القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

ادارہ اسلامیات

لاہور — کراچی

عصرِ حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے کم و بیش ایک لاکھ قدیم اور جدید عربی الفاظ کا عظیم ترین ذخیرہ جو اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر اب تک کی تمام عربی اردو لغات پر فائق ہے۔ جدید الفاظ، اصطلاحات، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور زندہ اسالیب کا ایک خزانہ جس سے کوئی درس گاہ، کتب خانہ، استاد یا طالب علم مستغنی نہیں ہو سکتا۔ پاکستان اور ہندوستان میں پہلی بار شائع ہونے والی معجم جو برس ہا برس کی محنت شاقہ کے بعد علمی استفادے کے لیے دستیاب ہے۔ ایک باکمال صاحب فن کی عرق ریزی کا ثمر۔

القاموس الوحید

جامع ترین مکمل عربی اردو لغت

تالیف

مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی

استاذ حدیث وادب عربی ومعاون مہتمم دار العلوم دیوبند

مراجعہ وتقدیم

مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی
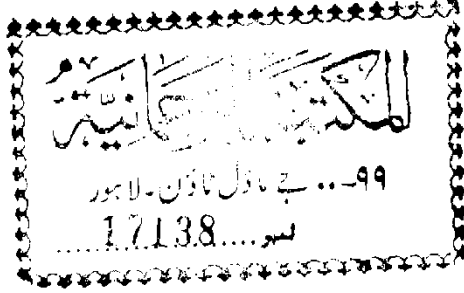
ادارۂ اسلامیات

لاہور — کراچی

اشاعت اول
ربیع الاول ۱۴۲۲ھ جون ۲۰۰۱ء

ادارۂ اسلامیات
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

۱۴- دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور فون ۷۳۳۳۴۱۲ فیکس ۷۳۲۴۷۸۵-۴۲-۹۲+
۱۹۰- انارکلی، لاہور- پاکستان — فون ۷۲۴۳۹۹۱-۷۳۵۳۲۵۵
موہن روڈ، چوک اردو بازار، کراچی- پاکستان — فون ۲۷۲۲۴۰۱

ملنے کے پتے
ادارۃ المعارف، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
مکتبہ دار العلوم، جامعہ دار العلوم، کورنگی، کراچی نمبر۱۴
ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ، چوک لسبیلہ، کراچی
دار الاشاعت، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت القرآن، اردو بازار، کراچی نمبر۱
بیت العلوم، نابھہ روڈ، لاہور

فہرست القاموس الوحید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کا شکر ہے کہ طویل وشدید انتظار کے بعد ''القاموس الوحید'' زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر پیش خدمت ہے۔ اس پیش کش کے وقت ہمیں وہی خوشی محسوس ہو رہی ہے جو کسی مہم جو اور طالع آزما کو اپنے ارادہ میں کامیابی کے بعد ہوتی ہے۔

اگرچہ اس سے قبل والد مرحوم حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی کی چار ڈکشنریاں شائع ہو کر مستفیدین و ارباب ذوق سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، تاہم یہ جامع ترین مکمل عربی اردو لغت کئی اعتبار سے اپنے اندر بعض اہم اور منفرد خصائص رکھتی ہے، جو اُسے اس قبیل کی دیگر لغات سے ممتاز کرتے اور عربی اردو لغت نویسی کے باب میں ایک اہم مقام عطا کرتے ہیں۔

''القاموس الوحید'' والد مرحوم کی سالہا سال کی پیہم اور جاں گسل محنت وکاوش کا نتیجہ ہے۔ اس کی تالیف کے دوران مرحوم نے عمر کے آخری دہے میں اپنے شب وروز، سفر و حضر، اور اپنی توانائی کا بیشتر حصہ اس میں صرف کیا، تب ہی یہ ممکن ہو سکا کہ یہ شاہکار لغت اپنی خصوصیات کے ساتھ منظر عام پر آسکے۔

اس ضخیم قاموس کی تکمیل وطباعت کے تجربہ کے دوران کام کے مختلف مراحل کے لیے درکار وقت ومحنت کا ہر اندازہ غلط ثابت ہوا۔ اغلاط سازی وغیرہ کے علاوہ بعض ایسے کاموں میں بھی خاصا وقت صرف ہوا جو کسی شمار میں نہ تھے، اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ تمام مآخذ سے ملا کر پوری قاموس کی مراجعت کا کام کتنا صبر آزما اور وقت طلب تھا۔ چنانچہ تالیف کے اصل کام کے بعد سب سے اہم اور بڑا یہی کام تھا جو کئی سال کی سخت محنت وکاوش کے بعد پایۂ تکمیل کو پہونچا۔

اس عظیم لغت کے شروع میں اُس کے شایان شان ایک مبسوط مقدمہ بھی شامل ہے۔ مراجعت وغیرہ کے مرحلہ سے فراغت کے بعد عم محترم مولانا عمید الزماں کیرانوی نے اس کی ضرورت کے احساس کے تحت تفصیلی مطالعہ کے بعد یہ وقیع علمی مقدمہ سپرد قلم کیا، جس میں عربی زبان کے نشو وارتقا، اس کے لسانی خاندان، شجرۂ نسب اور اس کے فروغ کے مختلف عوامل واسباب پر سیر حاصل بحث کی ہے اور عربی لغت نویسی کا جائزہ لیتے ہوئے عربی کی تقریباً ان تمام مستند لغات کا تعارف کرایا ہے جن کی مرجعیت واہمیت مسلم ہے۔ اس قیمتی مقدمہ کا آخری حصہ القاموس الوحید سے متعلق ہے جس میں اس کی خصوصیات اور وجوہ امتیاز کا تفصیل کے ساتھ ذکر موجود ہے۔

ہماری خواہش تھی کہ معیار طباعت اس قاموس کے شایان شان ہو۔ ہم نے اس کی پوری کوشش تو کی، لیکن یہ کوشش ہم اپنے محدود مادی وسائل کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہی کر سکے ہیں۔ کس حد تک ہم کامیاب ہوئے، اس کا فیصلہ اس درخواست کے ساتھ ہم آپ ہی پر چھوڑتے ہیں کہ ہمیں اپنی مفید وقیمتی آرا سے ضرور مطلع فرمائیں۔

والسلام

ناشر

بسم الله الرحمن الرحيم

حب العربيـــة من حب اللـه ورسوله صلى الله عليه وسلم

"من أحب الله تعالى، أحب رسوله محمداً صلى الله عليه وسلم، ومن أحب الرسول العربي، أحب العرب، ومن أحب العرب، أحب العربية التي بها نزل أفضل الكتب على أفضل العجم والعرب، ومن أحب العربية عنى بها وثابر عليها، وصرف همته إليها، ومن هداه الله للإسلام وشرح صدره للإيمان، وآتاه حسن سريرة فيه، اعتقد أن محمداً - صلى الله عليه وسلم - خير الرسل، والإسلام خير الملل، والعرب خير الأمم، والعربية خير اللغات والألسنة، والإقبال على تفهمها من الديانة، إذ هي أداة العلم ومفتاح التفقه في الدين، وسبب إصلاح المعاش والمعاد."

أبومنصور عبدالملك بن محمد بن اسمعيل الثعالبي

(٣٥٠هـ/ ٩٦١م - ٤٢٩/١٠٣٨م)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

از: مولانا عمید الزماں قاسمی کیرانوی

الحمد لله الذي خلق الانسان، وحلّاه بالنطق والكلام، وأعز اللغة العربية وأدامها، فأنزل بها القرآن على قلب نبينا محمد، سيد الخلق والأنام، أفصح من فَجّر ينابيع البيان، والصلاة والسلام عليه وعلى آله واصحابه البررة الكرام، ومنهم من أعانهم علمُهم باللغة ورسوخُهم فيها ان يفسروا للناس معاني الالفاظ تفسيراً لغويا، كعمرَ بن الخطاب، وعليٍ بن ابي طالب، وعبدِ الله بن عباس– رضى الله عنهم– وغيرِهم من اهل العلم باللغة، التي اختارها سبحانه وتعالى لتكون أداة لدعوته ووسيلة للتعبير عن كلامه وكلام رسوله، فكانوا بمثابة معاجمَ حيةٍ ناطقةٍ غيرِ مدونةٍ، يؤدون عمل المعجم خيرَ أداء... اما بعد!

عربی زبان، منبعِ علوم شریعت، قرآن وحدیث کی زبان ہے، اس لیے اس کے تداول اور تعلیم وتعلم کو آسان سے آسان تر بنانے کی جملہ مخلصانہ مساعی، خدمتِ دین کا درجہ رکھتی ہیں۔ عربی سے عربی، عربی سے اردو یا اس کے برعکس دیگر زبانوں میں، عربی کے تعلق سے معتبر لغات وقوامیس کی تالیف، ان کوششوں کا ایک انتہائی اہم حصہ ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مختلف ادوار کے علماء، اور بالخصوص علمائے متقدمین نے اس کام کو بہت زیادہ اہمیت دی، اور ان میں سے بہت سوں نے اس کو اپنی علمی کاوشوں کا محور ومرکز بنا کر اس عظیم زبان کو اپنی اصلی شکل وصورت میں محفوظ رکھنے کی جلیل القدر خدمات انجام دیں۔ چنانچہ بعض عبقری علماء اور ماہرینِ عربی لغت نے اس زبان میں فنِ لغت نویسی کا آغاز کیا اور متعدد معاجم وقوامیس ترتیب دیں جن میں خلیل بن احمد الفراہیدی کی کتاب العین اور ابو عمر الشیبانی کی کتاب الجیم سرفہرست ہیں۔ بعض علماء نے اپنے سلف کی معاجم کو موضوعِ بحث بنایا، کچھ نے شروح لکھیں اور کچھ نے مختصرات تحریر کیں۔ علاوہ ازیں بعض نے متعدد معاجم کو یکجا کیا یا کسی ایک معجم کو بنیاد بنا کر دوسرے معاجم سے منتخب الفاظ کا اضافہ کیا۔ اور ان کے محاسن ومناہج سے استفادہ کر کے زیادہ جامع انداز میں طالبانِ زبان وادب کی ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی۔ زیرِ نظر لغت "القاموس الوحید" کے مؤلف برادرِ گرامی حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۵ء) استاذِ حدیث، لغت وادبِ عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کی اس کاوش کا تعلق اسی تیسری قسم سے ہے۔

قرآن وحدیث اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان "اللسان العربی" اور اس کے متعلقہ علوم کی خدمت میں اپنی عمریں صرف کرنے والے ان جلیل القدر علمائے محققین کا یہ حق ہے کہ ہم ان کی محنت اور کوششوں سے عربی لغات کی شکل میں وجود میں آنے والے ان گنجہائے گرانمایہ سے روشناس اور بہرہ ور ہوں، جو خزانے بھی ہیں اور خزانہائے علوم شریعت اور ادب عربی کی کنجیاں بھی۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ لغت نویسی اور تدوینِ قوامیس ومعاجم کا ایک سرسری جائزہ لیا جائے۔ لیکن اس سے پہلے زبان کی تحقیق، عربی میں اس کے لیے لفظ "لغہ" کے استعمال اور عربی زبان کی اصل وخصوصیت اور اسلام کی وجہ سے اس کی بے مثال حفاظت وترقی سے متعلق بھی کچھ لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

زبان کی اہمیت

عصر جدید کے فلاسفر ڈیکارٹ (Rene Descrates1596 -1650) کی رائے کے مطابق انسان کے حیوانِ ناطق ہونے کی وجہ سے زبان یعنی لغت اس کے خواص میں سے ایک خاصہ ہے۔ لغت (زبان) انسان کا خاصہ اس لیے ہے کہ وہ حیوانِ ناطق یعنی بولنے اور سوچنے کی صلاحیت رکھنے والا ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ حیوان مدنی ہے، جس کی فطرت میں اجتماعیت ہے۔ اور اس کا یہی خاصہ اس کو کائنات کی دوسری تمام مخلوقات میں ممتاز بناتا ہے۔ یہی چیز انسان کے لیے مختلف اشیا واشخاص کی سمجھ اور ادراک میں مددگار ہوتی ہے۔ حیوان کا یہ عمل صرف حواس کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ انسان کے اس عمل میں حواس کے علاوہ نطق وتفکیر کو بھی دخل ہوتا ہے، جو اس کا وصف امتیازی ہے، اور چونکہ انسان کے ادراک کے اس عمل میں احاطہ وشمول بھی ہے اس لیے اسی کو صحیح ادراک قرار دیا جاسکتا ہے۔

زبان انسان کے لیے ایک عظیم عطیۂ ربانی ہے۔ انسان کو اس عطیہ سے نوازے جانے کا مقصد یہ ہے کہ وہ اس کے ذریعہ اپنے نفس اور اس کے باطنی اسرار ورموز کا ادراک کرے، اور اپنے اردگرد پھیلے ہوئے عالم بے کراں سے واقفیت وآگاہی حاصل کرے، تاکہ اس آگہی کے بعد وہ اپنے خالق وپروردگار کے حضور میں سجدہ ریز ہو۔

ارسطو (Aristote 322 - 384 B.C.) نے انسان کی تعریف میں حیوانِ ناطق کا فلسفیانہ تصور پیش کیا، تو ڈیکارٹ نے اس میں اس بات کا اضافہ کیا کہ زبان ہی سے انسان کے اندر فکر وعمل کی دونوں شقوں کے ساتھ حقیقی ناطقیت کا تحقق ہوتا ہے، جس کے بعد وہ زمین پر خلیفۃ اللہ بننے کا اہل ہوتا ہے۔

انسان کی ناطقیت کا دار ومدار غور وفکر کرنے اور اجتماعی زندگی گزارنے پر ہے، پھر زبان کے ذریعہ اظہار وبیان خود اپنے نفس کے علاوہ، دوسروں کو سمجھنے، اور اسرارِ عالم کی دریافت کی راہ کا ایک قدم بھی ہے۔ انیسویں صدی کے دورِ اول کے فلاسفر نطشے (Friedrich Nietzsche 1844 -1900) کے بقول یہ دریافت دراصل ایک فعل ہے، جو ہمیشہ تغیر کا متقاضی ہے۔

بہر حال زبان کی اہمیت مسلم ہے۔ وہ فکر کی ترجمانی اور دوسروں سے رابطے کا محض ایک وسیلہ و آلہ ہی نہیں، بلکہ وہ اجتماعی زندگی میں ہماری ماہیت اصلی کا اثبات اور نفوس کا تذکیہ بھی کرتی ہے۔ انسان کی زندگی میں زبان کا عمل اُس سے کہیں زیادہ اہم ہے جیسا کہ وہ بادی النظر میں لگتا ہے۔ ہم سب ہی، خواہی نہ خواہی، زبان کا ہمیشہ استعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا زبان ایک ایسی چیز ہے جس سے انسان بے نیاز و مستغنی نہیں ہو سکتا۔ ہم اپنے اہل و عیال، دوسرے افراد خانہ، رشتہ داروں، دوستوں، ساتھیوں، پڑوسیوں اور ہم وطنوں سے ہم کلام ہوتے ہیں، بلکہ بسا اوقات خود اپنے آپ سے اور ان لوگوں سے بھی جو زمان و مکان کے اعتبار سے ہم سے دور ہیں، بات چیت کرتے ہیں۔ علامہ شیخ محمد عبدہ نے بالکل ٹھیک کہا ہے کہ زبان فکر کی مُظہر اور اس کی ترجمان ہے: (اللغة مجلى للفكر وترجمان له)

فرد کی زندگی میں زبان کا ساتھ لازم وملزوم کی طرح ہے۔ زبان اس کے وجود کی گہرائیوں اور اس کی پوشیدہ خواہشات و محسوسات تک اپنی رسائی رکھتی ہے۔ کوئی قوم جو زبان بولتی ہے اسی سے مربوط کلام وجود میں آتا ہے، عالم اجسام اور عالم اذہان کے درمیان زبان حقیقی رابطہ کا ذریعہ ہے۔ [۱]

لغہ کے اصطلاحی معنی

یہ تو تھی زبان کی ضرورت اور اجتماعی زندگی میں اس کے کردار کی اہمیت کی مختصر تشریح۔ رہا مسئلہ اس کے اصطلاحی معنی کا تو اس سلسلہ میں علمائے لسانیات (Linguists) کے درمیان خاصا اختلاف ہے۔ بحث و تحقیق میں ہر ایک کا اپنا اپنا نہج اس اختلاف کی بنیاد ہے، چنانچہ کوئی اس کی تعریف (Definition) عقلی و نفسیاتی بنیاد پر کرتا ہے، تو کوئی منطقی و فلسفیانہ نظریہ کا سہارا لیتا ہے۔ جبکہ بعض ماہرین معاشرے میں زبان کے رول کے اعتبار سے اس کی تعریف پیش کرتے ہیں۔ بہر کیف زبان کے معنی کے سلسلہ میں بہت سے اقوال ہیں جن کو ذیل میں بطور حصر نہیں بلکہ بطور مثال پیش کیا جا رہا ہے:

(ا) ماہرین نفسیات (Psychologists) کے نزدیک مافی الضمیر کی تعبیر کا کوئی بھی وسیلہ زبان ہے۔ لہٰذا ان

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية: تاليف الدكتور/ عبدالحميد محمد ابوسكين. استاذ كلية اللغة العربية. جامعة الازهر. ص ۹.
یہ کتاب جس کا موضوع اس کے نام سے ظاہر ہے، مجھے برادر گرامی قدر مولانا وحید الزماں رحمہ اللہ کی ذاتی مطالعہ کی کتابوں میں ملی تھی۔ اس کی قابل ذکر اہمیت یہ ہے کہ وہ مبعوث الازہر الاستاذ عبد اللہ جمعہ رضوان کی طرف سے ہدیہ ہے۔ موصوف کے قلم سے اس کتاب پر درج ذیل تحریر موجود ہے:

بسم الله الرحمن الرحيم– إلى سماحة الشيخ مولانا/ وحيدالزمان الكيرانوى حفظه الله وأدامه. تقديرا لحبه واخلاصه ووفائه وشوقا لذكراه .

ابنكم البار
عبدالله جمعه رضوان
مبعوث الازهر الشريف
إلى دارالعلوم ديوبند
۱۹۸۶/۲/۲۷ء

کے نزدیک زبان ہر وہ آلہ ہے جو کسی انسان کے شعور میں آنے والی کسی چیز کو دوسرے تک منتقل کر سکے۔ بنابریں ان کی نظر میں حرکات، اصوات، نقش و نگار اور رسم الخط سب ہی زبان کی قسمیں ہیں۔ صوتی زبان مقاطع (Syllables) والے الفاظ کی بھی ہے اور سادہ الفاظ والی بھی جن میں واضح قسم کے مقاطع نہ ہوں۔

چنانچہ قبول یا انکار پر دلالت کرنے والی کوئی حرکت، ہاتھ، سر یا جسم کے ذریعہ کسی معنی کی طرف اشارہ، آہ و بکا، موسیقی، نقش و نگار، تصویر کشی اور بولے ہوئے یا تحریر کردہ کلمات، نیز اسی طرح کی جو چیزیں کسی فکر و خیال کو دوسرے تک منتقل کرنے کے لیے استعمال میں آتی ہیں، علمائے نفسیات کی اصطلاح میں ان سب پر زبان کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۲) دوسرا مکتب فکر جو زبان کی تعریف، معاشرے میں اس کے رول اور کام کے پیش نظر کرتا ہے، اس کا کہنا ہے کہ زبان نام ہے عرف میں ملحوظ ان امور کے نظام کا جو کسی خاص اجتماعی گروہ کے افراد کے درمیان تعاون و تعامل کا ذریعہ بنتے ہوں۔ زبان کی یہ تعریف امریکی محقق (ادجار ستیر تفنت) نے کی ہے۔

یہ مکتبِ فکر زبان کے معاشرتی پہلو کو اہمیت دیتا ہے، چنانچہ اس کے نزدیک زبان ایک معاشرتی حقیقت اور اجتماعی ربط واتصال کا نتیجہ ہے۔ باہمی تعاون اور بحیثیت انسان اہمیت کے حامل مختلف امور کو انجام دینا اس کا بنیادی عمل ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہ اپنی ترقی و فروغ میں بھی انسانی گروہوں کے وجود کی مرہونِ منت ہے۔

(۳) منطقی مکتب فکر (Logical School of Thought) زبان کی تیسری تعریف علمائے منطق (Logicians) کی ہے جو زبان کو افکار کی تعبیر کے وسیلہ کے طور پر استعمال کرنے کو بہت اہمیت دیتے ہیں۔ اہلِ منطق کے اس مکتب فکر کے ایک عالم پروفیسر (جفونز) اپنی کتاب "مبادی درس منطق" میں لکھتے ہیں: زبان کے تین کام ہیں:

(الف) خواہشات و جذبات اور افکار پہنچانے کا ذریعہ بننا۔

(ب) سوچنے میں خودکار معاون ہونا۔

(ج) تدوین و مراجعت کا آلہ ہونا۔ (اس سے مراد تحریری زبان ہے، جس میں انسان اپنے افکار وخیالات اور آراء کو حیطۂ تحریر میں لاتا ہے اور وقتِ ضرورت ان کی طرف رجوع کرتا ہے)

(۴) فلسفی مکتب فکر (Philosophical School of Thought) اس مکتب فکر کے بقول افکار کی تعبیر اور ان کو ایک شخص سے دوسرے تک منتقل کرنے کے لئے منظم صوتی رموز کے استعمال کا نام زبان ہے۔

(۵) زبان کا اطلاق نُطق و تکلم اور قوت ناطقہ اور ان الفاظ پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ متکلم اپنے احساس و شعور کا اظہار کرتا ہے۔

(۶) قُدما نے بھی زبان کی تعریف میں کہا ہے کہ زبان ان آوازوں کا نام ہے، جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنے اغراض وضروریات کا اظہار کرتی ہے۔

زبان کے معنی کے ذیل میں اور بھی بہت کچھ لکھا گیا ہے، یہاں صرف چند اقوال و تعریفات پر اکتفا کیا

گیا ہے۔ بہر حال متمدن انسان کی غرض وضرورت افکار کو دوسرے تک منتقل کرنے میں ہی منحصر نہیں ہے، اسی لئے زبان کا دائرۂ عمل بھی اسی حد تک محدود نہیں بلکہ درحقیقت وہ وسیلہ بنتی ہے فکر وفہم کا اور ذوق وخیال کی بالیدگی کا. لہٰذا اصطلاحی معنی کے اعتبار سے زبان کی زیادہ جامع تعریف اس طرح کی جاسکتی ہے کہ ''زبان نام ہے ان الفاظ کا جن کے ذریعہ کوئی قوم اپنی اغراض وضروریات کا اظہار کرتی ہو اور ان کو فکر وفہم نیز ذوق وخیال کی تربیت کا وسیلہ کار بناتی ہو''۔

اصطلاحی معنی سے متعلق بحث کا یہ خلاصہ **محاضرات فی اللهجات العربية**[۱] سے ماخوذ ہے۔ عمر فروخ لکھتے ہیں:

زبان، جذبات، مقاصد اور افکار کے اظہار کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور یہ اظہار ان حرکات واشارات کے ذریعہ ہوتا ہے جو انفعال کے نتیجہ میں قصد وارادہ کے تحت سرزد ہوں۔ اسی طرح آوازیں بھی اظہار مافی الضمیر کا ذریعہ ہوتی ہیں۔ کبھی کبھی آوازوں کے ذریعہ نکلنے والے الفاظ کے مقابلہ میں اشارات کے ذریعہ مرادی معنی کی ادائیگی زیادہ بہتر طریقہ پر ہوتی ہے۔[۲]

زیادہ مختصر اور آسان طریقہ پر کہا جاسکتا ہے کہ زبان کے معنی ہیں: ''انسانوں کے مابین تحریری یا صوتی اشاروں کے ذریعہ رابطے کا نظام یا کسی نسلی قومی یا ثقافتی گروہ کی بولی''۔[۳]

لغہ کا مشتق منہ

لغہ کے اصطلاحی معنی کے مختصراً ذکر کے بعد یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے لیے عربی میں اگرچہ اللسان بھی استعمال کیا جاتا ہے بلکہ قرآن میں ہر جگہ اس معنی میں یہی لفظ وارد ہوا ہے، لیکن عام طور پر استعمال کیا جانے والا لفظ اللغه ہے۔ اس لفظ کا مأخذ ومشتق منہ کیا ہے اور یہ کہ وہ عربی لفظ ہے یا مُعَرَّب، اور اگر وہ معرب ہے تو اس رائے کے قائل کی دلیل کیا ہے۔ پھر لغت کے اصطلاحی معنی کیا ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ماہرین لسانیات کے اقوال وتعریفات میں اتفاق ہے یا اختلاف۔ ان سب سوالوں کے پیش نظر قدیم مصادر ومراجع اور قوامیس کی مراجعت کے بعد حسب ذیل حقائق سامنے آتے ہیں:

لغہ (Language) کا اطلاق۔ صاحب **القاموس المحیط** مجدالدین فیروز آبادی کے مطابق ان آوازوں پر ہوتا ہے جن کے ذریعہ ہر قوم اپنی ضروریات وحوائج کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی جمع **لغات ولغون ولغی** ہے۔ **لغا یلغو** کے معنی تکلم بولنے اور **خیبة** ناکام یا مایوس ہونے کے ہیں۔ **اللغو واللغا** اس کلام کو کہتے ہیں جس کا کوئی اعتبار نہ ہو۔[۴]

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية، للدکتور/ عبدالحمید محمد ابوسکین ص ۱۴.

(۲) تاریخ الادب العربی، عمر فروخ

(۳) قومی انگریزی اردو لغت۔

(۴) صاحب **المصباح المنیر** علامہ احمد بن علی الفیومی لکھتے ہیں: لغا الشئ یلغو لغوا باب نصر سے ہے اور بَطَلَ کے معنی میں ہے۔

ابن جنی الخصائص میں لکھتے ہیں: لغة : لَغَوْت بمعنی تکلمت سے ہے۔ وزن کے اعتبار سے وہ کُرَةٌ، قُلَةٌ اور ثُبَة کی طرح ہے ان سب میں لام کلمہ واؤ ہے جیسا کہ کروت بالكرة اور قلوت بالقلة سے ظاہر ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسی سے لغی یلغی ہے جس کے معنی ہذیان گوئی کے ہیں اور اسی سے شاعر کا قول ہے:

ورب اسراب حجیج کظم عن اللغا ورفث التکلم

اسی طرح اللغو بھی ہے جو قرآن میں وارد ہے: "واذا مروا باللغو مروا کراما" جس کے معنی باطل کے ہیں۔

"البرھان" میں امام حرمین تحریر فرماتے ہیں: اللغة لَغِيَ يَلغى (باب سمع) سے ہے جس کے معنی گفتگو کرنے کے ہیں۔

مذکورہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ ماہرین و محققین لغت کی رائے میں لغہ عربی لفظ ہے۔ لیکن بعض علماء متأخرین کہتے ہیں کہ کلمۂ لغہ خواہ کسی بھی فعل سے مشتق ہو بہر حال وہ "اللھاة" سے ماخوذ ہے جس کا اطلاق حلق کے اوپری حصہ میں موجود گوشت کے ایک ٹکڑے پر ہوتا ہے، جیسا کہ "لسان المزمار" میں مذکور ہے۔ اس رائے کی تائید و توثیق دونوں کلموں میں پائی جانے والی مشابہت سے ہوتی ہے۔ دونوں ہی کے شروع میں لام ہے اور ھاء وغین دونوں حروف حلقی ہیں، جو ایک دوسرے کی جگہ واقع ہوتے ہیں، نیز لغہ کا اشتقاق لغا یا لغی سے لغوی قیاس کے مطابق نہیں ہے۔

مزید برآں اس رائے کو اس بات سے بھی تقویت ملتی ہے کہ اکثر دوسری لغات میں زبان کے لیے استعمال کیا جانے والا لفظ، نطق سے تعلق رکھنے والے کسی نہ کسی عضو پر بھی دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ عبرانی زبان میں لفظ "سافاہ" زبان بمعنی لغت پر بھی دلالت کرتا ہے اور ہونٹ پر بھی جو نطق و کلام کے اعضا میں سے ہے۔ اور یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عبرانی زبان، عربی زبان ہی کی بہن ہے۔ اسی طرح عبرانی زبان میں لفظ "لاشون" زبان (عضو) اور لغت دونوں معنی میں مستعمل ہے، اور ظاہر ہے کہ زبان بھی اعضائے نطق میں سے ہے۔

عربی زبان اور دیگر سامی زبانوں کے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے خاندان سے تعلق رکھنے والی زبان مثلاً فارسی کو لیا جائے تو اس میں بھی لفظ "زبان" لغت و زبان (عضو) دونوں ہی معنی میں مستعمل ہے۔ یہی حال انگلش زبان کا بھی ہے جس میں لفظ Tongue زبان و لغت دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

اس کے برعکس ایک رائے یہ بھی ہے کہ لغہ خالص عربی لفظ نہیں ہے، بلکہ وہ یونانی لفظ لاغوس (Lagos) کا

؎ نیز لغا الرجلُ کے معنی ہیں لغو کلام کرنا۔ واللغو. اخلاط الکلام یعنی خلط ملط و بے معنی بات۔ واللغو فی الیمین: مالا یُعْقَد علیه القلبُ کقول القائل: لا واللہ، وبلی واللہ. و لَغِيَ بالأمر (باب سمع سے): لھج به، کہا جاتا ہے کہ اللغة اسی سے مشتق ہے۔ لام کلمہ حذف کرکے اس کی جگہ ھا لائی گئی، لہٰذا اس کی اصل غُرْفَة کے وزن پر لُغْوَةٌ ہے۔

معرب ہے جس کے معنی کلمہ یا آئیڈیا (Idea) کے ہیں۔ عربی لفظ اور اس یونانی لفظ میں پائی جانے والی گہری مشابہت سے بھی اس رائے کی تائید ہوتی ہے۔

مذکورہ رائے کی مزید توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ لفظ لغہ زیر بحث معنی میں قرآن کریم میں وارد نہیں ہوا ہے۔ لغت کے معنی لفظِ "لسان" سے ادا کیے گئے ہیں۔ (۱) نیز دور جاہلیت کی شاعری، اور یونانی زبان سے عربی میں کیے جانے والے ترجموں کے دور سے پہلے کے ادب میں لفظ لغہ کا اس معنی میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے اس لفظ کا استعمال صفی الدین الحلی نے اپنے اس شعر میں کیا:

بقدر لغات المرء يكثر نفعه وتلك له عند الشدائد أعوان

آدمی کی زبانوں کے بقدر اس کا نفع بڑھتا ہے اور یہ زبانیں اس کے لیے شدائد کے وقت معاون ہوتی ہیں۔

فبادر إلى حفظ اللغات وفهمها فكل لسان في الحقيقه إنسان

پس لغتوں کے حفظ و فہم میں جلدی کرو کیونکہ ہر زبان حقیقت میں انسان ہے۔

صفی الدین الحلی ترکی عہد میں صف اول کے شعراء میں سے تھے۔ ان کی پیدائش ۶۷۷ھ میں اور وفات ۷۵۰ھ میں ہوئی۔ یعنی ان کا دور یونانی زبان کی کتابوں کے عربی میں ترجمہ کے دور سے تقریباً پانچ صدی بعد کا ہے۔

اگر یہ بات صحیح ہے کہ لفظ لغہ اس قدیم عربی ادب میں استعمال نہیں کیا گیا جو سند کا درجہ رکھتا ہے۔ اور اس کا استعمال پہلے پہل عباسی شعرائے متأخرین کی شاعری میں ہوا ہے تو اسی نظریہ کو راجح قرار دیا جائے گا کہ وہ یونانی زبان کے ان کلمات مُعَرَّبہ میں سے ہے جو مکمل طور پر عربی زبان کا جامہ پہن چکے ہیں۔

عربی زبان

عربی اپنے دورِ اول میں ان قبائل کی زبان تھی جو جزیرہ نمائے عرب میں یمن سے شام، عراق اور فلسطین وسیناء کے سرحدی علاقوں تک آباد تھے۔ اور اس کو سریانی زبان کے نام سے جانا جاتا تھا جو ایک غلطی تھی۔ اس غلطی کا رواج اہل یونان کی وجہ سے ہوا جو شمالی شام کو اُشوریہ یا سوریہ کہتے تھے، اسی بنا پر عربی کو سریانی کہا جاتا تھا (۲)

عربی زبان سامی زبانوں کے خاندان سے ہے جو خود ایک وسیع تر حامی-سامی خاندان کی ایک شاخ ہے۔ (۳)

استاذ عباس محمود العقاد لکھتے ہیں: زمانہَ قدیم کی مشہور سامی زبانیں یہ ہیں: اکادی، اشوری، بابلی، سامی شرقی اور سامی غربی۔ پھر سامی غربی کی دو قسمیں ہیں: شمالی عربی اور جنوبی عربی یعنی معینی سبائی اور حبشی۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية للدكتور/ عبدالحميد محمد ابوسكين ص ۱۱۔

(۲) ابو الانبياء. للاستاذ عباس محمود عقاد

(۳) اردو دائرہ معارف اسلامیہ

ڈاکٹر عبدالحمید محمد ابو سکین نے عربی زبان کے شجرۂ نسب کی کچھ تفصیل حسب ذیل طریقہ پر بیان کی ہے:

زبانوں کے جس گھرانے سے عربی زبان کا تعلق ہے اس کو سامی زبانوں کا خاندان کہا جاتا ہے، اس لئے کہ ان کے بیشتر بولنے والے حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی نسل سے ہیں، جیسا کہ کتاب تخلیق (تورات کی کتاب اول یا عہد نامۂ قدیم کی پہلی کتاب) کی دسویں فصل میں مذکور ہے۔ اگرچہ محققین کے نزدیک اس تسمیہ میں علمی تحقیق و تدقیق کا فقدان ہے، پھر بھی اس نظریہ کو عوامی مقبولیت وشہرت اور سہولت کی خاطر مان لیا گیا ہے۔

اس خاندان کی زبانوں کا ایشیا اور ان میں سے بعض کا افریقہ میں پھیلاؤ ہوا۔ ان زبانوں میں کچھ باقی ہیں اور کچھ عہدِ پارینہ کا حصہ بن گئیں۔

حسب ذیل زبانیں سامی خاندان میں شامل ہیں:

بابلی، اشوری، جن کو، اکدی بھی کہا جاتا ہے، عبرانی، فینیقی، آرامی شرقی، آرامی غربی، شمالی عربی، جنوبی عربی یا حبشی (Ethopie) اور ان سے متفرع ہونے والی بولیاں۔

سامی زبانوں کے مابین بہت واضح ربط و یگانگت ہے اور یہ ربط ہندی اور یوروپین زبانوں کے درمیان پائے جانے والے ربط و تعلق سے زیادہ مضبوط ہے، نیز ان (سامی) زبانوں کے درمیان جو اختلاف ہے وہ لاتینی زبانوں کے اختلاف سے زیادہ نہیں ہے۔(۱)

چونکہ عربی اور دوسری سامی زبانیں ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہیں، اس لئے ان کے بعض اصول و قواعد میں تقارب و یگانگت کا ہونا بھی ایک فطری امر ہے۔ وقت ضرورت ان میں لین دین کا عمل بھی ہوا ہے۔ تیسری صدی قبل از ہجرت کے نبطی آثار کی کھدائی سے پتا چلتا ہے کہ آرامی اور فصحی عربی کے درمیان بہت زیادہ قربت ہے۔(۲)

سامی زبانیں

ان زبانوں کی درج ذیل دو قسمیں ہیں:

۱- مشرقی جس کو اکادی یا سماری بھی کہا جاتا ہے، بابلی اور اشوری زبانیں اسی کے تحت آتی ہیں۔

۲- مغربی جس کی شمالی اور جنوبی دو شاخیں ہیں۔ شمالی شاخ کی دو ذیلی شاخیں کنعانی اور آرامی ہیں۔

کنعانی ذیلی شاخ کے تحت آنے والی زبانوں میں کنعانی قدیم، موآبی، فینیقی اور قدیم عبرانی شامل ہیں۔

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية.

(۲) ابو الانبياء للاستاذ عباس محمود العقاد

آرامی ذیلی شاخ مشرقی آرامی بولیوں اور مغربی آرامی بولیوں کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔ مغربی قسم کی جنوبی شاخ، شمالی عربی اور جنوبی عربی پر مشتمل ہے۔ شمالی عربی کی کچھ زبانیں صفحۂ ہستی سے مٹ چکی ہیں۔ جیسے ثمودی، صفوی اور لحیانی اور کچھ باقی ہیں جیسے حجازی و تمیمی۔

جنوبی عربی جس کا تعلق مغربی قسم سے ہے، معینی، سبئی، حضرمی، قتبانی اور حمیری زبانوں پر مشتمل ہے۔ (۱)

سامی زبانوں کا یہ شجرہ خاصا الجھا ہوا ہے جس کو اختصار کے ساتھ آسان بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سامی خاندان کی مذکورہ زبانیں بالکل معدوم وناپید ہو چکی ہیں جن کے آثار و نقوش بھی ختم ہو چکے ہیں ان میں اکادی زبان مع اپنی دونوں شاخوں بابلی واشوری کے شامل ہے۔ نیز فینیقی بھی انھیں زبانوں میں شامل ہے جن کا نام و نشان مٹ چکا ہے۔

مذکورہ زبانیں جن کو سامی زبانوں کا نام دیا جاتا ہے جزیرہ عرب ہی کی پیداوار تھیں، اس لیے ایک رائے یہ بھی ہے کہ ان کو بھی قدیم عربی بولیاں کہنا چاہیے۔ ڈاکٹر سلیمان ابو غوش (متوفی ۱۹۷۷ء) (۲) اسی نظریہ کے حامی ہیں ان کا کہنا ہے کہ جب ہم مختلف عرب ممالک میں قدرے اختلاف کے ساتھ بولی جانے والی عامی زبانوں کو **لھجات عربیة** (عربی بولیاں) ہی کہتے ہیں اور اس سرزمین پر جزیرۂ عرب ہی کا اطلاق کرتے ہیں جو عربی زبان اور تمام جدید و قدیم عربی بولیوں کا گہوارہ ہے تو ہم اس سرزمین میں پیدا ہونے والی قدیم بولیوں کے نام میں اس حقیقت

---

(۱) محاضرات فی اللهجات العربية.

(۲) عشرة الاف كلمة انجليزية من اصل عربى: تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش۔

پاکستان میں جب عرب بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کویتی اسکول کا قیام عمل میں آیا تو اس کی نظامت کے لئے نظر انتخاب مصنف موصوف پر پڑی، جوان دنوں کویت کے ادارۂ تعلیم سے وابستہ تھے اور اسکولوں میں پڑھائی جانے والی بعض کتابوں کی تالیف میں حصہ لے چکے تھے، انھوں نے اس ذمہ داری کو بحسن وخوبی انجام دیا، ساتھ ہی ہندستان کی ایک یونیورسٹی سے فلسفہ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی اور کویت کی وزارت خارجہ میں کونسلر کے عہدہ پر فائز ہو گئے انھوں نے کونسلر ہی کی حیثیت سے اردن اور ہندستان وغیرہ میں کویتی سفارت خانوں میں اپنے فرائض منصبی کامیابی کے ساتھ انجام دیئے ۱۹۷۷ء میں جب ان کا انتقال ہوا اس وقت وہ زائرے میں کویتی سفارت خانہ کے ناظم الامور (Charge d'affaires) تھے۔

غالباً ۱۹۶۵ء میں جب احقر نے جمعیۃ العلماء ہند کے شعبۂ عربی کی ذمہ داری سنبھالی ہی تھی، نئی دہلی میں کویت کے پہلے سفیر عزت مآب جناب یعقوب عبدالعزیز الرشید سے ایک ملاقات کے دوران پہلی بار مذکورہ کتاب کے مصنف موصوف سے ملنے کا اتفاق ہوا اس کے بعد جمعیۃ العلماء ہند کے کاموں کے سلسلہ میں اور سفارت خانوں کی پارٹیوں میں بار ہا ان سے ملاقاتیں ہوئیں۔ وہ بہت ذی علم اور وسیع المطالعہ تو تھے ہی ساتھ ہی انتہائی خلیق ملنسار اور زندہ دل انسان بھی تھے ان کی کتاب کے مقدمہ نگار جناب احمد السقاف ان کے بارے میں رقم طراز ہیں کہ وہ ایک ایسی انسائیکلوپیڈیا تھے جس کے علوم و معارف میں ظرافت طبع اور نکتہ آفرینی کا حسین امتزاج تھا۔ اس حقیقت آشکارا ریمارک کے پڑھنے کے ساتھ ہی بعض سرسری ملاقاتوں کے دوران ان کے ظریفانہ جملے یاد آنے لگے مثلاً ایک دفعہ میں سعودی سفارت خانہ کی ایک پارٹی میں بحیثیت مہمان شریک تھا — عزت مآب شیخ حمد الشبیلی سفیر تھے اور میں اس وقت تک سفارت خانہ سے وابستہ نہیں ہوا تھا — کھانے کے جدید طریقہ بفے (Buffet) سسٹم میں جو آپا دھاپی ہوتی ہے وہ سب ہی جانتے ہیں چونکہ کھانے کا ابھی آغاز ہی ہوا تھا اس لئے میں ایک طرف کو کھڑا ہوا تھا، موصوف کی نظر مجھ پر پڑی تو میری طرف لپکے اور یہ کہتے ہوئے: لماذا لاتهاجمون مع المهاجمين (یلغار کرنے والوں کے ساتھ آپ یلغار کیوں نہیں کر رہے ہیں) میرا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھنے لگے۔

سے کیوں گریز کرتے ہیں. ہم ان سب کو قدیم عربی بولیاں کیوں نہیں کہتے اور ماہرین لسانیات ان کو سامی زبانیں کہنے پر کیوں مصر ہیں؟

ڈاکٹر سلیمان ابو غوش اپنی اس منفردانہ رائے کو مدلل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اگر ہم قدیم مصری زبان بول کر ہیروگلفی (Hieroglyphics) زبان مرادلیں تو کیا یہ غلط ہوگا؟ یقیناً نہیں، جبکہ لفظ "مصر" اپنے موجودہ مفہوم میں ملک مصر کے لیے ہیروگلفی زبان کے دور میں مستعمل نہیں تھا — اس لئے کہ زمانۂ قدیم میں اس کا نام جبت یا کبت یا کمت یا کیم تھا — نیز جبکہ ہیروگلفی، مصر قدیم کی صوتی زبان کا نہیں، بلکہ لکھائی کی زبان کا نام تھا.

آگے چل کر موصوف لکھتے ہیں: عربی بولیوں کو سامی زبانیں کہنا علمی طور پر درست نہیں ہے، اس تسمیہ کو صرف سو سال سے رواج حاصل ہوا ہے، جو دراصل تورات کی یہودی داستانوں سے ماخوذ ہے، ان داستانوں کے مطابق نوح علیہ السلام کے سام، حام اور یافث تین بیٹے تھے، ان میں سام کی اولاد جزیرۂ عرب میں آباد ہوئی، حام کی نسل سے افریقہ کے لوگ ہیں، جبکہ اہل یوروپ یافث کی نسل سے ہیں۔ تورات کی ان یہودی حکایات میں اس کا کوئی ذکر نہیں کہ چینی یا مغل یا جاپانی کس کی نسل سے ہیں اور نہ ہی ان کی زبانوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کے تینوں بیٹوں میں سے کس سے تعلق رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش لکھتے ہیں: حالانکہ علم فلسفۂ لسانیات بہت ترقی کر چکا ہے اور ایک دوسرے سے قربت رکھنے والی زبانوں کو ایسے خاندانوں اور گھرانوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے جو پرانی تقسیم کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس کے باوجود علماء لسانیات اور دور جدید کے ماہرین، قدیم عربی بولیوں کو سامی زبانوں کا ہی نام دیتے چلے آرہے ہیں۔

ڈاکٹر ابو غوش نے سامی زبانوں کی تفصیل، جن کو وہ عربی بولیاں کہتے ہیں، زیادہ مرتب اور سہل انداز میں پیش کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں:

عربی زبان کو مع اس کی مختلف بولیوں کے مندرجۂ ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جاسکتا ہے:

۱- شمالی عربی بولیاں

(الف) مشرقی:

(۱) بابلی (۲) اشوری. (۳) کلدانی. (یہ تینوں بولیاں اس علاقہ کے لوگ بولتے تھے جس کو آج عراق کے نام سے جانا جاتا ہے)

(ب) مغربی:

(۱) کنعانی (۲) فینیقی (۳) آرامی (۴) سریانی (۵) موآبی (۶) موری (۷) اوغارتی (۱۹۳۰ میں لبنان کے

راس شمرہ علاقہ میں اس زبان کی تحریریں ملی تھیں) ۸-نبطی۔۹-صفوی (شام میں صفاۃ کی طرف منسوب جہاں اس کے نقوش ملے ہیں)

یہ بولیاں اہل شام- جس سے وہ وسیع تر خطہ مراد ہے جو ترکی میں طوروس پہاڑوں سے فلسطین کے جنوب میں واقع "رفح" تک پھیلا ہوا تھا- بولتے تھے۔

۲- وسطی عربی بولیاں

(۱) حجازی (۲) ثمودی (۳) لحیانی

یہ ان عرب قبائل کی بولیاں ہیں جو شام کے جنوب اور یمن کے شمال میں واقع علاقوں میں رہتے تھے۔

۳- جنوبی بولیاں

(۱) معینی (۲) سبئی (۳) قتبانی (۴) اوسانی (۵) حضرمی (۶) حمیری

قدیم حبشی (جعزی) وغیرہ جیسی افریقی بولیاں بھی مذکورہ بولیوں میں شامل ہیں۔ ان کے علاوہ شاید اور بولیاں بھی رہی ہوں گی جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہو سکا ہے۔[۱]

عربی زبان اپنے موجودہ مفہوم کے اعتبار سے وہ زبان ہے جس کو ایشیا وافریقہ کے باشندے بولتے ہیں۔ ماہرین لسانیات اس بات پر متفق ہیں کہ عربی کا نشوونما جزیرۂ عرب (اپنے وسیع تر مفہوم میں) میں ہوا۔ یا کم از کم یہ وہ متفقہ امر ہے جس کے بارے میں علماءِ اَلسِنہ کے پاس معلومات ہیں جن کا ماخذ مختلف آثار اور معلوم شدہ تاریخ کا ورثہ ہے۔ یہی چیز مسلمہ حقیقت کے طور پر مانی جاتی رہے گی تا آنکہ اس کے برعکس کچھ ثابت ہو اور اس کی تائید میں محکم دلائل ہوں، جن سے معلوم ہو کہ یہ زبان دوسری جگہوں سے منتقل ہو کر جزیرۂ عرب میں میں پہنچی۔ بنا بریں یقین کیا جاتا ہے کہ جزیرۂ عرب ہی اس زبان کا گہوارہ ہے، جہاں وہ وجود میں آئی، پلی اور نشوونما کے مراحل سے گذری اور متعدد بار، باشندوں کے انتقالِ مکانی کے عمل کے زیر اثر، جزیرۂ عرب کے جغرافیائی حدود کے باہر پہنچی۔ آج جو عربی زبان متداول ہے جس کو باشندگان وطن عربی بولتے ہیں وہ حجازی لہجہ ہے، جس میں قرآن کریم نازل ہوا۔ اور یہ اسلام ہی ہے جس نے "عربی" لفظ کو موجودہ مفہوم عطا کیا۔

حجازی لہجہ یا بقول بعض قریشی لہجہ (یا لغت قریش) ان بہت سی عربی بولیوں میں سے ایک ہے جو جزیرۂ عرب میں وجود میں آئیں۔ اور چونکہ حجاز ہی ایک اہم تجارتی مرکز تھا، جو شمال وجنوب کے عربوں کے درمیان ربط وصل کا کام کرتا تھا، اس لئے تمام عرب قبائل اس زبان سے پورے طور پر آشنا تھے، اور یہ زبان ان کی ضرورت بن کر ان کے درمیان رائج ہو گئی تھی۔[۲]

---

(۱) عشرۃ آلاف کلمۃ انجلیزیۃ من اصل عربي. تالیف ڈاکٹر سلیمان ابو غوش ص ۲۰۔

(۲) عشرۃ آلاف کلمۃ انجلیزیۃ من اصل عربي ص ۱۴۔

لغتِ قریش کی بالادستی

عملِ زوال وارتقا کے بعد بچ رہنے والی عربی زبان اور مختلف مقامی عربی بولیوں کے بولنے والے حالانکہ عرب ہی کہلاتے تھے، لیکن وہ کسی مربوط اکائی کی طرح ایک گروہ نہ تھے بلکہ وہ مختلف قبائل میں بٹے ہوئے اور جزیرۂ عرب کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ دوسرے قبائل سے مختلف ومتمیز تھا اور اس اختلاف وتمیز کی بنیاد تھی ان میں سے ہر ایک کا اپنا جغرافیائی ماحول، قدرتی واجتماعی احوال وظروف، فکرو وجدان کے امتیازی پہلو، بودوباش اور رہن سہن کے طریقے اور ثقافت ومعرفت کے وسائل کی فراہمی۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ جب زبانیں روئے زمین کے بڑے اور وسیع علاقوں میں پھیلتی ہیں، اور ان کے بولنے والے مختلف انداز واطوار کے گروہ ہوتے ہیں، تو لمبے عرصہ تک ان کی ابتدائی وحدت کو محفوظ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے، وہ مختلف بولیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ان میں سے ہر بولی دوسری بولی سے بہت سے الفاظ کے تلفظ، مفہوم ومعنی اور قواعد وغیرہ میں مختلف ہو جاتی ہے۔

دوسری زبانوں کی طرح زیرِ بحث عربی زبان پر بھی یہ قانون فطرت صادق آتا ہے۔ زمانۂ قدیم سے اس کی تقسیم در تقسیم نے نوع بہ نوع بولیوں کی شکل اختیار کی اور ان میں سے ہر ایک کا دوسری بولی کے ساتھ بہت سے مظاہرِ صوتی، قواعد، مفردات اور دلالت معنی میں اختلاف ظاہر ہوا۔

یکساں اجتماعی وقدرتی احوال میں رہنے والے ہر قبیلہ کی ایک جداگانہ بولی ہو گئی جس کی اپنی خوبیاں اور امتیازی پہلو تھے، لیکن مختلف بولیاں بولنے والے ان مختلف قبائل کے لوگوں کو بسلسلۂ تجارت اور دوسری اشیاء کے لین دین کی ضرورت کے تحت ملنے ملانے کے مواقع فراہم ہوتے تھے۔ چنانچہ بازاروں میں ان کے درمیان لین دین اور ملنا جلنا ہوتا، یا جنگوں اور لڑائیوں کے وقت ان کے درمیان ربط واتصال کی شکلیں پیدا ہوتیں، ان اتصالات وروابط کے نتیجہ میں مختلف بولیوں کے درمیان ایک دوسرے پر غلبہ وسبقت کی آویزش شروع ہوتی اور ان میں سے جو بولی کمزور ہوتی وہ ختم ہو جاتی اور جو مضبوط ہوتی اس کا پھیلاؤ بڑھ جاتا، آویزش کا یہ عمل جاری رہا، یہاں تک کہ تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی بولی کو غلبہ اور بالادستی حاصل ہو گئی۔ چنانچہ بول چال میں دوسری تمام بولیوں کے مقابلہ میں اسی کا چلن عام ہو گیا اور ادب کے جملہ میدانوں، شعر ونثر اور خطابت میں اسی بولی کو مسلمہ زبان کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ جب بھی کوئی عرب خطابت کرتا، نثر لکھتا یا شعر کہتا، اپنے قبیلہ اور اپنی بولی سے صرف نظر کرتے ہوئے لغت قریش ہی میں طبع آزمائی کرتا۔ اس لغت کو جو غلبہ وتفوق حاصل ہوا اس کے کچھ بنیادی اسباب تھے، ان میں سے اہم یہ ہیں:

دینی برتری

اہل قریش کو ایک ممتاز دینی پوزیشن حاصل تھی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ کعبہ شریف کی خدمت و پاسبانی کا فریضہ انجام دیتے تھے، جہاں بیشتر قبائل اپنے معبودوں کی پرستش، نیز انھیں اپنی قربانیاں پیش کرنے اور تجارتی منافع کی حصولیابی کے لئے مسلسل آیا جایا کرتے تھے۔ اس طرح اہل قریش کو بقیہ قبائل پر دینی بالادستی اور برتری حاصل تھی۔

اقتصادی برتری

اہل قریش کو دینی اقتدار کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر اقتصادی برتری بھی حاصل تھی، اس لئے کہ تجارت کی زمام کار انہی کے ہاتھوں میں تھی۔ وہ لوگ گرمی کے موسم میں شام سے اور موسم سرما میں یمن سے سامان تجارت لاتے تھے پھر دوسرے عرب قبائل میں اسے فروخت کرتے تھے۔ اس طرح وہ تمام اہلِ عرب کی نگاہوں کا مرکز بن گئے تھے، دوسری طرف اس تجارتی سرگرمی کے باعث دولت و ثروت پر بھی ان کا تسلط قائم ہو گیا تھا۔ قرآن کی ان آیتوں میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: لإيلاف قريش إيلافهم رحلة الشتاء الخ.

سیاسی برتری

قریش کا سیاسی اثر و نفوذ مذکورہ بالا دینی و اقتصادی عوامل، ان کے ملک کی جائے وقوع، نیز اس تہذیب و تمدن اور علم کا فطری نتیجہ تھا، جو اس خطہ کا طرۂ امتیاز تھا، اور اس طرح تمام عربوں میں ان کا اثر و نفوذ بڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کے سلسلہ میں انصار نے اپنی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے جواب میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جو کچھ فرمایا اس میں بھی اس طرف اشارہ ملتا ہے: ”عرب صرف قبیلۂ قریش کی ہی اطاعت گزاری کرتے ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے ساتھ اس فضیلت میں منافست نہ کرو جس سے اللہ نے ان کو نوازا ہے“۔

لسانی برتری

اہل قریش اپنی زبان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن کر کھڑے نہیں ہوئے، بلکہ اس کے فروغ و ترقی کے لئے کوشاں رہے۔ چنانچہ انھوں نے اس میں اپنی ضرورت کے وہ تمام الفاظ شامل کر لئے جن کی حلاوت ان کے کانوں نے اور سبک پن اور سلاست ان کی زبانوں نے محسوس کی۔ لہٰذا تمام عرب بولیوں میں اہل قریش کی زبان کو الفاظ کی کثرت، اسلوب کی رقت اور کسی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی قدرت کے اعتبار سے فوقیت و برتری حاصل ہو گئی۔

اس زبان کے بولنے والوں کے لئے عروج و ترقی کے جو وسائل اور مختلف بولیوں کے لوگوں سے میل جول کے جو مواقع فراہم ہوئے ان سے اہل قریش کی زبان نے بڑے پیمانے پر استفادہ کیا، جس سے اس کے نقائص دور ہو گئے اور ذخیرۂ الفاظ میں بہت وسعت آگئی۔

ان تمام عوامل نے مجموعی طور پر اہل قریش کی زبان کو غلبہ، وکامیابی سے ہمکنار کیا اور اہل قریش کی دینی پوزیشن اور سیاسی واقتصادی طاقت کی وجہ سے وہ تمام عربوں کی زبان بن گئی، اس لئے کہ اس کا ذخیرۂ الفاظ اپنی تمام ہمجولی زبانوں کے مقابلہ میں وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا اور نتیجتاً کسی بات کو مختلف انداز و متنوع اسالیب سے بیان کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی۔ اہل قریش کی زبان کا دوسری عرب بولیوں پر اس طرح غلبہ وفوقیت حاصل کرنا کوئی حیرت کی بات نہ تھی، بلکہ یہ زبانوں کی تاریخ اور ان کی فطری ترقی کے عمل کے عین مطابق تھا۔

مندرجہ بالا تفصیلات کے خلاصے کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اہل قریش کی زبان کو دوسری عرب بولیوں کے ساتھ اپنی مسابقتی آویزشوں کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوئے:

لغت قریش نے دوسری بولیوں کے بہت سے مفرد الفاظ کو اپنے اندر جذب کرنے کے علاوہ ان اسالیب بیان سے استفادہ کیا اور ان کو اپنایا جو اس کے پاس نہ تھے۔ اور اس طرح اس کو اپنی ضرورت کے اظہار، مقاصد کی تعبیر اور افہام وتفہیم کی قدرت حاصل ہوگئی اور وہ مشترک ومترادف اور متضاد الفاظ سے مالا مال ہوگئی۔

وہ بلا استثناء تمام عربوں کی قوی زبان بن گئی۔ اس کا سبب وہ فطری قاعدہ تھا کہ جب مختلف زبانوں میں موت وحیات اور زوال وبقا کی لڑائی ہوتی ہے تو اس میں فتحیاب ہونے والی زبان کا اثر ونفوذ بڑھ جاتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہونے لگتے ہیں۔

اس طرح اہل قریش کی زبان کو شعرا اپنے اشعار میں اور مقررین وخطبا اپنے خطبوں میں استعمال کرنے لگے اس لئے کہ یہ ان کی ضرورت بن چکی تھی، کیونکہ کوئی بھی شاعر یا خطیب اگر اپنا پیغام عربوں کے سواد اعظم کو پورے طور پر اور مؤثر انداز میں پہنچانا چاہتا، تو اس کے لئے ضروری تھا کہ وہ ان الفاظ وصفات سے گریز کرے جو کسی مخصوص مقامی بولی کے ساتھ خاص ہوں اور لوگوں کو اپنی بات اس زبان میں پہنچائے جس سے وہ سب مانوس اور آگاہ ہوں اور ایسی مثالی ادبی زبان کا درجہ صرف لغت قریش ہی کو حاصل تھا۔

اس طرح مختلف ماحول سے تعلق رکھنے والے شعرا کے لئے یہ بھی لازم تھا کہ وہ ایسی زبان میں شعر کہیں جس میں محض گھن گرج نہ ہو، بلکہ وہ انتہائی فصیح وبلیغ ہو، تاکہ سامعین کی طرف سے تحسین وآفرین کے مستحق ہوں اور ان کا مذاق نہ اڑے۔ اور اگر ایسا نہ ہوتا، یعنی ایک ہی زبان یا بولی کے استعمال کو معیار نہ مانا جاتا تو شعراء کے درمیان ہونے والے ادبی مقابلوں میں ایک شاعر کو دوسرے پر ترجیح دینا کیسے ممکن ہوتا؟ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو زبان اس طرح کے اجتماعی مواقع پر استعمال ہوتی تھی وہ ایک ہی تھی۔ اس کے برخلاف ایسے مواقع شاید ہی کبھی آتے ہوں جن میں مختلف بولیوں سے واقفیت کی ضرورت پڑتی ہو۔

قرآن کریم کا نزول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرب وعجم، سب کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیکن چونکہ آپؐ خود عرب تھے۔ اور آپ کے اولین مخاطب بھی عرب تھے۔ اس لیے اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن کریم کو

بھی تمام عربوں کی مشترکہ و متحدہ زبان، لغتِ قریش ہی میں نازل کیا۔ اسلام نے اس زبان کو صلاۃ وزکاۃ اور صوم وحج جیسے خاص شرعی مفاہیم رکھنے والے الفاظ عطا کئے۔[1]

لغت قریش کی بالادستی میں اضافہ

قرآن کریم لغت قریش میں نازل ہوا۔ اور چونکہ وہ عبادات اور تمام امور شریعت کا سرچشمہ ہے، اس لئے اس زبان کی پوزیشن اور زیادہ مضبوط اور اس کی بالادستی مزید مسلم و مستحکم ہو گئی۔ دین اسلام میں جو لوگ داخل ہو رہے تھے وہ اس زبان کو کتاب اللہ کی زبان ہونے کی وجہ سے عظمت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے، اس لیے اس کی قدر ومقبولیت مسلسل بڑھتی ہی چلی گئی۔ اور نتیجہ کے طور پر اس کی اہمیت میں روز افزوں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

متعدد و متنوع مقامی بولیوں کے سلسلہ میں مختلف ادوار میں اجتماعی وسیاسی عوامل کے تغیر کی وجہ سے نقطۂ نظر اور رویہ میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ اسلام سے قبل کے دور کو جب ہم دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہر قبیلہ اپنی عام گفتگو میں اپنی کلامی صفات کے استعمال کا اہتمام کرتا۔ اور اسی طرح ایک قبیلہ دوسرے قبیلہ کے ساتھ گفتگو اور مخاطبت میں بھی اس کی پابندی کرتا۔ لیکن یہ چیز عوام کے ساتھ خاص تھی جبکہ ان قبائل کے خواص اپنے اہم معاملات میں مکہ میں نشوونما پانے والی مثالی زبان ہی کا سہارا لیتے، چنانچہ شعر گوئی اور اپنے خطبوں اور مناظروں میں وہ اس زبان کا استعمال کرتے تھے۔ عکاظ کی طرح کے ادبی مقابلوں کے تمام شرکاء مقامی بولیوں کی صفات کے استعمال سے گریز کرتے تھے تاکہ لوگوں کی نظروں میں ان کا معیارِ کلام گرنے نہ پائے۔ چنانچہ مختلف قبائل کے سربراہ سوق عکاظ میں اپنی اپنی خاص بولیوں میں خطبہ دینا عیب سمجھتے تھے، جبکہ یہی سربراہان قبائل اپنے اہل قبیلہ کے ساتھ دوران گفتگو اپنی بولی کے علاوہ کسی اور بولی میں بات چیت کرنا بھی معیوب سمجھتے تھے۔ یہی طریقہ بلااستثناء تمام قبائل عرب میں دائر وسائر تھا۔ بنابریں دور جاہلیت کی ایسی روایات نہیں ملتی ہیں جن میں کسی بھی قبیلہ کی صفاتِ کلامی کا مذاق اڑایا گیا ہو۔

چونکہ اسلام عرب عوام وخواص دونوں کے لئے بلکہ پوری نوع انسانی کے لئے ایک عمومی پیغام تھا اور اس کا مقصد عوام وخواص کے قلوب کو جوڑنا بھی تھا، اس لئے قرآن کو بعض قبائل کی کچھ بولیوں کی خصوصیات کے ساتھ پڑھنا جائز قرار دیا گیا اس میں یہ حکمت الٰہی بھی تھی کہ بعض عرب عوام کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس حدیث شریف میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے: ''**أنزل القرآن علی سبعة أحرف**'' (قرآن نازل کیا گیا سات حرفوں پر)۔ اس کا مقصد عرب عوام کی آسانی اور ان کی تالیف قلب تھی۔

اس طرح قرآن کریم اگرچہ ایک ہی بولی اور ادب کی متحدہ زبان ہی میں نازل ہوا، لیکن تلاوت میں اس متحدہ زبان کے کچھ قواعد کی، مخصوص جگہوں پر، خلاف ورزی بھی جائز قرار دیدی گئی۔

---

(۱) محاضرات في اللهجات العربية للدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين ص:٦٦

پھر جب بلاد اسلامیہ کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوا اور بہت سے علاقے اس میں ضم ہو گئے، تو اس کی وحدت کی ضمانت اور انتشار و تفریق کے عوامل کے خاتمہ کے لئے ضروری ہو گیا کہ مقامی طور پر بھی عرب بولیوں کو اتنی اہمیت نہ دی جائے کہ وہ مختلف قبائل کے درمیان عصبیت اور بُعد کا سبب بن کر ان کی قوت کی شکستگی، عزم و حوصلہ کی کمی، ان کے انتشار اور شیرازہ بکھرنے کا باعث بن جائے۔ چنانچہ ان بولیوں اور ان کی خصوصیات کی طرف سے بے توجہی بڑھتی گئی، نتیجہ کے طور پر زبان و ادب اور تاریخ کی کتابوں کے اوراق میں ان کا ذکر بہت کم پڑھنے کو ملتا ہے۔[1]

اوپر سرسری طور پر بیان کیا گیا کہ اہل قریش کی بولی بقیہ تمام عرب بولیوں میں انتہائی اہم اور امتیازی مقام رکھتی تھی۔ وہ تمام عربوں کے رابطہ کی زبان بھی تھی، اور مختلف ادبی مقابلوں میں بھی ہر ادیب و خطیب یہی زبان استعمال کرتا تھا۔ اس طرح قرآن کریم کا اسی زبان میں نازل ہونا بالکل فطری و بدیہی تھا۔ اس زبان میں قرآن کریم کے نزول سے اس کی بالادستی اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہو گئی۔

اس کے علاوہ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بعض سامی زبانوں کے زوال کو ذہن میں رکھتے ہوئے دیکھا جائے، تو خود عربی زبان کی بحیثیت مجموعی بقا کے لیے ہی کیا ضمانت تھی۔ یہ بھی ممکن تھا کہ وہ معدوم زبانوں میں شامل ہو جاتی اور اس کی شکل و صورت ایسی مسخ ہوتی کہ ایک نئی زبان وجود میں آ جاتی۔

استاذ عباس محمود العقاد **مقدمة الصحاح** کے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

اکثر کہا جاتا ہے کہ عربی زبان کی بقاء اس حقیقت کی رہین منت ہے کہ وہ قرآن کریم کی زبان ہے۔ بلا شک و شبہ یہ ایک صحیح بات ہے، لیکن قرآن کی وجہ سے اس کو جو بقا و دوام حاصل ہوا اس کا سبب یہ ہے کہ اسلام کسی ایک قبیلہ یا ایک قوم کا مذہب نہیں بلکہ وہ پوری نوع انسانی کا دین ہے۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ عبرانی زبان مرونی کا شکار ہو گئی، حالانکہ وہ ایک مذہبی زبان ہے۔ یا یوں کہیے کہ وہ ایک ایسی کتاب کی زبان ہے جس کو ماننے والی قوم موجود تو ہے لیکن وہ اس زعم میں مبتلا ہے کہ اللہ کی جانب سے خطاب کے لیے صرف وہی مخصوص ہے اور کوئی اس کا سزاوار نہیں۔ عبرانی زبان کی موت اسی لئے ہوئی کہ اس میں وہ نرمی و لچک باقی نہ رہی جس کے ذریعہ وہ عصبیت کے اس تنگ دائرہ سے نکلتی جس کو اس کے بولنے والوں نے صدیوں قبل اس کے گرداگرد بنایا تھا، اور جو آفاقی زبان بننے کے لئے ازبس ضروری تھی۔

اسلام نے فضیلت کو انسانیت کے لیے عام کیا، اور اعلان کیا کہ کسی عربی و عجمی اور قریشی و حبشی میں کوئی فرق نہیں۔ اسلام کی اسی انسانی فضیلت نے عربی زبان کی خدمت کے لیے خود اہل عجم کو آمادہ کیا، ان کو ڈر ہوا کہ کہیں عربی زبان عجمیت سے متاثر نہ ہو جائے، یعنی ان کو عربی زبان کے سلسلے میں خود اپنی مادری زبانوں سے خطرہ محسوس ہونے لگا، کیونکہ اسلام کی کتاب قرآن کریم پر ایمان رکھنے والوں کے درمیان مساوات کی بنا پر عربی ان کی بھی برابر کی زبان تھی۔ اگر یہ کتاب یعنی قرآن عصبیت کی حامل ہوتی اور ورثۂ دین میں ایک مخصوص زبان کے بولنے والوں کے علاوہ

(۱) محاضرات في اللهجات العربية . تأليف: الدكتور عبدالحميد محمد ابو سكين _ ص ٦٧

کسی کو شریک نہ کرتی، تو اہل عجم میں عربی کے سلسلہ میں ابناء قحطان وعدنان کی سی غیرت وحمیت پیدا نہ ہوتی۔ (۱)

استاذ احمد عبدالغفور عطار اپنی تالیف مقدمة الصحاح (ص ۱۳) میں لکھتے ہیں: بلاشبہ عربی زبان اسلام کے عہدِ اول میں اپنی عظمت کی بلندیوں کو پہنچی، جس کی وجہ یہ تھی کہ وہ دین کا ایک حصہ بن گئی تھی۔ لیکن اہل زبان دورِ جاہلیت ہی سے عربی کو مرکز توجہ بنائے ہوئے تھے۔ البتہ اس اہتمام و توجہ میں نمایاں اضافہ طلوع اسلام کے بعد ہوا۔ چنانچہ عہد نبوت اور اسلام کے دورِ اول میں لوگوں نے عربی کو بہت زیادہ اہمیت دی اور ان کو اس کی چاہت کے ساتھ حفاظت کی فکر دامن گیر رہنے لگی، کیونکہ قرآن، مذہب اور رسول صادق وامین کی زبان تھی۔

پھر جب اسلامی فتوحات کا دائرہ بڑھنے لگا تو یہ التفات و اہتمام ایک اور جانب مبذول ہو گیا۔ ان فتوحات کے نتیجہ میں مفتوحہ ممالک اور مغلوب قوموں کی زبانوں سے دخیل الفاظ کا ایک ریلا سا آ گیا، چنانچہ علماء نے اپنا فرض جانا کہ زبان کی حفاظت، اس کے دفاع اور دوسری زبانوں کے الفاظ کی طغیانی سے بچاؤ کے لئے کمربستہ ہو کر تنقیح و تدوینِ لغت کے میدان میں سرگرم عمل ہو جائیں۔ (۲)

عربوں کا زبان کے ہر لفظ کو نہ سمجھنا

یہ سمجھنا غلطی ہے کہ ہر عرب کی زبان فصیح تھی اور اس کی زبان کو حجت وسند کا درجہ حاصل تھا۔ اسی طرح یہ بھی غلط ہے کہ ہر عرب کو ہر لفظ کے معنی کا صحیح علم ہوتا تھا، بلکہ یہ بات ثابت ہے کہ وہ اہلِ علم جو عربی زبان اور اس کے فصیح ونامانوس اور شاذ الفاظ کے فہم و ادراک میں مہارت رکھتے تھے وہ بھی بہت سے الفاظ کے معانی سے ناواقف تھے۔

سہل ابن معاذ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لا تزال الأمة على شريعة ما لم يظهر فيها ثلاث، مالم يقبض منهم العلم، ويكثر فيهم الخبث وتظهر فيهم السَّقَّارة** (امت شریعت پر قائم رہے گی جب تک ان میں (لوگوں میں) تین چیزیں ظاہر نہ ہوں گی یعنی جب تک ان سے علم نہ اٹھالیا جائے، برائی (الخبث) کی کثرت نہ ہو اور سقّارۃ ظاہر نہ ہوں) لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ سقّارۃ کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو زمانہ کے آخر میں ظاہر ہونگے، جب وہ آپس میں ملیں گے تو سلام ودعا کے بجائے ایک دوسرے کو لعن طعن کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " **ان أحبكم إليّ وأقربكم مجلسا مني يوم القيامة أحاسنكم اخلاقا، وأبغضكم إليّ وابعدكم مني مجلسا يوم القيامة هم الثرثارون المتشدقون المتفيهقون**". تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ اور قیامت کے روز نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ مجھ سے وہ

---

(۱) تقديم مقدمة الصحاح۔ ص ۷

(۱) مقدمة الصحاح۔ تالیف : الاستاذ أحمد عبدالغفور عطار.

لوگ نزدیک ہونگے جو سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے ہونگے۔ اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ اور روز قیامت نشست کے لحاظ سے سب سے دور وہ لوگ ہوں گے جو فضول بکواس اور بے سروپا باتیں کرنے والے اور متفیھقین ہونگے۔ عرض کیا گیا کہ ہمیں ثرثارین اور متشدقین کے معنی تو معلوم ہیں لیکن متفیھقین کون ہوتے ہیں؟ فرمایا اس کے معنی ہیں متکبرین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ منبر پر تھے، دوران خطبہ انہوں نے، باری تعالیٰ کے قول " او یاخذھم علی تَخَوُّف " میں لفظ تَخَوُّف کے معنی حاضرین سے دریافت کئے، سب لوگ خاموش ہوگئے لیکن قبیلۂ ہذیل کے ایک بڑے میاں نے کھڑے ہو کر کہا: اس لغت کا تعلق ہماری زبان سے ہے اور اس کے معنی تَنَقُّص کے ہیں۔ حضرت عمر نے اس پر اکتفا نہیں کیا بلکہ دریافت کیا کہ کیا عربوں کے اشعار میں اس کا استعمال موجود ہے؟ کہا: ہاں، ہمارے شاعر زہیر کا شعر ہے:

تَخَوَّفَ الرَّحْلُ منها تامكا قَرِدًا — كما تَخَوَّفَ عُودَ النَّبْعَةِ السَّفَنُ (۱)

حضرت عمر کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ ایک بار منبر پر خطبہ دیتے ہوئے آپ کو قرآن پاک کی آیت "وَفاكهة وأبا" میں لفظ أبّ کے معنی پوچھنے کی ضرورت پیش آئی۔ (۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے ایک وفد سے خطاب کرتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یارسول اللہ ہم ایک باپ کی اولاد ہیں پھر بھی ہم آپ کو عربوں سے ایسی گفتگو کرتے ہوئے سنتے ہیں جس میں سے بہت سا حصہ ہماری سمجھ ہی میں نہیں آتا۔ (۳)

استاذ عباس محمود العقاد اس واقعہ کو اس طرح لکھتے ہیں کہ حضرت علیؓ سے مَرْوِی ہے کہ "انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو نہد کے وفد سے ایسا کلام کرتے سنا جس کو وہ سمجھ نہیں پائے، ان کے پوچھنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی"۔ اس پر عقاد صاحب تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اگر یہ بات مروی ہے ان سے جو امام تھے اپنی وسعت علم، اصابت فیصلہ اور حسن فہم میں تو دوسروں کا فہم وادراک اور اجتہاد کے درجات میں اس سے کم ہونا بدرجۂ اولیٰ سمجھ میں آتا ہے۔ (۴)

اسی طرح روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے قرآن کی آیت "الحمد لله فاطر السموات والأرض" میں لفظ فاطر کے معنی کے بارے میں استفسار کیا۔ (۵)

---

(۱) مقدمة الصحاح للاستاذ أحمد عبدالغفور عطار. ص: ۱۴

(۲) المعاجم اللغوية. ص: ۷

(۳) المعاجم اللغوية.

(۴) تقديم مقدمة الصحاح للاستاذ عباس محمود العقاد. ص: ۲. (۵) المعاجم اللغوية. ص: ۷

حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے: الشعر دیوان العرب، فاذاخفی علینا الحرف من القرآن الذی انزله الله، رجعنا الی الشعر فالتمسنا معرفة ذلك منه [۱] یعنی اشعار، عربوں کا دیوان ہیں، اگر اللہ کے نازل کردہ قرآن میں کوئی لفظ ہم پر واضح نہیں ہوتا ہے تو ہم اس کی واقفیت کے لئے اشعار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ انہیں کا یہ قول بھی ہے: اذا تعاجم شیء من القرآن، فانظروا فی الشعر فإن الشعر عربی: جب قرآن میں کوئی چیز سمجھ میں نہ آئے تو اشعار میں (اسکے معنی کی تلاش کے لیے) غور کرو کیونکہ اشعار عربی ہیں۔

اس طرح کے واقعات خاصی بڑی تعداد میں ملتے ہیں، جن سے ایک طرف تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ لغتِ فصحی کے سنے جانے والے الفاظ میں سے عرب عوام ہی نہیں، بلکہ خواص بھی ہر لفظ کے معنی نہیں جانتے تھے۔ اور بہت سے الفاظ کے معنی ان کے حیطۂ علم سے باہر تھے۔ دوسری طرف مذکورہ سوالات واستفسارات سے پتا چلتا ہے کہ ایک معجم یا لغت کا آئیڈیا اسی وقت سے عربوں کے ذہنوں میں موجود تھا، یہ اور بات ہے کہ کوئی معجم اپنی موجودہ متعارف شکل ومفہوم میں اس وقت وجود میں نہیں آئی تھی۔ نیز قرآن وحدیث کے غریب الفاظ کی تشریح کے سلسلہ میں علمانے جو اہتمام کیا اس سے بھی اس بات کی تصدیق ہوتی ہے۔

استفسارات اور وضاحت وتشریح کا یہ سلسلہ چلتا رہا، یہاں تک کہ بلاد اسلامیہ کا رقبہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا گیا، عربوں کا عجمی لوگوں سے میل جول اور اختلاط بڑھنے لگا تو عربی میں دوسری زبانوں کے الفاظ کی شمولیت کے خطرہ سے یہ اندیشہ ہوا کہ کہیں کتاب اللہ کی فہم وسمجھ میں دشواری نہ ہونے لگے، چنانچہ زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کا ایک گروہ لغات جمع کرنے اور ان کی حفاظت کے مقصد سے شہروں سے منتقل ہو کر بادیہ نشین ہو گیا۔ اس گروہ میں شامل خلیل ابن احمد، خلف الاحمر، یونس بن حبیب الضبی، اصمعی اور ابو زید الانصاری کے اس شدِّ رحال کی غرض وغایت، زبان کو اس کے اصلی سرچشموں سے حاصل کرنا اور خثعمی، ابو خیرہ العدوی اور ابو الدقیش جیسے ثقہ ومعتبر لوگوں سے کسب فیض کرنا تھی۔ [۲]

ان علماء کے واقعات کا تتبع کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زبان کے معاملہ میں یہ لوگ کس قدر محتاط تھے۔ اس معاملہ میں ان کے تشدد کا حال یہ تھا کہ اگر بعض فصیح کلمات کا استعمال کلام عرب میں نہ دیکھ سکنے کی بنا پر ان میں غلطی کا گمان ہو جاتا تو وہ ان کے استعمال کو برا سمجھتے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک مثال یہ دی جاسکتی ہے کہ اصمعی [۳] "شتان ما بینهما" کو غلط قرار دیتے تھے اور کہتے تھے کہ صحیح "شتان ما هما" ہے، ابو حاتم کہتے ہیں کہ اصمعی نے ربیعه کا یہ شعر پڑھا:

---

(۱) تفسیر القرطبی. ج۱۰ص: ۱۲۹

(۲) المعاجم اللغویة. ص:۸

(۳) تهذیب الصحاح. ج۱ص:۱۹۲

لشتان ما بين اليزيدين في الندى   يزيد سليم والاغر بن حاتم

اور کہا کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ازہری التهذيب میں اور جوہری الصحاح میں مادۂ شتت کے تحت کہتے ہیں کہ ربیعہ کا قول حجت نہیں ہے اور وہ "مولد" ہے اور حجت دراصل اعشیٰ کا یہ قول ہے:

شتان ما يومي على كورها   ويوم حيان اخي جابر

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا استاذ كلية اللغة العربية ، جامعة ازهر[1] کہتے ہیں کہ "بین" کے ساتھ "شتان" کے استعمال کو ممنوع قرار دینا درست نہیں، اسلئے کہ عربوں کے فصیح کلام میں اس استعمال کے نظائر موجود ہیں۔ لیکن اس سے بہر حال یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زبان کے معاملہ میں ان کی حد درجہ احتیاط نے ان کو متشدد بنادیا تھا، لیکن وہ یقیناً اس کی اجازت دیدیتے اگر ان کو کچھ ایسے شواہد مل جاتے جیسے بعیث شاعر کا قول:

وشتان ما بيني وبين رعاتها   اذا صرصر العصفور في الرطب الثعد

ازہری تهذيب اللغة کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "اگر میں اپنی اس کتاب میں وہ سب کچھ لکھدوں جو میرے رجسٹروں میں موجود ہے، اور وہ جو دوسروں کی کتابوں میں پڑھا ہے، یا وہ جو کاتبوں کے نوشتہ صحیفوں میں مجھے ملا ہے اور اہل تصحیف نے ان میں فساد پیدا کیا ہے، تو میری یہ کتاب بہت لمبی ہو جائے گی اور میں عربوں کی زبان پر ظلم و زیادتی کرنے والوں کی صف میں شامل ہو جاؤنگا"۔

اس کے بعد وہ ایک بہت عمدہ و پُر مغز جملہ لکھتے ہیں:

"ولقليل لا يُخزي صاحبَه خيرٌ من كثيرٍ يَفْضَحُه"۔ یعنی تھوڑی سی وہ بات جو اس کے کہنے والے کو شرمندہ نہ کرے اس زیادہ بات سے بہتر ہے جو اس کی رسوائی (یا بدنامی یا جگ ہنسائی) کا باعث ہو۔

وہ مزید لکھتے ہیں: "میں نے اپنی اس کتاب میں صرف وہی مواد قلم بند کیا ہے جو مجھے صحیح لگا۔ معتبر عربوں سے سن کر، یا ثقہ لوگوں کی روایت کے توسط سے، یا گہری معرفت رکھنے والوں کی ان تحریروں کے ذریعہ، جن پر میں مطلع ہوا، سوائے ابن درید اور ابن مظفر کے کچھ کلمات کے جو مجھے ان کی کتابوں میں ملے۔ (یعنی صرف یہی وہ الفاظ ہیں جن کی صحت کا یقین نہ ہونے کے باوجود میں نے ان کو نقل کیا ہے) لیکن اس تعلق سے میں نے اپنے شک و شبہ کا اظہار کر دیا ہے"۔

ان مثالوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ علماء متقدمین نے اس زبان کے معاملہ میں کس قدر اہتمام و احتیاط سے کام لیا اور مختلف وسائل کے ذریعہ اس کے جمع و تدوین میں کتنی عظیم محنت و جانفشانی کی اور اس کے حرف حرف اور کلمہ کلمہ کو بحث و تمحیص کی چھلنیوں میں چھان کر غلطیوں سے بلکہ ان کے شائبہ سے بھی اس زبان کو محفوظ رکھنے کی بھرپور سعی کی۔ یہ وہ امر ہے جس کی نظیر دوسری زبانوں میں ملنا مشکل ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغوية ۔ص:۸

زبان کی تدوین کے سلسلہ میں شروع میں مختلف طریقوں پر طبع آزمائی کی گئی۔

سب سے پہلے الفاظ یا معانی سے متعلق خصوصی رسالے تالیف کئے گئے۔ لغت نویسی کا یہ سب سے پہلا مرحلہ تھا جس کی بہت سے ثقہ اہل لغت نے پیروی کی۔ ان میں وحشی جانوروں، جنگلات اور درختوں کے ناموں کے بارے میں اصمعی کے اور نباتات وغیرہ کے بارے میں ابو حنیفہ دِینَوری کے رسائل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

پھر علما نے مختلف معانی کے لئے وضع کردہ الفاظ کے جمع کرنے کا طریقہ اختیار کیا۔ لیکن ان الفاظ کی مراجعت وہی لوگ کر سکتے تھے جو معانی جانتے ہوں اور ان کے لئے وضع کردہ الفاظ پر مطلع ہونا چاہتے ہوں۔ اس طرز پر لکھی گئی کتابوں میں الالفاظ لابن السکیت (متوفی ٢٤٤ھ)، "الالفاظ الكتابية" للهمذانی (متوفی ۳۲۷ھ) "مبادئ اللغة" للاسكافي (متوفی ٤٢١ھ)، "فقه اللغة" للثعالبی (متوفی ٤٢٩ھ) اور "المخصص" لابن سیده (متوفی ٤٥٨ھ) اس فن کی جامع ترین کتابیں شمار کی جاتی ہیں۔

پھر علماء لغت نے ایسی تالیفات کی طرف توجہ دی جن میں حصر کے طور پر الفاظ کو جمع کیا گیا، انتہائی دقت واحتیاط کے ساتھ ان کی تشریح کی گئی اور اس کی تائید میں قرآن وحدیث اور فصیح اشعار سے شواہد پیش کئے گئے۔ تالیف کا یہ رنگ "معجم" کے نام سے معروف ہوا۔ لیکن تحدید کے ساتھ یہ نہیں معلوم کہ اس طرح کی تالیفات کے لئے اس لفظ کا اطلاق کب سے شروع ہوا اور کب اس نے رواج پایا۔ اگرچہ جوامع میں اس کا استعمال ہو چکا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سب سے پہلے ابو یعلی کی کتاب کا نام "معجم الصحابة" رکھا گیا پھر ابو القاسم عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز البغوی نے ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسماء صحابہ پر اپنی دو کتابوں میں سے ایک کا نام "المعجم الكبير" اور دوسری کا "المعجم الصغير" رکھا۔

اس کے بعد حدیث، ادب اور تاریخ وغیرہ کے موضوعات پر جامع کتابوں کے لئے اس لفظ (المعجم) کا استعمال عام ہو گیا۔ اس سلسلہ میں یاقوت بن عبداللہ حموی کی کتاب معجم الادباء و البلدان کو بطور مثال پیش کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اصطلاحاً یہ لفظ خلیل کی العین، قالی کی البارع اور ازہری کی التهذيب جیسی لغت کی جامع کتابوں کے لئے ہی تقریباً مخصوص ہو کر رہ گیا۔ پھر بعد میں لفظ "القاموس" جس کے معنی عظیم سمندر کے ہیں "المعجم" کے مترادف کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ اس سلسلہ کا سب سے مشہور نام القاموس المحیط ہے جو قاضی القضاۃ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی کی لغت ہے۔ بلکہ اس مشہور زمانہ لغت کے بعد ہی یہ لفظ لغت کے معنی میں استعمال ہونا شروع ہوا۔ عربی میں لغت نویسی کا کام شروع ہوا تو یہ سلسلہ دراز ہوتا چلا گیا اور بہت سی لغات لکھی گئیں، جن کا مقصد مرتب انداز میں الفاظ کا حصر واحاطہ کرنا تھا۔ اور ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا کے بقول اس سلسلہ کی آخری کڑی مجمع اللغة العربية (القاهره) کی تیار کردہ "المعجم الوسيط" ہے لیکن یہ بات انھوں نے اپنی کتاب

"المعاجم اللغوية" مطبوعہ ۱۹۶۹ء میں کہی تھی۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ اس سلسلہ کی ایک نئی کڑی زیر نظر لغت "القاموس الوحيد" ہے تو نامناسب نہ ہوگا، خاص طور پر اس لئے بھی کہ یہ کاوش ایک اعتبار سے "المعجم الوسيط" ہی کے کام کا امتداد ہے کیونکہ "القاموس الوحيد" میں اسی معجم کو اصل بنیاد بنایا گیا ہے۔

شروع سے لیکر اب تک جو عربی لغات لکھی گئیں ان میں کسی ایک نظام یا پیٹرن (Pattern) کی پابندی نہیں کی گئی۔ ان لغات کے متفحصانہ جائزہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں اختیار کئے گئے نظامہائے ترتیب کو تین دبستانوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ اور کہا جاسکتا ہے کہ اب تک جتنی بھی قابل ذکر اور اہم عربی لغات لکھی گئی ہیں ان سب میں انہی تین دبستانوں میں سے کسی ایک کا اتباع کیا گیا ہے، جو حسبِ ذیل ہیں:

اول۔ دبستان تقلیبات: عربی لغات کی تالیف کے میدان میں یہ سب سے پہلا دبستان یا مکتب فکر ہے۔ اس دبستان کا اتباع کرنے والوں کا طریقہ یہ ہے کہ وہ ایک گروپ کے تحت متحدہ حروف سے بننے والے تمام کلمات یک جا کردیتے ہیں۔ مثلاً (ر۔ک۔ب) سے بننے والے الفاظ کو ایک ہی باب میں تلاش کیا جائے گا، خواہ ان کی ترتیب کتنی ہی مختلف ہو۔ چنانچہ ركب، ربك، كرب، كبر، برك اور بكر میں سے ہر لفظ ایک ہی باب کے تحت مذکور ہوگا۔ پھر اس دبستان کے دو مختلف طریقے ہیں:

(الف) تقلیبات صوتی: یہ وہ طریقہ ہے جس میں متحدہ حروف والے الفاظ کو جمع کر کے ایک گروپ بنادیا جاتا ہے اور اس میں صوتی پہلو کے علاوہ بعید المخرج حروف کی ترتیب کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حلق سے نکلنے والے حرف سے آغاز ہوتا ہے، پھر وہ حرف آتا ہے جس کا مخرج زبان ہے اور اس کے بعد اس حرف کا نمبر ہوتا ہے جس کی ادائیگی ہونٹوں سے ہوتی ہے۔ مثلاً "را" کا مخرج زبان کی نوک اور اوپر کے دو دانت ہیں اور "با" دونوں ہونٹوں کے درمیان سے نکلتی ہے جبکہ "کاف" کا مخرج آخرِ لسان اور اس سے ملتا ہوا تالو کا اوپر کا حصہ ہیں۔ ان تینوں حروف میں مخرج کے اعتبار سے سب سے زیادہ قوی کاف ہے۔ چنانچہ ان حروف سے بننے والے کلمات کو کاف کے باب میں كرب اور كبر کے مادہ میں تلاش کیا جائے گا۔[1] مذکورہ طریقہ کے موجد خلیل بن احمد الفراہیدی نے اپنی لغت "كتاب العين" میں اسی کو اختیار کیا، دوسرے علماء ماہرین لغت میں سے ازہری نے "التهذيب" میں زبیدی نے "مختصر العين" میں ابو علی القالی نے البارع میں اور ابن سیدہ نے "المحكم" میں اسی طریقہ کا اتباع کیا۔

(ب) تقلیبات ہجائی: دبستان تقلیبات کی اس ذیلی شاخ میں سابقہ طریقہ کے مطابق ہی الفاظ کو جمع کیا جاتا ہے۔ البتہ ترتیب میں حروف تہجی کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ جیسے (ر۔ک۔ب) سے بننے والے سابقہ کلمات میں ترتیب کے اعتبار سے پہلا حرف (ب) ہے۔ ابن درید نے الجمهرة میں اسی طریقہ کو اپنایا ہے۔

---

(۱) مذکورہ اصول کے تحت حروف کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے: ع، ح، ھ، غ، خ، ق، ک، ج، ش، ض، ص، س، ز، ط، ت، د، ظ، ذ، ث، ر، ل، ن، ف، ب، م، و، ی، ا. مقدمة الصحاح ص ٦٥.

دوم - دبستان قافیہ: قافیہ وہ لفظ ہے جس پر قصیدہ کی بنا ہوتی ہے جس کو ردیف سے پہلے کا لفظ تک بھی کہا جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ اس زمانہ میں شعر و شاعری کا دور دورہ تھا اور نثر تک میں سجع کی رعایت غالب رہتی تھی۔ اس لئے لغت کے نظام ترتیب میں اس طریقہ کی ایجاد اور اس کو اپنانے میں یہی عامل کار فرما تھا۔[1]

سوم - دبستان ابجدی: اس دبستان کے مطابق معاجم کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے سب سے پہلے ہمزہ سے شروع ہونے والے الفاظ آتے ہیں، پھر با سے شروع ہونے والے الفاظ . . نیز دوسرے تیسرے اور چوتھے حرف کی ترتیب کا بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ حروف زائدہ کا اس ترتیب میں کوئی اعتبار نہیں اسی لئے کسی بھی لفظ کی تلاش سے پہلے اگر اس میں حروف زوائد ہوں تو ان سے اس کی تجرید لازمی ہوتی ہے، مثلاً مستغفر میں م، س، ت، حروف زائدہ ہیں اس لئے یہ لفظ "غفر" میں ملے گا۔ اس طریقہ کے موجد اگرچہ ابو عمرو الشیبانی ہیں لیکن انھوں نے الفاظ کی ترتیب میں صرف حرف اول کا لحاظ کیا تھا بعد میں اس نظام کو باقاعدہ شکل دینے والے ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ زمخشری نے اساس البلاغہ میں اسی نظام کا اتباع کیا جس کی بنا پر بعض لوگوں کو یہ گمان ہوا کہ انھوں نے ہی اس طریقہ کو ایجاد کیا۔

برمکی نے اگرچہ کوئی لغت نہیں لکھی لیکن انھوں نے الصحاح کو اسی نظام کے مطابق از سر نو ترتیب دینے کا کارنامہ انجام دیا۔ مذکورہ نظام کی اہمیت اس لحاظ سے بہت زیادہ ہے کہ لغت نویسی کا یہی عصری طریقہ ہے۔ اساس البلاغہ کے علاوہ "المصباح المنیر" (للفیومی)، مختار الصحاح، المنجد اور المعجم الوسیط وغیرہ متعدد لغات میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے القاموس الوحید بھی اسی فہرست میں شامل ہے۔ ذیل میں ان تینوں دبستانوں کے تحت لکھی گئی تقریباً تمام مہتم بالشان لغات کا مختصر تعارف پیش کیا جارہا ہے۔

❖ ❖ ❖

---

(۱) ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا نے اپنی کتاب المعاجم اللغویۃ (ص ۱۱) میں اس رائے کا اظہار کیا ہے۔ لیکن استاذ احمد عبدالغفور عطار اپنی کتاب مقدمۃ الصحاح (ص ۱۲۲) میں لکھتے ہیں: "بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ جوہری اور ان کے نقش قدم پر چلنے والوں نے اپنی لغات و معاجم کو کلمات کے آخری حروف کی بنیاد پر ترتیب دینے میں شعرا اور نثر نگاروں کی قافیہ و سجع کی ضرورت کا لحاظ کیا ہے . . . ہمیں اس سے اتفاق نہیں ہے اس لئے کہ یہ انتہائی غیر علمی بات ہے۔ جوہری کے اس طریقہ کو ایجاد کرنے کا سبب علم صرف میں ان کا تبحر و اشتغال تھا۔ وہ جانتے تھے کہ فا کلمہ اور عین کلمہ میں بہت تبدیلیاں ہوتی ہیں، جبکہ لام کلمہ اپنے حال پر قائم رہتا ہے اور شاذ و نادر ہی اس میں معمولی اور ظاہری تبدیلیاں ہوتی ہیں"۔

دبستان تقلیبات صوتی:

کتـــاب العیـن

اس سے پہلے بتایا جا چکا ہے کہ اس طریقہ (دبستان تقلیبات صوتی) کے موجد مشہور عرب نحوی ولغوی، دبستان بصرہ کے مسلمہ رئیس الاساتذہ، الخلیل بن احمد ہیں، جن کے تخلیقی ذہن میں لغت تیار کرنے کا خیال آیا اور انھوں نے کتاب "العین" کی شکل میں پہلی عربی لغت عطا کی۔[۱] ابو عمرو الشیبانی الخلیل بن احمد کے ہمعصر اور ان سے چھ سال بڑے تھے۔ شعر ولغت میں ان کا تبحر مسلم تھا یہاں تک کہ علما کے درمیان وہ دیوان اللغة والشعر کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ انھوں نے بھی کتاب الجیم کے نام سے ایک مختصر لغت لکھی تھی جو بہت سے الفاظ ومفردات پر مشتمل ہے۔ یہ تحقیق نہیں ہو پائی ہے کہ ان دونوں میں سے کون سی لغت پہلے لکھی گئی۔ اس لیے بجا طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں سبقت کس کو حاصل ہے۔ اکثر علماء محققین کی رائے میں یہ فضیلت الخلیل بن احمد ہی کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ یہ عبقری شخصیت بے پناہ صلاحیت کی مالک تھی، عرب موسیقی اور علم عروض کی ایجاد اس کا ثبوت ہے۔[۲] جبکہ ابو عمرو الشیبانی کی طرف ان کے تبحر علمی کے باوجود کوئی ایجاد واختراع منسوب نہیں ہے۔

محققین کے درمیان کتاب العین کے مؤلف کے بارے میں زبردست اختلاف ہے، یہ لغت متداول نہیں ہے، غالباً اس کے سلسلہ میں علما کے اقوال میں شدید اختلاف کا یہ بھی ایک سبب ہے۔ کسی کے نزدیک یہ الخلیل بن احمد کی تصنیف ہے، تو کوئی اس کو اللیث بن مظفر کی طرف منسوب کرتا ہے اور بعض علما کی رائے میں یہ ان دونوں کی مرتب کردہ ہے۔[۳]

الخلیل بن احمد

ان کا پورا نام ابو عبد الرحمٰن الخلیل بن احمد بن عمرو بن تمام الفراہیدی (یا الفراہودی) الازدی الیحمدی ہے۔ وہ ۱۰۰ھ میں خلیج فارس کے مقام عمان میں پیدا ہوئے۔ وہاں سے بصرہ منتقل ہوئے جہاں انھوں نے پرورش پائی اور تحصیل علم کے بعد اسی شہر کی مجالس تدریس کی صدارت کو زینت بخشی، اسی لئے البصری ہی کی نسبت سے وہ لوگوں

---

(۱) المعاجم اللغویة. ص:۱۳۔

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۴۷۔

(۳) "اردو دائرۂ معارف اسلامیہ" میں مذکور ہے: "بہت سے لوگوں نے کہا ہے کہ کتاب العین الخلیل کے مقرر کردہ طریقہ پر اس کے شاگردوں نے مل کر ساری یا اس کا بڑا حصہ تالیف کیا جن میں النضر بن شمیل بھی شامل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کوفیوں کی مشہور کی ہوئی بات ہو۔ بہر حال اللیث بن المظفر کی مدد کی بابت روایات اس قدر متواتر ہیں کہ ان کو بالکل نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔"

کے درمیان متعارف رہے۔ بصرہ ہی میں ۱۷۰ھ میں یا قول راجح کے مطابق ۱۷۵ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

خلیل کے بارے میں ثقہ لوگوں کا بیان ہے کہ وہ نرم مزاج اور کریم الطبع تھے، اگرچہ مالی طور پر خوش حال نہ تھے، لیکن طبیعت میں سخاوت تھی اور علم و معرفت کے معاملہ میں بھی کشادہ دل تھے۔ ان کی قناعت پسندی وخود داری کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب والی اہواز، سلیمان بن علی نے ان سے یہ کہلوا کر بھیجا کہ وہ اس کے بیٹے کے اتالیق بن جائیں، تو انھوں نے اس کے قاصد کو ایک سوکھی روٹی نکال کر دکھائی اور کہا کہ جب تک مجھے یہ میسر ہے، اس وقت تک سلیمان کی کوئی ضرورت نہیں۔ قاصد نے جب پوچھا کہ میں ان کو کیا جواب دوں تو وہ اشعار میں اس طرح گویا ہوئے:

أَبْلِغْ سُلَيْمَانَ أَنِّيْ عَنْهُ فِيْ سَعَةٍ   وَفِيْ غِنًى غَيْرَ أَنِّي لَسْتُ ذَا مَالِ

سلیمان کو بتاؤ کہ میں اس سے کشادگی میں ہوں (اس کی خواہش کا اسیر نہیں) اور مجھے غنی حاصل ہے لیکن میں مالدار نہیں۔

شُحًّا بِنَفْسِي أَنِّي لَا أَرَىٰ أَحَداً   يَمُوْتُ هَزْلًا وَلَا يَبْقَىٰ عَلَىٰ حَالِ

اپنی ذات کے ساتھ بخل کرتا ہوں کیونکہ میں نہیں دیکھتا کسی کو لاغری سے مرتے ہوئے اور کوئی ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔

وَالْفَقْرُ فِيْ النَّفْسِ لَا فِيْ الْمَالِ نَعْرِفُهُ   وَمِثْلُ ذَاكَ الْغِنَىٰ فِيْ النَّفْسِ لَا الْمَالِ

اور فقر جو نفس میں ہو اسی کو ہم جانتے ہیں فقر فی المال کو نہیں اسی طرح غنی ہے جو نفس میں ہوتا ہے مال میں نہیں۔

سیوطی نے بغیۃ الوعاۃ میں الخلیل کے مخلص ترین شاگرد النضر بن شمیل سے روایت کرتے ہوئے جو لکھا ہے اس سے بھی ان کی قناعت پسند طبیعت کی تائید و تصدیق ہوتی ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ الخلیل بصرہ میں مقیم رہے اور دو فلس بھی کمانے پر قادر نہ ہوئے، جبکہ ان کے شاگرد ان کے علم کے ذریعہ خوب دولت کماتے تھے۔

اساتذہ وشاگرد

الخلیل بن احمد نے بصرہ میں علوم کی تحصیل کی۔ ابو عمرو بن العلاء کی شاگردی میں رہے۔ حدیث نبوی اور فلسفہ، ایوب السختیانی، عاصم الاحول، العوام بن حوشب اور دیگر اساتذہ سے پڑھا۔ وہ مختلف علوم کے حصول میں لگے رہے یہاں تک کہ ان کے علم کی شہرت ہونے لگی اور عربی زبان میں ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ ہر طرف سے طالبان علم ان سے استفادہ کے لیئے آنے لگے۔ ان کے نمایاں شاگردوں میں الاصمعی، سیبویہ، النضر بن شمیل، ابوزید مؤرج السدوسی اور علی بن نصر الجہضمی شامل ہیں۔

علمی مقام

ذہانت وذکاوت میں الخلیل کو نادرۂ روزگار کہا جاتا ہے۔ سیرافی نے ان کے بارے میں لکھا ہے: ”قیاس کی

تصحیح، مسائل کے استخراج اور ان کی تعلیل میں ان کی بات آخری ہوتی تھی، علم کے ہر شعبہ میں وہ نمایاں ہوئے، نحو وغیرہ لسانی علوم میں ان کو دست گاہ حاصل تھی۔ علوم شرعیہ اور علم ریاضی میں ید طولی رکھتے تھے۔ ان کا علم عروض کا موجد ہونا، جس کے بارے میں یقین کیا جاتا ہے کہ وہ انھی کی ایجاد ہے[۱] یہ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے کہ وہ انتہائی لطیف و نازک ذوق اور غیر معمولی ذکاوت و فطانت کے مالک تھے۔[۲]

مؤرخین لکھتے ہیں کہ علم عروض کے ایجاد کا سبب یہ بنا کہ الخلیل بن احمد ایک لوہار کے پاس سے گذرے جو اپنے کام میں مشغول تھا، لوہے پر ہتوڑا پڑنے کی مسلسل آواز نے ان کو اپنی طرف متوجہ کیا وہ رک گئے۔ تال وسُر کے اس متوازن آہنگ نے ان کے دل پر گہرا اثر کیا اور اسی سے انھوں نے عروض کی تفصیلات اخذ کیں جن کو پیمانۂ شعر قرار دیا گیا۔ یہ فن ان کے ہمعصروں کے لئے بالکل نئی چیز تھی۔

اس سلسلے کا ایک واقعہ ہے کہ لغت سے دلچسپی رکھنے والے ایک صاحب[۳] خلیل بن احمد کے پاس آئے اور علم عروض سیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا، لیکن جب انھوں نے بھانپ لیا کہ ان صاحب میں اس فن کی صلاحیت و استعداد نہیں ہے، تو ان کو اس سے باز رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کے لیے انھوں نے جو لطیف انداز اختیار کیا اس سے ان کے ذوق کا پتا چلتا ہے۔ انھوں نے ان صاحب سے درج ذیل شعر کی تقطیع کے لیے کہا:

اذا لم تستطع شيئاً فدعه   وجاوزه إلى ماتستطيع[۴]

اگر تم کسی چیز کو نہ کر سکو تو اس کو رہنے دو اور اسے چھوڑ کر ایسے کام کی طرف بڑھو جو تم کر سکتے ہو

الخلیل بن احمد ایک عبقری انسان تھے۔ ان کا ذہنی افق کشادہ اور علم وسیع و عمیق تھا۔ وہ عروض، نحو اور موسیقی (عربی) کے موجد تھے۔ عرب موسیقی میں انھوں نے طرح طرح کے نغمے جمع کئے۔ انھوں نے سب سے پہلے عربی لغت وضع کی۔ وہ بعض ریاضی علوم کے بھی موجد تھے۔ ذکاوت، علم اور زہد و تقویٰ میں یکتائے روزگار تھے۔[۵]

اس نابغۂ روزگار شخصیت کو اہل علم نے زبردست خراج تحسین پیش کیا اور انتہائی فراخ دلی کے ساتھ ان کی

---

(۱) دائرہ معارف اسلامیہ میں لکھا ہے:...(موجد ہیں) یا کم از کم انھوں نے شعر کے اوزان بحور اور اصطلاحات عروض کو معین و مدون کیا اور انھی کا طریقہ آج تک رائج چلا آتا ہے۔ اور فارسی ترکی اور اردو کے شعر و سخن میں بھی اسی کو اختیار کر لیا گیا ہے۔ ص ۱۰۳۳

(۲) المعاجم العربية. ص:۱۵

(۳) یہ واقعہ الاَصمعی سے متعلق ہے جیسا کہ احمد امین کے ان کے بارے میں اس تبصرہ سے ظاہر ہے کہ "ان کا حافظہ بہت اچھا تھا، لمبے سے لمبا قصیدہ سنتے ہی یاد ہو جاتا تھا، کہا جاتا ہے کہ دواوین عرب کے علاوہ ان کو سولہ ہزار قصیدے یاد تھے۔ اگر اس کو مبالغہ پر بھی محمول کیا جائے تو بھی مضبوط حافظہ کی بنیادی بات بہر حال صحیح ہے، لیکن علمی ذکاوت میں ان کو اس قدر حصۂ وافر عطا نہیں ہوا تھا چنانچہ الخلیل ان کو علم عروض سکھانے میں ناکام رہے...."
ضحى الاسلام- الجزء الثاني. ص:۲۹۹

(۴) المعاجم اللغوية. ص:۱۵

(۵) مقدمة الصحاح. ص:۵۴۔

شانِ عبقریت کا اعتراف کیا۔ ابن مقفع کہتے ہیں: ''میں نے ان کے اندر ایک ایسا انسان پایا جس کی عقل اس کے علم سے بڑی ہے''۔ خلف بن المثنی کہتے ہیں: ''بصرہ میں ایک ہی وقت میں دس اکابر علما جمع ہو گئے تھے جن میں خلیل بن احمد سر فہرست تھے۔'' حمزہ بن حسن الاصبہانی نے ان کی تعریف میں کہا ہے: ''مسلمانوں کے درمیان ذکاوت و عقل میں خلیل سے بڑھ کے کوئی نہ تھا۔''

مستشرق براونچ خلیل کا پرجوش قدرداں ہے۔ خلیل کے نظریات سے متأثر ہو کر اس نے کہا ہے کہ العین میں جس نظام کے تحت الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے اس کے پیش نظر اس رائے میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ خلیل کی ہے، البتہ ان کی طرف اس کا منسوب نہ کرنا ضرور حیرت انگیز ہو سکتا ہے۔

خلیل نے جو بھی کتابیں تصنیف کیں وہ بیش قیمت و گرانقدر تھیں، اگر خوش قسمتی سے وہ سب ہم کو دستیاب ہوتیں تو یقین ہے کہ وہ سب ہی بہت قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھی جاتیں۔ لیکن زمانہ کی ستم ظریفی اور حاسدین کے طرزِ عمل کے باعث اس نابغۂ عصر کی تخلیقات سے مستفید ہونے کا موقع نہ مل سکا۔ ان کی سوانح لکھنے والوں نے ان کی بعض مؤلفات کا ذکر کیا ہے جو اجمالی طور پر حسبِ ذیل ہیں:

(۱) کتاب الایقاع (۲) کتاب النقط والشکل (۳) کتاب العروض (۴) کتاب الشواھد (۵) کتاب الجمل (۶) کتاب معانی الحروف (۷) کتاب العین۔[۱]

مؤخر الذکر کتاب العین ہی ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم الخلیل کی غیر معمولی فطری ذہانت و عبقریت کی زندہ مثال ہے۔ اس میں انھوں نے زبان کو حصر و استیعاب کے ساتھ جمع کرنے کی کوشش کی۔ انھوں نے ترتیب کا جو انداز اختیار کیا اس میں موسیقی سے ان کے شغف اور نغمہ و سُر میں مہارت سے ان کو روشنی ملی۔ عربی لغت نویسی میں اولیت و سبقت کا شرف انہی کو حاصل ہے۔

الخلیل زبان کے مطالعہ و تحقیق کے دل دادہ تھے۔ انھوں نے آسان طریقہ پر الفاظ لغت جمع کرنے پر غور و فکر کیا۔ اور جمع الفاظ میں ایسی کوشش کی کہ وہ چھوٹنے نہ پائیں۔[۲] الفاظ کی تشریح میں غموض و ابہام کے ازالہ کا اہتمام کیا۔ پھر اس تشریح کی تائید میں کتاب اللہ، احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معتبر اشعارِ عرب سے شواہد پیش کئے۔ تشریح کی صحت کے ثبوت کے لئے ایک شاہد پیش کرنے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ ایک سے زیادہ اشعار پیش کرنے کی کوشش کی۔[۳]

---

(۱) خلیل کی کتاب ''العین'' کا ایک جز مطبوعہ شکل میں ''دار الکتب'' قاہرہ میں ۴۹۶-۴۹۷ لغۃ کے تحت موجود ہے۔

(۲) کتاب العین عربی لغت کی پہلی کتاب ہے اور ممکن ہے کہ یہی اس بات کی پہلی کوشش ہو کہ کسی زبان کے الفاظ کے تمام مادوں کو ایک ایک کر کے مکمل طور پر جمع کر دیا جائے۔ دائرۂ معارف اسلامیہ ص ۱۰۳۴۔

(۳) المعاجم اللغویۃ ص:۱۷

اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ تدوین لغت کے وقت خلیل کے پیش نظر یہ بات تھی کہ الفاظ کا استقصا واحاطہ ہو۔ اس مقصد کے لئے کوئی واضح طریقہ ان کے سامنے نہیں تھا۔ اس لئے کہ اس وقت تک لغت نویسی کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کچھ متعین اصناف میں تحریر کردہ کتابوں تک محدود تھی مثلاً صرف ''کتاب الخیل'' اور ''کتاب النبات'' جیسی کتابیں ہی وجود میں آئی تھیں، ظاہر ہے کہ یہ طریقہ الفاظِ لغت کے استقصا کے لئے مفید مطلب نہیں تھا۔

مقدمة العین میں الخلیل لکھتے ہیں کہ جب انھوں نے ابجدی حروف کی ترتیب کے بارے میں سوچا تو ان کو اس میں یہ خامی نظر آئی کہ حرف الف میں ذرا بھی پائداری اور ثبات نہیں ہے، لہٰذا اس ترتیب کے حرف اول سے آغاز کے لئے طبیعت آمادہ نہیں ہوئی۔ پہلا حرف چھوڑ کر دوسرے حرف ''با'' سے شروع کرنا بھی کچھ عجیب سا لگا، لہٰذا ان کا ذہنی رجحان یہ ہوا کہ الفاظ کو حروف کے مخارج کی ترتیب کے لحاظ سے جمع کیا جائے۔ ان کو مقصد کے حصول کے لئے یہ طریقہ موزوں لگا۔ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ چونکہ ان کو نغمہ و موسیقی سے خاص شغف تھا، اس لئے ان کے ذہن میں یہ طریقہ آیا۔[۱]

العین کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں حسب ذیل امور کو بطور اصول اپنایا ہے:

۱۔ الفاظ لغت کو ان کے حروف کے مخارج کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ترتیب جو حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف لسانی پھر شفوی سے گذر کر حروف جوفی پر ختم ہوتی ہے حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ج۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ ت۔ د۔ ظ۔ ث۔ ذ۔ ر۔ ل۔ ف۔ ب۔ م۔ و۔ ی۔ ا۔[۲] (چونکہ کتاب العین سے اس لغت کا آغاز ہوا اس لئے اسی نام سے اس کو موسوم کر دیا گیا)

۲۔ جمعِ کلمات میں حروف اصلی کا لحاظ کیا گیا۔ حروف زائدہ سے کلمات کی تجرید کی گئی مثلاً استغفر میں شروع کے تینوں حروف زائدہ کو حذف کر کے اصل کلمہ کو حرف غین سے شروع ہونے والے الفاظ کے ضمن میں رکھا گیا۔

۳۔ ترتیب میں کلمہ کے حروف کی تعداد کی رعایت کی گئی۔ چنانچہ دو حرفی کلمات سے آغاز کیا گیا اور وضاحت کی گئی کہ وہ ثنائی یعنی دو حرفی ہیں اور بتایا گیا کہ لو – قد – ھل جیسے ادوات زیادہ تر دو حرفی کلمات ہوتے ہیں۔ جن

---

(۱) المعاجم اللغویة... صاحب المعاجم مزید لکھتے ہیں: ''اس مقدمہ میں بعض اہم فوائد موجود ہیں مثلاً الخلیل نے قاعدہ بیان کیا ہے: رباعی وخماسی کلمات کا حروف زلاقی میں سے کسی ایک پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ حروف زلاقی ''ل-ن-ر-ف-ب-م'' ہیں جن کا مجموعہ ''مر بنفل'' ہے۔ ان حروف کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں: ''ان میں سے تین حروف زلق لسان یعنی نوک زبان سے ادا ہوتے ہیں اور باقی تین ہونٹوں سے''۔ پھر انھوں نے کہا کہ مذکورہ کلمات میں اگر کوئی کلمہ ان حروف میں سے کسی ایک پر بھی مشتمل نہ ہو تو وہ عجمی ہے البتہ انھوں نے عسجد (سونا) زھزقة (زور سے ہنسنا) اور دھدقة (توڑنا) کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا۔

(۲) المعاجم اللغویة. ص: ۱۷۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ (ص ۱۰۳۴) میں مذکور ہے: یہ ترتیب حرف عین اور باقی حروف حلقی سے شروع ہوتی ہے اور حروف شفویہ پر ختم ہوتی ہے۔ اس کے بعد حروف علت (الف واؤ یا اور ہمزہ) آتے ہیں۔

کلمات میں کوئی حرف مکرر تھا ان کو بھی ثنائی کلمات کے باب میں رکھا گیا۔ یہی نہیں بلکہ ایسے کلمات جن میں تکرار حروف صر صر کی طرح ہے ان کو بھی اسی باب میں شامل کیا گیا۔

ثنائی مادوں کے بعد ثلاثی[۱] پھر رباعی اور ان کے بعد خماسی مادے دیے گئے ہیں۔ حروف علت والے کلمات علیحدہ سے دئے گئے ہیں اور ہمزہ کو حروف علت میں شامل کیا گیا ہے، کیونکہ ہمزہ بصورت تخفیف تین حروف علت میں سے کسی ایک کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔[۲]

۴- ہر مادہ سے تقلیب کی ہر ممکن صورت سے الفاظ کا اشتقاق دکھایا گیا ہے مثلاً مادہ ع ل م کے تحت ہمیں علم-لمع-عمل وغیرہ ملتے ہیں، اور مادہ د ب ب کے تحت دُبٌّ اور بُدٌّ وغیرہ بھی ملیں گے۔[۳]

الخلیل نے جو طریقہ اختیار کیا ہے وہ آسان نہیں ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس میں کچھ عیوب بھی ہیں۔ اس کے سنگہائے میل کسی متلاشی کی راہنمائی نہیں کرتے اور منزل تک نہیں پہنچاتے، کیونکہ اس کی ترتیب مشکل ہے ثلاثی مضاعف اور رباعی مضاعف میں خلط ملط ہے۔ پھر کسی بھی کلمہ کے اس کے مقلوبات کے ساتھ ذکر کرنے کی وجہ سے اصل اور غیر اصل بھی رل مل گئے ہیں مثلاً: حرب، حبر، بحر، برح، رحب، ربح میں یہ جاننا مشکل ہے کہ ان میں سے کونسا لفظ اصل اور کون سا مطلوب و مقصود ہے۔[۴]

مذکورہ رائے احمد امین کی ہے۔ اس میں شک و شبہ نہیں کہ الخلیل نے العین میں جو ترتیب اختیار کی اور بحیثیت مجموعی جو طریقہ اپنایا وہ نہایت پیچیدہ ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کو ایک ایجاد کا درجہ حاصل ہے جس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ ان کے بعد القالی نے اپنی البارع میں اور الازہری نے اپنی التہذیب میں الخلیل ہی کے طریقہ کی پیروی کی، اگرچہ ان دونوں کی کچھ اپنی خصوصیات ممیزہ بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ابن درید نے بھی اپنی الجمہرۃ میں، ترتیب میں قدرے اختلاف کے ساتھ، اسی طریقہ کا اتباع کیا۔ ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا المعاجم اللغویۃ میں لکھتے ہیں: "العین عربی زبان میں لکھی گئی پہلی معجم ہے۔ لہٰذا یہ (توقع کرنا) غیر معقول ہے کہ وہ لغت کے تمام تقاضوں کو پورا کرے اور اس میں کوئی بھی نقص نہ ہو۔ چنانچہ اس میں کچھ

---

(۱) پہلے ثلاثی صحیح کلمات دئے گئے ہیں پھر ثلاثی معتل - المعاجم اللغویۃ

ہر وہ کلمہ جس کے تین حروف اصلیہ میں سے ایک حرف علت ہو وہ ثلاثی معتل ہے۔ پھر اس کو اگر حرف علت شروع میں ہو جیسے وعد تو مثال، اگر وسط میں ہو جیسے عور تو اجوف، اور آخر میں ہو جیسے رضی تو ناقص کہتے ہیں۔ کبھی ثلاثی معتل دو حروف علت پر مشتمل ہوتا ہے جس کو لفیف کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں: اول لفیف مقرون جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے ھوی، غوی، دوم لفیف مفروق جس میں دو حرف علت فصل کے ساتھ ہوں جیسے وھی، وعی۔

(۲) المعاجم اللغویۃ۔

(۳) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

(۴) ضحی الاسلام لا حمد امین

امور (قابل مؤاخذہ) ہیں جن سے نہ اس کی اہمیت کم ہوتی ہے اور نہ قدر و قیمت گھٹتی ہے۔

العین کے بارے میں بہت سے لوگوں نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا ہے کہ یہ کتاب جو لغت کے میدان میں ایک ایجاد کا درجہ رکھتی ہے الخلیل ہی کے ذہن کی اُپج ہے۔ طبقات الاطباء کی اس روایت کے پیش نظر کہ الخلیل، حنین بن اسحٰق کے استاذ تھے، بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس لغت کا تصور اہل یونان سے لیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کی تردید کے لئے اس حقیقت کی طرف اشارہ کافی ہے کہ الخلیل کا انتقال ۱۷۵ھ میں ہو چکا تھا جبکہ حنین کی ولادت کا سال ۱۹۴ھ ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ الخلیل نے اپنی اس لغت میں ہندستانی طریقہ کی نقل کی ہے، اس لئے کہ سنسکرت میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ اور اپنے اس نقطۂ نظر کو معقول ثابت کرنے کے لئے جزیرہ نمائے عرب اور ہندستان کے درمیان زمانۂ قدیم سے پائے جانے والے تعلقات کا حوالہ دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستان کے لوگ آباد تھے اور بصرہ و بغداد کے عراقی تاجروں کے منشی و محاسب سندھ سے تعلق رکھتے تھے، جو اچھی علمی صلاحیت کے مالک تھے اور عربوں کے علوم سے گہرا رابطہ رکھتے تھے۔ (۱)

احمد عبدالغفور عطار دائرة المعارف الاسلامية کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ ایک قول کے مطابق الخلیل نے اپنی معجم میں ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا ہے، کیونکہ سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب مخارج کے اعتبار سے ہے اور اس کی سُلّم صوتی (آوازوں کی سیڑھی) اس طرح ہے کہ پہلے حروف حلقی ہیں اور آخر میں حروف شفوی۔

ہندستان اور جزیرۂ عرب کے درمیان تعلقات زمانۂ دراز سے قائم تھے، جو اسلام کے بعد اور زیادہ مضبوط و مستحکم ہوئے۔ خلیج فارس میں بڑی تعداد میں ہندستانی لوگ مقیم تھے اور بغداد و بصرہ میں عراقی تاجروں کے حساب کتاب کا کام سندھی دیکھتے تھے وہ اہل علم و ثقافت بھی تھے اور اہل علم عربوں سے روابط رکھتے تھے۔

احمد عبدالغفور عطار کہتے ہیں کہ اہل یونان سے استفادہ کرنے اور ان کی نقل کے دعوی کے مقابلہ میں ہندستانی طریقہ کے اتباع والی رائے ہمارے نزدیک نسبۃً باوزن ہے۔ لیکن ہم اس کے بھی مؤید نہیں ہیں، کیونکہ ایک زبان کی کتاب میں کسی مخصوص طریقہ کے پائے جانے کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ دوسری زبان کا کوئی مصنف اپنی محنت و جستجو سے اس طریقہ تک پہنچ ہی نہیں سکتا لہٰذا یہ کہنا کہ الخلیل نے ہندستانی طریقہ کا اتباع کیا اور اس کے لئے صرف اس بنیاد پر اکتفا کرنا کہ یہ ترتیب ہندستان کی ایک ایسی زبان میں موجود ہے جس کے بارے میں یہ کوئی نہیں کہتا کہ الخلیل اس کو جانتے تھے۔ پھر کسی زبان کی ترتیب کو من و عن دوسری زبان میں منتقل کرنا آسان بھی تو نہیں ہے جس کی وجہ سے مختلف قوموں کی زبانوں کے نطق و تلفظ کا اختلاف ہے۔ نیز سنسکرت کے حروف تہجی کی ترتیب الخلیل کی کتاب العین کی ترتیب کے عین مطابق بھی نہیں ہے۔ (۲)

(۱) المعاجم اللغوية. (۲) مقدمة الصحاح ص ۶۰

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا ہندی طریقہ کے اتباع والی رائے کی تردید میں لکھتے ہیں: "پختہ دلیل سے یہ ثابت ہے کہ الخلیل سنسکرت نہیں جانتے تھے۔ مزید بر آں اس وقت ہندستان میں کوئی معجم موجود نہیں تھی نیز مذکورہ زبان کے حروف اور العین کے الفاظ کی بلحاظِ حروف، ترتیب میں مکمل طور پر یکسانیت بھی نہیں ہے"۔ (۱)

بہر حال مذکورہ دلائل سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ الخلیل نے اپنی کتاب العین میں جو نظام ترتیب اپنایا ہے وہ انہی کے ذہن کی ایجاد ہے کسی کی نقل نہیں۔ ان کا اس طریقہ کا موجد ہونا اس لئے بھی قرین قیاس ہے کہ وہ ایک عبقری انسان تھے، ان کے ذہن رسا نے علم کے میدان میں بہت سی نئی نئی راہیں تلاش کیں۔

العین کا مؤلف کون؟

کتاب العین سے متعلق مختلف آرا پائی جاتی ہیں، اور محققین کے درمیان اس سلسلہ میں خاصا اختلاف موجود ہے۔

ایک رائے یہ ہے کہ الخلیل کا کتاب العین سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کتاب کے مؤلف اللیث بن مظفر ہیں، اس کی اہمیت اور مقبولیت میں اضافہ کے مقصد سے اس کو الخلیل کی طرف منسوب کیا گیا۔ جن لوگوں کا یہ نقطۂ نظر ہے ان کے اپنے دلائل ہیں، ان سب میں جو چیز قدر مشترک ہے وہ الخلیل کی طرف اس کتاب کے انتساب کا انکار ہے۔ دوسری رائے کے مطابق، تصور تو الخلیل کا تھا اور اللیث بن مظفر نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ ابن جنی بھی اسی رائے کے حامی ہیں۔ تیسری رائے یہ ہے کہ الخلیل نے کتاب العین کا کام شروع کیا اور اللیث بن مظفر نے اس کی تکمیل کی۔ چوتھی رائے کے مطابق کتاب الخلیل ہی کی ہے، لیکن وہ جل گئی تھی اور اس کو دوبارہ لکھا گیا۔ پانچویں رائے یہ ہے کہ کتاب کے اصول الخلیل کے مرتب کردہ ہیں اور نص کسی اور کا ہے۔

ان تمام آرا کی توجیہات تفصیل طلب ہیں جن کو طوالت کے خوف سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اس کتاب کی الخلیل کی طرف نسبت کا انکار کرنے والوں کے دلائل کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

کتاب کا اسناد سے خالی ہونا۔ الخلیل کی وفات کے بعد ان کے شاگردوں کا اس کتاب کی بابت لاعلم ہونا اور بعض کا انکار کرنا۔ ان کے معاصر علماء لغت کا اس سے مستفید نہ ہونا اور اپنی تحقیقات میں اس کا حوالہ نہ دینا۔ الاصمعی اور اُبو الدقیش جیسے معاصر راویوں کے ساتھ کراع وزجاج جیسے رواۃ متأخرین کا اس میں ذکر ہونا۔ ایسی تصحیفات و تحریفات پر مشتمل ہونا جو الخلیل کے ادنی شاگردوں کو بھی زیب نہیں دیتیں، چہ جائیکہ اتنے بڑے عبقری سے سرزد ہوں، اور جو قواعد اس میں بیان کئے گئے ہیں ان کا دبستان کوفہ کے مطابق اور دبستان بصرہ کے خلاف ہونا، جبکہ الخلیل مؤخر الذکر دبستان کے بانی و مؤسس ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا مؤلف المعاجم اللغویة اور احمد عبد الغفور عطار مؤلف مقدمة الصحاح نے مذکورہ

(۱) المعاجم اللغویة.

تمام دلائل و شواہد کا مضبوط تر دلائل و براہین سے بطلان کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ العین کے مؤلف الخلیل ہی ہیں۔
احمد عبد الغفور عطار اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں دلائل کا ذکر کرنے کے بعد تھوڑا توسع پیدا کرتے ہوئے لکھتے ہیں: مجھے اس سلسلہ میں (کہ العین کے مؤلف الخلیل ہیں) پورے طور پر اطمینان ہے، البتہ یہ ممکن ہے کہ انھوں نے اس کو لکھا ہو اور مکمل نہ کر سکے ہوں پھر کسی اور نے تکمیل کی ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ انھوں نے خود ہی مکمل کیا ہو اور بعد میں کاتبوں کو متأخرین کی جو تعلیقات و روایات ملی ہوں ان کو اپنی نادانی سے متنِ کتاب میں شامل کر دیا ہو۔[1] ڈاکٹر عبداللہ الدرویش نے العین پر تحقیقی رسالہ لکھ کر لندن یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ انھوں نے بھی اپنی تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ الخلیل ہی العین کے مؤلف ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا لکھتے ہیں:[2] "العین کے بعد جو معاجم عالم وجود میں آئیں ان میں جمع الفاظ و معلومات کے سلسلہ میں اسی کے نہج کو اختیار کیا گیا جس میں الفاظ کے حصر و استقصا کے سلسلہ میں بنیاد کی پہلی اینٹ رکھ دی گئی تھی۔ بعد کی معاجم میں اگرچہ نظامِ ترتیب کا اختلاف پایا جاتا ہے لیکن وہ اختلاف اساسی و جوہری نوعیت کا نہیں ہے۔ لہٰذا اس میں ذرا بھی مبالغہ آرائی نہ ہو گی اگر ہم کہیں کہ جمع لغت میں العین کو بنیاد کی حیثیت حاصل ہے جس کے مؤلف نے طرح طرح کی صعوبتیں جھیل کر اپنے بعد والوں کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں راستہ واضح ہو گیا اور بحث و تحقیق آسان ہو گئی"۔

وہ اس کا اختتام ان لفظوں میں کرتے ہیں:

ولهذا يجدر بكل عربى ان يحنى رأسه إكبارا وإجلا لا لهذا العالم الفذ الذى حفظ لنا هذا التراث، وأودعه خزائن العلم والمعرفة. وقد أوجد هذا الكتاب بابا لبحث العلماء حوله. (لہٰذا ہر عرب کو چاہیے کہ اس عالم بے بدل کے احترام میں سرِ تسلیم خم کرے جس نے ہمارے لئے اس ورثہ کی حفاظت کی اور اس میں علم و معرفت کے خزینے ودیعت کئے، اس کتاب نے اپنے تئیں علما کے درمیان بحث و تحقیق کا دروازہ بھی کھولدیا) چنانچہ اس کے نقص کی تکمیل کے لئے جو کتابیں لکھی گئیں ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت العين للخليل بن أحمد (۲) الاستدراك على العين للسدوسى والجهضمى (۳) الجامع فى اللغة للكرمانى (٤) فائت العين للمطرزى (٥) التكملة للخازرنجى.

نیز العین پر تنقید اور اس کے نقائص کو نمایاں کرنے کے لئے بھی کچھ کتابیں لکھی گئیں جن میں سے تین کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

۱— **الرد على الخليل واصلاح ما فى كتاب العين من الغلط والمحال، لابى طالب المفضل**

---

(۱) مقدمة الصحاح. ص: ۷۰

(۲) المعاجم اللغوية.

بن سلمه الكوفی.

۲۔ استدراك الغلط الواقع فی العین لأبی بکر الزبیدی.

۳۔ غلط العین للخطیب الاسکافی.

الخلیل کی العین پر اعتراضات اور نقد وتنقیص کے نتیجہ میں بعض علما کو غیرت آئی اور اس نادرۂ روزگار عبقری عالم کے دفاع کے لئے جذبۂ حمیت پیدا ہوا چنانچہ انھوں نے کتابیں لکھیں جن میں سے بعض حسبِ ذیل ہیں:

۱۔ التوسط لابن درید

۲۔ الرد علی المفضل لنفطویه

۳۔ الانتصار للخلیل للزبیدی

ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا العین سے متعلق بحث کے خاتمہ میں لکھتے ہیں: کتاب العین کی بابت قیل و قال اور بحث و مباحثہ کا یہ خلاصہ تھا جو سطور بالا میں ذکر کیا گیا۔ ارباب اقتدار کو چاہیے کہ اس کی طرف متوجہ ہوں اس کی طباعت اور نشر واشاعت کے سلسلہ میں کرم گسترانہ سرپرستی کر کے عربی زبان کے لئے عظیم کارنامہ انجام دیں تاکہ اس عالم بے بدل سے متعلق افترا پردازیوں کا ازالہ ہو جس کی ایک وجہ غالبا یہ اعتقاد بھی ہے کہ اب یہ کتاب موجود ہی نہیں ہے حالانکہ اس کی موجودگی ثابت ہو چکی ہے۔ اس کے متفرق نسخے موجود ہیں اور اس کی فوٹو کاپیاں بھی کی گئی ہیں۔ اس کی ایک فوٹو کاپی ڈاکٹر عبداللہ الدرویش کی ذاتی لائبریری میں موجود ہے۔[1]

[اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مرقوم ہے: انستاس الکرملی نے کتاب العین کا ایک حصہ ۱۴۴ صفحات پر مشتمل بغداد سے شائع کیا تھا۔ چند برس ہوئے کہ عبداللہ الدرویش نے بھی اس کی ایک جلد بغداد سے شائع کی تھی]

ابو بکر الزبیدی الاندلسی نے کتاب العین کا اختصار کر کے ایک کتاب بنام مختصر کتاب العین تیار کی۔ [اس کے مخطوطے میڈرڈ، استانبول، پیرس، قاہرہ، غرناطہ، فاس اور اسکوریال میں موجود ہیں۔ الزبیدی کی مختصر العین بھی رباط میں طبع ہو چکی۔ اس کے علاوہ کئی لوگوں نے کتاب العین کے اختصارات واستدراکات لکھے تھے۔][2]

○○○

---

(۱) المعاجم اللغویة۔ ص:۳۸

(۲) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔ ص:۱۰۳۴

التھذیب

اس کے مؤلف مشہور لغوی ابو منصور محمد بن احمد الازہری الہروی ہیں۔ وہ الازہری ہی کے نام سے معروف ہیں لیکن یہ نسبت ان کے جد امجد ازہر کی طرف ہے، جامع ازہر کی طرف نہیں۔ ۲۸۲ھ / ۸۹۵ء میں بمقام ہرات پیدا ہوئے اور ۳۷۰ھ / ۹۸۰ء میں اسی مقام پر وفات پائی۔

معلوم ہوتا ہے کہ وہ عنفوان شباب ہی میں عراق چلے آئے تھے۔ یاقوت کے بیان کے مطابق انھوں نے بغداد میں نفطویہ [ابو عبداللہ ابراہیم بن عرفہ] سے صرف و نحو کی تحصیل کی، الزجاج اور ابن درید سے بھی کچھ استفادہ کیا، دوسرے اساتذہ میں جن سے وہ مستفید ہوئے ابو بکر محمد بن السری عُرف ابن السراج اور مشہور لغوی ابو الفضل محمد بن ابی جعفر المنذری خاص طور پر قابل ذکر ہیں بلکہ وہ مؤخر الذکر کے ہی شاگرد کہلاتے ہیں۔

۳۱۲ھ / ۹۲۴ء میں جب وہ مکہ مکرمہ سے کوفے کی جانب حجاج کے ایک قافلہ کے ساتھ واپس آرہے تھے تو قافلہ پر قرامطہ نے الھَبِیْر کے مقام پر حملہ کر کے کچھ لوگوں کو قتل کر دیا اور بعض کو قید کر لیا۔ الازہری دو سال تک بحرین کے بدویوں کے ہاں جنھوں نے قرمطیت اختیار کر لی تھی قید رہے۔ ان کی بقیہ زندگی ایک راز سربستہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اپنی زندگی کا یہ حصہ انھوں نے اپنے وطن میں مطالعہ اور عزلت میں بسر کیا۔

الازہری اس درجہ کے ثقہ علماء میں سے تھے جو ہر دور میں معدودے چند ہی ہوتے ہیں۔ محقق ماہر لغت ہونے کے علاوہ وہ ایک متقی و پرہیزگار فقیہ بھی تھے۔ انھوں نے فقہ شافعی پڑھی اور اس میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ بحیثیت لغوی ایسی شہرت ہوئی کہ آپ کی دیگر علمی حیثیتیں دب کر رہ گئیں۔ ایسا لگتا ہے کہ قرامطہ کی قید میں رہنے کا ان کی اس حیثیت کو نمایاں کرنے میں بڑا رول تھا۔ جن لوگوں نے ان کو قید کیا تھا وہ فصحاء عرب میں سے تھے، آپس میں گفتگو کے دوران انتہائی فصیح عربی بولتے تھے، اس لئے عربی کے سلسلہ میں ان سے بہت کچھ حاصل کرنے کا موقع ملا۔

الازہری کے تصنیف و تالیف کے کام کا علم ہمیں چودہ تصانیف کے ناموں کی اس فہرست سے ہوتا ہے جو یاقوت اور ابن خلکان نے فراہم کی ہے (اور جسے جزوی طور پر السیوطی نے بغیة الوعاة ص۸، میں نقل کیا ہے)

صاحب المعاجم اللغویة نے ان کتابوں کے جو نام دئے ہیں وہ تھذیب اللغة کے علاوہ حسب ذیل ہیں:

(۱) کتاب غریب الالفاظ التی استعملها الفقهاء (۲) کتاب التقریب فی التفسیر (۳) کتاب معرفة الصبح (۴) کتاب تفسیر الفاظ کتاب المذال (۵) کتاب علل القراء ت (۶) کتاب فی الروح وما جاء فیه من القرآن والسنة (۷) کتاب تفسیر اسماء الله عزوجل (۸) کتاب معانی شواهد غریب

الحدیث (۹) کتاب الرد علی اللیث (۱۰) کتاب تفسیر السبع الطوال (۱۱) کتاب اصلاح المنطق (۱۲) کتاب تفسیر شعر ابی تمام (۱۳) کتاب الادوات.

ان کی مذکورہ کتابوں میں تہذیب اللغة کو سب سے زیادہ شہرت ہوئی، وہ لغت کے بکھرے ہوئے مفردات کے جامع اور ان کے اسرار و دقائق پر گہری نظر رکھنے والے تھے۔[1]

"تہذیب اللغة یا التہذیب کی ترتیب میں جس باریک بینی اور حسن انتخاب سے کام لیا گیا ہے وہ اس کی خصوصیت ہے۔ اس میں صحیح کلام عرب مدون ہے اگرچہ غیر صحیح کلام بھی ہے لیکن وہ نسبتہً بہت کم ہے۔"[2] اس معجم کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ مؤلف کے پیش نظر زبان کو غیر صحیح الفاظ سے پاک وصاف کرنا تھا۔ اس کا نام تہذیب اللغة رکھنے کی وجہ بھی یہی تھی۔

الازہری تہذیب کے مقدمہ میں لکھتے ہیں: میں نے کتاب کو ایسی چیزوں سے بھر کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کی جن کی اصل کا مجھے پتہ نہیں چل پایا، یا جن کو ثقہ راویوں نے عربوں کی طرف منسوب نہیں کیا۔

تہذیب اللغة کا مقدمہ پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ انھوں نے فصحاء عرب کے کلام کو مدون کرنے کا خاص طور پر اہتمام کیا۔ قرامطہ کی قید میں رہنے کے دوران ان کو اس کا خوب موقع ملا اس لئے کہ ان کی اکثریت قبیلۂ ہوازن کے لوگوں پر مشتمل تھی اور قبیلۂ تمیم اور قبیلۂ اسد کے لوگ بھی ان میں آملے تھے۔ اسی کے ساتھ انھوں نے کتب لغت میں پائی جانے والی تصحیفات و تحریفات اور عام اغلاط کی نشاندہی کی اور ان کی تصحیح کا کارنامہ انجام دیا۔

حالانکہ الازہری نے کتاب العین کی بعض خامیوں کو سخت تنقید کا ہدف بنایا ہے، تاہم انھوں نے تہذیب اللغة میں الخلیل ہی کے نہج کو اپناتے ہوئے ترتیب میں حروف کے مخارج کا لحاظ کیا۔ اگر یہ کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ نہج کے سلسلہ میں اکثر و بیشتر انھوں نے العین سے ہی بغیر کسی تبدیلی و تصرف کے نقل کے انداز میں استفادہ کیا ہے۔[3] ان کے نہج کا خلاصہ حسبِ ذیل ہے:

۱۔ کلمات کو صوتی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے مرتب کیا گیا۔ اور الخلیل کے طریقہ کے مطابق "عین" سے آغاز کیا گیا۔

۲۔ تقلیبات کے نظام کی پیروی کی گئی۔ حروف کے مجموعہ سے بننے والے کلمات کو جمع کر کے ان کو بعید ترین مخرج والے حرف کے تحت رکھا گیا، مثلاً: ق ل و سے بننے والے کلمات کو باب القاف میں رکھا گیا، اس لئے کہ ان تینوں میں "ق" کا مخرج بعید ترین ہے۔

---

(۱) المعاجم اللغویة– مقدمة الصحاح –اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

(۳) المعاجم اللغویة.

۳- مہمل الفاظ کے ذکر کے ساتھ ان کے مہمل ہونے کے اسباب پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ جو مستعمل الفاظ العین اور الجمہرہ وغیرہ دوسری لغات میں چھوٹ گئے تھے ان کا بھی اضافہ کیا گیا ہے۔

۴- ہر قول کو اس کے قائل اور ہر روایت کو اس کے راوی کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام نمایاں ہے۔

یہ وہ امور ہیں جن کو الازہری کی تہذیب اللغة میں بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں طویل مقدمہ ہے جس میں حمد وصلاۃ کے بعد عربی زبان سے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اور اس کو سمجھنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ماہرین لغت اور نحویوں کا ذکر ہے جس میں ان کے طبقات کی ترتیب کا لحاظ کیا گیا ہے۔ اور ان کو ثقہ وغیر ثقہ میں تقسیم کیا ہے۔ اللیث، ابن درید اور ابن قتیبہ کو غیر ثقہ قرار دے کر ان پر اس قدر سخت تنقید کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا ان پر اعتماد متزلزل ہونے لگتا ہے۔

تہذیب کو بنظر غائر دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ الازہری کو اپنی اس کتاب پر بڑا ناز ہے۔ اس سلسلہ میں جو تحقیقات انھوں نے پیش کی ہیں، ان کی وہ جا بجا ستائش کرتے نظر آتے ہیں۔ مختلف الفاظ و مواد کی شرح میں اس کا حق ادا کرتے ہیں پھر اس شرح کی تائید میں قرآنی آیات واحادیث اور اشعار پیش کرتے ہیں۔

لغت کے میدان میں الخلیل کی العین اور دوسری لغات کے بعد التہذیب منصۂ شہود پر آئی، اس لئے سابقہ لغات کے مقابلہ میں اس کے اندر ایسی خصوصیات کا ہونا ضروری تھا جو اسے ان لغات سے ممتاز کر سکیں۔ اس کی کچھ امتیازی خصوصیات حسبِ ذیل ہیں:

۱- بلاد وامصار اور آبی مقامات کا جس اہمیت کے ساتھ ذکر ہے اس کی وجہ سے اسے اس باب میں ایک اہم مصدر و مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔

۲- اقوال و آرا کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

۳- اس کے مواد و مشمولات میں وسعت ہونا، جو سابقہ معاجم سے استفادہ کی بنیاد پر ممکن ہو سکا، جن میں الخلیل کی العین سر فہرست ہے۔ خاص موضوعات سے متعلق بہت سے لغوی رسائل کو بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ اسارت کے دوران مؤلف کا فصحاء عرب کے ساتھ رہنا ایک ایسا عامل تھا جس کی وجہ سے عربوں کے کلام کو کثرت سے نقل کرنے کا موقع ملا۔

۴- قرآن وحدیث سے شواہد پیش کرنے کا اہتمام ازہری کی معجم میں دوسرے اہلِ لغت کے مقابلہ میں زیادہ ہے۔ اس کو ان کے تدین کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث اور لغت میں گہرا ربط نمایاں کرنے کی کوشش کی۔ ان کی تالیف "في غريب الألفاظ التي استعملها الفقهاء" بھی اس کی ایک واضح مثال ہے۔

۵- ان کی شخصیت کا نمایاں ہونا۔ اکثر مادوں کی تشریح میں اس کی جھلک صاف طور پر اس وقت ملتی ہے جب وہ قُلتُ کہہ کر کوئی بحث کرتے ہیں اور کبھی کسی چیز کو ترجیح دیتے ہیں، کبھی تردید و تغلیط کرتے ہیں اور کبھی اپنی رائے کا

اظہار کرتے ہیں۔

۶-نوادر لغت جمع کرنے کا اہتمام بھی نمایاں ہے۔ مثلاً آپ کو ایسے الفاظ ملیں گے: عَجَّ القوم وأعَجُّوا، وهَجُّوا وأهجُّوا، وخَجُّوا وأخَجُّوا: اذا أكثروا في فنون الركوب يا رجل عجعاج بحباج: اذا كان صياحا. نوادر میں حوالے کے طور پر لحیانی، ابن الاعرابی اور شمر وغیرہ مؤلفین کے ناموں کے ذکر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

۷-مختلف مترادفات کو جمع کرنا اور ان کی ایک ساتھ تشریح کرنا، مثلاً احمد بن یحییٰ کی روایت کے مطابق ابن الاعرابی کا قول نقل کرتے ہیں کہ: القعقعة، والعقعقة، والخشخشة، والخفخفة والشخشخة، والشنشنة: كله حركة القرطاس والثوب الجديد یعنی یہ سارے الفاظ کاغذ اور نئے کپڑے کی آواز کے لئے بولے جاتے ہیں۔ یا مثلاً وہ کہتے کہ میں نے عربوں کو کہتے ہوئے سنا: كنا في عُنَّة من الكلأ، وقُنَّة، وثُنَّة، وعانكة من الكلأ.. ان سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی ہم ایسی جگہ تھے جہاں خوب گھاس اور زرخیزی تھی۔

ان سب محاسن اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ تهذيب اللغة کی کچھ خامیوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے، لیکن علماء متقدمین کی طرف سے اس طرح کی کوئی تنقید ہمیں نہیں ملتی ہے، ہوسکتا ہے کہ طوالت کے باعث اس کا متداول نہ ہونا عدم تنقید کی وجہ ہو۔

کچھ قابل نقد و گرفت امور حسب ذیل ہیں:

۱-اس میں کسی مطلوبہ لفظ کا پالینا مشکل و محنت طلب کام ہے۔ جن لوگوں نے بھی تقلیبات کے نظام کو اپنایا ان سب ہی کی یہ چیز قابل گرفت ہے۔ اس نظام کی بڑی خرابی یہ ہے کہ بعض کلمات ایسی جگہ پہنچ جاتے ہیں جو ان کا مقام نہیں، پھر اس میں کبھی حرف مزید اصلی بن جاتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر لفظ تلاش کرنے والے کو سخت مشقت اور پریشانی ہوتی ہے اور غالباً دبستان قافیہ کے ظہور میں آنے کی یہی وجہ بنی۔

۲-تکرار کا بکثرت ہونا جس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایک لفظ کی تشریح میں محض اس بنیاد پر بہت سے اقوال جمع کرتے ہیں کہ ان کے کہنے والے مختلف ہیں۔

۳-الخلیل کی العین پر سخت تنقید اور لغویین کو ثقہ و غیر ثقہ میں تقسیم کرنا اور اللیث وغیرہ کو غیر ثقہ قرار دینا بھی ایک قابل تنقید پہلو ہے، جس سے ان اہلِ لغت کے خلاف ان کا تعصب جھلکتا ہے، جو اُن کے تدین کے ساتھ بھی بے جوڑ سا لگتا ہے۔

تهذيب اللغة کا عربی زبان پر جو احسان ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس معجم کو بھی بعد والوں کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی لسان العرب کو دیکھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اکثر اس ہی کا اتباع کرتے ہیں۔[1]

---

(۱) المعاجم اللغويــة.

یہ معجم (جو ابن خلکان کے وقت میں دس جلدوں پر مشتمل تھی) ابھی تک طبع نہیں ہوئی، لیکن اس کے مخطوطات لندن، استانبول اور ہندوستان میں موجود ہیں۔[۱]

احمد عبدالغفور عطار لکھتے ہیں: میرے علم کے مطابق، دنیا کی مختلف لائبریریوں میں اس معجم کے اٹھارہ نسخے ہیں۔ ایک نسخہ المکتبۃ الاحمدیۃ۔ حلب (شام) میں ایک مکتبہ شیخ الاسلام عارف حکمۃ اللہ الحسینی مدینہ منورہ میں، تین دار الکتب المصریۃ میں، ایک برطانوی عجائب گھر میں اور بارہ نسخے ترکی میں ہیں۔ لیکن ان میں سب سے بہتر نسخہ مدینہ منورہ کا ہے، قدیم ترین ہونے کے لحاظ سے بھی اور خوش خطی اور تحریف وتصحیف سے محفوظ رہنے کے لحاظ سے بھی۔ دار الکتب المصریہ کے تینوں نسخے ناقص ہیں جن سے مل کر ایک نسخہ بھی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ ترکی میں جو بارہ نسخے ہیں ان میں سے چار قابل اعتماد ہیں باقی سب نسخوں میں سقم ہے۔

مدینہ منورہ کے نسخہ پر تحریر ہے کہ اس کو یاقوت نے ۶۱۶ھ میں اپنے خط سے لکھا۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار اس میں شک کرتے ہیں۔ باقی اکثر نسخے بارہویں اور تیرہویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں، اگرچہ دار الکتب المصریۃ کے نسخوں پر اس سے پہلے کی تاریخ موجود ہے، لیکن یہ سب ناقص ہیں۔[۲]

◆◆◆

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمۃ الصحاح . ص:۸۶

البــارع

اس کے مؤلف ایک جلیل القدر ماہر لغت ابو علی اسمٰعیل بن القاسم بن عیذون بن ہارون بن عیسیٰ بن محمد القالی البغدادی ہیں۔ وہ جمادی الاخریٰ ۲۸۸ھ / مئی-جون ۹۰۱ء (بقول بعض دیگر کے ۲۸۰ء) میں آرمینیا کے ایک چھوٹے سے شہر مناز جرد میں پیدا ہوئے - آرمینیا اس وقت دیار بکر کے ملحقات میں سے تھا- انھوں نے یکم جمادی الاولیٰ ۳۵۶ھ / ۱۴ اپریل ۹۶۷ء کو (بعض کے نزدیک ربیع الآخر یا جمادی الاخریٰ ۳۵۶ھ اور بقول ابن عذاری ۳۶۶ھ میں) وفات پائی۔

۳۰۳ھ میں وہ شہر قالی قلا کے چند لوگوں کے ساتھ بغداد گئے، تو وہاں کے لوگوں نے انھیں ان لوگوں کا ہم وطن سمجھا اور اسی لئے ان کا لقب القالی ہو گیا۔ تاہم مشرقی ممالک میں ان کو عموماً ابو علی البغدادی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسلامی علوم، بالخصوص عربی زبان و ادب کی تحصیل سے فارغ ہو کر وہ ۳۳۰ھ / ۹۴۲ء میں بغداد سے اندلس پہنچے، ان دنوں وہاں خلیفہ عبدالرحمٰن الناصر کی حکومت تھی۔ اس خلیفہ کا بیٹا ابوالعاص الحکم، جو علم و فضل اور علما کا دلدادہ تھا، ان سے بڑی مہربانی اور عزت و احترام سے پیش آیا۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس نے مشرقی ممالک کو یہ لکھا تھا کہ القالی کو مغرب میں چلے آنے کی ترغیب دی جائے۔

ابو علی ۲۶ شعبان ۳۳۰ھ / ۱۶ مئی ۹۴۲ء کو قرطبہ پہنچے جہاں انھوں نے حدیث اور خصوصاً عربی زبان وادب کا درس دینا شروع کر دیا۔ ان کے اساتذہ میں عبداللہ بن محمد البَغَوی، عبداللہ بن سلیمان بن الاشعث السجستانی، ابن درید، ابن السَرّاج، الزّجاج، الاخفش الصغیر، نفطویہ، ابوبکر ابن الانباری، ابن قتیبہ، اور ابن دُرُستویہ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں سے نحوی اور ماہر لغت محمد بن الحسن الزبیدی (مصنف قاموس الفقه) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ان کی تصنیفات میں سے صرف حسبِ ذیل کتابیں دستیاب ہو سکی ہیں:

۱ — کتاب الامالی والذیل والنوادر یہ ایک قسم کی بیاض ہے جو ضرب الامثال، زبان اور شاعری سے متعلق متعدد تشریحات پر مشتمل ہے۔ اس کو ادب کے طلبہ کے لئے ایک عمدہ کتاب شمار کیا گیا ہے۔

۲ — کتاب النوادر.

۳ — کتاب البارع فی غریب الحدیث.

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اس کتاب کا کوئی بھی نسخہ ابھی تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہو سکا ہے۔ کہتے ہیں کہ القالی اپنی اس معجم پر اس کی تالیف کے دوران ہی نازاں تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ المغرب میں اس کو ایک ایسی لغت کی حیثیت حاصل ہو جائے جسے مشرق کی "العین" پر فوقیت حاصل ہو۔

زبیدی نے اس معجم کی بہت تعریف کی ہے۔

انھوں نے البارع کی تالیف کا کام ۳۴۹ھ میں شروع کیا۔ قرطبہ کے ایک خوش نویس محمد بن الحسین الفہدی نے ۳۵۰ھ سے ان کی اس کام میں مدد کی۔ القالی ابھی اپنی معجم البارع پر کام کر ہی رہے تھے کہ ۳۵۶ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ان کے کاتب نے محمد بن معمر الجیانی کے ساتھ اس کی تہذیب کا کام کیا اور مکمل بھی کر لیا لیکن اس کی نقل و تبییض مکمل نہ کر سکے بلکہ صرف کتاب الهمزہ کتاب الهاء اور کتاب العین کی ہی تبییض کر سکے۔

القالی نے اس معجم میں مختلف کتب لغت کو جمع کر دیا ہے۔ وہ جو بھی غریب لفظ لکھتے ہیں اس کے منقول عنہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ ابن درید کے شاگردوں میں ہیں اس لئے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ ان کے نہج کی پیروی میں ابجدی ترتیب کی رعایت کرتے لیکن انھوں نے الخلیل کے طریقہ کو اپنایا، البتہ اس کی پورے طور پر پابندی نہیں کی، مثلاً وہ الخلیل کے برعکس کتاب الهمزہ سے آغاز کرتے ہیں اور اس کے بعد هاء اور عین لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی انھوں نے اَبنیہ اور ان کی ترتیب میں الخلیل کی پیروی نہ کر کے العین کی خامی کو درست کرنے کی کوشش کی، چنانچہ ان کے نزدیک ابواب کے چھ زمرے اس ترتیب سے ہیں: الثنائی المضاعف جس کو وہ تحریر میں دو حرفی اور اصل میں تین حرفی کہتے ہیں، الثنائی الصحیح، الثلاثی المعتل (ابواب) الحواشي والاوشاب، الرباعي اور الخماسی۔ البتہ کلمات کے مقلوبات کے باب میں انھوں نے الخلیل ہی کے طریقہ کو اپنایا ہے۔

البارع کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں ضبط الفاظ کا بہت اہتمام ہے۔ بیان کردہ معنی کی تائید میں اشعار سے شواہد پیش کئے گئے ہیں، نوادر و اخبار بھی بکثرت موجود ہیں، عربوں کے مختلف لغات کے ذکر کا بھی اہتمام ہے۔ ان میں اہل کلاب کے لغات کا خاص طور پر ذکر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ابوزید الانصاری سے بہت کچھ نقل کرتے ہیں۔ پھر وہ مختلف لغات میں ترجیح کا عمل بھی کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ ذکر کردہ مختلف اقوال کو ان کے قائلین کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

اس کے معایب میں الفاظ کی تلاش میں دشواری کے علاوہ، جو تقلیبات کے نظام کا نتیجہ ہے، مختلف الفاظ کی شرح میں پایا جانے والا تکرار سرفہرست ہے۔ نیز وہ جب ایک لفظ کی متضاد تشریحات بیان کرتے ہیں تو ان میں باہم ربط و توافق کی کوشش نہیں کرتے اور نہ ہی یہ بتاتے ہیں کہ اس میں کون سی تشریح راجح اور کون سی مرجوح ہے، نتیجہ کے طور پر مراجعت کرنے والا غلطاں و پیچاں رہتا ہے۔

یہ کتاب ۵۰۰۰ ورق پر مشتمل ہے لیکن (جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے) اس کا کوئی بھی نسخہ آج تک مکمل شکل میں دستیاب نہیں ہوا ہے۔ اس کے صرف دو قطعے موجود ہیں جن میں سے ایک برٹش میوزیم میں اور دوسرا پیرس کی لائبریری میں ہے اور ان کی فوٹو کاپیاں دار الکتب المصریة میں ۸۲۶، ۸۳۱ لغة کے تحت موجود ہیں۔ (۱)

(۱) المعاجم اللغوية– مقدمة الصحاح – اردو دائرۂ معارف اسلامیہ

المحکم

اس کے مؤلف مشہور لغوی، ادیب اور منطقی ابوالحسن علی بن اسمٰعیل ہیں۔ ابن سیدہ کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ وہ اندلس میں مرسیہ (Murcia) میں پیدا ہوئے، اور دانیہ میں تقریباً ساٹھ سال کی عمر میں ربیع الثانی ۴۵۸ھ / مارچ ۱۰۶۶ء کو انتقال کر گئے۔

ابن سیدہ نابینا تھے۔ اللہ نے ان کو بے پناہ قوت حافظہ اور ذہانت و ذکاوت سے نوازا تھا۔ انھوں نے اپنے والد سے جو خود ایک ممتاز لغت داں تھے، نیز ابوالعلاء ساعد البغدادی، ابو عمر احمد بن محمد الطلمنکی، صالح بن الحسن البغدادی اور دوسرے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

ہم تک ان کی حسبِ ذیل تصانیف پہنچی ہیں:

(۱) کتاب شرح مشکل المتنبی: دیوان متنبی کے مشکل اشعار کی شرح، خدیویہ لائبریری فہرست ۴: ۲۷۳۔[۱]

(۲) کتاب المخصص: یہ ایک ضخیم لغت کی کتاب ہے، جس میں ثعالبی کی فقہ اللغہ کے انداز میں الفاظ کو معانی کے اعتبار سے معینہ اصناف کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ بولاق میں ۱۷ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔

(۳) کتاب المحکم و المحیط الاعظم: یہ بھی ایک ضخیم اور نہایت عمدہ لغت کی کتاب ہے۔

یہی کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ اس میں الخلیل کی العین کے نظام کی پیروی کے ساتھ ساتھ دوسری قوامیس و معاجم میں اس نظام کی بہتری کی جو شکلیں پیدا کی گئیں ان کا بھی لحاظ کیا گیا ہے۔ الفاظ کی ترتیب میں حروف ہجاء کا اعتبار ہے۔ اس ترتیب میں پہلے حرف اصلی کا لحاظ رکھا گیا ہے اور حروف کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

ع۔ ح۔ ھ۔ خ۔ غ۔ ق۔ ک۔ ش۔ ض۔ ص۔ س۔ ز۔ ط۔ د۔ ف۔ ظ۔ ذ۔ ث۔ ر۔ ل۔ ن۔ ف۔ ب ۔م۔ ء۔ ی۔ و۔

یہ معجم عربی کی اہم معاجم میں سے ہے، اور دوسری بعض معاجم کے لئے اسے اساسی مرجع کی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ عربی کی سب سے زیادہ مشہور و متداول اور قدیم مستند لغت "لسان العرب" میں اس کے مؤلف ابن منظور نیز بعض دوسرے اصحاب لغات جیسے ابن مکتوم نے اس سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ میں انہی تین کتابوں کا ذکر ہے لیکن المعاجم اللغویۃ میں جن تین کتابوں کا ذکر بطور مثال کیا گیا ہے ان میں اس کتاب کی جگہ کتاب "الانیق فی شرح دیوان الحماسۃ" (چھ جلدوں میں) کا نام درج ہے اور اس کے ساتھ وغیر ذلک کی تعبیر موجود ہے، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ من جملہ اور کتابوں کے ان کی چوتھی کتاب کا نام ہے۔

ازہری کی التهذیب کے انداز میں اس معجم میں بھی قرآن وحدیث سے لغت کا ربط قائم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ المحکم میں عروض، لغاتِ عرب اور اعلام کے ذکر کا اہتمام بعض دوسری لغات ومعاجم کے مقابلے میں کم سہی لیکن موجود ہے۔

ابن سیدہ کی المحکم کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس میں نحو وصرف کے قواعد سے متعلق کافی مباحث ہیں، قرآن کریم کی مختلف قراءتوں اور ان کی توجیہات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ایک اور قابلِ ذکر خصوصیت نباتات کی تفصیلات اور تشریحات کا اہتمام ہے، اس سلسلہ میں سابقہ معاجم کے متعلقہ مشمولات پر اکتفانہ کرتے ہوئے، صاحب معجم نے اس موضوع سے متعلق دوسری اہم کتب سے بھی استفادہ کیا ہے۔ مواد کی تشریح میں عام طور پر انتہائی باریک بینی اور دقیقہ سنجی سے کام لیا گیا ہے۔ مختلف تشریحات کی تائید میں قرآن وحدیث اور مأثور کلامِ عرب سے استدلال کا اہتمام تو کیا گیا ہے لیکن پیش کردہ اشعار کو ان کے کہنے والوں کی طرف منسوب کرنے پر توجہ نہیں دی گئی۔ اس معجم میں متعدد رسائل وکتب میں بکھرے ہوئے موادِ لغت کو اس طریقہ پر جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ان کی ضرورت باقی نہ رہے۔ [۱]

کچھ خامیاں اور قابل گرفت چیزیں بھی اس میں در آئی ہیں مثلاً بعض الفاظ کی تشریحات یا ضبط اعراب میں دِقتِ نظر کی کمی یا غلطیوں کا واقع ہونا، حروف کی تبدیلی سے تصحیف کا عیب پیدا ہونا جیسے تقعوس البیت (بمعنی انہدام) کی جگہ تقعوش لکھا جانا۔ استدلال کے لئے شواہد بیان کرتے وقت تصحیف کا واقع ہونا مثلاً بخع کے معنی کی تشریح کے ضمن میں قرآن کی آیت نقل کرتے ہوئے۔ **لعلك باخع نفسك علی آثارھم** میں لعلک سے پہلے فا کا ترک کر دینا، **العین** اور **الجمهرہ** وغیرہ سابقہ معاجم کے ان الفاظ کو نقل کر دینا جو موضوع تنقید بن چکے تھے۔

خدیویہ لائبریری میں اس کا نامکمل نسخہ (فہرست ۴: ۱۸۴) موجود ہے۔ صاحب **المعاجم اللغوية** لکھتے ہیں کہ یہ معجم مخطوطہ کی شکل میں دنیا کے متعدد کتب خانوں میں بٹی ہوئی ہے۔ عرب لیگ نے اس کی طباعت کی طرف توجہ کی اور اس کے دو جز شائع بھی ہو چکے ہیں۔ [۲]

❀ ❀ ❀

---

(۱) المعاجم اللغوية.

(۲) المعاجم اللغوية ص ۴۳، یہ کتاب جس کے دو جز شائع ہونے کی خبر ہے ۱۹۷۹ء میں شائع ہوئی تھی اس کے بعد اس کی طباعت کے سلسلہ میں کیا پیش رفت ہوئی کچھ معلوم نہ ہو سکا۔

الجمهرة

اس کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی (۲۲۳—۳۲۱ھ) ہیں۔ ابن درید کے نام سے ان کی شہرت ہے۔ خود اپنے بیان کے مطابق، وہ قبیلۂ قحطان سے تعلق رکھتے تھے۔ معتصم کے عہد حکومت میں ۲۲۳ھ / ۸۳۷ء میں بصرہ میں پیدا ہوئے۔ اسی شہر میں انھوں نے ابو حاتم السجستانی، ابو الفضل الریاشی، ابو عثمان الاشناندانی اور الاصمعی کے بھتیجے جیسے عظیم اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔

۲۵۷ھ / ۸۷۰—۸۷۱ء میں جن دنوں زنگیوں (زنج) نے بصرے میں قتل و قتال کا بازار گرم کر رکھا تھا وہ وہیں تھے لیکن بچ نکلے، اور اپنے چچا الحسن (بعض کے نزدیک الحسین) کے ساتھ، جو ان کی تعلیم کے ذمہ دار تھے، عمان چلے گئے جہاں بارہ سال تک مقیم رہے۔ بعد ازاں وہ جزیرہ ابن عمر اور پھر وہاں سے فارس چلے گئے، جہاں وہ آل میکال کے دربار میں ایک مقرب مصاحب کی حیثیت سے رہے۔ جب میکالی ۳۰۸ھ / ۹۲۰ء میں معزول ہو کر خراسان کی طرف چلے گئے تو ابن درید بغداد چلے آئے۔ یہاں ان کا تعارف خلیفہ المقتدر سے ہوا جس نے ان کا پچاس دینار ماہانہ وظیفہ مقرر کر دیا۔ بلانوش ہونے کے باوجود انھوں نے بہت لمبی عمر پائی۔ جب وہ نوّے سال کے تھے تو ان پر فالج کا حملہ ہوا لیکن وہ پھر اچھے ہو گئے اور فالج کے دوسرے حملہ کے باوجود دو سال اور زندہ رہے۔ اور شعبان ۳۲۱ھ (اور ایک روایت کے مطابق ۳۲۵ھ) میں وفات پائی۔

ان کے شاگردوں میں ابو سعید الحسن السیرافی، ابو الفرج الاصفہانی (صاحب الاغانی)، ابو عبداللہ الحسین بن خالویہ، ابو الحسن علی بن عیسیٰ الرمانی النحوی اور ابو القاسم عبد الرحمٰن بن اسحٰق الزجاجی وغیرہ اصحاب علم و فضل شامل ہیں۔ ان میں سے ابن خالویہ، سیرافی اور رمانی جیسے بیشتر شاگرد نحو کے دبستان بغدادی کے اساطین سمجھے جاتے ہیں۔

ابن درید حیرت انگیز قوت حافظہ کے مالک تھے۔ ان کو اعلم الشعراء اور اشعر العلماء بھی کہا گیا ہے۔ وہ عربی زبان کے سلسلہ میں حجت تھے لیکن بعض علماء نے ان پر سخت تنقید کی ہے اور زبان کے معاملہ میں ان کے ثقہ ہونے کا انکار کیا ہے، غالباً کثرت سے نبیذ کا استعمال ان علما کی طرف سے ان کے علم و فضل کے انکار کا سبب تھا۔ الازہری تہذیب کے مقدمہ میں رقم طراز ہیں: "ان لوگوں میں جنھوں نے ہمارے زمانہ میں کتابیں تالیف کیں اور اس بات کے لئے ان کو متہم قرار دیا گیا کہ وہ عربی گھڑتے اور ایسے الفاظ کی صنعت گری کرتے ہیں جن کی کوئی اصل نہیں اور بہت سی ایسی چیزیں جو کلام عرب میں نہیں ہیں ان کو اس میں داخل کرتے ہیں، کتاب الجمهرة کے مؤلف ابو بکر محمد بن الحسن بن درید الازدی ہیں"۔

مقدمة الصحاح میں احمد عبدالغفور عطار مقدمة التهذیب کی مذکورہ بالا عبارت نقل کر کے لکھتے ہیں "ابن درید کے بارے میں خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو اس سے قطع نظر وہ بلاشبہ ان ائمہ لغت میں سے ایک ہیں جنھوں نے عربی زبان کی بیش بہا خدمات انجام دیں۔ اسی طرح "الجمهرة" کے خلاف چاہے کچھ بھی کہا گیا ہو وہ ایک عظیم معجم ہے۔ اور انصاف کا تقاضا ہے کہ ابن درید کو اس اتہام سے بری قرار دیا جائے جو ان پر لگایا گیا، کیونکہ حقیقۃً وہ روایت میں تحری کا اہتمام کرتے تھے اور وہی چیز نقل کرتے تھے جس پر ان کو اطمینان ہوتا تھا۔ اس کے باوجود اگر ان کی معجم میں کسی نوع کے وہم وخلل یا فروگذاشت کی بات کی جاتی ہے تو امر واقع یہ ہے کہ بڑی سے بڑی کتابیں عیوب اور قابل گرفت چیزوں سے خالی نہیں ہیں۔ ان کے بارے میں ازہری کی رائے سراسر ناانصافی پر مبنی ہے۔

ابن درید کی بہت سی مؤلفات ہیں۔ ان میں سب سے اہم اور بیش قیمت ان کی معجم "الجمهرة" ہی ہے۔ دوسری چند قابل ذکر کتابیں حسبِ ذیل ہیں:

(۱) كتاب الاشتقاق (۲) كتاب السرج واللجام (۳) كتاب المقصور والممدود (۴) كتاب غريب القرآن (۵) كتاب ادب الكُتّاب (على طريقة ادب الكاتب لابن قتيبة) (۶) كتاب اللغات.

اِن کے علاوہ اُن کی دو کتابیں گھوڑنے کے موضوع پر ہیں، ایک کتاب اسلحہ پر، ایک بادلوں اور بارش پر (السحاب والغيث) ہے اور ایک ایسے مبہم الفاظ اور تراکیب پر مشتمل ہے جنھیں آدمی اس وقت استعمال کرتا ہے جب اسے قسم کھانے پر مجبور کیا جائے اس کا نام "كتاب الملاحن" ہے۔

الجمهرة میں ابن درید نے تقلیبات ہجائی کے نظام کو اپنایا ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرح الخلیل نے اپنی العین میں ڈالی تھی۔ البتہ الجمهرة کی ترتیب میں دوسرا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک مجموعۂ حروف سے تقلیبات کے ذریعہ بننے والے تمام الفاظ کو ایک جگہ جمع تو کیا گیا ہے لیکن ترتیب میں مخارج کے صوتی نظام کو ملحوظ رکھنے کے بجائے حروف کے ابجدی نظام کا لحاظ کیا گیا ہے چنانچہ ر۔ب۔ک سے بننے والے کلمات ربك، ركب، كرب، كبر، برك، بكر کو با سے شروع ہونے والے کلمہ بكر یا برك میں تلاش کیا جائے گا اس لئے کہ ان حروف میں ترتیب کے لحاظ سے "با" پہلا حرف ہے۔

ابن درید الجمهرة میں الفاظ کی تشریح کا بڑا اہتمام کرتے ہیں۔ قرآن وحدیث اور خالص عربوں کے کلام سے استشہاد کرتے ہیں۔ قرآن کی مختلف قراءتوں کا ذکر، مختلف عرب قبائل کے لغات کی تصریح وتوضیح بھی ان کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے، جس کے تحت وہ اس بات کی بھی وضاحت کرتے ہیں کہ کونسا لغت کس قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے کتاب کی ورق گردانی سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ لغت یمن کے حق میں خاصے متعصب ہیں۔ اس کے علاوہ معرب ودخیل کلمات کی نشاندہی کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔ دخیل کلمات کی وضاحت میں وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ رومی، حبشی، عبرانی اور سریانی زبانوں میں سے کس سے ان کا تعلق ہے۔

الجمہرۃ میں بھی کچھ قابل مؤاخذہ چیزوں کی نشاندہی کی گئی ہے، مثلاً مولد و مشتبہ الفاظ اچھی خاصی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ حیوانات، نباتات اور آلات پر دلالت کرنے والے الفاظ کی تشریح میں اس وقت کوتاہی کا احساس ہوتا ہے جب وہ یہ کہنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ یہ مشہور و معروف ہیں یعنی محتاج تشریح نہیں، نیز وہ اپنے جس نہج کی وضاحت کرتے ہیں اس پر پورے طور پر کاربند نظر نہیں آتے، مثلاً وہ کہتے ہیں کہ انھوں نے عربوں کے جمہور کلام (ان کے اخبار و أیام) اور ان چیزوں کو جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے جو ذائع و شائع ہیں اور غریب و مستنکر الفاظ کو ثانوی درجہ دیا ہے جبکہ کتاب کے بین السطور سے یہ بات پورے طور پر واضح ہو کر سامنے آتی ہے کہ ان کے ہاں "غریب" و "نادر" الفاظ کا بھی اچھا خاصا اہتمام موجود ہے۔

جہاں تک الفاظ گھڑنے اور تراشنے کی بات ہے تو یہ الزام ان پر الازہری کی طرف سے لگایا گیا ہے وہ ان پر تصحیف کا الزام بھی عائد کرتے ہیں، لیکن ان کے بیشتر الزامات حق و انصاف سے دور ہیں۔ ان کے اندر چھپی ہوئی تعصب و تنگ نظری صاف نظر آتی ہے۔ الازہری نے ان پر اور بھی الزامات لگائے ہیں۔ لیکن السیوطی نے المزھر میں ان کے دفاع میں لکھا ہے: "معاذ الله هو بریٔ مما رُمي به، ومن طالع الجمهرة رأى تحريه في روايته: معاذ اللہ وہ اس الزام سے بری ہیں جو ان پر لگایا گیا ہے اور جو کوئی بھی الجمہرہ کا مطالعہ کرے گا اس کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اپنی روایت میں تلاش و جستجو سے کام لیتے ہیں۔

ابن درید اور نفطویہ کے درمیان سخت مخاصمت تھی جس کا اندازہ ابن درید اور ان کی معجم الجمھرہ کے بارے میں ان کے مندرجہ ذیل اشعار اور اس کے جواب میں ابن درید کے اشعار سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے:

ابنُ دريدٍ بَقَرَهْ   وَفِيهِ عِيٌّ وَشَرَهْ
ابن درید گائے ہے   اس میں عجز اور حرص دونوں ہیں
وَيَدَّعِي مِنْ حُمْقِهِ   وَضْعَ كِتَابِ الْجَمْهَرَهْ
اپنی حماقت سے یہ دعویٰ کرتا ہے کہ   اس نے کتاب الجمہرہ وضع کی
وَهُوَ كِتَابُ الْعَيْنِ إِلَّا   أَنَّهُ قَدْ غَيَّرَهْ
جبکہ وہ کتاب العین ہی ہے بجز اس کے   کہ اس نے اس کو بدل ڈالا

جواب میں نفطویہ کے بارے میں ابن درید کے اشعار بھی ملاحظہ ہوں:

لو أُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى نَفْطَوَيْه   لَكَانَ ذَاكَ الْوَحْيُ سَخطًا عَلَيْه
اگر وحی نفطویہ پر نازل ہوتی   تو وہ اس پر غضب سے عبارت ہوتی
وشاعر يُدْعَى بِنِصْفِ اِسْمِه   مُسْتَأْهِلٌ لِلصَّفْعِ فِيْ أُخْدَعَيْه
اور وہ شاعر ہے جس کو اس کے آدھے نام سے پکارا جاتا ہے   وہ سزاوار ہے اس بات کا کہ اس کی گدی پر ہاتھ رسید کیا جائے

أَحْرَقَهُ اللّٰهُ بِنِصْفِ اسْمِهِ وَصَيَّرَ الْبَاقِي صُرَاخًا عَلَيْه

اللہ نے اس کے آدھے نام سے اس کو سوختہ کر دیا - اور باقی کو اس پر آہ و پکار (کا ذریعہ) بنا دیا

نفطویہ نے ابن درید پر الجمھرہ میں العین سے نقلِ محض اور سرقہ کا جو الزام لگایا ہے وہ الجمھرہ کے مطالعہ سے غلط ثابت ہوتا ہے۔ السیوطی لکھتے ہیں کہ نفطویہ کی طرف سے مذکورہ طعن و تشنیع کے انداز کا نقد و اعتراض اس لئے بھی نا قابلِ قبول ہے کہ یہ فریقین کے درمیان منافرت کی پیداوار ہے۔

اس عظیم معجم نے بھی عربی زبان اور اس کے شیدائیوں پر اپنا گہرا اثر چھوڑا ہے، جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئیں جن میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱) فائت الجمهرة لابی عمر الزاهد المتوفی ۳٤٥هـ (۲) جوهرة الجمهرة للصاحب بن عباد المتوفی ٤٣٦هـ (۳) الموعب لابن التياني المتوفی ٤٣٦هـ (۴) نظم الجمهرة ليحي بن معط المتوفی ٦٢٨هـ (۵) نشر شواهد الجمهرة لابی العلاء المعری المتوفی ٤٤٩هـ (٦) مختصر الجمهرة لشرف الدين الانصاری المتوفی ٦٣٠هـ.

لیکن یہ سب وہ کتابیں ہیں جن کا ذکر صرف کتب تراجم میں ہی موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی کتاب دستیاب نہیں ہے۔ اگر یہ کتابیں ہم تک پہنچتیں تو اس نابغۂ روزگار لغوی کے کچھ اور تابناک پہلو بھی سامنے آتے جن کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ الجمھرہ انھوں نے محض اپنے حافظہ سے املا کرا دی تھی۔[1]

❁ ❁ ❁

---

(۱) المعاجم اللغويــة.

دبستان قافیہ [۱]

تـاج اللغــة وصحـاح العـربيـة

اس معجم کے مؤلف کا پورا نام ابو نصر اسمٰعیل بن حماد الجوہری الفارابی ہے۔ وہ ترکی النسل تھے۔ فاراب کے صوبے (یا شہر) میں پیدا ہوئے جو سیر دریا [سیحون] کے مشرق میں تھا جسے ابوالفدا اور یاقوت کے عہد میں اترار یا اطرار کہتے تھے۔

اپنے ماموں ابو اسحٰق [بن ابراہیم] الفارابی صاحب **دیوان الادب [فی اللغة]** سے گھر میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد الجوہری بغداد گئے، جہاں وہ ابو سعید الحسن بن عبداللہ بن المرزبان السیرافی اور ابو علی الحسن بن احمد بن عبدالغفار الفارسی کے حلقۂ درس میں شریک ہوئے۔ عربی زبان وادب میں تبحر حاصل کرنے کی غرض سے انھوں نے عراق وشام کی سیاحت کی اور حجاز تک سفر کیا۔ ان کی زیادہ تر توجہ ربیعہ اور مضر قبائل کے مخصوص محاوروں کی جستجو میں مرکوز رہی اس طویل علمی سفر کے بعد انھوں نے مشرق کا رخ کیا کچھ عرصہ انھوں نے دامغان (ایران) میں ابو علی الحسن بن علی کے پاس گزارا، انھوں نے پھر مشرق کی طرف اپنا سفر جاری رکھا اور خراسان کے دارالحکومت میں پہنچ کر عربی زبان اور خطاطی کی تعلیم وتدریس میں منہمک ہو گئے۔ [۲]

ان کی تاریخ ولادت ووفات دونوں میں اختلاف ہے۔ تاریخ ولادت کا ذکر بہت کم ملتا ہے دستیاب معلومات کے مطابق وہ ۳۳۲ھ میں پیدا ہوئے۔ اور چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں وفات پائی۔ ایک روایت کے مطابق ۳۹۳ھ میں دوسری روایت کے مطابق ۳۹۸ھ میں اور ایک اور روایت کے مطابق ۴۰۰ھ میں۔

ان کے شاگردوں میں ابو علی الحسین بن علی، ابو اسحٰق صالح الوراق اور (ابو محمد) اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس الدہان النیسابوری اور ابو سہل محمد بن علی بن محمد الہروی وغیرہ کا نام لیا جاتا ہے۔

اہلِ علم نے الجوہری کو ذہانت وذکاوت کے اعتبار سے عجائبات زمانہ میں شمار کیا ہے۔ زبان وادب میں وہ

---

(۱) دبستان صوتی کے مذکورہ دونوں طریقوں کے مطابق جن معاجم وقوامیس کی تالیف ہوئی ان سب ہی کے خوشہ چینوں کے لیے مطلوبہ الفاظ ومواد کا پالینا مشکل ومشقت بھرا کام رہا۔ بعض علماء لغت اس پہلو کی طرف متوجہ ہوئے اور غور وفکر کیا، چنانچہ اس دبستان کے رکن رکین الجوہری نے، جو علوم لغت اور اس کی صرف ونحو میں امامت کے درجہ پر فائز تھے، قاموس سے استفادہ کا آسان طریقہ ڈھونڈ نکالا اور وہ اس میں کامیاب رہے۔

اس طریقہ میں حروف تہجی کی ترتیب کو اپناتے ہوئے لغت کے مواد کو ابواب کے تحت رکھا گیا اور ہر باب کی فصلوں میں تقسیم کی گئی۔ لیکن کلمہ کے آخری حرف اصلی کو باب اور پہلے حرف اصلی کو فصل بنایا گیا، البتہ فصلوں میں حروف کی متعارف ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا۔ ہر فصل کے تحت دئے گئے الفاظ کی ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حرف اصلی یعنی عین کلمہ کو ملحوظ رکھا گیا۔

(۲) دائرہ معارف اسلامیہ۔ ص: ۵۳۲

امامت کے درجے پر فائز تھے۔ وہ متعدد کتابوں کے مصنف بھی تھے۔ تصنیف و تالیف کے علاوہ تدریس بھی ان کا مشغلہ رہی آخر عمر میں ان پر اُڑنے کا جنونی خبط سوار ہو گیا تھا، چنانچہ انھوں نے دروازے کے دو پٹوں کے ساتھ اڑنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں اپنے مکان (یا بقول بعض ایک قدیم مسجد[1]) کے اوپر سے گر کر ختم ہو گئے۔

الجوہری کو شعر و شاعری سے بھی شغف تھا۔ کلام میں ندرت اور حکمت و موعظت کے نمونے جا بجا ملتے ہیں۔ مندرجہ ذیل اشعار اس کی مثال ہیں:

زَعَمَ الْمُدَامَةَ شَارِبُوْهَا أَنَّهَا — تَنْفِيْ الْهُمُوْمَ وَتُذْهِبُ الْغَمَّا
صَدَقُوْا سَرَتْ بِعُقُوْلِهِمْ فَتَوَهَّمُوْا — أَنَّ السُّرُوْرَ بِهَا لَهُمْ تَمَّا
سَلَبَتْهُمْ أَدْيَانَهُمْ وَعُقُوْلَهُمْ — أَرَأَيْتَ عَادِمَ دِيْنٍ مُغْتَمَّا

ان کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:

(۱) المقدمة فی النحو (نحو کی مختصر کتاب) جو غالباً ضائع ہو چکی ہے۔

(۲) عروض الورقه، عروض پر ایک رسالہ، جس میں انھوں نے خلیل بن احمد الفراہیدی کے طریقے کا اتباع نہیں کیا ہے۔ اب صرف عروض کی کتابوں میں اس کے اقتباسات اور حوالے ملتے ہیں۔ یاقوت نے ان دونوں کتابوں کو جید کہا ہے اور مؤخر الذکر کی زیادہ تعریف کی ہے

(۳) تاج اللغة و صحاح العربية (صَحاح پڑھنا بھی درست ہے) یہی کتاب ہمارا اصل موضوع ہے۔[2]

الفاظ کی تدوین، ان کی مناسب تشریح، اور اس کی تائید میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعرائے عرب کے کلام سے استشہاد تقریباً سبھی لغت نویسوں کا وتیرہ رہا ہے۔ لیکن اسی کے، ساتھ لغت کی تالیف میں ایک خاص مقصد بھی ہر لغت نویس کے پیش نظر ہوتا ہے۔ الجوہری کا نصب العین اپنی معجم کی ترتیب و تالیف میں طالبان لغت کے لیے استفادے کو آسان بنانا تھا۔ الخلیل اگر لغت نویسی کے موجد تھے تو الجوہری نے معجم کی ترتیب میں آسان طریقہ اپنانے کی طرح ڈالی۔

اس کے علاوہ بھی تاج اللغة و صحاح العربية کی بہت سی خصوصیات ہیں، مثلاً اس میں زیادہ تر ایسے ہی الفاظ جمع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو روایۃً اور درایۃً صحیح ہوں اور یہی اس کی وجہ تسمیہ بھی ہے۔ اس سلسلے میں مصنف نے کتب لغت کے مطالعے کے علاوہ فصحاء حجاز اور خاص طور پر ربیعہ و مضر کے فصحاء سے گفتگو اور تبادلۂ خیالات کے ذریعہ استفادہ کیا تھا۔ غیر صحیح الفاظ اگر کہیں لائے بھی ہیں تو ان کی وضاحت کر دی ہے۔ کلمہ کے مرادی معنی کی توضیح

---

(۱) مقدمة الصحاح.

(۲) المعاجم العربية — اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

کے لیے وہ شواہد پیش کرتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات ان کے قائلین کے ناموں کی وضاحت نہیں کرتے، اسما و افعال کے ضبط وغیرہ کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے تاکہ ان میں تصحیف واقع نہ ہو، جس کے مظاہر بعض دیگر معاجم میں بکثرت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اعلام اور خاص طور پر قبائل کے ناموں کو اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی لغوی بحثیں بھی ہیں جو معجم میں مختلف مقامات پر پھیلی ہوئی ہیں۔ نیز معرب و مولد الفاظ بھی ذکر کئے گئے ہیں جن کی تشریح میں بعض اوقات مصنف عربی کے بجائے فارسی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا، صحاح میں جوہری کے پیش نظر ترتیب میں ایسی ندرت پیدا کرنا اصل مقصد تھا جس سے مراجعین لغت کے لیے آسانی پیدا ہو جائے۔ یہ کام انھوں نے بحسن و خوبی انجام دیا۔ دوسری سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے صرف ایسے ہی الفاظ کو جمع کرنے پر اکتفا کیا جو ان کے نزدیک روایۃ اور درایۃ صحیح تھے۔ لیکن ان کی کتاب ابھی کاتبوں ہی کے ہاتھوں میں تھی کہ ان کی موت واقع ہو گئی۔ (۱)

صحاح کی جن فروگذاشتوں اور خامیوں پر تنقید کی جاتی ہے ان میں تصحیف و تحریف بھی ہے، حالانکہ مصنف نے اپنے جمع کردہ الفاظ کے ضبط کا اہتمام کر کے تصحیف کے امکانات کو کم سے کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ تصحیفات زیادہ تر کتابت کے دوران کاتبوں سے ہوئی ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی دی گئی ہیں جن سے بعض مفردات کی تشریح میں غلطی ظاہر ہوتی ہے۔ اس ذیل میں ایسی فروگذاشتیں بھی آتی ہیں مثلاً کسی حدیث کو غیر راوی یا کسی قائل کے قول یا رائے کو دوسرے کی طرف (جیسے سیبویہ کا قول اخفش کی طرف) منسوب کر دیا گیا ہے۔ ترتیب الفاظ میں ثیب کو ثوب کے مقام پر لکھ دینا۔ اس کے علاوہ بعض نحوی و صرفی غلطیوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ غلطیاں یقیناً حیرت انگیز ہیں، اس لئے کہ الجوہری بلاشبہ امام لغت تھے اور صرف و نحو میں کامل دست گاہ رکھتے تھے۔

ان فروگذاشتوں کے باوجود الجوہری کا امتیازی علمی مقام مسلم ہے۔ اسی طرح ان کی معجم کو بھی امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ جب تک حروف تہجی پر مبنی موجودہ ترتیب کا طریقہ ایجاد نہیں ہوا بعد والے معجم نویس اسی طریقہ پر کاربند رہے۔

آخری حروف پر مبنی ترتیب کا جو طریقہ الجوہری نے ایجاد کیا اس کے بارے میں جرجی زیدان کا کہنا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں نثر میں بھی سجع کا اہتمام ہوتا تھا اس لئے اس کا مقصد شعرا کے لئے قوافی اور نثر نگاروں کے لئے سجع کے سلسلہ میں سہولت پیدا کرنا تھا۔ لیکن الاستاذ احمد عبد الغفور عطار اس رائے سے اختلاف کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ علمی اعتبار سے اس رائے میں کوئی وزن نہیں۔ ان کی معجم سب ہی لوگوں کے لیے تھی اور سب ہی کی آسانی

(۱) المعاجم اللغویۃ.

وسہولت ان کے پیش نظر تھی۔[1]

صحاح کے بہت سے نسخے پائے جاتے ہیں جو دنیا کی بہت سی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ عراقی عجائب گھر کی لائبریری میں متعدد پرانے نفیس نسخے موجود ہیں جو چھٹی ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری میں لکھے گئے ہیں۔ مکتبہ شیخ الاسلام مدینہ منورہ میں اس کا جو نسخہ موجود ہے وہ ۳۹۱ اوراق پر مشتمل ہے۔[2]

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ الجوہری کی اس معجم نے عربی کی دنیاء علم وادب میں ایک بھونچال سا پیدا کردیا تھا۔ اس کے منظر عام پر آنے کے بعد مختلف اہلِ علم حرکت میں آگئے۔ ان میں سے بعض نے اس پر تعلیقات وحواشی لکھے، بعض نے ان کے نہج کو اپنا کر دوسری کتب لغت سے اضافے کئے کچھ اہلِ علم نے تکمیل واستدراک کی غرض سے خامہ فرسائی کی، بعض نے فروگذاشتوں کی نشاندہی کر کے تنقیدیں کیں، بعض دوسروں نے اس کے دفاع میں کتابیں لکھیں اور دیگر اہلِ علم نے اس کی مختصرات تیار کیں۔

صحاح پر لکھی گئی کتابوں میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جارہا ہے، تاکہ یہ اندازہ کیا جاسکے کہ اس نے آنے والے دور پر اپنے کیا اثرات ونقوش قائم کئے۔

تعلیقات پر مشتمل کتابیں

بہت سے علما نے صحاح پر تعلیقات لکھیں۔ مبہمات کی توضیح، اشعار کی متعلقہ شعراء کی طرف صحیح نسبت، اعلام کی تصحیح اور الجوہری کے بعض اوہام کی درستگی وغیرہ ان کا موضوع ہیں۔ ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

(۱)تعلیقات ابی نعیم البصری (المتوفی سنة ۳۷۵هـ)

(۲)تعلیقات ابی سهل محمد بن علی بن محمد الهروی (المتوفی سنة ٤٣٣هـ)

(۳)تعلیقات ابی زکریا التبریزی (المتوفی سنة ٥٠٢هـ)

حواشی پر مشتمل کتابیں

(۱) حواشی الصحاح ، لابی القاسم الفضل بن محمد بن علی العقبانی البصری (المتوفی سنة ٤٤٢هـ) (۲)حاشیة علی الصحاح لعلی بن جعفر السعدی بن علی السعدی المعروف بابن القطاع الصقلی (المتوفی سنة ٥١٥هـ) (۳) الایضاح فی حاشیة الصحاح لابی محمد عبدالله بن

(۱) مقدمة الصحاح. ص:۱۲۲

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۵۳

بری المقدسي المصری المتوفی سنة ٥٧٦هـ) (۴) التنبیه والایضاح عما وقع من الوهم في کتاب الصحاح ، لابن القطاع. (۵) حواشی الصحاح، لابی عبدالله رضی الدین محمد بن علی بن یوسف الانصاری الشاطبی (المتوفی ٦٧٤هـ او ٦٨٤هـ)

صحاح اور دوسری کتابوں کے مواد پر مشتمل معاجم:

(۱) ضالة الادیب من الصحاح والتهذیب، لتاج الدین محمود بن ابی المعالی الحسن الخواری.

(۲) الجمع بین الصحاح والغریب المصنف لأبی اسحٰق إبراهیم بن قاسم البَطَلْیَوْسی (المتوفی سنة ٦٤٢هـ)

(۳) لسان العرب لأبی الفضل جمال الدین محمد بن مکرم بن منظور المصری الافریقی (المتوفی سنة ٧١١هـ) وغیره

کتب برائے تکمیل واستدراک:

(۱) التکملة والذیل والصلة للامام رضی الدین ابی الفضائل الحسن بن محمد بن الحسن الصغانی (المتوفی سنة ٥٦٠هـ)

(۲) القراح بتکُمّل الصحاح، لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشي المعروف بجمال القرشي

(۳) القاموس المحیط والقابوس الوسیط فیما ذهب من کلام العرب شماطیط، لمجد الدین ابی طاهر محمد بن یعقوب بن محمد الشیرازی الفیروزابادی (٧٢٩ — ٨١٦هـ)

تنقیدی کتابیں

صحاح پر نقد کے سلسلہ میں جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں کچھ تو وہ ہیں جن میں موضوعی طرز پر صاف ستھرے انداز میں تنقید کی گئی ہے۔ان میں حقیقت پسندی کے ساتھ اس عظیم معجم کے مختلف پہلوؤں پر بحث بھی کی گئی ہے۔اور بعض ایسی بھی ہیں جو تعصب اور جانبداری پر مبنی ہیں۔زبان، شعر وادب اور اُنساب کے ماہر ناقدین کی اتنی بڑی تعداد نے اس معجم کو اپنے نقد و تجزیہ کا موضوع بنایا ہے کہ شاید ہی کوئی گوشہ ایسا باقی رہا ہو جو زیر بحث نہ آیا ہو۔ابو سہل الہروی، علی بن حمزہ البصری، الصغانی، ابن القطاع، ابن بری، البسطی، القصبانی، الشاطبی، التبریزی، ان

مؤلفین میں سے ہیں جنھوں نے صحاح پر نقد کرتے ہوئے انصاف کے تقاضوں کو پورا کیا ہے، جبکہ فیروزابادی اور جمال القرشی وغیرہ ان ناقدین میں سے ہیں جنھوں نے تعصب و ناانصافی سے کام لیا ہے۔[1]

ان میں سے کچھ کتابیں حسب ذیل ہیں:

(۱) "قید الاوابد" من الفوائد، لابی الفضل احمد بن محمد بن احمد المیدانی النیسابوری (المتوفی سنة ۵۱۸ھ) بروکلمان کے مطابق اس میں الجوہری پر تنقید کی گئی ہے۔

(۲) "الاصلاح لما وقع من الخلل فی الصحاح" للوزیر العلامة جمال الدین ابی الحسن علی بن یوسف بن ابراهیم الشیبانی القفطی (المتوفی ٦٤٦ھ)

(۳) "غوامض الصحاح" لابن ایبك الصفدی

(۴) "نقود علی الصحاح" لابی العباس احمد بن محمد بن احمد الاندلسی المالکی المعروف بابن الحاج الاشبیلی (المتوفی سنة ٦٥١ھ)

(۵) "نور الصباح فی اغلاط الصحاح" لابی الفضل محمد بن عمر بن خالد القرشی المعروف بجمال القرشی

(٦) "مجمع السؤالات من صحاح الجوهری" للفیروزابادی

دفاعی کتابیں:

الجوہری کی صحاح پر جن لوگوں نے اپنی تنقیدوں میں جارحانہ انداز اختیار کیا ہے ان کے رد میں بھی بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ ان میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "اللقط الجوهری فی رد خباط الجوجری،" لجلال الدین عبد الرحمن السیوطی (المتوفی سنة ۹۱۱ھ)

(۲) "الکر علی ابن عبدالبر" للسیوطی۔ ان دونوں کتابوں میں سیوطی نے جوہری کا دفاع کرتے ہوئے محمد بن عبدالمنعم بن محمد القاہری الجوجری (۸۲۱—۸۸۹ھ) اور ابن عبدالبر اور بالخصوص اول الذکر کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

(۳) بهجة النفوس فی المحاکمة بین الصحاح والقاموس، لبدر الدین محمد بن یحیی بن عمر بن یونس القرافی المصری المالکی (المتوفی سنة ۱۰۰۸ھ)

---

(۱) مقدمة الصحاح۔ ص:۱۸۲

مختصرات

متعدد اہلِ علم نے الصحاح کی مختصرات بھی تحریر کیں جن میں سے تین حسبِ ذیل ہیں:

(۱) "ینابیع اللغة" لتاج الدین محمود بن ابی المعالی بن الحسن الخواری اس تلخیص میں شواہد کو حذف کر دیا گیا ہے اور التھذیب سے کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) "مختار الصحاح"، لزین الدین محمد بن شمس الدین محمد بن ابی بکر عبد القادر الرازی یہ آٹھویں صدی ہجری کے علما میں سے ہیں۔

(۳) "نجد الفلاح فی مختصر الصحاح"، لخلیل بن ایبك الصفدی (المتوفی سنة ٧٦٤هـ)

استاذ احمد عبد الغفور عطار نے مقدمة الصحاح میں اس عظیم معجم کے بارے میں مذکورہ عنوانات کے تحت جن کتابوں کا ذکر کیا ہے ان کی تعداد ۸۹ ہے اور یہ کتابیں بطور حصر و احاطہ نہیں پیش کی گئیں، یہ صرف وہ کتابیں ہیں جو زیادہ مشہور اور اہمیت کی حامل ہیں، اس معجم کے فارسی اور ترکی وغیرہ زبانوں میں کئے گئے ترجمے ان کے علاوہ ہیں۔

◆◆◆

لسان العرب

اس معجم کے مؤلف ابوالفضل جمال الدین محمد بن مکرم الافریقی المصری الانصاری الخزرجی الرُّویفعی (۶۳۰—۷۱۱ھ / ۱۲۳۲—۱۳۱۱ء) ہیں وہ عام طور پر ابن منظور کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ حضرت رویفع ابن ثابت صحابیؓ کے خاندان سے تھے۔ وہ مصر کے بڑے معزز اور علم دوست گھرانے کے چشم و چراغ، جلیل القدر ادیب اور ماہر لغت عربی تھے۔ ۲۲ محرم ۶۳۰ھ کو قاہرہ میں ان کی پیدائش ہوئی تھی۔

ابن المقیر، مرتضٰی بن حاتم، یوسف بن المخیلی، عبدالرحمٰن بن الطفیل وغیرہ سے حدیث سنی اور مصر و دمشق میں روایت کی نیز السبکی، الذہبی اور برزالی نے بھی ان سے حدیث کی روایت کی ہے۔

نحو و لغت کے امام اور تاریخ وغیرہ کے جید عالم تھے، کبھی کبھی شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کے اشعار بہت زیادہ اچھے اور معیاری نہیں ہوتے تھے۔ البتہ ان کا ایک لمبا قصیدہ اس سے مستثنٰی ہے جس میں سلاست و روانی اور حسن لفظ و معنی دونوں موجود ہیں۔ المعاجم اللغویة میں اس قصیدہ کے کچھ اشعار نمونہ کے طور پر دیے گئے ہیں نکت الهمیان اور فوات الوفیات میں ان کے اشعار کے نمونے درج ہیں۔ اور زود نویس ہونے کے باوجود ان کی تحریر خوبصورت اور دلکش ہوتی تھی۔ ان کے بیٹے قاضی قطب الدین نے الصفدی سے کہا کہ ابن منظور نے پانچ سو کتابیں اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی چھوڑیں۔

ابن منظور نے تدریس کی خدمت بھی انجام دی۔ ان کے متعدد شاگردوں کو علمی دنیا میں امتیازی مقام حاصل ہوا۔ انھوں نے ادب کی بہت سی مطول کتابوں کی انتہائی خوش اسلوبی کے ساتھ تلخیص کی۔ ان کی زبان میں بڑی شگفتگی اور عبارت میں سلاست و روانی ہے۔ الصفدی کا قول ہے کہ کتبِ ادب میں مجھے کوئی ایسی کتاب معلوم نہیں جس کا اختصار ابن منظور نے نہ کر دیا ہو۔

ان کی تلخیص کردہ مختصرات میں کچھ حسب ذیل ہیں: (۱) مختار الاغانی (اس میں اصل کا ایک تہائی مواد باقی رکھا گیا ہے۔ اس کے کچھ اجزاء مطبوعہ ہیں) (۲) مختصر تاریخ دمشق لابن عساکر (اصل کا ایک چوتھائی مواد) (۳) مختصر تاریخ بغداد للخطیب البغدادی (۴) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن النجار (۵) مختصر ذیل تاریخ بغداد، لابن السمعانی (۶) مختصر مفردات ابن البیطار (۷) مختصر العقد لابن عبدربه (۸) مختصر زهر الآداب للحصری (۹) مختصر الحیوان للجاحظ (۱۰) مختصر یتیمة الدهر للثعالبی۔

مذکورہ مختصرات اور دیگر مختصرات کے علاوہ ابن منظور کی تالیف نثار الازهار فی اللیل والنهار ایک عمدہ

ادبی مرقع ہے جس میں روز و شب کے خوشگوار اوقات سے متعلق لکھی گئی نظم و نثر کا دلچسپ اور پر لطف ذخیرہ محفوظ کر دیا گیا ہے۔[1]

بایں ہمہ ابن منظور کا گراں قدر شاہکار "لسان العرب" ہی ہے جو عربی زبان کی انتہائی ضخیم اور اہم معجم ہے۔اس کے ایک محقق عبدالسلام محمد ہارون لکھتے ہیں: لسان العرب کو جامع ترین اور دقیق ترین اصل عربی مراجع میں سے شمار کیا جاتا ہے، اگرچہ حجم و مقدار کے اعتبار سے اس پر تاج العروس کو فوقیت حاصل ہے۔ جس میں اصل الفاظ لغت کے ساتھ کسی قدر تراجم، بلدانیات اور اصطلاحات مولدہ کا اضافہ بھی شامل ہے۔ علماء معاصرین اسی جامع معجم (لسان العرب) کی توثیق کرتے ہیں اور جن عربی مراجع پر وہ اعتماد کرتے ہیں ان میں وہ سر فہرست ہے۔[2]

خود ابن منظور کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنی اس ضخیم و مبسوط لغت کی تالیف میں بدویوں سے الفاظ کے معانی و مطالب دریافت کرنے کی غرض سے کوئی سفر نہیں کیا (لسان، ۱-۳) بلکہ (۱) ابو منصور الازہری کی تهذيب اللغة؛ (۲) ابن سیدہ الاندلسی کی المحكم؛ (۳) الجوہری کی صحاح؛ (۴) ابن بَرّی کی الامالی علی الصحاح اور (۵) ابن الأثیر کی النهاية في غريب الحديث جیسی قدیم لغات کے متفرق اور غیر منظم ذخیرۂ معلومات کو بڑے سلیقے، قرینے اور شرح و بسط سے جمع کر دیا ہے۔ ابن منظور کے سوانح نگاروں نے ابن درید کی جمهرة اللغة کو بھی "لسان العرب" کے مصادر میں شمار کیا ہے، لیکن درحقیقت لسان کی تالیف کے وقت ابن منظور کے پاس جمهرہ موجود نہ تھی اور اس کی جو روایات لسان العرب میں مندرج ہیں وہ ابن سیدہ کی المحكم سے ماخوذ ہیں۔

مؤلف علام نے لسان العرب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ مندرجہ بالا لغات میں سے بعض کی ترتیب اور بعض کا جمع کردہ مواد انھیں پسند نہیں آیا، چنانچہ وہ رقم طراز ہیں:

من احسن جمعه، فانه لم يحسن وضعه، ومن اجاد وضعه فانه لم يجد جمعه، فلم يُفد حسن الجمع مع اساءة الوضع، ولا نفعت اجادة الوضع مع رداءة الجمع. یعنی جس نے اچھا مواد جمع کیا اس نے حسن ترتیب سے کام نہیں لیا جس نے اچھی ترتیب قائم کی اس نے عمدہ مواد جمع نہ کیا جمع شدہ مواد کی عمدگی سوء ترتیب کے ساتھ مفید نہ ہوئی اور جمع کردہ مواد کی خرابی کے ساتھ عمدہ ترتیب بھی نفع بخش نہ ہوئی۔

وہ مزید لکھتے ہیں کہ: کتب لغت میں ابو منصور محمد بن احمد الازہری کی تهذيب اللغة سے زیادہ اجمل اور ابوالحسن علی بن اسمٰعیل بن سیدہ الاندلسی کی المحكم سے زیادہ اکمل کتاب مجھے نہیں ملی۔ یہ دونوں باتحقیق امہات الکتب میں سے ہیں اور باقی کتابیں ان دونوں کے مقابلہ میں راستے کی گھاٹیاں ہیں لیکن دونوں ہی میں ترتیب کی ایسی بھول بھلیاں ہیں جن کی وجہ سے مطلوبہ الفاظ کا تلاش کر لینا آسان کام نہیں۔

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ - المعاجم اللغوية.

(۲) تحقيقات وتنبيهات في معجم لسان العرب تاليف عبدالسلام محمد هارون الطبعة الاولى ۱۹۷۹م.

اس صورت حال کے پیشِ نظر ابن منظور نے مذکورہ معاجم کے ذخیرۂ علم کو حسن ترتیب اور مفصل تشریحات کے ساتھ اس طرح پیش کیا کہ ہر معجم کی خوبی اور عمدگی لسان العرب میں سمو دی گئی۔ اس معجم کو الجوہری کی الصحاح کے طریقہ پر الفاظ کے آخری حروف کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا ہے۔ الفاظ کی تشریح و توضیح کے ضمن میں ابن منظور نے قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آثار صحابہ، خطبات، محاورات اور امثال و اشعار سے استشہاد کیا ہے۔ کم و بیش سترہ سو عرب شعراء کے نام اور چالیس ہزار اشعار "لسان العرب" میں محفوظ ہو گئے ہیں۔ قدیم شعراء کے ایسے اشعار بھی مذکور ہیں جو ان کے دواوین یا دوسرے مصادر میں نہیں ملتے، لہٰذا لسان العرب عربی زبان کی سب سے بڑی لغت ہی نہیں بلکہ قدیم اشعار کا ایک اہم اور نادر مجموعہ بھی ہے۔ الفاظ کی تشریحات و معانی کی مناسبت سے صرف و نحو اور فقہ و ادب کے علاوہ دیگر بہت سی نادر اور مفید معلومات بھی لسان العرب میں ملتی ہیں، جو قدیم مصادر سے ماخوذ ہیں۔ ابن منظور نے معرب الفاظ کے فارسی، سریانی، ترکی، رومی وغیرہ ماخذ کا ذکر بھی کیا ہے۔[1]

مذکورہ بالا تفصیلات اور دیگر امور کو پیشِ نظر رکھ کر غور کیا جائے تو لسان العرب کی مندرجہ ذیل خصوصیات سامنے آتی ہیں:

(۱) سہولت ترتیب (۲) وسعت مواد (۳) بڑی تعداد میں شعراء اور اشعار کی شمولیت (۴) اکثر و بیشتر اشعار کی شعراء کی طرف صحیح نسبت (۵) الفاظ کی تشریح و توضیح میں قرآن و حدیث اور ثقہ شعراء عرب کے کلام سے استدلال (۶) آیات قرآنی کی قراءتوں کی توجیہ (۷) نوادر و اخبار کا بکثرت ذکر (۸) صرف و نحو اور فقہ و ادب کی نادر و مفید معلومات کی یکجائی۔

قابلِ گرفت امور

دوسری لغات و معاجم میں سوء ترتیب کے باعث مطلوبہ الفاظ کی تلاش میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے ابن منظور نے اپنی معجم میں سہولت کی غرض سے حسن ترتیب کو اپنا نصب العین بنایا تھا، لیکن لسان العرب میں بھی کسی طالب یا محقق کے لئے اپنی مطلوبہ شے کو پالینا آسان کام نہیں ہے۔ اس کی وجہ مواد کی وسعت اور استشہادات کی کثرت ہے جس کے نتیجہ میں مطلوبہ الفاظ اور ان کے مطلوبہ معانی تک رسائی خاصا مشکل اور دقت طلب کام بن گیا ہے۔

اس کے علاوہ لسان میں چند تسامحات ازقسم روایت و انتسابِ اشعار یا اغلاطِ طباعت بھی موجود ہیں۔ لیکن کتاب کی وسعت و ضخامت کے پیش نظر یہ تسامحات چنداں اہمیت نہیں رکھتے۔ لسان العرب پہلی مرتبہ بولاق میں ۲۰ جلدوں میں ۱۳۰۰ھ سے ۱۳۰۷ھ تک شائع ہوئی۔ دوسری مرتبہ بیروت میں ۱۹۵۵ء سے ۱۹۵۶ء تک ۱۵ جلدوں میں شائع ہوئی۔ دوسری اشاعت میں پہلی اشاعت کی کچھ غلطیاں درست کر دی گئیں، لیکن کچھ مزید

---

(۱) اردو دائرۂ معارف اسلامیہ۔

غلطیاں شامل ہو گئیں۔

اس معجم پر دوسری کتابیں اس کی تالیف کے بعد والے قریبی دور میں نہیں لکھی گئیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس کی طوالت کی وجہ سے کسی نے یہ زحمت نہ کی ہو۔ بہر حال موجودہ دور میں کچھ محققین نے اس پر کام کیا ہے۔ احمد تیمور پاشا نے تصحیح لسان العرب کے نام سے کتاب لکھی اس کا ایک جز جو ۵۹ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۳۴ھ میں شائع ہوا اور دوسرا جو ۴۸ صفحات پر مشتمل ہے ۱۳۴۳ھ میں شائع ہوا۔ دوسری خاصی ضخیم کتاب بنام تحقیقات و تنبیهات فی معجم لسان العرب دورِ حاضر کے ایک مشہور محقق عبدالسلام محمد ہارون کی ہے جو بڑے سائز کے ۵۳۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب ۱۳۹۰ھ میں مکمل ہوئی اور ۱۳۹۹ھ میں پہلا ایڈیشن شائع ہوا۔ [1]

❖ ❖ ❖

(۱) تحقیقات وتنبیهات فی معجم لسان العرب – المعاجم اللغوية.

القــاموس المحيــط

اس کے مؤلف مجد الدین ابو طاہر محمد بن یعقوب بن ابراہیم الفیروز آبادی ہیں۔ ربیع الثانی یا جمادی الآخر ۷۲۹ھ / فروری یا اپریل ۱۳۲۹ء میں شیراز کے قریب کارزین میں پیدا ہوئے۔ بچپن یہیں گذرا۔ مبدأ فیض نے غضب کا حافظہ عطا کیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ سات سال کی عمر میں انھوں نے قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔

عمر کے آٹھویں سال میں باضابطہ دینی تعلیم کی شروعات کی اور پھر تحصیل علم کے لئے واسط اور بغداد گئے۔ نیز مصر، شام، بیت المقدس، فلسطین، ہندستان اور ترکی وغیرہ کا بھی سفر کیا۔ اس کے علاوہ کئی بار مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور طائف جانا ہوا۔ جہاں وہ لمبے لمبے عرصے تک مقیم رہے۔ اور ان تینوں شہروں کے جلیل القدر علماء سے استفادہ بھی کیا اور اسی کے ساتھ وہاں اپنے آثار ونقوش بھی چھوڑے۔ ۷۹۶ھ میں وہ ہندستان سے واپسی میں یمن پہنچے۔ سلطان یمن الاشرف اسماعیل بن العباس نے ان کو اپنے دار الخلافہ زبید میں بلوایا اور اعزاز واکرام سے نوازا، منصب قضاء پر فائز کرنے کے علاوہ اپنی ایک بیٹی سے ان کی شادی بھی کردی۔ ۸۰۲ھ میں انھوں نے حج کیا اور مکہ ہی میں مقیم ہو گئے۔ اور مقام صفا میں اپنا ایک گھر بنایا۔ القاموس المحیط میں مادہ (ص ف و) کے تحت وہ لکھتے ہیں: "والصفا من مشاعر مكة بلحف ابی قبيس، وابتنيت على متنه دارا فيحاء" اسی مکان میں انھوں نے القاموس کی تکمیل کی۔ پھر زبید لوٹ گئے اور وہیں ۸۲۷ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

ابتدا میں انھوں نے اپنے والد شیخ الاسلام سراج الدین یعقوب سے تحصیل علم کی اور بعد میں جن جلیل القدر علماء سے کسب فیض کیا ان میں القوام عبد اللہ بن محمود، الشرف عبد اللہ بن بکتاش، محمد بن یوسف الزرندی، ابن الخباز، ابن القیم، ابن الحموی اور التقی السبکی شامل ہیں۔ ان کے نامور تلامذہ میں الجمال المراکشی اور حافظ ابن حجر وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ (۱)

بڑے بڑے امراء اور رؤساء اور حکام بھی ان کا انتہائی احترام کرتے تھے، ان میں تبریز کے شاہ منصور بن شاہ شجاع، مصر کے الاشرف، روم کے ابو یزید، بغداد کے ابن ادریس شامل ہیں۔ یہی نہیں بلکہ تیمور لنگ بھی جو اپنی جاہ و سطوت اور سخت گیری کے لئے مشہور تھا، ان کے ساتھ اعزاز واکرام کا معاملہ کرتا تھا۔ مشہور ہے کہ اس نے ان کو بوقت ملاقات ایک لاکھ درہم بطور ہدیہ پیش کئے تھے۔ (۲)

اپنے علم وفضل کی بنا پر علماء کی صف میں بھی ان کا نمایاں مقام تھا، اس لئے کہ علوم لغت میں تبحر کے علاوہ

(۱) بصائر ذوی التمیز فی لطائف الکتاب العزیز – ترجمة المؤلف از محقق محمد علی النجار – مقدمة الصحاح – المعاجم اللغوية – اردو دائرہ معارف اسلامیہ۔

(۲) مقدمة الصحاح.

علوم اسلامیہ پر بھی ان کو بڑی دست گاہ حاصل تھی۔ تفسیر، حدیث، فقہ اور تراجم وغیرہ علوم پر گہری نظر تھی۔ ان کی متعدد کتابیں اس کا بہترین ثبوت ہیں۔ ذہانت وذکاوت کے علاوہ قوت حافظہ کا بھی ان کے تبحر علمی میں بڑا دخل تھا۔ اپنے سریع الحفظ ہونے کا وہ خود اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ وہ دو سو سطریں زبانی یاد کرنے سے پہلے نہیں سوتے تھے۔(۱)

ان کی کتابوں کی فہرست بہت طویل ہے۔ یہ سب تفسیر، حدیث، فقہ اور تاریخ وتراجم جیسے موضوعات پر ہیں۔ ان میں سے بہت سی ضائع ہو گئی ہیں۔ وہ اپنی کتابوں کے لئے بہت اچھے ناموں کا انتخاب کرتے تھے جن میں سجع کا اہتمام والتزام ہوتا تھا۔

ان کی تمام کتابوں میں سب سے زیادہ مشہور اور مقبول عام کتاب القاموس المحیط ہے جو عربی کی مشہور ترین لغات میں سے ہے۔ اس میں انھوں نے ابن سیدہ کی المحکم اور الصغانی کی العباب کا خلاصہ بھی جمع کیا ہے اور جو ضروری مواد الجوہری کی الصحاح میں چھوٹ گیا تھا یا چھوڑ دیا گیا تھا اس کا اضافہ کرکے اس کے نقص کا تدارک بھی کیا ہے۔ ایسے الفاظ کو خصوصیت کے ساتھ سرخ روشنائی سے لکھ کر اپنے علم وفضل اور زبان پر قدرت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ انھوں نے الجوہری کے لئے کسی قدر تنقیص کا انداز بھی اختیار کیا ہے جس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے کہ جابجا وہ لکھتے ہیں کہ یہاں پر الجوہری کو وہم ہو گیا ہے، یعنی سمجھنے میں غلطی ہو گئی ہے۔ لیکن احمد عبدالغفور عطار کے بقول، انھوں نے الجوہری کے سلسلہ میں تعصب سے کام لیا ہے۔ بہت سی جگہوں پر جہاں وہ الجوہری کے وہم کا ذکر کرتے ہیں، خود وہم کا شکار ہو گئے ہیں۔ اس تنقیص وعیب جوئی کے باوجود اپنی معجم کی ترتیب میں انھوں نے الجوہری کا ہی اتباع کیا ہے۔(۲)

القاموس المحیط کے مقدمہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف کو یہ احساس ہوا کہ لوگ التہذیب اور المحکم جیسی طویل ومبسوط معاجم کی طرف رجوع کرنے سے گریز کرنے لگے ہیں اس کی وجہ خواہ سوء ترتیب ہو یا تشریح وتوضیح میں تطویل واطناب، یہ دونوں ہی چیزیں الفاظ ومعانی کی جستجو کرنے والوں کے لئے باعث زحمت ومشقت ہوتی تھیں اور غالباً یہی وجہ تھی کہ "تاج اللغه وصحاح العربیة" کی طرف لوگوں کا رجحان ہونے لگا، لیکن اس میں نصف یا اس سے بھی زیادہ زبان کا احاطہ نہیں ہو سکا ہے۔ بہت سے مواد لغت کا سرے سے ذکر ہی نہیں ہے اور بہت سے غریب ونادر معانی بھی مذکور نہیں ہیں۔ اسی احساس کے تحت اپنی اس معجم کی تالیف میں ان کا نصب العین یہ رہا کہ نہایت اختصار کے ساتھ مواد لغت کو جمع کیا جائے۔

جیسا کہ اوپر کہا جا چکا ہے کہ الجوہری پر تنقید وتنقیص کے باوجود علامہ فیروز آبادی نے اپنی قاموس کی ترتیب میں انہی کے اسلوب کو اختیار کیا ہے، یعنی کلمات کے آخری حروف کو ابواب اور شروع کے حروف کو فصول قرار

(۱) المعاجم اللغوية.

(۲) مقدمة الصحاح. ص:۱۶۶

دیا ہے جس کے مطابق مثلاً وھب کو اگر تلاش کرنا ہو تو وہ باب الباء اور فصل الواو میں ملے گا۔

القاموس المحیط میں جن امور کا التزام کیا گیا ہے ان میں سے کچھ درج ذیل ہیں:

فعل معتل واوی کو معتل یائی سے الگ کر کے بیان کیا گیا ہے مثلاً اتو (سیدھا چلنے کے معنی میں) اور اتی (آنے کے معنی میں) کو دو الگ الگ مادوں میں دیکھا جائے گا جن میں سے ایک واوی ہے اور دوسرا یائی۔

معتل العین اسم فاعل کی جو جمع فَعَلة (بفتح الفاء والعین) کے وزن پر ہو جیسے جَوَلة اور خَوَلة اس کا ذکر نہیں کیا گیا ہے، کیونکہ اختصار مقصود ہے اور یہ ایک معروف سی چیز ہے۔

اسم مذکر لکھنے کے بعد اس کے مؤنث کی وضاحت کے لئے عام طور پر "وھی بِھَاءٍ" کہنے پر اکتفا کیا گیا، لیکن کبھی کبھی صیغۂ مؤنث کا ذکر صراحۃً بھی کیا گیا ہے جیسے ثعلب کی مؤنث ثعلبة۔

مصدر کا ذکر جب مطلقاً ہو یا فعل کا ذکر ہو لیکن اس کا مضارع مذکور نہ ہو تو یہ فعل باب نصر سے ہوگا۔ اور اگر اس کے مضارع کا ذکر ہو اور عین کلمہ کی حرکت کی وضاحت نہ ہو تو یہ فعل باب ضرب سے ہوگا وغیرہ...

اسماء میں ضبط اعراب کے لئے حرکات سے ان کی تجرید اس صورت میں کی گئی ہے جبکہ وہ مفتوح الفاء اور ساکن العین ہوں۔ مُحَرَّکَة اس وقت کہا گیا ہے جب اسم کا عین کلمہ مفتوح ہو اور اس کا مفتوح العین ہونا مشہور ہو۔

عمومی طور پر ضبط حرکات میں دو طریقے اختیار کئے گئے ہیں یا تو جس لفظ کا ضبط حرکات مقصود ہوتا ہے اس کا ہم وزن کلمہ لکھدیا جاتا ہے، جس سے بلا احتمال خطا، تحدید حرکات ہو جاتی ہے اور اسی پر زیادہ تر عمل ہے، اس کے علاوہ حرکات کی وضاحت وصراحت کے ذریعہ بھی یہ کام لیا گیا ہے۔

بعض امور کی طرف اشارہ کے لئے کچھ رموز کا استعمال کیا گیا ہے مثلاً معروف کے لئے (م) موضع کے لئے (ع) جمع کے لئے (ج) قریہ کے لئے (ة) بلد کے لئے (د) جمع الجمع کے لئے (جج) اور بخاری کے لئے (خ)[1]

مذکورہ التزامات کے علاوہ القاموس کی خصوصیات کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور بھی قابل لحاظ ہیں:

مواد کی ترتیب میں دقت نظر سے کام لیا گیا ہے۔ ہر مادہ کی تسلسل کے ساتھ تشریح کی گئی ہے جس سے تکرار اور پراگندہ خیالی کا ازالہ ہو گیا ہے۔ اس ترتیب کی ایک قابل ذکر چیز یہ بھی ہے کہ اَعلام کا ذکر عام طور پر تشریح معانی کے بعد آخر میں کیا گیا ہے۔

طالبان علم کی آسانی کے لئے ضرورتِ اختصار کے مدنظر بہت سے شواہد واستطرادات (خارج از بحث مضامین) کو حذف کر کے پوری بالغ نظری کے ساتھ مواد لغت کی تدوین میں استقصا وشمولیت سے بھی صرف نظر نہیں کیا گیا ہے۔ اس میں انھوں نے المحکم اور العباب جیسے مراجع سے مدد لی ہے جن کو اس قاموس کے لئے اساس کا درجہ حاصل ہے۔

---

(۱) القاموس المحیط / ممیزات القاموس وفوائد فی معرفة اصطلاحاته ص ۴۵

أعلامِ صحابہ رضوان اللہ علیہم، محدثین عظام اور علماء کرام کا ذکر بھی مؤلف کے دائرۂ اہتمام میں شامل ہے چنانچہ حسب موقع ان کے شایانِ شان وہ کچھ نہ کچھ لکھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔

مؤلف علامؒ نے طبی پہلوؤں کو بھی خاص اہمیت دی ہے چنانچہ نباتات کے ذیل میں وہ ان کے خاص منافع بھی بیان کرتے ہیں۔

مختلف علوم اور بالخصوص علم عروض کی اصطلاحات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔[1]

علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط کو بہت سے ناقدین نے ہدف تنقید بنایا ہے۔ ان میں اہمیت کے اعتبار سے احمد فارس الشدیاق سر فہرست ہیں۔ انھوں نے اس موضوع پر باقاعدہ ایک کتاب ''الجاسوس علی القاموس'' کے عنوان سے لکھی ہے۔ نیز اپنی دوسری کتاب ''سر اللیال فی القلب والابدال'' میں بھی اس پر تنقید کی ہے۔ اسی طرح علامہ محمد سعد اللہ نے اپنی کتاب ''القول المأنوس'' میں اس پر نقد کیا ہے۔

اس معجم کی بابت جن چیزوں کو قابل نقد و گرفت بتایا گیا ہے ان میں سے کچھ حسبِ ذیل ہیں:

الفاظ کا ان قبائل بالخصوص قبیلۂ حمیر (بروزن منبر) کی طرف انتساب نہ کرنا جن سے وہ منقول ہیں۔ لفظ کی تعریف مجہول سے کرنا، جیسے رجم کی تشریح قتل سے کرنا، جبکہ تہذیب میں ہے: الرجم : الرمی بالحجارۃ. اور بہت سی ایسی چیزوں کو لغت میں شامل کرنا جن کا لغت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے، جیسے اعلام، نباتات اور طبی فوائد کا بیان۔

شدید اختصار کے باعث عبارتوں میں جگہ جگہ غموض و ابہام کا پایا جانا اور نتیجہ کے طور پر فہم مراد میں التباس ہونا، مثلاً: مادہ ''سأر'' میں کہتے ہیں: ''السؤر بالضم: البقیة والفَضلة، وأسأره أبقاه، وسأر کمنع، والفاعل منهما (سأّر) کشداد، والقیاس مسئر، ویجوز.'' الجاسوس نے اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کو یہ کہنا چاہیے تھا کہ: قیاس اسم الفاعل من الرباعي مسئر، ومن الثلاثي سائر.

اشیائے مطلقہ کو غیر ضروری طور پر مقید کر دینا جیسے ان کے قول کے مطابق: أزأ الغنم: أشبعها، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فعل غنم کے ساتھ خاص ہے جبکہ وہ غیر غنم کے لئے بھی ہے، اس لئے مناسب تھا کہ اس کو مطلق ہی رکھا جاتا۔

ایسی صرفی غلطیوں کا سرزد ہونا جو ان کے مقام کے ساتھ میل نہیں کھاتیں الجاسوس میں ایسی کچھ غلطیوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

اوپر گذر چکا ہے کہ ''تاج اللغة وصحاح العربية'' کی تالیف کے بعد اہل لغت کے حلقوں میں سرگرمی پیدا ہو گئی تھی، ان کے قلم حرکت میں آ گئے تھے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لغت سے متعلق متعدد انواع کی علمی کاوشیں

(۱) المعاجم اللغوية — مقدمة القاموس المحيط.

وجود میں آگئیں جو پہلے سے موجود نہ تھیں۔ القاموس المحیط کے منظر عام پر آنے کے بعد پھر اسی طرح کی ایک لہر چلی جو بہت تیز اور تند تھی۔ بہت سے محققین لغت نے اپنی تالیفی سرگرمیوں کا رخ اس معجم کی طرف کر دیا، اور تعلیق و تنقید، تشریح و توضیح، اختصار و تلخیص اور ترجمہ و ترتیب نو کی صورت میں تاج العروس جیسے ضخیم خزینۂ علم ولغت سے لے کر چھوٹی بڑی مختلف حجم و نوع کی درجنوں معاجم و کتب کی تالیف عمل میں آگئی۔ اور عربی زبان و ادب کے مکتبہ میں اس بیش بہا علمی اضافہ نے اہلِ قلم کے لئے بحث و تحقیق اور لغت نویسی کی تحسین و ترقی کے نئے مواقع فراہم کر دیے۔

الاستاذ احمد عبد الغفور عطار نے اس ضمن میں القاموس المحیط سے متعلق لکھی گئیں ۵۴ کتابیں گنائی ہیں۔ اور وضاحت کی ہے کہ یہ اس سلسلے کی کتابوں کی جامع و مکمل فہرست نہیں ہے۔ ان کتابوں سے پتا چلتا ہے کہ "القاموس المحیط" نے میدان لغت میں کس قدر دور رس اثرات چھوڑے ہیں۔ اس کی مقبولیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ یہ نام القاموس (جس کے معنی سمندر یا سمندر کا گہرا حصہ ہیں) معجم کا ہم معنی و مترادف بن گیا۔ یہ لفظ اتنا زبان زد عوام و خواص ہوا کہ لوگوں کو قاموس الصحاح، قاموس لسان العرب، قاموس التھذیب اور قاموس العین بھی کہتے ہوئے سنا جانے لگا۔ اور موجودہ دور میں تو معاجم کے لئے زیادہ تر یہی لفظ استعمال کیا جاتا ہے: القاموس العصری، القاموس الشامل، قاموس المصطلحات، قاموس الجیب، القاموس الجدید اور القاموس الوحید اس کی مثالیں ہیں۔

●●●

تاج العروس

اس معجم تشریحی کے مؤلف محبّ الدین ابوالفیض السید محمد مرتضی الحسینی الواسطی الزبیدی ہیں۔ ۱۱۴۵ھ میں یمن کے ایک شہر زبید میں پیدا ہوئے۔[۱] یہ وہی مقام ہے جہاں علامہ فیروز آبادی نے اپنی زندگی کا آخری حصہ گزارا تھا۔ ان کی ابتدائی تعلیم وہیں پر ہوئی انھوں نے اپنے وطن کے شیوخ سے تحصیل علم کیا۔ پھر مزید علم کے حصول کی جستجو میں گہوارۂ علم و معرفت اور مرکز شیوخ و علما، مصر کا قصد کیا اور صفر ۱۱۶۷ھ میں وارد قاہرہ ہوئے۔ وہاں کے چیدہ علماء سے انھوں نے کسبِ فیض کیا۔ عربی زبان وادب سے ان کو بہت زیادہ دلچسپی تھی، یہی ان کے خصوصی مطالعہ و تحقیق کا موضوع رہا۔ زبان سے متعلق مباحثوں میں حصہ لیا۔ انھوں نے وہاں پر درس حدیث بھی دیا۔ ان کے درس نے حدیث کے مطالعہ میں نئی دلچسپی پیدا کر دی۔ ان کی شہرت کا ستارہ عروج پر پہنچ گیا۔ مصر کے دیہات میں بھی ان کی بڑی عزت و توقیر تھی۔ انھوں نے قاہرہ ہی میں شعبان ۱۲۰۵ھ میں بعارضۂ طاعون وفات پائی۔

عبدالستار احمد فراج نے مقدمہ' تاج العروس (کویت ۱۹۶۵ء) میں الزبیدی کی ایک سو آٹھ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے ان میں ہر موضوع کی کتب شامل ہیں۔ ان کی بڑی تصانیف میں دو شرحیں ہیں۔ انھوں نے الغزالی کی تصنیف احیاء علوم الدین کی ایک ضخیم شرح لکھی جس کا نام اتحاف السادۃ المتقین ہے۔ اس کتاب میں الفاظ کے معانی کی تشریح کے علاوہ انھوں نے ان احادیث کی تخریج پر خاص توجہ دی ہے جو الغزالی نے نقل کی ہیں۔ یہ کتاب فاس میں ۱۳۰۱ھ تا ۱۳۰۴ھ میں ۱۳ جلدوں میں طبع ہوئی اور ۱۳۱۱ھ میں قاہرہ میں دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ان کی دوسری اور سب سے زیادہ مہتم بالشان علمی کاوش علامہ الفیروز آبادی کی القاموس المحیط پر تاج العروس کے نام سے لکھی گئی شرح ہے جو ۱۱۸۱ھ / ۱۷۶۷ء میں چودہ سال کی محنت کے بعد مکمل ہوئی۔ طالبانِ علم نے جب اس کو دیکھا تو وہ محو حیرت ہو گئے اور ان کے علم و فضل اور بلندی مرتبہ کی دھاک بیٹھ گئی۔ اس معجم کی تالیف میں ان کو کئی زبانیں جاننے سے بڑا فائدہ ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ عام طور پر اور جامع ازہر کے حلقہ میں خاص طور پر زبانیں سیکھنے کا زیادہ رواج نہ تھا اس لئے ان کی اس خصوصیت نے بھی ان کی علمی پوزیشن کو چار چاند لگا ئے۔

اس شرح کے دیباچہ میں وہ ایک سو سے زیادہ ایسے مآخذ کا حوالہ دیتے ہیں، جنھیں انھوں نے اس میں استعمال کیا ہے لیکن انھوں نے قاموس پر جو اضافے کئے ہیں وہ کافی حد تک ابن منظور کی لسان العرب سے لئے گئے ہیں۔ یہ تصنیف (تاج العروس) پہلے غیر مکمل طور پر قاہرہ میں پانچ جلدوں میں ۱۲۸۶-۱۲۸۷ھ میں شائع ہوئی پھر ۱۳۰۷ھ میں وہیں دس جلدوں میں مکمل صورت میں چھپی [حکومت کویت کی طرف سے تحقیقی طباعت کے سلسلہ

(۱) المعاجم اللغویة. ص: ۱۴۷-۱۴۸- لیکن اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں مذکور ہے کہ وہ شمالی مغربی ہندستان کے ضلع قنوج کے موضع بلگرام میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کی جستجو میں طویل سفر کے بعد ۹ رصفر ۱۱۴۷ھ کو وہ قاہرہ میں جاکر آباد ہوئے۔

میں تاج العروس کی ۲۲ جلدیں ۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۵ء میں شائع ہو چکی ہیں۔

تاج العروس کے مقدمہ سے یہ بات واضح ہے کہ مؤلف نے القاموس المحیط کی شہرت اور اس کے بڑھتے ہوئے رواج کے پیش نظر ضرورت محسوس کی کہ اس میں اختصار کے باعث جو غموض وابہام پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے اور مباحث کی تکمیل کے ذریعہ اس کو ایک مکمل وجامع قاموس کی شکل میں پیش کیا جائے۔

تاج العروس ضخیم ترین مطبوعہ عربی معجم ہے جو ایک لاکھ بیس ہزار مادوں پر مشتمل ہے۔ لیکن چونکہ یہ کوئی مستقل بالذات معجم نہیں ہے، بلکہ ایک شرح ہے جس کو تشریحی معجم کہا جاسکتا ہے جس میں القاموس المحیط کو متن کی حیثیت حاصل ہے اس لئے اس معجم تشریحی کی ترتیب بھی متن ہی کی ترتیب کے مطابق ہے۔ انھوں نے اس میں بیش قیمت تشریحی اضافے کئے ان کی کچھ تفصیل اور خصوصیات حسبِ ذیل ہیں۔

خصوصیات:

علامہ فیروز آبادی نے القاموس المحیط میں جن شواہد کو ترک کردیا تھا صاحب تاج العروس نے دوسری لغات ومعاجم سے تلاش وانتخاب کر کے ان کو اپنی اس تشریحی معجم میں شامل کیا۔ اسی طرح صاحب متن نے جن لغویین سے نقل روایت کی ان کے ناموں کو بھی ان کے مآخذ کے حوالہ کے ساتھ بیان کیا۔ جو مادے یا بعض ضروری مشتقات متن میں رہ گئے تھے۔ "و مما یستدرك علیه" یا "والمستدرك" کے تحت ان کا بھی ذکر کیا۔ ایسے ہی جو بعض اہم اعلام واماکن چھوٹ گئے تھے ان پر بھی متنبہ کیا۔

تاج العروس میں مجازی معانی کے ذکر کا بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے جس سے نہ صرف القاموس المحیط کی ایک کمی کا ازالہ ہوا ہے بلکہ بعض دوسری معاجم کے مقابلہ میں بھی تاج کا یہ ایک امتیازی پہلو ہے۔ اس معجم کی یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اس میں لهجات عامیة بالخصوص مصری لهجة عامیة کے الفاظ کی بھی صراحت کی گئی ہے۔

تاج العروس کا مقدمہ انتہائی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس میں دس مقاصد کے تحت جو مباحث حیطۂ تحریر میں آئے ہیں وہ کسی بھی محقق کے لئے لغت سے متعلق خزینۂ بحث وتحقیق کی کنجی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

قابل تنقید امور

القاموس المحیط میں جو تصحیف وتحریف ہے اس سے متعلق کوئی تصحیح وتنبیہ نہیں کی گئی ہے۔ شارح نے اعلام کا جتنی بڑی تعداد میں ذکر کیا ہے وہ معجم کے مفہوم کے ساتھ بے میل ہے۔ متن کی پیروی میں انھوں نے بھی مزید طبی نباتات کو شامل کیا ہے جو غیر ضروری ہی نہیں بلکہ معجم پر ثقل مزید کا اضافہ ہے۔ بہت سے اضافات کے نتیجہ میں لغت میں موجود مواد میں کہیں کہیں ترتیب وتنسیق میں موزونیت باقی نہیں رہی ہے۔[1]

(۱) المعاجم اللغوية – مقدمة الصحاح – اردو دائرہ معارف اسلامیہ – مقدمة تاج العروس.

دبستان حروف تہجی(۱)

اساس البلاغـــة

اس کے مؤلف مشہور ایرانی الاصل عالم تفسیر، فقہ، کلام و لسانیات ابوالقاسم محمود بن عمر بن احمد الزمخشری ہیں۔ وہ ۲۷ر رجب ۴۶۷ھ / ۸ر مارچ ۱۰۷۵ء میں خوارزم میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طالب علم کی حیثیت سے مختلف مقامات کا سفر کیا۔ اور یوم عرفہ ۹ر ذی الحجہ ۵۳۸ھ / ۱۴ر جون ۱۱۴۴ء کو خوارزم کے شہر جرجانیہ میں وفات پائی۔

جن علماء کرام سے انھوں نے کسب فیض کیا ان میں ابن وہّاس، شیخ الاسلام ابو منصور نصر الحارثی، ابو سعد الشانی، ابو منصور محمود بن جریر الطبری الاصبہانی اور ابوالحسن علی بن المظفر النیساپوری شامل ہیں۔ انھوں نے مختلف علوم و فنون میں دستگاہ حاصل کی۔ تفسیر و لغت میں ان کو امام کہا جانے لگا، کئی اور علوم میں بھی انھوں نے اپنے معاصرین پر تفوق حاصل کیا۔

الزمخشری کی اہم ترین تصنیف قرآن مجید کی تفسیر الکشاف عن حقائق التنزیل ہے۔ معتزلی نقطۂ نظر

---

(۱) یہ دبستان، معاجم کے اس طریقۂ ترتیب سے عبارت ہے جس میں الفاظ کو حروف زائدہ سے تجرید کے بعد حروف اصلیہ کے نظام تہجی (اب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش وغیرہ) کے لحاظ سے مرتب کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ معیاری ہونے کے ساتھ سابقہ طریقوں کے مقابلہ میں کافی آسان ہے، اسی وجہ سے ایک عرصہ سے اس کا رواج ہے اور عصر حاضر میں بھی تقریباً تمام معیاری لغات و قوامیس میں اسی طریقہ کو اپنایا گیا ہے۔ لیکن اس طریقہ میں بھی معجم سے استفادہ کے لئے کسی بھی لفظ کے مادہ یا اس کے حروف اصلیہ کا جاننا ضروری ہے جس میں بعض لوگوں کو دشواری ہوتی ہے۔ اس لئے مزید آسانی کی خاطر کچھ اصحاب معاجم نے (جن میں سے کچھ کے انتہائی معیاری ہونے میں کلام نہیں) ایک اور سادہ طریقہ بھی اختیار کیا ہے جس میں کلمات کو خواہ وہ مزید فیہ ہوں یا مشتق، جس شکل میں بھی ہوں اسی کی ترتیب حروف کے مطابق دیکھا جا سکتا ہے۔

اس دبستان کے موجد مؤلف کتاب العین الخلیل کے ہم عصر ابو عمرو اسحٰق بن مرار الشیبانی (۹۴-۲۰۶) ہیں انھوں نے اپنی معجم کتاب الجیم میں حروف تہجی کے آسان طریقہ ترتیب کو اپنایا تھا۔ لیکن اس کے باوجود الاستاذ احمد عبدالغفور عطار اس دبستان کو ان کی طرف سے منسوب نہیں کرتے۔ اس میدان میں وہ ان کی سبقت کے تو قائل ہیں لیکن چونکہ انھوں نے ترتیب میں محض حرف اول کا لحاظ کیا تھا اس لئے یہ طریقہ ناقص ہی رہا۔ ان کے نزدیک اس دبستان کے امام و سربراہ مشہور لغوی ابوالمعالی محمد بن تمیم البرمکی ہیں۔ انھوں نے کوئی مستقل معجم تو تالیف نہیں کی لیکن الجوہری کی الصحاح کو معمولی اضافوں کے ساتھ از سر نو مرتب کیا اور اس کی ترتیب میں حرف اول کے بعد حرف ثانی اور ثالث و رابع کا بھی لحاظ کیا اور اس طرح اس آسان نہج کو مکمل شکل عطا کی۔ استاذ عطار لکھتے ہیں کہ الزمخشری نے اپنی اساس البلاغة میں اسی نہج کی پیروی کی تو لوگ ان کو اس نہج کا موجد سمجھ بیٹھے اور اس کو ان کی طرف منسوب کر دیا، جبکہ دونوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ البرمکی اپنی تالیف سے ۳۹۷ھ میں فارغ ہو چکے تھے اور علامہ الزمخشری ۴۶۷ھ میں پیدا ہوئے۔ مقدمة الصحاح للاستاذ احمد عبدالغفور عطار ص: ۸۹-۹۰ و ۱۰۷۔

ڈاکٹر ابراہیم نجا المعاجم اللغوية میں مجلة المجمع العلمی کے ایک مقالہ کے حوالہ سے لکھتے ہیں کہ علماء حدیث نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اپنایا۔ لیکن ان حضرات نے ابتداً راویوں کے ناموں میں صرف حرف اول کی رعایت کی۔ امام (ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن المغیرہ بن بردزبہ) البخاری (۱۹۴-۲۵۶ھ) نے بھی اسماء رواۃ کی ترتیب میں اسی پر عمل کیا اور ابن قتیبہ نے بھی غریب الحدیث میں اسی نہج کو اپنایا۔

کے حامل ہونے کے باوجود ان کی یہ تفسیر اپنی خصوصیات کی بنا پر خاصی مقبول ہوئی۔ اس کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مصنف کی توجہ زیادہ تر عقائد کی فلسفیانہ تفسیر پر ہے، خالص نحوی تشریحات کے علاوہ فصاحت وبلاغت کے اعتبار سے قرآن کے ادبی محاسن کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تفسیر کے لغوی پہلو کا انھوں نے خاص طور پر خیال رکھا ہے اور قراءات کی بھرپور تحقیق کی اور اپنی تشریحات کی تائید میں قدیم شاعری کے حوالے کثرت سے دئے ہیں۔ ان سب باتوں کے ساتھ یہ خامی ہے کہ وہ حدیث سے کم استفادہ کرتے ہیں۔

ان کی کچھ اہم کتابیں حسب ذیل ہیں: (۱) الکشاف عن حقائق التنزیل (۲) الفائق فی غریب الحدیث (۳) نکت الاعراب فی غریب اعراب القرآن (٤) کتاب متشابہ اسماء الرواۃ (۵) مختصر الموافقۃ بین اہل البیت والصحابۃ (٦) الکلم النوابغ فی المواعظ (۷) اطواق الذہب فی المواعظ (۸) المفصل فی النحو (۹) الامالی فی النحو (۱۰) جواہر اللغۃ (۱۱) مقدمۃ الادب فی اللغۃ (۱۲) حاشیۃ علی الفصل (۱۳) شرح کتاب سیبویہ (١٤) المفرد والمرکب فی العربیۃ (۱۵) اعجب العجب فی شرح لامیۃ العرب (١٦) دیوان فی الخطب، ودیوان فی رسائل، ودیوان فی المستشفی (۱۷) شافی العي من کلام الشافعي (۱۸) شقائق النعمان فی حقائق النعمان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان (۱۹) النموذج فی النحو (۲۰) اساس البلاغۃ.

ان کے علاوہ اور بہت سی کتابوں کا ذکر کتب تراجم میں موجود ہے۔ مذکورہ فہرستِ کتب میں آخری کتاب ہمارا موضوع بحث ہے۔ یہ معجم اپنے مواد اور تقسیم وترتیب وغیرہ کے اعتبار سے بے حد ممتاز ہے۔

دوسرے اصحاب معاجم نے عام طور پر جن پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی، علامہ الزمخشری نے ان سے ہٹ کر ایک نئے پہلو کو اپنا مرکز توجہ بنایا۔ انھوں نے حقیقی معانی کو مجازی سے ممتاز وجدا کیا ہے۔ یہ وہ پہلو ہے جس پر دوسرے کسی بھی لغوی نے کما حقہ توجہ نہیں دی۔ قرآن کے گہرے مطالعہ کے بعد انھوں نے اپنی تفسیر میں ایجاز

اس طریقہ کو جن اصحاب معاجم نے اپنایا ان میں چند کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

احمد بن فارس	(المقاییس والمجمل)
الزمخشری	(اساس البلاغۃ)
الفیومی	(المصباح المنیر)
البستانی	(محیط المحیط)
الشیخ سعید الشرتونی	(اقرب الموارد)
الاب لویس المعلوف	(المنجد)
مولانا ابوالفضل عبد الحفیظ بلیاوی	(مصباح اللغات)
مجمع اللغۃ العربیۃ	(المعجم الوسیط)
مولانا وحیدالزمان کیرانوی	(القاموس الجدید والقاموس الوحید)

وبلاغت کی خصوصیت کو نمایاں کرنے کا جو اہتمام کیا ہے غالبًا اساس البلاغة میں ان کی مذکورہ خصوصی توجہ کا یہی سبب ہے۔

اساس البلاغة کی خصوصیات کے ذیل میں کہا جاسکتا ہے کہ اس میں کلمات کی تشریح میں اختصار کے ساتھ انتہائی باریک بینی سے کام لیا گیا ہے۔ الفاظ کے حقیقی معنی پہلے اور مجازی معنی بعد میں بیان کئے گئے ہیں۔ تشریح کے سلسلہ میں عمدہ اسالیب اور نئی نئی عبارتوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ معجم میں جابجا مجاز کے لئے مختلف تعبیریں استعمال کی گئی ہیں مثلاً جب "ومن المجاز" یا "ومن المستعار" یا "و من الكناية" کی تعبیرات استعمال کی جاتی ہیں تو مقصد مجاز کی قسم بیان کرنا نہیں ہوتا بلکہ صرف یہ بتانا مقصود ہوتا ہے کہ متعلقہ لفظ جس معنی کے لئے وضع ہوا ہے اس کے علاوہ بھی اس کا استعمال ہے، جیسے مؤلف کہتے ہیں: ومن المجاز: بنى على اهله: دخل عليها یہ بنی میں استعارہ تبعیہ ہے، لیکن انھوں نے ومن المجاز کہہ کر عمومیت کے ساتھ ہی تعبیر پر اکتفا کیا۔

الفاظ کی تشریح میں عام طور پر دوسروں کی عبارتوں کا سہارا نہیں لیا گیا ہے بلکہ مؤلف علاّم نے زیادہ سے زیادہ اپنی عبارتیں استعمال کرنے کا اہتمام کیا۔ یہ ایک ایسی خصوصیت ہے جس کی بنا پر پوری معجم پر ان کی شخصیت چھائی ہوئی لگتی ہے۔

اس عظیم معجم میں جو امور قابل نقد ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مؤلف تمام غیر حقیقی استعمالات پر مجاز ہی کا اطلاق کرتے ہیں، اس کی اصناف جیسے مجاز مرسل، استعارہ اور اس کی قسمیں نیز کنایہ اور اس کی قسمیں بیان کرنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ اکثر وہ استعارہ اور کنایہ کا استعمال مجاز کے ہم معنی کے طور پر کرتے ہیں۔ چونکہ بلاغت میں ان کا ایک مسلمہ مقام ہے اس لئے مناسب ہوتا کہ وہ ان باریکیوں کا لحاظ اور وضاحت کا اہتمام کرتے۔ معتل واوی اور معتل یائی میں خلط ملط بھی ہوا ہے جیسے (اب د) سے مشتق ہونے والے بعض صیغوں کا (اب ی) میں مذکور ہونا وغیرہ۔

○○○

مختار الصحاح

یہ لغت معمولی اضافوں کے ساتھ الجوہری کی الصحاح کے اختصار سے عبارت ہے۔اس کے مؤلف محمد بن ابو بکر بن عبدالقادر الرازی ہیں۔ وہ اپنے مقدمہ میں لکھتے ہیں: "میں نے اس مختصر میں صرف ان الفاظ و مواد پر اکتفا کیا ہے جو کثیر الاستعمال اور زبانوں پر جاری و ساری ہیں، اور جن کا جاننا ہر عالم فقیہ و محدث و ادیب کے لیے ضروری ہے پھر الاہم فالاہم کی بھی رعایت کی گئی ہیں، جن میں اہمیت کے اعتبار سے قرآن و حدیث کے الفاظ کو اولیت حاصل ہے۔اس کے علاوہ اختصار و تسہیل کی غرض سے اس میں مشکل و غریب الفاظ کی بھرتی سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ الازہری کی التہذیب اور دوسری معتبر معاجم سے بہت سے فوائد کا اضافہ کیا گیا ہے اور کچھ فوائد بتوفیق ایزدی خود میرے انشراح صدر کا بھی نتیجہ ہیں"۔

مختار الصحاح پر نظر ڈالنے سے حسب ذیل امور سامنے آتے ہیں:

- شرح الفاظ میں صرف ان کے غموض و ابہام کے ازالہ کے لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے۔
- ان شواہد سے تجرید کی گئی ہے جن سے دوسری معاجم بھری پڑی ہیں۔اعلام بھی حذف کئے گئے ہیں۔
- صرف الجوہری کی الصحاح پر اکتفانہ کرتے ہوئے التہذیب وغیرہ سے بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ قلت کے بعد آنے والی عبارت اسی طرح کا اضافہ ہے۔
- بعض ایسے مصادر (جن کے افعال مذکور تھے) اور افعال (جن کے مصادر مذکور تھے) کا بھی اضافہ کیا ہے جن کو الجوہری نے ترک کر دیا تھا۔
- ضبط حرکاتِ اسماء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کہیں حرکات کی وضاحت کی گئی ہے اور کہیں ہم وزن کلمہ کے ذکر سے یہ کام لیا گیا ہے تاکہ تصحیف و تحریف سے بچا جا سکے۔
- افعال و اسماء سے متعلق بعض انتہائی قیمتی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں۔

اس معجم پر جن چیزوں کو لے کر تنقید کی گئی ہے ان میں ایک تو یہ ہے کہ اختصار کچھ ضرورت سے زیادہ ہی ہو گیا ہے اور تشریح میں تشنگی کی وجہ سے کسی تحقیق پسند مبتدی کو بھی بسا اوقات دوسری معاجم کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے۔ مؤلف نے کچھ ایسے الفاظ بھی شامل کر لئے ہیں جو تصحیف کے سلسلہ میں نقد کا موضوع بن چکے ہیں اور بعض کو غلط قرار دیا جا چکا ہے۔ ایسے الفاظ کو نقد کے ساتھ ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔ شواہد کے حذف کئے جانے کی وجہ سے جو زبان کا مُعوّل علیہ اور مدار ہیں کتاب کی معجمی حیثیت قدرے بے وزن ہو گئی ہے۔ لیکن بہر حال چونکہ مؤلف کے پیش نظر زیادہ تر مبتدئین کی ضرورت تھی اس لئے وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔

یہاں پر یہ بات قابل ذکر ہے کہ الصحاح کی یہ تلخیص بھی قافیہ ہی کی ترتیب کے ساتھ تیار کی گئی تھی لیکن چونکہ بعد میں اس کو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو اسی دبستان سے وابستہ کیا گیا ہے۔

المصباح المنير

اس کے مؤلف شیخ ابوالعباس احمد بن محمد بن علی الفیومی ثم الحموی متوفی ۷۷۰ھ / ۱۳۶۸ء ہیں۔ وہ فیوم میں ہی پلے بڑھے، عربی اور فقہ میں مہارت حاصل کی۔ شاہ مؤید اسماعیل نے جب جامع الدہشۃ بنائی تو ان کو اس کا خطیب مقرر کیا۔ اس منصب پر فائز رہنے کے ساتھ وہ مطالعہ و تالیف کو مستقل طور پر اپنا مشغلہ بنائے رہے۔ انھوں نے بہت سی کتابیں تالیف کیں جیسے دیوان الخطب، شرح عروض ابن الحاجب اور نثر الجمان فی تراجم الاعیان وغیرہ جن میں ان کی زیر تذکرہ معجم المصباح المنیر خاص اہمیت کی حامل ہے۔

شیخ فیومی نے اپنی اس معجم میں مطول و مختصر ستر تصنیفات کو مراجع و مآخذ کے طور پر پیشِ نظر رکھا ہے۔ اس مختصر معجم کی خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں حدیث نبوی سے بکثرت استشہاد کیا گیا ہے اور عام لغوی معانی کے ساتھ فقہی معانی کی وضاحت کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔[1]

مؤلف نے مبتدئین اور طلبۂ علم کی سہولت کے پیشِ نظر نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ الفاظ کی تشریح اختصار سے کرنے کے ساتھ أعلام اور الفاظ سے متعلق واقعات کو حذف کر دیا گیا ہے۔ شواہد کو بھی عام طور پر حذف کیا گیا ہے، لیکن جب ان کا ذکر ہوتا ہے تو ان کا انتساب بھی کیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی مؤلف اپنے مآخذ کی وضاحت بھی کرتے ہیں مثلاً مادہ حبر میں: فقیل کعب الحبر حکاہ الازھری عن الفراء. ضبط الفاظ پر توجہ دی گئی ہے اور اس کے لئے اسماء میں مشہور ہم وزن کلمات کے ذکر کا طریقہ اپنایا گیا ہے، افعال میں مثال کے ساتھ مصدر کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ نہایت اختصار کے ساتھ صرفی و اشتقاقی پہلوؤں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔

اس معجم کا سب سے زیادہ قابل تنقید پہلو اس کا حد سے زیادہ اختصار ہے۔ نیز چونکہ اس میں عمدہ شعر، قرآن و سنت کی شاندار نثر اور امثال و حکم کا ذکر نہیں ہے جو زبان کے سرچشمے ہیں اس لئے یہ معجم لغت کے اس اہم پہلو سے محروم سی نظر آتی ہے۔ بہر حال اس کے باوجود یہ ایک بیش قیمت تحقیقی معجم ہے۔ ایک طالب علم و محقق اس کو حاصل کر لینے کے بعد دوسری معاجم سے مستغنی تو نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی کچھ خصوصیات کے پیش نظر اس کا رکھنا انتہائی نفع بخش و مفید ہے۔

❀ ❀ ❀

---

(۱) المصباح المنیر — مقدمۃ الاستاذ یوسف الشیخ محمد.

دورِ جدید کی قوامیس

ترکی عہد کے خاتمہ کے بعد عربی لغت نویسی پر ایک طرح کے زوال اور جمود کا سا دور گذرا۔ اور یہ شاخسانہ تھا سامراج کی اس حکمت عملی کا جس کا مقصد اپنی زبان کی تعلیم اور ترویج واشاعت کے ذریعہ زیر استعمار اقوام کے لوگوں کو اپنے رنگ میں رنگنا اور عربی زبان سے دوری پیدا کرنا تھا۔ پھر انیسویں صدی کے اواخر اور بیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں چند عصری قوامیس ومعاجم کی تالیف عمل میں آئی، اس میں یسوعی فرقہ سے تعلق رکھنے والے بعض عیسائی عرب ادیبوں اور ماہرین لغت نے اہم حصہ لیا اور زمانہ کی ضرورتوں اور تقاضوں سے ہم آہنگی کا خیال رکھتے ہوئے المنجد جیسی مقبول عام معاجم مرتب کیں، یہ اور بات ہے کہ ان کی اس سرگرمی کے پیچھے ان کے اپنے کچھ خاص دینی مقاصد بھی کار فرما تھے۔ تاہم اپنے عمومی فائدہ کے اعتبار سے ان کی یہ کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ نئے دور کی ان معاجم میں جو خاص طور پر قابل ذکر ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

محیط المحیط

اس کے مؤلف بطرس بن بولس بن عبداللہ البستانی (۱۸۱۹-۱۸۸۳) ہیں۔ ان کی پیدائش لبنان میں ہوئی۔ مدرسہ عین ورقہ میں تعلیم پائی۔ عربی زبان میں توراۃ کے ترجمہ میں حصہ لیا۔ دائرۃ المعارف کے ابتدائی چھ اجزا بھی ان کی علمی یادگاروں میں شامل ہیں۔ ان کو المعلم کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

•••

اقرب الموارد في فصيح العربية والشوارد

اس کے مؤلف شیخ سعید الشرتونی ہیں۔ ۱۸۴۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۱۲ء میں وفات پائی۔ وہ لبنان کے ایک جانے مانے ادیب ہی نہیں بلکہ اپنے دور میں عربی زبان کے ائمہ میں ان کا شمار ہوتا تھا۔

•••

المنجد

اس کے مؤلف (الأب) لویس معلوف الیسوعی (۱۸۶۷-۱۹۴۶ء) ہیں۔ اس معجم کی تالیف ۱۹۰۸ء میں مکمل ہوئی۔ مؤلف موصوف لبنان میں پیدا ہوئے، بیروت اور یوروپ میں تعلیم حاصل کی۔ وہ عربی زبان کے نامور علماء میں سے تھے۔ انھوں نے تیس سال تک ''بشیر'' نامی پرچہ کی ترتیب وتحریر کے فرائض بھی انجام دیئے۔

•••

المعجم الوسیط

۱۹۳۲ء میں مصر میں مجمع اللغة العربیة کے قیام کے بعد عربی لغت نویسی کے میدان میں ایک نئی بیداری دسرگرمی کادور شروع ہوا۔اس عربی لسانی تحقیقاتی اکیڈمی کے فرائض میں عربی زبان کی ایک تاریخی معجم تیار کرنا طے پایا۔المعجم الوسیط اسی اکیڈمی کے معجمی پروگرام کاایک حصہ ہے۔اس عظیم معجم کی تالیف کا کام عربی زبان وادب کے نامور اساطین کی ایک ٹیم نے انجام دیا جن کے اسماء گرامی حسب ذیل ہیں:

الاستاذ ابراهیم مصطفی —الاستاذ احمد حسن الزیات —الاستاذ حامد عبدالقادر —الاستاذ محمد علی النجار.

المعجم الوسیط کے دوسرے ایڈیشن (جس کی اشاعت ۱۹۷۲ء میں ہوئی) کی مراجعت کا کام حسب ذیل ماہرین لغت نے انجام دیا:

الدکتور ابراهیم انیس —الدکتورعبدالحلیم منتصر— الاستاذ عطیه الصوالمی— الاستاذ محمد خلف الله احمد.

یہ سب ہی معاجم تیسرے دبستان سے تعلق رکھتی ہیں۔یعنی ان سب ہی میں الفاظ کے حروف اصلیہ میں سے حرف اول کو باب بنایا گیا ہے اور حروف تہجی کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے۔اس ترتیب میں حرف اول کے بعد آنے والے حروف کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے۔ان سب معاجم میں مبتدئین کی آسانی کا زیادہ سے زیادہ لحاظ کیا گیا ہے۔ان سب کی کچھ اپنی اپنی خصوصیات بھی ہیں جن کا ذکر بوجوہ ضروری نہیں لگتا بالخصوص اس لئے بھی کہ مؤخرالذکر دو معجم اور ان میں بھی آخرالذکر یعنی المعجم الوسیط کو القاموس الوحید کے لئے اساس کادرجہ حاصل ہے اس لئے اس قاموس پر کلام کے ضمن میں ان کی بعض خصوصیات پر بھی روشنی پڑے گی۔

❀ ❀ ❀

القاموس الوحيد

مؤلف کی شخصیت

یہ قاموس جس کی تمہید کے لیے احقر نے بیشتر امہات المعاجم اور مشہور قوامیس کے تعارف پر مشتمل یہ مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے، برادرِ گرامی قدر مولانا وحید الزماں کیرانویؒ (۱۹۳۰-۱۹۹۵ء) استاذ حدیث، لغت و ادب عربی اور معاون مہتمم دار العلوم دیوبند کا علمی شاہکار ہے۔ مؤلف مرحوم اپنی متعدد قوامیس کے حوالہ سے مشہور و معروف ہیں۔ دار العلوم دیوبند اور اس کے نہج پر چلنے والے بیشتر مدارس میں عربی زبان کے تعلق سے جو بیداری و سرگرمی پائی جاتی ہے اس کے محرک و علمبردار کی حیثیت سے بھی ان کی اپنی ایک پہچان اور شہرت ہے، ان سب کے باوجود ان حضرات کے لیے جن کو برادر مرحوم سے استفادہ کرنے یا ان سے متعلق کچھ زیادہ جاننے کا موقع نہیں ملا ہے نیز آنے والی نسلوں کے لیے، اس مقدمہ میں ان کی زندگی کے حالات اور خدمات پر مختصراً کچھ لکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگی پر ایک اجمالی نظر ڈالنے سے قبل ہم یہاں پر سب سے پہلے مولانا مرحوم کے اس سوانحی خاکہ کا عربی متن نقل کر رہے ہیں جو مشاہیر عالم کے تعارف پر مشتمل مشہور و معروف کتاب "الأعلام للزركلي" کے تتمہ میں شائع ہوا ہے:

وحيدالزمان القاسمي الكيرانوى (١٣٤٩-١٤١٥هـ ١٩٣٠-١٩٩٥)

العالم العلامة وحيد الزمان، ابن مسيح الزمان، ابن محمد إسماعيل، ابن محمد حسين.

ولد في بلدة كيرانه بمديرية مظفر نغر بولاية أترابراديش في الهند. سافر إلى حيدرآباد لتلقي العلم، وتعلّم العربية على الشيخ مأمون الدمشقي، والتحق عام ١٩٤٨م بالجامعة الإسلامية دارالعلوم – ديوبند. وكان رئيس اتحاد الطلاب بالجامعة أيام التعليم. عمل سكرتيراً للشيخ حبيب الرحمن اللدهيانوي أحد كبار العلماء في الهند، ومن أبرز مكافحي الاستعمار البريطاني، وكان يعرف برئيس الأحرار.

أسس في ديوبند مؤسسة ثقافية باسم دارالفكر، وأصدر منها مجلة شهرية باسم "القاسم". عُين أستاذاً للأدب العربي ومادتي التفسير والحديث بالجامعة الإسلامية. أسس عام ١٣٨٤هـ "النادي الأدبي العربي" لتمرين الطلاب على الخطابة والكتابة بالعربية، أشرف على "مركز الدعوة الإسلامية"، وكلفته الجامعة بإدارة كثير من اللجان. عُين مديراً للمجلس التعليمي عام ١٤٠٣هـ، وبعد سنتين عينته الجامعة رئيساً مساعداً لها. وفي عام ١٤٠٨هـ عين رئيساً لجمعية علماء الهند الملية. وكان عضواً في المجلس الإداري والاستشاري في

كثير من المدارس والجامعات، ومشرفاً على النوادي الأدبية والثقافية في كثير منها. ويذكر أن الاهتمام الكبير بتعليم اللغة العربية في جامعة ديوبند الإسلامية وفي كافة المدارس الاهلية التابعة لها في مقرراتها الدراسية يعود إلى مساعيه المكثفة من أجل ذلك طوال حياته.

وبالإضافة إلى إصداره مجلة "القاسم" فقد أصدر عن الجامعة عام ١٣٨٥هـ مجلة "دعوة الحق" بالعربية، وهي مجلة فصلية. ولما احتجبت رأس تحرير مجلة "الداعي"، كما رأس تحرير جريدة "الكفاح" العربية نحو ١٥ عاماً. وفي عام ١٤٠٥هـ قام بتأسيس جريدة أردية نصف شهرية باسم "مرآة دارالعلوم" التي هي لسان حال الجامعة. وفي عام ١٤٠٨هـ أسس مؤسسة ثقافية باسم "دارالمؤلفين" أصدر منها كثيراً من المؤلفات.

انقطع أعواماً عديدة إلى تأليف قاموس عربي - أردي وبالعكس بعنوان "القاموس الجديد"، ويعتبر هذا القاموس أول تصنيف من نوعه في القارة الهندية. ترجم كتاب "تقسيم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية" وهو من تأليف عضو البرلمان الهندي محمد أحمد كاظمي. ألف كتاب "القراء ة الواضحة" في ثلاثة أجزاء، وهو مقرر في المنهاج الدراسي في الجامعات العصرية والحكومية أيضاً.

ألف كتاب "جواهر المعارف" الذي اشتمل على بحوث قيمة وموضوعات تحقيقية مستقاة من تفسير "معارف القرآن" للعلامة المفتي محمد شفيع (ت ١٣٩٦هـ)... وقبل وفاته بسنتين اشتغل بتأليف قاموس ضخم باسم "القاموس المحيط" من العربية إلى الأردية، يقع في ١٨٠٠ ص ولم يطبع بعد.(وهو هذا القاموس الذى بين يديك باسم "القاموس الوحيد")

وفي السنة التي توفي فيها ألف مجموعة من الأحاديث في الأخلاق والآداب.له تلاميذ كثيرون منتشرون في شبه القارة الهندية وفي خارجها من البلاد العربية والإسلامية والأوروبية والإفريقية. وقد زار البلاد العربية كلها وغيرها من الدول، وحضر مؤتمرات عديدة.. وكانت وفاته يوم السبت ١٤ ذى القعدة .

تتمّة الأعلام للزركلي وفيات ١٣٩٧-١٤١٥هـ ١٩٧٧- ١٩٩٥م

محمد خير رمضان يوسف- المجلد الثاني (ف- ي) (ص ٣٥٤) دار ابن حزم (لبنان)

برادرِ مرحوم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ ضلع مظفر نگر یوپی کے معروف و مشہور قصبے "کیرانہ" میں پیدا ہوئے۔ گھر کا ماحول کئی پشتوں سے علمی و دینی رہا ہے۔ والد مرحوم حضرت مولانا مسیح الزماں دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے۔ آپ کے اساتذہ میں حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ، حضرت علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی امروہویؒ اور حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید

حسین احمد مدنیؒ سے بھی گہرا تعلق خاطر تھا۔

حضرت والد صاحبؒ جامع مسجد، اس کے تحت چلنے والے مکتب و عربی مدرسہ اور بعض دوسری مساجد کے متولی و مہتمم تھے۔ قصبہ میں ان کی بہت نمایاں پوزیشن تھی۔ وہ بارعب و پُر جلال شخصیت کے مالک اور اسلامی اقدار و علمی روایات کے محافظ وامین تھے۔ فقہ سے خاص دلچسپی تھی۔ فقہی کتب ہی زیادہ تر زیرِ مطالعہ رہتی تھیں، دینی امور میں تصلب جو ان کے مزاج کا ایک حصہ بن گیا تھا غالباً اسی کا نتیجہ تھا۔ قومی و ملی سیاست سے بھی گہری وابستگی تھی۔ اس وقت ہندوستان ایسے نازک دور سے گزر رہا تھا کہ مغربی استعمار کے خلاف جدوجہد سے، اور آزادی کے بعد بڑے پیمانہ پر نقل وطن کے عمل کے دوران خوف وہراس میں مبتلا مسلمانوں کو ثابت قدمی کی تلقین اور ان کے اندر حوصلہ پیدا کرنے کی کوششوں سے ایسا کوئی بھی صاحب عزیمت عالم دین جو قومی و ملی مسائل سے دلچسپی رکھتا ہو خود کو دور رکھ بھی نہیں سکتا تھا چنانچہ اُس وقت کے مسلم علماء وزعماء اور عمائدین بہ کثرت ہمارے گھر آتے اور والد صاحب ملّی وسیاسی سرگرمیوں میں نہ صرف پورے طور پر شریک رہتے بلکہ قائدانہ رول ادا کرتے۔ آزادی کی اس جدوجہد کے دوران جیل میں بھی رہنا ہوا۔ والد صاحب مرحوم انتہائی اصول پسند اور منظم زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ دریادلی، ایفائے عہد، صداقت وامانت، صفائی معاملات اور اوقات کی پابندی میں مشہور تھے۔ نماز باجماعت کا اس قدر اہتمام تھا کہ سفر کے دوران بھی جماعت سے نماز کی ادائیگی ان کی اولین ترجیحات میں ہوتی تھی اور جب اس سلسلہ میں دشواریاں محسوس ہوئیں تو تقریباً سفر کرنا ہی بند کر دیا۔

ان حالات اور ماحول میں برادر مرحوم نے آنکھیں کھولیں وہ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اس لیے قدرتی طور پر تعلیم وتربیت کے تعلق سے والد صاحب کی تمام تر توجہ انہی پر مرکوز رہی، جس کے نتیجے میں نہ صرف ان کی فطری صلاحیتوں کو جلا حاصل ہوا بلکہ والد مرحوم کی بہت سی مزاجی خصوصیات بھی ان کی طبیعت کا حصہ بن گئیں۔ انھوں نے حفظ قرآن اور ابتدائی دینی تعلیم کیرانہ میں ہی رہ کر مکمل کی۔ پھر اپنے ایک ولی صفت ماموں جناب حافظ واحد علیؒ صاحب (جو انگریزی زبان میں بڑی مہارت رکھتے تھے) کے ہمراہ خود ان کی تحریک پر حیدر آباد جانا ہوا جہاں اپنے حقیقی ماموں جناب حافظ محمد عیسیٰؒ صاحب کے یہاں قیام رہا جو انتہائی پابند شرع اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ ایک عرب فاضل علامہ مامون دمشقی وہاں قیام پذیر تھے۔ چند ماہ ان کی صحبت میں اٹھنے بیٹھنے سے عربی زبان کا شوق ان کے اندر پیدا ہو گیا، مگر علامہ موصوف کا عثمانیہ یونیورسٹی میں بحیثیت پروفیسر تقرر ہو جانے کی وجہ سے اس شوق کی آبیاری اور تکمیل نہ ہو سکی۔ دوسری طرف اُسی دوران ہندوپاک کی تقسیم عمل میں آگئی۔ پورے ملک اور خاص طور سے حیدر آباد کے حالات حد درجہ سنگین اور پر آشوب ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ حیدر آباد چھوڑ کر گھر واپس آگئے اور کچھ عرصہ بعد دارالعلوم دیوبند میں باقاعدہ طور پر داخلہ لے لیا۔

دارالعلوم دیوبند میں تعلیم کے دوران وہ ممتاز حیثیت کے حامل رہے۔ ذیل میں ان کے ایک ممتاز معاصر

اور رفیق درس مولانا قاضی مجاہدالاسلام قاسمی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ) کے ایک مضمون (شائع شدہ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم مولانا وحیدالزماں کیرانوی نمبر ص۵۱) سے ایک اقتباس پیش ہے جو مرحوم کی مذکورہ ممتاز حیثیت کا آئینہ دار ہے، قاضی صاحب لکھتے ہیں:

"ظہر کے بعد ہدایہ کا درس مولانا سید اختر حسین صاحب کے پاس ہوتا، وہاں ایک طالب علم پر نظر پڑی، چھریرا بدن رنگ صاف، آنکھوں میں ذہانت اور ظرافت رقصاں لیکن درس میں بالکل خاموش، چند دنوں کے بعد تقسیم انعام کا جلسہ ہوا حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی تشریف فرماتھے۔ نتائج کا اعلان فرماتے اور طلبہ کو انعام تقسیم کیے جاتے۔ اس دور کا قاعدہ تھا کہ جو طالب علم کم از کم ۵ پرچوں میں پورے ۵۰ نمبر لاتا اور کسی پرچے میں ۴۰ سے کم نمبر نہیں ہوتے اُسے خصوصی انعام دیا جاتا۔ ۱۳۶۹-۷۰ھ کے نتائج امتحان سناتے ہوئے حضرت مدنیؒ نے نام پکارا وحیدالزماں کیرانوی اور جب نمبرات کا اعلان فرمایا تو سارے مجمع نے واہ واہ اور شاباش شاباش کہا۔ انتہائی ممتاز طالب علم کی حیثیت سے وحیدالزماں کیرانوی نامی اس طالب علم کو میں نے پہلی بار پہچانا اور سچی بات یہ ہے کہ پہلی اور آخری بار جس طالب علم پر مجھے رشک آیا وہ یہی وحیدالزماں کیرانوی تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ مہینوں یہی دعا کرتا رہا کہ اے اللہ مجھے بھی ایسی ہی کامیابی عطا فرما۔ پس یہ کہا جاسکتا ہے کہ مجھے مولانا مرحوم کے ممتاز نتائج نے محنت اور یکسوئی کے ساتھ درس و مطالعہ کی راہ پر ڈالنے میں اہم رول ادا کیا"۔

اِس اقتباس سے دارالعلوم دیوبند میں تحصیل علم کے دوران درسی کتابوں کے تعلق سے ان کی محنت اور امتحانات میں نمایاں کامیابی کا علم ہوتا ہے۔ درسی کتابوں میں محنت کے ساتھ ساتھ عربی زبان کا اشتغال اور اس کا مشق و مطالعہ بھی برابر جاری رہا، اِس سلسلے میں اُن کی سرگرمیوں کا اندازہ اُس انٹرویو سے ہوتا ہے، جو اُنھوں نے جولائی ۱۹۶۷ء میں مولانا وحیدالدین خاں صدر اِسلامی مرکز، نئی دہلی کو دیا تھا، اور الجمعیۃ ویکلی دہلی ۷؍جون ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا۔ ماہنامہ ترجمان دارالعلوم کے مولانا وحیدالزماں کیرانوی نمبر میں یہ انٹرویو شامل ہے۔ اس کا ایک اقتباس درج ذیل ہے:

"مولانا وحیدالدین خاں- پھر آپ یہاں (دارالعلوم دیوبند) کیسے پہنچے؟

مولانا وحیدالزماں کیرانوی- اصل میں دارالعلوم کی طالب علمی ہی کے زمانے میں یہاں کام کا آغاز کردیا تھا، میں جب یہاں آیا تو پہلے ہی سال میں نے دارالعلوم کے ایک جلسہ میں عربی میں تقریر کی۔ یہ یہاں کے ماحول کے لیے بالکل نئی اور انوکھی چیز تھی۔ اس کے بعد میں نے ایک قلمی رسالہ عربی میں نکالا، اور طلبہ کو ابھارا کہ وہ عربی لکھنے بولنے کی مشق کریں۔ چنانچہ متعدد طلبہ نے اس طرف توجہ کی، حتی کہ میں نے خود سے ایک درجہ قائم کرکے لڑکوں کو عربی پڑھانا شروع کردیا۔ اس طرح دوران طالب علمی جن طلبہ کو میں نے پڑھایا ان کی تعداد تقریباً اسی تک پہونچتی ہے"۔

”مولانا وحید الدین خاں - پھر تو گویا دوران طالب علمی ہی میں آپ یہاں اپنی جگہ بنا چکے تھے؟

مولانا وحید الزماں کیرانوی - اصل میں مجھے شروع سے عربیت کا بے حد شوق ہے چنانچہ طالب علمی ہی کے زمانے میں دارالعلوم کی عربی خط و کتابت کا کام مجھ سے متعلق ہو گیا تھا، عربی وفود کی آمد کے موقع پر ترجمان کے فرائض میں ہی انجام دیتا تھا، حتی کہ اس زمانے میں میری عربی خدمات کے لیے دارالعلوم کی طرف سے مجھے ایک مخصوص وظیفہ بھی دیا جاتا تھا، اس طرح گویا زمین پہلے سے تیار تھی۔ چنانچہ بعد کو جب میں یہاں آیا تو سابقہ اعتماد کی بنا پر ادب عربی کا شعبہ دارالعلوم نے کلی طور پر میرے حوالے کر دیا“۔

یوں تو مولانا مرحوم کی زندگی گوناگوں خصوصیات و کمالات کی حامل تھی جن پر تفصیلی گفتگو کا یہاں موقع نہیں تاہم ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان کی زندگی کے چند نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے جن میں ان کی شخصیت کا امتیاز واضح طور پر ابھر کر سامنے آتا ہے۔

دارالعلوم دیوبند کی طویل تدریسی زندگی کے آغاز سے ہی مولانا مرحوم کو تعلیم و تربیت میں خصوصی امتیاز حاصل رہا۔ انھوں نے تدریس کے لیے جو طرز اپنایا اس میں ایک انفرادیت اور انوکھا پن تھا۔ مدارس کے عام طرز کے برخلاف انھوں نے سہل، سادہ اور مفید تر طرز تدریس کی بنا ڈالی۔ عربی الفاظ کی طول طویل لغوی تحقیق اور غیر ضروری طوالت سے وہ مکمل اجتناب کرتے، اس لیے ان کا درس طلبہ کے ذہن نشیں ہو جاتا۔ ان کا قول تھا، جیسا کہ ان کے ایک شاگرد لکھتے ہیں:

”ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ استاذ رات بھر مطالعہ کے نام سے جو پڑھے مسند تدریس پر بیٹھ کر اسے اگل دے بلکہ سبق کے وسیع تر مطالعہ اور مکمل تشفی حاصل کرنے کے بعد طلبہ کی عقل و فہم کا لحاظ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے درس دے“۔(۱)

چونکہ برادرِ مرحوم کا دارالعلوم میں تقرر راقم الحروف کی فراغت کے بعد عمل میں آیا تھا۔ اس لیے اس نے خود تو براہ راست ان کے اندازِ تدریس کا مشاہدہ نہیں کیا، لیکن وہ لوگ جنھیں دارالعلوم میں تعلیم کے دوران مولانا مرحوم سے استفادہ کا موقع ملا، اور فی زمانہ جن کا شمار ممتاز اہل علم و قلم میں ہوتا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مولانا مرحوم کا انداز تدریس عام انداز تدریس سے بالکل جداگانہ اور انفرادیت کا حامل تھا۔ وہ زیر بحث مسائل کی تشریح و توضیح کے لیے

(۱) درس کی تیاری میں مطالعے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ لیکن کامیاب اور نتیجہ خیز تدریس کے لیے ضروری ہے کہ طلبہ کے فہم و ادراک اور صلاحیت و استیعاب کے بقدر حاصل مطالعہ کو مرتب اور مختصر طور پر بیان کیا جائے، اس کے لیے تشریح و توضیح کے دوران بیان کی جانے والی معلومات و تفصیلات کی ایک ذہنی ترتیب قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت علامہ ابراہیم بلیاویؒ، جن کے انداز تدریس میں ایک منفرد شانِ امتیاز تھی، اس کا خاص اہتمام فرماتے تھے۔ علامہ مرحوم سے والد صاحبؒ اور بھائی صاحبؒ کے علاوہ احقر کو بھی شرف تلمذ حاصل تھا۔ ایک مرتبہ والد صاحبؒ ان سے ملنے گئے (یہ اس وقت کی بات ہے جب احقر بھی تعلیم سے فارغ ہو چکا تھا) تو دیکھا کہ کسی گہری سوچ میں مستغرق ہیں۔ دریافت کرنے پر فرمایا:... ”مطالعہ کر رہا ہوں، درس کی تیاری کر رہا ہوں، معلومات کا استحضار اور ان کی ذہنی ترتیب ہی اب ہمارا مطالعہ ہے“۔ (عمید الزماں)

انتہائی نپے تلے الفاظ کا استعمال کرتے تھے۔ زبان سادہ و صاف، مرتب اور شستہ ہوتی اور پیرایہ بیان ہر طرح کی تعقید اور ژولیدگی سے پاک ہوتا تھا۔ جو کتاب بھی پڑھاتے اس کی صحیح عبارت خوانی پر انتہائی زور دیتے، تلفظ کی صحت، لہجے کی درستگی اور قواعد صرف و نحو کی مکمل تطبیق کا اہتمام کراتے۔ طلبہ کی خفتہ صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لیے مختلف تدبیریں اختیار کرتے۔ کمزور صلاحیت کے طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرتے کہ ان کے دل سے کمزوری یا کمتری کا احساس نکل جاتا اور انھیں محسوس ہوتا کہ وہ بھی کچھ کر سکتے ہیں۔

قدرت نے عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا انھیں خاص ملکہ عطا فرمایا تھا۔ مختصر سے سبق سے وہ بڑا کام لے لیا کرتے تھے۔ کم وقت میں بھی وہ ایسی اہم اور کلیدی نوعیت کی باتیں بتادیا کرتے تھے کہ عام حالات میں طویل مطالعے کے بعد بھی طلبہ کی ان تک رسائی مشکل ہوتی۔ اور جنھیں بروئے کار لاکر طلبہ مختصر مدت میں پے چیدہ گتھیوں کو سلجھا لیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے تلامذہ کہتے ہیں کہ ہر سبق کے بعد نمایاں طور پر محسوس ہوتا کہ ہم نے بہت کچھ حاصل کرلیا ہے۔ درس کے لیے مطالعے کا اہتمام کرتے اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے تھے۔ وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات آٹھ آٹھ گھنٹے درس کی تیاری پر صرف کرتا ہوں۔

دارالعلوم دیوبند کے روایتی ماحول میں عربی زبان و ادب سے دلچسپی پیدا کرنا اور عربی زبان میں تقریر و تحریر پر قدرت رکھنے والی ایک نسل تیار کردینا مولانا مرحوم کا ایک ایسا کارنامہ ہے جس نے ان کو ایک منفرد شناخت عطا کی ہے۔ چنانچہ ایک بار حضرت مولانا سید فخر الدینؒ شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند نے ان سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا "دارالعلوم کے دامن پر عربی سے ناواقفیت کا جو داغ تھا وہ آپ نے اپنی محنت اور جد وجہد سے دھودیا ہے"۔

تعلیم و تدریس کے علاوہ تربیت اور شخصیت سازی میں بھی مولانا کو کمالِ ہنر حاصل تھا۔ درس کے دوران اور دوسرے تمام مواقع پر طلبہ کی ذہن سازی اور ان کے اندر تعمیری فکر پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے۔ ان میں عزم و ہمت، جفاکشی و خوداعتمادی کی روح پھونکتے، راست گفتاری، اصول پسندی اور صفائی معاملات پر بہت زور دیتے۔ اور دروغ و نفاق اور تصنع جیسی بُری عادتوں سے باز رہنے کی خاص طور پر اور نہایت مؤثر انداز میں تلقین کرتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کے ایک شاگرد کی یہ روایت قابل ذکر ہے:

"کبھی کبھی اس کا شکوہ فرماتے کہ ہمارے یہاں درس حدیث میں کتاب کے آغاز میں یا اسی طرح فقہی یا کلامی مختلف فیہ مسائل پر طول طویل تقریریں کی جاتی ہیں اور جہاں اخلاق و معاملات اور آداب زندگی کے متعلق احادیث آتی ہیں (بیشتر مدرسین) ان سے سرسری طور پر گزر جاتے ہیں یا وہاں تک پہنچنے کی نوبت ہی نہیں آتی کہ سال ختم ہو جاتا ہے اس طرزِ عمل سے یہ غلط تصور پیدا ہوتا ہے کہ دین میں صرف عقائد و عبادات کی ہی اہمیت ہے، معاملات و اخلاقیات وغیرہ کی کوئی اہمیت نہیں"۔ (ترجمان دارالعلوم مولانا وحید الزماں نمبر ص ۳۳۰)

شخصی واجتماعی زندگی کے عام معمولات خورد و نوش، نشست و برخاست گفتگو اور مجلس کے آداب سے لے کر تدریس واہتمام اور تنظیمی ذمہ داریوں سے بحسن وخوبی عہدہ برآ ہونے کا بھی اپنے طلبہ کو شعور بخشتے... نتیجے کے طور پر وہ شاگردوں کی ایک ایسی ٹیم تیار کرنے میں کامیاب ہوئے، جس نے دار العلوم کی چہار دیواری سے نکل کر اپنی اپنی جگہ تدریس و خطابت، تصنیف و صحافت اور دیگر میدانہائے عمل میں اپنی منفرد شناخت بنائی۔ مولانا مرحوم کے یہ تلامذہ آج بھی اپنی کامیابیوں اور نیک نامیوں کا انتساب پوری کشادہ قلبی اور احساسِ فخر کے ساتھ اپنے استاذ کی طرف کرتے ہیں۔

دار العلوم دیوبند میں جامع ازہر، مصر کی طرف سے عربی زبان وادب کی تدریس کے لیے مبعوث مصری عالم شیخ عبداللہ جمعہ رضوان نے مولانا مرحوم سے متعلق کہا تھا کہ: "اگر شیخ وحید الزماں کیرانوی کی ہمہ جہت خدمات اور قربانیوں سے صرفِ نظر کر لیا جائے تب بھی ان کا یہ قابل فخر کارنامہ کافی ہے کہ انھوں نے اپنی تربیت کے نتیجے میں ایک باشعور نسل پیدا کر دی ہے۔ کیونکہ یہ بات ان کے علاوہ کسی اور کے حصے میں نہیں آئی"۔

مولانا کے انتقال کے بعد مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے زیرِ اہتمام دہلی میں منعقدہ ایک تعزیتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے (وقف) دار العلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے فرمایا تھا:

"مولانا وحید الزماں ایک مردم ساز شخصیت تھے اور مردم ساز شخصیتیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عالم، علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء مِل جاتے ہیں لیکن مردم ساز شخصیتیں نہیں ملتیں"۔ مولانا کشمیری نے فرمایا "میں جہاں تک سمجھتا ہوں، خود دیوبند کے سوا سو سالہ دور میں مردم ساز شخصیتیں دو چار ہی ہوئی ہیں جن میں ایک مولانا حبیب الرحمٰن عثمانیؒ کی شخصیت تھی اور (بیچ کی کڑیوں کو چھوڑتے ہوئے) دوسری شخصیت مولانا وحید الزماں صاحب کی تھی"۔ مولانا انظر شاہ نے فرمایا: "آپ یوں نہ کہئے کہ مولانا وحید الزماں صاحب علامہ، بحر العلوم اور ملک العلماء تھے، وہ سب کچھ تھے لیکن ان کا اصل جوہر یہ تھا کہ وہ انسان کو انسان بناتے تھے۔ اپنی دیدہ وری اور تربیت سے وہ بہت سی زندگیوں کو سانچے میں ڈھال دیتے تھے"۔

<u>النادی الأدبی کا قیام</u>: دار العلوم دیوبند میں مولانا مرحوم کی آمد سے قبل عربی زبان کا کوئی خاص ماحول نہ تھا۔ نہ ہی عربی تحریر و تقریر کا قابلِ ذکر ذوق و رجحان پایا جاتا تھا۔ مولانا مرحوم نے ۱۹۶۴ء میں عربی زبان کی ترویج واشاعت اور دار العلوم دیوبند میں اس کی ماحول سازی کے لیے النادی الادبی کے نام سے ایک انجمن کی بناڈالی۔ جو یوں تو کہنے کو طلبہ کی ایک انجمن تھی لیکن آپ کی غیر معمولی تربیتی صلاحیت اور جہدِ مسلسل نے اسے ایک اہم تربیتی شعبہ بلکہ ایک مستقل ادارہ کی شکل دے دی تھی۔ جس کا بنیادی مقصد اگرچہ طلبہ میں عربی زبان کا ذوق و شوق پیدا کرنا تھا، لیکن درحقیقت یہ انسان سازی کا ایک کارخانہ تھا۔ جہاں اعلیٰ اوصاف اور صلاحیتوں کے افراد ڈھالے جاتے، ان کی ذہنی اور فکری تربیت کی جاتی اور اُنھیں اسلامی اخلاق اور انسانی اقدار و روایات کو اپنانے اور عملی طور پر برتنے کا سلیقہ سکھایا

جاتا یہ انجمن اپنے دور رس اور نتیجہ خیز اثرات کے لحاظ سے ایک ایسا شجرہ طیبہ ثابت ہوئی جس کی قلمیں ہند و بیرونِ ہند میں پھیلے ہوئے مختلف مدارس میں بھی لگیں اور آج وہ قرآن کی تعبیر "ہمہ دم بحکم خداوندی اپنے پھل سے لوگوں کے دامن بھر رہی ہیں۔ (تؤتی اکلھا کل حین باذن ربھا)

مولانا مرحوم کے شاگردِ رشید، عربی زبان و ادب کے فاضل اور مشہور صاحبِ قلم مولانا نور عالم خلیل الامینی النادی الادبی کے غیر معمولی اثرات و فوائد کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

ان کے (النادی سے وابستہ طلبہ کے) خیالات میں وسعت پیدا ہوئی، حوصلہ بلند ہوا، عزم و ہمت پر سان چڑھی، صلاحیتیں اجاگر ہوئیں، افکار و خیالات کا زنگ دور ہوا، جینے کا سلیقہ آیا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر رحم کھانے کا سبق ملا، انتظامی اور تنظیمی صلاحیتیں پروان چڑھیں، میز بانی اور مہمان نوازی کا گر معلوم ہوا خدمت اور محنت کے خوگر بنے، صبر و ثبات کی خواہیں معلوم ہوئی، حسن سلوک، ہمدردی، غم خواری، عدل و مساوات، ایثار و قربانی اور اسلامی اخلاق پر عمل، تجربے کی راہ سے جان گئے مریضوں کی خدمت، محتاجوں سے الفت، تواضع، احساس ذمے داری اور ہر کام کو اپنے وقت پر کرنے کی عادت ان کے فکر و عمل کا حصہ بن گئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایک فوجی کی چستی، اس کی تیزی، اس کا ڈسپلن اور اس کی اطاعت شعاری ان کی طبیعت ثانیہ بن گئی الخ (وہ کوہ کن کی بات... ص ۴۲، ۴۳)

دارالعلوم دیوبند میں تقرر سے پہلے ۱۹۵۶ء میں، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کی زیر قیادت ۹ رکنی سرکاری خیر سگالی وفد برائے سعودی عرب، کے ممبر کی حیثیت سے مولانا مرحوم نے سعودی عرب کا دورہ کیا اور سعودی ذمہ داروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ترجمان کے فرائض انجام دیے۔ واپسی پر محمد احمد کاظمی مرحوم ممبر پارلیمنٹ کی کتاب "تقسیم ہند اور مسلمان" کا "**تقسیم الهند والمسلمون في الجمهورية الهندية**" کے نام سے عربی میں ترجمہ کیا اسی زمانے میں مختلف موضوعات پر سات کتابیں تصنیف کیں جن میں درج ذیل کتابیں حال ہی میں مکتبہ حسینیہ دیوبند سے معیاری کتابت و طباعت سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں: (۱) آخرت کا سفر نامہ (۲) شرعی نماز (۳) انسانیت کے حقوق (۴) اچھا خاوند (۵) اچھی بیوی۔

۱۹۵۹ء میں انھوں نے "دار الفکر" کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا جس کے تحت عربی زبان کے خواہشمند طلبہ کے لیے زبان کی تعلیم کا معقول نظم کیا، ساتھ میں انگریزی کلاسیں بھی رکھیں اور ادارہ کی طرف سے ایک اردو ماہنامہ "القاسم" کے نام سے جاری کیا جو کئی سال تک شائع ہوتا رہا اور پسندیدگی کی نگاہوں سے دیکھا جاتا رہا۔

۱۹۶۳ء میں دارالعلوم دیوبند میں بحیثیت استاذ عربی ان کا تقرر ہوا۔ تقرر کے دو سال بعد انھوں نے سہ ماہی مجلّہ "دعوة الحق" جاری کیا بعد میں اس کے بدل کے طور پر پندرہ روزہ "الداعی" جاری ہوا جو ماہنامے کی شکل میں تاہنوز جاری ہے۔ "الداعی" بھی ان کی زیر ادارت نکلا۔ دارالعلوم دیوبند میں انتظامیہ کی تبدیلی کے بعد خود مولانا

مرحوم نے اس کی ادارت کی ذمہ داری اپنے ایک لائق اور ممتاز شاگرد مولانا نور عالم خلیل امینی صاحب کے سپرد کر دی۔

دار العلوم دیوبند میں ان کی تدریس کا دور تقریباً تیس سالوں پر محیط ہے، اس دوران کتب حدیث میں طحاوی شریف اور نسائی شریف جیسی کتابیں بھی ان کے زیر تدریس رہیں۔ لیکن عربی زبان و ادب کی تعلیم و تدریس سے ان کا زیادہ تعلق رہا۔ اسی عرصے میں القاموس الجدید اردو۔ عربی کے بعد (جو دار العلوم میں تقرر سے پہلے طبع ہو چکی تھی) القاموس الجدید عربی۔ اردو منظر عام پر آئی "القراءة الواضحة" کے ہر سہ اجزا شائع ہوئے جو دار العلوم دیوبند کے علاوہ برِ صغیر ہند کے بے شمار دینی مدارس، متعدد سرکاری کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں باقاعدہ داخلِ نصاب ہیں۔ نیز بعض افریقی ممالک کے دینی مدرسوں کے نصاب میں بھی اسے شامل کر لیا گیا ہے۔ "نفحة الادب" بھی انھوں نے اسی زمانے میں مرتب کی، اس کتاب کی ترتیب دار العلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کی تجویز پر عربی درجۂ سوم کے طلبہ کے لیے "نفحة اليمن" کے متبادل کے طور پر عمل میں آئی تھی۔ عربی امثال و حکایات پر مشتمل یہ کتاب بھی دار العلوم دیوبند کے علاوہ بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے۔

دار العلوم دیوبند میں متعلقہ خدمات کے پہلو بہ پہلو جمعیۃ علمائے ہند کی سرگرمیوں سے بھی ان کا باقاعدہ تعلق تھا وہ اس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر رہے انھوں نے ۱۹۷۷ء میں جمعیۃ کے سہ رکنی وفد کی سربراہی کرتے ہوئے سعودی عرب، بحرین، متحدہ امارات وغیرہ کا کامیاب دورہ کیا۔ جمعیۃ العلماء سے بھی انھوں نے ایک عربی اخبار "الکفاح" جاری کیا اور ۱۵ سال تک وہ اس کے چیف ایڈیٹر رہے۔ ان کی ہی تحریک پر جمعیۃ العلماء نے ایک تصنیفی شعبہ "مرکز دعوت اسلام" کے نام سے قائم کیا جس سے متعدد علمی اور اصلاحی کتابیں ان کی زیر نگرانی شائع ہوئیں۔ اس طرح تعلیم و تربیت کے ساتھ ان کی تصنیفی اور صحافتی سرگرمیاں پیہم جاری رہیں۔ مولانا مرحوم کی تصنیفات اور ان کی زیرِ ادارت نکلنے والے مجلّات و اخبارات میں شائع شدہ ان کے مضامین کے سلسلہ میں پروفیسر زبیر احمد فاروقی صدر شعبہ عربی جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی رقم طراز ہیں:

"پی ایچ ڈی کا مقالہ لکھنے کے دوران مولانا کی کتابوں اور "دعوة الحق" و "الکفاح" میں شائع شدہ ان کی تحریروں کو تفصیل سے پڑھنے کا موقع ملا، ان تحریروں میں اسلوب کی پختگی اور تعبیرات کا جو حسن ہے اس نے مولانا کے لیے عالم عرب کے ممتاز ادیبوں کی صف میں جگہ بنا دی تھی"۔ (ترجمان دار العلوم مولانا وحید الزماں کیرانوی نمبر ص ۱۵۱)

دیوبند میں دار المؤلفین کے نام سے انھوں نے ایک علمی، تحقیقی اور تصنیفی ادارہ بھی قائم کیا تھا۔ جس کا مقصد نوجوان فضلائے دار العلوم کے ذریعے اکابر دیوبند کی تصنیفات کو ایڈیٹ کرنا، ان کو عصری مذاق کے مطابق زیور طبع سے آراستہ کرنا، اور اس کے پہلو بہ پہلو فضلائے دیوبند کو تصنیف و تالیف کی تربیت دینا تھا چنانچہ حالات کی

نامساعدت اور کوئی مستقل ذریعۂ آمدنی نہ ہونے کے باوجود اس ادارے سے انتہائی قلیل عرصہ میں دو درجن کتابیں شائع کی گئیں۔ جن میں مولانا مرحوم کی القاموس الاصطلاحی اردو عربی اور عربی اردو جیسی ڈکشنری بھی شامل ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی آٹھ جلدوں پر مشتمل مقبول عام تفسیر معارف القرآن کے منتخب تحقیقی و علمی مضامین کو "جواہر المعارف" کے نام سے تین جلدوں میں مرتب کیا جس کی پہلی جلد دار المؤلفین سے شائع ہو کر مقبول ہو چکی ہے۔
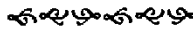
مولانا مرحوم کی زندگی اور ان کی مختلف النوع خدمات کا ایک اور قابل ذکر پہلو ہے۔ یوں تو مرحوم کی زندگی سراپا حرکت و عمل تھی اور دار العلوم دیوبند میں طویل قیام کے دوران ان کی مصروفیتیں بھی گوناگوں تھیں مگر بعض اوقات ایسی ذمہ داریاں ان کے سپرد کی گئیں جو بظاہر ان کی علمی شخصیت سے میل نہیں کھاتی تھیں لیکن انھوں نے ایسی ذمہ داریوں کو بھی بحسن وخوبی انجام دے کر سب کو حیرت زدہ کر دیا۔۔ چنانچہ جب اجلاس صد سالہ کی تیاری کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کا ان کو کنوینر بنایا گیا اور دار العلوم سے متعلق تعمیری امور کی ذمہ داری ان کے سپرد کی گئی تو آٹھ ماہ کے قلیل عرصے میں انھوں نے دار العلوم میں عمارتوں کی ترمیم وتزئین اور تعمیر جدید کا بڑے پیمانے پر کام کیا۔ دفتر اجلاس صد سالہ سے شائع شدہ رپورٹ کا درج ذیل اقتباس ملاحظہ کیجیے:

"مولانا وحید الزماں صاحب نے اس سلسلہ میں شب وروز اس قدر محنت کی کہ ان کی صحت جواب دے گئی، پھر بھی بیس بائیس گھنٹے روزانہ کام کرتے رہے اور کاموں کی نگرانی بھی فرماتے رہے، سیکڑوں مستری ومزدور تعمیرات کے اس اہم کام میں لگے رہے۔ جس کے نتیجے میں بہت سی شاندار عمارات بن کر تیار ہوئیں۔ دار العلوم کی عظیم الشان مسجد کی بالائی منزل جدید ڈھنگ سے تعمیر ہوئی۔ اس مسجد کا ایک وسیع و شاندار اور بلند گیٹ تعمیر ہوا جو اپنی دلآویزی اور دل کشی کی وجہ سے لوگوں کی توجہ اور مسرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ کتب خانے کی عمارت میں وسیع وعریض گیلریوں کی تعمیر، دار العلوم کے صدر گیٹ کی جدید تعمیر، دار الاقامہ میں بہت سے نئے کمروں کی تیاری اور کئی ایک جدید درس گاہوں کا اضافہ بھی قابل قدر اور لائق تحسین ہے۔ اسی طرح دار التفسیر کے تاریخی گنبد کی بلندی میں اضافہ، نئے برجوں کی تیاری اور قدیم تعمیر شدہ عمارات اور احاطوں مین مناسب تبدیلیاں اور اضافے وغیرہ سبھی کام قابل قدر ولائق تحسین قرار دیے گئے ہیں"۔ (مختصر روداد اجلاس صد سالہ دار العلوم دیوبند ص ۱۰۱-۱۰۲)

۱۹۸۲ میں، دار العلوم میں تبدیلیٔ انتظامیہ کے بعد ان کو مجلس تعلیمی کا ناظم بنایا گیا۔ اسی سال انھوں نے ماریشش، ری یونین، انگلینڈ، مصر اور پیرس کا سفر کیا اور ۱۹۸۵ء میں وہ معاون مہتمم کے منصب پر فائز کئے گئے یہ ان کی مصروفیات اور سرگرمیوں کے عروج کا زمانہ تھا۔ اسی زمانے میں انھوں نے "آئینۂ دار العلوم" کے نام سے ایک پندرہ

روزہ پرچہ جاری کیا۔

زندگی کے آخری سالوں میں مولانا مرحوم نے اپنے سلسلۂ قوامیس کی آخری کڑی، زیر نظر "القاموس الوحید" مرتب کی جوان کی سالہا سال کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ ہے۔ مولانا مرحوم کے نام کو زندہ رکھنے کے لیے یوں تو ان کی مقبول عام موجودہ قوامیس ہی کافی تھیں لیکن زیرِ نظر ڈکشنری عربی-اردو "لغت نویسی" کے میدان کا عظیم شاہ کار ہے۔

عربی کے سلسلہ میں برادر مرحوم کی خدمات کا اعتراف برصغیر کے علمی حلقوں تک محدود نہیں ہے بلکہ بیرون ہند میں بھی ان کی علمی کاوشوں کو قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر عبدالحمید ابراہیم اپنی تصنیف "معجم الألفاظ العربية في اللغة الاردية" میں رقم طراز ہیں:

وقام الشيخ وحيدالزمان قاسمي كيرانوى بنشاط مشكور وجهد عظيم في خدمة اللغة العربية و الأردية بإصدار معجمين بعنوان القاموس الجديد (اردو عربى) وآخر (عربى اردو) وأتبعهما بمعجمين آخرين بعنوان القاموس الاصطلاحي (عربى اردو) وآخر (اردو عربى) والشيخ وحيدالزمان كيرانوى من علماء وأساتذة دار العلوم ديوبند (الهند)

برادرِ مرحوم اپنے آخری ایام میں قرآن وحدیث پر کام کرنے کی طرف متوجہ ہوئے چنانچہ انھوں نے آداب واخلاق پر مشتمل ایک ہزار منتخب احادیث کا ایک مجموعہ تشریحی نوٹس کے ساتھ مرتب کیا جو انشاء اللہ مناسب وقت پر منظر عام پر آئے گا۔ وہ اس قابل ہے کہ اس کو داخل نصاب کیا جائے۔ اسی طرح قرآن پاک کا اردو ترجمہ بھی انھوں نے شروع کیا تھا ان کا خیال تھا کہ حضرت شیخ الہند نے جس طرح شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمۂ قرآن کی تسہیل اپنے زمانے کی ضرورت کے مطابق فرمائی تھی اسی طرح ضرورت ہے کہ موجودہ زمانے کی ضرورت اور اردو زبان کی تبدیلیوں کو پیش نظر رکھ کر حضرت شیخ الہندؒ کے ترجمہ کو زیادہ سلیس اور شستہ زبان کے قالب میں اس طرح ڈھالا جائے کہ اصل معنی ومفہوم میں کوئی فرق نہ آئے۔ اس طرح عام مسلمان اس ترجمے سے زیادہ مستفید ہوسکیں گے۔ افسوس کہ زندگی نے وفا نہ کی اور یہ اہم کام ابھی ابتدائی مرحلے میں تھا کہ برادر محترم کا وقت موعود آپہنچا۔ انا لله وانا اليه راجعون. يا أيتها النفس المطمئنة ارجعي إلى ربك راضية مرضية فادخلي في عبادي وادخلي جنتي.

❀ ❀ ❀

القاموس الوحید

اس معجم کا تعلق بھی تیسرے دبستان سے ہے جس کا نظام اصولِ مادہ (حروف اصلیہ) کی حروف تہجی کی ترتیب پر قائم ہے۔ بیشتر عصری معیاری قوامیس میں اسی طریقے کو اپنایا گیا ہے۔ یہ سابقہ دو دبستانوں (دبستان تقلیبات - مع اپنی دونوں قسموں کے - اور دبستان قافیہ) کے مقابلہ میں بہت آسان ہے لیکن اس نظام کے مطابق مرتب کی گئی قوامیس سے مستفید ہونے کے لیے بھی استفادہ کرنے والوں میں کم از کم تحقیق طلب لفظ کے مادہ اور اس کے حروف اصلیہ کو پہچاننے کی صلاحیت ہو تب ہی ان کے لیے مثلاً استغفار و مستغفر کو "غفر" میں اور مکتب ومیزان کو "کتب" اور "وزن" میں دیکھنا ممکن ہو سکتا ہے۔

آسان ترنہج کی تجویز

کچھ ماہرین لغت کی رائے ہے کہ اس طریقہ میں بھی استفادہ کرنے والوں کو دشواری پیش آتی ہے لہٰذا مزید آسان طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔ صاحب المعاجم اللغویة ڈاکٹر ابراہیم محمد نجا بھی اسی رائے کے مؤید ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ دور حاضر کے تقاضوں اور ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس دشواری کو دور کرنے کے لیے لازم ہے کہ آئندہ لکھی جانے والی قوامیس میں بالکل سادہ طریقہ اپنایا جائے۔ ہر لفظ کو خواہ وہ کسی بھی اشتقاقی شکل وصیغہ میں ہو اس کے حروف کی ترتیب کے لحاظ سے ہی اسے لغت میں لکھا جانا چاہیے، اس کے کون سے حروف اصلیہ ہیں اور کون سے زائدہ، اس سے مکمل طور پر صرف نظر کرتے ہوئے استغفار کو باب الغین کے بجائے باب الألف اور مکتب و میزان کو باب الکاف وباب الواو کے بجائے باب المیم میں لکھا جائے۔ چنانچہ بعض قوامیس جیسے المورد (عربی انگلش) اسی طرز پر لکھی گئی ہیں۔

یہ صحیح ہے کہ حروف اصلیہ کے لحاظ سے سادہ ابجدی ترتیب کے مطابق لکھی گئی قوامیس میں بھی کم استعداد لوگوں کو استفادہ میں دشواری پیش آتی ہے لیکن اندازہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ کے بیشتر طلبہ کو - خواہ وہ عربی میں کمزور ہی ہوں - اس سلسلہ میں اتنی زیادہ دشواری نہیں ہوتی جتنی کہ بہت سے عرب نوجوانوں کو ہوتی ہے۔ اس کا سبب ہمارے خیال میں صَرف واشتقاق کے قواعد سے بے بہرہ ہونا یا ان کا مستحضر نہ ہونا ہے۔ راقم السطور کو متعدد بار اس کا تجربہ اس وقت ہوا جب بعض نوجوان عربوں کو استغفار جیسے الفاظ کو غفر وغیرہ حروف اصلیہ کے ذریعہ ڈکشنری سے نکال کر دکھاتے وقت ان کا استعجاب سامنے آیا۔

مؤلف کا موقف

عالمِ عرب میں زیادہ تر مُسَلّمہ عرب ادیب اور ماہرین لغت سہولت پسندی پر مبنی اس رائے کی وکالت کرنے والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتے۔ ان کے نزدیک حروف تہجی کی معروف ترتیب میں حروف اصلیہ کے نظام کی رعایت از بس ضروری ہے۔ قاموس ہذا کے مؤلف جلیل برادر گرامی مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اور راقم السطور کی بھی یہی پختہ رائے ہے۔ انھوں نے قاموس کے سلسلہ میں گفتگو کے دوران بارہا اس کا اظہار کیا۔ مولانا مرحوم کی اس ڈکشنری میں جس لغت کو رکن رکین اور اساس کا درجہ حاصل ہے وہ **المعجم الوسیط** ہے۔ اس معجم میں بھی یہی معیاری طریقہ اپنایا گیا ہے۔ **مجمع اللغة العربیة** (جس کی طرف سے یہ معجم تیار کی گئی ہے) کے جنرل سکریٹری جناب ابراہیم مدکور نے **المعجم** کے دوسرے ایڈیشن کے پیش لفظ میں اس سلسلہ میں بہت عمدہ بات کہی ہے:

"لغت نویسی کا یہی نہج عربی زبان کے مزاج کے ساتھ میل کھاتا ہے۔ اسی میں سہولت کے ساتھ وضاحت ہے۔ عربی ایک اشتقاقی زبان ہے جو الفاظ و کلمات کے خاندانوں پر مبنی ہے۔ لہٰذا یہ کسی طرح درست نہیں کہ بعض دوسری زبانوں کو راس آنے والی مطلق ابجدی ترتیب کی نقالی میں ان خاندانوں کے افراد کو معجم میں جابجا پھیلا کر ان کا شیرازہ منتشر کر دیا جائے (کچھ لوگوں کی نااہلی یا سہولت پسندی کی رعایت میں) ایسا کرنے کے بہت سے نقصانات ہیں، اس سے لفظ کی وحدتِ مادہ پاش پاش ہو جاتی ہے۔ یہ پتہ نہیں چل پاتا کہ مختلف مدلولات کا اصل سے کیا تعلق ہے، فقہ اللغہ اور زبان کے فہمِ دقیق میں رکاوٹ ہوتی ہے، اور زبان کے اندر ایک خاص ملکہ یا ذوق سلیم بھی پیدا نہیں ہو پاتا۔

جمع بین المعاجم

گذشتہ صفحات میں مختلف قدیم معاجم کے تعارف کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے کہ ان میں سے بعض وہ ہیں جن میں کچھ سابقہ معاجم کو یا ان کے منتخب ذخیرۂ الفاظ کو جمع کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ابن منظور کی انتہائی مشہور معتبر معجم **لسان العرب** بھی اسی قبیل سے ہے۔ مؤلف علام نے اپنی اس معجم میں **التہذیب**، **المحکم**، **الصحاح** اور ابن اثیر کی **النہایة** وغیرہ امہات الکتب کو جمع کر دیا ہے۔ علامہ فیروز آبادی کی **القاموس المحیط** کچھ زیادات کے ساتھ **العباب** اور **المحکم** کے خلاصہ پر مشتمل ہے۔ **الصغانی** کی **مجمع البحرین** ان کی اپنی کتاب **التکملة والذیل والصلة** اور جوہری کی **الصحاح** کے مجموعہ سے عبارت ہے۔ "**التہذیب بالترتیب وما فی الصحاح والمحکم بالتقریب**" میں جس کے مؤلف کا پتہ نہیں ہے **التہذیب** کو اساس بنا کر **الصحاح** اور **المحکم** کے بیشتر مواد کو یکجا کر دیا گیا ہے۔

پھر عربی کے ساتھ دوسری زبان والی لغات میں بھی بہت سی معاجم اسی انداز سے لکھی گئی ہیں، مثلاً مرقاۃ اللغۃ میں (کشف الظنون میں یہی نام لکھا گیا ہے، جبکہ صاحب البلغۃ نے اس کا نام مرقاۃ النفوس لکھا ہے) جس کے مؤلف کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے، الصحاح سے چودہ ہزار الفاظ اور القاموس المحیط سے سولہ ہزار الفاظ منتخب کر کے ترکی زبان میں ان کے معانی لکھدئے گئے ہیں۔ اسی طرح ملا عبدالرشید الحسینی المدنی نے اپنی "منتخب اللغات" میں الصحاح، الصراح اور القاموس المحیط سے منتخب مواد کو یکجا کر کے ان کی فارسی زبان میں تشریح کر دی ہے۔ یہ کتاب ہندستان میں طبع ہو چکی ہے۔

مصباح اللغات پر چونکہ المنجد کے ترجمہ کی حیثیت زیادہ غالب ہے اس لئے پورے طور پر تو وہ معاجم کے اس زمرہ میں نہیں آتی پھر بھی اس کو توسعاً اس میں شامل کیا جاسکتا ہے، اس کے فاضل مؤلف مولانا ابوالفضل عبدالحفیظ بلیاویؒ (فاضل دیوبند) نے مقدمہ میں لکھا ہے: بعض بزرگوں اور عزیز طلبہ نے اصرار کے ساتھ خواہش کی کہ المنجد کے طرز پر ایک لغت کی کتاب ترتیب دی جائے جس میں ترجمہ اردو ہو.... بہر کیف.... کام شروع کیا، اور کام کرتے ہوئے تاج العروس، جمهرة اللغة، اقرب الموارد، قاموس کتاب الافعال لابن قوطیہ، تاج اللغات، مفردات الامام راغب، مجمع البحار، النہایۃ لابن الاثیر، منتھی الارب، المنجد اور الصراح یہ سب کتابیں پیش نظر رہیں۔

مذکورہ فقرہ سے جو تأثر ملتا ہے وہ یہ ہے کہ "مصباح اللغات" مولانا کی ایسی مرتب کردہ کتاب ہے جس کو مستقل بالذات معجم کی حیثیت حاصل ہے اور مآخذ کے طور پر لغت کی بہت سی مشہور قدیم کتابوں کے ساتھ "المنجد" بھی پیش نظر رہی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ مصباح اللغات اصلاً تو اسی مشہور ومتداول معجم (المنجد) کا ترجمہ ہی ہے، تاہم یہ صحیح ہے کہ اس میں جستہ جستہ بعض جگہوں پر کچھ الفاظ دوسرے مآخذ سے بھی بڑھادئے گئے ہیں اس لئے مولانا مرحوم اگر اس کو ترجمہ کا عنوان نہ بھی دیتے تو کم از کم اتنا ضرور اعتراف کرنا چاہیے تھا کہ ان کی اس معجم میں المنجد کو اساس کا درجہ حاصل ہے جس کے تمام مواد کو کچھ اضافات کے ساتھ اس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ اگر یہ وضاحت وصراحت کر دی جاتی تو اس سے ان کے عظیم کام کی اہمیت میں ذرا بھی کمی واقع نہ ہوتی۔ مولانا بلیاوی مرحوم نے ایک ایسے وقت میں جبکہ پہلے سے کوئی معتد بہ عربی اردو لغت موجود نہ تھی، یہ عظیم کارنامہ کس قدر جانکاہ محنت سے انجام دیا ہو گا اس کا کچھ اندازہ اس دشت کی سیاحی کرنے والے ہی کر سکتے ہیں۔ مراجعت کے باعث ایک نیم سیاح کی حیثیت میں احقر بھی اس اندازے کا مدعی ہے اور اسی لیے ان کی اس عظیم خدمت کا تہ دل سے معترف اور قدرداں ہے۔ مولانا بلیاویؒ نے جو ترجمے کیے ہیں بعض حضرات ان پر یہ تنقید کرتے ہیں کہ وہ بہت سادہ اور بالکل لفظی ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ المنجد میں جہاں جہاں کسی لفظ کا استعمال بتانے کے لئے مثال سے پہلے تقول مذکور ہے اس کے ترجمہ کے طور پر "تم کہتے ہو" یا اسی قبیل کی کچھ چیزیں لکھنے کا التزام

کھلتا ہے۔ پھر بھی ایسی چند چیزوں سے قطع نظر جن کو قدرے تصرف و تبدیلی کے ساتھ لکھنا بہتر ہوتا، ترجموں میں لفظوں کی پابندی کے اہتمام میں احتیاط کا جو پہلو ہے اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اس ڈکشنری کے ساتھ ایک بڑی ناانصافی یہ ہوئی ہے کہ اس کی تصحیح کا کما حقہ اہتمام نہیں ہو سکا ہے۔

القاموس الوحید میں، جو بلا شبہ جمع بین المعاجم کے زمرہ سے تعلق رکھتی ہے، **المعجم الوسیط** کو اساس قرار دے کر اس کے تمام مواد کے احاطہ کے ساتھ **المنجد** سے منتخب الفاظ شامل کئے گئے ہیں اس سلسلہ میں **مصباح اللغات** کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب و سنت اور اسلامی علوم و فنون کی اصطلاحات اور ان کے خصوصی مفاہیم کی تشریح میں، جو اس قاموس کا طرۂ امتیاز ہے، **مفردات امام راغب** اور **تاج العروس** وغیرہ کے علاوہ **قاموس القرآن** اور **لغات القرآن** سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ نیز اس قاموس کو دور حاضر کی ضروری اور مروجہ اصطلاحات پر حاوی بنانے کے لئے **المورد** عربی انگریزی **القاموس العصری** عربی انگریزی **القاموس الاقتصادی**، **القاموس الطبی**، **القاموس العسکری** اور دیگر قوامیس سے مفید اضافات کئے گئے ہیں۔

القاموس کا نہج

بہر حال **القاموس الوحید** کا کم و بیش وہی نہج ہے جو **المعجم الوسیط** میں اختیار کیا گیا ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ اس کا تعلق اس تیسرے دبستان سے ہے جو اصولِ کلمہ کی ابجدی ترتیب کا علمبردار ہے، لہٰذا اس میں کسی بھی لفظ کو دیکھنے کے لئے پہلے حروف زائدہ سے اس کی تجرید ضروری ہے، جیسے **استغفر** دیکھنے کے لیے اس کے شروع کے تین حروف "ا س ت" (جو زائدہ ہیں) کو الگ کیا جائے گا، اور اگر وہ لفظ "مقلوب" ہو جیسے **میزان** تو پہلے اس کو اصل پر لوٹایا جائے گا، اس میں بھی اگر کوئی حرف زائد ہو گا تو اس سے بھی تجرید کی جائے گی۔

— ابوابِ فعل کے ذکر میں کفایت سے کام لیا گیا ہے، جس فعل میں ابواب کے بدلنے سے معنی میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے زیادہ تر اس کے ایک ہی باب کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ جیسے فعل نبع میں اختلاف ابواب سے معنی میں کوئی فرق نہیں ہوتا، البتہ جس فعل کے معنی ابواب کے بدلنے سے مختلف ہو جاتے ہیں اس کے ابواب کی تفصیل بیان کی گئی ہے، جیسا کہ فعل قدم میں کیا گیا ہے۔

— مصادر کے ذکر میں بھی اختصار و کفایت کا اہتمام کیا گیا ہے، چنانچہ مشہور اور زیادہ استعمال میں آنے والے مصادر ہی منتخب کیے گیے ہیں۔ لیکن مصادر کے صیغوں میں تبدیلی سے معنی کی تبدیلی کی صورت میں تمام متعلقہ مصادر کا ذکر کیا گیا ہے، جیسے مثلاً ثبات و ثبوت اور دعوۃ و دعاء و دعایۃ کا ذکر تعدد کے ساتھ اسی لیے کیا گیا ہے۔

— عام طور پر جن الفاظ کی تانیث مذکر پر تاء (تانیث) کے اضافہ سے ہو جاتی ہے ان کا ذکر بربناءِ وضوح نہیں کیا گیا ہے۔ وہ کلمات جو بلا تاء تانیث مؤنث ہوتے ہیں، ان میں بھی جن کا مؤنث ہونا واضح نہیں ہوتا، صرف انھیں کا

ذکر کیا گیا ہے۔

— جہاں جہاں تمثیلا فاعل ومفعول وصلات کا ذکر کیا گیا ہے تشریح ومعنی میں ان کے ترجمہ کا لازمی طور پر اہتمام نہیں کیا گیا ہے، خاص طور پر الشیء اور فلان میں سے جب کوئی لفظ بطور فاعل یا مفعول آتا ہے تو اس کے ترجمہ کو عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ نیز سہولت اور عبارت کی روانی کے پیشِ نظر فعل ماضی کو مادہ قرار دے کر مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔

— عربی کے جس لفظ کی تشریح ہو گئی ہو اس کے بعد جب دوسرا لفظ اسی مادہ سے وزن وحرکت یا باب کے اختلاف کے ساتھ آئے تو اس کے سامنے معنی کے طور پر تشریح کردہ عربی لفظ ہی لکھنے پر اکتفا کیا جاتا ہے، جیسے الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) کسی شے کا وسط، اس کے بعد دوسرا لفظ الجُشّ (جس میں صرف پہلے حرف کی حرکت کا فرق ہے) کے سامنے الجَشُّ لکھدیا گیا ہے جیسے الجُشُّ: الجَشُّ. بسا اوقات اس کا الگ سے ذکر اس ضرورت کے تحت بھی کیا گیا ہے کہ دوسرے قدرے مختلف لفظ میں سابقہ لفظ کے معنی کے علاوہ کچھ مزید معنی بھی ہوتے ہیں. جیسے الجُشُّ کے وہ دونوں معنی تو ہیں ہی جو الجَشُّ کے ہیں ساتھ ہی اس کے ایک معنی "رات کا ایک حصہ" بھی ہیں۔ یہ اضافی معنی نمبر ڈال کر اس طرح بیان کردئے گئے ہیں: الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا ایک حصہ۔ اگر ایسی صورت میں کسی لفظ کے کچھ اور معنی بھی ہوں تو ان کو تشریح کردہ لفظ کے بعد (۲)(۳)(۴) کے تحت ذکر کردیا گیا ہے۔

— **المعجم الوسیط** اور **المنجد** یا **مصباح اللغات** میں فعل کے اختلافِ ابواب کی صورت میں اول الذکر **المعجم الوسیط** میں ذکر کردہ بابِ فعل کو ترجیح دی گئی ہے جیسے خج۔ خجا. **المنجد** اور **مصباح اللغات** میں مضارع کا عین کلمہ مکسور ہے جبکہ **المعجم الوسیط** میں یہی فعل باب نصر سے آیا ہے، اس لئے **القاموس الوحید** میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے، اس لئے کہ تحقیق کے اعتبار سے **المعجم الوسیط** کا درجہ بلند ہے۔

افعال واسما کی ترتیب

القاموس میں افعال واسماء کے ذکر کی ترتیب میں جو نہج اختیار کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے:

افعال کو اسماء پر، فعلِ مجرد کو مزید پر، حسی معنی کو عقلی معنی پر، حقیقی معنی کو مجازی معنی پر اور فعل لازم کو فعل متعدی پر مقدم رکھا گیا ہے۔ یہ دراصل **المعجم الوسیط** کی ترتیب ہے، اس میں دوسری معاجم سے اضافے کے نتیجہ میں بعض جگہوں پر اس کی خلاف ورزی کا امکان موجود ہے۔

افعال کی ترتیب حسبِ ذیل ہے:

(الف) فعل ثلاثی مجرد جس کے ابواب مفصلہ ذیل ہیں:

(۱)فَعَل يَفْعُل، جیسے نصر ينصر (۲) فَعَل يَفْعِل، جیسے ضرب يضرب (۳)فَعَل يَفْعَلُ، جیسے فتح يفتح (۴)فَعِل يَفْعَل، جیسے سمع يسمع (۵) فَعُل يَفْعُل، جیسے كرم يكرم (۶)فعِل يَفْعِل، جیسے حسب يحسب.

(ب) فعل مزید فیہ کو حروف تہجی کے مطابق حسب ذیل ترتیب کے ساتھ لکھا گیا ہے:

ثلاثی مزید فیہ بہ یک حرف:

(۱) اَفْعَل، جیسے أكرم يُكرِ م(۲)فاعَلَ جیسے قاتل يُقاتِل (۳) فَعَّل، جیسے كَرَّمَ يُكَرِّم.

ثلاثی مزید فیہ بہ دو حرف:

(۱) افْتَعَل جیسے افْتَتَح يَفْتَتِح (۲) انْفَعَل ، جیسے انكسر ينكسر (۳)تَفَاعل، جیسے تَشَاور (۴)تَفَعَّل، جیسے تَعَلَّم يَتَعَلَّم (۵)اِفْعَلَّ، جیسے احْمَرَّ يَحْمَرُّ.

ثلاثی مزید فیہ بہ سہ حروف:

(۱)استفعل، جیسے استغفر يَسْتَغْفِرْ (۲) افعوعل، جیسے اعشوشب (۳) افعال جیسے اِحْمَارَّ (۴) افْعَوَّل، جیسے اجلَوَّز.

رباعی مزید بہ یک حرف۔تَفَعْلَلَ جیسے، تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ.

جو اوزانِ فعل ملحق بہ رباعی ہیں، ان میں مادہ کے حروف کی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے مثلاً کوثر کو کثر میں معنی کی تشریح کے ساتھ لکھا گیا ہے اور کوثر کے حروف کی ترتیب کے مطابق یعنی "ک و ث" میں بھی اس کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہاں معنی کی تشریح نہیں کی گئی بلکہ اس کے لئے مادہ کثر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا گیا ہے۔اسی طرح غیلم کو مادہ غلم میں بیان کیا گیا ہے جبکہ غیلم کی ترتیب میں اس کے ذکر کے ساتھ مادہ غلم کے حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے۔

فعل رباعی مُضَعّف کو مادہ فعل ثلاثی سے الگ کر کے، اس کو ترتیبِ حروف کے مطابق اس کی جگہ پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً زلزل کو مادہ زلزل ہی میں بیان کیا گیا ہے جبکہ زَلّ کو مادہ زلل میں لکھا گیا ہے۔

کچھ ایسے کلمات ہیں جن کے شروع میں تا آتی ہے لیکن یہ اصلی نہیں بلکہ واو کا بدل ہے جیسے التؤدة، تجه، تقی، اتقی، تخم، تراث، حالانکہ صرفی قاعدہ کے مطابق اس تبدیلی کو دائمی شکل حاصل ہے، پھر بھی ایسے کلمات کو اصل کا لحاظ کرتے ہوئے باب الواو ہی میں لکھا گیا ہے۔

جہاں تک اسما کا تعلق ہے تو ان کے ذکر میں حروف تہجی کی ترتیب کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

رموز واشارات وتشریحات

اس قاموس میں جو رموز واشارات استعمال کیے گیے ہیں ان کی وضاحت حسب ذیل ہے:

(باب): ہر مادہ کے پہلے حرف کو باب بنایا گیا ہے۔مادہ کے دوسرے حرف کے بدلنے سے فصل بدلتی ہے، لیکن لفظ

فصل کا صراحۃً ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ مادہ کے پہلے حرف کو جو باب کا ہے اس کے بعد والے حرف کے ساتھ بیچ میں ایک ڈیش دے کر وسط کالم میں لکھ دیا گیا ہے۔

(•) فصل کے تحت تیسرے اور اس کے بعد والے حرف کے اعتبار سے مادہ بدلنے کی علامت ہے مثلاً (ظ-ل) میں پہلا حرف باب کا اور دوسرا فصل کا ہے۔ باب الظاء کی فصلِ لام میں پہلا مادہ ظلع مذکور ہے، اس کے بعد والا مادہ ظلف ہے جس کے شروع میں یہ علامت (•) تبدیلیٔ مادہ پر دلالت کے لئے بنائی گئی ہے، اس کے بعد والا مادہ ظل ہے اس کے آغاز میں بھی یہی علامت موجود ہے، وعلی ہذا القیاس۔

(—) شروع سطر میں یہ علامت مذکورہ فعل کی قائم مقام ہے، یعنی اس ایک علامت یا اس طرح کی اوپر سے نیچے تک بنائی گئی متعدد علامتوں کے اوپر جو فعل مذکور ہو اس کا اعادہ کر کے پڑھا جائے۔

جہاں فاعل کی رعایت سے فعل مذکور مؤنث ہو، اور بعد میں اس کی نسبت فاعل مذکر کی طرف ہو اور فعل کا اعادہ کرنے کی بجائے اس کی علامت (—) پر اکتفا کیا گیا ہو تو فعل کو پڑھتے وقت حسب ضرورت تصرف کر لینا چاہیے مثلاً: طلعت الشمس کے بعد اگر اس فعل کا اسناد القمر کی طرف اس طرح کیا جائے — القمر تو اس فعل مذکور کو اعادہ کے وقت طلع پڑھا جائے، اس کے برعکس بھی اگر کہیں ضرورت پیش آئے تو حسبِ ضرورت تصرف کر کے فعل کا استعمال کیا جائے مثلاً: حلّ الشيءُ ـ حلالا (جائز و مباح ہونا) کے بعد — المرأةُ (عورت سے شادی کرنا یا جائز ہونا) کی صورت میں فعل حلَّ کو حَلَّتْ پڑھنا چاہیے۔

(ـِـُـ) جب یہ علامت شروع سطر کے علاوہ ان حرکات یا ان میں سے کسی ایک حرکت (زیر، زبر، پیش) کے ساتھ آتی ہے تو اس سے فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا تعین ہوتا ہے۔ ایک سے زائد حرکت کی موجودگی کا مطلب ہے کہ فعلِ زیرِ بحث کے مضارع کا عین کلمہ ان کے مطابق پڑھا جاتا ہے یعنی یہ ایک سے زائد ابواب سے ہے جن کی تعیین حرکاتِ مذکورہ سے ہوتی ہے۔

(ج) جمع کے لیے

(و) واحد کے لیے

(مو) مولد کے لیے

(مع) معرب کے لئے علامت ہے جس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ لفظ غیر عربی الاصل ہے۔ حروف کی کمی یا زیادتی یا تبدیلی کے ساتھ عربی زبان میں اپنا لیا گیا ہے۔

(ق) اس علامت کا مطلب ہے کہ یہ لفظ اس معنی میں قرآن میں استعمال ہوا ہے۔ آیت کریمہ نقل کرنے کے بجائے شروع صفحات میں اسی علامت پر اکتفا کیا گیا ہے بعد میں بھی کہیں کہیں اس رمز کا استعمال ہوا ہے۔

(کیمیا یا طبیعات وغیرہ) بریکٹ میں جہاں بھی اس طرح کے علوم کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ اِن علوم کی اصطلاح

میں لفظ مذکور کے یہ معنی ہیں۔

شروع میں جہاں بھی الف باہمزہ (یا دوسرے لفظوں میں ہمزۂ قطعی) آیا ہے جیسے مثلاً اکرم و اظلم وغیرہ میں اس پر ہمزہ لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے یہ امر المعجم الوسیط کے التزام کے خلاف ہے۔

— جموع (ایک سے زیادہ جمع) میں کفایت کا طریقہ اپنایا گیا ہے۔ ان جموع کو جو مشہور اور کثیر الاستعمال نہیں ہیں ترک کر دیا گیا ہے۔ لیکن المعجم الوسیط کے مقابلہ میں اس قاموس میں ذکر کردہ جموع قدرے زیادہ ہیں، جبکہ المنجد اور مصباح اللغات میں بہت سی غیر مشہور ایسی جموع بھی ہیں جو تقریباً متروک الاستعمال ہیں، گویا اس باب میں افراط و تفریط کے درمیان توازن و اعتدال القاموس الوحید کی ایک خصوصیت ہے۔

— اسم فاعل اور اسم مفعول کا صرف ایسی جگہوں پر ہی ذکر کیا گیا ہے جہاں خفا اور اقتضاء وضوح کی بنا پر، یا اس سے بعض معانی متفرع کرنے کی غرض سے ایسا کرنا ضروری تھا۔ یہ اصل میں تو المعجم الوسیط کا نہج ہے جس کا عام طور پر القاموس الوحید میں بھی لحاظ کیا گیا ہے، البتہ اس میں ایسے بہت سے اسماء فاعل کا اضافہ ہے جو خاص جدید اصطلاحی معنی میں مستعمل ہیں۔

— ثقیل و غریب الفاظ کو ترک کر دیا گیا ہے، ایسے ہی ان الفاظ سے بھی صرف نظر کیا گیا ہے جو استعمال میں نہیں ہیں یا جن کا فائدہ برائے نام ہے۔ جیسے اونٹوں کے بعض نام ان کی صفات، بیماریاں اور ان کے علاج کے طریقے۔ اسی طرح ان مترادفات کو بھی عام طور پر نظر انداز کیا گیا ہے جو اختلاف اللهجات (بولیوں کے تعدد واختلاف) کا نتیجہ ہیں، جیسے اطمأنّ و اطبأنّ اور رعس ورعث وغیرہ۔ یہ بھی المعجم الوسیط ہی کے نہج کا حصہ ہے جو ایک خوبی بھی ہے اور اس حد تک القاموس الوحید میں بھی یہ امر ملحوظ خاطر رہا ہے۔ لیکن المعجم میں اس کوشش کے نتیجہ میں چونکہ بعض ضرورت کے الفاظ بھی متروک ہو گئے تھے اس لئے ایسے بعض منتخب الفاظ کا دوسرے مآخذ سے اضافہ کر دیا گیا ہے۔

— آسان مانوس و مستعمل کلمات اور مستعمل قدیم و جدید اصطلاحات و تعبیرات کو، خصوصیت سے جن کی ایک طالب علم اور مترجم کو کثرت سے ضرورت پیش آتی ہے، جمع کرنے کے ساتھ، ان کی تشریح و تعریف میں وضاحت و صحت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

— تشریح الفاظ میں معتبر نصوص و معاجم سے مدد لی گئی ہے۔ اور اس کی تائید میں آیات قرآنی، احادیث نبویہ، امثال عرب اور فصیح اللسان شعراء اور انشاپردازوں سے منقول بلاغتی تعبیرات و ترکیبات پیش کی گئی ہیں۔ یہ المعجم الوسیط کی خصوصیات میں سے ہے جو نہ صرف القاموس الوحید میں پورے طور پر نمایاں ہے بلکہ بہت سے ایسے مقامات بھی ہیں جہاں لفظ کی مناسبت سے کچھ مزید روایات اور آیات قرآنی سے استشہاد کیا گیا ہے جو المعجم اور المنجد کے علاوہ دوسرے مآخذ سے منقول ہیں۔ لیکن افسوس کہ قاموس ہذا کا تھوڑا سا ابتدائی حصہ استشہادات کے

اس مفید التزام سے تقریباً خالی ہے۔ ترتیبِ لغت کی ابتدائی اسکیم میں مؤلفِ مرحوم کے ذہن میں قدرے اختصار ملحوظ تھا، چنانچہ شروع میں آیات قرآنی لکھنے کے بجائے اشارے کے طور پر "ق" کے رمز پر اکتفا کیا گیا ہے۔ لیکن بعد میں استشہاد بالآیات وغیرہ کے اہتمام کی ضرورت کے احساس کے تحت نہج بدل دیا گیا تھا جس پر آخر تک عمل رہا۔ یکسانیت کے لیے اگر ابتدائی حصہ کو دوبارہ لکھا جاتا جو مؤلفِ مرحوم کے زیرِ غور تھا تو اس قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہوتی جو نا قابل برداشت ہوتی جا رہی تھی۔

— المعجم الوسیط میں تشریح الفاظ میں اس کے مرتبین کے بیان کے مطابق "مردہ اسالیب پر زندہ اسالیب" کو ترجیح دی گئی ہے جس کا بہتر انعکاس اس قاموس میں موجود ہے۔ المعجم میں مذکورہ اہتمام کی تصریح کے باوجود بہت سے کلمات کی تشریح میں تشنگی بلکہ ابہام والتباس موجود تھا، جس کو خود مؤلف مرحوم نے اردو تعبیرات کے ذریعہ کافی حد تک دور کر دیا تھا۔ تاہم بعض اشکالات کے تحت مراجعت کے دوران جب پتہ چلا کہ المعجم کے مرتبین کرام نے بسا اوقات ایضاح عبارت کی ضرورت کے باوجود علامہ فیروز آبادی کی القاموس المحیط سے عبارتیں جوں کی توں نقل کرنے پر اکتفا کیا ہے تو دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے مزید وضاحت کے ذریعہ اس قاموس کی امتیازی حیثیت میں اضافہ کر دیا گیا۔

— مختلف مقامات پر متعدد الفاظ جیسے مجلس وغیرہ کی مناسبت سے عصر حاضر میں اصطلاحات کے طور پر استعمال میں آنے والے مرکبات توصیفی واضافی جیسے المجلس التشریعی، المجلس العسکری اور مجلس الدفاع ومجلس الأمن وغیرہ لکھ کر ان کے مروجہ اصطلاحی معنی لکھے گئے ہیں۔ یہ چیز بھی من جملہ ان امور کے ایک ہے جو القاموس الوحید کو المعجم الوسیط، المنجد اور مصباح اللغات وغیرہ سے ممتاز بناتی ہے۔

— واضح رہے کہ مؤلف مرحوم نے اس ضخیم لغت میں اپنی سابقہ عربی اردو مختصر لغت القاموس الجدید سے بہت سے الفاظ و تعبیرات کا اضافہ تو کیا ہے، لیکن بالاستیعاب ایسا نہیں کیا گیا ہے، مثلاً بنك کی قسموں کا ذکر القاموس الجدید میں تفصیل سے ہے جبکہ قاموسِ ہذا میں ایسا نہیں ہے۔

— اس قاموس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انتہائی محنت کے ساتھ الفاظ کی معنی خیز تشریحات اور تطبیقی معانی بیان کئے گئے ہیں، جس کے باعث استفادہ کرنے والے تطبیق کی الجھن سے بچ جاتے ہیں۔

— ہر لفظ کے متعدد معانی کو نمبر ڈال کر لکھا گیا ہے جس سے مطلوبہ معنی تک پہنچنے کا کام بہت آسان ہو گیا ہے۔ البتہ اس اہتمام کے نتیجہ میں کہیں کہیں ایک معمولی سی یہ قباحت پیدا ہو گئی ہے کہ بعض تقریباً ہم معنی الفاظ الگ الگ نمبروں کے تحت لکھ دیے گئے ہیں۔

مراجعت و تصحیح

خوش قسمتی سے برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانویؒ اپنی زندگی میں، شب و روز کی جانکاہ محنت کے نتیجہ

میں القاموس الوحید مکمل کر چکے تھے۔ یہی نہیں اس کی کتابت بھی ساتھ ساتھ جاری تھی اور بیشتر حصہ کی کتابت بھی ہو چکی تھی۔ تالیف کا کام جو کئی سالوں تک چلا مولانا مرحوم صرف قیام دیوبند کے دوران ہی نہیں بلکہ اسفار میں بھی انجام دیتے تھے۔ وہ لغات و معاجم جو اس قاموس کے لئے بطور اساس و مآخذ زیر استعمال تھیں ان کو حروف تہجی کی تختیوں کے لحاظ سے الگ الگ اجزاء میں تقسیم کر لیا گیا تھا، اور جو تختی زیر تالیف ہوتی اس کے لئے متعلقہ تمام معاجم کے اجزا دوران سفر اپنے ساتھ رکھتے تھے۔ اگر کہیں ایک دو دن بھی قیام کا موقع ملتا، تو التزاما اس کام کو جاری رکھتے۔ اگر ایسا نہ کرتے تو شاید یہ عظیم کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ پاتا۔

مولانا مرحوم جب اپنے مستقر دیوبند میں ہوتے تو وضاحت طلب الفاظ کے معانی اور تشریحات کے لئے زیادہ مراجع و مصادر دستیاب ہوتے تھے لیکن سفر کے دوران چونکہ یہ سہولت نہ ہوتی تھی اس لئے بعض جگہیں خالی چھوڑ دی جاتی تھیں یا تشنہ تشریحات و معانی کے سامنے سوالیہ نشان لگا دیا جاتا تھا تاکہ بعد میں دوسرے مراجع سے استفادہ کر کے تکمیل کر دی جائے لیکن شاذ و نادر ہی اس کا موقع مل پاتا تھا کیونکہ کاتب صاحب اپنا سابقہ کام مکمل کر چکے ہوتے تھے اور ضیاع وقت سے بچنے کے لیے بسا اوقات مسودہ اسی شکل میں بلا مراجعت و تکمیل ان کو دے دیا جاتا تھا۔

اپریل ۱۹۹۵ء میں مؤلفؒ کی وفات کے بعد مراجعت ثانیہ کے ساتھ اس کے تشنۂ تکمیل امور کے سلسلہ میں فیصلے کر کے آخری شکل دینے کی ذمہ داری احقر کے حصہ میں آئی۔ برادر مرحوم کے بڑے صاحب زادے عزیزم مولوی بدر الزماں قاسمی کیرانوی جو اچھی انگلش جاننے کے ساتھ عربی زبان میں لکھنے اور ترجمہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں ان کی مقبول عام کتاب "جدید عربی ایسے بولیے" "اور خطوط نویسی" اس کا ثبوت ہیں، اور آج کل سفارت خانہ سعودی عرب میں ایک اہم عہدہ پر فائز ہیں، وہ اس کام کو بخوبی انجام دے سکتے تھے لیکن چونکہ وہ ان دنوں بسلسلۂ ملازمت دوحہ۔ قطر میں مقیم تھے، اس لئے سب کی خواہش واصرار کے پیش نظر میں نے اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود اس عظیم ذمہ داری کو قبول کر لیا۔

جب کام شروع کیا تو جیسا کہ علامہ سید سلیمان ندویؒ سیرۃ النبی کے دیباچہ طبع چہارم میں رقم طراز ہیں: "مصنف (علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ) کی وفات کے بعد جب سیرۃ کا مسودہ مصنف کی وصیت کے مطابق اس ہیچمداں کے ہاتھ آیا تو اس عقیدت کی بنا پر جو ایک شاگرد کو اپنے استاد سے ہونی چاہیے استاد کے مسودہ پر انگلی رکھتے ہوئے بھی ڈر معلوم ہوتا تھا، اگر کبھی بہ ضرورت ایسی گستاخی کرنی پڑتی تھی تو خواب میں بھی ڈر جاتا تھا"، اس احقر کو بھی مصنف کا برادر خرد اور شاگرد ہونے کی وجہ سے کچھ ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہونا پڑا۔ بہر حال جی کڑا کر کے فریضہ کی انجام دہی شروع کی گئی تو آہستہ آہستہ خوف کی نفسیاتی کیفیت نارمل ہوئی اور کام کی راہ ہموار ہوتی چلی گئی۔

سفارت خانہ سعودی عرب نئی دہلی کے صحافتی ڈپارٹمنٹ کے ذمہ دار کی حیثیت سے احقر پر کام کا بوجھ تھا اس لئے مراجعت کا کام بہت سست رفتاری سے شروع ہوا، اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ برآ ہونے کے احساس

کے تحت سفارت خانہ کی سروس سے علیحدگی کا ارادہ کیا اور کوشش بسیار کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ اس کے بعد مراجعت کے کام میں تیزی تو آئی لیکن پھر بھی مختلف رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

واضح رہے کہ مراجعت کا مطلب یہاں وہ تصحیح نہیں ہے جس سے مراد محض کتابت یا کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوتی ہے۔ حالانکہ ایک ضخیم لغت میں تو یہ کام بھی بڑا محنت طلب ہوتا ہے۔ اس مراجعت میں مسودہ اور کتابت شدہ صفحات کو جن کی تعداد اٹھارہ سو اٹھائیس ہے (اس تعداد میں احقر کے مقدمہ کے صفحات شامل نہیں) حرفاً حرفاً ان کی اساسِ اول المعجم الوسیط اور مذکورۂ صدر تمام مآخذ سے ملا کر دیکھا گیا۔ اس کے علاوہ فراغات (خالی جگہوں) کو پُر کرنے اور ان الفاظ کی تحقیق کے سلسلہ میں جن کے معانی و تشریحات خود مؤلف ؒ کی نظر میں اطمینان بخش نہیں تھیں اور مزید بحث و تمحیص کے کام کو آئندہ کے لئے چھوڑ دیا تھا، ان گنت علمی کتب سے مراجعت کی گئی اور مکمل تشفی کے بعد تشنۂ تشریح الفاظ کے معنی و مراد کی نہایت تحقیق سے تعیین کی گئی۔ نشان زد مشتبہ تشریحات کی تصویب و تبدیل کے عمل کے ساتھ ساتھ ان تسامحات کا ازالہ بھی کیا گیا جو دوران مراجعت سامنے آئے۔

یوں تو تسامحات یا اغلاط و اخطا کا پایا جانا کسی بھی بڑے سے بڑے عالم و محقق کے تصنیفی و تالیفی عمل میں اور خاص طور پر ایسے کام میں جو اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے کسی وسیع و عریض خار دار جھاڑیوں اور دشوار گذار راہوں سے پُر جنگل کے مشابہ ہو، اور اس وجہ سے بھی کہ انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے، عین مطابق فطرت اور قرین عقل ہے۔ پھر اس عموم سے ہٹ کر لغت نویسی کے جس سیاق میں یہ بات چل رہی ہے اس کے ضمن میں یہ تذکرہ بے محل نہ ہوگا کہ بڑے بڑے ماہرین لغت کی معاجم میں سے کوئی بھی ایسی نہیں جس میں غلطیاں یا غلط فہمیاں در نہ آئی ہوں چنانچہ زمخشری نے اساس البلاغۃ میں ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں صاحب الصحاح کو وہم ہوا۔ ابن منظور نے لسان العرب میں تقریباً اپنے تمام پیش رووں کی اخطاء و اوہام کی نشاندہی کی حتی کہ الازہری کی تھذیب اللغۃ اور ابن سیدہ کی المحکم بھی اس سے نہ بچ سکیں۔ مجد الدین فیروز آبادی جنھوں نے جوہری کی الصحاح کو ہدف تنقید بنایا خود اپنی القاموس المحیط میں غلطیوں سے نہ بچ سکے۔ اور عصر حاضر کے ایک نامور محقق عبدالسلام محمد ہارون نے لسان العرب کی لغزشوں اور تسامحات کو بھی اپنی کتاب "تحقیقات و تنبیھات فی معجم لسان العرب" کے ذریعہ آشکارا کر دیا ہے۔

ان تمام حقائق کو پیش نظر رکھنے کے ساتھ برادر محترم مولانا وحید الزماں کیرانوی مرحوم کی زیر نظر ضخیم قاموس پر اس زاویہ سے گفتگو کے سیاق میں یہ امر بھی ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ انھوں نے ایک ایسا زرخیز ذہن پایا تھا جس میں ہر وقت طرح طرح کی علمی اسکیمیں آتی تھیں اور چونکہ قاموس کا کام بہت طویل تھا جس نے سخت اور خشک ہونے کے باوجود روٹین کی سی شکل اختیار کر لی تھی لہٰذا اس کام کے دوران جب مرحوم کا ذہن دوسرے علمی

منصوبوں کے تانے بانے میں مصروف ہوتا تو اصل کام کی طرف بعض لمحات میں مطلوبہ توجہ اور ترکیز کا قائم نہ رہنا ایک فطری بات تھی۔

علاوہ ازیں مؤلف مرحوم اپنی حیات مستعار کے آخری سالوں میں اس معجم کی تکمیل کے بعد حدیث و ترجمۂ قرآن سے متعلق اپنے عزائم کی تکمیل کے خواہشمند تھے۔ اور اس احساس کے تحت کہ غالباً عمر زیادہ وفا نہ کرے گی جس کا بعض اوقات انھوں نے اظہار بھی کیا، اپنے معمول میں تسلسل رکھتے اور لغت نویسی جیسے اطمینان و یکسوئی طلب کام کو سفر و حضر میں پوری تیز رفتاری سے انجام دیتے رہے۔

مزید برآں شکر کے مرض کی بنا پر بینائی بھی کچھ متأثر ہو گئی تھی، باریک حروف کی ڈکشنریوں سے استفادہ کے لئے چشمہ کے علاوہ محدب شیشہ (Magnifying Glass) بھی استعمال کرتے تھے، پھر نصف شب تک اس جانکاہ عمل میں لگے رہنا تو معمول کی بات تھی بسا اوقات دو اور تین بھی بج جاتے تھے۔ مسودہ کی کاپیوں پر جا بجا لکھے ہوئے وقت سے اس کا اندازہ ہوتا ہے۔

ایسی صورت حال میں کسی لفظ کے متعدد معانی کے ضمن میں مثلاً ناقۃ کا (جبکہ نقاہت کا کوئی قرینہ یا سیاق بھی موجود نہ ہو) طباعت کے غیر واضح ہونے یا عدم حضور ذہنی کے سبب ناقۃ (اونٹنی) کے وہم میں ترجمہ ہو جانا چنداں حیرت کی بات نہیں۔ لیکن اس عذر اور پورے جواز کے باوجود نظر چوکنے کی ایسی کسی غلطی سے پیدا ہونے والی خرابی بسیار کا لازم آنا بھی ظاہر ہے اور اس ایک مثال سے قارئین کرام کے لئے یہ سمجھنا بھی مشکل نہ ہو گا کہ یہ کام کس قدر ژرف نگاہی اور جانکاہ محنت کا متقاضی ہے۔ مراجعت کے دوران اس قبیل کے جو معدودے چند مسامحات چشم سامنے آئے ان کا بھی بحمد اللہ تدارک کر دیا گیا۔

مراجعت کے دوران ایک بہت بڑی دشواری جس کا سامنا کرنا پڑا وہ یہ تھی کہ ہر تبدیلی کے موقع پر کسی بھی عبارت کے لکھنے میں "(یا تغیر طلب) معنی و تشریح" کے طول و اختصار کا پابند رہنا پڑا کیونکہ تقریباً پوری القاموس کتابت شدہ تھی، اسی لئے بسا اوقات تبدیل کردہ عبارت کی صیاغت میں وقت بھی زیادہ صرف ہوا اور کوشش کے باوجود بہت سی جگہوں پر تعبیر و کتابت دونوں ہی کا حسن برقرار نہ رکھا جا سکا۔ جب بھی کہیں کسی لفظ یا معنی کو حذف کرنے کی ضرورت پیش آتی تو اسی کے بقدر وہاں کچھ لکھنا بھی ضروری ہوتا۔ اس کے علاوہ کہیں کسی مفید اضافے کو دل چاہتا تو اس کی گنجائش پیدا کرنے کے لیے بعض غیر اہم چیزیں نکالنے جیسے مختلف جتن کرنے پڑتے۔

کتابت شدہ صفحات کی مراجعت و تصحیح کا کام مؤلف مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے ایک ہونہار شاگرد اور لائق فاضل مولانا عبد القدوس قاسمی نیرانوی کے سپرد کر دیا تھا۔ مولانا موصوف نے، جو تفسیر سمیت دو کتابوں کے مترجم، خطب متنوعة (فی الدعوة والموعظة والإرشاد) کے مرتب اور اب اسپر نکس، جوہانسبرگ (ساؤتھ افریقہ) جامعہ محمودیہ کے استاذ ادب عربی ہیں، اپنے استاذ مؤلف مرحوم کی جانب سے تفویض کردہ کام کو اپنا

خوش گوار فرض جان کر انجام دیا۔ انھوں نے اخلاص کے ساتھ محنت لگن اور تندہی سے پوری قاموس کی از اول تا آخر مراجعت اولی کی تکمیل کی۔ وہ دہلی میں مقیم نہیں تھے اس لیے میں الگ سے مراجعت ثانیہ کا کام انجام دیتا رہا۔ شروع میں میرے کام کی رفتار ست رہی پھر ترک ملازمت کے بعد اس میں کچھ تیزی آئی اور اسی طرح قاموس کے نصف اول کی مراجعت نہائیہ (فائنل) بھی عمل میں آ ہی گئی۔ بعد ازاں خوش قسمتی سے دار العلوم دیو بند کے ایک اور لائق فاضل مولانا وارث مظہری قاسمی کی خدمات حاصل ہو گئیں جو علی گڑھ سے ایم۔ اے کرنے کے بعد وہاں سے ریسرچ کر رہے ہیں اور عربی انگلش کی نمایاں صلاحیت کے ساتھ اردو کا اچھا ادیبانہ ذوق اور اس میں لکھنے کا بہترین سلیقہ رکھتے ہیں اور ان دنوں تنظیم ابنائے قدیم دار العلوم دیوبند (دہلی) سے شائع ہونے والے موقر علمی ماہنامے ''ترجمان دار العلوم'' کی ترتیب وادارت میں اہم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ وہ اس مقصد کے لیے میرے قریب ہی مقیم ہو گئے تھے۔ ہم نے طویل عرصے تک روزانہ لمبی لمبی متعدد نشستوں میں مشترکہ طور پر مراجعت و تحقیق کے کام کو مکمل یک سوئی اور محنت کے ساتھ تیزی سے آگے بڑھایا۔ ان نشستوں میں مراجعتِ مآخذ اور باہمی قراءت وسماعت کا جو طریقہ اپنایا اس میں فرو گذاشتوں کے رہ جانے کے امکانات کم سے کم تر ہو گئے اور اس طرح عرصۂ دراز کی محنت شاقہ کے بعد قاموس کے نصف ثانی کی آخری مراجعت کا کام بھی بحمد اللہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ میرے لئے ان کا رسمی شکریہ ادا کرنا اس لئے بے محل ہو گا کہ ان کے اس عمل کے پیچھے جو جذبہ کار فرما تھا وہ ان کا مؤلفؒ کے ساتھ گہرے تعلق وعقیدت کا نتیجہ ہے اس لئے یہ کہنا زیادہ صحیح ہو گا کہ یہ دونوں حضرات برادر مرحوم کے تمام متعلقین کی جانب سے مستحق مبارکباد ہیں۔ اسی طرح خوش نویس جناب سمیع احمد مونگیری صاحب بھی ہم سب کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں جنھوں نے انتہائی نامساعد حالات میں اس مقصد سے دیوبند میں مقیم رہ کر بڑی ثابت قدمی کے ساتھ کتابت کے کام کو خوش اسلوبی سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اس قاموس کی اشاعت میں تاخیر کے لئے سب سے بڑا قصور وار یہ احقر ہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ پہلے سفارت خانہ کے فرائض منصبی اور ترک ملازمت کے بعد مختلف قسم کی ہنگامی مصروفیات وعوائق کام کو جلد از جلد انجام دینے میں رکاوٹ بنتے رہے، لیکن اس میں ایک حد تک اس بات کو بھی دخل رہا کہ اوپر سے کوئی مسلسل دباؤ اور پریشر کی ایسی صورت نہ تھی جو راقم السطور کے کام میں تسلسل اور تیزی کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ برادر مرحوم کے دونوں چھوٹے صاحب زادے عزیزان قدر مولوی صدر الزماں کیرانوی اور حافظ قدر الزماں کیرانوی دیوبند میں قیام اور مرحوم سے نسبت فرزندی کے باعث اور مکتبہ حسینیہ دیوبند کے مالکان کی حیثیت سے طلبہ اور تمام متعلقین وشائقین لغت کی جانب سے استفسارات سے دوچار رہنے کے باوجود، ادباً تقاضے کی ہمت نہ کرپاتے، البتہ برادران خرد ڈاکٹر معید الزماں قاسمی کیرانوی (جن کا دیوبند میں کلینک ہے اور اللہ نے ان کے ہاتھ میں شفا بھی دی ہے) اور مولوی حافظ فرید الزماں کیرانوی جامعی (جو سفارت خانہ کویت نئی دہلی میں عرصۂ دراز سے ایک اہم عہدہ پر فائز

ہیں) وقتاً فوقتاً بے لفظوں میں توجہ دلاتے رہتے تھے ایسا نہ ہونے کی صورت میں قدرے مزید تاخیر کا پورا امکان تھا اس لئے یہ بھی مستحق شکریہ ہیں۔

مراجعت کے دوران بحث وتمحیص اور تصحیح کی حتی الامکان کوشش کے باوجود کچھ غلطیوں اور فروگزاشتوں کا رہ جانا تو یقینی ہے۔ لیکن پورے اعتماد اور وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ بعض مشہور مروجہ عربی اردو ڈکشنریوں میں کتابت وطباعت کی یا دوسری جو بے شمار اغلاط موجود ہیں ان کے مقابلہ میں زیر نظر قاموس میں کتابت وغیرہ کی یا دوسری ممکنہ اخطاء وتسامحات کی نسبت شاید ناقابل ذکر ہی ہو۔ انشاء اللہ

مؤلف مرحوم نے ایک صفحہ پر مشتمل ابتدائی مسودہ کی شکل میں القاموس کے مختصر تعارف میں لکھا ہے: "یہ ڈکشنری قدیم وجدید ایک لاکھ الفاظ پر مشتمل جامع ترین ڈکشنری ہے" تعداد الفاظ کے اس تخمینہ کی کیا علمی بنیاد ہے یہ جاننے کے لئے ہم نے حساب لگانے کی نہ کوشش کی اور نہ ہی اس کی ضرورت سمجھی کیونکہ یہ بات بلاخوف تردید کہی جاسکتی ہے کہ یہ عصر حاضر کی جامع ترین عربی اردو لغت ہے۔

برادرِ مرحوم کے ساتھ گفتگو کے دوران اس قاموس کے نام کا مسئلہ کئی بار زیر بحث آیا۔ القاموس المحیط، القاموس الشامل، القاموس الوحید وغیرہ مجوزہ ناموں پر غور ہوا۔ اول الذکر نام معنوی اور صوتی دونوں اعتبار سے پسندیدہ تھا لیکن وہ علامہ فیروز آبادی کی مشہور زمانہ معجم کا نام ہے۔ سہ لفظی ترکیب کے نام میں طوالت کی قباحت کے باوجود رجحان ہوا کہ آگے پیچھے کسی مناسب لفظ کے اضافہ سے یہی نام رکھا جائے۔ چنانچہ مسودۂ لغت کی متعدد کاپیوں پر مؤلفؒ کے قلم سے یہی نام درج ہے۔ القاموس الوحید کے عنوان میں مرحوم کو اپنے نام کی طرف بقلم خود نسبت کی بنا پر تردد تھا، ادھر شمول (جامعیت) کی صفت سے خالی ایک معجم ۱۹۹۷ء میں بیروت سے شائع ہو کر منظر عام پر آچکی ہے، جس کے ٹائٹل پر لکھے ہوئے نام "الاداء- القاموس العربی الشامل" کے انداز سے ایسا لگتا ہے کہ اس کا نام ہی "القاموس العربي الشامل" ہے۔ لہٰذا موصوف کی وفات کے بعد تمام متعلقین کی یہی رائے ہوئی کہ القاموس الوحید ہی نام رکھا جائے۔ اس میں معنویت بھی ہے اور مؤلف مرحوم کی سب سے پہلی ڈکشنری القاموس الجدید (اردو عربی) اور دوسری القاموس الجدید (عربی اردو) کے ساتھ سجع کی رعایت اور صوتی آہنگ میں کلی مناسبت بھی۔

مقدمہ لکھنے کی بات آئی تو خیال ہوا کہ قاموس کی ضخامت کے لحاظ سے اگر کچھ تفصیل سے لکھا جائے تو بہتر ہوگا۔ تھوڑے مطالعہ کے بعد اردو تحریر سے بیگانہ ہاتھ نے (جو دارالعلوم سے فراغت کے بعد سے عربی زبان ہی میں لکھنے کا عادی رہا تھا) قلم اٹھایا تو ناتجربہ کاری اور ناپختگی کی بنا پر ایسا بے لگام ہوا اور مضمون نے اتنا طول پکڑا کہ وہ دیباچہ کی بجائے "عدالتی مقدمہ" کی شکل اختیار کر گیا۔ طوالت کے احساس کے تحت اختصار کے ساتھ مضمون کو سمیٹنے کی کوشش کی تو نہج کی یکسانیت باقی نہ رہی۔

تہذیب وترتیب نو کے لئے دوبارہ لکھنے کی صورت میں قاموس کی اشاعت میں مزید تاخیر ہونا یقینی تھا، اس

لئے میں شائقین سے التماس کرتا ہوں کہ وہ مزید انتظار - جس کو اشد من الموت کہا گیا ہے - کی مزید زحمت سے بچنے کے لئے اس پلندۂ معلوماتِ پراگندہ ہی کو مقدمہ سمجھ کر، ناپختہ خامہ فرسائی کی اسی خام شکل کو برداشت کرتے ہوئے راقم السطور کی لغزشوں اور فرو گزاشتوں کو دامن عفو سے چھپائیں۔

اس مقدمہ کے اختتام پر، ایک بار پھر سیرۃ النبی جلد اول میں علامہ سید سلیمان ندویؒ کے دیباچہ طبع اول سے اقتباس لے کر، حسب ضرورت تصرف کے ساتھ، بلا تشبیہ - کم از کم خود کی حد تک - راقم الحروف اپنے احساسات اور موقع کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے:

القاموس الوحید جس کے غلغلہ سے ہندوستان کا گوشہ گوشہ گونج رہا ہے، آج مؤلف کی وفات کے تقریباً پونے چھ سال کے بعد جب وہ پہلی بار مطبوعہ شکل میں شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے، میں اپنا دل اس مسرت آمیز اطمینان سے لبریز پاتا ہوں کہ برادر مرحوم کی وفات کے بعد جو فرض میرے سپرد کیا گیا تھا الحمد للہ کہ اس سے آج سبکدوش ہوتا ہوں۔

شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم

لیکن اس مسرت اور اطمینان کے ساتھ یہ حسرت باعث تکدر خاطر ہے کہ کاش مؤلف مرحوم اپنی سالہا سال کی جانکاہ محنت کے اس ثمرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے شائقین و مداحوں کی نذر کرتے۔

آخر میں پروردگار عالم کی بارگاہ عالی میں دعاء ہے کہ وہ خطاو نسیان سے درگذر فرما کر مؤلف کی اس خدمت کو دنیا میں مقبولیت اور آخرت میں قبولیت کا شرف بخشے اور تمام طالبان لغت و ادب اور علوم اسلامیہ کو اس سے بیش از بیش مستفید فرما کر جنت میں مؤلف مرحوم کے درجات کی بلندی، اور طفیل میں اس گنہگار کے لئے بھی بخشش کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

وفق الله العاملين في ميدان اللغة العربية، لحمايتها ونشرها بتيسير صعبها وتذليل شموسها، واخراج كتبٍ وقواميسَ نافعةٍ للمهتمين بها، باعتبارها مفاتيحَ للعلوم الاسلامية، تُنير لهم السبيل، وتحقق لهم القصد والغاية. وأسأله تعالى ان يجعلني من أولئك العاملين، ويهب لي الصحة والصبر، لاقوم بواجبي نحو ديني، ومنه استمد العون، وعليه أتوكل، وإليه انيب.

عمید الزماں قاسمی کیرانوی
ذاکر نگر - اوکھلا، نئی دہلی ۲۵
۱۰ر نومبر ۲۰۰۰ء

بسم الله الرحمن الرحيم

ما المعجم ومتى أصبح القاموس مرادفا له؟

إن الباحث عن معنى لفظ (المُعْجَم) لا بد له من تجريده من زوائده، والبحث عما تدل عليه حروفه الأصول؛ وهي هنا: العين، والجيم، والميم. والكلمة على هذا الوضع، تفيد الإبهام والخفاء، وقد أشار إلى ذلك ابن جنى في كتابه "سر الصناعة " فقال: ومن ذلك قوله: " رجل أعجم، وامرأة عجماء، اذا كانا لا يفصحان ولا يبينان. والأعجم: الأخرس، وهكذا..."

هذه نبذة عما تدل عليه هذه المادة، وهي لا تساير المقصود من المعجم لأن المراد منه إزالة الغموض عن الألفاظ، وكشف الإبهام عن الكلمات. ولعل هذا المعنى قد استفيد من دخول الهمزة على الفعل، على أن يكون المراد منها الإزالة، كأشكيته: أزلت شكواه، ويكون المقصود من أعجمته: أزلت عجمته، وأذهبت خفاءه. ولعل حروف الهجاء سميت بحروف المعجم لتلك المناسبة، لأن النقط الموجود في كثير منها يزيل الخفاء المحدق بها، ويوضح للناظر المراد منها. ونتبين ذلك في مثل الحرف "ب" فإن وضعت له نقطة واحدة من تحت، كان باء، وإن وضعت عليه نقطتان من فوق كان تاء، وإن نقط بثلاث نقط فوقه كان ثاء، وهكذا "ح" وغيرها...

وبناء على ما تقدم يمكننا أن نُعَرِّفَ المعجم: بأنه كتاب يضم ألفاظ اللغة مرتبة على نمط معين، مشروحة شرحا يزيل إبهامها؛ ومضافا اليها ما يناسبها من المعلومات التي تفيد الباحث، وتعين الدارس على الوصول الى مراده. (المعاجم اللغوية ص ٦)

"... وحسب "القاموس" (لمجد الدين أبي طاهر محمد بن يعقوب الفيروزآبادى) شهرةً أنه أصبح عند المتأخرين مرادفاً للمعجم، حتى أن أحدنا يسمع سائلا يقول: قاموس الصحاح؛ وقاموس لسان العرب، وقاموس التهذيب، وقاموس العين، مما يدل على طغيان اسمه على المعجمات، بل سمى باسم القاموس كثير من المعجمات، مثل: القاموس العصرى، وقاموس الجيب". (مقدمة الصحاح ص ١٧٣)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الالف

الف ممدودہ

ا

الاَلِف : حروفِ ہجا کا پہلا حرف۔ الف کی دو قسمیں ہیں : (۱) ساکن جیسے قَامَ میں۔ اسے لیّنہ کہتے ہیں (۲) متحرک جیسے أَقَرَأْتَ میں۔ اسے ہمزہ کہتے ہیں۔ ہمزہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) استفہام یعنی فعل کی نسبت معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے أَقَرَأْتَ (کیا تونے پڑھا؟) جواب میں نَعَمْ کہا جائے گا۔ یا چند اشیاء میں سے کسی ایک کی تعیین کے لئے۔ جیسے أَ اَخُوكَ سَافَرَ أَمْ اَبُوكَ؟ جواب میں کسی ایک کو متعین کر کے کہا جائے گا سَافَرَ أَبِي۔ اگر منفی سوال کیا جائے جیسے أَلَمْ يُسَافِرْ اَخُوكَ؟ تو اس کا جواب اگر نفی میں دینا ہو تو کہا جائے گا نَعَمْ (یعنی میرے بھائی نے سفر نہیں کیا) اور اگر جواب اثبات میں دینا ہو تو بَلٰی کہا جائے گا (یعنی ہاں، میرے بھائی نے سفر کیا)۔

(۲) نداءِ قریب کے لئے۔ جیسے أَبُنَيَّ اے بیٹے۔

(۳) تسویہ یعنی برابری کے لئے۔ جیسے أَ اَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، ان کے لئے دونوں برابر ہیں۔

- آ : نداء بعید کے لئے یا جو بعید کے مانند ہو جیسے غافل۔
- آب : گیارہواں سریانی مہینہ، مقابل اگست
- الآب : نصارٰی کے نزدیک افراد تثلیث (خدا، بیٹا، روح القدس) میں سے پہلا (الاُقْنُوم الأوّل)۔
- الآبِنُوس : آبنوس، ایک قسم کی ٹھوس اور سیاہ لکڑی۔

الآبُنوسِيَّة : بجلی کے کرنٹ کو جدا کرنے والا مسالہ۔

- الآجُرّ : پکی اینٹ و: آجُرَّة۔
- الآح : دیکھئے (ا ی ح)۔
- آدَم : دیکھئے (ا د م)۔
- آذار : چھٹا سریانی مہینہ، مقابل مارچ۔
- الآس : ایک خوشبودار پھل دار پودا، بڑی الائچی کے مانند (۲) ایک نقطہ والا تاش کا پتّہ۔
- آسِيَا : ایشیا۔ دیکھئے (أ س ی)۔
- آل : دیکھئے (أ و ل)۔
- آمِين : دعا کے بعد کہا جاتا ہے۔ بمعنی اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ (اے اللہ قبول کر)
- الآنِسُونُ : ایک قسم کی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
- الآنُك : سیسہ۔
- الآيِينُ : رواج، رسم۔

ا ـــــــــــ ب

- أَبَأَه بِسَهْمٍ ـَ اَبْئًا : تیر مارنا۔

الاَبَاءُ : بانس، نرکل و: أَبَاءَة۔

- أَبَّ للسَّيْرِ ـُ أَبًّا و اَبَابًا : چلنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ إليه : مشتاق ہونا، مائل ہونا۔

ـــ على اَعْدَائِه : بھرپور حملہ کرنا۔

اَبَّتْ اَبَابَةُ الشئ : روش کا درست ہونا۔

ـــ الشئَ اَبًّا : قصد کرنا۔ اَبَّ اَبَّهُ :

کسی کے راستے پر چلنا۔
أَبَّ يَدَه اِلٰى سَيْفِه: تلوار سونتنے کیلئے ہاتھ بڑھانا۔
ائْتَبَّ له: تیار ہونا۔
اسْتَأَبَّ فلانًا: کسی کو باپ بنالینا۔ دیکھئے (اب و)
تَأَبَّبَ به: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
الأُبَاب: کثیر پانی (۲) سراب۔
الأَبَابَة: وطن کا شدید اشتیاق، یادِ وطن کا ملال۔
الأَبُّ: تر یا خشک گھاس، چارہ قرآن پاک میں ہے: "وَفَاكِهَةً وَأَبًّا" فلان رَاعَ له الحَبُّ وطَاعَ له الأَبُّ: اس کی کھیتی سرسبز اور چراگاہ کشادہ ہوگئی (۲) باپ بمعنی اَبٌ۔
إِبَّانُ الشيءِ: موسم، سیزن، وقت۔ زیادہ استعمال اضافت کے ساتھ ہوتا ہے۔ جیسے إِبَّانُ الفاكهة: پھل کا موسم (دیکھئے: اب ن)۔
أَبِيبُ: قبطی سال کا گیارہواں مہینہ۔
• أَبِتَ اليومُ ـَ أَبَتًا: دن کا سخت گرم ہونا۔ هو آبِتٌ۔
أَبَتَةُ الغضب: غصہ کی تیزی۔
المَأْبُوت: گرم، غضب ناک۔
• أَبْجَد: حروفِ تہجی کے مجموعوں کا پہلا لفظ
• أَبَدَ ـُ أُبُودًا: جنگلی ہونا، لوگوں سے الگ تھلگ ہونا۔
ــــ الشاعرُ ونحوه: شعر میں مشکل و نامانوس الفاظ لانا۔
ــــ فلان بالمكان: قیام پذیر ہونا، ڈیرا ڈال دینا، نہ ٹلنا۔
أَبِدَ ـَ أَبَدًا: جنگلی ہونا۔ هو أَبِدٌ۔
ــــ عليه: غصہ ہونا۔
أَبَّدَ الشيءَ: دوام عطا کرنا، دوامی بنا دینا۔

تَأَبَّدَ: جنگلی ہونا۔
ــــ المكانُ: ویران ہونا، سنسان ہونا، غیر آباد ہونا۔
ــــ الشيءُ: دوامی ہونا، ہمیشہ رہنا۔
ــــ الرَّجُلُ: مدتِ دراز تک غیر شادی شدہ رہنا۔
الآبِدَة: قابلِ تعجب بات، عجیب و نادر شے (۲) ناقابلِ فراموش حادثہ ج: أَوَابِد۔ أَوَابِدُ الطَّيْرِ: ہر موسم میں ایک جگہ رہنے والے پرندے۔
أَوَابِدُ الوَحْشِ: جنگلی جانور۔
الأَبَد: زمانہ ج: آباد وأُبُود (۲) ہمیشگی (۳) لازوال۔
أَبَدَ الآبِدِين، أَبَدَ الآبَاد: کبھی بھی۔ منفی استعمال کیا جاتا ہے جیسے لا أَفْعَلُ ذلك أَبَدَ الآبِدِين۔ "طَالَ الأَبَدُ على لُبَدٍ" مثل ہے۔ اس چیز کے بارے میں بولی جاتی ہے جس پر ایک طویل زمانہ گزر چکا ہے۔
أَبَدًا: (۱) کبھی نہیں، بالکل نہیں۔ جیسے لا أَفْعَلُه أَبَدًا (۲) ہمیشہ، ضرور۔ جیسے أَفْعَلُه أَبَدًا۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا (زمانۂ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کیلئے آتا ہے)۔
الأَبَدِيّ: لازوال جس کی انتہا نہ ہو۔
الأَبَدِيَّة: دوام، ہمیشگی۔
• أَبَرَ النَّخْلَ ـُ أَبْرًا وإِبَارًا وإِبَارَةً: کھجور کے درخت کو قلم لگانا
ــــ الزَّرْعَ: درست کرنا۔
ــــ العَقْرَبُ والنَّحْلَةُ فلانًا: ڈسنا، ڈنک مارنا۔
ــــ الحيوانَ: ہلاک کرنے کے لئے

چارہ میں سوئی کھلانا، ہلاک کرنا۔
ــــ فلانًا: غیبت کرنا، تکلیف پہنچانا (۲) انجکشن لگانا۔
ــــ بين النَّاس: چغلی کھانا۔
أَبِرَ الزرعُ ـَ أَبَرًا: کھیتی کا درست ہونا۔ هو أَبِرٌ۔
أَبَّرَ النخلَ او الزرعَ: کھیتی یا کھجور کو درست کرنا، گابھا دینا۔
ائْتَبَرَ فلانًا: کسی سے کھجور یا کھیتی درست کرانا۔
تَأَبَّرَ: درست ہونا۔
ــــت صِغَارُ النَّخْلِ: کھجور کے چھوٹے درختوں کا قلم لگانے کے قابل ہو جانا۔
الإِبَارَة: قلم لگانے کا پیشہ۔
الأَبَّار: سوئیاں بنانے والا، سوئی فروش
الإِبْرَة: سوئی (۲) ڈنک (۳) سینگ کا سرا (۴) کہنی کی نوک ج: إِبَرٌ۔
إِبْرَةُ المُحْقَن: سرنج کی سوئی۔
إِبْرَةُ الدَّوَاء: انجکشن۔
الإِبْرَةُ المِغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی سوئی۔
بَيْتُ الإِبْرَة، إِبْرَةُ المَلَّاحِين: قطب نما۔
شُغْلُ الإِبْرَة: ایمبرائڈری، پھول نکالنے کا کام، کشیدہ کاری۔
وَخْزُ الإِبَر: کچوکے مارنا، خفیہ طور پر مسلسل تکلیف پہنچانا۔
الأَبُور: کھجور کی کلی جس سے قلم لگائی جاتی ہے ج: أُبُر۔
المَأْبَر: کلی کا چھلکا ج: مَآبِر۔
المِئْبَر: (۱) بڑی سوئی (۲) سوئی دان (۳) درختوں میں قلم لگانے کی چھری ج: مَآبِر۔
المِئْبَرَة: چغل خوری، فساد انگیزی ج: مَآبِر۔

فَشَتْ بَيْنَهُمُ المَآبِرُ: ان میں چغل خوریاں عام ہوگئیں۔

• الأُوبِرَا: اوپیرا، غنائی ڈرامہ (جس میں نغمہ وساز کا عنصر غالب ہو) (۲) اوپرا ہاؤس، غنائی ڈرامہ گھر (مع)۔

• الأَبْرَشِيَّة: عیسائی پادری کے زیر انتظام علاقہ۔

• الإِبْرِيز: خالص سونا (مع)۔

• الإِبْرَيْسَم: اعلیٰ قسم کا ریشم، سلک (مع)

• الإِبْرِيق: پانی کا جگ، صراحی دار لوٹا ج: أَبَارِيق (مع)۔

إبريقُ الشاى: چائے دان، کیتلی۔

• إِبْرِيل: ماہِ اپریل۔ أَوَّلُ إبريل، يَوْمُ الكذب: اپریل فول ڈے۔

• أَبَزَ ـِ أَبْزًا و أُبُوزًا: اچھلنا، کودنا۔

• الأَبْزَن: نہانے کی ٹب ج: أَبَازِن (مع)

• الإِبْزِيم: بکسوا ج: أَبَازِيم (مع)

• أَبَسَه ـِ أَبْسًا: مغلوب کرنا (۲) عیب لگانا، ملامت کرنا۔

أَبَّسَه: أَبَسَه۔

أَبِيْس: خاص صفات کا بچھڑا جسے قدیم مصری لوگ حیوانی قوت کی علامت سمجھتے تھے۔

• أَبَشَ لِأَهْلِه ـِ أَبْشًا: روزی کمانا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔ هو آبِش و أَبَّاش۔

أَبَّشَه: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

تَأَبَّشَ: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔

الأُبَاشَة: مختلف قسم کے لوگ۔

• أَبِصَ ـَ أَبَصًا: خوش اور چست ہونا۔ هو أَبِص و أَبُوص۔

أَبَصَ ـِ أَبْصًا: أَبِصَ هو أَبِص۔

• أَبَضَ النَّسَا ـِ أَبْضًا: عرق النّسا میں کھچاؤ پیدا ہونا۔

ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے اگلے پیر کو بازو سے باندھنا۔

أَبَضَ الإنسانَ و نحوَه: آدمی کی پنڈلیوں کو رانوں سے ملاکر پیچھے سے اٹھالینا۔

أَبِضَ النَّسَا ـَ أَبَضًا: أَبَضَ۔

تَأَبَّضَ: مطاوع أَبَضَ۔

ـــ الذِّئْبُ و نحوُه: بھیڑیے کا بیٹھنا۔

الإِبَاض: اونٹ کے پیر کو بازو سے باندھنے کی رسّی ج: أُبُض (۲) عرق النّسا۔

الإِبَاضِيَّة: خارجیوں کا ایک فرقہ جو عبد اللہ بن اباض تمیمی کی طرف منسوب ہے۔

الأَبُوض: تیز رفتار گھوڑا ج: أُبُض۔

المَأْبِض: کہنی اور گھٹنے کا اندرونی حصّہ ج: مَآبِض۔

• تَأَبَّطَ الشيءَ: بغل میں لینا۔

ـــ الثوبَ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔

ـــ المرأةُ الطِّفْلَ: بچہ کو گود لینا، تربیت و پرداخت کی ذمہ داری لینا۔

تَأَبَّطَ شَرًّا: ثابت بن جابر کا لقب، زمانۂ جاہلیت کا معروف شاعر جو انتہائی تیز دوڑتا تھا۔

الإِبَاط: بغل میں لی ہوئی چیز ج: أُبُط۔

الإِبْط: بغل (۲) باریک ریت (۳) دامنِ کوہ (مذکر ومؤنث) ج: آبَاط۔

ضَرَبَ آباطَ الأمور: اس نے معاملات کے اسرار ورموز کو جان لیا۔

• أَبَقَ ـِ أَبْقًا و إِبَاقًا: بھاگنا (خصوصًا غلام کا آقا کے پاس سے) هو آبِق و أَبُوق۔

أَبِقَ ـَ أَبَقًا: أَبَقَ۔

تَأَبَّقَ: بھاگنا، فرار ہوجانا، روپوش ہونا۔

ـــ الشيءَ و منه: برأت ظاہر کرنا، لاعلمی ظاہر کرنا۔

• أَبِلَتِ الإبلُ ـَ أَبَلًا و أُبُولًا: اونٹوں کی کثرت ہونا (۲) اونٹوں کا جنگلی ہونا (۳) اونٹوں کا تر چارے کی بنا پر پانی سے بے نیاز ہونا۔

ـــ فلان: کسی کے اونٹ زیادہ ہونا۔

ـــ فلان إِبَالَةً: اونٹوں کی اچھی طرح دیکھ ریکھ اور نگرانی کرنا۔

ـــ الرجلُ أَبْلًا و أَبَالَةً: عبادت گزار بننا، راہب بننا، عبادت کیلئے گوشہ نشین ہونا

فلانًا أَبْلًا: کسی کو اونٹ دینا۔

أَبَلَتِ الإبلُ ـُ أَبْلًا: أَبِلَتْ۔

ـــ فلان أَبَلًا و أَبَالَةً و إِبَالَةً: اونٹوں کی نگرانی و دیکھ بھال میں ماہر ہونا۔ هو آبِلٌ۔

أَبُلَ ـُ أَبَالَةً: راہب و پارسا بننا۔ هو أَبِيل۔

آبَلَ إِيبَالًا: زیادہ اونٹوں والا ہونا۔

أَبَّلَ: بہت اونٹوں والا ہونا۔

ـــ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹ کر جمع کرنا (۲) موٹا کرنا۔

اِئْتَبَلَ: اونٹ چرانے کا پیشہ اختیار کرنا۔

تَأَبَّلَ فلانٌ الإبلَ: اونٹوں کو چھانٹنا، منتخب کرنا۔

ـــ ت الإبلُ: اونٹوں کا تازہ گھاس کھاکر پانی سے بے نیاز ہونا۔

الأَبَابِيل: غول کے غول، جھنڈ کے جھنڈ۔ کثرت بتانے کیلئے آتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ" (جمع ہے، اس کا واحد نہیں)۔

الإِبَّالَة: لکڑی اور گھاس وغیرہ کی بڑی گٹھڑی، گٹھا، بنڈل۔

ضِغْثٌ على إِبَّالَة: بوجھ پر بوجھ، مصیبت بالائے مصیبت۔

الإبَالة : الإبَّالة (۲) پالیسی، حکمت عملی، حسنِ سیاست۔
الإبِلُ : اونٹ اور اونٹنیاں (یہ لفظ مؤنث ہے اور جمع کے لئے ہے۔ اس کا مفرد نہیں) ج: آبَال۔
إبِلاَن : اونٹوں کے دو گلّے۔
الأُبُلَّة : قبیلہ۔ أُبُلَّةُ الرجُل: ساتھی، دوست، یار (۲) بصرہ کے قریب ایک قصبہ۔
الأَبيل : لاٹھی (۲) راہب۔
الإبِيلة : لکڑی وغیرہ کی گٹھڑی۔
المَأبَلَةُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ، ایسی جگہ جہاں اونٹ بکثرت ہوں ج: مَآبِل۔
• إبْلِيس : شیطانوں کا سردار (۲) سرکش ج: أبَالِيس، أبَالِسَة۔
• أبَنَ الدَّمُ فی الجُرْحِ ـِ أبْنًا : خون کا سیاہ ہو جانا۔
ـــ فلانًا : عیب لگانا، تہمت لگانا۔ أبَنَه بِخَيْرٍ بھی کہتے ہیں۔
أبَّنَ الشئَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
ـــ المَيِّتَ : نوحہ کرنا، ماتم کرنا۔
تَأبَّنَ الأثَرَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
إبَّانُ الشئ : موسم، سیزن، وقت دیکھئے (أبّ)۔
الإبْن : دیکھئے (بنو)۔
الأُبْنَة : لکڑی کی گرہ (۲) عیب، خرابی (۳) کینہ ج: أُبَن۔
بَيْنَهُمْ أُبَنٌ : ان میں عداوتیں ہیں۔
فی حَسَبِه أُبَنٌ : اس کے نسب میں خرابیاں ہیں۔
المَأبُون : متّہم۔
• أبَهَ له و به ـَ أبْهًا : سمجھنا، تاڑجانا
لا يُؤْبَهُ له أو به : ناقابلِ توجہ، حقیر و گمنام۔
ـــ فلانا بكذا : الزام لگانا۔

أبَهَ له و به ـَ أبَهًا : سمجھنا، تاڑنا۔
أبَّهَ فلانًا لكذا : توجہ دلانا، آگاہ کرنا۔
ـــ فلانا بكذا : تہمت لگانا، الزام دینا۔
تَأبَّهَ : مطاوع أبَّهه۔
ـــ عليه : تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
ـــ عنه : خود کو بالاتر سمجھنا۔
الأُبَّهَةُ : شان و شوکت، کرّ و فر، عظمت۔
عليه أُبَّهَةُ السُّلْطَان : اس میں بادشاہ کی شان اور خو بو ہے۔
• أَبَا ـُ أُبُوَّةً و إبَاوَةً : باپ بننا۔
ـــ فلانًا : کسی کا باپ بن جانا، کسی کی باپ کی طرح پرورش اور تربیت کرنا۔
إنَّه لَيَأْبُو يَتِيمًا : وہ ایک یتیم کی باپ کی طرح پرورش کرتا ہے۔
أبَّاه تأبية : کسی سے "بِأَبِي أنْتَ" (میرے باپ تم پر قربان) کہنا۔
تَأبَّى أبًا : باپ بنالینا۔
ـــ فلانًا، تَأبَّى فلانًا أبًا : کسی کو باپ بنالینا۔
اسْتَأبَى أبًا : باپ بنالینا۔
ـــ فلانًا : کسی کو باپ بنالینا۔
الأَبُ : باپ (۲) دادا اور نانا (۳) چچا، تایا (۴) مالک (۵) موجد ج: آباء وأُبُوّ و أُبُوَّة۔ قرآن پاک میں ہے "واتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي"۔
فلان ابنُ أبِيه : وہ اپنے باپ کا ہم شکل ہے۔
للّٰه أبُوكَ : تعجب اور مدح کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
بِأبِي أنْتَ : میرے باپ آپ پر قربان (اظہارِ تعلق کے لئے)۔
لا أبَ لكَ : زجر و توبیخ یا تعجب کے موقع پر یا ترغیب دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔
أبُو الضَّيْف، أبُو الأضْيَاف (کریم، سخی، میزبان)۔
أبُو أيَاس (ہاتھ منہ دھونے کی چیز، جیسے خطمی وغیرہ) أبُو أيُّوب (اونٹ)
أبُو الأبْرَد (گدھ) أبُو الأسْوَد (چیتا) أبُو الإصْبَع (گدھ)۔
أبُو بُرَيْص (چھپکلی) أبُو البَشَر (کنیت حضرت آدمؑ) أبُو ثَقِيف (سرکہ)۔
أبُو جَامِع (دسترخوان) أبُو جُخَاد (ٹڈی) أبُو جَعَار (بجو)۔
ابو جِعْرَان (گبریلا) أبُو جَمِيل (ترکاری) أبُو حَبِيب (بھنا ہوا بکری کا بچہ)۔
أبُو حُدَيْج (لقلق) أبُو حَذِر (گرگٹ) ابو الحُصَيْن (لومڑی)۔
أبُو خَالد (کتا) أبُو خَصِيب (گوشت) أبُو دَغْفَاء (بے وقوف)
أبُو رَزِين (ایک قسم کا حلوا) أبُو رِعْلَة (بھیڑیا) أبُو زَاجِر (کوّا)
أبُو زُهْرَة (گیدڑ) ابو سُلَيْمَان (مرغ) أبُو السَّرْو (بخور)۔
ابو عُذْرِ المرأة (شوہر) ابو عِسْلَة (بھیڑیا) ابو العَفاء (گدھا)۔
ابو عُقْبَة (سور) أبو العلاء (فالودہ)
ابو عَمْرَة (افلاس، بھوک)۔
ابو عَوْف (ٹڈی) أبو عَوْن (نمک) أبُو غَزْوان (بلی)۔
أبُو قِتْرَة (ابلیس کی کنیت) ابو قُرَّة (گرگٹ) ابو كَلاَّة (نر بجو)۔
ابو لاَحِق (باز) ابو لُبَد (شیر)
ابو مَالِك (بھوک، بڑھاپا، گدھ)
ابو المَثْوَى (میزبان) أبُو مَذْقَة (بھیڑیا) ابو مُرَّة (شیطان)۔
ابو مَرْيَم (قاضی کا پیادہ) أبُو المِنْهال (گدھ) أبُو مَشْغُول (نر چیونٹی)۔
ابو مرينا (مچھلی) ابو مُعاويه (چیتا)

ابو المُنذر (مرغ)۔
ابو نَعیم (روٹی) ابو الوَشاب (عقاب، ہرن) ابو هُبَیْرة (نرمینڈک) ابو الہِنْبِر (نربجو) ابو یَحْیٰی (ملک الموت) ابو الیَقْظَان (مرغ)۔
الاَبَا: الاَبُ۔
الاَبَوَانِ: ماں باپ، والدین۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَرِثَه اَبَوَاه" (۲) باپ اور دادا (۳) باپ اور چچا۔
الاَبَوِیّ: باپ کا، پدرانہ، پدری۔
الاَبَوِیَّة: چند خاندانوں سے مل کر بنا ہوا اجتماعی نظام جس کا حاکم اِن خاندانوں کا سب سے عمر رسیدہ مرد ہوتا ہے۔
• اَبَیٰ علیه ۔ اِبَاءً و اِبَاءَةً: نافرمانی کرنا، سرکشی کرنا، بغاوت کرنا۔
۔۔۔ الشیءَ: ناپسند کرنا، نہ ماننا، حقارت سے رد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَیَأْبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُتِمَّ نوره"، مثل ہے "رَضِیَ الخَصْمانِ و اَبَی القاضِی" اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو کسی ایسے حق کا مطالبہ کرے جس سے اصلی حق دار دستبردار ہو چکے ہوں (۲) باز رہنا، قبول نہ کرنا، خودداری سے کام لینا۔ هو آبٍ و اَبّاءٌ و اَبِیٌّ۔
اَبَیْتَ اللَّعْنَ: زمانۂ جاہلیت میں بادشاہوں کو کہا جانے والا دعائیہ جملہ۔ یعنی آپ کو یہ پسند نہیں کہ کوئی ایسا کام کریں جس پر آپ کو لعنت کی جائے۔
اَبِیَ الغِذاءَ ومنه ۔ اَبَیً: گھن کرنا، نہ کھانا هو اَبَیان۔
آبَی فلانًا کذا اِیبَاءً: کسی سے کوئی چیز رد کرانا، انکار کرنے پر مجبور کرنا، خوددار بنانا۔
تَأَبَّی علیه: نافرمانی کرنا، نہ ماننا، سرکشی کرنا۔

الاُبَاء: ایک بیماری جس کی وجہ سے آدمی کھانے پینے سے بیزار ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں "اَصابه اُباءٌ"۔
الاِبَاء و الاِبَاءة: خودداری، بڑائی۔
آبٍ، اَبِیّ، اَبَّاء: خوددار، بڑائی خور، ناک والا۔
الاِبِیَة: پستان یا تھن میں دودھ جمع ہو جانا، دودھ رک جانا۔
المَأْبَاة: ناپسندیدہ طعام و شراب (۲) باعث ناپسندیدگی ج: مَآبٍ۔
• الاَبِیْقُورِیُّون: یونانی فلسفی ابیقور (ایپیکیورس) کے متبعین جس نے افعال انسان کی غایۃ الغایات حصول لذت کو قرار دیا تھا۔ فلسفۂ ایپیکیورس یا لذتیت کے پیرو۔

ا ــــــ ت

• اَتَّبَ الفتاةَ: لڑکی کو بلا آستین کرتا پہنانا۔
تَأَتَّبَتِ المرأةُ الاِتْبَ و به: بے آستین کرتا پہننا۔
۔۔۔ فلان القوسَ: گلے میں کمان ڈالنا۔
الاِتْبُ: بے آستین و گریبان پیراہن، نصف ساق تک کا لباس ج: اُتُوب۔
المُؤَتَّبُ الظَّهر: ٹیڑھی پیٹھ والا۔
• اَتَّ رأسَه ـُ اَتًّا: زخمی کرنا، سر توڑنا۔
۔۔۔ خَصْمَه بالحُجَّة: دلیل سے دبانا۔
• الاِتَادُ: رسی جس سے دودھ دوہتے وقت جانور کا پاؤں باندھا جائے ج: اُتُد۔
• الاُتْرُجُّ: بالٹے کا درخت، مالٹا (مع)۔
• اَتَلَ ـِ اَتْلًا و اُتُولًا: غصہ میں چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا، بوجھل قدموں سے چلنا۔

اَتِلَ من الطّعام و الشراب: بھر جانا، سیر ہونا۔
• اَتَمَ السِّقاءُ ـِ اَتْمًا: پانی کی مشک کے دو سوراخوں کا ایک ہو جانا۔
۔۔۔ بالمکان: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
اَتَمَ فی سَیْرِه ـَ اَتَمًا: آہستہ چلنا۔ هو اَتِمٌ۔
الاُتْمُ: پہاڑی زیتون کا درخت۔
المَأْتَمُ: محفل سوگ ج: مَآتِمُ۔
• اَتَنَ بالمکان ـُ اَتْنًا و اُتُونًا: قیام کرنا، قیام پذیر ہونا۔
۔۔۔ فلان اَتَنَانًا: غصہ سے قدموں کو ملا کر چلنا۔
آتَنَتِ الوالدةُ اِیْتَانًا: بوقت ولادت بچہ کے دونوں پیروں کا پہلے باہر آنا۔
اِسْتَأْتَنَ فلانٌ: گدھی خریدنا۔
۔۔۔ الحمارُ: گدھے کا گدھی جیسا بن جانا۔
الاَتَانُ: گدھی ج: اُتُنٌ و اُتْنٌ۔
الاَتُونُ و الاَتُّون: بھٹی، تنور، حمام کا چولھا، اینٹ پکانے کا بھٹہ، چونا بنانے کی بھٹی ج: اُتُن و اَتَاتِین۔
• اَتَا الشجرُ ـُ اَتْوًا و اَتَاءً و اِتَاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
۔۔۔ الماشِیَةُ: مویشی کا بڑھ جانا۔
۔۔۔ الحیوانُ اَتْوًا: جانور کا تیز چلنا۔
۔۔۔ فلانًا اَتْوًا و اِتَاوَةً: رشوت دینا۔
آتَی الشجرُ اِیتاءً: درخت پر پھل آنا، پھل زیادہ ہونا۔
الاِتَاءُ: روئیدگی، پیداوار، غلہ۔
لَبَنٌ ذُو اِتَاءٍ: مکھن دار دودھ۔
الاِتَاوَة: جزیہ، ٹیکس (۲) خراج۔
ضُرِبَتْ علیهم الاِتَاوَةُ: ان پر خراج لگایا گیا (۳) رشوت۔ تَشَکُّم

فَاه بالإتاوة : رشوت سے اس کا منھ بند کر دیا (۴) جبراً لی جانے والی چیز ج : أتَاوَی ۔
الأتْوُ : عطیہ (۲) طریقہ ۔
•أتَی ـِ أتْيًا و إتْيَانًا و إتِيًّا و مَأْتًی و مَأْتَاةً : آنا (۲) قریب ہونا ۔
ـــ علیه کذا : گزرنا ، پیش آنا ۔
ـــ علیه : مکمل کرنا ، ختم کرنا ۔
ـــ علیه الدھرُ : ہلاک کرنا ۔
ـــ المکانَ و الرجلَ : حاضر ہونا ۔
ـــ به : لانا ۔
ـــ الأمْرَ : انجام دینا ، کرنا ۔
ـــ الجُرْمَ : ارتکاب کرنا ۔
ـــ المرأةَ : صحبت کرنا ۔
ـــ القومَ : خود کو لوگوں کی طرف منسوب کرنا هو أتِيٌّ ۔
أُتِيَ الجیشُ و نحوُه : حملہ ہونا ، فوج پر دشمن کا دھاوا بولنا ۔
ـــ فلان : اوہام کا غلبہ ہونا ۔
ـــ من جِهةِ کذا : کسی طرف سے مصیبت آنا ۔ کہاوت ہے "من مَأْمَنِه يُؤْتَى الحَذِرُ" : محتاط آدمی پر ایسی جگہ سے مصیبت آپڑتی ہے جہاں سے وہ مطمئن اور بے خوف ہوتا ہے ۔ هو مَأْتِيٌّ ۔ "وَعْدُ اللّٰه مَأْتِيٌّ" : خدا کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ۔
آتَی فلانًا الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز لانا ۔ قرآنِ پاک میں ہے "قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا" (۲) کسی کو کوئی چیز دینا ۔ قرآن میں ہے "وآتَی المالَ علی حُبِّه ذَوِي القُرْبَی و الیَتَامَی والمَسَاکِینَ" ۔
ـــ الزکاةَ : ادا کرنا ۔
آتَی فلانًا علی الأمرِ مُؤَاتاةً : کسی سے کسی بات میں اتفاق کرنا (۲) کسی کو صلہ دینا ۔

آتَتْهُ الفُرْصَةُ : اسے موقع موافق آیا ۔
أتَّی الشیءَ تَأْتِيَةً : تیار کرنا ، ہموار کرنا ، آسان بنانا ۔
ـــ الماءَ و للماءِ : پانی کے بہاؤ کے لئے راستہ بنانا ۔
أُتِّيَ إلیه الأمرُ : کسی چیز کا خیال آنا ۔
تَأَتَّی للأمْرِ : موافق ہونا ، نرم پڑنا ۔
ـــ له بِسَهْمٍ : تیر نشانہ پر لگانا ۔
اسْتَأْتَاه اسْتِئْتَاءً : منگانا ، بلانا ۔
الآتِي : آئندہ ، اگلا ، ذیل کا ۔
الآتِیَة : زخم کا مواد ۔
الإتاءُ : پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ بننے والی لکڑی وغیرہ ۔
الأتِيُّ : معاملات کا ماہر ، اقدام اور کارروائی کرنے والا (۲) پردیسی ، اجنبی (۳) دور سے یا انجان جگہ سے آنے والا سیلاب ۔
المَأْتَی و المَأْتَاة : سمت ، جہت ۔
أتَيْتُ الأمرَ من مَأْتَاهُ و مَأْتَاتِه : میں نے کام ٹھیک طریقہ سے کیا ۔
المِیتَاءُ : دوڑ کی انتہا ، مقررہ حد ۔

ا ـــــ ث

•الأثْأَب و الأثَبُ : بہت بڑا درخت جسکی جڑوں سے مشابہ شاخیں لٹکی رہتی ہیں ۔
•أثَّ ـِ أثًّا و أُثُوثًا و أثَاثًا و أثَاثَةً : بہت ہونا ، بڑا ہونا ۔
ـــ النباتُ : گھنا ہونا ، گچھے دار ہونا ، گنجان ہونا ۔
ـــ الشَّعْرُ : گھنا اور لمبا ہونا ۔ هو أثٌّ ، و أثِيثٌ ج : إثَاث ۔
أثَّ ـَ أثًّا : أثَّ ـِ ۔ هو أثِيث ج : إثَاث ۔
أثَّتَه تَأْثِيثًا : نرم کرنا ، ہموار کرنا ۔

أثَّثَ البیتَ : بستر بچھانا ، فرنیچر لگانا ۔
بَیْتٌ مُؤَثَّث : فرنیچر لگا ہوا مکان ۔
تَأَثَّثَ فلان : اچھی چیز پانا ۔
ـــ البیتُ : فرنیچر دار ہونا ۔
الأثَاثُ : آرائشی سامان ، فرنیچر ، فرش وغیرہ (۲) مال و متاع ، اثاثہ ج : أُثُث و : أثَاثَة ۔
•أثَرَه ـُ أثْرًا و أثَارَةً و أُثْرَةً : نقشِ قدم پر چلنا ۔
ـــ الحدیثَ : بات نقل کرنا ، روایت کرنا ۔
ـــ السیفَ وغیرَه ، أثْرًا و أُثْرَةً : نشان چھوڑنا ، پہچان کے لئے علامت چھوڑنا ۔
ـــ فلانٌ أن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔
أثِرَ علیه ـَ أثَرًا و أثَرَةً و أُثْرَةً و أُثْرَی : خود کو کسی پر ترجیح دینا ، کسی شے میں اپنا حصّہ مقدّم کرنا ۔ هو أثِرٌ ۔
ـــ أن یَفْعَلَ کذا : کسی کام کے کرنے کو ترجیح دینا ۔
ـــ علی الأمرِ : پختہ ارادہ کرنا ۔
ـــ له : کسی کام کے لئے فارغ ہونا ، وقف ہونا ۔
ـــ به : ماہر ہونا ، مشّاق ہونا ۔
آثَرَه إیْثَارًا : ترجیح دینا ، پسند کرنا ۔
آثَرَه علی نَفْسِه : اس کو خود پر ترجیح دی ۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ : ایک چیز کو دوسری کے ساتھ مخصوص کرنا (۲) کسی کے نقشِ قدم پر چلانا ، پیچھے لگانا ۔
أثَّرَ فیه تَأْثِیرًا : اثر کرنا ، نشان چھوڑنا ۔
ـــ فی النفس : دل پر نقش چھوڑنا ۔
ـــ علیه : دباؤ ڈالنا ۔

اِئْتَثَرَہ : نقشِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔
تَأَثَّرَ الشیءُ : نشان ظاہر ہونا، اثر نمایاں ہونا، متاثر ہونا۔
ـــ بہ : متاثر ہونا، اثر قبول کرنا۔
ـــ الشیءَ : نقشِ قدم پر چلنا۔
اِسْتَأْثَرَ بہ : اپنے لئے خاص کرنا، خود کو ترجیح دینا۔
ـــ اللّٰہُ فلانا و بہ : وفات دینا، دُنیا سے اٹھالینا۔
الآثَار : علمِ آثارِ قدیمہ، اثریات (۲) پرانی یادگاریں یا عمارتیں۔
دار الآثار : میوزیم، عجائب گھر۔
الإِثَارُ : سینہ بند (۲) پھلوں پر بندھی ہوئی تھیلی ج : اُثُر۔
الاَثَارَۃ : نشان (۲) بقیہ۔ قرآن پاک میں ہے "ائْتُونِي بِكِتَابٍ مِنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ"۔
الأَثْرُ : چمک (تلوار کی) رونق، آب وتاب (چہرہ کی)۔
فِی اِثْرِہ : اس کے پیچھے، اس کے بعد
الاُثْرُ ـــ الاُثُرُ : تلوار کی چمک (۲) زخم کا نشان۔
الاَثَرُ : نشان، اثر (۲) تلوار کی چمک (۳) بقیہ، باقی ماندہ۔ کہاوت ہے: "لا تَطْلُبْ أَثَرًا بَعْدَ عَيْنٍ": اصل چیز کے ضائع ہوجانے کے بعد بقایا مت ڈھونڈو (۴) خبر منقول، سنّت باقیہ (۵) قدیم عمارت، پرانی یادگار ج : آثار و اُثُور۔
فی اَثَرِہ : پیچھے، بعد۔ علی اَثَرِ کذا : فوراً بعد، پیچھے پیچھے۔
الاَثَرُ الرَّجْعِیّ : نئے قانون کا سابقہ مدّت پر لاگو ہونا، نافذ بہ ماضی۔
الاَثِرُ : خود کو ترجیح دینے والا، خود غرض۔
الاَثَرَۃ : قدر ومنزلت۔ لِفُلانٍ عندی اَثَرَۃٌ : اس کا میرے دل میں ایک مقام ہے (۲) ترجیح نفس، خود فضیلت۔ حدیث میں ہے "سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً" (۳) خودغرضی، صرف اپنی ذاتی منفعت پیش نظر رکھنا۔ ضد اِیْثَار۔
اَثَرَۃُ العِلْم : علم کا بقایا حصّہ۔
الاُثْرَۃ : زمین پر پڑا ہوا نشان، تلوار کا نشان (۲) خاندانی عزت وشرافت (۳) علم کا بقایا۔
ذُو اُثْرَۃ : مقرّب، محبوب وپسندیدہ (هو ذُو أُثْرَةٍ عِنْدِي)
الاَثَرِیّ : ماہرِ آثارِ قدیمہ (۲) قدیم، یادگاری۔
الاَثِیر : تلوار کی چمک (۲) پسندیدہ، قابلِ ترجیح۔ هُوَ اَثِيرِي : وہ میرا محبوب وپسندیدہ ہے (۳) ایتھر، ایک بے وزن لطیف مادہ (طبیعیات) (۴) ایک سیّال بے رنگ مادہ جو روغن دار اشیا کو پگھلاتا ہے (کیمیا)۔
الإِیْثَار : خود پر دوسرے کو ترجیح دینا، صفتِ ایثار۔ ضد : اَثَرَۃ۔
الإِیْثَارِیَّۃ : مذہبِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کا نظریہ (۲) صفتِ ایثار، خود کو دوسرے پر ترجیح دینے کی عادت (فطری ہو یا کسبی)۔
الاِسْتِئْثَار : خودغرضی، خودپسندی۔
التَّأَثُّر : انفعالی کیفیت، احساس۔
سُرْعَۃُ التَّأَثُّر : ذکاوتِ حس (سَرِيعُ التَّأَثُّر : ذکی الحس، جلد متاثر ہونے والا)۔
قَابِلِیَّۃُ التَّأَثُّر : اثر پذیری۔
التَّأَثُّرِیَّۃ : قواعد پر ذوق کو ترجیح دینے کا نظریہ۔
التَّأْثِیر : اثر، رسوخ، اقتدار، کنٹرول، پاور، دباؤ۔
عَدَمُ التَّأْثِیر : بے اثری۔
ذُو تَأْثِیر : نفع بخش، اثرانگیز، بارسوخ، بااقتدار۔
المَأْثَرَۃ : قابلِ تحسین عمل، عظیم یا شاندار کارنامہ (۲) موروثی خوبی ج : مَآثِر۔
المِئْثَرَۃ : امتیازی نشان ڈالنے کا آلہ ج : مَآثِر۔
المَأْثُور : روایتی، خاندانی، موروثی (۲) منقول (۳) مروی حدیث۔
المُتَأَثِّر : اثر پذیر، احساس مند۔
غیر مُتَأَثِّر : بے شعور، بے حس۔
• اَثَفَ ـِ اَثْفًا : ٹھیرنا، قرار پانا۔
ـــ فلانًا : (۱) پیچھے چلنا (۲) طلب کرنا، تلاش کرنا۔
آثَفَ القِدْرَ اِیْثَافًا : دیگچی کو چولہے پر رکھنا۔
اَثَّفَ القِدْرَ : ہانڈی کو چولہے پر رکھنا۔
تَأَثَّفَتِ القِدْرُ : چولہے پر دیگچی کا رکھا جانا۔
ـــ القومُ علی الاَمْرِ : کسی بات پر باہم تعاون کرنا۔
ـــ القومُ المکانَ و بہ : کسی جگہ پر جم جانا، قرار پذیر ہونا، نہ ٹلنا۔
الاُثْفِیَّۃ : چولہے کی بڑھان، چولہے کا پایہ ج : اَثَافِیّ و اَثَافٍ۔
ثَالِثَۃُ الاَثَافِیّ : پہاڑ کا کنارہ جس کے سامنے دو پتھر رکھ کر اس پر ہانڈی رکھتے ہیں (۲) بڑی مصیبت۔ رَمَاہُ اللّٰہُ بثالثۃِ الاَثَافِیّ : خدا اسے (پہاڑ جیسی) بڑی مصیبت میں مبتلا کرے۔
• اَثَلَ ـِ اُثُولاً : جڑ پکڑنا، پرانا ہونا۔
اَثُلَ ـُ اَثَالَۃً : اَثَلَ۔ هو اَثِیلٌ (شَرَفٌ اَثِیلٌ : حقیقی یا موروثی شرافت)
اَثَّلَ تَأْثِیلاً : مال میں اضافہ ہونا، بہت

مال دار ہو جانا۔

أَثَّلَ الشیءَ: جڑ قائم کرنا، مضبوط کرنا۔

امرؤ القیس کا شعر ہے:

ولکنّما أسعٰی لِمَجْدٍ مُؤَثَّلٍ
وقد یُدرِكُ المَجدَ المُؤَثَّلَ أمثالي

— مالاً: سرمایہ کاری کے لئے مال جمع کرنا۔

یتیم کے سرپرست کے متعلق حدیث میں آیا ہے "انّه یأکلُ من مالِه غیرَ مُتَأَثِّلٍ مالاً"۔

— مالَه: کاروبار کے ذریعہ مال کو بڑھانا۔

— أهلَه: لباس پہنانا، عزّت دینا۔

— فلاناً بمالٍ أو بِرِجالٍ: مال یا آدمی کے ذریعہ عزّت بخشنا۔

تأثَّلَ: جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا (۲) اکٹھا ہونا (۳) بڑا ہونا۔

— فلانٌ: سرمایہ کاری کی غرض سے مال جمع کرنا۔

الأثال: مال (۲) بزرگی، شرافت۔

الأثل: جھاؤ کا درخت و: أثلة۔

الأثلة: جڑ (۲) قوم کا راشن (۳) گھر کا سامان (۴) تیاری ج: إثال۔

نَحَتَ أثلتَه: بُرائی کرنا، ہجو کرنا۔

اعشیٰ کا شعر ہے:

ألستَ مُنْتَهِیًا عن نَحْتِ أثلَتِنا
ولستَ ضائرَها ما أطّتِ الإبلُ

الأثلة: گھر کا سامان و اسباب۔

الأثیل: ایک کیمیائی مرکب جس میں کاربن کے دو ذرّے اور ہائیڈروجن کے پانچ ذرّات ہوتے ہیں۔

•أثِمَ ـ أثْمًا و إثْمًا و أثامًا و مَأْثَمًا: گنہگار ہونا، جرم کرنا۔ هو آثِم و أثِم و أثیم و أثّام و أثوم: گنہگار، مجرم۔

آثمه إیثامًا: گنہگار بنانا، گناہ میں مبتلا کرنا

أثّمه تأثیمًا: گنہگار ٹھیرانا، مجرم گردانا۔

تأثَّمَ: گناہ سے بچنا۔ هو یتأثَّمُ من الصّغائر: وہ صغائر سے بچتا ہے (۲) گناہ سے توبہ کرنا، استغفار کرنا۔

الأثام: گناہ، جرم (۲) گناہ کی سزا۔

قرآن پاک میں ہے "ومن یفعلْ ذلك یلقَ أثامًا، یُضاعَفْ له العذابُ"۔

الإثم: گناہ، قابلِ سزا جرم ج: آثام۔

•الإثمد: دیکھئے (ثمد)۔

•أثا ـ أثوًا: چغل خوری کرنا، شکایت کرنا۔ شاعر کہتا ہے:

وإنّ امرأً یأثو بِسادةِ قومِه
حَریٌّ لَعَمْری أن یُذَمَّ ویُشْتَما

آثاه مُؤاثاةً: لڑنا، دشمنی کرنا۔

تآثَوا: باہم لڑنا، حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ا — ج

•أجَّتِ النارُ ـ أجًّا وأجیجًا وأجّةً: آگ بھڑکنا، دہکنا۔

مَرَّ یَؤُجُّ فی سَیْرِه: وہ سَن سَن کرتے ہوئے گزرا۔

سمعتُ أجّةَ القومِ: میں نے لوگوں کے چلنے اور حرکت کرنے کی آواز سُنی۔

— الشیءُ: چمکنا، جگمگانا۔

— النهارُ: دن کا انتہائی گرم ہونا۔

— الأمرُ: مشتبہ ہو جانا۔

— الماءُ أُجوجًا و أُجوجةً: پانی کا کھارا ہونا۔

آجَجَ الماءَ إیجاجًا: کھارا اور تلخ بنانا۔

أجَّجَ النارَ: آگ بھڑکانا، دہکانا۔

— بینهم الشرَّ: فساد پھیلانا۔

— الماءَ: کھارا اور تلخ بنا دینا۔

ائتجّتِ النارُ: آگ بھڑکنا۔

— النهارُ: دن کا سخت گرم ہونا۔

تأجّجتِ النارُ: آگ بھڑکنا۔

تأجّجَ غضبًا: غصّہ سے بھڑکنا۔

الأجّة: گرمی کی تیزی اور شدت ج: إجاج۔

الأُجاج: کھارا، تلخ، زبان کو لگنے والا۔

الأجّاج: دہکتا ہوا، بھڑکتا ہوا۔

الأجوج: روشن، تاباں۔

أجیجُ النّارِ: آگ کی لپٹ۔

المتأجّج: دہکتا اور بھڑکتا ہوا شعلہ زن۔

•أجَدَ البناءَ ـ أجْدًا: پختہ کرنا، مضبوط کرنا، مستحکم کرنا۔ کہتے ہیں: "الحمدُ للّٰه الذی أجَدَنی بعدَ ضَعْفٍ"۔

آجَدَه إیجادًا: أجَدَه۔

أجَّدَه تأجیدًا: أجَدَه۔

الأُجُد: ناقةٌ أُجُدٌ: مضبوط اور قوی الجثہ اونٹنی (جملٌ أُجُدٌ مستعمل نہیں ہے)۔

الإجاد: چھوٹا طاق۔

المُؤْجَد ــ المُؤَجَّد: مضبوط، پختہ، طاقتور۔

مُؤَجَّدُ الأنیاب والأظافر: مضبوط دانتوں اور ناخنوں والا۔

ثوبٌ مُؤْجَدُ النَّسْجِ: مضبوط بُنا ہوا کپڑا۔

•أجَرَ العظمُ ـ أجْرًا و أُجورًا و إجارًا: ہڈی کا ناہموار جُڑنا۔

— العظمَ أجْرًا: ہڈی کو ناہموار جوڑنا

— الشیءَ: کرایہ پر دینا۔

— فلانًا علی کذا: مزدوری دینا، تنخواہ دینا۔

— العاملَ صاحبَ العملِ: نوکری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "علی أن تأجُرَنی ثمانیَ حِجَجٍ" اس شرط

پر کہ تم آٹھ سال تک میرے نوکر رہو)

أَجَرَ اللّٰهُ عبدَه : اجر دینا، بدلہ دینا، ثواب دینا۔

أُجِرَ فلانٌ فی وَلَدِه : اولاد کے مرنے پر عند اللہ اجر ملنا۔

آجَرَه إيجارًا : آجَرَه ۔

— من فلانٍ الدارَ وغیرھا : کرایہ پر لینا۔

— فلانًا الدَّارَ : گھر کرایہ پر دینا۔

آجَرَه مُؤَاجَرَةً : اجیر یا مزدور بنانا (۲) کرایہ پر لینا۔

ائْتَجَرَ : خیرات وغیرہ کے ذریعہ ثواب حاصل کرنا، بنیّتِ ثواب صدقہ کرنا۔

— علی فلان بکذا : اجرت پر کام کرنا۔

اسْتَأْجَرَه : اجیر بنانا، مزدور رکھنا (۲) کرایہ پر لینا۔

الآجِر : نوکر رکھنے والا، خدمت لینے والا، آجر۔

الإجَارَة : مزدوری، کرایہ داری (۲) ٹھیکہ۔

الأَجْرُ : مزدوری، کرایہ (۲) ثواب (۳) مہر ج: أُجُور۔ قرآن پاک میں ہے "فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً"

الأَجْرُ الحَقُّ : معقول اُجرت (جس سے مزدور اطمینان و آرام کی زندگی گزار سکے)

الأَجْرُ الحَقِيقِيّ : مزدور کو ملنے والے روپے یا اور کسی کرنسی کی قوتِ خرید۔

الأُجْرَة : الأَجْر (۲) فیس، محصول ج: أُجَر۔

الأَجِير : مزدور، اجیر، عارضی ملازم ج: أُجَرَاء۔

المَأْجور — المُسْتَأْجَر : کرایہ کا، کرایہ کا آدمی (مال کے معاوضہ میں جس سے سیاسی قسم کا کام لیا جائے)۔

المُؤَاجِر، المُسْتَأْجِر، المُؤَجَّر له : کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا۔

• اسْتَأْجَزَ علی الوسادة ونحوها : تکیہ پر سینہ کو رکھنا۔

— عن الوسادة : تکیہ سے ہٹنا۔

الإجَازُ : بیٹھے ہوئے آدمی کا تکیہ سے سینہ کو سہارا دینا (دائیں بائیں ٹیک نہ لگانا)۔

الإجَازَة : الإجاز (نیز دیکھئے: جوز)

• الأَجْزَخَانَة : دواؤں کی دکان۔

• الإجَّاص : آلوبخارا، پلم و: إجَّاصَة۔

• أَجَلَ الشیءَ ـُ أَجْلًا : روکنا، روکے رکھنا۔

— فلانًا : گردن کے درد کا علاج کرنا۔

أَجِلَ ـَ أَجَلًا : لیٹ ہونا، دیر ہو جانا، ملتوی ہونا، ٹل جانا۔ هو آجِل وأَجِل وأَجِيل۔

— فلان : گردن کے درد میں مبتلا ہونا۔

آجَلَه إيجالًا : روکنا، روکے رکھنا۔

أَجَّلَ الشیءَ : مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) وقت مقرر کرنا۔

— الماءَ : پانی روکنا، پانی جمع کرنا۔

— فلانًا : کسی کے درد گردن کا علاج کرنا۔

تَأَجَّلَ القومُ : اکٹھا ہونا۔ تَأَجَّلُوا علیه بھی کہتے ہیں۔

— البهائمُ : گلّہ بن جانا۔

— الماءُ : پانی جمع ہونا، متغیر اور بدبودار ہونا۔

— الشیءُ : أَجَّلَه۔

— فلانًا : مہلت مانگنا۔

اسْتَأْجَلَ فلانًا : وقت لینا، وقت مقرر کرانا۔

الآجِل : لیٹ، ملتوی شدہ۔

آجِلًا ام عَاجِلًا : دیر سویر

الآجِلَة : آخرت، اخروی زندگی۔

أَجْل : فَعَلْتُ ذلك أَجْلَكَ و لِأَجْلِكَ و من أَجْلِكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے یا تمہارے لئے کیا۔

أَجَلْ : (حرف جواب برائے تصدیق مخبر وغیرہ) ہاں، جی، بے شک، اچھا۔

الأَجَلُ : مدت، عرصہ (۲) وقت مقرر (جیسے ضَرَبْتُ له أَجَلًا) (۳) موت (جَاءَ أَجَلُه : اس کی موت آ گئی) ج: آجَال (۴) مقررہ وقت کی انتہا۔ قرآن پاک میں ہے "وَبَلَغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَّلْتَ لَنَا"

لِأَجَلٍ : کچھ عرصہ کے لئے، عارضی۔

الإِجْلُ : گردن کا درد (جو تکیہ سے ہٹ جانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے) (۲) نیل گایوں اور ہرنوں کا گلّہ ج: آجال

الأَجِيل : ملتوی شدہ، مؤخر (۲) جمع شدہ (پانی) (۳) درخت کی کیاری۔

التأجيل : التوا، تاخیر۔

المَأْجَل : تالاب یا بڑا گڑھا جس میں آبپاشی کے لئے پانی اکٹھا کرتے ہیں ج: مَآجِل۔

• أَجَمَ ـِ أَجْمًا و أُجُومًا : غصہ کی بنا پر خاموش ہونا۔

— الماءُ : پانی کا بدل جانا، بدبودار ہونا

— النارُ أَجْمًا و أَجِيمًا : آگ بھڑکنا

— الطعامَ وغیرہ : کھانے وغیرہ سے اکتا جانا (یکسانیت کی بنا پر)۔

— فلانًا : مرضی کے خلاف کام کرانا، ناپسندیدہ کام پر آمادہ کرنا۔

أَجِمَه ـَ أَجَمًا : (پابندی اور یکسانیت کے باعث) اکتا جانا۔ کہتے ہیں "داوَمَ علی طَعامٍ واحدٍ حتّٰی أَجِمَهُ" هو آجِمٌ و أَجِمٌ۔

آجَمَه إيجامًا : أَجَمَه۔

— فلانًا الشیءَ : بُرا کہلوانا، متنفر کرنا۔

اَجَّمَ النارَ تأجيمًا: آگ جلانا، بھڑکانا۔
تَأَجَّمَ الاَسَدُ: شیر کا جھاڑیوں میں گھس جانا۔
__ النارُ: آگ بھڑکنا۔
__ عليه: کسی پر سخت غصّہ ہونا۔
الاُجُم: محل (۲) قلعہ ج: آجام۔
الاَجَمَة: جھاڑی، گھنے اور گنجان درخت ج: اَجَمٌ و إجام و آجام۔
الاَجُوم: تنفر (۲) متنفر کرانے والا۔
•اَجَنَ الماءُ ـُـ اَجْنًا و اُجُونًا: پانی کا رنگ، بو اور ذائقہ بدلنا۔ کہاوت ہے (يُفسِدُ الرجلَ المُجُونُ، كما يُفسِدُ الماءَ الاُجُونُ)
__ القصّارُ الثوبَ: دھوبی کا کپڑے کو کوٹنا۔
اَجِنَ الماءُ ـَـ اَجَنًا: اَجَنَ۔ هو آجِنٌ۔
اَجُنَ ـُـ اُجُونةً و اَجانةً: اَجَنَ۔ هو اَجِين۔
الإجّانة: کپڑے دھونے کا ٹب (۲) درخت کے گرد کی کیاری (بطور تشبیہ) ج: اَجاجِين (مع)۔
الاَجَنَة: پتھر وغیرہ توڑنے کا لوہے کا اوزار۔
المِئجَنَة: کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَآجِن
المِيجَنَة: المِئجَنَة۔

ا ـــــ ح

•اَحْ: کھانسی کی آواز، کراہ۔
اَحَّ ـِـ اَحًّا و اُحاحًا و اَحِيحًا: کھانسنا، کھنکارنا (۲) غصّہ یا رنج کی وجہ سے آواز نکالنا (۳) سخت پیاس لگنا۔
اَحّى: اَحَّ (اس کی اصل اَحَّحَ ہے)۔
الاُحاح: پیاس (۲) غصّہ۔
الاَحِيح: غصّہ، غيظ۔

•اَحَّدَ الشيءَ تأحيدًا: ایک کرنا، متحد کرنا۔
__ العَشَرَةَ: دس کو گیارہ بنانا۔
اِتَّحَدَ: دیکھئے (وح د)
اِسْتَأْحَدَ: منفرد ہونا۔
اُحادَ: ایک ایک (جاءُوا اُحادَ، و جاءُوا اُحادَ اُحادَ: وہ ایک ایک کرکے آئے)۔
اَحَدٌ: کوئی۔ جیسے ليس في الدّار اَحَدٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِنَ النِّساءِ"۔ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِن رِجالِكُم"
الاَحَد: ایک، اکائی (۲) اکیلا، یکتا (۳) یکشنبہ، اتوار ج: آحاد۔ و اُحْدان و اَحَدُون۔ اَحَدُ الاَحَدِينَ: بے مثال۔
م: إحْدَى۔ إحْدَى الإحَد: بے مثال (برائے مؤنث)۔
اَتَى بإحْدَى الإحَد: بڑا یا بُرا کام کیا۔
•اَحِنَ عليه ـَـ اَحَنًا و اَحْنًا: بغض و کینہ رکھنا۔ هو اَحِن۔
آحَنَه مُؤاحَنَةً: دشمنی رکھنا یا کرنا۔ کہتے ہیں (بينهما مُضاغَنَةٌ عَظيمةٌ، و مُؤاحَنَةٌ قَدِيمةٌ)
الإحْنَة: بغض و حسد، کینہ، و دشمنی ج: إحَنٌ۔ کہاوت ہے: إنَّ الإحَنَ تَجُرُّ المِحَنَ: عداوتیں مصیبتیں لاتی ہیں۔

ا ـــــ خ

•اَخْ: غصّہ یا غم و تکلیف کی آواز۔
إخْ: اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۲) بمعنی کِخْ: تھوتھو۔
الاَخُّ: بمعنی الاَخ۔ دیکھئے (اخ و)
الاَخُّ ـ الإخُّ: گندگی۔
الاَخِيخَة: ایک قسم کا کھانا (آٹے میں پانی اور تھوڑا تیل یا گھی ڈال کر پیتے ہیں)۔
•اَخَذَ الشيءَ ـُـ اَخْذًا و تَأْخاذًا و مَأْخَذًا: لینا، پانا، حاصل کرنا، وصول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "خُذْ مِنْ اَمْوالِهِم صَدَقَةً" (۲) قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "و اَخَذْتُم عَلَى ذٰلِكُمْ إصْرِي"۔
__ فلانًا: ماخوذ کرنا، قید کرنا۔ قرآن میں ہے "فَخُذْ اَحَدَنا مَكانَه" (۲) سزا دینا۔ قرآن میں ہے "و كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ إذا اَخَذَ القُرَى و هِيَ ظالِمَةٌ" (۳) قتل کرنا۔ قرآن میں ہے "و هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُولِهِم لِيَأْخُذُوه" (۴) گرفتار کرنا، قیدی بنانا۔ قرآن میں ہے: "فَاقْتُلُوا المُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُم و خُذُوهُم" (۵) غالب ہونا، چھا جانا۔ قرآن میں ہے: "لا تَأْخُذُه سِنَةٌ و لا نَوْمٌ" (۶) تھامنا، پکڑنا۔ قرآن میں ہے "و اَخَذَ بِرَأْسِ اَخِيهِ يَجُرُّه إليه"۔
__ فلانًا بِذَنْبِه: مؤاخذہ کرنا، جرم کی سزا دینا۔
__ فلانًا بالاَمْرِ: پابند کرنا۔
__ اللهُ فلانًا: ہلاک کرنا۔
__ على يَدِ فلانٍ: ہاتھ پکڑ لینا، کرنے سے روکنا، باز رکھنا۔
__ على فَمِه: بولنے سے روکنا۔
__ عليه الاَرْضَ: راہیں تنگ کرنا، ناطقہ بند کرنا۔
__ اَخْذَ فلانٍ و مَأْخَذَه: کسی کے طریقہ پر چلنا۔

اَخَذَ عن فلانٍ : علم حاصل کرنا، سیکھنا۔
ـــ فلانًا الدّاءُ و العذابُ : بیماری یا عذاب آنا۔
ـــ فیه الخَمْرُ : اثر کرنا، اثر انداز ہونا۔
ـــ الشیءُ حَدَّه : متعلقات کو لے لینا۔
ـــ علیه کذا : گرفت کرنا، کسی بات پر آڑے ہاتھوں لینا۔
ـــ علی نَفْسِه أو عَاتِقه کذا : اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا۔
ـــ نفسَه بکذا : خود کو پابند کرنا۔
ـــ اللَّبَنَ : دودھ بلونا، ترشی آمیز کرنا۔
ـــ فی الأمر، اَخَذَ یَفْعَلُه : شروع کرنا
ـــ نَفَسَه : سانس لینا۔
ـــ علی غِرَّةٍ : اچانک پکڑنا۔
ـــ علیه و علی عَادةٍ : عادی بن جانا
ـــ حِذْرَه : محتاط ہونا، چوکنا ہونا۔
ـــ اسمًا : شہرت پانا۔
ـــ رَأْیًا : مشورہ لینا۔
ـــ فلانًا العُجْبُ : شیخی میں آنا، تکبر کرنا
ـــ کُلَّ مَأْخَذٍ : قابو میں کرنا۔
اَخِذَ الرضیعُ ـَ اَخَذًا : شیرخوار بچہ کو بدہضمی ہو جانا۔
ـــ العینُ : آنکھ دکھنا۔ هو اَخِذٌ۔
ـــ الحیوانُ : جانور کا پاگل ہو جانا۔
اَخُذَ اللَّبَنُ و نحوه ـُ اُخوذَةً : ترش ہونا۔
آخَذَتْهُ السَّاحِرةُ اِیْخَاذًا : جادو کا عمل کرنا۔
آخَذَه بِذَنْبِه مُؤَاخَذَةً : گرفت کرنا، سزا دینا۔
لَا تُؤَاخِذْنِی : معاف کیجئے۔
اَخَّذَ الجَمَلَ تَأْخِیذًا : اونٹ کو باندھنا
ـــ الساحرةُ الرجلَ : جادو کرنا، سحر سے بے ہوش کرنا۔
هو مُؤَخَّذٌ عن النِّساء : وہ عورتوں کے سحر میں گرفتار ہے۔
ائْتَخَذَ القومُ فی القتال : لڑائی میں گتھم گتھا ہونا۔
ـــ فی المُصَارَعة : کشتی میں داؤ لگانا۔
ـــ فلان لِمَرَضِه : عاجز ہونا۔
اتَّخَذَه : کر دینا، بنا دینا، ایک چیز کی صفت دوسری کو دینا، اختیار کرنا۔ دیکھئے (تخذ)۔
اسْتَأْخَذَ فلان : عاجز و کمزور ہونا (۲) سر جھکانا (درد کی وجہ سے)۔
ـــ الشَّعْرُ و نحوه : بالوں کا لمبا ہونا
الإِخَاذَة : اپنے لئے خاص کیا ہوا قطعۂ زمین (۲) چھوٹا تالاب (۳) ڈھال کا دستہ ج : إِخاذ۔
الأَخْذُ و الإِخْذُ : طریقہ، مسلک۔
اَخَذَ إِخْذَه و بِأَخْذِه : کسی کے طریقہ پر چلنا (۲) گڑھا ج : أُخْذَان۔
أَخْذٌ و عَطاء : لین دین۔
الأُخُذ و الأَخَذ : آشوبِ چشم۔
الإِخْذَة : الأَخْذُ ج : إِخاذ۔
الأُخْذَة : شکار کا گڑھا (۲) کشتی کا داؤ (۳) منتر، جادو کا حیلہ۔
الأَخَّاذ : مسحور کن، دل گیر، جاذبِ نظر۔
الأَخِیْذ : قیدی، گرفتار، ماخوذ ج : أُخْذَی۔
اَخِیذٌ فی یَدِ العَدُوّ : یرغمال۔
هو اَسِیرُ فِتْنَة و اَخِیذُ مِحْنَة : وہ آزمائش میں گرفتار ہے
الأَخِیذَة : قیدی عورت (۲) مالِ غنیمت، چھینا ہوا مال۔
المَأْخَذ : طریقہ (۲) گرفت، قابلِ گرفت عمل، عیب ج : مَآخِذ۔
مَآخِذُ الطَّیْر و نحوه : شکار کرنے کی جگہیں۔
مَآخِذُ الشیء : سرچشمے، حوالہ جات، مآخذ۔
المَأْخُوذ : حاصل شدہ، گرفتار۔
مَأْخُوذٌ به : معمول بہ۔
• اَخَّرَ تَأْخِیرًا : مؤخر ہونا، پیچھے ہونا۔
ـــ الشیءَ : پیچھے کرنا، مؤخر کرنا، لیٹ کرنا، ملتوی کرنا۔
تَأَخَّرَ عنه : بعد میں آنا، پیچھے ہٹنا، پیچھے رہ جانا، لیٹ ہونا۔
اسْتَأْخَرَ : تَأَخَّرَ۔
الآخَرُ : دو میں سے ایک، دوسرا، کوئی اور، غیر۔
الآخِر : مقابلِ اول، آخری، پچھلا حصہ (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔
جَاءُوا عن آخِرِهم : وہ سب آئے
الآخِرَة : ضد أُولَی (۲) آخرت، موت کے بعد کی دنیا۔
ـــ من العَیْن : کنپٹی کی طرف کا گوشۂ چشم۔
الآخِرِیُّ : آخری، پچھلا، اخیر کا۔
جَاءَ آخِرِیًّا : وہ سب سے پیچھے آیا۔
الأَخِر : بمعنی الأَخِیر۔ پیچھے رہنے والا، محروم۔
الأُخُر : پچھلا حصہ۔ ضد قُدُم۔
رَجَعَ أُخُرًا : پیچھے لوٹ گیا۔
شَقَّ الثوبَ من أُخُرٍ : کپڑے کو پیچھے سے پھاڑا۔
الأَخِرَة : ادھار۔
بِعْتُه سِلْعَةً بِأَخِرَة : میں نے اسے ادھار پر سامان بیچا۔
الأَخَرَة و الأُخَرَة : اخیر۔
نِلْتُه بِأَخَرَةٍ : اخیر میں پایا۔
الأُخْرَی : (مؤنث الآخَر) دوسری (۲) آخرت، دوسری زندگی ج [illegible]
و أُخْرَیات [illegible]
لا أَفْعَلُه أُخْرَی [illegible]
[illegible]

جَاءَ فِی أُخْرَيَاتِ النَّاسِ : آخر میں آیا۔
فِی أُخْرَيَاتِ أَيَّامِهِ : اپنے آخری دنوں میں۔
الأُخْرَوِيّ : آخرت سے متعلق۔
الآخِير : اخیر۔
آخِيرًا : اخیر میں، سب کے بعد (۲) کچھ عرصہ قبل، حال ہی میں، پچھلے دنوں۔
المِئْخَار : بہت پیچھے رہنے والا، بہت لیٹ (۲) وہ درخت جس کا پھل موسم کے بالکل اخیر میں پکے ج: مَآخِير۔
المُؤْخِر و المُؤْخِرَةُ من العين : گوشۂ چشم (کنپٹی کی طرف)۔
نَظَرَ إِلَيَّ بِمُؤْخِرِ عَيْنِهِ : اس نے مجھے کن انکھیوں سے دیکھا۔
المُؤَخَّر : پچھلا حصّہ (مُؤَخَّرُ السَّفِينَةِ أو البِنَاءِ : کشتی یا عمارت کا پچھلا حصہ (۲) مؤخر کیا ہوا۔ (مہر) مؤجّل (۳) سست۔
مُؤَخَّرًا : پچھلے دنوں، کچھ عرصہ پہلے۔
المُؤَخِّر : باری تعالیٰ کا ایک نام۔
المُؤَخِّرَة : پچھلا حصّہ۔
مُؤَخِّرَةُ الجَيْشِ : فوج کا پچھلا دستہ
المُتَأَخِّر : لیٹ، پیچھے، سست، پس ماندہ
مُتَأَخِّر فِی الآرَاءِ : قدامت پسند، پرانے خیال کا۔
مُتَأَخِّرَات : بقایا حساب۔
•الإِخْشِيد : شاہنشاہ، فرغانہ کے بادشاہوں کا لقب (۲) محمد ابن طغج حاکم مصر کا لقب (مع)
•الأُخْطُبُوط : آٹھ پیروں والا بحری جانور، سختی کے ساتھ چمٹنے والا۔
•أَخَا فلانًا ـُ أُخُوَّةً و إِخَاوَةً : بھائی بنانا، دوست بنانا۔
آخَى فلانًا مُؤَاخَاةً و إِخَاءً : بھائی بنانا۔
ـــ بَيْنَهُمَا : دونوں میں رشتۂ اخوت قائم کرنا، بھائی چارہ قائم کرنا، بھائی بندی کرانا (۲) دو چیزوں کو ملانا۔
آخَى فِی فلانٍ آخِيَّةً : بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
أَخَّى فلانًا تَأْخِيَةً : کسی کو بھائی کہہ کر پکارنا۔
ـــ لِلدَّابَّةِ : جانور کو باندھنے کے لئے رسّی کا حلقہ بنانا۔
تَآخَى الرَّجُلَانِ : بھائیوں کی طرح ہو جانا، بھائی بننا، باہم بھائی بھائی ہونا۔ کہاوت ہے "بَيْنَ السَّمَاحَةِ و الحَمَاسَةِ تَآخٍ" فیاضی اور بہادری کے درمیان بھائی بندی ہے۔
تَأَخَّى فلانًا : بھائی بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، جستجو کرنا
الآخِيَة : زمین یا دیوار میں گڑی ہوئی حلقہ دار رسّی جس میں جانور کو باندھتے ہیں (۲) بھلائی، احسان ج: أَوَاخٍ۔
الآخِيَّة : (۱) الآخِيَة (۲) رشتہ، تعلق ج: أَوَاخِيّ۔
شَدَّ اللهُ بَيْنَكُمَا أَوَاخِيَّ الإِخَاءِ : خدا تم دونوں کے بیچ بھائی بندی کے رابطہ کو مستحکم کرے۔
الأَخ : بھائی۔ أَخٌ شَقِيقٌ : سگا بھائی۔
أَخٌ مِنْ أَحَدِ الوَالِدَيْنِ : سوتیلا بھائی۔ أَخٌ مِنَ الأُمِّ : ماں شریک بھائی۔ أَخٌ مِنَ الأَبِ : باپ شریک بھائی۔ أَخٌ مِنَ الرَّضَاعِ : دودھ شریک بھائی۔
ـــ : (۲) دوست، ساتھی۔ کہاوت ہے "إِنَّ أَخَاكَ مَنْ آسَاكَ" تمہارا دوست وہ ہے جو تمہاری غمخواری کرے "رُبَّ أَخٍ لَكَ لَمْ تَلِدْهُ أُمُّكَ" کوئی بھائی ایسا ہوتا ہے جس کو تمہاری ماں نے جنم نہیں دیا ہے۔ یعنی نسبی بھائی نہیں ہے مگر تعلق بھائی جیسا رکھتا ہے۔
"مُكْرَهٌ أَخُوكَ لَا بَطَلٌ" : تمہارا ساتھی مجبور ہے، بہادر نہیں ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو طبعاً بہادر نہ ہو مگر بحالتِ مجبوری کوئی بہادری کا کام کر بیٹھے۔
(۳) شبیہ، ہم شکل (۴) صاحب، مالک۔
أَخُو الأَسْفَار : بہت سفر کرنے والا۔
أَخُو القَبِيلَة : قبیلہ کا فرد ج: آخاء، إِخْوَان، إِخْوَة۔ کہاوت ہے "إِخْوَانُ الوِدَادِ أَقْرَبُ مِنْ إِخْوَةِ الوِلَادِ" دوستی کے بھائی، نسبی بھائیوں سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔
دَمُ الأَخَوَيْنِ : لال رنگ جو ایک قسم کی سخت لال لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔
الأَخُّ : بمعنی الأَخ۔
الأُخْت : بہن (۲) سہیلی (۳) نظیر، شبیہ، ہم شکل ج: أَخَوَات۔
أُخْتُ يُوشَعَ : سورج۔
الأُخُوَّة و الإِخَاء و المُؤَاخَاة : بھائی بندی، برادرانہ تعلق، دوستی۔
أَخَوِيّ : دوستانہ، برادرانہ۔
الأَخِيَّة : الآخِيَة ج: أَخَايَا۔

ا ـــ د

•أَدَبَ ـِ أَدْبًا : دعوت کا کھانا تیار کرنا، کھانے پر مدعو کرنا، دعوت کرنا۔
ـــ فلانًا : ادب سکھانا، اخلاق سکھانا۔
ـــ القَوْمَ عَلَى الأَمْرِ : کسی کام کی دعوت دینا، جمع کرنا۔
أَدُبَ فلانٌ ـُ أَدَبًا : ادب حاصل کرنا (۲) ادیب بننا۔ هو أَدِيب۔
هو آدَبُ نُظَرَائِهِ : وہ اپنے ہمسروں میں سب سے زیادہ باادب یا ماہرِ ادب ہے۔

آدَبَ اِیْدَابًا: دعوت کا انتظام کرنا، دعوت کرنا، کھانے پر مدعو کرنا۔
اَدَّبَه تأدیبا: ادب و اخلاق کی تعلیم دینا، اخلاقی تربیت کرنا، مہذب بنانا (۲) علوم ادب سکھانا (۳) سزا دینا، فہمائش کرنا
ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
تَأَدَّبَ: علم ادب حاصل کرنا (۲) ادب و تہذیب سیکھنا۔
ــــ بِأَدَبِه: کسی کا طریقہ اختیار کرنا، اقتدا کرنا۔
الآدِب: دعوت کنندہ، میزبان ج: أَدَبَة۔
الأَدَبُ: سلیقہ، تہذیب، شائستگی، اچھا طریقہ (۲) کسی علم و فن یا صنعت و حرفت کے آداب، قواعد و ضوابط، جیسے أَدَبُ القَاضِي، أَدَبُ الكَاتِب (۳) ادبی کلام، عمدہ نظم یا نثر (۴) ہر وہ علم و معرفت جو عقل انسانی کی تخلیق ہو ج: آداب۔
الآداب: علوم و معارف، لٹریچر (۲) اخلاق (۳) اخلاقی قواعد و ضوابط۔
الآدابُ العامَّة: مستحسن طور طریقے، آدابِ زندگی، اخلاقیات۔
الأَدَبِيّ: ادبی، اخلاقی، لٹریری۔
الأَدِيْب: ادیب، علمِ ادب کا ماہر (۲) اعلیٰ اخلاق کا حامل (۳) سدھا ہوا جانور ج: أُدَباء۔
التأديب: تہذیب، اصلاح، فہمائش، سزا۔
مَجْلِسُ التأديب: نیم عدالتی مجلس
المَأْدُبَة: دعوت کا کھانا۔ حدیث میں ہے: "اِنّ هذا الكتابَ مَأْدُبَةُ الله في ارضه"۔
المُؤَدِّب: اتالیق، معلم اخلاق، مربّی۔
• أَدَّ في سَيْرِه ــُـ أَدًّا و أَدِيْدًا: تیز چلنا
ــــ الأَمْرُ فلانا أَدًّا: معاملہ کا سنگین ہونا، مشکل میں مبتلا کر دینا۔
ــــ الحَبْلَ: رسّی کو باندھنا۔

تَأَدَّدَ: سخت ہونا، گرانبار ہونا۔
الأَدَدُ: راستہ کی لمبائی اور اس کا سیدھاپن
الإِدُّ: سنگین معاملہ، انتہائی برا کام۔ قرآن پاک میں ہے "لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا" ج: إِدَادٌ۔
الإِدَّة: الإِدّ ج: إِدَد۔
الأَدِيْد: شور و شغب۔
• أَدِرَ ــَـ أَدَرًا و أَدَرَةً و أُدْرَةً: آدمی کے خصیہ کا پھول جانا۔ هو آدَرُ، وأَدِرَتِ الخُصْيَةُ وهِيَ أَدْرَاءُ ج: أُدْر۔
الأُدْرَة: خصیہ پھولنے کی بیماری (۲) پھولا ہوا خصیہ ج: أُدَر۔
المَأْدُور: جس کا خصیہ پھولا ہوا ہو۔
• الإِدْرِجِيْن و الإِيدْرُوجِين: ہائیڈروجن۔
• اللَّا أَدْرِيَّة: دیکھئے (دری)
• أَدَلَ الجُرْحُ ــِـ أَدْلًا: زخم سے کھرنڈ اتر جانا۔
ــــ اللبنَ: بلونا۔
الإِدْل: گاڑھا کھٹا دودھ (۲) بارِ گراں (۳) گردن کا درد جو بوجھ اٹھانے سے پیدا ہو۔
• أَدَمَ بينهم ــِـ أَدْمًا: صلح کرانا۔
ــــ الصانعُ الجِلْدَ: چمڑے کو ٹھیک کرنا، زائد حصہ نکالنا۔
ــــ الطعامَ: روٹی وغیرہ کے ساتھ سالن ملانا۔ هو مَأْدُوم و أَدِيم۔
ــــ فلانا بأَهْلِه: اہلِ خانہ سے ملا دینا
أَدِمَ ــَـ أَدَمًا و أُدْمَةً: گندم گوں ہونا۔ هو آدم، هي أَدْمَاءُ ج: أُدْمٌ۔
أَدُمَ ــُـ أَدَامَةً و أُدُومَةً: أَدِمَ۔
آدَمَ بينهما إِيْدَامًا: صلح کرانا۔
ــــ الخُبْزَ والجلدَ: بمعنی أَدَمَ۔
ــــ الشمسُ فلانا: دھوپ کا رنگ کو جھلس دینا۔
أَدَّمَ الخُبْزَ تأديمًا: زیادہ سالن لگانا۔
ائْتَدَمَ العُودُ: لکڑی میں پانی سرایت کرنا۔
ــــ فلان: روٹی کو سالن سے کھانا۔
اسْتَأْدَمَ فلانًا: سالن مانگنا۔
آدَمُ: حضرت آدم ابوالبشر۔
الآدَمِيُّ: انسان، آدمی۔
الإِدَامُ: سالن، ہر وہ چیز جس کے ساتھ روٹی کھائی جائے ج: أُدُم۔
الأُدْمُ: سالن (۲) محبت و اتفاق ج: آدام
الأَدَمَة: کھال کا گوشت سے ملا ہوا اندرونی حصہ (۲) زمین کا قریبی حصہ۔
الأُدْمَة: میل جول (۲) محبت و اتفاق۔
بينهم أُدْمَة: ان میں گاڑھی چھنتی ہے
الأَدِيم: کھال، ظاہری حصہ (۲) سالن ملا ہوا کھانا ج: أُدُم، آدَمٌ، آدِمَةٌ۔
أَدِيمُ الأَرْض: روئے زمین۔
أَدِيمُ النَّهار: دن کی روشنی۔
أَدِيمُ اللَّيل: رات کی تاریکی۔
أَدِيمُ السَّماء: آسمان کی نچلی سطح۔
هو بَرِيءُ الأَدِيم: وہ پاک وصاف ہے، اس پر جھوٹا الزام ہے۔
• أَدَا ــُـ أُدُوًّا: درمیانہ چال چلنا۔
ــــ اللبنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا۔
ــــ اللبنَ أُدُوًّا و أَدْيًا: بلونا۔
ــــ فلانًا وله: دھوکہ دینا، چکمہ دینا۔
ــــ للظَّبْي ونحوه: شکار کے لئے ہرن کو دھوکہ دینا۔
• أَدِيَ اللبنُ ــَـ أُدِيًّا و أُدُوًّا: دودھ کا گاڑھا ہونا۔
آدَى فلانٌ إِيْدَاءً: مضبوط و طاقتور ہونا
ــــ للأَمْر: تیار ہونا۔
ــــ فلانًا على كذا: آمادہ کرنا، مدد دینا، ہاتھ مضبوط کرنا۔
أَدَّى الشيءَ تأديةً: انجام دینا۔

اَدّٰی الصلاۃَ : نماز ادا کرنا۔
ــــ التحیّۃَ : سلامی دینا۔
ــــ الیمینَ : حلف اٹھانا۔
ــــ الشہادۃَ : گواہی دینا۔
ــــ الدَّینَ : قرض چکانا، مطالبہ پورا کرنا۔
ــــ الیہ الشیءَ : پہنچانا۔
ــــ الشیءُ إلی کذا : سبب بننا۔
تَاَدّٰی للأمر : تیار ہونا۔
تَأَدّٰی الأمرُ : انجام پانا، ادا ہونا۔
ــ ــ إلی فلان : پہنچنا۔
ــــ لہ الأمرُ : آسان ہونا، فراہم ہونا۔
ــــ الدَّینُ : قرض چکتا ہونا۔
ــــ الرجلُ : قرض سے سبکدوش ہونا۔
ــــ إلی دائنِہ، و لہ مِن دَینِہ : قرض سے سبکدوش ہونا، چھٹکارا پانا۔
اِستَأدَاہٗ علیہ : کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔
ــــ فلانًا مالاً : کسی کا مال ضبط کر کے لینا۔
الأداءُ : (۱) ادائیگی (۲) کارکردگی (۳) پڑھنے کی آواز، تلفظ۔
الأداۃُ : چھوٹی مشین، اوزار، آلہ (۲) حرف (علم نحو) ج : أدوات۔
الأدَوات : آلات، اوزار (۲) لوازم، متعلقہ سامان (۳) میٹیریل، مواد۔
أدواتٌ منزلیّۃٌ : گھریلو سامان متعلقات خانہ
ــــ مطبخیّۃ : باورچی خانہ کا سامان۔
ــــ مکتبیّۃ : اسٹیشنری، لکھنے کا سامان، دفتری ضروریات۔
[illegible]
الإداوۃ : پانی کا برتن (چھوٹی) [illegible]
[illegible]
ــــ [illegible]
ــــ [illegible]
• إذ : (۱) گذشتہ فعل کا ظرف [illegible] جب،
جبکہ، جس وقت [illegible]

طرف مضاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "إلّا تنصروہُ فقد نصرَہُ اللّٰہُ إذ أخرجہُ الّذین کفروا ثانیَ اثنینِ، إذ ھما فی الغارِ، إذ یقولُ لصاحبہ لا تحزَن إنّ اللّٰہَ معنا"، کبھی جملہ حذف کر دیا جاتا ہے اور اذ کے اخیر میں تنوین آجاتی ہے، جیسے حینئذٍ۔ بمعنی: اُس وقت۔ قرآن پاک میں ہے "فلولا إذا بلغتِ الحلقومَ و أنتم حینئذٍ تنظرون"۔
(۲) تعلیلیہ۔ بمعنی: کیونکہ، جیسے ضربتُہ إذ أساءَ۔ قرآن پاک میں ہے "و إذ لم یھتدوا بہ فسیقولون ھٰذا إفکٌ قدیمٌ"۔
(۳) برائے مفاجات، بمعنی: اچانک۔ یہ بینا اور بینما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: فبینما العُسرُ إذ دارت میاسیرُ۔
• إذما : جب، اگر (حرف شرط و جزاء، دو فعلوں کو جزم دیتا ہے)۔
• إذ ذاک : اُس وقت۔
• إذن، إذًا، ذن : تب، تب تو، ایسا ہے تو (کلام سابق کا جواب اور جزا۔ جب فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے، بشرطیکہ ابتدائے کلام میں ہو اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فصل نہ ہو)۔
• إذا : اگر، جب (ظرف برائے زمانۂ مستقبل، متضمن معنی شرط [illegible]
(۲) برائے مفاجات بمعنی: اچانک، کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(فعل ماضی پر داخل ہو کر اسے مضارع کے معنی میں کر دیتا ہے) اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد شرط و جزا کے دونوں فعل مرفوع ہوتے ہیں۔ جیسے "و إذا تُرَدُّ إلی قلیلٍ تقنعُ" کبھی کبھی اس کے بعد فعل کو مجزوم بھی لاتے ہیں خصوصًا شعر میں، مگر ایسا بہت کم ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول: و إذا تُصِبکَ خصاصۃٌ فتجمّلِ
(۴) کبھی اسمِ مرفوع پر بھی داخل ہوتا ہے۔ مگر اسم مرفوع حقیقت میں ایسے فعل محذوف کا فاعل ہوتا ہے جس کی تفسیر مابعد کا فعل کرتا ہے جیسے "إذا السّماءُ انشقّت"۔
• أذنَ الحبُّ و الثُّمامُ ۔ أذْنًا : دانہ میں سے کونپل نکلنا۔
ــــ فلانًا : کسی کے کان پر مارنا، گوشمالی کرنا
أذِنَ ۔ أذَنًا : لمبے اور بڑے کانوں والا ہونا۔ ھو آذَنُ، ھی أذناءُ، ج : أُذْنٌ
ــــ لہ و الیہ : کان لگا کر سننا۔
ــــ الیہ : آرام پانا۔
ــــ لرائحۃِ الطّعام : خواہش کرنا۔
ــــ بہ إذْنًا و أذَنًا و أذانۃً : جاننا
ــــ لہ فیہ إذْنًا و أذِینًا : اجازت دینا، مباح کرنا، پرمٹ دینا۔
ــــ لہ علی فلان : کسی کے لیے کسی سے اجازت لینا۔ ھو آذِن۔
• آذنَ العُشبُ إیذانًا : گھاس کا خشک ہونا، سوکھنے لگنا۔
ــــ بہ : اعلان کرنا، آواز دینا، منادی کرنا (آذَنَ المؤذِّنُ بالصّلاۃ)۔
ــــ [illegible] مارنا، کان اینٹھنا۔
[illegible] فلانًا : پسند آنے کی بنا پر [illegible]
ــــ فلانًا [illegible] و بہ : باخبر کرنا، آگاہ کرنا۔
أذّنَ فلان [illegible] أذینا و آذانًا : بہت

اعلان کرنا ۔
أَذَّنَ بالصَّلاة : نماز کے لئے اذان دینا ۔
ــــ بالحجّ : حج کا اعلان کرنا ۔
ــــ الشيءَ : ہینڈل لگانا، (پیالی وغیرہ میں) ڈنڈی لگانا ۔
ــــ فلانًا : کسی کا کان مروڑنا ۔
تَأَذَّنَ فلان : خبر دینا (۲) قسم کھانا ۔
ــــ في النّاس : خبردار کرنا، منادی کرنا، دھمکی یا ممانعت کا اعلان کرنا ۔
ــــ بالشرّ : ڈرانا ۔
اِسْتَأْذَنَه في كذا : اجازت چاہنا ۔
ــــ علي فلانٍ : کسی کے پاس حاضری کی اجازت چاہنا، ملاقات کی اجازت مانگنا
الآذَنُ : بڑے اور لمبے کان والا ۔
الآذِن : دربان، اجازت دینے والا افسر (۲) سگنل، ریلوے سگنل ۔
الأَذَانُ : اذان، منادی برائے نماز ۔
الأَذَانان : اذان واقامت ۔
الأُذَانِيّ : بڑے کان والا ۔
الأُذْن ــ الأُذُنُ : کان (۲) پیالی کی ڈنڈی، جگ کا دستہ، ہینڈل، وہ حلقہ جس سے برتن کو اٹھایا جائے ج: آذانٌ (۳) بات کو سن کر مان لینے والا (۴) مخلص دوست، ہم راز۔ هو أُذُنٌ و أُذُنُ خَيْرٍ : وہ مخلص وہمدرد ہے ۔ هو أُذُنُ قَوْمِه : وہ اپنی قوم کا خیرخواہ ہے (۵) تَيْسَن
الأُذُنَ له : غافل ہونا یا بننا۔ لَابِسَ
الأُذُنَيْنِ : غافل، غافل بننے والا ۔
نَاشِرُ الأُذُنَيْنِ : لالچی (جَاءَ نَاشِرًا أُذُنَيْه : لالچی بن کر آیا) ۔
أُذُنُ الحِمَار : ایک قسم کی خاردار گھاس ۔
آذَانُ الأَرْنَب : ایک قسم کی گھاس (جس کے پتے خرگوش کے کان جیسے ہوتے ہیں) ۔
آذَانُ الجَدْي : ایک قسم کی گھاس ۔
آذَانُ الدُّبّ : ایک قسم کی گھاس ۔

آذَانُ الشَّاة : ایک قسم کی گھاس ۔
آذَانُ العَنْز : ایک قسم کی آبی گھاس ۔
آذَانُ الفِيل : ایک ترکاری، اروی (قُلْقاس) ۔
آذَانُ الحِيطَان : دیواروں کے کان مراد چغل خور۔ شاعر کہتا ہے :
احْفَظِ السِّرَّ بإِخْفَائِه
فَإِنَّ للحِيطَانِ آذَانًا
الإِذْن : شرعی پابندی کا خاتمہ (۲) اجازت، اباحت (۲) پرمٹ، لائسنس، اجازت نامہ، پاس ۔
إِذْنُ البَرِيد : پوسٹل آرڈر ج: أُذُون ۔
بِإِذْنِكَ، عَنْ إِذْنِكَ : آپ کی اجازت سے
الأَذَنَة : بیج کے اگنے کے بعد پہلا پتہ ج: أَذَن ۔
الأُذَنَة : ہر ایک کی بات سن کر مان لینے والا (مذکر ومونث دونوں کے لئے) ۔
الأَذِين : اذان (۲) کفیل، سردار، لیڈر
الأُذَيْن : قلب کی بالائی تجویفوں میں سے ایک ۔
الأُذَيْنَة : آلۂ سماع (۲) کان کا نچلا حصہ ۔
المِئْذَنَة : منارہ، مینار، گنبد ج: مآذِنُ
المَأْذُون : طلاق ونکاح کا وثیقہ نویس، وکیل مختار ۔
• أَذِيَ الشيءُ ــ أَذًى و أَذَاةً و أَذِيَّةً : گندا ہونا ۔
ــــ فلانٌ بكذا : تکلیف پہنچنا، نقصان پہنچنا، زحمت ہونا، زحمت اٹھانا ۔ هو أَذٍ ۔
آذاه إِيذَاءً : تکلیف دینا، زحمت دینا (لا يُؤْذِي : بے ضرر) ۔
تَأَذَّى به : تکلیف ہونا، نقصان پہنچنا، درد محسوس کرنا ۔
الأَذِيّ : سخت موج ج: أَوَاذِيّ ۔
الأَذَى : تکلیف، کوفت، معمولی نقصان ۔

قرآن پاک میں ہے " لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى " (۲) عیب، خرابی ۔
الأَذَاة : الأَذَى ۔
الأَذِي و الأَذِيّ : سخت تکلیف اٹھانیوالا ۔
الأَذِيَّة : الأَذَى ۔
المُؤْذِي : تکلیف دہ، باعثِ کوفت، ضرر رساں

ا ــــ ر

• أَرَبَه ــِ أَرْبًا : گرہ لگانا، گرہ کو مضبوط کرنا۔ أَرَبَ العُقْدَةَ بھی کہتے ہیں ۔
أَرِبَ العُضْوُ ــَ أَرَبًا : عضو بدن کا کٹ جانا، کوڑھ کی وجہ سے الگ ہوجانا ۔
ــــ بالشيءِ : دلچسپی لینا ۔
ــــ في الشيءِ و به : ماہر ہونا، بصیرت حاصل کرنا ۔
ــــ عليه بكذا : مدد چاہنا ۔
ــــ اليه : محتاج ہونا۔ هو أَرِبٌ و أَرِيبٌ ۔
أَرُبَ ــُ أَرَابَةً و إِرْبًا : ہوشیار وماہر ہونا۔ هو أَرِيبٌ ۔
آرَبَ عليه إِيرَابًا : مقابلہ میں کامیاب ہونا ۔
فلانًا مُؤَارَبَةً : چال سے کامیاب ہونا، غالب آنا، مقابلہ کرنا۔ کہاوت ہے " مُؤَارَبَةُ الأَرِيبِ جَهْلٌ و عَنَاءٌ " عقل مند سے مقابلہ کرنا نادانی اور خود کو تکلیف دینا ہے ۔
أَرَّبَ تَأْرِيبًا : بخیل وحریص ہونا ۔
ــــ الشيءَ : مضبوط کرنا، گرہ لگانا (۲) مکمل کرنا، زیادہ کرنا ۔
ــــ العُضْوَ : عضو کو کاٹنا ۔
ــــ الذبيحة : بوٹیاں کرنا ۔
ــــ فلانا : عقل مند بنانا ۔
تَأَرَّبَ : أَرَّبَه کا لازم (۲) مضبوط ہونا ۔
ــــ فلان : ہوشیار بننا، ہوشیار بننے کی کوشش کرنا ۔

تَأَرَّبَ فی حاجَتِه : سخت ضرورت مند ہونا
ـــ علیه : دشوار ہونا، سخت ہونا، قبضہ میں نہ آنا۔
اِسْتَأْرَبَ : سخت اور مضبوط ہونا۔
ـــ فلان : چہار طرف سے مصائب میں گھر جانا (۲) قرضوں میں ڈوب جانا۔
الاَرَبُ : بصیرت، معاملہ فہمی، ہوشیاری۔
الإِرْبُ : ضرورت (۲) ہوشیاری، عقلمندی (۳) کامل عضو ج: آراب و اَرْآب۔
اِرْبًا اِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے۔ علاحدہ علاحدہ
قَطَعَه اِرْبًا اِرْبًا : ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
الاُرْبُ : چوپاؤں کے چھوٹے بچے (نوزائیدہ)
الاَرَبُ : ضرورت، ضرورت شدیدہ (۲) مقصد، آرزو۔
بَلَغَ و نَالَ اَرَبَه : مقصد پورا ہوگیا، آرزو بر آئی۔
الاُرَبِیُّ : بڑا چالاک۔
الاُرْبَان : بیعانہ، سائی، پیشگی رقم۔
الاُرْبَةُ : چوپاؤں کے نوزائیدہ بچے (۲) مضبوط گرہ (۳) کڑا، حلقہ جس سے جانور کو باندھا جائے (۴) جانور کے گلے کا پٹہ ج: اُرَب۔
الإِرْبَةُ : مطلوب، آرزو، خواہش، میلان قرآن پاک میں ہے "غَیْرِ اُولِی الإِرْبَةِ" جو عورتوں کی طرف میلان نہ رکھتے ہوں۔
الاُرْبُون : الاُرْبَان۔
الاُرْبِیَّةُ : ران کی جڑ، ران کا پیٹ سے متصل حصّہ (۲) رشتہ دار، اقارب۔
مَأْرِب : ملکِ یمن کا ایک قدیم شہر۔
المَأْرَب و المَأْرُبَة : حاجت، مقصد ج: مَآرِب۔
• اُرْثُوذُکس : تقلید پسند عیسائی (یونانی لفظ ہے جس کے اصلی معنی "صحیح رائے" کے ہیں)۔

• اَرَثَ النارَ : آگ جلانا، بھڑکانا۔
ـــ بَیْنَ القَوْم : ایک دوسرے کے خلاف ورغلانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
ـــ بینَ الاَرْضَیْن : فاصلہ قائم کرنا۔
تَأَرَّثَت النارُ : آگ بھڑکنا۔
الإِرَاثُ : جس سے آگ بھڑکائی جائے، ایندھن (۲) چغل خوری۔
الإِرْث : باقیماندہ (۲) ترکہ، میراث (۳) راکھ (۴) موروثی امر، ہر وہ چیز جو باپ دادا سے وراثت میں ملے۔ حدیثِ حجۃ الوداع میں ہے "اِنَّکم علی اِرْثٍ من اِرْثِ اَبِیْکُم ابراهیم" ج: اِرَاث۔ دیکھئے (ورث)
الاُرْثَةُ : ایندھن (۲) دو زمینوں کے بیچ کی حدِّ فاصل ج: اُرَث۔
• اَرِجَ ـِ اَرَجًا : جھوٹ بولنا۔
ـــ الحَقَّ بالبَاطِل : حق و باطل کو ایک کر دینا، سچ میں جھوٹ ملانا۔
ـــ بین الناس اَرْجًا و اَرَجَانًا : لڑائی کرانا، آگ لگانا۔ هو آرِجٌ و اَرَّاج و مِئْرَج۔
اَرِجَ الطِّیبُ ـَ اَرَجًا و اَرِیْجًا : خوشبو مہکنا۔
ـــ المکانُ : جگہ کا خوشبودار ہونا۔ هو اَرِجٌ۔
ـــ الناسُ : رونا دھونا، واویلا کرنا۔
اَرَّجَ النارَ تَأْرِیجًا : بھڑکانا، آگ جلانا۔
ـــ الحربَ : جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ بَیْنَ القوم : باہم لڑانا، آگ لگانا۔
تَأَرَّجَت النارُ : آگ سے شعلے نکلنا، بھڑکنا۔
ـــ الطِّیبُ و المکانُ : خوشبو یا جگہ کا مہکنا۔
الاَرِیج : خوشبو۔
الاَرِیجَةُ : خوشبو ج: اَرَائِج۔

• الاَرْجُون : ایک قسم کی بے رنگ و بو گیس جو بجلی کے بلب میں استعمال کی جاتی ہے۔
• الاُرْجُوَان : ایک تیز سرخ پھول والا پودا (۲) لال رنگ، ارغوانی رنگ (۳) لال رنگا ہوا کپڑا، ارغوانی رنگ کا۔ اَحْمَرُ اُرْجُوَانِیٌّ : گہرا سرخ۔
• الاُرْجُوحَةُ : دیکھئے (رجح)۔
• اَرِخَ الی مَکانِه ـَ اُرُوخًا : مشتاق ہونا
ـــ الکتابَ وغیرہ بکذا ـُ اَرْخًا : تاریخ ڈالنا۔
اَرَّخَ الکتابَ : تاریخ ڈالنا۔
اَرَّخَ بتأریخٍ مُتَقَدِّم : واقعہ سے پہلے کی تاریخ ڈالنا۔
اَرَّخَ بتأریخٍ مُتَأَخِّرٍ : بعد کی تاریخ ڈالنا۔
ـــ الحادِثَ و نحوہ : تاریخ لکھنا، متعلقہ تفصیلات لکھنا۔ هو مُؤَرِّخ۔
التاریخ : وہ احوال و واقعات جن سے کوئی فرد یا قوم گزرتی ہے۔
فلانٌ تاریخُ قومِه : عزت و سربراہی اسی پر ختم ہے۔
التأریخ : بیانِ واقعات، مرتّب احوال و کوائف۔
الاَرْخَبِیل : ایک دوسرے سے ملے ہوئے جزیروں کا مجموعہ۔
• الإِرْدَبُّ : تقریبًا ۲۵ پاؤنڈ کے وزن کا پیمانہ (۲) آب پاشی کی نہر (۳) کھپریل، ٹائل ج: اَرَادِب۔
الإِرْدَبَّةُ : پختہ مٹی کی بنی ہوئی کشادہ نالی
• الاَرْدُوَاز : سلیٹی رنگ کی تختی (۲) سلیٹ۔
قَلَمُ اَرْدُوَاز : سلیٹ کا قلم، سلیٹ کی پنسل۔
• اَرَّ ـِ اَرِیْرًا : آواز نکلنا۔
ـــ الحیوانُ ـُ اَرًّا : جانور کو مسلسل دست آنا۔
ـــ النارَ : آگ جلانا۔

أَرَّ الحيوانَ : جانور کو ہانکنا۔
الإِرَّة : آگ ۔
الأَرِير : آواز۔ أَرِيرُ التليفون: رسیور اٹھانے کے بعد کی آواز، ڈائلنگ ٹون۔
•أَرَزَ ـِ أَرْزًا و أُرُوزًا: سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ الحيوانُ : جانور کا مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ هو آرِزٌ ۔
ـــ الى المكان : پناہ لینا۔ حدیث میں ہے "إِنَّ الاسلامَ لَيَأْرِزُ الى المَدِينة كما تَأْرِزُ الحَيَّةُ الى جُحرِها"۔
ـــ الشَّجرةُ : زمین میں پیوست ہونا، جڑ پکڑنا۔
ـــ الأَصابعُ من البَرْد: ٹھنڈک سے ٹھٹھرنا۔
ـــ اللَّيلةُ أَرْزًا و أُرُوزًا و أَرِيزًا: رات کا انتہائی سرد ہونا۔
الأَرْزُ : صنوبر کا درخت۔
الأُرْزُ : صنوبر (۲) دھان، چاول۔ دیکھئے: رزز
الأَرِيز: سردی، پالا (۲) انتہائی ٹھنڈا دن۔
•أَرِسَ ـَ أَرَسًا: کاشت کار ہونا۔
أَرَّسَ إِيراسًا : أَرِسَ ۔
أَرَّسَ تَأْرِيسًا: أَرِسَ ۔
ـــ فلانًا : کاشت کار بنانا۔
الإِرْس : اصل، بنیاد۔
الإِرِّيس : کاشت کار ج: أَرَارِيس، أَرَارِسة، أَرَاسِيّ ۔
الأَرِيس : کاشت کار۔
•الأَرِسْتُقْراطِيّة: اعلیٰ خاندان یا بلند منصب لوگوں کی حکومت (۲) طبقۂ خواص، طبقۂ امراء، اشراف و معززین۔
•أَرَشَ بينهم ـُ أَرْشًا : باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔
ـــ فلانًا: زخمی کرنا (۲) کسی کی دیت ادا کرنا، زخم کا تاوان دینا (۳) رشوت دینا۔
أَرَّشَ بينهم: لڑائی کرانا، فساد کی آگ بھڑکانا۔
أَرَّشَ النارَ و الحربَ : آگ لگانا، لڑائی کی آگ بھڑکانا۔
ائْتَرَشَ جُرحَه : زخم کا تاوان لینا۔
الأَرْشُ : زخم، سر کی چوٹ (۲) زخم کا تاوان (۳) قیمت کا وہ حصہ جو بیع میں عیب ظاہر ہونے کے باعث واپس لیا جائے ج: أُرُوش ۔
•أَرِضَتِ الأَرَضَةُ الخَشَبَ ونحوه ـَ أَرْضًا : دیمک کا لکڑی کو کھوکھلا کرنا
أَرِضَت الأَرْضُ و الروضةُ ـَ أَرَضًا: شاداب ہونا، سرسبز و خوش منظر ہونا۔
ـــ القَرْحةُ : زخم کا بگڑ جانا ۔
ـــ الخَشَبةُ و نحوها : دیمک لگنا، دیمک خوردہ ہونا۔
أَرِضٌ : دیمک خوردہ م: أَرِضَة ۔
أَرُضَتِ الأَرْضُ ـُ أَرَاضَةً : سرسبز و خوش منظر ہونا، خوب گھاس والا ہونا
ـــ فلانٌ : نیک اور متواضع ہونا۔ هو أَرِيض : خوش منظر، گھاس سے ڈھکا ہوا۔
أُرِضَ فلانٌ : سر کے رعشہ میں مبتلا ہونا، بے ارادہ سر ہلنا۔ هو مَأْرُوض ۔
أَرَّضَ الأَرْضَ تَأْرِيضًا: زمین کی دیکھ ریکھ کرنا۔
ـــ الشيءَ : درست کرنا، مرمت کرنا (۲) تیار کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ السِّقاءَ : مشک ٹھیک کرنا، گھی وغیرہ سے ملائم بنانا۔
تَأَرَّضَ النَّبْتُ : جڑ پکڑنا۔
ـــ فلانٌ : ٹھہرنا، جم جانا، قیام پذیر ہونا
ـــ المَنْزِلَ : قیام کے لئے جگہ منتخب کرنا
ـــ له : پیچھے پڑنا، آڑے آنا۔ بمعنی: تَعَرَّضَ ۔
اسْتَأْرَضَت الأَرْضُ و القَرْحةُ : زمین کا سرسبز و خوش منظر ہونا (۲) زخم کا بگڑ جانا۔
اسْتَأْرَضَت الفَسِيلُ : نرسری کا جڑ پکڑ لینا
ـــ السَّحابُ : بادل کا زمین کے قریب آکر پھیل جانا۔
ـــ بالمكان : ٹھہر جانا، کسی جگہ جم جانا۔
الإِرَاض : اونٹ کے بال یا اون کی بنی ہوئی بڑی دری، لمبا چوڑا فرش ج: أُرُض ۔
الأَرْضُ : سیارۂ زمین (۲) زمین کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے "اجْعَلْنِي على خَزَائِنِ الأَرْضِ" (۳) خشکی (۴) فرش (۵) ہر چیز کا نچلا حصہ۔ أَرْضُ النَّعْل: جوتے کا تلا ج: أَرَضُون و أَرَاضٍ و أُرُوض ۔
الكُرة الأَرْضِيّة: کرۂ ارض، روئے زمین
أَرْضٌ زِرَاعِيّة : قابل کاشت یا زیر کاشت زمین ۔
عِلْمُ الأَرْض : علم طبقات ارض، جیالوجی۔
تَحْتَ الأَرْض : زیر زمین۔
أَرْضِيٌّ : زمین سے متعلق، جائداد سے متعلق، دنیوی۔
الأُرْضَة : لمبی بکثرت گھاس ۔
الأَرَضَة : دیمک، لکڑی وغیرہ کھانے والا کیڑا ج: أَرَضٌ ۔
خَشَبَةٌ مَأْرُوضَة : دیمک خوردہ لکڑی۔
فلان أَفْسَدُ من الأَرَضَة: وہ دیمک سے بھی زیادہ خراب ہے۔
الأَرْضِيَّة : زمین میں کام کرنے کی اجرت (۲) کمرہ وغیرہ کا فرش، وہ جگہ جس پر پیر رکھے جائیں، ریل جہاز وغیرہ کا فرش۔
أَرْضِيَّةُ الصُّورة : بیک گراؤنڈ، پس منظر
•أَرِطَتِ الإبلُ ـَ أَرَطًا: اونٹ کا "أَرْطَى" پودے کے پتے وغیرہ کھانا۔

أَرَطَ الأَدِيمَ : کھال کی "اَرْطیٰ" سے دباغت کرنا، صاف کرنا۔

أَرِطَت الإبلُ ـَ أَرَطًا : اَرْطیٰ گھاس کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔ ھی أَرِطَةٌ۔

آرَطَتِ الأَرضُ إیراطًا : زمین میں "ارطیٰ" پودے اگنا۔

الأَرْطَاةُ : ایک پودا یا درخت۔

الأَرْطیٰ : ایک پودا جو ریت میں اُگتا ہے (اس کے پتّے باریک اور پھل عُنّاب جیسا ہوتا ہے) و: أَرْطَاة۔

•الأُرْغُن : ارگن، ایک باجے کا نام۔

•الأُرْغُول : دو نلکیوں والی بانسری ج: أَرَاغِیل

•آرَفَه مُؤَارَفَةً : متصل ہونا۔ کہتے ہیں: ھو مُؤَارِفِی : یعنی اس کے مکان کی حد میرے مکان کی حد سے ملی ہوئی ہے۔

أَرَّفَ الأَرضَ تأریفًا : زمین کی حدبندی کرنا، حدبندی کا نشان لگانا۔

الأُرْفَة : زمین کی حدبندی کا نشان ج: أُرَف۔

•أَرِقَ ـَ أَرَقًا : نیند نہ آنا، بے خوابی طاری ہونا۔ ھو أَرِقٌ و أَرِقٌ۔

آرَقَه إیراقًا : نیند اڑا دینا۔

أَرَّقَه تأریقًا : نیند اڑا دینا۔

ائْتَرَقَ : نیند نہ آنا۔

تأَرَّقَ : نیند نہ آنا، نیند اڑ جانا۔

الأَرَق : بے خوابی کا مرض۔

الأُرَق : جسے رات کو عادتًا نیند نہ آتی ہو۔

الأَرَقان : یرقان کی بیماری۔ دیکھئے (یرق)

•أَرَكَت الإبلُ ـُ أُرُوكًا و أَرْكًا : اونٹ کا پیلو کے پتّے کھانا۔ ھی أَرِكَة ج: أَوَارِك (۲) اونٹ کا پیلو کھانے سے پیٹ خراب ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالمکان : قیام پذیر ہونا، جم جانا، نہ ٹلنا۔

ـــ الجُرْحُ : زخم کا بھرنے کے قریب ہونا۔

ـــ فی الأَمرِ : ثابت قدم رہنا، اڑے رہنا۔

أَرَكَ الأَمرَ فی عُنُقِه : پابند بنانا۔

ـــ الإبلَ : اونٹ کو پیلو کے پتّے کھلانا۔

أَرِكَت الأَرضُ ـَ أَرَكًا : زمین میں پیلو کے درختوں کا کثرت سے ہونا۔ ھی أَرِكَةٌ۔

ـــ الأَرَاكُ : پیلو کے درخت کا موٹا اور گنجان ہونا۔

ـــ الإبلُ : پیلو کے پتّے کھانا۔

ـــ فلانٌ بالمکان : کسی جگہ ٹھہر جانا، نہ ٹلنا۔

أُرِكَتِ الإبلُ : اونٹ کے پیٹ میں پیلو کے پتّے کھانے سے درد ہو جانا۔ ھی أَرِكَةٌ ج: أُرُكٌ و أَوَارِك۔

الأَرَاك : (شَجَرُ المِسْوَاك) پیلو کا درخت، مسواک کا درخت و: أَرَاكَةٌ

الأَرِیكَةُ : آراستہ تکیہ دار چوکی، کاؤچ، صوفہ ج: أَرِیكٌ و أَرَائِكُ۔

أَرِیكَةُ الجُرْحِ : زخم کا سرخ گوشت جس سے پیپ نکل چکا ہو۔

•الأَرْكُون : (مع) مکھیہ، گاؤں کا سردار۔

•أَرَمَ علیه ـِ أَرْمًا : دانتوں سے پکڑنا۔

ـــ الشیءَ : اکھاڑ پھینکنا، ختم کر دینا، (کھانا وغیرہ) چٹ کر جانا۔

أَرَمَتِ السائمةُ المَرْعیٰ : مویشیوں نے چراگاہ کو کھا کر صاف کر دیا۔

أَرَمَ الجَدْبُ الماشِیَةَ : خشک سالی نے جانوروں کا صفایا کر دیا۔

ـــ الحَبْلَ : مضبوط رسی بٹنا۔

أَرِمَ ـَ أَرَمًا : فنا ہونا۔

ـــ الأرضُ : زمین میں کچھ نہ اگنا، بنجر ہونا ھو أَرِمٌ و أَرِمٌ ھی أَرْمَاءُ۔

الأُرَّم : ڈاڑھیں و: أُرَّمٌ۔

ھو یَحْرُقُ علیك الأُرَّمَ : غصہ سے دانت پیستا ہے۔

الأُرْمُ : ڈاڑھ، دانت۔

الإرَم : سنگ میل، صحرائی راستہ کا علامتی پتھر ج: آرام و أُرُوم۔

إرَمُ : تباہ شدہ قوم جس کی ایک شاخ "عاد" ہے

الآرِم : سنگ میل، راستہ کا علامتی پتھر

الأَرُوم والأَرُومَة : درخت کی جڑ (۲) نسب

طَیِّبُ الأَرُومَة : شریف النسب۔

•الأَرْمادا : ہسپانیہ کا سمندری بیڑا جسے انگریزوں نے سولھویں صدی عیسوی میں شکست دی تھی۔

•أَرَنَه ـِ أَرْنًا : کاٹنا، دانتوں سے کاٹنا۔

أَرِنَ ـَ أَرَنًا و إرَانًا و أَرِینًا : مست ہونا، مگن ہونا، موج میں آنا۔ ھو أَرِنٌ کہاوت ہے "سَمِنَ فَأَرِنَ" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دولت وغیرہ پاکر مغرور ہو جائے اور حد سے آگے بڑھنے لگے۔ ھو و ھی أَرُون۔

آرَنَه مُؤَارَنَةً و إرَانًا : فخر کرنا (مقابلتًا)

الإرَان : جنگلی بیل (۲) تابوت، مردہ کی چارپائی ج: أُرُن۔

الأُرْنَة : تازہ پنیر (۲) پنیر بنانے والی گولی ج: أُرَانِیّ

•الأَرْنَب : خرگوش (نر و مادہ دونوں کے لئے نر کو الخُزَز بھی کہتے ہیں) ج: أَرَانِب و أَرَانٍ۔

الأَرْنَبَانِیّ : مٹیالا (کِساءٌ أَرْنَبَانِیٌّ)۔

الأَرْنَبَة : الأَرْنَب کا واحد ج: أَرَانِب۔

أَرْنَبَةُ الأَنفِ : ناک کا اگلا حصہ (نوک)۔

جَدَعَ أَرْنَبَتَه : ناک کاٹنا (ذلیل کرنا)

قَوْمٌ شُمُّ الأَرَانِب : اونچی ناک والے لوگ۔

•الأَرَنْدَج : سیاہ چمڑا جس سے جوتا بنتا ہے (۲) سیاہ بوٹ پالش۔

•أَرَا النارَ ـُ أَرْوًا : آگ کے لئے جگہ بنانا۔

•أَرَی النَّحْلُ ـِ أَرْیًا : مکھی کا شہد بنانا۔

ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ جل کر چپک جانا۔

أَرِیَ فلانٌ : غضبناک ہونا .
ـــ صَدْرُہ : سینہ میں غصّہ اور ناگواری بیٹھ جانا، غصّہ ہونا .
ـــ الدابّةُ الی الدابّةِ : ایک جانور کا دوسرے سے مانوس ہو جانا، ایک کُنڈ پر چارہ کھانا .
ـــ الدابّةُ مَرْبِطَها و مَعْلَفَها : چوپائے کا اپنے مستقر میں رہنا .
ـــ الرِّیحُ السَّحابَ : ہوا کا بادل کو ہنکانا .
ـــ فلانٌ الماءَ : تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا .
أَرِیَ اللبنُ و نحوہ بالإناء ـ أَرْیًا : دودھ کا برتن کو لگنا .
ـــ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن لگنا .
ـــ فلانٌ أو صَدْرُہ : غصّہ ہونا .
آرَی الدابّةَ الی الدابّةِ إیراءً : دو جانوروں کو ایک کنڈ پر باندھنا .
أَرَّی الشیءَ تأریةً : جمانا .
ـــ الدابّةَ و لہا : جانور کے لئے تھان (اصطبل) بنانا، جانور کو رسّی کھونٹے وغیرہ سے باندھنا .
ـــ فلانًا : دھوکہ دینا، پوچھنے والے کو غلط بتانا .
ـــ عن الشیءِ : توریہ کرنا، اصل کو چھپا کر غلط کو ظاہر کرنا، کچھ کہہ کر کچھ اور مراد لینا .
ـــ النارَ و لہا : آگ کے لئے جگہ بنانا .
ائْتَرَی النحلُ : أَرِیَ .
ـــ فلانٌ بالمکان : قیام پذیر ہونا، پڑ جانا، ڈیرا ڈالنا .
ـــ الأَرْیُ بالخَلِیَّة : شہد کا چھتے سے چپک جانا .
تأَرَّی النَّحلُ : أَرِیَ .
ـــ بالمکان : ٹھیر جانا، پڑ رہنا .
ـــ عنہ : پیچھے رہ جانا .
ـــ الشیءَ : قصد کرنا، مراد لینا .

الآرِی : مویشی باندھنے کی جگہ یا کھونٹی وغیرہ ج: أَوَارِ .
الآرِیّ : الآرِی ج: أَوَارِیّ .
الجِنْسُ الآرِیّ : آریہ، آرین قوم
الآرِیَّة : آرین قوم کی خصوصیات .
الإِرَةُ : آگ جلانے کی جگہ یا گڑھا (۲) سوکھا گوشت .
الإِرْوِیَّة : پہاڑی بکرا (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: أَرَاوَی و أَرْوَی (خلافِ قیاس) .
الأَرْیُ : شہد (۲) شبنم (۳) دیگچی کے کناروں میں چپکا ہوا کھانا .
•الأَرْیَحِیّ : دیکھئے (ردح) .

ا ــــ ز

•أَزَبَ الماءُ ـِ أَزْبًا : پانی بہنا . ھو آزِبٌ
أَزِبَتِ الماشِیَةُ ـَ أَزَبًا : جگالی نہ کرنا
تأَزَّبُوا المالَ بینہم : باہم تقسیم کرنا .
الإِزْبُ : پست قامت اور پیٹ والا آدمی (۲) کمینہ (۳) چالاک، مکّار .
المِئْزَابُ : (المِیزابُ) پرنالہ ج: مَآزِیبُ .
•أَزَجَ فی مِشْیَتِہ ـِ أُزُوجًا : تیز چلنا .
ـــ عنہ : پیچھے رہنا . ھو آزِج و أَزُوج
أَزِجَ ـَ أَزَجًا : أَزَجَ .
ـــ العُشْبُ : گھاس کا لمبا ہونا . ھو أَزِجٌ .
أَزَّجَ البِناءَ : کماندار چھت والی عمارت بنانا .
الأَزَجُ : لمبی عمارت جس کی چھت کماندار ہو ج: آزُجٌ و آزَاج .
•أَزَحَ ـِ أُزُوحًا : سکڑنا، باہم مل جانا (۲) پیچھے رہ جانا، آہستہ چلنا، دیر لگانا
ـــ العِرْقُ : رگ کا پھڑکنا .
ـــ القدمُ او النَّعْلُ : پیر یا جوتا پھسلنا ھو آزِحٌ و أَزُوح .

تأَزَّحَ : أَزَحَ .
الأَزُوح : اعلیٰ صفات میں پیچھے رہ جانے والا، اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا (۲) ہٹی، سرکش (۳) بوجھ ڈھوتے وقت آہیں بھرنے والا جانور .
•الأَزَاذُ : کھجور کی ایک عمدہ قسم (مع) .
•أَزَرَ الزَّرْعُ ـِ أَزْرًا : کھیتی کا گنجان ہونا
ـــ بہ : احاطہ کرنا، گھیرنا .
ـــ فلانًا : ازار پہنانا، تہبند باندھنا .
ـــ الشیءَ : مضبوط کرنا، مدد کرنا، ہاتھ مضبوط کرنا .
أَزِرَ الحصانُ ـَ أَزَرًا : گھوڑے کی سرین یا رانوں کا سفید ہونا (جبکہ سامنے کے حصّے سفید نہ ہوں) ھو آزَر، ھی أَزْرَاء ج: أُزْر .
آزَرَ الزرعُ مُؤَازَرَةً : کھیتی کا گنجان ہونا
ـــ فلانًا : مدد کرنا .
ـــ الشیءُ : مقابل ہونا، برابر ہونا .
أَزَّرَہ تأزیرًا : مضبوط کرنا، ہاتھ بٹانا (۲) ازار پہنانا .
ـــ النبتُ الارضَ : گھاس کا زمین کو ڈھانپ لینا .
ـــ الکتابَ : کتاب پر حاشیہ لکھنا، اپنی رائے لکھنا .
نَصَرَہ نَصْرًا مُؤَزَّرًا : زبردست مدد کرنا .
ائْتَزَرَ و اتَّزَرَ : ازار پہننا، لنگی یا تہبند باندھنا . ائْتَزَرَ بہ بھی کہتے ہیں .
ائْتَزَرَ إِزْرَةً حَسَنَةً : اچھا لباس پہننا، اچھی طرح ازار باندھنا .
تأَزَّرَ : ائْتَزَرَ . ـــ الزَّرْعُ : گنجان ہونا
الإِزَارُ : تہبند، لنگی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) حاشیہ ج: أُزُر و آزِرَة .
عَفِیفُ الإِزارِ : پاک دامن .

اِزَازُ الحائِط: دیوار کا پشتہ، اِسکرٹنگ، ہر وہ چیز جو دیوار کے نیچے لگائی جائے (مضبوطی، حفاظت یا زینت کے لئے) ج: اُزُر و آزِرۃ۔
الإزارۃ: الإزارُ۔
الأزْرُ: طاقت، مجازاً پیٹھ۔ شَدَّ أزْرَہ: مضبوط کرنا، تقویت پہنچانا، پیٹھ ٹھونکنا، مدد کرنا، پُشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "اُشْدُدْ بہ أزْرِی"۔ کہاوت ہے "إنْ كُنْتَ بِی تَشُدُّ أزْرَكَ فَارْخِه" یعنی اگر تم اپنی حاجت روائی کے لئے مجھ پر بھروسہ کرتے ہو تو تمہاری حاجت پوری ہونے والی نہیں ہے، یعنی میں مدد نہیں کروں گا۔
الإزْرُ: الإزار (۲) اصل۔
المِئْزَر: الإزار ج: مآزِر۔ شَدَّ للأمر مِئْزَرَہ: کمر کسنا، تیار ہونا۔
شَدَّ مِئْزَرَہ دُونَ النِّساء: عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کرنا۔
عَفِيفُ المِئْزَر: پاک دامن، نامحرم عورتوں سے دور رہنے والا
المِئْزَرَۃ: المِئْزَر ج: مآزِر۔
•أزَّ ـِ أزًّا و أزِيزًا و أزَازًا: حرکت کرنا، ہلنا (۲) گونج دار آواز پیدا ہونا، زن زن کرنا، سنسنانا (أزَّ الرعدُ و القِدْرُ والطائرۃُ)۔
ـــ النارَ ـُ أزًّا و أزِيزًا: آگ بھڑکانا۔
ـــ القِدْرَ و بِها: جوش دینے کے لئے دیگچی کے نیچے آگ جلانا۔
ـــ الشیءَ: زور سے حرکت دینا، ہلانا، جھٹکا دینا۔
ـــ فلانًا: ورغلانا، بھڑکانا، اُکسانا۔ قرآن پاک میں ہے "ألَمْ تَرَ أنَّا أرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أزًّا"
ـــ بينهما: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف اُکسانا۔
اِئْتَزَّ: بمعنی أزَّ۔
ـــ منه: پریشان ہونا، تنگ آنا، اُکتانا
تَأَزَّزَ: بمعنی أزَّ۔
ـــ المكانُ: ہنگامہ ہونا، ہلچل مچنا۔
الأزُّ: پھوڑے کی تکلیف۔
الأزْزُ: مجمع، زبردست بھیڑ۔
الأزَّۃ: آواز۔
الأزِيز: تیز رفتاری (۲) گونج دار آواز، گونج، مشین کی آواز۔
لِجَوْفِه أزِيزٌ: اس کے پیٹ میں گڑگڑ ہو رہی ہے۔
•أزِفَ الوقتُ ـَ أزَفًا و أزُوفًا: وقت قریب ہو جانا۔ أزِفَ التَّرَحُّلُ: کوچ کا وقت آگیا۔ قرآن پاک میں ہے "أزِفَتِ الآزِفَۃُ" قیامت کا دن قریب ہے۔
ـــ الرجلُ: عجلت کرنا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
آزَفَه إيزافًا: جلدی کرانا۔
تَآزَفَ الخطوُ: قدموں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ القومُ: ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
ـــ الرجلُ: (مجازاً) تنگ دل ہونا، بداخلاق ہونا۔
الآزِفَۃ: قیامت۔
الأزَف: تنگی اور بدحالی۔
•أزِقَ ـَ أزَقًا: تنگ ہونا۔
ـــ الشیءَ: تنگ کرنا۔
تَأَزَّقَ: تنگ ہونا۔
المَأزِق: تنگ نائے، تنگ جگہ (۲) پریشانی ج: مَآزِقُ۔
•أزَلَ المكانُ ـِ أزْلًا: تنگ ہونا۔
ـــ الرجلُ: تنگی و پریشانی میں ہونا، خشک سالی میں ہونا۔
ـــ فلانًا: قید کرنا (۲) تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا۔
أزَلَ الدابَّۃَ: چوپائے کو باندھنا (۲) رسّی چھوٹی کرنا (۳) چرنے کے لئے چھوڑنا۔
أُزِلَ الناسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ (أُزِلُوا حتى هُزِلُوا: قحط کی وجہ سے لاغر ہو گئے)
آزَلَت السَّنَۃُ إيزالًا: قحط سالی ہونا۔
تَأَزَّلَ: تنگ ہونا۔ تَأَزَّلَ صَدْرُہ: سینہ تنگ ہونا۔
الآزِلُ: محبوس (درد یا خوف کی وجہ)
الأزْلُ: زمانہ کی سختی، تنگ دستی، پریشانی کی زندگی۔
الأزَل: ہمیشگی (۲) زمانۂ قدیم جس کی ابتدا نہ ہو۔
الأزَلِیُّ: قدیم، ہمیشہ سے پایا جانے والا، دوامی۔
المَأزِل: تنگ نائے، تنگ جگہ ج: مَآزِل۔
•أزَمَ على الشیءِ ـِ أزْمًا: منہ میں لے کر زور سے دبانا۔
أزَمَ الفرسُ على اللِّجام: گھوڑے کا لگام کاٹنا۔
أزَمَ فلانٌ على كذا: پابندی کرنا۔
أزَمَتْ عليهم السَّنَۃُ: سخت قحط پڑنا۔
ـــ الشیءَ: کاٹنا۔
ـــ الحَبْلَ وغيرہ: رسّی کو مضبوط بٹ دینا۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
أزِمَ عليه ـَ أزَمًا: أزَمَ۔
تَأَزَّمَ: بحران میں مبتلا ہونا، تنگی میں ہونا، گرفتارِ مصیبت ہونا۔
ـــ الأمورُ: حالات کا بگڑنا، سنگین ہونا۔
الأزِم: کچلی، دانت ج: أُزَّم۔
الآزِمَۃ: سختی، مصیبت، قحط سالی ج: أوَازِم
الأزْمَۃ و الأزَمَۃ: (۱) تنگی، سختی، مصیبت، کرائسس، بحران (أزْمَۃٌ مالِيَّۃٌ: مالی بحران۔ أزْمَۃٌ سِيَاسِيَّۃٌ: سیاسی بحران).

أَزْمَةٌ مَرَضِيَّة : بیماری کی شدت)
(۲) قحط (۳) پرہیز (۴) دائمی مرض میں
اچانک پیدا ہونے والی شدت، کسی
سخت مرض جیسے نمونیہ وغیرہ میں اچانک
پیش آنے والی موت ۔
المَأْزِم : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ
ج: مَآزِم ۔
•أَزَا الظِلُّ ـُـ أَزْوًا : سایہ سمٹنا، کم ہونا ۔
ـــ اليومُ : دن کا سخت گرم ہونا ۔
•أَزِيَ ـِـ أَزْيًا و أُزِيًّا : سکڑنا، سمٹنا ۔
أَزِيَ الظِلُّ : سایہ سمٹنا ۔
أَزِيَ الثوبُ : دھونے کے بعد کپڑا سکڑنا ۔
ـــ له أَزْيًا : کسی کو دھوکا دینے کے لئے اس کے
محفوظ مقام کی طرف سے آنا ۔
أَزَيَ ـَـ أَزْيًا : سمٹنا ۔ أَزِيَ اليومُ : دن
کا گرم ہونا ۔
آزَى الشيءَ إيزاءً : ملانا ۔
ـــ الحوضَ : حوض میں پانی گرنے کی جگہ پتھر وغیرہ رکھنا ۔
آزاهُ مُؤَازاةً و إِزاءً : مقابل ہونا، برابر
میں ہونا ۔
لا يُؤازِيه أحدٌ : اس کا کوئی ہم پلہ
نہیں ۔
أَزَّى الحوضَ : آزی ۔
تَآزَيَا : باہم قریب ہونا، ایک دوسرے کے
مقابل ہونا، برابر برابر ہونا ۔
تَأَزَّى عنه : ڈر کر پیچھے ہٹنا ۔
الإِزاءُ : مقابل، سامنے ۔
إِزاءَه، بإِزائه : اس کے سامنے،
اس کے بالمقابل ۔
إِزاءُ الأمر : ماہر، نگراں (إِزاءُ مالٍ،
إِزاءُ حَرْبٍ) (۲) حوض میں پانی گرنے
کی جگہ پر رکھا ہوا پتھر وغیرہ ۔

ا ـــــ س

•الإِسْبَانَاخ : پالک، ایک سبزی ۔
•الإِسْبِيداج : رانگ، سپیدہ ۔
•الأَسْبِيرِين : اسپرین، درد کی دوا ۔
•الإِسْتاج : ہاتھ سے دھاگا لپیٹنے کی
چرخی وغیرہ (مع)
•الأُسْتاذ : معلم (مع) (۲) ماہرِ فن (۳)
پروفیسر ج: أَسَاتِذَة و أَسَاتِيذ
الأُسْتاذِيَّة : معلمی، مہارتِ فن، پروفیسری
•الإِسْتار : چار، چاروں (مع) (۲) ساڑھے
چار مثقال وزن ج: أَسَاتِير ۔
•الإِسْتَبْرَق : موٹا ریشمی کپڑا، کمخواب (مع)
•أُسْتُرالیا : آسٹریلیا، بحرِ ہند اور بحرِ منجمد کے
درمیان واقع برِّ صغیر ۔
•الإِسْتِيج : الإِسْتاج ۔
•أَسِدَ ـَـ أَسَدًا : شیر جیسا ہونا (۲)
شیر کو دیکھ کر ڈر جانا ۔
ـــ عليه : جری ہونا، جسارت کرنا ۔
آسَدَ بينَ الكِلابِ مُؤَاسَدَةً :
کتوں کو باہم لڑانا، ایک کو دوسرے
کے خلاف اُکسانا ۔
ـــ بينهم : پھوٹ ڈالنا، دشمنی کرانا،
باہم لڑانا ۔
آسَدَ الكلبَ بالصَّيْدِ إيسادًا : کتے
کو شکار پر دوڑانا ۔
أَسَّدَ الكلبَ : کتے کو شکار پر اکسانا،
ورغلانا ۔
تَأَسَّدَ : شکار کے پیچھے دوڑنا ۔
اِسْتَأْسَدَ : شیر کی طرح بہادر بننا، شیر ہو جانا
ـــ النبتُ : گھاس کا بڑھ جانا، گنجان ہونا ۔
ـــ عليه : جری ہونا، جسارت کرنا ۔
الأَسَدُ : شیر (نر اور مادہ دونوں کے لئے)
ج: آسَاد و أُسُود و أُسْد و
أُسُد (۲) آسمان کے ایک برج کا نام ۔
أَسَدَة ، لَبُؤَة : شیرنی، شیر کی مادہ
دَاءُ الأَسَدِ : کوڑھ کی ایک قسم ۔
المَأْسَدَة : شیروں کا مسکن ج: مَآسِد

•أَسَرَه ـِـ أَسْرًا و إِسارًا : قید کرنا، قیدی
بنانا، روکنا ۔
أُسِرَ البولُ ـُـ أَسْرًا : پیشاب رک جانا
هو أَسِرٌ ۔
اِسْتَأْسَرَه : قیدی بنانا ۔
ـــ له : قیدی بن جانا ۔
الإِسارُ : قید، بندش (۲) تسمہ جس سے
قیدی کو باندھا جائے ج: أُسُرٌ ۔
الأَسْر : قید (۲) تخلیقی پختگی (شَدَّ اللهُ
أَسْرَه) ۔
بِأَسْرِهِ : کل، سب، پورا (هذا
الشيءُ لك بأسْرِه ۔ جاءُوا
بأَسْرِهم) ۔
الأُسْر و الأُسُر : احتباسِ بول، پیشاب
رکنا ۔
الأُسْرَة : خاندان، کنبہ، فیملی (۲) برادری
(۳) مضبوط زرہ ج: أُسَرٌ ۔
الأَسِير : قیدی، جنگی قیدی ج: أُسَرَاء،
أَسَارَى، أُسَارَى ۔
•الأُسْرُبُّ : سیسہ ۔
•أَسَّ بينهم ـُـ أَسًّا : پھوٹ ڈالنا ۔
ـــ البناءَ : بنیاد رکھنا ۔
ـــ فلانًا : ناراض کرنا ۔ هو أَسَّاس ۔
أَسَّسَ البناءَ : بنیاد رکھنا، نیو ڈالنا ۔
الأَسَاس : بنیاد، اصل (۲) عمارت کی
نیو (۳) علت، مبنیٰ ج: أُسُسٌ
و أَسَاسَات ۔
أَسَاسِيٌّ : بنیادی، اصولی، بیسک ۔
حَجَرٌ أَسَاسِيٌّ : سنگِ بنیاد ۔
دُسْتورٌ أَسَاسِيٌّ : دستورِ اساسی ۔
الأَسُّ و الإِسُّ و الأُسُّ : بنیاد (۲)
قدامت ۔
الأُسُّ : بنیاد، جڑ ۔ قَلَعَه من أُسِّه :
جڑ سے اکھاڑ دیا (۲) نشان (۳) باقیماندہ
راکھ (۴) دل ج: إِسَاس و آسَاس ۔

التأسِيس: علم عروض کی اصطلاح میں وہ الف ساکن جس کے اور ردی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے "اَلَا طَالَ هٰذا اللَّيْلُ و اخْضَلَّ جانِبُهٗ" میں "جانبه" کا الف تاسیس ہے۔
(۲) بنیاد رکھنا، قائم کرنا۔ اَسْهُم تأسِيسٍ: کمپنی کے بنیادی حصّے۔
التأسِيسِيّ: بنیادی۔ المَجْلِسُ التأسِيسِيُّ دستور ساز اسمبلی۔
المُؤَسِّس: بانی، قائم کنندہ۔
المُؤَسَّسَة: ادارہ، فاؤنڈیشن ج: مُؤَسَّسات
•الأُسْطُبَّة: روئی اور کتان کی صنعت کے بچے ہوئے ٹکڑے (مع)۔
•الإسْطَبْل: اصطبل، گھوڑوں کے باندھنے کی جگہ ج: اِسْطَبْلات (مع)
•الاَسْطُرْلاب: اُصطرلاب، ایک آلہ جس سے ستاروں کی بلندی، مقام اور رفتار دریافت کرتے ہیں۔
•الأُسْطُقُسّ: اصلِ بسیط جس سے مرکب بنتا ہے۔
الأُسْطُقُسّات: عناصر اربعہ (پانی، ہوا، آگ، مٹی) (مع)۔
•الأُسْطُورَة: بے اصل کہانی، گھڑا ہوا افسانہ ج: اَساطیر۔
•الأُسْطُول: سمندری جہازوں کا بیڑا (جنگی یا باربردار) ج: اَساطِيل۔
أُسْطُولٌ جَوِّيٌّ: ہوائی جہازوں کا بیڑا (مع)۔
•الأُسْطُوانَة: ستون، کھمبا (۲) گراموفون کا ریکارڈ، فونوگراف ریکارڈ ج: اَساطِين و أُسْطُوانات (مع)۔
الأَساطِين: (کسی علم وفن کے) نمایاں اور بڑے لوگ و: أُسْطُون (فارسی لفظ "اُستون" کا معرّب ہے)۔
اَساطِينُ الزَّمان: یکتائے روزگار

شخصیتیں۔
•أَسِفَ عليه ـَ أَسَفًا: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا۔
ــــ له: تکلیف محسوس کرنا، شرمندہ ہونا۔ هو آسِفٌ و أَسِفٌ و أَسِيفٌ۔
أنا آسِفٌ: مجھے افسوس ہے، میں شرمندہ ہوں، سوری۔
يُؤْسَفُ له: قابلِ افسوس۔
غَيْرُ مَأْسُوفٍ عليه: ناقابلِ افسوس۔
آسَفَه إِيسافًا: متاسّف اور شرمندہ کرنا، رنجیدہ کرنا۔
تَأَسَّفَ عليه: افسوس کرنا، رنجیدہ ہونا، کفِ افسوس ملنا۔
ــــ يَدَه: ہاتھ بھٹنا۔
الأَسُوف: نرم دل، جلد رو پڑنے والا۔
الأَسِيف: مزدور، اجیر (۲) قیدی (۳) جو موٹا نہ ہو (۴) نرم دل، جلد یا بہت رونے والا۔ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کے بارے میں فرمایا "إنَّ أبا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ فَمَتَى ما يَقُمْ مَقامَكَ يَغْلِبْهُ البُكاءُ" ج: أُسَفاء۔
•الإِسْفاناخ: پالک (الإسْباناخ و السبانخ)
•الأَسْفَلْت: ڈامر، تارکول۔
•الإِسْفَنْج: اسفنج۔
•الإِسْفِيداج: دیکھئے (الاسبيداج)
•الإِسْفِين: چھینی، لوہے اور لکڑی کاٹنے کا اوزار (۲) میخ۔
دَقَّ بينهم إِسْفِينًا: ان میں تفریق پیدا کردی۔
•الإِسْقالَة: اونچی جگہوں پر چڑھنے کے لئے باندھی جانے والی رسّیاں اور لکڑیاں ج: اَساقِيل۔

•الأَسْقَرْبُوط: ایک بیماری جو خراب غذا کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔
•الأُسْقُفّ: بشپ، بڑا پادری، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (مع) ج: اَساقِفَة و أَساقِف
•الأُسْكُرُّجَة: طشتری، پرچ۔ دیکھئے (سكرجة)
•الإِسْكارِيَّة: کمل بائی، یرقان (ایک بیماری)
•الإِسْكاف: موچی، جفت ساز۔ دیکھئے (س ك ف)
•الإسكلة: دیکھئے (س ك ل)۔
•الإِسْكَمْلَة: اسٹول۔
•الإِسْكَنْدَرِيَّة: مصر کا مشہور شہر اور بندرگاہ
•إِسْكَنْدَرُونَة: شام کی ایک بندرگاہ۔
•الإِسْكِيم: راہب کا لباس (مع)۔
•الإِسْكِيمُو: قطب شمالی کے علاقہ میں رہنے والے۔
•أَسُلَ ـُ أَسالَةً: چکنا اور ہموار ہونا، نرم ہونا، ستواں ہونا۔
خَدٌّ أَسِيلٌ: ستواں رخسار۔
أَسَّلَه تَأْسِيلًا: چکنا اور ہموار بنانا۔
ــــ الحَدِيدَ و نحوه: باریک کرنا، نوک تیز کرنا۔
ــــ السِّلاحَ: دھار رکھنا۔
مُؤَسَّل: دھاردار۔
تَأَسَّلَ أَباهُ: باپ کے رنگ ڈھنگ اختیار کرنا (نیز دیکھئے: تَأَسَّنَ)۔
الأَسَلُ: ایک درخت جس کے نوک دار پتّوں سے چٹائیاں اور رسّیاں بنائی جاتی ہیں (۲) لمبا کانٹا (۳) نیزہ (بطور تشبیہ) (۴) تیر (۵) چاقو نیزے وغیرہ کا دھار دار لوہا
الأَسَلَة: لمبی اور سیدھی شاخ (۲) نوک۔ کہتے ہیں: أَسَلَةُ النَّصْل، أَسَلَةُ اللِّسان، أَسَلَةُ الذِّراع۔
الأَسِيل: نرم، چکنا، ہموار، ستواں۔
•الأُسْلُوب: دیکھئے (س ل ب)۔
•الاسم: دیکھئے (س م و)۔
الأَسْمَنْت: سمنٹ۔

•اَسْمَنْجُون : ہلکا نیلا رنگ، آسمانی رنگ۔
اَسْمَنْجُونِيٌّ : آسمانی۔
اَسَنَ الماءُ ـ اَسْنًا و اُسُونًا: سڑجانا، بدبودار ہونا۔
اَسِنَ الماءُ و الهواءُ ـ اَسَنًا: پانی اور ہوا کا خراب ہوجانا۔
ــــ فلانٌ : ہوا کی خرابی سے بے ہوش ہوجانا۔ هو آسِنٌ۔
آسَنَتْه الرَّائِحةُ المُنْتِنَةُ اِيسانًا: بدبودار کرنا۔
تَأَسَّنَ الماءُ : پانی کا خراب ہوجانا۔
ــــ عَهْدُ فلان و وُدُّه : کسی کا دور اچھا نہ ہونا، کسی کے تعلق میں تبدیلی آجانا
الآسِن : سڑا ہوا، بدبودار۔
الآسِيْنَة : تسمہ جسے دوسرے کے ساتھ ملا کر گوندھا جائے ج: اُسُن و اَسَائِن
•اَسَا بينهما ـ اَسْوًا و اَسًا: صلح کرانا۔
ــــ الجُرْحَ و الشيءَ : ٹھیک کرنا۔
ــــ المرضَ و المريضَ : علاج کرنا۔
ــــ فلانًا : غم دور کرنا، غمخواری کرنا۔
ــــ فلانا بفلان : متبع بنانا، نقشِ قدم پر چلانا۔
•الأُسْوَار: شہسوار، فوج کا کمانڈر ج: اَسَاوِرُ، اَسَاوِرَة (مع)
•اَسَى الجُرْحَ و المرضَ و المريضَ ـِ اَسْيًا : علاج کرنا، اچھا کرنا۔
اَسِيَ عليه و له ـَ اَسًا و اَسًى: رنجیدہ ہونا، غم کرنا۔ هو آسٍ و اَسِيٌّ و اَسْوان و اَسْيان۔
آسَاه (يُؤَاسِيه و يُواسِيه) إيساءً: رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔
آسَى بينهما (يُؤَاسِي و يُواسِي) مُؤَاسَاةً و مُواساةً : برابری کرنا۔
ــــ فلانًا بمُصِيْبَتِه : غمخواری کرنا، شریکِ غم ہونا، تسلی دینا۔

آسَى فلانًا بمالِه : اپنے مال میں سے دینا، اپنے مال میں برابر کا حصہ دینا۔ کہاوت ہے "اِنَّ اَخاكَ من آساكَ"۔
اَتَّسَى بينهما : صلح کرانا۔
ــــ فلانا بمصيبته تأسِيَةً و تَأْسَاءً: تسلی دینا، دلاسہ دینا۔
اِئْتَسَى به : نقشِ قدم پر چلنا۔
تَآسَوْا : ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَأَسَّى به : نقشِ قدم پر چلنا، اتباع کرنا
الآسِي : معالج، جراح، طبیب ج: أُسَاةٌ و إساءٌ۔
الآسِيَة : کھمبا، ستون (۲) مضبوط بنیاد والی عمارت ج: اَوَاسٍ۔
الأُسْوَة : نمونہ، قابلِ تقلید عمل (۲) جس سے تسلی حاصل کی جائے (۳) مثل۔
المَأْسَاة : ٹریجڈی، المیہ، ڈرامہ جس کا موضوع اور اسلوب بیان بہت بلند اور انجام المناک ہو (۲) المناک واقعہ، دردناک حادثہ ج: مآسٍ۔
•آسْيا و آسِيا : براعظم ایشیا (جس میں دنیا کی تقریبًا نصف آبادی رہتی ہے)۔
آسِيا الصُّغْرَى : ایشیائے کوچک۔
آسِيٌّ و آسِيَوِيٌّ : ایشیائی۔
•الأَسِيْتُون : اڑنے والا بے رنگ سیّال مادہ۔

ا ــــــــ ش

•اَشَبَ الاشياءَ ـِ اَشْبًا : ملانا، خلط ملط کرنا، اکٹھا کرنا۔
ــــ فلانا بكذا ـُ اَشْبًا: عیب لگانا۔
اَشِبَ الشجرُ ـَ اَشَبًا: درخت کا انتہائی گھنا ہونا۔ هو اَشِبٌ۔
ــــ الامرُ بينهم : خراب ہونا۔
اَشِبَ مابيني و بَيْنَه : میرا اُس کا تعلق ختم ہوگیا۔

اَشَّبَه : خوب ملانا۔
ــــ بينهم : لڑائی کرانا۔
اِئْتَشَبُوا : جمع ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ مل جانا۔
تَأَشَّبَ : أَشِبَ۔
ــــ القومُ : اکٹھا ہونا، مل جانا۔ حدیث میں ہے "انّ الرسولَ صلى الله عليه وسلم كان يَقْرَأُ: يَاَيُّهَا النّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شيءٌ عَظِيمٌ" فَتَأَشَّبَ اَصْحَابُه اليه" جنگِ حنین سے متعلق حضرت عباس سے منقول ہے "حَتّى تَأَشَّبُوا حولَ الرَّسُولِ صلى الله عليه وسلم"۔
الأُشَابَة : مخلوط گروہ، مختلف قسم کے ملے جلے لوگ۔ نابغہ ذبیانی کا شعر ہے:
وَثِقْتُ له بالنَّصْرِ اِذْ قِيلَ قد غَزَتْ
قَبائلُ من غَسَّانَ غَيْرُ اَشَائِبِ
(۲) حرام کی آمیزش والی کمائی ج: اَشَائِب
(۳) علم کیمیا میں دو دھاتوں سے مرکب مادہ
•اَشَرَ الخَشَبَةَ وغيرها ـُ اَشْرًا : لکڑی چیرنا۔
ــــ الاَسْنانَ : دانتوں کو تیز کرنا۔
اَشِرَ ـَ اَشَرًا : مست ہونا، مگن ہونا (۲) اترانا، مغرور ہونا۔ هو اَشِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ هو كَذَّابٌ اَشِرٌ"۔ و هو اَشْرَان ج: اُشَارَى و اَشْرَى۔
ــــ البرقُ : چمکنا۔
ــــ النباتُ : بڑھنا اور لہلہانا۔
اَشَّرَه تَأْشِيرًا: چیرنا (۲) تیز کرنا۔
ثَغْرٌ مُؤَشَّر : دھار دار دانت۔
ــــ على الكتاب : نوٹ لکھنا۔
التَّأْشِيْرَة : ویزا۔
الأُشَارَة : لکڑی کا برادہ۔

الإشارَة : دیکھئے (شور) ۔
الأُشُر : دانتوں کی دھار (پیدائشی یا مصنوعی)
الأُشَرَة : ٹڈی کی دُم کے سرے کی گرہ جس سے وہ کاٹتی ہے (۲) آرے کے دندانے
المِئْشار : آرا، آری ج: مآشِیر۔
•الإشْرَاس : (رِسْرَاس) سریس، چپکانے کا مادہ۔
•اَشَّ ـُ اَشًّا و اَشاشًا و اَشاشَةً : ہشاش وچاق وچوبند ہونا ۔
ـــ ورقَ الشَّجرِ اَشًّا : پتّوں پر ڈنڈا مارنا، ڈنڈے سے پتّے جھاڑنا۔
الاَشّ : سوکھی روٹی ۔
•الإشْفَی : موچی کی سُتاری ج: اَشافِ
•تَأَشَّنَ : اُشنان (ایک گھاس) سے ہاتھ وغیرہ دھونا ۔
الأُشْنان و الإشْنان : کپڑا یا ہاتھ دھونے کی گھاس (۲) سوڈا، پوٹاش ۔
الأُشْنَة : ایک قسم کی نبات جو چٹانوں اور پتھروں پر اُگتی ہے ج: اُشَن ۔

ا ـــــ ص

•اَصَدَ البابَ ـِ اَصْدًا و اِصادًا : بند کرنا ۔
آصَدَه إيصادًا : بند کرنا بمعنی اَوصَدَه۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّها علیهِم مُؤْصَدَةٌ"۔
آصَدَ الثوبَ تأصیدًا : بے آستین قمیص تیار کرنا۔
ـــ الجاریةَ : بے آستین چھوٹا کرتا پہنانا
الأُصْدَة : بے آستین چھوٹا کرتا ج: اُصَدٌ۔
الإِصْدَة : لوگوں کی جماعت، اجتماع گاہ ج: اِصَدٌ ۔
الأَصِید : (الوَصید) صحن ۔
الأَصِیدَة : بے آستین کرتا (۲) جانوروں کا باڑا ج: اُصُدٌ و اَصائِد ۔

المُؤْصَد و المُؤْصَدَة : بے آستین کرتا۔
•اَصَرَه ـِ اَصْرًا : گرہ لگانا، باندھنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، قید کرنا ۔
ائتصرت الأرضُ : گھاس کا گھنا ہونا۔
ـــ النَّبتُ : گنجان اور گھنا ہونا، زیادہ ہونا
ـــ القومُ : لوگوں کی تعداد زیادہ ہونا ۔
الأَصِرَة : رشتہ، تعلق، بندھن (۲) تسمہ جس سے دونوں بازوؤں کو باندھا جائے ج: اَواصِر۔
اَواصِرُ الصَّداقة : دوستی کے رشتے
الإصار : بازوؤں کا تسمہ (۲) خیمہ کا کھونٹا ج: اُصُر و آصِرَة۔
الإصْر : پختہ عہد۔ قرآن پاک میں ہے "قالَ ءَأَقْرَرْتُم و اَخَذْتُم علی ذٰلِکُم اِصْری" (۲) بوجھ۔ قرآن پاک میں ہے "رَبَّنا و لا تَحْمِلْ علینا اِصْرًا کَما حَمَلْتَهُ علی الَّذِینَ مِن قَبْلِنا"۔
الأَصِیر : لمبا اور گھنا۔ کہتے ہیں: نَباتٌ اَصِیرٌ و شَعْرٌ اَصِیرٌ ج: اُصُر۔
المأْصِر : نہریں جہازوں کو اور سڑک پر سواریوں کو روکنے والی زنجیر یا پائپ وغیرہ (۲) چنگی خانہ، ٹول گیٹ ج: مآصِر۔
•اَصَّتِ الناقةُ ـُ اَصًّا و اَصِیصًا : اونٹنی کے گوشت کا کسا ہوا ہونا۔ هی اَصُوص ج: اُصُص و اَصائِص۔
ـــ القومُ بعضُهم بَعْضًا اَصًّا : دھکم دھکا ہونا ۔
ـــ الشیءَ : مستحکم کرنا، مضبوط کرنا۔
اَصَّصَه تأصیصًا : مضبوط و پختہ کرنا ۔
ائْتَصُّوا : لوگوں کا اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا، دھکم دھکا ہونا ۔
الأَصّاص : گملے بنانے والا ۔
الأَصِیص : گملا ج: اَصائِص و اُصُص۔
الأَصِیصَة : ملے ہوئے بہت سے مکانات ۔
•الأُصْطُبَّة : الأُسْطُبَّة ۔

•الإصْطَبْل : اصطبل۔ دیکھئے (الإسْطَبْل)
•الإصْطَفْلِین : گاجر و: اِصْطَفْلِینَة (شاہِ روم کے نام حضرت معاویہؓ کے خط میں اس کا ذکر آیا ہے)
•الإصْطِیل : نابینا ۔
•الأَصَف : ایک قسم کا پودا جس کی کلیاں نمک یا سرکے کے ساتھ ملا کر کھائی جاتی ہیں ۔
•اَصَلَ الشیءَ ـِ اَصْلاً : کسی چیز کی انتہائی چھان بین کرنا
اَصِلَ اللَّحْمُ ـَ اَصَلاً : گوشت کا خراب ہو جانا۔
اَصُلَ ـُ اَصالةً : مضبوط و مستحکم ہونا (۲) خاص ہونا
ـــ الرأیُ : عمدہ ہونا، ٹھوس ہونا ۔
ـــ الاسلوبُ : طرز کا ممتاز اور اچھوتا ہونا
ـــ النَّسَبُ : نسب کا بلند ہونا۔ هو اَصِیلٌ
آصَلَ إیصالاً : شام کے وقت میں داخل ہونا
اَصَّلَ الشیءَ تأصیلاً : اصل اور بنیاد بنانا، مضبوط کرنا، استحکام عطا کرنا۔
تأصَّلَ : جڑ پکڑنا، مضبوط ہونا، جم جانا ۔
استأصلَ الشیءُ : جڑ مضبوط ہونا ۔
ـــ الشیءَ : کسی چیز کی جڑ اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا
الأَصالَة : پختگی، رائے کی عمدگی (۲) اسلوب کی جدّت، اچھوتا پن (۳) نسب کی بلندی و قدامت ۔
بالأصالةِ عن نَفْسِی : خود، اپنے آپ اپنی طرف سے ۔
الأَصْل : جڑ، بنیاد، اصل (۲) نسب، عالی نسبی (۳) نسخۂ اصلی، اصل مسوّدہ کتاب وغیرہ۔ جیسے (اَصْلُ الحکمِ، اُصُولُ الکتاب)
اَصْلاً : کبھی نہیں، ہرگز نہیں، بالکل نہیں (ما فَعَلْتُه و لا افعلُه اَصْلاً) ۔
الأَصْلِیّ : اصلی، مرکزی، بنیادی، خالص۔
الأَصَلَة : چھوٹا مہلک سانپ ۔
الأُصُول : قواعد و ضوابط، وہ اصول و مبادی جن سے احکام نکالے جائیں ۔

أُصُولِيٌّ: اصول وقواعد سے بحث کرنے والا۔
الأَصِيل: مضبوط، اچھوتا، بنیاد والا (۲) وقت شام ج: أُصُل و أُصْلان و آصال و أصائِل۔
الأَصِيلة: مستقل سرمایہ (۲) کل، تمام۔
جاءُوا بِأَصِيلَتِهِم: وہ سب آئے۔
أَخَذَ الشيءَ بِأَصِيلَتِه: سب کا سب لے لیا۔

ا ـــــ ض

•أَضَّتِ الأُنثَى عند الوِلادة ـُ إضاضًا: درد سے تڑپنا۔
أَضَّ الأمرُ فلانًا ـُ أَضًّا و إضاضًا: رنج وتکلیف پہنچانا، تھکا دینا۔
ـــ الشيءَ: توڑنا۔
آضَّ فلان مُؤَاضَّةً: کسی چیز کی طرف لپکنا، جلدی کرنا۔
ائْتَضَّ فلان: انتہائی تکلیف میں ہونا۔
ـــ اليه: مجبور ہونا (۲) پناہ لینا۔
ـــ الشيءَ: چاہنا، مانگنا۔
ـــ فلانًا: مارنا۔
الإضاض: سوزش، جلن (۲) پناہ، پناہ گاہ۔
الإِضُّ: اصل ج: إضاض۔
•أَضِمَ عليه ـَ أَضَمًا: دل میں کینہ رکھنا
ـــ به: بغض کی بنا پر تکلیف پہنچانا۔
•الإضاء: بید کا جنگل، جھاڑی (۲) خربوزہ کی فالیز۔
الأَضاةُ: جوہڑ ج: أَضَوات و أَضَيات

ا ـــــ ط

•أَطَرَ الشيءَ ـِ أَطْرًا: فریم لگانا، چوکھٹے میں کرنا۔
ـــ العُودَ: موڑنا، دوہرا کرنا۔
أَطَّرَ الشيءَ تأطيرًا: أَطَرَه۔
انْأَطَرَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَطَّرَ: ٹیڑھا ہونا، فریم کی طرح بن جانا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا چلتے وقت دوہرا ہونا
ـــ بالمکان: بند ہو جانا۔
الآطِرَة: رشتہ۔ بمعنی الآصِرَة ج: أَواطِر۔
الإِطار: فریم، چوکٹا، گھیرا (إطار الصُّورة و العَجَلَة و الدفّ و الباب) (۲) لوگوں کا حلقہ (۳) انگور کی شاخیں جو ٹٹی پر چڑھانے کے لئے موڑی جاتی ہیں ج: أُطُر۔
إطار العَجَلة الخارجيّ: ٹائر۔
إطار الشَّفَة: ہونٹ اور مونچھ کے بیچ کا حصّہ۔
الأُطْر (من القَوس): کمان کا موڑ۔
الأُطْرَة: الإطار (۲) ناخن کے چاروں طرف کا گوشت ج: أُطَر و إطار۔
الأَطِير: گناہ، جرم (أَخَذَني بأَطِير غيري: مجھے دوسرے کے قصور میں پکڑ لیا)۔
المَأْطُورة: کمان ج: مَآطِير۔
•الأَطْرَبُون: روم کا سردار یا فوجی کمانڈر (مع)
•أَطَّ ـِ أَطًّا و أَطِيطًا: آواز نکلنا، چرچرانا (۲) پیٹ وغیرہ کا بولنا (۳) اونٹ کا بولنا
•الإِطِلُ: کوکھ ج: آطال۔
الأَيْطَلُ: کوکھ ج: أَياطِل۔
•الأَطْلَس: جغرافیائی فوٹوؤں کا مجموعہ، نقشہ، اٹلس۔
•أَطَمَ ـِ أُطومًا: دل کی بات دل میں رکھنا
ـــ بِيَدِه أَطْمًا: ہاتھ پر منہ سے کاٹنا۔
ـــ علی البَيتِ: پردے چھوڑنا۔
أَطِمَ ـَ أَطَمًا: پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
ـــ فلانٌ: ناراض ہونا (۲) دل کی بات دل میں رکھنا۔
آطَمَ الباب ايطامًا: بند کرنا۔
ـــ فلانًا: ناراض کرنا۔
أَطَّمَ الهَوْدَجَ و نحوه تأطيمًا: کجاوہ پر پردہ ڈالنا۔
أَطَّمَ الأُطُمَ: گھر یا قلعہ کو بلند کرنا۔
تَأَطَّمَ: دل میں رکھنا۔
ـــ علی: زیادہ غصّہ ہونا۔
ـــ الليلُ: تاریکی بڑھنا۔
ـــ السَّيلُ: سیلاب کا موجوں کے ساتھ آنا، موجیں بلند ہونا۔
ـــ النارُ: لپٹیں اٹھنا۔
ـــ البولُ او البرازُ: پیشاب یا پاخانہ بند ہو جانا۔
الأُطام: پیشاب کی مکمل بندش۔
الأُطْم و الأُطُم: قلعہ، بلند مکان ج: آطام و أُطوم۔
الأَطُوم: سمندری کچھوا (۲) سیپ (۳) خارپشت سیہی ج: أُطُم۔

ا ـــــ غ

•اُغُسْطُس: ماہ اگست (آب)

ا ـــــ ف

•أَفَخَه ـَ أَفْخًا: تالو پر مارنا۔
اليَأفوخ: تالو، بچہ کے سر کا نرم حصّہ۔
•أَفِدَ ـَ أَفَدًا: قریب ہونا (أَفِدَ الحجُّ و أَفِدَ الترحُّلُ) (۲) جلدی کرنا۔
استأفَدَ: أَفِدَ۔
الأَفَد: وقت، مدت۔
•أَفَرَ ـِ أَفْرًا و أُفورًا: چست ہونا (۲) اچھلتے ہوئے دوڑنا۔ هو آفِرٌ و أَفَّارٌ و مِئْفَر۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا جوش مارنا۔
ـــ الحيوانُ: محنت کے بعد موٹا ہو جانا
ـــ الخادمُ: خدمت کے لئے مستعد ہونا، چستی دکھانا۔
أَفِرَ ـَ أَفَرًا: چست ہونا، محنت کے بعد موٹا ہونا۔ هو أَفِرٌ و أَفْرانُ۔
استأفَرَ: چست ہونا (۲) محنت کے بعد موٹا ہونا۔

الأُفْرَة : ہنگامہ، شور وغل (۲) مصیبت۔
الأَفَّار : اچھا دوڑنے والا۔
المِئْفَر : چست وسرگرم خادم ج : مآفِر۔
•الإِفْرَنْجُ و الإِفْرَنْجَة : انگریز، یورپ کے لوگ و : إِفْرَنْجِيّ (مع)۔
بلادُ الإفرنج : یورپ۔
•الإِفْرِيزُ : کنگورہ، کارنس (مع)۔
•إِفْرِيقِيَّة : براعظم افریقہ۔
•أَفَّ ـُ أَفًّا : تکلیف یا بےچینی کی وجہ سے اُف اُف کہنا۔
أَفَّاف، أَفُوف : بہت اُف کہنے والا۔
أَفَّفَ تأفيفًا : اُف کہنا۔
ــــ فلانا و به : تنگ آجانا۔
تَأَفَّفَ به و منه : تنگ آجانا، اُف اُف کرنا
أُفِّ : ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، اُف۔
الأَفَّة : بزدل (۲) گندگی۔
اليَأْفُوف : بزدل، بےعقل (۲) کڑوا کھانا (۳) تیتر کا بچہ ج : يآفيف۔
•أَفَقَ ـِ أَفْقًا : جہاں میں گھومنا، دنیا کی سیر کرنا۔
ــــ فلانا وعليه : فائق ہونا، برتری حاصل کرنا۔ هو آفِق و أَفَّاق (برائے مبالغہ)
أَفِقَ ـَ أَفَقًا : علم وسخاوت میں انتہا کو پہنچنا۔ هو أَفِق و أَفِيق۔
تَأَفَّقَ فلان بالقوم : مقیم ہونا، تھوڑی دیر ٹھیرنا۔
الأَفِيقَة : کوکھ ج : أَوَافِق۔
الأَفَّاق : جہاں گرد، سیاح (۲) جس کا کوئی وطن نہ ہو۔
الأُفُق : کنارہ، کنارۂ آسمان (جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے) (۲) دائرہ، دائرۂ معلومات ج : آفاق۔
واسِعُ الأُفُق : وسیع المعلومات، وسیع النظر۔
ضَيِّقُ الأُفُق : کم معلومات رکھنے والا، تنگ نظر۔
تَوْسِيعُ الأُفُق : دائرہ وسیع کرنا۔
جَوَّابُ آفاق : جہاں گرد۔ قرآن پاک میں ہے "سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَ فِي أَنْفُسِهِمْ"۔
الأُفْق : الأُفُق۔
الأُفُقِيّ : افق سے متعلق (۲) مسطح، چپٹا (۳) عرضًا پھیلا ہوا خط، دائیں سے بائیں کو جانے والا (۴) بےخانماں، دُنیا کی خاک چھاننے والا۔
الأَفِيق : کھال ج : أُفُق و أَفِقَة۔
•أَفَكَ فلان ـِ أَفْكًا و إِفْكًا و أُفُوكًا : جھوٹ بولنا، الزام تراشی کرنا
ــــ فلانًا أَفْكًا و إِفْكًا : کسی پر الزام لگانا (۲) دھوکہ دینا۔
ــــ فلانًا عن الشيءِ أَفْكًا : ہٹانا، روکنا۔ قرآن پاک میں ہے "قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا"۔
ــــ الأمرَ عن وجهه : صحیح رُخ سے پھیر دینا، الٹا کر دینا۔
أَفِكَ ـَ أَفْكًا و إِفْكًا : جھوٹ بولنا۔
ــــ عنه : گمراہ ہونا، بھٹکنا۔ هو أَفِك و أَفِيك۔
آفَكَه إِيفاكًا : جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا۔
أَفَّكَ : جھوٹ بولنا۔
ــــ فلانًا : جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ائْتَفَكَتِ الأرضُ : زمین پلٹ جانا۔
ــــ الرِّياحُ : ہواؤں کا ہر چہار جانب سے چلنا۔
ــــ القومُ : لوگوں کے حالات دگرگوں ہونا
تَأَفَّكَ : جھوٹ گھڑنا۔
الأَفِيكَة : بڑا جھوٹ ج : أَفَائِك۔
المُؤْتَفِكَات : مختلف سمتوں سے چلنے والی ہوائیں (۲) قوم لوط کی بستیاں جنہیں عذابِ الٰہی نے الٹ دیا تھا۔
•أَفَلَ النَّجْمُ ـُ أَفْلًا و أُفُولًا : ستارہ چھپ جانا۔ هو آفِل ج : أُفَّل و أُفُول قرآن میں ہے "فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أُحِبُّ الْآفِلِينَ"۔
ــــ المُرْضِعُ : دودھ پلانے والی کا دودھ ختم ہو جانا۔
أَفِلَ ـَ أَفَلًا و أُفُولًا : أَفَلَ۔
الأَفِيل : اونٹ یا بکری کا بچہ ج : إِفَال و أَفَائِل۔
•أَفَنَ الرجلُ ـِ أَفْنًا : کم عقل ہونا۔
ــــ اللّٰهُ فلانًا : عقل کمزور کرنا۔ هو مأفون و أَفِين۔ کہاوت ہے : البِطْنَة تَأْفِنُ الفِطْنَةَ : توند عقل کم کر دیتی ہے
ــــ الناقةَ : اونٹنی کو بےوقت دوہنا۔
أَفِنَ ـَ أَفْنًا و أَفَنًا : عقل کمزور ہونا۔ هو أَفِين۔
ــــ الناقةُ ونحوها : دودھ کم ہونا۔ هي أَفِنَة۔
أُفِنَ الطعامُ : کھانے کا بظاہر اچھا ہونا۔
تَأَفَّنَ : خلافِ حقیقت کوئی عادت اختیار کرنا، چالاک بننا۔
•أَفَنْدِي : مسٹر، جناب، صاحب (اعزازی لقب)۔
•الأَفْيُون : افیم۔

ا ـــــ ق

•أَقَتَه : وَقَتَه۔ دیکھئے (وقت)۔
•الأُقْحُوَان : بابونہ، گلِ بابونہ ج : أَقَاحٍ و أَقَاحِيّ۔
•الأَقِط : پنیر۔
•الأُقَّة : چارسو درہم یا ۱۲۴۸ گرام کی مقدار کا وزن ج : أُقَق۔
•الإِقْلِيد : چابی ج : أَقَالِيد۔
•الإِقْلِيم : ملک (۲) صوبہ (۳) علاقہ، انتظامی یونٹ ج : أَقَالِيم (مع)۔

•الأَقْنُوم : جوہر، اصل، ذات ج : أَقَانِيم (۲) عیسائیوں کے عقیدہ میں مقدس ذات، تین ذاتوں (خدا، خداوند مسیح، جبریل) میں سے ایک (مع) ۔

•الأُقْيانُس : بحر اوقیانوس جو تمام بر اعظموں کو محیط ہے ۔

ا ــــــ ک

•أَكْتُوبَر : آٹھواں رومی مہینہ (تِشْرِين الأَوّل) ۔

•أَكَدَ الشيءَ ـُ أَكْدًا : مضبوط کرنا، پختہ کرنا ۔ هو أكيد ۔

آكَدَه إيكادًا : مضبوط و مستحکم کرنا ۔

أَكَّدَهُ تأكيدًا : مضبوط بنانا، پختہ کرنا، ثابت کرنا، توثیق کرنا ۔

ــــ لَهُ : یقین دلانا، باور کرانا ۔

تَأَكَّدَ : مضبوط و مستحکم ہونا، پختہ ہونا، یقینی ہونا، محقق ہونا ۔

ــــ من شيءٍ : مطمئن ہونا، یقین کرنا ۔

الإِكادُ : بیٹی ج : أَكائِد (نیز دیکھئے : وکد)

الأَكِيد : مضبوط، قابلِ اعتماد، یقینی، محقق ۔

التأكيد : یقین دہانی ۔

بالتأكيد : یقین کے ساتھ ۔

المُؤَكَّد : مضبوط و پختہ، تاکیدی، یقینی (قولٌ مُؤَكَّد و يَمِينٌ مُؤَكَّدَة)

•أَكَرَ الأرضَ ـُ أَكْرًا : زمین کو جوتنا اور بونا ۔

ــــ النهرَ و نحوه : کھودنا، گہرا کھودنا

آكَرَه مُؤَاكَرَةً : کسی کے ساتھ شرکت میں کھیتی کرنا، زمین کو بٹائی پر دینا ۔

الأُكْرَة : گہرا گڑھا پانی اکٹھا کرنے کے لئے (۲) گیند ۔

الأَكَّار : جتائی کرنے والا، کاشتکار ج : أَكَرَة

الأَكَّارَة : نہریں اور نالیاں کھودنے کا آلہ ۔

•الأُكْسِيجِين : آکسیجن ۔

•الأُكْسِيد : آکسائڈ، آکسیجن کا ایک مرکب ۔

•الإِكْسِير : (قدما کے نزدیک) ادنیٰ دھات کو سونے میں تبدیل کرنے والا مرکب (۲) آبِ حیات (۳) زود اثر دوا (مع)

•أَكَّفَ الحمارَ و البغلَ تأكيفًا : پالان رکھنا، پالان باندھنا ۔

ــــ الإِكافَ : پالان بنانا ۔

الإِكافُ : گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر رکھا جانے والا پالان ج : أُكُفٌ ۔

الأَكَّاف : پالان بنانے والا ۔

•أَكَّ اليومُ ـُ أَكًّا و أَكَّةً : گرم ہونا، حبس ہونا ۔ هو أَكٌّ و أَكِيكٌ ۔

ــــ فلانٌ : اکتا جانا، تنگ آنا، بدمزاج ہونا

ائْتَكَّ اليومُ : أَكَّ ۔

ــــ الجَمْعُ : اکٹھا ہونا، بھیڑ بھاڑ ہونا

ــــ فلانٌ من الأمرِ : اکتا جانا، اُف اُف کرنا

•أَكَلَ الطعامَ ـُ أَكْلًا : کھانا ۔

أَكَلَتْهُ النارُ : فنا کرنا ۔

أَكَلَه السُّوسُ : کھوکھلا کرنا ۔

أَكَلَ عليه الدَّهْرُ و شَرِبَ : بہت پرانا ہونا، طویل العمر ہونا ۔

ــــ مالَه أو حَقَّه : کھا جانا، ہڑپ کر جانا ۔ قرآنِ پاک میں ہے "ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل" ۔

ــــ فلانًا أو لَحْمَه : غیبت کرنا ۔

ــــ عمره : بوڑھا ہونا، دانت ٹوٹ جانا

ــــه رأسُه أو جلدُه إِكْلَةً و أُكالًا : کھجلی اٹھنا، کھجانا، کھجا کر چھیل دینا ۔

أَكَلَنِي موضع كذا من جَسَدِي : فلاں جگہ کھجلی اٹھی ۔

أَكِلَ ـَ أَكَلًا : بوسیدہ ہو جانا، گھن لگنا

ــــ أسنانُه : دانت ٹوٹ جانا ۔

آكَلَ الشجرُ إيكالًا : پھل دینا، بارآور ہونا ۔

ــــ بين القوم : ایک دوسرے کے خلاف لگائی بجھائی کرنا ۔

آكَلَ فلانًا الشيءَ : کھلانا ۔

آكَلَه مُؤَاكَلَةً و إِكالًا : کسی کے ساتھ کھانا، ہم نوالہ ہونا ۔

أَكَّلَ بين القوم : لگائی بجھائی کرنا ۔

ــــ فلانًا الشيءَ : کھلانا (۲) قبضہ میں دینا (أَكَّلْتُكَ فلانًا) ۔

فلانٌ أَكَّلَ مالِي و شَرَّبَه : اس نے میرا مال لوگوں کو کھلا پلا دیا ۔

ــــ الماشيةَ : چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

ائْتَكَلَ الشيءُ : پرانے پن سے بوسیدہ ہو جانا ۔

ــــ النارُ : آگ کا تیز ہونا، بھڑک اٹھنا

تَأَكَّلَ الشيءُ : بوسیدہ ہو جانا (۲) خراب ہو جانا ۔

ــــ رأسُه أو أسنانُه : خارش زدہ ہونا، کیڑا لگ جانا ۔

اسْتَأْكَلَ فلانٌ غيرَه : کسی کا مال کھا لینا

ــــ فلانًا الشيءَ : کسی شے کو چکھانے کے لئے کہنا ۔

الائْتِكال : کیمیاوی اسباب کی بنا پر پیدا ہونے والا تغیر ۔

الآكِلَة : جلد کا زخم، عضو کو کھانے والی بیماری، کھجلی ۔

الأُكالُ : کھانے کی چیز، کھانا ۔ کہتے ہیں : ماذُقْتُ عِندَهُ أُكالًا : میں نے اس کے یہاں کچھ نہیں کھایا ۔

الأُكال : کھجانے کا زخم، خارش ۔

الأَكَّال : بسیار خور ۔ قرآن پاک میں ہے "سَمّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكّالُونَ لِلسُّحْتِ" ۔

الأُكْلُ و الأُكُلُ : پھل ۔ قرآن پاک میں جنت کے بارے میں آیا ہے "أُكُلُها دائِمٌ و ظِلُّها" (۲) وسیع رزق ج : آكالٌ ۔

الأَكْلَة: ایک دفعہ کا کھانا، لقمہ۔ کہاوت ہے "رُبَّ اَكْلَةٍ مَنَعَتْ اَكَلاتٍ" کبھی ایک لقمہ بہت سے لقموں کو روک دیتا ہے (۲) خوراک، کھانا۔

الأُكَلَة: بسیار خور، بہت کھانے والا۔

الأَكِلَة: خارش، عضو کو ختم کردینے والی بیماری۔

الأَكُولَة: ذبح کے لئے فربہ کیا ہوا جانور ج: أَكَائِلُ۔

الأَكِيلُ: بسیار خور (۲) ہم نوالہ۔ شعر ہے:

إذا ماصَنَعْتِ الزَّادَ فَالْتَمِسِي له
أَكِيلاً فَإِنّي لَسْتُ آكِلَهُ وَحْدِي

الأَكِيلَة: (شیر کا) شکار جس کا کچھ حصّہ کھالیا ہو

المِئْكَال: چمچہ ج: مَآكِيلُ۔

المِئْكَلَة: چھوٹا برتن جس میں تین آدمی کھائیں

المَأْكَل: کھائی جانے والی شے (۲) کمائی ج: مَآكِلُ

المَأْكَلَة: چارہ، کھانا ج: مَآكِلُ۔

المَأْكُولُ: کھانے کے قابل چیز، کھانا ج: مَأْكُولَات۔

المُؤَاكِل: شریکِ دسترخوان، ہم نوالہ۔

•الإِكْلِيل: دیکھئے (ک ل ل)

•اِسْتَأْكَمَ المَوْضِعُ: بلند ہونا، ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الأَكَمَة: ٹیلہ ج: أَكَمٌ و إِكَامٌ و آكَام۔

المَأْكِمُ و المَأْكَمُ: سرین ج: مَآكِم۔

المَأْكَمَة: سرین ج: مَآكِم۔

•الأُكْنَة: پرندہ کا گھونسلا ج: أُكَنٌ (نیز دیکھئے: و ك ن)۔

أَكُونْتِين: حسن کرنے والا مادہ، نشہ آور۔

ا ـــــ ل

•أَلْ: حرفِ تعریف جو نکرہ پر داخل ہو کر اسے معرفہ بنا دیتا ہے۔
(۲) کبھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور "قابلیت" کے معنیٰ دیتا ہے جیسے اليُؤْكَل (کھانے کے قابل) اليُذاب (پگھل جانے والا)۔
(۳) لانافیہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے اللَّانِهَايَة، اللَّاسِلكي۔

•أَلَا: حرفِ تنبیہ، جملہ کے شروع میں آتا ہے جیسے "أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ"
(۲) کبھی ہمزۂ استفہام اور لانافیہ سے مرکب ہو کر استعمال ہوتا ہے تو تخفیض کے معنیٰ دیتا ہے جیسے أَلَا تَتُوبُ وَتَرُدَّ عَنْ غَيِّك۔

•إِلَى: حرفِ جر برائے غایت۔ جیسے "ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ" "سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى"۔

إِلَيْكَ عَنِّي: میرے پاس سے دور ہو۔

إِلَيْكَ هٰذا: یہ لو۔

•أُولَى، أُولاءِ، أُولئِكَ: اسم اشارہ برائے جمع، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے۔

•الأُلَى: جمع ہے "الَّذِينَ" کے معنی میں۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔

•أُولات: والیاں۔ بمعنی "ذوات" جیسے "وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" (ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کا کوئی واحد نہیں۔ واحد کے لئے "ذات" استعمال ہوتا ہے)

•أُولُو: بمعنی ذَوُو: والے، اصحاب۔ یہ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے جیسے "أُولُو عِلْمٍ"۔ واحد کے لئے "ذُو" استعمال ہوتا ہے۔

•أَلَبَ القومُ ـُ أَلْبًا: لوگوں کا اکٹھا ہونا

ـــ السَّماءُ: آسمان کا مسلسل برسنا۔ هي أَلُوب۔

أَلَبَ الزرعُ أو النَّخلُ: شاخ نکلنا۔

ـــ الجرحُ: زخم کا اوپر سے ٹھیک ہونا۔

ـــ القومُ اليه: لوگوں کا کسی کے پاس ہر طرف سے آنا۔

ـــ القومَ وغيرَهم: اکٹھا کرنا۔

ـــ عليه الناسَ: کسی کے خلاف بھڑکانا، اکسانا۔

أَلِبَ الجُرحُ ـَ أَلَبًا: زخم کا اوپر سے ٹھیک ہوجانا۔

أَلَّبَ القومَ تأليبًا: جمع کرنا۔

ـــ بينهم: تعلقات خراب کرنا، دشمنی کرانا

ـــ عليه الناسَ: اکسانا، ابھارنا۔

تَأَلَّبُوا: جمع ہونا۔

عليه: کسی کے خلاف متحد ہونا۔

الأَلْبُ: کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ کہتے ہیں: هُمْ عليه أَلْبٌ وَاحِدٌ: وہ سب اس کے خلاف متحد ہیں۔

الأَلْبُ الأُوبُ: مجمع کثیر (۲) خواہشِ نفس، میلان (۳) گرمی اور پیاس کی شدت (۴) بخار کی شدت۔

الإِلْبُ: کسی کے خلاف جمع ہونے والے لوگ (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ۔

الأُلْبَة: قحط، بھکمری۔

الأَلُوب: چست، مستعد۔

المِئْلَب: تیز، چست ج: مَآلِبُ۔

•أَلَتَ الشيءَ ـِ أَلْتًا: کم کرنا۔

ـــ فلانًا وعليه: حیثیت گھٹانا، تنقیص کرنا۔

ـــ فلانًا عن قَصْدِه: باز رکھنا۔

ـــ فلانًا حَقَّه و من حقِّه: کمی کرنا، حق مارنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَلَتْنَاهُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيْءٍ"

ـــ فلانًا يمينًا: کسی سے اپنے لئے حلف

اٹھوانا یا گواہی دلوانا۔
آلَتَ فلانًا حَقَّه أو عَمَلَه إيلاتًا: کمی کرنا۔
الأُلْتَة: معمولی عطیہ (۲) جھوٹی قسم۔
•ألَسَه ـِ ألْسًا: دھوکہ دینا، غبن کرنا، چوری کرنا۔
أُلِسَ فلانٌ ألْسًا: عقل خراب ہونا۔ هو مأْلُوس۔
آلَسَه مُؤالَسَةً: دھوکہ دینا، خیانت کرنا۔ هو لا يُؤالِسُ و لا يُدَالِسُ: وہ دھوکہ دھڑی نہیں کرتا
تَألَّسَ: دکھی ہونا۔
ـــ المَدِينُ: مقروض کا ٹال مٹول کرنا
الألُوس: تھوڑا کھانا۔
•ألَفَه ـِ ألْفًا: ایک ہزار دینا۔
ألِفَه ـَ إلْفًا و ألْفًا و إلافًا: مانوس ہونا، عادی ہونا، پسند کرنا۔ هو آلِفٌ (ج: أُلَّاف) و ألِيفٌ (ج: أُلَفاء و ألائِف) کہاوت ہے "هو آلَفُ من كَلْبٍ" وہ کتے سے بھی زیادہ مانوس ہونے والا ہے۔
أوَالِفُ الطَّيْر: پالتو پرندے۔
آلَفَ الجَمْعُ إيلافًا: ایک ہزار ہو جانا۔
ـــ الجَمْعَ: ایک ہزار کرنا۔
ـــ الشيءَ: مانوس ہونا۔
ـــ فلانًا: کسی کو مانوس بنا لینا۔
آلَفَه مُؤالَفَةً: کسی کے ساتھ ایک ہزار کا معاملہ کرنا، ایک ہزار کی شرط لگانا۔
آلَفَ فلانٌ: ہزار پتی ہونا (هو من المُؤْلِفِين: وہ ہزار پتی ہے)۔
ـــ بينهما: ملانا، دلوں کو جوڑنا۔
ـــ الكِتابَ: تصنیف کرنا۔
ـــ العَدَدَ: ایک ہزار کر دینا۔
ـــ قَلْبَه: مائل کرنا، رجھانا، اپنی طرف کرنا
ـــ فلانًا: مانوس بنانا، عادی بنانا۔

ألَّفَ الشيءَ: جوڑنا، یکجا کرنا۔
ـــ الحيوانَ: سدھانا۔
إئْتَلَفَ الناسُ: لوگوں کا متحد ہونا، جڑنا۔
تَألَّفَ: ألَّفَ کا لازم (۲) مرکب ہونا، متحد ہونا، جڑ جانا۔
ـــ فلانًا: مانوس کرنا، تالیفِ قلب کرنا
الإيلاف: عہد و پیمان، پروانۂ راہداری
الألْفُ: ہزار۔
ألْفٌ مُؤَلَّف: مکمل ہزار ج: آلاف و أُلُوف۔
الألْفِيّ: ہزار سالہ۔
الإلْفُ: مالوف، مانوس ج: آلاف۔ هي إلْفٌ و إلْفَة۔
الألِفُ: الف، حروفِ ہجا کا پہلا حرف (۲) مالوف، مانوس ج: آلاف۔
الأُلْفَة: محبت و الفت، انسیت، دوستی، تعلق۔
الألُوف: بہت محبت و تعلق رکھنے والا ج: أُلُفٌ۔ هي ألُوفٌ ايضًا ج: ألائِف۔
الألِيف: حرف الف (۲) مانوس، پالتو، سدھایا ہوا۔
المَألَف: مانوس جگہ ج: مآلِف۔
المأْلُوف: مانوس، مستعمل، رائج، مروج۔
غير مأْلُوف: نامانوس، جس کی عادت نہ ہو، غیر مروج۔
المُؤَلَّف: کتاب، تصنیف۔
المُؤَلِّف: مصنف۔
•ألَقَ البَرْقُ ـِ ألِيقًا: چمکنا، روشن ہونا۔
ـــ ألْقًا و إلاقًا: بجلی چمکنا اور بارش نہ آنا۔ هو آلِقٌ و ألَّاق۔
ـــ فلانٌ ألْقًا: جھوٹ بولنا۔
أُلِقَ فلان ألْقًا و ألاقًا: دیوانہ ہونا۔

هو مَألُوق۔
ائْتَلَقَ البرقُ: بجلی چمکنا۔
تَألَّقَ البرقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ المرأةُ: عورت کا سنگار کرنا (۲) لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
الإلاقُ: وہ بجلی جس کے پیچھے بارش نہ ہو۔
رَجُلٌ إلاق: جھوٹا، دھوکہ باز، طوطا چشم۔
الألاق: دیوانگی۔
الإلْقُ: بہت جھوٹا اور بد اخلاق (۲) بھیڑیا۔
الإلْقَة: جھوٹی اور بد اخلاق عورت (۲) بیباک عورت (۳) بھیڑیا کی مادہ ج: إلَقٌ۔
الألْقَة: بجلی، چمک۔
الألَّق: بلا بارش بجلی۔
الأوْلَق: دیوانگی (۲) دیوانہ (۳) بے وقوف (نیز دیکھئے: ولق)۔
المَألَق: دیوانہ، بے وقوف ج: مآلِق۔
•ألَكَ بين القوم ـِ ألْكًا و أُلُوكًا: قاصد بننا۔
ـــ فلانًا ألْكًا: کسی کو پیغام پہنچانا۔
ألِكْنِي إلى فلان بِرِسالةٍ أو رِسالةً: فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
ـــ الفرسُ اللِّجامَ: گھوڑے کا منہ سے لگام چبانا۔
اسْتألَكَ إليه مَألُكَةً: پیغام پہنچانا، کسی کے پاس پیغام لے کر جانا۔
الألُوك: پیغام (۲) پیغام رساں (۳) چبانے کی چیز، چیونگم۔
الألُوكَة: پیغام ج: ألائِك۔
المَألُك و المَألُكَة و المَألَكَة: پیغام ج: مآلِك۔
المَلَك: فرشتہ (اس کی اصل مَألَك ہے جو ألُوكَة سے مشتق ہے۔ تخفیف کے لئے مَلَك کر دیا گیا) ج: مَلائِك و مَلائِكَة۔

•الإِلِكْتِرُون : الیکٹرون، برقیہ ۔
•أَلَّ فی سَیْرِہ ـُ أَلًّا : لپک کر چلنا۔
ـــ اللَّوْنُ : رنگ نکھرنا، چمکنا ۔
ـــ فلانٌ ـِ أَلًّا و أَلَلًا و أَلِیْلًا: آہ بھرنا، آہ وزاری کرنا، بلند آواز سے دعا کرنا (۲) درد کی وجہ سے چیخنا، کراہنا۔
ـــ الفرسُ : گھوڑے کا کان کھڑے کرنا ۔
ـــ الصَّقْرُ : شکرہ کا شکار نہ کرنا ۔
ـــ علیه : حملہ کرنا ۔
ـــ فلانًا : دھتکارنا (۲) برچھی سے مارنا ۔
ـــ الثوب : کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکے لگانا ۔
أَلِلَ السِّقاءُ و نحوہ ـَ أَلَلًا: خراب ہونا، بدبو ہو جانا ۔
ـــ أَسْنَانُه : دانت خراب ہو جانا۔
أَلَّلَه تأليلاً : دھار رکھنا، نوک تیز کرنا۔
ائْتَلَّ ائتِلالاً : کام میں سستی کرنا، آہستہ کام کرنا ۔
تَأَلَّلَ : نوک تیز ہونا، دھاردار ہونا ۔
الإِلُّ : عہد، پیمان، قرآن پاک میں ہے "لَا یَرْقُبُونَ فِی مُؤْمِنٍ إِلًّا وَلَا ذِمَّةً" (۲) رشتہ (۳) بغض و عداوت (۴) بہترین اصل یا خاندان (۵) اچھی دھات ۔
الأَلُّ : چھری کا پھلکا ۔
الأَلَّةُ : برچھی (۲) ہر جنگی ہتھیار (۳) آہ وزاری ج: آلٌّ و إِلَالٌ ۔
الإِلَّةُ : رشتہ، قرابت ج: إِلَلٌ ۔
الأَلِيلُ : بخار زدہ آدمی کی بے چینی اور تڑپ (۲) گم شدگی اولاد (۳) رونے کی آواز، کراہ ۔
الأَلِيلَةُ : گم شدگی اولاد (۲) مویشی جس کی چراگاہ دور ہو ۔
المِئَلُّ : سینگ جو پیٹ میں مارا جائے ۔
رَجُلٌ مِئَلٌّ : لوگوں کی عزت و آبرو کے پیچھے پڑنے والا ۔

•أَلَّا : کیوں نہیں (ھلّا کی طرح حرف تحضیض ہے جو کسی کام پر ابھارنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے أَلَّا تُكْرِمُ وَالِدَيْكَ) ۔
إِلَّا : (حرفِ استثنا) سوائے، مگر (كُلُّ شيءٍ يَنْقُصُ بالإِنْفَاقِ إِلَّا العِلْمَ) ۔
•أَلِمَ ـَ أَلَمًا : درد ہونا، تکلیف میں ہونا ۔
هو أَلِمٌ : اسے تکلیف ہے ۔
أَلِمَ بَطْنًا : اس کے پیٹ میں درد ہے ۔ (تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے) ۔
آلَمَه إيلامًا : تکلیف دینا، دکھی کرنا ۔
هو مُؤْلِمٌ و أَلِيمٌ ۔
تَأَلَّمَ : تکلیف اور درد محسوس کرنا ۔
ـــ له : کسی کے ساتھ دردمندی کرنا، کسی کے دکھ سے دکھی ہونا ۔
الأَلَمُ : تکلیف، درد، دکھ (جسمانی ہو یا روحانی) ج: آلامٌ ۔
الأَلِيمُ : دردناک، تکلیف دہ ۔
الأُلُومَةُ : دنائت، خسّت ۔
المُتَأَلِّمُ : دکھی، دردمند ۔
•الأَلْمَاس : ہیرا، ایک قیمتی جواہر (د)
•الأَلُمَنْيُوم : المونیم، سفید ہلکی دھات ۔
•أَلَهَ فلان ـَ إِلَاهَةً و أُلُوهَةً و أُلُوهِيَّةً : عبادت کرنا ۔
ـــ فلانًا أَلْهًا : پناہ دینا ۔
أَلِهَ فلان ـَ إِلَاهَةً و أُلُوهَةً و أُلُوهِيَّةً : پوجنا، عبادت کرنا ۔
ـــ أَلَهًا : حیران ہونا، سرگرداں ہونا ۔
ـــ إليه : پناہ لینا ۔
ـــ علیه : کسی کے لئے بہت گھبرانا، جزع فزع کرنا ۔
ـــ بالمكان : مقیم ہونا ۔
أَلَّهَه تأليهًا : معبود بنانا، خدا کا درجہ دینا ۔

تَأَلَّهَ : عبادت گزار ہونا (۲) خدا بننا، خدائی کا دعویٰ کرنا ۔
اسْتَأْلَهَ : الٰہ سے مشابہ ہونا ۔
الإِلٰهُ : خدا، معبود ج: آلِهَة ۔
الإِلٰهِيَّات : خدا کی ذات و صفات سے متعلق علوم، تھیالوجی ۔
الإِلَاهَة : آفتاب (۲) بڑا سانپ ۔
الأَلِيهَة : آفتاب ۔
التأليه : کائنات کے ایک منتظم یعنی خدا کے وجود کا اعتراف ۔
اَللّٰهُ : ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا نام (اس کی اصل إِلٰهٌ ہے جس پر الف لام داخل ہے ۔ بعد میں ہمزہ کو حذف کر کے دونوں لاموں کو ادغام کر دیا گیا) ۔
اَللّٰهُمَّ : اے اللہ ۔ بمعنی یا اللّٰهُ ۔
ـــ إِلَّا أن يكون كذا : شاید باید، بہت کم (مستثنیٰ کے نادر الوجود ہونے کو بتانے کے لئے) ۔
ـــ نَعَمْ : ایسا یقینًا ہے (مجیب کے جواب کے تیقن کو بتانے کے لئے) ۔
•أَلَا ـُ أَلْوًا و أُلُوًّا و أُلِيًّا : کوشش کرنا (۲) سست و کمزور ہونا (۳) کوتاہی کرنا ۔
لَمْ يَأْلُ جُهْدًا : اس نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی ۔
ـــ الشيءَ أَلْوًا : قادر ہونا (۲) چھوڑنا ۔
ـــ فلانًا الشيءَ : دینا ۔
أَلِيَ ـَ أَلْيًا و أَلًى : بڑے سرین والا ہونا هو أَلْيَانُ، وهي أَلْيَاءُ، هو آلٍ و آلَى، وهي أَلْيَاءُ ج: أُلْيٌ ۔
آلَى إيلاءً : قسم کھانا ۔ (آلَى عليه ومنه)
ـــ على نفسه : عہد کرنا ۔
أَلَّى : بمعنی أَلَا ۔
ـــ الشيءَ : قابو پانا ۔
ائْتَلَى : قسم کھانا ۔

تَأَلّٰی: کوشش کرنا (۲) قسم کھانا۔
الإِلَی و الأَلَی: نعمت ج: آلاء۔
الأَلَا و الأَلَاءُ: ایک کڑوا درخت۔
الأَلَّاء: چربی فروش۔
الأَلْوُ: نعمت ج: آلاء۔
الإِلْوَة و الأَلْوَة: قسم۔
الأَلْوَة: قسم (۲) ایک تیر پھینکنے کی مسافت (تخمیناً ہم گز سے ۴۰۰ گز تک)۔
الأَلُوَّة: عود، اگر کی لکڑی (۲) ایک تیر پھینکنے کے بقدر جگہ۔
الأُلُوَّة: عود، اگربتی۔
الإِلْیُ و الأَلْیُ: نعمت ج: آلاءٌ۔
الأَلْیَة: سُرین، سُرین کی چربی اور گوشت (۲) پنڈلی یا پیر کا اُبھرا ہوا گوشت ج: أَلَایا۔
الأَلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا۔
الأَلِیَّة: قسم (۲) کوتاہی ج: أَلَایا۔
المِئْلَاة: عورتوں کا رومال جو بوقت نوحہ ہاتھ میں لیتی ہیں (۲) حائضہ عورت کا خرقہ ج: مَآلٍ۔
•إِلَی: تک، طرف (۲) نزدیک، برابر۔
إِلَی أَنْ: حتی کہ، نوبت بایں جا رسید جب تک کہ۔
إِلَی مَتَی: کب تک۔
إِلَیْكَ: تمہارے لئے، تمہاری جانب، تمہارے نام۔
إِلَیْكَ هٰذَا: یہ لو، پیش خدمت ہے۔
إِلَیْكَ عَنِّی: میرے پاس سے دور رہو۔

ا ـــــــــ م

•أَمْ: حرف عطف۔ یہ ہمزۂ استفہام کے بعد معادلہ یعنی برابری کے لئے آتا ہے اور دو میں سے ایک کی تعیین مطلوب ہوتی ہے۔ جیسے "أَقَرِیبٌ أَمْ بَعِیدٌ ما تُوعَدُونَ"۔
(۲) کبھی بَلْ کے معنی میں آتا ہے۔ جیسے "هَلْ یَسْتَوِی الأَعْمٰی وَالبَصِیرُ أَمْ هل تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ والنورُ"
(۳) لغت یمن میں الف لام کی جگہ مستعمل ہے۔ جیسے "لَیْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِیَامُ فِی امْسَفَرِ" (لَیْسَ مِنَ البِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ)۔
•أَمَا: حرفِ آغاز جیسے "أَمَا وَاللهِ ما فَعَلْتَ هٰذا" اردو میں کوئی ترجمہ نہ ہوگا۔ یہ اکثر قسم کے بعد آتا ہے (۲) برائے عرض، جیسے أَمَا تأكُلُ مَعَنَا؟ آپ ہمارے ساتھ نہیں کھائیں گے، یعنی کھا لیجئے (۳) بمعنی حَقًّا (واقعی) جیسے أَمَا أَنْتَ مُصِیبٌ: واقعی تم ٹھیک کہتے ہو۔
•أَمَتَه ـِ أَمْتًا: تخمینہ لگانا۔
ـــــ فلانًا: کسی کو عیب لگانا۔
أَمَّتَ فلانًا بِشَرٍّ: بدی کا الزام لگانا۔
الأَمْتُ: بلند جگہ (۲) چھوٹے ٹیلے (۳) جگہ کا نشیب و فراز (۴) کمزوری (۵) شک (۶) عیب (۷) کجی ج: إِمَاتٌ و أُمُوتٌ
•أَمَجَ ـِ أَمْجًا: بہت تیز چلنا۔
أَمِجَ ـَ أَمَجًا: گرمی لگنا، پیاس لگنا۔
ـــــ الصَّیْفُ: سخت گرمی پڑنا۔
•أَمَحَ الجُرْحُ ـِ أَمَحَانًا: زخم میں تکلیف ہونا، زخم میں تکلیف کے ساتھ حرکت ہونا۔
•أَمِدَ علیه ـَ أَمَدًا: ناراض ہونا۔
أَمَّدَه تَأْمِیدًا: مدت متعین کرنا، مدت بیان کرنا۔
ـــــ السِّقاءَ: مشکیزہ کو بالکل خالی کر دینا
تَأَمَّدَ: انتہا یا وقت معلوم ہونا۔
الآمِد و الآمِدَة: سامان سے لدا ہوا جہاز یا کشتی ج: أَوَامِدُ۔
الأَمَدُ: حد، منتہا، مدت ج: آماد۔
ضَرَبَ له أَمَدًا: مدت متعین کرنا
بَعِیدُ الآماد: بلند مقاصد والا۔
•أَمَرَ علیهم ـُ أَمْرًا و إِمَارَةً و إِمْرَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
ـــــ فلانًا كذا و بكذا، أَمْرًا و إِمَارَةً و آمِرَةً: حکم دینا۔
أَمَرْتُه أَمْرِی: مجھے جو حکم دینا تھا دے دیا۔ جو کرنا تھا کر دیا۔
ـــــ فلانًا: کسی کام کا مشورہ دینا۔
ـــــ اللهُ القومَ: لوگوں کی نسل اور مویشی میں اضافہ کرنا۔
مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ: بہت بچوں والی گھوڑی
أَمِرَ علیهم ـَ أَمْرًا و إِمارةً: امیر یا حاکم بننا۔
ـــــ الشیءُ أَمَرًا و أَمَرَةً و أَمَارَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هو أَمِرٌ۔ کہتے ہیں "قَلَّ بَنو فلان بعد ما أَمِرُوا"
ـــــ فلان: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔
ـــــ الأَمْرُ: معاملہ سخت و سنگین ہونا۔ حدیث ہرقل میں ہے "لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابنِ أَبِی كَبْشَةَ"
أَمُرَ علیهم ـُ أَمَارَةً: امیر بننا، حاکم بننا۔
آمَرَ اللهُ القومَ إِیمارًا: نسل بڑھانا، مویشیوں میں اضافہ کرنا۔
آمَرَ فلانًا فی الأَمْرِ مُؤَامَرَةً: مشورہ کرنا۔
أَمَّرَ فلانٌ أَمارَةً: علامت یا نشان لگانا
ـــــ فلانًا: امیر مقرر کرنا، حاکم بنانا۔
ـــــ الشیءَ: نشان لگا کر حد بندی کرنا۔
ـــــ السِّنانَ: نیزہ کو تیز کرنا۔
ائْتَمَرَ: حکم ماننا (أَمَرْتُه فائْتَمَرَ)۔
ـــــ القومُ: باہم مشورہ کرنا (۲) ایک دوسرے کو حکم دینا۔

اُئْتَمَرَ بالشیئ : قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
ــــ بفلان : کسی کے خلاف سازش کرنا، ایذا رسانی کے لئے مشورہ کرنا۔
ــــ فلان بِرَأْیِه : من مانی کرنا، خود رائے ہونا۔
ــــ لفلان : کسی کا حکم ماننا، تعمیل کرنا۔
ــــ فلان رأیَه : دل سے پوچھنا، اپنے آپ سے مشورہ کرنا۔
تَآمَرُوا : باہم مشورہ کرنا۔
ــــ علیه : سازش کرنا۔
اِسْتَأْمَرَه : حکم لینا (۲) مشورہ کرنا، مشورہ لینا۔
الاسْتِئْمَارَة : ایک دفعہ کی مشورہ طلبی (۲) سادہ فارم جس کی خانہ پُری کی جائے ج : اسْتِئْمَارَات۔
الاَمَارَة : علامت، نشان (۲) وقت، وقت مقرر
الإمارَة : منصبِ حاکم، امارت (۲) حکومت، ریاست، اسٹیٹ ج : إمارَات۔
الأَمْرُ : حکم، فرمان، آرڈر، وارنٹ، مطالبہ قرآن پاک میں ہے "وقُضِیَ الأَمْرُ"، ج : أوَامِرُ (۲) حال، مبہم شے (۳) حادثہ، واقعہ ج : أمور۔
أُولُو الأَمْر : سرداران، حکام، اصحابِ حل وعقد، علماء۔
أَمْرُ الوَفاء أو الأَداء : ادائگیِ قرض کا عدالتی حکم۔
الإِمْر : أَمْرٌ إمْرٌ : عجیب اور برا کام۔ قرآن میں ہے "لَقَدْ جِئْتَ شَیْئًا إِمْرًا"۔
الأَمَر : مَا فی الدَّارِ أَمَرٌ : گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الإمْرَة : (الإمَارَة) حکومت۔
الأَمَرَة : زیادتی، بڑھوتری، برکت (أَلْقَی اللّٰهُ فی مَالِكَ الأَمَرَةَ : خدا تمہارے مال میں برکت دے) (۲) علامت ج : أَمَرٌ

الإمَّرُ و الاَمَّرُ : (کمزوری طبع کی بنا پر) ہر ایک کی بات ماننے والا م : إمَّرَة۔
الأَمِیْر : امیر، حاکم (۲) شاہزادہ، شاہی گھرانے کا فرد ج : أُمَرَاء (۳) مشورہ کرنے والا۔
أَمِیْرُ المُؤْمِنِین : خلیفۃ المسلمین کا لقب۔
أَمیرُ الآی : کرنل، فوج کی ایک رجمنٹ کا اعلا افسر۔
أَمیرُ اللِّواء : بریگیڈیر جنرل۔
أَمِیرُ البَحْر : افسر بحریہ، افسر جہازات۔
أَمِیْرَة : شاہزادی۔
الأَمِیْرِیَّة : ریاست، حدودِ مملکت۔
أَمِیْرِیّ : شاہی، ریاستی، سرکاری۔
التَّأْمُور و التَّامُور : کوٹھڑی، کیبن (۲) برتن (۳) شیر کی کچھار (۴) بادشاہ کا وزیر (۵) نفس، قلب (جیسے اجْعَل هذا الأَمْرَ فی تَأْمُورِكَ) (۶) خون (۷) شراب ج : تَآمِیر۔
مَا فِی البِئْرِ تَأْمُورٌ : کنویں میں پانی نہیں ہے۔
مافی الدّار تأمورٌ : گھر میں کوئی نہیں ہے۔
التَّأْمُورَة و التَّامُورَة : کوٹھری (۲) شیر کی کچھار (۳) شراب ج : تَآمِیر۔
التُّؤْمُرِیّ : انسان (مَارَأَیْتُ تُؤْمُرِیًّا أَحْسَنَ مِنْ هذا)۔
التُّؤْمُور : راہ نما علامت ج : تَآمِیر۔
ما بالدَّارِ تُؤْمُورٌ : گھر میں کوئی نہیں ہے۔
المُؤْتَمَر : مجلس مشاورت، کانفرنس ج : مُؤْتَمَرات۔
مُؤْتَمَرٌ وَطَنِیّ : نیشنل کانفرنس۔
مُؤْتَمَرُ السَّلام : امن کانفرنس، صلح کانفرنس۔

المُؤْتَمَر : مشورہ۔
المَأْمُور : سرکاری افسر یا ملازم (۲) محکوم، پابند، ماتحت، مکلف۔
مَأمورُ البُولِیس : سپرنٹنڈنٹ پولیس، افسر پولیس۔
المَأْمُورِیَّة : مہم، ڈیوٹی (۲) تحصیل (۳) کارپردازی۔
• أَمْرِیکَةُ الجَنُوبِیَّةُ : جنوبی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أَمْرِیکَةُ الشِّمالِیَّةُ : شمالی امریکہ (دنیا کے سات براعظموں میں سے ایک)۔
أَمْرِیکِیٌّ : امریکہ کا باشندہ۔
• أَمْسِ : کل گذشتہ، ماضی ج : أُمُوس و آمُس و آماس۔
أَمْسِ الأَوَّلُ : پرسوں گذشتہ۔
قَبْلَ الأَمْسِ : پرسوں گذشتہ۔
• أَمْشِیْر : چھٹا قبطی مہینہ۔
• أَمِضَ ـَ أَمَضًا : عزم کرنا (۲) زبان سے غیر مطلوب بات نکلنا۔ هو أَمِضٌ۔
• تَأَمَّعَ : ہر ایک کی رائے ماننے والا بن جانا۔
الإِمَّعُ : ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملانے والا، کسی بات پر نہ جمنے والا، ضعیف الرائے (۲) مقلد (۳) طفیلی (کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں تاء کا اضافہ کرتے ہیں)۔
• أَمْقُ العَیْن : ناک کی طرف کا گوشۂ چشم ج : آماق (نیز دیکھئے : مُؤْق)۔
• أَمَلَه ـُ أَمْلًا و أَمَلًا و إمْلًا : امید رکھنا، امید کرنا۔
أَمَّلَه تَأْمِیلًا : امید رکھنا (۲) امید دلانا۔
تَأَمَّلَ : توقف کرنا، تامل کرنا۔
ــــ الشیئَ وفیه : غور وفکر کرنا، بار بار سوچنا۔
الآمِلُ : امیدوار (۲) مددگار ج : أَمَلَة۔
الأَمَلُ : امید، توقع، مشکل الحصول آرزو ج : آمَال۔

المَأمَل : امید ج: مَآمِل ۔
المُؤَمَّل : امیدوار ۔
المُؤَمَّل : دوڑ کے دس گھوڑوں میں سے آٹھواں ۔
المَأمُول : جس کی امید ہو، متوقع ۔
• أَمَّتِ المَرأَةُ ـ أُمُومَةً : ماں بننا۔
ــــ وَلَدًا : کسی لڑکے کی ماں بن جانا (یعنی ماں کی طرح اسے پالنا)
ــــ فلانًا أَمًّا : بیچ سر پر مارنا (أَمَمْتُه بالعَصَا) هو مَأمُوم و أَمِيم
ــــ الشيءَ و إليه أَمًّا : قصد کرنا، رُخ کرنا (خَرَجُوا يَؤُمُّونَ البلدَ)۔
ــــ فلان أَمْرًا حَسَنًا : اچھے کام کا ارادہ کرنا ۔
ــــ القومَ و بهم أَمًّا و إِمامًا و إِمامَةً : نماز پڑھانا، امامت کرنا (۲) قیادت کرنا، آگے آگے ہونا ۔
أَمَّتِ المرأةُ ـ أُمومَةً : ماں بننا ۔
أَمَّمَه تَأمِيمًا : قصد کرنا (۲) قومیانا، نیشنلائز کرنا، کسی چیز کو قوم کی ملکیت قرار دینا ۔
ائْتَمَّ به : اقتدا کرنا ۔
ــــ الشيءَ : قصد کرنا ۔
تَأَمَّمَ به : اقتدا کرنا ۔
ــــ بالتُّراب : تیمم کرنا ۔
ــــ امرأةً : ماں بنا لینا ۔
ــــ الشيءَ : قصد کرنا (۲) قصداً کرنا۔
اِستَأَمَّ امرأةً : ماں بنانا۔
الآمَّةُ : سر کا زخم ج: أَوَامّ ۔
أَمامَ : سامنے، موجودگی میں ۔
أَمامِيٌّ : سامنے کا، سامنے والا ۔
إلى الأَمام : آگے، سامنے کی طرف ۔
أَمامَكَ : (اسم فعل) سامنے نظر رکھو، دیکھ کر چلو ۔
الإِمَام : امام، قائد، پیشوا، سربراہ، خلیفۃ المسلمین (۲) فوج کا کمانڈر (۳) قرآن (یا لوحِ محفوظ) قرآن پاک میں ہے "وكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِين" (۴) مسافروں کا راہبر، گائڈ (۵) اونٹوں کو ہنکانے والا (۶) مدرسہ میں روزانہ کا پڑھا ہوا سبق (حَفِظَ الصَّبِيُّ إِمَامَه) (۷) وسیع اور سیدھا راستہ (۸) معمار کا سوت یا لکڑی جس سے سیدھ دیکھی جائے (قَوَّمَ البناءَ على الإمام) (۹) مثال، نمونہ (۱۰) اشیا اور ان کی صفات کا پیمانہ ج: أَئِمَّة ۔
الإِمامة : منصبِ امامت (۲) سربراہی (مسلمانوں کی) ۔
الإِماميَّة : امام یا امامت سے متعلق (۲) شیعوں کا ایک فرقہ جو صرف حضرت علیؓ اور ان کی اولاد کی امامت کو مانتا ہے
الأَمَّم : مقدمۃ الجیش کا پرچم ۔
الأُمّ : ماں، دادی (۲) جڑ، اصل ج: أُمَّات و أُمَّهات (۳) معدنیات ڈھالنے کا سانچہ ۔
لا أُمَّ لَكَ : تیری ماں مرے ۔ مذمت کے موقع پر (۲) کمبخت تو نے کمال کر دیا مدح اور تعجب کے لئے ۔
أُمُّ القُرآن : سورۂ فاتحہ ۔
أُمُّ الكِتاب : لوحِ محفوظ ۔
أُمُّ النُّجوم : ستاروں کی کہکشاں ۔
أُمُّ الطريق : بڑا راستہ ۔
أُمُّ المَثْوى : گھر کی منتظمہ ۔
أُمُّ القُرى : مکہ مکرمہ، ہر وہ شہر جو آس پاس کی آبادیوں کا مرکز ہو ۔
أُمُّ الرأس : گدّی، دماغ ۔
أُمُّ الدِّماغ : باریک جھلی جس میں بھیجا لپٹا ہوا ہوتا ہے (بَلَغَتِ الشَّجَّةُ أُمَّ الدِّماغ : چوٹ اندر تک پہنچ گئی) ۔
أُمُّ الخَبائِث : شراب ۔
أُمُّ قَشْعَم : موت ۔
أُمُّ القِرَى : آگ ۔
أُمُّ الصِّبْيان : ایک بیماری جس سے بچے بیہوش ہو جاتے ہیں ۔
الأَمَم : مقابل (۲) قُرب، نزدیکی ۔ مِنْ أَمَمٍ : قریب سے (۳) معمولی چیز جو آسانی سے حاصل ہو جائے (ماطَلَبْتَ إلَّا شَيْئًا أَمَمًا) (۴) واضح امر (۵) درمیانی، معتدل ۔
الأُمَّة : والدہ (۲) قوم، عوام (۳) نسل (۴) تمام خصائلِ حمیدہ کا جامع انسان ۔ قرآن پاک میں ہے "إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا" (۵) مذہب ۔ قرآن میں ہے "إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ" (۶) طریقہ، مشرب (۷) وقت، مدت ۔ قرآن پاک میں ہے "وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ" (۸) قد و قامت (۹) کنبہ ج: أُمَم ۔
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی، پارلیمنٹ
الأُمَمُ المُتَّحِدَة : اقوامِ متحدہ ۔
أُمَمِيٌّ : بین الاقوامی، انٹرنیشنل ۔
الإِمَّة : امامت (۲) امام کی ہیئت (۳) نعمت
الأُمُومَة : ماں کی صفت، مادریت (۲) وہ نظام جس میں ماں کو باپ پر فوقیت حاصل ہوتی ہے ۔
الأُمِّيّ : ناخواندہ، ان پڑھ (۲) اُجڈ، لٹھ بند ۔
الأُمِّيَّة : بے پڑھی لکھی (۲) جہالت، ناخواندگی
الأَمِيمُ : گدّی پر چوٹ کھانے کی وجہ سے بڑبڑانے والا (۲) خوش قامت ۔
الأُمَيْمَة : اُمّ کی تصغیر (۲) لوہار کی ہتھوڑی ۔
المِئَمّ : راہبر (۲) اونٹوں میں آگے رہنے والا اونٹ ۔
• أَمَّا : (حرفِ شرط و تفصیل و تاکید) لیکن، رہا یہ کہ،

.... تو، جہاں تک اس کا تعلق ہے ۔ قرآن پاک میں ہے "کَذَّبَتْ ثَمُودُ وَ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ ۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۔ وَ أَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"۔
• إِمَّا : (۱) برائے تفصیل جیسے "إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ إِمَّا كَفُورًا" (۲) برائے تخییر یعنی دو میں سے ایک کا اختیار دینے کے لئے جیسے "إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا" (۳) برائے اباحت: چاہے، خواہ۔ جیسے "تَعَلَّمْ إِمَّا رِيَاضَةً وَ إِمَّا أَدَبًا" (۴) برائے شک ۔ جیسے جَاءَنِي إِمَّا مُحَمَّدٌ وَ إِمَّا عَلِيٌّ" میرے پاس محمد آیا یا علی آیا (۵) برائے ابہام جیسے "وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَ إِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ"۔
• أَمِنَ ـَ أَمْنًا و أَمَانًا و أَمَانَةً وَ أَمْنًا و إِمْنًا و أَمَنَةً : مطمئن ہونا، بےخوف ہونا ۔ هو آمِنٌ وَ أَمِنٌ وَ أَمِينٌ ۔
ـــ البَلَدُ : ملک میں امن و امان ہونا ۔
ـــ الشَّرَّ و منه : محفوظ رہنا، محفوظ ہونا
ـــ فلانًا على كذا : کسی پر اعتماد کرنا، امانت میں دینا ۔ قرآن پاک میں ہے "هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلَى أَخِيهِ مِنْ قَبْلُ"۔
أَمُنَ ـُ أَمَانَةً : امین ہونا، دیانت دار ہونا
آمَنَ إِيمَانًا : امن میں ہونا ۔
ـــ فلانًا : امن دینا، بےخوف کرنا ۔
ـــ به : یقین کرنا، تصدیق کرنا، ایمان لانا، مان لینا ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا"۔
أَمَّنَ على دُعَائِه : آمین کہنا ۔
ـــ فلانًا : امان دینا، پناہ دینا، بےخوف کرنا، اطمینان دلانا ۔
آمَنَ فلانًا على الشيء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا ۔
ـــ على حَيَاتِه أو دَارِه : زندگی یا گھر وغیرہ کا بیمہ کرنا، یعنی مقررہ مال کی مقدار کو قسط وار ادا کرنا اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے کی صورت میں متفقہ مقدار مال حاصل کرنا ۔
ائْتَمَنَ فلانًا : اعتماد کرنا (۲) امان دینا ۔
ـــ فلانًا على الشيء : ذمہ دار بنانا، امانت میں دینا، امین بنانا ۔
اسْتَأْمَنَ إليه : پناہ چاہنا، حمایت چاہنا
ـــ فلانًا : امن چاہنا (۲) اعتماد کرنا، امین سمجھنا ۔
الأَمَانَةُ : دیانت داری، راست بازی (۲) امانت، زر امانت ۔
الأَمَانَةُ العَامَّةُ : سکریٹریٹ، سکریٹری کا دفتر، جماعت کا صدر دفتر ۔
الأَمَنَة و الأُمَنَة : ہر ایک پر بھروسہ کرنے والا، ہر آدمی کی بات مان لینے والا ۔
الأُمْنَة : جس پر ہر آدمی ہر معاملہ میں اعتماد کرتا ہو ۔
الأَمُون : بےخطر سواری ج: أُمُنٌ ۔
آمِينَ : بمعنی آمِينَ (ایسا ہی ہو، دعا قبول کر) ۔
الأَمِينُ : دیانت دار، قابل اعتماد (۲) محفوظ، بےضرر (۳) محافظ، نگران، سکریٹری ج: أُمَنَاء ۔
أَمِينُ الصُّنْدُوق : خزانچی، کیشیر، تحویلدار ۔
أَمِينُ على المَال : خزانچی ۔
أَمِينُ المَكْتَبَة و على المكتبة : لائبریرین، ناظم کتب خانہ ۔
الأَمِينُ العَامُّ : جنرل سکریٹری، ناظم عمومی ۔
البَلَدُ الأَمِين : مکہ معظمہ ۔
غَيْرُ أَمِين : خائن، ناقابل اعتماد ۔
الإِيمَانُ : یقین، اعتماد (۲) (شرعًا) دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار ۔
التَّأْمِينُ : بیمہ، دو فریق کے درمیان ایک معاملہ جس میں بیمہ کرانے والا قسط وار کچھ رقم دیتا ہے اور مرنے کے بعد یا بیمہ شدہ شے کے ضائع ہونے یا مدت پوری ہونے کی صورت میں بیمہ کرنے والے سے مقررہ مقدار مال لیتا ہے (۲) ضمانت ج: تَأْمِينَات ۔
تَأْمِينٌ مَالِيٌّ : ضمانت مال، نقد ضمانت
تَأْمِينٌ على الحَيَاة : لائف انشورنس، زندگی کا بیمہ ۔
شَرِكَةُ التَّأْمِين : بیمہ کمپنی ۔
المَأْمَن : امن کی جگہ، محفوظ و مامون مقام
المُؤْمِن : ایمان لانے والا، تصدیق کنندہ ۔
المُؤَمِّن : بیمہ کرانے والا ۔
المُؤْتَمَن : معتمد علیہ، قابل اعتماد ۔
المَأْمُون : محفوظ، معتمد علیہ ۔
المُسْتَأْمِن : طالب امان ۔
المُسْتَأْمَن : جس سے امان لی جائے (۲) جس کے پاس بیمہ کرایا جائے ۔
• أَمَهَ إليه في كذا و كذا ـَ أَمْهًا : کسی سے کسی معاملہ میں عہد و پیمان کرنا ۔
أَمِهَ ـَ أَمَهًا : بھول جانا، سہو ہو جانا ۔
أُمِهَ : چیچک میں مبتلا ہونا (۲) بدحواس ہو جانا ۔
ـــ الغَنَمُ : بکری کو چیچک نکلنا ۔
تَأَمَّهَ امرأةً : ماں بنا لینا ۔
الأُمَهَةُ : چیچک ۔
الأَمِيهَةُ : بکری کی چیچک ۔
• أَمُتِ المرأةُ ـُ أُمُوَّةً : باندی بننا ۔
ـــ الهِرَّةُ أُمَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا
أَمِيَتِ المرأةُ ـَ أُمُوَّةً : باندی ہو جانا،

باندی بننا ۔
اَمُوَتِ المرأۃُ ۔ اُمُوَّۃً : باندی بننا۔
اَمَّیِ المرأۃَ تأمیۃً : باندی بنا دینا ۔
تَأَمَّتِ المرأۃُ : باندی بننا (کانتْ حُرَّۃً فتأمَّتْ)۔
___ فلان اَمَۃً : باندی بنانا، باندی رکھنا
اِسْتَأْمَیَ اَمَۃً : باندی بنالینا، باندی رکھنا
الاَمَۃُ : باندی (۲) بندی (یا اَمَۃَ اللّٰہ : اے خدا کی بندی) ج: اِمَاءٌ و آمٍ ۔
اُمَیَّۃُ : اَمَۃٌ کی تصغیر۔ چھوٹی سی باندی۔
بَنُو اُمَیَّۃَ : قریش کا ایک خاندان جو اُمیّہ بن عبدشمس کی طرف منسوب ہے۔
اُمَوِیٌّ و اَمَوِیٌّ : خاندانِ بنوامیہ کا فرد۔

ا ___ ن

•أَنْ : مصدریہ بمعنی (کہ)۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اسے نصب دیتا ہے جیسے "وَاَنْ تَصُومُوا خَیْرٌ لَکُم" فعلِ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو کوئی اثر نہیں کرتا جیسے "ما عَابَنِی اَنْ سَبَقَنِی الجُهَّالُ"۔
(۲) کبھی اَنَّ کا مخفف ہوتا ہے جیسے "عَلِمَ اَنْ سَیَکُونُ مِنْکُم مَرْضٰی"۔
(۳) تفسیریہ بمعنی اَیْ۔ جیسے "فَاَوْحَیْنَا اِلَیْهِ اَنِ اصْنَعِ الفُلْكَ"۔
(۴) زائدہ برائے تاکید۔ جیسے "فَلَمَّا اَنْ جَاءَ البَشِیرُ اَلْقَاهُ علٰی وَجْهِه فَارْتَدَّ بَصِیرًا"۔
•إِنْ : (۱) حرفِ شرط بمعنی: اگر۔ دو فعل پر داخل ہو کر ان کو جزم دیتا ہے جیسے "اِنْ یَنْتَهُوا یُغْفَرْ لَهم ماقَدْ سَلَفَ" کبھی کبھی لَا نافیہ کے ساتھ مل کر بھی آتا ہے جیسے "اِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ"
(۲) برائے نفی۔ جیسے "اِنِ الکَافِرُونَ اِلَّا فِی غُرُورٍ"۔
(۳) اِنَّ کا مخفف۔ جیسے "وَاِنْ کَادُوا لَیَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الاَرْضِ"
(۴) زائدہ۔ جیسے "مَا اِنْ اَتَیْتُ بِشَیْءٍ اَنْتَ تَکْرَهُه"۔
•أَنَا : ضمیر منفصل برائے واحد متکلم : میں (مرد و عورت دونوں کے لئے)۔
الاَنَانِیَّۃ : خودغرضی، انانیت، تکبر، خودسری۔
اَنَانِیٌّ : خودسر۔
•أَنَاضُول ۔ أَنَاطُول : ایشیائے کوچک، بحر متوسط کا مشرقی علاقہ جو ترکی حکومت کے زیر اقتدار ہے۔
•الأَنَام : مخلوقِ خدا۔
•الأَنَانَاس : اَنَنَّاس، ایک پھل۔
•أَنَّبَه تأنیبًا : جھڑکنا، ڈانٹنا، سخت ملامت کرنا (۲) واپس کرنا، لوٹانا۔
الاَنَاب : مشک، مشک جیسا عطر۔
•الاَنَبُ : بینگن و: اَنَبَۃ ۔
الاُنْبُوب و الأُنْبُوبَۃ : دونوں ٹخنوں کے بیچ کی ہڈی (۲) نالی (۳) گنّے کی پوری، نلکی، پائپ ج: اَنَابِیب (نیز دیکھئے : نَبَّ)۔
•الأَنْبَج : آم کا درخت، آم (مع)۔
•الإِنْبِیق : بھبکا، عرق کشید کرنے کا آلہ (مع)
•أَنَتَ ۔ أَنِیتًا : کراہنا۔
___ فلانًا اَنْتًا : حسد کرنا۔
___ الشیءَ : تخمینہ کرنا۔ ھو مَأْنُوت و أَنِیت ۔
الاَنِیت : کراہ، آہ وزاری۔
أَنْتَ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مذکر حاضر)
أَنْتِ : تو (ضمیر منفصل برائے واحد مؤنث حاضر)
أَنْتُمْ : تم سب (ضمیر منفصل برائے جمع مذکر حاضر)
أَنْتُمَا : تم دونوں (برائے تثنیہ حاضر، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
أَنْتُنَّ : تم سب (برائے جمع مؤنث حاضر)۔
•أَنُثَ ۔ أُنُوثَۃً و اَنَاثَۃً : نرم ہونا ھو اَنِیثٌ ۔
آنَثَتِ الحَامِلُ اِینَاثًا : بچی جننا ھی مُؤْنِث ۔
اَنَّثَ فی الأَمر : نرمی برتنا ۔
___ الکلمۃَ : علامتِ تانیث لگانا ۔
تَأَنَّثَ : مؤنث بننا (۲) مخنّث بننا (۳) نرم پڑنا (تَأَنَّثَ له فی الأَمر) (۴) عورت بننا، عورت سے مشابہت اختیار کرنا ۔
الأُنْثَی : مادہ ۔ امرأۃٌ اُنْثَی : کامل نسوانیت والی عورت ج: اِنَاثٌ و اَنَاثَی۔
الأُنُوثَۃ : نسوانیت (اُنْثَوِیّ : نسوانی، زنانہ)
الأُنْثَیَان : خصیتین (۲) دونوں کان ۔
الأَنِیث : نرم (۲) مخنّث ۔
المِئْنَاث : کثرت سے مادہ اولاد جننے والی رَجُلٌ مِئْنَاثٌ بھی کہتے ہیں (۲) نرم و شاداب زمین ج: مَآنِیث ۔
المُؤَنَّث (من الرجال) : زنخا، مخنّث (۲) ایک زنانہ خوشبو ۔
•الإِنْجَاص : (الإِجَّاص) آلوبخارا ۔
•الأَنْجَر : جہاز کا لنگر (مع) ۔
•الإِنْجِیل : حضرت عیسیٰؑ پر نازل شدہ کتاب الٰہی ج: اَنَاجِیل (مع) (انجیل یونانی لفظ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں)۔
•أَنَحَ ۔ اَنْحًا و اَنِیحًا و اُنُوحًا : کراہنا (۲) کسی کے مانگنے پر بخل کی وجہ سے کھنکارنا اور زور سے سانس لینا (۳) کارِ خیر میں پیچھے رہنا۔ ھو آنِح و اَنَّاح و اَنُوح ۔
•أَنِسَ به و إِلَیْهِ ۔ اُنْسًا : مانوس ہونا، سکون محسوس کرنا، محبت ہونا۔
لِی بِفُلان اُنْسٌ : مجھے فلاں سے محبت والنسیت ہے (۲) خوش ہونا۔

اَنِسَ به و الیه ـَ اَنَسًا و اَنَسَةً: مانوس ہونا، دل لگنا، لگاؤ ہونا (۲) خوش ہونا هو اَنِسٌ ۔
اَنُسَ به ـُ اُنْسًا: مانوس ہونا ۔ هو اَنِيْسٌ ۔
آنَسَ فلانا اِيْناسًا: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا، دل بہلانا ۔ هو مُؤْنِس و اَنِيْس ۔
ـــ الشيءَ: محسوس کرنا (آنَسْتُ منه فَزَعًا) (۲) دیکھنا (آنَسْتُ نارًا) ۔
ـــ الصوتَ: سننا ۔
ـــ الأَمْرَ: جاننا، مطلع ہونا (آنَسْتُ منه رُشْدًا: مجھے اس کے اندر خیر نظر آئی) ۔
آنَسَه مُؤَانَسَةً: مانوس بنانا، وحشت دور کرنا ۔ هو مُؤَانِس ۔
اَنَّسَه تأْنِيسًا: مانوس بنانا (۲) دیکھنا ۔
تآنَسَا: باہم مانوس ہونا ۔
تَأَنَّسَ به: مانوس ہونا ۔
ـــ البازيُّ: شکرہ کا نظریں گھما کر شکار کو دیکھنا
ـــ له: دھیان دینا، غور سے سُننا ۔
استأْنَسَ وبه و إليه: مانوس ہونا ۔
ـــ الوحشيُّ: درندہ کا انسانی آہٹ محسوس کرنا ۔
ـــ له: کان کھڑے کرنا، دھیان سے سُننا ۔
ـــ الزَّائِرُ: ملاقاتی کا اجازت چاہنا ۔
ـــ الشيءَ: کسی شے کو دیکھنا ۔
الآنِسَة: مِس، غیر شادی شدہ لڑکی (۲) نوجوان، نیک دل، خوش کلام اور قابلِ اُنس لڑکی جس کا قرب بھلا لگے ج: اَوَانِس ۔
الاُنُسُ: عورتوں کی بات چیت، عشقیہ باتیں
الإِنْس: انسان ۔ ضد: الجِنّ (۲) مخلص دوست ۔ هو ابنُ اِنْسِه: وہ اس کا خاص الخاص دوست ہے ج: آنَاس
الاَنَس: لوگوں کی بڑی جماعت (۲) انسان ۔

الإِنْسانُ: انسان ج: آنَاسِيّ (۲) ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی یافتہ انسان، مثالی انسان جو اپنی مخصوص کسبی صلاحیتوں کی وجہ سے عام انسان سے فائق و برتر ہوتا ہے ۔
اِنْسَانُ العَيْن: پتلی ۔
ـــ السَّيْف و السَّهْم: دھار ۔
الإِنْسَانِيَّة: غیر حیوانی صفات کا مجموعہ (ضد: بہیمیت، درندگی) (۲) انسانیت نوعِ انسانی ۔
الإِنْسِيّ: اِنْسٌ کا واحد (۲) اِنْسٌ کی طرف نسبت: انسانی (۳) ہر شے کی بائیں جانب ج: آنَاسِيُّ ۔
الاَنُوس: الآنِسَة (۲) پالتو کتا ج: اُنُسٌ
الأَنِيس: مانوس (۲) انسیت بخشنے والا (۳) ہر وہ چیز جس سے اُنس حاصل ہو (هو اَنِيْسِي) (۴) مُرغ ۔
الاَنِيْسَة: اَنِيْس کی مؤنث (۲) آگ ۔
الاَنِيسُون: دیکھئے (آنِسُون)
المُؤْنِسَات: ہتھیار ۔
المَأْنُوس: قابلِ اُنس ۔
•الاَنْسُولِين: انسولین ۔
•الاَنْشُوجَة: چھوٹی مچھلی (د)
•أَنَضَ اللَّحْمُ ـِ اَنيضا: گوشت کا خراب ہوجانا
اَنُضَ اللحمُ ـُ اَنَاضَةً: گوشت کا نہ گلنا ۔ هو اَنِيض ۔
آنَضَ اللحمَ اِيناضًا: گوشت کو نہ گلانا ۔
اَنِيْض: نیم پخت گوشت جو اچھی طرح نہ گلا ہو ۔
•اَنَفَ فلانا ـُ اَنْفًا: کسی کی ناک پر مارنا ۔
ـــ الماءُ فلانًا: پانی کا ناک تک پہنچنا
ـــت الماشيةُ: جانور کا گھاس پر ناک مارنا ۔

اَنِفَ البعيرُ ـَ اَنَفًا: اونٹ کی ناک میں نکیل سے درد ہونا ۔ هو اَنِفٌ و آنِف
ـــ منه اَنَفًا و اَنَفَةً: ناک چڑھانا، تکبر کرنا، نفرت کرنا ۔
ـــ الحامِلُ: حاملہ عورت کو کھانے کی اشتہا نہ ہونا ۔
ـــ المسافرُ: صبح یا ابتدائے شب میں سفر کرنا ۔
ـــ الشيءَ و منه: ناپسند کرنا، خودداری کا مظاہرہ کرنا ۔
أُنِفَ: ناک میں تکلیف ہونا ۔ هو مأْنوف ۔
آنَفه اِينافًا: ناک کی تکلیف میں مبتلا کرنا (۲) متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔
ـــ اَمْرَه: کسی کام میں عجلت کرانا ۔
اَنَّفَ الشيءَ: دھار رکھنا (نَصْلٌ مُؤَنَّف: دھاردار پھل) ۔
ـــ فلانًا: متنفر کرنا، مغرور بنانا ۔
اِئْتَنَفَه: آغاز کرنا (۲) سامنا کرنا ۔
تَأَنَّفَ: دھاردار ہو جانا (۲) متنفر ہونا، مغرور ہونا ۔
استأْنَفَ الشيءَ: از سرِ نو کرنا ۔
ـــ الحُكْمَ: مقدمہ کی اپیل کرنا ۔
الاستئناف: اپیل، مرافعہ ۔
استئناف الدعوى: مقدمہ کو بڑی عدالت میں نظرِ ثانی کے لئے لے جانا ۔
عَرِيضَةُ الاستيناف: درخواست اپیل ۔
مَحْكَمَةُ الاستيناف: اپیل کورٹ، عدالتِ مرافعہ ۔
الآنِف: ماضی قریب ۔
آنِفًا: قریب ہی میں، ابھی ابھی ۔
مَذْكورٌ آنفًا: جس کا ابھی ذکر ہوا ۔
الآنِفَة: ہر شے کا اول حصّہ (مَضَتْ آنِفَةُ الشباب) ۔
الاُنافِيّ: بڑی ناک والا ۔
الأَنْفُ: ناک (۲) اول حصہ، کنارہ ج: اُنُوف و

آناف و آنُف ۔
حَمِيَ اَنْفُه : سخت غضبناک ہونا، لال پیلا ہونا۔
شَمَخَ بأنفِه : تکبر کرنا۔
رَغِمَ اَنْفُه : ذلیل ورسوا ہونا۔
مَاتَ حَتْفَ اَنْفِه : اپنی موت مرنا۔
هو يَتْبَعُ اَنْفَه : خوشبو سونگھ کر اس کے پیچھے چلنا۔ کہاوت ہے "اَنْفُكَ مِنْكَ وَاِنْ كَانَ اَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے چاہے کٹی ہوئی ہو۔
اَنْفُ الجَبَلِ : پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ۔
ـــ القوم : قوم کا سردار۔
الأُنُف : جدید، تازہ (۲) جسے ابھی استعمال نہ کیا گیا ہو۔
الأَنَفَة : خودداری، غیرت، بڑائی۔
الأَنُوف : بہت خوددار، بڑی ناک (عزت) والا (۲) خوشبودار، ناک والی عورت
ج : اُنُف ۔
الأَنِيف : نرم لوہا (۲) وہ جگہ جہاں سب سے پہلے پیداوار اُگے۔
الأَنِيفَة : جس زمین کی پیداوار جلد اُگ آئے
المِئْناف : اپنے مویشی کو تازہ گھاس کھلانے والا (۲) دن یا رات کے اول حصہ میں سفر کرنے والا۔
المُسْتَأْنِف : اپیل کنندہ (۲) ازسرنو کرنیوالا۔
مُسْتَأْنِفًا : ابتداسے، آئندہ سے۔
•الإِنْفلُوَنْزَا : انفلوئنزا۔
•اَنِقَ ـِـ اَنَقًا و اَنَاقَةً : خوش نما ہونا، خوش منظر ہونا، مرتب وآراستہ ہونا۔
ـــ فلان : خوش ہونا۔
ـــ به و له : پسند آنا، پسند کرنا۔ هو اَنِقٌ ۔
ـــ الشيءَ : پسند کرنا، چاہنا۔
آنَقَه الشيءُ إيناقًا : پسند آنا۔ هو مُؤْنِقٌ و اَنِيقٌ ۔

آنَقَ الشيءَ : خوش نما بنانا۔
اَنَّقَ الشيءَ تأنيقًا : خوش نما بنانا۔
ـــ الشيءُ فلانًا : پسند آنا، بھانا۔
تَأَنَّقَ : خوش نما ہونا۔
ـــ فيه : خوش نمائی پیدا کرنا، سلیقہ دکھانا، فنکاری دکھانا۔
ـــ في العمل : سلیقہ سے کرنا، احتیاط و دانش مندی سے انجام دینا۔
ـــ في اللُّبْس و الأكْل : نفاست پسند ہونا، خوش پوش و خوش خوراک ہونا۔
ـــ الروضةَ و فيها : پسند کرنا، حسین مناظر سے لطف اندوز ہونا۔
الأَنَاقَة : حُسن، نزاکت، سلیقہ، دل فریبی
الأَنُوق : عُقاب (ایک پرندہ)۔
الأَنِق و الأَنِيق : خوش نما، پسندیدہ، مرتب وباسلیقہ۔
•الأَنْقَلِيس : سانپ کی شکل کی ایک مچھلی، مارماہی۔
•اَنَكَ ـُـ اَنْكًا : بڑا اور موٹا ہونا۔
الآنُك : سیسہ و : آنُكَة ۔
•الأَنْكَلِيس : الأَنْقَلِيس ۔
•الأَنَام : مخلوق۔ دیکھئے (أنام)۔
•الأُنْمُوذَج : نمونہ، ماڈل، طرز ج: نَمَاذِج (مع)۔
•أَنَّ : کہ۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ہمیشہ درمیانِ کلام میں آتا ہے۔ یہ اپنے مابعد کو مصدرِ مؤوّل بنا کر مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے اور اپنے مابعد کے ساتھ فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے۔ جیسے "قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ"۔
•إِنَّ : بلاشبہ، بے شک۔ حرفِ تاکید، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اور ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ جیسے "اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ"۔
•أَنَّ المريضُ ـِـ أَنًّا و أَنِينًا و أُنَانًا و أَنَّةً و تَأْنَانًا : آہ بھرنا، کراہنا۔
ـــ القوسُ و نحوها : آواز نکلنا، زن زن کرنا۔
أَنَّنَه : رضامند کرنا، منانا۔
تَأَنَّنَه : رضامند کرنا، منانا۔
الأُنَن : کبوتر کی شکل کا ایک کالا پرندہ (اس کی چونچ اور پیر سرخ ہوتے ہیں اور آواز کراہنے جیسی ہوتی ہے)۔
الأَنَّان : بہت کراہنے والا، آہ آہ کرنے والا۔
الأَنَّة : ایک آہ، کراہ، آہ وزاری کی آواز (۲) مڑا ہوا لوہا جس سے ڈول نکالا جائے
الأُنَنَة : بہت کراہنے والا، بہت گلہ وشکوہ کرنے والا۔
المَئِنَّة : (۱) کسی چیز کی جگہ (۲) اہل، لائق۔ هو مَئِنَّةٌ للخَيْرِ ۔
•أَنَّى : (۱) برائے شرط بمعنی: جہاں۔ جیسے أَنَّى تَذْهَبْ اَذْهَبْ ۔
(۲) برائے استفہام بمعنی: کہاں سے، کب، کیسے۔ جیسے: "اَنّٰى لَكِ هٰذَا" یہ تمہارے پاس کہاں سے آیا۔ اَنّٰى جِئْتَ : تم کب آئے "اَنّٰى يُحْيِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا" خدا ان کو مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟
•أَنَى ـِـ أَنْيًا و إِنًى و أَنَاةً : قریب ہونا، وقت آجانا (أَنَى لكَ اَنْ تَفْعَلَ ۔ اَلَمْ يَأْنِ لكَ أن تفعل) (۲) تیار ہونا، پک جانا۔
اِنْتَظَرَ اِنَى الطَّعَامِ : کھانے کے تیار ہونے کا انتظار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "غَيْرَ نَاظِرِيْنَ اِنٰهُ" (۳) ٹھیرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔
ـــ السَّائِلُ : سیال شے کا انتہائی گرم ہوجانا

أَنَى الشيءُ أَنْيًا: سست ہونا، لیٹ ہونا۔
أَنِيَ ـَ أَنْيًا و إِنًى: توقف کرنا، آہستہ کرنا (۲) دیر کرنا، لیٹ ہونا۔ ھو أَنِيٌّ۔
آناهُ إِيْنَاءً: مؤخر کرنا، دیر کرنا، پیچھے ڈالنا (لا تُؤْنِ فُرْصَتَكَ)
أَنَّى تأنيةً: سست ہونا، لیٹ ہونا، مؤخر ہونا۔
ـــ فيه: کوتاہی کرنا، کاہلی کرنا۔
ـــ الشيءَ: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا۔
تَأَنَّى: توقف کرنا، آہستہ روی اختیار کرنا (۲) سست ہونا۔
ـــ فلانًا: مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
اسْتَأْنَى فی الأمر: آہستگی اختیار کرنا، ٹھہر ٹھہر کر کرنا، دیر کرنا۔
ـــ به: مہلت دینا، ڈھیل دینا (استأنَى به حَوْلاً: سال بھر کی مہلت دی)۔
ـــ فلانًا: عجلت نہ کرانا، دیر کرانا۔
ـــ الشيءَ: کسی شے کے وقت کا انتظار کرنا
الآنَاءُ: رات کی گھڑیاں، اوقات و: إِنْيٌ (ھو يَقُومُ آناءَ اللَّيْلِ)
الإِناءُ: برتن ج: آنِيَة۔ جج: آوَانٍ۔
الأَنَاةُ: وقار و تمکنت، حلم و بردباری، تحمل (إِنَّه لَذُو أَنَاةٍ و رِفْقٍ)
ـــ من النِّساء: ناز و نعمت والی عورت جس میں ٹھہراؤ اور سنجیدگی ہو ج: أَنَوَات
الأَنِيُّ: سست، دیر کرنے والا، آہستہ رو
التَأَنِّي: توقف، تاخیر (۲) غور و فکر۔
• الأَنِيْمُومِتْر: انیمومیٹر، ہوا کی رفتار اور رُخ معلوم کرنے کا آلہ، بادپیما۔
• الأَنِيْمِيا: انیمیا (جسم میں خون کی کمی۔ ایک بیماری)

ا ـــــ ھ

• أَهَّبَ للأمر تأْهِيبًا: تیار ہونا۔
تَأَهَّبَ له: تیار ہونا (تأهَّبَ للسَّفَر مثلاً)
الإِهَابُ: کھال، چمڑا جو جسم پر چڑھا ہوا ہو (۲) غلاف ج: أُهُب و أَهَبَة۔
الأُهْبَة: تیاری، سامانِ سفر ج: أُهَب۔
أَخَذَ للأمْرِ أُهْبَتَه: تیار ہونا۔
على أُهْبَةٍ: تیار۔
عَلى أُهْبَةِ السَّفَرِ: پابرکاب۔
• أَهَلَ ـُ أَهْلاً و أُهُولاً: شادی شدہ ہونا۔
ـــ المكانُ: آباد ہونا۔
ـــ فلانةً: شادی کرنا۔
أَهِلَ به ـَ أَهَلاً: مانوس ہونا۔ ھو أَهِلٌ۔
أُهِلَ المكانُ: آباد ہونا۔ ھو مأهولٌ: آباد۔
ـــ الطعامُ: کھانے میں سالن ڈالا جانا (ثَرِيدَةٌ مَأْهُولَة)۔
آهَلَه إِيْهالاً: کسی کی شادی کرنا۔
ـــ فلانا للأمر: اہل اور لائق بنانا (۲) اہل اور لائق سمجھنا۔
أَهَّلَ به: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا
ـــ فلانًا: شادی کرنا۔
ـــ فلانا للأمر: اہل بنانا یا سمجھنا۔
اِئْتَهَلَ: شادی شدہ ہونا۔
تَأَهَّلَ: شادی شدہ ہونا۔
ـــ للأمْر: اہل اور لائق ہونا، موزوں ہونا۔
اسْتَأْهَلَ: سالن لگانا۔
ـــ الإِهالَةَ: سالن کھانا۔
ـــ الشيءَ: استحقاق حاصل کر لینا، مستحق ہو جانا۔
الآهِل: مانوس، پالتو اور گھریلو جانور (۲) کنبہ دار (۳) آباد۔
الإِهالَة: چربی، تیل، جو چیز بھی بطور سالن استعمال کی جائے۔
الأَهْل: رشتہ دار، کنبہ (۲) بیوی (۳) مالکان ج: أَهَالٍ۔
أَهْلُ الدَّار: مکان والے، گھر کے لوگ۔
أَهْلُ الرجُل: اہل و عیال، بیوی بچے۔
ـــ الأَمْر: حکام، ذمہ داران۔
أَهْلٌ لشيءٍ: مستحق، لائق (مفرد و جمع کیلئے)
أَهْلاً و سَهْلاً: خوش آمدید (آپ اپنوں میں آئے اور اچھی جگہ آئے)۔
الأَهْلِيّ: خانگی، گھریلو (۲) پالتو (۳) مقامی (۴) ملکی، قومی۔
حَرْبٌ أَهْلِيَّة: خانہ جنگی۔
الأَهْلِيَّة: صلاحیت، قابلیت، استحقاق
ذُو أَهْلِيَّة: قابل، لائق۔
المُؤَهِّلاَت: قابلیت، علمی لیاقت، کوالیفکیشن و: مُؤَهِّلَة۔
• الإِهْلِيْلَج: ہڑ، ہلیلہ (ایک قسم کا کسیلا پھل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے)۔
• أَهَّ ـُ أَهًّا و أَهَّةً: آہ بھرنا، تکلیف سے کراہنا۔
• أَهِيَ ـِ أَهْيًا: زور سے ہنسنا، قہقہہ لگانا

ا ـــــ و

• أَوْ: (یا) حرفِ عطف برائے شک۔ جیسے لَبِثْنَا يَوْمًا أَو بَعْضَ يَوْمٍ (۲) برائے ابہام۔ جیسے وَ إِنَّا أَو إِيَّاكُمْ لَعَلى هُدًى أَوْ فِي ضَلاَلٍ مُبِيْنٍ (۳) برائے تخییر۔ جیسے خُذ السلعةَ أَو ثَمَنَها (۴) برائے اضراب بمعنی بَل۔ جیسے و أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَو يَزِيْدُونَ (۵) برائے تقسیم۔ جیسے الكلمةُ اسْمٌ أَو فِعْلٌ أَو حَرْفٌ (۶) بمعنی إلى: جب تک۔ جیسے لَأَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ أَو أُدْرِكَ المُنَى (۷) بمعنی إلّا۔ جیسے لأُعَاقِبَنَّه أَو يُطِيعَ أَمْرِي۔
• آبَ اليه ـُ أَوْبًا و أَوْبَةً و إِيَابًا

ومآبًا: لوٹنا۔
آبَ الی اللہ: توبہ کرنا۔ ھو آئِب و آیِب و اَوّاب۔
ـــ الشمسُ: غروب ہونا۔
ـــ بِیَدِہ الی السَّیفِ و نحوہ: تلوار پر ہاتھ مارنا، تلوار کی طرف ہاتھ لے جانا۔
ـــ الماءَ: رات کے وقت پانی پر آنا۔
ـــ أُبتُ بَنی فلان: میں ان کے پاس رات کے وقت گیا۔
آوَبَہ فی السَّیرِ مُؤاوَبَۃً: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
أَوَّبَ تأوِیبًا: لوٹنا (۲) آواز کو لوٹانا (۳) سارا دن چلتے رہنا۔
ـــ القومُ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تَآوَبا فی السَّیرِ: چلنے میں مقابلہ کرنا۔
تأوَّبَ: لوٹنا، اول شب میں لوٹنا۔
ـــ بنی فلان: رات کے وقت آنا۔
ـــ الشیءُ فلانًا: لوٹ لوٹ کر آنا (تأوَّبَہ المرضُ)۔
الأَوبُ: تیزی (۲) ہوا (۳) بادل (۴) شہد کی مکھیاں (۵) اعتدال، میانہ روی، ثابت قدمی (۶) عادت، طریقہ، دطیرہ (۷) جہت، راستہ (جَاءُوا مِن کُلِّ اَوبٍ)۔
الأَوبُ و الأَوبَۃُ و الإِیَاب: واپسی۔
الأَوّاب: بہت لوٹنے والا، بہت توبہ کرنیوالا (۲) سقّا۔
•الأَوج: بلندی، چوٹی، نقطۂ عروج (۲) موسیقی کا ایک نغمہ (راگ)۔
•آدَ ـُـ اَودًا و اُؤُودًا و إِیادًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔
ـــ علیہ: شفقت کرنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی پر زور دے کر موڑ دینا۔
ـــ الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنا دینا، تھکا دینا، بوجھ کی وجہ سے جھکا دینا۔
أَوِدَ ـَـ اَوَدًا: مڑجانا، ٹیڑھا ہوجانا۔ ھو
اَوِدٌ و آوَد، ھی اَوداءُ۔
أَقامَ اَوَدَہ: سیدھا کرنا۔
أَوَّدَہ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
اِنْآدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
تَأَوَّدَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
ـــ الشیءُ حامِلَہ: بوجھل بنا دینا۔
الأَوْدُ و الأُوُدُ: بوجھ، لوڈ۔
الأُوَیدُ: اُوَیدُ النّاس: لوگوں کی آوازیں، کھسر پھسر۔
•اِستأوَرَ: خوف زدہ ہونا، بھاگنا۔
ـــ البعیرُ: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا
ـــ القومُ غضبًا: سخت غضبناک ہونا
الآرُ: عار، شرم۔
الأُوارُ: آفتاب یا آگ کی گرمی (لَفَحَنِی اُوَارُ النّارِ، و اُوارُ الشّمسِ، و اُوارُ التنّورِ) (۲) پیاس کی شدت (کَادَ یُغشٰی علیہ من الأُوَارِ) (۳) دھواں (۴) آگ کی لپٹ ج: اُوُرٌ۔
الأُوارِیُّ: سخت پیاسا آدمی۔
الأَوِرَۃ: سخت پیاسی زمین۔
•أُورانُس: یورانس۔ نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک کا نام۔
•أُورُبَّہ: یورپ (براعظم)۔
أُورُبِّیٌّ: یورپین، یورپ والا۔
•أُورُطَۃ: بٹالین، ایک ہزار سپاہیوں کی جماعت۔
الأَورطِی: وہ شریان جو قلب سے نکلنے والے صاف اور سرخ ولطیف خون کو تمام بدن میں پرورش کے لئے لے جاتی ہے
•الإِوَزّ: بطخ و: إِوَزَّۃ (۲) پستہ قد موٹا اور گٹھے ہوئے جسم کا آدمی۔
الإِوَزَّی: بطخ کی سی چال (مَشَی الإِوَزَّی)
المَأوَزَۃ: وہ زمین جس میں بطخیں بکثرت ہوں ج: مَآوِز۔
•أُوزُورِیس: قدیم مصریوں کا ایک معبود۔
•آسَہ ـُـ اَوسًا و إِیاسًا: دینا (۲) ہرجانہ دینا، گم شدہ چیز کا بدل دینا (۳) مدد کرنا
اِستآسَہ: مانگنا (اِستآسَنِی فَأُسْتُہ) (۲) ہرجانہ چاہنا، بدل مانگنا (۳) مدد چاہنا۔
الأَوسُ: بھیڑیا (۲) عطیہ (۳) انصار مدینہ کا ایک قبیلہ۔
الأُوَیس: الأَوس کی تصغیر۔ بھیڑیا۔
•آفَتِ البلادُ ـُـ اَوفًا و آفَۃً: ملک پر آفت آنا، قحط یا عام بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطّعامُ: کھانا خراب ہوجانا۔
إِیفَ الزَّرعُ و نحوہ: آفت زدہ ہونا، خراب ہوجانا۔ ھو مَؤُوف۔
الآفَۃ: آفت، مصیبت، قحط یا وبائی مرض وغیرہ ج: آفات۔
المَؤُوف: آفت رسیدہ، مصیبت زدہ۔
•آقَ ـُـ اَوقًا: بوجھ سے جھک جانا۔
ـــ علیہ: کسی پر جھکنا، سہارا لینا، بوجھ ڈالنا (۲) سامنے آنا (۳) برا شگون لانا۔
أَوَّقَہ تأویقا: مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف جھیلنے پر آمادہ کرنا (۲) زیر کرنا (۳) روکنا (۴) کھانا کم کر دینا (۵) برا شگون نکالنا۔
تَأَوَّقَ: أَوَّقَہ کا لازم (مشقت میں پڑنا۔ تابع ہونا، رکنا)۔
الأَوَاقِی: بنائی کی وہ نلکی جس سے بانا ڈالتے ہیں۔
الأَوقُ: بوجھ (أَلقَی علیہ أَوقَہ) (۲) نحوست، برا شگون۔
الأَوقَۃ: جماعت۔
الأُوقَۃ: گڑھا جس میں پانی جمع ہوجائے (۲) پہاڑ کی چوٹی پر پرندے کے انڈا سینے کی جگہ ج: اُوَق۔
•الأُوقِیَۃ: مساوی ایک اونس $\frac{1}{12}$ پاونڈ ج: اَوَاقٍ۔
الأُوقِیَّۃ: الأُوقِیَۃ ج: اَوَاقِیّ۔
•الأُوقیانُس: بحر محیط، یورپ اور امریکہ

کے درمیان والاسمندر۔

•الأوكسيجن: آکسیجن (ایک قسم کی گیس جو زندگی کے لئے ضروری ہے)۔

•آلَ اليه ـ أَوْلاً و إِيالاً و أَيْلُولَةً و مآلاً: لوٹنا (هو يئولُ الى كوم)

ـــ عنه: ہٹ جانا، پھر جانا۔

ـــ الشئَ: لوٹانا۔

ـــ الشئُ: مآلاً: کم ہونا (آلَتِ الماشِيَةُ: لاغر اور دبلا ہونا)۔

ـــ اللبنُ و نحوُه أَوْلاً و إِيالاً: گاڑھا ہونا۔

ـــ اللبنَ أَوْلاً: گاڑھا کرنا۔

ـــ على القوم أَوْلاً و إِيالاً و إِيالةً: حاکم ہونا۔

ـــ الرعيّةَ: انتظام کرنا، دیکھ بھال کرنا، نظم ونسق چلانا۔ مروی ہے کہ زیاد نے اپنے خطبہ میں فرمایا "قَدْ أُلْنَا و إِيْلَ علينا"

ـــ المالَ: انتظام کرنا (آيِلُ مالٍ: مال کا منتظم)۔

أَوَّلَ ـ أَوْلاً: سبقت لے جانا، پہلے ہونا۔

أَوَّلَ الشئَ اليه تأويلاً: لوٹانا۔

ـــ اللّٰهُ عليك ضالّتَكَ: خدا تمہاری گم شدہ چیز واپس بھیج دے۔

ـــ الكلامَ: کلام کی تاویل کرنا یعنی مراد و مطلب بیان کرنا، تشریح کرنا۔

ـــ الرُّؤْيا: خواب کی تعبیر بتانا۔

ائتالَ المالَ و الرعيّةَ: انتظام کرنا، نظم و نسق دیکھنا۔

تأوّلَ: لوٹنا (۲) مراد واضح ہونا۔

ـــ الكلامَ: مطلب بیان کرنا۔

ـــ في فلان الأمرَ: کسی میں کوئی چیز پانا یا دیکھنا۔ جیسے تأمّلتُه فتأوّلتُ فيه الخيرَ: میں نے غور کیا تو اس میں خیر پائی۔

الآلُ: سراب (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) ہر شے کی ذات۔

آلُ الرجلِ: کنبہ، افراد خانہ (۲) متبعین و متعلقین۔

آلُ الجبلِ: پہاڑ کے اطراف۔

الآلَةُ: اوزار، مشین (۲) باجا (۳) خیمہ کا ستون (۴) حالت (۵) سختی۔

ـــ الحَدْباء: تابوت ج: آلٌ و آلات۔

آلةُ الخياطةِ: سلائی مشین۔

ـــ الكتابةِ: ٹائپ رائٹر۔

ـــ الطَّرَبِ: باجا۔

ـــ التَّنْبِيه: ہارن۔

الآلاتيُّ: ساز پیدا کرنے والا، موسیقی کی دھن تیار کرنے والا (۲) باجا بجانے والا (۳) مشین بنانے والا۔

الآليُّ (الذاتيُّ): خودکار، آٹومیٹک (۲) مشین سے متعلق، میکانیکی۔

آليًّا: خود بخود، آٹومیٹک طور پر۔

الأوّلُ: پہلا (۲) سبقت لے جانے والا، متقدم، نمبر ایک (۳) بڑا، اہم (۴) آغاز ابتدا ج: أَوائِل و أَوَّلون۔

أوّلَ البارحةَ: پرسوں گذشتہ۔

أوّلاً فأوّلاً: یکے بعد دیگرے، ایک ایک کرکے۔

أوّليٌّ: پہلا، پہلے نمبر پر (۲) ابتدائی، پرائمری، اصولی، بنیادی۔

الأوّليّةُ: ترجیح، فوقیت (۲) بنیاد، مقررہ اصول۔

الإيالُ: برتن جس میں دودھ وغیرہ جمایا جاتا ہے۔

الإيالةُ: سیاست، انتظام (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ (۳) وادی۔

•أَمَ ـ أَوْمًا: سخت پیاسا ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کی صورت بگاڑنا، کسی کی ساخت کو عیب دار کرنا۔

آمَ النحلَ و على النّحلِ: شہد کی مکھیوں کو چھتّے سے نکالنے کے لئے دھواں کرنا۔

أوّمَه تأويمًا: پیاسا کرنا (۲) صورت بگاڑنا، بدنما کرنا (۳) موٹا کرنا۔

الأُوْمَةُ: زرخیزی (۲) بارش۔

الأُوام: پیاس کی شدت (۲) دورانِ سر (۳) دھواں (۴) رسّی، تانت۔

•أُومباشي: دفعدار، فوج کا عہدہ دار جس کے ماتحت دس سپاہی ہوتے ہیں

•آنَ ـ أَوْنًا: خوش حال ہونا، آرام کرنا، آرام سے ہونا۔

أوّنَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا پیٹ بڑا ہو جانا۔

ـــ الرجلُ و الدابّةُ: فربہ ہونا، بہت کھانے کی وجہ سے پیٹ نکل آنا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا۔

تأوّنَ: في الأمرِ: توقف کرنا۔

الآنَ: دیکھئے (أَيِنَ)۔

الأوان: وقت، موسم (جاءَ أوانُ البَرْدِ) (۲) بوری، تھیلا (۳) ستون ج: آوِنَة۔

في أوانِه: بروقت، برمحل۔

في غيرِ أوانِه: بے موسم، بے موقع۔

الإوان و الإيوان: ایوان، محل، لابی، پبلک ہال، بڑے لوگوں کی مجلس ج: أُوْن۔

الأَوْنُ: وقت (۲) بوری (۳) تھیلی کا ایک رخ (۴) کوکھ۔

•آهَ ـ أَوْهًا و آهًا و آهةً: کراہنا، آہ آہ کرنا۔

أوّهَ: آہ اوہ کرنا۔

تأوّهَ: آہ آہ کرنا (تأوّهَ مِن خشيةِ الله)

آهٍ، آهِ، أَوْهِ: درد و تکلیف سے نکلنے والا لفظ حسرت و غم کی آواز، آہ، اوہ۔

الآهةُ: کھسرا، چیچک جیسی بیماری۔

الأوّاه: بہت کراہنے والا (۲) بہت دعائیں

کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے "اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ" (۳) رحم دل، نرم دل ۔

•اَوَى الجُرْحُ ـِ اُوِيًّا: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا ۔

ـــ له و اليه اَوْيًا و مَاْوِيَةً و مَاْوَاةً: ترس کھانا، رحم کرنا ۔

ـــ عن كذا: چھوڑ دینا ۔

ـــ المكانَ و اليه اُوِيًّا: پناہ لینا، قیام کرنا ۔

ـــ اليه: لوٹنا، پناہ لینا ۔

ـــ فلانًا: پناہ دینا، اپنے پاس ٹھیرانا ۔

آوَى الجرحُ اِيواءً: اچھا ہونے کے قریب ہونا ۔

ـــ فلانًا: اپنے پاس ٹھیرانا، پناہ دینا (اللّٰهُمَّ آوِنِي اِلٰى ظِلِّ كرمِكَ و عَفْوِكَ: اے اللہ، مجھے اپنے سایۂ عفو وکرم میں پناہ دیجئے) ۔

اَوَّى الى المكان: پناہ لینا، قیام کرنا ۔

ـــ فلانًا: پناہ دینا، جگہ دینا، ٹھیرانا ۔

ائتوى اليه: پناہ لینا ۔

ـــ لفلان: ترس کھانا، رحم کرنا ۔

ـــ المكانَ: قیام کرنا، پناہ لینا ۔

تَاَوَوْا: ایک دوسری کی پناہ لینا ۔

تَاَوَّى الجرحُ: بھرنے کے قریب ہونا ۔

ـــ الناسُ اَو الطيرُ: اکٹھا ہونا ۔

ـــ المكانَ و اليه: پناہ لینا ۔

استاْوَى فلانًا: رحم کی درخواست کرنا ۔

المَاْوَى: پناہ گاہ، ٹھکانہ ج: مَآوٍ ۔

ابنُ آوَى: گیدڑ ج: بَناتُ آوَى و بَنُو آوَى ۔

ا ـــ ى

•اَىْ: حرفِ ندا۔ جیسے اَىْ محمّدُ: اے محمد (۲) حرفِ تفسیر بمعنی یعنی (رَاَيْتُ غَضَنْفَرًا اَىْ اَسَدًا) ۔

•اِىْ: حرفِ جواب بمعنی نَعَمْ (ہاں) قسم سے پہلے آتا ہے۔ جیسے "وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ اِىْ وَرَبِّىْ"

•أَيا: حرفِ ندا۔ بعید کے لئے۔ جیسے أَيَا صَاعِدَ الجَبَل ۔

•آبَ ـِ اَيْبًا و اِيابًا و اَيْبَةً و اِيْبَةً: لوٹنا، توبہ کرنا۔ هو آيِبٌ و آيِب و اَيَّاب ۔

الاَيَّاب: سقّا ۔

•الآحُ: انڈوں کی سفیدی ۔

•آدَ ـِ اَيْدًا و آدًا: مضبوط وسخت ہونا۔ هو اَيِّدٌ و ذُو اَيْدٍ۔ قرآن پاک میں ہے "وَالسَّمَاءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ" کہاوت ہے: الكَيْدُ اَبْلَغُ من الاَيْد ۔

آيَدَ اِيْيادًا: مضبوط ہونا ۔

ـــ فلانًا: مضبوط کرنا ۔

آيَدَه مُؤَايَدَةً و اِيادًا: کسی چیز کے ذریعہ مضبوط کرنا۔ هو مُؤْيَدٌ (خلاف قیاس) ۔

اَيَّدَه تأْييدًا: مضبوط کرنا، تائید کرنا

تَاَيَّدَ: مضبوط ہونا، پختہ ہونا ۔

الاِيادُ: ہر وہ چیز جس کے ذریعہ مضبوطی حاصل کی جائے (۲) پردہ (۳) پناہ (۴) قلعہ، پہاڑ (۵) فوج کا میمنہ یا میسرہ (۶) لوگوں کا ہجوم ۔

الاَيِّد: مضبوط، طاقتور ۔

المُؤَيِّد: سنگین معاملہ (۲) زبردست مصیبت ۔

•الاَيْر: انسان کا عضو تناسل ۔

الاَيار: پیتل ۔

اَيّار و اَيار: ماہ مئی (مع) ۔

الاِيّار: ہوا ۔

•اِيْزِيس: قدیم مصریوں کی معبودہ، (اُوزُوریس کی بیوی) ۔

•آسَ ـِ اَيْسًا: ذلیل ہونا، مغلوب ہونا، کسی کے سامنے جھکنا ۔

ـــ فلانًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا ۔

اَيِسَ منه ـَ اَيْسًا و اِياسًا: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ هو آيِسٌ و اَيِسٌ ۔

آيَسَه منه اِيْياسًا: مایوس کرنا ۔

اَيَّسَ فيه: اثر کرنا، نشان چھوڑنا ۔

ـــ فلانًا: جھکانا، ذلیل ومغلوب کرنا ۔

تَاَيَّسَ: ذلیل ہونا، جھکنا (۲) نرم پڑنا، عاجزی کرنا ۔

الآيِسَة: مایوس عورت (۲) (شرعًا) وہ عورت جسے کبھی حیض نہ آیا ہو ۔

الاِياس: سل کی بیماری (۲) اولاد سے مایوسی کا زمانہ (جو عورتوں کو عمر کی پانچویں دہائی میں اور مردوں کو اس کے بعد پیش آتا ہے) ۔

اَيْس: لَيْس کی ضد (اِئتِ به من حَيْثُ اَيْسَ و لَيْسَ: وہ کہیں ہو یا نہ ہو اسے لے کر آؤ، یعنی کہیں سے بھی ہو اور جیسے بھی ہو لے کر آؤ) ۔

•اَيْش: بمعنی اَىُّ شئٍ (کیا ہے؟ کیا ہوا؟ کیا چیز ہے؟ کیا بات ہے؟) ۔

•آضَ اليه ـِ اَيْضًا: لوٹنا ۔

ـــ الشئُ كذا: ہو جانا، تبدیل ہو جانا، دوسری شکل اختیار کرنا (آضَ الثلجُ ماءً: برف پانی بن گیا) ۔

•اَيِكَ الشجرُ ـَ اَيَكًا: گنجان اور گھنا ہونا ۔

استأْيَكَ الشجرُ: گھنا اور گنجان ہونا

الاَيْكَة: گھنا اور گنجان درخت، گھنا جنگل ج: اَيْكٌ (هو فَرْعٌ من اَيْكَةِ المَجْد: وہ عظمت کے درخت کی شاخ ہے) ۔

•إِیل : عبرانی زبان میں اللہ تعالیٰ کا نام۔
•إِیلیاء : بیت المقدس۔
•الأَیَّلُ و الإِیَّلُ : بارہ سنگھا ج: أیَایِلُ و أیائِل۔
•أیْلُولُ : ماہِ ستمبر (مع)۔
•آمَتِ المرأۃُ ۔ أیْمًا و أیُومًا و أیْمَۃً: بے شوہر ہونا، بے شادی کے رہنا (۲) بیوہ ہو جانا۔ ھی أیِّمٌ و أیِّمَۃ ج: أیَائِم و أیَامَی۔
آمَ الرجلُ : مرد کا رنڈوا ہو جانا ھو آیِم۔
ــــ المرأۃَ : بیوہ عورت سے شادی کرنا۔
ــــ النحلَ و علی النَّحل : شہد کی مکھیوں کو نکالنے کے لئے دھونی دینا۔
أیَّمَ المرأۃَ : بیوہ بنانا۔
ائتامَتِ المرأۃُ : بیوہ ہونا۔
ائتام فلانٌ المرأۃَ : بیوہ سے شادی کرنا
تَأیَّمَت المرأۃُ : بیوہ ہو جانا (تَأیَّمَ الرجلُ : رنڈوا ہو جانا)۔
الآمَۃُ : عیب، خامی، نقصان (فی ذلك آمَۃٌ علینا)۔
الأیْمُ : نر سانپ ج: أیُوم۔
أیْمُ اللہ : قسم خدا کی (أیْمُ اللہ لأَفْعَلَنَّ کذا)۔
الأیِّم : عورت جس کا شوہر نہ ہو، مرد جس کی بیوی نہ ہو (خواہ پہلے شادی کی ہو یا نہ کی ہو) عورت کے لئے أیِّمَۃ بھی استعمال کرتے ہیں۔
المَأیَمَۃ : بیوگی کا سبب جیسے جنگ وغیرہ (الحربُ مَأیَمَۃٌ للنِّساء)۔
المُؤْیِمَۃ : مال دار عورت جس کا شوہر نہ ہو۔
•آنَ ۔ أیْنًا : وقت آجانا (۲) تھک جانا۔

الآنَ : اب، اس وقت، ابھی (حَضَرتُ الآنَ)۔ إلَی الآنَ، لِلآنَ، لِغایَۃِ الآنَ: اب تک، تا ایں دم۔
الأیْنُ : سانپ نر۔
أیْنَ : ظرفِ مکان بمعنی کہاں، جہاں (۱) برائے استفہام جیسے مِنْ أیْنَ لَكَ ھذا (۲) برائے شرط جیسے: أیْنَ تَصْرِفُ بنا العُدَاۃَ تَجِدْنا۔
أیْنَمَا : جہاں بھی، جہاں کہیں (أیْنَمَا تَکُونُوا یُدْرِکْکُمُ المَوْتُ)۔
•أیَّہَ بہ : آواز دینا (۲) ڈانٹنا۔
إیْہِ : (اسم فعل) اور، مزید، ہاں کہتے رہو (۲) تنوین کے ساتھ بمعنی حَسْبُكَ بس کرو، بس بس۔ جیسے إیْہًا لا تُحَدِّثْ۔
أیْہَا، أیْہَاتَ، أیْہَاتِ : بمعنی ھَیْہَاتَ
•الأیْہُقَان : ایک لمبی گھاس۔
•الإیْوَان : ایوان، محل، لابی، بڑے لوگوں کی مجلس (إیْوَانُ کِسْرَی) ج: أوَاوِین و إیْوَانَات۔
•أیَّا بالمکان : ٹھیرنا، قیام کرنا۔
ــــ آیَۃً : نشان لگانا۔
تَأیَّا بالمکان : کسی جگہ ٹھیرنا۔
ــــ الشيءَ : قصد کرنا، رُخ کرنا، متوجہ ہونا
الآیَۃ : علامت، نشان، خاص نشان (۲) عبرت، سامانِ عبرت۔ قرآن میں ہے ”فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ لِتَکُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آیَۃً“ (۳) معجزہ۔ قرآن پاک میں ہے ”وجَعَلْنَا ابْنَ مَرْیَمَ و أُمَّہُ آیَۃً“ (۴) ذات (۵) جماعت (۶) قرآن پاک کا ایک

جملہ یا چند جملے جن کے آخر میں وقف ہوتا ہے۔ قرآن میں ہے ”وإذا بَدَّلْنَا آیَۃً مَکانَ آیَۃٍ واللہُ أعْلَمُ بِمَا یُنَزِّلُ قَالُوا إنَّمَا أنْتَ مُفْتَرٍ“ ج: آیٌ و آیَات۔
آیَۃُ الرجل : وجود۔
آیَۃٌ فی کذا : اعلیٰ نمونہ۔
آیَۃٌ فی الفَنِّ : فن کا نمونہ، شاہکار۔
إیَا الشَّمْس : آفتاب کی روشنی، شعاع، جمالِ آفتاب۔
إیَا النَّبات : نباتات کا حسن و جمال، رعنائی، دلکشی ج: إیَاءٌ۔
إیَاۃُ الشمس : آفتاب کی روشنی، شعاع، کرن۔
الأیُون : الکٹرون۔
•أیٌّ : کون، کون سا، جونسا بھی (۱) شرطیہ۔ جیسے: أیَّمَا الأجَلَیْنِ قَضَیْتُ فلا عُدْوَانَ عَلَيَّ (۲) استفہامیہ جیسے: أیُّکُمْ زَادَتْہُ ھٰذِہِ إیمانًا (۳) موصولہ۔ جیسے: ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ أیُّہُمْ أشَدُّ علی الرحمٰنِ عِتِیًّا (۴) برائے بیانِ کمال۔ جیسے مُحَمَّدٌ رَجُلٌ أيُّ رَجُلٍ
إیَّا : ضمیر منصوب منفصل کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے (إیَّايَ، إیَّاكَ، إیَّاہُ) (۲) برائے تحذیر۔ جیسے إیَّاكَ والشَّرَّ۔
•أیَّانَ : برائے شرط بمعنی ”جب“ جیسے أیَّانَ تَضْرِبْ أضْرِبْ : جب تم مارو گے میں ماروں گا (۲) برائے استفہام بمعنی ”کب؟“ جیسے: أیَّانَ تَرْجِعُ : تم کب لوٹو گے (۳) ظرفِ زمان برائے مستقبل۔ جیسے: أیَّانَ یُبْعَثُونَ۔

بابُ البَاء

ب : حرفِ جر بمعنی ساتھ (بَاعَ بالجُمْلَةِ)(۲) سے (مَرَّ بالشَّوق۔ کَتَبَ بالقَلَم) (۳) ذریعہ (صَعِدَ بالسُّلَّم)(۴) بدلہ (بَاعَ الکتابَ برُوبيةٍ)(۵) سبب (فَشِلَ بالإِهْمال)(۶) میں (نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ)(۷) تعدیہ (ذَهَبْتُ به) (۸) زائدہ (خَرَجْتُ فإذا بِزَيْدٍ، لَيْسَ بِجَيِّدٍ)۔

ب ــــــ ا

• البَابَا: عیسائی گرجا کا سربراہ اعلیٰ، پوپ ج: بَابَوات۔
البَابَوِيَّة: پوپ کا عہدہ، پوپ شپ۔
• بَابه: دوسرا قبطی مہینہ (موسم خزاں میں پڑتا ہے)۔
• البَابُوج: پاپوش (مع)۔
• البَابُور: دیکھئے (وابور)۔
• البَابُونَج: بابونہ (مع)۔
• البَاذَق: پکا ہوا انگور کا رس جس میں نشہ پیدا ہوجائے (مع)۔
• البَاذِنجان: بینگن (مع)۔
• البَارُود: بارود۔
بَارُودَة: بندوق۔
• البَارُومِتْر: بیرومیٹر، آلۂ بادپیما (مع)۔
• البَازِلت: بسالٹ، آتش فشانی نوع کی چٹانیں۔
• البَاسِلِيق: بازوکی، ایک رگ کا نام۔
• البَاسُور: بواسیر، پائل۔
• البَاشا: اعزازی لقب (ترکی وغیرہ میں شرفا کے لئے مستعمل ہے)۔
• البَاشكير: تولیہ۔

• البَاصَة: بس ج: بَاصَات۔
• بالُو: (مَرْقَص) ناچ گھر۔
• بَالُّون: (مُنْطَاد) غبارہ۔
• بَامِيَا: بھنڈی، ایک ترکاری۔
• البَالِيه: بیلے (رقص) سنگت ناچ۔
• بَأْبَأَ بَأْبَأَةً و بِئْبَاءً: بولنے میں بار بار "با" کہنا۔
ـــ الصبيَّ: بچہ کا بابا کہنا۔
ـــ فلانًا و به: کسی کو بابا کہنا (۲) کسی سے بأبي أنتَ و أُمِّي کہنا (۳) لاڈ پیار کرنا، چمکارنا۔
البُؤْبُؤ: اصل (هو في بُؤْبُؤِ المَجْد) (۲) درمیانی حصّہ (۳) آنکھ کی پتلی (هو أعزُّ عليَّ من بُؤْبُؤِ عيني)
• البَأْجُ: متحدہ شے (۲) سیدھا ہموار راستہ (۳) موٹا لڑکا (۴) کھانے کی نوع ج: بأجات (مع)۔
البَاج: البَأْج کا مخفّف ج: أبْوَاج۔
• بَأْدَلَ: آہستہ چلنا۔
البَأْدَلَة: گردن اور ہنسلی کے درمیان کا ابھرا ہوا گوشت ج: بَآدِلُ۔
• بَأَرَ ـَ بَأْرًا: گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا (بَأَرَ البئرَ أو البُؤْرَةَ)
ـــ الشيءَ: چھپانا، ذخیرہ کرنا۔
ـــ الخَيْرَ: چھپ کر نیک کام کرنا۔
أَبْأَرَ فلانًا: کسی کے لئے کنواں تیار کرنا
ابْتَأَرَ: گڑھا کھودنا، کنواں کھودنا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا، ذخیرہ کرنا۔
البَأَّار: کنواں کھودنے والا۔
البُؤْرَة: گڑھا (۲) گڑھا جس میں آگ جلائی جائے (۳) ذخیرہ ج: بُؤَر۔

البِئْرُ: کنواں (مؤنث ہے) ج: أبْؤُر و آبار و أبْآر و بِئَار۔
بِئْرُ السُّلَّم: عمارت میں وہ خانہ جہاں زینہ بنایا جائے، زینہ کے نیچے کا خلا۔
البِئْرَة: کنواں (۲) ذخیرہ، اندوختہ۔
البَئِيرَة: ذخیرہ۔
• البَأْزُ: بمعنی البَازُ (باز، شکرہ، شکاری پرندہ) ج: أبْؤُز و بُؤُوز و بِئْزَان (نیز دیکھئے: ب وز)۔
• بَئِسَ ـَ بَأْسًا و بُؤْسًا و بَئِيسًا: محتاج و غریب ہونا، بدحال ہونا۔
بَائِسٌ: غریب و حاجت مند، تنگ دست، خستہ حال، مصیبت زدہ۔
بَؤُسَ ـُ بَأْسًا و بَأْسَةً و بَآسَةً: مضبوط و سخت ہونا (۲) بہادر ہونا۔
هو بَئِيس۔ قرآن پاک میں ہے: "بِعَذابٍ بَئِيسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُون"۔
بِئْسَ: (ضد نِعْمَ) فعلِ جامد برائے مذمّت۔ جیسے بِئْسَ الرجلُ: آدمی برا ہے۔ قرآن میں ہے "بِئْسَ الشَّرَابُ وَ سَاءَتْ مُرْتَفَقًا"۔
أَبْأَسَ الرجلُ: تنگ دست ہونا، مصیبت زدہ ہونا۔
ابْتَأَسَ: غمگین ہونا، دل گیر ہونا۔ قرآن میں ہے "فَلا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ"
تَبَاءَسَ: تنگ دستی ظاہر کرنا، غریب بننا۔
تَبَأَّسَ: بمعنی تَبَاءَسَ۔
البَأْسُ: جنگ کی شدت (۲) جنگ (۳)

سخت عذاب (۴) خوف (لا بأس عليه: اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں)
ج: أبؤس۔
لا بأس به و فيه: اس میں کوئی حرج نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔
شيءٌ لا بأس به: ناقابلِ اعتراض، اچھی خاصی، چلنے والی۔
البأساء: مشقت، غربت، بدحالی (۲) مصیبت پریشانی (۳) لڑائی۔
البؤس و البؤسى: غربت، تنگ حالی۔
•بأش فلانا ـ بأشا: بے خبری میں گرادینا، پچھاڑ دینا۔
•تبأّط: لیٹنا (۲) فارغ البال و مطمئن ہوجانا۔
ـــ عنه: نفرت کرنا، منہ پھیرنا۔
•بؤل بآلة و بؤولة: کمزور ہونا، معمول ہونا۔
بئيل: کمزور، حقیر۔ (هو ضئيل بئيل)
•بأه للأمر ـ بأها: سمجھنا، تاڑنا۔
•بأت الدابّة ـ بأوا: تیز دوڑنا۔
ـــ فلانٌ على فلان: کسی کے مقابلے پر بڑا بننا، اترانا۔
بأى ـ بأيا: بمعنی بأى ـ بأوا۔

ب ـــ ب

•البَبّ: موٹا تازہ لڑکا، اچھے جسم کا نوجوان۔
البَبّان: ایک ہی قسم کی متحدہ اشیا (هم ببّانٌ واحدٌ، و على ببّانٍ واحدٍ: وہ ایک ہی قماش کے ہیں، ایک ہی روش کے لوگ) (۲) سیدھا راستہ (۳) کھانے کی نوع (نیز دیکھیے: ب ہ ن)۔
البَبّة: ببّ کی مؤنث (۲) بے وقوف اور ڈل آدمی۔
ببّة: بچہ کی آواز کی نقل۔

•البَبْر: شیر ببر، چیتا ج: ببور۔
•الببغاء: طوطا ج: ببغاوات۔
البَبَّغاء: الببغاء۔

ب ـــ ت

•بتأ بالمكان ـ بتئا و بتوءا: قیام کرنا۔
•بتّ الشيءُ ـ بتوتا: منقطع ہونا، کٹ جانا۔
ـــ فلان: دبلا ہونا (۲) بے وقوف ہونا هو باتّ۔
ـــ اليمينُ: قسم کا واجب ہوجانا اليمينُ باتّةٌ و بتّةٌ۔
ـــ الشيءَ ـ بتّا و بتّةً و بتاتا: بالکل کاٹ دینا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
ـــ السفرُ فلانا: سفر کا کسی کو تھکا دینا۔ ساق دابّته حتى بتّها: اپنے جانور کو دوڑا دوڑا کر تھکا دیا۔
ـــ طلاق امرأته: طلاق کو قطعی کر دینا کہ رجعت نہ ہوسکے۔
ـــ الحُكمَ: قطعی فیصلہ کرنا، معاملہ کو آخری طور پر طے کر دینا، فیصلہ کن بنانا۔
ـــ الأمرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا (بتّ الصيامَ من الليل)۔
ـــ اليمينَ: قسم کو پورا کرنا۔
ـــ النيّةَ: پختہ ارادہ کرنا۔
أبتّ: کٹ جانا، منقطع ہوجانا۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
بتّت فلانا: سامان دینا، توشہ دینا، موٹی چادر دینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا
انبتّ: کٹ جانا، (قافلہ سے) بچھڑ جانا۔
ـــ الرجلُ في السّير: اتنا چلنا کہ سواری کا جانور تھک جائے۔ حدیث پاک میں ہے "إنّ المنبتّ لا أرضا قطع و لا ظهرا أبقى" اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کسی شے کی تلاش میں اتنا آگے نکل جائے کہ اسے کھو دے۔
تبتّت: توشہ لینا، موٹی چادر لینا (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
البتات: گھر کا سامان (۲) سامانِ سفر، توشہ، زادِ راہ ج: أبتّة۔
بتاتا: قطعی طور پر، بالکل (لا أفعله بتاتا: اسے بالکل نہیں کروں گا)۔ هو على بتات أمر: وہ کام کے قریب جا لگا۔
البتّ: موٹی اونی چادر، کمبل ج: بتوت و بتات و أبتّ۔
البتّات: صیغۂ مبالغہ (۲) اونی چادریں بنانے یا بیچنے والا۔
البتّة: یقینا، قطعا (بالکل نہیں)۔
لا أفعله بتّةً و البتّةَ و ألبتّةَ: بالکل نہیں کروں گا۔
البتّيّ: بمعنی البتّات۔
•بتره ـ بترا: کاٹنا، جڑ سے کاٹ دینا۔
ـــ العملَ و نحوه: ناتمام چھوڑنا۔ هو باتر۔
بتِر ـ بترا: کٹ جانا۔ هو أبتر و هي بتراء ج: بُتْر۔
أبتره: کاٹنا۔
ـــ اللهُ فلانا: کسی کو بانجھ بنا دینا، لاولد کرنا
انبتر: کٹ جانا۔
تبتّر: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الأبتر: دُم بریدہ، ناقص، ادھورا (۲) چھوٹی دم کا موذی سانپ (۳) لاولد، بانجھ (۴) بے فیض، لاخیرا (۵) ذلیل و حقیر آدمی۔ قرآن پاک میں ہے "إنّ شانئك هو الأبتر"۔
الأبتران: دو نقص (غلام اور جنگلی گدھا)
الباتر: تیز تلوار ج: بواتر۔
البتّار و البتور: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار

البَتْر: قطع وبرید (۲) نقص (۳) زخم کا کوئی حصّہ کاٹنا۔
البَتْراء: مؤنثِ اَبْتَر (۲) قطعی اور فیصلہ کن دلیل (۳) خُطبہ یا تقریر جس میں حمد وثنا نہ ہو۔
•البِتْرَول (زَیْتُ الحَجَر): زمین سے نکلنے والا تیل، مٹی کا تیل (۲) پٹرول۔
•بَتَعَ فی الاَرْض ـــ بُتوعًا: دور نکل جانا
ـــ منه: منقطع ہوجانا، الگ ہوجانا۔
ـــ العَسَلَ ـــ بَتْعًا: شہد کو شراب بنا دینا۔
ـــ الخَمْرَ و نحوَه: شہد سے شراب بنانا
بَتِعَ الانسانُ ـــ بَتَعًا: لمبا ہونا۔
ـــ الحیوانُ: مضبوط جوڑوں والا ہونا۔
ـــ عُنُقُه: گردن کا مضبوط ولمبا ہونا۔ هو بَتِعٌ، هي بَتِعَةٌ، و هو اَبْتَع، هي بَتْعاءُ ج: بُتْع۔
ـــ فلانٌ علیه بأمْرٍ: خود بلا مشورہ کام کرلینا۔
أَبْتَعُ: رَسْعٌ اَبْتَعُ: بھری ہوئی کلائی (۲) لفظِ تاکید جو اَجْمَعُ کے بعد آتا ہے۔ بمعنی سب کے سب۔ جیسے: جاءَ القومُ کُلُّهم اَجْمَعُونَ اَبْتَعُون، والنِّساءُ کُلُّهُنَّ جُمَعُ بُتَعُ، و القبیلةُ کُلُّها جَمْعاءُ بَتْعاءُ۔
البَتّاع: شہد کی شراب بنانے یا بیچنے والا۔
البِتْعُ: شہد کی شراب (۲) دراز قامت آدمی۔
•بَتَكَه ـــ بَتْكًا: کاٹنا، بال وغیرہ جڑ سے اکھاڑنا۔ هو بَاتِك۔
بَتَّكَهُ تَبْتِیکًا: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَلَیُبَتِّکُنَّ آذانَ الاَنْعامِ"
انْبَتَكَ: کٹ جانا۔
تَبَتَّكَ: کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
البَاتِك: تیز تلوار ج: بَوَاتِك۔

البَتّاك و البَتُوك: بہت کاٹنے والا (۲) تیز تلوار۔
البِتْكَة: ٹکڑا (۲) رات کا آخری حصّہ ج: بِتَك۔
•بَتَلَهُ ـــ بَتْلًا: کاٹنا، جُدا کرنا، الگ کردینا
بَتِلَ ـــ بَتَلًا: دونوں مونڈھوں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ هو اَبْتَل، هي بَتْلاءُ ج: بُتْلٌ۔
بَتَّلَ الشیءُ: منقطع ہونا، الگ ہونا، کٹ جانا۔
ـــ للهِ: ہر شے سے الگ ہوکر اللہ سے تعلق قائم کرنا، لو لگانا۔
ـــ الشیءَ: کاٹنا، جُدا کرنا۔
ـــ عملَه للهِ: صرف اللہ کے لئے کرنا، ریا سے پاک کرنا۔
انْبَتَلَ: منقطع ہونا، جُدا ہونا۔
تَبَتَّلَ: کٹ جانا۔
ـــ عن الزَّواجِ: ترکِ دنیا کی بنا پر شادی نہ کرنا۔
ـــ إلی اللهِ: اللہ کی عبادت کے لئے ہر شے سے یکسو ہوجانا۔
البَتْلُ: عَطاءٌ بَتْلٌ: بے نظیر عطیہ، آخری عطیہ (۲) حق بات (ما قُلْتُ إلّا بَتْلًا)۔
البَتْلاءُ: پختہ ارادہ۔
البَتْلَةُ: کھجور کا پودا جو اصل سے الگ ہو گیا ہو۔
یَمِینٌ بَتْلَةٌ: تاکیدی قسم۔
صَدَقَةٌ بَتْلَةٌ: خالص لوجہ اللہ صدقہ۔
البَتُول: کنواری زاہدہ عورت۔
البَتِیل: دنیا سے لاتعلق کنواری عورت (۲) علاحدہ ہوجانے والا کھجور کا پودا (۳) درخت جس کے پھل وغیرہ لٹکے ہوئے ہوں (۴) پتلی کمر (۵) وادی کے زیریں حصّہ کی نالی ج: بُتُل۔
البَتِیلَة: کھجور کا پودا جو دوسری جگہ لے جاکر لگایا گیا ہو (۲) جسم کا گداز جوڑ جو دوسرے سے نمایاں معلوم ہو ج: بَتَائِل (۳) پختہ رائے۔
•بَتِنْجان: بینگن۔
•بَتِیَّة: غسل کرنے کا ٹب۔

ب ـــ ث

•بَثَّ الشیءَ ـــ بَثًّا: پھیلانا، منتشر کرنا
ـــ التُّرابَ و نحوَه: گرد اڑانا۔
ـــ المتاعَ فی نَوَاحِي البَیْتِ: سامان منتشر کرنا، بکھیرنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔
ـــ السِّرَّ: راز افشا کرنا۔
ـــ حاجتَه: ضرورت ظاہر کرنا۔
أَبَثَّه: پھیلانا، منتشر کرنا۔
أَبَثَّ فلانًا سِرَّه: کسی کو اپنا راز بتانا۔
بَاثَّه ما فی نفسِه مُبَاثَّةً: اپنے دل کی بات کسی کو بتانا۔
انْبَثَّ: پھیلنا، اڑنا، بکھرنا، منتشر ہونا، شائع ہونا۔ هو مُنْبَثٌّ۔ قرآن میں ہے "فَكانَتْ هَباءً مُنْبَثًّا"
اسْتَبَثَّهُ السِّرَّ و نحوَه: راز معلوم کرنا، خبر دریافت کرنا۔
البَثُّ: حالت (۲) انتہائی شدید غم جس کا اظہار کئے بغیر چین نہ ملے (۳) ناقابلِ برداشت تکلیف۔
•بَثِرَ جلدُه ـــ بَثَرًا: پھنسیاں نکلنا، دانے نکل آنا۔ هو بَثِرٌ۔
تَبَثَّرَ جلدُه: پھنسیاں نکلنا (۲) آبلے پڑنا۔
البَاثِر: زمین کھودے بغیر نکلنے والا پانی۔
البَثْر: پھنسیاں، دانے و: بَثْرَة (۲) نرم زمین ج: بُثُور۔

•بَثِعَتِ الشَّفَةُ ـَ بَثَعًا و بُثوعًا: موٹا ہونے کے باعث ہونٹ کا خون چمکنا (۲) ہونٹ کا ہنستے وقت پلٹ جانا، (شَفَةٌ بَاثِعَةٌ و بَثوع)۔
بَثِعَ فلانٌ: مذکورہ نوعیت کے ہونٹ والا ہونا۔ هو بَثِعٌ، هی بَثِعَةٌ وهو أَبْثَعُ، هی بَثْعاءُ ج: بُثْعٌ۔
ـــ الدَّمُ: خون ظاہر ہونا۔
ـــتِ اللِّثَةُ: مسوڑھا پھول جانا۔
ـــ الجُرحُ: زخم میں کیلیں بن جانا۔
بَثَّعَ الجرحُ: بَثِعَ۔
تَبَثَّعَتِ الشفةُ: بَثِعَتْ۔
البَثْعَةُ: اُبھرا ہوا گوشت (ہونٹ، مسوڑھے یا زخم پر) ج: بَثْعٌ۔
•بَثَقَ الماءُ ـُ بُثوقًا: پانی کا ریلا آنا۔
ـــ البِئرُ: کنواں پُر ہو کر پانی نکلنا۔
ـــ العَيْنُ: تیزی سے آنکھ کے آنسو نکلنا۔
ـــ السَّدَّ ـُ بَثْقًا: بند (پُشتہ) کو پھاڑ ڈالنا۔
ـــ النَّهْرَ وغيرَه: کنارہ توڑنا۔
بَثَّقَهُ: بَثَقَهُ۔
انْبَثَقَ: پھٹ جانا، پُشتہ یا کنارہ ٹوٹ کر پانی نکلنا۔
ـــ السَّيْلُ عليهم: سیلاب کا ریلا آنا، رَد آنا۔
ـــ فلان عليهم بالكلام: برس پڑنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا۔
البَثْقُ: دراڑ جہاں سے پانی نکلے ج: بُثوق
•البَثْنَةُ: نرم و زرخیز زمین (۲) باغیچہ (۳) مکھن (۴) گداز جسم کی حسین عورت (تصغیر: بُثَيْنَة) (۵) خوش حالی ج: بِثان۔
البِثْنَةُ: نرم و ہموار اور زرخیز زمین ج: بِثَنٌ
•البَثْناءُ: ہموار زمین۔
البَثِيُّ: لوگوں کی بہت تعریف کرنے والا۔

ب ـــ ج

•بَجْبَجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو بہلانا، بچہ سے کھیلنا
تَبَجْبَجَ لَحْمُه: گوشت کا زیادہ اور ڈھیلا ہونا، پھول جانا۔
البَجْبَاج: ریت کا ڈھیر (۲) موٹا اور ڈھیلے گوشت کا آدمی م: بَجْبَاجَة (۳) بے وقوف (۴) باتونی۔ حضرت عثمان کی روایت میں ہے "إنَّ هذا البَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لا يَدْرِي أَيْنَ الله" (۵) کمزور آدمی جس کو جلد پسینہ آجاتا ہو۔
البَجْبَاجَة: البَجْبَاج (۲) خراب آدمی (۳) فضول گو۔
•بَجَّه ـُ بَجًّا: چیرنا، پھاڑنا (زخم وغیرہ کو) (۲) کاٹنا۔
ـــ فلانًا بالرُّمْح: نیزہ مارنا۔
ـــ بمَكْرُوهٍ: تکلیف پہنچانا۔
ـــ في المُبَارَزَة: مقابلہ میں غالب آنا۔
بَاجَّهُ: مقابلہ کرنا (بَاجَّه فَبَجَّه) (۲) فخر کرنا۔
تَبَاجَّا: باہم مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
البَجَّة: آنکھ کی پھنسی (۲) جانور کی رگ سے نکالا جانے والا خون۔
•بَجَحَ به ـَ بَجْحًا: خوش ہونا، نازاں ہونا۔
ـــ الشيءَ: بڑا سمجھنا یا ماننا۔ هو بَاجِح
بَجِحَ به ـَ بَجَحًا: خوش ہونا، ناز کرنا، اترانا۔ هو بَجِحٌ۔
أَبْجَحَهُ و بَجَّحَهُ: خوش کرنا۔
ابْتَجَحَ: خوش ہونا، نازاں ہونا، بڑائی کرنا
تَبَاجَحُوا: ایک دوسرے پر بڑائی جتانا، باہم فخر کرنا۔
تَبَجَّحَ: ابْتَجَحَ۔
•بَجَدَ بالمكان ـُ بُجودًا: مقیم ہونا، ٹھہرنا، ڈیرا ڈال دینا۔

البِجَادُ: دھاری دار چادر ج: بُجُد۔
ذُو البِجادَيْن: عبداللہ ابن عبدنہم جو ایک غزوہ میں حضور کے راہبر رہے۔
البَجْدُ: گروہ، جماعت (۲) سو یا اس سے زیادہ گھوڑے ج: بُجُود۔
البَجْدَة: جنگل (۲) اصلیت، حقیقت (عِنْدَه بَجْدَةُ ذلك: اسے اس کی حقیقت کا علم ہے) ابنُ بَجْدَةِ الشيءِ: حقیقت شناس (۳) قوم سے الگ نہ ہونے والا (۴) جنگل میں رہبری کرنے والا۔
أَبْجَد: ہمزہ کے باب میں دیکھئے۔
•بَجِرَ ـَ بَجَرًا: توندوالا ہونا، پیٹ کا بڑا ہونا (۲) ناف کا باہر کو نکلنا (۳) پیٹ پھول جانا اور سیراب نہ ہونا۔
ـــ عن الأَمْر: بوجھل اور ڈھیلا ہونا، کسی کام میں سستی برتنا، بیٹھ رہنا۔ هو بَجِرٌ و بَاجِرٌ، وهو أَبْجَرُ، هی بَجْرَاءُ ج: بُجْرٌ و بُجْرَانٌ۔
أَبْجَرَ: شدید افلاس کے بعد دولت مند اور بے نیاز ہونا۔
تَبَجَّرَ الشرابَ: کثرت سے پینا۔
الأَبْجَرُ: بڑی توندوالا (۲) کشتی کی رسّی ج: أَبَاجِرُ۔
البُجْرُ: فتنہ، شر، مصیبت ج: أَبَاجِر۔
البَجْرَاء: مؤنث أَبْجَرُ (۲) اونچی اور سخت زمین (حقيبةٌ بَجْرَاءُ: بھرا ہوا بیگ)
البُجْرَةُ: ناف (۲) پیٹ یا چہرہ یا گردن کی گرہ (۳) عیب ج: بُجَرٌ۔
أَفْضَيْتُ إليه بعُجَرِي وبُجَرِي: میں نے اسکو اپنے ہر عیب سے باخبر کر دیا۔
البَجِيرُ: بہت سا مال۔
•بَجَسَ الماءُ ـُ بُجُوسًا: پانی کا جاری ہونا، زمین پھٹ کر پانی نکلنا۔
ـــ السَّدَّ: بند یا پشتہ کو پھاڑ کر پانی نکالنا۔

بَجَسَ الجُرْحَ : زخم چیر کر خون نکالنا۔
ـــــ المَاءَ : پانی جاری کرنا۔
ـــــ فلانا: گالی دینا۔
بَجَّسَه : بجسه۔
انْبَجَسَ : پانی کا جاری ہونا (ق)۔
تبَجَّسَ : پانی کا جاری ہونا، پھوٹ بہنا۔
البِجاسُ : کھوئی، گنّے کا رس نکالنے کے بعد بچا ہوا پھوک۔
البَجِسُ و البَجيس : بہنے والا (بئر بجِيْسٌ) بہت پانی والا کنواں۔
• بَجَعَ ـَ بَجْعًا : تلوار سے کاٹنا۔
البَجَعَةُ : لمبی چونچ کا ماہی خور آبی پرندہ، بگلا۔
• بَجَلَ ـُ بَجْلًا و بُجُولًا : بھاری جسم والا ہونا (۲) خوش حال ہونا (۳) خوش ہونا (هو باجِل)۔
بَجُلَ ـُ بَجَالَةً و بُجُولَةً : عمر رسیدہ ہونا، معزز ہونا، خوبصورت ہونا، شریف ہونا
أَبْجَلَه : خوش کرنا (۲) کفایت کرنا۔
بَجَّلَه تعظیم کرنا، احترام کرنا (۲) بَجَلْ یعنی ہاں کہنا۔
الأَبْجَلُ : اونٹ اور گھوڑے کی ٹانگوں کے بالائی حصہ کی رگ، ہاتھ یا پیر کی رگ۔
البَجَالُ : قابلِ تعظیم (۲) موٹے جسم کا (۳) بڑے مرتبہ کا سردار۔
بَجَلْ : نَعَمْ، ہاں حرف جواب (۲) بمعنی حَسْبُ : بس، فقط۔
البَجَلُ : بہتان (۲) تعجب۔
البَجْلَةُ : اچھی ہیئت، شکل (۲) شرافت (۳) چھوٹا درخت۔
البَجيلُ : البَجَال (۲) ہر موٹی شے (۳) بہت (۴) بری بات۔
• بَجَمَ ـِ بَجْمًا و بُجُومًا : عدم قدرت اور ڈر کی وجہ سے خاموش ہو جانا (۲) سکڑنا، سمٹ جانا (۳) دیر کرنا۔
بَجَّمَ : بَجَمَ (۲) گھور کر دیکھنا۔
البِجَامَةُ : (اصل عربی مَنَامَة) ایک انگریزی لباس جو گھر میں پہنا جاتا ہے۔
البَجْمُ : بڑی جماعت، بڑا گروہ (۲) جھاؤ کے درخت کا پھل۔
• بَجَّنَ : کیل ٹھوکنا۔

ب ـــــ ح

• بَحْبَحَ : وسیع ہونا (۲) باغ باغ ہونا (۳) اطمینان سے ٹھیرنا (۴) گھر کے بیچ میں آنا
تَبَحْبَحَ : بَحْبَحَ۔
ـــــ فی المَجْدِ وغیرہ : عظمت میں آگے بڑھنا۔
بَحْبَاحِ : کسی چیز کے ختم ہونے کو بتانے کیلئے استعمال ہوتا ہے
البَحْبَاحُ : فراخ، یکساں وسیع و عریض۔
البَحْبَحِيُّ : وسیع اخراجات والا۔
البُحْبُوحَة : ہر شے کا درمیانی حصہ، عمدہ حصہ۔ ج: بَحَابِيْح۔
بَحْبُوحٌ : شریف الطبع۔
مُبَحْبِحٌ : فراخ، آرام دہ۔
• بَحُتَ الشیءُ ـُ بُحوتَةً و بَحْتًا : خالص ہونا۔
بَاحَتَه الوُدَّ : خالص تعلق رکھنا۔
ـــــ فلانًا بما عِنْدَه : کسی کو اپنی بات بتا دینا۔
البَحْتُ : خالص جس میں کسی غیر کی آمیزش نہ ہو۔ شرابٌ بَحْتٌ : خالص شراب۔ خُبْزٌ بَحْتٌ : روکھی روٹی۔ رجل بَحْتٌ : خالص النسب۔ حَرٌّ او بَرْدٌ بَحْتٌ : سخت۔
• البُحْتُر : پستہ اور گٹھے ہوئے جسم والا ج: بَحَاتِر۔
• بَحَثَ الارضَ وفیہا ـَ بَحْثًا : کھودنا، کھود کر تلاش کرنا۔
ـــــ الشیءَ وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا
ـــــ الأَمْرَ وفیه : غور و فکر کرنا۔
ـــــ عنه : چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔
باحِثٌ، بَحَّاثٌ، بَحَّاثَة : محقق۔
بَاحَثَه فی الشیءِ : کسی سے بحث و مباحثہ کرنا
ابتَحَثَه و تبحَّثَه و استَبْحَثَه وعنه : تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
تباحَثَا : باہم بحث و مباحثہ کرنا، تبادلہ خیال کرنا۔
البُحَاثة : وہ مٹی جس میں کوئی چیز تلاش کی جائے۔
البَحْثُ : تحقیق، ریسرچ، غور و خوض، مطالعہ، تحقیق و ریسرچ کا ماحصل (۲) کان جس میں دھات تلاش کی جائے (۳) بڑا سانپ ج: بُحُوثٌ، اَبْحاثٌ۔
البُحْثَةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک مٹی کے اندر کوئی چیز چھپا دیتا ہے۔ دوسرا اسے تلاش کرتا ہے ج : بُحَثٌ۔
البَحُوث : وہ چوپایہ جو پیروں سے مٹی کو کریدتا اور اپنے پیچھے اڑاتا ہے۔
البُحُوث : سورۂ برارت کا نام۔
البَحِيْثُ : راز۔
مَبْحَثٌ : موضوع تحقیق، موضوع مطالعہ، بحث، تحقیق ج: مباحِث۔
مُبَاحَثَة : استدلال، گفتگو، مناظرہ، مقابلہ کلام۔
• بَحْثَرَه : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا۔
تَبَحْثَرَ : بکھرنا، منتشر ہونا، برباد ہونا۔
• بَحَّ ـَ بَحًّا و بَحَاحَةً و بُحُوحَةً و بُحَاحًا : آواز کا موٹا ہونا، گلا پڑنا یا خراب ہونا، گلوگیر ہونا۔
أَبَحُّ : جس کا گلا یا آواز بیٹھی ہوئی ہو م: بَحَّاء ج: بُحٌّ۔
أَبَحَّهُ : آواز بھاری کر دینا، گلا بٹھا دینا۔
ـــــ الصِّیاحُ وغیرُہ : چیخنے سے اس کی آواز بیٹھ گئی۔
الأَبَحُّ : موٹا، بھاری آواز والا باجے کا تار (۲) بہت گودے والی ہڈی ج: بُحٌّ۔
البُحَاحُ و البُحَّةُ : آواز کا بھاری پن، گلے کا

بیٹھا ہوا ہونا۔
•بَحْدَلَ : تیز چلنا، مونڈھے کا جھکنا۔
•بَحَرَ الْاَرْضَ ــ بَحْرًا : پھاڑنا، گڑھے کو کشادہ کرنا، اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا۔
بَحِرَ ــ بَحَرًا : مبہوت ہونا، سمندر کو دیکھ کر خوف زدہ ہونا (۲) بیماری سے پیاس بڑھنا اور پانی سے نہ بجھنا (۳) دوڑنے کی کوشش کرنا مگر نہ دوڑ سکنا۔ هو بَحِرٌ و بَحِيْرٌ۔
أَبْحَرَ : سمندر میں سفر کرنا (۲) پانی کا کھارا ہونا (۳) زمین میں پانی جمع ہونے کی جگہیں زیادہ ہونا (۴) کسی کی ناک کی سرخی کا زیادہ ہونا۔
تَبَحَّرَ : جگہ کا کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا۔
ــ فی العِلم : ماہر ہونا، علم کے تمام گوشوں سے واقف ہونا۔
ــ فی المال : دولت مند ہونا۔
ــ الخَبَرَ : خبر دریافت کرنا۔
اِسْتَبْحَرَ : کشادہ اور پھیلا ہوا ہونا (۲) علم اور دولت میں صاحب وسعت ہونا (۳) شاعر اور خطیب کا کلام وسیع ہونا۔
البَاحِرُ : بے وقوف جو بول کر خوف زدہ اور مبہوت ہو جائے (۲) فضول گو (۳) جھوٹا (۴) بہت سرخ۔
الباحِرَة : (۱) باحِر کی مؤنث (۲) بہت دودھ والا جانور ج : بَوَاحِر۔
البَاحُورُ : چاند (۲) گرمی کی شدت (ماہ جولائی کی)
البَاحُوراءُ : ماہ جولائی کی شدید گرمی۔
البِحَارَة : کشتی رانی، جہاز رانی (۲) ملاحی۔
البَحَّارُ : ملاح، کشتی اور جہاز چلانے والا ج : بَحَّارَة۔
البَحْرُ : سمندر، دریا (۲) متبحر عالم (۳) مشہور آدمی (۴) بہت دوڑنے والا گھوڑا ج : أَبْحُرٌ و بُحُورٌ و بِحَارٌ۔
البَحْرُ الْاَبْيَضُ : دریائے روم، بحر روم۔
البَحْرُ الْاَحْمَرُ : دریا قلزم، بحر قلزم۔
البَحْرُ الْاَطْلَانْطِيقُ : بحر اٹلانٹک جو افریقہ اور امریکہ کے درمیان واقع ہے۔
بَحْرُ الظُّلُمَات : بحر اوقیانوس۔
البَحْرُ المُحِيطُ : بحر کاہل جو پانچ براعظموں کو محیط ہے۔
فی بحرِ کذا : دوران، اثناء۔
البَحَرُ : سل، ایک بیماری جس میں شدت کی پیاس لگتی ہے۔
البُحْرَانُ : بحران، سراسیمگی، دیوانگی کی حالت، بخار وغیرہ میں اچانک پیدا ہونے والا تغیر۔
البَحْرَة : کشادہ زمین (۲) نشیبی زمین (۳) پانی کا خام تالاب (جوہڑ) (۴) وسیع باغیچہ ج : بِحار و بِحَرٌ۔
البَحْرِيُّ : ملاح، جہاز راں (۲) سمندر سے متعلق، سمندری۔
البَحْرِيَّة : سمندری فوجی بیڑا، بحری طاقت، نیوی۔
البُحَيْرَة : جھیل ج : بُحَيْرَات۔
البَحِيْرَة : کان کاٹ کر چھوڑی ہوئی اونٹنی۔
•بَحْشَلَ : ناچنا، حبشیوں کی طرح ناچنا۔
البَحْشَلُ : کالا موٹا آدمی ج : بَحَاشِل

ب ـــ خ

•بَخْ و بَخٍ : واہ واہ، شاباش، بَخْ بَخْ یا بَخٍ بَخٍ : واہ واہ شاباش۔
•بَخْبَخَ بَخْبَخَةً و بَخْبَاخًا : گرمی سے بچنا (دوپہر کو نہ چلنا)۔
ــ لَحْمُه : ڈھیلا پڑ جانا۔
ــ البَعِيْرُ : اونٹ کا بولنا، اونٹ کے منہ میں جھاگ بھر جانا۔
ــ فلانٌ : بَخْ بَخْ کہنا۔
ــ فی النَّوم : خراٹے لینا۔
تَبَخْبَخَ : گرمی کی شدت کم ہو جانا (۲) بکری کا اپنی جگہ ٹھہر جانا (۳) گوشت کا ڈھیلا پڑ جانا۔
البَخْبَاخُ : ڈھیلے پیٹ والا، جس کی کھال پھیل گئی ہو۔
•البَخْتُ : قسمت، نصیب ج : بُخُوت (فَتْح البَخْت : قسمت بتانا)۔
كِتَابُ فتح البَخْت : نجومی کی کتاب جس سے وہ لوگوں کو ان کا نصیب بتاتا ہے۔ فاتِح البَخْت : نجومی، جوتشی۔
قليل البَخْت : کم نصیب، بدنصیب۔
البُخْتُ : خراسانی اونٹ و : بُخْتِيٌّ ج : بَخَاتِيُّ و بَخَاتٍ و بَخَاتِي۔
البَخَّات : بختی اونٹ والا۔
البَخِيْتُ و المبخوت : قسمت والا، خوش قسمت۔
•بَخْتَرَ فی مَشْيِه بَخْتَرَةً : اترا کر چلنا (۲) جھومنا، مٹکنا۔
تَبَخْتَرَ : بَخْتَرَ۔
البَخْتَرِيُّ : اترا کر چلنے والا، جھومنے اور مٹکنے والا۔
البَخْتَرِيَّة : بَخْتَرِي کی مؤنث (۲) اتراہٹ (مَشَى مِشْيَةَ البَخْتَرِيَّة : اترا کر چلنا)۔
•بَخَّ ــ بَخًّا فی النوم : خراٹے لینا۔
ــ الماءَ : پانی ٹپکانا۔
بُخَّيْخَة : پچکاری، سرنج۔
بُخَّيْخَة رَشَّاشَة : آب پاش (حمام کا)
بُخَّيْخَةُ الحَدَائِق : باغبانی کا آب پاش
بُخَّيْخَةُ العُطُور : گلاب پاش۔
•بَخْدَجَ فی مِشْيَتِه : قدم جوڑ کر چلنا۔
البَخْدَجُ : موٹا ج : بَخَادِج۔
•بَخَرَ الماءُ ــ بَخْرًا و بُخَارًا : بھاپ بن جانا (بَخَرَ الإناءُ : برتن میں سے بھاپ نکلنا)۔
بَخِرَ الفَمُ ــ بَخَرًا : منہ سے بدبو آنا، گندہ

دہن ہونا۔

أَبْخَرُ: بدبودار منہ والا م: بَخْرَاءُ ج: بُخْرٌ

أَبْخَرَه إِبْخَارًا: بھاپ بنا دینا (۲) گندہ دہن بنا دینا۔

بَخَّرَ له: خوشبو لگانا۔

ـــ عليه: بدبودار بنانا۔

ـــ الشيءَ: بھاپ نکالنا۔

ـــ بالبَخُور: دھونی دینا۔

ـــ ثيابَ المريض وغيرَها: صاف کرنا (جراثیم سے)۔

ـــ السائلَ: پانی وغیرہ کو بھاپ بنا کر اڑا دینا

تَبَخَّرَ: بھاپ بننا (۲) خوشبودار ہونا، دھونی دار ہونا، دھونی لینا۔

الباخِرَةُ: سمندری جہاز ج: بواخر۔

البُخَارُ: بھاپ، گیس، اسٹیم (۲) بو ج: أَبْخِرَة

ميزان البُخار: اسٹیم دیکھنے کا آلہ۔

ميزان ضَغْط البُخار: دخان پیما جو بوئلر میں لگا ہوتا ہے جس سے بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

بُخَارِيٌّ: دخانی، بھاپ دار۔

وَابُور بخاريّ: اسٹیم انجن۔

سَفِينة بخاريّة: دخانی کشتی، اسٹیمر

القُوّة الدخانية: اسٹیم پاور، دخانی طاقت۔

البَخْرُ: بنات بَخْر: موسم گرما سے پہلے آنے والے چھوٹے چھوٹے بادل۔

البَخَرُ: منہ کی بدبو، بوئے دہن۔

البَخُورُ: دھونی، لوبان وغیرہ جس سے دھونی دی جائے۔

المَبْخَرَة: منہ میں بو پیدا کرنے والی چیز (۲) دھونی کی جگہ ج: مَباخر۔

المِبْخَرَة: عوددان، دھونی دان (۲) بھاپ کے ذریعہ صفائی کرنے کا آلہ ج: مباخر۔

بَخَزَ ـَ بَخْزًا عينَه: آنکھ پھوڑنا۔

•بَخَسَ الكيلَ والميزانَ: کم تولنا، کم ناپنا (۲) کسی پر ظلم کرنا (۳) عیب لگانا۔

بَخَسَ عينَه: آنکھ پھوڑنا

ـــ فلانا حقَّه: کسی کی حق تلفی کرنا، قیمت کم کرنا (هو باخِسٌ وهي باخِسَة)۔

بَخَّسَ مُخُّ العَظم: کمزوری سے ہڈیوں کا گودا کم ہوجانا۔

تَبَاخَسَ القومُ: ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔

الأَبَاخِسُ: انگلیاں۔

البَخْسُ: کمی (ثَمَن بَخْسٌ: کم قیمت)۔

•بَخَشَ ـُ بَخْشًا: سوراخ کرنا۔

مِبْخَش: سوراخ کرنے کا آلہ۔

بَخْشِيش: انعام، بخشش ج: بَخَاشِيش

•بَخَصَ عينَه ـَ بَخْصًا: آنکھ پھوڑنا یا نکالنا۔

بَخِصَ ـَ بَخَصًا: فلانٌ: آنکھ کے اوپر یا نیچے گوشت کی گرہ پڑنے والا ہونا (هو أَبْخَصُ وهي بَخْصَاءُ) ج: بُخْصٌ۔

تبخَّص: تیز نظروں سے دیکھنا۔

البَخَصُ: آنکھ کے اوپر یا نیچے نکلا ہوا غدہ (گوشت کی گانٹھ) (۲) پیروں یا انگلیوں کے پاس کا گوشت (۳) زخم کا خراب شدہ سفید گوشت (۴) ہتھیلیوں کا گوشت، آنکھ کا گوشت۔

مبخوصُ القَدَمين: جس کے قدموں میں گوشت کم ہو۔

•بَخَعَ له ـَ بَخْعًا وبُخُوعًا وبَخَاعًا وبَخَاعَةً: کسی کے سامنے ذلیل وخوار بننا، فرماں بردار ہونا۔

ـــ له بالطاعة او الحق: اقرار کرنا۔

ـــ نفسَه: ہلکان کرنا، غم یا غصے سے خود کو گھلانا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا۔

ـــ الارضَ: مسلسل کاہنا۔

بَخَعَ البئرَ: پانی نکلنے تک کھدائی کرنا۔

ـــ له نُصْحَه: ہمدردی کرنا، اخلاص سے کام لینا۔

بَخِعَ له بالحق او الطاعة ـَ بُخُوعا: اقرار کرنا۔

•بَخَقَتْ عينُه ـَ بُخُوقا وبَخْقًا: آنکھ پھوٹ جانا (هي باخِقَةٌ)۔

بَخَقَ عينَه ـَ بَخْقًا: آنکھ پھوڑنا۔

بَخِقَتْ عينُه ـَ بَخَقًا: آنکھ پھوٹنا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا۔

العَينُ بَخْقَاءُ، أَبْخَقُ: بھینگی یا پھوٹی آنکھ والا۔ ج: بُخْقٌ

•بَخِلَ ـَ بَخَلاً وبُخْلاً وبُخُولاً: کنجوسی کرنا، موجود چیز کو خرچ نہ کرنا۔

باخِلٌ: کنجوسی کرنے والا ج: بُخَّلٌ۔

بَخُلَ ـُ بَخَلاً وبُخْلاً وبُخُولاً: کنجوس ہونا۔ بَخِيلٌ ج: بُخَلاءُ۔

أَبْخَلَه إِبْخَالا: کنجوس بنا دینا، کنجوس پانا

بَخَّلَه تَبخيلا: بخیل وکنجوس بنا دینا (۲) کنجوسی کا الزام لگانا۔

تَبَخَّلَ: کنجوسی کرنا، بخیل بننا۔

اسْتَبْخَلَه: بخیل سمجھنا۔

البَخَالُ والبَخَّال: انتہائی کنجوس۔

البَخَلُ: کنجوسی (۲) کنجوس (رجل بَخَلٌ)

المَبْخَلَة: کنجوسی کا سبب۔

•بَخْنَقَ بَخْنَقَةً المرأةَ: نقاب اڑھانا، برقع پہنانا۔

تَبَخْنَقَتِ المرأةُ: نقاب یا برقع اوڑھنا۔

البُخْنُق: نقاب، برقع ج: بَخَانِق۔

المُبَخْنَق: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی کانوں کی جڑ تک پھیلی ہو۔

•بَخَا غضبُه ـُ بَخْوًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

أَبْخَى غضبَه: غصہ ٹھنڈا کر دینا۔

البَخْوُ: نرمی، ملائم پن (۲) خراب کھجور۔

ب ـــــ د

•بَدَأَ ـَـ بَدْءًا و بَدْءَةً : پیدا ہونا، شروع ہونا (۲) منتقل ہونا ۔
ــــ الشیءَ : شروع کرنا، آغاز کرنا ۔
ــــ البئرَ : کنواں کھودنا ۔ ھی بدیٌّ ۔
ــــ یَفْعَلُ کذا : کرنے لگا، شروع کردیا
بُدِئَ : چیچک یا خسرہ میں مبتلا ہونا (۲) بیمار ہونا (ھو مَبْدُوءٌ) ۔
أَبْدَأَ : تعجب خیز کام کرنا ۔
ــــ الصَبیُّ : بچہ کے دوسرے دانت نکلنا
ــــ من مکان الی آخر : منتقل ہونا ۔
ــــ الشیءَ : پیدا کرنا ۔
ــــ الشیءَ و بہ : شروع کردیا (أَبْدَأَ فی الامر و أَعادَ) شروع کیا اور پھر چھوڑ دیا ۔
بَدَّأَ الشیءَ تَبْدِئَةً : مقدم کرنا، ترجیح دینا ۔
اِبْتَدَأَ الشیءَ و بہ : شروع کرنا ۔
ابتدائیٌّ : پرائمری ۔ ابتدائی ۔
تَبَدَّأَ : بمعنی بَدَأَ ۔
البَادیُٔ : پہل کرنے والا، اول، آغاز کنندہ
بادِئُ الرأی : ابتدائی رائے جو بلا غور و فکر ہو
البَدْءُ : اول، شروع ہر چیز کا (فَعَلْتُہ بَدْءًا : میں نے اسے سب سے پہلے کیا) (۲) اول نمبر، سردار (۳) ذی رائے نوجوان، عاقل (۴) ذبیحہ کا اچھا حصہ ج : اَبْدَاءٌ و بُدُوءٌ
البَدَاءُ : دیکھئے (بدو) ۔
البُدَاءَةُ : آغاز، پہل (لك البُداءةُ : تمہاری ہی پہل ہے) ۔
البُدَأَةُ : ابتدائی حالت، ابتدا (۲) ذبیحہ کا عمدہ حصہ ۔
البُدَائِیُّ : پہل کرنے والا (۲) پیدائش کے بعد کا پہلا دور ۔
البَدَائِیَّة : دیکھئے (بدو) ۔

البُدَائِیَّةُ : پیدائش کے بعد کا پہلا دور، اول مرحلۂ تربیت ۔
البَدِیءُ : نیا کنواں (۲) عجیب بات، نئی بات، پہلی چیز (فَعَلَہ بادِئَ بَدِیءٍ : سب سے پہلے کیا) (۳) مخلوق (۴) قوم کا اول سردار (۵) انوکھی چیز ج : بُدُؤٌ ۔
البَدِیْئَةُ : بدیٔ کی مؤنث، پہلی حالت، ابتدا، پیدائش (۲) بدیہی شے ج : بَدَایا ۔
المَبْدَأُ و المبدأة : اصول، قاعدہ، بنیاد، سرچشمہ ج : مبادئُ ۔
مَبادئُ العلم وغیرہ : بنیادی قواعد و اصول ۔
صاحِبُ المَبْدَأ : با اصول، کسی خاص اصول پر کاربند ۔
سامِیُ المبادیٔ : بلند اصول انسان
مَبْدَئِیٌّ : بنیادی، اصولی (۲) اصول پسند
مَبْدَئِیًّا : اصولی طور پر، بنیادی طور پر ۔
•بَدَحَت المرأةُ ـَـ بُدُوحًا : آوارگی کی چال چلنا ۔
بَدَحَ بالسرِّ ـَـ بُدوحًا : راز کھولنا ۔
ــــ الشیءَ بَدْحًا : تیر مارنا ۔
ــــ فلانا : نرم چیز مارنا ۔
ــــ بالعصا : لاٹھی مارنا ۔
تَبَادَحُوا : ایک دوسرے کے نرم چیز مارنا (جیسے کوئی پھل وغیرہ) ۔
تَبَدَّحتِ المرأةُ : بَدَحَت ۔ تبدَّح السَّحابُ : بادل کا برسنا ۔
•بَدَّہُ ـُـ بَدًّا : جدا کرنا، دور کرنا ۔
ــــ السَّرْجَ او القَتَبَ : زین یا پالان کے نیچے گدا رکھنا ۔
بَدَّ ـَـ بَدَدًا : زیادتیٔ گوشت کی وجہ سے دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ ہونا ۔
أَبَدَّ بینَہم العَطاءَ : ہر ایک کو اس کا حصہ دینا (ح) ۔
أَبَدَّ یدَہ الیہ : ہاتھ بڑھانا ۔
ــــ بَصَرَہ نحو شیءٍ : دیکھتے رہنا ۔
بَادَّ القومُ فی السفر مُبادَّةً و بِدادًا : ہر ایک کا کوئی چیز نکال کر اکھٹا کرکے خرچ کرنا
ــــ الشیءَ : کسی چیز کو کسی چیز کے بدلہ بیچنا ۔
بَدَّدَ الشیءَ تبدیدًا : بکھیرنا، منتشر کرنا، برباد کرنا ۔
اِبْتَدَّ ابتِدادًا : دو جوڑواں بچوں کا ایک ایک پستان سے دودھ پینا ۔
ــــ الرجُلانِ احدًا بالضَّرب : کسی کو دو طرف سے گھیر کر مارنا ۔
تَبَادَّ القومُ : دو دو کا گروپ بن کر نکلنا (۲) ایک کا دوسرے ہم پلہ سے آگے بڑھنا
تَبَدَّدَ : منتشر ہونا، بکھرنا، برباد ہونا (۲) حصے لینا ۔
ــــ الحَلْیُ الجارِیَةَ : کنیز کے سارے بدن پر زیورات ہونا ۔
اِسْتَبَدَّ بِہ : کسی چیز میں منفرد ہونا، اپنے لئے خاص کر لینا (۲) مطلق العنان ہونا، خود مختار ہونا (۳) جانا ۔
ــــ الاَمْرُ بفُلان : کسی کام پر قابو نہ پاسکنا، قبضہ سے باہر ہونا ۔
ــــ بأمیرہ : اپنے امیر پر غالب ہو جانا کہ وہ اس کے علاوہ کسی کی نہ سنے ۔
استِبْدادٌ : مطلق العنانی، خود مختاری، ظلم ۔
مُسْتَبِدٌّ : مطلق العنان، خود رائے، ظالم ۔
أَبَادِیدُ : ذَهَبُوا اَبادِیدَ : وہ منتشر ہوگئے
الاَبَدُّ : جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو
البَادُّ : ران کا اندرونی حصہ جو زین سے ملا ہوا ہو ۔
بَدَادِ : مقابلہ کی آواز (یا قومُ بَدَادِ بَدَادِ : ایک ایک کو مقابلے کیلئے لو ۔
البَدَادُ : مقابلہ (لَقُوا بَدادَھم : انہوں

نے اپنے مقابل افراد کو مقابلہ کیلئے لے لیا۔
البِدَادُ : ہر چیز کا حصہ، زین کے نیچے کی گدی
البُدَادُ : ہر چیز کا حصہ۔
البَدُّ : تھکان، تکلیف (۲) ہر چیز کا حصہ۔
البَدَدُ : ضرورت (۲) طاقت۔
البُدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) بدلہ (۳) جدائی، چھٹکارا (لا بُدَّ منه : اس سے چھٹکارا نہیں یعنی وہ ضروری ہے) (۴) بُت یا بت خانہ ج : اَبْدَاد و بِدَدَةٌ۔
البِدُّ : ہر شے کا حصہ (۲) نظیر، نمونہ۔
البِدَّةُ : طاقت و توانائی۔
البُدَّةُ : ہر شے کا حصہ (۲) انتہا، مدت ج : بُدَدٌ
البِدَّةُ : البَدُّ ج : بِدَدٌ۔
البَدِيْدُ : نظیر، مثال۔
البَدِيْدَةُ : البَدِيدُ (۲) خورجین (جانور کی پیٹھ پر رکھا ہوا تھیلا)، بیابان۔
التَبْدِيْدُ : برباد یا منتشر کرنا (۲) قانونی اصطلاح میں ضبط شدہ سامان میں نیلامی سے قبل تصرف کرنا۔
•بَدَرَ القَمَرُ ـُ بَدْرًا : چاند کا پورا ہو جانا۔
ـــ الی الشئِ بُدُورًا : لپک کر جانا، دوڑنا۔
ـــ الی الزَّرع : اول وقت میں بونا۔
ـــ الاَمْرُ فلانا و الیه : کسی چیز کا تیزی سے آنا۔
ـــ فلانا بالشئِ : کوئی چیز کسی سے پہلے لانا۔
ـــ فلانا : سبقت لے جانا۔
أَبْدَرَ : پورے چاند کی روشنی میں ہونا (۲) چاند کی روشنی میں چلنا۔
ـــ الوَصِیُّ فی مال الیَتیم : یتیم کے بالغ ہونے سے پہلے اس کا مال کھالینا۔
بَادَرَ الیه مُبَادَرَة و بِدارًا : جلدی کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا (۲) کسی سے آگے نکل جانا۔
اِبْتَدَرَتْ عَیناه : آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔ اِبْتَدَرَ فلانًا بکذا : کسی پر کسی چیز میں سبقت لے جانا۔
اِبْتَدَرَ القومُ الشئَ : لوگوں کا کسی شے کی طرف دوڑنا۔
تَبادَرَ القومُ : ایک دوسرے کے مقابلہ میں تیز چلنا، سبقت لے جانا۔
البادِرُ : پورا چاند (۲) عجلت کرنے والا۔
البَادِرَةُ : عجلت میں نکلی ہوئی بات، غصہ کی حالت میں منہ سے نکلی ہوئی غلط بات یا لغزش کلام (۲) ظاہر شے (۳) بدیہی چیز (۴) نوک (۵) علامت (۶) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا گوشت ج : بوادِر۔ بوادِرُ الغَضَب : غصہ میں نکلی ہوئی ناسمجھی کی باتیں۔
البَدَّارَةُ : لوہے کا جھرنا جس سے گیہوں کا بیج زمین میں ڈالا جاتا ہے۔
بَدْر : مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی کا نام، اسی مقام پر جو غزوہ ہوا اسے غزوۂ بدر کہا جاتا ہے۔
البَدْرُ : چودھویں رات کا چاند (۲) مکمل لڑکا ج : بُدُور و اَبْدَار۔
البَدَرَی (استبقْنا البَدَرَی) : مقابلہ کی دوڑ لگانا۔
البَدْرَةُ : دس ہزار درہم کی تھیلی، مال کی تھیلی۔ ج : بِدَر و بُدُور۔
البُدْرَةُ : پاؤڈر جو جسم پر ملا جائے۔
البَدْرِیُّ : غزوۂ بدر میں شریک ہونیوالا (۲) موسم سرما سے کچھ پہلے ہونے والی بارش (۳) اول وقت بچہ دینے والا چوپایہ (۴) اول وقت بوئی جانے والی کھیتی۔
المُبْتَدِرُ : شیر۔
بَدَارِ : بمعنی اَسْرِعْ، جلدی کر۔
البَیْدَرُ : غلہ کا کھلیان ج : بیادِر۔
البَدْرومْ : دیکھئے (البدرون)۔
البَدْرُون : اصل عربی التَّسَرُّب : زیر زمین رہائش گاہ یا اسٹور۔
• بَدَعَه ـَ بَدْعًا : بلا نمونہ نئی چیز بنانا، ایجاد کرنا۔
بَدِیْعٌ : موجِد (۲) ایجاد کردہ۔
بَدَعَ البِئرَ : کنویں کو نیا بنانا، کنویں سے پانی نکالنا۔
بَدُعَ ـُ بَدَاعَةً و بُدُوعًا : انوکھا ہونا، بے مثال ہونا، هو بَدِیْعٌ۔
أَبْدَعَ : نئی بات پیدا کرنا (۲) بدعت جاری کرنا (۳) سواری کا تھک جانا (۴) دلیل کا باطل ہونا۔
ـــ بفلانٍ : ضرورت پوری نہ کرنا، رسوا کرنا۔
ـــ بی فلانٌ : وہ میرے گمان کے مطابق نہیں، میں نے اس سے دھوکہ کھایا۔
ـــ الشئَ : ایجاد کرنا۔
أُبْدِعَتْ حُجَّتُهٗ : دلیل باطل ہو جانا۔
ـــ بفلانٍ : کسی کی سواری ہلاک ہو جانا یا تھک جانا اور ساتھیوں سے بچھڑ جانا
بَدَّعَه تبدیعًا : بدعتی کہنا۔
اِبْتَدَعَ : بدعت کرنا، نئی چیز جاری کرنا (۲) ایجاد کرنا۔
تَبَدَّعَ : بدعت پیدا کرنا، بدعتی ہو جانا۔
اِسْتَبْدَعَه : بدعتی سمجھنا۔
الإِبْدَاعُ : عدم سے وجود میں لانا (خلق سے خاص)۔
الابْتِدَاعِیَّةُ : جدت پسندی۔
البادِعُ : انوکھا، انوکھی چیز۔
البِدْعُ : نیا، انوکھا، پہلے پہل کیا جانیوالا کام (ق) (۲) بھولا اور سیدھا آدمی (۳) ہر شے کی غایت ج : اَبْدَاع و بُدُع
البِدْعَةُ : بدعت (۲) کسی نمونہ کے بغیر بنی ہوئی چیز ج : بِدَعٌ۔
البَدِیْعُ : موجِد، بلا نمونہ نئی چیز بنانے والا (ق) (۲) ایجاد کردہ شے ج : بَدَائِعُ۔

عِلْمُ البَدِيْع : وہ علم جس سے تحسین کلام کے ضوابط معلوم ہوں۔
هذا من البدائع : یہ انتہائی عجیب ہے۔
•بَدَلَ ـُ بَدْلاً : بدلنا، بدلہ میں لینا۔
بَدِلَ ـَ بَدَلاً : جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہونا۔
بَدِلٌ : جس کے درد ہو۔
أَبْدَلَهُ : بدلنا (۲) بدل بنانا (أبدل الشئَ بكذا)۔
بادَلَ الشئَ بغيرِه مُبادَلَةً و بِدالاً : تبادلہ کرنا، تبادلہ میں لینا (۲) تبادلہ میں دینا۔
بَدَّلَ تَبْدِيلاً : بدلنا، صورت بدلنا (۲) کلام میں تحریف کرنا، پرانے کپڑے کی جگہ نیا کپڑا لینا (بدّل بالثوب القديم الثوبَ الجديدَ)۔
ـــ الشئَ شيئًا آخرَ : ایک شئے کو دوسری سے تبدیل کرنا۔ ادلا بدلا کرنا۔
ـــ من الشئِ : بدل بنانا۔
تبديلُ السُّرعة : انجن کا گیر بدلنا۔
تبادلا : باہم تبادلہ کرنا (تبادُلُ الافكار) تبادلۂ خیالات۔
تبَدَّلَ : بدل جانا۔
ـــ الشئَ و به : بدل بنانا۔
ـــ الشئَ بالشئِ : بدلہ میں لینا۔
الأَبْدالُ : و: بَدَلٌ زاہد اور تارک الدنیا لوگ۔ صوفیہ کے نزدیک ایک خاص طبقہ کا لقب جو سلوک کا خاص مرحلہ طے کرتے ہیں (جن کے ہاتھ میں ہفت اقلیم کا انتظام ہے)۔
البِدالُ : پیڈل جس سے سائکل یا خراد کی مشین چلائی جائے۔
البَدّالُ : اتنے مال والا کہ اسے بیچ کر ہی دوسرا مال خرید سکے (۲) پرچون فروش (اشیائے خوردنی تیل و شکر صابن وغیرہ بیچنے والا) (مصر کی عامی زبان میں اسے بَقّال کہتے ہیں) (۳) صراف، سکہ تبدیل کرنے والا۔
بَدّالَةُ التليفون : ٹیلیفون اکسچینج۔
البَدَلُ : عوض، بدل (۲) شریف آدمی (۳) زاہد ج: أَبْدال۔ نحو میں وہ تابع جو بلا واسطہ مقصود بالحکم ہو جیسے الخَلِيفَةُ الثانى عُمَرُ بن عُمَر (۴) الاؤنس، معاوضہ۔
البَدَلُ من الشئِ : بدل، عوض (۲) شریف و کریم (۳) صوفیہ کے یہاں ابدال طبقہ کا ایک فرد ج: أَبْدال۔
بَدَلُ الاشْتِراك : اخبار یا رسالہ کا چندہ۔
بَدَلُ إقامةٍ : کرایہ قیام، الاؤنس خورد و نوش۔
بَدَلُ انتقال : سفر کا الاؤنس۔
بَدَلُ سَفَرٍ : سفر کا کرایہ (الاؤنس)
بَدَلُ سَكَنٍ : کرایہ مکان (الاؤنس)
بَدَلُ ميدان : فیلڈ الاؤنس۔
بَدَلاً من كذا : بجائے اس کے۔
بَدَلات : واحد: بَدَل : الاؤنس
بَدْلَةٌ : یونیفارم، سوٹ، کپڑوں کا جوڑا ج: بَدَلات۔
بَدْلَةُ رِجالٍ : مردانہ سوٹ۔
بَدْلَةُ نِساء : زنانہ سوٹ۔
البَدِيلُ : بدل، عوض (۲) صوفیہ کے نزدیک أَبْدال کا واحد ج: أَبْدال و بُدَلاء (۳) سینما کی اصطلاح میں غیر ملکی اداکار کا اپنی زبان میں پارٹ ادا کرنے والا۔
البَدِيلَةُ : متبادل طور پر تیار کی ہوئی شے جیسے مصنوعی ربڑ وغیرہ (۲) متبادل پرزہ، مشین یا سامان۔
التبدُّل : کیمیاوی عمل سے ایک مادہ کا دوسرے مادہ میں تبدیل ہو جانا۔
مُتَبادِل : بدل، ایکسچینج کرنے والا۔
•بَدَنَ ـُ بَدْنًا و بُدْنًا و بُدُونًا : موٹا ہونا (هو بادِن و هي بادِنَة ج: بُدْنٌ و بُدَّنٌ (هي ايضًا بادِنٌ ج: بُدَّن و بَوادِن)۔
بَدُنَ ـُ بَدانَةً و بَدانًا : موٹا ہونا، موٹے بدن والا ہونا (هو و هي بَدِينٌ ج: بُدُنٌ)۔
بَدَّنَ تبديناً : بَدَنَ (۲) کمزور اور عمر رسیدہ ہونا (۲) جانور کو موٹا کرنا (۳) کسی کو زرہ پہنانا۔
بَدَنٌ : سر اور اطراف کے علاوہ حصۂ جسم، بدن، جسم (۲) چھوٹی زرہ (۳) کرا اور پیٹ پر ڈالا جانے والا کپڑا ج: أَبْدان
البَدَنَةُ : اونٹنی یا گائے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے (۲) بلا آستین و گریبان کرتا جسے بیچ سے کاٹ کر عورت پہنتی ہے ج: بُدْنٌ (ق)
المِبْدانُ : کم خوری کے باوجود جلد موٹا ہونے والا۔
بَدانَةٌ : موٹاپا۔
بَدَنِيٌّ : جسمانی۔ رِياضَة بَدَنِيَّة : جسمانی ورزش۔ عُقُوبة بَدَنِيَّة : جسمانی سزا
بَدِيْن : موٹا، بھاری جسم کا۔
•بَدَهَهُ ـَ بَدْهًا و بَداهَةً : اچانک آنا
ـــ فلانًا بكذا : کسی سے کوئی چیز شروع کرنا (هو بادِهٌ و هي بادِهَةٌ)۔
بادَهَهُ مُبادَهَةً و بِداهًا : بدهه (بادَهَه بكذا)۔
بَدَّهَ تبديهًا : فى البديہ عمدہ بات کرنا۔
ابْتَدَه الخُطْبَةَ و نحوَها : برجستہ تقریر کرنا، برجستہ بولنا۔
تبادَه القومُ الخُطَبَ و الأشعارَ : باہم فی البدیہ اشعار وغیرہ سنانا۔

البَدَاهَة : ہرشے کا آغاز (۲) اچانک پیش آنے والا معاملہ (۳) برجستگی، بے ساختگی (۴) افکار و خیالات کا واضح و موثر ہونا۔
البَدِیہَۃُ : البَدَاهَۃُ (۲) ابتدا، (۳) ایسا علم جو بلا غور و فکر حاصل ہو (۴) اچانک پیش آمدہ صورت حال میں رائے کی درستگی۔
البَدِیہِیَّۃ : ایسا قضیہ جسے پختہ و مدلل کرنے کے لئے دیگر قضایا کی ضرورت نہ ہو۔
بَدِیہِیٌّ : ظاہر، واضح، جو محتاج بیان اور محتاج غور نہ ہو۔
المَبْدَہُ : حاضر جواب۔
•بَدَا ۔ بُدُوًّا و بَدَاءً : ظاہر ہونا، روشن ہونا (۲) بَدَا لَه فی الأمرِ کذا : رائے قائم ہونا، خیال آنا، بات ذہن میں آنا۔
ـــ بَدْوًا و بَدَاوَۃً : جنگل میں جانا، جنگل میں مقیم ہونا۔ هو بادٍ ج : بُدَّاء و بُدِیٌّ و بُدَّی۔
أَبْدَی الشیءَ و به : ظاہر کرنا۔
ـــ صَفْحَتَه : اختلاف ظاہر کرنا (۲) کسی کو جنگل میں روانہ کرنا۔
ـــ فی مَنْطِقِه : بیجا بات کرنا اور حد سے بڑھنا۔
بادَی بَیْنَهُما : دونوں کا مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانا : کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانا بامر : کسی کے سامنے بات ظاہر کرنا۔
اِبْتَدَی : جنگل میں جانا۔
تبادَی : دیہاتیوں کی طرح ہونا۔
ـــ القومُ بالعَدَاوَۃِ : لوگوں کا باہمی دشمنی ظاہر کرنا۔
تَبَدَّی : ظاہر ہونا، جنگل میں مقیم ہونا۔
البَادِی : جنگل میں مقیم۔
بَادِی الرأیِ : دیکھنے میں، بظاہر (ق)۔
البَادِیَۃُ : مؤنث البادی (۲) کھلا جنگل (۳) جنگل کے رہنے والے ج : بَوَادٍ
بَدَوِیٌّ بادِیۃ کی طرف نسبت ہے خلاف قیاس، جنگلی۔
البَدَاۃُ : ذہن میں آنے والی بات، رائے ج : بَدًا و بَدَوَات۔
ذو بَدَوَات و أبو البَدَوات : جسے بہت سے خیال آئیں اور جو ان میں سے بہتر کا انتخاب کرے۔
البَدَاءُ : رائے کا ظہور عدم کے بعد (۲) رائے۔
البَدَائِیَّۃُ : ایک جماعت جو اللہ کے لئے بَدَاء ثابت کرتی ہے (یعنی پہلے سے کوئی رائے معلوم نہ ہو اور پھر وہ ظاہر ہو)۔
البَدَاوَۃُ : صحرائی زندگی، جنگلی پن، بدویت
البَدْوُ : خانہ بدوش عرب قبائل (۲) جنگلی یا دیہاتی لوگ۔

ب ـــــ ذ

•بَذَأَ ۔ بَذْءًا و بَذَاءً : ناپسند کرنا، حقیر سمجھنا، مذمت کرنا (۲) بدزبان ہونا۔
ـــ علیه : مذمت کرنا، حقیر سمجھنا، بری بات کہنا (ح)۔
بَذِئَ ۔ بَذْءًا : بَذَأَ۔
بَذُؤَ ۔ بَذَاءَۃً و بَذَاءً : بدزبان ہونا، بدکلام ہونا۔
بَذِیءٌ : برا، ناپسندیدہ (۲) بدزبان، بدکلام۔
بَذَاءَۃ : بدزبانی، بدکلامی۔
أَبْذَأَ : بدزبانی کرنا۔ هو مُبْذِئٌ۔
باذَأَه مُباذَأَۃ و بِذاءً : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، لڑائی کرنا۔
البَذَجُ : بکری کا بچہ ج : بِذْجَانٌ۔
•بَذَحَه ۔ بَذْحًا : پھاڑنا، چیرنا۔
بَذَحَه بالرأیِ : رائے کو پختہ کرنا۔
بَذِحَتْ فَخِذُه ۔ بَذَحًا : سواری وغیرہ کی وجہ سے ان کی کھال اتر جانا۔
تَبَذَّحَ : السَّحابُ : بادل کا برسنا۔
البَذَحُ : پھٹن ج : بُذُوح۔
•بَذَخَ ۔ بُذُوخًا : پہاڑ وغیرہ کا بلند نمایاں ہونا۔ هو باذِخٌ ج : بَوَاذِخ و بُذَّخٌ (۲) شان والا ہونا (۳) فخر کرنا، ناز کرنا (۴) اونٹ کا زور سے بولنا۔ هو باذِخٌ و بَذَّاخٌ۔
بَذِخَ ۔ بَذَخًا : شان والا ہونا، متکبر ہونا
بَاذَخَه : کسی کے سامنے فخر کرنا، بڑائی ظاہر کرنا
تَبَذَّخَ : بَذَخَ۔
البَیْذَخُ : موٹی عورت۔
باذِخٌ و بَذِخ : بلند (۲) بڑی شان والا، اترانے والا (۳) متکبر ج : بُذَخاء و بُذَّخٌ۔
•بَذَّه ۔ بَذًّا : غالب ہونا، فوقیت لے جانا، آگے بڑھ جانا۔
بَذَّ ۔ بَذَاذًا و بَذَاذَۃً : حال خراب ہونا، ہیئت بگڑنا۔
بَاذَّه مُباذَّۃً : مقابلہ میں غالب ہونا، سبقت لے جانا (باذّه الشیءَ)۔
اِبْتَذَّه منه : غلبہ پاکر کوئی چیز حاصل کرنا، بٹورنا، لوٹنا۔
بَاذٌّ و بَذٌّ : بدحال، بدہیئت۔
بَذَاذَۃ : پراگندگی، شکستہ حالی۔
•بَذَرَ الحبَّ ۔ بَذْرًا : بیج ڈالنا، بونا (۲) پھیلانا (۳) مال کو فضول خرچ کرنا (۴) بات کا افشا کرنا، پھیلانا۔
بَذِرَ ۔ بَذَرًا : کھیتی کا بڑھنا (۲) فضول خرچ ہونا (۳) بسیار گو ہونا (۴) راز افشا کرنا
بَذَّرَ تبذیرًا : مال کو بیجا خرچ کرنا (۲) آدمی کو آزمانا (ق)۔
تَبَذَّرَ : بکھرنا، منتشر ہونا۔

اسْتَبْذَرَ: بادل کا تیزی سے آکر برس جانا۔
البَذَارَةُ: آل اولاد (۲) برکت، بڑھوتری۔
البَذْرُ: بیج (۲) پودا (۳) نسل ج: بُذور و بِذارٌ۔
البَذْرَةُ: ایک دانہ، گٹھلی، بیج (۲) علم النباتات میں وہ تولیدی مادہ جس سے پھل تیار ہوتا ہے۔
البَذُورُ: چغل خور ج: بُذُرٌ۔
البَذَيْرَةُ: ابتدائی دانہ (مکمل ہونے سے قبل) وہ نباتاتی جسم جس میں جرثومی خلیہ ہوتا ہے جو تلقیح نباتی کے بعد بذرۃ بنجاتا ہے۔
البَيْذارُ: باتونی، فضول گو۔
التِّبْذارَةُ: مال کو فضول خرچی سے برباد کرنے والا۔
المُبَذِّرُ: فضول خرچ۔
•بَذْرَقَ بَذْرَقَةً: حفاظت کرنا، نگرانی کرنا
البَذْرَقَةُ: محافظین قافلہ جو آگے رہتے ہیں (۲) پہرہ داری کی اجرت (۳) مسافر کو دیا جانے والا امان۔
•بَذَعَهُ ـَ بَذْعًا: ڈرانا (۲) برتن کا ٹپکنا
أَبْذَعَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
البَذَعُ: برتن سے ٹپکا ہوا پانی۔
البَذْعُ: ڈر، خوف۔
المَبْذُوع: خوف زدہ۔
ابْذَعَرَّتِ الخَيْلُ: کسی چیز کی تلاش میں دوڑنا (۲) لوگوں کا منتشر ہو جانا۔
البَاذَقُ و البَاذِقُ: انگور کا شیرہ۔
البَاذِقَةُ: پیادہ لوگ۔
البَيْذَقُ: سفر کا راہ نما، پیادہ ج: بَيَاذِق
المُبَذِّقَةُ: جس شخص کا قول عمل سے بہتر ہو۔
•ابْذَقَرَّ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
•بَذَلَهُ ـُ بَذْلًا: خرچ کرنا، بطیب خاطر دینا۔ هو باذِلٌ و بَذَّال و بَذُول و مِبْذَالٌ (۲) کام کے وقت کا لباس پہننا۔
بَذَلَ جُهْدَه و وُسْعَه: کوشش کرنا۔
بَذَلَ نَفْسَه: قربانی دینا، جان کی بازی لگانا۔
ابْتَذَلَ: پرانے کپڑے پہننا (۲) کپڑے وغیرہ کو استعمال کر کے خراب کرنا، ناجائز طور پر استعمال کرنا، حقارت سے کام لینا۔ ثوبٌ مُبْتَذَلٌ: ہر وقت کے استعمال کا کپڑا یا کثرتِ استعمال سے خراب شدہ کپڑا۔ كلامٌ مُبْتَذَلٌ: گھٹیا درجہ کی بات گھسی پٹی بات۔
تَبَذَّلَ: غیر سنجیدہ اور بے وقار ہونا، چھچھورا ہونا۔
استَبْذَلَه: خرچ کرانا (۲) قربانی چاہنا۔
البَذْلُ: خرچ (۲) داد و دہش۔ بَذْلُ اليَمِيْنِ: بقدر استطاعت خرچ۔
بَذْلُ الذّات: جاں بازی، تندہی۔
البِذْلَةُ: اوپری پوشاک، بوقت کام پہننے کے کپڑے ج: بِذَلٌ۔
بِذْلَةُ ثِيَابٍ: سوٹ، کپڑوں کا جوڑا۔
بِذْلَةُ السَّهْرَةِ: شام کا لباس۔
بِذْلَةُ العَمَلِ و الشُّغْلِ: کام کے وقت کا لباس۔
بِذْلَةٌ رَسْمِيَّةٌ: سرکاری ڈریس، وردی
المِبْذَلُ و المِبذلة: البِذْلَة (۲) پرانا کپڑا، مستعمل کپڑا ج: مباذِل۔
مباذِلُ الرَّجلِ و المرأةِ: گھر میں یا کام کے وقت پہننے کے کپڑے۔
مُبْتَذَلٌ: مستعمل، حقیر، پھٹا پرانا کپڑا، گھسا پٹا۔
مَبْذُولٌ: خرچ شدہ، صرف شدہ۔
•بَذُمَ ـُ بَذَامَةً و بَذْمًا: مضبوط ہونا (۲) محتاط و پختہ رائے ہونا۔
ثوب بذمٌ: دبیز کپڑا۔
بُذْمٌ: رائے کی پختگی، دور اندیشی، مستقل مزاجی۔
بَذِيْمٌ: مستقل مزاج آدمی، کسی رائے پر جم جانے والا۔
•بَذَأَ ـَ بَذْوًا و بَذَاءً: بد اخلاق ہونا۔
ـــ بذا علیه و أبذى: کسی کے ساتھ بدکلامی اور بدزبانی کرنا۔
بَذُوَ ـُ بَذَاوَةً و بَذَاءً و بَذَاءَةً: بَذَا۔ بَذِيٌّ: بدکلام، بداخلاق۔

ب ـــــ ر

•بَرَأَ ـَ بَرْءًا: پیدا کرنا۔ بارِئٌ: خالق۔
بَرِئَ ـَ بَرْءًا و بُرْءًا: صحتیاب ہونا۔
ـــ من فلان: چھٹکارا پانا، الگ ہونا، بری الذمہ ہونا (۲) الزام یا عیب سے پاک ہونا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔ هو بارِئٌ ج: بِراء۔
بَرُؤَ ـُ بُرْءًا و بَرْءًا و بُرُوءًا: بری ہونا، سبکدوش ہونا (۲) صاف دل ہونا، نیک نیت ہونا، بے قصور ہونا۔ رَجُلٌ بَرِيْءٌ: بے عیب اور بے قصور آدمی۔
عَمَلٌ بَرِيْءٌ: پاک و صاف کام۔
طِفْلٌ بَرِيْءٌ: معصوم بچہ۔ بَرِيْءُ الذِمَّةِ: قرض سے سبکدوش ج: بِراءٌ و بَراءٌ و بُرآءُ و أَبْراءُ و أَبْرِيَاءُ۔
أَبْرَأَ: مہینہ کے پہلے دن میں داخل ہونا، خدا کا بیمار کو شفا دینا (۲) اپنے مطالبہ سے کسی کو سبکدوش کرنا۔
بَارَأَ مُبَارَأَةً و بِراءً: اپنے شریک سے الگ ہونا، خاوند کا بیوی سے بالرضا جدائی اختیار کر لینا۔
بَرَّأَه من كذا تَبْرِئَةً: بری کرنا، بے قصور و بے گناہ ٹھہرانا، سبکدوش کرنا (۲) بیمار کو صحتیاب بنانا (ق)۔

تَبَارَأَ الشریکان: علیٰحدگی اختیار کرنا۔
تَبَرَّأَ من کذا: چھٹکارا پانا، سبکدوش ہونا، اظہار برات کرنا، علیٰحدگی اختیار کرنا (ق)۔
اُسْتَبْرَأَ من: پاکی حاصل کرنا یا چاہنا (۲) قرض وغیرہ سے چھٹکارا چاہنا۔
ـــــ الشیءَ: انتہائی کھود کرید کرنا تاکہ شبہ ختم ہو جائے۔
اَلبَرَاءُ: برات (۲) بالکل بری، الگ تھلگ (ق)
اَلبَرَاءَةُ: چھٹکارا، صفائی، بیزاری، اظہار بے تعلقی (۲) لائسنس (۳) کسی ملک میں سفیر کو کام کرنے کا اجازت نامہ (۴) موجد کو دیا جانے والا اسار ٹیفکٹ۔
اَلبُرْأَةُ: شکاری کی پناہ گاہ ج: بُرَأٌ۔
اَلبُرْءُ و البُرُوء: شفا، صحتیابی۔
اَلبَرِیْئَةُ و البَرِیَّةُ: مخلوق ج: بَرَایا
• بَرْأَلَ ابرألَ و تَبَرْأَلَ: لڑائی کے لئے تیار ہونا (۲) آمادۂ شر ہونا۔
اَلبُرَائِل: کبوتر کی گردن کے بال (۲) گھاس
ابو بُرَائِل: مرغ۔
• اَلبَرْبَخُ: پانی کا راستہ، پختہ مٹی کی نالی ڈرین، سیور پائپ ج: بَرَابِخ۔
• بَرْبَرَتِ الدَّلْوُ: پانی میں ڈول پڑنے کی آواز ہونا (۲) شیر وغیرہ کا دھڑکنا، غصہ میں الٹی سیدھی باتیں کرنا۔ بَرْبار: شیر۔
بِرْبِرْ: بکری کو چارہ کے لئے بلانے کی آواز۔
اَلبَرْبَرُ: ایک قوم جس کی اکثریت شمالی افریقہ کے پہاڑوں میں آباد قبائل پر مشتمل ہے ج: بَرَابِرُ و بَرَابِرَة۔
بَرْبَرَة: بڑبڑانا، بک بک کرنا، فضول باتیں کرنا، جھک کرنا۔
بَرْبَرِیٌّ: بربر قوم کا فرد (۲) وحشی۔
بَرْبَرِیَّة: وحشی پن۔
• اَلبَرْبَطُ: ستار جس میں چھ تار ہوتے ہیں (باجا) (۲) مرغابی کا سینہ ج: بَرَابط۔
• اَلبُرْتُ: سفید شکر۔
اَلبُرُتُ و البُرْتُ: ماہر راہبر (۲) کلہاڑی۔

• اَلبُرْتُقَالُ: موسمی، نارنگی، سنگترہ۔ بُرتقالیٌّ: نارنجی رنگ کا۔
• بَرتکہ: پھاڑنا۔
• بُرْتمَانٌ: مرتبان۔
• بَرِثَ ـ بَرَثًا: خوش حالی کی زندگی بسر کرنا
• بُرْثُنٌ: درندہ کا پنجہ، چنگل ج: بَرَاثِنُ۔
بَرَاثِنُ الاستِعْمار: سامراجی پنجے۔
اَلبَرْثُ: ہموار زمین۔
اَلبُرْثُنَةُ: شوکت وقوت۔
• بَرَجَ ـ بُرُوجًا: بلند و نمایاں ہونا۔
بَرِجَتِ العَیْنُ ـ بَرَجًا: آنکھ کی سفیدی کا سیاہی کو گھیرنا (۲) کسی کی بھنووں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ ھو اَبْرَج و ھی بَرْجَاء ج: بُرْج۔
بَرَّجَ و أَبْرَجَ: برج بنانا۔
تَبَرَّجَتِ المَرْأَةُ: غیر شوہر کے سامنے زیبائش کرنا۔
ـــــ السماءُ: آسمان کا ستاروں سے مزین ہونا
الابْرِیْجُ: دودھ بلونے کا آلہ ج: اَبَارِیج
البَارِجَةُ: شریر (۲) برج والا جہاز، جنگی جہاز (مع)۔
اَلبُرْجُ: قلعہ، محل (۲) گنبد (۳) فصیل پر بنا ہوا برج (۴) رکن (۵) آسمان کے بارہ برجوں میں سے کوئی برج ج: بُرُوج
البَرَجُ: خوب رو ج: اَبْرَاج۔
التَّبَارِیجُ: نباتات کے پھول۔
• اَلبُرْجُدُ: دھاری دار موٹی چادر ج: بَرَاجِد
• البُرْجَاسُ: نیزے کی نوک پر رکھا ہوا نشانہ ج: بَرَاجِیس۔
• البَرْجَلُ: پرکار، دائرہ کش۔
• بَرْجَمَ الکلامُ: بات کا سخت ہونا۔
البُرْجُمَةُ: انگلی کا جوڑ ج: بَرَاجِم۔
• البُرْجُوَازِیَّة: متوسط طبقہ، مقابل مزدور طبقہ۔
• بَرَحَ ـ بُرُوحًا و بَرْحًا: غصہ ہونا (۲) پرندہ کا دیکھنے والے کی دائیں جانب سے بائیں طرف کو گزرنا (علامت بدفالی)

بَرِحَ ـ بَرَحًا و بَرَاحًا و بُرُوحًا، المکانَ و منه: الگ ہونا، ہٹنا۔
مابَرِحَ یَفْعَلُ کذا: برابر کرتا رہا (۲) کھلی جگہ میں آنا۔
بَرِحَ الخَفَاءُ: پوشیدگی ختم ہونا۔
أَبْرَحَ الشیءَ: جگہ سے ہٹانا۔
ـــــ الشیءُ فلانًا: پسند آنا۔
ـــــ فلانًا: عزت کرنا۔
ـــــ به: تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــــ ہ: تعجب میں ڈالنا۔
بَارَحَ بِرَاحًا: جگہ کو چھوڑنا، ہٹنا (۲) اظہار کرنا۔
بَرَّحَ اللّٰه عنه: تکلیف یا مصیبت دور کرنا۔
ـــــ به فلانٌ: کسی کو تکلیف دینے پر مصر ہونا۔
ـــــ به الضَّرْبُ: کسی کو سخت چوٹ لگنا۔
ضَرَبَه ضَرْبًا مُبَرِّحًا: اسے بری طرح پیٹا۔
ـــــ الامرُ بفُلانٍ: مصیبت میں ڈالنا۔
ـــــ فلانًا: تھکانا، پریشان کرنا۔
بَرَّحَت به الحُمّٰی: اسے سخت بخار ہوا
تَبَرَّحَ: ہٹنا، الگ ہونا۔
البارِحُ: موسم گرما کی گرم ہوا، گزرا ہوا وقت
البَارِحَة: بارح کی مؤنث (۲) گزشتہ رات
البارِحَة الاولی اول البارحة: گزشتہ سے پیوستہ رات۔
بَرَاحٌ: آفتاب کا نام۔ لا بَرَاحَ: بے شک۔
البَرَاحُ: بے آب و گیاہ، کشادہ زمین (۲) واضح بات (۳) ناپسندیدہ رائے۔
البَرْحُ: سخت تکلیف، سختی و مصیبت۔
لَقِیَ منه بَرْحًا بارِحًا: اس کی طرف سے سخت تکلیف پہنچی۔ بَنَاتُ بَرْح: مصائب و تکالیف۔
بَرْحٰی: نشانہ خطا ہونے کے وقت بولا جانے والا لفظ جس سے اظہار افسوس ہو مَرْحٰی کی ضد جو صحیح نشانہ کے وقت بولا

جاتا ہے برائے خوشی وتعجب ۔
البُرَحَاءُ: سختی، مصیبت۔
بُرَحَاءُ الحُمّٰی: بخار کی تیزی، شدت ۔
البُرْحَۃُ: ہر شے کا بہتر حصہ، عمدہ حصہ ۔
البَرِیحُ: تھکن ۔
التَّبَارِیحُ: مصائب، سختیاں ۔
تباریح الشوق: آتش اشتیاق ۔
مُبَرِّحٌ: اذیت رساں، اَلَمٌ مُبَرِّحٌ: سخت درد
•بَرَدَ ــُ بَرْدًا و بُرُوْدًا: ٹھنڈا ہونا (۲) سست پڑ جانا (۳) مرجانا (۴) کام کا آسان ہوجانا (۵) تلوار کا اچٹ جانا (۶) ٹھنڈا کرنا (۷) پانی سے تر کرنا برف ملانا (۸) لوہے وغیرہ کو ریتی سے گھسنا (۹) ٹھنڈا سرمہ لگانا۔
ـــ بَرِیْدًا: ڈاک روانہ کرنا
ـــ حَقُّہ علی فلان: حق ثابت ہونا۔
ـــہ: حوصلہ پست کرنا۔
بَرُدَ ــُ بُرُوْدَۃً: ٹھنڈا ہوجانا (۲) زمین پر اولے پڑنا۔
بُرِدَ القومُ: لوگوں کو ٹھنڈک لگ جانا، زکام ہوجانا۔
أَبْرَدَ: موسم سرما میں داخل ہونا، دن کے آخری حصہ میں داخل ہونا (۲) کسی کو قاصد بنا کر بھیجنا (۳) ٹھنڈا کرکے لانا (۴) ٹھنڈا کر دینا (۵) روٹی کو پانی سے تر کرنا (۶) سست اور پست حوصلہ بنانا۔
ـــ بِرِسَالَۃٍ: ڈاک کے ذریعہ خط بھیجنا
بَرَّدَ لہ: أَبْرَدَ۔
ـــ عنہ: تخفیف کرنا، ہلکا کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا (۳) کھانے وغیرہ کو ریفریجریٹر میں رکھنا
ـــ الشیءُ فلانًا: پست حوصلہ کرنا، سست بنادینا۔
اِبْتَرَدَ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا (۲) پیٹ کی ٹھنڈک کے لئے پانی پینا۔
تَبَرَّدَ: ٹھنڈا ہوجانا، ٹھنڈک چاہنا ، سست وپست حوصلہ ہونا (۲) ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا (۳) تکلیف وغیرہ کا ہلکا ہوجانا۔
اِسْتَبْرَدَ الشیءَ: ٹھنڈا محسوس کرنا (۲) علیہ لسانَہ: کسی کے سامنے ریتی کی طرح زبان چلانا، زبان درازی کرنا
الأَبْرَدَانِ: صبح وشام (۲) سایۂ اصلی و ظلی
الإِبْرِدَۃُ: پیٹ کی ٹھنڈک ۔
البارِدُ: ٹھنڈا (۲) خوشگوار (۳) سست و کاہل بے حس، کند ۔
بارِدُ الطَّبْعِ: نرم مزاج ۔
البارِدَۃُ: بارد کی تانیث (۲) خریداری میں نفع۔ (غنیمَۃٌ) بارِدَۃٌ: بلا محنت حاصل ہونے والا مال۔ (حرب) بارِدَۃ: سرد جنگ (ح)۔
البُرَادَۃُ: لوہے وغیرہ کا برادہ ۔
البِرَادَۃُ: لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام یا پیشہ
البُرْدُ: زکام۔
البُرْدُ: اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: أَبْرَادٌ و أَبْرُدٌ و بُرُودٌ۔
البَرَدُ: اولا، اولے ۔
البَرِدُ: اولوں کا حامل بادل۔
بَرَدَی: دمشق کی بڑی نہر۔
البُرَدَاءُ: سردی سے آنے والا بخار (الحُمّٰی البارِدَۃُ) (الحُمّٰی النافِضَۃُ)۔
البَرْدَانِ: الأَبْرَدَانِ ۔
البُرْدَۃُ: اوڑھنے کی دھاری دار چادر ج: بُرَدٌ و بُرْدٌ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں کہا گیا قصیدہ مدحیہ۔
البَرَدَۃُ: ایک اولا (۲) بدہضمی۔
البَرْدِیُّ: ایک قسم کا پودا نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا تھا۔
البُرْدِیُّ: عمدہ کھجوروں کی ایک قسم۔
البَرَّادُ: لوہے وغیرہ کی گھسائی کا کام کرنے والا (۲) واٹر کولر۔
بَرّاد الشای: چائے دان۔
البَرّادَۃُ: بَرّاد کی تانیث (۲) ریفریجریٹر (ثلّاجۃ)۔
البَرّادیۃ: پانی ٹھنڈا کرنے کا بکس، واٹر کولر
البَرُوْدُ: ٹھنڈک پہنچانے والی شے (۲) ٹھنڈا سرمہ (۳) ٹھکا ہوا کپڑا۔
البَرُوْدُ: پٹاخوں وغیرہ کا بارود۔
بَرُوْدَۃ و بارُوْدَۃ و بارودٌ: بارود (۲) رائفل، بندوق۔ بارود أبیض: پوٹاشیم
البَرِیدُ: ڈاک (۲) پوسٹ مین (۳) قاصد پیام رساں، راستہ کی دو منزلوں کا درمیانی فاصلہ۔
بَرِیدٌ جَوِّیٌّ: ایرمیل، ہوائی ڈاک۔
بَرِیدٌ عادِیٌّ: عام ڈاک۔
أُجْرَۃُ البَرِیدِ: پوسٹیج، محصول ڈاک
طابَعُ البرید: ٹکٹ ۔ صُندوق البَرید: لیٹر بکس۔ خَتْمُ البَرید: ڈاک مہر
مکتَبُ البَرید: پوسٹ آفس ، ڈاک خانہ ج: بُرُدٌ۔
بَرِیدِیٌّ: ڈاک کا، ڈاک خانہ کا۔
التبریدُ: کسی سیال شے کے ذریعہ حرارت نوئی پیدا کرنے کا طریقہ۔
المِبْرَدُ: ریتی (۲) رندا۔
کلیل او متثلم: کند ریتی۔
ـــ حادّ: تیز دھار والا رندا۔
ـــ نِصفُ دائرۃ: کمان دار رندا۔
مُبَرِّدٌ: خوش گوار، ٹھنڈا کرنے والا۔
•البَرْدَعَۃُ: زین کی طرح جانور کی پیٹھ پر رکھا جانے والا کپڑا، کمبل وغیرہ ج: بَرَادِعُ۔
•البَرْذَعَۃُ: بَرْدَعَۃ ج: بَرَاذِعُ۔
•بَرْذَنَ: گھوڑے کا غیر عربی چال چلنا (۲) غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونا (۳) بھاری ہونا (۴) لاجواب ہونا۔
البِرْذَوْنُ: غیر عربی گھوڑا، باربرداری کا

مضبوط گھوڑا ج: بَرَاذِین ۔
•بَرَّحَجُّهٗ ـــ بِرًّا: قبول ہونا۔
ــــ الیمِینُ: قسم کا پورا ہونا۔
ــــ فی الیمِین: قسم کو پورا کرنا۔
ــــ بوعدہ: وعدہ پورا کرنا۔
ــــ السِّلْعَةُ: سامان کی کھپت ہونا۔
ــــ البَیْعُ: فروختگی کا فریب سے پاک ہونا۔
ــــ اللّٰهُ قَسَمَه: قسم کو پورا کر دینا۔
ــــ فُلَانٌ رَبَّه: اپنے مالک کی اطاعت کرنا
ــــ والِدَیه ـ بِرًّا: فرماں بردار ہونا، حسن سلوک کرنا۔
بَرَّه ـ بَرًّا: مغلوب کرنا، قول یا فعل سے غالب آنا۔
بَرَّ ـ بِرًّا: بَرَّ ـ (۲) نیک ہونا۔
أَبَرَّ: خشکی میں سفر کرنا (۲) کثیر الاولاد ہونا (۳) قوم کا کثیر الافراد ہونا۔
ــــ علی: غالب آنا۔
ــــ العمَلَ: اللہ کے لئے کام کرنا۔
ــــ الیمِینَ: قسم کو پورا کرنا۔
ــــ اللّٰهُ قَسَمَه: اللہ کا کسی کی قسم کو پورا کر دینا (ح)۔
بَرَّر تبریرًا: جائز قرار دینا، وجہ جواز پیدا کرنا (۲) عمل کو نیک قرار دینا۔
یُبَرَّرُ: لائق عفو۔ لا یُبَرَّرُ: ناقابل عفو
اِبْتَرَّ عن اصحابِه: ساتھیوں سے الگ ہو جانا۔
تبارُّوا: ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔
الأَبَرُّ: زیادہ نیک، انتہائی صالح۔
البَرُّ: خشکی ج: بُرُورٌ (۲) اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔
البِرُّ: نیکی، حسن سلوک، اطاعت، احسان
البُرُّ: گیہوں۔ ابنُ بُرَّةَ: روٹی۔
البَرُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: اَبْرَارٌ
البارُّ: نیک وصالح، فرماں بردار ج: بَرَرَةٌ

بَرًّا: خشکی کے راستہ سے (۲) باہر۔
بَرًّا و بَحْرًا: بحر و بر سے۔
البَرَّانِیُّ: بیرونی۔ ضد جَوَّانِیٌّ۔
البَرَّانی و الجوَّانی: ظاہر و باطن (ح)
بَرَّةُ: (عَلَم) نیکی، احسان۔
البَرِّيَّةُ: جنگل ج: بَرَارِیُّ۔
البَرِیْرُ: درخت جھاؤ کا پھل۔
المَبَرَّةُ: نیکی، احسان (۲) خیر کی جگہ۔
مُبَرِّرٌ: وجہ جواز، عذر ج: مُبَرِّرَات۔
•بَرَزَ ـ بُرُوزًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا (۲) نمایاں ہونا (۳) کھلی جگہ میں آنا
ــــ لہ: مقابلہ کے لئے نکل کر آنا (۲) زمین کا درختوں سے خالی ہونا (۳) کسی جگہ پر آنا
بَرُزَ ـ بَرَازَةً: رائے اور عقل کا پختہ ہونا (۲) پاکیزہ اخلاق ہونا (۳) عورت کا بے پردہ ہونا۔ ھو بَرْزٌ وھی بَرْزَة
بَرَز علی غیرہ: فوقیت لے جانا۔
أَبْرَزَ: سفر کا تہیہ کرنا (۲) ظاہر و نمایاں کرنا (۳) منظر عام پر لانا۔ ھو مُبْرِزٌ و مَبْرُوزٌ (دوسرا خلاف قیاس)
بَارَزَه مُبَارَزَةً: تلوار وغیرہ سے مقابلہ کرنا، مقابلہ پر آنا۔
بَرَّزَ تبریزًا: کھلی جگہ میں آنا (۲) گھوڑے کا آگے نکل جانا (۳) نمایاں اور ممتاز ہونا۔
ــــ علیہم: فوقیت لے جانا (۲) نمایاں اور ظاہر کرنا، گھوڑے کا سوار کی جان بچانا۔
تبارز: باہم مقابلہ کرنا۔
تَبَرَّزَ: کھلی جگہ میں آنا (۲) پاخانہ کرنا۔
الإبرازُ: جسم سے پیشاب پسینہ وغیرہ مادّوں کا اخراج۔
الإبْرِیزُ: خالص سونا۔
البَرَازُ: کھلی فضا جہاں درخت وغیرہ نہ ہوں (۲) پاخانہ۔

البِرَازُ: پاخانہ، لید وغیرہ۔
البَرْزَةُ: پہاڑ کا دشوار راستہ (۲) بے پردہ عورت۔
البُرُوزُ: اُبھار، نمود۔
البَرِیزَةُ: (مَقْبِس) وہ جگہ جہاں سے بجلی کا کنکشن لیا جائے۔
المُبَارَزَةُ: مقابلہ (۲) پٹہ، تلواروں کا کھیل
المَبْرَزُ: کھلی جگہ، قضاء حاجت کی جگہ ج: مَبَارِز۔
•البَرْزَخُ: حدّ فاصل (۲) موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ (۳) خاکنائے (دو سمندروں کے درمیان خشکی کا تنگ راستہ) (۴) غدّۂ درقیہ کا سکڑا ہوا حصہ ج: بَرَازِخ۔
بَرْوَزَة: فریم کرنا، فریم لگانا۔
•بَرِسَ ـ بَرَسًا: مقروض کے ساتھ سخت گیر ہونا (ھو بَرِسٌ)۔
بَرَّسَ: زمین کو نرم کرنا۔
البُرْسُ: روئی۔
البُرْسُتَاقَةُ: مثانہ کے منہ کا احاطہ کرنے والا غدود۔
البِرْسِیَان: کھجور کی ایک قسم۔
•بُرْسِمَ بَرْسَمَةً: پھیپھڑے کی بیماری برسام میں مبتلا ہونا۔ ھو مُبَرْسَمٌ۔
البِرْسَامُ: ذات الجنب، ایک بیماری جس سے پھیپھڑے کی جھلی میں سوزش ہوتی ہے۔
البِرْسِیمُ: ایک قسم کی گھاس، جانوروں کا چارہ، برسیم۔
•بَرِشَ ـ بَرَشًا و بُرْشَةً: چتکبرا ہونا، کالے اور سرخ دانوں والا ہونا۔
رَجُل أَبْرَشُ و جِلْدٌ أَبْرَشُ: ھی بَرْشَاءُ ج: بُرْشٌ۔
ابرَشَّ: بَرِشَ۔
البُرْشُ: کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بوریا، چٹائی (۲) پائدان۔
•بَرْشَقَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔

ابرنشق : خوش ہونا، شاداں ہونا ۔
• برشم برشمةً و برشامًا : غمگین ہونا، اظہارِ غم کرنا (۲) الشیٔ و له و الیه : گھور کر دیکھنا (۳) مختلف رنگوں کے دھبّے ڈالنا (۴) کیل کو خوب ٹھونکنا (۵) کیل لگانا، مضبوط بند کرنا ۔ آلةُ البرشمة : کیل ٹھونکنے کا آلہ ۔
البُرشُم : برقع ۔
برشوت : پیراشوٹ، فوجی چھتری ۔
برشوتیٌّ : چھاتہ بردار سپاہی ۔
• برِصَ ــ برَصًا : برص کا مریض ہونا (۲) سانپ کی کھال کا سفید دھبوں والا ہونا (۳) زمین کے مختلف حصوں کا چرایا ہوا ہونا ۔
أبرَص : برص والا، دھبوں والا م: برصاء ج: بُرص ۔
أبرَصَ : برص والی اولاد ہونا (الوالدُ مُبرِص) (۲) اللہ کا کسی کو برص میں مبتلا کر دینا ۔
برَّصَ المطرُ الأرضَ : گاہنے سے پہلے بارش ہونا (۲) سر مونڈنا ۔
تبرَّصَ الأرضَ : پوری گھاس چر جانا، کچھ نہ چھوڑنا ۔
الأبرَص : سامّ أبرَص : چھپکلی ج: سوامّ أبرَص (برَصةٌ و أبارِص)
البرَص : ایک بیماری جس سے بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہیں ۔
البُرصة : بادل کی پھٹن جس سے آسمان نظر آئے (۲) ریت کی وہ جگہ جہاں کچھ نہ اگتا ہو (۳) وہ بازار جہاں روئی اور نوٹوں کے معاملات ہوتے ہوں ج: بُرَص و بِراص ۔
البَریص : چمک، چمک دار ۔
• البَرصُوم : شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ۔
• برَضَ ــ برضًا و بُروضًا : پانی کا کم ہو جانا، کم مقدار میں نکلنا (۲) نبات کا اگنا ۔
ـــ له : اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا ۔
بُرِضَ : کثرتِ عطاء سے سارا مال ختم ہو جانا (هو مَبرُوض) ۔
أبرَضَتِ الأرضُ : زمین میں کثرت سے نبات کا ابتداءً اگنا ۔
برَّضَتِ الأرضُ : زمین میں بکثرت نبات اگنا (۲) آدمی کا سارا مال ختم ہو جانا ۔
ابترَضَ : پانی کم ہو جانا، تھوڑا نکلنا (۲) ادھر اُدھر سے لے کر بسر کرنا ۔
تبرَّضَتِ الأرضُ : أبرَضَت ۔
ـــ فلانٌ : تھوڑی چیز پر گزر بسر کرنا ۔
ـــ صاحِبَه او مالَه : تھوڑا تھوڑا لے کر زندگی بسر کرنا ۔
ـــ حاجةً : ضرورت کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پانا ۔
ـــ الماءَ : ایک بار جمع ہونے والے پانی کا گھونٹ بھر لینا ۔
ـــ الشرابَ : چسکیاں لے کر پینا ۔
ـــ الماشیةُ : چوپائے کا گھاس کو بڑا ہونے سے پہلے کھا لینا ۔
البارِضُ : اول بار روئیدگی ۔
البُراض و البُراضة : تھوڑا ۔
البَرْض : تھوڑا (۲) کم پانی والا کنواں ج: بُروض و بِراض و أبراض ۔
البُرضة : بنجر زمین (۲) تھوڑی چیز جس پر گزر کیا جاتے ۔
• برطَسَ : کسی کو جانور کرایہ پر دینا ۔
• برطَشَ : دلال ہونا ۔
برطاشٌ : پتھر کی چوکھٹ ج: براطیش
برطَعَ : بے آرام ہونا (۲) جھنجھلانا ۔
برطَلَه : رشوت دینا (۲) لمبی ٹوپی اڑھانا (۳) سر کا بڑا ہونا ۔
تبرطَلَ : رشوت لینا (۲) لمبی ٹوپی اوڑھنا
البُرطُل : کلاہ، لمبی ٹوپی ۔
البُرطُلة و البَرطَلّة : موسم گرما کی چھتری
البِرطیل : بڑا پتھر (۲) رشوت ج: براطیل
مُبرطَل : چھت دار ۔
• برطَمَ : رات کا تاریک ہونا (۲) غضبناک ہونا، غصہ سے پھول جانا اور ہونٹ لٹکا لینا ۔
ـــ فلانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا ۔
تبرطَمَ : کسی بات پر ناراض ہونا ۔
البُراطِم : موٹے ہونٹ والا ۔
البُرطَم : بولنے سے عاجز ۔
البُرطمان : مرتبان ۔
البُرطُوم : شہتیر ج: براطیم ۔
• برَعَ ــ بُروعًا : اپنے ہمسروں پر فوقیت لے جانا (۲) پہاڑ پر چڑھنا (۳) ساتھی پر غالب آنا ۔
برُعَ ــ براعةً : ساتھیوں سے فائق ہونا، صاحبِ کمال ہونا ۔
ـــ فی کذا : ماہر و باکمال ہونا ۔
تبرَّعَ بشیءٍ : بے مانگے دینا، خیرات کرنا، چندہ دینا ۔
ـــ فی : ماہر ہونا ۔
تبرُّعٌ : خیرات، عطیہ، چندہ ج: تبرُّعات
تبرُّعًا : برائے ثواب، ازخود ۔
البارِعُ : ماہر، باکمال، فائق (۲) ستارہ ۔
البَراعةُ : کمال، مہارت، فوقیت ۔
مُتبرِّعٌ : خیرات کرنے والا، ازخود دینے والا، ثواب کی نیت سے کام کرنے والا، چندہ دہندہ، عطیہ دہندہ ۔
• برعَمَ و تبرعَمَ : درخت پر کلیاں نکل آنا، کلی دار ہونا ۔
البُرعُم و البُرعُمة : کلی ج: براعم ۔
البُرعُوم : کلی، شگوفہ ج: براعیم ۔
البُرعُومة : کلی (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: براعیم
• برِغَ ــ برَغًا : خوش عیش ہونا ۔
البَرَغ : لعاب ۔
• البَرغَثة : مٹیالا رنگ (۲) بہت پسّو والا ہونا
• البُرغُوث : پسّو ج: براغیث ۔
• ابرغَشَّ : شفایاب ہو کر چل پھرنا ۔

البَرْغَشُ: تیز ڈنک والا مچھر۔
•بَرْغَلَ: دیہات میں رہنا، پانی سے قریب جگہ رہنا۔
البُرْغُلُ: (جَرِيش القَمْح) گیہوں دلیا۔
البِرْغيلُ: پانی سے قریب جگہ (۲) جنگل اور دیہات کے درمیان کا شہر ج: بَرَاغيل
•بُرْغُثٌ: پیچ دار کیل ج: بَرَاغي۔
•بَرَقَ ـُ بَرْقًا و بَرِيقًا: بجلی کا چمکنا، آسمان یا بادل میں بجلی چمکنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔
ــــ فلانٌ: دھمکی دینا (۲) چکا چوند ہونا (۳) سنگار کرنا، عمدہ لباس سے آراستہ ہونا (۴) قصداً چہرہ کھولنا (۵) کھانے میں گھی یا تیل ملانا (هو بارق وهي بارقة)
بَرِقَ ـَ بَرَقًا: گھبراہٹ کی وجہ سے دیکھ نہ سکنا (۲) نگاہ کا چکا چوند ہونا (۲) چتکبرا ہونا (هو أَبْرَقُ وهي بَرْقاء ج: بُرْقٌ۔
أَبْرَقَت السَّمَاءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
ــــ فلانٌ: ڈرانا، دھمکی دینا (۲) برق زدہ ہونا (۳) تار دینا، برقیہ روانہ کرنا (۴) بادل کا برسنا (۵) بجلی کو دیکھنا۔
ــــ به: روشن کرنا، چمکانا۔
بَرَّقَ بَصَرَه و بِبَصَرِه: گھور کر دیکھنا (۲) دھمکی دینا (۳) لمبا سفر کرنا (۴) گناہوں میں مبتلا ہونا (۵) عورت کا منہ کھولنا (۶) گھر کو سجانا۔
الأَبْرَق: پتھریلی اور ریتیلی زمین (۲) چتکبرا، سفید و سیاہ رنگ کا کپڑا ج: أَبَارِقُ۔
الإِبْرِيقُ: چمکتی ہوئی تلوار (۲) حسین و جمیل عورت (۳) جگ، لوٹا ج: أَبَارِيقُ۔
إِبْرِيقُ الشاي: ٹی پاٹ، چائے دان۔
إبريق القهوة: کافی پاٹ۔
إِبْرِيق وطشت: لوٹا، سلفچی۔
الإِسْتَبْرَق: کمخواب، ایک نفیس کپڑا (ق)۔

البَارِقَةُ: مؤنثِ بارق، ہتھیاروں کی چمک (۲) بجلی والا بادل، کرن، چمک۔
بارِقَةُ أَمَلٍ: شعاعِ امید، امید کی کرن (ج)
البُرَاقُ: سواری جس پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی شب میں سوار ہوئے (ج)
البَرْقُ: بجلی (۲) چمک (۳) تار، ٹیلی گراف ج: بُرُوق۔
البَرَقُ: بکری یا بھیڑ کا بچہ ج: أَبْرَاق و بُرْقَان۔
البَرْقاءُ: سخت زمین جس میں پتھر، ریت اور مٹی ملے ہوئے ہوں ج: بَرَاقَ۔
البُرْقَة: الأَبْرَقُ (۲) تھوڑی چکنائی ج: بُرَق و بِرَاق۔
البَرْقِيَّةُ: تار، ٹیلی گرام۔
البَرَّاق: چمک دار، بھڑک دار۔
المُبْرِقَةُ: آلۂ ٹیلی گراف۔
•البَيْرَقُ: جھنڈا، پرچم ج: بَيَارِق۔
بَيْرَقْدَار: علم بردار۔
•بَرْقَشَ: مختلف رنگوں سے رنگنا، آراستہ کرنا
ــــ الكلامَ وفيه: طرح طرح کی باتیں کرنا، بے سرو پا باتیں کرنا۔
تَبَرْقَشَ: مختلف رنگوں سے رنگا جانا، رنگا رنگ ہونا۔
ابْرَنْقَشَ: زمین کا سرسبز ہونا (۲) درختوں کا خوبصورت ہونا۔
بَرَاقِش: أَبُو بَرَاقِش: ایک چھوٹا پرندہ جو مختلف رنگ بدلتا ہے (۲) متلوّن مزاج آدمی (۳) ایک کتیا جس سے بد فالی لی جاتی ہے تھی۔
البِرْقِشُ: ایک خوبصورت اور رنگین پروں والا پرندہ۔
البَرْقُوش: پرانا جوتا۔
مُبَرْقَش: رنگین، آراستہ۔
•بَرْقَطَ: پالتی مار کر بیٹھنا (۲) کسی چیز کو منتشر کرنا۔

بَرْقَطَ: چھوٹے قدموں سے چلنا (۲) مڑ مڑ کر دیکھنا
ــــ الكَلَامَ: بے ترتیب باتیں کرنا۔
تَبَرْقَطَ: پیٹھ کے بل گرنا (۲) مویشی کا مختلف جہتوں میں چرنا۔
•بَرْقَعَت وَجْهَهَا: چہرہ پر نقاب ڈالنا (۲) برقع اڑھانا (۳) چوپائے کو منہ بند پہنانا۔
بَرْقَعَ الرجُلَ بالعَصَا: دونوں کانوں کے درمیان ڈنڈا مارنا۔
تَبَرْقَعَ: برقع اوڑھنا، نقاب اوڑھنا۔
البُرْقُع: نقاب، برقع (۲) چوپائے کا منہ بند ج: بَرَاقِع۔
البُرْقوعُ: برقع ج: بَرَاقِيع۔
المُبَرْقَعُ: وہ گھوڑا جس کے پورے منہ پر سفیدی ہو (۲) موسیقی کی ایک قسم۔
المُبَرْقَعَةُ: مؤنث مُبَرْقَع (۲) سفید سر والی بکری۔
المُبَرقِعَةُ: وہ سفیدی جو گھوڑے کے تمام چہرہ پر ہو۔
البُرْقُوق: شفتالو، زرد آلو۔
•بَرْقَلَ: جھوٹ بولنا (۲) باتیں بنانا عمل نہ کرنا
البِرْقِيل: قلعہ شکن جنگی ہتھیار (کمان جس سے گولہ پھینکا جاتا تھا)۔
•بَرَكَ ـُ بُرُوكًا و تَبْرَاكًا: اونٹ کا بیٹھنا یا سینہ کے بل گرنا (۲) کسی کا مقیم ہونا (۳) کوشش کرنا۔
ــــ على: پابندی کرنا (۲) آسمان سے مسلسل پانی برسنا۔
ــــ للقتال: لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) عورت کا بڑی اولاد کے ہوتے ہوئے شادی کرنا (هي بَرُوك)۔
أَبْرَكَ: اونٹ کو بٹھانا۔
ــــ في عدوه: طاقت لگا کر تیز دوڑنا۔
بَارَكَ على: پابندی کرنا۔
ــــ اللهُ الشيءَ وفيه وعليه: خیر و برکت والا کرنا، برکت دینا۔

بَرَّكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) بادل کا خوب برسنا
___ علیه و فیه : برکت کی دعا کرنا یا دعا دینا (۲) مبارک باد دینا۔
اِبْتَرَكَ : اونٹ کا بیٹھنا (۲) لوگوں کا لڑائی کے لئے گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۳) چوپائے کا دوڑتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔
___ فی العَدْو : تیز دوڑنا (۲) آسمان سے خوب پانی برسنا (۳) پہلوان کو کشتی میں چت کرنا۔
___ فی عِرضه و علیه : خوب مذمت کرنا۔
تَبارَكَ : بلند و برتر ہونا (۲) خدا کا ہر عیب سے پاک ہونا، مقدس ہونا۔
___ به : نیک شگون لینا، برکت حاصل کرنا (ق)۔
تَبَرَّكَ به : برکت حاصل کرنا۔
بَرَاكِ : اسم فعل (امر) قائم رہو۔
البَرَاكاءُ : میدان جنگ (۲) لڑائی میں ثابت قدمی
البَرْكُ : سینہ (۲) اونٹوں کا گلہ و: بارِك
البُرَكُ : بزدل (۲) کسی چیز پر بیٹھنے والا۔
البَرَكَةُ : زیادتی، بڑھوتری (۲) خوش نصیبی۔
البِرْكَةُ : کچا تالاب، یا حوض، گڑھا جس میں پانی ہو، جوہڑ ج: بِرَك۔
البُرْكَةُ : مرغابی جیسا ایک پرندہ (۲) پیسنے والے کی اجرت ج: بُرَك۔
البُرُوكُ : کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار شدہ حلوہ۔
البَرِيْكُ : مبارک، برکت والا (۲) مکھن لگی ہوئی کھجور ج: بُرُك۔
المَبْرَكُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) کنایہ از مال ج: مَبارِك۔
البَرْكارُ : پرکار۔
• البُرْكانُ : کوہ آتش فشاں، آتشیں مادہ ابلنے کی جگہ ج: بَراكين۔
البُرْكانُ الثائِرُ : آتش فشاں پہاڑ جس سے لاوا ابل رہا ہو۔
البُرْكان الخامِدُ و الساكن : وہ پہاڑ جس سے لاوا نہ نکل رہا ہو۔
فُوَّهَةُ البُرْكان : آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
مَقْذُوفاتُ البُرْكان : لاوا، آتشیں مادہ جو پہاڑ سے نکلتا ہے۔
بُرْكانِيٌّ : آتش فشاں پہاڑ کا۔
• بَرْكَعَ : گھٹنوں کے بل گرنا (۲) چاروں پیروں پر کھڑا ہونا (۳) پچھاڑنا (۴) کاٹنا
تَبَرْكَعَ : چت ہونا، پچھڑنا (۲) کٹنا (۳) سرین کے بل گرنا۔
البُرْكُعُ : پست قامت آدمی یا اونٹ (۲) بوجھ کی وجہ سے ڈھیلے ہاتھ پیر والا
البَرْلَنْتُ : ہیرے کی اعلیٰ قسم۔
• البَرْلمانُ : پارلیمنٹ۔
بَرْلمانِيٌّ : پارلیمنٹری۔
• بَرَمَ ـــ بَرْمًا : رسّی کو دو لڑیاں کر کے بٹنا (۲) مضبوط کرنا (۳) گھومنا۔
بَرِمَ به ـــ بَرَمًا : اکتا جانا، زچ ہونا، تنگ آجانا۔
___ بمَنْطِقه : بات صاف نہ کر سکنا۔
___ بالجَواب : لاجواب ہونا۔
أَبْرَمَ : مضبوط و مستحکم کرنا (۲) ہانڈی بنانا (۳) انگور کی بیل پر انگور کا دانہ نکلنا (۴) کپڑے کی دو لڑیاں کر کے بٹنا (۵) کسی کو تنگ کرنا، زچ کرنا (۶) معاہدہ کو آخری شکل دینا (۷) فیصلہ کو قطعی کرنا، قطعی فیصلہ کرنا۔
تَبَرَّمَ بكذا : اکتا جانا، تنگ آجانا۔
البَرّامَةُ و البَرِّيمَةُ : برما، سوراخ کرنے کا اوزار (۲) ڈاٹ کھولنے کا آلہ۔
البَرَمُ : بخل کی بنا پر جوئے سے الگ رہنے والا (۲) حل کیا ہوا سرمہ (۳) ابتداءً نمودار ہونے والا انگور کا دانہ ج: أَبْرام۔
البُرْمَةُ : پتھر کی ہانڈی ج: بُرَم۔
البَرِيمُ : دو رنگ کی بٹی ہوئی رسی یا عورتوں کا پٹکا (۲) نذر سے بچانے والا تعویذ (۳) رسّی جو دو بٹی ہوئی رسیوں کے ساتھ ملا کر بٹی جائے (۴) مختلف قسم کے افراد کا مجموعہ، لشکر (۵) بکریوں اور بھیڑوں کا ملا جلا ریوڑ (۶) سرمہ ملا ہوا آنسو (۷) آفتاب کی روشنی جو رات کی بقیہ تاریکی میں نظر آئے (۸) ملزم، متہم۔
مِبْرَمٌ : تکلا ج: مَبارِم۔
المُبْرَمُ : مضبوط و مستحکم، قطعی۔
المُبْرِمُ : بھاری۔
المِبْيَرَمُ : چھینی یا لوہے کا ٹکڑا جو لکڑی چیرتے وقت شگاف میں رکھی جائے۔
• البِرْمِيلُ : بیرل (۲) ڈرام، لکڑی کا برتن جس میں سرکہ وغیرہ رکھا جاتا تھا ج: بَرامیل
• بَرَمْهات : ساتویں قبطی مہینہ کا نام (موسم بہار کا مہینہ) مارچ۔
• بَرْمُودَةُ : آٹھواں قبطی مہینہ (موسم بہار کا مہینہ) اپریل۔
• البَرْنِيُّ : کھجور کی ایک قسم (گول سرخ و زرد) ج: بَرانِيّ۔
• البَرْنامَجُ : فہرست، پروگرام (۲) حساب کا مکمل چارٹ، بجٹ (۳) وہ فہرست جس میں محدث اسماء رواۃ اور اسانید کتب لکھتے ہیں ج: بَرامِج۔
برنامج الدراسة و التعليم : نصاب تعلیم
• البُرُنْزُ : تانبے اور سیسہ کا مکسچر، امتزاج۔
• تَبَرْنَسَ : لمبی ٹوپی اوڑھنا (۲) وہ کرتا پہننا جس کے ساتھ سرپوش ملا ہوا ہو۔
البُرْنُسُ : وہ کپڑا جس کے ساتھ سر ڈھانپنے والا حصہ جڑا ہوا ہو (۲) لمبی ٹوپی (۳) غسل کے بعد پہنا جانے والا آستین دار کرتا ج: برانس

•البَرْنوف : ایک درخت جو مصر میں ہوتا ہے اس کی تیز بو سے کیڑے مرجاتے ہیں ۔
•البَرْنِيَّةُ : مٹی کا برتن، عمدہ قسم کی کھجور ج: بَرَانِيّ ۔
•البُرْنَيْطَةُ : ہیٹ، انگریزی ٹوپ ج: بَرَانِيطُ ۔
•بَرْنَقَ : وارنش پھیرنا، برنیقی رنگ سے رنگنا
البَرْنِيقيُّ : وارنش، کتان کے بیج سے بنا ہوا مادہ ۔
•بَرِهَ ـَ بَرَهًا : جسم کا بھرا ہوا ہونا، بیماری کے بعد اصل حالت پر لوٹ آنا (۲) سفید ہو جانا۔ هو أبْرَه و هي بَرْهاء ج: بُرْهٌ ۔
أبْرَهَ : دلیل دینا (۲) عجیب چیزیں ظاہر کرنا (۳) غالب آنا ۔
البُرْهَة و البَرهة : وقت کا کچھ حصہ، دیر، لمحہ، پیریڈ ج: بُرَهٌ ۔
بُرْهُجٌّ : تیز رفتار ۔
•برهَمَه و إليه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
البَرَاهِمَةُ : ہندوؤں کی ایک ذات، برہمن و: بِرهَمِيٌّ ۔
البَرْهَمَةُ و البُرْهُمَةُ : کلی ۔
•بَرْهَنَ على ... : دلیل دینا، مدلل کرنا۔
البُرْهَانُ : قاطع اور واضح دلیل، ثبوت (۲) چند یقینی مقدمات سے مرکب قیاس ج: بَرَاهِين ۔
•بَرَا ـُ بَرْوًا : کڑا بنانا (۲) ناک میں کڑا ڈالنا (۳) تراشنا (۴) پیدا کرنا۔
أبْرَى : ناک میں کڑا ڈالنا ۔
البُرَةُ : ناک کا کڑا ج: بُرَات و بُرًى ۔
البُرْوَةُ : البُرَةُ (۲) قلم وغیرہ کی چھیلن، صابن کے ریزے ۔
البَرِيَّة : مخلوق ج: بَرَايا۔ دیکھئے (برأ)
البُروتِسْتَنْتِيَّة : پروٹیسٹنٹ، عیسائیوں کا ایک فرقہ ۔

•بُرُوتِسْتُو : ایک سرکاری کاغذ جو صاحب معاملہ کی طلب پر تحریر کیا جاتا ہے ۔
•بُرُوتُون : پروٹین جو ایٹم کی ترکیب میں کام آتی ہے ۔
•بَرْوَزَ : فوٹو وغیرہ کو فریم میں لگانا ۔
البِرْوَازُ : چوکٹا، فریم ۔
•البُرُوفَةُ : پروف ۔
•البُرُوقُ : ابتدائی روئیدگی یا سبزہ جو زمین کو ڈھانپ لے ج: بَرَاوِق ۔
•بَرَى ـِ بَرْيًا : لکڑی یا پتھر کو چھیلنا یا تراشنا، قلم کی نوک بنانا (۲) دبلا کر دینا، ہڈیاں نکال دینا۔ هو مَبْرِيٌّ و بَرِيٌّ
ـــ له : سامنے آنا ۔
أبْرَى الشيءُ : مٹی لگ جانا، گرد آلود ہونا۔
بَارَاه مُبَارَاةً : مقابلہ کرنا (۲) میچ کھیلنا (۳) بیوی سے علیحدگی پر مصالحت کرنا ۔
ابْتَرَى : بَرَى ۔
انْبَرَى : چھلنا (۲) دبلا ہو جانا۔
ـــ له : سامنے آنا، مقابلہ پر آنا ۔
تَبَارَى الرجُلان : باہم ٹکرانا، مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا (ج) ۔
تَبَرَّى له : آڑے آنا، درپے ہونا (۲) کسی کی ہمدردی حاصل کرنے کے درپے ہونا
الباريله: دیکھئے (بور) ۔
البارِيّ و البارِيَّة : دیکھئے (بور)
البَرَى : مٹی (۲) مخلوق ۔
البُرَاءُ : برادہ، چھیلن ۔
البُرَايَةُ : البُراء (۲) موٹی تازی اونٹنی (۳) خراب لوگ ۔
البِرايَة : تیر سازی ۔
البَرَّاءُ : تیر ساز ۔
البَرَّاءَةُ و البَرَّايَةُ : پنسل تراش، چاقو، قلم تراش ۔
البِري بِرِي : وٹیامن کی کمی سے پیدا ہونے والی بیماری (ضعف اعصاب) ۔

المُبَارَاةُ : میچ، کھیل میں مقابلہ ج: مُبَارَيات ۔
المِبْرَاةُ : پنسل تراش، قلم تراش ج: مَبَارٍ

ب ـــــ ز

•بَزْبَزَ : تیز چلنا (۲) شکست کھا کر بھاگنا (۳) بے چین ہونا (۴) سختی سے ہلانا (۵) سختی سے ہانکنا (۶) ٹھیک کرنا (۷) کھینچ کر نکالنا
البُزَابِزُ : تیز رفتار، کثیر الحرکت، مضطرب
البُزْبازُ و البُزْبُزُ : البُزَابِزُ ۔
•بَزَجَ ـُ بَزْجًا و بَازَجَ : فخر کرنا۔
ـــه على : اکسانا (۲) بہتر بنانا، مزین کرنا
بَزَّجَ : بَزَجَ ۔ تبازَجَ الرجُلان: باہم فخر کرنا ۔
البَزِيجُ : بھلائی کا بدلہ دینے والا ۔
•بَزَخَه ـَ بَزْخًا : مار کر ناف باہر کو نکال دینا، لاٹھی سے مارنا، مار کر جھکا دینا (۲) کمان کو موڑ دینا (۳) رسوا کرنا۔
بَزِخَ ـَ بَزَخًا : سینے کا آگے کو نکلنا اور پیٹھ اندر کو دھنس جانا۔ هو أبْزَخ و هي بَزْخَاءُ ج: بُزْخٌ ۔
بَزَّخَ : عاجزی کا اظہار کرنا، فروتنی کرنا، جھکنا ۔
انْبَزَخَ ظَهْرُ الفَرَسِ : گھوڑی کی پیٹھ کا جھک جانا ۔
تَبَازَخَ : سینہ آگے کو نکال کر اور پیٹھ اندر کرکے (ابزخ کی طرح) چلنا (۲) عورت کا اپنے سرین کو نکالنا (۳) گھوڑے کا پیروں کو موڑ لینا ۔
ـــ عن الامر : کسی کام سے پیچھے ہٹنا، نہ کرنا ۔
البَزَخُ : ریت کا نشیبی حصہ ج: أبْزَاخ ۔
•البُزْدَرَةُ : شکار میں باز رکھنے کا پیشہ۔
•بَزَرَ ـُ بَزْرًا : بیج ڈالنا، تخم ریزی کرنا۔
ـــ القِدرَ : دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کپڑے کو ڈنڈے

سے کوٹنا۔
بَزَّرَ: دیگچی میں مصالحہ ڈالنا (۲) کھانے میں مصالحہ ملانا (۳) کلام کو دلچسپ بنانا۔
البَازُورُ: شک میں ڈالنے والا ج: بَوَازِیْر
البَزْرُ: بیج (۲) اولاد ج: بُزُور۔
البِزْرُ: بیج ج: بُزُور (۲) مصالحہ ج: اَبْزَارٌ جج: اَبَازِیر۔
البَزْرَاءُ: کثیرالاولاد عورت۔
البِزْرَةُ: بیج، روئی کا بیج۔
البَزَّارُ: بیج فروخت کرنے والا۔
البَیْزَارُ: زمین کا بینے والا (۲) شکار میں باز رکھنے والا ج: بَیَازِرَة۔
البَیْزَارَة و البَیْزَرُ و المِبْزَرَة: موٹی لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کوٹتا ہے ج: بَیَازِرُ۔
البَیْزَرَةُ: شکاری پرندوں کے احوال جاننے کا علم۔
المِبْزُورُ: کثیرالاولاد آدمی۔
•بَزَّ ــُ بَزًّا و بِزَّةً و بِزِّیزَی: جوڑدار پر غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی کوئی چیز لینا۔
اِبْتَزَّ: غالب آنا (۲) چھیننا، زبردستی لینا، لوٹنا، کھسوٹنا۔
البِزَازَة: پارچہ فروشی۔
البَزُّ: کپڑوں کی ایک قسم (۲) ہتھیار۔
البِزُّ: پستان۔
البَزَزُ: ہتھیار۔
البَزَّازُ: پارچہ فروش، کلاتھ مرچینٹ۔
بَزَّازَةُ الأَطْفَال: دودھ پینے کی شیشی۔
البِزَّةُ: ہتھیار (۲) ہیئت (۳) ڈریس، کپڑوں کا جوڑا۔
•بَزُعَ ــُ بَزَاعَةً: بچہ کا خوش طبع ہونا، ہوشیار و چالاک ہونا (۲) بات کرنے میں بے جھجک ہونا (۳) انتہائی حسین ہونا (۴) بلند رتبہ ہونا۔ هو بَزِیْعٌ و بُزَاع۔

تَبَزَّعَ: خوش طبع ہونا، ہوشیار ہونا (۲) فتنہ کھڑا ہونا۔
بَزَّاع: بے جھجک گفتگو کرنے والا۔
•بَزَغَتِ السِّنُّ ــُ بَزْغًا و بُزُوغًا: دانت کا جلد پھاڑ کر نکلنا (۲) چاند اور سورج کا طلوع ہونا، تارہ نکلنا (۳) نشتر لگا کر خون نکالنا (۴) خون بہانا
بَزَّغَه: نشتر لگانا، چوپائے کے کھر پر ہلکا نشتر لگانا۔
اِبْتَزَغَ الرَّبِیْعُ: موسم بہار کا آغاز ہونا
البَازِغَةُ: دانت (۲) طلوع ہونے والا ستارہ ج: بَوَازِغ۔
بُزُوغ: طلوع، ظہور۔
المِبْزَغ: نشتر ج: مَبَازِغ۔
•بَزَقَ ــُ بَزْقًا و بُزَاقًا: تھوکنا (۲) آفتاب کا طلوع ہونا (۳) بونا۔
البُزُق: ستار، آلہ موسیقا۔
البُزَاق: تھوک۔
•بَزَلَ ــُ بَزْلًا و بُزُولًا: سوراخ کرنا، برمانا (۲) شیشی کی ڈاٹ کھولنا (۳) تجربہ کار ہونا (۴) ضرورت کو پورا کرنا (۵) رائے اور معاملہ کا پختہ ہونا (۶) کچلی نکلنا (۷) پھاڑنا۔ هو مبزول وبازل
بَزُلَ الرَّأْیُ والأَمْرُ: رائے اور معاملہ میں پختہ اور معتدل ہونا۔
بَزَّل: بَزَلَه۔
انبزَلَ: پھٹنا۔
تبزَّلَ: پھٹ جانا (۲) شراب کا بہنا (۳) سوراخ کرنا یا ہونا (شراب کے برتن میں)۔
اِبْتَزَلَ: سوراخ کرنا (۲) جسم سے خون ٹپکنا۔
اِسْتَبْزَلَ: کھولنا، صاف کرنا۔
البَازِلُ: نکلتے وقت کا دانت (۲) تجربہ کار آدمی ج: بَوَازِل۔
البَازِلَة: زخم جو جلد کو پھاڑ کر خون بہائے (۲) بقدر ضرورت مال۔

البُزَالُ: سوراخ جس سے شراب وغیرہ نکلے۔ (۲) ڈرام یا پیپے کی ٹونٹی۔
البِزَالُ: بوتلوں کی ڈاٹ کھولنے کا پیچ (۲) برما۔
المِبْزَالُ: برما (۲) ایک طبی آلہ جس سے مریض استسقا کے پیٹ سے رطوبت نکالی جاتی ہے (۳) شراب صاف کرنے کا آلہ ج: مَبَازِل۔
المِبْزَلَة: شراب صاف کرنے کا آلہ، سوراخ کرنے کا آلہ۔
•بَزَمَ ــِ بَزْمًا: بات کا سخت ہونا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) توڑنا (۴) اونٹنی کا بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے دودھ نکالنا (۵) چھیننا۔
ـــــ علیه: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا۔
ـــــ بالعِبْءِ: بوجھ اٹھانا۔
الإِبْزِیْم: دیکھئے إبزیم در ہمزہ۔
البَازِمَةُ: مصیبت ج: بَوَازِم۔
البَزْمَةُ: مصیبت (۲) دن رات میں ایک دفعہ کا کھانا (۳) تیس درہم کا وزن۔
البَزِیْمُ: کھجور کے پتے جن سے سبزی کو باندھا جائے (۲) بچا ہوا توشہ ج: بُزُم۔
البَزِیْمَةُ: البَزِیْم ج: بَزَائِم۔
•بَزَا ــُ بَزْوًا: کسی چیز کو دیکھنے یا سننے کی کوشش کے لئے گردن لمبی کرنا (۲) کسی کا سینہ آگے کو نکلنا اور کمر کا دھنسا ہوا ہونا (۳) کسی پر زبردستی کرنا۔
ـــــ بَزَوَانًا: کودنا، اچھلنا۔
بَزِیَ ــَ بَزًا و بَزَاءً: سینہ نکلنا، پیٹھ کا دھنسنا۔ هو أَبْزَی۔
أَبْزَی به: غالب آنا، زیر کرنا (۲) کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
تبازَی: سینہ آگے کو نکالنا اور کمر کو دھنسا لینا (۲) لمبے قدم رکھنا۔
البَزْوُ: مثل، نظیر۔
أَبْزَی: وہ شخص جس کا سینہ نکلا ہوا ہو اور

کمر جھکی ہوئی ہو م: بَزْوَاء۔
البَزَّاءُ: ڈینگ، بلاوجہ بڑائی۔
البازی و الباز: باز، شکرا ج: بَوَاز و بُزَاة و بِیزَانٌ۔
بَزِیٌّ: دودھ شریک بھائی۔

ب ــــ س

•بَسْ: بس، کافی ہے (فارسی لفظ بمعنی حَسْب)
بِسْ: بلی کو دھمکانے کا لفظ۔
بِسْ بِسْ: اونٹنی یا بکری کو دودھ نکالنے کے لئے بلانے کا لفظ (۲) بلی کو بلانے کی آواز
•بَسَأَ به ـَ بَسْأً و بُسُوءًا: مانوس ہونا، بے تکلف ہونا (۲) نرمی برتنا۔
بَسِئَ به ـَ بَسَأً و بَسَاءً: بَسَأَ۔
أَبْسَأَهُ: مانوس اور بے تکلف بنانا۔
•بَسْبَسَ: تیز چلنا (۲) بس بس کہہ کر جانور کو بلانا
بینهم: چغل خوری اور لگائی بجھائی کرنا
تَبَسْبَسَ: زمین پر پانی بہنا۔
البَسْبَاسَةُ: جوتری، خوشبودار (ارنڈ کی طرح کا) درخت یا پھل ج: بَسْبَاس۔
البَسْبَسُ: جنگل، چٹیل میدان ج: بَسَابِس
تُرَّهَاتُ البَسَابِسِ: فضول باتیں، بے بنیاد باتیں۔
•بَسْبُوسَة: آٹے کا حلوی۔
•بَسَتَ ـُ بَسْتًا: لمبے قدم اٹھا کر چلنا۔
البُسْتَانُ: باغ جس میں فاصلے سے درخت لگے ہوں اور کاشت کی جا سکتی ہو ورنہ حدیقة کہا جائے گا ج: بَسَاتِین۔
بَسْتَنَة: باغبانی۔
البُسْتَانِیُّ: باغبان، مالی۔
•بَسَرَ ـُ بَسْرًا و بُسُورًا: جلدی کرنا، ناگواری ظاہر کرنا، ترش رو ہونا، چہرہ پر شکن پڑنا۔
ـــ بكذا: آغاز کرنا، کھجور کے درخت کو قبل از وقت قلم لگانا۔
بَسَرَ النباتَ: پہلی روئیدگی پر چرنا۔
ـــ القَرْحَةَ: پھوڑے کو پکنے سے پہلے توڑنا
ـــ الدَّینَ: وقت سے پہلے قرض کا تقاضا کرنا۔
ـــ السِّقاءَ: بغیر جمے ہوئے دہی کو پی لینا۔
ـــ البُسْرَ: خام پختہ کھجور کو پختہ کھجور کے ساتھ ملانا (نبیذ میں)۔
ـــ الخبرَ: قبل از وقت خبر دینا۔
بُسِرَ: بواسیر میں مبتلا ہونا۔
أَبْسَرَ: کھجور کا گدر (نیم پختہ) ہو جانا (۲) سمندر میں کشتی کا رک جانا (۳) قبل از وقت کام کرنا، عجلت کرنا۔
باسَرَتِ الدَّابةُ: قبل از وقت جفتی چاہنا
ابتَسَرَتِ الرِّجْلُ: ٹانگ سُن ہو جانا۔
ـــ بالشیءِ: آغاز کرنا۔
ـــ الشیءَ: جلدی کرنا، ہر کام کو قبل از وقت کرنا۔
تَبَسَّرَ: ناپختہ کھجور مانگنا (۲) ٹانگ کا سُن ہو جانا (۳) قبل از وقت کرنا۔
البَاسُورُ: مَسّہ (بواسیر کا) ج: بَوَاسِیر
البَسْرُ: ترش رو، تیوری چڑھا ہوا (۲) بادل سے برسنے والا پہلا پانی۔
البُسْرُ: نیم پختہ (ادھ کچری) کھجور، گدر کھجور (۲) ہر تازہ شے ج: بِسَار۔
البُسْرَةُ: ایک گدر کھجور (۲) کونپل۔
البَسُور: شیر۔
المُبْتَسَرُ: بے موسم، قبل از وقت۔
المِبْسَارُ: وہ کھجور کا درخت جس کی کھجور رُطَب (پختہ) نہ بنتی ہوں۔
المَبْسِرَةُ و المَبْسَرَة: ہوا جس سے بارش کا اندازہ لگایا جائے۔
•بَسَّ ـُ بَسًّا: محنت و جستجو کرنا (۲) ستّو بنانا (۳) چکنا چور کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
ـــ منه: پرانا کر دینا (۲) اونٹوں کو آہستہ ہنکانا، اونٹنی کو دوہنے کے لئے بس بس کہنا (۲) دھتکارنا۔
أَبَسَّ: اونٹنی کو بس بس کہنا (۲) چارے اور پانی کے لئے بلانا۔
الایناس قبل الإبْسَاسِ: فرمائش کرنے سے پہلے مانوس بنانا ضروری ہے۔
لا أفعل ذلك ما أَبَسَّ عبدٌ بناقته: (نفی کی تائید کے لئے)۔
انْبَسَّ: بہنا (۲) جانا، چلنا۔
البَاسَّةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام (۲) باسّ کی تانیث۔
البَسُّ و البَسَّة: پالتو بلی، پوسی۔
البَسَّاسَةُ: مکہ معظمہ کا ایک نام۔
البَسُوسُ: چرواہا (۲) اونٹنی جو بس بس کہنے پر دودھ دے ج: بُسُسٌ (۳) ایک عورت جو دو قبیلوں کے درمیان جنگ کا باعث ہوئی، منحوس عورت۔
البَسِیْسُ: تھوڑا سا کھانا۔
البَسِیْسَةُ: ستو یا آٹا جو تیل یا گھی ملا کر بغیر پکائے کھایا جائے، سوکھی روٹی جسے کوٹ کر پانی میں ملا کر کھایا جائے۔
•بَسَطَ ـُ بَسْطًا: پھیلانا، کشادہ کرنا، بچھانا، وسعت دینا (۲) ظاہر و واضح کرنا (۳) زبان لمبی کرنا (۴) خوش کرنا (۵) کافی ہونا (۶) مسلط کرنا (۷) ترجیح دینا (۸) عذر قبول کرنا (۹) وقار کو گرانا (ق)
بَسُطَ ـُ بَسَاطَةً: چہرہ کھل جانا (۲) فراخ دست ہونا (۳) زبان چلنا (۴) سادہ اور بے تکلف ہونا، معمولی ہونا۔
بَاسَطَهُ: بے تکلفی سے پیش آنا، خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا۔
بَسَّطَ: پھیلانا (۲) واضح کرنا (۳) آسان و سہل بنانا۔
انْبَسَطَ: پھیلنا، بچھنا (۲) ہاتھ کشادہ ہونا (۳) زبان کا تیز ہونا (۴) خوش ہونا (۵) سنجیدگی کو ختم کرنا، بے تکلف ہو جانا (۶) دن لمبا ہونا۔

تَبَسَّطَ : پھیلنا (۲) واضح ہونا ۔
ـــــ فی الکلام : واضح کرنا، شرح و بسط سے بیان کرنا (۲) تفریح کرنا، ملک کے طول و عرض میں چلنا (۳) بے تکلف ہونا ۔
البَاسِطُ : اللہ تعالیٰ کا ایک نام ۔
البَاسِطَةُ : قدِ آدم جو دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر ناپا جائے ۔
البَسَاطُ : کشادہ زمین ۔
البِسَاطُ : فرش، بچھونا (ہر وہ چیز جو بچھائی جائے) دری، چٹائی (۲) کشادہ زمین ج: بُسُطٌ
البَسْطُ : علم الحساب میں کسر کا اعلیٰ عدد ۔
البُسْطَاءُ : بڑا اور چوڑا کان ج: بُسُطٌ ۔
البَسْطَةُ : زیادتی، وسعت، دسترس (۲) نرم و نازک ہرنی یا عورت (ق) ۔
البَسِيطُ : غیر مرکب (۲) واضح اور صاف (۳) کشادہ (۴) سادہ، معمولی، نیک نیت ج: بُسُطٌ
بَسِيطُ الكَفِّ : فراخ دست، سخی ۔
(مَعْرِفَة) بَسِيطَة : معمولی تعارف ۔
البَسِيطَةُ : بسیط کی تانیث (۲) زمین ج: بَسَائِط ۔
المُتَبَسِّطُ : سطح ۔
بَسَاطَةٌ : سادگی، صاف دلی (۲) بے تکلفی ۔
مَبْسُوط : خوش (۲) واضح اور صاف (۳) پھیلا ہوا، کشادہ ۔
• بَسْطِرْمَة : ران کے گوشت کے پارچے جن پر مصالحہ لگا کر سینکا جائے ۔
• بَسَقَ ـُ بَسْقًا : تھوکنا ۔
بَسَقَ ـُ بُسُوقًا : بلند و دراز ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا ۔
ـــــ اصحابَه : برتر ہونا (ح) ۔
ـــــ فی ... : ماہر ہونا ۔
أَبْسَقَتِ النَّاقَةُ و الجَارِيَةُ ونحوهما : بغیر ولادت پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا ۔ هی مُبْسِقٌ ج: مَبَاسِقُ و مَبَاسِيقُ ۔
بَسَّقَ : لمبا کرنا ۔
ـــــ علیه : کسی کے مقابلہ پر بڑا بننا ۔
تَبَسَّقَ : بلند ہونا (۲) کسی کی اچھی شہرت ہونا ۔
البَاسِقُ : دراز، بلند، اچھی شہرت والا
البَاسِقَةُ : صاف رنگ کا سفید بادل (۲) مصیبت ج: بَوَاسِق (ح) ۔
بُسَاقَةُ القَمَرِ : چمکدار سفید پتھر ۔
البَسْقَةُ : کالے پتھروں والی زمین ج: بِسَاق ۔
• بَسْكُوِيت : بسکٹ ۔
• بَسَلَ ـُ بُسُولًا : غصہ اور بہادری سے تیور چڑھنا (۲) کھانے یا پینے کی چیز کا سڑ جانا (۳) سخت ہونا ۔
ـــــ بَسْلًا : روکنا (۲) ملامت کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا لینا (۴) آٹے وغیرہ کو چھاننا
بَسُلَ ـُ بَسَالَةً و بَسَالًا : بہادر ہونا (۲) لڑائی میں تیوری چڑھائے ہوئے ہونا
أَبْسَلَ : حرام و ممنوع قرار دینا (۲) خود کو موت یا ضرب کے لئے تیار کرنا (۳) کسی کو ہلاکت میں ڈالنا (۴) کسی چیز کو رہن رکھنا (۵) اپنے کام کے لئے کسی کو وکیل و مختار بنانا (۶) کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنا دینا ۔
بَاسَلَه : کسی پر حملہ آور ہونا، بہادری میں مقابلہ کرنا ۔
بَسَّلَ : چہرہ کو بری طرح بگاڑنا (۲) کھانے اور شراب کو کھٹا اور خراب کرنا ۔
اِبْتَسَلَ لِلْمَوْتِ : مرنے کے لئے تیار ہو جانا، موت کے منہ میں جانا ۔
تَبَسَّلَ : غصہ یا بہادری کی بنا پر تیور چڑھانا (۲) ترش رو ہونا ۔
اِسْتَبْسَلَ : موت کے لئے تیار ہو کر لڑائی شروع کرنا (۲) مرنے کے لئے تیار ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔
البَاسِلُ : جری، بہادر ج: بُسْلٌ و بَوَاسِل (۲) شیر ج: بَوَاسِل (۳) کھٹا بدبودار دودھ (۴) سرکہ جس کا ذائقہ بدل گیا ہو (۵) سخت ناگوار بات ۔
بَسَلْ : بمعنی أَجَلْ ۔
البَسْلُ : حرام (مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب کے لئے) (۲) مہندی کا پانی (۳) بدشکل آدمی ۔ بَسْلًا لَه : وہ ہلاک ہو ۔ بَسْلًا بَسْلًا : آمین آمین ۔
البِسِلَّةُ : البِسِلَّى : مٹر ۔
البَسُولُ : انتہائی بہادر، سورما (۲) شیر ۔
البَسِيلُ : بہادر ج: بُسَلَاءُ (۲) برتن میں رہ جانے والی تلچھٹ ۔
البَسِيلَةُ : تلچھٹ (۲) تلخی (۳) تھرماس ۔
البَسَالَةُ : بہادری، جرأت، دلیری ۔
البُسْلَةُ : جادوگر کی اجرت ۔
المُتَبَسِّلُ : شیر ۔
• بَسَمَ ـِ بَسْمًا و اِبْتَسَمَ و تَبَسَّمَ : مسکرانا ۔ هو بَاسِمٌ و بَسَّام ۔ وهو وهی مِبْسَام ۔ ما بَسَمْتُ كذا : نہیں چکھا ۔
اِبْتَسَمَ : بادل سے بجلی چمکنا (۲) مسکرانا ۔
تَبَسَّمَ : کلی کھلنا (۲) مسکرانا ۔
البَسِيمَةُ : حلوی جو ناریل آٹے اور گھی و شکر سے بنایا جائے ۔
المَبْسِمُ : دانت (۲) منہ (۳) پائپ جس سے تمباکو پیا جائے ج: مَبَاسِم ۔
مَبْسِمُ السِّيجَارَة : سگریٹ ہولڈر ۔
• بَسْمَلَ : بسم اللہ پڑھنا یا لکھنا ۔
• أَبْسَنَ : خوش رنگ ہونا، خوش وضع ہونا ۔
البَاسِنَةُ : ہل کا پھال (نوک دار لوہا) کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: بَوَاسِن ۔
بَسَنٌ : حَسَنٌ بَسَنٌ : اچھا، خوش ہیئت

ب ـــــ ش

•البِشْتُ: موٹا اونی کمبل جسے دیہات کے لوگ اوڑھتے ہیں۔
•بَشَرَ بہ ـُ بُشْرًا: خوش ہونا۔
ـــ بکذا: خوش کرنا (۲) خندہ پیشانی سے ملنا (۳) کھال چھیلنا (۴) موچھ کو بالکل صاف کر دینا (۵) ٹڈی کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔
بَشِرَ ـَ بِشْرًا بہ: خوش ہونا (۲) نیک فال لینا۔
بَشُرَ ـُ بَشَارَةً: حسین وخوب رو ہونا۔ هو بَشِيرٌ ج: بُشَرَاء۔ هي بَشِيرَة ج: بَشَائِر۔
أَبْشَرَتِ الأَرْضُ: زمین سے پہلی بار نبات کا اگنا۔
أَبْشَرَ الرجلُ بكذا: خوش ہونا، خوشی منانا (۲) اونٹنی کا جفتی کھانا (۳) کسی کو خوش کرنا (۴) کھال چھیلنا (۵) خوشی کا چہرہ کو چمکا دینا۔
أُبْشِرَ: نہایت تجربہ کار ہونا۔ هو مُبْشَرٌ۔
بَاشَرَ: عورت سے جماع کرنا (۲) کسی کام کو خود کرنا، براہ راست کرنا (۳) کام میں لگ جانا (۴) ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا۔
ـــ النعيمُ فلانا: کسی پر خوش حالی کا اثر ظاہر ہونا۔
ـــ الصِّناعة: پیشہ اختیار کرنا
بَشَّرَ بكذا: کسی کو خوش خبری دینا (۲) اونٹنی کے پہلا بچہ ہونا (۳) کھجور کے درخت پر پہلا پھل آنا۔
ـــ الرِّيحُ بالغيث: ہوا کا برسنے والے بادلوں کو لانا (ق)۔
ابْتَشَرَ: چھیلنا۔
تَبَاشَرَ: ایک دوسرے کو خوش خبری دینا، باہم خوش ہونا۔

تَبَشَّرَ: خوش ہونا، خوشی سے چہرہ کھل جانا
اسْتَبْشَرَ: خوش ہونا، خوشی محسوس کرنا (۲) خوش خبری دینا (۳) نیک فال لینا۔
البُشَارُ: نچلے لوگ۔
البِشَارَةُ: خوش خبری (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام (۳) نیک فال (۴) حسن ج: بَشَائِر۔ بَشَائِرُ الصبحِ: صبح کے ابتدائی آثار۔ بَشَائِرُ الوَجْهِ: چہرہ کا حسن وجمال۔ بَشَائِرُ الفَاكِهَةِ: ابتدائی پھل۔
البُشَارَةُ: البِشارة (۲) چھیلن ج: بَشَائِر
البِشْرُ: خندہ روئی، خوشی۔ لَقِيَه بِبِشْرٍ: خندہ پیشانی سے ملا (ق)۔
البَشَرَةُ: کھال، ظاہری جلد، ظاہری سطح ج: بَشَرٌ۔
البُشْرَى: خوشخبری، مسرت بخش خبر (۲) خوش خبری دینے والے کا انعام ج: بُشَرٌ۔
البِشْرِيَّةُ: معتزلہ کا ایک گروہ جو بشر بن المعتمر کی طرف منسوب ہے۔
البَشُورُ: جو ہوا بارش کا پتہ دیتی ہو ج: بُشُرٌ۔
التَّبَاشِيرُ: ابتدائی علامات، آثار۔
التَّبْشِيرُ: تبلیغ دین، خاص طور پر دین مسیح کی تبلیغ۔
المِبْشَرَةُ: چھیلنے کا اوزار، جلد صاف کرنے کا آلہ۔
المُبْشَرَةُ و المَبْشُورَةُ: ہر لحاظ سے حسین عورت، پیکر جمال۔
المُبَشِّرُ: مبلغ دین، مسیحی مبلغ (۲) خوش خبری دینے والا۔
المُبَشِّرَاتُ: بارش کی خبر دینے والی ہوائیں۔
المُبَاشِرُ: ڈائرکٹ، براہ راست، بلاواسطہ۔
رَئِيسٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ آفیسر۔
مُبَاشَرَةً: براہ راست، بلاواسطہ طور پر۔

•البَشْرَفُ: موسیقی کا پہلا لحن۔
•بَشَّ ـَ بَشًّا و بَشَاشَةً: چہرہ کا کھلنا، چمکنا (۲) کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا۔ هو بَشٌّ و بَشَّاشٌ۔
ـــ لہ بخیر: اچھی چیز دینا۔
أَبَشَّ: زمین کا پہلی مرتبہ اگانا، زمین سے پہلی روئیدگی ہونا۔
تَبَشَّشَ بہ: خوش ہو کر ملنا۔
المَبْشِيشُ: چہرہ۔
بَشَّاشٌ: خوش وخرم، خندہ رو، ہنس مکھ۔
•بَشِعَ ـَ بَشَعًا و بَشَاعَةً: کھانے کا بدبودار ہونا (۲) لباس کا کھردرا ہونا (۳) حلق میں کھانا اٹک جانا (۴) منھ کی بو کا بدل جانا (۵) اخلاق بگڑ جانا، نفس کا گندہ ہونا (۶) چہرہ بگڑنا، تیور چڑھنا (۷) چہرہ کا بدنما ہونا (۸) قبیح المنظر ہونا (۹) وادی کا لوگوں سے یا پانی سے بھر جانا (۱۰) لکڑی کا زیادہ گانٹھ والی ہونا۔
ـــ بالأمر: کسی کام سے تنگ آجانا۔
ـــ بالعدوّ: دشمن پر سختی کرنا۔
ـــ بالطعام: کھانا راس نہ آنا، بدمزہ ہونا۔
أَبْشَعَه الطعامُ والشرابُ: کسی کو کھانا پینا راس نہ آنا۔
اسْتَبْشَعَ: برا سمجھنا، بدمزہ پانا۔
بَشَاعَة: بدنمائی، خرابی، بگاڑ، فساد، بدصورتی بدمزگی۔
بَشِعٌ و بَشِيعٌ: بدنما، بدشکل، بدمزہ، تنگ۔
•بَشَقَ ـِ بَشْقًا: کپڑے کو آہستہ سے پھاڑنا (۲) کسی کو لاٹھی سے مارنا (۳) کوئی چیز لینا (۴) نظر کو تیز کرنا۔
البَاشِقُ: شکرہ جیسا شکاری پرندہ ج: بَوَاشِق۔
البَشِقُ: پریشان، جو شخص ایسے معاملات میں پھنسا ہوا ہو جن سے جان خلاصی نہ ہو سکے

•بَشَكَ ـ بَشْكًا : چوپائے کا تیز چلنا (۲) جھوٹ بولنا۔ هو باشِكٌ و بَشَّاك (۳) کاٹنا (۴) تیز ہنکانا (۵) کپڑے میں لمبے اور بے تکے ٹانکے لگانا، خراب سلائی کرنا (۶) عقال کھولنا (۷) جھوٹی سچی باتیں کرنا۔

ــــ فی العمل : کام کو خراب کرنا (۲) ایک شے کو دوسری میں ملانا۔

أَبْشَكَ الكلامَ : جھوٹ کی آمیزش کرنا۔

ابتشَكَ : دھاگے وغیرہ کا ٹوٹ جانا (۲) جھوٹ بولنا (۳) کلام میں جھوٹ کی آمیزش کرنا (۴) برجستہ کلام کرنا۔

ــــ عرضَه : بے عزتی کرنا۔

البَشَكَى : تیز رفتار اور پھرتیلی اونٹنی یا عورت۔

البَشْكُورُ : تنور سے روٹی نکالنے کی چھڑ روٹی گیر (۲) شہد اکٹھا کرنے کی لکڑی۔

•البَشْكِيرُ : غسل کا بڑا تولیہ ج: بَشَاكِير۔

•بِشْلِكٌ : چاندی کا ایک سکہ پانچ پیاسٹر کے برابر۔

•بَشْلَلَةٌ : تنگ کرنا، الجھا دینا، دخل اندازی کرنا

تَبَشْلَلَ بعمَلٍ او فيه : الجھ جانا۔

•بَشِمَ ـ بَشَمًا : من الطعام: بدہضمی ہونا (۲) اکتا جانا۔ هو بَشِمٌ۔

أَبْشَمَهُ الطَّعامُ : بدہضمی میں مبتلا کرنا۔

البَشَامَةُ : ایک خوشبودار درخت جس کی لکڑی کی مسواک بنائی جاتی ہے ج: بَشَام

البَشْمَلَةُ : ایک پھل دار درخت جو مصر اور شام کے علاقوں میں ہوتا ہے۔

•بَشَنْس : قبطی سال کا نواں مہینہ ۔ مئی۔

•البَشْنِينُ : کنول کا پھول۔

•بِشْنَةٌ : باجرہ کی ایک قسم۔

بَشِينٌ : نقدی۔

ب ــــ ص

•بَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) اونٹ کا دم کو ہلانا اور تیز چلنا۔

بَصْبَصَ فی دعائه : آسمان کی طرف دونوں بیچ کی انگلیاں اٹھا کر حرکت دینا۔

ــــ بسيفه : تلوار کو گھمانا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) زمین کا پہلی مرتبہ اگانا

ــــ للمرأة : عورت کی خوشامد کرنا، عشق و محبت کرنا۔

تَبَصْبَصَ : کتے کا دم ہلانا (۲) چاپلوسی کرنا

البَصَابِصُ : سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا

البُصْبَاصُ : دبلا اونٹ (۲) تھوڑا پانی (۳) انتہائی گرم دن (۴) دودھ (۵) روٹی (۶) گھاس جو جڑ کے ساتھ ہو۔

•بَصِرَ ـ بَصَرًا : بینا ہونا، بینائی والا ہونا (۲) جاننا۔

ــــ به : دیکھنا (۲) جاننا۔

بَصُرَ ـ بَصَرًا و بَصَارَةً : بینا ہونا، بابصیرت ہونا۔ هو بَصِيرٌ۔

ــــ به : جاننا (۲) دیکھنا۔

أَبْصَرَ : نگاہ ڈالنا اور دیکھ لینا (۲) عقل کی آنکھ سے دیکھنا اور راہ یاب ہونا (۳) دن کا روشن ہونا (۴) راستہ کا صاف دکھائی دینا (۵) علامت کا واضح اور صاف ہونا (۶) دیکھنا (۷) جاننا (۸) نگاہ ڈالنا۔

باصَرَه : دور سے دیکھنا (۲) دیکھنا (۳) دیکھنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

بَصَّرَ : بصرہ شہر میں آنا (۲) کتے کے پلّے کا آنکھیں کھولنا (۳) کسی شے کا تعارف کرانا، وضاحت کرنا، سمجھانا، بصیرت حاصل کرانا۔

تباصَرَ : ایک دوسرے کو دیکھنا۔

تَبَصَّرَ : غور سے دیکھنا، شناخت کرنا۔

ــــ الشيءَ وفيه : غور و فکر کرنا، کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں

اِسْتَبْصَرَ : دیکھنا، غور سے دیکھنا (۲) ظاہر و واضح ہونا۔

اِسْتَبْصَرَ الشيءَ : بصیرت حاصل کرنا (۲) اچھی طرح دیکھ لینا۔

البَاصِرُ : غور سے دیکھنے والا (۲) واضح چیز (لَمْحٌ باصِرٌ) تیز نگاہ۔

الباصِرَةُ : نگاہ، قوت باصرہ، آنکھ۔

البِصَارَةُ : فول اور پودینہ وغیرہ کا آمیختہ اور پکایا ہوا ایک کھانا۔

البَصَارَةُ : نظر، بینائی۔

البَصَرُ : آنکھ، نگاہ، دیکھنے کی طاقت، قوتِ باصرہ ج: أَبْصَار۔

طويل البَصَر : دور بین، وسیع العلم۔

قصير البَصَر : کوتاہ بیں، کوتاہ علم۔

بَصَرِيٌّ : آپٹیکل، آنکھ کا، نگاہ کا۔

البَصْرُ : نرم سفید پتھر، نرم مٹی جس میں کنکریاں ہوں۔

البُصْرُ : ہر چیز کی موٹائی اور بلندی (۲) سرخ عمدہ زمین (۳) چھلکا (۴) کنارہ۔ ثوب

جَيِّدُ البُصْرِ : مضبوط کپڑا۔

البَصْرَةُ : سفیدی مائل نرم پتھر، کنکری دار عمدہ مٹی ج: بِصَار (۲) عراق کا مشہور شہر۔

البَصْرَتان : بصرہ اور کوفہ۔

البُصْرَةُ : سرخ و عمدہ زمین (۲) تھوڑا سا دودھ

البَصِيرُ : باخبر، سمجھدار، بابصیرت (۲) اللہ تعالیٰ کا نام۔

البَصِيرَةُ : ذکاوت، فہم و فراست، علم، نور قلب (۲) دلیل (۳) محافظ (۴) عبرت (۵) چلمن یا پردہ (۶) ڈھال (۷) تھوڑا سا خون ج: بَصَائِر و بِصَار۔

المُبْصِرُ : نگراں، محافظ۔

مُبَاصَرَةٌ : ٹیلیویژن، غائب بینی، مشاہدۂ غائب لاسلکی کے ذریعہ ان واقعات یا اشیاء کا مشاہدہ کرنا جو فاصلہ یا حجاب کی وجہ سے آنکھوں سے اوجھل ہوں۔

مِبْصَارٌ : ٹیلیویژن، آلۂ غائب بینی ج: مَبَاصِر۔

مُبَصِّرٌ : سمجھانے والا، بصیرت پیدا کرانے والا

(۲) سمجھدار و ہوشیار ۔
• بَصَّ ـِ بَصًّا و بَصِيصًا: چمکنا، جھلملانا (۲) آنکھ کا گھور کر دیکھنا (العَيْنُ بَصَّاصَة) (۳) پانی کا رسنا ۔
بَصَّصَتِ الأَرْضُ: زمین سے پہلی روئیدگی ہونا (۲) پلّے کا آنکھیں کھولنا ۔
تَبَصَّصَ: چاپلوسی کرنا ۔
بَصَّاص: جاسوس، خبررساں ۔
بَصَّاصَة: آنکھ، جاسوس ۔
بَصَّة: چنگاری، شعلہ، جلتا ہوا کوئلہ ۔
بَصِيصٌ: چمک، دمک، روشنی، کرن ۔
بَصِيصٌ من الأمل: امید کی کرن یا جھلک، شعاع امید ۔
• بَصَعَ ـَ بَصْعًا: رسنا، بہنا ۔
ـــ العرقُ بَصَاعَةً: پسینہ نکلنا ۔
تَبَصَّعَ: پسینہ بہنا یا نکلنا ۔
البَصْعُ: تنگ سوراخ جس سے پانی نہ بہہ سکے
البَصِيعُ: ٹپکتا ہوا پسینہ ۔
• بَصَقَ ـُ بَصْقًا: تھوکنا (۲) بکری کو حمل کی حالت میں دوہنا ۔
البُصَاق: تھوک (۲) مرض میں تنفس کے وقت نکلنے والی ریزشیں ۔
البُصَاقَة: بُصَاقَةُ القَمَر: صاف چمک دار سفید پتھر ۔
المِبْصَقَة: اگالدان ج: مباصِق ۔
• بَصَّلَهُ من ثيابه: کپڑے اتارنا، ننگا کرنا
تَبَصَّلَ: الشيءُ: پیاز کی طرح کسی شے پر چھلکوں کا تہ بہ تہ ہونا (۲) ننگا کرنا (۳) کثرت سوالات سے عاجز بنا دینا ۔
البَصَلَة: پیاز، پیاز کی ایک گنٹھی ج: بَصَلٌ
بَصَلُ الفَار: جنگلی پیاز ۔
بَصَلِيٌّ: پیاز والا ۔
بَصَلِيُّ اللون: پیازی رنگ کا ۔
البُوصَلَة: قطب نما (دیکھئے: بيت الابرة)
• بَصَمَ ـِ بَصْمًا: نشان انگشت لگانا، مہر لگانا
البُصْمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ ۔
البُصْمُ: کپڑے کی موٹائی ۔
البَصْمَة: نشان انگشت، مہر، نشان ج: بَصَمات ۔
• بَصَا ـُ بَصْوًا: قرض دار سے سب کچھ لے لینا (۲) جانور کا پورا خصیہ نکال دینا ۔
البَصْوَة: چنگاری، انگارہ ۔

ب ـــ ض

• تَبَضْبَضَ: کسی کی ہر چیز لے لینا ۔
البُضَابِضُ: مضبوط انسان یا جانور ۔
البُضْبَاضَة: بھرے ہوئے بدن اور صاف رنگ والی عورت ۔
• بَضَّ ـُ بَضَاضَةً و بُضُوضَةً: جسم کا بھرا ہوا اور ملائم ہونا ۔
ـــ الماءُ بَضًّا و بُضوضًا: رسنا (۲) پتھر سے پسینہ سا ٹپکنا (۳) آنکھ میں آنسو بھرنا ۔
بَضَّضَ: ملائم ہونا، بھرے ہوئے جسم کا ہونا
ابْتَضَّ: جڑ سے اکھاڑ دینا ۔
تَبَضَّضَ: کسی سے اپنا حق تھوڑا تھوڑا کرکے لینا ۔
البُضَاضَة: باقی ماندہ پانی (مشک وغیرہ میں)
البَضُّ و الباضُّ: بھرا ہوا ملائم جسم، ملائم جسم والا ۔
البَضَّة: کھٹا دودھ ۔
البَضِيضَة: ساری پونجی جو کسی کے پاس ہو کسی کا سب کچھ ۔
• بَضَعَ ـَ بَضْعًا: آنکھ میں آنسو تیرنا ۔
ـــ من و به: سیراب ہونا ۔
ـــ من احدٍ: اکتا جانا اور بات کو کاٹ دینا (۲) تجارت کرنا (۳) گوشت کاٹنا (۴) جلد کو پھاڑنا، نشتر لگانا (۵) کلام کا واضح ہونا ۔
أَبْضَعَ: سرمایہ اور پونجی بنانا ۔
بَاضَعَ مباضعةً: بیوی سے صحبت کرنا ۔
بَضَّعَ: گوشت کاٹنا، بوٹیاں کرنا ۔
انْبَضَعَ: کٹ جانا، پھٹ جانا ۔
تَبَضَّعَ: بالوں کی جڑ سے پسینہ کا بہنا، پسینہ آنا
اسْتَبْضَعَ: کسی شے کو سامان تجارت بنا لینا
البَاضِعَة: زخم جس سے خون نہ بہے ۔
البِضَاعَة: سامان تجارت ج: بَضَائِع ۔
البِضْعُ: چند، تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے ۔
بِضْعَةُ رِجالٍ و بِضْعُ نِساءٍ، بِضْعَ عَشْرَةَ امرأةً بِضْعَةَ عَشَرَ رجلاً، بِضْعَةٌ و عشرون رجلاً ـ بِضْعٌ و عِشْرُون امرأةً (ق) ۔
البُضْعُ: شادی، نکاح، مہر (۲) فرج ج: بُضُوعٌ و أَبْضَاعٌ ۔
البَضْعَة: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا، جز، کچھ حصہ
البَضِيعَة: ہر وہ چیز جس پر سامان لادا جائے ج: بَضَائِع ۔
البَضِيعُ: حصہ دار (۲) جزیرہ ۔
المِبْضَعُ: نشتر ج: مَبَاضِع ۔

ب ـــ ط

• بَطُؤَ ـُ بُطْئًا و بِطاءً: سست پڑنا، سست رفتار ہونا ۔
أَبْطَأَ: سست ہونا، دیر کرنا ۔
ـــ عليه: دیر سے آنا ۔
ـــ به: لیٹ کرنا، مؤخر کرنا ۔
بَطَّأَهُ: کسی کو کام سے ہٹا دینا، سست بنا دینا (ق)
تَبَاطَأَ و تَبَطَّأَ: بَطُؤَ ۔
اسْتَبْطَأَهُ: سست پانا یا سمجھنا (۲) کسی سے یہ چاہنا کہ وہ سست ہو جائے ۔
بُطْآن: بُطْآنَ ما فَعَلَ كذا: کتنا سست کام کیا اس نے، بہت سست کیا ۔

بَطِیْءٌ: سست، سست رفتار، کام میں دیر کرنے والا
مُتَبَاطِئٌ: سستی دکھانے والا، جان کر دیر کرنے والا
• بَطْبَطَ: بطخ کا بولنا (۲) پانی میں تیرنا، نیم غوطہ لگانا (۳) کسی کی رائے کمزور ہونا۔
• بَطَحَ ـَـ بَطْحًا: بچھانا، پھیلانا، ہموار کرنا (۲) منہ کے بل گرانا۔
بُطِحَ: بخار کی وجہ سے ہذیان یا بحران میں مبتلا ہونا۔
أَبْطَحَ: بطحاء میں آنا۔
بَطَّحَ: جگہ کو ہموار کرنا۔
اِنْبَطَحَ: بچھنا، کشادہ ہونا، اوندھا لیٹنا۔
تَبَطَّحَ: اِنْبَطَحَ (۲) سیلاب کے پانی کا وادی کے عرض میں بہنا، بطحاء یعنی کشادہ زمین میں آنا یا قیام کرنا۔
اِسْتَبْطَحَ: جگہ کا کشادہ ہونا، پھیلنا۔
الأَبْطَحُ: کشادہ جگہ جہاں سے سیلاب کا پانی گزرتا ہو ج: أَبَاطِح۔
البَطْحَاءُ: کشادہ وادی ج: بِطَاحٌ۔
البُطَاحُ: ہذیان، بخار کا بحران۔
البَطْحَةُ: قدوقامت، اوندھے لیٹنے والے کے سر سے پیر تک کا فاصلہ ج: بِطَاح۔
البَطِيحَةُ: الأَبْطَحُ (۲) تلی ج: بَطَائِح۔
البُطْحَة: خصلت، عادت۔
• مُنْبَطِح: کشادہ میدان یا وادی۔
• بَطَخَ ـَـ بَطْخًا: چاٹنا۔
أَبْطَخَ: بہت خربوزہ وتربوز والا ہونا (۲) خربوزہ یا تربوز کھانا۔
تَبَطَّخَ: بطیخ کھانا (۲) خوارزم میں مقیم ہونا۔
البِطِّيخُ: تربوز، خربوزہ (۲) تربوز و خربوزہ کی بیل۔
بِطِّيخٌ أَحْمَرُ: تربوز۔ بِطِّيخٌ أَصْفَرُ: خربوزہ
المَبْطَخَةُ: خربوزہ وتربوز کے پیدا ہونے کی جگہ، فالیز ج: مَبَاطِخ۔
• بَطَرَ ـُـ بَطْرًا: چیرنا، پھاڑنا۔ هو مَبْطُور و بَطِير۔

بَطِرَ ـَـ بَطَرًا: اترانا، اکڑنا، پھولا نہ سمانا، آپے سے باہر ہونا۔
ـــ به: بوجھل ہونا (۲) گھبرانا، پریشان ہونا (۳) کفران نعمت کرنا، نعمت کو ٹھکرانا، حقیر سمجھنا (یہ جانتے ہوئے کہ وہ قابل حقارت نہیں ہے)
أَبْطَرَه: مغرور بنا دینا، ناشکرا بنا دینا (۲) ناقابل برداشت بوجھ ڈالنا۔
بِطْرًا: بیکار، رائیگاں۔ ذَهَبَ دَمُه بِطْرًا۔
البَطَرُ: تکبر، اتراہٹ، غرور۔
• بَيْطَرَة: جانوروں کا علاج کرنا (۲) نعل لگانا، جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
تَبَيْطَرَ: جانور کا نعل والا ہونا، زیر علاج ہونا۔
البَيْطَرُ و البَيْطَارُ: جانوروں کا معالج
المُبَيْطَرُ: نعل لگا ہوا گھوڑا۔
البِطْرِيرُ: زبان دراز، انتہائی گمراہ۔
البَطَّارِيَّةُ: بیٹری ج: بَطَّارِيَّات۔
• بَطْرَخ: چھوٹا ہرن ج: بَطَارِخ۔
• بَطْرَشِيل و بَطْرَشِين: لمبا کپڑا جسے کاہن ڈیوٹی کے وقت پہنتا ہے۔
• تَبَطْرَقَ: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
البُطَارِق: لمبا آدمی۔
البِطْرِيقُ: اکڑباز (۲) موٹا پرندہ (۳) رومی فوج کا کمانڈر (۴) جنگ کا ماہر (۵) سب سے بڑا پادری (۶) یہود کا عالم ج: بَطَارِيق و بَطَارِق و بَطَارِقَة
• البَطْرَك: پادریوں کا سردار (۲) یہودیوں کا عالم ج: بطارك و بَطَارِكَة۔
• بَطَشَ ـِـ بَطْشًا: سخت گیری کرنا، تشدد کرنا (۲) مضبوطی سے پکڑنا۔
ـــ عليه: تیزی سے حملہ آور ہونا۔
ـــ في العلم: ماہر ہونا، متبحر ہونا۔ هو باطِشٌ و بَطَّاشٌ و بَطِيشٌ (ق۔ ج)

بَاطَشَ مباطَشَةً و بِطاشًا: سختی یا حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کی طرف ہاتھ بڑھانا۔
بَطْشٌ: طاقت، سختی، حملہ۔
• بَطَّ ـُـ بَطًّا: پھوڑے وغیرہ میں شگاف دینا، پھاڑنا۔
بَطَّطَ: بطخ کی تجارت کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا (۳) گندھے ہوئے آٹے کو روٹی کی شکل دینا۔
البَطَّاطُ: بطخ نما تیل کی کپی بنانے والا (۲) کپیوں کی تجارت کرنے والا۔
البَطَّةُ: (مذکر و مؤنث کے لئے) بطخ (۲) تیل کی کپی ج: بَطٌّ و بِطَاطٌ۔
البَطِيطُ: جھوٹ (۲) تعجب (۳) ایک قسم کا جوتا
المِبَطُّ و المِبَطَّةُ: نشتر ج: مَبَاطّ۔
• البِطَاقَةُ: کارڈ، پرچہ، رقعہ، لیبل۔ البطاقة
ـــ الشَّخْصِيَّة: شناختی کارڈ۔ البطاقة
ـــ العائِلِيَّة: فیملی شناختی کارڈ ج: بطاقات و بَطَائِق۔
• بَطَلَ ـُـ بُطْلًا و بُطُولًا و بُطْلَانًا: بے کار ہونا، ضائع جانا (۲) باطل و منسوخ ہونا (۳) دلیل کا لغو ہونا (۴) استعمال ختم ہو جانا۔
ـــ العامِلُ: مزدور کا بے کار ہو جانا۔
بَطِلَ في الكلام ـَـ بَطَالَةً: تمسخر کرنا، مزاقیہ باتیں کرنا۔
بَطُلَ ـُـ بُطُولَةً: بہادر اور دلیر ہونا، سورما ہونا۔
أَبْطَلَ: باطل پر ہونا یا باطل کو اختیار کرنا
ـــ في الكلام: مزاق کرنا (۲) باطل و لغو قرار دینا، حکم منسوخ کرنا (ق)۔
بَطَّلَ: مزدور کو بے کار کرنا (۲) کام کو درمیان میں روک دینا، ختم کرنا۔
تَبَطَّلَ: بہادر ہونا (۲) بے کار ہونا، بے مشغلہ ہونا، بیہودہ کاموں میں لگنا، غلط راستہ

پر چلنا۔
الأُبْطُولَۃُ: بے بنیاد بات، لغو و بیہودہ بات
ج: اباطِیل۔
الباطِلُ: لغو، بے بنیاد، فسخ شدہ، بے تاثیر، بے حقیقت۔ حق کی ضد۔
البَطَلُ: بہادر، سورما، ہیرو، میر افسانہ، شہ سوار، ممتاز کھلاڑی۔
بَطَلُ الحرّیۃ: مجاہد آزادی ج: اَبْطالٌ۔
البِطَالَۃُ: بیکاری، بے روزگاری (۲) چھٹی۔
البُطُولَۃ: بہادری، شہسواری، ہیروشپ
•البُطْمُ: بَن، ایک درخت جس کا پھل (ملک شام میں کھایا جاتا ہے)۔
•بَطَنَ ـُ بُطُونًا: پوشیدہ ہونا، اندر ہونا
ــــ منه و به: کسی کا ہم راز بننا۔
ــــ بَطْنًا: وادی یا گھر میں گھومنا (۲) کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا (۳) کسی کے دل کی بات معلوم کرنا (۴) پیٹ کو تکلیف پہنچانا۔
بطَنَه الدّاءُ: پیٹ میں بیماری ہونا۔
بَطِنَ ـَ بَطَنًا: پیٹ کا مریض ہونا (۲) اترانا (۳) دولت بڑھ جانا۔
بَطِنٌ: پیٹ کا مریض، مغرور، مال دار۔
بَطُنَ ـُ بَطَانَۃً: پیٹ بڑھنا، توند نکلنا (۲) جگہ کا دور ہونا۔
بَطِینٌ: بڑے پیٹ والا، توندوالا (۲) دور
بُطِنَ: پیٹ میں تکلیف ہونا۔ مَبْطُون: پیٹ کا مریض۔
أَبْطَنَ: کپڑے کے نیچے استر لگانا (۲) کسی کو مقرب اور ہم راز بنانا۔
بَطَّنَه: پیٹ پر مارنا (۲) کپڑے کے نیچے استر لگانا۔
تَبَطَّنَ: وادی یا گھاس پر گھومنا (۲) معاملہ یا آدمی کی تہ کو پہنچنا۔
اِسْتَبْطَنَ: وادی وغیرہ میں آنا (۲) معاملہ کی تہ کو پہنچنا (۳) کسی بات کو دل میں چھپانا۔
الأَبْطَنُ: گھوڑے کے بازو کی ایک رگ۔

البَاطِنُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (پوشیدہ اسرار کو جاننے والا) (۲) اندرونی حصہ
(۳) باطِنُ القدم: تلوا۔
باطِنًا: اندرونی طور پر، دل دل میں، خفیہ طور پر ج: بواطِن و اَبْطِنَۃٌ۔
بواطِنُ الأُمور: مخفی امور۔
بواطِن الامور و ظواهِرها: معاملات کے مختلف پہلو۔
البَاطِنَۃُ: دل کی بات، راز (۲) جانور کی لید
البَاطِنِیَّۃ: شیعوں کا ایک فرقہ جو شریعت کے دو رخ ظاہر و باطن کا معتقد ہے۔
البِطَانُ: پیٹی (عَرِیضُ البطان) (۲) نرم دل
ج: أَبْطِنَۃ و بُطُنٌ۔
البِطَانَۃُ: استر، نیچے لگانے کا کپڑا (خلاف ظِهارة) (۲) دل کی بات (۳) ہم راز، مصاحب و ہم نشین ج: بَطَائِن۔
البَطْنُ: پیٹ (۲) ہر چیز کا اندرونی حصہ (۳) ایک دفعہ کی اولاد یا پیداوار۔
ولدت ثلاثۃ فی بطن واحد: بیک وقت تین بچے دیئے ج: أَبْطُنٌ و بُطُونٌ و بُطْنَانٌ۔
بَطْنُ الرِّجل: تلوا۔ بطْنُ المِلْعَقۃ: چمچہ کی گہرائی۔ ابنُ بَطْنِه: پیٹ کا بندہ۔ مطلبی۔
البَطَنُ: پیٹ کی بیماری۔
البُطْنَانُ: ہر چیز کا درمیانی حصہ۔
البِطْنَۃُ: شکم پُری، بسیار خوری کا مرض یا عادت۔
البَطِینُ: بھرا ہوا (۲) بڑے پیٹ والا۔
البُطَیْنُ: چاند کی ایک منزل۔
البَطّانیۃ و البَطانیۃ: بڑا کمبل ج: بَطّانِیات۔
المِبْطَانُ: بڑے پیٹ والا (۲) بسیار خور۔
المُبَطَّنُ: دبلا پتلا، دھنسے ہوئے پیٹ والا (۲) وہ گھوڑا جس کی پیٹھ اور کمر سفید ہو۔

المُبَطَّنَۃُ: چھوٹی بادبانی کشتی۔
•البَاطِیَۃُ: شراب پینے کا شیشے کا بڑا برتن
ج: بَوَاطٍ۔

ب ــــ ظ

•بَظِرَ ـَ بَظَرًا: غیر مختون ہونا (۲) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی حصہ ابھرا ہوا ہونا۔
هو أَبْظَرُ وهي بَظْرَاءُ ج: بُظْرٌ۔
البُظَارَۃُ و البَظْرُ: اوپری ہونٹ کا درمیانی ابھار (۲) بکری کے تھن کی گھنڈی (۳) چوپائے کی فرج یا عورت کی اندام نہانی کا ابھار۔
البَظْراءُ: جس کی فرج میں لمبا ابھار ہو۔
بَظَّرَ تَبْظِیرا: ختنہ کرنا۔
•بَظْرَمَ فلانٌ: غصہ سے اوپر کا ہونٹ اٹھا کر پھیلانا۔
تَبَظْرَمَ: بَظْرَمَ (۲) بے وقوف ہونا۔
•بَظَّ ـُ بَظًّا: سارنگی بجانے کے لئے تاروں کو ہلانا۔
أَبَظَّ: فلانٌ: موٹا ہونا۔
•بَظَا لحمه ـُ بَظْوًا و بُظُوًّا: گوشت کا ٹھکا ہوا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ب ــــ ع

•بَعَّ ـُ بَعًّا: بادلوں کا خوب مینہ برسانا۔
بَعَّ ـُ بَعًّا و بَعَاعًا: بارش کا بادل سے گرنا، برسنا۔
بَعَاعٌ: بادل میں بھرا ہوا پانی، بوجھ، سامان
بَعْبَعَ الماءُ: برتن سے پانی نکلنے کی آواز آنا (۲) آدمی کا جلدی جلدی مسلسل بولنا
البَعْبَعُ: پانی کے مسلسل نکلنے کی آواز۔
البَعْبَعَۃُ: مسلسل تیز گفتگو۔
•بَعَثَه ـَ بَعْثًا و بِعْثَۃً الیه وله: بھیجنا، وفد بھیجنا۔
ــــ بشیءٍ: کوئی چیز بھیجنا۔
ــــ من النّوم: بیدار کرنا (۲) موت کے

بعد زندہ کرنا، پھیلانا (۳) اونٹ کی رسّی کھول کر آزاد کرنا ۔

بَعَثَه علی شئ: آمادہ کرنا ۔

—— علیهم البلاءَ: مصیبت لانا (ق)۔

اِبْتَعَثَه : بَعَثَه (۲) جگانا (ح)۔

انْبَعَثَ: جاگنا (۲) روانہ ہونا (۳) زندہ ہونا (۴) تیز چلنا (۵) لحاجته: ضرورت پوری کرنے کے لئے تیار ہونا (۶) اٹھنا، پھیلنا ۔

تَبَاعَثَ: کسی کام کے لئے لوگوں کا ایک دوسرے کو بلانا ۔

تَبَعَّثَ: روانہ ہونا، تیزی سے ظاہر ہونا، آمد ہونا ۔

البَاعِث: اللہ تعالیٰ کا ایک نام ۔

—— علی: سبب، وجہ، علت ج: بَوَاعِث

البُعَاث: مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام جہاں زمانۂ جاہلیت میں اوس وخزرج کی لڑائی ہوئی اسی کا نام ہے "یومُ بُعاث"

البَعْثُ: موت کے بعد کی بیداری، قیامت (۲) وفد، قاصد ج: بُعوث ۔

البَعْثَةُ: البِعْثَةُ۔ نمائندہ وفد جو خاص مقصد سے کہیں بھیجا جائے، ڈیلیگیشن، مشن (تعلیمی، سیاسی وغیر سیاسی) ج: بَعْثَات ۔

بَعِيْثٌ و مبعوث و مُنْبَعِثٌ: بھیجا ہوا، اٹھایا ہوا ۔

المَبْعُوث: نمائندہ، پیامبر، قاصد، ڈیلیگیٹ

مجلس المَبْعُوثِين: مجلس نمائندگان

بَعِثٌ: بیداری نگراں ۔

باعوث: عیسائیوں کے یہاں بارش کیلئے دعا ج: بواعيث. ایسٹر۔

بَعِيْثٌ: فوج ج: بُعُثٌ ۔

•بَعْثَرَ: بکھیرنا، پھیلانا، منتشر کرنا (۲) سامان کو الٹ پلٹ کرنا (۳) چھپی ہوئی چیز کو برآمد کرنا (۴) جانچ کے لئے بکھیرنا ۔

تَبَعْثَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا، الٹ پلٹ ہونا (۲) طبیعت کا بے چین ہونا ۔

مُبَعْثَرٌ: منتشر، بکھرا ہوا، پھیلا ہوا ۔

•بَعَجَ ـَ بَعْجًا: پیٹ پھاڑ کر آنتیں نکال دینا (۲) زمین کو پھاڑنا (۳) کسی جگہ کے بیچ میں آنا ۔ هو باعِج و بَعِيْجٌ ۔

بَعَّجَ: پیٹ کو بالکل پھاڑ دینا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا ۔

انْبَعَجَ و تبعّج: پھٹنا، کشادہ ہوجانا (۲) بادل سے خوب پانی برسنا ۔

—— بالحديث: خوب بولنا ۔

•بَعِدَ ـَ بَعَدًا: دور ہونا (۲) ہلاک ہونا

بَعُدَ ـُ بُعْدًا: بَعِدَ ۔

—— به: دور کرنا ۔ بَعِيْدٌ ج: بُعَدَاء ۔

أَبْعَدَ: دور نکل جانا، حد سے تجاوز کرنا (۲) دور کرنا، ہلاک کرنا ۔

—— في: غور کرنا (۲) معزول کرنا (۳) زائل کرنا

باعَدَه مُبَاعَدَة و بِعَادًا: دور رہنا (۲) کنارہ کش ہونا ۔

—— بين كذا: تفریق کرنا (ق)۔

بَعَّدَه: دور کرنا، ہلاک کرنا، معزول کرنا

تَبَاعَدَ منه و عنه: دور ہونا، الگ ہونا، علیحدگی اختیار کرنا ۔

ابتَعَدَ و تَبَعَّدَ: منه و عنه: دوری اختیار کرنا، اجتناب کرنا ۔

اِسْتَبْعَدَ: دور ہوجانا، دور سمجھنا، ناممکن سمجھنا، خارج از امکان قرار دینا (۲) برطرف کرنا ۔

الأَبْعَدُ: کنایۃً برا آدمی، نیکی سے دور (ح)

بَعْدُ: قَبْلُ کے برعکس، یہ ظرف مبہم ہے اس کے معنی اضافت سے ہی واضح ہوتے ہیں، بصورت اضافت یہ منصوب ہوتا ہے، اس کے شروع میں مِن بھی آتا ہے تب یہ مجرور ہوتا ہے، کبھی مضاف الیہ کو حذف کردیا جاتا ہے جب کہ وہ کلام سے سمجھا جارہا ہو، اس صورت میں یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے بمعنی للآن: ابھی تک، تا ایں دم ۔ بَعْدَ الآن: آئندہ، اب سے ۔ بَعْدَ ما: جب کہ، اس کے بعد کہ ۔

اَمّا بَعْدُ: اس کے بعد، خطبہ وغیرہ سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہونے کے وقت بولا جاتا ہے خاص طور پر خطبہ اور تقریر میں ۔

و بَعْدُ: بمعنی اما بَعْدُ: اس کے بعد، بعد ازاں ۔

البُعْدُ: دوری، فاصلہ، مسافت: بُعْدًا له: وہ ہلاک ہو، بددعا کے لئے ۔ بُعْدًا لك: پیچھے دیکھ اور رک ۔ علی بُعْدٍ: دوری فاصلہ پر ۔ عن بُعْدٍ: دور رہ کر، دور سے ج: أَبْعَادٌ ۔ أبعادُ شئ: پہلو، فاصلے (۲) نتائج ۔

الأَبْعَادِيَّة: کھیت، فارم ۔

البَعِيْدُ: دور، فاصلہ ج: بُعَدَاء ۔

غيرُ بعيدٍ: تھوڑا ۔ مَكَثَ غيرَ بعيد: تھوڑا قیام کیا (ق)۔

•بَعَرَ ـَ بَعْرًا: اونٹ اور بکری کا مینگنی کرنا (۲) کسی پر مینگنی پھینکنا ۔

بَعِرَ ـَ بَعَرًا: اونٹ کا نو سال کا یا چار سال کا ہونا ۔

أَبْعَرَ: آنتوں کی صفائی کرانا ۔

بَعَّرَ: زیادہ مینگنی کرنا ۔

باعَرَ الدابّةُ حالِبَها مُبَاعَرَة و بِعَارًا: دودھ نکالنے والے پر مینگنی ڈال دینا ۔

البُعَارُ: بڑے بیر ۔

البَعْرُ: چوپاؤں اور کھر والے جانوروں کی مینگنی، لید، گوبر ۔

البَعْرَةُ: ایک مینگنی ج: بَعَرَات ۔

البَعِيْرُ: اونٹ یا اونٹنی جو سواری اور باربرداری کے قابل ہو ج: أَبَاعِر و أَبَاعِير و بُعْرَانٌ ۔

المِبْعَرُ و المِبْعَرة : مینگنی نکلنے کی جگہ ۔
المَبْعَرُ : اونٹوں کے رہنے کی جگہ ۔
•بَعْوَضَ و تَبَعْوَضَ : کانپنا، لرزنا ۔
•بَعْزَقَه بَعْزَقَةً : بکھیرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا
تَبَعْزَقَ : بکھرنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔
•بَعَصَ ـ بَعْصًا : غیر مرتب حرکت کرنا ، گڑبڑانا، بھونچکا ہو جانا ۔
تَبَعْصَصَ : بے چین و مضطرب ہونا، قرار نہ پانا
•بَعَضَه ـ بَعْضًا : مچھر کا کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا ۔
بَعِضَ المکانُ ـ بَعَضًا : کسی جگہ مچھروں کی کثرت ہونا ۔
أَبْعَضَتِ الأَرْضُ : زمین زیادہ مچھروں والی ہونا ۔
بَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے کرنا ۔
تَبَعَّضَ : حصے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ۔
بَعْضُ الشیءِ : کچھ حصہ تھوڑا ہو یا زیادہ، کوئی، کچھ، بعض ۔
البَعُوضُ : مچھر و: بَعُوضَة ۔
بَعوضُ المَلاریا : ملیریائی مچھر ۔
المَبْعُوض : مچھروں کا کاٹا ہوا یا ستایا ہوا ۔
•بَعَطَ ـ بَعْطًا فی : برائی میں آگے بڑھ جانا (۲) جانور کو ذبح کرنا ۔
أَبْعَطَه : طاقت سے زیادہ کسی پر کام کا بوجھ ڈالنا ۔
•بَعَّ المَطَرُ و السَّحابُ ـ بَعًّا : خوب برسنا
ـــ الماءَ ـ بَعًّا : خوب برسانا ۔
البَعاعُ : بادل میں پانی کی بڑی مقدار (۲) سامان
•بَعَقَ الوابلُ ـ بَعْقًا و بُعاقًا : یکایک زوردار بارش ہونا (۲) منہ کھولنا، زور کی آواز نکالنا ۔
ـــ عن : انکشاف کرنا (۲) بارش کا زمین کو پھاڑ دینا (۳) کنواں کھودنا (۴) اونٹ کو ذبح کرنا ۔
بَعَّقَ : بالکل پھاڑ دینا، بَعَقَ کا مبالغہ ۔

انبَعَقَ : پھٹنا ۔
ـــ السحابُ بالمَطَرِ : بادل پھٹ کر پانی برسنا ۔
ـــ علیه الشیءُ : اچانک آنا ۔
ـــ و ابتَعَقَ فی الکلام : تیز و مسلسل بولنا، برس پڑنا ۔
تَبَعَّقَ : بارش کا زور سے برسنا ۔
ـــ فی الکلام : زور زور بولنا، برس پڑنا ۔
الباعِقُ : اچانک ہونے والی موسلادھار بارش (۲) مؤذن ۔
البُعاقُ : زور سے برسنے والے بادل ۔
•بَعَكَ ـه بالسیف ـ بَعْكًا : جسم کے حصوں پر تلوار مارنا ۔
بَعِكَ جسمُه ـ بَعَكًا : کھردرا اور سکڑا ہوا ہونا ۔
باعِك : بے وقوف ۔
البُعْكُوكاءُ : ہنگامہ ۔
البُعْكُوكَةُ : لوگوں یا اونٹوں کی بھیڑ یا ہنگامہ (۲) قیام کے نشانات (۳) گرمی یا سردی کی شدت (۴) گھر وغیرہ کا درمیانی حصہ ج: بَعاكِیك ۔
•بَعَلَ ـ بَعْلًا و بُعُولَةً : شادی شدہ ہونا ۔
ـــ علیه امرَه : ناپسند کرنا ۔
بَعِلَ بأمرِه ـ بَعَلًا : حیران و ششدر رہ جانا ۔
باعَلَ مُباعَلَةً و بِعالًا : بیوی بنا لینا (۲) شوہر بنا لینا (۳) اپنی بیوی سے ہنسی مزاق کرنا ۔
ـــ القومُ قومًا آخرین : ایک برادری کا دوسری میں شادی کرنا ۔
ابْتَعَلَتِ المَرْأَةُ : بیوی کا خاوند کی فرماں برداری کرنا ۔
تَباعَلَ الزَّوجان : شوہر و بیوی کا باہم دل لگی کرنا ۔

تَبَعَّلَتِ المَرْأَةُ زَوجَها : خاوند کی اطاعت کرنا، حق زوجیت ادا کرنا ۔
اِسْتَبْعَلَ : شادی کرنا ۔
ـــ النَّباتُ : نباتات کا زمین سے تری حاصل کرنا ۔
البَعْلُ : شوہر (۲) بیوی (۳) بلند زمین جو بارش ہی سے سیراب ہو سکے (۴) کھیتی جسے سیرابی کی ضرورت نہ ہو (جڑوں سے تری حاصل ہو) (۵) مالک ج: بِعال و بُعُولَة و بُعُولٌ (۶) صنم، بت (ق)
البَعْلَةُ : بیوی ۔
البُعولة : خاوند ہونا، بیوی ہونا، ازدواجیت
بَعْلَبَك : لبنان کا ایک شہر ۔
•البَعِیمُ : لکڑی کا مجسمہ (۲) لاجواب ہونے والا ۔
•بَعا الشیءَ ـ بَعْوًا : مستعار لینا، قرض لینا (۲) گنہگار ہونا ۔
أَبْعَاه الشیءَ : مستعار دینا، قرض دینا ۔
اِسْتَبْعَاه : مستعار لینا، قرض لینا ۔

ب ـــ غ

•بَغْبَغَ : خراٹے لینا (۲) روندنا ۔
ـــ فی الکلام : جھوٹ سچ بولنا ۔
ـــ فی السیر : دوڑنا ۔
البَغْباغُ : گرج کی آواز ۔
البُغْبُغُ : وہ کنواں جس کا پانی بہت قریب ہو ۔
•بَغَتَه ـ بَغْتًا : اچانک آنا، تعجب خیز طریقہ سے آنا ۔
باغتَهُ مُباغَتَةً و بِغاتًا : یکایک آنا، بے خبری میں آنا، سٹپٹا دینا ۔
انْبَغَتَ : سٹپٹانا، بھونچکا رہ جانا ۔
بَغْتَةً : اچانک، یکایک، لاعلمی میں، بلا توقع، بے خبری میں ۔
المُباغَتة : اچانک پیش آنے والا واقعہ ۔
•بَغِثَ لونُه ـ بَغَثًا و بُغْثَةً : سیاہ و

سفید دھبے والا ہونا۔ ھو اَبْغَثُ و ھی بَغْثَاءُ ج: بُغْثٌ۔

البُغَاثُ: گدھ نما سفید و سیاہ دھبوں والا چھوٹا پرندہ ج: بِغْثَان۔

البَغْثَاءُ: مخلوط قسم کے لوگ، طرح طرح کے لوگوں کا گروہ۔

البَغِيْثُ: خراب قسم کا گیہوں۔

•تَبَغْدَدَ: بغدادی ہونا، اہل بغداد کے مشابہ ہونا۔

—— علیه: بڑائی کرنا۔

بَغْدَادُ: دریا دجلہ پر واقع شہر عراق کا دارالحکومت

•بَغَرَ ـَ بُغُورًا الریح: ہوا کا تیز ہونا اور بارش آنا۔

—— الماءُ الارضَ: پانی کا زمین کو تر کرکے نرم بنا دینا۔

بَغِرَ ـَ بَغَرًا: اتنا پیاسا ہونا کہ پانی پیاس نہ بجھا سکے (۲) زمین کا بارش سے سیراب ہونا۔

البَغَرُ: پیاس (ایک بیماری جس میں پیاس نہیں بجھتی) (۲) ایسا خراب پانی جو پینے والے کو پیاس میں مبتلا کردے۔

البَغْرَةُ: کھیتی جو اتنی بارش کے بعد بوئی جائے کہ مٹی روئیدگی تک تر رہے۔

البَغِرُ و البَغِيْرُ: پیاس کا مریض۔

البَغْرَةُ: بارش (۲) پانی کی طاقت۔

•بَغَزَت الدَّابَّةُ ـَ بَغْزًا: زمین پر ٹھوکر مار کر پھرتی سے چلنا (۲) چوپائے کو ایڑ لگانا (تیز چلانے کے لئے) (۳) چھری سے کاٹنا، پھاڑنا۔

•البُوغَازُ: آبنائے ج: بَوَاغِيزُ۔

•بَغَشَت السَّمَاءُ ـَ بَغْشًا: ہلکی بارش ہونا۔

—— الصبيُّ بالبكاء الى امّه: روتے ہوئے ماں کے پاس آنا (۲) روشن دان سے گرد و غبار آنا۔

البُغَاشَةُ: آٹے اور گھی کی مٹھائی جس کے اندر پنیر یا بالائی بھری ہو۔

البَغْشَةُ: ہلکی بارش۔

•بَغَضَ ـُ بُغْضًا: ناپسند کرنا، انتہائی برا سمجھنا۔ ھو باغِضٌ و بَغُوضٌ۔ والشیءُ مَبْغُوضٌ و بَغِيْضٌ۔

بَغِضَ ـَ بُغْضًا: نفرت کرنا، بغض و دشمنی کرنا۔ مَبْغُوض: قابل نفرت۔

بَغُضَ اليه ـُ بَغَاضَةً و بِغْضَةً: مبغوض ہونا، قابل نفرت ہونا،

بَغِيْضٌ: قابل نفرت۔

اَبْغَضَه: نفرت کرنا، دشمنی رکھنا۔

باغَضَه: نفرت کا نفرت سے جواب دینا۔

بَغَّضَه اليه: بہت زیادہ قابل نفرت بنانا

تباغَضَ: باہم دشمنی رکھنا یا ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔

تَبَغَّضَ اليه: اظہار بغض و نفرت کرنا۔

البَغْضَاءُ: دشمنی، انتہائی نفرت۔

•بَغَّ الدَّمُ ـُ بَغًّا: خون کا جوش مارنا۔

•بَغُلَ ـُ بُغُولَةً: سست و کند ہونا

بَغَّلَ القومَ: کسی قوم میں شادی کرکے نسل خراب کردینا، دوغلا بنا دینا۔

البَغَّالُ: خچروں کو چرانے والا۔

البَغْلُ: خچر ج: اَبْغَال و بِغَال م: بَغْلَةٌ ج: بِغَال۔

•بَغَمَت الظَّبْيَةُ ـَ بُغَامًا و بُغُومًا: ہرنی کا ہلکی آواز سے اپنے بچے کو بلانا۔

بَغَمَ الحديثَ لاحَدٍ: بات کو واضح نہ کرنا۔ ھو باغِمٌ ج: بَوَاغِم۔

البُغَامُ: ہرنی کی آواز۔

البُغْمَةُ: موتیوں کا ہار، گلوبند ج: بُغَم

•البَغْوُ: کچا پھل، کانٹوں کا پھول۔

•بَغَى ـِ بَغْيًا: تجاوز کرنا، زیادتی کرنا، ظلم کرنا (۲) زخم میں پیپ پڑنا، سوجنا (۳) عورت کا زنا کرنا۔

بَغَى عليه: مخالفت کرنا، بغاوت کرنا، فساد برپا کرنا۔

بَغَى الشيءَ بُغْيَةً: چاہنا، طلب کرنا (ق)

اَبْغَاه الشيءَ: تلاش کرانا، طلب کرنے میں مدد دینا (ح)

اِنْبَغَى: يَنْبَغِي له: اس کو چاہئے، اس کے لئے مناسب ہے (ق)۔

ابتغى: خواہش کرنا، چاہنا۔

تَبَاغَى القومُ: ایک دوسرے پر زیادتی کرنا

تَبَغَّى الشيءَ: ظلماً لینا یا لینے کی خواہش کرنا، زبردستی لینے کی کوشش کرنا۔

•البَاغَةُ: ایک قابل احتراق مادہ جو فلم بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

البَاغِي: جابر و ظالم، باغی، قانون شکن ج: بُغَاةٌ (ح)۔

البَغْيُ: ظلم، قانون شکنی، بغاوت، حد سے تجاوز، تکبر، زخم کی خرابی۔

البَغِيُّ: پیشہ ور زانیہ، بدکار عورت ج: بِغَاءٌ۔

البُغْيَةُ و البَغِيَّةُ: مطلب، خواہش، مقصود۔ ابنُ البُغْيَة: حرام زادہ۔

بُغَاءٌ و ابْتِغَاءٌ: خواہش و طلب۔

مَبْغًى و مَبْغَاة: طلب و خواہش کی جگہ یا نوعیت۔ مَبَاغِي: مرغوب چیزیں۔

مُبْتَغًى: مطلوب، مقصود جس کی خواہش و جستجو ہو۔

ب ـــ ف

•بَفْتَةٌ: لٹھا، سفید سوتی کپڑا۔

ب ـــ ق

•بَقْبَقَ: ہانڈی میں جوش آنے کی آواز (۲) پانی گرنے کی آواز (۳) زیادہ بولنا۔

—— علينا الكلامَ: ہم سے فضول باتیں کیں

البَقْبَاقُ: منہ پھٹ، بکواس، بسیار گو۔

بَقَرَ ـُ بَقْرًا: پیٹ پھاڑنا (۲) لوگوں کا شیرازہ بکھیرنا (۳) واضح کرنا (۴) زمین میں پانی کی کھوج لگانا۔
ـــ المسألۃَ وعنھا: خوب غور کرنا۔
ـــ فی القومِ: حالات معلوم کرنا۔
بَقِرَ ـَ بَقَرًا: پیٹ پھٹنا (۲) آدمی کا جنگلی گائے دیکھ کر حواس باختہ ہونا۔
اِنْبَقَرَ: پھٹنا۔
تَبَقَّرَ: بالکل پھٹ جانا۔
ـــ فی الکلامِ: تفصیل سے کلام کرنا۔
ـــ فی العلمِ و المالِ: علم و دولت میں ترقی کرنا
الاُبَیْقِرُ: ایسا آدمی جس میں نہ شر ہو نہ خیر۔
الباقِرُ: وسیع العلم (۲) بہت سی گائیں اور ان کے چرواہے۔
البَقَرُ: گائے، بیل (نر اور مادہ دونوں کیلئے)
بَقَرُ الوَحْشِ: نیل گائے، جنگلی گائے۔
بَقَرُ الماءِ: گائے نما مچھلی۔ و: بَقَرَۃٌ۔
البَقّارُ: گائے بیل چرانے والا یا پالنے والا (۲) کھودنے والا۔
البَقِیرُ: حاملہ جس کا پیٹ چیر کر بچہ نکالا جائے (۲) پیٹ کا بچہ (۳) بلا آستین کرتا۔
البَقْسُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
بَقَطَ ـُ بَقْطًا: سامان باندھنا (۲) کسی کو باغ تہائی یا چوتھائی حصہ کی بٹائی پر دینا
بَقَّطَ: تیز چلنا۔
ـــ فی الجبلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
تَبَقَّطَ: بتدریج کوئی خبر حاصل کرنا۔
البِقْطُ: گھریلو سامان (۲) لوگوں کی جماعت ج: بُقُوط۔
البَقَطُ: وہ پھل جو توڑتے ہوئے گر جائے (۲) گھر کا معمولی سامان (۳) لوگوں کا گروہ۔
• بَقِعَ ـَ بَقَعًا: کھال کا دھبے والا ہونا۔
ھو اَبْقَعُ و البشرۃُ بَقْعاءُ (۲) پانی پینے والے کے بدن پر پانی ٹپکنا۔
بَقَّعَہ: دھبے ڈالنا، دھبے دار بنانا، ایک دفعہ رنگ میں ڈبونا (۲) بارش کا کہیں کہیں ہونا۔
ـــ الصبغُ الثوبَ: رنگ سے کپڑے پر دھبے پڑجانا
تَبَقَّعَ: دھبوں والا ہونا۔
الاَبْقَعُ: برص والا (۲) سراب۔
الباقِعَۃُ: چالاک، محتاط، چوکنا ج: بواقع
البَقْعاءُ: کنکریوں والی زمین (سَنَۃٌ بَقْعاءُ) ایسا سال جس میں قحط بھی ہو اور پیداوار بھی۔
البُقْعَۃُ: زمین کا ٹکڑا (۲) دھبّا، داغ ج: بُقَعٌ و بِقاعٌ۔
البَقِیعُ: کشادہ جگہ جہاں درخت ہوں (۲) اہل مدینہ کا قبرستان۔
المُبَقَّعُ: مختلف چیزوں کا مجموعہ۔
• بَقَّ ـِ بَقًّا: بکواس کرنا (۲) عورت کا کثیر الاولاد ہونا (۳) آسمان کا زوردار پانی برسانا (۴) جگہ بہت پسو والا ہونا (۵) موزہ وغیرہ کو پھاڑنا (۶) بات کو زور سے کہنا (۷) خبر کو پھیلانا (۸) مال کو تیرہ تین کرنا، تقسیم کرنا۔
اَبَقَّ الرجلُ و المرأۃُ و السماءُ و المکانُ: بَقَّ (۲) خیر یا شر میں زیادتی کرنا۔
بَقَّقَ المکانُ: بَقَّ، بہت کھٹمل والا ہونا
البَقاقُ: گھر کا خراب سامان۔
البَقُّ: لمبا چوڑا (۲) واضح (۳) پسو، کھٹمل و: بَقَّۃٌ۔
البَقّاقُ: جھکی، بکّی، باتونی۔
المِبَقُّ: بسیار گو۔
المِبَقَّۃُ: بسیار گو عورت (۲) بہت نسل والی
• بَقَلَ ـُ بَقْلًا: ظاہر ہونا (۲) زمین کا سبزی اگانا (۳) چراگاہ کا سرسبز ہونا (۴) لڑکے کے چہرہ پر بال نکل آنا۔
ـــ الماشیۃَ: جانور کے لئے سبزہ اکٹھا کرنا۔
اَبْقَلَ: بَقَلَ۔
ـــ القومُ: لوگوں کے چوپایوں کا سبزی کھانا
بَقَّلَ الشجرُ: کونپلیں نکلنا (۲) چوپاؤں کو سبزی کھلانا (۳) گھاس کو ترکاری سمجھنا۔
اِبتَقَلَتِ الماشیۃُ: چوپاؤں کا سبزی کھانا۔
ـــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ترکاری کھانا۔
تَبَقَّلَ: چوپائے کا سبزہ کھا کر موٹا ہونا (۲) آدمی کا سبزہ کی تلاش میں نکلنا۔
الباقِلاءُ و الباقِلیٰ و الباقِلّی: لوبیا۔
الباقُولُ: بغیر دستہ کا ڈونگا ج: بَواقِیل
البَقْلُ: ترکاری، سبزی ج: بُقُول۔
البَقّالُ: سبزی فروش۔
البِقالَۃُ: سبزی کی دوکان، پرچون کی دوکان
المَبْقَلَۃُ: سبزی و ترکاری کی جگہ، کھیت۔
بَقْلاوَۃٌ: لقمی، کچوری بھری ہوئی۔
البَقْلَۃُ: بڑی کشتی۔
بَقْلَۃُ الحَمْقاءِ: خرفہ کا ساگ۔ بَقْلَۃُ الانصار: کرم کلا۔
البَقْلَۃُ المُبارَکَۃُ: کاسنی۔
البَقْلاوا: بادام کے کیک یا بسکٹ۔
• بَقَّمَ: بَقَّم یعنی سرخ رنگ سے رنگنا۔
تَبَقَّمَتِ الغَنَمُ: بکریوں کا پیٹ کے بچوں کے بوجھ کی وجہ سے بیٹھ جانا۔
البُقامَۃُ: گری ہوئی خراب اون جو کاتنے کے قابل نہ ہو۔
البَقَّمُ: سرخ لکڑی جس سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
البُقَّمُ: دھتورا۔
• بَقِیَ ـَ بَقاءً: دیرپا ہونا، باقی رہنا۔
ـــ من: بچ جانا (ق)۔
اَبْقَی اِبْقاءً: باقی رکھنا۔
ـــ علی: محفوظ رکھنا، رحم کرنا، شفقت کرنا۔
ـــ من جُہْدِہ: کوشش پوری نہ کرنا

(۲) گھوڑے کا پوری طرح نہ دوڑنا (۳) اونٹنی کا پورا دودھ نہ نکلنے دینا (۴) زمین کا پورا پانی نہ پینا۔
اَبْقَى الشيءَ: اپنے حال پر چھوڑنا۔
— على الحياة: امان دینا۔
بَقَّاہ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
تَبَقّٰی من: باقی رہ جانا، بچ جانا (۲) بچانے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَبْقَاہ: باقی رکھنے کی خواہش کرنا، محفوظ کرنا (۲) کسی سے درگزر کرنا۔
— على الحَياة: امان چاہنا۔
الاَبْقَى: ہمیشہ ہمیشہ رہنے والا۔
— على قومه: بہت خیال رکھنے والا۔
الباقي: قائم دائم، پائیدار، بچا ہوا، باری تعالے کا نام (۲) بیلنس (۳) فاضل و متروکہ (۴) ساکن و جامد۔
البَاقِيَةُ: کسی شے کا بقایا حصہ (۲) اللہ کے ثواب کا محفوظ حصہ۔
اُولُو بَقِيَّةٍ: عواقب پر نظر رکھنے والے (ق)
الباقيات الصّالحات: نیک کام جن کا ثواب باقی رہے۔
البَقَاءُ: وجود، بقاء۔ بَقَاءُ الاَصْلَح: بقاء اصلح۔
المُسْتَبْقَى: محفوظ، ریزروڈ، جمع شدہ۔

ب ـــ ك

•بَكٌ و بَيْكٌ: بیگ۔
•بَكَأَ ـ بَكْئًا: کنوئیں کا کم پانی والا ہونا (۲) جانور کا کم دودھ والا ہونا، آنکھ کا کم آنسو والا ہونا۔
بَكُؤَ ـ بَكَاءَةً و بُكُوْءًا: کم گو ہونا۔ هو بَكِيءٌ ج: بِكَاء و هي بَكِيءٌ و بَكِيئَة ج: بِكَاءٌ و بَكَايَا۔
اَبْكَأَ فلانٌ: کم فیض والا ہونا (۲) دودھ وغیرہ کو کم سمجھنا۔

•بَكْبَكَ: ہلانا (۲) ایک حصہ کو دوسرے پر ڈالنا۔
البَكْبَكَةُ: آمد و رفت، بھیڑ۔
البَكْبَاشي: لیفٹیننٹ کرنل (فوجی عہدہ دار)
•بَكَتَ ـ بَكْتًا: مارنا (۲) دلیل سے مغلوب کرنا (۳) ڈانٹنا، کسی سے ایسے طریقہ پر ملنا جو اسے ناپسند ہو۔
بَكَّتَ تبكيتًا: سرزنش کرنا، ملامت کرنا، خوب ڈانٹنا یا مارنا، لاجواب کر دینا۔ تبكيتُ الضّمير: ضمیر کی ملامت۔
•بَكَرَ ـ بُكُورًا: صبح سویرے (سورج نکلنے سے پہلے) آنا یا جانا یا اٹھنا۔
— الى الشيءِ و عليه و فيه: کسی کام کو جلدی کرنا (۲) اول وقت کوئی کام کرنا (۳) عجلت کرنا (۴) درخت کا جلدی پھل دار ہونا۔
بَكِرَ ـ بَكَرًا: جلدی کرنا۔
باكَرَہ: کسی کے پاس جلدی آنا، سویرے آنا (۲) سویرے آنے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
اَبْكَرَ: بمعنی بَكَرَ۔
بَكَّرَ تبكيرًا: بہت سویرے نکلنا، بہت جلدی آنا، اول وقت کرنا۔
اِبْتَكَرَ: ابتدائی حصہ حاصل کرنا (۲) سویرے آنے یا جلدی آنے کی کوشش کرنا (۳) ایجاد کرنا (۴) عورت کا سب سے پہلے لڑکا جننا (۵) ابتدائی پھل وغیرہ لینا۔
تَبَكَّرَ: آگے بڑھنا۔
الاِبْكَار: تڑکا، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت) (ق)۔
البَاكِرُ: سویرا، طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت (۲) سویرے اٹھنے والا۔
البَاكُور۔ البَاكُوْرَةُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ، پہلا پھل۔

البَكَارَةُ: کنوارا پن، دوشیزگی۔
البَكْرُ: جوان اونٹ ج: اَبْكُرٌ و بِكَارٌ م: بَكْرَةٌ۔
البَكْرة: جماعت۔
جاءُوا على بَكْرَةِ اَبِيهِم: وہ سب آئے۔
البِكْرُ: اول حصہ، پہلا بچہ، اکلوتا بیٹا (۲) کنواری عورت (۳) کنوارا مرد (۴) اچھوتا کام جس کی نظیر نہ گزری ہو۔
البَكْرَةُ۔ البَكَرَةُ: چرخی جس سے وزنی چیز کھینچی جائے (۲) رول نما لکڑی جس پر دھاگا وغیرہ لپیٹا جائے۔
بَكْرَةُ الخيط: دھاگے کی نلکی۔
البُكْرَةُ: صبح، سویرا (سورج نکلنے سے پہلے کا وقت۔
بَكِيرَة: سب سے پہلا پھل۔
البِكْرِيَّةُ و البَكُورِيَّةُ: سب سے پہلا لڑکا یا لڑکی ہونے کا حق، پہلی اونٹنی کا بچہ
بِكْرِيَّةُ الوِلادة: پہلی بار بچہ جننے والی۔
البَاكُورُ: چھوٹا مڑا ہوا ڈنڈا۔
البَكِيرُ: سب سے پہلے اٹھنے والا (۲) قبل از وقت ظاہر ہونے والی چیز۔
المُبَكِّرُ: اول وقت آنے یا جانے یا کام کرنے والا، پہلا کام کرنے والا۔
المَبْكِر: موسم بہار کی سب سے پہلی بارش۔
البِيكار: پرکار۔
البَيْكَرَةُ: پرکار سے ناپنا۔
•البَكْرَجُ و البَقْرَجُ: قہوہ دان۔
المِبْكَارُ: بہت سویرے اٹھنے یا سب سے پہلے کام کرنے کا عادی۔
البَكْرَجُ: پانی کھولانے کا برتن، سماور۔
•بَكَسَ ـ بَكْسًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا۔
•بَكَشَ ـ بَكْشًا: گرہ کھولنا۔
البَكَّاشُ: چال باز، بات بنانے والا، بات گھڑنے والا۔

•بَكَعَهٗ ـَ بَكْعًا: مسلسل سخت چوٹیں لگانا (۲) ناگوار طریقہ سے ملنا۔

•بَكَّ ـُ بَكًّا و بَكَّةً: چور اکرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) گردن توڑنا، مغلوب کرنا، غرور توڑنا (۳) دھکا دینا (۴) جانور کو بوجھل بنا دینا۔

تَبَاكَّ الجَمعُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا

البَاكُّ: بے وقوف اور جھکی۔

بَكَّةُ: مکہ مکرمہ۔

•بَكَلَ ـُ بَكْلًا: بات کو غلط طریقہ پر بیان کرنا، مشتبہ کرنا (۲) آمیزش کرنا۔

ابتَكَلَ: غنیمت سمجھ کر لینا۔

بَكَّلَ تبكيلًا: کپڑے وغیرہ میں بکسوا لگانا (۲) بات کو مشتبہ کر دینا۔

تَبَكَّلَ فی الکلام: مشتبہ قسم کی باتیں کرنا (۲) اکڑ کر چلنا۔

البَكَالَةُ: ایک قسم کا کھانا جو ستو آٹے اور گھی و پانی ملا کر بنایا جاتا ہے۔

البَكْلُ: جنگ کا مال غنیمت۔

•البِكْلَةُ: ہیئت، شکل و صورت ج: بِكَلٌ

البُكْلَةُ: بکسوا ج: بُكَلٌ۔

البَكِيلَةُ: البَكالَة (۲) مال غنیمت۔

•البَكْلُورِيَّةُ۔ بَكالُورِيَّة: بیکالوریٹ

بَكْلُورِيُوس: گریجویٹ۔

ـــ علوم: بی، ایس، سی۔ بیچولر آف سائنس

ـــ فنون: بی، اے۔ بیچولر آف آرٹس۔

•بَكِمَ ـَ بَكَمًا و بَكَامَةً: گونگا ہونا، گم سم ہونا، گونگے جیسا ہونا۔ هو أَبْكَمُ و بَكْمَاءُ ج: بُكْمٌ۔

بَكُمَ ـُ بَكَامَةً: گونگا بن جانا، بات نہ کرنا هو بَكِيمٌ ج: بُكْمَانٌ۔

أَبْكَمَ إِبْكامًا: گونگا بنا دینا، گم سم کر دینا۔

تَبَكَّمَ علیه الکَلامُ: بات چیت سے عاجز ہونا۔

البَكِيمُ ـــ أَبْكَمُ: گونگا، گم سم۔

•بَكَى ـِ بُكًى و بُكَاءً: رونا۔

ـــ المَيِّتَ و علیه و له: مردہ کو رونا

أَبْكَاهُ و بَكَّاه: رُلانا۔

بَكَّى المَيِّتَ: مردہ پر رونا۔

تَبَاكَى: رونے کی صورت بنانا، رونے کی کوشش کرنا۔

اسْتَبْكَاه: رُلانا۔

التَّبْكَاءُ: بہت رونا۔

البَكِيُّ و البَكَّاءُ: بہت رونے والا۔

المَبْكَى: رونے کا مقام ج: مَبَاكِی۔

ب ـــــ ل

•بَلْ: بلکہ۔ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لئے آتا ہے اگر مفرد پر داخل ہو اور اس سے پہلے نفی یا نہی ہو تو لکن کے معنی میں ہوگا، اپنے ماقبل کی تاکید کرے گا اور مابعد کو اس کی ضد ثابت کرے گا۔ اور اگر اس سے پہلے اثبات یا امر ہو تو اپنے ماقبل کو مسکوت عنہ بنا کر اپنے مابعد کے لئے اس کا حکم ثابت کرے گا (۲) یہ جملہ پر بھی داخل ہوتا ہے اس صورت میں کبھی اپنے ماقبل معنی کا ابطال اور اس کا رد کرے گا اور کبھی ایک معنی سے دوسرے معنی کی طرف انتقال کو بتائے گا۔ اسی کا زیادہ استعمال ہے (۳) کبھی لا کے بعد بھی آتا ہے اور کبھی اس سے قبل کلّا بھی آتا ہے (۴) اس کے بعد کبھی واو بھی آتا ہے۔ جیسے بَلْ و یَفْعَلُ کذا۔

•البَلَازما: خون کا بہنے والا حصہ۔

•البَلَاتِين: پلاٹینم، ایک قسم کی دھات جو سونے سے زیادہ بھاری اور قیمتی ہوتی ہے۔

•بَلْبَلَ: سامان کو منتشر کرنا، خراب کرنا (۲) لوگوں کو اختلاف میں ڈالنا (۳) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۴) ابتری، بگاڑ، بے چینی، پھوٹ، اختلاف۔

تَبَلْبَلَ: منتشر ہونا، خراب و ابتر ہونا، بے چین و پریشان ہونا۔

البَلْبَالُ و البَلْبَالَةُ: اضطراب، تشویش، شدت غم ج: بلابِلُ و بلابیلُ۔

البُلْبُلُ: بلبل (۲) لوٹے کی ٹونٹی ج: بَلابِل

البُلْبُولُ: مرغابی سے چھوٹا ایک آبی پرندہ جو مصر میں ہوتا ہے۔

المُبَلْبَلُ: آزردہ، پریشان، منتشر۔

مُبَلْبَلُ النَّفس او الخَاطِر: پریشان خاطر۔

•بَلَتَ ـِ بَلْتًا: کٹنا (۲) کاٹنا۔

ـــ الرجُلُ: کلام سے رک جانا۔

بَلِتَ ـَ بَلَتًا: بَلَتَ۔

بَلُتَ ـُ بَلاتَةً: فصیح الکلام ہونا۔

بَلِيتٌ: فصیح۔

أَبْلَتَ الرجل: دلیل سے خاموش کر دینا۔

ـــ فلانًا یمینًا: قسم دلانا۔

بَلِيتٌ و بِلِّيتٌ: فصیح، عقلمند، مختصر بات کرنے والا۔

المُبَلَّتُ: آراستہ کلام۔

•بَلْتَعَ و تَبَلْتَعَ: ماہر ہونا، باکمال مشہور ہو جانا۔

البَلْتَعُ: ماہر، ہر چیز سے واقف، مکار، تندخو (عورت)۔

البَلْتَعِيُّ: فصیح اللّسان، زبان آور۔

•بَلَجَ الصُّبْحُ ـُ بُلُوجًا و ابْتَلَجَ و انْبَلَجَ و تَبَلَّجَ: صبح ہونا، طلوع ہونا (۲) حق واضح ہونا (۳) روشن ہونا۔

ـــ البابَ ـِ بَلْجًا: دروازہ کھولنا۔

بَلِجَ وَجْهُه ـَ بَلَجًا: خوشی سے چہرہ کا چمکنا (۲) انشراح صدر ہونا۔

ـــ به: خوش ہونا۔

بَلِجَ الانسانُ: دونوں بھوؤں کے درمیان کا فاصلہ زیادہ ہونا۔ ھو اَبْلَجُ د ھی بَلْجَاء ج: بُلْجٌ۔
تَبَلَّجَ الیہ: کسی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملنا۔
— الشیءُ: روشن ہونا۔
اِبْلَجَّ: روشن ہونا، واضح ہونا۔
اَبْلَجَ: واضح ہونا، طلوع ہونا، روشن ہونا ھو مُبْلِجٌ۔
— الامرَ: واضح کرنا۔
— فلانًا: خوش کرنا۔
البُلْجَةُ: صبح کی روشنی (پو پھٹنے کے وقت کا اُجالا) (۲) دونوں بھوؤں کے درمیان کی کشادگی۔
بَلْجٌ و بَلِجٌ: خندہ رو، روشن، واضح۔
البَلْجُ و البَلِیجُ: چمکتا ہوا، روشن، ہنس مکھ
اَبْلَجُ: م: بَلْجَاء۔ روشن (۲) ہنس مکھ (۳) پرسکون (۴) دونوں بھوؤں کے درمیان فاصلہ والا ج: بُلْجٌ (۵) سخی۔
بَلْجِیکا: بلجیم، ایک ملک کا نام۔
•بَلَحَ ۓ بَلْحًا و بُلُوحًا: تھک جانا، عاجز آجانا (۲) کنویں کا خشک ہوجانا۔
— بشہادتہ: گواہی کو چھپانا۔
بَلِحَ ۓ بَلَحًا: زمین کا خشک ہوجانا۔
اَبْلَحَت النخلةُ: کھجور کے درخت پر کچی کھجوریں نکل آنا۔
— الامرُ فلانًا: عاجز بنا دینا، تھکا دینا
بَالَحَ القومَ: جھگڑنا اور حق پر نہ ہوتے ہوئے غالب آجانا۔
بَلَّحَ: تھک جانا، چکنا چور ہوجانا، منقطع ہوجانا
تَبَالَحَا: باہم سختی سے انکار کرنا۔
البَلَحُ: کچی کھجور (جب تک ہری ہو) و: بَلَحَةٌ۔
البُلَحُ: گدھ سے کچھ بڑا ایک پرندہ۔
البَالِحُ: خشک، بنجر ج: بَوَالِح (۲) جھگڑالو ضدی۔
المُبَالِحُ: جھگڑالو۔
•بَلِخَ ۓ بَلَخًا: مغرور ہونا، گناہ میں جری ہونا۔ ھو اَبْلَخُ و ھی بَلْخَاء ج: بُلْخٌ۔
تَبَلَّخَ: تکبر کرنا، بڑا بننا، بے وقوف ہونا
البَلْخُ و البُلاخُ: درخت شاہ بلوط۔
•البَلَخْشُ: ایک قسم کا قیمتی پتھر۔
•تَبَلْخَصَ: موٹا اور زیادہ گوشت والا ہونا۔
•بَلَدَ بالمكان ۓ بُلُودًا: ٹھیرنا، کسی جگہ کو شہر بنالینا۔ فھو بالِدٌ۔
بَلِدَ ۓ بَلَدًا: کند ذہن ہونا۔
بَلُدَ ۓ بَلَادَةً: کند ذہن ہونا، ڈِھلا ہونا (۲) کمزور رائے والا ہونا (۳) ناتواں ہونا
اَبْلَدَ ابلادًا: زمین سے لگ جانا (۲) کند ذہن و بے وقوف ہونا۔
— بالمكان: کسی جگہ کو شہر یا ملک بنالینا
— فلانا البَلَدَ: کسی کو شہر میں ٹھیرانا۔
بَلَّدَ تبلیدًا: کام میں سست ہونا یا کوتاہی کرنا (۲) کمزوری کی بنا پر زمین پر گرنا (۳) گھوڑے کا دوڑ میں پیچھے رہ جانا (۴) بادل کا نہ برسنا (۵) آدمی کا حرکت نہ کرنا (۶) کسی کو شہری آب و ہوا کا عادی بنانا۔
تَبَلَّدَ: کند ذہن ہونا (۲) بے وقوف بننا
تَبَالَدَ: بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
البَلَدُ: خطۂ زمین، ملک ج: بِلادٌ و بُلْدَانٌ
البَلَدُ و البَلْدَةُ: قصبہ، شہر۔
البَلَدِيُّ: ملکی (۲) ہم وطن (۳) شہری۔
البَلَدِيَّةُ: میونسپلٹی، کارپوریشن۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ: میونسپل بورڈ، میونسپلٹی۔
البَلِیدُ: بے وقوف، کند ذہن، کم عقل، سست، کوتاہ کار۔
البَلَادَةُ: بے وقوفی، سست کاری، کم عقلی۔
•بَلْدَحَ: عاجز ہونا، کند ذہن ہونا (۲) وعدہ خلافی کرنا (۳) خود کو زمین پر گرانا
تَبَلْدَحَ: وعدہ خلافی کرنا۔
البَلْدَحُ: موٹی عورت۔
•بَلْدَمَ: ڈر کی وجہ سے خاموش ہوجانا۔
البَلْدَمُ: گلا (۲) کند تلوار۔
•بَلْوَرَه بَلْوَرَةً: بلور کے مانند بنانا (۲) واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
تَبَلْوَرَ: بلور جیسا ہونا (۲) واضح اور صاف ہونا
البَلُّوْرُ و البِلَّوْرُ: بلور، ایک شفاف پتھر ایک قسم کا شیشہ۔
•الإِبْلِیزُ: دیکھئے (ا۔ب)
•اَبْلَسَ: حیران و ششدر ہونا، لاجواب ہو کر خاموش ہوجانا (ن)
اِبلیس: شیطان ج: اَبَالِسَة۔ دیکھئے (ا۔ب)۔
البَلَاسُ: بالوں کا بنا ہوا موٹا کپڑا ج: بُلُسٌ
البَلَسُ: انجیر کی ایک قسم۔
البُلُسُ: دال۔
البَلَسَانُ: ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔
•بَلْسَمَ: سر جھکانا (۲) چہرہ پر بل ڈالنا (۳) بلسان کا لیپ کرنا۔
تَبَلْسَمَ الرجلُ: چہرہ پر شکن پڑنا۔
البَلْسَمُ: گل مہندی، بلسان (ایک دوا) مرہم۔
البُلْسُنُ: دال۔
•البَلْشَفَةُ: انتہا پسند اشتراکی بنانا۔
البُلْشُفِیَّةُ: بالشوزم، BOLSHEVISM-
ایک انتہا پسند کیمونسٹ فرقہ۔
البَلْشَفِيُّ: انتہا پسند اشتراکی ج: بَلَاشِفَة۔
شَارَةُ البَلَاشِفَةِ: بالشویک بیج۔
الحِزْبُ البَلْشَفِيُّ: بالشویک پارٹی۔
•بَلْصَةٌ من المال و بَلُّصَةٌ:

کسی کیلئے ذرا سا بھی مال نہ چھوڑنا۔
بَلَصَ بالتَّهْدِيْد : بلیک میل کرنا، کسی کو دھمکی دے کر کوئی کام لینا۔
بالَصَه : کسی پر چھلانگ لگانا۔
تَبَلَّصَ الشيءَ و له : پوشیدہ طور پر لینے کی کوشش کرنا۔
البَلَاصِيُّ : صراحی یا مرتبان (جس کے دو دستے ہوتے ہیں)۔
• بَلَطَ الدَّارَ ـُ بَلْطًا : پتھر کا فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) پلاستر کرنا (۳) ہموار کرنا۔
أَبْلَطَ : پختہ فرش بنانا، ٹائل لگانا (۲) مفلس ہو جانا (۳) زمین سے لگ جانا (۳) بارش کا زمین کی مٹی ہٹا دینا۔
بَالَطَ فی أَمْرِه : انتہائی کوشش کرنا۔
ـــ فلانًا : چھوڑ کر بھاگ جانا (۲) زمین پر کسی سے مقابلہ کرنا، لڑنا۔
بَلَّطَ : پلاستر کرنا، پتھر یا ٹائل لگانا (۲) کان پر زور سے مارنا، چلتے ہوئے تھک جانا
تَبَالَطُوا بالسُّيوف : باہم تلواروں سے لڑنا
البَلَاطُ : ٹائل، وہ پتھر جو فرش میں لگایا جائے (۲) پلاستر کا مسالہ (۳) زمین کی سخت سطح (۴) شاہی محل (۵) مصاحبین، حاشیہ نشین
البَلُّطُ : خراد کی مشین۔
البَلْطَةُ : کلہاڑی۔
البُلْطِيُّ : ایک قسم کی مچھلی جو دریائے نیل میں ہوتی ہے۔
البَلُّوطُ : شاہ بلوط، ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔
المُبَلَّطُ : پختہ، ٹائل لگا ہوا، پلاستر کیا ہوا۔
• بَلْطَحَ : زمین پر لیٹ جانا۔
• بَلِعَ ـَ بَلْعًا و ابْتَلَعَ : نگلنا۔ هو بالِع و بَلُوعٌ۔ برداشت کرنا۔
أَبْلَعَهُ الشيءَ : نگلوانا۔
بَلَّعَ الشَّيْبُ في رأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا
ـــ ريقَه : مہلت دینا۔

تَبَلَّعَ : نگلنا (۲) سر میں بڑھاپا ظاہر ہونا۔
البَالُوعَة ۔ البَلُّوعَةُ : نالی ج : بَوَالِيع و بَلَالِيع۔
البُلَعُ (من النّاس) : بسیار خور (۲) چاند کی ایک منزل۔
البُلْعَةُ : گھونٹ ج : بُلَعٌ۔
البَلَّاعَةُ : نالی، موری (۲) گندا آب چک۔
البَلُوعُ : بہت نگلنے والا (۲) نگلی جانے والی دوا
• البُلْعُم و البُلْعُومُ : نرخرا، حلق (۲) ہضمی نالی ج : بلاعِم و بلاعِيم۔
• بَلَغَ ـُ بُلُوغًا و بَلَاغًا الشجرُ : پھل پکنے کا وقت ہو جانا۔
ـــ الغلامُ : بالغ ہونا۔
ـــ الأمرُ : معاملہ کا پختہ ہو جانا، نتیجہ خیز ہونا
ـــ الشيءَ بلوغًا : پہنچنا۔
ـــ سِنَّ الرُّشْدِ : سن شعور کو پہنچنا، ہوش سنبھالنا۔
ـــ المِقدارُ کذا : مقدار کا کسی حد کو پہنچنا۔
ـــه کذا : علم ہونا۔
بَلُغَ ـُ بَلَاغَةً : شستہ بیان ہونا (۲) فصیح و بلیغ ہونا۔ هو بَلِيغ ج : بُلَغاء۔
أَبْلَغَه الشيءَ و الیه : پہنچانا۔
ـــه کذا : خبر دینا، اطلاع دینا۔
بَالَغَ فيه مُبَالَغَةً و بِلَاغًا : حد سے بڑھنا، آخری حد کو پہنچنا، پوری کوشش کرنا۔
بَلَّغَ الشَّيْبُ في رأسِه : بڑھاپا ظاہر ہونا۔
ـــ الفارسُ : لگام ڈھیلی چھوڑنا دوڑانے کے لئے۔
ـــ الشيءَ : پہنچانا۔
ـــ فلانًا الشيءَ : کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا، خبر وغیرہ پہنچانا، بتلانا۔
ـــ عن فلانٍ : رپورٹ کرنا، کسی کے

خلاف اطلاعات بھجوانا۔
تَبَالَغَ فيه المرضُ و الهمُّ : بیماری یا رنج کا انتہا کو پہنچنا۔
ـــ في کلامِه : بلیغ بننا یعنی اظہار بلاغت کرنا۔
تَبَلَّغَ الشيءَ : کوشش کر کے پہنچنا۔
ـــ بالشيءِ : اکتفا کرنا۔
ـــ الرجلُ : آگاہ ہونا، باخبر ہونا۔
البَلَاغُ : خبر، اطلاع، اعلان (۲) پیغام (۳) فرمان (۴) دھمکی، نوٹس (۵) اناؤنسمنٹ (۶) مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ (ق)۔
ـــ الأخيرُ و النِّهائيُّ : الٹی میٹم۔
ـــ الرَّسْمِيُّ : اعلامیہ، پریس نوٹ، سرکاری اعلان۔
البَلَاغَةُ : حسن بیان، زور بیان، فصاحت کے ساتھ کلام کا مقتضائے حال کے مطابق ہونا، بلیغ ہونا۔
البُلْغَةُ : گزر بھر، ضرورت بھر، بقدر کفاف (۲) جوتے کی ایک قسم۔
التَّبْلِغَةُ : ڈول کی رسی ج : تَبَالِغ۔
البُلوغُ : سیانا پن، پختگی، سن بلوغ، حد کمال
البالِغُ : پورا، کامل (۲) مراہق، حد نمو اور حد کمال عقل کو پہنچنے والا (۳) پہنچنے والا
بالِغٌ مَّا بَلَغَ : جتنا بھی ہو۔
المَبْلَغُ : رقم، کسی چیز کی حد، مقدار، منتہی ج : مَبَالِغ۔
• البَلْغَمُ : بلغم، چار اخلاط جسم میں سے ایک (۲) ریزش۔
• بَلَفَ ـِ بَلْفًا : وہم میں ڈالنا، دھوکہ دینا
• بَلَقَ ـُ بَلْقًا : سیلاب کا پتھروں کو گرا دینا (۲) دروازہ کو پورا کھول دینا۔
بَلِقَ الفرسُ و نحوُه ـَ بَلَقًا و بُلْقَةً : سفید و سیاہ داغوں والا ہونا هو أَبْلَقُ و هي بَلْقاءُ ج : بُلْقٌ
ـــ : حیران و ششدر رہ جانا۔ هو بَلِقٌ

بَلُقَ الفَرَسُ و نحوُه بَلَقًا و بُلقة :بَلِقَ،
هو بَلِقٌ.
اَبْلَقَ الفَحْلُ : اونٹ وغیرہ کے بچوں کا
سفید وسیاہ داغ والا ہونا (۲) دروازہ
کو اچھی طرح کھول دینا۔
بَلَّقَ ظَهْرَه بالسَّوط : کوڑے مار کر کر کے
ٹکڑے کر دینا۔
اِنْبَلَقَ الباب : دروازہ کا کھل جانا۔
اِبْلَوْلَقَ لَونُه : رنگ کا سیاہ و سفید
ہوجانا۔
البَلَقُ : چتکبرا پن، سفید وسیاہ، داغوں
کا رنگ۔
•بَلْقَعَ البَلَدُ : ویران ہونا، غیر آباد ہونا،
بنجر ہونا۔
البَلْقَعُ : ویرانہ، بنجر علاقہ ج : بَلاقِع (ح)
•بَلَّ من مرَضِه ـِ بَلًّا و بَلَلًا و بُلولًا:
صحت یاب ہونا۔
ـــ الرِّيحُ بُلولا : ہوا کا بھیگا ہوا ہونا۔
بَلَّ ـُ بَلًّا و بِلَّةً و بَلَلًا و بَلالًا : پانی
وغیرہ سے تر کرنا۔
ـــ فلانًا : دینا۔
ـــ رَحِمَهُ : تعلق قائم کرنا۔
ـــ الرجُلُ ـَ بَلَلًا و بَلالَةً : چالاک ہونا
ـــ به : پالینا۔
ـــ فی الارض : جانا، لطف اٹھانا۔
اَبَلَّ : شاخ میں سے پانی نکلنا (۲) بیمار کا صحتیاب
ہونا۔
ـــ فلانا : اچانک ملنا۔
ـــ علیه : غالب ہونا، گھٹیا درجہ کی دشمنی کرنا
بَلَّلَ : تر کرنا، بھگونا، گیلا کرنا۔
اِبْتَلَّ : تر ہونا، بھیگنا (۲) صحتیاب ہونا (۳)
حالت کا سدھرنا۔
تَبَلَّلَ : تر ہونا، شرابور ہونا۔
البالَّةُ و البُلالَةُ : تری، شبنم (۲) خیر
البالُولُ : پانی۔

البِلالُ : پانی (۲) ہر وہ چیز جس سے حلق
کو تر کیا جائے۔
البَلَّةُ : تری (۲) جوانی کا جوبن، تازگی
(۳) غربت کے بعد تموّل۔
رِيحٌ بَلَّةٌ : تر ہوا۔
طَوَاه علی بَلَّتِه : خرابی کے باوجود
اسے پسند کر لیا۔
اُلبُلَّةُ : خیر، نفع، عافیت، زبان کی روانی
البَلِيلَةُ : گیہوں یا مکئی جسے ابال کر کھایا
جائے۔
البَلِيلُ و البَلِيلَةُ : ٹھنڈی اور مرطوب
ہوا۔
اَبَلُّ : چالاک، بدکار، کنجوس م: بَلَّاء
ج: بُلٌّ۔
•بَلِمَ ـَ بَلَمَةً : ورم آلود ہونٹ والا
ہونا (۲) اونٹنی کا جفتی کی خواہش کرنا
اَبْلَمَ و بَلَّمَ : خاموش ہو جانا (۲) ہونٹ
سوجنا (۳) اونٹنی کا جفتی چاہنا (۴)
برا کہنا۔
الاَبْلَمُ : سوجے ہوئے ہونٹ والا (۲)
موٹے ہونٹوں والا (۳) کھجور کا پتا۔
البِلامُ : گھوڑے کے منہ میں دیا جانے
والا لوہا۔
البَلَمُ : بے وقوف (۲) ایک قسم کی چھوٹی مچھلی
البَلَّانُ : حمام، غسل خانہ ج: بَلَّانات
(۲) حمام میں غسل دینے والا۔
البَلَّانَةُ : حمام میں غسل دینے والی۔
•البَلَنْطُ : سنگ مرمر جیسا ایک پتھر۔
•بَلِهَ ـَ بَلَهًا و بَلاهَةً : بے وقوف
ہونا، بے عقل ہونا۔ هو اَبْلَهُ
و هی بَلْهاءُ ج: بُلْهٌ۔
تَبالَهَ : بے وقوف بننا۔
تَبَلَّهَ : بَلِهَ (۲) راستہ بھول جانا،
بھٹک جانا۔
بَلْهَ : چھوڑ (اسم فعل۔ اس کا بعد منصوب

ہوتا ہے)۔
البُلَهْنِيَةُ : خوش حالی۔
البَلْهارِسِيَا : بلہارس کی طرف منسوب۔ ایک
جرثومہ جو مثانہ وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے۔
ایک قسم کی بیماری۔
بَلْهَسَ : تیز چلنا۔
•بُلُوك امين : کوارٹر ماسٹر۔ ایک فوجی عہدہ
•بَلَی : ہاں۔ حرف جواب۔ اس کے ذریعہ
بطور خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے۔
جیسے الیس ببَعِید ؟ قال: بَلَی
یعنی بعید ہے (ق)۔
•بَلاهُ ـُ بَلاءً و بَلْوًا : آزمانا، گرفتارِ
مصیبت کرنا، برتنا (۲) سفر کا کسی کو
چکنا چور کرنا (۳) پرانا کرنا۔
بَلِيَ ـَ الثوبُ بِلًی و بَلاءً : بوسیدہ
ہونا (۲) فنا ہو جانا۔
اَبْلَی فی الاَمْرِ : پوری کوشش کرنا (۲)
آزمانا (۳) پرانا کرنا (۴) اَبْلاه عُذرًا:
کسی سے اتنی معذرت کرنا کہ وہ راضی
ہو جائے۔ اَبْلَی بلاءً حسنًا:
جنگ میں پوری بہادری دکھائی۔
بَالَی فلانًا و به : توجہ دینا۔
بَلَّی تَبْلِيَةً : پرانا کرنا (۲) سفر کا کسی کو
تھکا کر چور کر دینا۔
اِبْتَلاه : آزمانا، آزمائش میں ڈال کر جان
لینا۔
البَلاءُ : آزمائش، مصیبت (۲) رنج وغم
(۳) زبردست کوشش۔
البَلْوَی : البَلاءُ۔
البَلِيُّ : بہت پرانا، بوسیدہ۔
البَلِيَّةُ : مصیبت و آزمائش ج: بلایا۔
البَالِي : پرانا، گلا ہوا، بوسیدہ، کرم خوردہ،
بدبودار۔
بَلْيورا : پھیپھڑے کی جھلی۔
بِلْيُون : ایک ارب (امریکہ میں) دس کھرب

(انگلستان میں)۔

ب ــــــ م

•البَمّ : سارنگی کے تاروں میں سے ایک موٹا تار

بِمْباشی : لیفٹیننٹ کرنل ۔

بِمْبَة : بم ۔

ب ــــــ ن

•بَنَّجه : سن کرنا، بیہوش کرنا ۔

البَنْجُ : بھنگ، نشہ آور نبات، کلوروفارم

•البَنْدُ : بڑا پرچم (۲) قانون کی دفعہ ج: بُنُود

البَنْدَارُ : ذخیرہ اندوز تاجر ج: بَنادِرَة ۔

البَنْدَرُ : بندرگاہ (۲) بڑا شہر، تجارتی شہر

•بَنْدَقَ الیه : گھور کر دیکھنا ۔

البُنْدُقُ : ایک بیر جتنا پھل (۲) مٹی کا غلّہ ، کارتوس ۔

البُنْدُقِیُّ : سونے کی ایک قسم ۔

البُنْدُقِیَّةُ : بندوق ج: بَنادِق ۔

بُنْدُقِیةُ رَصاص : رائفل ۔

بُنْدُقِیَّةُ هَواءٍ : ایرگن ۔

بُنْدُقِیَّةُ رَشٍّ : شوٹ گن، ٹومی گن ۔

البَنْدُولُ : گھڑی کا پنڈولم ۔

•بَنْزَهِیر : کھٹا لیموں (مصر کا استعمال)

•البِنْزِینُ : پٹرول ۔

•البِنُسِلِین : پنسلین ۔

•البِنْصَرُ : کن انگلی ج: بَناصِر و بَناصِرَة

•البُنْطُ : طباعت کے حرف کی موٹائی جانچنے کی ایک یونٹ (۲) مصر کی نقدی اصطلاح میں ریال کا سوواں حصہ ج: بنوط ۔

البَنْطَلُون : پینٹ، پتلون ج: بَنْطَلُونات

البَنَفْسَج : بنفشہ ۔

•بَنَقَ عَمَله ـُ بَنْقًا : کرتے رہنا ۔

ــــ الغَرْسَ : پودا لگانا (ایک لائن میں)

ــــ الشیءَ بآخر : ملانا ۔

ــــ الیه : پہنچنا ۔

بَنَقَ الثوبَ : گریبان لگانا ۔

بَنَّقَ تبنیقًا : مزین کرنا (۲) خوبصورت بنا کر پیش کرنا (۳) القمیصَ : گریبان بنانا ۔

البَنِیقَةُ : گریبان (۲) درختوں وغیرہ کی مسلسل لائن ۔

•بَنَّكَ الخَدَمُ : گھر کے راز بتانا ۔

تَبَنَّكَ بالمكانِ : مقیم ہونا ، ٹھیرنا ۔

ــــ فی عِزَّة : عزت قائم رہنا ۔

البَنْكُ : بنک ج: بُنُوك (۳) بنچ، سیٹ

بَنْكُ النَّجّار : وہ میز جس پر بڑھئی لکڑی رکھ کر رندائی کرتا ہے ۔

البَنْكِیرُ : دولت مند ، بنک بیلنس رکھنے والا

البُنْكُ : جڑ، تہ (۲) رات کا حصہ (۳) خوشبودار پودا ۔

بُنْكُ العُمْر : بھرپور جوانی ۔

البَنْكامُ : پانی یا ریت کی گھڑی ۔

بَنْكنُوت : نوٹ ۔

•بَنَّ بالمكانِ ـِ بَنًّا : قیام کرنا ، ٹھیرنا

أَبَنَّتِ الدّابَّةُ : جانور کا کام سے تھک کر بیٹھ جانا ۔

ــــ السَّحابَةُ : چند روز تک بادل کا برستے رہنا ۔

بَنَّنَ الماشِیَةَ : چوپائے کو موٹا کرنے کے لئے باندھے رکھنا ۔

البَنانُ : انگلیوں کے پورے و: بَنانَة پھولوں والا چمن یا باغیچہ ۔ هو طوع بنانه : تابعدار ۔

البِنُّ : چربی کی تہ ۔

البُنُّ : کافی ۔ بُنِّیُّ اللَّون : براؤن رنگ کا ، کافی کلر ۔

•بَنَی ـِ بَنْیًا و بِناءً و بُنْیانًا : عمارت کھڑی کرنا ، دیوار کھڑی کرنا ، تعمیر کرنا ، بنانا (حسّی و معنوی دونوں قسم کی بناوٹ کے لئے) ۔ بَنَی بَیْتَه و مَجْدَه

بَنَی الرِّجالَ : اس نے افراد تیار کئے ، شخصیات بنائیں ۔

ــــ علی کلامه : اس کے کلام کو نمونہ بنایا ۔

ــــ بزوجته و علیها : خلوت کی ۔

ــــ الكلمةَ : مبنی بنایا یعنی ایک حالت پر باقی رکھا ۔

أَبْنَی فُلانًا : مکان بنوا دینا ۔

ــــ بزَوْجَتِه : خلوت کرانا ۔

اِبْتَنَی : بَنَی ۔

ــــ الرجُلُ : صاحب اولاد ہونا ۔

اِنْبَنَی : بن جانا ، تعمیر ہو جانا ۔

ــــ علیه كذا : مرتب ہونا ، نتیجہ نکلنا ۔

تَبَنَّی : جسم کا بھر جانا ، گٹھ جانا ۔

ــــ فلانًا : بیٹا بنا لینا ۔

اِسْتَبْنَتِ الدّارُ : مکان کا گر جانا اور تجدید طلب ہونا ۔

الاِبْنُ : بیٹا ۔ ابن الاِبْن : پوتا ج: اَبْناء و بَنُون ۔ م: اِبْنَةٌ ۔

ابنُ آدَم : انسان ۔ ابنُ آوی : گیدڑ

ابنُ السَّبِیل : مسافر ، در بدر پھرنے والا ۔ ابن بَطْنِه : پیٹ کا بندہ ،

ابنُ الشَّرق : مشرق کا رہنے والا ۔

ابن بالتَّبَنِّی : منہ بولا بیٹا ۔ ابنٌ غیرُ شَرْعِیٍّ : حرام زادہ ۔ ابنُ الهَلاك : عذاب میں مبتلا ۔ ابنُ عِرْس : نیولا ۔

ابنُ یومِه : فکر امروز کا عادی فکر فردا سے غافل ۔ ابنُ العَمِّ : چچازاد بھائی ۔

ابن ذُكاءٍ : صبح ۔ ابنُ جلاءٍ : مشہور آدمی ۔ ابنُ الطَّوْد : آواز بازگشت

ابنُ الحرب : بہادر ۔ ابنُ الطَّرِیق : چور ۔

اِبْنِیٌّ و بَنَوِیٌّ : ابن کی طرف نسبت ۔

بُنَیٌّ و اُبَیْنٌ : تصغیر ابن ، پیارا بیٹا ، چھوٹا سا بیٹا ۔

الاَبْناءُ : بیٹے (۲) اہل فارس کی اولاد جنہوں نے

یمن میں عربوں میں شادیاں کیں اور وہیں رہائش اختیار کرلی۔

اِبنُمٌ : ابن، بیٹا۔

البَانِيَةُ : پسلی (۲) بنیاد (۳) چوپائے کا ایک پیر ج: بَوَانٍ۔

البِنَاء : عمارت (۲) صنعت تعمیر (۳) عمارت کی ساخت ج: اَبْنِيَة و اَبْنِيَاتٌ (۴) مبنی ہونا، آخر لفظ کا عوامل کے بدلنے کے باوجود ایک حالت پر رہنا۔ بناءً علی طلبه : اس کی فرمائش پر۔

البِنَايَةُ : عمارت سازی، راج گیری (۲) عمارت ج: بِنَايَات۔

البِنْتُ : بچی، لڑکی (۲) گڑیا ج: بَنَاتٌ۔

بِنْتِيٌّ و ابْنَتِيٌّ : لڑکی کا۔

بُنَيَّة : تصغیر، پیاری لڑکی، چھوٹی سن لڑکی

بنتُ في وَرَق اللَّعب : کوئن، ملکہ۔

بنتُ الشَّفَة : کلمہ، لفظ۔ لم يَنْبِسْ ببنتِ شَفَةٍ : وہ خاموش رہا۔ بنتُ اليَمن : قہوہ، کافی۔ بنتُ العَيْن: آنسو۔ بِنْتُ الفِكر : خیال۔ بنتُ الكَرْم : شراب۔

بَنَاتُ الدَّهْر : مصائب۔ بَنَاتُ الصَّدْر او اللَّيل : افکار۔ بَنَاتُ الأرض : چھوٹی نہریں۔ بَنَاتُ نَعْش: قطب شمالی کے قریب سات ستارے جو بڑے ہوتے ہیں۔ بَنَاتُ اللَّيل: فاحشہ عورتیں۔ بَنَاتُ الارض : وہ جگہیں جو چرواہے کے علم میں نہ ہوں۔

البَنَّاءُ : معمار، راج (۲) تعمیری۔ ضد تخریبی۔ (عمل بَنَّاء : تعمیری کام)۔

البَنَّاءُون الأحرار : ایک خفیہ جماعت جس کا مذہب ماسونیت ہے۔

البُنُوَّة : بیٹا ہونا، بیٹے کا رشتہ، بیٹاپن۔

البُنْيَان : تعمیر، عمارت، مکان۔

البُنْيَةُ : تعمیر ج: بُنًى۔

البِنْيَةُ : تعمیر، ڈھانچہ (۲) تعمیر کی ساخت۔

بِنْيَةُ الجِسْم : جسم کی بناوٹ، ساخت

بِنْيَةُ الكلِمَةِ : صیغہ۔

البَنِيَّةُ : تعمیر، خانہ کعبہ۔

البُنَيَّة، بُنَيَّةُ الطريق : چھوٹا راستہ

المَبْنَاةُ : عمارت (۲) عیب (۳) کپڑا وغیرہ جو تاجر اپنے سامان پر ڈالتا ہے۔

المَبْنَى : عمارت، تعمیر ج: المَبَانِي۔

حروف المَبَانِي : حروفِ ہجائیہ۔

بَانٍ : مؤسس، بنیاد رکھنے والا، تعمیر کرنے والا ج: بُنَاةٌ۔

المَبْنِيُّ : تعمیر شدہ (۲) وہ کلمہ جو ایک حالت پر رہے۔

ب ـــــ ہ

•بَهَأَ به ـ بَهْئًا و بُهُوءًا: مانوس ہونا

بَهِئَ به ـ بَهْأً و بَهَاءً : مانوس ہونا، خوش ہونا۔

البَهَائِيَّة : مرزا حسین ملقب بہ بہاء اللہ کی طرف منسوب ایک فرقہ جس کے اخلاق اور چال چلن میں مسیحی رنگ پایا جاتا ہے۔

•بَهَتَه الشيءُ ـ بَهْتًا : چونکا دینا، حیرت میں ڈال دینا۔

فلانًا بَهْتًا و بَهْتَةً و بُهْتَانًا: جھوٹا الزام لگانا۔ بَهُوتٌ ج: بُهُتٌ۔

بَهَّات : بہت الزام لگانے والا۔

بَهِتَ ـ بَهَتًا : ہکا بکا رہ جانا، چونک پڑنا، متحیر ہو کر خاموش ہو جانا، دلیل سے مغلوب ہو کر رنگ پھیکا پڑ جانا۔

بَهِتَ اللَّوْنُ : رنگ پھیکا پڑ جانا، (ثوبٌ باهِت و لون باهِتٌ)۔

بُهِتَ الرجلُ : دلیل سے مغلوب ہو کر حیران و ہکا بکا رہ جانا (ق)۔

بَاهَتَ فُلانًا : کسی کے سامنے الزام تراشی کرنا

بَهَّتَ فلانًا : حیرت واستعجاب میں ڈال دینا

تَبَاهَتَ القومُ : ایک دوسرے پر ناحق الزام لگانا۔

البَهْتُ و البُهْتَانُ : کذب، جھوٹ، افترا

البَهِيتَةُ : بہتان۔ بَهَائِت۔

بَهْتَرَة : جھوٹ بولنا۔

•بَهَشَ اليه ـ بَهْشًا : خندہ پیشانی سے ملنا

تباهَشَ اليه : خندہ پیشانی

البُهْشَةُ : خندہ روئی (۲) جنگلی گائے۔

•بَهَجَه ـ بَهْجًا : خوب خوش کرنا (۲) کسی چیز کا پسند آنا۔

بَهِجَ ـ بَهَجًا و بَهْجَةً : اچھا اور تروتازہ ہونا۔

ـــ بشيءٍ و له : خوش ہونا، باغ باغ ہونا

بَهِجٌ و بَهِيجٌ : خوش، عمدہ، تروتازہ (ق)۔

بَهُجَ بَهَاجَةً و بَهَجَانًا : پررونق ہونا، خوبصورت ہونا۔

بَهِيجٌ : خوبصورت، رونق دار، روح پرور مسرت آگیں۔

أَبْهَجَت الارضُ : زمین کا خوش رو ہونا (۲) خوش کرنا۔

بَاهَجَه : دل لگی کرنا، خوش کرنا (۲) حسن میں مقابلہ کرنا۔

بَهَّجَ الشيءَ : خوش نما بنانا۔

تَبَهَّجَ به : خوش ہونا۔

ابْتَهَجَ بالشيءِ و له : بے انتہا خوش ہونا، پھولا نہ سمانا۔

تَبَاهَجَ الرَّوْضُ : سرسبز ہونا، کلیاں زیادہ ہونا۔

ـــ به : اچھی طرح ملنا۔

اسْتَبْهَجَ به : خوش ہونا، خوش خبری لینا۔

المِبْهَاجُ : تروتازہ اور مسرور کن۔ وهي مِبْهَاج

المُبْتَهِجُ : خوش، مسرور، فرحاں، شاداں۔

البَهْجَةُ : خوشی، شادمانی (۲) حسن، خوبصورتی

•بَهْدَلَ في مَشيِه : تیز چلنا، لپکنا۔

اَلْبَہْدَلُ : بجو کا بچہ (۲) ایک ہرے رنگ کا پرندہ ۔
اَلْبَہْدَلَۃُ : پستان کی جڑ (۲) ہنسلی سے اوپر کا گوشت ۔
•بَہَرَہٗ ـ بَہْرًا و بُہُورًا : اتنا تھکانا کہ سانس چڑھ جائے (۲) برتن کو بھرنا ۔
ـــ الشیءُ فلانًا : حیران کرنا (۲) غالب آجانا ۔
ـــ النَّظَرَ : چکاچوند کرنا، خیرہ کرنا ۔
ـــ الشمسُ الاَرْضَ : زمین پر سورج کی روشنی پھیل جانا ۔ بَہَرَت المرأۃُ النساءَ : حسن میں غالب آنا ۔
ـــ فلانٌ نُظَرَاءَہ : فائق و برتر ہونا ۔
بُہِرَ : شدید تھکان سے سانس منقطع ہوجانا ۔
ـــ بَصَرُہ : چکاچوند ہونا، روشنی کی تاب نہ لاکر آنکھیں بند ہوجانا ۔ ھو مَبْہُورٌ و بَہِیْرٌ ۔
اَبْہَرَ : دوپہر میں آنا، ہونا (۲) معزز خاتون سے شادی کرنا (۳) تعجب خیز بات کرنا (۴) متلون مزاج ہونا (۵) غربت کے بعد مال دار ہونا ۔
بَاہَرَہٗ مُبَاہَرَۃً و بِہَارًا : عزت میں مقابلہ کرنا، فخر کرنا ۔
اِبْتَہَرَ : سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) جھوٹا دعوی کرنا (۳) فی الشیءِ : مبالغہ کرنا، پوری کوشش کرنا ۔
اِنْبَہَرَ : دوڑنے کی وجہ سے سانس پھولنا، ہانپ جانا (۲) حیران ہونا (۳) مغلوب ہونا ۔
تَبَہَّرَ : روشن ہونا (۲) برتن کا بھر جانا ۔
اِبْہَارَّ : دن یا رات کا آدھا ہونا ۔ علیہ اللَّیْلُ : رات کا لمبا ہونا ۔
اَلْاَبْہَرُ : عمدہ زمین جہاں سیلاب نہ آتا ہو (۲) پرندہ کا خاص پر (۳) پیٹھ ۔
الاَبْہَرَانِ : قلب سے نکلنے والی دو رگیں ۔
اَلْبَہَارُ : ہر روشن و خوبصورت چیز (۲) گرم مصالحہ
(۳) مرچ (۴) ایک خوشبودار پھول کا نام
اَلْبُہَارُ : جگ (۲) ابابیل (۳) ایک قسم کی مچھلی (۴) دھنی ہوئی روئی (۵) بت، شیطان (۶) اچکا ۔
اَلْبَہْرُ : بَہْرًا لہ : بدعا کے لئے (وہ ہلاک ہو) (۲) تعجب کے لئے ۔ تعجب ہے اس پر ۔
اَلْبُہْرُ : تھکان کی وجہ سے سانس پھولنا (۲) کشادہ زمین ۔
لَیْلَۃُ البُہْرِ : وہ رات جس میں چاند کی روشنی ستاروں پر غالب ہو ۔
اَلْبَہْرَۃُ : فَعَلَ ذٰلِكَ بَہْرَۃً : ببانگ دہل، علی الاعلان کرنا ۔
اَلْبُہْرَۃُ : وسط، درمیان (۲) اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ ۔
اَلْبَہِیْرَۃُ : معزز و شریف خاتون ج : بَہَائِرُ
الباہِرُ : دل فریب (۲) لاجواب کرنے والا (۳) خیرہ کرنے والا (۴) ممتاز ۔
نَجَاحٌ باہِرٌ : زبردست یا نمایاں کامیابی ۔
اَلْمَبْہُوْرُ : ہانپنے والا (۲) بے قابو ہونیوالا (۳) چندھیایا ہوا ۔
•بَہْرَجَ الشیءَ : سجانا، مزین کرنا (۲) مباح کرنا ۔
ـــ فلانًا : کسی کی ذمہ داری کو ختم کردینا
ـــ الکلامَ وغیرَہ : کھوٹ ملانا ۔
تَبَہْرَجَ : مباح ہونا (۲) آراستہ ہونا، عورت کا (۳) مرد کا تکبر کرنا ۔
اَلْبَہْرَجُ : مباح (۲) رفاہی (۳) باطل، بے حقیقت شے (۴) کھوٹا ۔
اَلْمُبَہْرَجُ : خوبصورت، آراستہ (۲) کھوٹا، ملاوٹ کا ۔
•بَہْرَمَ الشیءَ : مہندی سے رنگنا ۔
تَبَہْرَمَ : مہندی کے رنگ میں رنگا جانا ۔
بَہْرَامُ : ستارہ مریخ ۔
اَلْبَہْرَمُ : مہندی ۔ لَونٌ بَہْرَمَانِیٌّ : مہندی رنگ کا ۔
•بَہَزَہٗ ـ بَہْزًا و اَبْہَزَہٗ : سینہ پہ مارنا (۲) زور سے دھکا دینا (۳) ہٹانا ۔
باہَزَہٗ الشیءَ : کسی سے آگے بڑھنا ۔
تَبَہَّزْتُ اشیاءَ کثیرۃً : میں نے بہت سے کام کئے ۔
•بَہِسَ ـ بَہْسًا : بہادر و دلیر ہونا ۔
تَبَیْہَسَ : اکڑ کر چلنا ۔
اَلْبَہْسُ : سیب کی طرح کا ایک پھل ۔
اَلْبَیْہَسُ : شیر (۲) بہادر (۳) اکڑباز (مذکر و مؤنث کے لئے) ج : بیاہِس ۔
اَلْبَیْہَسِیَّۃُ : خوارج کا ایک فرقہ (ابوبیہس کی طرف منسوب) ۔
•بَہَشَ ـ بَہْشًا : ہنسنے کے لئے تیار ہونا (۲) الی الشیءِ و بہ : دل خوش ہونا، شوق سے جانا (۳) عنہ : تلاش کرنا (۴) جمع ہونا ۔
اِبْتَہَشَ : خوش ہونا، باغ باغ ہونا ۔
تَبَاہَشَ : ایک دوسرے کی پیشانی پکڑنا (۲) لاٹھی وغیرہ سے لڑنے کو تیار ہونا ۔
اَلْبَہْشُ : خندہ رو، ہنس مکھ (۲) سیب جیسا ایک پھل ۔
•بَہِصَ ـ بَہَصًا : پیاسا ہونا ۔ بَہِصٌ : پیاسا ۔
اَبْہَصَہٗ عن کذا : روکنا ۔
•بَہْصَلَ الرَّجُلَ : کسی کا پورا مال لے لینا (۲) کپڑے اتار لینا ۔
تَبَہْصَلَ : برہنہ ہونا (۲) کپڑے اتار کر جھگے میں لگا دینا ۔
•بَہَضَہُ الحِمْلُ ـ بَہْضًا : بوجھ کا ناقابل برداشت ہونا ۔
اَبْہَضَہُ الحِمْلُ : بوجھ کا کسی کو مشقت میں ڈالنا ۔
اَلْمَبْہُوْضُ : مغلوب (۲) مشقت والے کام

کا مکلف۔
•بَہَظَه ـ بَہْظًا: بَہَظَ۔
•بَہَظَهٗ ـ بَہْظًا: مشقت میں ڈالنا (۲) جوڑی دار پر غالب آنا۔
اَبْہَظَه الحِمْلُ: بَہَظَه (۲) حوض کو بھرنا
البَاهِظُ: بوجھل، دشوار، باعث مشقت، گرانبار۔
ثَمَنٌ باهِظٌ: غیر معمولی قیمت۔
المَبْهُوظ: برداشت سے زیادہ بوجھ میں دبا ہوا (۲) مغلوب۔
•بَہِقَ ـ بَہَقًا: سفید دھبوں والی جلد کا ہونا، جذام کا مریض ہونا۔ هو اَبْہَقُ و هي بَہْقَاءُ ج: بُہْقٌ۔
البُہَاق و البَہَقُ: جلد پر سفید داغ چھیپ، جذام، کوڑھ۔
•بَہْكَنَ - تَبَہْكَنَتِ المَرْأَةُ فِي مِشْيَتِهَا: بھاری قدموں سے چلنا۔
•البَہْكَنُ بھرپور جوان۔ البَہْكَنَةُ: نازک اندام عورت۔
•بَہَلَ ـ بَہْلًا: مہلت دینا (۲) آزاد چھوڑنا (۳) لعنت کرنا۔
بَہِلَ ـ بَہَلًا: تھکا ہوا ہونا (۲) بیکار رہنا (۳) عورت کا (اولاد نہ ہونے کی صورت میں) خاوند سے الگ ہو جانا۔ هي باهِل و باهِلَة۔
اَبْہَلَه: آزاد چھوڑنا۔
ـــ الارضَ: زمین میں بیج ڈال کر پانی چھوڑنا
باهَلَ بَعْضُهم بَعْضًا: مباہلہ کرنا یعنی لوگوں کا جمع ہو کر یہ دعوت دینا کہ جو ناحق پر ہو وہ اپنے لئے خدا کی لعنت طلب کرے (ح)
اِبْتَہَلَ الی اللّٰه: اللہ سے گڑگڑا کر دعا کرنا (۲) مباہلہ کرنا (ق)۔
تَبَاهَلَ و تَبَہَّلَ: مباہلہ کرنا، حق پر نہ ہونے کی صورت میں طلب لعنت کرنا۔
اِسْتَبْہَلَه: بَہَلَه۔
البُہْلُ: بے وقار، حقیر (۲) آزاد جس کی نگرانی نہ ہو۔
•البُہْلُولُ: عمدہ صفات کا حامل سردار (۲) مسخرا ج: بَہَالِيل۔
•البَہْلَوَانُ: مداری، رسی وغیرہ پر چل کر تماشہ دکھانے والا۔
•اَبْہَمَ الاَمْرَ: غیر واضح اور پوشیدہ ہونا یا گول مول کرنا (۲) تالا اس طرح بند کرنا کہ کھلنا مشکل ہو۔
فلانا عن الامر: روکنا۔
تَبَہَّمَ عليه الامرُ: مخفی اور پوشیدہ ہونا، پیچیدہ ہو جانا۔
اِسْتَبْہَمَ فلانٌ: کسی کے لئے کوئی بات غیر واضح ہونا۔
ـــ عليه الامرُ: کسی معاملہ کا پیچیدہ ہونا
ـــ عليه الكلامُ: کلام کا مغلق ہونا۔
الاِبْہَامُ: انگوٹھا ج: اَبَاهِم و اِبْہَامَات (۲) پوشیدگی، اغلاق، پیچیدگی۔
الاَبْہَمُ: گونگا (۲) ٹھوس، جامد ج: بُہْمٌ
البَہْمَةُ: بکری یا بھیڑ کا بچہ (نر و مادہ) ج: بَہْمٌ و بِہَامٌ۔
البُہْمَةُ: پتھر کی چکنی چٹان (۲) دشوار ترین معاملہ (۳) بہادر جس کی بہادری اس کے مقابل سے مخفی ہو (۴) تاریک رات ج: بُہَمٌ۔
البَہِيمُ: تاریک، سیاہ فام (۲) تاریک رات جس میں صبح تک چاند نہ نکلے (۳) یکساں رنگ جس میں کوئی دھبّا نہ ہو (۴) یکساں آواز ج: بُہُمٌ و بُہْمٌ۔
حائط بہيم: دیوار جس میں کوئی کھڑکی یا سوراخ نہ ہو۔
البَہِيمَةُ: چوپایہ (درندہ کے علاوہ) ج: بَہَائِم
المُبْہَمُ: غیر واضح، مغلق، ناقابل حل، گول مول (۲) صاف و یکساں جس میں کوئی داغ نہ ہو۔
المُبْہَمَةُ: اسماء مبہم جیسے: اسماء اشارات، ضمائر اور اسماء موصولہ۔ یہ سب معرفہ ہوتے ہیں جن کے بذات خود مخصوص معنی نہیں ہوتے، دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر معنی کی تکمیل ہوتی ہے۔
•البَہْنَانَةُ: نازک و خوش مزاج عورت۔
•بَہْنَسَ فی مَشْيِه و تَبَہْنَسَ: اترانا، اکڑنا۔
البَہْنَسُ: شیر ج: بَہَانِس۔
•بَہَا الشيءُ ـ بَہَاءً و بَہَاءَةً: حسین و جمیل ہونا۔
ـــ فلانا: کسی پر کسی چیز میں فوقیت لے جانا۔
بَہِيَ ـ بَہًا و بَہَاءً و بَہَاءَةً: خوبصورت ہونا، دل کش ہونا (۲) فائق ہونا۔
بَہُوَ ـ بَہَاءً و بَہَاءَةً: بَہَا۔
بَہِيٌّ: خوبصورت، دل کش (۲) روشن، چمک دار، بھڑک دار۔
اَبْہَى: اچھا اور خوبصورت ہونا (۲) خالی کرنا (۳) چھوڑنا۔
باهاه مُبَاهَاةً: فخر کرنا، حسن و جمال میں مقابلہ کرنا یا فخر کرنا۔
بَہَّى تَبْهِيَةً: گھر کو کشادہ کرنا یا بنانا۔
اِبْتَہَى: فخر کرنا، عزت محسوس کرنا۔
تَبَاهَى: باہم فخر کرنا۔
البَہْوُ: ہر کشادہ چیز، کشادگی (۲) ڈیوڑھی (۳) بیٹھک (۴) ہال کمرہ، مہمانوں کے استقبال کا اگلا کمرہ ج: اَبْہَاءٌ۔
البَہَا و البَہَاءُ: جمال، خوبصورتی، رونق (۲) چمک دمک (۳) شاندار منظر (۴) جھاگ کی چمک۔
اَبْہَى: شاندار، خوب بھڑک دار، انتہائی حسین۔

ب ـــ و

•بَاءَ بالشيءِ و اليه ـ بَوْءًا و بَوَاءً: لوٹنا (ن)

بَاءَ بما عليه: بوجھ اٹھانا، برداشت کرنا، (۲) اعتراف کرنا (ق)

___ فلانٌ بفلانٍ: کسی کے بدلہ قتل کیا جانا

___ بالفَشَلِ: ناکام ہونا یا ناکامی پر ختم ہونا

___ به: لوٹانا۔

اَبَاءَه اِبَاءَةً: لوٹانا۔

___ فلانا منزلاً: جگہ فراہم کرنا اور ٹھیرانا۔

___ فلانا: اقرار کرانا۔

___ فلانا بفلانٍ: کسی کے بدلہ قتل کرانا۔

بَاوَأَهُ: خون کا برابر ہونا۔

___ فلانًا بفُلانٍ: بدلہ میں قتل کرنا۔

بَوَّأَ الرَّجلُ: شادی کرنا۔

___ فلانا منزلاً: مکان میں ٹھیرانا، جگہ دینا

___ المنزلَ له: کسی کے لئے مکان تیار کرنا (۲) نیزہ وغیرہ تاننا (ق)۔

تَبَاوَأَ القتيلان: قصاص میں برابر ہونا۔

تَبَوَّأَ المكانَ و به: ٹھیرنا، مقیم ہونا، جگہ بنانا، لینا (ق)۔

___ العَرْشَ: تخت نشیں ہونا۔

اِسْتَبَاءَ المكانَ: تبوّأ۔

___ فلانا بفلانٍ: بدلہ میں قتل کرنا۔

البَاءُ: نکاح۔

البَاءَةُ: نکاح (۲) جماع ج: بَاءٌ (ح)۔

البَوَاءُ: برابر، ہم پلہ (هو بَوَاءُ فلانٍ)، اجابوا عن بَوَاءٍ واحدٍ: انہوں نے ایک زبان ہوکر جواب دیا۔

البِيئَةُ: مکان ومقام (۲) ماحول (۳) حالت (۴) محل وقوع ج: بِيئَات۔

المَبَاءَةُ: منزل، مکان۔ هو رَحِيبُ المَبَاءَةِ: سخی وفیاض۔

•بَابَ له ـُ بَوْبًا: دربان بننا۔

بَوَّبَ البَابَ: دروازہ بنانا۔

___ الكتابَ وغيرَه: ابواب قائم کرنا۔

تَبَوَّبَ: دروازہ بننا (۲) باب قائم ہونا (۳) کسی کو دربان بنانا۔

البَابُ: دروازہ (۲) کتاب کا ایک حصہ جس میں ایک جنس کے مسائل مذکور ہوں (۳) من بابِ كذا: فلاں نوع کا ج: اَبْوَاب و بِيبَان۔ بَابٌ رئيسی: مین گیٹ۔ باب خَلْفِی: عقبی دروازہ۔ بَابٌ دَوَّارٌ: گھومنے والا دروازہ۔ بابٌ لَقَّافٌ: فولڈنگ دروازہ۔

البَابُ و البَابَةُ: رتبہ، عہدہ۔

البَابِيَّةُ: اعجوبہ (۲) ایک مسلم بدعتی فرقہ جو ملک فارس میں تیرہویں ہجری میں پیدا ہوا، الباب مرزا علی محمد کی طرف منسوب ہے

البِوَابَةُ: دربانی۔

البَوَّابُ: دربان، دروازہ کا محافظ۔

البَوَّابَةُ: بڑا دروازہ، پھاٹک۔

•البُوتَاسِيُوم: پوٹاشیم۔

•البُوتَقَةُ: وہ برتن جس میں چاندی وغیرہ پگھلائی جائے۔

•بَاثَهُ و عنه ـُ بَوْثًا: تلاش کرنا، کھوج لگانا (۲) کسی چیز کو بکھیرنا (۳) مٹی نکالنا (۴) جگہ کو کھود کر مٹی نکالنا۔

اَبَاثَه و عنه و ابْتَاثَهُ و عنه: تلاش کرنا

استَبَاثَه: نکالنا۔

___ فلانا: دل کی بات اگلوانا۔

•بَاجَ البرقُ ـُ بَوْجًا و بَوَجَانًا: چمکنا، چمکتے رہنا۔

___ فلانٌ: کسی کا چہرہ تروتازہ ہونا، چہرہ پر رونق آنا (۲) چیخنا (۳) تھک کر چور ہوجانا۔

___ فلانا بائجةٌ: مصیبت نازل ہونا

باجَت عليه بائجةٌ: مصیبت آنا

___ الشرُّ الناسَ: لوگوں پر آفت آنا

باجَهُم الدهرُ بشرِّه: زمانے ان پر مصیبت ڈالی۔

بَوَّجَ: بجلی کا چمکنا (۲) کسی کا چیخنا۔

انْبَاجَ و تبوَّجَ: چمکنا (۲) آفت نازل ہونا۔

البَائِجُ: ران کے اندر کی ایک رگ یا سارے بدن میں پھیلی ہوئی رگ۔

البَائِجَةُ: مصیبت، آفت زمانہ، کشادہ ریت کا میدان ج: بَوَائِج۔

البَاجُ: سیدھا راستہ، ج: اَبْوَاجٌ۔

•بَاحَ ـُ بَوْحًا: ظاہر ہونا۔

___ بالسِرِّ: راز کھولنا۔ هو بائِحٌ وبَئُوحٌ

___ خَصْمَه: مقابل کو پچھاڑنا۔

اَبَاحَه: ظاہر کرنا (۲) انفرادی ملکیت سے نکال کر پبلک کے لئے عام کرنا، مباح کرنا، جائز کرنا، حلال قرار دینا، اجازت دینا۔

اِسْتَبَاحَه: جائز و مباح سمجھنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔

الإِبَاحَةُ: کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا اختیار

الإِبَاحِيُّ: انتہا پسند اشتراکی (کمیونسٹ)۔

الإِبَاحِيَّةُ: بالشوازم، کمیونزم کی وہ قسم جس کے اصول انتہا پسندی پر مبنی ہوں (۲) اخلاق و قوانین کی پابندیوں سے آزاد ہونا (۳) ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ بندہ میں ممنوع امور سے بچنے اور مامور بہ امور کو کرنے کی قدرت نہیں ہے نیز وہ انفرادی ملکیت کا انکار کرتا ہے اور تمام لوگوں کو دولت وغیرہ میں برابر کا شریک مانتا ہے۔

البَاحَةُ: میدان (۲) کھجوروں کے بہت سے درخت (۳) بہت پانی ج: بُوحٌ۔

المُبَاح: جائز، حلال، پبلک کا، رفاہ عام کیلئے

•بَاخَ ـُ بَوْخًا و بُئُوخًا و بَوَخَانًا: سرد پڑنا، سست ہونا، گرمی کا ہلکا ہوجانا، غصہ کم ہونا یا ٹھنڈا ہوجانا (۳) تھک جانا (۳) گوشت وغیرہ کا خراب ہوجانا، کھانے کا مزہ بگڑنا۔

اَبَاخَ: آگ وغیرہ کو ٹھنڈا کر دینا، فتنہ کو دبادینا

___ عن نفسه: گرمی کم ہونے تک ٹھیرنا۔

البَوْخُ: اختلاط، مصیبت، تکلیف۔

البَائِخ: تھکا ماندہ (۲) ٹھنڈا، سرد (۳)

بھا ہوا۔
بُودَرَة: پاؤڈر۔
عُلبة البُودَرة: پاؤڈر کا ڈبا۔
فُرشة البُودَرَة: پاؤڈر برش۔
بوذا: گوتم بدھ۔
بوذی: بدھ مذہب کا پیروکار۔
• البُوذَقَةُ: البُوتَقة۔
• البُوذِیَّةُ: بدھ مذہب جسے ہندوستان میں گوتم بدھ (۴۸۳-۵۶۴ ق م) نے رواج دیا یہ آج کل چین، جاپان، برما اور سری لنکا وغیرہ میں رائج ہے۔
• بَارَ ـُ بَوْرًا و بَوَارًا: ہلاک ہونا، ٹھپ اور مندا ہو جانا (۲) زمین کا غیر مزروعہ ہونا، غیر آباد ہونا (۳) کام کا بے نتیجہ رہنا۔
ھو بائِرٌ۔ ج: بُوْرٌ و بُوْرٌ۔
اَبَارَہُ: ہلاک کرنا (۲) ٹھپ کر دینا (۳) بے مقصد بنانا، مندا کرنا۔
اِبْتَارَہُ: بَارَہُ۔
البَارِیاء و البارِیّ و البارِیَة: بوریا، چٹائی۔
البَوَارُ: غیر مزروعہ زمین (۲) ہلاکت، تباہی، عذاب (۲) کساد بازاری۔ دار البَوَار: جہنم
البُوْرُ: بے کار زمین، غیر مزروعہ زمین (۲) بے فیض و بے خیر شے۔
البُوْرِیُّ: چٹائی (۲) ایک دریائی مچھلی جو مصر میں ہوتی ہے۔
البُوْرصَةُ: اسٹاک ایکسچینج۔
بورصة الأوراق المالیّة: حصص یا تمسکات کے لین دین کا مرکز۔
بُورصةُ البِضاعة: سامان تجارت کی خرید و فروخت کا بازار۔
البُوْرَقُ: سوڈا، سہاگا۔
البُوْرَقُ الأرمَنِیّ: سوڈا۔
• بَازَ ـُ بَوْزًا: منتقل ہونا۔
البَازُ: باز، ایک شکاری پرندہ ج: اَبْوَازٌ

و بِیْزَانٌ۔
البُوْزُ: منہ اور اس کے آس پاس کا حصہ ج: اَبْوَاز۔
البُوْزُ و البُوْزَةُ: دودھ کی برف، آئس کریم وغیرہ۔
• بَاسَہ ـُ بَوْسًا: بوسہ لینا۔
• البُوْسِیر: بواسیر۔
• البُوْسطَة: ڈاک خانہ۔
• بَاشَ ـُ بَوْشًا: شور وغل میں شریک ہونا (۲) لوگوں کا باہم مل کر شور وغل مچانا۔
— الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
باوشہ: کسی چیز کا اشارہ کرنا۔
بَوَّشُوا و تَبَوَّشُوا: بہت سے لوگوں کا باہم ملنا یا مل جل کر ہنگامہ کرنا۔
انْبَاشَ من کذا: منقبض ہونا، نفرت کرنا۔
تَبَاوَشَ: باہم مل کر شور وغل مچانا (۲) ایک دوسرے کو دور سے نیزہ مارنا۔
البَوْشُ و البُوْش: لوگوں کا جمگھٹ، بے ترتیب مجمع، بے لگام انبوہ، نچلے طبقے کے لوگ (۲) شور وغل ج: اَبْوَاش و اَوْبَاش۔
البَوْشِیّ۔ البُوْشِیُّ: کثیر العیال غریب آدمی (۲) خستہ حال آدمی۔
• بَاصَ ـُ بَوْصًا: بہت دور ہونا (۲) فرار ہو کر چھپ جانا۔
— فی السیر: بہت زیادہ آگے بڑھ جانا (۲) کسی پر سبقت لے جانا (۳) کسی سے اتنی عجلت چاہنا کہ وہ سوچ نہ سکے۔
بَوَّصَ: رنگ کا صاف ہونا (۲) گھوڑے کا دوڑ کے میدان میں آگے نکل جانا۔
انْبَاصَ: منقبض ہونا (۲) سکڑنا۔
اسْتَبَاصَہ: آگے نکل جانا۔
البَوْصُ: رنگ و روپ ج: اَبْوَاص

البُوْصُ: رنگ و روپ (۲) نرسل (۳) سلک ج: اَبْوَاص۔
البُوْصِیُّ: کشتیوں کی ایک قسم۔
البُوْصَةُ: انچ انگریزی (INCH) ۲۰۵۴ سنٹی میٹر ج: بوصات۔
البُوْصَلَةُ: قطب نما۔
• بَاضَ ـُ بَوْضًا: جھائیوں کے بعد چہرہ کا اچھا ہو جانا۔
— بالمکان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔
• بَاطَ ـُ بَوْطًا: عزت کے بعد ذلیل ہو جانا (۲) مال دار رہنے کے بعد غریب ہو جانا۔
البُوْطَةُ: کٹھالی ج: بُوَط۔
بُوطٌ: جوہڑوں میں ہمیشہ کھڑی رہنے والی ایک گھاس۔
بُوطَقَةٌ: چاندی وغیرہ ڈھالنے کا برتن۔
• بَاعَ ـُ بَوْعًا: دونوں ہاتھ پھیلانا۔
— بما لہ: فراخ دست ہونا۔
— فی سیرہ: لمبے ڈگ بھر کر چلنا۔
— الشیءَ: دو ہاتھ پھیلا کر ناپنا۔
— الطریقَ: لمبے قدموں سے راستہ طے کرنا۔ ھو بائعٌ ج: باعة۔ ھو بَیِّعٌ
بَوَّعَ فی السیر: لمبے قدموں سے چلنا۔
انْبَاعَ: پھیلنا (۲) جست لگانا (۳) حملہ کیلئے صف سے نکلنا۔
— فی السلعة: بیچنے میں رعایت کرنا۔
— الماءُ وغیرہ: ٹپکنا۔
تَبَوَّعَ: پھیلنا (۲) دونوں ہاتھ لمبے کر کے پھیلانا۔
— للخیر: بھلائی کے لئے تیار ہونا۔
— فی مَشْیِہ: قدم اٹھا کر چلنا۔
البَائِعُ: ہرن کا بچہ جب کہ لمبے ڈگ بھر کر چلے ج: بُوْعٌ و بَوَائِع۔
البَاعُ: دو ہاتھ کے پھیلاؤ کا فاصلہ۔ مجازًا: جسم، طاقت۔ طویلُ الباع: توانا، طاقتور، سخی۔ قَصِیرُ الباع: ناتواں،

کمزور، بخیل۔ طویلُ الباع فی شیءٍ: کسی چیز میں درک رکھنے والا۔
البَاعَة و البَوع: گھر کا صحن ج: اَبْوَاع۔
البَوْعُ: الباع (۲) پیر کے انگوٹھے سے متصل ہڈی ج: اَبْوَاع۔
البَوَّاعُ: جسامت والا (۲) لمبے لمبے قدم اٹھانے والا۔
البَيِّعُ: لمبے لمبے قدم رکھنے والا۔
بَوعاءُ الطِيب: خوشبو کی مہک۔
• باغه ـُ بَوْغًا: غالب آنا، برابری کرنا۔
اَبَاغَ علی فلان: زیادتی کرنا۔ بغاوت کرنا
تبَوَّغَ: مشتعل ہونا، بھڑکنا (۲) خون کھولنا (۳) فتنہ پھیلنا۔
ـــ بخصمِه: مقابل پر غالب آنا۔
البَوغاءُ: گرد، مٹی (۲) گھٹیا درجہ کے لوگ (۳) مہک۔
البُوغازُ: تنگ نائے، دو سمندروں کے درمیان کی تنگنائی (۲) بندرگاہ۔ ج: بَوَاغِيز۔
• بَاقَ ـُ بَوْقًا و بُؤُوقًا: خراب ہونا (۲) ضائع ہونا (۳) غائب ہونا (۴) کشتی کا ڈوبنا (۵) جھوٹ بولنا (۶) فتنہ انگیزی کرنا۔
ـــ بفلان: غائب ہونے کے بعد کسی کو نظر آنا۔
ـــ الداهِيةُ فلانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
ـــ فلانا و علیه: دھوکہ دینا۔ باقوا علیه: اکٹھے ہو کر ظلما مار ڈالنا۔
ـــ الشیءَ: چرانا۔
بَوَّقَ فی البوق: بگل بجانا (۲) کلام کو آراستہ کرنا
انْبَاقَ: زور و شدت سے آنا۔
ـــ به: ظلم کرنا۔
تَبَوَّقَ الوباءُ فی الماشیة: چوپاؤں میں بیماری پھیلنا۔
ـــ الرجلُ: بات بنانا، جھوٹ گھڑنا۔
البَائِقُ: معمولی سامان۔
البَائِقَةُ: فتنہ، مصیبت ج: بَوَائِق۔
البَاقَةُ: خوشہ، گچھا (۲) سبزی کا مٹھا۔

البَاقَةُ من الزُّهور: گل دستہ ج: باقات
البَوْقُ: سخت ترین (ہر شے)۔
ـــ من المطر: دونگڑا۔
البُوقُ: بگل، ہارن، بھونپو (۲) بے حقیقت، باطل (۳) ڈھنڈورچی (۴) کسی کا پروپیگنڈہ کرنے والا ج: اَبْوَاق و بِيقَان۔
البَوَّاقُ: بگل بجانے والا، ہارن دینے والا
البُوقَةُ: ایک دفعہ کی زوردار بارش، دونگڑا (۲) بگل ج: بُوَق و بُوقات
المُبَوَّق: باطل اور لغو کلام۔
• بَاكَ ـُ بَوْكًا و بُئُوكًا: اونٹ کا موٹا ہونا (۲) معاملہ کا مشتبہ ہونا (۳) فلانًا بَوْكًا: اختلاط کرنا اور ٹکرانا (۴) تیر کو نیزہ میں لگانا (۵) کسی چیز کو کھودنا، نقش کرنا (۶) سامان خریدنا (۷) چشمہ کے پانی کو ہلانا (نکالنے کے لئے) (۸) مشک کی ڈلی کو دونوں ہتھیلیوں سے دبانا
ـــ القومُ رأیهم: لوگوں کا اختلاف کی بنا پر کسی نتیجہ پر نہ پہنچنا۔ هو بائك ج: بُوَّك و بُيَّك۔ م: بائكة ج: بَوَائِك۔
باوَكَهُم: میل جول کرنا۔
انْبَاكَ الامرُ علیه: معاملہ کا مشتبہ ہو جانا، اس کی صحیح راہ نہ پانا۔
البَائِكَةُ: کھجور کا بڑا درخت ج: بَوَائِك
البَوْكَاءُ: اختلاط، اشتباہ۔
البَوْكَةُ: چالاک و ہوشیار۔
• بَالَ ـُ بَوْلًا: پیشاب کرنا (۲) چربی کا پگھلنا (۳) کثیر الاولاد ہونا۔
اَبَالَه: پیشاب کرانا۔
بَوَّلَ و تبوَّل: پیشاب کرنا۔
اسْتَبَالَه: پیشاب کرانا یا بیمار سے پیشاب منگانا۔
البَالُ: حالت (۲) حیثیت، اہمیت (۳) دل (۴) عقل (۵) امید (۶) کلہاڑی

(۷) بڑے سر کی ایک مچھلی۔
رَخِیُّ البال و ناعِمُ البال: خوشحال، مُرتاحُ البال، هادِئُ البال: مطمئن، پرسکون۔ کاسِفُ البال: پریشان حال۔ مُنْشَغِلُ البال: فکرمند، پریشان۔
اَعْطَی باله الی: توجہ دینا۔ عَنَّ عن باله کذا: بھول جانا۔ خَطَر بِبالِه: ذہن میں آنا۔ ما بالُك؟ تجھے کیا ہو گیا۔
ذو بالٍ: مہتم بالشان، اہم۔
البَالَةُ: شیشی، خوشبو کی ڈبیہ۔
البَالَةُ و الإبَّالَةُ: سامان کا بنڈل، روئی یا کپڑے کی گانٹھ۔
البُوَالُ: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البَوْلُ: پیشاب ج: اَبْوَال۔
البَوْلُ السُّكَّرِيُّ: ذیابیطس۔
البُوَالُ: کثرت پیشاب کی بیماری۔
البُوَلَةُ: پیشاب کا مریض جسے بہت پیشاب آتا ہو۔
المَبَالُ: پیشاب کا راستہ۔
المَبْوَلَةُ: پیشاب لانے والی چیز۔
المِبْوَلَةُ: پیشاب دان (۲) پیشاب خانہ ج: مَبَاوِل۔
• البُولادُ: فولاد۔
• البُولَصَةُ: پالیسی، طریق عمل۔
بُولِصَةٌ و بُولِيصَةٌ: رسید، ہنڈی ج: بَوَالِص۔
• البولیس: پولس، محکمۂ پولس، کانسٹبل۔
البُولِيسُ السِرِّيّ: خفیہ پولس۔
رِوَايَة بولیسِيَّة: جاسوسی ناول۔
بولیصةُ الشَحْنِ بالبحر: جہاز کے مال کی بلٹی۔
بولیصةُ الشحنِ بِسِكَّةِ الحَدِيد: ریلوے کے ذریعہ مال بھیجنے کا طریقہ یا بلٹی۔

•البُومَةُ : الّو (نر و مادہ دونوں کیلئے) ج: بُوم
جج: أَبْوَام۔
البَوَّامُ : بولنے والا الّو۔
•بَانَه ــُ بَوْنًا : اخلاق و مروّت میں کسی سے بڑھ جانا۔
البَانُ : ایک لمبا درخت جس کے پتے بید کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کے بیج سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔
البِوَانُ : خیمہ کا ستون ج: أَبْوِنَةٌ و بُون و بُوَنٌ۔
البَوْنُ و البُونُ : دو چیزوں کا درمیانی فاصلہ۔
•بَاهَ ــُ بَوَاهًا : (۱) شور مچانا (۲) جانور کا دبلا ہو جانا۔
ــــ له ــُ بَوْهًا : سمجھنا، تاڑنا۔
ــــ فلانًا : لعنت بھیجنا۔
اِسْتَبَاهَ السَّيلُ الشَّجَرَةَ : سیلاب کا درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
اِسْتُبِيهَ الرَّجُلُ : دیوانہ ہونا۔
البَاهُ و الباهة : نکاح، جماع۔
البُوهُ : الّو جیسا لیکن اس سے چھوٹا جانور (۲) شکرا جس کے پر جھڑ گئے ہوں۔
البُوهَةُ : کمزور و کم عقل (۲) دوات میں ڈالی جانے والی خشک روئی (ڈالنے کے بعد لیقة کہا جاتا ہے) (۳) ہوا سے اڑنے والی مٹی اور دیگر ذرات۔
•البَوُّ : (۱) اونٹنی کا بچہ (۲) مردہ بچہ کی بھس بھری کھال جسے اونٹنی کے سامنے کھڑا کرتے ہیں (دودھ نکالتے وقت) (۳) راکھ (۴) بے وقوف ج: أَبْوَاءٌ۔
البَوِّيُّ : بے وقوف۔
•البُوْيَةُ : پالش، روغن، پینٹ۔
البُوْيَجِيُّ : پالش کرنے والا۔
البِيئَةُ : ماحول۔ دیکھئے (ب و أ)

ب ــــ ی

•بَابَ ــِ بَيْبًا : حوض کی نالی کھودنا۔
البِيبُ و البِيبَةُ : حوض میں پانی جانے کا راستہ (۲) وہ سوراخ جس سے حوض کا پانی خارج کیا جاتا ہے۔
بَيَّادَةٌ : پیدل فوج۔ بَيَّادِيٌّ : پیدل فوج کا سپاہی۔
•بات ــِ بَيْتًا و بَيَاتًا و مَبِيتًا و مَبَاتًا و بيتوتةً : (۱) رات گزارنا (۲) کسی چیز پر رات گزرنا۔ هو بائت (خبزٌ بائت و شرابٌ بائت) (۳) شادی کرنا۔
ــــ في مكانٍ : رات کو قیام کرنا۔ بَاتَ يفعلُ كذا : رات میں کام کرنا، یا بوقت شب کام کرنے لگا۔
ــــ به و عنده : کسی کے پاس مقیم ہونا
أَبَاتَه : رات گزروانا۔
بَيَّتَ : البَيْتَ : گھر بنانا (۲) الشيءَ : رات گزروانا، باسی کرنا (۳) رات کے وقت سازش کرنا، کسی کام کو انجام دینا (۳) رات کے وقت کسی بات کی تدبیر کرنا (ق) (۴) رات کو نیت کرنا۔ (ح)
ــــ رأيه : غور کرنا اور دماغ میں پکانا۔
ــــ القومَ : اچانک حملہ کرنا۔
ــــ النَّخلةَ : چھٹائی کرنا۔
تَبَيَّتَ : گھر بنانا (۲) رات گزرنا (۳) رات کو کوئی کام انجام پانا (۴) رات کو کسی بات پر غور ہونا (۵) چھٹائی ہونا (۶) عورت کے لئے مکان اور شوہر ہونا (۷) سونے سے کچھ دیر قبل کھانا کھانا (۸) الرجلَ عن حاجته : ضرورت یا کام سے روک دینا۔
البَيَاتُ : بَيَاتًا : اچانک بوقت شب (کسی کام کا ہونا) شب خون، رات کے وقت کا حملہ۔
البَيْتُ : گھر، رہائش گاہ، اقامت گاہ (۲) خاندان (۳) خانہ کعبہ (۴) قبر (۵) بیت اللہ: مسجد (۶) بَيْتُ الرجُل : بیوی، کنبہ (۷)
بَيتُ الشِّعر : دو مصرعوں کا مجموعہ (۸)
بَيْتُ القصيد : قصیدہ کا بہترین شعر
ج: أَبْيَات و بُيُوت۔ جج: بُيُوتَاتٌ (عموماً اعلیٰ خاندان کے لئے) (هو جاری
بَيْتَ بَيْتَ : وہ میرا بہت قریبی پڑوسی ہے)
البَيْتُ التجاريُّ : کمرشیل ہاؤس، تجارتی گھر
بَيْتِيٌّ : گھریلو، خانگی، پالتو، خاندانی، گھر کا بنا ہوا
البِيتُ : روزی۔
البِيتَةُ : رات گزارنے کی ہیئت (۲) روزی۔
البَيُّوتُ : ہر وہ چیز جس پر رات گزری ہو، (باسی) وہ معاملہ جس کی فکر میں صاحب معاملہ رات گزارے۔
البَيُّوتَةُ : نہ گرنے والے دانت، مضبوط دانت
•المُسْتَبِيتُ : فقیر۔
المَبِيتُ : گھر، شب گزاری کا مقام۔
•بَيَّحَ بالأمرِ : خفیہ طور پر بتانا۔
البَيَّحَانُ : اپنا راز کھولنے والا۔
•بَادَ ــِ بَيْدًا و بَيَادًا و بُيُودًا و بَيْدُودَةً : ہلاک ہو جانا، ختم ہو جانا (۲) سورج غروب ہونا۔
أَبَادَهُ : ہلاک کرنا، تباہ کرنا۔
البَيْدُ : خراب کھانا۔
البَيْدَاءُ : جنگل ج: بِيدٌ۔
البَيْدَانَةُ : جنگلی گدھی۔
بَيْدَ : (۱) بمعنی غيرَ، ہمیشہ أنَّ اور اس کے مدخول علیہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ بَيْدَ أَنَّ : لیکن، مگر، پھر بھی، تاہم، اس کے باوجود۔
فُلانٌ كثيرُ المَالِ بَيْدَ أنه بَخِيلٌ
(۲) بمعنی من اجل جیسے بَيْدَ أَنِّي من قريش : اس وجہ سے کہ میں قریش میں سے ہوں۔
المُبِيدُ : مہلک۔ مُبِيدُ الحَشَرَاتِ : کیڑا مار دوا۔

•بَيْدَرَ الحِنْطَةَ وغيرها : کھلیان میں غلہ کا ڈھیر لگانا۔
البَيْدَرُ : کھلیان، خرمن ج : بَيَادِرُ۔
•البَيْدَقُ و البَيْذَقُ : سفر کا راہ نما (۲) پاپیادہ سپاہی ج : بَيَادِقُ و بَيَادِقَة۔
بَيْدَقُ الشِّطْرَنج : شطرنج کا پیادہ۔
•البَيْرَقُ : بڑا پرچم جھنڈا ج : بَيَارِقُ۔
بَيْرَقْدَار : علم بردار۔
•البَيْرَمُ : دیکھئے (برم)۔
•البَيرو قراطِيَّةُ : نوکر شاہی، افسر شاہی، اہل کاروں کا راج۔
•بَازَ ـِ بَيْزًا و بُيُوزًا : ہلاک ہونا۔
ــــ عنه : الگ ہونا۔
البَيْزَارُ : شکاری جانوروں کو شکار کی تربیت دینے والا (۲) کاشت کار ج : بَيَازِرَة۔
البَيْزَارَةُ : بیزار کی تانیث (۲) موٹا ڈنڈا۔
البَيْزَرُ : موٹا ڈنڈا (۲) دھوبی کی کپڑا کوٹنے کی مونگری ج : بَيَازِرُ۔
البَيْزَرَة : کاشت کاری، شکاری پرندوں کی تربیت۔
•بَاسَ ـِ بَيْسًا : اکڑنا، بڑا بننا، تکلیف پہنچانا۔
•باضت الدّجاجةُ وغيرها ـِ بَيْضًا : انڈے دینا۔ هي بائِضٌ ج : بوائِض۔ وهي بَيُوضٌ ج : بُيُضٌ و بِيضٌ۔ وهي بَيَّاضَة۔ باضت يدُه او رجلُه : سوج کر انڈے کی طرح ہو جانا۔
ــــ الارضُ : گھاس اگانا۔
ــــ السَّحَابُ : بادل کا برسنا۔
ــــ الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا۔
ــــ العودُ : لکڑی کا خشک ہونا۔
ــــ بالمكان : قیام کرنا۔
ــــ منه : بھاگنا۔
ــــ القومَ : حدود میں داخل ہونا (۲) بیخ کنی کرنا۔

باضَ فلانًا : گورے پن میں کسی سے بڑھ جانا۔ بايَضَه فبَاضَه : گورے پن میں مقابلہ کیا اور غالب آگیا۔
أَبَاضَ : گورا ہونا۔
ــــ الرجلُ و المرأةُ : گوری اولاد جننا
ــــ الكلأُ : گھاس کا خشک ہو جانا۔
ــــ القومَ : سفیدی میں غالب آنا۔
أَبْيَضَ الرجُلُ و المرأةُ : گورا ہونا۔
بايَضَه : گورے پن میں مقابلہ کرنا (۲) اعلانًا کہنا۔
بَيَّضَ : سفید لباس پہننا (۲) العينُ : بینائی ختم ہو جانا (۳) سفید کرنا (۴) سفیدی کرنا (۵) کپڑا دھونا (۶) مسودہ صاف کرنا (۷) برتن پر قلعی کرنا (۸) برتن کو بھرنا
ــــ الوَجْهَ : روشن کرنا، خوش کرنا، عزت بخشنا۔
اِبْتَاضَ : خود پہننا (۲) قوم کی محفوظ جگہ میں داخل ہونا (۳) فنا کرنا۔
اِبْيَضَّ : سفید ہونا (۲) چہرہ کا روشن ہونا، کھل پڑنا۔
اِبْيَاضَّ : بتدریج سفید ہونا۔
الأَبْيَضُ : سفید، گورا چٹا (۲) چاندی (۳) تلوار۔ وَجه أَبْيَض : بے داغ، صاف چہرہ۔ هو رَجُل أَبْيَض : باعزت آدمی۔ موت أَبْيَض : اچانک آنے والی موت ج : بِيْضٌ۔
الأَبْيَضَان : پانی اور دودھ (۲) روٹی اور پانی (۳) چربی اور جوانی۔ ما رأيتُه مُذْ أَبْيَضَان : مذ يومان او شهران
قرطاس أبيض : وہائٹ پیپر۔
البَيْت الأبيض : وہائٹ ہاؤس۔
البَيَاضُ : سفیدی (۲) دودھ (۳) انڈے کی سفیدی (۴) دریائے نیل کی ایک مچھلی (۵) کاغذ (۶) چربی (۷) ایسی کھال جس پر بال نہ ہوں (۸) ایسی زمین جہاں

عمارت نہ ہو (۹) ذات جیسے لا يُفارِقُ بياضِي بياضَه۔
البَيْضَاءُ : ابیض کی تانیث (۲) آفتاب (۳) گیہوں (۴) دیگچی، ہانڈی (۵) شکاری کا جال۔ اللّيلة البَيْضَاءُ : روشن رات جس میں اول سے آخر تک چاند نکلا ہو۔ الكتِيبةُ البَيْضَاءُ : چمکدار ہتھیاروں سے لیس دستہ۔ الأرضُ البَيْضَاء : کوری زمین جہاں روندگی نہ ہو۔ الحُجّةُ البَيْضَاء : مضبوط دلیل۔ اليَدُ البَيْضَاء : بے ضرر و بے خطر بڑی نعمت۔ سَوداء و بَيْضَاء : اچھا اور برا کلمہ۔ ابوالبَيْضَاء : اسود کی کنیت۔ امّ البَيْضَاء : دیگچی۔
البَيْضَةُ : خود (۲) خصیہ (۳) انڈا (۴) انڈے جیسی سوجن (۵) باعصمت گوری عورت (۶) کسی شے کی اصل۔ بَيْضَةُ القوم : احاطہ یا محفوظ جگہ۔ بَيْضَةُ الدار : مکان کا بیچ۔
أَفْرَخَتْ بَيْضَتُه : اس کا راز کھل گیا
فلان بَيْضَةُ البَلَد : سربرآوردہ۔
بَيْضَةُ النّهار : دن کی روشنی۔ بَيْضَةُ السَّنامِ : کوہان کی چربی۔ بَيْضَةُ الصَّيفِ : گرمی کی شدت ج : بَيْضٌ جج : بُيُوض۔
البَيَّاضُ و المُبَيِّضُ : انڈے بیچنے والا۔
المُبَيِّضُ : قلعی گر (۲) مکانات پر چونا قلعی کرنے والا (۳) دھوبی۔
المُبَيِّضَةُ : ایک ثنوی فرقہ جو مقنع کا متبع تھا سفید کپڑے پہنتا تھا (۲) خلافت عباسیہ کے خلاف بغاوت کرنے والی ہر جماعت۔
المُبَيَّضَةُ و التَبْيِيضَةُ : صاف کی ہوئی (مسودہ کی) کاپی۔
•بَيْطَرَ الدّابّةَ : علاج کے لئے چوپائے کا پیر (سم) چیرنا۔
تَبَيْطَرَ : چوپاؤں کا معالج بننا یا بننے کی کوشش کرنا

البَیْطَارُ: جانوروں کا معالج۔ عالم بیطار: ماہر معالج ج: بیاطیر۔
البَیْطَرُ: البَیْطَارُ ج: بیاطِرَة۔
البَیْطَرَة: جانوروں کے علاج کا پیشہ۔
•بَاظَ ـِ بَیْظًا: دبلے پن کے بعد موٹا ہوجانا۔
البَیْظُ: چیونٹی کے انڈے۔
•بَاعَهُ الشیءَ ـِ بَیْعًا و باعَه منه وله ـِ بیعًا و مَبیعًا: فروخت کرنا۔ بَاعَ علیه کذا: مرضی کے خلاف بیچنا۔ بَاعَ علی بیع اخیه: سودے کو خراب کرنے کے لئے معاملۂ بیع میں دخیل ہونا۔ بَاعَ بالقَطّاعی: خردہ میں بیچنا۔ باعَ بالجُملة: تھوک بیچنا۔ بَاعَ بالمناداة: آواز لگاکر بیچنا۔ بَاعَ بالمزاد: نیلام کرنا۔
أَبَاعَه: فروخت کرانا، فروختگی کے لئے پیش کرنا
بَایَعَه مُبایَعةً و بیاعًا: خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔
ـــ فلانا علی کذا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، بیعت کرنا۔ بُویِعَ لـه بالخِلافة: خلافت کو تسلیم کرنا، کسی کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کرنا۔
اِبْتَاعَـه: خریدنا۔
ـــ له الشیءَ: خریداری میں کسی کا نائب بننا، کسی کی طرف سے خریداری کرنا۔
اِنْبَاعَ: بکنا، فروخت ہونا (۲) پھیلنا، رواج پانا۔
تَبَایَعَا: باہم خرید و فروخت کرنا، بیع و شرا کا معاملہ کرنا۔
اِسْتَبَاعَ: بکوانا، کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اسے فروخت کردے۔
البِیَاعَة: سامان فروختگی ج: بِیَاعات۔
البَیْعُ: فروخت، خرید، فروختگی۔ ج: بُیُوعٌ۔
البَیْعَةُ: فروختگی کا کام، فروختگی کا معاملہ، عہد و پیمان۔
البِیْعَةُ: کلیسا، یہودیوں کا عبادت خانہ ج: بِیَعٌ و بِیَعَات و بِیْعَاتٌ۔
البَائِعُ و البَیَّاعُ: تاجر، سوداگر۔ بَائِع متجوّل: پھیری لگاکر بیچنے والا۔
البَیُوعُ: خرید و فروخت کا ماہر۔
البَیِّعُ: بیچنے والا، خریدنے والا، بھاؤ کرنے والا، ماہر فروخت ج: بِیَعاءُ و أَبْیِعاءُ
مُبَایَعَة: بیعت، عہد و پیمان، عقد بیع۔
مَبِیْع: قابل فروخت شے (۲) منڈی۔
مُبَاعٌ: قابل فروخت۔
مُبْتَاع: خرید کی ہوئی چیز (۲) خریدار۔
•بَاغَ الدمُ و نحوُه ـِ بَیْغًا: خون وغیرہ میں حدت پیدا ہونا۔
ـــ فلانٌ: ہلاک ہونا۔
تَبَیَّغَ الدمُ بفلانٍ: خون کا جوش مارنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا جوش مارنا (۲) دودھ کا زیادہ ہونا۔
ـــ علیه الامرُ: مشتبہ ہونا۔
البَیْغُ: خون کی ہیجان کے باعث ہونٹوں کی سرخی۔
•بَیْقَرَ: انتقال مکانی کرنا، دیہات سے شہر میں منتقل ہونا (۲) تھک کر چور ہوجانا (۳) ہلاک ہوجانا (۴) خراب کرنا، بگاڑنا۔
ـــ فی ماله: مال کو تیزی سے برباد کرنا (۵) مال جمع کرنے کی حرص ہونا (۶) شک کرنا (۷) حیران ہونا۔
ـــ الفرسُ: گھوڑے کا اگلے پیروں پر کھڑا ہونا۔
ـــ فی العَدْوِ: سر جھکاکر دوڑنا۔
ـــ المکانَ: مستقر بنانا، قیام گاہ بنانا۔
تَبَیْقَرَ: فی الشیءِ: توسع سے کام لینا۔
البَیْقَرُ: کپڑا بُننے والا ج: بَیَاقِر۔
البَیْقَرَةُ: دیگ۔
الأُبَیْقِر: بے فیض آدمی۔
•بَیْك، بِك: اعزازی لقب جو نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے۔
•البِیکارُ: پرکار۔
بِیکَةُ النُّورِ الکَهْرَبائی: قمقمہ، بلب۔
•البَیْلَسَان و البَلَسَان: ایک خوشبودار درخت جس سے تیل نکالا جاتا ہے، روغن بلسان۔
•البَیْلَمُ: بیرم، سبل، سابر جبل (۲) ایک قسم کا پودہ نرکل کی طرح کا جس سے قلم بنایا جاتا ہے
البِیمارِستان: ہسپتال (معرب)۔
•بَانَ منه وعنه ـِ بَیْنًا و بُیُونًا و بَیْنُونَةً: الگ ہونا، دور ہونا۔
بانت المرأةُ عن زوجها و منه: طلاق لے کر الگ ہوجانا۔ هی بائِنٌ۔
ـــ الفَتاةُ: شادی ہونا۔
ـــ فلانٌ: روانہ ہونا۔
ـــ النّخلةُ و نحوها: کھجور وغیرہ کا خوب لمبا ہونا۔
ـــ الوَلَدُ بالبَائِنة بیونا: لڑکے کا بائنہ کے لئے خاص ہونا۔
ـــ الشیءُ بَیَانًا: نمایاں اور واضح ہونا۔
ـــ الشیءَ: واضح کرنا۔ هو بائِن وبیّن: ظاہر، واضح۔
ـــ الشیءَ بَیْنًا: جدا کرنا، کاٹنا۔ بانَ صاحِبَه: ساتھی کو چھوڑ دینا۔ هو
ـــ بائِن: ساتھ چھوڑنے والا۔
أَبَانَ الشیءُ: ظاہر و واضح ہونا۔
ـــ فلانٌ: فصیح اللسان ہونا۔
ـــ الشیءَ: جدا کرنا، واضح کرنا، نمایاں کرنا
ـــ ابنَتَه: شادی کرنا۔
ـــ ولَده بمالٍ: اپنی اولاد کے لئے مال کو خاص کرنا۔
إِبَانَة: فصاحت، وضاحت۔
بَایَنَه مبایَنةً: الگ ہوجانا، ساتھ چھوڑنا (۲) مخالفت کرنا۔
بَیَّنَ: ظاہر اور واضح ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔

بَیَّنَ القَرْنُ : سینگ نکلنا ۔
ــــ الشیئَ تَبییناً و تِبیاناً : بیان کرنا، واضح کرنا ۔
ــــ البِنتَ : شادی کرنا ۔
ــــ المرأۃَ : طلاق دینا ۔
تَبَایَنَا : ایک دوسرے سے الگ ہونا ۔ تبایَنَ ما بینہما : ایک دوسرے کو چھوڑنا، الگ ہونا ۔ تبایَنَ اللّفظان : دو لفظوں کے مدلول کا مفہوم الگ الگ ہونا جیسے انسان اور فرس (گھوڑی) ۔
تَبَیَّنَ الشیئُ : ظاہر ہونا، واضح ہونا ۔
ــــ الشیئَ : غور کرنا، پتا لگانا، معلوم کر لینا
تبیَّنَ فی اَمرہ : اپنے معاملے میں پختہ رہنا
اِسْتَبَانَ الشیئُ : ظاہر اور واضح ہونا ۔
ــــ الشیئَ : پہچان لینا، حقیقت معلوم کرنا، وضاحت چاہنا ۔
البائِن : ظاہر و واضح (۲) جدا (۳) طلاق بائنہ جس میں بلا نکاح ثانی رجعت نہیں ہوتی
البَائِنَۃُ : وہ مال جو اولاد میں سے کسی ایک کے لئے مخصوص کیا جائے (۲) انگریزوں کے یہاں وہ مال جو بوقت شادی لڑکی کے لئے مخصوص کیا جائے جہیز (۳) گہرا کنواں ۔
البَانُ : دیکھئے (بون) ۔
البَانَۃ : دیکھئے (بون) ۔
البَیَانُ : ثبوت (۲) وضاحت (۳) فصاحت (۴) فصیح کلام (۵) بیان جس سے کسی معاملہ یا صورتِ حال کا انکشاف ہو (۶) تفصیل، رپورٹ (۷) لائحہ عمل، پروگرام ج : بیانات (۸) وہ علم جس سے ایک مفہوم کو مختلف طریقوں (تشبیہ و مجاز کنایہ) سے ادا کرنا معلوم ہو (۹) پیانو، ایک قسم کا باجہ ۔

بَیان رَسْمِیّ : سرکاری اعلان ۔
حُسْن البیان : فصاحت ۔
البَیانِلّا : آرموسیقا جسے مغنّی اپنی کمر پر رکھ کر گھماتا ہے ۔
البَیَانِیَّۃ : غالی شیعوں کی ایک جماعت جو بیان بن سمعان التمیمی کی پیروکار ہے اور دولت اُمویہ کے آخری دور میں ظہور پذیر ہوئی ۔ اس کا عقیدہ ہے کہ اللہ کی روح بعض انسانوں میں حلول کر جاتی ہے اس لئے وہ بھی خدا ہی کی طرح قابل تقدیس ہیں ۔
بَیْنَ : درمیان، درمیان میں، ظرف مبہم جو دو اسموں یا زیادہ کی طرف مضاف ہوتا ہے ۔ جیسے جَلَست بین محمد و علی یا ایسے لفظ کی طرف مضاف ہوتا ہے جو دو اسموں کے قائم مقام ہو جیسے عَوَانٌ بَیْنَ ذلك اور جَلَسْتُ بین القوم ۔ کبھی اس کے اخیر میں الف یا ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے بَیْنَا اور بَیْنَما، اس صورت میں یہ ابتدا رکلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجأۃ کے معنی میں آتا ہے ۔ جیسے بَینَا و بَیْنَما انا کنتُ اقرأ قَرِعَ الباب : جس وقت میں کتاب پڑھ رہا تھا اچانک دروازہ کھٹکھٹایا گیا ۔
بینا و بینما : جب، جب کہ، اس اثنا میں کہ ۔
بَیْنَ بَیْنَ : مبنی بر فتح، متوسط، درمیانہ، بین بین ۔ جیسے : ھذا الشیئُ لیسَ بجیّد و لا بَرِدیٔ و لکنّہ بَیْنَ بَیْنَ ۔
البَیْنُ : جدائی، فاصلہ (۲) وصل، ملاپ ۔

ذات البَیْن : رشتہ، قرابت، تعلق، جوڑ ۔ محبت و عداوت ۔ فیما بینہم : باہم، آپس میں ۔
غُراب البَیْن : بدشگون کوّا جسے جدائی کی علامت سمجھا جاتا تھا ۔
البِیْنُ : گوشہ (۲) ستاروں اور زمین کے درمیان کا فاصلہ (۳) فاصلہ حد نگاہ ۔
البَیُّون : کشادہ اور گہرا کنواں ۔
البَیِّنُ : واضح، ظاہر (۲) فصیح اللّسان شگفتہ بیان ج : اَبْیِناءُ و بُیَناءُ و اَبْیَانٌ ۔
البَیِّنَۃُ : حجت، شہادت، واضح دلیل ج : بَیِّنات ۔
علی بَیِّنَۃ من کذا : پوری واقفیت کے ساتھ ۔
اَبْیَنُ : واضح ترین ۔
مُبِیْن : واضح، فصیح، غیر مشتبہ (۲) فاصل ۔
تبایُن : تناقض، تضاد، اختلاف، دو چیزوں کا ایک دوسرے کے برعکس ہونا ۔
تبایُن الآراء : اختلاف رائے ۔
• بَاہَ لہ ـ بَیْہًا : تاڑ لینا، سمجھ لینا ۔
• البَیْہَسُ : دیکھئے (ب ہ س) ۔
• بَیَّاہ تَبْیِیًا و تَبْیِیَۃً : واضح کرنا (۲) خوش کرنا، عجلت کے ساتھ پسندیدہ چیز پیش کرنا (۳) بہتر جگہ دینا ۔
حَیَّاكَ اللّٰہُ و بَیَّاكَ : خدا تم کو سلامت اور خوش رکھے ۔
تَبَیَّاہ : قصد کرنا ۔
البَیُّ : نامعلوم النسب ۔ ھو ھَیُّ بنُ بَیٍّ، اَیُّ ھَیِّ بنِ بَیٍّ ھو ؟ : یعنی وہ کون ہے، اس کی کیا اصل ہے ؟
البَیَّان : مجہول النسب ۔ ھو ھَیَّان بنُ بَیَّانٍ، اس کا نسب معلوم نہیں ۔

بابُ التاء

•التَّاءُ: حروف ہجائیہ کا تیسرا حرف۔
(۱) برائے تانیث، جیسے کاتب سے کاتبہ کَتَبَ سے کَتَبَتْ، فعل کے ساتھ تائے مفتوحہ (کھلی ہوئی) لکھی جاتی ہے۔ اور اسم کے اخیر میں مربوطہ (گول) ہوتی ہے اسے ہار تانیث بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس پر وقف کرنے کی صورت میں ہا کی آواز ہوتی ہے۔
(۲) کسی وصف میں مبالغہ کے لئے، جیسے علّامة، فهّامة۔
(۳) برائے وحدت، جیسے شَجَرَة مقابل شجر جنس جمع۔
(۴) صرف اللہ اور رب کے ساتھ قسم کیلئے بھی مستعمل ہے، جیسے قالوا: تَاللهِ، تَرَبِّي، تَرَبِّ الكعبة۔
(۵) حرف محذوف کے بدلہ میں، جیسے زَنَادِقَة، زِندیق کی جمع۔
(۶) افعال کے وسط میں، جیسے اقْتَتَلَ
(۷) اسمار کے اخیر میں، جیسے مَلَكوت میں
(۸) اول کلمہ کے حرف محذوف کے عوض، جیسے عِظَة میں۔
تا: اسم اشارہ مفرد مؤنث کے لئے تثنیہ تانِ اور جمع اولاء ہے، کبھی اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے هَا تان، هؤُلاء، کبھی اخیر میں کاف کا اضافہ کیا جاتا ہے، جیسے تاكَ، تَلْكَ وتِيكَ وتِلْكَ، تثنیہ میں تانِكَ و تانِّكَ جمع کے لئے اولٰئك و اولاك و أولالِكَ۔

ب ــــ ا

•تَأْتَأَ تَأْتَأَةً و تَأْتَاءً: تتلانا، غرور یا بہادری کے باعث اکڑ کر چلنا۔
ــــ الطفلُ: چلنا۔
التَأْتَاءُ: توتلا۔
التَأْتَأَةُ: تتلاہٹ۔
•تَأَرَ على العمَل ـ تَأْرًا: سستا کر کام میں لگنا۔
ــــ فلانا: جھڑکنا۔ هو تائِر۔
أَتْأَرَه البَصَرَ: ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
ــــ اليه البَصَرَ: گھورنا، گھور کر دیکھنا
ــــ فلانا بالعَصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا
التَأْرَةُ و التارَة: بار، دفعہ، کبھی، بعض اوقات ج: تارات وتِيَرٌ وتِئَرٌ وتِئار۔ فَعلتُ تارةً هذا و تارةً ذالك۔
التُؤْرورُ: مددگار سپاہی۔
•تَأَزَ الجُرحُ ـ تَأْزًا: زخم کا بھر جانا
ــــ القومُ في الحَرب: لڑائی میں لوگوں کا ایک دوسرے کے قریب ہونا۔
•تَئِقَ الوعاءُ و نَحْوُه ـ تَأَقًا: برتن وغیرہ کا بھر جانا۔
ــــ فلانٌ: شکم سیر ہونا، سیراب ہو جانا
(۲) خوشی اور غم یا غصہ سے بھر جانا۔
ــــ الصَبِيُّ: بچہ کا ہچکیاں لینا۔
ــــ الفرسُ و نحوُه: چاق و چوبند اور تیز رفتار ہونا۔
تَئِقٌ: غصہ سے بھرا ہوا، شکم سیر، تیز رفتار، پھرتیلا م: تَئِقَة۔ (انت تَئِقٌ و انا مَئِقٌ فكيف نَتَّفِقُ) یعنی تجھے جلد غصہ آتا ہے اور مجھے جلد رونا آتا ہے اس لئے میرا اور تیرا کیا جوڑ۔
أَتْأَقَ الوعاءَ: بھرنا۔
ــــ القوسَ: کمان کو زور سے کھینچنا۔
المِتْأَقُ: تیز، جلد بدی پر آمادہ ہونیوالا۔
التَأَقَة: غصہ کی تیزی، بدی پر آمادگی۔
•أَتْأَمَتِ الحامِلُ: جوڑواں بچے جننا۔
مُتْئِمٌ: ایک وقت میں ایک سے زائد بچے جننے والی۔
تاءَمَ الفرسُ و نحوه: مسلسل دوڑنا۔
ــــ اخاه: جڑواں بھائی کے ساتھ پیدا ہونا
ــــ الثوبَ و نحوَه: دوسوتی بننا۔
التُؤَامُ: سیپ۔
التُؤَامِيَّة: موتی۔
التُّؤْمُ و التَّئِيمُ و التَّوْءَمُ: جوڑواں بچے، مشابہ چیز ج: توائِم و تُؤَام، هما تَوءَمٌ، هما تَوءَمانِ: انسان کیلئے جمع سالم بھی استعمال ہوتی ہے۔
توائِمُ النُّجوم و اللآلی: ستارے یا موتی جو باہم ملے ہوئے ہوں۔
التَّوءَمَة: بغیر چھت کا چھوٹا پالان (عورتوں کے لئے) ج: تَوائِمُ۔
المِتْئامُ: جوڑواں بچے جننے والی عورت ج: مَتائِيم۔
ثوب مُتْئَمٌ: دوسوتی (کپڑا)۔
•تَتاءَنَ الصَّيدَ و له: دھوکہ سے شکار کرنا۔
ــــ فلانًا: دھوکہ دینا۔
تَتَأَّنَ: تَتاءَنَ۔

ت ـــــ ب

•تَبَّ الشيءُ ـِ تَبًّا و تَبَبًا و تِبابًا و تَبِيبًا: کٹ جانا (۲) ہلاک ہونا (۳) نقصان اٹھانا. تَبَّتْ يدُه و تَبًّا له: وہ ہلاک ہو (۴) بوڑھا اور کمزور ہونا.
ـــ الحِمارُ و نحوُه: گدھے وغیرہ کی پیٹھ پر زخم پڑ جانا.
ـــ الشيءَ ـُ تَبًّا: کاٹنا، ہلاک کرنا
أَتَبَّ: اللّٰهُ قوّتَه: کمزور کرنا.
تَبَّبَهُ: ہلاک کرنا (۲) حق میں کمی کرنا (۳) نقصان پہنچانا (۴) تَبًّا لك کہہ کر بددعا کرنا.
ـــ المُشاةُ الطريقَ: کثرت آمد و رفت سے راستہ کو پختہ و ہموار کرنا.
استَتَبَّ: الطريقُ: راستہ کا راہ گیر کے لئے نمایاں اور واضح ہونا.
ـــ الامرُ: درست ہونا، سازگار ہونا، ہموار ہونا.
ـــ الامنُ: امن قائم ہونا.
تَبابٌ و تَبِيب: ہلاکت، کمزوری، نقصان
تَبٌّ و تِبَّة: سخت حالت.
التابُّ: بوڑھا، کمزور. كنتُ شابًّا فَصِرتُ تابًّا: میں جوان تھا بوڑھا ہو گیا
تَبْتَبَ الرجلُ: کمزور و بوڑھا ہونا.
التّابوتُ: لکڑی کا صندوق (۲) رہٹ کا ایک ڈول جس کے ذریعہ کنویں سے پانی نکالا جاتا ہے (۳) قدیم مصریوں کے یہاں لکڑی یا پتھر یا لوہے کا بڑا صندوق ہوتا تھا جس میں مردہ لاش رکھی جاتی تھی (۴) مجازاً سینہ (ما أَوْدَعْتُ تابوتي شيئًا)
ج: توابیت.
التّبُوت: التابوت.
•تَبَرَ الشيءُ ـُ تَبْرًا: ہلاک ہونا.
ـــ الشيءَ: ہلاک کرنا، توڑنا.
تَبِرَ ـَ تَبَرًا، و تَبارًا: ہلاک ہونا.
تَبَّرَ الشيءَ: ہلاک کرنا، برباد کرنا.
أَتْبَرَ عن: پیچھے ہٹنا، باز رہنا
التّابورُ: فوجی دستہ ج: توابیر.
التَّبارُ: ہلاکت.
التِّبْرُ: سونے یا چاندی کا بغیر ڈھلا ہوا ڈلا یا ڈلے
التِّبْرِيرُ: ما أَصَبْتُ منه تِبرِيرًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا.
التِّبْرَة: بے ڈھلا سونے چاندی کا ایک ڈلا.
التِّبْرِيَّة: بالوں کی جڑوں کی بھوسی.
المُتَبَّرُ: ہلاک ہونے والا، ناقص.
•تَبِعَ الشَّيءَ ـَ تَبَعًا و تُبوعًا و تَبَاعًا و تَباعَةً: پیچھے چلنا، ساتھ چلنا، اتباع کرنا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) ماتحت ہونا (۴) شاخوں کا ہوا کے ساتھ جھومنا.
ـــ فلانا بحقِّه: کسی سے حق مانگنا.
أَتْبَعَ الشيءَ شيئًا: تابع بنانا، لاحق کرنا
أَتْبَعَه اياه: پیچھے لگانا، پیچھے چلانا، لاحق کرنا.
أَتْبَعَ الشيءَ: تابع ہونا، پیچھے چلنا، بعد میں آنا.
ـــ الدّائنَ على فلانٍ: قرض خواہ کے قرض کو کسی کے حوالہ کرنا.
ـــ في كلامه: ایک وزن پر دو ایسے لفظ لانا جن سے دوسرا پہلے کی تاکید ہو، جیسے هو قسيم وَسِيمٌ.
ـــ الماشيةَ و نحوُها: چوپائے کا بچہ والا ہونا، مُتْبِع و مُتْبِعَة: بچوں والا چوپایہ.
تابَعَه مُتابَعَةً و تِباعًا: پیچھے چلتے رہنا (۲) کسی کام کو مسلسل کرنا، جاری رکھنا (۳) پختہ اور بہتر بنانا.
ـــ بين الامور: لگاتار کرنا.
ـــ الكلامَ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا.
ـــ فلانا بمالٍ له عليه: کسی سے اپنے مال کا مطالبہ کرنا.
تابَعَ فلانا على كذا: کسی سے موافقت کرنا، اتفاق کرنا
ـــ فلانا على الامر: کسی کی معاونت کرنا.
اتَّبَعَ الشيءَ: پیچھے چلنا اور کھوج لگانا، پیروی کرنا.
ـــ الامامَ: اقتدا اور پیروی کرنا.
ـــ القرآنَ و الحديثَ: قرآن و حدیث پر عمل کرنا
ـــ فلانا بالدَّين: قرض کا مطالبہ کرنا
تَتابَعت الاشياءُ: ایک دوسرے کے بعد ہونا، لگاتار ہونا.
ـــ الفرسُ: ڈلکی چال چلنا؟
تَتَبَّعَه: تلاش کرنا، ٹوہ میں لگنا، پیچھے لگنا.
استَتْبَعَه: پیچھے چلانا، پیروی کرانا، تابع بنانا.
الاتِّباعِيَّة: فن و ادب میں قدامت پسندی کا نظریہ.
التّابِع: لاحق، متصل (۲) محکوم و ماتحت (۳) شاگرد (۴) خادم (۵) مرید، چیلا ج: تُبَّع و تُبّاع و تَبَعَة و تَبَعٌ (۶) وہ لفظ جو اعراب میں ماقبل کے مطابق ہو (نحو).
التّابِعَة: تابع کی مؤنث ج: توابع.
دَوْلَة تابِعَة لدَوْلَةٍ اخرى: وہ حکومت جو اندرونی طور پر خود مختار اور بیرونی پالیسی میں کسی دوسری حکومت کے تابع ہو.
التابِعِيُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالت اسلام کسی صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ ایمان پر ہوا ہو.
التَّباعَة: ڈانڈ، نتیجہ، ذمہ داری، کسی کام کا حرجانہ.
لي قِبَلَ فلانٍ تَباعَة: میرا فلاں کے ذمہ تاوان ہے ج: تِباعات.

التَبِغُ : التابِعُ: عورتوں کا دلدادہ، عورتوں کے پیچھے لگنے والا (۲) چوپایہ کا بچہ ج: اَتْبَاع
التَبَعُ : التابِعُ ، واحد و جمع دونوں کے لئے ج: اَتْبَاع۔
التُبَّعُ : سایہ (۲) شہد کی بڑی مکھی ج: تَبَابِعُ و تَبَابِيعُ (۳) شاہان یمن کا قدیم لقب ج: تَبَابِعَة۔
التَبِعَة : نتیجہ، ذمہ داری، انجام، ڈانٹ ج: تَبِعَات۔
التَّبَعِيَّةُ : تابعیت، پیروی، ماتحتی۔
بالتَّبَعِيَّةِ : ماتحتی میں، جانشینی میں، پیروی میں۔
التَّبِيعُ : تابع، ماتحت (۲) طالب انتقام (ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا، ق) (۳) خادم (۴) حق کا طالب (۵) گائے کا بچہ ج: تِبَاعٌ و تَبَائِعُ و أَتْبِعَة ج: أَتَابِعُ و أَتَابِيعُ۔
تِبَاعًا : بالتَّتَابُعِ : مسلسل، لگاتار۔
المتابَعَة : جائزہ، پیروکاری۔
الإِتْبَاعُ : ماقبل کے ہم وزن کلمہ لانا جیسے كَثِيرٌ بَثِيرٌ۔
بالتَّتَابُعِ : مسلسل، پے درپے، باری باری
يُتْبَعُ (للكلام بقيّة) : باقی آئندہ) کی طرح نا تمام مضمون کے اخیر میں لکھا جاتا ہے
تَوَابِع : نوکر چاکر، مصاحبین (۲) طفیلی (۳) وہ سیارے جو دوسروں کے گرد گھومتے ہیں۔
•التِّبْغُ و التَّبْغُ و التُّبْغُ : تمباکو۔
•تَبَلَ فلانا ـُ تَبْلاً : انتقام لینا۔
ـــ الدَّهْرُ القَوْمَ : زمانہ کا مصیبتیں ڈالنا
ـــ الحُبُّ فلانًا : محبت کا دکھی بنا دینا اور عقل زائل کر دینا۔
مَتبول و تَبِيلٌ : جس کی عقل محبت کی وجہ سے زائل ہو گئی ہو اور بیمار ہو گیا ہو۔
ـــ الطَعَامَ : کھانے میں مسالا ڈالنا۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا۔

أَتْبَلَه : تَبَلَه۔
تَبَّلَ الطَّعامَ : مسالا ڈالنا، نمک مرچ ڈالنا
تَوبَلَ الطَّعامَ : مسالا ڈالنا، مسالا دار بنانا۔
ـــ الكلامَ : دلچسپ بنانا۔
التَّابِلُ : مسالا، (نمک مرچ وغیرہ) ج: تَوابِل۔
التَّبَّال : مسالا بیچنے والا، مسالا فروش۔
التَّبْلُ : دشمنی، بدلہ، انتقام ج: تُبول۔
التُّوبالُ : دھات کے ریزے جو کوٹتے وقت اڑتے ہیں۔
التَّوبَلُ : مسالا ج: تَوابل۔
مُتَبَّلٌ : مسالے دار، چٹپٹا۔
•تَبَنَ الماشِيَةَ ـِ تَبْنًا : جانور کو بھوسا کھلانا۔
تَبِنَ ـَ تَبَنًا و تَبَانَةً : سمجھدار ہونا، معاملات پر گہری نظر والا ہونا، تَبِنٌ : سمجھدار، باریک بیں۔
تَبَّنَ : سمجھ دار ہونا، باریک بیں ہونا (۲) بھوسے کے ذخیرہ میں بھوسا رکھنا۔
فلانًا : نیکر یا کچھا پہنانا (خاص بحری لباس)۔
اِتَّبَنَ : لنگوٹ یا جانگیا پہننا۔
التِّبَانَةُ : بھوسا بیچنے کا پیشہ۔
التَّبانَةُ : ذہانت۔
التَّبَّانُ : بھوسا بیچنے والا ج: تَبَّانَة۔
التُّبَّانُ و التِّبَانُ : لنگوٹ، جانگیا، نیکر ج: تَبَابِين۔
التِّبْنُ : بھوسا، جانوروں کا چارہ (۲) بڑا پیالہ، بادیہ ج: أَتْبان۔
التِّبِنُّ : ہر چیز پر ہاتھ ڈالنے والا؟
التِّبْنِيّ : بھوسا جیسا۔
المَتْبَنُ و المَتْبَنَة : بھوسا رکھنے کی جگہ، بھوسے کا کُندہ ج: مَتَابِن۔

ت ـــــ ت

•تَتَرٌ : قوم تاتار جو بحر خزر، چین اور ہندوستان کے درمیان آباد ہے و: تَتَرِيٌّ۔
تَتْرَى : دیکھئے (وت ر) پے درپے، لگاتار
التُّتُّق : تمباکو (ترکی الاصل)۔
التُّتُن : پینے کا تمباکو۔

ت ـــــ ج

•التِّجَابُ : چاندی کے ڈلوں کا پگھلا ہوا محلول جس میں ان کے ریزے باقی ہوں۔
التِّجْبَابُ : معدنیات کے ڈھیلوں میں چاندی وغیرہ کا ریشہ۔
•تَجَرَ ـُ تَجْرًا و تِجَارَةً : خرید و فروخت کرنا کسی چیز کی تجارت کرنا۔
تَاجَرَ فلانٌ فلانًا : کسی کے ساتھ مل کر تجارت کرنا۔
اِتَّجَرَ في كذا : تجارت کرنا۔
التَّاجِرُ : تجارت پیشہ، سوداگر جس میں تجارت کی صلاحیت ہو (۲) کسی کام کا ماہر (۳) شراب فروش ج: تَجْرٌ و تِجَارٌ و تُجَّارٌ
تاجِرُ الجُملة : تھوک فروش۔
تاجِرُ المُفَرَّق او القَطَّاعِي : پرچون فروش
التَّاجِرَة : تاجر عورت۔ سِلْعَةٌ تاجِرَةٌ : بازار میں چلنے والا سامان ج: تَوَاجِر۔
التِّجَارَةُ : سوداگری، تجارت کا پیشہ کاروبار (۲) سامان تجارت۔
ـــ المحرَّمة : ناجائز تجارت۔
المَتْجَرُ : تجارت گاہ ج: مَتَاجِر۔
بَلَد مَتْجَر : بڑی تجارت والا شہر
المَتْجَرَة : تجارتی مقام ج: متاجِر۔
تِجَارِيٌّ : تجارت کا، تجارت سے متعلق۔
عُرْفٌ تِجَارِيٌّ : تجارتی طریقہ کار۔
سِرُّ تُجَّار : تاجروں کا سردار۔

ت ــــ ح

•تَحْتُ : (مقابل فَوقُ) نیچے کی جانب -
ج: نحوت.
تَحْتَ كذا : نیچے، مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے۔
ـــ إشرافِ فلانٍ : زیرنگرانی۔
التَّحْتُ : مدفون خزانہ (۲) کمینہ، رذیل آدمی
ج: تُحوت.
تَحْتَحَه تَحْتَحَةً : حرکت دینا۔
تَحْتَانِيٌّ : نچلا، زیریں۔
تحت رئاسة فلان : زیرصدارت۔
تَتَحْتَحَ : حرکت کرنا، ہلنا۔
التَّحْتَحَةُ : چلنے کی آواز۔
•التَّحْتُرْبَةُ : مٹی کے نیچے کی مٹی کی تہ جس میں ہل ٹکتا ہے
•أَتْحَفَهُ الشيءَ و به : تحفہ دینا، قیمتی چیز دینا۔
اتَّحَفَهُ : تحفہ دینا۔
التُّحْفَةُ : عمدہ اور قیمتی چیز ج: تُحَف.
المُتْحَفُ : عجائب گھر ج: مَتاحِف.
تحيّة : دیکھئے (ح ی)۔

ت ــــ خ

•التَّخْتُ : (۱) کپڑوں کی الماری (۲) تخت شاہی (۳) موسیقاروں کی نشست گاہ (۴) گل دستہ
التَّخْتَةُ : تختہ سیاہ، بینچ۔
•تَخْتَخَ تَخْتَخَةً : تتلانا، ہکلانا (۲) کرم خوردہ ہونا۔
التَّخْتَخَةُ : ہکلاپن، تتلاہٹ۔
مُتَخَّت : گیلری، اونچا مقام۔
التَّخْتاخُ : ہکلا، توتلا۔
•تَخَّ العجينُ و نحوه ـ تَخًّا و تُخُوخًا و تُخُوخَةً : آٹے وغیرہ میں خمیر اٹھنا، پانی کی زیادتی سے نرم اور ڈھیلا ہو جانا۔
تَخَّ فلانٌ : کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
أَتَخَّ العجينَ و نحوه : آٹے وغیرہ کو پتلا یا نرم کرنا۔
التَّخُّ : ترش آٹا، خمیر اٹھا ہوا آٹا (۲) نرم اور پتلا گندھا ہوا آٹا (۳) کھل۔
•تَخِذَ ـ تَخْذًا المالَ : مال کمانا۔
ـــ فلانا صديقًا : کسی کو دوست بنانا
اتَّخَذَ : دیکھئے (اخ ذ)۔
•تَخَمَ ـ تَخْمًا : حد مقرر کرنا۔
تَخِمَ ـ تَخَمًا و اتَّخَمَ : بدہضمی ہونا۔
أَتْخَمَه الطعامُ : کھانے کا بدہضمی پیدا کرنا
تاخَمَ الموضعُ الموضعَ : ایک جگہ کا دوسری سے ملا ہوا ہونا، ملک کی سرحد کا ملنا
اتَّخَمَ : دیکھئے (وخ م)۔
التُّخُمُ : سرحد، دو زمینوں کے درمیان حد فاصل (۲) نشان راہ ج: تُخوم.
فلان طيّب التُّخُوم : فلاں بہتر نسل کا ہے۔
التُّخَمَةُ : دیکھئے (وخ م)۔
مُتْخِمَةٌ : بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔
مُتْخُوم : جسے بدہضمی ہو گئی ہو۔

ت ــــ د

•تُدْرُج : ملک فارس کی مرغی کی نسل کا ایک پرندہ۔
•التُّدْرَأُ : هو ذو تُدْرَءٍ، بے خبری میں زبردست حملہ کرنے والا۔ هو ذو تُدْرَءِهم : دفاع کرنے والا۔

ت ــــ ر

•تراجيديا : ٹریجڈی، المناک حادثہ۔
•تراخوما : ایک قسم کی آنکھ کی بیماری۔
•تَرَبَ الشيءَ ـ تَرْبًا : مٹی ڈالنا۔
ـــ الجِلْدَ : مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا۔
تَرِبَ ـ تَرَبًا : مٹی لگ جانا، غبار آلود ہونا (۲) محتاج ہونا۔
تَرِبَ المكانُ : کسی جگہ میں مٹی زیادہ ہونا۔
مكانٌ تَرِبٌ : زیادہ مٹی والی جگہ۔
ـــ الرِّيحُ : گرد اڑنا، ہوا کا خاک آلود ہونا
ـــ فلان : غریب و محتاج ہونا۔ هو تَرِبٌ و هي تَرِبٌ و تَرِبَة.
بددعا کے لئے کہا جاتا ہے : تَرِبَتْ يَداهُ : وہ مفلس ہو جائے، اس کو گھاٹا ہو۔ حدیث شریف میں ہے "فاظفر بذاتِ الدِّين تربتْ يَداكَ"
أَتْرَبَ فلانٌ : غریب ہونا، مال دار ہونا۔
ـــ الشيءَ : مٹی ڈالنا، مٹی ملا دینا۔
تارَبَه : دوستی کرنا، ہم سری کرنا، دوست و ہم پلہ ہونا، ہم عصر ہونا۔
تَرَّبَ : مال دار ہونا (۲) کسی شے پر مٹی ڈالنا۔
تَرَّبَ الكتابَ : لکھے ہوئے پر مٹی چھڑکنا۔
تَتَرَّبَ : مٹی میں لت پت ہونا، خاک آلود ہونا
التَّرائِبُ : سینہ کا بالائی حصہ، سینہ کی ہڈی و: تَرِيبَة.
التُّرابُ : مٹی ج: أَتْرِبَة و تِرْبان.
التُّرْبُ : مٹی (۲) چرخے کی وہ نلکی جس پر کتا ہوا دھاگا لپیٹا جاتا ہے۔
التِّرْبُ : ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست۔ اکثر استعمال مؤنث کے لئے ہوتا ہے ج: أَتْراب.
التَّرْباءُ : مٹی، زمین۔
التُّرْبَةُ : مٹی (۲) زمین کی اصل (۳) قبر (۴) مٹی کی وہ تہ جس پر ہل کا لوہا ٹکتا ہے ج: تُرَب.
التُّرَبِيُّ : قبروں کی حفاظت کرنے والا۔
التُّرابِيُّ : مٹی جیسا، مٹیالا۔
التُّرْبِيَّةُ : سرخ رنگ کا گیہوں۔
التَّرِبَةُ : انگلیوں کے کنارے ج: تَرِبات.

مَتْرَبَة : فقر و فاقہ، غربت و افلاس ۔
•تَرْبَسَ الباب : دروازہ کو چٹخنی سے بند کرنا
التِّرْبَاسُ : چٹخنی ج : تَرَابِیس ۔
التِّرْبِسُ : نباتات کو لگنے والا چھوٹا کیڑا ۔
•تَرْبَنَة : کھوپڑی کا آپریشن کرنا ۔
تِرْبَان : کھوپڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ
ج : تَرَابِین ۔
•التُّرْبِین : ایک آلہ جس کے ذریعہ ہوا، بھاپ اور دباؤ والے پانی کی طاقت کو میکانکی طاقت میں تبدیل کیا جاتا ہے ۔
•تَرْتَرَ : بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۲) گفتگو کا نرم ہو جانا (۳) زیادہ بولنا، بے کار اور جلدی جلدی بولنا ۔
ــــ الشیءَ : ہلانا ۔
تَتَرْتَرَ : ہل جانا، ڈگمگا جانا ۔
التُّرْتُور : دیکھئے (تُورُور) ج : تَرَاتِیر ۔
التَّرَاتِر : سختیاں، مصائب ۔
التَّرْتَرَة : چرب زبانی، حرکت ۔
•تُرَاث : دیکھئے (ورث) ۔
•تَرِجَ ـ تَرَجًا : پوشیدہ ہونا، چھپنا ۔
تَرِجَ ـ تَرَجًا : کسی کام کا دشوار ہونا
تَرَّجَ الثوبَ : تیز سرخ رنگ میں رنگنا ۔
التُّرُجُّ : الأُتْرُجُّ : بڑا لیموں ۔
التَّرِيجُ : مضبوط اعصاب والا ۔
•تَرْجَمَ الکلامَ : وضاحت کرنا ۔
ــــ لفلانٍ : کسی کی سوانح لکھنا یا حالات بیان کرنا ۔
ــــ الکلامَ الی لغة : کسی زبان میں ترجمہ کرنا
ــــ من لغة الی لغة اخری : ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ کرنا
التُّرْجُمَان : ترجمان، ٹرانسلیٹر ج : تَرَاجِم و تَرَاجِمَة ۔
التَّرْجَمَة : تَرْجَمَة فلان، سوانح حیات
ج : تراجم ۔
ترجمة کتاب : کتاب کا دیباچہ ۔

المُتَرْجِم : ترجمان، ترجمہ کرنے والا ۔
المُتَرْجَم : ترجمہ کیا ہوا ۔
•تَرِحَ ـ تَرَحًا : رنجیدہ ہونا (۲) بے فیض ہونا
تَرِحٌ : غمگین (۲) بے فیض ۔
أَتْرَحَه و تَرَّحَه : رنجیدہ کرنا ۔
تَتَرَّحَ : رنجیدہ ہونا ۔
التَّرَح : رنج، غم، غربت، محتاجی ج : أَتْرَاح
المَتَارِحُ : اسباب غم۔ کہتے ہیں تَرَّحَتْهُ المَتَارِحُ : غموں نے اسے رنجیدہ کر دیا
المُتَرَّح : من العیش : سخت زندگی، درد بھری زندگی (۲) کم پانی والی ندی یا چشمہ ۔
المِتْرَاح : اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے
ج : مَتَارِیح ۔
•التَّارِيخُ : دیکھئے (ارخ) ۔
التَّرَخُ : شگاف ۔
تَرَخَ ـ تَرْخًا : دھات کو جوڑ لگانا ۔
•تَرَّ العضوُ و نحوُه ـ تَرًّا و تُرُورًا : عضو کا الگ ہو جانا، کٹ جانا ۔
ــــ فلان عن بلادِه : وطن سے دور ہو جانا ۔
ــــ عن قومه : قوم سے الگ ہو جانا ۔
ــــ النّواةُ و نحوُها : گٹھلی وغیرہ کا کوٹتے وقت اچٹ جانا ۔
ــــ الرجُل : جسم کا بھر جانا، ہڈیوں کا تر ہونا (۲) بھوک وغیرہ کی وجہ سے ڈھیلا اور سست ہو جانا ۔
ــــ الحیوانُ : پیٹ خالی ہو جانا ۔
ــــ العضوَ : عضو کاٹنا ۔
تَرَّ ـ تَرَارَةً : الرجُلُ : جسم کا بھر جانا اور ہڈیوں کا تر ہونا ۔
أَتَرَّ العضوَ و نحوَه : عضو وغیرہ کو کاٹنا
ــــ الشیءَ : کسی شے کو دور کرنا ۔
الأُتْرُور : التُّورور (۲) چھوٹا بچہ ج : أَتَارِير
التُّرُّ : جڑ، اصل، معمار کا سوت جسے باندھ

کر چنائی سیدھی کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں :
لَأُقِيمَنَّكَ على التُّرِّ : میں تجھے سیدھے راستہ پر ڈال دوں گا، سیدھا کر دوں گا ۔
التَّرَارَة : مستی، شہوت ۔
تُرِّی : کٹا ہوا ہاتھ ۔
•تَرِزَ ـ تَرَزًا و تُرُوزًا : گاڑھا ہونا، خشک ہونا ۔
ــــ لحمُه : گوشت کا سخت ہو جانا، بڑھ جانا ۔
ــــ فلانٌ : بھوکا ہونا (۲) مر جانا ۔
ــــ أذنابُ الإبل : اونٹ کی دم کے بال جھڑ جانا ۔
ــــ فلانًا : پچھاڑنا ۔
تَرِزَ اللَّحمُ ـ تَرَزًا : سخت ہونا ۔
ــــ الماءُ وغیره تَرَزًا : پانی وغیرہ کا جم جانا ۔
أَتْرَزَه : خشک کرنا ۔
التِّرَازُ و التُّرَازُ : اچانک آنے والی موت ۔
التَّرْزِيُّ : درزی (درزی کا معرب) ۔
التَّارِزُ : سخت، مضبوط۔ کہتے ہیں : ان عجینکم لَتَارِزٌ : تمہارا خمیر (اصل) سخت ہے (۲) خشک چیز، بے جان شے ۔
•تَرِسَ ـ تَرَسًا : بھرنا (برتن وغیرہ) ۔
تَرَّسَ : ڈھال سے کسی کو مسلح کرنا یا ڈھال لگانا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
تَتَرَّسَ و اتَّرَسَ : ڈھال لگانا یا پہننا، ڈھال سے بچاؤ کرنا ۔
أَتْرَسَ البابَ : دروازہ بند کرنا ۔
التَّارِسُ : ڈھال پہننے والا، ڈھال سے مسلح ۔
التِّرَاسَة : ڈھال سازی ۔
التَّرَّاس : ڈھال سے مسلح (۲) ڈھال بنانیوالا
التُّرْس : ڈھال ج : أَتْرَاس و تِرَاس و تِرَسَة و تُرُوس (۲) دروازہ کے پیچھے لگا ہوا لوہا یا لکڑی مضبوطی سے بند کرنے کے لئے (۳) گھڑی وغیرہ کی کمانی ۔

التُّرْسَةُ: سمندری کچھوا۔
المِتْرَاسُ: دشمن سے بچاؤ کی رکاوٹ، مورچہ ج: مَتَارِيْسُ۔
المِتْرَسُ: ڈھال، دروازہ بند کرنے کی لکڑی جو پیچھے لگائی جاتی ہے ج: مَتَارِسُ۔
تَمَتْرَسَ: مورچہ بند ہونا۔
بالتُّرْسِ: برعکس۔
التَّرْسَانَةُ: میگزین، اسلحہ خانہ، جہاز سازی کا کارخانہ ج: تَرْسَانَات۔
•تَرِصَ الشيءُ ـَ تَرَاصَةً: صحیح و درست ہونا (۲) تیز ہونا (۳) سیدھا ہونا
تارِصٌ و تَرِيْصٌ: صحیح، درست، سیدھا، ترازو کا ٹھیک ہونا۔ حدیث میں ہے: (لو وُزِنَ رَجاءُ المؤمنِ وخوفُه بميزانٍ تريصٍ ما زاد اَحَدُهما على الآخر)۔
أَتْرَصَه و تَرَّصَه: صحیح کرنا (۲) سیدھا اور برابر کرنا (۳) ترازو کو ٹھیک کرنا۔
المُتْرَصَات: سیدھے نیزے۔
•تَرَعَه عن قصده ـَ تَرْعًا: باز رکھنا، روکنا۔
تَرِعَ ـَ الاناءُ و نحوُه تَرَعًا: بھرجانا (۲) برائی کی طرف بڑھنا (۳) کم عقل ہونا۔
ــــ الى كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، عجلت کرنا۔
تَرَعَ ـَ تَرْعًا: روکنا، باز رکھنا۔
أَتْرَعَ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔
تَرَّعَ الباب: دروازہ بند کرنا۔
اِتَّرَعَ الإناءُ: برتن کا بھرجانا۔
تَتَرَّعَ: تیز ہونا، جلدی کرنا۔
ــــ اليه بالشرِّ: بدی کے ساتھ کسی کی طرف لپکنا۔
تَرِعٌ و تَرِيْعٌ: کم عقل، شرپسند، برائی کی طرف لپکنے والا۔
الأُتْرُعُ: وادی کو بھردینے والا سیلاب۔

سَيْرٌ أَتْرَعُ: تیز رفتار۔
التَّرِعُ: بھرا ہوا برتن۔
التُّرْعَةُ: نہر (آب پاشی وغیرہ کی) حوض یا آب پاشی کی نہر کا دہانہ (۲) دروازہ (۳) زینہ کی سیڑھی (۴) اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ ج: تُرَعٌ۔
تُرْعَةُ اِبْرَاءٍ: آب پاشی کی نہر جو کسی جگہ سے کاٹ کر لائی جائے۔
التَّرَّاع: زبردست رَو، سیلاب (۲) دربان
تُرْعَةُ تَصْرِيفٍ: پانی نکالنے کی نہر۔
•تَرِفَ النباتُ ـَ تَرَفًا: ہرا بھرا ہونا۔
ــــ فلان: خوش حال و آسودہ ہونا (۲) ابھرے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
أَتْرَفَ فلانٌ: سرکشی پر برقرار رہنا۔
ــــ فلانا: عیش پرست بنانا۔
ــــ النِّعْمَةُ فلانا: آسودگی کا کسی کو مغرور بنا دینا، آسودگی کی بنا پر نازک مزاج بنانا۔
تَرَّفَه: عیش پرست بنا دینا، مغرور و سرکش بنانا (۲) کسی کو بہتر غذا دینا۔
تَتَرَّفَ: عیش و عشرت والا ہونا، عیش پرست ہونا۔
اِسْتَتْرَفَ: مال و دولت کی بنا پر مغرور ہو جانا، سرکش ہو جانا۔
التُّرْفَةُ: نعمت، آسائش، آسودگی (۲) وہ عمدہ چیز جو دوست کے لئے خاص کی جائے (۳) عمدہ کھانا (۴) اوپر کے ہونٹ میں پیدائشی ابھار (۵) پانی پینے کا برتن ج: تُرَفٌ۔
تَرِفٌ و تَرِيف: آسودہ اور خوش حال (۲) جس کے اوپر کے ہونٹ میں قدرتی ابھار ہو۔ اَتْرَف م: تَرْفَاء۔
تَرَف: آسودہ حالی۔
مُتْرَفٌ و مُتَرَّف: آسودہ حال سرمایہ دار، نازپروردہ، عیش و عشرت کا پروردہ، مغرور و سرکش۔

•التِّرْفاسُ: کھمبی، اروی کی طرح گول پودا جو زمین کے نیچے پیدا ہوتا ہے، اسے کاٹ کر کھایا جاتا ہے۔
•تَرَقَىٰ فلانًا تَرْقَاةً: ہنسلی پر مارنا، کہتے ہیں: ضَرَبْتُه فَتَرْقَيْتُه۔
التَّرْقُوَةُ: ہنسلی کی ہڈی، مجازاً گلا، یہ دو ہڈیاں ہوتی ہیں ج: تَرَاقٍ۔ بَلَغَتِ الروحُ التَّراقِيَ: روح گلے میں آگئی، دم بلب ہوگیا، قرب موت سے کنایہ۔
•تَرَكَ ـُ تَرْكًا و تِرْكَانًا: چھوڑنا، نظرانداز کرنا، دست بردار ہونا (۲) ترکہ میں چھوڑنا، جیسے ترك الميّتُ مالًا (۳) غفلت برتنا (۴) تركه يفعل كذا: اسے ایسا کرنے دیا۔
تَرَكَ إِرْثًا: ترکہ چھوڑنا۔
تَرَكَ و شأنَه: آزاد چھوڑنا، دخل نہ دینا، وقت پر ساتھ نہ دینا۔
تَرِكَ فلانٌ ـَ تَرَكًا: ایسی عورت سے شادی کرنا جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو
تَارَكَه البَيْعَ وغيرَه و فيه: چھوڑنے پر مصالحت کرنا، عارضی طور پر چھوڑ دینا
اِتَّرَكَ الشيءَ: چھوڑ دینا۔
تَرَاكِ: اسم فعل امر بمعنی اُتْرُكْ: چھوڑ۔
تَتَارَكُوا الأَمْرَ بينهم: باہم چھوڑنے پر متفق ہونا۔
التَّرِيكَةُ: انڈے کا خول جس سے بچہ نکل گیا ہو (۲) لوہے کا خود ج: تَرَائِكُ۔
التَّرِكَةُ و التِّرْكَةُ: مردہ کا ترکہ، مال وراثت، چھوڑی ہوئی چیز۔
التَّرِيكُ: خوشہ جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔
التَّرِيكَةُ و التَّرِيك: گھر بیٹھی ہوئی عورت جس سے کوئی شادی نہ کرتا ہو (۲) متروک باغیچہ جس کی خبرگیری نہ کی جاتی ہو (۳) وہ

ٹیکس جو ایسے شخص کو چھوڑ دیا گیا ہو جس کی کھیتی پر کوئی آفت آگئی ہو ج: ترائك و ترِيك و تُرُك .
تُركِيا : ملک ترکی .
تُركِيٌّ : ترکی کا باشندہ ج: تُرك ج: أَتْرَاك
تَرَّاك : بہت چھوڑنے والا .
تارِك : چھوڑنے والا، غفلت ولاپرواہی برتنے والا، مالِ وراثت چھوڑنے والا.
مُتَارَكَة : عارضی صلح، التوارِ جنگ .
• التِّرَامْ : ٹرام گاڑی جو پٹریوں پر بجلی سے چلتی ہے، ٹراموے .
عَرَبَةُ التِّرَام : ٹرام گاڑی (بس نما گاڑی جس کے پہیے لوہے کے ہوتے ہیں اور لوہے کی پٹری پر بجلی سے چلتی ہے .
• تَرْمَسَ : لڑائی جھگڑے سے بھاگ جانا، فرار اختیار کرنا.
التُّرْمُسُ : ایک قسم کا پودا جس کے بیج کڑوے ہوتے ہیں اور پانی میں بھگو کر استعمال کئے جاتے ہیں.
التِّرْمُسُ : تھرماس جس کے ذریعہ ٹھنڈی یا گرم سیال شئے کو محفوظ رکھا جاتا ہے .
التُّرْمُسَةُ : التُّرمس کا واحد (۲) تہ خانہ، سرنگ ج: تَرَامِسُ .
تَرْمُوجِرَاف : ایک آلہ جس کے ذریعہ فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .
تَرْمُوجِرَام : دھات کی تختی جس پر فضا کی گرمی ریکارڈ کی جاتی ہے .
تَرْمُومِتْر : تھرمامیٹر، حرارت پیما، بدن وغیرہ کی سوفیصد حرارت معلوم کرنے کا آلہ جسے ڈاکٹر اور طبیب استعمال کرتے ہیں .
• تَرِهَ ـ تَرَهًا : فضول و بے کار کاموں میں لگ جانا، لغویات میں پڑنا (۲) بکواس کرنا.
التُّرَّهُ : باطل، لغو.
التُّرَّهَةُ : جنگل (۲) چھوٹا راستہ جو بڑے راستہ میں سے نکلا ہو (۳) باطل ولغو کام (۴) بکواس
التُّرَّهَات : مصائب (۲) چھوٹے فرعی راستے (۳) لغویات .
• تَرِيَ ـ تَرْيًا : کام میں سستی کرنا، ڈھیلا پڑنا
أَتْرَى : بہت سے کام کرنا کہ ہر دو کاموں کے درمیان فصل ہو .
• التِّرْيَاق : زہر کو بے اثر کرنے والی دوا .

ت ـــ س

• تَسَعَ القومَ ـِ تَسْعًا : اپنے کو ملاکر نو بنا دینا (۲) نواں حصہ لینا، نواں بن جانا .
ـــ الشيءَ : نواں حصہ لینا . کہتے ہیں : هو تاسِعُ ثَمانِيَة : وہ نواں ہے .
ـــ الحَبْلَ : رسّی کو نو بل دینا، نو بٹ دینا.
أَتْسَعَ القومُ : (لوگوں کا) تعداد میں نو ہو جانا (۲) لوگوں کے اونٹوں نے نو دن پانی پیا.
ـــ العَدَدَ : عدد کو نو کر دینا .
التَّاسُوعَاء : ماہ محرم کی نویں تاریخ .
التُّسْعُ و التَّسِيع : نواں حصہ ج: أَتْسَاعٌ
التِّسْعَةُ : نو (معدود جمع اور تذکیر و تانیث میں عدد اس کے برعکس ہوتا ہے جیسے تِسعةُ ابوابٍ، تِسْعُ ساعات، تسعةَ عشر رجلا ، تِسعَ عشرة امرأة ج: تِسعات).
التاسع : نواں، التاسِعة : نویں (عدد ترتیبی)
التاسع عشر : انیسواں .
تسعون : نوے (معدود مفرد اور مذکر و مؤنث کے لئے عدد یکساں ہوتا ہے جیسے : تسعون رجلا، تِسعُون امرأة).
تُسَاعَ : نو نو . کہتے ہیں : جاء القومُ تُسَاعَ : لوگ نو نو کی تعداد میں آئے (غیر منصرف ہے).
تُسَاعِيّ : نو کا مجموعہ .
تُساعية و تِسعوية : نو یا نوے کے عدد سے متعلق .
التُّساعِيّ : نو والا .
مَتْسُوع : نو لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی .

ت ـــ ش

• تَشْرِين : سریانی سال کے دو مہینوں کا نام
تَشرين الأوّل : اکتوبر .
تشرينُ الآخر : نومبر ج: تشارين.
• تشيكو سلوفاكيا : چیکوسلوواکیہ، ملک کا نام.

ت ـــ ع

• تَعِبَ ـَ تَعَبًا : تھکنا (۲) محنت کرنا (۳) مشقت میں پڑنا.
ـــ منه : اکتا جانا. هو تَعِبٌ .
أَتْعَبَ القومُ : قوم کے مویشی کا تھک جانا.
ـــ الانسانَ و الحيوانَ : تھکا دینا (۲) مشقت میں ڈالنا (۳) اونٹنی کو تیزی سے ہکانا .
التَّعَبُ : تھکان، مشقت .
المَتْعَب و المَتْعَبَةُ : مشقت، تھکن کا سبب ج: مَتاعِبُ .
• تَعْتَعَت الدَّابَّةُ في الرمل : جانور کا ریت میں لوٹ لگانا.
تَعْتَعَ فلانٌ في كلامِه : ہکلانا، ہکلاکر بولنا.
ـــ الشيءَ : زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۲) اکھاڑنا.
تَتَعْتَعَ في كلامه : ہکلاکر بولنا، رک رک کر بولنا.
التَّعَاتِع : بری افواہیں .
• تَعَسَ ـَ تَعْسًا : پھسل کر منہ کے بل گرنا (۲) ہلاک ہونا. هو تاعِس .
ـــ اللّهُ فلانًا : ہلاک کرنا. هو مَتْعُوس
تَعِسَ ـَ تَعَسًا : ہلاک ہونا (۲) منہ کے بل گرنا (۳) بدنصیب ہونا. حدیث میں ہے "تَعِسَ عبدُ الدينار والدرهم" مثال مشہور ہے . تَعِسَت العَجَلَةُ.

أَتْعَسَه : ہلاک کرنا، بدنصیب بنانا ۔
التَّعْسُ : بدی، ہلاکت، بدنصیبی، تنزل (۲) دوری بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے "تَعْسًا لَّه" وہ برباد ہو
التَّعَاسَةُ : ہلاکت، بدنصیبی، شقاوت ۔
التَّعْسَةُ : ٹھوکر، منھ کے بل افتادگی ۔
تَعِسٌ وتَعِيْسٌ وتَاعِسٌ : بدنصیب، شقی، منھ کے بل گرنے والا ۔
مَتْعَسَةٌ : سببِ ہلاکت، منھ کے بل گرنے کی جگہ ۔
هٰذَا الأَمْرُ مَنْحَسَةٌ و مَتْعَسَةٌ : یہ بات باعثِ نحوست و ہلاکت ہے ۔
•التَّعَلُ : حلق کی گرمی، سوزش ۔

ت ــــ غ

•تَغِبَ الشيءُ ـ تَغَبًا : عیب دار ہونا (۲) خراب ہونا، میلا ہونا (۳) ہلاک ہونا
ـــ الحيوانُ : جانور کا بھوکا ہونا ۔
أَتْغَبَه : ہلاک کرنا، میلا اور خراب کرنا ۔
التَّغَبُ : میل کچیل (۲) عیب (۳) تباہی، ہلاکت (۴) بھوک (۵) فساد و بگاڑ ۔
التَّغْبُ و التَّغْبَةُ : عیب، خرابی۔ کہتے ہیں "ما فيه تَغْبَةٌ"، اس میں کوئی عیب نہیں ۔
التَّغِبُ : عیب دار (۲) فاسد و خراب (۳) ہلاک ہونے والا، بھوکا ۔
•تَغْتَغَ المتكلِّمُ : ٹوٹے ہوئے دانت والے کا غیر واضح بولنا، صاف نہ بولنا ۔
ـــ الكلامَ : بار بار بات کہنا اور واضح نہ کر سکنا، غیر واضح بات کرنا ۔
ـــ الضَّحِكَ : ہنسی کو چھپا لینا ۔
•تَغَرَ ـ تُغُورًا : پھٹنا، شق ہونا ۔
ـــ السَّحَابُ و العِرْقُ : بادل کا پھٹنا۔ اور رگ سے خون جاری ہونا ۔ تَغَرت
ـــ القِرْبَةُ : مشکیزہ کا پھٹنا ۔
ـــ القِدْرُ تَغَرَانًا : ہانڈی کا ابلنا، دیگچی میں جوش آنا ۔
تَغَرَ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا ۔
جُرْحٌ تَغَّارٌ : بہت خون بہانے والا زخم ۔

ت ــــ ف

•تَفِعَ ـ تَفَعًا : غضبناک ہونا، تیز ہونا ۔
التَّفِيئَةُ : کسی شے کا وقت اور زمانہ ۔
•تَفْتَفَ : صفائی کے بعد میلا ہو جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا عورتوں کی باتیں سننا ۔
التَّفْتَافُ : عورتوں کی باتیں سننے والا آدمی
•تَفِثَ ـ تَفَثًا : میلا کچیلا ہونا، تیل نہ ڈالنے اور بال نہ منڈانے کے باعث بالوں میں میل جم جانا۔ هو تَفِثٌ ۔
قَضى تَفَثَه : میل کچیل دور کیا، صفائی اختیار کی ۔
تَفَّثَ الدمُ المكانَ : خون سے کسی جگہ کا لت پت ہونا، خون کا کسی جگہ کو آلودہ کرنا ۔
التَّفَثُ : میل کچیل، گندگی، پراگندگی کی کیفیت جو ترکِ دُہن اور ترکِ غسل وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور جس کا ازالہ مناسکِ حج میں سے ہے قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ" ۔
تَفِثٌ : میلا کچیلا، پراگندہ ۔
•أَتْفَحَه : کسی کو سیب دینا ۔
التُّفَّاحُ : سیب ج : تفافيح ۔
التُّفَّاحَةُ : (کولہے میں) ران کا سرا (۲) سیب کا ایک دانہ ۔
المَتْفَحَةُ : سیب کا باغ ج : مَتَافِح ۔
•أَتْفَرَ الطَّلْحُ : کونپل نکلنا ۔ الشجرُ مُتْفِرٌ : درخت کونپل والا ہے ۔
التَّفِرَةُ : کونپل (۲) درخت کے نیچے اگنے والی گھاس (۳) اوپر کے ہونٹ کا گڑھا ۔
تافِرٌ و تَفِرٌ و تَفْران : میلا، گندا آدمی ۔
•تَفَّ ـ تَفًّا : تھوکنا، تھوتھو کرنا ۔
تَفَّفَه : تف کہنا ۔
ـــ الأظافِرَ : ناخنوں کا میل صاف کرنا ۔
التُّفُّ : ناخنوں کا میل ج : تِفَفَةٌ (۲) تُف، گندی اور ناگوار چیز کو دیکھ کر تف کہا جاتا ہے ۔
التِّفافُ : نباتات کی ایک قسم ۔
التِّفافَةُ : تھوک ۔
التَّفَّافُ : گھٹیا درجہ کا، رذیل ۔
التِّفَّانُ : کسی چیز کا وقت، کہتے ہیں : أتَيْتُكَ بِتِفَّانِه او على تِفَّانِه : میں فلاں چیز کے موقع پر تمہارے پاس آیا ۔
التُّفَّةُ : بلی جیسا جانور جو شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے ۔
•تَفَلَ ـ تَفْلًا : تھوکنا ۔
ـــ فی أُذُنِه : کان میں کہنا ۔
ـــ الماءَ : برا لگنے کی وجہ سے پانی کو منھ سے نکال دینا ۔
تَفِلَ ـ تَفَلًا : بدبودار ہو جانا، خوشبو یا تیل میں رکھا رہنے کی بنا پر بدبو ہو جانا ۔
هو تَفِلٌ، هو و هي مِتفال ۔
أَتْفَلَه : بدبودار کرنا ۔
التُّفْلُ و التُّفال : تھوک، جھاگ ۔
التُّتْفُلُ : لومڑی یا لومڑی کا بچہ ۔
التِّفْلُ : کم، معمولی ۔ ما أصابَ منه الا تِفْلًا : اسے اس کے پاس معمولی سی چیز ملی ۔
تَفِلٌ، متفال : بدبودار ۔
المُتَفَلَةُ : اگال دان، پیک دان ج : مَتَافِل
•تَفَنَه ـ تَفْنًا : دھتکارنا، نکال دینا
التِّفَّان : تِفَّانُ شيءٍ : کسی چیز کا موسم، وقت ۔
التَّفْنُ : میل ۔
•تَفِهَ ـ تَفَهًا و تُفُوها و تَفاهَةً :

کم ہونا (۲) کم عقل ہونا (۳) خسیس الطبع ہونا (۴) ذلیل ہونا (۵) پھیکا اور بے مزہ ہونا، بے لطف ہونا (۶) گھٹیا درجہ کا ہونا ۔

أَتْفَهَ فِي الْعَطَاءِ : کم دینا، دینے میں کمی کرنا، کہتے ہیں. أَعْطَيْتَ فَأَتْفَهْتَ: تم نے دیا مگر کم دیا۔

التَّافِهُ و التَّفِهُ : (۱) پھیکا (۲) بے مزہ (۳) قلیل (۴) ذلیل وحقیر، گھٹیا۔

التَّفَاهَة : بے لطفی (۲) پھیکا پن (۳) حقارت، گھٹیا پن ۔

التُّفَة : بجّو، سیاہ گوش۔

ت ـــ ق

• التِّقْدَة : دھنیا، زیرہ (۲) مصالحہ ۔

• التِّقْرَة : مصالحہ، مسالا۔

• تَقِعَ ـَ تَقَعًا : بھوکا ہونا ۔

التَّقَعُ : بھوک ۔ جُوعٌ تَقِعٌ: شدید بھوک

• تَقِنَ ـُ تَقَانَةً و أَتْقَنَ الرجلُ: ماہر ہونا، حاذق وکامل ہونا۔

أَتْقَنَهُ: مضبوط و پختہ کرنا (۲) مہارت حاصل کرنا. هو يُتْقِنُ اللُّغَةَ : اسے زبان میں مہارت حاصل ہے ۔قرآن میں ہے "صُنْعَ اللهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ".

تَقَّنَ الأَرْضَ : زمین کو کیچڑ ڈال کر طاقتور بنانا

تَتَقَّنَتِ البِيرُ: کنویں سے کیچڑ دار گارا نکلنا۔

التِّقْنُ : ماہر و حاذق آدمی (۲) طبیعت (۳) کیچڑ جو کنویں سے نکلتا ہے (۴) وہ گارا جو خشک ہو کر تڑخ گیا ہو (۵) بچا ہوا گدلا پانی ۔

التَّقِنُ : حاذق و ہنرمند آدمی، ماہر و ہوشیار ج: أَتْقَان ۔

التِّقْنُ : ماہر و ہوشیار ۔

التِّقْنَةُ : حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی ۔

التَّقَانَةُ : کمال، ہوشیاری، پختگی، ہنرمندی

الإِتْقَانُ : پختگی، مہارت، خوبی، بے عیبی ۔

بإتقانٍ : مہارت کے ساتھ، پختگی کے ساتھ، ہوشیاری کے ساتھ، خوبی کے ساتھ ۔

المُتْقِنُ : پختہ کار، ماہر و حاذق آدمی ۔

المُتْقَنُ : مستحکم و مضبوط، بے عیب ۔

• تقي : دیکھئے (و ق ی) ۔

• تَقِّيٌ : غلہ کا بیج بونا ۔

تقاوی : غلہ کا بیج ۔

ت ـــ ك

• اتَّكَأَ : دیکھئے (و ك ء) ۔

• تَكْتَكَ الفَرَسُ : گھوڑے کا اس طرح چلنا جیسے آگ یا کانٹوں پر چل رہا ہو۔

ـــ البِطِّيخَ و نحوه : کچلنا، روندنا ۔

تَكْتَكَتِ السَّاعَةُ : گھڑی کا ٹک ٹک کرنا ۔

التَّكْتِيكُ : فنی ترکیب (۲) میدان میں فوج کے لئے جنگی پلان بنانا ۔

التَّكْتَكَةُ : گھڑی کی ٹک ٹک ۔

• تَكَّ ـِ تُكُوكًا : بے وقوف ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) ہلاک ہونا۔ هو تاكٌّ ج: تُكَّاكٌ ۔

ـــ الشيءَ تَكًّا : کاٹنا ۔

ـــ البِطِّيخَ و نحوه : پیروں سے کچلنا۔

تَكَّ ـُ تَكًّا : روندتے ہوئے چلنا (۲) کاٹنا (۳) بندوق کو بھرنا ۔

ـــ الرجلَ : شراب کا کسی کو مدہوش کردینا ۔

اِسْتَتَكَّ التِّكَّةَ و بها : پاجامہ میں کمربند ڈالنا ۔

ـــ بالحرير وغيره : ریشم وغیرہ کا کمربند بنانا ۔

التَّكُّ : موسیقی کا نغمہ ۔

التِّكَّةُ : ازاربند، کمربند ج: تِكَكٌ ۔

التِّكِّيكُ : وہ آدمی جس کی کوئی رائے نہ ہو۔

المِتَكُّ : ازاربند ڈالنے کی سلائی ج: مَتَاكُّ ۔

• التَّكِيَّةُ : تکیہ، صوفیا کی خانقاہ (ترکی لفظ)

التِّكِّيُّ : ازاربند بیچنے والا ۔

• تكأ : (و ك أ) میں دیکھئے ۔

• تكل : دیکھئے (و ك ل) ۔

ت ـــ ل

• التَّلَبُ : گھاٹا، ہلاکت ۔کہتے ہیں ۔ تَبًّا له و تَلَبًا : اس کا برا ہو ۔

التَّوْلَبُ : ایک سال کی عمر کا گدھا ج: تَوَالِب.

أُم تولب : گدھی (۲) لومڑی کا بچہ ج: تَوَالِب.

التِّلِبَائِيُّ : دو الگ الگ شخصوں کے ذہن میں بیک وقت ایک خیال آنا ۔

المَتَالِبُ : ہلاکت گاہیں ۔

• تَلْتَلَ : سخت ہوجانا (۲) سختی سے جانور کو ہکانا (۳) کسی شے کو زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا (۴) پریشان کرنا ۔

التُّلاتِلُ : گوشت سے فربہ آدمی ۔

التَّلْتَلَةُ : سختی (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف جو پانی پینے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ج: تَلاتِل ۔

• تَلَدَ الشيءُ ـِ تُلُودًا : پرانا ہونا، زمانہ قدیم سے کسی چیز کا ہونا ۔

ـــ ماشيةُ فلانٍ : کسی کے پاس جانور کی نسل چلنا ۔ ــ وراثت میں ملنا ۔

ـــ الرجلُ بالمكان و في القوم ـُ تُلُودًا : مقیم ہونا، قیام پذیر ہونا ۔

تَلِدَ بالمكانِ و في بني فلانٍ ـَ تَلَدًا: قدیم سے رہنا ۔

تَلِدَ فلانٌ عِندنا : اس کے ماں باپ ہمارے یہاں پیدا ہوئے ۔

أَتْلَدَ الرجلُ : قدیم مال والا ہونا، موروثی مال والا ہونا ۔ مالٌ مُتْلَدٌ و خُلُقٌ مُتْلَدٌ : مال قدیم، پرانی عادت ۔

تَلَّدَ الرَّجُلُ : اکٹھا کرنا اور محفوظ رکھنا ۔

التِّلادُ : اصلی پرانا مال، موروثی جائداد ۔

التَّلْدُ : قدیم اصل مال ج: تُلود و تِلادٌ۔
التُّلْدُ: مال موروثی (۲) عقاب کا چوزہ ج: اَتْلاد و تِلاد۔ التِّلْدُ۔ التَّلَدُ ج: اَتْلاد۔
التَّلِيدُ: موروثی مال ج: اَتْلاد و تُلَداء۔
امرأة تَلِيدٌ: باحیثیت خاتون ج: تَلائِد و تُلُدٌ۔
التَّلِيد و المُتْلَدُ: موروثی، قدیم، وہ لڑکا یا جانور جسے جوانی کے وقت سے حاصل کیا گیا ہو۔
التَّالِدُ: قدیم، موروثی، قیام پذیر۔
•التِّلِسْكُوب: ٹیلی اسکوپ، بڑی دوربین جس سے آسمان کے ستاروں کو دیکھا جاتا ہے۔
•تَلَعَ الحيوانُ و الانسانُ ــَ تَلْعًا و تُلوعًا: کسی پوشیدگی سے سر باہر نکالنا یا نکلنا۔
تَلِعَ الرجُل ــَ تَلَعًا: دراز گردن والا ہونا (۲) دراز قامت ہونا۔ تَلِعَ عُنُقُه: گردن لمبی ہونا۔
الأَتْلَعُ: دراز قامت، دراز گردن م: تَلْعاءُ ج: تُلْعٌ۔
•تَلُعَ الرجُلُ تَلَعًا: دراز قامت یا دراز گردن ہونا۔ هو تَلِيع و عُنُقٌ تَلِيع۔
أَتْلَعَ: انسان اور حیوان کا دراز گردن ہونا، دراز قامت ہونا۔
ــــ الرجلُ: گردن لمبی کرنا۔
ــــ المرأةُ الحسناءُ: خوب رو عورت کا اظہار حسن کے لئے سر اٹھانا۔ هي مُتْلِعٌ
تَتَالَعَ فی مَشيه: سر اٹھا کر اور گردن لمبی کرکے چلنا۔
تَتَلَّعَ فی مشيه: سر اور گردن اٹھا کر چلنا (۲) اونٹ کا کھڑے ہونے کے لئے گردن دراز کرنا (۳) آدمی کا اٹھنے کے لئے سر اٹھانا (۴) آگے بڑھنا۔
ــــ للأمر: کسی کام کے لئے سامنے آنا۔
اِسْتَتْلَعَ للخبر: خبر وغیرہ جاننے کیلئے سر اٹھانا

التَّلْعَة: بلند زمین (۲) اوپر سے نیچے کو پانی بہنے کی جگہ (۳) وادی کا کشادہ دہانہ۔ کہتے ہیں۔ ما اَخاف الّا سيل تَلْعَتِي: یعنی مجھے چچا کی اولاد اور رشتہ داروں کے علاوہ کسی کا خوف نہیں۔
فلانٌ لا يُوثَق بِسَيل تَلْعَتِه: اس کے کسی قول و فعل پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ج: تَلْعٌ و تِلاعٌ۔
تَلِيعٌ و أَتْلَعُ: اونچی گردن والا۔
مُتَتالِع: گردن اونچی رکھنے والا۔
مُسْتَتْلِع لكذا: متلاشی، کھوج لگانیوالا
•التِّلِغْراف: تار، ٹیلی گراف، ٹیلی گرام۔
ــــ اللّاسِلْكِيّ: وائرلیس ٹیلی گراف (۲) برقی آلہ پیام رسانی۔
التَّلْغَفَة: تار دینا، ٹیلی گرام بھیجنا۔
تَلْغَفِيٌّ: ٹیلی گرام یا تار سے متعلق۔
تِلِغافِيٌّ: (عامِل التِّلغراف) تار بابو۔
•تَلِفَ ــَ تَلَفًا: ہلاک و برباد ہونا، ضائع ہونا (۲) خراب ہونا۔ ذهبَت نفسُه تَلَفًا: اس کی جان بے کار گئی
أَتْلَفَه: ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا، خراب کرنا، نقصان پہنچانا۔ کہتے ہیں: فلان مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ: فلاں کماؤ اور سخی ہے
التَّلَفَةُ: زبردست پہاڑی سلسلہ جس پر چڑھنے سے جان کا خوف ہو۔
المِتْلافُ: فضول خرچ، ضائع کنندہ، ضرر رساں ج: مَتالِف۔ کہتے ہیں: فُلان مِخْلافٌ مِتْلافٌ: بہت کمانے اور خرچ کرنے والا۔
المَتْلَفُ: مصدر میمی۔ بربادی، ضیاع، برباد و ضائع ہونے کی جگہ یا سبب (۲) ایسا بیابان جہاں انسان ہلاک ہو جائے ج: مَتالِف۔
المِتْلَفُ: فضول خرچ، برباد کنندہ ج: مَتالِف
المَتْلَفَةُ: بربادی، تباہی یا اس کا سبب ج: مَتالِف۔
المُتْلِفُ: برباد و ضائع کرنے والا، مفسد، ضرر رساں۔
التَّلَفُ: ضیاع، نقصان، خرابی، بگاڑ وفساد۔
التَّلِيفَةُ: نقصان، خرابی، فساد۔
•تِلِفِزْيُونٌ: (المِبصار) ٹیلی ویژن۔
تَلْفَزَة: ٹیلی ویژن، غائب بینی۔
تِلْفازٌ: ٹیلی ویژن، آلۂ غائب بینی۔
•التِّلِفُون: (الهاتِف) ٹیلیفون ج: تلفونات۔
تَلْفَنَة: ٹیلیفون کرنا۔
مخابرة تِلِفُونِيَّة: بذریعہ ٹیلیفون پیغام رسانی۔
•تلقا: دیکھئے (ل، ق ی)۔
•تِلك: وہ۔ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کیلئے کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف بدل جاتا ہے جیسے دو کے لئے تِلْكُما اور جمع کے لئے تِلْكُم و تِلْكُنَّ۔ تلك کا تثنیہ تانِك اور جمع اولٰئك جمع مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے۔
•تَلَّ فلانٌ ــُ تَلًّا: گرنا (۲) پانی یا پسینہ کا ٹپکنا۔
ــــ فلانًا: پچھاڑنا، گرانا، گردن اور رخسار کے بل لٹانا۔ قرآن پاک میں ہے "وتَلَّه لِلْجَبِين"
ــــ الناقةَ: اونٹنی کو بٹھانا۔
ــــ الماءَ و نحوه: پانی وغیرہ کو ٹپکانا یا ڈالنا
ــــ الشيءَ فی يدِ فلانٍ: ہاتھ میں دینا۔
ــــ اليه: کسی کی طرف دھکیلنا۔ هو متلول و تليل (دوسرے کی جمع) تَلّى۔
أَتَلَّ: پانی ٹپکانا (۲) جانور کو باندھنا کھینچنا۔
تَلَّلَه: زمین پر گرانا۔
التَّلالُ: گمراہی۔ کہتے ہیں۔ الضّلال ابنُ التَّلال: انتہائی گمراہی۔

التَّلَالَةُ :گمراہی ۔ کہتے ہیں ۔ جاء بالضَّلالة و التَّلالَةَ : اس نے بڑی گمراہی اختیار کی
التَّلُّ :ٹیلہ ، بلند زمین ، چھوٹی پہاڑی ، کھنڈر ج : تِلال و تُلول و أَتْلال ۔
التُّلُّ : باریک کپڑا جس کے اندر سے نظر آئے
التَّلِيلُ :گردن ج : اَتِلَّة و تُلُلٌ و تَلائِلُ ۔
التُّلُلُ : تری ۔
التِّلَّة و التَّلَّة : لیٹنے کی حالت ، گرنے کی حالت ۔ کہتے ہیں ۔ فی خِلقه تَلَّة : اس کی سرشت میں سستی ہے ۔
المِتَلُّ :طاقتور آدمی (۲) سیدھا نیزا (۳) وہ چیز جس سے زمین پر گرایا جائے ۔
المَتْلُول : پیدائشی مضبوط و مستحکم ۔
التُّلِّي : ذبح کی ہوئی بکری ۔
التَّلْوِلِّي : دیر سے کہنا ماننے والا ، جلد قابو میں نہ آنے والا
•التِّلِيسَةُ : کھجور کے پتوں کی بنی چھوٹی ٹوکری
•التِّلامُ : زمین پر ہل کے ذریعہ پڑی ہوئی لکیر ج : تُلُمٌ ۔
التَّلَمُ : التِلام ج : أَتْلام ۔
التِّلْمُ : کاشت کار ، ہل چلانے والا (۲) سنار (۳) سنار کی لمبی دھونکنی (۴) سنار کا لڑکا ج : تِلام ۔
•التَّلْمُودُ : ان یہودی تعلیمات و روایات کا مجموعہ جو مذہبی لوگوں سے منقول ہوں ، یہودیوں کی مذہبی کتاب ۔
•تَلْمَذَ و تَتَلْمَذَ لفلانٍ و عنده : کسی کا شاگرد بننا ۔
ـــــ فلانًا : شاگرد بنانا ۔
التِّلْمِيذُ : شاگرد ، خادم ، استاذ ، مرید ، چیلا (۲) مدرسہ کا طالب علم ، چھوٹا طالب علم ج : تلامِيذ و تلامِذة ۔
تلميذ فی مدرسة عالية : ہائی اسکول کا طالب علم ۔
تلميذ فی مدرسة حربيّة : فوجی اسکول کا طالب علم ۔

تلميذ فی التمرين : مبتدی ، ٹریننگ اسٹوڈنٹ ۔
تلميذٌ داخِلِيٌّ : دار الاقامہ میں رہنے والا طالب علم ۔
تلميذٌ خارِجِيٌّ : بورڈنگ سے باہر رہنے والا طالب علم (۲) غیر ملکی طالب علم ۔
•تَلِهَ ـ تَلَهًا : ضائع ہونا (۲) حیران و پریشان ہونا (۳) خوف یا رنج یا عشق کی وجہ سے عقل زائل ہو جانا ۔ رجل تالِهُ العقل : مخبوط الحواس ، بے عقل ج : تُلَّه ۔
ـــــ الشیءَ و عنه : بھول جانا ، بھٹکنا ۔
تُلِهَ : عقل زائل ہونا ۔ هو متلوه ۔ مَتلوهُ العقل : مخبوط الحواس ، بے عقل جس کی عقل زائل کردی گئی ہو ۔
أَتْلَهَ الشیءَ : ضائع کرنا ، برباد کرنا (۲) حیران و پریشان کرنا (۳) عقل زائل کرنا
ـــــ فلانا الشیءَ : ذہن سے نکال دینا ، بھٹکا دینا ۔
تَلَّهَه الهمُّ او الخوف او العِشق : رنج ، خوف یا عشق کی وجہ سے کسی کا بے عقل ہو جانا ، حواس گم ہو جانا ۔
اتَّلَهَ : پریشان ہونا ، متردد ہونا ، کشمکش و پیچ میں ہونا ۔
تَتَلَّهَ : اتَّلَهَ ۔
المَتْلَهَةُ : ہلاکت خیز جنگل بیابان ، ہلاکت گاہ ج : مَتالِه ۔
المَتْلَهِيَةُ : ہلاکت گاہ ، سبب ہلاکت ج : مَتالِهٍ
التّالِهُ : حیران ، پریشان ، مخبوط الحواس ۔
تالِه العقل : بے عقل ، کودن ۔
المُتَلَّه : بے عقل ، مخبوط الحواس ۔
•تَلَا ـ تُلُوًّا : پیچھے آنا ، نقش قدم پر چلنا ، تابع ہونا ، پیروی کرنا (۲) کسی چیز کے نتیجہ میں کوئی بات پیدا ہونا (۳) پیچھے رہ جانا (۴) جانور کا بچہ خریدنا ۔
ـــــ فلانا : کام میں کسی کا تابع ہونا ۔

تَلَا الابلَ وغيرها : دھتکارنا ، دور کرنا ۔
ـــــ صَديقه : دوست کو چھوڑ دینا ۔
ـــــه : پیچھے چلنا ۔
ـــــ عنه : چھوڑنا ۔
ـــــ الكتابَ وغيرَه تِلاوةً : پڑھنا ، پڑھ کر سنانا ۔
ـــــ الكتابَ و السُّنَّةَ : کتاب و سنت کا اتباع کرنا ۔
ـــــ الخبرَ : خبر دینا ۔ هو تالٍ ۔
تَلَاه ـ تَلْيًا : پیچھے چلنا ، پیروی کرنا ۔
تَلِيَ ـ تَلًى : پیچھے رہ جانا ۔
ـــــ من كذا قَدْرٌ : باقی رہنا ، جیسے تَلِيَ من الشهر يومٌ : مہینہ کا ایک دن باقی رہ گیا ۔
أَتْلَتِ المُرضِعُ : دودھ چھڑانے کے وقت بچہ کا ماں کے ساتھ لگنا ۔ هي مُتْلٍ و مُتْلِيَة ج : مَتالٍ ۔
أَتْلاه : تابع بنانا ، کسی سے آگے نکل جانا ۔
ـــــ الشیءَ شيئًا : کسی چیز کو کسی چیز کے پیچھے لگانا ۔ کہتے ہیں ۔ أَتْلاه اللّٰهُ أطفالًا : اللہ نے اس کے پیچھے بچوں کو چلایا ۔
ـــــ الشیءَ : کسی شے پر نظر رکھنا ، پیروی کرنا
ـــــ فلانا على فلانٍ بحقٍّ : حق کو کسی پر محول کر دینا ، کسی کے ذمہ کر دینا ۔
ـــــ الشیءَ و من الشیءِ : باقی رکھنا ، بچانا
ـــــ فلانًا : امن کی ضمانت دینا ۔
تَالَاه فی عَمَله : تابع ہونا ، شریک ہونا ، ساتھ دینا ۔ کہتے ہیں ۔ تالى فلانٌ المُغَنِّي : فلاں نے گانے والے کے ساتھ گایا ۔
تَلَّى : نماز کے لئے کھڑا ہونا (۲) منت پوری کرنا (۳) عمر کی آخری رمق میں ہونا (۴) مرجانا
ـــــ الشیءَ : تابع ہونا ۔
ـــــ الشیءَ شيئًا : تابع بنانا ، پیچھے لگانا ، ساتھ جوڑنا ۔ کہتے ہیں ۔ تَلَّى القَرِيْفَةَ

نافلةً: اس نے فرض کے بعد نفل کو ملالیا۔

تَلَّیَ الماءَ: پانی نکالنا۔

ــــ الدَّینَ: بقایا قرض طلب کرنا۔

ــــ الإِناءَ: برتن کو بھرنا۔

تتالت الامورُ: یکے بعد دیگرے ہونا، آگے پیچھے ہونا، پے در پے ہونا۔ کہتے ہیں: جاءت الخیلُ تتالیا: گھوڑے پے در پے آئے۔

تَتَلَّی به: پیچھے پڑنا یا پیچھے چلنا (۲) بہت سا مال اکٹھا کرنا۔

ــــ الشیئَ: تلاش کرنا، پیچھے پیچھے چلنا۔

ــــ حقَّه حتّی استوفاه: اپنے حق کا تقاضا کرنا اور وصول کرلینا۔

ــــ الشیئَ: باقی رکھنا، بچانا۔ جیسے تتلّیٰ حقَّه عند فلانٍ: کسی کے پاس اپنا حق چھوڑ دینا۔

استَتْلَی: امن کی ضمانت چاہنا۔

ــــ فلانًا: کسی کو پیچھے چلنے کے لئے کہنا (۲) کسی کا انتظار کرنا اور تابع بنانا۔

ــــ فلانا شیئًا: کسی کے کوئی چیز تابع کرنا

التَّالِی: دوڑ کے گھوڑوں میں سے چوتھے نمبر کا گھوڑا ج: تالیات (۲) مناطقہ کی اصطلاح میں قضیہ شرطیہ کا دوسرا جزء۔

التَّلاءُ: امن کی ضمانت جو مسافر کو دی جاتی تھی (۲) ذمہ۔

التَّلِی: قرض وغیرہ کا بقیہ حصہ۔

التُّلاوَةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) ذمہ۔

التِّلْوُ: تِلْوُ کل شیئ مَرَّة تِلْوَ المرَّة: بار بار، تابع، ہر وہ چیز جو دوسری شے کے پیچھے یا اس کے تابع ہو (۲) مادہ جانور کا بچہ جو دودھ چھڑانے کے بعد اس کے پیچھے لگا رہتا ہے ج: اَتْلاء۔

التَّلُوَّةُ: جو ہمیشہ کسی کا تابع بنا رہتا ہو ساتھ لگا رہتا ہو۔

التَّلِیُّ: بہت قسمیں کھانے والا (۲) بہت مال دار۔

التَّلِیَّةُ: قرض وغیرہ کا بقیہ (۲) بعد جیسے وَقَعَ کذا تَلِیَّةَ کذا: وہ اس کے بعد ہوا۔

التَّوالِی: سرین (۲) گھوڑوں اور اونٹوں کی دمیں اور ٹانگیں (پچھلے حصے) (۳) جسم کے پوشیدہ حصے (۴) بعد والے ستارے۔ و: تَالِیَة، وتَالٍ۔

المُتَالِی: گویے کی آواز میں آواز ملانے والا، سُر میں سُر ملانے والا۔

التَّالِی: تابع (۲) پچھلا (۳) بعد میں آنے والا (۴) تلاوت کرنے والا (۵) اگلا، آئندہ۔

بالتَّالِی: لہٰذا (۶) نتیجہ کے طور پر یا تب، اس کے بعد (۷) اونٹوں کو گا کر ہانکنے والا۔

ت ــــ م

•تُمْباك: پینے کا تمباکو۔

•تَمْتَمَ الکلامَ: مُنہ ہی میں اس طرح بولنا کہ تا اور میم کی آواز معلوم ہو، صاف نہ بولنا، تتلا کر بولنا۔

التَّمْتَام: صاف بات نہ کرنے والا۔

•تَمَرَه ـُ تَمْرًا: کھجور کھلانا یا کھجور دینا۔

تَمِرَت نفسُه بکذا ـَ تَمَرًا: دل خوش ہونا۔

أَتْمَرَ الرُّطَبُ: کھجور کا تمر یعنی خشک کھجور بن جانا۔

ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کا خشک ہوجانا، تمر بن جانا، درخت کا پھل دار ہونا۔

ــــ الرجلُ: بہت کھجوروں والا ہونا۔

ــــ فلانا: پختہ یا خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبُ والنَّخْلُ: تر کھجور کا خشک ہوجانا۔

ــــ فلانًا: خشک کھجور کھلانا۔

تَمَّرَ الرُّطَبَ: کھجور کو خشک کرنا، چھوہارا بنانا۔

ــــ اللَّحمَ: گوشت کی بوٹیاں کرکے سکھانا۔

تَتَمَّرَ: خشک کھجور کھانا (۲) تر کھجور کا خشک ہوجانا۔

ــــ اللَّحْمُ: خشک ہوجانا۔

التَّامِرُ: کھجوروں والا۔

التَّامور والتامورة: دیکھئے تأمور (أ م ر)

التَّمارِی: ایک قسم کا درخت۔

التَّمْرُ: خشک کھجور، چھوہارا ج: تُمور و تُمْران (یہ جمع اس وقت ہے جب کہ تمر سے اس کی انواع مراد ہوں)۔

التَّمْرُ الهندیّ: املی۔

التَّمّارُ: کھجور فروش۔

المُتَمُّورُ: جسے کھجور کا توشہ دیا گیا ہو۔

التُّمَّرُ: ایک چھوٹا پرندہ جو کھجور کھاتا ہے۔

التُّؤمَرِی: دیکھئے (ام ر)۔

التُّؤمورُ: دیکھئے (ام ر)۔

•التِّمْسَاحُ: مگرمچھ، گھڑیال ج: تماسیح دُموع التَّماسیح: مگرمچھ کے آنسو، کنایہ ہے جھوٹی شفقت سے۔

•تَمَشَ ـِ تَمْشًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

•تَمَكَ ـِ تَمْكًا و تُموكًا السَّنامُ: اونٹ کے کوہان کا لمبا ہونا اور چربی سے بھرا ہوا ہونا۔ تمکت الناقةُ وتمك البناءُ: لمبا اور بلند ہونا۔

ــــ الحُسْنُ: حسن کا کامل ہونا۔

أَتْمَكَ الکلأُ الحیوانَ: گھاس کا جانور کو موٹا کر دینا۔ کہتے ہیں: أَتْمَكَ الرَّبیعُ السَّنامَ۔

التَّامِكُ: کوہان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی، بلند عمارت ج: تَوامِكُ۔

•التَّامُول: پان، پان کا درخت۔

•تَمَّ ـِ تِمًّا و تَمامًا: مکمل ہونا، پورا ہونا، کامل ہونا، انجام پانا، کام ختم ہوجانا

(۲) ٹھوس اور سخت ہونا۔ تَمَّ خَلْقُه: هو تامّ و تَمِيم۔

تَمَّ علی الأمر: برقرار رہنا، جاری رکھنا

— علیه و به: مکمل کرنا۔

— الی موضع کذا: پہنچنا۔

تَمَّ عنه العینَ ـ تَمًّا: تعویذ کے ذریعہ نظر بد کے اثر کو دور کرنا۔

أَتَمَّ: (۱) پودے کا لمبا ہونا اور کلی نکلنا (۲) چاند کا بھرپور ہونا، کامل ہونا۔

— الی موضع کذا: جانا۔

— الشیءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام دینا، ختم کرنا۔

— فُلانًا: کلہاڑی دینا۔ أَتَمَّت الحاملُ: ولادت کا وقت قریب ہونا، حمل کا زمانہ پورا ہو جانا۔

مُتِمٌّ: قریب الولادت یا کامل الحمل عورت

تَمَّمَ الشیءَ: مکمل کرنا۔

— الصبیَّ: بچے کے تعویذ باندھنا۔

— علی الجَریح: زخمی کا کام تمام کر دینا

— علی الجُند و الطلاب و غیرهم: حاضری لینا۔

تَتَامَّ القومُ: قوم کے سب افراد کا آجانا کہتے ہیں: تَتَامُّوا الیه: اس کے پاس سب اکٹھے ہو گئے۔

اسْتَتَمَّ الشیءَ: مکمل کرنا (۲) مکمل کرانا۔

— النِعمةَ بالشکر: نعمت کی تکمیل چاہنا۔

التَّتِمَّةُ: تکملہ، وہ چیز جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے۔

التَّمامُ: مکمل، پورا، تکملہ۔ لَیلَةُ التَّمام: چودہویں رات جس میں چاند پورا ہوتا ہے

بَدْرُ تِمامٍ و بَدْرُ تَمامٍ: پورا چاند

لَیلُ التَّمام: سال کی سب سے زیادہ لمبی رات۔

بالتَّمام: بالکل، سراسر، پوری طرح۔

التُّمامَةُ: بقیہ ہر چیز کا۔

التِّمامَةُ: تکملہ۔

التِّمُّ: مکمل اور پوری چیز (۲) کلہاڑی (۳) بیلچہ، کدال ج: تِمَم و تِمَمَة۔

التَّمِمُ: کامل الخلقت۔

تَمِیمٌ: نجد کا ایک قبیلہ۔

التَّمِیمَةُ: تعویذ ج: تَمائِم و تَمِیم۔

التَّمُّ و التِّمُّ و التُّمُّ: کمال، اختتام، تمامیت۔

التَّامُّ: کامل، پورا م: التامّة۔

المُتَمُّ: ناف کی رگ کا سرا۔

•تَمُّوز: دسواں سریانی مہینہ مقابل جولائی (رومی مہینہ)۔

•تَمِهَ اللحمُ و اللَّبنُ و نحو هما تَمَهًا و تَماهَةً: بگڑنا، بدبو ہو جانا، ذائقہ بدل جانا۔ هو تَمِهٌ۔

المِتْماهُ: وہ چوپایہ جس کا دودھ دوہنے کے بعد خراب ہو جاتا ہو۔

ت ـــــ ن

•تَنَأَ بالمکانِ ـ تُنُوءًا و تَناءَةً: قیام کرنا، ٹھیرنا۔ تَنَأَ علی الأمرِ و فیه: جمنا اور مضبوطی سے قائم رہنا۔

التّانَبُول: پان (الیَقْطِین الهندی)

التِّنْبالُ: پست قامت ج: تَنابِیلُ و تَنابِلَة

التِّنْبالَةُ: التنبال ج: تنابیل۔

التِّنْبُول: التِّنبال ج: تنابیل۔

التَّنْبَلُ: التّانبول: پان (۲) سست (ترکی لفظ)۔

•تَنْتَلَت البَیضةُ: انڈے کا گندا، خراب ہو جانا۔

تَنْتَلَ الرجلُ: صفائی کے بعد میلا ہو جانا (۲) عقل مندی کے بعد بے عقل ہو جانا

التِّنْتالُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتیل

التِّنْتالَةُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتِل

التِّنْتِیلُ: چھوٹا، پست قامت ج: تناتیل

•تَنْتَنَ: دوستوں کو چھوڑ کر غیروں کے ساتھ لگ جانا۔

التَّنْتَنَة: کپڑوں پر زینت کے لئے بنایا ہوا جال

•التَّنُّوبُ و التَّنُّوجُ: ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی صنوبر جیسی ہوتی ہے استعمال کی جاتی ہے اور اسے برائے زینت بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

•التَّنْجَرَة: ہانڈی (۲) دیگ۔

•تَنَخَ بالمکان ـ تُنوخًا: قیام کرنا، ٹھیرنا

— علی الأمر و فیه: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔

تَنِخَ ـ تَنَخًا: بدہضمی ہو جا۔ تَنِخَت نَفْسُه: بسیار خوری کی وجہ سے طبیعت کا بےچین ہونا، قے ہونے کے قریب ہونا، جی متلانا۔ هو تَنِخ و تانِخ۔

أَتْنَخَه: بدہضمی کا سبب بننا، بدہضمی میں مبتلا کرنا۔ أَتْنَخَه الطَّعامُ: اسے کھانا ہضم نہیں ہوا۔

تانَخَه فی الحرب و نحوها: مقابلہ پر جمے رہنا۔

تَنَّخَ بالمکان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔

التَّنّارُ: تنور بنانے والا۔

التَّنُّورُ: تندور، روٹی پکانے کی بھٹی ج: تَنانِیر

التَّنُّورة: پیٹی کوٹ۔

التَّنْضُبُ: دیکھئے (ن۔ض۔ب)۔

•التِّنِس: ٹینس۔ ایک کھیل جو جال باندھ کر چھوٹی گیند دل اور تانت کے بلوں سے کھیلا جاتا ہے۔

تِنِس المائدة: ٹیبل ٹینس۔

مِضْرَب التنس: تانت کا بنا ہوا بلّا، ریکٹ۔

مَلعَب تِنِس: ٹینس کھیلنے کا میدان

•التَّنُوفَة: جنگل بیاباں ج: تَنائِف۔

•التَّنَکَةُ: ٹین، کنستر (۲) قہوہ بنانے کا برتن، کیتلی (ترکی لفظ) ج: تَنَکات۔

التَّنْكِي : ٹین سائز ۔

• التَّنُّوم : ایک درخت جس کے پھل میں ارنڈ کے سے دانے ہوتے ہیں، شترمرغ اور ہرن وغیرہ کھاتے ہیں۔

• أَتَنَّ : دور ہونا (۲) نشو ونما سے روکنا ۔

تَأَنَّ بین شیئین : مقابلہ کرنا، اکٹھا کرنا ۔

تَانَّ بینهما : مقابلہ کرنا ۔

التِّنُّ : مثل، ہمسر، ہم پلہ (۲) شخص ج : أَتْنان ۔

التِّنِّينُ : بڑی مچھلی (۲) اژدہا، آسمان میں ایک جگہ کا نام ۔

التُّنُّ : ایک چھوٹی مچھلی ۔

ت ــــ ہ

• تَه تَه : اونٹ کو اکسانے کے الفاظ (۲) کتے کو بلانے کے الفاظ ۔

تَہاتِه : لکنت، جھوٹ، بکواس ۔

تَہْتَهَ : بات کرتے ہوئے تہ تہ کہنا (لکنت کی بناپر) (۲) اول فول بکنا، الٹی سیدھی باتیں کرنا ۔

تَتَہْتَهَ : تَہْتَهَ ۔

التَّہْتَہَةُ : بولنے میں لکنت جیسی کیفیت ۔

• التَّیْہُورُ : سمندر کی بلند موج (۲) وادی و پہاڑ کے بالائی اور نچلے حصہ کے درمیان کی جگہ (۳) ہموار جگہ (۴) ریت کا کنارہ جو جلد گر جائے (۵) مغرور آدمی ج : تیاہیر و تیاہِر ۔

• تَہِمَ ـَ اللبنُ و اللحمُ : تَہَمًا : سڑ جانا، خراب ہو جانا ۔

ـــ الرجلُ : بدبو دار ہونا (۲) آدمی کی بےبسی اور لاچاری ظاہر ہونا ۔

ـــ البعیرُ : اونٹ کا چراگاہ سے مانوس نہ ہونا اور نہ چرنا (۲) لو لگنے کی وجہ سے دبلا ہو جانا ۔

تَہِمَ الحرُّ : ہوا بند ہونے کی وجہ سے گرمی کا سخت ہونا ۔ فهو تَہِمٌ ۔

أَتْہَمَ : تہامہ میں آنا ۔

ـــ البلدَ : ملک کی آب و ہوا کا موافق نہ آنا

تاهَمَ : تہامہ کے علاقہ میں آنا ۔

اتَّہَمَه : دیکھئے (و ہ م) ۔

تَتَہَّمَ : تاهَمَ ۔

تِہامَةُ : مکہ معظمہ والا علاقہ، وہ نشیبی علاقہ جو ساحل سمندر اور حجاز و یمن کے پہاڑوں کے درمیان واقع ہے ج : تَہائِم ۔ نسبت کے لئے کہا جاتا ہے تِہامِیٌّ و تَہامٍ ۔

التَّہْمُ : سمندر سے ملی ہوئی زمین ۔

التَّہْمَةُ : شہر، قصبہ ۔

التَّہَمَةُ : بدبو ۔

التُّہْمَةُ : دیکھئے (و ہ م) ۔

المِتْہامُ : تہامہ کے علاقہ میں بہت آنیوالا

ت ــــ و

• تابَ ـُ تَوْبًا و تَوْبَةً و مَتابًا و تابَةً : توبہ کرنا، گناہ سے باز آنا ھو تائب و توّاب ۔

ـــ اللهُ علی عبدہ : توبہ کی توفیق دینا، معاف کرنا ۔ فاللهُ توّابٌ و العبد تائبٌ : قرآن حکیم میں ہے "انّه کان توّابًا" ۔

ـــ الی الله : گناہوں پر پشیمان ہو کر اللہ کی طرف رجوع ہونا ۔

ـــ عن معصیة : گناہ سے باز آنا ۔

ـــ عن عمل : کسی کام کو چھوڑنا ۔

استتابه : توبہ کرانا ۔

التَّوْبَةُ : اعترافِ گناہ، ندامت و رجوع اور گناہ دوبارہ نہ کرنے کے عزم کا نام توبہ ہے (۲) گناہوں پر پشیمانی اور اس سے باز رہنے کا عزم، توبہ کہتے ہیں

التَّوبةُ تُذْهِبُ الحَوْبَةَ : توبہ گناہ کو مٹا دیتی ہے ۔

تائِبٌ : توبہ کنندہ، پشیمان، گناہ سے باز آنے والا ۔

تَوّابٌ : بہت توبہ کرنے والا (بندہ) (۲) معاف کرنے والا، توبہ قبول کرنے والا، توبہ کی توفیق دینے والا (خدا) ۔

• تُوت : قبطی سال کا پہلا مہینہ جو ستمبر کے ثلث ثانی کے ابتداء میں آتا ہے ۔

التُّوت (الشامی او الاسود) : شہتوت ۔

ـــ الشوکیُّ : رس بھری (ریچھی جیسا پھل)

توتُ العُلّیق : جنگلی شہتوت، رس بھری ۔

التُّوتیاء : وہ پتھر جس کا سرمہ بنایا جاتا ہے (۲) زنک، سلفیٹ ۔

تُوتیا حمراء : تانبے کا زنگ، کاپر اکسائڈ

توتیا زرقاء : نیلا تھوتھا ۔

توتیا معدنیّة : جست جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے ۔

المَتْوَتَة : وہ جگہ جہاں توت یا شہتوت کی پیداوار زیادہ ہو ۔

• تاجَ ـُ تَوْجًا : تاج پہننا ۔

تَوَّجَه : تاج پہنانا (۲) سردار بنانا، سر پر تاج رکھنا ۔

تَتَوَّجَ : تاج پہننا (۲) سردار بننا ۔

التّائِجُ : تاجدار ۔

التاجُ : تاج (۲) سہرا ج : تیجان و أَتْواج

تاج العَمُود : ستون کا بالا حصہ، مینا کاری والا ۔

تاج القَلَنْسُوة : ٹوپی کا چندوا ۔

مُسْتَعْمَرَةُ التاج : شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو ۔

التتویج : تاج پوشی ۔

التّاجی : ایک تاج نما شریان جو دل کو غذا بہم پہنچاتی ہے ۔

التُّوَیْج : (علم نباتات میں) پھول کا اندرونی

غلاف۔
التُّوَيْجِيَّة: پھول کے غلاف کا ایک ٹکڑا۔
المُتَوَّج: تاج دار، تاج پوش۔
التَّوج و التَّونج: کانسی کا مجسمہ۔
•تاحَ له ـُ توحًا: تیار ہونا، مہیا ہونا، مقدر ہونا۔ دیکھئے (ت ی ح)۔
أتاحه: مہیا کرنا، مقدر کرنا، تیار کرنا۔
أتاحَ الفرصة: موقع دینا۔
المُتاح: ممکن الحصول، مقدر کیا ہوا۔
•تاخ ـُ توخًا و تَوَخَانًا: انگلی کا کسی نرم چیز میں گھس جانا۔
•تارَ ـُ الماءُ تورًا: پانی کا بہنا۔
أتارَ اليه الرَّمْيَ: بار بار تیر مارنا۔
ــــ اليه النَّظَر: بار بار دیکھنا۔
تاوره: بار بار آنا، لوٹ کر آنا۔
التَّارَةُ: وقت، مدت ج: تِيَر۔
التَّوْرُ: قاصد (۲) پانی پینے کا برتن ج: أتوار
التَّوْرَاةُ: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کی ہوئی آسمانی کتاب، توراۃ۔ اہل کتاب کے نزدیک حضرت موسیٰؑ کے پانچ أسفار کا نام ہے۔ نصاریٰ کے نزدیک عہد قدیم کا نام ہے۔
التَّوَرَّةُ: عاشقوں کے درمیان بھیجی جانیوالی کنیز
التَّيَّارُ: بجلی، کرنٹ، تیز لہر، ہوا کا جھونکا، طوفان، پانی کا ریلا، دھارا، آدمیوں کا ریلا، انبوہ کثیر، حالات کا رخ ج: تَيَّارات دیکھئے (ت ی ر)۔
•تازَ ـُ توزًا: کسی چیز کا سخت ہو جانا۔
•التُّوس: طبیعت۔
•تاعَ ـُ توعًا: روئی کے ٹکڑے سے گھی یا مکھن اٹھانا۔
التَّيُّوع: وہ بوٹی جسے کاٹنے سے دودھ نکلے
•تافَ بَصَرُه ـُ توفًا: مسلسل دیکھنا (۲) نظر دھندلا ہونا۔
ــــ بَصَرُه عن كذا: نگاہ ہٹ جانا۔

التَّافَة و التَّوفة و التُّوفة: عیب، حاجت، سستی۔ کہتے ہیں: ما فيه تافة: اس میں کوئی عیب یا سستی نہیں۔
التَّوِيفَة: سستی، کاہل۔
•تاقَ ـُ توقًا و تَوَقَانًا و تُؤوقًا و تِياقَةً: الشيءَ: دلچسپی لینا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا۔
ــــ الى الشيء تَوَقَانًا و توقًا: کسی کام کے لئے چست ہونا، جلدی کرنا۔
ــــ عليه: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا اور اس کی بھلائی کا خواہش مند ہونا۔
ــــ منه: محتاط ہونا۔
ــــ من المرض: صحت یاب ہونا اور کمزور رہنا۔ هو تائِق ج: تَوَقَة
تَتَوَّقَ الى الشيء: مشتاق ہونا، دیکھنے کے لئے بیتاب ہونا، خواہش مند ہونا، دلچسپی لینا۔
تَوق و تَوَقان: خواہش، اشتیاق، شوق
تائِق و تَوَّاق: بہت خواہش مند، مشتاق
•تالَ ـُ تولًا: جادو کا علاج کرنا (۲) جادو کرنا۔
ــــ به: مصیبت میں پڑنا۔
التَّال: کھجور کے چھوٹے درخت۔
التُّوَلَة: جادو، ٹوٹکا (۲) محبت کا تعویذ جو بیوی اپنے خاوند کے لئے کراتی ہے۔
التُّوَلَة و التَّوَلَة: زبردست مصیبت، غم۔
التُّوَيْلَة: گھر بار سمیت لوگوں کی جماعت۔
•التَّوْلَبُ: دیکھئے (ت ل ب)۔
•التَّولَجُ: دیکھئے (و ل ج)۔
•تَوَّمَ الصَّبِيَّة: بچی کے کان میں بالی ڈالنا
التُّوْمَة: بالی جس میں بڑا دانہ پڑا ہوا ہو (۲) موتی (۳) موتی جیسا چاندی کا دانہ (۴) شتر مرغ کا انڈا ج: تُوَم و تُوم۔

أُمّ تُوْمَة: سیپ، سیپی۔
مُتَوَّمٌ: بالا یا بالی پہنے ہوئے۔
توم: اصل ثوم، لہسن۔
تومان: ایک ایرانی سکہ۔
تاوَنَ الصَّيْدَ و له: دھوکہ دینے کے لئے شکار کے کبھی دائیں طرف آنا کبھی بائیں، شکار کو گھیرنا۔ دیکھئے (ت ا ن)۔
التُّونَة: بڑی مچھلی جس کی لمبائی کبھی کبھی ۲ میٹر تک ہو جاتی ہے اسے تازہ یا تیل میں رکھ کر کھایا جاتا ہے۔
تَتَاوَنَ و تَتَاءَنَ الصَّيْدَ: شکار کو ہر طرف سے گھیرنا، حملہ کرنا۔
•تاهَ في المفازة ـُ توهًا و تُوهًا: راستہ بھولنا، بھٹکنا، جنگل میں ہلاک ہو جانا، (۲) پریشان پھرنا (۳) عقل کا توازن کھو بیٹھنا
تَوَّهَهُ و أتاهَهُ: ہلاک کرنا، گمراہ کرنا، بے عقل بنا دینا، پریشان و سرگرداں کر دینا۔
التُّوْهُ و التَّوْه: ہلاکت۔ فَلاة تُوهٌ: جنگل بیاباں، بے آب و گیاہ جنگل جہاں آدمی بھٹک جائے، جو ہلاکت کا سبب ہو ج: أَتْوَاهٌ ج: أتاوِيه۔
التُّوهان: فاسد العقل۔
•أتْوَى: تنہا آنا۔
ــــ الرجلَ: ہلاک کرنا۔
ــــ المالَ: مال کو برباد کرنا۔
التَّوُّ: اکیلا۔ کہتے ہیں: وجَّه من خَيله بالف تَوٍّ: اس نے اپنے گھوڑوں میں سے ایک ہزار گھوڑے روانہ کئے۔ جاءَ تَوًّا: کسی رکاوٹ کے بغیر آیا (۲) وہ رسی جسے ایک بٹ دیا گیا ہو (بخلاف زَوّ) کہتے ہیں: كان الحبلُ تَوًّا فصار زَوًّا: رسی ایک بٹ کی تھی اب دو بٹ والی ہو گئی، کنایہ ہے طاقتور ہو جانے سے (۳) نکما آدمی جو دنیا کے لئے کچھ کرتا ہو اور نہ آخرت کے لئے (۴) کوہان دار عمارت

ج: أَتْوَاء ۔
التَّوَّةُ: رات یا دن کا کوئی حصہ۔
تَوًّا: براہ راست (۲) ابھی (۳) فوراً ۔
المَتْوَاة: سبب ہلاکت، سبب نقصان۔ الشُّحُّ مَتْوَاة: کنجوسی باعث نقصان ہے ج: متاوِہ ۔
•تَوَی البَعِیرَ ـِ تَیًّا: اونٹ کو صلیب نما نشان لگانا۔ ھو مَتْوِیٌّ ۔
تَوِیَ ـَ تَوًی: مال کا برباد ہونا (۲) آدمی کا ہلاک ہونا (ھو تَوٍ و تاوٍ) کہتے ہیں: لَا تَوَی علیه: اسے کوئی نقصان نہیں۔
التَّوِیّ: گردن یا ران پر لگا ہوا داغ (صلیب نما) (۲) ہلاکت و بربادی۔
التِّوَاءُ: التَّوِیّ ۔

ت ـــــ ی

•التیاتَر: تھیٹر، تماشہ، تماشہ گاہ (معرب)۔
•تِي: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔
•تاحَ له الشیءُ ـِ تَیْحًا: تیار ہونا، مقدر ہونا۔
ـــ له الأمرُ: آسان ہونا۔
ـــ فی مِشْیَتِه: جھومنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
أَتَاحَ الشیءَ: مقدر کرنا، تیار کرنا، فراہم کرنا
التَّیَّحَانُ و التَّیِّحَانُ: فضول کاموں میں مشغول رہنے والا، لایعنی امور میں پھنس کر تکلیفیں اٹھانا (۲) مصائب کا شکار رہنے والا، آفات و مصائب کو مول لینے والا (۳) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) وہ گھوڑا جو چلنے میں چست اور دونوں طرف جھکتا ہو
التَّیَّاح: وہ گھوڑا جو چلنے میں چست رہتا ہو اور دونوں طرف جھکتا ہو۔
المِتْیَاح: ہر کام میں پیش پیش رہنے والا اور فضول کاموں میں الجھنے والا (۲) مقدر کیا ہوا معاملہ۔
المِتْیَحُ: فضول کاموں میں پھنس کر مصائب میں مبتلا ہونے والا (۲) چست اور دونوں طرف مائل ہونے والا گھوڑا۔
•التَّیْدُ: نرمی، آہستگی۔ کہتے ہیں: تَیْدَكَ یا هذا: ارے آہستہ چل، نرمی برت
تَیْدَكَ فلانًا: فلاں کے ساتھ نرمی کر اور سہولت دے۔
•التِّیرُ: وہ شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جاتی ہیں (۲) تکبر وغرور۔
التَّیَّار: تیز لہر، دھارا (۲) تیز اور (فرس تیّار) پانی کی طرح دوڑنے والا گھوڑا (۳) مغرور و متکبر (۴) بجلی کا کرنٹ (۵) ہوا کا جھونکا (۶) رو، طوفان (۷) ندی وغیرہ کا بہاؤ (۸) حالات کا رخ (۹) خوشی وغیرہ کی لہر (۱۰) لوگوں کا ریلا ج: تَیَّارات ۔
تارَة: دیکھئے تَأَرَ (ت ء ر)۔
•تارَ ـِ تَیْزًا و تَیَزَانًا: سخت ہونا (۲) موٹا اور کھردرا ہونا۔
ـــ السَّهمُ فی الرَّمِیَّة: تیر کا چھوٹنے کے وقت حرکت کرنا۔
ـــ فلانًا: غلبہ پانا، مغلوب کر دینا۔
تایَزَه: غلبہ پانا۔
تَتَیَّزَ فی مِشْیَتِه: اس طرح چلنا جیسے اوپر سے نیچے کو آرہا ہو، بھاری قدموں سے چلنا۔
•تِسْ تِسْ: بکرے کو بلانے کے لئے اکسانے کی آواز۔
•تاسَ الجَدْیُ ـَ تَیْسًا: بکری کے بچہ کا بکرا بن جانا۔
تَیِسَت العَنْزُ ـَ تَیَسًا: بکری کے سینگوں کا بکرے کے سینگ کی طرح لمبا ہونا۔ هی تَیْسَاءُ۔
تایَسَه: دھکے دینا، دھکیلنا۔
تَیَّسَ فرسَه: سدھانا اور قابو میں کرنا
ـــ فلانا عن کذا: کسی چیز سے ہٹانا اور قول کو باطل کرنا۔
تَتَایَسَ الماءُ: پانی کی موجوں کا باہم ٹکرانا
اسْتَتْیَسَتِ العَنْزُ: بکری کا بکرے جیسا ہو جانا۔
التَّیْسُ: بکری یا ہرن کا ایک سالہ بچہ (۲) بکرا (۳) بےعقل آدمی ج: تُیُوسٌ و أَتْیَاس و أَتْیُسٌ و تِیَسَة۔ لحیة التَّیْس: ایک نبات جس کی جڑوں کو پکا کر کھایا جاتا ہے۔
المَتْیُوساء: بکروں کا جھنڈ۔
التَّیْسِیَّة و التیسوسِیَّة: بکرے جیسی طبیعت۔
التَّیَّاس: بکروں والا، بکریوں والا۔
الأَتْیَس: بکرے جیسا، بےوقوف۔
•تاعَ الجَمَدُ و نحوُه ـِ تَیْعًا و تَیَعًا و تَیَعَانًا: منجمد چیز کا پگھل کر بہہ جانا (۲) پانی وغیرہ کا زمین پر پھیل جانا۔
ـــ الدَّمُ و القَیْءُ: خون نکلنا، قے ہونا
ـــ السُّنْبُلُ: خوشوں میں بعض کا سوکھ جانا اور بعض کا تر رہنا، رطب و یابس ہونا۔
ـــ بالشیءِ: ہاتھ سے پکڑنا۔
ـــ الی الشیءِ: مشتاق ہونا۔
ـــ الی فلان: کسی کے پاس دوڑ کر جانا۔
ـــ السَّمْنَ و مثلَه: گھی یا مکھن کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا۔
ـــ الطریقَ: راستہ طے کرنا۔
أَتَاعَ: فلان: قے کرنا۔
ـــ قَیْئَه و دَمَه: قے یا خون کو نکالنا
تایَعَ علی الشَّرِّ: شر اور فساد پر آمادہ ہونا، شر کی طرف دوڑنا۔
تَتَیَّعَ بالشیءِ: ہاتھ سے اٹھانا۔ ہاتھ میں لینا۔ السَّمْنَ و نحوَه: گھی وغیرہ کو روٹی کے ٹکڑے سے اٹھانا (۲) فی الامرِ: کسی کام پر اصرار کرنا۔

تَتَایَعَ الجَمَلُ فی مِشْیَتِہ : اونٹ کا چلتے وقت اپنے الواح کو ہلانا ۔
ـــ السَّکْرَانُ : نشہ والے کا خود کو گرا دینا ۔
ـــ فلان فی الشَّرِّ و علیہ : شر اور فساد میں کود پڑنا یا اس کی طرف دوڑ پڑنا ۔
ـــ فی الامر : کسی معاملہ میں الجھنا، گھسنا ۔
ـــ للقیام : کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا ۔
ـــ القومُ فی الارض : سختی و پریشانی کے باعث دور دور ہو جانا ۔
ـــ الریحُ بالیَبِیْس و وَرَقِ الشَّجرِ : ہوا کا خشک چیزوں اور پتوں کو اڑا کر لیجانا
ـــ الامرَ : لوگوں کے برخلاف روش اختیار کرنا ۔
اِتَّایَعَ : مثل تتایع ۔
تَتَیَّعَ الماءُ و نحوُہ : بہنا ۔
ـــ فلان : برائی کی طرف دوڑنا ۔
ـــ الی الشَّرِّ : برائی اور فساد کی طرف دوڑنا
ـــ فی الأمر : کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا
الأَتْیَعُ : بے وقوفی میں عجلت کرنے والا (۲) وہ جگہ جہاں ریت چمکتا ہو ۔
التَّاعَۃُ : بھینس کا گاڑھا ٹکڑا، ولادت کے وقت نکلنے والے گاڑھے دودھ کا موٹا ٹکڑا ۔
التَّیْعُ : وہ چیز جو پگھل کر زمین پر بہے ۔
التَّیِّعُ و التَّیِّعان : بدی طرف دوڑنے والا، بدی پر جلد آمادہ ہونے والا ۔
التِّیْعَۃُ : چالیس بکریاں ۔ علی التِّیْعَۃِ شَاۃٌ (ح)
• التَّیْفُوْد : ٹائیفیڈ، بخار کی ایک قسم، موتی جھارا ۔
• التَّیْفُوْس : محرقۂ دماغی، بخار جس میں جسم پر ارغوانی رنگ یا سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں اور عموماً ہذیان بھی طاری ہو جاتا ہے ۔
• تِیل : ایک قسم کا پودا جس کے ریشوں سے رسّیاں اور بوریاں بنائی جاتی ہیں ۔
• تَامَ ـِ تَیْمًا : لوگوں سے الگ ہونا ۔
ـــ الھوی و الحَبِیْبُ فلانا : محبت یا محبوب کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، غلام بنا لینا
أَتَامَ : گھریلو بکری کو ذبح کرنا ۔
تَیَّمَہ : محبت یا محبوب کا کسی کو غلام بنا لینا، دیوانہ کر دینا ۔
اِتَّامَ : أَتَامَ ۔
التَّیْمُ : غلام ۔ عرب کہتے تھے : تیمُ اللّٰہ و تیمُ اللَّاتِ تَیْم : ایک عرب قبیلہ کا نام ۔
التَّیْمَاءُ : جنگل بیابان ۔ ارض تَیْمَاء : بنجر اور مہلک زمین (۲) برج جوزا کے ستارے (۳) شمالی عرب میں ایک جگہ کا نام ۔
التِّیْمَۃُ : وہ بکری جو گھر میں رہتی ہو، جنگل میں نہ چرتی ہو اور گھر ہی میں دوہی جاتی ہو (۲) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا گنڈا یا تعویذ (۳) وہ بکری جو قحط کی حالت میں ذبح کی جائے (۴) ہر وہ بکری جو دوسرے نصاب زکاۃ تک چالیس کے بعد ہو ۔
مُتَیَّم : اسیر عشق، فاسد العقل ۔
• التِّیْنُ : انجیر، درخت انجیر و : تِیْنَۃٌ ۔
التین الشوکی : گولر ۔
التَّیَّان : انجیر فروش ۔
المَتَانَۃُ : أَرْضٌ مَتَانَۃ : بہت انجیروں والی زمین ۔
المَتْیَنَۃُ : انجیر کا باغ ج : مَتَایِن ۔
• تَاہَ ـِ تَیْھًا و تِیْھًا و تَیَھَانًا : مغرور ہونا ۔ ھو تائہ و تَیَّاہ ۔
ـــ فی الارض : بھٹکنا، سرگشتہ پھرنا ۔ ھو تائہ و تَیَّاہ و تَیْھَان و تَیِّھَان و تَیِّھَان ۔
تَاہَ بصرُہ : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔
ـــ بصرُہ عنہ : نگاہ ہٹ جانا ۔
ـــ فِکْرُہ : ذہن منتشر ہونا، خیال بٹنا ۔
أَتَاھَہُ : گمراہ کرنا، بھٹکانا، توجہ ہٹانا ۔
تَیَّھَہُ : گمراہ کرنا ۔
ـــ الشیئَ : ضائع کرنا، تباہ کرنا ۔
تَیَّہَ نفسَہ : پریشان کرنا ۔
ـــ الفکر : توجہ ہٹانا ۔
الأَتْیَہُ : بلدٌ أَتْیَہُ : وہ شہر جس کا راستہ نہ ملتا ہو ۔
التِّیْہُ : چٹیل میدان جہاں پانی نہ ہو اور نہ راہ نمائی کا کوئی نشان ہو ۔ اَرْضٌ تِیْہٌ : بھٹکنے کی جگہ ج : اَتْیَاہ جج : أَتَایِیْہ ۔
التِّیْہُ : غرور، تکبر، عیب، اکڑ ۔
التَّیْھَاء : التِّیْہُ ۔
التَّیْھَانُ و التَّیِّھَان : نڈر جو معاملات میں دخل دینے کی جرأت رکھتا ہو (۲) بہادر (۳) مغرور و متکبر (۴) بہادر اونٹ ۔
المَتَاھَۃ : چٹیل میدان، بھٹکنے کی جگہ ۔
المَتْیَہُ من الأرض : چٹیل میدان ۔
المِتْیَہُ من الأرض : چٹیل زمین ۔
ـــ من الرجال : بہت بھٹکنے والا، بہت مغرور ۔
المَتْیَھَۃُ و المَتِیْھَۃُ : چٹیل زمین ۔
التائہ : مغرور، گمراہ، سرگشتہ، پراگندہ ذہن، پریشان خیال ۔
• التَّیْھُوْر : دیکھئے (ت ہ ر) ۔
• التِّیُوقراطِیَّۃ : ایسا نظام حکومت جس میں دینی اور دنیوی دونوں اقتدار حکمراں کے پاس ہوں ۔

بابُ الثاء

الثاء: حروف ہجائیہ کا چوتھا حرف۔

ث ـــــ ء

ثَئِبَ ـَ ثَئَبًا: جمائی لینا۔
ثَاءَبَ: جمائی لینا، جمائی آنا۔
تَثَاءَبَ: جمائی لینے کی کوشش کرنا (۲) خبروں کی جستجو کرنا (۳) اونگھنا۔
الثُّؤَباء و التثاؤُب: جمائی۔
الثُّؤُباء: ڈھیلاپن، بھاری پن (سستی کی وجہ سے)
الأَثْأَبُ: انجیر کے درخت کے مانند بھاری بھرکم درخت جو وادیوں کے بیچ میں پیدا ہوتا ہے
ثَأْثَأَ: غصّہ کا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ عن الشيءِ: باز رہنا
ـــ عنه الغَضَبَ: غصہ کو ٹھنڈا کرنا۔
ـــ النارَ: آگ بجھانا۔
ـــ الحیوانَ: جانور کو پانی پلانا (۲) پیاسا رکھنا۔
ـــ منه: ڈرنا۔
تَثَأْثَأَ: غصہ ٹھنڈا ہونا (۲) آگ بجھنا۔
ـــ عن الامر: باز رہنا۔
ـــ منه: ڈرنا، مرعوب ہونا۔
• ثَأَجَ ـَ ثَأْجًا و ثُؤَاجًا: بکری یا بھیڑ کا ممیانا۔
• ثَئِدَ النَّبْتُ و المکانُ ـَ ثَأَدًا: شبنم سے تر ہونا، سرسبز و شاداب ہونا۔ ھو ثَئِد و ثَئِید۔
ـــ اللَّیلَةُ: رات کا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الإنسانُ: ٹھنڈ لگ جانا۔
ـــ الفَخِذُ: ران کے گوشت کا بھر جانا۔
الثَّأَدُ: ٹھنڈک (۲) اوس، شبنم (۳) تر مٹی (۴) تر و شاداب پودا (۵) برا کام۔
الثَّأْدَاءُ: بے عقل لونڈی۔
الثَّأْدَةُ: بھاری جسم کی عورت، فربہ عورت۔
ثَئِدٌ و ثَئِید: تر، سرسبز، ٹھنڈا، مرغوب
• ثَأَرَ ـَ القَتیلَ و به ـَ ثَأْرًا: بدلہ خون لینا، مقتول کے خون کا مطالبہ کرنا، انتقام لینا۔ ثَأَرَ الثَّأْرَ: اس نے بدلہ لے لیا
ـــ القاتِلَ: قاتل کو مار ڈالنا، قتل کا بدلہ لینا۔
ـــ بفلانٍ: کسی کو بدلہ کے لئے قبول کر لینا
ـــ حَمِیمَه و بحَمِیمِه: اس نے اپنے دوست کا بدلہ لیا یعنی رشتہ دار کے قاتل کو قتل کر دیا۔ رشتہ دار کو مَثْئور اور مَثْئورٌ به کہا جائے گا اور دشمن جسے قتل کیا گیا ہے مَثْئورٌ اور مثئور منه کہا جائے گا۔
أَثْأَرَ: خون کا بدلہ لے لینا۔ أَثْأَرَ من فلانٍ: اس سے اپنے مقتول کے خون کا بدلہ لے لیا۔
اتَّأَرَ: أَثْأَرَ۔
اسْتَثْأَرَ: اپنے مقتول کا بدلہ لینے کے لئے کسی سے مدد مانگنا۔
الثَّائِرُ: وہ شخص جو خون کا بدلہ لئے بغیر نہ رہے، خون کے بدلہ کا طالب، انتقام لینے والا (۲) بپھرا ہوا (۳) کینہ ور، خون کا پیاسا (۴) باغی۔ حدیث میں ہے "أنَا لَه یا رسولَ اللّٰهِ المَوتُورُ الثائِرُ" (حدیث ابن سلمہ، یوم خیبر)۔
الثَّأْرُ: خون کا بدلہ، جرم کا بدلہ، انتقام (۲) خون (۳) رشتہ دار کا قاتل ج: أَثْآر و ثَأَرات و ثارات۔
الثَّأْرُ المُنِیمُ: خون کا وہ تسلی بخش بدلہ جس کے بعد طالب خون کو سکون ہو جائے۔
الثَّأْرِيُّ: انتقامی۔
عاطِفة ثَأْرِيَّة: انتقامی جذبہ۔
• ثَئِطَ اللَّحْمُ ـَ ثَئَطًا: گوشت خراب ہو جانا، کیچڑ کا بدبودار ہو جانا۔
ـــ الرجلُ: زکام ہو جانا۔ ھو مَثْئُوط
الثُّؤَاط: زکام۔
الثَّأْطَة: بدبودار کیچڑ ج: ثَأْط، مشہور ہے: ثَأْطَةٌ مُدَّت بِمَاءٍ: کیچڑ کو پانی ڈال کر بڑھا دیا گیا، ایسے موقع پر بولتے ہیں جب ایک خرابی کے ساتھ دوسری خرابی پیدا ہو جائے۔
أَثْأَطُ: بے وقوف م: ثَأْطَاءُ۔
• ثَأْلَلَهُ المَرَضُ ثَأْلَلَةً: بیماری کا جسم پر مسّے پیدا کر دینا۔
تَثَأْلَلَ جَسَدُه: جسم پر مسّے نکل آنا۔
الثُّؤْلُولُ: مسّہ، چنے کے برابر ٹھوس پھنسی (۲) پستان کا سراج: ثَآلِیل۔
• ثَأَى الخَرْزَ ـَ ثَأْيًا: کوڑی وغیرہ کو چیرنا
ـــ الادیمَ: کھال کو چیرنا، پھاڑنا۔
أَثْأَى فیهم: لوگوں میں کشت خون کرانا۔
ثَئِيَ الخَرْزُ ـَ ثَأًى: کوڑی کا چر جانا، پھٹ جانا۔
الثَّأْيُ و الثَّأَى: کمزوری (۲) سوراخ (۳) زخم کا نشان (۴) خرابی۔ کہتے ہیں: رَأَبَ الثَأْيَ و رَتَقَه: فاسد کو ٹھیک کرنا۔ حدیث عائشہؓ جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں، مذکور ہے "ورَأَبَ

الثأی"
اِثْبَأَجَّ السِّقاءُ و نحوہ : مشک کا بھر جانا
---- الرجلُ : آدمی کا بھاری بھر کم اور ڈھیلا ہونا۔

ث ---- ب

• ثَبَّ ـِ ثبًّا : جم کر بیٹھنا۔
---- الأمرُ : پورا ہو جانا۔
• ثَبَتَ ـُ ثَبَاتًا و ثُبُوتًا : جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم رہنا، مضبوط و مستحکم ہونا، قائم رہنا (۲) ثابت وظاہر ہونا، محقق ہونا، پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔
ثَبُتَ ـُ ثَبَاتَةً و ثُبُوتَةً : باوفا ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو ثَبْت و ثَبِيتٌ
أَثْبَتَ الأمرَ : ثابت و واضح کرنا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
---- الكتابَ : رجسٹرڈ کرنا، درج کرنا۔
---- الحقَّ : حق کو دلیل سے ثابت کر دینا۔
---- الشيءَ : اچھی طرح جاننا (۲) برقرار رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يَمْحُو اللّٰهُ ما يَشاءُ و يُثْبِتُ"
---- فلانًا : قید کرنا، باندھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ او يَقْتُلُوكَ اويُخْرِجُوكَ" نیز مشورۂ قریش والی حدیث میں ہے "اذا أصْبَحَ فَأَثْبِتُوه بالوَثَاقِ" اور حدیث ابی قتادہ میں ہے "فَطَعَنْتُه فَأَثْبَتُّه"
---- الرُّمْحَ : نشانہ پر گاڑ دینا۔
ثَبَّتَ : ثابت و واضح کرنا (۲) جمانا، پختہ کرنا (۳) درج کرنا (۴) محقق و مؤکد کرنا، دلائل سے ثابت کرنا، کسی کے خلاف جرم ثابت کرنا (۵) دل مضبوط کرنا، بہادر بنانا (۶) ثابت قدم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوا بالقَوْلِ الثَّابِتِ"
تَثَبَّتَ : جمنا، پختہ رہنا، ثابت ہونا، محقق ہونا، مضبوط ہونا (۲) غور و فکر سے جاننا۔
تَثَبَّتَ فی الأمر : تحقیق کرنا، غور و فکر سے کام لینا، احتیاط سے کام لینا۔
---- من الأمر : وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کر لینا۔
اسْتَثْبَتَ فی الأمر و الرأی : تحقیق کرنا، وثوق حاصل کرنا، ثبوت حاصل کرنا، چھان بین کرنا۔
---- أحدًا : کسی سے ثبوت مانگنا۔
الثُّبَاتُ : دَاءٌ ثُبَاتٌ : صاحب فراش بنانے والی بیماری (۲) بہادر شہسوار جس کا حملہ خطا نہ کرتا ہو۔
الثِّبَاتُ : بند یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الثَّبْتُ : بہادر، مضبوط دل والا (۲) پختہ رائے دانشور۔
فُلان ثَبْتُ الخُصُومَة : وہ دشمنی و اختلاف میں سنجیدہ رہتا ہے۔
الثَّبَتُ : حجت، برہان، ثبوت، دلیل (۲) دلائل کی کتاب (۳) کتاب کی فہرست۔
ثَبَتُ المُحَدِّث : وہ کتاب جس میں محدث اپنے شیوخ کے اسماء اور اپنی مرویات کو جمع کرتا ہے۔ رَجُل ثَبَت : قابل اعتماد آدمی جسے حجت بنایا جا سکے ج : أثْبَات
ثَبْتٌ و ثابت و ثَبِيت : پختہ، مضبوط، ثابت قدم۔
ثابِتٌ : پختہ، مضبوط (۲) قائم، مستقل مزاج، باقی، برقرار (۳) واضح اور محقق (۴) غیر منقول (۵) غیر متحرک (۶) تسلیم شدہ۔
---- الجأْش : حوصلہ مند، بیباک۔
---- الجَنانِ : حوصلہ مند، بے باک۔
---- العَزْم : پختہ عزم کا انسان۔
---- القَلْب : نڈر، بہادر۔
لون ثابت : پختہ رنگ۔ مِلْك ثابت : غیر منقولہ جائداد۔ قول ثابت : محقق بات
ثابِتَة : ایک جگہ قائم رہنے والا استارہ، سیارہ کی ضد ج : ثَوَابت۔
إثْبَات : دلیل، ثبوت (۲) ایجاب نفی کی ضد (۳) عارضی ملازم کا استقلال۔
إثْبَاتُ الذّاتِيَّة : شناخت کرانا، شخصیت منوانا۔
إثْبَات و تثبيت : پختگی، مضبوطی، برقراری
المُثْبَتُ : غیر منفی۔ رَجُل مُثْبَتٌ : صاحب فراش (۲) بندھا ہوا۔ شَيْءٌ مُثْبَت : ناقابل حرکت۔
تثبيت : عارضی ملازم کا استقلال (۲) منظوری، ثبوت، تسلیم۔
• ثَبَجَ ـُ ثُبُوجًا و ثَبْجًا : پاؤں کی انگلیوں پر بیٹھنا۔
---- الكلامَ و الخطَّ ثَبْجًا : کلام یا تحریر کو غیر واضح کرنا، صاف نہ لکھنا، صاف نہ بولنا، گھسیٹواں لکھنا۔ خَطٌّ ثَبِج و مُثَبَّجٌ : گھسیٹواں تحریر، غیر واضح تحریر
ثَبِجَ ـَ ثَبَجًا : درمیانی حصہ کا بڑا ہونا۔ رَجُل أثْبَجُ : جس کا درمیانی جسم بڑا ہو م : ثَبْجاء ج : ثُبْجٌ۔
ثَبَّجَ الراعی بالعَصا : چرواہے کا لاٹھی کو پیٹھ پر رکھ کر دونوں ہاتھ اس کے پیچھے رکھنا۔
تَثَبَّجَ : ثَبَّجَ۔
اثْبَأَجَّ : السِّقاءُ : مشک کا بھر جانا (۲) آدمی کا موٹا اور ڈھیلا ہونا۔
الثَّبَجُ : ہر چیز کا ابھرا ہوا درمیانی حصہ (۲) بڑا حصہ (۳) کندھے اور پیٹھ کے درمیان کا حصہ ج : أثْبَاجٌ و ثُبُوجٌ۔ اسی سے ہے۔ ثَبَجُ البَحْرِ و الصَّدْرِ والظَّهْرِ و الأكَمَة : سمندر کا درمیانی اور بڑا حصہ، سینہ کا ابھرا ہوا حصہ، پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ، ٹیلہ کا بالائی حصہ (۴) رات بھر بولنے والا ایک پرندہ۔

الثَّبَجَةُ: شریفوں اور رذیلوں کے بین بین رہنے والی۔
الأَثْبَجُ: چوڑی پیٹھ والا، کبڑا۔
مُثَبَّج: بے ڈول لمبے قد کا آدمی۔
• اثْبَجَرَّ: بوقت خوف دھکی میں آجانا۔
• ثَبَرَ فلانٌ ـُ ثَبْرًا و ثُبُورًا: ہلاک ہونا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَ ادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا"۔
ـــ الشيءَ: برباد کرنا۔
ـــ فلانا: نامراد و ناکام بنانا، دھتکارنا، لعنت کرنا، ہلاک کرنا۔
ـــ عن الشيءِ: روکنا، باز رکھنا۔ ھو مَثْبُورٌ قرآن پاک میں ہے "وَ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا"۔
ـــ البَحْرُ: سمندر میں جزر کی کیفیت پیدا ہونا یعنی پیچھے ہٹ آنا برخلاف مَدّ۔
ثَبِرَتِ القُرْحَةُ ـَ ثَبَرًا: زخم کا پھٹ کر بہہ جانا۔
ثَبَّرَه: ہلاک کرنا (۲) دھتکارنا۔
ـــ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
ثَابَرَ علی الأمرِ مثابَرَةً: قائم رہنا، پابندی سے لگے رہنا، مداومت کرنا، ڈٹے رہنا۔
تَثَابَرُوا في الحَرْبِ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
الثِّبَارُ: ھو علی ثِبَارِ امرٍ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کا نگراں ہے۔
الثَّبْرَةُ: چونے جیسی مٹی جہاں درخت کی جڑ پہنچ کر رک جاتی ہے (۲) پہاڑ کے اندر تالاب نما گہرا حصہ۔
ثُبُورٌ: ہلاکت، بربادی۔
مُثَابَرَة: ثابت قدمی، جماؤ، ہمیشگی، پابندی۔
مُثَبَّر: محروم، نامراد (۲) روکا ہوا، باندھا ہوا۔

• ثَبَطَ علی الامر: ـُ ثَبْطًا: باخبر ہونا، کسی کام کے لئے کھڑا ہونا۔
ـــ ه علی الامر: باخبر کرنا (۲) کسی کام پر کھڑا کرنا۔
ـــ عن الشيءِ: روکنا، کسی چیز تک پہنچنے نہ دینا۔
ـــ الرجُلَ: قید کرنا، روکنا، جانے نہ دینا
ثَبِطَ ـَ ثَبَطًا: کمزور ہونا، بھاری ہونا، کسی کام میں اناڑی ہونا۔ ھو ثَبِطٌ ج: أَثْبَاطٌ و ثِبَاط۔
أَثْبَطَه المَرَضُ: بیماری کا لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
ثَبَّطَه عن الامر: باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ"۔
ـــ العَزْمَ: حوصلہ پست کرنا۔
تَثَبَّطَ: توقف کرنا، دیر کرنا۔
ـــ عن کذا: رکنا، باز رہنا۔
الثَّبِطُ: کمزور، بے وقوف (۲) بھاری ج: أَثْبَاط۔
مُثَبِّطُ العَزْمِ: حوصلہ شکن۔
مُثَبَّطُ العَزْمِ: پست حوصلہ۔
• ثَبَقَتِ العَيْنُ ـِ ثَبْقًا: آنکھ سے تیزی کے ساتھ آنسو نکلنا۔
ـــ النَّهرُ: نہر کا پانی چڑھ جانا اور تیز چلنا
الثَّبْقُ: سیلاب زدہ علاقہ ج: ثُبُوق۔
• ثَبَنَ الثَّوبَ ـِ ثَبْنًا: پلّا یا کنارہ موڑ کر سینا۔
ـــ في الثَّوب: کپڑے کے پلّہ میں کوئی چیز لینا، کپڑے کو موڑ کر اس میں کوئی چیز رکھ لینا۔ حضرت عمرؓ سے منقول ہے "اذا مرَّ احدُکم بحائطٍ فلیأکُلْ منه و لا یَتَّخِذْ ثِبانًا": تم میں سے کوئی باغ کے پاس سے گزرے تو اس کا پھل کھا تو لے لیکن پلّے میں بھر کر نہ لائے۔
ثَبَنَ الشيءَ: کوئی چیز پلّے میں بھرنا۔
أَثْبَنَ في ثَوبه: کپڑے کے پلّہ میں بھرنا۔
الثِّبَانُ: پلّہ، دامن، کپڑے کا مڑا ہوا حصہ جس میں کوئی چیز رکھی جائے ج: ثُبُنٌ۔
الثُّبْنَةُ: جھولی یا دامن مڑا ہوا جس میں کوئی چیز رکھی جائے، برتن جس میں کوئی پھل محفوظ کیا جائے ج: ثُبَنٌ۔
الثَّبِينُ: الثِّبانُ ج: أَثْبِنَة۔
المَثْبَنَةُ: عورتوں کا سنگاری تھیلا ج: مَثَابِن
• ثَبَى الشيءَ ـِ ثَبْيًا: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔
ثَبَّى المَرْءُ: اپنے باپ کے منصوبہ پر عمل کرنا (۲) مجمع یا فوج کو گروہوں پر تقسیم کرنا۔
ـــ المالَ: مال کو محفوظ کرنا اور بڑھانا۔
ـــ الشَّخصَ: بار بار تعریف کرنا، داد دینا
ـــ اللّٰهُ النِّعَمَ لـه: اللہ کا کسی پر اپنی نعمتوں کو مکمل کرنا، زیادہ سے زیادہ نعمتوں سے نوازنا۔
الثُّبَةُ: جماعت، گروہ، خاص طور پر گھڑسواروں کی جماعت ج: ثُبُون و ثُبَات۔ قرآن پاک میں ہے "فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوِ انْفِرُوا جَمِيعًا"۔

ث ـــ ت

• ثَتَمَ بما في بطنه ـِ ثَتْمًا: پیٹ میں موجود شئے کو نکال دینا۔
ـــ الخَرْزَ: سلائی خراب کرنا۔
انْثَتَمَ: پیٹ کی چیزوں کا باہر نکل آنا (۲) سلائی خراب ہونا۔
ـــ الرجلُ: زبان سے گندی بات نکالنا۔
تَثَتَّمَ: بمعنی انثتم۔
ـــ الثوبُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
ـــ اللَّحمُ: گوشت کا پک کر زیادہ گل جانا۔
• الثَّتَى: کھجور کا چھلکا (۲) خراب کھجور (۲) باریک بھس بھس کا چورہ، وہ باریک

چیزیں جو بوری میں بھری جائیں۔
اَلثَّتَاۃُ: کھجور کا چھلکا، خراب کھجور۔
اَلثَّتِیُّ: اَلثَّتِی۔

ث ــــ ج

• ثَجْثَجَ الماءَ: پانی بہانا، ڈالنا۔
تَثَجْثَجَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔
• ثَجَّ المَاءُ ـِ ثُجُوجًا: پانی کا بہنا، گرنا۔ ھو ثاجٌّ۔
ـــ الماءَ و نحوَہ ـُ ثَجًّا: بہانا، ھو مَثْجُوجٌ۔
انثَجَّ الماءُ: بہنا۔
اَلثَّجَّاجُ: (۱) فلش (واٹر) (۲) زور سے برسنے یا بہنے یا گرنے والا پانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا"۔
اَلثَّجَّۃُ: وہ باغ جس میں حوض یا پانی جمع ہونے کی جگہیں ہوں (۲) بارش کے پانی سے پیدا ہونے والا گڑھا۔
اَلثَّجُوجُ: بہت برسنے یا بہنے والا۔
عین ثَجُوج: بہت پانی والا چشمہ۔
اَلثَّجِیجُ: سیلاب، رو (اکتظّ الوادی بثجیجہ) وادی سیلاب کے پانی سے بھر گئی۔
المِثَجُّ من المَطَر: بہت برسنے والا پانی (۲) زور آور خطیب۔ حسنؓ نے ابن عباسؓ کے بارے میں کہا "انّہ کان مِثَجًّا"۔
• ثَجَرَ التَّمرَ ـُ ثَجْرًا: کھجور کو بُسر (گدر کھجور) کی گٹھلی کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے "لا تَثْجُرُوا ولا تَبْسُرُوا"۔
ثَجِرَ الشیءُ ـَ ثَجَرًا: چوڑا اور موٹا ہونا ھو ثَجِر و اَثْجَر۔
ثَجَّرَہ: وسیع کرنا، چوڑا کرنا۔ فی لحمہ تَثْجِیرٌ: اس کے گوشت میں نرمی ہے۔
الأَثْجَرُ: موٹا تیر ج: ثُجْرٌ۔
الثُّجْرُ و الثَّجَرُ: چوڑا اور موٹا۔
الثُّجْرَۃُ: درمیان شے، گلے کے قریب کا حصہ (۲) زمین کا نشیبی گڑھا (۳) پیٹھ کے اوپر کا حصہ۔ حدیث میں ہے "انّہ اَخَذَ بِثُجْرَۃِ صَبِیٍّ بہ جنونٌ" اس نے ایک دیوانہ بچہ کی پیٹھ کے اوپر کا حصہ پکڑا (۴) کسی پودے کا الگ ہوا ٹکڑا ج: ثُجَر۔
الثَّجِیرُ: تلچھٹ (۲) ہر چیز کا پھوک جو انگور وغیرہ نچوڑنے کے بعد باقی رہتا ہے۔
المُثَّجَرُ: بانس۔
• ثَجِلَ ـَ ثَجَلًا الرجلُ: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔
ـــ المَزادۃُ: توشہ دان کا کشادہ ہونا۔ ھو اَثْجَلُ و ھی ثَجْلاء ج: ثُجْلٌ
ثَجَّلَ الشیءَ: بھاری بھرکم بنانا، ضخیم کرنا
الأَثْجَلُ: بڑے پیٹ والا (۲) وادی یا رات کا درمیانی حصہ یا اکثر حصہ۔
• ثَجَمَہ ـُ ثَجْمًا: جلدی سے روکنا۔
ثَجَمَ ـُ ثَجْمًا: جلدی میں باز آنا۔
أَثْجَمَتِ السَّماءُ: تیزی کے ساتھ مسلسل برسنا۔
ثَجَّمَتِ السَّماءُ: أَثْجَمَت۔
• ثَجَا ـُ ثَجْوًا: خاموش ہونا۔

ث ــــ ح

• ثَحْثَحَ: گلے میں آواز اٹکنا۔
الثَّحْثَحَۃُ: گلے میں اٹکی ہوئی آواز۔

ث ــــ خ

• ثَخُنَ ـُ ثُخُونَۃً و ثَخَانَۃً: موٹا اور دبیز ہونا، سخت اور کرخت ہونا ھو ثَخِین۔
أَثْخَنَ فی الأَمْرِ: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
أَثْخَنَ فی الأرض: خوب جنگ کرنا، اچھی طرح لڑنا، کشتے کے پشتے لگا دینا، خونریزی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "مَا کَانَ لِنَبِیٍّ أَن یَکُونَ لَہُ أَسْرٰی حَتّٰی یُثْخِنَ فِی الأَرْضِ"۔
ـــ فلانًا الأمرُ: کسی چیز کا کسی پر سوار اور مسلّط ہونا، جیسے غم یا بیماری وغیرہ کا، کمزور اور نڈھال کر دینا۔
ـــ الشیءَ مَعْرِفَۃً: اچھی طرح جاننا۔
ـــ فلانًا الجراحُ: فلاں کو زخم نے نیم جاں کر دیا۔
اِثَّخَنَ: کمزور و سست ہونا، نیم جاں ہونا۔
اِسْتَثْخَنَ منہ الشیءُ: بیماری وغیرہ کا کسی پر غالب و مسلط ہونا۔ کہتے ہیں: "اِسْتَثْخَنَ منہ النومُ والمرضُ والاِعیاءُ" نیند یا بیماری یا تکان نے اس کا برا حال کر دیا۔
اَلثَّخَنُ: نیند یا بیماری یا تکان کی وجہ سے بھاری پن۔
اَلثَّخَنَۃُ: اَلثَّخَنُ۔
اَلثِّخَنُ و الثُّخُونَۃُ: موٹاپا، بھاری پن۔
اَلثَّخَانَۃُ و الثَّخَانِیَّۃُ: سخت کرختگی (۲) توپ یا نلکی کا اندرونی قطر۔
ثَخِینٌ: بھاری، موٹا، گاڑھا، سخت ج: ثُخَناء۔
مُثْخِنٌ: موٹی عورت۔

ث ــــ د

• ثَدَغَ ـَ ثَدْغًا راسَہ: سر پھوڑنا، کچلنا۔
انْثَدَغَ: کچلا جانا، سر پھوٹ جانا۔
• ثَدَقَ المطرُ ـُ ثَدْقًا: بارش کا زور سے ہونا۔
ـــ السَّحابُ: بادل کا زور سے برسنا۔

ثَدَقَ الوادي: وادی کا سیلاب سے بھرنا۔
ــــ بَطْنَ الشَّاةِ: بکری کا پیٹ چاک کرنا۔
ــــ الخَيْلَ: گھوڑوں کو چھوڑنا دوڑنے کیلئے
اِنْثَدَقَ: پیٹ کا ڈھیلا ہونا (۲) پیٹ کا چاک ہونا (۳) گھوڑوں کا چھوٹنا۔
ــــ عليه: حملہ آور ہونا۔
ثادِق: زور کی بارش یا سیلاب۔
• ثَدَّمَ الإبريقَ: کیتلی پر چھلنی رکھنا۔
الثِّدَامُ: چھلنی، فلٹر، صافی۔
الثَّدْمُ: بے وقوف، جواب دینے سے عاجز۔
• ثَدِنَ اللَّحْمُ ـَ ثَدَنًا: بو پیدا ہونا، خراب ہو جانا۔
ــــ فلان: پر گوشت اور بھاری بدن کا ہونا (۲) پیدائشی نقص ہونا۔ هو ثَدِنٌ۔
أَثْدَنَ: چھوٹا کرنا۔
ثُدِّنَ الرجُل: گوشت زیادہ ہو کر ڈھیلا پڑ جانا، بھاری ہونا۔
مُثَدَّن: پر گوشت، بھاری۔
ثُدِّنَت المرأة: عورت کا لحیم اور بے ڈول ہونا۔ هي مُثَدَّنة۔
• ثداه ـِ ثَدْوًا و ثَدْيًا: تر کرنا بھگونا
• ثَدِيَ ـَ ثَدًى: تر ہونا، بھیگنا۔
ثَدِيَت المرأةُ: عورت کا بڑی پستان والی ہونا۔ هي ثَدْيَاءُ۔
ثَدَّاه تَثْدِيَةً: غذا دینا۔
الثَّدْيُ: پستان مرد اور عورت کا ج: أَثْدٍ و ثُدِيٌّ۔
الثَّدْياءُ: بڑے پستان والی عورت۔

ث ــــ ر

• ثَرَبَه ـِ ثَرْبًا و ثَرَّبه: ملامت کرنا، فعل کی مذمت کرنا، شرم دلانا۔
ــــ المريضَ: بیمار کے کپڑے اتارنا۔
أَثْرَبَ الكَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کی چربی بڑھ جانا۔
أَثْرَبَ فلانٌ: بخشش کم ہو جانا (۲) دیتے ہوئے کوجتانا۔
ــــ فلانًا: ملامت کرنا، فعل بد پر شرم دلانا۔
ثَرَّبَ: خراب کرنا، گڑبڑ کرنا۔
ــــ فلانًا و عليه: ملامت کرنا، گناہ پر شرم دلانا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ"
ثَرَّبَ عليهم و ثَرَّب عليهم فعلَهم: فعل کی مذمت کرنا۔
الثَّرْبُ: آنتوں کے اوپر کی جھلی۔ ج: ثُرُوبٌ و أَثْرُبٌ
• ثَرْثَرَ في الشيءِ: زیادتی اور گڑبڑی کرنا
ــــ في الكلام: فضول بولنا، بکواس کرنا۔
ــــ الشيءَ: تباہ کرنا، تیرہ و تار کرنا۔
الثَّرْثارُ: جھکی، باتونی، فضول بولنے والا، بہت بولنے والا۔ حدیث میں ہے "أَبْغَضُكُمْ إِلَيَّ الثَّرْثَارُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ"
الثَّرْثَرَةُ: بکواس، باتیں بنانے کا مرض، فضول گوئی، بے فائدہ کلام، بے فائدہ عمل۔
• ثَرَدَ الخُبْزَ ـُ ثَرْدًا: روٹی چور کر شوربے میں بھگونا، ثرید بنانا۔ هو ثارِدٌ و الخُبْزُ ثَرِيدٌ و مَثْرُودٌ۔
ــــ الذَّبِيحَةَ: جانور کو پتھر یا ہڈی یا کھنڈے لوہے سے ذبح کرنا کہ گردن کی دونوں رگوں کو کاٹے بغیر وہ مر جائے اور اوداج گردن میں دو رگیں ہوتی ہیں جن کو ذبح کرنے والا کاٹتا ہے تو روح نکل جاتی ہے۔ ان کو کاٹے بغیر ذبح نہیں ہوگا قتل ہوگا۔
ــــ الثَّوبَ: رنگ میں بھگونا، رنگنا۔ حدیث عائشہؓ ہے "فَأَخَذَتْ خِمارًا لَها قد ثَرَدَتْهُ بِزَعْفَرانٍ"
ــــ المَطَرُ الأرضَ: زمین پر بارش کا چھینٹا پڑنا۔
الأرضُ المَثْرُودَةُ: وہ زمین جس پر معمولی بارش ہوئی ہو۔
ثَرِدَتْ شَفَتُه ـَ ثَرَدًا: ہونٹ پھٹنا۔
ــــ الرجلُ من المَعْرَكَة: لڑائی سے زخمی اور بے دم ہو کر نکلنا کہ رمق باقی رہے۔
أَثْرَدَ الخُبْزَ: ثَرَدَه۔
ثَرَّدَ: جانور کو رگیں کاٹے بغیر مار ڈالنا۔
الثَّرَدُ: ہونٹوں کی پھٹن۔
الأَثْرَدُ: پھٹے ہوئے ہونٹوں والا۔
الثَّرْدُ: معمولی بارش۔
الثَّرِيدُ: ثرید، روٹی کو چور کر شوربے میں بھگو کر بنایا ہوا ایک قسم کا کھانا (۲) شراب کا جھاگ۔
المِثْرادُ: وہ آلہ جس سے جانور کو ہلاک کیا جائے۔
المِثْرَدَةُ: ثرید کا پیالہ، ڈونگا۔
• ثَرَّ السّائِلُ ـِ ثَرًّا و ثُرُورًا: کثیر اور زیادہ ہونا۔
ثَرَّت البِئْرُ: کنویں کا زیادہ پانی والا ہونا۔
ثَرَّت السَّحابَةُ و العينُ: زیادہ پانی والا ہونا۔
ــــ الشّاةُ و النّاقةُ: زیادہ دودھ والی ہونا۔ هي ثارَّةٌ و ثَرَّةٌ و ثَرُورٌ و ثَرّارَةٌ۔
ــــ الطَّعْنَةُ: نیزہ کے زخم کا زیادہ خون والا ہونا۔ هي ثَرَّةٌ۔
ثَرَّ الشيءَ ثَرًّا: تہس نہس کرنا، تتر بتر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
ثَرَّت السَّحابَةُ ماءَها: بادل پورا برس گیا۔
ثَرَّرَ المكانَ: تر کرنا، چھڑکاؤ کرنا۔
الثَّرُّ من الخَيْلِ: تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
ــــ من الرجال: بہت بولنے والا۔
الثارَّةُ: بہت باتونی عورت۔
الثَّرّارَةُ: بہت پانی والا چشمہ۔
• الثَّرْطُ: سرزنش۔
• ثَرِعَ ـَ ثَرَعًا: طفیلی ہونا، بغیر بلائے

دعوت میں جانا۔
•الثُّرْعُلَةُ: مرغ کی گردن کے پر۔
•الثُّرْعَامَةُ: باغ کے رکھوالی کی جھونپڑی یا جگہ
•الثُّرْعُلُ: لومڑی۔
•ثَرَمَهُ ـِ ثَرْمًا: منہ پر مار کر دانت توڑ دینا (۲) دانت کو جڑ سے نکال دینا۔
ثَرِمَ ـَ ثَرَمًا الرجلُ: دانت ٹوٹنا، دانت کا جڑ سے اکھڑ جانا۔ أَثْرَمُ: جس کا دانت ٹوٹ گیا ہو م: ثَرْمَاءُ ج: ثُرْمٌ حدیث میں ہے "نَهَى أن يُضَحَّى بالثَّرْمَاء"
أَثْرَمَه: ثَرَمَه۔
انْثَرَمَ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو مُنْثَرِمٌ۔
انْثَرَمَت الثَّنِيَّةُ: اگلے چار دانتوں کا کچھ حصہ ٹوٹ جانا۔ فالثَّنِيَّةُ ثَرْمَاءُ۔
الأَثْرَمُ: ٹوٹے ہوئے دانتوں والا (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح جس میں قبض اور خرم دونوں جمع ہوتے ہیں۔
الأَثْرَمَان: لیل و نہار (۲) زمانہ اور موت۔
الثُّرْمَان: ایک درخت جس کے پتوں کو اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔
•ثَرْمَدَ الطَّعَامَ: کھانے کو خراب کرنا، اچھی طرح نہ پکانا۔
•الثُّرْمُطَةُ: کیچڑ، دل دل، گیلی مٹی۔
•ثَرْمَلَ الطَّعَامَ: کھانا بے ڈھنگے طریقہ پر کھانا کہ ہاتھ آلودہ ہو جائیں اور کھانا اِدھر اُدھر گر جائے۔
ـــ عَمَلَه: کام کو خوبصورتی سے نہ کرنا۔
الثُّرْمُلَةُ: مادہ لومڑی (۲) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا ڈھلاؤ۔
•ثریوم: وزنی مٹیالے رنگ کا تابکار دھاتی عنصر۔
•ثَرَا المالُ ـُ ثَرَاءً: مال کا بڑھنا۔
ـــ القومُ: تعداد بڑھنا۔
ـــ القومُ نُظَرَاءَهُم: قوم کا اپنے ہم پایہ لوگوں پر مال اور تعداد میں فوقیت لے جانا۔
ثَرَى المَطَرُ التُّرابَ ـِ ثَرْيًا: بارش کا مٹی کو تر کرنا۔
ـــ الأَمْرُ فلانا و فيه: سختی اور فساد کو کم کرنا۔
ثَرِيَ ـَ ثَرَاءً: مال دار ہونا، دولت مند ہونا۔ هو ثَرٍ و ثَرِيٌّ و ثَرْوَان و هي ثَرْوَى۔
ـــ التراب: مٹی کا نمناک ہونا، ملائم و تر ہونا۔
ـــ بكذا: کسی چیز سے مالا مال ہو کر دوسروں سے بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بالشيءِ: خوش ہونا۔
أَثْرَى الرجُلُ: مال دار و دولت مند ہونا هو مُثْرٍ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کی تری کا زیادہ ہونا، زمین کا بہت تری والا ہونا۔ هي مُثْرِيَة۔
ـــ المَطَرُ: زمین کو تر کر دینا۔
ـــ ما بين الرِّجْلَين: تعلق و پاسداری پر قائم رہنا۔
ثَرَّى الرَّجُلُ: زمین یا تر مٹی پر ہاتھ رکھنا
ـــ فلانًا: پانی چھڑکنا۔
ـــ اللهُ القومَ: اللہ کا قوم کی تعداد کو بڑھا دینا۔
ـــ الرجُلُ المالَ: مال کو بڑھانا۔
الثَّرَى: خیر (۲) زمین، تری، تر مٹی ج: أَثْرَاء قرآن پاک میں ہے "لَه ما في السَّمٰوٰت و ما في الأَرْضِ وما بَيْنَهُما و ما تَحْتَ الثَّرَى" کہا جاتا ہے: لا تُوبِس الثَّرَى بَيْنِي و بَيْنَكَ: مجھ سے مقاطعہ نہ کر
الثَّرَاءُ: مال و دولت۔
الثَّرْوَةُ: مال کثیر، دولت، مال و دولت، لوگوں کا انبوہ کثیر۔ حدیث میں ہے: "ما بَعَثَ اللهُ نَبِيًّا بَعْدَ لُوط إلا في ثَرْوَةٍ من قَومِه" علم الاقتصاد میں ثروت اس مال کو کہتے ہیں جو قابل تملیک و تقویم ہو یعنی جس کی قیمت لگائی جا سکے اور اس کی مقدار محدود ہو۔
الثَّرْوَة القَومِيَّة: اسٹیٹ یا ملک کے پیداواری ذرائع کے مجموعہ کو کہا جاتا ہے۔
الثُّرَيَّا: ثور کی شکل میں ستاروں کا مجموعہ ستاروں کا مجموعہ (۲) جھاڑ فانوس جو زینت کے لئے آویزاں کیا جاتا ہے ج: ثُرَيَّات۔
مُثْرٍ: دولت مند، مالا مال۔
المَثْرَاةُ: مال کی کثرت کا سبب اور ذریعہ۔
ثَرِيٌّ: دولت مند، مال دار ج: أَثْرِيَاء۔
الثَّرْوَانُ: دولت مند، مال دار۔

ث ــــ ط

•ثَطَّ ـِ ثَطًّا و ثُطُوطًا: ہلکی یا چھدری داڑھی والا ہونا، ہلکی بھوں والا ہونا (۲) بھاری پیٹ والا اور سست ہونا هو ثَطٌّ۔
ثَطَّ ـُ ثَطًّا: پاخانہ کرنا۔
•ثُطِعَ: زکام ہونا۔
ثُطَاع: زکام۔
•ثَطَا الصَّبِيُّ ـُ ثَطْوًا و ثَطَاةً: بچہ کا چلنے کے لئے پہلی بار قدم اٹھانا۔ هو يَمْشِي الثَّطَا: وہ بچہ کی طرح چلتا ہے۔

ث ــــ ع

•ثَعَبَ الماءَ و الدمَ وغيرَه ـَ ثَعْبًا: پانی یا خون بہانا۔ حدیث میں ہے: "يَجِيئُ الشَّهِيدُ يومَ القيامَة وجُرحُه يَثْعَبُ دَمًا"
ـــ الغارَةَ على: حملہ کرنا، یورش کرنا۔
انْثَعَبَ الماءُ و الدمُ: پانی یا خون وغیرہ کا جاری ہونا، بہنا۔ حدیث سعد

میں ہے: "فقطعت نساہ فانثعبت جَدِيَّةُ الدَّم"۔
انثعَبَ المطرُ: بارش کا ریلا آنا، زور سے برسنا۔
—— الماءُ: پانی کا بہنا۔
الأُثْعُوبُ: زور سے بہنے والا پانی یا خون وغیرہ
الثَّعْبُ: وادی کا نالہ ج: ثُعْبان۔
الثُّعْبَانُ: اژدہا، سانپ ج: ثعابین "فالقٰی عصاہ فاذا ھی ثعبانٌ مبین" (قرآن کریم)۔
الثُّعْبَةُ: زہریلا گرگٹ جس کے کاٹے سے آدمی نہیں بچتا وہ ہمیشہ منہ کھولے رہتا ہے ج: ثُعَبٌ۔
الثُّعْبُوبُ: صفرا، صفراوی حالت، پت۔
المَثْعَبُ: پرنالہ (۲) حوض وغیرہ کی نالی، پانی کی گذرگاہ ج: مثاعِبُ۔
•ثَعْثَعَ الرجلُ: ہکلا کر بولنا، بولتے وقت ثا اور عین زیادہ نکالنا (۲) مسلسل قے کرنا کہتے ہیں: ثَعْثَعَ بِقَيْئِه: اس نے پے در پے قے کی۔
الثَّعْثَعُ: موتی (۲) سیپ (۳) لال اون۔
•ثَعْجَرَ الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ گرانا۔
اِثْعَنْجَرَ الماءُ وغیرہ: پانی وغیرہ کا گرنا، بہنا۔
اِثْعَنْجَرَتِ العینُ دمعًا و السحابةُ قطرًا: آنکھ سے آنسو گرا، بادل سے بارش ہوئی۔
—— الجفنةُ: پیالہ ثرید سے بھر گیا (۲) پیالہ کا روغن باہر آگیا
المُثْعَنْجِرُ: بڑا سیلاب۔
—— من البحرِ: سمندر کا درمیانی حصہ حدیث علیؓ ہے "یحملھا الأخضر المثعنجر"
•الثَّعْدُ: تازہ کھجور (۲) تازہ سبزی (۳) کریم
ثَرًی ثَعْدٌ: تر مٹی۔ مالہ ثَعْدٌ ولا مَعْدٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ

زیادہ۔
•ثَعِرَ ـَ ثَعَرًا: مسّوں والا، پھنسیوں والا ہونا۔ ھو ثَعِرٌ۔
أَثْعَرَ: خبروں کی جستجو کرنا اور غلط بیانی کرنا۔
الثَّعْرُ: ببول کے درخت سے نکلا ہوا گوند جیسا مادہ، ببول کا زہریلا عرق (یہ زہر قاتل ہوتا ہے، اس کا ایک قطرہ اگر آنکھ میں گر جائے تو آدمی درد کی تاب نہ لاکر مر جاتا ہے ج: أَثْعار۔
ثَعْرَرَ الأنفُ: ناک کا پھٹ جانا، ناک میں سفید دانے نکل آنا۔
الثَّعارِيرُ: ناک کی پھٹن (۲) ایک قسم کا پودا۔
الثُّعْرُورُ: موٹی بڑی والا آدمی (۲) ناک میں پیدا ہونے والا سفید دانہ (۳) کھیرا، چھوٹی ککڑی ج: ثعاریر۔ حدیث میں ہے "یخرج قوم من النار فینبتون کما تنبت الثعاریر"
•ثَعِطَ الماءُ و اللحمُ ـَ ثَعَطًا: بدل جانا، بدبودار ہو جانا۔
—— الجلدُ: کھال کا پھٹ جانا اور سڑ جانا
—— الشفةُ: ہونٹ کا سوجنا اور پھٹ جانا۔ ھو ثَعِطٌ و ھی ثَعِطَةٌ۔ خراب انڈے کو کہا جاتا ہے: بَيْضَةٌ ثَعِطَةٌ۔
ثَعْطَعَ: توڑنا، چورا کرنا۔
الثَّعِيطُ: مٹی اور ریت کے ذرات۔
•ثَعَّ ـِ ثَعًّا: قے کرنا۔
انْثَعَّ: منہ سے قے آنا (۲) ناک یا زخم سے خون بہنا۔
•ثَعِلَتْ أسنانُه ـَ ثَعَلًا: ایسے دانتوں والا ہونا جو ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔ ھی ثَعْلاءُ ج: ثُعْلٌ۔
—— السنُّ: دانت کا دوسرے دانتوں کے

نظام سے الگ ہونا۔
ثَعِلَتْ ذاتُ الضرعِ: تھن والے جانور کے تھن کے کئی منہ ہونا۔
الثُّعُولُ: بھاری سازو سامان والا لشکر (۲) وہ جانور جس کے تھن کے کئی سر ہوں۔
أَثْعَلَ: مہمانوں کا بہت ہونا (۲) کسی کام کا مشکل ہونا۔
—— علیه: ناراض ہونا۔
الثَّعْلُ و الثُّعْلُ و الثُّعْلول: زائد دانت جو دیگر دانتوں سے الگ ہو (۲) زائد از ضرورت چیز۔
الثُّعال م: ثُعالَة: لومڑی (۲) کیڑا لگی ہوئی کھال۔
المَثْعَلَة ارض مَثْعَلَة: بہت لومڑیوں والی زمین ج: مَثاعِل۔
•ثَعْلَبَ المکانُ ثَعْلَبَةً: کسی جگہ پر لومڑیوں کا زیادہ ہونا۔
—— الرجلُ: بزدل ہونا، لومڑی کی کنی کاٹنا، لومڑی کی طرح مکار ہونا۔
تَثَعْلَبَ: ثَعْلَبَ۔
الثَّعْلَبُ: لومڑی جو مکر و فریب میں ضرب المثل ہے (۲) نیزہ کے پھل کی نوک (۳) قلم لگایا جانے والا پودا جو اکھاڑ لیا گیا ہو (۴) گذرگاہِ آب، حوض وغیرہ کی نالی
داء الثعلب: بال جھڑنے کی بیماری۔ عِنَبُ الثعلب: مکو (ایک بوٹی کا نام)۔ ج: ثعالِب۔
الثَّعْلَبَةُ: مادہ لومڑی (۲) بال جھڑنے کی بیماری۔
الثُّعْلُبانُ: لومڑی، لومڑی کا نر (۲) چالاک آدمی (۳) دم کی ہڈی (۴) سُرین۔
مکان مُثَعْلِب و ارض مُثَعْلِبَة:

بہت لومڑیوں والی جگہ۔

الثَّعْلَبِيَّةُ: گھوڑے کی لومڑی کی طرح دوڑ۔

ث ـــ غ

•ثَغَبَ ـَ ثَغْبًا: الشاةَ: ذبح کرنا۔

ـــ الرجلَ بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔

ثَغِبَ ـَ ثَغَبًا الجمدُ: منجمد چیز کا پگھلنا۔

ـــ الدمُ: خون کا بہنا۔

تَثَغَّبَت اللِّثَةُ بالدم: مسوڑھے سے خون بہنا۔

الثَّغَبُ و الثَّغْبُ و الثُّغْبانُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) وہ نالاب جو دامن کوہ یا سایہ میں ہو اور اس پر دھوپ نہ پڑتی ہو ج: أَثْغَابٌ و ثُغْبَانٌ۔

•ثَغْثَغَ الطِّفلُ فی الشیءِ: دانت نکلنے سے پہلے بچہ کا کسی چیز پر منہ مارنا (منہ سے کاٹنا)۔

ـــ کلامَه و فی کلامِه: گفتگو مرتب اور صاف نہ کرنا، اپنی باتوں کو غلط ملط کرنا۔ هو ثَغْثَاغٌ۔

•ثَغَرَ الجِدارَ و نحوَه ـَ ثَغْرًا: شگاف ڈالنا، دراڑ ڈالنا، رخنہ ڈالنا۔

ـــ فلانًا: کسی کے دانت توڑ دینا۔

ـــ سِنَّه: دانت نکالنا۔

ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا رخنہ بند کرنا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو توڑنا یا سوراخ کرنا۔

ثُغِرَ الغلامُ ثَغْرًا: اگلے دو دانت ٹوٹ جانا هو مثغور۔

أَثْغَرَ الغلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا۔

اِثَّغَرَ الغلامُ: بچہ کے دانت نکل آنا، ابراہیم نخعی کی حدیث میں ہے "کانوا یُحِبُّون ان یُعَلِّمُوا الصبیَّ الصلاۃَ اذا اثَّغَرَ"

الثَّغْرُ: پہاڑ وغیرہ کا درّہ، کشادہ جگہ منفذ (۲) سرحد دشمن سے ملک کو محفوظ کرنے کی جگہ۔ اس لئے ساحل سمندر پر واقع شہر کو ثغر کہا جاتا ہے (۳) منہ (۴) اگلے دانت (۵) بندرگاہ ج: ثُغور۔

الثُّغْرَةُ: رخنہ، شگاف، درّہ (۲) ہنسلی ہڈیوں کے درمیان کا گڑھا ج: ثُغَر۔

الثُّغورُ: سرحدات۔

المَثْغَرُ: منفذ، مسوڑھا، راستہ، دشمن کے ملک کی سرحد۔

•الثِّغْرِبُ: زرد دانت۔

•ثَغِمَ اللَّونُ ـَ ثَغَمًا: ثغام کی طرح سفید ہونا۔ هو ثاغِمٌ۔

ـــ الکلبُ: کتے کا خونخوار ہونا۔ هو ثَغِمٌ۔

أَثْغَمَ الوادی: وادی میں شجر ثغام پیدا ہونا۔

ـــ الرأسُ: سر کا ثغام کی طرح سفید ہونا

ـــ الإناءَ: برتن کنارہ تک بھرنا۔

ـــ الطَّعامُ الآکِلَ: بدہضمی کر دینا۔

ثاغَمَها: چومنا، بوسہ لینا۔

الثَّاغِمُ: سفید۔

الثَّغامَةُ: ایک درخت جو پہاڑ کی چوٹی پر اگتا ہے اور اس کا پھل اور پھول سفید ہوتے ہیں۔ اور جب وہ خشک ہو جاتا ہے تو اس کی سفیدی بڑھ جاتی ہے ج: ثَغام۔

•ثَغَتِ الشَّاةُ و نحوُها ـُ ثُغاءً: بکری یا بھیڑ کا ممیانا، آواز نکالنا۔

أَثْغَی الشاةَ و نحوَها: بکری کی آواز نکلوانا۔

الثَّاغی: کہتے ہیں: ماله ثاغٍ و لا راغٍ: اس کے پاس نہ کوئی بکری ہے اور نہ کوئی اونٹ۔ یعنی وہ مفلس ہے۔

الثَّاغِیَةُ: کہتے ہیں: ماله ثاغیةٌ و لا راغیةٌ: نہ اس کے پاس بکری ہے اور نہ اونٹنی، یعنی اس کے پاس کچھ نہیں۔

الثَّغْیَةُ: بھوک، قحط۔ اصاب الحیَّ ثَغْیَةٌ: قبیلہ قحط میں مبتلا ہوگیا۔

ث ـــ ف

•ثَفَأَ القِدْرَ ـَ ثَفْأً: دیگچی کے جوش کو کم کرنا، حرارت کم کرنا۔

الثُّفَاءَةُ: رائی کا دانہ ج: ثُفَّاءٌ: حدیث میں ہے "ماذا فی الأمَرَّیْنِ من الشِّفاءِ: الصَّبِرِ و الثُّفَّاءِ"

•ثَفَّدَ الثَّوبَ وغیرہ: استر لگانا۔

ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو لباس کے نیچے پہننا یا زرہ کے نیچے کوئی کپڑا لگانا۔

الثَّفَافِیدُ: کپڑوں کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل

•أَثْفَرَ الدَّابَّةَ: جانور کو دمچی کسنا دہ چمڑے کا تسمہ باندھنا جو دُم کے پیچھے سے نکالا جاتا ہے (۲) پیچھے سے ہانکنا۔

ثَفَّرَ الدابَّةَ: جانور کو پیچھے سے ہانکنا۔

اِسْتَثْفَرَ ثوبَه و به: لنگوٹ باندھنا یا کسنا کشتی وغیرہ کے لئے۔

ـــ الحائضُ: حائضہ عورت کا کرسف باندھنا "أنَّه أمرَ المُستحاضةَ أن تَستثفِرَ" (ح)

الثَّفَرُ: دمچی چمڑے کا وہ تسمہ جو زین کے پیچھے لگا ہوتا ہے اور اسے دم کے نیچے سرین سے باندھا جاتا ہے ج: أَثْفار۔

الثُّفْرُ: درندوں اور پنجہ والے جانوروں کی فرج ج: ثُفور و ثِفار۔

•الثُّفْرُوقُ: کھجور کی بیندی ج: ثَفاریق

•ثَفَلَ الماءُ و نحوُه ـُ ثَفْلًا: پانی وغیرہ کی گاد کا نیچے بیٹھ جانا، نتھرنا۔

ـــ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

ـــ الشیءَ: یک بارگی بکھیر دینا۔

أَثْفَلَ الماءُ و نحوُه: گاد بیٹھنا، نتھرنا۔

ثافَلَ القومُ: اناج یا روٹی یا کھجور پر اکتفا کرنا۔

ثَفَّلَ الرَّحَی: چکی کے نیچے چمڑا یا کپڑا بچھانا۔

تَثَفَّلَ الشيءَ : ثفال کی طرح اپنے نیچے کچھ بچھانا۔
___ فلاناً عِرْقُ سُوءٍ و به عِرقُ سُوءٍ : عزت وشرافت سے گرانا۔
___ بعِرقِ سُوءٍ : کم نسلی کی بنا پر عزت و شرافت میں نیچا ہونا۔
___ فلاناً : کسی سے بلند ہونا
___ المُصَارِعُ قِرنَه : پہلوان نے اپنے مقابل کو چت کر دیا۔
___ استَه : بیٹھنا۔
الثَّافِلُ : پانی وغیرہ کے نیچے بیٹھی ہوئی گاد۔
الثِّفالُ : چکی کے نیچے والا چمڑا یا کپڑا جس پر آٹا گرتا ہے۔ حدیث علیؓ میں ہے "وتَدُقُّهم الفِتَن دَقَّ الرَّحَی بثِفالِها" (۲) چکی کا نچلا پتھر ج: ثُفُلٌ۔
الثَّفالُ : سست رفتار جانور۔
الثُّفَالُ : چکی کا نچلا پتھر، چکی کے نیچے کا پاٹ۔
الثُّفْلُ : آٹا پیستے وقت چکی کے نیچے رکھا جانے والا چمڑا (یا کپڑا) (۲) تلچھٹ، پھوک، گاد (۳) بدوؤں کے یہاں دودھ کے علاوہ کھائی جانے والی غذا جیسے اناج، کھجور، روٹی وغیرہ۔ حدیث میں ہے " مَن کان مَعَه ثُفل فَلیَصْطَنِع " ج: أَثْفال۔
الثَّفَل: الثفال ج: أَثْفال۔
• ثَفِنَتْ يدُه ـَ ثَفَناً : کام کرنے کی وجہ سے ہاتھ کا موٹا اور خشک ہو جانا۔ هی ثَفِنَة وهو ثَفِنُ اليَد۔
___ الدَّابَّةُ : جانور کے کولہوں کا سخت ہو جانا، جانور کے گھٹنے میں تکلیف ہونا هی ثَفِنَة۔
أَثْفَنَ العَمَلُ يَدَه : کام کا ہاتھ کو موٹا اور سخت کر دینا، سکھا دینا۔
ثَافَنَ الرجلَ : ہم نشین وہم راز ہونا۔
الثَّفِنَةُ : گھٹنا (۲) جسم کا وہ حصہ جسے جانور زمین پر ٹیکتا ہے تو وہ موٹا اور سخت ہو جاتا ہے یا سوکھ جاتا ہے۔ علی بن حسینؓ کے بارہ میں کہا گیا "ذو الثَّفِنَات" کیونکہ سجدہ کے اعضا کثرت سجود سے سخت ہو گئے تھے۔ کہتے ہیں: خوی البَعيرُ علی ثَفِنَاتِه : اونٹ بیٹھ گیا۔
الثَّفِنَة من الانسان: زانو۔
___ من الخَيل : گھوڑے کے زانو کا باطنی حصہ ج : ثَفِنات۔
ثَفِنَة : لوگوں کی جماعت پر بھی بولا جاتا ہے
• ثفاه ـِ ثَفْياً : پیچھے پیچھے چلنا۔
___ القومَ : پیچھا کرنا۔
أَثْفَی القِدرَ و نحوَها : ہنڈیا کو چولھے پر رکھنا یا ہنڈیا کے لئے چولھا تیار کرنا دیکھیے (ا ث ف) (۲) تین عورتوں کا شوہر ہونا۔
ثَفَّی القِدْرَ و نحوَها : أَثْفاها۔
الأُثْفِيَةُ : چولھے کا پایہ ج: أَثَافِیُّ و أَثَافٍ
الأَثافی : تین پائے جن پر ہنڈیا رکھی جائے، چولھا۔ هو ثالثةُ الأُثافی تین میں کا ایک یا تیسرا۔
المُثَفَّی : وہ آدمی جس کی تین یا زائد بیویاں مر چکی ہوں۔
المُثَفَّاةُ : وہ عورت جس کے تین یا زائد شوہر مر چکے ہوں۔

ث ـــــ ق

• ثَقَبَت النارُ ـُ ثُقوبا و ثَقَابَةً : آگ کا روشن ہونا۔
___ الزندُ : چقماق یا لائٹر سے چنگاری نکلنا
___ الكوكبُ و نحوه : ستارے وغیرہ کا چمکنا۔ هو ثاقب۔ قرآن پاک میں ہے "وما أَدرَاكَ مَا الطَّارِقُ النَّجمُ الثاقبُ"
___ الذِكرُ : کسی کی شہرت ہونا۔
___ الرائحةُ : مہک پھیلنا یا پیدا ہونا۔
ثَقَبَ رَأيُه : رائے درست ہونا۔
___ العُودُ : شاخ کا تر ہو کر نرم ہو جانا۔
___ النَّاقَةُ وغيرُها : دودھ زیادہ ہو جانا
___ الشيءَ : سوراخ کرنا، چھیدنا، برمانا۔
ثَقُبَ الشيءُ و اللَّونُ : آگ کی طرح سرخ ہونا۔ هو ثقيب۔ سرخ چہرے والا ہونا۔ هو ثقيب۔
أَثْقَبَ النَّارَ : آگ روشن کرنا۔
___ الزَّنْدَ و نحوَه : چقماق وغیرہ سے شعلہ نکالنا۔
ثَقَّبَ العُودُ : شاخ کا تر و تازہ ہونا۔
___ الطائرُ : پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
___ الشيءَ : سوراخ کرنا۔
___ النارَ : آگ سلگانا، دہکانا۔
___ الشَّيبُ الشَّعرَ و فيه : بڑھاپے کا بالوں کو سفید کرنا۔
انْثَقَبَ : چھید ہونا، سوراخ ہونا۔ ثَقَبه فانْثَقَبَ۔
تَثَقَّبَ : خرابی کی وجہ سے پھٹ جانا، سوراخ ہو جانا۔
___ الشيءَ : پھاڑنا، سوراخ در سوراخ کرنا
___ النارَ : آگ جلانا، سلگانا۔
الأُثْقُوبُ : رجل أُثْقُوبٌ : معاملات میں دخیل آدمی، ہر کام میں ٹانگ اڑانیوالا
الثِّقَابُ : دیاسلائی، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔ اعواد الثِّقاب : ماچس کی تیلیاں، دیاسلائیاں ج: ثُقُبٌ۔
الثَّقْبُ : سوراخ، درز ج: أَثْقُب وثُقُوبٌ و أَثقابٌ۔
الثُّقْبَة : الثَّقْب ج: ثُقَبٌ۔
الثَّقَّابَةُ : سوراخ کرنے کی مشین۔
الثَّقُوبُ : الثِّقابُ۔
الثَّاقِبُ : تہہ کو پہنچا ہوا، نافذ، آر پار (۲) روشن، چمکدار۔ رأی ثاقِبٌ : عمدہ رائے۔ نجمٌ ثاقِب : روشن

ستارہ۔
ثاقِبُ الفکر: روشن خیال، بیدار مغز، ذہن رسا۔
ثَقِیب: سرخ چہرے والا، آگ کی طرح دہکتا ہوا
المَثْقَبُ: گذرگاہ عام، چالو راستہ۔
المِثْقَابُ: برما، سوراخ کرنے کا اوزار۔
المِثْقَبُ: سوراخ کرنے کا اوزار، برما (۲) کوفہ سے مکہ معظمہ جانے کا راستہ ج: مثاقب۔
المَثْقُوبُ: سوراخ کیا ہوا۔
المُثَقَّبُ: چھیدا ہوا، بہت سے سوراخ کیا ہوا
• ثَقِفَ ــ ثَقَفًا: ذہین و ہوشیار ہونا، دانش مند و زیرک ہونا (۲) مہذب ہونا هو ثَقِف۔
ـــ الخَلُّ: سرکہ کا تیز ہونا۔ هو ثقیف
ـــ العِلمَ و الصِّناعةَ: حاذق و ماہر ہونا
ـــ الرجلَ فی الحرب: جنگ میں کسی کو پکڑ لینا۔
ـــ الشیءَ: کوشش کے بعد پالینا، قابو پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ"
ثَقُفَ الخَلُّ ــ ثَقَافَةً: سرکہ کا تیز ہونا هو ثَقِيفٌ۔
ـــ الرجُلُ: ماہر و ہوشیار ہونا۔
ثَاقَفَه مُثَاقَفَةً و ثِقَافًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا، پٹا کھیلنا، تیغ بازی کرنا۔ کہتے ہیں: ثاقَفْتُه فثَقِفْتُه۔ میں نے اس سے ہتھیار کے ساتھ مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔
ثَقَّفَ الشیءَ: نیزہ یا کسی شے کی ٹیڑھ دور کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ الانسانَ: تعلیم یافتہ بنانا، مہذب بنانا، شائستہ بنانا۔
تَثَاقَفُوا: باہم پٹا کھیلنا، ہتھیاروں سے مقابلہ کرنا۔

تَثَقَّفَ: مہذب ہونا، تعلیم یافتہ ہونا۔
تَثَقَّفَ علی فلانٍ: کسی سے علم و ہنر حاصل کرنا۔
ـــ فی مدرسة: تعلیم و تربیت حاصل کرنا۔
الثَّقَافَةُ: علم و ہنر (۲) تہذیب (۳) کلچرل (۴) تعلیم و تربیت۔ شائستگی۔
الثِّقَافُ: نیزوں کو سیدھا کرنے کا اوزار ج: أَثْقِفَة و ثُقُفٌ۔
امرأة ثَقَافٌ: بہت ذہین عورت۔
الثِّقَافَة: پٹا، ہتھیاروں کا ایک کھیل۔
الثَّقَافِيّ: تعلیمی، تہذیبی، کلچرل، علم و ہنر سے متعلق۔
مُلحَقٌ ثَقَافِيّ: ثقافتی یا کلچرل اتاچی، مشیر تعلیم و تربیت جو سفارت خانہ میں رہ کر امور ثقافی کی نگرانی کرتا ہے۔
ثَقْفٌ و ثَقُفٌ و ثِقْفٌ و ثَقِيف: دانشور، ہوشیار، حاذق و ماہر۔
ثَقِيف: ذہین، سمجھ دار (۲) تیز سرکہ۔
الثِّقِّيفُ: بہت ہوشیار، زیرک و چالاک۔
المُثَقَّفُ: تعلیم یافتہ، ہنرمند، شائستہ، مہذب، سیدھا کیا ہوا (نیزہ) تیز کیا ہوا (سرکہ)۔
المُثَاقِفُ: تیغ بازی کرنے والا، پٹا کھیلنے والا
• ثَقَلَ الشیءَ بیده ــ ثَقْلاً: ہاتھ میں لے کر وزن دیکھنا۔
ـــ غیرَه فی الوزن: کسی سے وزن میں بڑھ جانا۔
ثَقُلَ ــ ثِقَلاً و ثَقَالَةً: بھاری اور وزنی ہونا۔
ـــ الأمرُ: دشوار اور شاق ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی سنجیدہ اور مستقل مزاج ہونا، باوزن ہونا۔
ـــ المریضُ: بیماری کا بڑھ جانا۔
ـــ السَّمعُ: ثقل سماعت ہونا، قوت سماعت

کمزور ہونا، اونچا سننا، ثَقُلَت یدُه: کمزور ہونا۔
ثَقُلَ لسانُه: زبان کمزور ہونا۔
ـــ عن حاجتی: ضرورت میں کام نہ آنا۔
ـــ الشیءُ او الأمرُ علی النفس: کسی بات کا ناگوار گزرنا، کسی معاملہ کا بار خاطر ہونا، شاق گزرنا۔
ـــ الحاملُ: عورت کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کی شاخوں کا نرم ہونا۔
هو ثقیل و ثَقَال ج: ثِقَال و ثُقُلٌ۔
أَثْقَلَتِ الحاملُ: حاملہ عورت کا حمل ظاہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا"
أَثْقَلَ فلانًا: کسی پر زبردست بوجھ ڈالنا۔ کہتے ہیں: أَثْقَلَه الغُرْمُ و المَرَضُ۔ تاوان یا بیماری کا کسی کو پریشانی میں ڈال دینا، کچومر نکال دینا۔
ـــ النومُ فلانًا: نیند غالب ہونا، نیند کا پریشان کرنا۔ آنکھوں کو بوجھل کر دینا۔
ثَقَّلَه: بوجھل بنانا، بھاری بنانا، زیر بار کرنا، تھکا دینا، پریشان کرنا، بوجھ تلے دبا دینا۔
ـــ الحرفَ فی الکلمة: کسی حرف پر تشدید لگانا۔
ـــ علی فلان: بہت بوجھ ڈال دینا، باعث کلفت ہونا، پریشان کن ہونا۔
تثاقَلَ: زیر بار ہونا، بوجھل ہونا (۲) سست ہونا۔
ـــ علیه: بھاری ہونا، کسی پر اپنا بوجھ ڈال دینا۔
ـــ عن الأمر: کسی کام میں دیر کرنا، سستی دکھانا۔
ـــ الی المکان: کسی جگہ پر دھرنا دینا، پڑاؤ ڈالنا، کسی جگہ جم جانا۔
اِثَّاقَلَ: تثاقل۔ قرآن پاک میں ہے: مَالَکُمْ

إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُم إِلَى الْأَرْضِ"
استَثْقَلَ الشيءُ: بھاری ہونا۔
ـــ فِي نومه: نیند میں غوطے لگانا، بے خبر سونا۔
ـــ فلانا: بھاری سمجھنا، بڑا اور دشوار سمجھنا۔
الثاقِلُ: بھاری، بوجھل (۲) بیماری کا ستایا ہوا (۳) پورے وزن کا سکہ ج: ثَوَاقِل۔
الثُّقَال: الثقيل ج: ثُقُلٌ۔
الثَّقَّالَة: پیپر ویٹ۔
الثِّقْلُ: وزن، بوجھ (۲) زحمت (۳) بھاری پن ضد: خفّة (۴) ذہنی بوجھ، پریشانی قرض یا کسی جرم کا ذہن پر اثر ج: أثْقَال
أَثْقَالُ الأَرْضِ: زمین کے دفینے۔ قرآن پاک میں ہے "وَأَخْرَجَتِ الأَرْضُ أَثْقَالَهَا"۔ بِثِقْلٍ: مشقت کے ساتھ۔
الثِّقل النَّوعِيّ: کثافت نوعی۔ (سائنس کی اصطلاح)۔
الثَّقَلُ: سامان (۲) بیش قیمت نفیس چیز، حدیث میں ہے "إِنِّي تَارِكٌ فِيكُم الثَّقَلَيْنِ" كتابَ اللّٰه وعِتْرَتِي" ج: أثقال۔
الثَّقَلانِ: جن و انس، انسان اور جنات، "سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَا الثَّقَلَانِ"
الثُّقْلَة: الثِّقل (۲) بدن کی سستی (۳) سامان۔
الثَّقِيلُ: وزنی، بھاری، بوجھل، سست (۲) سنجیدہ، پُرسکون (۳) پریشان کن (۴) نغمہ کی ایک قسم ج: ثُقَلاء وثِقَال۔
ثقيل الحمْل، وزن دار (۲) تکلیف دہ۔
ثقيل السَّمع: اونچا سننے والا، کم سننے والا۔
ثقيل الفَهم: کند ذہن، کم فہم۔
ثقيل الهَضم: دیر ہضم۔
المِثْقَال: ہم وزن (۲) وزن کا پیمانہ، وزن کرنے کا باٹ (۳) ڈیڑھ درہم وزن کے برابر ج: مثاقيل۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ" کہتے ہیں: "أَلْقَى عَلَيه مَثَاقِيلَه۔" اس نے اپنے مصائب اس پر ڈال دیئے۔
المُثْقَلُ: زیر بار، لدا ہوا، بوجھ میں دبا ہوا، تھکا ہوا، کاہل، اونگھتا ہوا۔
المُثَقِّلَة: وزن دار شے جو کسی چیز کو دبانے کے لئے استعمال ہو۔

ث ـــــ ك

• ثَكِلَ الولَدَ او الحبيبَ ـ ثَكَلاً و ثُكْلاً: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا اکثر عورت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے المرأةُ ثاكِلٌ و ثَكْلانُ وهي: ثاكِلَة و ثَكْلى۔ ثَكِلَتْهُ أُمُّه: پیار کے موقع پر دعا کے لئے اور ناراضگی کے وقت بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ خدا اس کا ناس کرے۔ وہ ہلاک ہو۔
أَثْكَلَتِ المرأةُ: اولاد یا محبوب سے محروم ہو جانا، اولاد یا محبوب کا فوت ہو جانا۔
أَثْكَلَهَا اللّٰهُ: اللہ نے اُسے اولاد سے محروم کر دیا۔
الثُّكْلُ: محبوب کی گم شدگی، محرومی۔
الثَّكُولُ: وہ عورت جو اپنے بچے سے محروم ہو گئی ہو۔
المِثْكَالُ: جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں یا بہت سے بچوں سے محروم ہونے والی عورت ج: مَثَاكِيلُ۔
ثاكِل و ثاكِلَة و ثَكْلى: وہ ماں جس کا بچہ گم ہو گیا ہو ج: ثَكالى و ثَواكِل۔
ثاكل و ثَكلانُ: وہ آدمی جس کا بچہ یا دوست گم ہو گیا ہو ج: ثَكالى۔
المَثْكَلَةُ: بچے کے گم ہونے کا سبب۔ کہتے ہیں: رُمْحُه للوالدات مَثْكَلَة: اس کا نیزہ ماؤں کے لئے اولاد سے محرومی کا سبب ہوتا ہے۔
• ثَكَمَ ـُ ثَكْمًا: لازم ہونا، کسی کام پر لگ جانا۔
ـــ الآثارَ: نشانات کا کھوج لگانا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کو واضح کرنا۔
ثَكِمَ ـَ ثَكَمًا بالمكان: کسی جگہ ٹھہرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
ثَكَمُ الطَّرِيق و ثَكَمَتُه: راستہ، بیچ
• الثُّكْنَةُ: فوجی بارک، پولس کا مرکز (۲) آدمیوں کی جماعت (۳) جانوروں کا گلہ (۴) گردن کا بند (۵) جھنڈا (۶) کبوتروں کا غول ج: ثُكَنٌ و ثُكُنَات۔

ث ـــــ ل

• ثَلَبَ الشيءَ ـِ ثَلْبًا: رخنہ ڈالنا۔
ـــ فلانا: عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا، ملامت کرنا، سب و شتم کرنا۔
ـــ المتاعَ: سامان کو الٹ پلٹ کر دینا۔
ثَلِبَ جلدُه ـَ ثَلَبًا: کھال کا سکڑنا۔
ـــ القدمُ: پیروں کا پھٹنا۔
ـــ الثوبُ: میلا ہونا۔
ـــ الرجُلُ: عیوب میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشيءُ: عیب دار ہونا (۲) رخنہ پڑنا هو ثَلِبٌ۔
الثِّلْبُ و الثَّلِبُ: عیب دار۔ الرُّمح الثَّلِبُ: ٹوٹا ہوا نیزہ۔
الثَّلْبُ: عیب، غیبت، گالی، ملامت۔
الثِّلْبُ: بڑھاپے کی وجہ سے جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں ج: أثْلاب۔
المِثْلَبُ: بہت عیب نکالنے والا، بہت برائی کرنے والا۔
الثَّلّابُ: عیب لگانے کا عادی انسان۔
الثَّالِبُ: عیب جو، غیبت کرنے والا، ملامت کرنے والا۔
الإِثْلَبُ و الأَثْلَبُ: پتھر اور مٹی کا چورہ۔

المَثْلَبَةُ: عیب، گالی، خامی وخرابی، برائی ج: مَثَالِبُ۔
ما عَرَفْتُ فیه مَثْلَبَةً: مجھے اس میں کوئی عیب نظر نہیں آیا۔
مثَالِبُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی خامیاں اور خرابیاں۔
• ثَلَثَ الحَبْلَ و نحوَه ـُ ثَلْثًا: رسّی کو تین بٹ دینا۔
ـــ العمَلَ: کام کو تین بار کرنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کا تہائی حصہ لینا۔
مَثْلُوثٌ: جس کا تہائی حصہ لے لیا گیا ہو
ـــ الاثنَیْن ثَلْثًا: دو کے ساتھ ایک ملا کر تین پورے کرنا۔
أَثْلَثَ الشیءُ: کسی چیز کا ایک حصہ باقی رہنا دو حصے ختم ہو جانا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا تین فرقوں پر تقسیم ہو جانا
ـــ الحامِلُ: حاملہ کے تیسرا بچہ پیدا ہونا هی مُثْلِثٌ۔
ـــ الشیءَ: تین کر دینا۔
ثَلَّثَ الشیءَ: تین حصے کرنا (۲) مثلث بنانا (۳) تین حصوں والا کرنا (۴) شربت وغیرہ اتنا پکانا کہ اس کے دو ثلث ختم ہو جائیں۔
ـــ الرجُلُ: عقیدۂ تثلیث کا قائل ہونا، تیسرا بن کر آنا، تیسرے نمبر پر آنا۔
ـــ الفَرَسُ: مصلی نامی گھوڑے کے بعد آنا
ـــ البُسْرُ: گدر کھجور کا ایک تہائی پک جانا رطب بن جانا۔
ـــ الاثنَیْن: دو میں شامل ہو کر یا ایک ملا کر تین کر دینا۔
ـــ العملَ: تین مرتبہ کرنا۔
ـــ الحرفَ: حرف کو تین حرکتوں والا کرنا۔
ـــ المِساحَةَ: رقبہ کو مثلثوں کی شکل میں تقسیم کرنا۔
الثَّالُوثُ: تین کا مجموعہ، تین خداؤں کا مجموعہ نزد نصاریٰ۔ الثَّالوث الأَقْدَس: نصاریٰ کے نزدیک اقانیم ثلاثہ کا ایک رمز ہے۔
ثُلاثَ: تین تین، تین تین کر کے۔ جاؤُا ثُلاثَ: وہ تین تین کر کے آئے، قرآن پاک میں ہے: "جَاعِلِ المَلَائِكَةِ رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَثْنٰى و ثُلاثَ و رُبَاعَ"
الثُّلاثاءُ: منگل، سہ شنبہ۔
الثَّلاثَةُ: تین۔ ثلاثَةُ رِجَالٍ و ثَلاثُ نِساءٍ۔
• الثَّلاثُون: تیس، تیسواں۔
الثُّلاثِیُّ: ثلاثہ کی طرف غیر قیاسی نسبت، تین سے مرکب، سہ اجزائی، سہ رکنی۔
ثُلاثِیُّ الحروف: سہ حرفی
ـــ الأَرْجُل: تین پاؤں کا، سہ پایہ۔
ـــ الأَضْلاع: سہ پہلو۔
ـــ الأَلْوان: سہ رنگا۔
ـــ الأَلْسُن: سہ لسانی۔
رَسْمٌ ثُلاثِیٌّ: سہ پہلو نقشہ۔
تَقسِیم ثُلاثِیٌّ: سہ اجزائی یا سہ نفری تقسیم۔
کلِمَة ثُلاثِیَّة: سہ حرفی لفظ۔
الثُّلْث و الثُّلُثُ: ایک تہائی ج: أَثْلاث۔
خَطّ الثُّلُث: خط ثلث، عربی کی خاص طرز کی عمدہ موٹی لکھائی۔
الثِّلْثُ: تیسری بار یا تیسرے دن کا۔ حُمَّی الثِّلْثِ: تیسرے دن کا بخار (۲) اونٹنی کا تیسرا بچہ۔ سَقَی زَرْعَه الثِّلْثَ: اس نے اپنی کھیتی میں تیسرے دن پانی دیا ج: أَثْلاث۔
الثَّلِیثُ: الثُّلُث ج: أَثْلاث۔
ثلاثًا: تین دفعہ۔
الثِّلِثَان و الثُّلُثَان: مکو کا پودا۔
تثلیث: عقیدۂ تثلیث، تین خدا ماننے کا عقیدہ یعنی ایک خدا میں دو خدا اور حلول کئے ہوئے ہیں (۲) سہ گنا بنانا، سہ رکنی بنانا۔
الثَّالِث: تیسرا م: الثَّالِثَة۔
ثالِثًا: تیسرے یہ کہ، تیسرے نمبر پر۔
مَثْلَثَ: تین تین۔ جاؤُا مَثْلَثَ: وہ تین تین آئے۔ یہ غیر منصرف ہے۔
المُثَلَّثُ: مثلث، تکونا، تین ضلعوں والی شکل ایسی سطح جو تین مستقیم خطوں سے حاصل ہو (۲) وہ سیال شے جو پکتے پکتے ایک تہائی رہ گئی ہو۔
المُثَلَّث القائِمُ: تکون جس کا ایک زاویہ قائمہ ہو
المُثَلَّث الحادُّ: تکون جس کے زاویے حادہ ہوں
عِلم المُثَلَّثات: علم مثلث، ریاضی کا وہ حصہ جس میں مثلث کے ضلعوں اور زاویوں کی باہمی نسبت سے بحث کی جاتی ہے۔
المُثَلِّث و المُثْلِثُ: بادشاہ کے پاس چغل خوری کرنے والا۔
المَثْلُوثُ: تین سے مرکب (۲) وہ شے جس کا تیسرا حصہ لیا گیا ہو۔
ـــ من الحبال: تین لڑیوں سے بٹی ہوئی رسّی۔
کِساء مَثْلُوث: اون، پشم اور بالوں سے بنا ہوا کمبل۔
المَثْلُوثَة: تین چمڑوں کا بنا ہوا ناشتہ دان۔
المِثْلَث: تین لٹوں کا تانت (۲) سارنگی کا تیسرا تار۔
• ثَلَجَ الماءُ و نحوُه ـُ ثُلُوجًا: پانی وغیرہ کا ٹھنڈا ہو جانا۔
ـــ صَدرُه: دل مطمئن اور خوش ہونا۔
ـــ قَلبُه: طبیعت کا کند اور سست ہونا۔
ثَلَجَ الماءَ و غیرَه ـُ ثَلْجًا: برف ملانا۔
ـــ السَّماءُ القَومَ: لوگوں پر آسمان سے برف گرنا۔
ثَلِجَ الماءُ ـَ ثَلَجًا: ٹھنڈا ہونا۔ هو ثَلِج

ثَلِجَتْ نفسُه بالشيءِ: مطمئن اور خوش ہونا۔
ــــ قَلْبُه: دل کا مطمئن ہونا۔ هو ثَلِج۔
ثُلِجَت السَّماءُ: آسمان سے برف گرنا۔ کہتے ہیں: أَثْلَجَ اليومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا، دن میں برف پڑی۔
أَثْلَجَ الرجُل: برف میں چلنا۔
ــــ نَفْسُه: دل مطمئن ہونا۔
ــــ فلانًا: خوش اور مطمئن کرنا۔
ــــ الماءَ وغيره: ٹھنڈا کرنا۔
ــــ الرَّجُلَ: شاباش دینا۔
ثَلَّجَ: ٹھنڈا کرنا، برف بنا دینا، برف ملانا (۲) جم جانا، سن ہو جانا۔
الثُلاجِيُّ: برف کی طرح سفید۔ نَصُــل ثُلاَجِيّ: برف کی طرح سفید چھلکا (زیرے کا پھل)۔
الثَّلْجُ: برف ج: ثُلوجٌ۔
ثَلْجٌ رَخْوٌ: سردی کی شدت سے گری ہوئی برف جو زمین کو ڈھانپ لیتی ہے۔
ثَلْجٌ جامِد: جمی ہوئی برف جو مشین وغیرہ سے بنائی جائے۔
ثَلْجِيّ: برفانی، برف کا سا۔
العَصْرُ الثَّلْجِيّ و الجَليديُّ: برفانی دور۔
الثَّلِجُ: برف جیسا ٹھنڈا۔
الثُّلَجُ: عقاب کا چوزہ۔
الثَلّاج: برف فروش۔
الثَلّاجَةُ: آئس بکس، برف رکھنے کا صندوق، ٹھنڈا کرنے کی مشین ریفریجی ریٹر۔
المَثْلَجَة: برف خانہ، کولڈ اسٹوریج پلانٹ، برف گرنے کی جگہ ج: مَثَالِج۔
المِثْلَجَة: ٹھنڈا کرنے کی مشین ج: مَثالج
المَثْلُوجُ: برف ملایا ہوا، برف سے ڈھکا ہوا، ماء مثلوج: برف کا پانی۔
مَثْلُوج الفواد: کاہل، بلید الطبع۔
المُثَلَّجُ: برف سے ٹھنڈا کیا ہوا۔

• ثَلَغَ الحيَوانُ ـَ ثَلْغًا: پتلا گوبر کرنا۔
ثَلِغَ ـَ ثَلَغًا: گندگی میں آلودہ ہونا، گوبر میں آلودہ ہونا۔
الثَّلِغُ: گوبر میں بھرا ہوا، آلودہ۔
ثَلَّغَه: گوبر میں آلودہ کرنا۔
• ثَلَدَ ـِ ثَلْدًا الفيلُ: ہاتھی کا پتلا پاخانہ کرنا۔
• ثَلَطَ الحيوانُ والصَّبيّ ـِ: پتلا پاخانہ کرنا
ــــ الشيءَ: پتلے پاخانہ سے آلودہ کرنا۔
الثَّلْطُ: بچہ یا جانور کا پتلا پاخانہ۔
• ثَلَعَ ـَ ثَلْعًا: کچلنا، سر کو توڑنا۔
• ثَلَغَ ـَ ثَلْغًا الرأسَ و نحوه: سر کچلنا، توڑنا۔
ثَلَّغَ المَطَرُ و الرِّيحُ الرُّطَبَ و البُسْرَ: بارش یا ہوا کی ضرب سے تر یا گدر کھجور کا گرنا اور پھٹ جانا۔
المُثَلَّغُ: پھٹ کر زمین پر گری ہوئی کھجور۔
ثَلَّ الكَثِيبَ ـُ ثَلًّا: ریت کے ڈھیر کو اڑانا
ــــ الدَّارَ: منہدم کرنا۔
ــــ عَرْشَه: سلطنت ختم کرنا۔ ثُلَّ عرشُهم: ان کی عزت جاتی رہی، سلطنت زائل ہوگئی
ــــ الوِعاءَ: برتن سے سب کچھ نکال لینا۔
ــــ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا یا اسے بھرنا۔
ثَلَّ ـَ ثَلَلًا: ہلاک ہونا۔
ــــ أَسْنَانُه: دانت گرنا۔
أَثَلَّ الرجُلُ: بہت بکریوں والا ہونا یا بہت اون والا ہونا۔
ــــ فَمُه: دانت گر جانا۔
ــــ الشيءَ: ڈھانا۔
انْثَلَّ البِناءُ: منہدم ہونا۔
ــــ الشيءُ: گر جانا۔
ــــ النَّاسُ عليه: لوگ اس کے گرد جمع ہوگئے۔
تَثَلَّلَ البِناءُ: بتدریج گرنا، ٹوٹ پھوٹ جانا۔

تَثَلَّلَ التُّرابُ: مٹی کا ہوا کے ساتھ اڑنا۔
الثَّلَّةُ: اون۔ فُلانٌ كثيرُ الثَّلَّة: زیادہ بالوں کے بدن والا (۲) بکریوں بھیڑوں کا گلہ (۳) کنویں سے نکلی ہوئی کیچڑ ج: ثِلالٌ
الثُّلَّةُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، جتھا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُلَّةٌ مِنَ الأَوَّلِينَ و ثُلَّةٌ من الآخِرِينَ" ج: ثُلَلٌ۔
الثِّلَّةُ: ہلاکت، ویرانی، بربادی ج: ثِلَلٌ۔
الثالول: گومڑی، مسّا جو درخت کے تنے پر نمودار ہو۔
• ثَلَمَ الجدارَ وغيرَه ـِ ثَلْمًا: دراڑ ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ــــ الإناءَ: برتن کا کنارہ توڑنا۔ کہتے ہیں: ثُلِمَ في مَالِه و في عِرضِه: اس کے مال اور آبرو کو نقصان پہنچا، مال و آبرو میں کمی ہوگئی۔
ــــ السَّيفَ: تلوار کو کند کرنا۔
ــــ الصِّيتَ و السُّمعةَ: شہرت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا۔
ثَلِمَ الشيءُ ـَ ثَلَمًا: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا۔
ــــ الوادي: وادی کا ایک حصہ ٹوٹ گیا۔
ــــ الطَّرِيقُ: راستہ میں گڑھے پڑ گئے۔
ــــ السِّكِّينُ و نحوُه: چھری وغیرہ کی دھار کند ہو جانا، کند دھار والا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: بے حس ہونا، سست و پست حوصلہ ہونا۔
ثَلَّمَه: ثَلَمَه۔
انْثَلَمَ: ثَلِمَ۔
ــــ القومُ على فلانٍ: کسی کا گھراؤ کرنا۔
تَثَلَّمَ: رخنہ پڑنا، شگاف پڑنا، کند ہونا۔
الثَّلْمُ و الثُّلْمَة: رخنہ، شگاف، خلل ج: أَثْلام۔
الثُّلْمَة: رخنہ، شگاف، عیب، کھنڈا پن، دندانہ، ٹوٹی ہوئی جگہ ج: ثُلَمٌ۔

الثَّالِمُ: کند، بے حس۔
الثَّلِيمُ: کھنڈا، کنارہ ٹوٹا ہوا، گڑھے والا جس
المُثَلَّمُ: رخنہ پڑا ہوا، عیب دار، شکستہ، کند کیا ہوا۔
مُثَلَّمُ الصِّيتِ: بدنام، بے عزت۔
الأَثْلَمُ: نمایاں رخنہ والا۔

ث ـــــ م

• ثَمَأَ الخبزَ ـ ثَمْئًا: روٹی کو چورنا۔
ـــ رأسَه: کچلنا، توڑنا۔
ـــ الطَّعامَ: گھی میں ملانا، ڈالنا۔
ـــ فلانًا: چکنائی کھلانا۔
انْثَمَأَ: ٹوٹنا، کچلا جانا، چورا ہو جانا۔
• ثَمْثَمَ: فُلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا۔
ـــ الشيءَ: زور زور سے ہلانا۔
ـــ قِرْنَه: مقابل کو مغلوب کرنا۔
ـــ نَصْلَ السَّيفِ ونحوِه: تلوار کے پھل کو موڑنا
ـــ الإناءَ: برتن کو ڈھانکنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو خراب کرنا، بہتر طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ فلانًا: کسی کو آرام کے لئے روکنا۔ کہتے ہیں: ثَمْثِمُوا بنا ساعةً۔ ہمارے پاس کچھ دیر آرام کے لئے ٹھہرو۔
ـــ عن الشيءِ: رُکنا، باز رہنا۔
تَثَمْثَمَ: عن الشيءِ: رُکنا، باز رہنا، کہتے ہیں: تكلَّمَ و ما تَثَمْثَمَ: وہ بلا توقف بولا۔
الثَّمْثامُ: مقابل کو زیر کرنے والا۔
الثُّمْثُمُ: کتا، شکاری کتا۔
• ثَمَجَ الأشياءَ ـ ثَمْجًا: ملانا، خلط ملط کرنا۔
أَثْمَجَ الثِّيابَ وغيرَها: نقش و نگار، بیل بوٹے بنانا، رنگ برنگ کرنا۔
المُثْمِجُ: کپڑوں کی کڑھائی کا ماہر، کپڑوں کی رنگائی کا ماہر، رنگ ریز۔
• ثَمَدَ الماءُ ـ ثَمْدًا: پانی کا کم ہونا۔
ـــ المكانَ: پانی جمع کرنے کے لئے حوض کی طرح گڑھا بنانا۔
ـــ الماءَ: زمین سے پانی نکالنا، اکثر حصہ کو ختم کر دینا۔
ـــ النَّاقةَ بالحلبِ: اونٹنی کا اکثر دودھ دوہ لینا۔
ـــ فلانًا: کسی کے مال وغیرہ کو ختم کرا دینا، مفلس بنا دینا۔
ثَمِدَ الماءُ ـ ثَمَدًا: کم ہونا۔
ـــ فلانٌ: سست ہونا، ڈھیلا پڑنا۔
هو ثَمِدٌ۔
أَثْمَدَه: ثَمَدَه۔
ـــ العينَ: سرمہ لگانا۔
اثَّمَدَ: مال قلیل پر آنا۔
ـــ الماءَ: پانی نکالنا۔
اسْتَثْمَدَ الماءَ: پانی نکالنا۔
ـــ فلانًا: بخشش مانگنا۔
الإثْمِدُ: سرمہ یا سرمہ کا پتھر۔
الثَّمْدُ: تھوڑا پانی جس کا تعلق کسی نہر وغیرہ سے نہ ہو، وہ جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جائے ج: أَثْمادٌ و ثِمادٌ۔
الثَّمَدُ: الثَّمْدُ۔
ثَمُود: عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم، غیر منصرف، ثار پر ضمہ بھی پڑھا جاتا ہے
• ثَمَرَ الشَّجَرُ ـ ثُمُورًا: درخت پر پھل آنا، پھل دار ہونا۔
ـــ الشيءُ: کامل ہونا، پک جانا۔
ـــ مالُه: مال بڑھ جانا۔
ـــ له: کسی کے لئے پھل اکٹھا کرنا۔
ـــ الرجلُ: مال دار ہونا۔
أَثْمَرَ الشَّجَرُ: درخت کا پھل دار ہونا، پھل دینے کی عمر کو پہنچنا۔
أَثْمَرَ الشيءُ: نتیجہ خیز ہونا، بار آور ہونا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو پھل کھلانا۔
ثَمَّرَ الشَّجَرُ: پھل دار ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی کریم ظاہر ہونا۔
ـــ المالَ: مال کو بڑھانا۔
اسْتَثْمَرَ المالَ: مال کو بڑھانا اور اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشيءَ: فائدہ اٹھانا۔
ـــ العَمَلَ: نتیجہ نکالنا، نتیجہ خیز بنانا، بار آور بنانا۔
الاسْتِثْمارُ: سرمایہ کاری، کسی پیداواری کام میں براہ راست مشینری وغیرہ خرید کر سرمایہ لگانا یا بالواسطہ طور پر حصص خرید کر سرمایہ لگانا (۲) استعمال، استفادہ۔
الثَّامِرُ: لوبیا، ایک ترکاری۔
الثَّمَرَةُ: ثمر کا واحد، پھل۔
ـــ من الشيءِ: فائدہ، نتیجہ، نفع، حاصل، پیداوار۔
ثَمَرَةُ القلبِ: محبت۔ حدیث میں ہے: فاعطاه صَفْقَةَ يدِه و ثَمَرَةَ قَلْبِه۔ ج: ثَمَرٌ و ثُمُرٌ و ثِمارٌ و أَثْمارٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وكانَ له ثَمَرٌ"
ثِمارُ المالِ: منافع جو وقتاً فوقتاً حاصل ہوں
بِلا ثَمَرٍ: بے نتیجہ، بے فائدہ، غیر مفید۔
الثَّمِيرُ: بار آور، پھل دار، نتیجہ خیز۔
ابن ثَمِيرٍ: چاندنی رات۔
الثَّمِرُ و المَثْمُورُ: بار آور، زرخیز۔
المُثْمِرُ: پھل دار، بار آور، نتیجہ خیز، مفید۔
المُسْتَثْمِرُ: سرمایہ کار۔
• ثَمَغَ الألوانَ ـ ثَمْغًا: رنگوں کو ملانا (۲) بھگونا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو خوب رنگنا۔
ثَمَّغَه: ثَمَغَه۔
الثَّمِيغَةُ: سر کے گوشت کا زخم۔

ثَمَلَ ـِـ ثَمْلاً و ثُمُولاً : قیام کرنا، ٹھیرنا، برقرار رہنا۔
ــــ فی دَارِہٖ : اپنے مکان میں مقیم ہونا۔
ــــ الماءُ فی الحَوض : پانی کا حوض میں ٹھیرنا۔
ــــ الشَّیءَ ثَمْلاً : باقی رکھنا (۲) چھپانا، غائب کرنا۔
ــــ الطَّعامَ : ٹھیک کرنا۔
ــــ فلاناً : کسی کا کام کرنا، فریادرسی کرنا، پرورش کرنا۔
ــــ الإِناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمِلَ ـَـ ثَمَلاً : نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا، مست ہونا۔
ــــ الی کذا : مائل ہونا، پسند کرنا۔
أَثْمَلَ المَکانَ : جگہ کا مقیم کو مانوس بنالینا
ــــ اللَّبَنُ و نحوُہ : دودھ وغیرہ پر خوب جھاگ آنا۔
ــــ الشَّرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
أَثْمَلَہ النُّعاسُ : نیند نے اسے مدہوش کردیا۔
ــــ الإِناءَ : برتن کی تلچھٹ نکالنا۔
ثَمَّلَ الشَّرابَ : انگور کے رس کو پانی میں ڈالنا کہ اس کا خمیر اٹھ جائے۔
ــــ الشَّرابُ فلاناً : نشہ چڑھانا، مدہوش کرنا۔
تَثَمَّلَ : انگور کے رس کا پانی میں پڑنا، بھگونا۔
ــــ ما فی الإِناءِ : برتن کی چیز کو پینا۔
ــــ الشَّرابَ : شراب کی چسکیاں لینا، شربت کی چسکیاں لینا۔
الثِّمالُ : ملجأ و ماویٰ، فریادرس، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ابوطالب نے کہا:
وأبیضُ یُستَسقَی الغَمامُ بوجہہ
ثِمالُ الیتامٰی عِصمَۃٌ للأَرامِلِ
الثُّمال : زہر قاتل۔

الثُّمالَۃُ : تلچھٹ، گاد (۲) جھاگ ج: ثُمال
الثَّمْلَۃُ : الثُّمالۃ (۲) اون کا گچھا یا کپڑے کا ٹکڑا جسے روغن میں ڈبو کر چکنا کیا جائے ج: ثَمَل۔
الثُّمْلَۃُ : الثَّمْلَۃ۔
الثَّمِیلَۃُ : الثُّمالۃ (۲) آراستہ عمارت جس میں اسباب راحت جمع کئے گئے ہوں (۳) پانی روکنے والا بند ج: ثَمائِل و ثَمِیل
الثَّمْلَۃ و الثُّمْلَۃ و الثَّمِیلۃ والثُّمالۃ حوض یا برتن میں بچا ہوا پانی، گاد۔
الثَّمَلُ : ٹھیرنا (۲) سایہ (۳) نشہ، سرشاری
ثَمِل و ثَمِیل : مدہوش، نشہ میں چور، مخمور (۲) الی کذا : شوقین۔
الثَّمِیلُ : کھٹا دودھ۔
المَثْمَلَۃُ : تالاب یا بڑا حوض ج: مَثامِل۔
المِثْمَلَۃ : گدڑ یے (چرواہے) کا تھیلا (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ج: مَثامِل۔
• ثَمَّ الشَّیءَ ـُـ ثَمًّا : درست کرنا، اصلاح کرنا، ثَمَّ أُمورَہ : اس نے اپنے معاملات درست کرلئے (۲) ثُمام نامی گھاس سے کسی شے کی حفاظت کرنا، سوراخوں کو بند کرنا۔
ــــ الطَّعامَ : اچھا برا سب کھانا۔ ھو یَثُمُّ الطَّعامَ و یَقُمُّہ : اسے جو ملجاتا ہے اچھا برا سب کھالیتا ہے۔
ــــ الدَّابَّۃُ النَّباتَ : چوپائے کا گھاس کو منہ سے اکھاڑ کر کھانا۔ ھی ثَمُوم ج: ثُمُم۔
ثَمَّمَ العَظمَ : ہڈیوں کو ظاہر کرنا، ہڈیاں نکالنا۔
اِنْثَمَّ : دبلا ہونا، کمزوری سے ہڈیاں نکل آنا
ــــ علیہ : ٹوٹ پڑنا۔
الثُّمامُ : ایک پودا جس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اور سوا ڈیڑھ سو سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں: ھو منك علی طَرَفِ الثُّمام : وہ تم سے قریب ہے اور ممکن الحصول ہے۔
الغَرِیقُ یتشبَّثُ بِثُمامَۃٍ : ڈوبتے کو تنکے کا سہارا چاہئے۔
ثُمَّ : حرف عطف ہے جو زمانہ کی تراخی کے ساتھ ترتیب پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وبَدَأَ خَلْقَ الإِنسانِ من طِینٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسلَہ من سُلَالَۃٍ من ماءٍ مَّہِینٍ ثُمَّ سَوّٰہُ ونَفَخَ فیہ من رُوحِہ" اس کے آخر میں تا بھی بڑھادی جاتی ہے۔ جیسے ثُمَّتَ۔ معنی: پھر، تب، اس کے بعد۔
ثَمَّ : وہاں، دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کیلئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "وأَزْلَفْنا ثَمَّ الآخَرِینَ" یہ ظرف غیر منصرف ہے، کبھی اس کے آخر میں تا کا اضافہ کرکے کہا جاتا ہے ثَمَّۃَ اور اس پر ہا کی آواز پر وقف کیا جاتا ہے۔ یعنی ثَمَّہْ کہا جاتا ہے۔
من ثَمَّ : اسی وجہ سے، اسی بنا پر۔
الثُّمَّۃُ : ثمام گھاس کا ایک مٹھا، سوکھی گھاس کا مٹھا ج: ثُمَم۔
الثِّمَّۃُ : ج: ثِمَم۔ شیخ ثِمَّۃ : بہت بوڑھا
الثَّمُّ : مرمت، اصلاح، ذخیرہ اندوزی۔
ثُمُّہ و رُمُّہ : اچھی بری صلاحیتیں۔
المَثَمُّ : ناف کا سرا ج: مَثامّ۔
المَثَمَّۃُ : المَثَمّ ج: مَثامّ۔
المِثَمُّ : اچھی بری ہر قسم کی چیز کھانے یا اٹھانے والا
• ثَمَنَ الشَّیءَ ـُـ ثَمْناً : کسی چیز کا آٹھواں حصہ لینا۔
ــــ القومَ وغیرَھم ـِـ ثَمْناً : آٹھواں ہونا۔
ثَمُنَ الشَّیءُ ـُـ ثَمانَۃً : قیمتی ہونا، بیش قیمت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔

أَثْمَنَ القَوْمُ: آٹھ ہو جانا۔
ــــ السِّلعةُ: دام بڑھ جانا۔
ــــ الشيَّ: قیمت مقرر کرنا۔
ــــ فلانًا و لفلانٍ سِلْعَتَه: کسی کو اس کے سامان کی قیمت دینا۔
ثامَنَه فی السِّلْعَة: قیمت چکانا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
ثَمَّنَ السِّلْعَةَ: قیمت لگانا، قیمت کا اندازہ کرنا۔
ــــ الشيَّ: آٹھ اجزا والی بنانا، تعداد میں آٹھ کر دینا۔
شَيٌ لا يُثَمَّنُ: گراں قیمت، غیر قیمتی۔
ــــ الرجلَ: خراج تحسین ادا کرنا۔
الثَّمَنُ: قیمت، نرخ، نقد مال یا سامان جو باہمی رضامندی سے دوسری شے کے عوض دیا جائے ج: أَثْمان۔
الثُّمُنُ و الثُّمْنُ: آٹھواں حصہ ج: أَثْمان
ثَمَنٌ اساسِيٌّ: بنیادی قیمت، اصل ریٹ
الثَّمِينُ: قیمتی، بیش قیمت (۲) آٹھواں حصہ ج: أَثْمان۔
ثمانِيةٌ: آٹھ۔ ثمانِيةُ كُتُبٍ م: ثَمانِي ساعات۔
الثَّامِنُ: آٹھواں۔ الثامنَةُ: آٹھویں۔
ثَمانون: اسّی۔
تَثمِين: خراج تحسین، قدردانی، قیمت کا اندازہ، قدر و قیمت کا جائزہ۔
المُثَمَّنُ: آٹھ ضلعوں والا، آٹھ پہلو والا، ہشت پہلو (۲) زہر دیا ہوا شخص (۳) قیمت لگایا ہوا۔

ث ــــ ن

•الثُّنْدُوَةُ: مرد کا پستان (۲) ناک کی نوک، ناک کا اگلا حصہ ج: ثَنادٍ۔
الثُّنْطُبُ: پنجرے بنانے والے کی چھری جس سے بانس چیرا جاتا ہے۔

•أَثَنَّت الأَرْضُ: زمین کا سوکھی گھاس والی ہونا۔
أَثَنَّ الهَرِمُ: بوڑھے کا کمزور اور خستہ حال ہونا۔
ثَنَّنَ: سوکھی گھاس چرنا۔
ــــ الفرَسُ: لدان کی وجہ سے گھوڑے کے پیٹ کا زمین سے لگ جانا۔
الثِّنُّ: سوکھی گھاس، کمزور پودا، ٹوٹنے کے قابل پودا ج: ثِنانٌ۔
الثُّنَّةُ: پیٹ کا نچلا حصہ (۲) گھوڑے کے پاؤں کے پچھلے حصہ کے بال ج: ثُنَنٌ۔
ثَنَى الشيَّ ـِ ثَنْيًا: موڑنا، لپیٹنا، طے کرنا۔ ثنی صدْرَه علی کذا: چھپانا، سینہ میں محفوظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهم يَثْنُونَ صُدُورَهُم لِيَسْتَخْفُوا منه"
ــــ فلانًا عن كذا: ہٹانا، روکنا۔
ــــ عِنانَ فَرَسِه: گھوڑے کی باگ کھینچنا (رفتار ہلکی کرنے کے لئے)۔
ــــ عِنانَه عن فلانٍ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔
ــــ فُلانًا علی وَجْهِه: الٹا لوٹانا، الٹے پیروں لوٹانا۔
ــــ عِطْفَه: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و مِنَ النّاس مَنْ يُجَادِلُ فی اللّٰه بغیر علم و لا هُدًی وَّ لا کتابٍ مُّنِیرٍ ثانِیَ عِطْفِه لِیُضِلَّ عن سَبِیْلِ اللّٰه"
ــــ فلانا: دوسرا ہونا۔
ــــ صَدْرَه: دل میں دشمنی چھپائے رکھنا۔
ــــ علیه بضَرْبَة ثانِيةٍ: دوبارہ مارنا
هو لا يَثْنی و لا يَثْلُث: وہ مزید چلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔
أَثْنَى الحَيَوانُ: جانور کا اگلا دانت ٹوٹنا۔
ــــ الرجُل: دوسرا ہونا۔

أَثْنَى علیه بالضرب: دوبارہ مارنا۔
ــــ علیه: سراہنا، تعریف کرنا، خراج تحسین ادا کرنا۔
ــــ عن کذا: ہٹانا، باز رکھنا۔
ثَنَّى: الشيَّ: دو بنا دینا، ڈبل کرنا، دوگنا کرنا
ــــ فلانًا: ہٹانا، روکنا۔
ــــ بالأَمْرِ: پہلے کے ساتھ دوسرا لگانا، دو بنا دینا۔
ــــ الكلِمَةَ: لفظ کے اخیر میں علامت تثنیہ لگانا، تثنیہ بنانا۔
ــــ الحرفَ: حرف پر دو نقطے لگانا۔
ــــ العَمَلَ: کام کو دوبارہ کرنا، کام کے ساتھ دوسرا کام ملانا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے پر چنٹ ڈالنا، شکن ڈالنا۔
ــــ علی استِعْدادٍ: تائید کرنا، مدد کرنا
اثَّنَى الشيُّ: مڑ جانا، لپٹنا، طے ہونا۔
انْثَنَى: مڑنا، طے ہونا، لپٹنا، دوگنا ہونا۔
ــــ عن کذا: پھرنا۔
ــــ فی مِشيتِه: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
تَثَانَوْا علیه: کسی کی مل کر تعریف کرنا، سراہنا، خوبیاں بیان کرنا۔
تَثَنَّى: مڑنا، طے ہونا، دوہرا ہونا، دوگنا ہونا، دہرایا جانا۔
ــــ فی مِشيَتِه: جھوم کر چلنا۔
ــــ فی صَدْرِه: متردد ہونا، پس و پیش میں ہونا۔
اسْتَثْنَى الشيَّ: عام قاعدہ یا حکم سے نکالنا، پاک کرنا، بری کرنا، مستثنی کرنا، قرآن پاک میں ہے: "إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّها مُصْبِحِينَ وَلَا يَسْتَثْنُونَ"
الاِثْنَانِ: دو (مذکر کے لئے)۔
يومُ الاثْنَيْن: پیر کا دن۔
الاِثْنَتَان: دو (مؤنث کے لئے)۔
اثنا عَشَرَ: بارہ۔ اثنا عشَرَ رَجُلًا: (مذکر کے لئے)

اثنتا عَشرۃ : بارہ ۔اثنتا عَشرۃ امرأۃ (مؤنث کے لئے)۔
الاثنا عَشرِیّۃ :شیعوں کا ایک فرقہ جو بارہ امام مانتا ہے۔سب سے پہلے امام حضرت علی بن طالبؓ اور آخری امام، امام منتظر ہیں جو بعد میں آئیں گے۔
الثانوِیّ : دوسرے نمبر کا، دوسرے درجہ کا،
امرٌ ثانَوِیٌّ :اہمیت کے لحاظ سے دوسرے نمبر کا معاملہ۔
التّعلیم الثانوِیّ :سکنڈری تعلیم، یونیورسٹی کے لئے تیار کرنے والا مرحلۂ تعلیم
المَدرَسۃ الثانوِیّۃ:سکنڈری اسکول
الثانی : دوسرا۔
ثانیًا: دوسرے نمبر پر، دوم، دوسرے یہ کہ، اسی کے ساتھ ساتھ، دوسری دفعہ۔
الثّانِیَۃُ : دوسری (۲) سیکنڈ، منٹ کا ساٹھواں حصہ ج: ثوانٍ۔
الثُّنائِیُّ : دورکنی، دونفری، ہر وہ چیز جو دو سے مرکب ہو، ڈبل، دوہرا۔
الحُکمُ الثُّنائِیُّ : دوفریقی حکومت۔
المُعاھَدۃُ الثُّنائِیّۃ : دوملکی معاہدہ۔
الکلِمۃ الثُّنائِیۃ : دوحرفی لفظ۔
المُحادثات الثُّنائِیّۃ : دوفریقی بات چیت۔
الاجتِماعُ الثُّنائِیُّ: دونفری ملاقات یا میٹنگ۔
ثُنائِیُّ العیون : دوچشمی۔
العَقیدۃ الثُّنائِیّۃ :خیروشر کی دو قوتوں کا قائل ہونا۔
المُراقَبۃ الثُّنائِیّۃ : ڈبل نگرانی۔
الثُّنَی : دو۔ نادیتُہ ثُنَیَ :اسے میں نے دو آوازیں دیں۔
الثِّنَی : الثِّنَی (۲) اعادہ کی ہوئی بات ج: أثناءٌ۔
الثّناءُ : تعریف، مدح، شکریہ ج: أثنِیَۃٌ

ثناء عاطر: خوب تعریف۔
الثِّناءُ : جانور کے پاؤں کی دوسروں والی رسّی جس سے پیر باندھے جائیں ج: أثْنِیَۃٌ۔
ثُناء : کہتے ہیں: جاؤا ثُناءَ ثُناءَ: دو دو آئے غیر منصرف ہے۔
الثَّنَوِیّۃُ : دوئی (۲) دو خدائی نظریہ، خیر وشر کے دو الگ الگ خدا ماننے والا مذہب، ان کو نور اور ظلام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے
الثِّنْیُ : وہ عورت جس نے دو مرتبہ بچہ جنا ہو (۲) دوسرا بچہ (۳) بل کھایا ہوا سانپ یا رسّی۔ ثِنْیا الحَبْلِ : رسّی کے دوسرے (۴) وادی یا پہاڑ کا نکڑ، موڑ (۵) سردار سے دوسرے نمبر کا آدمی (۶) غیر محکم
ـــ من الثّوب و نحوہ : کپڑے کی تہ، لپیٹ۔
ـــ وقت۔ کہتے ہیں: مضٰی ثِنْیٌ مِن اللّیل۔ ج: أثناءٌ۔ اثناءَ کذا: دوران۔ جاءَ اثناءَ کذا: وہ اس دوران آیا۔
الثَّنِیُّ : وہ جانور جس کے اگلے دانت گر گئے ہوں ج: ثُناءٌ و ثُنْیانٌ۔
الثَّنِیّۃُ : سامنے والے چار دانتوں میں سے ایک (جو دو اوپر ہوتے ہیں اور دو نیچے) (۲) پہاڑی راستہ۔ فُلانٌ طَلّاعُ الثّنایا : وہ باہمت اور مشکلات کو جھیلنے والا ہے یا اعلیٰ امور کے لئے کوشاں رہتا ہے (۳) استثناء (۴) مستثنیٰ کی ہوئی چیز یا بات ج: ثنایا۔ ھوثَنِیَّتِی: وہ میرا خاص آدمی ہے؟
الثُّنْیانُ : غیر دانشمند جس کی کوئی رائے نہ ہو، غیر مستقل مزاج آدمی۔
المَثْنِیُّ : دوگنا کیا ہوا، دو کا مجموعہ۔
المَثْنَی : سارنگی کا دوسرا تار (۲) لڑی (۳) وادی کا موڑ (۴) دو دو۔ جاؤا مَثْنَی۔

المُثَنّی : دوہرا، مڑا ہوا، تثنیہ۔
المُثَنّاۃ : اون اور بالوں کی رسّی (۲) کجی، لپیٹ ج: مَثانِیَۃ۔
المَثانی : آیات قرآن، قرآن کی بار بار تلاوت کی جانے والی آیات، بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، اس سے یا تو قرآن کریم کی شروع کی سات بڑی بڑی سورتیں مراد ہیں یا سورۂ فاتحہ جو سات آیات پر مشتمل ہے، اس لئے کہ یہ سورت نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی خصوصی حمد وثنا پر مشتمل ہے۔ ان دونوں قولوں میں کوئی منافات نہیں کیونکہ کسی شے کی کوئی صفت ذکر کرنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ صفت دوسری چیز میں نہ ہو (۲) رسّی وغیرہ کی لڑیاں (۳) جانور کی کہنیاں اور گھٹنے۔
المَثْنَوِیُّ : وہ نظم جس کے ہر دو شعر ایک قافیہ پر ہوں اسی قافیہ پر جلال الدین رومیؒ کے تصوف پر اشعار ہیں ان کے مجموعہ کو مثنوی کہا جاتا ہے۔
استثنائِیٌّ :غیر معمولی، خصوصی۔
حالۃ استثنائِیّۃ : ہنگامی حالت، مخصوص حالت۔
استثنائِیًّا: خصوصی طور پر، خاص طریقہ پر۔

ث ـــــ و

ثابَ ـُ ثَوبًا و ثَوَبانًا: لوٹنا۔
ـــ الی اللہ : توبہ کرنا۔
ـــ الماءُ : حوض میں اکٹھا ہونا۔
ـــ مالُہ : مال کا زیادہ ہونا اور اکٹھا ہونا۔
ـــ القومُ : لوگوں کا لگاتار آنا۔
ـــ المریضُ ثَوَبانًا : بیمار کا صحتیاب ہونا۔
ـــ الیہ عقلُہ و رُشدُہ : ہوش آنا۔
أثابَہ : لوٹانا، واپس کرنا (۲) بدلہ یا انعام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: فَأثابَھُمُ اللہُ

بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ" حدیث میں ہے: "أَثِيبُوا أَخَاكُمْ" (۲) بیمار کو شفا دینا (۳) حوض کو بھرنا۔

ثَاوَبَه: لوٹ کر آنا۔ ثَاوَبَتْهُ الصِّحَّةُ: اس کی تندرستی بحال ہوگئی۔ ثَاوَبَه المَرَضُ: اس کا مرض لوٹ آیا۔

ثَوَّبَ: جا کر لوٹنا (۲) دعا کرنا (۳) دعا دو دفعہ کرنا۔

ـــ بِالصَّلوٰةِ: نماز کے لئے بلانا۔

ـــ : فریضہ کے بعد نفل پڑھنا۔

ـــ : کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔

ـــ فلانا: بدلہ دینا، انعام دینا۔ ثَوَّبَه عَمَلَه: اسے اس کے کام پر انعام دیا۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ"

ثُيِّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔ هِيَ مُثَيَّبٌ۔

تَثَوَّبَ: ثواب حاصل کرنا، رضا کارانہ طور پر نیک کام کرنا، ثواب کی نیت سے کوئی کام کرنا، نفل پڑھنا۔

تَثَيَّبَتِ الْمَرْأَةُ: ثیبہ ہونا۔

اِسْتَثَابَه: بدلہ چاہنا، ثواب چاہنا (۲) واپس مانگنا (۳) صحت وغیرہ کو دوبارہ حاصل کرنا

الثَّائِبُ: بارش سے پہلے چلنے والی تیز ہوا۔

الماءُ الثَّائِبُ: سمندر کے جزر (پیچھے ہٹنے) کے بعد باقی رہنے والا پانی۔

الثُّبَةُ: دیکھئے (ث ب ی)۔

الثَّوَابُ: بدلہ، انعام، اچھے کاموں کا بدلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عِنْدَه حُسْنُ الثَّوَابِ"

الثَّوْبُ: کپڑا، لباس، تن پوش (۲) زیور (۳) کپڑوں کا تھان۔

رَجُلٌ طَاهِرُ الثَّوْبِ: پاک دامن و بے عیب آدمی۔

دَنِسُ الثِّيَابِ: بداخلاق، بدکردار۔

ثَوْبُ الماءِ: وہ جھلی جس میں جنین (پیٹ کا بچہ) ہوتا ہے ج: أَثْوَابٌ، ثِيَابٌ۔

الثَّوَّابُ: پارچہ فروش، بزاز۔

الثَّيِّبُ: غیر باکرہ (وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہوگیا ہو) (۲) شوہر سے جدا ہونے والی عورت

المَثَابُ و المَثَابَةُ: مقام، اجتماع، منزل، جائے پناہ، سر چھپانے کی جگہ، ٹھکانا۔ "وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا" (۲) بدلہ، جزا۔

بِمَثَابَةِ كذا: بمنزلہ... انت لی بمثابة أخ۔

المَثُوبَةُ و المَثْوُبَةُ: جزا، بدلہ، قرآن پاک میں ہے: "لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ"

• ثَارَ ثَوَرَانًا و ثَوْرًا و ثَوْرَةً: مشتعل ہونا (۲) پھیلنا۔ ثَارَ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، بھڑکنا، باغی ہونا۔

ـــ الغُبَارُ و الدُّخَانُ: گرد اڑنا، دھواں پھیلنا۔

ـــ الدَّمُ بفلانٍ: کسی کو خسرہ نکلنا۔

ـــ به الشَّرُّ أو الغَضَبُ: اس پر شرارت یا غصہ غالب آگیا۔

ـــ الماءُ من بين كذا: پانی کا زور سے نکلنا

ـــ به النَّاسُ: کسی پر لوگوں کا ٹوٹ پڑنا

ـــ الفِتْنَةُ بينهم: فساد پھوٹ پڑنا۔

ـــ الجَرَادُ: ٹڈی دل اٹھنا۔ ثَارَ ثَائِرُه: غصہ آنا۔

ـــ الشَّعْبُ: عوام میں ناراضگی پھیلنا۔

ـــ البُرْكَانُ: کوہ آتش فشاں پھٹ پڑنا۔

أَثَارَه إِثَارَةً و إِثَارًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا، ابھارنا (۲) پھیلانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا"

أَثَارَ الأَرْضَ: زمین میں ہل چلانا، کھیتی کیلئے تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا"

ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اٹھانا، اس پر بحث و مباحثہ کرنا۔ اثر میں ہے: "أَثِيرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّ فِيهِ خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ"

ـــ الموضوعَ: بحث چھیڑنا، مسئلہ اٹھانا، سبب بننا۔

ـــ الفِتْنَةَ: فساد پھیلانا۔

ـــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

ثَاوَرَه مُثَاوَرَةً و ثِوَارًا: حملہ کرنا۔

ثَوَّرَه: أَثَارَه۔

تَثَوَّرَ: ثَارَ۔

تَثَاوَرُوا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اِسْتَثَارَه: جوش دلانا، بھڑکانا، مشتعل کرنا، گرد و غبار اڑانا۔

الثَّوْرُ: بیل (۲) شفق کی سرخی (۳) آسمان کے ایک برج کا نام (۴) کاہل اور کند ذہن آدمی

الثَّوْرَةُ: بغاوت (۲) انقلاب (۳) جوش (۴) گائے ج: ثَوْرَاتٌ۔

مَجْلِسُ الثَّوْرَةِ: انقلابی کونسل۔

القيام بالثَّوْرَةِ: انقلاب برپا کرنا۔

ثَوْرِيٌّ: انقلابی، باغی، شورش پسند، انقلاب سے متعلق۔ حكومة ثوريّة: انقلابی حکومت۔

الثَّائِرُ: مشتعل، جوشیلا، بھڑکا ہوا، اڑتا ہوا، باغی، انقلابی ج: ثُوَّارٌ۔

الثَّائِرَةُ: جوش، غصہ، ہنگامہ، چیخ و پکار ج: ثَوَائِرُ۔

ثَارَتْ ثَائِرَتُه: وہ غضبناک ہوگیا۔

المَثْوَرَةُ: وہ مقام جہاں بیلوں کی کثرت ہو ج: مَثَاوِرُ۔

الإِثَارَةُ: اشتعال انگیزی۔

إثارةُ الفِتَن : فساد انگیزی ۔

مُثیرٌ : اشتعال انگیز، محرک، سبب ۔

مُثیرُ الفِتَن : فساد انگیز ۔

• ثاعَ ـُ ثوعًا الماءُ : پانی بہنا ۔

• ثالَ ـُ ثَولاً فلانٌ : کسی میں دیوانگی کے آثار ظاہر ہونا (۲) بے عقل ہونا (۳) کسی چیز کو زور سے ڈالنا ۔

ثَوِلَ ـَ ثَوَلاً : دیوانہ ہونا (۲) چکرآنا ۔ ھو أَثْوَلُ وھی ثولاءُ ج : ثُول ۔

انْثالَ : مٹی یا پانی کا گرنا ۔

ــــ علیه الناسُ : لوگوں کا کسی پر ٹوٹ پڑنا اور ہر طرف سے گھیرنا ۔ انثالت علیه الأفکار : خیالات کا ہجوم ہونا ۔ انثالت علیه العبارات : مضامین کی کثرت ہونا کہ کسی ایک کا انتخاب دشوار ہو ۔

تَثَوَّلَ : انثال ۔

انْثَوَلَ الرجلُ : سر میں چکر آنا ۔

الثَّوْلُ : شہد کی مکھیوں کا جھنڈ ۔

الثُّولُ و الثَّوَلُ : دیوانگی، بے وقوفی، دوران سر ۔

الثُّوَیْلَة : قبیلہ کے جمع ہونے کی جگہ (۲) لوگوں کا انبوہ ۔

الأَثْوَلُ : بے وقوف، اچھے کام میں سستی کرنیوالا

شَیْخٌ أَثْوَلُ من شُیُوخٍ أُثَاوِلَة : سست بوڑھا ج : ثُوْل ج : أَثَاوِلَة ۔

• الثُّومُ : لہسن ۔

الثومَةُ : لہسن کی ایک پوتھی، گانٹھ (۲) تلوار کے دستہ کا کنارہ ۔

تثاوَنَ : مکر و فریب کرنا، دھوکہ دینا ۔

الثَّوَیْنِی : روٹی کے پیڑوں میں لگانے کی خشکی، پلیتھن ۔

• ثَوَی بالمکان وفیه ـِ ثَوَاءً و ثُوِیًّا : ٹھیرنا، قیام کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وما کُنْتَ ثَاوِیًا فی أَھْلِ مَدْیَنَ تَتْلُو عَلَیْھِمْ اٰیٰتِنَا وَلٰکِنَّا کُنَّا مُرْسِلِیْنَ "

ثَوَی الرجلُ : ہلاک ہونا ۔

ــــ فلانًا : دفن کرنا، درگور کرنا ۔

أَثْوَی بالمکانِ : ٹھیرنا، قیام کرنا (۲) کسی کو ٹھیرانا، مقیم کرانا، آؤ بھگت کرنا، ضیافت کرنا ۔

ثَوَّاہ بالمکانِ : أَثْوَاہ ۔

تَثَوَّاہُ : کسی سے اپنے یہاں ٹھیرانے کی درخواست کرنا، قیام چاہنا، مہمان بننے کی خواہش کرنا ۔

الثَّایَةُ : جانوروں کا باڑہ (۲) نشان راہ (۳) کپڑے وغیرہ کا سائبان (۴) سیر و تفریح یا ورزش کی چھوٹی کشتی ۔

الثَّاوِی : میزبان (۲) مقیم م : ثَاوِیَة ۔

الثَّوَّةُ : نشان راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی راہ نمائی کے لئے اونچی جگہ نصب کیا جائے (۲) ٹیلہ، بلند جگہ ج : ثُوًی ۔

الثَّوِیُّ : مقیم، ٹھیرا ہوا، قیدی (۲) مہمان ج : أَثْوِیَاء (۳) مہمان خانہ ج : أَثْوِیَة ۔

الثَّوِیَّةُ : ثَوِیّ کی مؤنث ج : ثَوَایَا ۔

المَثْوَی : ٹھکانہ، منزل، قیام گاہ ۔ قرآن پاک میں ہے : " أَلَیْسَ فی جَھَنَّمَ مَثْوًی لِلْکَافِرِیْنَ "

ابو المَثْوَی : صاحب خانہ، میزبان ۔

أُمُّ المَثْوَی : صاحب خانہ خاتون ۔

ث ــــ ی

• ثُیِّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)

تَثَیَّبَتِ المرأةُ : دیکھئے (ثوب)

الثَّیِّبُ : بے شوہر عورت ۔ دیکھئے (ثوب)

• الثِّیْلُ و الثَّیِّلُ : ایک گرہ دار بوٹی جو زمین پر پھیلتی ہے ۔

بابُ الجیم

• الجیم: حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف، یہ کبھی اپنے اصلی مخرج سے ہٹ کر کاف، قاف اور کبھی شین اور زا کی آواز کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

ج ــــ ا

• الجازُولِین: پٹرول۔

• جِیْ جِیْ: اونٹ کو پانی پر بلانے کی آواز۔

جَأْجَأَ الإبلَ و بِہا: اونٹ کو جِیْ جِیْ کہہ کر پانی پینے کے لئے بلانا۔

تَجَأْجَأَ عن: رُکنا، باز رہنا۔

• جُؤْجُؤٌ: پرندہ یا درندہ کا سینہ، سینہ کی ہڈیوں کے جمع ہونے کی جگہ، جہاز یا کشتی کا اگلا حصہ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: کأنّی انظُر الی مَسْجِدِها کجُؤْجُؤِ سفینةٍ او نعامة جاثِمةٍ" ج: جآجی

• جَأَبَ ـ جَأْبًا: مال کمانا (۲) گیرو مٹی بیچنا۔

الجَأْبُ: گیرو مٹی (۲)، ناف (۳) سخت مزاج آدمی (۴) جنگلی گدھا (۵) شیر (۶) نفع، آمدنی۔

الجَأْبَةُ: جأب کی تانیث۔

جَأْبَةُ البَطْنِ: ناف، ناف کا زیریں حصہ۔

• جَأَثَ ـ جَأْثًا بحِمْلِه: بوجھ سے جھک کر چلنا۔

ــــ الرجُل: خبریں نقل کرنا۔ هو جائِث

جَئِثَ ـ جَأَثًا: بوجھ کی وجہ سے سستی سے اٹھنا یا اٹھتے وقت بوجھل ہونا۔

جُئِثَ جُئُوثًا: خوف زدہ ہونا، گھبرانا۔ هو مَجْئُوث۔ حدیث میں ہے: "انه صلی اللّٰه علیه وسلم رَأَی جبریلَ علیه السلام قال: فجُئِثْتُ منه فَرَقًا"

أُجْأَثَه الحِمْلُ: بوجھ کا کسی کو دبا دینا، بوجھ سے دب جانا، گراں بار کرنا۔

انْجَأَثَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا زمین پر گرنا۔

• الجُؤْذُرُ: نیل گائے کا بچہ ج: جآذِرُ (فارسی لفظ)۔

• جَأَرَ ـ جَأْرًا و جُؤَارًا: آواز بلند کرنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا (۲) بیل یا گائے کا ڈکارنا۔

ــــ الی اللّٰه: گڑگڑانا، دعا مانگنا قرآن پاک میں ہے: "إذاهم يجأرون" اور حدیث میں ہے: "کأنّی أنظُرُ الی مُوسٰی له جُؤَارٌ الی رَبِّه بالتّلبِیَة"

ــــ النَّبْتُ ـ جَأْرًا: پودے کا لمبا ہونا۔

ــــ الأرضُ: زمین کے گھاس وغیرہ کا لمبا ہونا

جَئِرَ ـ جَأَرًا: سینہ میں کوئی چیز اٹکنا (۲) اچھو ہونا۔

الجُؤَارُ: قے دست کی بیماری (۲) فریاد، مدد کے لئے آواز۔

الجَأْرُ: موٹا آدمی (۲) زبردست بارش (۳) ہری بھری شاداب گھاس۔

الجائِرُ: اچھو، حلق کی سوزش۔

• جَئِزَ بالماءِ ـ جَأَزًا وجَأْزًا: پانی حلق میں اٹکنا، اچھو ہونا۔

أَجْأَزَه: اچھو کا سبب بنا، حلق میں پانی اٹکا دینا۔

الجَأْزُ: اچھو، حلق کا پھندا۔

• جَأَشَت نَفْسُه و قلبه ـ جَأْشًا: بے چین ہونا (غم یا خوف کی وجہ سے) گھبرانا

جَأَشَ الیه: متوجہ ہونا۔

الجَأْشُ: سینہ، دل، نفس (۲) غم (۳) گھبراہٹ، اضطراب، اپنے اوپر قابو رکھنے والا۔

الجائشة: نفس۔

الجُؤْشُوشُ: سینہ (۲) سخت مزاج آدمی (۳) رات کا حصہ (۴) لوگوں کا انبوہ، گروہ

• جَأَفَه ـ جَأْفًا: پچھاڑنا (۲) ڈرانا، گھبرا دینا۔

ــــ الشجَرَةَ: درخت کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔

جُئِفَ الرَّجُلُ جَأْفًا وجُؤَافًا: خوف زدہ ہونا (۲) بھوکا ہونا۔

جَأَّفَه: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا، سہما دینا

مُجَأَّف: خوف زدہ، سہما ہوا۔

رَجُل مُجَأَّف: جس کا دل ہی نہ ہو۔

اجْتَأَفَه: پچھاڑنا۔

انْجَأَفَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا اکھڑنا۔

• جَأَلَ ـ جَأْلًا: اون اکٹھا کرنا۔

• جَیْئَلُ: بجو۔

جَیْئَلَة: بجو۔

الجَیْئَلُ: ہر بھاری بھرکم شے۔

جَیْئَلَةُ الجُرح: پیپ۔

• الجالون: گیلن۔ ۱۰ رطل۔

• جاویش: سارجنٹ، ایک فوجی عہدہ۔

• الجاوَرْس: باجرہ۔

• جَأَی علیه ـ جَأْیًا: دانتوں سے کاٹنا

ــــ الشیءَ جَأْوًا و جَأْیًا: ڈھکنا (۲) تھامنا کہتے ہیں: "أحمقُ لا یَجْأَی مَرْغَه"

وہ بے وقوف ہے اپنے لعاب دہن کو نہیں روکتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو راز محفوظ نہ رکھتا ہو۔

جَأَى الثَّوبَ: کپڑا سینا اور ٹھیک کرنا۔

ــــ السِّقاءَ و النَّعلَ: مشک اور جوتے میں پیوند لگانا۔

ــــ القِدْرَ: دیگچی کے نیچے چمڑا وغیرہ رکھنا

ــــ الغَنَمَ: بکریوں کی حفاظت کرنا۔

جَئِيَ الفَرَسُ و نحوُه ـَ جَأًى وجُؤْوَةً: کتھئی رنگ کا ہونا۔ هو أَجْأَى و هي جَأْوَاء۔

أَجْأَى القِدْرَ: دیگچی کے نیچے جئاوہ رکھنا، چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا رکھنا تاکہ فرش خراب نہ ہو۔

الجِئاوَة: دیگچی رکھنے کے لئے چمڑے وغیرہ کی ایک چیز ج: جِئَاءٌ۔

الجُؤْوَة: کتھئی رنگ، سیاہی مائل سرخ رنگ

الجِؤْوَة: پیوند۔

ج ــــ ب

• جَبَأَ السَّيفُ و البَصَرُ ـَ جَبْئًا و جُبُوءًا: اچٹنا، جگہ یا نشانہ سے ہٹنا۔

ــــ عن الشيءِ: ڈر کر چھپ جانا۔

ــــ عليه: اچانک نمودار ہونا۔ حدیث اسامہؓ میں ہے: " فلما رَأَوْنَا جَبَئُوا من أَخْبِيَتِهِم "

ــــ الحَيَّةُ: سانپ کا چھپ جانا

ــــ الشيءَ جَبْئًا: ناپسند کرنا۔

ــــ عُنُقَه: گردن جھکانا۔

أَجْبَأَتِ الأَرضُ: زمین میں سرخ رنگ کی سانپ کی چھتریاں بکثرت ہونا۔ أَجْبَأَ عليهم: بلند جگہ سے اچانک کسی کے سامنے آنا۔ أَجْبَأَ الزَّرْعَ: کھیتی پکنے سے پہلے فروخت کرنا۔

ــــ الشيءَ: چھپانا۔

أَجْبَأَ مالَه: زکوٰۃ وصول کنندہ سے مال کو چھپانا۔ دیکھئے (ج ب و)

الجَبْأُ: پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو ج: أَجْبُؤٌ و جِبَأَةٌ۔ (۲) گیرو (۳) سانپ کی سرخ رنگ کی چھتری۔

الجَبْأَةُ: سرخ رنگ کی سانپ کی چھتری (۲) موچی کا جوتا بنانے کا لکڑی کا سانچہ

الجَبْأَى: وہ عورت جس کے پستان کھڑے ہوئے ہوں۔

الجُبَّأُ و الجُبَّاءُ: بزدل۔

• جَبَّه ـُ جَبًّا و جِبابًا: کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الإِسلامَ يجُبُّ ما قَبْلَه" یعنی اسلام اپنے سے پہلے والے کفر اور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

ــــ الخُصْيَةَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

ــــ فلانًا: کسی پر غالب ہونا۔

ــــ النَّخلَ: قلم لگانا، گابھا دینا۔

جَبَّ البَعيرُ ـَ جَبَبًا: اونٹ کا کوہان کٹ جانا۔

بَعيرٌ أَجَبُّ: جس کا کوہان کٹا ہوا ہو م: جَبَّاء۔ ج: جُبٌّ۔

امرأة جَبَّاءُ: وہ عورت جس کی رانوں پر گوشت نہ رہا ہو اور اس کے کولہے نہ ہوں، یا وہ عورت جس کے سینہ اور پستان میں نشوونما نہ ہو۔

أَجَبَّ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا۔

جَابَّهُ مُجَابَّةً و جِبابًا: کسی پر کسی معاملہ میں فوقیت لے جانا۔ جابَّتِ المرأةُ صاحِبَتَها: حسن وجمال میں فوقیت لے جانا۔

جَبَّبَ: بھاگ کر تیز چلنا۔ حدیث میں ہے: "المُتَمَسِّكُ بطاعَةِ اللهِ اذا جَبَّبَ الناسُ عنها كالكارِّ بَعْدَ الفارِّ"

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کے زانو تک سفیدی ہونا۔

اجتَبَّ: جبہ پہننا۔

ــــ الشيءَ: کاٹنا۔

انجَبَّ: منقطع ہونا۔ جَبَبْتُه فَانجَبَّ۔

تجابَّ الرجُلان: ہر ایک کا دوسرے کی بہن سے شادی کرنا۔

الجَبَابُ: سخت قحط۔

الجُبابُ: سخت قحط (۲) اونٹنی کے دودھ پر جھاگ نما شے۔

الجُبُّ: بڑا کنواں (۲) گڑھا ج: جِبَاب و أَجْباب و جِبَبَةٌ۔

الجُبَّائِيَّةُ: بصرہ کے معتزلہ کا ایک گروہ جو ابوعلی محمد بن عبدالوہاب الجُبّائی متوفی ۳۰۳ھ سے تعلق رکھتا ہے وہ مقام جُبّٰی کی طرف منسوب ہے جو خوزستان کا ایک ضلع ہے۔

الجُبَّةُ: جبہ، چوغہ (۲) زرہ۔

ــــ من العين: آنکھ کی ہڈی۔

ــــ من الدار: گھر کا درمیانی حصہ۔

ــــ من السِّنان: بانس کا وہ حصہ جس میں نیزہ کا پھل پیوست ہوتا ہے۔ پنڈلی اور ران کو ملانے والا حصہ ج: جُبَبٌ و جِبابٌ۔

الجَبُوب: سخت زمین (۲) مٹی۔

المَجَبَّةُ: راستہ کا بیچ۔

المَجْبُوب: مخنث، خواجہ سرا۔

الأَجَبُّ: کوہان کٹا اونٹ۔

• الجِبْتُ: بت، خدا کے سوا معبود (۲) کاہن (۳) جادوگر (۴) جادو۔ قرآن پاک میں ہے: "يُؤْمِنُونَ بِالجِبْتِ والطَّاغُوت"

• جَبْجَبَ: موٹا ہونا۔

ــــ الرجلُ: زمین میں عبادت کیلئے گھومنا

تَجَبْجَبَ: جُبْجُبہ لینا، جبجبہ۔ چمڑے کا ایک برتن جس سے اونٹوں کو پانی پلایا جاتا ہے، یا مٹی ڈھونے کا ٹوکرا۔

الجَبْجَبَةُ: اوجھ جس میں گوشت کی بوٹیاں رکھ کر ابالتے ہیں اور پھر اس کے ٹکڑے

کرکے کھاتے ہیں ج: جَباجِب۔
الجُبْجُبَةُ: چمڑے کا وہ برتن جس سے اونٹ کو پانی پلاتے ہیں (۲) مٹی اٹھانے کا ٹوکرا ج: جَباجِب۔ حدیث میں ہے: "وإن مَاتَ شَیءٌ مِنَ الإبلِ فَخُذْ جلدہ فاجْعَلْه جَباجِبَ یُنْقَل فیها"۔
• الجَبْخَانَة: اسلحہ خانہ، میگزین۔
جَبَخَ ـَ جَبْخًا: تکبر کرنا (۲) سٹے میں پانسہ پھینکنا۔
• جَبَذَ العِنَبُ ـِ جَبْذًا: انگور کا چھوٹا اور خشک ہونا۔
ــــ الشیءَ: کھینچنا۔ حدیث میں ہے: فَجَبَذَنی رَجُلٌ من خَلْفی۔
جَبِذَ ـَ جَبَذًا: گلا گھٹنا، اچھو آنا۔
اِجْتَبَذَه: کھینچنا۔
اِنْجَبَذَ: کھنچنا۔
جَبَاذِ: (مبنی علی الکسر) موت۔
جَنْبَذَ الکَیلَ: لباب بھر دینا۔
الجُنْبُذَةُ: بلند اور گول زمین۔
الجُنْبُذُ: غنچۂ ناشگفتہ۔
• جَبَرَ ـُ جَبْرًا و جُبُورًا: درست اور ٹھیک ہونا، جَبَرَ العَظْمُ الکَسِیرُ: شکستہ ہڈی کا جڑ جانا۔ جَبَرَ الفَقِیرُ و الیَتِیمُ: غریب اور یتیم کا حال درست ہوجانا۔
ــــ العَظْمَ الکَسِیرَ جَبْرًا و جُبُورًا و جِبارَةً: ہڈی کو جوڑنا (۲) جبیرہ رکھنا، شکستہ ہڈی کو جوڑنے کے لئے پٹی باندھنا
ــــ عَظْمَه: حال ٹھیک کرنا، مہربانی کرنا، ہمدردی کرنا۔
ــــ الفَقِیرَ و الیَتِیمَ: غریب و یتیم کی عزت کو پورا کرنا، حال درست کرنا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ اجْبُرْنِی و اهْدِنی"
ــــ ما فَقَدَه: تلافی مافات کرنا، ضائع شدہ شئے کا بدلہ دینا۔
جَبَرَ الأمْرَ جَبْرًا: ٹھیک کرنا، مستحکم کرنا۔
ــــ فلانا علی الأمر: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا۔
ــــ المکسورَ: ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا۔
ــــ الخاطِرَ: دلجمعی کرنا، راضی کرنا، خوش کرنا۔
أجْبَرَه علی الأمر: مجبور کرنا، جبر کرنا۔
ــــ فلانا: کسی کو مذہب جبریہ کی طرف منسوب کرنا۔
جَبَّرَ العَظْمَ: ہڈی جوڑنا۔
اِجْتَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑ جانا۔
ــــ العَظْمَ: جوڑنا۔
ــــ فلانٌ: عزت کے بعد خوش حال ہونا۔
اِنْجَبَرَ العَظْمُ: ہڈی جڑنا۔
ــــ الفقیرُ و الیَتِیمُ: غریب اور یتیم کا حال ٹھیک ہوجانا۔
تَجَبَّرَ: تکبر کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی ہڈی کا جڑ جانا (۳) غریب اور یتیم کا مالدار ہوجانا (۴) پہلی جیسی حالت پر آنے لگنا، درست ہونے لگنا (۵) پودے کا خشکی کے بعد ہرا ہونے لگنا (۶) گھاس کا مویشی کے چرلینے کے بعد بڑھنے لگنا (۷) بیمار کی صحت کا بحال ہونا (۸) کسی کے ضائع شدہ مال کا کچھ حصہ واپس آجانا۔
ــــ الرجلُ مالاً: مال پالینا۔
اِسْتَجْبَرَ الفقیرُ: غریب کے ساتھ حسن سلوک کے باعث حال درست ہوجانا۔
ــــ فلانًا: کسی کے اصلاح حال اور ہمدردی پر زیادہ سے زیادہ نگاہ رکھنا۔
التَّجْبارُ: تکبر۔
الجُبارُ: بیکار، رائیگاں۔ ذهَبَ دَمُه جُبارًا: اس کا خون رائیگاں گیا۔ حَرْبٌ جُبارٌ: وہ لڑائی جس میں نہ دیت ہو نہ قصاص (۲) بری الذمہ۔ أنا منه

جُبارٌ: اس سے میں بری ہوں (۳) زمانۂ جاہلیت میں منگل کے دن کا نام۔
الجِبارَةُ: ہڈی جوڑنے کا پیشہ یا فن (۲) شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی پٹی یا پلاسٹر وغیرہ ج: جَبائِر۔
الجَبَّارُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) سرکش، زبردست، عظیم، مغرور و متکبر (۳) بے رحم۔ قَلْبٌ جَبَّار: بے رحم دل، نصیحت قبول نہ کرنے والا دل (۴) برج جوزا (۵) کھجور کا لمبا درخت جس کو ہاتھ نہ چھو سکے۔ مَجْهود جَبَّار: زبردست کوشش ج: جَبابِرَة۔
الجِبِّیرُ: بڑا متکبر۔
الجَبْرُ: (۱) بہادر (۲) وہ لکڑی جو شکستہ ہڈی پر باندھی جاتی ہے ج: جِبارٌ (۳) اللہ تعالیٰ کا فیصلہ (۴) ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی (۵) مجبوری (۶) تکبر۔
مَذهبُ الجَبْرِ: ایک عقیدہ جس کے ماننے والوں کا خیال ہے کہ بندے اپنے افعال میں مجبور ہیں، ان میں انہیں کوئی اختیار نہیں۔
عِلْمُ الجَبْرِ: ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعہ نامعلوم یا معدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کئے جاتے ہیں۔ الجبرا۔
الجَبْرِیٌّ: جبری، غیر اختیاری، زبردستی۔
التَّسْعِیرُ الجَبْرِیُّ: جبری نرخ بندی
التَّجْنِیدُ الجَبْرِیُّ: جبری بھرتی (۲) علم جبرا سے متعلق۔
جَبْرًا و بالجَبْرِ: زبردستی، بلا مرضی، قہرا، جبرا، مجبورًا۔
الجِبْرِیاءُ: بڑائی۔
الجَبْرِیَّةُ: تکبر و غرور، ایک فرقہ جس کا نظریہ ہے کہ انسان سے جو فعل صادر ہوتا ہے وہ اختیاری نہیں وہ اس کے کرنے پر مجبور ہے۔ اگر قَدَرِیَّة کے ساتھ ذکر کیا جائے تو جَبَرِیَّة بفتح الباء کہنا جائز ہے

الجَبَرِیَّۃُ: تکبر۔
الجَبَرُوت: قدرت، طاقت، عظمت، زور
الجِبِیرَۃ: شکستہ ہڈی پر باندھی جانے والی لکڑی یا پٹی ج: جَبائِر۔
الجابِر: ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا، ناگزیر، زوروالا، قاہر وغاصب۔
ابوجابِر: روٹی۔
الإجبارِیُّ: لازمی۔
الجِبارِیُّ: درمیانہ درجہ کی دولت مندی یا قابلیت (۲) سادہ اور اچھا آدمی۔
المُجَبِّر: ٹوٹی ہوئی ہڈی کو درست کرنے والا۔ سرجن۔
المَجْبُور: جڑی ہوئی (ہڈی)، مجبور آدمی، مظلوم
•جِبْرِیْلُ: وحی لانے والا فرشتہ۔ جَبْرَئِیْل وجِبْرِیْنُ کہنا بھی درست ہے۔
•جَبَزَ ـ جَبْزًا: کاٹنا۔
جَبُزَ ـ جَبازَۃَ الخُبْزُ: روٹی کا خشک ہونا۔
الجِبْزُ: سخت، موٹا، گھٹیا، کنجوس۔
الجَبِیزُ: خشک روٹی، غیر خمیری روٹی۔
•جَبَّسَ العَظْمَ الکَسِیرَ: شکستہ ہڈی پر پلاسٹر چڑھانا۔
تَجَبَّسَ فی مِشْیَتِه: اترانا، ناز سے چلنا۔
الأجْبَسُ: کمزور وبزدل۔
الجَبّاسُ: چونا بنانے والا، کھریا بنانے والا، چونا فروش (۲) سخت مزاج اور بداخلاق۔
الجَبّاسَۃُ: چونے کی بھٹی۔
الجِبْسُ: چونا، کھریا (۲) بے حس وبے شعور آدمی (۳) کینہ، کند ذہن (۴) اکڑباز، اترانے والا (۵) ریچھ کا بچہ ج: أجْباسٌ وجُبُوسٌ
الجَبِیْسُ: کینہ۔
المَجْبُوسُ: بدنام۔
•جَبَلَ اللّٰهُ الخَلْقَ ـ جَبْلًا: پیدا کرنا، ڈھالنا، صورت بنانا۔ جَبَلَه علی کذا: وہ چیز اس کی خلقت میں داخل کر دی۔ ھو

مَجْبُولٌ علی کذا: وہ چیز پیدائشی طور پر اس کے مزاج میں داخل ہے۔ اثر میں ہے: "جُبِلَتِ القُلُوبُ علی حُبِّ مَن أحْسَنَ إلیها"
جَبَلَ الشَّیْءَ: باندھنا، مضبوط کرنا (۲) گوندھنا۔
ـــ فلانًا علی الشیءِ والأمرِ: مجبور کرنا
جَبِلَ ـ جَبَلًا: موٹا اور بھاری بھرکم ہونا
جَبُلَ وجَبِلَ: موٹا تگاڑھا، بھاری بھرکم
أجْبَلَ: پہاڑ کی طرف جانا (۲) پہاڑ سے جا ملنا (۳) زمین کو اتنا کھودنا کہ سخت حصہ تک پہنچ جائے جو کھودی نہ جاسکے۔
ـــ الشاعِرُ: کلام پر قادر نہ رہنا، خاموش ہو جانا۔ حدیث عکرمہ میں ہے: "وإنّ خالِدًا الحَذّاءَ کان یَسألُه فَسَکَتَ خالدٌ، فقال له عکرمة: مالكَ أجْبَلْتَ" تم کیوں خاموش ہو گئے؟
ـــ فلانًا علی الشیءِ والأمرِ: مجبور کرنا۔
فلانٌ: محروم وناکام رہنا۔ طَلَبَ حاجةً فأجْبَلَ (۲) بخل کرنا، دینے سے ہاتھ روکنا (۳) مفلس ہو جانا۔
جابَلَ: پہاڑ پر رہنا۔
جَبَّلَه: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَجَبَّلَ: پہاڑ میں داخل ہونا۔
فلانٌ مالَ فُلانٍ: کسی کا کل مال لے لینا۔
الجَبْلُ: قوم، امت (۲) لوگوں کی جماعت (۳) میدان ج: أجْبُلٌ وجُبُولٌ۔
الجِبْلُ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت (۲) بہت، کثیر۔
الجُبْلُ: الجِبْلُ (۲) سوکھا درخت۔
الجَبَلُ: پہاڑ ج: أجْبُلٌ وجِبالٌ و أجْبالٌ۔

الجَبَلُ: سردار قوم (۲) عالم (۳) ثابت قدم۔
ابنةُ الجَبَلِ: سانپ (۲) مصیبت (۳) آواز بازگشت۔ عرب کہتے ہیں: "ما انت الا کابنةِ جَبَلٍ مَهْمَا یُقَلْ تَقُلْ": اس آدمی کو کہا جاتا ہے جس کی خود کوئی رائے نہ ہو دوسروں کا تابع محض ہو۔
رجُلٌ جَبَلٌ: بخیل آدمی۔
جَبَلُ لقومه: اپنی قوم کا سردار۔
جَبَلُ الوَجْه: بدنما چہرہ والا۔
جَبَلُ نارٍ: کوہ آتش فشاں۔
جَبَلُ جَلِیدٍ: برف کا تودہ یا چٹان۔
الجَبَلِیُّ: پہاڑی، پہاڑ کی وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں، کوہستان۔ الجَبَلاوِیُ: کوہستانی۔
الجَبْلَةُ: وہ سخت زمین جس پر پھاوڑا یا بیلچہ اثر نہ کرتا ہو (۲) طاقت (۳) فطرت، مزاج (۴) عیب (۵) چہرہ یا اس کی کھال۔
الجِبْلَةُ والجَبْلَةُ: قوم، لوگوں کی جماعت، گروہ۔
الجُبْلَةُ: خلقت، فطرت (۲) قوم (۳) جماعت
الجِبِلُّ: امت، قوم، لوگوں کی جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "ولَقَدْ أضَلَّ مِنْکُمْ جِبِلًّا کثیرًا"
الجُبُلُّ: الجِبِلُّ۔
الجِبِلَّةُ: خلقت، فطرت، مزاج (۲) قوم، امت قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا الَّذی خَلَقَکُمْ والجِبِلَّةَ الأوَّلِینَ"
جِبِلَّتُه علی الخیرِ: اس کی طبیعت میں خیر ہے۔
المُجْبِلَةُ: خشک سال۔
الجِبِلِّیُّ: فطری، پیدائشی، طبعی۔
الجَبِیلُ: لوگوں کی جماعت۔ رَجُلٌ جَبِیلُ الوَجْه: بدصورت آدمی ج: جُبُلٌ۔
سیفٌ مِجْبالٌ: موٹی دھار والی تلوار۔

الجَبِيْلَةُ: قبیلہ، طبیعت، فطرت۔
المِجْبَالُ: امْرَأةٌ مِجْبال: بدصورت عورت ج: مَجابِیلُ۔
الجِبالُ: انسانی جسم۔ رَجُل خَطِيرُ الجِبال: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
المَجْبُول: بڑے ڈیل ڈول کا، تنومند، مَجْبولٌ علی کذا: وہ چیز اس کی فطرت میں داخل ہے۔
•جَبِنَ ـُ جُبْنًا: بزدل ہونا، پست ہمت ہونا، کمزور دل ہونا۔
جَبُنَ ـُ جُبْنًا وجُبُنًا وجَبَانَةً: بزدل ہونا۔ فهو وهي جَبِينٌ وجَبَانٌ۔
أَجْبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
جَبَّنَه: بزدل کہنا یا بنانا (۲) بزدلی پر اکسانا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
اجْتَبَنَه: بزدل پانا یا سمجھنا۔
ـــ اللَّبَنَ: پنیر بنانا۔
تَجَبَّنَ اللَّبَنُ: دودھ کا پنیر جیسا ہو جانا یا پنیر بن جانا (۲) آدمی کا موٹا ہو جانا۔
التَّجَبُّن: اطباء کی اصطلاح میں بوسیدہ نسیجہ کا زردی مائل رنگ کے مادے میں منتقل ہو کر (پنیر کی طرح ہو کر) یکجا گٹھلی سی بنجانا
الفَسَاد التَّجَبُّنِيُّ: انسیجہ بوسیدہ کا فساد۔
الجَبَانُ: ضد: الشجاع: بزدل م: جبان و جَبَانَة۔
جَبَانُ الوجه: شرمیلا۔
جَبَانُ الكلب: سخی اور مہمان نواز ج: جُبَناء
الجَبَّانُ: جنگل (۲) قبرستان (۳) پنیر فروش (۴) بہت بزدل۔
الجَبَّانَة: صحرا (۲) قبرستان (۳) بے درخت بلند ہموار زمین ج: جَبابِينُ۔
الجُبْنُ: پنیر (۲) بزدلی۔ ماءُ الجُبْن: چھاچھ
الجُبْنَةُ: پنیر کا ٹکڑا۔
الجَبانَة: بزدلی۔

الجَبِينُ: پیشانی ج: أَجْبُنٌ و أَجْبِنَةٌ وجُبُنٌ۔
المَجْبَنَةُ: بزدلی کا سبب۔ کہتے ہیں: "الوَلَدُ مَجْبَنَةٌ مَبْخَلَةٌ": اولاد بزدلی اور بخل کا سبب ہوتی ہے (۲) پنیر بنانے یا فروخت کرنے کی جگہ۔
•جَبَهَهُ ـَ جَبْهًا: پیشانی پر مارنا (۲) بری طرح پیش آنا، مقابلہ کرنا (۳) ضرورت سے روک دینا۔
ـــ الشيءُ فلانًا: کوئی چیز اچانک سامنے آنا، منہ در منہ ہونا۔
ـــ الماءَ: پانی پر بغیر ڈول وغیرہ کے آنا، تیاری سے پہلے آپہنچنا۔ جَبَهَ الشتاءُ الناسَ: سردی کا اچانک آنا کر لوگ اس کے لئے تیار نہ ہوں۔
جَبِهَ ـَ جَبَهًا: کشادہ پیشانی والا ہونا
أَجْبَهُ: جس کی پیشانی کشادہ اور خوش نما ہو م: جَبْهاء ج: جُبْهٌ۔
جَبَّهَهُ: رسوائی سے سرنگوں کرنا۔
اجْتَبَهَ الماءَ وغيرَه: پانی کا مزہ خراب محسوس کرنا، پانی اچھا نہ لگنا۔
جابَهَه مجابَهَةً: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا، پیش آنا۔
الأَجْبَهُ: شیر (۲) خوبصورت پیشانی والا م: جَبْهاء۔
الجَابِهُ: وہ جانور یا پرندہ جو سامنے آئے اور اس سے بدفالی لی جائے۔
الجُبَّةُ: بزدل۔
الجَبْهَةُ: پیشانی ج: جِباه (۲) لوگوں کی جماعت (۳) جلب خیر یا دفع شر کرنے والی جماعت، محاذ (۴) گھوڑے۔ اس کیلئے واحد نہیں
حدیث میں ہے: "لَيْسَ فی الجَبْهَةِ ولا فی النُّخَّةِ صَدَقَة"
جَبْهَةُ القوم: قوم کا سردار۔
جَبْهَةُ القَبِيلة او المدينة: سر برآوردہ لوگ۔

جَبْهَةُ القِتال: محاذ جنگ۔
جَبْهَةُ الأَسَد: شیر کی شکل کے چار ستارے، چاند کی چوتھی منزل۔
•جَبَا الخَراجَ و المالَ ـُ جَبْوًا و جِباوَةً: خراج وصول کرنا، مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الماءَ: پانی کو حوض میں اکٹھا کرنا۔
جَبَى ـِ جَبْيًا وجِبَايَةً: وصول کرنا، اکٹھا کرنا۔
أَجْبا: دیکھئے (أَجْبَأَ)
جَبَّى: سجدہ کرنے کے لئے اوندھا ہونا (۲) رکوع کرنے کے لئے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا۔
اجْتَبَاه: اختیار کرنا، اپنے لئے چن لینا، پسند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وكَذٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ" (۲) گھڑنا، جعلی بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "وإذ لَمْ تَأْتِهِم بآيَةٍ قالوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَها"
الجابِي: وصول کنندہ، محصل، ٹیکس وصول کرنے والا، خراج وصول کنندہ ج: جُباة (۲) ٹڈی۔
الجَابِيَة: جابی کی مؤنث (۲) حوض جس میں پانی اکٹھا کیا جائے ج: جَوابٍ قرآن پاک میں ہے: "وجِفَانٍ كالجَوَاب"
الجَبا: حوض میں جمع کیا ہوا پانی (۲) حوض اور کنویں کے چاروں طرف کی مٹی ج: أَجْباء
جِبايَةُ الأَمْوال و الضَّرائب: مال اور ٹیکس کی وصولیابی۔
المَجْبَى: خراج، ٹیکس۔

ج ـــــ ث

•اجْثَأَلَّ الشَّعرُ و الرِّيشُ: بال اور پروں کا کھڑا ہونا، پھیلنا۔
ـــ الطائرُ: پرندہ کا بالوں کو کھڑا کرنا،

اُجْثَأَلَّ النَّبَاتُ: گھاس لمبی اور گھنی ہونا۔
ـــ فلانٌ: ناراض ہو کر آمادۂ جنگ ہونا
ـــ الشیءُ: پیش آنا، سامنے آنا۔
• جَثَّ النَّحلُ ـُ جَثًّا: مکھیوں کا بھنبھنانا
ـــ الشیءَ: اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔
ـــ العَسَلَ: شہد کو موم سمیت لینا۔
جُثَّ: گھبرانا۔
اِجْتَثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا
ـــ الشیءَ: اکھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَثَلُ کَلِمَةٍ خَبِیثَةٍ کَشَجَرَةٍ خَبِیثَةٍ اجتُثَّتْ من فوقِ الأرضِ"
انجثَّ: منقطع ہونا (۲) اکھڑنا۔
الجَثُّ: موم (۲) شہد میں مکھیوں کے ملے ہوئے پر وغیرہ۔
الجُثُّ: چھوٹی جھاڑی وغیرہ (۲) مری ہوئی ٹڈی یا شہد کی مردہ مکھی۔
الجُثَّةُ: جسم، مردہ جسم، لاش ج: جُثَثٌ و أَجْثاث۔
الجَثِیثَةُ: کھجور کا پودا ج: جَثِیثٌ۔
المُجْتَثُّ: شعر کی بحروں میں سے ایک بحر جو عہد عباسی سے مشہور ہوئی اور بعد کے اکثر شعرا نے اسی بحر پر اشعار کہے۔ اس بحر پر ایک مصرع کا وزن حسب ذیل ہوتا ہے۔
مستفعلن، فاعلاتن
المِجْثاثُ: کھرپا ج: مجاثیثُ۔
المِجَثَّةُ: کھرپا ج: مَجاثُّ۔
• جَثْجَثَ البَرقُ: دیر تک بجلی کا چمکنا۔
تَجَثْجَثَ الشَّعرُ و النَّباتُ: بالوں کا یا پودوں کا بکثرت ہونا، بڑھنا۔
ـــ الطائرُ: پروں کو جھٹکنا۔
الجُثَاجِثُ: گنجان بال یا گھاس وغیرہ۔
الجَثْجاثُ: الجُثاجِثُ (۲) ایک پودا جس کا پھول خوشبودار زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

• جَثَلَتْه الرِّیحُ ـُ جَثْلاً: ہوا کا کسی چیز کو اڑا کر لے جانا۔
جَثُلَ الشَّجرُ و النَّبَاتُ و الشَّعرُ ـُ جَثَالَةً و جُثُولَةً: لمبا اور گاڑھا یا گنجان ہونا۔
جَثِیل و جَثْلٌ: لمبا اور گنجان، گھنا۔
اِجْثَأَلَّ: دیکھیے (جثأل)۔
الجُثَالَةُ: درخت کے بکھرے ہوئے پتے
الجَثْلَةُ: کالی اور بڑی چیونٹی ج: جَثْلٌ۔
• الجاثِلِیقُ: مشرقی عیسائیوں کا ایک فرقہ کا لاٹ پادری ج: جَثَالِقَةٌ
• جَثَمَ الحیوانُ و الإنسانُ ـِ جُثومًا: جانور یا انسان کا زمین سے چمٹنا یا زمین سے سینہ کو لگانا (۲) اپنی جگہ پر رہنا، الگ نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأصبحُوا في دِیارِهِم جاثِمِینَ"
ـــ الطعامُ علی المِعْدَة: غذا کا معدہ پر بھاری ہونا۔
ـــ اللَّیلُ: رات آدھی گزر جانا، آدھی رات ہونا۔
ـــ العِذْقُ: کھجور کے خوشہ پر کھجور (بُسر) کا بڑا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے نکلنا اور کھڑا ہو جانا۔ هو جَثِمٌ و جَثّمٌ
ـــ فلانٌ الترابَ و نحوه جَثْمًا: مٹی وغیرہ کو سمیٹنا۔
جَثَّمَه: اتنا گھونٹنا کہ دم نکل جائے، گھونٹ کر مار دینا (۲) کسی شے کو نشانہ بنا کر تیر مارنا۔ حدیث میں ہے: "انّه صلی الله علیه وسلم نَهَی عن المُجَثَّمَةِ: وهی الشاة تُرمی بالحجارة حتی تموت"
تجثّم الطائرُ أنثاه: نر پرندہ کا مادہ پر چڑھنا۔

الجاثوم: سینے پر محسوس ہونے والا دباؤ جس کے باعث آدمی حرکت نہ کرسکے (۲) بھیانک خواب۔
الجُثّام: الجاثوم۔
الجَثّامَةُ: ڈل، سست و کاہل (۲) سینے کا دباؤ۔
الجُثَمُ: الجاثوم۔
الجُثْمانُ: جسم، بدن (۲) ذات، شخص۔
جُثمانُ المَیِّت: لاش، بے روح جسم۔
الجَثْمَةُ: جھاڑی۔
الجُثَمَةُ: ڈل، کاہل و سست، پٹھل۔
المَجْثَمُ: پرندہ کا آشیانہ ج: مجاثِم۔
• جَثَا ـُ جَثْوًا و جُثُوًّا: دوزانو بیٹھنا، گھٹنوں کے بل بیٹھنا (۲) انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔ هو جاثٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَرَی کُلَّ أُمَّةٍ جاثِیَةً" ج: جِثِیٌّ و جُثِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنُحضِرَنَّهُم حَولَ جَهَنَّمَ جِثِیًّا" (جُثِیًّا بھی ایک قرات ہے) (۳) جھکنا۔
ـــ الإبلَ و نحوها جَثْوًا: اونٹوں وغیرہ کو جمع کرنا۔
أجْثاه: گھٹنوں کے بل بٹھانا، انگلیوں کے بل کھڑا کرنا۔
جاثَی فُلانٌ فُلانًا: گھٹنے سے گھٹنا ملا کر بیٹھنا۔
ـــ رُکبَتَه الی رُکبتِه: گھٹنے سے گھٹنا ملانا۔
جَثّاه: أجْثاه۔
تَجاثَوا مُجاثاةً و جِثاءً: (دونوں مصدر خلاف قیاس ہیں) لڑائی میں ایک دوسرے کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔
الجَثاءُ و الجُثاء: شخص (۲) جزا، بدلہ (۳) مقدار (۴) تخمینہ، تقریبا، جیسے عَدَدُهم جَثاءَ مائةٍ: ان کی تعداد

تقریباً سو ہے۔

الجَثْوَة و الجُثْوَةُ: مٹی کا ڈھیر (۲) قبر (۳) جسم، لاش (۴) انگارہ ج: جُثًى وجِثًى

ج — ج

•جَحْجَحَ: لپکنا، پہل کرنا (۲) اپنی قوم کے سردار کے محاسن پر فخر کرنا (۳) مناقب اور کارنامے بیان کرنا (۴) لوٹنا، سرنگوں ہونا۔

—فُلانَةٌ: عورت کا بلند پایہ شخص کو جنم دینا۔

—عن الشيءِ: رکنا، باز رہنا۔

الجَحْجاحُ: معزز وسخی سردار ج: جَحاجِحُ وجحاجِحَةٌ۔

الجَحْجَحُ: الجحجاح ج: جَحاجِحُ۔

الجَحْجَحُ: مینڈھا، بکرا ج: جَحاجِحُ۔

•جَحَّه ـُ جَحًّا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا (۲) بچھانا۔

أَجَحَّتِ السَّبُعَةُ و الكَلْبَةُ ونحوهما: درندہ یا کتیا کا حاملہ ہوکر پیٹ بڑا ہونا اور ولادت قریب ہونا۔ ھی مُجِحٌّ و مُجِحَّةٌ ج: مَجاحُّ۔ أَجَحَّتِ المرأةُ بھی کہا جاتا ہے یعنی عورت حاملہ ہوگئی اور پیٹ بڑا ہوگیا۔ حدیث میں ہے: "انّه صلى الله عليه وسلم مرَّ بامرأةٍ مُجِحٍّ فسأل عنها۔ فقالوا: هذه أمةٌ فُلانٍ"

انجَحَّ النباتُ على الأرضِ: گھاس کا زمین پر پھیلنا۔

الجُحَّةُ: زمین پر پھیلا ہوا درخت ج: جُحَجٌ۔

•جَحَدَ الأمرَ و به ـَ جَحْدًا و جُحودًا: دانستہ انکار کرنا، جھٹلانا قرآن پاک میں ہے: "وجَحَدُوا بها واستَيْقَنَتْها أنفسُهم" (۲) ناشکری کرنا (۳) کفر کرنا۔

جَحَدَ فلانًا حَقَّه و بحَقِّه: حق کو نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا، کسی کے حق کا منکر ہونا۔

جَحِدَ ـَ جَحَدًا: غربت یا کنجوسی کی بنا پر بے فیض ہونا۔ هو جَحِدٌ و جَحْدٌ۔ هو أَجْحَدُ و هي جَحْداءُ ج: جُحْدٌ۔

—العامُ: خشک سالی ہونا، کسی سال بارش کم ہونا۔

—الأرضُ: زمین کا خشک اور بے فیض ہونا۔

—النَّباتُ: پودوں یا گھاس کا کم ہونا اور لمبا نہ ہونا۔

—العَيْشُ: زندگی تلخ اور اجیرن ہونا

—فلانًا: کسی کو بخیل پانا۔

أَجْحَدَ: مفلس ہوجانا، فیض کم ہونا۔

—فلانًا: بخیل پانا۔

الجُحُودُ: انکار، تکذیب، کفر۔

لام الجُحُود: نحویوں کی اصطلاح میں وہ لام ہے جو مضارع منصوب پر تاکید نفی کے لئے آتا ہے اور اس سے پہلے کان منفی بہ ما یا یکون منفی بہ لم ہوتا ہے جیسے "وما كانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وأَنْتَ فِيهِمْ" "لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ" ان دونوں آیتوں میں لِيُعَذِّبَهُم اور لِيَغْفِرَلَهُم میں لام ما کان اور لم یکن کی تاکید کے لئے ہے یعنی ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ آپ اُن لوگوں میں ہوں اور اللہ ان کو عذاب دے۔ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ انکی مغفرت کردے۔

جَحْدٌ وجَحِدٌ و أَجْحَدُ: معمولی قیمت کا، حقیر۔

جاحِدٌ: منکر، مکذب، ہٹ دھرم

•جَحْدَرَه: پچھاڑنا (۲) لڑھکانا۔

تَجَحْدَرَ: لڑھکنا (۲) پھپڑنا۔

—الطائرُ: پرندہ کا حرکت کرنا اور اڑ جانا، پھڑپھڑا کر اڑنا۔

الجَحْدَرُ: کوتاہ قامت، پست قد ج: جَحادِرُ۔

•جَحْدَلَ فُلانٌ: غربت کے بعد مالدار ہونا۔

—المالَ وغيرَه: مال وغیرہ جمع کرنا۔

—الوعاءَ: برتن کو بھرنا۔

—فلانًا: پچھاڑنا یا باندھنا۔

—الدابّةَ: چوپائے کو کرایہ پر دینا۔

الجَحْدَلُ: ہٹا کٹا موٹا تازہ جوان۔

الجُحْدُلُ: الجَحْدَلُ۔

•جَحَرَ الضَّبُّ ونَحْوُه ـَ جَحْرًا: گوہ یا سانپ وغیرہ کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

—الحَيَوانُ وغيرُه: پیچھے رہ جانا، دیر سے آنا۔

—الخَيْرُ: بھلائی کا نہ پہنچنا، پیچھے رہ جانا۔

—العامُ: کسی سال کا خشک ہونا، بارش نہ ہونا۔

—عَيْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔

—الحيوانَ: جانور کو اس کے بل یا سوراخ میں گھسانا۔

أَجْحَرَ القومُ: قحط کا شکار ہونا۔

—العامُ: سال کا خشک ہونا بے بارش ہونا

—الضَّبَّ و نَحْوَه: گوہ وغیرہ کو سوراخ (بل) میں داخل کرنا۔

أَجْحَرَتِ السَّنَةُ النَّاسَ: خشک سالی کا لوگوں کو پریشانی اور تنگی میں ڈالنا۔

أَجْحَرَه اليه: اپنی طرف آنے کے لئے مجبور کرنا

اِجْتَحَرَ جُحْرًا: بل بنانا۔

انْجَحَرَ: سوراخ (بل) میں داخل ہونا۔

تَجَحَّرَ: انْجَحَرَ۔

الجُحْرُ: بل، بھٹ، کھوہ، چھوٹے جانوروں اور کیڑوں وغیرہ کے رہنے کا سوراخ،

حشرات الارض کے رہنے کی جگہ ج: جحور و أجحار و جحرة۔
الجاحر: قافلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جانے والا
الجواحر: وہ جانور جو اپنے گلہ سے بچھڑ کر پیچھے رہ جائیں۔
الجحرة: قحط سالی، خشک سال۔
المجحر: پناہ گاہ، کمین گاہ ج: مجاحر۔
•جحش عنه ـ جحشا: الگ ہوجانا، کنارہ کش ہونا۔ ھو جاحش و جحیش۔
ـــ الجلد: کھال کو کھرچنا، خراش پیدا کرنا، چھیلنا۔ حدیث میں ہے: "أنه صلى الله عليه وسلم سقط من فرس فجحش شقه"
ـــ فلانا: مار ڈالنا۔
جاحش عن نفسه و غیره مجاحشة و جحاشا: دفاع کرنا اور لڑنا۔ کہتے ہیں: فلان یجاحش عن خیط رقبته: وہ اپنے نفس کا دفاع کرتا ہے۔ حدیث میں ہے: "بعدا لكن و سحقا، فعنكن أجاحش" قیامت کے دن اعضاء کے شہادت دینے کے بیان میں یہ حدیث ہے
ـــ القوم: لوگوں سے مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
ـــ الأمر: کسی کام کو بار بار کرنا، پریکٹس کرنا۔
الجحش: گدھے کا بچہ ج: جحاش۔ خود رائے آدمی کی مذمت میں کہا جاتا ہے: ھو جحیش وحده۔
الجحشة: گدھی (۲) اون یا اونٹ کے بال جن کو ہاتھ پر لپیٹ کر کاتا جاتا ہے ج: جحاش۔
•جحظت عینه ـ جحوظا: آنکھ کا ابھرے ہوئے ڈھیلے والی ہونا۔
جحظ الیه: گھور کر دیکھنا۔ العین

جاحظة۔
الجاحظ: جس کی آنکھ کا ڈھیلا ابھرا ہوا ہو جس کی آنکھ باہر کو نکلی ہوئی ہو ج: جحظ (۲) عمرو بن بحر متوفی ۲۵۵ھ۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "وأنتم یومئذ جحظ تنتظرون الغدوة"
جحظ الیه عمله جحظا: کسی کو کام میں خرابی دکھانا۔
جحظ: گھورنا۔ تاکنا۔ جحظ الیه بصره: گھور کر دیکھنا۔
تجاحظ فی کلامه: جاحظ جیسا کلام کرنا
الجاحظة: آنکھ کا ڈھیلا۔ الجاحظتان: دونوں ڈھیلے۔
الجاحظیة: معتزلہ متکلمین کا ایک فرقہ جو جاحظ کی طرف منسوب ہے۔
الجحاظ: آنکھ کی پتلی، آنکھ کا ڈھیلا، آنکھ کا حلقہ۔
•جحف ـ جحفا فلان مع فلان: مانوس و مائل ہونا۔
ـــ له: جانب دار ہونا۔
ـــ الشیء: چھیلنا (۲) لینا (۳) برباد کرنا (۴) بہالے جانا۔
ـــ لهم الطعام: کھانا نکالنا۔
ـــ الکرة من وجه الأرض: بلے سے گیند روکنا۔
ـــ الشیء برجله: لات مارنا، لات مار کر پھینکنا۔
جحف الرجل: پیٹ کی بیماری لاحق ہونا، ہیضہ ہونا۔
جاحف الشیء: لینا، سب کا سب لے لینا
ـــ الرجل و به: مزاحمت کرنا، ٹکرانا۔
ـــ به: قریب ہونا۔
ـــ عنه: دفاع کرنا۔
أجحف به: لے جانا (۲) کسی کو سخت نقصان پہنچانا، ہلاک و برباد کرنا۔

أجحف بهم الدھر: زمانہ نے ان کو برباد کر دیا، أجحف بهم الفقر: غربت کا کسی کو مفلس بنا دینا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انما فرضت لقوم أجحفت بهم الفاقة"
أجحف بهم فلان: کسی کا لوگوں کو ناقابل برداشت کام کا پابند کرنا، ناقابل برداشت بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
ـــ بالطریق: قریب ہونا۔
ـــ السیل به: سیلاب کا بہالے جانا۔
أجحف به: اس پر ظلم کیا گیا، ناقابل برداشت بوجھ ڈالا گیا۔
اجتحف ماء البئر: کنویں کا سارا پانی نکال دینا۔
ـــ الکرة من وجه الأرض: گیند کو اٹھانا، چھیننا۔
ـــ الشیء: لوٹنا۔
تجاحفوا الکرة بینهم: کھلاڑیوں کا گیند کو ہاکی سے لڑھکا کر ایک دوسرے سے چھیننا۔ حدیث میں ہے: "خذوا العطاء ما کان عطاء فاذا تجاحفت قریش الملک بینهم فارفضوه"
ـــ فی القتال: لاٹھیوں اور تلواروں سے لڑنا۔
الجحاف: ہیضہ، بدہضمی سے دستوں کی بیماری (۲) موت۔ سیل جحاف: عام تباہی مچانے والا سیلاب۔
الجحاف: لڑائی۔
الإجحاف: حمایت، بے جا طرف داری (۲) ظلم۔
الجحفة: گھی کا ٹکڑا (۲) مرو ڑ (۳) حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی ج: جحاف
الجحفة: حوض کے اطراف میں بچا ہوا پانی (۲) مٹھی بھر کھانا وغیرہ (۳) مکہ اور مدینہ

کے درمیان ایک مقام کا نام ج: جُحَفٌ
المُجْحِفَةُ: مصیبت، لڑائی۔
•جَحْفَلَه: پچھاڑنا، تیر مارنا۔
تَجَحْفَلَ القومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجَحْفَلُ: بڑا لشکر، بڑے مرتبہ کا آدمی
ج: جَحَافِل۔
الجَحْفَلَةُ: کُھر والے جانوروں کا ہونٹ
ج: جَحَافِل۔
•جَحَلَه ـَ جَحْلاً: پچھاڑنا۔
جَحَّلَه: بری طرح پچھاڑنا۔
الجُحَالُ: زہر قاتل۔
الجُحَلُ: ہر بڑی شے (۲) گرگٹ (۳) گوہ کا بچہ، گبریلا (۴) شہد کی مکھیوں کی رانی (۵) بڑی مشک ج: جُحول وجُحْلان
الجَيْحَل: بڑی چٹان، پہاڑ، ہر بڑی چیز
•جَحَمَ النارَ ـَ جَحْمًا: آگ بھڑکانا، آگ روشن کرنا۔
ــــ الرجلُ عينيه: آنکھ کھولنا اور نہ جھپکانا
ــــ ه عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔
جَحِمَتِ النارُ ـَ جَحْمًا وجَحَمًا وجُحُومًا: آگ بھڑکنا، تیز ہونا۔
ــــ العَيْنانِ: آنکھوں کا انتہائی سرخ اور بڑی ہونا۔ هو أَجْحَمُ وهي جَحْماءُ
ج: جُحْم۔
أَجْحَمَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
ــــ الرجلَ وغيره: ہلاک کرنے کے قریب ہونا۔
جَحَّمَه بعَيْنِه: گھور کر دیکھنا، گھورنا۔
تجاحَمَ وتَجَحَّمَ: تنگ ہونا، بخل اور لالچ کی بنا پر جلنا۔
الجاحِمُ: دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتا ہوا شعلہ (۲) انتہائی گرم جگہ۔ جاحِمُ الحربِ: جنگ کا بیچ، گھمسان کی جنگ۔ نار جاحِمَة: تیز آگ۔ عين جاحِمَة: گھورنے والی آنکھ۔

الجُحامُ: آنکھ کی بیماری جس سے آنکھ ورم آلود ہو جاتی ہے (۲) کتے کے سر میں ہونے والی بیماری جس کے لئے داغ دیا جاتا ہے۔
الجَحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ۔
الجُحْمَةُ: بھڑکتی ہوئی آگ (۲) آگ کی بھڑک ج: جُحَم۔
الجَحِيم: بھڑکتی ہوئی آگ، انتہائی گرم جگہ، دوزخ، جہنم کے ناموں میں سے ایک نام۔ قرآن پاک میں ہے: "قالوا ابْنُوا لـه بُنْيانًا فألقُوه في الجَحِيمِ"
الأَجْحَم: سرخ آنکھوں والا، سوجی ہوئی آنکھوں والا۔
•الجَحْمَرِشُ: بھاری بدشکل عورت (۲) بوڑھی عورت (۳) بڑی عمر کا اونٹ
ج: جَحَامِرُ۔
•جَحَنَ ـَ جَحْنًا: عرت یا بخل کی بنا پر اہل وعیال پر تنگی کرنا، خوراک وغیرہ میں کمی کرنا۔
جَحِنَ ـَ جَحَنًا وجَحانَة: خوراک کی کمی یا خرابی سے نشوونما کمزور ہونا۔
هو جَحِن۔ کہاوت ہے: عَجِبْتُ من أن يَجِيءَ من جَحِنٍ خيرٌ
ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس سے کسی کو کوئی نفع نہیں پہنچتا۔
أَجْحَنَ على عياله: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا۔
الجَحِنُ: کمزور پیاسا پودا (۲) کمزور نشوونما والا، پستہ قد۔
•جَحَا بالمكان ـُ جَحْوًا: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
ــــ الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
اِجْتَحَى الشيءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
جُحَا: ایک شخص جس کی طرف مزاحیہ کہانیاں منسوب کی جاتی ہیں۔ نام ابو الغصن دُجَين بن ثابت۔
الجَحْوَة: ایک قدم۔

ج ـــــ خ

•جَخَّ برجله ـُ جَخًّا: پیروں سے خاک اڑانا۔
ــــ في صلاته: نماز میں بوقت سجدہ پیٹ اوپر کرنا اور دونوں بازوؤں کو کشادہ کرنا حدیث میں ہے: "أنّه كان اذا سَجَدَ جَخَّ"
ــــ: تھکان سے ہاتھ پاؤں ڈھیلے چھوڑ کر زمین پر بیٹھ جانا (۲) ڈینگ مارنا (۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
•جَخَا برجله ـُ جَخْوًا: پیروں سے مٹی اڑانا۔
ــــ الكُوزَ: کوزہ کو اوندھا کرنا، برتن کو اوندھا کرنا۔
جَخِيَ الشيخُ: کبڑا ہونا (بوڑھے آدمی کا)
ــــ الرجلُ في سُجُودِه: سجدہ میں شانوں کو کھولنا۔
ــــ على المِجْمَرِ: انگیٹھی پر دھونی لینا
ــــ: اعتدال واستقامت سے ہٹنا۔
ــــ اللَّيْلُ: رات کا گزر جانا، اخیر ہونا۔
ــــ الكوزُ: اوندھا ہونا۔
ــــ النُّجُومُ: ستاروں کا قریب الغروب ہونا
تجَخَّى الكُوزُ: کوزہ کا اوندھا ہونا۔
ــــ الرجلُ على الجَمْرِ: انگاروں پر دھونی لینا۔

ج ـــــ د

•جَدَبَ المكانُ ـِ جَدْبًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا اور خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا۔
ــــ الشيءَ: عیب نکالنا، برائی کرنا۔ حدیث

میں ہے: "جَدَبَ لنا عُمَرُ السَّمَرَ بعد عَتَمَةٍ"

جَدِبَ المكانُ ـَ جَدَبًا: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

جَدُبَ المكانُ ـُ جُدُوبَةً: بارش نہ ہونے سے خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا، هو جَدْبٌ وجَدِيبٌ وهی جَدْبٌ وجَدْبَةٌ وجَدُوبٌ.

أَجْدَبَ المكانُ: بارش نہ ہونے کی وجہ سے کسی مقام کا خشک ہو جانا، قحط زدہ ہونا

أَجْدَبَتِ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔

أَجْدَبَ القومُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، تنگی و پریشانی میں ہونا۔ کہاوت ہے: "من أَجْدَبَ انْتَجَعَ" محتاج کے لئے کہا جاتا ہے۔

ـــ الأرضَ: قحط زدہ یا خشک پانا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس مہمان بننا اور اس کے پاس ضیافت نہ پانا، بخیل یا روکھا پانا، مہمان نواز نہ پانا۔

جَادَبَت الإبلُ العامَ: اونٹوں کا خشک سالی میں ہونا اور پرانا بچا کھچا چارہ کھا کر گزر کرنا

جَدَّبَه: کمزور کرنا (۲) عیب دار کرنا۔

تَجَدَّبَه: بوجھل محسوس کرنا (۲) معیوب خیال کرنا۔

تَجَدَّبَ المكانُ: بارش نہ ہونے سے خشک ہونا۔

الأَجْدَبُ: قحط زدہ اور خشک مقام یا سال ج: جُدْبٌ۔

الجَدْبُ: قحط، خشک سالی، سختی (۲) عیب مكان جَدْبٌ: قحط زدہ جگہ م: أرْض جَدْبَةٌ: خشک زمین۔

الجَدُوبُ و الجَدِيبُ: خشک اور قحط زدہ۔

المِجْدَابُ: بنجر زمین ج: مجاديبُ۔

•اجْتَدَثَ: قبر بنانا۔

الجَدَثُ: قبر ج: أَجْدَاث. قرآن پاک میں ہے: "و نُفِخَ فی الصُّورِ فَإذاهُم مِنَ الأَجْدَاثِ إلى رَبِّهِم يَنْسِلُون"

•الجَدْجَدُ: ہموار سخت زمین۔

الجُدْجُدُ: ٹڈی جیسا ایک جانور جو رات کو بولتا ہے، جھینگر (۲) آنکھ کی پتلی میں نکلنے والی پھنسی ج: جَدَاجِدُ

•جَدَحَ السَّوِيْقَ فی الماء و نحوه ـَ جَدْحًا: ستو کو پانی یا دیگر سیال چیز میں خوب ملانا، گھولنا۔ کہاوت ہے: جَدَحَ جُوينٌ من سَوِيقِ غيره: جوین نے دوسرے کے ستو کو خوب گھولا (یعنی لوگوں کو خوب دیا) ایسے شخص کے بارے میں ہے جو دوسروں کے مال میں سخاوت کرتا ہو جیسے، اردو میں مشہور ہے حلوائی کی دوکان دا داجی کی فاتحہ۔

ـــ الشرابَ: شربت کو چمچے وغیرہ سے گھولنا

أَجْدَحَ السَّوِيقَ: ستو گھولنا۔

جَدَّحَه: گھولنا، حرکت دینا۔

اجْتَدَحَ: " "

المِجْدَحُ: ستو وغیرہ گھولنے کا آلہ، لکڑی کی گھوٹنی (ایک لکڑی جس کے سرے پر کئی لکڑیوں کا پیالہ نما گول دائرہ ہوتا ہے جس سے ستو یا لسی وغیرہ کو ہلایا جاتا ہے) (۲) ایک ستارہ کا نام ج: مَجَادِيحُ۔

المِجْدَاحُ: سمندر کا کنارہ ج: مجاديح

مَجَادِيحُ السَّماء: آسمان کے بچھڑ

أَرْسَلَتِ السَّماءُ مجادِيحَ الغَيْثِ: آسمان نے خوب پانی برسایا (بارش کے بچھڑوں کو چھوڑ دیا)۔

•جَدَّ ـِ جَدًّا: بلند رتبہ ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّه تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا"

جَدّ بمعنی مرتبہ و عظمت۔ حدیث میں ہے: "تبارك اسمُك وتعالى جدُّك"

(۲) بانصیب ہونا، قسمت والا ہونا۔

جَدَّ فُلانٌ جِدًّا: سنجیدہ ہونا۔

جَدَّ فی الأمْرِ: محنت و کوشش کرنا (۲) تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ الشیءُ ـِ جِدَّةً: وجود میں آنا (۲) نیا ہونا۔

جَدَّ الشیءَ ـُ جَدًّا وجِدَادًا: کاٹنا مَجْدُود و جَدِيد: کاٹا ہوا۔

ـــ النَّخلَ: پھل توڑنا، کھجوریں توڑنا۔

جَدَّ بالشیءِ ـَ جَدًّا: پالینا۔ جَدِدْتُ بالخَيرِ: مجھے بھلائی مل گئی۔

ـــ الثَّدْیُ او الضَّرْعُ جَدَدًا: پستان یا تھن کا خشک ہونا۔ هو أَجَدُّ جَدَّت الشاةُ و نحوُها: دودھ کم ہو جانا، تھن کا خشک ہو جانا۔ هی جَدَّاءُ ج: جُدٌّ۔ سَنَةٌ جَدَّاءُ: قحط کا سال۔

جُدَّ الرجُلُ: بانصیب ہونا۔ مَجدُود: بانصیب۔

أَجَدَّ فلانٌ: محنتی ہونا، کوشش کرنے والا ہونا (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ہموار زمین پر چلنا۔

ـــ فی الأمرِ: کوشش و محنت کرنا۔

ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا ہموار ہونا۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کا پھل توڑنے کا وقت آنا، موسم آنا۔

ـــ الشیءَ: وجود میں لانا، پیدا کرنا۔

ـــ ثَوبًا: نیا لباس پہننا۔ کہتے ہیں: "أَبْلِ و أَجِدَّ و احمَدِ الكاسِیَ" کپڑا پہن کر پرانا کرو اور نیا پہن کر پہنانے والے کا شکر ادا کرو۔

ـــ السَّيرَ: تیز چلنا۔

ـــ أمْرَه بكذا: کسی شے سے اپنے معاملہ کو پختہ کرنا۔

جَادَّہ فِی الْأَمْرِ: جھگڑنا، کسی سے حیل وحجت کرنا، تحقیق کرنا۔
جَدَّدَ الشیءَ: نیا کرنا، تازہ کرنا، ازسرِنو کرنا، دوبارہ کرنا۔
ـــ العَہْدَ: زمانہ کی تجدید کرنا، پہلی حالت پر واپس لانا۔
ـــ ثوبًا: نیا لباس پہننا۔
ـــ أمرًا: خوب تحقیق کرنا۔
تَجَدَّدَ الشیءُ: نیا ہونا (۲) پہلی حالت پر واپس آنا۔
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔
اِسْتَجَدَّ الشیءُ: نیا ہونا۔
ـــ الشیءَ: نیا کرنا یا نیا پانا۔
ـــ الثوبَ: نیا کپڑا پہننا۔
الأَجَدُّ: خشک سال (۲) بہت با نصیب۔
الأَجَدَّان: لیل ونہار، رات ودن۔
الجادُّ: سنجیدہ، بردبار، واقعیت پسند، واقعی (۲) محنتی۔
الجادَّة: راستہ کا بیچ (۲) شاہ راہ، بڑی سڑک ج: جَوادُّ۔
الجَدادُ: کھجور کے پھل توڑنے کا موسم۔
الجُدادَةُ: جُدادَةُ النَّخْلِ وغیرہ: کھجور کا توڑا ہوا پھل۔
الجَدُّ: دادا (۲) نانا ج: أَجْدادٌ وجُدُودٌ وجُدُودَة (۳) رزق (۴) مرتبہ، پوزیشن حدیث میں ہے "واذا أصحابُ الجَدِّ مَحْبُوسُون" (۵) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد وجُدُود (۶) قسمت، کہاوت ہے: "جَدُّكَ يَرْعَى نَعَمَكَ" اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو زیادہ محرومیت کا شکار ہوتا ہو ج: جُدُود۔ نیز کہا جاتا ہے۔ عَثَرَ جَدُّہ أو تَعِسَ جَدُّہ: وہ نقصان میں رہا یا وہ ہلاک ہوا۔
جَدُّ الحِنْطَة: گیہوں میں تبدیلی پیدا ہونے سے ایک خاص قسم گیہوں کی۔

الجِدُّ: روئے زمین (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کی کثرت ومبالغہ کو بیان کرنے کے لئے بمعنی بہت۔ جیسے، فلانٌ محسِنٌ جِدًّا۔ ھذا خَطَرٌ جِدٌّ عَظِيمٌ ای عَظِيمٌ جِدًّا۔ نصب مصدریت کی بنا پر ہے (۴) محنت (۵) کوشش (۶) سنجیدگی، واقعیت۔
مِن جِدٍّ: سنجیدگی سے، واقعیت کے ساتھ۔
الجُدُّ: کنارہ (کسی بھی شے کا) نہر کا کنارہ ج: أَجْداد (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) کم پانی والا کنواں (۴) ساحل (۵) بڑی قسمت والا آدمی ج: جُدُّون۔
الجَدَدُ: ہموار زمین۔ حدیث میں ہے: "کان (عمر) لا يبالي ان يُصَلّي فی المکان الجَدَدِ" کہاوت ہے: من سَلَكَ الجَدَدَ أَمِنَ العِثارَ جو ہموار راستہ پر چلتا ہے وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ طلبِ عافیت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔
الجَدَّةُ: دادی، نانی ج: جَدّات۔
الجَدّاء: اونٹ یا بکری جس کے کان کٹے ہوئے ہوں (۲) وہ عورت جس کے پستان چھوٹے ہوں (۳) قحط زدہ سال (۴) خشک جنگل۔
الجُدّادُ: الجھے ہوئے دھاگے یا رسیاں یا شاخیں جو ایک دوسرے میں گتھی ہوئی ہوں۔
الجُدَّة: نشانی، علامت (۲) نہر کا کنارہ (۳) کسی شے کا وہ حصہ جو باقی ماندہ سے رنگ میں الگ ہو (۴) راستہ، گھاٹی، دھبا۔ جُدَّةُ السَّماء وجُدَّةُ الجَبَلِ ج: جُدَدٌ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الجِبالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوانُها وغَرابِيبُ سُودٌ" جُدَّةُ الحِمار: گدھے کی پشت پر پڑا ہوا نشان۔
الجِدَّة: روئے زمین (۲) کتے کے گلے میں پڑا ہوا پٹا ج: جِدَدٌ (۳) نیا پن۔
الجُدِّيُّ: بڑا با نصیب۔
الجَدِيدُ: نیا، موجودہ زمانہ کا، حال کا بنا ہوا، تازہ (۲) بڑا (آدمی) (۳) موٹی گٹھی (۴) غیر متوقع دولت (۵) ایک قسم کا پرانا سکہ، نصیبہ ور (۶) کٹا ہوا (۷) روئے زمین ج: أَجِدَّة وجُدُدٌ وجُدَدٌ۔
الجَدِيدان: رات اور دن۔
الجَدِيدَة: جدید کی مؤنث۔ جديدتا السَّرْجِ والرَّحْلِ: نمدہ جو زین کے نچلے حصہ سے ملا ہوا ہوتا ہے۔
المُجِدُّ: محنتی، سرگرم، کوشش کرنے والا۔
المُجَدَّد: مختلف دھاگوں والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
المُجَدِّد: ہر صدی کے اوائل میں پیدا ہونے والا وہ مصلح جو مسلمانوں میں مروج بدعات کی اصلاح کرتا ہے۔
المَجْدُود: قسمت والا۔
• الجُدْجُد: کرکٹ ج: جَداجِد۔
الجَدْجَد: سخت اور ہموار میدان۔
• جَدَرَ ـُ الجُدَرِيُّ فی البَدَنِ جَدْرًا: چیچک نکلنا۔
ـــ النَّبْتُ: موسم بہار میں نباتات کے سرے نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
ـــ عُنُقُ الحمارِ ـُ جُدُورًا: گدھے کی گردن کا ورم آلود ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: دیوار کی اوٹ میں ہونا۔
ـــ الشیءَ جَدْرًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
جَدِرَ ـَ جَدَرًا: چیچک میں مبتلا ہونا۔
ـــ ظَهْرُہ: کمر پر پھنسیاں نکلنا۔
ـــ يَدُہ: کام کی وجہ سے آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔

جَدِرَ الكَرْمُ : انگور کی بیل میں دانے پڑجانا اور پتے نکلنے کے قریب ہونا ۔

جَدُرَ بکذا و لہ ـُ جَدَارَۃً :لائق و اہل ہونا۔

ـــ النَّبْتُ : پودے کی کونپل نکلنا۔

جُدِرَ الرجُلُ :چیچک میں مبتلا ہونا۔ ھو مَجْدُورٌ۔

أَجْدَرَ النَّبْتُ :کونپل نکلنا۔ کہتے ہیں:

أَجْدَرتِ الأرضُ :زمین میں کونپلیں نکلنا۔

ـــ الشَّجَرُ : درخت پر چنے کے جیسے پھل آنا۔

جَدَّرَ النَّبْتُ : جَدَرَ۔

ـــ الشجرُ: أَجْدَرَ۔

ـــ الکَرْمُ : جَدِرَ ۔

ـــ البناءَ : عمارت پر پلاسٹر کرنا، پختہ کرنا، دیوار بنانا۔

جُدِّرَ :چیچک زدہ ہونا۔ مُجَدَّرٌ :چیچک زدہ۔

اجْتَدَرَ: الجدارَ: دیوار بنانا۔

الجِدارُ: دیوار ج: جُدُرٌ قرآن پاک میں ہے:" أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ "

الجِدَارِيُّ: الساقِط الجدارِيُّ:دیوار کا گرا ہوا بڑا حصہ۔

الجَدْرُ: دیوار، گھیرا ج: جُدْرَانٌ (۲) دیوار کی جڑ۔ حدیث میں ہے:"اسقِ أرضَكَ حتی یبلُغَ المَاءُ الجَدْرَ" اپنی زمین میں اتنا پانی دو کہ وہ جڑ تک پہنچ جائے (۳) ایک قسم کی ریگستانی نبات ج: جُدُورٌ

الجُدَرُ : حلق کی ورم (۲) پیدائشی پھوڑا (بدن پر) یا چوٹ اور زخم کی وجہ سے بن جانے والا پھوڑا، رسولی، پھنسی، مار کا نشان (۳) کونپل و: جَدَرَۃ و جُدَرَۃٌ ج: أَجْدَارٌ (۴) کھاد، گوبر کا ڈھیر۔

الجَدَرَۃُ: کھجور کے پھول میں پڑنے والا بیج (۲) بکریوں کا باڑہ ج: جَدَرٌ۔

الجُدَرِيُّ :چیچک۔

الجَدِيرُ: احاطہ کی ہوئی جگہ، دیوار سے گھرا ہوا باغ۔

الجديرُ بكذا و له: لائق، اہل ج: جُدَرَاءُ۔

الجَدِيرَۃُ : اینٹوں یا پتھروں کا باڑہ (۲) مزاج، فطرت۔

الجَدَارَۃُ : لیاقت، اہلیت، صلاحیت۔

المِجْدَارُ : وہ لکڑی وغیرہ جو کھیت میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑی کی جاتی ہے۔ دھوکا۔

المَجْدَرَۃُ : وہ جگہ جہاں چیچک پھیلی ہوئی ہو (۲) لائق ہونا۔

المَجْدُورُ: چیچک زدہ (۲) اہل، لائق۔

المُجَدَّرَۃُ: مسور کی کھچڑی۔

•جَدَسَ الأَثَرُ ـُ جُدُوسًا : نشان مٹنا۔

ـــ الشيءُ :خشک اور سخت ہو جانا۔ ھو جَادِسٌ۔

ـــ الأَرْضُ :زمین کا بنجر ہونا۔ ھی جادِسٌ و جادِسَۃ ج: جَوادِس

•جَدَعَهُ ـَ جَدْعًا : ناک کاٹنا یا بدن کا کوئی حصہ کاٹنا۔ جَدَعَ أَنْفَهُ بھی کہا جاتا ہے۔ کہاوت ہے: "ولأمرٍ ما جدعَ قَصِيرٌ أنفَهُ" کوتاہ قد نے کسی نہ کسی سبب سے اپنی ناک کاٹی ہے، ایسی چیز کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کسی امر مخفی کے لئے ذریعہ بنے نیز بددعا میں کہا جاتا ہے۔ جَدْعًا لہ: اس کی ناک کٹے یعنی وہ عیب دار ہو

ـــ ہ (۲) قید کرنا (۳) جیل میں ڈالنا۔

ـــ عیالہ :اہل و عیال پر خرچ میں تنگی کرنا

ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کو خراب غذا دینا۔

جَدِعَ ـَ جَدَعًا :کٹی ہوئی ناک والا ہونا، جسم کے کٹے ہوئے حصہ والا ہونا ھو أَجْدَعُ وھی جَدْعاءُ ج: جُدْعٌ کہاوت ہے:"أنفُكَ منكَ وإن كان أَجْدَعَ" تمہاری ناک تمہاری ہی ہے خواہ وہ کٹی ہوئی کیوں نہ ہو، اپنا اپنا ہی ہوتا ہے خواہ وہ برا ہی کیوں نہ ہو۔

جَدِعَ الغلامُ : بچہ کی غذا کا خراب ہونا، بچہ کا خراب غذا والا ہونا۔

ـــ الفَصِيلُ : جانور کے دودھ چھڑاتے ہوئے بچہ کا خراب غذا والا ہونا یا کم عمری میں سواری کئے جانے کی بنا پر کمزور ہونا ھو جَدِعٌ۔

أَجْدَعَهُ :خراب غذا دینا۔

جادَعَه مُجادَعَۃً :جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا۔

جَدَّعَ : جَدَعَ۔

ـــ فلانًا: جَدْعًا (بددعا کے لئے) کہنا۔ یعنی اللہ تجھے عیب دار کرے۔

ـــ النَّبَاتَ :پودوں کو اوپر اور اطراف سے کاٹنا۔

تجادَعَا: باہم جھگڑنا، لڑنا، ایک دوسرے کو گالی دینا۔ کہاوت ہے: "تَرَكْتُ البلادَ تَتَجادَعُ أفاعِيهَا" میں نے ملک کو اس حال میں چھوڑا کہ وہاں کے شریر لوگ ایک دوسرے سے لڑ رہے تھے

الجَدْعُ :ناک وغیرہ کٹے ہونے کی حالت۔

الجَدِعُ : معمولی غذا سے پلا ہوا بچہ۔

الجُدَاعُ :بوٹی اور سخت گھاس (۲) وہ چراگاہ جس میں گھاس وغیرہ کم ہو۔

الجَدَعَۃُ : کٹنے کے بعد ناک یا دیگر عضو کا بچا ہوا حصہ (۲) کاٹنے کی جگہ۔

جَدَاعِ :سخت سال، خشک سالی۔ کہتے ہیں: "أَجْحَفَتْ بِهِمْ جَدَاعِ" ان کو خشک سالی نے برباد کیا۔

المِجْدَعُ : ناک یا عضو کاٹنے کا آلہ۔

الأَجْدَعُ: شیطان (۲) کٹی ہوئی ناک والا، کٹے ہوئے عضو والا م: جَدْعَاءُ ج: جُدْعٌ۔

المُجَدَّعُ: وہ نباتات جس کی بالیدگی رک جائے (۲) کٹے ہوئے کانوں والا گدھا۔

• جَدَفَ الطائِرُ ـِ جَدْفًا وجُدُوفًا: پرندہ کا کٹے ہوئے پروں کو پیچھے کی طرف ہلاکر اڑجانا۔

ـــ الرجُلُ فی سیره جَدْفًا: چلتے ہوئے دونوں ہاتھ مارنا نیز چلتے ہوئے ہاتھ ہلانا۔

ـــ المرأةُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا

ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا چھوٹے قدموں سے چلنا۔

ـــ الحادِی: شتربان کا حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) میں آواز کو بار بار کاٹنا۔

ـــ السَّمَاءُ بالثَّلْج: آسمان سے برف گرنا

ـــ المَلَّاحُ السَّفینةَ وبالسَّفِینَةِ: کشتی کو چپو سے کھینا۔

ـــ الشیءَ: کاٹنا۔

جُدِفَتْ یدُه: ہاتھ کاٹا جانا۔ کہتے ہیں: "انَّه لمَجْدُوف علیه العَیْشُ" اس کی زندگی اس کے لئے اجیرن ہے۔

أَجْدَفُوا: شورغل مچانا۔

جَدَّف بالنِّعْمَة: کفران نعمت کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجَدِّفوا بنِعْمَةِ الله" اللہ کی نعمت کی ناشکری نہ کرو۔

ـــ الملاحُ: ملاح کا چپو سے ڈونگا چلانا۔

ـــ علی اللّٰه: خدا کے متعلق کفریہ اور گستاخانہ کلمات کہنا۔

ـــ علی فلان: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا

الأَجْدَفُ: کوتاہ، پست قامت۔

الجَادُوفُ: ڈول بندھی لکڑی جس سے پانی زمین سے اٹھاکر کھیت میں ڈالا جاتا ہے اسے مصر کی عامی زبان میں شادوف کہتے ہیں۔ اس کی اصل عربی المِنْزَفَة ہے

الجَدَفُ: وہ شراب جو ڈھکی ہوئی نہ ہو یا وہ شراب جس کے برتن کا منھ بند نہ کیا گیا ہو (۲) شراب کے جھاگ یا تنکے وغیرہ جو پھینکے جائیں (۳) قبر ج: أَجْدَاف

الجَدَفَة: شوروغل (۲) دوڑنے کی آواز

المِجْدَافُ: چپو، کشتی چلانے کا آلہ (۲) پرندے کا بازو ج: مَجَادیف۔

التجدیف: چپو سے کشتی چلانا (۲) ناشکری، کلمۂ کفر ج: تجادیف۔

تجدِیفِیٌّ: کفرآمیز (۲) چپودار۔

مَرْکَبُ التَّجدیف: چپو سے چلائی جانے والی کشتی۔

المُجَدِّف: ناشکرا، کلمۂ کفر کہنے والا۔

المَجْدُوف: کٹے ہوئے عضو والا (۲) بخیل

الجُدافیٰ والجَدَافاءُ: غنیمت۔

• جَدَلَ الغُلامُ وولَدُ الظَّبیة وغیرها ـُ جُدُولًا: آدمی یا ہرن وغیرہ کے بچہ کا طاقتور ہونا اور اپنی ماں کے ساتھ لگنا۔ هو جَادِل۔

ـــ الحَبُّ فی السُّنْبُل: خوشہ میں دانہ پڑنا یا سخت ہونا۔

ـــ الشیءُ: سخت ہونا۔ هو جَدِلٌ و جَدَل۔

ـــ الحَبْلَ ـِ جَدْلًا: رسی کو بٹ دینا، بٹنا، مضبوط کرنا۔

ـــ الشَّعرَ: بالوں کو گوندھا۔

الحَبْلُ المَجْدُول: خوب بٹی ہوئی رسّی۔

رَجُلٌ مجدولُ الخَلْق: گٹھے ہوئے مضبوط بدن کا آدمی۔

جاریةٌ مَجْدُولَةُ الخَلْق: خوش نما کاٹھی کی عورت۔

ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا (۲) غالب ہونا لڑائی میں۔ جَادَلَه فَجَدَلَه: وہ اس سے جھگڑا پھر اس پر غالب ہوگیا۔

جَدِلَ ـَ جَدَلًا: بہت جھگڑالو ہونا۔ هو جَدِلٌ ومِجْدَالٌ ومِجْدَل

جَدِلَ الشیءُ: مضبوط ہونا۔ هو أَجْدَل وهی جَدْلاء۔ کہتے ہیں: ساعدٌ أَجْدَلُ: مضبوط بل دار بازو۔ ساق جَدْلاءُ: مضبوط پنڈلی۔ ودِرْعٌ جَدْلاءُ: مضبوط بنی ہوئی زرہ ج: جُدْلٌ۔

أَجْدَلَت الظَّبْیَةُ: ہرنی کے ساتھ اس کے بچہ کا چلنا۔

جَادَلَه مجادَلَةً وجِدَالًا: جھگڑنا، بحث کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَادِلْهُمْ بالَّتِی هی أَحْسَنُ"

جَدَّلَه: پچھاڑنا۔ حضرت علی کی حدیث ہے: "وَقَفَ علی طلحةَ وهو قتیل فقال: أَعْزِزْ عَلَیَّ ابا محمدٍ أن أَرَاكَ مُجَدَّلًا تَحْتَ نُجوم السَّمَاءِ"

جَدَّل الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

اجْتَدَلَ الغُلامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا اور ماں کے ساتھ چلنا۔

انْجَدَلَ: پچھڑنا۔

تجَادَلَا فی الأمر: باہم جھگڑنا۔

تَجَدَّلَ: پچھڑنا، پچھاجانا۔

الأَجْدَلُ: شکرا ج: أَجَادِلُ۔ حدیث مطرّف میں ہے: "یَهْوِی هُوِیَّ الأَجَادِلِ"

الأَجْدَلِیُّ: الأَجْدَلُ۔

الجَدَالُ: کچی کھجور جب ہری اور گول ہوجائے

الجَدَالَةُ: زمین، باریک ریت والی زمین۔

الجَدَّالُ: کچی کھجور بیچنے والا (۲) پنجرے میں کبوتر کو بند کرنے والا (۳) بہت جھگڑالو۔

الجَدَلُ: بحث، حجت بازی، جھگڑا، نزاع، مناظرہ، فلاسفہ کے یہاں بحث کا خاص طریقہ مسلم مناطقہ کے یہاں جدل اس قیاس کو کہتے ہیں جو مشہور ومسلمہ قضایا سے مرکب ہو،

يَقْبَلُ الجَدَل : قابلِ نزاع وبحث۔
لا يقبَلُ الجَدَلَ : ناقابلِ نزاع وبحث۔
الجَدْلُ : عضو، جوڑ (۲) مضبوط ہڈی۔ حدیثِ عائشہ میں ہے: "العقيقةُ تُقْطَع جُدُولًا لا يُكسَرُ لها عَظمٌ"۔
الجدْلُ : الجَدْل ج: أَجْدَالٌ وجُدُولٌ
الجَدْلَةُ : ہاون دستہ (مِدَقَّة الهَاوَن)
الجَدَلِيُّ : بحث ومباحثہ سے متعلق، جھگڑے کا (۲) مناطقہ کے نزدیک وہ شخص جو ایسا قیاس بحث میں استعمال کرے جو مشہور ومسلم قضایا سے مرکب ہو (۳) وہ کبوتر جو چھوٹے پن کی بنا پر مشکل سے اڑتا ہو۔
الجَدَلِيُّون : اصحاب جَدَل جیسے یونان میں سفسطائی اور مسلمانوں میں معتزلہ (۲) منطقی استدلال کرنے والے۔
الجَدْوَلُ : دیکھئے (ج د ول)
الجَدِيْلُ : چمڑے کی بٹی ہوئی لگام، اون کی بٹی ہوئی لگام (۲) بٹی ہوئی رسّی (۳) پیٹی ج: جُدُلٌ۔
الجَدِيْلَةُ : بانس کی کھپچیوں کا بنا ہوا پنجرہ (۲) قبیلہ (۳) گوشہ (۴) حالت (۵) طریقہ، راستہ (۶) رائے کی پختگی (۷) بالوں کی چٹیا، زلف، گیسو ج: جدائل کہتے ہیں: رَكِبَ جَدِيلةَ رَأْيِه: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔
الجِدَال : جھگڑا، نزاع، بحث، کٹ حجتی، بحثا بحثی۔
الجَدَالة : زمین۔
المُجَادَلَة : علم مناظرہ میں ایسی بحث جس کا مقصد اظہارِ حق کے بجائے مقابل کو الزام دینا اور خاموش کرنا ہو (۲) مباحثہ مع دلائل۔
المِجْدَلُ : بلند وبالا محل، قلعہ (۲) جھگڑالو آدمی ج: مَجَادِل۔
المَجْدَل : لوگوں کی جماعت۔

المَجْدُولُ : بنا ہوا، گتھا ہوا، گوندھا ہوا (۲) چھریرے بدن کا آدمی۔ شَعْرٌ مجدول : گوندھے ہوئے بال۔
حَبْل مَجْدُول : بٹی ہوئی رسّی۔
• جَدَمَ ـُ جَدْمًا : النخلةُ : کھجور کے درخت کا پھل دار ہو کر خشک ہو جانا النَّخلة جَادِمَة۔
ــــ الشيئَ : کاٹنا۔
انْجَدَمَ : کٹ جانا۔
الجُدَامُ : کھجور کی شاخ کی جڑ۔
الجُدَامَةُ : گیہوں وغیرہ کی بالیں جو پوری نہ ٹوٹیں اور آدھی باقی رہ جائیں۔
الجُدَامِيَّة : بہت شاخوں والا کھجور کا درخت۔
الجَدَمَةُ : الجُدَامَة (۲) پست قامت مرد یا عورت ج: جَدَمٌ (۳) دانے کا بالائی چھلکا۔
• الجَدْوَلُ : گول، آب پاشی کی چھوٹی نہر (۲) نقشہ، خانوں دار چارٹ (۳) فہرست (۴) اخبار کا کالم ج: جَدَاوِل
جَدْوَلُ الأَعْمَال : ایجنڈا، بحث طلب امور کی فہرست۔
جَدْوَلُ تحويل : شرحِ مبادلہ کی فہرست
جدول حِسَابِيٌّ : گوشوارہ حساب۔
جَدْوَلُ الضَّرْب : پہاڑا۔
جَدْوَلُ القضايا : فہرست مقدمات
قَلَمُ جَدْوَل : ڈرائنگ پن۔
• جَدَنَ ـُ جَدْنًا و أَجْدَنَ : غربت کے بعد مال دار ہونا۔
الجَدَنُ : خوش آوازی۔
جَدُونُ الدَّرَّاجَة : سائیکل کا ہینڈل
• جَدَا فلانا و عليه : ـُ جَدْوًا و جَدًا : دینا، تحفہ دینا۔
ــــ فلانًا : عطیہ، بخشش مانگنا۔
جَدَاه ـِ جَدْيًا : عطیہ طلب کرنا۔

أَجْدَى الشيئُ : نفع دینا، مفید ہونا۔ هذا يُجْدِي : یہ نفع بخش ہے۔ وهذا لا يُجدِ يك : یہ تم کو فائدہ نہ دے گا۔
ــــ فلانٌ : عطیہ یا تحفہ پانا۔
ــــ الجُرْحُ : زخم سے خون بہنا۔
ــــ عنه : مستغنی کرنا، فائدہ پہنچانا۔
ــــ فلانًا وعليه : دینا۔
جَدَّى الرَّحْلَ و السَّرجَ : پالان یا زین کے نیچے گدا رکھنا۔
اجْتَدَاه و استَجْدَاه : بخشش یا عطیہ مانگنا
الجَادِي : ٹڈی جو ہر شے کو کھا لیتی ہے (۲) عطیہ مانگنے والا یا دینے والا۔
الجادِيُّ و الجادِيَاءُ : زعفران۔
الجَدَا : عطیہ، بخشش (۲) نفع (۳) ہمہ گیر بارش۔ حدیث میں ہے: "اللَّهُمَّ اسْقِنا غَيْثًا غَدَقًا وجَدًا طَبَقًا" نیز کہا جاتا ہے: خيرُ فلانٍ جَدًا : فلاں کا فیض عام ہے۔
الجَدَاءُ : نفع، فائدہ۔
الجُدَاءُ : حسابی ضرب کا نتیجہ، حاصل جیسے تین کو تین سے ضرب دینے کا حاصل نو۔
الجِدَايَة : ہرن کا چھ ماہ کا بچہ جو توانا ہو گیا ہو، نر اور مادہ دونوں کیلئے ج: جَدَايا
الجَدْوَى : فائدہ (۲) ہمہ گیر بارش (۳) عطیہ، بخشش (۴) عطیہ، تحفہ۔ مثل ہے: "شَغَلَتْنِى شِعابِى جَدْوَاي" مجھے اپنوں (اہل وعیال) نے دوسروں پر بخشش کرنے سے روک دیا۔
الجَدْيُ : بکری کا بچہ ج: أَجْدٍ وجِدَاء و جِدْيَان (۲) آسمان کے ایک برج کا نام جو دلو کے قریب ہوتا ہے۔
الجَدْيَةُ : پالان یا زین کے نیچے کی گدی ج: جَدَّى و جَدَيَات۔
الجُدَى : قطب کے نزدیک ایک ستارہ جس سے قبلہ معلوم کیا جاتا ہے۔

الجَدِيَّۃُ: بہتا ہوا خون، خون کا فوارہ۔ حدیث سعد میں ہے: "قال: رَمَیتُ یومَ بدرٍ سُهَيْلَ بن عَمْرٍو فقَطَعْتُ نَسَاه فانْبَعَثَتْ جَدِيَّةُ الدَّم" میں نے بدر کی لڑائی میں سہیل ابن عمر کے نیزہ مار کر ان کے کولہے کا پٹھا کاٹ دیا تو اس سے خون کا فوارہ چھوٹ گیا۔ (۲) چہرہ کا رنگ (۳) مشک کا ٹکڑا (۴) گوشہ (۵) زین اور کجاوہ کے نیچے رکھے جانے والی گدی ج: جَدَایا۔

الاستِجْداء: بھیک، بھیک مانگنا۔

الإجْداءُ: نفع رسانی۔

الأَجْدَی: زیادہ نفع بخش، سودمند۔

ج ــــــ ذ

•اجْذَأَرَّ النَّبْتُ: پودے یا نبات کا اگنا مگر لمبا نہ ہونا۔

فلانٌ: گالی دینے کے لئے کھڑا ہونا۔

•جَذَبَ الشَّهْرُ ـِ جَذْبًا: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الشَّیءَ: کھینچنا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا (۳) پھیلانا۔

ـــ الماءَ من الإناء: پانی کو برتن کے منھ سے لینا۔

ـــ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔

ـــ فلانٌ حَبْلَ وَصْلِه: کسی سے تعلق منقطع کرنا۔

ـــ المرأةُ خاطِبَها: عورت کا اپنے منگیتر کو رد کر دینا۔

ـــ النَّاقةُ ـ الأَتانُ لَبَنَها من ضَرعِها جِذابًا: اونٹنی یا گدھی کا اپنے دودھ کو تھن سے اوپر چڑھالینا۔ هي جاذِبَة و جاذِبٌ: کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذِب و هي جَذُوب ج: جِذابٌ۔

ـــ اليه: اپنی طرف کسی کو مائل کرنا۔

جَذَبَ اليه النَّظَر: اپنی طرف توجہ مبذول کرانا۔

ـــ القَلْبَ: دل موہ لینا، فریفتہ بنالینا

جاذَبَ الشَّیءَ: اپنی جگہ سے ہٹانا۔

ـــ فلانا الشَّیءَ: کسی سے کسی چیز کی کھینچ تان کرنا، کسی سے کسی چیز کے لینے میں جھگڑنا۔

اجْتَذَبَ الشَّیءَ: کھینچنا، پھیلانا، لوٹنا، چھیننا۔

انْجَذَبَ: پھیلنا، کھچنا۔

ـــ القومُ في السَّيرِ و بهم السَّيْرُ: لپکنا، جلدی کرنا، دور تک چلے جانا۔

تَجاذَبُوا الشَّیءَ: ایک دوسرے سے چھیننا، چھینا جھپٹی کرنا۔

ـــ أَطرافَ الحَدیث: باہم تبادلۂ خیال کرنا، مختلف قسم کی باتیں کرنا، اِدھر اُدھر کی باتیں کرنا۔

التَّجاذُبُ المغناطِيسيُّ: دو ایسے مقناطیسی قطبوں کا ایک دوسرے سے قریب ہونا جو مختلف النوع ہوں۔

تجذَّبَ الشَّیءُ: پھیلنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ پینا۔

الجاذِبِيَّة: کشش، جاذبیت، کھینچنے کی طاقت و قوت۔ کہتے ہیں: فُلانٌ له جاذِبيَّة: فلاں میں ایسی کشش ہے کہ وہ دوسرے کو اپنی طرف مائل کرلیتا ہے (۲) مقناطیس میں اس کشش کا نام ہے جو چند اجسام کو ملانے اور رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے (۳) نیچے کی طرف یا مرکز کی طرف مائل ہونے کی قوت، کسی چیز کی طرف کشش ثقل کی وجہ سے مائل ہونے کی قوت۔

جاذِبيَّةُ الثِّقل: کشش زمین۔

جاذِبيَّة مَغْنَطِيسِيَّة: مقناطیسی قوت

جاذِبِيَّة جِنْسِيَّة: جنسی میلان و کشش۔

الجاذِبُ: پُرکشش، دل فریب، دل کش، جاذب نظر (۲) کم دودھ والی اونٹنی ج: جواذِب۔

الجاذِبَة: جاذب کی مؤنث (۲) علم نباتات میں وہ نبات جس سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔ (علم ریاضی میں) وہ قوت جو ایک رخ پر حرکت کرنے والے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور اسے عمودی سرعت عطا کرتی ہے۔

الجَذْبُ: کشش، کھچاؤ، قوت جاذبہ (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں ایسی کیفیت کو کہتے ہیں جس میں انسان کا دل مخلوق کے احوال سے بے خبر ہو کر مکمل طور پر عالم بالا سے متعلق ہو جاتا ہے، بعض صوفیا نے اس کو وَجد سے بھی تعبیر کیا ہے (۳) علم ریاضی میں قوت جذب کو کہتے ہیں اور وہ وہ قوت ہے جس کے ذریعہ ایک جسم دوسرے ایسے جسم پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کوئی ظاہری تعلق نہیں ہوتا۔

الجَذَبَة: کھجور کے درخت کا گودا یا گوند ج: جَذَب و جِذاب۔

الجَذْبَةُ: ٹکڑا ج: جِذابٌ (۲) لمبی مسافت (۳) چرخے کے ایک چکر میں کتنا ہوا دھاگا ج: جَذَبات۔

الجَذَابُ: موت کا اسم علم۔

الجَذَّاب: بہت پرکشش۔

شخصيَّة جَذَّابَةٌ: پرکشش شخصیت۔

المَجْذُوبُ: کھینچا ہوا، پھیلایا ہوا (۲) مجنون (۳) حالت جذب اور وجد میں رہنے والا۔ صوفیا کی اصطلاح میں اس شخص کو کہا جاتا ہے جسے معرفت حق نے اللہ کے ساتھ اس طرح وابستہ کر دیا ہو کہ اسے منجانب اللہ کسی ریاضت و مجاہدہ

کے بغیر بلا کلفت کمالات حاصل ہو جائیں

• جَذَّہٗ ـُ جَذًّا : توڑنا، کاٹنا ھو جَذِیْذٌ و مجذوذٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "عَطَاءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ"

ــــ الشيءَ عن الشيءِ : الگ کرنا۔

ــــ النَّخْلَ جَذًّا و جِذَاذًا : درخت خرما کے پھل توڑنا۔

ــــ فی السَّیرِ : تیز قدموں سے چلنا۔

جَذَّذَہ : کاٹنا، توڑنا۔

ــــ القومَ : لوگوں سے اپنی پیروی کو کہنا مگر کسی کا پیروی نہ کرنا۔

اِنْجَذَّ : ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

تَجَذَّذَ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔

الجُذَاذُ : توڑا ہوا ٹکڑے کیا ہوا قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَّهُمْ"

الجِذَاذُ : الجُذَاذُ۔

الجُذَاذَةُ : تراشہ (۲) سونے کا ٹکڑا (۳) چاندی کا چھوٹا ٹکڑا، ریزہ (۴) لیبل، سلپ، پرچی جس پر معلومات درج ہوں ج: جُذَاذٌ۔

الجَذَّاءُ : ٹوٹا ہوا دانت۔ یَدٌ جَذَّاءُ : کٹا ہوا ہاتھ۔ رَحِمٌ جَذَّاءُ : منقطع رشتہ

الجُذَّةُ : تن پوش۔ کہا جاتا ہے۔ ما علیه جُذَّةٌ : اس کے بدن پر ایسا کپڑا نہیں ہے جو اس کو چھپا سکے (۲) ٹکڑا۔

الجَذِیْذُ : کٹی اور ٹوٹی ہوئی شے کا ٹکڑا ج: جُذَاذ۔

الأَجَذُّ : کٹا ہوا ٹکڑا م: جَذَّاء۔

المِجَذُّ : سلائی کا سرا یا اس لوہے کا کنارہ جس پر چرخی گھومتی ہے ج: مَجَاذُّ۔

• جَذَرَ الشیءَ ـُ جَذْرًا : جڑ سے اکھاڑنا (۲) کاٹنا۔

أَجْذَرَہ : جَذَرَہ۔

اِنْجَذَرَ : کٹ جانا، جڑ سے اکھڑ جانا۔

الجُوْذَرُ : دیکھئے (ج أ ذ ر)

الجَذْرُ : ہر شئے کی جڑ، اصل ج: جُذُور (۲) علم الحساب میں وہ عدد جس کو اُتنے ہی عدد سے ضرب دے کر حاصل نکالا جائے جیسے سو کا جذر دس ہے، کیونکہ دس کو دس سے ضرب دیں گے تو سو حاصل ہوگا علیٰ ہذا القیاس۔ (۳) گائے کا سینگ (۴) علامۃ الجذر (√‾‾)۔

الجُذَیْرُ : نباتات اور حیوانات کی باریک عضوی ساخت جو بال جیسی ہوتی ہے (۲) جانور کا پٹھا (۳) نباتات کی وہ باریک شاخ جس پر جڑ ختم ہوتی ہے۔

المُجْذِرُ : بچہ والی گائے۔

المَجْذُوْر : علم ریاضی میں وہ مقدار جو علامت جذر (√‾‾) کے تحت ہو۔

• جَذَعَہ ـَ جَذْعًا : ملنا، رگڑنا۔

ــــ الدابّةَ : جانور کو بغیر چارہ کے روکے رکھنا۔

ــــ الرَّجُلَ : روکنا، قید کرنا۔

ــــ الرجلُ عیالَہ : اہل و عیال کو خبر گیری سے محروم کرنا۔

ــــ بین البَعِیْرَیْن : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔

أَجْذَعَ الفَصِیلُ وغیرُہ : جوان ہونا گائے وغیرہ کے بچہ کا دو سال کا ہو کر تیسرے سال میں لگنا، اونٹ کے بچہ کا چار سال کا ہو کر پانچویں میں لگنا، بکری کے بچہ کا آٹھ یا نو ماہ کا ہو جانا۔

تَجَاذَعَ : نوجوان ظاہر کرنا۔

الجَذَعُ : من الرجالِ : نوجوان کمسن، نوعمر۔ حدیث میں ہے: "یالَیْتَنِی فیہا جَذَعٌ"

ــــ من الإبلِ : اونٹ کا وہ بچہ جس کی عمر کا پانچواں سال شروع ہو چکا ہو۔

الجَذَعُ من الخَیلِ والبَقَرِ : گھوڑے یا گائے کا وہ بچہ جس کی عمر کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہو۔

ــــ من الضَّأنِ : بکری کا وہ بچہ جو آٹھ یا نو ماہ کا ہو گیا ہو ج: جِذَاعٌ وجِذْعَانٌ کہتے ہیں: فُلانٌ فی ہٰذا الأمرِ جَذَعٌ : فلاں اس معاملہ میں مبتدی ہے، نو آموز ہے۔ أَعَدْتُ الأمرَ جَذَعًا : میں نے اس معاملہ کو نیا کر دیا ہے جیسا تھا ویسا کر دیا ہے۔

أُمُّ الجَذَعِ : مصیبت، آفت۔

الأَزْلَمُ الجَذَعُ : شیر (۲) زمانہ۔

الجِذْعُ : کھجور کے درخت کا تنہ، درخت کا تنہ ج: أَجْذَاع وجُذُوع (۲) دھڑ، سر پیر اور ہاتھ کے علاوہ بقیہ جسم۔

الجِذْعِیُّ : تنہ سے متعلق۔

شجرة جِذْعِیّة : تناور درخت۔

الجِذَعُ : ذَهَبَ القومُ جِذَعَ مِذَعَ : لوگوں کا تتر بتر ہونا، منتشر ہونا۔

المُجَذَّعُ : بے اصل اور بے ثبات چیز۔

• جَذَفَ الإنسانُ فی مَشْیِه والطائرُ فی طَیَرانِه ـِ جَذْفًا : تیزی سے چلنا، تیزی سے اڑنا۔

ــــ المرأةُ : عورت کا چھوٹے قدموں سے چلنا

ــــ السَّماءُ : آسمان سے برف گرنا۔

ــــ الشیءَ : کاٹنا۔

أَجْذَفَ الطائرُ والمرأةُ : تیز اڑنا، چھوٹے قدموں کے چلنا

اِنْجَذَفَ و تَجَذَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا، تیز رفتاری سے چلنا۔

المِجْذَافُ : کشتی چلانے کا چپو (۲) بازو ج: مَجَاذِیف۔

• جَذَلَ ـُ الشیءُ جُذُولًا : قائم رہنا سیدھا کھڑا ہونا۔

جَذِلَ ـَ جَذَلًا : خوش ہونا۔ ھو جَذِلٌ وجَذْلَانٌ۔ ھی جَذْلَی

ج: جَذَالى و جُذْلاَن.
أَجْذَلَه : خوش کرنا.
اِجْتَذَلَ : خوش ہونا.
تَجَاذَلُوا : باہم کینہ و دشمنی رکھنا.
اِسْتَجْذَلَ : قائم رہنا، سیدھا کھڑا ہونا
الجِذْلُ : درخت کا تنہ ۔ اثر میں ہے : " یُبْصِرُ اَحَدُکُم القَذٰی فی عَیْنِ اَخِیه و لا یُبْصِرُ الجِذْلَ فی عَیْنِه " تم میں سے بعض اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتے ہیں مگر ان کو اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا ۔ کہتے ہیں: عادَ الشئُ الی جِذْلِه : شے اپنی اصل پر لوٹ آئی (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) وہ لکڑی جو خارش زدہ اونٹوں کو اپنا بدن رگڑنے کے لئے گاڑی جاتی ہے ۔ کہتے ہیں: اِنّه لَجِذْلُ حِکاكٍ : یہ کھجلانے کی لکڑی ہے ۔ هو جُذَيْلُها المُحَكَّكُ : وہ صائب الرائے ہے، وہ شخص جس کی رائے سے لوگ مطمئن ہوں ۔ فُلان جِذْلُ إبلٍ او غنمٍ : وہ اونٹوں یا بکریوں کو اچھی طرح چراتا اور ان کی نگہداشت کرتا ہے ۔ ج: أَجْذَال و جِذَال و جُذُول .
جَذِلٌ و جَذْلاَنُ : خوش .
• جَذَمَه ـِ جَذْمًا : کاٹنا ۔ هو مَجذوم وجَذِيمٌ .
جَذِمَ ـَ جَذَمًا يَدُه : ہاتھ کٹ جانا، ٹنڈا ہو جانا، آدمی کا کٹے ہوئے ہاتھ یا کٹی ہوئی انگلیوں والا ہونا ۔ هو أَجْذَمُ وهي جَذْماءُ ج: جُذْمٌ .
جُذِمَ الرجُلُ : کوڑھی ہونا ۔ هو مَجْذوم
أَجْذَمَ يَدَه : ہاتھ کاٹنا .
ـــ عن الشئ : رکنا، باز رہنا.
ـــ عليه : پختہ ارادہ کرنا .
ـــ السَّيْرَ : رفتار تیز کرنا

جَذَّمَه : ٹکڑے ٹکڑے کرنا.
اِنْجَذَمَ : کٹنا، منقطع ہونا .
تَجَذَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا .
الجُذامُ : کوڑھ، ایسی بیماری جس میں اعضائے جسم گل سڑ کر الگ ہونے لگتے ہیں ۔
الجُذَامَةُ : من الزرع : کٹی ہوئی کھیتی کا بقایا ۔
الجِذْمُ : اصل جڑ، تنہ ۔ جِذْمُ الشَّجَرَة ۔ جِذْمُ الرَّجُل : اہل و عیال، کنبہ ۔ حدیث میں ہے "لَم یکن رجلٌ من قریش الا له جِذْمٌ فی مَکَّة" جِذْمُ الأَسْنانِ : دانتوں کی جڑ، دانت اگنے کی جگہ ۔ جِذْمُ الحائِطِ : دیوار کا بقیہ حصہ ج: أَجْذَامٌ و جُذُومٌ ۔
الجَذْمَةُ : ہاتھ کاٹنے کی جگہ ۔
الجِذْمَةُ : کسی چیز کا ٹکڑا جس کی جڑ باقی رہے، کٹے ہوئے درخت کا باقی ماندہ تنہ ۔ کہتے ہیں: رأیتُ من یَدِه جِذْمَةَ حَبْلٍ ۔ نیز کہا جاتا ہے : رأیت عنده جِذْمَةً من النّاس : میں نے اس کے پاس لوگوں کی ایک جماعت دیکھی ج: جِذَمٌ (۲) چابک ۔
الجُذْمَةُ : ٹنڈاپن، کوڑھ ۔
الأَجْذَمُ : ہاتھ یا انگلی کٹا ہوا آدمی م: جَذْماء و جَذْمٰی ۔ کہتے ہیں: هُوَ اَجْذَمُ الحُجَّةِ : اس کے پاس نہ دلیل ہے اور نہ طاقت بیان (۲) کوڑھی ۔
الجَذِيمَةُ : ایک قبیلہ کا نام (۲) ایک بادشاہ کا نام ۔
المَجْذُوم : کوڑھی ۔
المُجَذَّمُ : کوڑھی، ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا ۔

المِجْذَامُ : رَجُلٌ مِجْذامٌ : معاملات میں اٹل، فیصلہ کن بات کرنے والا (۲) دوستی کو جلد ختم کر دینے والا ۔ رَجُلٌ مِجْذامُ الرَّکْضِ فی الحرب : جنگ میں پھرتی دکھانے والا ج: مَجاذِيم .
المِجْذَامَةُ : المِجْذَامُ ج: مَجاذِيم.
• جَذَا ـُ جَذْوًا و جُذُوًّا : قائم رہنا، کھڑا رہنا ۔ جَذَا مَنخراه : اس کی ناک کے نتھنے کھڑے ہو گئے ۔
ـــ الرَّجُلُ : دونوں گھٹنوں کے بل بیٹھنا.
ـــ الرجُلُ : انگلیوں کے بل کھڑا ہونا ۔ هو جاذٍ ج: جِذاءٌ ۔
ـــ السَّنامُ : کوہان کا چربی دار ہونا.
جَذَاه عنه ـِ جَذْيًا : روکنا، باز رکھنا
أَجْذَى الشئُ : سیدھا کھڑا ہونا، کھڑا رہنا ۔ هو مُجْذٍ ۔ حدیث میں ہے : "مَثَلُ المُنافِقِ مثل الأَرْزَةِ المُجْذِيَةِ علی الأرضِ حتی یکونَ انجعافُها بمَرَّةٍ "
ـــ الفَصِيلُ : اونٹ کے بچے کے کوہان کا چربی دار ہونا ۔
ـــ الإنسانَ و غیرَه عن کذا : روکنا، باز رکھنا ۔
ـــ الحَجَرَ : پتھر کو اٹھانا ۔ حدیث ابن عباس میں ہے : "مَرَّ بقومٍ یُجْذُونَ حَجَرًا" وہ ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو پتھر اٹھا رہے تھے ۔
ـــ طَرْفَه : نگاہ سیدھی کر کے سامنے کی طرف ڈالنا ۔
تَجَذَّى الرجُلُ : آدمی کا پورے دن مشغول رہنا ۔
ـــ الحمامُ بالحَمامَةِ : کبوتر کا بولتے وقت دم کو زمین پر گھسیٹنا، مور کا مورنی کے سامنے دم گھسیٹتے ہوئے چلنا ۔
تَجاذَى القومُ حَجَرًا : لوگوں کا پتھر کو اٹھانے

کے لئے اس کے نیچے لکڑی دینا۔
اِجْذَوَی: انگلیوں کے بل کھڑا ہونا۔
اِجْذَوْذَی: سیدھا ہونا، سیدھا کھڑا ہونا (۲) کجاوہ یا مکان پر برقرار رہنا (۳) انکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔
الجاذی: وہ آدمی جس کے دونوں ہاتھ کا فاصلہ کم ہو، اناڑی، ناپختہ۔
الجاذِیَةُ: جاذی کی مؤنث (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بوقت ولادت کم ہو۔
الجِذَاةُ: بڑے درخت کی جڑ ج: جِذاء
الجِذْوَةُ: دہکتا ہوا انگارہ ج: جِذاء وجُذًا۔ قرآن پاک میں ہے: "لعلّی اٰتیکم منہا بخبرٍ او جذوةٍ من النّار لعلّکم تصطلون"
کہتے ہیں: فلان جذوةُ شرٍّ: وہ فساد کی آگ بھڑکانا ہے۔
الجِذْیُ: اصل، جڑ۔
المِجْذَاءُ: مِجذاءُ الطائر: چونچ

ج ــــ ر

•جَرُؤَ ـ جُرْأَةً وجَراءةً علی الشیٔ کسی چیز کی ہمت کرنا، جسارت کرنا (۲) دلیر ہونا۔ ھو جَرِیٌٔ ج: جُرَآءُ وأجْرِئَاءُ۔
جَرَّأَهُ: دلیر بنانا، ہمت دلانا۔
اِجْتَرَأَ علیہ: جرأت کرنا، دلیری دکھانا، جسارت کرنا۔
تَجَرَّأَ: دلیر بننا، دلیری دکھانا۔
اِسْتَجْرَأَ: دلیری ظاہر کرنا، ظاہری طور پر دلیر بننا۔
الجُرْأَةُ والجراءَةُ: بہادری، دلیری، بے باکی (۲) بے حیائی، ڈھٹائی۔
الجَرِیئَةُ: جَرِیٌٔ کی مؤنث (۲) درندوں کا شکار کرنے کی وہ جگہ جہاں اینٹوں وغیرہ کا گھر بنا کر اس کے سوراخ پر پتھر یا تختہ رکھا جاتا ہے جب درندہ اندر کھانے کے لئے گھستا ہے تو تختہ یا پتھر سوراخ پر گر جاتا ہے ج: جَرائِیُّ۔
الجِرِّیئَةُ: گلا، حلق (۲) پرندہ کا پوٹا (۳) شکار کرنے والی۔
الجِرِّیَّةُ: گلا، حلق۔
•اِجْرَأَشَّ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا (۲) اونٹوں کا موٹا ہونا اور پیٹ بھر جانا۔ ھی مُجْرَئِشَّةٌ۔
•الجُرائِضُ: شیر (۲) بڑا اور کڑیل اونٹ ج: جَرَائِض۔
•جِرافِیت: کوئلہ اور لوہے سے ملی ہوئی دھات جو پنسل میں استعمال کیجاتی ہے
•جِرام: گرام (ایک وزن)
•جرامفون: گرامفون، ایک باجہ۔
•الجَرانِیت: مختلف رنگوں کا سخت پتھر جس کے ستون وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔
•جَرِبَ ـ جَرَبًا: خارش زدہ ہونا، خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو أجْرَبُ وھی جَرْباءُ ج: جُرْبٌ وجِرابٌ وھو جَرْبانُ وھی جَرْبَی ج: جِرابٌ وجَرْبَی۔
ـــ السَّیْفُ: تلوار کا زنگ آلود ہونا۔ ھو أجْرَبُ۔
أجْرَبَ الرجلُ: آدمی کے اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
جَرَّبَہ تجریبًا وتَجْرِبَةً: بار بار آزمانا، تجربہ کرنا۔
جَرَّبَ الأمرَ: کسی کام کو بار بار کر کے دیکھنا، کوشش کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: اکسانا، ورغلانا۔
رَجُلٌ مُجَرِّبٌ: تجربہ کار آدمی، آزمودہ کار۔
رَجُلٌ مُجَرَّبٌ: آزمایا ہوا، تجربہ کر کے دیکھا ہوا۔
تَجَرَّبَ: آزمایا ہوا ہونا، آزمایا جانا۔
جَوْرَبَ وتَجَوْرَبَ: دیکھئے (ج ور ب)
التَّجْرِبَةُ: تجربہ، آزمائش، جانچ، کسی کام کو کر کے دیکھنا تاکہ اس میں نقص باقی نہ رہے، پہلی کوشش، سائنس میں کسی شے یا صورت حال کی ایسی جانچ اور مطالعہ کو کہا جاتا ہے جو بڑی باریکی اور خاص نظام کے تحت ہو اور جس سے کوئی انکشاف یا نتیجہ برآمد کیا جائے ج: تَجارِبُ۔
الجِرابُ: چمڑے کا تھیلا جس میں زاد راہ وغیرہ رکھا جائے، خورجین (۲) غلاف، کیس (۳) کنویں کا اندرونی حصہ (۴) خصیتین کی تھیلی ج: أجْرِبَةٌ وجُرُبٌ
جِرابُ السیف: تلوار کی میان۔
جِرابُ الفَرْد: پستول کیس۔
الجُرابُ: خالی کشتی۔
الجَرَبُ: خارش، کھجلی کا مرض (۲) عیب (۳) زنگ۔
الجَرْباءُ: أجْرَبُ کی مؤنث (۲) قحط زدہ زمین (۳) آسمان۔
الجُرُبّانُ: گریبان (۲) تلوار کی میان (۳) دھار۔
الجِرِبّانُ: گریبان۔
الجِرْبَةُ: کھیت (۲) وہ چمڑا جو پانی کو پھیلنے سے روکنے کے لئے کنوئیں کے کنارہ پر رکھا جائے ج: جِرَبٌ۔
الجِرْبِیاءُ: شمال کی ٹھنڈی ہوا۔
الجَرِیبُ: کھیت (۲) مٹی ملی ہوئی کنکریاں (۳) ایک پیمانہ جو چار قفیز کے برابر ہوتا ہے اور ایک قفیز ایک سو چوالیس ہاتھ کی لمبائی اور وزن میں بارہ صاع کے برابر ہوتا ہے ج: أجْرِبَةٌ وجُرْبانٌ۔

الجَوْرَبُ : دیکھئے (ج و ر ب)
•الجُرْبُزُ : دھوکہ باز ج: جَرابِزَة .
•الجِرِّيث : بام مچھلی، سانپ کی شکل کی مچھلی۔
•تَجَرْثَمَ : الرجُلُ : سمٹ کر ایک جگہ لگے رہنا (۲) اوپر سے گرنا۔
—— الشيءَ : کسی شے کا سب سے بڑا حصہ لینا۔
اِجْرَنْثَمَ القومُ : لوگوں کا اکھٹے ہو کر ایک جگہ جمے رہنا۔
—— الرجُل : اوپر سے گرنا۔
الجُرْثُومَةُ : اصل، جڑ، تخم، جرم، بیج، جس سے کسی شے کا آغاز ہو (۲) درختوں کے گرد جمع شدہ مٹی (۳) چیونٹیوں کا گھر یا ان کی بستی (۴) علم الاحیاء میں حیوان یا نباتات کے اس جز کو کہتے ہیں جس میں دوسرے جانور یا نباتات کو جنم دینے کی صلاحیت ہو جیسے دانہ یا بیضہ یا خلیہ ج: جَراثیم۔
•جَرِجَتِ الإبِلُ المَرْعىٰ ـَ جَرَجًا : اونٹوں کا چراگاہ کو چر جانا۔
جَرِجَ ـَ جَرَجًا : بے چین و مضطرب ہونا (۲) انگوٹھی کا ڈھیلا ہونے کی بنا پر انگلی میں ادھر ادھر کو ہونا۔
سِکِّینٌ جَرِجُ النصل : ڈھیلے پھل والی چھری
—— الرجُل : راستہ کے بیچ میں چلنا، سخت زمین میں چلنا۔ الرجُل جَرِجٌ وهي جَرِجَةٌ۔
—— الأرضُ : زمین کا سخت ہونا۔
جَرَّجَه : پریشان و بے چین کرنا (۲) پھسلانا
—— السيارةَ : موٹر کو گیرج میں رکھنا۔
الجَرَجَةُ : راستہ کا بیچ (۲) سخت زمین ج: جَرَجٌ۔
الجُرْجَةُ : خرجی، ایک برتن یا تھیلا جس کا منہ چھوٹا اور نچلا حصہ چوڑا ہوتا ہے اس میں زادراہ رکھا جاتا ہے ج: جُرَجٌ

الجِراج (مع) : گیرج، موٹر کھڑی کرنے کی جگہ۔
•جَرْجَرَ : الجَمَلُ : اونٹ کا بلبلانا، گھٹی ہوئی آواز نکالنا۔ هو جَرْجار و جِرْجِرٌ و جُراجِرٌ۔
—— الماءُ : پانی کی آواز نکلنا۔
—— الشرابُ فی الحلق : حلق میں پینے کی چیز غرغر کرنا۔
—— النارُ : آگ کی آواز نکلنا۔
—— فلانًا الشرابَ : کسی کو اس طرح مسلسل پلانا کہ آواز آنے لگے۔
—— الماءَ فی الحلق : غرغرہ کرنا۔
تَجَرْجَرَ الماءَ : پانی کو غٹ غٹ پینا، آواز کے ساتھ پینا، غرغرہ کرنا۔
الجُراجِرُ : جوف، اندرونی حصہ، ماء جُراجِرٌ : بہت آواز دینے والا پانی
الجَرْجارُ : گرج، بادل کی آواز (۲) راکٹ
الجَرْجَرُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: جَراجِر
الجِرْجِرُ : لوبیا، چنا۔
الجَرْجارَةُ : چکی۔
الجِرْجِيرُ : ایک قسم کی ترکاری (۲) راکٹ
•الجِرْجِسُ : کیچڑ (۲) مچھر۔
•جَرْجَمَ الطعامَ جَرْجَمَةً : کھانا سب کا سب کھالینا
—— الشرابَ : مشروب کو سارا کا سارا پی لینا۔
—— الرجُلَ : پچھاڑنا۔
—— البيتَ : منہدم کرنا۔
تَجَرْجَمَ : پچھڑنا، گرنا۔
—— فی الأکل و الشراب : زیادہ کھانا اور پینا۔
—— فی مکانه : اپنی جگہ پر رہنا۔
•جَرَحَه ـَ جَرْحًا : زخمی کرنا، کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو جَريحٌ ج: جَرحیٰ۔
—— ه بلسانه : گالی دینا، توہین کرنا، عیب بیان کرنا۔

جَرَحَ الإحساسَ : جذبہ کو ٹھیس پہنچانا۔
—— الشهادةَ او الوصيةَ : سند یا وصیت میں کوئی نقص نکالنا یا بے ضابطہ قرار دینا۔
—— الشاهِدَ : گواہ میں خامی نکال کر رد کردینا۔
—— الشیءَ : کمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وهو الَّذِي يَتَوَفّٰكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ ما جَرَحْتُم بِالنَّهارِ"
فلانٌ يجرحُ لِعِيالِه : فلاں اپنے کنبہ کے لئے کمائی کرتا ہے۔
جَرِحَ ـَ جَرَحًا : زخمی ہونا (۲) گواہی یا روایت کا نامعتبر ہونا۔
جَرَّحَه : سخت زخم لگانا، خوب زخمی کرنا۔
جَرَّحُوه بأنيابٍ و أضراسٍ : اسے خوب لعن طعن کیا۔
اِجْتَرَحَ الشیءَ : حاصل کرنا، کمانا (۲) جرم وغیرہ کا ارتکاب کرنا۔ اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئاتِ"
فلانٌ يَجْتَرِحُ لِعِيالِه : فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے کمائی کرتا ہے۔
اِسْتَجْرَحَ الشاهِدُ : گواہ کا ناقابل اعتبار ہونا۔ کہتے ہیں: كَثُرَت هذه الأحاديثُ و اسْتَجْرَحَت : ان احادیث میں قابل اعتبار اور صحیح کم ہیں۔
الجارِحُ : کمائی کرنے والا (۲) زخم لگانے والا (۳) طنز کرنے والا (۴) تکلیف دہ (۵) فاسد بنانے والا
اِنتقادٌ جارِحٌ : سخت تنقید، طنزیہ تنقید۔

الجارِحَۃُ : کام کرنے والا عضو بدن جیسے ہاتھ پیر (۲) شکار کرنے والا درندہ یا پرندہ یا کتا (۳) چھری ج: جوارِح۔ جَوارِحُ اللَّیلِ و النَّہار: دن رات کے مصائب قرآن پاک میں ہے: "وما علَّمْتُم مِنَ الجَوارِحِ مُکَلِّبِیْنَ"

الجِراحَۃُ : زخم (۲) سرجری، جسم کو کاٹ تراش کر علاج کرنے کا پیشہ، جرّاحی (۳) سرجری آپریشن ج: جَرائح۔

الجِراحیُّ : جراح یا جرّاحی یا سرجری سے متعلق

عَمَلِیَّۃٌ جِراحِیَّۃ : سرجری آپریشن۔

غرفۃٌ جِراحیۃ : آپریشن روم۔

الجُرحُ : زخم، چوٹ ج: جُرُوح و جِراح

الجُرحَۃُ : روایت یا شہادت کی وجہ بطلان

الجَرّاحُ : جراح، آپریشن کرنے والا، سرجن

الجَرِیحُ : زخمی، زخم خوردہ۔

المَجرُوحُ : زخمی (۲) باطل کیا ہوا قول یا گواہی وغیرہ۔

•جَرَدَہ ـُ جَرْدًا : چھیلنا، چھلکا اتارنا (۲) بدن سے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا (۳) کھال کے بال اڑا دینا۔

ـــ الجَرادُ الأرضَ : ٹڈی کا زمین پر اُگی ہوئی چیز کا صفایا کرنا۔

ـــ الشیءَ : خول اتارنا۔

ـــ القَحطُ الأرضَ : قحط کا زمین کو چٹیل بنا دینا۔

ـــ السَّیفَ من غِمدِہ : میان سے تلوار نکالنا۔

ـــ القُطنَ : روئی کو دھننا۔

ـــ القومَ : لوگوں سے مانگنا اور ان کا انکار کرنا یا ناگواری سے دینا۔

ـــ ما فی المَخزَنِ او الحانُوت : گودام یا دوکان کا چٹھا بنانا۔ یعنی سامان کو شمار کرنا یا سامان کی فہرست بنانا یا سامان کی قیمتوں کا حساب لگانا۔

جَرِدَ ـَ جَرَدًا : جسم کا بالوں سے خالی ہونا۔ ھو أجرَد ج: جُرْدٌ اہل جنت سے متعلق حدیث میں ہے: "جُرْدٌ مُرْدٌ مُتَکَحِّلُونَ" (۲) جگہ کا ہریالی اور نبات سے خالی ہونا ھو أجرَدُ و جَرِد و جَرْدٌ و أرضٌ جَرِدَۃ و جَرْداءُ : نبات سے خالی زمین۔

سَماءٌ جَرْداءُ : صاف آسمان جس میں بادل نہ ہو۔

ـــ شَعْرُ الفَرَسِ : گھوڑے کے بالوں کا پتلا اور چھوٹا ہونا۔ ھو أجرَدُ۔

ـــ الرجُلُ : ٹڈیاں کھانے کی وجہ سے جلد پر پھنسیاں نکل آنا۔ ھو جَرِدٌ۔

ـــ الثوبُ : پرانا ہونا۔

ـــ الشہرُ او الیومُ : پورا ہونا۔ ھو أجرَد و جَرِیدٌ۔

جُرِدَ الرجُلُ : ٹڈیاں کھانے سے پیٹ میں درد ہونا۔

ـــ الزَّرعُ : کھیت کو ٹڈیوں کا چر جانا فالزَّرعُ مَجرُودٌ ، أرضٌ مَجرُودَۃ : بہت ٹڈیوں والی زمین

جَرَّدَہ : چھلکا یا خول اتارنا۔

ـــ فلانًا الثوبَ و من الثَّوب : کسی کے کپڑے اتارنا، برہنہ کرنا۔

جَرَّدَ الکتابَ : کتاب کے اعراب کو ختم کرنا، بے اعراب رکھنا۔

ـــ الجِلدَ : کھال کے بال اڑانا۔

ـــ السیفَ من غِمدِہ : تلوار میان سے نکالنا۔

ـــ القَحطُ الأرضَ : خشکی کا زمین کو بنجر بنا دینا۔

تَجَرَّدَ من ثوبِہ وعنہ : برہنہ ہونا

ـــ من شیءٍ : الگ ہونا، نجات پانا۔

تَجَرَّدَ لأمرٍ : کسی کام کے لئے فارغ ہونا

ـــ السیفُ من الغِمد : تلوار کا میان سے نکلنا۔

انْجَرَدَ من ثوبِہ : برہنہ ہونا۔

ـــ الإبلُ من او بارِھا : اونٹوں کے بالوں کا جھڑنا۔

ـــ السُّنبُلَۃُ : خوشہ کا غلاف سے باہر آنا

ـــ الثوبُ : بوسیدہ ہونا۔

ـــ شَعْرُ الفَرَسِ : بالوں کا چھوٹا ہونا۔

ـــ فی سیرِہ : تیز چلنا، چلنے میں کوشش کرنا۔

ـــ بہ السَّیرُ : چلتے رہنا، بہت چلنا۔

ـــ الفَرَسُ : دوڑ میں آگے بڑھ جانا۔

الأجرَدُ : بے نبات زمین (۲) بے بالوں کا آدمی، گنجا، سرمنڈا (۳) چھوٹے بالوں والا گھوڑا، دوڑنے والا گھوڑا۔ لَبَنٌ أجرَدُ : بے جھاگ دودھ۔ قَلبٌ أجرَدُ : صاف دل جس میں غل وغش نہ ہو۔

رُمِیَ فلانٌ علی أجرَدِہ : فلاں کی پیٹھ پر تیر مارا گیا ج: أجارِد۔

التَّجرِیدُ : کسی شے کو اس کی صفت یا تعلق سے ذہنی طور پر الگ کر کے اصل پر اعتماد کرنا اور نتیجہ نکالنا (۲) فعل کو کسی قید سے الگ کرنا، جیسے قَرَنَ کے معنی سینگ مارنا اگر سینگ کو الگ کر دیا جائے تو معنی صرف مارنے کے باقی رہیں گے (۳) علیحدگی، بے تعلقی (۴) دنیا سے دوری و بیزاری (۵) تخفیف، برطرفی۔

التَّجرِیدِیَّۃُ : فنی اعتبار سے ایک نیا رجحان جس کی رو سے فنکار اپنے تصور اور فکر کو کسی خاص موضوع کا پابند ہوئے بغیر مختلف رنگوں یا نغموں میں پیش کرتا ہے (۲) فوجی دستہ، فوجی حملہ۔

الجارُود : سَنَۃٌ جارُودٌ : انتہائی

خشک سال ۔

رجل جارودٌ: منحوس آدمی ۔

الجارودیّة: غالی شیعہ فرقہ زیدیہ کی ایک جماعت جو ابوالجارود زیاد بن المنذر الہمدانی کی طرف منسوب ہے

الجرادُ: ٹڈی (اسم جمع) و: جرادة.

مثل مشہور ہے: ما أدري أيّ الجراد عارہ: ایسی چیز کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کے چلے جانے کی خبر نہ ہو۔

الجُرادةُ: چھیلن، چھلکا۔

الجرداءُ: أجرد کی مؤنث ۔ أرض جرداء: چٹیل زمین۔ صخرة جرداء: چکنی چٹان۔ ناقة جرداء: بسیار خور اونٹنی ۔

الجَرْدُ: بنجر، بے سبزہ زمین ج: أجارِد۔

الجُرْدُ: (۱) ڈھال (۲) باقی ماندہ مال (۳) بے گیاہ زمین۔

جردُ الأشياءِ والبضائعِ: سامان یا اسٹاک کا جائزہ اور اس کی لسٹ، تجارتی چٹھا۔

الجُرْدةُ: پرانی چادر، پرانا گھسا ہوا کپڑا

الجرّادُ: لِصٌّ جرّاد: لوگوں کے کپڑے اتار کر لوٹنے والا چور (۲) تانبے یا پیتل کے برتنوں پر قلعی کرنے والا۔

الجَرُودُ: ناقة جرودٌ: بسیار خور اونٹنی

الجریدُ: کھجور کی ٹہنی جس کے پتے اتار لئے گئے ہوں۔

الجریدةُ: (۱) کھجور کی ٹہنی (۲) بقایا مال (۳) گھوڑ سواروں کا رسالہ (دستہ) (۴) رجسٹر جس میں فوج کے راشن یا تنخواہ وغیرہ کا اندراج ہوتا ہے (۵) اخبار، نیوز پیپر (۲) گوشوارہ حساب فہرست اشیا ج: جرائِد۔

المَجْرَدُ: روئی دھننے کا کارخانہ یا جگہ ۔

المِجْرَدُ: روئی دھننے کی مشین۔

مِجرد الأسنان: دانتوں کا برش۔

المَجرودُ: چٹیل (۲) صاف کیا ہوا (۳) گوشت اتاری ہوئی ہڈی (۴) بہت ہڈیوں والی (زمین)۔

المُجرَّدُ: مزید کی ضد (۲) وہ فعل جس میں زائد حروف نہ ہوں (۳) زوائد سے الگ کیا ہوا (۴) مرکّب کا مقابل (۵) عریاں (۶) برطرف کیا ہوا (۷) محض، خالص (۸) وہ چیز جس کا ادراک صرف ذہن سے کیا جائے۔

بمجرّد کذا: محض اس وجہ سے، محض اس بات پر۔

بمجرّد أنّ: صرف اس لئے کہ۔

• جَرْدَبَ الطعامَ و علیه: پورا کھانا کھا لینا (۲) بائیں ہاتھ سے دوسرے کو روک کر خود دائیں ہاتھ سے کھانا۔

هو جَرْدَبان و جَرْدَبِيٌّ. اسی سے کہاوت ہے: لا تجعلْ شمالك جَرْدَبانًا: یعنی حریص نہ بن۔

• الجَرْدَق: موٹی روٹی، ڈبل روٹی۔

• الجَرْدَلُ: بالٹی، ڈول ج: جَرادِل۔

• جَرْدَمَ فلانٌ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا (۲) زیادہ بولنا۔ هو جَرْدَمٌ۔

— في الطعام: جَرْدَبَ۔

— السّتّینَ من السّنین: عمر کے ساٹھ سال سے تجاوز کرنا۔

— ما في الإناء: برتن کا سارا کھانا کھا لینا۔

الجَرْدَمُ: سبز سر والی سیاہ ٹڈی۔

• جَرِذَتِ القَرحةُ ـ جَرَذًا: زخم کا (سوج کر) گلٹی بنجانا۔

جَرِذَتِ القَرحةُ ـ جَرَذًا: زخم کا سوج کر گلٹی بنجانا۔

— الفرسُ: گھوڑے کی ایڑی کے اوپر ورم ہونا۔

أجرذه إلى الشيء: کسی چیز پر مجبور کرنا۔

— فلانًا: کسی کو اپنے سے اس طرح الگ کرنا کہ وہ دوسرے کی پناہ لے

جرَّذَ الشجرةَ: درخت کی گانٹھیں چھیلنا۔

جرَّذه الدهرُ: تجربہ کار بنا دینا۔

الأجرذُ: پاؤں کے انگوٹھوں کو قریب کرکے چلنے والا۔

الجَرَذُ: جانور کی کوچ (ایڑی کے اوپر کا حصہ) کا ورم۔

الجُرَذُ: بڑا چوہا، جنگلی چوہا ج: جُرذان

الجَرِذةُ: أرض جرِذة: بہت چوہوں والی زمین۔

• المُجرَّذُ: آزمودہ کار۔

• جرَّت الماشيةُ ـ جرًّا: جانور کا چلتے ہوئے چرنا۔

— الحاملُ: حاملہ عورت کے حمل کا وقت سے زیادہ ہونا۔

— ولدَها و به: اس نے بچہ کو زیادہ دنوں تک حمل میں رکھا۔ هي جَرورٌ.

جرَّ الشيءَ: کھینچنا، گھسیٹنا (۲) سبب بننا۔ کہتے ہیں: جرَّ النارَ إلى قُرصِه: ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو خود کو دوسروں پر ترجیح دیتا ہو۔

— الناقةَ: چرتی ہوئی اونٹنی پر سوار ہونا

— الإبلَ: اونٹوں کو آہستہ ہکانا۔

— الفصیلَ: اونٹنی کے بچہ کی زبان چیرنا کہ وہ دودھ نہ پی سکے۔

الخیلُ الأرضَ بسنابکها: گھوڑوں کا زمین پر اپنے کھروں کے نشان ڈالنا۔

— علی نفسه و غیره جریرة: کسی جرم یا گناہ کا ارتکاب کرنا، اپنے حق میں یا دوسرے کے حق میں برا کرنا۔

— الکلمةَ: لفظ کو کسرہ دینا یعنی زیر لگانا

أجرَّت البئرُ: کنویں کا گہری تلی والا ہونا۔

أَجَرَّ البَعِيْرَ: لگام اونٹ کی گردن میں ڈال کر چھوڑ دینا۔
— الفَصِيْلَ: جَرَّه۔
— لِسانَه: بات کرنے سے روکنا۔
— فُلانا الرُّمْحَ: کسی کے نیزہ گھسا کر زخم میں چھوڑ دینا۔ أَجَرَّ الرُّمْحَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فُلانا أَغَانِيَّه: کسی کو اپنا ایک نغمہ سنا کر پھر مسلسل نغمے سنانا
— فلانا الدَّيْنَ: کسی پر واجب قرض کو موخر کر دینا۔
جَارَّه: کسی سے ٹال مٹول کرنا، وقت بڑھاتے رہنا۔ حدیث میں ہے: "لا تُجَارَّ أَخَاكَ ولا تُشَارَّه"۔
جَرَّرَه و به: کھینچنا، گھسیٹنا۔
انْجَرَّ: کھنچنا، گھسٹنا۔
— الماشيةُ: جَرَّت۔
اجْتَرَّ البَعِيْرُ: اونٹ کا جگالی کرنا۔
— الشئَ: کھینچنا۔
اسْتَجَرَّ الفَصِيْلُ عن الرَّضَاعِ: اونٹ کے بچہ کے منھ یا سارے جسم میں پھوڑا پھنسی نکلنا اور اس کی وجہ سے دودھ چھوڑ دینا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کا تابع ہونا۔
— الشئَ: کھینچنا۔
الأَجَرَّان: انسان اور جنات، کہتے ہیں: جَاءَ بِجَيْشِ الأَجَرَّيْنِ۔
الجَارَّةُ: پانی پر جانے کا راستہ۔ الإبل الجارَّةُ: کام کرنے والے اونٹ۔ حدیث میں ہے: "لا صَدَقَةَ فی الإبِلِ الجَارَّةِ"۔ نیز کہتے ہیں لا جَارَّةَ لی فی هذا: اس میں میرا کوئی فائدہ نہیں کہ مجھے اس سے دلچسپی ہو۔
الجارُوْرُ: وہ نہر یا نالہ جو سیلاب سے پیدا ہو۔

الجَرَّارَةُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
جَرِّ: کتے کو ڈانٹنے کے لئے یہ لفظ قدیم مصریوں کے یہاں بولا جاتا تھا۔
الجَرُّ: اعراب کی ایک قسم کسرہ کی حالت۔
هَلُمَّ جَرًّا: علی ہذا القیاس، اسی طرح یا اسی پر دوسروں کو بھی قیاس کرو۔ کسی فعل کے تسلسل و ارتباط کو بتانے کے لئے آتا ہے۔ کہتے ہیں: کان عاما أوَّل كذا وكذا وهَلُمَّ جَرًّا۔ (۲) ہل میں باندھی جانے والی رسی (۳) گڑھا۔
الجَرَّاءُ: فَعَلَ ذلك من جَرَّائِكَ و جَرَّاكَ: اس نے وہ کام تمہاری وجہ سے کیا۔
الجَرَّارُ: بڑا عظیم الشان۔ عَسْكَرٌ جَرَّارٌ: لاتعداد اور بڑی فوج (۲) کوزہ گر، کمہار (۳) ٹریکٹر (۴) میز کی دراز (۵) بہت کھینچنے والا ج: جَرَّارَات۔
الجَرَّارَةُ: کمہاری (۲) رسّا جس سے گھوڑا گاڑی کو کھینچتا ہے (۳) زرد رنگ کا بہت زہریلا بچھو جو اپنی دم گھسیٹ کر چلتا ہے (۴) کھینچنے کا آلہ، مشین۔
الجَرَّةُ: مٹی کا گھڑا ج: جَرٌّ و جِرارٌ (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا ایک آلہ۔ مثل مشہور ہے: "ناوَصَ الجَرَّةَ ثمَّ سالَمَها" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی معاملہ میں پریشان ہو پھر اسی سے مطمئن ہو جائے (۳) اونٹ کی جگالی (اونٹ اپنے پیٹ میں سے غذا نکال کر چبا تا ہے پھر اسے نگل لیتا ہے (۴) بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۵) گھسیٹنے کا طریقہ۔
الجِرَّةُ: خانہ بدوش لوگ (۲) اونٹ کے منھ کا وہ لقمہ جسے وہ چارہ ملنے تک چباتا رہتا ہے (۳) کُھر اور سُم والے

جانوروں کا معدہ (۴) جگالی ج: جِرَرٌ۔ هو لا يَكْظِمُ على جِرَّتِه: وہ اپنے راز کو نہیں چھپاتا ہے۔
الجُرَّةُ: غلہ بونے (بیج ڈالنے) کا سوراخ دار برتن (۲) ہرن کے شکار کا لکڑی کا پھندا ج: جُرَرٌ۔
الجَرُوْرُ: سرکش جانور، بے قابو گھوڑا۔ حدیث ابن عمرؓ میں ہے: "أنَّه فَتَحَ مَكَّةَ و مَعَهُ فَرَسٌ جَرُوْرٌ" (۲) گہرا کنواں ج: جُرُرٌ۔
الجَرِيْرُ: رسی، جانور کو کھینچنے کی رسّی ج: أَجِرَّة و جُرَّان۔
الجَرِيْرَةُ: گناہ، جرم۔ مشہور ہے: فی الجَرِيْرَةِ تَشْتَرِكُ العَشِيْرَةُ: تعاون و ہمدردی پر اکسانے کے لئے بولا جاتا ہے۔ نیز کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِن جَرِيْرَتِكَ: یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
المِجَرُّ: چھت کے شہتیر کے سروں کو روکنے والا حصہ یا لکڑی یا دیوار کا نکلا ہوا حصہ جس پر شہتیر کا سرا ٹیکا جائے۔
المَجَرَّةُ: کہکشاں۔
المَجْرُوْرُ: وہ لفظ جس پر حرفِ جر داخل ہو (۲) کھینچی جانے والی چیز۔
• جَرَزَ ـُ جَرْزًا: جلدی جلدی کھانا۔
— الشئَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، بیخ کنی کرنا۔ جَرَزَ الشَّجَرَةَ و العَدُوَّ۔
— الجرادُ الأرضَ: ٹڈی کا زمین کو نبات سے خالی کر دینا۔
— الزَّمانُ فلانا: زمانہ کا کسی کو ہلاک کر دینا، نیست و نابود کرنا۔
— فلانًا: جرکہ لگانا، چھیڑ کر غصہ دلانا۔
— فلانا بالشَّتْمِ: گالی دینا۔
جَرِزَت الأرضُ ـَ جَرَزًا: زمین کا بنجر ہونا (۲) گھاس چری ہوئی ہونا۔

جَرَزَ ـُ جَرَازَةً : پیٹو اور بسیار خور ہونا یا تیز کھانے والا ہونا۔ ھو و ھی جَرُوزٌ۔
أَجْرَزَتِ الْأَرْضُ : بنجر ہو جانا۔
ـــ النَاقَۃُ : دبلا ہونا۔
أَجْرَزَ الْقَوْمُ : بنجر زمین میں واقع ہونا، قحط زدہ ہونا۔
جَارَزَہ : نازیبا مذاق کرنا، چھیڑ خانی کرنا
تَجَارَزَا : ایک دوسرے کے ساتھ نازیبا کلام کرنا یا نازیبا فعل کرنا، قول و فعل سے ایک دوسرے کو زک پہنچانا۔
الجَارِزُ : امرأۃ جارزٌ : بانجھ عورت سُعالٌ جارزٌ : سخت کھانسی۔
الجارِزَۃُ : جارزٌ کی تانیث۔ اَرْضٌ جارِزَۃٌ : خشک اور سخت زمین جس کے قریب ریت ہو ج: جَوَارِز۔
الجُرَازُ : تیز تلوار (۲) بہت کھانے والا اونٹ
الجَرْزُ : خشک سال، قحط کا سال (۲) بدن (انسان کا) انسان کا سینہ یا بیچ کا حصہ (۳) اونٹ کی پیٹھ کا گوشت ج: أَجْرَازٌ۔ (طَوَى أَجْرَازَہ) وہ سست پڑ گیا۔
الجِرْزُ : اونٹ کے بالوں یا بکریوں کی کھال کا بنا ہوا زنانہ لباس (۲) موٹی پوستین ج: جُرُوزٌ۔
الجُرُزُ : بنجر زمین، قحط زدہ زمین۔ قرآن میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ" (۲) لوہے کا ستون، کھمبا ج: أَجْرَازٌ۔ سَنَۃٌ جُرُزٌ : خشک سال۔
الجُرْزُ : خشک زمین ج: جُرْزَۃ۔
الجَرْزَۃُ : بیخ کنی، ہلاکت۔ جَرَزَ کا مصدر مَرَّۃ یعنی کاٹنے اور جڑ سے اکھاڑنے کا ایک دفعہ کا فعل۔ کہتے ہیں: "لَنْ تَرْضَى شَانِئَۃٌ إِلَّا بِجَرْزَۃٍ" وہ بغض و حسد کی بنا پر (اسے) تباہ کئے بغیر مان ہی نہیں سکتی۔
الجُرْزَۃُ : گٹھا، بنڈل ج: جُرَزٌ۔
المِجْرَازُ : بے آب و گیاہ جنگل، چٹیل میدان
المَجْرُوزُ : بنجر زمین، وہ زمین جس کی گھاس کاٹ لی گئی ہو۔
• جَرَسَ الطَّائِرُ ـِ جَرْسًا : پرندہ کا بولنا، آواز نکالنا۔
ـــ الکلامَ : ترنم سے پڑھنا، بات کرنا۔
ـــ البَقَرَۃُ وَلَدَھا : گائے کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔
ـــ النَّحْلُ نَوْرَ الشَّجَرَۃِ : شہد کی مکھیوں کا پودے کی کلیوں کو چاٹنا۔
ـــ الثَّوْرُ البَقَرَۃَ : بیل کا گائے کو سینگ چبھانا۔
أَجْرَسَ : آواز نکالنا، کسی شے کی آواز نکلنا، پرندہ کے اڑنے کی (سرسراہٹ) آواز ہونا (۲) زیور کا جھنکار پیدا کرنا، چلتے وقت زیور کی جھن جھناہٹ ہونا (۳) شتربان کی اونٹ ہکاتے وقت حدی کی آواز نکلنا۔
ـــ الجَرَسَ و بہ : گھنٹی بجانا۔
جَرَّسَ بالقومِ : لوگوں کی باتیں اڑانا، بدنام کرنا۔
ـــ الدَّھْرُ فلانًا : زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنانا۔ حدیث عمر میں ہے: "قال له طلحۃُ : قد جَرَّسَتْكَ الدُّھُورُ" تم کو زمانہ نے آزمودہ کار بنا دیا۔
رَجُلٌ مُجَرَّسٌ : آزمودہ کار آدمی
ـــ الأُمُورَ و جَرَّسَتْہُ : اسے معاملات کا تجربہ ہو گیا۔
نَاقَۃٌ مُجَرَّسَۃٌ : سدھائی ہوئی اونٹنی۔
تَجَرَّسَ بشیءٍ : کسی چیز کو ترنم سے ادا کرنا نغمہ سرائی کرنا۔
الجَارُوسُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔
الجَرْسُ : کسی شے کا حصہ (۲) آواز، ہلکی آواز۔ حدیث میں ہے: "أَقْبَلَ الْقَوْمُ يَدِبُّوْنَ و يُخْفُوْنَ الجَرْسَ" (لوگ دبے پیروں آئے وہ اپنی آواز کو چھپا رہے تھے)
جَرْسُ الحَرْفِ : نغمہ۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ جَرْسَ الطَّیْرِ : میں نے پرندہ کے چونچ مارنے کی آواز سنی ج: جُرُوسٌ
الجِرْسُ : آواز، ہلکی آواز۔
الجَرَسُ : آواز، حرکت (۲) گھنٹا (۳) گھنٹی ج: أَجْرَاسٌ۔
جَرَسُ الخَطَرِ : خطرہ کی گھنٹی۔
ـــ المَوتِ : ماتمی گھنٹی جس کے ذریعہ موت یا دفن کا اعلان کیا جاتا ہے۔
جَرَسٌ کہربائیٌّ : بجلی کی گھنٹی۔
الجُرْسَۃُ : غیر انسانی حرکت کی مذمت، اور اس کا اعلان۔
الجِرْسَۃُ : شرم، بدنامی۔
الجَرْسَۃُ : تجربہ کاری۔
الجَرِسَۃُ : أَرْضٌ جَرِسَۃٌ : وہ زمین جس کی مٹی کھودتے یا پلٹتے وقت آواز نکلتی ہو۔
الجَارِسَۃُ : گھاس کھانے والا کیڑا۔
المُجَرِّسُ : تجربہ کار۔
• جَرَشَہُ ـِ جَرْشًا : چھیلنا (۲) کھجانا۔
ـــ الجِلْدَ : کھال کو چکنا کرنے کے لئے ملنا رگڑنا۔
ـــ رَأْسَہ بالمُشْطِ : سر میں کنگھا پھیر کر میل کچیل نکالنا، سر کی خشکی نکالنا۔
ـــ الشَّیءَ : ہلکا کوٹنا (۲) دالوں کو دلنا۔
المَجْرُوشُ : ہلکا کوٹا ہوا، دلا ہوا۔

جَرَّشَ رَأسَه بالمُشْطِ: سر میں کنگھا کرکے بال کھجا کر میل کچیل نکالنا۔
اِجْتَرَشَ لِعِيالِه: بال بچوں کیلئے کمائی کرنا
—الشیءَ: اچکنا۔
الجُراشَةُ: خشکی وغیرہ جو سر کو کھجلانے یا کنگھا کرنے سے جھڑتی ہے (۲) دلیا، دلے ہوئے گیہوں وغیرہ۔
الجارُوشَةُ: چکی، دلنے کی مشین ج: جَوارِيش۔
الجَرْشُ: کسی چیز کا حصہ (۲) کراری چیز کھانے کی آواز ج: أَجْراشٌ و جُرُوشٌ۔
الجِرْشُ و الجُرْشُ من اللّيل: رات کا ایک حصہ۔
الجِرِشَّى: نفس۔ كريمُ الجِرِشَّى: كريم النفس۔
الجَرِيشُ و المَجْرُوش: دلیا، دلی ہوئی یا ادھ کٹی چیز۔ رَجُل جَرِيشٌ: پختہ کار آدمی، سخت گیر و فیصلہ کن۔
•جَرِيشام: قانون جَرِيشام: ایک سیاسی اقتصادی قانون جس کی رو سے خراب سکّے اچھے سکوں کا چلنا موقوف کردیتے ہیں
•جَرَضَه ـُ جَرْضًا: گلا گھونٹنا۔
جَرَضَ بِرِيقِه ـِ جَرْضًا: لعاب نگلنا
جَرِضَ بِرِيقِه ـَ جَرَضًا: غصہ یا تکلیف کے باعث بتکلف تھوک نگلنا (۲) اچھو ہونا (حلق میں پانی وغیرہ اٹک جانا) کہتے ہیں: جَرِضَ عليَّ رِيقَه: اس نے مجھ پر غصہ کی وجہ سے تھوک نگلا
جَرِضَ بنَفسِه: ہلاک ہونے کے قریب ہونا۔
—فلان: غصہ ہونا (۲) گلا گھٹنا۔ هو جَرِيض ج: جَرْضَى۔
أَجْرَضَه بِرِيقِه: تھوک نگلوانا، اچھو ہونے کا سبب بننا، اچھو لگوانا۔

الجُرائِضُ: دیکھئے (ج رأض)
الجُراضِيُّ: بڑا اونٹ (۲) اپنے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
الجَرِيضُ: اچھو (۲) وہ جس کو اچھو ہوگیا ہو (۳) غصہ سے موت کے قریب ہونے والا (۴) شکستہ دل، بہت غمگین ج: جَرْضَى (۵) غم و غصہ۔ مثل مشہور ہے: حالَ الجَرِيضُ دُونَ القَرِيض: قریض خوشی کو کہتے ہیں یعنی خوشی میں غم حائل ہوگیا ایسے موقع پر بولا جاتا ہے جب کسی کام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو۔ أَفْلَتَ جَرِيضًا: وہ ادھ موا ہو کر نکل بھاگا۔ مات جَرِيضًا: وہ غمگین مرا۔
الجُراضِمُ: بہت کھانے والا، موٹا تازہ۔
•جَرَعَ الماءَ وغيرَه ـَ جَرْعًا: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھر لینا، یکبارگی پی لینا (۲) نگلنا۔
جَرِعَ الحَبْلُ ـَ جَرَعًا: رسّی کے ایک بل کا نمایاں ہونا۔ فهو جَرِعٌ
—الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کا گھونٹ بھرنا۔
—الغيظَ: غصہ کو پی جانا۔
أَجْرَعَ الحَبْلَ و الوَتَرَ: رسّی یا تانت کے ایک بل کو موٹا اور نمایاں کرنا۔
اجرعت النّاقةُ: اونٹنی کا کم دودھ والی ہونا۔ فالناقة مُجرِع ج: مَجارِع و مَجارِيع۔
جَرَّعَه الماءَ: گھونٹ گھونٹ کرکے پلانا
—غُصَصَ الغيظِ: بار بار غصہ دلایا مگر اس نے ضبط کرلیا۔
اِجْتَرَعَ الماءَ: گھونٹ بھرنا یا پانی پی جانا
تَجَرَّعَ الماءَ وغيرَه: ایک ایک گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا، کسی چیز کو برا سمجھتے ہوئے تھوڑا تھوڑا پینا۔ قرآن پاک میں

ہے: "يَتَجَرَّعُه ولاَيَكادُ يُسِيغُه" وہ اسے (ناگواری سے) تھوڑا تھوڑا پی رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہ اس کے حلق سے نہیں اترے گا۔
تَجَرَّعَ الغَيْظَ و غُصَصَ الغَيْظ: غصہ کو پی جانا، ضبط کرلینا۔
الأَجْرَعُ: ریتیلے میدان کے مشابہ زمین ج: أَجارِع۔
الجَرْعاءُ: الأَجْرَعُ ج: جَرْعاوات۔
الجَرْعَةُ: ایک دفعہ پینا، ایک گھونٹ (فعل) ریتیلی زمین ج: جِراعٌ۔
الجَرَعَةُ: ریتیلی زمین ج: جَرَعٌ۔
الجُرْعَةُ من الماءِ: گھونٹ بھر پانی، پانی کی وہ مقدار جو منھ میں آجائے ج: جُرَعٌ
الجُرَعَةُ: گھونٹ ج: جُرَعٌ۔
الجُرَيْعَةُ: چھوٹا گھونٹ۔
•جَرِفَ الإنسانُ ـَ جَرَفًا: بسیار خور ہونا، حریص ہونا۔
—الشیءَ: کل یا اکثر حصہ کا صفایا کردینا، پانی کا کسی چیز کو بہالے جانا۔ جیسے جَرَفَ السَّيْلُ الوادِيَ: سیلاب نے وادی کے کناروں کو ختم کردیا (۲) کھرچنا، صاف کرنا
—الدَّهْرُ القومَ: ہلاک کرنا۔
—الطِّينَ: مٹی کو اڑا دینا۔
—البَعِيرَ: اونٹ کے جسم پر داغ لگانا۔
أَجْرَفَ المَكانُ: کسی جگہ پر زبردست سیلاب آنا
—الرجُلُ: گھنی گھاس میں اونٹوں کو چرانا۔
جَرَّفَه: جَرَفَه۔
اِجْتَرَفَه: جَرَفَه۔
تَجَرَّفَه: جَرَفَه۔
انجرف: صفایا ہونا۔
الجارُوفُ: بھنگیوں اور صفائی کرنے والوں کا پنجر جو کھرچنے کے لئے جھاڑو کے ساتھ رکھتے ہیں، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجُرافُ: صفایا کردینے والی شے جو ہر چیز

کو لے جائے جیسے سَیْلٌ جُرَافٌ و موت جُرَافٌ: بھیانک موت۔
رجُلٌ جُرَافٌ: بہت کھانے والا، سب ہڑپ کر جانے والا۔
الجَرْفُ: مال کثیر، دھن دولت (۲) گھنی گھاس، سبزہ (۳) اونٹ کی ران یا بدن پر لگا ہوا داغ۔
الجُرْفُ: دریا کا کھوکھلا کنارہ وادی کا وہ حصہ جس کے نیچے پانی نے گڑھا کر دیا ہو یا کھوکھلا کر دیا ہو۔ یہ چونکہ جلد گر جاتا ہے اس لئے ہر ناقابل بھروسہ شے کو بھی جُرُف سے تعبیر کرتے ہیں ج: أَجْرَاف و جِرَفَة۔
الجُرُفُ: الجُرْفُ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَى مِنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ" ج: أَجْرَافٌ و جُرُوفٌ۔
الجَرْفَةُ: اونٹ کے جسم کا داغ۔
الجَارِفُ: صفایا کر دینے والا، ڈھا دینے والا، کھوکھلا کر دینے والا، ہمہ گیر تباہی مچانے والا۔ سَيْلٌ جَارِف و طَاعُونٌ جَارِفٌ و موجٌ جَارِفٌ۔
المِجْرَفُ: بیلچہ، پھاوڑا، کدال۔ بَنَانٌ مِجْرَفٌ: جلدی جلدی کھانا اٹھانے والی انگلیاں ج: مَجَارِف۔
المُجَرَّفُ: وہ شخص جو انقلاب زمانہ سے تہی دست ہو گیا ہو۔
المِجْرَفَةُ: کفچہ، پلی، ڈوئی ج: مَجَارِف۔
الجَرَّافُ: بہت تیزی سے بہالے جانے والا۔
الجَرَّافَةُ: کدال، بیلچہ، پھاوڑا۔
الجَرُوفُ: بیلچہ، کفچہ۔
• جَرْفَسَه: پچھاڑنا، سختی سے باندھنا۔
جِرْفَاس و جُرَافِس: شیر۔
• جَرِلَ ـَ جَرَلًا المَكَانُ: جگہ کا سخت اور پتھریلا ہونا۔

الجَرَلُ و الجَرِلُ: سخت اور پتھریلی زمین ج: أَجْرَال۔
الجَرْوَلُ: پتھریلی زمین ج: جَرَاوِل۔
الجِرْيَالُ و الجِرْيَالَةُ: شراب، خالص رنگ۔
• جَرَمَ ـِ جَرْمًا: جرم کرنا۔
ـــ نَفْسَه و قومَه و جَرَمَ عَلَيْهِم و إِلَيْهِم: ارتکاب جرم کرنا، خود کو یا اپنی قوم کو اپنے جرم سے نقصان پہنچانا
ـــ لِأَهْلِه: کمائی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جرم کرانا، مجرم بنانا قرآن پاک میں ہے: "لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَنْ لَا تَعْدِلُوا اِعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى" کسی قوم کی دشمنی تم سے یہ جرم نہ کرائے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ یہی تقوی سے قریب تر ہے۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ النَّخْلَ و نحوَه ـِ جَرْمًا و جِرَامًا: پھل توڑنا، کھجوری سے کھجوریں اتارنا۔
جَرُمَ ـُ جَرَامَةً: بڑے جرم والا ہونا، بڑا مجرم ہونا۔
جَرِمَ لَوْنُه ـَ جَرَمًا: رنگ صاف ہونا (۲) درخت کی گری ہوئی کھجوریں کھانا۔
أَجْرَمَ: مجرم ہونا، جرم کا مرتکب ہونا۔
ـــ عليهم و إليهم: کسی کے خلاف جرم کرنا۔
ـــ النَّخْلُ و التَّمْرُ: کھجور کے توڑنے کا وقت ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلَ: مجرم بنانا اسی سے پڑھا گیا ہے: "وَلَا يُجْرِمَنَّكُمْ"
جَرَّمَ السَّنَةَ: سال پورا کرنا۔
ـــ أحدًا: مجرم گردانتا۔

جَرَّمَ الشيءَ: بالکل کاٹ ڈالنا۔
اِجْتَرَمَ لِأَهْلِه: اہل وعیال کیلئے کمائی کرنا
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الذَّنْبَ: جرم کا مرتکب ہونا۔
تَجَرَّمَ: پورا ہونا، گذر جانا۔ تَجَرَّمَت ـــ السَّنَةُ: سال گزر گیا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات گذر گئی۔
ـــ عليه: کسی کو کسی جرم کے ساتھ متہم کرنا، مجرم ٹھہرانا۔
جَرَمَ: لَا جَرَمَ: یقیناً، ضرور، بے شک۔ لَا جَرَمَ لَآتِيَنَّ: یقیناً میں آؤں گا (۲) گناہ، قصور۔
الجَرَامُ: گٹھلی، خشک کھجوریں، چھوہارا۔
الجِرَامُ: گرام، کیلوگرام کا ہزارواں حصہ۔
الجُرَامَةُ: توڑتے وقت گری ہوئی کھجوریں (۲) ٹہنی پر چھوڑی ہوئی کھجوریں (۳) توڑی ہوئی خراب کھجوریں۔
الجِرْمُ: جسم، باڈی، دل (۲) رنگ (۳) ستارہ (۴) آسمان ج: أَجْرَام و جُرُوم و جُرْمٌ۔
الجَرْمُ: چھوٹی کشتی، ڈونگا (۲) گرم ملک۔
جِرْمُ الصَّوتِ: آواز کی بلندی۔
الجُرْمُ: گناہ، جرم، قصور ج: أَجْرَام و جُرُوم۔
الجَرِمَةُ: الجُرْمُ۔
الجَرَمَةُ: توڑی ہوئی گدر کھجور (۲) کھجور توڑنے والے لوگ۔
الجَرِيمُ: توڑی ہوئی کھجور (۲) چھوہارا (۳) وہ چیز جس سے گٹھلیوں کو کوٹا جائے (۴) بڑے سائز کا، بڑے جسم والا (۵) گٹھلی۔
الجَرِيمَةُ: ہر وہ فعل منفی ہو یا مثبت جس پر قانوناً سزا دی جائے۔ قانونی خلاف ورزی جرم، گناہ ج: جَرَائِم (۲) وہ شخص جو اپنے اہل وعیال کے لئے کمائی

کرتا ہو (رَجُلٌ جَرِيمَةٌ) (۳) گٹھلی۔
الجُرُوم: گرم ممالک۔ طرُوم کی ضد (ٹھنڈے ممالک)
الأَجْرَامُ الفَلَكِيَّةُ: آسمانی ستارے، آسمانی جسم۔
الجارِمُ: خشک کھجوریں اکھٹی کرنے والا (۲) اہل خانہ کے لئے کمائی کرنے والا ج: جُرَّم۔
المُجْرِمُ: گناہ گار، قابل گرفت وسزا (۲)
فِعل مُجْرِمٌ: مجرمانہ فعل۔
•جَرْمَزَ الشيءُ: سکڑنا، سمٹنا۔
ـــ عن الجواب: جواب نہ دینا، فرار اختیار کرنا۔
اِجْرَمَّزَ: جَرْمَزَ۔
ـــ العَامُ: شروع سال کے بجائے درمیان سال میں بارش ہونا۔ هو عامٌ مُجْرَمِّزٌ۔
تَجَرْمَزَ: اکھٹا ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: گزر جانا۔
ـــ عَلَيهم: گر پڑنا۔
الجَرَامِيزُ: جَرَامِيزُ الإنسانِ: انسان کے اعضا جسم یا جسم۔ کہتے ہیں: جَمَعَ جَرَامِيزَه: کودنے کے لئے بدن کو سمیٹنا، داؤں لگانا۔ حدیث عمر میں ہے: "أَنَّه كَانَ يَجْمَعُ جَرَامِيزَه و يَثِبُ على الفَرَس" حضرت عمرؓ اپنے بدن کو سمیٹ کر گھوڑے پر اُچھل کر بیٹھتے تھے۔
رَمَى الأَرْضَ بجَرَامِيزِه و أَرْوَاقِه: زمین پر خود کو ڈالنا۔
ضَمَّ فُلانٌ اليه جَرَامِيزَه: اپنے لباس کو سمیٹ کر چلنا۔
أَخَذَ الشيءَ بجَرَامِيزِه: کل شئے کو لے لینا۔
جَمَعَ له جَرَامِيزَهُ: تیار ہونا، کہیں جانے کا عزم کرنا۔

الجُرْمُوزُ: باغیچہ یا صاف میدان میں بنا ہوا حوض جہاں سے پانی بہتا ہو (۲) چھوٹا گھر (۳) گڑھا (۴) بھیڑیے کا نر بچہ ج: جَرَامِيزُ۔
•الجُرْمُقَانِيُّ: ج: جَرَامِقَة: عجم کے وہ لوگ جو اوائل اسلام میں موصل (عراق کا شہر) میں آباد ہوئے۔
الجُرْمُوقُ: چھوٹا موزہ جو بڑے موزہ کے اوپر پہنا جائے (المنجد وغیرہ میں اس کے برعکس لکھا ہے لیکن المعجم میں اسی طرح ہے) چمڑے کے موزہ پر کپڑے کا چھوٹا موزہ سلوا کر برائے حفاظت پہنا جاتا ہے (۲) ساق پوش جو ٹخنے سے پنڈلی تک ہوتا ہے
•جَرَنَ ـُـ جُرُونًا: کسی کام کا عادی اور مشّاق ہونا۔ جَرَنَتْ يَدُه على العَمَلِ و جَرَنَتِ الدَّابَّةُ۔
ـــ الثوبُ و الدِّرْعُ و الأَدِيمُ: کپڑا، زرہ اور چمڑے کا بوسیدہ ہونا اور گل جانا۔ هو جَارِنٌ ج: جَوَارِن و هو جَرِينٌ۔
أَجْرَنَ الحَبَّ و التَّمرَ: غلہ اور کھجور کو کھلیان میں رکھنا۔
جَرَّنَ السَّوطَ: کوڑے کو نرم اور چکنا کرنا
ـــ الحَصِيدَ: غلہ کا ڈھیر لگانا۔
اجْتَرَنَ: کھلیان بنانا۔
الجارِنُ: مٹے ہوئے نشانات والا راستہ (۲) پرانا سامان (۳) سانپ کا بچہ۔
الجِرَانُ: اونٹ وغیرہ کی گردن کا اندرونی حصہ ج: أَجْرِنَةٌ و جُرُنٌ۔ کہتے ہیں: اَلْقَى فلانٌ على هٰذا الأَمرِ جِرَانَه: فلاں نے خود کو اس کام کا خوگر بنا لیا، اس پر قابو پا لیا۔ اَلْقَى البَعِيرُ جِرَانَه: اونٹ بیٹھ گیا۔ و ضَرَبَ الإِسلامُ بجِرَانِه: اسلام برپا اور مضبوط ہو گیا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "حَتَّى ضَرَبَ الحَقُّ بجرانه"
اَلْقَى عليه جِرَانَه: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
الجُرْنُ: کھلیان، غلہ اکھٹا کرنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جہاں پھلوں کو خشک کیا جاتا ہے (۳) پانی کا حوض (۴) موسلی (۵) ہاون دستہ (۶) کھرل ج: أَجْرَان
الجرِينُ: الجُرْنُ ج: أَجْرِنَةٌ وجُرُنٌ
المِجْرَنُ: الجُرْنُ (۲) بسیار خور آدمی (۳)
سَفَرٌ مِجْرَنٌ: دور دراز کا سفر۔
المُجَرَّنُ: نرم و چکنا کیا ہوا کوڑا۔
•جَرَّهَ الشيءَ: ظاہر کرنا، اعلان کرنا۔
تجَرَّهَ: ظاہر و آشکارا ہونا۔
جَرَاهِيَةٌ: شور و شغب، بھیڑ۔
جَرْهَةٌ: سطح، پہلو، جانب۔
جَرْهَدَ واجْرَهَدَّ: تیز چلنا۔
جِرْهَاس: بڑا اور طاقتور شیر۔
جُرْهُم: عرب کے ایک قدیم قبیلہ کا نام۔
جِرهام وجُرَاهِم: شیر، بڑا اونٹ، بڑا پہاڑ
جرهَام: چاق و چوبند آدمی۔
•أَجْرَت الشَّجَرَةُ: پودے پر کلیاں نکلنا، پھل کا آغاز ہونا۔
ـــ الكَلْبَةُ: کتیا کا بچوں والی ہونا۔
الجِرْوُ: ابتداءً نکلا ہوا پھل (۲) خم دار پھل جیسے ککڑی وغیرہ (۳) کتے کا پلا، ہر درندہ کا چھوٹا بچہ ج: جِرَاءٌ و أَجْرٍ و أَجْرَاءٌ
الجِرْوَةُ: مادہ بچہ کتیا یا درندہ کا (۲) چھوٹے قد کی اونٹنی مشہور ہے: ضَرَبَ لذلك الأَمرِ جِرْوَتَه او جِرْوَةَ نَفْسِه: خود کو اس امر پر قابو یافتہ کر لیا۔ و ضَرَبْتُ جِرْوَتِي عنه أو عليه: میں نے اس کی طرف سے صبر کر لیا یعنی اس پر خاموش ہو گیا اور برداشت کر لیا۔
مُجْرٍ و مُجْرِيَةٌ: پلوں والی کتیا یا درندہ (۲) پھل والا درخت۔

•جَرَى الفَرَسُ و نَحوُه ـِ جَرْيًا و جِرَاءً : دوڑنا۔
ـــ السَّفِينَةُ و الشَّمسُ و النُّجُومُ: کشتی، آفتاب اور ستاروں کا چلنا۔
مثل مشہور ہے: جَرْيُ المُذَكِّيَاتِ غِلَابٌ: اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس کی اپنے ہم عصروں اور ہم پایہ افراد پر فوقیت بیان کی جائے۔
ـــ الماءُ و نحوُه جَرْيًا و جَرَيَانًا و جِرْيَةً: بہنا، رواں ہونا، جاری ہونا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: جَرَى الوادي فَطَمَّ على القَرِيِّ: شر کے حد سے تجاوز کر جانے پر بولا جاتا ہے۔
ـــ الی: دوڑنا، دوڑ کر جانا، لپک کر جانا
ـــ له الشيءُ : جَرْيًا : برقرار رہنا۔
ـــ الشيءُ : واقع ہونا، چالو ہونا۔
جری فلانٌ مَجْرَى فُلانٍ: فلاں کا حال فلاں جیسا ہے۔
ـــ الدَّرسُ و الامتِحانُ: ہونا، واقع ہونا۔
ـــ الحَدِيثُ بين : بات چیت ہونا، بات چلنا۔
ـــ الحَكَمُ : فیصلہ نافذ ہونا۔
ـــ مجراه : قائم مقام ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
أَجْرَى الماءَ : بہانا۔
ـــ السَّفِينةَ : چلانا۔
ـــ فلانا في حاجَتِه : اپنی ضرورت کے لئے بھیجنا۔
ـــ عليه كذا : برقرار رکھنا، جاری رکھنا۔
ـــ الدرسَ و الحديثَ و الكلامَ: سبق پڑھانا، گفتگو کرنا۔
ـــ الحُكمَ : نافذ کرنا۔
ـــ فلانا : دوڑانا۔

أُجْرَى العادةَ : رواج دینا۔
ـــ له الحسابَ : کسی کا حساب کھولنا، درج رجسٹر کرنا۔
ـــ عليه الحِسابَ : کسی کے ذمہ بقایا نکالنا۔
ـــ الأمرَ : معاملہ کو نافذ کرنا، کرنا۔
ـــ له الرِّزقَ : الاؤنس دینا، روزینہ دینا۔
ـــ الكلمةَ : منصرف بنا دینا۔
جَارَاهُ مُجاراةً و جِراءً : کسی کے ساتھ دوڑنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
ـــ في الشيءِ : ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
ـــ في الحديث : بات چیت میں مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا۔
جَرَّاهُ : کسی کو اپنا وکیل یا ضامن بنانا۔
تَجَارَوْا : في الحديث : مناظرہ کرنا۔
ـــ في الأمرِ : متفق ہونا۔
ـــ : دوڑ میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، دوڑنا۔
ـــ في أَهْوائِهِم : خواہشات میں ایک دوسرے کا ہم نوا ہونا۔
الدَّيْنُ و الرَّهْنُ يَتَجارَيانِ: قرض اور رہن دونوں یکساں ہیں۔
اِسْتَجْرَاهُ : دوڑ لگوانا، دوڑانا (۲) ساتھ چلنے کے لئے کہنا (۳) وکیل و ضامن بنانا
إِجْرَاءٌ : نفاذ، اجرا، کارروائی۔
ـــ قانونيٌّ : ضابطہ کی کارروائی۔
ـــ قَضَائِيٌّ : عدالتی کارروائی۔
إِجْرَاءَات : کارروائی، کارروائیاں، اقدامات۔
إِجْرَاءَات قانونيّة : قانونی چارہ جوئی
إِجْرَائِيٌّ : کارروائی سے متعلق، انتظامی۔
ـــ إدارِيَّةٌ : انتظامی کارروائی۔
•الإِجْرِيَّا : رُخ، جہت (۲) عادت۔ کہتے ہیں: الكَرَمُ من إِجْرِيَّاهُ (۳) دوڑ ج: أَجَارِيّ۔ کہتے ہیں: الفَرَسُ ذو أَجَارِيّ : گھوڑے کو دوڑ کے بہت سے فن آتے ہیں۔
الإِجْرِيَّاءُ : الإِجْرِيَّا۔
الإِجْرِيَّةُ : عادت، مزاج۔
الجَارِي : رواں (۲) موجودہ۔
الحِسَابُ الجاري: کھلا حساب، کرنٹ اکاؤنٹ۔
الحِسَابُ الجَارِي بفَوائِد: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
الثَّمَنُ الجَارِي : خرید و فروخت کا آزادانہ بھاؤ جو کمپٹیشن (مقابلہ) میں متعین ہو
الجارِيَةُ : باندی (۲) کم سن عورت، لڑکی، (۳) نوکرانی (۴) آفتاب (۵) کشتی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَمَلْنَاكُمْ في الجَارِيَةِ" (۶) ہوا (۷) سانپ ج: جَوَارٍ۔
الجَرَى : بچپن۔
الجَرْيُ : دوڑ۔
الجَرَيَانُ : بہاؤ، پانی کی لہر، وقوع۔
من جَرْيِ العَادَةِ : رواج کے مطابق
الجَرَاءُ : فَعَلْتُ ذلك من جَرَائِكَ: میں نے یہ تمہارے لئے یا تمہاری وجہ سے کیا ہے۔
الجَرَايَةُ : بچپن، جوانی (۲) وکالت۔
الجِرَايَةُ : وظیفہ، راشن (۲) وکالت، نیابت ج: جِرَايَاتٌ۔
بطاقاتُ الجِرايات: راشن کارڈ۔
الجِرِيَّاءُ : عادت، طبیعت۔
الجَرِيُّ : وکیل، قائم مقام (اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں) (۲) قاصد۔ حدیث ام اسماعیل علیہ السلام میں ہے: "فأَرْسَلُوا جَرِيًّا" (۳) مزدور اجرت پر کام کرنے والا (۴) ضامن ج: أَجْرِيَاءُ۔
الجِرِّيُّ و الجِرِّيثُ : بام مچھلی۔

الجِرِيَّةُ: پوٹا۔

المَجْرَی: دوڑ (۲) رفتار (۳) دھارا (۴) گذرگاہ (۵) نالی (۶) بہنے کی جگہ، راستہ (۷) شعری اصطلاح میں روی مطلق کے حروف کی حرکت (۸) اصطلاح نحو میں اواخر کلمات کے احوال و احکام اور ان شکلوں کو کہتے ہیں جو کلمہ اختیار کرتا ہے جیسے جاری مجری صحیح۔ صحیح کی شکل پر ہونے والا لفظ، ج: مَجَارٍ۔

مَجْرَی البول: پیشاب کی نالی۔

— الحیاۃ: زندگی کا دھارا، رخ۔

— الماء: پانی کا بہاؤ۔ دھارا۔

— الہواء: ہوا کا رخ۔

— الأحوال: حالات کا رخ، رفتار۔

المَاجَرِیَات: واقعات وحوادث۔ کہتے ہیں: بَیْنَہم مُنَاظَرَات و ماجَرَیاتٌ یَطُولُ شَرْحُہا۔

•الجِرْیَالُ: لاکھ۔ ایک قسم کا لال گوند جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے۔

ج ـــ ز

•جَزَأَتِ الإبِلُ ـَ جَزْءًا و جُزُوءًا: اونٹوں کا بغیر پانی کے چارہ پر اکتفا کرنا۔

— بالشیءِ: اکتفا کرنا۔

جَزَأَ الشیءَ جَزْءًا: حصے کرنا، مختلف اجزا پر تقسیم کرنا، ایک جز لینا۔

— الشیءَ: باندھنا۔

— الشِّعْرَ: شعر کے دو جز حذف کر دینا۔

أَجْزَءَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسا ہونا جن کے اونٹ صرف تر چارہ پر اکتفا کرتے ہوں۔

— المرأۃُ: عورت کا بچیاں جننا۔ المُجْزِئُ و المُجْزِئَۃُ: بچیاں جننے والی عورت۔

— المَرْعَی: چراگاہ کا ہرا بھرا اور گھنا ہونا

— عنہ مُجْزَأَ فلانٍ و مُجْزَأَتَہ: کفایت کرنا، کسی کو کسی کا نفع پہنچانا۔ حدیث سہل میں ہے: "ما أَجْزَأَ مِنَّا الیومَ أحدٌ کما أَجْزَأَ فلانٌ" آج فلاں کی طرح کسی نے ہمیں فائدہ نہیں پہنچایا، کوئی کافی نہیں ہوا۔

أَجْزَءَ الشیءُ فلانًا: کفایت کرنا۔ ھو مُجْزِئٌ۔

أَجْرٌ مُجْزِئٌ: معقول اجرت، کفایت بھر اجرت۔

— الإبلَ: اونٹوں کو پانی کے بغیر چارہ پر کفایت کرانا۔

— السِّکِّینَ: چھری یا چاقو میں دستہ لگانا

— من الشیءِ جُزْءًا: ایک جز یا حصہ لینا۔

— الخاتَمَ فی إصْبَعِہ: انگوٹھی کو انگلی میں داخل کرنا۔

جَزَّأَہُ: تقسیم کرنا، اجزا بنانا، ٹکڑے کرنا

— الإبلَ: اونٹوں کو صرف چارہ پر گزارا کرانا، پانی نہ پلانا۔

— الشِّعْرَ: نظم کے دو جز حذف کر دینا

— السِّکِّینَ: چھری یا چاقو میں دستہ لگانا۔

اجْتَزَأَ بہ: اکتفا کرنا۔

تَجَزَّأَ بہ: اکتفا کرنا۔

— الإبلَ: أَجْزَأَھا۔

— الشیءُ: تقسیم ہو جانا، اجزا اور ٹکڑے ہو جانا۔

الجازِئُ: کافی۔ ھذا رَجُلٌ جَازِئُکَ من رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے ایک آدمی کے بجائے کافی ہے۔

الجَازِئَۃُ: وہ کھجور کا درخت جسے پانی کی ضرورت نہ ہو ج: جَوَازِئُ۔

التَّجْزِئَۃُ: خوردہ۔ أثمانُ التَّجْزِئَۃِ: خوردہ قیمتیں جن پر عام لوگ اشیا خریدتے ہیں۔ تاجِرُ التَّجْزِئَۃِ: خوردہ فروش، تھوک فروش کی ضد

الجَزْءُ: کفایت۔ کہتے ہیں: ما لِفُلانٍ جَزْءٌ: فلاں کے لئے کفایت نہیں ہے یعنی اس کی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔

الجُزْءُ: حصہ، ٹکڑا، پرزہ، جز۔ ج: أَجْزَاءٌ

الجُزْءُ الَّذِی لا یَتَجَزَّی: جزء لایتجزّیٰ متکلمین کے نزدیک وہ جوہر ہے جو کسی قسم کی تقسیم قبول نہیں کرتا نہ باعتبار خارج اور نہ باعتبار وہم اور نہ عقلی طور پر فرض کیا جا سکتا ہے، تمام اجسام جزء لایتجزّیٰ کے افراد سے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کے مرکّب ہوتے ہیں۔

الجُزْءُ الکَسْرِیُّ: علم ریاضی میں وہ کسری جز ہے جو عشری کسر کی شکل پر رکھا جائے

الجُزْأَۃُ: چھری اور چاقو کا دستہ (۲) دُم کی جڑ (۳) وہ لکڑی جس کے ذریعہ انگور کی بیل اوپر اٹھائی جاتی ہو ج: جُزَأٌ

الجُزْئِیُّ: جزوی (۲) معمولی (۳) سطحی (۴) فرعی (۵) کلی کی ضد۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جزئی حقیقی: وہ وہ ہے جس کا تصور اس میں وقوعِ شرکت سے مانع ہو۔ جیسے علی یا احمد۔ دوسری قسم جزئی اضافی ہے وہ وہ ہے جو اپنے سے زیادہ عام کے تحت مندرج ہو جیسے انسان بنسبت حیوان کے انسان خود کلی ہے لیکن حیوان جو اس سے زیادہ عام کلی ہے وہ اس کے تحت آکر اس کے مقابلہ میں جزئی بن گیا اس کو جزئی اضافی کہتے ہیں۔

الجُزْئِیَّۃُ: حرکت جزئیہ (۲) جزئیت یعنی جزئی ہونا۔

المَجْزَأُ و المَجْزَأَۃُ و المُجْزَأُ و المُجْزَأَۃُ: بقدر کفایت حصہ۔ کہتے ہیں: أَجْزَأَ مُجْزَأَ فُلانٍ: وہ فلاں کا قائم مقام ہوا۔

المُجْزِئُ: وہ کھانا جو آسودگی عطا کر دے۔

الأَجْزَائِیُّ: کیمسٹ، انگریزی دوا فروش۔

الْأَجْزَائِيَّةُ : فارمیسی، دواخانہ۔
الْجَوَازِي : وہ نیل گائے جو تر گھاس کھا کر پانی سے بے نیاز ہو جائے۔
•الْجِزْبُ : حصہ، ٹکڑا ج: أَجْزَابٌ۔
•جَزَحَ ـَ جَزْحًا : اپنے کام پر جانا (۲) ہرن کا پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
ــــ له من ماله : اپنے مال میں سے کسی کو وافر حصہ دینا۔
الْجَزْحُ : عطیہ۔
الْجُزْدَانُ : جزدان، تھیلی، بٹوا۔
•جَزَرَ الماءُ عن الأَرْضِ ـُ جَزْرًا : پانی کا خشک ہو جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ــــ الْبَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پانی اتر جانا یا پیچھے ہٹ جانا۔
ــــ الشیءَ : کاٹنا۔
ــــ الْجَزُورَ : (قابل ذبح) اونٹ کو ذبح کرنا، مجازاً کسی بھی جانور کو ذبح کرنا، هو جَزَّار و جِزِّيرٌ۔
ــــ العَسَلَ : شہد نکالنا۔
ــــ النَّخْلَةَ : کھجور کو کاٹنا۔
أَجْزَرَ الْبَعِيْرُ : اونٹ کے ذبح کا وقت آ جانا یعنی قابل ذبح ہونا۔
ــــ النَّخْلُ : کھجور کے کاٹنے کے وقت کا قریب ہونا۔
ــــ الشَّيْخُ : بوڑھے کے مرنے کا وقت قریب ہونا۔
ــــ فلانًا : کسی کو قابل ذبح بکری دینا، یا ذبح کرنے کے لئے دینا۔ حدیث میں ہے: "بعث بَعْثًا فَمَرُّوا بأعرابِيٍّ له غَنَم فَقَالُوا أَجْزِرْنَا" وہ وفد ایک دیہاتی کے پاس سے گزرا جس کے پاس بکریاں تھیں تو اس سے کہا کہ ہمیں ذبح کرنے کے لئے بکری دے دے۔
ــــه جَزُورًا : کسی کو ذبح کرنے کے لئے اونٹ دینا۔

اِجْتَزَرَ الْجَزُورَ : اونٹ کو ذبح کرنا۔
ــــ القومَ جَزُورًا : لوگوں کے لئے اونٹ ذبح کرنا یا قابل ذبح اونٹ دینا۔
اِنْجَزَرَ الْبَحْرُ و النَّهْرُ : سمندر یا دریا کا پیچھے ہٹنا یا اتر جانا۔
تجازرا : ایک دوسرے کو گالی دینا، ذلیل کرنا۔
تَجَزَّرُوهم و اِجْتَزَرُوهم في القتال : میدان کارزار میں دشمن کے آدمیوں کو درندوں کی خوراک کے لئے چھوڑنا۔
الْجِزَارَةُ : گوشت فروشی یا ذبح کرنے کا پیشہ، قصاب کا پیشہ۔
مَحَلُّ الْجِزَارة : قصاب کی دکان
الْجُزَارَةُ : اونٹ یا ذبح کئے ہوئے جانور کے تین حصے ہاتھ، پیر، سر (سری پائے) جن کو قصاب ذبح کرنے کے بعد اجرت میں لے لیتا ہے (۲) ذبح کی اجرت۔ حدیث میں ہے: "و لا أُعْطِي منها شيئًا في جُزَارَتِهَا" میں قربانی کے جانور میں سے کوئی حصہ اس کی اجرت ذبح کے طور پر نہیں دیتا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ ضَخْمُ الْجُزَارَة : موٹے ہاتھ پیر اور ان کے بہت پٹھوں والا گھوڑا۔
الْجَزْرُ : ذبح (۲) سمندر کے پانی کا اتار۔ مد کے مقابلہ میں جزر (بھاٹا) الْمَدُّ و الْجَزْرُ : اتار چڑھاؤ۔
الْجِزَرُ : گاجر۔
الْجَزَرُ : گاجر (۲) قابل ذبح بکری۔ جَزَرُ السِّباع : وہ گوشت جسے درندے کھاتے ہیں (۳) وہ زمینیں جہاں سے پانی ہٹ جاتا ہو، سمندر کا مد ختم ہو کر جزر ہوتا ہو (۴) وہ ٹکڑے جو پرندوں اور درندوں کے کھانے کے لئے چھوڑ دیئے گئے ہوں۔

الْجَزَرَةُ : پیپے وغیرہ کی ٹینٹو۔
الْجَزَّارُ : قصاب، گوشت کاٹنے یا فروخت کرنے والا، جانور ذبح کرنے والا (۲) کاٹنے والا۔
الْجَزُورُ : قابل ذبح اونٹنی (لفظ مؤنث ہے) ج: جَزَائِر و جُزُرٌ۔ هذه جَزور سَمِيْنَة : یہ فربہ اونٹنی ہے۔
الْجَزِيْرَةُ : جزیرہ، وہ خشکی جس کے ارد گرد پانی ہو ج: جَزَائِر و جُزُرٌ (۲) عراق اور شام کے درمیان دجلہ اور فرات کے درمیان کا حصہ (۳) اندلس۔
جَزِيْرَةُ الْعَرَب : ملک عرب۔
الْجَزَائِر : شمال مغربی افریقہ کا ایک عرب ملک اس کے دار الحکومت کا نام بھی الجزائر ہے۔
الْجَزَائِرُ الخالدات : بحر اوقیانوس کے مغرب میں چھ جزیرے۔
الْمَجْزَرُ : مذبح، ذبح خانہ ج: مَجَازِر۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اتقوا هذه المَجَازِرَ فانَّ لها ضَرَاوَةً كضَرَاوَةِ الخَمْرِ"
الْمَجْزَرَةُ : الْمَجْزَرُ ج: مَجَازِر۔
•جَزَّ ـُ النَّخْلُ و نحوه جَزًّا : کھجور کے پھل توڑنے کا وقت آ جانا۔
ــــ النَّخْلَةَ جَزًّا و جِزَازًا : پھل توڑنا
ــــ الصُّوفَ و نَحْوَه : اون وغیرہ کو کاٹنا یا کترنا۔
جَزَّ التَّمْرُ ـِ جُزُوزًا : کھجور کا خشک ہونا۔
أَجَزَّ النَّخْلُ و نَحْوُه : جَزَّ۔
ــــ القومُ : لوگوں کی بکریوں کا اون وغیرہ کاٹنے کی عمر کو پہنچنا۔
ــــ التَّمْرُ : کھجوروں کا خشک ہونا۔
ــــ فلانًا : کسی کے لئے بکری کی اون مقرر کرنا، دینا۔

اِجْتَزَّ الصُّوفَ و نَحوَه : اون وغیرہ کترنا کاٹنا۔

اِسْتَجَزَّ : النمرُ والصُّوفُ : کاٹنے کا وقت آجانا۔

الجَازَّةُ : القُوَّةُ الجَازَّة : علم ریاضی میں وہ طاقت ہے جو متعدد طاقتوں کے ایک تناسب سے کسی چھڑ کے سرے پر اثر انداز ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔

الجِزَازُ : فصل کی کٹائی اور تڑائی کا وقت، اُون کترنے کا وقت، پھل توڑنے کا وقت

الجُزَازُ : ہر چیز کا کاٹا ہوا یا کترا ہوا حصہ، کٹی اور کتری ہوئی اون کے ٹکڑے (۲) کسی چیز کا بقایا اور گرا ہوا حصہ (۳) رات کا حصہ

الجُزَازَةُ : کترن، تراشہ ٹکڑا۔

الجَزَزُ : کتری ہوئی اون۔

الجِزَّةُ : سال کے اندر پیدا ہونے والی بکری کی اون، بھیڑ کی کتری ہوئی اون ج: جِزَزٌ وجَزَائِز۔ مثل ہے: رُبَّ جِزَّةٍ علی شَاةٍ سُوءٍ : بخیل مال دار کے لئے بولا جاتا ہے۔

الجَزُوزُ : بکرے یا بکری کی کاٹی ہوئی اون۔

الجَزُوزَةُ : وہ بکری جس کی اون اتاری جائے ج: جَزَائِز۔

الجَزِيزُ : کترا ہوا، کاٹا ہوا۔

الجَزِيزَةُ : اون کا گچھا۔

الجَزَّازُ : اون کترنے یا کاٹنے والا۔

المِجَزُّ : کترنے یا کاٹنے کا آلہ، اون کترنے کی قینچی ج: مَجَازّ۔

المَجْزُوزُ : تراشا ہوا، کترا ہوا، بے اون کا۔

•جَزَعَ الوَادِيَ ـَ جَزْعًا : وادی کو عرض میں چل کر طے کرنا۔

ــــ الشيءَ : کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔

ــــ الحبلَ : رسی کو بیچ سے کاٹنا۔

ــــ له من ماله : کسی کو اپنے مال میں سے حصہ دینا۔

جَزِعَ ـَ جَزَعًا و جُزُوعًا : گھبرا جانا، کسی آفت و تکلیف سے گھبرانا، بے برداشت ہونا، مایوس ہونا، پریشان ہونا، بیتاب ہونا، ڈرنا۔ مثل ہے: "من جَزِعَ اليومَ من الشرِّ ظَلَمَ" ایسے وقت کہا جاتا ہے جب کوئی کام خراب ہونے کے بعد ٹھیک ہو گیا ہو یعنی آج کوئی ایسا شر نہیں جس سے گھبرایا جائے جو گھبرائے گا وہ زیادتی کرے گا۔

أَجْزَعَه : گھبرا دینا، بے صبرا بنا دینا، پریشان کرنا، ڈرانا۔

جَزَّعَ البُسْرُ و الرُّطَبُ وغيرُهما : کھجوروں کا نیم پختہ ہونا۔

ــــ الحَوضُ : حوض میں ذرا سا پانی رہ جانا، کم پانی والا ہونا۔

ــــ النَّوَى : گٹھلیوں کو ایک دوسرے سے رگڑنا (تا آنکہ رگڑنے کی جگہ سفید ہو جائے اور باقی حصہ اپنے رنگ پر رہے)

ــــ فلانًا : کسی کا ڈر یا گھبراہٹ دور کرنا، تسلی دینا۔

ــــ الشيءَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پتھر جیسا نقشہ بنانا۔

ــــ الحائطَ وغيرَه : ماربل لگانا، ابری چپکانا۔

اِجْتَزَعَه : کاٹنا (۲) ٹکڑے اور حصے کرنا۔

اِنْجَزَعَ : بیچ سے کٹنا، ٹوٹنا۔ انجزع الحَبْلُ و العَصَا : ٹکڑے ہونا۔

تَجَزَّعَ : ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) کھجور کا نیم پختہ ہونا۔

ــــ السَّيفُ و السَّهْمُ : تلوار اور تیر کا ٹوٹ جانا۔

ــــ القومُ الشيءَ : باہم تقسیم کر لینا۔ حدیث میں ہے: "فتفرَّقَ النَّاسُ إلى غُنَيْمَةٍ فتجزَّعُوها" لوگ تھوڑے سے مال غنیمت کی طرف دوڑے اور اسے تقسیم کر لیا۔

الجَازِعُ : دو چیزوں کے درمیان عرض میں رکھی ہوئی لکڑی جس پر کوئی چیز رکھی جائے۔

الجُزَاعُ : چوپاؤں کو ہلاک کرنے والی گھاس۔

الجَزْعُ : سنگ سلیمانی (۲) ماربل (۳) عقیق ایک قیمتی پتھر جو سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں (۴) وادی کا موڑ، وادی کا بیچ ج: أَجْزَاعٌ

الجُزْعُ : انجن کا دھرا جس پر پہیا گھومتا ہے۔

الجُزْعَةُ : تھوڑی شے ج: جُزَعٌ۔

الجِزْعَةُ : الجُزْعَةُ (۲) رات کا ایک حصہ (۳) درختوں کا جھرمٹ ج: جِزَعٌ۔

الجَزَعُ : گھبراہٹ، بے چینی، پریشانی، بے صبری۔

الجَزِعُ و الجَازِعُ و الجَزُوعُ : بیتاب، پریشان، گھبرایا ہوا۔ ضد صَبُور۔

المُجَزَّعُ : مرمریں، سنگ مرمر جیسا (۲) سفید و سیاہ رنگوں سے بنا ہوا (۳) نیم پختہ (۴) تھوڑے پانی والا حوض (۵) سفید و سرخ گوشت۔

الوَرَقُ المُجَزَّعُ : ابری، وہ کاغذ جس پر سفید و سیاہ نقوش بنائے گئے ہوں، یا مختلف رنگوں سے نقش بنائے گئے ہوں۔

المُجَزَّعُ من أَوتارِ العود : سارنگی کے وہ تار جن کے کچھ حصے باریک اور کچھ موٹے ہوں۔

المِجْزَاعُ : بہت بے صبرا، جلد گھبرا جانے والا۔

•جَزَفَ له في الكَيلِ ونحوِه ـِ جَزْفًا : پیمانہ سے زیادہ دینا۔

جَزَفَ الشيءَ ـُ جَزْفًا : اندازہ سے بیچنا یا خریدنا، اٹکل و اندازہ سے کام کرنا (۲) خطرہ میں پڑنا، خود کو خطرہ میں ڈال کر کوئی کام کر گزرنا۔

جَازَفَ : اٹکل و اندازہ سے فروخت کرنا۔

جَازَفَ بنفسِه: خود کو خطرہ میں ڈالنا، خطرہ میں پڑنا۔

— فی کلامه: بے تکی باتیں کرنا، بے سوچے سمجھے بولنا۔

اِجْتَزَفَ الشیءَ: اندازہ اور اٹکل سے خریدنا

الجُزَافُ: تخمینی شے جس کا وزن یا ناپ معلوم نہ ہو، بے تکی چیز یا بے تکی بات، بے تکا پن۔

جُزَافًا: (۱) اٹکل سے (۲) بے تکے پن سے (۳) بے سوچے سمجھے۔ تکلَّمَ جُزافا: اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

الجِزَافَة: الجُزَاف۔

الجِزْفَة: (۱) کسی شے کا ٹکڑا یا حصہ (۲) چوپایوں کا گلہ۔

الجَزُوف: ولادت کی حد سے گزر جانے والی حاملہ عورت۔

الجَزَّاف: شکاری، مچھیرا۔

المِجْزَفَة: مچھلی پکڑنے کا جال۔

المُجَازِف: ناعاقبت اندیش، خطرہ مول لینے والا، من چلا۔

المُجَازَفَة: ناعاقبت اندیشی، بے پروائی۔

•جَزَلَه ـِ جَزْلًا: کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا، حدیث میں ہے: "لمّا انتهى الى العُزّى لِيَقْطَعها فجزلها باثنتين"

— من ماله: اپنے مال کا کوئی حصہ دینا۔

جَزَلَ القَتَبُ غارِبَ البَعِيرِ: پالان کا اونٹ کی پیٹھ پر زخم پیدا کر دینا۔

جَزِلَ البعيرُ وغارِبُه ـَ جَزَلًا: اونٹ کا زخمی پیٹھ والا ہونا۔ هو أجْزَلُ وهي جَزْلاءُ ج: جُزْلٌ۔

— الرأيُ: رائے کا خراب ہونا۔ هو جَزِلٌ۔

جَزُلَ ـُ جَزَالَةً: (۱) بڑا ہونا (۲) زیادہ ہونا

— اللفظُ: لفظ کا موثر و مستحکم ہونا۔

— فلانٌ: پختہ رائے ہونا۔ جَزْلٌ وجَزِيلٌ: پختہ رائے۔

— المَنْطِقُ: گفتگو کا فصیح و سلیس ہونا۔

أَجْزَلَه: کاٹنا، دو ٹکڑے کرنا۔

أَجْزَلَ له العَطاءَ وفيه ومنه: خوب دینا، دل کھول کر دینا، بخشش کرنا۔

اِسْتَجْزَلَه: صائب الرائے پانا، کسی شے کو بڑا اور زیادہ پانا یا سمجھنا، کلام کو فصیح بنانا

الجِزَالُ: کھجور کی تڑائی کا وقت۔

الجَزْلُ: (۱) ہر شے بڑی اور زیادہ (۲) خشک اور بڑی لکڑیاں۔ حدیث میں ہے: "اِجْمَعُوا لَهُ حَطَبًا جَزْلًا" (۳) سخی اور فیاض، فراخ دل (۴) کلام فصیح ج: أَجْزَال۔

الجَزِيلُ: (۱) بہت (۲) بڑا (۳) سلیس و فصیح (۴) فیاض۔ الشكر الجزيل: بہت بہت شکریہ (۵) عمدہ رائے والا۔

الجَزْلَةُ: ٹکڑا، سلائس (۲) دودھ کا مشکیزہ ج: جِزَال۔

الجِزْلَةُ: ٹکڑا ج: جِزَلٌ۔ حدیث دجّال میں ہے: "يَضْرِبُ رَجُلًا بالسَّيْفِ فَيَقْطَعُه جِزْلَتَيْن"

الجَزَالَةُ: کثرت، زیادتی (۲) فصاحت۔

جَزَالَةُ المَنْطِق: خوش بیانی، فصاحت کلام

الجَوْزَلُ: کبوتر کا بچہ ج: جَوَازِل۔

الجُزْلَانُ: بٹوا، پرس۔

•جَزَمَ ـِ جَزْمًا: دن رات میں ایک مرتبہ کھانا (۲) شکم سیر ہو کر ایک دفعہ کھانا۔

— عليه: خاموش ہونا، پختہ ارادہ کرنا۔

— عنه: بے بس ہونا، عاجز ہونا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

— الأمرَ: قطعی بنانا، قطعی فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا، عزم کرنا۔

— اليمينَ: قسم پوری کرنا، پختہ قسم کھانا۔

— عليه بكذا او كذا: لازم کرنا۔

— النَّخْلَ: کھجور کے پھل کا اندازہ لگانا، درخت کو سنوارنا۔

— الكلمةَ: آخر حرف کو ساکن کرنا، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہو تو اسے گرا دینا۔

جَزَمَ القِرْبَةَ: بھرنا۔

جَزَّمَ عليه: (۱) پختہ ارادہ کرنا (۲) خاموش ہونا۔

— عنه: عاجز و بے بس ہونا۔

اِجْتَزَمَ النَّخْلَ: کھجور کے پھل خریدنا۔

— الشیءَ: کاٹنا۔

— جِزْمَةً من المال: مال کا حصہ لینا۔

اِنْجَزَمَ وتَجَزَّمَ: (۱) کٹنا (۲) پختہ ہونا، قطعی ہونا، (ہڈی) کا ٹوٹ جانا، لکڑی کا ترخ جانا، ساکن ہونا۔

— علی: خاموش ہو جانا۔

الجِزَامُ: کھجور توڑنے کا وقت۔

الجَزْمُ: قطعیت، عزم، یقین، پختگی (علم نحو میں) حرف کا سکون یا حذف۔

قَلَم جَزْمٌ: برابر قط والا قلم۔

أمرٌ جَزْمٌ: قبل از وقت پیش آنے والا معاملہ۔

الجِزْمُ: کھجور وغیرہ کا حصہ۔

الجَزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) بوٹ، جوتا۔

— برباط: تسمہ دار جوتا، فیتے دار جوتا۔

— بأزرار: بٹنوں دار جوتا، بٹن بوٹ۔

— اللمّاعةُ: پالش دار جوتا۔

— المكشوفةُ: کھلے ہوئے ٹخنے والا جوتا۔

الجَزْماتی: جوتا بنانے والا، مرمت کرنے والا۔

الجِزْمَةُ: ٹکڑا، حصہ (۲) دس یا اس سے کم چوپاؤں کا گلہ ج: جِزَم۔

الجَازِمُ: قطعی، یقینی، لازمی، پختہ، جزم دینے والا عامل (۲) سیراب اونٹ (۳) بھرا ہوا مشکیزہ۔

الجَزْمِيَّة: فلاسفہ کا ایک عقیدہ جس کا حاصل یہ ہے کہ عقل کو یقین تک پہنچنے پر قدرت حاصل ہے، نیز بطور طنز ایسے لوگوں کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی تحقیق کے بغیر یقینی اعتقاد قائم کر لیتے ہیں۔

• جَزَى الشيءُ ـِ جزاءً: کافی ہونا، فائدہ پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّقُوا يومًا لا تَجْزِى نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَيْئًا"

— مَجْزَى فُلانٍ و مَجْزَاتَه: قائمقام ہونا۔

— فلانا بكذا و عليه: بدلہ دینا، انعام دینا۔ کہا جاتا ہے: انّما يَجْزِى الفتى لَيْسَ الجَمَلُ: یعنی تم کو عقلمند ہی بدلہ دے سکتا ہے بے وقوف نہیں۔

جزاه عنه: بدلہ دینا۔

— فلانًا حَقَّه: کسی کا حق ادا کرنا۔

أَجْزَى عنه: بدلہ دینا، بدل بننا۔

أَجْزَى عنه مُجْزَى فُلانٍ و مُجْزَاتَه: کسی کا قائمقام ہونا۔

جَازَاه: بدلہ دینا، ثواب دینا (۲) سزا دینا۔

اجْتَزَاه: بدلہ چاہنا۔

تَجَازَى الدَّيْنَ: قرض وصول کرنا۔ هو مُتَجَازٍ۔ حدیث میں ہے: "انَّ رجلًا كان يُدَايِنُ النَّاسَ و كان له كاتِبٌ و مُتَجَازٍ"

الجازى: کافی۔ کہتے ہیں: هذا رجل جَازِيكَ من رَجُلٍ: تمہارے لئے یہ شخص کافی اور بس ہے۔

الجَازِيَة: ثواب، سزا ج: جَوَازٍ۔

الجَزَاءُ: بدلہ، ثواب، سزا۔

الجَزَاءُ النَّقدِيّ: نقدی جرمانہ۔

الجَزَائِيّ: تعزیری، قابل سزا، سزا کا۔

الجِزْيَةُ: زمین کا خراج، لگان، وہ ٹیکس جو اسلامی حکومت غیر مسلموں پر لگاتی ہے یا وہ ٹیکس جو ایک ریاست یا حکمراں دوسرے کو ادا کرے۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُعْطُوا الجِزْيَةَ عن يَدٍ و هُم صَاغِرُون" ج: جِزًى و جِزًّى و جِزَاءٌ۔

المُجَازَاة: بدلہ، انعام، سزا۔

ج ـــــ س

• جَسَأَ ـَ جَسْئًا وجُسُوءًا وجُسَأَةً: خشک ہونا، سخت ہونا، کھردرا ہونا۔

جَسَأَ النَّبْتُ: پودا خشک ہو گیا۔

جَسَأت يَدُه من العَمَلِ: کام کے باعث ہاتھوں کا سخت اور کھردرا ہو جانا۔

— الماءُ و نحوُه: پانی وغیرہ کا منجمد ہو جانا

— الشَّيْخُ: انتہائی بوڑھا ہو جانا۔ هو جاسِئٌ۔

الجاسِئُ: الجِسْمُ الجاسِئُ: علم ریاضی میں وہ جسم ہے کہ کسی بھی مؤثر طاقت کی بنا پر اس کے اجزا کے درمیان کا فاصلہ نہ بدلے (۲) خشک، سخت، کھردرا، موٹا

الجسوءُ البَسِيطُ: علم ریاضی میں سرکنے یا اپنی جگہ سے ہلنے کی لچک کا نام ہے۔

الجاسِياءُ: ٹھوس پن اور دبازت، موٹاپن، کرختگی۔

الجَسْءُ: سخت کھال، جما ہوا پانی۔

الجُسْأَة: کرختگی، سختی۔

• جَسَدَه ـُ جَسْدًا: بدن پر مارنا۔

جَسِدَ الدَّمُ ـَ جَسَدًا: خشک ہونا

— الدَّمُ به: خون کا چپک جانا۔ هو جَسِدٌ وجاسِدٌ و جَسِيدٌ۔

أَجْسَدَ الثَّوبَ و نحوَه: کپڑے وغیرہ کو زعفران یا تیز زرد یا تیز سرخ رنگ میں رنگنا۔ الثَّوبُ مُجْسَدٌ ج: مَجَاسِد حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "انَّ امرأته لَيْسَ عَلَيْها اَثَرُ المَجَاسِد۔"

جَسَّدَ الثوبَ و نحوَه: زعفران وغیرہ سے رنگنا۔

— الشَّيْءَ: مجسم کرنا، بروئے کار لانا، عملی جامہ پہنانا۔

تَجَسَّدَ: زعفران سے رنگا ہوا ہونا (۲) مجسم ہونا، بروئے کار آنا، جسم بن جانا (۳) مضبوط ہونا

الجِسَادُ: خشک خون (۲) زعفران وغیرہ (۳) ہر وہ رنگ جو انتہائی زرد یا انتہائی سرخ ہو۔

الجُسَادُ: جسم یا پیٹ کا درد۔

الجَسَدُ: بدن، جسم۔ قرآن پاک میں ہے: "فأَخْرَجَ لَهم عِجْلًا جَسَدًا له خُوارٌ" (۲) زعفران ج: أَجْسَاد۔

الجَسِيدُ: خشک خون، جما ہوا خون۔

المِجْسَدُ: بدن سے لگا ہوا کپڑا جیسے بنیان یا کرتا ج: مَجَاسِد۔

المُتَجَسِّد: ذی جسم، بدن دار۔

المُجَسَّدُ: مجسم، مشخص۔

الصَّوت المُجَسَّدُ: نغمات کے ساتھ پیدا کی جانے والی آواز۔

• جَسَرَ ـُ جُسُورًا و جَسَارَةً: دلیر و بہادر ہونا، باہمت ہونا۔ هو جَسُرٌ و جَسُور ج: جُسُرٌ وهى جَسُور و جَسُورة ج: جُسُر و جَسَائِر

— القَومُ: پل باندھنا، پل بنانا۔

— على الشيءِ: ہمت کرنا، اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— المَفَازَةَ: جنگل بیابان کو پار کرنا۔

جَسَّرَه: دلیر و بہادر بنانا، ہمت دلانا، نڈر بنانا

اجْتَسَرت الرُّكّابُ المفازةَ: قافلہ کا جنگل بیابان کو پار کرنا۔

— السفينةُ البَحْرَ: جہاز کا سمندر کو پار کرنا۔

تَجَاسَرَ: ہمت و جرأت سے کام لینا، ہمت کر کے آگے بڑھنا، غرور سے سر اونچا کرنا۔

— عليه: اقدام کرنا، کر گزرنا۔

— له بالعَصَا و نحوِها: کسی کو لاٹھی ڈنڈا دکھانا۔

الجِسْرُ: پل (۲) نہر کا کنارہ (۳) دو زمینوں کے درمیان حد فاصل ج: أَجْسُرٌ و جُسُورٌ۔

الجِسْرُ المُتَحَرِّك : اٹھاؤ پل، وہ پل جو وقت ضرورت ہٹایا جاسکے۔
الجِسْرُ العَائِمُ : کشتیوں کا بنایا ہوا پل، پل تختہ
الجِسْرُ المُعَلَّق : جھولا پل، بے ستون پل جو لٹکا رہے۔
جِسْرُ البَنَّاء : مچان جس پر کھڑے ہو کر تعمیر کی جاتی ہے۔
جِسْرُ البِناء : گاڈر، شہتیر، چھت کی ڈاٹ
الجَسْرُ : بدن کا بھاری بھرکم عضو (۲) ڈیل ڈول کا آدمی (۳) بڑا اونٹ ج: جُسُور۔
الجَسْرَةُ : ڈیل ڈول کی عورت، گٹھے ہوئے بازؤں والی لڑکی۔
الجاسِرُ : بہادر، دلیر، نڈر، باہمت ج: جُسَّارٌ م: الجاسِرَة۔
الجَسُورُ : دلیر، باہمت، بہادر ج: جُسُرٌ۔ شوخ، بے ادب، بے باک۔
الجَسَارَةُ : شوخی، بے ادبی (۲) دلیری، بہادری، بے باکی، نڈر پن۔
الجَسَّارُ : لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۲) دلیر، تیز، من چلا، بہت شوخ و بے ادب۔
•جَسَّ الأرضَ ـُ جَسًّا : زمین کو روندنا۔
ـــ الخَبَرَ : تحقیق کرنا، پتہ لگانا، ٹوہ لگانا، سراغ لگانا۔
ـــ الشيءَ : ٹٹول کر دیکھنا۔
ـــ الشَّخْصَ : کسی کو پہچاننے کے لئے گھور کر دیکھنا، جانچنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا۔
ـــ النَّبْضَ : نبض دیکھنا۔
اِجْتَسَّهُ : ٹوہ لگانا، سراغ لگانا، جستجو کرنا۔
ـــ الإبلُ الكلأَ : اونٹ کا گھاس کو منہ لگانا۔
تَجَسَّسَ الخَبَرَ : کھود کرید کرنا، سراغ لگانا، ٹوہ میں رہنا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَ لَا تَجَسَّسُوا"
تجَسَّسَ فُلَانًا و منه : کسی کی ٹوہ میں رہنا، جاسوسی کرنا۔
ـــ عليه : تفتیش کرنا، سراغ لگانا۔

الجَاسَّةُ : حاسہ ج: جَوَاسُّ۔
الجَاسُوسُ : جاسوس، سراغ رساں ج: جَوَاسِيس۔
الجَسَّاسُ : بہت سراغ لگانے والا، زبردست جاسوس (۲) شیر۔
الجَسِيسُ : جاسوس۔
المَجَسُّ : نبض چھونے کی جگہ، ہاتھ لگانے کی جگہ، سینہ۔ فلان ضَيِّق المَجَسّ : تنگ دل ج: مَجَاسّ۔ مثل ہے : أَفْوَاهُهَا مَجَاسُّهَا : ایسے وقت بولا جاتا ہے جب کہ اشیا کے ظاہر سے ان کے باطن کا پتہ لگایا جاسکے۔ افواهها میں ضمیر ابل کی طرف ہے جب اونٹ اچھی طرح چارہ کھا لیتے ہیں تو ان کی طرف دیکھنے والے کو ان کے موٹے پن کی حقیقت صرف دیکھ کر ہی معلوم ہو جاتی ہے
المِجَسُّ و المِجَسَّةُ : نبض دیکھنے کا آلہ (۲) کسوٹی، جانچ پڑتال کا ذریعہ یا آلہ ج: مَجَاسُّ۔
•جَسَعَ ـَ جُسوعًا : عن العطاء : باز رہنا، رُک جانا۔
الجاسِعُ : دور دراز کا سفر۔
•جَسُمَ ـُ جَسَامَةً : تناور اور موٹا و مضبوط ہونا، زبردست ہونا، ڈیل ڈول کا ہونا، بھاری بھرکم ہونا، لمبا تڑنگا ہونا، جسم والا ہونا۔ ھو جَسِيمٌ ج : جِسَامٌ
جَسَّمَ : تناور بنانا، بڑا اور بھاری بھرکم بنانا کسی بات یا شئے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا، مجسم کرنا۔
تَجَسَّمَ : جسم دار ہونا، بدن والا ہونا، بڑا اور مضبوط ہونا، معاملہ کا بڑھ جانا۔
ـــ الشيءُ في العَين : کسی شئے کا تصور اور خیال آنا۔
ـــ الشيءَ : بھاری اور بڑی چیز کو اختیار کرنا (۲) قصد کرنا (۳) منتخب کرنا (۴)

تناور ہونا، بڑا بننا۔
تَجَسَّمَ من الكَرَم : فیاضی و سخاوت کا پتلا ہونا۔
الجُسَامُ : جسامت والا، ڈیل ڈول کا م: جُسَامَة۔
الجِسْمُ : بدن، ڈھانچہ، باڈی، ہر وہ چیز جس میں ابعاد ثلاثہ (طول، عرض، عمق) پائے جائیں، انسان حیوان اور نبات کا قابل ادراک فرد، فلاسفہ کے نزدیک ہر مادی جوہر کو کہتے ہیں جو کسی چیز میں ہو اور اس میں ثقل و امتداد پایا جاتا ہو، روح کا مقابل جرجانی نے جسم کی تعریف میں کہا ہے کہ وہ ایسا جوہر ہے جو ابعاد ثلاثہ کو قبول کرتا ہو ج: أَجْسَامٌ و جُسُومٌ و أَجْسُمٌ۔
علم ریاضی میں اجسام خفیفہ وہ اجسام ہیں کہ اگر ان کو کسی سیال شئے میں آزاد چھوڑ دیا جائے تو اس کی سطح پر تیرنے لگیں گے۔ اور وہ اجسام جو مکمل طور پر چکنے ہوتے ہیں وہ اجسام ہیں جن کے مابین ٹکراؤ کی طاقت مفقود ہو جائے، ان کا ردعمل عمودی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔
الجُسْمُ : بڑے امور (۲) دانشور لوگ و : جَسِيمٌ۔
الجُسْمَانُ : جسم، بدن۔
الجُسْمَانِيُّ : جسمانی، بدنی۔ رجل جُسْمَانِيٌّ : بھاری بھرکم آدمی، قوی الجثہ شخص۔
الجِسْمِيُّ : جسمانی، بدنی۔
الجَسِيمُ : تناور، طاقتور، زبردست، بھاری بھرکم (۲) ٹیلہ جس پر پانی چڑھا ہوا ہو۔
الجَسَامَةُ : ضخامت، تناوری، بھاری پن، (۲) اہمیت۔
الأَجْسَمُ : بہت بڑا، زیادہ تناور، بہت بھاری بھرکم۔
المُجَسَّمُ : ٹھوس، مکعب و مربع، ہر وہ چیز جس میں طول و عرض اور عمق پایا جائے یا

طول و عرض اور دبازت پائی جائے (۲) ہرم کی چوٹی کا نمونہ یعنی وہ نقطہ جس پر تین یا زیادہ کنارے منتہی ہوں ۔

الجُسّان : دف بجانے والے و: جاسِنٌ ۔

الجُسْنَةُ : ایک گول مچھلی ۔

• جَسَا ـ جَسْوًا و جُسُوًّا : خشک ہونا، سخت اور موٹا ہونا، کھردرا ہونا ۔

ـــ الماءُ : پانی کا جمنا ۔

ـــ الشَّيخُ : بہت بوڑھا ہونا ۔

جَسِيَ ـ جُسُوًّا و جَسًا : جَسَا ۔

جَاسَاه : دشمنی کرنا ۔

الجاسِيَاءُ : دیکھئے (ج س أ)

ج ـــ ش

• جَشَأَتْ نفسه ـ جُشُوءًا وجَشْئًا وجُشَاءً : جی متلانا، قے آنے کو ہونا (۲) من حزن او خوف : دل گھبرانا ۔

ـــ البلادُ بأهلها : ملک نے باشندوں کو باہر نکال دیا ۔

ـــ البحارُ بأمواجها : سمندروں نے موجوں کو باہر پھینک دیا، سمندروں میں تلاطم آگیا ۔

ـــ الرِّياضُ بريّاها : باغیچوں کی خوشبو باہر نکل گئی، باغیچوں کی خوشبو دور تک پھیل گئی ۔

ـــ اللّيالي بظُلَماتها : راتوں کی تاریکیاں بڑھ گئیں ۔

ـــ المِعْدَةُ : امتلا کی وجہ سے ڈکار آنا ۔

ـــ الغَنَمُ و نحوُها : حلق سے آواز نکالنا ۔

ـــ الأرْضُ : زمین کا بہت پودے اگانا ۔

ـــ البَحْرُ : سمندر کا ہیجان میں آنا ۔

ـــ اللّيلُ : تاریک ہونا ۔

ـــ الوَحْشُ : تمام جنگلی جانوروں کا ایک دم نکل پڑنا ۔

ـــ العَدُوُّ : دشمن کا تیار ہو کر آنا ۔

ـــ القومُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا

جَشَأَ علی نفسه : تنگی میں پڑنا ۔

ـــ عن الطّعامِ : بدہضمی کی وجہ سے کھانے سے نفرت ہونا ۔

ـــ علينا النِّعَمُ : نعمتوں کا اچانک حاصل ہونا

جَشَّأَت المِعْدَةُ و جَشَّأَ الرَّجُلُ : ڈکار لینا ۔

اِجْتَشَأَتْهُ البلادُ : ملک کا راس نہ آنا، اِجْتَشَأَ البلادَ بھی کہا جاتا ہے ۔

تَجَشَّأَت المِعْدَةُ : معدہ پر ہونے کی وجہ سے ڈکار آنا، تَجَشَّأَ الرجلُ بھی کہا جاتا ہے ۔ کہاوت ہے : تَجَشَّأَ لُقْمَانُ من غير شِبَعٍ : لقمان نے شکم پر ہوئے بغیر ڈکار لی، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خلاف واقعہ اپنی خوبی ظاہر کرتا ہو ۔

تَجَشَّأَ الفَجْرُ : طلوع فجر کے وقت ہوا کا چلنا ۔

الجَشْءُ : بہت (۲) ہلکی کمان ج : أَجْشَاء ۔

الجُشَاءُ : ڈکار (۲) سمندر کا جوش (۳) رات کی تاریکی ۔

الجُشْأَةُ : ڈکار (۲) صبح کے وقت کی ہوا

الجُشَأَةُ : ڈکار (۲) طلوع فجر کے وقت کی ہوا (۳) بہت ڈکار والا (۴) بہت غم والا

• جَشُبَ ـ جَشَبًا : موٹا اور کھردرا ہونا

ـــ الطّعامُ : کھانے کا بلا سالن ہونا، بدمزہ ہونا ۔ هو جَشِبٌ و مِجْشَابٌ ۔

ـــ الحَبَّ : غلہ کو دلنا، موٹا پیسنا، دلیا بنانا

ـــ الشّبابَ : جوانی کو ختم کرنا ۔

جَشِبَ الشيءُ و الطعامُ ـ جَشَبًا : موٹا اور بدمزہ ہونا ۔

ـــ الرجلُ : موٹی غذا والا ہونا هو جَشِبٌ ۔ حدیث میں ہے : "انّهُ صلى الله عليه و سلم كان يأكل الجَشِبَ من الطّعام" : آپ معمولی کھانا کھاتے تھے ۔

جَشُبَ ـ جُشُوبَةً و جَشَابَةً : موٹی اور معمولی غذا والا ہونا ۔

جَشُبَ الكلامُ : گفتگو کا روکھا ہونا ۔

رجُل جَشِبٌ : روکھی باتیں کرنے والا، سخت کلام کرنے والا ۔

الجَشُوبُ : اکھڑ اور تند مزاج عورت ۔

المِجْشَابُ : موٹا بدن ۔

المُجْشَبُ : موٹے جسم والا اور بہادر ۔

المُجَشَّبُ : معمولی زندگی والا، سادہ زندگی والا

• جَشَرَ الصُّبْحُ ـ جُشُورًا : پو پھٹنا، صبح ہونا ۔

ـــ الدّوابَّ جَشْرًا : چوپاؤں کا چراگاہ میں ٹھیرانا ۔

ـــ عن أهله : رنڈوا ہو جانا، بلا بیوی رہ جانا

ـــ الدّوابَّ : جانوروں کو چراگاہ لے جانا (۲) جانوروں کو گھر کے قریب چرانا ۔

ـــ الشيءَ : چھوڑنا ۔

جَشِرَ الإناءُ ـ جَشَرًا : میلا ہونا، هو جَشِرٌ ۔

ـــ السّاحِلُ جَشَرًا و جَشَارَةً : ساحل کے کیچڑ کا سوکھ کر سخت ہو جانا، کنارہ کی مٹی کا خشک ہو کر ڈھیلے بن جانا ۔

ـــ الرجلُ و البعيرُ : آدمی اور اونٹ کو خشک کھانسی ہو جانا اور آواز موٹی اور خراب ہو جانا ۔ جَشِرَ صَوتُه بھی استعمال ہوتا ہے ۔ هو أَجْشَرُ و هي جَشْراءُ ج : جُشْرٌ ۔

جُشِرَ : خشک کھانسی ہو جانا ۔ هو مَجْشُورٌ ۔

جَشَّرَهُ : چھوڑنا ۔

ـــ الإناءَ : برتن کو خالی کر دینا ۔

ـــ الدّوابَّ : جانوروں کو (مواشی کو) چراگاہ لے جانا ۔

تَجَشَّرَ : مواشی کا چراگاہ میں ہونا ۔

ـــ بطنُه : پیٹ پھولنا ۔

الجَاشِرُ : آزاد جانور جو جہاں چاہے جائے ۔

الجَاشِرِيّةُ : نصف النہار (۲) پو پھٹنے کا

وقت، تڑکا (۳) صبح کو پینا۔ الشَّرْبَةُ الجاشِرِيَّةُ: صبح کا پینا۔ شَرِبْتُ الجاشِرِيَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔

الجُشَارُ: کھانسی، بیٹھی ہوئی آواز، کھانسی کی وجہ سے کھردری آواز۔

الجَشَرُ: وہ کھردرے پتھر جو سمندر میں کنکریوں یا سیپیوں سے مل کر بن جاتے ہیں۔

الجَشْرُ: الجَشَرُ: وہ مواشی جو چراگاہ میں چرتے رہیں اور اپنے مالکان کے پاس واپس نہ آئیں (۲) وہ لوگ جو اونٹوں کے پاس چراگاہ میں قیام کریں اور گھر واپس نہ ہوں (۳) معمولی درجہ کے لوگ (۴) موسم بہار کی ترکاریاں (۵) گیہوں کا اندرونی چھلکا۔

الجُشْرَةُ: الجُشَارُ (۲) زکام۔

الجَشَّارُ: اس چراگاہ کا مالک جس میں مواشی مقیم ہوں۔

الجَشِيرُ: بڑا پیالہ (۲) بڑا بورا یا گھاح: أَجْشِرَةٌ و جُشُرٌ۔

المِجْشَرُ: حوض جس کا پانی استعمال نہ ہو (گندگی کی بنا پر) ج: مَجَاشِر۔

الأَجْشَرُ: کھانسنے والا، بیٹھی ہوئی آواز والا۔

• جَشَّ القومُ ـُ جَشًّا: لوگوں کا اجتماعی طور پر کوچ کرنا۔

ــــ الحَبَّ: غلہ کو دلنا، کوٹنا، ھو مَجشوش و جَشِيش۔

ــــ الحيوانَ وغيرَه بالعصا: ڈنڈا وغیرہ مارنا، لاٹھی مارنا۔

ــــ الباکی دَمْعَه: آنسو نکالنا۔

ــــ المکانَ: جگہ کو صاف کرنا اور جھاڑو دینا

ــــ البئرَ: کنویں سے کیچڑ نکالنا اور صاف کرنا

جَشَّ الصَّوتُ ـِ جَشَشًا و جُشَّةً: و جَشَّ الرَّجُلُ وغیرُه: آواز بیٹھ جانا۔ ھو أَجَشُّ و ھی جَشّاء ج: جُشٌّ۔

أَجَشَّتِ الأرضُ: زمین کا گھنے گھاس والی ہونا، بہت نباتات والی ہونا۔

أَجَشَّ الحَبَّ: غلہ کو موٹا پیسنا، دلنا۔

اجتَشَّتِ الأرضُ: أَجَشَّت۔

الجَشْجَشُ: موٹی اور بیٹھی ہوئی آواز، بھاری آواز۔

الجَشُّ: پتھریلی جگہ، سخت جگہ (۲) وسط شے

الجُشُّ: الجَشُّ (۲) رات کا حصہ ج: جشاش۔

الجَشّاءُ: کنکریلی نرم زمین جو کھجور بونے کے لائق ہو (۲) تلی۔ حدیث ابن عباس میں ہے: "ما آكُلُ الجَشّاءَ من شهوتِها و لكنْ لِيَعْلَمَ أَهلُ بَيتي أنها حَلالٌ"

الجُشّانُ: الجَشُّ۔

الجَشَّةُ: لوگوں کی ایک جماعت جو ایک ساتھ کسی جگہ سے بہتر جگہ جائے۔

الجُشَّةُ: الجَشَّةُ (۲) آواز کی کرختگی، بھدا پن، ناک سے نکلنے والی آواز۔

الجَشِيشُ: المجشوشُ: دلیا۔

الجَشِيشَةُ: دلیا جس میں گوشت یا کھجور کو پکایا جائے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ صلی اللہ علیہ وسلم أَوْلَمَ عَلَى بَعضِ أَزْواجِه بجَشِيشَةٍ"

المِجَشُّ و المِجَشَّةُ: ہاتھ کی چکی، دلیا بنانے کی مشین ج: مَجَاشُّ۔

• جَشِعَ ـَ جَشَعًا: انتہائی حریص اور لالچی ہونا (۲) محبوب کی جدائی کے باعث گھبرانا (۳) ڈرنا۔ حدیث میں ہے: "أَخافُ إذا حَضَرَ قِتَالٌ جَشِعَتْ نَفْسِي فَكَرِهَتِ المَوْتَ"

تَجَاشَعُوا الشيءَ: کسی چیز پر لوٹ پڑنا اور لوٹنا۔

تَجَشَّعَ علیه: کسی چیز کا انتہائی لالچ کرنا۔

الجَشِعُ: لالچی، حریص، طامع (۲) وہ بخیل آدمی جو مال حرص کی بنا پر جمع کرتا ہو اور خرچ نہ کرتا ہو ج: جَشَاعَى و جُشَعَاء و جِشَاعٌ (۲) شیر۔

• جَشِمَ ـَ جَشَمًا: موٹا ہونا (۲) بھاری ہونا

ــــ الأمرَ جَشْمًا و جَشَامَةً: کام کو مشقت کے ساتھ کرنا، تکلیف برداشت کرنا

أَجْشَمَه أمرًا: کسی کام کا پابند کرنا، کسی سے مشکل کام کرانا۔

جَشَّمَه أمرًا: کسی کام کی مشقت میں ڈالنا، سخت کام کا پابند بنانا، محنت و مشقت کا کام لینا۔

تَجَشَّمَ الأمرَ: کسی کام کی مشقت برداشت کرنا، کسی کام کی انجام دہی میں تکلیف اٹھانا

ــــ الأرضَ: جانا۔

ــــ فلانًا من بين القوم: کسی کو منتخب کرکے اس کے طریقہ پر چلنا۔

الجُشْمُ و الجُشَمُ: بوجھ (۲) بھاری کام (۳) خراب سکے ج: جُشُوم۔

الجُشَمُ: بوجھ۔ ألقى عليه جُشْمَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۲) سینہ (پسلیوں وغیرہ سمیت) (۳) زرہ۔

الجاشِمُ و الجَشُومُ: مشقت سے کام کرنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

الجَشِمُ و الجَشِيمُ: موٹا، بھاری۔

• جَشِنَ ـَ جَشَنًا: موٹا اور گاڑھا ہونا۔

الجَشِنُ: موٹا، گاڑھا۔

الجُشْنَةُ: ایک قسم کے پرندے۔

الجَوْشَنُ: سینہ، بازو (۲) زرہ (۳) آدھی رات

ج ــــ ص

• جَصَّ في الرِّباطِ ـِ جَصًّا و جَصِيصًا: سخت بندش کی وجہ سے کراہنا آہ بھرنا۔

جَصَّصَ الجِرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ــــ النَّبتُ و التمرُ و الزَّهرُ: پودے

یا کھجور یا پھولوں کی کونپل نکلنا۔

جَصَّصَ البِناءَ: چونے کا پلاستر کرنا، پلاسٹر کرنا

— الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

— علی العدو: دشمن پر حملہ کرنا۔

الجِصُّ: گچ، سرخی وغیرہ ملا ہوا چونا، عمارت کا مسالہ۔

الجصَّاصُ: چونا بنانے والا (۲) چونا فروخت کرنے والا۔

الجَصَّاصَة: چونے کی فیکٹری یا بھٹی۔

الجَصِیصَة: پاس پاس رہنے والے لوگ

ج ـــــ ض

• جَضَّ فُلان ـُ جَضًّا: اترا کر چلنا۔

— علیه بکذا: کسی شے سے حملہ کرنا۔

جَضَّضَ: تیز دوڑنا۔

— علیه: حملہ کرنا۔

الجِیَضَّی: اتراہٹ کی چال۔

ج ـــــ ع

• جَعَبَ الجَعْبَةَ ـَ جَعْبًا: ترکش بنانا

— الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) پلٹ دینا۔

— فلانًا: پچھاڑنا۔

جَعَّبَ الجَعْبَةَ: ترکش بنانا۔

— فلانا: پٹخ دینا، پچھاڑ دینا۔

انْجَعَبَ: پلٹ جانا، بچھڑنا۔

تَجَعَّبَ: پلٹ جانا، بچھڑنا۔

الجِعَابَة: ترکش سازی۔

الجَعْبَة: تیروں کا تھیلا، ترکش، بندوق کی نالی پٹاری ج: جِعاب۔

الجَعَّابُ: ترکش ساز (۲) ترکش فروخت کرنے والا۔

المِجْعَبُ: پچھاڑنے والا جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔

• الجُعْبُوبُ: پست اور بھدّا (۲) کمزور جو کسی مصرف کا نہ ہو ج: جَعَابِیب۔

• جَعْبَرَه: پچھاڑنا۔

الجَعْبَرُ: پست قد (۲) موٹا اور چھوٹا پیالہ جس کی تراش نامکمل ہو ج: جَعابِر

الجَعْبَرِیُّ: پست قامت اور گٹھا ہوا بھدّا آدمی۔

• جَعْثَمَ و تَجَعْثَمَ: لڑھکنا، سکڑنا۔

جَعْثَنَهٗ: درخت کاٹنا۔

• تَجَعْثَنَ: سکڑنا، سمٹنا۔

الجِعْثِنُ: نباتات کی جڑیں ج: جَعَاثِنُ

الجِعْثِنَةُ: جِعْثِن کا واحد (۲) بھاری اور بزدل آدمی۔ ج: جَعَاثِنُ۔

• جَعْجَعَ الجَمَلُ: اونٹ کی آواز کا زور سے نکلنا۔

— الرَّحٰی: چکی کی آواز نکلنا، چکی کا گونجنا، گھڑگھڑاہٹ ہونا۔ کہاوت ہے: "اَسْمَعُ جَعْجَعَةً و لا اَرٰی طِحْنًا" میں گھڑگھڑاہٹ (شور) سنتا ہوں لیکن پسائی نہیں دیکھتا، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو باتیں بہت بناتا ہو اور کام نہ کرتا ہو۔

— فی المکان: غیر مطمئن بیٹھنا۔

— به: پریشان کرنا (۲) آوارہ بنانا، گھر سے نکالنا (۳) قید کرنا۔

— الجَعْجَاعَ: تنگ اور کھردری جگہ بٹھائے رکھنا۔

— الإبلَ و بِها: اونٹوں کو بٹھانے یا اٹھانے کے لئے حرکت دینا۔

— الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

— بالغَرِیم: مقروض سے سختی کے ساتھ قرض مانگنا، مقروض کو پریشان کرنا

تَجَعْجَعَ: شور ہونا، چکی کی گھڑگھڑاہٹ ہونا (۲) تنگ اور خراب جگہ بیٹھے رہنا (۳) اونٹ کا اٹھنے یا بیٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۴) رنج یا تکلیف کی وجہ سے زمین پر گر پڑنا (۵) پریشان ہونا۔

الجَعْجَعَة: شور، چکی کی گھڑگھڑاہٹ، آواز (۲) اکٹھے بندھے ہوئے اونٹوں کی آواز۔

جَعْجَعَة بلا طِحْنٍ: باتیں ہی باتیں ہیں عمل کچھ نہیں۔

الجَعْجَاعُ: تنگ اور سخت یا کھردری جگہ (۲) شور و غل کرنے والا (۳) قید خانہ (۴) خراب قیام گاہ جس میں ٹھیرنے والے کو چین نہ آئے (۵) میدان کارزار (۶) قحط زدہ زمین۔

الجَعْجَعُ: تنگ اور کھردری جگہ، سخت جگہ (۲) نشیبی جگہ۔

• جَعُدَ الشَّعْرُ وغیرُه ـُ جُعُودَة و جَعَادَةً: بالوں کا گھونگریالا ہونا (۲) مڑنا (۳) سکڑنا، کاغذ یا کپڑے میں سلوٹیں پڑنا (۴) لمبائی میں چھوٹا ہونا (۵) جھریاں پڑنا۔ کہتے ہیں: جَعُدَ الخَدُّ و جَعُدَ الثَّرٰی و جَعُدَ الزَّبَدُ هو: جَعْد ج: جِعَادٌ۔

جَعَّدَ الشَّعْرَ وغیرَه: اکٹھا کرنا، سمٹنا، گھونگھریالا بنانا، سلوٹیں ڈالنا، چنٹیں ڈالنا، گونتھنا۔

تَجَعَّدَ: گھونگھریالا ہونا، سکڑنا، سمٹنا، جھریوں والا ہونا، سلوٹ پڑنا۔

الجُعَادَةُ: ابو جُعادة: بھیڑیے کی کنیت۔

الجَعْدُ: گھونگھریالا، سکڑا ہوا۔

وجه جَعْدٌ: گول اور کم گوشت چہرا

بَعِیرٌ جَعْدٌ: بہت اون والا اونٹ، گتھی ہوئی اون والا۔

رجل جَعْدٌ: کمینہ اور بخیل۔ کہتے ہیں: فلان جَعْدُ الیدین و جَعْدُ الأنامل۔

رَجُلٌ جَعْدُ القَفا: کمینی ذات۔

زَبَد جَعْدٌ: تہ بہ تہ مکھن۔

الجَعْدَةُ: گھونگھریالے بالوں کی لٹ (۲) کاغذ یا کپڑے کی سلوٹ (۳) کھال کی جھری

ابو جَعْدَة : بھیڑیے کی کنیت ۔
•جَعَرَ ۔ جَعْرًا : مزاج کا خشک ہونا۔ ھو مِجْعَارٌ۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "انی مِجْعَارُ البَطْنِ"۔
___ السَّبُعُ : درندہ کا پاخانہ کرنا۔
تجعَّر : کنویں میں اترنے کے لئے کمر سے جعار باندھنا، جعار اس رسّی کو کہتے ہیں جس کا ایک سرا کمر سے باندھ لیا جاتا ہے اور دوسرا سرا کنویں سے باہر کسی کھونٹی وغیرہ کے ساتھ بندھا ہوتا ہے تاکہ آدمی گر نہ جائے
الجاعِرَة : دُبر (۲) پنجوں والے درندہ کا پاخانہ (۳) جانور کے سرین کا وہ حصہ جہاں تک دُم پہنچتی ہے ۔
الجاعِرَتان : سرین کے وہ دو حصے جن پر دُم (ہلاتے وقت) لگتی ہے۔ کہتے ہیں: کَوَی دابَّتَه علی جاعِرَتَيْها: اس نے اپنے چوپائے کے سرین پر داغ لگایا ۔
جاعِرتان : کولھے کے وہ دو کنارے ہیں جو ران سے ملتے ہیں ۔
جَعَار : بجّو کا نام۔ ابو جَعار : بجّو کی کنیت
الجِعارُ : وہ رسی جو کنویں میں اترنے والا اپنی کمر سے باندھتا ہے اور حفاظت کے لئے اس کا ایک سرا باہر بندھا ہوا ہوتا ہے (۲) جانور کے کولھوں پر لگایا جانے والا داغ
الجَعْراءُ : دُبر ۔
الجِعْرانُ : ابو جِعران : گبریلا ۔ ام جعران بڑا گدھ، قدیم مصریوں کے یہاں ایک سیاہ کیڑے کا مجسمہ تھا جس کی وہ تعظیم کرتے تھے ۔
الجُعْرَةُ : کمر میں رسّی باندھنے کا نشان (۲) جو کی ایک قسم جس کے پودے کا تنا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے خوشے موٹے اور اس کے دانے بڑے اور سفید ہوتے ہیں
الجِعْرِيُّ : دُبر (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک بچہ کو دو بچے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیتے ہیں۔

المَجْعَرُ : دُبر ۔
الجَعْرُ : درندے کا پاخانہ ۔
•الجُعْرُورُ : ناقابلِ انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں (۲) ایک قسم کا چھوٹا سا کیڑا۔
•جَعَسَ ۔ جَعْسًا : ہوا خارج کرنا، پاخانہ کرنا
تجَعَّسَ : ہوا خارج کرنا (۲) بیہودہ باتیں کرنا فحش باتیں کرنا ۔
الجَعْسُ : گوبر، لید ۔
الجَعِيْسُ : گاڑھا اور موٹا ۔
الجُعْسُوسُ : کوتاہ قد اور بدنما (۲) کمینی ذات گھٹیا نسب اور گھٹیا اخلاق والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَعَاسِيس
•الجَعْشَم : وسط، بیچ ج: جَعَاشِم۔
الجُعْشُم : پست قد اور موٹا ج: جَعَاشِيْم
•الجُعْضِيضُ : ایک قسم کی ترکاری جو کچی کھائی جاتی ہے ۔
•جَعَظَ علیه ۔ جَعْظًا : بغاوت کرنا اور معاملات کو خراب کرنا ۔
___ فلانًا عن الشیءِ : ہٹانا، دفع کرنا
جَعِظَ ۔ جَعَظًا : بد اخلاق اور تند مزاج ہونا۔ ھو جَعِظٌ۔
أَجْعَظَ الرَّجُلُ : نکل بھاگنا ۔
___ فلانًا عن کذا : ہٹانا، دفع کرنا۔
جَعَّظَ علیه : بغاوت کرنا، مخالف ہوجانا۔
الجَعْظُ : بھاری بھرکم (۲) مغرور و خودسر۔ حدیث میں ہے: "ألا أُنَبِّئُكُم بأَهْلِ النَّار کل جظ جَعْظٍ" (۳) بدمزاج، بدخلق ۔
•جَعَّ فُلانٌ ۔ جَعًّا : مٹی کھانا ۔
___ فلانًا : مٹی مارنا ۔
•جَعَفَه ۔ جَعْفًا : پلٹ دینا (۲) اکھاڑنا
___ فلانًا : زمین پر بیخ کر مارنا، پچھاڑنا۔
أَجْعَفَه : جَعَفَه ۔
اِجْتَعَفَ الشَّجَرَةَ : اکھاڑنا ۔
اِنْجَعَفَ : پلٹ جانا (۲) اکھڑ جانا، پچھڑ جانا۔

الجاعِفُ : سَیْلٌ جاعف : زبردست سیلاب، ہر شے کو بہالے جانیوالا سیلاب
الجُعَافُ : جاعِف ۔
الجُعْفُ : تھوڑا۔ ما عنده من المَتاع الّا جُعْفٌ : اس کے پاس تھوڑا سا سامان ہے ۔
•الجَعْفَرُ : نہر، ندی، نالہ (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: جَعَافِر۔
الجَعْفَرِيَّةُ : امامی شیعوں کا ایک فرقہ جو باقریہ کہلاتا ہے اور امام جعفر صادق بن محمد باقر کی پیروی کرتا ہے (۲) معتزلہ کا ایک فرقہ، جعفر بن حرب اور جعفر بن مبشر کا پیروکار۔
•الجَعْفِيلُ : ایک قسم کی نبات مصر میں اسے ہالوک کہتے ہیں، اس کی جڑیں پودوں وغیرہ کی جڑوں میں پیوست ہوتی ہیں ۔
•جَعَلَ اللهُ الشیءَ ۔ جَعْلًا : پیدا کرنا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ الظُّلُماتِ و النُّورَ" (۲) بنانا ۔
___ علی کذا و فیه : ڈالنا، رکھنا۔ کہتے ہیں: "لَمْ أَجْعَلْها بظَهْرٍ" یعنی میں نے تیری ضرورت کو پس پشت نہیں ڈالا
___ الشیءَ کذا : بنادینا، ایک شے کی صفت یا ماہیت تبدیل کرنا۔
___ القِدْرَ : سنڈاسی یا صافی سے دیگچی کو اتارنا ۔
___ للعامِلِ کذا من العَمَلِ : مزدور سے کسی کام کی کوئی شرط ٹھہرانا۔
___ له علی کذا جُعْلًا : کسی کام کی مزدوری (اجرت) مقرر کرنا ۔
___ یَفْعَلُ کذا : وہ ایسا کرنے لگا۔
___ الشیءَ کذا : سمجھنا، گمان کرنا، جیسے جَعَلَ الحق باطلا ۔
___ فلانًا کذا : مقرر کرنا، جیسے جَعَلَه

اماما او حاکما۔

جَعَلَ له کذا: دینا۔ جیسے اجْعَل لی لسان صِدقٍ۔

جَعِلَ ـَ جَعَلاً: الماءُ: پانی کا سیاہ کیڑوں والا ہونا، کیڑوں کا پانی میں پیدا ہونا یا اس میں مرجانا۔

ــــ الغُلامُ: لڑکے کا موٹا اور پست قد ہونا

ــــ الرجُل: آدمی کا جھگڑالو ہونا۔

أَجْعَلَ: بمعنی جَعِلَ (۲) القِدْرَ: دیگچی کو سنڈاسی سے پکڑ کر اتارنا۔

ــــ فلانًا و له: مزدوری (اجرت) مقرر کرنا، انعام مقرر کرنا۔

جَاعَلَه مُجاعَلَةً و جِعالاً: اجرت و مزدوری مقرر کرنا (۲) رشوت دینا، رشوت مقرر کرنا۔

اِجْتَعَلَ الشیءَ: بنانا۔ اِجْتَعَلَ من الخَشَبِ سَرِیْرًا۔

ــــ الجُعْلَ: اجرت یا رشوت لینا۔

تَجَاعَلُوا الشیءَ: آپس میں مل کر بنانا یا کرنا

الجِعَالُ: کام کی اجرت یا رشوت (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ دیگچی کو پکڑ کر چولھے سے اتارا جائے سنڈاسی یا صافی ج: جُعُلٌ

الجَعَالَةُ: کام کی اجرت یا رشوت ج: جَعَائل

الجِعَالَةُ: الجِعالُ ج: جَعَائِل۔

الجُعْلُ: مزدوری (اجرت) ج: جُعُول، فیس، انعام، کمیشن، حق محنت، محنتانہ۔

الجُعَلُ: بھونرے (کالے کیڑے) کے مانند ایک کیڑا جو تر جگہوں میں پیدا ہوتا ہے (۲) بد شکل اور سیاہ آدمی (۳) ضدی اور جھگڑالو آدمی (۴) نگراں آدمی ج: جِعْلان

الجَعْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) چھوٹا کھجور کا درخت کہ جس تک ہاتھ نہ پہنچ سکے ج: جَعْلٌ۔

الجَعِیلَةُ: اجرت، مزدوری، رشوت (۲) بھیڑ بکریوں کا گلہ ج: جَعَائِل۔

• جَعَمَ الرجُلُ ـَ جَعْمًا: بہت لالچی اور حریص ہونا۔

ــــ الی الطَّعام: کھانے کی بہت خواہش ہونا۔

ــــ البَعِیرَ: اونٹ کے منہ پر چھینکا چڑھانا جس کے باعث وہ نہ کھا سکے اور نہ کاٹ سکے۔

جَعِمَ الرَّجُلُ ـَ جَعَمًا و جَعَامَةً: جَعَمَ، جَعِمَتِ الإبِلُ: اونٹوں کا چارہ نہ پانے کی بنا پر ہڈیوں کو دانتوں سے چبانا۔

ــــ لکذا: مستعد ہونا (۲) بدکلامی کرنا هو جَعِمُ الکلامِ۔

أَجْعَمَ المَکانُ: جگہ کا گھاس سے صاف ہو جانا۔

ــــ القومُ: لوگوں کے جانوروں میں مروڑ کی بیماری پیدا ہو جانا۔

ــــ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔

تَجَعَّمَ: حرص و طمع بڑھ جانا۔

الجُعَامُ: ایک پیٹ کی بیماری جو اونٹوں میں پیدا ہوتی ہے۔

الجِعْمُ: بھوک۔

الجِعْمِیُّ: خواہش کے ساتھ حرص و لالچ۔

الجَعُومُ: بہت لالچی والا (۲) بھوکی عورت

الجَیْعَمُ: بھوکا (۲) ہر چیز کو دیکھ کر جس کی طبیعت للچائے۔

المَجْعَمُ: پناہ گاہ ج: مجاعِم۔

• جَعَا الجِعَةَ ـُ جَعْوًا: گارا بنانا۔

ــــ البَعَرَ: مینگنیوں کو اکھٹا کر کے ڈھیر بنانا، ڈھیر لگانا۔

الجِعَةُ: جو یا گیہوں کی شراب۔

الجَعْوُ: مٹی، گارا (۲) گوبر وغیرہ کی ڈھیری یا ڈھیر (۳) سرین۔

الجَعْوَلُ: شتر مرغ کا بچہ ج: جَعَاوِل۔

ج ــــ غ

• الجغرافیة: وہ علم جس کے ذریعہ سطح زمین کے فطری احوال و کیفیات پر بحث کی جائے جیسے پہاڑ، میدان، جنگلات، انسان و حیوان نیز وہ جس کے ذریعہ سطح زمین پر آباد انسانوں کے ان احوال و اشیاء سے بحث کی جائے جن کو انسان ہی نے بنایا ہے۔ جیسے تجارت و زراعت، صنعت و حرفت، عادات و اخلاق وغیرہ۔

ج ــــ ف

• جَفَأَ الزَّبَدُ ـَ جُفُوءًا: جھاگ اٹھنا۔

ــــ القِدْرُ: دیگچی کا کھولنے کے وقت جھاگ پھینکنا۔

ــــ الوادی غُثاءَه جَفْئًا: وادی کا خس و خاشاک کو بہا دینا۔

ــــ القِدْرَ: ہنڈیا کے جھاگ یا ابال کو نکال دینا۔

ــــ الوادیَ: وادی سے خس و خاشاک کو نکال دینا۔ جَفَأَ الزبدَ و الغُثاءَ: جھاگ اور خس و خاشاک کو نکال دیا۔

ــــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔

ــــ به الأرضَ: زمین پر پٹک دینا۔

ــــ القِدْرَ: ہنڈیا کو انڈیل دینا، حدیث میں ہے "انَّه حَرَّمَ الحُمُرَ الأهلیَّةَ فَجَفَئُوا القُدُورَ"

ــــ البَقْلَ و الشَّجَرَ جَفْئًا: جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینا (۲) سبزی یا درخت کاٹنا۔

ــــ البابَ: بند کرنا۔

أَجْفَأَتِ الأرضُ: زمین کا بے نفع ہونا، بے فیض ہونا۔

أَجْفَأَ الوادِی و القِدْرُ: جھاگ آ جانا۔

ــــ القِدْرُ الزَّبَدَ و به: ہنڈیا کا اپنے

جھاگ (ابال) کو باہر نکال پھینکنا۔
أَجْفَأَ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ ماشِيَتَه: چلا کر تھکا دینا اور چارہ نہ کھلانا۔
ـــ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
اجْتَفَأَ البَقْلَ و الشَّجَرَ: اکھاڑنا، کاٹنا
تَجَفَّأَتِ الأَرْضُ: بے فیض و بے نفع ہونا۔
الجُفَاءُ: جھاگ، ہنڈیا کا ابال (۲) خس و خاشاک، وادی کا کوڑا کرکٹ (۳) باطل۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً" (۴) خالی کشتی (۲) اپنی جماعت سے الگ ہونے والا گروہ۔ مثل ہے۔ نَبَذَهُ جُفَاءً: اسے اپنی صحبت سے الگ کر دیا۔
• الجِفْتُ: دوشاخہ آلۂ جراحی۔
• جَفْجَفَ الثوبُ الجديدُ ونحوُه: نئے کپڑے وغیرہ کا حرکت کرنے سے بولنا (۲) خشک ہونا کچھ تری باقی رہنا، نیم خشک ہونا
ـــ المَوْكِبُ: چلتے وقت سواری کے چلنے کی آواز ہونا۔
ـــ النَّعَمَ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا کہ ان میں حرکت پیدا ہو جائے۔
ـــ الماشِيَةَ: جانوروں کو اکٹھا کرنا (۲) بند کرنا۔
تَجَفْجَفَ الطائِرُ: پرندہ کا پر جھاڑنا (۲) انڈوں کو سینے کے لئے پروں سے ڈھانکنا
الجَفاجِفُ: لباس، شکل وصورت۔
الجَفْجَفُ: گڑھا، کھائی (۲) کشادہ ہموار میدان ہر شے کو خشک کر دینے والی تیز ہوا (۲) بہت بولنے والا، بکواسی۔
• جَفَخَ ـَ جَفْخًا: فخر کرنا، غرور کرنا۔ هو جَفَّاخٌ۔
جَافَخَه: کسی کے مقابلہ پر فخر کرنا۔
• جَفَرَ ـُ جُفُورًا: جفتی یا جماع نہ کرنا۔
ـــ الجَدْيُ و نحوُه: بکری وغیرہ کے بچے کا بڑا ہونا۔
جَفَرَ جَنْباهُ: دونوں پہلوؤں کا کشادہ ہونا
ـــ من المَرَضِ: بیماری سے شفایاب ہونا
أَجْفَرَ: بمعنی جَفَرَ (۲) غائب ہونا (۳) جسم کی بو کا بدل جانا۔
ـــ جَنْباه: پہلوؤں کا کشادہ ہونا۔
ـــ عنه: منقطع ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھوڑنا۔
ـــ فلانًا: قطع تعلق کرنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: کام کو ختم کرنا، منقطع کرنا
ـــ الرَّكِيَّةَ وغيرَها: کنویں وغیرہ کو کشادہ کرنا۔
اجْتَفَرَ: جفتی یا جماع کو ترک کرنا۔
تَجَفَّرَ: بکری کے بچہ کا فربہ اور پر گوشت ہونا (۲) ماں کے دودھ سے بے نیاز اور کھانے پر قادر ہو جانا۔
اسْتَجْفَرَ: تجفَّرَ۔
الجَفْرُ: بکری وغیرہ کا بڑا اور موٹا بچہ (۲) آدمی کا بڑے پیٹ والا موٹا بچہ (۳) کشادہ کنواں جو پختہ نہ بنایا گیا ہو ج: أَجْفَار وجِفَار و جِفَرَة (۴) ایک چمڑا جس پر حضرت علی کرم اللہ وجہ اور جعفر صادقؓ نے پیش گوئی کے طور پر واقعات لکھے ہیں۔ عِلْمُ الجَفْرِ: ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعاتِ عالم معلوم ہو جاتے ہیں (ماہرینِ جفر کے دعوی کے مطابق) (۵) بلیڈ یا چاقو وغیرہ کا پھلکا (۶) خفیہ رسم الخط۔
الجُفْرَةُ: ہر شے کا بیچ اور بڑا حصہ (۲) گول بڑا گڑھا (۳) زمین میں کھودی ہوئی گول جگہ جہاں ستون کھڑا کیا جائے (۴) سینہ کا اندرونی حصہ ج: جِفَارٌ و جُفَرٌ۔
الجُفْرِّيّ: کھجور کے خوشہ کا تھیلا۔
الجَفِيرُ: ترکش (لکڑی یا چمڑے کی بڑی پیٹی) جس میں تیر رکھے جاتے ہیں، بڑا ترکش۔ کہاوت ہے: "لَيْسَ فِي جَفِيرِه غَيْرُ زَنْدَيْنِ" اس آدمی کے لئے کہا جاتا ہے جس سے کوئی نفع نہ پہنچتا ہو۔
الجَفِيرَةُ: الجَفِيرُ۔ چمڑے کا تھیلا۔
المَجْفَرُ (من الطعام) وہ کھانا جو جفتی اور جماع سے روکے رکھے ج: مَجَافِر۔
المُجْفَرُ: گھوڑوں اور اونٹوں کا بڑا گلہ (۲) ہر وہ شے جس کے دو بڑے پہلو ہوں۔
المَجْفَرَةُ: بمعنی المَجْفَر (۲) بے تعلقی کا سبب
• جَفِسَ من الطَّعامِ ـَ جَفَسًا و جَفَاسَةً: بدہضمی میں مبتلا ہونا۔ هو جَفِسٌ۔
ـــ نفسُه من الطعَامِ: کھانے کی وجہ سے طبیعت خراب ہونا۔
الجِفْسُ من النّاسِ: کمینہ جو بزدل اور کمزور ہو (۲) خشک مزاج اور بھاری بھرکم
• جَفَشَه ـِ جَفْشًا: اکٹھا کرنا (۲) آہستہ سے نچوڑنا۔
ـــ الناقَةَ: انگلیوں کے پوروں سے اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
• جَفَظَه ـُ جَفْظًا: برتن کو بھرنا۔
اجْفَأَظَّ: کسی آفت یا بیماری کے باعث مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ الجِيفَةُ: لاش کا پھول جانا۔
الجَفْظُ: کشتی یا جہاز کی رسی۔
الجَفِيظُ: مردہ جس کا جسم پھول گیا ہو۔
• جَفَّ الشيءُ ـِ جُفوفًا و جَفافًا: خشک ہونا، سوکھنا۔
ـــ الرجُلُ: خاموش ہونا، نہ بولنا۔
جَفَّ الشيءَ ـُ جَفًّا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
جَفَّفَ الشيءَ تَجْفِيفًا و تَجْفافًا: خشک کرنا، سکھانا۔
ـــ الإنسانَ او الفرَسَ: زرہ جیسا کپڑا

(یا کھر) پہنانا۔
جُتَفَّ ما فی الإناءِ: سب کا سب پی لینا۔
تَجَفَّفَ: خشک ہونا، سوکھنا (٢) انسان یا گھوڑے پر زرہ یا پاکھر پڑنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا پروں کو جھٹکنا (٢) انڈے پر حرکت کر کے پروں کو اس پر کھیلا دینا۔
التَّجفافُ: پاکھر زرہ جیسا لباس جو جنگجو پہنتا ہے (٢) وہ موٹا کپڑا یا زین وغیرہ جو گھوڑے پر زخم سے بچاؤ کے لئے ڈالا جاتا ہے ج: تَجَافِيفُ۔
الجُفافُ: خشک کی ہوئی چیز۔
الجَفافُ: خشکی، روکھا پن (٢) بے مروتی، خشک مزاجی۔
الجُفافَةُ: بکھری ہوئی گھاس وغیرہ۔
الجَفَفُ: خشک اور سخت زمین (٢) ضرورت
الجَفُّ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الجُفُّ: ہر کھوکھلی چیز (٢) کھجور کے خوشوں کی تھیلی (٣) آدھی مشک کا بنایا ہوا ڈول، چرس (٤) بہت بوڑھا (٥) ٹیلہ جو نہ سخت ہو اور نہ نرم (٦) ہر چیز کی ذات جسم (٧) لوگوں کی جماعت، گروہ ج: جُفُوف۔
الجَفَّةُ: گروہ، جماعت۔
الجُفَّةُ: گروہ (٢) چھوٹا ڈول جس سے مشک بھری جائے۔
الجَفِيفُ: سوکھی ہوئی نبات، سوکھی گھاس۔
الجافُّ: خشک، سوکھا ہوا (٢) روکھا، خشک مزاج، بے مروّت۔
المُجَفَّفُ: خشک کیا ہوا، سکھایا ہوا۔
المُجَفِّفُ: جلد خشک کرنے والا مادہ جسے رنگوں میں جلد خشک کرنے کے لئے ملایا جاتا ہے۔
• جَفَلَ ـِ جُفُولاً: بھاگنا، آوارہ پھرنا، تیز چلنا (٢) گھبرانا، پریشان ہونا (٣) گھوڑے کا بدکنا۔
جَفَلَ الشَّعرُ: بالوں کا پراگندہ ہونا، سیدھے کھڑے ہو جانا۔
— الفیلُ: ہاتھی کا لید کرنا۔
— الشیءَ جَفْلاً: بہالے جانا، دور کرنا
— البحرُ السَّمَكَ: سمندر کا مچھلی کو ساحل پر پھینک دینا۔
— الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا کا بادلوں کو تیز لے جانا۔ هی جَفُولٌ۔
— الشیءَ عن الشیءِ: ہٹانا، الگ کرنا۔
— الطَّیرَ وغیرَہ: پرندہ وغیرہ کو بھگانا، اڑانا، بدکانا۔
— فلاناً: پچھاڑنا، زمین پر گرانا۔
— الطِّینَ: کھرچنا۔
أَجْفَلَ: تیز چلنا۔
جَفَّلَه: بھگانا، بدکانا، ہچکانا۔
انْجَفَلَ: بہہ جانا، دور ہو جانا (٢) ہوا سے بادلوں کا دوڑنا (٣) الگ ہونا (٤) پرندہ کا بدکنا، اِدھر اُدھر بھاگنا (٥) مٹی کا کھرچا جانا۔
تجفَّلَ: بمعنی انْجَفَلَ (٢) الدیكُ: مرغ کی گردن کے پروں کا کھڑا ہو جانا۔
الأَجْفَلَی: لوگوں کا گروہ۔ کہتے ہیں: دَعَا هُم الأَجْفَلَی الی الطَّعامِ: ان سب کو بلا تخصیص کھانے پر مدعو کیا۔
الأَجْفَلَةُ: الأَجْفَلَی۔
الإِجْفِیلُ: ہر چیز سے گھبرانے اور ڈرنے والا، بزدل۔
الجُفَالُ: ہر وہ چیز جو بہت ہو (٢) جھاگ (٣) خس و خاشاک۔
الجُفَالَةُ: الجُفَالُ۔
الجَفِلُ: ڈرپوک، بزدل ج: جُفول، (٢) وہ بادل جو برس کر گزر گیا ہو (٣) کالی بڑی بڑی چیونٹیاں۔
الجِفْلُ: ہاتھی کی لید ج: أَجْفَال۔
الجَفَلَی: عام دعوت، عام لوگ۔
الجَفْلَةُ: بہت پتوں والا درخت (٢) اون کا گچھا
الجُفْلَةُ: من الصُّوف: اون کا گچھا ج: جُفَلٌ۔
الجَفُولُ من النِّساءِ: بوڑھی عورت۔
الجَفِیلُ: بہت اون (٢) کٹی ہوئی نا ئد کھیتی۔
الجَفول: بادلوں کو اڑا لے جانے والی ہوا۔
الجافِلُ و الجَفُول و الجَفّال: بھاگا ہوا (٢) گھبرایا ہوا۔ جافِلُ القَلب: بزدل، کمزور قلب۔
الجَفْلَی: ہلکی ہوا۔
المُجْفِل و المجفال: ہلکی ہوا۔
• جَفَنَ الطَّعامَ ـُ جَفْناً: بڑے پیالہ (بادیہ یا ڈونگے) میں کھانا نکالنا۔
نفسَه عن کذا: روکنا، باز رہنا
جَفَّنَ: بڑا پیالہ بنانا (٢) کسی کو کھانے سے بھرا ہوا پیالہ پیش کرنا۔ کہتے ہیں: ائْتِنا نُجَفِّنْ لَك۔
تجفَّنَ: آل جفنہ کی طرف منسوب ہونا۔
الجَفْنُ: پلک (بالائی اور تحتانی)۔ کہاوت ہے: "انّه لَشَدِیدُ جَفْنِ العَیْنِ"۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بے خوابی کو برداشت کرتا ہو (٢) تلوار وغیرہ کی میان (٣) انگور کی بیل ج: أَجْفُن و أَجْفَانٌ و جُفُونٌ۔
جَفْنُ الماءِ: بادل۔ جَفْنَا الرَّغیفِ: روٹی کے دونوں رخ۔
الجِفْنُ: تلوار وغیرہ کی میان ج: أَجْفَان و أَجْفُن و جُفُون۔
الجَفْنَةُ: بڑا پیالہ، ڈونگا، بادیہ ج: جِفان و جِفَن۔ قرآن پاک میں ہے: "وجِفانٍ کالجَوابِ"۔ کہاوت ہے: "أُدْعُ الی طِعانك من تَدْعُو الی جِفانِك" یعنی اپنی ضرورت میں اسی کو بلاؤ جس پر مہربان رہتے ہو، (٢) فیاض اور میزبان آدمی (٣) علم کیمیا

میں چینی مٹی کا وہ برتن کہلاتا ہے جو مادہ کو بھاپ بنا کر اڑانے یا گرم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

• جَفَا الشیءُ ـُـ جَفَاءً و جَفْوًا: اچٹنا، دور ہونا، سخت اور اکھڑ ہونا، بدخلق و تندمزاج ہونا، بے رحم و سنگ دل ہونا، بے رخی برتنا، بے رخی سے پیش آنا۔

ـــ الشیءُ علیہ: بھاری اور بوجھل ہونا، شاق ہونا۔

ـــ الشیءَ: دور کرنا، ہٹانا۔

ـــ فلانًا و علیہ: منہ پھیرنا، بےتعلق ہونا

ـــ البَقْلَ: سبزی کو جڑ سے اکھاڑنا۔

جَفِیَ البَقْلَ ـِـ جَفْیًا: اکھاڑنا۔

ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔

أَجْفَتِ الأرضُ: زمین کا بے کار ہو جانا۔

أَجْفَی الشیءَ: دور کرنا۔

ـــ الماشیةَ: بے رحمی سے ہکانا۔

جَافَاہ: دور کرنا، بدسلوکی کرنا، بے مروتی کرنا

اِجْتَفَاہ: دور کرنا (۲) بے رخی برتنا۔

تَجَافَی: دور ہونا۔

ـــ عن کذا: الگ ہونا، اچٹنا۔

ـــ فی سجودہ: سجدہ میں بازوؤں کو پہلوؤں سے دور رکھنا۔

اِسْتَجْفَاہ: کسی کو بے مروت یا بدخلق سمجھنا۔

الجافی: بے رحم، سنگ دل، بے درد، سخت مزاج، کرخت، روکھا (علم تصویر کشی میں) وہ شکل جو اس کی فطرت واصل کے خلاف بنائی جائے مثلاً کوئی ہو تو نرم شے مگر اسے سخت اور کرخت بنا کر دکھایا جائے، یا ایسا کپڑا جسے اس طرح بنایا گیا ہو کہ وہ دیکھنے میں نبات یا لکڑی کا بنا ہوا معلوم ہو یا پھل کی ایسی شکل بنائی جائے کہ وہ کانچ یا دھات کا بنا ہوا معلوم ہو۔

الأُمّ الجافیة: دماغ کی مضبوط بیرونی جھلی

الجُفَاءُ: ہانڈی کا جھاگ (۲) دریا کا پھینکا ہوا خس و خاشاک۔

الجُفَایَةُ: خالی کشتی۔

الجُفِیَّةُ: آلۂ مدافعت، روک جو تصادم سے بچاؤ کے لئے لگائی جائے۔

ج ـــ ل

• جَلَبَ ـُـ جَلْبًا و جَلَبًا: شور مچانا۔

ـــ الجُرحُ: زخم پر کھرنڈ آجانا۔

ـــ الدَّمُ: خون خشک ہو جانا۔

ـــ علیہ: نقصان پہنچانا۔

ـــ لأهلہ: کمائی کرنا، مال وغیرہ حاصل کرنا۔

ـــ الشیءَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا (۲) لانا، حاصل کرنا۔ ھو جالِبٌ و جَلّابٌ۔ کہاوت ہے: رُبَّ أُمْنِیَّةٍ جَلَبَتْ مَنِیَّةً: بہت سی آرزوئیں موت تک پہنچا دیتی ہیں۔

ـــ فلانًا: کسی کو دھمکی دے کر ڈرانا اور اس کے خلاف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔

ـــ علی الفَرَسِ: گھوڑے کو دوڑانا (شور مچا کر)۔

ـــ الشیءُ النَّظَرَ: جاذب نظر ہونا۔

ـــ الیہ وعلیہ کذا: سبب بننا۔

جَلِبَ الشیءُ ـَـ جَلَبًا: اکٹھا ہونا، کھنچ کر آنا۔

أَجْلَبَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا اور ہجوم کرنا۔

ـــ الجُرحُ: زخم کا اچھا ہو جانا، کھرنڈ آجانا

ـــ الدَّمُ: خشک ہو جانا۔

ـــ فلانٌ لأهلہ: کسب معاش کرنا۔

ـــ علیہ: کسی کے خلاف لوگوں کو چہار طرف سے اکٹھا کرنا۔

ـــ الرجلَ: دھمکی دینا اور لوگوں کو اس کے خلاف اکٹھا کرنا (۲) مدد دینا اور لوگوں کو مدد کے لئے اکٹھا کرنا۔

أُجْلِبَ الشیءُ: چمڑے سے ڈھانکنا۔

ـــ علی الفرس: چیخ چیخ کر دوڑانا۔

جَلَّبَ القومُ والرعدُ والغیثُ: لوگوں کا شور ہونا، بادل کا گرجنا، بارش کی آواز ہونا۔

ـــ علی الفرس: چیخ کر گھوڑے کو دوڑانا

اِجْتَلَبَ الشیءَ: لانا، حاصل کرنا، کمانا۔

اِنْجَلَبَ: کھنچ کر آنا، حاصل ہونا، کسی چیز کی آواز ہونا، لوگوں کا اکٹھا ہونا، ایک جگہ سے دوسری جگہ آنا۔

تَجَلَّبَ: ہرے گھاس کی تلاش کرنا۔

اِسْتَجْلَبَ الشیءَ: منگانا، درآمد کرنا، کسی سے کسی چیز کے لانے کی درخواست کرنا۔

الجالب: لانے والا (۲) کمائی کرنے والا (۳) شور مچانے والا (۴) باہر سے مال منگانے والا۔

الجالِبَةُ: آفت و مصیبت ج: جَوالِبُ۔

الجَلَبُ: سامان تجارت، لائی ہوئی چیز۔ کہاوت ہے: النُّفاضُ یُقَطِّرُ الجَلَبَ۔ یعنی لوگوں کے پاس جب کچھ نہیں رہتا تو وہ اپنے اونٹوں کو تھوڑا تھوڑا کرکے فروخت کرتے ہیں (۲) سامان تجارت لانے والا قافلہ ج: أَجْلَابٌ۔

الجِلْبُ: ہر چیز کا ڈھکن (۲) رات کی تاریکی (۳) افق میں پھیلا ہوا وہ بادل جو پہاڑ جیسا دکھائی دے خواہ پانی سے خالی ہو ج: أَجْلَابٌ۔

الجُلْبَانُ: چمڑے کا تھیلا جس میں میان سمیت تلوار رکھی جائے یا تلوار اور زاد راہ رکھا جائے (۲) مٹر (ایک سبزی)۔

الجُلُبَّانُ: الجُلْبَانُ (۲) شور مچانے والا آدمی

الجُلْبَةُ: زخم کا کھرنڈ (۲) بادل کا ٹکڑا، بدلی، (۳) بکھری ہوئی گھاس (۴) زمانہ کی سختی ج: جُلَبٌ۔

الجِلْبَةُ: واشر، دو نلکیوں کو جوڑنے والا چمڑے

وغیرہ کا ٹکڑا یا چھلا۔
الجَلَبَۃُ: چیخ و پکار، شور وغل، ہنگامہ ج: جَلَبٌ۔
الجُلّابُ: عرق گلاب، گلاب اور شکر یا شہد کا بنایا ہوا شربت۔
الجَلُوبَۃُ: درآمد کیا ہوا سامان، تجارت کے لئے حاصل کی ہوئی ہر چیز (۲) اونٹ جس پر سامان لادا جائے ج: جَلَائِبُ
الجَلِیبُ: منگایا ہوا، حاصل کیا ہوا، باہر سے لایا ہوا غلام (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: جَلْبیٰ دونوں کے لئے اور جُلَباء صرف مذکر کے لئے و جلائب مؤنث کے لئے۔
الجَلِیبَۃ: لائی ہوئی، باہر سے لائی ہوئی ج: جلائب۔
الجَلِیبَّۃ: اوپر پہنا جانے والا زیور۔
الجُلُبُّ: بے پانی بادل۔
الجَلّابُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا، (۲) باہر سے مال منگانے والا تاجر (۳) غلاموں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا۔
المُجَلِّبُ: شور مچانے والا، بکواس کرنے والا
المَجْلَبَۃُ: سبب، ذریعہ ج: مجالب۔
•جَلْبَبَہ جَلْبَبَۃً: کرتا پہنانا۔
تَجَلْبَبَ: کرتا پہننا۔
الجِلْبَابُ: کرتا (۲) پورے جسم کو ڈھانپنے والا لباس (۳) اوڑھنی، دوپٹا (۴) کپڑوں کے اوپر پہنا جانے والا لباس، چوغہ (۵) چادر جو پورے جسم کو ڈھانپ لے ج: جَلَابِیبُ۔ قرآن پاک میں ہے: "یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِن جَلَابِیْبِهِنَّ"
•جَلَتَہ ـ جَلْتًا و اجْتَلَتَہ: مارنا۔
•جَلْجَلَ السَّحَابُ و الرَّعْدُ: بادل اور گرج کی آواز ہونا، بادل گرجنا (۲) کسی چیز کی حرکت کے ساتھ آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چیخنا، گھونگرو بجانا۔

جَلْجَلَ الفَرَسُ: گھوڑے کی آواز صاف ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: ہلانا، حرکت دینا جس سے آواز پیدا ہو، گونجا دینا، تہلکہ مچا دینا، (۲) کسی دوسری شے کے ساتھ اس طرح ملانا کہ زور کی آواز پیدا ہو (۳) گھونگرو پہنانا (۴) چھاننا، پھٹکنا۔
تَجَلْجَلَ: گونجنا، آواز کے ساتھ حرکت کرنا (۲) آواز کے ساتھ ایک شے کا دوسری کے ساتھ ملنا۔
ـــ القومُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
ـــ قواعدُ البَیْتِ: گھر کی بنیادوں کا ہل جانا۔
ـــ الأمرُ فی النَّفسِ: دل میں کسی بات کا کھٹکنا۔
ـــ الشَّیءُ فی الأرضِ: زمین میں دھنسنا
الجُلَاجِلُ: صاف و تیز آواز والا (۲) پھرتیلا اور کام میں چست (۳) دل میں پیدا ہونے والا کھٹکا۔
الجَلْجَالُ: سخت و تیز آواز والا۔
الجُلْجُلَانُ: تل جو کھیت سے توڑا نہ گیا ہو (۲) ہرا دھنیا (۳) دل کا مرکز، روح۔
الجُلْجُلُ: گھونگرو، چھوٹی گھنٹی (۲) بڑا یا معمولی معاملہ (۳) پھرتیلا اور چست لڑکا۔ ج: جَلَاجِل۔
الجَلْجَلَۃ: گونج، گرج دار آواز، گرج، کڑک
المُجَلْجِلُ: طاقتور سردار (۲) بے عیب چالاک آدمی (۳) دلیر اور قوی الکلام (۴) زوردار آواز والا، گرجنے اور کڑکنے والا۔
عَدَد مُجَلْجِلٌ: بڑی تعداد۔
المُجَلْجَلُ: خالص نسب والا۔
•جَلَحَ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ جَلْحًا: مویشیوں کا پودوں اور درختوں کے اوپر کے حصے کو کھا جانا یا چھیل دینا، کھالینا۔

جَلِحَ ـَ جَلَحًا: سر کے دونوں جانب کے بال ختم ہو جانا، نیم گنجا ہو جانا۔
ـــ الیومُ: دن کا سخت ہونا۔
ـــ الثورُ: بیل کا بے سینگ ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا گھاس چر لیا جانا۔ ھو أَجْلَحُ و ھی جَلْحَاء ج: جُلْحٌ۔
جُلِحَت الشَّجَرَۃُ: درخت کے بالائی حصہ کا کھالیا جانا۔
جالَحَہُ: کھلم کھلا دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا اور جھگڑنا۔
جَلَّحَ الذِّئبُ: بھیڑیے کا حملہ آور ہونا۔
ـــ السَّنَۃُ: خشک سالی ہونا۔
ـــ فلانٌ: تیز چلنا۔
ـــ فی الأمرِ: کسی چیز کی دھن میں لگنا، پختہ عزم و ارادہ کرنا (۲) اقدام کرنا اور آگے بڑھنا
ـــ علی القوم: حملہ کرنا اور اقدام کرنا۔
ـــ الحیوانُ النَّبْتَ و الشَّجَرَ: جانور کا نبات اور پودے کا بالائی حصہ کھالینا۔
ـــ فلانا: کسی کے ساتھ کھلی دشمنی کرنا۔
الأَجْلَحُ: بے سینگ جانور (۲) بلا فصیل و چہار دیواری زمین (۳) گنجا آدمی ج: جُلْحٌ (۴) ہودج جس پر چھت نہ ہو ج: أَجَالِحُ۔
الإِجْلِیحُ: وہ نبات یا پودہ جس کا اوپر کا حصہ کھالیا گیا ہو۔
الجالِحَۃُ: روئی کے مانند اڑنے والا پھونس وغیرہ (۲) خشک سال ج: جَوالِح۔
الجُلَاحُ: زبردست سیلاب، تباہ کن سیلاب
الجَلْحَاءُ: بے سینگ جانور (۲) ایسی آبادی جس میں قلعہ نہ ہو (۳) ایسا ٹیلہ جس کی چوٹی بنی ہوئی نہ ہو (۴) ایسی زمین جس میں درخت نہ ہوں ج: جُلْحٌ۔
الجَلَحَۃُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ۔
المجالِحُ: شیر۔
المِجْلَاحُ: خشک سال جس میں مال ضائع

ہو جائے ج: مَجَالِح ۔
المُجَلِّحُ : پیٹو، بہت کھانے والا۔
• جَلَخَ بِفُلَانٍ ـَ جَلْخًا : پچھاڑنا۔
ــــ السَّيْلُ الوادِيَ : سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ کر بھر دینا۔
ــــ الشيءَ : کھینچنا، بڑھانا (۲) چھیلنا، ہموار کرنا
ــــ فلانا بالسَّيْفِ : تلوار سے کسی کے گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا۔
جَلَّخَ : بمعنی جَلَخَ ۔
ــــ المُوسٰی و نحوَها : استرے وغیرہ کو تیز کرنا (چمڑے یا پتھر پر)، سان رکھنا۔
اِجْلَخَّ : کمزور اور ڈھیلے اعضا والا ہونا (۲) سجدہ کے لئے دونوں شانوں کو کھولنا۔
الجُلَاخُ : تباہ کن سیلاب (۲) گہری وادی۔
الجَلْخُ : سان (دھار) رکھنے کا پتھر وغیرہ۔
الجَلِيخُ : پانی کی آواز۔
• جَلْخَمَ اِجْلَخَمَّ : جمع ہونا (۲) فخر یا غرور کرنا
• جَلَدَہ ـِ جَلْدًا : کھال پر مارنا۔ کہتے ہیں: جَلَدَہ بالسَّيْفِ و السَّوْطِ ونحوِهما : تلوار یا چمڑے وغیرہ سے مارنا۔
ــــ الحَيَّةُ فلانا : سانپ کا ڈسنا۔
ــــ به الأرضَ : زمین پر پٹکنا۔
ــــ فلانا علی الأمرِ : کسی کام کے لئے مجبور کرنا
ــــ فلانا الحَدَّ : کسی کو حد پر رکھنا۔
جَلِدَتِ الأرضُ ـَ جَلَدًا : زمین کا برف والی ہونا (۲) زمین پر برف منجمد ہونا۔
جَلُدَ ـُ جَلَادَةً وجُلُودَةً و جَلَدًا : طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، باہمت و بااستقلال ہونا۔ هو جَلْدٌ ۔ باہمت صابر و جری ج: أَجْلَادٌ وجِلَادٌ ۔ و هو ايضًا جَلِيدٌ ج: جُلَدَاءُ و أَجْلَادٌ
أَجْلَدَ : بمعنی جَلَدَ ۔
ــــ فلانا اليه : مجبور کرنا (۲) محتاج بنانا۔
أُجْلِدَ المكانُ : کسی جگہ پر پالا پڑنا، برف پڑنا
جَالَدَہ بالسَّيْفِ و نحوِه مُجَالَدَةً وجِلَادًا : تلوار سے مقابلہ کرنا، شمشیر زنی کرنا۔ مثل ہے: "لولا جِلادی غُنِمَ تِلادی"، اگر میں اپنے مال کا دفاع نہ کرتا تو میرا مال لوٹ لیا جاتا۔
جَلَّدَ الشيءَ : برودت کے ذریعہ جمانا (۲) چمڑا چڑھانا۔
ــــ الكتابَ : جلد بنانا۔
الكتاب مُجَلَّدٌ ۔ الكِتَابُ فی مُجَلَّدَيْن و فی مجلّدتين : کتاب جلد والی ہے، کتاب دو جلدوں میں ہے
ــــ الذَّبِيحَةَ : کھال اتارنا۔
اِجْتَلَدُوا بالسُّيُوفِ و نحوِها : پٹا کھیلنا، ایک دوسرے کے تلوار مارنا۔
اِجْتَلَدَ ما فی الإناءِ و الإِناءَ : سب کا سب پی لینا۔
تَجَالَدُوا بالسيوف و نحوِها : پٹا کھیلنا، تلواروں سے لڑنا۔
تَجَلَّدَ : چمڑا پوش ہونا (۲) جلد بن جانا (۳) دلیری دکھانا، ہمت سے کام لینا، صبر و استقامت سے کام لینا۔
الأَجْلَدُ : کھردری اور سخت زمین۔
التَّجَالِيدُ : تجاليدُ الإنسانِ : بدن انسانی کا مجموعہ، اعضا وغیرہ۔
الجِلْدُ : کھال، چمڑا، جلد ج: أَجْلَادٌ و جُلُودٌ ۔ أجلادُ الإنسانِ : اعضا جسم کہتے ہیں: لَبِسَ فلانٌ لِفُلَانٍ جِلْدَ النَّمِرِ : کسی کے لئے دشمنی ظاہر کرنا۔
الجَلَدُ : بھس بھری ہوئی کھال جس سے اونٹنی وغیرہ کو دودھ دوہنے کے وقت دھوکہ دیا جاتا ہے وہ اسے اپنا بچہ سمجھ کر دودھ دیتی ہے (۲) کھردری اور سخت زمین (۳) وہ اونٹ یا بکریاں جن کے نہ دودھ ہو نہ اولاد ج: أَجْلَادٌ وجِلَادٌ ۔
الجَلَدُ و الجَلَادَةُ : ہمت، دلیری، صبر و استقلال۔
الجِلْدَةُ : چمڑے کا ٹکڑا۔ جِلْدَةُ الرَّجُلِ : کنبہ، خاندان۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ مِن بَنِی جِلْدَتِنَا : فلاں آدمی ہمارے کنبہ کا ہے
ابن جِلْدَتِكَ : تمہارا بھائی۔
الجَلَّادُ : جلاد (۲) کوڑے لگانے والا (۳) قتل کرنے والا، پھانسی دینے والا (۴) کوڑے بیچنے والا (۵) تلوار سے مارنے والا (۶) تاجر حرام
الجَلِيدُ : پالا، برف (۲) باہمت آدمی۔
الجَلْدَةُ : کوڑا، کوڑے کی ایک ضرب۔
المِجْلَادُ : کوڑا وغیرہ (۲) چمڑے یا کپڑے کا وہ ٹکڑا جسے نوحہ کرنے والی عورت اپنے چہرہ پر مارتی ہے۔
المِجْلَدُ : المِجْلَادُ ج: مَجَالِدُ ۔
المِجْلَدَةُ : المِجْلَدُ ج: مَجَالِدُ ۔
المُجَلَّدُ : کتاب کی ایک جلد ج: مُجَلَّدَاتٌ (۲) عَظْمٌ مُجَلَّدٌ : ہڈی اور چمڑا (یعنی ہڈی سے گوشت اتر گیا ہو اور صرف چمڑا باقی رہ گیا ہو۔ حَيَوَانٌ مُجَلَّدٌ : وہ جانور جو مار پیٹ سے نہ گھبراتا ہو (۳) جلد والی کتاب
المُجَلِّدُ : جلد ساز۔
• اِجْلَوَّذَ : تیز چلنا (۲) لمبا ہونا (۳) برقرار رہنا۔
ــــ المَطَرُ : بارش کا ختم ہونا اور زیادہ عرصہ تک نہ ہونا۔
ــــ به السَّيْرُ : تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
الجُلَاذِيُّ : سخت اور بد خلق (۲) پتھر (۳) کاریگر (۴) راہب ج: جَلَاذِيُّ ۔
الجِلْذَاءُ : سخت اور ٹھوس زمین (۲) پتھر ج: جَلَاذِيّ ۔
الجُلْذِيُّ : الجُلَاذِيّ ۔
الجِلْوَذُ : سخت اور تندخو۔
• جَلَزَ فی الأرضِ ـِ جَلْزًا و جَلِيزًا : تیز چلنا۔
ــــ الشيءَ جَلْزًا : لپیٹنا اور بٹ دینا۔
ــــ الشيءَ الی الشيءِ : ملانا۔

جَلَزَ الشيءَ بِالشيءِ : پٹی باندھنا ۔
— على الأمرِ نَفْسَه : کسی کام کا عزم کرنا، ہمت کرنا ۔
— وجَلَّزَ السِّكِّينَ : چھری کو دستہ لگانا ۔
جَلَّزَ فی الأرضِ : تیز چلنا ۔
— الشيءَ : بٹنا، لپیٹنا ۔
جِلْوَزَ الشُّرْطِيُّ : تیز رفتاری سے آنا جانا ۔
الجِلَازُ : ہر وہ چیز جو دوسری سے لپیٹی جائے (۲) تسمہ جو کوڑے یا کمان پر باندھا جائے ج : جَلائِز ۔
الجِلْزُ : بھالے کے نیچے کا گول حلقہ (۲) گھاٹی
الجِلْوَزُ : زبردست اور بہادر (۲) چلغوزہ (۳) سپاہی ج : جَلَاوِزَة ۔
الجِلْوَازُ : سپاہی ج : جَلَاوِزَة ۔
المَجْلُوز : مَجْلُوزُ اللَّحْمِ : گٹھے ہوئے گوشت والا، گٹھے ہوئے جسم والا (۲)
مَجْلُوزُ الرأيِ : صائب الرای، پختہ رائے والا ۔
● جَلَسَ الإنسانُ ـِ جُلوسًا ومَجْلَسًا : بیٹھنا ۔
— الطّائِرُ : پرندے کا بیٹھنا یا کھڑا ہونا ۔
— الشيءُ : ٹھیرنا ۔
— فلانٌ جَلْسًا : سخت زمین پر آنا ۔ هو جالِسٌ ج : جُلّاسٌ و جُلُوسٌ ۔
— السَّحابُ : بلند جگہوں کی طرف جانا ۔
— له و اليه : دھیان دینا ۔
— على العَرْشِ : تخت نشین ہونا ۔
أجْلَسَه : بٹھانا ۔
— على العَرْشِ : تخت پر بٹھانا ۔
جالَسَهُ : کسی کے ساتھ بیٹھنا، ہم مجلس ہونا، هو مُجالِسُه و جَلِيسُه ۔ هو جَليسُ نَفْسِه : الگ تھلگ رہنے والا ج جُلَسَاء ۔
جَلَّسَه : بٹھانا ۔
تَجالَسُوا : باہم مل کر بیٹھنا، ہم مجلس ہونا ۔
— فی المَحاكِمِ : عدالتوں میں باہم بحث کرنا ۔

اِسْتَجْلَسَه : بٹھانا، بیٹھنے کو کہنا ۔
الجَلْسُ : صحن خانہ سے الگ نہ ہونے والی عورت (۲) معزز خاتون (۳) ہر بلند، دراز اور سخت چیز ج : أجْلَاس و جِلَاس ۔
جَمَلٌ جَلْسٌ : مضبوط اونٹ ۔
ناقة جَلْسٌ : مضبوط اونٹنی ۔
شَهْدٌ جَلْسٌ : گاڑھا شہد ۔
الجِلْسُ : ہم مجلس (۲) کاہل و بے وقوف ۔
الجَلْسَةُ : نشست، بیٹھک (۲) اجلاس کھلا ہو یا بند، میٹنگ ج : جَلَسات
الجَلْسَةُ الرَّسْمِيَّة : سیشن، باضابطہ میٹنگ، اجلاس ۔
الجَلْسَةُ السِّرِّيَة : خفیہ میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ الطارِئَة : ہنگامی میٹنگ، اجلاس
الجَلْسَةُ القضائية : سیشن ۔
الجَلْسَةُ العادِيَة : حسب معمول ہونے والا اجلاس ۔
الجَلْسَةُ المُغْلَقَة : بند اجلاس ۔
الجَلْسَةُ المَفْتُوحَة : کھلا اجلاس ۔
الجِلْسَةُ : بیٹھنے کی ہیئت، طرز ۔
الجُلَسَةُ : بہت بیٹھنے والا ۔
الجِلْسِيُّ : آنکھ کے ڈھیلے کے ارد گرد کا حصہ
الجُلَّسانُ : سفید گلاب یا اس کے بکھرے ہوئے پتے ۔
الجَلِيسُ : ہم نشین ج : جُلَساء و جُلّاس
الجِلِّيسُ : مصاحب، ہم نشین (۲) بہت بیٹھنے والا ۔
الجُلُوسُ : بیٹھنا (۲) مل کر بیٹھنے والے لوگ (۳) تخت نشینی ۔
عيد الجُلُوس : جشن تخت نشینی ۔
المَجْلِسُ : نشست (۲) نشست گاہ (۳) سیٹ (۴) عدالت، کچہری (۵) ٹریبونل (۶) اسمبلی، کونسل (۷) بورڈ (۸) کمرۂ عدالت، چیمبر (۹) محفل (۱۰) انجمن ج : مَجالِس ۔

المَجْلِسُ الإدارِيُّ، مَجلِسُ الإدارة : مجلس انتظامیہ، بورڈ آف ڈائرکٹرس (۲) کورٹ ۔
المَجْلِسُ الاستِشارِيُّ : مجلس شوری، مشورہ کی مجلس، ایڈوائزری بورڈ ۔
المَجْلِسُ الأعلَى : ایر ہاؤس، سپریم کونسل
مَجْلِسُ الأعْيان : دار الامرا، انگلستان کا ہاؤس آف لارڈس ۔
المَجْلِسُ الاعلى للقوّاتِ : سپریم فوجی کونسل، فوجوں کی اعلی انتظامی مجلس
المَجْلِسُ الإقليميُّ : صوبائی کونسل، علاقائی اسمبلی، صوبائی اسمبلی ۔
مَجْلِسُ الأُمَّة : قومی اسمبلی ۔
مَجْلِسُ الأُمَمِ المُتَّحِدَة : انجمن اقوام متحدہ اقوام متحدہ کی کونسل ۔
مَجْلِسُ الأمْن : سلامتی کونسل، مجلس تحفظ
مَجْلِسُ الأمْن القَوْمِيِّ : نیشنل امن کونسل ۔
مَجْلِسُ الانتاج : پیداواری بورڈ ۔
المَجْلِسُ البَلَدِيُّ : میونسپل بورڈ، کارپوریشن
المَجْلِسُ التّأديبيُّ : تادیبی کونسل ۔
المَجْلِسُ التّأسيسيُّ : تاسیسی کمیٹی ۔
مَجْلِسُ التَّحقيق : تحقیقاتی بورڈ ۔
مَجْلِسُ التحقيق العَسْكَرِيُّ : فوجی تحقیقاتی بورڈ ۔
مجلس التَّسْويق : مارکٹنگ بورڈ ۔
المَجْلِسُ التَّشريعيُّ : قانون ساز اسمبلی، مجلس مقننہ ۔
المَجْلِسُ التعليميُّ : تعلیمی بورڈ ۔
مَجْلِسُ التَّنسيق : تنظیمی کونسل ۔
المَجْلِسُ التنفيذيُّ : مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی، مجلس منتظمہ، گورننگ باڈی ۔
مَجْلِسُ الثَّورة : انقلابی کونسل ۔
مجلِسُ الحُقوق : سول کورٹ ۔
مجلِسُ الخِزانَة : ٹریژری بورڈ ۔

مَجلِس الدِّفَاع : دفاعی کونسل۔
مجلِسُ الدَّولة : ریاستی کونسل، کونسل آف اسٹیٹ۔
المَجلِسُ الدَّولِیّ : بین الاقوامی بورڈ۔
مَجلِسُ الرِّئَاسَة : صدارتی کونسل۔
مجلِسُ السُّلطان : دیوان سلطانی۔
مجلِسُ الشَّعب : قومی اسمبلی، عوامی اسمبلی۔
مجلِسُ الشُّیُوخ : امریکی سینٹ، ایوانِ بالا، راجیہ سبھا۔
المَجلِسُ العَسکَرِیّ : فوجی عدالت، کورٹ مارشل۔
مجلِسُ العُمُوم : برطانوی دارالعوام، برطانوی پارلیمنٹ۔
مَجلِسُ قیادَةِ الثَّورة : انقلابی راہنما کونسل، انقلابی کمانڈر۔
مَجلِسُ اللُّوردَات : برطانوی دارالامراء۔
مَجلِسُ المُحَکِّمِینَ : عدالتی کونسل، مجلس فیصلہ کنندگان۔
مَجلِسُ مَحَلِّیّ : علاقائی کونسل۔
مَجلِسُ المُدِیرِیَّة : ڈسٹرکٹ بورڈ۔
مَجلِسُ المُرَاقَبَة : نگراں بورڈ۔
مَجلِسُ المُمتَحِنِینَ : بورڈ آف ایگزامنیرس، مجلس ممتحنین۔
مَجلِسُ المُوَظَّفِینَ : اسٹاف کونسل۔
مَجلِسُ النِّقَابَة : یونین کونسل، سنڈیکیٹ بورڈ۔
مَجلِسُ النُّوَّاب : پارلیمنٹ، مجلس نمائندگان۔
المَجلِسُ النِّیَابِیّ : پارلیمنٹ۔
مجلس الوِرَاثَة : قائمقام کونسل۔
المَجلِسُ الوِزَارِیّ : کیبنٹ، مجلس وزرا، وزارت، کابینہ۔
مَجلِسُ الوِصَایَة : مجلس متولیان۔
•جِلسِرِین : گلسرین۔
•جُلَّاش : میٹھی کچوری۔
•جَلَطَ الرجلُ ــ جَلطًا : جھوٹ بولنا (۲) قسم کھانا۔

جَلَطَ الشیءَ عن الشیءِ : علیحدہ کرنا (۲) کھال کو الگ کرنا۔
ــــ رَأسَه : سر مونڈنا۔
ــــ السَّیفَ : تلوار سونتنا۔
تَجَلَّطَ الدَّمُ : خون جم جانا (خون کی نالیوں میں اور باہر)
اِجتَلَطَه : اچک لینا (۲) برتن کا سب پانی پی لینا۔ اِجتَلَطَ الإناءَ : برتن کو پی کر صاف کر دیا۔
اِنجَلَطَ : علیحدہ ہونا (۲) سر منڈھا نا (۳) اونٹ کا تیز چلنا۔
جَالَطَهُ : کسی کو فریب دینا، دھوکہ سے پیش آنا۔
الجُلطَة : بچی ہوئی گاڑھی دہی (۲) بستہ خون۔
جلوط : امرأة جَلُوط : بے شرم عورت
•جَلِعَ ــ جُلوعًا : بے حیا ہونا (۲) فحش گو ہونا۔
ــــ المرأةُ : بے پردہ یا بے نقاب ہونا، هو وهي جالِعٌ۔
ــــ الشیءُ جَلعًا : کھولنا۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑا اتارنا۔ هو جالِعٌ۔
جَلِعَ ــ جَلَعًا وجَلاعَةً : بے شرم ہونا بے ادب و بیہودہ ہونا (۲) بے نقاب ہونا۔ هو جَلِعٌ وجالِعٌ وهي جَلِعَة وجالعة (۳) پلٹ جانا (۴) کھل جانا، منکشف ہونا (۵) دانت نکالنا۔
ــــ الشَّفَتان : ہونٹوں کا سکڑنے کی بنا پر نہ ملنا۔
ــــ الفَمُ : منہ کھلا رہ جانا۔
ــــ اللِّثَة : مسوڑھے سے ہونٹوں کا ہٹ جانا۔
جَالَعَ : بمعنی جَلِعَ۔
ــــ المرأةُ : بے نقاب ہونا۔
ــــ فلانًا : کسی کے ساتھ جھگڑنا اور نازیبا

باتیں کرنا، بدکلامی سے پیش آنا۔
انجَلَعَ : منکشف ہونا، بے نقاب ہونا، برہنہ ہونا، کپڑے کا الگ ہو جانا، جسم سے اتر جانا۔
تَجَالَعُوا : شراب نوشی یا جوا کھیلتے وقت لڑنا اور بیہودہ گوئی کرنا، ایک دوسرے کو گندے الفاظ کہنا۔
الجالِعُ : بیہودہ، بے ادب، بے شرم (۲) دانت نکالنے والا۔
الجَلِیعُ من النِّساء : وہ عورت جو خاوند کے ساتھ بوقت خلوت خود کو نہ چھپاتی ہو۔ حدیث میں ہے: "جَلِیعٌ علی زَوجِها حَصَانٌ من غیرِه" عورت کے بارہ میں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے سامنے بے پردہ رہتی ہے اور غیر خاوند سے خود کو محفوظ رکھتی ہے۔
الجَلعَةُ : ہنسنے کے وقت دانتوں کے کھلنے کی جگہ۔ فلانٌ لطیفُ الجَلعَةِ۔
•اِجلَعَبَّ : لیٹنا، بستر پر دراز ہونا، بڑھنا، جلدی کرنا، تیز چلنا۔
•جَلعَدَ و اِجلَعَدَّ : بستر یا زمین پر دراز ہونا۔
الجَلعَدُ : سخت و مضبوط۔
الجُلاعِدُ من الإبِل : مضبوط اونٹ۔
•جَلَعَه ــ جَلعًا بالسَّیف : تلوار سے ٹکڑے کرنا۔
جالَعَه : تلوار سے مقابلہ کرنا۔
•جَلَفَه ــ جَلفًا : کھرچنا، چھیلنا، کاٹنا، کھال اتارنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
ــــ الذَّبِیحَةَ : ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال اتارنا۔
ــــ الجِلافَ : مٹکے کے منہ پر لگی ہوئی مٹی کو ہٹانا۔
جَلِفَ ــ الرجُلُ جَلَفًا وجَلافَةً : تند خو ہونا، اُجڈ و بے وقوف ہونا، اکھڑ ہونا

أُجْلِفَ الرجُلُ: مٹکے کے مُنہ سے مٹی ہٹانا (جس سے منہ بند کیا گیا ہو)۔
جَلَّفَ الشَّئَ: بمعنی جَلَفَه.
___ الدَّهْرُ فلانا: زمانہ کا کسی کے مال واسباب کو تباہ کر دینا۔
اِجْتَلَفَه: جَلَفَه.
تَجَلَّفَ: تباہ ہو جانا، اکھڑ جانا (۲) دبلا ہونا۔
الجَالِفَةُ: خشک سال جس میں مال ومتاع ختم ہو جائے (۲) گہرا زخم (سر یا پیشانی کا) جو کھال اور گوشت کے اندر تک پہنچ جائے لیکن جوف تک نہ پہنچے۔
الجِلَافُ: ترمٹی، گارا، وہ مٹی جو مٹکے وغیرہ کے منھ پر بند کرنے کے لئے لگائی جائے۔
الجِلْفُ: روکھا اور سخت مزاج آدمی (۲) اجڈ و بے وقوف (۲) برتن (۳) خالی مٹکا یا مشکیزہ (۴) دھڑ یعنی بلا سر جسم (۵) کھال اُتارا ہوا جانور (۶) کھجور کا نر درخت جس کے خوشہ سے قلم لگایا جاتا ہے (۷) موٹی اور خشک درد کھی روٹی۔ حدیث عثمانؓ میں ہے: "كُلُّ شَيْءٍ سِوى جِلْفِ الطَّعام وظِلِّ ثَوبٍ وبيتٍ يَسْتُرُ فَضْلٌ" ج: أَجْلاف و أَجْلُف و جُلُوف.
الجَلْفَةُ: تراشہ، چھیلن (۲) ایک دفعہ چھیلنا یا کھرچنا (۳) قلم کا تراشا ہوا حصہ، زبانِ قلم۔
الجُلْفَةُ: تراشہ، چھیلن، خراش ج: جُلَفٌ.
الجِلْفَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا (۲) قلم کی زبان ج: جِلَفٌ.
الجَلِيفُ: اجڈ و بے وقوف، روکھا اور سخت مزاج (۲) کھرچا ہوا، چھیلا ہوا ج: جُلَفاءُ.
الجَلِيفَة: کھرچی ہوئی، چھیلی ہوئی (۲) اجڈ و بے وقوف عورت (۳) خشک سال (۴) گہرا زخم ج: جَلائِف.
المُجَلَّفُ: برباد شدہ۔
• جَلْفَطَ السَّفِينَةَ: کشتی کی درزیں بند کرنا اور ان پر تار کول پھیرنا یا تار کول جیسا روغن ملنا۔
الجِلْفَاطُ: کشتی کے تختوں کی درز بند کرنے والا اور ان پر روغن قار (تار کول یا اس جیسا روغن) ملنے والا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "لا أحمِلُ المسلمين على أعوادٍ نَجَرَها النَّجَّارُ وجَلْفَطَها الجِلْفَاطُ" ج: جَلافِطَة.
• الجَلْفَقُ: زینہ کی ریلنگ، زینہ کے دونوں جانب لکڑی یا لوہے کی آڑ جو گرنے سے بچاؤ کے لئے لگائی جاتی ہے۔
• جَلَقَ الشَّئَ ـِ جَلْقًا: کھولنا، منکشف کرنا۔
___ رأسَه: سر مونڈنا، سر کے بال اتارنا۔
___ فَمَه: ہنستے وقت منھ کھولنا، دانت دکھائی دینا۔
___ الحِصْنَ وغيرَه: قلعہ وغیرہ پر منجنیق سے پتھر مارنا، گولے یا بارود سے حملہ کرنا
جَلَّقَ الحِصْنَ وغيرَه: قلعہ وغیرہ پر گولے برسانا، منجنیق کے ذریعہ پتھر مارنا
تَجَلَّقَ: اتنا ہنسنا کہ ڈاڑھوں کے آخری حصے دکھائی دیں۔
الجُلاقَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما عليه جُلاقَةُ لَحْمٍ: وہ دبلا پتلا ہے
الجَلْقَةُ: انسان کے ہنسنے کی جگہ (منھ دانت وغیرہ)
جِلِّق: شہر دمشق کا ایک نام (ملک شام میں)
الجِلِّيقُ: یمن کا گیہوں جیسا ایک غلہ۔
الجُوالِقُ: بوری، بورا، گٹھا ج: جَوالِق وجَوالِيقُ وجُوالِقات.
الجوالِق: الجُوالِق.
المَنْجَلِيقُ: قلعہ وغیرہ پر پتھر پھینکنے کی پرانی ایک مشین ج: مَجالِيق۔ مَنْجَلِيق مؤنث ہے کبھی مذکر بھی بولا جاتا ہے۔
• جَلَّ عن وطَنه وموضعه ومنه ـِ جُلُولًا: وطن سے دور ہونا، جگہ سے ہٹنا۔
جَلَّ الشَّئَ جَلًّا: کل یا اکثر حصہ لے لینا۔
___ الدَّابَّةَ: چوپائے کو جھول پہنانا۔
___ الجِلَّةَ: مینگنیاں اور لید اکھٹی کرنا۔
___ الدَّابَّةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا مینگنیاں اور لید کھانا۔ فهو جَالٌّ وجَلَّالٌ.
___ الشَّئَ عليه: کسی کو نقصان پہنچانا، مصیبت کھڑی کرنا۔
جَلَّ ـِ جَلالًا وجَلالَةً: بلند رتبہ ہونا، شاندار ہونا، بڑا ہونا۔ هو جَلٌّ وجُلال وجَليل ج: أَجِلَّة وأَجِلّاء وأَجْلال وجِلَّة۔ حدیث ضحاک میں ہے: "أَخَذتُ جِلَّةَ أموالِهم" (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) تجربہ کار اور جہاں دیدہ ہونا۔
___ عنه: پاک و بری ہونا، برتر ہونا۔
___ عن موضعه و وطَنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
أَجَلَّ فُلانٌ: بڑا اور طاقتور ہونا۔
___ فلانًا: بڑا بنانا یا بڑا سمجھنا (۲) تعظیم کرنا
جَلَّلَ الشَّئُ: عام ہونا۔
___ الشَّئَ: عام کرنا، حدیث استسقا میں ہے: "وابِلًا مُجَلِّلًا" (۲) ڈھانپنا۔
___ الدَّابَّةَ: جھول پہنانا۔
اِجْتَلَّ الجِلَّةَ: مینگنیوں اور لید کو اٹھا کر اکھٹا کرنا۔
___ الدابَّةُ الجِلَّةَ: چوپائے کا لید اور مینگنیوں کو کھا لینا۔
تَجالَّ فُلان: عمر رسیدہ اور بڑا ہونا۔ حدیث ام صُبَیَّہ جُہَنیہ میں ہے: "كنا نكون في المسجد نِسوَةً تَجالَلْنَ"
___ عنه و عليه: برتر ہونا، خود کو کسی سے زیادہ بڑا سمجھنا، فوقیت جتانا۔
___ فُلانًا تعظیم کرنا۔
___ الشَّئَ: کسی چیز کا بڑا حصہ لینا۔

تجلّل به : ڈھک جانا، چھپ جانا ۔
ـــ الشیءَ : بیشتر حصہ لے لینا (۲) اوپر ہونا ۔
إجْلَال : اکرام، احترام، جیسے : فعلت ذٰلك من اجلالك ای من أجل إجلالك و من اجلك ۔
التَّجِلَّة : اکرام، تعظیم، عظمت، مرتبہ (۲) خاطر، وجہ ۔ کہتے ہیں : هم قومٌ ذو تَجِلَّة : نیز کہا جاتا ہے : فعلتُ هذا من تَجِلَّتك
الجَالَّة : ترک وطن کر کے دوسری جگہ آباد ہونے والے لوگ مہاجرین ج : جَوَالُّ ۔
الجَلَال : وجہ ۔ فَعَلت ذٰلك من جَلَالِك : یہ میں نے تمہاری وجہ سے کیا
الجَلَالَة : عظمت، بلندی، رتبہ ۔
صاحب الجلالة : ہز میجسٹی ، یور میجسٹی، اعلیٰ حضرت، بادشاہ کا اعزازی لقب ۔
الجُلَال : ہر شے کا اکثر حصہ (۲) موٹا اور بڑا حصہ باریک کے مقابلہ میں ۔
الجِلَال : ڈھکنا، ڈھکن (۲) جُلٌّ کی جمع ۔
الجَلَائِل : جَلِيلة کی جمع، عظیم اور بڑی ۔
الجَلُّ : جانور کی جھول ج : جِلَال و أَجْلَال (۲) کشتی کا بادبان ج : جُلُول و أَجْلَال (۳) کھیتی کی وہ جھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۴) چنبیلی یا گلاب کا پھول ۔
الجُلُّ : الجَلُّ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ (۳) خیمہ نصب کرنے کی جگہ ج : جِلَال و أَجْلَال کہا جاتا ہے : فعلت هذا من جُلِّكَ : میں نے یہ تمہاری وجہ سے کیا ۔
الجِلُّ : بڑا، نمایاں (دقیق کی ضد) حدیث میں ہے : "اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي كُلَّه دِقَّه و جِلَّه" (۲) کھیتی کی وہ شاخ یا جھڑ جس سے خوشہ کاٹ لیا گیا ہو (۳) عظیم المرتبت رَجُلٌ جِلٌّ ۔
الجَلَل : عظیم، بڑا (۲) معمولی اور چھوٹا (ضد) حدیث عباس میں ہے : "قال یومَ بَدْرٍ القَتْلٰی جَلَلٌ مَا عَدَا محمّدًا : جلل بمعنی معمولی ۔
الجِلَّة : مینگنیاں، لید ۔
الجُلَّة : الجَلَّة (۲) کھجور کی ڈلیا، ٹوکری ۔
الجُلّٰی : سخت معاملہ، بڑی آفت، مصیبت، کہاوت ہے : لا يُدْعٰى لِلْجُلّٰى إلا أخوها ۔ کسی اہم کام کے لئے اس کو بلایا جاتا ہے جو اس کا اہل ہو، یہ عاجز و بے بس آدمی کے لئے بھی بولا جاتا ہے یعنی تم کمزور اور عاجز ہو اس جیسے بڑے کام کے اہل نہیں ہو ج : جُلَل ۔
الجَلَّاء : الجُلّٰی ۔
الجُلَّاء : الجَلَّاء ۔
الجَلَّالة من الماشية : وہ چوپایا جو مینگنی اور لید کھاتا ہے ۔
الجَلِيل : عظیم، اللہ کے اسمائے حسنٰی میں سے ایک (۲) شاندار، بڑا اور طاقتور (۳) ایک قسم کی گھاس (۴) علم فلسفہ میں اس شے کو کہتے ہیں جو فن اور فکر و اخلاق کے گوشوں کی حد سے تجاوز کر جائے ۔
المَجَلَّة : رسالہ جس میں مضامین شائع کئے جائیں، میگزین، ماہنامہ (۲) کتاب ج : مَجَالُّ و مَجَلَّات ۔
المُجَلِّل : سَحَابٌ مُجَلِّل : ہمہ گیر گھٹا ۔
• جَلَمَ الشیءَ ـِ جَلْمًا : کاٹنا (۲) بال اتارنا، مونڈنا ۔
ـــ الشَّعْرَ و الصُّوفَ : اون کترنا ۔
ـــ الحَيَوانَ : جانور کی ہڈی پر سے گوشت اتارنا ۔
اِجْتَلَمَ الحيوانَ : جَلَمَه ۔
الجُلَامَة : کترے ہوئے بال یا اون ۔
الجَلَم : بال یا اون کترنے کی قینچی (۲) ابتدائی چاند ج : جِلَام (۳) ایک شکاری پرندہ
الجِلْم : اوجھ اور آنتوں کی چربی ۔
الجَلْمَة و الجُلْمَة و الجَلَمَة : پوری چیز، سب کی سب ۔
الجَلَمَانِ : (مفرد و تثنیہ دونوں کا اعراب) قینچی ۔
الجَلْمَد : چٹان (۲) سخت اور مضبوط آدمی (۳) سخت آواز والا (۴) مویشیوں کا بہت بڑا گلہ، ڈار (۵) بڑی عمر کے مویشی ج : جَلَامِد ۔
الجُلْمُد : سخت و مضبوط آدمی ۔
الجِلْمِد : تھوڑے پانی میں اٹھی ہوئی چٹان ۔
الجَلْمَدَة : کنکریلی یا پتھریلی زمین (۲) سخت و مضبوط آدمی (۳) گائے ج : جَلَامِد ۔
الجُلْمُود : سخت و مضبوط ج : جَلَامِيد ۔ کہتے ہیں : أَلْقٰى عليه جَلَامِيدَه : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا ۔
• جَلْمَقَ القوسَ : کمان پر تانت چڑھانا ۔
الجِلْمَاق : وہ پٹھا جس کی تانت بنائی جاتی ہے
الجَلْمَق : جُبّہ، چُغا ج : جَلَامِق ۔
• جَلَنْبَلَق : بڑا دروازہ کھلنے یا بند ہونے کی آواز ۔
• الجُلَّنَار : گل انار ۔
• جَلَهَ الرجلَ ـَ جَلْهًا : سخت کام سے روکنا ۔
ـــ الشیءَ : کھولنا ۔
ـــ البیتَ : گھر کو بلا دروازہ اور بلا پردہ چھوڑنا فالبیتُ مَجْلُوه ۔
ـــ العِمَامَةَ : پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا ۔
ـــ الحَصَى عن الموضع : جگہ سے کنکریاں ہٹانا ۔
جَلِهَ ـَ جَلَهًا : بڑی پیشانی والا ہونا (۲) سر کے اگلے حصہ کے اڑے ہوئے بالوں والا ہونا ۔ هو أَجْلَه و هي جَلْهَاء ج : جُلْه ۔
الأَجْلَه : بے سینگ بیل ۔
الجَلْهَة : گول زبردست چٹان (۲) شہر کا محلہ (۳) وادی کا کنارہ (۴) دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی گٹھلی نکال دی گئی ہو ج : جِلَاه ۔
الجَلِيهَة : دودھ یا مکھن بھری کھجور جس کی

گٹھلی نکال دی گئی ہو (۲) وہ جگہ جس کی کنکریاں ہٹادی گئی ہوں۔
• جَلْهَزَ: چشم پوشی کرنا، چھپانا۔
• الجُلَاهِق: مٹی کا چکنا گولا، غُلّہ ج: جَلَاهِق
• الجَلْهَمُ: ایک قسم کی نبات۔
الجُلْهُمُ: بڑی بھاری چٹان ج: جَلَاهِمُ۔
الجَلْهَمَةُ: وادی کا ایک کنارہ ج: جلاهِمُ
الجُلْهُمَةُ: الجَلْهَمَة (۲) سختی (۳) منصوبہ (۴) بڑا چوہا ج جَلَاهِمُ۔
الجُلْهُومُ: بڑی جماعت، بھیڑ۔
• جَلا ـُ القومُ عن الوَطَنِ و منه جُلَاءً و جَلْوًا: خوف یا قحط کی بنا پر جلاوطن ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولولا أن كتَبَ اللّٰهُ عليهم الجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فی الدُّنيا"
—الأَمْرُ جَلَاءً: واضح ہونا، جَلِیٌّ: واضح
— فلانٌ عَيْنَه: سرمہ لگانا۔
— بثَوبه: کپڑے کو پھینکنا۔
—العَدُوُّ أوالجدبُ القومَ عن أَوْطَانِهم جَلْوًا وجَلَاءً: دشمن یا قحط کا لوگوں کو وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔
—النَّحْلَ جَلَاءً: شہد توڑنے کے لئے مکھیوں کے چھتہ پر دھونی دینا۔
—السَّيفَ و الفِضَّةَ و المِرآةَ و نحوَها جَلْوًا و جِلاءً: صیقل کرنا، زنگ دور کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔
—بَصَرَه بالكُحْلِ: نگاہ کو سرمہ سے صاف کرنا، جلا دینا۔
—الماشِطَةُ العَرُوسَ على بَعْلِهَا جُلَاءً وجِلْوَةً: خادمہ کا دولہن کو آراستہ کرکے اس کے شوہر کے سامنے پیش کرنا۔
—الزَّوجُ عَرُوسَه: شوہر کا دولہن کو آراستہ دیکھنا۔
—الزَّوجُ عروسَه وَصِيفَةً أو غيرَها جَلْوًا: خاوند کا اپنی دولہن کو منہ دکھائی کے وقت کوئی باندی وغیرہ دینا۔
جَلا الأمرَ جَلَاءً: کھولنا، واضح کرنا۔
— فلانا الأَمْرَ وعنه جَلْوًا: کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا۔
— فلانًا وعنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا۔
جَلَى السَّيْفَ و الفِضَّةَ والمرآةَ و نحوَها ـِ جَلْيًا و جِلَاءً: پالش کرنا، زنگ دور کرنا، صاف کرنا۔
جَلِيَتِ السَّماءُ ـَ جَلًى وجَلِيتِ اللَّيلَةُ: آسمان یا رات کا روشن اور صاف ہونا۔
—الجَبْهَةُ: پیشانی کا کشادہ ہونا۔ جَلِی الرَّجُلُ: پیشانی کے بالوں کا اڑجانا، هو أَجْلَى و هی جَلْواء ج: جُلْوٌ
أَجْلَى القومُ عن المكان و منه: کسی جگہ سے قحط یا خوف کی وجہ سے نکل جانا۔
—الناسُ عن الشيءِ: لوگوں کا الگ ہوجانا۔ کہتے ہیں: أَجْلَى يَعْدُو: وہ تیز دوڑا۔
—الجَدْبُ او العَدُوُّ القَومَ عن مَكانِهم: قحط یا خوف کا لوگوں کو ان کے مقام سے نکال دینا۔
—عنه الهَمَّ: کسی کا غم دور کرنا، مریض کے لئے دعا میں کہا جاتا ہے: أَجْلَى اللّٰه عنه: خدا اس کی بیماری کو دور فرمائے خدا اس کو شفا دے۔
جالَيْتُه بالأَمْرِ: کسی کے سامنے کوئی کام کرنا، کسی پر کوئی بات ظاہر کرنا، کھلم کھلا کہنا۔
جَلّى الفَرَسُ تَجْلِيَةً: گھوڑے کا میدان میں دوڑنا۔
—البازِی: شکرے کا سر اٹھا کر دیکھنا۔
—ببَصَرِه: شکرے کی طرح تیز نگاہ سے دیکھنا۔
جَلَّى عن نفسِه: مافی الضمیر کو ظاہر کرنا۔
—النَّهارُ الظُّلْمَةَ: دن کا تاریکی کو دور کر دینا
—الهَمَّ والأَمْرَ عنه: غم یا مصیبت دور کرنا۔
—القومَ عن أَوطَانِهم: وطن سے نکال دینا، جلاوطن کرنا۔
—فلانٌ عَرُوسَه وَصِيفَةً اوغيرَها: منہ دکھائی کے وقت دلہن کو کنیز وغیرہ دینا۔
إِجْتَلَى القَومُ عن المَوْضِع: لوگوں کا کسی جگہ سے منتشر ہونا۔
—الجَدْبُ أو الخَوفُ أو العَدُوُّ القَومَ عن موضِعِهم: قحط خوف یا دشمن کا لوگوں کو ان کی جگہ سے نکال دینا۔
—العَرُوسَ على بَعْلِهَا: دولہن کو سنوار کر اس کے شوہر کو پیش کرنا۔
—الشیءَ: دیکھنا۔
—العَرُوسَ بَعْلُها: شوہر کا دولہن کو سنوری ہوئی دیکھنا۔
—السيفَ: صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا۔
—العِمامَةَ: پگڑی کو پیشانی سے اوپر کرنا۔
—العِمامَةَ عن رأسِه: سر سے پگڑی اتارنا
انْجَلَى: جلاہ کا فعل مطاوع۔ روشن ہونا، ظاہر ہونا، واضح ہونا، دور ہونا، الگ ہونا، بادل چھٹ جانا، غم یا مصیبت دور ہوجانا، تاریکی چھٹ جانا، تلوار وغیرہ چمک جانا، صاف ہونا، وطن سے دور ہونا۔
—الشیءُ عن كذا: برآمد ہونا انْجَلَى عن کا مدخول علیہ نتیجہ ہوتا ہے جیسے انجلَى اللَّيلُ عن الصُّبح۔
تجالَيَا: ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہونا۔
تَجَلَّى الشیءُ تَجَلِّيا: جَلَّى کا فعل مطاوع: اچھی طرح نمایاں اور ظاہر ہونا، خوب چمکنا اور واضح ہونا۔
—الصَّقْرُ: شکرے کا تیز نگاہ ڈالنے کے لئے آنکھوں کو بند کرکے کھولنا۔
—الشیءَ: قریب سے دیکھنا، حقیقت معلوم

کرلینا۔

عید التجلی: کلیسیائی تہوار جو ۶ اگست کو جو معجزۂ تبدیلی شکل یا تجلی عیسیٰ کی یادگار میں منایا جاتا ہے۔

اِجلَولیٰ: ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانا۔

اِستَجلیٰ: سراغ لگانا، تحقیق کرنا، انکشاف کرانا، وضاحت طلب کرنا، روشن کرانا، صیقل کرانا۔

—— العَروسَ: دولہن کو آراستہ کرکے بلانا۔

الأَجلیٰ: خوبرو، تابناک، واضح ترین (۲) سردار (۳) صبح (۴) واضح الحقیقت (۵)

ابن أجلیٰ: شیر

الجَالِیَۃُ: مہاجرین، تارکین وطن جو دوسری جگہ یا دوسرے ملک میں آباد ہو گئے ہوں اور اپنے وطن قدیم سے تعلق باقی رہے (۲) اہل ذمّہ، وہ اہل کتاب جن پر جزیہ واجب ہو اگرچہ وہ اپنے وطن سے نہ نکلے ہوں۔

الجَلاَ: سرمہ۔ ابن جلا: وہ شخص جس کا معاملہ واضح ہو (۲) بلند رتبہ سردار۔

الجَلاءُ: وضاحت، انکشاف (۲) واضح اور کھلا ہوا معاملہ (۳) مقدمہ کا ثبوت اور گواہ (۴) سرمہ (۵) سفیدی۔ کہتے ہیں: ما أقمتُ عندہ إلّا جَلاءَ یومٍ: میں اس کے پاس صرف دن کے اجالے میں رہا (۶) انخلا۔

الجِلاءُ: سرمہ۔ حدیث أم سلمہ میں ہے: "أنّھا کرِھَتْ لِلمُحِدِّ أَنْ تکتَحِلَ بالجِلاءِ: انہوں نے سوگ منانے والی کے لئے سرمہ لگانا ناپسند کیا۔ جِلاءُ فُلانٍ: لقب یا کنیت برائے تعظیم۔

الجَلوَۃُ: دولہن کا سنگار، آراستگی، منہ دکھائی۔

الجِلوَۃُ: منہ دکھائی، شب زفاف میں دولہن کو دیا جانے والا ہدیہ، تحفۂ منہ دکھائی۔

الجِلیٰ: چھت کا روشندان۔

الجَلِیَّۃُ: یقینی خبر۔ جَلِیَّۃُ الأمر: حقیقت الامر۔

الجَلِيُّ: صیقل شدہ۔ مؤنث جَلِیَّۃ۔

المَجلیٰ: سر کا اگلا حصہ جس کے بال گر گئے ہوں ج: مجالٍ۔

المَجلُوُّ: صیقل کیا ہوا، صاف کیا ہوا، روشن جس کی طرف دیکھا جائے۔

المُجَلِّي: میدان میں آگے رہنے والا۔

الجِلّیان: کشف و اظہار۔

جَلیَان: جِلّیان۔

جَلیَان و جِلّیان: کشف؛ الہام، خصوصًا ان یہودی اور نصرانی تحریروں کی صنف میں سے کوئی ایک جو ۲۰۰ ق م سے ۳۵۰ ب م ظہور میں آئیں اور جن کا دعویٰ تھا کہ وہ حقیقی مشیت ایزدی کو لوگوں پر واضح کر رہی ہیں۔ کتاب الہام یعنی عہد نامۂ جدید کی آخری کتاب، آسمانی کتاب، کشف یوحنا۔

جلون: گیلن ج: جلونات۔

ج ـــــ م

• جَمِئَ علی فلانٍ ـَ جَمأً: ناراض ہونا۔ ھو جَمِیءٌ۔

—— الفرسُ: پیشانی کی سفیدی دراز ہونا ھو أجمأُ۔

تجَمّأَ القومُ: جمع ہونا۔

—— فلانٌ فی ثیابہ: اپنے کپڑوں میں سمٹنا اپنے اوپر کپڑوں کو لپیٹ لینا۔

—— علی الشیءِ: کسی شے پر جھک کر اسے چھپا لینا۔

الجِمأُ: شخص، ذات، فرد۔

الجِماءُ: الجِمأُ۔

المُجمأُ: فرس مُجمأٌ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی کی سفیدی دراز ہو۔

المُجمّأُ: المُجمأُ۔

• الجُمبازُ: ایک قسم کا ورزشی کھیل حسن افزا کسرت، جمناسٹک۔

• جَمجَمَ فلانٌ: صاف بات نہ کرنا، غیر واضح بات کرنا۔ جَمجَمَ الکلامَ بھی کہا جاتا ہے۔

—— الشیءَ فی صدرِہ: دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔

—— فلانًا: ہلاک کرنا۔

تَجَمجَمَ فلانٌ: جَمجَمَ (۲) پیچھے ہٹنا۔

الجُمجُمُ: پیر رکھنے کی جگہ۔

الجُمجُمَۃُ: کھوپڑی (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) سردار و حاکم (قوم کا) (۴) شورے والی زمین میں کھدا ہوا کنواں (۵) ہل، وہ لکڑی جس کے کنارہ پر نوک دار لوہا لگا ہوا ہوتا ہے جو زمین کھودتا ہے (۶) ہر باعزت و رفعت قبیلہ ج: جُمجُمٌ و جَماجِمُ۔

• جَمَحَ الفرسُ ـَ جَمحًا و جُموحًا و جِماحًا: گھوڑے کا ہٹ کرنا، سوار کے قابو میں نہ آنا، سرکش ہونا۔ ھو جامِحٌ ج: جَوامِح و جُمّاح وھی جامِحَۃ ج: جَوامِح وھو وھی جَموحٌ۔

—— الرجلُ: خودسر ہونا، بے لگام ہونا، کسی کی بات نہ ماننا۔ ھو جامِح و جَموحٌ

جَمَحَت السَّفینَۃُ: کشتی کا ملاح کے قابو سے باہر ہونا، کنٹرول سے نکلنا۔

—— المَفازَۃُ بالقومِ: بیابان نے لوگوں کو دور گھما کر ہلاک کر دیا۔

—— بہ مُرادُہ: مراد پوری نہ ہونا۔

—— فلان الی کذا: تیز چلنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوَلَّوا إلیہ وھُم یَجمَحُونَ"

—— من الحَربِ: شکست کھانا۔ ھو

جامِع ج: جُمّاح۔
جَمَعَ المرأةُ من زَوجِہا: بلاطلاق خاوند سے ناراض ہو کر اس کی اجازت کے بغیر اپنے گھر جانا۔
الجَامِعُ: سرکش، ضدی، ہٹی، من چلا، بے لگام، بے مہار۔
الجُمّاحُ: بے پھل کا تیر گول سر کا جس سے تیراندازی سکھائی جاتی ہے (۲) وہ تیر یا چھڑ جس کی نوک پر گارا رکھ کر پرندہ کے مارا جاتا ہے (۳) جنگ کے شکست خوردہ لوگ ج: جَمامِیحُ (۴) پردار گیند۔
الجَمُوحُ: منہ زور اور سرکش گھوڑا (۲) بہت ضدی اور ہٹی، من چلا یا خودسر آدمی۔
• الجُمَحْلُ: سیپ کے اندر کا کیڑا۔
الجِمَاحُ: سرکشی، خودسری (۲) خواہش نفس۔
کَبَحَ جِماحَہ: ضد اور ہٹ کو ختم کرنا، خواہش نفس پر یا سرکشی پر قابو پانا۔
• جَمَخَ ـَ جَمْخًا: تکبر کرنا، فخر کرنا۔ ھو جامِخٌ ج: جُمَّخٌ و ھو جَمُوخٌ و جِمِّیخٌ و جَمَّاخ: متکبر، مغرور۔
ــــ الصَّبِیُّ: اچھلنا۔
ــــ الصِّبْیَانُ: بچوں کا بانس کی نلکیوں کو ایک دوسرے پر پھینک پھینک کر کھیلنا۔
ــــ الخَیْلَ و الکِعَابَ: گھوڑوں اور بانس کی نلکیوں کو زور سے چھوڑنا۔
جَامَخَہ: فخر میں مقابلہ کرنا۔
اِنْجَمَخَ کَعْبُ اللَّعِبِ: کھیل کی (بانس کی) نلکی کا سیدھا ہو جانا۔
الجامِخُ: متکبر، مغرور۔
• جَمَدَ ـُ الماءُ و السَّائِلُ جَمْدًا و جُمُودًا: جم جانا، خشک ہونا۔ ھو جامِد و جَمْدٌ۔
ــــ عَیْنُہ: آنسو خشک ہو جانا۔ فہی جَامِدَة و جَمُودٌ۔
ــــ النَّاقَةُ أو الشَّاةُ: دودھ ختم ہو جانا۔

جَمَدَ الأَرْضُ: زمین کا بے آب ہونا، پانی نہ برسنا۔
ــــ السَّنَةُ: خشک سال ہونا، سال میں پانی نہ برسنا۔ فہی جامِدَة و جَمادٌ۔
ــــ فُلانٌ: بخیل ہونا۔ جَمَدَتْ یدُہ و کفُّہ: بخیل ہونا۔ ھو جامِدُ الکَفِّ و جَمادُ الکَفِّ۔
ــــ حَقُّ فُلانٍ: حق واجب ہونا۔
ــــ الشیءَ جَمْدًا: کاٹنا۔
أَجْمَدَ فُلانٌ: ماہ جمادی (اول یا ثانی) میں داخل ہونا (۲) کسی کے بخل میں اضافہ ہونا، بہت بخیل ہونا (۳) مال و دولت ختم ہونا، فقیر ہونا۔
حَقَّ فُلانٍ: حق واجب کرنا، ثابت کرنا۔
جَمَّدَ: جمانا (۲) جمنے کے قریب ہونا۔
جَامَدَہ مُجامَدَةً: قریب ہونا، پڑوس میں ہونا۔ ھو مُجامِدی: وہ میرا پڑوسی ہے۔
الجَمْدُ و الجَمَدُ: جما ہوا پانی، مصنوعی برف یا آسمانی برف (۲) سخت اور بلند زمین (۳) پتھر ج: أَجْمَاد و جِمَادٌ۔
الجُمْدُ: سخت اور بلند زمین ج: جِمادٌ و اَجْمَادٌ۔
الجَمَادُ: کائنات کی تیسری قسم (حیوان، نبات، جماد) بے جان اور بے حس چیز ج: جَمادات۔
جَمادِ: بخیل کو بطور مذمت کہا جاتا ہے: جَمادِ لہ۔ یعنی وہ بخیل ہی رہے، (اس کی ضد حمادِ لہ ہے جو سخی کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ وہ سخی ہی رہے)
جُمادَی: عربی مہینہ کے نام ایک جمادی الاولیٰ اور دوسرا جمادی الآخرہ۔ چونکہ عربوں کے یہاں سال کے پانچویں اور چھٹے مہینوں میں سردی کی وجہ سے پانی جم جاتا تھا اس لئے وہ ان دونوں

مہینوں کو جمادی کہتے تھے۔ مثل مشہور ہے: شَہرَا رَبیعٍ کَجُمادَی البُؤسِ یعنی اس کے لئے موسم بہار کے دو خوشگوار مہینے بھی ایسے ہی سخت ہیں جیسے جمادی کے مہینے، ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھی اور بری ہر حالت میں شاکی رہتا ہو جمادی بمعنی منجمد۔ کہتے ہیں: "ظَلَّتِ العینُ جُمادَی" آنکھ منجمد رہی آنسو نہیں نکلے ج: جُمادَیات۔
الجَامِدُ: خشک، جما ہوا، بے جان، بے حس و حرکت (۲) دو زمینوں یا مکانوں کے درمیان حد فاصل ج: جَوَامِد۔
جامِدُ المالِ و ذائبُہ: صامتہ وناطقہ یعنی ذی روح اور غیر ذی روح اشیا۔
الجَمَّادُ: سیف جَمّاد: تیز تلوار۔
• جَمَرَ الفَرَسُ ـِ جَمْرًا: گھوڑے کا بیڑی کے ساتھ اچھلنا۔
ــــ فلانًا: آگ یا انگارے دینا (۲) ہٹانا۔
ــــ ـِ جَمْرًا: آگ دہکانا، جلانا۔
أَجْمَرَ القَومُ: اکٹھا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: بیڑی کے ساتھ اچھلنا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑ کر چلنا۔
ــــ فلانٌ بینَ یَدَی فُلانٍ: کسی کے سامنے تیز چلنا۔
ــــ اللَّیلَةُ: رات میں چاند کا نکلا رہنا۔
ــــ ثوبَہ: کپڑے کو عود سے دھونی دینا۔
ــــ المرأةُ: چٹلا (چونڈا) باندھنا، بالوں کو اکٹھا کر کے گدی کے پیچھے باندھنا۔
أَجْمَرَتْ شَعْرَھا بھی کہا جاتا ہے۔
ــــ الرَّجُلُ شَعْرَہ: بالوں کی زلف بنانا، زلفیں چھوڑنا۔
ــــ الأمرُ بنی فُلانٍ: کسی بات کا تمام افراد کے لئے ہونا۔
ــــ الخَیْلَ: دبلا کر دینا۔
ــــ الحِمارُ الخُفَّ و الحافِرَ: کنکریوں

کا جانور کے کھروں اور سموں کو سخت کر دینا۔
جَمَّرَ القومُ: جمع ہونا۔
— الحاجُّ: حاجی کا کنکریاں مارنا (رمی جمار کرنا)
— الرَّجُلُ: کھجور کے بیچ کا حصہ کاٹنا۔ نیز جَمَّرَ الرجلُ النَّخلَ بھی کہا جاتا ہے۔
— المرأۃُ: چٹلا بنانا، بال گوندھ کر پیچھے ڈالنا، جَمَّرَت شَعْرَها بھی کہا جاتا ہے۔
— الشیئَ: مکمل طور پر سمیٹنا، اکٹھا کرنا، نیز جَمَّرَ هُمُ الأمْرُ بھی کہا جاتا ہے۔
— الأميرُ الجَيْشَ: فوج کو سرحد پر مامور کر کے گھروں کی واپسی روک دینا۔
— اللَّحْمَ او الخُبْزَ: گوشت یا روٹی کو انگاروں پر رکھنا۔
— الثَّوبَ: دھونی دینا۔
اجْتَمَرَ بِالمِجْمَرَةِ: عود وغیرہ کی دھونی دینا۔
تَجَمَّرَ القومُ: لوگوں کا جمع ہونا۔
— الجَيْشُ: دشمن کی سرحد پر محبوس ہونا۔
— بالمِجْمَرَةِ: عود وغیرہ کی دھونی لینا
اسْتَجْمَرَ القومُ: أَجْمَرُوا۔
— الجَيْشُ: بمعنی تَجَمَّرَ۔
— الرجُلُ: ڈھیلوں سے استنجا کرنا۔
— بالمِجْمَرَةِ: عود کی دھونی لینا۔
الجَامُورُ: کھجور کے درخت کا گوند یا اندر کا گودا و: جامُورَة (۲) قبر (۳) سر۔
الجَمارُ: جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: عَدَّ فلانٌ إبِلَه جمارًا: اونٹوں کو گروہ گروہ کر کے گنا
الجِمارا: (یہود کے نزدیک) مِشْنٰی کی شرح اور اس کا تکملہ۔ مِشْنٰی عبرانی زبان میں یہودیوں کے فقہ کی کتاب کا نام۔
جُمَارَى: کہتے ہیں: جاءَ القومُ جُمارَى: سب کے سب۔
الجَمْرَةُ: دہکتا ہوا انگارہ۔ کہاوت ہے: لو قُلْتُ تَمْرَةً لقالَ جَمْرَةً۔ اختلاف خواہشات کے موقع پر کہا جاتا ہے (۲) کنکری (۳) جمرہ وہ کنکری جو حج میں منیٰ کے اندر تین مقامات پر پھینکی جاتی ہے ج: جَمَرات (۴) سخت تاریکی (۵) متحد ہونے والے لوگ جو ایک طاقت بن گئے ہوں۔ کہتے ہیں: هُم جَمْرَةٌ: وہ مضبوط و طاقتور لوگ ہیں۔ ج: جَمْرٌ و جِمارٌ و جَمَرات۔ مثل مشہور ہے: هَرِقْ على جَمْرِكَ ماءً: اپنے غصہ کو ٹھنڈا کرو (۶) علم طب میں جلد اور اس کے تحتانی انسجہ میں پیدا ہونے والی سوزش کو کہتے ہیں (۷) پتھر (۸) سرخ جواہرات۔
الجُمَّارُ: کھجور کے درخت کا گوند جو چربی کی طرح سفید ہوتا ہے و: جُمَّارَةٌ۔ کہاوت ہے: جُمَّارَةٌ تُؤْكَلُ بالهُلاس۔ معنی یہ ہیں: کھجور کے درخت کی چربی (گوند) کو سل کی بیماری میں کھایا جا رہا ہے۔ اس مال کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو محنت سے کمایا جائے پھر اس کا وارث نادان شخص بن جائے (۲) علم نباتات میں نباتات کے اس گودے کو کہتے ہیں جس میں نرم و نازک جھلیاں ہوتی ہیں۔
الجَمِيرُ: لوگوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ (۲) گوندھے ہوئے بال۔
ابنُ جَمِيرٍ: تاریک رات، وہ چاند جو آخر ماہ تک برقرار رہے۔ ابنا جَمِيرٍ: دن اور رات
الجَمِيرَةُ: بالوں کی چوٹی (۲) بالوں کی لٹ، گچھا، زلف ج: جَمائِرُ۔
المِجْمَرُ: عود دان، دھونی دان (۲) عود وہ لکڑی جس کی دھونی دی جائے ج: مجامِر
المِجْمَرَةُ: انگیٹھی ج: مَجامِر۔ عود سوز، عود دان
المُجْمَرُ: وہ چیز جس سے دھونی دی جائے۔
• الجُمْرُكُ: کسٹم، ڈیوٹی، چنگی جو باہر سے آئے سامان پر لی جاتی ہے۔ اس کی اصل گُمرُك اور یہ ترکی لفظ ہے، فصیح عربی لفظ اس کے لئے مَكْس ہے (۲) چنگی خانہ، کسٹم ہاؤس۔
رُسُومٌ جُمْرُكِيَّةٌ: کسٹم ڈیوٹی، چنگی، محصول۔
• جَمَزَ الفرسُ و نحوُه ـِ جَمْزًا و جَمَزَى: تیز رفتاری سے چلنا جو دوڑنے کے قریب ہو (۲) اچھلنا کودنا (۳) انسان کا تیز چلنا۔
— فلان فى الأرضِ: جانا، سیر کرنا۔
— فلانًا و به: مذاق کرنا، مذاق اڑانا۔
الجُمْزُ: کھجور کے درخت کی پکی ہوئی شاخیں ج: أجْمازٌ و جُمُوزٌ۔
الجُمْزَةُ: نباتات کا وہ خول جس میں دانہ پیدا ہوتا ہے (۲) کھجوروں یا پنیر کا ڈھیر، بڑی مقدار ج: جُمَزٌ۔
الجَمَّازُ: کودنے اور تیز چلنے والا جانور۔
الجُمَّازَةُ: تنگ آستینوں والا جبہ (اون کا) حدیث میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم توضَّأ فضاقَ عن يَدَيه كُمَّا جُمَّازَةٍ كانت عليه"
الجَمَّازَةُ: رکشا جیسی ایک گاڑی۔
الجُمَّيْزُ: گولر (درخت اور پھل) و: جُمَّيْزَةٌ
الجُمَّيْزَى: گولر۔
• جَمَسَ السَّمْنُ و نحوُه ـُ جَمْسًا و جُمُوسًا: گھی وغیرہ کا جم جانا۔
— النَّبْتُ: نبات کا خشک ہو جانا، سخت ہو جانا۔ هو جامِس۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "لمّا سُئِلَ عن فأرةٍ وقعت فى سَمْنٍ: إن كان جامِسًا أُلْقِيَ ما حَوْلَه وأُكِلَ وإن كان مائعًا أُرِيقَ كلُّه"
جَمُسَ السَّمْنُ و نحوُه ـُ جُمُوسَةً: خشک ہو جانا، جم جانا۔ هو جَمِيسٌ۔
الجَامُوسُ: بھینس ج: جَوامِيس۔
الجُماسِيَّةُ: لَيلةٌ جُماسِيَّةٌ: ٹھنڈی رات جس میں پانی جم جاتا ہے۔

الجَمْسَةُ : آگ ۔
الجُمْسَةُ : سوکھی کھجور، چھوہارا، پکنے کے باوجود سخت باقی رہنے والی کھجور (۲) اونٹوں کا گلہ ج : جُمَسٌ
الجَمْسُ : بدمزاج آدمی، اجڈ آدمی ۔
الجَمَسْتُ : ایک قیمتی پتھر ۔
• جَمَشَ نَبَاتَ الأَرْضِ ـ جَمْشًا : گھاس کاٹنا ۔
ـــ رأسَه : سر مونڈنا ۔ جَمَشَ شَعْرَه : بال کاٹنا ۔
ـــ النُّورَةُ الشَّعْرَ : چونے کا بالوں کو صاف کر دینا، بال صفا صابن کا بالوں کو صاف کر دینا ۔
ـــ الجِسْمَ : بدن کو جلانا ۔
ـــ الضَّرْعَ : انگلیوں کے سروں سے تھن دبا کر دوہنا ۔
ـــ المرأةَ : عورت سے عشق و محبت کرنا چٹکیاں لے کر یا گدگدی اٹھا کر ۔ ھو جامِش و جَمَّاش ۔
جَمَشَتْ المرأةُ : عورت کا عشق و محبت کرنا
جَمَّشَه : گدگدانا، گدگدی کرنا ۔
جَمَّشَ المرأةَ : عشق لڑانا، محبت کرنا، گدگدی کرنا ۔
الجَمُوشُ : بال صفا پاؤڈر، بال مونڈنے کی دوا ۔
سَنَةٌ جَمُوشٌ : ایسا سال جس میں نباتات ختم ہو جائیں ۔
الجَمِيشُ : بال صفا دوا، پاؤڈر (۲) بے نبات زمین ۔
الجُمْشُ : آہستہ آواز ۔
• جَمَعَ المُتَفَرِّقَ ـ جَمْعًا : منتشر چیزوں کو یکجا کر کے اکٹھا کرنا ۔ کہاوت ہے : "تَجْمَعِينَ خِلابَةً وصُدُودًا" تمہارے اندر خوشامد اور روگردانی دونوں عادتیں ہیں ۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جس میں دو بری عادتیں ہوں ۔

جَمَعَ اللّٰهُ القُلُوبَ : دلوں کو ملا دینا، جوڑ دینا ۔ هو جامِع و جَمُوعٌ و مِجْمَع و جَمَّاع ۔ مفعول کے لئے کہا جائے گا مجموع و جَمِيع ۔
ـــ القومُ : دشمنوں کے مقابلہ کے لئے جمع ہونا، قرآن پاک میں ہے : "إِنَّ النَّاسَ قد جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ"
ـــ أمرَه : پختہ ارادہ کرنا ۔
ـــ عليه ثِيابَه : اپنے کپڑے پہننا ۔
ـــ الجارِيَةُ الثِّيابَ : لڑکی کا جوان ہو کر جوان عورتوں کا لباس پہننا ۔
ـــ الأرقامَ : حساب جوڑنا، حساب لگانا ۔
ـــ الأعْدادَ : میزان لگانا، جمع کرنا ۔
ـــ الكِتابَ : کتاب تصنیف کرنا ۔
ـــ الجَمْعِيَّةَ : میٹنگ بلانا، اجلاس بلانا ۔
ـــ الحُرُوفَ : کمپوز کرنا ۔
جُمِعَتْ الجُمُعَةُ : جمعہ کی نماز ہونا ۔
ماجَمَعْتُ بامرأةٍ و ما جَمَعْتُ عن امرأةٍ : میں نے ہم بستری نہیں کی ۔
أَجْمَعَ القَوْمُ : متفق ہونا ۔
ـــ الأرضُ : زمین کا قحط زدہ ہونا، بنجر ہونا ۔
ـــ القِدْرُ : ہانڈی کا جوش مارنا ۔
ـــ المُتَفَرِّقَ : منتشر چیزوں کو یکجا کرنا، اکٹھا کرنا ۔
ـــ الأمرَ : پختہ کرنا، قرآن پاک میں ہے : "فَأَجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا"
ـــ الأمرَ و عليه : عزم کرنا، پختہ ارادہ کرنا ۔ حدیث میں ہے : "من لَمْ يُجْمِعِ الصِّيامَ من اللَّيلِ فلا صِيامَ له"
ـــ الشيءَ : تیار کرنا (۲) خشک کرنا، سکھانا ۔
ـــ فلانًا : مانوس بنانا ۔
ـــ الإبِلَ : اونٹوں کو اکٹھا کر کے ہانکنا ۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ : بارش کا زمین کے ہر نرم و سخت حصہ پہ پھیل جانا ۔

جامَعَ المرأةَ : صحبت کرنا، ہم بستری کرنا ۔
ـــ فلانًا على أمرِ كذا : کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ ہونا ۔
جَمَّعَ النَّاسُ : جمعہ کی نماز ادا کرنا ۔
ـــ الدَّجاجَةُ : مرغی کا پیٹ میں انڈوں کو جمع رکھنا ۔
ـــ المُتَفَرِّقَ : بکھری چیز کو اکٹھا کرنا ۔
اِجْتَمَعَ : اکٹھا ہونا، جمع ہونا، یکجا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : کسی کی داڑھی کا ہموار ہونا اور پوری حد کو پہنچنا ۔
ـــ الماشِي : چلنے والے کا لپکنا ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے : "كان إذا مَشَى مَشْيًا مُجْتَمِعًا"
ـــ به : ملنا، ملاقات کرنا ۔
ـــ اللَّجْنَةُ و المَجْلِسُ : میٹنگ ہونا، اجلاس ہونا ۔
تَجَمَّعَ : سمٹنا، اکٹھا ہونا، بھیڑ لگنا ۔
اِسْتَجْمَعَ القومُ : لوگوں کا ہر طرف سے آنا ۔
ـــ السَّيلُ : سیلاب کا ہر جگہ سے آ کر اکٹھا ہونا
ـــ البَقْلُ و نحوُه : سبزی وغیرہ کا خشک ہو جانا ۔
ـــ للجَرْيِ او للقَفْزِ : دوڑنے یا کودنے کے لئے داؤں لگانا، تیار ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : جوان ہونا اور مکمل ہونا ۔
ـــ له أُمُورُه : ہر پسندیدہ شے حاصل ہو جانا، مرضی کے مطابق کام ہونا ۔
ـــ قُواه : طاقت یکجا کرنا، خود کو تیار کرنا ۔
ـــ الفَرَسُ جَرْيًا : گھوڑے کا پوری طاقت سے دوڑنا ۔
أَجْمَعُ : سب، سارے، عموم کی تاکید کے لئے جیسے : جاءَ القومُ أَجْمَعُهُم و بأَجْمَعِهِم : لوگ سب کے سب آئے اور جیسے : نِلْتُ حَقِّي أَجْمَعَه و بأَجْمَعِه : میں نے اپنا پورا پورا حق حاصل کر لیا ج : أَجْمَعُون ۔

الإِجْمَاعُ: اتفاق رائے (عوام یا خواص کا کسی مسئلہ پر ایسا اتفاق ہونا جسے اس کی صحت کی دلیل سمجھا جائے. فقہائے اسلام اجماع اس اتفاق رائے کو کہتے ہیں جو کسی دینی معاملہ میں کسی زمانہ کے مجتہدین کی جانب سے ہو اور وہ اسلامی قانون سازی کی چار بنیادوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے. یعنی کتاب، سنت، قیاس، اجماع

إِجْمَاعًا و بالإِجْمَاع: بالاتفاق.

إِجْمَاعِيٌّ: بالاتفاق (۲) اجماع سے متعلق.

الاِجْتِمَاعُ: علم الاجتماع: علم معاشرت، عمرانیات وہ علم جس میں انسانی جماعتوں کے نشوونما ان کے مزاج اور ان کے قوانین و نظامہائے حیات سے بحث کی جاتی ہے. کہتے ہیں: رَجُلٌ اِجْتِمَاعِيٌّ: سوشل آدمی جو لوگوں سے اختلاط بکثرت رکھتا ہو اور معاشرتی زندگی کے آداب سے واقف ہو.

الاجتماعيُّ: سوشل، معاشرتی، عمرانی.

الحَيَاةُ الاجتماعِيَّةُ: سوشل زندگی معاشرتی زندگی.

الشُّئُونُ الاجتماعِيَّةُ: معاشرتی معاملات.

المُسَاوَاةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی برابری

النِّظَامُ الاجْتِمَاعِيُّ: معاشرتی نظام، اصول معاشرت.

الهَيْئَةُ الاجتماعِيَّةُ: انسانی سوسائٹی

الجَامِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) جامع مسجد اسے مسجد الجامع بھی کہا جاتا ہے. أَمْرٌ جَامِعٌ: ایسا اہم کام جس کی وجہ سے لوگ جمع ہوں. قرآن پاک میں ہے: "وإذا كانوا معه على أَمْرٍ جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوهُ" (۳) مشترکہ جامعیت والا، ہمہ گیر. كلامٌ جَامِعٌ: پرمغز کلام، ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معانی زیادہ ہوں. أَتَانٌ جَامِعٌ: پہلے حمل والی گدھی ج: جَوَامِع.

الجَامِعَةُ: یونیورسٹی، ایسا بڑا تعلیمی ادارہ جس میں متعدد علوم و فنون کے ذیلی ادارے اور شعبے ہوں (۲) ہتھکڑی جس کے ذریعہ دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ دیے جائیں.

قِدْرٌ جَامِعَةٌ: دیگ، دیگچا.

جَمَعَتْهُمْ جَامِعَةٌ: ان کو ایک مشترکہ اہم کام نے یکجا کر دیا.

كَلِمَةٌ جَامِعَةٌ: معنی خیز لفظ، مطلب خیز اور جامع بات یا تقریر ج: جَوَامِع حدیث میں ہے: "أُوتِيتُ جَوَامِعَ الكَلِمِ"

الجِمَاعُ: ہر چیز کی جڑ اور بنیاد (۲) میزان

الخَمْرُ جِمَاعُ الإِثْمِ: شراب گناہ کی بنیاد ہے.

هٰذا البابُ جِمَاعُ هٰذه الأَبْوَابِ: یہ باب ان تمام ابواب کو جامع ہے.

فُلانٌ جِمَاعٌ لِبَنِي فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کی پناہ گاہ ہے اور ان کا کرتا دھرتا ہے.

قِدْرٌ جِمَاعٌ: دیگ، بڑا دیگچہ.

کہتے ہیں: اسْتَأْجَرَ الأَجِيرَ جِمَاعًا و مُجَامَعَةً: مزدور کو ہر جمعہ کو مزدوری ادا کی یا دینا طے کیا.

الجَمَاعَةُ: جماعت، گروہ، لوگوں کا گروپ (۲) درختوں کا جھنڈ ج: جماعات.

الجَمَاعِيُّ: جماعتی.

الجَمَاعِيَّةُ: سوشلزم، ایک اقتصادی نظام جو پیداواری دولت کو شخصی ملکیت کے بجائے حکومت کی ملکیت قرار دیتا ہے ہر فرد کی ملکیت اسی حد تک تسلیم کرتا ہے جس حد تک اسے خرچ کی ضرورت ہے (۲) بین الاقوامی قانون میں المُعَاهَدَةُ الجماعية اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو دو سے زیادہ حکومتوں کے درمیان ہو.

الجَمْعُ: مجمع، ہجوم (۲) جماعت، گروہ (۳) لشکر (۴) وہ کھجور کا درخت جو ایسی گٹھلی سے اُگے جس کی قسم معلوم نہ ہو (۵) مختلف قسم کی ملی جلی کھجوریں (۶) لاکھ جسے پگھلا کر مہر لگائی جاتی ہے (۷) جمع. تقسیم کی ضد ج: جُمُوع.

يَوْمُ الجَمْعِ: قیامت کا دن.

يَوْمُ جَمْعٍ: عرفہ کا دن. أَيَّامُ جَمْعٍ: منیٰ کے دن.

الجُمْعُ: کل، پورا. ضَرَبَه بجُمْعِ يَدِه: اسے پورے ہاتھ سے مارا، اسے مکا مارا. کہتے ہیں: أَعْطَاه مِنَ الدَّرَاهِمِ جُمْعَ الكَفِّ: اسے مٹھی بھر درہم دیے. أَخَذَ بِجُمْعِ ثِيَابِه: اس کے تمام کپڑے پکڑ کر کھینچ لئے. أَمْرُهم بِجُمْعٍ: ان کا معاملہ راز میں ہے. ذَهَبَ الشَّهْرُ بِجُمْعٍ: سارا مہینہ گزر گیا.

الجَمْعَاءُ: بوڑھی اونٹنی (۲) صحیح سالم چوپایہ ج: جُمْعٌ.

جَمْعَاءُ: مؤنث کی عمومی تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے، جیسے: جاءت القَبِيلَةُ جَمْعَاءُ ج: جُمَعُ. جاءت القَبِيلَةُ جُمَعُ.

الجُمْعَةُ: مجموعہ، مٹھی بھر، مٹھی. جُمْعَة من تَمْرٍ: کھجور کا گچھا اور مٹھی بھر کھجور (۲) تعلق و محبت. کہتے ہیں: أَدَامَ اللهُ جُمْعَةَ ما بَيْنَكُمَا: اللہ تم دونوں کے تعلق کو قائم رکھے (۳) جمعہ کا دن.

الجُمُعَةُ و الجُمْعَةُ: جمعہ کا دن ج: جُمَع.

الجُمَّاعُ من كل شيءٍ: اصل الاصول، بنیاد، کل، مجموعہ (۲) مختلف قبائل کے ملے جلے لوگ

جُمَّاعُ الجَسَدِ: سر. جُمَّاعُ الثُّرَيَّا: کہکشاں

کے ستارے۔

الجَمْعِيَّةُ: جماعت جو مخصوص اغراض ومقاصد کی حامل ہو۔ انجمن، سوسائٹی، ایسوسی ایشن، تنظیم (۲) کارپوریشن اسمبلی ج: جَمْعِيَّاتٌ۔

الجمعية التعاوُنِيَّة: کوآپریٹو سوسائٹی، انجمن امداد باہمی۔

الجَمْعِيَّةُ التَّشْرِيْعِيَّةُ: قانون ساز اسمبلی

الجَمْعِيَّةُ التَّأْسِيْسِيَّةُ: تاسیسی اسمبلی

الجَمْعِيَّةُ الرِّفَاهِيَّةُ: ویلفیئر سوسائٹی، فلاحی انجمن۔

الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ: جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّةُ العَامَّةُ لِلْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی۔

الجَمْعِيَّةُ العُمُوْمِيَّةُ: جنرل اسمبلی۔

جَمْعِيَّةٌ للبناء: بلڈنگ سوسائٹی۔

جَمْعِيَّةُ المُحَامِيْنَ: بارایسوسی ایشن، انجمن وکلا۔

الجَمْعِيَّةُ المَدَنِيَّةُ: سول سوسائٹی۔

الجَمْعِيَّةُ النِّسَائِيَّةُ: انجمن خواتین۔

الجَمْعِيَّةُ الوَطَنِيَّةُ: نیشنل اسمبلی، قومی اسمبلی

جمعيّاتُ الانْتاجِ التَّعاوُنِيَّةُ: کوآپریٹو پیداواری سوسائٹیاں۔

جَمْعِيَّاتُ التَّسْلِيْفِ التَّعَاوُنِيَّةُ: قرضہ کی آپریٹیو سوسائٹیاں۔

الجَمِيْعُ: سب، کل برائے تاکید لفظی۔ جاؤوا جميعا، رأيتُهم جَمِيْعًا، حَمَلْتُ عليهم جَمِيْعًا۔ أَخَذْتُ حَقِّي جميعَه۔

حَيٌّ جَمِيْعٌ: پورا قبیلہ یا محلہ۔

قَوْمٌ جَمِيْعٌ: پوری قوم، تمام لوگ۔

رَجُلٌ جَمِيْعٌ: مکمل آدمی، کامل الخلقت

هو جَمِيْعُ الرأي: وہ صائب الرائے ہے

هو جَمِيْعُ السِّلاحِ: وہ مکمل ہتھیاروں والا ہے۔

نَاقَةٌ جَمِيْعٌ: پیٹ میں بچہ رکھنے والی اونٹنی (۲) لشکر۔

المُجْتَمَعُ: اجتماع گاہ، جلسہ گاہ، میٹنگ (۲) معاشرہ، سوسائٹی، سماج ج: مُجْتَمَعَات

المَجْمَعُ: اجتماع گاہ، جمع ہونے یا جمع کرنے کی جگہ (۲) تحقیقی علمی ادارہ، اکیڈمی (۳) مجلس ج: مَجَامِعُ۔

المَجْمَعُ العِلْمِيُّ: اکیڈمی، لٹریری ادارہ۔

المَجْمَعِيُّ: اکیڈمیکل، لٹریری ادارہ سے متعلق۔

المُجَمَّعُ: کمپلیکس۔

المُجَمِّعُ: دائی جلسہ، کنوینر (۲) کمپوزیٹر۔

المَجْمَعَةُ: جلسہ گاہ ج: مَجَامِعُ۔

المُجْمَعَةُ: صاف ستھری تقریر۔

المَجْمُوْعُ: ٹوٹل، میزان، کل، حاصل، مجموعہ۔

المَجْمُوْعَةُ: یکجا کی ہوئی چیز، گروپ، سیٹ، مجموعہ ج: مَجْمُوْعَاتٌ۔

• جَمَلَ الشيءَ ـُ جَمْلًا: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الشَّحْمَ: چربی کو پگھلانا۔

جَمُلَ ـُ جَمَالًا: خوبصورت ہونا، بھلا ہونا (۲) خوش اخلاق ہونا هو جَمِيْلٌ ج: جُمَلَاءُ، و هي جَمِيْلَةٌ ج: جَمَائِلُ۔

أَجْمَلَ الرَّجُلُ: بہت اونٹوں والا ہونا۔

ـــ فِي الطَّلَبِ: اعتدال کے ساتھ مانگنا۔ حدیث میں ہے: "أَجْمِلُوا فِي طَلَبِ الرِّزْقِ فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ"

ـــ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔

ـــ الحِسَابَ: اعداد جمع کرنا، میزان لگانا۔

ـــ الكلامَ وفيه: بات کو مختصر کرنا، اجمالاً ذکر کرنا۔

ـــ الصَّنِيْعَةَ وفيها: عمدگی کے ساتھ کام کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔

جَامَلَه: حسن سلوک کرنا (۲) ظاہراً اچھی طرح پیش آنا، اظہار تعلق کرنا۔

جَمَّلَه: خوبصورت بنانا، عمدہ اور بہتر بنانا، بطور دعا کہا جاتا ہے: جَمَّلَ اللّٰهُ عليكَ: اللہ تم کو خوش صورت وسیرت بنائے۔

ـــ الأَمِيْرُ الجَيْشَ: فوج کو روکے رکھنا۔

اِجْتَمَلَ: پگھلی ہوئی چربی کھانا یا ملنا۔

ـــ الشَّحْمَ: چربی کو پگھلانا۔

تَجَمَّلَ: خوبصورت بننا، آراستہ ہونا، سنگار کرنا، میک اپ کرنا (۲) پگھلی ہوئی چربی کھانا (۳) مصائب پر صبر کرنا (۴) اظہار حسن کرنا (۵) خوش اخلاق بننا۔

اِسْتَجْمَلَ: اونٹ کا پورا ہوجانا، جوان ہوجانا

ـــ الشيءَ: خوبصورت سمجھنا، پسند کرنا۔

الجَامِلُ: اونٹوں کا گلہ، ریوڑ (چرواہوں اور مالکوں سمیت) (۲) رَجُلٌ جَامِلٌ: اونٹوں والا آدمی۔

الجَمَالُ: حسن، خوبصورتی، خوش اخلاقی (۲) صبر وتحمل۔ کہتے ہیں: جَمَالَكَ: صبر کر، برداشت سے کام لے۔ جَمَالَكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ هٰذَا: تم یہ کام نہ کرو اس سے بہتر کام کرو۔

الجُمَالُ: انتہائی حسین۔

الجُمَالِيُّ: من الإبلِ و النَّاسِ: تندرست وتوانا آدمی یا اونٹ (۲) لمبا اونٹ۔

الجَمَلُ: اونٹ (نر) دو کوہان والے کو بھی جمل کہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے: ما اسْتَتَرَ مَنْ قَادَ الجَمَلَ: جو اونٹوں کو لے چلے گا وہ پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسا کام کرے جس کا چھپنا ممکن نہ ہو۔

اتَّخَذَ اللَّيْلَ جَمَلًا: اس شخص کیلئے کہا جاتا ہے جو رات میں کام کرتا ہے۔ گویا

وہ رات پر سوار ہوا اور سویا نہیں ج: جُمْلٌ و أَجْمَالٌ و جِمَال و أَجْمُلٌ و جِمَالة جج: جِمَالات و جَمَائِل (۲) موٹی رسّی (۳) سمندری مچھلی۔

جَمَلُ البَحْرِ: وہیل مچھلی۔

جَمَلُ اليَهُود: گرگٹ۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔

الجُمْلُ: موٹی رسّی (۲) گروہ، جماعت۔

الجُمْلَانَة: بلبل۔

الجُمْلَة: ہر چیز کا مجموعہ، کل، سارا، تھوک (۲) رقم (۳) مقدار۔ أَخَذَ الشيءَ جُمْلَةً: اس نے پوری چیز لے لی۔

باعه جُمْلَةً: اس نے اسے تھوک میں بیچا، سب کا سب فروخت کر دیا (۲) اہل بلاغت اور نحویوں کے یہاں جملہ اس کلام کو کہتے ہیں جو مسند اور مسند الیہ پر مشتمل ہو ج: جُمَلٌ۔

جُمْلَةً و بالجُمْلَةِ: سب کا سب، تھوک، یکبارگی۔ البيعُ بالجُمْلَةِ: تھوک فروشی، ہول سیل۔ تاجرُ الجُمْلَة و التَّاجر بالجُمْلَة: تھوک فروش، ہول سیلر۔

الجَمَّالُ: شتربان، ساربان (۲) اونٹ کا مالک ج: جَمَّالَة۔

الجُمَّالُ: بہت زیادہ حسین یہ لفظ بمقابلہ جُمَال بلیغ ہے۔

الجُمَّلُ: موٹی رسّی۔

حِسَابُ الجُمَّل: حساب ابجد یعنی وہ حساب جس میں حروف ابجد میں سے ہر حرف کے لئے ایک ہزار تک مخصوص ترتیب کے ساتھ اعداد مقرر کئے جاتے ہیں اور اس سے شعراء تاریخیں نکالتے ہیں۔

الجُمْبُلُ: بلبل۔

الجَمُولُ: موٹی عورت (۲) چربی پگھلانے والا ج: جُمُلٌ۔

الجَمِيلُ: پگھلا کر جمائی ہوئی چربی (۲) احسان، حسن سلوک۔

مَعْرِفَةُ الجَمِيل: احسان شناسی

نُكْرَانُ الجَمِيل: احسان فراموشی

العارف بالجميل: احسان شناس

ناكِرُ الجَمِيل: احسان فراموش۔

الجُمَيْلُ: بلبل ج: جِمْلَان۔

الإِجْمَالُ: اختصار۔

إِجْمَالاً و بالإِجْمَال: مختصر طور پر۔

المُجْمَلُ: مختصر، خلاصہ (۲) تصویر کا دھندلا خاکہ جس میں مختلف کیفیات ملحوظ رکھی گئی ہوں۔

● جَمَّ ـُ جَمًّا و جُمُومًا: بہت ہونا (۲) اکٹھا ہونا۔

جَمَّتِ البِئْرُ: کنویں سے پانی نکالنے کے بعد بھر جانا، پانی کا کم نہ ہونا، زیادہ ہونا۔

— الفَرَسُ وغيرُه جَمًّا و جَمَامًا: گھوڑے وغیرہ کا سستا کر تازہ دم ہو جانا

— العَظْمُ: ہڈی پر گوشت چڑھ جانا۔ هو جَامٌّ۔

— الفَرَسُ جَمَامًا: گھوڑے کا جفتی نہ کرنا اور طاقت جمع رہنا۔

— الأَمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا۔

— الماءُ و نَحْوُه: اکٹھا ہونے دینا، پانی کو بڑھنے دینا۔

— الإناءَ و المِكْيَالَ و نَحْوَهما: برتن یا پیمانہ کو اتنا بھرنا کہ وہ چھلک جائے، لبالب کرنا۔ هو جَمَّام و جَمَّانُ و هي جَمَّى۔

القَصْعَةُ الجَمَّى: چھلکتا ہوا پیالہ۔

جَمَّ العَظْمُ ـَ جَمَمًا: ہڈی پر بہت گوشت ہونا۔ جَمَّ الرَّجُلُ و جَمَّتِ المرأةُ: مرد اور عورت کا بہت گوشت دالا ہونا۔

جَمَّ الكَبْشُ و النَّعْجَةُ و نَحْوُهما: مینڈھے اور مینڈھی کا بے سینگ ہونا۔

کہاوت ہے: عند النِّطَاح يُغْلَبُ الكَبْشُ الأَجَمُّ: لڑائی کے وقت بے سینگ مینڈھے پر قابو پالیا جاتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے ساتھی پر اپنی تیاری سے قابو پالیتا ہے۔

— الرَّجُلُ: بلا ہتھیار جنگ میں کود پڑنا۔

— البناءُ: عمارت کا بالکنی کے بغیر ہونا۔

— السَّطْحُ: چھت کا بلا رکاوٹ ہونا۔ هو أَجَمُّ و هي جَمَّاءُ ج: جُمٌّ۔

أَجَمَّ الإنسانُ و الفَرَسُ و نحوُهما: تھکان اتارنا، تازہ دم ہونا۔

— الأَمْرُ: قریب ہونا، وقت آجانا جیسے أَجَمَّتِ الحاجةُ و أَجَمَّ الفِراقُ۔

— الماءَ و نحوَه: پانی وغیرہ کو جمع ہونے دینا۔

— الإناءَ و المِكْيَالَ: برتن اور پیمانہ کو لبالب بھرنا۔

— الإنسانَ والفَرَسَ وغيرَهما: آرام کرانا۔ تازہ دم بنانا۔ کہتے ہیں: أَجِمَّ نَفْسَكَ و أَجْمِمْها۔

— فُلانٌ لِسانَه من الكلام: کلام ترک کر کے زبان کو آرام دینا۔

جَمَّمَ النَّباتُ: پودوں کا کھڑا ہونا اور بکثرت ہونا۔

— المرأةُ: (مردوں کی طرح) زلفیں بنانا۔

— شَعْرَه: بالوں کا گچھا بنانا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللهُ المُجَمِّماتِ من النِّساءِ"

— الإناءَ و المِكْيَالَ و نحوَهما: لبالب بھرنا۔

تَجَمَّمَ النَّبْتُ: پودے کا گنجان ہونا (۲) پیمانہ کا بھر جانا۔

اِسْتَجَمَّ: اکٹھا ہونا، گھنا ہونا، بہت ہونا۔

اِسْتَجَمَّ الأرْضُ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا، پودوں سے بھر جانا۔
—الإنسانُ و الفرسُ و غیرُھما: سستانا، تازہ دم ہونا۔
—الشيءَ: اپنی حالت پر آنے دینا۔
—البئرَ: کنویں کو پانی سے بھرنے دینا۔
—الفرسَ و نَفْسَه: آرام دینا۔
الجَمامُ: آرام۔
الجُمامُ: برتن میں بھری ہوئی چیز (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ۔
الجَمامَة: آرام۔
الجَمُّ: کثیر، بہت۔ قرآن پاک میں ہے: "و تُحِبُّونَ المَالَ حُبًّا جَمًّا" (۲) بڑی مقدار یا بڑی تعداد ج: جِمامٌ و جُمُوم۔ جاءُوا جَمًّا غفیرًا و جَمَّ الغفیرِ و الجَمَّ الغفیرَ: وہ بڑی تعداد میں آئے۔
الجَمَمُ: ہر بڑی مقدار والی چیز، بڑی تعداد (۲) لبالب بھرا ہوا برتن یا پیمانہ (۳) سینہ
الجَمّاءُ: خود (۲) بڑی تعداد۔ جاءُوا الجَمّاءَ الغفیرَ و جَمّاءَ الغفیرِ: وہ سب بڑی تعداد میں اکٹھے ہو کر آئے۔
الجُمّانِيُّ: بڑی لمبی زلفوں والا، بہت بالوں والا۔
الجَمَّةُ: جَمٌّ کی مونث۔ جَمَّةُ البئرِ و نحوِھا: کنویں کا وہ پانی جو نکالنے کے بعد لوٹ آئے۔ پانی سے بھرا ہوا کنواں
جَمَّةُ السَّفِينَةِ: کشتی کا وہ حصہ جس میں سوراخوں سے آنے والا پانی جمع ہو جائے۔
جاءوا فی جَمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے ج: جِمام۔
الجُمَّةُ: پیشانی کے گھنے بال (۲) مونڈھوں تک لٹکی ہوئی زلفیں (۳) پانی کی بڑی مقدار ج: جُمَمٌ و جِمام۔ کہا جاتا ہے: جاءوا فی جُمَّةٍ: وہ دیت لینے کے لئے اکٹھے ہو کر آئے۔
الجَمُومُ: بڑی مقدار والی شے۔
بئرٌ جَمُومٌ: بہت پانی والا کنواں۔
فرسٌ جَمُومُ العَدْوِ: مسلسل دوڑنے والا گھوڑا، بار بار دوڑنے والا۔
الجَمِيمُ: کثیر، بہت زیادہ، گھنا، گنجان، بہت زیادہ پودے جو زمین کو ڈھانپ لیں
الأجَمُّ: بے سینگ کا جانور (۲) بلا نیزہ لڑنے والا (۳) بے کنگرے والی عمارت
م: جَمّاء ج: جُمٌّ۔
المَجَمُّ: پانی ٹھیرنے کی جگہ (۲) سینہ۔
فلان واسِعُ المَجَمِّ: کشادہ دست، فراخ دل۔
فلان ضَيِّقُ المَجَمِّ: تنگ دل، تنگ دست ج: مَجامٌّ۔
المَجَمَّةُ: سبب راحت۔ حدیث تلبینہ میں ہے: "فانّها مَجَمَّةٌ" آرام کا ذریعہ ہے
الجُمانُ: موتی (۲) چاندی کا ڈھالا ہوا موتی (۳) عورتوں کے لئے ایک طرح کا زیبائشی چمڑا جس پر موتی جڑے ہوئے ہوں
و: جُمانَةٌ۔
• جَمْهَرَ الشيءَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا۔
—القبرَ: قبر پر مٹی ڈال کر ڈھانک دینا، ڈھیر لگانا۔
—الكلامَ: بات کو مجمل رکھنا، واضح نہ کرنا
—له الخبرَ و إليه و عليه: تھوڑی بات بتانا اور مطلب کو چھپا لینا (۲) بات کا بیشتر حصہ بتا دینا۔
تَجَمْهَرَ عليه: کسی کے سامنے بڑا بننا۔
—الناسُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
الجُماهِرُ: بڑا، بھاری بھرکم۔
الجَمْهَرَةُ: ہر چیز کا بڑا حصہ، کل، مجموعہ ج: جَماهِر۔
الجُمْهُورُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) ریت کا ٹیلہ (۳) بیشتر عوام، بیشتر لوگ، ہجوم، مجمع ج: جَماهِير۔ جَماهِيرُ النّاس: معزز لوگ۔
الجُمْهُورَةُ: ریت کا تودہ ج: جَماهِين
الجُمْهُورِيُّ: عوامی، پبلک کا، سب کا، (۲) نشہ آور شراب۔
الحُكْمُ الجُمْهُورِيُّ: جمہوری حکومت عوامی حکومت۔
الجُمْهُورِيَّة: ری پبلک، عوامی حکومت جو ان لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی ہے جن کو عوام منتخب کرتے ہیں اور وہ مقررہ نظام کے مطابق محدود وقت کے لئے ہوتی ہے
المُجَمْهَرُ: پیدائشی طور پر مضبوط و مستحکم۔
المُجَمْهَرات: سات قصیدے جن کا درجہ عربوں کے یہاں سبع معلقات کے بعد ہے۔
• تَجَمَّی: جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ کہا جاتا ہے: تَجَمَّوْا عليه۔
الجَمَا: ہر شے کی ذات (۲) جسم، سائز (۳) مقدار (۴) ابھار (۵) پشت (۶) زمین پر ابھرا ہوا پتھر (۷) بدن پر نمایاں ورم۔
الجُماءُ: الجما۔
الجُماءَةُ: الجماء۔

ج ـــــ ن

• جَنَأَ ـَ جُنُوءًا: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔
—عليه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
—فی عَدْوِه: تیزی سے چل کر اوندھا ہو جانا
جَنِئَ ـَ جَنَأً: کبڑا ہونا (پیدائشی طور پر)
—الكَبْشُ و نحوُه: مینڈھے وغیرہ کے سینگوں کا پیچھے کی طرف مڑا ہوا ہونا
هو أجْنَأُ و هي جَنْآءُ ج: جُنْءٌ
أجْنَأَ عليه: کسی پر اوندھا ہونا۔
—الشيءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
جانَأَ عليه: اوندھا ہونا۔
اِجْتَنَأَ عليه: اوندھا ہونا۔

تَجَانَأَ علیه: اوندھا ہونا۔
الأَجْنَأُ: کبڑا (۲) جس کا مونڈھا سینہ پر جھکا ہوا ہوا۔
المُجْنَأُ: ڈھال۔
المُجْنَأَةُ: قبر کا گڑھا۔
•جَنَبَ فُلَانٌ فی بنی فلانٍ ـُ جَنَابَةً: کسی کے پاس مسافر بن کر ٹھیرنا۔
ـــ الرِّیحُ جُنُوبًا: جانب جنوب سے ہوا چلنا یا جانب جنوب جانا۔ کہتے ہیں: جَنَبَتْ رِیحُهُما: وہ دونوں باہم متفق اور مخلص ہیں
ـــ الیه جَنَبًا: مشتاق ہونا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، دور ہونا (۲) بچانا، الگ رکھنا، دھکا دینا۔
ـــ فلانا: پہلو پر مارنا، پہلو کو توڑنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے پہلو پر داغ لگانا۔
ـــ البَیتَ و نحوَہ جَنْبًا: گھر پر پردہ ڈالنا۔
ـــ الأَرضَ: کھرپے یا بیلچے سے زمین کو برابر کرنا۔
ـــ الفرسَ او الأسیرَ جَنَبًا: اپنی برابر لے کر چلنا، ایک پہلو سے ہانکنا۔
ـــ فلانا الشیءَ جَنْبًا و جُنُوبًا و جَنَابَةً: بچانا، الگ رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واجْنُبْنِی و بَنِیَّ أَنْ نَعْبُدَ الأَصْنَامَ"
جَنِبَ ـَ جَنَبًا: دور ہونا، الگ ہونا (۲) پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۳) پہلو کی طرف جھکنا (۴) لنگڑا کر چلنا (۵) شدت پیاس سے تڑپنا (۶) بے چین ہونا۔
ـــ الیه: مشتاق ہونا۔ ھو جَنِبٌ۔
ـــ الرِّیحُ: جانب جنوب سے یا جنوب کی طرف ہوا چلنا۔
ـــ فلانٌ: جنبی ہونا، ایسی حالت (ناپاکی) میں ہونا کہ غسل فرض ہو۔
جَنُبَ ـُ جَنَابَةً: دور ہونا (۲) قریب ہونا
ھو جَنِیبٌ (۳) جنبی ہونا۔
جُنِبَ: پہلو کے درد میں مبتلا ہونا (۲) نمونیا میں مبتلا ہونا (۳) جنوبی ہوا لگنا۔ کہتے ہیں: جُنِبَ القومُ او الزَّرْعُ: لوگوں یا کھیتی کو جنوبی ہوا لگی۔ ھو مَجْنُوبٌ۔
أَجْنَبَ عنه: دور ہو جانا، دور رہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: جُنبی ہونا (۲) جنوبی ہوا کی زد میں آنا۔
ـــ الرِّیحُ: جانب جنوب سے ہوا آنا یا جانا
ـــ فلانًا الشیءَ: الگ کرنا، ہٹانا، بچانا۔
جَانَبَہ: کسی کے پہلو میں چلنا (۲) دور کرنا۔ کہاوت ہے: قد جَانَبَ الرَّوْضَ وأَهْوَی لِلجَرَلِ۔ اس شخص کو کہا جاتا ہے جس نے خیر کو چھوڑ کر شر کو اختیار کیا ہو۔
جَنَّبَ القومُ: لوگوں کے جانوروں کا دودھ خشک ہو جانا اور قحط میں مبتلا ہو جانا۔
ـــ الشیءَ او الفرسَ: پہلو میں (برابر میں) چلنا۔
ـــ فلانا الشیءَ: دور رکھنا۔
اِجْتَنَبَ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلوتہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔
ـــ الفرسَ و نحوَہ: پہلو کی طرف سے کھینچنا۔
ـــ الرَّجُلُ و المرأۃُ: جنبی ہونا۔
تَجَانَبَ الغِلمانِ: بچوں کا آنکھ مچولی کھیلنا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، دور رہنا، پہلوتہی کرنا، گریز کرنا۔
تَجَنَّبَ: جنبی ہونا۔
ـــ الشیءَ: بچنا، گریز کرنا، پہلوتہی کرنا، کنارہ کش ہونا۔ ھو مُتَجَنِّبٌ لہ۔
اِسْتَجْنَبَ: جنبی ہونا۔
الأَجْنَبُ: پرایا، غیر (۲) نافرمان ج: أَجَانِب
الأَجْنَبِیُّ: پرایا، غیر، بے تعلق، بے خبر (۲) غیر ملکی (۳) پردیسی ج: أَجَانِب۔ کہتے ہیں: ھو أَجْنَبِیٌّ من ھٰذا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے لاتعلق ہے، ناواقف و بے خبر ہے۔
الجَانِبُ: پہلو (۲) سمت (۳) گوشہ۔ کہتے ہیں: إِنْ جانِبٌ أَعْیَاكَ فَالْحَقْ بِجَانِبٍ: یعنی اگر کام کی کسی ایک جہت سے تم ناامید ہو گئے ہو تو چستی سے کام لو دوسری جہت میں مصروف عمل ہو جاؤ (۴) گھر کا صحن، محلہ کا چوک ج: جَوَانِب۔
إِنَّہٗ لمُنْتَفِخُ الجَوَانِبِ: وہ مغرور ہے (۵) پردیسی، پرایا (۶) حقیر جس سے گریز کیا جائے (۷) سرکش ج: جُنَّابٌ (۸) عمارت کا حصہ (۹) مقدار (۱۰) حیثیت۔
جانِبٌ عظیم: بڑی حیثیت، زبردست قدر و منزلت۔
رقیقُ الجانب: نرم مزاج، رحم دل۔
عظیمُ الجانب: بلند رتبہ، بلند حیثیت
متعدِّدُ الجوانب: متعدد گوشوں والا
الجانِبِیُّ: یک طرفی، بغلی، پہلو دار۔
الجَنَابُ: گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیرُونَ بِجَنَابَیْہِ: وہ اس کے دونوں حصوں سے گزر رہے (۲) گھر کا صحن (۳) محلہ (۴) حفاظت کہتے ہیں: انا فی جَنَابِ فُلَانٍ: میں فلاں کی حفاظت و کفالت میں ہوں۔ فلان رَحْبُ الجَنَابِ و خَصِیبُ الجناب: سخی ج: أَجْنِبَۃٌ (۵) لقب تعظیمی۔ جَنَابُکُم: آپ، آنجناب۔
الجُنَابُ: پہلو کا درد یا پھوڑا، نمونیا۔
الجِنَابُ: گھوڑے کا تسمہ یا ڈوری۔
فَرَسٌ طوعُ الجِنابِ: فرماں بردار گھوڑا۔
الجُنَابَی: ایک کھیل جس میں ایک بچہ دوسرے سے الگ رہنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ وہ اسے پکڑ نہ سکے۔

الجَنَابَاءُ : الجُنَابِیَ ۔ آنکھ مچولی جیسا کھیل۔

الجَنَابَۃُ: ناپاکی کی حالت، جماع یا خروج منی کے باعث پیدا ہونے والی حاجت غسل۔ کہتے ہیں: فلانٌ اغْتَسَلَ مِنَ الجَنَابَۃِ ۔(۲) گوشہ۔ کہتے ہیں: مَرُّوا یَسِیْرُوْن جَنَابَتَیْہِ و قَعَدُوا جَنَابَتَیْہِ: اس کے اردگرد چلے یا بیٹھے۔

الجَنْبُ: پہلو، سمت، گوشہ، کنارہ (۲) بدل و مقابلہ، سلسلہ۔ کہتے ہیں: ھذا قلیل فی جَنْبِ مَوَدَّتِكَ، ما ذا فَعَلْتَ فی جَنْبِ حَاجَتِی۔ قرآن پاک میں ہے: "یاحَسْرَتَا علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللّٰہ" ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق کے سلسلہ میں کی ج: جُنُوبٌ و أَجْنَابٌ۔

جَارُ الجَنْبِ: پہلو بہ پہلو رہنے والا۔

الصَّاحِبُ بالجَنْبِ: سفر وحضر کا ساتھی رفیق، ہمدم۔

أَعْطَاہ الجَنْبَ: تابع و فرماں بردار ہونا

ذو الجَنْبِ: جس کے پہلو میں درد ہو۔

ذَاتُ الجَنْبِ: نمونیا۔

جَنْبًا لِجَنْبٍ: پہلو بہ پہلو۔

علی جَنْبٍ: ایک طرف، علیحدہ۔

الجَنَبُ: پست قامت (۲) گھوڑ دوڑ میں گھوڑے سوار کا اپنے گھوڑے کے پہلو میں دوسرا گھوڑا رکھنا کہ وہ پہلا سست پڑ جائے تو دوسرے کو دوڑائے۔

الجُنُبُ: دور۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبَصُرَتْ بہ عن جُنُبٍ وھُمْ لا یَشْعُرُوْنَ" (۲) نزدیک (ضد) (۳) پردیسی پڑوسی میں قیام کرنے والا۔ (جارُ الجُنُبِ وجَارٌ جُنُبٌ) رفیق سفر (۴) سرکش، نافرمان (۵) جنبی جس پر غسل فرض ہو (اس میں مفرد وجمع اور مذکر ومؤنث سب برابر ہیں) ج: أَجْنَابٌ۔

الجَنْبَۃُ: کسی چیز کا کنارہ، گوشہ (۲) پرہیز، علیحدگی۔ حدیث میں ہے: "علیکم بالجَنْبَۃِ فانّہا عفافٌ" (۳) پتوں دار اور شاداب درخت (۴) درختوں اور سبزیوں کے درمیان اگنے والی گھاس۔

الجَنَبَۃُ: کنارہ، گوشہ۔

الجُنَبَۃُ: بہت بچنے والا، بہت گریزاں۔

الجُنَّابُ: پہلو بہ پہلو رہنے والا ساتھی۔

الجَنَّابِیَّۃُ: کھاڑی جو راستے کے دائیں بائیں ہوتی ہے۔

الجَنُوبُ: جانب جنوب مقابل شمال (۲) جنوبی ہوا۔ ریحُہُما جَنُوبٌ: یعنی وہ دونوں خالص دوست ہیں۔

الجَنِیْبُ: گھوڑے وغیرہ کے برابر لے جایا جانے والا (۲) الگ رکھا جانے والا (۳) مخلص دوست (۴) فرماں بردار (۵) لنگڑا کر چلنے والا، (۶) پردیسی (۷) کھجور کی ایک عمدہ قسم (۸) نمونیا کا مریض ج: جُنُبٌ۔

الجَنِیْبَۃُ: کوتل گھوڑا، لگام سے کھینچا جانے والا جانور (۲) وہ اونٹنی جو کسی کو اس لئے دی جائے کہ وہ اس کے مالک کے لئے اس پر بیٹھ کر کھانا وغیرہ لائے ج: جَنَائِبُ۔

أَطَاعَتْ جَنِیْبَتُہ: فرماں بردار ہونا (۲) اونٹ کے برابر میں لدا ہوا بوجھ۔ یہ دو ہوتے ہیں (جَنیبتان) کہا جاتا ہے۔ فلانٌ تُقَادُ الجَنَائِبُ بین یَدَیْہِ: یعنی وہ بہت بڑا آدمی ہے۔

المَجْنَبُ: بہت بھلائی یا برائی، بہت خیر و شر ج: مَجَانِبُ۔

المِجْنَبُ: المَجْنَبُ (۲) پردہ (۳) ڈھال (۴) دو ملکوں کی سرحد (۵) کھرپا جس سے مٹی صاف کی جائے، کدال ج: مَجَانِبُ

المُجَنَّبَۃُ: فوج کا ہراول دستہ۔

المُجَنِّبَۃُ: من الجیش: فوج کا دایاں یا بایاں بازو (ھما مُجَنِّبَتَان) حدیث میں ہے: "انّہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم بَعَثَ خالدَ بن الولید یومَ الفتحِ علی المُجَنِّبَۃِ الیُمنی والزبیرَ علی المُجَنِّبَۃِ الیُسْرٰی"۔

المُجَانِبُ: کنارہ کش، علیحدہ۔

المُجَانَبَۃُ و التجنُّبُ و الاجتِنَابُ: کنارہ کشی۔

• تَجَنَّثَ: غیر قوم میں سے ہونے کا دعویٰ کرنا (۲) چھپانے کے لئے کسی چیز پر لیٹ جانا۔

ــــ الطائرُ: پرندہ کا بازو پھیلا کر بیٹھنا۔

ــــ علیہ: کسی سے محبت کرنا، کسی پر شفقت کرنا۔

الجِنْثُ: تلاہٹ (۲) جنس یعنی قوم یا نسب (۳) درخت کا تنا ج: أَجْنَاثٌ و جُنُوثٌ۔

الجُنْثِیُّ: لوہار (۲) عمدہ قسم کا لوہا (۳) تلوار (۴) زرہ ج: أَجْنَاثٌ۔

• الجِنْجِنُ: سینے کی ہڈی ج: جناجِن۔

الجَنْجَنَۃُ و الجِنْجِنَۃُ: الجِنْجِنُ ج: جناجِن۔

الجُنْجُونُ: الجِنْجِنُ ج: جَناجِین

• جَنَحَ ـَ جَنْحًا و جُنُوحًا: جھکنا، ایک پہلو پر جھکنا۔

ــــ الیہ ولہ: مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگنا۔

ــــ السَّفِیْنَۃُ: کشتی کا تھوڑے پانی میں زمین سے لگ جانا۔

ــــ الطائرُ: اترتے وقت پرندہ کا بازو ٹوٹ جانا۔

ــــ الرَّجُلُ: فرماں بردار ہونا۔

ــــ اللَّیلُ: رات کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔

ــــ الحیوانُ فی سَیرِہ: تیز دوڑتے وقت جانور کا گردن کو آگے کی طرف جھکانا۔

جَنَحَ الظَّلَامُ: تاریکی کا آنے یا جانے کے قریب ہونا۔
— علی مِرفَقَیه فلانٌ: کہنیوں کو زمین پر رکھ کر سہارا لینا یا تکیہ پر کہنیاں رکھ کر سہارا لینا۔
— علی الشیءِ: کسی شے پر اس طرح جھکنا کر سینہ اس کے قریب ہو جائے اور دونوں ہاتھ اس پر مصروف ہوں۔
— ان یأکل کذا: کسی شے کے کھانے کو گناہ سمجھنا۔
— الطائرَ وغیرَہ جَنْحًا: بازو پر مارنا یا بازو توڑ دینا۔
جُنِحَ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
أَجْنَحَ الشیءَ: جھکانا، مائل کرنا۔
جَنَّحَه: بازو لگانا۔
جَنَّحَ الرجُلَ: الزام لگانا، گناہ کی طرف منسوب کرنا۔
— المخالفةَ او الجِنایةَ: خلاف ورزی یا جرم کو قابل سزا سمجھنا، گناہ سمجھنا۔
اجْتَنَحَ الإنسانُ: بازو ٹوٹ جانا، پسلی ٹوٹ جانا۔
— السَّفِینةُ: کشتی کا زمین سے لگ جانا۔
— الرَّجُلُ علی رَحْلِه: دونوں ہاتھوں پر اوندھا ہو کر تکیہ کی طرح سہارا لینا۔ حدیث میں ہے: "مَرِضَ رَسُولُ اللّٰه صلّی اللّٰه علیه وسلّم فوجد خِفَّةً فاجْتَنَحَ علی أُسامةَ حتی دخلَ المَسْجِدَ"
— فی السُّجُود: سجدہ میں ہتھیلیاں ٹیک کر بازو اٹھا لینا اور پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
— الحیوانُ فی سَیرِه: ایک پہلو پر جھکنا۔
— الشیءَ: جھکانا۔
تجنَّحَ: مُطاوع جَنَّحَ۔
— فی السُّجود: سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر رکھنا اور بازو اوپر اٹھا لینا۔

اسْتَجْنَحَ اللَّیلُ: رات آ جانا۔
— فلانا: مائل کرنا، مہربان کرنا۔
الجانِحُ: پہلو، جانب، سائڈ ج: جَوانِح۔
الجانِحةُ: سینہ کے قریب چھوٹی پسلی ج: جَوانِح۔
الجَناحُ: بازو، پہلو (۲) شانہ (۳) بغل (۴) عمارت کا حصہ جیسے جَناحُ القَصْرِ (۵) مجموعہ، سیٹ (۶) ہر وہ شے جو جوڑائی میں ترتیب سے لگائی جائے (۷) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک۔ یہ أیمن اور أیسر دو جناح ہوتے ہیں سائڈر (۸) پناہ گاہ ج: أَجْنِحة و أَجْنُحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: " أُولی أَجْنِحةٍ مَثْنٰی و ثُلاثَ ورُباعَ"
جَناحا الرَّحَیٰ: چکی کے دو پاٹ۔
— النَّصْل: پھلکے کی دو دھاریں۔
— العَسْکر: لشکر کے دو بازو۔
— الوادی: وادی کے دو نالے۔
فلانٌ فی جَناحِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
هو علی جَناحِ سَفَرٍ: سفر کے لئے تیار۔
رَکِبَ جَناحَیْ طائرٍ: وطن سے جدا ہونا۔
رَکِبَ جَناحَیْ نَعامةٍ: کسی کام کی کوشش کرنا اور اس کا اہتمام کرنا۔
هو فی جَناحَیْ طائرٍ: وہ پریشان ہے
خَفَضَ له جَناحَه: کسی کے سامنے عاجزی اختیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُما جَناحَ الذُّلِّ من الرَّحْمةِ"
مُفَصَّلةٌ بجَناحٍ: کواڑ کا لمبا قبضہ۔
فُلانٌ مَقْصُوصُ الجَناحِ: عاجز و بے بس۔
الجُناحُ: گناہ، جرم، گناہ کا رجحان (۲) غم و

وصدمہ (۳) کسی شے کا مجموعہ یا حصہ۔
أنا إلیكَ بجُناحٍ: میں تمہارا بہت مشتاق ہوں۔
الجَناحِیَّةُ: غالی شیعوں کا ایک گروہ جو عبداللہ ابن معاویہ ابن عبداللہ ابن جعفر ذوالجناحین کا ہم نوا ہے۔
الجِنْحُ: گوشہ (۲) پناہ (۳) کنارہ (۴) حصہ۔
— من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ (۲) رات کی تاریکی۔
تَحْتَ جِنْحِ الظَّلَامِ: رات کی سخت تاریکی میں۔
— من الطَّرِیقِ: راستہ کی ایک جانب، کنارہ۔
الجُنْحُ من اللَّیلِ: رات کا ایک حصہ۔
الجُنْحَةُ: مجرمانہ فعل، قابل سزا جرم۔
المِجْنَحَةُ: پالان کے اگلے حصہ پر ڈالا جانے والا چمڑا ج: مَجانِح۔
المُجَنَّحُ: بازو دار۔
• جَنَّدَ الجُنُودَ: فوج بھرتی کرنا، فوج کو اکھٹا کرنا۔
— فلانا: فوج میں بھرتی کرنا، سپاہی بنانا
تجَنَّدَ: بھرتی ہونا، سپاہی بننا (۲) فوج بنانا
الجُنادِیُّ: وہ کپڑے جو دیوار پر لگائے جائیں (۲) غالیچہ کی ایک قسم۔ حضرت سالم رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "سَتَرْنا البَیْتَ بجُنادِیٍّ أَخْضَرَ فدخَلَ ابو أیُّوب، فلما رآہ خرجَ إنکارًا له"
الجُنْدُ: فوج، لشکر (۲) اعوان و انصار ج: أَجْنادٌ و جُنُودٌ۔
الجَنَدُ: سخت زمین (۲) مٹی جیسا پتھر، ٹھیکرا۔
الجُنْدِیُّ: فوجی سپاہی ج: جُنْدٌ۔
الجُنْدِیَّةُ: فوجی ملازمت، سپاہ گری، فوجی نظام
التَّجْنِیدُ: بھرتی، فوجی بھرتی (۲) یکجائیت۔
تَجْنِید اجْبارِیّ: لازمی بھرتی۔
— العُمّالِ و الصُّنّاعِ: مزدوروں اور

کاریگروں کی بھرتی ۔
تَجْنِيدُ الطّاقات : صلاحیتوں کا استعمال، توانائیوں کا استعمال ۔
• الجُنْدُبُ : ایک قسم کی ٹڈی جو آواز نکالتی ہے اچھلتی اور اڑتی ہے ج: جَنادِب عربوں کی کہاوت ہے: صَرَّ الجُنْدُبُ یعنی معاملہ سخت اور تشویشناک ہوگیا۔
أُمُّ جُنْدُب : دھوکہ اور ظلم۔ کہتے ہیں: رَكِبَ أُمَّ جُنْدُبٍ: دھوکہ دیا یا ظلم کیا۔
وَقَعَ بِأُمِّ جُنْدُب: ظلم کرنا اور غیر قاتل کو قتل کرنا۔
الجِنْدَب: الجُنْدُبُ ۔
• جَنْدَرَ الثَّوبَ و نَحْوَه: کپڑے وغیرہ کی چمک دمک بحال کرنا (۲) لکڑی کی مشین سے کپڑے کو صاف کرنا اور پھیلانا۔
ـــ الكتابَ: کتاب کے مٹے ہوئے حرفوں پر قلم پھیر کر ابھارنا۔
الجَنْدَرَةُ: لکڑی کی مشین جس سے کپڑوں کو صاف کیا جاتا ہے اور سلوٹیں نکالی جاتی ہیں
• جَنْدَفْلي: دیکھئے ج، م، ح، ل۔
• جَنْدَلَه: پچھاڑنا۔
• الجُنادِلُ: مضبوط و باعظمت آدمی ج: جَنادِل
الجَنْدَلُ: نہر کے بہاؤ کی وہ جگہ جہاں پتھر ہوتے ہیں اور پانی زور سے بہتا ہے۔ کہاوت ہے: جَنْدَلَتانِ اصْطَكَّتا: دو ہم پلہ آدمی ٹکرا گئے (۲) چٹان ج: جَنادِل
• الجُنّارُ: چنار کا درخت۔
• جَنَزَ الشيءَ ـِ جَنْزًا: چھپالینا، ڈھانپ لینا، اکٹھا کرنا۔
ـــ المَيِّتَ: میت کو چارپائی پر رکھنا، تابوت میں رکھنا، مردہ پر نماز پڑھنا۔ جُنِزَ: مرنا، جنازہ نکالنا۔
جَنَّزَ المَيِّتَ : جَنَزَ۔
الجِنازَةُ: مردہ (۲) مردہ کا تابوت یا چارپائی، جنازہ (۳) اندوہناک بات۔ کہاوت ہے: ضُرِبَ حتى تُرِكَ جِنازَةً۔ وطُعِنَ في جِنازَتِه: مرجانا ج: جَنائِز
الجَنائِزِيُّ: جنازہ کے سامنے قرات کرنے والا۔
اللَّحْنُ الجَنائِزِيُّ: جنازہ کے سامنے بجائی جانے والی دھن۔
الجُنّازُ: نماز جنازہ یا جنازہ کا جلوس۔
• الجَنْزِيرُ: زنجیر۔
جَنْزَرَ الشيءُ: زنگ لگنا۔
ـــ الشيءَ: زنجیر میں جکڑنا۔
الجِنْزارُ: زنگار (تانبے وغیرہ کا)
الجِنْزارِيُّ: زردی مائل نیلا۔
• جَنِسَتِ الرُّطَبَةُ ـُ جَنْسًا: کھجور کا خوب پک جانا کہ وہ سب ایک جنس معلوم ہونے لگیں۔
جَنِسَ الماءُ و نَحْوُه ـَ جَنَسًا: پانی وغیرہ کا جم جانا۔
جانَسَه: ہم جنس ہونا، ہم شکل ہونا، ہم قوم ہونا، ہم نشیں ہونا، بے تکلف ہونا۔
جَنَّسَ الأشياءَ: الگ الگ قسمیں بنانا (۲) ہم جنس و ہم شکل بنانا، جنس بنانا
تجَنَّسَ: جنس بن جانا، نوع یا قسم میں داخل ہونا، قومیت اختیار کرنا۔
تجانَسا: دونوں کا یکساں ہونا، ہم شکل و ہم نوع ہونا، ہم قوم ہونا، باہم مشابہ ہونا۔
التَّجْنِيسُ: تجنيسُ الكُسُورِ: علم ریاضی میں حسابی کسور کو ایسی کسور میں منتقل کرنا جن کا مقام ایک ہو۔
التَّجانُس: مشابہت، ہم قومیت، ہم نوعیت
الجِناسُ: علم بدیع کی اصطلاح میں دو لفظوں کا تمام یا اکثر حرفوں میں یکساں ہونا اور معنی کے لحاظ سے الگ الگ ہونا۔
الجِنْسُ: اصل، نوع، قسم، صنف (۲) قوم (۳) منطق کی اصطلاح میں وہ کلی ہے جو ایسے بہت سے افراد پر بولی جائے جن کی اصل مختلف ہو وہ نوع کے مقابلہ میں عام ہے۔ جیسے حیوان کہ وہ جنس ہے اور اس کے تحت انسان نوع ہے (۴) علم الاحیاء میں انسان کی ہر دو صنفوں مذکر و مؤنث کو کہا جاتا ہے، پس مرد ایک صنف ہے جس کے مقابلہ میں عورت دوسری صنف ہے (۵) نر اور مادہ کا جنسی ملاپ، جفتی ج: أجْناس وجُنُوس۔
الجِنْسِيُّ: جنس یا قسم یا قوم کی طرف منسوب قومیت سے متعلق۔
الجِنْسِيَّةُ: قومیت، حق شہریت، نیشنلٹی، خواہ اصل ہو یا حاصل کردہ یہ ایک قانونی حق شہریت اور تعلق ہے جو کسی فرد کو کسی ملک کے ساتھ حاصل ہوتا ہے، اصلاً ہو یا حاصل کیا ہوا ہو۔
الجِنِّيسُ: ایک مچھلی جس کا رنگ سفید و زرد ہو
الجَنِيسُ: قدیم شہری، پرانا ملکی، اپنی جنس یا اصل
المُتَجانِسُ: ہم شکل، ایک نوع کا۔
المُجانِسُ: مشابہ، بے تکلف، ہم نشین۔
المُجانَسَةُ: مشابہت، یکسانیت، ہم نشینی۔
• جَنَشَ إليه ـُ جَنْشًا: متوجہ ہونا (۲) کودنا۔
ـــ منه: گھبرانا۔
• جَنَّصَ: ڈر کر بھاگنا۔
ـــ بَصَرَه: گھورنا۔
ـــ به: بھر جانا۔
• جَنَفَ ـِ جُنُوفًا: الگ ہونا (۲) ظلم کرنا۔
ـــ عليه و عنه: الگ ہونا۔
ـــ فيه: ظلم کرنا، زیادتی کرنا۔
ـــ عليه: دو کاندار کا کسی سے زیادہ قیمت مانگنا ناک میں دم کرنا۔
ـــ عن الطَّريق: راستہ سے ہٹنا۔
جَنِفَ ـَ جَنَفًا: جَنَفَ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ خافَ من مُوصٍ جَنَفًا

او إثمًا فأصلح بینھم فلا إثم علیہ" ھو جَنِفٌ۔

جَنِفَ الرَّجُلُ: ایک پہلو کا دوسرے سے الگ ہونا، ہٹ جانا (۲) کبڑا ہونا۔ ھو أجْنَفُ وھی جنفاء ج: جُنْفٌ۔

أجْنَفَ: زیادتی کرنا (۲) الگ ہونا۔

— فلانًا: کسی کے ساتھ فیصلہ میں زیادتی کرنا۔

جَانَفَ القومَ: الگ تھلگ رہنا، قطع تعلق کرلینا۔

لجَّ فی جِنافٍ قبیحٍ: اہل وعیال سے قطع تعلق کرلینا۔

تَجَانَفَ لہ: مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فمن اضطرّ فی مخمصةٍ غیر متجانفٍ لإثمٍ فإنّ الله غفورٌ رّحیمٌ"

— عنہ: الگ ہونا۔

— لہ و إلیہ: مائل ہونا۔

— فی مشیتہ: اکڑ کر چلنا، مٹک کر چلنا۔

الأجْنَفُ: کبڑا، کوزپشت م: جَنفاءُ ج: جُنْفٌ۔

قَدَحٌ أجْنَفُ: بڑا پیالہ۔

الجُنافیُّ: اکڑ کر چلنے والا، مٹک کر چلنے والا۔

الجَنَفُ: ظلم، زیادتی۔

المُجْنِفُ: خَصْمٌ مُجْنِفٌ: ظالم دشمن۔

• جنقہ ـِ جَنْقًا: منجنیق سے حملہ کرنا۔ ھو جانِقٌ۔

جَنَّقَہ: جَنَقَہ۔

الجَنّوقُ: منجنیق چلانے والے (۲) منجنیق سے پھینکے جانے والے پتھر۔

المِنْجَنِیقُ: پتھر پھینکنے کی مشین، آلہ ج: مَنْجَنِیقات و مَجانِقُ و مَجانِیقُ۔

• الجُنْكُ: طنبور، ایک قسم کا باجا، جھانجھ۔

الجُنْكِيُّ: جھانجھ (باجا) بجانے والا۔

جَنَّكَ: لڑائی کا زوروں پر آجانا۔

• جَنَّ ـُ جَنًّا: چھپنا۔

— اللیلُ ـُ جَنًّا و جُنونا و جِنانًا: تاریک ہونا۔

جَنَّ الظلامُ: اندھیرا سخت ہوجانا۔

— الشیءَ و علیہ: ڈھانپنا، چھپانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا جنّ علیہ اللیلُ رأی کوکبًا"

— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔

جُنَّ جَنًّا و جُنونا و جِنّةً و مَجَنّةً: عقل زائل ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جُنَّ جُنونُہُ: وہ بالکل پاگل ہوگیا۔

— بہ و منہ: انتہائی حیرت زدہ ہوناکہ پاگل سا ہوجائے۔

أجَنَّ: بمعنی جَنَّ۔

— الشیءُ عنہ: چھپ جانا۔

أجَنّت المرأةُ جنینًا: عورت کے پیٹ میں بچہ ہونا۔

أجَنَّ الشیءَ: چھپانا۔

— فلانًا: دیوانہ بنادینا۔

— المیّتَ: کفن دینا، قبر میں رکھنا۔ حدیث میں ہے: "وَلِیَ دَفْنَ رسول الله صلی الله علیہ وسلم وإجنانَہ عَلِیٌّ والعبّاسُ"

— اللهُ فلانًا: پاگل بنادینا۔

— الشیءَ صدرَہ: دل میں چھپانا۔

جَنَّنَہ: بمعنی أجَنَّہ (۲) برہم کرنا۔

اِجْتَنَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔

تجانّ و تَجانَنَ: دیوانگی ظاہر کرنا، پاگل بننا۔ تجانّ علیہ بھی کہا جاتا ہے۔

تجنّنَ: جَنّن کا فعل مطاوع۔ چھپ جانا، دیوانہ ہوجانا، دیوانہ بن جانا۔ قبر میں اترنا، کفن پہننا۔ تجنّن علیہ بھی کہا جاتا ہے۔

استجنّ: پاگل سمجھنا (۲) چھپ جانا۔

استجنّ بہ و فیہ واستجنّ عنہ بھی کہا جاتا ہے۔

التَّجْنِینُ: جناتی کلام۔ کہتے ہیں: ھو ینطِق بالتّجنین: وہ جناتی کلام کرتا ہے۔ عجیب وغریب اور وحشت ناک باتیں کرتا ہے۔

الجانُّ: جن۔ قرآن پاک میں ہے: "لم یطمثھنّ إنسٌ قبلھم ولا جانٌّ" (۲) ایک قسم کا سفید و زردی مائل سانپ جو کاٹتا نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا رآھا تھتزّ کأنّھا جانٌّ ولّی مُدبرًا" ج: جِنّان و جَوانّ۔ حدیث شریف میں ہے: "ان فیھا جِنّانًا کثیرًا"

الجَنانُ: ہر شے کا جوف، اندرونی حصہ (۲) دل ج: أجْنانٌ۔ کہاوت ہے: اذا قَرِحَ الجَنانُ بکَت العَیْنانِ: جب دل زخمی ہوجاتا ہے تو آنکھیں روتی ہیں (۳) پوشیدہ بات (۴) پردہ، آڑ۔

جَنانُ الناسِ: بہت سے لوگ جو کسی کے لئے آڑ بن جائیں۔

جَنانُ اللیلِ: سخت تاریکی۔

الجِنُّ: انسان کے بالمقابل پوشیدہ مخلوق و: جِنّیٌّ م: جِنّیّةٌ۔ کہتے ہیں: بات فلانٌ ضَیْفَ جِنٍّ: فلاں نے ویران جگہ رات گزاری۔

— من کلّ شیءٍ: ہر شے کی ابتدا، شدت، چستی۔

جِنُّ الشبابِ: چڑھتی جوانی، عنفوان شباب۔

— النباتِ: نباتات کا پھول یا کلی۔

— اللیلِ: تاریکی۔

— الناسِ: لوگوں کی جماعت۔

الجَنَنُ: پردہ، آڑ (۲) قبر (۳) کفن (۴) پوشیدہ چیز (۵) مردہ ج: أجْنانٌ۔

الجَنّةُ: باغ جس میں کھجور اور دیگر قسم کے درخت ہوں مطلقا باغ (۲) جنت، آخرت کی نعمتوں کا گھر، مومنوں کا ٹھکانا ج: جِنان

الجِنّةُ: جنون، دیوانگی، آسیب کا اثر۔ قرآن پاک

میں ہے: "أم به جِنّة" (۲) جن۔ قرآن پاک میں ہے: "من الجِنّةِ و النّاس" (۳) جنوں کی ایک جماعت (۴) ہر شے کا ابتدائی حصہ۔

الجُنّةُ: ڈھال (۲) ڈھانکنے کی چیز (۳) نقاب (۴) ذریعۂ حفاظت۔ جیسے کہتے ہیں: الصّومُ جُنّة بردزہ خواہشات نفسانی سے بچنے کا ذریعہ ہے ج: جُنَنٌ۔

الجُنونُ: دماغی خلل، دیوانگی، بدقوفی (۲) جوش (۳) جُنون فی أمرمن الامور کسی ایک کام کی دھن، لگن۔

جُنونِيٌّ: دیوانہ، دیوانہ وار۔

الجَنِينُ: قبر (۲) پوشیدہ چیز (۳) رحم مادر میں رہنے والا بچہ۔ اصطلاح اطبا میں حمل کا وہ ابتدائی تخم جو آٹھویں ہفتہ تک رہتا ہے پھر حمل کہلاتا ہے، علم الاحیا میں دانہ میں پیدا ہونے والی پہلی روئدگی ج: أجِنّة و أجْنُنٌ۔

الجَنِينَةُ: عورت کی کوٹ نما پوشاک۔

الجُنَيْنَةُ: باغیچہ ج: جُنَيْنات۔

جُنَيْنةُ الحيوانات: چڑیا گھر۔

المِجَنُّ: ڈھال۔ قَلَبَ فُلانٌ مِجَنَّه: شرم وحیا کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کرنا۔ قَلَبَ له ظَهْرَ المِجَنِّ: دوستی کے بعد کسی سے دشمنی کرنا (۲) کمان ج: مَجانٌّ۔

المِجَنّةُ: ڈھال ج: مَجانٌّ۔

المَجَنّةُ: جنون، دیوانگی، بے عقلی (۲) چھپنے کی جگہ (۳) وہ زمین جہاں جنات زیادہ ہوں ج: مَجانٌّ۔

المَجْنونُ: دیوانہ، پاگل، بے وقوف ج: مَجانِين۔

المَجْنونةُ: کھجور کا بہت زیادہ لمبا درخت (۲) پاگل و دیوانی عورت ج: مَجانين۔

•جَنَى ـِ جِنايةً: جرم کرنا، گناہ کرنا۔

ـــ على نَفْسِه: اس نے اپنے حق میں برا کیا۔

جَنَى على قومه: اس نے اپنے لوگوں کے حق میں جرم کیا، ان کو اپنے جرم سے نقصان پہنچایا۔

جَنَى الذَّنْبَ على فُلان: کسی کو آمادۂ گناہ کرنا، جرم میں ملوث کرنا۔

جَنَى الثَّمَرَةَ ونحوَها جَنًى وجَنْيًا: پھل توڑنا۔

ـــ الشيءَ: حاصل کرنا، نتیجہ پانا، خوشہ چینی کرنا

ـــ الثَّمَرَةَ لفلانٍ وجَنَى الثَّمَرَةَ فلانًا: کسی کو پھل توڑ کر دینا، فائدہ پہنچانا۔

ـــ الذَّهَبَ: سونے کو کان سے نکالنا۔

هو جانٍ ج: جُناةٌ وجُنّاءُ۔

جَنِيَ ـَ جَنًى: کبڑا ہونا۔ هو أجْنَى و هي جَنْواءُ۔

أجْنَى الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آنا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پختہ پھل والا ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین کا زیادہ پھلوں والی ہونا

ـــ اللهُ الماشِيَةَ: اللہ کا چوپایوں کے لئے گھاس پیدا کرنا۔

ـــ فلانًا الثَّمَرَ: کسی کو پھل توڑنے کا موقع دینا۔

جانَى عليه: کسی کے خلاف جھوٹا الزام لگانا

اجْتَنَى الثَّمَرَةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا

ـــ العَسَلَ: شہد اکٹھا کرنا۔

ـــ ماءَ المَطَرِ: بارش کا پانی اکٹھا کر لینا

تَجَنَّى عليه: ناکردہ گناہ کا الزام لگانا، کہتے ہیں: تجنّى عليه جِنايةً: اس پر بے بنیاد الزام لگایا۔

ـــ الثمرةَ ونحوَها: پھل وغیرہ توڑنا۔

الجانِي: مجرم، گناہ گار، قصوروار (۲) حاصل کرنے والا (۳) پھل توڑنے والا (۴) کھجور کے درخت قلم لگانے والا (۵) جمع کرنے والا ج: جُناةٌ۔

الجَنَى: چنا ہوا پھل، حاصل شدہ شے، کہتے ہیں: هٰذا جَنايَ وخِيارُه فيه۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے دوست کو اپنی بہتر چیز میں ترجیح دے (۲) گھاس (۳) انگور (۴) تر کھجور (۵) شہد (۶) تسبیح کے دانے (۷) سونا، ج: أجْنٍ و أجْناءٌ۔

الجِنايةُ: قابل سزا جرم، گناہ، قصور، خطا، بدعنوانی ج: جنایا

الجَنِيُّ: تازہ توڑا ہوا پھل۔

الجَنِيّةُ: گناہ، قصور (۲) ریشم کا کپڑا۔

المَجْنَى: جس جگہ سے پھل توڑا جائے جیسے درخت وغیرہ ج: مجانٍ۔

مَجْنِيٌّ عليه: مظلوم، مصیبت زدہ، نقصان رسیدہ۔

•جنه:

الجُنَيْهُ: گنی، اشرفی، مساوی ۱۱ شلنگ تقریبًا۔

الجُنَيْهُ الانجليزي: (ذهب) گنی، اشرفی ج: جُنَيْهات۔

الجُنَيْهُ الانجليزي: (الاسترليني) اسٹرلنگ پاؤنڈ۔

الجُنَيْهُ المصري: مصری پاؤنڈ۔

ج ـــ ه

•الجاهِبُ: أتاه جاهِبةً: وہ کھلے طور پر آیا

الجَهْبُ: بھاری اور بدنما چہرہ۔

المِجْهَبُ: بے شرم ج: مَجاهِب۔

•الجِهْباذُ: ماہر نقاد، کھرے کھوٹے کو پرکھنے والا ج: جَهابِذةٌ۔

الجِهْبِذُ: الجِهْباذ ج: جَهابِذةٌ۔

•الجَهْبَلُ: بڑے سر والا (۲) عمر رسیدہ (۳) بڑا پہاڑی بکرا ج: جَهابِلُ۔

الجَهْبَلةُ: بدشکل اور بھدی عورت۔

•جَهِثَ ـَ جَهَثًا: ڈر یا غصہ یا غایت خوشی

کی وجہ سے لرزنا، اچھلنا۔ هو جاهث وجَهْثَانٌ۔

• جَهْجَهَ الأَبْطَالُ: جنگ میں شہسواروں کا چیخنا۔

— بالسَّبُعِ: درندہ کو روکنے کیلئے للکارنا، حدیث میں ہے: "أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَسْلَمَ عَدَا عليه ذِئْبٌ فانتزَعَ شاةً من غَنَمِه فجَهْجَهَ الرَّجُلُ" نیز کہا جاتا ہے: جَهْجَهَ بالإبل: اونٹ کو پکارنا، آوازیں لگانا۔

— الرَّجُلَ: کسی بات سے روکنا۔

تَجَهْجَه عن: باز رہنا، رک جانا۔

• جَهَدَ ـَ جَهْدًا: کوشش کرنا، طاقت لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَقْسَمُوا بالله جَهْدَ أَيْمَانِهِم"

— فی الأمر: کوشش کرنا، محنت کرنا، طاقت لگانا، حصول مقصد تک کوشاں رہنا (۲) تھک جانا، مشقت میں پڑجانا۔

— بفُلانٍ: آزمانا۔

— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا (۲) مانگنے میں ضد کرنا، اصرار کے ساتھ سوال کرنا

— الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

— المَرَضُ او التَّعَبُ او الحُبُّ فلانًا: بیماری یا مشقت یا محبت کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔

— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا (۲) دودھ میں سے پورا مکھن نکالنا۔

— الطَّعامَ: خواہش ہونا، خوب کھانا۔

— الماشِيَةُ المَرْعَى: چوپائے کا چراگاہ میں خوب چرنا۔ هو جاهِدٌ و المفعول مَجْهُودٌ و جَهِيدٌ۔

— المالَ: مال کو ادھر ادھر کرنا، لٹا دینا۔

جُهِدَ النَّاسُ: قحط میں مبتلا ہونا۔ هم مَجهودُون۔

جَهِدَ العَيْشُ ـَ جَهَدًا: زندگی کا تنگ ہونا، گزر بسر مشکل ہونا۔ هو جَهِدٌ۔

أُجْهَدَ: محنت و مشقت میں پڑنا (۲) کمزور جانور والا ہونا۔

— الأَرْضُ: زمین کا ابھرنا۔

— له الطريقُ و الحَقُّ: راستہ یا حق واضح ہونا۔

— الشيءُ: گڈمڈ ہوجانا، خلط ملط ہوجانا۔

— الشَّيْبُ فيه: تیزی سے بڑھاپا آنا۔

— العَدُوُّ عليه: پوری دشمنی کرنا، طاقت بھر دشمنی کرنا۔

— فلانٌ فی الأمر: محتاط ہونا۔

— له الشيءُ و الأمرُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔

— فلانًا: مشقت میں ڈالنا، تھکا دینا۔

— الدَّابَّةَ: جانور پر طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

— احدًا علی فعلٍ: مجبور کرنا۔

— مالَه: مال کو برباد کرنا، ادھر ادھر کرنا۔

— الطعامَ: کھانے کی خواہش کرنا۔

جَاهَدَ العَدُوَّ مُجاهَدَةً وجِهادًا: دشمن سے لڑنا۔

— فی الأمر: پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ جَاهِدُوا فی اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ" اللہ کی راہ میں بھرپور جہاد کرو، کوشش کرو۔

اجْتَهَدَ: پوری کوشش کرنا، محنت کرنا۔

تَجَاهَدَ: اجْتَهَدَ۔

استَجْهَدَ فی الأمر: غور و فکر کرنا۔

الاجْتِهَادُ: فقہی اصطلاح میں فقیہ (ماہر فقہ) کی اس آخری کوشش کا نام ہے جو کسی معاملہ میں حکم شرعی کا ظن غالب حاصل کرنے کے لئے کی جائے (۲) مطلقا کوشش، جدوجہد، محنت۔

الجَهَادُ: ہموار زمین (۲) جنگل (۳) سخت زمین

أَرْضٌ جَهَادٌ: حدیث میں ہے: "أَنَّه صلی الله علیه وسلم نَزَلَ بأرضٍ جَهَادٍ" (۴) جھاؤ کا پھل ج: جُهُدٌ

الجِهَادُ: (شرعا) ان کفار سے لڑائی جو ذمی نہ بنائے گئے ہوں (۲) جدوجہد، بھرپور کوشش۔

جِهادِيٌّ: جنگی، لڑائی سے متعلق۔

الجِهادِيَّة: ملٹری سروس، فوجی ملازمت۔

الجُهَادَى: جُهَادَاكَ ان تفعلَ كذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرسکتے ہو۔

الجَهْدُ: مشقت، محنت، کوشش، طاقت، قدرت۔ جَهْدٌ جاهِدٌ: زبردست کوشش، آخری کوشش (۲) فلسفہ میں ہر وہ سرگرمی جو عاقل انسان جسمانی یا عقلی طور پر کسی مقصد کے لئے دکھاتا ہے۔

جَهْدُ البَلاءِ: کثرت عیال، غربت، عیال داری۔

الجُهْدُ: طاقت، قدرت۔ قرآن پاک میں ہے: "والَّذين لا يَجِدُونَ إلَّا جُهْدَهُم" (۲) تھوڑی چیز جس پر کم مایہ آدمی کی زندگی بسر ہو۔

جُهْدُ المُقِلِّ: کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر۔ حدیث صدقہ میں ہے: "أيُّ الصَّدَقَةِ أفْضَلُ؟ قال جُهْدُ المُقِلِّ"

بَذَل جُهْدَه و مَجْهُودَه: پوری طاقت لگانا۔

الجَهْدَانُ: تھکا ماندہ، مشقت میں پڑا ہوا۔

الجُهَيْدَى: الجَهْدُ۔ کہتے ہیں: لَأَبْلُغَنَّ جُهَيْدَايَ فی هذا الأمر: اس معاملہ میں پوری کوشش کروں گا۔

المُجْتَهِدُ: اس ماہر فقہ کو کہتے ہیں جو حکم شرعی کے ظن کے حصول میں آخری سے آخری کوشش کرے۔ اصول فقہ میں اس کی شرائط مقرر ہیں (۲) محنتی، جفاکش۔

المَجْهُودُ: طاقت، قدرت، محنت۔

المُجاهِدُ: اللہ کی راہ میں لڑنے والا، فوجی سپاہی

• جَهَرَ الشيءُ ـَ جَهْرًا: ظاہر و آشکارا ہونا۔

جَہَرَ بالکلام و نحوه جَہْرًا و جِہَارًا: ظاہر کرنا، اعلان کرنا، بانگ دہل کہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإن تَجْهَرْ بالقَوْلِ فإنَّه يَعْلَمُ السِّرَّ وأخْفَى"

— الکلامَ: زور سے بات کرنا، آواز کے ساتھ بولنا فالکلامُ و نحوُه جَہِیر۔

— الصَّوتَ و به: آواز نکالنا۔ هو جَہِیر۔ وجَہِیرُ الصوت: بلند آواز والا

— الشیءَ: بلاحجاب دیکھنا (۲) تخمینہ اور اندازہ لگانا۔

— الشَّمْسُ فلانا: چکاچوند کرنا کہ دیکھ نہ پائے۔

— الأَرْضَ: اٹکل سے زمین پر چلنا۔

— الجَیْشَ و القَومَ: فوج یا لوگوں کا زیادہ نظر آنا۔

— الشیءُ فلانا: کسی کو کوئی چیز شاندار دکھائی دینا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لَمْ يَكُنْ قَصيرًا ولا طَويلًا وهو الى الطُّول أَقْرَبُ۔ من رآه جَہَرَه"

— فلانٌ البئْرَ: کنویں کو کیچڑ نکال کر صاف کرنا (۲) کنویں کو خالی کرنا (۳) کنویں کو اتنا کھودنا کہ پانی نکل آئے۔

— السِّقَاءَ: دودھ کے مشکیزہ کو بلو کر مکھن نکالنا۔

— القَومَ: اچانک صبح کے وقت آنا۔

جَہِرَ ـَ الإنسانُ وغیرُه جَہَرًا: سورج کی وجہ سے چندھیا جانا اور نظر نہ آنا نہ دیکھ سکنا۔ جَہِرَتِ العَینُ: آنکھ کا چکاچوند ہونا، چندھیا جانا۔

— فلانٌ: بھری ہوئی آنکھ والا ہونا (۲) ایسا بھینگا ہونا کہ بھلا معلوم ہو۔

— الفَرَسُ: پیشانی کی سفیدی کا چہرہ تک آنا

— الإنسانُ جُہُورَةً و جَہَارَةً: جسم کا مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو أَجْہَر و هی جَہْرَاءُ ج: جُہْرٌ۔

جَہُرَ الصَّوتُ ـُ جُہُورة وجَہَارَةً: بلند ہونا۔

— فلانٌ: جسمانی طور پر مکمل ہونا اور خوش نما ہونا۔ هو جَہِیرٌ۔

أَجْہَرَ: اعلان کرنا، ظاہر کرنا۔

— بالکلام و نَحوه: کلام یا کوئی بات بآواز بلند کرنا۔ أَجْہَرَه بھی کہتے ہیں۔

— بالقِرَاءة: زور سے یا بلند آواز سے پڑھنا۔

— فلانٌ: بلند آواز ہونا، بلند آوازی میں مشہور ہونا۔

جاءَ بِبَنِیْنَ ذَوِی جَہَارَةٍ: وہ خوب رو اولاد کا باپ بنا۔

جَاهَرَه بالعَدَاوَةِ: کسی سے کھلی دشمنی کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔

— بالأَمْرِ: کسی کے سامنے کوئی بات کھولنا۔ کہاوت ہے: مُجَاهَرَةً اذا لَمْ أُجِدْه مُخْتَلًا: اگر مجھے دھوکہ دے کر مطلوبہ چیز نہیں ملتی تو میں اعلانا اسے حاصل کرتا ہوں۔

جَہْوَرَ فلانٌ: زور سے بولنا۔

— الصَّوتُ: بلند ہونا۔

رجل جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز آدمی۔

صوت جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز۔

— الحَدِیْثَ و به: ظاہر کرنا۔

تَجَاهَرَ: اپنے کو بلند آواز ظاہر کرنا (۲) اپنے کو بھینگا ظاہر کرنا (۳) کھلی فضا میں آنا۔

— بالأَمْرِ: کسی بات کو ظاہر کرنا۔

اجْتَہَرَ الشیءَ: کھلے طور پر دیکھنا۔

— الجَیْشَ والقومَ: فوج یا لوگوں کو زیادہ دیکھنا یعنی ان کا نظر میں زیادہ معلوم ہونا۔

— فُلانا: شاندار معلوم ہونا، کسی کو باعظمت محسوس کرنا۔

— الشیءُ: شاندار دکھائی دینا۔

اجْتَہَرَ البئرَ: کنویں کا کیچڑ نکالنا، خالی کرنا۔

الجِہَارُ: لَقِیَه جِہَارًا: وہ اس سے کھلے طور پر ملا۔

الجَہَارَة: آواز کی بلندی، حسن منظر۔

الأَجْہَرُ: چوندھا، دن کا اندھا۔

الجَہْرُ: آشکارا پن، اعلان، اشاعت، اظہار۔ کَلَّمَه جہرًا: اس نے اس سے صاف لفظوں میں بات کی (۲) زمانہ کا ایک حصہ (۳) پورا سال۔

جَہْرًا: علی الاعلان۔ ضد سِرًّا۔

الجَہْرِیُّ: عام، کھلا ہوا، ظاہر۔

الصَّلوة الجَہْرِیَّة: جہری نماز جس میں قرارت بآواز بلند کی جائے۔

جَہْرِیًّا: اعلانیہ، علی الاعلان۔

الجُہْرُ: جُہْرُ الرَّجُل: ہیئت، شکل وصورت۔ ما أَحْسَنَ جُہْرَه وما أَسْوَأَ جُہْرَه۔

الجَہْرَاءُ من الأرض: ہموار و کھلی زمین جس میں درخت و جھاڑ جھنکاڑ نہ ہوں (۲) قوم کے فاضل افراد (۳) لوگوں کی جماعت (۴) ہموار چوڑا ٹیلہ۔

الجَہْرَةُ: ظاہر۔ جَہْرَةً: ظاہری طور پر، علانیہ رَآه جَہْرَةً: اسے صاف واضح طور پر دیکھا قرآن پاک میں ہے "لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَہْرَةً"

الجَہُور: بلند اور قوی آواز والا۔

الجَہْوَرُ: جری اور آگے بڑھنے والا۔

الجَہْوَرِیُّ: بلند آواز شخص۔ الصوت الجَہْوَرِیُّ: بلند آواز۔

الجَہْوَرِیُّ: صَوْت جَہْوَرِیٌّ: بلند آواز

الجَہِیْرُ: وَجْهٌ جَہِیرٌ: خوش نما اور روشن چہرہ (۲) بھلائی اور حسن سلوک کے لائق ج: جُہَرَاء (۳) خالص دودھ جس میں پانی کی آمیزش نہ ہو۔

الجَہِیرَةُ: بخلاف سَرِیرَة۔ آدمی کا ظاہر۔

جَهِيْرَتُه و سَرِيْرَتُه: ظاہر و باطن ج: جَهَائِر۔

الجوهر: دیکھئے جوهر۔

المِجْهَارُ: علی الاعلان بات کہنے کا عادی، زور سے بولنے والا، صاف بات کرنے والا (۲) بھونپو۔

—— الكهربيّ: میکروفون، لاؤڈ اسپیکر ج: مَجَاهِيْرُ۔

المِجْهَرُ: میکروسکوپ، آواز رساں ج: مَجَاهِر

المُجْهَرُ: خوردبین ج: مُجْهَرَاتٌ۔

المُجْهَرُ الكَهْرَبِيُّ: الیکٹرک خوردبین جس میں چھوٹی سی چھوٹی چیز بجلی کے کرنٹ کے ذریعہ ایک لاکھ گنا سے زیادہ نظر آتی ہے۔

التَّشْرِيْحُ المُجْهِرِيُّ: خوردبینی تجزیہ

المَجْهُوْرُ: آواز کی ایک قسم جس کے ساتھ صوتی تار حلق منظم طور پر حرکت کرتے ہیں، حروف مجہورہ انّیس ہیں جن کا مجموعہ یہ ہے ظَلَّ قَوٌ رَبَضٌ إِذْ غَزَا جُنْدٌ مُطِيْعٌ۔

• جَهَزَ على الجَرِيْحِ ـ جَهْزًا: زخمی کا کام تمام کرنا، جلدی سے قتل کر دینا۔

أَجْهَزَ على الجَرِيْحِ: جَهَزَ۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّهُ أَتَى عَلَى أَبِي جَهْلٍ و هو صَرِيْعٌ فَأَجْهَزَ عَلَيْه"

جَهَّزَه: تیار کرنا، سامان ضرورت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ"

—— فلانا بشئ: زادراہ دینا، سامان ضرورت دینا، ساز و سامان سے لیس کرنا، مہیا کرنا

—— المَيِّتَ: مردہ کے کفن دفن کا انتظام کرنا۔

—— العَرُوْسَ: دولہن کا سامان تیار کرنا، جہیز دینا۔

تَجَهَّزَ لِلأمر: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔

—— بشئ: سامان سے لیس ہونا۔

الجَهَازُ: جَهَازُ الرَّاحِلَةِ: اونٹنی پر لدا ہوا سامان۔

الجِهَازُ: سامان ضرورت۔ جِهَازُ العَرُوْسِ: دولہن کی ضرورت کا سامان، جہیز۔ جِهَازُ المُسَافِرِ: سامان سفر۔ جِهَازُ الجَيْشِ: فوج کا اسلحہ وغیرہ۔ جِهَازُ المَيِّتِ: مردہ کا کفن وغیرہ (۲) نظام، سسٹم، ڈھانچہ۔ جِهَازُ التَّنَفُّسِ: نظام تنفس۔ جِهَازُ الهضم: نظام ہضم (۳) نظام ترکیبی (۴) مشین جیسے جِهَازُ التَّقْطِيْرِ: عرق کشید کرنے کی مشین۔ جِهَازُ التَّبْخِيْرِ: بھاپ بنانے کی مشین (۵) لوگوں کی مخصوص جماعت جو خاص اور اہم کام انجام دے۔ جِهازُ الحكومة: سرکاری مشینری۔ جِهَازُ الدِّعَايَةِ: پروپیگنڈہ مشینری۔ جِهازُ بَولِيٍّ: پیشاب کی نالی۔ جِهَازُ الجاسُوسِيَّةِ: جاسوسی نظام ج: أَجْهِزَةٌ۔ أَجْهِزَةُ الإعلام: ذرائع ابلاغ جیسے ریڈیو ٹیلیویژن وغیرہ۔

الجَهِيْرُ: صوت جَهِيْرٌ: تیز آواز۔

فَرَسٌ جَهِيْزٌ: پھرتیلا گھوڑا۔

فَرَسٌ جَهِيْزُ الشَّدِّ: تیز دوڑنے والا

الجَهِيْزَةُ: بھیڑیے کی مادہ (۲) ریچھ کی مادہ (۳) ریچھ کا بچہ (۴) ایک عورت کا نام جس نے ایک قتل کے معاملہ کو اپنے ایک جملہ سے ختم کر دیا تھا۔ واقعہ یہ ہے کہ دو قبیلوں میں سے ایک نے دوسرے کے آدمی کو قتل کر دیا تو لوگ دونوں میں دیت کے ذریعہ صلح کرانے کے لئے جمع ہوئے اس وقت جہیزہ نے کہا: انَّ القَاتِلَ قد ظَفِرَ به بَعْضُ اولياءِ المَقْتُولِ یعنی مقتول کے کسی وارث نے قاتل کا کام تمام کر دیا۔ فقال بَعْضُهم: قَطَعَتْ جَهِيْزَةُ قولَ كُلِّ خَطِيْبٍ۔ یعنی جہیزہ نے ایسی بات کہہ کر فیصلہ کر دیا کہ اب کسی خطیب کی تقریر بھی کام نہ دے گی۔ یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو لوگوں کے کسی معاملہ کو اچانک کسی بات سے ختم کر دے۔

• جَهَشَتْ نَفْسُه ـ جَهَشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: رونے کے لئے تیار ہونا یعنے کے قریب ہونا، رونا آنا، رونے کے آثار نمایاں ہونا۔

—— الصَّبِيُّ الى أُمِّه: ماں کے پاس بچہ کا ڈر کر بھاگنا اور رونے کے قریب ہونا۔

—— فلانٌ إلى فُلانٍ: کسی کے پاس روتے ہوئے فریاد لے کر جانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ (صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم) كانَ بالحُدَيْبِيَّةِ فأصابَ أَصْحابَه عَطَشٌ۔ قالوا: فَجَهَشْنَا الى رَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْه و سلَّم)۔

—— لِلشَّوْقِ و للحُزْنِ و للبكاء: آمادہ اور تیار ہونا۔

—— الى القَوْمِ: آنا۔

—— من أَرْضٍ الى ارضٍ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ میں دوڑ کر جانا۔ هو جَهُوْشٌ۔

—— من الشَّئِ: بھاگنا۔

—— اليه نفسُه: قے آنے کو ہونا، جی متلانا۔

جَهِشَ الصَّبِيُّ الى امّه ـ جَهَشَانًا و جَهْشًا و جُهُوْشًا: جَهَشَ۔ ماں کے پاس ڈر کر جانا۔

أُجْهِشَ للبكاء و بالبُكاءِ: رونے کا ارادہ کرنا، رونے کے قریب ہونا۔ حدیث میں ہے: "فسَاءَنِي فأَجْهَشْتُ بالبكاء"

—— اليه نَفْسُه: جی متلانا، قے آنا۔

—— فلانًا عن الأمر: کسی کام سے بھگانا۔

الجَهْشَةُ: لوگوں کا گروہ، رونے کے قریب ہوتے وقت کا آنسو۔

الجَهُوْشُ: تیز رفتار۔

•جَہَضَ فُلَانًا ـَ جَہْضًا: غالب ہونا۔
جَہَضَه عن الأمْر: غالب ہوکر کسی کام سے روک دینا۔
أَجْہَضَت الحاملُ: عورت کا حمل ساقط ہوجانا، اسقاط ہونا۔ أَجْہَضَت جَنِینًا بھی کہا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "فأَجْہَضَت جَنِینَہا" فہِیَ مُجْہِضٌ و مُجْہِضَةٌ ج: مجاہِضُ و مجاہِیضُ والوَلَدُ مُجْہَضٌ و جَہِیضٌ۔
ــــ الجارِحَ عن صَیْدِہ: شکاری کو شکار سے روکنا۔
ــــہ عن مکانه: جگہ سے ہٹانا۔
ــــہ عن الأمْر: جلدی سے ہٹا دینا، دور کرنا۔ حدیث میں ہے: "فلْیُجْہِضُوھُم عن أثقالِہم یومَ أُحُدٍ"
جاہَضَه عنه: رکاوٹ ڈالنا، روکنا۔ محمد ابن مسلمہ کی حدیث میں ہے: "فَصَدَ یومَ أُحُدٍ رَجُلًا، قال فجاہَضَنِی عنه أبو سفیان"۔
الإجہاضُ: چار ماہ سے کم کا اسقاطِ حمل۔
الجاہِضُ: کوہان وغیرہ کا بلند حصہ۔
الجاہِضَةُ: یک سالہ گدھے کا بچہ ج: جَواہِضُ
الجَہاضُ: پیلو کے پھل۔
الجِہْضُ: ساقط شدہ بچہ، نا تمام بچہ۔
الجَہّاضَة: بوڑھی اونٹنی۔
الجَہِیضُ: الجِہْضُ۔
المِجْہاضُ: وہ عورت جسے کثرت سے اسقاط ہوتا ہو، نا تمام بچہ پیدا ہوتا ہو ج: مَجاہِیضُ
المُجْہِضُ: وہ عورت جس کا حمل ساقط ہوگیا ہو (۲) مُسْقِطِ حمل، موجبِ اسقاطِ حمل۔
•تَجَہْضَمَ: تکبر کرنا، غرور کرنا
ــــ الفَحْلُ علی أقرانه: سانڈ کا اپنے ہم جنسوں پر سینے کو اوپر کرلینا۔
الجَہْضَمُ: بڑے سر اور گول چہرے والا (۲) پھولے ہوئے پہلوؤں والا (۳) شیر (۴) جس کا درمیانی

حصہ موٹا ہو۔
•جَہِلَت القِدْرُ ـَ جَہْلًا: ہانڈی کا خوب جوش مارنا، زور سے اُبال آنا۔ تَحَلَّمَت کی نقیض۔
ــــ فُلانٌ علی غَیْرِہ جَہْلًا وجَہالَةً: بے وقوفی دکھانا، اجڈ پن دکھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قالُوا أَتَتَّخِذُنا ھُزُوًا قالَ أَعُوذُ باللّٰہِ أنْ أَکُونَ من الجاہِلین"
ــــ الشیئَ و به: ناواقف ہونا، لاعلم ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: جاہل ہونا، ان پڑھ ہونا۔
ــــ الحَقَّ: حق کو نہ پہچاننا، پامال کرنا۔ ھو جاہِلٌ ج: جُہّال و جَہَلَةٌ و جُہَّلٌ وجُہَلاءُ۔ ھو جَہُول ج: جُہُلٌ والمفعول مَجْہُولٌ۔
أَجْہَلَه: جاہل بنانا، لاعلم رکھنا (۲) جاہل پانا
جَہَّلَه: جاہل قرار دینا (۲) جہالت میں رکھنا، لاعلم و ناواقف رکھنا یا بنانا یا قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "إنّکُم لَتُجَہِّلُونَ و تُبَخِّلُون و تُجَبِّنُونَ"
جاہَلَه: کسی سے گالی گلوچ کرنا، اجڈ پن سے پیش آنا۔
اِجْتَہَلَه الغَضَبُ والأَنَفَةُ: غصہ اور بڑائی کا کسی کو بے وقوف و نادان بنا دینا۔ حدیث افک میں ہے: "ولکن اجْتَہَلَتْه الحَمِیَّةُ"
تَجاہَلَ: ناواقف بننا، لاعلمی کا اظہار کرنا، نادان و بے وقوف بننا۔
اِسْتَجْہَلَه: جاہل و بے وقوف سمجھنا، لاعلم پانا، بے وقوف بنانا، حقیر سمجھنا۔ حدیث ابن عباسؓ میں ہے: "من اسْتَجْہَلَ مُؤمِنًا فعلیه إثْمُه"
ــــ الرِّیحُ الغُصْنَ: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا۔
الجاہِلُ: نادان، ناواقف، بے علم، بے وقوف ج: جُہّال (۲) شیر۔

الجاہِلِیَّةُ: جہالت و گمراہی کی وہ حالت جس پر عرب قبل الاسلام قائم تھے۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَرْنَ فی بُیُوتِکُنَّ ولا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الجاہِلِیَّةِ الأُولی" (۲) دو رسولوں کے درمیان کا وقفہ۔
الجَہْلُ: نادانی، ناواقفیت، بے خبری، بے وقوفی، اہل کلام کی اصطلاح میں کسی شے کے بارے میں اس کی حقیقت کے برعکس اعتقاد رکھنا۔
الجَہْلُ البَسِیط: ایسی شے سے ناواقف رہنا جس کا علم ہونا چاہیے۔
الجَہْلُ المُرَکَّب: خلاف واقع کسی شے کا پختہ اعتقاد رکھنا۔
الجَیْہَلُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں (۲) بڑی چٹان۔
الجَیْہَلَةُ: وہ لکڑی جس سے انگارے کریدے جائیں۔
الجَہُولُ: ناتجربہ کار، سادہ، بے وقوف، لاعلم۔
المِجْہالُ: سبک رفتار اونٹنی۔
المَجْہَلُ: گمنام جگہ، نامعلوم مقام ج: مَجاہِل
المِجْہَلُ: الجَیْہَلَةُ۔
المَجْہَلَةُ: سبب لاعلمی، سبب جہالت۔ حدیث میں ہے: "الوَلَدُ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ مَجْہَلَةٌ"
المِجْہَلَةُ: الجَیْہَلَةُ۔
المَجْہُول: نامعلوم، غیر معروف (۲) وہ فعل جس کا فاعل معلوم و مذکور نہ ہو۔
المَجْہُولَة: غیر حاملہ اونٹنی (۲) وہ زمین جس پر کوئی نشان یا پہاڑ نہ ہوں۔
•جَہَمَه ـَ جَہْمًا: ترش روئی سے پیش آنا، کسی کو دیکھ کر منہ بنا لینا، بدکلامی کرنا۔ کہتے ہیں: جَہَمَنِی بما أکْرَہ: وہ میرے ساتھ نامناسب طریقے سے پیش آیا۔
جَہُمَه ـُ جَہْمًا: ترش روئی سے پیش آنا۔

جَہُمَ ـُ جَہَامَۃً و جُہُومَۃً: ترش رو ہونا، ناک بھوں چڑھانا، منہ چڑھنا، ناگواری سے شکن پڑنا۔ ھو جَہْمٌ و جَہِیمٌ۔
أَجْہَمَت السَّمَاءُ: آسمان پر بے بارش بادل آنا۔
اجْتَہَمَ: رات کے آخری تاریک حصہ میں داخل ہونا یا اس میں چلنا۔
تجَہَّمَہ و لہ: ترش روئی یا بدکلامی سے پیش آنا۔ حدیث میں ہے: " إلی من تکلني؟ إلی عَدُوٍّ یتجَہَّمُني "۔
ــــ الأَمَلُ فلانًا: کسی کی امید پوری نہ ہونا
الجَہَامُ: بے پانی کا بادل۔ کہتے ہیں: جاءَنِي من ھذا الأمر بجَہَامٍ: اس معاملہ میں مجھے کوئی مفید چیز نہیں ملی۔
الجَہَامَۃ و الجُہُومَۃ: ترش روئی، بدمزاجی۔
الجَہْمَۃ: دیگ۔
الجُہْمَۃ: آخری رات کی تاریکی۔
الجَہْمِیَّۃ: مرجئہ خوارج کا ایک فرقہ جو جہم ابن صفوان کی طرف منسوب ہے۔
الجَہُومُ: عاجز و لاچار مرد۔
الجَیْہُمَانُ: زعفران۔
• جَہَنَ ـَ جُہُونًا: نزدیک ہونا۔
الجُہَانَۃ: نوجوان لڑکی۔
الجَہْنُ: ترش روئی۔
الجُہْنَۃ: آخری شب کی تاریکی۔
جُہَیْنَۃ: قضاعہ کا ایک قبیلہ۔ کہتے ہیں: فلان جُہَیْنَۃُ الأخبار: فلاں کو صحیح خبریں معلوم ہیں۔
• الجِہِنَّامُ: انتہائی گہرائی (۲) انتہائی گہرا کنواں۔
جَہَنَّمُ: دوزخ، آگ کا ایک نام جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ جس کو چاہیں گے عذاب دیں گے۔
بِئرٌ جَہَنَّمٌ: گہرا کنواں۔
جَہَنَّمِيٌّ: مہلک (۲) دھماکہ دار (۳) شیطانی۔

جَہَنَّمِیَّۃ: ایک قسم کی نبات جسے زینت کے لئے باغیچوں میں لگایا جاتا ہے۔
• جَہِیَتِ السَّمَاءُ ـَ جَہًی: آسمان کا کھل جانا، بادل چھٹ جانا۔
ــــ البَیْتُ: گھر کا اجڑ جانا۔
ــــ فلانٌ: گنجا ہو جانا۔ ھو جَاہٍ و أَجْہی۔
أَجْہَتِ السَّمَاءُ: جَہِیَت۔
ــــ القَومُ: لوگوں کے لئے آسمان صاف ہو جانا۔
ــــ الطَّرِیقُ: راستہ صاف ہو جانا۔ کہتے ہیں: أَجْہی لہ الطَّرِیقُ والأَمْرُ
ــــ الخِبَاءُ: خیمہ کا بلا حجاب ہونا۔
ــــ فلانٌ علیہ: کسی کے ساتھ بخل کرنا
ــــ المَرْأَۃُ علی زوجہا: حاملہ نہ ہونا۔
ــــ البَیْتَ و الطَّرِیقَ: نمایاں اور واضح کرنا۔
جَاہَاہ: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
تجاھی الرجُلان: باہم فخر کرنا۔
الجَاہِي: اعلانیہ۔ أَتَاہ جاہِیًا: وہ اس کے پاس کھلے طور پر آیا۔
الجَہْوَۃُ: جھاڑی۔
الأَجْہَی: گنجا (۲) بے چھت کا گھر (۳) صاف آسمان۔

ج ــــ و

• جَابَ الطَّیْرُ ـُ جَوْبًا: پرندہ کا لوٹ پڑنا۔
ــــ فلانٌ الشَّيءَ: کاٹنا، بیچ میں سے کاٹنا، چیرنا، پھاڑنا (۲) جوتے کو لمبائی میں کاٹنا۔
ــــ الصَّخْرَۃَ: چٹان میں سوراخ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " و ثَمُودَ الَّذِینَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالوَادِ "۔
ــــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ و البِلادَ: چل

کر طے کرنا، سیر و سیاحت کرنا۔
جَابَ الخَبَرُ البِلادَ: خبر کا پھیلنا۔
ــــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
أَجَابَتِ الأَرْضُ: زمین کا کسی شے کو اگانا
أَجَابَ فلانٌ فلانًا: جواب دینا۔
أَجَابَ عن السؤال و علیہ: جواب دینا۔
ــــ طلبَہ: درخواست منظور کرنا (۲) فرمائش کو پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " فإنِّي قَرِیبٌ أُجِیبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ إذا دَعَانِ "۔
جَاوَبَہ مُجَاوَبَۃً و جِوَابًا: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
ــــ علی و عن شيءٍ: کسی بات کا جواب دینا۔
جَوَّبَ القَمَرُ: روشن ہونا یا کرنا۔
ــــ علی فُلانٍ بتُرسٍ: کسی کو ڈھال سے بچانا
ــــ الشَّيءَ: کھوکھلا کرنا، بیچ سے کاٹنا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: " أَخَذْتُ إہابًا مَعْطُونًا فجَوَّبْتُ وَسَطَہ و أَدْخَلْتُہ في عُنُقِي "۔
ــــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا کسی جگہ ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
اجْتَابَ الشَّيءَ: پھاڑنا۔
ــــ البِئرَ: کھودنا۔
ــــ الأَرْضَ و الفَلاۃَ و البِلادَ: طے کرنا، عبور کرنا۔
ــــ القَمِیصَ: کرتا پہننا۔ حدیث میں ہے: " أَتَاہ قَومٌ مُجْتَابِي النِّمارِ "۔
ــــ الظَّلامَ: تاریکی میں داخل ہونا۔
انْجَابَ: پھٹنا، کٹنا، چرنا۔
ــــ السَّحَابُ: بادلوں کا چھٹ جانا۔ حدیث میں ہے " فانجَابَ السَّحَابُ عن المَدِینَۃ حتی صَارَ کالإکلیل "
ــــ الظَّلامُ: تاریکی کا دور ہو جانا۔ انجاب عنہ

بھی کہا جاتا ہے۔
انْجَابَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دوہنے کے لئے گردن کو دراز کرنا۔
تَجَاوَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو جواب دینا۔
اسْتَجَابَه: جواب دینا۔
اسْتَجَابَ لـه: لبیک کہنا، کہا ماننا، قبول کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلیستجیبوالی"
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا و منه و له: دعا قبول کرنا حاجت پوری کرنا۔
اسْتَجْوَبَه: جواب طلب کرنا، عدالت میں ملزم یا گواہ کا بیان لینا، پارلیمنٹ میں کسی وزیر سے جواب طلب کرنا، وضاحت طلب کرنا (۲) جواب دینا، لبیک کہنا۔
الجَابَةُ: جواب۔ کہتے ہیں: أَسَاءَ سَمْعًا فأَسَاءَ جَابَةً: اس نے غلط سنا اور غلط جواب دیا۔
الجَوَابُ: جواب (۲) پیغام، خط ج: أَجْوِبَةٌ (۳) پرندوں کے اڑنے کی آواز۔ بنا رکعبہ کی حدیث میں ہے: "فَسَمِعْنا جَوابًا من السَّماء فاذا بطَائِرٍ أَعْظَم من النَّسْر" (۴) موسیقی کا ایک نغمہ۔
الجُوبُ: زنانہ قمیص (۲) ڈھال (۳) بڑا ڈول ج: أَجْوَاب (۴) قسم۔ کہتے ہیں: فی فلانٍ جُوبانِ من خُلُقٍ لا يثْبُتُ على خُلُقٍ واحِدٍ۔
الجَوْبَةُ: بادلوں یا پہاڑوں کے درمیان کا خلا، فاصلہ (۲) کھلی جگہ جہاں عمارت نہ ہو (۳) گول بڑا گڑھا (۴) گھروں کے درمیان خالی جگہ (۵) آمد و رفت کی جگہ جہاں درخت کم ہوں (۶) ڈھال ج: جُوَبٌ۔
الجَوَّابُ: بہت گھومنے والا، سیاح۔
جَوَّابُ آفاقٍ: جہاں گرد، سیاح۔
الإِجَابَةُ: جواب ج: إجابات۔
الاسْتِجَابَةُ: قبولیت، منظوری، بہتر رد عمل
إِجابَةٌ لشئٍ او على شئٍ: کسی چیز کے جواب میں۔
استجابةٌ لكذا: لبیک کہتے ہوئے۔
إجابةٌ لِلطَّلَب: فرمائش پوری کرتے ہوئے۔
المِجْوَابُ: بیج چھیدنے یا سوراخ کرنے کا آلہ (۲) بانس وغیرہ چیرنے کی چھری۔
المِجْوَبُ: چاقو، کاٹنے کا آلہ (۲) ڈھال (۳) عورت کے پہننے کا کرتا۔
المَجُوبَةُ: جواب۔
•جَوِثَ ـَ جَوَثًا: پیٹ کا اوپر سے بڑا ہونا اور نیچے سے ڈھیلا ہونا۔ رَجُلٌ أَجْوَثُ و هي جَوْثَاءُ ج: جُوثٌ۔
•جَاحَ فلانٌ ـُ جَوْحًا: کسی کے رشتہ دار کا مال تباہ و برباد ہو جانا (۲) سیدھے راستہ سے ہٹنا۔
ـــ الجَائِحَةُ المالَ: کسی آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
ـــ الجَائِحَةُ النَّاسَ: کسی آفت کا لوگوں کو ہلاک و برباد کر دینا، مال و متاع تباہ کر دینا۔ حدیث میں ہے: "أَعَاذَكُم اللّٰهُ من جَوحِ الدَّهْرِ"
أَجَاحت الجائِحَةُ المالَ: تباہ و برباد کرنا
جَوَّحَ رِجْلَه: پاؤں کو ننگا کرنا۔
اجْتَاحَ: بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکنا، صفایا کرنا
ـــ الجَائِحَةُ المالَ: آفت کا مال کو تباہ کر دینا۔
الأَجْوَحُ من كل شئٍ: وسیع و کشادہ هي جَوْحَاء ج: جُوحٌ۔
الجائحَةُ: مصیبت، آفت، حادثہ۔ وہ مصیبت جو آدمی کے مال و متاع کو بالکلیہ تباہ کر دے ج: جَوَائِح۔ فقہاء اسلام کی اصطلاح میں اس آفت سماوی کو کہتے ہیں جس کے باعث کل یا بعض پھل ضائع ہو جائیں۔
السَّنَةُ الجائحَةُ: قحط کا سال۔
الجَوحُ: ہلاکت، تباہی (۲) شامی خربوزہ۔
الجَوْحَةُ: الجائِحَة۔
المِجْوَحُ: بیخ و بن سے اکھاڑنے والی شے ج: مَجَاوِحُ۔
•جَاخَ السَّيلُ الوادِيَ ـُ جَوْخًا: سیلاب کا وادی کے کناروں کو کاٹ دینا۔
جَوَّخَ السَّيلُ الوادِيَ: جَاخَه۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا، اکھیڑنا۔
تَجَوَّخَتِ البِئرُ: کنویں کا گر جانا۔
ـــ القَرْحَةُ: زخم پھٹ کر مواد نکلنا۔
الجُوخُ: سیاہ رنگ کی نفیس بانات، اونی کپڑا ج: أَجْوَاخ۔
الجُوخَةُ: گڑھا (۲) اونی کپڑے کا ٹکڑا، پوری آستین کی قمیص۔
•جَادَ ـُ جُوْدَةً: عمدہ ہونا، بہتر ہونا (جَادَ المَتَاعُ و جَادَ العَمَلُ) هو جَيِّدٌ ج: جِيادٌ و جَيَائِد۔
ـــ الرَّجُلُ: اچھی بات کرنا یا اچھا کام کرنا۔ هو مِجْوَادٌ (بطور مبالغہ)۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اعلیٰ نسل کا ہونا۔
ـــ في عَدْوِه: تیز رفتار ہونا۔ هو و هي جَوَادٌ۔ کہاوت ہے: "إنَّ الجَوادَ قد يَعْثُرُ" کبھی عمدہ گھوڑا بھی ٹھوکر کھا جاتا ہے اس شخص کے بارے میں جو ہمیشہ اچھا کام کرنے کا عادی ہو لیکن کبھی اس سے غلط کام ہو جائے۔
ـــ فلانٌ جُودًا: سخی ہونا، سخاوت کرنا۔
ـــ بمالِه: مال لٹانا، مال میں سخاوت کرنا۔
ـــ بنَفْسِه جَوْدًا و جُئُودًا: جان دیدینا، جان قربان کرنا۔
ـــ بنَفْسِه عند الموت: مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المَطَرُ: بارش کا زوردار ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنسوؤں کی بارش ہونا، آنسو جاری ہونا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: زمین پر خوب پانی برسنا۔

جَادَ المَطَرُ القَوْمَ: سب لوگوں کی زمین پر بارش ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَرَكْتُ أَهلَ مَكَّةَ وقد جِيدُوا"
ـــ الهَوَى فُلَانًا: محبت کا غالب ہونا، مشتاق بنانا۔
جَادَهُ النُّعاس: نیند کا غلبہ ہونا۔ هو جَائِد ج: جُود والمَفعولُ مَجُود۔
ـــ فُلانًا: سخاوت میں کسی سے آگے بڑھنا، غالب ہونا۔ جاوَدَه فَجَادَه: اس نے سخاوت میں مقابلہ کیا اور وہ غالب آگیا۔
هو جَوادٌ ج: جُود و أَجْوَاد و جُودَة و جُودَاء و أَجَاوِدُ و هي جَوَاد ج: جُود۔
جِيدَ فُلانٌ جُوادًا: پیاسا ہونا۔ جِيدَ مِنَ العَطَشِ بھی کہا جاتا ہے۔ هو مَجُودٌ (۲) ہلاکت کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: إِنِّي لَأُجَادُ إِلى لِقَائِه: میں اس کی ملاقات کا مشتاق ہوں فأنا مَجُود۔
أَجَادَ: اچھی بات کہنا، اچھا کام کرنا۔
ـــ الشيءَ و فيه: بہتر بنانا، عمدہ کرنا۔
ـــ فُلانٌ: عمدہ گھوڑے والا ہونا۔ هو مُجِيدٌ۔ حدیث میں ہے: "باعَدَه اللّٰهُ من النّارِ سَبْعِين خَرِيفًا لِلمُضَمِّرِ المُجِيدِ"
ـــ فُلانَة: عمدہ قسم کا بچہ جننا۔ أُجَادَت به و أَجَادَ به أَبَوَاه بھی کہا جاتا ہے
ـــ فُلانًا: کسی کو سخی اور فیاض پانا۔
ـــ فُلانًا النَّقدَ و الثِّيابَ: کسی کو عمدہ قسم کے روپے یا کپڑے دینا۔
ـــ الجَودُ الأَرضَ: زمین پر زوردار بارش ہونا۔
ـــ فُلانًا: مار ڈالنا۔
أَجْوَدَ: عمدہ بات کہنا، عمدہ کام کرنا (۲) عمدہ گھوڑے والا ہونا۔
ـــ الشيءَ و فيه: بہتر اور عمدہ بنانا۔

جَاوَدَه: سخاوت میں غالب آنا۔
جَوَّدَ الفَرَسُ فی عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
ـــ الشيءَ: عمدہ اور بہتر بنانا۔
تَجَاوَدُوا فی الشيءِ: عمدگی میں مقابلہ کرنا کہ کس کا کام اچھا ہے، سخاوت میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی المُحَاوَرَة: یہ مقابلہ کرنا کہ کس کی دلیل عمدہ اور بہتر ہے۔
تَجَوَّدَ فی العَمَلِ: کاری گری دکھانا، فن کاری دکھانا۔
ـــ الشيءَ: پسند کرنا اور عمدہ ہونے کی خواہش کرنا۔
اِسْتَجَادَ الشيءَ: پسند کرنا، عمدہ سمجھنا یا عمدہ ہونے کی خواہش کرنا (۲) اچھا پانا
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو عمدہ نسل کا چاہنا
ـــ فُلانًا: سخاوت چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّجَاوِيد: زبردست بارشیں۔
الجادِيُّ: زعفران۔
الجَوادُ: عمدہ نسل کا گھوڑا ج: جِيادٌ (۲) سخی، فیاض۔ رَجُل جَوادٌ و امرأة جَوادٌ ج: أَجواد۔
الجَوَّاد: سخی، فیاض۔
الجُوَادُ: اونگھ، نیند (۲) پیاس۔
الجَودُ: موسلادھار بارش۔ حدیث استسقا میں ہے: "لَمْ يأتِ أَحَدٌ مِن ناحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بالجَودِ"
الجَودَة: عمدگی، خوبی، صلاحیت (۲) پیاس
الجُودُ: سخاوت، فیاضی۔
الجَيِّدُ: عمدہ، بہتر، خوش گوار۔
جَيِّدٌ جِدًّا: بہت بہتر۔ امتحان میں کامیابی کا اعلیٰ درجہ۔
جَيِّدًا: اچھی طرح، عمدہ طریقہ پر۔
• جَارَ ـِ جَوْرًا: مدد یا پناہ کا طالب ہونا۔
ـــ الطَّرِيقُ: راستہ کا پتا نہ چلنا۔
ـــ الأَرضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کا دراز ہونا

جَارَ عن القَصْدِ و الطَّرِيقِ: راستہ یا مقصد سے ہٹنا۔
ـــ من شيءٍ: کنارہ کش ہونا۔
ـــ فی حُكْمِه: غیر منصفانہ فیصلہ کرنا، غلط فیصلہ کرنا۔
جَارَ علیه: زیادتی اور ظلم کرنا، کسی کے بارہ میں غلط فیصلہ کرنا، ناحق پریشان کرنا۔
هو جَائِرٌ ج: جَوَرَة و جَارَة۔ جَوْرٌ بھی جائر کے معنی میں آتا ہے۔
أَجَارَه: پناہ دینا، مدد کرنا۔
ـــ من فُلانٍ: نجات دلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هو يُجِيرُ ولا يُجَارُ عليه"
ـــ اللّٰه من عذابه: اللہ اسے اپنے عذاب سے محفوظ فرمائے۔
ـــ المَتَاعَ: محفوظ کرنا۔
ـــ فُلانًا عن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹانا
ـــ علی القومِ فُلانٌ: لوگوں پر فلاں کی حمایت چل گئی یعنی وہ محفوظ ہو گئے۔
جَاوَرَه مُجَاوَرَة و جِوَارًا: ساتھ رہنا، پڑوس میں رہنا، کسی کو پڑوسی بنا کر حمایت و حفاظت کرنا۔
ـــ المَسْجِدَ: اعتکاف کرنا۔
ـــ المدینةَ: قریب ہونا، پڑوسی ہونا۔
ـــ الشيءَ: مشابہ ہونا، لگ بھگ ہونا۔
ـــ رَبَّه: اپنے رب سے جا ملنا، وفات پانا
ـــ القَومَ و فیهم: پڑوسی بن کر فائدہ اٹھانا۔
جَوَّرَه: ظالم قرار دینا (۲) عمارت وغیرہ کو گرانا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا۔
اِجْتَوَرَ: باہم پڑوسی ہونا۔
تَجَاوَرَ القَومُ: باہم پڑوسی ہونا۔
تَجَوَّرَ: ظالم قرار پانا، بچھڑ جانا، منہدم ہو جانا۔
ـــ علی فِرَاشِه: بستر پر لیٹنا۔
ـــ خِبَاءُ اللَّيلِ: تاریکی چھٹ جانا۔

اسْتَجَارَ بِفُلانٍ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، مدد چاہنا۔

— فلانًا: پناہ چاہنا، حفاظت چاہنا، قرآن پاک میں ہے: "وإن أحَدٌ من المُشرِكين اسْتَجارَك فأجِرْه"

— أحدًا من فلانٍ: کسی سے بچنے کے لئے کسی کی پناہ چاہنا۔

الجارُ: پڑوسی۔ کہاوت ہے: وقد يُؤخَذُ الجارُ بذَنْبِ الجارِ۔ (۲) شریک کار جائداد یا تجارت میں ساجھی (۳) پناہ دینے والا (۴) پناہ چاہنے والا، حفاظت میں آنے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی پناہ میں ہو۔ پناہ یافتہ (۶) خاوند (۷) بیوی (۸) حلیف، معاہد (۹) مددگار ج: جِيرَة و جِيران و أجْوارٌ۔

الجَوارُ: گہرا اور بہت پانی (۲) گھر کا صحن۔

الجِوارُ: پڑوس، قرب (۲) امان وعہد (۳) مدد

الجَوْرُ: ظلم و زیادتی (۲) ظالم ج: جَوَرَة وجُورَةٌ۔ کہتے ہیں: عنده من المالِ الجَوْرُ: اس کے پاس غیر معمولی دولت ہے

الجِوَرُّ: ٹھوس اور سخت۔ بَعِيرٌ جِوَرٌّ: بھاری بھرکم اور زور سے بولنے والا اونٹ۔

سَيْلٌ جِوَرٌّ: زبردست سیلاب۔

غَيْثٌ جِوَرٌّ: گرج دار بارش۔

مالٌ جِوَرٌّ: بہت مال۔

الجَوَّارُ: ہل چلانے والا، انگور یا کھجور کے باغ میں کام کرنے والا۔

الجائِرُ: ظالم، من مانی کرنے والا، بے اصول، قانون شکن۔ ج: جَوَرَة وجارَة۔

المُجاوِرُ: پڑوسی، قریب، متصل (۲) یونیورسٹی کا طالب علم (خاص طور پر جامعہ ازہر کا)

المُجِيرُ: محافظ، مددگار، نجات دہندہ۔

المُجارُ: جسے پناہ دی گئی ہو، امان میں آنے والا

•جَوْرَبَه جَوْرَبَةً: پائتابہ یا موزہ پہنانا

تَجَوْرَبَ: موزہ یا پائتابہ پہننا۔

الجَوْرَبُ: موزہ، پائتابہ ج: جَوارِبُ و جَوارِبَة۔

الجَوْرَبُ القَصِيرُ: ہاف موزہ۔

•جازَ القولُ ـُ جَوْزًا وجَوازًا و مَجازًا: بات کا چل جانا، مان لیا جانا، جائز ہونا۔

— العَقْدُ وغيرُه: درست ہونا، جائز ہونا۔

— الدِّرْهَمُ: درہم (سکہ) کا چل جانا۔

— المَوْضِعَ وبه: جگہ سے گزرنا، پار کرنا

— بِفُلانٍ المَوضِعَ: کسی کو جگہ سے پار کرانا، گزارنا (۲) کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔

— الامتحانَ: امتحان پاس کرنا۔

— الشِّدَّةَ: سختی اور مصیبت سے گزرنا

أجازَ على اسمِه: نام پر نشان لگانا۔

— الشّاعِرُ في القَصِيدَةِ: شاعر کا اپنے اشعار میں حرف روی کے بعد والے حرف کی حرکت کو مختلف کرنا (۲) حرف روی کے ہجا میں اختلاف کرنا یعنی یکساں نہ کرنا۔

— في الشِّعرِ: بیت بازی میں شعر کے آخری حصہ کی تکمیل کرنا۔

— الشيءَ: جائز قرار دینا۔

— المَوضِعَ: گزرنا، پار کرنا۔

— فلانًا المَوضِعَ: پار کرانا۔

— العَقْدَ وغيرَه: نافذ کرنا۔

— الرَّأيَ والأمرَ: نافذ کرنا، روا رکھنا، حدیث میں ہے: "إنّي لا أُجِيزُ اليومَ على نفسي شاهِدًا إلّا منّي"

— لفلانٍ ما صَنَعَ: کسی کی بات یا فعل کو گوارا کرنا، درست مان لینا۔

— فُلانًا: کسی کو اتنا پانی دینا جس سے وہ ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک پہنچ جائے (۲) انعام دینا۔ حدیث میں ہے: "أجِيزُوا الوَفْدَ بنَحْوِ ما كنتُ أُجِيزُهم" أجازَه بجائزة بھی کہا جاتا ہے۔

أجازَ العالِمُ تلميذَه: روایت حدیث کی اجازت دینا، سند دینا (۲) اجازت دینا

أجازَ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط نہ بٹنا کہ جس سے اس کے حصے ایک دوسرے پر چڑھ جائیں۔

جاوَزَ عن ذَنْبِه: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

— الطَّرِيقَ ونَحْوَه مُجاوَزَةً وجِوازًا: گزر جانا، پار کرنا۔

جَوَّزَ لهم دَوابَّهم: ایک ایک جانور کو ہانک کر پار کرانا۔

— الشيءَ: جائز و مباح قرار دینا۔

— الدَّراهِمَ: درست سمجھنا، کھوٹ وغیرہ کے باوجود لے لینا۔

— الرَّأيَ والأمرَ: جائز اور درست قرار دینا (۲) نافذ کرنا۔

— لهم الدَّوابَّ: پانی پلانا۔

اجْتازَ: چلنا (۲) گزرنا (۳) پار کرنا۔

تَجاوَزَ عن الشيءِ: درگذر کرنا، چشم پوشی کرنا

— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا۔

— عن الذَّنْبِ: گناہ پر گرفت نہ کرنا، درگذر کرنا۔

— في الشيءِ: حد سے بڑھنا، افراط سے کام لینا

— الموضعَ: گزرنا، پار کرنا۔

تَجَوَّزَ في الأمرِ: توسع سے کام لینا، برداشت سے کام لے کر چشم پوشی کرنا۔

— عن الرَّجُلِ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔

— في الصَّلٰوةِ: رخصت سے کام لینا، تخفیف کرنا۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "تَجَوَّزُوا في الصَّلٰوةِ"

— في الكلامِ: مجاز بولنا، حقیقت کو چھوڑ کر مجاز سے کام لینا۔

— الدَّراهِمَ: سکوں کو کھوٹ کے باوجود لے لینا۔

اِسْتَجَازَ : اجازت طلب کرنا، رخصت چاہنا۔
—— فلانًا: کسی سے روایت کرنے کی اجازت چاہنا (۲) کسی سے اتنا پانی مانگنا جس کے سہارے ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۳) کسی سے کھیتی یا جانوروں کو پانی پلانے کی درخواست کرنا۔
الجَائِزُ : جائز، مباح (۲) وہ پیاسا جو لوگوں کے پاس سے گزرے خواہ اسے پانی پلایا گیا ہو یا نہ پلایا گیا ہو، پار کنندہ (۳) اجازت شدہ (۴) قابل برداشت (۵) شہتیر جس پر چھت کی کڑیاں رکھی جائیں ج: أَجْوِزَة و جِیْزَان و جُوْزَانٌ و جَوَائِز۔
الجَائِزَة : انعام، عطیہ (۲) پانی کا ایک گھونٹ (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر دو چشموں کے درمیان کا فاصلہ طے کرے ج: جَوَائِز۔ جَوَائِزُ الأَمْثَال والأَشْعَار وہ کہاوتیں یا اشعار جو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوں۔
الجَازُ: گیس، مٹی کا تیل ج: جازات۔
لَمْبَةُ جَازٍ: گیس کی لالٹین۔
الجَوَاز: اباحت، جواز (۲) لائسنس (۳) پاسپورٹ (۴) اتنا پانی جس سے مسافر راستہ طے کرے (۵) اتنا پانی جس سے کھیتی یا مویشی کو سیراب کیا جائے۔
جَوَاز السَّفَر: پروانۂ راہداری، پاسپورٹ ج: أَجْوِزَة و جَوَازَات۔
الجَوْزُ: کسی چیز کا درمیانی حصہ، بیچ، حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "انّه قام من جَوْزِ اللّیل یُصلّی" (۲) اخروٹ یا اخروٹ کی لکڑی جو فرنیچر میں استعمال ہوتی ہے و: جَوْزَة۔
الجَوْزُ الأَرْقَم: مونگ پھلی۔
جَوْزُ جُنْدُم: سنگھاڑا، شکر قندی
جَوْزُ صَنَوْبَر: چلغوزہ۔
جَوْزُ الطِّیب: جائفل۔

الجَوْزُ المَاثِل: دھتورا۔
جَوْزُ الهِنْد: ناریل ج: أَجْوَاز
جَوْزُ القَزّ: کرم خانہ، ابریشم کا کویا
الجَوْزَاءُ: آسمان کے ایک برج کا نام۔
الجَوْزَة: جوز کا واحد۔ ایک اخروٹ (۲) پانی ایک مرتبہ پینے کی مقدار (۳) پانی کی وہ مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک کا فاصلہ طے کرے (۴) چھوٹے انگوروں کی ایک قسم (۵) حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
جَوْزَة التَّدْخِین: حقہ، تمباکو نوشی کا پائپ
الجَوْزِیّ: اخروٹ نما۔
الجُوزِیّ: گاڑی بان۔
الجِیْزُ: وادی کا ایک کنارہ (۲) محلہ۔ کہتے ہیں: نَزَلْنَا جِیْزَ بَنِی فُلَان۔
الجِیْزَة: پانی کی ایک مقدار جس کے ذریعہ مسافر ایک چشمہ سے دوسرے چشمہ تک جا سکے (۲) گوشہ (۳) وادی کا کنارہ ج: جِیْزٌ و جِیَزٌ۔
الإجَازَة: لائسنس، پرمٹ، اجازت (۲) رخصت (۳) سند۔ إجَازَةُ غِیَاب: رخصت اتفاقی۔
الإجَازَة المَرَضِیَّة: رخصت بیماری۔
الإجَازَةُ العِلْمِیَّة: سند، ڈگری۔
فُلَانٌ غَائِبٌ بالإجَازَة: فلاں رخصت پر ہے۔
المَجَازُ: گزرگاہ، پار کرنے کی جگہ۔
—— من الکلام: وہ بات جو اپنے معنیٰ وضعی سے ہٹ کر کسی اور مفہوم میں استعمال کی جائے کسی مناسبت کی وجہ سے۔
المَجَازَةُ: گزرگاہ۔ مَجَازَة النَّهر: پل
أَرْضٌ مَجَازَة: وہ زمین جس میں اخروٹ کے درخت بکثرت ہوں۔
المَجَازِی: غیر حقیقی۔
المُجَازُ: جسے روایت حدیث کی اجازت حاصل ہو، فاضل، فارغ التحصیل، سند یافتہ۔
المُجَازُ فی الأَدَب: فاضل ادب۔
المُجِیْزُ: دوسرے کے کاموں کا منتظم جیسے ولی وغیرہ یا کارندہ۔
• جَاسَ ـُـ جَوْسًا و جَوَسَانًا: آمد و رفت رکھنا، گھومنا۔
—— خِلَالَ الدِّیَار: فساد انگیزی کے لئے شہروں میں گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّیَارِ"۔
—— الحَارِسُ: رات کو پہرہ کے لئے گھومنا، جاسوسی کرنا۔
—— الشَّیْءَ: تجسس کرنا، ٹوہ لگانا (۲) پیروں سے روندنا (۳) چھان بین کرنا، سراغ لگانا
اِجْتَاسَ: جاسوسی کے لئے آنا جانا، جاسوسی کرنا
جَاسَاهُ: دشمنی کرنا، اندر کی بات نکالنا۔
الجَوَّاسُ: لوگوں میں گھس کر فساد پھیلانے والا (۲) شیر۔
• الجَوْسَقُ: چھوٹا محل (۲) قلعہ ج: جَوَاسِق
• جَاشَ ـُـ جَوْشًا: پوری رات چلنا۔
تَجَوَّشَ اللَّیْلُ: رات کا کچھ حصہ گزر جانا۔
—— فلانٌ: قدرے دبلا ہو جانا۔
الجَوْشُ: سینہ (۲) درمیانی حصہ، بیچ (۳) رات کا بڑا حصہ۔
الجُوْشُ: سینہ۔
• الجَوْشَنُ: سینہ (۲) زرہ ج: جَوَاشِن
• جَاظَ ـُـ جَوْظًا و جَوَظَانًا: اکڑ کر چلنا۔
جَوَّظَ: زچ ہونا، بے صبر ہونا (۲) کوشش کرنا
تَجَوَّظَ: کوشش کرنا۔
الجُوَاظُ: دل برداشتگی، بے صبری۔
الجَوَّاظُ: اکڑ کر چلنے والا (۲) اجڈ، اکھڑ (۳) بسیار خور۔
الجَوَّاظَة: اسم مبالغہ جَوَّاظ۔
• جَاعَ ـُـ جَوْعًا و جَوْعَةً و مَجَاعَةً: بھوکا ہونا، بھوک لگنا، فاقہ مست ہونا،

بھوکوں مرنا۔ کہاوت ہے: "تجوعُ الحرَّۃُ و لا تأکلُ بثدیَیہا" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود کو گھٹیا ذرائع آمدنی سے محفوظ رکھتا ہو۔
جاعَ الحیُّ: قحط زدہ ہونا، مفلس ہونا۔
—— الیه: مشتاق ہونا، خواہشمند ہونا۔
بَطْنٌ جائعٌ و وَجْه مدهون: فریبی اور جھوٹے کے بارہ میں کہاوت ہے
هو جائعُ القِدْر: بے مایہ، مفلس
هو جائع ج: جِیاعٌ و جُوَّع و جُیَّعٌ
هي جائعة الوِشاح: پتلے پیٹ والی
ج: جَوائع۔ هو جَوْعان و هي جَوْعَی ج: جِیاع و جَیاعَی۔
أجاعَه: بھوکا پیاسا رکھنا، فاقہ مستی میں ڈالنا۔
—— قِدْرَه: پورا نہ بھرنا۔
جَوَّعَه: بھوکا رکھنا، فاقہ میں مبتلا کرنا۔ مثل مشہور ہے: جَوِّعْ کلبَكَ یَتْبَعْكَ: کمینوں کے ساتھ حقارت کا معاملہ کرو تو وہ تمہارے ساتھ رہیں گے۔
تجوَّعَ: بھوکا رہنا، فاقہ میں مبتلا ہونا۔ کہتے ہیں: تجوَّعْ للدَّواءِ: یعنی کھانا کم کھاؤ۔
استجاعَ: ہر وقت کچھ نہ کچھ کھانا یا کھانے کی خواہش رکھنا۔
الجُوْعُ: بھوک، فاقہ۔ کہاوت ہے: رُبَّ جُوعٍ مَرِیٌّ: یعنی ظلم نہ کرو ورنہ سوء ہضم میں مبتلا ہو جاؤ گے، انجام خراب ہوگا۔
المَجاعُ: بھوک لگا دینے والا فاصلہ۔ کہتے ہیں: هو من موضع کذا علی قَدْرِ مَجاعِ الشَّبعان: وہ اتنی دور سے آیا ہے کہ وہاں سے چل کر شکم سیر کو بھوک لگ آتی ہے۔
المَجاعَة: قحط سالی، قحط ج: مَجائع۔
المَجُوعَة: قحط ج: مَجاوِع۔
المَجُوعَةُ: قحط۔

• جافَه ـُ جَوْفًا: پیٹ پر مارنا۔
—— الصَّیْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ گھسانا گروہ آر پار نہ ہو۔ جافَ فلانًا بطعنةٍ: کسی کے پیٹ پر نیزہ مارنا
جافَت الطَّعْنةُ فلانًا: کسی کے پیٹ پر نیزہ لگنا۔ حدیث میں ہے: "فی الجائفةِ ثُلُثُ الدِّیَةِ" جائفة: پیٹ میں لگنے والا نیزہ۔
—— الدَّواءُ فلانًا: دوا کا پیٹ میں پہنچنا
جَوِفَ ـَ جَوَفًا: کھوکھلا ہونا، خالی ہونا، جوف (پیٹ) والا ہونا (۲) بڑے خول والا ہونا۔
أجْوَفُ: کھوکھلا (۲) جس کا اندرونی حصہ کشادہ ہو۔ حدیث عمران میں ہے: "کانَ عُمَرُ أجْوَفَ جَلِیدًا" ج: جُوفٌ و جُوفانٌ و هي جَوْفاء ج: جُوفٌ۔
أجافَه الطَّعْنةَ و بها: پیٹ میں نیزہ مارنا
—— البابَ: دروازہ بند کرنا۔ حدیث حج میں ہے: "أنَّه دَخَلَ البَیْتَ و أجافَ البابَ"
جَوَّفَ الشيءَ: کھوکھلا کرنا (۲) خول دار بنانا، جوف دار بنانا۔
—— الصَّیْدَ: شکار کے پیٹ میں نیزہ مارنا۔
اجْتافَه: جوف (پیٹ یا خول) میں داخل ہونا
تجَوَّفَ: کھوکھلا ہونا (۲) خول میں داخل ہونا کسی چیز کے پیٹ میں داخل ہونا۔
اسْتَجافَ: کشادہ ہونا۔
—— الشيءَ: کشادہ پانا یا کھوکھلا پانا، وعاءٌ مُسْتَجافٌ: کشادہ برتن۔
اسْتَجْوَفَ: استجافَ۔
الأجْوَفان: پیٹ اور فرج (شرمگاہ عورت)
التَّجْوِیف: زمین در گڑھا، کھوکھلا حصہ، سوراخ ج: تَجاوِیف۔
الجائِفُ: شانہ سے مونڈھے تک گزرنے والی ایک رگ ج: جَوائِف۔

الجائِفَةُ: اندر تک پہنچنے والی چوٹ (۲) بڑا عیب ج: جَوائف۔
الجُوافُ: دستوں کی بیماری جو عام طور پر بڑھاپے میں ہوتی ہے۔
الجُوافَة: ایک معمولی قسم کی مچھلی ج: جُواف حدیث مالک بن دینار میں ہے: "أكَلْتَ رَغیفًا و رأسَ جُوافةٍ فعلی الدنیا العَفاءُ" (۲) امرود، لغت عامیہ میں جَوافه بفتح میم استعمال ہے۔
الجَوْفُ: پیٹ، ہر چیز کا اندرونی کھوکھلا حصہ ج: أجْواف۔
—— من اللَّیْلِ: رات کا آخری تہائی حصہ، حدیث میں ہے: "قیل له أیُّ اللَّیْلِ أسْمَعُ؟ قال: جَوْفُ اللَّیْلِ الآخِرِ"
—— من الأرض: کشادہ نشیبی زمین (۲) وادی ج: أجْواف۔
الأجْوَفُ: کھوکھلا (۲) کشادہ (۳) بڑا شیر (۴) وہ فعل جس کا عین کلمہ حرف علت ہو اگر وہ واؤ ہو تو أجْوَف واوی، یا ہو تو أجْوَف یائی کہلاتا ہے م: جَوْفاء ج: جُوف
المَجُوفُ: بڑے پیٹ والا، بڑے جوف والا (۲) بزدل آدمی گویا اس کے اندر دل نہیں۔
المُجَوَّفُ: کھوکھلا (۲) جس میں دل نہ ہو، بزدل۔
• جَوِقَ ـَ جَوَقًا: موٹی گردن والا ہونا (۲) ٹیڑھے منہ والا ہونا۔ جَوِقَ الوَجْهُ: منہ کا ٹیڑھا ہونا۔ هو أجْوَقُ و هي جَوْقاءُ ج: جُوْقٌ۔ و هو جَوِقٌ۔
جَوَّقَ القومُ علیه: کسی پر لوگوں کی آوازیں اٹھنا۔
—— النَّاسَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
تَجَوَّقَ: اکٹھا ہونا۔
—— فلانٌ: مختلف لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
الجَوْقُ: مجمع، لوگوں کی بھیڑ ج: أجْواق۔
الجَوْقَةُ: مجمع، بھیڑ ج: جوقات۔
المُجَوَّقُ: ٹیڑھے جبڑوں والا۔

• جَالَ التُّرَابُ ـُ جَوْلاً و جَوْلَةً و جَوَلاَنًا و جُئُولاً: ابھرنا، بلند ہونا، مثل مشہور ہے: للبَاطِل جَوْلَة ثُمّ يَضمَحِلّ.

— النِّطاقُ: پیٹی یا پٹکے کا ڈھیلا ہونے کے باعث اِدھر اُدھر کو ہونا.

— فی الأَرض: گھومنا، پھرنا، چکر لگانا، گشت لگانا، دورہ کرنا.

— القومُ فی الحَرْب جَولَةً: لوٹ لوٹ کر حملہ کرنا.

— بسَيفِه: تلوار گھمانا، پٹا کھیلنا۔ هو جائِل و جَوّال.

الأَمْرُ فی نَفْسِه: ڈانواڈول ہونا.

— الشیءَ: چھانٹنا، منتخب کرنا.

أَجَالَه و به: گھمانا، چکر لگوانا، دورہ کرانا، گشت کرانا.

— القومُ الرأیَ فیما بَیْنَهم: لوگوں کا باہم تبادلۂ خیال کرنا.

أَجِلْ جائِلَتَكَ: تم اپنا کام کر جاؤ تردد نہ کرو.

جَاوَلَه: دھتکارنا، پیچھے ہٹانا، دھکے دے کر نکالنا، پیچھا کرنا.

جَوَّلَ البِلادَ و فیها تجویلاً و تَجْوالاً: خوب گھومنا، خوب چکر لگانا، پھیری لگانا.

تجوّلَ: گھومنا، پھیری لگانا.

البائع المُتَجوّل: پھیری والا.

حَظْرُ التجوّل: کرفیو.

فَرْضُ حَظْرِ التجوّل: کرفیو لگانا.

اِجْتَالَ فی البِلادِ: گشت لگانا، چکر لگانا

— من الشیءِ: منتخب کرنا، پسند کرنا.

— القومَ: لوگوں کو ان کے ارادہ سے باز رکھنا.

— الشَیْطَانُ فُلانًا: شیطان کا کسی کو اپنے جال میں پھنسانا اور گمراہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ اللّٰهَ تعالیٰ قال: انّی خَلَقت عِبادی حُنَفاء فاجْتَالَهُم الشَّیْطَانُ".

اجتال الماشِیةَ: چوپائے کو ہکانا، لے جانا

انْجَال التُّرابُ: مٹی کا اڑنا، اونچا ہونا

— فی البِلاد: گھومنا.

تَجاوَلُوا فی الحَرْب: ایک دوسرے پر حملہ کر کے پیچھے دھکیلنا.

استَجَالَه الشَّیْطَانُ: گمراہ کرنا، جال میں پھنسانا.

— الماشِیَةَ: ہکانا، لے جانا.

— الرِّیْحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو منتشر کر دینا.

— فُلانٌ السَّحَابَ: بادل کو دیکھنا کہ ہوا اسے اِدھر اُدھر لے جا رہی ہے.

الجَالُ: کنویں یا وادی وغیرہ کا کنارہ (۲) پختہ ارادہ ج: أَجْوَال.

الجَوْلُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) بڑی جماعت، بھاری دستہ (۳) جانوروں کا بڑا گلہ ج: جُولٌ و أَجْوَال.

الجُولُ: کنویں یا وادی کا کنارہ (۲) زمین پر اڑنے والی مٹی یا کنکریاں (۳) جانوروں کا بڑا گلہ (۴) کنویں کے نیچے کی چٹان (۵) کھیت، میدان ج: أَجْوَال.

الجولاَنُ: زمین پر اڑنے والی مٹی وغیرہ (۲) گولان، شام کے ایک پہاڑی سلسلہ کا نام.

الجَوْلاَنِیّ: یَوم جَوْلاَنِیّ: بہت گرد و غبار والا دن۔ رجُل جَوْلاَنِیّ: سب کا خیر خواہ اپنے اور پرائے ہر ایک کے لئے نفع رساں اور ہر ایک کا ہمدرد.

الجَوَّالُ: جہاں گشت، بہت گھومنے والا

البَائِعُ الجَوَّال: پھیری لگا کر بیچنے والا، پھیری والا.

الجَوَّالَةُ: سیاح، بہت سفر کرنے والا، بہت گھومنے والا، ورزشی کھیلوں کی ٹیم جو شہروں میں گھومتی ہو (۲) موٹر سائکل

الجَوْلَةُ: گشت، دورہ، سفر، راؤنڈ، پھیرا، چکر ج: جَوْلاَت.

الجَوِیْل: ہوا سے اڑنے والا کوڑا کرکٹ.

المَجَالُ: میدان کار، جولان گاہ (۲) گنجائش (۳) دائرۂ عمل، سرگرمی کا مرکز (۴) موقع ج: مَجَالات.

لم یَبْقَ له مجالٌ فی هذا الأَمْر: اس کام میں اس کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہی.

المِجْوَلُ: گھریلو کرتا۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "کانَ النَّبیُّ صلی اللّٰه علیه وسلم اذا دَخَلَ علینا لَبِسَ مِجْوَلاً" (۲) سفید کپڑا جسے وہ آدمی ہاتھ میں لیتا ہے جس کے پاس جوا کھیلنے والے اپنے تیر اکھٹا کرتے ہیں (۳) ڈھال (۴) کھرا سکہ (۵) چاندی، چاندی کا بنا ہوا چاند جو ہار کے بیچ میں ہوتا ہے (۶) پازیب (۷) گورخر (۸) تعویذ ج: مَجَاوِل.

• الجُوَالِق: بوری، بڑا تھیلا ج: جَوَالِق و جَوَالیق۔ عام لوگ اسے شِوال کہتے ہیں.

• جَامَ ـُ جَوْمًا: کوئی چیز مانگنا اچھی یا بری

الجَامُ: گلاس، پیالہ، جام شراب اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے.

صَبَّ علیه جَامَه: غصہ اتارنا، عتاب نازل کرنا.

صَبَّ علیه جامَ غَضَبه: عتاب نازل کرنا ج: جامات و أَجْوام و جُوم.

الجامَةُ: جام، پیالہ ج: جَام و جَامات

الجَوْمُ: ہم مشرب پہرہ دار یا چرواہے.

• جَانَ ـُ جَوْنًا و جُوْنَةً: کالا ہونا.

الجَوْنُ: کالا (۲) سفید (۳) روشنی (۴) تاریکی

(۵) سرخی مائل سیاہ ج: جُون (۶) کمان کا کنارہ۔ جونان: کمان کے دو کنارے۔

الجَوْنَاءُ: سورج (۲) ہانڈی (۳) کالی اونٹنی

الجَوْنَةُ: سورج (۲) پانی کا برتن جس پر روغن ملا ہوا ہو۔

الشَّمْسُ جَوْنَةٌ: آفتاب تیز روشنی والا ہے۔

الجُوْنَةُ: سیاہی (۲) جھاڑی (۳) عطار کی عطر رکھنے کی کپّی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "فوجدتُ لِيَده بَرْدًا وريحًا كأنّما أخرجها من جُوْنَةِ عطّارٍ" ج: جُوَنٌ۔

الجَوَانِيُّ: دیکھئے (جوو)

الجُوْنِيُّ: سیاہ (۲) سیاہ پیٹ دباز و والا طائر قطا۔

•جَاهَ فلانًا بمَكْرُوهٍ ـُـ جَوْهًا: برائی سے پیش آنا۔

تَجَوَّهَ فُلَانٌ: بلند مرتبہ بننے کی کوشش کرنا، بڑا بننا، جاہ پسند ہونا۔

الجَاهُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن۔

عَرِيقُ الجاه: بلند رتبہ، بلند حیثیت

الجاهَةُ: الجاه۔

•الجَوْهَرُ: کسی شے کی حقیقت، ذات (۲) قیمتی پتھر جس کے نگینے وغیرہ بنائے جاتے ہیں، اصطلاح فلسفہ میں وہ شے جو قائم بالذات ہو، عرض (یعنی وہ جو کسی دوسرے کے ساتھ قائم ہو) کا مقابل۔ و: جوهرة ج: جواهر

الجَوْهَرِيُّ: جوہر ساز، جوہر فروش، نگینہ یا زیورات بنانے والا یا بیچنے والا۔

•جَوِيَ ـَـ فُلَانٌ جَوًى: سینہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) تنگ دل ہونا (۳) طویل بیماری میں مبتلا ہونا (۴) سوزش غم یا سوزش عشق میں مبتلا ہونا۔ هو جَوٍ

مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے: هو وهي وهما وهم وهنّ جَوًى۔

جَوِيَ الماءُ: پانی کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ حدیث یاجوج وماجوج میں ہے: "فَتَجْوَى الأرضُ من نَتْنِهم"

ـــ البَلَدَ ومنه وعنه: راس نہ آنے کی بنا پر ناپسند کرنا۔

جَاوَى الإبلَ وبها: اونٹ کو پانی کے لئے بلانا۔

جَوَّى السِّقاءَ ونحوَه: مشک وغیرہ میں رفو کرنا۔

اِجْتَوَى الطَّعامَ: ناپسند کرنا، موافق نہ ہونا۔

ـــ البَلَدَ: قیام پسند نہ کرنا۔ حدیث عُرَيْنَہ میں ہے: "قَدِمُوا المَدِيْنَةَ فاجْتَوَوها"

ـــ القومَ: بغض رکھنا۔

اِسْتَجْوَى البَلَدَ: قیام ناپسند کرنا۔

الجِوَاءُ: کشادہ وادی (۲) گھروں کے درمیان کھلی جگہ (۳) وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے

الجِوَاءَةُ: وہ چیز (چمڑا یا کپڑا وغیرہ) جس پر ہنڈیا رکھی جائے تاکہ تلی سے دوسری چیز خراب نہ ہو۔

الجَوُّ: فضا، خلا (۲) ماحول، گرد وپیش (۳) آب وہوا (۴) کھلی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ" (۵) کشادہ نشیبی زمین (۶) ہر چیز کا پیٹ یا اندرونی حصہ ج: أَجْوَاء وجِواء

الجَوَّةُ: ہر چیز کا خلا، اندرونی حصہ (۲) کشادہ اور نشیبی زمین، زمین کا ٹھوس ٹکڑا۔

الجُوَّةُ: مشک وغیرہ کا پیوند (۲) پہاڑ کے اندر کا گڑھا۔

جَوَّانِيُّ الشَّيءِ: ہر چیز کا اندرونی حصہ اس کا مقابل بَرَّانِيٌّ ہے۔ حدیث سلمان رضی اللہ عنہ میں ہے: "ان لكلّ امرئٍ جَوَّانِيًّا وبَرَّانِيًّا، فمن أصلحَ جَوَّانِيَّهُ أصلحَ اللهُ بَرَّانِيَّه"

جَوًّا: فضائی راستہ سے، ہوا میں۔

الجَوِّيُّ: فضائی، ہوائی، خلائی۔

الأُسْطُول الجَوِّيّ: ہوائی بیڑا۔

الظَّاهِرَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی مظہر، فضائی صورت حال۔

علم الظَّوَاهِر الجَوِّيَّة: علم کائنات الجو

الأَجْوَائِيُّ: ماہر موسمیات۔

الجَوَى: سوزش غم، سوزش عشق۔

الجاوِيّ: لوبان۔

ج ـــ ی

•جَاءَ ـِـ جَيْئًا ومَجِيئًا وجَيْئَةً: آنا۔ جاءه وجاء اليه۔ دونوں استعمال ہیں۔

ـــ بالشيءِ: لانا۔

ـــ الغَيْثُ: بارش ہونا۔

ـــ الأمْرُ: پیش آنا، واقع ہونا۔ هو جاءٍ وجَيَّاءٌ۔

ـــ الأمْرَ: کوئی کام کرنا۔

جَايَأَه فَجَاءَه: آنے میں مقابلہ کرنا اور غالب ہونا۔

ـــ الجُرْمَ: ارتکاب کرنا۔

ـــ طِبْقَ مَرَامِه: مقصد میں کامیاب ہونا۔

أَجَاءَ فلانًا: لانا۔

ـــ فلانًا الى كذا: پناہ میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فأجاءها المَخَاضُ إلى جِذْعِ النَّخْلَةِ" مثل مشہور ہے: شرٌّ ما أجاءك الى مُخّةِ عُرقوبٍ: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بہت

مجبور ہو۔
أَجَاءَ النَّعْلَ: جوتا گانٹھنا۔
—المرأۃُ ثوبَہا علی خدَّیْہا: عورت کا اپنے رخساروں پر اپنا کپڑا ڈالنا۔
جَایَأَہ مُجَایَأَۃً و جِیَاءً: کثرت سے آنے میں غالب ہونا، کسی کی آمد کے ساتھ آمد ہونا۔
— فلانًا: ملاقات کرکے گزر جانا۔
جَیَّأَ القِرْبَۃَ و نحوَھا: مشک میں پیوند لگانا، گانٹھنا۔
الجَایِئَۃُ: زخم سے نکلنے والا خون یا پیپ
الجِیَاءُ: وہ چیز جس پر ہنڈیا رکھی جائے جس سے نیچے کا فرش وغیرہ خراب نہ ہو
الجِیَاءَۃ: الجِیَاءُ۔
الجِیْئَۃُ: زخم کا مواد، کچ لہو (۲) ٹُکی، پیوند یعنی چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتا گانٹھا جائے (۳) چمڑے کا تسمہ جس کے ذریعہ سلائی کی جائے (۴) ایک دفعہ آمد۔
جِیْئَۃً و ذُھُوبًا: آتے جاتے۔
جِیْئَۃُ البَطْنِ: ناف سے پیڑو تک کا حصہ۔
الجِیْئَۃُ: آنے کی ہیئت، نوعیت کہتے ہیں جِئْتَنَا جِیْئَۃً مُبَارَکَۃً۔
•جَابَ القَمِیْصَ و نحوَہ ـِ جَیْبًا: کرتے وغیرہ میں گریبان بنانا۔
جَیَّبَ القَمِیْصَ و نَحْوَہ: جاب۔
جَیْبُ القَمِیْصِ و نحوِہ: گریبان ج: جُیُوب و أَجْیَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "ولیَضْرِبْنَ بخُمُرِھِنَّ علی جُیُوبِہِنَّ"
جَیْبُ الثَّوبِ: جیب، پاکٹ (۲) دل ج: جِیَاب و جُیُوب۔
جَیْبُ الأَرْضِ: زمین کے اندر جانے کا راستہ۔
نَاصِحُ الجَیْبِ: دیانت دار۔

الجَیْبِیُّ: پاکٹ کا، پاکٹ سائز، جیب میں رکھا جانے والا۔
الجَیْبَۃُ: جیبی کتاب۔
•جَیِدَ ـَ (یَجْیَدُ و یَجَادُ) جَیَدًا: لمبی گردن والا ہونا، گردن کا دراز اور خوبصورت ہونا۔ ھو أَجْیَدُ و ھی جَیْدَاءُ ج: جُودٌ۔
الجِیْدُ: گردن، گردن کا اگلا حصہ، گردن کا حصہ جہاں ہار پہنا جاتا ہے (۲) چھوٹا کوٹ ج: أَجْیَاد و جُیُود۔
•جَیِرَ ـَ (یَجْیَرُ) جَیَرًا: پستہ قد اور موٹا ہونا۔
جَیَّرَہ: چونہ پھیرنا، قلعی کرنا، چونہ کی استر کاری کرنا۔
— الحَوْضَ: حوض کو گہرا کرنا۔
الجَائِرُ: حلق یا سینہ کی سوزش جو بھوک یا غصہ کے باعث پیدا ہو۔
جَیْرِ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں (۲) قسم کے لئے جیسے جَیْرِ لا أَفْعلُ: واقعۃً نہیں کروں گا۔
جَیْرَ: حرف جواب بمعنی نعم. ہاں۔
الجِیْرُ: بغیر بجھا چونہ، کچ. الجِیرُ المُطْفَأُ: بجھا ہوا چونہ۔
إطفاءُ الجِیرِ بالماءِ: چونے کو بجھانا۔
ماءُ الجِیرِ: آب چونہ۔
الجَیَّارُ: چونہ فروش، چونہ ساز (۲) سینہ یا حلق کی سوزش۔
الجَیَّارَۃ و قَمِینُ الجِیرِ: چونہ کی بھٹی
جِیْرِیٌّ: چونہ کا۔
الجِیْرَۃُ: پڑوس۔
•الجِیزُ و الجِیزَۃُ: دیکھئے (ج-و-ز)
•جَاشَ الماءُ ـِ جَیْشًا و جُیُوشًا و جَیَشَانًا: اُبل کر بہنا، زور سے نکل کر بہنا۔

جَاشَ البَحْرُ: سمندر کا جوش میں آنا، سمندر میں طوفان آنا۔
— بالأَمْواجِ: ٹھاٹھیں مارنا۔
— الوَادِی: وادی کا پانی دور تک پھیل جانا
— المِیزابُ: پرنالہ سے زور کے ساتھ پانی گرنا۔
— العَیْنُ: آنکھ میں آنسو بھر جانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا بدکنا، ہاتھ لگانے سے ایڑیوں کے بل کھڑا ہو جانا۔
— القِدْرُ: ہنڈیا یا دیگچی میں اُبال آنا۔
— الحَرْبُ: جنگ کا شدت اختیار کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکنا. حدیث میں ہے: "سَتَکُونُ فِتْنَۃٌ لا یَہْدَأُ منہا جَانِبٌ إلَّا جَاشَ جَانِبٌ"
— نَفْسُہ: جی متلانا، قے آنے کو ہونا. حدیث میں ہے "کأَنَّ نَفْسِی جَاشَتْ"
— نَفْسُ الجبانِ: بزدل کا بھاگنے کے لئے تیار ہونا۔
— الصَّدْرُ: غصہ سے سینہ کھولنا، طیش میں آنا۔
— الہَمُّ فی صَدْرِہ: سینہ میں غم کی آگ بھڑکنا۔
جاشَتْ الیہ نفسُہ: کسی چیز کے لئے دل دھڑکنا، دل باہر کو آنا، دل کا کسی چیز کے لئے تقاضا کرنا۔
جَیَّشَ: فوجیں تیار کرنا، جمع کرنا۔
تَجَیَّشَتْ نَفْسُہ: جی متلانا. حدیث میں ہے: "جاؤُا بلَحْمٍ فَتَجَیَّشَتْ أَنْفُسُ أَصْحَابِہ"
اسْتَجَاشَتِ القِدْرُ: دیگچی میں اُبال آنا
اسْتَجَاشَ فلانًا: کسی سے فوج مانگنا، فوجی مدد چاہنا. عامر بن فہیرہ کی حدیث میں ہے: "فاسْتَجَاشَ عَلَیْہِم عَامِرُ بنُ الطُّفَیلِ"
الجَیْشُ: فوج، فوجی سپاہی ج: جُیُوش۔

جَیْشُ الخَلاص: نجات دہندہ فوج۔
جَیَشَان: جوش، جوش غضب، طیش (۲) اُبال (۳) اضطراب (۴) امتلائی کیفیت (۵) جوانی۔
الجائش: مشتعل، مضطرب، بپھرا ہوا۔
جائش النَّفُس: مائل بہ متلی، بے چین۔
• جَاضَ ـِ جَیْضًا: اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
ـــ عن الشیٔ: بچنا، الگ رہنا۔
ـــ فی القِتال: لڑائی سے بھاگنا۔ ھو جَائِض و جَیَّاض۔
جَایَضَہُمْ: شان و شوکت میں مقابلہ کرنا۔
جَیَّضَ عن الشیٔ: پہلو تہی کرنا، بچنا۔
الجِیَضَّی: متکبرانہ چال۔
• جَافَتِ المَیْتَۃُ ـِ جَیْفًا: لاش کا سڑنا۔

جَیَّفَت المَیْتَۃُ: لاش کا سڑنا، بدبودار ہونا حدیث بدر میں ہے: "أَتُکَلِّمُ أُناسًا جَیَّفُوا"۔
جَیَّفَ فُلان: گھبرانا، ڈرنا۔
ـــ فلانا: مارنا۔
اِجْتَافَت و انجافت المَیْتَۃُ: جافت۔
الجِیْفَۃُ: سڑی ہوئی لاش۔ حدیث ابن مسعود میں ہے: "لا اَعرِفَنَّ اَحَدَکم جِیفَۃَ لیلٍ قُطْرُبَ نَہارٍ" میں تم میں سے کسی کو اس شخص کی طرح نہ پاؤں جو دن بھر دنیا کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہو اور رات بھر لاشۂ بے جان کی طرح محوِ خواب رہتا ہو اور آخرت کی اُسے کوئی فکر نہ ہو۔ ج: جِیَف جج: أَجْیاف۔

• الجِیلُ: قوم (۲) نسل جیسے: عرب، ترک، رومی (۳) قبیلہ، خاندان (۴) طبقہ، جماعت (۵) ہم عصر (۶) ایک صدی، ایک زمانے کے لوگ (۷) تہائی صدی جس میں لوگ باہم مل جل کر رہیں ج: أَجْیال۔
جِیلاً بَعْدَ جیلٍ: نسلاً بعد نسل، ایک سے دوسری نسل میں۔
الأَجْیال القادِمۃ: آئندہ نسلیں۔
جیولوجیا و جیولوجیَّۃ: جیالوجی، علمِ طبقات الارض۔
• جَیَّمَ جِیمًا: جیم بنانا۔
الجِیم: حروف ہجائیہ کا پانچواں حرف ج: جِیمات (۲) مست اونٹ ج: أَجْیام۔

باب الحاء

الحاءُ: حروف ہجائیہ کا چھٹا حرف۔

ح ــــ ا

• حَأْحَأَ بالحِمارِ: حا حا کہہ کر گدھوں کو تیز چلانا۔

ح ــــ ب

• حَبَّ الإنسانُ و الشیءُ ـِ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبِبْتُ إلیہ: اس کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گئی۔
ــــ فُلانًا: محبت کرنا، چاہنا۔
ــــ الشیءَ: پسند کرنا۔
ــــ الإنسانُ و الشیءُ ـُ حُبًّا: محبوب و پسندیدہ ہونا۔ حَبُبْتَ إلیَّ: میرے دل میں تمہاری محبت پیدا ہو گئی ہے، تم میرے محبوب ہو۔
حُبَّ بہ: اسے اس سے محبت ہو گئی، وہ اسے پیارا ہے۔
ما أَحَبَّہ إلیَّ: وہ مجھے کتنا عزیز ہے کتنا محبوب ہے۔
ــــ فُلانا: محبت کرنا، چاہنا۔ متعدی معنی أَحَبَّ باب افعال سے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔
أَحَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
ــــ شیئًا: پسند کرنا، چاہنا۔
ــــ فلانًا: چاہنا، محبت کرنا۔ ھو مُحِبٌّ و ھی مُحِبٌّ و مُحِبَّۃٌ۔
حابَّہ مُحابَّۃً: محبت رکھنا، دوستی رکھنا
حَبَّبَ الزَّرْعُ: دانہ پڑنا۔
ــــ الشیءَ الیہ: محبوب و مرغوب بنانا، پسندیدہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ولکنّ اللہَ حَبَّبَ الیکُم الإیمانَ"
حَبَّبَ السِّقاءَ و نحوَہ: مشکیزہ وغیرہ بھرنا۔
ــــ الدَّواءَ و نحوَہ: دوا وغیرہ کی گولیاں بنانا۔
تَحابُّوا: باہم محبت و تعلق رکھنا۔ حدیث میں ہے "تَہادَوْا تَحابُّوا"
تَحَبَّبَ الیہ: محبوب و پسندیدہ ہونا (۲) اظہار محبت کرنا۔
ــــ الماءُ و نحوُہ: پانی وغیرہ میں بلبلے اٹھنا۔
ــــ السِّقاءُ: مشکیزہ بھر جانا۔
اِسْتَحَبَّہ: پسند کرنا۔
ــــ علی کذا: ترجیح دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "استَحَبُّوا الکُفْرَ علی الإیمانِ"
الحابُّ: نشانہ کے قریب پہنچنے والی شے ج: حَوابُّ۔
الحَبابُ: سطح آب پر نمایاں ہونے والی لکیریں، چھوٹی لہریں (۲) بلبلے طَفَا الحَبابُ علی الشَّرابِ: شراب پر بلبلے اٹھنے لگے (۳) شبنم (۴) غایت، انتہا۔ کہتے ہیں: حَبابُكَ ان تفعلَ کذا۔
الحُبابُ: دوستی، تعلق (۲) سانپ۔
أُمُّ حُبابٍ: دنیا۔
الحُبابَۃُ: ایک سیاہ آبی کیڑا ج: حُباب
الحَبُّ: دانہ، بیج، دانہ کے مشابہ چیز، گولی، پھنسی ج: حُبُوبٌ۔
حَبُّ الغَمامِ: اولے۔ حَبُّ المُزْنِ: اولے
حَبُّ المالِ: لالچی۔
حَبُّ الفَنا: رات کا سایہ۔
حَبُّ القُلْی: باقلا سیم۔
حَبُّ النِّیلِ: کالا دانہ، گرداب۔
حَبُّ الصِّبا: ایک جلدی بیماری۔
حَبّاتُ العِقْدِ: ہار یا تسبیح کے دانے۔
حَبُّ القُرِّ: اولے و: حَبَّۃٌ ج: حُبُوبٌ وحَبّاتٌ۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، تعلق، میلان، جذبہ، خواہش (۲) پانی رکھنے کا برتن جیسے مٹکا وغیرہ ج: أَحْبابٌ وحِبَبَۃٌ وحِبابٌ
حُبًّا و کَرامَۃً: خیر مقدمی الفاظ جیسے بسر و چشم، بطیب خاطر، دل و جان سے۔
حُبُّ الذّاتِ: خود پسندی، خود غرضی۔
حُبُّ الوَطَنِ: وطن دوستی۔
مَرِیضُ الحُبِّ: بیمار عشق، عاشق۔
واقِعٌ فی حُبِّ شیءٍ: گرفتار محبت
حُبُّ الانتقام: جذبۂ انتقام، انتقام پسندی
حُبِّیٌّ: دوستانہ، عاشقانہ، عشقیہ۔
حُبِّیًّا: دوستانہ طور پر۔
الحِبُّ: محبوب (۲) عاشق، دوست ج: أَحْباب و حِبّان و حِبَبَۃٌ (۲) گھاس کا بیج (۳) جنگلی سبزیاں (۴) کانٹوں کی بالی یا بُندا۔
الحَبَبُ: بلبلا، لہر (۲) ہموار لگے ہوئے دانت، سلیقہ سے لگے ہوئے دانت، خوبصورت دانت۔
الحَبَّۃُ: حَبٌّ کا مفرد، ایک دانہ، ایک عدد، ایک رتی (وزن) یا دو جو کے برابر

وزن۔
حَبَّةُ القَلْب: سودائے دل، روح قلب۔
الحَبَّةُ الحُلْوة: تخم بادیان۔
الحَبَّةُ الخَضْراء: وہ دانے جس کا قہوہ بنایا جاتا ہے۔
الحَبَّةُ السَّوداء: کلونجی۔
حَبَّةُ الغَمام او القَرّ: اولہ۔
حَبَّةُ العَين: آنکھ کی پتلی۔
حَبَّةُ البَرَكة: دیکھئے (برك)
الحِبَّةُ: گھاس کے بیج، جنگلی سبزیوں کا بیج۔ حدیث اصحاب نار میں ہے: "فَيَنْبُتُون كما تَنْبُتُ الحِبَّةُ فى حَميل السَّيل" (۲) مختلف قسم کے دانے یا بیج۔
الحُبَّةُ: انگور کا بیج (۲) محبوب، محبوبہ ج: حُبَبٌ۔
الحُبُّ: محبت، دوستی، عشق (۲) بڑا مٹکا یا گھڑا ج: حِبابٌ و حِبَبَةٌ۔
الحَبيبُ: محبوب، دوست، عاشق ج: أَحِبَّاءُ و أَحِبَّةٌ و هى حَبِيبَةٌ ج: حَبائِبُ۔
المُحِبُّ: عاشق، فریفتہ، دل دادہ۔
المُحِبُّ لِذاته: خود غرض، خودرائے۔
المَحَبَّةُ: تعلق، دوستی، چاہت، دلچسپی۔
المُسْتَحَبُّ: وہ ہے جسے شارع نے واجب نہ کرتے ہوئے اس کی طرف ترغیب دلائی ہو
حَبَّذا الأَمْرُ: دیکھئے (حبذ)
• حَبْتَرَ الجِسْمُ: دبلا ہونا۔
الحُباتِر و الحَبْتَرُ: کوتاہ قد ج: حَباتِر
• حَبَجَ ـِ حَبْجًا: لاٹھی سے مارنا۔
حَبِجَ ـَ حَبَجًا: سوجے ہوئے پیٹ والا ہونا
الحَبَجُ: سدّہ نما پیٹ کے فضلات۔
تَحَبْجَرَت الأَمْعاءُ: آنتوں کا پیچیدہ ہونا
• حَبْحَبَ: خرابی غذا سے کمزور ہو جانا۔
ـــ المَاءُ: تھوڑا تھوڑا بہنا، آہستہ بہنا۔

حَبْحَبَتِ النَّار: آگ کا بھڑکنا۔
الحُباحِبُ: جگنو، رات کو چمکنے والا کیڑا۔
نارُ الحُباحِب: آگ کی چنگاریاں جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے نکلتی ہیں۔
أُمُّ حُباحِب: جگنو۔
• حَبَّذا: کلمۂ تعریف، بہت خوب، کیا خوب کہتے ہیں: حَبَّذا الأَمْرُ و الرَّجُل وَالرَّجُلان و الرِّجالُ والمَرْأَةُ و المَرْأَتان و النِّساءُ۔
حَبَّذَ فلانا: حَبَّذا کہنا، تعریف کرنا، شاباش کہنا۔
ـــ الأَمْرَ: سراہنا، پسند کرنا۔
• حَبَرَهُ ـُ حُبُورًا: خوش کرنا، کیف و سرور بخشنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُدْخُلُوا الجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْواجُكُمْ تُحْبَرُونَ"
ـــ البُرْدَ حَبْرًا: چادر وغیرہ کو کاڑھنا، بیل بوٹے بنانا، مزین کرنا، آراستہ کرنا
حَبِرَ ـَ حَبَرًا: خوش و خرم ہونا، شگفتہ رو ہونا۔
ـــ الأَرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الجُرْحُ: زخم کا اچھا ہونا اور نشان باقی رہنا۔
ـــ الأَسْنانُ: دانتوں کا زرد ہونا، هُوَ حَبِرٌ و هِىَ حَبِرَةٌ۔
أَحْبَرَت الأَرْضُ: زرخیز ہونا۔
ـــ الضَّرْبَةُ جِلْدَه و بِه: چوٹ کا جلد پر نشان ڈالنا۔
حَبَّرَه: خوش کرنا (۲) آراستہ کرنا، خوشنما بنانا۔ جیسے حَبَّرَ الشِّعْرَ و الكلامَ و الخَطَّ۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری کی حدیث میں ہے: "لو علمت أنّك تَسْمَعُ لِقِراءَتِى لَحَبَّرْتُها تَحْبِيرًا"
ـــ الدَّواةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا

حَبَّرَ الكِتابَ: لکھنا۔
ـــ الرَّسْمَ: نقشہ کو روشنائی سے پختہ کرنا۔
تَحَبَّرَ: مزین ہونا، بادل کا ظاہر ہو کر پھیل جانا
الحابُورُ: محفل سرور (اوباش لوگوں کی) ج: حَوابير۔
الحِبارُ: کام کی وجہ سے ہاتھوں کی خشکی (۲) جلد پر رگڑ وغیرہ کا نشان، خراش ج: حُبُرٌ۔
الحُبارَى: سرخاب، ایک پرندہ ج: حُبارَيات۔
الحَبْرُ: عالم، پوپ، یہودیوں کا عالم۔
سِفْرُ الأَحْبار: دیکھئے (سفر)
الحِبْرُ: عالم، پوپ (۲) روشنائی، سیاہی ج: أَحْبار و حُبُورٌ۔ الحِبْرُ الأَعْظَمُ: یہودیوں کا سب سے بڑا عالم۔
الحِبْرُ السِّرِّىُّ: خفیہ روشنائی۔
حِبْرُ إعْلام او تَمْرِيك: مارکنگ انک نشان ڈالنے کی روشنائی۔
قَلَمُ حِبْرٍ: فونٹن پن۔
الحِبَرَة: ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر (۲) ایک ریشمین چادر جسے اوڑھ کر عورتیں مصر میں باہر نکلتی تھیں ج: حِبَرٌ۔
الحَبْرَةُ: خوشی، نعمت۔
الحُبْرَةُ: دانتوں پر جمی ہوئی زردی (۲) درخت کی گانٹھ۔
الحَبِيرُ: نقش و نگار والا ملائم کپڑا یا چادر کڑھی ہوئی خوش نما چادر (۲) رنگ برنگ بادل۔
الحَبّارُ و الحِبْرِىُّ: روشنائی فروش۔
المِحْبَرَةُ: دوات (۲) قلم دان ج: مَحابِر۔
الحَبَرْكَى: لمبی کمر اور چھوٹی ٹانگوں والا۔
• حَبَسَه ـِ حَبْسًا: قید کرنا، قبضہ میں رکھنا۔
ـــ الشئَ و المالَ على كذا: وقف کرنا

یعنی کسی شے سے منفعت تو حاصل کرنے کا حق ہو لیکن نہ اس کی بیع کی جا سکے اور نہ اس میں وراثت جاری ہو سکے۔
حَبَسَ نَفْسَه علی کذا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا۔
حَبَسَه عن کذا: روکنا۔
— الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ڈھانپنا، چھپانا۔ هو مَحْبُوسٌ وحَبِیْسٌ۔
— حَبْسًا احتیاطِیًّا: حوالات میں رکھنا، بند کر دینا، پیش بندی کے لئے قید کرنا۔
أَحْبَسَه: حَبَسَه۔
حَبَّسَه: حَبَسَه۔
اِحْتَبَسَ: قید ہونا، رکنا، بند ہونا، وقف ہو جانا۔
— الإنسانَ وغیرَہ: قبضہ میں رکھنا، قید کرنا۔
— فُلانٌ الشَّیْءَ: اپنے لئے کوئی چیز خاص کرنا۔
تَحَبَّسَ فی الکلام: بات کرتے ہوئے اٹکنا۔
— علی کذا: کسی شے کے لئے وقف ہو جانا۔
حَابَسَه مُحَابَسَةً: روکے رکھنا، حراست میں رکھنا۔
اِسْتَحْبَسَ: راہب بننا۔
الحَابِس: روکنے والا، حراست میں رکھنے والا (۲) حوض نما گڑھا وغیرہ جس میں پانی روکا گیا ہو۔ زِقٌّ حَابِسٌ: پانی روکنے والی مشک۔ کَلأٌ حَابِسٌ: بہت سی گھاس جس کی وجہ سے مویشی وہاں جمع رہیں ج: حَوَابِس۔
الحَابِسَةُ: حابس کا مؤنث (۲) وہ اعلیٰ نسل کے اونٹ جن کو گھر میں باندھ کر رکھا جائے۔
الحُبَاسَةُ: پانی جمع کرنے کی حوض نما جگہ

ج: حَبَائِس۔
الحُبَّس: پیادہ فوج۔
الحُبْسُ: قید، رکاوٹ (۲) قید خانہ ج: حُبُوسٌ۔
الحَبْسُ الاحتیاطِیُّ: حوالات، حراست
الحِبْسُ: پانی روکنے کی ڈاٹ یا دروازہ ج: أَحْبَاسٌ۔
الحُبْسَةُ: زبان کا ثقل، گفتگو میں رکاوٹ جس سے بات صاف نہ ہو سکے۔
الحَبِیْسُ: المحبوس۔ قیدی، جہاد کے لئے وقف کیا ہوا گھوڑا (۳) گوشہ نشین تارک الدنیا، راہب ج: حُبُسٌ وهی حَبِیْسَةٌ ج: حَبَائِس۔
المَحْبِسُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ ج: مَحَابِس۔
المِحْبَسُ: چارہ کا کنڈ (۲) پلنگ پوش (۳) پانی کی ڈاٹ یا ٹونٹی ج: مَحَابِس
المَحْبَسَةُ: قید خانہ، زاہدوں کی خانقاہ ج: مَحَابِس۔
• حَبَشَ لَه ــُـ حَبْشًا: جمع کرنا (۲) بھراؤ بھرنا (۳) کپڑے میں روئی یا اون بھرنا۔
— لِأَهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا، گزر بسر کا سامان فراہم کرنا۔
أَحْبَشَت المَرْأَةُ بِوَلَدِها: حبشی جیسا لڑکا جننا۔
حَبَّشَ لَه: حَبَشَ: اکٹھا کرنا، یکجا کرنا، بھراؤ بھرنا۔
اِحْتَبَشَ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔
تَحَبَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا کہتے ہیں: تَحَبَّشُوا علیه: اس کے پاس جمع ہو گئے۔
الأَحْبَشُ: حبشی، سوڈان کی ایک نسل ج: أَحَابِش۔

الأُحْبُوْشُ والأُحْبُوْشَةُ: مختلف نسلوں کے لوگ ج: أَحَابِیْش۔ أَحَابِیْشُ قُرَیْشٍ: قبیلہ قریش، کنانہ اور خزاعہ کے وہ لوگ جنہوں نے مکہ کے حُبْشِی نامی پہاڑ کے نزدیک اکٹھے ہو کر عہد وپیمان کیا تھا۔
الحُبَاشَةُ: جمع کی ہوئی چیزیں (۲) مختلف نسلوں کے لوگ۔
الحُبَاشِیَةُ: عقاب۔
الحَبَشُ: حبشی لوگ، سوڈان کی ایک نسل، ملک حبشہ کے رہنے والے و: حَبَشِیٌّ ج: حُبْشَانٌ۔
الحَبَشَةُ: ملک حبشہ، حبشہ کے رہنے والے بِلادُ الحُبْشَان: (اتھوپیا، مشرقی افریقہ کا ایک ملک)
الحَبَشِیَّةُ: حبشی کی مؤنث۔
رَوْضَةٌ حَبَشِیَّةٌ: باغیچہ جس کا رنگ پودوں کی کثرت کے باعث سبز یا سیاہی مائل ہو۔
تَحْبِیْشَةٌ: بھرن، وہ چیز جو گدے وغیرہ میں بھری جائے ج: تحابیش۔
• حَبَضَ الوَتَرُ ــِـ حَبْضًا: تانت کا زور کی حرکت سے آواز دینا۔
— بالوَتَرِ: کمان کے تانت کو زور سے کھینچ کر چھوڑنا جس سے آواز پیدا ہو۔
— القَلْبُ والعِرْقُ: دل یا رگ کا زور سے حرکت کرنا پھر رک جانا۔
— الشَّیْءُ حُبُوْضًا: کم ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ جانا، قریب گر جانا۔
— الأَمْرُ: باطل ہو جانا، حق ساقط ہونا، پامال ہونا، جیسے حَبَضَ حَقُّه۔
— فُلانٌ: کسی کا لوگوں کے نیک گمان کے برخلاف ظاہر ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) کنویں کے پانی کا کم ہو جانا۔

حَبِضَ الشَّیئُ او السَّھمُ او العِرقُ ـ حَبَضًا: زور سے حرکت کے بعد ٹھیر جانا، بے ترتیب حرکت کرنا۔
أَحْبَضَ الرَّامِی السَّھمَ: تیر کو نشانہ سے ہٹانا، تیرانداز کا نشانہ غلط ہونا۔
ــــ البِئرَ: کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
ــــ الحَقَّ: حق کو غلط اور باطل ٹھیرانا، تلف کرنا
الحُبَاضُ: کمزوری۔
الحَبَضُ: کمزور آواز (۲) زندگی کی رمق (۳) رگ کی تیز حرکت، دھڑکن۔ کہتے ہیں: ما به حَبَض و لا نَبَضٌ: اس میں کوئی حس و حرکت نہیں۔
المِحْبَضُ: دُھنیے کی کمان (۲) شہد نکالنے کی لکڑی یا وہ لکڑی جس سے مکھی یا بھڑ کو ہٹایا جائے (۳) سارنگی کا تار ج: مَحَابِض
•حَبِطَ عَمَلُه ـِ حَبْطًا و حُبُوطًا: باطل ہونا، بے نتیجہ ہونا، رائگاں جانا، ضائع ہونا۔
حَبِطَتِ الدَّابَّةُ ـَ حَبَطًا: ناموافق چارہ یا زیادہ کھانے سے پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "وإن ممّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ ما يَقْتُلُ حَبَطًا أو يُلِمُّ" اس لالچی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے کا عادی ہو۔
حَبِطَ البَطْنُ: پیٹ کا پھول جانا۔
ــــ الجِلْدُ: ورم آلود ہونا۔
ــــ الجُرْحُ: اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔
ــــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہوجانا
ــــ العَمَلُ: بے کار و بے نتیجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ" حَبِطَ دَمه: خون کا رائگاں ہونا۔
أَحْبَطَ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی خشک ہو جانا

أَحْبَطَ عَمَلَه ودَمَه: رائگاں اور ضائع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَحْبَطَ اللّٰهُ أَعْمَالَهُمْ"
الحُبَاطُ: ناموافق غذا کھانے یا زیادہ کھانے سے پیٹ کا درد۔
الحَبَطُ: زخم یا مار کا نشان، سوجن۔
•حَبَقَ فُلَانٌ ـِ حُبَاقًا: گوز مارنا، ریح خارج کرنا۔
ــــ فُلَانًا ـِ حَبْقًا: چھڑی رسّی یا کوڑے سے مارنا۔
حَبَّقَ المَتَاعَ: سامان کو مضبوطی سے باندھنا
أَحْبَقَ: تابعدار ہونا۔
تَحَابَقُوا عليه: بداخلاقی سے پیش آنا، بے وقوفی کا برتاؤ کرنا، گالی گلوچ کرنا
الحَبَقُ: تیز خوشبودار نبات، ریحان، پودینہ (۲) کم عقل آدمی۔
حَبَقُ البَقَرِ: بابونہ۔
حَبَقُ الرَّاعِي: ایک کڑوی بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔
حَبَقُ الشُّيُوخِ: ایک تیز خوشبودار پودا جو مسالہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے، پودینہ کو ہی۔
حَبَقُ التِّمساحِ وحَبَقُ المَاءِ: آبی پودینہ۔
حَبَقُ الفِيلِ وحَبَقُ الفَتَى: مرزنجوش، ایک میٹھی بوٹی۔
الحِبِقِّي: تیز رفتار۔
الحِبِقَّةُ: پست قامت۔
الحُبَقُ: کم عقل، تنگ نظر م: حُبَقَةٌ
الحَبِقُ: بے کار و بے فیض آدمی م: الحَبِقَةُ۔
•حَبَكَ الشَّیئَ ـُ حَبْكًا: مضبوط کرنا
ــــ الثَّوبَ: عمدہ بُننا۔
ــــ الجورب: موزہ بننا۔
ــــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوطی سے بٹنا، خوب بٹ دینا۔

حَبَكَ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا
ــــ الأَمْرَ: بہتر تدبیر کرنا۔
ــــ الكِتَابَ: کتاب کی جلد بنانا۔
حَبَّكَ الشَّیئَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
ــــ الشَّعْرَ: بالوں کو بل دینا، گھونگھریالے بنانا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھاری دار بُننا۔
ــــ الرِّيحُ الرَّمْلَ والمَاءَ: ریت یا پانی میں لہریں پیدا کرنا۔
اِحْتَبَكَ الشَّیئَ: مضبوط کرنا۔
تَحَبَّكَ: پٹی کو مضبوط باندھنا (۲) کمربستہ ہونا۔
الحِبَاكُ: ریت یا پانی میں ہوا سے پیدا ہونے والی لہر (۲) بانس کا بنا ہوا کٹہرا
حِبَاكُ الثَّوبِ: کپڑے کا کنارہ جسے موڑ کر سیا جائے۔
حِبَاكُ الحَمَامِ: کبوتر کے بازو کے اوپر کی سیاہی ج: حُبُكٌ۔
الحُبْكَةُ: کمربند، پٹی، ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامے کا نیفہ جس میں ازار بند ہوتا ہے ج: حُبَكٌ۔
الحَبِيكَةُ: مضبوط کی ہوئی شے (۲) پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر (۳) ستاروں کے درمیان کا راستہ ج: حُبُكٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "والسَّمَاءِ ذَاتِ الحُبُكِ"
المَحْبُوكُ: مضبوط بنا ہوا۔ فَرَسٌ مَحْبُوكٌ: مضبوط و طاقتور گھوڑا۔
حَبْكَةُ الرِّوَايَةِ: ناول کا پلاٹ، خاکہ۔
•حَبَلَه ـُ حَبْلًا: رسّی سے باندھنا، باندھنا
ــــ الصَّيْدَ: جال لگا کر شکار کرنا، پھندا لگا کر پکڑنا۔
حَبَلَت فُلَانَةُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو اپنے دام محبت میں پھنسانا اور مسحور کرنا۔
حَبِلَتِ الأُنثَى ـَ حَبَلًا: حاملہ ہونا۔ ھی

حَابِلة ج: حَبَلَة و هی حُبْلیٰ
ج: حَبَالیٰ ۔
حَبِلَ الزَّرْعُ: خوشوں کا دانوں سے بھر جانا ۔
— فُلَانٌ من الشَّراب: شکم سیر ہونا۔
أَحْبَلَه: باندھنا۔
— الأُنثیٰ: حاملہ بنانا، گابھن کرنا ۔
حَبَّلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا گھنا اور گنجان ہونا
— الشَّعْرَ: بالوں کو گوندھنا ۔
— الأُنثیٰ: حاملہ بنانا، گابھن کرنا۔
اِحْتَبَلَ الصَّیْدَ: شکار کرنا (پھندے یا جال سے) اِحْتَبَلَهُ الموتُ بِحَبَائِلِه: موت نے اسے اپنے پھندوں سے جکڑ لیا۔
اِحْتَبَلَتْ فُلَانَةٌ فُلَانًا: عورت کا کسی کو دامِ عشق میں پھنسانا۔
تَحَبَّلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں کا رسّی میں پھنس جانا ۔
تَحَبَّلَ الصَّیْدَ: پھندے یا جال سے شکار کرنا۔
الأُحْبُوْلُ و الأُحْبُوْلَةُ: بوجھ (۲) پھندا شکاری کا جال ج: أَحَابِیل ۔
الحَابِلُ: پھندا لگا کر شکار کرنے والا، کہاوت ہے: یا حَابِلُ اذْکُرْ حَلًّا: ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے معاملات کے نشیب و فراز پر بصیرت حاصل ہو۔
اختلَطَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ: معاملات کے بگڑنے اور افراتفری ہونے کے وقت بولا جاتا ہے ۔
ثارَ الحَابِلُ بالنَّابِلِ و ثَارَ الحَابِلُ علی النَّابِلِ: فساد پھیلنے کے وقت بولا جاتا ہے ۔
الحَابُوْلُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ درخت خرما پر چڑھتے ہیں ج: حَوَابِیل ۔
الحِبَالَةُ: پھندا، شکاری کا جال (۲) بوجھ
ج: حَبَائِل ۔
حَبَائِلُ المَوت: اسبابِ موت ۔
الحَبَّالُ: رسّی ساز (۲) رسیاں بیچنے والا ج: حَبَّالَة ۔
الحَبْلُ: رسّی، رسّا، ڈوری، سُتلی (۲) رگ ۔ فُلان یَحْطِبُ فی حَبْلِ فُلانٍ: وہ فلاں کی مدد کرتا ہے وَصَلَ فلانٌ حَبْلَ فُلَانٍ: اپنی بیٹی سے شادی کرنا (۳) رسّی نما ریت کی دھاری (۴) دوڑ میں چھوڑنے سے پہلے گھوڑوں کے کھڑا ہونے کی جگہ (۵) ذمّہ، عہد و پیمان (۶) امان. قرآن پاک میں ہے: "وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا" بیعت انصار کی حدیث میں ہے: "إِنَّ بَیْنَنَا و بَیْنَ القَوْمِ حِبَالًا و نحن قاطِعُوْهَا" (۷) رکاوٹ
حَبْلُ الوَرِیْدِ: گردن کی ایک رگ اس سے قرب و نزدیکی کو بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن حکیم میں ہے: "وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَیهِ من حَبْلِ الوَرِیْدِ"
حَبْلُ العَاتِقِ: گردن اور مونڈھے کے درمیان کا پٹھا. کہاوت ہے: هُوَ علی حَبْلِ ذِرَاعِكَ: وہ چیز تمہارے بس میں ہے ۔
حَبْلُ الفَقَارِ: کمر میں اول سے آخر تک پھیلی ہوئی رگ ۔
الحَبْلَانِ: لیل و نہار، شب و روز ۔
الحَبْلَانُ: بھرا ہوا، پُر ۔
الحَبَلُ: ہر وہ شے جو کسی ظرف میں ہو، تخم، حمل ۔ حَبَلٌ للبَطْنِ: بچہ ۔ حَبَلٌ لِلصَّدَفِ: موتی ۔ حَبَلٌ للزُّجَاجَةِ شراب یا مشروب ج: أَحْبَال ۔
الحَبَلَةُ: انگور کی بیل، انگور کی بیل کی شاخ ج: حَبَلٌ ۔
الحُبْلَةُ: لوبیے وغیرہ جیسی ترکاری ۔
الحُبْلیٰ وحَبْلَانَة: حاملہ ۔
المَحْبِلُ: رحم ج: مَحَابِل ۔
المَحْبَلُ: رحم (۲) مدتِ حمل، وقتِ حمل، ج: مَحَابِل ۔
المُحْتَبَلُ: چوپائے کی ٹانگ کا کھر سے ملا ہوا حصہ جس پر رسّی باندھی جاتی ہے ۔
• حَبِنَ ـ حَبَنًا: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری سے بڑے پیٹ والا ہونا ۔
— القَدَمُ و نحوُها: بھاری پیر والا ہونا، پیر وغیرہ کا زیادہ گوشت والا ہونا
— علیه: کسی پر بہت غصہ آنا۔ هو أَحْبَنُ و هی حَبْنَاءُ ج: حُبْنٌ.
أَحْبَنَه الطَّعَامُ او الدَّاءُ: کھانے یا بیماری کا پیٹ کو پھلا دینا۔
الحَبَنُ: ایک بیماری جس سے پیٹ سوج جاتا ہے۔ پیٹ کی سوجن ۔ استسقا
الحِبْنُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حُبُون ۔
الحَبْنُ: کنیر کا درخت (ایک تلخ اور زہریلا درخت) ۔
الحَبْنَاءُ: انڈا نہ دینے والی کبوتری ج: حُبْنٌ ۔
الحِبْنَةُ: پھوڑا (۲) بندر ج: حِبَنٌ.
الحَبِیْنُ: الحَبَنُ ۔
• حَبَا الصَّبِیُّ ـ حَبْوًا: بچہ کا گھسٹنا، سرین کے بل سرکنا ۔
— البَعِیْرُ: اونٹ کا تھکنے یا بندھا ہونے کی وجہ سے زمین پر گھسٹنا ۔
— الشیءُ: قریب ہونا ۔
— السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور زمین سے قریب ہونا ۔
— السَّهْمُ: تیر کا زمین سے لگ کر نشانہ تک پہنچنا ۔
— فُلَانٌ الخَمْسِیْنَ: پچاس سال کے قریب ہونا ۔
— فلانًا حِبَاءً و حَبْوَةً: دینا، عطا کرنا،

بختنا۔ حَبَاهُ العَطَاءَ و بہ دونوں طرح کہا جاتا ہے۔

أَحْبَى الرَّامِي: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔

حَابَاه مُحَابَاةً و حِبَاءً: طرف داری کرنا

— فِي البَيْعِ و غيره: سہولت دینا، نرمی برتنا۔

اِحْتَبَى: حبوہ باندھنا، سرین کے بل بیٹھ کر گھٹنے کھڑے کر کے ان کے گرد سہارا لینے کے لئے دونوں ہاتھ باندھ لینا یا کمر اور گھٹنوں کے گرد کپڑا باندھنا۔ (عرب لوگ اکثر اس طرح بیٹھا کرتے تھے)۔

— بِالثَّوبِ: کپڑے کو سرین کے بل بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے ارد گرد باندھنا، حبوہ بنانا

الحَبَا: زمین سے قریب گھنا بادل۔

الحِبَاءُ: عطیہ، ہدیہ تکریم (۲) عورت کا مہر ج: أَحْبِيَة۔

الحُبَيَةُ: انگور کا دانہ ج: حُبًّا۔

الحُبْوَة: وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے (۲) وہ کپڑا جس کا حبوہ بنایا جائے یعنی مذکورہ طریق پر بیٹھ کر کمر اور پنڈلیوں کے گرد کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لیا جائے ج: حُبًى۔

ح ـــــ ت

• حَتَأَ ـَ حَتْئًا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— الشيءَ: پختہ کرنا۔

— الجدارَ: دیوار کو بالکل سیدھا چننا۔

— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط لگانا۔

— الثَّوبَ: پختہ سلائی کرنا (دوسری سلائی کرنا)

— الكِسَاءَ و نَحْوَه: کمبل وغیرہ کے جھالر کو بٹنا، پھندنا بنانا۔

— الحِمْلَ عن الدَّابَّةِ: بوجھ اتارنا۔

أَحْتَأَ الشيءَ: حَتَأَه۔

الحِتْءُ: کپڑے کا بٹا ہوا کنارہ۔

الحَتِيءُ: ایک قسم کا ستو۔

• حَتَّ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ ـُ حَتًّا: درخت کے پتے جھڑنا، چھال گرنا۔

— الشيءَ: گرانا، ڈالنا

— الشَّجَرَ: درخت کی چھال اتارنا۔

— الله مالَه: اللہ نے اس کا مال ختم کر دیا اور اسے مفلس بنا دیا۔

— الشيءَ عن الثَّوبِ: کپڑے کو رگڑ کر کوئی چیز صاف کرنا، دور کرنا۔

أَحَتَّ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ جانا اور پتے گر جانا۔ فالشَّجَرُ مُحِتٌّ۔

انحَتَّ الوَرَقُ عن الشَّجَرِ: پتے جھڑنا

— الشَّعْرُ: بال جھڑنا۔

تَحَاتَّ الشيءُ: بکھر جانا (۲) چھل جانا۔

تَحَاتَّتْ أَسْنَانُه: دانتوں کا کھوکھلے ہو کر گر جانا۔

— الشَّجَرُ: درخت کے پتے جھڑنا۔

— الوَرَقُ عن الغُصْنِ: شاخ کے پتے گرنا۔ تحاتَّت الشَّجَرَةُ: پتے جھڑنا

تحاتَّت عنه ذُنُوبُه: گناہ جھڑنا۔

الحُتَاتُ و الحُتَاتَةُ من كل شيءٍ: برادہ، چورہ، ریزہ، بچی کھچی چیز۔

الحُتَاتُ: ایسی لاغری جو چوپائے کو لاحق ہوتی ہے اور اس کا گوشت سوکھ جاتا ہے بال جھڑ جاتے ہیں۔

الحَتُّ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ حَتٌّ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مردہ ٹڈی (۳) باہم نہ چپکنے والی کھجوریں ج: أَحْتَاتٌ۔ ما في يَدِي منه حَتٌّ: میرے ہاتھ میں اس کا کچھ بھی نہیں۔

تَرَكُوهُم حَتًّا بَتًّا او حَتًّا فَتًّا: انہوں نے ان کو ہلاک کر دیا۔

الحَتَتُ: پت جھڑ کی بیماری جو درخت کو لاحق ہوتی ہے۔

الحَتَّةُ: چھال، چھلکا (۲) ریزہ، ٹکڑا۔

الحَتُّوتُ و المِحْتَاتُ: وہ کھجور کا درخت جس کی نیم پختہ (گدر) کھجوریں گر گئی ہوں

• حَتَّى: تک، تاکہ، یہاں تک کہ، نیز، بھی، حرف جر انتہاء غایت کے لئے جیسے (حَتَّى مَطْلَعِ الفَجْرِ) (۲) عاطفہ برائے غایت جیسے (قَدِمَ الحُجَّاجُ حَتَّى المُشَاةُ) (۳) برائے ابتداء یعنی اس کے مابعد کلام مستانف ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

"فوا عجبا حَتَّى كليب تَسُبُّني"

(۴) بمعنی کَی جب کہ مضارع مستقبل سے پہلے واقع ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُم حَتَّى يَرُدُّوكُم عن دِينِكُم" کبھی اِلَّا کے معنی میں آتا ہے جیسے شاعر کا قول:

لَيْسَ العَطَاءُ من الفُضُولِ سَمَاحَةً
حَتَّى تَجُودَ و ما لَدَيكَ قَلِيلُ

حَتَّامَ: اس کی اصل حَتَّى مَا ہے۔ کب تک

حَتَّى مَتَى: کب تک۔

• حَتْحَتَ الوَرَقَ عن الشَّجَرِ: پتے جھاڑنا

— الشيءَ: چورا کرنا۔

تَحَتْحَتَ: پتے گرنا (۲) چورا ہونا۔

• حَتِدَ ـَ حَتَدًا: صحیح الاصل ہونا۔ هو حَتِدٌ و هي حَتِدَةٌ۔

حَتَّدَه: خالص و عمدہ ہونے کی بنا پر لینا اختیار کرنا۔

الحَتُودُ: خشک نہ ہونے والا چشمہ ج: حُتُدٌ۔ عينٌ حُتُدٌ بھی کہا جاتا ہے۔

المَحْتِدُ: اصل۔

كَرِيمُ المَحْتِدِ: شریف النسل، عالی ظرف۔ کہتے ہیں: رَجَعَ الى مَحْتِدِه: وہ اپنی اصل پر لوٹ گیا ج: مَحَاتِد۔

• حَتَرَ فُلانًا ـِ حَتْرًا: کسی کے کھانے یا

عطیہ میں کمی کرنا۔
حَتَرَ لہ شیئًا: کم دینا۔
— أھلَہ: اہل وعیال پر خرچ کی تنگی کرنا یا خرچ سے محروم کرنا۔
— الشیءَ: مضبوط کرنا۔
— العُقْدَۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— الشیءَ: گھور کر دیکھنا۔
— الخِباءَ ونحوَہ: خیمہ وغیرہ کو زمین سے ملانا۔
أحْتَرَ: کم فیض وبخشش والا ہونا۔
— علی نَفْسِہ وأھلِہ: اپنے یا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں کمی کرنا
— فُلانًا: کسی کے رزق کو روک لینا، محروم کردینا۔
حَتَّرَ لِلنّاسِ: تعمیر مکان کے موقع پر کھانا کھلانا
— الخِباءَ ونحوَہ: خیمہ وغیرہ کو نیچے سے ملانا۔
الحِتارُ: چوکٹا، فریم، گھیرا (۲) کنارہ، کونا۔
حِتارُ الظُّفُرِ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
الحِتْرُ: تھوڑی چیز (۲) تھوڑا عطیہ (۳) خیمہ وغیرہ کا وہ حصہ جو زمین سے ملایا جائے جب کہ وہ اوپر اٹھ گیا ہو یا سکڑ گیا ہو۔
الحُتْرَۃُ: الحِتْرُ (۲) وہ کھانا جو لوگوں کو کھلانے کے لئے بوقت تعمیر مکان تیار کیا جائے۔
الحَتِیرَۃُ: دیکھئے حثیرۃ (ح، ث، ر)
حَتْرَشَ: ٹڈیوں کا کھانے میں آواز نکالنا
تَحَتْرَشَ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
حُتْرُوشٌ: ہلکا پھلکا اور چھوٹا بچہ۔
• حَتْرَفَ: بکھیر دینا۔
تَحَتْرَفَ: بکھر جانا۔
• الحَتْفُ: ہلاکت، موت۔ کہتے ہیں: "مات فُلانٌ حَتْفَ أنْفِہ وحَتْفَ أنْفَیْہ: (کسی ضرب یا قتل وغیرہ کے بغیر) اپنی موت مرنا، طبعی موت مرنا،
مات حَتْفَ فِیہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس کی روح مَقْتَل سے نہیں بلکہ ناک یا منہ سے نکلی ہے (قدیم عربوں کے خیال کے مطابق) ج: حُتُوف۔
حَیَّۃٌ حَتْفَۃٌ: مہلک سانپ
• الحُتْفُلُ: شوربے کی تلچھٹ، دیگچی میں بچے ہوئے گوشت کے ریزے۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من الحُتْفُلِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔
• حَتَكَ ـِ حَتَكانًا: چھوٹے اور تیز قدموں سے چلنا۔
— علی وَجْہِ کذا: متوجہ ہونا۔
— الطّائِرُ الحَصَی والرَّمْلَ بِجَناحَیْہِ حَتْكًا: پرندے کا کنکریوں یا ریت کو بازوؤں سے کریدنا۔
— الرَّجُلُ الشیءَ: چھان بین کرنا، کھود کرید کرنا۔
تَحَتَّكَ فی مَشْیِہ: تیز اور چھوٹے قدموں سے چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا اور پستہ قد۔
• حَتَمَ بکذا ـِ حَتْمًا: فیصلہ کرنا، حکم لگانا۔
— الأمْرَ: مضبوط کرنا۔
— علیہ الأمْرَ: لازم کرنا۔
الحَتْمُ: لازم، مضبوط، قطعی ج: حُتُوم۔
أحْتَمَ من طَعامِہ: کھانا بچانا۔
انْحَتَمَ الأمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
حَتَّمَ الأمْرَ: لازم کرنا۔
تَحَتَّمَ الأمْرُ: یقینی اور لازم ہونا، ضروری ہونا۔
— فُلانٌ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا کھانا
— الأمْرَ: اپنے پر لازم کرلینا۔
الحاتِمُ: قاضی، فیصلہ کرنے والا (۲) کوّا (قدیم زمانہ میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق جب وہ بولتا تھا تو جدائی کا فیصلہ کرتا تھا)۔
الحُتامَۃُ: دسترخوان کا بچا ہوا کھانا (۲) کھاتے وقت گرنے والے ریزے۔
الحَتْمُ: فیصلہ "کانَ علی رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِیًّا" (۲) خالص وبے غبار (۳) یقین پختگی۔
الأخُ الحَتْمُ: حقیقی بھائی۔
حَتْمًا: یقینًا، لازمی طور پر۔
الحَتْمَۃُ: قارُورَۃٌ حَتْمَۃٌ: شکستہ شیشی
الحَتْمِیُّ: لازمی، قطعی، یقینی۔
الحَتْمِیَّۃُ: قطعیت، لزوم، وجوب، یقین
المَحْتُومُ والمُحَتَّمُ: شدنی، لازمی، ضروری طے شدہ، مقررہ۔
• حَتَنَتِ السِّهامُ ـُ حَتْنًا: تیروں کا یکساں اور لگاتار نشانہ پر لگنا۔
حَتِنَ الحَرُّ: گرمی کا مسلسل سخت ہونا
— الیَوْمُ: دن کے اول وآخر کا گرمی میں برابر ہونا۔ فالیومُ حاتِنٌ۔
أحْتَنَ فی رَمْیِہ: کسی کے تیروں کا ایک جگہ گرنا۔
حاتَنَ فُلانٌ فُلانًا: برابر ہونا، برابر کرنا
احْتَتَنَ الشیءُ: بالکل برابر ہونا، ہر جگہ سے برابر ہونا۔
تَحاتَنَتِ الرِّیاحُ: ہواؤں کا لگاتار چلنا۔
— الأشْیاءُ: یکساں اور برابر ہونا۔
تحاتَنَتِ السِّهامُ والدُّمُوعُ۔
— القَوْمُ فی الرَّمْیِ: تیراندازی کے مقابلہ میں برابر رہنا۔
الحاتِنُ: برابر، یکساں، ایک جیسا۔
الحَتْنُ: برابر، ہم پلہ، جوڑی دار ج: أحْتانٌ۔
الحَتْنَی: برابر اور ایک جیسے (جمع کیلئے)
وَقَعَتِ النَّبْلُ حَتْنَی: تیر برابر گرے
• حَتا ـُ حَتْوًا: تیز دوڑنا۔

حَتَّى الثَّوبَ : بخیہ کرنا، پختہ سلائی کرنا
ـــ هُدْب الكِساءِ : چادر وغیرہ کی گوٹ کو موڑ کر سینا، ترپنا۔
حَتَّى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء ـِ حَتْيًا: کپڑے یا گوٹ کو موڑ کر سینا۔
ـــ الشَّرَابَ : شراب خوب پینا۔ هو حَاتٍ
أَحْتَى الثَّوبَ و هُدْبَ الكِساء: حَتَّاه، الثَّوبُ و الكِساءُ مُحْتًى۔
فَرَسٌ مُحْتَاةُ الخَلْقِ : مضبوط ہاتھ پیر کا گھوڑا۔
الحَاتِي : بہت پینے والا۔
الحَتِيُّ : ایک قسم کا ستّو جو کھجور جیسے درخت کے پھلوں کا بنتا ہے (۲) کھجور کے چھلکے یا بچے ہوئے ریزے۔

ح ـــــ ث

• حَثَّه ـُ حَثًّا: برانگیختہ کرنا۔
ـــ على : آمادہ کرنا، ابھارنا، اکسانا۔
أَحَثَّه على كذا: حَثَّه۔
حَثَّثَ فُلانٌ : کسی کو جلدی نیند آنا۔
ـــ فلانا على : اکسانا۔
احْتَثَّه : حَثَّه۔
تَحَاثَّ القَومُ على شيءٍ :ایک دوسرے کو اکسانا۔
اسْتَحَثَّه : جوش دلانا، بھڑکانا، ترغیب دینا۔
الحِثَاثُ : جلد آنے والی ہلکی نیند، جھپکی۔
الحِثَاثَةُ : آنکھ کی گرمی اور کھٹک۔
الحُثُّ : ہر کُٹی ہوئی چیز (۲) بھُس (۳) روکھی روٹی (۴) موٹا پسا ہوا ستّو (۵) کوڑا کرکٹ
الحِثِّيثَى : الحَثُّ۔
الحَثُوثُ : جلد باز، تیز گام، تیز۔
الحَثِيثُ : جلد باز، تیز۔ قرآن پاک میں ہے: "يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهارَ يَطْلُبُه حَثِيثًا" کہتے ہیں: وَلَّى حَثِيثًا: الٹے پیروں بھاگا ج: حِثاث۔
المَحَثَّةُ : فَرَسٌ جَوَادُ المَحَثَّةِ: اکسانے پر تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
المَحْثُوثُ و المُسْتَحَثُّ :آمادہ، مشتعل
• حَثْحَثَ البَرْقُ : بجلی کوندنا۔
ـــ الشيءَ : ہلانا، تحریک پیدا کرنا۔
ـــ فُلانا على الشَّيءِ :اکسانا، کسی بات پر آمادہ کرنا۔
الحَثْحَاثُ : حَيَّةٌ حَثْحَاثٌ: مسلسل حرکت کرنے والا سانپ۔
سَيْرٌ حَثْحَاثٌ : تیز رفتار (۲) جلد آنے والی نیند۔
الحُثْحُوثُ : اکساہٹ، اشتعال، برانگیختگی، جلد بازی سے کام لینے والا۔ کہا جاتا ہے: كَتِيبَةٌ حُثْحُوث: تیز رو دستہ
• حَثِرَ ـَ حَثَرًا : موٹا اور دانہ دار ہونا، جلد کا پھنسیوں والا ہونا۔ حَثِرَ جِلْدُه۔ حَثِرَ الدَّوَاءُ : دوا کا دانہ دار ہونا، گاڑھا ہونا، گولی بن جانا
حَثِرت العَيْنُ : آنکھ کا دکھنا اور موٹا ہو جانا، پلکوں میں سرخ دانے نکل آنا، موٹے پپوٹے والی ہو جانا۔
ـــ أُذُنُه : اچھی طرح نہ سننا۔
حَثِرَ الدَّقِيقُ : آٹے کی پپڑیاں بن کر بکھر جانا۔
ـــ اللِّسانُ : منہ کا ذائقہ خراب ہونا۔
ـــ فُؤادُه : کسی بات کو محفوظ نہ رکھنا
هو حَثِرٌ وهي حَثِرَةٌ وهو أَحْثَرُ وهي حَثْراء۔
أَحْثَرَ النَّخْلُ : کھجور پر (پکنے سے قبل) ابتدائی انگور کے دانوں جیسے پھل نمودار ہونا۔
حَثَّرَ الدَّوَاءَ : دوا کی گولیاں بنانا۔
الحَثَرُ : آشوب چشم وغیرہ کی وجہ سے چبھن (۲) انگور کی کلی، انگور کا دانہ جو ابھی ظاہر ہوا ہو (۲) تلچھٹ۔
الحَثَرَةُ : انگور کا دانہ (۲) آنکھ کا بال، آنکھ کی سوزش۔
الحُثَارَةُ : تلچھٹ، کوڑا کرکٹ۔
الحَثِيرَةُ : وہ کھانا جو عمارت کی تکمیل کے بعد تیار کیا جائے۔
المُحَثَّرُ : رَجُل مُحَثَّرُ الأَنْفِ: موٹی ناک والا
• حَثْرَبَ الماءُ : گدلا ہونا۔
حَثْرَبَت البِئْرُ : کنویں کا گدلا ہونا۔
الحُثْرُبُ : گدلا پانی (۲) کھرچن جو دیگچی کی تہ میں لگ جاتی ہے۔
• الحَثْرَفَةُ : آنکھ کی سرخی اور کھٹک۔
• حَثْرَمَت الشَّفَةُ : ہونٹ کا موٹا ہونا
الحُثَارِمُ : وہ شخص جس کی ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر والا گڑھا کشادہ ہو۔
الحِثْرِمَة : ناک کے نیچے اور ہونٹ کے اوپر کا دائرہ (چھوٹا گڑھا) (۲) ناک کا کنارہ
• الحَثَافِيرُ : کسی شے کا کل یا مجموعہ۔ کہتے ہیں: أَخَذَه بِحَثَافِيره :اسے کل کا کل لے لیا۔
الحُثْفُرُ : تیل وغیرہ کی گاد، تلچھٹ (۲) گرے پڑے اور ذلیل لوگ۔ ج : حَثَافِر۔
الحَثْفَرَةُ : تلچھٹ، برتن کی گاد۔
• حَثِلَ ـَ حَثَلًا : بدحال ہونا (۲) موٹے پیٹ والا ہونا۔
أَحْثَلَه : بدسلوکی کرنا۔ أَحْثَلَت الأُمُّ وَلَدَهَا : اچھی طرح دودھ نہ پلانا۔
أَحْثَلَ اللهُ فُلانًا : بدحال کر دینا، تباہ حال کرنا۔
الحُثَالَة : ہر شے کا خراب بقیہ حصہ (۲) بھوسا بھوسی (۳) تلچھٹ، بچی ہوئی خراب کھجور (۴) ادنیٰ درجہ کے لوگ۔
الحَثَلُ : بدحالی، خراب تغذیہ، دودھ پلانے کی خرابی۔
الحِثْلُ : دبلا، کمزور۔
الحَثِيلُ : خراب غذا سے پلا ہوا بچہ، کمزور دبلا۔

الحِثْلَةُ : حوض کا تھوڑا پانی۔
• الحَثْمَةُ : ٹیلہ، اونچا راستہ (۲) ناک کا بانسہ، ناک کی ٹنڈی ج: حِثام ۔
الحُثْمَةُ : بند (ڈیم) میں پانی گرنے کی جگہ۔
الحَوْثَمُ : متوسط لمبائی والا انسان یا حیوان
• حَثَا التُّرابُ و نحوه ـُ حَثْوًا : مٹی وغیرہ اڑکر آنا یا کسی پر گرنا۔
ــــ التُّرابَ : مٹی ڈالنا۔ حَثَا عليه التُّرابَ ۔
ــــ فِي وَجْهِهِ التُّرابَ : کسی پر سبقت لے جانا۔
ــــ له : کسی کو تھوڑی چیز دینا۔
ــــ فِي وَجْهِهِ الرَّمادَ : شرمندہ کرنا۔
ــــ الماءَ : چلو بھرنا، ہاتھ سے پانی لینا
• حَثِيَ التُّرابُ و نحوُه ـِ حَثْيًا : حثا۔
ــــ له حَثًا : مٹی وغیرہ ڈالنا، گرانا۔
أَحْثَاه : بھوسا بنا دینا، ریزے بنا دینا، مٹی کے ذرات اڑانا۔
احْتَثَى التُّرابَ : حَثاه ۔
اسْتَحْثَوْا : ایک دوسرے پر مٹی ڈالنا۔
الحَاثِيَاءُ : چوہے نما جانور کا بل یا اس کے بل کی مٹی ج: حَوَاثِي ۔
الحَثَا : گرائی ہوئی یا پھینکی ہوئی مٹی (۲) غلہ وغیرہ کا بھوسا یا بھوسی (۳) کھجور کے چھلکے و: حَثَاة ۔
الحَثِيُّ : الحَثَا ۔
الحَثْوَاءُ : أَرْضٌ حَثْوَاءُ : بہت مٹی والی زمین۔
الحَثْوَةُ : مٹی وغیرہ کی بھری ہوئی مٹھی۔
الحَثْيَةُ : الحَثْوَةُ ۔

ح ــــ ج

• حَجَأَ به ـَ حَجْئًا : کسی چیز کو پکڑ کر خوش ہونا۔
حَجَأَ اليه : پناہ لینا۔
ــــ عنه : روکنا۔
تحَجَّأَ به : لے کر یا پکڑ کر خوش ہونا۔
المَحْجَأُ : پناہ گاہ۔
• حَجَبَ بَيْنَهُمَا ـُ حَجْبًا : رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔
ــــ الشيءَ : چھپانا، ڈھانپنا۔
ــــ فلانًا : وراثت سے محروم کرنا۔
ــــ الأَمِيرَ : حاکم کا دربان بننا۔
حَجَّبَ الشيءَ : چھپانا، روکنا۔
احْتَجَبَ : چھپ جانا، پردہ یا اوٹ میں ہونا (۲) اخبار یا رسالہ کا بند ہو جانا، (۳) غائب ہو جانا۔
تَحَجَّبَ : احْتَجَبَ ۔
اسْتَحْجَبَه : دربان بنانا۔
الحَاجِبُ : پردہ، نقاب، آڑ ج: حُجُب (۲) دربان ج: حَجَبَة و حُجَّابٌ (۳) بھوں، ابرو (آنکھ کے اوپر کی ہڈی مع گوشت) ج: حواجب (۴) ہر شے کا کنارہ اور گوشہ (۵) گیٹ کیپر، چوکیدار۔ حَاجِبٌ لِلْمَحْكَمَةِ : دربان عدالت ج: حَوَاجِب ۔ حَوَاجِبُ الشَّمْسِ : شعاعیں۔ حواجِبُ الصُّبْحِ : صبح کا ابتدائی حصہ۔
الحِجابُ : پردہ، رکاوٹ، آڑ، پارٹیشن کی دیوار (۲) تعویذ (۳) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: حُجُبٌ ۔
ــــ الحَاجِزُ : سینہ اور پیٹ کے درمیان فصل کرنے والا حصہ۔
حَاجِبُ آلَةِ التَّصْوِيرِ : کیمرہ کا پردہ
الحِجابَةُ : دربانی، چوکیداری۔
الحَجْبُ : رکاوٹ (۲) حق وراثت سے محرومی (کل سے ہو یا بعض سے) یہ محرومی دوسرے شخص کی موجودگی کی بنا پر ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں:
حَجْبُ نُقصان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محرومی نہ ہو بلکہ زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر کم سے کم حصہ تک محروم کیا جائے۔
حَجْبُ حِرمان : وہ صورت جس میں مکمل طور پر محروم کیا جائے اور کچھ وراثت نہ ملے۔
الحَجَبَةُ : کولہے کا سرا جو کوکھ سے ملا ہوا ہو وہ دو ہوتے ہیں (حَجَبَتان) ج: حَجَبٌ ۔
المُحَجَّبُ : چھپایا ہوا، پوشیدہ۔
المَحْجُوبُ : پوشیدہ (۲) وراثت سے محروم
• حَجَّ اليه ـُ حَجًّا : کسی کے پاس آنا۔
ــــ المكانَ : کسی جگہ کا قصد کرنا، جانا، مقامات مقدسہ کی زیارت کرنا۔
ــــ البَيْتَ الحَرامَ : عبادت کے لئے مسجد حرام میں جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ"
ــــ بنو فُلانٍ فُلانًا : ایک قبیلہ والوں کا کسی کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنا۔
ــــ الجُرْحَ : زخم کی گہرائی ناپ کر دیکھنا (برائے علاج)۔
ــــ فُلانًا : دونوں ابروؤں پر چوٹ لگانا (۲) دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا، کہتے ہیں: حَاجَّه فَحَجَّه : کسی سے بحث کی اور اس پر دلیل کے ذریعہ غالب آ گیا۔
أَحَجَّ فُلانًا : کسی کو حج کرانا، حج کے لئے بیت اللہ بھیجنا۔
حَاجَّه مُحَاجَّةً و حِجاجًا : جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، کٹ حجتی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ"
احْتَجَّ عليه : دلیل قائم کرنا، اعتراض کرنا،

استدلال کرنا، کسی سے احتجاج کرنا یعنی اس کے فعل پر اظہار ناگواری کرنا اور نہ آڑے آنا۔
تَحَاجُّوا: ایک دوسرے پر دلیل لانا، باہم جھگڑا کرنا۔
اِسْتَحَجَّ فلانا: دلیل طلب کرنا۔
الحَاجُّ: حاجی، حج کے ارکان ادا کرنے والا ج: حُجَّاج و حَجِیج۔ کبھی بلا ادغام حاجِجٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الحَاجَّةُ: حاج کی مؤنث (۲) کان کی لو۔
الحِجَاج من کل شیءٍ: کنارہ، گوشہ (۲) ابرو کی ہڈی ج: أَحِجَّة۔
حِجاجا الشَّیءِ: دو جانب، دو بازو۔
الحَجُّ: اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک، مقررہ مہینوں میں بغرض عبادت بیت اللہ شریف میں جانے کا نام حج ہے۔
الحَجُّ الأکْبَرُ: وہ حج جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذَانٌ مِنَ اللہِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ یَوْمَ الحَجِّ الأَکْبَرِ"
الحَجُّ الأَصْغَرُ: وہ حج جس میں وقوف عرفہ نہ ہوا سے عمرہ بھی کہا جاتا ہے۔
الحَجَّةُ: ایک حج (۲) کان کی لو (۳) کان میں ڈالا جانے والا مہرہ یا موتی، بالی۔
الحُجَّةُ: دلیل، برہان (۲) بیع نامہ (۳) قابل وثوق عالم (۴) ثبوت، معذرت، اصطلاح محدثین میں وہ عالم حدیث جس کو متن اور سند کے ساتھ تین سو حدیثیں معلوم ہوں اور وہ ان حدیثوں کے راویوں کے احوال سے جرح و تعدیل اور تاریخ کے اعتبار سے واقف ہو ج: حُجَج و حِجَاج۔
الحِجَّةُ: حج (۲) ایک دفعہ کا حج۔
حِجَّةُ الوَدَاع: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج بیت اللہ، سال۔
ج: حِجَج۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ"
ذو الحِجَّة: قمری سال کا آخری مہینہ، حج کا مہینہ ج: ذَوَاتُ الحِجَّة
المِحْجَاج: بہت حجت کرنے والا، کٹ حجتی، بہت جھگڑالو (۲) زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی جو طبیب استعمال کرتا ہے۔
المَحَجَّة: سیدھا راستہ ج: مَحَاجُّ۔
المُحْتَجُّ: معترض، عذر دار، استدلال کنندہ۔
• حَجْحَجَ عن الشیءِ: رکنا، باز رہنا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ کہا جاتا ہے: حَمَلُوا عَلَيْنَا ثُمَّ حَجْحَجُوا۔
• حَجَرَ عَلَيْهِ ـُ حَجْرًا: پابندی لگانا، روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا، تصرف سے روکنا، شرعًا مال میں تصرف کرنے سے روکنا۔
ــــ عليه الأمرَ: کسی کام سے روکنا۔
ــــ الشیءَ علی نَفْسه: کسی چیز کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔
حَجَّرَ الأرضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھروں وغیرہ سے قبضہ کا نشان بنانا۔
ــــ الشیءَ: پتھر جیسا سخت بنانا (۲) تنگ بنا دینا۔ حدیث میں ہے: "حَجَّرْتَ وَاسِعًا"
اِحْتَجَرَ الحَیَوانُ: جانور کے پیٹ کا سخت ہو جانا۔
ــــ بفلانٍ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ــــ الأرضَ و عليها و حولها: زمین پر پتھر وغیرہ سے قبضہ کے نشان بنانا۔
ــــ الشیءَ: گود میں لینا۔
ــــ الشیءَ علی نفسه: کسی شے کو اپنے لئے خاص کرنا۔
تَحَجَّرَ: پتھر جیسا ہونا، سخت ہونا۔
ــــ المکانُ: کسی جگہ کا بہت پتھروں والی ہونا۔
تَحَجَّرَ علی فلانٍ: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا۔
ــــ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: اپنے لئے حجرہ بنانا۔
ــــ الشیءُ: تنگ کر دینا۔ کہتے ہیں: تحَجَّرَ واسِعًا۔
اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ: پتھر بن جانا۔
ــــ الرَّجُلُ: حجرہ بنا لینا۔
ــــ علیه: ڈھٹائی کرنا اور مذاق اڑانا۔
الحَاجِرُ: وہ زمین جس کے اطراف اونچے اور درمیانی حصہ نشیبی ہو (۲) ایسا نشیب جس میں پانی رک جائے۔ حاجِرُ العَیْنِ: آنکھ کا خانہ ج: حُجْرَان۔
الحَاجُورُ: الحاجِر (۲) حرام ج: حَوَاجِیر۔
الحَاجُورَة: ایک قسم کا کھیل جو بچے کھیلتے ہیں، زمین پر ایک دائرہ بنا کر اس میں ایک بچہ کھڑا ہوتا ہے اور بقیہ بچے اسے پکڑنے کے لئے اس کے چاروں طرف کھڑے ہو جاتے ہیں۔
الحِجَارُ: رکاوٹ (۲) کمرہ کی دیوار۔
الحَجَّارُ: تاجر سنگ (۲) سنگ تراش۔
الحَجْرُ: محرومی، رکاوٹ، شرعًا کسی کو جنون یا کم عقلی یا کم عمری کی بنا پر تصرف کرنے سے روکنے کا نام ہے (۲) گوشہ (۳) آدمی کی گود (۴) آنکھ کا حلقہ۔
فُلانٌ فی حَجْرِہ: فلاں اس کی حفاظت میں ہے۔
الحِجْرُ: گوشہ (۲) گود (۳) حفاظت و حمایت هو فی حِجْرِ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ" (۴) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "وهل فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرٍ"

(۵) گھوڑی ج: حُجُور و أَحْجَارٌ
(۶) خانۂ کعبہ کا شمالی گوشہ جو حطیم میں داخل ہے (۷) آدمی کا سامنے والا کپڑا۔
الحَجَرُ: پتھر، ڈھیلا، پتھر کی چٹان ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَةٌ۔
حَجَرُ البَلَاط: ٹائل، فرش کا پتھر
حَجَرُ عَثْرَةٍ: سخت رکاوٹ۔
طِباعَةُ الحَجَر: پتھر کی چھپائی، لیتھوگرافی۔
الأَحْجَارُ الكَرِيمَةُ: قیمتی نفیس پتھر جیسے یاقوت ہیرے وغیرہ۔
الحَجَرُ الأَسْوَدُ: خانۂ کعبہ کے ایک گوشہ پر لگا ہوا سیاہ پتھر جسے حجّاج بوقت طواف بوسہ دیتے ہیں۔
حَجَرُ الطِّبَاعَة: وہ پتھر جس پر لکھ کر چھپائی کی جاتی تھی۔
الحَجِرُ: بہت پتھروں والا۔ مكان حَجِرٌ: پتھریلی جگہ۔
الحَجَرِيُّ: پتھریلا، پتھر جیسا، سنگ لاخ۔
الحُجْرُ: ناخن کے اردگرد کا گوشت۔
الحَجْرَةُ: گوشہ۔ قَعَدَ حَجْرَةً: وہ گوشہ میں بیٹھ گیا۔ حَجْرَتَا الطَّرِيقِ: راستہ کی دو جانبیں ج: حَجْرٌ و حَوَاجِر۔
الحُجْرَةُ: کمرہ، گھر کا زیریں کمرہ (۲) جانوروں کا باڑہ ج: حُجَرٌ۔ حَجْرَتَا العَسْكَرِ: فوج کے دو بازو میمنہ اور میسرہ۔
الحَنْجَرَةُ: دیکھئے (ح ن ج ر)
المَحْجَرُ: پہاڑ میں پتھر نکالنے کی جگہ، پتھر کی کان
المَحْجِرُ: آنکھ کا خانہ ج: مَحَاجِر۔
المِحْجَرُ: المَحْجُورُ (۲) ممنوعہ علاقہ ج: مَحَاجِر
المَحْجَرُ الصِّحِّيُّ: قرنطینہ، قید طبّی کا مقام۔
• حَجَزَ بَيْنَهُمَا ـِ حَجْزًا: حائل ہونا، رکاوٹ بننا۔
ــــ الشيءَ: روک لینا، محفوظ کرنا، ضبط کرنا، ریزرو کرنا، قرق کرنا۔

حَجَزَ فُلانًا عن الأَمْرِ: کسی کام سے روکنا۔
ــــ القاضي على المال: کسی کے دعوے کی بنیاد پر مال میں تصرف پر پابندی لگانا جب تک کہ صاحب مال مطالبہ ادا نہ کرے
حُجِزَ: ازار باندھنے کی جگہ تکلیف ہونا۔
حَجِزَ ـَ حَجَزًا: آنتوں کا سکڑنا جس کے نتیجہ میں خورد ونوش زیادہ نہ ہو سکے۔
أَحْجَزَ: حجاز میں آنا۔
حَاجَزَه: لڑائی جھگڑے سے باز رہنے کا مطالبہ کرنا۔ کہاوت ہے: "إنْ أَرَدْتَ المُحَاجَزَةَ فَقَبْلَ المُنَاجَزَةِ"
احْتَجَزَ: رُکنا، مخصوص ومحفوظ ہونا، ریزرو ہونا، مسدود ہونا (۲) حجاز میں آنا۔
ــــ بالإِزار: کمر پر ازار باندھنا۔
ــــ بالحِصن وغيره: قلعہ بند ہونا۔
ــــ من كذا: بچنا، کترا جانا۔
ــــ لَحْمُه: گوشت کا اکٹھا ہو جانا۔
ــــ الشيءَ: گود میں اٹھانا۔
انْحَجَزَ: رکنا۔
ــــ عنه: باز رہنا، چھوڑنا
تَحَاجَزَ القومُ: ایک دوسرے کو باز رکھنا اور الگ ہو جانا (۲) ایک دوسرے کی کمر پکڑنا۔
تحاجَزَت العِبَاراتُ: عبارتوں کا گتھا ہوا ہونا، ایک دوسرے سے مربوط ہونا۔
تَحَجَّزَ: کمر پر پٹی باندھنا۔
الحَاجِزُ: رکاوٹ، آڑ، روک، پارٹیشن، لکڑی کی دیوار جو کمروں میں کھڑی کی جاتی ہے، فاصل (۲) لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا (۳) تلوار کی دھار ج: حَجَزَةٌ۔
الحِجَازُ: روک، آڑ، فاصل (۲) پٹی، کمربند، چوپائے کے پیر باندھنے کی رسّی (۳) گانے کا ایک سُر (۴) تہامہ اور نجد کے درمیان عرب کا ایک علاقہ۔
حَجَازَ بَيْنَك: ان کے درمیان مسلسل فاصلہ رکھو۔
الحُجْزُ: گوشہ (۲) قبیلہ جس کی پناہ لی جائے
الحُجْزَةُ: کمر پر ازار باندھنے کی جگہ (۲) پاجامہ کا کمربند باندھنے کی جگہ (۳) کمر (۴) نیفہ
أَخَذَ بِحُجْزَتِه: اس کی پناہ لی اور مدد چاہی۔
رَجُلٌ طَيِّبُ الحُجْزَةِ: پاکدامن۔
رَجُلٌ شَدِيدُ الحُجْزَةِ: انتہائی جفاکش اور محنتی۔
كَلامٌ آخِذٌ بَعْضُه بِحُجَزِ بَعْضٍ: مربوط کلام ج: حُجَزٌ۔
الحَجْزُ: قبضہ، قرق (۲) ریزرویشن (۳) رکاوٹ
المُتَحَجَّزُ: ازار باندھنے کی جگہ۔
• حُجِفَ: اسہال یا مروڑ میں مبتلا ہونا۔
الحُجَافُ: بدہضمی یا خراب غذا کی وجہ سے آنے والے اسہال (۲) سخت مروڑ۔
الحَجَفَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی اور تانت نہ ہو۔
الحَجِيفُ: پیٹ کے اندر سے نکلنے والی آواز
• حَجَلَ ـُ حَجْلًا وحَجَلانًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔
ــــ المُقَيَّدُ: بندھے ہوئے پیروں سے کودنا قیدی کا دونوں پاؤں اٹھا کر کودنا۔
ــــ عَيْنُه ـَ حُجُولًا: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا۔
مَرَّ يَحْجِلُ في مِشْيَتِه: اترا کر چلنا۔
حَجِلَت الدَّابَّةُ: حَجَلًا: چوپائے کا سفید پنڈلیوں والا ہونا۔
أَحْجَلَ الدَّابَّةَ: جانور کے ایک پیر کو باندھنا اور ایک کو کھلا چھوڑنا۔
حَجَّلَ: حَجَلَ۔
ــــ عَيْنُه: آنکھ اندر ہونا۔
ــــ في وُضُوئِه: ہاتھ کے ساتھ کچھ بازو اور

پیر کے ساتھ کچھ حصہ پنڈلی کا دھونا۔
حَجَّلَ العروسَ: دولہن کے لئے کپڑوں سے آراستہ پردہ لگانا۔
— الدَّابَّةَ: پیروں میں رسی باندھنا۔
— المرأةُ بَنانَها: انگلیوں کو رنگنا۔
— أمْرَه: کسی معاملہ کو مشہور کرنا، کہتے ہیں: أمرٌ أغرُّ مُحَجَّلٌ: مشہور ترین معاملہ۔
— فی مَشْیِه: اترا کر چلنا، لنگڑا کر چلنا۔
التَّحْجِیْلُ: گھوڑے کے پیروں کی سفیدی۔
مُحَجَّلُ القَوائِم: وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں سفیدی ہو۔
الحِجْلُ: پازیب، عورت کے پاؤں کا زیور (۲) بیڑی (۳) گھوڑے کی ٹانگ کی سفیدی ج: أحْجَال و حُجُول۔ ربّات الحِجال: عورتیں۔
الحَجْلَةُ: بچوں کا ایک کھیل۔ زمین پر چوخانے بنا کر ایک پیر سے پتھر وغیرہ کو ان کے اندر سے نکالتے ہیں۔
الحَجَلَةُ: گنبد نما کپڑوں سے آراستہ کیا ہوا دولہن کا کمرہ۔ گھر کے اندر دولہن کے لئے لگایا ہوا پردہ ج: حَجَلٌ و حِجَال (۲) ایک پرندہ (چکور) کبوتر جیسا جس کے پیر اور چونچ سرخ ہوتے ہیں اور عمدہ گوشت ہوتا ہے۔
المُحَجَّلُ: وہ جانور جن کے پیروں میں بیڑی کی جگہ سفید اور وہ پازیب نما ہو۔
ثَوبٌ مُحَجَّلٌ: وہ کپڑا جو پاؤں کی سفیدی تک پہنچا ہوا ہو۔ اَمْرٌ اَغَرُّ مُحَجَّلٌ: مشہور بات۔
الیومُ المُحَجَّلُ: خوشی و مسرت کا دن۔
• حَجَمَ فَمَ الحیوان ـِ حَجْمًا: جانور کے منہ پر جالی لگانا کہ وہ کاٹ نہ سکے حَجَمَ الحیوانَ بھی کہا جاتا ہے۔
— فلانًا عن الأمْرِ: روکنا، باز رکھنا۔

حَجَمَ الصَّبِیُّ ثَدْیَ أُمِّه: پستان کو چوسنا۔
حَجَمَتِ الحَیَّةُ فُلانًا: سانپ کا ڈسنا
حَجَمَ المَرِیْضَ ـُ حَجْمًا: پچھنا لگانا یعنی سینگی کے ذریعہ خراب خون چوسنا، سینگی لگانا۔
أَحْجَمَ الثَّدْیُ: پستان کا ابھرنا۔
— فُلانٌ عن الشیءِ: پیچھے ہٹنا، باز رہنا۔
— المرأةُ الصَّغِیْرَ: عورت کا بچہ کو پہلی دفعہ دودھ پلانا۔
حَجَّمَ فلانًا و إلیه: گھور کر دیکھنا۔
اِحْتَجَمَ: پچھنے لگوانا۔
الحِجامُ: چھینکا یا جالی جو جانور کے منہ پر اس لئے لگائی جائے کہ وہ کاٹ نہ سکے
الحِجَامَةُ: الحِجام (۲) پچھنے لگانے کا پیشہ۔
الحَجَّامُ: پچھنے لگانے والا۔
الحَجْمُ: ہر چیز کا ڈول، سائز، ضخامت، مقدار جسامت ج: حُجُوم
المَحْجَمُ: پچھنے لگانے کی جگہ ج: مَحَاجِم
المِحْجَمُ: سینگی، پچھنے لگانے کا آلہ (۲) وہ شیشی جس میں فاسد خون جمع کیا جائے ج: مَحَاجِم۔
المِحْجَمَةُ: المِحْجَمُ۔
• حَجَنَ العُوْدَ ـِ حَجْنًا: موڑنا۔
— الشیءَ: چمٹی سے کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو نوک دار چیز سے چرکا لگانا۔
— فلانًا عن الشیءِ: روکنا، باز رکھنا۔
حَجِنَ ـَ حَجَنًا و حُجْنَةً: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ حَجِنَ أنْفُه: اس کی ناک کا بانسہ منہ کی طرف جھکا ہوا ہے۔
— الشَّعْرُ: بالوں کے کناروں کا مڑنا،

گھونگھریالے ہونا۔
حَجَنَ بالدَّار: قیام کرنا۔
— علیه و به: بخل کرنا۔ هو حَجِنٌ و أحْجَنُ و هی حَجِنَة و حَجْنَاءُ۔
حَجَّنَه: حَجَنَه۔
احْتَجَنَ علیه: محروم کرنا۔
— الشیءَ: موڑنا یا کانٹے وغیرہ سے کھینچنا (۲) اپنی طرف لانا (۳) اپنے لئے خاص کرنا
— المالَ: مال اکٹھا کرنا۔
— مالَ غیرِه: دوسرے کا مال چرانا اور لوٹنا۔
تَحَجَّنَ: ٹیڑھا ہونا۔
التَّحْجِیْنُ: اونٹ پر لگی ہوئی ٹیڑھی نشانی۔
الحُجْنَةُ: ٹیڑھ (۲) چرخے کا تکلا (۳) وہ چیز جو اپنے لئے منتخب اور خاص کی گئی ہو۔
الحَجْنَةُ: ایک قسم کی نبات جو دریاؤں کے اطراف پر اگتی ہے اور گنے جیسی ہوتی ہے
الحَجُوْنُ: سست و کاہل (۲) وہ حملہ جس میں دشمن پر خلاف حقیقت جہت ظاہر کی جائے۔ الشوط الحَجُون: لمبا چکر۔ سِرْنا شَوْطًا حَجُوْنًا: ہم نے لمبا چکر لگایا (۳) مکہ کے ایک پہاڑ کا نام۔
الأحْجَن: ٹیڑھا۔
المِحْجَنُ: ہر وہ چیز جس کا سرا مڑا ہوا ہو، خم دار ڈنڈا، اسٹک (۲) پرندہ کی چونچ ج: مَحَاجِن۔
فُلانٌ مِحْجَنُ مالٍ: فلاں شخص مال کو صحیح استعمال کرتا ہے، اچھا بندوبست کرتا ہے۔
المِحْجَنَةُ: المِحْجَن ج: مَحَاجِن۔
• حَجَا ـُ حَجْوًا: ٹھہرنا، رکنا۔
— بالمکان: قیام کرنا، ٹھہرنا۔
— بالشیءِ: بخل کرنا۔
— فُلانًا کذا: کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا

حَجَا الشيءَ : محفوظ کرنا اور تھامنا۔
— فلانا: منع کرنا۔
— الأمرَ: محض گمان پر دعویٰ کرنا اور یقین نہ رکھنا۔ حَجَا بفُلان خيرًا: کسی کے بارہ میں نیک ظن ہونا۔
— الشيءَ: قصد کرنا، ارادہ کرنا۔
— الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کا کشتی کو چلانا۔
— فلانا: پہیلیاں سنانے میں کسی پر غالب آجانا۔
حَجِيَ به ـ حَجًا: فریفتہ ہونا اور ساتھ لگے رہنا۔
— اليه: پناہ لینا۔ هو حَجٍ وحَجِيٌّ۔
أَحْجَى بالشيءِ: فریفتہ ہونا۔
ما أحجاه بالشيءِ: وہ کس قدر اس کے لائق ہے!
حَاجَاه مُحَاجَاةً و حِجَاءً: بحث ومباحثہ کرنا اور پہیلیاں کہنے میں غالب آنا، مغالطہ آمیز بات کہنا۔
احْتَجَى: پہیلی یا چیستاں کو سمجھنا۔
— الشيءَ: یاد رکھنا۔
تَحَاجَوا: باہم پہیلیاں کہنا و بوجھنا۔
تَحَجَّى: پناہ گاہ میں رہنا، بخل کرنا۔
— بالمكان: کسی جگہ پر پہلے پہنچ کر براجمان ہونا
— بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔
— فلانٌ بظَنِّه: کسی چیز کا یقین نہ کرنا، محض گمان کرنا۔
— للشيءِ: تاڑنا، سمجھنا۔
— الشيءَ: قصد و ارادہ کرنا۔
اسْتَحْجَى اللَّحْمُ: جانور کو لاحق کسی بیماری کی وجہ سے گوشت کی بو بدل جانا۔
الأُحْجُوَّةُ: مغالطہ آمیز بات، پہیلی، چیستاں، معمہ ج: أَحَاجِيُّ۔
الأُحْجِيَّةُ: معمہ یا پہیلی جس کے حل کرنے میں لوگ مقابلہ کرتے ہیں ج: أَحَاجِيّ۔
الحَجَا: پناہ گاہ (۲) پردہ (۳) ٹیلہ (۴) کنارہ، گوشہ ج: أَحْجَاء۔
الحِجَا: عقل، دانائی، ہوشیاری (۲) پردہ ج: أَحْجَاء۔
الحَجْوَى: چیستاں گوئی۔
الحُجَيَّا: الأُحْجِيَّةُ: پہیلی، چیستاں گوئی
حُجَيَّاكَ ماهذا: تم اسے سمجھو۔

ح ــــ د

• حَذَأَه ـ حَذْءًا: ہٹانا، پھیر دینا۔
حَدِئَ بالمكان ـ حَدَءًا: قیام کرنا اور جم جانا۔
— اليه: پناہ لینا۔
— عليه: مسلسل شفقت و ہمدردی کرنا۔
کہتے ہیں: حَدِئَت المرأةُ على وَلَدها: ماں اپنے بچہ پر مہربان ہوئی۔
الحَدَأَةُ: دو نوک والی کدال (۲) تیر کا پھل ج: حَدَأٌ وحِدَاء۔
الحِدَأَةُ: چیل ج: حِدَأ و حِدَاء و حِدْآن۔
• حَدِبَت الأرضُ ـ حَدَبًا: زمین کے کچھ حصہ کا ابھرا ہوا ہونا۔
حَدِبَ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا، کوزپشت ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا۔ حَدِبَ ظَهرُه: کمر کا جھکا ہوا ہونا۔ هو أَحْدَبُ وهي حَدْبَاء ج: حُدْبٌ۔
عليه: مہربان ہونا، کسی پر مائل ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدها: ماں کا بچہ پر مہربان ہونا اور اس پر شفقت کے باعث دوسری شادی نہ کرنا (پہلے خاوند کے مرنے کے بعد) الرَّجُلُ حَدِبٌ و المرأةُ حَدِبَةٌ۔
أَحْدَبَه اللّٰهُ: کبڑا بنا دینا، جھکانا۔
حَدَّبَه اللّٰهُ: کبڑا بنا دینا، کر جھکا دینا۔
حَدَّبَ الرَّسَّامُ الخَطَّ: لائن کو ابھارنا، ایسی لکیریں بنانا جن میں (فکری) گہرائی نہ ہو۔
تَحَادَبَ: کبڑا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا بننا، (جان بوجھ کر)۔
تَحَدَّبَ: کبڑا ہو جانا، کوب نکل آنا (۲) ابھار والا ہونا۔
— عليه: مہربان ہونا۔
— المرأةُ على وَلَدها: بچہ پر شفقت کے باعث اس کے باپ کے بعد دوسرے سے شادی نہ کرنا۔
احْدَوْدَبَ: کبڑا ہونا، ٹیڑھا ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
الأَحْدَبُ: کبڑا، کوزپشت ج: حُدْبٌ (۲) أَمرٌ أَحْدَبُ: مشکل ترین معاملہ (۳) کہنی کی ہڈی کے اوپر کی ایک رگ۔
الحَدِبُ: کبڑا، کوزپشت
الحَدَبُ: بلند زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُم مِّن كُلِّ حَدَبٍ يَنسِلُونَ" (۲) کوب، کمر کا ابھار، کبڑا پن۔
حَدَبُ الماء: پانی کی موج۔
الحَدَبُ من الشِّتاء: سردی کی شدت ج: أَحْدَاب و حِدَاب۔
الحَدْبَاءُ: دَابَّةٌ حَدْبَاءُ: وہ جانور جس کی کمر کی ہڈیاں نمایاں ہوں۔
سَنَةٌ حَدْبَاءُ: سخت سال، مصیبت کا سال۔
حَالَةٌ حَدْبَاءُ: بے چینی اور بے قراری کی کیفیت۔
الحَدَبَةُ: ٹیلہ، اونچی زمین (۲) کبڑا پن، کوب، پیٹھ کا ابھار۔
• حَدَثَ ـ حُدُوثًا و حَدَاثَةً: نیا ہونا، اگر قَدُمَ کے ساتھ ذکر کیا جائے تو حَدُثَ بضم الدال کہا جاتا ہے جیسے أَخَذَه ما قَدُمَ و ما حَدُثَ: اس پر اس کے نئے اور پرانے غم سوار ہو گئے۔
— الأمرُ حُدُوثًا: پیش آنا، واقع ہونا، پیدا ہونا، ہونا۔

حَدَثَ الرَّجُلُ: حدث ہونا یعنی ایسی بات پیش آنا جس سے طہارت زائل ہو جائے
__ الشَّیْءَ: ایجاد کرنا، اختراع کرنا، سبب بننا، وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ أَمْرًا۔
__ السَّیْفَ و نحوہ: تلوار وغیرہ کو صاف کرنا، جلا دینا۔
حَادَثَه: بات چیت کرنا، مکالمہ کرنا۔
__ السَّیْفَ و نحوہ: جلا دینا، صاف کرنا
حادَثَ قَلْبَه بِذِكْرِ اللّٰهِ: دل پر اللہ کا ذکر جاری رکھنا۔
حَدَّثَ: کلام کرنا، خبر دینا، بیان کرنا (۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کرنا
__ بِالنِّعْمَةِ: اظہار نعمت کرنا، نعمت پر شکر ادا کرنا۔
__ فُلَانًا الحَدِيثَ و بِه: کسی سے حدیث بیان کرنا، خبر دینا۔
__ عن فلان: روایت کرنا۔
تَحَدَّثَ: بولنا، گفتگو کرنا۔ تَحَدَّثَ اليه بھی کہا جاتا ہے۔
__ به و عنه: بیان کرنا، کسی سے روایت یا کوئی بات نقل کرنا۔
تَحَادَثَ القَوْمُ: باہم کلام کرنا۔
اِسْتَحْدَثَه: پیدا کرنا، وجود میں لانا یا ایجاد کرنا (۲) نیا سمجھنا، نیا پانا۔
الأَحْدَاثُ: ابتدا سال کی بارشیں۔
الأُحْدُوثَةُ: کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت، افسانہ، کہاوت (۲) ہنسی کی بات
صَارَ فُلَانٌ أُحْدُوثَةً: فلاں لوگوں کے لئے موضوع سخن بن گیا ج: أَحَادِيثُ۔
الحَادِثُ: نیا ضد قدیم (۲) نئی چیز، نو پید پیش آمدہ بات، واقعہ ج: حَوَادِثُ۔
الحَادِثَةُ: واقعہ، سانحہ، مصیبت، واردات
ج: حَوَادِثُ۔

الحَدَاثَةُ: نوعمری، نوجوانی (۲) نیا پن، تازگی، ابتداء، جدت۔
أَخَذَ الأَمْرَ بِحَدَاثَتِه: کسی معاملہ کو ابتدا سے لینا۔
الحَدَثُ: نوعمر (۲) واقعہ، سانحہ (۳) غیر معمولی بات (۴) اصطلاح فقہا میں حَدَث اس نجاست حکمیہ کو کہتے ہیں جس سے وضو، غسل اور تیمم ختم ہو جاتا ہو (۵) بدعت۔
حَدَثُ الدَّهْرِ: آفت زمانہ، مصیبت
ج: أَحْدَاث۔
الحِدْثُ: بسیار گو، قصہ گو (۲) شیریں گفتار کہتے ہیں: فُلَانٌ حِدْثُ فُلَانٍ وحِدْثُ نِسَاءٍ و حِدْثُ مُلُوكٍ۔
الحَدَثَانِ: شب و روز، لیل و نہار۔
حَدَثَانُ الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ
الحِدْثَانُ: ابتدا، آغاز۔ حِدْثَانُ الشَّبَابِ: نوجوانی۔ حِدْثَانُ الأَمْرِ: معاملہ کی ابتدا۔
الحِدِّيثُ: بہت کلام کرنے والا۔
الحِدِّيثَى: خبر، بات۔ سَمِعْتُ حِدِّيثَى حَسَنَةً: میں نے بہتر بات سنی۔
الحَدِيثُ: نیا ج: حِدَاث وحُدَثَاء
بات، کلام، گفتگو، خبر، روایت، کہانی، مضمون (۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام (۳) اصطلاح محدثین میں ہر وہ قول یا فعل یا تقریر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہو۔ تقریر وہ قول اور فعل ہے جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکوت فرمایا اور اس پر نکیر نہیں فرمائی۔
هو حديثُ عَهْدٍ بِكذا: اسے حال ہی میں اس سے واقفیت ہوئی ہے
الحَدِيثُ ذو شُجُونٍ: بات سے بات نکلتی ہے (بات شاخوں والی ہے)
ج: أَحَادِيث۔
عِلْمُ الحَدِيثِ: وہ علم ہے جس کے ذریعہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال اور احوال معلوم ہوں۔
حَدِيثُ خُرَافَة: بیہودہ بات۔
الحَدِيث السائر: مقولہ، مشہور بات
حديثًا: حال ہی میں۔
المُحْدَثُ: وہ نئی بات جس کا ثبوت کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماع امت میں نہ ہو (۲) بدعت ج: مُحْدَثَات۔
المُحْدِثُ: علم و فن کا مجدد۔
المُحْدَثُونَ: علما اور ادبائے متاخرین۔ ضد متقدمین۔
الشُّعَرَاءُ المُحْدَثُون: شعرائے متاخرین
المُحَدِّثُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا راوی، حدیث بیان کرنے والا (۲) خبر دینے والا، بیان کرنے والا۔
المُحَدَّثُ: جس کا گمان صحیح ہو۔
المُتَحَدِّثُ: بولنے والا۔
المُتَحَدِّثُ بِلِسَانِ فُلَانٍ: ترجمان۔
• حَدَجَه ـــ حَدْجًا: کسی پر حنظل (اندرائن کا پھل) پھینکنا۔
__ فلانًا بِسَهْمٍ و نَحْوِه: تیر وغیرہ مارنا
__ بِبَصَرِه: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "حَدِّثِ النَّاسَ ما حَدَجُوكَ بِأَبْصَارِهِمْ" (۲) شک کی نگاہ سے دیکھنا (۳) نفرت کی نگاہ سے دیکھنا۔ کہتے ہیں: حَدَجَهُ بِذَنْبٍ غیرہ: تہمت لگانا۔
__ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَجَ فُلَانًا بِبَيْعِ سوءٍ او متاعِ سَوْءٍ: کسی کو خراب چیز فروخت کرنا اور نقصان پہنچانا۔

أَحْدَجَت شَجَرَةُ الحَنْظَل: حنظل نکل آنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ باندھنا۔
حَدَّجَ بِبَصَرِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا (۲) کسی شے کو اچھی طرح دیکھ لینا
الحِدْجُ: بوجھ (۲) عورتوں کی سواری جیسے کجاوہ، ڈولی ج: حُدُوج و حُدُج۔
الحُدُجُ: حنظل ناپختہ چھوٹا خربوزہ، اندرائن
الحَدَجُ: الحُدُج (۲) قطا کے مشابہ پرندہ
حُدَيْجٌ: ابو حُدَيج: لقلق پرندہ۔
حِدَاجَة: عورتوں کی ایک سواری ج: حَدَائج
المِحْدَج: اونٹ کو داغ لگانے کا آلہ۔
•حَدَّ السَّيفُ ونحوُہ ـِ حِدَّۃً: تیز ہونا، دھار دار ہونا۔
ـــ الرَّائِحةُ: خوشبو تیز ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: چست وتوانا دل ہونا، تیز طرار ہونا۔
ـــ علی غیرہ: غصہ ہونا، سخت سست کہنا
ـــ فی مُعَامَلاتِہ: ناسمجھ ہونا۔
ـــ المرأۃُ علی زَوجِها حِدَادًا: شوہر کی موت پر سوگ منانا۔
ـــ السَّیفَ ونحوَہ ـُ حَدًّا: تلوار یا چھری کو تیز کرنا، دھار رکھنا۔
ـــ بَصَرَہ الیہ: متنبہ انداز میں دیکھنا۔
ـــ الأرضَ: حد بندی کرنا، چک بندی کرنا
ـــ الشَّیءَ من غیرہ: ممتاز کرنا
ـــ فلانًا عن الأمرِ: باز رکھنا۔
ـــ الجانی: مجرم کو سزا دینا، حد جاری کرنا
ـــ الشَّیءَ: مقرر کرنا، حد مقرر کرنا، کم کرنا
ـــ من شیءٍ: روک لگانا، تخفیف کرنا، تحدید کرنا، روک تھام کرنا۔
حُدَّ فُلانٌ حَدًّا: کسی کے رزق میں کمی ہونا
أَحَدَّت المرأۃُ: سوگ منانا۔ ھی مُحِدٌّ۔
ـــ السَّیفَ والسِّکِّینَ ونحوَھما: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا۔
أَحَدَّ بَصَرَہ الیہ: گھور کر دیکھنا۔
حَادَّت الأرضُ الأرضَ: دو زمینوں کا سرحد میں ملا ہوا ہونا۔ حَادَّ فُلانٌ فُلانًا: دشمنی کرنا (۲) پڑوس میں ہونا (۳) غصہ دکھانا اور نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ یَعْلَمُوا أَنَّہُ مَن یُحَادِدِ اللّٰہَ وَرَسُولَہُ فَأَنَّ لَہُ نَارَ جَہَنَّمَ خَالِدًا فِیہَا"
حَدَّدَ علی الشَّیءِ: حد مقرر کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ: پابندی لگانا، کسی کو تصرف سے روکنا۔
ـــ إلیہ ولہ: قصد کرنا۔
ـــ السَّیفَ ونحوَہ: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔
ـــ الشَّیءَ من غیرہ: الگ کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: مقرر کرنا، محدود کرنا۔
ـــ ثَمَنَ السِّلْعَةِ: سامان تجارت کا نرخ مقرر کرنا۔
ـــ زَمَنَ المُقَابَلَةِ: ملاقات وغیرہ کا وقت مقرر کرنا۔
ـــ السُّلطانُ إِقَامَةَ فُلانٍ: سلطان کا کسی کو خاص جگہ رہنے کا پابند کرنا۔
ـــ العِبَارَةَ او معنی اللَّفْظِ: وضاحت کرنا، بیان کرنا۔
احْتَدَّ: چھری وغیرہ کا تیز ہونا، غصہ ہونا، تیز ہوجانا۔
ـــ فی الکلامِ علی فلان: سخت کلامی سے پیش آنا، تیزی سے بات کرنا۔
تَحَادُّوا: ایک دوسرے پر برسنا، غصہ کرنا، باہم تیزی ہوجانا۔
تَحَدَّدَ: متعین ہوجانا، مقرر ہونا۔
اسْتَحَدَّ: چھری تیز کرنا (۲) دھار دار آلہ (استرے) سے شرمگاہ کے بال صاف کرنا
حُدَادَكَ أن تَفْعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔
الحِدَادُ: ماتمی لباس، سوگ، ماتم۔ الحِداد القَومِیُّ: قومی سوگ۔
الحِدَادَۃُ: آہن گری، لوہے کا پیشہ۔
الحَدُّ: سرحد، کسی چیز کی حدود، چہار دیواری، انتہا، آخری حصہ، کنارہ (۲) دھار، تیزی، شراب وغیرہ کی تیزی، جوش (۳) غضبی کیفیت غصہ (۴) تعریف، کسی چیز کی ماہیت پر دلالت کرنے والا قول (۵) مجرم کے لئے شرعاً واجب ہونے والی مخصوص سزا ج: حُدُود۔
حُدُودُ اللّٰہِ تعالیٰ: وہ امور جن کو اللہ نے اپنے اوامر ونواہی کے ذریعہ مقرر کیا ہے۔
وَضَعَ حَدًّا لکذا: کسی بات کو ختم کرنا۔
شَیءٌ لا حَدَّ لہ: بے شمار، غیر متناہی۔
علی حَدٍّ سَوِیٍّ: برابر، یکساں، ایک درجہ میں۔ علی الحدِّ الأدنیٰ: کم سے کم درجہ میں۔ علی الحَدِّ الأقصیٰ: زیادہ سے زیادہ، بہت سے بہت، بڑے سے بڑے درجہ میں۔
لِحَدِّ کذا: اس حد تک۔
لِحَدِّ الآنَ: اب تک۔
ـــ الأدنیٰ: کم سے کم درجہ۔
ـــ الأقصیٰ: آخری حد، آخری درجہ۔
ـــ الحَدُّ الدَّولِیُّ: بین الاقوامی سرحد
ـــ الفاصِلُ: خط فاصل۔
الحَدَدُ: ممنوع، باطل ولغو۔ کہتے ہیں: أَمْرٌ حَدَدٌ۔ نیز کہا جاتا ہے: دُونَ مَا سألتَ عنہ حَدَدٌ: تم نے جو پوچھا ہے اس کے ورے ممانعت ہے لا حَدَدَ عنہ: اس کی ممانعت نہیں۔ مالی عن ھذا الأمرِ حَدَدٌ: مجھے اس کے سوا چارہ نہیں وحَدَدًا ان یکونَ کذا: خدا نہ کرے ایسا ہو۔
الحَدَّادُ: لوہار، لوہا فروخت کرنے والا (۲) دربان (۳) جیلر، افسر جیل۔

الحِدَّةُ : شدت، جوش، تیزی، درشتگی، غصہ۔ أَخَذَتْه حِدَّةُ الغَضَبِ : اسے سخت غصہ آگیا۔ هو مَعروفٌ بِحِدَّةِ التفكير : وہ گہری سوچ میں مشہور ہے۔
حِدَّة التوتّر : تناؤ اور کشیدگی میں زیادتی
بِحِدَّةٍ : تیزی سے، درشتی کے ساتھ۔
الحَدِيدُ : لوہا، لوہے کی سلاخ ج: حَدَائِد (۲) تیز۔
الحَدِيدُ الخام : خام لوہا۔
الحَدِيدُ الزَّهر : ڈھلا ہوا لوہا۔
الحَدِيدُ الصُّلْب : سخت لوہا۔
الحَدِيدُ المطاوِع : نرم لوہا۔
الحَدِيدُ المَسْبُوك : پگھلا ہوا لوہا۔
فُلَانٌ حَدِيدُ فُلَانٍ : وہ اس کا پڑوسی ہے۔
حَدِيدَة : لوہے کا ٹکڑا۔
دارِي حَدِيدَةُ دارِك : میرا گھر تیرے گھر سے ملا ہوا ہے۔ الحَدِيدَة قد حَمِيَت : معاملہ آخری حد کو پہنچ گیا۔
الحَدِيدِيُّ : لوہے کا، آہنی۔
الحَدَائِد : لوہے کا سامان۔
تاجِرُ الحَدَائِد : لوہے کا سامان بیچنے والا۔
التحدِيدُ : حدبندی، تعریف، احاطہ، پابندی، تقیید ج: تَحدِيدَات۔
المَحْدُود : تنگ، محدود، غیر وسیع، محروم۔
تفكيرُه مَحدُود : اس کا ذہن چھوٹا ہے۔
المُحْتَدُّ : ناراض، غضبناک۔
• حَدَرَ الشيءُ ـُ حَدْرًا : موٹا اور سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُل : موٹا اور مضبوط ہونا۔
ـــ جِلْدُه : ورم آلود ہونا، سوجنا۔
ـــ العَيْنُ : آنکھ پر ورم ہونا، آنکھ کا ڈھیلا باہر کو آنا۔
حَدَرَ الشيءَ حُدُورًا : اوپر سے نیچے اتارنا، جھکانا، ڈھلواں بنانا۔
ـــ الحَجَرَ : پتھر کو لڑھکانا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمعَ و بالدَّمعِ : آنسو بہانا۔
ـــ الدَّواءُ البَطْنَ : دوا کا اسہال لانا، پیٹ کو چلانا اور صاف کر دینا۔
ـــ السَّفِينَةَ في الماءِ : کشتی کو پانی میں اتارنا۔
ـــ الثَّوبَ : چنٹ دے کر یا کنارہ کو بٹ دے کر کپڑے کی لمبائی کم کرنا۔
ـــ القراءَةَ و الأذانَ : جلدی پڑھنا، جلدی اذان و اقامت کہنا۔
ـــ الضَّرْبُ الجِلْدَ : ضرب کا کھال کو متورم کرنا۔
حَدِرَت العَيْنُ ـَ حَدَرًا : آنکھ کا بھینگا ہونا۔ حَدِرَ الرَّجُلُ : بھینگی آنکھ والا ہونا۔ هو أَحْدَرُ و هي حَدْرَاء ج: حُدْرٌ۔
أَحْدَرَ جِلْدَه : ورم آلود ہونا۔
ـــ الشيءَ : نیچے اتارنا، جھکانا، گھوم دار بنانا۔
ـــ الثَّوبَ : کپڑے کا کنارہ چننا، ترپنا۔
ـــ القراءَةَ و المَشيَ : جلدی کرنا۔
حَدَّرَ جِلْدَه : متورم ہونا۔
ـــ الشيءَ : نیچے اتارنا، ڈھلواں بنانا
ـــ القِراءَةَ والأذانَ والإقامةَ : پڑھنے اور اذان و اقامت میں جلدی کرنا
انحَدَرَ : ڈھلکنا، نیچے اترنا۔
ـــ جِلْدُه : متورم ہونا۔
تَحادَرَ : اترنا، ڈھلان سے گرنا، پھسلنا۔
تَحَدَّرَ : بھر جانا اور موٹا ہو جانا (۲) ڈھلکنا، نیچے اترنا، آنسو کا ڈھلکنا۔
ـــ الشيءُ : سامنے آنا۔
الأُحْدُورُ : وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے
الحادِرُ : بھرے ہوئے جسم کا، موٹا (۲) دیکھنے میں اچھا خوش خلقت (۳) سخت، مضبوط رُمحٌ حادِرٌ : سخت نیزہ (۴) گنجان، اکٹھا حَيٌّ حادِرٌ : آباد و گنجان محلہ یا قبیلہ (۵) بہت، کثیر۔ عَدَدٌ حادِرٌ : بڑا عدد، بڑی تعداد (۶) بلند۔ جَبَلٌ حادِرٌ : بلند پہاڑ (۷) شیر۔
الحادِرَةُ : حادر کی مونث۔ غلام حادِرة بھی کہا جاتا ہے بمعنی حادِر۔
الحادُورُ : ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے اتر کر آئے (۲) کان کی بالی (۳) اسہال لانے والی دوا ج: حَوَادِير۔
الحَدْرُ : سخت زمین۔
رَجُلٌ حَدْرٌ : جلد باز آدمی۔
الحَدُورُ : ڈھلواں زمین، نشیب۔
الحَدْرَاءُ : اونچی ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے۔
الحَدْرَةُ : آنکھ کی پلک کے اندر یا باہر پیدا ہونے والی پھنسی یا زخم جس سے آنکھ سوج جاتی ہے۔
الحُدُورُ : ڈھلواں جگہ، نشیب، وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز اتر کر آئے (۲) ڈھلان میں گرنے والی پانی کی مقدار۔
المُنْحَدَرُ : وہ ڈھلواں جگہ جہاں سے کوئی چیز نیچے آئے، جھکا ہوا، نشیبی۔
المُتَحَدِّرُ : نشیبی، جھکا ہوا۔
الأَحْدَرُ : پر گوشت گھوڑا (۲) ایک چیز کو دو دیکھنے والا آدمی، مؤنث حَدْرَاء۔
الحبدر : شیر، پست قد۔
• حَدْرَجَ الشيءَ : لڑھکانا (۲) چکنا کرنا۔
ـــ الحَبْلَ وغيرَه : رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا خوب بٹ دینا۔
الحَدْرَجُ : چھوٹا۔ کہتے ہیں: ما بالدّارِ من حَدْرَجٍ : گھر میں کوئی نہیں،

ج: حَدَارِج۔
الحُدْرُجُ: چکنا۔
الحُدْرُوجُ: چکنا۔
المُحَدْرَجُ: کوڑا۔
• حَدَسَ فی الأرْضِ ـُ حَدْسًا: اٹکل واندازہ سے چلنا۔
ـــ فی السَّیْرِ: اٹکل کے ساتھ تیز چلنا۔
ـــ فی الأمْرِ و نَحْوِہ: اٹکل واندازہ سے کام کرنا، اندازہ کرنا۔
ـــ الشئَ: تخمینہ لگانا، تاڑلینا، جلد سمجھ لینا، اندازہ لگانا۔
ـــ علی فُلان ظَنَّہ: کسی کو اپنے گمان کے خلاف پانا اور اس سے وابستہ امید پوری نہ ہونا۔
ـــ الکلامَ علی عَوَاھِنِہ: کسی بات کو بلا تحقیق کہنا۔
ـــ الشئَ بِرِجْلِہ: پیروں سے روندنا۔
ـــ فُلانًا بِسَھْمٍ و نَحْوِہ: کسی کے تیر وغیرہ مارنا۔
ـــ النَّاقَۃَ و بِھا: اونٹنی کو بٹھانا (۲) بٹھانا اور گلے پر چھری مارنا۔
ـــ الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کے لئے لٹانا۔
ـــ الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
ـــ بہ الأرضَ: زمین پر پٹخ دینا۔ ھو حَادِسٌ والمَفْعُول مَحْدُوسٌ و حَدِیْسٌ۔
تَحَدَّسَ الأخْبارَ و عنھا: خبروں کی کھوج لگانا خفیہ طور پر خبروں کی ٹوہ لگانا۔
الحَدْسُ: ذکاوت، دانائی، جلد سمجھنے کی صلاحیت فراست (۲) اندازہ، اٹکل۔
الحَدْسِیَّۃُ: ایک مکتب فکر جو علم ومعرفت کا مدار ذکاوت وفراست کو قرار دیتا ہے۔
الحَدْسِیَّات: فراست ودانائی سے معلوم کی ہوئی چیزیں۔
الحَدِیْسُ والمَحْدُوسُ: پچھڑا ہوا۔
المَحْدِسُ: مطلب، تحقیق کا موضوع۔

• حَنْدَسَ و تَحَنْدَسَ: رات کا تاریک ہونا۔
• حَدَقَ المَرِیْضُ و نَحْوُہ ـِ حُدُوْقًا: بیمار وغیرہ کا دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنا، گھورنا، نظر جما کر دیکھنا اور جھپکنا۔
ـــ بہ: احاطہ کرنا، گھیرنا۔
ـــ فُلانًا حَدْقًا: آنکھ کی سیاہی پر مارنا
ـــ الشئَ بِعَیْنَیْہ: دیکھنا۔ حَدَقَ الیہ بھی کہا جاتا ہے۔
أحْدَقَت الأرْضُ: زمین کا باغ بن جانا۔
أحْدَقَ بہ: گھیرنا، چاروں طرف سے گھیر لینا، گھیرے میں لینا۔
ـــ بہ الخَطَرُ: اس کو خطرہ لاحق ہوگیا۔
أحْدَقَت بہ الشَّدائِدُ: اسے سختیوں نے گھیر لیا۔
حَدَّقَ بہ: گھیرنا، گھراؤ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا۔
ـــ الیہ النَّظَرَ: گھور کر دیکھنا۔
احْدَوْدَقَ بہ القومُ: لوگوں کا کسی کو گھیر لینا۔
الحَدَقَۃُ: آنکھ کی سیاہی ج: حَدَقٌ و حِدَاقٌ ج: أحْدَاق۔ کہتے ہیں: ھو من رُمَاۃِ الحَدَقِ: یعنی ماہر تیرانداز ہے۔
تکلَّمْتُ علی حَدَقِ القَوْمِ: ان کے سامنے میں نے بات کی۔
الحَدِیْقَۃُ: باغ، باغیچہ، پھل دار درختوں والی زمین، وہ کھجوروں کا باغ جس کی چہار دیواری ہو ج: حَدَائِق۔
حَدِیْقَۃُ الحیوانات: چڑیا گھر۔
حدیقۃ عُمومِیَّۃ: باغ عام، پبلک گارڈن
حَادِقُ الطَّعْمِ: نمکین، چٹپٹا۔
المُحْدِقُ: محیط (۲) تیز۔
الخَطَرُ المُحْدِقُ: زبردست خطرہ۔
• حَدَلَ علیہ ـِ حَدْلًا و حُدُوْلًا: کسی پر ظلم کرنے کے لئے مائل ہونا۔
حَدَلَ السَّطْحَ: رولر کے ذریعہ ہموار کرنا، رولر پھیرنا۔
حَدِلَ ـَ حَدَلًا: غیر متوازن کندھوں والا ہونا یعنی ایسا ہونا کہ ایک کندھا دوسرے سے بلند ہو (۲) مائل اور جھکا ہوا ہونا (۳) آنکھ کا گری ہوئی پلکوں والی ہونا (۴) کسی ایک طرف کو جھک کر چلنا (۵) ٹیڑھی گردن والا ہونا (پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے) ھو أحْدَلُ و ھی حَدْلَاءُ۔
ـــ علیہ: کسی پر ظلم کے لئے مائل ہونا۔
حَادَلَہ: چالاکی برتنا، فریب دینا۔
تَحَادَلَ الرَّامِی: تیرانداز کا کمان پر جھکنا۔
ـــ فی مِشْیَتِہ: جھوم کر چلنا۔
الأحْدَلُ: زیادہ دشوار (۲) ایک خصیہ والا۔
الحَدْلُ: ھو رَجُلٌ حَدْلٌ و حُکْمٌ حَدْلٌ: غیر منصفانہ۔
الحِدْلُ: گردن کا درد۔
الحُدَّال: چکنا وہموار۔
الحَوْدَلَۃُ: ٹیلہ۔
• حَدَمَہ ـِ حَدْمًا: آگ میں تپانا، تیز گرم کرنا، سورج کی گرمی سے تپانا۔
ـــ الدَّمَ: گہرا سرخ کرنا (تا آنکہ سیاہ ہوجائے)
حَدِمَت النَّارُ ـَ حَدَمًا و حَدَمَۃً: آگ کا دہکنا، بھڑکنا، لپٹیں اٹھنا۔
أحْدَمَتِ النَّارُ و الحَرَارَۃُ: آگ یا گرمی کا تیز ہونا۔
أحْدَمَ فُلانًا: غصہ دلانا، تاؤ دلانا۔ کہتے ہیں: ما أدْرِی ما أحْدَمَہُ: نہ معلوم اسے کس وجہ سے غصہ آیا۔
احْتَدَمَ: گرم ہونا، جوش مارنا، تیز ہونا، کھولنا، بھڑکنا۔
احْتَدَمَت الحَرَارَۃُ و النَّارُ: گرمی یا آگ کا تیز ہونا۔
تَحَدَّمَ: جلنا، تیز وگرم ہونا۔

الحَدمَةُ: آگ بھڑکنے کی آواز۔
الحِدامُ: غیظ وغضب۔
•حَدَا الإبِلَ و بِها ـُ حُدَاءً: اونٹ کو ہکانا اور حُدی (اونٹ کو ہکانے کا گانا) کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانا۔
ــــ فُلانا علی کذا: آمادہ کرنا، اکسانا۔
ــــ الشیءَ حَدْوًا: پیچھے لگنا یا پیچھے چلنا، تابع ہونا۔ کہتے ہیں: لا أَفْعَلُ ذٰلِكَ ما حَدَا اللَّيْلُ النَّهارَ: جب تک دن کے بعد رات آتی رہے گی (دنیا قائم رہے گی) میں یہ کام نہ کروں گا۔
ــــ الشیءَ ـِ حَدْوًا: قصداً کرنا، جستجو کرنا
احتدی الشیءَ: بعد میں آنا، تابع ہونا۔
تَحَدَّی الشیءَ: تابع ہونا۔
ــــ فُلانا: چیلنج کرنا، کسی معاملہ میں مقابلہ کی دعوت دینا۔
الأُحْدُوَّة و الأُحْدِيَّةُ: گانا ج: أَحادِيُّ وہ گانا جو اونٹوں کو ہانکنے کے لئے گایا جائے
الحادِي: حدی خواں، مخصوص گانے کے ذریعہ اونٹوں کو ہنکانے والا ج: حُدَاة۔
حادِي النَّجْم: فلک، چاند کی ایک منزل۔
الحُداءُ: اونٹوں کے ہانکنے کا گیت۔
الحَدَى: کہا جاتا ہے: لا أَفْعَلُه حَدَى الدَّهْرِ: میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
الحَدْواءُ: شمالی ہوا (کیونکہ وہ بادلوں کو ہنکاتی ہے)۔
الحُدَيَّا: مقابلہ، جھگڑا (۲) ایک آدمی۔ کہا جاتا ہے: هذا حُدَيَّا هذا: یہ اس کا ہم پلہ اور مقابل ہے۔ و أنا حُدَيَّاكَ فی هٰذا الأمر: اس معاملہ میں میں تمہارا مقابل ہوں۔ تم مجھ سے تنہا مقابلہ کرو

ح ـــ ذ

حَذَّهُ ـُ حَذًّا: جلدی سے کاٹنا۔
•حَذَّ الشیءُ ـِ حَذَذًا: آخری حصہ کٹ جانا (۲) ہلکا ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَذَّ ذَنَبُ الدَّابَّةِ: جانور کی دم ہلکی ہو گئی (۳) تیز رفتار ہونا۔ کہا جاتا ہے: حَذَّ فی سَيْرِه و حَذَّ فی کلامِه و حَذَّ فی عَمَلِه: تیز ہونا۔
الأَحَذُّ: ایسا چکنا جسے پکڑا نہ جا سکے۔
سَيْفٌ أَحَذُّ: تیز کاٹنے والی تلوار۔
أَمْرٌ أَحَذُّ: سخت ناگوار بات، یا زود اثر یا جلد کامیاب ہونے والا۔
قَلْبٌ أَحَذُّ: زود حس، جلد ادراک کرنے والا۔
فُلانٌ أَحَذُّ: خستہ حال، غریب و مفلس ج: حُذٌّ۔
الحَذَّاءُ: رَحِمٌ حَذَّاءُ: قطع تعلق۔
عَزِيمَةٌ حَذَّاءُ: پختہ ارادہ۔
قَصِيدَةٌ حَذَّاءُ: مقبول عام نظم (عمدگی کی بنا پر)
حاجَةٌ حَذَّاءُ: جلد پوری ہونے والی ضرورت۔
وَلَّتِ الدُّنْيا حَذَّاءَ مُدْبِرَةً: دنیا جلد ختم ہو گئی اور دنیا والوں کو اس سے کچھ نہ ملا ج: حُذٌّ۔
الحَذَذُ: علم عروض میں بحر کامل کی وتد کے سقوط کو کہتے ہیں جس کے بعد وزن مُفاعَلَتُنْ فَعِلُنْ رہ جاتا ہے۔
الحُذَّةُ: ٹکڑا۔ کہا جاتا ہے: أَعْطاهُ حُذَّةً من اللَّحْمِ: اسے گوشت کا ٹکڑا دیا۔
•حَذِرَ ـَ حَذَرًا: چوکنا اور چوکس ہونا
ــــ الشیءَ و منه: ڈرنا اور بچنا، محتاط ہونا۔ هو حاذِرٌ و حَذِرٌ والشیءُ مَحْذُورٌ و مَحْذُورٌ منه۔
حاذَرَه مُحاذَرَةً و حِذارًا: ایک کا دوسرے سے بچنا، محتاط رہنا، ڈرتے رہنا۔
حَذَّرَه الشیءَ و منه: متنبہ کرنا، محتاط بنانا، ڈرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و يُحَذِّرُكُمُ اللهُ نَفْسَه"
الحاذُورَةُ: رَجُلٌ حاذُورَةٌ: بہت محتاط بہت چوکنا۔
حَذارِ: اسم فعل امر ہے بمعنی اِحْذَرْ و حَذارِ من کذا: اس سے بچو، چوکنا رہو۔
حَذارَكَ زَيْدًا و حَذارَيْكَ: تم کو زید سے برابر محتاط و چوکس رہنا چاہئے
الحَذَرُ: احتیاط، پرہیز، ڈر، بچاؤ۔
حَذَرَكَ زَيْدًا: زید سے ڈرو۔
انَّه لَابْنُ حَذِرٍ و أَحْذارٍ: وہ بہت محتاط ہے (۲) آنکھ کا بوجھل پن جو کسی بیماری کی وجہ سے ہو ج: أَحْذار۔
الحَذُرُ: رَجُلٌ حَذُرٌ: بہت محتاط و ہوشیار۔
الحِذْرِيَةُ: حِذْرِيَةُ الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے پر ج: حَذارَى و حَذارٍ
الحَذِيرُ: ڈرانے والا، تنبیہ کرنے والا، محتاط و چوکنا کرنے والا۔
الحَذِرُ و الحاذِرُ: چوکنا، محتاط، ہوشیار۔
المَحْذُورُ: قابل احتراز شے۔ وہ چیز جس سے ڈرا جائے اور محتاط رہا جائے، قابل احتیاط۔
المَحْذُورَةُ: خوف، مصیبت، بڑی آفت (۲) چیخ (۳) شب خون مارنے والے گھوڑے (۴) لڑائی۔
الحُذارِيّات: ڈرانے والے۔
الحِذْرِيان: چوکنا۔
الحُذُرَّى: باطل۔
•حَذَفَ الشیءَ ـِ حَذْفًا: تراشنا، کنارہ کی طرف سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: حَذَفَ الحَجّامُ الشَّعْرَ: بال کترنا (۲) گرانا۔
ــــ بالعَصا و نحوِها: لاٹھی یا ڈنڈا پھینک کر مارنا۔
حَذَفَه بجائِزَةٍ: انعام دینا۔
ــــ الكلِمَةَ و العِبارَةَ: کم کرنا، گھٹانا،

قلم زد کرنا، گرانا، حذف کرنا۔
حَذَّفَ الشیَٔ: برابر کرنا۔ کہتے ہیں: حَذَّفَ الحجّامُ الشَّعرَ۔
— الخَطِیبُ الکلامَ: صاف ستھرا اور مہذب بنانا، حشو و زوائد نکالنا۔
اِحْتَذَفَ الثَّوبَ و نَحوَہ: کپڑے وغیرہ کا ایک حصہ کاٹنا۔
الحُذَافَۃ: تراشہ، حذف کی ہوئی چیز (۲) تھوڑی شے، بچی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: فی رَحْلِه حُذَافَۃ: اس کے کجاوہ میں تھوڑا سا کھانا ہے۔
الحَذَفُ: کالی چھوٹی بھیڑیں جن کے نہ بال ہوں اور نہ دم اور کان ہوں (۲) چھوٹی بطوں کی ایک قسم (۳) کھیتی کے پتے۔
الحَذْفَاءُ: اُذُنٌ حَذْفَاء: ایسے چھوٹے کان جو کٹے ہوئے دکھائی دیتے ہوں۔
الحِذْفَۃُ: کپڑے وغیرہ کا تراشہ، ٹکڑا۔
الحَذْفُ و الإِضَافَۃ: کمی بیشی۔
المَحْذُوفُ: علم عروض کی اصطلاح میں وہ جزء جس کے آخر سے سبب خفیف ساقط ہوگیا ہو جیسے فُعِلُن کے بجائے فَعِلُ۔
• حَذَفَرَہ حَذْفَرَۃً و حِذْفَارًا: بھرنا۔
الحِذْفَارُ و الحُذْفُورُ: جانب، کنارہ، گوشہ ج: حَذَافِیرُ۔ أَخَذَ الشیَٔ بِحَذَافِیرِہ اس نے کل کا کل لے لیا، سب لے لیا۔
• حَذَقَ، الخَلُّ و نَحوُہ ــِ حُذُوقًا: سرکہ وغیرہ کا انتہائی تیز ہونا، ترش ہونا۔
— الخَلُّ و نَحوُہ اللِّسَانَ: سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان کو کاٹنا، لگنا۔
— فلانٌ الشیَٔ حِذْقًا: کاٹنا۔
— العَمَلَ و فیه: کسی کام کو کرتے کرتے ماہر ہوجانا۔ ھو حَاذِق ج: حُذَّاق و الشیُٔ مَحْذُوق و حَذِیق۔
أَحْذَقَه: ماہر بنانا (۲) ترش کردینا۔
أَحْذَقَ الحَرُّ اللَّبَنَ: گرمی کا دودھ کو کھٹا کردینا۔
اِنْحَذَقَ: منقطع ہوجانا۔
تَحَذَّقَ: ماہر بن جانا، مہارت ظاہر کرنا
الحِذْقَۃ: ٹکڑا ج: حِذَق۔
الحاذِق: باکمال، ماہر، ہوشیار ج: حُذَّاق۔
الحِذَاق: بہت تیز و ترش سرکہ (۲) ماہر و ہوشیار۔
الحَذِیق: کٹا ہوا۔
الحُذَاقَۃ: کھانے کی تھوڑی مقدار۔
الحُذَاقِیٌّ: تیز دھار دار چھری (۲) ترش ترین۔
رَجُلٌ حُذَاقِیٌّ: واضح اور مدلل بات کرنے والا۔
• حَذِلَت العَیْنُ ــَ حَذَلًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا سرخ ہوجانا (۲) آنکھ کی پلکیں گرنا۔ العَیْنُ حَذِلَۃ و حَذْلَاءُ۔
أَحْذَلَ البُکَاءُ او الحَرُّ العَیْنَ: رونے یا گرمی سے آنکھ کا سرخ ہوجانا یا پلکوں کا گرنا
تَحَذَّلَ علیه: مہربان ہونا۔
الحُذَالُ: سرخ رنگ کا گوند (۲) کھجور کے شگوفہ میں پیدا ہونے والی گوند نما چیز، چاول وغیرہ کی بھوسی۔
الحُذْلُ: جڑ (۲) ازار باندھنے کی جگہ، کرتے کے دامن کی گولائی۔
ھو فی حُذْلِ أمه: وہ اپنی ماں کی گود میں ہے۔ یعنی پرورش میں ہے۔
• حَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، حقیقت سے زیادہ کمال و ہوشیاری دکھانا، شیخی مارنا۔
تَحَذْلَقَ: ڈینگ مارنا، شیخی مارنا۔
ھو یتَحَذْلَق فی کلامه: باتیں بنانا ظرافت دکھانا۔
الحِذْلِقُ من الرِّجال: ڈینگیں مارنے والا، گپیں مارنے والا۔
الحَذْلَقَۃُ: دعوائے علم و ہنر، ڈینگ، اظہار ظرافت۔
• حَذْلَمَ: لڑھکنے کی طرح تیز چلنا۔
— الشیَٔ: لڑھکانا۔
— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
— السِّقاءَ: مشک کو بھرنا۔
تَحَذْلَمَ: بمعنی حَذْلَمَ (۲) باادب ہونا
الحُذْلُومُ: ہلکا اور سبک رفتار آدمی۔
• حَذَمَه ــِ حَذْمًا: کاٹنا، تیزی سے کاٹنا ھو حَاذِم و حَذِیمٌ۔
— فی کذا حَذْمًا و حَذَمَانًا: تیز رفتار ہونا۔ حَذَمَ فی قِراءَتِه و حَذَمَ فی مِشْیَتِه و حَذَمَ فی طَیَرانه: تیز پڑھنا تیز چلنا، تیز اڑنا۔ قال عُمَرؓ "اذا أَذَّنْتَ فَتَرَسَّلْ و اذا أَقَمْتَ فَاحْذِمْ"
الحَذِمُ: تیز۔ سیف حَذِمٌ: تیز تلوار۔
الحُذَمُ: چالاک چور (۲) تیز رو خرگوش۔
الحُذَمُ: ٹھگنا اور چھوٹے قدموں والا۔
الحِذْیَمُ: تیز تلوار وغیرہ (۲) ماہر۔
الحَذَمُ: بازو کٹے پرندے کی اڑان۔
حَذَامِ: یمامہ کی ایک عورت جس کی نظر بہت تیز تھی اور زرقاء الیمامہ کہلاتی تھی۔
الحُذَام: سست و کاہل، سست رو۔
• حَذَا النَّعلَ ــُ حَذْوًا: جوتے کو کسی نمونہ پر کاٹنا۔ حَذَا النَّعْلَ بالنَّعْلِ: ایک جوتے کو دوسرے کے برابر کاٹنا۔
حَذَا فُلانٌ حَذْوَ فُلانٍ: نقش قدم پر چلنا، برابری کرنا، نقل کرنا، اتباع کرنا
— لفُلانٍ نَعْلًا: جوتا تیار کرنا۔
— فُلانًا شیئًا: کوئی چیز دینا۔
— الجِلْدَ و نَحوَہ ــِ حَذْیًا: چمڑے کو کاٹنا۔
— الشَّرابُ لسانه: شراب کا زبان کو تیزی کی بنا پر کاٹنا۔ الفاعل حاذٍ و المَفعُول مَحْذِیٌّ۔
— فلانًا بلسانه: عیب لگانا،

مذمت کرنا۔
أَحْذَاهُ: دینا۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيْسِ الصَّالِح مَثَلُ الدَّارِيِّ، اِن لَمْ يُحْذِكَ مِن عِطْرِهِ عَلِقَكَ من رِيحِه۔"
أَحْذَاهُ طَعْنَةً: اس کو سخت نیزہ مارا۔
حَاذَاهُ مُحَاذَاةً وحِذَاءً: مقابل ہونا، برابر ہونا۔
اِحْتَذَى: جوتا بنانا۔
—الحِذَاء: جوتا پہننا۔
—مِثَالَ فُلَانٍ او على مِثَالِه اوبه: نقش قدم پر چلنا، کسی کی طرح کام کرنا۔
تَحَاذَى القَوْمُ الشيءَ: باہم تقسیم کرنا۔
اِسْتَحْذَاهُ: جوتا مانگنا، ہوانا (۲) بخشش طلب کرنا۔ اِسْتَحْذَيْتُه فَحَذَانِي: میں نے اس سے عطیہ مانگا اس نے مجھے دیا۔
الحَاذِي: جفت پوش، جوتا پہننے والا۔
الحِذَاءُ: جوتا (۲) گھوڑے کی نعل (۳) اونٹ کا موزہ۔ حِذَاءُ الشيءِ: مقابل۔ دَارِي بِحِذَاءِ دَارِكَ: میرا مکان تمہارے مکان کے سامنے ہے۔
حِذَاء طویل: بوٹ، جوتا۔ حِذَاء قَصِير: شوز جس میں ٹخنا کھلا رہتا ہے۔
الحُذَاوَةُ: چمڑے کی کترن جو کاٹنے کے وقت گرتی ہے۔
الحُذَايَةُ: مالِ غنیمت کا حصہ۔
الحَذَّاءُ: جفت ساز، جوتا بنانے والا، جفت فروش، جوتوں کا تاجر۔
الحِذْوَةُ: چمڑے کی کترن (۲) گوشت کا پارچہ۔
الحُذَيَّا: الحُذَايَةُ، خوش خبری دینے کا عطیہ۔ هو حُذَيَّاكَ: وہ تمہارا مقابل ہے۔
الحَذِيَّةُ: عطیہ۔
المِحْذَى: چمڑا کاٹنے کا اوزار ج: مَحَاذٍ۔
المِحْذَاءُ: طعنہ زن، لوگوں کی آبرو سے کھیلنے والا، لوگوں پر کیچڑ اچھالنے والا۔

ح ـــــ ر

•حَرَبَه بالحَرْبَة ـ حَرْبًا: نیزہ مارنا حَرَبًا: سب کچھ لوٹ لینا۔ حَرَبَ فُلَانًا مَالَه: فلاں کا سارا مال لوٹ لیا۔ الفاعل حارِبٌ والمفعول محروبٌ ج: مَحَارِيبُ، هو حَرِيبٌ ج: حَرْبَى حُرَبَاءُ۔
حَرِبَ ـ حَرَبًا: لٹے ہوئے مال والا ہونا آگ بگولا ہونا، غضبناک ہونا (۳) وَا حَرَبَاه کہنا (ہائے لٹ گیا، ہلاک ہوگیا) (۴) کتے کا کاٹا ہوا ہونا۔ هو حَرِبٌ ج: حَرْبَى۔
أَحْرَبَ النَّخْلُ: کھجور کا شگوفہ نکلنا (النَّخْلُ مُحْرِبٌ)۔
—الرَّجُلُ النَّخْلَ: کھجور کے درخت میں شگوفہ کا قلم لگانا۔
—الحَرْبَ: جنگ چھیڑنا۔
—فُلَانًا: مال غنیمت کا پتہ دینا۔
حَارَبَه مُحَارَبَةً وحِرَابًا: جنگ کرنا، لڑنا۔
—اللّٰهَ: نافرمانی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَه وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُقَتَّلُوا۔"
حَرَّبَ السِّنَانَ ونَحْوَه: نیزے وغیرہ کے پھل کو تیز کرنا۔
—فُلَانًا: ناراض کرنا۔
—فُلَانًا على فُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔
اِحْتَرَبُوا: باہم جنگ کرنا۔
اِحْتَرَبَ فلانًا: نیزہ مارنا۔
تَحَارَبُوا: باہم لڑنا، جنگ کرنا، برسرپیکار ہونا۔
اِحْرَنْبَى اِحْرِنْبَاءً: دل میں شر رکھتے ہوئے غصہ کے قریب ہونا، تیار ہونا (۲) چت لیٹ کر اپنی ٹانگیں آسمان کی طرف اٹھانا۔
اِحْرَنْبَى المَكَانُ: جگہ کا کشادہ ہونا۔
الحَرْبُ: لڑائی، جنگ (مؤنث سماعی کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)۔
الحَرْبُ الأَهْلِيَّةُ: خانہ جنگی، اندرونی لڑائی۔
الحَرْبُ البَارِدَةُ: سرد جنگ (جس میں ہر فریق کھلی لڑائی کے بجائے دوسرے کو مکر و چالاکی سے نقصان پہنچانے کی تدبیریں کرتا ہے) ج: حُرُوب۔
إِعلانُ الحَرْبِ على فُلَانٍ: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا۔ قَامَت الحَرْبُ على سَاقٍ: معاملہ سنگین اور ناقابل حل ہو جانا۔
رَجُلٌ حَرْبٌ: بہادر، لڑاکا۔
وحَرْبٌ لي وعَلَيَّ: دشمن (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) أَنَا حَرْبٌ لِمَن يُحَارِبُنِي۔
الحَرْبِيُّ: جنگی، فوجی۔
الحَرَبُ: ہلاکت و مصیبت، افسوس اور غم ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے واحرباهُ ہائے افسوس (۲) کھجور کا شگوفہ جو ابھی جھلی میں ہو۔
الإِنْتَاجُ الحربيُّ: دفاعی پیداوار۔
المَدْرَسَةُ الحَرْبِيَّةُ: ملٹری اسکول
وَزِيرُ الحَرْبِيَّةِ: وزیر جنگ۔
الحِرْبَاءُ: گرگٹ، چھپکلی کی شکل کا ایک زہریلا جانور جو رنگ بدلتا رہتا ہے اور اس کی پیٹھ پر دھاریاں ہوتی ہیں، تلون مزاجی میں بطور مثل مشہور ہے۔ هو يَتَلَوَّنُ تَلَوُّنَ الحِرْبَاءِ ج: حَرَابِيّ۔
الحَرْبَةُ: برچھی، نیزہ، نیزہ کی نوک ج: حِرَاب (۲) دین کا فساد، خرابی۔
حَرْبَةُ البُنْدُقِيَّة: سنگین

الحَرَّابُ: سنگین بردار۔
الحَرَّابَةُ: بہت لوٹ مار کرنے والی فوجی جماعت کہتے ہیں: کَتِیبَةٌ حَرَّابَةٌ۔
الحَرِیبَةُ: آدمی کا وہ مال جس سے گزر بسر کی جاتی ہے (۲) جنگ میں لوٹا ہوا مال ج: حَرَائِب۔
المِحْرَابُ: بالاخانہ، گھر کی اچھی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ" (۲) محل۔ قرآن پاک میں ہے: "يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ" (۳) گھر کا صدر مقام یا ابتدائی حصہ جہاں معزز لوگ بیٹھتے ہیں (۴) مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ رَجُلٌ مِحْرَابٌ: بہادر آدمی ج: مَحَارِيبُ۔
المِحْرَبُ: بہادر آدمی۔
المَحْرُوبَةُ: امْرَأَةٌ مَحْرُوبَةٌ: وہ عورت جس کا بچہ چھین لیا گیا ہو۔
• حَرَتَهُ ـُ حَرْتًا: زور سے ملنا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھانا (۳) گولائی میں کاٹنا۔
حَرِتَ الرَّجُلُ ـَ حَرَتًا: بدمزاج ہونا۔
الحُرُتَّةُ: بسیار خور۔
• حَرَثَ الأَرْضَ ـُ حَرْثًا: زمین میں ہل چلانا، زمین کو بونا، کھیتی کرنا۔
ـــ النَّارَ: آگ کو دہکانے کے لئے کرید نا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: تھکا کر چور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: کسی بات کی کھود کرید کرنا، توجہ دینا۔
ـــ القَوْسَ: کمان میں تانت کی جگہ بنانا، تانت فٹ کرنا۔
ـــ المالَ: مال اکٹھا کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
أَحْرَثَ الدَّابَّةَ و نَفْسَه: بہت تھکانا۔
احْتَرَثَ الأَرْضَ و المالَ: ہل چلانا، مال جمع کرنا، کمانا۔
الحَارِثُ: ابو الحَارِث: شیر کی کنیت۔

الحَرَاثُ: کمان میں تانت لگانے کی جگہ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثُ: بے تراشا تیر (۲) کمان میں تانت کی جگہ (دونوں کناروں کا وہ فاصلہ جس میں تانت بندھا ہوتا ہے (۳) تیز کے پھل کی جڑ ج: أَحْرِثَةٌ۔
الحِرَاثَةُ: کاشت کاری، کھیتی باڑی۔
الحَرْثُ: کھیتی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ" (۲) مزروعہ زمین ہل چلائی، جوتی ہوئی زمین (۳) وہ راستہ جس میں کثرتِ آمد و رفت کی بنا پر گرد و غبار ہو۔
حَرْثُ الدنيا: دنیا کی کمائی، مال و اولاد وغیرہ
حَرْثُ الآخرة: باقی رہنے والا عمل صالح، اجر و ثواب۔
الحَرَّاثُ: کاشتکار۔
المِحْرَاثُ و المِحْرَثُ: ہل (۲) لوہے کی وہ سلاخ یا چمٹی جس سے آگ کرید ی جائے هو مِحْرَاثُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے کا عادی ہے ج: مَحَارِيثُ۔
المِحْرَاث البُخَارِيُّ: ٹریکٹر۔
سِكَّةُ المِحْرَاث: ہل میں لگا ہوا دھار لوہا۔
الحَرِيثَةُ: کمائی ج: حَرَائِث۔
• حَرِجَ أَنْيَابَه ـَ حَرَجًا: غیظ و غضب سے دانت پیسنا۔
حَرِجَ ـَ الصَّدْرُ حَرَجًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا دھنس جانا۔
ـــ إليه: تنگی کی بنا پر کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الشيءُ: ڈرنا، پریشان ہونا۔ هو حَرِجٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: مجرم ہونا۔
ـــ المَوْقِفُ: صورتِ حال نازک ہونا۔
أَحْرَجَ فِي يَمِينِه: قسم توڑنا۔

أَحْرَجَ فلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا، گناہ میں مبتلا کرنا۔
ـــ الشيءَ على فُلانٍ: محروم کرنا۔
ـــ فلانًا الى كذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
أُحْرِجَ الرَّجُلُ: نازک پوزیشن میں ہونا، پریشانی میں ہونا۔
حَرَّجَ الشيءَ: ممنوع و حرام قرار دینا۔ حدیث میں ہے: "اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّجُ حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ: اليَتِيمِ والمرأة"۔
ـــ عليه: کسی پر تنگی کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ في الأمر: کسی بات پر اڑنا، اصرار کرنا۔
ـــ الحيوانَ: جانور کے گلے میں ہار ڈالنا۔
ـــ على الأمر: عزم و فیصلہ کرنا۔
تَحَرَّجَ: تنگی اور پریشانی سے بچنا یا تنگی اور پریشانی سے بچانے والا کام کرنا۔ کہتے ہیں: تَحَرَّجَ أَنْ يَفْعَلَ كذا و تَحَرَّجَ منه۔
الحَارِجُ: گنہگار۔
الحَرَاجُ: مَزَاد: نیلام۔
الحَرَجُ: گھنے درختوں والی جگہ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دبلی اونٹنی (۳) گٹھے ہوئے بھاری جسم کی اونٹنی (۴) انتہائی تنگ و سخت۔ قرآن پاک میں ہے: "يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا حَرَجًا" (۵) گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ"
حَدِّثْ عنه و لا حَرَجَ: تم اس کے متعلق بے خوف بات کہو۔
الحَرِجُ: نازک، تنگ، تنگی، ممانعت، تنگی اور پریشانی میں ہونے والا، نازک پوزیشن والا جو کسی اقدام سے ڈرتا ہو۔
الحِرْجُ: شکاری کا جال (۲) کوڑی (۳) جانور کے گلے کا ہار (۴) بکریوں کا ریوڑ، بھیڑ وا کا گلہ ج: حِرَاج و أَحْرَاج و حِرَجَة
الحَرَجَةُ: گھنے درختوں کا جھنڈ جس سے پار ہونا دشوار ہو (۲) دو درختوں کے درمیا

کا درخت جس پر دیمک نہ پہنچے: ج: حَرَجٌ و حِرَاجٌ۔

الحَرُوجُ مِنَ النُّوقِ: پر گوشت جسامت والی اونٹنی۔

الحَرِيجُ: تنگ۔ مکان حَرِيجٌ: تنگ جگہ

المِحْرَاجُ: لَيْلَةٌ مِحْرَاجٌ: انتہائی ٹھنڈی رات۔

المُحْرِجَةُ: پختہ قسم جس سے مفر ممکن نہ ہو۔

المُحَرِّجُ: تنگی اور پریشانی میں ڈالنے والا، پریشان کن۔ المُحَرِّجات: تنگی میں ڈالنے والی قسمیں۔

• الحَرْجُوجُ: جسیم اور لمبی اونٹنی (۲) ہوشیار اور باحوصلہ اونٹنی (۳) سخت ٹھنڈی ہوا ج: حَرَاجِيجُ۔

• الحَرْجَفُ: خشک اور تیز و ٹھنڈی ہوا۔ لَيْلَةٌ حَرْجَفٌ: ٹھنڈی ہوا والی رات

• حَرْجَلَ: دائیں بائیں دوڑنا (۲) نماز وغیرہ میں صف کو پورا کرنا۔

الحَرْجَلَةُ: گھوڑوں کا گلہ ج: حَرَاجِل جاء وا حَرَاجِلَةً: وہ اپنے گھوڑوں پر آئے۔

• حَرْجَمَ الدَّوَابَّ: جانوروں کو ایک دوسرے پر گرتے ہوئے اکٹھا کرنا۔ کھدیڑ کر جمع کرنا

احْرَنْجَمَ القَوْمُ و الدَّوَابُّ: لوگوں اور چوپاؤں کا اکٹھا ہونا۔

ــــ فُلانٌ: کسی کام کو ارادہ کرنے کے بعد نہ کرنا

• حَرَدَ ـِ حَرْدًا: ارادہ کرنا۔ قرآن پاک میں حرد کی یہی تفسیر کی گئی ہے: "وَغَدَوْا عَلَى حَرْدٍ قَادِرِيْنَ"

ــــ فلانٌ عن قومه حُرُوْدًا: الگ ہو جانا اور تنہا رہ جانا۔

حَرِدَ عليه ـَ حَرَدًا: ناراض وغصہ ہونا (۲) ناراض ہو کر ناراض کرنے والے پر دانت پیسنا۔ هو حَرِدٌ و حَارِدٌ و حَرْدَانُ۔

ــــ الدَّابَّةُ: پیدائشی طور پر یا کسی بیماری کی وجہ سے پٹھے کا خشک ہونا اور اس کی وجہ سے لڑکھڑا کر چلنا ھی حَرْدَاء

حَرِدَ فُلانٌ: بوجھ زیادہ ہونے کی بنا پر چل نہ سکنا۔

أَحْرَدَ فِي السَّيْرِ: دوڑنا، تیز چلنا۔

ــــ فُلانًا: کسی کو الگ کرنا اور ایک طرف کر دینا۔

حَارَدَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا دودھ کم ہو جانا یا ختم ہو جانا۔

حَارَدَتِ السَّنَةُ: خشک سالی ہونا۔

ــــ حالُ فُلانٍ: حالت خراب ہونا۔

حارَدَ الرَّجُلُ: فیاضی کے بعد بخیل ہو جانا۔

حَرَّدَ فُلانٌ: جھونپڑی میں پناہ لینا۔

ــــ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔

ــــ الكُوخَ: جھونپڑی یا چھپر کو کہان دار بنانا بیچ میں اٹھا ہوا بنانا۔

ــــ الشيءَ: پورے پر روغن یا پالش کرنا۔

انْحَرَدَ: الگ تھلگ ہونا

ــــ النَّجْمُ: ستارہ ٹوٹ کر گرنا۔

تَحَرَّدَ: ایک طرف ہو جانا، ہٹ جانا۔

الأَحْرَدُ: وہ اونٹ یا جانور جس کی ٹانگوں کے پٹھے خشک ہو گئے ہوں اور اس کی چال ڈانواڈول ہو۔

رَجُلٌ أَحْرَدُ: کمینہ اور بخیل۔

أَحْرَدُ اليَدَيْنِ: بخیل و کمینہ۔

الحَرْدُ: رَجُلٌ حَرْدٌ: کنارہ کش، لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا ج: حِرَادٌ۔

الحَرَدُ: ایک بیماری جو اونٹ کے پٹھوں میں پیدا ہوتی ہے اور اس کی چال یکساں نہیں رہتی۔

الحَرُودُ: کم دودھ والی اونٹنی یا وہ اونٹنی جس کے دودھ نہ اترتا ہو ج: حُرُدٌ

الحَرِيدُ: الگ تھلگ، گوشہ نشین، کنارہ کش

رَجُلٌ حَرِيدٌ: تنہا اور اکیلا آدمی۔

حَيٌّ حَرِيدٌ: و بَيْتٌ حَرِيدٌ: الگ تھلگ اور ایک کنارہ پر واقع ہونے والا محلہ یا مکان ج: حِرادٌ و حُرَدَاءُ۔

• حَرْدَبَ حَرْدَبَةً: پھرتیلا ہونا۔

الحِرْذَوْن: گرگٹ جیسا ایک جانور۔ نرگوہ۔

• حَرَّ الماءُ والهواءُ و غيرُهما ـِ حَرَارَةً: گرم ہونا۔ هو حارٌّ۔ حَرَّ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا۔

ــــ فُلانٌ حَرًّا: حریرہ پکانا، آٹے کا حلوا بنانا

ــــ الشيءَ ـُ حَرًّا: گرم کرنا۔

حَرَّ الرَّجُلُ ـَ حِرَّةً و حَرَارَةً: پیاسا ہونا۔ هو حَرَّانُ و هي حَرَّى۔

ــــ كَبِدُهُ: پیاس یا غم سے جگر میں خشکی آجانا

الكَبِدُ حَرَّى ج: حِرارٌ و حَرَارَى۔

ــــ العَبْدُ حَرَارًا: غلام کا آزاد ہونا۔

ــــ فُلانٌ حُرِّيَّةً: آزاد نسل ہونا۔

أَحَرَّ الشيءُ: گرم ہونا۔

ــــ الشيءَ: گرم کرنا۔

أَحَرَّ اللهُ صَدْرَهُ: پیاسا بنانا۔

حَرَّرَهُ: آزاد کرنا۔ حَرَّرَ رَقَبَتَهُ بھی کہا جاتا ہے

ــــ الوَلَدَ: اللہ کی خوشنودی وعبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے خاص کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ ما فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا"

ــــ الكتابَ وغيرَهُ: اصلاح کرنا اور اسکی لکھائی (خط) کو عمدہ بنانا، لکھنا۔

ــــ الصَّحِيفَةَ و المَجَلَّةَ: اخبار یا رسالہ کو ایڈٹ کرنا، اخبار یا رسالہ کی ادارت کرنا

ــــ الوَزْنَ: وزن کی تحقیق کرنا، ٹھیک کرنا۔

ــــ الرَّمْيَ: نشانہ کو پختہ بنانا۔

اسْتَحَرَّ: گرم یا سخت ہونا۔

ــــ القَتْلُ: سخت خونریزی ہونا۔

ــــ فُلانَةً: کسی عورت سے حلوا بنوانا۔

تَحَرَّرَ: آزاد ہونا، رہائی پانا، قید سے چھوٹنا، خودمختار ہونا، کسی عہد وغیرہ کا پابند نہ ہونا

الأَحَرُّ: هو أَحَرُّ منه حُسْنًا: وہ اس سے زیادہ حسین و نازک ہے۔

الحَارُّ: گرم۔
— من العَمَل: سخت ودشوار کام، کہاوت ہے: وَلِّ حَارَّها من تَوَلَّی قَارَّهَا: حکومت کی آسائشوں سے جو شخص لطف اندوز ہو مشکلات بھی اسی کے سپرد کرو۔
الحَرَارَة: گرمی، گرمائی، تپش (۲) کوئی چیز کھانے سے منہ کی جلن، سوزش، درد کی وجہ سے دل کی سوزش، دل کی آگ۔
الحَرَارِيّ: الطُّوبُ الحَرَارِيُّ: گرمی سے بچاؤ کے لئے بنائی ہوئی خاص قسم کے بلاک یا کھپریل۔
الحَرَارِيَّاتُ: گرمی روکنے والے اجزا اور سطح پر لگائے جانے والا مسالہ جو گرمی کا مقابلہ کرتا ہے۔
الحَرُّ: الحَرَارَة ج: حُرُورٌ۔
الحُرُّ: خالص، ہر قسم کی آمیزش سے پاک، اصلی جیسے ذَهَبٌ حُرٌّ: خالص سونا پیتل کی آمیزش سے پاک، وفَرَسٌ حُرٌّ: اصیل گھوڑا۔ ساق حُرٌّ: بزقری (۲) آزاد (۳) شریف ج: أحْرَار م: حُرَّة ج: حَرَائِر (۴) ہر شے کا افضل اور عمدہ حصہ (۵) کچی کھائی جانے والی سبزی (۶) چہرہ، چہرہ کا ظاہری حصہ کہتے ہیں: لَطَمَ حُرَّ وَجْهِهِ۔ (۷) عمدہ کلام یا فسل۔ کہتے ہیں: هذا من حُرِّ الكلام: یہ عمدہ کلام ہے۔ ما هٰذَا مِنكَ بحُرٍّ: تمہاری یہ بات اچھی نہیں۔
حُرُّ الأرْض: زمین کا اچھا حصہ، روئے زمین۔
حُرُّ الدَّار: گھر کا بیچ۔
حُرُّ الفِكْر: آزاد خیال آدمی۔
حُرُّ الوجه: چہرہ کا ظاہری حصہ، رخسارہ۔
الحَرَّار: ریشم فروش (۲) ریشم ساز۔
الحَرَّة: کالے پتھر والی زمین جو جلی ہوئی دکھائی دے ج: حِرَارٌ (۲) چھوٹی پھنسی (۳) مدینہ منورہ کے باہر ایک زمین کا نام یزید بن معاویہؓ کے زمانہ میں اسی مقام پر لڑائی ہوئی جسے وَقْعَةُ الحَرَّة کہا جاتا ہے۔
الحُرَّة: آزاد عورت (مقابل الأَمَة)
سَحَابَة حُرَّة: بہت برسنے والا بادل۔
الحُرِّيَّة: آزادی (مقابل غلامی) (۲) صفائی اصالت، شرافت (۳) خود مختاری عدم پابندی (۴) رہائی، چھوٹ، غلامی دنائت اور ہر قسم کی رذیل صفت اور آمیزش سے پاک وصاف ہونے کی حالت (۵) علم اقتصادیات کا ایک مسلک جس کی رو سے بین الاقوامی تجارت ہر قسم کی پابندی اور کسٹم وغیرہ سے آزاد ہوتی ہے۔
الحَرُورُ: آفتاب کی گرمی تپش۔ قرآن پاک میں ہے: "وما يَسْتَوِي الأَعْمٰى والبَصِيرُ ولا الظُّلُمٰتُ ولا النُّورُ ولا الظِّلُّ ولا الحَرُورُ" (۲) دائمی گرمی (۳) آگ ج: حَرَائِر۔
الحَرُورِيَّة: خوارج کا ایک فرقہ جو کوفہ کے قریب مقام حَرُوراء کی طرف منسوب ہے اسی مقام پر حضرت علیؓ کی مخالفت میں ان کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ یہ فرقہ دین میں بے انتہا متشدد تھا بعد میں یہ دین سے الگ ہو گیا۔
الحَرِيرُ: ریشم، سلک، ریشمی کپڑا۔
الحَرِيرُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی ریشم۔
الحَرِيرَة: ریشمی کپڑے کا ٹکڑا (۲) آٹے اور دودھ گھی سے بنایا ہوا کھانا۔ حلوا۔
الحَرِيرِيّ: ریشمی، ریشم بنانے والا یا بیچنے والا (۲) ادب کی کتاب المقامات الحريرية کے مصنف کا لقب۔
المِحَرُّ: پٹرا (میڑا) جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کا آلہ جسے دو بیل کھینچتے ہیں ج: مَحَارُّ (۲) کھرامیٹر۔
المَحْرُور: گرم، غضبناک۔
المُحَرِّر: اڈیٹر، رائٹر، مصنف۔
التَّحْرِيرُ: ادارت، تصنیف، لکھائی۔
رَئِيسُ التَّحْرِير: چیف اڈیٹر، مدیر اعلیٰ۔
• حَرَزَه ـُ حَرْزًا: حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا
حَرِزَ ـَ حَرَزًا: محتاط ہونا، بچنا، پرہیزگار ہونا۔
حَرُزَ ـُ حَرَازَةً: محفوظ ہونا، مضبوط ہونا
أحْرَزَ الشيءَ: حفاظت کرنا، جمع کرنا، حاصل کرنا۔ أحْرَزَ قَصَبَ السَّبَق فی أمْرٍ: کسی کام میں کسی پر سبقت حاصل کرنا، بازی لے جانا۔
— مالَه: وقت ضرورت کے لئے مال جمع کرنا۔
— المَكانَ المَتَاعَ: کسی جگہ سامان رکھنا۔
— النَّجاح فی أمر: کامیابی حاصل کرنا۔
— فلانًا: پناہ دینا۔
حَرَّزَ الشيءَ: خوب حفاظت کرنا، اکٹھا کرنا۔
احْتَرَزَ من كذا: بچنا، محتاط رہنا۔
تَحَرَّزَ منه: بچنا، محتاط رہنا۔
اسْتَحْرَزَ: حفاظت یا پناہ میں ہونا، محفوظ جگہ میں ہونا۔
الحَارِزُ: حِرْزٌ حارِزٌ: مضبوط جگہ جہاں پہنچ مشکل ہو۔ حدیث دعا ہے: "اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فی حِرْزٍ حَارِزٍ"
الحِرْزُ: محفوظ مقام، حفاظت گاہ، قلعہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) تعویذ، بچاؤ کا ذریعہ (۴) حصہ ج: أحْرَاز۔
الحَرْزُ: ہر وہ شے جس کی حفاظت کی جائے۔
الحَرْزَة: بہتر اور منتخب مال۔
الحَرِيزُ: مضبوط ومحفوظ۔ حِرْزٌ حَرِيزٌ: مضبوط قلعہ یا پناہ گاہ۔
الحَرِيزَة: نفیس شے جو محفوظ رکھی جائے، فروخت نہ کی جائے ج: حَرَائِز۔
• حَرَسَه ـُ حَرْسًا وحِرَاسَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا، محفوظ رکھنا، بچانا، نگرانی

کرنا، کبھی بطور طنز چوری کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے کہاوت ہے: "مُحْتَرِسٌ من مِثْله و هو حَارِسٌ" ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو خود بہت برا ہو اور وہ دوسروں میں عیب نکالتا ہو، ترجمہ: وہ حفاظت کرنے والا ہونے ہوئے بھی (چور ہونے کی وجہ سے) اپنے جیسے سے بچتا ہے۔

حَرِسَ ـَ حَرَسًا: لمبے عرصہ تک جینا، زیادہ عمر پانا۔ هو أَحْرَسُ و هي حَرْسَاءُ ج: حُرْسٌ۔

أَحْرَسَ بالمكان: زیادہ عرصہ قیام کرنا (۲) کسی جگہ محفوظ ہونا۔

احْتَرَسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

تَحَرَّسَ منه: بچنا، محفوظ رہنا۔

الاحْتِرَاسُ: احتراز، احتیاط (۲) علم معانی میں اس لفظ کو کہتے ہیں جو کسی کلام سے خلاف مراد مفہوم کے وہم کا ازالہ کرے۔

الحِراسَة: حفاظت، پہرہ، نگرانی، پہرہ داری وُضِعَ فُلانٌ تَحْتَ الحِراسَة: فلاں کو مال وغیرہ میں تصرف سے روک دیا گیا۔

الحِراسَة التَّحَفُّظِيَّة: پراپرٹی کسٹوڈین، کسٹوڈین۔

الحِراسَة القَضائِيَّة: ضبطی، قرقی۔

الأَحْرَسُ: ٹھوس عمارت (۲) پرانی چیز جس پر عرصۂ دراز گزر گیا ہو۔

الحَرْسُ: زمانہ، زمانۂ دراز۔ کہتے ہیں: مَضَى عليه حَرْسٌ من الدَّهر ج: أَحْرُسٌ۔

الحَرَسُ: محافظ دستہ، پہرہ دار قرآن پاک میں ہے: "وَ أَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا و شُهُبًا" باڈی گارڈ، حفاظتی دستہ۔

الحَرَسُ الشَّخْصِيُّ: باڈی گارڈ۔

حَرَسُ المَلِك: شاہی باڈی گارڈ۔

الحَرَسُ الوَطَنِيُّ: نیشنل گارڈ۔

الحَرَسَان: رات اور دن۔

الحَرَسِيُّ: محافظ (حَرَس کا واحد)

الحَرِيْسَة: زیر حفاظت علاقہ (۲) جانوروں کا باڑا ج: حَرَائِس۔

المَحْرُوسَة: محفوظ جگہ (۲) وصف غالب کے طور پر قاہرہ کا نام (جو مصر کا دار الحکومت ہے)

• حَرَشَه ـِ حَرْشًا: کھسوٹنا، خراش لگانا، رگڑ لگانا۔

ـــ الدَّابَّة: لاٹھی وغیرہ سے جانور کو دوڑانے کے لئے چرکا لگانا۔

ـــ الصَّيدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔ کہا جاتا ہے: "أَتُعَلِّمُني بِضَبٍّ أَنا حَرَشْتُه" (جس گوہ کو میں نے اکسایا ہے تم مجھے اس کی خبر دے رہے ہو) یہ بات ایسے شخص کے بارہ میں کہی جاتی ہے جو کسی ایسی چیز کے بارہ میں کسی کو باخبر کرنا چاہے جو خود اس سے واقف ہو۔

ـــ الإنْسَانَ و الحَيوانَ: انسان یا جانور کو اکسانا۔

ـــ بين القَوم: لوگوں میں فساد کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

حَرِشَ الشيءُ ـَ حَرَشًا: کھردرا ہونا۔ هو أَحْرَشُ و هي حَرْشَاءُ ج: حُرْشٌ۔ حَرِشٌ بھی اسم صفت ہے۔

حَرُشَ ـُ حُرُوْشَةً: کھردرا ہونا۔

أَحْرَشَ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے اکسانا۔

حَارَشَه: لڑنا، لڑائی کرنا۔

حَرَّشَ بينَ القَوم: لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ الإنسانَ و الحيوانَ: اکسانا، بھڑکانا، اشتعال دلانا، فساد پر آمادہ کرنا۔

احْتَرَشَ الصَّيْدَ: حَرَشَه۔

ـــ فلانا: دھوکہ دینا۔

ـــ الشيءَ: جمع کرنا۔

ـــ لعياله: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔

تَحَرَّشَ به: بھڑکانے اور اکسانے کے لئے مقابلہ پر آنا، درپے ہونا، پیچھے پڑنا۔

الحَارِشُ: ایک بیماری جو گائے کے منہ میں پیدا ہوتی ہے اور ورم و زخم ہو جاتا ہے۔

الحَرْشُ: نشان، زخم کا وہ نشان جس پر اچھا ہونے کے بعد بال نہ اگتے ہوں (۲) دھوکہ فریب ج: حِراش۔

الحَرْشاءُ: ناقة حَرْشاء: خارش زدہ اونٹنی (۲) ایک قسم کی گھاس جسے چوپائے رغبت سے کھاتے ہیں ج: حُرْشٌ۔

الحَرِيْشُ: ج: حُرُشٌ: کنسلائی، کنکھجورا (۲) ایک دریائی جانور (۳) گینڈا۔

الحَرِيْشَة: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ لَه حَرِيْشَتي: میں نے اس کے لئے اپنی مملوکہ ہر چیز سامنے کر دی۔

التَّحْرِيشُ: شرانگیزی، فساد انگیزی۔

الحَرِشُ: کھردرا، وہ شخص جس کو نیند نہ آئے۔

الحَرَّاشُ: من الحيّات: پرانا سیاہ سانپ

الأَحْرَشُ: کھردری گوہ، کھردرا دینار ج: حُرْش۔

المِحْرَاشُ: ٹیڑھے سر والا ڈنڈا ج: مَحَارِيشُ۔

• الحَرْشَفُ: مچھلی کے کھپٹے (جسم پر گول گول پپڑیاں) (۲) ہتھیار کو چاندی وغیرہ سے دی جانے والی زینت (۳) چھوٹے چھوٹے بچے (چرند اور پرند کے) (۴) وہ ٹڈی جس کے پر نہ نکلے ہوں (۵) کمزور لوگ یا بوڑھے۔

ـــ من الجَيْش: پیادہ فوج (۲) ایک کھردری نبات۔ دیکھئے (خرشوف) ج: حَرَاشِف

الحُرْشُفُ: سخت زمین، ناہموار زمین۔

• حَرَصَ ـِ حِرْصًا: لالچی ہونا۔

حَرَصَ علی الشیءِ: کسی چیز کا لالچ کرنا، کسی چیز کی بے انتہا خواہش رکھنا (۲) انتہائی توجہ دینا۔

— علی الرَّجُلِ: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ من أَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ علیه مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ"

— الشیءَ: چیرنا، پھاڑنا (حَرَصَت الشَّجَّةُ الجِلْدَ: زخم نے جلد کو پھاڑ دیا) (حَرَصَ القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی نے دھوتے ہوئے کپڑا پھاڑ دیا)۔

— الجِلْدَ ونَحْوَه: چھیل دینا، صاف کردینا (حَرَصَ المَطَرُ وَجْهَ الأرضِ) و (حَرَصَت الماشِیَةُ المَرْعَی) مویشی نے گھاس کھا کر چراگاہ کو صاف کر دیا، کچھ نہ چھوڑا۔ هو حَارِصٌ ج: حُرَّاصٌ۔ وهي حارصة ج: حَوَارِص۔

حَرَّصَه علیه: کسی چیز کا انتہائی خواہش مند بنا دینا، مشتاق بنانا۔

— الشیءَ: خراش لگانا، رگڑنا، چھیلنا۔

اِحْتَرَصَ الرَّجُلُ: کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا، کوشاں ہونا۔

تَحَرَّصَ الشیءَ: کسی چیز کے لئے مناسب وقت کی تاک میں رہنا۔ کہتے ہیں: هو يَتَحَرَّصُ غَدَاءَهم وعَشَاءَهُم: وہ ان کے صبح وشام کے کھانے کے وقت کی تاک میں رہتا ہے۔

الحَارِصَةُ: معمولی زخم جو تھوڑا سا کھال کو چیر دیتا ہو۔

الحِرْصُ علی الشیءِ: توجہ، شوق، انہماک، نگہداشت

الحَرْصَة: کپڑے کی پھٹن (۲) وہ زخم جو ہلکا سا جلد کو پھاڑ دے

الحِرْصِیان: کھال کا اندرونی رخ (۲) جھلی جو کھال اتارنے کے بعد گوشت کے اوپر رہتی ہے۔

الحَرِیْصَةُ: وہ زخم جو جلد کو پھاڑ دے۔

الحِرْصُ: لالچ، بدنیتی، بخل

• حَرَضَ ـُ حُرُوْضًا: تھک کر چور ہوجانا، لاغر و کمزور ہو کر مرنے کے قریب ہوجانا۔

— الرَّجُلُ: اخلاق یا عقل یا مسلک خراب ہوجانا۔

— الشیءَ: فاسد کرنا، خراب کرنا۔

حَرِضَ الثَّوْبُ ـَ حَرَضًا: کپڑے کے نقش و نگار پرانے ہوجانا۔ فالثَّوبُ حَرِضٌ۔

— فُلانٌ: کسی کے معدہ کا خراب ہونا، خراب معدہ والا ہونا (۲) رنج وغم سے گھل جانا (۳) عُصْفُر (ایک قسم کی نبات جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے) جمع کرنا۔

حَرُضَ ـُ حَرَاضَةً: بمعنی حَرِضَ۔ هو حَرِیْضٌ۔

أَحْرَضَ فُلانٌ: کسی کے بری اولاد پیدا ہونا۔ هو مُحْرِضٌ۔

— الحُبُّ ونَحْوُه فُلانًا: محبت یا غم واندوہ کا کسی کو گھلا دینا، بدحال کردینا۔

حَارَضَ علی العَمَلِ: پابندی کرنا۔

حَرَّضَهُ علی الشیءِ: اکسانا، آمادہ کرنا، ابھارنا، مشتعل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ حَرِّضِ المُؤْمِنِیْنَ علی القِتَالِ"

— الثَّوبَ: سرخ رنگ کی نبات سے رنگنا۔

تَحَارَضُوا علیه: کسی بات پر ایک دوسرے کو بھڑکانا، اکسانا۔

الأَحْرَضُ: وہ شخص جس کی آنکھ کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں۔

الإِحْرِیْضُ: ایک بوٹی جس سے ریشم وغیرہ کو رنگا جاتا ہے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے (۲) گرا ہوا آدمی جس میں اٹھنے کی طاقت نہ ہو (۳) بے فیض و بے نفع آدمی ج: أَحَارِیض۔

الحَارِضَةُ: بیمار و خراب آدمی، وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔

الحَرَّاضُ: اُشنان بنانے والا (ایک ایسی نبات ہے جس کی لکڑی کی راکھ جما کر ہاتھ وغیرہ دھونے کے کام میں لاتے ہیں)۔

الحَرَّاضَةُ: حَرَّاض کی مؤنث: اُشنان جلانے اور مسالا بنانے کی جگہ (۲) اُشنان یا اس کے مسالے کی مارکیٹ۔

الحَرَضُ: انتہائی بیمار۔ قرآن پاک میں ہے: "تَاللّٰهِ تَفْتَأُ تَذْکُرُ یُوْسُفَ حَتّٰی تَکُوْنَ حَرَضًا" (۲) کمزور آدمی جس میں لڑنے کی طاقت نہ ہو (۳) سیدھا سادہ آدمی جس سے نہ نفع کی توقع ہو اور نہ اس کے شر کا خوف (۴) کپڑے کا پلّا، کنارہ اور اس کے نقش و نگار ج: أَحْرَاض وحُرُضان وحِرَضَة۔

الحَرِضُ: بیمار یا کمزور آدمی ج: أَحْرَاض۔

الحُرُضُ: اُشنان (ایک گھاس) اشنان یا اس کا پاؤڈر جسے بطور صابن استعمال کیا جاتا ہے (۲) چونا بنانے کا پتھر۔

الحِرْضَةُ: ایسا خراب آدمی جس کے پاس لوگ نہ آتے ہوں۔ ناقابل تعلق ج: حِرَضٌ

الحُرْضَةُ: جو آدمی صرف دوسرے ہی کے پاس گوشت کھاتا ہو (نہ اپنا خریدتا ہو اور نہ خود کھاتا ہو)۔

التَّحرِیض: اشتعال۔

التَّحْرِیضِیُّ: اشتعال انگیز۔

المُحَرِّضُ: اشتعال انگیز۔

المِحْرَضَةُ: اشنان رکھنے کا برتن یا اشنان کا پاؤڈر رکھنے کا برتن۔

• حَرَفَ عنه ـِ حَرْفًا: الگ ہونا، منحرف ہونا (۲) ٹیڑھا ہونا۔

حَرَفَ لِعِيالِه: ہر طریقہ اور پیشہ سے اپنے اہل وعیال کے لئے روزی کمانا۔
— الشيءَ عن وَجْهِهٖ: ہٹانا، منحرف کرنا، اصل سے ہٹا دینا، رخ پھیر دینا۔
حَرُفَ الشيءُ حَرافَةً: منہ اور زبان کو کاٹنے والا ہونا، تیز ہونا۔
حُرِفَ فُلانٌ في مالِه: کسی کا کچھ مال ضائع ہو جانا۔
أَحْرَفَ: غربت کے بعد مالدار ہو جانا (۲) اہل و عیال کے لئے کدوکاوش کرنا (۳) بھلائی یا برائی کا بدلہ دینا۔
— النّاقَةَ وغيرَها: دبلا کر دینا۔
حارَفَ الجُرْحَ: زخم کو زخم پیما سے ناپنا، سلائی ڈال کر گہرائی دیکھنا۔
— فُلانا: کسی کے ساتھ اس کے پیشہ میں سلوک کرنا (۲) بدلہ اور انعام دینا (۳) کسی سے اچھائی میں مقابلہ کرنا۔
حُورِفَ فُلانٌ: کسی کے لئے رزق مقدر کیا جانا
— كَسْبُه: کسی کی کمائی میں تنگی پیدا کیا جانا۔
حَرَّفَ الشيءَ: ٹیڑھا کرنا۔
— القَلَمَ: قلم کو ٹیڑھا کاٹنا۔
— الكَلامَ: کلام ردو بدل کرکے اصل سے ہٹا دینا، مختلف کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَرِّفُونَ الكَلِمَ عن مَوَاضِعِه"
— المعنى: مقصد کلام کو بگاڑنا۔
احْتَرَفَ: پیشہ اختیار کرنا۔
— لأَهْلِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔ هو مُحْتَرِف۔
انْحَرَفَ: ٹیڑھا ہو جانا (۲) اصل سے ہٹ جانا، منحرف ہونا۔
— مِزاجُه: طبیعت کا اعتدال سے ہٹنا، طبیعت خراب ہو جانا۔
— صِحَّتُه: صحت بگڑنا۔
— الى فُلان: کسی کی طرف مائل ہونا۔
— عن فلانٍ: الگ اور بے تعلق ہونا۔

تَحَرَّفَ عنه: بمعنی انحرف۔
— لِعِيالِه: اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا
الحَرافَةُ: کھانے کی ترشی اور تیزی چرچراپن جو زبان کو کاٹے۔ (فيه حرافة) اس میں بہت تیزی اور چرچراہٹ ہے۔
الحِرِّيف: تیزی والا، چرپرا، ترشی دار۔
بَصَلٌ حِرِّيفٌ: جھل والا پیاز۔
الحَرْفُ: کنارہ، نوک۔ کہتے ہیں: فُلان على حَرْفٍ من أَمْرِه: یعنی وہ معاملہ کی ایسی سطح پر ہے کہ اگر اسے وہ پسند نہ آیا تو وہ بہت جلد اس سے الگ ہو جائے گا جیسا کہ کنارہ پر رہنے والا جلدی سے الگ ہو جاتا ہے اسی سے ہے قرآن پاک میں ہے: "ومن النّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ على حَرْفٍ" خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں (۲) دبلے اور سخت چوپائے (۳) ان حروف ہجائیہ میں سے ہر ایک جن سے مل کر کلمہ بنتا ہے (۴) حروف معانی میں سے ایک یعنی وہ حرف جو اجزا کلام مربوط کرتا ہے۔ حروف معانی کا ایک حرف کبھی ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے واو یا فا یا ل وغیرہ اور کبھی دو یا تین سے مرکب ہوتا ہے جیسے من، الى وغیرہ (۵) وہ حرف جو کلمہ کی تین قسموں اسم، فعل، حرف میں سے ایک ہے (۶) کلمہ۔ کہتے ہیں: هذا الحَرْفُ لَيْسَ في لسان العَرَب (۷) زبان، لہجہ۔ حدیث میں ہے: "نَزَلَ القُرآن على سَبْعَةِ أَحْرُفٍ" (۸) طریقہ (۹) چہرہ (۱۰) دھار ج: أَحْرُفٌ وحُرُوفٌ۔
حَرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا نوکیلا سرا۔
حَرْفٌ مَطْبَعِيٌّ: ٹائپ۔
الحُرْفُ: تلخی، چرچراپن، ترشی (۲) رائی۔
الحِرْفَةُ: پیشہ، ہنر (۲) عادت۔ کہتے ہیں: حِرْفَتُه ان يَّفْعَلَ كذا ج: حِرَفٌ۔

الحِرْفَةُ اليَدَوِيَّةُ: ہاتھ کا ہنر۔
الحِرْفَةُ الشَّرِيفَةُ: معزز پیشہ۔
الحَرْفِيُّ: ٹائپ کا، حرف سے متعلق۔
حَرْفِيًّا: لفظ بہ لفظ۔
التَّرْجَمَةُ الحَرْفِيَّةُ: لفظ بہ لفظ ترجمہ۔
الحِرَفِيُّ: پیشہ ور، وہ شخص جو اپنی روزی کسی مسلسل اور دائمی کام سے کماتا ہو۔
الحَرِيفُ: ہم پیشہ ج: حُرَفاء۔
المُحَارَفُ: مبارک کا مقابل یعنی وہ شخص جو طلب رزق میں ناکام اور محروم ہو۔
المِحْرَافُ: زخم کی گہرائی ناپنے کی سلائی ج: محاريف و مَحارِف۔
المِحْرَفُ: المحراف۔
المُنْحَرِفُ: ٹیڑھا، اصل سے ہٹا ہوا (۲) علم ریاضی میں ایک چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی ضلع نہ پائے جائیں۔ شِبْهُ المُنْحَرِف: وہ چہار گوشہ شکل جس میں دو متوازی اضلاع پائے جائیں۔
المُحْتَرِفُ: پیشہ ور۔
الانحِرافُ: کنارہ کشی، علیحدگی، جھکاؤ۔
انحِرافُ المِزاج: ناسازی طبع۔
• حَرَقَ الحَدِيدَ ـ حَرْقًا: رگڑنا۔
حَرَقَه بالمِبْرَد: ریتی رگڑنا۔
— أَنْيابَه: دانت پیسنا، دانتوں کو رگڑنا۔
هو يَحْرُقُ عليه الأُرَّمَ: وہ اس پر دانت پیستا ہے۔
— القَصَّارُ الثَّوبَ: دھوبی کا کپڑے پر کوٹنے کا نشان ڈالنا۔
— النّارُ الشيءَ: جلانا، جلنے کا نشان ڈالنا، جھلس دینا۔
— الطعامُ الفَمَ: کھانے کا منہ کو جلا دینا۔
— الجلدَ: گرم پانی یا سیال گرم چیز کا جلد پر گرنا۔ الفاعل حارِق و حَرِيق والمفعول مَحْرُوق وحَرِيق۔
حَرِقَ ـ حَرَقًا: کولہے کے پٹھے کا کٹ جانا۔

حَرِقَ الثَّوبُ: کپڑے کا کوٹنے کی وجہ سے پھٹ جانا اور ٹکڑا الگ ہوجانا۔
ـــ الشَّعْرُ و الرِّیشُ: بال و پر کا ٹوٹ کر گرجانا۔
ـــ اللِّحْیَةُ: داڑھی کے بیچ کے بال چھوٹے ہونا۔
ـــ فُلانٌ: اطرافِ جسم (ہاتھ پیر اور سر) کا پھٹ جانا۔ ھو حَرِقٌ۔
حُرِقَ: کولہے کے پٹھے کا پھٹ جانا۔ ھو مَحْرُوق۔
أَحْرَقَتِ النَّارُ الشیءَ: جلانا أَحْرَقَه بالنَّارِ بھی کہا جاتا ہے۔
أَحْرَقَ الشیءَ: بھسم کرنا، جلا ڈالنا، فنا کرنا
ـــ الحَرِیْقَةَ: گاڑھا سوپ تیار کرنا۔
ـــ فُلانًا: تکلیف پہنچانا۔
ـــ باللِّسان: کسی میں عیب نکالنا، مذمت کرنا۔ کہتے ہیں: أَحْرِق لنا من ھذه القَصَبَةِ نارًا: ہمیں آگ کے انگارے دو
حَرَّقتِ النَّارُ الشیءَ: جلادینا۔ حَرَّقَه بالنَّار بھی کہا جاتا ہے۔
ـــ المَرْعَی الإِبِلَ: چراگاہ کا اونٹوں کو پیاسا کردینا۔
اِحْتَرَقَ الشیءُ: جل جانا، جھلسنا، فنا ہونا۔
تَحَرَّقَ الشیءُ: جل جانا۔
ـــ النَّارُ: آگ کا بھڑک اٹھنا۔
ـــ القَلْبُ: سوزش ہونا۔
ـــ الفَمُ: گرم کھانے سے منھ کا جل جانا۔
الحَارِقُ: درندہ کا دانت
الحارِق المُتَعَمِّد: دانستہ آگ لگانے والا۔
الاحتراق: سوزش۔
الحَارِقَةُ: درندہ (۲) آگ (۳) وہ پٹھا جو کولہے اور ران کے سرے کو ملاتا ہے وہ (حارقتان) دو ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: امرأة حارِقَة: بڑوسی عورتوں کو سب وشتم کرنے والی عورت۔

الحَارُوقَةُ: تیز تلوار۔
الحِراقُ: وہ آلہ جس کے ذریعہ کھجور کے درخت کا قلم لگایا جاتا ہے (۲) ہر چیز کو خراب کرنے والا، مفسد مزاج آدمی۔
نَارٌ حِراقٌ: صفایا کردینے والی آگ
رَمْیٌ حِراق: سخت قسم کی تیراندازی۔
الحُرَاقُ: کھجور کی پیوندکاری کا آلہ (۲) وہ چیز جس نے آگ پکڑلی ہو جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ (۳) ہر چیز میں خرابی پیدا کرنے والا (۴) انتہائی کھارا پانی (۵) تیز دوڑنے والا گھوڑا۔ نارٌ حُراقٌ: ہر چیز کو جلا کر فنا کردینے والی آگ۔
الحُراقَةُ: آگ پکڑنے والی چیز جیسے کپڑے کا ٹکڑا وغیرہ۔
الحَرَّاق: سوزاں، گرم۔
الحُرَّاق: الحُرَاقَة (۲) تیز دوڑنے والا گھوڑا (۳) انتہائی کھارا پانی۔
الحَرَّاقَةُ: وہ چیز جو جلد پر صفائی کی غرض سے رکھی جائے (۲) جنگی جہاز جس سے دشمن پر بم برسائے جائیں یا تیر برسائے جائیں، تورپیڈو، سبک رفتار کشتی، جہاز ج: حَرَّاقات۔
الحَرَّاقات: کوئلے کی بھٹیاں۔
الحَرْقُ: جلنے کا نشان، داغ، جلن، سوزش ج: حُرُوق۔
حَرْقُ أَجْسَادِ الموتی: مردے جلانا، مردہ سوزی۔
الحَرَقُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ، وہ نشان جو کپڑے پر آگ سے یا دھوبی کے کوٹنے سے پڑ جائے۔
الحُرْقَانُ: چلتے وقت دونوں رانوں کا ٹکرانا
الحُرْقَةُ: گرمی، سوزش، جلن، گرم یا مرچ والے کھانے سے منھ کی چرچراہٹ یا جلن غم اور محبت کی ٹیس اور دل کی سوزش۔
الحَرْقُوَةُ: حلق میں تالو کے اوپر کا حصہ۔
الحَرِیقُ: آگ، جلتی ہوئی آگ، آگ کا شعلہ، آگ کی لپٹ (۲) آگ زنی، آتش زنی، ایسی آگ جو بطور آفت نباتات وغیرہ کو جلا ڈالے۔
الحَرِیْقَة: گرمی (۲) گاڑھے شوربے (سوپ) کی ایک قسم ج: حَرائِق۔
المُحْرِقُ: سوزاں۔
المَحْرَق: محرقةُ عودٍ: عود دان، مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔
المِحْرَقُ: ریتی۔
المُحْرَقَةُ: وہ قربانی جسے اظہار بندگی کے لئے جلادیا جاتا تھا ج: مُحْرَقات۔
المَحْرُوقات: ایندھن۔
الحَرْقَدَةُ: نرخرہ کی گرہ۔
الحِرْقِدَةُ: زبان کی جڑ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ ج: حَرَاقِد۔
• حَرْقَصَ فی کلامه و مشیه: بات کرنے یا چلنے میں میانہ روی اختیار کرنا، مناسب انداز میں چلنا اور بولنا، قدم ملا کر چلنا، مربوط کلام کرنا۔
ـــ النَّسْجَ: گھٹی ہوئی بنائی کرنا۔
الحُرْقُوصُ: پسّو جیسا ایک کیڑا (۲) کوڑے کا سرا (۳) خام کھجور کی گٹھلی ج: حَرَاقِیص۔
• الحَرْقَفَةُ: سرین کی ہڈی کا سرا ج: حَرَاقِف
الحُرْقُوفُ: لاغر جانور۔
• حَرَكَ ـُ حَرْكًا: کاندھے کے بالائی حصہ میں تکلیف ہونا (۲) ادائگی حق سے انکار کرنا (۳) سوال پر مصر ہونا۔ سوال کرنے میں ضد کرنا۔
ـــ الحَیَوانَ او الإِنْسَانَ: جانور یا آدمی کے مونڈھے کے سرے کو ضرر پہنچانا۔
ـــ الحَارِكَ: مونڈھے کے سرے کو کاٹ دینا۔
ـــ فُلانًا بالسَّیف: تلوار سے کسی کی گردن اڑانا یا کسی دوسرے حصہ جسم پر ضرب لگانا۔
ـــ صَیْدُ البَحْرِ ـِ حَرْكًا: سمندری شکار کا کم ہونا۔
حَرِكَ ـَ حَرَكًا: عورت کے کام کا نہ ہونا،

نامرد ہونا۔ ھو حَرِیكٌ ۔
حَرُكَ ـُ حَرُكاً و حَرَكَةً : ہلنا، متحرک ہونا۔
حَرَّكَهُ : ہلانا، حرکت دینا، الٹ پلٹ کرنا، دیگچی وغیرہ میں چمچہ چلانا (۲) مضطرب کرنا، اسٹارٹ کرنا۔
ـــ علی أمرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا۔
ـــ العَوَاطِفَ : جذبات بھڑکانا، جوش دلانا
ـــ الشَّهِيَّةَ : رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا، بھوک لگانا۔
ـــ الحَرْفَ و الكَلِمَةَ : زیر زبر پیش لگانا
تَحَرَّكَ : زور سے ہلنا، حرکت میں آنا۔
تحرُّك العَوَاطِف : جوش آنا، جذبات مشتعل ہونا۔
تَحَرُّكَاتٌ : نقل وحرکت۔
الحَارِكُ : مونڈھے کا بالائی حصہ۔
الحَرَاكُ : حرکت ، ما به حَرَاكٌ : اس میں دم نہیں ، بے حس وحرکت ہے۔
الحَرِكُ : غُلامٌ حَرِكٌ : چالاک و پھرتیلا لڑکا، تیز و چلبلا بچہ۔
الحَرَكَةُ : حرکت، جنبش، چہل پہل، ٹریفک (۲) تحریک (۳) سرگرمی (۴) علم الصوت میں آواز پر طاری ہونے والی کیفیت کا نام ہے اور وہ ہیں زبر زیر پیش ان کا مقابل سکون ہے۔
الحَرَكَةُ الإِصلاحية : اصلاحی تحریک۔
حرَكَةُ الأَعْمال : سرگرمی۔
حرَكَةٌ انفِصَالِيَّةٌ : علیحدگی پسندانہ تحریک
حرَكَةٌ بَهْلَوانية : کرتب۔
حرَكَةٌ تجارِيَّةٌ : تجارتی سرگرمی۔
حرَكَةُ التحرير : تحریک آزادی۔
حرَكَةُ التحرُّرِ الوَطَنِيّ : قومی تحریک آزادی۔
حرَكَةٌ تَصْحِيحِيَّةٌ : تحریک تصحیح۔
حرَكةٌ تقدُّمِيَّةٌ : ترقیاتی تحریک۔
حرَكَةٌ عَسْكَرِيَّةٌ : فوجی نقل وحرکت۔
حرَكَةُ عِصْيانٍ : تحریک نافرمانی۔
حرَكَةُ العِصْيان المَدَنِي : تحریک سول نافرمانی۔
الحرَكة النِّسائِيَّةُ : تحریک نسواں۔
الحرَكة الوطَنِيَّةُ : قومی تحریک۔
حرَكَةُ المُرُور : ٹریفک، آمد ورفت۔
المِحْرَاكُ : کریدنی، آگ کریدنے کی سلاخ وغیرہ، فتنہ انگیز آدمی ج: مَحَارِيكُ
المَحْرَكَةُ : سر کی جڑ سے ملا ہوا گردن کا بالائی حصہ، گردن کا جوڑ (جہاں سے وہ کاٹی جاتی ہے)۔
المُحَرِّكُ : حرکت آفریں (۲) سبب، باعث (۳) انجن، موٹر ج: مُحَرِّكات
مُحَرِّكُ الآلَةِ : اسٹارٹر۔
المُحَرِّكُ الحرارِيُّ : تھرمل انجن۔
مُحَرِّكُ دِيزِل : ڈیزل انجن۔
المُحَرِّكُ الكَهْرَبائِيُّ : بجلی کا انجن، الیکٹرک موٹر۔
مُحَرِّكٌ للفِتَن : فساد انگیز۔
• الحَرْكَكَةُ : کولہے کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے ج: حَرَاكِكُ وحَرَاكِيكُ۔
الحُرْكُوكُ : کندھا (۲) اکھڑ اور طاقتور آدمی۔
• حَرَمَ فلانا الشئَ ـِ حِرْمانًا : محروم رکھنا، کسی چیز سے روکنا، محروم کرنا۔
حَرُمَ علیه کذا حُرْما و حُرُما و حُرْمَةً : کسی کے لئے کوئی چیز حرام وممنوع ہونا۔
ـــ الصّلاةُ حُرْمًا : نماز کا ممنوع ہونا۔
حَرِمَ فی القِمار : جوئے میں ہارنا۔
أَحْرَمَ الرَّجُلُ : حرم میں داخل ہونا (۲) بلد حرام (مکہ معظمہ) میں داخل ہونا (۳) شہر حرام میں داخل ہونا (۴) کسی عہد وپیمان کا پابند ہونا۔
ـــ بفُلانٍ : حفاظت کے لئے کسی کی پناہ گاہ میں جانا۔
أَحْرَمَ بالصّلوٰة : نماز شروع کرنا۔
ـــ عن الشئِ : رکنا، باز رہنا۔
ـــ بالحَجّ أو العُمْرة : احرام باندھنا یعنی ایسے کام کو شروع کرنا کہ جس کی وجہ سے بعض وہ چیزیں جو پہلے حلال تھیں حرام ہو جاتی ہیں۔
ـــ فلانًا : کسی کو جوئے میں ہرادینا۔
حَرَّمَ الشئَ علیه و علی غیرہ : حرام و ناجائز بنانا، حرام وممنوع قرار دینا۔
تَحَرَّمَ منه بحُرْمَةٍ : کسی کی پناہ میں آکر محفوظ ہونا۔
ـــ فُلانٌ بفُلانٍ : مل جل کر رہنا، باہمی احترام کا پختہ ہونا۔
ـــ بطَعَامِه و مُجَالَسَتِه : کسی کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے کی بنا پر اس کی کوئی ایسی چیز لینا ممنوع ہوجانا جس کا پہلے لینا جائز تھا۔
اسْتَحْرَمَ الشئَ : حرام و ناجائز سمجھنا۔
الحَرامُ : ناجائز، حرام، ممنوع (۲) مقدس، لائق احترام۔
البيت الحَرامُ : خانہ کعبہ۔
المَسْجِدُ الحرام : وہ مسجد جس میں خانہ کعبہ ہے۔
البَلَدُ الحَرامُ : مکہ معظمہ۔
الشَّهْرُ الحَرامُ : ماہ حرام، ان چار مہینوں میں سے ایک جن میں عرب جنگ و جدال کو حرام قرار دیتے تھے۔ یہ چار مہینے : ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ قرآن پاک میں ہے : "إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللهِ اثنا عَشَرَ شَهْرًا فی كتابِ اللهِ يومَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ و الأَرْضَ مِنها أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ "
حَرامُ اللهِ لا أَفْعَلُ كذا : خدا کی

قسم میں ایسا نہ کروں گا۔

الحَرَامِیُّ: حرام کار۔

الحَرَمُ: حرم مکہ، مکہ معظمہ کا محفوظ و مقدس مخصوص احاطہ ج: أحرام۔

الحَرَمان: مکہ و مدینہ۔

حَرَمُ الرَّجُل: قابل حفاظت شے جس کا دفاع کیا جائے، مجازًا بیوی۔

الحُرْمَةُ: واجب الرعایت حق صحبت یا عہد و ذمہ داری جس کو پامال کرنا درست نہ ہو (۲) عورت (۳) بیوی (۴) عدم جواز، ممانعت (۵) تقدیس، عظمت و عزت (۶) دبدبہ، رعب ج: حُرَمٌ و حُرُمات۔

الحِرْمُ: حرام (۲) وہ واجب کام جس کا چھوڑنا جائز نہ ہو ج: حُرُم (۳) احرام کا زمانہ۔

الحُرْمُ: حج کا احرام، حِلّ کی ضد۔

الحِرمانُ: محرومی۔

الحَرِيمُ: جس کی بے حرمتی نہ کی جائے، قابل احترام و تقدس چیز یا جگہ (۲) متعلقات جیسے گھر یا مسجد کی متعلقہ جگہیں (۳) محرم کا لباس۔

حريم الدّار: گھر کا احاطہ جس میں اس کی ضروریات ہوں اور جہاں دروازہ لگایا جائے۔

حريم الرَّجُل: گھر کی عورتیں۔

حَرِيمُ المَسْجِد: مسجد کا احاطہ۔

حَرِيمُ البِئر: کنویں کا احاطہ، کنویں کی منڈیر ج: أحرام۔

الحُرُم: آدمی کی بیویاں (۲) الأشهر الحرم: چار حرمت والے مہینے جن میں عرب قتل و قتال نہیں کرتے تھے۔ وہ چار مہینے ذیقعدہ، ذی الحجہ، محرم اور رجب ہیں۔

الحَرِيمَة: ہر وہ مرغوب شے جس سے محرومی ہو

المُحَرَّمُ: قابل احترام و تقدس (۲) وہ سرکش اونٹ جس پر سواری مشکل ہو (۳) عربی مہینوں کا پہلا مہینہ (۴) خام چمڑا، وہ کھال جس کی دباغت نہ کی گئی ہو یا دباغت مکمل نہ ہوئی ہو (۵) وہ کوڑا جو ابھی نرم نہ ہوا ہو (۶) ناک کی پھننگ (۷) اجڈ و اکھڑ آدمی۔

المَحْرَمُ: ناجائز کام، جرم (۲) قابل حرمت و عزت شے (۳) وہ مرد یا عورت جو ایک دوسرے کے لئے محرم ہوں یعنی قرابت کی وجہ سے نکاح جائز نہ ہو اور ان میں پردہ نہ ہو (۴) اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کی ہوئی چیز ج: مَحَارِم۔

مَحَارِمُ اللَّيْل: رات کے خطرات و خدشات

المُحْرِمُ: احرام باندھنے والا (۲) کسی کی پناہ یا حفاظت میں آنے والا۔

المِحْرَمُ: احرام کے کپڑے۔

المَحْرَمَةُ و المَحْرُمَةُ: وہ عہد و پیمان یا حق جس کی پامالی جائز نہ ہو (۲) بیوی، اہل و عیال ج: مَحَارِم۔

المَحْرَمَةُ: دستی، جیبی رومال (عامیہ)

المَحْرُومُ: بدنصیب جو اپنی مطلوبہ شے سے محروم رہے۔

الإحرام: حاجی کا لباس جو ایک چادر اور ایک تہبند پر مشتمل ہوتا ہے۔

• حَرْمَدَ فی الأمْر: اصرار اور ضد کرنا۔

الحَرْمَدُ: سیاہ کیچڑ، بدبودار کیچڑ۔

• حَرْمَزَهُ: لعنت کرنا۔

تَحَرْمَزَ: ہوشیار ہونا۔

• الحِرْماسُ: چکنا (۲) سخت و ٹھوس ج: حَرَامِيس۔

الحِرْمِسُ: الحِرماس (۲) سَنَة حِرْمِسٌ: قحط کا سال ج: حَرَامِس

• الحَرْمَلُ: اسپند، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اور اس سے دھونی دی جاتی ہے۔

الحَرْمَلَة: ایک ڈھیلی اور چھوٹی پوشاک جسے گلے کے چاروں طرف مونڈھوں اور کمر پر ڈالتے ہیں، آگے سے کھلی ہوئی ہوتی ہے۔

• حَرَنَتِ الدَّابَّةُ ـُ حِرَانًا و حُرُونًا: چوپائے کا چلنے کے وقت رک جانا اور الٹا ہٹنا، ہٹ کرنا۔

حَـرَنَ فُلانٌ بالمكان: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، مقیم ہو جانا۔

ـــ العَسَلُ فی الخَلِيَّة: شہد کا چھتے سے اس طرح چمٹ جانا کہ نکالنا دشوار ہو

ـــ فلانٌ فی البَيع: فروخت میں قیمت پر اڑ جانا کمی بیشی نہ کرنا۔ هو و هي حَرُونٌ ج: حُرُن۔

المِحْرَانُ: وہ مکھی جو شہد کو نہ چھوڑتی ہو یا جو اس میں مر جائے ج: مَحَارِين۔

• احْرَنْبَى: دیکھئے (ح ر ب)

• حَرَابه ـُ حَرًا: لائق ہونا، مناسب ہونا۔ هو حَرِيٌّ بكذا: وہ اس کے لائق ہے۔ هو ما أحْرَى به: وہ اس کے لئے کتنا موزوں ہے ج: أحْرِياءُ و هي حَرِيَّة ج: حَرَايا۔

حَرَى الشيءُ ـِ حَرْيًا: کم ہونا۔

ـــ عليه: ناراض اور غصہ ہونا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کی طرف رخ کرنا، بمعنی عسى: حَرَى ان يكون ذلك: ممکن ہے کہ یہ بات ہو۔

أحْرَاهُ: کم کرنا۔

تَحَرَّى بالمكان: ٹھہر جانا۔

ـــ فی الأمُور: متعدد امور میں سے زیادہ بہتر کو اختیار کرنا۔

ـــ الشيءَ: قصد کرنا (۲) رخ کرنا (۳) چاہنا، طلب کرنا (۴) تحقیق و جستجو کرنا، تحرّى عنه بھی کہا جاتا ہے۔

الأَحْرَى: افضل، زیادہ بہتر، زیادہ لائق۔
الحَرَا: مصدر بمعنی حَرِیّ۔
هم حَرًا أن يَفْعَلوا كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔
الحَرَى: بمعنی الحَرَا (۲) گوشہ، جانب (۳) ہرنوں کا مسکن (۴) شور، آواز
ج: أَحْرَاء۔
الحَرَاوَةُ: چرچراہٹ، کسی چیز کی تیزی جو زبان کو لگتی ہو جیسے نمک وغیرہ کی تیزی یا مرچوں کی تیزی۔
الحَرْوَةُ: الحَرَاوَة (۲) حلق کی سوزش (۳) سینہ اور سر میں درد یا غصہ کی بنا پر گھٹن و سوزش (۴) انتہائی بدبو۔

ح ـــــ ز

• حَزَأَ الإِبِلَ ونَحوها حَزْأً: اونٹوں وغیرہ کو جمع کر کے ہانکنا۔
ـــ السَّرَابُ الشَّخْصَ: نمایاں کرنا۔
احْزَوْزَأَ: اکٹھا ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو سمیٹ کر انڈوں سے الگ ہوجانا۔
• حَزَبَ الأَمْرُ ــُ حَزْبًا: سخت و سنگین ہونا۔
ـــ الأَمْرُ فُلانًا: درپیش ہونا اور مصیبت بن جانا۔ حدیث میں ہے: "كان رسولُ الله صلّى الله عليه وسلم إذا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلّى" ومن دُعائه اللّٰهُمَّ أنْتَ عُدَّتي إنْ حُزِبْتُ: هو حَازِبٌ ج: حُزُبٌ وهي حَازِبَة ج: حَوَازِب۔ وهو حَزِيبٌ أيضًا:
حَزَبَ القرآنَ: قرآن کا ایک حصہ مقرر کر کے پڑھنا۔
حَازَبَ فُلانًا: مدد کرنا (۲) ہم جماعت ہونا، پارٹی میں شریک ہونا۔

حَزَّبَ النَّاسَ: لوگوں کی پارٹیاں بنانا، گروہ بنانا۔
ـــ القرآنَ: قرآن کریم کے حصے مقرر کرنا جن میں سے کسی ایک کی روزانہ تلاوت کرنا۔
تَحَازَبَ القَوْمُ: گروہ در گروہ ہونا، پارٹیاں بننا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف باہم تعاون کرنا
تَحَزَّبَ القَوْمُ: مختلف گروہ بننا، پارٹیوں میں تقسیم ہونا (۲) پارٹی بندی ہونا، ایک جماعت یا ایک پارٹی بننا۔
الحَازِبُ: سخت معاملہ ج: حَوَازِب۔
الحِزْبُ: پارٹی، طاقتور جماعت، ایسی جماعت جس میں یکساں اغراض و مقاصد کے لوگ شامل ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ"
حِزْبُ الرَّجُلِ: اعوان و انصار۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ حِزْبُ اللهِ"
(۲) حصہ (۳) ورد وظیفہ، وہ نماز یا تلاوت یا دعا جس کو معمول بنا یا جائے (۴) سخت زمین ج: أَحْزَاب۔
الحِزْبُ الاشتِرَاكِيُّ: سوشلسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشيُوعِيُّ: کمیونسٹ پارٹی۔
الحِزْبُ الشَّعْبِيُّ: جنتا پارٹی، عوامی پارٹی
الحِزْبُ الطائِفِيُّ: فرقہ پرست پارٹی۔
التَّحَزُّبُ: پارٹی بندی، گروہ بندی۔
المُتَحَزِّبُ: پارٹی بند، گروہ بند، پارٹی باز
الحِزْبَاءَةُ: سخت زمین ج: حَزَابِيّ۔
• حَزْحَزَ الشيءَ: ہلانا، اپنی جگہ سے ہٹانا
ـــ القومَ: لوگوں کو صف بندی کے وقت آگے پیچھے کرنا۔
تَحَزْحَزَ عن الشيءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
الحَزْحَزَةُ: درد یا خوف یا غصہ کے باعث دل میں ہونے والی دکھن، دل کی دکھن یا چبھن۔

• حَزَرَ اللَّبَنُ وغيرُه ــِ حُزُورًا: دودھ وغیرہ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شکن آلود ہونا۔
ـــ الشَّيءَ حَزْرًا: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔ هو حَازِرٌ۔
الحَزْرَاءُ: کھٹا دودھ وغیرہ۔
الحَزْرَةُ: کسی شے کا بہتر حصہ۔ جیسے حَزْرَةُ المَالِ۔ کہتے ہیں: هَذَا حَزْرَةُ نَفْسِي: میری چیزوں میں سب سے بہتر یہ ہے ج: حَزَرَات۔ حدیث میں ہے: "لا تَأْخُذُوا من حَزَرَاتِ أَنْفُسِ النَّاسِ شيئًا"
الحَزْوَرُ: سخت جگہ (۲) طاقتور نوجوان لڑکا ج: حَزَاوِرَة۔
الحَزْوَرَةُ: سدھی ہوئی اونٹنی (۲) چھوٹا ٹیلہ۔
الحَزَوَّرُ: طاقتور لڑکا (۲) طاقتور آدمی۔
المَحْزَرَة و الحَزْرُ: تخمینہ، اندازہ۔
حَزِيرَان: نواں سریانی مہینہ جس کا مقابل رومی مہینہ جون ہے۔
الحَزِيرَةُ: بہترین وعمدہ مال ج: حَزَائِر۔
• حَزَّه ــُ حَزًّا: کاٹنا مگر الگ نہ کرنا، شگاف کرنا۔
ـــ الشيءُ في صَدْرِه أو قلبِه: دل پر اثر کرنا، دل میں چبھنا۔
أَحَزَّ على كَرَمِ فلانٍ وشَرَفِه: عزت و شرف میں اضافہ کرنا۔
حَزَّزَه: زیادہ کاٹنا یا شگاف دینا (۲) دانتوں کے کناروں کو تیز کرنا
حَازَّه مُحَازَّةً وحِزَازًا: جائزہ لینا (۲) دور کی بات نکال کر لانا، تلاش کرنا۔
احْتَزَّه: کاٹنا، شگاف کرنا (۲) گردن اڑانا کہتے ہیں: احْتَزَّ السَّيَّافُ رَأْسَهُ۔
التَّحْزِيزُ: نوکیلاپن۔ کہا جاتا ہے: في أَسْنَانِه تَحْزِيزٌ: آری کے دندانوں کی طرح اس کے دانتوں میں تیزی ہے۔

الحَزَازُ: دل کی ٹیس یا درد جو غم یا غصہ وغیرہ کی وجہ سے ہو (۲) کھانے کی وجہ سے ہونے والا معدہ کا درد (۳) سر کی بھوسی جو خشکی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور سر کو تکلیف دیتی ہے (۴) داد ج: حَزَازَات (۵) ہر کام میں شدت برتنے والا، سخت آدمی، تیز ہانکنے والا۔

الحَزَازِيُّ: تکلیف دہ کھانا (۲) سخت آدمی۔

الحَزْزُ: سختی۔

الحَزُّ: لکڑی وغیرہ میں شگاف (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان کا نشیب (۳) سخت کلام آدمی، بیہودہ گو (۴) وقت۔

الحَزَّازُ: دل کا درد، دل کی تکلیف (۲) سخت آدمی۔

الحَزَّازَاتُ: تکلیف دہ باتیں۔

الحُزَّةُ: گوشت کا پارچہ (۲) قاش (۳) نیفہ، ازار باندھنے کی جگہ ج: حُزَزٌ۔

الحَزَّةُ: تکلیف دہ حالت، درد دل، ٹیس

الحَزِيزُ: سخت و اکھڑ آدمی، سخت گفتار آدمی، چالاک و مغرور آدمی (۲) نشیب دو سخت زمینوں کے درمیان (۳) نوکیلے پتھروں والی زمین ج: أَحِزَّة۔

المَحَزُّ: کاٹنے اور شگاف کرنے کی جگہ۔ کہاوت ہے: تَكَلَّمَ فَأَصَابَ المَحَزَّ: اس نے گفتگو کی اور مخاطب کو قائل کر دیا۔

المِحَزُّ: کاٹنے اور شگاف دینے کا اوزار (۲) رَجُلٌ مِحَزٌّ: سخت و تیز طرار آدمی۔

•حَزَقَ القومُ به ـِ حَزْقًا: کسی کے گرد بھیڑ لگانا۔

— الشيءَ: دبا کر نچوڑنا، دبا ڈالنا، دبانا۔ کہتے ہیں: حَزَقَ الخُفُّ الرِّجْلَ: جوتے یا موزے نے پیر کو دبایا (۲) تنگ کرنا۔

— فُلانًا: تنگی اور پریشانی میں ڈالنا۔

— الأَسِيرَ: قیدی کے ہاتھ پیر کس کر باندھنا

حَزَقَ الرِّباطَ و نَحْوَه: پٹی یا رسی کو زور سے باندھنا، کسنا۔

أَحْزَقَه: روکنا، منع کرنا۔

تَحَزَّقَ: سمٹنا، یکجا ہونا، سکڑنا۔

— فُلانٌ: بخل کرنا، اپنی چیز کو بخل کی وجہ سے نہ دینا۔

الحَازِقُ: وہ شخص جس کا جوتا تنگ ہونے کی بنا پر پیر کو دباتا ہو۔ کہاوت ہے: لا رَأْيَ لِحَاقِنٍ ولا لِحَازِقٍ: پیشاب روکنے والے اور تنگ جوتا پہننے والے کی رائے کا کوئی اعتبار نہیں۔

الحَازِقَةُ: حازق کی مؤنث (۲) ہر شے کا مجموعہ، جماعت ج: حَوَازِق۔

الحِزَاقُ: پٹی (۲) موٹا کنگن۔

الحَزَقُ: رَجُلٌ حَزَقٌ: کنجوس آدمی۔

الحِزْقَةُ: ہر شے کا مجموعہ، آدمیوں اور جانوروں کا گروہ، جماعت ج: حِزَقٌ کہتے ہیں: تَتَابَعُوا كَأَنَّهُم حِزَقُ الجَرَاد: وہ اس طرح لگاتار آئے جیسے ٹڈیوں کے گروہ، دل۔

الحُزُقُ: قدم ملا کر چلنے والا ٹھنگنا آدمی (۲) بد اخلاق آدمی (۳) کنجوس آدمی۔

الحُزُقَّةُ: الحُزُقُ۔

الحَزِيقَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: حَزَائِق۔

الحَازُوقَةُ: ہچکی۔

•حَزَكَه ـِ حَزْكًا: لپیٹنا، دبانا۔

— بالحَبْلِ: گٹھا بنا کر رسی سے باندھنا

احْتَزَكَ بالثَّوْبِ: کپڑے میں لپٹنا۔

•حَزَمَه ـِ حَزْمًا: باندھنا، بنڈل بنانا، پیکٹ بنانا، پیک کرنا۔

— الدَّابَّةَ: پٹی کسنا۔

— رَأْيَه أو أَمْرَه وفيه: پختگی پیدا کرنا، محتاط رائے رکھنا، محتاط معاملہ کرنا، دور اندیشی سے کام لینا۔

هو حَازِمٌ ج: حَزَمَة۔

حَزِمَ ـَ حَزَمًا: سینہ میں کوئی چیز پھنس جانا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔ هو أَحْزَمُ و هي حَزْمَاءُ ج: حُزْمٌ۔

حَزُمَ ـُ حَزَامَةً: محتاط و دور اندیش ہونا، مستقل مزاج ہونا هو حزيم ج: حُزَمَاءُ۔

أَحْزَمَه: پٹی لگانا، پٹی کسنا۔

— فلانا: کسی کو محتاط و مستقل مزاج پانا

حَزَّمَه: مضبوط باندھنا، مضبوطی سے پیک کرنا۔

احْتَزَمَ الرَّجُلُ: کمر پر پٹی باندھنا۔

تَحَزَّمَ: پٹی باندھنا۔

— للأَمْرِ: تیار ہونا۔

— في أَمْرِه: احتیاط سے کام لینا، دور اندیشی سے کام لینا۔

الأَحْزَمُ: سخت و ٹھوس بلند زمین۔

الحِزَامُ: پٹی، پلنگ کی رسی وغیرہ ج: حُزُمٌ۔

شَدَّ للأَمْرِ حِزَامًا: تیار و آمادہ ہونا

حِزَامُ الطَّرِيقِ: راستہ کا بیچ، سیدھا راستہ

أَخَذَ فُلانٌ حِزَامَ الطَّرِيقِ: سیدھے راستہ پر چلنا، ٹھیک چلنا۔

مِشْبَكُ الحِزَامِ: پٹی کا کلپ۔

الحَزْمُ: الأَحْزَمُ (۲) پیکنگ (۳) عزم، احتیاط و دور اندیشی۔

الحَزَمُ: سینہ کا اچھو، سینہ میں اٹکا ہوا پانی یا کھانا۔

الحُزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ ج: حُزَمٌ

الحُزُمَّةُ: ٹھنگنا، گٹھیلے بدن کا آدمی۔

الحَزِيمُ: پٹی باندھنے کی جگہ۔

حَزِيمُ الصَّدْرِ: سینہ کا بیچ۔ شَدَّ لِهٰذا الأَمْرِ حَزِيمَهُ: کام کے لئے تیار و کمربستہ ہونا ج: حُزُمٌ و أَحْزِمَة۔

الحَیْزُوْم: سخت وٹھوس زمین (۲) سینہ یا سینہ کا درمیانی حصہ ج: حَیَازِیم۔ کہتے ہیں: اُشْدُدْ لِلْأَمْرِ حَیَازِیْمَكَ: تم اس کام پر جم جاؤ۔

المِحْزَمُ، المِحْزَمَةُ: پیٹی ج: مَحَازِم۔

المَحْزَمُ: پیٹی کسنے کی جگہ۔

الحازِمُ: محتاط، دوراندیش۔

• حَزَنَ الأَمْرُ فُلانا ـُ حَزْنًا: غمگین کرنا، رنج پہنچانا، رنجیدہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "یٰأَیُّھَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ" ھو مَحْزُوْنٌ وحَزِیْنٌ: رنجیدہ۔

حَزِنَ الْمَکَانُ ـَ حَزْنًا: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ حَزَنًا وحُزْنًا: رنجیدہ اور غمگین ہونا۔ حَزِنَ لہ و علیہ کہا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَذْهَبَ عَنَّا الحَزَنَ" اِبْیَضَّتْ عَیْنَاہُ من الحُزْنِ۔ ھو حَزِنٌ وحَزِینٌ (رنجیدہ) ج: حُزَنَاء و ھو حَزْنَان ج: حَزَانَی۔

حَزُنَ الْمَکَانُ ـُ حُزُوْنَةً: جگہ کا کھردرا اور سخت ہونا۔

المَکَانُ حَزْنٌ: جگہ سخت ہے، کھردری ہے

أَحْزَنَ الْمَکَانُ: سخت ہونا، کہتے ہیں: أَحْزَنَ بِهِمُ الْمَنْزِلُ: مکان کا راس نہ آنا۔

ـــ فُلانٌ: سخت جگہ میں ہونا (۲) سرکش جانور پر سوار ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: غمگین و رنجیدہ کرنا، مغموم کرنا۔

حَزَّنَ القارِئُ فی قِرَاءَتِه: باریک آواز سے پڑھنا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: مغموم کرنا، رنج پہنچانا۔

تَحَازَنَ: غمگین ہونا، اظہار غم کرنا۔

تَحَزَّنَ لہ و علیہ: دردمند ہونا کسی کے غم میں شریک ہونا۔

الحُزَانَةُ: اہل وعیال، متعلق و ماتحت لوگ جن کی تکلیف سے رنج ہو (۲) باعث غم چیز۔

الحَزْنُ: سخت جگہ (۲) قابو میں نہ آنے والا جانور (۳) اکھڑ مزاج آدمی ج: حُزُوْنٌ

الحُزْنُ: رنج وغم، سوگ ج: أَحْزَان۔

الحَزِنُ والحَزِیْنُ: رنجیدہ، غمگین ج: حُزَنَاء۔

الحَزْنَانُ: غمگین، رنجیدہ ج: حَزَانَی۔

الحَزَایِنِیُّ: ماتمی، سوگی۔

المُحْزِنُ: غمناک، اندوہ ناک، تکلیف دہ، رنج دہ۔

رِوَایَةٌ مُحْزِنَةٌ: داستان غم، دردناک کہانی۔

• حَزَا ـُ حَزْوًا: پیش گوئی کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔

ـــ الطَّیْرَ: پرندہ کو ڈانٹنا۔

أَحْزَی بالشَّیْءِ: جاننا۔

ـــ علیه فی السِّلْعَةِ: کسی کے لئے سامان کی قیمت بڑھانا۔

تَحَزَّی: پیش گوئی کرنا۔

الحازِی: پیشین گوئی کرنے والا، کاہن کہاوت ہے: علی الحَازِی هَبَطْتَ: تم ایک باخبر کے پاس آئے ہو۔

الحَزَّاءُ: کاہن، پیشین گوئی کرنے والا۔

ح ــــ س

• حَسَبَ المَالَ ونحوَہ ـُ حِسَابًا وحُسْبَانًا: مال وغیرہ کا حساب کرنا، شمار کرنا (۲) اندازہ لگانا۔ ھو حَاسِبٌ والمفعول مَحْسُوْبٌ و حَسَبٌ۔

حَسِبَ ـَ حَسَبًا: بیماری کی وجہ سے جلد کا سفید ہو جانا۔ ھو أَحْسَبُ و ھی حَسْبَاءُ ج: حُسْبٌ۔

حَسِبَ الشَّیْءَ کذا ـِ حِسْبَانًا: گمان کرنا، کسی چیز کو کچھ سمجھنا، اعتبار کرنا، خیال کرنا

حَسُبَ الانسانُ ـُ حَسَبًا: شریف النسب ہونا، خاندانی شرافت والا ہونا۔ ھو حَسِیْبٌ ج: حُسَبَاء۔

حَسَّبَ حِسَابَ الشَّیْءِ: حساب کرنا۔

ـــ النَّجْمَ: ستاروں کے ذریعہ حساب لگانا۔

أَحْسَبَ: حَسْبِی کہنا۔ (میرے لئے کافی ہے بس)

ـــ الشَّیْءُ فُلانًا: کافی ہونا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: اتنا کھلانا یا پلانا کہ وہ حَسْبِی (بس) کہے۔ کہتے ہیں: أَعْطَاہ فأَحْسَبَ: اس نے خوب دیا۔

حَاسَبَه مُحَاسَبَةً وحِسَابًا: حساب کتاب کرنا، حساب فہمی کرنا، حساب لینا (۲) انعام دینا۔

حَسَّبَه: کسی کے نسبی شرف کو مشہور کرنا، اوصاف ومناقب بیان کرنا۔

اِحْتَسَبَ بکذا: اکتفا کرنا۔

ـــ علی فلانٍ الأَمْرَ: کسی کی کوئی بات ناپسند کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: گمان کرنا، خیال کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ" (۲) اہمیت دینا، حیثیت دینا: فُلانٌ لا یُحْتَسَبُ بِه: اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

ـــ الأَجْرَ علی اللهِ: اللہ سے ثواب کی امید رکھنا۔

ـــ فُلانٌ وَلَدَہ: اپنی اولاد کی وفات پر ثواب کی توقع کے ساتھ صبر کرنا۔

ـــ ما عند فُلانٍ: آزمانا۔ شاعر کہتا ہے:

تَقُوْلُ نِسَاءٌ یَحْتَسِبْنَ مَوَدَّتِی
لِیَعْلَمْنَ ما أُخْفِی ویَعْلَمْنَ ما أُبْدِی

تَحَاسَبَا: ایک کا دوسرے سے حساب لینا،

باہم حساب کتاب کرنا
تَحَسَّبَ الْأَمْرَ: جاننے کی کوشش کرنا،معلوم کرنا (۲) قناعت کرنا (۳) تکیہ لگانا (۴) اپنا تحفظ کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: پہچاننا اور دوست بنالینا۔
الحِسَابُ: حساب، شمار (۲) اندازہ، تخمینہ (۳) بہت اور کافی۔قرآن پاک میں ہے: "جَزَاءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءً حِسَابًا"
یوم الحساب: روز قیامت۔
عِلْمُ الحِسَاب: علم اعداد و شمار۔
الحِسَابُ الجاري: کرنٹ اکاؤنٹ، کھلا حساب، دو فریقوں کے درمیان دائمی معاملات میں ہونے والا معاہدہ۔
الحِسَابُ المفتوحُ: چالو حساب۔
حِسَابُ الأُسْتَاذ: لیجرا کاؤنٹ۔
حِسابُ اعتمادٍ: کریڈٹ اکاؤنٹ۔
حِسَابُ ايداعٍ: ڈپازٹ اکاؤنٹ۔
حِسابٌ جارٍ بفَوائدَ: کرنٹ اکاؤنٹ مع سود۔
حِسابُ الجُمَل: ابجد ہوز کا حساب۔
حِسابُ سُلْفَةٍ: پیشگی رقم کا حساب۔
حِسَابُ الصُّنْدُوق: کیش اکاؤنٹ، حساب خزانہ۔
حِسَابٌ مُسَدَّدٌ: بند حساب، چُکتا حساب
حِسَابٌ غيرُ مُسَدَّدٍ: کھلا حساب۔
حسَابٌ مُجَمَّدٌ: منجمد حساب۔
حِسابُ المُطَالَبَات: کلیم اکاؤنٹ۔
حِسابَاتٌ: اندازے، حسابات۔
حِساباتٌ خِتَامِيَّة: فائنل (آخری) حساب
حِساباتٌ مُعَلَّقَة: پینڈنگ حسابات، التوا میں پڑے ہوئے حساب۔
حِساباتٌ مَوقُوفَة: منجمد حسابات۔
على الحِسَاب: علی الحساب، بطور قرض۔
على حِسابِ فُلانٍ: فلاں کے خرچ پر، فلاں کے حساب میں۔

دَفْعُ الحِسَاب الى: حساب چکانا، ادائگی کرنا۔
الحَسَبُ: کسی چیز کی مقدار یا تعداد۔ الأَجْرُ بِحَسَبِ العَمَل۔
على حَسَب كذا: کسی چیز کی مقدار یا تعداد کے مطابق (۲) شرافت خاندانی۔
الحُسْبَانُ: شمار، اندازہ (۲) تدبیر دقیق قرآن پاک میں ہے: "الشَّمْسُ والقَمَرُ بحُسْبَانٍ" (۳) کڑک (۴) اولہ قرآن پاک میں ہے: "ويُرْسِلَ عَلَيها حُسْبَانًا من السَّماءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا"
الحِسْبَةُ: حساب (۲) تدبیر۔ فلانٌ حَسَنُ الحِسْبَة في الأمر: فلاں معاملہ کی اچھی تدبیر کرتا ہے (۳) ایک احتسابی منصب جو اسلامی حکومتوں میں زندگی کے معاملات و آداب کی نگرانی کے لئے ہوتا تھا۔
نظامُ الحِسْبَة: نظام احتساب و نگرانی عام، اس نظام کے تحت اشیاء کے نرخوں کی نگرانی بھی آتی تھی۔
حِسْبَةً: اللہ سے اجر کی توقع رکھتے ہوئے۔
فَعَلَ كذا حِسْبَةً: فلاں نے یہ کام محض اللہ سے اجر کی توقع پر کیا ہے (بندوں سے بدلہ لینے کے لئے نہیں)
الحَاسِبُ: شمار کنندہ، محاسب، اکاؤنٹنٹ، بک کیپر۔
الحَاسِبُ الالكتروني: الیکٹرونک کمپیوٹر۔
الحاسِبُ الآلِيّ: کمپیوٹر۔
آلة حَاسِبَة: حسابی مشین، کیلکولیٹر۔
المُحَاسِبُ: حساب کرنے والا، محاسب، اکاؤنٹنٹ۔
المحاسِبُ القانُونِيُّ: آڈیٹر حسابات، حسابات کی جانچ کرنے والا۔
المُحَاسَبَة: حساب کتاب، حسابی جائزہ، حساب کا کام، اکاؤنٹنگ۔

المُحْتَسِبُ: نظام حسبہ کا ذمہ دار، عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا۔
الحَسِيبُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) محاسب (۳) کافی۔قرآن پاک میں ہے: "وكَفَى باللهِ حَسِيبًا" (۴) صاحب شرف ولسب ج: حُسَبَاء۔
الاحتِسَابُ: جانچ پڑتال (۲) شمار۔
ـــ بشئٍ: قناعت۔
• حَسْبَلَ: حَسْبِيَ اللهُ کہنا۔
• حَسْحَسَ للشئِ: دردمند ہونا، ہمدردی کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ ونَحْوه: گوشت وغیرہ کو سینکنے کے لئے انگاروں پر رکھنا۔
تَحَسْحَسَ لِلقِيَام: کھڑا ہونے کے لئے تیار ہونا، حرکت کرنا۔
الحَسْحَاسُ: پھرتیلا آدمی۔
• حَسَدَه ـُ حَسَدًا: حسد کرنا، کسی کی خوش حالی پر جلنا اور اس کی تمنا کرنا کہ اس کی نعمت و خوش حالی دور ہو کر اسے مل جائے۔ حَسَدَهُ النِّعْمَةَ و حَسَدَهُ عَلَيها بھی کہا جاتا ہے۔ عربوں کا مقولہ ہے: حَسَدَنِيَ اللهُ إذا كُنْتُ أحْسُدُكَ: اگر میں تجھ پر حسد کروں تو اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دیں۔
أَحْسَدَهُ: کسی کو حاسد پانا۔
تَحَاسَدَا: ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا تَحَاسَدُوا وَ لَا تَبَاغَضُوا و لا تَدَابَرُوا وكونوا عِبَادَ اللهِ اخوانًا"
الحَاسِدُ: دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ج: حُسَّادٌ و حُسَّدٌ و حَسَدَةٌ۔
الحَسُودُ: انتہائی حاسد، حاسد ج: حُسُدٌ
المَحْسَدَةُ: جس چیز پر حسد کیا جائے۔ جیسے

مال وجاہ (۲) حسد کا سبب ج: مَحَاسِد
کہا جاتا ہے: الْحَسَدَۃُ مفسَدَۃٌ: حسد
کی جانے والی چیز باعث فساد ہوتی ہے۔
• الحَسْدَلُ: (القُرَادُ) چیچڑی۔
• حَسَرَ الشیءُ ـُ حُسُورًا: کھل جانا
(منکشف ہونا)۔
ـــ الغُصْنَ ـُ حَسْرًا: ٹہنی کو چھیلنا۔
ـــ القومُ فُلَانًا: لوگوں نے فلاں کو مانگ مانگ
کر خالی ہاتھ کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ و نَحْوَها: جانور وغیرہ تھکا کر
دبلا کر دینا۔
ـــ الشیءَ عن (الشیء): الگ کرنا، کسی شے
کو کسی شے سے الگ کر کے کھول دینا جیسے
حَسَرَ کُمَّہ عن ذِرَاعِہ: اس نے
آستین کو کہنی سے ہٹایا، کہنی کھل گئی۔
حَسَرَت الجَارِیَۃُ خِمَارَھا عن
وَجْہِہا: کنیز کا آنچل ہٹا کر چہرہ کھول دینا۔
حَسِرَ فُلَانٌ ـَ حَسَرًا: افسوس کرنا۔
ـــ علی الشیءِ: حسرت کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔ ھو حَسْرَانُ و ھی
حَسْرٰی۔
حَسَرَ البصرُ ـِ حَسَارَۃً: نگاہ کا تھکا ہوا
ہونا، عاجز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"یَنْقَلِبْ إِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا
وھو حَسِیْرٌ"
أَحْسَرَ الدَّابَّۃَ: زیادہ ہنکا کر تھکا دینا۔
حَسَّرَ الطَّیْرُ: پرندوں کے پر جھڑنا۔
ـــ الطَّیْرَ: پرندوں کے پر گرانا۔
ـــ الحَیَوَانَ: تھکا ڈالنا۔ جیسے حَسَّرَہ
السَّیْرُ۔
ـــ فُلَانًا: حسرت میں ڈالنا (۲) تذلیل کرنا اور
تکلیف پہنچانا۔
انْحَسَرَ: کھل جانا۔
ـــ الماءُ عن الساحِلِ: پانی کا ساحل سے
ہٹ جانا۔

ـــ الشیءُ عن شیءٍ: سرک جانا، ہٹ جانا
ـــ الطَّیْرُ: پرندہ کے پرانے بال گر کر نئے
نکل آنا۔
تَحَسَّرَ الشَّعْرُ: بال گر جانا۔
ـــ الطَّیْرُ: پرندہ کا پروں کو جھاڑ دینا۔
ـــ علی الشیءِ: افسوس کرنا، کف افسوس
ملنا، پچھتانا۔
تَحَسَّرَت فُلَانَۃُ: چہرہ کھولنا۔
اسْتَحْسَرَ: تھکنا اور اکتا جانا۔ قرآن پاک
میں ہے: "لا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ
عِبَادَتِہ و لا یَسْتَحْسِرُوْنَ"
الحَاسِرُ: (من الجُنُود) بے زرہ اور بے ڈھال
فوجی سپاہی (۲) برہنہ سر۔ حَاسِرُ
الرَّأْس بھی کہا جاتا ہے۔ (۳) برہنہ عورت
ج: حُسَّرٌ و حَوَاسِر۔
الحَسَارُ: مویشی کے کھانے کا ایک گھاس۔
الحَسْرَۃُ: انتہائی افسوس، پچھتاوا، انتہائی
رنج (کسی گزری ہوئی چیز پر) قرآن پاک
میں ہے: "یا حَسْرَۃً علی العِبَادِ
ما یَأْتِیہم من رَّسُولٍ إلا کانوا
بہ یَسْتَہْزِءُوْنَ" یا حَسْرَتَا: ہائے
افسوس۔ قرآن پاک میں ہے: "یا حَسْرَتَا
علی ما فَرَّطْتُ فی جَنْبِ اللّٰہِ"
المَحْسَرُ: عورت کا کھلا ہوا جاذب حصۂ بدن
چہرہ وغیرہ (۲) طبیعت، مزاج۔ کہتے ہیں:
فُلَانٌ کریمُ المَحْسَرِ: نیک طبیعت
ہے ج: مَحَاسِرُ۔ أَرْضٌ عَارِیَۃُ
المَحَاسِرِ: بے گیاہ زمین۔ وہ زمین جس
میں گھاس نہ ہو۔
• حَسَّ الشیءَ ـُ حَسًّا: جڑ سے اکھیڑنا۔
ـــ البَرْدُ الزَّرْعَ: اولوں کا کھیتی کو تباہ
کر دینا۔
ـــ الجَرَادُ الأَرْضَ: ٹڈی کا زمین کو
گھاس کھا کر چٹیل کر دینا۔
ـــ رَأْسَ الذَّبِیحَۃِ: مذبوح جانور کے

سر کو آگ پر رکھ کر بال صاف کرنا۔
حَسَّ عنہ الغُبَارَ: گرد صاف کرنا (کھریرے
کے ذریعہ)۔
ـــ الحِصَانَ: گھوڑے کے جسم کی مالش کرنا،
کھریرا پھیرنا۔
ـــ فلانا: سر قلم کرنا، مار ڈالنا۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَکُمُ اللّٰہُ
وَعْدَہٗ إِذْ تَحُسُّوْنَہُمْ بِإِذْنِہ"
ـــ الشیءَ و بہ حَسًّا و حَسِیْسًا: محسوس
کرنا۔
ـــ النُّفَسَاءَ: زچگی والی عورت کا ولادت کے
درد میں مبتلا ہونا۔
ـــ لہ ـَ حِسًّا: کسی کے ساتھ ہمدردی
کرنا، شریک احساس ہونا۔
أَحَسَّ الشیءَ و بہ: جاننا، معلوم کر لینا،
قرآن پاک میں ہے "فلَمَّا أَحَسَّ عِیْسٰی
منہم الکُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِی
إلی اللّٰہِ" (۲) محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "ھَلْ تُحِسُّ منہم من أَحَدٍ"
انْحَسَّ: منقطع ہونا۔
ـــ شَعْرُہ: بالوں کا جھڑنا، گرنا (۲) دانت ٹوٹ
جانا۔
تَحَسَّسَ الخَبَرَ: دریافت کرنا، ٹوہ لگانا،
خبریں معلوم کرنا، پتہ لگانا۔ قرآن پاک میں
ہے: "یا بَنِیَّ اذْھَبُوا فَتَحَسَّسُوا
من یُوْسُفَ و أَخِیہ"
ـــ للقَوْمِ: لوگوں کے حالات جاننے کی
کوشش کرنا اور ان کے اقوال جمع کرنے
کی کوشش کرنا۔
ـــ الشیءَ: ٹٹولنا۔
الإِحْسَاسُ: شعور، جذبہ، قابلیت، تاثر
ج: إحساسات و أَحَاسِیْس۔
الحَاسَّۃُ: کھیتی وغیرہ پر آنے والی آفت۔
سَنَۃٌ حَاسَّۃٌ: شدید قحط کا سال۔
أَصَابَتْہُمْ سَنَۃٌ حَاسَّۃٌ: ان پر سخت

قحط کا سال آیا (۲) حاسہ انسان یا حیوان میں محسوس کرنے یا دریافت کرنے کی فطری قوت جس کے ذریعہ وہ اپنے جسم پر پیدا ہونے والے تغیرات کا ادراک کرتا ہے یہ پانچ قوتیں (حواس ہیں) حاسۂ بصر: دیکھنے کی قوت۔ حاسۂ سمع: سننے کی قوت۔ حاسۂ شم: سونگھنے کی قوت۔ حاسۂ ذوق: چکھنے کی قوت، حاسۂ لمس: چھو کر دیکھنے کی قوت۔ ان پانچوں قوتوں کو حواس ظاہرہ کہا جاتا ہے ج: حَوَاسّ۔

حَوَاسُّ الْأَرْضِ: زمین کی پانچ آفتیں سردی، اولہ، ٹڈی، ہوا، مویشی۔ مَرَّتْ بالقوم حَوَاسُّ: قوم پر سخت سال گزرے۔

حَسَايِس: تلاش کے بعد کوئی چیز نہ ملنے پر یہ لفظ کہا جاتا ہے۔

الحَسَاسَات: ناپسندیدہ چیزوں کی وجہ سے احساس انقباض۔

الحَسَاس: معمولی حرکت، اثر، آہٹ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ فُلَانٌ فلا حَسَاسَ به: اس کے جانے کا پتہ بھی نہیں چلا۔

حَسَاسُ الحُمّٰى: بخار کا اثر جو ابتداءً ہوتا ہے۔

الحُسَاس: ریزے (۲) پتھر کے چھوٹے ٹکڑے (۳) بحرین کی چھوٹی مچھلیاں جن کو سکھایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ ذو حُسَاسٍ: بد اخلاق آدمی، منحوس آدمی۔

الحسَاسة: قابلیتِ تأثر۔

حَسِّ: اچانک ہونے والے درد کے وقت بولا جاتا ہے۔

الحَسُّ: کہا جاتا ہے: جِئْ بِهٰذا الشَّيْءِ من حَسِّكَ و بَسِّكَ: جس طرح یا جہاں سے بھی ہو اس چیز کو لاؤ۔ نیز لَآخُذَنَّ هٰذا الشَّيْءَ بِحَسٍّ او بَسٍّ: میں یہ چیز سختی سے یا نرمی سے لے کر رہوں گا۔

الحِسُّ: آہٹ، ہلکی آواز (۲) حواس خمسہ کے ذریعہ ادراک (۳) شعور، احساس (۴) کھیتی کو تباہ کر دینے والی سردی (۵) زچہ عورت کو ہونے والا درد (۶) بخار کا ابتدائی اثر (۷) حلفیہ بیان (۸) رپورٹ

الحَسُّ: احساس، شعور (۲) حیلہ۔

الحِسَّةُ: حالت۔ هو في حِسَّةِ سُوءٍ: وہ خراب حالت میں ہے۔

الحِسِّيُّ: معنوی کی ضد، حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس ہونے والی شے۔

الحُسُوسُ: سخت قحط کا سال۔

الحَسِيسُ: حِس، ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِيمَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ" (۲) مقتول (۳) حساس

الحَسَّاسُ: باشعور، احساس مند (۲) نازک۔

الحَسَّاسِيَةُ: نزاکت، دکھتی رگ (۲) قابلیت تاثر

المَحَسَّةُ: سبب ہلاکت و بربادی۔ کہتے ہیں: البَرْدُ مَحَسَّةُ النَّبَاتِ والكَلَإِ

المِحَسَّةُ: کھریرا جس سے گھوڑے وغیرہ کے بدن پر پھیر کر گرد و غبار صاف کیا جاتا ہے۔

المَحْسُوسُ: قابل ادراک یا قابل احساس شے ج: محسوسات۔ حواس خمسہ میں سے کسی ایک کے ذریعہ محسوس کی جا والی اشیا۔ ضد مَعْنَوِيَّات۔

الأَرْضُ المَحْسُوسَةُ: ٹڈی یا اولوں سے تباہ شدہ زمین۔

• حَسَفَ الشيءَ ـِ حَسْفًا: چھیلنا، کھرچنا (۲) کھجور وغیرہ کو صاف کرنا، چھلکے وغیرہ اتارنا (۳) بکریوں کو ہانکنا (۴) کھیتی کاٹنا۔

حَسِفَ عليه ـَ حَسَفًا: کسی سے بغض و کینہ رکھنا۔

حُسِفَ فُلَانٌ: ذلیل ہونا۔

أَحْسَفَ التَّمْرَ: اچھی کھجوروں کو خراب کھجوروں میں ملانا۔

حَسَّفَه: کھجوروں کو صاف کرنا۔

ـــ شارِبَه: مونچھیں کاٹنا۔

انْحَسَفَ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔ کہتے ہیں: انْحَسَفَ الشيءُ في يَدِي: وہ چیز میرے ہاتھ میں ریزہ ریزہ ہو گئی۔

تَحَسَّفَ: حَسَّفَ کا مطاوع، چھل جانا، صاف ہو جانا (۲) اونٹ کے بال جھڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: سب کچھ کھا جانا، کچھ نہ چھوڑنا

الحُسَافُ: ہر چیز کا بقایا یا خراب حصہ جو پھینک دیا جائے (۲) دسترخوان پر بچے ہوئے ریزے یا بکھرے ہوئے ٹکڑے۔

الحُسَافَةُ: خراب کھجوریں یا کھجوروں وغیرہ کے چھلکے (۲) ہر چیز کا پھینکا جانے والا حصہ (۳) رذیل لوگ۔ حُسَافَةُ الماءِ: تھوڑا پانی (۴) غصہ (۵) دشمنی۔

الحَسَفُ: کانٹے۔

الحَسِيفَةُ: غصہ (۲) بغض و عناد، کینہ، دشمنی کہا جاتا ہے: رَجَعَ بِحَسِيفَةِ نَفْسِه: وہ ناکام واپس ہوا ج: حَسَائِف۔

• حَسِكَ المكانُ ـَ حَسَكًا: جگہ کا کانٹے دار گھاس والا ہونا۔

ـــ رأسُه: سر کا گھنگھریالے بالوں والا ہونا

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ کھانا، دانہ چبانا۔

ـــ عليه: دشمنی رکھنا، ناراض ہونا۔ هو حَسِكٌ۔

أَحْسَكَ النَّبَاتُ: پودوں میں کانٹے پیدا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چارہ کھلانا۔

حَسَّكَ فُلَانٌ: بخل کرنا۔ کہا جاتا ہے:

فُلانٌ مُصَرَّدٌ مُحَسَّكٌ: فلاں آدمی دست کش اور بخیل ہے۔
الحُسَاكَةُ: کینہ، بغض، دشمنی۔
الحَسَكُ: پودا جس پر خاردار پھل لگتا ہے جو بکریوں وغیرہ کے جسم سے چمٹ جاتا ہے اسی سے کہا جاتا ہے: حَسَكُ السَّعْدَان اور كَأَنَّ جَنْبَه على حَسَكِ السَّعْدَان: وہ بے چین و مضطرب ہے (۲) لوکیلا لوہا۔
حَسَكٌ و حَسَكَةٌ: کانٹا (۲) دشمنی، کینہ (۳) بدمزاج۔
___ السَّمَكِ: مچھلی کی ہڈی، مچھلی کا کانٹا و: حَسَكَةٌ۔
___ السُّنْبُلَةِ: خوشہ کی نوک۔
الحَسِيكَةُ: دشمنی، بغض و کینہ (۲) دانتوں سے چبایا جانے والا چارہ جیسے جو وغیرہ ج: حَسَائِكُ۔

• حَسَلَ من الشيءِ ـُـ حَسْلاً: خراب حصہ چھوڑنا۔
___ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا۔
___ بفُلان: کسی کا حصہ کم کرنا۔ حُسِلَ به بھی کہا جاتا ہے۔
حَسَّلَ بِنَفْسِه: خود کو رذالت میں ڈالنا، دنائت اختیار کرنا۔
احْتَسَلَ: گوہ کے بچہ کا شکار کرنا۔
الحُسَالَةُ: ہر چیز کا بچا کھچا خراب حصہ (۲) جو وغیرہ کی بھوسی (۳) چاندی کا برادہ۔
حُسَالَةُ النَّاس: گرے پڑے نچلے درجہ کے لوگ۔
الحَسْلُ: ہرا بیر۔
الحِسْلُ: گوہ کا بچہ جو ابھی انڈے سے نکلا ہو ج: أَحْسَال و حُسُول و حِسَلَة و حِسْلان. کہاوت ہے: لا آتِيكَ سِنَّ الحِسْلِ: میں تمہارے پاس کبھی نہیں آؤں گا (گوہ کے بچہ کا دانت مرتے وقت تک نہیں ٹوٹتا ہے یعنی جب تک اس کا دانت باقی ہے نہیں آؤں گا)۔

ابو حِسْل وابو حسيل: گوہ۔
الحَسِيلُ: ہر چیز کا گھٹیا حصہ (۲) پالتو گائے کے بچے۔ اس کا اطلاق واحد پر بھی ہوتا ہے کہتے ہیں: اشْتَرَى بَقَرَةً بِحَسِيلِهَا ج: حُسُلٌ۔
الحَسِيلَةُ: حَسِيل کا واحد (۲) حُسالہ بقایا، خراب حصہ۔
هو من حَسِيلَةِ النَّاسِ: وہ گھٹیا لوگوں میں سے ہے۔

• حَسَمَ فُلانٌ ـِـ حَسْمًا: کا کا عادی ہونا، کام کو مسلسل کرنا۔
___ الشيءَ: کاٹنا۔
___ الدَّاءَ: دوا سے بیماری دور کرنا۔
___ العِرْقَ: رگ کو کاٹ کر خون روکنے کے لئے داغ دینا۔
___ عنه الأَمْرَ: دور کرنا، دفع کرنا۔
___ على فلانٍ غَرَضَه: کسی کو مقصد تک نہ پہنچنے دینا۔
حَسَمَتِ الأُمُّ طِفْلَهَا: ماں کا بچہ کو دودھ پینے سے روکنا، دودھ چھڑانا۔
الأَحْسَمُ: تجربہ کار، معاملات کو سوچ سمجھ کر طے کرنے والا۔
الحَاسِمُ: قطعی، فیصلہ کن۔ رأيٌ حَاسِمٌ: آخری اور قطعی رائے۔ مَوْقِفٌ حَاسِمٌ: فیصلہ کن موقعہ، فیصلہ کن موقف یا پالیسی۔
الحُسَامُ: تیز تلوار۔ حُسَامُ السَّيف: تلوار کی دھار۔
الحُسُومُ: نحوست (۲) منحوس و نامبارک۔
أَيَّامٌ حُسُومٌ ولَيَالٍ حُسُومٌ: نامبارک دن یا راتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَيْهِم سَبْعَ لَيَالٍ وثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا"
المَحْسَمَةُ: کاٹنے کا ذریعہ یا سبب۔ هٰذا مَحْسَمَةٌ لِلدَّاءِ: یہ بیماری ختم کرنے کا ذریعہ ہے۔
المَحْسُومُ: وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا ناقص غذا کا شکار ہو۔

• حَسُنَ ـُـ حُسْنًا: بہتر اور اچھا ہونا، حسین ہونا۔ هو حَسَنٌ و هي حَسْنَاءُ ج: حِسَانٌ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یہ جمع ہے)۔
أَحْسَنَ: اچھا کرنا، اچھا کام کرنا، نیکی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ"
___ الشيءَ: اچھا بنانا۔ قولہ تعالیٰ: وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (۲) پختہ کرنا۔
___ إليه وبه: اچھا برتاؤ کرنا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
حَاسَنَهُ: اچھا معاملہ کرنا۔
___ به النَّاسَ: لوگوں کے مقابلہ میں جمال و خوبی پر فخر کرنا، مقابلہ کرنا۔
حَسَّنَ الشيءَ: خوبصورت و عمدہ بنانا، آراستہ کرنا (۲) کسی کو ترقی دینا، حالت سدھارنا۔
تَحَسَّنَ: سدھرنا، درست ہونا (۲) آراستہ اور خوبصورت ہو جانا۔
اسْتَحْسَنَهُ: پسند کرنا، اچھا سمجھنا۔
الأَحْسَنُ: سب سے بہتر، افضل۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ القَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَه" ج: أَحَاسِن۔ حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي مَجَالِسَ يَوْمَ القِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا"
الإِحْسَانُ: اچھا برتاؤ، نیک عمل۔
الاسْتِحْسَانُ: پسندیدگی (۲) اصطلاحاً قیاس کو ترک کر کے لوگوں کیلئے آسان تر

حکم کو اپنانا ۔

التَّحْسِيْنُ : اصلاح ج: تَحْسِينَات ۔

التَّحَاسِيْنُ : زیب وزینت و: تَحْسِين ۔

الحُسَانُ : بہت حسین، جمیل ۔

الحُسَّانُ : بہت حسین وجمیل ۔

الحَسَنُ : اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کا تخریج کنندہ معلوم ہو اور اس کے راوی مشہور ہوں (۲) بہتر، عمدہ، اچھا ۔

الحُسْنُ : جمال، حسن، خوبی ج: مَحَاسِن (خلاف قیاس) (۲) کہنی سے متصل ہڈی ۔

الحُسْنٰی : أَحْسَنُ کی تانیث ۔ بہتر، عمدہ ۔ "وَلِلّٰهِ الأَسْمَاءُ الحُسْنٰى" (۲) اچھا انجام ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَهُ جَزَاءُ الحُسْنٰى" ج: الحُسَن ۔

الحُسْنَيَانِ : کامیابی اور راہ خدا میں شہادت قرآن پاک میں ہے: "قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَيَيْنِ" کہاوت ہے: حُسْنَيَاهُ و حُسْنَيَاؤُهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا : اس کی کوشش اور مقصد یہ ہے کہ ایسا کرے ۔

الحَسَنَةُ : نیکی قول ہو یا فعل ۔ ضد سَيِّئَة بھلائی، نیک عمل یا نیک بات ج: حَسَنَات قرآن پاک میں ہے: "مَنْ جَاءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا" (۲) صدقہ (۳) جلد کا ایک نشان جو اسے خوش نمائی عطا کرتا ہے (۴) نعمت قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا جَاءَتْهُمُ الحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهِ"

المَحْسَنَةُ : ذریعہ خوش نمائی، سبب جمال ۔

المَحَاسِن : خوبیاں، بدن کے نظر آنے والے خوبصورت حصے ۔

• حَسَا الطَّائِرُ الماءَ ـُ حَسْوًا : چونچ سے پانی پینا ۔

ـــ الرَّجُلُ الحَسَاءَ و نَحْوَهُ : شوربا وغیرہ تھوڑا تھوڑا پینا، چسکی لینا ۔

أَحْسَاهُ الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پلانا ۔

حَاسَاهُ الشَّرَابَ : کسی کو اپنے ساتھ پینے میں شریک کرنا ۔ کہاوت ہے: حَاسَيْتُهُ كَأْسًا مُرَّةً : میں اس کا شریک درد ہوا ۔

حَسَّاهُ الحَسَاءَ و نَحْوَهُ : کسی کو شوربا یا سوپ پلانا (تھوڑا تھوڑا) ۔

احْتَسَى الحَسَاءَ : شوربے وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینا ۔ کہتے ہیں: احْتَسَى أَنْفَاسَ النَّوْمِ : محو خواب ہونا ۔

ـــ مَا فِي نَفْسِهِ : کسی کی آزمائش کرنا، دل کی بات کا پتہ چلانا ۔

ـــ سَيْرَ الفَرَسِ و الجَمَلِ و النَّاقَةِ : رفتار کی آخری حد کو جاننا ۔

تَحَاسَيَا : ایک دوسرے کو شوربا وغیرہ پلانا ۔ کہتے ہیں: تَحَاسَوْا كُئُوسَ المَنَايَا : انہوں نے باہم جام فنا نوش کیا، ہلاک ہو گئے ۔

تَحَسَّى الحَسَاءَ : تھوڑا تھوڑا پینا، چسکیاں لینا ۔

الحَسَا و الحَسَاءُ : عرق وغیرہ (۲) شوربا، سوپ ج: أَحْسَاء و أَحْسِيَة ۔

الحَسُوُ : بمعنی الحَسَا ۔ يَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : بہت چھوٹا دن ۔ نَوْمٌ كَحَسْوِ الطَّيْرِ : کم اور غیر مسلسل نیند ۔

الحُسْوَةُ : گھونٹ، منہ بھر پینے کی چیز (۲) تھوڑی چیز (۳) چونچ بھر پانی (۴) چسکی ۔ کہاوت ہے: سَقَانِي مِثْلَ حُسْوَةِ الطَّائِرِ : اس نے مجھے بہت تھوڑا پلایا ۔ لَمْ يَبْقَ فِي الإِنَاءِ إِلَّا حُسْوَةٌ ج: حُسًا ۔

الحَسْوَةُ : مصدر مرۃ ۔ ایک دفعہ پینا (۲) گھونٹ، چسکی ج: حَسَوَات ۔

الحَسِيَّةُ : پی جانے والی شے، عرق شوربا وغیرہ ۔

• حَسِيَ الحِسْيَ ـَ حَسًى : نرم زمین کو پانی نکالنے کے لئے کھودنا ۔

حَسِيَ مَا فِي نَفْسِهِ : دل کی بات کا پتہ چلانا، آزمانا

حَسَّى و احْتَسَى الحِسْيَ : حَسَاهُ ۔

الحِسْيُ و الحَسَى : دل دل زمین جہاں پانی جمع رہتا ہو (۲) جما ہوا وہ ریت جس کے نیچے سخت زمین ہو جب بارش ہوتی ہے تو ریت پانی کو خشک نہیں ہونے دیتا اور اس کے نیچے والی ٹھوس سطح پانی کو زمین میں جذب نہیں ہونے دیتی ۔ جزیرۃ العرب کے مشرق میں سعودیہ کے صوبے "أحساء" میں ایسا ہی ہے ج: حِسَاءٌ و أَحْسَاءٌ ۔

ح ـــ ش

• حَشَأَهُ بِالعَصَا أَوِ السَّوْطِ ـَ حَشْئًا : پیٹ یا پہلو پر ڈنڈا یا کوڑا مارنا ۔

ـــ بِسَهْمٍ : پیٹ میں تیر مارنا ۔

ـــ النَّارَ : آگ جلانا ۔

المِحْشَأَةُ : پٹکا، ایک چھوٹا سفید کپڑا جس کو بطور ازار استعمال کیا جاتا ہے ج: مَحَاشِئ

• حشب ۔ أَحْشَبَهُ : غصہ دلانا ۔

احْتَشَبُوا : جمع ہونا، اکٹھا ہونا ۔

الحَشِيْبُ : گاڑھا کپڑا (۲) شُم کے اندر کی ہڈی

• حَشْحَشُوا : اٹھنے کے لئے حرکت کرنا (۲) گتھم گتھا ہو کر حرکت کرنا (۳) منتشر ہونا ۔

حَشْحَشَ النَّارُ الشَّيْءَ : آگ کا کسی چیز کو جلا دینا ۔

تَحَشْحَشُوا : حَشْحَشُوا ۔

• حَشَدَ الزَّرْعُ ـِ حَشْدًا : کھیتی کا پورے طور پر اگ آنا ۔

ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا : تھنوں میں دودھ کا بہت زیادہ ہونا ۔

ـــ القَوْمُ او الجُنْدُ ـِ حُشُوْدًا : لوگوں یا سپاہیوں کا اکٹھا ہونا اور آپسی تعاون کے لئے چاق چوبند ہونا ۔

ـــ القَوْمَ او الجُنْدَ ـُ حَشْدًا : جمع کرنا (خاص مقصد کے لئے) ۔

حَشَدَ الأشياءَ: ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: حَشَدَ لِهٰذا الأمرِ جميعَ قُوّاه: اس نے اس کام کے لئے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔
بِتُّ فی لَیْلَة تَحْشُدُ علیّ الھُمُومَ: میں نے ایک رات ایسی گزاری جس میں مجھ پر غموں کا ہجوم تھا۔
حُشِدُوا: کسی خاص کام کے لئے جمع ہونا۔
حُتَشِدُوا: کسی کام کے لئے جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔
حْتَشَدَ فُلانٌ فی کذا: کسی کام کی بہترین تیاری کرنا۔ کہاوت ہے: جاءَ فُلانٌ مُحْتَفِلاً مُحْتَشِداً: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
— القومُ علی الأمرِ: کسی کام کے لئے تعاون کے ساتھ جمع ہونا۔
— القواتُ علی الحُدودِ: فوجوں کا سرحد پر جمع ہونا۔
تَحاشَدُوا و تَحَشَّدُوا: احْتَشَدُوا۔
حَشَّدَ: اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
الحاشِدُ: بھرا ہوا، گنجان۔ عِذْقٌ حاشِدٌ: پھل یا دانوں سے بھرا ہوا خوشہ، گچھا، بھرپور تیاری والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ حافِدٌ حاشِدٌ: فلاں خدمت و ضیافت میں نہایت مستعد ہے۔ حَشْدٌ حاشِدٌ: زبردست ہجوم ج: حُشْدٌ و حُشَّدٌ۔
الحَشادُ: ہموار و نشیبی جگہ ایسی جگہ جہاں سے تھوڑی سی بارش میں پانی بہنے لگے۔ کہتے ہیں: وادٍ حَشادٌ، أرضٌ حَشادٌ۔
الحَشْدُ و الحَشَدُ من النّاس: لوگوں کا گروہ، مجمع، ہجوم ج: حُشُودٌ۔
الحَشِدُ: (من الرِّجال) کسی کی مدد میں بے دریغ مال خرچ کرنے والا، آخری سے آخری مدد و کوشش کرنے والا۔
—: (من الأمكنةِ) الحَشادُ
الحَشِدُ من العُیُونِ: وہ آنکھ جس سے برابر پانی چلتا رہے۔
الحَشُودُ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو، وہ اونٹنی جو پہلی ہی جفتی میں حاملہ ہو جائے۔
المَحْشُودُ: کہا جاتا ہے فلانٌ مَحْفُودٌ و مَحْشُودٌ: اپنی قوم میں قابل احترام و اطاعت جس کی خدمت کے لئے ہر وقت سب تیار رہتے ہوں۔
• حَشَرَ هُم ہِ حَشْراً: جمع کرنا اور لے چلنا۔ کہتے ہیں: حَشَرَ اللّٰهُ الخَلْقَ حَشْراً: قبروں سے اٹھا کر (زندہ کر کے) لے چلنا۔
— الجَدْبُ النّاسَ: قحط کا لوگوں کو شہروں میں جانے کیلئے مجبور کرنا۔
— الجَدْبُ الماشیةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کر دینا۔
— (۲) دبانا (۳) لباب بھرنا۔
— عن وَطَنِه: جلا وطن کرنا، ترک وطن پر مجبور کرنا
حَشِرَ الشّیءُ ۔ حَشَراً: چپکنا (۲) میلا ہونا۔ هو حَشِرٌ۔
حُشِرَ فی رأسِه: بڑے سر والا ہونا۔
— فی بَطْنِه: بڑے پیٹ والا ہونا۔
حَشَّرَه: اکٹھا کرنا اور ایک دوسرے کو ترکیب و ترتیب کے ساتھ ملا دینا۔
احتَشَرَ فی أحدِ أعضائه: عضو کا بھاری اور بڑا ہو جانا۔
انْحَشَرَ: اکٹھا ہونا (۲) قبروں سے نکل کر چلنا۔
تَحَشَّرَ: ٹھٹھ لگنا، مجمع لگنا۔
الحاشِرُ: نبی اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے ناموں میں سے ایک نام (۲) لوگوں کو اکٹھا کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "و أرسَلَ فی المَدائنِ حاشِرِینَ"
(۲) محصّل تاوان، ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا۔
الحَشْرُ: اجتماع، ہجوم، بھیڑ (۲) روز قیامت مخلوق کا اجتماع (۳) جماعت۔ أُذُنٌ حَشْرٌ و آذانٌ حَشْرٌ: چھوٹے اور نازک کان۔ سِلاحٌ حَشْرٌ: نازک اور دھار دار ہتھیار۔ سَهْمٌ حَشْرٌ و سِهامٌ حَشْرٌ: وہ تیر جن کے پر برابر ہوں (یہ مصدر ہے اس لئے مفرد و جمع مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: حُشُورٌ۔ یومُ الحَشْرِ: روز قیامت۔
الحَشَرُ — الحُشْرُ: بھوسی، چھانس ج: أحْشار (لغت یمانی)
الحَشَرَةُ: کیڑا، کوڑا (زمین پر چلنے والا) چھوٹا جانور جیسے بچھو وغیرہ یا چوہا اور گوہ وغیرہ علم الحیوانات میں ہر وہ مخلوق جو تین مرحلوں سے گزرتی ہو (جیسے پہلے انڈا پھر چھوٹا کیڑا پھر پروانہ) ج: حَشَرٌ۔
المَحْشَرُ: اکٹھا ہونے یا کرنے کی جگہ (۲) میدان حشر جہاں روز قیامت سب کو اکٹھا کیا جائے گا (۳) صدری نما ایک لباس ج: مَحاشِرُ۔
المَحْشَرَةُ: وہ گھاس جو کھیتی کاٹنے کے بعد زمین پر رہ جاتا ہے (۲) سبزہ زار۔ کہتے ہیں: أرْسِلُوا دَوابَّهُمْ الی المَحْشَرَةِ ج: مَحاشِرُ۔
• حَشْرَجَةٌ: حلق میں آواز کو غرغرانا (۲) موت کے وقت حلق میں سانس گھٹنے کی آواز کہتے ہیں: حَشْرَجَ المُحْتَضَرُ عند المَوتِ حَشْرَجَتْ رُوحُه فی صَدْرِه: وہ مرنے کے قریب ہو گیا۔
الحَشْرَجُ: پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی رک جائے اور صاف ہو (۲) کنکریلی زمین کا پانی جو دکھائی نہ دیتا ہو لیکن تھوڑا کھودنے

سے نکل آتا ہو (۳) آبخورہ یا پانی کی ٹھلیا جس میں پانی ٹھنڈا کیا جائے (۴) ناریل
ج: حَشَارِجُ۔

•حَشَّ الشیءُ ـِ حَشًّا: خشک ہونا، سوکھنا، اسی سے ہے: حَشَّ الجَنِینُ: بچہ کا پیٹ میں سوکھ جانا (۲) ہاتھ وغیرہ کا سوکھ جانا اور شل ہو جانا (حرکت نہ کرنا) یا پتلا ہو جانا۔

ـــ الحَشِیشَ و نَحوَہ ـُ حَشًّا: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

ـــ المَاشِیَۃَ: چوپائے کو گھاس ڈالنا، اسی سے کہاوت ہے: أَحُشُّكَ وَ تَرُوثُنِی: (میں تجھے گھاس دیتا ہوں اور تو مجھے لید دیتا ہے) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو نیکی کا بدلہ بدی سے دیتا ہو۔

ـــ النَّارَ: آگ کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا (۲) آگ کو سلگانے کے لئے کریدنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ شَیْئًا بِشَیْءٍ: ایک شے کو دوسری سے تقویت پہنچانا۔ کہتے ہیں: حَشَشْتُ النَّارَ بالوَقُودِ: میں نے آگ کو ایندھن ڈال کر تیز کیا۔ حَشَّ الحَرْبَ بِالسِّلَاحِ: جنگ کی آگ کو ہتھیاروں سے بھڑکایا۔ حَشَّ السَّہْمَ بالرِّیشِ: تیر کو پر لگا کر مضبوط کیا۔ حَشَّ مالَ فُلانٍ بِمالِ غیرِہ: اس کے مال کو دوسرے کے مال سے بڑھایا۔

أَحَشَّ المَکَانُ: جگہ کا گھاس والا ہونا (۲) بہت گھاس والا ہونا۔

ـــ الشیءُ: خشک ہونا، سوکھ جانا۔

ـــ الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا (۲) گھاس کے کاٹنے کا وقت آجانا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو گھاس کاٹنے اور اکٹھا کرنے میں مدد دینا (۲) آگ جلانے میں مدد دینا۔

أَحَشَّ اللّٰہُ یَدَہ: (برائے بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کر دے۔

أَحَشَّ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ عورت کے بطن سے سوکھا بچہ پیدا ہونا۔

اِحْتَشَّ الحَشِیشَ: گھاس کاٹ کر اکٹھا کرنا۔

ـــ لِلنَّارِ: آگ جلانے کے لئے ایندھن اکٹھا کرنا۔

اِسْتَحَشَّ: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَحَشَّ الجَنِینُ فی الرَّحِمِ: واسْتَحَشَّتْ یَدُہ۔

ـــ فُلانٌ: لعاب دہن خشک ہونا اور پیاس لگنا۔

الأُحْشُوشُ: رحم مادر میں سوکھا ہوا بچہ
ج: أَحَاشِیش۔

الحِشَاشُ: گھاس کی گون (۲) ہر شے کا کنارہ، جانب۔ یہ دو ہوتے ہیں ان کو حِشاشان کہا جاتا ہے ج: حُشُشٌ و أَحِشَّۃٌ۔

الحُشَاشَی: کہتے ہیں: حُشَاشَاكَ أَن تَفْعَلَ کذا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔ یعنی یہ تمہاری کوشش کا منتہا ہے۔

الحُشَاشَۃُ: بیمار کے آخری سانس، دم واپسیں۔ اسی سے ہے: ما بَقِیَ من الشَّمْسِ الاَّ حُشَاشَۃُ نازِعٍ: سورج کی صرف اتنی روشنی باقی ہے جتنا نزع والے کا سانس۔ وما بَقِیَ مِنَ المُرُوءَۃِ الاَّ حُشَاشَۃُ مُحْتَضَرٍ: صرف اتنی مروت باقی رہ گئی ہے جتنا کہ مرنے والے کا آخری سانس (بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے)۔

الحُشُّ: الأُحْشُوشُ (۲) باغ (۳) کھجور کے درختوں کا جھرمٹ (۴) بیت الخلاء (۵) وضوخانہ ج: حُشُوشٌ وحُشَّانٌ۔

الحُشَّۃُ: پہاڑ کی زبردست چوٹی جس پر گھاس اگ آتی ہے اور سفید ہو جاتی ہے ج: حُشَشٌ۔

الحَشَّاشُ: گھسیارا، گھاس کاٹنے والا، یا بیچنے والا (۲) بھنگ پینے والا۔

الحُشَّاشُ: گھاس کاٹنے کا اوزار، درانتی وغیرہ۔

الحَشَّاشُونَ: سات اماموں کو ماننے والے اسماعیلی شیعوں کا ایک فرقہ جس کی بنیاد حسن بن صباح نے ڈالی تھی۔

الحَشِیشُ: خشک گھاس (۲) ہری گھاس جو کاٹا جائے و: حَشِیشَۃٌ ج: حَشَائِشُ (۲) نشہ آور گھاس، بھنگ۔

الحَشِیشَۃُ: گھاس کا گچھا۔

حَشِیشَۃُ التَّخْدِیرِ: بھنگ۔

المِحَشُّ: گھاس کاٹنے کی درانتی (۲) آگ کریدنی، وہ لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس سے آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدا جائے
فُلانٌ مِحَشُّ حَرْبٍ: فلاں جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے یعنی اس کا ماہر ہے۔ فُلانٌ مِحَشُّ الکَتِیبَۃِ: فلاں بہادر آدمی ہے (۳) اون کا بنا ہوا بورا یا تھیلا جس میں گھاس بھری جائے ج: مَحَاشُّ۔

المِحَشَّۃُ: المِحَشُّ (۲) وہ ڈنڈا جو پتے جھاڑنے کے لئے شاخوں پر مارا جائے ج: مَحَاشُّ۔

•حَشَفَ ـِ حَشْفًا: خشک ہو کر سکڑ جانا
حَشَفَ الضَّرْعُ: تھن کا خشک ہو جانا۔ ھو حَشِفٌ وحَشِیفٌ۔

أَحْشَفَ: حَشَفَ۔

ـــ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر خراب پھل آنا، کھجور کے پھل کا پکنے سے پہلے سوکھ جانا۔

حَشَّفَ: آنکھیں بند کر کے پلکوں کے بیچ سے دیکھنا، چندھیا کر دیکھنا۔

تَحَشَّفَ: حَشَفَ ـــ فُلانٌ: پرانا کپڑا پہننا

تحشّفت أوبارُ الإبِل: اونٹوں کی اون کا اڑ کر بکھر جانا۔
استحشفَ: حَشِفَ (۲) تحشّفَ۔
___ الأنفُ: ناک کی نرم ہڈی کا سوکھ جانا جس سے ناک کی حرکت طبعی ختم ہو جاتی ہے (۲) الضَّرعُ: تھن کا سکڑ جانا۔
الحُشافةُ: تھوڑا سا پانی۔
الحَشَفُ: من التّمرِ: خراب کھجوریں جو پکنے سے پہلے سوکھ جاتی ہیں ان میں نہ گٹھلی ہوتی ہے اور نہ گودا نہ جھلی نہ مٹھاس، کہاوت ہے: أحشفًا و سُوءَ كِيلةٍ: (خراب کھجوریں تو دے ہی رہے ہو تول بھی پورا نہیں) ایسے شخص کے بارہ میں جس میں بیک وقت دو بری عادتیں موجود ہوں جیسے چغل خور تو ہو ہی چوری بھی کرتے ہو (۲) سوکھا پستان یا تھن (۳) سوکھی روٹی۔
الحَشِفُ: تمرٌ حَشِفٌ: بہت خراب کھجوریں۔
الحَشَفةُ: عضو مخصوص کا اگلا حصہ جو ختنہ کے بعد کھال کٹنے سے کھل جاتا ہے (۲) انسان یا اونٹ کے حلق کا زخم (۳) سمندر میں کھڑی چٹان ج: حِشاف (۴) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں، دھانسے (۵) خشک خمیر (۶) بڑی بوڑھی عورت ج: حَشَفٌ و حِشاف۔
الحَشِيفُ: پرانا بوسیدہ کپڑا ج: حُشُفٌ۔
• حَشَكَ القومُ ـِ حُشُوكًا: اکٹھا ہونا، ٹھٹ لگنا۔
___ القوسُ السَّهمَ: کمان کا تیر کو دور پھینکنا
___ كُلُّ ذاتِ لَبَنٍ: پستان یا تھن میں دودھ اکٹھا ہونا، دودھ سے بھر جانا۔
___ النَّخلةُ: کھجور پر زیادہ پھل آنا۔
___ السَّحابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
___ السَّماءُ: آسمان سے خوب پانی برسنا۔
___ الرِّيحُ: ہوا کا تیز ہونا۔
___ فلانٌ النّاقةَ: اونٹنی کو اس لئے بغیر دو ہے چھوڑنا کہ اس کے تھن میں دودھ اکٹھا ہو جائے۔
حَشِكَ ـَ الحيوانُ حَشَكًا: جانور کا جو وغیرہ چبانا۔ هو حَشِكٌ۔
أحشكَ الدّابّةَ: جو کا چارہ کھلانا۔
تحشّكَ الضَّرعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
الحِشاكُ: بکری کے بچے کے منہ میں باندھی جانے والی لکڑی جس سے وہ دودھ نہ پی سکے ج: حُشُكٌ و أحشِكةٌ۔
الحَشْكةُ: بارش کی بوچھاڑ۔ ایک دفعہ کی بارش۔
الحَشَكةُ: لوگوں کی بھیڑ، گروہ۔ کہتے ہیں: جاءَ القومُ بحَشَكتِهِم: لوگ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ آئے ج: حَشَكٌ۔
الحَشُوكُ: ناقةٌ حَشُوكٌ: وہ اونٹنی جس کے تھن میں جلد دودھ اکٹھا ہو جاتا ہو ج: حُشُكٌ۔
الحَشِيكةُ: جو۔ کہتے ہیں: علَفتُ دابّتَه حَشِيكةً۔
• حَشَلَ ـُ حَشْلًا: کم کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) تکلیف پہنچانا۔
الحَشْلُ: حقیر و ذلیل، گھٹیا چیز۔
• حَشَمَ فلانٌ ـِ حُشُومًا: منقبض ہونا و شرمانا حَشَمَ من كذا ابھی بولتے ہیں۔
(۲) لاغری کے بعد موٹا ہونا کہتے ہیں: حَشَمَت الدّوابُّ في أوّلِ الرّبيعِ: جانوروں کا موسم بہار کے شروع میں چارہ کھا کر موٹا ہونا۔
___ فلانًا حَشْمًا: ناراض کرنا، نفرت دلانا، کھانے سے منقبض ہونے والے کو کہا جاتا ہے: ما الّذي حَشَمَكَ: کس شے نے تم کو متنفر کر دیا۔
حَشِمَ ـَ حَشَمًا: شرمندہ ہونا (۲) ناراض ہونا
أحشمَه: حَشَمَه۔
حَشَّمَه: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
احتشمَ: شرمانا (۲) باوقار رہنا یعنی زندگی میں معتدل اور قابل تعریف روش اختیار کرنا۔
احتشمَ بأمرِه: توجہ دینا۔
تحشّمَ منه: ناگواری محسوس کرنا اور شرمانا، ناراض ہونا، شرمندہ ہونا۔
___ الشّيءَ: بچنا، الگ رہنا۔
الحَشَمُ: کسی کے متعلقین، رشتہ دار، پڑوسی، خدام، ہمراہی، شریک غم و غصہ رہنے والے ج: أحشامٌ۔
الحُشمةُ: قرابت، رشتہ داری (۲) عورت۔
الحِشمةُ: شرم، حیا، وقار، انقباض، تمیز۔
الحُشُومُ: سکڑاؤ۔ کہتے ہیں: في يدَيه حُشُومٌ۔
الحَشِيمُ: باوقار، بارعب، باحیا (۲) پڑوسی ج: حُشَماءُ
المُحتشِمُ: باوقار، باحیا، منقبض، غضبناک، باوضع۔
الاحتشامُ: حیا، وقار، ندامت، تمیز، غصہ، وضع داری، رکھ رکھاؤ۔
• حَشِنَ الوِعاءُ و نحوُه ـَ حَشَنًا: برتن وغیرہ کا دودھ یا چکنائی لگی رہنے سے بدبودار ہو جانا، بساند پیدا ہونا۔
___ فلانٌ: دل میں بغض و کینہ رکھنا۔ هو حَشِنٌ۔
أحشنَ الوِعاءُ و نحوُه: برتن کا نہ دھونے سے بدبودار ہو جانا۔
حاشنَه: کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا۔
تحشّنَ: حَشِنَ۔
الحِشانُ: بدبودار برتن، بساند والا برتن۔
الحِشنةُ: کینہ، بغض۔
• الحَشْوَرُ: مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم کا جانور ج: حَشاوِرُ و حَشْوَرةٌ۔
الحَشْوَرةُ: حَشْوَرٌ کی تانیث (۲) چالاک بڑھیا ج: حَشاوِرُ۔
• حَشا الوِسادةَ و نحوَها ـُ حَشْوًا: تکیہ وغیرہ میں روئی وغیرہ بھرنا۔

حَشَا فُلَانًا: آنتوں پر مارنا۔ حَشَاهُ سَہْمًا: اس کی آنتوں پر تیر مارا۔

حَشِیَ السِّقَاءُ ۔ حَشًی: مشکیزہ میں دودھ کا اس طرح چپک جانا جیسے بدن پر کھال جس سے بدبو ہو جاتی ہے۔
—— فُلَانٌ: آنتوں میں درد ہونا (۲) دمہ کی بیماری ہو جانا۔ هو حَشٍ وحَشْيَان وهي حَشِيَةٌ و حَشْيَا۔

حُشِيَ فُلَانٌ غَيظًا و كِبْرًا: غصہ اور بڑائی سے بھرنا۔ اسی سے ہے: حُشِيَ فُلَانٌ نَفْسًا لَجُوجَةً وحُشِيَ بہا: فلاں آدمی ہٹ دھرم اور مغرور ہے

أَحْشَاهُ: دینا۔ کہاوت ہے: أَتَيْتُه فَمَا أَجَلَّنِي وَمَا أَحْشَانِي: اس نے چھوٹی بڑی کوئی چیز نہیں دی۔

حَاشَا فلانًا من القَومِ: مستثنیٰ کرنا، بچانا۔ کہتے ہیں: شَتَمْتُهُمْ وَمَا حَاشَيْتُ مِنْهُمْ أَحَدًا۔ نیز کہا جاتا ہے: حَاشَى لِلّٰهِ و حَاشَ لِلّٰه: اللہ کی پناہ۔ برأت ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔ یعنی اللہ ہی نے اس سے مجھے روکا ہے

حَشَّى الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ چڑھانا۔

احْتَشَى: بھر جانا (روئی وغیرہ سے) احْتَشَى من الطعامِ وغیرہ بھی بولا جاتا ہے یعنی کھانے وغیرہ سے بھر جانا، شکم سیر ہو جانا
—— المَرأَةُ الحَشِيَّةَ و بہا: گدّے کو اوڑھ لینا۔

انْحَشَى: صَوتٌ فی صَوتٍ و حَرْفٌ فی حَرْفٍ: آواز کا آواز میں یا حرف کا حرف میں مل جانا۔

تَحَاشَى عَن كذا: بچنا، پاک رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا سرین کو بڑا کرنے کے لئے گدّی باندھ لینا۔

تَحَشَّى من فُلَانٍ: برائی سے بچنے کے لئے کسی سے دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔

تَحَشَّى فی بَنِی فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا اور اس کا ان کی پناہ میں آنا۔
—— فُلَانًا: مستثنیٰ کرنا۔

حَاشَا: کلمہ برائے استثناء، سوا، علاوہ۔ کبھی یہ حرف ہوتا ہے اور کبھی فعل اگر اسے فعل قرار دیا جائے تو یہ اپنے مابعد کو بربنا ر مفعولیت نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبْتُهُمْ حَاشَا زَيْدًا۔ اور اگر حرف مانا جائے تو یہ کسرہ دے گا یعنی حاشَا زَيْدٍ کہا جائے گا۔ یہ کلمہ برائے تنزیہ بھی استعمال ہوتا ہے یعنی کسی بری چیز سے مستثنیٰ کرنے کے لئے۔ اور خبردار کرنے کے لئے بھی جیسے حَاشَالَكَ أَنْ تَفْعَلَ كذا: خبردار تم ایسا نہ کرنا۔ حَاشَا لِلّٰه: خدانخواستہ۔

الحَاشِيَةُ: گوٹ، کنارہ (۲) حاشیہ کتاب، نوٹ (۳) خدام (۴) اہل وعیال، مصاحبین ومتعلقین۔ کہتے ہیں: هؤلاء حَاشِيَتُه (۵) چھوٹے اونٹ ج: حَوَاشٍ۔ عَيْشٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: خوش گوار زندگی۔ كَلَامٌ رَقِيقُ الحَوَاشي: لطیف گفتگو۔ رَجُلٌ رَقِيقُ الحَوَاشِي: ملنسار آدمی۔ رِجَالُ الحَاشِيَةِ: مصاحبین ومقربین، خدام۔

الحَاشِيَتَان: ابن المخاض اور ابن اللبون۔

حَاشِيَتَا الثَّوب: کرتے وغیرہ کے دو پلّے۔

الحَشَا: پیٹ کے اندر کی چیزیں جیسے جگر، تِلّی، اوجھ وغیرہ۔ مجازاً پیٹ (۲) کوکھ (۳) آنتیں (۴) دمہ (سانس کی گھٹن) (۵) گوشہ (۶) حفاظت، پناہ۔ أنَا فی حَشَاه: میں اس کی حفاظت میں ہوں ج: أَحْشَاءٌ

الحَشَاةُ: أَرْضٌ حَشَاةٌ: کالی اور بیکار زمین۔

الحَشْوُ: بھراؤ، بھرتی یعنی وہ چیز جو کسی شئے کے اندر بھری جائے جیسے تکیہ میں روئی (۲) چھوٹے اونٹ (۳) ناقابلِ بھروسہ لوگ (۴) زائد بات جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بیکار اور فضول باتیں (۵) حَشْوُ الرَّجُلِ: نفس (۶) شعر کے غیر ضروری اجزا۔

الحُشْوَةُ: چربی کے علاوہ پیٹ کی اندرونی چیزیں (۲) بکری کا پیٹ (۳) گھٹیا لوگ۔

الحَشْوَةُ: الحُشْوَةُ۔

الحَشْوِيَّةُ و الحَشَوِيَّةُ: حَشَا یا حَشْو کی طرف نسبت۔ بھراؤ سے متعلق، یا بھراؤ کا، آنتوں سے متعلق یا آنتوں کا (۲) ایک ظاہر پرست فرقہ جو جسمیت باری کا قائل ہے۔

الحَشْوِيُّ: فضول باتیں کرنے والا۔

الحَشِيُّ: آنتوں یا پیٹ کے درد کا مریض (۲) خشک (۳) خراب ہو جانے والا پودا وغیرہ

الحَشِيَّةُ: گدّا (۲) روئی کی گدی جس کو عورت اپنے سرین پر اس لئے باندھتی ہے کہ وہ بڑا نظر آئے ج: حَشَايَا۔

ح ــــــ ص

• حَصَأَ الرَّضِيعُ ـَ حَصْئًا: بچہ کا سیر ہو کر دودھ پینا
—— من الماءِ: سیراب ہونا۔

أَحْصَأَهُ: سیراب کرنا۔

• حَصَبَهُ ـِ حَصْبًا: پتھر یا کنکر مارنا۔
—— المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا یا پتھر وغیرہ بچھانا۔
—— النَّارَ بالحَصَب: آگ میں اسے تیز کرنے کے لئے لکڑیاں ڈالنا۔
—— فی الأَرْضِ: چلنا، جانا۔
—— منه: کسی سے آگے بھاگنا۔
—— فُلَانًا عن كذا: باز رکھنا، دور کرنا۔

حَصِبَ الطِّفْلُ ـَ حَصَبًا: بچے کے کھسرا نکلنا جس میں تیز بخار اور شدید نزلہ ہوتا ہے

اور باریک دانے بھی نکلتے ہیں۔ مَحْصُوبٌ: وہ بچہ جس کے خسرہ نکلی ہوئی ہو۔

أَحْصَبَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ: گھوڑے کا کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز دوڑنا۔

— فُلانًا عن كذا: دور کرنا، باز رکھنا۔

حَصَّبَ الحَاجُّ: حاجی کا مقام مُحَصَّب میں رات کا کچھ حصہ گزارنا۔

— المكانَ: کسی جگہ کنکریاں بچھانا۔

حُصِّبَ الطِّفلُ: بچہ کا خسرہ میں مبتلا ہونا۔

تَحَاصَبَا: ایک دوسرے پر کنکریاں مارنا۔

تَحَصَّبَ: حَصَّبَ کا مطاوع۔ کنکریوں والا ہونا، کنکریاں لگنا، دور ہونا، باز رہنا۔

— الطَّيْرُ: پرندہ کا دانہ کی تلاش میں جنگل کی طرف جانا۔

الحَاصِبُ: مَكَانٌ حاصِبٌ: پتھریلی جگہ، کنکریوں والی جگہ (۲) آندھی جو مٹی اور کنکریاں اڑائے۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ" (۳) برف بار بادل۔

الحِصَابُ: رمی جمار کی جگہ (وہ جگہ جہاں حاجی شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں)۔

الحَصَبُ: کنکریاں، سنگریزے (۲) جلانے کی لکڑیاں (۳) ایندھن جو آگ میں ڈالا جائے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ"

الحَصِبُ: مَكَانٌ حَصِبٌ: کنکریلی جگہ۔

رِيحٌ حَصِبَةٌ: کنکریاں اڑانے والی ہوا۔

لَبَنٌ حَصِبٌ: ٹھنڈک کی وجہ سے جما ہوا دودھ جس سے مسکہ نہ نکلے۔

الحَصْبَاءُ: کنکریاں، سنگ ریزے۔

الحَصْبَةُ: سنگ ریزے (۲) خسرہ کا مرض۔

لَيْلَةُ الحَصْبَةِ: ایام تشریق کے بعد والی رات۔

الحَصَبَةُ: حَصَبٌ کا مفرد۔ کنکری، سنگ ریزہ (۲) خسرہ کی بیماری۔

المَحْصَبَةُ: کنکریلی زمین۔ أَرْضٌ مَحْصَبَةٌ: بہت کنکریوں والی زمین (۲) وہ زمین جہاں کثرت سے خسرہ نکلتی ہو۔

المُحَصَّبُ: مقام منیٰ میں کنکریاں مارنے (رمی جمار) کی جگہ۔

• حَصْحَصَ: اس طرح چلنا جیسے بیڑیاں پہننے والا چلتا ہے (۲) زمین میں جانا چلنا (۳) تیز چلنا تیز جانا (۴) کسی کام میں غلو کرنا، مبالغہ سے کام لینا (۵) مٹی کو کریدنا، دائیں بائیں کو ہلانا پلٹنا۔

— الشيءُ: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا کہتے ہیں: حَصْحَصَ الحَقُّ۔

— البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لے کر اٹھنے کے لئے گھٹنے ٹیکنا۔

— بفُلانٍ: کسی کو چمٹنا اور پیچھے پڑنا۔

— الشيءَ: الٹ پلٹ کرنا۔

— الشيءَ في الشيءِ: کسی شے کو دوسری میں ملا کر ایک کرنا۔

— البَعِيرُ الأَرْضَ: اونٹ کا اپنے سینہ سے کنکریوں کو ہٹانا تاکہ بیٹھنے کے لئے نرم جگہ نکل آئے۔

تَحَصْحَصَ: حَصْحَصَ کا مطاوع (۲) زمین سے لگ کر سیدھا ہو جانا

— الوَبَرُ ونَحْوُهُ: اونٹ کے بالوں کا کھال سے الگ ہو کر بکھر جانا۔

الحَصْحَاصُ: مٹی (۲) سَيْرٌ حَصْحَاصٌ: تیز رفتار۔

الحُصْحُصُ والحُصْحُوصُ: (من الرِّجال) نکتہ رس آدمی، باریک بیں۔

• حَصَدَ الزَّرْعَ والنَّبَاتَ ـ حَصْدًا وحَصَادًا: درانتی سے کاٹنا۔

— القَوْمَ بالسَّيْفِ: تلوار سے مار ڈالنا، مار مار کر بیخ و بن سے ختم کر دینا۔

— الشيءَ: نتیجہ اور پھل پانا۔

حَصِدَ الحَبْلُ ونَحْوُهُ ـ حَصَدًا: رسی وغیرہ کا مضبوط ہونا، مضبوط بٹا ہوا ہونا۔ هو حَصِدٌ وأَحْصَدُ وهي حَصْدَاءُ۔

وَتَرٌ أَحْصَدُ: مضبوط بٹا ہوا تانت۔

دِرْعٌ حَصْدَاءُ: مضبوط اور تنگ حلقوں والی زرہ۔

أَحْصَدَ الزَّرْعُ: کھیتی کٹنے کا وقت آجانا۔

— الحَبْلَ ونَحْوَهُ: رسی کو مضبوط بٹنا، مضبوط بنانا۔

احْتَصَدَ الزَّرْعَ ونَحْوَهُ: کھیتی وغیرہ کاٹنا۔

اسْتَحْصَدَ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

— الزَّرْعُ وغيرُهُ: کھیتی وغیرہ کی کٹائی کا وقت آجانا۔

تَحَصَّدُوا: ایک دوسرے سے تقویت پانا۔

الحَصَادُ: کھیتی کی کٹائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ" (۲) فصل کاٹنے کا وقت (۳) کٹی ہوئی کھیتی (۴) درخت کا پھل۔

الحَصَدُ: مضبوط بٹائی (زرہ، رسی، تانت وغیرہ کی) مستحکم بناوٹ۔

الحَصْدَاءُ من الشَّجَرِ: بہت پتوں والے درخت ج: حُصْدٌ۔

الحَاصِدُ: کھیتی کاٹنے والا، پھل یا نتیجہ پانے والا، نفع اٹھانے والا۔

الحَصِيدُ: کٹی ہوئی کھیتی، پیداوار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الحَصِيدِ" ج: حَصَائِدُ۔

الحَصِيدَةُ: الحَصِيدُ (۲) کھیت (۳) کھیتی کاٹنے کے بعد بچی ہوئی جڑیں جن تک درانتی نہیں پہنچی ج: حَصَائِدُ۔

حَصَائِدُ الأَلْسِنَةِ: فضول باتیں، بے فائدہ کلام۔ حدیث میں ہے: "وهل يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ على مَنَاخِرِهِمْ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ"

المِحْصَدُ: درانتی، کھیتی کاٹنے کا اوزار یا مشین ج: مَحَاصِدُ۔

المُحْصَدُ : رَجُلٌ مُحْصَدُ الرَّأْيِ: نکی رائے آدمی .

• حَصَرَت النَّاقَةُ ـُ حَصْرًا: اونٹنی کے پیشاب کا سوراخ تنگ ہونا۔ النَّاقَة حَصُور۔ حَصَرَ الإِحْلِيلُ بھی کہا جاتا ہے .

ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کے پیر میں رسّی باندھنا

ـــه المَرَضُ او الخَوْفُ: محصور کرنا، نکلنے سے روکنا، کام میں رکاوٹ بننا .

ـــ فُلانًا: روکنا، قید کرنا، تنگی میں ڈالنا. هو مَحْصُورٌ و حَصِيْرٌ .

ـــ الشيءَ: احاطہ کرنا، منحصر کرنا، محدود کرنا (۲) شمار کرنا .

ـــ المكانَ: گھیرنا، محاصرہ کرنا .

ـــ كلِمَةً او عبارَةً: بریکٹ میں کرنا، قوسین میں کرنا .

حَصِرَ ـَ حَصَرًا: تنگ دل ہونا (۲) بخیل ہونا (۳) شرم یا مجبوری کی بنا پر کسی چیز سے محروم رہنا۔ حَصِرَ القارِئُ: قاری قرارت پر قادر نہ ہوا .

ـــ على فُلانٍ: کسی کو اپنی بھلائی سے محروم کرنا .

ـــ بالسِّرِّ: راز کو چھپانا .

ـــ عن الشيءِ، مجبوری کی بنا پر محروم رہنا هو حَصُورٌ .

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا مقید ہونا .

حُصِرَ فُلانٌ: قبض ہونا یعنی فضلات کا پیٹ میں رک جانا ۔ هو مَحْصُورٌ .

أَحْصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا، مقید کرنا .

ـــ فُلانًا: محصور کرنا، قید کرنا ۔ أَحْصَرَهُ المَرَضُ و أَحْصَرَهُ الخوف: بیماری یا خوف نے اسے محصور کر دیا (ایک جگہ روک دیا)۔ قرآن پاک میں ہے: "فإنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الهَدْيِ"

أُحْصِرَ فُلانٌ: قبض میں مبتلا ہونا۔ أُحْصِرَ بغَائِطِه او بَوْلِه: پیشاب یا پاخانہ کا رک جانا، بند پڑنا۔ أُحْصِرَ عليه غائِطُه او بَوْلُه بھی کہا جاتا ہے .

حَاصَرَهُ: احاطہ کرنا، محاصرہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا .

احْتَصَرَ البَعِيْرَ: پیر میں رسّی باندھنا .

الحِصَارُ: جانور کے پیر کی رسّی، قید (۲) محاصرہ، وہ جگہ جہاں انسان کو گھیرا جائے، احاطہ، گھیرا (۳) موسیقی کا ایک نغمہ (۴) شہر یا قلعہ کی فصیل ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ ۔ رَفْعُ الحِصَار: محاصرہ ختم کرنا ۔ فَرْضُ الحِصَار على: محاصرہ قائم کرنا .

الحَصْرُ: قید، رکاوٹ (۲) انحصار (۳) محاصرہ، احاطہ (۴) عربی اصطلاح میں کسی حکم کو کسی ایک کے لئے ثابت کرنا اور اس کے سوا سے نفی کرنا ۔ اسی کو قَصْر بھی کہا جاتا ہے (۵) مناطقہ کے نزدیک قضیہ کے محصورہ ہونے کو کہتے ہیں قضیہ محصورہ یعنی قضیہ مسوّرہ ۔ قضیہ مسوّرہ وہ قضیہ ہے جس میں سور مذکور ہو اور حکم کل کے افراد پر ہو .

الحَصْرُ العَقْلِيُّ: اثبات و نفی میں دائر و سائر ہونے والا حکم جیسے ہم کہیں کہ العَدَدُ إِمَّا زَوْجٌ و إِمَّا فَرْدٌ ۔ عدد عقلاً یا تو جفت ہوگا یا طاق ۔ بالحَصْرِ: ٹھیک ٹھیک، تحقیقی طور پر .

عَلامَةُ الحَصْرِ: بریکٹ [ ]

يَفُوقُ الحَصْرَ: بے شمار، لاتعداد .

الحُصْرُ: پیشاب یا پاخانہ کا بند .

الحَصُورُ: طاقت کے باوجود خواہشاتِ نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار قرآن پاک میں ہے: "أَنَّ اللهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللهِ وَ سَيِّدًا وَ حَصُورًا" .

الحَصِيْرُ: تنگ دل آدمی (۲) بخیل و کنجوس (۳) کھجور وغیرہ کے پتوں سے بُنی ہوئی چٹائی بوریا (۴) مجلس، لوگوں کی قطار (۵) قیدی (۶) مانع، رکاوٹ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلكافِرِيْنَ حَصِيْرًا" ج: حُصُرٌ و أَحْصِرَةٌ .

الحَصِيْرَةُ: چٹائی، بوریا .

حَصِيْرَةُ الشُّبَّاك: چق، چلمن .

حَصِيْرَةٌ خَشَبِيَّةٌ: لکڑی کا سائبان .

المَحْصُورَة: أَرْضٌ مَحْصُورَةٌ: پانی برسی ہوئی زمین .

المِحْصَرَةُ: اونٹ کا گدیلا .

المُحْتَصَر: شیر .

• حَصْرَمَ فُلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا .

ـــ الوِعَاءَ: لبالب بھرنا .

ـــ الشيءَ: تنگ بنا دینا .

ـــ الحَبْلَ و نَحْوَه: رسّی وغیرہ کو مضبوط کرنا .

تَحَصْرَمَ: حَصْرَمَ .

الحِصْرِمُ: کچا پھل (۲) ہر شے کی ردی اور خراب قسم (۳) رَجُلٌ حِصْرِمٌ: کنجوس و بے فیض آدمی .

• حَصَّ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـُ حَصًّا و حُصَاصًا: تیز دوڑنا .

ـــ الشَّعْرَ حَصًّا: بال مونڈنا .

ـــ الشيءَ: زائل کرنا ۔ حَصَّت البَيْضَةُ رَأْسَهُ: خود نے اس کے بالوں کو اتنا گھسا کہ وہ جھڑنے کے قریب ہو گئے .

ـــ فُلانا كذا من المال: کسی کا مال میں کوئی حصہ مقرر کرنا، حصہ دینا .

حَصَّ الشَّعْرُ ـَ حَصَصًا: بالوں کا جھڑنا حَصَّ فُلانٌ: فلاں کے بال جھڑ گئے. حَصَّتْ لِحْيَتُهُ: اس کی داڑھی کے بال کم ہو گئے ۔ حَصَّ الطَّائِرُ و حَصَّ جَنَاحُهُ: بال یا پروں کا کم ہونا اور

بکھر جانا۔ فھو أحَصُّ وھی حَصّاءُ ج: حُصٌّ۔

أحَصّهٗ: حصہ دینا۔

حَاصّه مُحَاصّةً و حِصَاصًا: باہم حصے تقسیم کرنا، ہر ایک کا اپنا حصہ لینا، کسی سے اپنا حصہ تقسیم کرانا، حق لینا۔

حَصّصَ الشیئَ: حصے کرنا۔

ـــ الشیئُ: ظاہر ہونا۔

انْحَصّ: بال گرنا، جھڑنا۔

تَحَاصُّوا الشیئَ: کسی چیز کو آپس میں تقسیم کرنا۔ اپنے اپنے حصے لینا۔

الأحَصُّ: رَجُلٌ أحَصُّ: جس کے سر پر بال کم ہوں یا بڑھتے نہ ہوں۔

یَوْمٌ أحَصُّ: سخت سردی والا اور صاف آسمان والا دن۔

سَیْفٌ أحَصُّ: بے اثر تلوار۔

الحَصّاءُ: سَنَةٌ حَصّاءُ: خشک سال، بے فائدہ سال۔ رِیْحٌ حَصّاءُ: صاف ہوا جس میں گرد وغبار نہ ہو۔

الحَاصّةُ: بال جھڑنے کی بیماری۔ کہاوت ہے: بَیْنَهُمْ رَحِمٌ حَاصّةٌ: ان کے تعلقات خراب ہیں ج: حَوَاصُّ۔

الحُصَاصَةُ: بیل پر بچے ہوئے انگور۔

الحُصُّ: سرخ رنگ کی ایک گھاس جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۲) زعفران ج: حُصُوصٌ و أحْصَاصٌ۔

الحِصّةُ: حصہ، حق ج: حِصَصٌ (۲) تعلیمی وقفہ

الحِصّةُ الدِّرَاسِیّةُ: پیریڈ، حصۂ تعلیم۔

الحَصِیْصُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔ فَرَسٌ حَصِیْصٌ: وہ گھوڑا جس کے پاؤں کے پچھلے حصے اور دُم کے بال کم ہوں (۲) تعداد کہتے ہیں: حَصِیْصُ القَوْمِ کذا۔

الحَصِیْصَةُ: اکٹھا کئے ہوئے مونڈے ہوئے بال یا چونٹے ہوئے بال ج: حَصَائِصُ

• حَصِفَ الرّجُلُ او جِلْدُهٗ ــَـ حَصَفًا: خشک خارش میں مبتلا ہونا۔ ھو حَصِفٌ۔

حَصُفَ الشیئُ ــُـ حَصَافَةً: عمدہ اور مستحکم ہونا (کوئی نقص نہ ہونا)

ـــ فُلانٌ: صائب الرائے ہونا، دانشمند اور ذی عقل ہونا۔ ھو حَصِیْفٌ۔

أحْصَفَ الفَرَسُ و نَحْوُهٗ: گھوڑے وغیرہ کا قدم ملا کر تیز دوڑنا۔

ـــ الشیئَ: مضبوط و مستحکم کرنا جیسے أحْکَمَ الحَائِكُ نَسْجَ الثّوْبِ: بُنکر نے کپڑے کو ٹھونک کر بُنا۔

ـــ الحَرُّ فُلانًا فی جِلْدِهٖ: کسی کی جلد پر گرمی سے دانے نکلنا۔

ـــ الشیئَ عن کذا: دور کرنا، ہٹانا۔

اسْتَحْصَفَ الشیئُ: عمدہ اور مضبوط ہونا کہتے ہیں: اسْتَحْصَفَ الحَبْلُ و اسْتَحْصَفَ الرّأیُ۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ـــ علیه الزّمانُ: زمانہ کا سختی کرنا۔

الحَصَفُ: خشک کھجلی (۲) چھوٹی پھنسیاں (۳) گرمی کے دانے۔

الحَصَافَةُ: اصابت رائے، دانش مندی، دور اندیشی، پختگی۔

الحَصِفُ و الحَصِیْفُ: دانشمند، ذی رائے، عقل مند، پختہ کار (۲) بے نقص و بے خلل شے۔

المِحْصَافُ: تیز رو چوپایہ ج: مَحَاصِیْفُ۔

المِحْصَفُ و المُحْصِفُ: المِحْصَافُ ج: مَحَاصِفُ۔

• حَصَلَ ــُـ الشیئُ حُصُولًا: حاصل ہونا (۲) باقی بچنا (۳) واقع ہونا، ثابت ہونا۔ ما حَصَلَ فی یَدِی شیئٌ منه: اس میں سے کوئی چیز میرے ہاتھ نہ آئی۔

ـــ علیه کذا: واجب ہونا، قائم و ثابت ہونا۔

ـــ علی شیئٍ: پانا، حاصل کرنا۔

حَصَلَ له کذا: پیش آنا، واقع ہونا۔ ماحَصَلْتُ منه علی شیئٍ: میں نے اس سے کچھ نہ پایا۔ ماذا حَصَلَ له: اسے کیا بات پیش آئی۔

حَصِلَ ــَـ حَصَلًا الدّابّةُ: جانور کا کنکریاں کھانے سے درد شکم ہونا۔

أحْصَلَ النّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا

حَصّلَ الشیئَ و الأمْرَ: الگ کرنا، ایک شے کو دوسری سے چھڑانا۔ کہتے ہیں: حَصّلَ الذّهَبَ من حَجَرِ المَعْدِنِ و حَصّلَ البُرَّ مِنَ التِّبْنِ (۲) اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۳) حاصل کرنا۔ حَصّلَ العِلْمَ و المَالَ۔

ـــ الکلامَ: کلام کو اصل پر لوٹانا، نتیجہ نکالنا، خلاصہ نکالنا (۲) کلام کو اپنے مفاد کے مطابق بنانا۔

ـــ النّخْلُ: کھجور کا نیم پختہ پھل والا ہونا۔

تَحَصّلَ: جمع ہونا، وصول ہونا (۲) حاصل اور نتیجہ نکلنا۔ تَحَصّلَ من المُنَاقَشَةِ کذا: مباحثہ کا یہ حاصل نکلا۔

الحَاصِلُ: جوہر، معدنی پتھر سے چھڑایا ہوا سونا چاندی (۲) خلاصہ۔ حاصِلُ الموضوعِ: خلاصۂ کلام (۳) علم الحساب میں جمع یا ضرب کا نتیجہ (۴) اسٹور، مخزن ج: حَوَاصِلُ۔ (۵) میزان، مجموعی رقم (۶) مختصر یہ کہ (۷) پیداوار۔

حاصلات زِراعِیّة: زرعی پیداوار۔

الحُصَالَةُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ جو صاف کرنے کے بعد بچتا ہے۔

الحَصّالَةُ: حَصّالَةُ النُّقُوْدِ: روپیہ جمع کرنے کا بکس، صندوقچہ وغیرہ، سیونگ بکس

الحَصَلُ: پختہ کھجور جو زیادہ نہ پکی ہو، نیم پختہ کھجور (۲) شگوفہ، کھجور کا گابھا (۳) چاول وغیرہ کا بھوسا، تلچھٹ (۴) گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کالا دانہ جسے الگ کیا جاتا ہے۔

الحُصُول : یافت، وقوع ۔
الحَصِیْلُ : حاصل شدہ مال وغیرہ۔
الحَصِیْلَةُ : حاصل شدہ مال وغیرہ، ماحصل جیسے حَصِیْلَةُ الضَّرائِب وحَصِیْلَةُ الأَرْبَاح (۲) بقیہ (۳) نتیجہ (۴) مجموعہ (۵) پیداوار۔
حَصِیْلَةُ المالِ : آمدنی۔ حَصِیْلَةُ الجَمْعِ: ٹوٹل، میزان، حاصل جمع ج: حَصَائِل
المُحَصِّل : سونا یا چاندی کو کان کے پتھر سے الگ کرنے والا (۲) کان سے مٹی نکالنے والا (۳) مُحَصِّل، وصول کنندہ۔
المَحْصُوْل : پیداوار (۲) آمدنی (۳) نتیجہ، خلاصہ، ج: مَحْصُولات ۔ کہتے ہیں: مالفلانٍ مَحْصُولٌ و لا مَعْقُول : اسے نہ عقل ہے نہ سلیقہ۔
المِحْصَلُ : چھلنی ج: مَحَاصِل ۔
التَّحْصِیْلُ : کامیابی، تکمیل، وصولیابی ۔
• حَصَمَ الشیئَ ـِ حَصْمًا : کوٹنا (۲) گھوڑے کا گوز کرنا۔
اِنْحَصَمَ العُوْدُ : لکڑی وغیرہ کا ٹوٹ جانا۔
الحَصِیْمُ : چھوٹے سنگ ریزے، کنکریاں۔
المِحْصَمَةُ : لوہے کی موسلی (کوٹنے والی موسلی)
• حَصُنَ المکانُ ـُ حَصَانَةً : مضبوط ومحفوظ ہونا۔ هو حَصِیْنٌ ۔
ـــ المرأةُ حِصْنًا و حَصَانَةً : پاکدامن ہونا (۲) شادی شدہ ہونا۔ هی حَصَانٌ ج: حُصُنٌ ۔
أَحْصَنَ الرَّجُلُ : شادی شدہ ہونا (۲) پاک دامن ہونا۔ هو مُحْصَنٌ و هی مُحْصَنَةٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "والمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّساءِ"
ـــ الفَرَسُ : گھوڑی کا نر (گھوڑا) جننا فالفَرَسُ مُحْصِنٌ ۔
ـــ الشیئَ : محفوظ کرنا، حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "والَّتی أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا"

أَحْصَنَ المَرْأَةَ : عورت کی شادی کرنا۔
حَصَّنَ الشیئَ : أَحْصَنَه ۔
ـــ الإنسانَ والحَیَوَانَ من المَرَضِ: انسان یا حیوان کو بیماری سے بچانے کے لئے احتیاطی تدبیر کرنا۔
تَحَصَّنَ : مضبوط ومستحکم ہونا (۲) حفاظتی تدبیر کرنا۔
ـــ بالحِصْنِ : قلعہ بند ہونا، قلعہ میں محفوظ ہونا۔
ـــ المرأةُ : پاک دامن ہونا۔
ـــ المُهْرُ : (گھوڑے کے) بچہ کا پورا گھوڑا بن جانا۔
الحاصِنُ و الحَاصِنَةُ : پاک دامن عورت (۲) شادی شدہ عورت۔
الحِصَانُ : گھوڑا ج: حُصُنٌ و أَحْصِنَةٌ ۔
الحَصْنَاءُ : (من النِّساء) پاک دامن عورت۔
التحصِیْنُ : مضبوطی، تقویت (۲) قلعہ بندی ج: تَحْصِیْنَات ۔
الحِصْنُ : قلعہ، محفوظ مقام ج: حُصُوْنٌ و أَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ ۔
ابو الحِصْن : لومڑی کی کنیت ۔
الحَصِیْنُ : محفوظ ومستحکم ۔
الحُصَیْنُ : ابو الحُصَیْن : لومڑی کی کنیت
المِحْصَنُ : الحِصْنُ (۲) ٹوکری (۳) تالا۔
خَطُّ التَّحْصِیْن : دفاعی لائن، مورچہ
• حَصَاهُ ـُ حَصْوًا : روکنا ۔
الحَصْوُ : پیٹ کا مروڑ ۔
• حَصَاهُ ـِ حَصْیًا : کسی کو کنکریاں مارنا یا کسی پر کنکریاں پھینکنا۔
حَصِیَتِ الأرْضُ ـَ حَصًى : زمین کا کنکریوں والی ہونا۔ هی حَصِیَةٌ ۔
حُصِیَ الرَّجُلُ : پتھری کا مریض ہونا ۔ هو مَحْصِیٌّ ۔
أَحْصَى الشیئَ : شمار کرنا، مقدار جاننا ۔
ـــ الکتابَ : کتاب یاد کرنا۔

حَصَّى الشیئَ : بچانا، حفاظت کرنا ۔
تَحَصَّى : بچنا، محفوظ ہونا ۔
اِسْتَحْصَى : عقل کا پختہ ہونا ۔
إحْصَاءَات : اعداد وشمار ۔
إحْصَاءُ النُّفُوس : مردم شماری ۔
إحْصَائِیٌّ : اعداد وشمار کا، مردم شماری سے متعلق۔
الإحْصَائِیَّة : مردم شماری، اعداد وشمار ۔
الحَصَى : کنکریاں، پتھر کے ٹکڑے (۲) بڑی تعداد ۔
الحَصَاةُ : پتھری، سنگ ریزہ، کنکری ج: حَصًى و حُصِیٌّ (۲) مثانہ میں پیشاب کی وہ گاد جو پتھری بن جاتی ہے۔ کہتے ہیں: مَالَهُ حَصَاةٌ و لا أَصَاةٌ : اس کی کوئی رائے نہیں ہے کہ وہ اسے اختیار کرے
حَصَاةٌ بَوْلِیَّةٌ : وہ پتھری جو پیشاب کے راستہ نکلتی ہے ۔
حَصَاةُ اللِّسَان : زبان کی طلاقت، روانی، زبان درازی۔
الحَصِیُّ : پختہ عقل والا ۔
المَحْصَاةُ : أرضٌ مَحْصَاة : بہت کنکریوں والی زمین ۔

ح ـــــ ض

• حَضَأَتِ النَّارُ ـَ حَضْئًا : آگ کا لپٹیں مارنا، سلگنا۔ حَضَأَتِ الحَرْبُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا ۔
ـــ النَّارَ : سلگانا، بھڑکانا، تیز کرنا۔ حَضَأَ الحَرْبَ : جنگ کی آگ بھڑکانا ۔
ـــ الحوادِثُ الهُمُومَ : واقعات کا غموں کو تازہ کرنا ۔
أَحْضَأَ النَّارَ : سلگانا، تیز کرنا ۔
الحِضَاءُ : آگ کی لپٹ ۔
الحَضِیْءُ : أبیضُ حَضِیْءٌ : انتہائی سفید
المِحْضَأُ : آگ کریدنی، کریدنی، چمٹی، آگ کو تیز کرنے کے لئے کریدنے کی لکڑی یا چمٹی وغیرہ۔

•حَضَبَ النَّارَ ـِ حَضْبًا: سلگانے کے لئے آگ پر لکڑیاں ڈالنا، ایندھن ڈالنا۔ حَضَبَ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

أَحْضَبَتِ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔

ـــ النَّارَ: آگ میں ایندھن ڈالنا (تیز کرنے کے لئے) أَحْضَبَ الحَرْبَ: جنگ کو بڑھاوا دینا۔

تَحَضَّبَ الرَّجُلُ: دور کا آسان راستہ چھوڑ کر قریب کا دشوار گزار راستہ اختیار کرنا۔

الحِضْبُ و الحُضْبُ: کمان کی آواز۔

الحَضَبُ: ایندھن، اسی بنا پر حضرت ابن عباسؓ نے حَطَبُ جَهَنَّمَ کے بجائے حَضَبُ جَهَنَّمَ پڑھا ہے۔

المِحْضَبُ: آگ کریدنی، چھڑی جس سے ہلا کر آگ کو سلگایا جائے۔

•حَضَجَ عن الطَّرِيقِ ـُ حَضْجًا: راستہ سے ہٹنا۔

ـــ بالشيءِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔ حَضَجَ بِفُلانٍ الأَرْضَ: کسی کو زمین پر پچھاڑنا

ـــ البَعِيرُ حِمْلَه و بحِمْلِه: اونٹ کا بوجھ کو اتار پھینکنا۔

حَضَّجَ كلامَه و به وفيه: کلام میں خامی چھوڑنا اور اسے کسی ایک رخ پر لے جانا۔

انْحَضَجَ البَعِيرُ و نَحْوُه: اونٹ وغیرہ کا ایک پہلو پر بیٹھنا (۲) اونٹ کا بیٹھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: لیٹنا (۲) زمین وغیرہ پر دراز ہونا (۳) غصہ سے خود کو زمین پر پٹخنا۔

الحِضْجُ: زمین کی لگی ہوئی چیز (۲) حوض کی تہ میں جمی ہوئی مٹی (۳) چوپاؤں کے پانی پینے کے بعد بچنے والی گار ج: أَحْضَاجٌ۔

رَجُلٌ حِضَجٌّ: اقدام کرنے والا آدمی۔

الحِضَاجُ: بھری ہوئی بڑی مشک۔

الحَضِيجُ: حَضِيجُ الوَادِي: وادی کا کنارہ، گوشہ۔

المِحْضَاجُ: دھلائی کے وقت کپڑا کوٹنے کی موگری (۲) آگ کریدنے کی لکڑی یا لوہا، کریدنی۔

المِحْضَجُ: راستہ سے ایک طرف ہونے والا۔

المِحْضَجَةُ: المِحْضَاجُ۔

•حَضَرَ فُلانٌ ـُ حِضَارَةً: شہر میں مقیم ہونا۔

ـــ الغائِبُ حُضُورًا: آنا، حاضر ہونا۔

ـــ الشيءُ: موجود ہونا۔

ـــ الصَّلاةُ: نماز کا وقت آجانا۔

ـــ عن فُلانٍ: کسی کے قائم مقام ہو کر آنا۔

ـــ المَجْلِسَ و نَحْوَه: مجلس وغیرہ میں شریک ہونا (۲) عدالت میں پیش ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کو کوئی بات پیش آنا قرآن پاک میں ہے: "كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ المَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ والأَقْرَبِينَ" (۲) دل میں آنا۔

ـــ الأَمْرَ بخَيْرٍ: کسی معاملہ میں اچھی رائے رکھنا، نیک نیت ہونا۔

أَحْضَرَ الفَرَسُ او الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔ الرَّجُلُ و الفَرَسُ مِحْضَارٌ و مِحْضِيرٌ ج: محاضِيرُ۔

ـــ الشيءَ: لانا، حاضر کرنا۔

ـــ الشيءَ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ" دل کنجوسی کی طرف مائل ہو گئے۔

ـــ ذِهْنَه لِلْأَمْرِ: ذہن کو متوجہ کرنا، مرکوز کرنا۔

حَاضَرَ القَوْمَ: بروقت ذہن میں جو بات آئے وہ کہنا، حاضر جوابی سے کام لینا، کلام میں مقابلہ کرنا، غالب آنا۔ فُلانٌ حَسَنُ المُحَاضَرَةِ: فلاں اچھا حاضر جواب اور خوش گفتار ہے (۲) اپنے حق کے لئے لڑ کر اسے وصول کرنا (۳) علمی تقریر کرنا، لکچر دینا۔

حَاضَرَ خَصْمَه: لڑنے جھگڑنے کے لئے اپنے مقابل کے ساتھ گھٹنوں کے بل بیٹھنا۔

ـــ غَيْرَه حِضَارًا: کسی کے ساتھ دوڑنا۔

حَضَّرَه: تیار کرنا۔ حَضَّرَ الدَّرْسَ و حَضَّرَ الدَّوَاءَ و حَضَّرَ الأَدَوَاتِ اللَّازِمَةَ لِلتَّجَارِبِ: تجربات کے لئے ضروری سامان تیار کرنا، بنانا (۲) متمدن بنانا۔

احْتَضَرَ المَجْلِسَ: حاضر ہونا، شریک ہونا۔

ـــ المَكَانَ: آنا، پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كُلُّ شِرْبٍ مُحْتَضَرٌ" اس کے مستحقین وہاں آتے ہیں (۲) شہر میں رہنا۔

احْتُضِرَ: موت آجانا۔

تَحَضَّرَ: آنا، پہنچنا (۲) تیار ہونا (۳) متمدن ہونا، شہری زندگی کے آداب و اخلاق اختیار کرنا۔

اسْتَحْضَرَه: طلب کرنا، حاضر کرانا، منگانا۔

ـــ الفَرَسَ: دوڑانا۔

ـــ فُلانٌ المَسَائِلَ: یاد کرنا، ذہن میں لانا۔

الحَاضِرُ: پانی کے قریب مستقل قیام پذیر لوگ (۲) وہ محلہ جس کے کسی مکان میں لوگ اکٹھے ہوں (۳) شہری، شہر میں رہنے والا (۴) زمانۂ حال (۵) موجود، ضد غائب (۶) شریک ج: حُضُورٌ و حُضَّارٌ و حُضَّرٌ (۷) وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں، بیٹھک۔ فُلانٌ حَاضِرُ الجَوَابِ و حَاضِرُ البَدِيهَةِ: حاضر جواب، ذہین و چالاک۔ حاضِرُ الذِّهْنِ و الفِكْرِ: حاضر دماغ۔

الحَاضِرَةُ: موجود لوگ (۲) حَاضِرَةُ الشيءِ: قریب و نزدیک والی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "واسْأَلْهُمْ عن القَرْيَةِ الَّتي كانَتْ حَاضِرَةَ البَحْرِ" (۳) شہری علاقہ یا آبادی والا علاقہ جس میں شہر قصبات

ودیہات شامل ہیں اس کا مقابل بَادِیَة (جنگل) ہے۔
التِّجَارَةُ الحاضِرَةُ: نقدا نقدی تجارت جس میں نقد فروختگی ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ" حاضِرَةُ البِلَادِ: پایۂ تخت، دارالحکومت ج: حَوَاضِر۔
الحِضَارُ: چوپاؤں کے دوڑنے کی ایک قسم (کودتے ہوئے دوڑنا) (۲) مضبوط اور بہتر رفتار اونٹنی (۳) سفید اونٹ، اس میں واحد و جمع برابر ہیں (۴) کنیز کے چہرہ پر لگی ہوئی خوشبو۔
الحِضَارة: تمدن، شہریت، شہری زندگی (۲) تہذیب (بداوۃ کی ضد) شہری زندگی میں علمی ادبی فنی اور معاشرتی ترقیات کا مظہر۔
الحَضَرَ: آبادی جس میں شہر قصبات اور دیہات شامل ہیں (۲) شہری لوگ، باشندگان شہر (۳) جو سفر کے لائق نہ ہوں (۴) حالت قیام مقابل سفر۔
الحَضَرِيُّ: شہری۔
الحَضِرُ: طفیلی جو لوگوں کے کھانے کے وقت میں تاک میں رہتا ہو، مقیم، سفر کا ارادہ رکھنے والا۔
الحُضْرُ: اچھل کر لگائی جانے والی دوڑ۔
الحَضْرَاءُ: کھانے پینے میں عجلت کرنے والی اونٹنی۔
الحَضْرَةُ: موجودگی۔ جیسے كَلَّمْتُهُ بِحَضْرَةِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کے سامنے یا موجودگی میں بات کی (۲) قرب، نزدیکی جیسے كُنْتُ بِحَضْرَةِ الدَّارِ۔
حَضْرَةُ الرَّجُلِ: صحن۔ حَضْرَةُ فلانٍ: (مضاف الیہ کی تبدیلی کے ساتھ) بطور مجاز اعزاز کے لئے بولا جاتا ہے۔ بمعنی آپ، جناب، موصوف۔ قال حَضْرَةُ فُلَانٍ: أَذِنَ حَضْرَتُه، هل تَأْذَنُ حَضْرَتُكُمْ (۲) شہر (۳) تعمیراتی سامان جیسے اینٹ چونا وغیرہ۔
الحَضُورِيُّ: ملک یمن کے شہر حضور سے لایا ہوا کپڑا۔
الحَضِيرَةُ: لڑائی کے لئے تیار لوگوں کی جماعت (۲) مقدمۃ الجیش، کھجوروں کا کون، تھیلا وغیرہ (۳) کھجوریں پھیلانے کی جگہ ج: حَضَائِر وحَضِيرٌ۔
المِحْضَارُ: تیز دوڑنے والا ج: مَحَاضِير۔
مَحَاضِيرُ العَرَبِ: دوڑنے میں مشہور کچھ عرب لوگ مثل الشَّنْفَرَى، اور سُلَيك ابن السُّلَكَة۔
المَحْضَرُ: چشمۂ آب (۲) پانی کے مقام پر آکر آباد ہونے والے (۳) ریکارڈ، دستاویزات کا مجموعہ (۴) روئداد جلسہ وغیرہ، کارروائی (۵) کاموں کی رپورٹ جیسے مَحْضَرُ الشُّرْطَةِ: پولس رپورٹ۔ مَحْضَرُ وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: روئداد یا کارروائی جلسہ ج: مَحَاضِر۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَحْضَرِ: غائب کا ذکر خیر کرنے والا۔
المُحْضِرُ: عدالت میں مقدمہ والوں کو آواز لگانے والا اہل کار (۲) سمن لانے والا، سمن تعمیل کرانے والا۔ مُحْضِرُ المَحْكَمَةِ بھی کہا جاتا ہے۔
المُحَضِّرُ: دوائیں وغیرہ تیار کرنے والا، تجربہ گاہ میں مددگار افسر جو نرس کے معلم کو اشیا ضروریہ فراہم کرتا ہے۔
المُحَضَّرُ: تیار کردہ: المُحَضَّرَات: مصنوعات
المَحْضُورُ: جلد خراب ہونے والی چیز۔
مكان مَحْضُورٌ: وہ جگہ جہاں جنات آباد ہوں (۲) آسیب زدہ۔
اسْتِحْضَارٌ: طلبی، مراجعت۔
التَّحْضِيرُ: تیاری۔ لَجْنَةُ التَّحْضِيرِ: تیاری کمیٹی۔
تَحْضِيرِيٌّ: تمہیدی، تیاری سے متعلق۔
اللَّجْنَةُ التَّحْضِيرِيَّةُ: استقبالیہ کمیٹی، تیاری کمیٹی۔
المُحَاضِرُ: لکچرار، علمی موضوع پر تقریر کرنیوالا۔
المُحَاضَرَةُ: لکچر، علمی تقریر (۲) حاضر جوابی ج: مُحَاضَرَات۔
المُحْتَضَرُ: لب دم، جس کی موت آگئی ہو۔
• حَضْرَمَ فی كلامه: اعرابی غلطی کرنا۔
— الشَّيءَ: مخلوط کردینا، ملادینا (۲) درخت کی چھال اتارنا (۳) کمان کو مضبوط کرنا۔
الحَضْرَمِيُّ: حضرموت کا رہنے والا ج: حَضَارِمَة
الحَضْرَمَوت: ملک یمن کے قریب ایک جگہ کا نام
• حَضَّه على الأمرِ حَضًّا: کسی کام کیلئے خوب زور دینا، ابھارنا، اکسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا يَحُضُّ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
حَاضَّ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کو ابھارنا آمادہ کرنا۔
حَضَّضَه على الأمرِ: خوب ابھارنا، اکسانا، آمادہ کرنا۔
تَحَاضُّوا: ایک دوسرے کو ابھارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَحَاضُّونَ عَلَى طَعَامِ المِسْكِينِ"
التَّحْضِيضُ: علم نحو میں حروف تحضیض میں سے کسی حرف کے ذریعہ کسی کام کے لئے ابھارنا آمادہ کرنا، وہ حروف یہ ہیں: هَلَّا، أَلَّا، أَلَا، لولا، لَوْمَا۔
الحَضَضُ: کہتے ہیں: ماعنده حَضَضٌ ولا بَضَضٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
الحِضِّيضَى: حَضَّ کا اسم مصدر، اکساہٹ، ترغیب۔
الحَضِيضُ: پست زمین، پہاڑ کی زیریں زمین (۲) کھڈ، گڑھا (۳) پستی اوج کی ضد (۴) علمائے فلک کے نزدیک اوج کا مقابل نقطہ جو

چاند کی اعلیٰ منزل ہے۔
الحَضِيْضَةُ: کہتے ہیں: أَخْرَجْتُ اليه حَضِيْضَتي و بَضِيْضَتي: میرے پاس جو کچھ تھا اس کے سامنے رکھ دیا۔
• حَضَنَه ـُ حَضْنًا و حَضَانَةً: گود میں لینا، سینے سے لگانا۔
حَضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ: انڈے سینا (بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا)۔
ــــ الرَّجُلُ الصَّبِيَّ: نگہداشت کرنا، پرورش کرنا۔ هو حَاضِنٌ ج: حَضَنَةٌ و حُضَّانٌ و هي حَاضِنَةٌ ج: حَوَاضِن
ــــ عن كذا: الگ کرنا۔
حَضِنت ألمرأةُ أو الناقةُ أو الشاةُ ـَ حَضَانا: بڑے چھوٹے پستان یا تھن والی ہونا۔ هي حَضُونٌ۔
أَحْضَنَ الطَّائِرُ البَيْضَ: انڈوں پر (بچے نکالنے کے لئے) بٹھانا۔
ــــ الرَّجُلَ و به: ذلیل کرنا۔
ــــ بحَقّه: حق مار لینا۔
احْتَضَنَ الشيءَ: گود میں لینا۔
ــــ الأَمْرَ: ذمہ داری لینا، نگہداشت کرنا، اپنانا
الحَاضِنَةُ: دایہ (ماں کے مرنے کے بعد بچہ کی پرورش کرنے والی عورت) آیا (۲) پرندہ جو اپنے بچہ کی پرورش کرے (۳) وہ کھجور کا درخت جس کے خوشوں کی جڑیں چھوٹی ہوں ج: حَوَاضِن۔
الحَضَانَةُ: پرورش، بچوں کی نگہداشت (۲) دایہ گری، پرورش کا کام یا پیشہ۔ دُورُ الحَضَانَةِ: پرورش گاہیں جہاں چھوٹے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔
الحِضْنُ: گود (سینے سے بغل اور پہلو تک کا حصہ (۲) کونہ، گوشہ، کنارہ (ہرشے کا) (۳) انسان اور جانور کا مسکن یا پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: ما زَالَ يَقْطَعُ أَحْضَانَ الأَرْضِ: وہ اطراف عالم میں گھومتا رہا۔ صَنَعَ الطَّائِرُ عُشًّا في حِضْنِ الجَبَلِ: پرندہ نے پہاڑ کے گوشہ میں گھونسلا بنایا۔
الحَضْنُ و الحُضْنَةُ: پرورش، انڈے سینے کا عمل۔ أَصْبَحَ بحُضْنَةِ سُوءٍ: وہ مصیبتوں میں پھنس گیا۔
المُحْتَضَن: الحِضْنُ۔
المِحْضَنُ: پرندہ کے انڈے سینے کی جگہ ج: مَحَاضِن۔
• حَضَا النَّارَ ـُ حَضْوًا: آگ کو کریدنا۔
المِحْضَأُ: کریدنے کی لکڑی، کریدنی۔

ح ــــ ط

• حَطَأَ به الأَرْضَ ـَ حَطْئًا: پچھاڑنا۔
ــــ الرَّجُلَ: کمر پہ کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
ــــ الشيءَ و به: پھینکنا (۲) ہٹانا، حَطَأَ بفُلَانٍ عن رَأْيِه: کسی کو اپنی رائے سے ہٹا دینا۔
الحِطْءُ: برتن میں بچا ہوا پانی (۲) کھجور وغیرہ کی اتنی مقدار جو آدمی کمر پر اٹھا سکے۔
الحَطِئُ: ذلیل و حقیر آدمی۔
الحُطَيْئَةُ: پستہ قد (۲) بدشکل۔
• حَطَبَ ـِ حَطْبًا: ایندھن جمع کرنا۔
ــــ في حَبْلِ فُلَانٍ: مدد دینا، کسی کی خواہش پر چلنا۔
ــــ بفُلَانٍ و عليه: چغلی کھانا، شکایت کرنا۔ کہتے ہیں: حَطَبَ عَلَيْنَا بخَيْرٍ: وہ ہمارے پاس خیر لایا۔
ــــ الحَطَبَ: لکڑیاں جمع کرنا۔
ــــ المالَ: مال جمع کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ــــ النَّارَ: آگ کے لئے لکڑیاں جمع کیں۔
ــــ الماشِيَةُ الحَطَبَ و نَحْوَه: چوپاؤں نے لکڑیاں وغیرہ چریں۔
ــــ العِنَبَ: انگور کی سوکھی شاخیں کاٹنا۔
هو حاطِبٌ ج: حُطّاب۔ و هي حاطِبَةٌ ج: حَوَاطِب۔ فُلَانٌ حاطِبُ لَيْلٍ: رطب و یابس کلام کرنے والا، ناسمجھی کی بنا پر خود کو نقصان پہنچانے والا۔
حَطِبَ المكانُ ـَ حَطَبًا: بہت ایندھن (لکڑیوں) والی جگہ ہونا۔ المكانُ حَطِيبٌ۔
ــــ فُلَانٌ: سوکھ کر لکڑی کی طرح ہو جانا، دبلا ہونا۔ هو حَطِبٌ و أَحْطَبُ و هي حَطْبَاءُ۔
أَحْطَبَ المَكانُ: کثیر لکڑیوں والا ہونا۔ فالمكانُ مُحْطِبٌ۔
ــــ الكَرْمُ و نَحْوُه: انگور کی بیل وغیرہ کا ایندھن ہو جانا، جلانے کے قابل ہو جانا۔
احْتَطَبَ الحَطَبَ: لکڑیاں یا ایندھن اکٹھا کرنا۔
ــــ الماشِيَةُ الحَطَبَ: مویشی کا ایندھن کو چرنا۔
ــــ المَطَرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی کی جڑوں سے اکھاڑ دینا۔
الحاطِبُ: دیکھئے حَطَبَ کے تحت۔
اسْتَحْطَبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کے بالائی حصوں کا سوکھ کر کاٹنے کے قابل ہو جانا۔
الحِطَابُ: ہر سال کاٹا جانے والا انگور کی بیل کا بالائی حصہ۔
الحَطَبُ: سوکھے ہوئے درخت اور پودے جو ایندھن کا کام دیں، جلانے کی لکڑیاں (۲) درخت عضا کے کانٹے۔ ایندھن ج: أَحْطَاب۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَمْشِي بَيْنَ القَوْمِ بالحَطَبِ: چغل خوری کرنا اور لڑائی کرانا۔
الحَطَّابُ: لکڑہارا، لکڑیاں جمع کرنے والا۔ ج: حَطَّابَة۔
الحَطُوبَةُ: لکڑیوں کی گٹھری۔
المِحْطَبُ: کلہاڑا، لکڑیاں کاٹنے کا اوزار۔
• حَطْحَطَ في عَمَلِه او مَشْيِه: تیزی دکھانا، جلدی کرنا (۲) نیچے اترنا۔

• حَطَرَه ـُ حَطْرًا: پچھاڑنا۔
ــــ القَوْسَ: تانت چڑھانا۔
ــــ بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔
الحَاطُورَة: سَيْفٌ حَاطُورَة: تیز تلوار۔
• حَطَّتِ الدَّابَّةُ ـُ حِطَاطًا: چوپائے کا کسی ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا۔
حَطَّ ـُ حَطًّا: گرنا، اترنا، کم ہونا۔
ــــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ــــ فی عِرضِ فُلانٍ: کسی کی ذات کو مجروح کرنا، عزت کو نقصان پہنچانا۔
ــــ من قَدْرِه: حیثیت ختم کرنا، گھٹانا، پوزیشن خراب کرنا، وقار کو مجروح کرنا۔
ــــ الوَجْهُ: چہرے پر مہاسے نکلنا، پھنسیاں نکلنا۔
ــــ الشیءَ: رکھنا، گرانا، ڈالنا، نیچے اتارنا۔
ــــ السِّعْرَ: بھاؤ گرانا، کم کرنا، سستا کرنا۔
ــــ رَحْلَه: قیام کرنا۔
ــــ وِزْرَه: بوجھ اتارنا، بوجھ کم کرنا۔
ــــ الدَّيْنَ و منه: قرض کو کم کرنا، اس کا کچھ حصہ چھوڑ دینا۔
ــــ وَرَقَ الشَّجرِ و نحوِه: درخت وغیرہ کے پتے جھاڑنا۔
ــــ الجِلْدَ: پالش کرنا، لوہے سے رگڑ کر چمکانا (۲) لائنیں ڈالنا اور نقش و نگار بنانا۔
أَحَطَّ وَجْهُهُ: حَطَّ۔ مہاسے دار ہونا۔ فالوجه مُحِطٌّ۔
احْتَطَّهُ: حَطَّه۔
انْحَطَّ: نیچے اترنا، ڈھلان سے نیچے آنا۔
ــــ الصِّحَّةُ: تندرستی گرنا۔
اسْتَحَطَّ شَيْئًا من كذا: کم کرانا۔ کہتے ہیں: استحطَّ فُلانًا وِزْرَه: کسی سے اپنا بوجھ کم کرانا (۲) نیچے اترنے کی درخواست کرنا۔
الحُطَائِطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی (۲) سرخ چھوٹی چیونٹی۔

الأَحَطُّ: کم حیثیت، کم درجہ کا۔
الحَطُّ: کمی، کٹوتی، چھوٹ۔
الحُطَاطُ: بدبو، سڑنے کی بو۔
الحَطَاطُ: مکھن، مسکہ (۲) مہاسے، چہرے کی پھنسیاں۔
الحَطَاطَةُ: حطاط کا مفرد، چھوٹی کنیز۔
الحِطَّةُ: طلب مغفرت۔ قرآن پاک میں ہے: وادْخُلُوا البَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ" (۲) بے عزتی، اہانت۔ کہتے ہیں: فی عَمَلِه هٰذَا حِطَّةٌ لَهُ۔
الحَطُوطُ: اترنے کی جگہ (۲) درختوں کا جھنڈ۔
الحَطِيطُ: چھوٹا اور پستہ قد آدمی۔ حَطِيطُ الكَعْبِ: وہ عورت جس کے ٹخنے کی ہڈی چربی کی زیادتی کی بنا پر نمایاں نہ ہو۔
الحَطِيطَةُ: کمی، چھوٹ، حساب کے مجموعہ سے گھٹائی ہوئی رقم، رعایت ج: حَطَائِطُ
المَحَطُّ: پڑاؤ کی جگہ، اترنے کی جگہ، قیام کی جگہ (۲) اسٹیشن۔ مَحَطُّ الكَلامِ: کلام کا مقصود بالذات مفید حصہ ج: مَحَاطُّ۔
مَحَطُّ الأَنْظَارِ: مرکز توجہات۔
المَحَطَّةُ: اسٹیشن ج: مَحَطَّات۔
مَحَطَّةُ الإِذَاعَة اللَّاسِلْكِيَّة: براڈکاسٹنگ اسٹیشن، ریڈیو اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ الأَرْصَاد الجَوِّيَّة: مرکز موسمیات
مَحَطَّةُ إطلاقِ مَرْكَبَاتِ الفَضَاء: خلائی اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ بنزين: پٹرول پمپ۔
مَحَطَّةُ التَّصْدِيرِ: ڈسپیچنگ اسٹیشن، مرکز روانگی مال۔
مَحَطَّةُ توليد القُوَّة الكَهْرَبَائِيَّة: بجلی گھر، پاور اسٹیشن، ہاؤس، پلانٹ۔
مَحَطَّةُ السِّكَّة الحَدِيدِيَّة: ریلوے اسٹیشن۔
مَحَطَّةُ الطَّيَرَانِ: المَطَار: ہوائی اڈہ۔

مَحَطَّةُ الطَّاقة: توانائی پلانٹ۔
مَحَطَّةُ المِيَاه: واٹر ورکس۔
مَحَطَّةٌ نَوَوِيَّةٌ: ایٹمی پاور ہاؤس۔
المِحَطُّ: چمڑے پر پھول بنانے کا آلہ، گودنے کا آلہ ج: مَحَاطُّ۔
المِحَطَّةُ: المِحَطُّ ج: مَحَاطُّ و مِحَطَّاتٌ۔
المَحْطُوطُ: تیز کی ہوئی تلوار (۲) پالش کی ہوئی کھال، چمڑا۔
المُنْحَطُّ: کم، پست، کم درجہ، گرا ہوا۔
المَحْطُوطَةُ: جَارِيَةٌ مَحْطُوطَةُ المَتْنَيْنِ: دراز قامت حسین عورت۔
• حَطَمَ الشیءَ ـِ حَطْمًا: توڑنا۔
حَطَمَه الكِبَرُ: بڑھاپے نے اس کی کمر توڑ دی۔
حَطَمَ الأَسَدُ الماشِيَةَ: شیر نے مویشی کو پھاڑ ڈالا۔
ــــ المَرْأَةُ زَوْجَهَا: عورت کا اپنے خاوند کے بڑھاپے تک ساتھ رہنا۔
ــــ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
ــــ الرِّيحُ الشيءَ: ہوا کا کسی چیز کو فنا کر دینا۔ هو و هي حَطُومٌ۔
حَطِمَ ـَ حَطَمًا: بیماری یا بڑھاپے کی وجہ سے کمزور ہونا، دبلا ہونا۔ هو حَطِمٌ۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پیروں میں بیماری پیدا ہونا۔
أَحْطَمَتِ الأَرْضُ: زمین میں سوکھے نباتات کی کثرت ہونا۔
حَطَّمَهُ: توڑ ڈالنا، چکنا چور کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ چورہ کرنا۔
انْحَطَمَ: ٹوٹ جانا، چورہ ہونا۔
ــــ النَّاسُ عليه: کسی کے پاس بھیڑ لگانا، ٹوٹ پڑنا۔
تَحَطَّمَ: چکنا چور ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، ٹوٹ جانا
ــــ الأَرْضُ: انتہائی خشکی کی بنا پر مٹی کے

ریزے ریزے ہو جانا۔
تَحَطَّمَ البَیْضُ عن الفِرَاخِ: انڈے ٹوٹ کر ان میں سے چوزے نکلے۔
— علیه غَیْظاً: کسی پر غصہ سے بھڑک اٹھنا، غصہ میں آگ بگولا ہونا۔
الحَاطُومُ: انتہائی خشک سال (۲) ہاضم دوا (۳) ہاضم پانی۔
الحُطَامُ: کسی چیز کا چورہ، ریزے (۲) ٹوٹی ہوئی سوکھی گھاس یا پودے وغیرہ۔
— من الدُّنیا: دنیا کا سامان۔
الحَطَمُ: ایک بیماری جو چوپائے کے پیروں میں ہوتی ہے۔
الحُطَمُ: بے درد وظالم چرواہا (۲) پہاڑ کی تنگ جگہ جہاں لوگ ایک دوسرے سے ٹکرائیں (۳) پہاڑ کا کٹا ہوا کنارہ۔
الحُطَمُ: بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
الحَطَمَةُ: سیلاب کا ایک ریلا۔
الحِطْمَةُ: چورا، ملبہ ج: حِطَمٌ۔
الحُطَمَةُ: بے درد وظالم چرواہا (۲) بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) اونٹوں اور بکریوں کا بڑا ریوڑ جو اپنے کھروں سے زمین کے نباتات وغیرہ کا چورا کر ڈالے (۴) تیز آگ، دوزخ۔
الحُطَمِیَّةُ: بھاری اور چوڑی زرہ جو تلواروں کو توڑ ڈالے (حُطَمَۃ ابن مُحارب کی طرف نسبت ہے جو عبد القیس قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا اور تلوار سازی کا کام تھا)۔
الحَطِیمُ: ابتدا رسال کی بچی ہوئی سوکھی گھاس (۲) خانہ کعبہ کے باہر میزاب کے سامنے کی ایک دیوار۔
• حَطَا الشیءَ ـُ حَطْواً: زور سے ہلانا۔
احْطَوطَی: پھولنا۔
الحَطَا: بڑا کھٹمل۔
الحَطْوَاءُ: سرخ رنگ کی بھیڑ۔

ح — ظ

• حَظِبَ ـَ حَظَباً: موٹاپے سے پھولنا، پست قامت اور بڑے پیٹ والا ہونا هو حَظِبٌ۔
الحُظُبُّ: ٹھنگنا پٹل آدمی (۲) تنگ ظرف، اجڈ، اکھڑ مزاج (۳) بخیل۔
الحِظِبُّ: الحُظُبُّ۔
• حَظَرَ الرَّجُلَ ـُ حَظْراً و حِظَاراً: باڑہ بنانا۔
— الشیءَ: روکنا، اپنے لئے مخصوص کرنا۔
— الماشِیَةَ: باڑے میں بند کرنا۔
— علیه: پابندی لگانا۔
— علیه الشیءَ: کسی کے لئے کوئی چیز ممنوع قرار دینا۔
أَحْظَرَ: دوسرے کے لئے باڑہ بنانا۔
حَظَّرَ: سختی سے روکنا۔
احْتَظَرَ: اپنے لئے باڑہ یا احاطہ بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ"
— بکذا: حفاظت اور پناہ میں آنا۔
الحَظِرُ: کانٹے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: ایسے معاملہ میں الجھنا جس کی طاقت نہ ہو۔ جاءَ بالحَظِرِ الرَّطْبِ: انتہائی جھوٹ بات کہنا۔ أَوْقَدَ فی الحَظِرِ الرَّطْبِ: لوگوں میں چغلیاں لگانا۔
الحِظَارُ: رکاوٹ، آڑ، لکڑی کی دیوار جو کمرے میں پارٹیشن کے لئے کھڑی کی جائے (۲) احاطہ، چہار دیواری (۳) گھری ہوئی زمین۔
الحَظِیرَةُ: مویشیوں کا باڑہ، وہ مکان جس میں مویشی سردی وغیرہ سے حفاظت کے لئے بند کئے جائیں (۲) کھجوروں کی بوری ج: حَظَائِرُ و حِظَارٌ۔

حَظِیرَةُ القُدُسِ: جنت۔ کہاوت ہے: إِنَّه لَنَکِدُ الحَظِیرَةِ: وہ کنجوس وبے فیض ہے۔ حظیرة الاسلام: دائرۂ اسلام۔
المِحْظَارُ: ہرے رنگ کی مکھی جو کاٹتی ہے۔
المَحْظُورُ: ممنوع، ناجائز ج: مَحْظُورَاتٌ۔
• حَظَّ ـَ حَظّاً: خوش نصیب ہونا، نصیبہ ور ہونا، صاحب قسمت ہونا۔ هو مَحْظُوظٌ و حَظِیظٌ۔
أَحَظَّ: بمعنی حَظَّ (۲) مال دار ہونا۔
الحَظُّ: نصیب، قسمت (۲) حصہ (۳) خوش نصیبی، نیک بختی (۴) فراخی مال (۵) خوشی ج: حُظُوظٌ و أَحُظٌّ جج: أَحَاظٍ۔
لِحُسنِ الحَظِّ: خوش قسمتی سے۔
لِسُوءِ الحَظِّ: بدقسمتی سے۔
الحَظِّیُّ و المَحْظُوظُ: خوش نصیب (۲) صاحب قسمت (۳) خوش اور مگن۔
• حَظَلَ فُلانٌ ـِ حَظَلَاناً: درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔ المشی۔
— فُلاناً ـُ حَظْلاً: روکنا، حرکت کرنے سے باز رکھنا۔
— علیه: تنگی پیدا کرنا، تنگ کرنا۔ هو حاظِلٌ و حَظُولٌ و حَظَّالٌ۔
حَظِلَ فُلانٌ ـَ حَظَلاً: سست ہونا، درد یا غصہ کی وجہ سے ٹھہر ٹھہر کر چلنا۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا کثرت سے حنظل (اندرائن) کھا کر بیمار ہو جانا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کی شاخوں کا خراب ہو جانا هو حَظِلٌ و هی حَظِلَةٌ ج: حَظَالَی۔
أَحْظَلَ المکانُ: جگہ بہت اندرائن والی ہو گئی۔
• حَظَا فُلانٌ ـُ حَظْواً: آہستہ چلنا۔
حَظِیَ عِنْدَ النَّاسِ ـَ حُظْوَةً و حِظَةً: لوگوں میں مقبول ہونا۔
— بالرِّزقِ: رزق کا حصہ پانا۔
— بالشیءِ: پانا، حاصل کرنا۔
— بالحُضُورِ و المُثُولِ لَدَی فُلانٍ:

شرف باریابی حاصل کرنا، تقرب حاصل کرنا
هو حَظِيٌّ و هي حَظِيَّةٌ ج: حَظَايَا۔
أَحْظَاهُ: مقرب بنانا، اپنے نزدیک کسی کی حیثیت بلند کرنا۔
—— بكذا: کسی کو کسی چیز سے نوازنا، حصہ دار بنانا، حصہ دینا۔
—— فلانا على فُلانٍ: فوقیت دینا، ترجیح دینا۔
اِحْتَظَى: بلند رتبہ ہونا، نصیبہ ور ہونا۔
الحِظَةُ: (۱) پوزیشن، رتبہ (۲) رزق کا حصہ، نصیب ج: حِظًا و حُظًا و حِظَاءٌ۔
الحَظْوَةُ: (۱) بے پر کا تیر، کمزور آدمی کے لئے کہتے ہیں: انّما نَبْلُكَ من حِظَاءٍ (۲) درخت کی جڑ (۳) چھوٹی شاخ (۴) مرتبہ، مقام و پوزیشن، تقرب (۵) کریڈٹ۔
نَالَ حَظْوَةً عِنْدَه: اس کے یہاں تقرب حاصل کرلیا، مرتبہ حاصل کرلیا۔
الحُظْوَةُ: الحَظْوَة (۲) چھوٹا تیر جس سے بچے تیراندازی کی مشق کرتے ہیں ج: حِظَاء۔
"إِحْدَى حُظَيَّاتِ لُقْمَانَ" ایک کہاوت ہے جس میں حُظَيَّات حُظَيَّة کی جمع ہے یہ ایسے شخص کے بارہ میں ہے جس کا شر مشہور ہو پھر اس سے کسی خیر کا ظہور ہو۔
الحِظْوَةُ۔ الحُظْوَةُ۔ الحِظَةُ۔ ج: حِظًا وحُظًا و حِظَاء۔
الحُظْوَى: آہستہ چال۔
الحَظِيُّ: خوش نصیب، لوگوں میں مقبول، مقرب
الحَظِيَّةُ۔ المَحْظِيَّةُ: محبوب عورت جو دوسری عورتوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح ہو ج: حَظَايَا و مَحْظِيَّات۔
الحَظَى: جوں۔ واحد حَظَاة۔
الحِظْلُ: حصہ ج: أَحْظٍ جج: أَحَاظٍ۔

ح ــــ ف

• حَفْ حَفْ: اسم الصوت جس کے ذریعہ مرغیوں کو ڈرایا جاتا ہے۔
• حَفَأَهُ ـَ حَفْئًا: پچھاڑنا۔ حَفَأَ بِهِ الأَرْضَ بھی کہا جاتا ہے۔
اِحْتَفَأَ الحَفَأَ: بردی کھجور کو جڑ سے اکھاڑ دینا۔
الحَفَأُ: ایک عمدہ قسم کی کھجور۔
• حَفْحَفَ جَنَاحُ الطَّائِرِ و الرَّمِيَّةُ و النَّارُ: پرندہ کے بازو یا تیر یا آگ کی آواز نکلنا۔
—— الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا، بے روزگار ہونا، تنگی معاش میں مبتلا ہونا۔
• حَفَدَ الرَّجُلُ و نَحْوُه ـِ حَفْدًا و حَفَدَانًا: پھرتیلا ہونا، کام کو جلدی کرنا۔ هو حَافِدٌ ج: حَفَدَة و حَفَدٌ۔ وهو حَفِيدٌ ج: حُفَدَاء۔
—— فلانا: مدد دینا، خدمت کرنا، خدمت کے لئے مستعد ہونا۔
أَحْفَدَ الرَّجُلُ: حَفَدَ۔
—— الظَّلِيمُ: شترمرغ کا تیز چلنا۔
—— فلانا: کسی کو خادم دینا۔
—— الدَّابَّةَ: دوڑانا۔
اِحْتَفَدَ: حَفَدَ۔ سَيْفٌ مُحْتَفِدٌ: تیز تلوار۔
الحَافِدُ: (۱) مدد (۲) خادم (۳) پوتا۔ قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وحَفَدَةً" (۴) نقش ونگار بنانے والا، نقاش ج: حَفَدَة وحَفَدٌ و أَحْفَادٌ۔
الحَفَدُ: حافِد کی جمع (۲) نقش ونگار۔
الحَفِيدُ: پوتا ج: حُفَدَاء۔
المِحْفَدُ: کپڑے کے بیل بوٹے (۲) اونٹوں کے چارہ کا کنڈ، یا برتن۔
المَحْفِدُ: المِحْفَدُ (۲) جڑ۔ مَحْفِدُ الرَّجُلِ: آدمی کی اصل (۳) کوہان کی جڑ۔
• حَفَرَ الشَّيْءَ ـِ حَفْرًا: گڑھا کرنا، کھودنا
حَفَرَ الطَّرِيقَ: راستہ میں چلنے کا نشان ڈالنا
—— عنه: تلاش کرنا (نکالنے کے لئے) جیسے حَفَرَ عن الكَنْزِ و الأَثَرِ۔
—— ثَرَى فُلانٍ: کسی کے معاملہ کی تحقیق کرنا اور اس سے واقف ہونا۔ حَفَرَتْ أَسْنَانُه: دانتوں کی جڑیں خراب ہوجانا
حَفِرَ فُوهُ: دانتوں کی جڑیں کھوکھلی ہوگئیں۔
—— حُفْرَةً: گڑھا کھودنا (۲) کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرنا۔
—— الكِتَابَةَ: عبارت یا حروف کندہ کرنا
—— ثَقْبًا: سوراخ کرنا۔
—— بِئْرًا: کنواں کھودنا۔
—— المَرَضُ فُلانًا: کمزور کردینا۔
أَحْفَرَ فُلانٌ: پھاوڑا یا کدال سے کام کرنا۔
—— الصَّبِيُّ و الحَيَوَانُ: بچہ یا جانور کے دودھ والے دانت گرنا۔
—— فُلانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز (کنواں وغیرہ) کھودنے میں مدد دینا۔
حَافَرَ: زیادہ کھودنا، گہرائی تک کھودنا، مثل مشہور ہے: هو أَرْوَغُ مِن يَرْبُوعٍ
مُحَافِرٍ: دھوکہ سے بچ کر نکلنے والے کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہے جیسے جنگلی چوہا کہ گہری کھدائی کر کے اپنے پکڑنے والے کو راستہ نہیں دیتا۔
اِحْتَفَرَ بكذا: گڑھا کرنا۔
—— عن الشَّيْءِ: تلاش کرنا۔
—— الشَّيْءَ: تہ تک پہنچنا۔
تَحَفَّرَ السَّيْلُ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا
—— البِئْرُ: کنویں کے اوپر اور نیچے کے کنارے کھوکھلے ہوجانا۔
اِسْتَحْفَرَ النَّهْرُ و نَحْوُه: نہر وغیرہ کی کھدائی کا وقت آجانا۔
الحَافِرُ: جانور کا کھر (بمنزلہ قدم انسان) ج: حَوَافِر۔ انسان کے قدم کے لئے بھی

بوقت مذمت حافِر بولا جاتا ہے۔

وَقَعَ الحَافِرُ علی الحَافِرِ: دوکاموں کی موافقت کے لئے بولا جاتا ہے۔

فُلَانٌ یَمْلِكُ الخُفَّ و الحَافِرَ: اس کے پاس بہت مال و دولت ہے۔

طَرِیْقٌ وَطِئَهٗ کُلُّ خُفٍّ وحَافِرٍ: مانوس وجانا پہچانا راستہ۔

بَلَدٌ مَمَرُّ العَسَاکِرِ و مَدَقُّ الحَوَافِرِ: ایسا ملک جس سے ہر راہ گیر گزرتا ہو، جو سب کے لئے عام گذرگاہ ہو۔

الحَافِرَة: حافِر کی مؤنث (۲) کھدی ہوئی زمین (۳) پہلا راستہ یا جگہ کہتے ہیں: رَجَعَ الی حَافِرَتِه: وہ جس جگہ یا راستہ سے آیا تھا وہاں لوٹ گیا (۴) پہلی حالت (حیات قبل ازموت) قرآن پاک میں ہے: "أَئِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فی الحَافِرَةِ"

رَجَعَ فی حَافِرَتِه: بوڑھا ہو جانا۔

الحِفَارَةُ: کھدائی کا پیشہ، کھدائی نقش ونگاری

الحَفَرُ: کھدائی (۲) کھدی ہوئی شے (۳) نقش (۴) بہت چوڑا کنواں (۵) کھدائی کی جگہ سے نکلی ہوئی مٹی (۶) دبلا پن (۷) دانتوں کی زردی (۸) دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا پن ج: أَحْفَارٌ جج: أَحَافِیْر۔

الحِفْرَاةُ: غلہ اڑانے کا آلہ، چھاج وغیرہ (۲) کدال، کھودنے کا آلہ (۳) ایک گھنگھریالے پھل اور کانٹوں والا درخت جس کے سفید پھول ہوتے ہیں اور وہ سخت زمین میں پیدا ہوتا ہے۔

الحُفْرَةُ: گڑھا ج: حُفَرٌ۔

الحَفَّارُ: کھدائی کرنے والا، کھدائی کا پیشہ کرنے والا، گورکن (۲) نقاش جو لکڑی وغیرہ پر نقش کھودتا ہے (۳) ایک قسم کا بھونرا جو اپنے دونوں سینگوں سے زمین کھودتا ہے۔

الحَفَّارَةُ: کھدائی مشین جس سے زمین کھود کر پٹرول وغیرہ تلاش کیا جاتا ہے۔

الحَفِیْرُ: مقررہ مقدار سے کشادہ کنواں (۲) قبر

الحَفِیْرَةُ: الحَفِیر (۲) آثار قدیمہ کی تلاش کے لئے کھودی جانے والی جگہ ج: حَفَائِر۔

المُحَافِرُ: وہ آدمی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

المِحْفَارُ: کدال، بیلچہ، کھودنے کا آلہ۔

• حَفَزَهٗ ـِ حَفْزًا: پیچھے سے دھکیلنا، دھکا دینا۔ جیسے حَفَزَتِ القَوْسُ السَّهْمَ و اللَّیْلُ یَحْفِزُ النَّهَارَ۔

ــــ فلانا إلی أَمْرٍ: کسی کام کیلئے آمادہ کرنا، ابھارنا۔

حَفَزُوْا عَلَیْهِمُ الخَیْلَ والرِّکَابَ: ان کے پاس گھوڑے اور اونٹ بھیجے۔

ــــ فُلَانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔ هو حَافِز و هی حَافِزَة ج: حوافِز و هو و هی حَفُوْزٌ ج: حُفُزٌ۔

حَافَزَهٗ: کسی کے زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا، بالمقابل بیٹھنا۔

تَحَفَّزَ فی جِلْسَتِه: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار ہو (۲) داؤ لگانا، سمٹ کر بیٹھنا، کودنے کے لئے تیار ہونا۔

ــــ فی مَشْیِه: دوڑ کر چلنا، تیزی سے چلنا۔

ــــ لِلْأَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا۔

احْتَفَزَ: تَحَفَّزَ۔

الحَافِزُ: محرک، داعی، سبب ج: حَوَافِز۔

الحَفَّازُ: کیمیاوی تبدیلی میں وہ مادہ جو عامل کردار ادا کرتا ہے، وہ عامل جو خود متاثر ہوئے بغیر عمل و ردعمل میں تبدیلی کی تحریک پیدا کرتا ہے۔

• حَفَشَ السَّیْلُ ـِ حَفْشًا: سیلاب کا ہر طرف سے آکر ایک جگہ اکٹھا ہونا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بار بار اچھی طرح دوڑنا۔

ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور سے برس کر صاف ہو جانا۔

حَفَشَ النَّاسُ علیه: کسی کے پاس ہجوم کرنا

ــــ فی الأَمْرِ: کوشش و محنت کرنا۔

ــــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر روئیدگی ظاہر کرنا۔

ــــ لِفُلَانٍ الوُدَّ: کسی کی دوستی اور تعلق میں کسر نہ اٹھا رکھنا۔

ــــ السَّیْلُ الوَادِیَ: سیلاب کا وادی کو بھر دینا۔ فهو حَافِشٌ وهی حافشة وهو و هی حَفُوْش۔

الحَافِشَةُ: پانی کے بہاؤ کی جگہ ج: حَوَافِش

حَفَّشَ و تَحَفَّشَ الرَّجُلُ: خیمہ یا جھونپڑے میں رہنا۔

الحِفْشُ: معمولی گھر جس کی چھت زمین سے قریب ہو، بدویوں کا چھوٹا گھر یا خیمہ (۲) صندوقچے وغیرہ جس میں عورت اپنا ضروری سامان رکھتی ہے (۳) سوت وغیرہ رکھنے کی ٹوکری (۴) پرانی چیز ج: أَحْفَاش۔ أَحْفَاشُ الأَرْضِ: گوہ وغیرہ۔

• حَفَصَ الشیءَ ـِ حَفْصًا: اکٹھا کرنا۔

ــــ من یَدِه: کسی چیز کو ہاتھ سے پھینک دینا۔

الحُفَاصَةُ: ذخیرہ، جمع کردہ اشیا

الحَفْصُ: چھوٹا گھر (۲) چمڑے کا تھیلا (۳) شیر کا بچہ ج: أَحْفَاص و حُفُوْص۔

أَبُو حَفْصٍ: شیر کی کنیت۔

الحَفَصُ: بیر وغیرہ کی گٹھلی۔

حَفْصَةُ: بجو (۲) گدھ۔ أُمُّ حَفْصَه: گدھ، مرغی۔

المِحْفَصَةُ: چمڑے کا تھیلا ج: مَحَافِص۔

• حَفَضَ العُوْدَ و نَحْوَه ـِ حَفْضًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

ــــ الشیءَ: ڈالنا۔

حَفَّضَ الشیءَ من یَدِه: ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا۔

الحَفَضُ : گھر کا سامان (۲) بالوں کا خیمہ (۳) وہ سامان جو لادنے کے لئے تیار کیا گیا ہو ج: أَحْفَاض وحِفاض۔
العَنَيْفِدَةُ : شہد کی مکھیوں کا چھتا جس میں مکھیاں شہد بنارہی ہوں۔
• حَفِظَ الشئَ ۔ حِفْظًا : حفاظت کرنا، محفوظ کرنا، محفوظ رکھنا، خراب ہونے سے بچانا۔
—— الكتابَ و نحوَه : زبانی یاد کرنا۔
—— في البَالِ : ذہن میں رکھنا، یاد رکھنا۔
—— المأكولاتِ في عُلَبٍ : اشیاء خوردنی کو ڈبوں میں پیک کرنا۔
—— العَهْدَ : عہد و پیمان کو ملحوظ رکھنا، خیال رکھنا۔
—— العِلْمَ و الكلامَ : منضبط کرنا، محفوظ کرلینا۔ هو حافِظٌ و حَفِيظٌ۔ اسی سے ہے: مَنْ حَفِظَ حُجَّةٌ على مَنْ لَمْ يَحْفَظْ : حافظ بمقابل غیر حافظ قابل تسلیم و اعتماد ہے۔
أَحْفَظَه : ناراض کرنا۔
حَافَظَ على الشئِ مُحافَظَةً و حِفاظًا : حفاظت کرنا، خیال رکھنا، توجہ دینا (۲) پابندی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:" حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ و الصَّلوٰةِ الوُسْطٰى "
—— عن : دفاع کرنا، حفاظت کرنا۔ کہتے ہیں: هو يُحَافِظُ عَنِ المَحَارِمِ : وہ قابل احترام چیزوں کا دفاع کرتا ہے عزت و آبرو کی حفاظت کرتا ہے۔ هو ذو مُحَافَظَةٍ و حِفَاظٍ : وہ خوددار ہے۔
حَفَّظَه العِلْمَ و الكلامَ : یاد کرانا، ازبر کرانا۔
احْتَفَظَ : ناراض ہونا۔
—— الشئَ و به لِنَفْسِه : اپنے لئے خاص کرلینا، محفوظ کرلینا۔
تَحَفَّظَ عن الشئِ و منه : بچنا، احتیاط برتنا، احتراز کرنا۔

تَحَفَّظَ به : توجہ دینا، دیکھ بھال کرنا۔
—— الكِتَابَ : تھوڑا تھوڑا خوب یاد کرنا۔
—— عليه : بچانا، محفوظ رکھنا۔
—— في قَوْلِه و رَأْيِه : اپنی بات یا رائے میں قید لگانا مطلق نہ چھوڑنا۔
اسْتَحْفَظَه الشئَ : کسی سے اپنی چیز کی حفاظت کرانا (۲) کسی چیز میں کسی پر اعتماد کرنا یا کسی کے پاس کوئی چیز بطور امانت محفوظ کرانا۔ قرآن پاک میں ہے:" بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ "
الحَافِظُ : پہرہ دار، محافظ (حَافِظُ العَيْنِ) جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو (۲) سیدھا اور واضح راستہ (۳) حافظ قرآن جسے پورا قرآن پاک ازبر یاد ہو (۴) وہ محدث جسے احادیث نبویہ کی بہت بڑی تعداد زبانی یاد ہو (۵) اعمال لکھنے والا فرشتہ ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ۔
الحَافِظَةُ : حافظہ، ایک ایسی قوت جو قوت وہمیہ کی ادراک کردہ اشیا کو محفوظ کرلیتی ہے اسی کو ذَاكِرَة بھی کہتے ہیں (۲) بستہ یا بیگ وغیرہ جس میں کاغذات محفوظ کئے جائیں۔
الحِفَاظُ : حفاظت، دفاع (۲) وفاء عہد۔
الحِفْظَةُ : غصہ، غضب (۲) غیرت۔ هو ذو حِفْظَةٍ : وہ غیور آدمی ہے اپنی شرافت و عزت کا دفاع کرتا ہے۔
التَّحَفُّظُ : احتیاط، تحفظ۔
الحَفِيظُ : اللہ جل شانہ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) امین۔ قرآن پاک میں ہے:" قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ " (۳) محافظ، ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے:" فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا " (۴) حدود خداوندی کا پاسبان۔ قرآن پاک میں ہے:" هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ "

الحَفِيظَةُ : غصہ (۲) غیرت (۳) تحفظ، احتیاط و احتراز (۴) بچہ کے گلے میں ڈالا جانے والا تعویذ ج: حَفَائِظ۔
حَفِيظَةُ النفوسِ : پیدائش سارٹیفکٹ۔
أَهْلُ الحَفَائِظِ : عزت و آبرو کے محافظ
المُحَافِظُ : نگراں، کسی ادارہ کا ذمہ دار (۲) کلکٹر (۳) گورنر (۴) پرانے طرز کا آدمی، روایت پسند آدمی۔
مُحَافِظُ العَاصِمَةِ : گورنر دار الحکومت۔
مُحَافِظُ القِطَارِ : ریلوے گارڈ۔
مُحَافِظُ المَصْرِفِ : بنک کا گورنر۔
مُحَافِظُ المَدِينَةِ : حاکم شہر۔
المُحَافِظُ على التَّقَالِيدِ : رسم و رواج کا پابند، قدیم روایات کا حامل۔
المُحَافِظُ عَلَى المَوَاعِيدِ : اوقات کا پابند۔
المَحْفَظَةُ : کتابوں کا بستہ یا بیگ، پورٹ فولیو (۲) روپے رکھنے کا بٹوا ج: مَحَافِظ۔
المُحْفِظَةُ : حرمت، وہ قابل احترام شے جس کی پامالی ناقابل برداشت ہو۔
المَحْفُوظَاتُ : کاغذات کا ذخیرہ، ریکارڈ (۲) وہ آیات و احادیث یا اشعار و حکم جو بچوں کو یاد کرائے جائیں۔
• حَفَّتِ الأرضُ ۔ حُفُوفًا : زمین کی سبزی کا خشک ہوجانا۔
حَفَّ الطَّعَامُ : خشک و بے چکنائی ہونا۔
—— عَيْشُهُ : زندگی کا تنگ و غیر آسودہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ فِي حُفُوفٍ من العَيْشِ : اس کی زندگی تنگ و غیر آسودہ ہے۔
—— شَعْرُه و رَأْسُهُ : تیل نہ لگانے سے بالوں کا یا سر کا پراگندہ ہونا۔
—— السَّمْعُ : سماعت کا بالکلیہ ختم ہوجانا۔
—— الشئُ حَفِيفًا : ہلکی آواز پیدا ہونا جیسے تیر سے ٹکرا کر ہوا کی آواز یا پرندوں کے اڑتے وقت ہوا سے بازوؤں کے ٹکرانے کی آواز، آگ جلنے کی آواز۔

حَفَّ الشیءَ ـُ حَفًّا و حِفَافًا: چھیلنا (۲) گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَفَّ الشیءُ بالشیءِ وحَوْلَه و من حولہ: کسی چیز کا کسی شے کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشّیءَ بالشّیءِ: گھیرنا جیسے الطریق محفوف بالمخاطر۔ حدیث شریف میں ہے: "حُفَّتِ الجنّةُ بالمَکارِہ"

ـــ فُلَانًا: توجہ دینا، تعریف کرنا۔

ـــ شَعْرَہٗ ولِحْیَتَہٗ و شَارِبَہ: ہلکا کرنا، تراشنا۔

حَفَّتِ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا اپنے چہرہ کے بال صاف کرنا۔

حَفَّتْهُ الحَاجَةُ: ضرورت لاحق ہونا۔

أَحَفَّ رَأْسَهٗ: سر کو عرصہ تک تیل نہ لگانا۔

ـــ الحَیَوَانَ: اتنا دوڑانا کہ دوڑنے کی آواز سنائی دے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

ـــ فُلَانًا: برائی سے یاد کرنا۔

حَفَّفَ فُلَانٌ: تنگ حال و تنگ دست ہونا

ـــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: چہرہ کو خوب آراستہ کرنا

ـــ الشیءُ الشّیءَ: گھیرنا اور حَفَّفَ الشیءَ بالشّیءِ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑا بننا۔

اِحْتَفَّ النَّبتَ: پودے وغیرہ کو کاٹنا۔

ـــ الطَّعَامَ: سارا کھانا کھالینا، ہڑپ کرلینا، صفایا کر جانا۔

ـــ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا کسی سے اپنے چہرہ کو صاف کرانا۔

اِسْتَحَفَّ الشیءَ: کاٹنا، اکھاڑ پھینکنا۔

اِسْتَحَفَّ أَمْوَالَهُمْ: ان کے مال و دولت کا صفایا کر دیا۔

الحَافُّ: گھیرنے والا، گھیرا ڈالنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَرَى المَلَائِکَةَ حَافِّیْنَ مِنْ حَوْلِ العَرْشِ" (۲) روکھی روٹی (۳) خشک روٹی (۴) سخت نظر لگانے والا۔

مالہ حافٌّ ولا رافٌّ: اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں۔

الحَافَّةُ والحَافَةُ: کنارہ۔

الحِفَافُ: احاطہ، دائرہ، گھیرا۔ فُلَانٌ أَصْلَعُ لَهٗ حِفَافٌ: وہ گنجا ہے، چاروں طرف بالوں کا دائرہ ہے۔ حِفَافَا الشیءِ: دو جانبیں، دو کنارے، دو پہلو۔ حِفَافَا الرَّأْسِ، حِفَافَا الإِنَاءِ۔ حِفَافَا الجَبَلِ۔

ـــ من الرَّمْلِ: ریت کا ٹکڑا ختم ہونے کی جگہ ج: أَحِفَّةٌ۔

جَاءَ علی حِفَافِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

کَانَ الطَّعَامُ حِفَافَ مَا أَکَلُوْا: کھانا ان کی خوراک کے بقدر تھا نہ کم تھا نہ زیادہ

الحُفَافَةُ: جھڑے ہوئے بال (۲) بچا ہوا چارہ۔

الحَفُّ: وہ چوڑی لکڑی جس سے بنائی کے وقت تانے کو بانے سے ملایا جاتا ہے ج: حُفُوفٌ۔

ہو حَفٌّ بِنَفْسِہٖ: وہ اپنی دیکھ بھال رکھتا ہے۔

جَاءَ علی حَفِّہٖ: وہ اس کے نشانِ قدم پر آیا یا اس کے وقت پر آیا۔

الحَفَفُ: ضرورت (۲) تنگ دستی، زندگی کی عسرت۔

طَعَامٌ حَفَفٌ: تھوڑا کھانا۔

مَعِیْشَةٌ حَفَفٌ: عسرت کی زندگی۔

جَاءَ علی حَفَفِ ذٰلِكَ: وہ اس کے وقت پر آیا۔

ہو علی حَفَفِ الشیءِ و الأمْرِ: وہ اس چیز سے الگ یا ایک طرف ہے۔

الحَفَّافُ: بال صاف کرنے والا (۲) ٹھوڑی کے نیچے سے تالو تک کا نرم گوشت۔

الحَفَّانُ: چھوٹے جانور و: حَفَّانَةٌ (۲) نوکر چاکر (۳) کناروں تک بھرا ہوا برتن

الحَفَّةُ: کاٹا ہوا حصہ (۲) بننے والے کا ایک اوزار یا وہ لکڑی جس پر وہ بنا ہوا کپڑا لپیٹتا ہے (۳) اہل و عیال کے بقدر رزق۔

الحِفَّةُ: وہ تلوار نما بانس جس کو جولاہا تانے پر مارتا ہے ج: حِفَفٌ۔

الحَفِیْفُ: سرسراہٹ، درخت کے پتوں کی آواز، پرندہ کے اڑنے کی آواز، آگ جلنے کی آواز (۲) سوکھی گھاس۔

المِحَفَّةُ: پالکی جس میں عورت بیٹھتی ہے، ڈولی (۲) اسٹریچر، بیمار یا مردے کو لے جانے کی گاڑی ج: مَحَافُّ۔

المَحْفُوْفُ: گھرا ہوا (۲) محتاج (۳) تنگ حال، معاشی طور پر پریشان۔

• حَفَلَ المَاءُ و اللَّبَنُ ـِ حُفُوْلًا: پانی یا دودھ کا اکٹھا ہونا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا جمع ہونا، کسی خاص مقصد سے اکٹھا ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسوؤں کا بہت ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے خوب بارش ہونا۔

ـــ الشّیءُ بالشّیءِ: بھر جانا جیسے حَفَلَ الوَادِیْ بالسَّیْلِ وحَفَلَ النَّادِی بالقَوْمِ۔

ـــ اللَّبَنَ فی الضَّرْعِ و المَاءَ فی المَکَانِ ـِ حَفْلًا: اکٹھا کرنا، بھرنا۔

ـــ الشّیءَ و الأَمْرَ و بہ: اہتمام کرنا، توجہ دینا۔

حَفَّلَ اللَّبَنَ فی الضَّرْعِ و المَاءَ فی المَکَانِ: اکٹھا کرنا۔

ـــ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کا کچھ دنوں تک دودھ نہ نکالنا تاکہ وہ تھنوں میں جمع ہو جائے۔

ـــ الشّیءَ: جلا دینا، زینت بخشنا۔

ـــ الجَارِیَةَ: آراستہ کرنا۔

اِحْتَفَلَ الشیءُ : جمع ہونا، اکٹھا ہونا جیسے احتَفَلَ القَومُ فی المَکان واللَّبَنُ فی الضَّرْعِ (۲) ظاہر اور نمایاں ہونا۔
—— القَومُ : لوگوں کا مجلس یا محفل جمانا۔
—— الطَّرِیقُ : راستہ کا واضح ہونا۔
—— المَرأَۃُ : عورت کا آراستہ ہونا۔
—— بالأَمْرِ : اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
—— بیَومٍ او عِیدٍ : دن یا جشن منانا۔
—— بفُلانٍ : اعزاز و اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
تَحَفَّلَ المَجْلِسُ : مجلس کے شرکا کا زیادہ ہونا، محفل کا بھرا ہوا ہونا۔
—— المرأۃُ : عورت کا سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الحَافِلُ : بھرا ہوا، بھرپور۔ ضَرعٌ حَافِلٌ باللَّبن۔ مَکَانٌ حَافِلٌ بالناس۔
—— بالأمْرِ : توجہ دینے والا ج : حُفَّلٌ۔
الحَافِلَۃُ : حَافِلٌ کی تانیث، بھری ہوئی (۲) بس، بڑی موٹر جس میں عام لوگ کرایہ پر سفر کرتے ہیں ج : حَافِلات۔
الحُفَالُ : جمع شدہ دودھ (۲) بڑا مجمع۔
الحَفْلُ : من کل شیءٍ : جمع شدہ شے (۲) لوگوں کا بڑا مجمع۔ کہتے ہیں : عندَہ حَفْلٌ مِّنَ النَّاسِ۔ جَمْعٌ حَفْلٌ : بہت بڑا مجمع۔ هو ذُو حَفْلٍ : وہ بڑے اہتمام والا ہے۔
الحَفْلَۃُ و الاحْتِفَالُ : اجلاس، جلسہ، تقریب، اجتماع (۲) زینت، سجاوٹ (۳) اہتمام و توجہ (۴) کسی کام کی بڑی اہمیّت۔
حَفْلَۃُ استقبال : استقبالیہ جلسہ یا پارٹی، خیر مقدمی جلسہ۔ أَقَامَ لفلان حفْلَۃَ استقبال۔
حَفْلَۃُ توزِیعِ الجَوَائِزِ : جلسۂ تقسیم انعام
حَفْلَۃُ توزِیعِ الشَّہادَات : جلسۂ تقسیم اسناد
حَفْلَۃُ الدَّفْن : اجتماع تدفین۔
حَفْلَۃُ الشَّای : ٹی پارٹی، چائے کی دعوت۔
حَفْلَۃُ العُرْس : تقریب شادی۔

هو ذو حَفْلَۃٍ : وہ بڑی توجہ و اہتمام والا ہے۔
أَخَذَ لِلأَمْرِ حَفْلَتَہ : کوشش سے انجام دینا۔
جَاءُوا بحَفْلَتِہِمْ : وہ سب کے سب آئے۔
الحَفِیلُ : کثیر، بہت جیسے جَمْعٌ حَفِیلٌ۔
الاحْتِفالُ : جلسہ، تقریب، جلوس (۲) اہمیت
المُحْتَفِلُ : دن وغیرہ منانے والا، تقریب کرنیوالا۔
المُحْتَفَلُ : مجلس، جائے اجتماع۔ مُحْتَفَلُ الشیءِ : بڑا حصہ۔
المَحْفِلُ : مجلس، محفل ج : مَحَافِل۔
المَحَافِلُ الدُّوَلِیَّۃُ : بین الاقوامی مجالس۔
• حَفَنَ الشیءَ ـِ حَفْنًا : مٹھی بھرنا، مٹھی سے لینا (۲) دونوں ہاتھ بھر کر لینا، دودستہ مٹھی بھرنا جیسے حَفَنَ الدَّقِیقَ والتُّرَابَ۔
—— لَہُمْ : ان میں سے ہر ایک کو مشت بھر دیا۔
—— لِفُلانٍ حَفْنَۃً : تھوڑا دینا۔
—— المَاءَ علی رَأْسِہ : ہاتھ بھر کر پانی کو سر پر ڈالنا
حَفِنَ ـَ حَفَنًا : چلتے وقت دونوں پیروں کو اس طرح پلٹنا جیسے ان سے مٹی اڑاتا ہو۔
احْتَفَنَ من الشَّیءِ : بہت سا حصہ لینا، زیادہ لینا
—— الشَّیءَ : اپنے لئے لینا۔
—— الشَّجَرَۃَ : اکھاڑنا۔
—— فُلانًا : کسی کو دونوں ہاتھ زانو کے نیچے ڈال کر اٹھانا۔
الحَفْنَۃُ۔ الحُفْنَۃُ : تھوڑی مقدار، مٹھی بھر، بھری ہوئی مٹھی، دودستہ یا دونوں ہاتھ کی مٹھی (۲) گڑھا ج : حُفَنٌ۔
المِحْفَنُ : بہت مٹھی بھرنے والا ج : مَحَافِن۔
حفاہ، وحفابہ ـُ حَفْوًا : عزت کرنا (۲) دینا (۳) بالوں کو بہت چھوٹا کرنا۔
• حَفِیَ ـَ حَفًا : برہنہ پا ہونا۔ حَفِیَ من نَعْلِہ و حَفِیَتْ قَدَمُہ (۲) چلنے سے پیر میں تکلیف ہو جانا۔ هو حَافٍ ج : حُفَاۃٌ و هی حافِیَۃ ج : حَوَافٍ۔

حَفِیَ القدَمُ و الخُفُّ و الحَافِرُ : زیادہ چلنے سے گھس جانا۔ هو حَفٍ و حَافٍ۔
—— بفُلانٍ حِفَاوَۃً : خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا
—— الیہ فی الوَصِیَّۃِ : کسی کا حصہ زیادہ کرنا هو حَافٍ و حَفِیٌّ۔
أَحْفَی فُلانٌ : کسی کے جانور کا چلنے سے پتلا ہونا، ایسے جانور والا ہونا۔ رَجُلٌ مُحْفٍ : جس کے جانور کے پیر چلنے سے گھس گئے ہوں۔
—— الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا، بالکل صاف کرنا۔ جیسے أَحْفَی النَّبَاتَ وشَارِبَہ۔
—— فُلانًا : برہنہ پا کر دینا (۲) بار بار سوال کر کے پریشان کرنا۔ أَحْفَی السُّؤالَ و أَحْفَی الکَلامَ و فِیہما : سوال یا بات کو بار بار کرنا اور حد سے بڑھ جانا۔
حَافَاہُ : کسی سے جھگڑنا۔
احْتَفَی : ننگے پیر چلنا۔
—— فُلانًا و بہ : اکرام کرنا، خیر مقدم کرنا۔
—— الشیءَ : جڑ سے اکھاڑنا جیسے احْتَفَی النَّبْتَ و الشَّعَرَ۔
تَحَفَّی بفُلانٍ : اکرام و اعزاز کرنا۔
—— الیہ فی الوَصِیَّۃِ : کسی کو زیادہ حصہ دینا۔
اسْتَحْفَی عن الشَّیءِ : زبردست کھوج لگانا، کھود کرید کرنا، حد سے زیادہ پوچھ تاچھ کرنا۔
الحَفَا : برہنہ پائی (۲) زیادہ چلنے سے کھر یا سم یا پیروں کی گھسائی۔
الحَافِی : برہنہ پا (۲) بہت اکرام کرنے والا ج : حُفَاۃٌ۔
الحَفِیُّ : مکمل علم رکھنے والا (۲) لطیف و شفیق قرآن پاک میں ہے : ”إِنَّہُ کَانَ بِیْ حَفِیًّا“ (۳) سوال میں مبالغہ کرنے والا ج : حُفَوَاءُ۔

ح ـــ ق

•حَقَبَ الحَقِيبَةَ و نَحْوَهَا ـُ حَقْبًا: بیگ یا اٹیچی اٹھانا.
حَقِبَ الشَّيءُ ـَ حَقَبًا: بند ہوجانا، رک جانا (۲) پیچھے ہوجانا، تاخیر ہوجانا.
حَقِبَتِ السَّمَاءُ وحَقِبَ المَطَرُ: بارش نہیں ہوئی یا بارش میں دیر ہوگئی.
ـــ العَامُ: سال کا خشک ہوجانا، بارش نہ ہونا.
ـــ عَطَاءُ فُلَانٍ: فیض بند ہوگیا.
ـــ أَمْرُ النَّاسِ: لوگوں کا معاملہ التوا میں پڑگیا.
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا پیشاب رُک جانا، پیشاب کا بند پڑجانا. هو أَحْقَبُ و هي حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.
أَحْقَبَ البَعِيرَ: کوکھ کے قریب پٹی باندھنا (۲) بیگ کا تسمہ باندھنا.
ـــ الرَّجُلَ أو الزَّادَ أو المَتَاعَ: پیچھے سوار کرنا یا رکھنا.
احْتَقَبَ الشَّيءَ: أَحْقَبَه (۲) ذخیرہ کرنا.
ـــ خَيْرًا أو شَرًّا: خیر یا شر کا حامل ہونا.
ـــ الإِثْمَ: گناہ کا ارتکاب کرنا.
اسْتَحْقَبَ الشَّيءَ: احْتَقَبَهُ.
الأَحْقَبُ: گورخر جس کے پیٹ پر سفیدی ہو، مؤنث حَقْبَاءُ ج: حُقْبٌ.
الحاقِبُ: پاخانہ روکنے والا.
الحِقَابُ: ناخن کی جڑ میں نظر آنے والی سفیدی (۲) عورت کی کمر کا پٹکا یا پٹی جس میں زیور لٹکاتی ہے ج: حُقُبٌ.
الحَقَبُ: وہ پٹی جو اونٹ کی کوکھ کے قریب ہوتی ہے (۲) وہ تسمہ جو بیگ وغیرہ پر باندھا جاتا ہے ج: أَحْقَابٌ و أَحْقُبٌ وحُقُبٌ.
الحُقْبُ و الحُقُبُ: لمبا عرصہ، تقریبًا اسّی سال یا اس سے زیادہ. قرآن پاک میں ہے: "لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ البَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا" ج: حِقَابٌ و أَحْقَابٌ. قرآن پاک میں ہے: "لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا".
الحِقْبَةُ: (من الدَّهْرِ) مطلق زمانہ، عمر، سال ج: حِقَبٌ وحُقُوبٌ.
الحَقِيبَةُ: بیگ، اٹیچی، ٹرنک (۲) سامان یا توشہ رکھنے کا تھیلا، خُرجین (۳) کجاوہ کے پیچھے رکھی جانے والی ہر شے (۴) سرین ج: حَقَائِبُ. احْتَقَبَ فُلَانٌ حَقِيبَةَ سُوءٍ: برائی کا حامل ہونا.
•حَقَدَ عليه ـِ حَقْدًا وحِقْدًا: کسی سے بغض وعداوت رکھنا، کینہ رکھنا، موقع پاکر نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا (۲) حسد کرنا. هو حَاقِدٌ ج: حَقَدَةٌ وهو وهي حَقُودٌ ج: حُقُدٌ.
حَقِدَ المَطَرُ والسَّمَاءُ حَقَدًا: بارش نہ ہونا.
ـــ المَعْدِنُ: کان میں کچھ نہ رہنا.
أَحْقَدَ فُلَانٌ: کان میں کوئی چیز نہ پانا.
ـــ فُلَانًا: حاسد اور کینہ ور بنانا.
تَحَاقَدُوا: ایک دوسرے سے کینہ رکھنا.
احْتَقَدَ المَعْدِنُ: کان کا خالی ہونا.
ـــ المَطَرُ: بارش نہ ہونا.
ـــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: بغض رکھنا، کینہ رکھنا.
تَحَقَّدَ عليه: حَقَدَ.
الحِقْدُ: چھپی دشمنی، کینہ، بغض ج: أَحْقَادٌ وحُقُودٌ.
الحَقِيدَةُ: الحِقْدُ ج: حَقَائِدُ.
•حَقَرَ الشَّيءَ ـِ حَقْرًا و حُقْرَةً وحَقَارَةً و مَحْقَرَةً وحُقْرِيَّةً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ذلیل کرنا. هو مَحْقُورٌ وحَقِيرٌ ج: حِقَارٌ.
حَقُرَ ـُ حَقْرًا وحَقَارَةً: ذلیل ہونا، بے قیمت اور معمولی ہونا. هو حَقِيرٌ.
أَحْقَرَهُ: حَقَرَهُ.
حَقَّرَهُ: خوب ذلیل کرنا، بہت ذلیل سمجھنا.
احْتَقَرَهُ و اسْتَحْقَرَهُ: ذلیل وحقیر سمجھنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا.
المَحْقَرَةُ: حقارت کا سبب ج: مَحَاقِرُ.
المُحَقَّرَاتُ: صغائر، چھوٹے گناہ و: مُحَقَّرَةٌ.
•حَقِطَ ـَ حَقَطًا: پھرتیلا ہونا. هو حَقِطٌ.
الحَقْطَةُ: کوتاہ قد عورت، پھرتیلی عورت.
•الحَيْقُطُ و الحَيْقُطَانُ: تیز، نر تیتر. م: حَيْقُطَانَةٌ.
•حَقَفَ الشَّيءُ ـُ حُقُوفًا: خم کے ساتھ لمبا ہونا، خم دار ہونا.
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا خم دار ریت کے تودہ میں بیٹھنا (۲) جسم کو ٹیڑھا کرکے بیٹھنا.
احْقَوْقَفَ الشَّيءُ: لمبا اور ٹیڑھا ہونا.
احْقَوْقَفَ الظَّهْرُ و الرَّمْلُ، و احقوقف الهِلَالُ: خم دار اور ٹیڑھا ہونا.
الأَحْقَفُ: پتلے پیٹ والا.
الحِقْفُ: خم دار اور لمبا ریت کا سلسلہ ج: أَحْقَافٌ و حُقُوفٌ.
المُحْقَفُ: کھانے پینے کو ترک کرنے والا ج: مَحَاقِف
•حَقَّ الأَمْرُ ـِ حَقًّا و حَقَّةً و حُقُوقًا: صحیح ہونا، ثابت ہونا، سچا ہونا. قرآن پاک میں ہے: "لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ القَوْلُ عَلَى الكَافِرِينَ" (۲) واجب وضروری ہونا. جیسے يَحِقُّ عَلَيْكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا. مناسب وجائز ہونا جیسے يحقّ لك ان تفعل كذا.
هو حَقِيقٌ بِكَذَا: وہ اس کے لائق ہے،

اس کا اہل ہے۔
حَقِیْقٌ عَلَیَّ ذٰلِكَ: وہ میرے ذمے ہے
أنَا حقیق عَلَی کذا: مجھے اس کی خواہش ہے، میں اس کا متمنی ہوں۔
حَقَّ الصَّغِیْرُ من الإبل حِقًّا و حِقَّةً: عمر کے چوتھے سال میں داخل ہونا۔
ـــ الأمرَ ـَ حَقًّا: یقین کرنا (۲) سچا سمجھنا یا پانا (۳) ثابت کرنا، حقیقت بنانا جیسے حَقَقْتُ حَذَرَ فلانٍ: میں نے وہ کر دکھایا جس سے وہ بچتا تھا۔
وحَقَقْتُ ظَنَّه: اس کے گمان کو حقیقت بنا دیا۔ حقیقت سے واقف ہونا۔
ـــ فُلانًا: لڑائی میں کسی پر غالب آنا (۲) وسطِ سر یا مونڈھے پر مارنا۔
ـــ العُقْدَةَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستے کے بیچ میں چلنا۔
حُقَّ له أن یَفْعَلَ کذا: اسے ایسا کرنا ضروری اور لازم ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ أذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ"
حَقَّ ـَ حَقًّا: گھوڑے کا دوڑنے میں اگلی ٹانگوں کی جگہ پچھلے پاؤں رکھنا۔
أحَقَّ فُلانٌ: حق کہنا (۲) حق پر ہونا، بات کا سچا ثابت ہونا۔
ـــ الأمرَ: حق پانا، یقین کرنا، ثابت و لازم کرنا۔ أُحِقَّ علیه القَضَاءُ: اس کے ذمہ قضا کو لازم کیا۔
ـــ حَزْرَهُ و ظَنَّه: اندازہ یا خیال کو صحیح ثابت کرنا، حقیقت بنا دینا۔
ـــ فُلانًا علی الحَقِّ: کسی کو حق پر غالب کرنا یا قائم رکھنا۔
ـــ الشَّيءَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
ـــ الرَّمِیَّةَ: تیر کو نشانہ پر مار کر شکار کو مار ڈالنا
حَاقَّه مُحَاقَّةً و حِقَاقًا: حق پر ہونے میں جھگڑنا کہ ہر ایک اپنے کو حق پر ثابت کرے (اس کا استعمال اکثر غائب کے صیغوں میں

ہوتا ہے)۔
مَا لَهُ فِی هٰذا حِقَاقٌ: اس کا اس میں کوئی جھگڑا نہیں۔
فُلانٌ نَزِقُ الحِقَاقِ: فلاں آدمی چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھگڑتا ہے۔ (نَزِق: وہ آدمی جسے جلد غصہ اور طیش آتا ہو)۔
بَلَغَتِ الجارِیَةُ نَصَّ الحِقَاقِ: لڑکی کامل العقل ہو گئی۔
حَقَّقَ الأمرَ: حقیقت و واقعہ بنا دینا، ثابت کرنا، سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا، پایۂ ثبوت کو پہنچانا۔
ـــ القولَ و القَضِیَّةَ: چھان بین کرنا، جانچ کرنا۔
ـــ الظَّنَّ: خیال و گمان کو صحیح ثابت کرنا۔
ـــ الشَّيءَ و الأمرَ: مضبوط و مستحکم بنانا
کَلَامٌ مُحَقَّقٌ: پختہ اور مدلل کلام۔
ـــ الثَّوبَ: مضبوط بنائی کرنا یا اچھی طرح رنگنا۔
ـــ الثَّوبَ وغَیْرَه: بیل بوٹے بنانا (خاص شکل کے)۔
ـــ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا۔
ـــ نَجَاحًا: کامیابی حاصل کرنا۔
ـــ هَدَفًا: مقصد حاصل کرنا۔
ـــ الأمَلَ: امید بر لانا۔
ـــ القولَ بالفِعلِ: قول کو عملی جامہ پہنانا۔
ـــ مَعَ فُلانٍ فِی قَضِیَّةٍ: تفتیش کرنا، بیان وغیرہ لینا جیسے پولیس ملزمان سے پوچھ تاچھ کرتی ہے۔
احْتَقَّ الرَّجُلانِ: باہم لڑنا اور ہر ایک کا اپنے لئے حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا۔
ـــ الشَّيءَ و الأمرَ: مضبوط کرنا۔
ـــ الطَّعْنَةَ: اتنا جما کر نیزہ مارنا کہ آر پار ہو جائے۔
ـــ به الطَّعْنَةُ: اس کے اتنا زور سے

نیزہ لگا کہ وہ آر پار ہو گیا۔
احْتَقَّ الصَّیْدَ: شکار پر نشانہ ایسا لگانا کہ وہ مر جائے۔
انْحَقَّتِ العُقْدَةُ: گرہ کا سخت ہونا۔
تَحَاقًّا: باہم لڑنا اور حق پر ہونے کا دعویٰ کرنا
تَحَقَّقَ الأمرُ: واقع اور ثابت ہونا، سچا ہونا، یقینی ہو جانا، پایۂ ثبوت کو پہنچ جانا۔
ـــ الأمرَ: یقین کر لینا، حقیقت جان لینا۔
اسْتَحَقَّ الشَّيءَ و الأمرَ: مستحق ہونا، حقدار ہو جانا، لازم کر لینا۔
ـــ الإثْمَ: گناہ کی سزا واجب ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإنْ عُثِرَ عَلَی أنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إثْمًا"
ـــ الدَّیْنُ: قرض کی مدت پوری ہو جانا۔
یَسْتَحِقُّ الاهْتِمَامَ: قابل توجہ۔
یَسْتَحِقُّ الدفعَ: قابل ادائگی۔
یَسْتَحِقُّ الذِّکْرَ: قابل ذکر۔
الاسْتِحْقَاقُ: حق داری، صلاحیت، اہلیت، حق واجب۔
التَّحْقِیْقُ: چھان بین (۲) تفتیش، جواب طلبی۔
إجْرَاءُ التَّحْقِیْقِ مع أحَدٍ: کسی سے تفتیش و پوچھ تاچھ کرنا۔
تَحْقِیْقٌ قَضَائِیٌّ: عدالتی تحقیقات۔
تحقیقُ کتابٍ: کتاب کی علمی چھان بین کر کے اسے صحیح اور اصل شکل پر لانا، آڈٹ کرنا۔
تَحْقِیْقُ الهَمْزَةِ: ہمزہ کو تلفظ میں پورے طور پر ظاہر کرنا۔
التَّحَقُّقُ: وقوع، ثبوت۔
الحَاقُّ: ہر شے کا درمیان، بیچ جیسے حَاقُّ الطَّرِیْقِ، حَاقُّ الرَّأسِ، حَاقُّ العَیْنِ، حَاقُّ الشِّتَاءِ ج: حَوَاقُّ۔
هُوَ رَجُلٌ حَاقُّ الرَّجُلِ: وہ مکمل مردانگی والا ہے۔
هو شُجَاعٌ حَاقُّ الشُّجَاعِ: وہ کامل الشجاعت آدمی ہے۔ اس لفظ کا تثنیہ

اور جمع نہیں آتے۔

هُوَ فی حَاقٍّ من هٰذَا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ سے پریشانی میں ہے۔

لَقِيْتُه عِندَ حَاقِّ بابِ المَسْجِدِ: میں اس سے مسجد کے دروازہ کے پاس ملا

الحَاقَّةُ: حَاقّ کی تانیث (۲) آفت، مصیبت (۳) روزِ قیامت ج: حَوَاقُّ۔

هُوَ رَجُلٌ حَاقَّةُ الرَّجُلِ: وہ کامل مرد ہے۔

هو شُجَاعٌ حَاقَّةُ الشُّجَاعِ: وہ بہادری میں کامل ہے۔ بلا تثنیہ و جمع استعمال ہوتا ہے۔

الحَقُّ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) ثابت، صحیح و غیر مشکوک۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ" (۲) سچا، ٹھیک، صحیح، واقع کے مطابق۔ بطور صفت استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَولٌ حَقٌّ۔ کہتے ہیں: هو العَالِمُ حَقُّ العَالِمِ: وہ زبردست عالم ہے۔

هو حَقٌّ بكذا: وہ اس کا حق دار یا اس کے لائق ہے (۲) فرد یا جماعت کا واجب حصہ، حق، کلیم ج: حُقُوقٌ و حِقاقٌ۔

الحَقُّ مَعَكَ: تم حق پر ہو۔ الحَقُّ عَلَيكَ: تم حق پر نہیں ہو۔

حُقُوقُ اللّٰه: اللہ کے لئے جو کام ہم پر لازم ہیں۔

حُقُوقُ العِبادِ: وہ تمام کام جو بندوں کو ایک دوسرے کے لئے کرنے ضروری ہیں

حُقُوقُ الدَّارِ: مکان کے متعلق وہ عمارتیں جن سے انسانی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

كُلِّيَّةُ الحُقُوقِ: لا کالج۔

حَقُّ الاقْتِرَاحِ: حق رائے دہی۔

حَقُّ الاعْتِرَاضِ: ڈیٹو پاور، حق اعتراض

حَقُّ التَّصْوِيْتِ: ووٹ دینے کا حق، ووٹنگ پاور۔

حَقُّ تقرِيرِ المَصِيرِ: حق خود ارادیت۔

حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ، ویٹو۔

الحِقُّ: وہ اونٹ جو عمر کے چوتھے سال میں آگئے ہوں اور ان پر لدان اور سواری ممکن ہو ج: أَحُقٌّ و حِقَاقٌ جج: حُقُقٌ۔

الحُقُّ: برتن، ظرف (۲) ہاتھی دانت یا کانچ کی ڈبیا (۳) سوراخ، بل (۴) وہ گڑھا جس میں ران کا سرا ہوتا ہے (۵) کولہے کا وہ سرا جس میں ران کی ہڈی ہوتی ہے (۶) بازو کا سرا (۷) مونڈھے کے سرے کا گڑھا (۸) سرین کا سرا (۹) ہموار زمین (۱۰) پست زمین (۱۱) گول زمین (۱۲) ہر شے کا بیچ ج: أَحْقَاقٌ و حِقَاقٌ و حُقُوقٌ۔

حُقُّ الإِبْرَةِ و المَلَّاحِيْنَ: قطب نما، سمت نما۔

الحَقَّانِيُّ: حق پرست۔

الحَقَّةُ: حصہ مقررہ۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ حَقَّتِي (۲) حقیقت الامر، واقعہ (۳) آفت۔

الحِقَّةُ: حصہ مقررہ۔ جیسے هٰذه حِقَّتِي (۲) بمعنی الحِقُّ مذکور یا چھوتھے سال میں داخل ہونے والی اونٹنیاں (۳) چھوٹا درخت ج: حِقَقٌ و حِقَاقٌ۔

الحُقَّةُ: الحُقُّ ج: حُقَقٌ و حِقَاقٌ۔

الحَقِيقُ بالأَمْرِ: کسی کام کے لائق، موزوں۔

هو حَقِيقٌ أَنْ يَفْعَلَ كذا: اس کے لئے ایسا کرنا موزوں ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: حَقِيقٌ به أَنْ يَفْعَلَ كَذَا

حَقِيقٌ عليه كذا: اس کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے، اسے ایسا کرنا چاہئے۔

قرآن پاک میں ہے: "حَقِيقٌ عَلَيَّ أَنْ لَا أَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الحَقَّ"

هو حَقِيقٌ على كذا: وہ اس کا حریص و خواہش مند ہے۔ گزشتہ آیت میں عَلَيَّ کے بجائے عَلَى بھی ایک قراءت ہے۔

الحَقِيقَةُ: یقینی طور پر ثابت شدہ چیز، امر واقعہ، صداقت، اصل (۲) اہل لغت کے یہاں وہ لفظ جو اپنے اصلی معنی میں استعمال کیا گیا ہو (۳) پرچم ج: حقائق۔

حَقِيقَةُ الشَّيءِ: خالص و اصل ذات۔

حَقِيقَةُ الأَمْرِ: وہ بات جس کا یقین ضروری ہو

حَقِيقَةُ الرَّجُلِ: واجب الحمایت شے جس کا دفاع کرنا ضروری ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَحْمِي الحَقِيقَةَ۔

المَحْقُوقُ: لائق، موزوں، حق دار۔ هو مَحْقُوقٌ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا (۲) وہ آدمی جس پر کسی کا حق واجب ہو۔

المُسْتَحَقُّ: حق واجب الوصول، مطالبہ ج: مُسْتَحَقَّات۔

مُسْتَحَقُّ الدَّفْعِ: واجب الادا۔

• حَقَلَ ـِ حَقْلًا: بونا، کھیتی کرنا۔

حَقِلَتِ الماشِيَةُ ـَ حَقَلًا: (مٹی ملا پانی پینے یا مٹی ملی سبزی کھانے سے) چوپائے کا درد شکم میں مبتلا ہونا۔

أَحْقَلَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔ (فالزَّرْعُ مُحْقِلٌ)۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا کھیت بن جانا۔ فالأَرض مُحْقِلَةٌ: قابل کاشت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ فی الرُّكُوبِ: سوار کا سواری کی پیٹھ سے چمٹنا۔

حَاقَلَه: کسی کو پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کرنا (۲) زمین کسی کو بٹائی پر دینا یعنی وہ کاشت کرے گا جس کو زمین دی جا رہی ہے اور مالک کھیتی میں سے مقررہ حصہ لے گا۔

احْتَقَلَ: اپنا کھیت بنانا۔

الحَاقِلُ: کاشت کار۔

الحُقَالُ: ایک بیماری (درد) جو مٹی لاہوا گھاس وغیرہ کھانے سے چوپاؤں کو ہوتی ہے۔

الحَقْلُ: قابل کاشت زمین (۲) کھیت (۳) کھیتی ہری بھری (۴) کھلا میدان (۵) کام کا میدان یا جگہ ج: حُقُول۔

حَقْلُ البِتْرُول: وہ زمین جہاں سے پٹرول نکالا جائے۔

حَقْلُ التَّجَارِب: تجربہ کا میدان۔

حَقْلُ التَّعلِيم: تعلیمی میدان۔

حَقْلُ الدَّعْوة: میدان تبلیغ۔

حَقْلُ العَمَل: کام کا میدان۔

حَقْلٌ من صَحِيفَةٍ: اخبار کا کالم۔

الحَقْلِيُّ: کھیت سے متعلق، میدانی، میدان کا۔

المَحْصُولاتُ الحَقْلِيَّة: زمینی پیداوار۔

الحَقْلَةُ: کھیت کا ایک حصہ (۲) حُقال، بیماری ج: أَحْقَالٌ۔

المَحْقَلَةُ: کھیت ج: مَحَاقِل۔

• الحِقْلِدُ: بدخلق واجڈ آدمی۔

الحَقَلَّدُ: بخیل، کنجوس (۲) کمزور (۳) گنہگار (۴) بغض وکینہ۔

• الحَقِيمُ: گوشۂ چشم جو کنپٹی سے ملا ہوا ہوتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (حقیمان) ج: أَحْقِمَة

• حَقَنَ الماءَ واللَّبَنَ فی القِرْبَةِ ـُ حَقْنًا: مشکیزہ میں پانی یا دودھ جمع کرنا اور روک لینا۔

ـــ الإنَاءَ بالماءِ وغَيْرِهِ: برتن کو پانی سے بھرنا۔

ـــ بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔

ـــ دَمَ فُلانٍ: خون کی حفاظت کرنا، بہنے نہ دینا، جان بچانا، زندگی کی حفاظت کرنا۔

ـــ مَاءَ وَجْهِهِ: آبرو بچانا، عزت کی حفاظت کرنا، سوال کی ذلت سے بچانا۔

ـــ اللَّبَنَ فی القِرْبَةِ: مکھن نکالنے کے لئے دودھ کو مشکیزہ میں ڈالنا۔ فَاللَّبَنُ مَحْقُونٌ وحَقِينٌ۔

حَقَنَ فُلانًا: انجکشن لگانا، سرنج یا کسی آلہ سے جسم میں دوا داخل کرنا، پچکاری لگانا۔

حَقَنَه حُقْنَةً دَوائِيَّةً: دوا کا انجکشن لگانا۔

احْتَقَنَ: اکٹھا ہونا اور نہ نکلنا جیسے احْتَقَنَ الماءُ واللَّبَنُ و احْتَقَنَ الدَّمُ والبَوْلُ: خون کا اکٹھا اور منجمد ہونا، پیشاب کا رک جانا۔

ـــ العُضْوُ: کسی عضو کا پانی یا خون اکٹھا ہوکر رکنے سے پھول جانا جیسے احْتَقَنَ الكَبِدُ: جگر بڑھ گیا۔ و احْتَقَنَتِ الكُلْيَةُ: گردہ کا پھول جانا۔

ـــ الضَّرْعُ: تھن پھول جانا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کو پیشاب کا بند پڑنا اور اس کی وجہ سے حقنہ یا سلائی وغیرہ کا علاج کرانا۔

الحَاقِنُ: وہ شخص جس کا پیشاب بند ہوگیا ہو۔ کہتے ہیں: لا رَأْیَ لِحَاقِنٍ (۲) انجکشن لگانے والا، حقنہ سے علاج کرنیوالا

الحَاقِنَةُ: حَاقِن کی تانیث (۲) معدہ (۳) دونوں ہنسلیوں کا درمیانی گڑھا۔ تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے لأُلْحِقَنَّ حَوَاقِنَكَ بذَوَاقِنِكَ۔

الحُقْنَةُ: جماؤ، بندش (۲) وہ دوا جو بیمار کی مقعد سے فضلہ نکالنے کے لئے چڑھائی جائے (۳) انجکشن، وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا پچکاری مریض کے جسم میں داخل کی جائے ج: حُقَنٌ (۴) سرنج یا پچکاری۔

الحَقَنَةُ: درد شکم ج: أَحْقَانٌ۔

المِحْقَانُ: وہ شخص جو پیشاب کو روکے رکھے اور پھر زیادہ پیشاب کرے ج: مَحَاقِين۔

المِحْقَنُ: پچکاری (۲) سرنج، انجکشن کی سوئی (۲) وہ برتن جس میں دودھ وغیرہ اکٹھا کیا جائے ج: مَحَاقِنُ۔

• حَقَاهُ ـُ حَقْوًا: کوکھ پر مارنا، کمر پر مارنا۔

ـــ الشيءُ فُلانًا: کوکھ یا کمر پر لگنا۔ کہتے ہیں: نَزَلَ فی الماءِ حَتّٰی حَقَاهُ: وہ کمر تک پانی میں اترا۔ ھو مَحْقُوٌّ و مَحْقِيٌّ۔

حَقِيَ ـَ حَقًا: کوکھ میں درد محسوس کرنا۔ ھو حَقٍ۔

حُقِيَ: کوکھ میں درد محسوس کرنا، بسیار خوری کی وجہ سے درد شکم میں مبتلا ہونا۔ ھو مَحْقُوٌّ ومَحْقِيٌّ۔

تَحَقَّى: حَقِيَ۔

الحِقَاءُ: ازار (تہبند یا چادر) ازار باندھنے کی جگہ (۲) خالی گوشت کھانے سے ہونے والا پیٹ کا درد (۳) گھوڑے کی جھول کا تسمہ ج: أَحْقِيَةٌ۔

الحَقْوُ: کوکھ، کمر۔ أَخَذَ بِحَقْوِهِ و عَاذَ بِحَقْوِهِ: پناہ میں آنا۔

حَقْوُ الجَبَلِ: دامن کوہ۔

حَقْوَا الثَّنِيَّةِ: ثنیہ (سامنے کے دو دانت) کے دو کنارے (۲) ازار بند۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِحَقْوِهِ: اس کی چادر اتار دی ج: أَحْقَاءٌ۔

ح ـــ ك

• حَكَأَ العُقْدَةَ ـَ حَكْئًا: گرہ مضبوط لگانا حَكَاهَا بالتخفیف بھی کہا جاتا ہے۔

أَحْكَأَهَا و أَحْكَاهَا: حَكَأَهَا۔

احْتَكَأَ: احْتَكَأَتِ العُقْدَةُ: گرہ سخت ہونا۔

ـــ الأَمْرُ فی صَدْرِهِ او نَفْسِهِ: کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا کہ کوئی شک باقی نہ رہے۔ کہتے ہیں: لو احْتَكَأَ لی أَمْرِی لَفَعَلْتُ كذا: اگر مجھے شروع ہی میں یہ بات معلوم ہو جاتی تو میں ایسا کرتا۔

ـــ العُقْدَةَ: گرہ کو سخت کرنا۔

الحُكَأَةُ: موٹی چھپکلی (۲) بڑا گرگٹ ج: حُكَأٌ و حُكَاءٌ۔

الحُكَاءَةُ : الحُكَأْةُ ج : حُكَاءٌ۔

•حَكَرَهُ ـِ حَكْرًا : زیادتی کرنا (۲) مذمت کرنا (۳) بدسلوکی کرنا۔ هو حَكِرٌ۔

ــــ السِّلَعَ : سامان کو بلا شرکت غیرے اپنے لئے خاص کرنا (۲) سامان کو اس لئے روکنا کہ بوقت گرانی بیچ کر اس سے زیادہ نفع اٹھایا جائے۔

ــــ السُّوقَ : بازار سے اشیاء کو اس لئے غائب کرنا کہ بوقت گرانی بیچا جائے۔

حَكِرَ فُلانٌ ـَ حَكَرًا : ضدی اور جھگڑالو ہونا۔

ــــ بِرَأْيِه : خودسر ہونا، اپنی رائے کے آگے کسی کی رائے نہ ماننا۔

ــــ السِّلْعَةَ : بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکنا۔

حَاكَرَه : لڑائی جھگڑا کرنا۔

احْتَكَرَ السِّلْعَةَ : ذخیرہ اندوزی کرنا، گراں بیچنے کے لئے روکنا۔

تَحَكَّرَ فُلانٌ على الشَّيْءِ : کف افسوس ملنا، پچھتانا۔

ــــ السِّلْعَةَ : احْتَكَرَ۔

الحَاكُورَةُ : پائیں باغ، وہ زمین جو مکانات کے پاس درخت بونے کے لئے مخصوص کی جائے۔

الحَكِرُ : ضدی، جھگڑالو (۲) خودسر (۳) ذخیرہ اندوز

الحُكْرُ : تھوڑی چیز ج : أَحْكَارٌ۔

الحِكْرُ : روکی ہوئی زمین یا جاگیر ج : أَحْكَارٌ

الحَكَرُ : ذخیرہ کی ہوئی چیز، غلہ وغیرہ جو بوقت گرانی بیچنے کے لئے روکا گیا ہو (۲) تھوڑی چیز جیسے مَاءٌ حَكَرٌ و طَعَامٌ حَكَرٌ۔

الحُكْرَةُ : ذخیرہ اندوزی۔

المُحْتَكِرُ : گراں بیچنے کے لئے سامان روکنے والا، ذخیرہ اندوز۔

•حَكَشَ ـُ حَكْشًا : سکڑنا، سمٹنا۔

ــــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، جمع کرنا، روکنا (۲) فیتہ کھینچنا (۳) کریدنا۔

حَكَشَ فُلانًا : ظلم کرنا، تنگ کرنا۔

حَكِشَ ـَ حَكَشًا : ضدی ہونا۔ هو حَكِش۔

الحُكْشَةُ : ہاکی کھیل جس میں گیند بلے سے پھینکی جاتی ہے (۲) کرکٹ کھیل۔

المِحْكَاشُ : نوکیلے سرے کی لکڑی۔

•حَكَّ الشيءَ بالشيءِ و على الشَّيءِ ـُ حَكًّا : رگڑنا، گھسنا، کھرچنا۔ جیسے حَكَّ الحَجَرَ بالحَجَرِ وحَكَّ جِسْمَه بيده۔

ــــ الأَمْرُ في صَدْرِه : دل میں بیٹھ جانا، اتر جانا، کھٹکنا۔ اسی سے ہے ماحَكَّ هذا الأمْرُ في صَدْرِي: اس کام کے لئے میرا دل مطمئن نہیں ہوا حَكَّ في صَدْرِه مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ : اس کے دل میں وسوسے پیدا ہوئے۔

ــــ الشيءَ : چھیلنا۔

ــــ فُلانًا جِسْمُه : کسی کے بدن میں خارش اٹھنا۔ هو مَحْكُوك وحَكِيك۔

ــــ جِلْدَه : کھجانا۔

ــــ المَعْدِنَ : کھرا کھوٹا جاننا۔

أَحَكَّ فُلانًا جِسْمُه : بدن میں کھجلی اٹھنا۔

ــــ الأَمْرُ في صَدْرِه : دل میں اتر جانا یا کھٹکنا۔

حَاكَّه مُحَاكَّةً و حِكَاكًا : رگڑنے یا گھسنے میں مقابلہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

حَكَّكَه : حَكَّه۔ الجِذْلُ المُحَكَّكُ : وہ لکڑی وغیرہ جو اونٹوں کے باڑہ میں خارش زدہ اونٹ کے لئے نصب کی جاتی ہے جس سے وہ اپنا بدن رگڑتا ہے۔

احْتَكَّ الجِسْمُ : خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

احْتَكَّ بالشَّيْءِ : خود کو کسی شے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا (۲) دیوار وغیرہ سے ٹکرا جانا۔

ــــ بالنَّاس : لوگوں سے الجھنا، متصادم ہونا

ــــ الأَمْرُ في صَدْرِه و احْتَكَّ في صدره من الأَمْرِ شيءٌ۔ حَكَّ۔

تَحَاكًّا : ایک دوسرے سے رگڑ کھانا، باہم ٹکرانا باہم مقابلہ کرنا۔

تَحَكَّكَ بالشَّيْءِ : رگڑ لگنا، رگڑ کھانا۔

ــــ به : ٹکر لینا، مقابلہ کرنا۔ تَحَكَّكَت العَقْرَبُ بالأَفْعَى : اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے سے بڑے سے ٹکر لیتا ہو۔

اسْتَحَكَّ فُلانا جِسْمُه : کسی کے جسم میں خارش ہونا، کھجلی اٹھنا۔

الاحْتِكَاكُ : رگڑ کھا کر حرکت کرنے والے جسم سے پیدا ہونے والی طاقت۔

الحَاكُّ : جھگڑالو، شرپسند (۲) کسی کام کا دھنی ج : حُكُكٌ۔

الحَاكَّةُ : دانت۔ کہتے ہیں: مابقيت في فيه حَاكَّةٌ : اس کا کوئی دانت نہیں رہا ج: حَوَاكُّ۔

الحِكَاكُ : هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرپسند و شرانگیز ہے۔

الحُكَاكُ : خارش (بیماری)

الحُكَاكَةُ : برادہ، کسی شے کو گھسنے سے گرنے والے ذرات۔

الحُكَاكَاتُ : وسوسے، شکوک و: حُكَاكَة

الحِكُّ : شک۔ هو حِكُّ شَرٍّ: هو حِكَاكُ شَرٍّ : وہ شرانگیز ہے۔

الحِكَّةُ : کھجلی، خارش (۲) مذہب وغیرہ میں شک

الحَكَكُ : چاک (مٹی)، کھریا (نرم سفید پتھر جس کے قلم سے تختہ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔

الحَكُّ : رگڑ، گھسائی، چھلائی (۲) جستجو، طلب۔

الحَكَّاكَةُ : وسوسہ، شک ج : حَكَّاكَات۔

الحَكَكَةُ : وہ زمین جہاں کھریا مٹی پیدا ہوتی

ہے (۲) ایک چاک ۔ حَکَکٌ کا واحد۔
الحَکَّاکُ: سونے چاندی کو رگڑ کر پرکھنے والا۔
حَکَّاکُ الأحْجَارِ الکَرِیْمَۃ: جواہر تراش، نگینہ ساز۔
الحُکَیْکَۃُ: پہیلی، چیستان۔
المِحَکُّ: کسوٹی (۲) کھرا۔ ج: مَحَکَّات۔
• حَکَلَ علیہ الأمْرُ ـُ حَکْلًا: غیر واضح اور مشتبہ ہونا۔ کہتے ہیں: حَکَلَتْ علَیہ الأخْبَارُ۔
— فی مَشْیِہ: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔
— فُلانٌ الرُّمْحَ: نیزے کو اپنے ایک پیر پر کھڑا کرنا۔
— فُلانًا بالعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
أحْکَلَ علیہ الأمْرُ: مشتبہ ہونا۔
— علیہم: کسی کے خلاف شرانگیزی کرنا۔
احْتَکَلَ فُلانٌ: عربی زبان کے بعد عجمی زبان سیکھنا۔
— علیہ الأمْرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
تَحَکَّلَ: نادانی سے کسی بات پر اڑنا، ضد کرنا۔
الأحْکَلُ: بے زبان جانور (چرند و پرند) (۲) وہ جانور جن کی آواز نہ سنائی دے جیسے چیونٹی وغیرہ۔ مؤنث حَکْلاءُ ج: حُکْلٌ۔
الحَاکِلُ: اندازہ لگانے والا ج: حُکَّلٌ و حُکَّالٌ۔
الحُکْلَۃُ: کلام کا ابہام، بے زبانی (۲) نادانی کی بنا پر کسی بات کی ضد (۳) لکنت، تتلاہٹ ج: حُکَلٌ۔
الحَکِیْلَۃُ: تتلاہٹ، لکنت ج: حَکَائِل۔
• حَکَمَ بالأمْرِ ـُ حُکْمًا: کسی بات کا فیصلہ کرنا۔
— لَہُ بکذا: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
— علیہ بکذا: کسی کے خلاف کوئی فیصلہ کرنا
— بینہم: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
— البِلادَ: حکومت کرنا، حکم چلانا، اقتدار رکھنا۔

حَکَمَ بِبَرَاءَتِہ: بری قرار دینا۔
— بالنفی او الإثبات: نفی یا اثبات کا حکم لگانا۔
— فُلانًا: روکنا، منع کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام میں لوہے کا حلقہ لگانا (جو دونوں جبڑوں کے درمیان منہ میں رہتا ہے)، گھوڑے کے منہ میں حَکَمَہ لگانا، مجازاً گھوڑے کو لگام دینا۔
حَکُمَ ـُ حُکْمًا: دانش مند ہونا۔ ھو حَکِیْمٌ۔
أحْکَمَ الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں حَکَمَہ (لوہے کا حلقہ) دینا، لگام دینا۔
— فلانًا عن الأمْرِ: منع کرنا۔
— التَّجَارِبُ فُلانًا: تجربات کا کسی کو عقل مند و دانا بنا دینا۔
— الشیءَ و الأمْرَ: مضبوط و مستحکم بنانا۔
— القولَ: کلام کو پختہ اور وزن دار بنانا۔
— العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر انجام دینا۔
حَاکَمَہ الی اللہ تعالی و الی الکتاب و الی الحَاکِمِ: کسی کے خلاف کسی کے پاس اپنا مقدمہ لے جانا یا فیصلہ کیلئے اللہ اور اس کی کتاب کی طرف رجوع کرنا۔
— فُلانًا: کسی پر مقدمہ دائر کرنا، مقدمہ لڑنا۔
— أمَامَ مَجْلِسٍ عَسْکَرِیٍّ: فوجی عدالت میں مقدمہ لے جانا۔
— المُذْنِبَ: مجرم سے جرم سے متعلق بیان لینا۔
حَکَّمَہُ: حاکم بنانا، حکم اور ثالث بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
— عما یُرِیْدُ: کسی بات سے روکنا۔

احْتَکَمَ الشیءُ و الأمْرُ: مضبوط ہونا۔
— الخَصْمَانِ إلَی الحَاکِمِ: حاکم کے سامنے فریقین کا مقدمہ لے جانا، فیصلہ چاہنا۔
— فی الأمْرِ: من مانی کرنا، خود مختار بن کر کام کرنا۔ کہتے ہیں: احْتَکَمَ فی مَالِ فُلانٍ و احْتَکَمَ فی أمْرِہ۔
تَحَاکَمَا: فریقین کا کسی کے پاس مقدمہ لیجانا
تَحَکَّمَ فی الأمْرِ: مضبوط ہونا (۲) خود رائے ہونا
— الحَرُوْرِیَّۃُ من الخَوَارِجِ: خوارج کی جماعت حروریۃ کا لَا حُکْمَ اِلَّا لِلّٰہِ کا نعرہ لگانا۔
اسْتَحْکَمَ الشیءُ و الأمْرُ: مضبوط ہونا۔
— فُلانٌ: دانش مند ہو کر مضرت رساں شے سے رکنا۔
— علیہ الشیءُ: مشتبہ ہونا جیسے اسْتَحْکَمَ علیہ الکَلامُ۔
الإحْکَامُ: پختگی، مضبوطی۔
الحَاکِمُ: فرماں روا، حکمراں، گورنر (۲) جج ج: حُکَّام۔
الحُکْمُ: حکومت و اقتدار (۲) فیصلہ (۳) عدالتی فیصلہ (۴) حکمت و دانائی (۵) علم و فہم۔
الصَّمْتُ حُکْمٌ: خاموشی حکمت ہے۔
الحُکْمُ الجِنائِیُّ: فیصلہ عدالت فوجداری۔
الحُکْمُ العُرْفِیُّ: مارشل لا۔
الحُکْمُ الثُّنائِیُّ: دو ملکوں کی مشترکہ حکومت۔
حُکْمُ الإرْھَابِ: دہشت پسندانہ حکومت۔
الحُکْمُ العَسْکَرِیُّ: مارشل لا۔
الحُکْمُ بالإعْدَامِ: سزائے موت۔
حُکْمٌ مَوْقُوفُ التَّنْفِیذِ: مشروط فیصلہ جو فی الحال نافذ نہ ہو۔
حُکْمٌ یَشْمَلُ التَّنْفِیذَ: واجب التنفیذ فیصلہ۔
بِحُکْمِ کذا: بسبب، بموجب، از روئے۔
الحَکَمُ: باری تعالی کا ایک نام (۲) حاکم،

فیصلہ کنندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَغَيْرَ اللهِ أَبْتَغِي حَكَمًا" (۳) ثالث، سرپنچ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" (۴) ریفری۔

رَجُلٌ حَكَمٌ: عمر رسیدہ آدمی ج: حَكَمَةٌ۔

الحِكْمَةُ: اعلیٰ ترین علوم کے ذریعہ اعلیٰ ترین اشیا کا علم (۲) دانائی، علم و معرفت، قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الحِكْمَةَ" (۳) عدل و انصاف (۴) علت، فلسفہ جیسے حِكْمَةُ التَّشْرِيع - ما الحِكْمَة في ذٰلِكَ (۵) ایسا کلام جس کے الفاظ کم اور معنی زیادہ ہوں (۶) اصابت رائے (۷) طب (۸) دانش مندانہ بات (۹) پالیسی ج: حِكَمٌ۔

عِلْمُ الحِكْمَة: کیمیا (۲) طب۔

حِكَمْدَار: حاکم شہر۔

حِكَمْدَارُ البوليس: کوتوال۔

حِكَمْدَارِيَّة: کوتوالی۔

الحَكَمَةُ: حَكَمَةُ اللِّجَام: لگام میں لگا ہوا وہ لوہے کا حلقہ جو گھوڑے کے دونوں جبڑوں کی طرف منہ میں رہتا ہے (۲) بکری وغیرہ کی ٹھوڑی (۳) انسان کے چہرہ کا سامنے کا حصہ یا نچلا حصہ (۴) قدر و منزلت کہتے ہیں: رَفَعَ اللهُ حَكَمَتَه ج: حَكَمٌ۔

الحَكِيمُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) دانا، دانشور (۳) فلسفی (۴) طبیب (۵) دانش مندانہ جیسے عَمَل حَكِيم ج: حُكَمَاء۔

الذِّكْرُ الحَكِيمُ: قرآن کریم۔ کیونکہ وہ ایسا عاقلانہ کلام ہے کہ اس میں نہ لفظی خامیاں ہیں نہ معنوی اور وہ لوگوں کی زندگی کے بارہ میں صحیح فیصلہ کرتا ہے۔

الحُكُومَة: حکومت، گورنمنٹ، نظم و نسق، فرماں روائی، اقتدار ج: حُكُومَات۔

الحكومة الاستِبْدَادِيَّة: ظالمانہ حکومت مطلق العنان حکومت۔

الحكُومَة الأَهْلِيَّة: لوکل حکومت۔

— الجُمْهُورِيَّة: جمہوری حکومت۔

— الذَّاتِيَّة: خود اختیاری حکومت، سیلف گورنمنٹ۔

— الانتِقالِيَّة: نگراں حکومت، غیر مستقل حکومت۔

— الائتِلافِيَّة: وفاقی حکومت، اتحادی حکومت، کولیشن گورنمنٹ۔

— الثَّورِيَّة: انقلابی حکومت۔

— الدُّستورِيَّة: قانونی حکومت۔

— العُمَّالِيَّة: لیبر حکومت۔

— العَمِيلَةُ: ایجنٹ حکومت۔

الحُكومة الوَطَنِيَّة: قومی حکومت۔

الحُكومة العَلْمَانِيَّة: سیکولر حکومت۔

الحكومَةُ في المَنْفَى: جلاوطن حکومت۔

الحكومة المَحَلِّيَّة: مقامی حکومت۔

الحكُومَة الإقْلِيمِيَّة: صوبائی حکومت

الحكومة المَرْكَزِيَّة: مرکزی حکومت، سنٹرل گورنمنٹ۔

الحكومة المَدَنِية: سول حکومت۔

الحكومَة المَلَكِيَّة: شاہی حکومت۔

الحكومَةُ المُوَقَّتَة: عارضی حکومت۔

الحُكومِيُّ: سرکاری۔

حُكُومَةً و شَعْبًا: سرکاری اور عوامی سطح پر

المُحَكِّمُ: مُحَكِّمَة (جماعت خوارج) کا واحد۔ لا حُكم إلَّا لِله کہنے والا۔

المُحْكَمُ: مضبوط و مستحکم، پختہ، درست (۲) قرآن کریم کی وہ آیات جو ظاہر و واضح ہیں ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنه آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الكِتَاب وَأُخَرُ مُتَشَابِهَات"

المَحْكَمَةُ: عدالت، مقدمات کا فیصلہ کرنے والا یا کرنے والی جماعت (۲) کچہری، کمرۂ عدالت ج: مَحَاكِم۔

المَحْكَمَةُ الابْتِدَائِيَّة: عدالت ابتدائی۔

— الجُزْئِيَّة: عدالت خفیفہ جس میں معمولی مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةُ الجَزَاءِ و الحُقُوق: عدالت دیوانی جس میں مال وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

— الجِنَايَات: عدالت فوجداری جس میں جرائم قتل وغیرہ کے مقدمات پیش ہوتے ہیں۔

مَحْكَمَةٌ مُخْتَلِطَة: ملکیوں اور غیر ملکیوں کی مشترکہ عدالت۔

— عَسْكَرِيَّة: فوجی عدالت۔

— مَدَنِيَّة: سول کورٹ۔

— وَطَنِيَّة: قومی عدالت۔

مَحْكَمَة الاستِئناف: ہائی کورٹ، اپیل کورٹ

مَحْكَمَة النَّقْضِ و الإبْرَام: عدالت عالیہ۔

المَحْكَمَةُ العُلْيَا: سپریم کورٹ۔

المُحَاكَمَة: مقدمہ (۲) سماعت مقدمہ۔

• حَكَى ـِ الشيءَ حِكَايَةً: نقل اتارنا (۲) مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَحْكِي الشَّمْسَ حُسْنًا۔

— عنه الحَدِيثَ: کلام یا بات نقل کرنا هو حَاكٍ ج: حُكَاةٌ۔

حَاكَاهُ: قول و فعل وغیرہ کی نقل اتارنا، کسی شخص کی نقل کرنا، تقلید کرنا۔ هو يُحَاكِي نُطْقَ المُعَلِّم: وہ معلم کے تلفظ کی نقل کرتا ہے۔

الحِكَايَةُ: واقعہ، کہانی، قصہ، فرضی یا واقعی ج: حکايات (۲) لہجہ عرب کہتے ہیں: هٰذِه حِكَايَتُنَا۔

الحَكَّاءُ: بہت حکایتیں بیان کرنے والا، قصہ گو جو لوگوں میں بیٹھ کر قصے سناتا ہو۔

الحَاكِي: ناقل (۲) واقعہ گو (۳) گراموفون۔

الحَكِيُّ: بیہودہ گو اور چغل خور عورت۔

ح — ل

•حَلَأَ ـَ الجِلْدَ حَلْئًا: چھیلنا۔

— فُلانًا: مارنا۔ کہتے ہیں: حَلَأَهُ بالسَّوطِ أو السَّيفِ۔

— بِهِ الأرضَ: زمین پر پچھاڑ دینا، گرادینا

حَلِئَ الأدِيمُ ـَ حَلَئًا: چمڑے پر (کاٹتے وقت) خراش لگ جانا، میلا ہونا۔

— الشَّفَةُ: ہونٹ پر بیماری کے بعد پھنسیاں نکل آنا، بخار کے بعد دانے نکل آنا۔

أَحْلَأَهُ: (دکھتی آنکھ پر) جست لگانا۔

— الطَّعامَ: کھانے کو میٹھا کرنا۔

حَلَّأَهُ عن الشَّيءِ تَحْلِيئًا و تَحْلِئَةً: روکنا۔

— الطَّعامَ: میٹھا کرنا۔

التِّحْلِيءُ: چمڑے کے اوپر کے بال اور اس کا میل وسیاہی۔

التَّحْلِئَةُ: التِّحْلِيءُ (۲) بوجھل، بھاری۔

الحُلاءَةُ: جھلی، چمڑے کا وہ باریک چھلکا جو گوشت سے لگا ہوا ہوتا ہے (۲) جست، ایک سفید و نرم پتھر کا برادہ جو دکھتی آنکھ میں لگایا جاتا ہے (۳) وہ چیز جو دو پتھروں سے رگڑ کر آنکھ میں بطور سرمہ لگائی جائے

الحَلَأُ: بیماری کے بعد ہونٹ پر پڑنے والے چھالے یا پھنسیاں۔

الحُلُوءُ: جست۔

المِحْلَأَةُ: چمڑا صاف کرنے کی چھری ج: مَحَالِئُ

•حَلَبَ القَومُ ـُ حَلْبًا و حُلُوبًا: لوگوں کا ہر طرف سے آکر اکٹھا ہونا۔

— الشَّاةَ و نَحْوَهَا ـِ حَلْبًا: بکری وغیرہ کا دودھ نکالنا، دوہنا۔

— فُلانًا: کسی کے لئے دودھ نکالنا۔ کہتے ہیں: أَحْلُبْنِي: مجھے دُودھنے کی مشقت سے بچا کر تم دودھ نکالو۔

حَلَبَ فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دوہنے کیلئے بکری دینا۔

حَلَبَ الدَّهْرُ أَشْطُرَهُ: زمانہ کے برے بھلے کو آزمانا۔ هو حالِبٌ ج: حَلَبَة و هو حَلُوبٌ ج: حُلُبٌ

أَحْلَبَ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں میں مادہ بچے پیدا ہونا۔

— القَومُ: لڑائی وغیرہ کے لئے ہر جانب سے اکٹھا ہونا۔

أَحْلَبُوا مَعَهُمْ: وہ ان کے پشت پناہ بن کر آئے۔

— فُلانًا: دوہنے میں مدد دینا، کسی کے ساتھ مل کر دودھ نکلوانا (۲) مدد کرنا۔

— أَهْلَهُ: چراگاہ سے دودھ نکال کر اہل خانہ کو بھیجنا۔

— فُلانًا الشَّاةَ: کسی کو دودھ نکالنے کیلئے بکری دینا۔

حَالَبَهُ: دوہنے میں مقابلہ کرنا (۲) دوہنے میں مدد دینا۔

تَحَلَّبَ: بہنا، ٹپکنا۔ تَحَلَّبَ العَرَقُ: پسینہ بہنا۔

— فَمُهُ: منھ میں پانی بھر آنا۔ منھ سے رال ٹپکنا۔

— عَيْنُهُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔

اِحْتَلَبَ الشَّاةَ و نَحْوَهَا: حَلَبَ۔

اِسْتَحْلَبَ القَومُ: مدد کے لئے جمع ہونا۔

— الشَّيءَ: کسی چیز کا دودھ نکالنا۔

— الدَّوَاءَ و نَحْوَهُ: دوا وغیرہ کو چوسنا۔

— اللَّبَنَ: دودھ نکالنا۔

— دَمْعَهُ: آنسو نکالنا۔

— الصَّبِيرَ: بادل سے پانی لینا، بادل کے برسنے کی خواہش کرنا۔ حدیث میں ہے:

"و نَسْتَحْلِبُ الصَّبِيرَ"

الإِحْلابَةُ: وہ دودھ جو چراگاہ میں نکال کر گھر بھیجا جائے۔

الحَالِبُ: الحَالِبَانِ: دو رگیں جو گردوں سے پیشاب کو مسانہ میں لاتی ہیں ج: حَوَالِبُ۔

حَوَالِبُ البِئْرِ: کنویں میں پانی کے سوتے۔

حَوَالِبُ العُيُونِ الفَوَّارَةِ: ابلتے ہوئے سوتے۔

حَوَالِبُ العُيُونِ الدَّامِعَةِ: اشکبار آنکھوں کے سوتے۔

الحِلابُ: (مصدر) (۱) دودھ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: حُلُبٌ۔

الحَلَبُ: دودھ۔ (تسمية بالمصدر)

حَلَبُ العَصِيرِ: شراب (۲) غیر متعینہ ٹیکس جیسے صدقہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: هٰذا فَيْءُ المُسْلِمِينَ و حَلَبُ أَسْيافِهِم۔

ذاقَ فُلانٌ حَلَبَ أَمْرِهِ: اس نے اپنے کئے کا مزہ چکھا، مصیبت کا سامنا کیا

حَلَبُ: ملک شام کا مشہور شہر۔

الحَلْبَاةُ: دودھ والی اونٹنی۔ نَاقَةٌ حَلْبَاةٌ رَكْبَاةٌ: دودھ دینے والی اور سواری کے کام آنے والی اونٹنی۔

الحَلْبَةُ: وہ گھوڑے جو دوڑ کیلئے مختلف اطراف سے جمع کئے جائیں (۲) گھوڑ دوڑ کا میدان (۳) کشتی یا کسی بازی کا اکھاڑہ ج: حَلائِبُ (خلاف قیاس) (۴) ایک دفعہ کا دوہنا۔

الحَلْبَتَانِ: صبح و شام (چونکہ دودھ دو وقت نکالا جاتا ہے)۔

الحُلْبَةُ: میتھی، ایک سبزی جو سالن میں ڈالی جاتی ہے اور بطور سالن پکائی بھی جاتی ہے، بطور دوا بھی استعمال ہوتی ہے ج: حُلَبٌ۔

الحَلّابُ: گوالا، دودھ دوہنے اور بیچنے والا م: حَلّابَةٌ۔

يَوْمٌ حَلّابٌ: نمناک دن۔

الحَلُوبُ: دودھ والی اونٹنی یا بکری (واحد و جمع برابر) (۲) جس کا دودھ دوہ لیا گیا ہو
هاجِرَةٌ حَلُوبٌ: پسینہ نکالنے والی دوپہر کی گرمی ج: حُلُبٌ و حَلَائِبُ۔
الحَلُوبَةُ: الحَلُوبُ (واحد و جمع دونوں کے لئے) ج: حَلَائِبُ و حُلُبٌ۔
الحَلِيبُ: تازہ دودھ، دوہا ہوا دودھ (۲) کھجور کی شراب۔
دَمٌ حَلِيبٌ: تازہ خون۔
حَلِيبُ اللَّوزِ: شیرۂ بادام۔
المَحْلَبُ: دودھ کا کارخانہ، ملک ڈیری جہاں دودھ اور اس سے متعلقہ اشیا مکھن وغیرہ تیار ہوتی ہیں (۲) شہد (۳) ایک پودا جس سے خوشبو تیار کی جاتی ہے ج: مَحَالِبُ۔
المِحْلَبُ: دودھ دوہنے کا برتن ج: مَحَالِبُ۔
المُحْلِبُ: مددگار، کہتے ہیں: فُلانٌ مُحْلِبٌ و مُجْلِبٌ: اس کے اونٹ کے بچے ہوئے جن میں سے وہ مادہ سے دودھ دوہتا ہے اور نر کو بیچنے کے لئے لے جاتا ہے۔
المُسْتَحْلَبُ: دودھ، شیرہ۔
• الحُلَابِسُ: شیر (۲) بہادر آدمی۔
الحَلْبَسُ: الحُلَابِسُ (۲) کسی شے کا لالچی جو اس سے الگ نہ ہوتا ہو۔
• حَلَتَ الجَلِيدُ ـِ حَلْتًا: برف کرنا۔
ـــ الصُّوفَ: چمڑے سے اون اکھاڑنا۔
ـــ دَيْنَهُ: قرض ادا کرنا۔
ـــ فُلانًا كذا سَوطًا: کوڑے مارنا۔
ـــ ظَهْرَ الخَيلِ: گھوڑے کی پیٹھ پر جم کر بیٹھنا۔
ـــ الرَّأسَ: مونڈنا۔
الحُلَاتَةُ: کھال سے چونتے ہوئے گری ہوئی اون
الحِلْتِيتُ: ہینگ (خاص قسم کا خوشبودار گوند) دوا اور کھانے میں استعمال ہوتا ہے۔
الحَلِيتُ: پالا، رات کو گرنے والی شبنم جو جم جاتی ہے۔

• حَلَجَ السَّحابُ ـِ حَلْجًا: برسنا
ـــ القُطْنَ حَلْجًا و حِلَاجَةً: روئی دھنکنا، پننا۔ فالقُطْنُ مَحْلُوجٌ و حَلِيجٌ۔
ـــ الخُبْزَةَ: روٹی کو بیلن وغیرہ سے گول کرنا۔
ـــ اللَّيلَ: رات کے وقت چلنا۔
ـــ فی المَشيِ: آہستہ چلنا۔
ـــ فی العَدْوِ: دوڑنے میں لمبے قدم اٹھانا
تَحَلَّجَ: دل میں کوئی بات کھٹکنا (۲) بادل کا چمکنا۔
الحِلَاجَةُ: روئی دھنکنے کا پیشہ۔
الحَلَّاجُ: پنبہ، روئی دھنکنے والا، کپڑوں میں روئی بھرنے والا۔
الحَلُوجُ: چمکتا ہوا بادل۔
المِحْلَاجُ: روئی دھنکنے کی مشین یا اوزار (۲) بیلن جس سے روٹی کو گول کیا جاتا ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِجُ۔
المَحْلَجُ: روئی دھننے کا کارخانہ۔ دار الحِلَاجَة بھی کہتے ہیں۔
المِحْلَجُ: روئی دھننے کی مشین (۲) وہ کمیل جس پر چرخی گھومتی ہے (۳) پھرتیلا گدھا ج: مَحَالِجُ۔
• حَلْحَلَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دے کر سرکانا۔
تَحَلْحَلَ: ہلنا اور سرکنا۔
الحُلَاحِلُ: مکمل۔ حَولٌ حُلَاحِلٌ: پورا سال (۲) کنبہ کا سردار، سربراہ (۳) بہادر اور باوقار نشست والا (عورتوں کے لئے نہیں بولا جاتا) ج: حَلَاحِلُ۔
المُحَلْحَلُ: الحُلَاحِلُ۔
• حَلَزَ الأَدِيمَ وغيرَه ـِ حَلْزًا: چھیلنا۔
حَلِزَ ـَ حَلَزًا: غم سے دل میں ٹیس لگنا، دردمند ہونا۔
احْتَلَزَ حَقَّهُ: اپنا حق لینا۔

تَحَلَّزَ الشيءُ: باقی رہنا۔
ـــ القَلْبُ: غم سے دل کا نکلا جانا۔
ـــ فُلانٌ للأَمرِ: تیار ہونا۔
الحَالِزُ: قَلْبٌ حالِزٌ و رَجُلٌ حالِزٌ: دردمند۔
الحَلْزُ: بخل۔
الحَلِزُ: قَلْبٌ حَلِزٌ و كَبِدٌ حَلِزَةٌ: زخمی دل یا زخمی جگر۔
الحِلِزُّ: آلو و: حِلِزَّة (۲) پست قد، ٹھنگنا (۳) کنجوس (۴) بدمزاج۔
الحَلَزُونُ: سنکھ، گھونگھا، ایک دریائی کیڑے کا سیپ نما سخت خول جوڑی دار سوراخ جس میں پیچ دار کیل گھومتی ہے۔
الحَلَزُونِيُّ: حلزون نما، پیچ دار۔ السُّلَّمُ الحَلَزُونِي: پیچ دار زینہ۔
• حَلَسَتِ السَّمَاءُ ـِ حَلْسًا: جھڑی لگنا، ہلکی ہلکی مسلسل بارش ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر ٹاٹ یا ٹاٹ نما کوئی چیز ڈالنا۔
حَلِسَ بالمكانِ وفيه ـَ حَلَسًا: جم جانا، مستقل قیام کرنا۔
ـــ فُلانٌ: مقابل کے سامنے ڈٹ جانا۔
ـــ بالشيءِ: دلدادہ ہونا۔ هو حَلِسٌ و هي حَلِسَةٌ و هو أَحْلَسُ، أيضا و هي حَلْسَاءُ ج: حُلْسٌ۔
أَحْلَسَتِ السَّمَاءُ: مسلسل تھوڑا تھوڑا برسنا
ـــ الأَرضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
ـــ الدَّابَّةَ: ٹاٹ وغیرہ سے ڈھانپنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو پختہ یقین دلانا، کسی سے پکا عہد کرنا۔
ـــ فُلانًا فی البَيعِ: بیع میں کسی کو دھوکا دینا
ـــ فُلانًا علی الأَمرِ: کسی کو کسی کام کیلئے تیار کرنا۔
حَالَسَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔ کہتے ہیں: هو يُجَالِسُهُ و يُحَالِسُهُ۔

تَحَلَّس لَهُ: چکر لگانا۔
ـــ بالمکانِ: قیام پذیر ہونا۔
اسْتَحْلَسَتِ الأرضُ: سبزہ پوش ہونا۔
استَحْلَسَ النَّبْتُ بھی کہتے ہیں، یعنی روئیدگی پوری زمین پر پھیل گئی۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کی چربی کا تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ بالظَّلام: رات کا سخت تاریک ہونا۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: ساتھ لگے رہنا۔ اسْتَحْلَسَه الخَوفُ: اسے ڈر لگا رہا۔
الحَلْسُ: پختہ عہد و پیمان۔
الحِلْسُ: وہ ٹاٹ یا دری وغیرہ جو اونٹ کے کجاوہ یا گھوڑے کی زین کے نیچے کمر سے لگا ہوا ہو (۲) ٹاٹ یا دری یا بوریا وغیرہ جو زمین پر بچھانے کے بعد اس پر عمدہ فرش بچھایا جائے۔ هو حِلْسُ بَيْتِه: وہ خانہ نشین ہے گھر سے نہیں نکلتا۔
هو مِن أحْلاسِ البِلادِ: وہ کبھی وطن سے باہر نہیں جاتا۔
هو من أحْلاسِ الخَيْلِ: وہ ہمیشہ گھوڑوں میں مشغول رہتا ہے۔
رَفَضْتُ كذا و نَفَضْتُ أحْلاسَه: میں نے اسے چھوڑ دیا اور فراموش کر دیا (۲) جوے کے تیروں میں سے چوتھا تیر جس کے نام پر چار حصے ہوتے تھے (۳) پختہ عہد ج: أحْلاس و حُلُوسٌ و حِلَسَةٌ۔
هذا لَيْسَ من أحْلاسِ فُلانٍ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں۔
أُمُّ حِلْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلُوسُ: کسی چیز کا لالچی اور اس سے لگے رہنے والا ج: حُلُسٌ۔
الحُلَيْس: أُمُّ حُلَيْسٍ: گدھی کی کنیت۔
الحَلِيسُ: سرخ و سیاہی مائل۔
• حَلَطَ ـُ حَلْطًا: غصہ ہونا، خفا ہونا (۲) اصرار کے ساتھ قسم کھانا۔
ـــ فی الأمْرِ: عجلت کرنا۔

أحْلَطَ: حَلَطَ (۲) فُلانٌ: ہلاکت گاہ میں گرنا
ـــ بالمکان: مقیم ہونا۔
ـــ فُلانًا: ناراض کرنا۔
احْتَلَطَ عليه: ناراض ہونا۔
ـــ منه: تنگ آجانا، اکتا جانا۔
• حَلَفَ ـِ حَلْفًا و حِلْفًا و مَحْلُوفًا و مَحْلُوفَةً: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
ـــ بشيءٍ: کسی بات پر حلف اٹھانا، قسم کھانا۔ هو حالِفٌ و حَلَّافٌ و حَلَّافَةٌ وهي حالِفَةٌ و حَلَّافَة۔
ـــ كذبًا: جھوٹی قسم کھانا۔
حَلُفَ الشيءُ ـُ حَلافَةً: تیز دھار دار ہونا۔ حَلُفَ السَّيْفُ و النَّصْلُ: تلوار یا نیزہ کا تیز ہونا۔ حَلُفَ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ هو حَلِيفٌ۔
أحْلَفَت الأرضُ: زمین میں ایک نوکیلی بوٹی (حلفاء) کا اگنا۔
ـــ الحَلْفاءُ: حَلْفاء بوٹی کا پک جانا۔
أحْلَفَ الشيءُ: کسی شے کا مشکوک یا مختلف فیہ ہونے کی بنا پر قابل حلف ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
حالَفَه مُحالَفَةً و حِلافًا: معاہدہ کرنا، عہد و پیمان کرنا۔
حالَفَ بَيْنَهُما: اتفاق کرانا، دوستی اور معاہدہ کرانا۔
حَلَّفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
تَحالَفُوا: باہم معاہدہ کرنا۔
اسْتَحْلَفَه: حلف اٹھوانا، قسم کھلوانا۔
الحَلَفُ: نوک دار پتوں والی بوٹی جیسے کھجور کے پتوں کی نوک ہوتی ہے و: حَلَفَة
الحِلْفُ: معاہدہ، گٹھ جوڑ، باہمی اتحاد و تعاون کا معاہدہ ج: أحْلاف (۲) اتحاد
الحِلْفُ العَسْكَرِيُّ: فوجی معاہدہ۔
الحَلْفُ: قسم، معاہدہ، عہد۔
الحَلْفاء: ایک نوک دار پتوں والی بوٹی (واحد وجمع دونوں کے لئے)۔ واحد: حَلْفاة (۲) بہت شور مچانے والی باندی ج: حُلُفٌ و حُلُفٌ۔
الحَلِفَةُ: وہ زمین جس میں حَلْفا بوٹی پیدا ہوتی ہے (۲) بہت حَلْفا والی زمین۔
الحَلَّافُ: بہت قسمیں کھانے والا قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ"
الحَلِيفُ: معاہد، مدد کا معاہدہ کرنے والا، اتحادی، دوست ج: أحْلاف و حُلَفاء۔
فُلانٌ حَلِيفُ الجُودِ: وہ بڑا سخی ہے
فلانٌ حَلِيفُ الفَصاحة: وہ ہمیشہ فصیح کلام کرتا ہے۔
فُلانٌ حَلِيفُ اللِّسان: تیز زبان ہے
المُحَلِّف: حلف اٹھوانے والا۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين او لَجْنَةُ المُحَلَّفِين: جیوری، ججوں کی جماعت۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين الكُبرى: گرانڈ جیوری ممبروں کی تعداد کم سے کم ۱۲ اور زیادہ سے زیادہ ۲۳۔
هَيْئَةُ المُحَلَّفِين: معمولی جیوری، ممبروں کی تعداد ۱۲۔
• الحُلْفُقُ: ریلنگ۔
• حَلَقَ الضَّرْعُ ـُ حُلُوقًا: دودھ کی کمی سے تھنوں کا سکڑ جانا۔ حَلَقَ لَبَنُ الضَّرْعِ: دودھ تھن میں ختم ہو گیا یا کم ہو گیا۔
ـــ فُلانًا: گلے پر لگنا یا گلے پر مارنا۔ حَلَقَه الدَّاءُ: حلق میں تکلیف ہونا۔
ـــ الإناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
ـــ الشيءَ ـِ حَلْقًا و تَحْلاقًا و حِلاقًا و حِلاقَةً: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ رأسَه: سر کے بال اتارنا، سر مونڈنا۔ هو مَحْلُوق و حَلِيق۔
حَلَقَت المَاشِيَةُ النَّبَاتَ: نبات کو کھا جانا صفایا کر دینا۔

حَلَقَ القَومُ أعْدَاءَهُم: فنا کرڈالنا۔
حَلَقَتْهُم حَلاَقِ: مصیبت نے ان کو ہلاک کرڈالا۔
حَلِقَ ـَ حَلَقًا: حلق کے درد والا ہونا۔ هو حَلِقٌ۔
أحْلَقَ الإناءَ و نَحْوَه: گلے تک بھرنا۔
حَلَّقَ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ دائرہ بننا۔
ـــ الإناءُ وغيرُه: برتن کا لبالب بھرنا۔
ـــ البُسْرُ: کھجور کے دو تہائی حصہ کا پک جانا
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر کر پھول جانا
ـــ الطَّائِرُ و الطائِرَةُ: پرندیا ہوائی جہاز کا منڈلانا، بلندی پر اڑ کر چکر لگانا۔
ـــ النَّجْمُ: ستارہ کا بلند ہونا۔
ـــ ببَصَرِه الى كذا: نگاہ اٹھانا، نگاہ گھماکر دیکھنا۔
ـــ بالشئ الى فُلاَنٍ: کسی کے پاس کوئی چیز پھینکنا۔
ـــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی کم ہوجانا یا ختم ہوجانا۔
ـــ عَيْنُ البَعِيْرِ: اونٹ کی آنکھ کا دھنس جانا
ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو صاف کر دینا، اچھی طرح مونڈنا۔
ـــ الشئَ: گول یا دائرہ نما بنانا۔
ـــ حَلْقَةً: دائرہ گھمانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر بطور نشان حلقہ ڈالنا
اُحْتَلَقَ الرجُلُ: بال صاف کرنا، مونڈنا۔
ـــ الشئَ: دائرہ نما بنانا، حلقہ اور دائرہ بنانا
ـــ السَّنَةُ المَاشِيَةَ: قحط کا مویشی کو ہلاک کردینا۔
تَحَلَّقَ القَومُ: حلقہ بناکر بیٹھنا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کے گرد ہالہ (دائرہ) بن جانا
تَحْلاَقٌ: يَوْمُ تَحْلاقِ اللِّمَم جرب بسوس میں بنی بکر پر تغلب کے غلبہ کا دن (ان لوگوں کا شعار سروں کو مونڈنا تھا)۔
الحَالِقُ: بلند و بالا جگہ (۲) زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا ج: حُلَّقٌ وحَوَالِق۔
هَوَى من حَالِقٍ: وہ ہلاک ہوگیا (۳) انگور وغیرہ کی بیل کی شاخیں جو سلاخوں پر لٹکی ہوئی ہوں (۴) تیز و پھرتیلا۔
الحَالِقُ من الرِّجال: منحوس آدمی۔
ـــ من السُّيُوف و نَحْوِها: تیز دھار دار
الحالِقَةُ: قطع رحم، انقطاع تعلق (۲) باہمی ظلم (۳) موت (۴) عام قحط جو ہر چیز کو تباہ کرڈالے (۵) بری بات، بد کلامی۔
الحَالُوقُ: موت۔
الحَالُوقَةُ: منحوس آدمی یا تیز تلوار۔
حَلاَقِ: موت مَنِيَّة کا علم ہے اور حَالِقَة سے معدول ہے۔
الحُلاَقُ: حلق کا درد۔
الحِلاَقُ: حجامت، سر کے بال دور کرنا۔
رَأسٌ جَيِّدُ الحِلاَقِ: سر کے بال اچھی طرح اترے ہوئے ہیں (۲) حَلْقَة کی جمع۔
الحُلاَقَةُ: سر کے اترے ہوئے بال، مونڈن
الحِلاَقَةُ: پیشہ حجامت، نائی کا پیشہ۔
الحَلْقُ: حلق، گلا، وہ نالی جس سے کھانا پانی نیچے اترتا ہے ج: أحْلاَق وحُلُوقٌ وحُلُقٌ۔ حُرُوف الحَلْق: وہ حروف جو تلفظ کے وقت حلق سے نکلتے ہیں وہ ہمزہ، ہا، عین، حا، غین اور خا ہیں (۲) پانی بہنے کی نالی (۳) برتن کی نالی (۴) تنگ راستہ (۵) وادی۔
الحَلَقُ: وہ اونٹ جن پر بطور علامت حلقہ نما داغ لگائے گئے ہوں (۲) کان کی بالیاں و: حَلْقَة۔
الحَلْقَةُ: دائرہ، گھیرا، حلقہ، چھلا، کڑا (۲) لوگوں کی جماعت، مجلس (۳) مجلس علم۔
تَلَقَّى العِلْمَ في حَلْقَةِ فُلاَنٍ: فلاں کی مجلس میں علم حاصل کیا۔
حَلْقَتَا الرَّحِم: رحم کے دو سوراخ۔
حَلْقَةُ المَاشِيَة: حلقہ نما داغ کا نشان۔
ـــ البَاب: زنجیر کا کڑا، دروازہ کھٹکھٹانے کی زنجیر یا کڑا۔
وَفَّيْتُ حَلْقَةَ الحَوْضِ: حوض کو بھرنے کی حد تک پہنچا دیا۔
اُنْتَزَعَ حَلْقَةَ فُلاَنٍ: کسی پر سبقت لے جانا ج: حَلَقٌ وحِلَقٌ وحِلاَقٌ۔
بَنَوْا بُيُوتَهُم حِلاَقًا: انہوں نے اس طرح لائن میں مکان بنائے کہ وہ حلقہ دکھائی دینے لگے۔
الحَلْقَةُ: عام ہتھیار (۲) زرہ۔
الحَلاَّقُ: نائی، حجام، بال کاٹنے کا پیشہ کرنے والا
المِحْلاَقُ: انگور وغیرہ کی بیل جو بانس کی ڈنڈیوں پر لٹکی ہوئی ہو ج: مَحَالِق و مَحَالِيق
المِحْلَقُ: استرہ، شیونگ مشین، بال صاف کرنے کی مشین (۲) کھردری چادر یا کمبل۔
المُحَلَّقُ: منیٰ میں حج کے ایام میں بال اتارنے کی جگہ۔
المُحَلِّقُ: دبلی بکری۔
• حَلْقَمَ البُسْرُ: کھجور کا دو تہائی پک جانا۔
ـــ الحَيَوَانَ: ذبح کرنا اور گلا کاٹنا۔
الحُلْقَامَةُ: نیم پختہ کھجور، وہ کھجور جو پکنا شروع ہوگئی ہو ج: حُلْقَامٌ۔
الحُلْقُومُ: گلا، کھانا پانی نگلنے کی نالی، حلق ج: حَلاَقِم وحَلاَقِيم۔ حَلاَقِيمُ البِلاد: اطراف و جوانب۔
• حَلْقَنَ البُسْرُ: گدر کھجور کا دو تہائی پک جانا
الحُلْقَانَة: الحُلْقَامَة ج: حُلْقَان
• حَلِكَ ـَ حَلَكًا و حُلُكَةً: بے حد سیاہ ہونا۔ هو حَلِكٌ و حَالِكٌ وهي حَالِكَة۔
اسْتَحْلَكَ: کوئلہ جیسا کالا ہوجانا۔
احْلَوْلَكَ: اسْتَحْلَكَ۔
الحَلَكُ: سخت سیاہی، گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
الحُلْكَةُ: الحَلَكُ۔ حُلْكَةُ اللَّيْل:

رات کی تاریکی۔
الحَالِكُ : تاریک، انتہائی سیاہ۔ لَیلٌ حالِكٌ : سخت تاریک رات۔
حالِكُ السَّوادِ و حَالِكُ الظَّـلَامِ : تاریک ترین۔
• حَلَّ الشيءُ ـِ حِلًّا : جائز و مباح ہونا۔ ھو حِلٌّ و حَلَالٌ۔
—— المرأۃُ : عورت سے شادی کرنا جائز ہونا قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ"
—— المُحْرِمُ : محرم کے لئے بحالت احرام حرام ہونے والی چیزوں کا جائز ہو جانا۔
—— فُلَانٌ : حرم سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذا حَلَلْتُمْ فاصْطَادُوا"
—— الدَّيْنُ حُلُولًا : قرض کا واجب الادا ہونا۔
—— غَضَبُ اللهِ عَلَى النَّاسِ : اللہ کا غضب نازل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي، وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيهِ غَضَبِي فقد هَوَى"
العُقْدَةَ ـُ حَلًّا : گرہ کھولنا، گتھی سلجھانا۔
—— المُشْكِلَةَ و القَضِيَّةَ : مسئلہ کا حل نکالنا
—— الجامِدَ : منجمد شے کو پگھلانا، حل کرنا، گھولنا۔
—— الكَلَامَ المَنْظُومَ : منظوم کلام کو نثر میں تبدیل کرنا۔
—— المكَانَ و به ـُ حُلُولًا : قیام کرنا، مقیم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ"
حَلَلْتُ القَوْمَ و حَلَلْتُ بِهِم و حَلَلْتُ عَلَيْهِم : لوگوں کے پاس قیام کرنا۔
—— البَيْتَ : رہائش اختیار کرنا، گھر میں رہنا۔ ھو حَالٌّ ج: حُلُول و حُلَّال و حُلَّلٌ۔
حَلَّ الاجتماعَ : جلسہ ختم کرنا۔
—— البَرْلِمَانَ : پارلیمنٹ توڑنا۔
—— الرَّمْزَ : اشارہ کو سمجھنا۔
—— مَحَلَّ فُلَانٍ : قائمقام ہونا۔
—— الشِّتَاءُ أو الصَّيفُ : سردی یا گرمی کا موسم آجانا۔
—— فُلَانًا من التَّبِعَةِ : بری الذمہ کرنا۔
—— فُلَانًا من قَيدٍ : رہا کرنا۔
—— اللَّوْنُ : رنگ اڑجانا۔
—— البَعِيرُ ـَ حَلَلًا : ڈھیلا اور سست ہونا۔ ھو أَحَلُّ و ھي حَلَّاءُ ج: حُلٌّ۔
أَحَلَّ : محرم کا حلال ہوجانا، ممنوعاتِ احرام کا ختم ہوجانا۔
—— فُلَانٌ : حرم سے باہر ہونا (۲) بری الذمہ ہونا۔
—— فُلَانًا المكانَ و به : مقیم کرنا، قیام کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ المُقَامَةِ من فَضْلِه"
—— الشيءَ : مباح و جائز کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَحَلَّ اللهُ البَيْعَ وحَرَّمَ الرِّبَا"
حَالَّه : کسی کے ساتھ مقیم ہونا۔
حَلَّلَ العُقْدَةَ : گرہ کھولنا۔
—— الشيءَ : تجزیہ کرنا، کسی شے کو اصل اجزا کی طرف لوٹانا جیسے حَلَّلَ الدَّمَ و البَولَ۔ حَلَّلَ نَفْسِيَّةَ فُلَانٍ : کسی کے احساسات کا جائزہ لینا، کسی کی اندرونی کیفیات معلوم کرنے کے لئے غور و خوض کرنا۔
—— اليَمِينَ تَحْلِيلًا و تَحِلَّةً و تَحِلًّا : قسم کو کفارہ دے کر درست کرنا یا الفاظ قسم میں استثنا متصل استعمال کرکے قسم کو حلال کرنا جیسے یوں کہے "واللهِ لَأَفْعَلَنَّ ذٰلِكَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَذَا"
—— الشيءَ : مباح اور جائز قرار دینا، حلال کرنا
احْتَلَّ المكانَ و به : مقیم ہونا۔
—— مَكَانًا في القطار أو المَجْلِس : جگہ لینا۔
—— القَوْمَ و بِهِم : لوگوں کے پاس ٹھہرنا۔
—— البِلادَ : ملک پر جبراً قبضہ کرنا۔
انْحَلَّتِ العُقْدَةُ : گرہ کھلنا، ڈھیلا ہونا۔
—— المُشْكِلَةُ : مسئلہ حل ہونا۔
—— اللَّجْنَةُ وغيرُها : کمیٹی وغیرہ ٹوٹ جانا۔
تَحَلَّلَ من يَمِينِه وفيها : مشروط قسم کھانا، ایسی قسم کھانا جس کے خلاف سے کفارہ واجب نہ ہو یا قسم پوری کرنا، قسم سے بری ہونا۔
—— من التَّبِعَةِ : بری الذمہ ہونا۔
اسْتَحَلَّ الشيءَ : حلال و جائز سمجھنا۔
—— فُلَانًا الشيءَ : کسی سے کوئی چیز حلال کرانا۔
الاحتِلَالُ : بالجبر قبضہ، فوجی قبضہ۔
الانْحِلَالُ : ڈھیلا پن، اختتام۔
سُلُطَاتُ الاحتِلالِ : قابض حکام۔
الإِحْلِيلُ : پیشاب نکلنے کا سوراخ (۲) تھن یا پستان سے دودھ نکلنے کا سوراخ ج: أَحَالِيل۔
التَّحِلَّةُ : تَحِلَّةُ اليَمِينِ : قسم کا کفارہ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَرَضَ اللهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ"
التَّحْلِيلُ : تجزیہ، کلام یا کسی شے کے اجزائے ترکیبیہ اصلیہ کی وضاحت۔
تَحْلِيلُ الجُمْلَةِ : جملہ کی ترکیب۔
التَّحْلِيلُ النَّفْسَانِيُّ : نفسیاتی تجزیہ، علم النفس میں عقل باطن کی خواہشات و کیفیات کو برائے علاج جاننا۔ التَّحْلِيل الكِيمَاوِيُّ : کیمیاوی تجزیہ۔

الحَلاَلُ : مباح، جائز ۔

الحِلاَلُ : عورتوں کی ایک سواری ۔

الحَلَلُ : چوپائے کے پیروں کا ڈھیلا پن اور پٹھوں کی کمزوری (۲) گھٹنوں کا درد ۔

الحِلُّ : مباح، جائز (۲) حرم سے باہر کی زمین (۳) نشانہ (۴) مقیم، قرآن پاک میں ہے: "لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ" (۵) ممنوعاتِ احرام سے آزاد وہ شخص جو محرم نہ ہوا ہو۔

الحَلُّ : تلوں کا تیل (۲) تدبیر، تجزیہ (۳) خاتمہ (۴) برارت ۔

الحُلاَّنُ : بکری کا بچہ (۲) ہر وہ شے جسے اس کی اصل پھاڑ کر نکالا جائے ۔

حُلاَّنُ اليَمِيْنِ : کفارۂ قسم ۔

دَمٌ حُلاَّنٌ : باطل خون ۔

الحَلَّةُ : کنڈی، بانس وغیرہ کی ٹوکری جس میں خورد و نوش کی اشیا رکھی جاتی ہیں (۲) دیگچی، بگونا ڈھکن دار جس میں کھانا پکایا جاتا ہے (۳) گھٹنوں کا درد ج: حِلَلٌ ۔

الحِلَّةُ : محلہ (۲) لوگوں کی نشست گاہ، بیٹھک (۳) لوگوں کی قیام گاہ (۴) ایک خاردار درخت جسے اونٹ کھا لیتا ہے تو اس کا دودھ آسانی سے نکلتا ہے ج: حِلاَلٌ و أَحِلَّةٌ ۔

الحُلَّةُ : عمدہ پوشاک، صاف اور نئے کپڑوں کا جوڑا (۲) استر لگا ہوا کپڑا (۳) ایک ہی قسم کے دو کپڑے (۳) تین کپڑوں کا مجموعہ، کبھی اس کا اطلاق کرتے ازار اور چادر پر بھی ہوتا ہے (۴) عورت (۵) ہتھیار ج: حُلَلٌ و حِلاَلٌ ۔

الحُلُوْلُ : دو جسموں کا اس طرح ایک ہونا کہ اگر ایک کی طرف اشارہ کیا جائے تو وہ دوسرے کی طرف بھی ہو۔

بعض صوفیا کا نظریۂ حلول یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شے میں حلول کئے ہوئے ہیں ۔

الحُلُوْلِيَّةُ : صوفیا کی ایک جماعت جو اہلِ سنت کے مسلک و عقیدہ کے برخلاف حلول کا عقیدہ رکھتی ہے

الحَلِيْلُ : حلال (۲) پڑوسی۔ حَلِيْلُ الرَّجُلِ : بیوی۔ حَلِيْلُ المَرْأَةِ : خاوند ج: أَحِلاَّء

الحَلِيْلَة : حَلِيْلَةُ الرَّجُلِ : بیوی (۲) پڑوسن ج: حَلاَئِلُ ۔

المِحْلاَلُ : مَكَانٌ مِحْلاَلٌ : بہت آمد و رفت کی جگہ ۔

المَحَلُّ : مصدر میمی (۲) جگہ جہاں قیام کیا جائے مرکز۔ مقام ج: مَحَالٌّ ۔

المَحَلُّ التِّجَارِيُّ : بڑی دوکان، منڈی، تجارت گاہ ج: مَحَلاَّت ۔

مَحَلُّ الإِعْرَابِ : (علم نحو میں) وہ اعراب جس کا لفظ معرب ہونے کی صورت میں مستحق ہوتا ہے

مَحَلِّيٌّ : مقامی، لوکل، علاقائی جیسے حُكُومَةٌ مَحَلِّيَه، أَخْبَارٌ مَحَلِّيَّةٌ ۔

مَحَلِّيًّا : مقامی طور پر۔ فِي مَحَلِّهِ : ٹھیک، مناسب، برمحل ۔

المَحَلِّيَات : مقامی چیزیں ۔

المَحِلُّ : وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے ۔

مَحِلُّ الدَّيْنِ : ادائیگی قرض کا وقت، قرض کی میعاد ۔

مَحِلُّ الهَدْيِ : منیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) قرآن پاک میں ہے: "لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ"

المُحَلَّلُ : تھوڑی چیز (۲) وہ جگہ جہاں لوگ بکثرت قیام کرتے ہوں۔ مَكَانٌ مُحَلَّلٌ : بکثرت آمد و رفت کی جگہ (۳) حل کی ہوئی گھلائی ہوئی چیز (۴) تجزیہ کی ہوئی چیز۔

المُحَلِّلُ : تین طلاق والی عورت سے اس لئے شادی کرنے والا کہ وہ عورت پہلے خاوند کیلئے حلال ہو جائے۔ حلالہ کرنے والا۔ حدیث میں ہے: "لَعَنَ اللّٰهُ المُحَلِّلَ وَالمُحَلَّلَ لَهٗ"

المَحَلَّةُ : محلہ جہاں بہت سے لوگوں کی رہائش ہو، شہر کا ایک حصہ (۲) قیام گاہ (۳) پارک ج: مَحَالٌّ ۔

المُحِلَّةُ : تَلْعَةٌ مُحِلَّةٌ : وہ ٹیلہ جہاں ایک یا دو مکان ہوں ۔

المُحِلاَّت : ہانڈی، دیگچی (۲) چکی (۳) ڈول (۴) مشکیزہ (۵) بادیہ، بڑا پیالہ (۶) چھری (۷) کلہاڑی (۸) چقماق ۔ ان تمام اشیا کو محلات اس لئے کہا جاتا تھا کہ یہ آدمی کو لوگوں سے مستغنی بنا کر قیام کراتی تھیں ۔

المَحْلُوْلُ : پگھلا ہوا، کھلا ہوا، ڈھیلا ۔

مَحْلُوْلُ الظَّهْرِ : نامرد۔

• حَلَمَ ـُ حُلْمًا و حُلُمًا : خواب دیکھنا ۔

ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا بالغ ہونا ۔

ـــ به وعنه : کسی کے بارہ میں خواب دیکھنا ۔

ـــ الشيءَ وبه : نیند میں کوئی چیز دیکھنا ۔

ـــ الجِلْدَ حَلْمًا : چمڑے سے چیچڑی الگ کرنا

حَلِمَ البَعِيْرُ ـَ حَلَمًا : اونٹ کے جسم پر بہت چیچڑیاں ہونا ۔

ـــ الجِلْدُ : چمڑے میں کیڑے پڑ کر خراب ہو جانا ۔

حَلُمَ ـُ حِلْمًا : بردبار ہونا یعنی ناگواری اور غصہ کے اظہار پر قدرت کے باوجود نرمی سے کام لینا، متحمل مزاج ہونا، سلیم الطبع ہونا، دور اندیش ہونا (۲) دانشمند ہونا ۔

أَحْلَمَ : بردبار اور دانش مند اولاد والا ہونا هو مُحْلِمٌ ۔

حَلَّمَه الرَّضَاعُ و الأَكْلُ : دودھ اور کھانے کا بچہ کو موٹا کر دینا ۔

حَلَّمَ القِرْبَةَ : مشکیزہ کو پانی سے بھرنا ۔

ـــ فُلاَنًا : بردبار بنانا، متحمل مزاج بنانا ۔

ـــ الحَيَوَانَ : جانور کے جسم سے چیچڑیاں نوچنا

اِحْتَلَمَ : بالغ ہونا (۲) بردبار ہونا ۔

تَحَالَمَ : ایک دوسرے کے لئے تحمل کا اظہار کرنا

تَحَلَّمَ : بردبار بننا یا بننے کی کوشش کرنا (۲)

خواب گھڑ کر بیان کرنا، جھوٹا خواب دیکھنا
(۳) جانور کا موٹا ہونا۔
التَّحْلِمَةُ : شاة تِحْلِمَةٌ : بہت چچڑیوں والی بکری ج : تَحَالِمُ ۔
الحَالُومُ : تازہ پنیر کی طرح گاڑھا دودھ (۲) ایک قسم کا پنیر۔
الحُلَّامُ : چھوٹی بھیڑ بکری ۔ دَمٌ حُلَّامٌ : بے کار خون جس کا بدلہ نہ لیا جائے ۔
الحَلَمُ : چیچڑی بڑی یا چھوٹی۔
الحُلُمُ : بحالت نیند نظر آنے والی چیز، خواب ج : أَحْلَامٌ (۲) بلوغ ۔ عَالَمُ الأَحْلَامِ : خوابوں کی دنیا ۔
الحِلْمُ : بردباری، دور اندیشی، ضبط و تحمل (۲) عقل و خرد۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهٰذَا"
نصیحت سے عبرت حاصل کرنے والے اور تنبیہ پر متنبہ ہونے والے کے لئے کہا جاتا ہے: "إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ"
بے حقیقت امیدوں کے لئے کہا جاتا ہے "أَحْلَامُ نَائِمٍ"
الحَلَمَةُ : چھوٹی یا بڑی چچڑی (۲) چمڑے کو لگنے والا کیڑا جس سے دباغت کے وقت چمڑا پھٹ جاتا ہے (۳) سر پستان، تھن کی نوک جس سے دودھ نکلتا ہے (۴) خاص قسم کا پودا ج : حَلَمٌ ۔
حَلَمَةُ الأُذُنِ : کان کی لو ۔
الحَلِيمُ : بردبار، دانش مند، متحمل مزاج ج : حُلَمَاءُ ۔
• حَلَا الشَّيْءُ ـُ حَلَاوَةً : میٹھا اور شیریں ہونا۔
ــــ الفَاكِهَةُ : پھل کا پک جانا، میٹھا ہو جانا، مزیدار ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ لَهُ فِي عَيْنِهِ : بھلا لگنا، اچھا معلوم ہونا۔ هو حُلْوٌ۔

حَلَا مِن فُلَانٍ بِخَيْرٍ : کسی سے اچھی چیز پانا
ــــ المَرْأَةَ حَلْوًا : زیور دینا ۔
ــــ فُلَانًا الشَّيْءَ وبه : کوئی چیز دینا۔
حَلِيَ مِن فُلَانٍ بِخَيْرٍ ـَ حَلْيًا : اچھی چیز پانا، بھلائی پانا۔
ــــ الشَّيْءَ : میٹھا سمجھنا ۔
أَحْلَى الشَّيْءَ : میٹھا بنانا (۲) میٹھا پانا۔
ــــ المَكَانَ : کسی جگہ کو اچھا پا کر قیام کرنا۔
حَالَاهُ : اچھی طرح پیش آنا، کسی سے میٹھی باتیں کرنا، خوش طبعی کرنا۔
حَلَّى الطَّعَامَ وغَيْرَهُ : میٹھا کرنا، مزیدار بنانا۔
ــــ الشَّيْءَ فِي عَيْنِهِ : کسی شے کو کسی کی نگاہ میں اچھا بنا دینا ۔
تَحَالَى : مٹھاس ظاہر کرنا، خوش طبعی کا اظہار کرنا ۔
تَحَلَّى بِمَا لَيْسَ فِيهِ : کسی بات کا اظہار یا دعویٰ کرنا (۲) میٹھا پانا یا سمجھنا، پسند کرنا ۔
اِسْتَحْلَى الشَّيْءَ : میٹھا محسوس کرنا، میٹھا سمجھنا ۔
احْلَوْلَى الشَّيْءُ : میٹھا اور اچھا ہونا ۔
ــــ الجَارِيَةُ : کنیز کا نگاہ کو بھانا ۔
ــــ فُلَانٌ الجَارِيَةَ : کنیز کو بھلی صورت پانا، پسند کرنا ۔
ــــ الشَّيْءَ : پسند کرنا، لطف اندوز ہونا
الحَلَى : بچوں کے منہ میں نکلنے والے دانے (پھنسیاں) ۔
حَلَاوَةُ القَفَا : گدی کا بیچ ۔
الحَلْوَاءُ و الحَلْوَى : مٹھائی گھی دودھ شکر وغیرہ سے بنایا ہوا حلوا، میٹھا پھل ج : حَلَاوَى ۔
الحُلْوَانُ : دلال کی اجرت (۲) نذرانہ، بخشش (۳) رشوت ۔
الحَلْوَانِيُّ : حلوائی، مٹھائی فروش، مٹھائی بنانے والا ۔

الحُلْوُ : میٹھا، لذیذ، شیریں (۲) خوبصورت پیارا ۔
الحُلْوُّ : خوب میٹھا، مکمل مٹھاس والا ۔
الحَلِيُّ : بہت میٹھا ، بہت عمدہ شے ۔
المَحْلَى : مٹھائی کی دوکان یا مٹھائی کا کارخانہ
• حَلَى المَرْأَةَ ـِ حَلْيًا : عورت کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا ۔
ــــ المَرْأَةَ او السَّيْفَ وغيرَهما : آراستہ کرنا، زیور سے سجانا ۔
حَلِيَتِ المَرْأَةُ ـَ حَلْيًا : زیور والی ہونا (۲) زیور پہننا (۳) زیور کو کام میں لانا۔
هي حَالٍ ج : حَوَالٍ وهي حَالِيَةٌ ج : حَوَالٍ و حَالِيَات ۔
ــــ الشَّجَرَةُ : پتوں دار ہونا، بارآور ہونا۔
لَمْ يَحْلَ مِنْهُ بِطَائِلٍ : اس نے اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا۔
حَلَّى الجَارِيَةَ : لڑکی کے پہننے کے لئے زیور بنانا (۲) زیور پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ"
ــــ السَّيْفَ : تلوار کو آراستہ کرنا ۔
ــــ فُلَانًا : کسی کی خوبیاں بیان کرنا۔
ــــ الشَّيْءَ فِي عَيْنِ فُلَانٍ : کسی کی نگاہ میں کسی شے کو خوبصورت بنانا ۔
تَحَلَّى : آراستہ اور مزین ہونا (۲) زیور پہننا۔
ــــ بِالفَضِيلَةِ : اعلیٰ کردار کا حامل ہونا، خوبی سے متصف ہونا۔
ــــ بِالأَخْلَاقِ الفَاضِلَةِ : اعلیٰ اخلاق سے آراستہ ہونا۔
الحَلَاةُ : حَلَاةُ السَّيْفِ : تلوار کا ساز، زیور۔
الحَلْيُ : زیور (۲) سجاوٹ کا سامان ج: حُلِيٌّ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰى مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهِمْ"

عِجلًا جَسَدًا لَهُ خُوارٌ"
الحِلْيَةُ: زیور، سامان زینت (۲) انسان کا روپ، شکل وصورت ج: حِلیً ۔

ح ـــــ م

• حَمَأَ البِئرَ ـَ حَمْئًا: کنویں سے کیچڑ نکالنا، نہر کو صاف کرنا۔
حَمِئَ الماءُ ـَ حَمَأً: کنویں میں کیچڑ زیادہ ہونا اور پانی کا گدلا اور بودار ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ علی فُلانٍ: خفا ہونا۔ ھو حَمِئٌ والعَینُ حَمِئَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِی عَیْنٍ حَمِئَةٍ"
أَحْمَأَ البِئرَ: کنواں صاف کرنا، کیچڑ نکالنا (۲) کنویں میں کیچڑ ڈالنا۔
الحَمَأُ: کیچڑ، کالی بدبودار مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ خَلَقْنَا الإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ"
الحَمْأَةُ: کیچڑ، سڑی ہوئی کالی مٹی۔
الحَمِئُ: رَجُلٌ حَمِئُ العَینِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں سخت تکلیف ہو۔
• حَمَتَه اللهُ علیه ـِ حَمْتًا: کسی پر کوئی چیز ڈالنا، مسلط کرنا۔
حَمِتَ الجَوزُ وغَیرُہ ـَ حَمَتًا: اخروٹ وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ التَّمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔ ھو حَمِتٌ۔
حَمُتَ الیَومُ ـُ حُمُوتَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔
ـــ غَضَبُه: غصہ کا بہت بڑھ جانا۔
ـــ التَّمرُ: کھجور کا خوب میٹھا ہونا۔
ـــ الشَّیئُ: عمدہ ہونا اور پختہ ہو جانا۔ ھو حَمْتٌ وحَمِیتٌ وحَامِتٌ۔
تَحَمَّتَ لَونُه: رنگ کا خالص ہونا، مزہ کا صاف اور خالص ہونا۔
الحَمِیتُ: وہ مشک جس میں شہد یا گھی یا تیل رکھا جائے ج: حُمُتٌ (۲) ہر وہ چیز جس میں صفت شدت ہو۔ عَسَلٌ حَمِیتٌ: خالص شہد۔ تَمرٌ حَمِیتٌ: خوب شیریں کھجور۔
• حَمْحَمَ الفَرَسُ: گھوڑے کا متوسط آواز سے ہنہنانا۔
تَحَمْحَمَ الفَرَسُ والبِرذَونُ: ہنہنانا۔
ـــ الشَّیئُ: سیاہ ہونا۔
الحَمَاحِمُ: چوڑے پتے کا پودینہ۔
الحُمَاحِمُ: سیاہ رنگ۔ لَونُه حُمَاحِمِیٌّ: اس کا رنگ سیاہ ہے۔
الحِمْحِمُ: ہر سیاہ چیز (۲) ایک پھول دار پودا
• حَمِدَہ ـَ حَمْدًا: تعریف کرنا، سراہنا
ـــ فُلانًا: بدلہ دینا، شکریہ ادا کرنا۔
ـــ الشَّیئَ: دل خوش ہونا، راضی ہونا۔
أَحْمَدُ إِلَیكَ اللهَ: میں تمہارے ساتھ اللہ کی نعمت پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں
أَحْمَدَ الرَّجُلُ وغَیرُہ: قابل تعریف ہونا (۲) قابل تعریف کام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ وغَیرَہ: قابل تعریف پانا، خوش اور مطمئن ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے فعل یا طریقہ سے خوش اور راضی ہونا۔
حَمَّدَ فُلانًا: بار بار تعریف کرنا، الحمدللہ کہنا۔
تَحَمَّدَ: ظاہری تعریف کرنا، اپنے منھ اپنی تعریف کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ بکذا: کسی پر کسی بات کا احسان رکھنا۔ جتانا۔
ـــ فُلانٌ النّاسَ وإِلیهِم بِصَنِیعِه: کسی کا لوگوں پر یہ ظاہر کرنا کہ وہ اپنے فعل پر مستحق تعریف ہے۔
تَحَامَدُوا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔
تَحَامَدُوا الشَّیئَ: ایک دوسرے سے کسی شے کے قابل تعریف ہونے کو بیان کرنا (آپس میں کسی شے کو قابل تحسین کہنا)
اِسْتَحْمَدَ إِلَی النَّاسِ بِإِحْسَانِه إِلَیهِم: لوگوں سے ان پر اپنے احسان کی تعریف کرانا، لوگوں پر احسان کر کے ان سے اپنی تعریف کا خواہشمند ہونا۔
حَمَادِ لَه: (مبنی علی الکسر) اس کا شکریہ۔
الحُمَادُ: مقصد، انتہائی کوشش۔ حُمادُكَ أَن تَفعَلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
حُمَادَی: حُمَادَاكَ أَن تَفعَلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحَامِدُ والحَمُودُ: تعریف کنندہ، شکرگزار
الحَمْدُ: حسن فعل کی ستائش، تعریف، شکر (۲) قابل تعریف بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے جیسے رَجُلٌ حَمْدٌ وامرَأَةٌ حَمْدٌ وحَمْدَةٌ ومَنزِلٌ ومَنزِلَةٌ حَمْدٌ۔ حَمْدٌ بمعنی محمود اور حَمْدَةٌ بمعنی مَحْمُودَةٌ ہے۔
حَمْدُكَ أَن تَفعَلَ کذا: تمہاری انتہائی قابل ستائش کوشش یہ ہے کہ تم ایسا کرو، تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
الحُمَدَةُ: مبالغہ آمیز تعریف کرنے والا۔
المَحْمَدَةُ: قابل تعریف کام، کارنامہ تعریف ج: مَحَامِدُ۔
الحَمِیدُ والمَحمُودُ: قابل تعریف (۲) جس کی بہت تعریف کی جاتی ہو۔
حَمِیدُ السُّمْعَةِ: نیک شہرت آدمی۔
مُحَمَّدٌ: بہت تعریف کیا جانے والا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء حسنیٰ میں سے مشہور اسم مبارک۔
• حَمْدَلَ حَمْدَلَةً: الحمدللہ کہنا۔

• حَمَرَ الشیءَ ـُ حَمْرًا: چھیلنا، کھال یا چھلکا اتارنا۔ ھو مَحْمُور و حَمِیْرٌ.
ــــ الأرضَ: زمین کو کھرچنا۔
ــــ السَّیْرَ من الجِلْد: چمڑے کے تسمے کاٹنا۔
ــــ الرأسَ و الشَّعْرَ و الصُّوفَ و الوَبَرَ: بال یا اون اتارنا، مونڈنا
ــــ الشَّاۃَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
حَمِرَ الفَرَسُ و نَحْوُہ ـَ حَمَرًا: گھوڑے وغیرہ کو زیادہ جو وغیرہ کھانے سے بدہضمی ہونا (۲) بدبودار منہ والا ہونا
ــــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا موٹاپے سے نا سمجھی میں گدھے جیسا ہو جانا۔
ــــ فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا، حَمِرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو حَمِرٌ۔
أَحْمَرَ الرَّجُلُ: سرخ بچوں والا ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃَ: اتنا چارہ کھلانا کہ منہ میں بدبو پیدا ہو جائے۔
حَمَّرَ: حمیری زبان بولنا (حمیری زبان عربی زبان سے بہت سے الفاظ میں مختلف ہے) (۲) مخلوط النسل گھوڑے پر سوار ہونا، ٹٹو پر سوار ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو گدھا کہہ کر پکارنا۔
ــــ الشیءَ: چھیلنا، کھرچنا (۲) سرخ کرنا، لال رنگ سے رنگنا (۳) آگ پر بھوننا۔
ــــ اللَّحْمَ: گھی یا تیل میں گوشت کو تل کر سرخ کر دینا۔
اِنْحِمَارٌ: کھرچا جانا، چھلنا۔
اِحْمَارَّ الشیءُ: بتدریج سرخ ہو جانا (ایسی شے کا جس کی سرخی بدلتی رہتی ہے)
جَعَلَہ یَحْمَارُّ تارۃً و یَصْفَارُّ أُخْرَی: وہ کبھی اسے سرخ کرتا تھا اور کبھی زرد کر دیتا تھا۔

اِحْمَارَّ الوَجْہُ: شرمندگی کی وجہ سے چہرہ کا سرخ ہو جانا۔
اِحْمَرَّ: سرخ ہو جانا (۲) غصہ سخت ہو جانا
الأَحْمَرُ: سرخ رنگ کا (۲) سونا (۳) زعفران ج: حُمْرٌ و حُمْرَانٌ و أَحَامِرُ و أَحَامِرَۃ۔ کہتے ہیں: أَتَانِی کُلُّ أَسْوَدَ منہم و أَحْمَرَ: میرے پاس عرب و عجم سب لوگ آئے۔
المَوْتُ الأَحْمَرُ: قتل (۲) سخت قسم کی موت۔
الأَحْمَرُ القَانِی: گہرا سرخ۔
الأَحْمَرُ القَرَنْفُلِیُّ: پیازی رنگ کا۔
الأَحْمَرُ الوَرْدِیُّ: گلابی رنگ کا۔
الأَحْمَرَانِ: سونا اور زعفران (۲) گوشت اور شراب۔ (۳) گوشت اور روٹی۔
الأُحَیْمِرُ: أَحْمَر کی تصغیر، تھوڑا سا سرخ (۲) سخت ہوا جو کشتیوں کو غرق کر دیتی ہے۔
الحَامِرُ: گدھے والا، گدھوں والا (۲) مچھلیوں کی ایک قسم۔
الحَامِرَۃُ: گدھوں والے۔
الحِمَارُ: گدھا ج: حَمِیرٌ و أَحْمِرَۃٌ و حُمُورٌ و حُمُرَاتٌ (۲) وہ لکڑی جس پر پالان رکھا جاتا ہے (۳) کجاوہ میں اگلی طرف لگی ہوئی پکڑنے کی لکڑی (۴) لوہا تیز کرنے کی لکڑی (۵) دو ستونوں پر رکھی ہوئی ورزشی لکڑی جس پر چھلانگ لگائی جاتی ہے۔
حِمَارُ الزَّرَدِ: زیبرا۔
حِمَارُ الوَحْشِ: گورخر، جنگلی گدھا۔
حِمَارُ قَبَّانَ: بہت سے پیروں والا زمین پر رینگنے والا بھونرا۔
الحِمَارَۃُ: گدھی (۲) بڑی چٹان جس سے حوض کا پانی روکا جائے یا جسے شکاری کے گھر کے سامنے نصب کیا جائے (۳) کجاوہ کی وہ لکڑی جسے سوار پکڑتا ہے (۴) پیر کا وہ حصہ جو جوڑ سے انگلیوں کے بالائی حصہ تک ہوتا ہے ج: حَمَائِرُ۔
الحَمَارۃُ و الحَمَارَّۃُ: حَمَارۃُ القَیْظِ وحَمَارَّتُہ: گرمی کی شدت ج: حَمَارٌ وحَمَارٌّ۔
الحُمَرُ: ابلی (۲) ایک قسم کی چڑیا، چکارک (۳) رال، نفت، قیر۔
الحَمَرُ: بدہضمی جو جانور کو زیادہ چارہ کھانے سے ہوتی ہے اور منہ بدبودار ہو جاتا ہے۔
الحَمْرَاءُ: خالص رنگ کی بکری بھیڑ وغیرہ (۲) سفید فام عورت (۳) عجم کے لوگ (چونکہ ان کا اکثر رنگ بھورا سرخی مائل ہوتا ہے) (۴) شہر غرناطہ کا مشہور قلعہ جو مسلمانوں کے دور حکومت کی یادگار ہے ابنُ الحَمْرَاءِ: عجمی باندی زادہ ج: حُمْرٌ (۵) دوپہر کی گرمی کی شدت (۶) سخت سال، قحط کا سال۔
حَمْرَاءُ الشِّدْقَیْنِ: بوڑھی عورت جس کے تمام دانت گر گئے ہوں۔
حَمْرَاءُ النَّعَمِ وغیرھا: اصیل اور قیمتی اونٹ یا دیگر ایسے ہی جانور۔
حَمْرَاءُ العِجَانِ: یہ لفظ عرب لوگ کسی قوم کی مذمت اور اہانت کے لئے استعمال کرتے تھے ج: حُمْرٌ۔
جَاءَ بِغَنَمِہ حُمْرَ الکُلَی سُوْدَ البُطُوْنِ: وہ اپنی دبلی بکریاں لے کر آیا۔
الحُمْرَۃُ: سرخی (۲) سرخ رنگ جس سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) ہونٹوں وغیرہ پر لگائی جانے والی سرخی (۴) اینٹیں کوٹ کر بنائی جانے والی سرخی (جو چنائی کے کام آتی ہے) (۵) ایک جلدی بیماری جس میں جائے مرض کے سرخ ہونے کے علاوہ بخار تیز ہوتا ہے (خسرہ)
الحِمِرُّ: ہر شے کی سخت ترین قسم۔ رَجُلٌ حِمِرٌّ: بہت برا آدمی۔ غَیْثٌ حِمِرٌّ: شدید ترین بارش جو زمین کو چھیل ڈالے۔

الحَمَّارُ: گدھے والا (۲) گدھے کی دیکھ بھال کرنے والا ج: حَمَّارَة۔

الحَمَّارَةُ: گدھوں کی طرح دوڑنے والے گھوڑے (۲) مخلوط النسل گھوڑا، ٹٹو۔

الحُمَّرُ: چڑیوں کی ایک قسم (۲) چنڈول، ایک پرندہ کا نام۔

الحُمَیْرَاء: حَمْرَاء کی تصغیر (۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ایک توصیفی نام جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں ذکر فرمایا: "خُذُوا نِصْفَ دِیْنِکُمْ عن هذه الحُمَیْرَاء" (۳) وبائی بخار (۴) کبوتر کی خوراک (۵) ایک پودے کا نام۔

الحُمَیْرَة: خسرہ (ایک جلدی بیماری جس میں بخار تیز ہوتا ہے)۔

حِمْیَر: یمن کا ایک قدیم قبیلہ۔

المِحْمَرُ: کھال اتارنے کی چھری، بال یا اون صاف کرنے کا آلہ (۲) کمینہ آدمی (۳) وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت گدھا معلوم ہوتا ہو (۴) دوغلا گھوڑا ج: مَحَامِر و مَحَامِیر۔

المُحَمِّرَة: خرمی قبیلہ کا ایک فرقہ جن کا شعار سرخی ہے وہ اپنے جھنڈوں اور پگڑیوں کو سرخ رنگتے ہیں (ان کے برخلاف المُسَوِّدَة اور المُبَیِّضَة ہیں) و: مُحَمِّر۔

الیَحْمُورُ: سرخ (۲) گورخر، جنگلی گدھا ج: یَحَامِیر۔

الحَمَارِسُ: شیر (۲) سخت آدمی (۳) دلیر و باہمت۔

• حَمَزَ الشَّرَابُ ـِ حَمْزًا: مشروب کا تیز ہونا، شراب کا تیز ہونا۔

ـــ اللَّبَنُ و الرُّمَّانُ: ترش ہونا۔

ـــ الهَمُّ: غم کا سخت ہونا۔

ـــ الفُؤَادُ: دل کا مضبوط ہونا۔

ـــ الشيءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لے کر مٹھی بند کرنا۔

ـــ النَّصْلَ: تیز کرنا، دھار بنانا۔

حَمَزَ الشَّرَابُ اللِّسَانَ: شراب یا مشروب کا تیزی کی بنا پر زبان کو لگنا، کاٹنا، چرچرانا۔

ـــ الکَلِمَةُ فُؤَادَهُ: کسی بات سے کسی کا دل دکھنا۔

ـــ الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کی سوزش کو کم کرنا۔ الفاعل: حامِزٌ و حَمُوزٌ والمَفْعُولُ مَحْمُوزٌ و حَمِیز۔

حَمُزَ الرَّجُلُ ـُ حَمَازَةً: سخت اور اکھڑ مزاج ہونا (۲) کسی مشروب کا ترش ہونا چرچرا ہونا، چٹپٹا ہونا۔ هو حَامِزٌ و حَمِیز۔

حَمُزَ فُؤَادُهُ: دل سخت ہونا۔ هو حامِزُ الفُؤَادِ و حَمِیزُهُ۔

الحَمْزَةُ: شیر (سختی اور صلابت کی بنا پر)

الحَمُوزُ: چرچرا، چٹپٹا، ہاضم (۲) دل دکھانیوالا إِنَّهُ لَحَمُوزٌ لِمَا حَمَزَهُ: جو چیز اس کے قبضہ میں ہے وہ اس کی خوب حفاظت کرتا ہے۔

الحَمِیزُ: انتہائی ہوشیار (۲) چالاک و خوش طبع۔

الحامِزُ: سخت، تیز، ترش، زبان کو لگنے والا، چٹپٹا، چرچرا۔

المَحْمُوزُ: جس کا دل دکھایا گیا ہو (۲) رَجُلٌ مَحْمُوزُ البَنَانِ: سخت آدمی ج: مَحَامِیز۔

• حَمَسَ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ ـُ حَمْسًا: گوشت کو تلنا۔

ـــ فُلَانًا: ناراض کرنا، غصہ دلانا، جوش دلانا۔

حَمِسَ ـَ حَمَسًا: سخت اور مضبوط ہونا

ـــ الأَرْضُ: زمین کا ٹھوس ہونا۔

ـــ الشَّرُّ و الوَغَى: لڑائی جھگڑے کا تیز ہونا

ـــ الرَّجُلُ فِي الدِّیْنِ: مذہب کا پکا ہونا، مذہب کے معاملہ میں سخت ہونا۔

ـــ بالشيءِ: دل دادہ ہونا۔ هو أَحْمَسُ و هي حَمْسَاءُ ج: حُمْسٌ۔

حَمُسَ ـُ حَمَاسَةً: دلیر ہونا، پرجوش ہونا، پھرتیلا ہونا۔ هو حَمِیْسٌ ج: حُمَسَاءُ۔

أَحْمَسَهُ: جوش دلانا، غصہ دلانا۔

حَمَّسَ فُلَانًا: جوش دلانا، دلیر و جوشیلا بنانا، برانگیختہ کرنا۔

ـــ الحِمَّصَ: چنے بھوننا۔

ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو ہلکا گرم کرنا۔

اِحْتَمَسَ الدِّیْکَانِ: دو مرغوں کا جوش میں آکر لڑنا (۲) دو ہم پلہ آدمیوں کا خون ریز لڑائی لڑنا۔

تَحَمَّسَ: جوش میں آنا (۲) غضبناک ہونا (۳) نافرمان ہونا (۴) سخت ہونا۔

ـــ الأَمْرُ و غَیْرُهُ: سنگین ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: پناہ لینا، اپنا بچاؤ کرنا۔

ـــ فُلَانٌ للأَمْرِ: کسی معاملہ میں پرجوش ہونا اور لوگوں میں اس کی تحریک کرنا۔

الحَمَاسُ و الحَمَاسَةُ: دلیری (۲) سختی (۳) جوش (۴) غیرت (۵) حفاظت (۶) جنگ و جدال

الحُمْسَةُ: حرمت، عزت۔

الحَمَسَةُ: ایک سمندری کچھوا ج: حَمَسٌ۔

الحَمِیْسُ: تنور، بھٹی ج: أَحْمَاس (۲) دلیر و پرجوش آدمی۔

الحَمِیْسَةُ: حمیس کی تانیث (۲) تلنے کا برتن، فرائی پن، بھوننے کی کڑھائی وغیرہ (۲) پکے ہوئے گوشت کا ٹکڑا ج: حَمَائِس

الحَمَاسِيُّ: جوشیلا، جوش دلانے والا، مشتعل مزاج

المُحَمِّسُ: اشتعال انگیز، جوش دلانے والا۔

• حَمَشَ النَّاسَ وغیرَهم ـِ حَمْشًا: اکھٹا کرنا۔

ـــ فُلَانًا حَمْشًا و حَمْشَةً: برانگیختہ کرنا، جوش دلانا۔

ـــ القَوْمَ: لوگوں کو غصہ کے ساتھ چلانا۔

حَمِشَ الرَّجُلُ ـَ حَمَشًا: پتلی پنڈلیوں والا

ہونا۔ هو أحْمَشُ السَّاقَين و حَمْشُهُمَا۔ حَمِشَ عَظْمُ سَاقِه بھی کہا جاتا ہے۔
حَمِشَ اللِّثَةُ: مسوڑھے پر گوشت کم ہونا حسین و نازک ہونا۔ هِيَ حَمِشَةٌ
—— فُلانٌ حَمَشًا و حَمَشَةً: غصہ ہونا۔
—— الشَّرُّ: فتنہ وفساد یا ہنگامہ کا سخت ہونا
حَمُشَتْ قَوَائِمُ الدَّابَّةِ ـُ حَمَاشَةً و حُمُوشَةً: چوپائے کی ٹانگوں کا پتلا ہونا۔
—— السَّاقُ و الوَتَرُ: پنڈلی یا تانت کا باریک ہونا۔ هو حَمْشٌ۔
سُوقٌ حِمَاشٌ: باریک پنڈلیاں۔
أَحْمَشَ النَّارَ: ایندھن ڈال کر آگ کو تیز کرنا۔
—— الشَّحْمَ و نَحْوَه: چربی وغیرہ کو آگ پر اتنا پگھلانا کہ وہ جلنے لگے
—— فُلانًا: غصہ دلانا۔
—— الشَّرَّ: فساد پھیلانا، ہنگامہ برپا کرنا۔
—— القَومَ: لوگوں کو قتل وقتال پر آمادہ کرنا۔
حَمَّشَ الشَّحْمَ و النَّارَ: چربی کو خوب پگھلانا اور آگ کو خوب دہکانا۔
—— فُلانًا: غصہ دلانا، بھڑکانا، لڑائی پر آمادہ کرنا۔
تَحَمَّشَ: خوب پگھلنا، آگ کا بھڑکنا، لوگوں کا آمادۂ جنگ ہونا، کسی کا مشتعل ہونا۔
—— بَنُو فُلانٍ لِفُلانٍ: لوگوں کا کسی کے خلاف بھڑک اٹھنا۔
اسْتَحْمَشَ: غصہ ہونا، جوش میں آنا۔
استَحَشَّ عليه غَضَبًا: وہ اس پر غصہ سے بھڑک اٹھا۔
—— الوَتَرُ: تانت کا باریک ہونا۔
• حَمَصَ الوَرَمُ ـُ حَمْصًا و حُمُوصًا: ورم اتر جانا۔
—— الجُرْحُ: زخم کی سوجن ختم ہونا، مواد نکل جانا۔ هو حَمِيصٌ۔

حَمَصَ الأُرْجُوحَةُ: جھولے کی حرکت کم ہوجانا۔
—— الغُلَامُ: لڑکے کا جھولے میں بیٹھ کر خود جھونٹے لینا (خود جھولنا)۔
—— العَرَقُ عن الجِسْمِ: بدن کا پسینہ خشک ہوجانا۔
—— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کے ورم کو ختم کردینا اور مواد نکال دینا۔
—— القَذَاةَ: آنکھ سے تنکے کو آہستہ سے نکالنا۔
حَمَّصَ: دوپہر کے وقت ہرن کا شکار کرنا۔
—— الحَبَّ و نَحْوَهُ: بھوننا۔
—— الشيءَ و الخُبْزَ وغيره: سینکنا۔
انْحَمَصَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔ انْحَمَصَ الجُرْحُ بھی کہا جاتا ہے۔
—— الجَرَادَةُ: سلم کے پتے کھاکر ٹڈی کا سرخ ہوجانا۔
—— الانسَانُ: کمزور و دبلا ہوجانا۔
تَحَمَّصَ اللَّحْمُ و نَحْوُهُ: گوشت کا خشک ہوکر سکڑ جانا۔
الحِمَّصُ: چنا و: حِمَّصَةٌ۔ حِمْصُ: شام کا ایک مشہور شہر۔
الحِمْصَانِيّ: چنا بیچنے والا۔
المِحْمَصَةُ: چنے بھوننے کا آلہ۔
المُحَمَّصُ: بھنا ہوا، سینکا ہوا۔
• حَمَضَت الماشِيَةُ ـُ حَمْضًا: ترش پودے کھانا۔ هي حامِضَةٌ ج: حَوَامِض۔
حَمَضَ عنه: ناپسند کرنا، نفرت کرنا۔
—— به: خواہش کرنا، پسند کرنا۔
حَمُضَ اللَّبَنُ و الفاكِهَةُ وغيرُهما ـُ حُمُوضَةً: کھٹا ہونا، ترش ہونا۔
أَحْمَضَ المَكَانُ: کھٹے پودوں کا بکثرت کسی جگہ ہونا۔ فالمكانُ مُحْمِضٌ۔
—— القَومُ: باہم دل بستگی کی باتیں کرنا۔

أَحْمَضَ الماشِيَةَ: مویشی کو ترش پودے چرانا۔
—— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
حَمَّضَ فُلانٌ في الشَّيءِ: کمی کرنا۔
—— الشيءَ: کھٹا کرنا، ترش بنانا۔
—— الصُّورَةَ: فوٹو کو کیمیاوی محلول (تیزاب یا سوڈا وغیرہ) میں صاف کرنے کے لئے رکھنا۔
تَحَمَّضَ الرَّاعِي: چرواہے کا مویشی کو میٹھی گھاس سے ترش گھاس میں منتقل کرنا۔
—— فُلانٌ: ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا، بدلنا۔
اسْتَحْمَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا دیر میں دہی بننا، بتدریج جمنا۔
الحَامِضُ: ترش، کھٹا (۲) کھٹی چیز (۳) چرپرا جیسے سرکہ وغیرہ (۴) ترش (۵) تیزاب، کیمیاوی مادہ ج: حَوَامِض۔
الحُمَاضُ: ایک تیزابی کیمیاوی مادہ جس میں کھٹاس ہوتی ہے۔
الحَمْضُ: نمکین یا ترش پودا جو ایک ساق پر کھڑا ہوتا ہے اور وہ مویشی کے لئے ایسا ہی خوش گوار چارہ ہے جیسے ان کے لئے پھل ج: حُمُوضٌ۔ فُؤَادٌ حَمْضٌ و نَفْسٌ حَمْضَةٌ: ایسا دل یا طبیعت جو کسی بات کو سنتے ہی متنفر ہوجائے (۲) کیمیا میں ایک تیز و تلخ مادہ جس کا اثر کسی محلول میں فوراً ظاہر ہو۔
الحَمْضِيُّ: حَمْض مادہ سے متعلق (اسم منسوب)
أَرْضٌ حَمْضَةٌ: وہ زمین جہاں ترش پودے بکثرت ہوں۔
مِعْدَةٌ حَمْضِيَّةٌ: تیزابیت والا معدہ (مقابل قلوية)۔
الحُمَّاضُ: کاسنی کے پتوں سے مشابہ ایک ترش و تلخ پودا، اس کی بعض انواع سبزیوں میں شمار کی جاتی ہیں، کھٹا میٹھا پودا۔

حُمَّاضُ الأُتْرُجّ : چکوترا (ایک قسم کا بڑے نیبو جیسا پھل) (۲) اترنج کا گودا ۔
الحَمِيْضُ : وہ جگہ جہاں بکثرت ترش پودے ہوں ج: حُمُضٌ و هي حَمِيضَة ج: حَمَائِض ۔
المَحْمَضُ و المُحْمَضُ : ترش پودوں کی چراگاہ ج: مَحَامِض ۔
الحُمُوْضَة : ترشی، کھٹاس، چرچراہٹ ۔
• حَمَطَ ـِ حَمْطًا : چھلکا اتارنا ۔
حَمَّطَ الشيءَ : ہلکی چوٹ لگانا (۲) چھوٹا کرنا ۔
ـــ الكَرْمَ : انگور کی بیل پر درخت کا سایہ کرنا ۔
الحَمَاطُ : انجیر کے درخت جیسا ایک درخت جسے سانپ پسند کرتے ہیں (۲) پہاڑی انجیر کا درخت ۔
شَيْطَانُ الحَمَاط : شجر حماط پر رہنے والا سانپ ۔
الحَمَاطَةُ : حماط کا مفرد (۲) حلق کی سوزش، خراش ۔
• حَمِقَ فُلَانٌ ـَ حَمَقًا : ہلکی داڑھی والا ہونا هو حَمِقٌ (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا ۔ هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاءُ ج: حُمْقٌ ۔
حَمُقَ ـُ حُمْقًا و حَمَاقَةً : بے وقوف ہونا (۲) کم عقلی کا کام کرنا، بے وقوفی کرنا هو أَحْمَقُ و هي حَمْقَاء ج: حُمْقٌ ۔
ـــ السُّوْقُ : بازار کا مندا ہونا، نہ چلنا ۔ هي حَمْقَاء ۔
ـــ التِّجَارَةُ : تجارت ناکام ہونا، کاروبار ٹھپ ہوجانا ۔
أَحْمَقَ : بے وقوف اولاد والا ہونا ۔ هو مُحْمِق ۔
ـــ به : کسی کو بے وقوف کہنا، کسی کی بے وقوفی ذکر کرنا ۔
ـــ فُلَانًا : بے وقوف پانا ۔
حَامَقَه : کسی کے ساتھ خود بھی بے وقوف بنجانا، بے وقوفی میں ساتھ دینا ۔
حَمَّقَهُ : بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا
انْحَمَقَ : بے وقوف ہونا (۲) بے سوچے چلے جانا ۔
ـــ الثَّوْبُ : پرانا اور بوسیدہ ہونا ۔
تَحَامَقَ : خود کو بے وقوف ظاہر کرنا، بیوقوف بننا ۔
تَحَمَّقَ : بے وقوف بننے کی کوشش کرنا ۔
استَحْمَقَ : حَمُقَ ۔
ـــ فلانًا : بیوقوف پانا ۔
الأُحْمُوْقَةُ : بے وقوفی کا کام یا بے وقوفی کی بات (۲) انتہائی بے وقوف آدمی ۔
الحَمَاقُ و الحُمَاقُ : چیچک یا خسرہ ۔
الحَمْقَاءُ : أَحْمَق کی تانیث ۔
البَقْلَةُ الحَمْقَاءُ : خرفے کا ساگ بَقْلَةُ الحَمْقَاء بھی کہتے ہیں ۔
الحَمُّوْقَةُ : انتہائی بے وقوف ۔
حَمِقٌ و حَمْقَان : کم داڑھی والا، بیوقوف
حَمْقَان : آپے سے باہر ۔
الحَمَاقَةُ : بے وقوفی، کم عقلی ۔
المِحْمَاقُ : بے وقوف بچے جننے والی عورت ج: مَحَامِيْق ۔
المُحْمِقَاتُ : وہ روشن راتیں جن میں چاند نکلا رہتا ہے ۔
المَحْمُوْقُ : چیچک زدہ ۔
• حَمَكَ الدَّلِيْلُ ـِ حَمْكًا : راہبر کا بہتر راہنمائی کرنا ۔
الحَمَكُ : وہ راہبر لوگ جو جنگلوں میں گھستے چلے جائیں (۲) ہر چھوٹی اور معمولی چیز (۳) ہر شے کی اصل اور فطرت ۔
• حَمَلَت المرأةُ ـِ حَمْلًا : حاملہ ہونا ۔
ـــ المرأةُ جنينَها و به ـِ حَمْلًا : بچہ کا عورت کے پیٹ میں ہونا هي حامل و حامِلَةٌ ۔
ـــ الشَّجَرَةُ : درخت پر پھل آنا ۔
حَمَلَ على نَفْسِه في السَّيْر : چلتے رہنے سے خود کو تھکا دینا ۔
حَمَلَ على بَنِي فُلَانٍ : ہنگامہ کرنا، ہلہ بولنا
ـــ عنه : کسی کی بات کو برداشت کرنا ۔ هو حَمُولٌ ۔
ـــ عنه و به حَمَالَةً : ذمہ دار ہونا ضامن وکفیل ہونا ۔ هو حامل و حَمِيْلٌ ۔
ـــ عليه في الحَرْب وغيرها : کسی پر حملہ کرنا، حملہ آور ہونا ۔
ـــ الحِمْلَ على ظَهرِ الدَّابَّةِ : حَمْلًا و حُمْلَانًا : لادنا، بوجھ لادنا ۔ هو مَحْمُوْلٌ و حَمِيْلٌ (جس پر بوجھ لادا گیا) ۔
ـــ الشيءَ على الشيءِ : کسی حکم میں ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، محمول کرنا جیسے حَمَلَ كلامَه على الاغْتِيَاب ۔
ـــ فُلَانًا على أَمْرٍ : اکسانا، آمادہ کرنا ۔
ـــ عليه الحِقْدَ : کسی کے خلاف دل میں کینہ رکھنا، بغض کرنا ۔
ـــ الغَضَبَ : غصہ کا اظہار کرنا ۔
ـــ عَلَيه ذَنْبَهُ : گنہگار ٹھیرانا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو سواری کا جانور دینا، سواری دینا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ إِذَا ما أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لا أَجِدُ ما أَحْمِلُكُمْ عَلَيه"
ـــ القُرْآنَ و نَحْوَه : یاد کرنا (۲) حامل قرآن ہونا، قرآن پر عمل کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا"
ـــ العِلْمَ : نقل کرنا، علم پر عمل کرنا ۔
ـــ على عاتِقِه : ذمہ داری ڈالنا ۔
أَحْمَلَتِ المَرْأَةُ و النَّاقَةُ : عورت یا اونٹنی کے بغیر حمل کے دودھ اتر آنا (۲) بکثرت ولادت ہونا ۔
أَحْمَلَ فُلَانًا الحِمْلَ : کسی کو بوجھ اٹھانے

میں مدد دینا۔
حَمَّلَه الشيءَ و الأمْرَ: کسی پر کوئی چیز لادنا یا کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
اِحْتَمَلَ القومُ: کوچ کرنا، لوگوں کا روانہ ہونا
ـــ الأمْرانِ يَكُوْنَ كذا: کسی بات میں کوئی احتمال یا جواز ہونا۔
ـــ الشيءَ و الأمْرَ: برداشت کرنا، صبر و تحمل سے کام لینا۔ کہتے ہیں: احْتَمَلَ ما كانَ منه: اس کی بات سے چشم پوشی کی اور معاف کر دیا۔
ـــ فُلانٌ الصَّنِيْعَةَ: کسی اچھے فعل پر شکریہ ادا کرنا۔
ـــ الغَضَبُ فُلانًا: غصہ کا کسی کو آپے سے باہر کر دینا۔
اُحْتُمِلَ: غصہ سے رنگ بدل جانا، غصہ سے بے قابو ہو جانا (۲) قریب اور ممکن ہونا۔
تَحامَلَ على فُلانٍ: ظلم و زیادتی کرنا، انصاف نہ کرنا (۲) ناقابل برداشت کام کا پابند بنانا، مشقت میں ڈالنا۔
ـــ الشيءَ و فيه و به: صعوبت و مشقت کے باوجود کسی بات کو اپنے ذمہ لینا، کسی معاملہ میں مشقت اٹھانا۔ تَحامَلَ في مشيِهٖ: وہ مشکل اور مشقت سے چلا۔
ـــ الزَّمانُ عن فُلانٍ: زمانہ کا ساتھ نہ دینا، نامساعد ہونا۔
ـــ الرَّجُلانِ الشيءَ: بوجھ اٹھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَحَمَّلَ القومُ: کوچ کرنا۔
ـــ فُلانٌ: برداشت اور ہمت سے کام لینا، برداشت کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ عليه في الشَّفاعةِ و الحاجةِ: سفارش یا ضرورت میں کسی پر اعتماد کرنا۔ تَحَمَّلَ الحَمالَةَ: کسی کی طرف سے دیت یا جرمانہ کا ضامن ہونا
ـــ الأمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری لینا، کسی کام میں مشقت اٹھانا۔
تَحَمَّلَ شَهادةَ فُلانٍ: کسی کی طرف سے گواہی دینا۔
اِسْتَحْمَلَ البَعِيْرُ وغيرُه: بوجھ اٹھانے کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانٌ: برداشت کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے بوجھ اٹھانے کے لئے کہنا، بوجھ اٹھوانا۔
ـــ فُلانًا نَفْسَه: کسی کو اس کے معاملات کا ذمہ دار بنانا۔
حامِلٌ: اسٹینڈ ج: حوامل۔ اٹھانے والا، عامل، صاحب علم وغیرہ۔
ـــ السَّبُّورة: تختۂ سیاہ کا اسٹینڈ، وہ لکڑی کا مثلث جس پر اسے رکھتے ہیں، ج: حوامل۔ کسی شے کو اٹھانے والی لکڑی یا لوہا وغیرہ۔
حامل البُوليصة: پالیسی ہولڈر، معاہدہ کے تحت روپیہ لینے والا۔
حامل الحَرْف: ٹائپ رائٹر میں لگا ہوا ٹائپ بار۔
حامل الحَقِيبةِ الدِّبْلُوماسِيَّة: سفارتی نامہ بر۔
حامِل الرسائل: نامہ بر۔
حامِل السَّنَد: مالی استحقاق کی سند رکھنے والا۔
حامِلُ الشَّرِيْط: ٹائپ رائٹر میں ربن کیریر۔
حامِل شَهادةٍ جامِعِيَّة: گریجویٹ، فاضل۔
حامِلُ شِيْكٍ: چیک بردار۔
حامِلُ العَلَم: پرچم بردار۔
حامِلُ الصَّوارِيخ: راکٹ بردار جہاز۔
الحامِلةُ: حامل کی تانیث (۲) انگور وغیرہ رکھنے کی زنبیل یا ٹوکری (۳) جولاہے کے کرگہ کی وہ لکڑی جس پر دھاگے اٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔
حامِلةُ الطّائِرات: طیارہ بردار بحری جہاز جس پر بہت سے جہاز کھڑے ہوتے اور اس سے اڑتے ہیں (وہ ایک قسم کا سمندری ہوائی اڈہ ہوتا ہے) ج: حَوامِل۔
حَوامِلُ الشيءِ: پائے، ٹانگیں (۲) پیروں اور ہاتھوں کے پٹھے۔
الحَمالُ: اپنے ذمہ لیا ہوا تاوان یا خون بہا ج: حُمُلٌ۔
الحَمالةُ: الحَمالُ۔
الحِمالةُ: تلوار وغیرہ کا پٹا یا پیٹی۔ پرتلہ جس میں اسے لٹکاتے ہیں ج: حَمائِل (۲) قلی گری، حمّالی کا پیشہ۔
الحُمالة: قلی یا حمّال کی مزدوری۔
الحَمْلُ: حمل (عورت) (۲) درخت کا پھل (۳) بوجھ۔ فُلانٌ حَمْلٌ على أهْلِه (وہ اپنی طویل بیماری کے باعث اہل خانہ کے لئے بوجھ ہے) (۴) اونٹ پر عورتوں کے بیٹھنے کا ہودج (۵) وہ اونٹ جس پر ہودج لگا ہوا ہو ج: أحْمال و حُمُول و حِمال۔
الحِمْلُ: بوجھ، لدان (۲) ہودج (۳) پالکی والا اونٹ (۴) علم ریاضیات میں وہ بھاری وزن یا جسم جسے مشینوں سے کھینچا جائے ج: أحْمال و حُمُول۔
الحَمَلُ: بکری کا بچہ ج: حُمْلان و أحْمال (۲) آسمان کا ایک برج (ربیعی برجوں میں سے ایک) (۳) بہت بارش والا بادل۔
الحُمْلانَ: وہ چوپایہ جس پر لدا یا لادے جائیں (۲) قلی یا حمال کی مزدوری۔
الحِمْلةُ و الحُمْلةُ: برداشت (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ کوچ۔
الحَمّال: قلی، باربردار۔
الحِمالةُ و حَمّالةُ القَنْطَرة: پل کے ستون۔

الحَمُولُ: بہت بردبار، دانش مند، صابرو جفاکش۔

الحَمِيلُ: لاوارث بچہ جسے اٹھا کر لوگ پرورش کریں (۲) وہ قیدی جو بار بار مختلف جگہوں پر لے جایا جائے (۳) اجنبی (۴) اٹھائی ہوئی چیز (۵) بے پالک (۶) ضامن (۷) سیلاب کا کوڑا کرکٹ (۸) پیٹ کا بچہ۔

الحَمِيلَةُ: حَمِيل کی تانیث (۲) تلوار لٹکانے کا پٹا یا پیٹی، پرتلہ ج: حَمَائِل

هو حَمِيلَةٌ عَلَينا: وہ ہمارے اوپر بوجھ ہے۔

المَحْمِلُ: پالکی، ڈولی (۲) چوپائے کے دو طرف لٹکے ہوئے تھیلے جن پر بوجھ رکھا جاتا ہے (۳) انگور وغیرہ کی ٹوکری ج: مَحَامِل۔

ما على البَعِيرِ مَحْمِلٌ: اونٹ پر سامان لادنے کی جگہ نہیں ہے۔

ما على فُلانٍ مَحْمِلٌ: فلاں قابل اعتماد نہیں ہے۔

المُحَمَّلُ: لدا ہوا، بوجھل، بھاری۔

المَحْمُولُ: نزد مناطقہ قضیہ کے اس جز کو کہتے ہیں جو نحویوں کے نزدیک جملہ میں مسند کہلاتا ہے (۲) قابل برداشت (۳) بلند (۴) بوجھ یا وزن جیسے مَحْمُولُ المُرَكَّب (۵) وہ شے جو کسی حکم میں شریک کی گئی ہو جیسے قولہ مَحْمُولٌ على السَّهْوِ۔

المُحْتَمَلُ: قابل برداشت، جائز، ممکن۔

من المُحْتَمَلِ أنّ أو أنْ: ممکن ہے کہ، اغلب یہ ہے کہ۔

يُحْتَمَلُ: قابل برداشت (۲) ممکن، نا قابلِ یقین

لا يُحْتَمَلُ: ناقابلِ برداشت، ناقابلِ امکان۔

المُحْتَمَلات: امکانات۔

• حَمْلَجَ الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔

الحِمْلاجُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی (۲) سنار کی پھونکنی (۳) بیل یا ہرن کا سینگ ج: حَمَالِيجُ

• حَمْلَقَ: دونوں آنکھیں کھولنا، آنکھیں پھاڑ کے دیکھنا (۲) گھور کر دیکھنا، حَمْلَقَ اليهِ بھی کہتے ہیں۔

حِمْلاقُ العَيْنِ و حِمْلَقُها و حُمْلُوقُها: پپوٹوں کا اندرونی حصہ جہاں سرمہ لگایا جاتا ہے ج: حَمَالِيقُ۔

• حَمَّ التَّنُّورَ ونحوَه ــُ حَمًّا: تنور وغیرہ کو گرم کرنا (آگ جلا کر)۔

ــــ الماءَ ونحوَه: پانی وغیرہ گرم کرنا۔

ــــ الشَّحْمَ ونحوَهُ: پگھلانا۔

ــــ الأمرُ فُلانًا: مغموم بنانا، فکر میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا۔

ــــ حَمَّهُ: کسی کی طرح قصد کرنا۔

ــــ الماءُ ونحوُه ــَ حَمَمًا: پانی وغیرہ گرم ہونا۔ هو أَحَمُّ و هي حَمَّاءُ ج: حُمٌّ۔

ــــ الشيءُ: کالا ہونا (۲) گھڑے وغیرہ کا جل کر کالا ہو جانا۔

حُمَّ حُمامًا: بخار میں مبتلا ہونا۔

ــــ الأمرُ حَمًّا: کسی بات کا مقدر کیا جانا، منجانب اللہ فیصلہ کیا جانا۔

ــــ الشيءُ: قریب ہونا۔

ــــ لِفُلانٍ كذا: کسی بات کا مقدر ہونا۔

أَحَمَّتِ الأرضُ: کسی علاقہ میں بخار پھیلنا۔

أَحَمَّ الشيءُ: قریب ہونا، موجود ہونا۔

ــــ الماءَ ونحوَه: گرم کرنا۔

ــــ الطِّفْلَ و نحوَه: گرم پانی سے نہلانا۔

ــــ اللّٰهُ فُلانًا: بخار میں مبتلا کرنا۔

ــــ الأمرُ فُلانًا: مغموم بنانا، غم میں ڈالنا۔

ــــ اللّٰهُ كذا: مقدر کرنا، قسمت میں لکھنا۔

ــــ الشيءَ: کالا کر دینا۔

حَامَّ فُلانًا: کسی کے قریب ہونا، کسی سے مطالبہ کرنا، مانگنا۔

حَمَّمَتِ الأرضُ: زمین کی روئیدگی کا سبز سیاہی مائل ہونا۔

حَمَّمَ الغُلامُ: لڑکے کی داڑھی نکلنا۔

ــــ الرَّأْسُ: سر مونڈانے کے بعد بال اگنا۔

ــــ الماءَ و نحوَه: گرم کرنا۔

ــــ الرَّجُلَ: کوئلہ سے منہ کالا کرنا۔

احْتَمَّ: بے قرار ہونا، مغموم ہونا۔

ــــ عَيْنَه: (بے خوابی کی تکلیف) نیند نہ آنا

ــــ لِفُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا، تیز ہونا۔

تَحَمَّمَ: کالا ہونا (۲) غسل کرنا۔

اسْتَحَمَّ: حمام میں جانا (۲) نہانا، غسل کرنا (۳) پسینہ والا ہونا۔

الحَامَّةُ: گھر کے خاص افراد (۲) عمدہ اونٹ ج: حَوَامُّ۔

الحَمَامُ: کبوتر ج: حَمَائِم۔

حَمَامُ الزَّاجِلِ: (دیکھئے زجل)

الحِمَامُ: موت کا فیصلہ (۲) قسمت (۳) موت۔

الحُمَامُ: تمام جانوروں کا بخار (۲) شریف سردار

راعي الحَمام و ساق الحَمامِ: دو پودوں کے نام۔

الحَمَامَةُ: حَمَامٌ کا واحد، ایک کبوتر (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: حَمَائِم۔

الأَحَمُّ: گرم۔ مؤنث: حَمَّاءِ ج: حُمٌّ۔

الحُمُّ: پگھلائی ہوئی چربی (۲) پگھلی ہوئی چربی کا بچا ہوا حصہ (۳) عمدہ نسل کا اونٹ۔

حَمُّ الظَّهِيرَةِ: دوپہر کی سخت گرمی۔

ــــ الشيءِ: اکثر یا بڑا حصہ کہتے ہیں: مَالَهُ حَمٌّ و لَا رَمٌّ: اس کے لئے تھوڑا یا بہت کچھ نہیں ہے۔

مَالَكَ عن ذٰلِكَ حَمٌّ و لا رَمٌّ: اس کے سوا تمہارے لئے چارہ نہیں۔

مَالَهُ حَمٌّ و لا سَمٌّ غَيْرُكَ: آپ کے علاوہ اور کسی سے اس کو کوئی دلچسپی نہیں۔

الحُمَمُ: کوئلہ (۲) راکھ (۳) آگ سے جلی ہوئی ہر شے و: حُمَمَةٌ۔

الحُمَّى: بخار۔

حُمّی ثالثۃ : باری سے آنے والا لرزہ کا بخار
حُمّی بارِدَۃ و نافضۃ : لرزہ کے ساتھ ہونے والا بخار۔
حُمّی التہابیّۃ : تپ محرقہ۔
حُمّی التَّیفُود : ٹائفوئڈ۔
حُمّی خبیثۃ : سخت بخار۔
حُمّی الدِّقّ : ٹی بی، دق۔
حُمّی دائمۃ و لازِمَۃٌ : ہمیشہ رہنے والا بخار۔
حُمّی الصَّفْرَاء : زرد بخار، تپ زرد۔
حُمّی عُفُونِیّۃ : وہ بخار جو مادہ کے تعفن سے پیدا ہو۔
الحَمَّامُ : حمام، غسل خانہ (۲) غسل کی ٹب (۳) غسل ج: حَمَّامات۔
الحَمَّامِیُّ : حمام کا مالک جو اجرت لے کر غسل کراتا ہے (۲) حمام کا ملازم، دیکھ بھال کرنے والا۔
الحَمَّۃُ : گرم پانی کا چشمہ جس سے برائے صحتیابی غسل کیا جائے ج: حَمٌّ و حِمام۔
الحُمَّۃُ : بخار (۲) سیاہی اور سرخی کے بین بین رنگ، سیاہی (۳) ہر مقدر وفیصل شدہ چیز، اسی سے ہے حُمَّۃُ الفراق ج: حُمَمٌ و حِمَامٌ
الحِمَّۃُ : موت، پسینہ ج: حِمَمٌ۔
الحَمِیْمُ : انگارے جن سے دھونی دی جائے (۲) سخت گرمی (۳) وہ بارش جو شدید گرمی کے بعد ہوتی ہے (۴) کھولتا ہوا گرم پانی. قرآن پاک میں ہے: ”لَا یَذُوْقُوْنَ فِیهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا اِلَّا حَمِیْمًا وَ غَسَّاقًا“ (۵) پسینہ (۶) رشتہ (۷) گہرا دوست۔
الحَمِیْمُ بالحاجۃ : اپنی ضرورت کا دھنی ج: اَحِمَّاءُ۔
الحَمِیْمَۃُ : حَمِیم کا مؤنث (۲) گرم پانی (۳) گرم کیا ہوا دودھ (۴) عمدہ نسل کا اونٹ

ج: حَمَائِم۔
المِحَمُّ : پیتل وغیرہ کا برتن جس میں پانی یا اور کوئی چیز گرم کی جائے ج: مَحَامُّ۔
المَحْمُوْمُ : بخار میں مبتلا۔
المَحَمَّۃُ : وہ زمین یا علاقہ جہاں بخار پھیلا ہوا ہو۔
طَعَامٌ مَحَمَّۃٌ : وہ کھانا جسے کھا کر بخار ہو جائے ج: مَحَامُّ۔
المُسْتَحَمُّ : غسل خانہ، حمام۔
الیَحْمُوْمُ : بہت گرم۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَظِلٍّ مِّن یَّحْمُوْمٍ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا کَرِیْمٍ“ (۲) ہر سیاہ شے (۳) گرم کالا دھواں (ہر شے کا) (۴) کبوتر کی ایک قسم جس کا پیٹ، گردن، سر اور سینہ سیاہ ہوتا ہے چھوٹی چونچ اور چھوٹے پیر ہوتے ہیں۔ ج: یَحَامِیْمُ۔
نَبْتٌ یَحْمُوْم : ہرا سیاہی مائل تر پودا۔
الحَمْنَانُ : چھوٹی چیچڑیاں (۲) طائف کے انگوروں کی ایک قسم جو سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور دانے کم اور چھوٹے ہوتے ہیں (۳) بڑے دانوں کے درمیان چھوٹے دانے۔
المَحْمَنَۃُ : وہ زمین جہاں انگوروں کی مذکورہ قسم پیدا ہوتی ہے۔
• حَمَتِ الشَّمْسُ او النَّارُ ـُ حُمُوًّا: دھوپ یا آگ کا تیز ہونا۔
حَمَا المَرِیْضَ ـُ حَمْوَۃً : بیمار کا پرہیز کرانا، نقصان دہ چیزوں سے روکنا۔
حَمَی الشیئَ فُلانًا ـِ حَمْیًا وحِمَایَۃً: حفاظت کرنا، بچانا وحَمَاہ من الشیئ: محفوظ رکھنا، بچانا۔
ـــ المَرِیْضَ ـِ حِمْیَۃً : نقصان دہ چیزوں سے بیمار کو روکنا، پرہیز کرانا۔ کہتے ہیں: حَمَی المَرِیْضَ مایُضِرُّہٗ.
حَمِیَت الشَّمْسُ و النَّارُ والحَدِیْدَۃُ وغیرُها ـَ حَمْیًا و حَمِیًّا و

حُمُوًّا : تیز اور گرم ہونا۔
حَمِیَ الوَطِیْسُ : جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی سخت ہونا، معاملہ کا سنگین ہونا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کا گرم ہو کر پسینہ آجانا۔
ـــ علیہ : خفا ہونا، غصہ ہونا۔
ـــ من الشّیئِ حَمِیَّۃً : کسی بات پر غیرت آنا اور اس کے لئے تیار نہ ہونا، کسی کام کا کرنا ناگوار ہونا۔
ـــ غَضَبُہ وحَمِیَ فی الغَضَب : غضبناک ہونا۔
اَحْمَی الشّیئَ : گرم کرنا۔
ـــ المَکَانَ : جگہ کو محفوظ یا ممنوعہ علاقہ قرار دینا کہ اس میں جانا ناجائز ہو (۲) محفوظ یا قابل حفاظت پانا۔
حَامَی عنہ مُحَامَاۃً وحِمَاءً : دفاع کرنا، حمایت کرنا، وکالت کرنا، پیروی کرنا۔
ـــ علی ضَیْفِہ : مہمان کی اچھی طرح خاطر کرنا، آؤ بھگت کرنا۔
اِحْتَمَی فی الحَرْب : لڑائی میں پرجوش ہونا۔
ـــ المَرِیْضُ عَمَّا یضرُّہ : بیمار کا نقصان دہ چیزوں سے بچنا، پرہیز کرنا۔
ـــ من فُلان : بچنا، بچ کر رہنا۔
ـــ بہ : پناہ لینا، حفاظت میں آنا۔
تَحَامَاہُ : بچنا، دور رہنا، کنارہ کش ہونا۔
الحامی : پرانا سانڈ، وہ اونٹ جو لمبے عرصہ تک مالکان کے پاس رہے اور اس سے دس حمل قرار پائے ہوں، ایسے اونٹ کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔ قرآن پاک میں ہے: ”ما جَعَلَ اللّٰہُ من بَحِیْرَۃٍ ولا سَائِبَۃٍ وَّلَا وَصِیْلَۃٍ وَّلَا حَامٍ“ (۲) شیر (۳) کتا

(۴) محافظ ج: حُمَاۃ (۵) گرم، تپتا ہوا
(۶) تیز۔ تَبِغٌ حَامٍ: تیز تمباکو۔
حامی الطّبع: مشتعل مزاج۔
حامی الوطیس: انتہائی گرم۔
الحَامِیَۃ: حامی کا مؤنث (۲) محافظ دستہ جو جنگ میں اپنے لوگوں یا شہر کی حفاظت پر مامور ہو (۳) پہریدار جو جنگ میں اپنے لوگوں کی حفاظت کرے۔ فُلَانٌ علی حامِیَۃِ القَومِ: وہ آخری آدمی جو بوقت شکست لوگوں کی حفاظت کا کام انجام دے (۴) دہکتی ہوئی آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "نَارٌ حَامِیَۃٌ"۔ شَمْسٌ حَامِیَۃٌ: چلچلاتی ہوئی دھوپ۔ حَدِیدَۃ حَامِیَۃ: تپتا ہوا لوہا۔
حَمَا المَرْأَۃِ: سسر، خاوند کی طرف کے مرد رشتہ دار۔
حَمَا الرَّجُلِ: مرد کے سسر، بیوی کے باپ اور دوسرے مرد رشتہ دار۔ ج: أَحْمَاءٌ۔
الحِمَی: محفوظ جگہ، ممنوعہ علاقہ (۲) وہ چراگاہ جس میں دوسرے لوگوں کو چرانے کی اجازت نہ ہو (۳) حفاظت گاہ۔
حِمَی اللہ: اللہ تعالیٰ کے وہ احکام و حدود جن کی پاس داری ضروری اور خلاف ورزی جرم ہو۔
الحَمَاۃُ: حَمَا کی تانیث۔ خوش دامن، ساس، شوہر یا بیوی کی ماں یا اس کی رشتہ دار عورتیں (۲) پنڈلی کا عضلہ۔
الحُمَۃُ: بچھو وغیرہ کا ڈنک (۲) ڈنک مارنے والے جانور کا زہر۔
حُمَۃُ البَرْدِ: سردی کی شدت ج: حُمًی وحُمَاتٌ۔
حَمُوٌ: حَمُو الرَّجُلِ والمَرْأَۃِ: خاوند یا بیوی کا سسر۔
حَمْوُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، تمازت۔

حُمُوَّۃُ الأَلَمِ: درد کی شدت۔
حَمْیُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی۔
الحِمْیَۃُ: پرہیز (۲) وہ کھانا جس سے بیمار کا پرہیز کرایا جائے (۳) محفوظ چیز۔
طَعَامُ الحِمْیَۃِ: پرہیزی کھانا۔
الحَمِیُّ: وہ مریض جس کو مضر چیز سے پرہیز کرایا گیا ہو (۲) محفوظ چیز (فعیل بمعنی مفعول) (۳) وہ شخص جو ظلم گوارا نہ کرے (فعیل بمعنی فاعل) کہتے ہیں: حَمِیُّ الأَنْفِ وأَنْفٌ حَمِیٌّ: خوددار
حُمَیَّا: ہر شے کی شدت اور سختی، تمازت، تپش، حدت، غصہ کا جوش۔ کہتے ہیں: لَا تُکَلِّمْہُ فِی حُمَیَّا غَضَبِہِ (۲) جوانی کا جوش (۳) شراب کی تیزی (۴) شراب
ھو شَدِیدُ الحُمَیَّا: وہ شریف النفس اور خوددار آدمی ہے۔
الحَمِیَّۃُ: عزت (۲) جوش (۳) نخوت، خودداری، ننگ و عار، پیچ، ضد۔ قرآن پاک میں ہے: "إِذْ جَعَلَ الَّذِینَ کَفَرُوا فِی قُلُوبِہِمُ الحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الجَاهِلِیَّۃِ" (۴) عزت و دین کی حفاظت اور دفاع کا جذبہ۔
الحِمَایَۃُ: حفاظت، نگرانی، حراست۔
الحِمَایَۃُ الدَّوْلِیَّۃُ: بین الاقوامی نگرانی۔
المُحَامَاۃُ: وکالت، مقدمہ کی پیروی، طرف داری (۲) قانون دانی، بیرسٹری، پیشۂ وکالت۔
المُحَامِی: وکیل عدالت، کسی ایک فریق کا وکیل، حمایت کنندہ، طرف دار۔
المُحَامِی الشَّرْعِیُّ: قانون داں، بیرسٹر، وکیل۔
المَحْمِیُّ: محفوظ، محروسہ (۲) شیر۔
• تَحَمْیَرَ: حمیری زبان بولنا (۲) بدمزاج ہونا

ح ـــ ن

• حَنَأَ المَکَانُ ـَـ حَنْئًا: سرسبز ہونا، گھنا ہونا۔
حَنَّأَ لِحْیَتَہُ تَحْنِئَۃً: داڑھی یا سر کو مہندی سے رنگنا، مہندی کا خضاب لگانا
حَنَّأَ فُلَانًا: فلاں کو خضاب لگایا۔
تَحَنَّأَ: مہندی سے رنگا ہوا ہونا۔
الحِنَّاءُ: مہندی کے پتے۔ واحد حِنَّاءَۃٌ۔
الحِنَّاءُ الأَحْمَرُ: اسٹرابری کا پودا۔
حِنَّاءُ قُرَیْشٍ: کائی۔
حِنَّاءُ مَجْنُون: نیل کا پودا۔
حَطَبُ الحِنَّاءِ: چوب حنا، مہندی کی لکڑی۔
شَجَرُ الحِنَّاءِ: بید کی ایک قسم کا درخت
ابو الحِنَّاء: ایک سرخ سینے والا پرندہ۔
• حَنِبَ الفَرَسُ ـَـ حَنَبًا: گھوڑے کی پنڈلیوں کا ٹیڑھا ہونا (۲) دونوں ٹانگوں کے بڑے فاصلہ والا ہونا۔ ھو أَحْنَبُ وھی حَنْبَاءُ ج: حُنْبٌ۔
حَنَّبَ الفَرَسُ: حَنِبَ۔
ـــ الکِبَرُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو جھکا دینا، کبڑا بنا دینا۔
تَحَنَّبَ: کمان کی طرح مڑا ہوا ہونا، ٹیڑھا ہونا، جھکا ہوا ہونا، کبڑا ہونا۔
ـــ علیہ: مہربان ہونا۔
المُحَنَّبُ: کبر سنی کی وجہ سے کبڑا آدمی، ٹیڑھی پنڈلیوں والا۔
• حَنْبَرَ: پالے کا سخت ہونا۔ احتبر البردُ۔
• حَنْبَشَ: ناچنا، کودنا (۲) تالی بجانا (۳) باتیں کرتے ہوئے ہنسنا (۴) لڑکے کا کھیلنا۔
• حَنْبَلَ: لوبیا کھانا (۲) پرانی پوستین یا پرانا موزہ پہننا۔
تَحَنْبَلَ: سر جھکنا (۲) حنبلی مذہب کا پیرو کار ہونا۔

الحُنابِلُ: وَتَرٌ حُنابِل: مضبوط تانت۔
الحَنْبَلُ: پست قد (۲) بڑے پیٹ والا (۳) پرانی پوستین۔
الحُنْبُلُ: لوبیا۔
الحَنْبَلِيُّ: امام احمد ابن حنبل کے مذہب کا پیرو ج: حَنابِلَة۔
الحِنْبَالُ: پرگوشت، فربہ، بہت زیادہ گفتگو کرنے والا۔
• الحَانُوتُ: شراب کی بھٹی، دوکان (۲) تجارتی دوکان ج: حوانیت۔
الحَانُوتِيُّ: دوکان دار (۲) دوکان سے متعلق، دوکان کا۔
• الحَنْتَفُ: پکانے کے لئے صاف کی ہوئی ٹڈی وغیرہ۔
الحُنْتُوفُ: خارش یا سوزش کی وجہ سے داڑھی نوچنے والا۔
• الحَنْتَمُ: ہر سیاہ یا سبز چیز (۲) سیاہ ٹھیکرا (۳) ہرے رنگ کا گھڑا جس میں نبیذ تیار کی جاتی تھی (۴) کالے بادل (۵) حنظل کا درخت ج: حَناتِم۔
• حَنِثَ فِي يَمِينِه ـَ حِنْثًا: قسم توڑنا اور گناہ گار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِه وَلَا تَحْنَثْ" هو حانِث (۲) حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنے والا۔
أَحْنَثَه: قسم تڑوانا، جھوٹی قسم کھلوانا۔
حَنَّثَه: حانث بنانا، قسم تڑوانا۔
تَحَنَّثَ: عبادت کرنا، عبادت گزار ہونا (۲) قسم توڑنے کے گناہ سے بچنے کا کام کرنا، توبہ کرنا، گناہ سے بچنا (۳) بت پرستی چھوڑنا۔
الحِنْثُ: گناہ، قرآن پاک میں ہے: "وكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الحِنْثِ العَظِيمِ" (۲) شرک (۳) جھوٹی قسم۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغُلامُ الحِنثَ: لڑکا بالغ ہوگیا۔

المَحانِثُ: گناہوں کے مواقع۔ و: مَحْنَثٌ
• حَنَجَ الشَّيءَ ـِ حَنْجًا: منھ کے بل جھکانا۔
ـــ الحَبْلَ: مضبوط بٹنا۔
ـــ كَلامَه: بات کو گھمانا کہ صاف نہ سمجھی جائے۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کو چھپانا۔
حَنَجت له حاجَةٌ: ضرورت پیش آنا۔
أَحْنَجَ الشيءُ: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: چلتے ہوئے مڑ کر پیچھے کی طرف دیکھنا (۲) پرسکون ہونا
ـــ الفَرَسُ: چھریرے بدن کا ہونا۔
ـــ فُلان فی كلامه: کلام میں عجلت کرنا، جلدی جلدی بولنا۔
ـــ الشيءَ: جھکانا۔
ـــ كلامه: کلام پیچیدہ اور ناقابل فہم بنانا، گھما پھرا کر باتیں کرنا۔
ـــ الخَبَرَ وغَيْرَه: چھپانا۔
احْتَنَجَ الشيءُ: جھکنا۔
الحِنْجُ: اصل، جڑ ج: أَحْناج۔
• حَنْجَرَتْ عَيْنُه: آنکھ کا اندر دھنس جانا
حَنْجَرَ الحَيَوانَ: ذبح کرنا، گلا کاٹنا۔
الحَنْجَرَةُ: گلا، نرخرہ، سانس کی نالی ج: حَناجِر۔
الحُنْجُورُ: گلا، نرخرہ (۲) چھوٹی ٹوکری (۳) عطر وغیرہ کی شیشی ج: حَناجِير۔
• حَنْجَفٌ و حُنْجُفٌ: کولہے کا سرا۔
الحُناجِلُ: گٹھے ہوئے بدن کا پستہ قد شخص۔
الحِنْجِلُ من النساء: شور مچانے والی بدزبان موٹی عورت ج: حَناجِل۔
حَنْحَنَ عليه: کسی کی طرف سے ڈرنا۔
ـــ الجوزُ وغيرُه: اخروٹ کی گری کا خراب ہونا
• الحُنْدُرَةُ والحُنْدُورَةُ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو على حُنْدُرَةِ عَيْنِه: وہ اس کے

نزدیک قابل توجہ ہے۔
• تَحَنْدَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا اور گر جانا (۲) رات کا تاریک ہونا۔
حَنْدَسَ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) کمزوری کی وجہ سے گر جانا۔
الحِنْدِسُ: تاریکی (۲) انتہائی تاریک رات۔
أَسْوَدُ حِنْدِسٌ: گہرا سیاہ ج: حَنادِسُ. الحَنادِس: آخر ماہ کی تین راتیں۔
• الحَنْدَقُوقُ: لمبا اور غیر متوازن آدمی (۲) بے وقوف (۳) کنول ایک پھول اس کے لئے عربی لفظ ذُرَق ہے۔
• حَنْدَل: پست قد، بونا۔
• حَنَذَ الحَرُّ ـِ حَنْذًا: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ العِجْلَ: گائے وغیرہ کے بچے کو آگ پر یا گرم پتھروں پر رکھ کر بھوننا، فالعِجْلُ مَحْنُوذٌ وحَنِيذٌ وحَنْذٌ.
ـــ له: پانی کم اور شراب زیادہ دینا۔
ـــ الشَّمْسُ الشيءَ: جھلس دینا اور پگھلا دینا۔
ـــ الفَرَسَ حَنْذًا و حِناذًا: ایڑ لگانا اور ایک یا دو دفعہ دوڑا کر اس پر جھول ڈالنا تاکہ اسے پسینہ آجائے۔ فالفَرَسُ مَحْنُوذٌ وحَنِيذٌ۔
أَحْنَذَ: پانی کم اور مشروب زیادہ رکھنا۔
اسْتَحْنَذَ: دھوپ میں لیٹ کر بدن پر کپڑا ڈالنا تاکہ پسینہ آجائے۔
حَناذِ: آفتاب کا نام، سورج۔
الحُنْذُوَةُ: سخت گرمی۔
الحِنْذِيانُ: شریر اور بدزبان۔
الحَنِيذُ: گرم پانی (۲) خطمی وغیرہ جس کے ذریعہ دھلائی کی جائے (۳) خوشبودار مرہم (۴) روغن دار شے (۵) بھنا ہوا گوشت یا بکری وغیرہ کا بچہ۔ قرآن پاک میں ہے:

"فَمَا لَبِثَ اَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ"
الحِنْذِيَذُ: بہت پسینہ والا۔
• حَنَرَ الحَنِيْرَةَ ـُ حَنْرًا: کمان بنانا، محراب بنانا (۲) کمان کو موڑنا۔
حَنِيْرَةٌ: کمان (۲) بغیر تانت کی کمان (۳) دیوار کی محراب (۴) محراب نما طاق (۵) روئی دھننے کا آلہ، مشین (۶) ہر قوس نما چیز ج: حَنَائِرُ۔
حضرت ابو ذرؓ سے روایت ہے: "لو صَلَّيْتُم حَتّٰى تَصِيْرُوا كالحَنَائِرِ ما نَفَعَكُمْ ذلك حَتّٰى تُحِبُّوا آلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ"
• حَنِسَ ـَ حَنَسًا: گھمسان کی جنگ میں ڈٹے رہنا۔ هو حَنِسٌ۔
الحُنُسُ: خدا ترس اور پرہیزگار لوگ۔
الحَونَسُ: سنجیدہ اور دلیر آدمی جس کے ساتھ نہ کوئی زیادتی کرے اور نہ اسے اپنی جگہ سے ہٹا سکے۔
• حَنَشَهُ الحَنَشُ ـِ حَنْشًا: حنش (سانپ) کا کسی کو ڈس لینا۔
ـــ أُحَدٌ: ہانکنا اور دھتکارنا، دور کرنا (۲) غصہ دلانا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ورغلانا، اکسانا۔
حُنِشَ: کسی کے نسب کو مجروح کرنا۔ هو مَحْنُوشٌ۔
أَحْنَشَهُ عن الأَمْرِ: جلدی کرانا۔
الحَنَشُ: ایک سیاہ رنگ کا بڑا سانپ۔ جو زہریلا نہیں ہوتا (۲) گرگٹ یا چھپکلی جس کا سر سانپ کے سر کے مشابہ ہو ج: أَحْنَاشٌ۔
المُحَنَّشُ: رَجُلٌ مُحَنَّشٌ: محنتی اور کمائی کرنے والا۔
• حَنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُه ـُ حُنُوْطًا: کھیتی کا پک جانا۔
ـــ الأَدِيْمُ ـِ حَنْطًا: جلد کا سرخ ہو جانا
حَنَطَ فُلَانٌ: لمبا سانس لینا۔ هو حانِطٌ۔
حَنِطَ الرَّجُلُ ـَ حَنَطًا: بڑی اور گھنی داڑھی والا ہونا۔ هو أَحْنَطُ۔
أَحْنَطَ الزَّرْعُ و نَحْوُه: کھیتی وغیرہ کا پک جانا، کاٹنے کے قابل ہو جانا، فالزَّرْعُ و نَحْوُه مُحْنِطٌ۔
ـــ المَيِّتَ: مردہ کو حنوط (خوشبو وغیرہ) لگانا، دوا وغیرہ لگا کر محفوظ کرنا۔
حَنَّطَ المَيِّتَ: مردہ کو خوشبو وغیرہ لگانا (۲) دوا اور مصالحہ لگا کر لاش کو محفوظ کرنا، ممی بنانا۔
تَحَنَّطَ من الحِنْطَةِ: گیہوں کھانا۔
اِسْتَحْنَطَ فُلَانٌ: کسی کا موت سے نڈر ہونا اور دنیا کا اس کی نظر میں حقیر ہو جانا۔
الحَانِطُ: جھاؤ کے درخت کا پھل (۲) گیہوں والا (۳) بہت گیہوں والا۔
رَجُلٌ حانِطٌ: وہ آدمی جس کی کھیتی کے کاٹنے کا وقت آ گیا ہو۔
أَحْمَرُ حانِطٌ: گہرا سرخ۔
الأَحْنَطُ: بڑی اور گھنی داڑھی والا۔
الحِنَاطُ: وہ خوشبوئیں جو مردہ کے کفن اور بطور خاص مردہ کے جسم پر لگائی جاتی ہیں جیسے مشک، عنبر، صندل اور کافور وغیرہ۔
الحِنَاطَةُ: گیہوں فروشی (۲) مردوں کو خوشبو لگانے کا کام، حنوط لگانے کا پیشہ۔
الحِنْطَةُ: گیہوں ج: حِنَطٌ۔
الحِنْطِيُّ: وہ شخص جو بہت گیہوں کھاتا ہو (۲) وہ شخص جس کا رنگ گندمی ہو (۳) پستہ قد۔
الحَنَّاطُ: گیہوں فروش (۲) مردوں کو حنوط لگانے والا۔
الحَنُوْطُ: الحِنَاطُ۔
الحَنُوْطِيُّ: حنوط بیچنے والا (۲) مردوں کو تیار کرنے والا، تجہیز کرنے والا۔
التَّحْنِيْطُ: قدیم مصریوں کے یہاں انسان کی لاش کو آلائش صاف کر کے مختلف مسالوں کے ذریعہ محفوظ رکھنے کا طریقہ تھا۔
الحِنْطَأْوُ والحِنْطَأْوَةُ: بڑے پیٹ والا، پست قد۔
• الحُنْظُبَاءُ و الحُنْظَبَاءُ: نر ٹڈی (۲) نر گبریلا
الحُنْظُوْبُ: موٹی اور بد ہیئت عورت۔
الحِنْظَابُ: بدخو، پست قد۔
• حَنْظَلَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا حنظل کی طرح کڑوا ہونا۔
الحَنْظَلُ: اندرائن، اندرائن کا درخت جس کا پھل نارنگی جیسا مگر اندر سے انتہائی تلخ ہوتا ہے۔
• حَنَفَ عن الشيءِ ـِ حَنْفًا: ہٹنا، ایک طرف کو جھکنا۔
حَنِفَ الرَّجُلُ ـَ حَنَفًا: ٹیڑھے پاؤں والا ہونا۔ حَنِفَتْ رِجْلُه: پیر کا اندر کی طرف مڑا ہوا ہونا۔ رَجُلٌ أَحْنَفُ: جس کے پیر اندر کی طرف مڑے ہوئے ہوں۔
رِجْلٌ و يَدٌ حَنْفَاءُ: ٹیڑھا پیر یا ہاتھ ج: حُنْفٌ۔
حَنَّفَهُ: ٹیڑھے پاؤں والا کر دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبْتُ فُلَانًا على رِجْلِه فَحَنَّفْتُهَا۔ هو أَحْنَفُ و هي حَنْفَاءُ۔
تَحَنَّفَ: بتوں کی پرستش سے الگ ہو جانا اور خدا پر ایمان لا کر اس کی عبادت کرنا، ملت اسلامیہ (حنیفیہ) کا پیرو ہونا (۲) امام ابو حنیفہؒ کے مذہب کا پیرو ہونا، حنفی المسلک ہونا۔
ـــ الی الشيءِ: مائل ہونا۔
الحَنْفَاءُ: کمان (۲) استرا (۳) گرگٹ (۴) آبی کچھوا (۵) ٹیڑھا پیر (۶) کنیز جو کبھی سست ہو اور کبھی چست (۷) ایک سمندری مچھلی۔
الحَنَفِيُّ: حنفی مذہب کا پیرو ج: أَحْنَافٌ۔

الحَنَفِيَّةُ: امام ابوحنیفہؒ کے پیروکار (۲) پانی کی ٹونٹی ج: حَنَفِيَّات۔
حَنَفِيَّةُ حَرِيق: فائر پلگ۔
الحَنِيفُ: برائی چھوڑ کر اچھائی کی طرف آنے والا (۲) غلط راہ سے ہٹ کر سیدھی راہ پر آنے والا، ہر مذہب سے الگ ہو کر اسلام کو ماننے اور اس پر ثابت قدم رہنے والا (۳) حاجی (۴) عبادت گزار (۵) چھوٹا (۶) ختنہ کیا ہوا (۷) مسلمان۔ اگر حنیف کی صفت مُسلِم لائی جائے تو حاجی (حج کرنے والا مراد ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا" اور اگر صفت مُسلِم ہو تو مراد مسلمان ہوگا۔ جیسے "فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا" (۸) وہ شخص جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین پر تھا زمانہ جاہلیت میں یعنی حج کرتا تھا ختنہ کراتا تھا اور بتوں سے الگ رہتا تھا ج: حُنَفَاء۔
الحُنَفَاء: عربوں کی ایک جماعت جو بت پرستی کا عقیدہ نہیں رکھتی تھی ان ہی میں سے امیہ بن ابی الصلت ہے۔
الدِّينُ الحَنِيفُ: وہ سیدھا مذہب جس میں کوئی کجی نہیں اور وہ اسلام ہے۔
الحَنِيفِيَّةُ: ملتِ اسلام (۲) اسلام کی طرف مکمل میلان اور دوسری طرف سے یکسوئی کہا جاتا ہے: مِلَّةٌ حَنِيفِيَّةٌ (۳) تلواروں کی ایک قسم جو احنف ابن قیس کی طرف منسوب ہے کیونکہ اسی نے اسے سب سے پہلے بنایا۔
أَحْنَفُ: ٹیڑھے پاؤں والا۔
• حَنِقَ عَلَيه ــ حَنَقًا: کسی پر انتہائی غضبناک ہونا، دانت پیسنا، برہم ہونا۔ هو حَنِقٌ وحَنِيقٌ۔
أَحْنَقَ: مسلسل کینہ رکھنا، دل میں دشمنی چھپائے رکھنا (۲) پیٹھ کا پیٹ سے لگ جانا، دبلا ہو جانا۔
أَحْنَقَ السَّنَامُ: کوہان کا پتلا اور چھریرا ہونا۔
ــــ البَعِيرُ: اونٹ موٹا ہونا، بہت چربی والا ہونا۔
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کے ریشے پھیل جانا۔
ــــ فُلانًا: غصہ دلانا، برہم کرنا۔ المُحْنَقُ والحَنِيقُ: جیسے غصہ دلایا گیا ہو۔
الحَنِيقُ: موٹا ج: حُنُقٌ۔
الحَنَقُ: سخت غصہ (۲) کینہ۔
الحَنِقُ: غضبناک (۲) کینہ ور۔
• حَنَكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ ــ حَنْكًا: کوئی چیز چبا کر بچے کے تالو کو لگانا۔
حَنَكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کو لگام دینا۔
ــــ التَّجارِبُ الرَّجُلَ حَنْكًا وحَنَكًا: تجربہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔ فالرَّجُلُ مَحْنُوكٌ وحُنُكٌ۔
ــــ الشيءَ: سمجھنا، پختہ کرنا۔
أَحْنَكَتْهُ التَّجارِبُ: تجربہ کار بنانا، آزمودہ کار بنانا، سمجھدار بنانا۔
أَحْنَكَ فلانا عن الأمْرِ: ہٹانا، باز رکھنا
حَنَّكَتِ الأُمُّ الصَّبِيَّ: چبائی ہوئی چیز بچے کے تالو کو ملنا۔
حَنَّكَ فُلانٌ الدَّابَّةَ: چوپائے کے تالو کے اوپر برائے علاج کوئی سلائی وغیرہ لگا کر خون نکالنا۔
ــــ السِّنُّ والتَّجارِبُ الرَّجُلَ: بڑھاپے یا تجربات کا کسی کو دانا اور عقلمند بنانا۔
احْتَنَكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کے نچلے جبڑے میں کھینچنے کے لئے رسی باندھنا (۲) چوپائے کے منہ پر ڈھاٹا باندھنا۔
ــــ التجارِبُ الرَّجُلَ: حَنَّكَتْهُ۔
ــــ الرَّجُلُ: عقل مند اور شائستہ ہونا۔
ــــ الشَّيءَ: جڑ سے اکھاڑنا، صفایا کر دینا جیسے احْتَنَكَ الجَرادُ الأَرْضَ: ٹڈیوں نے زمین کی روئیدگی کا صفایا کر دیا، زمین کو چاٹ لیا۔
احْتَنَكَ ما عِنْدَ فُلانٍ: کسی کا سب کچھ لے لینا۔
ــــ فُلانًا: غالب آنا اور اپنی طرف مائل کر لینا، قرآن پاک میں ہے: "لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا"
اسْتَحْنَكَ: تھوڑی خوراک کے بعد زیادہ خوراک والا ہو جانا۔
ــــ الشَّجَرُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الحَانِكُ: أَسْوَدُ حَانِكٌ: کالا سیاہ (من قبيل الابدال)
الحِنَاكُ: لگام کی رسی (۲) وہ رسا جو گھوڑے وغیرہ کی ٹھوڑی اور سر پر باندھا جائے۔ ج: حُنُكٌ۔
الحَنَكُ: تالو (۲) منہ کے اندر کا بالائی حصہ (۳) ٹھوڑی (۴) نیچے کا جبڑا۔ وہ حَنَكان ہیں (۵) چونچ (۶) راہ گیروں کی وہ جماعت جو کسی جگہ یا شہر سے آب و دانہ حاصل کرے ج: أَحْنَاك۔
الحُنْكُ والحِنْكُ والحُنْكَةُ: تجربہ (۲) معاملات کی بصیرت، رائے کی پختگی ج: أَحْنَاك۔
الحُنُكُ: رَجُلٌ حُنُكٌ: وہ دانا اور باہیبت آدمی جسے تجربات نے پختہ کار بنا دیا ہو، امْرَأَةٌ حُنُكٌ وحُنُكَةٌ۔
الحَنِيكُ: تجربہ کار بزرگ (۲) بسیار خور ج: حُنُكٌ۔
المُحْنَكُ: الحِناكُ ج: مَحَانِكُ۔
المُحَنَّكُ: تجربہ کار، آزمودہ کار، عقل مند، صاحب بصیرت۔
• حَنْكَلَ فِي المَشْيِ: بھاری قدموں سے آہستہ آہستہ چلنا۔
الحُنْكُلُ: پست قد (۲) بدمزاج اکھڑ آدمی (۳) کمینہ ج: حَنَاكِل۔

الحَنْكَلَةُ: کالی بدشکل عورت (۲) بدمزاج اکھڑ عورت۔ ج: حَنَاكِلُ۔
الحَنْكَلِيسُ: ایک قسم کی مچھلی جسے فصیح عربی میں الجِرِّيُّ کہتے ہیں۔
•حَنَّ ـِ حَنِينًا: آواز نکالنا۔ حَنَّتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے بچہ کے اشتیاق میں آواز نکالنا۔
حَنَّتِ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا اونٹ کی سی آواز نکالنا۔
ـــ القَوْسُ: تانت کھینچتے وقت کمان سے آواز نکلنا۔
ـــ العُودُ: بربط (ایک باجا) بجاتے وقت آواز نکلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: خوشی یا تکلیف کی وجہ سے آواز نکالنا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا۔
ـــ عليه: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
حَنَّه ـُ حَنًّا: پھیرنا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: • حُنَّ عَنِّي شَرَّكَ: اپنے شر کو مجھ سے دور رکھو۔•
أَحَنَّ فُلَانٌ القَوْسَ: کمان سے آواز نکالنا
حَنَّنَ الشَّجَرُ: درخت پر کلیاں آنا، شگوفہ دار ہوجانا (۲) پنیر کا سڑ جانا۔ کہاوت ہے: ما حَنَّنَ عَنِّي: وہ مجھ سے نہ الگ ہوا اور نہ کوئی کوتاہی کی۔
تَحَانَّ القَوْمُ: باہم مشتاق ہونا۔
تَحَنَّنَ عليه: ترس کھانا، کسی پر ترس آنا۔
اسْتَحَنَّ الی الشَّيءِ: مشتاق ہونا۔
ـــ الشَّوقُ فُلَانًا: شوق کا کسی کو خوشی میں مست کر دینا۔
التَّحْنَانُ: انتہائی اشتیاق، بڑھا ہوا شوق (۲) مہربانی۔
الحَانُّ: مشتاق، بہت خوش۔
الحَانَّةُ: اونٹنی۔ کہاوت ہے: مَا لَهُ حَانَّةٌ وَلَا آنَّةٌ: اس کے پاس نہ اونٹنی ہے نہ بکری۔
الحَنَانُ: ماں کی ممتا، محبت و شفقت، ترس، مہربانی، رحم دلی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا"
حَنَانُ الأُمِّ الی الوَلَدِ: بچہ کے لئے ماں کی تڑپ۔
حَنَانَكَ وحَنَانَيْكَ: میں تیری رحمت و مہربانی چاہتا ہوں (۲) رزق اور خیر و برکت جو مہربانی اور رحمت کا نتیجہ ہو۔
حَنَانَ اللهِ، مَعَاذَ اللهِ: اللہ کی پناہ۔
الحَنَّانُ: رحیم و بے حد مہربان، اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت (۲) فراخ دل جو اپنے سے کنارہ کرنے والے پر متوجہ ہو (۳) وہ تیر جو انگلیوں سے گھماتے وقت آواز دے (۴) واضح راستہ۔
عُودٌ حَنَّانٌ: مست بنانے والا بربط (باجا)۔
الحَنَّانَةُ: وہ عورت جو اپنے بچہ کے لئے تڑپتی ہو، اس کی دید کی مشتاق ہو یا اپنے پہلے خاوند کو یاد کرکے رنجیدہ ہو (۲) آواز نکالنے والی کمان۔
الحِنُّ: جنوں کا قبیلہ۔
الحَنَّةُ: حَنَّةُ الرَّجُلِ: بیوی (۲) پسندیدگی (۳) اونٹ کی بلبلاہٹ، گرج۔
الحِنَّةُ: رحم دلی، ترس۔
الحَنُونُ: مہربان، بے حد مشفق (۲) وہ عورت جو اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی خاطر دوسرا نکاح کرے (۲) وہ ہوا جس کے چلنے کی آواز اونٹ کی آواز سے مشابہ ہو (۳) آواز نکالنے والی کمان (۴) غمگین بربنائے شوق۔
الحَنِينُ: تڑپ، حد سے بڑھا ہوا شوق، ولولہ۔
الحَنِينُ الی الوَطَنِ: اشتیاق وطن، وطن کی محبت و یاد۔
حُنَيْنٌ: مکہ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک وادی (۲) ایک موچی کا نام جو بطور ضرب المثل مشہور ہے۔ کہتے ہیں: رَجَعَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ: وہ خالی ہاتھ آیا۔
المُتَحَنِّنُ علی: کسی پر ترس کھانے والا۔
الحِنَّانُ: مہندی۔
•حَنَا عَلَيه ـُ حُنُوًّا: شفقت کرنا، مہربان ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ علی وَلَدِهَا: بیوہ عورت کا اپنے بچوں پر اس درجہ شفیق ہونا کہ وہ ان کی وجہ سے دوسری شادی نہ کرے اور ان پر پوری طرح متوجہ رہے (۲) مائل و متوجہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: موڑنا، کمان دار بنانا، جھکانا۔
حَنَا رَأْسَه خَجَلًا: شرمندگی سے سر جھکانا۔
حَنَى العُودَ وغيرَه ـِ حَنْيًا وحِنَايَةً: موڑنا (۲) چھیلنا۔
ـــ يَدَ الرَّجُلِ: آدمی کا ہاتھ موڑنا۔
ـــ القَوْسَ: کمان بنانا (۲) کمان میں تانت باندھ کر موڑنا۔ الفاعِلُ حَانٍ و المَفْعولُ مَحْنُوٌّ و مَحْنِيٌّ۔
أَحْنَى عليه: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
انْحَنَى: مڑنا، کبڑا ہونا، کمر جھکنا۔ انْحَنَى احتِرامًا: تعظیماً جھکنا۔
ـــ خُضوعًا: انکساراً جھکنا۔
تَحَنَّى: انْحَنَى
ـــ علی فُلَانٍ: مہربانی کرنا، احسان کرنا
الأَحْنَى: کوز پشت، کبڑا۔ هِي حَنْوَاء ج: حُنْوٌ۔
الحَانَاةُ: شراب کی دکان یا کارخانہ۔
حَانَوِيٌّ: شراب کی دوکان کا یا اس سے متعلق۔

الحَانَةُ: شراب خانہ۔
الحَانِيُّ: شراب کی دوکان والا (۲) دوکان دار۔
الحَانُوتُ: دوکان، شراب کی دوکان ج: حَوَانِيت
الحَانِيَة: الحَانَاة (۲) وہ اونٹ اور بکریاں جو گردنیں موڑ لیتی ہیں ج: حَوَانٍ۔
الحَانِيَة: حانی کی تانیث (۲) شراب (۳) شراب بنانے یا بیچنے والے۔
الحِنْوُ: ٹیڑھا عضو جیسے پسلی وغیرہ (۲) جانب، طرف (۳) وادی کا موڑ (۴) ابرو کے نیچے کی ہڈی ج: أَحْنَاء و حُنِيٌّ۔ أَحْنَاءُ الامور: پیچیدہ امور، معاملات کے گوشے، پہلو۔
الحَنْوُ: ٹیڑھاپن، کبڑاپن۔
الحِنْوَانِ: دو مڑی ہوئی لکڑیاں جو گیہوں کی منتقلی کے لئے جال میں لگی ہوتی ہیں۔
الحَنْوَاءُ من الغَنَم: گردن موڑنے والی بکریاں (۲) کوز پشت اونٹنی۔
الحَنِيَّةُ: کمان (۲) محراب ج: حَنِيٌّ و حَنَايَا۔ کہاوت ہے: خَرَجُوا بالحَنَايَا يَبْتَغُونَ الرَّمَايَا: وہ تیراندازی کے لئے کمانیں لے کر نکلے۔ ابنُ الحَنِيَّة: کمان۔
الحَوَانِي: تمام پسلیوں میں سب سے لمبی پسلی (انسان کے ہر دو جانب دو دو پسلیاں ہوتی ہیں۔ واحد: حَانِيَة۔
الأَحْنَى: کبڑا، جھکا ہوا م: حَنْوَاء و حَنْيَاء
المَحْنِيَّةُ: وادی کا موڑ۔
المُنْحَنَى: وادی یا راستے کا موڑ۔
المُنْحَنِي: جھکا ہوا۔

ح ـــــــ و

• حَابَ ـُ حَوْبًا: گنہگار ہونا۔
ـــ بكذا: ارتکاب کرنا، جرم کرنا۔
أَحْوَبَ إِحْوَابًا: گناہ میں مبتلا ہونا یا گناہ کی طرف مائل ہونا۔
حَوَّبَ فُلَانٌ: کسی کے مال کا ضائع ہو کر پھر مل جانا۔
حَوَّبَ بالإِبِل: حوب حوب کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹنا۔
تَحَوَّبَ: گناہ چھوڑنا، گناہ سے بچنا (۲) کفّارۂ سیئات کے لئے عبادت گزار ہونا۔
ـــ من القَبِيح: بری بات یا فعل سے بچنا۔
ـــ من الشَّيْءِ: کسی بات پر پچھتانا اور تکلیف محسوس کرنا۔
ـــ في دُعَائِه: گڑگڑا کر دعا کرنا، دعا میں عاجزی ظاہر کرنا۔
ـــ الأُمُّ على وَلَدِها: شفقت کرنا
الحَوْبُ: وحشت (۲) ضرورت و مسکنت
الحُوبُ: گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا" (۲) ہلاکت، وبال۔
الحَوْبَاءُ: جان، نفس ج: حَوْبَاوَات۔
الحَوْبَةُ: وہ رشتہ دار جن کی نافرمانی سے آدمی گنہگار ہو جیسے والدین (۲) گناہ (۳) ضرورت، حاجت (۴) غم و مصیبت (۵) حالت۔
الحُوبَةُ: گناہ (۲) ماں کی طرف کی رشتہ داری، قرابت (۳) کمزور عورت یا مرد ج: حُوَبٌ۔
• حَاتَ الطَّائِرُ على الشَّيْءِ و به ـُ حَوَتَانًا و حَوْتًا: منڈلانا، ارد گرد چکر لگانا۔
حَاوَتَهُ: دھوکہ دینا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا (۲) مشورہ کرنا۔
الحَائِتُ: بہت ملامت کرنے والا۔
الحُوتُ: مچھلی چھوٹی ہو یا بڑی (۲) مچھلیوں کی طرح کا پستان والا جانور (ایک جنس)۔ صَاحِبُ الحُوت: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ج: حِيتَان
و أَحْوَات (۳) آسمان کا ایک برج۔
فَمُ الحُوت: برج حوت میں ایک ستارہ کا نام۔
الحَوِيت: دھوکہ باز۔
الحَوْتَاءُ: ڈھیلے گوشت اور بڑی کوکھ والی عورت۔
• حَوْتَكَ الرَّجُلُ: ٹھگنے آدمی کی طرح چلنا۔
الحَوْتَكُ: دبلا پست قد آدمی۔
• أَحَاثَه: حرکت دینا (۲) منتشر کرنا۔
ـــ الخَيْلُ الأَرْضَ: گھوڑوں کا زمین پر پیر مارنا اور کوٹنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کرید کر اس میں کوئی چیز تلاش کرنا۔
اسْتَحَاثَه: نکالنا (۲) مٹی میں گم ہو جانے والی چیز کو تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَرْضَ: أَحَاثَها۔
حَاثَ بَاثَ: کہتے ہیں: تَرَكَهُم حَاثَ بَاثَ: اس نے انہیں منتشر و متفرق حالت میں چھوڑا۔ تَرَكْتُ الأَرْضَ حَاثَ بَاثَ: زمین کو اس حال میں چھوڑا کہ گھوڑوں نے اسے کرید ڈالا تھا۔
حَوْثُ: بمعنی حَيْثُ (ایک لغت)۔
الحَوْثُ: جگر اور اردگرد کا حصہ (۲) جگر کی رگ۔
حَوْثَ بَوْثَ: کہتے ہیں: تَرَكْتُهُم حَوْثَ بَوْثَ و حَوْثًا بَوْثًا: ان کو میں نے منتشر اور بکھرا ہوا چھوڑا۔
الحَوْثَاءُ: جگر اور اس کے اردگرد کا حصہ۔
الحَوْثَمُ: متوسط لمبائی والا آدمی یا جانور۔
• حَاجَ ـُ حَوْجًا: ضرورت مند ہونا، غریب ہونا۔
ـــ اليه: محتاج ہونا۔
أَحْوَجَ إِحْوَاجًا: حَاجَ۔
ـــ اليه: محتاج ہونا۔
ـــ فُلَانًا الى كذا: کسی چیز کا محتاج بنانا۔

أَحْوَجَ فلانًا: غریب ومحتاج بنا دینا۔
حَوَّجَ به عن الطَّرِیْق: راستہ سے ہٹا دینا، دور کر دینا۔
اِحْتَاجَ: الشیءَ و الیه: ضرورت مند ہونا، محتاج ہونا، ضرورت پیش آنا۔
ـــ الیه: مائل ہونا، کسی کی طرف مڑنا۔
تَحَوَّجَ: اشیاء ضرورت تلاش کرنا، روزی تلاش کرنا۔ فُلَانٌ خَرَجَ یَتَحَوَّجُ: فلاں تلاش معاش میں نکلا (۲) یکے بعد دیگرے ضرورت کی چیز تلاش کرنا۔
ـــ إلیه: محتاج ہونا، کسی چیز کی ضرورت پیش آنا۔
الحَائِجُ: ضرورت مند، غریب۔
الحَائِجَةُ: حَائِج کی تانیث (۲) ضرورت کی شے جسے انسان تلاش کرتا ہے، ج: حَوَائِج۔ ضروریات۔
الحَاجَةُ: ضرورت، ضرورت کی چیز (۲) غربت (۳) غرض ج: حاجات و حَاجٌ۔
حاجات المنزل: گھر کا سامان۔
حَاجیات: لوازم، سامان۔
الحَوْجُ: غربت، غریبی (۲) سلامتی۔ حَوْجًا لَكَ: ٹھوکر کھانے والے کو کہتے ہیں تم بچو خدا تم کو سلامت رکھے۔
الحَوْجَاءُ: حاجت، ضرورت، خواہش کہتے ہیں: کَلَّمَهُ فَمَا رَدَّ عَلَیه حَوْجَاءَ و لَا لَوْجَاءَ: اس نے اسے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔ نیز کہتے ہیں: ما فی صَدْرِی حَوْجَاءُ و لَا لَوْجَاءُ: میرے دل میں نہ کوئی شک ہے اور نہ شبہ۔
المُحْتَاجُ: ضرورت مند (۲) مفلس، غریب۔
المَحَاوِیْجُ: ضرورت مند لوگ، غریب لوگ۔
المُحَوَّجَبُ: بڑی بڑی ابرو والا۔
الاحْتِیاج: محتاجی (۲) غربت و افلاس، ضرورت۔

• الحَوْجَلَةُ: موٹے پیندے والی شیشی، چوڑے منہ والی شیشی ج: حَوَاجِل۔
• حَادَ عنه ـُ حَوْدًا: ایک طرف ہونا، الگ ہونا۔
حَاوَدَتْهُ الحُمّٰى مُحَاوَدَةً: بخار کا لوٹ لوٹ کر آنا۔ کہتے ہیں: هـو یُحَاوِدُنا بالزِّیَارَة: وہ وقتاً فوقتاً سے ہم سے ملاقات کرتا ہے، وہ وقتاً فوقتاً ملاقات کرتا رہتا ہے۔
ـــ فی الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
• حَاذَ عَلَیه ـُ حَوْذًا: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: گھیرنا (۲) غلبہ پانا۔
ـــ الدَّوَابَّ: چوپاؤں کو سختی سے ہانکنا
ـــ العَرَبَةَ: گاڑی چلانا۔
أَحْوَذَ و أَحْوَذَ السَّیْرَ: تیز چلنا۔
ـــ الدَّوابَّ: تیز ہنکانا۔
ـــ الشیءَ: جمع کرنا اور سمیٹنا۔
ـــ القَصِیْدَةَ: نظم کو قاعدہ کے مطابق بنانا۔
اِسْتَحْوَذَ علی الشَّیءِ: قابض ہونا، قبضہ کرنا۔
ـــ علی فُلَانٍ: غالب ہونا، دل و دماغ پر قبضہ جمانا۔ قرآن پاک میں ہے: "إسْتَحْوَذَ عَلَیْهِم الشَّیْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِکْرَ اللّٰهِ"
الأَحْوَذِیُّ: تمام معاملات میں چاق و چوبند اور قابو یافتہ (کہ کوئی چیز اس کی صلاحیت و قدرت سے باہر نہ ہو) (۲) ہر کام میں چست و پھرتیلا (۳) واقف کار۔
الحَاذُ: پیٹھ۔ فُلَانٌ خَفِیفُ الحَاذِ: جس کی پیٹھ اہل و عیال کی ذمہ داریوں سے بوجھل نہ ہو کم مال اور کم افراد کنبہ والا (۲) ایک ترش پودا جو رتیلی اور

ہموار زمینوں میں پیدا ہوتا ہے اور اونٹ کی خوش گوار غذا ہے ج: أَحْوَاذٌ۔
الحِوَاذُ: بعد، دوری۔
الحَوْذَانُ: ایک خوش مزہ پودا جس کا پھول سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔
الحُوذِیُّ: دوڑانے والا (۲) کوچ وان گاڑی بان
الحَوِیْذُ: الأَحْوَذِیُّ۔
• حَارَ ـُ حَوْرًا و حُئُوْرًا: لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ" حَارَ الیه: اس کے پاس لوٹا۔
ـــ الشیءُ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: حَارَ بَعْدَ مَا کَارَ: زیادتی کے بعد کمی ہوگئی، زیادہ ہونے کے بعد کم ہوگیا۔ اسی سے ہے: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ من الحَوْرِ بَعْدَ الکَوْرِ۔ مایَحُوْرُ و ما یَبُوْرُ: وہ نہ بڑھتا ہے نہ کم ہوتا ہے۔
ـــ الغُصَّةُ: پھندے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، گلے میں پھنسے ہوئے لقمہ کا نیچے اتر جانا۔
ـــ الشیءُ: مندا ہونا۔
ـــ المَاءُ فی الغَدِیْرِ: تالاب میں پانی کا متحرک رہنا۔
ـــ فی أَمْرِهِ: متردد ہونا، کسی ایک رائے پر نہ جمنا، حیران ہونا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھو کر سفید کر دینا۔
حَوِرَتِ العَیْنُ ـَ حَوَرًا: آنکھ کی سفیدی کا زیادہ سفید اور سیاہی کا زیادہ سیاہ ہونا اور پتلی کا گول اور پلکوں کا باریک اور اس کے آس پاس کا سفید ہونا (۲) پوری آنکھ کا سیاہ ہونا (جیسے گائے اور ہرن کی آنکھیں ہوتی ہیں)۔
حَوِرَتِ المَرْأَةُ و حَوِرَ الظَّبیُ: عورت اور ہرن کا سیاہ آنکھ والی ہونا۔ هـو أَحْوَرُ و هی حَوْرَاءُ ج: حُوْرٌ۔

أَحَارَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ والی ہونا۔
أَحَارَ الجَوَابَ: جواب دینا۔ کہتے ہیں: سَأَلَه فَلَمْ يُحِرْ جَوَابًا۔
ــــ الغُصَّةَ: اٹکے ہوئے لقمہ کو نیچے اتارنا۔
حَاوَرَه مُحَاوَرَةً وحِوَارًا: گفتگو کرنا، مباحثہ کرنا، سوال وجواب کرنا قرآن پاک میں ہے "قَالَ لَه صَاحِبُهُ وهو يُحَاوِرُهُ"
حَوَّرَ الثَّوبَ او الدَّقِيقَ: سفید کرنا۔
ــــ الأَدِيمَ: چمڑے کو سرخ رنگنا۔
ــــ القُرْصَ: ٹکیا کو یا روٹی کو بیلن سے پھیلا کر گول کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ و نَحْوَهَا: جانور کو گول داغ لگانا، داغنا۔
ــــ الخُفَّ و نَحْوَه: چمڑے کے موزے یا جوتے میں سرخ تلا لگانا۔
ــــ الخُبْزَةَ و نَحْوَهَا: روٹی وغیرہ گول کرنا
حَوَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو محروم کرنا اور مال میں کمی کر دینا۔
ــــ فُلَانٌ الكَلَامَ: بدل دینا۔
تَحَاوَرُوا: باہم بات چیت کرنا، بحث کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "واللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا"
احْوَرَّ: سفید ہو جانا (۲) گول ہو جانا (۳) آنکھ کا انتہائی سفید یا کالا ہونا۔
اسْتَحَارَه: بولنے کے لئے کہنا، جواب لینا۔
الأَحْوَرِيُّ: سفید اور ملائم یا نازک۔
الحَائِرُ: حیران ومتردد (۲) دبلا، کمزور۔
الحَائِرَةُ: حائر کی تانیث کہتے ہیں: مَا هُوَ إِلَّا حَائِرَةٌ من الحَوَائِرِ: اس میں کوئی خیر نہیں۔
الحَارَةُ: محلہ، گلی، بڑا گھر، رہائش گاہ ج: حارات۔ حَارَةُ البُخَارِ: اسٹیم چھوٹنے کی نالی۔
الحُوَارُ: اونٹنی کا بچہ وقت ولادت سے دودھ چھڑانے تک ج: أَحْوِرَة۔
الحِوَارُ: گفتگو، بات چیت، ردوقدح، بحث ومباحثہ (۲) خاص موضوع پر مکالمہ (۳) انٹرویو۔
إِجْرَاءُ حِوَارٍ مَعَ فُلَانٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
الحَوَارِيُّ: دھوبی، کپڑے دھوکر سفید کرنے والا (۲) مخلص ومنتخب بے عیب آدمی (۳) ساتھی اور حامی ومددگار ج: حَوَارِيُّون۔ الحَوَارِيَّةُ: شہری عورت۔ الحَوَارِيُّونَ: حضرت عیسٰی علیہ السلام کے صحابی، انصار و مددگار۔
الحُورُ: ہلاکت (۲) کمی۔ کہتے ہیں: إنَّه فِي حُورٍ و بُورٍ: اسے کوئی اچھا کام نہیں آتا، وہ گمراہی میں ہے۔ البَاطِلُ فِي حُورٍ: باطل ہمیشہ نقصان میں رہتا ہے (۳) حَوْرَاء کی جمع (۴) ایک سفید لکڑی (۵) جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں و: حَوْرَاءُ۔
الحَوَرُ: آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کی شدت (۲) بنات نعش (قطب شمالی میں نظر آنے والے سات ستاروں) میں سے تیسرا۔ (۳) ایک پاؤڈر جو سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے اور عورتیں زینت کے لئے چہرے پر ملتی ہیں (۴) گائے ج: أَحْوَار (۵) چمڑا جو لال رنگ میں رنگ کر ٹوکریوں پر چڑھایا جاتا ہے (۶) سفید باریک چمڑے جن کے جامہ دان بنائے جاتے ہیں۔
الحَوْرَاءُ: گورے رنگ کی عورت (۲) جانور کی آنکھ کے چاروں طرف لگایا ہوا داغ ج: حُورٌ۔ جنت کی حسین اور سیاہ چشم عورتیں۔
الحُورِيَّةُ: پری (ایک خیالی اور افسانوی خوبصورت لڑکی جو سمندروں نہروں اور جنگلات میں نظر آتی ہے) (۲) خوبصورت عورت، حسینہ، حور۔ حُورِيَّةُ الماء: سمندری پری (۳) ناتمام کیڑا جو بیضہ سے کیڑے کے پہلے مرحلہ میں آیا ہو۔
الحُوَّارَى: میدہ، سفید آٹا، نشاستہ، ہر وہ کھانا جو سفید کیا گیا ہو (۲) چونا، سفیدی۔
الحَوِيرُ: دشمنی، کشاکش (۲) جواب۔ کہتے ہیں: كَلَّمْتُه فما رَدَّ إِلَيَّ حَوِيرًا: میں نے اس سے بات کی تو اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
المَحَارُ: مرجع۔
المَحَارَةُ: طشتری (۲) تالو (۳) کمی، واپسی کی جگہ (۴) سیپی وغیرہ (۵) کان کا اندرونی حصہ جوف (۶) اونٹ کے کھر کا کنارہ (۷) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں بازو کا سرا گھومتا ہے (۸) کولہے کا وہ گڑھا جس میں ران کا سرا گھومتا ہے (۹) سانس کی نالی (۱۰) کرنی، مجھولا، معمار کا ایک اوزار جس سے مسالہ لگایا جاتا ہے اور پلاسٹر کیا جاتا ہے۔
المِحْوَرُ: دُھرا، لوہے کی وہ موٹی سلاخ یا لاٹ جس پر پہیا یا چرخی گھومتی ہے۔ مِحْوَرُ العَجَلَةِ (۲) نان بائی کے لوہے کی وہ چھڑ جس کے ذریعہ تنور سے روٹی نکالتا ہے (۳) بیلن جس سے آٹے کے پیڑے کو پھیلا کر روٹی بنائی جاتی ہے۔ مِحْوَرُ الخَبَّازِ (۴) قطب، مدار، مرکز، وہ خط مستقیم جو کرۂ ارض کے دونوں قطبوں کو ملاتا ہے۔ مِحْوَرُ الأَرْضِ۔ اسی سے ہے: مِحْوَرُ الإِبْزِيمِ: بکسوے کا محور ج: مَحَاوِر۔ کہتے ہیں: قَلِقَتْ مَحَاوِرُهُ: اس کے معاملات دگرگوں ہو گئے۔
المَحْوَرَةُ: جواب۔ كَلَّمْتُه فَمَا رَدَّ إِلَيَّ

مَحُوْرَةً: میں نے اس سے بات کی اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔
اَلْمَحُوْرَةُ: جواب۔
اَلْمُحَاوَرَةُ: گفتگو، بات چیت، بحث ومباحثہ، مکالمہ۔
اَلْمِيحارُ: ٹیڑھی چھڑی۔
• حَازَ فُلَانٌ ـُ حَوْزًا: خراماں چلنا۔
ـــ الشَّيءَ ـُ حِيَازَةً: اکھٹا کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔ کہتے ہیں: حَازَ الْمَالَ وَالْعَقَارَ۔ حَازَه اليه: اپنی طرف کرنا، اپنے لئے خاص کرنا۔
ـــ الدَّوَابَّ حَوْزًا: نرمی سے ہانکنا (۲) نرمی سے ہانک کر پانی کی طرف لیجانا۔
حَوَّزَ الدَّوَابَّ الى الماء: چوپاؤں کو پانی کی طرف ہانکنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ کرنا، اچھی طرح انجام دینا۔
اِحْتَازَه: اپنانا، مالک ہونا۔ اِحْتَازَه الى نَفْسِه: اپنے لئے خاص کرنا۔
اِنْحَازَ: مطاوع حَازَ: یکجا ہونا، سمٹ آنا، جمع ہونا، دشمن سے شکست کھاکر بھاگنا۔
ـــ اليه: مائل ہونا، طرف دار ہونا (۲) قبضہ میں آنا، جانب دار ہونا، شامل و مدغم ہونا۔
ـــ القَوْمُ: جانب دار ہونا، کسی کو اپنا مرکز ومرجع بنالینا۔
ـــ على الشيئ: متوجہ ہونا۔
ـــ عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
تَحَاوَزُوْا فی الحَرْبِ: جنگ میں ہر ایک پارٹی کا دوسری سے الگ ہوجانا۔
تَحَوَّزَ: چوپاؤں کا پانی کی طرف جانا (۲) کام کا پختہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: ارادہ کے وقت اٹھنا بھاری ہونا (۲) ٹھیرنا، توقف کرنا (۳) پیچ وتاب کھانا، الٹ پلٹ ہونا (۴) سانپ کا کنڈل مارنا۔
تَحَوَّزَ عنه: ایک طرف ہونا۔
اِسْتَحَازَهٗ: مالک ہونا، قبضہ میں لینا۔
الأَحْوَزُ: پھرتیلا ڈرائیور نرمی ویکسانیت سے چلانے والا۔
الأَحْوَزِيُّ: الأَحْوَزُ (۲) سیاہ (۳) کاموں میں پھرتیلا اور اچھے طریقہ پر انجام دینے والا، ماہر (۴) سنجیدہ کار، ٹھوس کام کرنے والا۔
الانْحِيَازُ: شمولیت، انضمام، طرف داری، جانب داری۔
عَدَمُ الانْحِيَازِ: غیر جانب داری
سِيَاسَةُ عَدَمِ الانْحِيَازِ: غیر جانب دارانہ پالیسی۔
التَّحَيُّزُ: طرف داری۔
الحَائِزُ: مالک، پانے اور حاصل کرنے والا۔
الحَائِزُ على الشَّهَادَة: سند یافتہ
الحَوْزُ: سَوْق حَوْزٌ: آہستہ یا تیز چلانا (۲) قبضہ، ملکیت (۲) احاطہ کی ہوئی جگہ جس میں دوسرے کا کوئی دخل اور حق نہ ہو (۳) اچھا یا برا مزاج، فطرت بری یا اچھی (۴) ایک درخت کا نام۔
الحَوْزَاءُ: سب افراد کو متحد کرنے والی لڑائی۔
الحَوْزَةُ: کونہ، گوشہ (۲) حَوْزَةُ الرَّجُلِ: ملکیت، قبضہ (۳) چھوٹے دانوں کے انگور (۴) بادشاہ کے بیٹھنے کی جگہ (۵) کسی سلطنت کا اندرونی علاقہ۔
حَوْزَةُ الإِسْلَامِ: اسلامی حدود اور اس کے گوشے۔
الحُوْزِيُّ: لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مدبّر جو کاموں کو ہوشیاری سے انجام دے (۳) سنجیدہ کار۔
الحُوَيْزَاءُ: اپنے ساتھی سے چھپایا ہوا ذخیرہ۔
الحَوَّازُ: الحائز کا مبالغہ۔ کہتے ہیں الإِثْمُ حَوَّازُ القُلُوبِ: گناہ دلوں پر قابو پالیتا ہے۔
الحِيَازَةُ: قبضہ، ملکیت (۲) مال وجائداد جو آدمی کی ملکیت میں ہو (۳) کاشت والی زمین۔
الحَيِّزُ: متحد مجمع (۲) جگہ (۳) دائرہ (۴) وہ جگہ جسے جسم گھیرے ہوئے ہو (۵) حفاظت۔ هو فی حَيِّزِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔
ـــ من الدَّار: گھر سے متعلق ضروری اجزا جیسے غسل خانہ و باورچی خانہ وغیرہ
حَيِّزُ الوُجود: منصۂ شہود۔ ظَهَرَ الكتابُ الى حَيِّزِ الوُجُود۔
المُتَحَيِّزُ: جگہ گھیرنے والا (۲) جانب دار، طرف دار۔
المُنْحَازُ الى: مائل، طرف دار، مدغم، شامل۔
• حَاسَ الرَّجُلُ ـُ حَوْسًا: بہادر اور ثابت قدم ہونا۔ هو حَائِسٌ وحَوَّاسٌ۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی پر کسی بات کا غلبہ ہوجانا، گرفت میں لینا جیسے کہتے ہیں: بَلْ تَحُوْسُكَ فِتْنَةٌ۔
ـــ القَوْمُ البَلَدَ: فساد پھیلانا۔
ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر ان کو منتشر کردینا۔ کہاوت ہے: حَمَلَ عَلى القَوم فَحَاسَهُمْ: اس نے لوگوں پر حملہ کرکے انکو بھگا دیا یا ان کی توہین کی۔ نیز کہا جاتا ہے:

حَاسَهُم خَطْبٌ كَرِيهٌ: بڑی مصیبت کا آگھیرنا۔
حَاسَتِ الفِتْنَةُ فُلاناً: جذبۂ فساد کا دل میں پیدا ہونا اور آمادہ بہ فساد کرنا۔
ــــهُ على الفِتنة: فساد پہ آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں حَاسُوا العَدُوَّ ضَرْبًا: دشمن پر ضرب کاری لگانا۔
ــــ المَرْأَة ذَيْلَهَا: عورت کا دامن کو کھینچتے اور گھسیٹتے ہوئے چلنا۔ کہتے ہیں: هُمْ يَحُوسُونَ ثِيَابَهُمْ: وہ کپڑوں کا زیادہ استعمال کرکے خراب کرتے ہیں۔
ــــ الغَارَةُ: حملہ اور یورش کا پھیل جانا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں سے میل ملاپ کرنا (۲) روندنا (۳) ذلیل کرنا۔
حَوِسَ ـ حَوَسًا: دلیر اور بہادر ہونا (۲) اپنی جگہ کامیابی تک ڈٹے رہنا (۳) خوراک بڑھنا اور پیٹ نہ بھرنا۔ هو أَحْوَسُ و هي حَوْسَاء ج: حُوسٌ۔
حَاوَسَتِ المَرْأَةُ الرِّجالَ: عورت کا مردوں سے اختلاط رکھنا۔
تَحَوَّسَ في الكَلامِ: تیاری اور جرأت سے بات کرنا (۲) سستی کرنا، دیر لگانا اور رکنا (۳) دلیری دکھانا۔
اِسْتَحْوَسَ: دیر کرنا اور رکنا۔
أَحْوَسُ: دلیر، اٹل (۲) بھیڑیا ج: حُوسٌ۔
الأَحْوَسِيُّ: برقرار۔ کہتے ہیں: غَيْثٌ أَحْوَسِيٌّ: مسلسل بارش۔
الحَائِسُ: بہادر، ثابت قدم ج: حُوَّسٌ۔
خُطُوبٌ حُوَّسٌ: مصیبتیں۔ کہتے ہیں: حَاسَتْهُمُ الخُطُوبُ الحُوَّسُ: ان کو مصیبتوں نے گھیر لیا۔
الحَوْسَةُ: سوسائٹی، اجتماعیت، میل ملاپ
الحُوَاسَةُ: غنیمت (۲) ضرورت (۳) یورش (۴) خون کا مطالبہ کرنے والی قرابت (۵) مختلف لوگوں کی جماعت۔

الحَوَّاسُ: جنگ میں لوگوں کے نام لے کر پکارنے والا۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَحَوَّاسٌ غَوَّاسٌ: وہ رات میں خوب بلاتا اور مطالبہ کرتا ہے۔
الحُوَيْسَاءُ: رشتہ داری۔
•حَاشَ الدَّوَابَّ ـ حَوْشًا: چوپاؤں کو اکٹھا کرکے ہنکانا۔
ــــ القَوْمُ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا، ایک دوسرے کی طرف بدکانا۔
ــــ الصَّيْدَ عَلَيه: شکار کو کسی کی طرف بدکانا، شکار کرنے میں مدد دینا۔
ــــ اللِّصَّ و نَحْوَهُ: چور وغیرہ کو پکڑ لینا اور چوری سے باز رکھنا۔
أَحَاشَ الصَّيْدَ: حَاشَهُ و أَحَاشَ الصَّيْدَ عليه۔
أَحْوَشَ الصَّيْدَ: حَاشَهُ و أَحْوَشَ الصَّيْدَ عليه و أَحْوَشَهُ الصَّيْدَ: شکار کرنے میں مدد دینا۔
حَاوَشَهُ على الأَمْرِ: کسی کام کے لئے برانگیختہ کرنا، بھڑکانا۔
ــــ الرَّجُلُ البَرْقَ و المَطَرَ: بجلی اور بارش سے جہاں کہیں ہو دور رہنا۔
حَوَّشَ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا، برائے ضرورت محفوظ رکھنا، بچت کرنا (۲) بہادر ہونا (۳) تیار ہونا۔
اِحْتَوَشَ القَوْمُ الصَّيْدَ: لوگوں کا شکار کو پکڑنے کے لئے ہر طرف سے گھیرنا۔
ــــ الشيءَ و عَلَيه: چاروں طرف سے گھیر کر بیچ میں کر لینا۔
اِنْحَاشَ: مطاوع حَاشَ، جمع ہونا (۲) شکار کا گھر جانا، خود پھندے میں پھنس جانا، اونٹوں کا اکٹھا ہونا اور چلنا۔
ــــ عنه: الگ ہونا، بدکنا، بھاگنا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ لا يَنْحَاشُ عن شيءٍ: فلاں کسی بات کی پرواہ نہیں کرتا۔

تَحَاوَشُوا الشيءَ بينهم: کسی شے کو اپنے بیچ میں لے لینا۔
تَحَوَّشَ منه: شرم کرنا، شرمانا۔
ــــ عنه: دور ہونا، الگ ہونا۔
ــــ المَرْأَة من زوجها: عورت کا بیوہ ہو جانا (ہمیشہ کے لئے دور ہو جانا)۔
الحَائِشُ: درختوں کا جھنڈ خاص کر کھجور کے درختوں کا جھنڈ (۲) پیر کے تلوے کے قریب ایک کھٹن۔
الحُوَاشَةُ: ضرورت (۲) گناہ اور ہر قابل شرم فعل (۳) رشتہ داری (۴) دوستی۔
الحَوْشُ: گھر کا صحن، چوک، احاطہ (۲) جانوروں کی باڑہ نما جگہ جہاں جانور اور دیگر اشیا کو محفوظ کیا جائے۔
الحُوشُ: جنگلی اونٹ۔
رَجُلٌ حُوشُ الفُؤَادِ: تیز فہم آدمی، مضبوط دل کا آدمی۔
الحُوشِيُّ من الكَلامِ: نامانوس اور عجیب کلام
ــــ من اللَّيالي: خوفناک تاریک رات۔
رَجُلٌ حُوشِيٌّ: وحشی قسم کا آدمی جو لوگوں سے ملتا جلتا نہ ہو۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان، گھر کے لئے جمع کیا ہوا سامان۔
الحَوْشَبُ: وہ ہڈی جو جانور کے کھر میں پنڈلی اور پٹھے کے درمیان ہوتی ہے (۲) شکم کے اندر کا حصہ (۳) کلائی کی ہڈی (۴) خرگوش (۵) گائے وغیرہ کا بچہ (۶) پتلے پیٹ والا (۷) بڑے پیٹ والا جس کے دونوں پہلو پھولے ہوئے ہوں (۸) لوگوں کا گروہ۔
الحَوْشَبَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الحَوْشَكَةُ: گھر وغیرہ کی طرف سے آنے والا شور، مختلف اور غیر مفہوم آوازیں۔
•حَاصَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ ـ حَوْصًا: سلائی کرنا، دور دور ٹانکے لگانا،

لبے لبے ٹانکے لگانا، ٹکڑے ڈالنا، سلنگے بھرنا۔
حاص بين الشيئين: تنگ بنادینا۔
— حولَ كذا: چاروں طرف گھومنا۔
— الأديمَ: کھال کو ٹھیک کرنا۔
حَوِصَ الرَّجُلُ ـَ (يَحْوَصُ) حَوَصًا: گوشۂ چشم کا اتنا تنگ ہونا کہ سلا ہوا معلوم ہو، تنگ گوشۂ چشم والا ہونا (۲) ایسا ہونا کہ ایک آنکھ تنگ اور دوسری ٹھیک ہو هو أحْوَصُ و هي حَوْصَاءُ ج: حُوْصٌ۔
حَاوَصَهٗ: چوری سے آنکھ کے ایک گوشہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔
احْتَاصَ فی الأمْرِ: محتاط ہونا۔
الأحْوَصُ: چھوٹی آنکھوں والا م: حَوْصَاء ج: حُوْصٌ۔
الحِوَاصُ: لکڑی کی سوئی، سینے کا آلہ۔
الحَوْصُ: سلی ہوئی چیز (۲) مروڑ، قولنج۔
کہاوت ہے: لأَطْعَنَنَّ فِی حَوْصِه: میں اس کے سیے ہوئے کو ادھیڑ ڈالوں گا اور اس نے جو ٹھیک کیا ہے میں اسے خراب کر ڈالوں گا۔ مَا طَعَنْتُ فِی حَوْصِه: میں اس کا ارادہ کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔
الحِيَاصَةُ: جانور کا تنگ، وہ تسمہ جو گھوڑے کے سرین کے گرد گاڑی کھینچنے کے لئے باندھا جاتا ہے۔
• حَوْصَلَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے پوٹے (معدے) کو بھرنا۔
— الإنْسَانُ وغَيْرُهٗ: آدمی وغیرہ کے پیٹ کا نچلا حصہ باہر کو نکل آنا۔
الحَوْصَلُ و الحَوْصَلَةُ: پوٹا جو پرندہ کے لئے انسان کے معدہ کی جگہ ہوتا ہے (۲) گھر کا اسٹور، وہ کمرہ جس میں خورد ونوش وغیرہ کا سامان رکھا جاتا ہے (۳) حوض کی نچلی سطح جس میں پانی رہتا ہے (۴) وہ بکری جس کے پیٹ کا وہ حصہ بڑا ہو جو ناف سے اوپر ہوتا ہے ج: حَوَاصِل
الحَوْصَلَةُ: پوٹا پرندہ کا وہ اندرونی حصہ جس میں پہلے غذا پہنچتی ہے۔ پھر معدہ میں جاتی ہے (۲) انسان وغیرہ کا مثانہ تک پیٹ کا زیریں حصہ (۳) حوض کی نچلی سطح، تلی (۴) وہ بکری جس کا پیٹ بڑا ہو۔ نَاقَةٌ ضَخْمَةُ الحَوْصَلَةِ: بڑے پیٹ والی اونٹنی (۵) روپے وغیرہ رکھنے کا ڈبہ نما ظرف (دیکھئے: ح- ص- ل)۔ ج: حَوَاصِل۔
• حَاضَ المَاءَ ـُ حَوْضًا: پانی جمع کرنا، گھیرنا۔
حَوَّضَ: حوض بنانا۔
— المَاءَ: پانی جمع کرنا۔
— الأرْضَ: کھیت میں سینچائی کے لئے کیاریاں بنانا۔
— حَوْلَه: چاروں طرف گھومنا، چکر لگانا
احْتَاضَ: حوض بنانا۔
اسْتَحْوَضَ فُلانٌ: حوض بنانا۔
— المَاءُ: پانی جمع ہو جانا (حوض یا حوض نما گڑھے میں)۔
الحَوْضُ: پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) پانی کا تالاب (۳) پانی کی ٹنکی (۴) بند جس میں پانی روکا جائے (۵) ہاتھ دھونے کا بیسن (۶) زمین یا کھیتی کا محدود حصہ۔
حَوْضُ التَّنْشِيفِ: واش بیسن، ہاتھ دھونے کا طشت جو دیوار میں لگایا جاتا ہے۔
حَوْضُ بِنَاءِ السُّفُنِ: بحری جہازوں کا یارڈ۔
الحَوْضُ من الأُذُنِ: کان کا اندرونی حصہ۔
حَوْضُ البَحْرِ: سمندر کے ساحل پر واقع ممالک یا شہر۔
حَوْضُ النَّهْرِ: نہر کے آس پاس کا علاقہ جس میں نہر کا پانی چلتا اور سیراب کرتا ہے۔ کچھار کا علاقہ۔
الحَوْضُ الجافُّ: وہ سمندری مستقل حصہ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو اور اس میں جہازوں کی مرمت ہوتی ہو، بحری جہازوں کا یارڈ ج: أحْوَاض وحِيَاض وحِيْضَانٌ۔
حَوْضُ السُّفُنِ: وہ گودی جہاں جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔
المُحَوَّضُ: حوض (۲) کھجور کے گرد وہ گڑھا جس میں پانی بھرا جائے، سینچائی۔
• حَاطَ القَوْمُ بالبَلَدِ ـُ حَوْطًا و حَيْطَةً و حِيْطَةً و حِيَاطَةً: گھراؤ کرنا، گھیرنا، احاطہ کرنا۔ حَاطَتْ بِه الخَيْلُ: گھوڑوں نے اسے گھیر لیا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر نظر بد سے بچانے کے لئے پڑھا ہوا ڈورا باندھنا۔
— الشَّيءَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
أحَاطَ الحَائِطَ: دیوار بنانا۔
— القَوْمُ بالبَلَدِ: لوگوں کا شہر کے گرد گھیرا ڈالنا، گھیرنا۔ نیز اسی معنی میں أحَاطَتْ به الخَيْلُ بھی کہا جاتا ہے
— بالأمْرِ: کسی بات کا پورا علم رکھنا، پوری طرح واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أحَطْتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِه" "وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيْطٌ"
— الشَّيءَ: حفاظت کرنا (۲) ہر طرف سے گھیرنا
— بالقَوْمِ: روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إلَّا أنْ يُحَاطَ بِكُمْ"
— فُلانًا عِلْمًا: خبر دینا، اطلاع دینا۔
— الخَطِيْئَةُ بِفُلانٍ: گناہ کا کسی پر مسلط ہو جانا اس سے بچ نہ سکنا۔
أُحِيْطَ بِفُلانٍ: ہلاکت کے قریب ہونا۔

أُحِيطَ بالشيئ: ہلاک ہوجانا، برباد ہوجانا. قرآن پاک میں ہے: "و أُحِيطَ بِثَمَرِہ".
حَاوَطَهٗ: کسی سے ایسے معاملہ پر مصر ہونا جس سے وہ انکار کرتا ہو (کسی کام کے لئے کسی کو) گھیرنے کی کوشش کرنا۔
حَوَّطَ حَائِطًا: دیوار بنانا۔
ــــ کَرْمَه: انگور کی بیل کو دیوار سے گھیرنا، چہار دیواری کرنا۔
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کے پیٹ پر حفاظت کیلئے پڑھا ہوا دھاگا باندھنا۔
ــــ حَوْلَ الشَّيئِ: مٹی ڈال کر ہر طرف سے گھیرنا
ــــ حَوْلَ الأَمْرِ: چکر لگانا۔
ــــ الشَّيئَ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
اِحْتَاطَ لِلأَمْرِ: محتاط ہونا، مصلحت اندیشی سے کام لینا۔
ــــ علی الشيئِ: نگرانی کرنا۔
ــــ لِنَفْسِه: اپنے کو محفوظ رکھنا، اپنے بارہ میں احتیاط برتنا۔
ــــ بِه الخَيْلُ: گھوڑوں کا کسی قوم وغیرہ کو گھیر لینا۔
تَحَوَّطَهٗ: حفاظت کرنا، دیکھ بھال کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ يَتَحَوَّطُ أَخَاه حِيْطَةً حَسَنَةً: فلاں اپنے بھائی کی اچھی طرح حفاظت کرتا ہے۔
اِسْتَحَاطَ فِي الأَمْرِ: انتہائی احتیاط سے کام لینا، سوجھ بوجھ سے کام لینا، احتیاط برتنا (غایت درجہ)۔
الاِحْتِيَاطُ: تحفظ، سمجھ بوجھ۔
الحَجْزُ الاِحْتِيَاطِيُّ: ضبطی مال وغیرہ جو برائے احتیاط ہو۔
الاِحتياطِيُّ: محفوظ، ریزرو سرمایہ۔
المال الاِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ، ریزرو فنڈ
اِحْتِيَاطِيُّ أَغْذِيَة: کھانے کا ریزرو اسٹاک
احتياطِيُّ البنكِ: بنک کا ریزرو سرمایہ۔

التَّحْوِيْطَةُ: الحَوْطُ۔
الحَائِطُ: دیوار (۲) باغ ج: حِيطَانٌ و حَوَائِطُ۔
الحُوَاطَةُ: غلہ وغیرہ محفوظ کرنے کی کوٹھڑی
الحَوْطُ: وہ دھاگا جس میں سیپ یا چاندی وغیرہ کے مہرے پڑے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ دو رنگ کا بٹا ہوا ہوتا ہے نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کے پیٹ اور کمر پر باندھا جاتا ہے (۲) چاندی کا بنا ہوا چاند
الحِوْطُ: فرائض کے دراہم کی کمی کو پورا کرنے والی چیزیں (اذا نقصت الدَّراهِمُ فی الفرائض) هَلُمَّ حِوطَهَا یعنی وہ چیز دو جس سے دراہم کی کمی کو پورا کیا جائے۔
الحَوْطَةُ: احتیاط۔
الحُوْطَةُ: ایک کھیل جس میں کھلاڑی ایک دوسرے کے گرد گھومتے ہیں۔
الحُوَّاطُ: حُوَّاطُ الأَمْرِ: کسی کام کی بنیادی چیزیں جن پر اس کا مدار ہو، مدار کار۔
الحَوَّاطُ: بہت حفاظت کرنے والا (۲) گاؤں کا ٹیکس جمع کرنے والا۔
الحَيْطَةُ و الحِيطَةُ: احتیاط (۲) شفقت و مہربانی۔ کہتے ہیں: لَدَى فُلَانٍ حَيْطَةٌ لَكَ: تمہارے لئے فلاں کے دل میں شفقت ہے۔
الحَيِّطُ: رَجُلٌ حَيِّطٌ: اپنے اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنے والا، دوستوں کا خیال رکھنے والا۔
المَحَاطُ: حفاظت گاہ جہاں مال یا لوگوں کی حفاظت کی جائے، باڑہ، باڑ۔
المُحِيطُ: بڑا سمندر جو خشکی کو گھیرے ہو، (۲) دائرہ کا خط، دائرہ (۳) ماحول، گردوپیش (۴) سطح جسم ج: المُحِيطَات۔
المُحِيطِيُّ: سطحی۔
المُحِيطُ الهادي: بحر الکاہل۔

المُحِيطُ الهندیّ: بحر ہند۔
البَحْرُ المُحِيطُ: بحر اوقیانوس۔
• حَافَ فُلَانٌ الشَّيئَ ـُ حَوْفًا: کسی شے کے کنارہ پر ہونا۔
حَوَّفَهٗ: کنارہ پر کرنا۔
ــــ النَّبَاتُ المَكَانَ: کسی جگہ کے چاروں طرف گھاس اگنا۔
تَحَوَّفَ: کنارہ پر آنا یا ہونا۔
ــــ الشَّيئَ: کسی شے کو اس کے کناروں سے لینا، کنارہ لینا (۲) کم کرنا۔
الحَافَّةُ والحَافَةُ: کنارہ، طرف، پہلو (۲) ضرورت (۳) زندگی کی سختی ج: حَافَات۔ حَافَّتَا الوادي: وادی کے دو کنارے۔
الحَوْفُ: گوشہ، جانب، کنارہ (۲) بچی کے پہننے کی فراک (بے آستین کرتا) ج: أَحْوَافٌ
• حَوْفَزَ الصَّبِيَّ: بچہ کو دونوں ٹانگوں کے کناروں (پیروں) پر بٹھا کر اوپر اٹھانا۔
• حَاقَ البَيْتَ و نَحْوَه ـُ حَوْقًا: گھر میں جھاڑو دینا اور رگڑ کر چمکانا۔
ــــ بِه: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
حَوَّقَ عَلَيْه: کسی سے غیر واضح اور بے ربط گفتگو کرنا۔ حَوَّقَ عليه كلامَه بھی کہا جاتا ہے۔
ــــ رأسَه: سر کو بیچ سے مونڈنا۔
اِحْتَاقَ مَالَه من وَرَائِه: مال اڑا دینا، ختم کردینا۔
الحُوَاقَةُ: جھاڑو سے نکلا ہوا کوڑا، جھاڑن
الحَوْقُ: بڑا مجمع۔
الحَوْقَةُ: بڑا مجمع۔
الحُوْقُ: گول چوکھٹا، گھیرا۔
المِحْوَقَةُ: جھاڑو ج: مَحَاوِق۔
• حَوْقَلَ حَوْقَلَةً و حِيْقَالاً: دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا (بڑھاپے وغیرہ کی وجہ سے سہارے کے لئے)، قدم ملا کر تیز چلنا (۲) تھک کر کمزور ہوجانا (۳) لاحول

ولا قوة الا بالله کہنا۔
حَوْقَلَ الشئَ أو فلانا: دھکیلنا، دھکا دینا۔
الحَوْقَلُ: کمزور عمر رسیدہ آدمی۔
الحَوْقَلَةُ: لمبی گردن کی بوتل (جو پانی پلانے کے لئے ہوتی ہے) (۲) لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنا۔ ج: حَوَاقِلُ۔
•حَاكَ الشئُ فی صَدْرِہِ او قَلْبِه ـُ حَوْكًا: دل میں بیٹھنا، جمنا، اسی سے ہے: "الإِثْمُ ما حَاكَ فی صَدْرِكَ وكَرِهْتَ ان يَّطَّلِعَ عليه النَّاسُ: گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں جگہ کرلے اور تم یہ نہ چاہو کہ لوگ اس سے باخبر ہوں)۔
ـــ الثَّوبَ حِيَاكَةً: بنا۔
ـــ المَطَرُ الرَّوْضَ: بارش کا باغ کے پودوں اور پھولوں کو بڑھانا، شاداب کرنا
ـــ الشاعِرُ: شاعر کا قصیدہ (نظم) تیار کرنا
أَحَاكَ: ما أَحَاكَ سَيْفُه: تلوار کاٹ نہیں سکی۔ ما أَحَاكَتْهُ أَسْنَانِی و ما أَحَاكَتْ فيه: اسے میرے دانتوں نے نہیں کاٹا، میرے دانتوں نے اس پر اثر نہیں کیا۔
حَوَّكَه: بنوانا۔
تَحَوَّكَ بالثَّوبِ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے سہارے کیلئے باندھ کر اکڑوں بیٹھنا۔
الحَوْكُ: شکل، نمونہ۔ کہتے ہیں: هٰذَا علی حَوْكِ ذَاكَ: یہ شکل یا عمر میں اس جیسا ہے (۲) جنگلی تلسی (۳) بُنا ہوا کپڑا۔
الحَوَكَةُ: شباہت۔ کہتے ہیں: هُم نَاسٌ لَيْسَ عَلَيْهِم حَوَكَةُ هٰؤُلَاءِ القَوْمِ: وہ ایسے لوگ ہیں کہ ان سے ان لوگوں کو کوئی مشابہت نہیں۔

الحِيَاكَةُ: بنائی، پارچہ بافی، پارچہ بانی کی صنعت۔
إِبْرَةُ الحِيَاكَة: بننے کی سلائی۔
نَوْلُ الحِيَاكَة: بننے کی مشین۔
المَحْوَكَةُ: لڑائی۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُم فی مَحْوَكَةٍ: میں نے ان کو لڑتے ہوئے چھوڑا۔
المِحَاكَةُ: کھڈی (بننے کی مشین) کا رگہ، جولاہے کے بننے کی جگہ۔
الحَائِكُ: جلاہا، جُنکر، کپڑا بننے والا، ج: حَوَكَة و حَاكَةٌ۔
الحَائِكَةُ: حائك کی مؤنث ج: حَوَائِكُ
•حَالَ الشئُ ـُ حَوْلًا: کسی شے پر ایک سال گزرنا (۲) بدل جانا (ایک حال سے دوسرے حال میں) جیسے حَالَ اللَّوْنُ و حَالَ العَهْدُ (۳) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا
ـــ الحَوْلُ: سال پورا ہو جانا۔
ـــ فی ظَهْرِ دَابَّتِه و عليه: جانور پر کود کر سوار ہونا۔ حَالَ علی الفَرَسِ: وہ گھوڑے پر سیدھا بیٹھ گیا۔
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِه: سواری سے گر جانا
ـــ عن العَهْدِ: عہد و پیمان سے پھر جانا
ـــ الشئُ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ حَوْلًا و حَيْلُولَةً: حائل ہو جانا، رکاوٹ بننا، دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ حُئُوْلًا: کھجور کے درخت پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔
ـــ النَّاقَةُ: نر کا اونٹنی سے جفتی کرنا اور اس کا حاملہ نہ ہونا۔
ـــ القَوْسُ: کمان ٹیڑھی ہو جانا۔
ـــ الدَّارُ و حِيلَ بها: گھر پر بہت سے سال گزرنا۔
ـــ الی مکان: کسی جگہ منتقل ہونا۔
ـــ الشَّخْصُ: متحرک ہونا۔
ـــ حِيلَةً و محالًا: حیلہ کرنا، بہانہ کرنا

حَوِلَتْ عَيْنُه او طَرْفُه ـَ (تَحْوَلُ) حَوَلًا: آنکھ کا ترچھا ہونا، بھینگا ہونا۔
هو أَحْوَلُ و هی حَوْلَاءُ ج: حُوْلٌ۔
أَحْوَلَ الشئُ: کسی شے پر ایک سال گزر جانا۔ أَحْوَلَ الصَّبِیُّ: بچہ ایک سال کی عمر کا ہو گیا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا، بہت سال گزر جانا (۲) اہل خانہ کو گھر سے غائب ہوئے ایک سال گزر جانا۔ فالدار مُحِيلَة
ـــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: محال بات کہنا۔
ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: مادہ کے بعد نر جننا یا اس کے برعکس۔ فالمرأة والنَّاقَةُ مُحْوِلٌ۔
ـــ عَيْنَه: بھینگی بنا دینا، ترچھا کر دینا۔
أَحَالَ: کسی چیز پر پورا سال گزر جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کا بدل جانا اور اس پر کئی سال گزر جانا (۲) گھر والوں کا ایک سال قبل گھر سے غائب ہونا فالدَّارُ مُحِيلَةٌ
ـــ عليه الحَوْلُ: سال گزر جانا۔
ـــ الشئُ او الرَّجُلُ: ایک حال سے دوسرے حال میں آجانا، بدل جانا، حالت بدل جانا۔
ـــ المَرْأَةُ او النَّاقَةُ: بچہ کے بعد بچی جننا، نر کے بعد مادہ جننا یا اس کے برعکس
ـــ بالمکان: کسی جگہ ایک سال قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اونٹنیوں کا غیر حاملہ رہنا (۲) اپنے کلام میں دو متضاد باتیں جمع کرنا (۳) محال بات کہنا (۴) حیلہ کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونا (اونٹ سے جفتی کے باوجود)۔
ـــ عليه بالکلام: بات چیت کے لئے متوجہ ہونا۔
ـــ عليه بالسَّوطِ: کوڑا لے کر مارنے کیلئے

کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
أَحَالَ علیه: کمزور سمجھنا اور ذلیل کرنا (۲) کاغذ وغیرہ کسی کے پاس منتقل کرنا۔
— فی ظَهْرِ دابَّتِه و علیه: سواری کے جانور پر کود کر سوار ہونا۔
— الغَرِيْمَ الی غَرِيْمٍ آخَرَ: قرض خواہ کو اپنے بجائے دوسرے شخص (اپنے قرض دار) کے سپرد کرنا کہ وہ قرض ادا کرے۔ اپنے ذمہ واجب قرض کو دوسرے کے ذمہ کرنا۔
— الشَيْءَ الی: منتقل کرنا، مرسل کرنا۔
— العَمَلَ الی فُلانٍ: کسی کے کوئی کام سپرد کرنا، متعلق کرنا (۲) کسی پر محول کرنا
— القَاضی القَضِيَّةَ الی مَحْكَمَةِ الجِنَایَاتِ: قاضی یا مجسٹریٹ کا کسی مقدمہ کو عدالت فوج داری میں بھیجنا۔
— المَسْأَلَة علی فلانٍ: کسی معاملہ کو دوسرے کے حوالہ کرنا۔
— فُلانًا علی المَعَاش: پنشن دینا۔
— المَاءَ فی الجَدْوَلِ: پانی گول یا چھوٹی معاون نہر میں چھوڑنا۔
— علیه المَاءَ: کسی پر پانی انڈیلنا۔
— الأَمْرَ علی فلانٍ: کسی معاملہ کو کسی پر منحصر کرنا۔
— عَيْنَهُ: آنکھ کو بھینگی اور ترچھی کرنا۔
حَاوَلَ الأَمْرَ مُحَاوَلَةً وحِوَالًا: کوشش کرکے دیکھنا، دھوکہ یا حیلہ سے لینے کی کوشش کرنا، ارادہ کرنا۔
حَوَّلَ الشَّيْءَ: بدلنا، ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں لے آنا (۲) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، پلٹنا، بدلنا۔
— فُلانٌ الشيءَ الی غَيره: دوسرے کی طرف منتقل کرنا، حالت بدلنا، جیسے حَوَّلَ الصَّحْرَاءَ الی جَنَّة فَيحاء۔

(۲) گھمانا پھرانا۔
حَوَّلَ الأَرْضَ: زمین کو ایک سال چھوڑ کر بونا تاکہ وہ طاقتور ہو جائے۔
— الأَمْرَ: محال بنانا۔
— الشَّيْءَ و الرَّجُلَ عن كذا: ہٹانا، دور کرنا۔
— خَطَّ السَّيْر: لائن بدلنا، راستہ بدلنا۔
— النُّقُودَ: منی آرڈر کرنا۔
احْتَوَلَهُ القَوْمُ: اپنے بیچ میں لینا۔
احْتَالَ الشَّيْءُ: کسی چیز پر ایک سال گذرنا۔
— فُلانٌ: کوئی چیز چال اور حیلہ سے لینا، چال چلنا، حیلہ کرنا، تدبیر کرنا۔
— الأَرْضُ: زمین پر بارش نہ ہونا۔
— علیه: دھوکہ دینا۔
— علیه بالدَّيْن: قرض کسی کے ذمہ کر دینا کہ وہ ادا کرے۔
تَحَوَّلَ: منتقل ہونا (ایک جگہ سے دوسری جگہ یا ایک حالت سے دوسری حالت میں) (۲) بدل جانا۔
— عنه: پھر جانا، کسی کی طرف سے رخ پھیر کر دوسرے کی طرف کر لینا۔
— فُلانًا بالنَّصِيْحَة والوَصِيَّة والمَوْعِظَة: کسی کے پند و نصیحت قبول کرنے کی توقع رکھنا۔ كَانَ الرَّسُوْلُ صلى الله و عليه يَتَحَوَّلُنَا بالمَوْعِظَةِ (ایک دوسری روایت میں يتخوَّلنا خاء سے ہے)۔
اسْتَحَالَ الشيءُ: بدل جانا (۲) سیدھا ہونے کے بعد ٹیڑھا ہو جانا (۳) ایک حالت یا صفت سے دوسری حالت یا صفت میں منتقل ہونا۔
— الكَلَامُ: کلام کا اپنی اصل سے ہٹ جانا
— الشيءُ و الفِعْلُ: محال و ناممکن ہونا
الاحْتِيَالُ: دھوکہ دہی، مکر، حیلہ گری۔
الأَحْوَلُ: بھینگی آنکھ والا (۲) زیادہ حیلہ باز

م: حَوْلاء ج: حُوْلٌ۔
التَّحَاوِيْلُ: وقفہ جاتی عمل۔ کہتے ہیں: هَذِه امْرَأَةٌ لَا تَلِدُ إِلَّا تَحَاوِيْلَ: یہ عورت ایک سال جنتی ہے دوسرے سال نہیں۔ هَـذِه أَرْضٌ لا تُزْرَعُ الَّا تَحَاوِيْلَ: یہ زمین ایک سال بوئی جاتی ہے دوسرے سال نہیں۔
التَّحَوُّلُ: تبدیلی، موڑ، رخ کی تبدیلی (۲) خرابی۔
التَّحَوُّل الجِذْرِيُّ: بنیادی تبدیلی۔
التَّحَوُّلات: انقلابات، تبدیلیاں۔
التَّحْوِيْلَةُ: ریل کی پٹری بدلنے والی چابی۔
التَّحْوِيل: سپردگی، حوالگی (۲) منتقلی (۳) رقم کا ڈرافٹ، منتقل کردہ رقم۔
تَحْوِيْلُ الانْتِباه عن كذا: توجہ ہٹانا۔
تَحْوِيْلٌ بالبريد: روانگی بذریعہ ڈاک۔
تَحْوِيل الحكم الی نظامٍ: حکومت کو کسی نظام میں تبدیل کرنا۔
تَحْوِيلِ السُّلْطَة الی: حوالگی اختیارات سپردگی اقتدار۔
تَحْوِيل العُمْلة: تبدیلی سکہ۔
الحَائِلُ: تغیر پذیر (۲) اونٹنی کا فوری پیدا شدہ بچہ (۳) حاملہ نہ ہونے والی ہر مادہ امْرَأَةٌ حَائِل و نَاقَة حَائِل و نَخْلَة حَائِل ج: حُوَّل وحُوْل وحِيَال۔
الحَالُ: موجودہ وقت (جس میں تم موجود ہو) (۲) وہ کپڑا جس میں گھاس اکٹھا کیا جائے (۳) دودھ (۴) بچوں کی دو پہیے کی گاڑی جس سے وہ چلنا سیکھتے ہیں (۵) گرم راکھ (۶) کالی مٹی (۷) گھوڑے کی پشت کا بیچ۔ حَالُ الدَّهْرِ: انقلاب۔
حَالُ الشيءُ: صفت، کیفیت، حالت۔
حَالُ الانسان: انسان کے مختلف احوال و کیفیات (۸) سائنس میں حرارت و

برودت اور یبوست و برودت کی کیفیت
کے سریع الزوال ہونے کا نام ہے (۹)
علم نفسیات میں اس کیفیت طارئہ کا نام
جو ابھی پختہ نہ ہوئی ہو، تغیر پذیر ہو (۱۰)
علم نحو میں زمانۂ حاضر (۱۱) فاعل کی حالت
بوقت صدور فعل اور مفعول کی حالت
بوقت وقوع فعل، فاعل اور مفعول میں
سے جس کی حالت بیان کی جائے وہ
ذوالحال ہے (۱۲) فن بلاغت میں اُس
امر کو کہتے ہیں جو کلام کو فصیح اور مخصوص
طریقہ اور کیفیت کے مطابق لانے کا داعی
اور سبب ہو، اسی کو مقتضاے حال
کہتے ہیں ج: أَحْوَال و أَحْوِلَة.

الأَحْوَالُ الشَّخْصِيَّة: پرسنل لا
شخصی قانون. دَفْتَرُ الأَحْوَال
فِي مَرْكَزِ البُولِيس: ریکارڈ، احوال
شخصی کا ریکارڈ.

الحَالَةُ: الحَالُ. کیفیت، حالت،
پوزیشن.

بِحَالَتِه الرَّاهِنَة: موجودہ حالت
یا صورت میں.

و الحَالَةُ هَذِهِ: درآں حالیکہ.

حالة الاِحْتِضَار: حالت نزع.

الحالَةُ الاِجتماعِيَّة: معاشرتی پوزیشن
یا حالت، سوشل اسٹیٹس.

حَالَةُ الطَّوارِي: ہنگامی صورتِ حال،
ایمرجنسی.

الحَالَة العَصَبِيَّة: جذباتی کیفیت.

الحَالَةُ المُتَرَدِّيَة: بگڑتی ہوئی صورتِ
حال، گرتی ہوئی پوزیشن.

حَالَةٌ مَيْئُوسٌ مِنهَا: مایوس کن حالت

حَالَةٌ نَفْسِيَّةٌ: ذہنی کیفیت.

الحالِيُّ: موجودہ.

حَالَمَا: جونہی، جب.

حَالاً: ابھی ابھی، فوراً، فی الحال، جلد ہی.

حَالِيًّا: آج کل، حال ہی میں.

الحَالآتِي: ابن الوقت.

الحَوَالُ: اردگرد. قَعَدَ حَوَالَ الشَّيْءِ.
رَأَيْتُ النَّاسَ حَوَالَيْهِ: میں نے
لوگوں کو اس کے چاروں طرف گھومتے
ہوئے دیکھا.

حَوَالُ الدَّهْرِ: تغیر، انقلاب.

الحِوَالُ: دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ،
حائل.

الحَوَالَةُ: مقروض کی اپنے غیر کی طرف منتقلی
(۲) حوالگی، منتقلی، ایک نہر سے دوسری
میں پانی کی منتقلی (۳) قرض خواہ کو لکھ کر
دیا ہوا تمسک جس کے ذریعہ وہ قرض
وصول کرنے کا مجاز ہو (۴) ضمانت (۵)
گواہی (۶) ہنڈی، وہ رقعہ جس کے
ذریعہ مال ایک جہت سے دوسری
جہت کی طرف منتقل کیا جائے (۷)
منی آرڈر.

الحَوَالِيُّ و الحُوَالِيُّ: بڑا چالباز، انتہائی
مکار.

الحَوْلُ: حرکت (۲) تغیر (۳) سال ج:
أَحْوَال (۴) مہارت، دوربینی،
بصیرت (۵) صلاحیتِ کار، صحیح طور پر
انجام دہی کی قدرت. لَا حَوْلَ
و لا قُوَّةَ الا باللهِ: طاقت و قدرت
صرف اللہ ہی کے لئے ہے.

— من الشيء: اطراف، چہار جانب کہتے
ہیں: رَأَيْتُ النَّاسَ حَوْلَه و
حَوْلَيْهِ و أَحْوَالَه: میں نے
لوگوں کو اس کے چاروں طرف دیکھا.

حَوَالِيُّ و حُوَّلٌ و حُوَلِيٌّ: حیلہ ساز،
چالاک.

حَوَالَيْ و حَوْلَ: تقریباً.

الحُوَلُ: دو چیزوں کے درمیان حائل چیز
(۲) انتہائی چالباز.

الحِوَلُ: ہوشیاری، مہارت، بصیرت،
دوربینی، صلاحیتِ کار (۲) زمین میں وہ
لمبا شگاف یا گڑھا جس میں ایک لائن
سے کھجور کے درخت لگائے جاتے ہیں
(۳) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی. کہاوت
ہے: هَذَا مِن حِوَلِ الدَّهْرِ:
یہ عجائبات زمانہ میں سے ہے. لا حِوَلَ
عنه: اس سے مفر نہیں.

الحَوَلُ: حائل چیز، دو چیزوں کے درمیان
آڑ (۲) بھینگاپن.

الحِوَلَاءُ: اونٹنی کی وہ نال جو بوقت پیدائش
بچہ کے ساتھ باہر آتی ہے اور اسے کاٹ
دیا جاتا ہے (۲) بوقت پیدائش بچہ کے
سر پر نکلنے والا پانی.

الحُوَلَاءُ: حُوَلَاءُ الدَّهْرِ: عجائبات زمانہ

الحُوَلَانُ: الحُوَلَاءُ.

الحُوَلَةُ: انتہائی چالباز (۲) عجیب و غریب
شے. کہتے ہیں: هَذَا مِن حُوَلَةِ
الدَّهْرِ.

الحُوَلَةُ: الحُولَة.

الحَوْلِيُّ: سُم والا یا غیر سُم والا جانور جس پر
ایک سال گزر گیا ہو. مُهْرٌ حَوْلِيٌّ:
گھوڑے کا یک سالہ بچہ. و نَبْتٌ
حَوْلِيٌّ: یک سالہ پودا ج: حَوَالِيٌّ و
حَوَالِيَّة.

الحَوَّال: وہ چھوٹی نہر جس کے ذریعہ پانی
ایک طرف سے دوسری طرف جائے.

الحُوَّلُ: تلون مزاج آدمی جو ایک حالت پر
قائم نہ رہتا ہو (۲) انتہائی چالاک، زبردست
حیلہ گر.

الحِيَالُ: وہ ڈوری جو اونٹ کی اگلی پٹی سے
پچھلی پٹی تک بندھی ہوئی ہو (۲) سامنا

حِيَالَ كذا: کسی چیز کے سامنے،
بالمقابل.

الحِيلَةُ: تدبیر، ترکیب (۲) چال (۳) دھوکہ

چالاکی، ہوشیاری، ایسا ماہرانہ طریقہ جو ظاہر سے ہٹ کر مقصد تک پہنچنے کی حکمت عملی پر مبنی ہو ج: حِيَلٌ و حِوَلٌ۔
الحَيَّال: مدبّر، حیلہ گر، صاحب حیلہ۔
الحَيِّلُ: وہ آدمی جس پر کام محوّل کیا جائے، منتقل کیا جائے، جس کے ذمہ کوئی ادائگی کی جائے (۲) وہ شخص جس کے لئے منتقلی کی جائے، حوالہ کیا جائے۔
الحَيِّلَان: جس کے ذریعہ وہ جس کے لئے رقم محول کی جائے۔
المَحَالُ: صلاحیت کار، بصیرت، مہارت و ہوشیاری۔ قرآن پاک میں ہے "وَهُوَ شَدِيدُ المَحَالِ" (ایک قرأت کے مطابق)
المُحَالُ: ناممکن، مشکل (۲) ٹیڑھا (۳) ہر وہ چیز جس کا نتیجہ فساد اور بگاڑ ہو جیسے کسی جسم میں حرکت و سکون کا جمع ہونا سبب فساد ہے (۴) وہ کلام جو اصل چھوڑ کر دوسری ہیئت اختیار کر گیا ہو یا بگڑا ہوا کلام۔
المَحَالَةُ: حیلہ، تدبیر، چال (۲) رہٹ نما ایک آلۂ سیرابی (۳) رولر، بڑا بیلن جس کے ذریعہ زمین ہموار کی جاتی ہے، گارڈن رولر جس کے ذریعہ گھاس کاٹ کر ہموار کی جاتی ہے ج: مَحَالٌ و مَحَاوِلُ۔
لَا مَحَالَةَ منه: یہ ناگزیر ہے، یقیناً ضرور، بیشک۔
المُحَاوَلَةُ: کوشش۔
المِحْوَالُ: کلام کو اصل سے بہت بدل لینے والا یا بگاڑنے والا، بے ہودہ گو۔
المُحَوِّلُ: سکہ بدل لینے والا (۲) منتقل کرنیوالا (۳) بجلی کا وولٹیج گھٹانے اور بڑھانے کا سوئچ (۴) ریلوے قینچی جس کے ذریعہ گاڑی ایک لائن سے دوسری لائن پر منتقل ہو جاتی ہے (۵) منی آرڈر بھیجنے والا (۶) رقم بھیجنے یا دینے والا (۷) ڈرافٹ یا چیک کے ذریعہ رقم بھیجنے والا (۸) سوئچ مین جو پٹڑی کو قینچی لگا کر بدلتا ہے۔
المُحَوِّلَةُ: (مفتاح خطّ السّبِيل) ریلوے قینچی جو پٹڑی بدلتی ہے
المِحْوَلْجِيُّ: سوئچ مین، قینچی لگا کر پٹڑی بدلنے والا۔
المُحَوَّل لَهُ: المُحَال: وہ شخص جسے چیک دیا گیا ہو، جس کے لئے اپنے بجائے ادائگی کا دوسرے کو ذمہ دار بنا یا گیا ہو۔
المُحَوَّل اليه: جس کی طرف منتقل کی گئی ہو، ٹرانسفر کیا گیا ہو۔
المُحَوَّلُ عليه: رقم پانے والا جس کے نام منی آرڈر کیا گیا ہو یا ڈرافٹ بھیجا گیا ہو (۲) وہ شخص جس کے ذمہ رقم کی ادائگی کی گئی ہو۔
المُحْتَالُ: حیلہ ساز، مکار۔
المُحِيلُ: بے اولاد شخص (۲) وہ عورت جو لڑکے کے بعد لڑکی جنے یا اس کے برعکس۔
المُسْتَحِيلُ: باطل (۲) ناممکن (۳) بیہودہ، حقیقت سے ہٹا ہوا۔
• حَوْلَقَ حَوْلَقَةً: لا حول و لا قوّة الا باللّٰه کہنا۔
• حَامَ حَوْلَ الشيءِ و عليه ـُ حَوْمًا و حَوَمَانًا: منڈلانا، اردگرد گھومنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ حَامَ حَوْلَ الحِمَى يُوْشِكُ أَن يَّقَعَ فِيه" جو شخص گناہوں کے قریب ہوگا تو وہ ان کے ارتکاب کے نزدیک پہنچ جائے گا۔
ـــ الشيءَ: چاہنا، مقصد بنانا۔
ـــ علي قَرَابَتِه: رشتہ داری کا خیال رکھنا، مہربانی کرنا۔
ـــ الحَيَوَانُ حَوْمًا: پیاسا ہونا۔ هو حَائِمٌ ج: حَوَائِم و حُوَّمٌ و هِيَ حَائِمَةٌ ج: حَوَائِم۔
حَوَّمَ فِي الأَمْرِ: مسلسل نظر رکھنا، مشغول رہنا۔
الحَوْمُ: لاتعداد اونٹوں کی ڈار، بڑا گلہ۔
الحُوْمُ: سر چکرا دینے والی پرانی شراب۔
الحَوْمَةُ: پانی، ریت یا سمندر کا بڑا حصہ (۲) لڑائی کی سخت جگہ، شدت۔
حَوْمَةُ الوَغَىٰ: معرکۂ کارزار۔
حَوْمَةُ القِتَالِ: لڑائی کی شدت۔
الحُوْمَةُ: بلور۔
الحُوْمَانَةُ: سخت زمین ج: حَوْمَانٌ۔
الحَوْمَلُ: ہر شے کا اول حصہ، آغاز (۲) رو، سیلاب جس میں کوڑا نہ ہو (۳) پانی سے بھرا ہوا سیاہ بادل ج: حَوَامِل
• تَحَوَّنَ: ذلیل ہونا (۲) ہلاک ہونا۔
الحَانَةُ: شراب خانہ۔
• حَوَى الشيءَ ـِ حَوَايَةً: مالک ہونا (۲) قبضہ کرنا (۳) جمع کرنا، سمیٹنا (۴) مشتمل ہونا۔ الكِتَابُ يَحْوِي موضوعاتٍ هَامَّةً۔
ـــ الحَيَّةَ: سانپ کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنا۔
حَوِيَ الشيءُ ـَ حَوًى و حُوَّةً: سبزی مائل سیاہ ہونا یا سیاہی مائل سرخ ہونا یا ہو جانا۔
ـــ شَفَةُ الرَّجُلِ: ہونٹ سرخ سیاہی مائل ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: گہرے سبز رنگ کی وجہ سے سیاہ ہو جانا۔ هو أَحْوَى و هي حَوَّاءُ ج: حُوٌّ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلَه غُثَاءً أَحْوَى"
حَوَّى الشيءَ: سمٹنا۔
ـــ الشيءُ: سمٹنا، (لازم و متعدی)۔
ـــ حَوِيَّةً: اینڈوا بنانا، کپڑے کو گول لپیٹ کر سر پر بوجھ اٹھانے کے لئے رکھنا

اِحْتَوَی الشیءَ و عَلَیه : حاوی ہونا ، مشتمل ہونا (۲) قبضہ کرنا، قبضہ میں لینا، احاطہ میں لینا ، روک لگانا ۔
ـــ حَوِیًّا : اینڈوا بنانا ۔
تَحَوَّی : سکڑنا ، سکڑ کر گول ہوجانا (۲) سمٹنا ۔
تَحَوَّت الحَیَّۃُ : سانپ کا کنڈلی مارنا
الحاوی : سپیرا ، سانپوں کو منتر وغیرہ کے ذریعہ قبضہ میں کرنے والا ، بازی گر (۲) مداری ، طرح طرح کی حرکتیں اور کرتب دکھانیوالا ج : حُوَاۃٌ ۔ جِرَابُ الحاوی : مداری کا جھولا ۔
الحَاوِیَاءُ : حَاوِیَاءُ البَطن : آنتیں ج : حَوَایَا ۔
الحَاوِیَۃُ : حاوی کی تانیث ، آنتیں ج : حَوَایَا ۔
الحِوَاءُ : وہ جگہ جو کسی شے کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہو (۲) پاس پاس ، گھروں کا مجموعہ ج : أَحْوِیَۃٌ ۔
الحُوَّۃُ : سرخ چیونٹی جیسے نمل سلیمان علیہ السلام کہا جاتا ہے ۔
الحُوَّۃ : سبزی مائل یا سرخی مائل سیاہی (۲) وادی کا کنارہ ۔
حَوَّاءُ : تمام انسانوں کی ماں اُمّ البشر حضرت حوّا
الحُوَّاءَۃُ : گھر میں پڑا رہنے والا آدمی (۲) ایک سیاہ رنگ کی سبزی ۔
الحَوِیُّ : ہر شے کی گولائی (۲) اونٹوں کے پانی پینے کا چھوٹا حوض یا جوہڑ ، استحقاقی مالک ، بطور استحقاق قابض ۔
الحَوِیَّۃُ : وہ کمبل یا کمبل نما کپڑا جس میں گھاس بھر کر عورتوں کی سواری کے لئے اونٹ کے کوہان کے گرد رکھا جاتا ہے (۲) اینڈوا وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے مزدور گول روئی سی بنا کر بوجھ اٹھانے کے لئے سر پر رکھتے ہیں (۳) وہ ٹھوس چکنی زمین جس کو پانی جمع کرنے کے لئے مٹی اور پتھروں سے گھیر دیا جاتا ہے ،
حوض (۴) آنتیں ج : حَوَایَا " و مِنَ البَقَرِ وَ الغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا ما حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الحَوَایَا " کہاوت ہے : المَنَایا علی الحَوَایَا ۔ اس آدمی کے بارہ میں جو خود اپنی ہلاکت کا سامان کرتا ہے ۔ حَوِیَّۃُ حِبَالٍ : رسّی کا گولا ۔
الحَیَّۃُ : سانپ جس کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں ج : حَیَّات ۔
المُحْتَوِی و الحاوی : مشتمل ، قبضہ میں کئے ہوئے ۔
المُحْتَوَی : پانی کے قریب بنے ہوئے اون کے خیمے (۲) قبضہ میں کی ہوئی چیز ۔
المُحْتَوَیَات : مشتملات ، مندرجات جیسے مُحْتَوَیَاتُ المَجَلَّۃ ۔
مُحْتَوَیَاتُ الکتاب : مضامین ۔
المَحْوَی : المُحْتَوَی ۔
المَحْوَاۃُ : أَرْضٌ مَحْوَاۃٌ : بہت سانپوں والی زمین ۔
المُحَوَّی : المحتوی ۔ المسمار المُحَوِّی : پیچ کا بلا

ح ـــــــــ ی

• حَیْثُ : ظرف مکان جملوں کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے معنی جہاں جس جگہ ، چونکہ (۲) اس کے ساتھ کبھی ماکافّہ لگاتے ہیں اس وقت اس میں شرط کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے جیسے حَیْثُمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ ۔ جہاں کہیں تم جاؤ گے میں بھی جاؤں گا ۔ کبھی ظرف زمان بھی ہوتا ہے بمعنی جب اور جس وقت جیسے شاعر کے قول :
حَیْثُمَا تَسْتَقِمْ یُقَدِّرْ لَكَ اللّٰـ
ـهُ نجاحًا فی غَابِرِ الأَزْمَانِ
بِحَیْثُ : باعتبار ، بلحاظ ، اس طرح کہ ۔
بِحَیْثُ أَنَّ : اس طور پر کہ ، اس حیثیت سے کہ ۔
من حَیْثُ : جہاں سے ۔ من حَیْثُ أَنَّ : اس طرح پر کہ ، اس حیثیت سے کہ ۔
حَیْثُ کَانَ : جہاں بھی ہو ، جیسا بھی ہو ۔
حَیْثُمَا : جہاں کہیں ۔
حَیْثُمَا اتَّفَقَ : جس طرح ہو سکے ، جس طرح ممکن ہو ۔
حَیْثِیَّۃٌ : حیثیت ، اعتبار ، لحاظ ۔
من هذه الحَیْثِیَّۃ : اس حیثیت سے ، اس اعتبار سے ، اس لحاظ سے ۔
حَیْثُ أَنَّ : چونکہ (حیثیات)
• حاجَ ـ حَیْجًا : ضرورت مند ہونا ، غریب و محتاج ہونا ۔
أَحَاجَت الأَرْضُ : زمین کا (حاج نامی) کانٹے دار پودے اگانا ۔
الحَاجُ : ایک کانٹے دار پودا ۔
• حَیْجَمَ الرَّجُلُ : اپنے سے سرگوشی کرنا ۔
• حادَ عن الشیءِ ـ حَیْدًا و حَیَدَانًا : ہٹنا ، الگ ہونا ، کنارہ کش ہونا ، غیر جانبدار ہونا ۔
حَادَ بِه عن الطَّرِیقِ : راستہ سے ہٹانا ۔
أَحَادَه عن الشیءِ : ہٹانا ، علیحدہ کرنا ، کنارہ کش کرنا ۔
ـــ الرَّجُلَ : غیر جانب دار ۔
حَایَدَهُ مُحَایَدَۃً : الگ رہنا ، کنارہ کش ہونا (۲) کسی سے جھگڑا نہ کرنا ۔
حَیَادِ : کہتے ہیں حِیدِی حَیَادِ : باز رہ (اس آدمی سے کہا جاتا ہے جو فرار اختیار کر رہا ہو یا جو اپنی رائے پر جما ہوا ہو) ۔
الحِیَادُ : غیر جانب داری ، کنارہ کشی ، (ضد : انحیاز) ۔
الحِیَادُ الإِیجابیُّ : مثبت غیر جانب داری یعنی یہ کہ کوئی ملک برسرپیکار ممالک میں سے

کسی ایک کی حمایت نہ کرتے ہوئے امن عامّ کے لئے تمام ممالک سے تعاون کی راہ پر گامزن ہو۔ شُقَّةٌ حِيادٍ: غیر جانب دار علاقہ دو ملکوں کے درمیان۔ هو على الحياد: وہ غیر جانب دار ہے۔ سِياسَةُ الحِياد: غیر جانب دارانہ پالیسی۔

الحَيْدُ: کسی شے کا ابھرا ہوا گوشہ۔ حَيْدُ الجَبَلِ أو حَيْدُ الرأسِ: پہاڑ یا سر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (۲) نظیر، مثل (۳) بہت ٹیڑھی پسلی ج: أحْيادٌ و حُيُودٌ (۴) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔

الحَيَدُ: بوقتِ ولادت جنین کا پیٹ سے بمشکل نکلنا، سختی ولادت۔

الحِيدُ: مثل، نظیر۔

الحَيَدَى: متکبرانہ چال۔ حِمارٌ حَيَدَى: بدکنے اور جلد بھڑکنے والا گدھا (جو اپنے سایہ سے بھی دور بھاگتا ہو)۔

الحَيَدانُ: جانور کے چلنے سے اڑنے والی کنکریاں۔

الحَيْدَةُ: نظیر، مثل۔ کہتے ہیں: ما نَظَرَ إلَيَّ إلا نَظَرَ الحَيْدَةِ (۲) پہاڑی بکرے کے سینگ کی گرہ۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه على حَيْدَةِ رأسِه او حَيْدِه و على حَيْدَتَيْ رأسِه (هما الحَيْدَتان في جانِبَيْه) سر پر مارنا ج: حِيَدٌ۔

الحَيِّدُ: حِمارٌ حَيِّدٌ: بھڑکیلا اور شریر ہونے کی بنا پر اپنے سایہ سے بہت بدکنے والا گدھا۔

المَحِيدُ: ہٹنے کی جگہ، مفر۔ کہتے ہیں: مالَكَ مَحِيدٌ عن هذا: تم کو اس سے مفر نہیں، تم اس سے نہیں بچ سکتے۔

المُحايِدُ: غیر جانب دار، کنارہ کش، الگ تھلگ۔ الدُّوَلُ المُحايِدَةُ: غیر جانبدار ممالک

• حارَ بَصَرُه ـَ حَيْرًا و حَيْرَةً و حَيَرانًا: نگاہ کا چکا چوند ہونا (یعنی جس شے کو دیکھا جائے وہ نہ دیکھی جا سکے اور نگاہ لوٹ آئے) هو حائِرٌ وحَيْرانُ و هي حَيْرَى ج: حَيارَى۔

حارَ فلانٌ: بھٹکنا، راستہ بھول جانا۔

ـــ في الأمرِ: حیران و پریشان ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا جمع ہو کر چکر کاٹنا۔

حَيَّرَهُ: حیران کرنا، پریشان کرنا، شک میں ڈالنا، گم گشتہ راہ کرنا۔

تَحَيَّرَ: پریشان ہونا، حیران ہونا، شک میں پڑنا (۲) بادل کا ایک جگہ رک کر خوب برسنا۔

ـــ الماءُ: پانی کا زور سے چکر لگانا۔ کہتے ہیں: تَحَيَّرَ الماءُ في المكانِ و تَحَيَّرَ في السَّحابِ: اندر اندر گھومنا۔

ـــ الإناءُ و المكانُ بالماءِ: پانی سے بھر جانا۔

اسْتَحارَ الرَّجُلُ أو الماءُ: کسی جگہ چکر لگانا اور وہیں رہنا، پریشان ہونا، راستہ نہ پانا۔

ـــ المكانُ و الإناءُ بالماءِ ونَحْوِه: پانی وغیرہ سے بھر جانا۔

ـــ المكانَ و بمكانِ كذا: چند روز کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ السَّحابُ: بادل کا ایک جگہ جم جانا اور خوب برسنا۔

اسْتَحْيَرَ الشَّرابُ وغيرُه: پینے کی چیز کا آسانی سے حلق سے اتر جانا۔

الحائِرُ: پریشان، گم گشتہ راہ (۲) گھومنے اور چکر لگانے والا، متردّد، حیرت زدہ (۳) ہموار جگہ جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں اور اس میں پانی جمع رہتا ہو (۴) باغ ج: حِيرانٌ و حُورانٌ۔

الحارِيُّ: کبھی نہیں (نفی کے لئے) لا آتِيه حارِيَّ الدَّهرِ او حارِيَّ دَهْرٍ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحَيْرُ: باغ نما زمین یا باڑہ نما جگہ، ممنوعہ یا محفوظ علاقہ۔

الحارَةُ: محلہ۔

الحِيَرُ: بہت اہل و عیال یا بہت مال۔ کہتے ہیں: لا آتِيه حِيَرَ الدَّهْرِ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔

الحِيرَةُ: تردد و پریشانی۔ کہتے ہیں: أصْبَحَتِ الأرضُ حِيرَةً: زمین سبزاور سبزی والی ہو گئی

الحَيْرَةُ: حیرانی، پریشانی، تردد۔

الحَيِّرُ: آسمان پر چھائی ہوئی گھٹا، ٹھیرے ہوئے بادل۔

الحَيْرانُ: م: حَيْرَى ج: حُيارَى۔ حیرت زدہ، پریشان۔

المَحارَةُ: سیپی (۲) پانی جمع ہونے کی جگہ (دیکھئے: ح۔و۔ر)۔

المُتَحَيِّرُ: حیران و پریشان، متردد (۲) جما ہوا۔ الكواكبُ المُتَحَيِّرَةُ: سیارے۔

المُسْتَحِيرُ: طَرِيقٌ مُسْتَحِيرٌ: گم کر دینے والا راستہ جس سے کسی جہت میں نکلنا دشوار ہو (۲) حرکت نہ کرنے والا بادل۔

المُسْتَحِيرَةُ: جَفْنَةٌ مُسْتَحِيرَةٌ: بہت مرغن بادیہ، پیالہ۔

• حازَ ـِ حَيْزًا: (دیکھئے: ح۔و۔ز) اونٹوں کو ہانکنا۔

تَحَيَّزَ الرَّجُلُ: کھڑے ہونے میں دیر لگنا (۲) جگہ بنانا (۳) سانپ کا کنڈلی مارنا۔

ـــ إلَيْهِم: طرف دار ہونا، ہم نوا ہونا، قرآن پاک میں ہے: "ومَنْ يُوَلِّهِم يومَئِذٍ دُبُرَهُ إلّا مُتَحَرِّفًا لِقِتالٍ او مُتَحَيِّزًا إلى فِئَةٍ فَقَدْ باءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ" نیز کہتے ہیں: هو مُتَحَيِّزٌ لِفُلانٍ: حامی، ہم نوا۔

حَيَّزَ: لکیریں کھینچنا۔

حَيْزٌ: دھاری، لکیر ج: أَحْيَاز۔
الحِيَازَةُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
الحَيِّزُ: دیکھئے: ح۔و۔ز۔
حَيْزَبُون: بڈھی عورت۔
•حَاسَ الحَيْسَ ـِ حَيْسًا: کھجور پنیر اور گھی کا حلوا بنانا۔
ـــ الشیءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسّی کو ڈھیلے بل دینا، ڈھیلا بٹنا۔
حَيَّسَ الحَيْسَ: حَاسَه۔
الحَيْسُ: خراب کام (۲) کھجور، پنیر (یا ستو) اور گھی ملاکر بنایا ہوا کھانا۔ شاعر کہتا ہے:
واذا تكونُ كَرِيهَةٌ أُدْعَىٰ لها
و اذا يُحَاسُ الحَيْسُ يُدْعَىٰ جُندبُ
جب مصیبت اور لڑائی کا وقت آتا ہے تو مجھے بلایا جاتا ہے اور حیس تیار ہوتا ہے تو اس کے لئے جندب کو مدعو کیا جاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں بطور مثل بولا جاتا ہے جسے مصیبت میں یاد اور خوش حال میں فراموش کیا جاتا ہو۔
•حَاشَ ـِ حَيْشًا: گھبرانا، گھبراہٹ میں لپکنا۔
ـــ الوَادِي: وادی کا لمبا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
تَحَشَّتْ نَفْسُه: گھبرانا، پیچھے کو ہٹنا۔
الحَيْشُ: جماعت، گروہ۔
الحَيْشَانُ: سہما ہوا، خوف زدہ۔
•حَاصَ عنه ـِ حَيْصًا وحَيَصَانًا و مَحِيصًا: الگ ہونا، فرار ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا فرار ہونے کے لئے ایک چکر کاٹنا۔
حَايَصَهُ: دھوکہ سے پکڑنا، غالب آنا۔
ـــ المَوْتَ: موت سے بھاگنے کی کوشش کرنا۔
انْحَاصَ: الگ تھلگ ہونا۔
تَحَايَصَ عنه: الگ ہونا، بچنا، کنارہ کش ہونا۔

حَاصِ: وَقَعَ القَوْمُ فی حَاصِ بَاصِ: تنگی و پریشانی میں پڑنا۔
حَيْصَ و حَيْصِ: وقع القَوْمُ فی حَيْصَ بَيْصَ و حَيْصِ بَيْصِ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
حِيْصَ: وَقَعَ القَوْمُ فی حِيصَ بِيصَ: مصیبت و پریشانی میں پڑنا۔
الحِيَاصَةُ: دیکھئے (ح۔و۔ص) کمر پر باندھنے کی مرصع پٹی۔
الحَيُوصُ: دَابَّةٌ حَيُوصٌ: بہت بدکنے والا جانور، سرکش جانور۔
المَحِيصُ: چھٹکارا، راہ فرار۔ مالہ عنه مَحِيصٌ: اس کے لئے کوئی مفر نہیں۔
•حَاضَتِ المَرْأَةُ ـِ حَيْضًا: حیض آنا (ماہواری خون آنا) هي حَائِض ج: حَوَائِض و حُيَّض، وحَائِضَة ج: حَوَائِض (۲) حیض کی عمر کو پہنچنا، جوان و بالغ ہو جانا۔
حَاضَ شَجَرُ السَّمُرِ: ببول کے درخت سے خون جیسا پانی نکلنا۔
حَيَّضَ المَاءَ: بہانا۔
تَحَيَّضَتِ المَرْأَةُ: ماہواری خون آنا (۱) ایام حیض میں نماز چھوڑنا اور انقطاع حیض کا انتظار کرنا (۳) خود کو حائضہ سمجھنا (۴) حائضہ جیسا کام کرنا۔
استَحِيضَتِ المَرْأَةُ: مستحاضہ ہونا یعنی ایام حیض کے معمول سے زیادہ خون آنا
الحِيَاضُ: حیض کا خون۔
الحَيْضُ: وہ خون جو عورت کے رحم سے ہر ماہ متعینہ ایام میں آتا ہے۔
الحِيضَةُ: حیض کا چیتھڑا، کرسف (۲) حیض کا خون ج: حِيَضٌ۔
المَحِيضُ: حیض۔ قرآن پاک میں ہے: "ويَسْأَلُونَكَ عن المَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى"

•الحَيْطَةُ: دیکھئے (ح و ط)
الحِيطَةُ: " "
الحَيِّطُ: " "
المُحِيطُ: " "
•حَيْعَلَ المُؤَذِّنُ: مؤذن کا حیّ علی الصلوٰۃ کہنا۔
•حَافَ عَليه ـِ حَيْفًا: ظلم کرنا، ظلم وستم ڈھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحِيفَ اللهُ عَلَيْهِمْ ورَسُولُهُ"
ـــ الأَبُ: باپ کا اولاد کے ساتھ نابرابری کرنا، کسی کو کم کسی کو زیادہ دینا۔ هو حَائِفٌ ج: حَافَة و حُيَّفٌ و حُيُفٌ۔
حِيفَ المَكَانُ و الأَرْضُ ـُ (يُحَافُ) حَيَفًا: کسی جگہ بارش نہ ہونا۔ فالمكانُ أَحْيَفُ و الأَرْضُ حَيْفَاءُ ج: حُوفٌ
تَحَيَّفَ الشَّيءَ: کنارہ سے لے کر اسے کم کرنا کہاوت ہے: تَحَيَّفَتْهُمُ السَّنَةُ: پیداوار میں کمی ہونا
الحائف: ظالم و جابر ج: حُيَّفٌ۔
حائفُ الجَبَلِ: پہاڑ کا کنارہ۔
الحَافُّ: زبان کے نیچے کی ہرے رنگ کی رگ وہ دو ہوتی ہیں (حافان)۔
الحَافَةُ: کنارہ، جانب ج: حِيَف وحِيَفٌ
الحَيْفُ: ظلم وستم (۲) پتھر کی نوک ج: حُيُوفٌ
الحِيفَةُ: کنارہ، جانب (۲) تیر اور کمان بنانے اور چھیلنے کی چھری ج: حِيَفٌ۔
•حَاقَ به الشَّيءُ ـِ حَيْقًا وحُيُوقًا وحَيَقَانًا: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
ـــ به الأَمْرُ: لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
ـــ فيه السَّيْفُ: تلوار کا نشان ڈالنا، اثر کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: رگڑنا، ملنا۔ فالشيءُ مَحِيقٌ و مَحْيُوقٌ۔

أَحَاقَ بہ الشیءُ: گھیرنا، احاطہ کرنا۔
أَحَاقَ اللّٰہُ بِھِمْ مَکْرَھُمْ: اللہ نے انکے مکر کو ان کے لئے مصیبت بنا دیا جو ان کو گھیرے ہوئے ہے۔
حَایَقَہٗ: کسی سے بغض وحسد رکھنا۔
اِحْتَاقَ علی الشَّیءِ: محتاط ہونا۔
الحَاقُّ و الحَاقُّ: حَاقُّ الجُوعِ: بھوک کی شدت۔
الحَیْقُ: غلط کام کا برا نتیجہ، مصیبت۔
الحِیْقُ: الحَیْقُ۔
•الحَیْقَرُ: کمزور یا کمینہ ج: حَیَاقِر۔
•حاكَ فی کذا ـِ حَیْکًا: اثر کرنا، نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: حَاكَ السَّیْفُ فی فُلانٍ و حَاكَ القَوْلُ فی القَلْبِ۔
ـــ المُدْیَۃُ: چھری کا کاٹنا۔
ـــ فی مِشْیَتِہٖ حَیَکَانًا: اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا (۲) زمین پر چلنے کا دباؤ پڑنا، زور دے کر چلنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَحِیْكُ: وہ دونوں ٹانگوں کو جوڑا کرتے ہوئے آیا (ایسے جیسے ان دونوں پر گوشت زیادہ ہو اور اس وجہ سے ان کو الگ الگ کر کے چل رہا ہو)۔
ـــ الثَّوبَ: بننا۔ ھو حَائِكٌ وحَیَّاكٌ و ھی حَیَّاكَۃٌ وحَیَکَی و حِیْکَی و حَیْکَانَۃ و حِیکَانَۃٌ۔
أَحَاكَ فیہ السَّیْفُ و نَحْوُہٗ: حَاكَ
اِحْتَاكَ بِثَوْبِہٖ: کپڑے کا حبوہ بنانا یعنی کمر اور پنڈلیوں سے باندھ کر بیٹھنے کیلئے سہارا لینا۔
تَحَایَكَ: جَاءَ یَتَحَایَكُ و یَتَحَیَّكُ: وہ اتراتا ہوا آیا۔
تَحَیَّكَ: تَحَایَكَ۔
الحِیَاکَۃُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔ دیکھئے: (ح و ك)۔
•حَالَ المَاءُ ـِ حَیْلًا: وادی کے بیچ میں پانی اکٹھا ہونا (۲) بدلنا (۳) گھوڑی کا گرمی میں ہونا۔
تَحَایَلَ عَلَی الرَّجُلِ او الشَّیءِ: مقصد برآری کے لئے کسی کے ساتھ ماہرانہ طرز اختیار کرنا، تدبیر کرنا۔
تَحَیَّلَ: اپنے کاموں میں حیلہ و تدبیر سے کام لینا۔
الحِیَالُ: دیکھئے (ح و ل)۔
الحِیْلَۃُ: بکریوں کا ریوڑ (۲) پہاڑ کے اطراف سے ٹوٹ کر گر جانے والے پتھر جو نیچے پہنچ کر بہت ہو جائیں۔
الحَیْلُ: وادی میں جمع شدہ پانی (۲) طاقت ج: أَحْیَالٌ وحُیُولٌ۔
عَلَی حَیْلِہٖ: اپنے حال پر۔
الحِیْلَانُ: غلہ گاہنے کا آلہ۔
الحَیَّالُ: دیکھئے (ح و ل)
الحَیِّلُ: " "
المُحَیِّلُ: " "
المُسْتَحِیْلُ: " "
•حَانَ الأَمْرُ ـِ حَیْنًا وحَیْنُونَۃً: کسی کا وقت آجانا۔ کہتے ہیں: حَانَتِ الصَّلاۃُ وحَانَ حِیْنُ الشَّیءِ۔
ـــ لَہٗ ان یَّفْعَلَ کَذَا: اس کے لئے یہ کام کرنے کا وقت آگیا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا وقت آجانا یعنی ہلاک ہو جانا۔ حَانَ حِیْنُ النَّفْسِ بھی کہا جاتا ہے (۲) راہ راست پر نہ آنا۔
حانت الفُرْصَۃُ: موقع ملنا۔
أَحَانَ الشیءُ: لمبا عرصہ گزرنا۔
ـــ الشیءَ: ہلاک کرنا۔
أَحْیَنَ القَوْمُ: لوگوں کے اپنے مقصد تک پہنچنے کا وقت آجانا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹنی کے دودھ دینے یا بوجھ لادنے کا وقت آجانا۔
ـــ بالمکانِ: کچھ وقت قیام کرنا۔
حَایَنَہٗ مُحَایَنَۃً وحِیَانًا: وقتاً فوقتاً کسی سے معاملہ کرنا۔
حَیَّنَہٗ: کسی کے لئے وقت مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا: ہدایت کی توفیق نہ دینا۔
تَحَیَّنَ الشَّیءَ: کسی چیز کے وقت کا انتظار کرنا
تَحَیَّنَ الفُرْصَۃَ: موقع کی تاک میں رہنا۔
ـــ فرصۃَ العَمَلِ: کام کے لئے موقع کی تلاش میں رہنا۔
ـــ غَفْلَتَہٗ: کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا
الحَائِنُ: بے وقوف، آنے والا وقت۔
الحَائِنَۃُ: حَائِن کی تانیث، بے وقوف عورت (۲) ہلاکت خیز مصیبت ج: حَوَائِن۔
الحِیْنُ: موقع، وقت، زمانہ کا ایک حصہ کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْھُمْ حَتّٰی حِیْنٍ" "و لاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ" (۲) زمانہ ج: أَحْیَان جج: أَحَایِین۔
حِیْنًا: کبھی۔ أَحْیَانًا: کبھی کبھی۔
اِلَی حِیْنٍ: کچھ عرصہ کے لئے، ایک عرصہ تک۔ فی حِیْنٍ او فی حِیْنِہٖ: بروقت۔ حِیْنًا بَعْدَ حِیْنٍ: موقع بموقع۔
حِیْنَمَا: جب۔
حِیْنَئِذٍ: اس وقت، تب۔
حِیْنَذَاكَ: اُس وقت۔
الحَیْنُ: ہلاکت (۲) آزمائش و مصیبت کہاوت ہے: إِذَا حَانَ الحَیْنُ حَارَتِ العَیْنُ: جب ہلاکت قریب ہو جاتی ہے تو آنکھ دیکھنا بند کر دیتی ہے
الحِیْنَۃُ و الحَیْنَۃُ: کہتے ہیں: ما أَلْقَاہُ إِلَّا الحِیْنَۃَ بَعْدَ الحِیْنَۃِ: وقتاً فوقتاً ہی میں اس سے ملتا ہوں۔ نیز کہا جاتا ہے: ھو یَأْکُلُ الحَیْنَۃَ: وہ دن رات میں ایک دفعہ کھاتا ہے۔

حَيْنَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے دوہنے کا وقت۔
الْحِيَانُ: وقت، موقع۔
• حَيِيَ ـــ حَيَاةً وحَيَوَانًا: زندہ رہنا، نشو ونما والا ہونا۔ حَيَّ يَحْيَا بھی کہا جاتا ہے۔ هو حَيٌّ۔
ــــ الْقَوْمُ: لوگوں کی حالت اچھی ہونا۔
ــــ الطَّرِيقُ: راستہ کا واضح ہونا۔
ــــ من الْقَبِيحِ: بری بات پر شرم آنا۔
ــــ من الرَّجُلِ: کسی سے شرمانا اور خاموش رہنا۔ هو حَيِيٌّ۔
أَحْيَا الْقَوْمُ: زندگی حاصل کرنا، رزق وغیرہ میں اضافہ ہونا اور جانوروں کا اچھی حالت میں ہونا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ کا زندہ رہنا فالناقة مُحْيٍ و مُحْيِيَةٌ۔
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا: زندہ رکھنا، زندگی عطا کرنا (۲) جان ڈالنا۔
ــــ اللّٰهُ الْأَرْضَ: اللہ کا زمین کو شاداب کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا"
ــــ الرَّائِدُ الْأَرْضَ: متلاشی آدمی نے زمین کو زرخیز اور شاداب پایا
ــــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: تازہ کرنا، متحرک بنا دینا۔
ــــ فُلَانٌ اللَّيْلَ: شب بیداری کرنا یعنی رات کو سونے کے بجائے عبادت کرنا۔
ــــ حَفْلَةً: محفل جمانا، رات کو پارٹی دینا
ــــ الذِّكْرَ و الذِّكْرَى: یاد منانا۔

حَيَّاهُ اللّٰهُ: اللہ نے اسے زندگی عطا کی (۲) اللہ اسے زندہ رکھے (دعائیہ) کہتے ہیں: حَيَّاكَ وبَيَّاكَ۔ حَيَّا الْخَمْسِينَ: پچاس سال کے قریب ہونا۔
ــــ اللّٰهُ الْقَوْمَ بِحَيًا: اللہ کا کسی قوم کی بارش سے مدد کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: زندہ رہنے کی دعا دینا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا، سلام کرنا۔
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: پھونک مار کر آگ سلگانا۔
حَايَا الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا: ایک دوسرے کو سلام کرنا، حَيَّاكَ اللّٰه کہنا
ــــ النَّارَ بالنَّفْخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
ــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو غذا دینا۔
ــــ فُلَانًا: روح پھونکنا، جان ڈالنا۔
تَحَايَا الْقَوْمُ: باہم سلام کرنا اور حَيَّاكَ اللّٰه کہنا۔
تَحَيَّا منه: منقبض ہونا اور کنارہ کش ہونا
اسْتَحْيَا الْأَسِيرَ: قیدی کو قتل نہ کرنا، زندہ چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ"
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے شرمانا اسْتَحْيَاه و اسْتَحْيَا منه بھی کہا جاتا ہے۔
التَّحِيَّةُ: سلام، سلامی ج: تَحِيَّات۔
التَّحِيَّةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی سلام۔
الْحَيَا: شادابی (۲) بارش۔

الْحَيَاءُ: شرم وحیا، وقار وسنجیدگی (۲) کھر اور سُم والے جانوروں کی فرج (۳) تر وتازگی۔
الْحَيَاةُ: زندگی، نشو ونما، بقا (۲) منفعت (۳) جمادات کے مقابلہ میں حیوانات ونباتات میں پائی جانے والی تمام حرکات اور نشو ونما کی خصوصیات جیسے تغذیہ، نشو ونما اور تناسل وغیرہ جو انسان وحیوان دونوں میں ہیں جمادات میں نہیں۔
الْحَيَاةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: اجتماعی (سوشل) زندگی۔
عِلْمُ الْحَيَاة: بیالوجی۔
الحَايِي: سانپوں والا۔
الْحَيَوَان: جانور، ذی روح ج: حَيَوَانَات
الْحَيَوَانُ: زندگی۔
حَيَوِيٌّ: زندگی سے متعلق، حیات بخش، زندگی کے لئے، ناگزیر۔
الْحَيَوِيَّةُ: قوتِ حیات، زندگی کی توانائی
الْأَعْضَاءُ الْحَيَوِيَّةُ: وہ اعضا جو زندگی کے لئے ناگزیر ہوں۔
الْحَيُّ: زندہ (۲) زندہ دل (۳) باقی (۴) فعال متحرک (۵) تازہ (۶) محلہ ج: أَحْيَاءٌ۔
حَيَّ: آ۔ حَيَّ عَلَى كذا و إلى كذا: جلدی سے آ۔ اسی سے ہے حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة: نماز کے لئے جلدی آؤ۔
حَيَّهَلْ وحَيَّهَلًا و حَيَّهَلَا۔
الْمُحَيَّا: چہرہ۔
الْمُسْتَحِي: شرمیلا۔

بَابُ الخَاء

خ ــــــ أ

•الخاءُ: حروفِ ہجائیہ کا ساتواں حرف۔
•الخَاتُون (ف): معزز عورت، بیگم، لیڈی ج: خَوَاتِین (۲) خانقاہ (ف)۔

خ ــــــ ب

•خَبَأَهُ ـ خَبْئًا: چھپانا (۲) رکھنا محفوظ کرنا۔
أَخْبَأَهُ: خَبَأَهُ۔
أَخْبَأَ الجَارِيَةَ: لڑکی کو شادی ہونے تک پردے میں رکھنا۔
أَخْبَأَ مُسْتَقْبَلَه: کسی کے مستقبل کو تاریک بنانا۔
خَابَأَهُ: پہیلی کہنا، چیستاں بنا دینا۔
خَبَّأَهُ: چھپا دینا۔
ـــ الجاريةَ: لڑکی کو شادی تک پردے میں رکھنا۔
اخْتَبَأَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا (۲) ذخیرہ کرنا۔ حضرت عثمانؓ کی روایت میں ہے: "إِخْتَبَأْتُ عِنْدَ اللّٰه خِصَالاً: إِنِّي لَرَابِعُ الاسلام، وكذا وكذا۔"
ـــ له خَبِيئًا: کوئی چیز چھپا کر اس کے بارے میں سوال کرنا۔
تَخَبَّأَ: پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
ـــ خِبَاءً: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ بنانا۔
الخَابِيَة: پانی یا شراب کا مٹکا، بڑا امرتبان ج: الخَوَابِي (خَابِيَة اور خَوَابِي کی اصل خَابِئَة اور خَوَابِئ (ہمزہ کے ساتھ) ہے، تخفیف کے لئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
بِنْتُ الخَابِيَة: شراب۔
الخَبْءُ: پوشیدہ چیز، چھپائی ہوئی چیز۔
خَبْءُ الأَرْض: نباتات۔
ـــ السَّماء: بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي يُخْرِجُ الخَبْءَ فِي السَّمٰوَاتِ وَ الأَرْضِ"۔ کہا جاتا ہے: أَخْرَجَ خَبْءُ السَّماءِ خَبْءَ الارض: آسمان کی بارش نے زمین پر روئیدگی پیدا کی۔
بالخَبْءِ: پوشیدہ طور پر۔
الخِبَاءُ: پشم یا اون یا بالوں کا خیمہ جو دو یا تین ستونوں پر لگایا جاتا ہے (۲) گھر حدیث میں ہے: "أَنَّه أَتَى خِبَاءَ فَاطِمَةَ" (۳) کلی کے اوپر کی جھلی، غلافِ شگوفہ (۴) بھوسی، بالی میں گیہوں یا جو کا چھلکا ج: أَخْبِيَة (أَخْبِيَة کی اصل أَخْبِئَة ہے، تخفیف کیلئے ہمزہ کی تسہیل کر دی گئی ہے)۔
الخُبَأَة: چھپائی ہوئی چیز (۲) جمع کردہ مال
الخُبَأَة: امرأةٌ خُبَأَة: پردہ نشین عورت، ایسی عورت جو گھر میں چھپ کر بیٹھی رہتی ہے۔ امرأةٌ خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ: جو کبھی پردے میں رہتی ہے اور کبھی باہر نکلتی ہے (۲) بیٹی۔ کہتے ہیں: "خُبَأَةٌ خَيْرٌ مِنْ يَفَعَةٍ سَوْءٍ"، خانہ نشین لڑکی، لاخیرے لڑکے سے بہتر ہے۔
الخَبِيءُ: الخُبَأَة (۲) وہ شے جسے چھپا کر اس کے بارے میں سوال کیا جائے۔
الخَبِيئَة: پوشیدہ رکھی ہوئی چیز۔ حدیث میں ہے: "أُطْلُبُوا الرِّزْقَ فِي خَبَايَا الأَرْض" یہاں "خَبَايَا الأَرْض" سے یا تو زمین کے بیج مراد ہیں یا اس کی کانیں۔ پہلی صورت میں حدیث کا مقصد زراعت کی ترغیب دینا اور دوسری میں کان کنی پر آمادہ کرنا ہوگا (۲) سٹور میں رکھے ہوئے بیج (۳) راز ج: خَبَايَا۔
المَخْبَأُ: پناہ گاہ، کمین گاہ، وہ جگہ جہاں فضائی حملوں سے بچنے کے لئے پناہ لی جاتی ہے ج: مَخَابِئ۔
مَخَابِئُ الأَسْلِحَة: اسلحہ کے ناجائز ذخیرے۔
المُخْبَأَة (من الجَوَاري): پردہ نشین لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی ہو۔
المُخَبَّأَةُ (من الجَوارِي): المُخْبَأَة۔
مَخْبُوء و مُخَبَّأٌ: پوشیدہ، چھپایا ہوا۔
المَخْبَابِة: چھپایا ہوا خزانہ۔
•خَبَّ ـ خَبًّا و خَبَبًا و خَبِيبًا: دوڑنا، حدیث میں ہے: "أَنَّه كانَ اذا طافَ خَبَّ ثلاثًا"
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوگام چلنا، ایک طرف کے دو پیر ساتھ اٹھا کر چلنا۔
ـــ فلانٌ في الأَمْر: جلدی کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا بلند ہونا، دراز ہونا، بڑھنا۔
ـــ البَحْرُ خِبًّا و خِبَابًا: سمندر کا جوش مارنا۔

خَبَّ ـِ خِبًّا: دھوکہ دینا، خیانت کرنا، مکار و دغاباز ہونا۔ ھو خَبٌّ ج: خُبوب ۔ حدیث میں ہے: " لَا یَدخُلُ الجنّةَ خَبٌّ وَ لَا خَائِنٌ " کہتے ہیں: لَیسَ أمِیرُ القومِ بالخَبِّ الخَدِعِ ۔

ـــ فی الأرضِ: زمین میں دھنس جانا۔

أخَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کو دوگامہ چلانا۔

خَبَّبَہ: دھوکہ دینا، خراب کرنا۔ کہا جاتا ہے: خَبَّبَ عَبدًا أو أمَةً لِغَیرِہ: اس نے دوسرے کے غلام یا باندی کو خراب کر دیا۔ خَبَّبَ علی فلانٍ زَوجَه أو صَدِیقَه: اس نے فلاں کی بیوی یا دوست کو خراب کر ڈالا۔ حدیث میں ہے: "من خَبَّبَ امرأةً أو مَملُوكًا علی مُسلمٍ فلیس مِنّا"

اِختَبَّ: جلدی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: دوگامہ چلنا، دُلکی چال چلنا۔

ـــ من ثوبه خُبَّةً: ہاتھ پر پٹی باندھنے کے لئے کپڑے سے ٹکڑا پھاڑنا۔

الخابُّ: رشتہ داری، ازدواجی رشتہ ج: خَوابٌّ ۔ کہتے ہیں: لِی فِیہِم خَوابُّ: میری ان سے رشتہ داریاں ہیں۔

الخَبُّ: دو سخت زمینوں کے درمیان نرم قطعۂ زمین (۲) زمین سے لگی ہوئی ریت کی دھاری (۳) فتنہ وفساد ج: أخباب کہتے ہیں: أصابَہُم الخَبُّ: ان کو آندھی کے جھونکوں اور موجوں کے تھپیڑوں نے گھیر لیا۔

الخُبُّ: پٹی جیسا لمبا چیتھڑا جیسے کپڑے سے پھاڑ کر ہاتھ پر باندھا جاتا ہے (۲) درخت کی چھال (۳) پست زمین (۴) جنگلی ہاتھی ج: خُبوب و أخباب ۔ کہتے ہیں:

ثَوبٌ أخبابٌ: پھٹے پرانے کپڑے۔

الخَبَّةُ و الخِبَّةُ: پٹی جیسا کپڑے کا چیتھڑا، دھجی، ٹکڑا ج: خِبَبٌ ۔ کہتے ہیں: ثَوبٌ خِبَبٌ: پھٹے پرانے کپڑے

الخُبَّةُ: الخَبَّةُ (۲) وادی کا درمیانی نشیبی حصہ (۳) درمیانہ درجہ کی زمین جو نہ زرخیز ہو نہ بنجر (۴) وہ جگہ جہاں پانی جمع ہوتا ہے اور پھر اس کے گرد سبزیاں اگ آتی ہیں (۵) ریت کا لمبا قطعہ یا بدلی کی دھاری ج: خُبَب ۔

الخَبَب: دوگامہ چال، نرم دُلکی چال۔ کہتے ہیں: مَشَى خَبَبًا ۔

الخَبِیب: وادی کا درمیانی حصہ (۲) لمبا گڑھا۔

الخَبِیبَة: الخِبَّة (۲) وادی کا وسطی حصہ (۳) گوشت کا لمبا ٹکڑا (۴) ریت یا بدلی کی دھاری ج: خَبائِب ۔

ثَوبٌ خَبائِب: بوسیدہ اور پرانے کپڑے۔

الخَبّاب: مکار، دغاباز، فریبی۔

المَخَبَّة: وادی کا درمیانی حصہ۔

•خَبَتَ المکانُ ـُ خَبتًا: پست ہونا، نشیب میں ہونا۔

ـــ ذِکرُہ: نام مٹنا، چرچا مٹ جانا۔

أخبَتَ: پست وکشادہ زمین کا قصد کرنا (۲) پست وکشادہ زمین میں قیام کرنا (۳) اظہارِ عجز وانکساری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " وَ أخبَتُوا إلَی رَبِّہِم " دوسری جگہ ہے: " و بَشِّرِ المُخبِتِینَ "

ـــ إلیه: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔

ـــ ذِکرُہ: شہرت ختم ہونا، نام مٹ جانا

الخَبتُ مِنَ الأرضِ: پست وکشادہ زمین، نشیبی زمین جس میں ریت ہو (۲) گہری اور دراز وادی جس میں نباتات ہوں ج: خُبوت و أخبات۔

الخَبتَة: تواضع، عاجزی، انکساری، فروتنی۔

الخَبِیت: کوئی حقیر چیز، بری چیز۔

•خَبُثَ الشَّیءُ ـُ خُبثًا و خَباثةً و خَباثِیَةً: پلید و ناپاک ہونا، ردی اور خراب ہونا، ناپسندیدہ اور قابلِ نفرت ہونا (۲) پیٹ کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ فلانٌ: بدباطن ہونا، بدطینت ہونا، مکار اور شرارتی ہونا۔ ھُوَ خَبِیثٌ ج: خُبَثاء و خُبُث و خَبَثَة و أخبَاث جج: أخابِیث. ھی خَبِیثَة ج: خَبائِث ۔ قرآن پاک میں ہے: " و یُحِلُّ لَہُمُ الطَّیِّباتِ ویُحَرِّمُ عَلَیہِمُ الخَبائِثَ "

خَبُثَت نَفسُه: جی متلانا، جی بھاری ہونا حدیث میں ہے: " فَأصبَحَ یَومًا و ھو خَبِیثُ النَّفسِ "

خَبُثَ بالمَرأةِ: زنا کرنا۔

أخبَثَ الشَّیءُ: خَبُثَ ۔

ـــ فلانٌ: خَبُثَ (۲) برائی یا بدکاری کا ارتکاب کرنا (۳) بری صحبت اختیار کرنا، بروں کے ساتھ رہنا (۴) خبیث اور بری اولاد کو جنم دینا۔

ـــ فلانًا: برائی سکھانا (۲) برائی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ فلانٌ القَولَ: بری بات کہنا۔

تَخابَثَ: خباثت کا مظاہرہ کرنا، شرارت کرنا

تَخَبَّثَ: برا بن جانا، بہ تکلف شرارت کرنا

اِستَخبَثَ: خباثت کرنا، شرارت کرنا۔

ـــ ہ: برا سمجھنا، کسی کو خبیث اور بدطینت پانا۔

الأخبَثان: پیشاب و پاخانہ۔ حدیث میں ہے: " لا یُصَلِّی أحَدُکُم و ھو یُدافِعُ الأخبَثَینِ " (۲) بے خوابی و پریشانی۔

الخُبْث و الخَباثة: بدباطنی، کمینہ پن، کینہ، شرارت، برائی، ناپاکی۔

خَباثِ: عورت کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خَباثِ: او بدکار عورت! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

خُبَثُ: مرد کو گالی دینے کے لئے کہا جاتا ہے: یا خُبَثُ: اے بدکار! او شرارتی! (صرف ندا کی شکل میں استعمال ہوتا ہے)

الخَبَثُ: میل جو لوہے وغیرہ کو بھٹی میں تپانے یا کوٹنے کے وقت نکلتا ہے، سونے چاندی لوہے وغیرہ کا کھوٹ۔ حدیث میں ہے: "إنّ الحُمّی تَنفِي الذُّنُوبَ كما يَنفِي الكِيرُ الخَبَثَ" (۲) ہر بے فائدہ چیز (۳) نجاست، ناپاکی۔ حدیث میں ہے: إذا بلَغَ الماءُ قُلَّتَينِ لَم يَحمِلْ خَبَثًا"۔ ج: أخبَاث (۴) خام دھات کو عام دھات میں ڈھالتے ہوئے اس میں سے الگ کیا گیا میل کچیل، پگھلی ہوئی دھاتوں کا فضلہ۔

خَبَثُ البُركان: لاوا جو آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا ہے۔

الخَبِيث: بدباطن، کمینہ، بدطینت، اذیت رساں (۲) گندا، برا، گھٹیا، ردی، ناپسندیدہ، ہر خراب چیز (۳) نجس، ہر حرام چیز (۴) طنز کرنے والا۔

خَبِيثُ الرّائحة: بدبودار۔

الخِبِّيثُ: بڑا شریر، انتہائی خبیث (صیغہ مبالغہ)۔

الخِبْثة: حرام، ممنوع۔ کہتے ہیں: سَبْيٌ لا خِبْثَةَ فيه: ایسا قیدی جس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ یعنی اس کو ایسی قوم سے گرفتار کیا گیا ہے جس کو کسی سابقہ معاہدے کی وجہ سے یا اصلاً آزاد ہونے کی وجہ سے غلام بنانا جائز نہیں ہے (۲) زنا۔ کہتے ہیں: هو ابنُ خِبْثَةٍ: وہ حرام زادہ ہے۔

الخَبائث: برے کام، گندی چیزیں جنہیں کھایا نہ جائے۔

المَخْبَثة: باعث خرابی، فساد کا سبب۔ کہتے ہیں: الكُفرُ مَخْبَثةٌ لِنَفسِ المُنعِم: ناشکری محسن کی دل شکنی کا سبب بنتی ہے۔

طَعامٌ مَخْبَثةٌ: ایسا کھانا جس سے جی متلائے (۲) حرام کھانا۔

مَخْبَثانُ: کہتے ہیں: يا مَخْبَثانُ: او خبیث! (برائے مذکر و مؤنث) یا مَخْبَثانةُ: او خبیث عورت (برائے مؤنث)

• خَبْخَبَ الشيءُ خَبْخَبةً و خَبْخابًا: ڈھیلا ہونا، ہلنا، حرکت کرنا۔ هو خَبْخاب۔

— فلانٌ: پیٹ ڈھیلا ہونا (۲) دھوکہ دینا، بے وفائی کرنا۔

— من الظَّهِيرة: دوپہر میں سفر چھوڑ کر سائے میں پڑا رہنا۔

تَخَبْخَبَ الشيءُ: ڈھیلا ہونا، حرکت کرنا

— بَدَنُه: موٹاپے کے بعد دبلا ہونا۔

— الحَرُّ: گرمی کی شدت میں کمی آنا۔

• خَبَرَتِ الناقةُ ـُـ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الشيءَ خُبْرًا و خُبْرةً و مَخْبَرةً: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا (۲) کسی چیز کو تجربے سے جان لینا، حقیقت حال سے پوری طرح باخبر ہونا۔ هو خابِرٌ۔ کہتے ہیں: مِنْ أينَ خَبَرْتَ هذا الأمرَ؟: تمہیں یہ بات کہاں سے معلوم ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: لَأَخْبُرَنَّ خُبْرَك: میں تمہاری حقیقت جان کر رہوں گا۔

خَبَرَ الطعامَ: کھانے کو مرغن بنانا۔

— الأرضَ: زمین جوتنا۔

خَبِرَتِ الأرضُ ـَـ خَبَرًا: زمین میں گڑھوں کا کثرت سے ہونا۔ نیز کہتے ہیں: خَبِرَ المكانُ۔ هو خَبِرٌ۔

خَبِرَ الشيءَ: جاننا۔

خَبُرَتِ الناقةُ ـُـ خُبُورًا: اونٹنی کا دودھ زیادہ ہونا۔

— الرجلُ: تجربہ کار ہونا، ماہر ہونا، واقف کار ہونا۔

— الأمرَ و به: خُبْرًا و خُبْرةً و مَخْبُرةً: آزمانا، تجربہ کرنا (۲) کسی شے کی حقیقت سے پورے طور پر واقف ہونا۔

أخْبَرَه بكذا: خبر دینا، آگاہ کرنا، بتانا۔

— الناقةَ: اونٹنی کو زیادہ دودھ والی پانا

خابَرَه: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) باہم گفتگو اور بحث کرنا، خبروں کا تبادلہ کرنا، ایک دوسرے کو خبریں سنانا (۳) مراسلت کرنا، رابطہ قائم رکھنا۔

خَبَّرَه بكذا: خبر دینا، علم میں لانا، بتانا۔

اخْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا، آزمانا، تجربہ کرنا (۲) حقیقت حال سے باخبر ہونا۔

— الرجلَ: امتحان لینا، ٹسٹ کرنا۔

تَخابَرا: ایک دوسرے کو خبر دینا۔

تَخابَرَ معه: گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔

تَخَبَّرَ القومُ خُبْرةً (شاةً): بکری خرید کر اسے ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔

— الخَبَرَ: خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا

— ه عن شيءٍ: سوال کرنا، تحقیق کرنا

— الشيءَ: کسی چیز کی حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہونا۔ حدیث حدیبیہ میں ہے: "أنّه بَعَثَ عَينًا من خُزاعةَ يَتَخَبَّرُ له خَبَرَ قُرَيشٍ"

اِستَخبَرہ: کسی سے خبر دریافت کرنا، معلومات کرنا۔

الاَخبارِیّ: مؤرخ، تاریخ داں۔ "الاَخبار" کی طرف منسوب ہے۔

الخابُور: ایک قسم کا درخت جس کے پھول پیلے، خوش رنگ و خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں (۲) لکڑی کی کھونٹی (۳) ایک ندی کا نام جو راس العین اور فرات کے درمیان ہے۔

الخَبارُ: درخت کی جڑوں میں جمع شدہ مٹی (۲) جڑیں (۳) نرم زمین جس میں جانور کے پیر دھنس جائیں مثل ہے: مَن تَجَنَّبَ الخَبارَ، أَمِنَ العِثارَ۔

الخَبّارَۃ: جڑاؤ پٹی۔

الخَبُور: شیر۔

الخَبَرُ: خبر، حادثہ، اطلاع، نوٹس (۲) ایسی بات جو بذاتِ خود صدق و کذب دونوں کا احتمال رکھتی ہو۔ ج: اَخبار جج: اَخابِیر

وکالۃُ الاَخبار: خبر رساں ایجنسی، نیوز ایجنسی۔

الخِبْرُ: بٹائی پر کھیتی کرنا (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخَبْرُ: پہاڑ میں پانی جمع ہونے کی جگہ (۲) کھیتی (۳) بیری اور آراک کا درخت اور ان کے آس پاس کی گھاس (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی (۵) بڑا مشکیزہ یا توشہ دان ج: خُبُور۔

الخُبْرُ: تجربہ، آزمائش، علم۔ کہتے ہیں: صَدَّقَ الخَبَرَ الخُبْرُ: تجربے نے سنی ہوئی خبر کی تصدیق کر دی۔

الخَبْراءُ: ہموار اور نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اُگتے ہیں (۲) بڑا توشہ دان یا مشکیزہ ج: الخَبارِی و الخَبْراوات

الخَبِرَۃُ: وہ ہموار و نشیبی زمین جہاں بیری اور آراک کے درخت اُگتے ہیں ج: خَبِرٌ۔

الخُبْرَۃ: ہر وہ چیز جو پیش کی جائے (۲) خوراک، حصّہ، وہ مقدار جو آدمی کھانے سے لیتا ہے (۳) خوراک جو آدمی اپنے اہل و عیال کے لئے خریدے۔ کہتے ہیں: اِجتَمَعُوا علی خُبْرَتِہ: لوگ اس کے کھانے پر جمع ہوئے (۴) زادِ راہ جو مسافر اپنے توشہ دان میں لے جاتا ہے (۵) مرغن اور کثیر المقدار ثرید (۶) سالن (۷) بڑا پیالہ (۸) بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے مطابق آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں۔

الخِبْرَۃ: تجربہ، مہارت، واقفیت، صلاحیت۔

خِبرَۃٌ فَنِّیَّۃ: ٹیکنیکل تجربہ یا صلاحیت

خِبرَۃٌ قِتالِیَّۃ: جنگی تجربہ، جنگی مہارت

الخُبُور: کہتے ہیں: اَخبَرہ خُبُورَہ: اسے اپنا راز یا اپنی معلومات بتا دیں مثل ہے: اَخبَرتُہ خُبُورِی و شُقُورِی و فُقُورِی: میں نے اسے اپنے راز، اپنی پریشانیاں اور اپنی آرزوئیں بتا دیں

الخَبِیر: اللہ تعالیٰ کا نام: سب کچھ جاننے والا (۲) واقف، باخبر، دانا، آگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْأَلْ بِہ خَبِیرًا" مثل ہے: عَلَی الخَبِیرِ سَقَطْتَ۔ (۳) بصیرت رکھنے والا، تجربہ کار، آزمودہ کار، واقف کار، ماہر فن (۴) مخبر، جاسوس ج: خُبَراء (۵) کسان (۶) نباتات، گھاس (۷) اونٹ کے بال (۸) گرے ہوئے بال (۹) اونٹ کے منہ کا جھاگ ج: خَبائِر۔

خَبِیرٌ إِدارِیّ: انتظامی امور کا ماہر

خَبِیرٌ مُحاسِبٌ: ماہر حسابات، اکاؤنٹنٹ۔

خَبِیرُ مَعادِن: سروے کرنے والا، سرویر

الخَبِیرَۃ: بکری جسے مختلف لوگ مل کر خریدیں اور اسے ذبح کر کے اپنی ادا کردہ قیمتوں کے حساب سے آپس میں اس کا گوشت بانٹ لیں (۲) عمدہ اُون جو ابتدا میں کاٹا جائے

الاِختِبار: امتحان، آزمائش، ٹسٹ، جانچ پڑتال، تحقیق، کھوج، چیکنگ۔

اختبارٌ سَخِیفٌ: بے ہودہ جانچ۔

الاِستِخبار: خبر رسانی، سراغ رسانی۔

استخبارات: اطلاعات۔

استخبارات سُوقِیَّۃ: بازاری خفیہ اطلاعات۔

المُخابَرَۃ: بٹائی پر کھیتی کرنا، بایں طور کہ مالک کسان کو کاشت کے لئے کوئی زمین دے اور کسان کے لئے پیداوار کا کچھ حصہ مثلاً تہائی یا چوتھائی مقرر کر دے۔ حدیث میں ہے: "أَنَّہ نَہَی عن المُخابَرَۃ" (۲) سراغ رسانی، جاسوسی، انٹلی جینس، اطلاع رسانی ج: مُخابَرات۔

—— التِّلِیفُونِیَّۃ: بذریعہ ٹیلیفون اطلاع رسانی۔

—— العَسکَرِیَّۃ: فوجی محکمۂ سراغ رسانی۔

—— المَرکَزِیَّۃ: مرکزی انٹلی جینس۔

المُخابَراتُ العامَّۃ: جنرل انٹلی جینس۔

—— الحَربِیَّۃ: محکمۂ اطلاعاتِ جنگ، جنگی محکمۂ سراغ رسانی۔

المُخابِر: جاسوس، سراغ رساں۔

المِخبار: جس سے کوئی چیز جانچی جائے، جانچ کا آلہ (۲) ایک آلہ جو سائنسی تحقیقات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

المَخبَر: باطن۔ کہتے ہیں: طابَقَ مَخبَرُہ مَنظَرَہ: اس کا ظاہر و باطن ایک ہے (۲) تجربہ گاہ ج: مَخابِر۔

المُخبِر: اخبار کو خبریں پہنچانے والا، خبر رساں، رپورٹر (۲) مخبر، جاسوس، سراغ رساں۔

مُخْبِرُ الشُّرْطَة: پولیس رپورٹر۔
المَخْبَرانِيُّ: پاک باطن، نیک طینت۔
المَخْبَرَة: باطن، اندرون۔
المِخْبَرَة: المخبار: ٹیسٹر، آلۂ جانچ۔
المُخْتَبِر: تجربہ کار، ماہر، اکسپرٹ۔
المُخْتَبَر: تجربہ گاہ، لیبارٹری، وہ جگہ جہاں سائنسی تجربات کئے جاتے ہیں ج: مُخْتَبَرات۔

•خَبَزَ الخُبْزَ ـِ خَبْزًا: روٹی پکانا۔ هو مَخْبُوز و خَبِيز۔
— القومَ: روٹی کھلانا۔ کہتے ہیں: خَبَزْتُهم و تَمَرْتُهم: میں نے انہیں روٹی اور کھجور کھلائی۔
— البعيرُ الأرضَ: اونٹ کا زمین پر ہاتھ مارنا (جس طرح نان بائی روٹی پر ہاتھ مارتا ہے)۔
— فلانٌ الشيءَ: کسی چیز پر زور سے ہاتھ مارنا۔
— الدابّةَ: جانور کو تیز ہنکانا، زبردستی چلانا۔

خَبِزَ ـَ خَبَزًا: گوشت کا ڈھیلا ہونا اور حرکت کرنا۔
اِخْتَبَزَ الخُبْزَ: روٹی پکانا، روٹی بنانا۔
اِنْخَبَزَ المكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیب میں واقع ہونا۔
تَخَبَّزَه: پاؤں سے مارنا۔ کہتے ہیں: تَخَبَّزَتِ الإبلُ العُشْبَ: اونٹوں نے گھاس کو پاؤں سے روندا۔
الخَابِز: روٹی والا جس کے پاس روٹی ہو۔
الخُبازَى و الخُبّازَى و الخُبّاز و الخُبَّيْز: خبازی (نباتات کی ایک قسم جس کے پتے بطورِ دوا استعمال ہوتے ہیں، اور اس کی ایک قسم کے پتے پکا کر کھائے بھی جاتے ہیں)۔

الخِبازَة: نان بائی کا پیشہ۔
الخَبّاز: نان بائی، تنور والا م: خَبّازَة۔
الخُبّازِيُّ: ایک کیمیاوی رنگ جو خبازی کے رنگ کے مشابہ ہوتا ہے (فنِ تصویر و نقشہ کشی کی اصطلاح ہے)۔
الخُبّازِيّات: جنس خبازی سے تعلق رکھنے والے پودے، مثلاً جنس، پٹوا، خطمی، فرنگی وغیرہ۔
الخُبْز: روٹی، چپاتی، بریڈ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَ الآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا" ج: أَخْبَاز۔
خُبْزُ الغُرَاب: ایک لمبی اور روٹی کے مانند چوڑی نباتات۔
خُبْزُ المَشَائِخ: پیالہ نما پھولوں کے درخت جو بہت جلد پھل لاتے ہیں۔
خُبْزٌ إفْرَنْجِيّ: ڈبل روٹی۔
خُبْزٌ مُضَاعَف: ڈبل روٹی۔
الخَبْز: پست اور نشیبی زمین۔
الخَبِيز: پکی ہوئی روٹی (۲) ثرید۔
المَخْبَز: روٹی کا تنور، روٹی کی دکان، بسکٹوں کا تنور، بیکری ج: مَخَابِز۔

•خَبَسَ الشيءَ ـِ خَبْسًا: لے لینا (۲) بطورِ غنیمت حاصل کرنا۔
— فلانًا حقَّه او مالَه: کسی کا حق یا مال چھین لینا، مار لینا، ظلماً لے لینا۔ هو خَابِس و خَبّاس و خَبُوس۔
اِخْتَبَسَ و تَخَبَّسَ الشيءَ: خَبَسَه۔
— فلانًا حقَّه: کسی کا حق ظلماً چھین لینا، ہڑپ کر جانا، حق تلفی کرنا۔
الخَابِس و الخَبّاس و الخَبُوس: شیر (۲) ظلم کرنے والا، کسی کا حق مار کھانے والا۔
الخُبَاسَاء: مالِ غنیمت۔
الخُبَاسَة: غنیمت (۲) ناحق اور ظلماً لی ہوئی چیز۔

•خَبَشَه ـُ خَبْشًا و تَخَبَّشَه: سمیٹنا، اِدھر اُدھر سے جمع کرنا (۲) حاصل کرنا۔ هو خَابِش و خَبّاش۔
— الأشياءَ من هُنا و هُناك: اِدھر اُدھر سے چیزیں حاصل کرنا اور جمع کرنا، بکھری ہوئی چیزوں کو سمیٹنا۔
الخُبَاشَة: کھانا وغیرہ جو اِدھر اُدھر سے جمع کیا جائے (۲) مختلف قوموں یا قبیلوں کی جماعت ج: خُبَاشَات۔
خُبَاشَاتُ العَيْش: ضروریاتِ زندگی (کھانا وغیرہ) جو اِدھر اُدھر سے جمع کی جائیں۔

•خَبَصَه ـِ خَبْصًا: ملانا، مخلوط کرنا۔ هو مَخْبُوص و خَبِيص۔
خَبَّصَ الخَبِيصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) اسراف سے کام لینا (۳) الجھانا (۴) پھلوں کا رس نکالنا (۵) کھانے میں بدتہذیبی برتنا (۶) دَل دَل میں ہاتھ پاؤں مارنا۔
اِخْتَبَصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا (۲) حلوا کھانا۔
— الضَّيفُ: مہمان کا کھجور اور گھی کا حلوا طلب کرنا۔
تَخَبَّصَ: کھجور اور گھی کا حلوا بنانا۔
الخَبِيص: کھجور اور گھی یا بالائی سے تیار کی ہوئی مٹھائی یا حلوہ ج: أَخْبِصَة۔
الخَبِيصَة: حلوے کا ایک ٹکڑا۔
الخَبْصَة: حلوہ (۲) جھگڑا، اُلجھا یا ہوا کام (۳) اسراف۔
المِخْبَصَة: کڑاہی یا دیگچی جس میں حلوے کو الٹ پلٹ کیا جائے (۲) حلوے کو الٹنے پلٹنے کا چمچہ ج: مَخَابِص۔

•خَبَطَ ـِ خَبْطًا: جہاں ہو وہیں پڑ کر سو رہنا۔
— البابَ و على البابِ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
— الشيءَ: سختی سے روندنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ البَعِيرُ الأرضَ بيدِه۔

خَبَطَ فلانًا: زور سے مارنا۔
ـــ اللَّيْلَ: رات میں بے راہ چلنا، دھکے کھانا، بے تکے پن سے چلتے رہنا۔ کہتے ہیں: فلانٌ يَخْبِطُ فی عَمْیاءَ، و فلانٌ يَخْبِطُ خَبْطَ عَشْواءَ: وہ بے سوچ سمجھے کام کرتا ہے، بے ہدایت و بصیرت کام کرتا ہے۔
ـــ فلانًا: کسی سے جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان طلب کرنا۔ (۲) جان پہچان یا کسی رشتے اور واسطے کے بغیر احسان کرنا۔ کہتے ہیں: خَبَطَ فيهم بِخَيْرٍ: اس نے انہیں نفع پہنچایا۔
ـــ الشَّيْطَانُ فلانًا: شیطان کا آدمی کو خبطی اور دیوانہ بنا دینا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے چہرے یا ران پر چوڑائی میں داغ لگانا۔
ـــ القومَ بِسَيْفِه: تلوار سے مارنا۔
ـــ الشَّجَرَةَ بالمِخْبَط: ڈنڈے سے درخت کے پتے جھاڑنا۔ هو خابِط۔
خُبِطَ فلانٌ: کسی مرض میں مبتلا ہونا (۲) زکام میں مبتلا ہونا۔ هو مَخْبُوط
اخْتَبَطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد اور لوٹ مار ہونا۔
اخْتَبَطَ الشجرةَ: درخت سے پتے جھاڑنا۔ حضرت عمر کی روایت میں ہے: "لقد رَأَيْتُنِي بهذا الجَبَل أَحْتَطِبُ مَرَّةً و أَخْتَبِطُ أُخْرَى"
ـــ فلانا و مَعْرُوفَ فلانٍ: کسی سے جان پہچان یا رشتہ و قرابت کے بغیر مانگنا۔ حضرت عامر کی حدیث میں ہے: "قِيلَ له فی مَرَضِه الذی ماتَ فيه: قد كُنْتَ تَقْرِی الضَّيْفَ و تُعْطِی المُخْتَبِطَ"
ـــ البَعِيرُ الشَّوْكَ: اونٹ کا خاردار گھاس کھانا۔
اخْتَبَطَ الأَرْضَ بِيَدَيْه: روندنا، زور سے مارنا۔ هو مُخْتَبِط۔
تَخَبَّطَتِ البلادُ: ملک میں فتنہ و فساد برپا ہونا۔
تَخَبَّطَ الشيءَ: روندنا، کچلنا۔
ـــ الشيطانُ فلانًا: شیطان کا دیوانہ اور خبطی بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِی يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ المَسِّ"
ـــ البعيرُ الأَرْضَ بيديه: اونٹ کا زمین کو روندنا، زور سے ہاتھ مارنا۔
الخَابِطُ: (۱) سر کی تکلیف (۲) اونٹ۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ خَابِطٌ ولَا نَاطِحٌ: اس کے پاس اونٹ ہے نہ بیل۔ یعنی کچھ نہیں ہے۔ نیز کہتے ہیں: لا أَدْرِی أَیُّ خَابِطِ لَيْلٍ او أَیُّ خَابِطِ اللَّيْلِ هُوَ: میں نہیں جانتا وہ رات کو آنے والا کون ہے۔
هُوَ خابِطُ عَشْوَةٍ: وہ جاہل اور اناڑی ہے۔
الخَبَاطُ: گرد و غبار۔
الخِبَاطُ: چہرے کا نشان (۲) ران پر چوڑا نشان ج: خُبُط۔
الخُبَاطُ: دیوانگی، مرگی (۲) زکام۔
الخُبَّاطُ: ایک قسم کی مچھلی۔
الخَبَطُ: درخت سے جھاڑے ہوئے پتے۔ حدیث میں ہے: "خَرَجَ فی سَرِيَّةٍ إلى أَرْضِ جُهَيْنَةَ، فأَصَابَهُم جُوعٌ فَأَكَلُوا الخَبَطَ، فَسُمُّوا جَيْشَ الخَبَطِ" (۲) کوٹی گرائی ہوئی چیز۔
الخِبْطُ: حوض میں بچ رہنے والا تھوڑا پانی۔
الخَبْطَةُ: ایک ضرب، ایک جھپک (۲) زکام (۳) تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی (۴) تھوڑی چیز، حقیر چیز، باقی ماندہ (۵) زیادہ بارش جو آہستہ برسے (۶) دیوانگی۔ کہتے ہیں: عَلَى فلانٍ خَبْطَةٌ جَمِيلَةٌ، و عليه خَبْطَةٌ من الجَمال: اس پر خوبصورتی کا اثر ہے، اس میں کچھ حسن ہے۔
الخِبْطَةُ: مارنے کی کیفیت (۲) تالاب یا برتن کا باقی ماندہ پانی (۳) تھوڑی چیز۔
ـــ من اللَّيْلِ: رات کا ایک حصّہ۔ کہتے ہیں: كَانَ ذلك بَعْدَ خِبْطَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: یہ واقعہ رات کے کچھ حصّے کے بعد ہوا
ـــ من كُلِّ شیءٍ: حصّہ، ٹکڑی، جماعت۔ کہتے ہیں: جَاءُوا خِبْطَةً خِبْطَةً: وہ ایک ایک ٹکڑی یا ایک ایک جماعت کی شکل میں آئے ج: خِبَط۔
الخُبْطَةُ: تالاب یا برتن کا بچا ہوا پانی ج: خُبَط
الخَبُوط: فَرَسٌ خَبُوطٌ: زمین پر پاؤں مار کر چلنے والا گھوڑا۔
حَاكِمٌ خَبُوطٌ: ظالم حکمراں۔
الخَبِيطُ: دہی جس میں دودھ ڈال کر دونوں کو ملا دیا گیا ہو (۲) حوض جسے اونٹوں نے پاؤں مار مار کر گرا دیا ہو (۳) چھوٹا حوض (۴) حوض میں بچا ہوا تھوڑا سا پانی ج: خُبُط
المِخْبَط والمِخْبَطَة: ڈنڈا وغیرہ جس سے درخت کے پتے جھاڑے جائیں (۲) موگری، گرن ج: مَخَابِطُ۔
• خَبَعَ الصبیُّ ـَ خُبُوعًا: بچہ کا روتے روتے سانس رکنا۔
ـــ بالمَكَان: قیام کرنا۔
ـــ فی المَكَان: داخل ہونا۔
ـــ الشیءَ: چھپانا۔
الخِبَاعُ: بمعنی "الخِبَاءُ" (بنی تمیم کی لغت)۔
الخُبَعَة: روئی کا ٹکڑا۔
جَارِيَةٌ خُبَعَةٌ طُلَعَةٌ: وہ لڑکی جو کبھی خود کو چھپائے اور کبھی ظاہر کرے۔ یعنی کبھی پردے میں رہے اور کبھی باہر نکلے۔
• خَبَقَ فُلانًا ـِ خَبْقًا: کسی کو خود اس کی

نظر میں ذلیل وحقیر بنا دینا۔

خَبَقَ: گوز کرنا۔

تَخَبَّقَ الشیئُ: بلند ہونا، اونچا ہونا۔

الخَبْقَۃ: کشادہ زمین۔

الخِبَقُّ (مِنَ الانسان و الدَّوابّ): (۱) لمبا (۲) کود کر چلنے والا، تیز رفتار، لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا۔

الخِبِقّی: تیز چال۔

—— من الدَّوابّ: تیز رفتار اور لمبے ڈگ بھرنے والا جانور۔

ھُوَ یَمْشِی الخِبِقّی: وہ بہت تیز چلتا ہے۔

الخِبِقّاءُ: بد اخلاق عورت۔

الخِبِقَّۃُ (من الدَّوابّ): الخِبِقّی (۲) پست قامت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

• خَبَلَ عَنْ فِعْلِ أَبِیْہِ ـِ خَبْلاً: باپ کے فعل سے کوتاہی کرنا۔

—— الشیئَ: پیچیدگی پیدا کرنا، رکاوٹ ڈالنا، الجھا دینا۔

—— الانسانَ و الحیوانَ: اعضا کو کاٹ کر یا کسی اور طرح بے کار در نا کارہ بنا دینا

—— یَدَہ: ہاتھ کو شل کر دینا، ناقابلِ عمل بنا دینا۔

—— فُلاناً: دیوانہ بنا دینا، عقل و دل تباہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَبَلَہ الحُزْنُ، و الحُبُّ، و الدَّھْرُ، و الشَّیْطانُ۔ (۲) پریشان کرنا۔

خَبَلَ الحُبُّ قَلْبَہ: محبت نے اس کا دل تباہ کر دیا۔

—— فلانا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

خَبِلَ ـَ خَبَلاً و خَبالاً: دیوانہ ہونا، عقل خراب ہو جانا، دماغ میں خرابی آنا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا (۲) بیماری کی وجہ سے یا کٹ جانے کے سبب کسی عضو کا ناکارہ ہو جانا۔

خَبِلَت یَدُہ: ہاتھ شل ہو جانا، لُنجا اور اپاہج ہو جانا۔ ھو خَبِلٌ و أَخْبَلُ و ھی خَبْلاءُ ج: خُبْلٌ۔

أَخْبَلَہ: اونٹنی وغیرہ عاریۃً دینا۔

خَبَّلَہ: عقل تباہ کر دینا، دیوانہ بنا دینا (۲) پیچیدگی پیدا کرنا، الجھا دینا۔

اِخْتَبَلَ: عقل زائل ہونا (۲) کوئی عضو ناکارہ ہونا۔

—— فلانًا: خَبَلَہ۔

—— ہ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

—— الدّابّۃُ: جانور کا اپنی جگہ نہ ٹھہرنا

اُخْتُبِلَ: پاگل ہونا، دیوانہ ہونا۔

تَخَبَّلَ: خَبِلَ۔

—— یَدُہ: ہاتھ کا لُنجا اور ناکارہ ہونا

اِسْتَخْبَلَہ (ناقۃً او نَحْوَھا): اونٹنی وغیرہ عاریۃً مانگنا۔

الخَابِلُ: فسادی، شیطان، جن۔ کہتے ہیں: مَسَّہ الخابِلُ: اس کو جن نے پاگل کر دیا۔

الخَابِلان: رات اور دن۔

الخَبالُ: خرابی، نقصان (۲) ہلاکت، تباہی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ خَرَجُوْا فِیْکُمْ ما زَادُوْکُمْ إِلَّا خَبالاً" (۳) زہرِ قاتل (۴) اہلِ جہنم کی ـ حدیث میں ہے: "مَنْ شَرِبَ الخَمْرَ سقاہ اللّٰہ من طِیْنَۃِ الخبالِ یَوْمَ القِیامَۃ" (۵) بوجھ۔ کہا جاتا ہے: ھُوَ خَبالٌ علی أَھْلِہ: وہ اپنے گھر والوں پر بوجھ ہے (۶) تھکن، تکلیف، مشقت۔

الخَبْلُ: جنون، دیوانہ پن (۲) پریشانی (۳) زخم (۴) فتنہ و فساد، کشت و خون حدیث میں ہے: "بَیْنَ یَدَیِ السّاعَۃ خَبْلٌ" (۵) قرض، عاریۃً لینا (۶) اعضا کی خرابی، ہاتھ پاؤں کی تباہی فالج، لُنجاپن۔ "وَقَعَ فی خَبْلِہ" وہ پشیمان و متحیر ہوا (۷) (عروض) زحاف کی ایک قسم جس میں مستفعلن میں سے سین اور تا کو یا اسی طرح مفعولات کے فا اور واو کو گرا دیا جاتا ہے۔ یوں یہ دونوں فعلتن اور فعلات کی طرف منقول ہو جاتے ہیں۔

الخُبْل: عقل کی خرابی۔ "وَقَعَ فی خُبْلِہ" پشیمان و متحیر ہونا۔

الخَبَل: عقل کی خرابی، پاگل پن (۲) اعضا کی خرابی، فالج، لُنجاپن (۳) انسان (۴) جنّات (۵) زخم (۶) مشکیزہ، پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ (۷) ایک پرندہ جو ساری رات ایک ہی آواز لگاتا رہتا ہے، اور اس کی آواز اُلّو کی آواز کے مشابہ ہوتی ہے

دَھْرٌ خَبِلٌ: بگڑا ہوا زمانہ۔

الخُبْلَۃُ و الخُبُولُ: عقل یا اعضا کی خرابی۔

مُخَبِّل: زمانہ۔

المُخَبَّل: دیوانہ، ٹھرڈلا، آسیب زدہ (۲) پریشان (۳) پیچیدہ، الجھا ہوا (دھاگا وغیرہ)

المَخْبُولُ: ذہنی طور پر کمزور، بے وقوف، احمق۔

• خَبَنَ الثوبَ و نحوَہ ـِ خَبْنًا و خِبانًا: کپڑے کو موڑ کر سینا۔

—— الشیئَ: چھپانا (۲) گرانا۔

—— الطَّعامَ: قحط کی وجہ سے کھانے کو چھپانا، سٹور میں ڈال دینا۔

—— الشاعِرُ: شاعر کا خَبن استعمال کرنا (دیکھئے: خَبْن)۔

أَخْبَنَ: کپڑے کی تہہ میں کوئی چیز چھپانا، پاجامے کے نیفے میں چھپانا۔

اِخْتَبَنَ الشیئَ: کپڑے کی تہہ میں چھپانا۔

الخَبْنُ: (عروض) ارکان میں سے دوسرے جزو ساکن کو حذف کرنا جیسے: مستفعلن میں سے سین کو۔

الخُبْنَة (من الثوب و السراویل): کپڑے یا پاجامے کا موڑ کر سلا ہوا حصہ، تہہ، دامن، نیفہ (۲) خوراک جو کپڑے کی تہہ میں لی جائے (۳) ہر وہ چیز جو انسان گود میں یا بغل میں دبا کر لے جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "إذا مرَّ أحدُكم بحائطٍ فليأكل منه و لا يتّخذ خُبْنَةً"، (۴) برتن جس میں کوئی چیز رکھ کر لے جائی جائے ج: خُبَن۔

الخُبُنّ (من الرجال): سکڑے ہوئے اعضا والا آدمی۔

• خَبَتِ النّارُ ـُ خَبْوًا و خُبُوًّا: آگ کا ٹھنڈا ہونا، بجھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا"

ــــ الحربُ و الحِدَّةُ: جنگ یا جوش کا دھیما پڑنا، سرد پڑنا۔ کہتے ہیں: خَبَا لَهَبُهُ: اس کے غصہ کا جوش دھیما پڑ گیا، غصہ فرو ہو گیا۔

أَخْبَى: خیمہ بنانا۔

ــــ خِباءً: خیمہ لگانا، نصب کرنا۔

ــــ الكِساءَ: کپڑے کا خیمہ بنانا۔

ــــ النّارَ: آگ کو ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔

خَبّى خِباءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

تَخَبّى فلانٌ: خیمہ بنانا۔

ــــ خِباءً و كِساءً: خیمہ بنانا یا لگانا۔

اِسْتَخْبَى خِباءً: خیمہ لگا کر اس میں داخل ہونا۔

الخابِيَة: دیکھئے (خ ـ ب ـ أ)۔

الخِباءُ: دیکھئے (خ ـ ب ـ أ)۔

خ ـــــ ت

• خَتَأَهُ ـَ خَتْأً: روکنا، منع کرنا، باز رکھنا۔

اِخْتَتَأَ: ذلیل و خوار ہونا، ذلت کے مارے روپوش ہونا (۲) ڈر کے مارے رنگ بدل جانا۔

ــــ له: فریب دینا۔

ــــ منه: شرم یا خوف کی وجہ سے چھپ جانا (۲) ڈرنا، گھبرانا۔

اِخْتَتَأَ الشيءَ: اُچک لینا، لے بھاگنا۔

المُخْتَتِئَة: مَفازَةٌ مُخْتَتِئَةٌ: وسیع و عریض اور سنسان جنگل جس میں راستوں کا پتہ نہ چلتا ہو۔

• خَتَّ ـِ خَتًّا: گھٹیا ہونا، خسیس ہونا، نکما ہونا۔ هو خَتِيتٌ۔

ــــ فلانًا ـُ خَتًّا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

خَتَّ ـَ خَتَتًا: بدن سست ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔

أَخَتَّ: ذلیل و خوار ہونا، سرنیچا ہونا (۲) باپ کے ذکر پر شرمندہ اور خاموش ہو جانا۔

ــــ القولُ فلانًا: کسی بات سے کسی کو دُکھ پہنچنا، شرمندگی ہونا، کسی بات پر خاموش ہو جانا۔

ــــ فلانًا و حَظَّ فلانٍ: حصہ کم کرنا، کم حصہ دینا۔

الخَتَت: بدن کی سستی۔

الخَتِيت: خسیس، گھٹیا، نکما، ناقص۔

• خَتَرَتْ نَفْسُه ـُ خَتْرًا و خُتُورًا: جی متلانا، جی بگڑنا۔

ــــ فلانًا: دغا کرنا، سخت بے وفائی کرنا، زبردست دھوکہ دینا۔ حدیث میں ہے: "ما خَتَرَ قومٌ بالعهدِ إلّا سُلِّطَ عليهم العَدُوُّ"۔ هو خاتِرٌ و خَتِيرٌ و خَتُورٌ و خَتّارٌ و خِتِّيرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ"۔

خَتِرَ ـَ خَتَرًا: مرض، دوا، زہر یا کوئی مشروب پینے کی وجہ سے سُن اور بے حس ہونا، کمزور اور ڈھیلا پڑنا۔ هو خَتِرٌ۔

خَتَّرَهُ الشرابُ و غيرُه: جی بگاڑ دینا، سست بنا دینا، اعضا ڈھیلے کر دینا۔

تَخَتَّرَ: کسی مشروب وغیرہ سے بدن سست ہونا، ڈھیلا پڑنا، کمزور ہونا (۲) دماغ میں خرابی آنا، ذہن مختل ہونا (۳) سست رفتاری سے چلنا، کاہل اور سست آدمی کی طرح چلنا۔

الخَتْر و الخُتُور: سخت بے وفائی، بدعہدی، غداری۔

• خَتْرَبَ الشيءَ: کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا

• خَتْرَمَ خَتْرَمَةً: گھبراہٹ یا لاچاری کے سبب خاموش رہنا، بات نہ کر سکنے کی وجہ سے چپ رہنا۔

• خَتَعَ ـَ خَتْعًا و خُتُوعًا: فرار ہونا۔

ــــ في الأرضِ: دور تک نکل جانا۔

ــــ على القومِ: اچانک حملہ کرنا (۲) اندھیرے میں صحیح راستے پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَتَعَ الدّليلُ بالقومِ: راہبر نے اندھیرے میں رہنمائی کی۔

ــــ الفَحلُ خلفَ الإبلِ: سانڈ کا معتدل چال چلنا۔

ــــ السرابُ: سراب کا معدوم ہو جانا، نابود ہو جانا۔ هو خاتِعٌ و خَتُوعٌ۔

اِنْخَتَعَ في الأرضِ: زمین میں دور تک نکل جانا۔

الخَتِعُ و الخُتَعُ و الخُتَعَةُ (من الأدِلّاء): عمدہ رہنما، ماہر راہبر (جو چلتے ہوئے نہ رکتا ہو نہ بھولتا ہو)

الخَتِيعُ: چالاک، ہوشیار (۲) مصیبت۔

الخَتِيعَة: چمڑے کا چھوٹا ٹکڑا جس سے تیر انداز انگوٹھا ڈھانکتے ہیں، چمڑے یا ربڑ کا غلاف ج: خَتائِع۔

الخَوْتَعُ: نہایت عمدہ راہبر (۲) خرگوش کا بچہ (۳) ایک قسم کی بڑی مکھی۔

الخَوْتَعَة: پست قامت آدمی۔

• خَتْعَرَ: (سراب کا) معدوم ہو جانا۔

الخَيْتَعُور: متغیر اور معدوم ہو جانے والی چیز، ایک حال پر برقرار نہ رہنے والی چیز (۲) سراب (۳) دُنیا (کیوں کہ وہ زائل و فانی ہے) (۴) لعابِ آفتاب، ایک چیز جو سخت دھوپ میں مکڑی کے جالے جیسی نظر آتی ہے (۵) بھونرا (۶) بھیڑیا (کیوں کہ وہ بے وفا ہوتا ہے) بھوت، جن (کیوں کہ وہ صورت بدلتا ہے)۔ کہتے ہیں: امرأةٌ خَيْتَعُور: بے وفا عورت، ہرجائی (۷) بے وفا، رنگ بدلنے والا (۸) مصیبت۔

•خَتَله ـُ خَتْلاً و خَتَلانًا: فریب دینا، بےخبری میں دھر لینا۔ حضرت حسن کی روایت میں ہے: "و صِنفٌ تَعَلَّمُوه للاسْتِطَالة و الخَتْل" (علم حاصل کرنے والوں کے اوصاف و اقسام کے بارے میں یہ روایت ہے)۔

—— فی الحَرْب: چکّر دینا، اس طرح پہنچنا کہ پتہ نہ چلے۔ حدیث میں ہے: "كأنّي أنظُرُ اليه يَخْتِلُ الرجلَ لِيَطْعَنَه"

—— الصَّيْدَ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا، زمین پر لیٹنا، تاک میں لگنا۔ هو خَاتِل و خَتُول و خَتّال۔

خَاتَله: فریب دینا، چکّر دینا۔ خَاتَلَ الصَّيّادُ: شکاری کا اس طرح دبے پاؤں چلنا کہ شکار کو آہٹ نہ پہنچے۔

اخْتَتَلَ: چوری سے راز وغیرہ سُننا۔ کہتے ہیں: "اخْتَتَل لِأَسْرَارِ القَوْم"

—— فُلانًا: فریب دینا، دھوکہ دینا۔

تَخَاتَلُوا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔

الخِتْلُ: چوری چھپے سُننے کی جگہ (۲) خرگوش کا بِل۔

الخَتْلَة: دیوار کا کونہ۔

الخَتّال: بڑا دھوکے باز م: خَتّالَة۔

الخَوْتَل (من الرِّجال): دانا، ہوشیار، شاطر، خوش بیان، ظریف الطبع۔

•خَتَمَ النَّحْلُ ـِ خَتْمًا و خِتامًا: شہد کی مکھی کا چھتّہ کو شہد سے بھر دینا۔

خَتَمَ علی الطّعام و الشراب و غيرهما: برتن کے منہ کو مٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا، هو مَخْتُوم: قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ"

—— علی فَمِه: مُنہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ علی أَفْوَاهِهِمْ و تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ"

—— علی قَلْبِه: بے سمجھ بنا دینا، دل پر مہر لگا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "خَتَمَ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وعَلى سَمْعِهِمْ و على أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ"

—— الشيءَ و عليه: مہر لگانا۔ کہتے ہیں: خَتَم الكتابَ و نَحْوَه، و خَتَمَ عليه: کتاب وغیرہ پر مہر لگائی۔

—— بالشَّمْعِ الأَحْمَر: لاکھ کی مہر لگانا۔

—— بَابَه علی فلانٍ: کسی پر دروازہ بند کرنا، اعراض کرنا۔

—— بابَهُ له: کسی کو دوسرے پر ترجیح دینا۔

—— الزَّرْعَ و عليه: کھیتی کو جوتنے اور بونے کے بعد پہلی بار سینچنا۔

—— الشيءَ و العَمَلَ: ختم کرنا، مکمل کرنا، فارغ ہونا، آخر تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں: خَتَمَ القُرآنَ و نَحْوَه۔

—— اللّٰهُ له بالخَيْر: اللہ اس کا انجام بخیر کرے۔

خَتَّمَه: اچھی طرح ختم کرنا (۲) مہر لگانا۔

—— صاحِبَه: انگوٹھی پہنانا۔

اخْتَتَمَ الشيءَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، انجام تک پہنچانا۔

تَخَتَّمَ الخَاتَمَ و به: انگوٹھی پہننا۔ کہتے ہیں: تَخَتَّمَ بالعَقِيق: اس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی۔

تَخَتَّمَ بِعِمَامَتِه: عمامہ باندھنا۔

—— بأَمْرِه: چھپانا۔

—— عن الشيءِ: غافل بن جانا، دھیان نہ دینا اور چُپ رہنا۔

الخَاتَامُ: مہر، مہر کرنے کا آلہ (۲) انگوٹھی ج: خَوَاتِيمُ۔

الخَاتِمُ: مہر (۲) انگوٹھی (۳) پردۂ بکارت کہتے ہیں: "زُفَّتْ اليه بِخَاتِمِها، و بِخَاتَمِ رَبِّها" (۴) گُدّی کا گڑھا۔ کہتے ہیں: احْتَجَمَ فلانٌ فی خاتَمِ القَفَا۔ (۵) گھوڑے کی ٹانگوں کے چند سفید بال۔

—— من كُلّ شيءٍ: آخری حصّہ، آخری کڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "و لٰكِنْ رَسُولَ اللّٰهِ و خَاتَمَ النَّبِيِّينَ"

الخَاتِمَة (من كُلّ شيءٍ): انجام، خاتمہ، انتہا، نتیجہ ج: خَوَاتِيم و خَاتِمَات۔

الخَاتِيام: مہر، انگوٹھی۔

الخِتَامُ: مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "خِتَامُه مِسْكٌ" (۲) پردۂ بکارت۔ کہتے ہیں: "زُفَّتْ إِلَيْه بخِتَامِها" ج: خُتُم۔

—— من كلّ شيءٍ: خاتمہ، انجام، اختتام، لاسٹ، پچھلا حصّہ، اخیر، انتہا۔

—— فی الخِتَام۔ خِتَامًا: اخیر یا آخر میں۔

خِتَامِيٌّ: آخری، انتہائی، اختتامی، فائنل

الخَتّامَة: اسٹامپنگ پیڈ، مہر کی سیاہی کی ڈبیہ

الخَتْمُ: مہر کا نشان، مہر، سیل، اسٹامپ (۲) شہد کے چھتے کے منہ، شہد۔

خَتْمُ البَرِيد: ڈاک کی مہر۔

ختم التاريخ: تاریخ کی مہر، ڈیٹر، ڈیٹ اسٹامپ۔

خَتْمُ الوَقْت: ٹائم اسٹامپ۔

خَتْمُ الإِلْغاء: منسوخ کرنے کی مہر

خَتْمُ المَطّاط: ربڑ اسٹامپ۔

خَتْمٌ بالشَّمْعِ: لاکھ کی مہر۔
حَبَّارَةُ الخَتْم: اسٹامپ پیڈ۔
الخَتْمَة: ایک ختم۔ خَتْمَةُ القُرآن ختمِ قرآن
الخَتَمُ: مہر، انگوٹھی (۲) شہد (۳) پیمانہ۔
الخِتَام: مہر، انگوٹھی (۲) پردۂ بکارت۔ کہتے ہیں: زُفَّتْ اليه بخِتَامِها۔
المُخَتَّم (من الخَيْل): وہ گھوڑا جس کی ٹانگوں میں ہلکی سی سفیدی ہو (دھبّوں جیسی)۔
المَخْتُوم: مہر لگا ہوا (۲) سربمہر، سیل بند (۳) پیمانہ جیسے صاع وغیرہ۔
مِلْحٌ مَخْتُوم: چٹان کا نمک۔
• خَتَنَ ـِ خُتُونًا و خُتُونَةً: شادی کرنا، داماد بننا۔
ـــ الصبيَّ خَتْنًا وخِتانًا و خِتَانَةً: ختنہ کرنا۔ هو مَخْتُون۔
خَتَنَ الصَّبِيَّةَ: بچی کا ختنہ کرنا۔ هو و هي خَتِين۔
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الرجلَ: فریب دینا۔
خَاتَنَ فلانًا: داماد بنانا، شادی کرنا۔
ـــ الرجلَ: دھوکہ دینا۔
إِخْتَتَنَ الصبيُّ: ختنہ شدہ ہونا۔
ـــ الصبيَّ: ختنہ کرنا۔
الخِتَانُ: بچہ یا بچی کا وہ مقام جو کاٹا جاتا ہے کہتے ہیں: بَرِئَ خِتَانُه۔ (۲) ختنہ (۳) ختنہ کی تقریب میں بلانا۔
الخِتَانَة: ختنہ کرنے کا فن یا پیشہ
الخَتَن: ہر وہ رشتہ دار جو عورت کی طرف سے ہو، جیسے سسر، سالا، اسی طرح داماد یا بہنوئی۔ حدیث میں ہے: "عَلِيٌّ خَتَنُ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیه وسلم" ج: أَخْتان م: خَتَنَة۔
الخَتِينُ و المَخْتُون: ختنہ شدہ۔
عَامٌ مَخْتُون: خشک سال۔

• خَتَا ـُ خَتْوًا: غم یا بیماری کی وجہ سے نڈھال اور شکستہ دل ہونا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا بے حد تاریک ہونا۔
ـــ العُقابُ وغيرُها: جھپٹنا، حملہ کرنا
ـــ فلانًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں حملہ کرنا۔
ـــ عن الأمْر: رکنا۔
ـــ الثوبَ: جھالر کوبٹ دینا۔
أَخْتَى: سامان کو ایک ایک کر کے بیچنا، تھوڑا تھوڑا فروخت کرنا۔
اخْتَتَى: غم یا بیماری کی وجہ سے شکستہ دل ہونا
الخَتِيُّ: پیہم نیزہ زنی، پے در پے نیزہ مارنا
المَخْتُوُّ: پھٹے پرانے کپڑے۔

خ ــــ ث

• خَثَّثَه: جمع کرنا (۲) مرمّت کرنا، درست کرنا
اخْتَثَّ: شرم کرنا، شرمانا۔
الخُثُّ: کوڑا کرکٹ جسے سیلاب چھوڑ جائے اور خشک ہو جائے ج: أَخْثَاث۔
الخَثَّة و الخُثَّة: شکستہ لکڑیوں کا گٹھا جس سے آگ سلگائی جاتی ہے۔
• خَثَرَ اللَّبَنُ والدَّمُ ونَحْوُهما ـُ خَثْرًا وخُثْرًا وخُثُورًا و خَثَرَانًا: گاڑھا ہونا، جم جانا، غلاظت آنا، دودھ کا دہی بن جانا۔
خَثَرَتْ نَفْسُه: جی متلانا، طبیعت سست ہونا۔
ـــ فلانٌ: سستی اور کمزوری محسوس کرنا
کہتے ہیں: هو خَاثِرُ النَّفْس و خَاثِرُ العِظَام۔ اسْتَيْقَظَ فلانٌ خَاثِرَ النَّفْس: ایسی حالت میں بیدار ہوا کہ طبیعت سست تھی (۲) پیٹ کا ابھرنا، اٹھنا۔
خَثُرَ اللَّبَنُ ونَحْوُه، و النَّفْسُ ـُ خَثَارَةً و خُثُورَةً: گاڑھا ہونا، جم جانا (۲) جی متلانا، طبیعت سست ہونا
هو خَثِير، وهو خَثِيرُ النَّفْس ج: خُثَرَاءُ وخَثْرَى۔
أَخْثَرَ فلانٌ: سستی اور کمزوری محسوس کرنا۔
ـــ اللبنَ: گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
ـــ الزُّبْدَ: مکھن کو پگھلائے بغیر چھوڑ دینا۔
مثل ہے: مَا يَدْرِي أَيُخْثِرُ أَمْ يُذِيبُ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو تردّد اور پس و پیش میں مبتلا ہو۔
خَثَّرَ اللبنَ: جمانا، گاڑھا کرنا، دہی جمانا۔
تَخَثَّرَ: گاڑھا ہونا، جم جانا۔
التَخَثُّر التَّاجِيّ: اکلیلی شرایین میں خون، بستگی، کورونیری، رگوں میں انجماد خون۔
الخُثَارُ (من كل شيء): کسی چیز کا باقی ماندہ حصّہ، تلچھٹ۔
خُثَارُ المَائِدَة: بچا کھچا کھانا، دسترخوان کے ریزے۔
الخُثَارَة: بچی کھچی چیز، تلچھٹ، بچا ہوا گاڑھا دودھ۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صَفْوُه و بَقِيَتْ خُثَارَتُه: اس کا صاف اور عمدہ حصّہ ختم ہو گیا اور تلچھٹ باقی رہ گئی۔
الخَاثِر و المُخَثَّر: منجمد، بستہ، دہی بنا ہوا
الخَاثِرَة: خون کا ٹھیکا (۲) لوگوں کی جماعت
• الخُثَارِمُ: موٹے ہونٹ والا (۲) فال لینے والا
الخِثْرِمَةُ: ناک کا نرم حصّہ جب کہ سخت ہو جائے (۲) بالائی ہونٹ کے بیچ کا دائرہ ج: خَثَارِم۔
• خَثْعَمَه: خون سے آلودہ کرنا۔ خَثْعَمَ القَوْمُ: پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرنا، ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ کرنا، (اس کی اصل یہ ہے کہ لوگ اکٹھے ہو کر

جانور ذبح کرتے تھے، اور دل کھول کھاتے تھے، پھر اس کا خون جمع کر کے اس میں زعفران اور خوشبو ملاتے تھے، اور پھر اسی خون میں ہاتھ ڈال کر معاہدہ کرتے تھے۔

تَخَثْعَمَ: خون سے آلودہ ہونا۔

الخَثْعَمُ و المُخَثْعَمُ: شیر۔

•الخَثْلَة و الخَثَلَة: پیڑو۔ کہتے ہیں: طَعَنَه فی خَثْلَةِ بَطْنِه: اس کے پیڑو میں نیزہ مارا ج: خَثَلات۔

الخَثْلَة: موٹی عورت۔

•خَثِمَ ـَ خَثَمًا: چوڑا ہونا، پھیلا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَثِمَ المِعْوَلُ، و خَثِمَ السَّيْفُ، وخَثِمَ أَنْفُه، وخَثِمَ رأسُ أُذُنِه، وخَثِمَ خُفُّ النَّاقَةِ: گول اور چوڑا ہونا۔ هو خَثِمٌ وخَثِيمٌ و أَخْثَمُ، هي خَثْماء ج: خُثْمٌ۔

ــت أَخْلافُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے تھنوں کا بند ہونا۔

خَثَمَ أنفَه ـِ خَثْمًا: ناک کو کچل دینا۔

خَثَّمه: چوڑا کرنا۔

الخَثَم و الخُثْمَة: کان یا ناک وغیرہ کا چوڑا پن۔

•خَثَى البَقَرُ أو الفِيلُ ـِ خَثْيًا: گوبر کرنا۔

أَخْثَى: گوبر جلانا۔

الخَثْوُ و الخَثْوَة: پیٹ کا نچلا حصّہ جب کہ ڈھیلا ہو۔

الخَثْواءُ: وہ عورت جس کے پیٹ کا نچلا حصّہ ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہو۔

الخَثَى و الخِثْيُ: گوبر (۲) جلانے کا سوکھا گوبر ج: أَخْثاء و خُثِيٌّ۔

خ ــــ ج

•خَجَأَ ـَ خُجُوءًا: شکستہ خاطر ہونا (۲) گھر میں چپکے سے داخل ہونا، فرار ہو کر داخل ہونا۔

خَجَأَ اللیلُ: رات کا ختم ہونا، گزر جانا، اختتام کو پہنچنا۔

ــ فلانًا خَجْئًا: مارنا۔

خَجِئَ ـَ خَجَأً: بدکلامی کرنا، گندی اور فحش بات کہنا (۲) شرمانا، شرم کرنا، هو خَجِئٌ۔

أُخْجَأَه: اصرار سے مانگنا، سوال میں اصرار کر کے اکتا دینا۔

تَخاجَأَتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنا پچھلا حصّہ پیچھے کو نکالنا، ابھارنا۔

ــ فلانٌ: آہستہ چال چلنا جس میں اتراہٹ ہو (۲) دیر لگانا۔

الخُجَأَة: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی سست آدمی (۲) احمق، بے وقوف (۳) بے چین، پریشان۔

•خَجَّ ـُ خُجُوجًا: پیچ دار ہونا۔ کہتے ہیں: خَجَّ ساعِدُه: کلائی کا گٹھا ہوا ہونا۔

ــت الرِّيحُ: ہوا کا پیچ کھاتے ہوئے یا تیز چلنا۔ هِيَ خاجَّة و خَجُوج۔

ــ بِرِجْلِه خَجًّا: چلتے ہوئے پاؤں سے دھول اڑانا، خاک اڑانا۔

ــ الشيءَ: ہٹانا، دھکا دینا۔ کہتے ہیں: خَجَّتِ الرِّيحُ السَّفِينَةَ: ہوا کے تیز جھونکوں نے کشتی کا رخ پھیر دیا۔

ــ بِسَلْحِه: پاخانہ کرنا۔

ــ الشيءَ: پھاڑنا، چیرنا۔

ــ العُودَ: لکڑی چیرنا۔

ــ المرأةَ: جماع کرنا۔

اِخْتَجَّ فی سَيْرِه: پیچ کھاتے ہوئے تیز چلنا۔

الخَجِيجُ: خَجِيجُ الرِّيحِ: ہوا کے چلنے کی آواز۔

رِيحٌ خَجُوج: تیز ہوا، آندھی۔

•خَجْخَجَ: چھپانا۔

خَجْخَجَ الرجلُ: دل کی بات ظاہر نہ کرنا۔

ــت الرِّيحُ: انتہائی تیز چلنا، پیچ کھاتے ہوئے چلنا۔

الخَجْخاجَة: بے وقوف، احمق۔

•الخَجِيفُ و الخَجِيفُ: اوچھا پن۔

•خَجِلَ ـَ خَجَلًا و خَجْلَةً: شرمانا، شرمندہ ہونا، شرم آنا۔

ــ الحیوانُ: دلدل میں پھنس کر حیران و پریشان کھڑا رہنا، الجھ جانا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ فلانٌ بأمرِه: وہ الجھ گیا، اور اسے سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کرے۔ وہ اکتا گیا اور پریشان ہو گیا۔

ــ فلانٌ: زچ ہونا، تنگ آنا، پریشان ہونا، تنگ دل ہونا (۲) خوش ہونا، خوشی سے اترانا۔

ــ النباتُ: پودے کا زیادہ اور گنجان ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الوادِي: وادی کا سرسبز ہونا۔

ــ فی طَلَبِ الرِّزْقِ: تلاش رزق میں سست ہونا۔

ــ بالحِمْلِ: وزن سے بوجھل ہونا اور ہلنا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ علی فَرَسِه: گھوڑے پر حرکت کرنا، ہلنا۔

ــ الثوبُ و نحوه: کپڑے وغیرہ کا فراخ اور ڈھیلا ہونا، جسم پر حرکت کرنا۔ کہتے ہیں: ثوبٌ خَجِلٌ، وجُلٌّ خَجِل۔

ــ الشيءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَجِلَ الثوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ هو خَجِل۔

أَخْجَلَ النباتُ: پودے کا لمبا اور گنجان ہونا

ــ فلانًا: شرمندہ کرنا، شرم دلانا (۲) رسوا کرنا (۳) پریشان کرنا، زچ کرنا، اکتا دینا۔

ــ الثوبَ و نحوه: کپڑے کو لمبا اور کشادہ کرنا کہ جسم پر حرکت کرنے لگے۔

خَجَّله: شرمندہ کرنا (۲) رسوا کرنا، بدنام کرنا.
اخْتَجَله: شرمندہ کرنا.
انْخَجَل: شرمندہ ہونا.
الخَجَل: شرم، جھجک (۲) رسوائی، الجھن، پریشانی
الخَجِل و الخَجْلان: شرمیلا، شرمندہ (۲) پریشان.
الخَجُول: شرمیلا، ڈرپوک.
المُخْجِل: رسوا کن، شرمناک، باعث شرم.
الخَوْجَلَى: عورتوں کی چال جس میں لچک اور نازو ادا ہو۔ کہتے ہیں: هِیَ تَمْشِي الخَوْجَلَى.

خ ــــ د

•خَدَبَ ـُـ خَدْبًا: جھوٹ بولنا.
ـــ فُلانًا: نوچنا، گوشت اور کھال چاک کردینا۔ کہتے ہیں: خَدَبَه بالسَّيفِ: اس کو تلوار سے مارا۔ خَدَبَتْه الحَيَّةُ: اس کو سانپ نے ڈس لیا.
خَدِبَ الشيءُ ـَـ خَدَبًا: دراز اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِبَت الضَّرْبةُ او الطَّعْنَةُ، وخَدِبَت الدِّرْعُ، وخَدِبَ اللسانُ: نیزے وغیرہ کے گھاؤ کا سخت اور کشادہ ہونا، زرہ کا لمبا ہونا، زبان لمبی ہونا.
ـــ السيفُ: تلوار کا کاٹنا.
ـــ فلانٌ: بے ہودگی کرنا، ڈھٹائی کے ساتھ سر پر سوار ہونا۔ هو خَدِب و أَخْدَب. هي خَدْباء، ج: خُدْبٌ.
تَخَدَّبَ: لمبا اور کشادہ ہونا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّبَ اللسانُ، و تَخَدَّبَ السَّيفُ، و تَخَدَّبَ فلانٌ (۲) درمیانی چال چلنا.
الخَادِبة: سخت گھاؤ، شدید چوٹ ج: خَوادِب.
الخَدَب: لمباپن، بے وقوفی، بے ہودگی، خفیف الحرکتی۔ کہتے ہیں: فِي لِسانِه خَدَبٌ: اس کی زبان سے اوچھاپن اور حماقت ٹپکتی ہے.
الخَدِب و الأَخْدَب: لمبا، بے وقوف، بے ہودہ.
سَيفٌ خَدِبٌ: کاٹنے والی تلوار. ضَربةٌ او طَعنةٌ خَدِبةٌ و خَدْباء: نیزے وغیرہ کا سخت اور کشادہ گھاؤ، گہرا زخم.
الخِدَبُّ: موٹا اور بھاری بھرکم آدمی (۲) کوئی بھی بھاری بھرکم چیز۔ کہتے ہیں: رجلٌ خِدَبٌّ، وسَنامٌ خِدَبٌّ. جَمَلٌ خِدَبٌّ: سخت وٹھوس، طاقتور اور بھاری بھرکم اونٹ.
الخَدّاب: بڑا جھوٹا.
الخَيْدَب: صاف اور سیدھا راستہ ج: خَيادِب.
الخَيْدَبة: طریقہ، طور طریق، روش. کہتے ہیں: أَقبَلَ على خَيْدَبَتِه، تَرَكْتُه وخَيْدَبَتَه: میں نے اس کو اس کی روش یا اس کے خیال پر چھوڑ دیا۔ ج: خَيادِب
•خَدَجَ ـِـ خِداجًا: ناقص ہونا، ادھورا ہونا.
ـــت الحاملُ: وقت سے پہلے بچّہ جننا (چاہے بچہ تام الخلقت ہو)، هي خادج وخَدُوج ج: خَوادِج وخَدائج والولدُ مَخْدوج وخَدُوج وخَديج وخِدْج.
ـــ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا.
أَخْدَجَت الحاملُ: وقت سے پہلے بچہ جننا۔ هي مُخْدِج ومُخْدِجة والولدُ مُخْدَج.
أَخْدَجَ الزَّنْدُ: چقماق سے آگ نہ نکلنا
ـــت الشَّتْوةُ: جاڑوں میں بارش کم ہونا.
أَخْدَجَ الشيءُ: ناقص و ناتمام ہونا، ادھورا ہونا.
ـــ الشيءَ: کمی کرنا، نامکمل چھوڑنا۔ کہتے ہیں: أَخْدَجَ التَّحِيَّةَ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "لا تُخْدِج التَحِيَّةَ" أَخْدَجَ الصلاةَ: اچھی طرح نماز نہ پڑھنا، بعض ارکان میں کمی کرنا. أَخْدَجَ أَمْرَه: ٹھیک طور پر انجام نہ دینا.
خَدَّجَت الحامِلُ: وقت سے پہلے بچّہ پیدا کرنا، بے وقت حمل گرا دینا.
الخَدِيج: نباتات یا حیوانات کا وہ عضو جو غیر تام الخلقت ہو یا تام الخلقت ہو مگر اپنا وظیفہ انجام نہ دیتا ہو (بیالوجی)
المِخْداج: وہ عورت جو ہمیشہ قبل از وقت حمل گرا دیتی ہو ج: مَخادِيج
•خَدَّ الأرضَ ـُـ خَدًّا: زمین پھاڑنا، زمین کو ہل کے ذریعہ کھودنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ السيلُ الارضَ و فی الارض: سیلاب نے زمین میں گڑھا کھود دیا۔ خَدَّ فلانٌ أُخْدودًا: فلاں نے گڑھا کھودا۔ خَدَّ جِسْمَه بِنابِه: کچلی سے اس کا جسم پھاڑ ڈالا، زخمی کر دیا.
ـــ البعيرَ: اونٹ کے کلّے پر نشان ڈالنا
ـــ الشيءُ: نشان ڈالنا، نشان چھوڑنا، نقش چھوڑنا۔ کہتے ہیں: خَدَّ الفَرَسُ الارضَ بحَوافِره: گھوڑے نے زمین پر کھر کے نشان چھوڑے۔ خَدَّ فيه الضَّرْبُ: چوٹ کا نشان چھوڑنا
خادَّه: کام میں مزاحم ہونا، مزاحمت کرنا، آڑے آنا.
خَدَّدَ لَحْمُ الفرسِ: گھوڑے کا دبلا ہونا، دبلا ہونے کی وجہ سے گوشت

پر جھرّی پڑنا۔
خَدَّدَ الفَرسَ: دبلا اور لاغر بنانا۔ کہتے ہیں: خَدَّدَه الفَقرُ و سوءُ الحال، وخَدَّدَ السَّيرُ لَحمَ الفَرسِ۔
تَخَادَّا: ایک دوسرے کی مزاحمت کرنا۔
تَخَدَّدَ لَحمُه: دُبلا ہونا، دبلا ہونے کے سبب گوشت کا جھرّی دار ہونا۔
—الجِلدُ و نَحوه: سکڑ جانا، سمٹ جانا، جھرّی پڑ جانا۔
—القومُ: لوگوں کا منقسم ہونا، مختلف گروہوں میں بٹ جانا۔
الأُخدُودُ: لمبا گڑھا، خندق۔ ضَربَةٌ أُخدُودٌ: سخت مار جو جلد پر نشان چھوڑ جائے ج: أَخَادِيدُ۔ کہتے ہیں: فی ظَهرِه أَخَادِيدُ السِّياطِ: اس کی پیٹھ پر کوڑوں کے نشانات ہیں۔
الخَدُّ: گال، رخسار (مذکر)۔ مثل ہے: تَرَكتُه علی مِثلِ خَدِّ الفَرسِ: میں نے اسے ایک صاف اور سیدھے راستے پر چھوڑا (۲) ہر چیز کا کنارہ، پہلو۔ خَدُّ الهَودَجِ: ہودج کی دائیں یا بائیں جانب (۳) لوگوں کی جماعت۔ کہتے ہیں: مَضَی خَدٌّ من النَّاسِ: ایک صدی گزر گئی ج: خُدُود (۴) لمبا گڑھا (۵) چھوٹی نہر (۶) راستہ ج: أَخِدَّة وخِدَاد و خِدَّان۔
الخُدَّة: رخسار (۲) لمبا گڑھا (۳) گڑھا ج: خُدَد۔
المِخَدُّ: کچلی، تثنیہ: مِخَدَّان: دونوں کچلیاں۔
المِخَدَّة: تکیہ جس پر رخسار رکھے جاتے ہیں (۲) گدّا (۳) ہل کا پھل ج: مَخَادُّ۔
خَدَرَ ـُ خَدرًا: چھپنا، پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَت المرأةُ۔
خَدَرَ الأَسَدُ: شیر کا اپنی ماند میں پڑا رہنا
—بالمکان: مقیم ہونا، قیام کرنا۔
—حیران ہونا، حیرت میں پڑنا (۲) ریوڑ سے پیچھے رہ جانا۔
—الشیءَ: چھپانا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَرَ الهَودَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَرَ المرأةَ: پردہ کرانا، پردے میں بٹھانا، گھریلو ضروریات کی تکمیل کے لئے باہر نکلنے سے روک دینا۔ هو خَادِر۔ هو و هی خَدُور۔
خَدِرَ ـَ خَدَرًا: سُن ہونا۔ کہتے ہیں: خَدِرَ من الشَّرابِ أو الدَّواءِ، وخَدِرَ جِسمُه، وخَدِرَت عِظامُه، وخَدِرَت يَدُه أو رِجلُه۔
—ت عَينُه: تنکا پڑ جانے سے آنکھ کا بھاری ہونا۔
—الحَرُّ أو البَردُ: گرمی یا سردی کا سخت ہونا۔
—اليومُ: دن کا سخت گرمی اور حبس والا ہونا، دن میں گرمی سخت ہونا اور ہوا بند ہونا۔
—اللَّيلُ و المکانُ: تاریک ہونا۔ هو خَدِرٌ و أَخدَرُ۔ هی خَدرَاءُ ج: خُدرٌ۔
أَخدَرَ: پردہ نشین ہونا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: أَخدَرَتِ المرأةُ، و أَخدَرَ الأَسَدُ۔ (۲) رات میں داخل ہونا (۳) بادل اور بارش کا کسی پر چھا جانا۔
—بالمکان: قیام کرنا۔ أَخدَرَ فی أَهلِه و مع أَهلِه بھی کہتے ہیں۔
أَخدَرَ الشیءَ: چھپانا۔ أَخدَرَ المرأةَ: پردے میں رکھنا، پردہ نشین بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَخدَرَه اللیلُ: اسے رات نے چھپا لیا۔ أَخدَرَ العَرِينُ الأَسَدَ: کچھار نے شیر کو چھپا لیا۔
خَدَّرَه: چھپانا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَ المرأةَ: عورت کو پردے میں بٹھا دیا۔ خَدَّرَ الهَودَجَ: ہودج پر پردہ ڈال دیا۔ خَدَّرَت الظَّبيَةُ وَلَدَها: ہرنی نے اپنے بچے کو چھپا لیا۔
—سُن کر دینا، نشہ پیدا کرنا۔ کہتے ہیں: خَدَّرَه الشَّرابُ، وخَدَّرَه المرضُ۔ خَدَّرَته المَقاعِدُ: اس شخص کے لئے کہتے ہیں جس کے پاؤں دیر تک بیٹھنے سے سُن ہو جائیں۔
اختَدَرَ به: چھپنا، پردہ کرنا۔
—المرأةُ: عورت کا باپردہ ہونا۔
تَخَدَّرَ: چھپنا، پردہ کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَدَّرَت المرأةُ۔ (۲) سُن ہونا، بے حس ہو جانا۔
الأُخدُور: الخِدرُ ج: أَخَادِيرُ۔
الأَخدَرِيّ: گورخر۔
التَّخدِيرُ الکُوکَايِينِيّ: کوکین کے ذریعہ کسی عضو یا مقام کو سُن اور بے حس کرنا، قوت احساس کو مردہ کرنا (طب)
الخَادِر: کاہل، سست، حیران۔
الخُدَارِيّ: سیاہ، سخت سیاہ۔ کہتے ہیں: لَيلٌ خُدَارِيّ، سَحابٌ خُدَارِيّ، شَعرٌ خُدَارِيّ، بَعيرٌ خُدَارِيّ، عُقَابٌ خُدَارِيَّة، ناقةٌ خُدَارِيَّة۔
الخِدَار: شیر کی جھاڑی۔
الخَدَّارة: ایک مچھلی جس کے چھونے سے ہاتھ بے حس و حرکت معلوم ہوتا ہے۔
الخُدرِيّ: ایک قسم کا سیاہ جنگلی گدھا، گورخر م: خُدرِيَّة۔

الخِدْر: ہر وہ چیز جو چھپالے جیسے گھر وغیرہ، پردہ (۲) گھر کے ایک گوشہ میں عورت کیلئے لگا ہوا پردہ، خاتون کی خلوت گاہ (۳) شیر کی جھاڑی ج: خُدور و أخْدَار
ذَوَاتُ الخُدُور: پردہ نشین عورتیں، مستورات۔
الخَدَر: چھپی ہوئی تاریک جگہ (۲) بادل (۳) بارش (۴) بے حسی، بے حس و حرکت ہونا، احساس مُردہ ہونا، خواہ پورے جسم کا یا کسی خاص مقام کا، یہ بے حسی کبھی کسی نفسیاتی یا عضویاتی حالت کا نتیجہ ہوتی ہے (فلسفہ)
الخَدِر: تاریک رات (۲) سُن، بے ہوش، بے حس و حرکت۔
الخَدِرَةُ: تازہ کھجور جو پکنے سے پہلے درخت سے گر جائے۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه حَشَفَةٌ ولا خَدِرَةٌ: اس کے پاس نہ تازہ کھجور ہے اور نہ خشک و ردی کھجور۔ یعنی اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ (۲) ایسی کھجور جس کے اندر کا حصّہ سیاہ اور بدبودار ہو جائے۔
الخَدْرَة: بارش کی ایک کھیپ۔
الخُدْرَة: بے حسی، بے ہوشی (۲) سخت تاریکی
المُخَدِّر: سُن کرنے یا ہوش گم کرنے والی چیز، جیسے بھنگ، افیم وغیرہ، خواب آور دوا، نشہ آور چیز ج: مُخَدِّرات۔
المُخَدِّرات: منشیات، نشہ آور اشیا۔
المُخَدَّرَة: پردہ نشین عورت، گھر میں رہنے والی باپردہ لڑکی۔
• الخَدَرْنَق: نر مکڑی (۲) بڑی مکڑی ج: خَدَارِنُ۔
• خَدَشَ الجِلْدَ و نحوَه ـــ خَدْشًا: خراش لگانا، نوچنا، کھسوٹنا۔
ـــه: پارہ پارہ کرنا (۲) عیب لگانا، مجروح کرنا۔

خَدَشَ سُمْعَتَه: شہرت کو مجروح کرنا۔
خَادَشَ فلانٌ فلانًا: مُخَادَشَةً وخِدَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا، کھسوٹنا۔
خَدَّشَه: خَدَشَه۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فِي الأرْضِ تَخْدِيشٌ: زمین پر تھوڑی سی بارش ہوئی۔
ـــ الآذَانَ: سمع خراشی کرنا۔
الخَدْشُ: خراش، جلد پر خراش کا نشان ج: خُدُوش۔ حدیث میں ہے: "مَنْ سَأَلَ وهو غَنِيٌّ جَاءَتْ مَسْأَلَتُه يَوْمَ القِيَامَةِ خُدُوشًا فِي وَجْهِه"
الخَدُوش: پسّو (۲) مکھی (۳) بھولا۔
المُخَادِش: بلّی، بلّا۔
المُخَدِّش: بلّا (۲) گردن یا جانوروں کے کُھر کا وہ حصّہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے۔
اِبْنَا مُخَدِّش: دونوں کندھوں کے کنارے۔
• خَدَعَ ـــ خَدْعًا: ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونا، رنگ بدلنا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ فلانٌ: اس نے دوسرے کے اخلاق وعادات اختیار کیے۔ خَدَعَ خُلُقُه بھی کہتے ہیں۔
خَدَعَ رَأْيُه: خیال بدلنا۔ هو خَادِعُ الرأي: وہ متلوّن مزاج ہے یعنی ایک خیال پر برقرار نہیں رہتا۔
خَدَعَ الدَّهْرُ: زمانہ بدلنا۔
خَدَعَت الأمورُ: حالات کا بدلنا اور مختلف ہونا۔
سُوقٌ خَادِعَة: گھٹتی بڑھتی مارکیٹ، اُتار چڑھاؤ والا بازار۔
ـــ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں گھس گئی۔ حدیث میں ہے: "رَفَعَ رجلٌ إلى عُمَرَ ما

أَهَمَّه من قَحْطِ المَطَرِ فقال: قَحَطَتِ السَّمَاءُ و خَدَعَتِ الضِّبَابُ وجَاعَتِ الأعْرَابُ"
خَدَعَ الظَّبْيُ: ہرن کا چھپنے کے لئے اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
خَدَعَ الثَّعْلَبُ: لومڑی کا چھپ جانا، چکما دینا۔
خَدَعَ الطريقُ: راستہ کا غیر معلوم ہونا۔
خَدَعَتِ الشمسُ: سورج کا چھپ جانا، غروب ہونا۔
خَدَعَت العَيْنُ: آنکھ کا اندر کو دھنس جانا (۲) نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: ما خَدَعَتْ بِعَيْنِه نَعْسَةٌ: اسے نیند نہیں آئی۔
خَدَعَ الشيءُ: خراب ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الطعامُ: کھانا خراب ہو گیا۔
خَدَعَ الرِّيقُ: لعابِ دہن کا بدبودار ہونا۔
خَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا
ـــ: کم ہونا۔ کہتے ہیں: خَدَعَ الرجلُ: اس کی دولت کم ہو گئی۔
خَدَعَ خَيْرُ فلانٍ: داد و دہش کم ہونا، عطیہ دینے سے رکنا۔
خَدَعَ الزَّمَانُ: بارش کم ہونا۔
خَدَعَ المَطَرُ: بارش کا کم ہونا۔
ـــ فلانًا خَدْعًا و خُدْعَةً و خَدِيعَةً: دھوکہ دینا، فریب دینا، چال چلنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وإنْ يُرِيدُوا أنْ يَخْدَعُوكَ فَإنَّ حَسْبَكَ اللهُ"
ـــ الشيءَ خَدْعًا: چھپانا، پوشیدہ رکھنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو چارہ پانی کے بغیر قید کرنا، محبوس کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کی رگِ أخْدَع کو کاٹ دینا۔ دیکھیے (الأخْدَع)۔
ـــ الثوبَ خَدْعًا: کپڑے کو موڑنا، تہہ کرنا۔

هو خَادِع و خَدَّاع و خَدَّاعَة.
هو و هي خَدُوع ج: خُدُع.
أَخْدَعَه: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو دغابازی اور فریب کاری پر اُکسانا۔
خَادَعَه مُخَادَعَةً و خِدَاعًا: دھوکہ دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا قرآن پاک میں ہے "اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ یُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ"۔
— العَیْنَ: آنکھ کو دھوکہ دینا آنکھوں دیکھی بات میں شک ڈالنا۔ خِدَاعُ البَصَر: فریب نظر۔
انْخَدَعَ: دھوکہ کھانا، فریب میں آنا (۲) خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا اور فی الواقع نہ ہونا
— الشیءُ: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: انْخَدَعَ الضَّبُّ: گوہ اپنے بل میں چھپ گئی۔
انْخَدَعَتِ السُّوقُ: بازار کا مندا پڑنا، ٹھپ پڑنا۔
تَخَادَعَا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔
تَخَادَعَ فُلانٌ: خود کو فریب خوردہ ظاہر کرنا
تَخَدَّعَ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
اِخْتَدَعَه: دھوکہ دینا۔
الأَخْدَعُ: گردن کی ہر دو جانب دو پوشیدہ رگوں میں سے ایک۔ تثنیہ: الأَخْدَعَان حدیث میں ہے "اَنَّه احْتَجَمَ على الأَخْدَعَیْنِ والکَاهِل"۔ کہتے ہیں: لَأُقِیْمَنَّ أَخْدَعَیْكَ: میں تجھے سیدھا کر دوں گا، تیرے تکبر کو مٹا دوں گا فُلانٌ شَدِیْدُ الأَخْدَع: وہ بڑا سرکش اور اکڑ باز ہے۔
الخَادِعُ: طَرِیقٌ خَادِع: وہ راستہ جو کبھی دکھائی دے اور کبھی گم ہو جائے۔ کہتے ہیں: دِیْنَارٌ خَادِع: ناقص اور کھوٹا دینار ج: خَوَادِعُ۔ سِنُونَ خَوَادِعُ: کھوٹے اور نکمے سال جن میں پیداوار اور منفعت کم ہو۔
الخَادِعَة: بڑے دروازے میں چھوٹا دروازہ بڑے دروازہ کی کھڑکی (۲) کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ ج: خَوَادِع۔
الخَدِیْعَة: دھوکہ، فریب، چال، چکمہ ج: خَدَائِع۔
الخِدَاع: دھوکہ دہی، فریب کاری، حیلہ گری، نفاق۔ خِدَاعِیّ: پرفریب۔
الخَدِعُ: دھوکہ باز، فریب کار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَدِعٌ، و ضَبٌّ خَدِع۔
الخُدْعَة: چال، دھوکہ، مکر و حیلہ (۲) بہت دھوکہ کھانے والا آدمی۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدْعَةٌ: جنگ دھوکہ ہے، یعنی دھوکہ اور فریب جنگی تدبیروں اور چالوں میں سے ہے۔ یا جنگ کو دھوکہ دیا جاتا ہے، کیوں کہ جب ایک فریق دوسرے کو دھوکہ دے گا تو گویا جنگ ہی کو دھوکہ دیا گیا۔ (خُدْعَةٌ لَطِیْفَة: عمدہ چال)
الخَدْعَة: ایک بار دھوکہ دینا، ایک چال کہتے ہیں: الحَرْبُ خَدْعَةٌ: جنگ ایک چال کا نام ہے، یعنی ایک چال میں جنگ ختم ہو جاتی ہے اور اس کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔
الخُدَعَة: بڑا دھوکے باز۔ کہتے ہیں: الحَرْبُ خُدَعَةٌ: یعنی جنگ جنگ بازوں کو دھوکہ دیتی ہے۔
الخَدُوعُ: ایسی اونٹنی وغیرہ جو کبھی دودھ دے اور کبھی دودھ اوپر چڑھا لے (۲) ایسا راستہ جو کبھی نظر آئے اور کبھی گم ہو جائے ج: خُدُع۔
الخَیْدَع: دھوکہ باز، فریبی، مکار۔ کہتے ہیں: رجلٌ خَیْدَعٌ، ذِئْبٌ خَیْدَعٌ، طَرِیْقٌ خَیْدَعٌ (۲) سراب، چمکتی ہوئی ریت جو دور سے پانی معلوم ہو۔
المُخَدَّع: تجربہ کار جو بار بار دھوکہ کھا چکا ہو
المُخْدَع: کوٹھری جو بڑے گھر کے اندر ہو، چھوٹا کمرہ، چھپر الماری، نعمت خانہ ج: ج: مَخَادِع۔
المَخْدُوع: فریب خوردہ۔
• خَدَفَ ـِ خَدْفًا: چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر تیز چلنا (۲) عیش کرنا، عیش و عشرت کی زندگی گزارنا۔ کہتے ہیں: "خَدَفَ فی الخِصْب"۔
— الشیءَ: کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَدَفَ الثوبَ۔
—ت السَّمَاءُ بالثَّلْج: آسمان کا برف گرانا۔
اخْتَدَفَه: کاٹنا، پھاڑنا (۲) اچک لینا، لوٹ لینا۔
الخَدُوف: کشتی کا پتوار۔
الخِدْفَة: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ۔ کُنَّا فی خِدْفَةٍ من النّاس: ہم لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ تھے۔ مَرَّتْ خِدْفَةٌ من اللَّیْل: رات کا ایک حصہ گزر گیا ج: خِدَفٌ۔
• خَدِلَ ـَ خَدَلًا: سُن ہو جانا۔
— خَدَلًا و خَدَالَةً و خُدُولَةً: پُرگوشت ہونا، جسم یا عضو کا بھرا ہوا ہونا کہتے ہیں: خَدِلَ الغُلامُ، خَدِلَتِ المَرْأَةُ، خَدِلَتِ السَّاق، خَدِلَتِ الذِّرَاع۔ هو أَخْدَل، هي خَدْلَاءُ ج: خُدْلٌ۔
الخَدْلُ: پُرگوشت، صحت مند۔ کہتے ہیں: غُلامٌ خَدْلٌ، امرأةٌ خَدْلَة، ساقٌ خَدْلَة۔
هي خَدْلَةُ السَّاقِ والمُخَلْخَل: اس کی پنڈلیاں بھری بھری ہیں ج: خِدَال۔

الخَدَلُ (۲): انگور کے چھوٹے دانے جو کسی وبا یا پانی کی کمی کی وجہ سے ٹھٹھر گئے ہوں۔

•الخَدَلَّج: جس کے بازو اور پنڈلیاں پُرگوشت ہوں (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ھی خَدَلَّجَة بھی کہتے ہیں

•خَدَمَه ـُ خِدْمَةً: خدمت کرنا، کسی کا کام کرنا، کسی کی ضرورت پوری کرنا۔
ھو وھی خادم ج: خَدَمٌ و خُدّام۔ ھی خادمة۔
ـــ الأرضَ: زمین کو قابلِ کاشت بنانا۔
ـــ العَدُوَّ: دشمن کے لئے کام کرنا۔
أخْدَمَه: کسی کو خادم دینا۔
خَدَّمَه: کسی کو خادم دینا۔
ـــ البَعيرَ: اونٹ کے گٹے پر چمڑے کا پٹا باندھنا۔
ـــ المرأةَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
تَخَدَّمَ خادمًا: نوکر رکھنا، خادم بنانا۔
اِخْتَدَمَ: اپنی خدمت کرنا۔
ـــ فلانًا: خدمت کرانا، خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا۔
اِسْتَخْدَمَه: خادم بنانا، نوکر رکھنا، خدمتگار بنانا (۲) خدمت لینا، کسی سے خدمت طلب کرنا، کام لینا (۳) کسی سے خادم مانگنا (۴) استعمال کرنا، کام میں لانا۔
ـــ فی: ملازم ہونا، نوکر ہو جانا، خدمت پر مامور ہونا۔
ـــ الشِدَّةَ: سختی سے کام لینا۔
ـــ العُنفَ: تشدد برتنا۔
ـــ القُوَّةَ: طاقت استعمال کرنا۔
ـــ النُّفوذَ: اثر ورسوخ استعمال کرنا۔
ـــ السُّلطاتِ: اختیارات سے کام لینا۔
ـــ الهِراوات: لاٹھی چارج کرنا۔
ـــ الشيءَ سلاحًا ضدّ كذا: کسی چیز کو بطور ہتھیار استعمال کرنا۔

الأخْدَم: گھوڑا جس کے پاؤں پر سفید داغ ہو م: خَدْماء۔

الخَدْماء: بکری جس کی ایک ٹانگ سفید اور باقی سیاہ ہو

الخادِم: نوکر، خدمت گار، نوکرانی، کاریگر م: خادِمَة۔

الخَدّام: الخادم (صیغۂ مبالغہ) م: خَدّامة۔

الخِدْمَة: کام، خدمت، مدد، سروس، نوکری، ملازمت (۲) صلاحیت، کارکردگی (۳) تنخواہ ج: خِدْمات۔
خِدْمَةٌ ذاتِيّة: سیلف سروس۔
خِدْمَةٌ مَدَنِيّة: سول سروس۔
خِدْمَةٌ وَطَنِيَّة: نیشنل سروس۔
خِدْمَةٌ جَوِّيّة: فضائی سروس۔
خِدْمَةٌ عَسْكَرِيّة: فوجی سروس۔
خِدْمَةٌ مَنْزِلِيّة: گھریلو کام کاج۔
خِدْمَةٌ تَعْوِيضِيَّة: معاوضہ کا کام
فی خِدْمَتِكُم: آپ کے تابع۔
خارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر، ڈیوٹی پر نہیں۔

الخَدْمَة: دن یا رات کا وقت۔

الخَدَمَة: مضبوط حلقہ، لوگوں کی جماعت کہتے ہیں: فَضَّ اللهُ خَدَمَتَهُم: خدا نے ان کا شیرازہ منتشر کر دیا، فارس کے سرداروں سے گفتگو کے دوران حضرت خالد بن الولید نے فرمایا: "الحمدُ لله الذی فَضَّ خَدَمَتَكُم" (۲) چمڑے کا مضبوط پٹا جو اونٹ کے گٹے پر باندھا جاتا ہے، چمڑے کا تسمہ (۳) بیڑی، ہتھکڑی (۴) پازیب۔ مثل ہے: كالمَمْهُورَةِ إحْدَى خَدَمَتَيْها: حماقت بیان کرنے کے لئے بولی جاتی ہے (۵) پنڈلی کہتے ہیں: أبْدَت الحَرْبُ عن خِدامِ المُخَدَّرات: یعنی جنگ تیز ہو گئی ج: خَدَم و خِدام۔

الخَدُوم: الخادِم (صیغۂ مبالغہ)۔

الخَدِيم: نوکر، غلام م: خَدِيمَة۔

المُخَدَّم: مال دار آدمی جس کے بہت سے نوکر چاکر ہوں۔ کہتے ہیں: قَومٌ مُخَدَّمون (۲) عورت یا اونٹ کے تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ (۳) تسمہ، پاجامے میں نیچے باندھنے کی ڈوری گیٹس (۴) ہموار۔

المُخَدِّم: دوسروں کو نوکر دلانے والا، ملازمت اور روزگار دلانے والا، روزگار ایجنٹ۔

المُخَدَّمَة: تسمہ باندھنے کی جگہ، پازیب پہننے کی جگہ۔

المَخْدُوم: آقا، مولیٰ، مخدوم۔ كِتابٌ مَخْدُوم: وہ مقبول کتاب جس کی لوگ شرحیں اور حاشیے لکھیں۔

المَخْدُومِيّة: آقائی، مخدوم ہونا۔

المُسْتَخْدَم: سرکاری ملازم، دفتری ملازم، کارکن (۲) مستعمل ج: مُسْتَخْدَمون: اسٹاف، عملہ۔

•خادَنَه: دوستی کرنا۔ هو مُخادِنٌ وخَدِينٌ ج: خُدَناء۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: إنِ احْتاجَ الی مَعُونَتِكم فَشَرُّ خَليلٍ والأمُّ خَدِينٍ۔

الخِدْنُ: دوست، یار، ساتھی (۲) ہم راز، یار غار، گہرا دوست (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: أخْدان۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتُوهُنَّ أجُورَهُنَّ بالمَعْرُوفِ مُحْصَناتٍ غَيرَ مُسافِحاتٍ ولا مُتَّخِذاتِ أخْدانٍ" دوسری جگہ ہے: "ولا مُتَّخِذِي أخْدانٍ"

الخُدَنَة: بہت دوستی کرنے والا، یارباش

•الخِدِيو و الخُدَيوِيّ: (ترکی) والسرائے گورنر، مصر کے سابقہ فرماں رواؤں کا

لقب جو سلطانِ ترکی کے تابع ہوتے تھے

الخدیویّۃ: ترکوں کی طرف سے مصر کے حاکم کا منصب۔

خ ـــــ ذ

•خذأ له ـَ خذءًا و خذوءًا: مطیع ہونا، فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا۔

خذِئَ له ـَ خذأً و خذوءًا و خذاءۃً: خذأ۔ هو خذئٌ۔

أخذأه: تابعدار بنانا، زیر کرنا، پابندِ احکام بنانا۔

استخذأ له: خذِئَ۔

•خذّ الجرحُ ـِ خذًّا و خذیذًا: زخم سے پیپ بہنا۔

أخذّ الجرحُ: خذّ۔

•خذرف الحیوانُ: جلدی کرنا، تیز چلنا، کنکریاں اڑاتے ہوئے تیز بھاگنا (۲) جانور کے پیروں کا گھومنا۔

ـــ الرّحی: چکی کے سوراخ میں لکڑی رکھنا

ـــ السیفَ و نحوَه: تیز کرنا، دھار رکھنا

ـــ فلانًا بالسّیف: کسی کے جسم کے اطراف کو تلوار سے کاٹنا۔

ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔

تخذرف الثّوبُ: کپڑا پھٹنا۔

ـــ النّوی فلانًا: کسی کا دوری سے دوچار ہونا

الخذرفۃ: کپڑے کا ٹکڑا۔

الخِذراف: موسمِ بہار کا پودا جو موسمِ گرما میں سوکھ جائے۔

الخُذروف: پھرکی، چکری، لٹّو (۲) تشبیہًا ہر تیز رفتار چیز (۳) لکڑی جو چکّی کے اوپری سوراخ میں رکھی جاتی ہے (۴) اونٹوں کا گلّہ جو دوسروں سے علاحدہ ہو گیا ہو (۵) ہر وہ چیز جو کسی چیز سے الگ ہو گئی ہو ج: خذاریف۔ کہتے ہیں: ترکتْ السیوفُ رأسه خذاریفَ: تلواروں نے اس کے سر کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے رکھ دیے

•خذع اللّحمَ و ما لا صلابۃ فیه ـَ خذعًا: گوشت، کدو یا پھل وغیرہ کو مختلف جگہ سے اس طرح کاٹنا کہ پھانکیں الگ نہ ہوں، قیمہ کرنا، قاشیں تراشنا۔

خذّعه: خذعه۔ کہتے ہیں: فلانٌ خذّعته السیوفُ: اس کو تلواروں نے چھید ڈالا ہے یعنی بار بار جنگ میں شریک ہونے کی وجہ سے اس کے جسم پر تلوار کے بے شمار گھاؤ ہیں۔

ـــ الشیءَ: کسی شے کے اطراف کو کاٹنا کہتے ہیں: خذّع الشّجرۃَ: اس نے درخت کے اطراف کاٹے۔

تخذّع اللّحمُ و نحوُه: گوشت وغیرہ کا اس طرح کٹنا کہ کوئی حصہ دوسرے سے جدا نہ ہو۔

خِذَع: کہتے ہیں: ذهبوا خِذَعَ مِذَعَ: وہ ہر طرف بکھر گئے، ادھر ادھر چلے گئے۔

الخذعۃ: گوشت وغیرہ کا ٹکڑا۔

الخذیعۃ: ایک قسم کا کھانا جو قیمہ سے تیار کیا جاتا ہے۔

المُخذّع: بُھنا ہوا گوشت۔

المِخذعۃ: چھری، چاقو ج: مخاذع

•خذعب و خذعل البطّیخ و نحوه: خربوزے وغیرہ کی پھانکیں کرنا

•خذفت الدابّۃُ ـِ خذفًا و خذفانًا: جانور کا اتنا تیز چلنا کہ آس پاس سے کنکریاں اڑیں۔

ـــ به خذفًا: پھینکنا۔

ـــ بالحصی و بالنّوی: کنکری یا گٹھلی کو بیچ کی دو انگلیوں میں رکھ کر پھینکنا۔

خذف ببوله: رک رک کر پیشاب کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیشاب کرنا۔

خذف الشیءَ: کاٹنا۔ هو و هی خذوف ج: خُذُف۔

تخاذفت عیناه بالدّموع: آنکھوں کا تیزی سے آنسو بہانا۔

الخذّافۃ: سُرین۔

الخذوف: تیز رفتار جانور جو دوڑتے ہوئے کنکریاں اڑائے، وہ جانور جو پیٹ تک پاؤں اٹھا کر چلے ج: خُذُف۔

المِخذفۃ: غلیل یا گوپھن وغیرہ جس میں کنکریاں رکھ کر پرندوں وغیرہ کو مارا جائے ج: مخاذف۔

•خذق ـِ خذقًا: بیٹ کرنا۔

ـــ الدابّۃَ: جانور کو تیز چلانے کے لئے مارنا، چھڑی وغیرہ کھبونا۔

الخذق: پرندوں کی بیٹ، جانور کی لید۔ قُباث بن اَشیَم کی حدیث میں ہے: "قیل له: أنت أکبرُ أم رسولُ اللّٰه؟ فقال: هو أکبرُ منّی و أنا أقدمُ منه فی المیلاد، و أنا رأیتُ خذقَ الفیلِ أخضرَ مُحیلًا"۔

•خذل ـُ خذلًا و خِذلانًا: جدا ہونا، بچھڑ جانا۔

خذلت الظّبیۃُ و نحوُها: ہرنی کا ریوڑ سے بچھڑ جانا (۲) ہرنی کا اپنے بچہ کی نگہبانی کرنا، بچہ کو چھوڑ کر نہ اٹھنا هی خاذل و خذول۔

فلانٌ خذولُ الرِّجل: وہ شخص جس کی ٹانگوں نے کمزوری یا کسی بیماری یا نشہ کے باعث کام کرنا چھوڑ دیا ہو۔

ـــ فلانًا و عنه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا، دست بردار ہونا، دست کش ہونا، بے یار و مددگار چھوڑ دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن یخذلکم فمن

ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهٖ"۔ حدیث میں ہے:"اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ لَا يَخْذُلُه"(۲)، بے نقاب کرنا، بھرم کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
خَذَلَه اللّٰهُ: خدا نے اُسے رسوا کر دیا
أَخْذَلَتِ الظَّبْيَةُ و نحوُها: ہرنی کا اپنے بچہ کی حفاظت و نگہبانی کرنا۔
خَاذَلَه: مدد سے ہاتھ کھینچ لینا۔
خَذَّلَه: پسپائی اور جنگ بندی پر آمادہ کرنا
—عنه أَصْحَابَه: مدد نہ دینے کی ترغیب دینا، مدد سے ہاتھ کھینچنے پر اُکسانا۔
انْخَذَلَ: تنہا رہ جانا، بے یار و مددگار رہ جانا
تَخَاذَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد نہ کرنا، باہم امداد سے ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹنا۔
—تْ رِجْلَاه: پاؤں کمزور ہونا۔
—تِ الظَّبْيَةُ: أَخْذَلَتْ۔
الخُذَلَة: مدد سے ہاتھ کھینچنے والا (صیغہ مبالغہ) مثل ہے: أَنَا عُذَلَةٌ، و أَخِيْ خُذَلَةٌ، و كِلَانَا لَيْسَ بِابْنِ أَمَةٍ: اس شخص کے بارے میں بولی جاتی ہے جو تمہاری مدد چھوڑ دے اور تم اسے ملامت کرو۔
الخَذُوْل: وہ مادہ جانور جو دوڑ کے وقت اپنی جگہ سے نہ ہلے (۲) ریوڑ سے بچھڑا ہوا ہرن
•خَذَمَ العيوانُ وغيره ـِ خَذَمَانًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
—الصَّقْرُ: باز کا پنجہ مارنا۔
—الشيءَ خَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔ کہتے ہیں: خَذَمَه بالسَّيْفِ۔
خَذِمَ ـَ خَذَمًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ الفَرَسُ وخَذِمَ الظَّلِيْمُ۔
—فلانٌ: فراخ دل اور نیک طبیعت ہونا، عالی ظرف ہونا۔ هو خَذِمُ العَطاءِ: وہ فیاض اور سخی ہے۔
خَذِمَ الشيءُ: تیز اور دھاردار ہونا۔ کہتے ہیں: خَذِمَ السَّيْفُ (۲) کٹ جانا کہتے ہیں: خَذِمَتِ النَّعْلُ و خَذِمتِ الدَّلْوُ۔
—فلانٌ خَذْمًا: کٹ جانا، جُدا ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مست ہونا۔ هو خَذِمٌ۔ هو وهي خَذِيْم
أَخْذَمَ: ذلّت کا اقرار کرنا، چُپ ہو جانا، ٹھنڈا پڑنا، پُرسکون ہو جانا۔
—الشَّرابُ: نشہ چڑھانا، مست کرنا۔
—النَّعْلَ: چپل کے تسمے یا اس کے اوپر کی پٹی کو ٹھیک کرنا۔
خَذَّمَه: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، کہتے ہیں خَذَّمَ أُذُنَه
تَخَذَّمَ: جلدی سے کاٹنا۔
—الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کہتے ہیں: تَخَذَّمَ الشجرةَ۔
—الشيءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
—فلانٌ: کٹ جانا، جُدا ہونا۔
اخْتَذَمَ: تیز دھار ہونا، قاطع ہونا۔
—الشيءَ: کاٹنا۔
الخَذُوم: کاٹنے والی تلوار ج: خُذُم
الخُذَامَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔
الخَذْمَاء: شَاةٌ خَذْمَاء: بکری جس کے کان کا کنارہ کٹا ہوا ہو۔
المِخْذَم: تیز تلوار، سیفِ قاطع ج: مَخَاذِم۔
•خَذَا ـُ خَذْوًا: ڈھیلا ہونا۔
—لَحْمُه: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
خَذِيَ ـَ خَذًى: خَذَا (۲) لٹکے ہوئے کان والا ہونا هو أَخْذَى، هي خَذْواء ج: خُذْوٌ۔
—الرَّجُلُ: کمزور اور ذلیل ہونا۔
أَخْذَاه: تابعدار بنانا، زیر کرنا۔
اسْتَخْذَى: تابعِ فرمان ہونا، ماتحت ہونا
الخَذَا: کان کا چہرے کی طرف لٹکا ہوا ہونا، خواہ پیدائشی طور پر یا بیماری کی وجہ سے۔ نخعی کی حدیث میں ہے: "إِذَا كَانَ الشَّقُّ أَوِ الخَرْقُ أَوِ الخَذَا فِي أُذُنِ الأُضْحِيَةِ فَلَا بَأْسَ"(۲)، ایک کیڑا جو جانور کی لید کے ساتھ نکلتا ہے
الخُذَاوِيَّة: کم سننے والا کان۔

خ ـــــ ر

•خَرِئَ ـَ خَرْءًا و خِرَاءً وخِرَاءَةً و خُرُوْءًا: بیٹ کرنا، لید کرنا، پاخانہ کرنا۔ هو خَارِئٌ۔ خَرِئَتْ بينهم الضَّبُعُ: ان کے درمیان دشمنی ہو گئی۔
الخُرْء: بیٹ (پرندے کی)، لید، پاخانہ ج: خُرُوْءٌ و خُرْآن۔ خُرْءُ الحَمام: جامن کا درخت۔ خُرْءُ الدَّجَاجَة: ریتل بُوٹی۔
الخِرَاء: بیٹ، لید، پاخانہ۔
المَخْرَأَة و المَخْرُؤَة: پاخانہ کی جگہ، بیت الخلاء ج: مَخَارِئُ۔
•خَرَبَ ـُ خَرْبًا: چور ہونا هو خَارِب ج: خُرَّاب۔
—الشيءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا۔
—دِيْنَه: دین خراب کرنا، دین کے بارے میں شک پیدا کر دینا۔
—الدُّنْيا: کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو بے کار و بے سود بنا دینا، برباد کرنا، اجاڑنا۔
—فلانًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
—الشيءُ و به ـِ خَرْبًا وخِرَابَةً وخُرُوْبًا: جھالے جانا۔
خَرِبَ ـَ خَرَبًا و خَرَابًا: بے کار و بے سود ہو جانا۔
—المكانُ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔ مثل ہے: "اذا اصْطَلَحَ الفَأْرَةُ

والسَّنُّوْر خَرِبَ دُكَّانُ العَطَّار: دو خائنوں کے باہمی اشتراک و تعاون کے وقت کہا جاتا ہے۔ هو خَرِبٌ، و هو ایضًا خَرَابٌ ج: أَخْرِبَة
خَرِبَ الحيوانُ: پھٹے ہوئے کان والا ہونا هو أَخْرَب، هي خَرْباء ج: خُرْب۔
أَخْرَبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، تباہ و برباد کرنا
ـــ فلانًا: کسی کو چور پانا۔
ـــ المكانُ: خالی ہونا، اجڑنا، ویران ہونا
خَرَّبَه: ویران کرنا، اجاڑنا، منہدم کرنا، تباہ و برباد کرنا۔
ـــ المَزَادَةَ و نَحْوَها: ہینڈل بنانا۔
تَخَرَّبَ: ویران ہونا، منہدم ہونا، اجڑنا۔
ـــ الدُّوْدُ الشَّجَرةَ: کیڑے کا درخت کو کھا جانا۔
اسْتَخْرَبَ: ویران ہونا، اجڑنا، برباد ہونا۔
ـــ فلانٌ: مصیبت سے شکستہ دل ہونا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا، آرزو مند ہونا۔
ـــ السِّقاءُ: مشکیزہ کا سوراخ دار ہونا۔
الأَخْرَبُ: پھٹے ہوئے کان والا (۲) علم عروض میں وہ جزء جس میں خَرْب داخل ہو جائے۔
الخُرابَةُ: ہر گول اور کشادہ سوراخ (۲) کھجور کی چھال کی رسّی (۳) پتھر کی پلیٹ جس میں سوراخ کر کے رسّی باندھی جاتی ہے
خُرابَةُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔
خُرابَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔
الخَراب: ویران، غیر آباد، تباہ شدہ، اجاڑ، ج: أَخْرِبَةٌ وخِرَبٌ۔
الخُرْبُ: چرواہے کا توشہ دان، تھیلا۔
ـــ من الإبْرَة: سوئی کا ناکہ (۲) (عروض) مفاعیلن میں زحافات خرم اور کف کا اجتماع اس طرح وہ فاعیل رہ جاتا ہے تو اسے مفعول کی طرف پھیر دیا جاتا ہے۔
الخُرْب: چرواہے کا توشہ دان (۲) سوئی کا سوراخ (۳) ریت کے بلند ٹیلہ کا آخری سرا جہاں جھاؤ اُگتے ہیں۔
الخَرَب: گھوڑے کی کوکھ کا گڑھا (۲) گھوڑے کی کہنی کے بیچ میں بکھرے ہوئے بال (۳) نر تغدار (ایک پرندہ) ج: خِراب و أَخْراب و خِرْبان۔ فلانٌ خَرَبٌ: وہ بزدل ہے (۴) (فن عروض میں) بمعنی: الخَرْب۔
الخَرِب: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) ویران جگہ (۳) مرمّت طلب (۳) بزدل۔
هو خَرِبُ العِظام: اس کی ہڈیوں میں گودا نہیں، یعنی بزدل ہے
هو خَرِبُ الجَوْف: وہ خالی پیٹ اور بھوکا ہے۔
هو خَرِبُ الأمانَة: اس میں امانت داری نہیں ہے۔
الخَرْباء: وہ بکری جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔
أُذُنٌ خَرْباء: کان جس کی لو میں سوراخ ہو۔
الخِرِبّان: بزدل آدمی۔
الخَرْبَة: جھلنی (۲) عیب (۳) شرم گاہ (۴) لغزش (۵) رسوائی، بدنامی (۶) بری بات۔ کہتے ہیں: مَا خَرَّبَ عليه خَرْبَةً (۷) مذہبی خرابی۔ هُوَ صَاحِبُ خَرْبَةٍ: اس کے اندر دینی خرابی ہے۔ کہتے ہیں: ما رأينا من فلانٍ خَرْبَةً في دِينه: ہم نے اس میں کوئی مذہبی خرابی نہیں پائی ج: خَرَبات۔
الخُرْبَة: ہر گول اور کشادہ سوراخ۔ کہتے ہیں: في أُذُنِه، أو سِقائه، او أَدِيمِه خُرْبَةٌ: اس کے کان یا اس کے مشکیزہ یا اس کی کھال میں سوراخ ہے۔
خُرْبَةُ المَزادة: مشک کا قبضہ۔
خُرْبَةُ الوَرِك: سرین کا گڑھا۔
خُرْبَةُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔
ما فيه خُرْبَةٌ: اس میں کوئی خرابی یا عیب نہیں ہے۔
ما رأينا في فلانٍ خُرْبَةً: ہم نے اس میں کوئی شک کی بات نہیں دیکھی۔
(۲) چرواہے کا تھیلا ج: خُرَب وأَخْراب وخُرُوب۔
الخِرْبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خِرَب۔ حدیث میں مسجد نبوی کی تعمیر کے سلسلہ میں ہے: "كانَ فيه نَخْلٌ وقُبورُ المُشْرِكين وخِرَبٌ، فأَمَرَ بالخِرَب فسُوِّيَتْ"۔
الخَرْبَة: مصیبت (۲) جرم۔ حدیث میں ہے: "الحَرَمُ لا يُعِيذُ عاصِيًا و لا فارًّا بخَرْبَة"۔
ما فيه خَرْبَةٌ: اس میں کوئی عیب نہیں ہے۔
الخَرِبَة: ویران جگہ، کھنڈر ج: خَرِبٌ کہتے ہیں: وَقَعُوا في وَادِي خَرِباتٍ: وہ ہلاکتوں کی وادی میں پھنس گئے۔
الخَرُّوب: کیرب، ایک درخت جس کے پھل کھائے جاتے ہیں اور مویشی کے چارہ کے بھی کام آتے ہیں۔
الخَرُّوبَة: کیرب کا دانہ جس سے سُنار وزن کرتے ہیں، گیہوں کے دانے کا چوبیسواں حصّہ۔
التَّخارِيب: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کے چھتّے کے سوراخ و: تَخْرُوب۔
المُخْرِب والمُخَرِّب: تباہ کن، تخریبی، اجاڑنے والا، تباہ کرنے والا۔
الخِرْبِز: خربوزہ، حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "رَأَيْتُ رسولَ اللّٰه صلّى اللّٰه عليه وسلم يَجْمَعُ

بَيْنَ الرُّطَبِ و الخِرْبِزِ" (مع)

•خَرْبَشَ الشيءَ: خراب کرنا، بگاڑ دینا، کوئی کام ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔

—الکتابَ: بدخط لکھنا، بے پروائی سے لکھنا، زید بن اخزم الطائی کی روایت میں ہے: "سمعتُ ابنَ دُاؤدَ يقولُ: كان كتابُ سُفْيَانَ مُخَرْبَشًا"

الخِرْبَاش: اختلاط اور شور و شغب۔ ج: خَرَابِيش۔

خرابيشُ الخطِّ: خط کی بگاڑی ہوئی جگہیں۔

خَرَابِيشُ الدَّجَاجَة: مرغی کے کریدنے کے نشانات۔

•خَرْبَصَ الاشياءَ: اشیاء کو ایک دوسرے سے الگ کرنا، جدا جدا کرنا (۲) مختلف چیزوں کو ملا دینا (۳) دھاگوں کو الجھا دینا۔

—المالَ: مال کو لے کر چمپت ہو جانا۔

—الدابةُ الزَّرْعَ و نحوه: جانور کا کھیتی چر جانا، ہڑپ کر جانا۔

الخَرْبَصة: جوان اور پر گوشت عورت۔

•خَرْبَقَ في مَشْيِه خَرْبَقَةً وخِرْبَاقًا: چلنے میں جلدی کرنا۔

خَرْبَقَ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔

—الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) پھاڑنا

—العَمَلَ: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔

اِخْرَنْبَقَ: زمین سے چمٹنا (۲) غائب ہونا، روپوش ہونا (۳) خاموش ہو کر سر جھکا لینا۔ کہتے ہیں: مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ: وہ حملہ کرنے کے لئے خاموش ہے۔ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو طویل خاموشی اختیار کرے اور بے توجہ نظر آئے، لیکن فی الواقع وہ کوئی چال سوچ رہا ہو اور حملہ کرنے کی تاک میں ہو۔

الخِرْبَاق: لمبی اور بھاری بھر کم عورت (۲) تیز چلنے والی عورت۔

الخَرْبَق: ایک قسم کی گھاس جس کی پتیاں بارتنگ کے مشابہ ہوتی ہیں۔

الخِرْبِق: حوض یا ٹنکی جس میں پانی جمع کیا جائے۔

•خَرَتَ الطريقُ به الى كذا خَرْتًا وخُرُتَةً: راستہ کا کسی جگہ پہنچا دینا۔

—الشيءَ: چیرنا یا سوراخ کرنا۔

—الارضَ: زمین کے خفیہ راستوں سے واقف ہونا۔

خَرِتَ ـَ خَرَتًا: ہوشیار راہبر ہونا، راہبری میں ماہر ہونا۔

الخَرْتُ: سوراخ۔ خَرْتُ الأُذُنِ: کان کا سوراخ۔ خَرْتُ الإبْرَة: سوئی کا ناکہ۔ عمرو بن العاص کی حدیث میں ہے: "قال لمّا احْتُضِرَ: كأنّما أتَنَفَّسُ من خَرْتِ إبْرَة" "وقعوا في مَضَايِقَ مثلِ أخْرَاتِ الإبَر" یعنی وہ ایسی مصیبتوں میں پھنس گئے جن سے نکلنے کا راستہ نہیں ہے۔ سَلَكَ بِهِم أخْرَاتَ المَفَاوِز: جنگل کے خفیہ اور تنگ راستوں پر لے جانا۔ زادَ خَرْتُ القَوْمِ: لوگوں کا مقام ومرتبہ سے خوش نہ ہونا۔

قَلِقَ خَرْتُ فلانٍ: کام خراب ہونا، معاملہ خراب ہونا۔

— (۲): سینہ کے پاس کی چھوٹی پسلی ج: أخْرَات وخُرُوت۔

الخُرْتُ: سوراخ (۲) تیز رفتار بھیڑیا یا کتا۔

الخُرْتَة: سوراخ (۲) ہودہ کا چھلا ج: خُرُتٌ وخُرَت جج: أخْرَات

الخِرِّيت: ہوشیار اور ماہر راہبر کہتے ہیں: هو في هذا الأمرِ خِرِّيتٌ، و هُوَ خِرِّيتُ هذا الأمرِ: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "فاستأجرَ رجلاً من بني الدِّيل هاديًا خِرِّيتًا" ج: خَرَارِيت۔

الخَرْتِيت: (۱) گینڈا، ایک سمندری جانور

المَخْرُت: صاف، سیدھا اور کھلا ہوا راستہ ج: مَخَارِت۔

المَخْرُوت: جس کا کان، ناک یا ہونٹ پھٹا ہوا ہو۔

•خَرِتَتِ المرأةُ ـَ خَرَتًا: عورت کی کوکھ کا موٹا اور گوشت کا ڈھیلا ہونا، هي خَرْتَاء ج: خُرُتٌ۔

الخِرْتَاء: سرخ چیونٹی۔

الخُرْثِيُّ: گھر کا سامان، ردی اور گھٹیا سامان یا مال غنیمت۔ خُرْثِيُّ الكلام: بے فائدہ گفتگو۔ کہتے ہیں: فلانٌ يَسْمَعُ خُرْثِيَّ الكلام۔ ج: خَرَاثِيّ۔

•خَرَجَ ـُ خُرُوجًا: نکلنا، باہر آنا، نمودار ہونا، ابھرنا۔

خَرَجَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف اور بادلوں سے خالی ہونا۔

خَرَجَتْ خَوَارِجُ فلانٍ: نجابت و شرافت ظاہر ہونا۔

—من الأمرِ أو الشدّة: فارغ ہونا، چھٹکارا پانا۔

—من دَيْنِه: قرض چکا دینا، بری الذمہ ہونا۔

—عليه: سامنے آنا، لڑنے کے لئے نکلنا۔

—على السلطان أو الحكومة: بغاوت کرنا، علم بغاوت بلند کرنا۔

—على القانون: خلاف ورزی کرنا، قانون شکنی کرنا۔

خَرَجَ عنہم: الگ ہونا، مخالف ہونا۔
— فی العِلْم او الصِّناعة: ماہر ہونا، گریجویٹ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا
— السَّحابُ: بادل کا پھیلنا اور بکھرنا۔
— بہ: نکالنا، ابھارنا۔ ھو خارِج و خَرّاج۔
خَرِجَ ـَ خَرَجًا: دو رنگ کا ہونا، دو طرح کا ہونا۔ خَرِجَت الارضُ: زمین پر کسی جگہ روئیدگی ہونا اور کسی جگہ نہ ہونا۔
— العامُ: سال کے کچھ حصّہ میں بارش ہونا اور کچھ حصہ میں قحط پڑنا۔
— النَّعامُ خَرَجًا و خُرْجَةً: شترمرغ کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہونا، سیاہ و سفید رنگ کا ہونا۔
— الشَّاةُ: بکری کی کوکھ اور ٹانگوں کا سفید ہونا۔ ھو أَخْرَج، ھی خَرْجاء ج: خُرْجٌ۔
أَخْرَجَ فلانٌ: خراج ادا کرنا (۲) ایسے شترمرغ کا شکار کرنا جس کی سفیدی میں سیاہی کی آمیزش ہو۔ کہتے ہیں: أَخْرَجت الرَّاعِيَةُ المَرْتَعَ: جانور نے چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلیا اور کچھ یوں ہی چھوڑ دیا۔ أَخْرَجَ النّاسَ: لوگوں پر ایسا سال آنا جس کا نصف حصّہ شاداب و زرخیز ہو اور نصف خشک اور قحط زدہ ہو۔
— الشیءَ: نکالنا (۲) پھینکنا، بھیجنا (۳) دھتکارنا (۴) حذف کرنا (۵) مستثنیٰ کرنا (۶) تیار کرنا (۷) وجود میں لانا، منظرِ عام پر لانا۔
— المَجَلَّةَ: رسالہ تیار کرنا۔
— الرِّوايةَ او المَسْرَحِيَّةَ: ناول یا ڈرامے کو تھیٹر یا پردے پر لانا، منظرِ عام پر لانا۔

أَخْرَجَ الحدیثَ: حدیث کو صحیح سندوں سے نقل کرنا۔
— الرَّغاوَی: جھاگ نکالنا۔
— لِسانَہ: زبان نکالنا۔
— رِیحًا: ہوا چھوڑنا۔ أَخْرَجَہ خَرْجَةً عَظِیمَةً: کسی کا دھوم دھام سے جنازہ نکالنا۔
خارَجَ عَبْدَہ: غلام سے ماہوار مقررہ رقم کی ادائگی کا معاملہ کر کے اسے آزاد چھوڑ دینا۔
خَرَّجَہ فی العِلْم والصِّناعَة: سکھانا، ٹریننگ دینا، طالب علم کو تیار کرنا (۲) فاضل بنانا، سندِ فضیلت عطا کرنا، گریجویٹ بنانا۔ المتعلِّمُ: خَرِیجٌ وخِرِّیجٌ۔
— دُفْعَةً من کذا: کھیپ تیار کرنا۔
— الولَدَ: بچہ کو تربیت دینا، باادب بنانا
— خَیْلَہ: گھوڑے کو سدھانا۔
— الارضَ: زمین پر خراج مقرر کرنا۔
— المسئلةَ: مسئلہ کی وجہ بیان کرنا، توجیہ کرنا۔
— الشیءَ: کسی چیز کو دو رنگوں سے رنگنا۔ کہتے ہیں: "النُّجُومُ تُخَرِّجُ اللَّیلَ" خَرَّجت الراعیةُ المَرْتَعَ: چراگاہ کا کچھ حصّہ چرلینا اور کچھ بے چرا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ الغلامُ لَوْحَہ: بچّہ کا تختی سے کچھ حصّہ کو بے لکھا چھوڑ دینا۔
خَرَّجَ فلانٌ عَمَلَہ: کام کو مختلف اور متنوع کر دینا۔
اِخْتَرَجَ: دُور نکلا ہونا۔
— الشیءَ: نکالنا۔ حدیث میں ہے: فَاخْتَرَجَ ثَمَراتٍ مِنْ قِرْبَةٍ (۲) استنباط کرنا، ایجاد کرنا، دریافت کرنا۔

اِخْتَرَجَ فُلانًا: کسی سے نکلنے کیلئے کہنا
تَخارَجَ القومُ: ہر ایک کا برابر برابر خرچ نکال کر دینا۔
— الشُّرَکاءُ: جائداد کو آپس میں تقسیم کرلینا۔ ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: " لا بأسَ أن یَتَخارَجَ القومُ فی الشَّرِکة تکونُ بینہم"
— عن حقٍّ: دست بردار ہونا، کسی حق کو چھوڑنا۔
تَخَرَّجَ فی فَنِّ کذا: ماہر ہونا، تربیت یافتہ ہونا (۲) علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔
— فی مَدْرَسَةٍ: کسی مدرسہ کا فاضل یا سند یافتہ ہونا، سندِ فراغ حاصل کرنا، گریجویٹ ہونا۔
اخْرَجَّ و اخْرَاجَّ النَّعامُ: شترمرغ کا سیاہ و سفید رنگ کا ہونا، سفید رنگ میں سیاہی کی آمیزش ہونا۔
اِسْتَخْرَجَہ: نکالنا، کسی سے نکلنے کے لئے کہنا۔
— الشیءَ: استنباط کرنا، اخذ کرنا۔
— المسئلةَ: مسئلہ حل کرنا۔
— الشیءَ من المَعْدِنِ: بھٹی صاف کرنا
اُسْتُخْرِجَتِ الأرضُ: زمین کا بیج ڈالنے یا پودا لگانے کے لئے تیار کیا جانا۔
— المَعادِنَ: دھات نکالنا۔
— الکتابَ: ترجمہ کرنا۔
الإِخْراجُ: برطرفی (۲) تیاری۔
التَّخْرِیجُ: گریجویشن (۲) عرب کے لڑکوں کا ایک کھیل جس میں خَراجِ خَراجِ (نکالو، نکالو) کہا جاتا ہے۔ ایک لڑکا ہاتھ میں کوئی چیز لیتا ہے اور سب سے کہتا ہے کہ میرے ہاتھ میں جو چیز ہے اسے نکالو۔
التَّخارُجُ: دست برداری، دست کشی۔

الخَارِج: کسی چیز کا ظاہری حصّہ (۲) باہر نکلنے والا۔

خَارِجًا: باہر، باہر کی جانب۔

فی الخَارِج: باہر، بیرونِ ملک۔

خَارِجِیّ: بیرونی، پردیسی، غیر ملکی۔

خَارِجَ الخِدْمَة: ڈیوٹی سے باہر۔

خارِجَ دائِرَةِ الاختصاص: دائرۂ اختیار سے باہر۔ **خَارِجٌ عن الموضوع:** خارج از بحث۔ **خَارِجَ البِلادِ:** بیرون ملک۔ **خارِجٌ عن النِّطاق:** دائرے سے باہر۔ **خَارِجٌ علی الحِزْب:** پارٹی کا باغی۔

الخَارِجِیُّ: اپنے ہم جنسوں اور ہم عمروں سے سبقت لے جانے والا (۲) ذاتی قابلیت سے سرداری حاصل کرنے والا جس کی سرداری قدیمی اور خاندانی نہ ہو۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَارِجِیٌّ: ایسا گھوڑا جس کی نسل عمدہ نہ ہو مگر خود عمدہ ہو ج: خَارِجِیَّة۔ (۳) بادشاہ یا حکومت کا باغی، جماعت سے منحرف، کسی نظریہ کا مخالف (۴) فرقہ خوارج کا فرد۔ **وِزارةُ الخارِجِیَّة:** وزارتِ خارجہ، ملک کے ان معاملات کی نگراں وزارت جن کا تعلق بیرونی ممالک سے ہو

الخَرَاجُ: زمین کی پیداوار، اناج۔ کہتے ہیں: هذه التُّفَّاحَةُ طَيِّبٌ رِيحُها و طَيِّبٌ خَرَاجُها: اس سیب کی خوشبو بھی عمدہ ہے اور ذائقہ بھی عمدہ ہے (۲) زمین کا محصول یا ٹیکس جو لوگوں سے لیا جاتا ہے (۳) جزیہ جو ذمّیوں سے لیا جاتا ہے (۴) ایک کھیل (دیکھیے التَّخْرِیج) **البِلادُ الخَرَاجِیَّة:** صلح کے ذریعہ فتح کیے گئے وہ علاقے جن کے باشندوں کی زمینوں سے حسبِ شرائط خراج وصول کیا جائے۔ ج: أَخْرَاج و أَخْرِجَة جج: أَخَارِیج

الخُرَاج: الخَرَاج (۲) پھوڑے پھنسیاں، دنبل، آبلے (۳) (اطبّاء کے نزدیک) کسی مخصوص مقام پر پیپ جمع ہو جانا ج: أَخْرِجَة و خِرْجَان و: خُرَاجَة ج: خُرَاجَات۔

الخَرَّاج: رَجُلٌ خَرَّاجٌ وَلَّاجٌ: حیلہ گر، بہت ہوشیار۔

الخَرْجُ: زمین کی پیداوار۔ خَرْجُ السَّحَاب: پانی جو بادل سے نکلتا ہے (۲) خرچ۔ ضد: دَخْل (۳) خراج، زمین کا سالانہ ٹیکس۔ خَرْجُ الجُنْدِیّ: سپاہی کا راشن۔ خَرْجُ الجَیْب: جیب خرچ۔ خَرْجُ الكَعْبِ: ردّی، کوڑا کرکٹ ج: أَخْرَاج و خُرُوج۔ خَرْجُ المَشْنَقَة: پھانسی کا سزاوار۔ هذا خَرْجُكَ: یہ تمہارے مناسب حال ہے۔

الخُرْج: تھیلی، خورجی، بال یا کھال کا دو بوریوں والا تھیلا جو سامان رکھنے کیلئے سواری کی پُشت پر رکھا جاتا ہے ج: خِرَجَة و أَخْرَاج۔

الخَرْجَة: ایک دفعہ کا نکلنا (۲) جھروکا، فوجی دستوں کی تاخت (۳) ابھار۔ خَرْجَةٌ فی بِناء: عمارت کا ابھار یا پھولن۔

الخَرْجِیَّة: جیب خرچ، خرچ، روزی۔

الخُرَجَة: بہت نکلنے والا۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خُرَجَةٌ وُلَجَةٌ: بڑا ہوشیار حیلہ گر

الخَرُوج: لمبی گردن والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) فَرَسٌ خَرُوجٌ: ایسا گھوڑا جو اپنی لمبی گردن سے لگام کی ہر رسّی کو توڑ دیتا ہے۔

الخُرُوج: (علم قافیہ میں) حرفِ مد جو آزاد قافیے میں ہائے وصل کے بعد ہوتا ہے (۲) پھوڑا، ابھار، آنتوں کا ورم۔

یَوْمُ الخُرُوج: قیامت کا دن (۲) عید کا دن، سُوَید کی حدیث میں ہے: "دَخَلَ علی عَلِیٍّ فی یوم الخُرُوج فإذا بَیْنَ یدیه فَاثُورٌ علیه خُبْزُ السَّمْرَاء و صَحِیفَةٌ فیها خَطِیفَة"

سِفْرُ الخُرُوج: تورات کی ایک کتاب کا نام۔

الخَرِیج: ایک کھیل (دیکھیے: التَّخْرِیج)

الخِرِّیج: باہر و تربیت یافتہ (۲) سند یافتہ، فاضل، فارغ التحصیل، گریجویٹ۔

خِرِّیجُ جَامِعَة: یونیورسٹی کا فاضل

خِرِّیجُ كُلِّیَّة: کالج کا ڈگری یافتہ۔

الخَوَارِج: ایک اسلامی فرقہ جس نے حضرت علیؓ کے خلاف بغاوت کی تھی (۲) باغی لوگ، خلفاء وغیرہ کے باغیوں کو بھی خوارج کہا جاتا ہے

المَخْرَج: نکلنے کی جگہ، باہر نکلنے کا دروازہ (ضد: مَدْخَل) گزرگاہ (۲) کھڑکی، روشن دان (۳) بھاگنے کا راستہ، راہِ فرار (۴) پاخانہ کا مقام ج: مَخَارِج کہتے ہیں: هو یَعْرِفُ مَوَالِجَ الأُمُور و مَخَارِجَها: یعنی وہ واقف کار اور آزمودہ کار ہے (۵) حلق سے حرف کے نکلنے کی جگہ (تجوید و صرف) (۶) (ریاضی کی قدیم اصطلاح) ڈی نومینیٹر، نسب نما، مقسوم علیہ، کسی کسر کی مقدار جیسے عموماً لکیر کے نیچے لکھا جاتا ہے جس سے اس کی قسم یا ان مساوی اجزا کا اظہار ہوتا ہے جس میں واحد کو تقسیم کیا گیا ہو۔

المُخْرِج: تخریج کرنے والا، حوالہ تلاش کرنیوالا

—— **السِّینَمائِیّ:** فلم کا پروڈیوسر، فلم ساز۔

—— **المَسْرَحِیّ:** ڈرامہ کا پروڈیوسر۔

خَرْخَرَ الماءُ و نَحْوُه: پانی بہنے کی آواز ہونا

—— **النَّائِمُ:** خراٹے لینا۔

—— **المُخْتَنِقُ:** گلا گھونٹے جانے کے وقت

خرخر کی آواز ہونا۔
خَرْخَرَ النَّمِرُ أو السِّنَّوْرُ: چیتے یا بلی کا خُرخُر کرنا۔
تَخَرْخَرَ بَطْنُه: پیٹ کا موٹاپے کی وجہ سے ہلنا۔
___ الرجلُ: لاغری کے سبب ہلنا۔
___ المَرْأَةُ: عورت کا موٹاپے کے بعد لاغر ہونا۔
الخَرْخَار: تیز بہتا ہوا پانی۔
الخَرْخَر: پانی اور ہوا کی آواز
الخِرْخِرُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔
رَجُلٌ خِرْخِرٌ: ایسا آدمی جو عمدہ اور نرم و ملائم خوراک، پوشاک اور بستر استعمال کرے ج: خَراخِر۔
الخُرْخُور: الخِرْخِر ج: خَراخِير
•خَرِدَ ـَ خَرَدًا: دیر تک خاموش رہنا، طویل خاموشی اختیار کرنا (۲) کم بولنا۔
خَرِدَت اللُّؤْلُؤَةُ: موتی کا ناسفتہ یعنی غیر سوراخ شدہ ہونا۔
خَرِدَت الفتاةُ: لڑکی کا پختہ جوانی کے دور سے گزر جانے کے باوجود باکرہ ہونا۔
___ فلانٌ: نہایت شرمیلا ہونا۔
___ صوتُه: شرم کی وجہ سے آواز کا نرم اور پست ہونا (۲) دیر تک خاموش رہنا
هو خارِد ج: خُرَّد۔ هي خَرِيد وخَرِيدَة وخَرُود ج: خُرُد وخَرائِد۔
أَخْرَدَ الفتى: شرم سے خاموش ہونا۔
___ الرجلُ الى اللّهو: کھیل کی طرف مائل ہونا، راغب ہونا۔
أَخْرَدَتِ الفتاةُ و تَخَرَّدَتْ: لڑکی کا مکمل جوان ہو جانے کے باوجود باکرہ ہونا
الخُرْدَة و الخُرْدَوات (مع): خردہ اشیا متفرق سامان، معمولی اسباب تجارت

(۲) عورتوں کا ضروری سامان (دا)
الخُرْدِيُّ: خردہ فروش، بساطی، معمولی تاجر
الخَرُود: شرمیلی عورت (۲) باکرہ لڑکی، دوشیزہ۔
الخَرِيد: الخَرُود۔ کہتے ہیں: صَوْتٌ خَرِيدٌ: شرمیلی آواز، نرم اور آہستہ آواز جس میں حیا کا اثر ہو۔
الخَرِيدَة: شرمیلی عورت (۲) دوشیزہ (۳) موتی جس میں سوراخ نہ کیا گیا ہو، ناسفتہ موتی۔
•خَرْدَقَ العملَ: کام خراب کرنا (فصیح خَرْبَقَ ہے)۔
أَمْرٌ مُخَرْدَق: بگڑا ہوا کام۔
عِنَبٌ مُخَرْدَق: معمولی پکے ہوئے انگور
الخُرْدُق: چھرہ ج: خَرادِق (د)
الخُرْدِيق: گوشت کا شوربا (مع)
•خَرْدَلَ اللَّحْمَ و نحوَه: گوشت کے لمبے لمبے ٹکڑے کرنا، الگ الگ کرنا (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔
___ الطَّعامَ: عمدہ اور لذیذ حصہ کھانا۔
___ فلانًا: پچھاڑنا، زمین پر ڈال دینا۔ هو مُخَرْدَل۔
___ ت النَّخْلَةُ: درخت سے کھجوروں کا کثرت سے جھڑنا اور باقی ماندہ کچی کھجوروں کا بڑا ہونا۔ هي مُخَرْدِل و مُخَرْدِلَة۔
الخَرْدَل: رائی (اس کے بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور کھانے کے مصالح میں بھی ڈالے جاتے ہیں) و: خَرْدَلَة: رائی کا دانہ۔ کہتے ہیں: ما عندي من كذا خَرْدَلَةٌ: میرے پاس اس میں سے کچھ نہیں ہے۔ قلت اور چھوٹا پن بیان کرنے کیلئے کہا جاتا ہے: ما عندي خَرْدَلَةٌ من كذا۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا

ج: خَرادِل۔
الخُرْدُولَة: گوشت کا بڑا اور بھرپور ٹکڑا
ج: خَرادِيل۔
•خَرْذَلَ: بمعنی خَرْدَلَ۔
•خَرَّ الماءُ والرِّيحُ ـِ خَرًّا و خَرِيرًا و خُرُورًا: پانی بہنے یا ہوا کے چلنے کی آواز ہونا۔
___ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
___ النَّمِرُ و العُقابُ و الهِرَّةُ: چیتے، باز اور بلی کا آواز نکالنا، خُرخُر کرنا
___ البناءُ خَرًّا و خُرُورا: عمارت کا اوپر سے نیچے آواز کے ساتھ گرنا، ڈھے جانا۔
___ الشيءُ: گرنا، نیچے گرنا، زمین پر گرنا۔
___ ساجدًا: سجدہ میں گرنا قرآن پاک میں ہے: وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا"
___ لِوَجْهِه: منہ کے بل گرنا۔
___ فلانٌ: خوش حال ہونا، عیش کرنا، (۲) گزرنا (۳) مرجانا۔
___ فلانٌ على فلان: انجان جگہ سے حملہ کرنا، اچانک حملہ کر دینا۔ هو خارٌّ و خَرُورٌ و خَرّار۔
___ القَوْمُ: ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل ہونا۔ هم الخُرّار و الخَرّارَة۔
___ الماءُ الأرضَ خَرًّا: پانی کا زمین کو پھاڑ دینا، زمین میں شگاف ڈال دینا هو خارٌّ۔
أَخَرَّه: گرا دینا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه بالسَّيف فأَخَرَّه: اسے تلوار سے مار گرایا۔
انْخَرَّ: گرنا، گر پڑنا۔
___ الرَّجُلُ: اعضا کا ڈھیلا ہونا، سست پڑنا۔
الخَرّارَة: بہتا چشمہ، آبشار (۲) پھرکی (۳) موت کی کھڑکھڑاہٹ (۴) ایک پرندہ

ج: خَرَّار۔
الخُرْتُ: کان کی جڑ (۲) چکّی کا سوراخ جس میں گیہوں وغیرہ ڈالتے ہیں (۳) زمین جس میں سیلاب نے شگاف کر دیا ہو ج: خِرَرَۃ۔
الخَرُور: شگاف دار زمین (۲) خالص نسل کی بلّی (۳) بلّی کی آواز۔
الخَرِیْر: تیز پانی بہنے کی آواز، پرندے کے بازوؤں کی پھڑپھڑاہٹ، ہوا کی سرسراہٹ خرّاٹے وغیرہ (۲) دو ٹیلوں کے درمیان پست جگہ ج: أخِرَّۃ۔
الخِرِّیْر: برما، سوراخ کرنے کا آلہ۔
الخِرِّیَان: بزدل آدمی۔
•خَرَزَ الجِلْدَ ونحوَہ ــِـ خَرْزًا: چمڑے کو سُتالی سے سینا، سینے کے لئے سوراخ کرنا۔
خَرِزَ ـَـ خَرَزًا: پختہ اور مضبوط کرنا، منظم کرنا۔
خَرَّزَہ: مہروں اور گھونگھوں سے آراستہ اور مزین کرنا۔
الخِرَازَۃ: موچی کا پیشہ۔
الخَرَّاز: موچی (۲) مہرے بنانے والا۔
الخَرَزَۃ: ڈورے میں پرویا ہوا گھونگا، مہرہ، (شیشہ وغیرہ کا) سوراخ دار دانہ، تسبیح کا دانہ، پتھر کا نگ، منقش نگینہ (۲) بے پتوں کا ترش دار پودا جو ایک ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔
ج: خَرَزٌ وخَرَزَات۔
خَرَزُ الظَّهْرِ: ریڑھ کی ہڈی کے منکے
خَرَزُ الرَّقَبَۃ: گردن کی ہڈی کے منکے
خَرَزَۃُ البِئْرِ: کنویں کی مینڈ۔
خَرَزَۃُ العَیْن: دوربین یا عینک کا شیشہ۔
خَرَزَاتُ المَلِكِ: تاجِ شاہی کے جواہرات۔

الخُرْزَۃ: سوراخ اور راس کا دھاگا (۲) دو سوراخوں کے بیچ کی سلائی۔ مَثَل ہے: جَمَعَ بَیْنَ سَیْرَیْنِ فِی خُرْزَۃٍ: اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو ایک حاجت کے ضمن میں دو حاجتوں کا سوال کرے ج: خُرَز۔
الخَرِیْز: جوڑوں کی سرسراہٹ۔
المُخَرَّز: طَائِرٌ مُخَرَّزٌ: وہ پرندہ جس کے بازوؤں پر چتیاں پڑی ہوں۔
المِخْرَاز: موچی کی سُتالی ج: مَخَارِیْز۔
المِخْرَز: سُتالی ج: مَخَارِز۔
•خَرَسَ النُّفَسَاءَ ـُـ خَرْسًا: زچّہ کے لئے کھانا (اچھوانی) تیار کرنا (۲) زچّہ کو اس کی خوراک دینا، اچھوانی کھلانا
خَرِسَ ـَـ خَرَسًا: گونگا ہونا، زبان بند ہونا، بے آواز ہونا، بولنے سے عاجز ہونا۔
ــــ الجَمَلُ: اونٹ کے منہ سے جھاگ کے ساتھ ہلکی آواز نکلنا۔
ــــ الکَتِیْبَۃُ: فوجی دستہ کا خاموشی سے روانہ ہونا کہ ہتھیاروں اور فوجیوں کی آواز نہ سنائی دے۔
ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا کہ انڈیلنے پر کوئی آواز نہ ہو۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا گرج اور چمک سے خالی ہونا۔
ــــ المَاءُ: پانی بہنے کی آواز نہ ہونا۔
ــــ الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز کی بازگشت نہ ہونا۔
ــــ الأرضُ: زمین کا قابلِ کاشت نہ ہونا۔ ھو أخْرَسُ، ھی خَرْسَاءُ ج: خُرْسٌ وخُرْسَان
ــــ فلانٌ: مٹکے سے پینے کی وجہ سے رات کو نیند نہ آنا۔ ھو خَرِسٌ۔
أخْرَسَ اللّٰہُ فلانًا: گونگا بنانا۔

أخْرَسَہ: خاموش کرنا۔
أخْرَسَتِ الأرضُ: زمین کا ناقابلِ کاشت ہونا۔
خَرَّسَ علی النُّفَسَاءِ: زچّہ کو اس کی خوراک دینا۔
ــــ النُّفَسَاءَ: زچہ کے لئے اچھوانی بنانا۔
خَرَّسَ عن النُّفَسَاءِ بھی کہتے ہیں (۲) زچّہ کو اچھوانی کھلانا۔
تَخَارَسَ: گونگا بن جانا، بناوٹی گونگا بننا
تَخَرَّسَتِ المَرْأۃُ: عورت کا اپنے لئے اچھوانی بنانا۔ مَثَل ہے: تَخَرَّسِیْ یا نَفْسُ لا مُخَرِّسَۃَ لَكِ، یعنی تو اپنا کام خود ہی کر، کوئی دوسرا کرنے والا نہیں۔
اسْتَخْرَسَتِ الأرضُ: زمین کا ناقابلِ زراعت ہونا۔
الأخْرَس: گونگا، بے آواز (۲) خاموش بادل یا فوج۔ لَبَنٌ أخْرَسُ: جما ہوا دودھ۔ کہتے ہیں: وَلّانِیْ عُرْضًا أخْرَسَ أمْرَسَ: یعنی اس نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور بات نہیں کی۔
الخِرَاس: تقریبِ ولادت کا کھانا، بچّہ کی پیدائش پر دعوت۔
الخَرَّاس: مٹکے بنانے والا یا بیچنے والا (۲) شراب بیچنے والا۔
الخَرْسُ: مٹکا۔ کہتے ہیں: سَمِنَ حتّی صارَ کالخَرْسِ: موٹا ہو کر مٹکے جیسا ہو گیا ج: خُرُوْس۔
الخُرْس: الخِرَاس ج: أخْرَاس
الخِرْس: مٹکا (۲) ناقابلِ کاشت زمین۔
الخَرَس: گونگا پن (۲) خاموشی۔
الخَرْسَاء: سانپ (۲) مصیبت (۳) بادل جس میں گرج اور چمک نہ ہو ج: خُرْس
الخُرْسَۃ: کھانا یا سوپ جو زچّہ کے لئے تیار کیا جاتا ہے، اچھوانی۔ حدیث میں

کھجور کے بارے میں آیا ہے: "ھی صُمْتَةُ الصَّبِیِّ وخُرْسَةُ مَرْیَم"
الخَرُوس: زچہ جس کے لیے اچھوانی تیار کی جائے (۲) لڑکی جو پہلی بار حاملہ ہو (۲) کم رو دہ دینے والی۔
الخُرْسَی: نہ بلبلانے والا اونٹ۔
• تَخَرْسَنَ: ملک خُراسان میں آنا (۲) خراسان میں قیام کرنا (۳) خُراسانی بننا، عادات وخصائل میں خراسانیوں جیسا ہونا۔
الخَرسَانَة: کنکریٹ، ریت اور سیمنٹ۔
— المُسَلَّحَة: آر سی سی مع لوہا۔
• خَرَشَ من الشیءَ ــ خَرْشًا: لینا، لے لینا، چھیننا، جھپٹ لینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَخْرِشُ من فلانٍ الشیءَ۔
— لأَھْلِه: بال بچوں کے لیے کمانا، روزی حاصل کرنا۔
— الجَسَدَ: ناخن لگانا، خراش لگانا، کھسوٹنا۔
— البَعِیرَ والغُصْنَ: اونٹ کو یا ٹہنی کو مڑی ہوئی چھڑی سے اپنی طرف کھینچنا، حضرت ابو بکر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَفاضَ وھو یَخْرِشُ بَعِیرَه بِمِحْجَنِه"
— الدَّابَّةَ: جانور کی جلد پر لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان لگانا، ٹھپّا لگانا۔
— الذُّبابُ فلانًا: مکھی کا کاٹنا۔
خَارَشَه مُخَارَشَةً وخِرَاشًا: ایک دوسرے کو نوچنا کھسوٹنا، چھینا جھپٹی کرنا، خراش لگانا (۲) زبردستی لے لینا، چھین لینا۔
— الکَلْبُ: کُتّے کا کاٹنے والا ہونا۔
— الکَلْبَ: کُتّے کو برانگیختہ کرنا۔
خَرَّشَ الزَّرْعُ: خوشہ نکل آنا، بالی کا اوپری کنارا نکل آنا۔
— الجَسَدَ: خراش لگانا۔
خَرَّشَ الغُصْنَ: ٹہنی کو ٹیڑھی چھڑی سے کھینچنا۔
اخْتَرَشَ الجَرْوُ: حملہ کرنا، جھپٹا مارنا۔
— منه الشیءَ: چھیننا، زبردستی لے لینا
— لأَھْلِه: کمانا، روزی کمانا۔
— الجَسَدَ: خراش لگانا۔
— الشیءَ: لینا، حاصل کرنا۔
تَخَارَشَت الکِلابُ والسَّنَانِیرُ: کتّوں بلّیوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنا اور نوچنا پھاڑنا۔
الخِرَاش: لوہے کے داغ جیسا لمبا نشان جو جانور کی جلد پر ہوتا ہے ج: أَخْرِشَة
الخُرَاشَة: بُرادہ۔ لِی عِنْدَه خُرَاشَةٌ: میرا اس کے ذمّہ معمولی حق ہے۔
الخَرْشُ: گھر کا پُرانا ردّی سامان (۲) ایسا آدمی جو ڈر، بھوک یا پہرے کی وجہ سے کم سوئے ج: خُرُوش۔
الخَرَش: گھر کا پُرانا ردّی سامان ج: خُرُوش۔
الخِرْشَاء: لوٹے ہوئے انڈے کا بالائی چھلکا (۲) انڈے کا باریک چھلکا جو اوپری چھلکے کے اندر ہوتا ہے (۳) سانپ کی کینچلی (۴) دودھ کا جھاگ، دودھ کے اوپر کی باریک بالائی (۵) شہد کا موم اور اس میں پڑی ہوئی مُردہ مکھیاں (۶) بلغم، سینہ سے نکلنے والی لیس دار رطوبت (۷) غبار، گرد۔ کہتے ہیں: طَلَعَتِ الشَّمْسُ فی خِرْشَاء (۸) ہر کھوکھلی چیز جو پھولی ہوئی ہو اور اس میں شگاف اور سوراخ ہوں ج: خَرَاشِیّ۔
الخَرَشَة: مکھی ج: خَرَش۔
المِخْرَاش: لکڑی جس سے چمڑے میں سوراخ کیا جاتا ہے، سُتالی (۲) مڑے ہوئے سر کی چھڑی یا ڈنڈا ج: مَخَارِیش
المِخْرَش: المِخْرَاش: حدیث میں ہے: "ضَرَبَ رَأْسَه بِمِخْرَشٍ" ج: مَخَارِش۔
المِخْرَشَة: المِخْرَاش ج: مَخَارِش۔
• خَرْشَبَ عَمَلَه: کام کو اچھی طرح نہ کرنا، ادھورا کام کرنا، کام خراب کرنا۔
الخُرْشُب: لمبا اور موٹا آدمی۔
• الخُرْشُعَة: پہاڑ کی چھوٹی چوٹی ج: خَرَاشِع۔
• خَرْشَفَ القومُ: لوگوں میں نقل وحرکت ہونا اور گفتگو کا خلط ملط ہونا۔
الخَرْشَاف: سخت زمین جس میں چلنا دشوار ہو
الخَرْشَفَة: سخت زمین جس پر چلنا دشوار ہو (۲) مخلوط کلام، بے تکی گفتگو۔
الخُرْشُوف: ہاتھی چک (ایک خاردار پودا جس کی جڑ کو پکا کر کھایا جاتا ہے)۔
• خَرْشَمَ الرَّجُلُ: چہرے پر ناگواری کے آثار پیدا کرنا، منہ لٹکانا۔
اخْرَنْشَمَ: دل ہی دل میں بڑا بننا (۲) سکڑا ہوا ہونا، اعضا کا ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا (۳) رنگت بدل جانا اور گوشت کم ہو جانا۔
الخِرْشَمّ: جَبَلٌ خِرْشَمٌّ: خشک اور سخت پہاڑ۔
الخِرْشَمَّة: سخت زمین۔ أَرْضٌ خِرْشَمًّا: خشک اور سخت زمین۔
الخُرْشُوم: وادی یا ہموار زمین پر جھکی ہوئی پہاڑ کی چوٹی یا نوک (۲) بڑا پہاڑ (۳) سخت زمین ج: خَرَاشِیم۔
• الخَرْشَنَة: ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے۔
• خَرَصَ ــ خَرْصًا: جھوٹ بولنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُتِلَ الخَرَّاصُون"
— الشیءَ: اٹکل واندازے سے بات کہنا، اٹکل چلانا، قیاس دوڑانا، تخمینہ کرنا

اندازہ لگانا۔ کہتے ہیں: خَرَصَ النَّخْلَ والکَرْمَ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل پر کھجور یا انگور کی مقدار و تعداد کا تخمینہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "أنّه صلى اللّٰهُ عليه وسلّم أَمَرَ بالخَرْصِ في النَّخْلِ والكَرْمِ خاصَّةً"۔ هو خارِص ج: خُرَّاص برائے مبالغہ: خَرَّاص۔

خَرَصَ النَّهْرَ: بند باندھنا۔

— الشيءَ خِراصَةً: درست کرنا، مرمت کرنا

خَرِصَ ـَ خَرَصًا: بھوک اور سردی سے دوچار ہونا۔ هو خَرِصٌ۔

اخْتَرَصَ: جھوٹ بولنا (۲) توشہ دان میں رکھنا

— القولَ: بات گھڑنا۔

— عليه: تہمت لگانا، بہتان باندھنا۔

تَخَرَّصَ: جھوٹ بولنا، جان بوجھ کر غلط بات کہنا

— القولَ: بات گھڑنا۔

— عليه: الزام لگانا، تہمت لگانا، افترا پردازی کرنا۔

الخَارِصِيْن: توتیا، جست۔

الخَرَّاص: جھوٹا، افترا پرداز، اٹکل و اندازہ سے بات کہنے والا۔

الخِراص: نیزہ (۲) نیزہ کا پھل ج: خُرُص۔

الخَرْصُ: الخِرَاص ج: أَخْرَاص (۲) اندازہ۔ کہتے ہیں: كَمْ خَرْصُ أَرْضِكَ: تمہاری زمین کا تخمینہ کیا ہے۔

الخِرْص: الخِرَاص (۲) سونے یا چاندی کا کڑا یا انگوٹھی (۳) ایک دانے والی کان کی بالی (۴) مٹکا (۵) ٹوکری، کنڈی (۶) مضبوط اور طاقتور اونٹ ج: أَخْرَاص و خِرْصَان

الخُرْص: الخِرَاص (۲) زرہ (۳) توشہ دان (۴) ٹہنی، کھجور کی شاخ (۵) سونے یا چاندی کی انگوٹھی یا کڑا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النبيَّ صلّى اللّٰهُ عليه وسلّم وَعَظَ النِّساءَ وحَثَّهُنَّ على الصَّدَقَة فَجَعَلَتِ المَرْأَةُ تُلْقِي الخُرْصَ والخَاتَمَ" (۶) ایک دانے والی کان کی بالی (۷) شہد نکالنے کی لکڑی ج: أَخْرَاص و خِرْصَان۔

الخُرْصَة: زچّہ کا کھانا، اچھوانی (۲) رخصت (۳) حصّہ ج: خُرَص۔

الخَرِيْص: الخِرَاص (۲) حوض نما کشادہ گڑھا جس میں دریا کا پانی بہہ کر آتا ہے اور پھر دریا میں واپس چلا جاتا ہے (۲) ٹھنڈا پانی۔ مَاءٌ خَرِيْصٌ بھی کہتے ہیں (۳) درختوں کی جڑوں میں جمع شدہ پانی (۴) دریا یا سمندر کا رخ یا کنارہ (۵) سمندر کا جزیرہ، ٹاپو۔

المِخْرَص: الخِرَاص (۲) خنجر (۳) شہد نکالنے کی لکڑی ج: مَخَارِص۔

• خَرَطَ الشَّجَرَ أَوْ وَرَقَ الشَّجَرِ ـُ خَرْطًا: درخت کے پتے ہاتھ سے کھینچ کر اُتارنا۔ مثل ہے: دُوْنَ ذٰلِكَ خَرْطُ القَتَادِ: اس وقت بولتے ہیں جب کسی کام کے راستے میں کوئی رکاوٹ ہو۔

— العُنْقُوْدَ: ہاتھ کی ساری انگلیوں سے انگور کے دانے کھینچنا۔

— الدَّوَاءُ فلانًا: دست لگا دینا۔

— الإبِلَ في المَرْعَىٰ: اونٹ کو چراگاہ میں چھوڑنا۔

— البَازِيَ: باز کو شکار پر چھوڑنا۔

— تابِعَه على النَّاس: اپنا تحت یا نوکر کو لوگوں کی ایذا رسانی کیلئے چھوڑ دینا ایذا رسانی کی اجازت اور چھوٹ دینا۔

— العُوْدَ والخَشَبَ والمَعْدِنَ: خراد پر چڑھانا، خراد سے برابر اور ہموار کرنا

— الأشياءَ: تھیلے میں رکھنا، سمیٹنا اور جمع کرنا۔

— الحَدِيْدَ: لوہے کو ستون کے مانند لمبا کرنا۔

خَرَطَ البعيرَ وغيرَه: لید کرنا۔ خَرَطَه البَقْلُ: دست لگا دینا۔

— في حديثِه: جھوٹ بولنا۔

— في الأمرِ: خود سری اور من مانی کرنا۔ هو خَرُوْط۔ حدیث علیؓ میں ہے: "أَتَاهُ قَوْمٌ بِرَجُلٍ فقالوا: إنّ هٰذا يَؤُمُّنَا ونَحْنُ له كارِهُوْنَ، فقال له عليٌّ: إنَّكَ لَخَرُوْطٌ"۔

— الرجلَ في الأمرِ: کسی کام پر لگانا۔

— الدَّابَّةُ ـُ خِرَاطًا: جانور کا ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا۔

— المَرْأَةُ: عورت کا خود سر اور بدچلن ہونا، سرکش اور بے لگام ہونا۔ هي خَرُوْطٌ ج: خُرُطٌ۔

خَرِطَتِ اللَّبُوْنُ ـَ خَرَطًا: جانور کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلنا (۲) دودھ کے ساتھ زرد رنگ کا پانی نکلنا (بیماری کی وجہ سے یا تری پر بیٹھے رہنے کی وجہ سے)

— فلانٌ: اچھو لگنا، کھانے سے پھندا لگنا۔

أَخْرَطَ الخَرِيْطَةَ: چمڑے کا تھیلا بنانا۔

— اللَّبُوْنُ: خَرِطَتْ۔

خَرَّطَ الدَّوَاءُ فلانًا: دست لگا دینا، اسہال پیدا کرنا۔

اخْتَرَطَ في البُكاءِ: پھوٹ پھوٹ کر رونا

— العُنْقُوْدَ: خوشۂ انگور کو منہ میں رکھ کر اس کی ٹہنی کو بغیر دانے کے نکالنا۔

— السَّيْفَ: تلوار سونتنا، تلوار میان سے نکالنا، صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فَاخْتَرَطَ سَيْفَه"

انْخَرَطَ الصَّقْرُ: باز کا شکار پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔

— جِسْمُه: لاغر ہونا، دبلا ہونا۔

— الدَّابَّةُ: ہٹ کرنا، رسّی چھڑا کر بھاگنا

— الفَرَسُ وغيرُه في العَدْوِ: تیز دوڑنا

— في الأمرِ: خود سری کرنا، من مانی کرنا۔

انْخَرَطَ فی سِلْكِ كذا: منسلک ہونا، لڑی میں پرو دیا جانا۔
۔۔۔ فی العَمَل: منہمک ہو جانا، کسی کام میں لگ جانا۔
۔۔۔ فی المکان: کسی جگہ میں جلدی سے داخل ہونا۔
۔۔۔ من المکان: کسی جگہ سے نکلنا۔
۔۔۔ بَطْنُهُ: دست جاری ہونا، اسہال کی شکایت ہونا۔
۔۔۔ علیه بالقَبِیح: کسی کی طرف فحش گوئی کے ساتھ متوجہ ہونا، بدزبانی سے پیش آنا
تَخَرَّطَ فی الأمر: خودسری اور من مانی کرنا
اسْتَخْرَطَ فی البُكاء: پھوٹ پھوٹ کر رونا
الإخْرِيطُ: ایک نبات جو اونٹ کا پاخانہ پتلا کر دیتی ہے۔
الخِرَاطَة: خراد کا کام یا پیشہ۔
الخُرَاطَة: بُرادہ (۲) آنتوں میں موجود تھوڑا پانی۔ خُرَاطَةُ الأمْعَاء: دائمی اسہال آنتوں سے خارج ہونے والا مادہ۔
الخَرَّاط: خراد کا کام کرنے والا (۲) بڑا جھوٹا۔
الخَرَّاطَة: پٹی کوٹ۔
الخَرَط: ایک بیماری جس میں جانور کے تھن سے بندھا ہوا دودھ نکلتا ہے۔
الخَرُوط: جما ہوا یا بندھا ہوا دودھ جس کے اوپر زرد رنگ کا پانی ہوتا ہے۔
الخَرُوط: منہ زور جانور ج: خُرُط (۲) بے وقوفی سے ہر کام میں دخل دینے والا۔
الخَرِيطَة: چمڑے وغیرہ کا تھیلا جو اوپر سے بند ہوتا ہے، سپاہی یا مسافر کا تھیلا، بیگ (۲) جغرافیائی نقشہ، میپ (۳) نقشہ، چارٹ۔ اس کو خَارِطَة بھی کہتے ہیں ج: خَرَائِط۔ خَرِيطَةُ لِمَدِينَةٍ: شہر کا نقشہ۔ خَارِطَةٌ تَنْظِيمِيَّةٌ: تنظیمی چارٹ۔
المِخْرَاط: بکری یا اونٹنی جس کے تھن سے جما ہوا دودھ نکلتا ہو (۲) خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِيط۔
المِخْرَط و المِخْرَطة: خراد کرنے کی مشین ج: مَخَارِط۔
المَخْرُوط: مخروط، گاجر کی شکل (علم ہندسہ) (۲) لمبا چہرہ، تھوڑی داڑھی والا۔
مَخْرُوطِيُّ الشَّكْل: مخروطی شکل کا، گاجر کی شکل کا۔
• الخَرْطُوش: کارتوس (ترکی لفظ ہے) و: خَرْطُوشَة۔
• الخِرْطِيط: منقش بازوؤں والی تیتری ج: خَرَاطِيط۔
• خَرْطَمَهُ: سونڈ پر مارنا (۲) ٹیڑھا کرنا۔
اخْرَنْطَمَ: تکبر سے ناک بلند کرنا، تکبر کرنا (۲) غصہ سے سونڈ موڑنا، غضبناک ہونا۔
الخُرَاطِم: عمر دراز عورت۔
الخُرْطُوم: ناک (۲) ناک کا اگلا حصہ، سونڈ کہتے ہیں: خُرْطُومُ الفِيلِ و خُرْطُومُ الخِنْزِيرِ۔ وَسَمَهُ علی الخُرْطُوم: ذلیل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَسِمُهُ علی الخُرْطُوم" خُرْطُومُ المَاء: پانی کا پمپ (۳) تیز شراب، جلد نشہ لانے والی شراب ج: خَرَاطِيم۔ خَرَاطِيمُ القَوْم: سرداران قوم۔
الخُرْطُمَانِيّ: بڑی سونڈ والا۔
• الخَرَاطِين: لمبے کیچوے جو دریا کی مٹی میں ہوتے ہیں۔
• خَرَعَ الشيءَ ـَ خَرْعًا: پھاڑنا۔
خَرِعَ الشيءُ ـَ خَرَعًا و خَرَاعَةً: نرم اور ڈھیلا ہونا، کمزور ہونا (۲) ٹوٹنا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: ڈھیلے جوڑوں والا ہونا، ڈھیلے جسم کا ہونا، سست ہونا۔
۔۔۔ فلانٌ: خوف زدہ ہونا، ہوش اڑنا۔
ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: "لَوْ سَمِعَ أَحَدُكُمْ ضَغْطَةَ القَبْرِ لَخَرِعَ" هو خَرِعٌ و خَرِيعٌ۔ هي خَرِعَةٌ و خَرِيعٌ و خَرِيعَةٌ۔
خَرُعَ ـُ خَرَاعَةً و خُرُوعَةً: خَرِعَ۔ هو خَرِيع، هي خَرِيعَة۔
خُرِعَ ـ خُرَاعًا: تندرست آدمی کا اچانک مر جانا (۲) دیوانہ ہونا۔
خَرَّعَ الثوبَ: کپڑے کو کسم سے رنگنا۔
اخْتَرَعَهُ: پھاڑنا (۲) ایجاد کرنا، پیدا کرنا، نئی چیز بنانا (۳) فوری طور پر کوئی کام کرنا، بے ساختہ اور برجستہ کلام کرنا (۴) گھڑنا، کہانی گھڑنا۔
۔۔۔ فلانًا: خیانت کرنا، خورد برد کرنا، دھوکے سے مال لے لینا۔
۔۔۔ الدَّابَّةَ: کسی کو بیگار کے طور پر چند دن کے لیے جانور دینا اور پھر واپس لے لینا۔
انْخَرَعَ: پھٹنا (۲) ڈھیلا اور نرم ہونا۔
۔۔۔ الرجلُ: حقیر اور کمزور ہونا، دماغی یا جسمانی اعتبار سے کمزور ہونا، سست ہونا۔
۔۔۔ له: جھکنا۔
۔۔۔ العُضْوُ: عضو کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
۔۔۔ القناةُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
تَخَرَّعَ: انْخَرَعَ۔
الاخْتِرَاع: ایجاد، انکشاف ج: اخْتِرَاعَات
الخُرَاع: اونٹنی کی پشت کی شکستگی (جس کی وجہ سے وہ ایک جگہ بیٹھ رہتی ہے)۔
الخَرَاعَة: آوارگی، بدکاری۔
الخَرَّاعَة: ڈراونا (کھیتوں میں پرندوں کو ڈرانے کے لیے جو شکل بنا دیتے ہیں)۔
الخِرْوَع: کسم کا پھل، کسم کے دانے۔
الخَرَع: بکری کے کان کا شگاف (جو علامت

کے لیے ہوتا ہے)۔

الخِرْوَع: ہر کمزور پودا جو مڑ جائے (۲) ارنڈ کا درخت، درختِ بیدانجیر۔ زَیْتُ الخِرْوَع: رینڈی کا تیل، کسٹرآئل۔

الخَرُوع: آوارہ عورت، بدکار و بدچلن عورت (۲) نرم و نازک عورت جو نزاکت سے لچک کر چلتی ہو۔ عَيْشٌ خَرُوع: خوش حال زندگی۔

الخِرْوَعَة: کہتے ہیں: اِمْرَأَةٌ خِرْوَعَة: خوبصورت، نازک اندام عورت۔

الخَرِيع: (۱) الخِرِّيع (۲) الخَرُوع (۳) اونٹنی جس کی پشت میں شکستگی ہو (۴) ہر وہ چیز جو جلد اور آسانی سے ٹوٹ جائے، نازک، کمزور، پلپلا۔ رجلٌ خَرِيع: کمزور آدمی، ڈھیلا اور سست آدمی (۵) اونٹ کا لٹکا ہوا ہونٹ۔

الخَرِيعَة: الخَرُوع۔

المُخْتَرِع: موجد، بانی، اختراع کنندہ۔

•الخَرْعَب: لمبی اور نرم شاخ جو نوخیز اور نوعمر ہو، لچک دار ٹہنی (۲) جوان، نازک اندام اور متناسب الاعضاء عورت ج: خَرَاعِب

الخُرْعُوب: الخَرْعَب (۲) لمبا اور خوبصورت جسم کا اونٹ (۳) لمبا اور دبلا آدمی (۴) زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ج: خَرَاعِيب۔

الخُرْعُوبَة: الخَرْعَب (۲) کھیرا یا چربی کا ٹکڑا ج: خَرَاعِيب۔

•خَرَفَ فی بُسْتَانِه ـُـ خَرْفًا: موسمِ خریف میں پھل توڑنے کے وقت باغ میں قیام کرنا

ـــ الثَّمَرَ خَرْفًا و خِرَافًا: فصلِ خریف میں پھل توڑنا، پھل چننا۔ ھو مَخْرُوف و خَرِيف۔

ـــ النَّخْلَ: کھجور چننا۔

ـــ المَاشِيَةُ: موسمِ خریف میں مویشی کے چرنے کا سبزہ اُگ آنا۔

خَرِفَ ـَـ خَرَفًا: بڑھاپے کے باعث سٹھیا جانا (۲) کم عقل ہونا، مخبوط الحواس ہونا۔ ھو خَرِفٌ، ھي خَرِفَةٌ۔

خَرُفَ الرجلُ ـُـ خَرَفًا و خَرَافَةً: بڑھاپے سے سٹھیا جانا، فاسد العقل ہونا۔

خُرِفَ: موسمِ خزاں کی بارش سے سیراب ہونا۔ کہتے ہیں: خُرِفَ القومُ و خُرِفَت الأرضُ۔

أَخْرَفَ: موسمِ خریف میں داخل ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: موسمِ خریف میں بچہ جننا ھي مُخْرِف۔

ـــ النخلُ: کھجوروں کے توڑنے کا وقت آجانا، کھجوروں کا پک جانا، توڑنے کے قابل ہوجانا۔

ـــ الذُّرَةُ: مکئی کا خوب لمبا ہوجانا۔

ـــ القومُ بمكانِ كذا: کسی جگہ موسمِ خریف میں قیام کرنا۔

ـــ الكِبَرُ الرَّجُلَ: بڑھاپے کا آدمی کی عقل خراب کردینا، فاسدُ العقل بنادینا

ـــ فلانًا نَخْلَةً: کسی کو موسمِ خریف میں پھل چننے کے لئے کھجور کا درخت دینا

خَارَفَه مُخَارَفَةً و خِرَافًا: کسی سے موسمِ خریف کے دوران معاملہ کرنا (۲) موسمِ خریف میں کوئی چیز کرایہ پر لینا۔

خَرَّفَه: کسی کو فاسد العقل قرار دینا، سٹھیایا ہوا قرار دینا۔

اخْتَرَفَ الثَّمَرَ: پھل چننا، موسمِ خریف میں پھل توڑنا۔

الخَارِف: کھجور کے درختوں کی نگرانی کرنے والا ج: خُرَّاف۔

الخِرَاف: موسمِ خریف میں پھل توڑنے کا وقت، پھل چننے کا زمانہ۔

الخُرَافَة: چنا ہوا پھل (۲) بے سروپا بات جو سننے میں بھلی لگے، جھوٹ و دروغ، وہمی اور خیالی چیز (۳) کم عقلی کی بات، غلط اور بیہودہ عقیدہ (۴) افسانہ جو لوگوں میں مشہور ہو، خرافات ج: خُرَافَات۔

الخُرَافِيّ: من گھڑت، بے سروپا، بے حقیقت، مبنی بر اوہام (۲) لغو و بیہودہ، لایعنی (۳) ناقابلِ اعتبار۔

الخَرَف: سٹھیاپا، مخبوط الحواسی، بے عقلی۔

الخَرِف: سٹھیایا ہوا، مخبوط الحواس، کم عقل۔

الخُرْفَة: چنا ہوا میوہ۔ حدیث میں ہے: "النَّخْلَةُ خُرْفَةُ الصَّائِمِ"

الخَرُوف: بکری کا بڑا بچہ (چھ ماہ کا) (۲) مینڈھا، دُنبہ (۳) بچھڑا۔ ھي خَرُوفَة ج: خِرَاف و أَخْرِفَة و خِرْفَان۔ مثل ہے: كالخَرُوف، أَيْنَمَا اتَّكَأَ اتَّكَأَ على صُوفٍ: خوش حال اور آسودہ حال آدمی کے بارے میں بولی جاتی ہے

الخَرُوفَة: کھجور کا پھل دار درخت جس سے تازہ کھجوریں توڑی جائیں ج: خَرَائِف

الخَرِيف: موسمِ خزاں، فصلِ خریف، پت جھڑ کا زمانہ (۲۱ر ستمبر سے ۲۱ر دسمبر تک) (۲) موسمِ خزاں کی بارش (۳) اوائلِ سرما کی پہلی بارش (۴) تازہ کھجور جو فصلِ خریف میں چُنی جائے۔ لَبَنٌ خَرِيفٌ: تازہ دودھ جس کو دوہے ہوئے زیادہ وقت نہ گزرا ہو

الخَرِيفَة: الخَرُوفَة ج: خَرَائِف۔

المَخْرَف: باغ، وہ جگہ جہاں موسمِ خزاں میں قیام کیا جائے ج: مَخَارِف۔

المِخْرَف: چھوٹی ٹوکری جس میں فصلِ خریف کے عمدہ اور تازہ پھل چن کر ڈالے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه أَخَذَ مِخْرَفًا فَأَتَى عِذْقًا" ج: مَخَارِف

المَخْرَفَة: باغ (۲) کھجور کے درختوں کی دو قطاروں کے درمیان کا راستہ (۳) صاف و سیدھا راستہ ج: مَخَارِف۔

•خَرْفَجَه: کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: عَيْشٌ

مُخَرْفَج: کشادہ اور آسودہ زندگی۔
سَرَاوِیْلُ مُخَرْفَجَۃ: کشادہ اور ڈھیلے ڈھالے لباس۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہ کَرِہَ السَّرَاوِیْلَ الْمُخَرْفَجَۃَ"
خَرْفَجَ فلانًا: کسی کو عمدہ کھانا کھلانا۔
ــــ الشیءَ: بہت لے لینا، زیادہ مقدار میں لے لینا۔
الخُرَافِج: آسودہ حالی، کشادگی و خوشحالی (۲) موٹا۔ کہتے ہیں: نَبْتٌ خُرَافِج: ملائم اور تر و تازہ سبزہ۔
الخِرْفَاج: آسودہ حالی، خوش حالی۔
الخُرْفُج: الخِرْفَاج۔ خَرُوفٌ خُرْفُجٌ: موٹا بکرا۔
الخِرْفِیْج: آسودگی، خوش حالی۔
• خَرْفَشَ الشیءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔
ــــ فی الکلام: اول فول بکنا۔
• الخُرْفُع: روئی جو کونپل میں خراب ہو گئی ہو۔
الخِرْفِع: دھنی ہوئی روئی۔
• الخَرْفَق: خردل فارسی۔
• خَرَقَ فی البیت ـُ خُرُوقًا: مسلسل قیام رکھنا، قیام کرنے کے بعد نہ ٹلنا، لگاتار رہنا۔
ــــ الشیءَ ـِ خَرْقًا: پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا
ــــ البناءَ و فی البناء: روشن دان کھولنا، کھڑکی کھولنا۔
ــــ الارضَ: طے کرنا، عبور کرنا، کنارے تک پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا"
ــــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، جھوٹی بات بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَرَقُوا لَہ بَنِیْنَ وَ بَنَاتٍ بِغَیْرِ عِلْمٍ سُبْحَانَہ"
ــــ العَادَۃَ: فوق العادت کام کرنا (۲) عادت کے خلاف کرنا، رسم و عادت توڑنا۔
خَرَقَ حُرْمَتَہ: بے حرمتی کرنا، بے عزتی کرنا، آبرو ریزی کرنا۔
ــــ فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
ــــ الرجلُ: جھوٹ بولنا۔
ــــ الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
خَرِقَ ـَ خَرَقًا: بے وقوف ہونا (۲) اعتدال سے کام نہ کرنا (۳) حیران و پریشان ہونا (خوف یا شرم کی وجہ سے) حواس باختہ ہونا، خوف زدہ ہونا، ھو خَرِق، ھی خَرِقَۃ۔ حضرت فاطمہؓ کی شادی والی حدیث میں ہے: "فَلَمَّا اَصْبَحَ دَعَاھَا فَجَاءَتْ خَرِقَۃً مِنَ الحَیَاءِ" کہتے ہیں: خَرِقَ الظَّبْیُ اَو الطَّائِرُ: ہرن یا پرندے کا شکاری کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو کر زمین سے چپٹ جانا اور خوف کے مارے اٹھنے یا اڑنے کے قابل نہ ہونا، اٹھنے اور اڑنے سے عاجز ہونا۔
ــــ بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے اچھی طرح نہ کرنا، بے ہنری کے باعث ادھورا کام کرنا۔
ــــ فی البیت: لگاتار قیام رکھنا۔ ھو اَخْرَقُ، ھی خَرْقَاء ج: خُرْقٌ
خَرُقَ ـُ خُرْقًا: بے وقوف ہونا، بے ہنر ہونا۔
ــــ بالشیءِ: کسی چیز سے ناواقف ہونا اور اسے عمدگی سے انجام نہ دینا، ادھورا کرنا۔
اَخْرَقَہُ الفَزَعُ: حواس باختہ کر دینا، دہشت زدہ کر دینا، ششدر و پنج اور گو مگو کی حالت پیدا کر دینا۔
خَرَّقَ الثوبَ وغیرَہ: پھاڑنا، چاک کرنا، کھونچا لگانا۔
خَرَّقَ الکَذِبَ: بہت جھوٹ گھڑنا۔
ــــ الرجلُ: بہت جھوٹ بولنا۔
اِخْتَرَقَ الثوبَ و نَحْوَہ: پھاڑنا۔
ــــ القومَ: لوگوں کے بیچ سے گزرنا، مجمع کو چیر کر نکلنا۔
ــــ الشیءَ: کسی چیز کو پار کرنا، پاس کرنا، کراس کرنا، چیر کر نکلنا۔
ــــ دَارَ فلانٍ: اپنی ضرورت کے لیے کسی کے گھر کو راستہ بنا لینا۔
ــــ الارضَ: زمین میں ایک طرف کو بغیر راستہ کے چلنا۔
ــــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
ــــ الخَیْلُ مَابَیْنَ القُرَی والشَّجَرِ: گھوڑوں کا بستیوں اور درختوں کے درمیان سے نکلنا۔
اِنْخَرَقَ الشیءُ: پھٹنا۔
ــــ الرِّیحُ فی الاَرْضِ: ہوا کا بے شدھ چلنا، کسی ایک رخ پر نہ چلنا (۲) ہوا کا تیز چلنا۔
تَخَرَّقَ: پھاڑنا، پھاڑ ڈالنا، چاک کرنا۔
ــــ فی الکَرَمِ: بے انتہا سخاوت کرنا۔
ــــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا۔
ــــ الرِّیحُ: ہوا کا تیز چلنا۔
الاَخْرَق: بے وقوف۔ بَعِیْرٌ اَخْرَق: ایسا اونٹ جس کے پاؤں سے پہلے پاؤں کا کنارہ زمین پر پڑتا ہو۔
الخَارِق: آر پار، پھاڑنے والا۔ سَیْفٌ خَارِق: تیز تلوار (۲) خلاف معمول، غیر معمولی، عجیب، حیرت انگیز (۳) (متکلمین کے یہاں) ایسا امر جو مقتضائے عادت کے خلاف ہو۔ اگر اس کے ساتھ تحدی اور چیلنج بھی ہو تو اس کو "معجزہ" کہتے ہیں۔
خَارِقُ الطَّبِیْعَۃ: مخالف فطرت۔
خَارِقُ العَادَۃ: فوق العادت۔
الخُرَّق: ایک قسم کا پرندہ ج: خَرَارِق۔

الخَرِّیق: ہوشیار اور فیاض نوجوان، سخی، امداد کرنے والا، ج خِرِّیج۔
الخَرق: (دیوار وغیرہ میں) سوراخ، پھٹن، شگاف (۲) بے آب وگیاہ زمین، چٹیل مقام، بیابان (۳) کشادہ اور کھلی سرزمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: خُرُوق۔ وَسَّعَ الخَرقَ: اس نے سوراخ بڑھا دیا یعنی بُرائی کو اور زیادہ کر دیا۔
الخِرق: الخِرِّیق ج: اَخْرَاق وخِراق وخُرُوق۔
الخُرق: جہالت، اناڑی پن (۲) بے وقوفی، رائے کی کمزوری۔ حدیث میں ہے "الرِّفْقُ يُمْنٌ والخُرْقُ شُؤْمٌ"۔ نَوْمَةُ الخُرق: چاشت کے وقت کی نیند (کیونکہ اس وقت سونا بے وقوفی کی علامت ہے)۔
الخُرُق: جہالت، بے وقوفی، رائے کی کمزوری
الخَرِق: راکھ۔
الخَرْقَاء: کشادہ اور کھلی زمین جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں (۲) تیز ہوا، ایسی ہوا جو کسی ایک رُخ پر برقرار نہیں رہتی (۳) بے ہنر عورت جو دست کاری وغیرہ نہ جانتی ہو مَثَل ہے: تَحْسَبُهَا خَرْقَاءَ وهي صَنَاعٌ۔ (۴) ایسی اونٹنی جو چلتے ہوئے ٹھیک سے پاؤں نہ رکھتی ہو۔ أُذُنٌ خَرْقَاءُ: کان جس میں آر پار سوراخ ہو۔ شَاةٌ خَرْقَاءُ: بکری جس کے کان میں گول سوراخ ہو یا جس کے کان کے بیچ کا حصہ کنارے کے پاس سے کٹا ہوا ہو
الخِرْقَة: پُرانے پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا، دھجی، چیتھڑا، چندی ج: خِرَق۔
الخِرْقَةُ الشَّرِيفَة: چوغا۔
الخَرْقَة: چیتھڑا، جھاڑن (۲) باقلہ کا پودا۔
الخَرُوق: ٹھنڈی ہوا، نرم ہوا۔
الخَرِيق: پست زمین جس میں سبزہ ہو اور وہ ایسی دو زمینوں کے درمیان واقع ہو جن میں سبزہ نہ ہو (۲) ٹھنڈی اور تیز ہوا (۳) ہلکی نرم ہوا جو مسلسل نہ چلے (۴) وادی کا کشادہ حصہ، وادی کا کنارہ (۵) پانی کے بہنے کی جگہ جو گہری نہ ہو (۶) بچہ دانی جس میں سوراخ ہو گیا ہو اور اب اس میں حمل نہ ٹھہر سکتا ہو ج: خَرَائِق وخُرُق۔
الاخْتِرَاق: آر پار ہونا، نفوذ ہونا، گھسنا، پھٹنا۔ خَاصِّيَّةُ الاخْتِرَاق: اثر پذیری، نفوذ پذیری، صلاحیتِ نفوذ
المُخْتَرَق: گزرگاہ۔ مُخْتَرَقُ الرِّيَاح: ہواؤں کے چلنے کی جگہ، کھلی زمین جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں، ہوا کے گزرنے کی جگہ۔ مَكَانٌ خَاوِي المُخْتَرَق: وہ جگہ جہاں کوئی چلنے والا نہ ہو۔
المُنْخَرِق: تیز رفتار۔
المِخْرَاق: خوبصورت جسم کا آدمی (لمبا ہو یا نہ ہو) (۲) تجربہ کار۔ کہتے ہیں۔ هو مِخْرَاقُ حَرْبٍ: وہ جنگ کا ماہر ہے (۳) سخی، فیاض (۴) تلوار (۵) رومال وغیرہ جس کو بٹ کر بچے ایک کھیل میں اس سے مارتے یا ڈراتے ہیں (۶) سانڈ، جنگلی بیل ج: مَخَارِيق۔
المَخْرَق: لمبا چوڑا بیابان جس میں تیز ہوائیں چلتی ہیں ج: مَخَارِق۔ مَخَارِقُ الجِسْم: جسم کے منافذ، جیسے منہ، ناک وغیرہ۔
المَخْرَقَة: جھوٹ، گھڑی ہوئی بات۔
المَخْرُوق: محروم القسمت جسے کبھی آسائش (فراخی نصیب نہیں ہوتی۔
هُوَ مَخْرُوقُ الكَفِّ بالنَّوال: وہ فیاض وسخی ہے۔
• خَرْقَلَ: بے احتیاطی سے تیراندازی کرنا۔
—— في رَمْيِهِ السَّهْمَ: احتیاط اور سلیقہ سے تیر چلانا۔
• خَرَمَ الشيءَ ـِ خَرْمًا: سوراخ کرنا، پنچ کرنا (۲) پھاڑنا، شگاف کرنا (۳) کاٹنا۔
—— فلانًا: نتھنوں کی بیچ کی ہڈی کو چھیدنا یا پھاڑ دینا (۲) کسی کے ناک کے کنارے کو اس طرح پھاڑنا کہ اسے نکٹا نہ کہا جا سکے۔
—— الإِبْرَةَ: سوئی کا ناکہ توڑنا۔
—— في وَعْدِهِ: وعدہ خلافی کرنا۔
—— من كذا: کم کرنا۔ کہتے ہیں: مَا خَرَمَ من الحَدِيث حَرْفًا: اس نے گفتگو سے ایک حرف بھی کم نہیں کیا۔ حضرت سعدؓ کی حدیث میں ہے: "ما خَرَمْتُ من صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم شَيْئًا"
—— الوَبَاءُ و نحوُه القومَ: نیست ونابود کرنا، استیصال کرنا، مٹا دینا، صفایا کر دینا
—— الرَّامِي القِرْطَاسَ: نشانہ پر تیر مارنا لیکن سوراخ نہ ہونا۔
—— عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹ جانا۔ کہتے ہیں: ما خَرَمَ الدَّلِيلُ عن الطَّرِيق: راہبر راستہ سے نہیں ہٹا۔
خَرَمَتْهُ الخَوَارِمُ: وہ مر گیا۔
—— الشاعرُ البيتَ: شاعر کا فعولن سے فاء کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دینا۔ البيتُ مَخْرُومٌ۔
خَرِمَ ـَ خَرَمًا: نتھنوں کے بیچ کی ہڈی کا چھلا ہوا ہونا (۲) کان کا پھٹا ہوا ہونا، پھٹے ہوئے کان والا ہونا۔ هو أَخْرَمُ، هي خَرْمَاءُ۔
خَرُمَ ـُ خَرَامَةً: شوخ وبے باک ہونا، بے حیا ہونا۔ هو خَرِيمٌ ج: خُرَمَاء
خَرَّمَ الشيءَ: سوراخ کرنا، پھاڑنا، شگاف ڈالنا (۲) کاٹنا۔ حدیث میں ہے "وأَنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أن يُضَحَّى بالمُخَرَّمَةِ الأُذُن"

یعنی آپؐ نے کٹے ہوئے کان والے جانور کی قربانی سے منع فرمایا۔
خَرَّمَ: (۱) کسی کام کے لیے مختصر راستہ اختیار کرنا۔
ــــ حِسَابَهٗ: (۱) حساب غلط ہونا۔
اِخْتَرَمَتْهُ الْمَنِيَّةُ: موت کا کسی کو آن لینا، ہلاک کرنا۔ اِخْتَرَمَهُ الْمَرَضُ: کمزور کر ڈالنا، لاغر اور نڈھال کر دینا۔
ــــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُهُ الْقَوْمَ: ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا، صفایا کر دینا۔ اِخْتُرِمَ عَنَّا: وہ مر گیا، ہم سے چھن گیا۔
اِنْخَرَمَ: (کان یا ناک وغیرہ) چھد جانا، پھٹ جانا (۲) کٹ جانا۔
ــــ الْعَامُ وَ نَحْوُهٗ: گزر جانا، ختم ہونا۔
ــــ الْقَوْمُ: فنا ہونا، نیست و نابود ہونا حدیث میں ہے: "يُرِيْدُ أَنْ يَنْخَرِمَ ذٰلِكَ الْقَرْنُ"۔
ــــ الْكِتَابُ: ناقص ہونا، کچھ اوراق کا غائب ہونا۔
تَخَرَّمَ: پھٹنا، ٹوٹنا۔
ــــ فُلَانٌ: خُرَّمی ہونا، بابک خرمی کا پیروکار ہونا۔
ــــ زَبَدُ فُلَانٍ أَوْ زَنْدُهٗ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
ــــ أَنْفُهٗ: غصہ ٹھنڈا ہونا، فرد ہونا۔
جَاءَ يَتَخَرَّمُ زَنْدُهٗ أَوْ زَبْدُهٗ:
ــــ الْوَبَاءُ وَ نَحْوُهُ الْقَوْمَ: ہلاک و برباد کرنا، نیست و نابود کرنا۔
التَّخْرِيْمَةُ: (۱) مختصر راستہ، شارٹ کٹ
الْأَخْرَمُ: ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) شعر جس میں خرم واقع ہوا ہو یعنی فعولن سے فا کو یا مفاعلتن یا مفاعیلن سے میم کو حذف کر دیا ہو (۳) تالاب (۴) شاہِ روم کا لقب ج: خُرْم۔ رَجُلٌ أَخْرَمُ الرَّأْيِ: کمزور رائے۔
الْأَخْرَمَانِ: اوپر کے جبڑے کے ہر دو طرف دو سوراخ دار ہڈیاں۔
أَخْرَمَا الْكَتِفَيْنِ: بازوؤں کی طرف سے مونڈھوں کے دونوں سرے (۲) مونڈھوں کے نیچے کے دونوں کنارے جو مونڈھوں کی گلٹیوں کو گھیرے ہوئے ہیں ج: أَخَارِمُ۔
الْخَرَّامَةُ: برما، پنچنگ مشین، چھیدنے یا سوراخ کرنے کا اوزار۔
الْخُرَّمُ: خوش گوار زندگی (۲) بنفشی رنگ کا لوبیا جیسا ایک پودا۔
الْخُرَّمِيَّةُ: بابک خرمی کے پیروکار جو تناسخ، حلول اور اباحیت یعنی جنسی آزادی کے قائل ہیں۔ (خرم، ایران کے ایک شہر کا نام ہے جس کی طرف یہ لوگ منسوب ہیں)
الْخَرَمُ: پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک ج: خُرُوْمٌ
الْخُرْمُ: سوراخ۔ خُرْمُ الْإِبْرَةِ: سوئی کا ناکہ۔ خُرْمُ الْأَكَمَةِ: ٹیلے کا آخری سرا، ٹیلے کی نوک کا آخری کنارہ۔ ج: خُرُوْمٌ۔
الْخَرْمَاءُ: ٹیلہ جو کسی نشیب میں اترتا ہو (۲) ٹیلہ جس پر چڑھنا ممکن نہ ہو (۳) بکری جس کا کان عرض میں پھٹا ہوا ہو
أُذُنٌ خَرْمَاءُ: چھدا ہوا کان (۴) جھوٹ۔
الْخُرْمَانُ: جھوٹ۔
الْخَرْمَانُ: ایک قسم کی مچھلی جس کا منہ برچھے کی طرح اور کانٹے سبز ہوتے ہیں۔
الْخَرَمَةُ: ناک کا وہ حصہ جو چھیدا جاتا ہے۔
الْخَوْرَمُ: لہسن وغیرہ کے ڈھیر۔
الْخَوْرَمَةُ: ناک کا اگلا حصہ، بانسہ (۲) دونوں نتھنوں کا درمیانی حصہ، نتھنوں کے بیچ کی ہڈی (۳) چٹان جس میں شگاف ہوں ج: خَوْرَمٌ۔
الْمَخْرِمُ: پہاڑ یا ریت میں راستہ ج: مَخَارِمُ۔ ہجرت کی حدیث میں ہے: "مَرَّا بِأَسْلَمَ الْأَشْجَعِيِّ، فَحَمَلَهُمَا عَلٰى جَمَلٍ وَ بَعَثَ مَعَهُمَا دَلِيْلًا وَ قَالَ: أُسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَارِمِ الطُّرُقِ"۔ مَخْرِمُ الْأَكَمَةِ: ٹیلے کی نوک کا آخری سرا۔ مَخْرِمُ الْجَبَلِ: پہاڑ کی نکلی ہوئی نوک۔
مَخْرِمُ السَّيْفِ: تلوار کا کنارہ۔ يَمِيْنٌ ذَاتُ مَخَارِمَ: ایسی قسم جس سے بچ نکلنے کے راستے ہوں۔ مَخَارِمُ اللَّيْلِ: رات کی ابتدائی گھڑیاں۔
الْمُخَرَّمُ: سوراخ دار، چھدا ہوا۔
• خَرْمَدَ: اپنے گھر میں قیام کرنا، خانہ نشین ہونا (۲) خاموش ہو کر گردن جھکا لینا۔
• اِخْرَمَّسَ: خاموش ہونا (۲) جھکنا، مطیع ہونا، زیر ہونا۔
الْخِرْمِسُ: تاریک رات۔
• خَرْمَشَ الْعَمَلَ أَوِ الْكِتَابَ: خراب کرنا، بگاڑنا (۲) ناخنوں سے پھاڑنا۔
• اِخْرَمَّصَ: اِخْرَمَّسَ۔ (اِخْرَنْمَصَ اِخْرِنْمَاصًا (بلا ادغام) بھی کہا جاتا ہے)
• خَرْمَلَ وَبَرُ الْبَعِيْرِ: موٹاپے کی وجہ سے اونٹ کے بالوں کا گرنا۔
تَخَرْمَلَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
الْخِرْمِلُ: لوگوں کی بڑی جماعت، بہت سارے لوگ (۲) بے وقوف عورت (۳) لمبی ناک والی عورت (۴) بڑھیا، انتہائی بوڑھی عورت (۵) سن رسیدہ اونٹنی ج: خَرَامِلُ۔
• الْخُرْنُوْبُ: کیرب کا درخت۔ خُرْنُوْبُ الشَّوْكِ: کانٹے دار کیرب کا درخت۔
• خَرْنَفَهٗ بِالسَّيْفِ: تلوار سے مارنا۔
الْخَرَانِفُ: لمبا (آدمی)۔

الخِزْنِفُ: زیادہ دودھ والی اونٹنی (۲) موٹی اونٹنی (۳) روئی ج: خَزَانِف۔

الخِزْنِفَۃُ: خاردار درخت کا پھل ج: خَزَانِفُ۔

•خَزْنَقَتِ الأرضُ: زمین میں خرگوش کے بچوں کا نکلنا یا کثرت سے ہونا۔

—النَّاقَۃُ: اونٹنی کی کوہان کے دونوں کناروں پر چربی کا جمع ہو کر ٹکڑوں کی شکل میں ابھر آنا (خرگوش کے بچوں کی مانند)۔

الخِزْنِق: خرگوش کا بچہ (۲) جوان خرگوش (مذکر و مؤنث دونوں کے لیے) ج: خَزَانِق

الخَوَرْنَقُ: "نعمان اکبر" کے محل کا نام جو عراق میں تھا (۲) بادشاہ کے کھانے پینے کی مجلس (۳) ایک قسم کا پودا۔

خ ــــ ز

•خَزِبَ الجِلْدُ ـَ خَزَبًا: جلد کا سوجنا یا پھول جانا (بغیر درد کے) (۲) جلد کا موٹا ہونا کہ ورم آلود معلوم ہو۔

—النَّاقَۃُ و الشَّاۃُ: اونٹنی یا بکری کے تھنوں کا سوجنا (۲) دودھ کے نکلنے کا راستہ تنگ ہونا (۳) تھنوں کا خشک ہونا اور ان میں دودھ کم ہونا۔ ھو خَزِبٌ و أخْزَبُ ـ ھی خَزْبَاء۔

تَخَزَّبَ الجِلْدُ: خَزِبَ۔

الخَزَبُ: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی (بمعنی الخَزَف)

الخِزْبَاءُ: باغ کی مکھیاں۔

الخُزَيْبَۃُ: سونے کی کان۔

الخَوْزَب: اونٹنی یا بکری کے تھن کا ورم۔

الخَيْزَبُ: نرم گوشت۔

الخَيْزَبَان: نرم گوشت (۲) شتر مرغ کا نر بچہ۔

الخَيْزَبَۃُ: نرم گوشت کا ایک ٹکڑا۔

المِخْزَاب: اونٹ جس کی کھال ہمیشہ سوج جاتی ہو یا موٹی ہو جاتی ہو، کہ دیکھنے والا اسے ورم آلود سمجھے۔

•تَخَزْبَزَ علینا: بڑا بننا، بڑائی جتانا، تکبر کرنا۔

الخَازِبَازُ و الخِزْبَازُ: باغ کی مکھیاں (۲) ان کی بھنبھناہٹ (۳) ایک بیماری جو اونٹ کی گردن میں ہوتی ہے (۴) بلی۔

•خَزِجَ ـَ خَزَجًا: بھاری بھرکم ہونا، موٹا تازہ ہونا۔ ھو خَزِجٌ و خَزِيجٌ

المِخْزَاج: انتہائی موٹا اونٹ۔

•الخُزَاخِزُ و الخُزَخُزُ: موٹے عضلات کا تندرست وطاقتور آدمی۔

•خَزِرَ ـَ خَزَرًا: چالاک ہونا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشہ چشم سے دیکھنا۔

خَزِرَتِ العَيْنُ ـَ خَزَرًا: آنکھ کا پیدائشی طور پر تنگ اور چھوٹا ہونا (۲) آنکھ کا بھینگا ہونا، ترچھا ہونا۔

—النَّظَرُ: نگاہ کا ایک جانب معلوم ہونا۔

—فلانٌ: آنکھ کھولنا اور بند کرنا، آنکھ جھپکانا (۲) آدمی کا اس طرح دیکھنا کہ جیسے وہ گوشہ چشم سے دیکھ رہا ہو۔ ھو أخْزَرُ، ھی خَزْرَاء ج: خُزْرٌ

خَزَّرَ الشَّيْخُ عَيْنَيْهِ: بوڑھے آدمی کا پلکوں کو بھینچ کر دیکھنا تاکہ زیادہ نظر آئے، پلکیں سکیڑنا، آنکھیں بھینچنا۔ خَزَّرَ الشَّابُّ عَيْنَيْهِ: جوان آدمی کا مکاری سے آنکھیں بھینچنا۔

—الشيءَ: تنگ کرنا۔

تَخَازَرَ: نگاہ تیز کرنے کے لیے آنکھیں سکیڑنا، پلکیں سمیٹنا یا بھینچنا (۲) گوشہ چشم سے دیکھنا (۳) بھینگا بن جانا۔

الخَزَرُ: آنکھ کی تنگی، بھینگا پن (۲) ایک تنگ آنکھوں والی قوم جو بحر خزر (کیسپین) کے کنارے آباد ہے (۳) مرغن سوپ۔

بَحْرُ الخَزَرِ: بحر خزر، بحر کیسپین۔

الخَزَرَۃُ: درد کمر، پیٹھ کا درد۔

الخُزَرَۃُ: الخَزَرَۃ۔

الخُزَرَۃُ: سخت بھینگا پن جس میں آنکھ کی پتلی کنپٹی والے گوشے کی طرف الٹ جاتی ہے۔

الخَزِيرُ: ایک کھانا جو قیمہ اور آٹے سے تیار کیا جاتا ہے (۲) چربی اور آٹے کا سوپ۔

الخَزِيرَۃُ: الخَزِير۔ حضرت عتبانؓ کی روایت میں ہے: "أنَّه حَبَسَه النبيُّ صلى الله عليه وسلم عَلَى خَزِيرَةٍ تُصْنَعُ له"

الخَوْزَرَى و الخَيْزَرَى: ناز و ادا کی چال (۲) ایسی چال جس میں اتراہٹ ہو

الخَيْزُرَان: ہر نرم لکڑی (۲) ایک درخت جو کھجور کے درخت کے مشابہ ہوتا ہے اور شرق الہند میں پایا جاتا ہے، اس کی لمبی جڑیں زمین میں پھیلی ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں نرم اور لکڑیاں چکنی ہوتی ہیں ج: خَيَازِر۔ کہتے ہیں: كَأنَّ قَدَّهَا غُصْنُ بَانٍ أو قَضِيبُ خَيْزُرَانٍ۔ (۳) بانس، نرسل (۴) کشتی کا پتوار۔

الخَيْزُرَانَۃُ: کشتی کا پتوار (۲) بانس کی لاٹھی، چھڑی، بید، قمچی۔

•خَزْرَبَ الكلامَ: بات کا گڈمڈ ہونا، غیر واضح ہونا۔

•خَزْرَجَتِ الشاۃُ وغیرُھا: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔

الخَزْرَج: جنوبی ہوا (۲) ٹھنڈی ہوا (۳) شیر (۴) انصار کی ایک شاخ کا نام (دوسری شاخ أوس ہے)۔

•خَزْرَفَ فی مِشْيَتِہ: ہاتھوں کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

الخِزْرَافَۃُ: کمزور دل اور پست ہمت آدمی (۲) ایسا آدمی جو مجلس میں بیٹھنے کے آداب سے ناواقف ہو (۳) باتونی،

خوش طبع۔

•خَزَّه بِسَهْمٍ أو بِرُمْحٍ ـُ خَزًّا: تیر یا نیزہ مارنا، آر پار کر دینا، کچوکا مارنا، چبھونا، گڑونا، گھونپنا۔ کہتے ہیں: خَزَّه بِبَصَرِه: اس نے اس کو اپنی نگاہ میں رکھا، وہ اس کی نظر میں آ گیا۔

ــــ الحائِطَ: دیوار کے اوپر کانٹے بچھانا تاکہ اس پر کوئی چڑھ نہ سکے۔ خَزَّ الحائِطَ بالشَّوْكِ بھی کہا جاتا ہے۔

خَزَّ التَّمْرُ ـِ خَزًّا: کھجور کا قدرے ترش ہونا۔ هو خازٌّ۔

اخْتَزَّه بِسَهْمٍ أو رُمْحٍ: تیر یا نیزہ مارنا، کچوکا لگانا، چبھونا، بھونکنا۔

اخْتَزَّه بِبَصَرِه: خَزَّه ببصره۔

ــــ فلانًا: کسی کو مجمع سے اٹھا کر لے جانا۔

ــــ بَعيرًا من الإبِلِ: اونٹوں کے گلّہ سے ایک اونٹ کو ہنکا لے جانا اور باقی کو چھوڑ دینا۔

الخَزُّ: اون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا (۲) خالص ریشم کا بنا ہوا کپڑا، ریشم ج: خُزُوز۔

الخُزَز: نر خرگوش (۲) خرگوش کا بچہ ج: خِزاز و أخِزَّة و خِزّان۔

الخَزّاز: ریشم فروش، ریشم کے کپڑے بیچنے والا (۲) ریشم کے کپڑے بنانے والا۔

الخَزِيز: انتہائی خشک عَوْسَج (ایک خاردار پودا یا جھاڑی)۔

المَخَزَّة: أرْضٌ مَخَزَّةٌ: زمین جس میں کثرت سے خرگوش ہوں۔

•خَزَعَ عن أصْحابِه ـَ خَزْعًا: پیچھے رہ جانا۔

ــــ من فلانٍ: وقار گرانا، حیثیت کم کرنا، بے عزتی کرنا، برا بھلا کہنا۔

ــــ الشيءَ: کاٹنا۔

ــــ منه شيئًا: لینا، لے لینا۔

خَزَّعَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

خَزَّعَ الشيءَ: کاٹنا، پھاڑنا، ٹکڑے کرنا۔

ــــ فلانًا ظَلْعٌ في رِجْلِه: لنگڑے پن کا چلنے سے روک دینا۔

اخْتَزَعَه عن القَوْمِ: قوم سے کاٹ دینا، جدا کر دینا۔

ــــ فلانًا عِرْقُ سُوْءٍ: خاندانی خرابی کا آدمی کو بلند مراتب تک پہنچنے سے روک دینا۔

ــــ منه شيئًا: لینا، لے لینا۔

انْخَزَعَ الشيءُ: کٹنا۔

ــــ الحَبْلُ: رسّی کا بیچ سے کٹ جانا۔

ــــ مَتْنُ الرَّجُلِ: بڑھاپے اور کمزوری کے باعث کمر جھک جانا۔

ــــ العُودُ: لکڑی کا ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہونا

تَخَزَّعَ عن أصْحابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔

ــــ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

ــــ منه شيئًا: لینا، لے لینا۔

ــــ القومُ الشيءَ: کسی چیز کے ٹکڑے کر کے آپس میں بانٹ لینا۔ قربانی کے بارے میں حضرت انسؓ کی حدیث میں ہے: "فتوزّعوها أو تَخَزَّعوها"۔

الخُزاع: موت۔

الخُزاعَة: کسی چیز کا ٹکڑا۔

الخِزْعَة: گوشت کا ٹکڑا۔

الخُزْعَة: ایک پاؤں کا لنگڑا پن۔ کہتے ہیں: بِفُلانٍ خُزْعَةٌ: وہ ایک پاؤں سے لنگڑا ہے۔

الخَزُوع: رَجُلٌ خَزُوعٌ: لوگوں کا مال لے لینے والا۔

المِخْزاع: الخَزُوع۔

المُخَزَّع: جس کے عادات و اخلاق میں بہت زیادہ تضاد و اختلاف ہو۔

•الخَزْعَبل: خوش طبعی کی بات جس سے ہنسی آئے۔

الخُزَعْبِل: افسانہ جو عام طور پر مشہور ہو، بے حقیقت بات، داستان، فرضی قصہ کہانی، دیو کہانی۔

الخُزَعْبِلَة و الخُزَعْبِيلَة: ہنسی کی بات، لطیفہ، چٹکلا، خندہ انگیز بات کہتے ہیں: هاتِ بَعْضَ خُزَعْبِيلاتِك: اپنے کچھ لطیفے یا کہانیاں سناؤ۔

•خَزْعَلَ الماشي: لنگڑے پن کی وجہ سے پاؤں جھاڑنا، لنگڑانا۔

ــــ الضَّبُعُ: بجّو کا لنگڑا کر چلنا، لنگڑا پن کر چلنا۔

الخَزْعال: لنگڑا پن۔ ناقَةٌ بِها خَزْعالٌ: اونٹنی جو لنگڑا کر چلتی ہے۔

الخُزْعالَة: خوش طبعی، دل لگی، کھیل کود۔

الخُزَعْل: بجّو۔

•خَزَفَ في مَشْيِه ـِ خَزْفًا: ہاتھ کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے چلنا۔

ــــ الثوبَ: پھاڑنا، چاک کرنا، چیرنا۔

الخَزّاف: کمہار، مٹی کے برتن بیچنے یا بنانے والا

الخَزَفُ: ٹھیکرا، پکی ہوئی مٹی، مٹی کے پکے ہوئے برتن۔

الخَزَفِيّ: کمہار (۲) پختہ مٹی کا بنا ہوا۔ آنِيَةٌ خَزَفِيَّةٌ: مٹی کے برتن۔

•خَزَقَ السَّهْمُ ـِ خَزْقًا و خُزُوقًا: تیر کا شکار کے جسم میں گھس جانا، آر پار ہونا

ــــ الرجلُ أو الطّائرُ: پاخانہ کرنا، بیٹ کرنا۔

ــــ السَّهْمُ القِرْطاسَ: تیر کا نشانہ میں گھسنا، آر پار ہونا۔ هو خازِقٌ ج: خَوازِق۔

ــــ فلانًا بالنَّبْلِ: تیر مارنا۔ سلمہ بن الاکوعؓ کی حدیث میں ہے: "فإذا كُنْتُ في الشَّجْراء خَزَقْتُهُم بالنَّبْلِ"۔

ــــ فلانًا بالرُّمْحِ: آہستہ سے نیزہ مارنا۔

ــــ الشيءَ في الأرضِ: زمین میں گاڑنا۔

ــــ الأرْضَ: زمین کو پھاڑنا۔

خَرَقَ فلانًا بِعَيْنِهِ: کسی کو گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

اِخْتَرَقَ السَّيْفُ: تلوار کا نیام سے نکلنا، تلوار کا بے نیام کے ہونا۔

اِنْخَرَقَ الشيءُ: زمین میں گڑ جانا (۲) پھٹ جانا، چھد جانا۔

ــــ الشيءُ الحادُّ في الشيءِ: دھاردار چیز کا کسی چیز میں گھس جانا، گڑ جانا۔

تَخَرَّقَ الشيءُ: پھٹنا، چھد جانا، سوراخ دار ہو جانا۔

الخَارِقُ: نیزہ کا دھاردار پھل مثل ہے: إنّه لأَنْفَذُ من الخارِقِ: انتہائی تجربہ کار اور معاملات کی تہہ میں گھس جانے والے کے بارے میں کہا جاتا ہے۔

الخَارُوقُ: ایک لمبا نکیلا ڈنڈا جس کو مجرم کے مقعد میں داخل کر کے گزشتہ زمانوں میں سُولی دی جاتی تھی (۲) نکیلی چھڑی، نوکدار لکڑی ج: خَوَارِيقُ۔

الخُرُقُ: أَرْضٌ خُرُقٌ: زمین جس پہ پانی نہ ٹھہرتا ہو۔

الخَرُوقُ: نَاقَةٌ خَرُوقٌ: اونٹنی جو زمین کو پیروں سے کھودتے ہوئے چلتی ہو، یا چلتے ہوئے جس کا پاؤں الٹ جاتا ہو جس کی وجہ سے زمین میں شگاف پڑ جاتا ہو۔

المِخْرَقُ: ڈنڈا جس کے کنارے پہ ایک دھاردار اور نوکیلی کیل ہوتی ہے اور وہ کچی کھجوروں کو گٹھلیوں کے بدلے میں بیچنے والے کے پاس ہوتا ہے (بائع کے پاس ایسے بہت سارے ڈنڈے ہوتے ہیں۔ معاملہ کی شکل یہ ہوتی ہے کہ ایک بچہ گٹھلیاں لے کر آتا ہے اور بائع سے ڈنڈا لے کر یہ شرط لگاتا ہے کہ میں اس ڈنڈے سے اتنی بار کھجوروں کو ماروں گا۔ اب اتنی بار مارنے پر جتنی کھجوریں ڈنڈے کی نوک میں کھب کر آ جاتی ہیں وہ بچّہ کی ہو جاتی ہیں، چاہے کم ہوں یا زیادہ، اور نشانہ خطا ہونے کی صورت میں بچّہ کو کچھ نہیں ملتا اور اس کی گٹھلیاں ضائع ہو جاتی ہیں)۔

المِخْرَقَة: نیزہ، برچھی۔

• خَزَلَ الشيءَ ـِ خَزْلًا: کاٹنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَه فَخَزَلَه نِصْفَيْن: مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے۔

ــــ فلانًا عن حاجَتِه: روکنا، ضرورت پوری نہ کرنے دینا۔

ــــ الشيءَ: مذمّت کرنا، عیب لگانا۔

خَزِلَ الرجلُ ـَ خَزَلًا: پیٹھ کی ہڈی کا ٹوٹا ہوا ہونا، ٹوٹی ہوئی کمر والا ہونا هو أَخْزَلُ ج: خُزْلٌ۔

ــــ المرأةُ في مِشْيَتِها: عورت کا ٹھسک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔ هي خَزْلاء ج: خُزْلٌ۔

اِخْتَزَلَ: لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔

ــــ بِرَأْيِه: علاحدہ رائے رکھنا، اپنی رائے میں منفرد ہونا، خود رائے ہونا۔

ــــ الشيءَ: کاٹنا، الگ کر دینا، انصار کی حدیث میں ہے: "وقَدْ دَفَّتْ دَافَّةٌ منكم يُرِيدُونَ أن يَخْتَزِلُونا من أَصْلِنا" (۲) عیب لگانا، مذمّت کرنا۔

ــــه عَنْ قَوْمِه: قوم سے الگ کر دینا، کاٹ دینا۔

ــــ الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا، شارٹ کرنا (۲) اشاروں میں کلام کرنا۔

ــــ الوَدِيعَةَ: امانت میں خیانت کرنا۔

اِنْخَزَلَ: کٹنا، الگ ہونا، علاحدہ ہونا۔ اُحُد کی حدیث میں ہے: "اِنْخَزَلَ عَبْدُ اللهِ ابنُ أُبَيٍّ من ذلك المَكان"۔

ــــ في كَلامِه: سلسلۂ کلام منقطع کرنا۔

اِنْخَزَلَتِ المرأةُ في مِشْيَتِها: عورت کا ٹھسک کر اور بوجھل ہو کر چلنا۔

ــــ فلانٌ عن الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، ہمت ہارنا۔

ــــ عَنْ جَوَابِ ما قُلْتُ له: جواب سے لاپرواہی برتنا، جواب نہ دینا، بات کو ٹال جانا۔

تَخَزَّلَ السَّحابُ: بادل کا آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنا۔

ــــ المرأةُ: عورت کا ٹھسکتے ہوئے گراں باری سے چلنا۔

الاخْتِزَال: اختصار، مختصر نویسی۔

كِتابَةُ الاخْتِزَال: فنِ مختصر نویسی، شارٹ ہینڈ، اسٹینوگرافی۔

كاتِبُ الاخْتِزَال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر، شارٹ ہینڈ کلرک۔

الأَخْزَلُ: لنگڑا (۲) اونٹ جس کی کوہان بالکل ختم ہو گئی ہو۔

الخَزْلُ (في الشِّعْر): زحاف کامل کی قسم جس میں متفاعلن کا الف ساقط ہو جاتا ہے اور تا ساکن ہو جاتی ہے۔

الخُزْلَة: پُشت کی شکستگی، شکستگیِ کمر (۲) بحر کامل اور وافر میں متفاعلن اور مفاعلتن کی تار کا گر جانا۔

الخُزَلَة: رَجُلٌ خُزَلَةٌ: مقصد سے روک دینے والا۔

الخَوْزَلَى: ایسی چال جس میں اترایٹ اور بوجھل پن ہو۔

الخَيْزَل والخَيْزَلَى: الخَوْزَلَى۔

• خَزْلَبَ الحَبْلَ أو اللَّحْمَ: رسّی یا گوشت کو تیزی سے کاٹنا۔

• خَزَمَه ـِ خَزْمًا: چبھونا، چوکا مارنا، پھاڑنا (۲) سوراخ کرنا۔ کہتے ہیں: خَزَمَ الكِتابَ: کتاب میں سوراخ کیا۔

خَزَمَ بِشِرَاكِ النَّعْلِ: جوتے کے تسمہ میں سوراخ کرکے باندھنا۔
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کی ناک میں سوراخ کرنا (۲) ناک میں نکیل ڈالنا۔
ـــ أَنْفَ فلانٍ: تابع بنالینا، رام کرنا، ناک میں نکیل ڈالنا۔
ـــ الجرادَ فی العُود: ٹڈیوں کو لکڑی میں پرونا۔
خَازَمَهُ الطَّرِيقَ مُخَازَمَةً وخِزَامًا: دو مختلف راستوں سے چل کر ایک جگہ آکے ملنا۔
خَزَّمه: چبھونا (۲) سوراخ کرنا (۳) ناک میں نکیل ڈالنا۔
تَخَازَمَ الجَيْشَانِ: دو لشکروں کا ایک دوسرے کے مقابل آنا، مڈبھیڑ ہونا۔
تَخَزَّمَ الشَّوْكُ فی رِجْلِه: پاؤں میں کانٹا چبھنا۔
الأَخْزَم: نر سانپ۔ أَخْـــزَم: حاتم طائی کے باپ یا دادا کا نام۔ مثل ہے: شِنْشِنَةٌ أَعْرِفُهَا مِنْ أَخْزَمَ اُس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جو بدخلقی میں اپنے باپ کے مشابہ ہو۔
الخِزَام: کہتے ہیں: لَقِيْتُه خِزَامًا: میں اس سے رو برو ملا، یعنی قریب سے ملا
خِزَامُ الأَنْفِ: ناک کا چھلا، نتھ، نکیل
الخُزَامَى: لیونڈر، ایک خوشبودار پودا جس کے پھول اور شاخیں انتہائی خوشبودار ہوتی ہیں۔ و: خُزَامَاة۔
خُزَامَى صَفْرَاء: سُنبل کی قسم کا ایک پودا جس کے پھول زرد رنگ کے ہوتے ہیں
الخِزَامَة: بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے لگام کو باندھا جاتا ہے۔ جَعَلَ فی أَنْفِ فُلانٍ الخِزَامَةَ: اس کو تابع بنالیا اور رام کرلیا۔ خِزَامَةُ النَّعْلِ: باریک چمڑا جو دو تسموں کے درمیان باندھا جاتا ہے ج: خَزَائِم۔
الخَزَّامُ: اس درخت کی چھال بیچنے والا جس سے رسیاں بنائی جاتی تھیں۔
الخَزْمُ: شعر کے شروع میں ایسی زیادتی جسے تقطیع شعری میں نظرانداز کیا جائے یہ زیادتی ایک حرف سے لے کر چار تک ہوتی ہے۔
الخَزَمُ: ایک درخت جس کی چھال سے رسی بنائی جاتی تھی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت جس کے پتوں سے عورتوں کی ٹوکریاں بنائی جاتی تھیں
الخَزُومَةُ: (قبیلہ ہذیل کے استعمال میں) گائے (۲) بڑی عمر کی پستہ قد گائے ج: خَزَائِم وخُزُمٌ وخَزُومٌ۔
المُخَزَّمُ: پرندے (۲) شترمرغ۔
خَزَنَ اللَّحْمُ وَالطَّعَامُ ـُ خَزْنًا وخُزُونًا: گوشت یا کھانے کا بدل جانا اور بدبو ہوجانا۔
ـــ الشَّیْءَ خَزْنًا: اسٹور میں رکھنا، خزانہ میں رکھنا، جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
ـــ لِسَانَهُ: زبان کو روکے رکھنا، حفاظت کرنا (غلط بات سے)
ـــ السِّرَّ: راز چھپانا۔
ـــ عنه العَطَاءَ: کسی کے عطیہ اور بخشش کو روکنا، نہ دینا۔ هو خَازِنٌ ج: خَزَنَة وهی خَازِنَة ج: خَوَازِن، والمفعول مَخْزُونٌ وخَزِينٌ (فعیل بمعنی مفعول)۔
أَخْزَنَ: غربت کے بعد مالدار ہوجانا۔
اِخْتَزَنَ الشَّیْءَ: خزنه۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ کو مختصر کرنا، مختصر راستہ اختیار کرنا۔
ـــ السِّرَّ: راز چھپانا، محفوظ رکھنا۔
خَزَّنَ القطارَ الحَدِيدِيَّ: ریل گاڑی کو بند کرنا۔
اِسْتَخْزَنَهُ الشَّیْءَ: کسی سے جمع کرانا، ذخیرہ کرانا، خزانہ یا گودام میں رکھوانا۔
الخِزَانَةُ: جمع کرنے کی جگہ، الماری، سیف، نعمت خانہ، اسٹور، خزانہ ج: خَزَائِن۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ مِّنْ شَیْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ" (۲) اسٹور کی نگرانی کا کام (۳) خزانچی گری۔
خِزَانَةُ الثِّيَابِ: کپڑوں کی الماری یا کمرہ۔
خِزَانَةُ الإِنْسَانِ: قلب، دل۔
خِزَانَةُ الاِحْتِرَاقِ: فائربکس (میکانک اور انجینیری کی اصطلاح)۔ وہ اندرونی خلا جس میں ایندھن سے احتراقی حرارت پیدا ہوتی ہے۔
خِزَانَةُ السِّلَاحِ: اسلحہ خانہ۔
الخَازِنُ: خزانچی، اسٹورکیپر، گودام کا محافظ و منتظم ج: خَزَنَةٌ۔
الخَزَّانُ: خزانچی (۲) ذخیرہ کرنے والا (۳) زبان (۴) پختہ کھجوریں جن کے اندرونی حصے سیاہ ہوجائیں (۵) آبی ذخیرہ، پانی کم ہو یا زیادہ، حوض، تالاب، ٹینک، ٹنکی، بند، ڈیم جیسے: خَزَّان أسوان: اسوان ڈیم۔
الخَزْنُ: ذخیرہ اندوزی۔
الخَزْنَةُ: گنجینہ، نعمت خانہ، برتنوں وغیرہ کی الماری۔
الخَزِينَةُ: تجوری (روپے وغیرہ رکھنے کی سیف (۲) خزانہ، بیت المال ج: خَزَائِن
خَزِينَةُ الحکومةِ: سرکاری خزانہ۔
المَخْزَنُ: گودام، اسٹور، مال خانہ، سامان خانہ (۲) دوکان ج: مَخَازِن۔
أَمِينُ المَخْزَنِ: اسٹورکیپر، سامان خانہ یا مال خانہ کا منتظم۔
مَخَازِنُ الطَّرِيقِ: مختصر راستے۔
خَزَا فُلانًا ـُ خَزْوًا: سیاست سے

کسی پر غالب آنا، زیر کرنا۔

خَزَأَ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا اور ورزش کرانا، دوڑانا۔

— نَفْسَهُ: خود پر قابو پانا اور نفس کو خواہش سے روکنا۔

— الشیءَ: مالک ہونا۔

— الفَصِیلَ: اونٹنی یا گائے کے بچے کی زبان کھینچ کر چیر دینا۔

— فلانًا ـِ خَزْیًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ذلیل وخوار ہونا۔ کہتے ہیں: خَازَاہ مُخَازَاۃً فخزاہ یَخْزِیہ: اس نے رسوائی میں مقابلہ کیا تو وہ اس سے زیادہ رسوا ہوا۔

خَزِیَ ـَ خَزًی و خِزْیَۃً: گرفتار مصیبت ہونا اور رسوا ہونا، ذلیل وخوار ہونا (۲) ہلاک ہونا۔ ھو خَزٍ وخَزِیٌّ۔

— فُلانٌ خَزًی و خَزَایَۃً: شرمانا۔

— فلانًا و منہ: شرم کرنا۔ ھو خَزْیَانُ وھی خَزْیَا ج: خَزَایَا۔ حدیث میں ہے: "غیرَ خَزَایَا ولا نَدَامَی"۔ مؤنث کے لیے خَزْیانۃ بھی بولا جاتا ہے۔

أَخْزَاہُ: ذلیل کرنا، رسوا کرنا، شرمندہ کرنا قرآن پاک میں حضرت لوطؑ کا اپنی قوم سے خطاب نقل کرتے ہوئے کہا گیا ہے: "فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُونِ فِی ضَیْفِی"۔

خَازَی فلانٌ فلانًا: برائیوں میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔

الخِزْیَۃُ: مصیبت (۲) بری عادت جس سے شرم کی جائے۔ حضرت شعبیؒ کی حدیث میں ہے: "فَأَصَابَتْنَا خِزْیَۃٌ لَمْ نَکُنْ فِیهَا بَرَرَۃً أَتْقِیَاءَ وَلَا فَجَرَۃً أَقْوِیَاءَ"۔

الخِزْیُ: رسوائی، بدنامی، شرمندگی، عار۔

المَخْزَاۃُ: ذلت، رسوائی ج: مَخَازِی۔ مخازی خِزْی اور خَزْی کی بھی جمع ہو سکتی ہے۔ خلاف قیاس جیسے مَحَاسِن حُسن کی جمع اور مَشَابِه شَبَه کی جمع۔

المَخْزِیُّ: بدنام، رسوا، ذلیل وخوار، شرمندہ۔

المُخْزِی: رسواکن، بدنام کن، قابل شرم

المُخْزِیَۃُ: قَصِیدَۃٌ مُخْزِیَۃٌ: انتہائی عمدہ نظم جس کے قائل کو أَخْزَاہُ اللّٰہ (بربنائے محبت واستعجاب) کہا جائے جیسے اچھا اور انوکھا کام کرنے والے کو قَاتَلَكَ اللّٰهُ کہا جاتا ہے ظاہر میں بددعا ہے حقیقت میں استعجاب ہے۔

خ س

•خَسَأَ البَصَرُ ـَ خَسْئًا وخُسُوءًا: نگاہ کا چندھیا جانا، نگاہ کا کسی شے کو نہ دیکھ سکنا اور تھک جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ارْجِعِ البَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ البَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ"۔

— الکلبُ وغیرُہُ: دور ہو جانا، دھتکارا جانا، ذلیل ہونا۔ کہتے ہیں: اِخْسَأْ عَنِّی: میرے پاس سے دور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ"۔ "فَلَمَّا عَتَوْا عَمَّا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ"۔

— الکلبَ وغیرَہُ: دھتکارنا، دور بھگانا

خَاسَأَ القَومُ: ایک دوسرے کے پتھر مارنا

انْخَسَأَ البَصَرُ: تھکنا، عاجز ہونا، چندھیا جانا۔

— الکلبُ: دور ہونا، دھتکارا جانا۔

تَخَاسَأَ القومُ: خَاسَأَ۔

الخَاسِئُ: دھتکارا جانے والا کتا جسے قریب نہ آنے دیا جائے (۲) گھٹیا اور حقیر وذلیل

الخَسِیءُ: گھٹیا اون۔

•خَسَرَ التاجرُ ـِ خَسْرًا وخُسْرًا وخَسَارَۃً و خُسْرَانًا: نقصان اٹھانا، تجارت میں گھاٹا ہونا، مال کم ہو جانا۔

— فُلانٌ: ہلاک ہونا (۲) گمراہ ہونا، بھٹکنا، ھو خَاسِرٌ وخَسِیرٌ وھی خَاسِرَۃ وخَسِیرَۃ۔

— الشیءَ: کم کرنا یا کم رکھنا جیسے خَسَرَ الکیلَ: پورا نہ ناپنا۔ خَسَرَ المیزانَ: پورا نہ تولنا۔

خَسِرَ التَّاجِرُ ـَ خَسْرًا وخَسَرًا وخُسْرًا وخَسَارًا وخُسْرَانًا: تجارت میں گھاٹا ہونا، نقصان اٹھانا۔ ھو خَسِرٌ۔ خَسِرَتْ تِجَارَتُہُ: اس کی تجارت میں گھاٹا ہوا، ناکام ہونا۔

— فُلانٌ: بھٹکنا (۲) ہلاک ہونا۔

— الشیءَ: نقصان اٹھانا، کسی چیز سے ہاتھ دھو لینا، کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع ہو جانا، برباد ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَسِرَ مَالَہُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِینَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ القِيَامَةِ" "خَسِرَ الدُّنْيَا وَالآخِرَةَ ذٰلِكَ هُوَ الخُسْرَانُ المُبِينُ"۔

أَخْسَرَ فُلانٌ: نقصان ہونا، کسی کو گھاٹا ہونا

— الشیءَ: کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ"۔

أَخْسَرَہُ فِی تِجَارَتِہِ: تجارت میں نقصان کرانا (ضد: أَرْبَحَہُ)۔

خَسَّرَ الشیءَ: کم کرنا (۲) نقصان کرانا (۳) نقصان والا کہنا۔

خَسَّرَ فُلَانًا: خیر سے دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ" (۲) ہلاک کرنا۔ خَسَّرَهُ سُوءُ عَمَلِهِ: اس کی بدعملی نے اسے ہلاک کر دیا۔

الخَاسِرُ: ناکام (ضد: رَابِح) گھاٹے میں رہنے والا، تجارت میں نقصان اٹھانے والا (۲) گمراہ (۳) برباد۔

الخُسْرُ و الخَسَارَةُ و الخُسْرَان: نقصان (۲) ہلاکت (۳) گمراہی۔

الخَنَاسِيرُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غداری، بدعہدی (۴) کمینگی۔

الخَنْسَرَى: الخَنَاسِيرُ۔

الخَيْسَرَى: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) دنارت (۴) غداری، بدعہدی۔ رَجُلٌ خَيْسَرَى: نقصان اٹھانے والا (۵) وہ شخص جو کسی کی دعوت اس ڈر سے قبول نہ کرے کہ اسے بھی کھلانا پڑے گا۔

المُخَسِّرُ: ضرر رساں (۲) خلاف مفاد (۳) موجب خسارہ (۴) برباد کنندہ، مہلک

• خَسَّ الرَّجُلُ ـُـ خَسًّا: گھٹیا کام کرنا، ذلیل حرکت کرنا۔

ــــ النَّصِيبُ: حصہ کم ہونا۔

ــــ النَّصِيبَ: حصہ کم کرنا۔

ــــ الرَّجُلُ ـِـ خِسَّةً و خَسَاسَةً: بے وقعت ہونا، کم درجہ ہونا۔

ــــ فِعْلُهُ و قَوْلُهُ و رَأْيُهُ: فعل، قول اور رائے کا بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا

ــــ الشَّيْءُ خَسَاسَةً: کم وزن ہونا کہ جس سے دوسری شے کے برابر نہ ہو، بے وقعت ہونا، گھٹیا ہونا۔ هو خَسِيسٌ ج: أَخِسَّاءُ و خِسَاسٌ و هي خَسِيسَةٌ ج: خَسَائِسُ و خِسَاسٌ۔

أَخَسَّ فُلَانٌ: گھٹیا اور ذلیل حرکت کرنا۔

أَخَسَّ فُلَانًا: کسی کو بے وقعت پانا۔

ــــ نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

خَسَّسَ نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

تَخَاسُّوهُ: آپس میں کسی شے کا لین دین کرنا (۲) ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کرنا، اس کی طرف سبقت کرنا

اسْتَخَسَّهُ: رذیل و کمینہ سمجھنا یا پانا۔

ــــ نَصِيبَهُ: حصہ کم کرنا۔

الخَسَاسُ: شَيْءٌ خَسَاسٌ: بے وقعت اور گھٹیا چیز

الخِسَاسُ: دائر سائر۔ هٰذِهِ الأُمُورُ خِسَاسٌ بَيْنَهُمْ: یہ معاملات انکے درمیان چلتے رہتے ہیں۔

الخَسَاسَةُ: دنارت، رذالت، کمینگی (۲) بخل۔

الخُسَاسَةُ: تھوڑا مال، گھوڑے کو بہلانے کا تھوڑا سا چارہ۔

الخَسُّ: ایک خاص قسم کی سبزی جس کے چوڑے پتے ہوتے ہیں اور اسے کچا کھایا جاتا ہے۔

خَسُّ البَقَرِ: جنگلی خس۔

خَسُّ الحِمَارِ: ایک جنگلی گھاس۔

خَسُّ الكَلْبِ: گوکھرو، ایک گھاس۔

الخُنَّسُ: غروب نہ ہونے والے ستارے جیسے جدی، فرقدین اور بقیہ بنات نعش اور وہ سب ستارے جو بنات نعش کے ساتھ قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

الخَسِيسُ: رذیل، کمینہ، بے وقعت (۲) بخیل (۳) تھوڑا۔ خَسِيسَةُ الوجه: بدشکل۔

الخَسِيسَةُ: کمینی حرکت کہتے ہیں: رَفَعَ من خَسِيسَتِهِ: کسی کے ساتھ ایسا سلوک کرنا جو اس کے لئے باعث سربلندی ہو حدیث میں ہے: "أَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فقالت إِنَّ أَبِي زَوَّجَنِي من ابن أخيه و أراد أَنْ يَرْفَعَ بِي خَسِيسَتَهُ" خَسَائِسُ الأُمُورِ: حقیر باتیں۔

خَسِيسَةُ النَّاقَةِ: اونٹنی کے وہ دانت جو چھٹے سال سامنے کے دو دانت گرجانے کے بعد نکلتے ہیں۔

المُسْتَخِسُّ: بدشکل۔

• خَسَفَتِ الأَرْضُ ـِـ خَسْفًا و خُسُوفًا: زمین کا دھنس جانا، اپنے اوپر والی چیزوں سمیت دھنس جانا۔

خَسَفَ اللّٰهُ بِهِم الأَرْضَ: اللہ نے ان کو زمین میں دھنسا دیا، غائب کر دیا قرآن پاک میں ہے: "فَخَسَفْنَا بِهِ وَ بِدَارِهِ الأَرْضَ: ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (اُن سمیت زمین کو دھنسا دیا)

ــــ عَيْنُ الماءِ: پانی کے چشمے کا گہرائی میں چلا جانا، نیچے اتر جانا۔

ــــ العَيْنُ: آنکھ کا نکل جانا۔

ــــ العَيْنَ: آنکھ کو نکال دینا۔

ــــ القَمَرُ: چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

ــــ الشَّيْءُ: پھٹ جانا۔

ــــ الشَّيْءَ: پھاڑ دینا۔

ــــ السَّقْفُ: چھت کا گر جانا۔

ــــ الشَّيْءُ خَسْفًا: کم ہونا۔

ــــ البَدَنُ: دبلا ہونا۔

ــــ اللَّوْنُ: بدل جانا۔

ــــ فُلَانٌ: بھوکا ہونا (۲) بیماری کی وجہ سے کمزور ہونا۔ هو خَاسِفٌ ج: خُسُفٌ و هي خَاسِفَةٌ ج: خَوَاسِفُ۔

ــــ فُلَانًا: ذلیل کرنا، کسی کی طبیعت کے خلاف کام کرانا۔

ــــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ــــ البِئْرَ: پتھریلی زمین میں کنواں کھودنا

کہ اس کا پانی ہمیشہ بڑی مقدار میں جاری رہے۔ ھی خَسِیْفٌ ج: أَخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔ وھی خَسُوْفٌ ایضًا ج: خُسُفٌ۔
خَسَفَ لِلشُّعَرَاءِ عَیْنَ الشِّعْرِ: شعرا کے لئے شعر گوئی کی راہ کھولنا، آسان کر دینا، شعرا کو شعر کے مطالب اور اس کے فنون سے پوری طرح واقف کرانا۔
___ الحَیَوَانَ: جانور کو بغیر خوراک کے قید رکھنا۔
أَخْسَفَتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَأَخْسَفَ: اس نے کنواں کھودا تو پانی کو گہرائی میں اترا ہوا پایا۔
___ بِفُلَانٍ: زمین دھنسا دینا۔
اِنْخَسَفَتِ الأَرْضُ: دھنس جانا۔
___ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی کا ختم ہو جانا۔
الأَخَاسِیْفُ: نرم زمین، زمین کے نرم حصے
الخَاسِفُ: ہلکا اور پھرتیلا لڑکا (۲) بیماری کی وجہ سے لاغر (۳) بھوکا۔
الخَسْفُ: ذلت۔ کہتے ہیں: سَامَ فُلَانًا الخَسْفَ وسَامَهُ خَسْفًا: کسی کے ساتھ ذلت کا سلوک کرنا، ذلیل کرنا۔ شَرِبَ عَلَی الخَسْفِ: بغیر کھائے پیا۔ بَاتَ فُلَانٌ الخَسْفَ وعَلَی الخَسْفِ: بھوکا رہ کر رات گزاری (۲) ظلم و زیادتی (۳) عیب۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "مَنْ تَرَكَ الجِهَادَ أَلْبَسَهُ اللّٰهُ الذِّلَّةَ وسِیْمَ الخَسْفَ" (۴) کنویں کے پانی کا سوت (۵) اخروٹ و: خَسْفَةٌ۔
الخَسِیْفُ: پتھریلی زمین میں کھودا ہوا کنواں (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) اندر دھنسی ہوئی آنکھ (۴) نکلی ہوئی آنکھ (۵) وہ اٹھنے والا بادل جو پانی سے بھرا ہوا ہو ج: أَخْسِفَةٌ وخُسُفٌ۔
الخَسِیْفَةُ: عیب۔
خَسَقَ السَّهْمُ ـِ خَسْقًا وخُسُوْقًا: تیر کا نشانہ پر گڑ جانا یا پار ہو جانا خَسَقَ السَّهْمُ الرَّمِیَّةَ بھی کہا جاتا ہے۔
___ النَّاقَةُ الأَرْضَ خَسْقًا: اونٹنی کا اپنے پیروں سے زمین پر نشان ڈالنا فَالنَّاقَةُ خَسُوْقٌ۔
الخَسَّاقُ: بہت جھوٹا۔
الخَسْقَةُ: کہتے ہیں: إِنَّهُ لَذُوْ خَسَقَاتٍ فِی البَیْعِ: وہ بیع کو کبھی نافذ کر دیتا ہے اور کبھی اس سے رجوع کر لیتا ہے۔
الخَیْسَقُ: بِئْرٌ خَیْسَقٌ و قَبْرٌ خَیْسَقٌ: بہت گہرا کنواں یا گہری قبر۔
•خَسَلَهُ ـِ خَسْلًا: دور کرنا، جلا وطن کرنا (۲) ذلیل کرنا (۳) پھینک دینا۔
الخُسَالَةُ: ردی چیز، ہر خراب چیز۔
الخَسِیْلُ: حقیر، ہر گھٹیا چیز ج: خَسَائِل وخِسَالٌ۔
___ مِنَ القَوْمِ: کمینے اور رذیل لوگ۔
الخَسِیْلَةُ: الخَسِیْلُ۔
الخُسَّلُ و الخُسَّالُ: رذیل (۲) کمزور۔
المَخْسُوْلُ و المُخَسَّلُ: رذیل کیا ہوا، گھٹیا درجہ کا۔
•خَسَمَ: جھگڑا چکانا۔
•خَسَنَ۔أَخْسَنَ: شرم سے گڑ جانا۔
•خسی. أَخْسَاهُ: طاق یا جفت کنکریوں سے کسی کے ساتھ کھیلنا۔
خَاسَاهُ: أَخْسَاهُ۔
تَخَاسَی اللَّاعِبَانِ: طاق یا جفت کنکریوں یا اخروٹ وغیرہ سے کھیلنا۔
___ القَوْمُ: ایک دوسرے پر کنکریاں پھینکنا۔
___ الدَّابَّةُ بِالحَصَی: چوپائے کا کنکریوں کو پیروں سے پھینکنا۔
الخَسَا: فرد، طاق عدد۔ کہتے ہیں: خَسًا او زَكًا: طاق یا جفت ج: المَخَاسِیُّ والأَخَاسِیُّ (خلاف قیاس)
الخَیْسِیُّ: کمبل (۲) اون کا بنا ہوا خیمہ۔

خ ـــــــ ش

•خَشَبَهُ ـِ خَشْبًا وخَشَبَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
___ السَّیْفَ: تلوار کو ڈھالنا (۲) چمکانا (۳) تیز کرنا۔ ھو مَخْشُوْبٌ وخَشِیْبٌ
___ النَّبْلَ والقَوْسَ: تیر یا کمان کو ابتدائی طور پر تیار کرنا (جس میں کوئی صفائی یا خوبی نہ ہو)۔
___ الشِّعْرَ او الكَلَامَ او العَمَلَ: وقتی طور پر کسی خوبی کے بغیر جیسا ممکن ہو کرنا۔
خَشِبَ ـَ خَشَبًا: سخت اور دبیز ہونا (۲) لکڑی کی طرح سخت ہو جانا۔
___ العَیْشُ: زندگی کا سادہ اور معمولی ہونا فھو خَشِبٌ و أَخْشَبُ وھی خَشِبَةٌ و خَشْبَاءُ ج: خُشْبٌ
اِخْتَشَبَ السَّیْفَ والشِّعْرَ: بے تکلف جیسا ممکن ہو بنانا۔
تَخَشَّبَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا سوکھا چارہ چرنا۔
اِخْشَوْشَبَ: دین میں پکا اور بے لچک ہونا، زندگی کے تمام احوال (کھانا، رہنا لباس وغیرہ) میں سادہ اور بامشقت ہونا، سادہ و جفاکشی کی زندگی گزارنا۔
___ فِی عَیْشِهِ: زندگی میں سخت اور بامشقت ہونا، تنگی اور سختی کی زندگی گزارنا تاکہ بہادری معلوم ہو۔
الخَشَابُ: أَرْضٌ خَشَابٌ: ایسی سخت وخشک زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو۔
الخَشْبَاءُ: الخَشَابُ۔
الخَشَبُ: لکڑی، موٹی لکڑی، شہتیر۔

کہاوت ہے: لِسَانٌ من رُطَبٍ ویدٌ من خَشَبٍ: اس شخص کے بارہ میں جس کی زبان میٹھی اور کام مضبوط ہو (۲) نباتات کی ایک مضبوط قسم، پودوں اور درختوں کی جڑوں اور تنوں میں پایا جانے والا ٹھوس مادہ۔ خَشَب کی انواع بہت ہیں ج: خُشُبٌ و خُشْبٌ و خُشْبَانٌ۔ حدیث میں ہے "خُشُبٌ باللَّیل صُخُبٌ بالنَّهار"۔

الخَشَبَةُ: ایک لکڑی، لکڑی کا تختہ یا بڑا ٹکڑا، شہتیری۔

الخَشَبِیُّ: لکڑی کا، لکڑی کا بنا ہوا۔

الخَشَّابُ: لکڑی کا تاجر، لکڑی بیچنے والا (۲) لاٹھی سے لڑنے والا ج: خَشَّابَة کہتے ہیں: خَرَجَتْ إلیهم الخَشَّابَةُ یَدُقُّونَهُم: لاٹھی باز ان کو پیٹنے کیلئے نکلے۔

الخَشِبُ: کھردرا، کٹھن۔ عَیْشٌ خَشِبٌ: تنگی کی زندگی۔

الخَشِیبُ: ہر کھردری اور موٹی چیز، غیر آرام دہ چیز (۲) خشک (۳) بلا پالش (۴) لمبا سخت مزاج آدمی، لمبا اور سخت طبیعت والا موٹا اونٹ (۵) حال ہی کی ڈھالی ہوئی تلوار یا کمان (۶) سادہ اور گھٹیا چیز ج: خُشُبٌ و خَشَائِبُ۔

الخَشِیبَةُ: فطرت، طبیعت۔

المخشاب: پست قد آدمی۔

المُتَخَشِّبُ: لکڑی کی مانند سخت۔

المُخَشَّبُ: لکڑی کا بنا ہوا۔

بَیْتٌ مُخَشَّبٌ: لکڑی کا مکان۔

خَشْتَقٌ: کتان، بغلی جیب ج: خَشَاتِق۔

• خَشْخَشَ السِّلاحُ وغیرُہ خَشْخَشَةً: ہتھیاروں یا زیورات وغیرہ کی جھنکار، حرکت کرنے کی آواز سنائی دینا (نئے کپڑے سے آواز نکلنا (خَشْخَشَ الثَّوبُ الجدید)

خَشْخَشَ فی الشیءِ: اندر گھس کر غائب ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَشْخَشَ فُلانٌ بینَ الشَّجَرِ والقَومِ۔

ـــ السِّلاحَ وغیرَہ: ہتھیار وغیرہ ہلا کر آواز نکالنا۔

ـــ الشیءَ فی الشیءِ: داخل کرنا، گھسانا

تَخَشْخَشَ الشیءُ: آواز نکلنا، ہتھیار وغیرہ کی آواز نکلنا (۲) دھماکہ ہونا۔

ـــ فی الشیءِ: داخل ہو کر غائب ہو جانا کہتے ہیں: تَخَشْخَشَ فی الشَّجَرِ۔

الخَشْخَاشُ: وہ لوگ جو ہتھیاروں اور زرہوں سے لیس ہوں (۲) لوگوں کا بڑا مجمع، ہجوم (۳) ہر وہ چیز جس کو رگڑنے سے آواز پیدا ہو (۴) پوست، پوست کا پودا جس سے افیون نکالی جاتی ہے۔ واحد: خَشْخَاشَةٌ۔

• خَشَرَ فُلانٌ ـِ خَشْرًا: کھانے کا حریص ہونا (۲) دستر خوان پر معمولی اور غیر مفید چیزوں کو چھوڑ دینا۔

ـــ الشیءَ: کسی شے کے خراب حصہ کو ہٹا دینا (۲) ردی اور بیکار کر دینا۔ فالشیءُ مَخْشُورٌ۔

خَشِرَ ـَ خَشَرًا: حریص و ندیدا ہونا (۲) بزدلی سے بھاگ جانا۔

الخُشَارُ و الخُشَارَةُ: نیچے درجہ کے لوگ (۲) سمندر کا جھاگ، کوڑا کرکٹ (۳) وہ جو جس کے اندر دانہ نہ ہو۔ حدیث میں ہے "إذا ذَهَبَ الخِیارُ وبَقِیَتْ خُشَارَةٌ كخُشَارَةِ الشَّعیرِ لا یُبالِی بِهِمُ اللهُ بالةً" (۴) دستر خوان پر بچی ہوئی ردی اور معمولی چیزیں، بچا کھچا کھانا (۵) ہر شے کا خراب اور ردی حصہ۔

الخاشِر: ردی چیز ج: خاشِرَة۔

خاشِرَةُ الناس: رذیل لوگ۔

مَخَاشِرُ المِنجَل: درانتی کے دندانے۔

• خَشْرَبَ فی العَمَلِ: کام کو ادھورا کرنا

• خَشْرَمَت الضَّبُعُ: بجو کا کھاتے وقت آواز نکالنا۔ چپڑ چپڑ کرنا۔

الخَشْرَمُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا دل واحد: خَشْرَمَة (۲) شہد کی مکھیوں کی رانی (ملکہ) شہد کی مکھیوں کا چھتا حدیث میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كانَ قَبْلَكُم ذِراعًا بِذِراعٍ حتّٰی لو سَلَكُوا خَشْرَمَ دَبْرٍ لَسَلَكْتُمُوهُ" (۳) ناک کی ہڈی کا نرم و باریک حصہ (۴) چھوٹا پہاڑ (۵) نرم پتھر جن سے چونا بنایا جاتا ہے ج: خَشَارِمُ

• خَشَّ السَّحابُ ـُ خَشًّا: تھوڑی بارش برسانا۔

ـــ الرَّجُلُ: گزر جانا، اندر جا کر نکل جانا

ـــ فی الشیءِ: گھسنا، داخل ہونا۔ کہتے ہیں: خَشَّ فی القومِ و فی الدَّارِ

ـــ البَعیرَ: اونٹ کی ناک میں خِشاش ڈالنا (اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے)

ـــ فُلانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔

أَخَشَّ البَعیرَ: ناک میں خشاش ڈالنا۔

اِخْتَشَّ من الأرضِ: کیڑے مکوڑے کھانا۔

اِنْخَشَّ فی الشیءِ: داخل ہونا، اندر گھسنا

اِنْخَشَّ فی القومِ و فی الشَّجَرِ۔

الخَشَاشُ: کیڑے، مکوڑے، حشرات الارض (۲) پرندے و: خَشَاشَةٌ (۳) عمدہ اور ہلکی چادر (۴) زندہ دل اور ہوشیار آدمی (۵) ہر نازک اور لطیف شے۔ حضرت عائشہؓ کی حدیث میں ہے جس میں وہ اپنے والد کی صفت بیان کرتی ہیں: "خَشَاشُ المَرْآةِ والمَخْبَرِ" ان کا ظاہر و باطن لطیف

یعنی پاکیزہ تھا۔

الخِشَاشُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی (جس سے لگام کو باندھا جاتا ہے) (۲) پہاڑی سانپ، بڑا اژدہا (۳) پرندے وغیرہ و: خِشَاشَۃٌ (۴) ہر خراب چیز (۵) چالاک و ہوشیار پختہ کار آدمی (۶) اون وغیرہ کا بُنا ہوا بوری نما تھیلا۔ خشاشا الشیءِ: کسی شے کے دو کنارے ج: أَخِشَّۃٌ۔

الخُشَاشُ: حشرات الارض، کیڑے مکوڑے (۲) پرندے (۳) شہوت والے اونٹ (۴) بہادر (۵) خراب چیز ج: أَخِشَّۃٌ

الخِشَاشَۃُ: اونٹ کی ناک میں ڈالی جانے والی لکڑی۔

الخَشُّ: پاپیادہ لوگ و: خاشٌّ۔ (خلافِ قیاس) (۲) کالا سانپ (۳) کھردری چیز (۴) تھوڑی بارش۔

الخُشُّ: ٹیلہ ج: أَخْشَاشٌ۔

الخَشَّاءُ: شہد کی مکھیوں اور بھڑوں کا چھتا (۲) گارے اور کنکریوں والی زمین ج: خَشَّاوَات و خَشَاشِیّ۔

الخُشَّاءُ: کان کے پیچھے ابھری ہوئی باریک ہڈی۔

الخُشَیْشُ: چھوٹا سا ہرن (۲) ٹیلہ۔

المِخَشُّ: نڈر، رات کی تاریکی سے نہ ڈرنے والا، بہادر و جری۔ کہتے ہیں: ھو مِخَشُّ لَیْلٍ: رات کی تاریکیوں اور اس کی ہولناکیوں سے نہ ڈرنے والا (۲) ملنسار اور بے تکلف آدمی جو لوگوں کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا اور کھاتا پیتا ہو (۳) دلیر گھوڑا۔

• خَشَعَ ـَ خُشُوعًا: عاجزی دکھانا، انکساری کرنا، خود کو چھوٹا اور بے حیثیت بنانا (۲) پست اور ذلیل ہونا (۳) ڈرنا حدیث جابرؓ میں ہے: "أنّہ أقبلَ علینا فقال أیُّکم یُحِبُّ أن یُعْرِضَ اللّٰہُ عنہ؟ قال: فَخَشَعْنَا" (۴) آواز کا پست کرنا، پست آواز ہونا (۵) نگاہ نیچی کر لینا۔

خَشَعَ بِبَصَرِہ: نگاہ کو جھکانا، نیچی کرنا۔

ـــ لِرَبِّہ: پروردگار کے سامنے جھکنا، اظہار عجز کرنا۔

ـــ صَوْتُہٗ: آواز پست ہونا، ہلکی ہو جانا قرآن پاک میں ہے: "وَخَشَعَتِ الأصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إلَّا هَمْسًا"

ـــ بَصَرُہٗ: نگاہ نیچی ہو جانا، نگاہ میں ٹھہراؤ نہ رہنا۔

ـــ الشَّیْءُ: پرسکون ہو جانا، ٹھہر جانا۔

ـــ الوَرَقُ و نَحْوُہٗ: پتوں وغیرہ کا مرجھا جانا۔

ـــ الأرْضُ: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ آیَاتِہٖ أنَّکَ تَرَی الأرْضَ خَاشِعَۃً فَإذَا أنْزَلْنَا عَلَیْہَا المَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ"

ـــ الکَوْکَبُ: ستارہ کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کو گہن لگنا، سورج کی روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا۔

ـــ السَّنَامُ: کوہان کی چربی کم ہو جانا۔

اِخْتَشَعَ: انکساری کرنا (۲) نگاہ نیچی کر لینا (۳) پست آواز ہونا۔

تَخَشَّعَ: گڑگڑانا، عاجزی دکھانا، خاکساری دکھانا، نگاہ نیچی کر لینا، ڈرا ہوا اور سہما ہونا۔

تَخَاشَعَ: خاکساری و فروتنی کا مظاہرہ کرنا

الخَاشِعُ: عاجزی دکھانے والا، آواز پست کرنے والا جس کی آواز پست ہو، نگاہ نیچی کرنے والا، ڈرنے والا، جھکنے والا، گڑگڑانے والا ج: خُشَّعٌ و

الخَشُوْعُ ج: خُشُعٌ۔ وہ جگہ جس کی مٹی نرم ہونے کی بنا پر اڑ جائے اور نشانات مٹ جائیں، وہ جگہ جس کا کوئی راستہ نہ مل سکے، وہ جگہ جہاں گرد و غبار کے باعث کوئی جائے قیام نہ ہو۔

الخِشْعَۃُ: مردہ ماں کے پیٹ سے نکالا ہوا زندہ بچہ ج: خِشَعٌ۔

الخُشْعَۃُ: سخت زمین کا ٹکڑا، زمین سے تھوڑا ابھرا ہوا ٹیلہ۔

• خَشَفَ ـِ خَشْفًا و خُشُوفًا و خَشَفَانًا: آواز نکلنا (۲) زمین میں غائب ہو جانا (۳) رات میں گھومنا۔

ـــ فی الأرْضِ: کسی علاقہ میں جانا۔

ـــ فی الشَّیْءِ: داخل ہونا، گھسنا۔

ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہونا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا جم جانا۔

ـــ الثَّلْجُ: سخت سردی میں برف پر چلتے وقت برف کی حرکت کی آواز سنائی دینا

ـــ الدَّلِیْلُ بالقَوْمِ خَشَافَۃً: راہبر کا لوگوں کو لے کر چلنا اور رہنمائی کرنا۔

ـــ المَرْأۃُ بالوَلَدِ خَشْفًا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

ـــ رَأْسَہٗ: پتھر مار کر سر پھوڑنا۔

خَشِفَ البَعِیْرُ ـَ خَشَفًا: اونٹ کے پورے جسم پر خارش ہو جانا، خارش کی وجہ سے اونٹ کی کھال کا خشک ہو جانا

ـــ الشَّیْءُ: خشک ہونا۔ ھو أخْشَفُ ج: خُشْفٌ۔

أخْشَفَتِ الظَّبْیَۃُ: ہرنی کا بچہ والی ہونا فہی مُخْشِفٌ۔

خَاشَفَ السَّہْمُ: تیر کے نشانہ پر لگنے سے آواز نکلنا۔

ـــ إلی کذا: دوڑ کر جانا، سبقت کرنا۔

خَاشَفَ فِیْ ذِمَّتِهٖ: اپنے عہد کو توڑنا، بدعہدی میں جلدی کرنا۔

خَشَّفَ الدَّلِیْلُ بِالْقَوْمِ: راہ نمائی کرنا

الخُشَافُ: منقی، انجیر وغیرہ دیگر پھلوں سے تیار کیا ہوا شربت (پانی میں بھگو کر یا جوش دے کر) (یہ فارسی خوش آب کا معرب ہے)

الخَشْفُ: حرکت (۲) آواز ج: اَخْشَافٌ و خُشُوْفٌ۔

الخُشْفُ: ہرنی کا نوزائیدہ بچہ (نر ہو یا مادہ) ج: خُشُوْفٌ و خِشَفَةٌ

الخَشَفُ: ناہموار کھردری برف۔

الخَشْفَةُ: حرکت (۲) آہٹ، آواز، حدیث میں ہے۔ حضورؐ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا: "ما عَمَلُكَ؟ فَاِنِّیْ لَا أُرَانِیْ أَدْخُلُ الجَنَّةَ فَأَسْمَعُ الخَشْفَةَ إِلَّا رَأَيْتُكَ" تمہارا وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے میں جب بھی جنت میں جاتا اور آواز میں سنتا ہوں تو تم کو دیکھتا ہوں (۳) بجو کی آواز (۴) زمین پر سانپوں کے رینگنے کی آواز۔

الخُشْفُ: ذلت۔

الخُشَفُ: معمولی قسم کی اون (۲) سخت یا نرم برف (۳) سبز رنگ کی مکھی۔

الخَشُوْفُ: بے دھڑک معاملات میں پڑنے والا، دخل دینے والا (۲) رات کو بے خوف و خطر سفر کرنے والا (۳) تیز تلوار ج: خُشُفٌ

الخَشِیْفُ: جما ہوا بستہ (۲) نرم (۳) کھردری برف کہ سخت سردی میں اس پر چلنے سے قدموں کی آواز سنائی دیتی ہے (۴) خشک زعفران (۵) کنکریلی زمین میں کنکریوں کے نیچے دو چار روز چل کر غائب ہو جانے والا پانی (۶) تیز تلوار ج: خُشُفٌ۔

الخُشَّافُ: چمگادڑ۔

المَخْشَفُ: پانی جمنے کی جگہ، برف بننے کی جگہ

المِخْشَفُ: ماہر راہ بر (۲) شیر (۳) رات کے وقت چلنے میں بہادر (۳)، بے دھڑک کاموں میں حصہ لینے والا یا دخل دینے والا ج: مَخَاشِفُ۔

•الخُشْکَارُ: بھورے رنگ کی غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی (فارسی) آٹا ملا ہوا بھوسا

الخُشْکُنَانُ: میٹھی کچوری یا نمکی، شیر مال خالص گیہوں کے آٹے کی ڈبل ٹکیہ جس میں گھی، شکر بادام پستہ وغیرہ بھر کر تیار کیا جاتا ہے۔

•خَشَلَهُ ـُـ خَشْلًا: نیچا دکھانا، ذلیل کرنا۔

ـــ الشَّرَابَ و نَحْوَهٗ: شربت وغیرہ کو صاف کرنا۔

خَشِلَ ـَـ خَشَلًا: الثَّوْبُ: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: لڑائی کے وقت کمزور پڑ جانا هو خَشِلٌ۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ خَشِلٌ فَشِلٌ: کمزور و ناکارہ آدمی

خَشَّلَه: تحقیر و تذلیل کرنا (۲) ہاتھوں میں کنگن اور پیروں میں پازیب پہنانا۔

تَخَشَّلَ: ذلیل ہونا، انکساری برتنا، (۲) سرنگوں ہونا (۳) زمین کا پست ہونا

الخَشْلُ: گھٹیا اور ردی چیز (۲) انڈے کا خول (۳) ہاتھ پیر کے زیورات (پازیب و کنگن کے سرے، نوکیں یا ان زیورات کے ٹوٹے ہوئے کنارے (۴) گوگل کا پھل (جو کھجور کے مشابہ ہوتا ہے) ردی گوگل یا خشک گوگل یا تر یا چھوٹا یا گوگل کی گٹھلیاں (۵) پتھر جس پر تاریخ لکھی جائے (۶) کھوکھلی چیز۔

الخَشَلُ: ردی چیز (۲) بنیاد۔

الخَشْلُ و الخَشِلُ: کمزور آدمی۔

الخَشِیْلُ: خشک کوڑا کرکٹ۔

المِخْشَلَةُ: چھلنی ج: مَخَاشِلُ۔

•خَشَمَهُ ـِـ خَشْمًا: ناک کی ہڈی توڑنا ناک کا بانسا توڑنا۔

خَشِمَ الإِنْسَانُ ـَـ خَشَمًا: ناک کا بیماری سے خراب ہو کر سونگھنے کے قابل نہ رہنا (۲) چوڑی ناک والا ہونا (۳) بدبودار ناک والا ہونا۔

ـــ الأَنْفُ: بیماری کی وجہ سے ناک کا بدبودار ہو جانا۔

ـــ فلانٌ خَشَمًا و خُشَامًا: کسی کی ناک کے نتھنوں کا ختم ہو جانا اور سانس کا راستہ بند ہو جانا۔ فَهُوَ أَخْشَمُ وهِیَ خَشْمَاءُ ج: خُشْمٌ۔

خُشِمَ: ناک کی ایسی بیماری میں مبتلا ہونا جس سے سونگھنے کی قوت ختم ہو جائے۔

خُشِمَ فلانٌ: اس میں سونگھنے کا حاسہ ختم ہو گیا۔

أَخْشَمَ: بدبودار ناک والا ہونا (۲) بدبودار ہو جانا۔

خَشَّمَ اللَّحْمُ و نَحْوُهٗ: گوشت وغیرہ بدبودار ہو جانا۔

ـــ خَیْشُوْمَه: ناک کا بانسا توڑنا۔

ـــ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو (ناک سے دماغ تک بو سرایت کرنے کی بنا پر) نشہ میں لانا۔

تَخَشَّمَ فُلَانٌ: شراب کے نشہ میں ہونا (اس بنا پر کہ اس کی تیزی ناک سے دماغ تک سرایت کر گئی)۔

ـــ اللَّحْمُ: گوشت کا خراب ہو کر بدبودار ہو جانا۔

الخُشَامُ: ناک کے اندر کی بیماری جس سے سونگھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے (۲) بڑی ناک (۳) بہت بڑا پہاڑ (۴) بڑی ناک والا آدمی (۵) شیر (ناک بڑی ہونے کی بنا پر)۔

الخَشَمُ: ناک کی بیماری (۲) ناک (۳) ناک کی ریزش جو نتھنوں سے بہتی رہے۔

الخِشْمُ: ناک (۲) منہ۔ کَسَرَ خِشْمَتَه: ذلیل ورسوا کرنا۔
الخُشْمَةُ: شراب کی مستی۔
الخَيْشُوْمُ: ناک کی جڑ، ناک کا بانسا، ناک کا نتھنا ج: خَيَاشِيْم۔
•خَشُنَ ـُ خُشُوْنَةً وخَشُنًا و خَشَانَةً وخُشْنَةً و مَخْشَنَةً: کھردرا اور سخت ہونا۔ هُوَ خَشِيْنٌ ج: خُشُنٌ۔ و هو خَشِنٌ ج: خُشُنٌ وخِشانٌ۔ وهو أَخْشَنُ و هي خَشْنَاءُ ج: خُشْنٌ۔ کہاوت ہے: خَشُنَ صَدْرُهُ عليه: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔
خَاشَنَهُ: کسی کے ساتھ سخت برتاؤ کرنا (ضد: لايَنَه) سختی سے پیش آنا۔
خَشَّنَهُ: کھردرا اور سخت کرنا۔
ــــ صَدْرَهُ: بھڑکانا، غصہ دلانا۔
تَخَاشَنُوْا: اکھڑ بننا، قول وعمل میں کرختگی کا اظہار کرنا۔
تَخَشَّنَ: کرختگی میں اضافہ ہونا، سخت وکھردرا ہوجانا (۲) کھردرا یا موٹا اور سخت کپڑا پہننا (۳) سخت بات کرنا، کرختگی سے بولنا (۴) موٹا اور معمولی کھانا کھانا (۵) معمولی اور خشک زندگی گزارنا (۶) سادگی اور سختی کا عادی ہوجانا۔
اسْتَخْشَنَهُ: کھردرا اور سخت پانا۔
اخْشَوْشَنَ: تَخَشَّنَ۔
الخَشِنُ: کھردرا، سخت، گاڑھا، موٹا، معمولی، سادہ، خشک۔
خَشِنُ الأَخْلَاق: بدمزاج، بداخلاق، سخت مزاج، اکھڑ ج: خِشانٌ
خَشِنُ الجَانِب: ایسا سخت آدمی جس پر قابو نہ پایا جاسکے۔
الخَشْنَاءُ: كَتِيْبَة خَشْنَاءُ: کثیر ہتھیار والا دستہ، احد کی لڑائی سے متعلق حدیث میں ہے: "فإذَا بكَتِيْبَةٍ خَشْنَاء" (۲) ایک ریشہ دار کھردری سبزی جو باقلہ کی ایک قسم ہے ج: خُشْنٌ
الخُشُونَة: کرختگی، سختی، کھردراپن، اکھڑپن، خشکی، موٹاپن
الخَشِيْبُ: موٹے سرکا، بھدّا۔
•خشو۔ خَشَتِ النَّخْلَةُ ـُ خَشْوًا: کھجور پر ردی اور خراب پھل آنا۔
الخَشَا: پالا پڑنے سے سیاہ ہوجانے والی کھیتی
الخَشَاءُ: سخت زمین جس پر کچھ اگتا نہ ہو
الخَشْوُ: ردی کھجوریں۔
الخَشِيُّ: بھڑی ہوئی سوکھی گھاس (۲) سوکھا گوشت۔
•خَشَاه ـِ خَشْيًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ خائف ہونا۔
خَشِيَ ـَ خَشْيَةً: ڈرتے رہنا، ڈر ہونا، کھٹکا ہونا، اندیشہ ہونا۔ جیسے: خَشِيَ أَنْ يَسْقُطَ۔
ــــ فُلَانًا و منه: خَشْيًا وخَشْيَةً وخَشَاةً: ڈرنا۔ کہاوت ہے: إنَّمَا أَخْشَى سَيْلَ تَلْعَتِي (میں اپنے نالہ کے سیلاب سے ڈرتا ہوں) اس شخص کے بارہ میں جو اپنے رشتہ داروں کا شاکی اور ان سے خائف ہو۔ (۲) دل میں تعظیم وہیبت رکھتے ہوئے ڈرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ العُلَمَاءُ" کبھی فعل کے بعد "با" بھی لائی جاتی ہے جیسے: خَشِيَ بِأَنْ يَمُوْتَ هو خاشٍ وخَشٍ وخَشْيَان و هي خَشْيَا ج: خَشَايَا (۳) امید کرنا حدیث میں ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: "لَقَدْ أَكْثَرْتَ مِنَ الدُّعَاءِ بالموت حتّى خَشِيْتُ أَن يَكُوْنَ ذٰلك أَسْهَلَ لَكَ عِنْدَ نُزُوْلِه" (۴) ناپسند کرنا۔
خَاشَاهُ: ایک دوسرے پر ٹالنا (۲) ڈر میں مقابلہ کرنا۔
خَشَّاهُ: خوف زدہ کرنا، ڈرانا۔ کہاوت ہے: لَقَد كُنت وما أُخَشَّى بالذِّئْبِ۔
تَخَشَّيَ فُلَانٌ: خوف زدہ ہونا، کھٹکا اور ڈر ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی سے ڈرنا۔
اخْتَشَى: شرمانا۔
الخَشْيَةُ: ڈر، اندیشہ، رعب۔
خَشْيَةَ أَنْ و بأَنْ: اس ڈر سے کہ، مبادا کہ، ایسا نہ ہو کہ۔
الخَشِيُّ: خشک گھاس۔
خَاشٍ و خَشْيَانُ: خائف، خائف رہنے والا، اندیشہ رکھنے والا۔
الأَخْشَى: زیادہ خوفناک۔ هَذَا المَكان أَخْشَى من غَيْرِه۔

خ ــــ ص

•خَصِبَ المكانُ ـَ خِصْبًا: ہرا بھرا ہونا، سرسبز ہونا، شاداب ہونا، سبزہ کی کثرت ہونا، زرخیز ہونا۔ هو خَصِبٌ وخَصِيْبٌ و هو و هي مِخْصَابٌ
أَخْصَبَ المكانُ: خَصِبَ۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا خوش حال ہونا، لوگوں میں فراخی ہونا، ارزانی ہونا۔
ــــ جَنابُ فُلانٍ: کسی کا فیض اور نفع زیادہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ: شاداب جگہ پانا اور اس میں منتقل ہوجانا۔
ــــ اللّٰهُ المَوضِعَ: زرخیز بنانا، سبزہ زار بنا دینا۔
اخْتَصَبَ المَكَانُ: أَخْصَبَ۔
الإِخْصَابُ: علم الاحیاء میں مذکر (نر) مادّہ کا مؤنث (مادہ) مادّہ میں ملانا۔

الخِصابُ : کھجور کا بہت پھل دار درخت ۔

الخَصَبُ : الخِصابُ (۲) کھجور کا شگوفہ یا پھل ۔

الخِصْبُ : زرخیزی، شادابی، ارزانی، فراخی، خوش حالی، سبزہ کی کثرت ج: أَخْصابٌ

الخَصِيبُ : رَجُلٌ خَصِيبٌ : بہت فیض رساں آدمی، بہت مال دار۔

المُخْصِبُ : شاداب و سرسبز (۲) مال دار (۳) زرخیز بنانے والا، نباتات کو نشوونما دینے والی شے جیسے کھاد وغیرہ ۔

المُخَصِّبُ : کھاد فطری یا مصنوعی جو کیمیاوی طریقہ پر بنا کر کھیت میں ڈالا جاتا ہے۔

•خَصَرَہ ـُ خَصْرًا : کوکھ پر مارنا۔

خَصِرَ ـَ خَصَرًا : ٹھنڈا ہونا، یا ٹھنڈک کا بڑھ جانا (۲) سردی کی وجہ سے ہاتھ پیروں وغیرہ میں تکلیف ہونا۔

خُصِرَ : کوکھ یا کمر کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ کمر میں درد ہونا ۔

أَخْصَرَہٗ : ٹھنڈا کرنا ۔ أَخْصَرَ القَرُّ أَنامِلَهٗ : سردی نے اس کی انگلیوں کو ٹھنڈا کر دیا۔

خاصَرَہٗ : کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا (۲) ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ چلنا (۳) ہر ایک کا الگ الگ راستہ پر چل کر کسی جگہ مل جانا ۔

خَصَّرَ الثَّوْبَ أَوِ النَّعْلَ : کپڑے یا چپّل کے کناروں کو باریک کرنا۔

اِخْتَصَرَ فلانٌ : کوکھ پر ہاتھ رکھنا (۲) ہاتھ میں لاٹھی لینا، لاٹھی پکڑنا۔

ـــ المِخْصَرَةَ : لاٹھی پکڑنا ۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی پر ٹیک لگانا ۔

ـــ قَطْعَ الشَّيْءِ وفيه : جڑ سے نہ کاٹنا ۔

ـــ الطريقَ : قریب ترین راستہ اختیار کرنا

ـــ الكلامَ : بات کو مختصر کرنا، اختصار سے کام لینا۔

ـــ الشَّيْءَ : فاضل حصّہ حذف کر دینا، مختصر کر دینا۔

تَخاصَرَ : اپنی کوکھ پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ الشَّخْصانِ : ایک دوسرے کی کوکھ پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

تَخَصَّرَ : پہلو پر ہاتھ رکھنا۔

ـــ بالإزارِ : تہبند باندھنا۔

ـــ بالمِخْصَرَةِ : لاٹھی کو ہاتھ میں لینا، لاٹھی پکڑنا۔

الأَخْصَرُ : مختصر، چھوٹا۔ هذا أَخْصَرُ من ذالك وأَقْصَرُ : یہ اُس سے چھوٹا اور مختصر ہے۔

الخاصِرَةُ (من الانسان) : پہلو (سرین کی جڑ سے پسلیوں کے نیچے تک کا درمیانی حصّہ) الخاصِرَتانِ : دونوں پہلو ج : خَواصِر (۲) کوکھ کا درد۔

الخِصارُ : کمربند، تہبند (کیوں کہ اسے کمر پر باندھا جاتا ہے) ج: خُصُر۔

الخَصْرُ (من الانسان والحيوان) : کمر، کوکھ۔ خَصْرُ الرَّمْلِ : ریت کا درمیانی حصّہ، ریتلی زمین سے گزرنے والا راستہ۔ خَصْرُ القَدَمِ : پاؤں کے تلوے کا گہرا حصّہ جو زمین سے نہ لگے۔

خَصْرُ السَّهْمِ : تیر کا درمیانی حصہ ج: خُصُور۔

الخَصَرُ : ٹھنڈ، سردی۔

الخَصِرُ : يَوْمٌ خَصِرٌ : سرد دن۔

الخُصَيْرَى : کمی، اختصار، حذف، کسی شے کا فاضل حصّہ حذف کر دینا۔

المِخْصَرَةُ : لاٹھی، چھڑی وغیرہ جس پر ٹیک لگایا جائے (۲) چھڑی جس سے تقریر اور گفتگو کے دوران اشارہ کیا جائے (بادشاہ اور مقررین اسے استعمال کرتے تھے) (۳) بینڈ ماسٹر کی چھڑی جس کے اشارے سے وہ باجا بجنے کے وقت ہدایات کرتا رہتا ہے ج: مَخاصِر۔ مَخاصِرُ الطريقِ : قریب ترین راستے۔

المُخَصَّرُ : باریک کمر والا۔ قَدَمٌ مُخَصَّرَةٌ : پاؤں جس کا پنجا اور ایڑی زمین پر لگے اور تلوا زمین پر نہ لگے۔ کہتے ہیں: هو مُخَصَّرُ القَدَمَيْنِ۔

المَخْصُورُ : جس کی کمر میں درد ہو۔ رَجُلٌ مَخْصُورُ البَطْنِ : دُبلے پیٹ والا، دُبلی پتلی کمر والا۔ مَخْصُورُ القَدَمِ : چھوٹے پاؤں والا۔

•خَصَّ الشَّيْءَ ـُ خُصُوصًا : خاص ہونا۔

ـــ فلانًا : کسی کو زیادہ چیز دینا۔

ـــ فلانًا بكذا خَصًّا وخُصُوصًا وخُصُوصِيَّةً وخِصِّيصَى : خصوصیت دینا، مخصوص کرنا، خاص کرنا، ترجیح دینا۔ خَصَّهٗ بِوُدِّہٖ : اپنی محبت صرف اسی کو دی۔

ـــ كذا لنفسه : اپنے لئے مخصوص کرنا، چُن لینا۔

ـــ به : متعلق ہونا، وابستہ ہونا، اختیار حاصل ہونا۔

خَصَّه : متعلق ہونا، حق ہونا، حصہ ہونا، هذا لا يَخُصُّنِي : یہ مجھ سے متعلق نہیں، مجھے اس سے دل چسپی نہیں۔ (ألا يَخُصُّكَ أَنْ تَجْلِسَ المَجْلِسَ) هو خاصٌّ ج: خَواصُّ، وخُصّان۔ هي خاصَّةٌ ج: خَواصُّ۔

خَصَّ ـَ خَصاصًا وخَصاصَةً : مفلس و نادار ہونا، محتاج ہونا۔

أَخَصَّه به : مخصوص کرنا، خاص کرنا۔

أَخَصَّ فلانٌ فلانًا وبه : کسی کا کسی کے ساتھ خاص ہو جانا۔

خَصَّصَ الشَّيْءَ : محدود کرنا، خاص مقصد کے لئے متعین کرنا۔

ـــ فلانًا بالشَّيْءِ : کسی کیلئے مخصوص کرنا، خصوصیت دینا، منفرد کرنا۔

اِخْتَصَّ الشیئُ: خاص ہونا۔
ــــ فلانٌ: مفلس و محتاج ہونا۔
ــــ بہ: منفرد ہونا، متعلق ہونا۔
ــــ الشیئَ: انتخاب کرنا، چننا۔
ــــ فلانًا بکذا: خاص کرنا، مخصوص کرنا قرآن پاک میں ہے: "اللّٰه یَخْتَصُّ برحمته مَن یَّشَاءُ"
ــــ الشیئَ لِنَفْسِہ: اپنے لئے خاص کرنا، چُن لینا۔
تَخَصَّصَ: خاص ہونا، مخصوص ہو جانا۔ کہتے ہیں: خَصَّصَہ فَتَخَصَّصَ۔
ــــ الرجلُ: خواص میں سے ہونا۔
ــــ بہ، و لہ: منفرد ہونا، انفرادیت حاصل کرنا۔
ــــ فی علمِ کذا: امتیاز حاصل کرنا، مہارت حاصل کرنا، کسی علم کا ماہر خصوصی ہونا۔
اِسْتَخَصَّہ: خاص سمجھنا، خواص میں شمار کرنا (۲) منتخب کرنا، چُن لینا۔
الاخْتِصَاص: عدالتی اختیارات (۲) اختیارات، دائرۂ اختیار ج: اِخْتِصَاصَات۔
الاخْتِصَاصِیّ و الاِخْصَائیّ: کسی فن کا ماہر، ماہر خصوصی، اسپیشلسٹ۔
الخَاصَّۃ: خواص، خاص لوگ، چیدہ و برگزیدہ لوگ۔ ضد: العَامَّۃ (۲) اپنے لئے خاص کی ہوئی چیز۔ خَاصَّۃُ الشیئِ: خاصیت، مخصوص صفت جو دوسرے سے ممتاز بنائے، صفت ممیزہ ج: خَوَاصّ۔ خَوَاصُّ العقاقیر: جڑی بوٹیوں کی قوت و تاثیر۔ خَاصَّۃً: خصوصی طور پر، خاص کر۔ کہتے ہیں: بِخَاصَّۃِ فلانٌ: یعنی خاص کر فلاں۔
الخَاصِّیَّۃ: خصوصیت، خاصیت (دوا وغیرہ کی)

الخَصَاصَۃ: محتاجی، تنگ دستی، مفلوک الحالی قرآن پاک میں ہے: "و یُؤْثِرُوْنَ علی اَنْفُسِہِم و لوکان بِہِم خَصَاصَۃٌ" (۲) (دروازہ وغیرہ کا) شگاف، رخنہ، جھری، سوراخ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ اَعْرَابِیًّا اَتٰی باب النبیّ صلی اللّٰه علیہ وسلّم فَاَلْقَمَ عَیْنَہ خَصَاصَۃَ الباب" ج: خَصَاص و خَصَائِص
الخُصَاصَۃ: انگور کی وہ شاخ جس کے دانے پانی نہ پہنچنے کی وجہ سے چھدرے اور کمزور نکلے ہوں (۲) چھوٹے چھوٹے گچھے جو انگور توڑ لینے کے بعد بیل پر رہ جاتے ہیں (۳) تھوڑا، قلیل (۴) تھوڑی سی شراب ج: خُصَاص۔
الخُصّ: لکڑی یا بانس کی جھونپڑی، لکڑی کی چھت کا مکان، گھونسلا (۲) شراب بیچنے والے کی دکان چاہے بانس کی نہ ہو (۳) ریشم کے کیڑوں کی پرورش گاہ [?] ج: اَخْصَاص و خِصَاص و خُصُوص۔
الخِصِّیْص: مخصوص ترین، بہت خاص۔
الخِصِّیَّۃ: مخصوص صفت، خاصیت۔
الخُصُوص: خصوصیت، خاص ہونا۔ ضد: العُمُوم۔ کبھی لا سِیَّمَا کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: یُعْجِبُنِیْ فلانٌ خُصُوصًا عِلْمَہ وَ اَدَبَہ (۲) تعلق، نسبت، سلسلہ۔ مِن خُصُوصِ و بخُصُوصِ کذا: فلاں چیز کے بارے میں، سلسلے میں، فلاں چیز سے متعلق۔
من ھذا الخُصُوص: اس نسبت سے، اس تعلق سے۔
علی الخُصُوص، خُصُوصًا: خاص طور پر۔

خُصُوصِیّ: مخصوص، محدود۔ ضد عُمُوم (۲) ذاتی، شخصی، پرائیویٹ۔
الخُصُوصَۃ: کیفیت خصوص، حالت خصوص۔
الخُصُوصِیَّۃ: خاصیت، خصوصیت۔
الخَصِیْصَۃ: امتیازی وصف، صفت ممیزہ، کمال، امتیاز ج: خَصَائِص
المَخْصُوص: خاص، اسپیشل، پرائیویٹ۔
قِطَارٌ مخصوص: اسپیشل ٹرین۔
المُتَخَصِّص (فی کذا): کسی علم و فن کا ماہر خصوصی، فاضل، اسپیشلسٹ۔
• خَصَفَ النَّعْلَ ـِ خَصْفًا: جوتا سینا، جوتے میں پیوند لگانا، حدیث میں ہے: "اَنَّہ کان (صلی اللّٰه علیہ وسلم) یَخْصِفُ نَعْلَہ"
ــــ العُرْیَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِہ: ننگے کا بدن پر پتے چپکانا۔ قرآن پاک میں ہے: "و طَفِقَا یَخْصِفَانِ عَلَیْہِمَا من وَرَقِ الجَنَّۃ"۔
ــــ علی نَفْسِہ ثوبًا: اپنے کپڑے کے دونوں سروں کو لکڑی یا دھاگے سے ملانا۔
ــــ الشیئَ الی الشیئِ: ملانا، ضم کرنا، جڑھانا۔
ــــ الکَتِیْبَۃَ: لشکر میں اضافہ کرنا۔ ھو خَاصِف و خَصَّاف، ھی مَخْصُوفَۃ و خَصِیْف۔
ــــ النـاقۃُ خَصْفًا و خِصَافًا: اونٹنی کا نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دینا۔ ھی خَصُوف ج: خَصَائِف
خَصِفَ ـَ خَصَفًا: مٹیالے رنگ کا ہونا، راکھ کے رنگ جیسا رنگ ہونا۔
ــــ الشَّاۃُ و الفَرَسُ: بکری یا گھوڑے کی کوکھ کا سفید ہونا۔ ھو اَخْصَفُ، ھی خَصْفَاء ج: خُصْفٌ۔

أَخْصَفَ العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِهٖ: خَصَفَه.

خَصَّفَ: بدمزاج ہونا، بدخلق ہونا (۲) تکلّف میں مقدور سے زیادہ کے لئے کوشش کرنا، کوئی کام بادلِ ناخواستہ کرنا.

—— فلانًا: بہت بُرا بھلا کہہ دینا.

—— الشَّيْبُ فلانًا: بڑھاپے کا نصف بال سفید کر دینا.

—— العُرْيَانُ الوَرَقَ علی بَدَنِهٖ: خَصَفَه.

اِخْتَصَفَ العُرْيَانُ بالوَرَقِ علی بَدَنِهٖ: خَصَفَه.

—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا خَصُوف ہو جانا. (خَصُوف اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو نویں مہینے میں، یا سال پورا ہونے پر، یا اس کے ایک ماہ بعد بچہ دے دے).

تَخَصَّفَ العریانُ الورقَ علی بدنِه: خَصَفَه.

خِصَاف: ایک مشہور گھوڑے کا نام.

الخَصَّاف: موچی (۲) بڑا جھوٹا.

الخَصِفُ: جُوتا.

الخَصْفَة: چمڑے کا ٹکڑا جس سے جوتے کو سیا جاتا ہے (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ ج: خِصَاف

الخُصْفَة: جوتے کا سوراخ ج: خُصَف.

الخَصَفَة: کھجور رکھنے کی ٹوکری جو کھجور کے پتوں سے بنائی جاتی ہے (۲) انتہائی موٹا اور گاڑھا کپڑا ج: خَصَفٌ وخِصَاف

الخَصِيف: راکھ (۲) راکھ جیسا رنگ (۳) تازہ دودھ ملا ہوا دہی (۴) سِلا ہوا جوتا (۵) ہر وہ چیز جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں، سیاہ وسفید رنگ کا، سلیٹی رنگ کا. کہتے ہیں: حَبْلٌ خَصِيفٌ، و رَمَادٌ خَصِيفٌ، و کَتِيبَةٌ خَصِيفٌ.

الخَصِيفَة: دو ملے ہوئے رنگوں والی چیز کہتے ہیں: کَتِيبَةٌ خَصِيفَةٌ (کیونکہ لوہا سفید ہوتا ہے اور اس کا زنگ سیاہ) (۲) جوتے کے تلے کی ہر تہ، پرت (۳) دہی جس میں تازہ دودھ ملایا گیا ہو ج: خَصِيف و خَصَائِف.

المِخْصَف: موچی کی سُتالی (۲) موچی ج: مَخَاصِف.

المَخْصُوف: شَاةٌ مَخْصُوفَةٌ: سیاہ وسفید رنگ کی بکری.

خَصَلَ الشَّيْءَ ـُ خَصْلًا وخِصَالًا وخَصْلَةً: تیر کا نشانہ کے قریب گرنا.

—— الهَدَفَ أَوِ الغَرَضَ أوِ القِرْطَاسَ: نشانہ پر لگا دینا، ٹھیک نشانہ پر مارنا.

—— الشيءَ: کاٹنا، جُدا کرنا.

—— غَيْرَه: تیر اندازی میں بازی جیتنا، غالب آنا.

—— القومَ: فائق ہونا، فضیلت اور مرتبہ میں بڑھ جانا.

أَخْصَلَ: ٹھیک نشانہ پر مارنا. کہتے ہیں: رَمٰی فَأَخْصَلَ: یعنی دو بار مسلسل نشانہ پر مارا.

خَاصَلَه خِصَالًا و مُخَاصَلَةً: تیر اندازی میں مقابلہ کرنا.

خَصَّلَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا.

—— الشَّجَرَ ونَحْوَه: درخت کو چھانٹنا، شاخیں تراشنا.

—— البَعِيرَ ونحوَه: اونٹ کے لئے درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کا گچھا کاٹنا.

تَخَاصَلَ القومُ: باہم مقابلہ کرنا (۲) تیر اندازی میں باہم شرط لگانا، شرط باندھ کر تیر اندازی کرنا.

الخَصَل: شرط جو تیر اندازی میں لگائی جائے کہتے ہیں: أَحْرَزَ أو أَصَابَ خَصَلَه: یعنی وہ بازی جیت گیا ج: خُصُول.

الخَصْلَة: عادت (اچھی ہو یا بُری) حدیث میں ہے: "کَانَتْ فيه خَصْلَةٌ من خِصَالِ النِّفَاقِ" (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) نرم وتر لکڑی کا کنارہ ج: خِصَال.

الخُصْلَة: بالوں کا گچھا، چوٹی (۲) گچھا (۳) کانٹے دار لکڑی (۴) درخت کی نرم شاخ (۵) لٹکے ہوئے درخت کا کنارہ (۶) گوشت کا ٹکڑا، لوتھڑا ج: خُصَل.

الخَصَلَة: تر شاخ کا کنارہ (۲) کانٹے دار لکڑی یا شاخ ج: خَصَل.

الخَصِيل: دُم.

الخَصِيلَة: گوشت کا ٹکڑا، بڑا ہو یا چھوٹا (۲) بالوں کا گچھا ج: خَصِيل وخَصَائِل

المِخْصَال: درانتی ج: مَخَاصِيل.

المِخْصَل: کاٹنے والی تلوار وغیرہ، شمشیر بُرّاں ج: مَخَاصِل.

خَصَمَه ـِ خَصْمًا و خِصَامًا و خُصُومَةً: جھگڑے میں غالب آنا، توڑ کرنا، مغلوب کرنا.

—— من الثَّمَن (دا): دوسرے کے مقابلہ کے لئے قیمت میں کمی کر دینا، مقابلہ کرنا.

خَصِمَ ـَ خَصَمًا و خِصَامًا: جھگڑے میں ماہر ہونا (۲) جھگڑنا. هو خَصِمٌ

أَخْصَمَ فلانًا: کسی کو دلیل سمجھانا (تاکہ وہ نزاع میں اپنے مخالف کو مغلوب کر دے)

خَاصَمَه مُخَاصَمَةً و خِصَامًا: جھگڑا کرنا. هو مُخَاصِم، و خَصِيم ج: خُصَمَاء و خُصْمَان.

اِخْتَصَمَ القومُ: باہم جھگڑنا.

تَخَاصَمُوا: باہم جھگڑا کرنا.

الأُخْصُوم: بوری یا تھیلے کا قبضہ ج: أَخَاصِيم.

الخَصْم: مقابل، مخالف، حریف، فریق، جھگڑالو (تثنیہ، جمع اور مؤنث کے لئے

بھی مستعمل ہے) قرآن پاک میں ہے: "وَ هَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا المِحْرَابَ" کبھی تثنیہ اور جمع بنا کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ" ج: خُصُوم

الخَصْم: ڈسکاؤنٹ، کمیشن، قیمت میں کمی۔ (علم حساب کی اصطلاح ہے)۔

الخُصْم: جانب، گوشہ، ہر چیز کا کنارہ (۲) تھیلے وغیرہ کا کونہ (۳) سوراخ، کشادگی (۴) وادی کا دہانہ۔ جب معاملہ بہت خراب اور سنگین ہو جائے تو کہتے ہیں: لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلّا انْفَتَحَ منه خُصْمٌ: یعنی ایک سوراخ بند نہیں ہوتا کہ دوسرا کھل جاتا ہے۔ سہل بن حنیف کی حدیث میں ہے: "هٰذَا أَمْرٌ لا يُسَدُّ منه خُصْمٌ إلّا انْفَتَحَ علينا منه خُصْمٌ" ج: خُصُوم و أَخْصَام۔ أَخْصَامُ العَيْن: آنکھ کے کنارے جن سے پلکیں ملتی ہیں۔

الخَصِم: جھگڑے کا ماہر چاہے جھگڑا نہ کرے (۲) جھگڑنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ" ج: أَخْصَام۔

الخِصَام و الخُصُومَة: نزاع، جھگڑا، دشمنی۔

•الخَصِيْن: کلہاڑی (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) ج: خُصُن و أَخْصُن

•خَصَاه ـِ خَصْيًا و خِصَاءً: خصی کرنا، فوطے نکال دینا۔ هو خَاصٍ، ذاك مَخْصِيّ و خَصِيّ (۲) عضو تناسل کاٹنا، ہیجڑا بنانا۔

خَصِيَ: فوطوں میں درد ہونا۔ کہتے ہیں: كان جَوَادًا فَخُصِيَ: وہ مالدار تھا پھر نادار ہو گیا۔

اخْتَصَاه: خصی کرنا، ہیجڑا بنانا۔

الخُصْي: فوطہ، خصیہ (۲) کھال جس میں خصیہ ہوتا ہے۔ تثنیہ: خُصْيَان۔

الخُصِي: (یا کی تخفیف کے ساتھ) جس کے فوطوں میں درد ہو۔

الخَصِيّ: جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں، خصی، آختہ، ہیجڑا، نامرد ج: خِصْيَة و خِصْيَان۔

الخُصْيَة: فوطہ، خصیہ۔ تثنیہ: خُصْيَتَان ج: خُصًى۔

خُصَى الثَّعْلَب: سیٹا ٹیرین (ایک پودا)

خُصَى الكَلْب: آرچس (ایک پودا)

خُصَى الدِّيك: گوندنی جیسے ایک درخت کے سفید اور چھوٹے پھل۔

خُصْيَةُ البَحْر: کیسٹوریم (ایک پودا)

خُصْيَةُ هِرْمِس: مرکری (ایک پودا)

المَخْصَى: خصی کا وہ حصہ جہاں سے کاٹا جاتا ہے

خ ــــ ض

•خَضَبَ ـِ خَضْبًا و خُضُوبًا: رنگدار ہونا، رنگین ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔

ـــ الأرضُ: زمین سے سرسبز پودے اگنا۔

ـــ الماشيةُ: جانور کا سبزہ چرنا۔

ـــ الشيءَ خَضْبًا و خِضَابًا: رنگنا، خضاب کرنا۔ هو خَاضِب، والشيءُ مَخْضُوب و خَضِيب۔

خَضِبَ الشجرُ و نحوُه ـَ خَضَبًا و خُضُوبًا: سرسبز ہونا۔

أَخْضَبَتِ الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا، زمین سے سبزہ اگنا۔

خَضَّبَه: رنگنا، خضاب کرنا۔

اخْتَضَبَ: رنگین ہونا، خضاب شدہ ہونا۔

تَخَضَّبَ: مہندی وغیرہ کا خضاب کرنا۔

ـــ بالدِّماء: خون میں لت پت ہونا۔

تَخَضَّبَتِ الأرضُ: زمین کا سرسبز ہونا۔

اخْضَوْضَبَ: سرسبز ہونا۔

الخَاضِب (من البَهَائِم): سبزہ چرنے والا جانور م: خَاضِبَة ج: خَوَاضِب۔

الخِضَاب: وہ چیز جس سے خضاب کیا جائے، مہندی، رنگ۔

الخَضْبُ: درخت کی سرسبزی (۲) بارش کے بعد نیا اگا ہوا سبزہ ج: خُضُوب

الخُضَبَة: بہت مہندی لگانے والی عورت

الخَضُوب: بارش کے بعد تازہ اگا ہوا سبزہ

الخَضِيْب: خضاب شدہ، مہندی لگایا ہوا، رنگا ہوا۔ كَفٌّ خَضِيْبٌ: رنگی ہوئی ہتھیلی۔

المِخْضَب: لگن، کپڑے دھونے اور رنگنے کا برتن ج: مَخَاضِب۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت کے دوران فرمایا: "أَجْلِسُونِي فِي مِخْضَبٍ فَاغْسِلُونِي"

المِخْضَبَة: المِخْضَب ج: مَخَاضِب۔

المَخَاضِب: خضاب اور حیض کے چیتھڑے

•خَضْخَضَ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا، ہچکولے دینا۔

ـــ الأرضَ: زمین کو الٹ پلٹ کرنا (تاکہ نرم ہو جائے اور جب پانی پہنچے تو پودا اگائے)

تَخَضْخَضَ: خَضْخَضَه کا فعل مطاوع: ہلنا، الٹ پلٹ ہونا۔

الخُضَاخِض: ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں (۲) بڑے پیٹ والا موٹا آدمی یا اونٹ ج: خَضَاخِض۔

الخَضْخَاض: ایک قسم کا سیاہ اور سیّال تارکول جس سے خارش زدہ اونٹوں کو لیپ کرتے ہیں۔

الخُضْخُض: پچھوا اور پُروا کے درمیان کی ہوا ج: خَضَاخِض۔

الخُضَخِض: الخُضْخُض۔

•خَضَدَ ـِ خَضْدًا: کوئی تر چیز کھانا. جیسے گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ۔
ـــ الشيءَ: جدا کئے بغیر توڑنا (۲) کاٹنا (۳) موڑنا۔
ـــ الشَّجَرَ: درخت کے کانٹے اتارنا قرآن پاک میں ہے: "وأَصحابُ اليَمِينِ فِي سِدْرٍ مَخْضُودٍ"
ـــ الشَّوْكَ: درخت سے کانٹے نکالنا۔
خَضَدَ شَوْكَةَ فُلانٍ: اس کی طاقت ختم کردی، غرور توڑ دیا۔ هو مَخْضُود وخَضِيد۔
خَضِدَ ـَ خَضَدًا: نرم ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پک کر سکڑ جانا، پژمردہ ہونا، مرجھا جانا۔ احنف کی حدیث میں کوفہ اور اس کے پھلوں کے بارے میں آیا ہے: "تَأْتِيهم ثِمارُهم لَمْ تَخْضَدْ"
ـــ النَّبْتُ: پودے کا کمزور ہونا۔ هو خَضِد۔
أَخْضَدَ المُهْرُ: (گھوڑے کے بچہ کا) مستی میں لگام کا لوہا کھینچنا۔
خَضَّدَه: کاٹنا (۲) توڑنا (۳) موڑنا۔
اِخْتَضَدَ الشيءَ: مڑنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے نکیل ڈال کر اس پر سوار ہونا۔
اِنْخَضَدَ: ٹوٹنا (۲) مڑنا، خم دار ہونا۔
ـــ الثَّمَرُ: پھلوں کا پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا
تَخَضَّدَ: اِنْخَضَدَ۔
الخَضَاد: ایک نرم درخت جس میں کانٹے نہیں ہوتے (۲) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی پیدا ہوتی ہے، جوڑوں کا درد
الخَضَد: درخت کی کاٹی ہوئی یا ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) بغیر کانٹوں کا ایک نرم درخت (۳) اعضا کا درد جس میں بدن ٹوٹتا ہے اور سستی محسوس ہوتی ہے۔

خَضَدُ السَّفَرِ: سفر کی تھکان۔
المِخْضَد: موڑنے یا توڑنے کا اوزار ج: مَخاضِد (۲) بہت کھانے والا، پیٹو۔
المَخْضُود: کمزور و عاجز جو اٹھنے کے قابل نہ ہو (۲) لاجواب، دلیل سے عاجز۔
•خَضَرَ الرجلُ النَّخْلَ ـُ خَضْرًا: کھجور کے درخت کو کاٹنا۔
خَضِرَ ـَ خَضَرًا و خُضْرَةً: سبز ہونا ہرا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو خَضِرٌ و أَخْضَرُ، هي خَضْراء ج: خُضْرٌ
أَخْضَرَه: سبز بنا دینا۔
ـــ الرِّيُّ الزَّرْعَ: پانی کا کھیتی کو سرسبز کر دینا
خاضَرَه: کسی کو پکنے سے پہلے ہی سبز پھل بیچ دینا۔
خَضَّرَه: سبز کرنا، ہرا بنا دینا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین میں گیہوں یا مکئی کے بیج ڈالنا۔
اِخْتَضَرَه: کسی چیز کو سبز ہونے کی حالت میں ہی کاٹ لینا۔ کہتے ہیں: اِخْتَضَرَ الشَّجَرَ، واخْتَضَرَ الكَلأَ: جب کوئی بحالتِ نوجوانی مرجاتا ہے تو کہتے ہیں: قد اخْتُضِرَ (۲) کاٹنا جڑ سے کاٹ دینا (۳) سبز ہونے کی حالت میں کھانا، کچا کھانا۔ کہتے ہیں: اِخْتَضَرَ الفاكِهَةَ: اس نے سبز کچا پھل کھایا
ـــ الحِمْلَ: بوجھ اٹھانا۔
اِخْضَرَّ: سبز ہونا (۲) سرسبز و شاداب ہونا
ـــ الكَلأُ: گھاس کا سبز رہتے ہوئے کٹ جانا۔
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔ اِخْضَرَّت الظُّلْمَةُ: تاریکی کا شدید ہونا۔
اِخْضارَّ: رفتہ رفتہ سبز ہونا، بتدریج ہرا

ہونا۔
اِخْضَوْضَرَ: اِخْضَرَّ۔
الأَخاضِر: سونا، گوشت اور شراب۔
الأَخْضَر: سبز، ہرا (۲) کچا، ناپختہ۔
مَاءٌ أَخْضَر: پانی جو صاف ہونے کی وجہ سے سبز نظر آتا ہے۔
شَابٌّ أَخْضَر: نوجوان جس کے داڑھی نکل چکی ہو۔
الأَمْرُ بَيْنَنا أَخْضَر: ہمارا معاملہ نیا نیا ہے۔
أَخْضَرُ الجَناحَيْنِ: رات۔ کہتے ہیں: جَنَّ عليه أَخْضَرُ الجَناحَيْنِ، و طارَ عَنّا أَخْضَرُ الجَناحَيْنِ۔
فلانٌ أَخْضَرُ: فلاں شخص بہت داد و دہش کرنے والا ہے، سخی اور دریا دل
أَخْضَرُ القَفا: کالی عورت کا لڑکا۔
أَخْضَرُ البَطْنِ: جولاہا کیونکہ بنتے ہوئے کرگہ کی لکڑی سے اس کا پیٹ کالا ہو جاتا ہے۔
أَخْضَرُ النَّواجِذ: کاشتکار کیونکہ وہ سبزیاں کھاتا ہے) ج: خُضْرٌ۔ کہتے ہیں: هُمْ خُضْرُ المَناكِب: یعنی وہ انتہائی شادابی و خوش حالی سے بہرہ ور ہیں۔ الأَخْضَران: گھاس اور درخت
الأُخَيْضِر: سبز مکھی (۲) آنکھ کی ایک بیماری
الخَضار: نئی سبزی (۲) دودھ جو بہت زیادہ پانی ملانے کی وجہ سے سبز ہو گیا ہو۔ و: خَضارَة۔
خُضارَةُ: (الف لام کے بغیر) سمندر (کیونکہ اس کا پانی سبز ہوتا ہے)۔
الخُضارَة: سبز ترکاریاں۔
الخُضارِيّ: جنگلی مرغابی جس کو الفارِيَّة بھی کہتے ہیں (۲) کوے کی قسم کا سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرندہ جس کو

أُخْيَل بھی کہتے ہیں۔
الخَضَر: سبز ہونے کی حالت میں کاٹی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: خَضِرًا لَكَ ومَضِرًا: یعنی آپ کے لئے سیرابی و شادابی کی فراوانی ہو۔
الخِضْر: رائگاں۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ دَمُه خِضْرًا مِضْرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔ اَخَذَه خِضْرًا مِضْرًا: اس کو بغیر کسی مشقت کے لے لیا۔
الخَضَر: کھجور کے درخت کی سبز ٹہنی (۲) غلّہ کی پیداوار کا سبز حصّہ۔
الخَضِر: تازہ ہری کھیتی (۲) سرسبز مقام، سبزہ زار (۳) کھجور کا درخت۔
الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ: دنیا شیریں اور سرسبز ہے۔
ذَهَبَ دَمُه خَضِرًا مَضِرًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
أَخَذَه خَضِرًا مَضِرًا: اسے تازہ اور نرم ہونے کی حالت میں یا بلا قیمت لے لیا۔
هو لك خَضِرًا مَضِرًا: وہ تمہارے لئے خوش گوار اور رچتا پچتا ہے۔
الخَضْرَاء: سبز ترکاری، تازہ سبزی ج: خَضْرَاوات۔ حدیث میں ہے: "ليس في الخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ" کہتے ہیں: لا أَبَادَ اللهُ خَضْرَاءَهُمْ: خدا ان کی اصل مٹا دے، یا ان کی خوش حالی و شادابی مٹا دے (۲) کالی عورت۔ حارث کی حدیث میں ہے: "أَنَّه تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَرَآهَا خَضْرَاءَ فَطَلَّقَهَا" (۳) قوم کا بڑا حصّہ، اکثریت۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "أُبِيدَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ" (۴) آسمان، کیونکہ اس کا رنگ نیلگوں ہے۔ حدیث میں ہے: "ما أَظَلَّتِ الخَضْرَاءُ ولا أَقَلَّتِ الغَبْرَاءُ أَصْدَقَ لَهْجَةً من أَبِي ذَرٍّ" (۵) بڑا لشکر۔ فتح مکہ کی حدیث میں ہے: "مَرَّ رسولُ الله صلى الله عليه وسلم في كَتِيبَتِهِ الخَضْرَاءِ" (۶) ڈول جو کثرتِ استعمال سے سبز ہو گیا ہو۔
المَوَدَّةُ بيننا خَضْرَاءُ: ہمارا تعلق قدیم اور گہرا ہے۔
خَضْرَاءُ الدِّمَنِ: سبزہ جو کوڑے پر اُگ آتا ہے۔ یہ لفظ ایسی چیز کیلئے بطور کنایہ استعمال ہوتا ہے جس کا ظاہر اچھا ہو اور باطن بُرا۔ حدیث میں ہے: "إِيَّاكُمْ وخَضْرَاءَ الدِّمَنِ. قيل وما ذاك يا رسولَ الله؟ فقال: المَرْأَةُ الحَسْنَاءُ في المَنْبِتِ السُّوءِ"
الخُضْرَة: ہرا رنگ ج: خُضَر و خُضُر (۲) سبز ترکاری (۳) نرمی و تازگی۔
—— (في أَلْوَانِ النَّاسِ): گندم گوں رنگ، گندم گونی۔
—— (في أَلْوَانِ الخَيْلِ): مٹیالا رنگ جس میں سیاہی ملی ہوئی ہو۔
الخُضَرِيّ والخَضْرَجِيّ: سبزی فروش
الخَضَّار: سبزی فروش۔
الخُضَّار: مرغابی کی قسم کا ایک پرندہ۔
الخُضَّارَى: کھیتی کیونکہ وہ ہری ہوتی ہے (۲) ایک جنگلی درخت۔
الخَضُور: سبز، ہرا۔
الخَضِير: سبز، ہرا (۲) سبز ترکاری (۳) تازہ گوبر (۴) سمندر۔
الخَضِيرَة: کھجور کا ایک درخت جس کی ناپختہ کھجوریں سبز رہتے ہوئے گر جاتی ہیں (۲) ایک پودا جو ہمیشہ سبز رہتا ہے ج: خَضَائِر (۳) ایسی عورت جس کا ہر حمل پورا ہونے سے پہلے ساقط ہو جاتا ہے۔
الخُضَيْرِيّ: ایک قسم کی چڑیا جس کے پَر سنہرے اور سبز ہوتے ہیں۔
بَطٌّ خُضَيْرِيٌّ: جنگلی بطخ۔
المِخْضَار: الخَضِيرَة ج: مَخَاضِير
المِخْضَر: پنجہ، پرندہ کا ناخن ج: مَخَاضِر
المَخْضَرَة: سرسبز مقام، سبزہ زار۔
أَرْضٌ مَخْضَرَةٌ: سرسبز زمین۔
اليَخْضُور: سبز مایہ، سبزینہ، کلوروفل، پودوں اور پتوں کو سبز رنگ دینے والا مادہ (بایولوجی)۔
اللا يَخْضُورِيّ: کلوروفل مادہ سے خالی نباتات۔
• خَضْرَبَ الماءُ ونحوه: پانی کا موج مارنا، لہریں لینا۔
الخُضَارِب: لہریں لینے والا پانی ج: خَضَارِب۔
المُخَضْرَب: فصیح و بلیغ آدمی جو اسلوب بدل بدل کر گفتگو کرتا ہو۔
• الخِضْرِيج: ایسی جگہ جہاں خربوزہ کثرت سے ہوتا ہے، خربوزوں کی فالیز ج: خَضَارِيج۔
• خَضْرَعَ البَخِيلُ: بخیل کا تکلف سے سخاوت کرنا، بخیل کا سخی بننا۔
تَخَضْرَعَ البَخِيلُ: خَضْرَعَ۔
الخُضَارِع: تکلفاً اور بے دلی سے سخاوت کرنے والا بخیل۔
• خَضْرَفَ: بہت بوڑھا ہونا، بڑھاپے کی وجہ سے جلد کا لٹک جانا۔
• خَضْرَمَ الأُذُنَ: کان کا کنارہ یا آدھا حصّہ کاٹ کر الگ کر دینا یا اسے جھولتا ہوا چھوڑ دینا۔ خَضْرَمَ الحَيَوَانَ بھی کہتے ہیں۔ هو مُخَضْرِمٌ، و المَفْعُولُ مُخَضْرَمٌ۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه خَطَبَ النَّاسَ يومَ النَّحْرِ على نَاقَةٍ مُخَضْرَمَةٍ"
—— الشيءَ: ملانا، پھینٹنا۔
تَخَضْرَمَ الزُّبْدُ: مکھن کا ٹھنڈک کی وجہ سے

بکھر جانا اور نہ جمنا۔

الخُضَارِم : زیادہ پانی (۲) فیاض و سخی اور مصیبتیں جھیلنے والا سردار ج: خَضَارِم

الخَضَارِمَـة : ایک قوم جو ایران سے آکر شام میں بس گئی و: خَضْرَمِيٌّ۔

الخِضْرِم : کوئی بھی چیز جو بہت زیادہ ہو (۲) بہت پانی والا کنواں یا سمندر (۳) بہت داد و دہش کرنے والا آدمی ج: خَضَارِم وخَضَارِمَـة وخِضْرِمُون۔

الخُضْرِم : میٹھے اور کھاری کے درمیان کا پانی (۲) گوہ یا اُس کا بچہ ج: خَضَارِم۔

المُخَضْرَم : غیر مختون (۲) جس نے جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھا ہو (۳) جس نے مطلقاً دو زمانے پائے ہوں (۴) سیاہ فام جس کا باپ گورا ہو (۵) جس کا نسب مشکوک ہو (۶) گھٹیا خاندان کا آدمی (۷) مخلوط النسل کا۔

لَحْمٌ مُخَضْرَم : ایسا گوشت جس کے بارے میں معلوم نہ ہو کہ نر کا ہے یا مادہ کا۔

طَعَامٌ مُخَضْرَم : ایسا کھانا جو نہ شیریں ہو نہ تلخ، درمیانی کھانا۔

المُخَضْرِم : جاہلیت اور اسلام دونوں زمانوں کو دیکھنے والا (۲) مطلقاً دو زمانوں کو دیکھنے والا (ہو)۔

• خَاضَّه : بیع بالعوض کرنا، کوئی چیز دے کر کوئی چیز خریدنا، تبادلہ کرنا۔

خَضَّضَ الأَمَـةَ : باندی کو چھوٹے سفید مُہروں سے آراستہ کرنا۔

الخَضَاض : احمق، بے وقوف آدمی (۲) معمولی زیور۔ مَا عَلَيْهَا خَضَاضٌ : اس کے جسم پر کوئی زیور نہیں ہے (۳) ہرن یا بیل کے گلے کا پٹّا (۴) قیدی کی بیڑی (۵) روشنائی۔

الخِضَاض : روشنائی۔

الخَضَاضَة : احمق، بے وقوف۔

الخَضَض : چھوٹے چھوٹے سفید مُہرے جو باندیاں پہنتی ہیں (۲) قسم قسم کے کھانے (۳) بے ہودہ اور بے کار گفتگو۔

الخَضِيض : غبار آلود اور پانی سے تر جگہ (۲) ایسی جگہ جہاں پانی اور درخت کثرت سے ہوں۔

• خَضَعَ ـَـ خَضْعًا و خُضُوعًا و خُضْعَانًا : جھکنا، فروتن ہونا، عاجزی کرنا، تواضع کرنا، سرافگندہ ہونا (۲) تابع ہونا، مطیع و فرماں بردار ہونا، پابندِ احکام ہونا، ماتحت ہونا۔

ــــ النَّجْمُ : ستارہ کا قریب الغروب ہونا

ــــ لـه : کسی کے لئے نرم گفتار ہونا۔

ــــ في سَيْرِه : گردن اٹھا کر تیز چلنا۔

ــــ الكلامَ لـه : نرمی و آہستگی سے گفتگو کرنا۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "أَنَّ رَجُلاً فِي زَمَانِه مَرَّ بِرَجُلٍ و امْرَأَةٍ قد خَضَعَا بينهما حَدِيثًا فَضَرَبَه حَتّى شَجَّه"۔

ــــ الشيءَ خَضْعًا : جھکا دینا، جھکا ہوا بنا دینا، خمیدہ کر دینا۔ کہتے ہیں: خَضَعَه الكِبَرُ : بڑھاپے نے اس کو خمیدہ گردن بنا دیا۔

خَضِعَ ـَـ خَضَعًا : جھکا ہوا ہونا۔ حضرت زبیر کی حدیث میں ہے: "أَنَّه كان أَخْضَعَ" کہتے ہیں: خَضِعَ عُنُقُه : اس کی گردن پیدائشی طور پر جھکی ہوئی ہے (۲) ذلت و پستی پر راضی ہونا۔ هو أَخْضَعُ، هي خَضْعَاءُ ج : خُضْعٌ۔

أَخْضَعَ فلانٌ : عورت سے نرمی سے گفتگو کرنا۔

ــــ الشيءَ : جھکانا، عاجز کرنا (۲) مطیع و فرماں بردار بنانا، زیر کرنا، ماتحت بنانا۔

خَاضَعَه : کسی سے نرمی و آہستگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔

خَضَّعَ اللَّحْمَ : گوشت کے ٹکڑے کرنا۔

ــــ الرجلَ : پابندِ احکام بنانا، زیر کرنا، تابع بنانا، ماتحت بنانا۔

اِخْتَضَعَ : عاجز ہونا، عاجزی کرنا، فروتن ہونا، تابع ہونا۔

ــــ الصَّقْرُ و نحوه : باز کا شکار پر حملہ کے لئے سر جھکانا۔

ــــ في سَيْرِه : تیز چلنا۔

تَخَضَّعَ : بہ تکلف عاجزی کرنا، بناوٹی خاکساری ظاہر کرنا (۲) اظہارِ عجز کرنا، گڑگڑانا۔

الخَضْعَة : کوڑوں کے پڑنے کی آواز۔ کہتے ہیں: سمعت لِلسِّيَاطِ خَضْعَةً و لِلسُّيُوفِ بَضْعَةً : میں نے کوڑوں کے پڑنے اور تلواروں کے کاٹنے کی آواز سُنی۔

الخُضَعَة : ہر ایک کا فرماں بردار، سب کی ماننے والا (۲) دوسروں کو مغلوب و مطیع کرنے والا (۳) کھجور کا درخت جو گٹھلی سے پیدا ہوتا ہے ج: خُضَعٌ۔

الخَضُوع : تابع، فرماں بردار، پابندِ احکام، ماتحت، عاجز (۲) بہت جھکنے والا، ذلیل ج: خُضُعٌ۔

الخَضِيعَة : جانور کے پیٹ سے سُنائی دینے والی آواز (۲) سیلاب وغیرہ کی آواز ج: خَضَائِع۔

الخَيْضَع (من الرجال) : ذلت پر راضی رہنے والا آدمی، ذلیل۔

الخَيْضَعَة : لڑائی وغیرہ کا شور (۲) معرکہ جنگ (۳) گرد و غبار (۴) جنگی خود، آہنی ٹوپ، ہیلمٹ۔

• خَضَفَ الطَّعَامَ ـِ خَضْفًا :

کھانا کھانا۔ ھو خَاضِفٌ وخَضُوف و مِخْضَف۔
خُضَافًا و خَضْفًا: گوز کرنا۔ ھو خَضُوف و خَضِيْف وخَضَّاف
الأَخْضَف: سانپ۔
الخَضَف: خربوزہ (۲) ککڑی (۳) چھوٹا کدو
المُخْضِفَة: شراب۔
•خَضِلَ ـ خَضَلًا: تر ہونا، مرطوب ہونا، نم ہونا (۲) خوشگوار ہونا۔
ھو خَضِلٌ و خَاضِل وأَخْضَل ھي خَضْلاء ج: خُضْلٌ۔
ــــ الدُّرَّةُ: موتی کا پانی کے قطرہ کی طرح صاف ہونا۔
أَخْضَلَ: خَضِلَ۔
ــــ الشیءَ: تر کرنا، بھگونا۔ حدیث انصار میں ہے: "فبکَوا حتّی أَخْضَلُوا لُحاهم"
خَضَّله: تر کرنا۔ حدیث سُلیم میں ہے: "قال: خَضِّلِي قَنازِعَك" یعنی اپنے بالوں کو پانی اور تیل سے تر کرو۔
اخْضَلَّ: تر ہونا۔ حضرت عمر کی حدیث میں ہے: "فبکی حتّی اخْضَلَّت لِحْيَتُه"
ــــ اللیلُ: رات کا تاریک ہونا (۲) خوش گوار ہونا، سرد و خوش گوار ہونا
اخْضَأَلَّ: تر ہونا۔
ــــ الشجرُ: درخت کا ٹہنیوں اور پتوں والا ہونا، ہرا بھرا ہونا۔
اخْضَالّ: اخْضَأَلَّ۔
اخْضَوْضَلَ: تر ہونا۔ حضرت قُسّ کی حدیث میں ہے: "مُخْضَوْضِلَةٌ أَغْصَانُها"
الخَضْل: عمدہ موتی، پانی کے قطروں کی طرح شفاف موتی۔ ایک عورت ایک آدمی کو لے کر حجاج کے پاس آئی اور

کہا: تَزَوَّجَنِي هذا على أَنْ يُعْطِيَنِي خَضْلًا نبيلًا۔ (۲) ایک قسم کے گہرے۔
الخُضْلَّة: سرسبزی و شادابی، تروتازگی (۲) آسودگی، آسائش، عیش و آرام (۳) نرم و گداز عورت (۴) بیوی (۵) قوس قزح ج: خُضْلَّات۔
الخُضُلَّات: بے بنیاد و لچر باتیں۔ کہتے ہیں: دَعْني من خُضُلَّاتِكَ یعنی اپنی بے سروپا باتیں اپنے پاس رکھو۔
الخَضِيْلَة: ہرا بھرا باغ ج: خَضَائِل
المُخْضَل و المُخْضَلُّ: آسودہ حال، عیش و آرام کی زندگی گزارنے والا۔
الخَضْلَاف: کوگل کا درخت۔
•خَضَمَه ـ خَضْمًا: کاٹنا (۲) منہ بھر کے یا ڈاڑھ کے کنارے سے کھانا
خَضَمَ له من مَالِه: اس کو اپنے مال میں سے کچھ دیا۔
خَضِمَه ـ خَضْمًا: کھانا (منہ بھر کے یا آخری ڈاڑھوں سے) حضرت علی کی حدیث میں ہے: "فَقَام اليه بَنُو أُمَيَّةَ يَخْضَمُونَ مَالَ الله خَضْمَ الإبل نَبْتَةَ الرَّبِيع"
أَخْضَمَ الماءُ: پانی کا نہ شیریں ہونا اور نہ تلخ و تیز ہونا۔
ــــ له من العطاء: زیادہ دینا، خوب دینا۔
ــــ فلانًا: کسی کا رزق وسیع کرنا۔
خَضَّمَه: کسی کا رزق وسیع کرنا، روزی میں وسعت دینا۔
اخْتَضَمَه: کاٹنا (۲) کھانا۔
الخُضَام: وہ چیز جو ڈاڑھ کے کنارے سے کھائی جائے۔

الخُضَامَة: الخُضَام۔
الخُضَمَة: بہت کھانے والا، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، حضرت مغیرۃ کی حدیث میں ہے: "بئس لَعَمر الله زوجُ المَرْأَة المسلمة خُضَمَةٌ حُطَمَةٌ"
الخِضَمُّ: بڑا سمندر (۲) بڑا گروہ، زبردست مجمع (۳) شمشیر بُراں (۴) بھاری بھرکم گھوڑا (۵) سردار (۶) بہت سخی آدمی (۷) پتھر جس پر سان رکھتے ہیں۔
الخُضُمَّة: کسی چیز کا بڑا حصہ (۲) کہنی کی ہڈی (۳) درمیان، وسط۔ کہتے ہیں: ــــ فلانٌ فی خُضُمَّةِ قومِه (وہ اپنی قوم کے درمیانی لوگوں میں ہے۔
الخَضِيْمَة: سبزہ، سبز و مرطوب پودا یا گھاس (۲) سرسبز زمین (۳) بغیر بھوسی کے اُبالے ہوئے گیہوں جن میں دودھ اور لونگ و شکر وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں، ایک قسم کی مٹھائی، دلیا ج: خَضَائِم۔
•خَضَنَ الجَمَلَ و نحوَه ـ خَضْنًا: اونٹ وغیرہ پر سامان لادنا (۲) جانور کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
ــــ الشیءَ: پھیرنا، موڑنا۔
خَاضَنَ القومُ مُخَاضَنَةً وخِضَانًا: ایک دوسرے پر لعن طعن کرنا، باہم گالی گلوچ کرنا۔
ــــ المرأةَ: عشقیہ باتیں کرنا۔
المِخْضَن: جانوروں کو سدھانے والا۔ ج: مَخَاضِن۔

خ ــــ ط

•خَطِئَ ـ خَطَأً و خِطْأً: غلطی کرنا (۲) عمداً غلطی کرنا، گناہ کرنا، جرم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا يا أَبَانَا

اسْتَغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ "
خَطِئَ السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔ هو خَطِئٌ و خَاطِئٌ، هي خَاطِئَةٌ ج: خَوَاطِئُ۔ مثل ہے: "من الخَوَاطِئِ سَهْمٌ صَائِبٌ" اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بار بار غلطی کرے اور ایک بار ٹھیک کام کردے۔
أَخْطَأَ : غلطی کرنا، چُوک جانا، راہِ صواب سے دور ہوجانا۔ حدیث میں ہے: "من اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فله أَجْرٌ"
___ فلانٌ : قصدًا یا بھول کر گناہ کرنا، قصور کرنا، جرم کرنا۔
___ الهدفَ و نحوه : نشانہ پر نہ لگنا۔
أَخْطَأَ نَوْءُكَ : مثل ہے، اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو کوشش کرے اور حاصل نہ کرسکے۔
خَطَّأَه تَخْطِئَةً و تَخْطِيئًا : غلط قرار دینا، غلطی کی طرف منسوب کرنا۔
تَخَاطَأَ له : غلطی کا مظاہرہ کرنا۔
___ الشيءَ : غلطی کرنا۔ تَخَاطَأَهُ النَّبْلُ : تیر کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے ہٹ جانا۔
تَخَطَّأَه : غلطی کرنا (۲) غلط قرار دینا۔ تَخَطَّأَ له بھی کہتے ہیں (۳) نشانہ پر نہ لگنا۔
اسْتَخْطَأَتِ الأُنْثَى : مادہ کا حاملہ نہ ہونا۔
الخِطْءُ : گناہ، ارادی گناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كبيرًا" ج: أَخْطَاء۔
الخَطَاءُ : غلطی، چُوک (۲) غلط (ضد: صواب) ج: أَخْطِئَة۔
الخَطَأُ : الخَطَاءُ۔ حدیث میں ہے: "رُفِعَ عن أُمَّتِي الخَطَأُ و النِّسْيَان" ج: أَخْطَاءٌ۔
الخَطَّاءُ : بہت غلطی کرنے والا (۲) بہت گناہ کرنے والا، بڑا خطاکار۔
الخَطِيئَة : گناہ، ارادی گناہ، جرم ج: خَطَايا
الخَاطِئُ : غلط (۲) غلط کار، گنہگار۔
المُخْطِئُ : غلطی کرنے والا، غلطی پر، غلط کار
• خَطَبَ الناسَ و فيهم و عليهم ـُ خَطَابَةً و خُطْبَةً : تقریر کرنا، لکچر دینا، خطبہ دینا، وعظ کہنا۔
___ فُلَانَةً، خَطْبًا و خِطْبَةً : پیغامِ نکاح دینا، نسبت کرنا، منگنی کرنا۔
___ الفتاةَ الى أَهْلِهَا : گھروالوں سے لڑکی کا ہاتھ مانگنا، شادی کا پیام دینا
___ كذا : مانگنا، طلب کرنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ وُدَّهُ۔ هو خَاطِبٌ ج: خُطَّاب۔ مثل ہے: ذَهَبَ خَاطِبًا فَتَزَوَّجَ۔
خَطِبَ ـَ خَطَبًا و خُطْبَةً : مٹیالے یا زرد رنگ کا ہونا جس میں سبز یا سُرخ رنگ کی آمیزش ہو۔ هو أَخْطَبُ، هي خَطْبَاء ج: خُطْبٌ
خَطُبَ ـُ خَطَابَةً : مقرر ہونا، خطیب ہونا، واعظ ہونا۔
أَخْطَبَ : خَطِبَ۔
___ فلانًا : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔
___ الشيءُ فلانًا : کسی چیز کا کسی سے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَخْطَبَهُ الصَّيْدُ : شکار اس سے قریب ہوگیا، زد میں آگیا۔
___ الحَنْظَلُ : اندرائن کا زرد ہونا اور اس پر سبز دھاریاں پڑنا۔
___ الحِنْطَةُ : گیہوں کا رنگ پکڑنا، رنگین ہونا۔
خَاطَبَه مُخَاطَبَةً و خِطَابًا : بات چیت کرنا، مخاطب کرنا (۲) خط و کتابت کرنا۔ خَاطَبَه في الأمرِ : کسی سے کسی سلسلہ میں گفتگو کرنا۔
خَطَّبَه : پیغامِ نکاح قبول کرنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّه لَحَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُخَطَّبَ"
اخْتَطَبَ المَرْأَةَ : عورت کو شادی کا پیغام دینا، لڑکی کی منگنی کرنا۔
___ فلانًا : کسی کو کسی عورت سے شادی کی دعوت دینا۔
تَخَاطَبَا : باہم گفتگو کرنا، بات چیت کرنا (۲) مراسلت کرنا۔
الخِطَابُ : گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا و عَزَّنِي فِي الخِطَاب" (۲) پیغام (۳) خط ج: خِطَابَات۔
فَصْلُ الخِطَابِ : کلامِ فیصل، قطعی اور فیصلہ کن گفتگو۔ قرآن پاک میں ہے: "و آتَيْنَاهُ الحِكْمَةَ و فَصْلَ الخِطَابِ"
فَصْلُ الخِطَابِ : وہ حکم یا فیصلہ جو دلیل یا قَسَم کی بنیاد پر دیا جائے۔ (۲) قوتِ فیصلہ، عدالتی سمجھ، فیصلہ کرنے میں مہارت (۳) أَمَّا بَعْدُ کہنا (۴) حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنا (۵) ایسی گفتگو جو نہ زیادہ مختصر ہو اور نہ بہت طویل ہو، فصیح و بلیغ کلام۔
تَاءُ الخِطَاب : تائے خطاب جیسے "أَنْتَ" کی تاء۔
كَافُ الخِطَاب : کافِ خطاب جیسے "لَكَ" کی کاف۔
الخِطَابُ المَفْتُوح : کھلا خط (جو حکام اور اربابِ اقتدار کے نام علانیہ طور پر لکھا جاتا ہے)۔
الخَطَابَة : منطقیین کے یہاں وہ قیاس ہے جو مقبول اور مظنون باتوں سے مرکب ہو۔
الخَاطِب : شادی کا پیام دینے والا (۲)

رشتہ کرنے والا۔
الخَاطِبَة: رشتہ کرانے والی عورت (۲) پیغامِ نکاح دینے والی۔
الخَطْبُ: حال، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ" (۲) پریشانی، تکلیف (۳) حادثہ، مصیبت ج: خُطُوْبٌ۔
الخِطْب: منگیتر لڑکی (۲) منگنی کرنے والا مرد منگیتر لڑکا ج: أَخْطَاب۔
خِطْبٌ: اس لفظ کے ذریعہ اہل عرب زمانہ جاہلیت میں شادی کرتے تھے مرد کہتا کہ: خِطْبٌ تو اس سے کہا جاتا: نِكْحٌ۔
الخُطْبَة: مٹیالا، یا پیلا رنگ جس میں سبز یا سرخ رنگ کی آمیزش ہو (۲) تقریر، وعظ، خطبہ (۳) گفتگو۔ خُطْبَةُ الكِتَاب: کتاب کا ابتدائی حصہ، دیباچہ ج: خُطَبٌ۔
الخِطْبَة: پیغام شادی، منگنی، سگائی (۲) منگیتر لڑکی۔
الخَطَّاب: بہت تقریر کرنے والا (۲) منگنی کرنے والا۔
الخَطَّابِيَّة: روافض کا ایک فرقہ جو ابو الخطاب الاسدی کی طرف منسوب ہے۔ یہ لوگ اپنے ہم مذہب کے حق میں اپنے مخالف کے خلاف جھوٹی گواہی دینے کو جائز قرار دیتے ہیں۔
الخَطِيْب: عمدہ مقرر، خوش بیان (۲) خطیب، واعظ جو مسجد وغیرہ میں خطبہ، وعظ یا تقریر کی خدمت انجام دیتا ہے (۳) قوم کا ترجمان (۴) شادی کا طالب، شادی کا پیغام دینے والا ج: خُطَبَاءُ۔
الخَطِيْبَة: عورت جس کی منگنی ہو چکی ہو، منگیتر۔

•خَطَرَ ـِ خَطَرَانًا: ہلنا (۲) جھومنا (۳) ڈانواڈول ہونا۔
— فِي مَشْيِه ـِ خَطْرًا و خَطَرَانًا: ہاتھوں کو ہلا کر چلنا (۲) اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا۔
— بِذَنَبِه: دُم ہلانا، دُم کو بار بار اُٹھانا اور گرانا یا دائیں بائیں حرکت دینا (۲) اونٹ کا دُم کو بار بار اٹھانا اور رانوں پر مارنا۔
— بِسَيْفِه: تلوار کو غرور سے چلانا۔
هو خَاطِر ج: خَوَاطِر، وهو خَطَّار۔
— له الأَمْرُ ـُ خُطُوْرًا: سامنے آنا، سوجھنا۔
— ت الحوادث: پیش آنا۔
— بباله، وفيه، وعليه خَطْرًا و خُطُورًا: دل میں آنا۔
— الشيطانُ بين الانسان وقلبه شیطان کا دل میں وسوسے ڈالنا۔ سجدۂ سہو کی حدیث میں ہے "حَتّٰى يَخْطِرَ الشَّيْطَانُ بين المرء و قلبه"۔
خَطُرَ ـُ خَطَرًا و خُطُوْرًا و خُطُوْرَةً: عالی مرتبہ ہونا، مہتم بالشان ہونا، اہم ہونا، سنگین ہونا۔ هو خَطِيْر۔
أَخْطَرَ: خود کو کسی کا ہمسر سمجھ کر مقابلہ کے لئے نکلنا اور لڑنا۔
أَخْطَرَ فلانٌ لي و أَخْطَرْتُ له: ہم نے باہم شرط رکھی، بازی لگائی۔
— فلانًا و له: کسی کی مرضی کے مطابق شرط یا بازی رکھنا۔
— المرضُ و نحوه فلانًا: خطرے میں ڈالنا، زندگی اور موت کے بیچ میں لٹکا دینا۔
— الشيءَ: کسی چیز کو شرط پر رکھنا۔

أَخْطَرَ بباله، وعليه، و فيه: یاد دلانا (۲) اکڑ کر چلنے والا بنانا۔
— فلانًا: باخبر کرنا، اطلاع دینا، متنبہ کرنا، نوٹس دینا۔
خَاطَرَ به: خطرے میں ڈالنا، خطرہ مول لینا۔
— بنفسه: جان کو خطرے میں ڈالنا، جان کی بازی لگانا، جان جوکھوں میں ڈالنا۔
— فلانًا على كذا: بازی لگانا، شرط بدنا۔
خَطَّرَ: شرط کا روپیہ لینا، بازی حاصل کرنا، شرط جیتنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو خِطر گھاس سے رنگنا، خضاب کرنا۔
تَخَاطَرَا على كذا: باہم شرط لگانا، شرط بدنا، بازی لگانا۔
— الفُحولُ بِأَذْنَابِها: سانڈوں کا ایک دوسرے پر حملہ کرنے کے لئے دُم ہلانا۔
الإِخْطَار: تنبیہ، اعلان، دھمکی، نوٹس، نوٹیفکیشن۔
الخَاطِر: خیال جو دل میں آئے، فکر، تصور، آئیڈیا، رائے، نظریہ، رجحان (۲) دل، طبیعت ج: خَوَاطِر۔
لِأَجْلِ خَاطِرِه: اس کی دل داری کے لئے۔
راعى خاطِرَه: پاس خاطر رکھنا، لحاظ کرنا۔
كَسَرَ خَاطِرَه: دل شکنی کرنا۔
جَبَرَ خاطِرَه: ڈھارس بندھانا، دل جوئی کرنا۔
تَبَادُلُ الخَوَاطِر: تبادلۂ خیال کرنا
تَوَارُدُ الخَوَاطِر: ہم خیال ہونا، اتفاقًا ایک خیال پر ہونا، توارد ہونا۔
عن طِيْبِ خاطر: بطیب خاطر۔

خَاطِرَكُمْ : خدا حافظ۔

سریع الخاطر : حاضر جواب، ذہین، طبّاع۔

مکسور الخاطر : شکستہ دل، رنجیدہ۔

الخَاطِرَة : الخاطر ج: خَوَاطِر۔

الخَطْر : متحرک بادل جو سامنے ظاہر ہو (۲) ڈھیر سارے اونٹ (۳) اونٹ کے سرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل (۴) اہلِ شام کا غلّہ کا ایک بڑا پیمانہ ج: خُطُور و أَخْطَار۔

الخِطْر : ایک گھاس جسے بطور خضاب استعمال کرتے ہیں (۲) بہت پانی ملا ہوا دودھ (۳) شاخ (۴) بہت سارے اونٹ (۵) اونٹ کے سُرین پر پیشاب اور مینگنیوں کا جما ہوا میل ج: أَخْطَار

الخَطَر : خطرہ، جوکھم (۲) بازی جس کی شرط لگائی جائے، شرط کا روپیہ (۳) بدلہ، معاوضہ (۴) حصّہ، وادی القریٰ کی حدیث میں ہے: "وكان لِعُثْمَانَ فيه خَطَرٌ و لعبد الرحمٰن خَطَرٌ" (۵) ہم مرتبہ، ہم پلّہ ج: أَخْطَار

الخَطِر : اترا کر چلنے والا (۲) خطرناک۔

الخَطْرَة : خیال، کھٹک ج: خَطَرَات۔

خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : وقتاً فوقتاً، کبھی کبھی۔ کہتے ہیں: مَا أَلْقَاه إِلَّا خَطْرَةً بَعْدَ خَطْرَةٍ : میں اس سے صرف کبھی کبھی ملتا ہوں۔

ما لَقِيْتُه إِلَّا خَطْرَةً : میں اس سے صرف ایک بار ملا ہوں۔

الخَطَّار : گوپیا (۲) منجنیق، گوپھن (لڑائی میں پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ) (۳) پنڈولم (گھڑی کا) (۴) شیر (۵) عطر فروش (۶) نیزہ (۷) نیزہ مارنے والا، نیزہ زن (۸) زیتون سے بنایا ہوا خوشبودار تیل۔

مِسْكٌ خَطَّار : خوشبو انگیز مشک۔

الخَطَّارَة : اونٹوں کا باڑا

الخَطِيْر : اہم، مہتم بالشان، زبردست (۲) خطرناک (۳) عالی مرتبہ (۴) ہم پلّہ، ہم مرتبہ۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَه خَطِيْرٌ : اس کا کوئی ہم پلّہ نہیں (۵) مہار (۶) رسّی۔ حضرت علی کی حدیث میں ہے: "أَنَّه أَشَارَ لِعَمَّار وقال: جُرُّوا له الخَطِيْرَ ما انْجَرَّ لكم" (۷) لعابِ آفتاب، مکڑی کے جالے جیسی چیز جو چلچلاتی دھوپ میں فضا میں ناچتی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۸) رات کی تاریکی ج: خُطُر۔

المُخْطِر : خطرناک۔

المُخَاطِر : بازی لگانے والا، خطرہ مول لینے والا، جانباز۔

المَخَاطِر : خطرے، جوکھم (اس کا مفرد نہیں ہے)

رُكُوبُ المَخَاطِر : خطروں میں کود پڑنا، خطرے مول لینا۔

خَطَّ الوَجْهُ ـُـ خَطًّا : چہرے کا دھاری دار ہونا۔

ـــ الوَجْهُ او الغُلَامُ : رخسار پر بال نکلنا، چہرہ پر سبزہ آنا۔

ـــ الشَّارِبُ : موچھیں نکل آنا۔

ـــ على الشيءِ : نشان لگانا، علامت بنانا۔

ـــ الخِطَّةَ : نشان لگا کر اپنے لئے مخصوص کرنا، اپنا ہونے کے لئے علامت لگانا۔

ـــ الشيءَ : لکیر کھینچنا، خط کھینچنا، لائن ڈالنا، خط لگانا۔

ما خَطَّ غُبَارَه : اس کی گرد کو بھی نہ پہنچا۔

فُلَانٌ يَخُطُّ في الأَرْضِ : وہ اپنے معاملے میں غور و فکر کر رہا ہے۔

خَطَّ الكتابَ : سطریں بنانا، لکھنا۔

ـــ بقلمه أو بيده : لکھنا۔

ـــ الرياحُ في الرَّمْلِ او في الارض : ہوا کا ریت یا زمین پر دھاری ڈالنا۔

خَطَّطَه : لائن ڈالنا، لکیریں کھینچنا، سطریں بنانا، کالم بنانا۔

ـــ الارضَ و البلادَ : سروے کرنا، حد بندی کرنا، چک بندی کرنا۔

ـــ الارضَ بالمِحْرَاث : (بیج ڈالنے کے لئے) کھیت میں نالیاں بنانا، اُبھری ہوئی لائنیں ڈالنا، کیاریاں بنانا۔

ـــ المكانَ : خاکہ بنانا، نقشہ بنانا۔

ـــ القُمَاشَ : کپڑے پر دھاری ڈالنا۔

ـــ الحَوَاجِبَ : طلاء سے ابروؤں کو رنگنا (۲) بھنوؤں کو خم دار بنانا۔

اِخْتَطَّ الوَجْهُ : چہرے کا دھاری دار ہونا، رخساروں پر سبزہ آنا۔

ـــ الشيءَ : لکیریں کھینچنا، لائن ڈالنا۔

ـــ خُطَّةً : علامت لگانا، معین کرنا (۲) منصوبہ بنانا، اسکیم تیار کرنا، لائحہ عمل بنانا۔

التَّخْطِيْط : (مصوّری و نقاشی کی اصطلاح) (۲) ملک کی اقتصادی، تعلیمی اور پیداواری ترقی کے لئے لائحہ عمل وضع کرنا، منصوبہ بندی، پلاننگ۔ تَخْطِيْطُ الأَرَاضِي : پیمائش زمینات، سروے

تَخْطِيْطُ البُلْدَان : علم جغرافیہ۔

الخَطّ : سطر، لائن، لکیر (۲) کتابت، لکھائی، تحریر، رسم الخط (۳) ہر وہ جگہ جس پر نشان ڈال کر آدمی اپنے لئے خاص کرلے (۴) لمبا راستہ (۵) ہر لمبی چیز (۶) (حکماء کے نزدیک) وہ چیز جو طول میں انقسام کو قبول کرے (نہ کہ عرض

اور عُمق ہیں) اس کا آخری درجہ نقطہ ہے
الخطُّ البیانی: وہ خط جو کم از دو اشیا کے باہمی نسبت واضح کرے، گراف، ترسیم۔
خطُّ الاستواء: خطِ استوا، وہ فرضی خط جو کرۂ ارض کو شمالی اور جنوبی دو حصّوں میں تقسیم کرتا ہے (جغرافیہ)
خطُّ الرَّجعۃ: وہ راستہ جو فوج کو ہیڈ کوارٹر تک پہنچاتا ہے۔ کہتے ہیں: قُطِعَ علیہ خطُّ الرَّجعۃ۔
خطُّ النَّار: میدانِ جنگ کا سامنے کا حصہ، فائرنگ لائن۔
خطُّ سِکَّۃِ الحَدِید: ریلوے لائن
فَنُّ الخطّ: فنِ خوش نویسی، خطاطی، خوش خطی۔
عِلمُ الخطّ: علم رمل، رمّالی ج: خُطُوط۔
خُطوط الکفّ: ہاتھ کی لکیریں۔
الخُطوطُ البَرِّیّۃ: زمینی راستے، خشکی کے راستے۔
الخُطوطُ الجَوِّیّۃ: فضائی راستے، ایر لائنز۔
الخُطوطُ المائیّۃ: بحری راستے، دریائی راستے۔
الخطُّ: لمبا راستہ، سڑک، شاہراہ (۲) محلہ۔ ج: خُطوط و أخطاط۔
الخِطُّ: زمین وغیرہ کا وہ ٹکڑا جو آدمی اپنے لئے مخصوص کرے (۲) وہ جگہ جو تعمیر کے لئے مخصوص اور تیار کی گئی ہو ج: أخطاط۔
الخطّاط: کاتب، خوش نویس، ماہرِ خطاطی۔
الخُطّۃ: کام، خیال، مثل ہے: جاءَ فلانٌ و فی رأسِہ خُطّۃٌ: وہ آیا اس حال میں کہ اس کے سر میں کوئی سودا ہے، اس کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہے۔ حدیث میں ہے: "انّہ قد عَرَضَ علیکُم خُطَّۃَ رُشدٍ فاقبَلُوھا" اس نے تمہارے سامنے ایک عمدہ لائحہ عمل رکھا ہے، اسے قبول کرو (۲) طریقہ کار (۳) منصوبہ، پلان، اسکیم، لائحہ عمل ج: خُطَط۔
الخِطَّۃُ: الخِطُّ ج: خِطَط۔ حدیث میں ہے: "أنّہ أعطَی النِّساءَ خِطَطاً یَسکُنُّھا فی المدینۃ" آپ نے مدینہ میں عورتوں کو رہائش کے لئے زمینیں دیں۔
الخَطِّیُّ: مقام "خط" کا نیزہ ("خط" بحرین کے ایک مقام کا نام ہے جہاں نیزے بکتے تھے)
الخُطُوط: زمین پر ہلکے نشان چھوڑنے والا (۲) ابروؤں کو رنگنے کا طلا یا پالش
الخَطِیطَۃ: زمین کا ریتیلا حصہ جس پر ماہرِ علم رمل آئندہ کے احوال معلوم کرنے کے لئے لکیریں کھینچتا ہے (۲) وہ زمین جس کے کچھ حصہ پر بارش ہوئی ہو اور کچھ پر نہ ہوئی ہو
المِخطاط: لکیروں اور لائنوں کو برابر کرنے کا آلہ، لکڑی کا رولر۔ ج: مَخاطِیطُ۔
المِخَطُّ: ہر وہ چیز جس سے لائن کھینچی جائے (۲) کپڑے پر دھاری ڈالنے کی لکڑی ج: مَخاطّ۔
المُخَطَّط: دھاری دار، نشان دار (۲) خوبصورت (۳) سروے کیا ہوا، پیمائش شدہ (۴) منصوبہ، پلاٹ۔
المَخطُوط: ہاتھ سے لکھا ہوا، مخطوطہ (غیر مطبوع) ج: مَخطُوطات۔
المَخطُوطۃ: قلمی نسخہ، مخطوطہ۔
خَطَفَ ـِ خَطفًا و خَطَفانًا: تیز چلنا، تیزی سے گزرنا۔
ـــالشیءَ خَطفًا: اچک لینا، کھینچ لینا، جھپٹا مارنا (۲) غصب کرنا، چھین لینا۔
خَطَفَ المرأۃ: عورت کو اغوا کرنا۔
ـــالبَرقُ البَصَرَ: بجلی کا نگاہ کو خیرہ کرنا (۲) اندھا کر دینا، بینائی چھین لینا
ـــالسَّمعَ: چوری سے سننا۔
خَطِفَ ـَ خَطفًا: تیز چلنا۔
ـــالشیءَ: اچکنا، جھپٹا مارنا، چھین لینا
قرآن پاک میں ہے: "إلّا مَن خَطِفَ الخَطفَۃَ فأتبَعَہُ شِھابٌ ثاقِبٌ"
خَطُفَ: دُبلا ہونا، لاغر ہونا۔ ھو مَخطُوف۔
أخطَفَ: معمولی بیمار ہو کر جلدی سے چنگا ہو جانا۔
ـــالسَّہمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــالحُمّی المَرِیضَ و عنہ: بخار کا اُتر جانا، زائل ہو جانا۔
ـــالمَرَضُ فُلانًا: بیماری کا زور گھٹ جانا، ہلکا ہو جانا۔
ـــالشیءَ: خطا کرنا، غلطی کرنا۔
ـــلی من حَدیثِہ شیئًا: اس نے مجھ سے اپنی بات کا کچھ حصہ بیان کیا پھر خاموش ہو گیا۔
اختَطَفَہ: چھین لینا، کھینچ لینا، اُچک لینا۔ حدیث میں ہے: "إن رأیتُمونا تَختَطِفُنا الطَّیرُ فلا تَبرَحُوا"
ـــمن حدیثہ شیئًا: بات کا کچھ حصہ بتا کر خاموش ہو جانا۔
تَخَطَّفَہ: اُچک لے جانا، چھین لینا، لوٹ لینا، کھینچ لینا، اغوا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و یُتَخَطَّفُ النّاسُ من حَولِھِم" یعنی لوگ قتل کر دیئے جاتے تھے اور لوٹ لئے جاتے تھے۔
الأخطَفُ: دُبلا، دُبلے پیٹ والا، لاغر۔
الخاطِف: تیر جو نشانہ خطا کر جائے (۲)

تیر جو زمین پر لگ کر نشانہ پر لگے (۳) بھیڑیا
خَاطِفُ ظِلِّه : ایک پرندہ جو اپنے سایہ کو شکار سمجھ کر اس پر جھپٹ پڑتا ہے ۔ هِي خَاطِفَة ج: خَوَاطِف
الخَاطُوف : درانتی جیسا ایک اوزار جس کو جال میں باندھ کر ہرن وغیرہ کا شکار کرتے ہیں، ہرنوں کو پکڑنے کا پھندا (۲) اچکنے یا کھینچ لینے کا اوزار، آنکڑا۔ ج: خَوَاطِيف ۔
الخَطَّاف : بہت اچکنے والا (۲) چور، اُچکّا (۳) شیطان ۔
لِصٌّ خَطَّافٌ : ماہر چور، بڑا اُچکّا۔
خَطَّافٌ جَبَلِيٌّ : ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ جس کے بازو بہت لمبے ہوتے ہیں اور بہت تیز اُڑتا ہے ۔
خَطَّافُ البَحْرِ : ایک قسم کا دریائی پرندہ جس کا قد معمولی مرغابی سے چھوٹا مگر چونچ بڑی ہوتی ہے ۔
الخُطَّاف : الخَاطُوف (۲) ہر ٹیڑھا لوہا جو چیزوں کو اُچکنے یا پکڑنے کے کام آئے، آنکڑا (۳) لوہے کا ہُک (۴) چنگل، پنجہ (۵) ابابیل پرندہ (۶) ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ ج: خَطَاطِيف ۔
الخُطْفَة : جھپٹا (۲) عضو جس کو درندہ جھپٹا مار کر اتار لے (۳) عضو جس کو انسان کسی زندہ جانور سے کاٹ لے ۔ حدیث میں ہے: "أَنَّه صلى الله عليه وسلم نَهَى عن الخُطْفَة" یعنی آپؐ نے اس گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے جو زندہ بکری وغیرہ سے کاٹ کر نکالا گیا ہو (۴) شیر خوار بچہ کا ایک بار چھاتی چوسنا۔ حدیثِ رضاعت میں ہے: "لَا تُحَرِّمُ الخُطْفَةُ والخُطْفَتَان"
مَا مِنْ مَرَضٍ إِلَّا وله خُطْفَةٌ: ہر بیماری ایک نہ ایک دن کم ہوتی یا دُور ہوتی ہے ۔
الخَطْفَى : تیز چال، تیز رفتاری ۔ هو يَمْشِي الخَطْفَى : وہ تیز تیز چلتا ہے
الخَطِيفَة : چھینی ہوئی، لوٹی ہوئی، مغوبہ، مغصوبہ (۲) ایک قسم کا کھانا جو آٹے میں دودھ ملا کر پکاتے ہیں اور پھر چمچہ سے جلدی جلدی کھاتے ہیں ج: خَطَائِف ۔
المِخْطَف : الخَاطِف (۲) کانٹا، آنکڑا، لوہے کا ہُک ج: مَخَاطِف
•خَطِلَ ـ خَطَلًا : ڈھیلا ہونا، بے ڈھنگا ہونا، بے ڈھب ہونا۔ (۲) جلدی کرنا اور غلط کرنا، جلد بازی میں غلط کر بیٹھنا (۳) احمق ہونا ۔
ـــ في كلامه : مہمل اور لغو باتیں کرنا، بے ہودہ گفتگو کرنا، بد کلامی و فحش گوئی کرنا۔ خَطِلَ كلامُه بھی بولتے ہیں۔
ـــ في مَشْيِه : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا، ناز و انداز سے متکبرانہ چال چلنا هو خَطِلٌ و أَخْطَلُ، هي خَطْلَاءُ ج: خُطْلٌ۔
أَخْطَلَ في كلامه : خَطِلَ ۔
تَخَطَّلَ : اکڑنا، اترا کر چلنا، تکبرانہ چال چلنا ۔
الخَطَّال : بدگو، بے ہودہ گو (۲) متّہم، بدنام ۔
الخَطَل : لغو و مہمل کلام، بکواس، گفتگو کے پریشان ۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "فَرَكِبَ بِهِم الزَّلَلَ و زَيَّنَ لَهم الخَطَلَ" (۲) بیوقوفی (۳) جلد بازی ۔
الخَطِل : بے وقوف، بے ہودہ گفتگو کرنے والا (۲) تیزی سے نیزہ مارنے والا
رُمْحٌ خَطِلٌ : بے ڈول لمبا نیزہ۔
سَهْمٌ خَطِلٌ : تیر جو نشانہ خطا کر جائے
ثَوْبٌ خَطِلٌ : موٹا کھردرا کپڑا جو لمبائی کی وجہ سے زمین پر گھسٹے ج: اخطال۔
الخَيْطَل : کتا (۲) بلی (۳) ٹڈی دل (۴) مصیبت (۵) عطر فروش ۔
•خَطَمَه ـ خَطْمًا : ناک پر مارنا (۲) نکیل ڈالنا، منہ بند چڑھانا، چھینکا چڑھانا۔ خَطَمَ أَنْفَه بھی کہتے ہیں۔
ـــ بالخِطَام : لگام ڈالنا، نکیل ڈالنا۔
ـــ أَنْفَ فلان : ظاہری عیب و رسوائی کا سبب بننا۔
ـــ فلانًا بالكلام : خاموش کر دینا، مغلوب کرنا۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَه : کناروں سے سینا۔
ـــ القَوْسَ بالوَتَر : کمان پر تانت چڑھانا
خَطَّمَه : خَطَمَه ۔
الأَخْطَم : لمبی ناک والا (۲) کالا ج: خُطْم
الخَاطِم : کہتے ہیں: فلانٌ خَاطِمُ بني فلان : وہ ان کا قائد و لیڈر ہے ۔
فلان خَاطِمُ أَمْرِهم : وہ ان کے معاملات کا منتظم ہے ۔
الخِطَام : لگام، مہار، اونٹ کی نکیل (۲) کمان کی تانت ج: خُطُم و أَخْطِمَة۔
وَضَعَ الخِطَامَ على أَنْفِ فلان : اس کو قابو میں کر لیا ۔
مَنَعَ خطامه : اطاعت و انقیاد سے باز رہنا ۔
الخَطَّام : مِسْكٌ خَطَّامٌ : مشک جو اپنی تیز خوشبو سے ناک کو بھر دے ۔
الخَطْم : ناک، ناک کا اگلا حصہ (۲) چونچ ج: خُطُوم و أَخْطَام ۔
الخِطْمِيّ : ایک نفع بخش بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے ۔ اس کے خشک پتوں کو کوٹ کر ان کے پانی سے سر دھویا جاتا ہے

اس سے سر بالکل صاف ہو جاتا ہے)
و: خِطْمِيَّة۔
المَخْطَم: لگام ڈالنے کی جگہ (۲) گھوڑا جس کی ناک سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک کا حصہ سفید ہو۔
المَخْطِم: ناک یا اس کا اگلا حصہ، چونچ، ج: مَخَاطِم۔
المِخْطَم: الخُطْم ج: مَخَاطِم۔
•خَطَا ـُ خَطْوًا: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا۔
أَخْطَاه: چلانا، قدم اٹھوانا۔
خَطَّاه: أَخْطَاه۔
ــــعنه الشیءَ: دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
اِخْتَطَى: چلنا، قدم اٹھانا، ڈگ بھرنا
الشیءَ: پار کرنا، پھاند جانا، تجاوز کرنا
تَخَطَّاه و الیه: اِخْتَطَاه۔
الخَطْوَة: ایک قدم، ڈگ، قدم کی ایک حرکت (۲) دو قدموں کا درمیانی فاصلہ (تقریباً ۳۰ انچ) ج: خِطَاءٌ و خَطَوَات۔
الخُطْوَة: الخَطْوَة ج: خُطًى و خُطُوَات۔
بَيْنَ القَوْلَيْنِ خُطًى يَسِيْرَة: دونوں باتیں قریب قریب ہیں، دونوں میں معمولی فرق ہے۔
اتَّبَعَ خُطَاه: نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَان" شیطان کے راستوں پر مت چلو۔
الخَطِیَّة: گناہ ج: خَطِیَّات۔

خ ـــــــ ظ

•أَخَظَّ الرجلُ: پیٹ ڈھیلا ہونا، ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔

•خَظَا لَحْمُه ـُ خُظُوًّا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
أَخْظَى الرجلُ: موٹا ہونا۔
ــــالحیوانَ: موٹا کرنا۔
خَظَّاه: بڑا بنانا، بھاری بھرکم بنانا
الخَاظِي: موٹا، سخت، ٹھوس۔
قَدَحٌ خَاظٍ: موٹا پیالہ۔
الخَظَاة: گٹھی ہوئی، ٹھوس (کوئی بھی چیز ہو)۔
الخَظَوَان: رَجُلٌ خَظَوَان: پُرگوشت آدمی جس کے جسم پر بہت گوشت ہو
الخَظِي: گٹھا ہوا، گٹھے ہوئے جسم کا۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ خَظٍ بَظٍ، امْرَأَةٌ خَظِيَةٌ بَظِيَةٌ۔

خ ـــــــ ف

•خَفَتَ ـِ خَفْتًا و خُفُوتًا و خُفَاتًا: بے حرکت ہونا، سکون پذیر ہونا، خاموش ہونا، کمزور و مضمحل ہونا۔
ــــالمریضُ: بیمار کا خاموش ہو جانا، منہ بند ہو جانا، آواز بند ہو جانا، (۲) اچانک مر جانا۔
ــــصوتُه: آواز پست ہونا۔
ــــبصوتِه: آواز پست کرنا، دھیمی کرنا، پوشیدہ رکھنا۔
ــــبکلامِه: آہستہ گفتگو کرنا، پست آواز میں بولنا، خفیہ بات کرنا۔
ــــبقراءَتِه: آہستہ پڑھنا، پست آواز سے پڑھنا، چپکے چپکے پڑھنا، سرّی قراءت کرنا۔ حضرت عائشہ کی روایت میں ہے: "قَالَتْ: رُبَّمَا خَفَتَ رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم بقراءَتِه ورُبَّمَا جَهَرَ" هو خَفِیْت۔

خَافَتَ بصَوْتِه: آواز پست کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا"
تَخَافَتَا: باہم سرگوشی کرنا، چپکے چپکے بات کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا"
ــــفلانٌ: بہ تکلف آہستہ بولنا، ضعف و سکون کا اظہار کرنا۔
الخَافِت: بادل جس میں پانی نہ ہو (۲) کمزور پودا جو لہلہانہ ہو ج: خوافت۔
صوتٌ خافِت: پست آواز، ہلکی اور دھیمی آواز۔
الخَفُوت: کمزور و لاغر عورت۔
•خَفِجَ ـَ خَفَجًا: (اونٹ) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ ہونا، گھٹنے کانپنا
ــــت رِجْلُه: پاؤں ٹیڑھا ہونا۔ هو أَخْفَج، هي خَفْجَاء ج: خُفْجٌ۔
تَخَفَّجَ: ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
الخُفَّج: اونٹوں کی ایک بیماری، گھٹنے کانپنے کی بیماری، ٹانگوں میں لڑکھڑاہٹ کی بیماری (۲) موسم ربیع کا ایک پودا جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
الخَفِیْج: کمزور، کمزور ٹانگوں والا (۲) پانی جو شیریں نہ ہو۔
•خَفْخَفَ: آواز کرنا، آواز پیدا ہونا، کھڑکھڑ کرنا۔
ــــالشیءَ: حرکت دینے سے آواز نکلنا، ہلانے سے کھڑکھڑ کی آواز سنائی دینا۔
الخَفْخَاف: ناک میں بولنے والا (جس کی آواز ناک سے نکلتی ہوئی معلوم ہو)، هو خَفْخَافُ الصَّوْت: وہ ناک میں بولتا ہے۔
•خَفَدَ ـِ خَفْدًا و خَفَدَانًا: تیز چلنا، لپکتے ہوئے چلنا۔

أَخْفَدَت الناقةُ و نَحْوُها: اونٹنی کا حاملہ نہ ہونے کے باوجود یہ ظاہر کرنا کہ وہ حاملہ ہے۔ ھی مُخْفِد۔
ـــ الحاملُ: ناتمام بچہ جننا (۲) مشکل سے بچہ جننا، شدید دردِ زہ کے بعد بچہ جننا۔ ھی مُخْفِد، و خَفُود (خلاف قیاس) ج: خُفُد و خَفَائِد۔
الخُفْدُد و الخُفْدُود: چمگادڑ (۲) چمگادڑ جیسا ایک دوسرا پرندہ۔
•خَفَرَهُ و به، و علیه ـِ خَفْرًا و خِفَارَةً: حفاظت کرنا، پہرہ دینا (۲) پناہ دینا، امن دینا۔ ھو خَافِر و خَفِیر، و المفعول مَخْفُور و خَفِیر۔
ـــ بالعَهْد: عہد پورا کرنا، ایفائے عہد کرنا۔
ـــ العَهْدَ و نحوہ أو به، خَفْرًا و خُفُورًا: عہد توڑنا۔
ـــ بفلانٍ: بے وفائی کرنا، دھوکہ دینا
خَفِرت الجاریةُ ـَ خَفَرًا: لڑکی کا انتہائی شرمیلا ہونا۔ ھی خَفِرَة و خَفِیر، و مِخْفَار ج: مَخَافِیر
أَخْفَرَهُ: کسی کے لئے پہرہ دار مقرر کرنا (۲) کسی کے ساتھ محافظ بھیجنا (۳) کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا۔
ـــ العَهْدَ و نحوہ: عہد توڑ ڈالنا۔
خَفَّرَه: پہرہ دینا (۲) پناہ دینا (۳) چہار دیواری بنانا، احاطہ کرنا، فصیل دار بنانا۔
تَخَفَّرَ: بہت شرمیلا ہونا یا بننا۔
ـــ به: پناہ لینا، پناہ مانگنا۔
اِسْتَخْفَرَهُ و به: پناہ لینا، پناہ مانگنا (۲) کسی سے پہریدار بننے کی درخواست کرنا۔

الخَفَر: حیا، شرمیلا پن۔
الخَفِر: شرمیلا م: خَفِرَة۔
الخَفَارَة: ضمانت، ذمہ (۲) عہد (۳) امان، پناہ (۴) حفاظت، پہرہ داری چوکیداری۔
الخُفَارَة: الخَفَارَة (۲) اُجرتِ پہرہ، چوکیداری کی تنخواہ۔
الخِفَارَة: الخَفَارَة (۲) پہرہ داری کا پیشہ۔
الخَفِیر: محافظ، چوکیدار ج: خُفَرَاءُ
المَخْفَر: چوکی جہاں محافظ رہتا ہے۔
مَخْفَرُ البُولِیس: پولیس چوکی، تھانہ۔
•خَفَسَ ـِ خَفْسًا: بدزبانی کرنا
ـــ الشرابَ: بہت پانی ملانا۔
ـــ البناءَ: عمارت کو منہدم کرنا۔
ـــ فلانًا: پچھاڑنا (۲) مذاق اڑانا، ٹھٹھا کرنا۔
أَخْفَسَ: بدزبانی کرنا۔
ـــ الشرابُ: جلد مست کر دینا، تیزی سے نشہ چڑھانا۔
انْخَفَسَ: منہدم ہونا (۲) پچھڑنا۔
ـــ الماءُ: پانی کا متغیر ہو جانا۔
تَخَفَّسَ: لیٹنا، چت لیٹنا۔
•خَفَشَه و به ـُ خَفْشًا: پھینکنا۔
ـــ الانسانَ و غیرہ: پچھاڑنا۔
خَفِشَ ـَ خَفَشًا: دن میں کم نظر آنا، دو نوندا ہونا (۲) کمزور نگاہ ہونا، تنگ آنکھ والا ہونا۔ خَفِشَتْ عینُه بھی کہتے ہیں۔ ھو أَخْفَش، ھی خَفْشَاء ج: خُفْش۔
خَفَّشَ: کمزور ہونا۔
ـــ بالأرض: زمین سے چمٹنا۔

خَفَّشَ البناءَ: عمارت منہدم کرنا، ڈھا دینا۔
ـــ الانسانَ و غیرہ: پچھاڑنا، پچھاڑ کر کچل دینا۔
الخَفَش: دونوندا (دن میں نظر نہ آنا) تیز روشنی میں کم نظر آنا۔
الخُفَّاش: چمگادڑ ج: خَفَافِیش
•خَفَضَ الشیءُ ـِ خَفْضًا: نرم ہونا، نرم و ہموار ہونا۔
ـــ العَیْشُ: زندگی کا خوش حال و آسودہ ہونا۔
ـــ بالمکان: قیام کرنا۔
ـــ الشیءَ: پست کرنا، اتارنا (۲) کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الطائرُ جَناحَه: پرندہ کا پرواز کم کرنے کے لئے بازو سمیٹنا۔
ـــ المرأةُ صوتَها: آواز پست کرنا آہستہ بولنا۔
خَفَضَ فلانٌ جَناحَه للناس: لوگوں سے تواضع، نرم خوئی اور بردباری کے ساتھ پیش آنا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "واخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ"۔
ـــ الصَّبِیَّةَ خِفَاضًا: لڑکی کا ختنہ کرنا۔ حدیث میں ہے: "قال النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم لِأُمِّ عَطِیَّةَ: إِذَا خَفَضْتِ فَأَشِمِّی"۔
ـــ الکلمةَ: زیر دینا، لفظ کے آخر میں زیر لگانا۔
خَفُضَ العیشُ ـُ خَفْضًا: زندگی کا آسودہ و کشادہ ہونا، خوش حال ہونا۔ ھو خَفْض و خَفِیض و خَافِض و مَخْفُوض۔
خَفَّضَ الشیءَ: پست کرنا (۲) کم کرنا۔

خَفِّضْ عَلَيْكَ أَمْرَكَ: فکر نہ کرو، زیادہ اثر نہ لو۔ حدیثِ اِفک میں ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا: "خَفِّضِي عليكِ"۔
خَفِّضْ عليكَ جَأْشَكَ: گھبراؤ مت اطمینان رکھو، دھیرج رکھو، خاطر جمع رکھو۔
اِخْتَفَضَ الشيءُ: پست ہونا، نیچا ہونا، کم ہونا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گر جانا۔
ـــ الصَّبِيَّةُ: لڑکی کا ختنہ ہوجانا، ختنہ شدہ ہونا۔
اِنْخَفَضَ الشيءُ: اِخْتَفَضَ۔
تَخَفَّضَ الشيءُ: اِنْخَفَضَ۔
التَّخْفِيضُ: کمیشن، قیمت میں خاص کمی، رعایت ج: تَخْفِيضَات۔
الخَافِضُ: آسان و آرام دہ، ـــ کہتے ہیں: هو خَافِضُ الجَنَاحِ، و خَافِضُ الطَّيْرِ: وہ باوقار اور متحمل مزاج ہے۔
الخَافِضَةُ: لڑکیوں کا ختنہ کرنے والی۔
أَرْضٌ خَافِضَةُ السُّقْيَا: آسانی سے سیراب ہوجانے والی زمین۔
لَيْلَةٌ خَافِضَةٌ: رات جس میں چلنا اور سفر کرنا آسان ہو۔
الخَفْضُ: آسودہ حالی (۲) نشیبی زمین ج: خُفُوض (۳) کسرہ، زیر (علم نحو)
المُنْخَفِضُ: پست، نیچا۔
المَخْفُوضُ: پست۔ ضد: مَرْفُوع۔
• خَفَعَ فلانٌ ـَ خَفْعًا و خُفُوعًا: بھوک یا بیماری سے کمزور ہونا (۲) بھوک یا بیماری کی وجہ سے بیہوش ہونا، چکرا کر گرنا۔
خَفَعَ على فِرَاشِهِ: بھوک یا بیماری سے بستر پر پڑے رہنا۔
ـــ مفاصِلُهُ: جوڑ ڈھیلے ہونا۔

خَفِعَ ـَ خَفَعًا: بھوک یا بیماری کے سبب پیٹ اندر کو دھنس جانا (۲) کمزور و ناتواں ہونا۔ هو أَخْفَعُ، هي خَفْعَاء ج: خُفْع۔
أَخْفَعَه المرضُ او الجُوعُ: پچھاڑ دینا، صاحبِ فراش بنا دینا، چکرا کر گرا دینا۔
اِنْخَفَعَ فلانٌ: کمزور و ناتواں ہونا (۲) بے ہوشی کے قریب ہونا۔
ـــ على فِرَاشِهِ: بھوک یا بیماری کے سبب بستر پر پڑے رہنا۔
ـــ كَبِدُهُ: بھوک کی وجہ سے جگر میں بل پڑنا، جگر کا ڈھیلا ہونا۔
ـــ رِئَتُهُ: بیماری کی وجہ سے پھیپھڑا پھٹ جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
الخُفَاعُ: پھیپھڑے کی ایک بیماری جس سے پھیپھڑا پھٹ جاتا ہے۔
• خَفَّ الشيءُ ـِ خَفًّا و خِفَّةً: ہلکا ہونا۔
ـــ الميزانُ: ترازو کے پلڑے کا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
ـــ المَطَرُ ونحوه: بارش کم ہونا
ـــ القومُ خُفُوفًا: قوم کا گھٹنا، افراد کی تعداد کم ہونا۔
خَفَّ فلانٌ على القُلُوبِ: دل اس سے مانوس ہوگئے۔
ـــ عَقْلُهُ: کم عقل ہونا، بے وقوف ہونا، خفیف العقل ہونا۔
ـــ ت حَالُهُ: خستہ حال ہونا۔
ـــ اليه خَفًّا، و خِفَّةً، و خُفُوفًا: لپکنا، اڑ کر جانا، دوڑ کر جانا۔
ـــ عن المكانِ: جلدی سے کوچ کرنا، تیزی سے سرک جانا۔ هو خِفٌّ و خفيف۔

فلانٌ خِفٌّ: وہ قوی اور پھرتیلا ہے
أَخَفَّ الرَّجُلُ: (سفر یا حضر میں) ہلکا پھلکا ہونا، کم سامان والا ہونا، سبک حال ہونا (۲) خستہ حال ہوجانا (۳) ہلکے پھلکے مویشیوں والا ہونا۔
ـــ فلانًا: طیش دلانا، جہالت پر اکسانا، ایسا کرنا کہ آدمی ضبط کا دامن چھوڑ کر خفیف الحرکتی پر اتر آئے۔
تَخَافَّ: پھرتی سے کام کرنا۔
خَفَّفَ الشيءَ: ہلکا کرنا (۲) کمی کرنا (۳) ملائم بنانا (۴) معتدل بنانا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو باریک بنانا، باریک بنائی کرنا۔
ـــ الحَرْفَ: مشدّد نہ کرنا۔
ـــ كثافةَ المَزِيجِ: گاڑھی چیز میں ملا کر ہلکا یا پتلا کرنا۔
ـــ العقوبةَ: سزا میں تخفیف کرنا۔
ـــ مَا بِهِ: ڈھارس بندھانا، غم ہلکا کرنا۔
ـــ عنه: چارہ سازی کرنا، آرام پہنچانا، تکلیف دور کرنا، سکون بخشنا۔
تَخَفَّفَ الشيءُ: ہلکا ہونا۔
ـــ من الشيءِ: بوجھ کم کرنا، ہلکا پھلکا ہونا
ـــ خُفًّا: چمڑے کا موزہ پہننا۔
اِسْتَخَفَّهُ: ہلکا کرنا (۲) ہلکا سمجھنا (۳) بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
ـــ به: حقیر سمجھنا، ذلیل سمجھنا (۲) ذلیل کرنا، توہین کرنا، تذلیل کرنا۔
التَّخْفِيفُ: (علم تجوید و صرف میں) ہمزہ کی ادائیگی میں تخفیف کرنا (ہمزہ کو ساقط کرکے، یا اسے حرفِ مد یا ی یا واؤ سے بدل کر، یا اس کو بین بین یعنی ہمزہ کے مخرج اور اس کی حرکت والے حرف کے مخرج کے درمیان پڑھنا)۔
التَّخْفِيفَةُ: ناکافی لباس، جانگیا۔
الخُفَافُ: زود فہم، ذہین و ہوشیار
الخَفَّافُ: چرمی موزے بنانے والا (۲)

بیچنے والا۔
الخُفُّ : (اونٹ یا شتر مرغ کی) ٹاپ، قدم (۲) قدم کا وہ حصہ جو زمین سے لگے (۳) چرمی موزہ۔ "رَجَعَ بِخُفَّی حُنَیْن" مثل ہے جو مایوس ہوکر ناکام و نامراد لوٹنے کے وقت بولی جاتی ہے (۴) ہاف بوٹ، سلیپر ج : خِفَاف و أَخْفَاف۔
الخِفُّ : ہر ہلکی چیز، ہلکا، معمولی (۲) تھوڑی سی جماعت۔
الخِفَّة : ہلکا پن (۲) پھرتیلا پن۔
خِفَّةُ الیَد : ہاتھ کی صفائی، نظر بندی، شعبدہ، مداری کا کھیل
اَلْعَابُ خِفَّةِ الیَد : شعبدہ بازی بازی گری۔
الخَفِیْف : ہلکا (۲) لطیف، سبک (ہوا وغیرہ) (۳) پتلا، مہین، باریک۔
خَفِیْفُ الرُّوح : خوش مزاج، ملنسار۔
خفیف القَلْب : ذکی، ہوشیار، تیز فہم۔
خفیف العقل : بے وقوف، کم عقل۔
خَفِیْفُ ذات الید : تنگ دست
خفیف الید : پھرتیلا، چابک دست
خفیف الرِّجْل : تیز رفتار، سبک رو
خَفِیْفُ الحَرکَة : چست، پھرتیلا، چاق چوبند۔
خفیف الظَّہر : کم اولاد والا، کم ذمہ داریوں والا۔
خَفِیْفُ العَارِضَیْن : ہلکی داڑھی والا۔
شَایٌ خَفِیْف : ہلکی چائے۔
دُخَانٌ خَفِیْفٌ : ہلکا تمباکو۔
— : شعر کی ایک بحر کا نام جو قدیم وجدید دور میں یکساں طور پر رائج ہے۔ اس کا ایک مصرع اِس وزن پر ہوتا ہے :
فاعِلاتُنْ مُستفعِ لُنْ فاعِلاتُنْ
• خَفَقَ الشیءُ ـِ خَفْقًا و خُفُوقًا و خَفَقَانًا : ہلنا، حرکت میں آنا، پھڑ پھڑانا۔
— القلبُ : دل دھڑکنا۔
— الطَّائِرُ : اُڑنا۔ ھو خافِق و خَفُوق۔
— العَلَمُ : پرچم ہلنا، لہلہانا۔
— البرقُ : بجلی کوندنا۔
— النجمُ، و الشمسُ، والقمرُ : غروب ہونا، ڈوبنا، ڈھلنا۔
— فلانٌ : سوجانا۔
— اللیلُ : رات کا زیادہ حصہ گزر جانا
— الحیوانُ : دبلا ہونا، لاغر ہونا۔ ھو خَفِق و خُفَق ج : خِفَاق۔
— المکانُ : خالی ہونا۔
— السہمُ : تیر کا تیزی سے جانا۔
— فلانٌ فی البلاد : سفر کرنا۔
— النعلَ خَفْقًا : جوتے کا آواز دینا، جوتے سے آواز نکلنا، چرّانا
— البیضَ وغیرہ : ہلانا، پھینٹنا، انڈے کی زردی کو سفیدی میں ملانا
— فلانًا بالسَّوطِ ونحوہ : کوڑے وغیرہ سے آہستہ مارنا۔
أَخْفَقَ : ہلنا، متحرک ہونا، حرکت کرنا
— الطائرُ : پرندہ کا بازو پھڑپھڑانا
— النجومُ : ستاروں کا مائل بہ غروب ہونا، قریب الغروب ہونا۔
— القومُ : زادِ راہ ختم ہوجانا۔
— فلانٌ : تنگ دست ہونا، محتاج ہوجانا (۲) اپنی حاجت پوری کرنے میں ناکام رہنا، حاجت طلب کرنا اور نہ پانا، ناکام ہونا۔
أَخْفَقَ سَعْیُہ : کوشش ناکام ہونا
أَخْفَقَ فلانًا : پچھاڑنا۔
— برأسِہ : اونگھ سے سر ہلانا، جھونکے کھانا۔
— بثوبِہ : کپڑا ہلاکر اشارہ کرنا۔
خَفَّقَ نَعْلَیْہ : ایک جوتے کو دوسرے پر مارنا۔
اِخْتَفَقَ الشیءُ : ہلنا، لہلہانا، پھڑپھڑانا متحرک ہونا۔
الخَافِق : پرچم، جھنڈا (۲) افق، مشرق یا مغرب کا کنارہ۔
خَافِقُ العَیْن : دھنسی ہوئی آنکھ والا ج : خَوَافِق و خَافِقَات۔
الخافِقان : مشرق و مغرب (۲) شمس و قمر۔
خَوَافِقُ السَّماء : چہار سمت (شمالی، جنوبی، مشرقی، مغربی) (۲) ہوا چلنے کی چاروں سمتیں۔
الخَفَّاق : بہت حرکت کرنے والا۔
رَجُلٌ خَفَّاقُ القَدَم : جس کے پاؤں کا اگلا یا پچھلا حصہ چوڑا ہو۔
الخَفَّاقَة : امرأةٌ خَفَّاقَةُ الحَشَا : پتلی کمر والی عورت۔
الخَفَقَان : کسی بیماری یا محنت یا تاثر کی وجہ سے دل کی دھڑکن تیز ہوجانا (۲) دل کی دھڑکن۔
المَخْفَق : ہموار زمین جس میں سراب چمکتا ہے، ریگستان، سراب۔
المِخْفَق : چوڑی تلوار۔
المِخْفَقَة : کوڑا وغیرہ جس سے مارا جائے
مِخْفَقَةُ البَیْض : انڈا پھینٹنے کا آلہ۔
المَخْفُوق : پاگل، دیوانہ۔

•خَفَا البرقُ ـُ خَفْوًا و خُفُوًّا: بجلی چمکنا۔ حدیث میں ہے:" أنّه سَأَلَ عن البَرْقِ فقال: أَخَفْوًا أم وَمِيضًا"

___ الشیءُ: ظاہر ہونا، نمودار ہونا۔

خَفِيَ له ـَ خِفْوَةً: چھپ جانا۔ کہتے ہیں: يَأْكُلُ كذا خِفْوَةً: وہ چھپ کر کھا رہا ہے۔

•خَفَى البرقُ ـِ خَفْيًا: بجلی کا بادل میں چمکنا۔

___ الشیءَ: چھپانا (۲) ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: خَفَى المَطَرُ الفَأْرَ: بارش نے چوہے کو بل سے نکال دیا۔ حدیث میں ہے:" أنّه كان يَخْفِي صَوْتَه بآمين": آپ زور سے آمین کہتے تھے۔

خَفِيَ الشیءُ ـَ خَفَاءً وخِفْيَةً وخُفْيَةً: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہونا۔ خَفِيَ عليه بھی کہتے ہیں: هو خافٍ وخَفِيٌّ، هي خَافِيَة ج: خَفَايا۔ هو خَفِيُّ البَطْنِ: وہ پچکے ہوئے پیٹ والا ہے۔

أَخْفَى الشیءَ: پوشیدہ کرنا، چھپانا۔

خَفَّى الشیءَ: أَخْفَاه۔

اِخْتَفَى الشیءُ: پوشیدہ ہونا، روپوش ہونا، غائب ہونا۔ اِخْتَفَى منه بھی کہتے ہیں۔

___ دَمَ فلانٍ: خفیہ طور پر قتل کرنا۔

___ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔

___ المَيِّتَ: قبر کھود کر کفن نکالنا۔

___ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔

تَخَفَّى: چھپنا، روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔

اِسْتَخْفَى: تَخَفَّى۔

الخَافِي: جن۔

الخَافِيَة: جن (۲) پوشیدہ چیز، پوشیدہ بات، راز (۳) پرندے کے چار پروں میں سے ایک پر جو بازو سمیٹنے کے وقت چھپ جاتا ہے
ج: خَوَافٍ۔

أَرْضٌ خافِيَة: جنوں کی سرزمین

الخَفَاء: پوشیدگی (۲) پوشیدہ چیز، راز (۳) پست زمین۔

بَرِحَ الخَفَاءُ: بات کھل گئی، پردہ اٹھ گیا۔

الخِفَاء: غلاف، پردہ، تن پوش، سرپوش (۲) چادر جو عورت کپڑوں کے اوپر اوڑھتی ہے، اوڑھنی ج: أَخْفِيَة۔

أَخْفِيَةُ النَّوْرِ: کلی کے غلاف، پنکھڑیاں۔

أَخْفِيَةُ الكَرَى: آنکھیں۔

الخَفِيَّة: کنواں جس میں پانی ہو (۲) گنجان جھاڑی (۳) راز ج: خَفَايا۔

به خَفِيَّةٌ: اس پر آسیب ہے، جن کا اثر ہے، جنون کا اثر ہے۔

المُخْتَفِي: پوشیدہ (۲) کفن چور۔

خ ــــ ق

•خَقْخَقَ الفارُ و نحوه: کھولنے کی آواز آنا، سنسنانا۔

•خَقَّ القارُ و نحوه ـِ خَقًّا وخَقَقًا وخَقِيقًا: تارکول کا جوش کھانا، کھولنے کی آواز ہونا، سنسنانا۔

___ البَكَرَةُ خَقًّا: چرخی کے سوراخ کا چوڑا ہونا، چرخی کا ڈھیلا ہونا۔

___ في الأَرْضِ: زمین میں گہرا گڑھا کھود دینا۔

أَخَقَّتِ البَكَرَةُ: خَقَّتْ۔

الأُخْقُوق: گڑھا، گہرا گڑھا ج: أَخَاقِيقُ

الخَقُّ: زمین کا شگاف، گہرا گڑھا۔ عبدالملک بن مروان نے ایک جاگیر پر اپنے مقرر کردہ عامل کو خط میں لکھا:" أمّا بعدُ: فلا تَدَعْ خَقًّا من الأرضِ و لا لَقًّا إلّا سَوَّيْتَه و زَرَعْتَه" (۲) وادی، خشک شدہ تالاب ج: أَخْقَاق و خُقُوق۔

•خَقَّنَ القومُ الخاقانَ على أنفسِهم: بادشاہ بنانا، اپنے اوپر شہنشاہ مقرر کرنا۔

الخَاقَان: (ترکی لفظ ہے) ترکی بادشاہ کا لقب ج: خَوَاقِينُ۔

خ ــــ ل

•خَلَأَ الانسانُ ـَ خُلُوءًا: آدمی کا کسی جگہ ٹھیرے رہنا، اپنی جگہ سے نہ ٹلنا۔ هو خَالِئٌ۔

___ ت الناقةُ ـَ خَلْئًا وخِلَاءً و خُلُوءًا: اونٹنی کا ہٹ کرنا، اَڑ جانا، نہ چلنا، ایک جگہ کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ سرکنا۔ حدیث میں ہے:" أنّ ناقةَ النبيّ صلى الله عليه وسلّم خَلَأَتْ به يومَ الحُدَيْبِيَة فقالوا: خَلَأَتِ القَصْوَاءُ، فقال صلى الله عليه وسلم: ما خَلَأَتْ، وما هو لها بخُلُقٍ، ولكن حَبَسَها حَابِسُ الفِيلِ"
هي خَالِئٌ و خَلُوءٌ۔

خَالَأَ القومُ مُخَالَأَةً وخِلَاءً: ایک چیز کو چھوڑ کر دوسری چیز میں مشغول ہو جانا۔

___ القومَ: قوم سے الگ تھلگ رہنا، دور ہونا، پہلو بچانا۔

• خَلَبَ الشيءَ ـُ خَلْبًا: چنگل سے پکڑنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا۔
ـــ النبات: پودے کو کاٹنا۔
ـــ الجِلْدَ و نحوَہ: خراش لگانا، ناخن مارنا، کھسوٹنا، زخمی کرنا۔
ـــ الحَیَّۃُ فلانًا: سانپ کا منہ مارنا، ڈسنا، کاٹ لینا۔
ـــ فلانًا، خَلْبًا و خِلابًا و خِلابَۃً: دل موہ لینا، گرویدہ بنانا، دامِ فریب میں پھنسانا، کلام کے ذریعہ متاثر کرنا، نرم کلامی سے فریفتہ کرنا۔ ھو خَالِب (ج: خُلَباء و خَلَبَۃ) و خَلّاب و خَلَبُوت، ھی خَالِبَۃ (ج: خَوَالِبُ) و خَلّابَۃ و خَلُوبٌ و خَلَبُوت و خَلِبَۃٌ۔
خَلِبَ ـَ خَلَبًا: بے وقوف ہونا، ادھورا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔ ھو أَخْلَب ھی خَلْبَاء ج: خُلْبٌ۔
أَخْلَبَ الماءُ: پانی کا گدلا ہونا، کیچڑ دار ہونا۔
خَالَبَ فلانًا: دھوکہ دینا، دامِ فریب میں پھنسانا، گرویدہ کرنا۔
خَلَّبَ الشيءَ: پنجوں کی تصویریں بنانا، نقش و نگار سے مزین کرنا (۲) گارے سے لپائی کرنا۔
اخْتَلَبَ فلانًا: خَلَبَہ۔
اسْتَخْلَبَ الشيءَ و النَّبَاتَ: چنگل سے پکڑنا (۲) کاٹنا۔
الخِلَابَۃ: نرم اور چکنی چپڑی باتوں کے ذریعہ دھوکہ دینا، چکمہ دینا، لبھانا۔ حدیث میں ہے کہ آپؐ نے ایک آدمی سے فرمایا: "إِذَا بَایَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَۃَ"
الخُلْبُ: کھجور کے درخت کا گودا (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال اور روئی وغیرہ سے بنائی ہوئی باریک و مضبوط رسّی (۴) کیچڑ (۵) انگور کے پتے و: خُلْبَۃ۔
الخِلْبُ: الخُلْب (۲) چنگل، پنجہ، ناخن (۳) دل اور جگر کے درمیان کی جھلی۔ اپنے انتہائی عزیز و محبوب شخص سے کہتے ہیں: أَنْتَ بَیْنَ کَبِدِی و خِلْبِی۔
خِلْبُ نِسَاءٍ: نرم باتوں سے عورتوں کا دل موہ لینے والا آدمی، البیلا، بانکا، چھیلا ج: أَخْلَاب۔
الخُلَّب: بادل جو گرجے چمکے اور بارش کی امید دلائے مگر پھر چھٹ جائے اور نہ برسے۔ ـــ کہتے ہیں: بَرْقٌ خُلَّبٌ، البَرْقُ الخُلَّبُ، بَرْقُ خُلَّبٍ، بَرْقُ الخُلَّبِ: بجلی جو چمکے مگر بارش نہ ہو (۲) آدمی جو وعدہ تو کرے مگر پورا کر کے نہ دکھائے کہتے ہیں: إِنَّمَا أَنْتَ کَبَرْقِ خُلَّبٍ۔
الخَلّاب: دل کش، جاذبِ نظر، پُر فریب
المِخْلَب: جانور کا پنجہ، شکاری پرندے کا ناخن، چنگل (۲) سادہ درانتی جس میں دندانے نہ ہوں ج: مَخَالِب و مَخَالِیبُ۔
• الخُلْبُوب: دھوکہ باز، چالباز، چکمہ دینے والا۔
• خَلْبَسَہ: فریفتہ کرنا، دل چھین لینا، خَلْبَسَ قَلْبَہ بھی کہتے ہیں۔
الخُلَابِس: نرم اور چکنی چپڑی بات (۲) جھوٹ۔
الخَلَابِیْس: جھوٹی اور بے بنیاد باتیں (۲) بے ترتیب چیزیں (۳) کمینہ اور رذیل لوگ۔
• خَلْبَصَ: فرار ہونا، بھاگنا۔
الخَلَبُوص: گوریّے کے رنگ کا اس سے چھوٹا ایک پرندہ (۲) جیب کترا۔
• خَلَجَ الشيءُ ـِ خَلْجًا و خُلُوجًا و خَلَجَانًا: ہلنا، ڈولنا، حرکت کرنا
ـــ العینُ: آنکھ کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔
ـــ فی مِشْیَتِہ: جھومنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔ ھو خالِج، ھی خَلُوج۔
ـــ الشيءَ خَلْجًا: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا، چھین لینا (۲) حرکت دینا، ہلانا، جھنجھوڑنا
ـــ الرَّضِیعَ: دودھ چھڑانا۔
ـــ عَیْنَیْہ و بعینیہ: آنکھ کو حرکت دینا، آنکھ سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
ـــ ہ أَمْرٌ: مشغول کرنا، پریشان کرنا، پھانسنا۔ کہتے ہیں: خَلَجَتْہ أُمُورُ الدُّنیا: دنیا کے بکھیڑوں نے اسے پھنسا لیا۔
ـــ ہ بالسیف: تلوار سے مارنا۔
ـــ رُمْحَہ: نیزے کو ایک جانب سے کھینچنا۔
خَلِجَ ـَ خَلَجًا: محنت یا زیادہ چلنے اور تھکنے سے گوشت اور ہڈیوں میں درد ہونا، ہڈیوں کا درد کرنا۔
ـــ الخِباءُ: خیمہ کا کونہ خراب ہونا، ٹیڑھا ہونا، بگڑنا۔ ھو أَخْلَجُ، ھی خَلْجَاء ج: خُلْجٌ۔ ھو خَلِیج ج: خِلَاجٌ۔
أَخْلَجَ الشيءُ: کھنچنا، کھنچ جانا۔
ـــ الشيءَ: کھینچنا، کھینچ کر نکالنا۔
ـــ حاجِبَیْہ: بھنویں مٹکانا۔
خَالَجَ الأَمْرُ فلانًا: سوچ میں ڈالنا، سوچ میں غرق کرنا، محو خیال کرنا، الجھا دینا، خلجان میں ڈالنا۔
ـــ ہ شکٌّ: شک پیدا ہونا۔
ـــ فلانًا الشيءَ: کسی سے کسی چیز کے بارے میں جھگڑنا۔
تَخَلَّجَ الشيءُ: ہلنا، حرکت کرنا، مضطرب

ہونا، متحرک ہونا۔
تَخَلَّجَ من الشیٔ: کسی چیز کا کسی چیز سے نکلنا، متفرّع ہونا۔
— الشیٔ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
اِخْتَلَجَ الشیٔ: تَخَلَّجَ (۲) لرزنا، تھرتھرانا، ہلنا، کانپنا۔
— القَلْبُ: اختلاجِ قلب ہونا۔
— الأَمْرُ فی صدرہ: دل میں کوئی بات کھٹکنا، خلجان ہونا، تشویش میں ڈالنا۔
— لَحْمُہ: کمزور ولاغر ہونا، گوشت کا سکڑ جانا۔
— الشیٔ: کھینچنا، کھینچکر نکالنا۔
— خَلیجًا: خلیج کھودنا۔
— رُمْحَہ: نیزے کو کھینچنا۔
تَخَالَجَہ: کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔
تَخَالَجَتْہ الھُمُوْمُ: افکار میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
الخَلیج: کھاڑی، خلیج (۲) چھوٹی نہر جو بڑے دریا سے کاٹ کر نکالی جائے (۳) رسّی ج: خُلُج و خُلْجَان۔
الخَالِجَۃ: خیال، کھٹکا، دھڑکا، اندیشہ خطرہ، وسوسہ ج: خَوَالِج۔
المَخْلَج: شاہراہِ عام سے نکلا ہوا راستہ ج: مَخَالِج۔ حدیث میں ہے: "تَنْکُبُ المَخَالِجُ عن وضحِ السَّبِیْل"۔
• خَلْخَلَ الشیٔ: حرکت دینا، ہلا کر ڈھیلا کرنا، جھنجھوڑنا۔
— المرأۃَ: عورت کو پازیب پہنانا۔
— العَظْمَ: ہڈی نوچنا، ہڈی کا گوشت اتارنا۔
تَخَلْخَلَ: کھوکھلا ہونا، غیر منضم الاجزا ہونا اجزا کا باہم پیوستہ نہ ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پازیب پہننا۔

تَخَلْخَلَ الثوبُ: بوسیدہ ہونا۔
الخَلْخَال: پازیب ج: خَلَاخِیل۔
ثَوْبٌ خَلْخَالٌ: باریک کپڑا۔
الخَلْخَل: پازیب ج: خَلَاخِل۔
ثَوْبٌ خَلْخَلٌ: باریک کپڑا۔
المُخَلْخَل: پنڈلی، پنڈلی کا وہ حصّہ جس پر پازیب پہنتے ہیں۔
• خَلَدَ ـُ خُلْدًا و خُلُوْدًا: ہمیشہ رہنا، برقرار رہنا۔ کہتے ہیں: خَلَدَ فی السِّجْن، و فی النَّعِیْم۔
— فلانٌ: عمر دراز ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا، بڑھاپا اور کمزوری نہ آنا۔
— بالمکان: دیر تک قیام کرنا۔
أَخْلَدَ فلانٌ: عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بوڑھا نہ ہونا۔
— بالمکان: طویل قیام کرنا۔
— بفلان: چمٹنا، ہمیشہ ساتھ رہنا
— الیہ: مائل ہونا، جھکنا، راغب ہونا، ملتفت ہونا (۲) اعتماد کرنا، تکیہ کرنا، دنیا کی مذمّت کے سلسلہ میں حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "مَنْ دَانَ لہا و أَخْلَدَ الیہا"۔
— الشیٔ: ہمیشہ رکھنا، برقرار رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا
خَلَّدَہ: ہمیشہ رکھنا، دوام عطا کرنا، حیاتِ ابدی بخشنا۔
خَلَّدَہ فی السِّجْن: عمر بھر قید میں رکھنا۔
— ذِکْرَہ: یادگار بنا دینا، یاد قائم رکھنا، زندۂ جاوید بنانا۔
— الفتاۃَ او الفتیٰ: کنگن یا بالی پہنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یطوفُ

علیہم وِلْدَانٌ مُخَلَّدُوْنَ"۔
الخُلْد: چنڈول (ایک پرندہ جس کو فارسی میں چکاوک کہتے ہیں۔ یہ بھورے مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کی پچھلی انگلیاں بڑی ہوتی ہیں) (۲) چھچھوندر (۳) کنگن (۴) بالی۔ دَارُ الخُلْد: جنّت۔
الخَلَد: دل، خیال، ذہن۔ کہتے ہیں: لم یَدُرْ فی خَلَدِی کذا: یہ بات میرے دل میں نہیں آئی ج: أَخْلَاد۔
الخَلَدَۃُ: بالی ج: خِلَدَۃٌ۔
الخَالِد: دوامی، لازوال، لافانی۔
الخُلُود: دوام، ہمیشگی۔ دَارُ الخُلُود: جنّت، بہشت۔
الخَوَالِد: پہاڑ (۲) چٹانیں (۳) دیگ کے پائے، چولھے کے پتھر جن پر دیگ رکھتے ہیں۔
المُخْلِد: جس پر دیر سے بڑھاپا آئے، چاق وچوبند بوڑھا آدمی (۲) بہت بوڑھا ہونے کے باوجود جس کے دانت نہ گرے ہوں۔
• خَلَسَ الشیٔ ـِ خَلْسًا: دھوکے سے چھین لینا، جھپٹا مار کر چھین لینا، اچک لینا، لوٹنا، غبن کرنا، خورد برد کرنا۔ کہتے ہیں: خَلَسَہ اِیَّاہ: اس کو اس سے چھین لیا۔ ھو خَالِس و خَلَّاس۔
رَجُلٌ خَلَّاس: بہادر اور چوکنّا آدمی
خَلِسَ ـَ خَلَسًا: گندمی رنگ کا ہونا، گندم گوں ہونا۔ ھو أَخْلَسُ، ھی خَلْسَاء ج: خُلْسٌ۔ حدیث میں ہے: "سِرْحَتّٰی تَأْتِیَ فَتَیَاتٍ قُعْسًا، و رِجَالًا طُلْسًا، و نِسَاءً خُلْسًا"۔
أَخْلَسَ شَعْرُہ: بالوں کا کچھ سفید اور سیاہ ہونا، کھچڑی ہونا۔ ھو مُخْلِس و خَلِیْس۔
— الارضُ و النباتُ: پودوں کا کچھ سبز

ہونا اور کچھ خشک ہونا، خشک اور تر گھاس کا ملا جلا ہونا۔

أَخْلَسَ الأَرضُ: زمین کا کچھ سبزہ اگانا، کچھ ہریالی ہونا۔

خَالَسَهُ الشيءَ مُخَالَسَةً وخِلَاسًا: چھین لینا، دھوکے سے جھپٹا مار کر چھین لینا۔

— فلانًا: موقع پا کر کسی پر سبقت لے جانا۔

اخْتَلَسَ الشيءَ: خَلَسَه۔

تَخَالَسَ القومُ الشيءَ: باہم چھین جھپٹ کرنا، ایک دوسرے سے چھیننا۔ هُمَا يَتَخَالَسَانِ أَنْفُسَهُمَا: دونوں ایک دوسرے پر غلبہ پانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک دوسرے کے قتل کے درپے ہے۔

تَخَلَّسَ الشيءَ: خَلَسَه۔

الخَالِسُ: مَوْتٌ خَالِسٌ: اچانک موت، موت جو بے خبری میں آ پکڑے حدیث میں ہے: "بَادِرُوا بالأعمال مَرَضًا حَابِسًا أَوْ مَوْتًا خَالِسًا"

الخِلَاسِيُّ: وَلَدٌ خِلَاسِيٌّ: بچہ جس کے ماں باپ میں سے ایک گورا ہو اور ایک کالا۔ مخلوط یورپی اور حبشی نسل کی اولاد۔

دَجَاجٌ خِلَاسِيٌّ: ایک ہندوستانی اور ایک ایرانی مرغا مرغی سے پیدا شدہ مرغی کا بچہ۔

الخَلْسُ: کچھ خشک اور کچھ تر گھاس، ملی جلی گھاس۔

الخُلْسَةُ: جھپٹی ہوئی چیز (۲) موقع، مناسب موقع۔

خُلْسَةً: خفیہ طور پر، دھوکے سے

الخَلِيسُ: طَعْنَةٌ خَلِيسٌ: نیزہ وغیرہ سے کیا ہوا وار جو حملہ آور نے اپنی مہارت سے چکمہ دے کر کیا ہو۔

هو خَلِيسٌ: وہ بہادر اور چوکنا ہے ج: خُلَسٌ۔

الخَلِيسَةُ: درندہ کے منہ سے چھڑایا ہوا جانور جو ذبح کرنے سے پہلے مر جائے۔ حدیث میں ہے: "أنّه نَهَى عن الخَلِيسَة" (۲) چھینی ہوئی چیز۔

المُخْتَلِسُ: اچکا، غبن کرنے والا، فریبی

خَلَصَ ـُ خُلُوصًا وخَلَاصًا: خالص ہونا، کھرا ہونا، صاف ہونا

— من وَرْطَتِه: نجات پانا، چھٹکارا پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا۔

— من القَوْم: قوم سے جدا ہونا، الگ تھلگ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اسْتَيْأَسُوا منه خَلَصُوا نَجِيًّا" خَلَصَ بِنَفْسِه بھی کہتے ہیں۔

— الى الشيءِ: پہنچنا، کسی نتیجہ تک پہنچنا۔ هو خَالِصٌ ج: خُلَّصٌ

خَلِصَ العَظْمُ ـَ خَلَصًا: ہڈی کا گوشت میں ٹوٹ جانا، چورا ہونا (ایسا ہاتھ اور پاؤں کی ہڈیوں میں ہوتا ہے)۔

أَخْلَصَ العَظْمُ: ہڈی میں گودا زیادہ ہونا، ہڈی کا زیادہ گودا والا ہونا۔

— الشيءَ: خالص بنانا، صاف کرنا، میل صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا۔

— ه وله النَّصِيحَةَ: سچی بہی خواہی کرنا، سچا خیر خواہ ہونا۔

— ه وله الحُبَّ: خالص محبت کرنا، بے لوث محبت کرنا۔

— لله دِينَه: خلوصِ نیت سے خدا کی عبادت کرنا، دین میں ریا کاری نہ کرنا، سچے دل سے اور نام و نمود کے بغیر دین پر عمل کرنا۔

أَخْلَصَ فلانًا: سچا دوست بنانا، ہمراز بنانا

— السَّمْنَ وغيرَه: خلاصہ نکالنا، مغز اور جوہر نکالنا۔

خَالَصَه: خلوص برتنا، بے لوث تعلق رکھنا

خَالَصَهُ الوُدَّ: خالص دوستی رکھنا

خَالَصَ اللهَ دِينَه: دین میں مخلص ہونا، عبادت میں اخلاص برتنا۔

— الدَّائِنُ المَدِينَ: مقروض کو قرض سے سبکدوش کرنا، قرض معاف کرنا۔

خَلَّصَ الشيءَ: خالص بنانا، صاف کرنا، کھوٹ اور آمیزش سے پاک کرنا، (۲) جدا کرنا، دوسرے سے الگ کرنا

— فلانًا: نجات دلانا، جان بچانا، آزاد کرانا، آزاد کرنا۔

خَلَّصَهُ اللهُ: خدا نے اسے مصیبت وغیرہ سے نجات دی۔

— على البَضَائِعِ: (۱) سامان کا کسٹم دینا، کسٹم دے کر مال چھڑانا

تَخَالَصَ القَوْمُ: باہم خلوص برتنا، ایک دوسرے سے بے لوث تعلق رکھنا

تَخَلَّصَ: نجات پانا، آزاد ہونا، رہائی پانا (۲) جدا ہونا۔

اسْتَخْلَصَه: مخلص بنانا، ہم راز بنانا (۲) مخلص سمجھنا (۳) منتخب کرنا، چن لینا خاص کرنا (۴) آزاد کرانا، واگزار کرانا

— : نتیجہ نکالنا، خلاصہ اور جوہر نکالنا۔

الإِخْلَاصُ: مکھن جو تلچھٹ سے جدا کر لیا جائے۔

كَلِمَةُ الإِخْلَاصِ: کلمۂ توحید۔

سُورَةُ الإِخْلَاصِ: سورۂ قل ہو اللہ احد۔

الخَالِصُ: خالص، بے کھوٹ، صاف (۲) آزاد (۳) صاف رنگ۔

خَالِصُ الأُجْرَة: محصول، فیس۔

خالصُ أُجرَةِ البريد: محصول ڈاک۔
خالصُ الطَوِيَّة: صاف دل، صاف گو، راست باز، کھرا، بے لاگ
هو خَالِصٌ لك: وہ تمہارے لئے جائز و حلال ہے۔
الخَالِصَة: مخصوص کی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: هذا الشيءُ خالصةٌ لك: یہ چیز تمہارے لئے مخصوص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هٰذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا" (۲) مخلص دوست۔
الخَلاصُ: نجات، چھٹکارا (۲) جس چیز سے جھگڑے کا تصفیہ اور خاتمہ ہوجائے باعث مخلصی، وجہ نجات (۳) مثل شے جس سے شے کی تلافی ہوجائے، تلافی، حدیث شریح میں ہے: "أَنَّهُ قَضَى فِي قَوْسٍ كَسَرَهَا رَجُلٌ بِالخَلاصِ" (۴) مزدور کی مزدوری
الخِلاص: کھجور سے بنایا ہوا شیرہ (۲) خالص گھی (جسے پکاکر تلچھٹ نکال لی گئی ہو) (۳) خالص سونا چاندی وغیرہ (جسے آگ میں تپاکر کھوٹ صاف کر لیا گیا ہو)
الخُلاصَة: مغز، خلاصہ، جوہر، اصل جوہر (۲) ست (دواؤں وغیرہ کا)
خُلاصَةُ الكلام: گفتگو کا نچوڑ، حاصلِ گفتگو۔
الخِلصُ: گہرا دوست، محرم راز، دم ساز
هو خِلصِي: وہ میرا یارِ غار ہے۔
الخُلصان: گہرا اور مخلص دوست، ہم راز (واحد و جمع دونوں کے لئے)
الخَلَصَة: ذُو الخَلَصَة: ایک گھر جسے بنی خثعم کا کعبۂ یمانی کہا جاتا تھا۔ اس میں الخَلَصَة نامی ایک بت تھا، اس لئے اسے ذُو الخَلَصَة کہتے تھے۔
الخُلُوص: خالص پن، کھرا پن (۲) راست بازی، صاف دلی، نیک نیتی (۳) کھجور سے تیار کردہ شیرہ (۴) تلچھٹ جو گھی اور دودھ کی تہہ میں بیٹھ جاتی ہے۔
الخَلِيص: خالص، بے کھوٹ (۲) صاف (رنگ وغیرہ)
المُخَالَصَة: وثیقہ جس میں قرض خواہ، قرض دار کے بریُ الذمہ ہوجانے کا اعتراف کرتا ہے، بریت نامہ، وثیقۂ وصول یابی۔
المُخلِص: وفادار، صاف دل، سچا، نیک نیت۔
المُخَلِّص: نجات دہندہ (عیسائیوں کے عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ)
• خَلَطَ الشيءَ بالشيءِ ـِ خَلْطًا: ملانا، آمیزش کرنا (اس آمیزش کے بعد کبھی تمیز ممکن ہوتی ہے جیسا کہ حیوانات میں ہے، اور کبھی ممکن نہیں ہوتی، جیساکہ بعض سیّال چیزوں میں ہے)۔
ــــ وَرَقَ اللَّعِب وغيره: تاش کے پتّوں کو پھینٹنا، گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا
ــــ القومَ: گھل مل جانا، قوم میں شامل ہوجانا، کھپ جانا۔
ــــ في الكلام: لغو و بیہودہ کلام کرنا۔
خالَطَه مُخالَطَةً وخِلاطًا: مل جُل کر رہنا، ساتھ رہنا (۲) میل جول رکھنا، صحبت رکھنا، راہ و رسم رکھنا، ربط ضبط رکھنا (۳) مخلوط ہونا، مل جانا
خَالَطَه الدَّاءُ: بیماری کا لاحق ہونا، اثر جمالینا۔
خُولِطَ في عَقلِه: دماغ میں خرابی آنا، دماغ کو عارضہ لاحق ہونا۔
خَلَّطَ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، آمیزش کرنا، خلط ملط کرنا۔
ــــ في أمرِه: کام خراب کرنا، بگاڑنا۔
ــــ في كلامِه: بکواس کرنا، اول فول بکنا۔
ــــ المريضُ: بدپرہیزی کرنا۔
اختَلَطَ عقلُه: دماغ میں خرابی ہونا، عقل خراب ہونا۔
ــــ الشيءُ بالشيءِ: مل جانا، مخلوط ہونا، گڈمڈ ہونا۔
اختَلَطُوا في الحديث: نوک جھونک کرنا۔
"اختَلَطَ الخَاثِرُ بالزُّبَّاد": عمدہ ردی سے مل گیا۔ یہ مثل اُن لوگوں کے بارے میں بولی جاتی ہے جو بے سدھ و مبتلائے حماقت ہوجائیں یا اچھے برے کی تمیز نہ کرسکیں۔
تَخَالَطَ الشيئانِ: دو چیزوں کا رل مل جانا، گڈمڈ ہونا۔
ــــ القومُ في الحربِ: باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
الخِلْطُ: ہر وہ چیز جو دوسری چیز سے ملے (۲) مل جل چیز، مکسچر، مخلوط (۳) ملی ہوئی سیال چیز، آمیزہ ج: أخلاط۔
أخلاطُ الطِّيب: مختلف قسم کی خوشبوؤں کا مجموعہ، عطر مجموعہ۔
أخلاطُ الدَّواء: مختلف دواؤں کا مجموعہ یا مخلوط، معجونِ مرکب۔
رَجُلٌ خِلْطٌ: (۱) مخلوط النسب کا آدمی (۲) بے وقوف (۳) لوگوں سے میل جول رکھنے والا چاپلوس آدمی۔
أخلاطٌ من النّاس: مختلف قسم کے لوگوں کا مجمع، مخلوط مجمع (۲) عوام، ادنیٰ لوگ، معمولی اور گھٹیا درجہ کے لوگ۔

أَخْلَاطُ الانسان : اخلاطِ اربعہ : (۱) صفرا (۲) بلغم (۳) خون (۴) سودا (طبّ قدیم)

الخَلِط : لوگوں سے میل جول رکھنے والا خوشامدی انسان۔

الخُلْطَة : میل جول، اختلاط (۲) شراکت، حصّہ داری۔

الخِلْطَة : صحبت، اختلاط، میل جول۔

الخَلِیط : مختلف النوع چیزوں کا مجموعہ، معجونِ مرکّب۔

—— : (واحد و جمع دونوں کے لئے) میل جول رکھنے والا۔ اس کا اطلاق شریکِ کار، حصّہ دار، ساتھی، مخلص پڑوسی، خاوند اور چچازاد بھائی پر ہوتا ہے ج: خُلَطَاءُ و خُلُطٌ۔

المِخْلَاط : بہت میل جول رکھنے والا (۲) چیزوں کو اس طرح خلط ملط کرنے والا کہ سننے اور دیکھنے والے دھوکا کھا سکیں۔

المِخْلَط : المِخْلَاط ج: مَخَالِط۔

• خَلَعَ الشیءَ ـَ خَلْعًا : اتارنا (کپڑا یا جوتا وغیرہ) نکالنا، کھینچنا۔

—— سِنًّا : دانت نکالنا، اکھاڑنا۔

—— المِفْصَلَ : جوڑ الگ کرنا، ہڈی اتار دینا

—— علیه ثوبًا : خلعت یا لباس عطا کرنا۔

—— الوالی العامِلَ : معزول کرنا، عہدے سے ہٹانا۔

—— الشَّعْبُ المَلِكَ : تخت سے اُتارنا۔

—— فلانٌ ابنَه : بیٹے کو عاق کرنا، بیٹے سے اپنی لاتعلقی کا اعلان کرنا (تاکہ اس کے جرم میں باپ نہ پھنسے)۔

—— القلبَ : دل دہلا دینا، دہشت زدہ کر دینا، ہیبت بٹھا دینا۔

—— دَابَّتَه : جانور کو آزاد چھوڑ دینا، بندش سے آزاد کر دینا۔

—— الرِّبْقَةَ من عُنُقِه : عہد شکنی کرنا، معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا۔

—— یَدَه مِنْ طَاعَتِه : اطاعت سے ہاتھ کھینچ لینا، بغاوت کرنا۔

خَلَعَ عِذَارَه : شرم و حیا کو خیرباد کہنا، خواہش کا بندہ بننا۔

—— امرأتَه خُلْعًا : مال کے عوض بیوی کو طلاق دینا۔

—— الزَّرْعُ خَلَاعَةً : پتے نکلنا اور دانے آنا (۲) پتے جھڑنا۔

خُلِعَ : آدمی کی ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔

خَلُعَ ـُ خَلَاعَةً : بے حیا ہونا، آوارہ اور بدچلن ہونا، خواہشاتِ نفس کا بندہ ہونا۔ هو خَلِیعٌ۔

خَالَعَ فلانٌ فلانًا : جُوا کھیلنا۔

—— ت زَوْجَها : شوہر سے مال کے بدلے طلاق کا مطالبہ کرنا، خُلع کا مطالبہ کرنا۔

خَلَّعَه : کھینچنا، اتارنا، اکھاڑنا (۲) ڈھیلا کرنا۔

تَخَالَعَ الزَّوْجَانِ : میاں بیوی کا خُلع پر رضامند ہونا، مال کے بدلے جُدائی اختیار کرنا۔

—— القومُ : باہم عہد شکنی کرنا۔

تَخَلَّعَ : ڈھیلا ہونا۔

—— فی مَشْیِه : مونڈھوں اور ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے اور ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے چلنا۔

—— القَوْمُ : خفیہ طور پر چلے جانا، کھسک لینا۔

—— فی الشراب : شراب کا عادی ہونا، بلانوش ہونا، بہت شراب پینا۔

اِخْتَلَعَ الشیءَ : نکال لینا، کھینچ لینا، اکھاڑنا

—— مالَ فلانٍ : کسی کا مال لے لینا۔

—— ت الزَّوْجَةُ : بیوی کا خُلع یافتہ ہونا، مال دے کر طلاق لے لینا۔

اِنْخَلَعَ : اکھڑ جانا، (ہڈی وغیرہ) اُتر جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

اِنْخَلَعَ من الشیءِ : کسی چیز سے نکل جانا، آزاد ہو جانا۔

الخَالِع : خُلع یافتہ عورت، مال دے کر طلاق لینے والی ج: خَوَالِع (۲) ایڑی کے اوپر کے موٹے پٹھے (کونچ) کا مڑ جانا یا ٹیڑھا ہونا۔ جُبْنٌ خَالِعٌ : سخت بزدلی۔ شَجَرٌ خَالِعٌ : خشک درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔

الخُلَاع : دیوانگی، نیم دیوانگی (۲) گھبراہٹ جس سے دل میں وسوسے آئیں۔

الخَلْعُ : جوڑ کا اپنی جگہ سے الگ ہوئے بغیر ہٹ جانا (۲) بے ہڈی کا گوشت جسے پکا کر اور سرکہ میں جوش دے کر چمڑے کے برتن میں رکھ کے سفر میں ساتھ لے جایا جاتا ہے۔

الخُلْعُ : شوہر کا بیوی سے مال لے کر طلاق دینا، خُلع

الخُلْعَة : عمدہ مال (۲) خُلع، مال کے عوض طلاق (۳) کمزوری ج: خُلَعٌ۔

الخِلْعَة : اُتارا ہوا کپڑا وغیرہ (۲) لباس، خلعت، پوشاک جو بطور انعام دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: خَلَعَ علیه خِلْعَةً : اسے خلعت سے نوازا (۳) عمدہ مال ج: خِلَعٌ۔

الخَلِیع : آوارہ، بے حیا، بدچلن (۲) معزول، علاحدہ کیا ہوا (۳) عاق کیا ہوا، خاندان سے الگ کیا ہوا جس کے جرم کی ذمہ داری اہلِ خاندان پر نہ ہو (۴) جوئے میں ہار جانے والا ج: خُلَعَاء۔

—— من الثیاب و نحوها : پرانا اور بوسیدہ (کپڑا)

الخَوْلَع : الخُلَاع (۲) خوش نصیب جوئے باز (۳) بہت جرائم کرنے والا لڑکا (۴) بھیڑیا (۵) بے وقوف (۶) سرکہ میں جوش دیا ہوا

گوشت جو سفر میں ہمراہ رکھا جاتا ہے
(۷) ایک بیماری جو اونٹنی اور گائے کے
بچوں کو لاحق ہوتی ہے ۔
المُخَلَّع: کمزور دست آدمی، اکھڑے ہوئے جوڑوں
والا، وہ شخص جس کا سارا بدن یا اس کا کچھ حصہ
بے حس ہو (۲) پاگل، دیوانہ ۔
شِواءٌ مُخَلَّعٌ: بے ہڈی کا بھنا ہوا
گوشت، قیمہ ۔
المَخْلُوع: معزول، علاحدہ کیا ہوا ۔
رَجُلٌ مَخْلُوعُ الفؤاد:
دہشت زدہ، سخت گھبرایا ہوا ۔
• خَلَفَ الشیءُ ـُ خُلوفًا: بدل جانا،
خراب ہونا ۔
خَلَفَ الطعامُ: کھانے کا ذائقہ بدل
گیا ۔ خَلَفَ فَمُ الصَّائم: روزہ دار
کے منہ کی بو متغیر ہو گئی ۔ حدیث میں
ہے: "لَخُلوفُ فَمِ الصَّائِم
أَطْيَبُ عِندَ اللهِ من رِيحِ
المِسْكِ"
ـــ فلانٌ: بے وقوف ہونا ۔
ـــ عن الشیءِ: منہ موڑنا، اعراض کرنا
خَلَفَتْ نفسُه عن الطعام:
بیماری کی وجہ سے کھانے کو جی نہ چاہنا ۔
خَلَفَ عن خُلُقِ أبيه: باپ کے
عادات و اخلاق سے ہٹ جانا ۔
ـــ فلانًا خَلْفًا: کسی کے پیچھے ہونا،
پیچھے رہنا (۲) کسی کو پیچھے سے پکڑنا ۔
ـــ عن أَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا ۔
خلفه بخيرٍ او بشرٍّ: کسی کا پیٹھ
پیچھے بھلائی یا برائی سے تذکرہ کرنا ۔
خَلَفَ له بالسَّيف: پیچھے سے آکر
تلوار کا وار کرنا ۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کی مرمت کرنا، بوسیدہ
حصہ کو بیچ سے کاٹ کر ٹانکے بھرنا ۔
ـــ فلانًا خَلْفًا و خِلافةً: جانشین
ہونا، قائم مقام ہونا، خلیفہ ہونا ۔
خَلَفَ علی فلانةٍ: ایسی عورت سے شادی
کرنا جس کی پہلے بھی شادی ہو چکی ہو ۔
خَلِفَ ـَ خَلَفًا: کسی ایک کروٹ پر
جھکا ہوا ہونا (۲) بھینگا ہونا ۔ هو
أَخْلَفُ، هي خَلْفاءُ ج: خُلْفٌ ۔
ـــ الناقةُ: اونٹنی کا حاملہ ہونا ۔ هي
خَلِفَةٌ ج: خَلِفات و خَلِفٌ ۔
أَخْلَفَ الزرعُ والشجرُ: پہلے پتے
جھڑنے کے بعد دوسرے پتے نکلنا،
پہلے پھلوں کے بعد دوسرے پھل آنا ۔
خزیمہ السلمی کی حدیث میں خشک سالی
کے بعد ہریالی و شادابی کا ذکر کرتے
ہوئے آیا ہے: "حتّی آلَ السُّلامَی
و أَخْلَفَ الخُزامَی"
ـــ الطائرُ: پرندے کے پہلے پروں کے
بعد دوسرے پر نکلنا ۔
ـــ فلانٌ لنفسه: ایک چیز کے ضائع
ہونے کے بعد دوسری کو اس کے
قائم مقام کرنا ۔ دعا دیتے ہوئے
کہتے ہیں: "أَخْلَفَ اللهُ لك و
عليك خَيْرًا" خدا تمہیں ضائع شدہ
چیز کا بہتر بدل دے ۔
ـــ الشجرُ: درخت کا پھل نہ لانا ۔
ـــ الغيثُ: امید دلانے کے بعد نہ برسنا ۔
ـــ الشیءُ: خراب ہونا، بو بدل جانا ۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا، پیچھے لگانا، پیچھے
بھیجنا، پیچھے ڈالنا، پیچھے ہٹانا ۔
أَخْلَفَ يَدَه الی الشیءِ: پیچھے
سے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا ۔
ـــ وعدَه و بوعده: وعدہ خلافی کرنا
ـــ عليه: معاوضہ دینا ۔
خَالَفَ عنه مُخَالَفَةً و خِلافًا:
پیچھے رہنا ۔ حدیث میں ہے: "فَخَالَفَ
عنّا عليٌّ والزُّبير"
خَالَفَ الی الشیءِ: پیچھے سے آنا ۔
ـــ عن الأمرِ: عدول کرنا، انحراف
کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَحْذَرِ
الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عن أَمْرِه
أَن تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَو يُصِيبَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ"
ـــه الی الأمرِ: کسی کے برخلاف
کسی چیز کا قصد کرنا ۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ
إِلَى مَا أَنْهَاكُمْ عَنْهُ"
ـــ الشیءَ: مخالفت کرنا، خلاف ہونا،
نافرمانی کرنا، (قانون یا اصول کی)
خلاف ورزی کرنا، پامال کرنا ۔
ـــ بين الشيئين: فرق کرنا، ایک
دوسرے کی ضد بنانا ۔
خَلَّفَ بناقته: اونٹنی کے ایک تھن
کو باندھنا ۔
ـــ فلانًا: پیچھے چھوڑنا (۲) جانشین
بنانا، وارث چھوڑنا (۳) مؤخر کرنا،
پیچھے کرنا ۔
ـــ الشیءَ: وراثت چھوڑنا ۔
تَخَالَفَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا،
باہم مخالف ہونا (۲) ایک دوسرے
کی ضد ہونا، باہم مختلف ہونا ۔
تَخَلَّفَ: پیچھے رہنا، دوسرے کے مرنے
کے بعد باقی رہنا ۔
ـــ عنه: پیچھے رہ جانا، بچھڑ جانا ۔
ـــ القومَ: قوم کو پیچھے چھوڑ کر آگے
نکل جانا ۔
اِخْتَلَفَ الشيئانِ: مختلف ہونا، باہم
فرق ہونا ۔
ـــ فلانٌ: ہیضہ (کالرا) میں مبتلا ہونا ۔
ـــ الی المکان: آنا جانا، آمد و رفت رکھنا ۔
ـــ الشیءَ: پیچھے کرنا (۲) پیچھے سے پکڑنا ۔
ـــ فلانًا: جانشین ہونا، خلیفہ ہونا ۔

اسْتَخْلَفَہٗ: اپنا جانشین بنانا، قائم مقام بنانا

التَّخَالِيف: مختلف قسم کے رنگ۔

التَّخَلُّف: پسماندگی، پچھڑاپن۔

الخَالِف: کمزور و بیمار آدمی جسے کھانے کی خواہش نہ ہوتی ہو۔ کہتے ہیں: أَصْبَحَ فلانٌ خَالِفًا۔ رَجُلٌ خالِف: جھگڑالو آدمی۔

الخَالِفَة: گھر کے پچھلے حصّہ کا ستون (۲) گھر میں بیٹھی رہنے والی عورت (۳) جنگ میں شریک نہ ہونے والا (۴) جھگڑالو، بہت اختلاف کرنے والا (۵) خراب آدمی، بے وقوف (٦) نکھٹو، نکما آدمی (تا برائے مبالغہ ہے) ج: خَوَالِف۔

الخِلاف: بید کا درخت (۲) اختلاف، ناموافقت۔

جاءَ خِلافَه: اس کے بعد آیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإذًا لا يَلْبَثُونَ خِلافَكَ إلّا قليلاً"

الخِلافَة: نیابت، قائم مقامی (۲) امامت، خلافت۔

الخَلْفُ: پیٹھ (۲) لکڑی میں سوراخ کرنے کا آلہ (۳) کلہاڑی کی دھار، کلہاڑی یا استرے وغیرہ کا سرا (۴) ایک صدی کے بعد آنے والی صدی (۵) نالائق اولاد قرآن پاک میں ہے: "فَخَلَفَ مِن بَعْدِهِم خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلاةَ واتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ" (٦) غلط اور بے کار بات۔ مثل ہے: سَكَتَ أَلْفًا ونَطَقَ خَلْفًا: اس شخص کے بارے میں کہتے ہیں جو دیر تک خاموش رہے اور جب بولے تو غلط بولے (۷) گھر کے پیچھے جانوروں کو باندھنے کی جگہ ج: أَخْلاف و خُلُوف (۸) پیچھے، (قُدَّام کی ضد)۔

الخُلْف: وعدہ پورا نہ کرنا، وعدہ خلافی (۲) وہ محال امر جو عقل و منطق کے منافی ہو (علم فلسفہ)۔

الخِلْفُ: مختلف، ضد، مختلف الصفات کہتے ہیں: رَجُلانِ خِلْفَانِ، و امرأتانِ خِلْفَانِ (۲) سب سے چھوٹی اور سب سے باریک پسلی (۳) تھن کی نوک، بھٹنی (۴) اونٹنی کا تھن ج: أَخْلاف و خُلُوف۔

الخَلَف: بدل، عوض (۲) لائق بیٹا، نیک اولاد، سچا جانشین (۳) پسماندگان ضد: سَلَفٌ۔

الخِلْفَة: اختلاف، ناموافقت۔ القومُ خِلْفَةٌ: قوم کے افراد باہم مختلف ہیں أَبْنَاؤُه خِلْفَةٌ: اس کے بچوں میں نصف لڑکے ہیں اور نصف لڑکیاں (۲) وہ چیز جو سوار کے پیچھے لٹکائی جائے (۳) ایک چیز کے بعد آنے والی چیز (جیسے وہ شاخ جو درخت کے تنے میں اس کے سوکھنے کے بعد نکلتی ہے) قرآن پاک میں ہے: "وجَعَلَ اللَّيْلَ والنَّهَارَ خِلْفَةً" یعنی رات و دن کو یکے بعد دیگرے آنے جانے والا بنایا (۴) دھجی، کپڑے کا ٹکڑا جس سے بوسیدہ کپڑے میں پیوند لگاتے ہیں (۵) ہر چیز کا باقی ماندہ حصّہ۔ کہتے ہیں: "أَكَلَ طَعَامًا فَبَقِيَتْ فِي فِيهِ خِلْفَةٌ" "وبَقِيَتْ خِلْفَةٌ مِن النَّهَارِ" "وفي الإناءِ خِلْفَةٌ من ماءٍ" (٦) کھانے سے معدہ خراب ہونا، ہیضہ۔ أَخَذَتْهُ خِلْفَةٌ: اسے ہیضہ ہو گیا۔

الخُلْفَة: اختلاف، مخالفت (۲) عیب، خرابی۔

___ من الطَّعَامِ: کھانے کا آخری مزہ۔

الخَلْفِيَّة: (تصویر، فوٹو یا ڈرامہ کا) پس منظر، بیک گراؤنڈ۔

الخَلِيف: راستہ، دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۲) اونٹنی کی بغل کے نیچے کا حصّہ (۳) کپڑا جس کے بیچ کے بوسیدہ حصّہ میں پیوند لگایا گیا ہو ج: خُلُف (۴) پیچھے رہ جانے والا (۵) جانشین ج: خُلَفاء۔

الخَلِيفَة: جانشین، قائم مقام (۲) سب سے بڑا بادشاہ، مسلمانوں کا سب سے بڑا امیر (تا مبالغہ کی ہے) ج: خُلَفاء و خَلائِف۔

المُخَالَفَة: نافرمانی، خلاف ورزی، قانون شکنی، جُرم (۲) معمولی جُرم جس پر قانونًا زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ کی قید یا ایک مصری پاؤنڈ کے جرمانہ کی سزا ملتی ہے۔

المِخْلاف: بڑا وعدہ خلاف (۲) صوبہ، ڈسٹرکٹ ج: مَخَالِيف۔

المُخَلَّف: باقی ماندہ، متروکہ چیز۔

المُخَلَّفات: باقیات، متروکہ سامان یا اشیا۔

المَخْلَفَة: وہ زمین جہاں بید کے درخت بکثرت ہوں ج: مَخَالِف۔

• خَلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ـُ خُلُوقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا

___ الجلدَ والثوبَ ونحوهما، خَلْقًا: کاٹنے سے پہلے ناپنا، اندازہ کرنا فُلانٌ يَخْلُقُ ثُمَّ يَفْرِي: وہ پہلے ناپتا ہے پھر کاٹتا ہے۔ یعنی پہلے سوچ کر فیصلہ کرتا ہے پھر عمل کرتا ہے۔

___ الشَّيءَ: پیدا کرنا۔

___ اللّٰهُ العالَمَ: ایجاد کرنا، پیدا کرنا، عدم سے وجود میں لانا۔

___ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔ قرآن پاک میں

ہے: ”إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللهِ أَوْثَانًا وَ تَخْلُقُونَ إِفْكًا“
خَلَقَ الشيءَ: چکنا کرنا، ملائم کرنا، ہموار کرنا۔
خَلِقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ــَـ خَلَقًا: پرانا ہونا، بوسیدہ ہونا۔
ــ الشيءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا هو أَخْلَقُ، هي خَلْقاء ج: خُلْقٌ۔
خَلُقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما ــُـ خَلاقَةً: پرانا و بوسیدہ ہونا
ــ الشيءُ: چکنا ہونا، ملائم ہونا۔
ــ فلانٌ بكذا و له: لائق ہونا، سزاوار ہونا۔ هو خَلِيق، ج: خُلَقاء، هي خَلِيقَة ج: خَلائِق۔
ــ فلانٌ: اچھے اخلاق کا ہونا (۲) عمدہ جسمانی ساخت والا ہونا: هو و هي خَلِيق۔
أَخْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
ــ فلانٌ: بوسیدہ کپڑوں والا ہونا۔
أَخْلَقَ شبابُ فلانٍ: اس کی جوانی ختم ہوگئی۔
ــ الشيءَ: پرانا کرنا، بوسیدہ کرنا۔
ــ فلانًا: کسی کو بوسیدہ کپڑا دینا یا پہنانا۔ أَخْلَقَه ثوبًا بھی کہتے ہیں۔
ــ السائلُ ماءَ وجهِه: اپنے آپ کو رسوا کرنا، بھیک مانگ کر عزت گنوا بیٹھنا۔
ــ له السِّرَّ: راز بتا دینا۔
أَخْلِقْ به ــ ما أَخْلَقَه: کیا ہی خوب ہوتا، اس کے لئے کتنا مناسب اور بہتر ہوتا۔ (کہتے ہیں: أَخْلِقْ به وما أَخْلَقَه أن يَفْعَلَ كذا)۔
خالَقَه مخالقةً وخِلاقًا: کسی کے ساتھ اُسی کے جیسا برتاؤ کرنا (۲) خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا۔
خَلَّقَه: چکنا کرنا، ہموار کرنا، برابر کرنا (۲) عمدہ ساخت والا ہونا (۳) زعفران سے بنی ہوئی خوشبو لگانا۔
اخْتَلَقَ الشيءَ: عمدہ ساخت والا بنانا
ــ القولَ: جھوٹ گھڑنا۔
تَخَلَّقَ: بناوٹی خلیق بننا، بہ تکلف خوش خلقی کا مظاہرہ کرنا۔
ــ بخُلُقٍ كذا: کوئی اخلاق وعادت اختیار کرنا، اپنانا۔
ــ القولَ: بات گھڑنا، جھوٹ گھڑنا۔
اخْلَوْلَقَ الثوبُ والجلدُ وغيرهما: پرانا و بوسیدہ ہونا۔
ــ الشيءُ: چکنا و ملائم ہونا، ہموار ہونا (۲) قریب ہونا، متوقع ہونا۔ کہتے ہیں: اخْلَوْلَقَتِ السَّحابةُ أَنْ تُمْطِرَ: امید ہے کہ بادل برس جائے۔
اخْلَوْلَقَ بَعْدَ تَفَرُّقٍ: بکھرنے کے بعد جُڑ گیا۔
الأَخْلاق (علم الأخلاق): اخلاقیات، علم الاخلاق۔
الأَخْلاقِيّ: اخلاقی (جو اصولِ اخلاق یا معاشرے کے ضوابطِ اخلاق کے مطابق ہو)
لا أَخْلاقِيّ: غیر اخلاقی۔
الأَخْلَقُ: شيءٌ أَخْلَقُ: ٹھوس اور گٹھی ہوئی چیز جس پر کوئی چیز اثر انداز نہ ہو۔ هو أَخْلَقُ من المال: وہ مال سے خالی یعنی فقیر ہے۔ هو أَخْلَقُ بكذا: وہ اس کے لئے زیادہ لائق و موزوں ہے۔
الخالِق: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (۲) پیدا کرنے والا، موجد، کسی سابقہ نمونہ کے بغیر کوئی چیز ایجاد کرنے والا۔
رَجُلٌ خالِقٌ: فنکار و ہنرمند آدمی، موجد۔
الخَلاق: (خیر و بھلائی کا) حصّہ، نصیب۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ“۔
فلانٌ لا خَلاقَ له: اسے بھلائی سے کوئی دلچسپی و رغبت نہیں۔
الخِلاق: ایک قسم کی خوشبو جس کا بیشتر حصّہ زعفران ہوتا ہے۔
الخُلْقانِيّ: پرانے کپڑے فروخت کرنے والا۔
الخَلْقاء: هَضْبَةٌ خَلْقاءُ: چکنا ٹیلہ جس پر گھاس نہ ہو۔
خَلْقاءُ الشيءِ: سطح، کسی چیز کا چکنا حصّہ۔ کہتے ہیں: خَلْقاءُ الجَبْهَة و خَلْقاءُ الظَّهْر (۲) آسمان ج: خَلْقاوات۔
الخَلْقُ: مخلوق (۲) جماعتِ انسان، لوگ (۳) ہر چکنی چیز ج: خُلُوق۔
الخَلَقُ: پرانا، بوسیدہ (کپڑا وغیرہ) (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مثل ہے: لا جديدَ لمن لا خَلَقَ له۔ ج: خُلْقان و أَخْلاق۔ ثوبٌ أَخْلاقٌ بھی کہتے ہیں۔
الخُلُق: عادت، طبعی خصلت، طبیعت، مزاج، فطرت ج: أَخْلاق۔
الخَلَقَة: پرانا چیتھڑا۔
الخَلِقَة: سَحابةٌ خَلِقَةٌ: بادل جس میں بارش کے آثار ہوں۔
الخِلْقَة: فطرت (۲) پیدائشی ہیئت۔
خِلْقِيّ: پیدائشی، طبعی، فطری۔
عَيْبٌ خِلْقِيّ: پیدائشی عیب۔
الخَلُوق: الخِلاق۔
الخَلِيقَة: مخلوقِ خدا، خلقِ خدا (۲) فطرت،

طبیعت ج: خلیق و خلائق (۳) جماعتِ انسان۔
المُختَلِق: موجد، اختراع کنندہ۔
المُختَلَق: من گھڑت، ساختہ، جعلی، بناوٹی، بےحقیقت۔
المَخلَقۃ: کہتے ہیں: ھو مَخلَقَۃٌ للخَیر، و بالخَیر، و من الخَیر: وہ خیر کے لائق ہے، خیر کے اہل ہے (واحد و جمع اور مذکر و مونث سب کے لئے)۔
المَخلُوقۃ: قَصیدۃٌ مَخلُوقۃ: وہ قصیدہ جو قصیدہ گو کے علاوہ کسی کی طرف منسوب ہو۔
• خَلَّ ـِ خَلًّا و خُلُولًا: خرابی آنا، بگاڑ پیدا ہونا (۲) شگاف ہونا۔
— العَسکرُ: لشکر میں ابتری پیدا ہونا، تتر بتر ہونا، غیر مربوط ہونا۔
— لَحمُہ: گوشت کم ہونا، دُبلا ہونا۔
— فلانٌ: محتاج ہونا، فقیر ہونا۔ خَلَّ إلیہ بھی کہتے ہیں۔
— فی دُعائِہ: خاص کرنا۔
— الإبلَ ـُ خَلًّا: اونٹ کو (چرنے کے لئے) میٹھی گھاس کی طرف ہانکنا۔
— الشیئَ: سوراخ کرنا۔
— أسنانَہ: دانتوں میں خِلال کرنا۔
— الکِساءَ وغیرہ: کپڑے کے کناروں کو سمیٹ کر پن لگانا۔
— فلانًا بالرُّمح: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الفَصیلَ: (دودھ پینے سے روکنے کے لئے) اونٹ کے بچّے کی زبان یا ناک میں لکڑی ڈالنا۔
أخَلَّ: کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا
— الأرضُ: زمین میں میٹھی گھاس کا بکثرت ہونا۔
— النَّخلۃُ: کھجور کے درخت پر کچّی کھجوریں آنا۔
أخَلَّ بالمکان و بمرکزہ وغیرہ: غائب ہو جانا، چھوڑ کر چلا جانا۔
— بالشیئِ: کوتاہی کرنا (۲) خلل ڈالنا (۳) کسی کام کو بُرے طریقہ سے انجام دینا۔
أخَلَّ الوالی بالثُّغور: سرحدوں پر فوجیں کم کر دینا۔
أخَلَّ بفلان: بےوفائی کرنا، مدد نہ کرنا (۲) پورا حق نہ دینا۔
أخَلَّ بالأمن: امن شکنی کرنا۔
أخَلَّ بالعَہد: عہد شکنی کرنا۔
— فلانٌ: محتاج ہونا۔
— الإبلَ: اونٹوں کو میٹھی گھاس چرانا ھو مُخِلٌّ۔ مَثَل ہے: جاءُوا مُخِلِّینَ فَلاقَوا حَمْضًا: اس وقت بولتے ہیں جب کوئی دھمکی دیتا ہوا آئے اور اسے اپنے سے زیادہ سخت آدمی سے پالا پڑ جائے۔
— فلانًا الی کذا: محتاج بنا دینا کہتے ہیں: ما أخَلَّکَ اللّٰہُ الیٰ ھٰذا۔
خالَّہ مُخالَّۃً و خِلالًا: دوستی کرنا، دوست بنانا۔ خالَلَہ بغیر ادغام کے بھی مستعمل ہے۔
خَلَّلَ الشرابُ: خراب ہونا، ترش ہونا (۲) سرکہ بن جانا۔
— الخَمرَ: سرکہ بنانا۔
— البُسرَ وغیرہ: (کچّی کھجور وغیرہ کا) اچار ڈالنا، دھوپ میں رکھنے کے بعد سرکہ ڈال کر مرتبان میں رکھ دینا
— فلانٌ: سرکہ بنانا، سرکہ تیار کرنا۔
— بین الشیئَین: کشادگی پیدا کرنا، فصل کرنا۔
— اللِّحیۃَ والأصابعَ: ڈاڑھی اور انگلیوں کے بیچ سے پانی گزارنا۔
خَلَّلَ أسنانَہ: دانتوں میں خلال کرنا۔
— الزَّرعَ: کھیتی کو دیکھتے رہنا اور اس میں جو چیز نہ اُگے اس کی جگہ دوسری لگا دینا۔
— فی دُعائِہ: مخصوص کرنا۔
اختَلَّ العَصیرُ: رَس کا سرکہ بن جانا۔
— فلانٌ: سرکہ بنانا۔
— الإبلُ: اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا۔
— فلانٌ: کسی کے اونٹوں کا میٹھی گھاس چرنا (۲) فقیر و محتاج ہونا۔
— العَقلُ: عقل خراب ہونا۔
— جِسمُ فلان: دُبلا ہونا، جسم پر گوشت کم ہو جانا۔
— الأمرُ: خرابی آنا، کمزوری آنا، بگاڑ پیدا ہونا۔
اختَلَّ النِّظامُ: نظام خراب ہونا، انتظام میں ابتری پیدا ہونا۔
— فلانٌ: سخت پیاسا ہونا۔
— الیہ: محتاج ہونا، ضرورت مند ہونا
— النَّخلۃُ: درختِ کھجور پر کچّی کھجوریں آنا۔
— فلانًا وغیرَہ بِسَہمٍ: تیر چبھونا۔
تَخَلَّلَ الشیئُ: گھسنا، پار ہونا، نفوذ کرنا، درمیان سے نکلنا (۲) دو چیزوں یا دو زمانوں کے درمیان آنا۔
— الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ و باریک ہونا
— فلانٌ بعدَ الأکل: خلال استعمال کرنا، دانتوں سے کھانے کے اجزا نکالنا۔
— المَطرُ: بارش کا کسی کسی جگہ برسنا، کہیں بارش ہونا اور کہیں نہ ہونا۔
— فی وُضوئِہ: انگلیوں یا ڈاڑھی کے درمیان پانی پہنچانا۔
— النَّبیذَ: سرکہ بنا دینا۔
— الشیئَ: سوراخ کرنا۔
— فلانًا: کسی کو پے در پے نیزہ مارنا۔

تَخَلَّلَ الدِّيارَ: شہروں کے بیچ گزرنا۔
ـــ القومَ: قوم میں شامل ہو جانا، وسط میں پہنچ جانا۔
ـــ الرُّطَبَ: کھجور کے درختوں کی شاخوں کے درمیان کھجور تلاش کرنا۔
ـــ البعیرُ الکَلأَ بلسانه: اونٹ کا گھاس کو زبان سے لپیٹنا۔
هو يَتَخَلَّلُ الكلامَ بلسانِه: وہ منہ پھاڑ پھاڑ کر بات کرتا ہے۔
الخَلالُ: کچی کھجوریں جو ابھی پکنا شروع ہوئی ہوں۔
الخِلالُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی
جَاسُوا خِلالَ الدِّيارِ: وہ گھروں کے درمیان گھومے پھرے (۲) لکڑی جو دودھ پینے سے روکنے کے لئے اونٹ کے بچہ کے منہ میں لگا دی جائے (۳) سیخ، دانت صاف کرنے کا تنکا، خِلال (۴) لکڑی یا پن جس سے کپڑے کے کناروں کو جوڑا جائے، آل پن (۵) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے ج: أَخِلَّة۔
خِلالَ كذا، فی خِلالِ كذا: دوران میں، درمیان۔
الخُلالُ: کھجور کے درخت کی شاخوں میں تلاش کی جانے والی کھجوریں۔
الخَلالَة: سچی دوستی، دلی دوستی۔
الخُلالَة: سچی دوستی (۲) کھجور کی شاخوں میں اٹکی ہوئی کھجوریں (۳) دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۴) دانتوں سے خلال کر کے نکالے ہوئے ریزے۔ بخیل کے بارے میں کہتے ہیں:
هو يأكلُ خُلالَتَه: وہ دانتوں سے نکالے ہوئے ریزے بھی کھا جاتا ہے
الخَلَلُ: دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی، شگاف
هو خَلَلَهُم: وہ ان کے درمیان ہے
جَاسَ خَلَلَ الدِّيارِ: وہ شہروں کے درمیان گھوما پھرا۔ (۲) بگاڑ، خرابی، عیب (۳) انتشار، ابتری، پراگندگی
فی رَأْيِه خَلَلٌ: اس کی رائے پراگندہ وغیر مربوط ہے ج: خِلال۔
الخَلّال: سرکہ فروش، اچار فروش (۲) سرکہ یا اچار بنانے والا۔
الخَلّ: سرکہ ج: خُلول۔ الخَلُّ والخَمْرُ: بھلائی اور برائی۔ ما عِندَه خَلٌّ ولا خَمْرٌ: اس کے پاس نہ اچھی چیز ہے نہ بری، نہ نیکی ہے نہ بدی (۲) ترش یا نمکین پودا (۳) ریگستانی راستہ ج: أَخُلٌّ و خِلالٌ (۴) کپڑے کی چیٹن (۵) بوسیدہ کپڑا (۶) گردن کی ایک رگ جو سر سے ملی ہوئی ہے (۷) کم پروں والا (۸) لاغر دبلے جسم کا۔
أُمُّ الخَلِّ: شراب۔
الخِلّ: گہرا دوست، جگری دوست (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: أَخْلال
الخَلَّة: کشادگی، رخنہ، چھوٹا سوراخ، میت کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اسْدُدْ خَلَّتَه: اے اللہ مرحوم کا خلا پُر کر دے (۲) محتاجی، مفلسی۔ فلانٌ ذو خَلَّةٍ: وہ کسی چیز کا ضرورت مند یا خواہش مند ہے (۳) راستہ (۴) ریت کا ایک ذرہ (۵) عادت خصلت۔ کہتے ہیں: فیه خَلَّةٌ حَسَنَةٌ او خَلَّةٌ سَيِّئَةٌ ج: خِلال (۶) کھٹی شراب، مزہ بدلی ہوئی شراب ج: خَلّ۔ امرأةٌ خَلَّةٌ: دبلی پتلی یا ہلکی پھلکی عورت۔
الخِلَّة: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے (۲) چمڑا منڈھی ہوئی تلوار کی میان (۳) تلوار کی میان رکھنے کا کپڑا جس پر سونے وغیرہ کے نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (۴) ہر منقش چمڑا ج: خِلَلٌ و خِلال۔
الخُلَّة: ہر وہ گھاس، پودا یا بوٹی جس میں مٹھاس ہو (ضد: الحَمْض) (۲) ایک کانٹے دار درخت (۳) ایسی زمین جہاں ترش پودے نہ ہوں ج: خُلَل (۴) دلی دوستی، سچی اور گہری محبت (۵) دوست (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کیلئے مستعمل ہے)۔
خُلَّةُ الانسان: آدمی کے گہرے تعلق والے لوگ، دوست، یار، احباب۔
خُلَّةُ الرَّجُل: بیوی ج: خِلال۔
الخُلُول: أُمُّ الخُلُول: سیپ کی قسم کا ایک دریائی جانور۔
الخَلیل: دلی دوست، گہرا دوست (۲) خیر خواہ، ہمدرد (۳) کمزور بدن والا۔
جِسْمٌ خَلیل: لاغر اور نحیف و نزار بدن۔ رَجُلٌ خَلیل: مفلس و فقیر آدمی ج: أَخِلّاءُ و خُلّان۔ هی خَلیلَة ج: خَلائِل۔
المُخَلَّل: کھیرا، زیتون وغیرہ جس میں نمک ملا کر پھر سرکہ ڈال کر کھاتے ہیں (۲) اچار (۳) مربّہ ج: مُخَلَّلات۔
● خالَمَه: دوستی کرنا۔
خالَمَ المرأةَ: عشق کرنا، عشقیہ باتیں کرنا۔
خَلَّمَه: منتخب کرنا، چننا، اختیار کرنا۔
اخْتَلَمَه: خَلَّمَه۔
الخالِم: ہموار۔
الخِلْم: ہرنی کے پناہ لینے کی جگہ، پناہ گاہ (۲) بکری کی آنت کی چربی یا جھلّی (۳) گہرا دوست۔ هو خِلْمُ نِساء: وہ عورتوں کا دل دادہ ہے (۴) زبردست، عظیم ج: خُلوم و أَخْلام و خُلْم۔
الخِلْمَة: اِبِلٌ خِلْمَة: آسودگی اور فراخی

سے چرنے والے اونٹ۔
• خَلا المکانُ و الإناءُ وغیرھُما ـُ خُلُوًّا و خَلاءً : خالی ہونا۔
خَلاَ فلانٌ : فارغ ہونا، تنہا ہونا
خلا من الھَمّ : غم سے خالی ہونا، بے فکر ہونا۔
خلا المکانُ من أھلِه و عن أھلہ : جگہ کا خالی ہونا، ویران ہونا۔
ــــ فلانٌ من العَیب : بری ہونا، پاک ہونا، عیب نہ ہونا۔
خلا فلانٌ من الذمّ : وہ الزام سے بری ہوگیا۔
ھو منہ خَلاءٌ : وہ اس سے بری اور پاک ہے۔
افعَلْ کذا وخَلاكَ ذَمٌّ : تم ایسا کرو تمہاری گرفت نہیں ہوگی۔
ــــ الشیءُ : گزر جانا۔ خَلا شَبابُه : اس کی جوانی کے دن گزر گئے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث میں ہے: "تزوّجتُ امرأةً قد خلا منھا"۔
فَعَلتُه لِخَمسٍ خَلَوْنَ من الشَّهر : میں نے یہ کام مہینہ کی پانچویں تاریخ کو کیا۔
ــــ فلانٌ : مرجانا (۲) کسی جرم یا گناہ سے بری ہونا، بری الذمہ ہونا۔
ــــ فلانٌ به و الیه و مَعَه، خَلْوًا و خَلْوَةً و خُلُوًّا و خَلاءً : کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملاقات کرنا۔
خَلا بنفسه : تنہا ہونا، تخلیہ میں ہونا، خلوت میں جانا۔
اخْلُ بأمْرِكَ : اپنے کام کے لئے وقف ہوجاؤ، تنہائی و یکسوئی کے ساتھ انجام دو۔

اخْلُ مَعِیَ حتّٰی أُکَلِّمَكَ : مجھ سے خلوت میں ملو تاکہ میں تم سے بات کروں۔
خَلا لأمرٍ : کسی کام کے لئے وقف ہونا۔
ــــ علی الطَّعام خَلاءً : اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: خلا علی اللَّحمِ او علی اللَّبَن : اس نے صرف گوشت یا دودھ پر اکتفا کیا، یعنی اس کے ساتھ کوئی اور چیز ملا کر نہیں کھائی۔
ــــ علیه : اعتماد کرنا، تکیہ کرنا۔
ــــ به : مذاق کرنا، فریب کرنا، مایوس کرنا، مدد وغیرہ سے محروم کر دینا۔
أَخْلَی المکانُ و الاناءُ وغیرھُما : خالی ہونا، فارغ ہونا۔
ــــ الرجلُ : تنہا ہونا، تنہائی میں ہونا
ــــ المرأةُ : عورت کا بے شوہر ہونا۔
ــــ له الشیءُ : کسی کے لئے کوئی چیز خالی ہونا، (میدان وغیرہ) خالی ہونا
ــــ بفلان : خلوت میں ہونا، کسی سے تنہائی میں ملنا، کسی کے ساتھ تنہا ہونا
أَخْلَی بنفسه : خلوت میں ہونا، تخلیہ میں جانا۔
أَخْلِ بأمْرِكَ : اپنے کام کیلئے وقف ہوجاؤ۔
ــــ علی بَعضِ الطَّعام : اکتفا کرنا۔ کہتے ہیں: أَخْلَی علی اللَّبن و نَحْوِه۔
ــــ المکانَ و الإناءَ و غیرھما : خالی کرنا (۲) خالی پانا۔
لا أَخْلَی اللّٰهُ مَکانَكَ : خدا آپ کو سلامت رکھے (دعائیہ جملہ)
خَالَی فُلانًا : چھوڑ دینا (۲) مخالفت کرنا (۳) مقابلہ کرنا (۴) صلح کرنا۔
ــــ العَدُوَّ : صلح و آشتی ختم کرنا۔
خَلَّی الأمرَ : چھوڑنا۔

خَلَّی عنه، خَلَّی سَبِیلَه : رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑ دینا۔
خَلَّی بَینَھُمَا : دونوں کو اکٹھا چھوڑ دینا
ــــ فلانٌ مکانَه : مرجانا۔
تَخَالَی القومُ : باہم دوست اور حلیف ہونے کے بعد دشمن ہوجانا۔
تَخَلَّی عن الأمرِ و منه : دست بردار ہونا، چھوڑنا۔
ــــ فلانٌ : فارغ ہونا (۲) قضائے حاجت کے لئے میدان کی طرف جانا۔
ــــ خَلِیَّةً : اپنے لئے شہد کا چھتّا تیار کرنا
اسْتَخْلَی المکانُ و الإناءُ وغیرھما : خالی ہونا۔
ــــ فلانٌ : تنہائی میں عبادت کرنا۔
ــــ فلانًا : تنہائی میں ملنے کی درخواست کرنا۔
ــــ به : کسی سے تنہائی میں ملنا۔
ــــ فلانًا : کسی سے کہنا کہ مجھے تنہا چھوڑ دو
ــــ فلانًا مَجلِسَه : نشست خالی کرنے کی درخواست کرنا۔
اخْلَوْلَی : پابندی سے دودھ پینا (۲) دودھ پی کر گزر اوقات کرنا۔
الاختلاء : تنہائی۔ علی اختلاء : تنہائی میں انفرادی طور پر۔
الخَالِی : کنوارا۔ الخالیة : کنواری۔ کہاوت ہے: الذِّئبُ خالِیًا أَسَدٌ : بھیڑیا تنہا ہو تو شیر ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں منفرد ہو (۲) ویران خالی۔ أَخْلاء۔
الخالی من العمل : بیکار۔
الخالی من الغرض : بے فائدہ۔
الخالی من العراقیل : بے روک ٹوک
الخَلاءَ : انَّهُ لَحُلْوُ الخَلا : وہ شیریں گفتار ہے۔

الخَلَاءُ: خلا، کھلی ہوئی فضا (۲) وضو خانہ (۳) خلوت گاہ یا خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو۔ أَنَا منه خَلَاءٌ: میں اس سے بری ہوں۔ نَحْنُ منه خَلَاءٌ: ہم اس سے الگ ہیں (۴) دیہات۔

الخِلَالَةُ: اسٹیپلر جس سے چند کاغذات کو ملا کر تار کا ٹانکا لگایا جاتا ہے ج: خَلَائِلُ۔

الخِلْوُ: خالی، بے غم، فارغ البال (مذکر و مؤنث اور تثنیہ و جمع کے لئے) فُلَانٌ خِلْوٌ من هذا الأَمْرِ: فلاں کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں (۲) اکیلا آدمی جس کی بیوی نہ ہو ج: أَخْلَاءٌ۔

الخَلْوَةُ: تنہائی کی جگہ، علیحدگی۔

الخَلْوَةُ الصَّحِيحَةُ: فقہ اسلامی میں بیوی کے ساتھ تنہائی میں ہو کر دروازہ بند کرنا

خَلْوَةُ المَلْهَى: سینما گھر کا بکس، علیحدہ کمرہ۔

الخَلَوِيُّ: دیہاتی۔

الخَلِيُّ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) بے فکر، بے غم۔ کہاوت ہے: وَيْلٌ لِلشَّجِيِّ مِنَ الخَلِيِّ: بے غم آدمی کے مقابلہ میں غمگین آدمی کے لئے ہلاکت ہے (۳) مجرد و اکیلا جس کی بیوی نہ ہو۔

الخَلِيَّةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) وہ اونٹنی جو دوہنے کے لئے چھوڑ دی گئی ہو (۳) وہ اونٹنی جس کا بچہ نہ رہا ہو اور دوسرا بچہ سامنے کر کے دودھ نکالا جاتا ہو (۴) آزاد اونٹنی جو جہاں چاہے چرے (۵) بلا ملاح چلنے والی کشتی (۶) بڑی کشتی جس کے پیچھے چھوٹی کشتی چلتی ہو ج: خَلَايَا (۷) بے شوہر اور بے اولاد عورت ج: خَلِيَّات (۸) طلاق کے کنایہ کا لفظ۔ عورت سے کہا جاتا ہے: انتِ خَلِيَّةٌ: اس لفظ سے اگر طلاق کی نیت کی جائے تو وہ واقع ہو جائے گی ج: خَلِيَّات۔

الخَلِيَّةُ: علم الاحیاء میں نباتات و حیوانات کی جسمانی ترکیب کی ایک اکائی جو بہت چھوٹی ہوتی ہے اور عام طور پر آنکھ سے دکھائی نہیں دیتی۔

المُخَالِي: عَدُوٌّ مُخَالٍ: وعدہ خلاف یا عہد شکن دشمن۔

المِخْلَاءُ: نَاقَةٌ مِخْلَاءٌ: بچہ سے الگ کی جانے والی اونٹنی۔

المِخْلَاةُ: توبرا، گھاس کا تھیلا جو جانور کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: مَخَالٍ۔

المُخَلَّاةُ من النُّوقِ: المِخْلَاءُ۔

• خَلَى الخَلَى ـِ خَلْيًا: گھاس کاٹنا، گھاس توڑنا۔

— الخَلَى في المِخْلَاةِ: توبرے میں گھاس اکٹھی کرنا۔

— الماشِيَةَ: مویشی کے لئے گھاس توڑنا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام دینا۔

— اللِّجَامَ عن الفَرَسِ: گھوڑے کی لگام اتارنا۔

— القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ کے نیچے لکڑیاں ڈالنا۔

أَخْلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گھاس والی ہونا۔

— القِدْرَ: ہانڈی کے نیچے بطور ایندھن گوبر وغیرہ ڈالنا۔

— الدَّابَّةَ: تر گھاس کھلانا۔

— اللهُ الماشِيَةَ: خدا کا مویشی کیلئے اس کے کھانے کی گھاس اگانا۔

— الفَرَسَ: گھوڑے کے منہ میں لگام ڈالنا۔

— فلانًا عن البَلَدِ: شہر بدر کرنا۔

اِخْتَلَى السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔

— الخَلَى: گھاس اکھاڑنا، کاٹنا۔

اِخْتَلَى رَأْسَهُ: سر کاٹنا۔ حدیث میں ہے "إِذَا اخْتُلِيَتْ فِي الحَرْبِ هَامُ الأَكَابِرِ": جب جنگ میں بڑوں کے سر کاٹ دیئے جائیں کھوپڑیاں اتار دی جائیں۔

الإِخْلَاءُ: انخلا، اخراج، دیس نکالا، جلاوطنی (۲) خاتمہ۔

إِخْلَاءُ المَسْئُولِيَّةِ: ذمہ داری کا خاتمہ، سبکدوشی۔

الخَلَى: گھاس، تر و تازہ گھاس پودے وغیرہ۔ واحد: خَلَاةٌ ج: أَخْلَاءٌ۔

المِخْلَاءُ: گھاس کھودنے کا اوزار کھرپا۔

خ ـــــ م

• الخَيِّتُ: موٹا۔

• خَمِجَ ـَ خَمَجًا: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے سست ہونا۔

— اللَّحْمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔

— التَّمْرُ: کھجور کا خراب ہو جانا۔

— دِينُهُ او خُلُقُهُ: کسی کا دین یا اخلاق بگڑ جانا۔ هو خَمِيجٌ۔

— فُلَانًا: کسی کا برائی سے نام لینا۔

المُخَمَّجُ: رَجُلٌ مُخَمَّجُ الأَخْلَاقِ: بد اخلاق آدمی۔

الخُمْخُمُ: ایک چھوٹا سمندری جانور۔

الخِمْخِمُ: ایک خاردار گھاس۔

• خَمَدَتِ النَّارُ ـُ خَمْدًا و خُمُودًا: آگ کی آنچ یا شعلہ ختم ہونا، مدہم ہو جانا آگ کا ٹھنڈا ہو جانا، بجھ جانا۔

— فُلَانٌ: خاموش ہو جانا، ٹھنڈا اور پرسکون ہو جانا۔

— المَرِيضُ: بیمار کا بے ہوش ہونا (۲) مرجانا۔

— الحُمَّى: بخار ہلکا ہو جانا، اتر جانا۔

خَمِدَ ـَ خَمْدًا: خَمَدَ۔

أَخْمَدَ الرَّجُلُ: خاموش و پرسکون ہونا، ٹھنڈا ہونا، کسی بات پر جم جانا۔
— النَّارَ: آگ کی آنچ کم کرنا، مدہم کرنا (۲) ٹھنڈا کرنا، بجھانا۔
— أَنْفَاسَ فُلَانٍ: زندگی کا چراغ گل کرنا۔
— الشيءَ: زائل کرنا، خاتمہ کرنا۔
— الصَّوتَ: آواز دبانا، بند کرنا (۲) دھیما کرنا۔
— الهِمَّةَ: حوصلہ پست کرنا۔
الخامِدُ: خاموش، ساکن و صامت (۲) دھیما، مدہم (۳) ٹھنڈا، بجھا ہوا۔ قوم خَامِدون: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ" (۴) پست (۵) جامد، بے حس و حرکت
الخُمُودُ: خاموشی (۲) جمود (۳) پست ہمتی
الخَمُّودُ: آگ دبانے کا گڑھا یا بجھانے کا گڑھا۔
• خَمَرَ منه ـُ خَمْرًا: کسی چیز سے شرمانا۔
— فلانًا: کسی سے شرم کرنا (۲) شراب پلانا
— الشيءَ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
— العَجِينَ ونَحوَهُ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ملانا (۲) آٹے کو گوندھنے کے بعد بہتر بنانے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
خَمِرَ ـَ خَمَرًا: گھمیر چڑھنا، چکر آنا، شراب کا نشہ ہونا (۲) کوئی بیماری لاحق ہونا۔ هو خَمِرٌ۔
— المَكانُ: بہت شراب والی جگہ ہونا، کسی مقام پر شراب کی کثرت ہونا۔
— الشيءُ: کیفیت بدل جانا۔
— عنه: چھپ جانا، پوشیدہ ہو جانا۔

خَمِرَ عنه الخَبَرُ: کسی سے خبر چھپی رہنا۔
— على فُلانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
خُمِرَ: خمار آلود ہونا، شراب کے نشہ میں چور ہونا۔ هو مَخْمُورٌ۔
أَخْمَرَ: شراب میں ڈوبا ہوا ہونا (۲) بہت شراب والا ہونا۔
— المَرْأَةُ: عورت کے پاس اوڑھنیاں ہونا۔
— الجَارِيَةُ: لڑکی کا اوڑھنی اوڑھنے کا وقت آجانا، عمر ہو جانا۔
— الأَرْضُ: کسی خطہ کا بہت شراب والا ہونا۔
— على فُلانٍ: کسی سے کینہ رکھنا۔
— الخَمْرَ: شراب بنانا۔
— الشيءَ: چھپانا۔ أَخْمَرَتْهُ الأَرْضُ عنه ومنه وعليه: زمین نے اس کو چھپالیا۔ یعنی وہ فوت ہو کر زمین کی آغوش میں چلا گیا (۲) پوشیدہ رکھنا، دل میں چھپانا۔ جیسے: أَخْمَرَ الشَّهادَةَ: گواہی وغیرہ کو پوشیدہ رکھنا (۳) کسی چیز سے غافل رہنا (۴) دل میں رکھنا۔ جیسے: أَخْمَرَ فُلانٌ على فُلانٍ ظِنَّةً: کسی کا کسی کے خلاف دل میں برائی یا بدگمانی رکھنا۔
— فُلانًا: دھوکہ دینا۔
— العَجِينَ: آٹے میں خمیر ملانا۔
خَامَرَ به: چھپنا، آڑ میں ہونا۔
— فُلانٌ: کسی کا آزاد شخص کو غلام بنا کر فروخت کرنا، دھوکہ دینا۔
— الشيءَ: اختلاط رکھنا، ساتھ لگا رہنا
— فُلانٌ فُلانًا: کسی سے اختلاط رکھنا
— فُلانًا داءٌ: کسی کو بیماری لاحق ہونا
— فلانًا شَكٌّ: کسی کے دل میں شبہ پیدا ہونا، تردد ہونا۔
— المَكانَ: کسی جگہ قیام کرنا، برقرار رہنا

بزدل ڈرپوک آدمی کے بارہ میں کہاوت ہے: خَامِرِي أُمَّ عَامِرٍ: اے ام عامر (بجو) تو ایک ہی جگہ رہ۔
خَمَّرَ: شراب بنانا۔
— الشيءَ: ڈھانکنا۔ جیسے: خَمَّرَتِ المَرْأَةُ رَأْسَها بالخِمارِ۔
— المكانَ: کسی جگہ برقرار رہنا۔
— العَجِينَ ونَحوَهُ: آٹے میں خمیر ڈالنا، خمیری بنانا (۲) آٹا گوندھ کر عمدہ کرنے کے لئے کچھ دیر چھوڑ دینا۔
اخْتَمَرَتِ المَرْأَةُ بالخِمارِ: اوڑھنی اوڑھنا۔
— الفِكْرَةُ: دماغ میں خیال پکنا۔
— الخَمْرُ: شراب میں ابال اٹھنا، جھاگ اٹھنا، تیزی آجانا۔
— العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا، خمیر بن جانا۔
تَخَمَّرَتِ المَرْأَةُ بالخِمارِ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— بالخُمْرَةِ: عورت کا چہرے پر خوشبو ملنا
اسْتَخْمَرَ الرَّجُلَ: غلام بنانا (یمنی استعمال ہے)
الخَمَارُ: من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت، کثرت، اجتماعیت۔
الخُمارُ (من الناس) الخَمارُ۔ دَخَلَ فُلانٌ في خُمارِ النَّاسِ: کسی کا ایسی جگہ داخل ہونا جو لوگوں سے چھپائے (۲) شراب کا نشہ، گھمیر۔
— (من الخَمْرِ) وہ شراب جس کے پینے سے درد سر اور گھمیر وغیرہ کی شکایت ہو، شراب کا نشہ۔
الخِمارُ: چھپانے والی چیز، عورت کا دوپٹا، اوڑھنی (۲) عمامہ، پگڑی۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ كَانَ يَمْسَحُ على الخُفِّ والخِمَارِ" ج: أَخْمِرَةٌ وخُمُرٌ و

خَمْرٌ.

الخَمْرُ: انگور وغیرہ کا نشہ آور رس۔ شراب (لفظ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی آتا ہے) کہاوت ہے: خَمْرُ ابی الرَّوْقاءِ لَیْسَتْ تُسْکِرُ: ابوالروقا کی شراب میں نشہ نہیں ہے اس مال دار کے بارہ میں جس کا کسی پر کوئی احسان و کرم نہ ہو (۲) انگور (۳) ہر نشہ آور مشروب ج: خُمُوْرٌ.

الخَمْرُ: کینہ۔

الخَمَرُ من النَّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، مجمع، کثرت (۲) درخت یا عمارت یا پہاڑ کی اوٹ جو چھپنے کا ذریعہ ہو۔ تَوَارَی الصَّیْدُ عنی فی خَمَرِ الوادی: شکار مجھ سے وادی کی اوٹ میں ہو گیا چھپ گیا (۳) گھنے درخت، درختوں کا جھنڈ (۴) پوشیدگی۔ جاءَنا عَلَی خَمَرٍ: وہ ہمارے پاس چپکے سے آپہنچا، ہماری بے خبری میں آگیا۔

الخَمَرَةُ: الخَمَرُ (۲) لوگوں کی بھیڑ، کثرت

الخَمَرَةُ: خوشبو۔

الخُمْرَةُ: انسان پر شراب کا نشہ (۲) چہرے کے رنگ کی صفائی کے لئے عورتوں کے منھ پر ملنے کی مرکب خوشبو (۳) آٹے میں ملانے کا خمیر (۴) شرابِ انگور کی گاد، تلچھٹ (۵) خوشبو۔ وَجَدْتُ خُمْرَةَ الطِّیْبِ: مجھے خوشبو کی مہک آئی (۵) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی دھاری دار چٹائی۔

الخِمْرَةُ: خوشبو۔ امْرَأَةٌ طَیِّبَةُ الخِمْرَةِ: خوشبو سے معطر خاتون (۲) سر ڈھانکنے کا کپڑا۔ کہاوت ہے: إِنَّ العَوَانَ لا تُعَلَّمُ الخِمْرَةَ: جوان کو اوڑھنی کا استعمال نہیں سکھایا جاتا یعنی تجربہ کار کو کسی کے بتانے کی ضرورت نہیں۔

الخَمْرِیُّ: شراب جیسا سیاہ و سرخی مائل رنگ

الخَمَّارُ: شراب فروش۔

الخَمَّارَةُ: شراب خانہ، شراب فروخت کرنے کی جگہ۔

الخِمِّیْرُ: بکثرت شراب پینے والا، بڑا شرابی۔

الخَمِیْرُ: خمیر۔ اٹھا ہوا آٹا۔

الخَمِیْرَةُ: آٹے میں خمیر اٹھانے کے لئے اچھے ہوئے آٹے کی ٹکیہ، خمیر بنانے کا مسالہ

خَمِیْرَةُ اللَّبَنِ: دہی جمانے کا تھوڑا کھٹا دودھ، جامن۔

المُخْتَمِرَةُ: سفید بکری یا سفید گھوڑی

المُخَمَّرَةُ: سفید سر والی بکری

المُسْتَخْمِرُ: بڑا شرابی، شراب کا خوگر۔

• خَمَسَ المَالَ ـُ خَمْسًا: مال میں سے پانچواں حصہ لینا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے مال کا پانچواں حصہ لینا۔

ـــ القَوْمَ ـِ خَمْسًا: جماعت کا پانچواں فرد ہونا۔

ـــ الحَبْلَ: رسی کو پانچ بل دینا۔

أَخْمَسُوْا: پانچ ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کے اونٹوں کا پانی پر پانچویں دن آنا۔

خَمَّسَ: کوئی چیز پانچ نفری یا پانچ رکنی بنانا، پنج گوشہ بنانا (۲) پانچ کے عدد میں ضرب دینا۔

ـــ الشِّعْرَ: نظم کے ہر قطعہ کو پانچ مصرعوں کا بنانا۔

ـــ الأَرْضَ: پانچویں دن زمین کو سیراب کرنا۔

الأَخْمَاسُ: خِمْسٌ کی جمع۔ هما فی بُرْدَةٍ أَخْمَاسٍ: وہ دونوں یمن کی خِمْس نامی چادروں میں ہیں یعنی دونوں متحد اور باہم متفق ہیں۔

فُلانٌ ضَرَبَ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ اس نے مکر و فریب کیا (عدد دیں مغالطہ دینا)۔

خُمَاسَ: جَاءُوا خُمَاسَ: وہ پانچ پانچ آئے۔

الخَمَاسِیْنُ: موسم بہار کی گرم خشک خاک آلود ہوائیں جو مصر میں عام طور پر چلتی ہیں۔

الخُمَاسِیُّ: پانچ بالشت کا لڑکا یا کپڑا (۲) پانچ رکنی (۳) پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ الزَّوَایَا: پنج گوشہ۔

خُمَاسِیُّ السطوح: پنج پہلو۔

خُمَاسِیُّ الورقات: پانچ ورقی۔

خُمَاسِیُّ الحُرُوف: پنج حرفی۔

الخَمْسُ: پانچ (مؤنث کے لئے) هٰؤُلاءِ خَمْسُ نِسْوَةٍ۔

الخِمْسُ: پانچواں حصہ (۲) یمنی چادروں کی ایک قسم (۳) وہ جنگل جس میں پانی دور ہو اور دشواری کی بنا پر اونٹ پانی کے لئے پانچویں دن آتے ہوں (۴) پانی کی پانچویں دن کی باری (یعنی درمیان میں تین دن خالی ہوں) ج: أَخْمَاسٌ

الخُمْسُ والخُمُسُ: پانچواں حصہ (1/5) ج: أَخْمَاسٌ۔

الخَمْسَةُ: پانچ (مذکر کے لئے) هٰؤُلاءِ خَمْسَةُ رِجَالٍ۔

خَمْسَةُ أَضْعَافٍ: پانچ گنا۔

الخَمِیْسُ: پانچواں حصہ (۲) ہفتہ کا پانچواں دن ج: أَخْمِسَةٌ و أَخْمِسَاءُ و أَخَامِسُ (۳) لشکر جرار جو پانچ اہم دستوں پر مشتمل ہوتا ہے: مقدمہ، قلب، میمنہ، میسرہ، ساق۔ مقولہ ہے: ما أَدری أَیُّ خَمِیْسِ النَّاسِ هو؟ خدا جانے وہ لوگوں کی جماعت میں کونسا فریق ہے (۴) پانچ ہاتھ لمبا کپڑا یا بھالا (لاٹھی والا نیزہ)۔

يَوْمُ الخَمِيْس : جمعرات کا دن۔
المَخْمَسُ : جَاءوا مَخْمَسَ : وہ پانچ پانچ آئے۔
المُخَمَّسُ : علم ہندسہ میں وہ شکل جس کے پانچ اضلاع ہوں۔ پانچ رکنی۔
النَّجْمَةُ المُخَمَّسَةُ : پانچ شاخا ستارہ۔
المَخْمُوْسُ : پانچ ہاتھ لمبا نیزہ (بھالا)
• خَمَشَ وَجْهَهُ ـُ خَمْشًا و خُمُوْشًا : چہرا نوچنا، کھسوٹنا، ناخن مارنا۔
ـــ فُلانًا : کسی کی کھال کھسوٹنا، ناخن مار کر زخمی کرنا، خراش لگانا۔
خَمَّشَهُ : بری طرح نوچنا، بری طرح کھسوٹنا۔
تَخَمَّشَ : خراش آنا، ناخن لگنا، کھال چھلنا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں میں ہل چل ہونا۔
الخَامِشَةُ : چھوٹی نالی ج : خَوَامِشُ۔
الخُمَاشَةُ : وہ معمولی زخم یا جرم جس پر کوئی مقررہ دیت (بدلہ) نہ ہو (۲) رگڑ، خراش ج : خُمَاشَات۔
الخَمْشُ : خراش، رگڑ ج : خُمُوشٌ۔
• خَمَصَ البَطْنُ ـُ خَمْصًا و خُمُوْصًا و مَخْمَصَةً : پیٹ خالی ہونا، اندر کو ہو جانا، بھوکا ہونا۔
ـــ الجُوعُ فُلانًا : بھوک کا کسی کو کمزور کر دینا اور پیٹ کو اندر گھسا دینا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ هی خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ
ـــ الجُرْحُ خَمْصًا و خُمُوْصًا : زخم کی سوجن اتر جانا۔
خَمِصَ بَطْنُهُ ـَ خَمَصًا : پیٹ خالی ہونا، بھوکا ہونا۔ هو خَمْصَان و هی خَمْصَانَةٌ ج : خِمَاصٌ۔

خَمِصَ القَدَمُ : پاؤں کے نچلے حصہ (تلوے) کا زمین سے اٹھا رہنا۔ هو أَخْمَصُ و هی خَمْصَاءُ ج : خُمْصٌ۔
خَمُصَ البَطْنُ ـُ خُمْصًا و خَمَاصَةً : پیٹ خالی ہونا۔ هو خَمِيْصٌ ج : خِمَاصٌ۔ هی خَمِيْصَةٌ ج : خِمَاصٌ و خَمَائِصُ۔
تَخَامَصَ عنه : کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں : تَخَامَصْ له عن حَقِّهِ : اسے اس کا حق دے دو۔
ـــ اللَّيلُ : رات کی تاریکی تڑکے میں ہلکی ہو جانا۔
انْخَمَصَ الجُرْحُ : زخم کی سوجن اتر جانا۔
الأَخْمَصُ : تلوا، پاؤں کا نچلا بیچ کا حصہ جو زمین کو نہیں لگتا ج : أَخَامِصُ۔
الخُمْصَانُ : خالی پیٹ والا۔ هی خُمْصَانَةٌ ج : خِمَاص۔
الخَمِيْصُ : خالی پیٹ۔ خَمِيْصُ البَطْنِ : بھوکا۔
الخَمِيْصَةُ : دھاری دار سرخ یا سیاہ کرتا یا کپڑا۔ حدیث میں ہے : جِئْتُ اليه وعليه خَمِيْصَةٌ۔
المَخْمَصَةُ : بھوک۔ مقولہ ہے : رُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ من التُّخَمِ : بعض دفعہ کی بھوک بدہضمی سے زیادہ نقصان دہ ہوتی ہے۔
• خَمَطَ اللَّبَنُ والخَمْرُ والوِعَاءُ ونحوها ـُ خَمْطًا و خُمُوطًا : دودھ، شراب یا برتن وغیرہ کی بو اچھی ہونا۔ هو خَامِطٌ و خَمِيْطٌ۔
ـــ اللَّبَنَ و الخَمْرَ و نَحْوَهُما : دودھ یا شراب وغیرہ کو برتن میں رکھنا

خَمَطَ اللَّحْمَ : گوشت بھونا، نیم پخت رکھنا
ـــ الحَمَلَ والجَدْيَ ونَحْوَهُما : بکری وغیرہ کے بچہ کی کھال اتار کر بھوننا هو خَمِيْط : بھنا ہوا۔
خَمِطَ اللَّبَنُ و الخَمْرُ والوِعَاءُ و نحوها ـَ خَمَطًا : خَمَطَ۔
ـــ الأَرْضُ : زمین کا اچھی فضا والی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، غصہ ہونا۔
تَخَمَّطَ الرَّجُلُ : تکبر کرنا، مغرور ہونا (۲) طیش میں آنا، غصہ سے بھڑک اٹھنا (۳) زبردستی کرنا غالب آنا (۴) سخت غصہ ہونا۔
ـــ الفَحْلُ : سانڈ کا بڑبڑانا، بلبلانا۔
ـــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
الخَمْطُ : خوشبودار (۲) پیلو کا پھل (۳) ہر درخت کا تھوڑا لگا ہوا پھل (۴) کھٹا (دودھ وغیرہ) (۵) ہر کڑوی چیز (۶) ہر تلخ گھاس۔
الخَمْطَةُ : عمدہ ہوا والی زمین (۲) مشکیزہ کی بو (۳) انگور وغیرہ کے پھول کی بو (۴) ابتدائی ترشی والی شراب جس میں تیزی نہ آئی ہو۔
الخَمَطَةُ من السِّقاء : مشکیزہ کی بو۔
الخَمَّاطُ : گوشت بھوننے والا۔
الخَمِيْطُ : کھال اتار کر بھونا ہوا بکری کا بچہ
• خَمَعَ ـَ خَمْعًا : لنگڑا کر چلنا۔
الخامِعة : بجو ج : خوامع۔
الخُمَاعُ : لنگڑاہٹ۔
الخَمْعُ : بھیڑیا، چور ج : أَخْمَاع۔
• خَمَلَ المَنْزِلُ ـُ خُمُولًا : مکان کے نشانات مٹ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : آدمی کا گمنام ہونا۔
ـــ ذِكْرُهُ وصِيتُهُ : نام و نمود باقی نہ رہنا۔

گمنام ہونا۔
خَمَلَ الصَّوْتُ: آواز پست ہوجانا، کم ہوجانا۔ ھو خامل۔ حدیث میں ہے: "اُذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا خامِلًا" خدا کا ہلکی آواز سے ذکر کرو۔ دل سے یاد کرو۔
— الرَّجُلُ صَوْتَہُ خَمْلًا: آواز کو پست کرنا، ہلکا کرنا، چھپانا۔
— البُسْرَ: خام کھجور کو نرم کرنے کے لئے مٹکوں میں رکھنا۔
خُمِلَ: جوڑوں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَخْمَلَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت گنجان درختوں والی ہونا۔
— الحائِکُ الثَّوْبَ: کپڑے کو روئیں دار بننا، جھالر نکالنا۔
— اللّٰہُ فُلانًا: خدا کا کسی کو گمنام کرنا۔
اِخْتَمَلَ: عمدہ گھاس چرنا۔
الخَامِلُ: سست و بے حس، ڈل، بے عقل
خامل الذِّکر: گمنام ج: خَمَلَۃٌ و خُمُلٌ۔
الخُمَالُ: جوڑوں کی بیماری، جانوروں کی ٹانگوں کی بیماری جس سے لنگ پیدا ہوجاتا ہے۔
الخَمالَۃُ: شتر مرغ کے پر۔
الخَمْلُ: شتر مرغ کے پر (۲) رُواں (۳) چادر کے جھالر (۴) جھالر دار چادر۔
خَمْلُ المِعْدَۃِ: معدہ کی اندرونی سطح کو ڈھانکنے والے ریشے۔
الخِمْلُ: مخلص دوست۔
الخُمْلَۃُ: چادر، جھالر دار چادر۔
الخِمْلَۃُ: چادر (۲) آدمی کا باطن، سرشت، خصلت۔
الخَمِیلُ: چادر (۲) ملائم (خوراک جیسے ثرید) (۳) گھنا (بادل) (۴) جھالر دار (کپڑا) (۵) سیاہ (کپڑا)

الخَمِیلَۃُ: شتر مرغ کے پر (۲) چادر ج: خَمِیلٌ (۳) گھنے درختوں کا جنگل جس کے اندر سے باہر کی یا باہر سے اندر کی چیز دکھائی نہ دے (۴) بہت درختوں والی زمین (۵) خوشگوار عمدہ زمین جس پر جابجا جھالریں کی طرح درخت اُگے ہوئے ہوں (۶) گھنا باغ ج: خَمائِلُ۔
• خَمَّ اللَّحْمُ ـُـ خَمًّا و خُمُومًا: بھنے ہوئے یا پکے ہوئے گوشت میں بدبو ہوجانا (۲) ہلکی بو پیدا ہونا (بالکل خراب نہ ہونا)۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا اس کے برتن کی بو سے خراب ہوجانا۔ مثل مشہور ہے: ھو السَّمْنُ لا یَخِمُّ (وہ ایسا گھی ہے جو خراب نہیں ہوتا) یعنی ایسے شخص کے لئے جس کی ہمیشہ تعریف کی جاتی ہو۔
— فُلانٌ: پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
— البَیْتَ ـُـ خَمًّا: جھاڑو دینا۔
— البِئْرَ: کنویں کو صاف کرنا۔
— قَلْبَہُ: دل، کینہ کپٹ اور بغض و حسد سے پاک کرنا، صاف کرنا۔ ھو خَامٌّ والمَفعولُ مَخْمُومٌ۔ حدیث میں ہے: "سُئِلَ أَیُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قال: الصَّادِقُ اللِّسَانِ المَخْمُومُ القَلْبِ" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ افضل کون شخص ہے؟ آپ نے فرمایا جو زبان کا سچا اور پاک دل ہو۔
— النَّاقَۃَ: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
— الشَّیءَ: کاٹنا۔
— فُلانًا بِثَناءٍ حَسَنٍ: کسی کی پیٹھ پیچھے خوب تعریف کرنا۔ فُلانٌ یَخُمُّ ثِیابَ فُلانٍ: فلاں فلاں

کو خوب سراہتا ہے۔
خُمَّ الدَّجاجُ: مرغی کو کابک میں بند کیا جانا۔
— الخُمُّ: مرغی کا کابک صاف کیا جانا۔
أَخَمَّ اللَّحْمُ واللَّبَنُ: گوشت اور دودھ میں بو ہوجانا۔
اِخْتَمَّ البَیْتَ او البِئْرَ: گھر یا کنواں صاف کرنا
— الشَّیءَ: کاٹنا۔
تَخَمَّمَ ما عَلَی الخِوَانِ: دسترخوان کے بچے ہوئے ٹکڑے وغیرہ کھانا۔
الخُمامَۃُ: کنویں وغیرہ سے نکالا ہوا کوڑا مٹی وغیرہ (۲) جھاڑو سے نکالا ہوا کوڑا (۳) دسترخوان کا بچا ہوا کھانا، بکھرے ہوئے ٹکڑے اور ریزے۔
الخِمُّ: درختوں اور پھلوں سے خالی باغ۔
الخُمُّ: مرغیوں کا دڑبا، کابک (۲) مرغیوں کے انڈے دینے اور چوزے نکالنے کیلئے بنا ہوا بانس کا دڑبا ج: خِمَمَۃٌ۔
الخَمِیمُ: کاہل و سست آدمی (۲) تازہ دوہا ہوا دودھ (۳) ممدوح، قابل ستائش
المِخَمَّۃُ: جھاڑو ج: مَخَامُّ۔
• خَمَنَ الشَّیءَ ـُـ خَمْنًا: اندازہ کرنا۔ کسی چیز کے بارہ میں محض خیال اور ذہن سے کوئی بات کہنا۔ تخمینہ کرنا، اندازًا کسی چیز کی قیمت لگانا۔
خَمَّنَ الشَّیءَ: خَمَنَہُ فالشَّیءُ مُخَمَّنٌ
الخَمَنُ: بدبو، تعفن۔
الخَمَّانُ: بہت اندازے اور تخمینے لگانے والا (۲) گھٹیا درجہ کا آدمی (۳) کمزور نیزہ
الخَمَّانَۃُ: نیزے کا کمزور چھڑ۔

خ ـــــ ن

• خَنِبَ فُلانٌ ـَـ خَنَبًا: ناک کی بیماری میں مبتلا ہوجانا، گنگنا ہونا، ناک میں بولنا (۲) ہلاک ہوجانا (۳) لنگڑا ہوجانا۔

أَخْنَبَ : ہلاک ہو جانا (۲) ہلاک کرنا۔
ـــ رِجْلَهُ : پاؤں کو کمزور کرنا یا کاٹ دینا
اختنبوا: سب کا ہلاک ہو جانا۔
تَخَنَّبَ : ناک کو پھلانا، تکبر کرنا۔
الخَنَابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بے وقوف اور دڑگوں آدمی (جو کبھی کچھ کرتا ہو کبھی کچھ۔
الخَنَابَةُ : برا نشان، برا اثر (۲) بدی۔
الخِنْبُ : پنڈلی اور ران کے ملنے کا نچلا حصہ (۲) گھٹنے کا نچلا حصہ (۳) ہر دو پسلیوں اور ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فصل ج: أَخْنَابٌ۔
الخَنَبُ : ناک کی ایک بیماری جس سے آدمی کوئی بات ناک میں گھما کر کرتا ہے، گنگناہٹ۔
الخَنَبَاتُ والخُنُبَاتُ: جھوٹ اور فریب۔ ھو ذو خَنَبَاتٍ : وہ کبھی کام ٹھیک کرتا ہے اور کبھی خراب۔
الخَنْبَةُ : فساد و بگاڑ۔
الخِنَّابُ : لمبا تڑنگا آدمی (۲) بہت موٹی ناک والا آدمی۔
الخِنَّابَةُ: ناک کا بڑا بانسا یا جانا، ناک کی پھنگل۔
الخِنَّابَتَانِ : ناک کی دونوں جانبیں، دونوں نتھنے۔ حضرت زید بن ثابتؓ کی حدیث میں ہے: "وَفِي الخِنَّابَتَيْنِ إِذَا خُرِمَتَا، قال: في كل واحدة ثلث دية الأنف" یعنی ناک کی دیت کا ایک ثلث ناک کے دونوں نتھنوں میں سے ہر ایک میں واجب ہے اگر ان کو چھید دیا جائے (۲) تکبر، غرور۔
الخِنَّبُ : لمبا تڑنگا آدمی۔
المَخْنَبَةُ : ترک تعلق، چھوٹ چھٹاؤ۔
• خَنْبَسَ : مال غنیمت تقسیم کرنا۔
الخُنَابِسُ : قدیم مضبوط و پائدار (۲) شیر
أَسَدٌ خُنَابِسٌ : دلیر و قوی شیر
ج: خَنَابِسُ (۳) بدشکل موٹا آدمی۔

لَيْلٌ خُنَابِسٌ : انتہائی تاریک رات
الخُنَابِسَةُ : وہ مادہ جس کا حمل نمایاں ہو گیا ہو۔
الخَنْبَسُ : الخُنَابِسُ۔
الخَنْبَسَةُ : شیر کی چال (۲) شیر کی دلیری
الخَنَّبُوسُ : آگ دینے والا پتھر، چقماق کا پتھر۔
• خَنَثَ السِّقَاءَ ـِ خَنْثًا : مشک کے منہ کو اوپر کی طرف موڑ کر اندر کی جانب سے پانی پینا۔
ـــ فُلانًا : کسی کا ٹھٹھا اڑانا، مذاق اڑانا۔
خَنَثَ لَهُ بِأَنْفِهِ : ناک چڑھا کر کسی کا مذاق اڑانا۔
• خَنِثَ الرَّجُلُ ـَ خَنَثًا : ہجڑا ہونا ہجڑوں کی طرح حرکتیں کرنا، بدن کو ڈھیلا کر کے بل کھانا، لچکنا۔ ھو خَنِثٌ۔
خَنَّثَهُ : مخنث (ہجڑا) بنانا۔
ـــ كَلَامَهُ : ہجڑوں کی طرح یا زنخوں کی طرح نرم آواز سے باتیں کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : موڑنا، جھکانا۔
اِخْتَنَثَ السِّقَاءَ : خنثه۔
اِنْخَنَثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک میں سلوٹیں پڑنا۔
ـــ العُنُقُ : گردن ترچھی ہو جانا۔
تَخَنَّثَ الرَّجُلُ : ہجڑا بنجانا۔
ـــ في كلامه : ہجڑوں کی طرح بولنا، لچک دار باتیں کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ وغيرُه : کمزوری کے باعث گر پڑنا۔
ـــ الشَّيْءُ : مڑ جانا، لچک کھانا۔
خَنَاثِ : عورت کو بطور گالی پکار کر کہا جاتا ہے: یا خَنَاثِ : اے مٹکنے اور لچکنے والی۔
الخُنَاثَةُ : مُخَنَّث۔

الخِنْثُ : بکھرا ہوا گروہ (۲) کپڑے کی ایک شکن ج: أَخْنَاثٌ و خِنَاثٌ۔
طَوَى الثَّوْبَ على أَخْنَاثِهِ و خِنَاثِهِ : کپڑے کو اس کی سابقہ تہوں پر لپیٹنا، کسی کام کو اسی طریقہ پر کرنا جو اس کے لئے مقرر ہو۔ أَلْقَى اللَّيْلُ أَخْنَاثَهُ على الأرض: رات نے زمین پر تاریکی کے اثرات ڈال دیئے (۲) گوشہ دہن (باچھ) کا اندرونی حصہ جو ڈاڑھ سے ملا ہوتا ہے
خُنَثُ : گالی دینے کے لئے مرد کو کہا جاتا ہے: یا خُنَثُ : اے زنخے!
الخُنْثَى: ہجڑا، زنخا۔ حیوانات وانسان میں نر اور مادہ دونوں مادّوں کی آمیزش، ایسے ہی بعض پھولوں میں نر اور مادہ دونوں کا مادہ پایا جاتا ہے ج: خُنَاثَى وخِنَاث۔
الخُنُوثَةُ : خُنْثَى سے بنایا ہوا مصدر، ہجڑا پن، زنخا پن (۲) علم الاحیا میں خنوثت کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص و فرد اپنی حقیقت و اصل میں کسی ایک جنس (نر یا مادہ) سے ہو اور اس میں دوسری جنس کی صفات نمایاں ہوں۔
المِخْنَاثُ : امرأة مِخْنَاثٌ : بل کھاتے ہوئے ناز سے چلنے والی عورت ج: مَخَانِيث۔
الخَنْجَرُ : چھرا، کٹار ج: خَنَاجِر۔
الخِنْجَرُ : الخَنْجَرُ ج: خَنَاجِرُ۔
الخَنْجَرِيرُ: (من المياه) بھاری پانی ہلکا کھارا پانی۔
• خَنْخَنَ فُلانٌ : ناک میں بولنا۔
• الخُنْدُبُ : بدمزاج آدمی۔
• الخَنْدَرِيسُ : شراب (۲) پرانی شراب
تَمْرٌ خَنْدَرِيسٌ: پرانی کھجور۔
حِنْطَةٌ خَنْدَرِيسٌ: پرانا گیہوں۔

•الخُنْدُعُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
الخُنْدُعُ: خسیس وکمینہ ذات۔
•خَنْدَقَ: خندق کھودنا یا کھدھانا۔ (لازم ومتعدی) خَنْدَقَ الخَنْدَقَ: خندق کھودنا، کھدجانا۔
الخَنْدَقُ: کسی جگہ کے چاروں طرف کھودا ہوا گڑھا، کھائی (۲) میدان جنگ میں سپاہیوں کی دشمن کے حملہ سے حفاظت کے لئے کھودا ہوا گہرا اور لمبا گڑھا (۳) وادی ج: خَنَادِقُ۔
•تَخَنْدَذَ: شوخ و بے حیا ہونا (۲) بہادر اور نڈر آدمی ہونا۔
الخِنْذِيذُ: بلیغ الکلام شاعر (۲) قادر الکلام خطیب ومقرر (۳) باوقار سردار (۴) عربوں کے ادب اور تاریخ سے واقف باخبر عالم (۵) وہ بہادر جس پر حملہ کی کوئی راہ نہ نکل سکے (۶) بڑا فیاض وسخی (۷) بدزبان اور گالی گلوچ کا عادی (۸) سانڈ (۹) لمبا تڑنگا گھوڑا (۱۰) لمبا اور بلند وبالا پہاڑ ج: خَنَاذِيذُ۔
•خَنِزَ اللَّحْمُ وغيرُه ـــ خَنَزًا: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑجانا۔ هو خَنِزٌ۔ حدیث میں ہے: "لَولَا بَنُوا اِسْرَائِيلَ مَا أَنْتَنَ لَحْمٌ ولَا خَنِزَ الطَّعَامُ": اگر بنو اسرائیل نہ ہوتے تو نہ گوشت سڑا کرتا اور نہ کھانا خراب ہوا کرتا۔
الخَنْزُوَانُ: بندر (۲) نر خنزیر۔
الخُنْزُوَانُ والخُنْزُوَانَةُ والخُنْزُوَانِيَّةُ والخُنْزُوَةُ: غرور۔
الخُنَّازُ: چھپکلی (۲) وہ یہودی جنہوں نے گوشت کا ذخیرہ کیا یہاں تک کہ وہ خراب ہوگیا۔
الخَنُوزُ: میدان جنگ میں فوج کی آخری لائن (۲) بجو اسے ام خنوز بھی کہا جاتا ہے۔

الخَنِيزُ: روغن دار روٹی کا ثرید۔
•خَنْزَرَ: سور کی سی حرکت کرنا (۲) کن انکھیوں سے دیکھنا۔
ـــ الشيءُ: موٹا ہونا، سخت ہونا
الخَنَازِيرُ: گردن کی بیماری خنازیر جس سے گلے میں گلٹیاں نکل آتی ہیں
الخَنْزَرَةُ: پتھر توڑنے کا بڑا ہتھوڑا۔
الخِنْزِيرُ: سور ج: خَنَازِير۔
•خَنَسَ ـــ خَنْسًا وخُنُوسًا وخِنَاسًا: پیچھے ہونا۔ خَنَسَ الطَّرِيقُ عنهم: راستہ ان کے پیچھے رہ گیا اور وہ آگے بڑھ گئے۔
ـــ فُلَانٌ من بَيْنِهِمْ: فلاں ان سے الگ ہوکر پیچھے رہ گیا۔
ـــ فُلَانًا: پیچھے چھوڑنا یا پیچھے کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: پیچھے رہ جانا، نظروں سے چھپ جانا۔
ـــ به: کسی کو چھپا دینا (۲) غائب کردینا
ـــ الكَوكَبُ: ستارہ کا چھپ جانا، غائب ہوجانا۔ هو خَانِسٌ ج: خُنَّسٌ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا گابھا لگنے سے (تلقیح سے) رہ جانا، اس کا اثر قبول نہ کرنا۔
ـــ من مَالِه: کسی مال میں سے کچھ لینا۔
اِصْبَعَهُ: انگلی پکڑنا۔
خَنِسَ ـــ خَنَسًا: چپٹی ناک اور ناک کے ابھرے کنارہ والا ہونا۔ هو أَخْنَسُ وهي خَنْسَاءُ ج: خُنْسٌ۔
ـــ القَدَمُ: پاؤں کا چپٹے تلوے والا ہونا۔
أَخْنَسَهُ: کسی کو پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ عنه حَقَّهُ: کسی کا حق روک لینا

یا بالکل غائب کردینا۔
خَنَّسَهُ: أَخْنَسَهُ۔
اِخْتَنَسَ: پیچھے ہونا۔
اِنْخَنَسَ عنه: پیچھے ہونا (۲) لوٹنا۔
تَخَنَّسَ: مطاوع خَنَّسَهُ: کسی سے پیچھے رہ جانا اور اس کا آگے بڑھ جانا۔
ـــ به: چھپانا، غائب کرنا۔
الأَخْنَسُ: شیر (۲) چیچڑی۔
الخُنَاسُ: کھیتی کو بڑھنے سے روکنے والی ایک بیماری جس سے وہ لمبی نہیں ہوتی۔
الخَنْسَاءُ: جنگلی گائے، نیل گائے۔
الخُنْسُ: بہت سے ہرن، ہرنوں کا مسکن، ہرنوں کی پناہ گاہ۔
الخَنَّاسُ: شیطان (لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے نظروں سے بالکل دور رہنے والا اور جو بندۂ خدا اس کے قریب میں نہ آئے تو پیچھے بھاگنے والا، خنس میں چھپنے اور پیچھے ہونے کے معنی سے مذکورہ مناسبت ہے۔
الخُنَّسُ: متحرک ستارے (۲) پانچ روشن ستارے: زُحَل، المشتري، المِرِّيخ، الزُّهَرة، عُطَارِدُ۔
اللَّيَالِي الخُنَّسُ: آخری مہینہ کی تین راتیں جن میں چاند ظاہر نہیں ہوتا۔
الخِنَّوسُ: شیر۔ أَسَدٌ خِنَّوسٌ: بہادر شیر (۲) خنزیر کا بچہ۔
الخَنُوسُ: فَرَسٌ خَنُوسٌ: سیدھا چلتے چلتے دائیں بائیں مڑکر چلنے والا گھوڑا (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: خُنُسٌ۔
الخِنِّيسُ: فریبی، حیلہ گر۔
•الخِنَّسُ: کمینہ (۲) چالاک۔
الخَنْسَرِي: کمینگی، دنائت (۲) دھوکہ (۳) گمراہی (۴) ہلاکت۔

الخِنسِيرُ: کمزور آدمی، چالاک آدمی ج: خَنَاسِيرُ۔

• الخِنَّوْصُ: ہر چھوٹی چیز (۲) خنزیر کا بچہ (۳) شیر ببر کا بچہ۔

الخِنصِرُ: چھوٹی انگلی، چھنگلیا، چھنگلی ج: خَنَاصِرُ۔ فُلَانٌ تُثنٰی به او اليه الخَنَاصِرُ: وہ شخص جو معزز ہونے کے باعث اپنے ہمسروں کے ساتھ زیر بحث آنے کے وقت نقطۂ آغاز سخن ہو۔

هٰذَا أَمْرٌ تُعْقَدُ عليه الخَنَاصِرُ: یہ معاملہ اہم اور قابل توجہ ہے۔

• خَنطَهُ ـِ خَنْطًا: رنج اور دکھ دینا

خَنطَتَ: اکڑ کر چلنا۔

الخِنطِيرُ: بہت بڑھیا جس کی پلکیں لٹک گئی ہوں۔

الحَنظَلُ: بلی (۲) مصیبت (۳) قطار، ڈار (۴) ٹنڈی دل۔

• خَنَعَ فُلَانٌ ـَ خَنْعًا و خُنُوعًا: برا کام کر کے اس پر شرمانا اور سر نیچا کرنا

ــــ الى المَرْأَةِ: بدکاری کے لئے عورت کے پاس آنا۔

ــــ لَهُ واليه خُنُوعًا: کسی کے سامنے عاجزی اور انکساری کرنا۔

ــــ الَى الأَمْرِ والشيءِ: مائل ہونا، متوجہ ہونا، مشغول ہونا۔

ــــ به: کسی سے دھوکہ کرنا، بے وفائی کرنا۔

ــــ فُلَانٌ النِّسَاءَ: عورتوں میں گھل مل کر رہنا، عشق و محبت کرنا۔ هو خانِعٌ ج: خَنَعَةٌ۔ هي خَنوع ج: خُنُعٌ۔

أَخْنَعَتْهُ اليه الحَاجَةُ: ضرورت کا کسی کو کسی کے سامنے حقیر و ذلیل کر دینا۔

خَنَّعَهُ: کلہاڑی سے کاٹنا۔

ــــ الجَمَلَ: اونٹ کو سدھانا، قابو میں کرنا۔

الخَنَاعَةُ: ذلت و خواری۔

الخُنْعَةُ: مجبوری (اضطرار) (۲) بدکاری (۳) غداری، بے وفائی ج: خُنَعَات فُلَانٌ ذو خُنَعَاتٍ: فلاں بدطینت آدمی ہے۔

الخَنْعَةُ: بدکاری (۲) شک و شبہ۔

اطَّلَعْتُ منه على خَنْعَةٍ: میں اس کی بدکاری سے واقف ہو گیا (۳) خالی جگہ، الگ جگہ۔ لَقِيتُهُ بِخَنْعَةٍ فَقَهَرْتُهُ: میں اس سے الگ جگہ میں ملا اور میں نے اس کو زیر کر دیا۔

الخُنُوعُ: عاجزی، انکساری۔

• خَنَفَ ـِ خَنْفًا و خُنُوفًا: غرور سے ناک چڑھانا۔

ــــ بأَنْفِهِ عن فُلَانٍ: کسی سے منہ پھیرنا، ناک چڑھانا۔

ــــ المَرْأَةُ صَدْرَهَا: ہاتھوں سے سینہ پیٹنا، سینہ کوبی کرنا۔

ــــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، ناراض ہونا۔

ــــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ خَنْفًا و خِنَافًا: گھوڑے وغیرہ کا دوڑتے ہوئے اپنے سوار کی طرف منہ کرنا (۲) پھرتی اور مستی کی وجہ سے اگلی ٹانگوں کو کسی ایک جانب کرنا۔

ــــ البَعِيرُ خِنَافًا: اونٹ کا چلتے ہوئے اپنے اگلے کھر کو دائیں طرف کر لینا، نشاط کی بنا پر ناک کو لگام سے پھیر لینا (۲) نرم کلائیوں والا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ النَّاقَةَ خَنْفًا: اونٹنی کو چار انگلیوں سے دوہنا اور انگوٹھے کا سہارا لینا۔

خَنَفَ الأُتْرُجَّ و نَحْوَهُ بالسِّكِّين: ترنج وغیرہ کو چھری سے کاٹنا۔ هو خَانِفٌ ج: خَوَانِفُ و هو و هي خَنُوفٌ ج: خُنُفٌ۔

خَنِفَ الصَّدْرُ او الظَّهْرُ ـَ خَنَفًا: سینہ یا کمر کا ایک حصہ اندر گھسا ہوا ہونا۔ هو أَخْنَفُ۔

الخِنَافُ: گھوڑوں کے بازوں کی ایک بیماری۔

الخِنْفَةُ: ترنج وغیرہ کا ٹکڑا۔

الخَنْفَةُ: الخِنْفَةُ۔

الخَنِيفُ: بہت ردی لٹھ، خراب کتان (۲) لٹھ کا سفید و موٹا کپڑا (۳) بہت دودھ والی اونٹنی (۴) راستہ ج: خُنُفٌ۔

المِخْنَافُ: وہ آدمی جس کے ہاتھ سے کھیتی اور کھجور کے درخت کی اصلاح زیادہ کارآمد نہ ہوتی ہو (۲) وہ اونٹ جو اونٹنی کو حاملہ نہ کر سکے۔

• خَنْفَسَ عن القَومِ: لوگوں سے نفرت کی بنا پر الگ ہو جانا۔

ــــ من الأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔

الخُنْفُسَاءُ: بھونرا، گبریلا۔ مثل ہے: الخُنْفُسَاءُ اذا مُسَّتْ نَتَّنَتْ: بھونرا اگر ملا جائے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بدباطن آدمی کے لئے بولا جاتا ہے کہ جب اس سے واسطہ پڑتا ہے تو اس کی بدباطنی سامنے آجاتی ہے ج: خُنْفُسَاوات و خَنَافِسُ۔

الخُنْفُسُ: نر بھونرا، اس کی مادہ خُنْفُسَةٌ و خُنْفُسَاءُ (۲) بڑا بھونرا۔

• خَنَقَهُ ـُ خَنْقًا: گلا گھونٹنا، سانس روکنا، گلا گھونٹ کر دم نکال دینا۔ الفاعل خَانِقٌ و المَفعول مَخْنُوقٌ و خَنِقٌ و خَنِيقٌ: مؤنث باضافہ تا رنا نیت۔

خَنقَةُ الوَقْتِ : وقت کو تنگ کرنا، نکال دینا، ضائع کر دینا۔
ــــ الرَّایَةَ : پرچم سرنگوں کرنا۔
خَنَّقَهُ : خَنقَهُ۔
ــــ فُلَانٌ الأَرْبَعِيْنَ : چالیس برس کی عمر کے قریب ہونا۔
ــــ الإِنَاءَ وَنَحْوَه : بھرنا۔
ــــ السَّرَابُ الجِبَالَ : سراب کا پہاڑوں کی چوٹیوں کو چھونے کے قریب ہونا۔
اخْتَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ــــ الفَرَسُ : گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا کانوں کی جڑوں تک پھیلنا۔
انْخَنَقَ : دم گھٹ کر مر جانا۔
ــــ الشَّاةُ : بکری کا گلا خود گھٹ جانا۔
الاخْتِنَاقُ : سانس کی بندش، گھٹن۔
الاختناقُ الدَّمَوِيُّ : خون کی بندش۔
اختناق الرَّحِمِ : عورتوں کی ایک بیماری جس میں رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔
الخَانِقُ : دو پہاڑوں کے درمیان تنگ گھاٹی (۲) یمنی زبان میں، گلی کوچہ۔
خَانِقُ النَّمِرِ : ایک مہلک پودا جس کے صرف پانچ پتے ہوتے ہیں۔
خَانِقُ الذِّئْبِ : ایک پودا جس سے نشہ آور زہریلا مادہ نکالا جاتا ہے۔ اسے خَانِقُ النَّمِرِ بھی کہتے ہیں۔
الخَانِقَاه : خانقاہ، صوفیوں کا مرکز اصلاح
الخُنَاقُ : سانس رکنے کی بیماری، گلے کی ایک بیماری (کنٹھ روگ)
الخِنَاقُ : گلے کا ہار، مالا (۲) گردن (۳) گلا گھونٹنے والی چیز۔ أَخَذَ بِخِنَاقِه : اس کی گردن پکڑ لی۔
ضَيِّقُ الخِنَاقِ عليه : کسی کا ناطقہ بند کرنا، دشواری پیدا کرنا، زندگی دوبھر کرنا۔
تَضَيَّقَ الخِنَاقُ على فُلانٍ : کسی کا ناطقہ بند ہونا، جینا دشوار ہونا۔
الخِنَاقَةُ : گلے کا پھندا۔ أَخَذَ السَّبُعَ بِالخِنَاقَةِ : درندہ کو پھندا ڈال کر پکڑ لیا۔
الخُنَاقِيَّةُ : ایک بیماری جو انسانوں اور جانوروں کے حلق میں ہو جاتی ہے، پرندوں کے سر یا حلق میں ہوتی ہے کبھی گھوڑوں میں بھی ہو جاتی ہے، زیادہ کبوتروں میں ہوتی ہے۔
الخَنَّاقُ : گلا گھونٹنے کا ماہر یا عادی۔
الخُنَّاقُ : الخُنَاق ج : خَوَانِيق۔
المُخْتَنَقُ : تنگ جگہ۔
المِخْنَقَةُ : گلے کی مالا۔
المُخَنَّقُ : گلے میں پھندا ڈالنے کی جگہ۔
غُلَامٌ مُخَنَّقُ الخَصْرِ : پتلی کمر والا لڑکا۔
• خَنَّ فُلَانٌ ـِ خَنِيْنًا : رونے یا ہنسنے کی آواز ناک سے نکلنا (۲) آواز نکالے بغیر رونا۔
ــــ فُلَانٌ القَوْمَ ـُ خَنًّا : قبیلہ کے احاطہ کو روندنا، اس کی حرمت کو پامال کرنا۔
ــــ مَالَهُ : مال لے لینا۔
ــــ وِعَاءَ التَّمْرِ وَغَيْرِهِ : کھجور وغیرہ کو برتن سے تھوڑا تھوڑا نکالنا۔
خَنَّ ـَ خَنَنًا وَخَنِيْنًا وَخُنَّةً : ناک میں بولنا، گنگنا ہونا۔ هو أَخَنُّ وهي خَنَّاءُ ج : خُنٌّ۔
خُنَّ البَعِيْرُ : اونٹ کو ناک کی بیماری ہونا۔ هو مَخْنُوْنٌ۔
أَخَنَّهُ : کسی کی عقل زائل کرنا۔ هو مَخْنُوْنٌ (برخلاف قیاس ہے ورنہ اسم مفعول مُخَنٌّ ہونا چاہئے تھا)۔
استَخَنَّتِ البِئْرُ : کنویں میں بدبو ہو جانا
الخَنَانُ : خوش حالی، آسودگی۔
الخُنَانُ : زکام کی طرح ناک کی بیماری (۲) پرندوں کے حلق اور آنکھ کی بیماری (۳) اونٹوں کا زکام۔
الخُنُّ : مرغیوں کا دڑبہ۔
الخِنُّ : خالی کشتی۔
الخُنَّةُ : گنگناہٹ۔
الخَنِيْنُ : ناک کے نتھنوں کے غدود جن سے سانس رکتا ہے۔
المَخَنَّةُ : گنگناہٹ (۲) وادی کی تنگ جگہ (۳) ناک (۴) ناک کی پھننگ، کنارہ (۵) بلند جگہ سے پانی گرنے کی جگہ (۶) راستہ کا شروع حصہ (۷) کھلا راستہ (۸) وسط مکان (۹) صحن (۱۰) مَخَنَّةُ القَوْمِ : لوگوں یا قبیلہ کا محفوظ احاطہ
فُلَانٌ مَخَنَّةٌ لِفُلَانٍ : وہ فلاں کے لئے کھانے (رزق) کا ذریعہ اور سبب ہے۔
المِخَنَّةُ : ناک کی آواز، گنگناہٹ۔ سَنَةٌ مَخَنَّةٌ : زرخیزی اور شادابی کا سال۔
• خَنَا فُلَانٌ ـُ خَنْوًا وخَنًا : بدزبانی کرنا، بیہودہ بات کرنا۔
ــــ في كَلَامِهِ : فحش کلام کرنا۔
ــــ الجِذْعَ وغيرَهُ ـِ خَنْيًا : درخت کی جڑ کاٹنا۔
خَنِيَ على فُلَانٍ في مَنْطِقِهِ ـَ خَنًى : کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا۔
أَخْنَى : خراب کرنا، بگاڑنا۔ أَخْنَى عليه : کسی کے خلاف فساد انگیزی کرنا۔
ــــ الجَرَادُ : ٹڈیوں کے انڈے بہت ہونا
ــــ المَرْعَى : چراگاہ کا بہت گھاس والی ہونا
ــــ عليه في مَنْطِقِهِ : کسی کے ساتھ بیہودہ کلام کرنا، برا بھلا کہنا۔
ــــ عليه الدَّهْرُ : کسی پر زمانہ طویل ہونا

(۲) زمانہ کا کسی کو تباہ و برباد کرنا۔

أَخْنَى بِه: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑنا عہد شکنی کرنا، بے وفائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "واللهِ ما كان سَعْدٌ لِيُخْنِيَ بِابْنِه في شِقَّةٍ من تَمْرٍ": واللہ ایسا نہیں ہو سکتا تھا کہ سعد اپنے بیٹے کو کھجور کے آدھے حصہ میں تنہا اور بے وفائی کے ساتھ چھوڑ دیتے یعنی جس جگہ حفاظت ممکن ہی نہ تھی وہاں کیسے چھوڑ دیتے۔

الخَنَا: فحش گوئی، بدکلامی۔

خَنَا الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ

الخَنْوَةُ: دھوکہ، بے وفائی (۲) بانس کے بنے ہوئے گھر میں درمیانی خلا۔

خ ـــــ و

•خَابَ ـُ خَوْبًا: غریب و محتاج ہونا

الخَوْبَةُ: بارش سے تر دو زمینوں کے بیچ میں خشک زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (۲) بھوک (۳) قحط، فاقہ مستی

أَصَابَتْهُمْ خَوْبَةٌ: وہ قحط کی زد میں آ گئے۔ فاقہ کشی کا شکار ہو گئے

ثعلب بن ثعلبہ کی حدیث میں ہے: أَصاب رسولَ الله صلى الله عليه وسلم خَوْبَةٌ فَاسْتَقْرَضَ مِنّي طَعَامًا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قحط کا سامنا ہوا تو آپ نے مجھ سے غلہ قرض طلب فرمایا۔

•خَاتَ البَازِي او العُقَابُ ـُ خَوْتًا: باز یا عقاب کے شکار پر حملہ آور ہونے سے پھڑپھڑاہٹ کی آواز سنائی دینا۔

ـــ فُلانٌ: عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا (۲) جمع کیا ہوا غلہ کم ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔

خَاتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ـــ فُلانًا: دھتکارنا، بھگا دینا۔

ـــ مَالَهُ: کسی کے مال میں کمی کرنا۔

خَاوَتَ طَرْفَهُ دوني: اس نے مجھ سے نگاہ بچالی، چرالی۔

خَوَّتَ البَازِي: دیکھئے: (خات)

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا چھپنا۔

ـــ الشيءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔

اخْتَاتَ الحَدِيثَ: بات کے کچھ حصہ کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

انَّهُم يَخْتَاتُونَ اللَّيْلَ: وہ رات کو سفر کرتے اور ڈاکہ ڈالتے ہیں۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو دھوکہ دے کر پکڑ لانا، چرا لینا۔

ـــ البَازِي او العُقَابُ: (خات)

انْخَاتَ البَازِي او العقابُ: (خات)

تَخَوَّتَ الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔

ـــ الحَدِيثَ: کلام کو تھوڑا تھوڑا یاد کرنا۔

ـــ مَالَهُ: مال کو کم کرنا۔

الخَائِتَةُ: عقاب جس کے شکار پر ٹوٹ پڑنے کی آواز سنائی دے۔

• الخَوْتَعُ والخَوْتَعَةُ: دیکھئے خَتَعَ

• الخَوْتَلُ: دیکھئے: (ختل)

• خَوِثَ ـَ خَوَثًا: بڑے اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو أَخْوَثُ و هي خوثاء

ـــ البَطْنُ والصَّدْرُ: سینہ اور پیٹ کا بھرا ہوا ہونا۔

الخَوْثَاءُ: بھرے ہوئے بدن کی نرم و نازک نوعمر لڑکی۔

الخَوْجَلَى: دیکھئے (خجل)

• أَخَاخَ العُشْبُ: گھاس کم اور پوشیدہ ہونا۔

الخَوْخُ: آڑو یا پلم کا درخت یا پھل۔ واحد: خَوْخَةٌ۔

الخَوْخَةُ: روشندان (۲) بڑے پھاٹک کے اندر چھوٹا دروازہ (۳) دو مکانوں کے درمیان راستہ۔

• خَوَّدَ: کچھ کھانا پالینا۔ خَوَّدَ شيئًا من الطَّعَامِ: کچھ کھانا حاصل کر لیا۔

ـــ البَعِيرُ وغيرُه: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا۔

تَخَوَّدَ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا (۲) جھکنا

الخَوْدُ: نازک اور اچھے جسم کی نوجوان عورت ج: خُوْدٌ و خَوْدَات۔

• خَاوَذَ عنه مُخَاوَذَةً و خِوَاذًا: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

ـــ فُلانًا الى الشيءِ: کسی طرف جانے اور آنے میں ایک دوسرے کے برعکس ہونا یعنی ایک کا جانا اور دوسرے کا آنا یا اس کے برخلاف کسی چیز کے پاس آمد و رفت ہونا۔

ـــ الحُمَّى فُلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔ مقولہ ہے: خَاوِذُوا وِرْدَكُمْ تُرَوُّوا نَعَمَكُمْ: پانی کے حوض پر باری باری آیا جایا کرو تو اپنے اونٹوں کو سیراب کر سکو گے یعنی ایک دن ایک فریق پانی پر آئے اور دوسرے دن دوسرا فریق تو اس طرح دونوں کے اونٹ سیراب ہو سکیں گے۔

تَخَاوَذُوهُ: کسی سے معاہدہ کرنا۔

تَخَوَّذَهُ: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کی دیکھ ریکھ کرنا۔

الخُوذَانُ: فُلانٌ من خُوذَانِ القَوْمِ: فلاں اپنی قوم کا معمولی اور بے حیثیت آدمی ہے۔ ذَهَبَ

فی خُوذانِ الخَامِل: باکمال لوگوں سے نکل کر پیچھے رہ گیا اور معمولی لوگوں میں جا ملا۔
الخُوذَةُ: ہیلمیٹ، خود ج: خُوَذٌ
• خَارَ الثَّوْرُ ـُ خُوَارًا و خُوَارًا: گائے بیل کا آواز نکالنا
ـــ فُلان خُؤُورًا: سست و کمزور ہونا۔ ھو خائِرٌ و خَوَّارٌ۔
ـــ الحَرُّ والبَرْدُ: گرمی اور سردی کم ہو جانا۔
ـــ فُلانا خَوْرًا: کسی کی دُبر کو زخمی کرنا چوٹ لگانا۔
ـــ عَزْمُهُ: ارادہ کمزور ہونا، ہمت کا جواب دیدینا۔
ـــ قُوَّتُه: ہمت پست ہونا، طاقت کا جواب دے جانا۔
خَوِرَ الرَّجُلُ ـَ خَوَرًا: خَارَ۔
خَوَّرَ فُلانٌ: خَارَ۔
ـــ فُلانًا: کمزور و ڈھیلا قرار دینا۔
تَخَاوَرَت الثِّيرَانُ: بیلوں کا مل کر چیخنا۔
اسْتَخَارَ الرَّجُلَ: کسی سے کرم و مہربانی چاہنا، رحم کی درخواست کرنا۔
ـــ الضَّبُعَ: بجو کے بل کے سوراخ میں لکڑی لگانا تاکہ وہ دوسری طرف سے نکل جائے۔
الخَائِرُ: سست، نڈھال۔
خَائِرُ العَزم: پست ہمت۔
الخُوَارُ: گائے بیل، بکری اور ہرن کی آواز۔ تیروں کی آواز۔
الخَوْرُ: دو بلندیوں کے درمیان نشیبی زمین (۲) سمندر میں پانی گرنے کا مقام (۳) خلیج۔
الخُورُ: وہ عورتیں جو فساد طبع اور کم عقلی کی بنا پر انتہائی شکی ہوں (اس کا واحد نہیں)

الخَوْرَانُ: دبر، پچھلا حصہ، لید نکلنے کی جگہ ج: خَوَارِين و خَوْرَانات
الخَوَّارُ: پتلا اور خوبصورت (اونٹ) ج: خَوَّارَات (۲) فَرَسٌ خَوَّارُ العِنان: قابو میں رہنے والا تیز رفتار گھوڑا (۳) بہت شعلہ دینے والی (چقماق) ج: خُورٌ
رَجُلٌ خَوَّارٌ: پست حوصلہ آدمی
الخَوَّارَةُ: بہت دودھ والی اور آسانی سے دوہے جانے والی اونٹنی (۲) بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۳) نرم و ہموار زمین ج: خُورٌ۔
• الخَوْرمة: دیکھئے (خرم)
• الخَوَرْنَقُ: دیکھئے (خرنق)
• خَازَهُ ـُ خَوْزًا: کسی کی دیکھ بھال کرنا (۲) دشمنی کرنا۔
• الخَازِباز: دیکھئے (خزبز)
• الخَوْزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَوْزَرَى: دیکھئے (خزر)
• الخَوْزَلَى: دیکھئے (خزل)
• خَاسَت الجِيفَةُ ـُ خَوْسًا: مردار کی بو پھیلنا، سڑنا۔
ـــ البِضَاعَةُ: سامان مندا ہونا۔
ـــ العَهْدَ و به: عہد شکنی کرنا۔
ـــ بالوَعْدِ: وعدہ خلافی کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی سے بے وفائی کرنا۔
خَوَّسَ الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
ـــ الإِبلَ: ایک ایک کر کے اونٹوں کو پانی پر بھیجنا۔
• خَاشَ فُلانٌ ـُ خَوْشًا: لوگوں کی بھیڑ میں گھس جانا (۲) لوٹنا۔
ـــ فُلانا بالرُّمحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز برتن میں بھرنا۔
ـــ منه كذا: کسی چیز میں سے کچھ لینا۔

خَاشَ التُّرَابَ وغَيرَه في الوِعَاء: کسی چیز میں مٹی وغیرہ بھرنا۔ جیسے:
خَاشَ التُّرَابَ في الجُوَالِق: بورے میں مٹی بھرنا۔
خَاوَشَ الشَّيْءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔
ـــ جَنْبَهُ عن الفِرَاشِ: بستر سے اٹھنا۔
خَوَّشَ فُلانًا حَقَّهُ: حق میں کمی کرنا
تَخَوَّشَ بَدَنُهُ: دبلا ہو جانا، کمزور ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ: موٹاپے کے بعد دبلا ہو جانا
ـــ الشَّيْءُ: کم ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
الخَوْشُ: انسان وغیرہ کی کوکھ۔
الخُوشَان: ایک قسم کی ترش گھاس، ترش سبزی جو کھائی جاتی ہے۔
• الخَوْشَقُ: خوشہ میں باقی رہ جانے والی کھجوریں (۲) ہر خراب و ردی چیز ج: خَوَاشِقُ۔
• خَاصَ العَطَاءَ ـُ خَوْصًا: بخشش و عطیہ میں کمی کرنا۔
خَوِصَ ـَ خَوَصًا: چھوٹی اور دھنسی ہوئی آنکھ والا (۲) ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا۔ ھو أَخْوَصُ وھي خَوْصَاءُ۔
ـــ البِئْرُ: کنویں میں پانی گہرا ہونا اور اس سے سیرابی میں مشکل ہونا۔
ـــ الشَّاةُ: سفید بکری کی ایک آنکھ سیاہ اور دوسری سفید ہونا۔
أَخْوَصَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں پتے نکلنا۔ پتوں دار ہونا۔
ـــ الخُوصُ: کھجور کے پتے نکلنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا
أَخَاصَت النَّخْلَةُ: أَخْوَصَتْ۔
خَاوَصَ مُخَاوَصَةً: آنکھوں کو ذرا

چھوٹا کر کے تیر کی طرح تیز نگاہ ڈالنا
خَاوَصَ فُلَانٌ : فروختگی میں مقابلہ کرنا
خَاوَصَهُ الْبَيْعَ بھی کہتے ہیں۔
خَوَّصَتِ الْفَسِيلَةُ : کھجور کے پودے کی شاخیں نکل جانا۔
—النَّخْلَةُ : درختِ خرما کے پتے نکل آنا
—الْأَرْضُ : زمین کا ارطی نامی پودے کے پتوں والی ہونا۔
—الشَّجَرُ : درختوں پر تھوڑے تھوڑے پتے نکلنا۔
—رَأْسُهُ : سر کے بال سفید ہونا، بڑھاپے کا اثر ظاہر ہونا۔
—فِيهِ الشَّيْبُ وخَوَّصَهُ : کسی پر بڑھاپا آجانا (۲) سیاہ اور سفید بالوں کا برابر ہو جانا۔
—فُلَانٌ : کسی کا پہلے شریفوں کا اکرام کرنا پھر رذیلوں کا۔
—التَّاجَ : کھجور کے پتوں جیسے سونے کے پتروں سے تاج کو آراستہ کرنا۔
—الْعَطَاءَ : بخشش کم کرنا۔ کہتے ہیں: خَوِّصْ مَا أَعْطَاكَ : تم کو جو ملے وہ لے لو (خواہ قلیل ہو) اگر کوئی شخص اچھا اور خراب مال دونوں ملا کر دیتا ہو تو کہتے ہیں: إِنَّهُ لَيُخَوِّصُ من ماله۔
تَخَاوَصَ : خَاوَصَ۔
—النُّجُومُ : غبار وغیرہ یا مائل بغروب ہونے کی وجہ سے ستاروں کا چھوٹا ہونا۔
تَخَوَّصَ منه : کوئی چیز کے بعد دیگرے لینا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
—الْعَطِيَّةَ : عطیہ تھوڑا ہونے کے باوجود لے لینا۔
اخْوَاصَّتِ الشَّاةُ : خَوِصَتْ۔
الْأَخْوَصُ : چھوٹی آنکھوں والا۔

الْخَوْصُ : تھوڑی چیز۔
الْخُوصُ : کھجور و ناریل وغیرہ کے پتے۔ واحد: خُوصَة۔ مثل مشہور ہے: ارض من العشب بالخوصة : گھاس میں کھجور کا ایک پتہ بھی ملے تو اس پر خوش ہو یعنی اگر تھوڑی چیز بھی میسر آئے تو اس پر قناعت کرو۔
الْخَوْصَاءُ : رِيحٌ خَوْصَاءُ : انتہائی گرم ہوا جس کی شدت سے آنکھیں چندھیا جائیں۔ ظَهِيرَةٌ خَوْصَاءُ : سب سے زیادہ گرم دوپہر۔
الْخَوَّاصُ : کھجور کے پتے بیچنے والا (۲) کھجور کے پتوں کی چیزیں (ٹوکریاں وغیرہ) بنانے والا۔
الْخِيَاصَةُ : کھجور کے پتوں کی تجارت یا صنعت۔
الْمُخَوَّصُ : کھجور کے پتے کی شکل پر بنی ہوئی چیز۔
• خَاضَ الْقَوْمُ فِي الْحَدِيثِ ـُـ خَوْضًا : لوگوں کا باتوں میں لگنا، گفتگو میں مشغول ہونا
—فُلَانٌ بِالْفَرَسِ خَوْضًا وخِيَاضًا : گھوڑے کو پانی پر لانا۔
—الْمَاءَ : پانی میں گھسنا
—الْأَمْرَ وفيه : کسی معاملہ میں گھس جانا، کود پڑنا، سرگرم ہونا۔
—الْبَاطِلَ وفيه : ناحق باتوں میں مشغول رہنا۔
—الشَّرَابَ فِي الْإِنَاءِ : برتن میں شراب ڈال کر ہلانا۔
—فُلَانًا بِالسَّيْفِ : کسی کے پیٹ میں تلوار نیچے سے اوپر کو نکال دینا
—حَرَكَةً : کسی تحریک میں سرگرم ہونا۔

خَاضَ اللَّيْلَ : رات کی تاریکی سے بے پرواہ ہو کر رات کو چلنا۔
—الْمَنَايَا : ہلاکتوں میں گھسنا۔
—النَّارَ والْحَرِيقَ : جلتی آگ میں کود پڑنا۔
—فِي تَفْصِيلَاتِ الْمَوْضُوعِ : مسئلہ کی تفصیلات میں جانا۔
أَخَاضَ الْقَوْمُ : قوم کے گھوڑوں کا پانی میں گھسنا۔
أَخَاضُوا خَيْلَهُم الماءَ وفيه : قوم کا اپنے گھوڑوں کو پانی میں گھسانا۔
خَاوَضَهُ فِي الْبَيْعِ : بیع میں کسی سے مقابلہ کرنا، آڑے آنا۔
—الْفَرَسَ : گھوڑے کو پانی پر لانا
خَوَّضَ الْمَاءَ والشَّرَابَ فِي الْإِنَاءِ : برتن میں پانی یا شراب ڈال کر ہلانا
—بِالسَّيْفِ فِي بَطْنِ فُلَانٍ : پیٹ میں زور سے تلوار دے کر نیچے سے اوپر نکال دینا۔
اخْتَاضَ الْمَرْعَى : چراگاہ کا گھنے گھاس والی ہونا۔
—بِالْفَرَسِ : گھوڑے کو پانی پر لانا
—الْمَاءَ : پانی میں گھس جانا۔
تَخَاوَضُوا فِي الْحَدِيثِ : گفتگو میں مشغول ہونا۔
تَخَوَّضَ : توقف یا کوشش کر کے گھسنا۔
—الْمَاءَ : پانی میں گھسنا۔
الْخَوَّاضُ : بے دھڑک کودنے اور گھسنے والا۔
الْخَوْضَةُ : موتی۔
الْخَيِّضُ : سَيْفٌ خَيِّضٌ : نرم اور سخت لوہے کی بنی ہوئی تلوار۔

المَخَاضُ: دریا میں کم پانی کی جگہ جہاں سے پیادہ اور سوار گزرتے ہوں، دریائی گذرگاہ۔
المَخَاضَةُ: المخاض ج: مَخَاضٌ و مَخَاوِض۔
المِخْوَضُ: شراب کو ہلانے اور ملانے کا آلہ۔
• تَخَوَّطَ فُلَانًا: کسی کے پاس وقتاً فوقتاً آنا۔
الخُوطُ: نرم و لچکدار ٹہنی (۲) ہر طرح کی ڈنڈی (۳) بھرنیلا اور دراز قد آور شاندار آدمی ج: خِيطَان۔
• خَوَّعَ مَالَهُ: مال کم ہو جانا۔
— مَالَه و منه: مال میں کمی کرنا۔
— فُلَانًا بالضَّرْب: بار بار کر کسی کا کچومر نکال دینا، نڈھال کر دینا
— دَيْنَه: قرض ادا کر دینا۔
— السَّيْلُ الوَادِي: سیلاب کا وادی کے کناروں کو گرا دینا۔
تَخَوَّعَ فُلَانٌ: کھنکھار کے تھوکنا۔
— الشيءَ: کم کرنا۔
الخُوَاعُ: خراٹوں کی سی آواز، خراٹے کی آواز۔
الخُوَاعَةُ: بلغم جو منھ سے نکالا جائے
الخَوْعُ: پہاڑوں میں نمایاں رہنے والا سفید پہاڑ (۲) وادی کا موڑ (۳) وادی کا سرسبز زمین میں حصہ ج: أَخْوَاع۔
• خَافَ ـَ خَوْفًا و مَخَافَةً و خِيفَةً: ڈرنا یعنی ناگوار بات کے وقوع اور خوش گوار شے کے ضیاع سے گھبرانا۔
— منه: گھبرانا، ڈرنا۔
— عَلَيه: کسی کی جان جانے اور نقصان ہونے یا ضائع ہونے کا خطرہ ہونا، جیسے: أَخَاف عليه السقوط: مجھے اس کے گرنے کا ڈر ہے۔
خَافَ عَلَى كذا: کسی بات کا خوف اور خطرہ ہو رہنا۔ أَخَافَ عَلَى هذا الوَضْع: مجھے اس صورتِ حال کا ڈر ہے کہ کہیں وہ نقصان دہ نہ ہو جائے۔ هو خَائِفٌ ج: خُوَّف و خُيَّفٌ والمفعول مَخُوفٌ اور مَخُوف منه۔
— فُلَانٌ: گھبرانا (۲) جاننا، یقین کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أو إِعْرَاضًا" اور اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کی زیادتی و بدسلوکی یا جی پھر جانے سے۔
أَخَافَ الطَّرِيقُ او الثَّغْرُ إِخَافَةً و إِخَافًا: راستہ یا سرحد کا پرخطر ہونا۔
— فلانًا الأَمْرُ وغيرُه: کسی بات کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔
— فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
— فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔
خَاوَفَهُ: ہر ایک کا اپنے ساتھی کو ڈرانا
خَوَّفَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
— هُ الأَمْرَ: کسی کو کسی بات سے ڈرانا۔
— فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک و مخدوش بنانا۔ مَا كَانَ الطَّرِيقُ مَخُوفًا فَخَوَّفَهُ السَّبُعُ: راستہ مخدوش نہیں تھا لیکن درندہ نے اسے خوفناک یا مخدوش بنا دیا
تَخَوَّفَ: مطاوع خَوَّفَهُ: ڈرنا، خدشہ ہونا (۲) مخدوش و خوفناک ہونا۔
تَخَوَّفَ عَلَيه شيئًا: کسی کے بارے میں کسی بات کا خطرہ ہونا یا کسی کی طرف سے تشویش میں مبتلا ہونا، مطمئن نہ ہونا۔
— فُلَانًا على كذا: کسی سے کسی سلسلہ میں ڈر اور خطرہ ہونا۔
— الشيءَ: کم کرنا۔ جیسے: تَخَوَّفَهُ حَقَّهُ: اس کے حق کو کم کر دیا۔
— فُلَانًا او الشيءَ: خوفناک بنانا (ایسا کر دینا کہ لوگ ڈرنے لگیں)۔
الخَافُ: رَجُلٌ خَافٌ: بہت ڈرپوک
الخَوَافُ: شور، غل غپاڑا۔
الخَوْفُ: انسان کے دل میں ایک انفعالی کیفیت جو کسی مکروہ چیز کے وقوع اور محبوب شے کے فوت ہو جانے کی توقع کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، ڈر، خوف، خدشہ، گھبراہٹ (۲) لڑائی، جنگ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ" جب خوف دور ہو جاتا ہے تو وہ تم لوگوں کو تیز طرار زبانوں سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔
الخَائِف على شيءٍ: غیر مطمئن۔
الخَوَّاف: بہت ڈرپوک۔
المُتَخَوِّف: خوف زدہ۔
المُخِيف: خوفناک، ڈراؤنا۔
المُخَوِّف: بھیانک، خوفناک۔
• خَوِقَ المَكَانُ ـَ خَوَقًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
— المَرْأَةُ: نازک اور دراز قد ہونا (۲) بے وقوف ہونا۔
— فُلَانٌ: کانا ہونا (ایک آنکھ کی روشنی ختم ہو جانا)
— البَعِيرُ: اونٹ کو خارش ہونا۔ هو

أَخْوَقُ و هي خَوْقَاءُ ج: خُوقٌ
أَخَاقَ الرَّجُلُ: زمین کی سیاحت کرنا۔
خَوَّقَ القُرطَ: کان کی بالی کو بڑا کرنا۔
انْخَاقَ المَكَانُ: کشادہ ہونا۔
تَخَوَّقَ القُرطُ: کان کی بالی کا بڑا ہونا
—— عنه: دور ہو جانا۔
الخَاقُ: جنگل کا طول۔
الخُوقُ: سونے یا چاندی کا کڑا (۲) کان کا کڑا۔ مثل مشہور ہے: خُوقٌ من السَّامِ بِجِيدٍ أَوْقَصَ: چاندی کا کڑا چھوٹی اور شکستہ گردن میں پڑا ہوا ہے۔ اس شخص کے لئے کہا جاتا ہے جو اپنی ذات میں خسیس و دنی ہو لیکن اس کے آباء و اجداد شریف و معزز ہوں، ان کو چاندی کے حلقہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔
خَالَ فُلَانٌ علىٰ أَهْلِه ـُ خَوْلًا و خِيَالًا: اہل و عیال کی پرورش و کفالت کرنا، ان کے معاملات کا بندوبست کرنا۔
—— الماشِيَةَ: مویشیوں کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔ هو خَائِلٌ ج: خُوَّالٌ۔
—— فلانٌ خولاً: تکبر کرنا۔ حدیث طلحہؓ میں ہے آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا کہ: إِنَّا لَا نَنْبُو فِي يَدِكَ وَ لَا نَخُولُ عَلَيْكَ: ہم نہ تو تمہاری اطاعت میں پیچھے رہیں گے اور نہ تمہارے سامنے تکبر کریں گے۔
خَالَ ـَ خَوَلًا: تنہائی کے بعد افرادی نعمت سے مالا مال ہونا (یعنی اسے منجانب اللہ غلام، باندیاں، خدام و مصاحبین عطا ہو جانا)۔
أَخَالَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ ہونا۔
—— فيه خَالًا من الخَيْرِ: اس نے اس میں نیکی اور بھلائی کو بھانپ لیا۔
أَخْوَلَ: بہت ماموؤں والا ہونا۔ أَخْوَلَهُ غَيْرُهُ: دوسرے نے اسے بہت ماموؤں والا بنا دیا۔ هو مُخْوِلٌ۔
رَجُلٌ مُعِمٌّ مُخْوِلٌ: معزز چچاؤں اور ماموؤں والا آدمی۔
خَوَّلَهُ الشَّيْءَ: کسی کو از راہ کرم کوئی چیز دینا (۲) سپرد کرنا (۳) کسی چیز کا اختیار دینا۔
—— شَيْئًا الى فُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
—— فلانًا السُّلْطَةَ: کسی کو اقتدار سونپنا۔
—— فلانًا الصَّلَاحِيَّاتِ: اختیارات دینا۔
تَخَوَّلَ خَالًا: کسی کو ماموں بنانا (۲) کسی کو ماموں کہہ کر پکارنا۔
—— فُلَانًا: دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔
—— ه بالمَوْعِظَةِ: نصیحت سے کسی کی نگہداشت کرنا، ذہنی تربیت کرنا۔
—— الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین پر بروقت چلنا۔
—— في بني فُلَانٍ خالاً من الخَيْرِ: کسی قبیلہ میں خیر کے آثار محسوس کرنا
اسْتَخْوَلَ و اِسْتَخَالَ في بني فُلَانٍ و اِسْتَخْوَلَهُم: کسی قبیلہ کے لوگوں کو اپنے خالو بنا لینا۔
اسْتَخْوَلَهُم وفيهم: غلام و خدام بنا لیا
الأَخْوَلُ: کہتے ہیں: جَاؤُوا الأَوَّلَ فالأَوَّلَ ثم تَفَرَّقُوا أَخْوَلَ أَخْوَلَ: وہ ترتیب سے آئے اور پھر متفرق ہو کر پھیل گئے۔
تَطَايَرَ الشَّرَرُ أَخْوَلَ أَخْوَلَ: شعلے مختلف جگہوں پر پھیل گئے۔
التَّخْوِيلُ: سپردگی۔
الخَائِلُ: نگراں، محافظ و منتظم ج: خَوَلٌ
الخَالُ: ماموں ج: أَخْوَالٌ و خُؤُولٌ (۲) وہ چیز جس میں خیر کے آثار نظر آئیں (۳) فوج کا جھنڈا۔
الخَالَةُ: ماں کی سگی بہن، خالہ۔
الخُؤُولَةُ: (اس مصدر سے فعل نہیں آتا) ننھیال، ننھیالی رشتہ۔
بيني و بَيْنَ فُلَانٍ خُؤُولَةٌ: میرے اور اس کے درمیان ننھیالی رشتہ ہے (ماموں پھوپھی کی اولادیں)
الخَوَلُ: چوپاؤں، غلاموں، باندیوں اور حشم و خدم پر مشتمل اللہ کا عطیہ (واحد، جمع، مذکر و مؤنث سب کیلئے)
الخَوْلَةُ: ہرنی۔
الخَوَلِيُّ: لوگوں کے معاملات کا مدبر و منتظم (۲) مویشیوں کا اچھا رکھوالا (۳) کھیت کے مزدوروں کا افسر ج: خَوَلٌ۔
الخَوْلِيُّ: مویشیوں کا اچھا رکھوالا، کھیت یا باغ کا چوکیدار ج: خَوَلٌ۔
• الخَوْلَعُ: دیکھئے (خلع)
• خَامَ ـُ خَوَمَانًا: ناموافق ہونا، وبائی ہونا، مہلک ہونا۔
أَخَامَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے کا کسی ایک ٹانگ کو کھر کے کنارہ پر اٹھانا یا تین ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
خَوَّمَ علىٰ فَرَسِه: زین کے کپڑے کو اوپر کی طرف اٹھا کر اس میں رکاب باندھنا۔
الخَامُ: خام، کچا، ناپختہ، غیر صاف شدہ۔
—— (من الأَمْكِنَةِ) مضر صحت آب و ہوا والی جگہ، وبائی جگہ (۲) تر و تازہ گھاس (۳) بے دھلا کپڑا۔ ثَوْبٌ خَامٌ بھی کہتے ہیں (۴) ہر وہ چیز جو ابھی تک

اور قابل اصلاح ہو۔ جیسے دھوکر یا پکاکر یا صاف کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔ جیسے خام تیل، خام چونا، خام اشیاءِ خوردنی۔

الخَامَۃُ: ابتدائی مواد، خام مادہ جو ابھی اپنی فطری حالت پر ہو اور اس کو قابل استعمال بنانے کے لئے زیر عمل نہ لایا گیا ہو۔

• خَانَ الشیئَ ـُ خَوْنًا وخِیَانَۃً و مَخَانَۃً: خیانت کرنا، غبن کرنا، کمی کرنا، بے ایمانی کرنا۔ ھو خَائِنٌ و خائنۃ (تاء مبالغہ) ج: خَانَۃٌ و خُوَّان و خَوَنَۃٌ۔ وھو خَوَّانٌ وھو و ھی خَئُون۔

ــــ الحقَّ والعَھْدَ: حق کا انکار کرنا۔

ــــ العَھْدَ وفیہ: عہد شکنی کرنا۔

ــــ الأمَانَۃَ: امانت ادا نہ کرنا یا اسے پورا نہ دینا۔

ــــ فُلانًا: کسی کے ساتھ دھوکہ کرنا، غداری کرنا، بے وفائی کرنا۔

ــــ النَّصِیحَۃَ: نصیحت میں مخلص نہ ہونا۔

خَانَہُ سَیْفُہُ: تلوار کا نشانہ سے اچٹ جانا۔

خَانَتْہُ رِجْلاَہُ: اس کی ٹانگوں نے جواب دے دیا، چلنے پر قادر نہ رہا۔

خَانَتْہُ الذَّاکِرَۃُ: اس کے حافظہ نے ساتھ نہ دیا، اس کو یاد نہیں آیا۔

خَانَہُ ظَھْرُہُ: وہ کمزور ہو گیا، اسی مناسبت سے کہتے ہیں: إنَّ فی ظَھْرِہِ لَخَوْنًا: اس کی کمر میں ضعف ہے۔

خَانَ الرِّشَاءُ الدَّلْوَ: رسی نے ڈول کا ساتھ چھوڑ دیا، وہ ٹوٹ گئی۔

خَانَہُ الدَّھْرُ: زمانہ نے اس کے ساتھ بے وفائی کی، آسودگی کو سختی و عسرت میں بدل دیا۔

خَانَتْہُ عَیْنُہُ: اس نے اچٹتی نگاہ سے دیکھا یا شک آمیز نگاہ سے دیکھا۔

خَوَّنَ الشیئَ و منہ: کسی چیز کو بہت کم کرنا، تھوڑا تھوڑا کم کرنا، گھٹانا۔

ــــ فُلانًا: خائن بنانا، خائن قرار دینا (۲) نگرانی کرنا۔

اختانَہُ: کسی کے ساتھ خیانت و دھوکہ کرنا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

ــــ المَالَ: مال میں خیانت کرنا، مالک کو پورا نہ پہنچانا۔

ــــ النَّفْسَ: اپنے نفس کے ساتھ خیانت کرنا یعنی اسے اس کے حق سے محروم رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلِمَ اللّٰہُ أنَّکُمْ کُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أنْفُسَکُمْ" اللہ کو معلوم ہے کہ تم خیانت کر کے گناہ میں اپنے کو مبتلا کر رہے تھے۔

تَخَوَّنَ: خائن اور بد دیانت بن جانا۔

ــــ الشیئَ: تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ــــ حَقَّہُ و تَخَوَّنَہُ حَقَّہُ: کسی کے حق کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

ــــ الدَّھْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو آسودگی سے سختی میں بدل دینا۔

ــــ فُلانًا: کسی پر خیانت کا الزام لگانا (۲) کسی کی خیانت و غلطی کو پکڑنے کی کوشش کرنا، تلاش و ٹوہ میں لگنا۔

الخَائِنُ: غدار، دھوکہ باز، بد دیانت ج: خَوَنَۃٌ۔

الخَائِنَۃُ: بمعنی الخیانۃ (فَاعِلَۃ کے وزن پر مصدر ہے جیسے عافیۃ و عاقبۃ) قرآن پاک میں ہے: "یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الأعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُورُ" وہ آنکھوں کی خیانت (یعنی دزدیدہ نگاہ اور بدنگاہی) کو جانتا ہے ایسے ہی دلوں کی حالت کو بھی جانتا ہے (۲) بڑا خائن اس معنی میں یہ مبالغہ کی تاء کے ساتھ صفت ہے۔ مصدر نہیں۔

الخَانُ: ہوٹل، سرائے، مسافر خانہ (۲) دوکان (۳) تجارت گاہ، منڈی (۴) حاکم (۵) امیر (یہ لفظ معرب غیر عربی ہے)

الخَانَۃُ: خانہ، درجہ۔ جیسے: خَانَۃُ العَشَرَات: دہائیوں کا خانہ۔ خانۃ المئات: سو کا خانہ (معرب)

الخِوَانُ: دستر خوان ج: أخْوِنَۃٌ و خُوُنٌ و أخَاوِینُ۔

الخَوَّانُ: بڑا بے ایمان، زبردست خیانت کا عادی (۲) زمانہ (۳) سامان رسد (خوراک وغیرہ) ختم ہو جانے کا دن (۴) زمانہ جاہلیت میں ربیع الاول کے مہینہ کا نام ج: أخْوِنَۃٌ۔

• الخَوُّ: بھوک (۲) شہد (۳) اچھی فضا والی کشادہ وادی۔

الخُوُّ: شہد۔

الخُوَّۃُ: خالی زمین جہاں درخت وغیرہ کچھ نہ ہوں۔

• خَوَی المکانُ و البَیْتُ وغیرُھما ـِ خَیًّا و خَوَاءً و خَوًی و خُوِیًّا و خَوَایَۃً: کسی جگہ یا مکان کا اپنے مکینوں یا دوسری اندر کی چیزوں سے خالی ہونا۔

خَوَی بَطْنُہُ من الطَّعَامِ: پیٹ خالی ہونا۔ خَوِیَ رأسُہُ من الدَّمِ لِکَثْرَۃِ الرُّعَافِ: نکسیر کی کثرت سے دماغ کا خون سے خالی ہو جانا۔

ــــ فُلانٌ: مسلسل بھوکا رہنا۔

ــــ البَیْتُ: گھر کے رہنے والوں کا ہلاک

ہو جانا اور اس کا خالی رہنا۔
خَوَی السَّحَابُ: بادل کا برس کر چلا جانا۔
—النُّجُومُ: ستاروں کا گر جانا اور بارش نہ ہونا۔
—الحَامِلُ: حاملہ کا بچہ پیدا ہونے سے پیٹ خالی ہو جانا (۲) حاملہ کا ولادت کے وقت کچھ نہ کھانا۔
—الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
—الشَّیْءَ خَیًّا: اچک لینا۔ جیسے: خَوَاهُ السَّبُعُ: اسے درندہ نے اچک لیا۔
—فُلَانًا: کسی کے پاس جانا قصد کرنا۔
خَوِیَ المَکَانُ و البَیْتُ وغیرھما ــَ خَوًی و خَیًّا و خَوَاءً و خُوِیًّا و خَوَایَةً: خالی ہونا۔
أَخْوَی: بھوکا ہونا۔
—السَّحَابُ و النُّجُومُ و الزَّنْدُ: خَوَی۔
—المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا۔
—الشَّیْءَ: خَوَاهُ۔
—ما عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔
خَوَّی: خالی ہونا (۲) پیٹ کا اندر کو گھس جانا۔
—السَّحَابُ: خَوَی۔
—البَعِیرُ: اونٹ کا بیٹھنے میں پیٹ کو زمین سے اونچا رکھنا۔
—المُصَلِّی فی سُجُودِہ: نمازی کا سجدہ میں پیٹ کو زمین سے اوپر رکھنا اور بازوؤں کو پہلوؤں سے الگ رکھنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹھتے وقت بازو پھیلانا اور پنجوں کو کھولنا۔
—المَاشِیَةُ: مویشی کا آخری عمر کو پہنچنا
(۲) بہت موٹا ہو جانا۔
خَوَّی النُّجُومُ: ستاروں کا بے بارش رہنا (۲) غروب کے قریب ہونا۔
—المَرْأَةَ وَلَهَا: عورت کے لئے زچگی والا کھانا تیار کرنا۔
—المَرِیضَةَ: مریضہ کو برائے علاج گڑھے میں آگ جلا کر اس پر بٹھانا۔
اخْتَوَی فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل ہو جانا۔
—الشَّیْءَ: چھین لینا، اچکنا۔
—مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس کا سب کچھ لے لینا۔
—الفَرَسَ: گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان نیزہ مارنا۔
الخاوی: خالی۔
خاوی البطن: بھوکا۔
الخَاوِیَةُ: چالاک و ہوشیار (تا برائے مبالغہ)
الخَوِیُّ: نکسیر۔
الخَوَاءُ من الأَرْضِ: کشادہ زمین (۲) زمین و آسمان کے درمیان کا خلا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا خلا (۴) گھوڑے کی اگلی پچھلی ٹانگوں کے درمیان کا خلا، چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ ج: أَخْوِیَة
الخُوَاءُ: شہد۔
الخَوَاةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کے درمیان کی جگہ (۲) آواز۔ سَمِعْتُ خَوَاةَ الرِّیحِ: میں نے ہوا کی آواز سنی۔
الخَوَایَةُ: آواز۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الطَّائِرِ: میں نے پرندے کے بازوؤں کے پھڑپھڑانے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ المَطَرِ: میں نے بارش برسنے کی آواز سنی۔ سَمِعْتُ خَوَایَةَ الخَیْلِ: میں نے گھوڑوں کی دوڑ کی آواز سنی (۲) نیزہ کا خول (۳) کجاوہ کا اندرونی حصہ (۴) دو ہاتھوں یا دو پیروں کے درمیان کا خلا۔
الخَوِیُّ: نرم زمین (۲) دو پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین (۳) کشادہ اور ہموار وادی (۴) خالی پیٹ آدمی۔
الخَوِیَّةُ: چوپاؤں کے تھن اور پیشاب گاہ کا درمیانی فاصلہ (۲) زچہ کا کھانا۔

خ ـــ ی

• خَابَ ــِ خَیْبَةً: محروم رہنا، محروم کیا جانا، ناکام و نامراد ہونا، فیل ہونا (۲) نقصان اٹھانا، گھاٹے میں رہنا۔ ھو خَائِبٌ۔
—سَعْیُهُ: کوشش رائگاں ہونا۔
—أَمَلُهُ: امید پر پانی پھرنا۔
خَیَّبَهُ: ناکام و نامراد بنانا، محروم رکھنا، امید کو پورا نہ کرنا۔
—أَمَلَهُ: کسی کی امید پر پانی پھیرنا۔
—مَسْعَاهُ: کوشش کو ناکام کرنا۔
—طَلَبَهُ: درخواست رد کرنا۔
الأَخْیَبُ: ناکام (۲) جوئے کے ان تین تیروں میں سے ایک کا نام جن کا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ بَاءَ بِالقِدْحِ الأَخْیَبِ: وہ اخیب نامی تیر لے کر لوٹا یعنی اسے کچھ نہیں ملا۔
الخَیْبَةُ: ناکامی، نامرادی، محرومی۔
خَیْبَةً لَهُ: بددعا، وہ ناکام ہو۔
الخَیَّابُ: قِدْحٌ خَیَّابٌ: آگ نہ دینے والا چقماق۔ سَعْیُهُ فی خَیَّابِ بنِ هَیَّابٍ: اس کی کوشش گھاٹے میں ہے۔
• خَاتَ ــِ خَیْتًا و خُیُوتًا: آواز نکلنا
—مَالَهُ: مال کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا۔

اِخْتَاتَهُ: اچکنا چھینا۔ جیسے اخْتَاتَهُ الصَّقْرُ: شکرے نے اسے جھپٹ لیا
الخَیْتام: دیکھئے (ختم)
• الخَیْدَع: دیکھئے (خدع)
• خارَ ـِ خَیْرًا وخِیَارَةً: اچھا اور بھلا ہونا (۲) مفید ہونا (۳) مالدار ہونا، صاحب خیر ہونا، فیض رساں ہونا۔
ــــ لَهُ فِی الْأَمْرِ: کسی کے لئے کسی کام میں بھلائی کرنا، نفع پہنچانا، کسی کو اس کے فائدہ کی چیز دینا۔
ــــ فُلَانًا: بھلائی اور نفع رسانی میں کسی سے بڑھ جانا۔ خَایَرَه فَخَارَهُ: اس نے فلاں سے بھلائی اور کرم میں مقابلہ کیا تو اس پر فوقیت لے گیا۔
ــــ الشَّیْءَ خَیْرًا وخِیَرًا وخِیَرَةً وخِیَرَةً: چھانٹنا، چننا، انتخاب کرنا
ــــ الشَّیْءَ علَى غَیْرِه: ایک شئے کو دوسری پر ترجیح دینا۔
خَایَرَهُ فِی کَذَا: بہتری میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
خَیَّرَ بینَ الأَشْیاءِ: دو چیزوں میں سے ایک کو دوسری پر ترجیح دینا یا ایک کو منتخب کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ علَى غَیْرِه: ایک کو دوسری پر ترجیح و فوقیت دینا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو انتخاب کرنے یا چننے کا حق دینا۔
ــــ فُلَانًا بینَ الشَّیْئَیْنِ: کسی کو دو میں سے ایک کو پسند کرنے کا اختیار دینا۔
اِخْتَارَهُ: پسند کرنا، منتخب کرنا، چننا۔
ــــ الشَّیْءَ علَى غَیْرِه: ترجیح دینا۔
تَخَایَرُوا فِی کَذَا: بھلائی اور نفع رسانی یا نیکی میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کسی کو زیادہ بہتر قرار دینا۔
تَخَیَّرَهُ: منتخب کرنا، چن کر بہتر لینا۔
اِسْتَخَارَهُ: طالب خیر ہونا۔ اسْتَخِرِ اللّٰهَ یَخِرْ لَكَ: تم خدا سے خیر طلب کرو وہ تم کو خیر عطا کرے گا۔
ــــ اللّٰهَ: خدا سے دعا کرنا کہ وہ اسے وہ چیز عطا کرے جو اس کے لئے مفید و نافع ہو۔
ــــ الشَّیْءَ: چننا، چھانٹنا، انتخاب کرنا۔
الاِخْتیار: اختیار، مرضی، پسند، رضا۔
اختیارًا: رضامندی سے، بطیب خاطر۔
الاِخْتیارِیّ: پسند کا، مرضی کا، غیر لازمی (اجباری)۔
الاِسْتِخَارَةُ: کسی معاملہ میں خیر طلبی (۲) مخصوص نماز کے بعد خدا سے یہ دعا کرنا کہ اس کے لئے فلاں معاملہ میں جو بات باعث خیر ہو اس کی راہنمائی فرمائے۔ اس سلسلہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ دعا منقول ہے: "اللّٰهُمَّ خِرْ لِی وَاخْتَرْ لِی"
الخِیارُ: دو چیزوں میں سے بہتر چیز کی طلب و انتخاب (۲) اختیار۔ هو بالخِیار: اسے اختیار یا حق انتخاب ہے (۳) چنیدہ اور منتخب شے (مفرد و مذکر وغیرہ سب کے لئے) (۴) کھیرا (موٹی ککڑی جیسا)
خِیارُ شَنْبَر: املتاس، خیار شنبر، ایک قسم کی پھلی جو مسہل وغیرہ کے لئے طب میں استعمال کی جاتی ہے۔
الخَیْرُ: اسم تفضیل خلاف قیاس۔ بمعنی: زیادہ اچھا، زیادہ بہتر، زیادہ مفید، زیادہ نیک۔ خیر ہر اس چیز کو کہتے ہیں جو حسن لذاتہ ہو یعنی خوبی اور بہتری اس کی ذات میں ہو اور اس میں ذاتی لذت ذاتی نفع اور ذاتی خوش بختی ہو۔ بھلائی، خوبی (۲) نیکی، خوش بختی (۳) برکت (۴) نفع، فائدہ (۵) مال و دولت، بہت اور عمدہ مال۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ تَرَكَ خَیْرًا الْوَصِیَّةُ لِلْوَالِدَیْنِ وَالْأَقْرَبِینَ" (۶) صاحب خیر، فیض رساں (۷) باعث برکت (۸) بہت دولت مند بہت نفع بخش (۹) نیک۔ لَعَمْرُ أَبِیكَ الخَیْرِ: تمہارے صاحب خیر باپ کی قسم ج: خِیَارٌ و أَخْیَارٌ وخُیُورٌ
الأَخْیارُ وخِیارُ النَّاس: نیک اور منتخب لوگ۔
الخَیْرات: نعمتیں، منافع۔
خَیرات الأَرْض: زمین کی پیداوار
خَیرًا حسنًا: کسی کو اثبات میں جواب دینے کے لئے کہا جائے گا۔ بہت ٹھیک ہے۔
الخِیْرُ: کرم، فراخ دلی (۲) شرف و عزت (۳) طبیعت، فطرت (۴) اصل النسل، ج: أَخْیارٌ۔
الخَیْرَةُ: پسندیدہ اور منتخب شے۔
هذه خَیْرَتِی: یہ میری پسندیدہ شے ہے (۲) ہر افضل و اعلیٰ شے۔
فُلَانَةُ الخَیْرَةُ من النِّسَاءِ: فلاں عورت اعلیٰ اور ممتاز خاتون ہے
الخِیَرَةُ: انتخاب و اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَرَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَاءُ وَیَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الخِیَرَةُ" تیرا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور منتخب کرتا ہے۔ انہیں کوئی اختیار اور تجویز کا حق نہیں (۲) منتخب چیز۔
الخِیْرَةُ: الخِیَرَةُ۔
الخِیْرِیُّ: دوا میں کام آنے والی ایک پھولوں والی بوٹی۔

الخَیرِیُّ: رفاہی، عام لوگوں کے فائدہ کا، خیراتی ۔
الخَیرِیَّۃُ: افضلیت، عمدگی، بہتری ۔
الخَیِّرُ: بہتر (۲) محسن، نفع رساں (۳) نیک (۴) نیکی اور بھلائی کرنے والا، سخی و فیاض ج: خِیارٌ ۔
المُختَارُ: منتخب، پسندیدہ، چنیدہ (۲) ڈائجسٹ، منتخب مضامین پر مشتمل رسالہ
المُختَارات: منتخب مضامین پر مشتمل کتاب
• الخَیزَبُ: دیکھئے (خزب)
• الخَیزَبان: دیکھئے (خزب)
• الخَیزُران: دیکھئے (خزر)
• الخَیزَل: دیکھئے (خزل)
• الخَیزَلی: دیکھئے (خزل)
• خَاسَ الشیءُ ـِ خَیسًا: بدل جانا خراب ہوجانا، بدبودار ہوجانا، جیسے: خَاسَ الطَّعَامُ و خاست الجِیفَۃُ ۔
___ البَیعُ: فروخت میں کمی آنا، بازار مندا ہونا۔
___ فُلانٌ: ذلیل ہوجانا۔
___ فُلانًا: ذلیل کرنا، تابع بنانا۔
___ الدّابَّۃَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔
___ العَہدَ و بہ وفیہ خَیسًا و خَیسَانًا: عہد و پیمان کی خلاف ورزی کرنا، عہد شکنی کرنا۔
___ فُلانًا: کسی کو وعدہ کی ہوئی چیز سے کم دینا۔
خَیَّسَ: انتہائی ذلیل و پریشان حال ہونا
___ الشیءَ: نرم کرنا۔
___ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو قابو میں کرنا، سدھانا۔
___ فُلانًا: ذلیل کرنا، اپنے قابو میں کرنا (۲) کسی مقام پر روک کے رکھنا، قید کرنا۔

خَیَّسَہُ فی السِّجن: جیل خانہ میں ڈالنا۔
خَیَّسَ الإبلَ: اونٹوں کو ذبح کرنے کے لئے روکے رکھنا۔
تَخَیَّسَ: گوشت وچربی چڑھنا، موٹاپا ظاہر ہونا۔
الأخیَسُ: خِیسٌ أخیَسُ: گنجان و گھنے درخت، شیر کی مضبوط جھاڑی۔ جَاءَ فی عَدَدٍ أخیَسَ: وہ بڑی تعداد کے ساتھ آیا۔
الخَیسُ: خیر، فیض و نفع۔ مَالَہُ قَلَّ خَیسُہُ؟ (۲) غم (۳) گمراہی (۴) جھوٹ۔
الخِیسُ: گھنے اور گنجان درخت، جھاڑی (۲) شیر کا مسکن ج: أخیاسٌ (۳) دودھ
الخِیسَۃُ: گھنے درخت، شیر کا مسکن ج: خِیَس.
المُخَیِّسُ: جیل (چونکہ وہ قیدیوں کیلئے باعث ذلت و کلفت ہوتی ہے)۔
المُخَیَّسُ: جیل، قیدخانہ (۲) جانور کو سدھانے کی جگہ۔
• الخَیسَرَی: دیکھئے (خسر)
• خَاشَ ـِ خَیوشَۃً: پتلا ہونا ما فی الوِعاء خَیشًا: برتن کی چیز نکالنا۔
خَیَّشَہُ: کھوٹ پر سونے کا ملمع کرنا۔
___ الشیءَ بالخَیشِ: کسی چیز پر ٹسر کا دبیز کپڑا چڑھانا، کینوس چڑھانا۔
الخَیَّاشُ: کینوس (ٹسر کا دبیز کپڑا) بیچنے والا۔
الخَیشُ: معمولی ٹسر یا دبیز بنے ہوئے کپڑے ج: أخیَاش و خُیوشٌ۔ پٹ سن کے ریشے سے بنے ہوئے موٹے کپڑے، یا بورے اور تھیلے وغیرہ (۲) کمینہ آدمی۔ رَجُلٌ خَیشُ العَمَلِ: کام میں مستعد آدمی۔ الخَیشَۃُ: بوری، بڑا تھیلا (۲) خیمہ۔
المُخَیَّشُ: سونا چڑھی ہوئی اور کھوٹ بھری ہوئی چیز، مصنوعی چیز۔
• الخَیشُومُ: دیکھئے (خشم)
• خَاصَ الشیءُ ـِ خَیصًا: کم ہونا ھو خَائِصٌ۔
خَیِصَ ـَ خَیَصًا: ایک چھوٹی اور ایک بڑی آنکھ والا ہونا (۲) ایک سیدھے اور ایک ٹیڑھے کان والا ہونا۔
___ الکَبشُ: مینڈھے کا ایک سینگ ٹوٹا ہوا ہونا (۲) ایک سینگ اٹھا ہوا اور ایک دبا ہوا ہونا سر سے ملا ہوا یا چہرے پر لٹکا ہوا ہونا) ھو أخیَصُ و ھی خَیصَاء ج: خِیصٌ۔
الخَائِصُ: تھوڑا عطیہ۔
الخِیاصَۃُ: دیکھئے (خوص)
الخَیصُ: الخَائِصُ۔ نِلتُ منہ خَیصًا خَائِصًا: مجھے اس سے تھوڑی سی چیز ملی۔
الخَیصَاءُ: معمولی عطیہ۔
الخَیصَی: تھوڑی چیز۔ کسی چیز کے ٹکڑے۔ فی المَرعَی خَیصَی من العُشبِ: چراگاہ میں جگہ جگہ تھوڑی گھاس ہے۔ فی المکانِ خَیصَی من الرِّجال: کسی جگہ لوگوں کی منتشر ٹکڑیاں ہیں۔ اجتَمَعَ خَیصَاھم: وہ سب اکٹھے ہوگئے ان کا بکھرا ہوا شیرازہ یکجا ہوگیا۔
الخَیصَانُ من المال: مال کا تھوڑا حصہ۔
الخَیِّصُ: دیکھئے (خوص)
• خَاطَت الحَیَّۃُ ـِ خَیطًا: سانپ کا زمین پر تیزی سے رینگنا۔
___ فُلانٌ: جلدی سے گزر جانا۔

خَاطَ فی السَّیرِ: چلتے رہنا (۲) کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر سیدھے چلتے رہنا۔
ـــ إلَیه: کسی کے پاس سے گزر جانا۔
ـــ الی مَقْصِدِہٖ: اپنی منزل کی طرف جانا۔
ـــ الثَّوبَ خَیْطًا و خِیَاطَةً: دھاگے سے سینا۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
ـــ البَعِیْرَ بالبَعِیرِ: دو اونٹوں کو ملانا۔ هو خَائِط و خَیَّاط و خَاطٍ والمَفعول مَخِیْطٌ و مَخْیُوطٌ۔
خَیِطَ ـَ خَیَطًا: لمبی ناک اور لمبی گردن والا ہونا (۲) سفیدی و سیاہی ملا ہونا هو أَخْیَطُ و هی خَیْطَاءُ ج: خِیْطٌ۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کی مسلسل لمبی قطار لگنا۔
خَیَّطَ الثَّوبَ: خَاطَهُ۔
ـــ الشَّیْبُ رَأسَهُ و فی رَأسِهٖ و خَیَّطَ رَأسَهُ: سر میں بڑھاپے کی سفید دھاریاں پڑنا۔
اختاطَ الثوبَ: سینا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس جانا، گزرنا۔
تَخَیَّطَ رَأسُهُ: سفید دھاگوں کی طرح سر میں بڑھاپا نمایاں ہونا۔
الخِیَاطُ: سلائی کی سوئی وغیرہ۔
سَمُّ الخِیَاط: سوئی کا سوراخ (ناکہ) قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَلِجَ الجَمَلُ فِی سَمِّ الخِیَاطِ"
الخِیَاطَةُ: سلائی، سلائی کا پیشہ، درزی گری ٹیلرنگ۔
مَاکِنَة و مَاکِینَةُ الخِیَاطَةِ: سلائی مشین۔
الخَیْطُ: سلائی کا دھاگا (۲) بنائی کا سوت (۳) پیک کرنے کی پتلی ڈوری (۴) پرونے کی لڑی ج: خُیُوطٌ و أَخْیَاطٌ و خُیُوطَةٌ۔
الخَیْطُ الأَبْیَضُ: دن کی سفیدی
الخَیْطُ الأَسْوَدُ: رات کی سیاہی۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الخَیْطُ الأَبْیَضُ مِنَ الخَیْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الفَجْرِ" تا آنکہ رات کی سیاہی ختم ہو کر فجر کی سفیدی ظاہر ہو۔
خَیْطُ الرَّقَبَةِ: حرام مغز وہ گودا جو ریڑھ کی ہڈی اور پشت کے مہروں میں ہوتا ہے)۔ دَافَعَ عن خَیْطِ رَقَبَتِهٖ: اس نے اپنے خون کی حفاظت کی۔
خَیْطٌ من النَّعَامِ و البَقَرِ والجراد: شتر مرغ اور گایوں کا ریوڑ، ٹڈیوں کا دل ج: خِیْطَانٌ۔
خَیْطُ البَاطِلِ: دھوپ کی تیزی کے وقت روشن دان سے اندر داخل ہوتے دکھائی دینے والے باریک ذرات (۲) مکڑی کے منہ سے نکلنے والا باریک تار۔ کہتے ہیں: هو أَدَقُّ من خَیْطِ باطِلٍ: وہ آسان بات یا آسان معاملہ ہے۔
خَیْطُ البَنَّاءِ: معمار کا موٹا سوت جو چنائی سیدھی رکھنے کیلئے استعمال کرتا ہے ج: خِیْطَان۔
الخَیْطَةُ: باریک ریشہ سے بنی ہوئی عمدہ اور نازک ڈوری (۲) چھتہ سے شہد نکالنے والے کی رسی سے مربوط ڈوری جسے رسی کے ذریعہ اوپر چڑھتے وقت کھینچتا ہے اور رسی اوپر کو اٹھتی جاتی ہے (۳) شہد نکالنے والے کا اونی لباس جو مکھیوں سے بچاؤ کے لئے پہنتا ہے (۴) میخ۔ لا آتِیكَ الا الخَیْطَةَ: میں تمہارے پاس صرف ابھی آؤں گا
خَاطَ إِلَیْهِم خَیْطَةً: وہ ان کے پاس صرف ایک دفعہ آیا یا گزرا۔
الخَیَّاطُ: درزی، ٹیلر۔
الخَیَّاطِیَّةُ: ابوالحسن بن ابی عمرو الخیاط کے پیروکار جو تقدیر اور معدوم شے کی تعیین نیز اس کا کوئی نام دینے کے قائل تھے۔
المَخِیْطُ: راستہ، گذرگاہ۔ مَخِیْطُ الحَیَّةِ: سانپ کے رینگنے کی جگہ (۲) پیٹ کی اندرونی جلد کے سمٹنے کی جگہ۔ آنتوں کے قریب ابھرا ہوا حصہ (۳) سلا ہوا۔
المِخْیَطُ: سلائی کا آلہ جیسے سوئی وغیرہ۔
المُخَیَّطُ: سلا ہوا۔
• خَیِفَ الإِنسَانُ وغَیرُہٗ ـَ خَیَفًا: ایک نیلی آنکھ اور ایک سیاہ آنکھ والا ہونا
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا ڈھیلا اور پھیلا ہوا ہونا۔ هو أَخْیَفُ و هی خَیْفَاءُ ج: خِیْفٌ و خُوفٌ۔
أَخَافَ: منیٰ کے مقام خیف میں مقیم ہونا۔
أَخْیَفَ: أَخَافَ۔
ـــ السَّیلُ الحَیَّ: سیلاب کا کسی قبیلہ کو بلند مقام پر ٹھہرنے کے لئے مجبور کرنا۔
خَیَّفَ مَنزِلًا: کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا۔
ـــ عن القِتَالِ: جنگ سے پیچھے ہٹ جانا
ـــ المَرأَۃُ أَولَادَهَا و بِهِم: عورت کا رنگ برنگی اولاد جننا (جو صورتوں اور مزاجوں میں مختلف ہوں) (۲) عورت کی اولاد کا اخیافی ہونا (مختلف شوہروں سے ہونا)۔
خُیِّفَ المالُ بَینَهُم: مال ان میں تقسیم کر دیا گیا۔
ـــ الأَمرُ بَینَهُم: معاملہ کا ذمہ داران سب کو بنا دیا گیا، ہر ایک اپنا مقررہ

فریضہ انجام دے گا۔

اِخْتَافَ: أَخَافَ۔

تَخَيَّفَتِ الدَّوَابُّ فِي الْمَرْعَى: چوپاؤں کا چراگاہ میں مختلف سمتوں میں رخ ہونا۔

— الشَّيْءُ الوانًا: کسی شے کا رنگ برنگ ہوجانا یا رنگ بدلتے رہنا۔

الْأَخْيَافُ مِنَ النَّاسِ: مختلف اخلاق و عادات اور مختلف رنگ وروپ کے لوگ۔ فَالنَّاسُ أَخْيَافٌ (۲) هُمْ أَخْيَافٌ، وہ اخیافی بھائی ہیں یعنی ان کی ماں ایک اور باپ مختلف ہیں۔

الْخَيْفُ: پانی کے بہاؤ سے بلند اور پہاڑ سے کچھ نیچے کا مقام، دامن کوہ (۲) گوشہ، کونہ، دودھ سے خالی تھن کی لٹکی ہوئی کھال ج: أَخْيَافٌ و خُيُوفٌ۔

الْخَيْفَانَةُ: سفید و زرد دھاریوں والی ٹڈیاں (۲) وہ ٹڈیاں جن کے پر صحیح طور پر نہ نکلے ہوں (۳) پہلے سال کی پیداوار سرخ دبلی اونٹنی۔ نَاقَةٌ خَيْفَانَةٌ: تیز رو اونٹنی۔ فَرَسٌ خَيْفَانَةٌ: چھریرے بدن کا گھوڑا (ٹڈی سے مشابہ کیا گیا) ج: خَيْفَان۔

جَرَادٌ خَيْفَانٌ: مختلف رنگوں کی ٹڈیاں۔ رَأَيْتُ خَيْفَانًا مِنَ النَّاسِ: میں نے لوگوں کا ہجوم دیکھا۔

الْخِيفَةُ: چھری (۲) شیر کا مسکن۔

• خَالَ فُلَانٌ ـ خَيْلًا: تکبر کرنا مغرور ہونا (۲) تاڑنا، بھانپنا

— الفَرَسُ وَغَيْرُهُ: گھوڑے کا لنگڑا کر چلنا۔

— الشَّيْءَ خَيْلًا و خَيَلَانًا: گمان کرنا، خیال کرنا، کچھ سمجھنا۔ جیسے: إِخَالُكَ رَاضِيًا: میں تم کو خوش سمجھ رہا ہوں۔ مقولہ ہے: مَنْ يَسْمَعْ يَخَلْ: جو لوگوں کی باتیں (عیوب وغیرہ) سنتا ہے وہ کچھ گمان ضرور کرتا ہے (یعنی اس کے دل میں ان کے متعلق برا خیال و جذبہ پیدا ہوتا ہے) واحد متکلم کا صیغہ أَخَالُ اور إِخَالُ دونوں طرح آتا ہے۔

خَالَ الشَّيْءَ: جاننا، واقف ہونا۔

خِيلَ الرَّجُلُ: بدن پر کالے مسّوں والا ہونا۔ هو مَخِيلٌ و مَخُولٌ و مَخْيُولٌ۔

أَخَالَتِ السَّمَاءُ لِلْمَطَرِ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن میں دودھ اکٹھا ہونا۔

— فُلَانٌ لِلْخَيْرِ: کسی میں خیر و احسان کے آثار دکھائی دینا۔

— الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا سبزہ زار ہونا، ہرا بھرا ہونا۔

— عَلَيْهِ الشَّيْءُ وَالأَمْرُ: کسی کیلئے کوئی بات یا معاملہ دشوار و پیچیدہ بنجانا۔

— فُلَانٌ: ایسا بادل دیکھنا جس کے متعلق برسنے کا گمان ہو۔

— السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے کے قریب دیکھنا۔

— فِيهِ الخَيْرَ: اس میں خیر کے آثار دیکھنا۔

أَخْيَلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے لئے تیار ہونا، ابر آلود ہوکر کڑک اور گرج شروع ہونا۔

— فُلَانٌ لِلذِّئْبِ: بھیڑیے کو دھوکہ دینے کے لئے کوئی ڈراونی چیز نصب کرنا (تاکہ مویشیوں کو نقصان نہ پہنچائے)۔

أَخْيَلَ السَّحَابَةَ: بادل کو برسنے والا سمجھنا۔

خَايَلَتِ السَّمَاءُ: أَخْيَلَتْ۔

— السَّحَابَةَ: بادل کے برسنے کی توقع ہونا۔

— فُلَانٌ فُلَانًا: خوبی میں مقابلہ کرنا، باہم فخر کرنا، اپنی اپنی خوبیاں بیان کرنا۔

خَيَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا۔

— السَّحَابُ: بادل آکر نہ برسنا۔

— عَلَى المَيِّتِ: مردہ پر کپڑا ڈالنا۔

— عَلَيْهِ كَذَا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ کرنا

— فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر تہمت لگانا

— عَنْهُ: دفاع کرنا، ہٹانا، روکنا۔

— الشَّيْءَ: کسی کا دل میں خیال لانا۔

— إِلَيْهِ كَذَا: کسی کو کسی چیز کا خیال دلانا، تصور کرانا، کسی کے سامنے کسی کی شبیہ اور صورت لانا۔

— الخَيْرَ فِي فُلَانٍ: کسی میں خیر کے آثار محسوس کرنا، ذہانت سے تاڑ لینا

خُيِّلَ إِلَيْهِ كَذَا: اسے ایسا خیال ہوا

خُيِّلَ لِي أَنَّكَ حَاضِرٌ: مجھے ایسا خیال یا گمان ہوا کہ تم موجود ہو۔

خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ كَذَا: اسے یہ خیال ہو کہ فلاں چیز ایسی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَى: انہیں ایسا محسوس ہونے لگا کہ ان کے جادو سے وہ (رسیاں اور لاٹھیاں) دوڑ رہی ہیں۔

اِخْتَالَتِ السَّحَابَةُ: أَخَالَتْ۔

— فُلَانٌ: تکبر کرنا، غرور کرنا، اترانا۔

— فِي مِشْيَتِهِ: اکڑ کر چلنا، جھوم جھوم کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

— الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا ہرا بھرا اور سرسبز ہونا۔

تَخَايَلَ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے لئے

مشابہ اور یکساں ہونا۔

تَخَایَلَتِ الْاَرْضُ: زمین کے سبزہ کا چرنے کے قابل ہو جانا اور پھول کھل جانا

۔ فُلَانٌ: بڑا بننا، تکبر کرنا (۲) خود کو بڑا سمجھنا، خود پسندی کا شکار ہونا

۔ الْقَوْمُ: باہم فخر کرنا، ایک دوسرے کے سامنے اپنی خوبی اور بڑائی بیان کرنا۔

خَیَّلَتِ السَّمَاءُ: برسنے کے قریب ہونا

۔ الشَّیْءُ: رنگین ہونا۔

۔ الشَّیْءُ لَہٗ: کسی چیز کا مشابہ اور یکساں ہونا، کسی چیز کا خیال آنا، صورت ذہن میں آنا۔

۔ لَہٗ خَیَالُہٗ: کسی کے سامنے کسی کی تصویر آنا، خیال آنا۔

۔ الرَّجُلُ: تکبر کرنا۔

۔ الْاَرْضُ: زمین کا ہرا بھرا ہونا۔

۔ الْخَیْرَ فِیْ فُلَانٍ: کسی میں ذہانت سے بھلائی کے آثار محسوس کرنا۔

۔ الشَّیْءَ: تصور کرنا، ذہن میں خیال لانا۔ تَخَیَّلَہٗ فَتَخَیَّلَ لَہٗ: اس نے اس کا تصور کیا تو اس کے سامنے اس کی تصویر آگئی۔

۔ الرَّجُلُ فِیْ مِشْیَتِہٖ: اکڑ کر چلنا۔

تَخَالَ السَّحَابَ: بادل کو برستا ہوا سمجھنا۔

خنیالُ: تکبر، غرور، اتراہٹ، اکڑ۔

خَیِلٌ: اکڑ باز، متکبر (۲) بدن پر کالے داغ یا تلوں والا (اس کا کوئی فعل نہیں) ج: خِیْلٌ (۳) بڑائی، خودپسندی (۴) گردن کی ایک طرف کی رگ (۵) ہرے رنگ کا ایک پرندہ جس کے بازوؤں پر دوسرے رنگ کا دھبا ہوتا ہے (۶) شقراق نامی ایک منحوس پرندہ جس سے بری فال لیجاتی تھی۔ عربوں میں کہاوت تھی: اَشْاَمُ مِنْ اَخْیَلَ: اَخیل پرندہ سے زیادہ منحوس (۷) شاہین ج: اَخَایِلُ و خِیْلٌ۔

الخَائِلُ: اکڑ باز یا مغرور جوان ج: خَالَۃٌ

رَجُلٌ خَائِلُ مَالٍ: مال کا بہترین منتظم۔

الخَالُ: چوپائے کی لنگ کی قسم سے ایک بیماری (۲) گھٹا، چھائے ہوئے بادل (۳) بجلی (۴) غرور۔ رَجُلٌ خَالٌ: مغرور آدمی (۵) بارش سے خالی بادل

رَجُلٌ خَالٌ: فراخ دل آدمی۔

رَجُلٌ خَالُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم (۶) کالی دھاریوں کی سرخ یمنی چادر (۷) وہ جگہ جہاں کوئی اپنا نہ ہو (۸) امیر کے لئے بلند کیا جانیوالا پرچم (۹) کسی شے کا مالک جیسے من خالُ ھذا الفرس (۱۰) بدن کے کالے مسے یا تل (سیاہ نکتہ) (۱۱) بدن اور قلب کا کمزور (۱۲) چھوٹا ٹیلہ (۱۳) بہت بڑا پہاڑ (۱۴) بہت بڑا موٹا اونٹ ج: خِیْلَانٌ وَ اَخْیِلَۃٌ۔

الخَالَۃُ: امرأۃ خَالَۃ: مغرور عورت

الخَیَالُ: گمان، خیال، وہم، تصور، ذہن میں گھومنے والی چیز (۲) وہمی اور خیالی کوئی چیز (۳) سوتے اور جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت (۴) آئینہ میں دکھائی دینے والی صورت (۵) سائے کی طرح نظر آنے والی پرچھائیں (۶) کھیت میں پرندوں کو ڈرانے کے لئے نصب کیا جانے والا بانس جس پر سیاہ کپڑا ڈال دیا جاتا ہے (مصنوعی انسان) (۷) بکریوں کے باڑہ میں بھیڑیئے کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا جانے والا مصنوعی انسان (۸) زمین میں حدبندی کا نشان جسے پار کرنا ممنوع ہو (۹) اشیا کا تصور کرنے والی ایک قوت ج: اَخْیِلَۃٌ و خِیْلَانٌ۔

الخَیَالِیُّ: توہماتی، غیر حقیقی، وہمی، خیالی۔

الخَیَالَۃُ: شخص (دکھائی دینے والی کوئی ذات) (۲) خیال (۳) سوتے یا جاگتے میں نظر آنے والی کوئی وہمی صورت۔

الخَیْلَاءُ: امرأۃ خَیْلَاءُ: وہ عورت جس کے بدن پر بہت سیاہ تل ہوں (اس کا کوئی فعل نہیں)

الخُیَلَاءُ: تکبر، بڑائی، خودپسندی، اتراہٹ

الخَیْلُ: بڑائی، خودپسندی (۲) گھوڑے (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں) (۳) گھوڑے سواروں کی جماعت ج: اَخْیَال و خُیُوْلٌ۔

الخَیْلِیُّ: گھوڑوں سے متعلق۔

الخَیْلُ: ہینگ۔

الخَیْلَۃُ: بڑائی، خودپسندی۔

الخَیَّال: گھوڑوں کا مالک، گھوڑا سوار، شہ سوار ج: خَیَّالَۃٌ۔

الخَیَّالَۃُ: وہ آلہ یا مشین جو لوگوں کے سامنے منظر کشی کرتی ہے، سینما۔

دار الخَیَّالَۃ: سینما گھر۔

المُخْتَالُ: اکڑ باز، مغرور و متکبر، خودپسند

المَخِیْلُ: وہ شخص جس کے بدن پر بہت مسے ہوں۔

المَخِیْلُ لِلْخَیْرِ: بھلائی اور نیکی کا اہل۔

المَخِیْلَۃُ: گھوڑوں کا اصطبل (۲) گمان اَخْطَاَتْ فیہ مَخِیْلَتِیْ: اس کے بارہ میں میرا گمان غلط ثابت ہوا (۳) گھن گرج والا بادل جس کے برسنے کا گمان ہو (۴) بڑائی، غرور۔ فُلَانٌ ذو مَخِیْلَۃٍ: فلاں مغرور و متکبر ہے۔

ج: مَخَایِل۔

المَخَایِلُ: آثار و علامات (معنی مجازی)
ظَهَرَتْ فیه مَخَایِلُ النَّجابَة:
اس میں خاندانی شرافت کے آثار نمایاں ہوئے (۲) بارش کی امید دلانے والے بادل یا بارش سے ڈرانے والے بادل۔
المَخْیُولُ: بدن پر بہت تلوں والا
(۲) وہ اونٹ جس کی پیٹھ پر شاہین لوٹ پڑا ہو اور زخمی کر دیا ہو۔ رَجُلٌ مَخْیُولٌ: وہ شخص جو خوف سے دیوانہ ہو گیا ہو۔
المُخَیَّلُ: نفس کی سجھائی ہوئی بات
فلانٌ یَمضی علی المُخَیَّل:
فلاں اپنے نفس کی سجھائی ہوئی بات پر چلتا ہے یعنی بے یقینی و شبہے کی حالت میں رہتا ہے۔
المُخَیِّلُ: توہم خیز، خیال دلانے والی شے
المُخَیِّلَةُ: انسان میں ودیعت کی ہوئی وہ قوت جو اشیاء کی تصویر کھینچتی ہے اور شکلیں سامنے لاتی ہے۔ قوت متخیلہ آئینۂ عقل۔

• خَامَ فُلانٌ ـِ خَیْمًا: قیام کرنا
(۲) کسی کے خلاف دسیسہ کاری میں ناکام رہنا اور خود پھنس جانا۔
ـــ الأَرضُ خَیَمانًا: کسی علاقہ کی آب و ہوا خراب ہونا۔
خَامَ عن القِتالِ و فیه خَیْمًا و خَیَمانًا و خُیُومًا: ڈر کر لڑائی سے پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا۔
ـــ رِجْلَهُ: پاؤں اٹھانا۔
أَخَامَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا تین ٹانگوں پر کھڑا ہو کر چوتھی کو موڑ لینا۔
ـــ الرَّجُلُ و الدَّابَّةُ إِحْدَی رِجْلَیه او فی إِحْدَی رِجْلَیه:
انسان یا چوپائے کا ایک ٹانگ اوپر اٹھانا۔
أَخَامَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا۔
أَخْیَمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔
خَیَّمَ القَومُ: قبیلہ یا قافلہ کا خیمہ زن ہونا، کسی جگہ خیموں کے ساتھ پڑاؤ ڈالنا۔
ـــ فُلانٌ: کسی جگہ قیام پذیر ہونا، خیمہ زن ہونا۔
ـــ بِالمَکانِ و فیه: پڑاؤ ڈالنا، قیام کرنا، دھرنا دینا۔
ـــ اللَّیلُ: رات کا ڈیرے ڈال دینا، ہر طرف تاریکی پھیلا دینا۔
ـــ الرَّائِحَةُ بِالمَکانِ و بالثَّوب: کسی جگہ یا کپڑے میں بو سما جانا، بس جانا۔
ـــ الوَحْشِیُّ فی کِناسِه: جنگلی جانور کا اپنی جھاڑی سے نہ نکلنا۔
خَیَّمَ الخَیْمَةَ: خیمہ نصب کرنا، ڈیرہ ڈالنا۔
ـــ الشیئَ: کوئی چیز خیمہ کی طرح استعمال کرنا۔
ـــ المِسْكَ و نَحْوَه: مشک وغیرہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا تاکہ اس میں خوشبو مہک جائے۔
تَخَیَّمَ القَومُ: خیمہ میں داخل ہونا، خیمہ میں قیام کرنا۔
ـــ الرِّیحُ الطَّیِّبَةُ فی الثَّوب: کپڑے میں خوشبو بس جانا، خوشبو مہکنا۔
ـــ مَکانَ کذا: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
ـــ بالمکان: کسی جگہ خیمہ گاڑنا۔
الخامُ: دیکھئے (خوم)
الخامَةَ: دیکھئے (خوم)
الخِیْمُ: تلوار کا جوہر (۲) خصلت و فطرت (۳) اصل۔
الخَیْمَةُ: بانس پھونس وغیرہ کا سایہ کے لئے بنایا ہوا گھر، جھونپڑی (۲) ڈیرہ خیمہ، سوتی یا اونی کپڑے کا بنا یا ہوا عارضی گھر جو بلیوں اور لکڑیوں پر کھڑا کیا جاتا ہے (۳) مکان، قیام گاہ ج: خَیْمَات و خِیام و خِیَمٌ و خَیْمٌ۔
الخِیمِیُّ: خیمہ ساز۔
الخَیَّام: خیمہ ساز۔
المُخَیَّمُ: خیمے لگانے کی جگہ، کیمپ ج: مُخَیَّمات۔

باب الدّال

الدّال: حروف ہجا کا آٹھواں حرف۔ اس کا مخرج نوکِ زبان اور ثنایا عُلیا کی جڑ ہے۔ تلفظ زور اور سختی سے کیا جاتا ہے۔ دال سے باب افتعال کی تار کو چند جگہوں پر بدل دیا جاتا ہے جبکہ فا کلمہ زا ہو جیسے ازتیاد سے ازدیاد اور اِزتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ (۲) جبکہ فا کلمہ ذال ہو جیسے اذتکر سے ادّکر (ذال کو دال سے اور تا کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا (۳) جبکہ دال ہو جیسے ادتَرَأَ سے ادّرَأَ اور ادتَفَعَ سے ادّفَعَ۔

د ـــ أ

دَأَبَ فِی العَمَلِ وغیرہ ـَ دَأْبًا و دَأَبًا و دُؤُوبًا: کسی کام کو تندہی سے کرتے رہنا، محنت و کوشش کرنا، جانفشانی سے کام کرنا۔

ـــ الشیءَ دَأْبًا: عادت بنا لینا، کسی چیز کو معمول بنانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا، تیز ہنکانا۔

هو دَائِبٌ هو وهي دَءُوبٌ

دُأِبَ العَمَلَ وغیرَہ: ہمیشہ لگے رہنا، ہمیشہ کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی سے جانفشانی کے ساتھ کام کرانا، کسی کو کسی کام کا عادی بنا دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: تیز ہانکنا، دوڑانا۔

الدَّأْبُ و الدَّأَبُ: پختہ عادت، معمول (۲) حالت، کام۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ هٰذَا دَأْبَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ"

دَائِب: ایک عادت یا معمول پر رہنے والا۔

دَائِبُون: ایک دستور پر چلنے والے۔

الدَّائِبَان: لیل و نہار (۲) چاند و سورج

الدَّئِبُ: تھکا ماندہ۔

الدَّءُوبُ: بہت عادی، جفاکش، معمول کا پکا۔

•دَأَثَ ـَ دَأْثًا: گندا ہونا، میلا ہونا (۲) بھاری ہونا۔

ـــ الشیءَ: گندا کرنا، میلا کرنا۔

الدَّئْثُ: دائمی دشمنی، کینہ ج: اَدْآثٌ۔

الدَّأْثَاءُ: بے وقوف باندی ج: دَأْثٌ۔

ابنُ دَأْثَاءَ: بے وقوف آدمی۔

الدَّئْثَان: گلا، حلق۔

الدَّؤْثِیُّ: الدَّیُّوثُ: بے غیرت آدمی

•دَأْدَأَ دَأْدَأَةً و دِئْدَاءً: بہت تیز دوڑنا، تیز چلنا، لپکنا، بچہ کا چلنا شروع کرنا۔

ـــ فی أَثَرِہٖ: کھوج لگانے کے لئے کسی کے پیچھے لگنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بھیڑ لگا کر شور و غل مچانا۔

ـــ الشیءَ: ہلانا، لڑھکانا (۲) ڈھانپنا، ٹھیرانا۔

تَدَأْدَأَ: مطاوع دَأْدَأَ: ہلنا، ڈھک جانا، اکٹھا ہو جانا، بھیڑ لگانا، تیز رفتار ہونا، لڑھکنا۔ حدیث احد میں ہے: "فتَدَأْدَأَ عن فَرَسِهٖ" وہ گھوڑے کے اوپر سے لڑھک کر گر گئے۔

تَدَأْدَأَ عن کذا: ہٹ جانا، ایک طرف سے دوسری طرف کو ہو جانا۔

ـــ فی مَشْیِہٖ: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔

ـــ القَوْمُ: بھیڑ لگا کر شور مچانا۔

الدَّأْدَاءُ: مہینہ کا آخری دن۔ لَیْلَةٌ دَأْدَاءُ: انتہائی تاریک رات ج: دَآدِئُ۔ حدیث میں ہے: "لَیْسَ عُفْرُ اللَّیَالِی کالدَّآدِی" روشن راتوں کا طول تاریک راتوں جیسا نہیں ہے۔

الدِّئْدَاءُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدُّؤْدُؤُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ۔

الدَّأْدَأَةُ: الدَّأْدَاءُ ج: دَآدِئُ (۲) دایہ

•الدَّارَصِینِیُّ: دارچینی۔

•دَأَظَ ـَ دَأْظًا: بھر جانا (برتن وغیرہ) (۲) موٹا ہونا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو پیٹ بھرے پر کھانے کیلئے مجبور کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) گلا گھونٹنا۔

ـــ الفَرْحَةَ: زخم کو مواد نکالنے کے لئے دبانا

ـــ المَتَاعَ فی العَیْبَةِ: بیگ یا تھیلے میں سامان کو دبا کر بھرنا۔

ـــ الوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔

•دَأَلَ ـَ دَأْلًا و دَأَلَانًا و دَأَلَی: بھاری قدموں سے رک رک کر چلنا۔

ـــ الصَّیْدَ وغیرَہ و لہ: دھوکہ دینا، چال چلنا۔

دَاءَلَہٗ: کسی کے ساتھ دھوکہ اور فریب کرنا۔

الدُّؤَالَةُ: لومڑی (علم جنس)۔

الدَّأَلُ: بھیڑیا (۲) نیولے جیسا ایک چھوٹا جانور۔

الدُّئِلُ: گیدڑ۔

الدَّأَلانُ: بھیڑیا (۲) گیدڑ۔

الدُّؤلُولُ: مصیبت (۲) ناگوار بات۔ ج: دَآلِيلُ۔

•دَأَمَ الحَائِطَ ـ دَأْمًا: مضبوط کرنا، ٹیک لگانا (۲) دھکا دے کر ایک دم گرانا

تَدَاءَمَ عَلَيهِ الشَّيءُ: سلسلہ لگ جانا ڈھیر لگ جانا، ڈھانپ لینا۔

ـــ الشَّيءُ فُلَانًا: کسی کے پاس چیزوں کا بکثرت آنا، ڈھیر لگ جانا۔

تَدَأَّمَهُ الشَّيءُ: ڈھیر لگ جانا، بکثرت جمع ہونا (۲) سوار ہونا اوپر چڑھ جانا۔

الدَّأْمُ: ہر ڈھانپنے والی چیز۔

الدَّأْمَاءُ: سمندر۔

•دَءَا ـ دَأْوًا: بوجھل آدمی کی طرح چلنا، آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ لِلصَّيدِ: شکار کو فریب دینے کے لئے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

دَأَى ـ دَأْيًا: دَءَا۔

الدَّأْيَةُ: مونڈھے اور پیٹھ کی گول ہڈیوں میں سے ایک (۲) پسلیوں سے سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۳) دایہ، ماں کے سوا بچہ کو پرورش کرنے والی عورت (۴) کمان میں تیر کی جگہ (۵) اونٹ کے جسم کی وہ جگہ جو پالان کے کنارہ سے چھل جاتی ہے۔ اسی سے کوے کو ابنُ دَأْيَةَ کہتے ہیں چونکہ وہ اونٹ کے اس زخم پر کثرت سے آتا ہے۔

الدَّايَةُ: دایا، پرورش کرنے والی عورت

د ـــــ ب

•دَبَأَ ـ دَبْئًا: ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔

ـــ فُلَانًا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

دَبَّأَهُ و عَلَيهِ: ڈھانپنا چھپانا۔

•دَبَّ ـ دَبًّا و دَبِيبًا: رینگنا، بچہ کا ہاتھ پیر زمین پر رکھ کر گھسٹنا گھسٹ کر چلنا، آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا۔ کہتے ہیں: هو أَكْذَبُ مَنْ دَبَّ وَ دَرَجَ: وہ زندوں اور مردوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔

دَبَّتْ عَقَارِبُهُ: اس کی چغل خوریاں اثر انداز ہو گئیں۔ اس کی شرارتیں بڑھ گئیں۔ کہاوت ہے "أَعْيَيْتَنِي مِنْ شُبَّ إلى دُبَّ و مِن شُبَّ الى دُبَّ" تو نے مجھے جوانی سے لے کر بڑھاپے تک پریشان کیا (اصل عبارت یوں ہے۔ أَعْيَيْتَنِي مُذ شَبَبْتُ إِلى أَنْ دَبَبْتُ على العَصَا) (۲) جاری ہونا۔

ـــ الشَّيءُ فِي الشَّيءِ: سرایت کرنا جیسے دَبَّ الشَّرَابُ فِي الجَسَدِ: کسی چیز کی لہر دوڑنا۔

ـــ الشِّقَاقُ بَيْنَهُم: اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑ جانا۔

ـــ الفَسَادُ: بگاڑ پیدا ہونا۔

دَبَّ الإنسَانُ والحَيَوانُ ـ دَبَبًا و دَبَابَةً: بہت بالوں والا یا (جانور کا) بہت اون والا ہونا، ریچھ جیسا ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَبَّ وَجْهُهُ و جَسَدُهُ: اس کے چہرہ اور بدن پر بہت بال ہو گئے۔ فهو أَدَبُّ وهي دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ دَبِبٌ بھی اسم صفت ہے۔

أَدَبَّهُ: آہستہ آہستہ چلانا (۲) اثر انداز بنانا (۳) جاری کرنا۔ کہتے ہیں: أَدَبَّ الى أرضِه جَدْوَلًا: وہ نہر وغیرہ سے اپنی زمین تک چھوٹی نہر نکال کر لے گیا۔

أَدَبَّ الحَاكِمُ البِلَادَ: حاکم نے ملک میں (اپنے عدل و انصاف سے) چہل پہل پیدا کر دی (لوگ بے خوف چلنے لگے)۔

ـــ عَلَيهِم عَقَارِبَهُ: اس نے ان کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کر دیں، و حَرَّشَ عَلَيهِم أَقَارِبَهُم اور رشتہ داروں کو ان کے خلاف بھڑکا دیا۔

الدَّابُّ: رینگنے والا، سرایت کرنے والا۔

الدَّابَّةُ: زمین پر چلنے والا جاندار، اکثر استعمال اس چوپائے پر ہوتا ہے جو سواری یا بوجھ لادنے کے کام آتا ہے۔ مویشی، چوپایا ج: دَوَابُّ۔ تصغیر دُوَيْبَّةٌ۔

دَابَّةُ الأَرْضِ: زمین کا وہ چوپایہ جس کے متعلق قرآن پاک میں ذکر ہے کہ وہ قیامت سے پہلے نکلے گا۔

أَدَبُّ: چہرہ پر زیادہ روئیں والا م: دَبَّاءُ ج: دُبٌّ۔ (۲) بہت بالوں والا اونٹ۔

الدُّبُّ: ریچھ ج: دِبَابٌ و دِبَبَةٌ م: دُبَّةٌ۔

الدُّبُّ الأَصْغَرُ: (بنات نعش اصغر) سات ستاروں کا مجموعہ جن میں سے چار ستارے ایک چوخانہ کی شکل بناتے ہیں اور بقیہ تین دم کی شکل بناتے ہیں اس طرح ریچھ کی سی شکل بنجاتی ہے پھر آخیر میں ایک ستارہ اور ہوتا ہے جو قطبی کہلاتا ہے اور یہ سب کے سب قطب کے ارد گرد گھومتے ہیں۔

الدُّبُّ الأَكْبَرُ: پہلی شکل کی طرح یہ اس سے بڑا سات ستاروں کا مجموعہ ہے۔

الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا کدو (تشدید کے ساتھ بھی ہے) و: دُبَّاءَةٌ۔

الدَّبَّابَةُ: ایک قدیم جنگی ہتھیار (قلعہ شکن مشین) جس کے ذریعہ دشمن کے قلعوں کو توڑا اور منہدم کیا جاتا تھا۔ اس کے اندر آدمی بیٹھتے تھے۔ اور قلعہ کی دیوار

سوراخ کر کے اس کی دیواروں کو گراتے
تھے۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ کَیْفَ
تَصْنَعُونَ بِالْحُصُونِ؟ قَالَ:
نَتَّخِذُ دَبَّابَاتٍ یَدْخُلُ فِیهَا
الرِّجَالُ" (۲) ٹینک، ایک مسلح گاڑی
جس کے مضبوط پہیوں پر موٹی چین لپٹی
ہوتی ہے اس پر توپ نصب ہوتی ہے
اور اندر فوجی بیٹھتے ہیں اس سے
دشمن پر گولہ باری کی جاتی ہے۔ ج:
دَبَّابَات۔

الدَّبَّانُ: رُواں، بالوں کی کثرت۔

الدَّبَّةُ: بہت ریتلی زمین۔ کہاوت ہے:
وَقَعَ فُلَانٌ فِی دَبَّةٍ: وہ مصیبت
میں پڑ گیا (۲) تیل وغیرہ کی شیشی۔ ج:
دِبَابٌ۔

الدُّبَّةُ: ریچھنی (۲) راستہ، طریقہ۔ کہتے
ہیں: تَبِعَ دُبَّةَ فُلَانٍ: وہ فلاں
کے راستہ یا طریقہ پر چلا۔ ج: دُبَبٌ۔

الدَّبَبُ: چھوٹا بچھڑا، چہرہ کا رواں۔

الدُّبَابُ: خودرو پودینہ۔

الدَّبُوبُ: بہت رینگنے والا (۲) چغل خور
(۳) ہر موٹی چیز۔

طَعْنَةٌ دَبُوبٌ و جِرَاحَةٌ
دَبُوبٌ: بہتا ہوا زخم۔ ج: دُبُبٌ

الدَّبِیبُ: زمین پر رینگنے والا (۲) کیڑا،
آہٹ، قدموں کی آواز۔

الدَّیْبُوبُ: چغل خور۔ ج: دَیَابِیبُ۔

الدُّوَیْبَّةُ: کیڑا، چھوٹا جانور۔

المَدَبُّ: جاری ہونے کی جگہ۔ مَدَبُّ
السَّیْلِ: جہاں سے رو آئے۔

المَدَبَّةُ: بہت ریچھوں والی زمین۔ ج:
مَدَابُّ۔

•دَبَجَ الشَّیْءَ ـُ دَبْجًا: مزین کرنا،
نقش و نگار بنانا، حسین بنانا۔ کہتے ہیں:
دَبَجَ الْمَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا
زمین کو اتنا سیراب کرنا کہ وہ سرسبز و
شاداب ہو جائے، خوبصورت بنانا

دَبَّجَهُ: دَبَجَهُ۔

دَبَّجَتْ أَقْلَامُهُمْ: ان کے قلموں نے
فنکاری کی، بہترین مضامین لکھے۔

الدِّیْبَاجُ: ریشمیں قیمتی کپڑا جس کا تانا بانا
ریشم کا ہوتا ہے۔

دِیبَاجُ الوَجْهِ: چہرہ کا حسن (چہرہ کی
کھال کی خوش نمائی)۔ ج: دَبَابِیج
و دَیَابِجُ۔

الدِّیْبَاجَةُ: چہرے کے بشرہ کا حسن (۲)
سلیقہ، طرز۔ کہتے ہیں: لکلامه و
شعره وکتابته دیباجة
حسنةٌ: اس کے کلام، شعر اور
لکھنے کا اچھا طرز ہے۔ اسے بولنے، شعر
کہنے اور لکھنے کا سلیقہ ہے (۳) عزت
کہتے ہیں: فُلَانٌ یَصُونُ دِیْبَاجَتَهُ
فلاں اپنی آبرو محفوظ رکھتا ہے۔ فُلَانٌ
یَبْذُلُ دِیْبَاجَتَهُ: فلاں اپنی
آبرو ریزی کرتا ہے۔

دِیْبَاجَةُ الرَّسَائِلِ: خطوط کے القاب
و آداب، خط کا ابتدائی حصہ جس میں
مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

دیباجة الکتاب: پیش لفظ، مقدمہ

ـــ فی القضاء: فیصلۂ عدالت کا وہ حصہ
جس میں عدالت کا نام، جگہ اور تاریخ وغیرہ
کی تفصیل ہوتی ہے۔

ـــ فی القانون الدَّوْلِی: بین الاقوامی
قانون میں معاہدہ کا وہ مفصل مقدمہ
جس میں معاہدہ کی ضرورت اور اس
کے اسباب و محرکات کا تفصیل سے
ذکر ہوتا ہے۔

الدَّبَّاجُ: دیباج کپڑا بیچنے والا۔

المُدَبَّجُ: اصطلاح حدیث میں وہ روایت
جسے ایسے چند راویوں نے بیان کیا ہو
جو عمر و سند کے لحاظ سے یکساں ہوں
(۲) مزین کیا ہوا (۳) بدہیئت آبی پرندہ
بدشکل۔

المُدَبَّجُ بِالسِّلَاحِ: ہتھیاروں سے
لیس۔

•دَبَّحَ: ذلیل و خوار ہونا (۲) کمر جھکانا (۳)
چلتے ہوئے سر جھکانا۔

ـــ فی رُکُوعِه: رکوع میں کمر کو پھیلانا
اور سر کو جھکانا کہ سر سرین سے نیچے
ہو جائے۔

ـــ فی البَیْتِ: خانہ نشین ہونا، باہر نہ
نکلنا۔

ـــ ظَهْرَهُ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا کہ
وہ کوہان نما ہو جائے۔

اِنْدَبَحَ: دَبَّحَ۔

•دَبَّخَ: کمر کو بیچ سے اوپر اٹھانا اور سر جھکانا

دُبَّاخٌ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

•دَبْدَبَ: بچہ کا گھسٹنا، شور مچانا، ہنگامہ
کرنا۔ دَبْدَبَ فُلَانٌ و دَبْدَبَتِ
الخَیْلُ۔

ـــ الحَافِرُ علی الأَرْضِ: کھر یا ٹاپ
کا زمین پر پڑ کر آواز دینا۔

الدَّبَادِبُ: بہت شور و غل کرنے والا،
ج: دَبَادِبُ۔

الدَّبْدَابُ: ڈھول۔ ج: دَبَادِیبُ۔

الدَّبْدَبَةُ: سخت زمین پر گھوڑے کی
ٹاپوں کی آواز، چاپ، کسی اور چیز کے
سخت زمین پر پڑنے کی آواز (۲) ڈھول
(۳) بڑی چیونٹی۔ ج: دَبَادِبُ۔

•دَبَرَتِ الرِّیحُ ـُ دُبُورًا: پچھوا ہوا
چلنا (مغرب کی طرف سے آنا)۔

ـــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ سے نکل جانا۔

ـــ الشَّیْءُ: جاتا رہنا، گزر جانا، پھر جانا
کہتے ہیں: دَبَرَ أَمْرُهُمْ: ان کے
معاملہ نے بگاڑ کا رخ اختیار کر لیا۔

دَبَرَ فُلانٌ : بوڑھا ہونا (۲) ہلاک ہونا (۳) پشت پھیرنا۔
ــــ بہ : لے جانا۔
ــــ فُلانًا : پیچھے چلنا، پیچھے آنا (۲) کسی کے مرنے کے بعد جانشین ہونا، اس کے بعد باقی رہنا۔
ــــ السَّھْمُ الھَدَفَ : تیر کا نشانہ سے گزر کر اس کے پیچھے گر جانا۔
ــــ الحَدِیْثَ عن فُلانٍ : کسی کے مرنے کے بعد اس کی بات نقل کرنا۔
ــــ الکِتابَ : کتاب کی نقل کرنا۔
دُبِرَ : پچھوا ہوا لگ جانا۔
ــــ الحَیَوانُ : جانور کے زخم ہو جانا، پھوڑا نکل آنا، اونٹ کی پیٹھ پر زخم ہو جانا۔
دَبِرَ الحَیَوانُ ـَـ دَبَرًا : زخم والا ہونا، پھوڑے والا ہونا۔ ھو دَبِرٌ و أَدْبَرُ و ھی دَبِرَۃٌ و دَبْراءُ ج : دُبُرٌ وھی دَبْرَی ج : دُباری۔
أَدْبَرَ : پچھوا ہوا (مغرب سے آنے والی ہوا) میں داخل ہونا (۲) بدھ کے دن سفر کرنا یا بدھ کی رات میں سفر کرنا (۳) اپنے اگلے پچھلے سے واقف ہونا یعنی سمجھ دار ہونا (۴) زخمی چوپائے والا ہونا
ــــ الشَّیْءَ : گزر جانا، مر جانا، پشت پھیرنا
ــــ الشَّیْءَ : پیچھے کرنا۔
ــــ القَتَبُ البَعِیْرَ : کجاوہ کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔
ــــ أَمْرُھُمْ : معاملہ بگڑ جانا، معاملہ خراب ہو جانا۔
ــــ الرَّجُلُ : پیٹھ پھیرنا۔
ــــ النَّجْمُ : ستارہ غروب ہونا۔
ــــ الصَّلٰوۃُ : نماز کا ختم ہو جانا۔
ــــ البَعِیْرَ : اونٹ کی پیٹھ میں زخم کرنا۔
دابَرَ فُلانٌ : مر جانا۔
ــــ الأُذُنَ : کان کو پیچھے سے چاک کرنا۔

کہتے ہیں : دابَرَ النَّاقَۃَ۔
دابَرَ الرَّحِمَ : رشتہ منقطع کرنا، قطع تعلق کرنا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا : کسی سے منھ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، مخالفت کرنا۔
دَبَّرَ الأَمْرَ و فیہ : کسی بات کے انجام کو سوچنا، کسی کام کی تدبیر کرنا، غور و فکر کرنا۔
ــــ الأمرَ : مرتب کرنا (۲) تیار کرنا (۳) انتظام کرنا (۴) مہیا کرنا، ایجاد کرنا
ــــ الحَدِیْثَ : دوسرے سے بات نقل کرنا۔
ــــ العَبْدَ : غلام کی آزادی کو موت پر معلق کرنا۔
ــــ علی ھَلاکِہ : کسی کی ہلاکت کیلئے کوشش کرنا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو سزا کی دھمکی دینا۔
ــــ تُھْمَۃً : الزام تراشنا۔
تَدابَرَ القَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا اور دشمن ہونا۔
تَدَبَّرَ الأَمْرَ و فیہ : غور و فکر کرنا، حقیقت دریافت کرنا۔ کہتے ہیں : عَرَفَ الأَمْرَ تَدَبُّرًا : وہ معاملہ کو اخیر میں سمجھا، غور و فکر سے سمجھا۔
اِسْتَدْبَرَہٗ : کسی کے پاس اس کے پیچھے سے آنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، سب کچھ خود لے لینا (۳) پیچھے سے دیکھنا (۴) پیٹھ دینا۔
ــــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کے اخیر میں وہ بات جاننا جو شروع میں نہ سمجھی جائے اخیر میں نتیجہ پر پہنچنا۔
التَّدْبِیْرُ : سیاست (۲) انتظام، نظم و نسق (۳) ایجاد (۴) کفایت شعاری۔
التَّدْبِیْرُ المَنْزِلِیُّ : خانگی نظم و نسق، خانہ داری۔

الدَّابِرُ : تابع (۲) ہر چیز کا اخیر، آخر۔ کہتے ہیں : قَطَعَ اللّٰہُ دابِرَھُمْ : اللہ ان سب کو (اول سے آخر تک) نیست و نابود کر دے۔ ما بَقِیَ فی الکِنانَۃِ إِلَّا الدَّابِرُ : ترکش میں صرف آخری تیر رہ گیا (۲) اصل، جڑ (۳) گزرا ہوا (۴) دُم۔ ج : دَوابِرُ۔
الدَّابِرَۃُ : پیچھے آنے والی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) چوپائے کے پاؤں کا پچھا (۴) کھر کا پچھلا حصہ (۵) پرندہ کے پنجہ کا کانٹا جس سے باز وغیرہ حملہ کرتے ہیں (۶) منحوس عورت (۷) شکست ج : دَوابِرُ۔
دُبارٌ : بدھ کا دن یا رات۔
الدَّبارُ : ہلاکت۔
الدِّبارُ : ہر چیز کا آخری حصہ۔ کہتے ہیں : ھو لا یَدْرِی قِبالَ الأَمْرِ من دِبارِہٖ : اسے آگے پیچھے کی کچھ خبر نہیں یعنی بالکل ناسمجھ اور بدھو ہے أَتَی الصَّلٰوۃَ دِبارًا : اس نے وقت نکل جانے کے بعد نماز پڑھی۔
الدَّبارَۃُ و الدُّوبارَۃُ : چالاکی، ہوشیاری (۲) سُتلی، ڈوری۔
الدِّبارَۃُ : زمین کا قابل کاشت بنایا جانے والا ٹکڑا ج : دِبارٌ۔
الدَّبُّوْرُ : نوع، شکل۔ لَیْسَ فُلانٌ من دَبُّوْرِ فُلانٍ۔
الدَّبُّوْرَۃُ : پتھروں کو ہموار کرنے کا اوزار (۲) اسٹار، ستارہ جو فوجیوں کی وردی پر ہوتا ہے۔
الدَّبْرُ : بے شمار دولت (۲) بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کا جھنڈ (۳) ہر چیز کا پچھا، پشت، پیچھے۔ کہتے ہیں : جَعَلْتُ کَلامَہٗ دَبْرَ أُذُنِی : میں نے اس کی نہ پرواہ کی اور نہ اس کی طرف التفات

کیا (۴) جزیرہ جس پر پانی کبھی چڑھ جاتا ہو اور کبھی ہٹ جاتا ہو (۵) چھوٹی ٹنڈیاں (۶) پہاڑ ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
الدَّبْرُ: شہد کی مکھیوں یا بھڑوں کا جھنڈ (۲) بے شمار دولت ج: أَدْبُرٌ و دُبُورٌ۔
الدُّبُرُ: پیٹھ۔ کہتے ہیں: وَلَّاهُ دُبُرَهُ: اس نے اسے پیٹھ دکھائی یعنی اس سے ہار گیا (۲) سرین (۳) ہر چیز کا پچھلا حصہ، آخری حصہ ج: أَدْبَارٌ۔
الدَّبَرَانُ: علم الفلک میں برج ثور کے پانچ ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے ہیں بعض کے نزدیک ثریّا اور جوزاء کے درمیان کا ستارہ۔
الدَّبْرَةُ: قطعۂ زمین جو کاشت کے لئے تیار کیا گیا ہو (۲) کھیتوں کے درمیان بہنے والی نہر ج: دَبْرٌ و دِبَارٌ (۳) جنگ میں شکست۔ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِم الدَّبْرَةَ: خدا ان کو شکست دے۔ جعل اللّٰه لهم الدَّبْرَةَ: اللہ ان کے دشمنوں کو شکست دے کر ان کو فتح و کامیابی عطا فرمائے۔
الدَّبِرُ: زخمی پیٹھ والا جانور۔
الدِّبْرَةُ: ہر وہ چیز جس کی پشت کی جائے ضد: قبلہ۔
لَيْسَ لِهٰذَا الْأَمْرِ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: یہ بات بے سروپا ہے، اس کا کوئی رخ متعین نہیں۔
الدَّبَرَةُ: چوپائے کی پیٹھ کا زخم ج: دَبَرٌ و أَدْبَارٌ (۲) جنگ میں شکست۔
الدَّبَرِيُّ: آخر یا دیر میں آنے والی شے (ضرورت کا وقت گزر جانے کے بعد)
جَوَابٌ دَبَرِيٌّ: دیر سے آنے والا جواب (جب اس کی ضرورت باقی نہ رہے)
(۲) آخری وقت میں پڑھی جانے والی نماز۔ رَأْيٌ دَبَرِيٌّ: بعد الوقت یا اخیر میں ذہن میں آنے والی رائے
شَرُّ الرَّأْيِ الدَّبَرِيُّ: خراب رائے وہ ہے جو بعد الوقت سوجھے۔
تَبِعْتُ صَاحِبِي دَبَرِيًّا: میں اپنے ساتھی سے بچھڑ کر پھر اس کے ساتھ ہو لیا، اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مجھ سے چھوٹ نہ جائے۔
فُلَانٌ لَا يُصَلِّي الَّا دَبَرِيًّا: فلاں ہمیشہ اخیر وقت میں نماز پڑھتا ہے۔
الدَّبُورُ: پچھوا ہوا (جانب مغرب سے آنے والی ہوا) مقابل قَبُول ج: دُبُرٌ و دَبَائِرُ۔
الدَّبِيرُ: پچھلا (ضد: قبیل: اگلا) (۲) معصیت (۳) رسّی کا بٹ (۴) گناہ۔
هو لا يعرف قبيلاً من دبير، لا يعرف قبيله من دبيره: اسے آگے پیچھے کی تمیز نہیں۔ یعنی وہ بدھو اور جاہل ہے (۲) وہ طاعت و معصیت میں فرق نہیں جانتا۔
المُدَابِرُ: هو مُدَابِرٌ مُقَابِلٌ: وہ نجیب الطرفین ہے، شریف ماں باپ کا ہے۔
المُدَابِرُ: تیر ہارنے والا (۲) جوئے میں ہارنے والا۔
المُدَبِّرُ: منتظم (۲) دانش مند، سوج بوجھ رکھنے والا (۳) سیاست داں (۴) کفایت شعار۔
المُدَبَّرُ: المَاءُ المُدَبَّرُ: عرق، نچوڑ۔
المَدْبُورُ: زخمی (۲) دولت مند۔
المُسْتَدْبِرُ: هو مُسْتَدْبِرُ المَجْدِ مُسْتَقْبِلُه: وہ اول و آخر عزت والا ہے۔

• دبس۔ أَدْبَسَتِ الْأَرْضُ: زمین کی روئیدگی میں سبزی و سیاہی کا مل جانا، زمین کا سبز و سیاہ روئیدگی والا ہونا۔
دَبَّسَهُ: چھپانا، پوشیدہ کرنا۔
ــــ الخُفَّ: جوتا گانٹھنا، ٹکی لگا کر مرمت کرنا۔
ــــ الوَرَقَةَ: کاغذ میں اسٹیپل یا پن لگانا۔
ــــ الشيءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ــــ العِنَبُ: انگور کا میٹھا ہونا۔
ــــ العَصِيرُ المَغْلِيُّ: جوش دیے ہوئے رس کا گاڑھا ہو جانا۔
ادْبَسَّ: سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہونا، مٹھی رنگ کا ہونا۔
ــــ الأَرْضُ: زمین کی سیاہی کا روئیدگی کی سبزی کے ساتھ مل جانا۔
الأَدْبَسُ: سرخ و سیاہی مائل (جس میں سیاہی کا غلبہ ہو) م: دَبْسَاءُ ج: دُبْسٌ۔
الدِّبَاسَةُ: گھریلو چھتّا۔
الدَّبَّاسُ: شیرہ بنانے والا یا بیچنے والا۔
الدَّبَّاسَةُ: اسٹیپلر۔
الدَّبُّوسُ: گرز، لاٹھی جس کا سرا طرا ہوا ہو (۲) عطار (۳) پن، آل پن۔
دَبُّوسٌ انكليزيٌّ: سیفٹی پن ج: دَبَابِيسُ
دَبُّوسُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن۔
دَبُّوسُ شَعْرٍ: بالوں کا کلپ۔
دَبُّوسُ الغَسِيلِ: دھوئے ہوئے کپڑے لٹکانے کی چٹکی، پن۔
الدِّبْسُ: کھجور کا شہد (۲) پختہ کھجور کا شیرہ (۳) ہر سیاہ شے (۴) ہر زیادہ چیز
مَالٌ دِبْسٌ و دِبْسٌ: بہت مال (۵) بھیڑ۔
الدِّبْسُ: کھجور کا شہد، شیرہ۔
الدُّبْسَةُ: ایسی سرخی جس پر سیاہی غالب ہو
الدُّبْسِيُّ: کبوتروں کی ایک قسم جس کا

رنگ خاکی ہوتا ہے ج: دَبَابِسیُّ۔
الدَّبُوسُ: کھجور کا نچوڑ جو گھی نکالنے کے برتن میں خوشبو کے لئے ڈالا جاتا ہے۔
المَدْبَسَةُ: پن دان، پنوں کی ڈبیا۔
• دَبَشَهُ ـِ دَبْشًا: چھیلنا (۲) کھانا کہتے ہیں: دَبَشَ الجَرَادُ الأَرْضَ و فِيهَا: ٹڈیوں نے زمین کی گھاس چاٹ لی یا کھالی۔
الدَّبَّاشُ: زبردست سیلاب۔
الدَّبَشُ: گھر کا سامان، ردی اور بیکار سامان۔
المَدْبُوشُ: مَكَانٌ مَدْبُوشٌ: وہ جگہ جس کی گھاس ٹڈیاں صاف کر گئی ہوں۔
• دَبَغَ الجِلْدَ ـَ دَبْغًا و دِبَاغًا و دِبَاغَةً: چمڑے کو مسالے سے صاف کرنا، دباغت کرنا، پکا کر صاف کرنا۔ کہتے ہیں: دَبَغَ المَطَرُ الأَرْضَ بِمَائِهِ: بارش نے اپنے پانی سے زمین کو صاف کر دیا۔ هو دَابِغٌ و المفعول مَدْبُوغ و دَبِيغٌ۔
دَبَّغَهُ: دَبَغَه۔
انْدَبَغَ: چمڑے کا صاف ہو جانا، دباغت دار ہونا۔
الدِّبَاغُ: چمڑے کو صاف کرنے یا دباغت دینے کا مسالا ج: دُبُغٌ۔
الدِّبَاغَةُ: دباغت کا مسالا (۲) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کا پیشہ
الدَّبَّاغُ: دباغت دینے والا، چمڑا صاف کرنے والا، ٹھیک کرنے والا۔
الدِّبْغُ: دباغت کا مسالا، صاف کرنے کا مسالا ج: أَدْبَاغٌ۔
الدِّبْغَةُ: الدِّبْغُ ج: دِبَغٌ۔
الدَّبُوغُ: وہ بارش جو زمین کی صفائی کر دے۔
المَدْبَغَةُ: دباغت کا کارخانہ، چمڑا صاف کرنے کا کارخانہ (۲) دباغت کا مسالا لگے ہوئے چمڑے ج: مَدَابِغُ۔
• دَبَقَ الطَّائِرَ ـِ دَبْقًا: لاسے (ایک لیس دار مادہ۔ گوند) سے پرندہ کا شکار کرنا۔
دَبِقَ ـَ دَبَقًا: چپکنا، لگنا، اس طرح چمٹ جانا کہ الگ نہ ہو۔
دَبَّقَ الطَّائِرَ: دَبَقَه۔
ـــ الشيءَ: لیس دار بنانا۔
تَدَبَّقَ: چمٹنا، پرندہ کا لاسے سے شکار ہونا۔
ـــ الشيءُ: لیس دار ہونا، چپکنے والی ہونا۔
الدَّابُوقُ: لیس دار چیز جس سے پرندہ یا مکھی وغیرہ کو پکڑا جائے۔
الدَّبِقُ: لیس دار، چپکتا ہوا۔
الدَّبُّوقُ: بچوں کا ایک کھیل۔
الدَّبُّوقَةُ: گندھے ہوئے بال، وہ بال جن کو گوندھ کر جال بنایا گیا ہو۔
الدِّبْقُ: الدَّابُوقُ ج: أَدْبَاقٌ۔
الدَّبِيقِيَّةُ: مصر کے ایک گاؤں دبیق کے بنے ہوئے کپڑے۔
المُدَبَّقُ: عَيْشٌ مُدَبَّقٌ: ناتمام زندگی۔
• دَبَلَ الشيءَ ـُ دَبْلًا و دُبُولًا: کسی چیز کی ڈھیریاں لگانا (۲) درست کرنا۔
ـــ العَجِينَةَ: انگلیوں سے آٹے کے پیڑے بنانا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: انگلیوں سے اکٹھا کر کے لقمہ کی شکل دینا، لقمہ کو بڑا کرنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو زرخیز بنانے کیلئے کھاد ڈالنا۔
دَبَلَ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے لگاتار ڈنڈے مارنا۔
دَبِلَ ـَ دَبَلًا: موٹا اور بھرے ہوئے جسم کا ہونا۔ هو دَبِلٌ۔
دَبَّلَ الشيءَ: دَبَلَهُ۔
الدَّبَالُ: گوبر وغیرہ، کھاد جو نباتات کے نشوونما کو بڑھاتا ہے ج: أَدْبِلَةٌ
الدَّبْلُ: اولاد سے محرومی (بربنا موت) (۲) مصیبت ج: دُبُولٌ۔ دِبْلٌ
دَابِلٌ و دِبْلٌ دِبِيلٌ: زبردست مصیبت۔
الدُّبَّلُ: پلیگ، طاعون کا پھوڑا (۲) آبپاشی کا نالا ج: دُبُولٌ۔
الدُّبْلَةُ: چھوٹی ڈھیری، آٹے وغیرہ کا پیڑا (انگلیوں سے اکٹھا کی ہوئی مقدار) (۲) بڑا لقمہ (۳) پیٹ کا پھوڑا جس سے موت واقع ہو جاتی ہے (۴) کلہاڑی کا سوراخ جس میں لکڑی لگائی جاتی ہے (۵) بغیر نگ کی انگوٹھی، سونے یا چاندی کا چھلا (جو انگلیوں میں پہنا جاتا ہے) ج: دُبَلٌ۔
دُبْلَةُ سَاعَةِ الجَيْبِ: جیبی گھڑی کا حلقہ
الدَّبُولُ: اولاد سے محروم ہو جانے والی عورت (۲) آفت و مصیبت۔ کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدَّبُولُ: اس پر مصیبتیں ٹوٹ پڑیں ج: دُبُلٌ۔
الدُّبَيْلَةُ: بڑی آفت، مصیبت (تصغیر بڑا بنانے کے لئے ہے) کہتے ہیں: دَبَلَتْهُ الدُّبَيْلَةُ: اس پر بڑی آفت آگئی۔
• الدَّوْبَلُ: خنزیر کا بچہ ج: دَوَابِلُ۔
• الدِّبْلُومُ: ڈپلوما، وہ سند جو کالج یا یونیورسٹی سے دی جاتی ہے، فضیلت نامہ۔
الدِّبْلُومَاسِيُّ: سیاسی لائن کا آدمی،

فن سفارت کا ماہر، ڈپلومیٹ۔

الدِّبْلوماسِیُّ المُحْتَرِف: پیشہ ور ڈپلومیٹ۔

الدِّبْلُوماسِیَّۃُ: ڈپلومیسی، حکمت عملی، سفارت کاری، سیاست۔

•الدِّبْنُ: بانس کا بنا ہوا باڑہ ج: أَدْبَانٌ و دُبُونٌ۔

الدُّبْنَۃُ: بڑا لقمہ۔

•دَبِیَ ـَ دَبْیًا و دَبًی: رینگنا، زمین پر سرکنا۔

دُبِیَت الأَرْضُ: ٹڈیوں کا گھاس کو کھا جانا۔

أَدْبَتِ الأَرْضُ: زمین کا بہت ٹڈیوں والی ہونا۔

الدُّبَّاءُ: کدو، گھیا۔

الدَّبٰی: وہ ٹڈی جو ابھی اڑتی نہ ہو، بہت چھوٹی ٹڈی (۲) شہد کی مکھیاں۔ کہتے ہیں: جَاءُوا کالدَّبٰی: وہ ٹڈیوں کی طرح بڑی تعداد میں آئے۔

المَدْبَاۃُ: بہت ٹڈیوں والی زمین ج: مَدَابٍ۔

د ـــــ ث

•دَثَّتِ السَّمَاءُ ـُ دَثًّا: معمولی پانی برسنا، ہلکی بارش ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ الأَرْضَ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دھکیلنا، مار کر یا تکلیف دے کر ہٹانا۔

ـــ فُلانًا: سخت چوٹ لگانا، زبردست پٹائی کرنا۔

ـــ فُلانًا بالحجر: کسی کو پتھر مارنا۔

ـــ فُلانًا بالعصا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا لٹھ برسانا۔

ـــ الحُمّٰی فُلانًا: کسی کو تیز اور سخت بخار چڑھنا۔

دُثَّ فُلانٌ دَثًّا و دَثَّۃً: کسی عضو کا پیدائشی طور پر مڑا ہوا ہونا۔ فالرَّجُلُ مَدْثُوثٌ۔

الدَّثُّ: پہلو (۲) ہلکی بارش ج: دِثَاثٌ۔

الدَّثَّاثُ: گوپھن (گوپن) سے پرندوں کا شکار کرنے والا، گوپن رسّی کا وہ آلہ جس میں مٹی کی گولی یا پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں ج: دُثَّاثٌ۔

الدَّثَّۃُ: ہلکا زکام ج: دُثَثٌ۔

الدَّثُوثُ: ہٹ جانے والا۔

•دَثَرَ الشَّیْءُ ـُ دُثُورًا: پرانا ہونا اور نشان مٹنا۔

ـــ المَنْزِلُ: مکان کا بوسیدہ ہو کر گر جانا۔

ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔

ـــ السَّیْفُ و نَحْوُہ: تلوار وغیرہ کا (مدت تک صاف نہ کئے جانے کی وجہ سے) زنگ آلود ہو جانا۔

ـــ القلبُ و النَّفْسُ: دل کا غافل ہو جانا، دل پر پردہ پڑ جانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ القَلْبَ یَدْثُرُ کما یَدْثُرُ السَّیْفُ"۔

ـــ فُلانٌ: کسی پر بڑھاپا آ جانا، عمر رسیدہ ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اور شاخیں نکل آنا۔

دَثَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلے کو ٹھیک کرنا۔

ـــ علی المَیِّتِ: مردہ پر پتھروں کو تہ بتہ رکھنا۔ دَثَّرَ علیہ بھی کہا جاتا ہے

ـــ فُلانًا: کمبل یا چادر اڑھانا، ڈھانکنا (۲) مٹانا۔

تَدَاثَرَ: دَثَرَ۔

تَدَثَّرَ: کمبل یا چادر اوڑھنا، خود کو چادر وغیرہ سے ڈھانکنا۔

ـــ بالمال: مال دار ہونا (ایک کہاوت)۔

ـــ الشَّیْءَ: اوپر چڑھنا۔

ادَّثَرَ: تَدَثَّرَ۔

انْدَثَرَ: دَثَرَ۔ مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔

الأَدْثَرُ: غافل۔

الدَّاثِرُ: غافل (۲) ہلاک ہو جانے والا (۳) مٹ جانے والا (۴) گمنام (۵) زنگ آلود (۶) وہ آدمی جو زیب و زینت سے دور رہتا ہو، تیل وغیرہ کا استعمال نہ کرتا ہو (فقیرانہ زندگی گزارنے والا)

الدِّثَارُ: اوپر اوڑھا جانے والا کپڑا (جو بدن سے ملے ہوئے کپڑے کے اوپر ہوتا ہے) چادر، کمبل ج: دُثُرٌ

الدِّثَارِیُّ: رَجُلٌ دِثَارِیٌّ: سست و کاہل آدمی۔

الدَّثْرُ: ہر کثیر شے، مصدر کی طرح بطور صفت واحد و جمع کے لئے مستعمل ہے۔ ج: دُثُورٌ (۲) مال کثیر۔ حدیث میں ہے: "ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بالأُجُورِ"

الدِّثْرُ: مال کا بہتر منتظم، صحیح انتظام کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو دِثْرُ مَالٍ۔

الدَّثَرُ: میل کچیل ج: أَدْثَارٌ۔

الدَّثُورُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا (۲) سست و کاہل۔

المُتَدَثِّرُ: چادر یا کمبل میں لپٹا ہوا، چادر وغیرہ اوڑھنے والا۔

المُدَّثِّرُ: چادر میں لپٹنے والا، چادر اوڑھے ہوئے۔

الدُّثُورُ و الانْدِثَارُ: خاتمہ، زوال۔

•دَثَنَ الطائرُ: پرندہ کا اڑنا اور پھر جلد ہی تھوڑے تھوڑے فاصلے پر اترنا۔

د ج

•دَجَّ ـِـ دَجًّا و دَجِیْجًا و دَجَجَانًا: رینگنا، آہستہ آہستہ چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) تجارت کرنا۔ کہاوت ہے: مَا حَجَّ ولٰکن دَجَّ: اس نے عبادت کا قصد نہیں کیا تجارت کا قصد کیا۔
ـــ السَّطْحُ: چھت سے پانی ٹپکنا، چھت کا ٹپکنا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ السِّتْرَ دَجًّا: پردہ لٹکانا، پردہ ڈالنا
دَجَّجَت السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا
دَجَّجَ فُلَانٌ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ہتھیاروں سے لیس کرنا، مسلح کرنا۔
تَدَجَّجَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔ تَدَجَّجَ فی سِلَاحِہ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّاجُّ: حاجیوں کے ساتھ رہنے والے حمالین و خدام (مفرد و جمع دونوں پر اطلاق ہوتا ہے) کہتے ہیں: أقْبَلَ الحَاجُّ والدَّاجُّ ج: دَاجُّوْن و دَاجَّۃٌ۔
الدَّاجَّۃُ: الدَّاجُّ کی جمع۔
دُجُّ: طوطی، خوش الحان پرندہ، آبی پرندہ۔
دُجُّ الأمِیْر: سدا بہار (ایک پھول دار پودا)۔
الدَّجَاجَۃُ: مرغی (۲) مرغی کا بچہ (۳) پالتو پرندہ (نر و مادہ دونوں پر بولا جاتا ہے) (۴) گھوڑے کے سینے کے دائیں اور بائیں جانب ابھار ان کو دجاجتان کہا جاتا ہے (۵) دھاگوں کا گولا، سوت کا گولا، پیچک، گٹی ج: دَجَاجٌ و دُجُجٌ۔
دَجَاجُ الغَابَۃِ والأرض: مرغابی کی ایک قسم۔
دَجَاجُ الماءِ: پن ڈبی، ایک قسم کی مرغابی
الدَّجَاجِیُّ: مرغی کا (۲) مرغی بیچنے والا، پرندے بیچنے والا۔
الدُّجَاجِیُّ: گہرا سیاہ۔ أسْوَدُ دُجَاجِیٌّ و لَیْلٌ دُجَاجِیٌّ۔
الدُّجَّۃُ: سخت تاریکی ج: دُجَجٌ۔
الدُّجُوْجُ: گہرا سیاہ۔ لَیْلٌ دَجُوْجِیٌّ و شَعْرٌ دَجُوْجِیٌّ۔
الدَّجِیْجُ: گہرا سیاہ۔
الدَّیْجُوْجُ: گہرا سیاہ ج: دَیَاجِیْجُ و دَیَاجُ۔
المُدَجَّجُ: مکمل طور پر ہتھیار بند، تمام ہتھیاروں سے لیس، مسلح (۲) سیہی (ایک جانور جس کے تمام بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
•دِجْ دِجْ: مرغیوں کو بلانے کی آواز۔
•دَجْدَجَت الدَّجَاجَۃُ: مرغی کا دوڑنا۔
دَجْدَجَ فُلَانٌ بالدَّجَاجَۃِ: دِجْ دِجْ کہہ کر مرغیوں کو بلانا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
تَدَجْدَجَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا
الدَّجْدَاجُ: ہر سیاہ چیز (۲) انتہائی تاریک۔ لَیْلَۃٌ دَجْدَاجَۃٌ: سخت اندھیری رات۔
•دَجِرَ ـَـ دَجَرًا: حیران و پریشان ہونا (۲) نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا۔
ـــ النَّاسُ: لوگوں کا فتنہ میں مبتلا ہونا۔ ھو دَجِرٌ و دَجْرَانُ و ھی دَجْرَی ج: دُجَارَی
دَاجَرَ: بھاگنا، فرار ہونا۔
انْدَجَرَ الحَبْلُ والوَتَرُ ونحوھما: رسی یا تانت جیسی چیزوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
الدُّجْرُ: لوبیا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قال اشْتَرَلنا بالنَّوی دُجْرًا" (۲) ہل کی وہ لکڑی جس پر نوک دار لوہا لگایا جاتا ہے۔
الدِّجْرَانُ: انگور وغیرہ کی بیل پھیلانے کے لئے کھڑی کی جانے والی لکڑی۔
الدَّیْجُوْرُ: تاریکی، صفت کے طور پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے لَیْلٌ دَیْجُوْرٌ و لَیْلَۃٌ دَیْجُوْرٌ، تُرَابٌ دَیْجُوْرٌ: سیاہی مائل بھورے رنگ کی مٹی (۲) سوکھی ہوئی سیاہی مائل گھاس کا ڈھیر ج: دیاجیر۔
دَیَاجِیْرُ اللَّیْلِ: رات کی سخت اندھیریاں، تاریکیاں۔
الدَّیْجُوْرِیُّ: أسْوَدُ دَیْجُوْرِیٌّ: انتہائی سیاہ۔
•دَجَلَ ـُـ دَجْلًا: جھوٹ بولنا، فریب دینا۔ ھو دَاجِلٌ و دَجَّالٌ ج: دَجَالَۃٌ۔
ـــ الشَّیْءَ: ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔
ـــ البَعِیْرَ: اونٹ پر ڈجالہ ملنا۔
ـــ السَّیْفَ: تلوار پر سونے کا ملمع کرنا
ـــ الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا، حق پوشی کرنا، حقیقت پر پردہ ڈالنا
دَجَّلَ: دَجَلَ۔ (لازم و متعدی)
ـــ الأرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
الدَّجَّالُ: کھاد (گوبر وغیرہ) (۲) سونے کا پانی (۳) ملمع۔
الدُّجَالَۃُ: تارکول کی طرح ایک سیاہ مادہ جو درختوں سے نکالا جاتا ہے۔
الدَّجَّالُ: انتہائی جھوٹا فریب کار اور دعویدار۔ مسیح کذاب کا لقب جس کا آخر زمانہ میں ظہور ہوگا اور وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا۔

الدَّجَّالَةُ: زمین پر چھا جانے والا ایک بڑا گروہ، دوستوں کی بہت زبردست ٹولی
الدُّجَيْلُ: الدُّجَالَةُ: تارکول کی طرح کا سیاہ مادہ۔
دِجْلَةُ: عراق کی ایک بڑی نہر کا نام۔ الدِّجْلَةُ بھی کہتے ہیں۔
•دَجَمَ ـُ دَجْمًا و دَجْمَةً: تاریک ہونا۔
دَجِمَ ـَ دَجَمًا: غمگین ہونا، رنجیدہ ہونا
دُجِمَ: دَجِمَ۔
الدَّجْمُ: قسم، نوع۔ کہتے ہیں: أَمِنْ هٰذا الدَّجْمِ أَنْتَ؟
الدِّجْمُ: گہرا دوست (۲) عادت ج: دُجُومٌ۔
الدُّجْمُ: عشق کی تکلیف و بے چینی کہتے ہیں: أَخَذَتْهُ دُجْمُ العِشْقِ۔
الدُّجْمَةُ: طریقہ (۲) عادت (۳) تاریکی ج: دُجَمٌ۔ کہاوت ہے: هو في دُجَمِ الهَوَى: وہ خواہش نفس کی تاریکیوں میں بھٹک رہا ہے۔ وانقشعت دُجَمُ الباطِلِ: باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔
الدِّجْمَةُ: مقرب دوست، یار غار (۲) طریقہ، ڈھنگ (۳) عادت ج: دِجَمٌ۔
•دَجَنَ اليَوْمُ ـُ دَجْنًا و دُجُونًا: دن کا گھرے ابر والا اور بارش والا ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
ـــ بالمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا اور مانوس ہو جانا۔
ـــ الحَيَوانُ والطَّيْرُ: جانوروں اور پرندوں کا مانوس ہو جانا، پالتو ہونا۔

أَدْجَنَ: بارش سے دوچار ہونا۔
ـــ اليَوْمُ والسَّحَابُ: بارش والا ہونا
ـــ المَطَرُ: مسلسل بارش ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: مسلسل بارش ہونا۔
ـــ بالمَكَانِ: کسی جگہ ٹھہرے رہنا اور مانوس ہو جانا۔
ـــ عليه الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا
ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
داجَنَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، کسی کے ساتھ فریب کاری کرنا، ظاہری رواداری برتنا (۲) کسی کے ساتھ گھل مل کر رہنا۔
الدَّاجِنُ: گھریلو جانور، پالتو پرندے (نر اور مادہ دونوں کے لئے) ج: دَوَاجِن (۲) بہت بارش والا بادل یا دن۔
الدَّاجِنَةُ: ایک دم ہونے والی زبردست بارش ج: دَوَاجِنُ۔
الدَّجْنُ: چاروں طرف چھائی ہوئی گھٹا اور بارش، گھن گھور گھٹا اور بارش، مصدر بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: يَوْمٌ دَجْنٌ۔ يَوْمٌ دَجِنٌ: بارش و گھٹا والا دن ج: أَدْجَانٌ و دُجُونٌ و دِجَانٌ۔ لَيْلَةٌ دَجُنٌّ: بہت بارش والی رات۔
الدُّجْنَةُ: سیاہی (۲) تاریکی ج: دُجَنٌ
الدُّجُنَّةُ: الدُّجْنَةُ۔
المِدْجَانُ: بہت مانوس، پالتو نر اور مادہ دونوں کے لئے ج: مَدَاجِينُ
أَدْجَنُ: تاریک نر م: دُجْنَى۔
•دَجَا ـُ دَجْوًا و دُجُوًّا: پورا اور مکمل ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا پھیل جانا اور چھا جانا۔

دَجَا اللَّيْلُ: رات کا تاریکی میں ڈوب جانا ہر طرف تاریکی پھیل جانا (۲) کپڑے کا کشادہ ہونا۔ هو داجٍ و دَجِيٌّ۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، ڈھانکنا۔
أَدْجَى: دَجَى۔
داجَاهُ: کسی کے ساتھ منافقانہ برتاؤ کرنا، دل میں دشمنی رکھتے ہوئے رواداری برتنا۔
تَدَجَّى: دَجَا۔
الدَّاجِي: کامل، پورا (۲) تاریک۔
الدَّاجِيَةُ: تاریکی ج: دَوَاجٍ۔
بِنِعْمَةٍ داجِيَةٍ: مکمل آسودگی۔
الدُّجَى: رات کی سیاہی اور تاریکی، (بطور صفت بھی مستعمل ہے) لَيْلَةٌ دُجًى ولَيالٍ دُجًى۔
الدُّجَّةُ: قمیص کا بٹن، گھنڈی ج: دُجًى
الدُّجْيَةُ: تاریکی (۲) شکاری کے چھپنے کی جگہ گڑھا ہو یا کوئی اور جگہ ج: دُجًى
الدَّيَاجِي: تاریکیاں۔

د ــــــ ح

•دَحَبَهُ ـَ دَحْبًا: دھکا دینا، ہٹانا۔
•دَحَجَهُ ـَ دَحْجًا: رگڑنا (۲) گھسیٹنا کھینچنا۔
•دَحَّ في قفاه ـُ دَحًّا و دُحُوحًا: گدی پکڑ کر زور سے دھکا دینا۔
ـــ فُلانًا: کھلے ہاتھ سے بدن پر مارنا، (۲) دھکیلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ جیسے دَحَّ الطَّعَامُ بَطْنَهُ۔
ـــ الشَّيْءَ في الأَرْضِ: زمین میں دھنسا دینا، چھپا دینا۔
انْدَحَّ: دھکا لگنا، دھکا کھا کر گر جانا (۲) پھیل جانا، کشادہ ہونا (۳) زمین میں دھنس جانا (۴) زمین کا شاداب ہونا

الدَّحُوحُ: کشادہ اور پھیلا ہوا (۲) شاندار یا باوقار عورت (۳) شاندار اور بڑی اونٹنی۔ ج: دُحُحٌ۔

•دَحْ دَحْ: بس خاموش رہ (تو اقرار کر چکا اب بولنے کی ضرورت نہیں) یہ لفظ اس شخص سے کہا جاتا ہے جس نے کسی بات کا اقرار کر لیا ہو اور پھر کچھ کہہ رہا ہو۔

الدَّحَادِحُ: پست قد اور بڑے پیٹ والا ج: دَحَادِحُ۔

الدَّحْدَاحُ: الدَّحَادِحُ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَاحَةُ: دَحْدَاحٌ کی تانیث (۲) بمعنی دُحَادِحٌ ج: دَحَادِيحُ

الدَّحْدَحُ: الدُّحَادِحُ ج: دَحَادِحُ

الدَّحَيْدِحَةُ: الدُّحَادِحُ۔

•دَحْدَرَهُ: لڑھکانا۔

تَدَحْدَرَ: لڑھکنا، زمین کا ڈھلواں ہونا

•دَحَرَهُ ـَ دَحْرًا و دُحُورًا: ہٹانا، دور کرنا، دھتکارنا، بھگانا، شکست دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ يُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا"۔

انْدَحَرَ: دھتکارا جانا، دور ہونا، شکست کھانا۔

الدَّاحِرُ و الدَّحُورُ: دھتکارنے والا بھگانے والا۔

•دَحْرَجَهُ دَحْرَجَةً و دِحْرَاجًا: لڑھکانا، حرکت دے کر اوپر سے نیچے کی طرف دھکیلنا (۲) مسلسل گھمانا (۳) گول کرنا۔

تَدَحْرَجَ: لڑھکنا، مسلسل گھومنا۔

الدُّحْرُوجَةُ: گولی جسے گبریلا لڑھکا کر لے جاتا ہے (۲) لڑھکنے والی چیز۔ ج: دَحَارِيجُ۔

الدُّحْرِيجُ: گیہوں میں شامل کالا چھوٹا گول دانہ۔

المُدَحْرَجُ: گول۔

المُدَحْرِجُ: گبریلا، بھونرے کی طرح پردار ایک کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے۔

•دَحَسَ السُّنْبُلُ ـَ دَحْسًا: گیہوں وغیرہ کی بالی میں دانہ پڑنا، خوشہ کا دانوں سے بھر جانا۔ دَحَسَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ گیا۔

ــــ البَيْتُ: گھر کا اہل خانہ سے بھر جانا۔

ــــ بِيَدِهِ فِي الذَّبِيحَةِ: ذبح کردہ جانور کی کھال اتارنے کے لئے، کھال اور گوشت کے درمیان ہاتھ گھسانا۔

ــــ بِرِجْلِهِ: پیروں سے کرید کر دیکھنا۔

ــــ بِالشَّرِّ: نامعلوم طریقہ پر فتنہ پیدا کرنا

ــــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا دَحَسَ عَلَيْهِم بھی کہا جاتا ہے۔

ــــ فِي الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا۔

ــــ الصُّفُوفَ: صفوں کے اندر گھس جانا۔

ــــ الإِنَاءَ وغيرَهُ: بھرنا۔

ــــ فِي الإِنَاءِ: برتن کا سب کچھ پی لینا۔

ــــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں گھسانا۔

ــــ الحَدِيثَ عنه: کسی سے بات چھپانا (۲) کسی کی روایت کو حفظ کرنا

دَحِسَ ـَ دَحَسًا: انگلیوں کا ورم آلود ہونا۔

دُحِسَتِ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے پوروں میں ورم ہونا، پھنسی نکلنا۔ فَالأَصَابِعُ مَدْحُوسَةٌ۔

أَدْحَسَ السُّنْبُلُ: دَحَسَ۔

الدَّاحِسُ: ناخن اور گوشت کے درمیان نکلنے والی پھنسی جس سے ناخن اکھڑ جاتا ہے، پوروں میں ہونے والا ایک قسم کا ورم، سوجن۔

الدَّاحُوسُ: الدَّاحِسُ۔

الدِّحَاسُ: بھیڑ، ازدحام۔ بَيْتٌ دِحَاسٌ: لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا گھر۔

الدُّحَّاسُ: زمین میں رہنے والا ایک زرد کیڑا جسے چڑیوں کا شکار کرنے کے لئے بچے پھندے میں لگاتے ہیں ج: دَحَاسِيسُ

الدَّحَّاسَةُ: الدُّحَّاسُ۔

الدَّحُسُ: کھیتی جس کی بالوں میں دانے بھر گئے ہوں۔

الدَّيْحَسُ: بہت کثیر۔

•دَحَضَ ـَ دَحْضًا: جلدی کرنا۔

ــــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین کو پیروں سے کرید کر دیکھنا (۲) مذبوح جانور کا زمین پر پاؤں پٹکنا، ایڑیاں رگڑنا۔

•دَحَضَ رِجْلُهُ ـَ دَحْضًا و دُحُوضًا: پیر پھسلانا۔

ــــ الماءُ الأَرْضَ: پانی کا زمین کو پھسلواں بنا دینا۔

ــــ الحُجَّةَ: دلیل کو توڑنا، باطل کرنا، بے اثر کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: دفع کرنا، رد کرنا، باطل کرنا، مٹانا، جیسے: دَحَضَ الفِتْنَةَ۔

ــــ عن الأَمْرِ: کسی بات کی کھوج لگانا، کریدنا۔

دَحَضَتْ رِجْلُهُ: پیر پھسلنا۔

ــــ الشَّمْسُ عن وَسَطِ السَّمَاءِ: مغرب کی طرف مائل ہونا۔ حدیث مواقیت الصلوٰۃ میں ہے: "حَتَّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ"۔

ــــ الحُجَّةُ: دلیل کا باطل ہو جانا، بے اثر ہو جانا۔

ــــ بِرِجْلِهِ دَحْضًا: پیر سے کوئی چیز جانچنا، دیکھنا۔

أَدْحَضَ: دھکا دینا، ہٹانا، دھکیلنا (۲) پھسلانا۔

ــــ القَدَمَ: پیر پھسلانا۔

ــــ الحُجَّةَ: ابطال کرنا، دلیل توڑنا۔

انْدَحَضَ: باطل ہونا، دلیل ٹوٹنا۔

الدَّاحِضُ: غیر مستقل مزاج آدمی، اپنی بات سے جلد ہٹنے والا ج: دُحَّضٌ۔
الدَّاحِضَۃُ: حُجَّۃٌ دَاحِضَۃٌ: باطل دلیل، ناقابل قبول دلیل۔
الدَّحْضُ: پھسلواں (مصدر بمعنی اسم صفت) جیسے: مَکَانٌ دَحْضٌ: پھسلواں جگہ (۲) خاتمہ، دفعیہ، ابطال۔
الدَّحَضُ: پھسلواں۔ مَکَانٌ دَحَضٌ: پھسلواں جگہ۔
الدَّحُوضُ: الدَّحَضُ۔
لَا یُدْحَضُ: ناقابلِ ابطال۔
المِدْحَاضُ: پھسلواں جگہ۔ ج: مداحیض
المَدْحَضَۃُ: پھسلنے کی جگہ (۲) پتھر جس سے ٹھوکر لگے ج: مَدَاحِض۔
• دَحَقَتْ یَدُہٗ عن الشَّیْءِ ـَ دَحْقًا و دُحُوقًا و دِحَاقًا: کوئی چیز لینے سے ہاتھ کا قاصر رہنا۔
ـــ الحَامِلُ بالجَنِینِ: حاملہ عورت کو اسقاط ہو جانا، حمل گر جانا۔
ـــ برَحِمِہا بعد الوِلَادَۃِ: ولادت کے بعد رحم کو نکال دینا۔
دَحَقَ الشَّیْءَ: دور کرنا، ہٹانا، زور سے نکالنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، بے پروائی برتنا
أَدْحَقَہٗ: دور کرنا، دھتکارنا۔
أَدْحَقَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو ہر خیر سے محروم کر دینا۔
انْدَحَقَ: نکل پڑنا، زور سے باہر آنا۔
ـــ بَطْنُہٗ: پیٹ کا بڑھ جانا، پھیل جانا
الدَّاحِقُ: وہ حاملہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر نکل آئے (۲) احمق غضبناک ج: دَوَاحِق۔
الدُّحَاقُ: ولادت کے بعد رحم کا باہر آجانا یا ایسی بیماری۔
الدَّحُوقُ: آنکھ کو کثرت سے حرکت دینے والا، وہ شخص جس کی آنکھ بہت پھڑکتی ہو (۲) ایک ساتھ کئی بچے جننے والی عورت (۳) وہ عورت جس کا رحم ولادت کے بعد باہر آجاتا ہو
الدَّحِیقُ: ایک ساتھ کئی بچے جننے والی (۲) دھتکارا ہوا، دور کیا ہوا۔ دَحِیقُ القوم: وہ شخص جسے لوگوں نے دھتکار دیا ہو، الگ کر دیا ہو۔ حدیث میں ہے آپ نے جب عرب قبائل سے اپنا تعارف کرایا تو فرمایا: "عَمَدْتُمْ إِلَی دَحِیقِ قَوْمٍ فأَجَرْتُمُوہُ" (۳) خیر سے محروم کیا ہوا
عَیْنٌ دَحِیقٌ: پھڑکتی ہوئی آنکھ
مُنْدَحِقُ البَطن: بڑے پیٹ والا۔
• دَحْقَبَہٗ: پیچھے سے زور کا دھکا لگانا۔
الدُّحْقُومُ: بڑے جسم کا، بھاری پیٹ والا۔
• دَحَلَ ـَ دَحْلًا و دَحَلَانًا: کھوہ میں داخل ہونا، ایسے گڑھے میں داخل ہونا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا ہو (۲) خیمہ کے ایک گوشہ میں ہونا (۳) ڈر کر چھپ جانا (۴) بھاگ جانا۔
ـــ عنہ: دور ہو جانا (قصدًا)۔
ـــ الأَرْضَ دَحْلًا: ایسے گڑھے کھودنا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑے ہوں۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کے اطراف سے کھدائی کرنا۔
دَحِلَ ـَ دَحَلًا: پست قد موٹا اور ڈھیلے پیٹ والا ہونا (۲) مکار و چالاک ہونا (۳) بوقت بیع اتنی قیمت کم کرانا کہ اپنا مقصد پورا ہو جائے (۴) بہت ہونا۔ ھو دَحِلٌ۔
أَدْحَلَ: کھوہ میں داخل ہونا۔
دَاحَلَہ مُدَاحَلَۃً و دِحَالًا: فریب دینا، دھوکہ میں ڈالنا (۲) کسی کو اپنے علم کے برخلاف اطلاع دینا (۳) قیمت میں کمی کرنا۔
الدَّاحِلُ: انتہائی کینہ پرور۔
الدَّاحُولُ: وہ لکڑی وغیرہ جو ہرن کے شکار کے لئے شکاری گاڑتا ہے ج: دَوَاحِیل۔
الدَّحَّالُ: داحول سے شکار کرنے والا شکاری۔
الدَّحْلُ: کھوہ، وہ گڑھا جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتا ہے، بدویوں کے خیمہ میں ایک شگاف دار گوشہ جس کے اندر عورت کسی کے خیمہ میں آنے کے وقت چلی جاتی تھی (۲) پانی جمع کرنے کی جگہ ج: أَدْحُلٌ و أُدْحَالٌ و دِحَالٌ و دُحُولٌ۔
الدَّحِلُ: بڑا چالاک (۲) ڈھیلے پیٹ والا پست قد اور موٹا۔
الدَّحْلَاءُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ کنواں۔
الدَّحْلَۃُ: الدَّحْلَاءُ۔
الدَّحُولُ: الدَّحْلَاءُ (۲) اونٹ سے بچنے والی اونٹنی۔
الدَّحِیلَۃُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ گڑھا۔
• دَحْلَقَ بَطْنُہٗ: پیٹ پھولنا۔
• دَحَمَہٗ ـَ دَحْمًا: زور سے دھکا دینا دھکیلنا۔
الدَّاحُومُ: لومڑیوں اور ہرنوں کے شکار کا آلہ ج: دَوَاحِیمُ۔
الدِّحْمُ: اصل، جڑ۔ ھو من دِحْمِ فُلَانٍ: وہ فلاں کی اولاد ہے۔
• دَحْمَرَ القِرْبَۃَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
• دَحْمَسَ اللَّیْلُ: رات کا تاریک ہونا، رات کی تاریکی کا سخت ہونا۔

الدُّحَامِسُ: موٹا اور کالا آدمی (۲) بھاری بھرکم اور بہادر آدمی۔
الدَّحْمَسُ: تاریک، بہت تاریک (۲) موٹا اور سیاہ (۳) سرکہ کا مشکیزہ ج: دَحَامِسُ۔
الدُّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدَّحْمُسُ: الدَّحْمَسُ ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَانُ: موٹا کالا آدمی۔ حدیث میں ہے "کَانَ یُبَایِعُ النَّاسَ وَفِیْهِمْ رَجُلٌ دُحْمُسَانٌ" (۲) موٹا بیوقوف آدمی۔ رَجُلٌ دُحْمُسَانِیٌّ بھی کہا جاتا ہے۔
الدَّحْمَسَةُ: لَیْلَةٌ دَحْمَسَةٌ: تاریک رات، بہت تاریک رات ج: دَحَامِسُ
الدُّحْمُسَةُ: لَیْلَةٌ دُحْمُسَةٌ: تاریک رات
•دَحْمَلَهُ و بہ: لڑھکانا (۲) زمین پر روندے جانے کے لئے پچھڑا ہوا چھوڑنا۔
الدُّحَامِلُ: موٹا اور گٹھیلے بدن کا۔
الدَّحْمَلُ: ڈھیلی کھال والا م: الدَّحْمَلَةُ
الدُّحْمُلَةُ: بھاری بھرکم عورت۔
•دَحِنَ ـَ دَحَنًا: پست قد موٹا اور موٹے لٹکے ہوئے پیٹ والا ہونا (۲) بدباطن ہونا۔ ھو دَحِنٌ۔
الدِّحَنُّ: پست قد، موٹا اور بڑے پیٹ والا۔
الدِّحِنَّةُ: الدِّحَنُّ (۲) چوڑا چکلا آدمی (۳) بلند زمین۔ یہ لفظ بعینہٖ بطور صفت بھی مستعمل ہے۔ ھو دِحِنَّةٌ وھی دِحِنَّةٌ وھم وھن دِحِنَّةٌ
الدِّحَوْنَّةُ: الدِّحَنُّ۔
الدَّیْحَانُ: ٹڈی۔
•دَحَا البَطْنُ ـُ دَحْوًا: پیٹ کا بڑے ہونے کی وجہ سے ڈھلک جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دونوں پیروں کو زمین پر کھینچنا اور مٹی کو پھیلا دینا۔

دحا الشَّیْءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَحَا اللّٰهُ الأَرْضَ (۲) دھکیلنا (۳) پھینکنا، کہتے ہیں: دَحَاهُ بیَدِہ۔
ـــ المَاشِیَةَ: مویشی کو ہانکنا۔
دَحَاهُ ـَ دَحْیًا: دَحَاهُ ـُ۔
دَاحَاهُ: پتھر بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا اہل مکہ گولی نما پتھر کے ٹکڑے لے کر ان کے بقدر گڑھا کھودتے تھے اور اس میں اپنا اپنا پتھر پھینکتے تھے جس کا پتھر گڑھے میں بیٹھ جاتا وہ بازی لیجاتا تھا اور اس سے باہر رہتا تو وہ بازی ہار جاتا تھا ان گولی نما پتھروں کو مَدَاحِ کہتے ہیں، واحد: مِدْحَاة
انْدَحَی: پھیل جانا، کشادہ ہونا۔
تَدَاحَیَا: مَدَاحِی (گولی نما پتھر) سے کھیلنا، مداحی سے باہم مقابلہ کرنا
تَدَحَّی: پھیل جانا، کشادہ ہو جانا۔
ـــ الإِبِلُ فِی الأَرْضِ: اونٹوں کا زمین کو پیروں سے کریدنا اور گڑھے ڈال دینا (اونٹ موٹاپے کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں)۔
ادْحَوَی: انْدَحَی۔
الأُدْحُوَّةُ: ریت میں شترمرغ کے انڈے دینے اور بچے نکالنے کی جگہ ج: أَدَاحٍ
الأُدْحِیُّ: الأُدْحُوَّةُ (۲) نہر کے بیچ میں چار ستارے ان پانچ ستاروں کے علاوہ جو دوسری جانب ہوتے ہیں، ج: أَدَاحٍ۔
الأُدْحِیَّةُ: الأُدْحُوَّةُ۔ بِنْتُ أُدْحِیَّةٍ: شترمرغ۔
الدَّحْیَةُ: بندریا۔
الدِّحْیَةُ: فوج کا سردار۔
المِدْحَاةُ: اہل مکہ کا ایک کھیل۔ دیکھئے دَاحَاہ ج: مَدَاحٍ۔

الدِّحَوْنَّةُ: دیکھئے دحن۔

د ـــــ خ

•دَخَّهُ ـُ دَخًّا: ذلیل کرنا۔
دَخَّ ـَ دَخَخًا و دُخَّةً: سیاہ رنگ کا ہونا۔ ھو أَدَخُّ وھی دَخَّاءُ ج: دُخٌّ۔
الدَّخُّ: دھواں۔
الدُّخُّ: دھواں (۲) باغات کے درمیان اگنے والے ایک قسم کے پودے۔
•دُخْ دُخْ: خاموش، بس بس، خاموش کرنے اور دھمکانے کے کلمات۔
•دَخْدَخَ: تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا (۳) تیزی کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا (۴) تھک جانا۔
ـــ عن کذا: رک جانا۔
ـــ عنه کذا: کسی سے کوئی چیز روکنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو ذلیل و خوار کرنا۔
تَدَخْدَخَ: رک جانا (۲) سمٹ جانا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا بالکل تاریک ہو جانا۔
الدُّخَادِخُ: پست قد ج: دَخَادِخ۔
الدَّخْدَاخُ: بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
الدُّخْدُخُ: پست قد، بہت پیروں والا زرد رنگ کا کیڑا۔
•دَخْدَرَهُ: سونے کا ملمع کرنا۔
الدَّخْدَارُ: سونا (۲) ایک قسم کا نفیس کپڑا
•دَخَرَ ـَ دُخُورًا: حقیر و ذلیل ہونا، کم درجہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "سُجَّدًا لِلّٰهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ"
دَخِرَ ـَ دَخَرًا: دَخَرَ (۲) حیران ہونا
أَدْخَرَہ: حقیر و ذلیل کرنا، درجہ گھٹانا۔
ادَّخَرَہ: دیکھئے اذَّخَرَ۔
الادِّخَارُ: بچت، جمع (اقتصادیات کی اصطلاح میں مستقبل کے لئے آمدنی کا

کچھ حصہ بچا کر رکھنا)۔
• دَخْرَصَ الْأَمْرَ: بیان کرنا، ظاہر کرنا۔
الدِّخْرِصُ: معاملات سے واقف اور سمجھ بوجھ رکھنے والا (۲) وہ چیز جس کے ذریعہ کپڑے یا زرہ کو کشادہ کیا جائے ج: دَخَارِيصُ۔
الدِّخْرِصَةُ: کپڑے یا زرہ کو کشادہ کرنے کا ذریعہ (۲) جماعت ج: دَخَارِيصُ
• دَخَسَ ـــ دُخُوسًا: موٹا اور چربی وگوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ فی کذا: اندر گھسنا، ٹانگ اڑانا۔
ـــ الشیءَ: اندر گھسا دینا، چھپا دینا۔
دَخِسَ لَحْمُهُ ـــ دَخَسًا: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ عظمُه: ہڈی کا گودے سے بھرا ہوا ہونا
ـــ الحافرُ: سم پر ورم ہو جانا۔ هو دَخِسٌ۔ فَرَسٌ دَخِسٌ: وہ گھوڑا جس کے اندر کوئی عیب ہو۔
أَدْخَسَ: دَخَسَ۔
الدِّخَاسُ: بہت (۲) بھرا ہوا۔ مَدَدٌ دِخَاسٌ: بڑی تعداد۔ بَيْتٌ دِخَاسٌ: بھرا ہوا گھر۔ درع دخاس: قریب قریب حلقوں والی زرہ۔
الدَّخْسُ: موٹا، بھرے ہوئے بدن کا (۲) جوان ریچھ (۳) مچھلی کی ایک قسم ج: أَدْخَاسٌ۔
الدَّخَسُ: چوپائے کے کھر کے اطراف کا ورم۔
الدُّخَسُ: دُلفین نامی مچھلی جو ڈوبنے والے کی جان اس طرح بچا دیتی ہے کہ اسے اپنی کمر پر چڑھا کر تیرنے کا موقع دیتی ہے
الدَّخُوسُ: بھرے ہوئے اور گٹھے ہوئے جسم کی عورت۔
الدَّخِيسُ: بڑی مقدار یا تعداد میں جمع شدہ اشیا (۲) گھنی گھاس (۳) ٹھکا ہوا گوشت (۴) چوپائے کی کلائی کا جوڑ (۵) ہتھیلی کے اندر کا گوشت۔
الدَّيْخَسُ: بے فیض اور بے مصرف (۲) گھنی اور گنجان گھاس۔
الْمُدَاخِسُ: وہ شخص جو پُر گوشت ہو اور اس کی ہڈیاں مغز دار ہوں، مضبوط و طاقتور آدمی۔ جَمَلٌ مُدَاخِسٌ: مضبوط اونٹ۔
• دَخَلَ المكانَ و نَحْوَه وفيه ـــ دُخُولًا: اندر جانا، داخل ہونا۔
دَخَلَ الدَّارَ کی اصل دَخَلَ فی الدار ہے بحذف فی دخول مکانی کے لئے زیادہ مستعمل ہے اور فی کے ساتھ دخول معنوی کیلئے زیادہ مستعمل ہے۔ دخول مکانی جیسے: دَخَلَ المسجدَ، دخول معنوی جیسے: دَخَلَ فی السِّلْمِ او فی الجامعةِ۔
ـــ به فی کذا: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا، اندر لے جانا۔
ـــ بالعَرُوسِ: دولہن کے ساتھ خلوت کرنا۔
ـــ علیه المکانَ: کسی کے پاس پہنچنا، کسی سے اس کی جگہ پہنچکر ملاقات کرنا
ـــ فی الأمرِ: شریک و شامل ہونا، حصہ لینا۔
ـــ علی زَوْجَتِه: بیوی سے ہم بستری کرنا۔
دَخَلَه الشَّكُّ: دل میں شک پیدا ہونا
دَخِلَ ـــ دَخَلًا و دَخْلًا: بدباطن ہونا، عقل یا جسم میں خلل پڑنا، کسی میں کوئی عیب یا خرابی پیدا ہونا۔ دَخِلَ أَمْرُه بھی کہتے ہیں۔ فهو دَخِلٌ
دُخِلَ: بمعنی دَخِلَ (۲) دبلا ہونا۔
ـــ الحَبُّ: غلّہ میں گھن لگنا۔
دُخِلَ علی فُلانٍ: کسی کو مغالطہ ہونا۔
ـــ فی عقلِه: دماغ میں خرابی آنا۔
أَدْخَلَه المكانَ و نحوَه و فیه: داخل کرنا۔
دَاخَلَتِ الأَشْيَاءُ مُدَاخَلَةً ودِخَالًا: ایک کا دوسرے میں داخل ہونا۔
ـــ المكانَ: کسی جگہ داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ اندر جانا، داخل ہونا۔
ـــ فُلانًا فی أُمورِه: کسی کے ساتھ اس کے معاملات میں شریک ہونا (۲) کسی کے معاملات میں دخیل ہونا۔
ـــ الشیءَ: اندرونی بات معلوم کرنا۔
ـــ ه العُجْبُ: کسی میں خود پسندی پیدا ہونا۔
دَخَّلَه: داخل کرنا۔
ـــ التَّمْرَ: کھجور ٹوکری میں رکھنا۔
ادَّخَلَ: داخل ہونا، اندر ہونا (۲) اندر جانے کی کوشش کرنا۔
تَدَاخَلَتِ الأَشْيَاءُ: ایک دوسرے میں داخل ہونا، گتھم گتھا ہونا، خلط ملط ہونا، گھل مل جانا، ایک کڑی کا دوسری سے ملنا۔
ـــ الأُمُورُ: معاملات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا۔
تَدَاخَلَ فُلانًا منه شیءٌ: دل میں کھٹکنا
تَدَخَّلَ: مطاوع دَخَّلَ: اندر گھسنا، داخل ہونا، کسی معاملہ میں دخل دینا، مداخلت کرنا، ٹانگ اڑانا، آہستہ آہستہ داخل ہونا۔
ـــ فی الخُصُومَةِ: مقدمہ میں فریق ہوئے بغیر اپنی کسی مصلحت و مفاد کے لئے شریک ہو جانا۔
الدَّاخِلُ: ہر چیز کا باطن، اندرونی حصہ (۲) اندر، داخل (۳) خصوصی۔

دَاخِلاً: اندر، اندر کی جانب۔
الدَّاخِلَۃُ: ازار کا بدن سے لگنے والا حصہ ضد: خَارِجَتُہ۔
— من الأرْضِ: زمین کا اندرونی حصہ
— من الإنسانِ: نیت (۲) طریقہ ومشرب (۳) اندرونی معاملہ ج: دَوَاخِل۔
الدَّاخِلِیُّ: اندرونی۔
دَاخِلِیًّا: اندرونی طور پر۔
الدَّاخِلِیَّۃُ: المَدْرَسَۃ الدَّاخِلِیَّۃ: بورڈنگ اسکول، وہ مدرسہ جس میں قیام کا انتظام ہو۔
وِزَارَۃ الدَّاخِلِیَّۃُ: وزارتِ داخلہ ہوم منسٹری۔
دَاخِلِیَّۃُ البِلادِ: ملک کا اندرونی معاملہ
الدِّخَالُ فِی الوِرْدِ: اونٹوں کو گھاٹ پر پانی پلانے کا ایک طریقہ وہ یہ کہ اونٹ جو پانی پی چکا ہو اسے مزید سیراب کرنے کے لئے ایسے دو اونٹوں کے درمیان کھڑا کرنا جو پہلی مرتبہ پانی پی رہے ہوں۔ کہتے ہیں: ھو سَقَی إبِلَہ دِخَالاً (۲) گھوڑے کی گردن کے لمبے بال۔
الدَّخَّالُ: بہت دخل انداز، ہر معاملہ میں دخل دینے والا، ٹانگ اڑانیوالا
الدُّخَّلُ: گٹھے ہوئے بھاری جسم والا جھکے ہوئے بدن والا (۲) درختوں کی جڑوں میں گھسی ہوئی گھاس (۳) وہ پرجو اندر تک گھسے ہوئے ہوں (۴) ہڈی سے چپٹا ہوا گوشت (۵) ایک قسم کا پرندہ جو درختوں کی چوٹی پر گرتا ہے اور پھر ان میں گھس جاتا ہے ج: دَخَاخِیل۔
الدُّخَّلَۃُ: گٹھا ہوا اور ملا ہوا تانا بانا (ضد)۔
التَّدَخُّلُ: مداخلت، دخل اندازی۔

الدَّخْلُ: آمدنی، وہ مال جو تجارت یا زراعت یا کسی اور ذریعہ سے حاصل ہو (۲) اندرونی بیماری (۳) خرابی، بگاڑ (۴) شک (۵) نیت۔
الدَّخْلُ القومِیُّ: قومی آمدنی جو کسی ملک کو معینہ مدت میں پیداوار اور مصنوعات اور دیگر ذرائع سے حاصل ہو۔
الدَّخَلُ: عیب، خرابی، بیماری، دماغی خلل (۲) شک (۳) گھنا درخت (۴) وہ لوگ جو خود کو (خلاف واقعہ) دوسری قوم کی طرف منسوب کریں۔
الدُّخْلَۃُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) باطن، اندرونی حصہ۔
الدُّخْلَۃُ: شب زفاف (۲) باطن۔
الدِّخْلَۃُ: معاملہ کا اندرونی پہلو (۲) آدمی کی نیت، باطن (۳) دو یا چند رنگوں کی آمیزش جس سے کوئی نیا رنگ بنجائے۔
ھو حَسَنُ الدِّخْلَۃ: وہ نیک نیت ہے۔
ھو عَفِیفُ الدِّخْلَۃِ: وہ صاف نیت ہے، پاک طینت ہے۔
ھو خَبِیثُ الدِّخْلَۃ: وہ بد باطن ہے، بدنیت ہے۔
الدَّخِیلُ: غیر قوم کی طرف خود کو منسوب کرنے والا (۲) مہمان (۳) غیر عربی لفظ جو عربی زبان میں داخل کر لیا گیا ہو (۴) دوڑ میں دو گھوڑوں کے درمیان رہنے والا گھوڑا (۵) کسی کا شریک کار (۶) کسی کے معاملات میں دخیل (۷) غیر ملکی جو ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے دوسرے ملک میں داخل ہو ج: دُخَلاء۔
دَاءٌ دَخِیلٌ: اندرونی بیماری۔

دَخِیلُ الرَّجُلِ: نیت، مذہب، راز۔
دَخِیلَۃُ المَرْءِ: نیت، دل کی بات، راز ج: دَخَائِل۔
دَخَائِلُ الأمُورِ: راز ہائے امور اندرونی باتیں۔
الدَّوْخَلَۃُ: کھجور کے پتوں کی بنائی ہوئی ٹوکری، زنبیل ج: دَوَاخِل۔
الدَّوْخَلَّۃُ: الدَّوْخَلَۃُ۔
مُتَدَاخِلٌ: اندر پیوست ہونے والا، مداخلت کنندہ۔ مُتَدَاخِل فیما لا یَعْنِیہ: غیر متعلق باتوں میں پڑنیوالا
المُدَاخِلُ: شریک معاملہ، دخل انداز۔
المُتَدَخِّلُ: دخل انداز۔
المَدْخَلُ: داخلہ (۲) داخلہ کا دروازہ۔ کہتے ہیں: ھو حَسَنُ المَدْخَلِ: وہ اپنے معاملات میں اچھا ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ حدیث حسن میں ہے: "وکان یُقَالُ: إنَّ مِنَ النِّفَاقِ اختلافُ المَدْخَلِ والمَخْرَجِ" ظاہر و باطن کا اختلاف نفاق ہے، غلط روش اور بدچلنی نفاق ہے۔
المُدَّخَلُ: غار نما داخل ہونے کی جگہ۔
المُدْخَلُ: کمینہ، رذیل، غیر قوم میں داخل ہونے والا۔
المَدْخُولُ: وہ شخص جس کی عقل میں خرابی ہو (۲) دبلا (۳) عیب دار (۴) آمدنی، پیداوار۔
الدُّخْلُلُ: کسی کا راز داں، شریک کار، دخیل
فُلانٌ دُخْلُلُ فُلانٍ: فلاں فلاں کے معاملات میں شریک و دخیل ہے (۲) بھید، راز (۳) ایک خاکی رنگ کا پرندہ
الدِّخْلَلُ: الدُّخْلُلُ۔
الدِّخْلِلُ: گوشت میں گھسی ہوئی چربی۔
• دَخْمَسَ علیہ: اپنی بات نہ بتا کر دھوکہ میں رکھنا۔

دَخْمَسَ الشَّيْءَ: چھپانا.
الدُّخَامِسُ: بھاری اور سیاہ (۲) ردی، خراب.
الدِّخْمَاسُ: چھپا ہوا۔ ثَنَاءٌ دِخْمَاسٌ: بے حقیقت تعریف.
الدَّخْمَسُ: وہ فریبی آدمی جو اپنا ارادہ ظاہر نہ کرے.
الدَّخْمَسَةُ: الدَّخْمَسُ.
المُدَخْمَسُ: ثَنَاءٌ مُدَخْمَسٌ: بے حقیقت تعریف.
• دَخَنَتِ النَّارُ ــِ دَخْنًا و دُخُونًا و دُخَانًا: آگ کا دھواں دینا، آگ سے دھواں نکلنا (۲) آگ سے بہت دھواں نکلنا.
ــ الوَقُودُ: ایندھن سے دھواں نکلنا.
ــ الغُبَارُ: گرد چمکنا.
دَخِنَتِ النَّارُ ــَ دَخَنًا: دَخَنَتْ.
دَخِنَتِ الفِتْنَةُ: فساد برپا ہونا، فساد پڑنا، جھگڑا ہونا.
ــ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں دھوئیں کی بو ہو جانا اور ان کا ذائقہ خراب ہو جانا، دھوئیں دار ہو جانا
ــ العَقْلُ والدِّيْنُ والخُلُقُ: عقل مذہب اور اخلاق کا بگڑ جانا۔ هو دَخِنٌ.
ــ الشيءُ ــَ دَخَنًا و دُخْنَةً: دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا۔ هو أَدْخَنُ و هي دَخْنَاءُ ج: دُخْنٌ
دَخُنَ الشَّيءُ ــُ دُخْنَةً: دَخِنَ.
أَدْخَنَتِ النَّارُ: دَخَنَت.
دَخَّنَتِ النَّارُ: دَخَنَت.
ــ الوَقُودُ: دھواں دینا، دھویں دار ہونا.
ــ علی الشَّيءِ: دھونی دینا، کپڑوں یا درختوں کے کیڑوں وغیرہ یا بدبو کو ختم کرنے کے لئے کسی دوا کو آگ میں ڈال کر اس کا دھواں پہنچانا.
دَخَّنَ التَّبْغَ: تمباکو پینا.
ــ السِّيْجَارَةَ: سگریٹ پینا.
تَدَخَّنَ: دھوئیں کی بو والا ہونا، دھوئیں دار ہونا، دھونی لگا ہوا ہونا.
ــ القِدْرُ: دیگچی یا ہنڈیا سے دھواں نکلنا.
ــ فُلَانٌ: کسی کا دھونی لینا.
ادَّخَنَ النَّارُ: دَخَنَت.
ــ فُلَانٌ: دھونی لینا.
ــ الزَّرْعُ: کھیتی کے دانوں کا زیادہ پک کر دھوئیں کے رنگ کا ہو جانا.
الدَّاخِنُ: دھوئیں دار.
الدَّاخِنَةُ: چمنی، دھواں نکلنے کا سوراخ ج: دَوَاخِنُ.
التَّدْخِيْنُ: تمباکو نوشی.
تَدخِين السِّيْجَارَة: سگریٹ نوشی
الدُّخَانُ: دھواں (۲) بھاپ (۳) تمباکو (۴) سگریٹ وغیرہ (۵) زبردست فتنہ کہتے ہیں: كَانَ بَيْنَهُمْ أَمْرٌ ارْتَفَعَ لَهُ دُخَانٌ: ان کے درمیان زبردست فتنہ برپا ہو گیا ج: أَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ و دَوَاخِيْنُ.
الدُّخَّانُ: دھواں، بھاپ، تمباکو.
الدَّخَاخَنِيُّ: تمباکو اور اس کے لوازم فروخت کرنے والا، پان بیڑی سگریٹ بیچنے والا.
الدُّخْنُ: باجرا، کنگنی (گول چکنا اناج)، واحد: دُخْنَةٌ.
الدَّخَنُ: الدُّخَانُ (۲) کینہ۔ کہتے ہیں: بَيْنَهُمَا دَخَنٌ۔ هُدْنَةٌ علی دَخَنٍ: ظاہری صلح باطن لڑائی.
فی مَتْنِ السَّيْفِ دَخَنٌ: غایت صفائی سے نظر آنے والی سیاہی
الدُّخْنَانُ: دھواں چڑھی ہوئی چیز، دھوئیں کے رنگ کی چیز.
يَوْمٌ دُخْنَانٌ: گرم اور غبار آلود دن (یعنی دھوئیں کے رنگ کا).
لَيْلَةٌ دُخْنَانَةٌ: گرم اور سیاہ رات
الدُّخْنَانُ: ایک دھوئیں کے رنگ کی چڑیا
الدُّخْنَةُ: وہ خوشبو وغیرہ جس سے دھونی دی جائے (۲) دھوئیں کا رنگ.
أَبُو دُخْنَةَ: ایک دھوئیں کے رنگ کا پرندہ.
المِدْخَنَةُ: انگیٹھی (۲) دھواں نکلنے کی چمنی (۳) عود دان ج: مَدَاخِنُ.
المُدَخِّنُ: تمباکو نوش، سگریٹ نوش.
مُدَخِّنُ التَّبْغِ: تمباکو نوش.
• الدَّخْنَسُ: سخت اور زیادہ گوشت والا آدمی یا جانور.
• الدَّاخِي: لَيْلٌ دَاخٍ: اندھیری رات
الدَّخَى: تاریکی، اندھیرا.
الدَّخْيَاءُ: تاریک رات.

د ــــــ د

• الدَّيْدَبُ: رقیب، تاک لگانے والا (۲) پیش رو (۳) گورخر.
الدَّيْدَبَانُ: رقیب، محافظ، پہرہ دار، پیش رو.
• الدَّدَانُ: غریب آدمی (۲) کند تلوار.
الدَّدَنُ: کھیل کود.
الدَّيْدَانُ: عادت، طور طریقہ.
الدَّيْدَنُ: الدَّيْدَانُ. فُلَانٌ دَيْدَنُه أَن يَفْعَلَ كَذَا: فلاں کی یہ کام کرنے کی عادت ہے.
الدَّدَا: لہو و لعب، کھیل کود.
الدَّدُ: لہو و لعب، کھیل کود۔ (۲) دفت۔ کہتے ہیں: مضی دَدٌّ من الدهر.

د ــــــ ر

• دَرَأَ ـَ دَرْءًا و دُرُوْءًا: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا۔

ــــ البَعِیْرُ: اونٹ کا غدود والا ہونا، سوجے ہوئے غدود والا ہونا۔ ھو دَارِئٌ و ھی ایضا دَارِئٌ۔

ــــ السَّیْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا یا کسی دوسری شے کا بڑھے چلے آنا۔ کہاوت ہے: صَادَفَ دَرْءُ السَّیْلِ دَرْءًا یَدْفَعُهٗ: شر بڑے شر سے ٹکرا کر مغلوب ہو گیا، ایسے شخص کے بارہ میں جسے اپنے سے زیادہ طاقتور سے سابقہ پڑ جائے۔

ــــ عَلَیْه: اچانک نکل کر حملہ کرنا۔

ــــ الکَوْکَبُ: ستارہ کا تیزی سے مشرق سے مغرب کی طرف جانا (۲) چمکنا، روشن ہونا

ــــ النَّارُ: آگ کا روشن ہونا۔

ــــ فُلَانٌ دَرْءًا: شکار کے لئے آڑ بنانا، جس کے پیچھے چھپ کر شکار کو دھوکا دیا جائے

ــــ الشَّیْءَ و بِه دَرْءًا و دَرْءَةً: دھکا دینا، رفع کرنا، زائل کرنا، چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اِدْرَءُوا الحُدُوْدَ بِالشُّبُهَاتِ"۔

ــــ عنه الشیءَ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی سے کوئی چیز ہٹانا، دور کرنا۔

ــــ المَرْأَةُ زوجَها: عورت کا اپنے شوہر سے برا سلوک کرنا۔

ــــ الدَّرِیْئَةَ: شکار کی آڑ کو اس کے پیچھے چھپتے ہوئے شکار کی طرف بڑھانا۔

ــــ الشَّیْءَ: پھیلانا۔

أَدْرَأَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا اپنے تھن کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) پیدائش کے وقت دودھ کو اتارنا۔ أَدْرَأَتْ بِاللَّبَنِ بھی کہا جاتا ہے۔

دَارَأَهٗ: دفع کرنا، ہٹانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّی اللّٰه علیه وسلم کان یُصَلِّیْ فجاءَتْ بُهَیْمَةٌ تَمُرُّ بَیْنَ یَدَیْه فما زال یُدَارِئُهَا"۔ (۲) چمکارنا، شر سے بچنے کے لئے نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا (۳) دھوکہ دینا۔ دَارَاهٗ بھی کہا جاتا ہے۔

ادَّرَأَ: شکار کے لئے چھپنے کی آڑ بنانا۔

ــــ الصَّیْدَ و لَه: شکار کے لئے گھات لگانے کی جگہ بنانا۔

انْدَرَأَ: مُطَاوِع دَرَأَهٗ: دھکیل جانا، ہٹ جانا، دفع ہو جانا (۲) سیلاب کا بیک وقت امنڈ آنا۔

ــــ الخَطَرُ: خطرہ ٹل جانا۔

ــــ الحَرِیْقُ: آگ کا پھیل جانا، آتش زدگی کا پھیل جانا۔

ــــ علیه: اچانک کسی کے سامنے نمودار ہونا

تَدَارَءًا: لڑائی جھگڑے میں دھکم دھکا ہونا، جھگڑے کی بات ایک دوسرے پہ ڈالنا، باہم جھگڑنا۔

ادَّارَءًا: تَدَارَءًا۔ (تا کو دال سے بدل کر پہلی دال میں مدغم کر دیا گیا اور تلفظ کی دشواری کو دور کرنے کیلئے ابتدا میں الف بڑھا دیا گیا) قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فیها" جب تم نے ایک جان لے لی تو اس میں باہم جھگڑنے اور ایک دوسرے پہ ڈالنے لگے۔

تَدَرَّأَ: شکار کے لئے آڑ کے پیچھے چھپنا۔

ــــ علیه: اچانک آنا، نمودار ہونا (۲) کسی کو نفرت بھری نگاہ سے دیکھنا۔

التُّدْرَأُ: طاقت و اقتدار، عزت و شوکت فُلَانٌ ذو تُدْرَإٍ: فلاں صاحب عزت و با اقتدار ہے۔

النُّدْرَأَةُ: التُّدْرَأُ۔

الدَّرْءُ: پہاڑ کا باہر کو نکلا ہوا حصہ، ابھار (۲) راستہ کی کجی یا ذیلی راستہ (۳) مخالفت جھگڑا (۴) ازالہ، دفعیہ۔

دَرْءُ المَفَاسِدِ: ازالۂ مفاسد۔ دَرْءُ الأُخْطَارِ: ازالۂ خطرات۔

قَوَّمْتُ دَرْأَه: میں نے اس کی کجی دور کر دی۔ جاء السَّیْلُ دَرْءًا: نا معلوم جگہ سے سیلاب اچانک آ گیا ج: دُرُوْءٌ۔

الدِّرِّیْءُ: مشرق سے مغرب کی طرف تیزی سے چلتا ہوا چمکدار ستارہ ج: دَرَارِئُ (۲) دہکتا ہوا، جھلملاتا ہوا۔

الدَّرِیْئَةُ: شکار کی خفیہ جگہ جہاں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے، آڑ، گھات کی جگہ (۲) وہ حلقہ جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جاتی ہے ج: دَرَایَا۔

المِدْرَأُ: ذریعۂ دفاع ہر وہ چیز جس سے کوئی شے دفع کی جائے۔

• الدَّرَابْزِیْن: زینہ کے دونوں جانب کی ریلنگ (جس پر ہاتھ رکھ کر چلتے ہیں)

• دَرِبَ بِه ـَ دَرَبًا و دُرْبَةً: عادی ہونا، فریفتہ اور دل دادہ ہونا۔

ــــ علی شیءٍ: کسی چیز کا مشتاق اور ماہر ہونا، تجربہ حاصل کرنا۔ ھو دَارِبٌ و دَرِبٌ و ھی دارِبَةٌ، و ھو و ھی دَرُوْبٌ۔

أَدْرَبَ: تنگ جگہ میں داخل ہونا (۲) شہر سے باہر نکلنے والے راستہ پر آنا۔

ــــ فی الغَزْوِ: لڑائی میں دشمن کے علاقہ میں داخل ہونا (۲) ڈھول بجانا، بگل بجانا۔

دَرَّبَ فُلَانًا بالشیءِ و علیه و فیه: عادت ڈالنا، مشق کرانا، تربیت دینا۔

ــــ البَعِیْرَ: راستوں پہ چلنا سکھانا،

عادی بنانا۔

تَدَرَّبَ: مطاوع دَرَّبَ۔ عادی ہونا، تربیت یافتہ ہونا، ٹریننگ حاصل کرنا

ـــ بالشیءِ: عادی ہونا۔

ـــ علی الشیءِ: مشق کرنا، مہارت حاصل کرنا، تربیت پانا۔

الدَّارِبُ: ڈھولچی (۲) عادی، ماہر (۳) دل دادہ م: دَارِبَۃٌ۔

الدَّرْبُ: پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ (۲) ملک روم میں داخل ہونے کا راستہ (۳) ہر وہ راستہ جو شہر سے باہر نکلتا ہو (۴) لوہے کا کشادہ دروازہ (۵) وہ جگہ جہاں کھجوریں سکھانے کے لئے رکھی جائیں (۶) مطلقاً راستہ (۷) گلی ج: دُرُوْبٌ و أَدْرَابٌ و دِرَابٌ۔

دَرْبُ الحیاۃ: شاہراہ حیات۔

الدُّرْبُ: سنہری مچھلی۔

الدُّرْبَۃُ: ہر کام کی ہمت وجرأت (۲) مشق، عادت، تجربہ، مہارت (۳) مخلوط النسل بیل کا کوہان۔

التَّدْرِیْبُ: ٹریننگ، تربیت۔ تَدْرِیْبٌ رَاقٍ: اعلیٰ تربیت۔

التَّدْرِیْبُ العَسْکَرِیُّ: ملٹری ٹریننگ۔

المُدَرِّبُ: تربیت دینے والا، مشق کرانیوالا

المُدَرَّبُ: تربیت یافتہ، ٹریننگ حاصل کئے ہوئے، تجربہ کار (۲) مصائب کا شکار (۳) سدھایا ہوا اونٹ۔

• تَدَرْبَأَ: لڑھکنا۔

• دَرْبَجَ: سختی کے بعد نرم ہونا۔

ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا اپنے بچہ سے محبت کرنا

ـــ فی مَشْیِہِ: آہستہ چلنا، زمین پر گھسٹ کر چلنا (۲) اترا کر چلنا۔

الدُّرَابِجُ: اکڑباز اور اترا کر چلنے والا۔

• دَرْبَخَ: سر اور کمر جھکانا (۲) ڈر کر بھاگنا۔

ـــ لہ: کسی کے سامنے عاجزی دکھانا، حقیر و ذلیل بننا۔

• دَرْبَخَ: سر جھکانا اور کمر جھکانا۔

ـــ لہ: کسی کے سامنے اظہار عجز و انکساری کرنا، ذلیل وخوار بننا۔

ـــ الیہ: عاجزی کے ساتھ کسی کی طرف دھیان دینا۔

• دَرْبَسَ الباب: دروازہ کو چٹخنی لگانا

• تَدَرْبَسَ: آگے بڑھنا۔

الدُّرَابِسُ: مضبوط اور بھاری بھرکم انسان یا جانور۔

الدِّرْبَاسُ: شیر (۲) بڑکا یا کتا (۳) دروازہ کی چٹخنی۔

• دَرْبَصَ: ڈر کر خاموش و بے حرکت ہونا

• الدَّرَابُکَّۃُ: ڈھیڑی، چھوٹا ڈھول، مٹی کا چھوٹا ڈھول۔

الدَّرْبُکَۃُ: بھیڑ، ہجوم (۲) ایک قسم کی چال (۳) ڈھول کی آواز، شور۔

• دَرْبَلَ: ڈھول بجانا۔

ـــ فی مَشْیِہِ: بھاری قدموں سے چلنا۔

• الدِّرْبَانُ: دربان، پہرے دار ج: دَرَابِنَۃ (فارسی لفظ)۔

الدَّرْبَانِیَّۃُ: ایک قسم کی گائے جس کے کوہان بھی ہوتے ہیں، اس کی کھال اور کھر باریک ہوتے ہیں۔

• دَرَجَ ـُ دَرْجًا و دُرُوْجًا و دَرَجَانًا: سیڑھیوں پر چڑھنا، سیڑھیوں پر چڑھنے والے کی طرح چلنا (۲) آہستہ چلنا، رینگنا (۳) فیشن وغیرہ کا رواج پانا۔

ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا آہستہ آہستہ چلنا، سرکنا، پیروں چلنا۔

ـــ الرِّیْحُ: ہوا کا آہستگی سے گزرنا (۲) ہوا کا غبار اڑا کر ریت پر نشانات چھوڑنا۔

دَرَجَ فُلَانٌ: اپنی راہ لینا، اپنے راستہ پر چلانا (۲) مرجانا۔ کہاوت ہے: أَکْذَبُ مَنْ دَبَّ و دَرَجَ: مردوں اور زندوں میں سب سے زیادہ جھوٹا۔

ـــ القَوْمُ: دنیا سے رخصت ہو جانا۔ کہتے ہیں: ھٰذِہِ آثارُ قَوْمٍ دَرَجُوْا و دَرَجَ قَوْمٌ بَعْدَ قَرْنٍ۔

ـــ بَیْنَہُمْ بالنَّمَائِمِ: لوگوں میں لگائی بجھائی کرنا، چغل خوری کرنا۔

ـــ بہ: چلانا (۲) اوپر چڑھانا۔ دَرَجَ بہ إلی کذا: کسی جگہ یا مرتبہ پہ پہنچانا۔

ـــ الرَّجُلُ: لاولد مرجانا۔

ـــ الشیءَ: دراز میں رکھنا، تہ کرنا، لپیٹنا۔

ـــ الشیءَ فی الشَّیءِ: ایک شے کو دوسری شے کی درازوں میں داخل کرنا۔

دَرِجَ ـَ دَرَجًا: ہمیشہ تیتر کھانا (۲) دین میں یا کلام میں صحیح راہ اختیار کرنا، ثابت قدم رہنا (۳) ترقی کرنا، رتبہ حاصل کرنا (۴) اپنے راستہ پہ چلنا (۵) مرجانا۔

أَدْرَجَ الشَّیءَ: ایک شے کو دوسری میں داخل کرنا (۲) لپیٹنا، تہ کرنا (۳) فنا کرنا۔

أَدْرَجَہُ اللّٰہُ: اللہ نے اسے فنا کر دیا۔

ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو آہستہ آہستہ کنوئیں میں ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: روانہ کرنا، بھیجنا۔

دَرَّجَہُ: درجے مقرر کرنا (۲) درجہ بدرجہ کرنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کے لئے زینہ بنانا، سیڑھیاں بنانا۔

ـــ فُلَانًا الی الشَّیءِ: بتدریج کسی کو قریب کرنا (۲) کسی چیز کا عادی بنانا۔

ـــ العَلِیْلَ: بیمار کو بتدریج غذا دینا (تاکہ وہ بیماری سے قبل کی غذا پر آ جائے)۔

ـــ الطَّعَامُ و الأَمْرُ فُلَانًا: کھانے یا کسی امر کا کسی کو آہستگی اختیار کرنے پر آمادہ کرنا (یہ تقاضا ہونا کہ اس میں

عجلت نہ کی جائے)۔

دَرَّجَ الشَّیئَ فی کذا: درج کرنا، شامل کرنا۔

اِنْدَرَجَ: مطاوع دَرَجَه۔ قوم کا ختم ہو جانا، گزر جانا (۲)، فنا ہو جانا (۳)، شائع اور رائج ہونا۔

—— فی کذا و تحتَه: شامل ہونا، درج ہونا، تحت میں آنا۔

—— علیه: لپٹنا، مشتمل ہونا۔

تَدَرَّجَ: مطاوع دَرَّجَ۔ زینہ دار ہونا (۲)، درانہ دار ہونا (۳)، تدریجاً کوئی بات ہونا۔

—— إلیه: درجہ بدرجہ پہنچنا، رفتہ رفتہ پہنچنا۔

—— فیه: سیڑھی بسیڑھی چڑھنا، درجہ بدرجہ ترقی کرنا۔

اِسْتَدْرَجَهٗ: درجہ بدرجہ ترقی دینا (۲) زمین پر چلانا۔

—— فُلانًا: دھوکہ دینا اور چلنے پر آمادہ کرنا، چلوانا۔

—— الرِّیحُ الشَّیئَ: ہوا کا کسی چیز کو زمین پر اس طرح سرکانا جیسے وہ خود چل رہی ہو

—— اللّٰهُ العَبْدَ: اللہ کا بندہ کو ڈھیل دینا، اور یکایک گرفت میں نہ لینا۔ قرآنِ پاک میں ہے: "سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَیْثُ لَا یَعْلَمُوْنَ"۔

—— النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے نومولود بچہ کو پیچھے چلانا۔

—— الشَّیئَ الی الشَّیئِ: بتدریج ایک شے کو دوسری کے قریب کرنا۔

الأُدْرُجَّةُ: زینہ، سیڑھی۔

الدَّارِجُ: چلنے والا، سرکنے والا، پیروں چلنے والا بچہ (۲) پھیلنے والا غبار (۳) چالو اور مستعمل، معمول بہ (۴) مٹنے والا۔ تراب دَارِجٌ: وہ مٹی جس کے ذریعہ ہواؤں نے آبادیوں کے نشانات مٹا دیئے ہوں۔

الدَّارِجَةُ: قَبِیْلَةٌ دَارِجَةٌ: گزرا ہوا قبیلہ جس کا نام ونشان مٹ گیا ہو (۲) چوپائے کا پیر۔ لُغَةٌ دَارِجَةٌ: وہ عام زبان جو عوام میں مستعمل ہو مقابل لُغَةٌ فُصْحٰی۔

الدَّرْجُ: نَحْنُ دَرْجُ یَدَیْكَ: ہم آپ کے تابع ہیں (۲) کتاب کی تہ، کہتے ہیں: أَنْفَذْتُه فی دَرْجِ کتابی (۳) وہ کاغذ جس پر لکھا جائے (مصدر کو اسم مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے)۔

الدُّرْجُ: میز وغیرہ کی دراز، خانہ (۲) عورتوں کی چھوٹی موٹی چیزیں رکھنے کی صندوقچی ج: أَدْرَاج و دِرَجَةٌ۔

الدَّرَجُ: الدَّرْجُ (۲) راستہ۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فُلانٌ دَرَجَهٗ و أَدْرَاجَه: جہاں سے آیا وہیں چلا گیا، جس کو چھوڑا تھا اسی پر آ گیا۔ ذَهَبَ دَمُهٗ دَرَجَ الرِّیاحِ: اس کا خون رائگاں گیا (۳) وہ ایلچی یا قاصد جو دو برسرِ پیکار فریقوں میں مصالحت کرائے۔ ج: أَدْرَاج۔ دَرَجُ السُّیُوْلِ: وادیوں میں گھومتا ہوا سیلابوں کا راستہ۔

الدُّرْجَةُ: الدُّرْجُ ج: دُرَجٌ۔

الدَّرَجَةُ: سیڑھی (۲) درجہ، رتبہ، مرتبہ لَهٗ عَلَیْه دَرَجَةٌ: اسے اس پر فوقیت حاصل ہے (۳) پوزیشن، حیثیت (۴) حالت (۵) نمبر (۶) کلاس، درجہ (۷) ڈگری (۸) مقدار (۹) علم الفلک کی اصطلاح میں دورۂ فلک کا تین سو ساٹھواں جز (۱۰) علم ریاضی میں متساوی نوّے قسموں میں سے ایک قسم جس پر زاویۂ قائمہ منقسم ہوتا ہے (۱۱) درجہ حرارت یا درجہ برودت، دونوں درجوں کے پیمائش کے اجزا میں سے ایک جز ج: دَرَجٌ و دَرَجَاتٌ۔ الدَّرَجَةُ الأُوْلٰی: فرسٹ کلاس۔ الدَّرَجَةُ الثَّانِیَةُ: سیکنڈ کلاس دَرَجَةُ الدُّکْتُوْرَاة: ڈاکٹریٹ کی ڈگری۔ الدَّرَجَةُ العِلْمِیَّةُ: ڈگری، سند۔

الدُّرَجَةُ: قطا کے مشابہ ایک پرندہ جس کے بازو کا اوپری حصہ خاکی اور اندرونی حصہ سیاہ ہوتا ہے۔

الدَّرَّاجُ: چغل خور (۲) سیہی ایک جانور جس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

الدُّرَّاجُ: تیتر۔

الدَّرَّاجَةُ: [illegible] (۲) بچہ گاڑی جسے پکڑ کر بچہ ابتداءً چلتا ہے (۳) پرانے زمانہ کی قلعہ شکن توپ ج: دَرَّاجَات۔

الدَّرَّاجَةُ النَّارِیَةُ: موٹر سائکل۔

الدُّرَّجُ: دشوار اور محنت طلب امور جن سے آدمی عاجز آ جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فُلَانٌ فی الدُّرَّجِ: وہ ایسے معاملات میں پھنس گیا ہے جن سے خلاصی آسان نہیں۔

الدِّرِّج: ایک قسم کا ڈھول۔

الدِّرِّیجُ: ایک آلہ موسیقی جو طنبور کے مشابہ ہوتا ہے۔

الدَّرُوْجُ: تیز رفتار، تیزی سے گزرنے والا سَهْمٌ دَرُوْجٌ و رِیْحٌ دَرُوْجٌ: تیز رو ہوا یا تیر۔

التَّدْرِیْجُ: مرحلہ واریت، آہستگی۔ تَدْرِیْجِیًّا و تَدْرِیْجًا و بالتَّدْرِیْجِ: بتدریج، درجہ بدرجہ، مرحلہ وار، آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ۔

المِدْرَاجُ: کثیر الادخال، کثیر الاشاعت،

کثیر الاشتہار۔
المَدْرَجُ: راستہ (۲) مسلک (۳) موڑدار راستہ، چوڑا راستہ (۴) چیونٹیوں کی گذرگاہ ج: مَدَارِجُ۔
مَدْرَجُ الطَّائِرَاتِ: رَن وے، وہ ہوائی پٹی جس پر ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے وقت دوڑتا ہے۔
المُدْرَجُ: اصطلاح محدثین میں وہ حدیث ہے جس کے متن میں راوی کی طرف سے کوئی لفظ ایسا بڑھا دیا جائے جیسے سننے والا حدیث کی طرح مرفوع سمجھے اور اسے اسی طرح روایت کرے (۲) لکھا ہوا کاغذ (۳) لپٹی ہوئی کتاب
المَدْرَجَةُ: راستہ، گذرگاہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذُوْا دَارَهُ مَدْرَجَةً: راستہ کا بڑا حصہ (۲) ذریعہ، رابطہ۔ کہتے ہیں هَذَا الأَمْرُ مَدْرَجَةٌ لِذَاكَ: یہ بات اُس تک پہنچنے کا ذریعہ ہے (۳) وہ کاغذ جس پر خط یا پیغام لکھا جائے یا کتاب لپیٹی جائے (۴) وہ زمین جس میں بکثرت تیتر پائے جائیں۔
المُدَرَّجُ: سیڑھیوں دار مقام، وہ جگہ جہاں سیڑھی بسیڑھی کرسیاں رکھی ہوئی ہوں جیسے اسٹیڈیم یا لکچر ہال وغیرہ میں ہوتی ہیں۔
المُدَرَّجُ الرُّومَانِيُّ: سرکس۔
• دَرَحَهُ ــ دَرْحًا: ہٹانا، دھکا دینا، دفع کرنا۔
دَرِحَ ــ دَرَحًا: بوڑھا ہونا، بہت بوڑھا ہونا۔ هو و هي دَرِحٌ۔
• دَرَّخَ: زمین میں انگور کی بیل لگانا۔
انْدَرَخَ: آدمی کا ایک کروٹ پر لیٹنا۔
دَرْخُوشُ: روشن دان ج: درلخیس
• دَرِدَ ــ دَرَدًا: دانت ٹوٹ کر بے دانت ہو جانا، پوپلا ہونا (۲) غضبناک ہونا

هو أَدْرَدُ و هي دَرْدَاءُ ج: دُرْدٌ۔
دَرِدَ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے مکمل دانت ٹوٹ جانا۔
أَدْرَدَهُ: کسی کے سارے دانت توڑ دینا، حدیث میں ہے؟ لَزِمْتُ السِّوَاكَ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُدْرِدَنِي"۔
الدُّرْدِيُّ: ہر سیال شے کی تلچھٹ (۲) خمیر یا وہ ترش دہی وغیرہ جس کے ملانے سے دوسری چیز بھی ترش ہو جائے یا جم جائے، حدیث باقر میں ہے: "أَتَجْعَلُونَ فِي النَّبِيذِ الدُّرْدِيَّ؟ قِيلَ: وما الدُّرْدِيُّ؟ قال: الرُّوبَةُ"
• دَرْدَبَ دَرْدَبَةً و دِرْدَابًا: پھڑکنا، تھرکنا، حرکت کرنا (۲) ڈھول کا بجنا (۳) ڈر سے مڑ مڑ کر دیکھتے ہوئے بھاگنا، اس طرح بھاگنا جیسے کسی کے آنے کا خوف ہو (۴) عادی اور تربیت یافتہ ہونا (۵) کسی سختی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا، تابع دار ہونا۔
الدِّرْدَابُ: ڈھول کی آواز۔
الدَّرْدَبُ: امْرَأَةٌ دَرْدَبٌ: رات میں آنے جانے والی عورت۔
الدَّرْدَبِيُّ: ڈھپڑی بجانے والا، چھوٹا ڈھول بجانے والا۔
• الدَّرْدَبِيسُ: بہت بوڑھا، بہت بوڑھی عورت (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے (۲) چالاک و تجربہ کار (۳) وہ کوڑی جسے عرب عورتیں اپنے شوہروں کی محبت حاصل کرنے کے لئے بطور تعویذ استعمال کرتی تھیں۔
• الدَّرْدَحُ: بوڑھا، عمر رسیدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ آدمی

جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں (۳) عمر رسیدہ اونٹ جس میں کچھ جان ہو (۴) کسی چیز کا دل دادہ ج: دَرَادِحُ۔
الدِّرْدِحَةُ: ٹھگنی نما عورت جس کا طول و عرض برابر ہو ج: دَرَادِحُ۔
• دَرْدَرَ المَاءُ: وادی کے نشیب میں زور سے گرتے وقت پانی کا آواز نکالنا۔
ــــ فُلَانٌ بِالمِعْزَى: بکریوں کو پانی کی طرف بلانا۔
ــــ التَّمْرَةَ وَغَيْرَهَا: کھجور وغیرہ کو مسوڑھوں سے چبانا۔
تَدَرْدَرَ: پھڑکنا، تھرکنا (۲) بکریوں کا پانی کی طرف آنا، کھجور کا چبنا۔
الدَّرْدَارُ: ڈھول کی آواز (۲) ایک زرد پھولوں والا اخار دار درخت جو خوبصورتی کے لئے راستہ کے دونوں جانب لگایا جاتا ہے۔
الدُّرْدُرُ: دانت نکلنے کی جگہ، مسوڑھا، کہاوت ہے: "أَعْيَيْتِنِي بِأُشُرٍ فَكَيْفَ أَرْجُوكِ بِدُرْدُرٍ" جب تو نوکیلے دانتوں والی، جوان تھی اس وقت تو نے مجھے تھکا دیا اور ادب نہ سیکھا، پھر اب جبکہ تیرے دانت ٹوٹ گئے ہیں (بوڑھی ہو گئی ہے) کیسے میری بات مانے گی۔
الدُّرْدُرِّيُّ: بلاضرورت آنے جانے والے لوگ۔
الدُّرْدُورُ: بھنور جس میں پھنس کر آدمی غرق ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں: لَجَجُوا فَوَقَعُوا فِي الدُّرْدُورِ: وہ بہت پانی میں اترے حتیٰ کہ بھنور میں پھنس گئے
• الدَّرْدَشَةُ: گپ شپ، فضول باتیں۔
دَرْدِيش: بے عقل آدمی، فضول گو۔
الدَّرْدَاقُ: ٹیلہ جس میں ریت دبا ہوا ہو کھودنے سے نمودار ہو۔
الدَّرْدَقُ: ہر چھوٹی شے ج: دَرَادِقُ۔ کہتے

ہیں: وِلْدَانٌ دَرْدَقٌ و دَرَادِقُ چھوٹے بچے۔

الدَّرْدَمُ: رات میں آنے جانے والی عورت (۲) عمر رسیدہ اونٹنی۔

• دَرَّ الدَّرُّ ـِ دَرًّا: دودھ کا کثرت سے ہونا، جاری ہونا، بہنا۔

ـــ الدُّنیا علی أھلِھا: دنیاداروں کے لئے دنیا کی دولت کا بہت ہونا۔

ـــ الخِراجُ: خراج میں اضافہ ہونا۔

ـــ کُلُّ حَلُوبٍ باللَّبَنِ: دودھ والے جانور کا دودھ زیادہ ہونا، خوب دودھ دینا۔

ـــ حَلُوبَۃُ البَلَدِ: اہلِ شہر کا خراج بڑھ جانا، ٹیکس وغیرہ کی آمدنی زیادہ ہوجانا۔

ـــ النَّبَاتُ: روئیدگی یا نباتات کا گنجان ہونا، پودوں کا گھنا اور سرسبز ہونا۔

ـــ العَرَقُ و الدَّمْعُ: پسینہ یا آنسو بہنا

ـــ البَوْلُ: پیشاب کا کثرت سے آنا۔

ـــ السَّمَاءُ بالمَطَرِ: آسمان کا خوب پانی برسانا۔

ـــ العِرْقُ: رگ کا خون سے بھر جانا (۲) رگ کا مسلسل حرکت کرنا۔

ـــ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا (۲) تھن سے دودھ بہنا۔ دَرَّ باللَّبَنِ بھی کہتے ہیں۔

ـــ السُّوقُ: بازار کا چلنا، بازار میں چیزوں کی بکری خوب ہونا۔

ـــ الشَّیْءُ: نرم ہونا۔

ـــ السِّرَاجُ: چراغ یا لیمپ کا روشن ہونا

ـــ جِسْمُہُ: بیماری کے بعد بدن کا ٹھیک ہوجانا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بہت تیز دوڑنا یا مسلسل و آہستہ دوڑنا۔

دَرَّ وَجْھُہُ ـَ دَرًّا: بیماری کے بعد چہرہ کا ٹھیک ہوجانا، نکھر جانا۔

أَدَرَّ: زیادہ دودھ والا ہونا، زیادہ فیض والا ہونا۔ أَدَرَّتِ النَّاقَۃُ بِلَبَنِھا فَھِیَ مُدِرٌّ۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔

ـــ الشَّیْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔ بَیْنَ عَیْنَیْہِ عِرْقٌ یُدِرُّہُ الغَضَبُ۔

ـــ المِغْزَلَ: تکلے کو اتنا زور سے گھمانا کہ وہ ٹھیرا ہوا معلوم ہو۔

ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں کو ملنا تاکہ وہ دودھ دے

ـــ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل کو کھینچ کر لانا۔

ـــ الدَّوَاءُ البَوْلَ: دوا کا پیشاب کو جاری کرنا، کثرت سے لانا۔

ـــ فُلانٌ حَاجَتَہُ: ضرورت کی تکمیل تک اس کی تگ و دو میں رہنا، ضرورت کو پورا کرلینا۔ ھو و ھی مُدِرٌّ و ھی مُدِرَّۃٌ ایضًا۔

اِسْتَدَرَّ اللَّبَنُ و الدَّمْعُ و نَحْوُھما: بہت ہونا، بہنا، جاری ہونا۔

ـــ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی کا جفتی کے لئے اونٹ کی خواہش کرنا۔

ـــ الحَلُوبَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا، دودھ دینے والی اونٹنی کے دودھ کی کثرت کا خواہش مند ہونا۔

ـــ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل کو برسوانا (یعنی اسے برسنے کے لئے دھکیلنا)۔

ـــ البَوْلَ: پیشاب کی زیادتی چاہنا، دوا وغیرہ کا پیشاب خوب لانا۔

الدَّارُّ: بہنے والا، کثرت سے جاری ہونے والا جاری، غیر منقطع۔ جیسے: رِزْقٌ دَارٌّ ج: دُرَّارٌ و دُرَّرٌ و دَرٌّ۔

الدَّرُّ: دودھ، بہت دودھ (۲) فیضان خیر کثیر (۳) دولت (۴) نفس، جان (۵) عمل، کام (۶) خوبی، کمال۔ کہتے ہیں لِلّٰہِ دَرُّہُ: یہ تعجب اور تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے، یعنی یہ اتنی بڑی خوبی اور کمال ہے کہ سوائے اللہ کے کسی کے لئے نہیں ہوسکتا۔ تعجب کے وقت۔ کتنا عجیب ہے اس کا کام!

دَرَّ دَرُّہ: اس کا فیض بہت ہے۔

لا دَرَّ دَرُّہُ: اس کا کام اچھا نہ ہو اللہ اس کا برا کرے (مذمت کے وقت)

الدَّرَرُ: دَرَرُ الرِّیحِ: ہوا کے چلنے کی جگہ۔ دَرَرُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سیدھا حصہ، سمت۔ ھم علی دَرَرٍ واحدٍ: ان سب کا ایک ہی راستہ ہے ایک ہی طرز ہے۔ دَارِی بِدَرَرِ دَارِکَ: میرا گھر تیرے گھر کے سامنے ہے۔ ھو دَرَرَکَ: وہ تمہارے سامنے ہے۔

الدَّرَّارَۃُ: تکلا، چرخا۔

الدُّرَّۃُ: موتی دُرٌّ کا واحد۔ شاندار اور بڑا موتی (۲) چھوٹا طوطا (۳) زیور ج: دُرَرٌ۔

الدِّرَّۃُ: دودھ، بہت دودھ، تھن (۲) بہاؤ (۳) چلن۔ لِلسَّحَابِ دِرَّۃٌ: بادل کے لئے بہاؤ ہے یعنی برسنے کا مادہ ہے۔ لِسَاقِ الرَّاکِبِ دِرَّۃٌ: سوار میں جانور کو چلائے رکھنے کی طاقت وصلاحیت ہے۔ لِلسُّوقِ دِرَّۃٌ: بازار کا چلن ہے۔ مَرَّ علی دِرَّتِہِ: وہ مسلسل و بلا رکاوٹ چلا (۴) کوڑا، اسی سے ہے دِرَّۃُ عمر رضی اللہ عنہ ج: دِرَرٌ۔

الدُّرِّیُّ: موتی کی طرح حسین (۲) بہت چمکدار ستارہ ج: دَرَارِیُّ۔

الدَّرُورُ: خون ریز جنگ (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

الدِّرِّیرُ: تیز رفتار (۲) روشن (۳) کامل الخلقت، متوازن جسم والا۔

المِدْرَارُ: بہت بہنے والا (مذکر و مؤنث

دونوں کے لئے) مَطَرٌ مِدْرَارٌ: موسلا دھار بارش۔ سَحَابٌ مِدْرَارٌ: بہت برسنے والا بادل۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

المُدِرُّ: بہانے والا۔ المُدِرُّ لِلْبَوْلِ: پیشاب آور، خوب پیشاب لانے والی دوا وغیرہ۔ المُدِرُّ لِلْعَرَقِ: پسینہ لانے والا۔ المُدِرُّ لِلْحَلِيْبِ: دودھ بڑھانے والا۔

المِدَرَّةُ: چرخا، چرخے کا تکلا ج: مَدَارُّ۔

•دَرِزَ ـَ دَرَزًا: دنیا کی نعمتیں حاصل کرنے پر قادر ہونا۔

دَرَزَ الثَّوْبَ ـُ دَرْزًا: باریک سلائی کرنا، بخیہ کرنا (۲) زخم میں ٹانکا لگانا۔

الدَّرْزُ: سیون، سلائی کی جگہ (۲) دنیا کی نعمتیں اور بہاریں ج: دُرُوْزٌ۔ أُمُّ دَرْزٍ: دنیا کی کنیت۔

الدَّرْزَةُ: ٹانکا (۲) اولادُ دَرْزَةٍ: سلائی کا کام کرنے والے۔ درزی، نچلے درجہ کے لوگ۔ ابنُ دَرْزَةٍ: بے پالک۔

الدَّرْزِيُّ: درزی، خیاط۔

الدَّرْزِيَّةُ: اسماعیلی فرقہ سے تعلق رکھنے والی ایک جماعت جو حاکم بامر اللہ الفاطمی کی تقدیس کرتی اور ابو محمد عبد اللہ الدرزی کی طرف اپنا انتساب کرتی ہے ج: دُرُوز و دَرَزَةٌ۔

تَدْرِيْزُ الجُرُوحِ: زخموں کی سلائی۔

•دَرَسَ ـُ دَرْسًا و دُرُوْسًا: مٹ جانا نام ونشان مٹ جانا (۲) قدیم العہد ہونا پرانا ہونا (۳) کپڑے وغیرہ کا پرانا اور بوسیدہ ہونا۔

ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا خارش زدہ ہونا۔

ـــ المرأةُ: حائضہ ہونا۔ ھی دَارِسٌ ج: دُرَّسٌ و دَوَارِسُ۔

دَرَسَ الشيءَ دَرْسًا: مٹانا، نام ونشان مٹانا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پرانا کر دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو سدھانا، قابو میں کرنا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم بنانا، بچھانا۔

ـــ الجاريةَ: جماع کرنا۔

ـــ الكتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو غور سے پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ الأَمْرَ: غور وخوض کرنا۔

ـــ العِلْمَ و الفَنَّ: علم وفن سیکھنا۔

ـــ الحِنْطَةَ وغيرَها: گیہوں وغیرہ کو گاہنا، روند کر دانہ نکالنا۔

ـــ الطَّعَامَ: سختی کے ساتھ کھانا۔

أَدْرَسَ الكِتَابَ و نحوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھانا یا پڑھنا۔

دَارَسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ مُدَارَسَةً و دِرَاسًا: پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کے ساتھ مل کر مطالعہ کرنا، مذاکرہ کرنا۔

دَرَّسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پڑھنا، مطالعہ کرنا۔

ـــ الكتابَ فُلانًا: کسی کو کتاب وغیرہ پڑھانا، درس دینا۔

ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کو سدھانا، سواری کا عادی بنانا۔ بَعِيْرٌ لَمْ يُدَرَّسْ غیر سدھایا ہوا اونٹ جس پر سواری نہ کی گئی ہو۔

دَرَّسَتِ الحَوَادِثُ فلانًا: حوادث کا کسی کو سبق سکھانا، تجربہ کار بنانا۔

انْدَرَسَ: مطاوع دَرَسَ: مٹ جانا سدھنا، روندا ہوا ہونا، غلّہ کا گاہا جانا۔

تَدَارَسَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کو پڑھتے رہنا، یاد رکھنا۔

تَدَارَسَ الطَّلَبَةُ الكِتَابَ: طلبہ کا کتاب کو باہم مل کر پڑھنا، ایک دوسرے کو سمجھانا، مذاکرہ کرنا، تکرار کرنا۔

تَدَرَّسَ: مطاوع دَرَّسَ۔

ـــ فُلانٌ: پرانے کپڑے پہننا۔

الدَّرْسُ: سبق (علم کی ایک مقدار جو ایک وقت میں پڑھی جائے) (۲) لکچر (۳) بے نشان راستہ، خفیہ راستہ (۴) پھٹے پرانے کپڑے وغیرہ ج: دُرُوْسٌ و أَدْرَاسٌ

الدِّرْسُ: پرانے بوسیدہ کپڑے وغیرہ (۲) اونٹ کی دُم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔

الدُّرْسَةُ: مشق، ریاضت۔

الدِّرَاسَةُ: تعلیم، مطالعہ، اسٹڈی (۲) غور وخوض (۳) معاینہ۔

ـــ الابتدائيةُ: پرائمری تعلیم۔

ـــ الثَّانَوِيَّةُ: ثانوی (سیکنڈری) تعلیم

ـــ المُنْتَظِمَةُ: باضابطہ تعلیم۔

ـــ العُلْيَا: اعلیٰ تعلیم۔

ـــ النَّقْدِيَّةُ: تنقیدی جائزہ۔

الدِّرَاسَاتُ: معلومات، تحقیقات، مطالعات۔

ـــ الدَّقِيْقَةُ: مکمل معلومات۔

ـــ العُلْيَا: اعلیٰ تعلیم۔

الدِّرَاسِيُّ: تعلیمی، تعلیم سے متعلق۔

الدَّرَّاسُ: گاہنے والا، بہت پڑھنے اور مطالعہ کرنے والا۔

الدَّارِسُ: مٹا ہوا (۲) گاہنے والا (۳) پڑھنے والا، مطالعہ کنندہ، اسکالر۔

الدِّرْوَاسُ: بڑے سر کا کتا (۲) بہت چلنے والا موٹی گردن کا اونٹ (۳) بہادر (۴) شیر ج: دَرَاوِسُ۔

الدِّرْيَاسُ: الدِّرْوَاسُ۔

الدَّرِيْسُ: المَدْرُوْسُ۔ گاہا ہوا (۲) مطالعہ کیا ہوا، غور وخوض کیا ہوا

(۳) پرانا بوسیدہ کپڑا وغیرہ (۴) سوکھی برسیم (۵) اونٹ کی دم ج: أَدْرَاسٌ و دِرْسَانٌ۔

الدَّرِيسَةُ: ریلوے کی مرمت، ریلوے کی مرمت کرنے والے مزدور یا عملہ۔

المِدْرَاسُ: کتاب اللہ کی تعلیم گاہ۔

مِدْرَاسُ اليَهُوْدِ: بائبل کی تعلیم کا اسکول (۲) یہودیوں کی کتابوں کو پڑھنے والا، زانی یہودی سے متعلق حدیث میں ہے: "فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ" ج: مَدَارِيسُ۔

المُدَرِّسُ: معلّم، استاد (۲) کثرت سے پڑھنے اور تلاوت کرنے والا۔

المَدْرَسُ: تعلیم گاہ، تلاوت گاہ، مطالعگاہ ج: مَدَارِسُ۔

المَدْرَسَةُ: تعلیم گاہ، اسکول، مدرسہ، درس گاہ، مکتبِ فکر، فلاسفہ یا دانشوروں اور محققین کی ایک جماعت جو خاص مسلک کے پابند اور ایک ہی رائے اور نظریہ کے حامل ہوں۔ جیسے: مَدْرَسَةُ الشاه ولي الله الدهلوي: شاہ ولی اللہ کا مسلک ومشرب جس کے متبع تمام اہلِ حق علماءِ ہند ہیں۔ هو من مَدْرَسَةِ فُلانٍ: وہ فلاں شخص کے مسلک یا نظریہ سے متعلق ہے ج: مَدَارِسُ۔

المَدْرَسَةُ الإبْتِدَائِيَّةُ: پرائمری اسکول

المَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ: سیکنڈری (ثانوی) اسکول، ہائی اسکول۔

المَدْرَسَةُ العالِيَةُ: (الكُلِّيَّةُ) کالج

المَدْرَسَةُ الجامعةُ: یونیورسٹی۔

المَدْرَسِيُّ: اسکول کا، مدرسہ کا (۲) درسی

الكِتَابُ المَدْرَسِيُّ: درسی کتاب

المَدْرُوسُ: سوچا سمجھا، مطالعہ کیا ہوا، (۲) گاہا ہوا (۳) مٹا ہوا (۴) دیوانہ۔

• درش۔ الدَّارِش: سیاہ چمڑا۔

• دَرْوَشَ و تَدَرْوَشَ: درویشانہ کام کرنا، درویشانہ زندگی گزارنا۔

الدَّرْوِيْشُ: درویش، فقیر، صوفیا کے نظام میں وہ شخص جو ترکِ دنیا کر کے گھومتا رہتا ہو ج: دَرَاوِيْشُ (فارسی لفظ)۔

• دَرِصَت النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ دَرَصًا: اونٹنی کا بڑھاپے کی وجہ سے ٹوٹے ہوئے دانتوں والی ہونا۔ هي دَرْصَاءُ ج: دُرْصٌ۔

الدَّرْصُ: چوہیا، سیہی، بلی، خرگوش، کتیا اور بھیڑیے کا بچہ ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔

الدِّرْصُ: الدَّرْصُ۔ أُمُّ أَدْرَاصٍ: چوہے کا بھٹ، بل (۲) مصیبت، ہلاکت، (وَقَعَ فِي أُمِّ أَدْرَاصٍ) (۳) گدھی کے پیٹ کا بچہ (۴) تیز رفتار اونٹنی ج: أَدْرَاصٌ و دُرُوْصٌ۔

الدَّرُوْصُ: تیز اونٹنی۔

• دَرَعَ الذَّبِيحَةَ ـَ دَرْعًا: گردن کی طرف سے کھال اتارنا۔

ـــ الرَّقَبَةَ: گردن کو (توڑے بغیر) جوڑ پر سے اکھاڑنا۔

ـــ في عُنُقِهِ حَبْلًا: گردن میں رسی کس کر گلا گھونٹنا۔

دَرِعَت الفَرَسُ والشَّاةُ و نَحْوُهما ـَ دَرَعًا و دُرْعَةً: اگلے حصہ کا سیاہ ہونا اور پچھلے حصہ کا سفید ہونا یا برعکس۔ هو أَدْرَعُ و هي دَرْعَاءُ ج: دُرْعٌ۔ معراج والی حدیث میں ہے: "فاذا نَحْنُ بِقَوْمٍ دُرْعٍ أَنْصَافُهُمْ بِيضٌ و أَنْصَافُهُمْ سُوْدٌ" کہتے ہیں،

لَيْلَةٌ دَرْعَاءُ: مہینہ کی آخری رات جس کا ابتدائی حصہ سیاہ اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے ج: دُرْعٌ

دُرِعَ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔

ـــ الماءُ: پانی کے چاروں طرف کا چارہ کھالیا جانا۔

أَدْرَعَ الشَّهْرُ: مہینہ کا نصف آخر میں داخل ہونا، نصف سے زیادہ حصہ گزر جانا۔

ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کا کچھ حصہ کھالیا جانا۔

ـــ الماءُ: پانی کے ارد گرد کی چراگاہ کو چرلیا جانا۔

ـــ القومُ: لوگوں کے پانیوں کے چاروں طرف کی گھاس کا نمایاں ہونا۔

ـــ الشَّيءَ: کسی شے کو دوسری شے کے اندر داخل کرنا۔

دَرَّعَ في السَّيْرِ: آگے بڑھنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کا گلا گھونٹنا، یا گردن کو اپنی بانہہ اور شانہ کے درمیان لے کر گھونٹ دینا (۲) لوہے کی زرہ پہنانا، زرہ پوش بنانا۔ دَرَّعَه بالدِّرْعِ بھی کہا جاتا ہے۔

ـــ المَرْأَةَ: عورت کو زنانہ کرتا پہنانا، دَرَّعَهَا بِه بھی مستعمل ہے۔

ادَّرَعَ الرَّجُلُ: زرہ پہننا، زرہ پوش ہونا ادَّرَعَ الدِّرْعَ و بالدِّرْعِ بھی مستعمل ہے۔

ـــ المَرْأَةُ و ادَّرَعَت الدِّرْعَ و بِها: عورت کا اپنی قمیص پہننا۔

ـــ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا گویا اس کی تاریکی کو زرہ اور آڑ بنالینا۔ کہاوت ہے: شَمِّرْ ذَيْلًا و ادَّرِعْ لَيْلًا: احتیاط سے کام لو اور رات کو سفر کرو۔

انْدَرَعَ البَطْنُ: پیٹ بھر جانا۔

اِنْدَرَعَ العَظْمُ من اللَّحمِ: ہڈی کا گوشت سے الگ ہو جانا۔
___ القَمَرُ من السَّحَابِ: بادلوں میں سے چاند کا باہر آجانا۔
___ فُلَانٌ فی السَّیْرِ: آگے بڑھنا۔
___ یفعلُ کذا: زور سے کرنے لگا۔
تَدَرَّعَ الدِّرْعَ و بِہا: زرہ پہننا۔
___ اللَّیْلَ: رات کی تاریکی میں داخل ہونا
___ بالصَّبْرِ: صبر وہمت سے کام لینا۔
تَمَدْرَعَ: جبہ پہننا، بدرعہ (یہودیوں کا جبہ) پہننا۔
الدَّارِعُ: زرہ پوش۔
الدُّرَّاعَةُ: چوغہ (۲) جبہ جو آگے سے کھلا ہوا ہو۔
الدِّرْعُ: زرہ (مؤنث ومذکر) (۲) عورت کی کرتی قمیص (۳) کنیز کا چھوٹا کرتا جسے وہ اندرون خانہ پہنتی ہے (مذکر و مؤنث دونوں طرح صحیح ہے) ج: اَدْرَاعٌ و دُرُوعٌ و اَدْرُعٌ۔
الدِّرْعُ: تازہ گھاس۔
الدُّرَعُ: قمری مہینہ کی سولھویں سترھویں اور اٹھارھویں راتیں (ان کا ابتدائی حصہ تاریک اور آخری حصہ روشن ہوتا ہے) (۲) کھجور کی کلیاں۔
الدُّرْعَةُ: ھم فی دُرْعَةٍ: ان کے پانی کے چاروں طرف کی گھاس نمودار ہو گئی۔
الدِّرْعِیَّةُ: نیزہ وغیرہ کا وہ پھل کا جو زرہ کو پار کر جائے۔ واحد: دِرْعِیٌّ۔
المُدَرَّعُ: زرہ پوش۔ نَبْتٌ مُدَرَّعٌ: وہ گھاس جس کا کچھ حصہ کھالیا گیا ہو اور اس کی جگہ سفید ہو گئی ہو۔
المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش جنگی جہاز (جس پر فولاد کی چادر چڑھی ہوئی ہو۔
السَّیَّارَةُ المُدَرَّعَةُ: زرہ پوش موٹر بکتر بند گاڑی۔
المِدْرَعُ: جبہ، چوغہ ج: مَدَارِعُ۔
المِدْرَعَةُ: المِدْرَعُ ج: مَدَارِعُ
• دَرْفَسَ: سبک رفتار اونٹنی پر سوار ہونا (۲) بڑا جھنڈا اٹھانا۔
الدِّرَفْسُ: بھاری بھرکم آدمی یا جانور (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: دَرَافِیس۔
الدِّرْفِسُ: الدِّرْفَاسُ (۲) سبک رفتار اونٹنی، وہ اونٹنی جس کے پہلوؤں کا گوشت زیادہ ہو (۳) بڑا جھنڈا (۴) ریشم ج: دَرَافِسُ۔
الدِّرَفْسَةُ: الدِّرَفْسُ ج: دَرَافِسُ
• الدَّرْفَلَةُ: معدنیات کی تشکیل کا ایک طریقہ
• الدَّرَفُ: پناہ، سایہ، جانب۔
الدَّرْفَةُ: دروازہ کا پٹ ج: دِرَفٌ
دَرْفَہ: دھتکارنا۔
• دَرْفَقَ وادْرَنْفَقَ فی سَیْرِہ: تیز چلنا۔
• دَرَقَ ــُ دَرْقًا فی المَشْیِ: تیز چلنا۔
دَرَّقَہ: نرم کرنا، کسی حصہ کو ٹھیک کرنا۔
تَدَرَّقَ بالدَّرَقَةِ: چمڑے کی ڈھال سے بچنا، بچاؤ کرنا۔
___ بہ: پناہ اور حفاظت میں آنا۔
الدَّرَقُ: ہر ٹھوس چیز، سخت چیز۔
الدَّرْقَاءُ: بادل۔
الدَّرَقَةُ: چمڑے کی ڈھال جس میں لکڑی نہ ہو اور نہ پٹھہ ہو، بعض جانوروں پر چڑھا ہوا خول ہڈی وغیرہ کا جیسے کچھوے کا ج: دَرَقٌ جج: اَدْرَاق و دِرَاقٌ۔
الدَّرَقِیَّةُ: الغُدَّةُ الدَّرَقِیَّةُ: گردن کے اگلے حصہ کا سخت غدود۔
الدُّرَّاقُ: شفتالو، آڑو جیسا پھل یا اس کا درخت ج: دَرَاقِن و دَرَّاقِن۔
الدَّرَّاقَةُ: دَرَّاق کا واحد، ایک آڑو یا ایک شفتالو۔
الدِّرْیَاقُ و الدِّرْیَاقَةُ: دیکھئے دِرْیاق
الدَّوْرَقُ: کانچ کا پیمانہ شراب، شیشے کی شراب کی صراحی (۲) پرانے زمانہ کے زاہدوں اور درویشوں کی ٹوپی ج: دَوَارِق۔ فُلَانٌ دَوْرَقٌ: فلاں عابد وزاہد ہے۔
• دَرْقَعَ: تیزی سے گزرنا (۲) ڈر کر اور گھبرا کر بھاگنا۔
___ الماشِیَةَ: اچھی طرح چرنا۔
اِدْرَنْقَعَ: دَرْقَعَ۔
الدُّرْقُعُ: پانی ڈھونے والا جانور۔
الدُّرْقُوعُ: بزدل۔ جُوعٌ دُرْقُوعٌ: سخت بھوک۔
• دَرْقَلَ: تیزی سے گزرنا (۲) ناچنا اور اترا کر چلنا۔
___ لہ: فرماں بردار ہونا۔
الدِّرْقِلُ: خاص قسم کے ریشمی کپڑے۔
الدَّرْقَلَةُ: ایک کھیل جس میں ناچ وغیرہ ہوتا ہے۔
الدُّرَّاقِنُ: زرد آلو، شفتالو۔
• درك:
اَدْرَكَ الشَّیْءُ: پک جانا، اپنی حد یا وقت کو پہنچ جانا۔
___ الثَّمَرُ: پھل کا پک جانا۔
___ الصَّبِیُّ: لڑکے کا بالغ ہونا۔
___ فُلَانٌ: پختہ کار ہونا، کسی کا علم کسی شے کی آخری حد کو پہنچنا، تہ کو پہنچنا۔
___ مَاءُ البِئْرِ: پانی کا نیچے اتر جانا۔
___ الشَّیْءَ: پانا، حاصل کرنا، پکڑ لینا، لاحق ہونا، قریب پہنچ جانا۔ جیسے: اَدْرَكَ الصَّلٰوةَ و الفِطَارَ۔
___ الشَّیْءَ بِبَصَرِہ: دیکھ لینا۔

أَدْرَكَ المَعْنٰى بِعَقْلِهٖ: مضمون یا مطلب سمجھ لینا۔
— بِثَأْرِہٖ: خون کا بدلہ لینا۔
شَيْءٌ لَا يُدْرَكُ: ناقابل حصول (۲) ناقابل فہم، ناقابل گرفت۔ القِطَارُ لَا يُدْرَكُ الآنَ: ریل گاڑی اب نہیں ملے گی۔
دَارَكَهٗ مُدَارَكَةً وَدِرَاكًا: پالینا، لاحق ہونا (۲) ایک کو دوسرے کے پیچھے لگانا۔
— الطَّعْنَ: پے در پے نیزہ مارنا۔
— السَّيْرَ: مسلسل چلنا۔ سَيْرٌ دِرَاكٌ: لگاتار چلنا، لگاتار سفر۔ طَعْنٌ دِرَاكٌ: لگاتار نیزہ زنی۔
دَارَكَ المَطَرُ وغَيْرُهٗ: بارش وغیرہ کا لگاتار ہونا۔
ادَّارَكَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پیچھے اس طرح چلنا کہ ان کا آخری شخص اول شخص سے مل جائے۔
— الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرنا۔
تَدَارَكَ القَوْمُ: ادَّارَكُوا۔ باہم ملنا۔
— الأَخْبَارُ: پے درپے خبریں ملنا۔
— الشَّيْءَ: پالینا۔
— مَا فَاتَ: گزری ہوئی چیز کو پانے کی کوشش کرنا۔ تلافی مافات کرنا۔
— الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کے بعد دوسری لانا، درست کرنا۔ جیسے: تَدَارَكَ الخَطَأَ بِالصَّوَابِ: غلطی کے بعد صحیح بات کہہ کر اس کی تلافی کرنا۔ تَدَارَكَ الذَّنْبَ بِالتَّوْبَةِ: گناہ کی توبہ سے تلافی کرنا۔ تَدَارَكَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ: اللہ اسے اپنی رحمت سے نوازے۔
ادَّارَكَ القَوْمُ: ادَّرَكُوا۔
— الشَّيْءَ: تَدَارَكَهٗ۔ تلافی کرنا۔
اسْتَدْرَكَ مَا فَاتَ: تلافی مافات کرنا، گذشتہ کی تلافی کرنا، سابقہ غلطی کو درست کرنا۔
اسْتَدْرَكَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: تدارک و تلافی کرنا، غلطی کے بعد صحیح بات کہنا
— عليه القَوْلَ: کسی کی غلطی کی اصلاح کرنا یا اس کی خامی کو دور کرنا یا اس کے اشتباہ کو ختم کرنا۔
دَرَاكِ: اسم فعل بمعنی أَدْرِكْ۔ لو، پکڑلو، چھوڑو مت (مفرد اور مذکر وغیرہ سب کے لئے)۔
الدَّرَكُ: تاوان (۲) انجام بد، نتیجہ، ذمہ داری۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى"۔ کہاوت ہے: مَا لَحِقَكَ مِنْ دَرَكٍ فَعَلَيَّ خَلَاصُهٗ: تجھے جو بھی نقصان پہنچے گا میں اس کو دور کروں گا، تم پر جو بھی تاوان لاگو ہوگا میں اس کو دوں گا۔ اسی سے ہے: ضَمَانُ الدَّرَكِ (فقہ میں) (۳) ہر گہری چیز کا نچلا حصہ جیسے کنویں وغیرہ کی تہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الغَوَّاصُ دَرَكَ البَحْرِ: غوطہ زن سمندر کی تہ میں پہنچ گیا (۴) جہنم کا ایک طبقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ المُنَافِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ" ج: أَدْرَاكٌ
دَرَكُ الخَفِيْرِ: چوکیدار کا دائرۂ کار۔
فَرَسٌ دَرَكُ الطَّرِيْدَةِ: بھاگتے ہوئے جانور کو پکڑنے والا گھوڑا۔
رِجَالُ الدَّرَكِ: پولس کے سپاہی (کیونکہ وہ بھاگتے ہوئے مجرم کو پکڑ لیتے ہیں)۔
الدَّرَكَةُ: تانت کا گھیرا، حلقہ (۲) وہ تسمہ جو کمان سے تانت کو ملاتا ہے (۳) رسی یا چھوٹی پٹی کو باندھنے کا سرا یا ذریعہ ڈوری وغیرہ ج: دِرَكٌ۔
الدَّرَكَةُ: نچلی منزل۔ ضد: درجة بمعنی بالائی منزل۔
الدَّرَكَاتُ: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔ ضد: الدَّرَجَاتُ: وہ منزلیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوں فضیلت کے لئے درجات اور رذیلت کے لئے درکات استعمال کرتے ہیں۔
درکات النَّار: جہنم کے طبقات جو ایک دوسرے کے نیچے ہوں۔
الإِدْرَاكُ: حصول، بلوغ، علم وفہم، عقل، پختگی، قوت مدرکہ۔
الاِسْتِدْرَاكُ: تلافی مافات، کلام سابق کی تصحیح۔
حُرُوْفُ الاِسْتِدْرَاكِ: بَلْ، لٰكِنَّ، غَيْرَ أَنَّ، إِلَّا، إِلَّا أَنَّ وغیرہ۔
الدَّرَّاكُ: بہت پانے والا، بہت علم وفہم رکھنے والا، کامیاب۔
الدَّرِيْكَةُ: شکار، بھگایا ہوا جانور ج: دَرَائِكُ۔
المُتَدَارَكُ: علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام جس میں ایک مصرعہ کا وزن اس طرح ہوتا ہے: فاعلن، فاعلن، فاعلن، فاعلن۔
المُتَدَارِكُ: علم عروض میں قافیہ کی ایک قسم۔
المَدَارِكُ۔ المَدَارِكُ الخَمْسُ: حواس خمسہ، ادراک کرنے والی پانچ طاقتیں: قوت باصرہ، قوت سامعہ، قوت شامہ، قوت ذائقہ، قوت لامسہ۔
المُدْرِكُ: پانے والا، پختہ پھل وغیرہ، عاقل، بالغ، پختہ۔
المُدْرِكَةُ: القُوَّةُ المُدْرِكَةُ: ادراک والی قوت۔ رَجُلٌ مُدْرِكَةٌ: بہت ادراک والا شخص (تا مبالغہ کی ہے)۔
• دَرِمَتِ الأَرْنَبُ وَالفَأْرَةُ

والقُنفُذُ ـ دَرْمًا و دَرَمَانًا: جلدی جلدی قدم ملا کر چلنا۔
دَرَمَت الاَرنَبُ والفَارَةُ والقُنفُذُ ـ دَرْمًا: دَرِمَت۔
دَرِمَ الصَّبِيُّ و الشَّيخُ: بچہ اور بوڑھے کا خرگوش یا سیہی کی طرح چلنا، چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الكَعبُ و العَظمُ: ٹخنے اور ہڈی کو گوشت اور چربی کا اس طرح ڈھک دینا کہ وہ دکھائی نہ دیں۔
ـــ المَكَانُ: ہموار و چکنا ہونا۔
ـــ الاَسنَانُ: دانتوں کا گرنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کے دانتوں کا گرنے کے قریب ہونا۔ هو اَدرَمُ و هي دَرمَاءُ ج: دُرمٌ۔
ـــ الشَّفَتَانِ: مسواک کرنے سے ہونٹوں کا سرخ ہو جانا۔
أَدرَمَ: نئے دانت نکلنے کے لئے دانت گرنا۔ جیسے أَدرَمَ الصَّبِيُّ و أَدرَمَ الفَصِيلُ: فالصَّبِيُّ و الفَصِيلُ مُدرِمٌ۔
ـــ الاَرضُ: زمین میں دَرما نامی سرخ پتوں والا پودا نکلنا۔
دَرَّمَهُ: برابر کرنا۔ دَرَّمَ اَظفَارَهُ: ناخن کاٹنے کے بعد ہموار کرنا۔
الاَدرَمُ: بے دانت کا، وہ آدمی جس کے دانت نہ ہوں۔
الدَّارِمُ: جھاؤ جیسی ایک لکڑی جس سے عورتیں مسواک کرتی ہیں اور اس سے ان کے مسوڑھے سرخ ہو جاتے ہیں (۲) گوشت سے ڈھکی ہوئی ہڈی یا ٹخنہ۔
الدِّرَاما: ڈرامہ، وہ کہانی جسے چند افراد تھیٹر پر مشخص کر کے عملی طور پر دکھاتے ہیں
الدَّرَّامُ: پست قد اور بھدی چال چلنے والا (۲) سیہی جانور۔

الدَّرَّامَةُ: کم عمر پست قامت بڑھنگی چال والی عورت (۲) خرگوش (۳) سیہی جانور
الدَّرمَاءُ: امرَأَة دَرمَاءُ: وہ عورت جس کے ٹخنے اور کہنیاں ظاہر نہ ہوتی ہوں، ایک ترش اور سرخ پتوں والا پودا (۲) بے دانت والی عورت۔
الدَّرِمَةُ: خرگوش۔ دِرعٌ دَرِمَةٌ: چکنی زرہ۔
الدَّرِيمُ: موٹا اور گداز بدن کا لڑکا۔
• دَرمَجَ في مَشيِهِ: زمین پر سرکنا، رینگنا۔
ـــ النَّاقَةُ وَلَدَهَا: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا۔
ادرَمَّجَ عَلَيهِم: کسی کے پاس بغیر اجازت پہنچنا۔
ـــ في الشَّئِ: چھپ کر چپکے سے داخل ہونا۔
ـــ الشَّئُ: کسی چیز کا چپکے سے آ جانا۔
الدَّرَامِجُ من الرِّجَالِ: اکڑ کر یا اترا کر چلنے والا۔
• دَرمَسَ: خاموش رہنا۔
ـــ الشَّئَ: چھپانا۔
• دَرمَصَ: خاکساری کرنا۔
• الدَّرمَقُ: سفید آٹا، میدہ۔
• دَرمَكَ: دوڑنا، قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا۔
ـــ الشَّئَ: کوٹنا، پیسنا، باریک کرنا۔
ـــ الإِبِلُ الحَوضَ: اونٹوں کا حوض کو توڑ دینا۔
ـــ البِنَاءَ: چکنا کرنا۔
الدَّرمَكُ: ہر چیز کا چورا (۲) ملائم مٹی (۳) سفید آٹا، میدہ۔
الدُّرمُوكُ: غالیچہ۔
• دَرِنَ ـ دَرَنًا: میلا ہونا، سن جانا، آلودہ ہو جانا۔ جیسے: دَرِنَ الثَّوبُ

و دَرِنَت يَدُهُ بكذا۔ هو دَرِن
دَرِنَ الاِنسَانُ: پھیپھڑے کا مریض ہونا، دق کا مریض ہونا۔ هو دَرِنٌ و اَدرَنُ و هي دَرنَاءُ۔
أَدرَنَ الثَّوبُ: میلا ہونا۔
ـــ الماشِيَةُ: (قحط کے زمانہ میں) مویشی کا پرانی سوکھی گھاس کھانا۔
ـــ الحَطَبُ: لکڑی (ایندھن) کا سوکھ جانا
ـــ الثَّوبَ: میلا کرنا۔
الإِدرَونُ: مویشی کے چارہ کا کنڈا، کھرلی (۲) وطن (۳) اصل۔
الدَّرَانَةُ: پرانی خشک چراگاہ کی بچی کھچی سوکھی گھاس۔
الدَّرَنُ: پھیپھڑے کی بیماری، دق (۲) میل کچیل۔ أُمُّ دَرَنٍ: دنیا۔
الدَّرَنِيَّةُ: بمار پھیپھڑے کی خرابی (۲) نباتات کا تخمی مادہ۔
الدَّرِينُ: پرانی خشک چراگاہ کی سوکھی گھاس (۲) بوسیدہ کپڑا۔
أُمُّ دَرِينٍ: قحط زدہ زمین۔
المِدرَانُ: بہت میلا۔ ثَوبٌ مِدرَانٌ و جُبَّةٌ مِدرَانٌ و رِيَّةٌ مِدرَانٌ (مذکر و مونث دونوں کے لئے) ج: مَدَارِينُ۔
• الدُّرنُوكُ و الدِّرنِيكُ: قالین، غالیچہ
• دَرَهَ عَلَيهِم ـ دَرهًا: بے خبری میں اچانک آ کر حملہ کرنا۔
ـــ عَنهم و لَهُم: دفاع کرنا، وکالت کرنا
ـــ فُلَانًا: کسی کے لئے اجنبی اور غیر مانوس بننا۔
دَرَّهَ عَلَى كذا: اضافہ کرنا، زیادہ کرنا
تَدَرَّهَ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، دھمکی دینا۔
الدَّارِهُ: قاصد، پیغام رساں (۲) طفیلی۔
الدَّارِهَةُ: دَارِهَةُ الدَّهرِ: آفت زمانہ۔

الدِّرِيَةُ: دِرِيَةُ القوم: سردارِ قوم۔
المِدْرَهُ: بزرگ و سربرآوردہ (۲) قوم کا لیڈر اور نمائندہ (۳) وکیل ج: مَدَارِهُ۔
شداد بن اوس والی حدیث میں ہے:
"اِذْ اَقْبَلَ شَيْخٌ من بَنِي عَامِرٍ، هو مِدْرَهُ قَومِه"
• درهمت الخُبَّازَی: خبازی (ایک بوٹی کا نام) کا درہم جیسے پتے نکالنا۔
ادْرَهَمَّ: بڑھاپے کی وجہ سے گرنا۔
— بَصَرُهُ: نگاہ جاتی رہنا۔
الدِّرْهَمُ: اوقیہ کا بارہواں حصہ، ۱/۲ ۴ اونس چاندی کا سکہ برابر تقریباً دو روپے (۲) کیش، نقدی، روپیہ پیسہ (مال) ج: دَرَاهِم۔
المُدَرْهَمُ: دولت مند، روپے پیسے والا۔
• دَرَى الشَّيْءَ و به ـِ دَرْيًا و دِرَايَةً و دَرَيَانًا: جاننا، کسی تدبیر و حیلہ سے واقفیت حاصل کرنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینے کے لئے آڑ بنانا (اس کے پیچھے چھپنا)۔
— فُلَانًا: دھوکہ دینا، چال چلنا۔
— الرَّأسَ بالمِدْرَى: سر میں کنگھا کرنا
أَدْرَاهُ به: باخبر کرنا، علم میں لانا۔ ما اَدْرَاكَ و ما يُدْرِيكَ: تم نہیں سمجھتے، تم کو کیا خبر۔
دَارَاهُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا، پیار و محبت سے پیش آنا (۲) بچنا (۳) دھوکہ دینا۔
ادَّرَتِ المَرْأَةُ: عورت کا سر میں کنگھی کرنا۔
ادَّرَى الصَّيْدَ: شکار کو دھوکہ دینا، پھسلانا
— فُلَانًا: دھوکہ دینا۔
— القَوْمُ مَكَانَ كَذَا: کسی جگہ کو حملہ کر کے ہتھیا لینا۔ ادَّرَوْا فُلَانًا: انہوں نے فلاں کو دھوکہ سے قبضہ میں لے لیا۔
تَدَرَّتِ المَرْأَةُ: عورت کا اپنے بالوں میں کنگھی کرنا۔
تَدَرَّى الصَّيْدَ: شکار کو پھسلانا، بہکانا
— فُلَانًا: کسی سے اچھا برتاؤ کرنا، دل جوئی کرنا۔
الدَّرِيَّةُ: جس پر نیزہ زنی کی مشق کی جائے (۲) وہ چوپایہ جس کی آڑ میں شکاری شکار کرتا ہے (۳) شکار کا جنگلی جانور
الدِّرَايَةُ: علم، واقفیت، عقل و فہم، زیرکی۔
علم الدِّرَايَة: عِلم الرواية کا مقابل، فقہ و اصول فقہ کا علم، حدیث کے معانی و مطالب کا علم۔
اللَّا اَدْرِيَّةُ: عرب سوفسطائی فرقوں میں سے ایک فرقہ جو معرفت کے لئے عقل کی ادراکی قوت کا منکر ہے۔
المِدْرَى: کنگھی، کنگھا لکڑی کا ہو یا لوہے کا یا کسی اور چیز کا (۲) سینگ ج: مَدَارٍ و مَدَارَى۔ نَطَحَه الثَّوْرُ بالمِدْرَى: بیل نے اس کے اپنا تیز سینگ مارا۔
المِدْرَاةُ: المِدْرَى۔
• الدِّرْيَاقُ: تریاق (۲) شراب۔
• دَرَزَهُ ـُ دَرْزًا: دفع کرنا، ہٹانا۔

د — س

• الدَّسْتُ: شطرنج کی بازی، کھیل (۲) مجلس کا صدر مقام (۳) لباس (۴) شطرنج وغیرہ میں جیت (۵) تکیہ (۶) کاغذ (۷) فریب و چال (۸) ہندسہ یعنی انجینیرنگ میں وہ اسطوانی شکل کا ظرف جس میں حرارتی مسالے لگے ہوتے ہیں اور اس میں لوہے کو پگھلایا جاتا ہے۔
فُلَانٌ حَسَنُ الدَّسْتِ: فلاں شطرنج کے کھیل کا ماہر ہے۔
الدَّسْتُ لَه: وہ بازی جیت گیا
الدَّسْتُ عليه: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ القِمَارِ: جوے کی بازی۔
زمانۂ جاہلیت میں جب کسی کا جوے کا تیر ناکام ہو جاتا تو کہتے تھے: تَمَّ عَلَيه الدَّسْتُ: وہ بازی ہار گیا۔
دَسْتُ الوِزَارَةِ: منصب وزارت۔
الدَّسْتَةُ: بارہ عدد پر مشتمل شے، درجن۔
• الدَّسْتَجَةُ: درجن (۲) ایک بڑا برتن جو ہاتھ سے اٹھایا جا سکے ج: دَسَاتِجُ۔
• الدُّسْتُورُ: رواج جس کے مطابق کام کیا جائے، ضابطۂ عمل، عصری اصطلاح میں ان بنیادی قواعد و قوانین کے مجموعہ کا نام ہے جس میں نظام حکومت کی تشکیل اور حکومت و عوام کے درمیان روابط کی نوعیت اور اس کے حدود و اختیارات بیان کئے جائیں (۲) وہ رجسٹر جس میں سپاہیوں کے نام اور ان کی تنخواہوں کا اندراج ہو۔
الدُّسْتُورِيُّ: باضابطہ، قانونی ج: دَسَاتِير۔
• دَسَرَ الدِّسَارَ فی الشیءِ ـُ دَسْرًا: کسی چیز میں زور سے کیل گھسانا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز میں کیل ٹھونکنا۔
— السَّفِينَةَ: رسّی یا میخ وغیرہ لگا کر کشتی کو ٹھیک کرنا۔
— فُلَانًا بالرُّمْحِ: بہت زور سے نیزہ مارنا۔
— الشَّيْءَ: زور سے ہٹانا، دھکیلنا۔
دَسَرَتِ السَّفِينَةُ المَاءَ۔ دَسَرَه البَحْرُ: سمندر نے اسے دھکیل کر ساحل پر ڈال دیا۔
الدَّاسِرُ: کیل ٹھونکنے والا، نیزہ مارنے والا، دھکیلنے والا۔
الدَّاسِرَةُ: داسِر کی تانیث (۲) مضبوط اور تیز رفتار اونٹنی۔

الدِّسَارُ: مع (۲) کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی جس سے کشتی کو باندھا جاتا ہے ج: دُسُرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَ دُسُرٍ"

الدُّوَاسِرُ: مضبوط اور بھاری بھرکم۔

الدَّوْسَرُ: الدُّوَاسِرُ۔ رَجُلٌ دَوْسَرٌ وجَمَلٌ دَوْسَرٌ و اَسَدٌ دَوْسَرٌ: مضبوط وتوانا آدمی یا اونٹ یا شیر۔

كَتِيْبَةٌ دَوْسَرٌ: مکمل بٹالین، نعمان بن منذر کی جماعتِ سپاہ کو بھی دَوْسَرٌ کہا جاتا تھا (۲) پرانی چیز (۳) گیہوں میں ملا ہوا ایک گندمی رنگ کا باریک دانہ۔

الدَّوْسَرَةُ: دَوْسَرٌ کا مفرد۔ كَتِيْبَةٌ دَوْسَرَةٌ: بھاری پلٹن۔

الدَّوْسَرِيُّ: مضبوط وموٹا۔

الدَّوْسَرَانِيُّ: الدَّوْسَرِيُّ۔

•دَسَّهُ ـُ دَسًّا وَ دَسِيْسًا: چھپانا جیسے: دَسَّ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ۔

ـــ المَكْرَ: مکروفریب کو چھپانا، سازش کرنا

ـــ نَفْسَهُ فِي الْاَخْيَارِ وليس منهم: خود کو خواہ مخواہ اچھے لوگوں میں داخل کرنا (جبکہ حقیقۃً ان میں سے نہ ہو)۔

ـــ الشَّيْءَ: زبردستی کسی چیز کو گھسانا، داخل کرنا، دھنسانا۔

ـــ البَعِيْرَ: اونٹوں کو ہلکا سا تارکول ملنا

دَسَّسَ: دَسَّ۔

ـــ نَفْسَهُ: دَسَّهَا۔

ـــ الدَّسَائِسَ: سازشیں کرنا، پرفریب چالیں چلنا۔

ـــ عليه: کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب دینا۔

اِنْدَسَّ: مطاوع دَسَّ: داخل ہونا، گھسنا، چھپنا، دھنس جانا۔

اِنْدَسَّ فُلَانٌ اِلٰى فُلَانٍ: کسی کا کسی سے چغلخوری کرنا۔

الدَّسُّ: تارکول جو اونٹ کے میل جمع ہونے کی جگہوں پر لگایا جاتا ہے۔

الدَّسَّاسُ: فریب کار، چالباز، مکار، چغلخور (۲) ایک چھوٹا سرخ رنگ کا سانپ جس کے دونوں کنارے یکساں اور تیز ہوتے ہیں اور پتہ نہیں چلتا کہ سر کدھر ہے، وہ مٹی کے نیچے چھپا رہتا ہے، سورج کی روشنی میں باہر نہیں نکلتا۔ العِرْقُ دَسَّاسٌ: چھپی ہوئی رگ جس کا آسانی سے پتہ نہیں چلتا۔

الدَّسَّاسَةُ: مٹی کے نیچے رہنے والا بہرا سانپ۔

الدُّسَّةُ: عرب بچوں کا ایک کھیل۔

الدَّسِيْسُ: آگ پر بھونا ہوا (۲) اپنے کام کا مظاہرہ کرنے والا، ریاکار (۳) جاسوس۔ فُلَانٌ دَسِيْسُ قَوْمِهِ: فلاں اپنی قوم کا جاسوس ہے (۴) بوئے بغل جو دوا سے بھی زائل نہ ہو ج: دُسُسٌ۔

الدَّسِيْسَةُ: مکروفریب، چال، خفیہ عداوت، چغلخوری ج: دَسَائِسُ۔

•دَسَعَ البَعِيْرُ بِجِرَّتِهِ ـَ دَسْعًا و دُسُوْعًا: اونٹ کا ایک دم جگالی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ بِقَيْئِهِ: ایک دم قے کرنا، پیٹ سے قے کا مادہ ایک دفعہ باہر نکالنا

دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں کو قے ہوئی، فلاں نے قے کی۔

ـــ العِرْقُ فِي اللَّحْمِ: گوشت میں رگ کا چھپنا۔

ـــ الشَّيْءَ دَسْعًا و دَسِيْعَةً: دفع کرنا، ہٹانا۔

دَسَعَ فُلَانًا: بڑا عطیہ دینا۔ دَسَعَ فُلَانٌ: فلاں نے بخشش کی۔

ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔

ـــ الجُحْرَ: چوہے وغیرہ کے سوراخ کو اس کے برابر کسی چیز سے بند کرنا۔

اِدَّسَعَ البَعِيْرُ: دَسَعَ۔

الدَّسِيْعُ: وہ ہڈی جس سے دونوں ترقوے (ہنسلیاں) جڑے ہوتے ہیں (انسان کی) (۲) مونڈھے پر گردن کی جڑ۔

الدَّسِيْعَةُ: بڑا پیالہ (۲) وسیع دسترخوان (۳) فیاضانہ عطیہ (۴) طاقت (۵) اخلاق وعادت، مزاج (۶) گھوڑے کی گردن کی جڑ ج: دَسَائِعُ۔

المَدْسَعُ: تنگ جگہ (۲) گلے کی نالی جس سے کھانا گزرتا ہے۔

المِدْسَعُ: راہبر۔

•دَسِقَ الحَوْضُ ـَ دَسَقًا: لبالب بھرنا، کناروں سے پانی نکل پڑنا۔

الدَّسَقُ: سفیدی۔

الدَّسْقَانُ: قاصد۔

الدَّيْسَقُ: ہر سفید وچمکدار چیز۔ غَدِيْرٌ دَيْسَقٌ: چمکتا ہوا تالاب۔ سَرَابٌ دَيْسَقٌ: چمکتی ہوئی ریت، سراب۔

خُبْزٌ دَيْسَقٌ: سفید روٹی (۲) زمین کا وہ پانی جس میں گہرائی نہ ہو (۳) ہر قسم کا چاندی کا بنا ہوا صاف وچمکدار زیور (۴) روشنی (۵) بڑا جنگل (۶) مٹی (۷) بوڑھا (۸) عربوں کا ایک برتن (۹) خوبصورتی (۱۰) سفیدی (۱۱) لمبا راستہ (۱۲) بھرا ہوا حوض۔

•الدَّسْكَرَةُ: ہموار زمین (۲) شاہی محل نما عمارت جس کے ارد گرد شراب وکباب کھیل کود وغیرہ اور عجمیوں کے مکانات ہوں (۲) بڑی بستی، بڑا گاؤں ج: دَسَاكِرُ۔

•دَسَمَ الاَثَرُ ـُ دَسْمًا: نشان مٹ جانا
ـــ الشیءَ: ڈاٹ سے بند کرنا۔
ـــ القارورۃ: ڈاٹ لگانا۔
ـــ الجُرْحَ: زخم میں بتی چڑھانا۔
ـــ البابَ: دروازہ بند کرنا۔
ـــ المَطَرُ الاَرْضَ: بارش کا زمین کو کچھ تر کرنا۔
ـــ البَعِیرَ ـِ دَسْمًا: اونٹ پر قطران (کولتار کی مانند ایک چیز جو بعض درختوں سے بنائی جاتی ہے) ملنا۔
دَسِمَ الشیءُ ـَ دَسَمًا و دُسُومَۃً: چربی دار ہونا، روغن دار ہونا (۲) میل کچیل آجانا۔ ھو دَسِمٌ (۳) سیاہی مائل غبار آلود ہونا، مٹیالا ہونا ھو اَدْسَمُ و ھی دَسْمَاءُ ج: دُسْمٌ۔
عِمَامَۃٌ دَسْمَاءُ: سیاہ عمامہ۔
فُلانٌ دَسِمُ الثِّیابِ و اَدْسَمُ الثَّوْبِ: وہ بددین ہے یا بے مروت ہے۔
اَدْسَمَ القَارُوْرَۃَ: ڈاٹ لگانا۔
دَسَّمَ الطَّعَامَ: کھانے میں چکنائی یا روغن ڈالنا، مرغن بنانا۔
ـــ اللُّقْمَۃَ: لقمہ تر کرنا، روغن میں لت پت کرنا۔
ـــ المَطَرُ الاَرْضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔
ـــ الثِّیابَ: کپڑوں کو چکنائی سے میلا کرنا۔
تَدَسَّمَ: چکنائی یا روغن استعمال کرنا، تر چیز کھانا۔
ـــ الطَّعَامُ: تر اور روغن دار ہونا، چربی دار ہونا۔
ـــ الثِّیابُ: کپڑوں کا میلا ہونا۔
الدِّسَامُ: بوتل وغیرہ کی ڈاٹ۔
الدَّسْمُ: کسی چیز کا کنارہ، آخر۔ ھو عَلٰی دَسْمِ الاَمْرِ: وہ فلاں معاملہ سے الگ ہے، اس میں دخیل نہیں۔
الدَّسَمُ: چکناہٹ، چربی، روغن، گوشت و چربی (۲) میل کچیل۔
الدُّسْمَۃُ: ڈاٹ، وہ کپڑا وغیرہ جس سے مشکیزہ کا منہ بند کیا جائے (۲) مٹیالا سیاہی مائل رنگ (۳) نکما آدمی جس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔ کہتے ہیں: مَا ھُوَ اِلَّا دُسْمَۃٌ: وہ بیکار آدمی ہے۔
الدَّسِیْمُ: بہت ذکر کرنے والا۔
الدَّیْسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) مہربان شریک کار (۴) ریچھ (۵) ریچھ کا بچہ (۶) لومڑی (۷) کتیا اور نر لومڑی کا بچہ (۸) بھیڑیے کا کتیا سے پیدا ہونے والا بچہ (۹) شہد کی مکھی کا بچہ۔
الدَّیْسَمَۃُ: ذرہ۔
•دَسَا ـُ دَسْوَۃً: ناقص ہونا، چھوٹا رہ جانا (نہ پنپنا)۔
ـــ الرَّجُلُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ دَسْوًا: گمراہ ہونا، بگڑ جانا
دَسّٰی نَفْسَہُ: خود کو مزید ملامت کے ڈر سے گمنام کر لینا (۲) گمراہ کرنا، بگاڑنا۔
ـــ غَیْرَہُ: دوسرے کو گمراہ کرنا، بگاڑنا
ـــ عنہ حَدِیْثًا: کسی کی بات بیان کرنا
تَدَسّٰی: گمراہ ہونا، خراب ہونا، بگڑنا۔

د ـــ ش

•الدَّشْتُ: جنگل (۲) غیر مرتب بہت سے کاغذات (۳) ردی کاغذات۔
•دَشَّ فُلانٌ فی کَلامِہ ـُ دَشًّا: کثرت سے بولنا۔
ـــ فی الاَرْضِ: زمین پر چلنا، سفر کرنا
ـــ الدَّشِیْشَۃَ: دلیا تیار کرنا۔
دَشَّ الحَبَّ: گیہوں وغیرہ کو دلنا، ہلکا کوٹنا فالحَبُّ مَدْشُوشٌ و دَشِیْشٌ
الدُّشُّ: شاور جس سے غسل کرتے وقت سر پر زور سے پانی گرتا ہے، اس کی فصیح عربی المِشَنُّ یا الثَّجَّاجُ ہے۔
الدَّشِیْشَۃُ: دلیا، کٹے ہوئے گیہوں۔
دَشَنَ الشیءَ ـُ دَشْنًا: دینا۔
دَشَّنَ الثَّوبَ: کپڑے کو پہلی بار پہننا۔
ـــ الشیءَ: آغاز کرنا۔
ـــ المَعْبَدَ: کسی عبادت خانہ میں برکت کے لئے سب سے پہلے جانا۔
تَدَشَّنَ الشیءَ: لینا۔
الدَّاشِنُ من الثیاب: نیا کپڑا جس کو ابھی پہنا نہ ہو۔
ـــ من الدُّوْرِ: نیا مکان جس میں ابھی کوئی رہا نہ ہو۔
التَّدْشِیْنُ: افتتاح، آغاز۔
•دَشَا ـُ دَشْوًا: لڑائی میں کود پڑنا۔

د ـــ ظ

•دَظَّہُ: دھتکارنا، شل کرنا۔

د ـــ ع

•دَعَبَہُ ـَ دَعْبًا و دُعَابَۃً: کسی سے مذاق و دل لگی کرنا، مسخرہ پن کرنا، خوش طبعی کرنا۔
ـــ الشیءَ: ہٹانا، دفع کرنا۔ ھو دَاعِبٌ۔
رِیْحٌ دَاعِبَۃٌ: ہر شے کو اڑا کر لیجانیوالی ہوا۔ رِیاحٌ دَوَاعِبُ۔
دَعِبَ ـَ دَعَبًا: دَعَبَ۔ ھو دَعِبٌ (۲) بے وقوف ہونا۔ ھو اَدْعَبُ و ھی دَعْبَاءُ ج: دُعْبٌ۔
اَدْعَبَ: چٹکلے سنانا، ہنسی کی باتیں کرنا۔
دَاعَبَہُ: کسی سے دل لگی و خوش طبعی کرنا، چٹکیاں لینا، چھیڑ چھاڑ کرنا، ہنسی مذاق کرنا

تَدَاعَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں دل لگی کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّه لَيَتَدَاعَبُ علی النَّاسِ: وہ لوگوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتا ہے، لیکن گالی نہیں دیتا۔
تَدَعَّبَ علیه: کسی پر ناز کرنا۔
الدَّاعِبُ: مَاءٌ دَاعِبٌ: اُبلتا ہوا پانی (۲) مذاقی، مسخرہ۔
الدَّاعِبَةُ: الرِّيحُ الدَّاعِبَةُ: تیز ہوا جو ہر چیز کو اڑا کر لے جائے۔
الدُّعَابَةُ: دل لگی، ہنسی مذاق، خوش طبعی
الدَّعَّابُ: بہت ہنسی مذاق کرنے والا، بڑا مسخرہ اور مذاقی۔
الدَّعَّابَةُ: الدَّعَّابُ۔
الأَدْعَبُ: بے وقوف م: دَعْباء ج: دُعْبٌ
الدُّعْبُبُ: بڑا کھلاڑی (۲) کھیل (۳) نازک بدن نوجوان (۴) عمدہ گویا (۵) مکو۔ عِنَبُ الثَّعلب (ایک بوٹی کا نام)
الدُّعْبُوبُ: چست و پھرتیلا (۲) بیوقوف (۳) مذاقی (۴) مخنث، ہیجڑا (۵) ناٹا و بدشکل ذلیل (۶) کمزور آدمی جس کا لوگ مذاق اڑائیں (۷) لمبا گھوڑا (۸) سیاہ چیونٹی (۹) بنایا ہوا واضح چالو راستہ (۱۰) انتہائی تاریک رات۔
الدُّعْبُوثُ والدُّعْبُوسُ: بے وقوف۔
• دَعَثَ ـ دَعْثًا: زور سے دھکا دینا، دھکیلنا۔
• دَعَثَ التُّرَابَ فی الأَرْضِ ـ دَعْثًا: زمین میں مٹی کو پیروں یا ہاتھوں یا کسی اور چیز سے کوٹنا، باریک کرنا۔
ـــ به الأَرْضَ: کسی کو زمین پر تیخ دینا۔
دَعِثَ ـ دَعْثًا: رونگٹے کھڑے ہونا، ابتدار مرض میں کپکپی یا سستی یا دردسر میں مبتلا ہونا۔
دُعِثَ: دَعِثَ۔ هو مَدْعُوثٌ۔
أَدْعَثَ فی الشَّرِّ وغیرِه: برائی اور شرارت میں آگے بڑھنا۔
أُدْعَثَ الشیءَ: باقی رکھنا۔
انْدَعَثَ: مطاوع دَعَثَ۔ مٹی کا باریک ہونا، روندا جانا (۲) زمین پر پٹکا جانا۔
تَدَعَّثَتْ صُدُورُهُمْ: دلوں میں دشمنی چھپی ہوئی ہونا، کینہ رکھنا۔
الدَّعْثُ: بیماری کی ابتدا۔
الدَّعَثُ: الدَّعْثُ۔
الدِّعْثُ: کینہ، بغض (۲) مقصد (۳) باقی ماندہ پانی (۴) انتقام ج: أَدْعَاثٌ وَدِعَاثٌ۔
• دَعْثَرَهُ: پچھاڑنا، ہلاک کرنا، حدیث میں ہے: "اِنَّه لَيُدْرِكُ الفَارِسَ فَيُدَعْثِرُهُ" (۲) توڑنا (۳) حوض وغیرہ کو توڑنا (۴) زمین کو روندنا۔
الدَّعْثَرُ: احمق، بے وقوف۔
الدِّعْثَرُ من الجمال: طاقتور اونٹ جو ہر چیز کو توڑ ڈالے۔
الدُّعْثُورُ: گڑھا (۲) ناپختہ حوض (۲) شکستہ مکان یا حوض (۴) بہت اونٹ ج: دَعَاثِيرُ۔
• دَعِجَتِ العَيْنُ ـ دَعَجًا و دُعْجَةً: آنکھ کا بہت سیاہ و سفید اور بڑی ہونا۔ العَيْنُ دَعْجَاءُ۔
دَعِجَ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: بڑی آنکھ والا ہونا جس کی سفیدی سفید اور سیاہی بہت سیاہ ہو۔ هو أَدْعَجُ وهی دَعْجَاءُ ج: دُعْجٌ۔
الأَدْعَجُ: لَيْلٌ أَدْعَجُ: بہت تاریک رات جس کی صبح بہت روشن ہو۔
ثَوْرٌ أَدْعَجُ القَرْنَيْنِ والرَّأْسِ والقَوَائِمِ: بہت سیاہ سینگوں، سر اور پیروں والا بیل۔ رَجُلٌ أَدْعَجُ وأَدْعَجُ اللَّوْنِ: کالا آدمی۔
الدَّعْجَاءُ: شَفَةٌ وَلِثَّةٌ دَعْجَاءُ: کالا ہونٹ، کالا مسوڑھا (۲) قمری مہینہ کی اٹھائیسویں شب (۳) دیوانگی۔
الدُّعْجَةُ: آنکھ کی سیاہی اور فراخی۔
المَدْعُوجُ: دیوانہ۔
• دَاعْ دَاعْ و دَاعٍ و دَاعِ: بکریوں کو بلانے اور دھمکانے کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ، دُعْ دُعْ: چرواہے کا بکریوں کو ڈانٹتے وقت کے الفاظ۔
دَعْ دَعْ: ٹھوکر کھانے والے کو کہا جاتا ہے، اٹھو اٹھو کوئی بات نہیں۔
دَعْدَعَ دَعْدَعَةً و دَعْدَاعًا: بل کھاتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑنا
ـــ بالعَاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے کو تسلی کے لئے دَعْ دَعْ کہنا۔
ـــ بالغَنَمِ: بکریوں کو بلانا اور ڈانٹنا اور دَاعْ دَاعْ کہنا۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو اس لئے ہلانا تاکہ اس کے اندر کی چیزیں باہم مل جائیں اور اس میں مزید کی گنجائش نکل آئے (جیسے دانے وغیرہ)۔
ـــ الشیءَ: بھرنا، جیسے: دَعْدَعَ السَّيْلُ الوَادِيَ۔
تَدَعْدَعَ: لڑکھڑا کر بوڑھے آدمی کی طرح چلنا
الدَّعْدَاعُ: پست قد آدمی۔
سَعْيٌ دَعْدَاعٌ: ایسی دوڑ جس میں آہستگی اور پیچ و خم ہو۔
الدَّعْدَعُ: بنجر زمین ج: دَعَادِعُ۔
• دَعَرَ ـ دَعَارَةً: بدکار ہونا، بداطوار ہونا
دَعِرَ العُودُ ـ دَعَرًا: لکڑی کا دھواں دینا اور نہ سلگنا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ دینا اور بار بار رگڑنے سے کنارہ جل جانا۔ هو دَعِرٌ و دُعَرٌ و أَدْعَرُ۔
ـــ الرَّجُلُ: بدکار ہونا۔

تَدَعَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا داغ دار ہونا۔
الدَّاعِرُ: بدکار، مفسد ج: دُعَّار۔
الدَّاعِرَةُ: بدکار و فاحشہ عورت (۲) وہ درخت خرما جس میں گابھا نہ لگے ج: مَدَاعِيرُ۔
الدَّعَارَةُ: بدکاری، فسق و فجور، فحش کاری
الدَّعَارَّةُ: فی خُلُقِه دَعَارَّةٌ: اس کی عادت بری ہے، عادت میں فساد ہے
الدُّعْرُ: لکڑی کو لگنے والا کیڑا۔ واحد: دُعْرَةٌ: گھن۔
الدُّعَرُ: رَجُلٌ دُعَرٌ: بے وفا آدمی جو اپنے ساتھیوں پر عیب لگاتا ہو۔ (۲) وہ آدمی جس میں کوئی اچھائی نہ ہو۔
الدُّعَرَةُ: الدُّعَرُ۔
المَدَاعِيرُ: فاسق و بدکار لوگ۔
•الدُّعْرُورُ: کمینہ آدمی جو اپنے ساتھیوں کو عیب لگاتا ہو۔
•دَعْرَمَ: جلدی میں چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا (۲) مکر کرنا (۳) کمینہ ہونا۔
الدِّعْرِمُ: پست قد اور بدشکل (۲) گھٹیا اور بدزبان۔
•دَعَسَه ـ دَعْسًا: سخت نیزہ مارنا۔ دَعَسَه بالمِدْعَس بھی کہتے ہیں۔
___ الشَّیْءَ: خوب روندنا۔
___ الوِعَاءَ: بھرنا۔
___ القَصَّابُ الشَّاةَ: قصائی کا بکری کی کھال اتارتے وقت ہاتھ کو گوشت اور کھال کے درمیان دینا۔
أَدْعَسَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو مار ڈالنا۔
دَاعَسَهُ: کسی کے ساتھ نیزہ زنی کرنا۔
الدَّعْسُ: وہ راستہ جس پر کثرت سے چلنے کی بنا پر نشانات پڑ گئے ہوں۔
الدِّعْسُ: روئی (۲) ریت کا گول ٹکڑا۔
الدَّعُوسُ: بہادر آدمی جو لڑائی وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہو۔
الدَّعِيسُ: نیزہ باز۔

المُدَّعَسُ: مُدَّعَسُ القَومِ: جنگل میں روٹی پکانے اور گوشت بھوننے کی جگہ
المِدْعَاسُ: بہت چالو راستہ جس پر چلنے کے نشان پڑ گئے ہوں (۲) مضبوط اور موٹا نیزہ جو مڑتا نہ ہو۔
المَدْعَسُ: جائے امید۔
المِدْعَسُ: المِدْعَاسُ: مضبوط و موٹے نیزے مارنے والا۔ امْرَأَةٌ مِدْعَسٌ بھی کہا جاتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَدَاعِسُ۔
المَدْعُوسُ: چلتا ہوا راستہ۔
•دَعَصَ بِرِجْلِه ـ دَعْصًا: پیر کو ہلانا۔
___ فُلَانًا: مار ڈالنا۔
___ بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
أَدْعَصَ: شدید گرمی کی وجہ سے پیروں کا پھول جانا، آبلے پڑ جانا (۲) ہلاک کر دینا۔
___ فُلَانًا: مار ڈالنا۔
___ المَوْتُ فُلَانًا: موت کا کسی کو آ پکڑنا، مہلت نہ دینا۔
دَاعَصَهُ: اچانک آ پہنچنا۔ اَخَذْتُه مُدَاعَصَةً: میں نے اسے اچانک پکڑ لیا۔
تَدَعَّصَ اللَّحْمُ: گوشت کا سڑ کر ریزہ ریزہ ہو جانا۔
انْدَعَصَ المَيِّتُ: مردہ کا سڑ کر پھٹ جانا۔
الدِّعْصُ: ریت کا گول ٹکڑا ج: دِعَصَةٌ و اَدْعَاصٌ۔
الدَّعْصَاءُ: ہموار ریتیلی زمین جس پر دھوپ پڑ کر اسے دوسری جگہوں سے زیادہ گرم بنا دیتی ہے۔ گرم ریتیلی زمین
الدُّعْصَةُ: الدِّعْصُ ج: دِعَصٌ جج: اَدْعَاصٌ۔

المِدْعَصُ: رَجُلٌ مِدْعَصٌ بالرُّمْحِ: نیزہ باز (۲) نیزہ ج: مَدَاعِصُ۔
•دَعَّهُ ـ دَعًّا: بے رحمی کے ساتھ کسی کو دھکے دینا۔ قرآن پاک میں ہے "فَذٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ"
أَدَعَّ الرَّجُلُ: عیال دار ہونا، چھوٹے چھوٹے بہت بچوں والا ہونا۔
الدَّعَاعُ: آدمی کے چھوٹے چھوٹے بال بچے۔
الدُّعَاعُ: کھجور کے منتشر درخت (۲) سیاہ پر دار چیونٹیاں (۳) ایک جنگلی درخت کے دانے
•دَعَقَت الدَّوَابُّ الطَّرِيقَ ـ دَعْقًا: چوپاؤں کا راستہ کو اتنا روندنا کہ نشان پڑ جائیں۔
دَعَقَهُ النَّاسُ: لوگوں نے اسے روندا هو دَعْقٌ و دَعِقٌ و مَدْعُوقٌ
___ الإِبِلُ الحَوْضَ: اونٹوں کا حوض کے کنارے توڑ دینا (۲) اونٹوں کا حوض پر جمگھٹ ہونا۔
___ الفَارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کے دونوں پہلوؤں پر دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا (۲) گھوڑے کو جوش دلانا اور بھگانا
___ عَلَيْهِمُ الخَيْلَ: لوگوں پر گھوڑ دل سے چڑھائی کرنا۔
___ فُلَانًا: مار ڈالنا۔
___ المَاءَ: پانی جاری کرنا۔
___ الغَارَةَ: حملہ اور یورش کو پھیلا دینا۔
أَدْعَقَ: بھاگنا، دوڑنا۔
___ الفَرَسَ: بھگانا، دوڑانا۔
___ إِبِلَهُ: اونٹوں کو بھیجنا، روانہ کرنا۔
الدَّعْقَةُ: اونٹوں کا گلہ (۲) حملہ، شور و غل (۳) بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی زوردار بارش۔
المَدَاعِيقُ: خَيْلٌ مَدَاعِيقُ: دشمنوں پر ٹوٹ پڑنے والے گھوڑے (اگلی صف کے)۔

المَدْعَقُ: پانی نکلنے کی جگہ۔

المَدْعُوقَةُ: اَرْضٌ مَدْعُوقَةٌ: وہ زمین جس پر زوردار بارش ہوئی ہو۔

•دَعَكَ الجِلْدَ ـَ دَعْكًا: کھال کو ملنا، رگڑنا اور نرم کرنا، ملائم بنانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو پہن کر اس کی کرختگی اور کھردرے پن کو دور کرنا۔

ـــ الخَصْمَ: مقابل کو زیر کرنا اور نرمی پیدا کرنا۔

ـــ فُلَانًا فِي التُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔

ـــ فلانًا بالقَولِ: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا۔

دَعِكَ ـَ دَعَكًا: بے وقوف ہونا (۲) لڑائی خور ہونا۔ هو دَاعِكٌ و دَاعِكَةٌ (تا برائے مبالغہ)

دَاعَكَهُ: ٹال مٹول سے کام لینا (۳) سخت جھگڑا کرنا۔

تَدَاعَكَ القَومُ فِي الحَرْبِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر سخت حملہ کرنا، باہم برسرِپیکار ہونا۔

الدَّعِكُ: بڑا جھگڑالو۔

الدُّعَكُ: ایک قسم کا پرندہ، گبریلا۔

رَجُلٌ دُعْكٌ: کمزور آدمی، گمنام آدمی

الدُّعْكَةُ: راستہ کا بڑا حصہ۔

الدُّعْكَةُ: اونٹوں کا گلہ۔

المِدْعَكُ: حملہ آور، سخت جھگڑالو۔

المَدْعُوكُ من الأَرَاضِي: وہ زمین جسے لوگوں اور چرواہوں کی کثرت نے خراب کر دیا ہو۔

•دَعَلَهُ ـَ دَعْلًا: دھوکہ دینا، بے خبری میں کوئی بات کرنا۔

دَاعَلَهُ: کسی کے ساتھ دھوکہ بازی کرنا۔

الدَّاعِلُ: بھاگنے والا، فریب کار۔

•دَعْلَجَ: بار بار آنا جانا، گھومتے رہنا۔ جیسے چوہے گھومتے ہیں۔

فُلَانٌ يُدَعْلِجُ الى دَارِ فُلَانٍ بِاللَّيْلِ: فلاں کی فلاں کے پاس بوقت شب آمد و رفت رہتی ہے۔

ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا ایک کھیل کھیلنا (جس میں ایک دوسرے کے پاس پکڑنے کے لئے آتے جاتے ہیں)۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔

ـــ الشَّيءَ: لڑھکانا (۲) بہت لینا، کثرت سے لینا۔

ـــ الماءَ فِي الحَوْضِ: پانی جمع کرنا۔

الدَّعْلَجُ: بلا ضرورت چلنے والا (۲) بسیار خور انسان یا جانور (۳) خوبصورت اور نازک بدن نوجوان (۴) گنجان گھاس یا پودے (۵) گدھا (۶) بھیڑیا (۷) ہٹی اونٹنی جو ہانکنے سے نہ چلے (۸) تاریکی (۹) اناج وغیرہ سے بھری ہوئی گون۔

الدَّعْلَجَةُ: تاریکی (۲) بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ بار بار ایک دوسرے کے پاس آتے جاتے ہیں)۔

•دَعَمَهُ ـَ دَعْمًا: سہارا دینا (کہ وہ نہ گرے) (۲) مضبوط و مستحکم بنانا (۳) کسی کی مدد کرنا، امداد دینا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو ستونوں یا شہتیروں سے سہارا دینا، روکنا۔

ـــ السَّقْفَ: چھت کے نیچے ستون یا لکڑیاں کھڑی کر کے اسے روکنا۔

ـــ فُلَانًا دَعْمًا مالِيًّا: مالی مدد دینا۔

دَعَّمَهُ: تقویت پہنچانا، مضبوط کرنا، سہارا دے کر روک دینا، ٹھیرا دینا۔

ادَّعَمَ: سہارا لینا، ستون وغیرہ پر ٹیکنا (۲) بھروسہ کرنا۔ ادَّعَمَ عَلَى العَصَا: اس نے لاٹھی یا بید کا سہارا لیا۔ ادَّعَمَ فِي أَمْرِهِ على كذا: اپنے معاملہ میں کسی چیز پر بھروسہ کیا۔

ادَّعَمَ الشَّيءُ: مضبوط و مستحکم ہونا۔

تَدَاعَمَتْهُ الأُمُورُ: کسی کے پاس معاملات کا ہجوم ہونا۔

الأَدْعَمُ: سینہ کی سفیدی والا۔ فَرَسٌ أَدْعَمُ۔

الدِّعَامُ: سہارا، ٹیک (۲) وہ لکڑیاں جن پر چھت رکھی جائے، چھپر رکھا جائے ج: دُعُمٌ۔

الدِّعَامَةُ: ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے

دِعَامَةُ الضَّيْفِ: میزبان، معاون مہمان

دِعَامَةُ القَومِ: قوم کا سردار ج: دَعَائِم

هَذَا مِن دَعَائِمِ الأُمُورِ: یہ معاملات کی بنیاد یا اہم ترین معاملہ ہے (۲) وہ لکڑی جس پر چھپر وغیرہ رکھا جائے یا دیوار وغیرہ کو سہارا دیا جائے۔

الدِّعَامَتَانِ: وہ دو لکڑیاں جن کے درمیان چرخی گھومتی ہے۔

الدَّعْمُ: طاقت، مضبوطی، تقویت، سہارا، مدد، امداد (۲) بہت سا مال (۳) موٹاپا کہتے ہیں: لِفُلَانٍ دَعْمٌ: فلاں آدمی طاقتور اور موٹا ہے۔ ولا دَعْمَ بِفُلَانٍ: فلاں آدمی نہ موٹا ہے اور نہ طاقتور۔ فُلَانَةٌ ذَاتُ دَعْمٍ: وہ لحیم و شحیم عورت ہے۔

الدَّعْمَةُ: الدِّعَامُ ج: دِعَمٌ۔

الدُّعْمِيُّ: مضبوط اور سہارا دی ہوئی چیز (۲) بڑھئی (۳) سینہ کی سفیدی والا گھوڑا (۴) راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ۔

المُدَّعَمُ: پناہ گاہ۔ لا مُدَّعَمَ لِفُلَانٍ: فلاں کے لئے کوئی پناہ گاہ نہیں۔

المَدْعُومُ: مضبوط، پختہ، روکا ہوا، سہارا دیا ہوا، شہ دیا ہوا۔

بَيْتٌ مَدْعُومٌ: شکستہ گھر جسے سہارا دے کر روکا گیا ہو۔

•دَعَنَ ـَ دَعَانَةً: شوخی کرنا، شوخ و

بے حیا ہونا۔

أَدْعَنَ الدَّابَّةَ: اتنا سوار ہونا کہ جانور ہلاک ہو جائے۔

ما أَدْعَنَه: وہ کتنا شوخ ہے!

الدَّعِنُ: بداخلاق، بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانے والا۔

الدِّعَنُّ: شوخ، بے حیا ج: دِعَنَّة۔

المُدْعَنُ: بدخو، بدمزاج (۲) خراب غذا کھانیوالا

• دَعَا بالشئ ـُـ دَعْوًا و دَعْوَةً و دُعَاءً و دَعْوَى: منگانا، طلب کرنا۔ دعا بالکتاب: اس نے کتاب منگائی۔

ـــ الشئُ الی کذا: محتاج ہونا، متقاضی ہونا۔ جیسے: دَعَتْ ثیابه: اس کے کپڑے پرانے ہو گئے ان کا تقاضا ہے کہ وہ دوسرے کپڑے پہنے (۲) سبب بننا۔ محرک بننا۔

ـــ الطِّیبُ أَنْفَه: اسے خوشبو آئی تو اس نے اسے طلب کیا۔

ـــ فُلَانًا: بلانا، پکارنا، آواز دینا (۲) مدد چاہنا، مدد کے لئے بلانا۔

ـــ المَیِّتَ: میّت پر بیان کرکے رونا۔

ـــ اللّٰهَ: اللہ سے خیر کی درخواست کرنا۔ دعا کرنا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا (۲) کسی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ علی فُلَانٍ: کسی کے لئے بددعا کرنا۔

ـــ بحامدٍ و حامدًا: مثلاً کسی کا حامد نام رکھنا۔

ـــ الی الشئِ: دعوت دینا، آمادہ کرنا کسی بات پر مجبور کرنا۔

ـــ الی القِتَالِ: لڑائی پر اکسانا۔

ـــ الی الصَّلٰوۃ: ترغیب دینا۔

ـــ الی الدِّین و المَذْهَب: کسی مذہب یا مسلک کو ماننے کی ترغیب دینا۔

دَعَا الی فُلَانٍ: کسی کے پاس لے جانا۔

ـــ القَوْمَ دُعَاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً: کھانے پر بلانا، کھانے کی دعوت دینا۔

دَاعَی البِنَاءَ: منہدم کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو پہیلیاں (چیستان) سنانا (۲) کسی پر مقدمہ چلانا، جھگڑا کرنا۔

دَعَّی فی الضَّرْعِ: تھن میں تھوڑا دودھ چھوڑ دینا (تاکہ اس میں مزید اتر آئے)

ادَّعَی فی الحَرْبِ: جنگ میں اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں

ـــ الشئَ: چاہنا، خواہش کرنا (۲) اپنا بنانا، اپنے لئے کسی چیز کا دعوی کرنا کہ وہ میری ہے، اپنے لئے کوئی چیز ثابت کرنا۔ فُلَانٌ یَدَّعِی بکَرَمِ فِعالِه: فلاں اپنے حسن افعال کا مدعی ہے۔

ـــ فُلَانًا: غیر باپ کی طرف کسی کو منسوب کرانا۔

ـــ عَلَی فُلَانٍ کذا: کسی کے خلاف کسی بات کا دعوی کرنا اور اس میں جھگڑا کرکے اسے اپنے لئے ثابت کرنا، اسی سے ہے: البَیِّنَةُ عَلَی المُدَّعِی و الیَمِینُ عَلَی مَنْ أَنْکَرَ۔ (۲) الزام لگانا۔

ـــ علیه کذِبًا: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔

انْدَعَی: جواب دینا، دعوت قبول کرنا۔

لو دُعِینَا لَانْدَعَیْنَا: اگر ہم کو دعوت دی جائے گی تو ہم قبول کرینگے

تَدَاعَی القَوْمُ: ایک دوسرے کو بلانا حتی کہ جمع ہو جانا۔

ـــ القَوْمُ علی فُلَانٍ: کسی کی مخالفت اور دشمنی میں لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، باہم مل کر کسی پر ہلہ بولنا۔

ـــ القَوْمُ بالرَّحِیلِ: لوگوں کا کوچ کے لئے اعلان کرنا۔

تَدَاعَی النَّاسُ بالأَلْقَابِ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے القاب استعمال کرنا۔

ـــ القَوْمُ بالأَحَاجِی: ایک دوسرے کو پہیلیاں سنانا۔

ـــ الشئُ: کسی چیز میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہو جانا۔ جیسے: تَدَاعَی البِنَاءُ و تَدَاعَی الحَائِطُ۔

تَدَاعَتْ إِبِلُ بنی فُلَانٍ: اونٹوں کا دبلے ہو جانا یا ہلاک ہو جانا۔

ـــ الثَّوْبُ: بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا

ـــ فی الحَرْبِ: نسب بیان کرنا، میدان جنگ میں کہنا کہ میں فلاں ابن فلاں ہوں

تَدَعَّتِ النَّائِحَةُ: میت پر نوحہ کرنے والی کا وجد میں آنا، جھومنا۔

اسْتَدْعَاهُ: بلانا، طلب کرنا، منگانا، بلوانا، منگوانا، درخواست کرنا (۲) مقتضی ہونا (۳) دعا کرانا (۴) بددعا کا کام کرنا (۵) لازم سمجھنا (۶) استدعا کرنا۔

ـــ الأَمْرُ: معاملہ کا مقتضی ہونا۔

ـــ الاعْجَابَ: باعث تعجب ہونا۔

الأُدْعُوَّةُ: پہیلی، چیستاں۔

الأُدْعِیَّةُ: الأُدْعُوَّةُ: بَیْنَهُم أُدْعِیَّةٌ یَتَدَاعَوْنَ بها: وہ آپس میں ایک چیستاں (پہیلی) سناتے ہیں۔

الادِّعَاءُ: مقدمہ جو عدالت میں دائر کیا جائے (۲) زعم، خیال (۳) الزام۔

ادّعاء المرض: بیماری کا بہانہ۔

الدَّاعِی: دَاعِی اللَّبَنِ: وہ دودھ جو تھن میں اس لئے چھوڑ دیا جائے کہ اس کی وجہ سے مزید دودھ اتر آئے (۲) سبب، محرک ج: دَوَاعٍ (۳) کنوینر، داعی ج: دُعَاةٌ۔

الدَّاعِیَةُ: مبلغ دین یا کسی نظریہ اور مسلک کا داعی و مبلغ (تا مبالغہ کی ہے)

(۲) بدکار عورت جو اپنی طرف بلائے (۳) سبب، محرک۔ ھو دَاعِیَۃٌ اِلیٰ کذا: وہ اس بات کا محرک ہے ج: دَوَاعٍ۔

دَاعِیَۃُ اللَّبَنِ: تھن میں بچا ہوا دودھ جس کے ذریعہ مزید دودھ آجائے۔

اَصَابَتْہُ دَوَاعِی الدَّھْرِ: اس پر زمانہ کی گردشیں آئیں، مصیبتیں آئیں۔

ھو سَلِیْمُ دَوَاعِی الصَّدْرِ: وہ نیک جذبات انسان ہے (۲) دعوت و تبلیغ۔ کہتے ہیں: دَعَاہُ بِدَاعِیَۃِ الاِسْلَامِ: اس نے اسے اسلام کی دعوت دی، اسلام کی تبلیغ کی۔

الدُّعَاءُ: وہ قول جس سے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے، دعا، پکار ج: اَدْعِیَۃٌ۔

الدَّعَاوَۃُ: دعوی، زعم، مقدمہ۔

الدِّعَایَۃُ: پروپیگنڈہ، کسی نظریہ، مسلک یا رائے کی دعوت بذریعہ تحریر و تقریر۔

الدَّعَّاءَۃُ: (مبالغہ) بہت دعا کرنے والا (۲) انگشت شہادت۔

الدَّعْوَۃُ: کھانے پینے کی دعوت۔ نَحْنُ فِی دَعْوَۃِ فُلَانٍ۔ کُنَّا فِی دَعْوَۃِ فُلَانٍ: ہم فلاں کی ضیافت میں تھے، یا فلاں کے یہاں مدعو تھے (۲) دعوی (۳) بلاوا (۴) تبلیغ، مذہب یا کسی نظریہ کی ترغیب

ھو مِنِّی دَعْوَۃَ الرَّجُلِ: اس کے اور میرے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے یا قرب ہے جتنا کہ میرے اور اس شخص کے درمیان جسے میں بلاتا ہوں۔ جیسے کہتے ہیں: ھو مِنِّی رَمْیَۃَ السَّھْمِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا تیر کا نشانہ۔

لِبَنِی فُلَانٍ الدَّعْوَۃُ علی غیرِھِم: علیہ لینے کے لئے فلاں قبیلہ کے لوگوں ہی سے دعا کی ابتدا ہوتی ہے ج: دَعَوَاتٌ۔

الدَّعْوَی: دعوی، مقدمہ، نالش، زعم، قول۔ دَعْوَی فُلَانٍ کَذَا: فلاں آدمی کا یہ کہنا ہے یا خیال و زعم ہے ج: دَعَاوَی و دَعَاوٍ۔ عدالتی اصطلاح میں وہ قول (دعوی) ہے جس کے ذریعہ انسان کسی پر اپنا حق ثابت کرنے کی درخواست کرتا ہے۔

الدُّعْوِیُّ: یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَا بِالدَّارِ دُعْوِیٌّ: گھر میں کوئی بلانے والا نہیں ہے۔

الدَّعِیُّ: لے پالک، متبنّٰی ج: اَدْعِیَاءُ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَاءَکُمْ اَبْنَاءَکُمْ" (۲) غیر باپ کی طرف منسوب (۳) مشکوک النسب (۴) مدعو (کھانے وغیرہ پر)۔

المَدْعَاۃُ: دعوت جیسے: نَحْنُ فِی مَدْعَاۃِ فُلَانٍ۔ (۲) طعام ضیافت، دعوت طعام (۳) سبب، باعث ج: مَدَاعٍ۔

لَہ مَدَاعٍ و مَسَاعٍ: اس کے جنگی مناقب اور خوبیاں ہیں۔

المُدَّعَی والمُدَّعَی علیہ: مدعی علیہ۔ جس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے، دعوی کیا جائے۔ المُدَّعَی علیہ مَدَنِیًّا: دیوانی مدعا علیہ۔ المُدَّعَی علیہ جِنَائِیًّا: فوجداری مدعا علیہ جس کے خلاف فوجداری مقدمہ قائم ہو

المُدَّعِی: دعوی کرنے والا، نالش کرنیوالا مقدمہ دائر کرنے والا۔

مُدَّعٍ بِالحَقِّ المَدَنِیِّ: دیوانی مقدمہ دائر کرنے والا۔

د ــــ غ

• دَغْدَغَ فُلَانًا: گدگدی کرنا، یعنی کسی کی بغل یا پیٹ یا پیر کے تلوے پر ہنسانے کی غرض سے انگلیوں کو حرکت دینا

دَغْدَغَ فُلَانًا بِکَلِمَۃٍ: کسی کو کوئی بات کہہ کر مجروح کرنا، طعنہ دینا۔

ـــ عِرضَہ: کسی کی آبرو کو ٹھیس پہنچانا، نسب میں عیب نکالنا۔

الدَّغْدَغَۃُ: گدگدی۔

المُدَغْدَغُ: جس کے گدگدی کی جائے (۲) مطعون، معیوب النسب۔

• دَغَرَ فِی البَیْتِ ـ دَغْرًا: داخل ہونا

ـــ علیہ: کسی کے پاس اچانک پہنچ جانا (۲) حملہ آور ہونا۔

ـــ فُلَانًا: دھکا دینا، دھکیلنا (۲) دبا کر مار دینا (۳) خراب غذا دینا (۴) بچہ کو دودھ پلانا اس طرح کہ وہ سیر نہ ہو۔

ـــ الشَّیْءَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

ـــ المَرْأَۃُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچے کے حلق میں تالو کو ابھارنے کے لئے انگلی ڈالنا، ایسا حلق کی درد کی وجہ سے کیا جاتا ہے۔ حدیث میں ہے: "قَالَ لِاُمِّ قَیْسٍ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَکُنَّ بِھٰذِہِ العُلُقِ"

تَدَغَّرَ: عادی ہونا۔

الدَّاغِرُ: حقیر و ذلیل (۲) فسادانگیز، بطینت ج: دُغَّارٌ۔

الدَّغْرَۃُ: کوئی چیز چھین لینا، اچک لینا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "لَا قَطْعَ فِی الدَّغْرَۃِ"

الدَّغْرَی: کہتے ہیں: دَغْرَی لَا صَفّی: ان پر دھاوا بول دو، ان کے ساتھ صف بستہ نہ ہو۔

المَدْغَرَۃُ: گھمسان کی جنگ جس میں ایک دوسرے پر پل پڑنے کی آواز لگائی جائے اور دَغْرَی اس کا شعار اور نعرہ ہو

الدُّغْرُوْرُ: شریر اور بداخلاق۔

• دَغْرَقَ المَاءَ: پانی کو اچھالنا، زور سے ڈالنا۔ دَغْرَقَ علیہ المَاءَ: اس پر

پانی انڈیل دیا۔
دَغْرَقَ مَالَه : مال کو بے دریغ اور فضول خرچ کرنا۔
___ الماءَ : پانی کو گدلا کرنا جیسے دَغْرَقَت قَدَمُه الماءَ۔
___ الشیءَ : پردہ ڈالنا۔
الدَّغْرَقُ : بہت پانی، گدلا پانی۔ عَیْشٌ دَغْرَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْرَقٌ : زرخیز سال۔
• دَغَشَ ـ دَغْشًا : تاریکی میں داخل ہونا
___ علیه : حملہ کرنا، اچانک لوٹ پڑنا۔
أَدْغَشَ : دَغَشَ۔
دَاغَشَ : پیاس کی وجہ سے پانی کے اردگرد چکر لگانا (۲) کسی چیز کو غایت شوق میں دوسروں سے بچا کر طلب کرنا (۳) دلیری کے ساتھ تاریکی میں چلنا۔
___ الماءَ : پانی کو جلدی جلدی پینا (۲) تھوڑا سا پینا۔
___ فلانًا : کسی شے میں کسی سے مزاحمت کرنا
تَدَاغَشَ القَوْمُ : دھکم دھکا ہونا، لڑائی یا شور و شغب میں گتھم گتھا ہو جانا۔
الدَّغْشُ : تاریکی۔
الدَّغْشَةُ : تاریکی۔
الدُّغَیْشَةُ : تاریکی۔
• دَغِصَ ـ دَغَصًا : کھانے سے بھرا ہوا ہونا بکثرت کھانا، غصہ سے بھر جانا (۲) اونٹوں کا گٹھلیاں وغیرہ بکثرت کھانا کہ گلے میں پھنس جائے اور جگالی نہ کر سکے (۳) چوپایہ کا خوب موٹا ہونا۔ هو دَغْصَانُ و هي دَغْصَی ج: دَغَامَی
أَدْغَصَه : غصہ سے بھر دینا۔
___ المَوْتُ : موت کا اچانک آجانا۔
دَاغَصَ فی العَمَلِ : کام میں عجلت اور تیزی برتنا۔ اَخَذْتُه مُدَاغَصَةً : میں نے اسے غلبہ پا کر پکڑ لیا۔

الدَّاغِصَةُ : گھٹنے کے سرے پر گھومنے والی گول ہڈی، گھٹنے کی چپنی (۲) گھٹنے کی کھال کے نیچے کی چربی (۳) گٹھا ہوا گوشت۔ کہتے ہیں: سَمِنَ فُلَانٌ حتی کَأَنَّهُ دَاغِصَةٌ (۴) صاف اور پتلا پانی ج: دَوَاغِصُ
• دَغَفَ الشیءَ ـ دَغْفًا : اچھی طرح لینا یا پکڑنا۔
___ الحَرُّ فُلَانًا : گرمی کا تکلیف پہنچانا، پریشان کرنا۔
دَغْفَاءُ : ابو دَغْفَاءَ : بیوقوف کی کنیت
• دَغْفَقَ المَطَرُ دَغْفَقَةً و دِغْفَاقًا : بارش کا ابتدا میں زور سے برسنا۔
___ الماءَ : خوب پانی ڈالنا۔
___ مَالَهُ : مال کو پانی کی طرح بہانا، خوب خرچ کرنا۔
الدَّغْفَقُ : بہایا ہوا پانی۔ عَیْشٌ دَغْفَقٌ : فراخ زندگی۔ عَامٌ دَغْفَقٌ : زرخیز سال، خوشحالی کا سال
• الدَّغْفَلُ : فراخ آسودہ۔ عَیْشٌ دَغْفَلٌ و عَامٌ دَغْفَلٌ : خوشحالی کا سال (۲) بہت پر (۳) زمانہ کی نرمی و خوشحالی (۴) ہاتھی یا بھیڑیے کا بچہ۔
الدَّغْفَلِیُّ : خوش حالی والا، آسودگی والا
• دَغَلَ القَانِصُ ـ دَغْلًا : شکاری کا شکار کو دھوکا دینے کے لئے کسی جگہ میں چھپنا (۲) مشتبہ آدمی کی طرح داخل ہونا
___ فی الرِّیبَةِ : شک میں پڑنا۔
أَدْغَلَ المَکَانُ : جگہ کا گھنے درختوں والی ہونا یا پوشیدہ ہونا۔
___ الأَرْضُ : زمین کا گھنے درختوں والی ہونا
___ فُلَانٌ : کسی کا گھنے درختوں میں غائب ہو جانا
___ بِفُلَانٍ : بے وفائی کرنا، غداری کرنا دھوکہ سے مار ڈالنا (۲) کسی کی چغلی کھانا
___ الأَمْرَ و فیه : معاملہ کو بگاڑنا، بات بگاڑنا، خراب کرنا۔

الدَّاغِلُ : دل میں دشمنی رکھتے ہوئے بظاہر اچھا معاملہ کرنے والا، غدار و مکار (۲) پوشیدہ۔ مَکَانٌ دَاغِلٌ : پوشیدہ جگہ
الدَّاغِلَةُ : زبردست کینہ، پوشیدہ عداوت و کینہ (۲) کسی کے عیب یا خیانت کی جستجو کرنے والے۔
الدَّغَلُ : کسی کام کو خراب کر دینے والا عیب، خرابی، فساد (۲) گھنے درختوں کا جھنڈ جس میں دھوکہ دینے کے لئے آدمی چھپ جائے (۳) وہ جگہ جہاں اچانک مار دیئے جانے کا ڈر ہو، خطرہ کی جگہ (۴) اونچی چھت (۵) وادی (۶) روندی ہوئی زمین ج: أَدْغَالٌ و دِغَالٌ۔
الدَّغِیلَةُ : الدَّغَلُ۔
المَدْغَلُ : وادی کا نشیبی حصہ جبکہ اس میں گنجان درخت ہوں ج: مَدَاغِلُ۔
• دَغَمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـ دَغْمًا : گرمی اور سردی کا اپنے اپنے وقت پر ہمہ گیر ہونا
___ الحَرُّ او البردُ القَوْمَ دَغْمًا و دَغَمَانًا : سردی یا گرمی کا لوگوں کو خوب لگنا۔
___ الغَیْثُ الأَرْضَ : بارش کا زمین کے ہر حصہ پر برسنا۔
___ أَنْفَهُ : ناک توڑ دینا۔
___ الإِنَاءَ : برتن کو ڈھانپنا۔
دَغِمَ الحَرُّ و البَرْدُ ـ دَغْمًا : دَغَمَ
___ الفَرَسُ وغیرُه دَغْمًا و دُغْمَةً : گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا (۲) چہرہ کا سیاہی مائل ہونا (بقیہ بدن کے برخلاف) هو أَدْغَمُ و هی دَغْمَاءُ ج: دُغْمٌ۔
أَدْغَمَ فُلَانٌ : لوگوں کے مقابلہ میں اس ڈر سے عجلت کرنا کہ وہ اس پر سبقت نہ لے جائیں اور لقمہ بغیر چبائے کھا لینا۔

أَدْغَمَ الطَّعَامَ: نگل لینا۔
—الحَرُّ و البَرْدُ القَوْمَ: سردی یا گرمی کا لوگوں کو لگنا۔
—الشَّيْءَ: سیاہ کرنا۔ أَدْغَمَهُ اللّٰهُ: اللہ اس کا منھ کالا کرے اور اسے ذلیل ورسوا کرے۔
—الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو بات ناگوار گزرنا بری لگنا۔
—الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا جیسے: أَدْغَمَ اللِّجَامَ فِي فَمِ الدَّابَّةِ و أَدْغَمَ الفَرَسَ اللِّجَامَ۔
—الحَرْفَ فِي الحَرْفِ: ایک حرف کو دوسرے میں مدغم کرنا یعنی ملا کر ایک کر دینا۔
ادَّغَمَه فيه: مدغم کرنا، ادغام کرنا، ادَّغَمَ الحَرْفَ فِي الحَرْفِ۔
ادْغَامَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا سیاہ ناک والا ہونا۔
الأَدْغَمُ: سیاہ ناک والا (۲) ناک میں بولنے والا ج: دُغْمٌ و دُغْمَانٌ۔
الدُّغَامُ: گلے کا درد۔
الدُّغْمَانُ: کالا، کالا اور با عظمت۔
•دَغْمَرَهُ: ملانا، مخلوط کرنا۔
—عليه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
فِي خُلُقِه دَغْمَرَةٌ: اس کے مزاج اور اخلاق میں خرابی ہے، وہ بداخلاق و بدمزاج ہے۔
الدُّغْمُرِيُّ: بدمزاج۔ خُلُقٌ دُغْمُرِيٌّ: کمینی عادت، بداخلاقی۔
الدُّغْمُورُ: رَجُلٌ دُغْمُورٌ: بداخلاق
المُدَغْمَرُ: پوشیدہ۔ رَجُلٌ مُدَغْمَرُ الخُلُقِ: صاف طبیعت نہ رکھنے والا، جس کی طبیعت میں کھوٹ ہو۔
•المُدَغْمَسُ من الأُمُورِ: پوشیدہ امور
حَسَبٌ مُدَغْمَسٌ: مخلوط یا مشتبہ نسب۔
•دَغَنَ اليَوْمُ ـُ دَغْنًا و دُغُونًا: دن کا سیاہ و تاریک ہونا۔
الدُّغْنَةُ: سیاہی، تاریکی۔
دُغَيْنَةُ: بے وقوف کا نام۔

د ـــــ ف

•دَفِئَ من البَرْدِ ـَ دَفَأً و دَفَاءً و دَفَاءَةً: (سردی میں) گرم ہونا، گرمائی حاصل کرنا (سورج یا لحاف و آگ وغیرہ سے) گرم لباس پہننا، هو دَفِئٌ و هي دَفِئَةٌ۔ دَفْآنُ و هي دَفْأَى۔ دونوں کی جمع: دِفَاءٌ۔
—دَفَأً: مونڈھے کا سینے کی طرف ابھرا ہوا ہونا۔ الرَّجُلُ أَدْفَأُ و هي دَفْأَى
دَفُؤَ من البَرْدِ ـُ دَفَاءَةً۔ دَفِئَ۔ دَفُؤَ يومُنَا و دَفُؤَتْ لَيْلَتُنَا۔
أَدْفَأَتِ الإِبِلُ على مائةٍ: اونٹوں کا سو سے زیادہ ہو جانا۔
—فُلَانًا: (سردی کے بعد) گرم کرنا، گرم کپڑا پہنانا یا اوڑھانا۔ أَدْفَأَهُ الثَّوْبُ (۲) خوب بخشش کرنا، کسی کو خوب دینا
—القَوْمَ: لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
—الجَرِيحَ: زخمی کو مار ڈالنا، کام تمام کر دینا۔
دَافَأَ الجَرِيحَ: أَدْفَأَهُ۔
دَفَّأَهُ: أَدْفَأَهُ۔ گرم کرنا، گرمی پہنچانا (۲) عطیہ خوب دینا۔
ادَّفَأَ: گرم لباس پہننا، گرم ہو جانا (سردی سے)
—بالثَّوْبِ: کپڑے سے گرمائی حاصل کرنا
تَدَفَّأَ: ادَّفَأَ۔
اسْتَدْفَأَ: ادَّفَأَ۔
الدِّفَاءُ: گرمائی دینے والی چیز، ہر وہ شے جس سے (سردی دور کرنے کے لئے) گرمائی حاصل کی جائے۔
الدِّفْءُ: گرمی، گرمائی، سینک (برد کی نقیض) ہر وہ چیز جو گرمائی پہنچائے۔ قرآن پاک میں ہے: "والأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ و مَنَافِعُ و مِنْهَا تَأْكُلُونَ"۔ ما عَلَيْهِ دِفْءٌ: اس کے پاس گرم کپڑا نہیں ہے (۲) دیوار کی اوٹ کہتے ہیں: اقْعُدْ فِي دِفْءِ هَذَا الحَائِطِ۔ (۳) اونٹوں کے بچے اور ان سے حاصل ہونے والی منفعت کی چیزیں (۴) عطیہ۔
الدَّافِئُ: گرم۔
الدَّفَّايَةُ و الدَّفَّاءَةُ: اسٹوو، انگیٹھی۔
الدَّفَّايَةُ الكَهْرَبائِيَّةُ: ہیٹر۔
الدَّفِيُّ: گرم، گرم لباس پہنے ہوئے، گرم کپڑا اوڑھے ہوئے۔
الدَّفِيئَةُ: شیشے کا کمرہ جس میں نباتات کو پرورش کیا جاتا ہے اور اسے مصنوعی طریقہ پر گرم کیا جاتا ہے۔
المَدْفَأَةُ: أَرْضٌ مَدْفَأَةٌ: گرم زمین۔
المِدْفَأَةُ: انگیٹھی یا اسٹوو یا گرم کرنے کا آلہ یا مشین ج: مَدَافِئُ۔
المُدْفِئَةُ: إِبِلٌ مُدْفِئَةٌ: بہت چربی اور بہت اون والے اونٹ جو اپنے سانس سے ایک دوسرے کو گرم کر دیں۔
•الدَّفْتَرُ: کاپی، نوٹ بک ج: دَفَاتِرُ۔
الدَّفْتَرُ الكَبِيرُ: رجسٹر۔
دَفْتَرُ الأحوال (فی مرکز البولیس) رجسٹر ریکارڈ جرائم وغیرہ کا۔
دَفْتَرُ أُسْتَاذٍ: لیجر، نام دار کھاتہ۔
دفتر أستاذ التكاليف: کاسٹ لیجر، لاگت رجسٹر۔
دَفْتَرُ أَخْذِ الصُّوَرِ: ڈپلی کیٹ لیٹر بک، نقول خطوط کا رجسٹر۔
دفترُ أُسْتَاذِ المَبِيعات: سیلز لیجر، بکری کھاتہ

دَفْتَرُ اَوَامِرِ شِرَاءٍ: آرڈر خریداری بک
دَفْتَرُ البضاعةِ الوَارِدَة: آمدہ سامان کا رجسٹر۔
دَفْتَرُ البَوَّابَة: گیٹ بک۔
دَفْتَرُ تَسْجِيل الطَّلَبَات: آرڈر بک۔
دَفْتَرُ التسليم: ڈلیوری بک، رجسٹر حوالگی اشیا۔
دفترُ التَّشْرِيفات: پروٹوکول بک۔
دَفترُ حِسابٍ: رجسٹر حسابات، اکاؤنٹ بک
دفترُ حِسابِ البنك: پاس بک۔
دَفترُ الحُضور: رجسٹر حاضری۔
دَفترُ الرَّسَائِل: رجسٹر مراسلات۔
دَفترُ الشَّكْوٰی: شکایت بک، کمپلینٹ بک
دَفترُ شيكات: چک بک۔
دَفترُ الصَّفِّ: کلاس بک، رجسٹر حاضری۔
دَفترُ الصُّندوق: کیش بک۔
دَفترُ قَيد: ریکارڈ۔
دَفترُ مَحاضِرِ الجَلَسَات: رجسٹر کارروائی
دَفترُ المَخْزَن: اسٹور بک، رجسٹر اندراج اشیا صرف۔
دَفترُ مَلحوظاتٍ: نوٹ بک۔
دَفترُ مَوَاعِيد: اپائنٹمنٹ بک۔
دَفْتَرُ وَقَائِع الجَلْسَة: رجسٹر کارروائی
دَفْتَرُ يَومِيَّة: روزنامچہ۔
الدَّفْتَرْدَار: ترکی لفظ: منصرم مالیات، محاسب۔
الدَّفْتَرخانة: محافظ خانہ۔
دَفْدَفَ: جلدی کرنا۔
— الطائرُ: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا
— الدُّفوفَ: جلدی جلدی بجانا۔
الدفادف: دفادفُ الأرض: زمین کے ابھرے ہوئے حصے۔ و: دَفْدَفَةٌ۔
• دَفَرَه ـُ دَفْرًا: گدی یا سینہ کے بل دھکا دینا۔
دَفِرَ ـَ دَفَرًا: ذلیل ہونا۔
— اللَّحْمُ او الطَّعامُ: گوشت یا کھانے میں کیڑے پڑ جانا۔
دَفِرَ الشيءُ: بدبودار ہو جانا۔ هو دَفِرٌ و هي دَفِرَةٌ۔ هو أَدْفَرُ و هي دَفْرَاءُ۔
أَدْفَرُ: بدبودار بغل والا ہونا، گندہ بغل ہونا
دَفَارِ: (مبنی علی الکسر) دنیا (۲) کنیز، کنیز کو ناگواری سے کہا جاتا ہے یا دفار بدبو والی؛ استعمال ندا کے موقع پر زیادہ ہے۔ اُمُّ دَفَارِ: دنیا، بڑی آفت
• دَفَعَ الی فلانٍ ـَ دَفْعًا: پہنچنا۔ طَرِيقٌ يَدْفَعُ الی مكان كذا: راستہ جو فلاں جگہ جا کر ختم ہوتا ہے، یا فلاں جگہ پہنچتا ہے۔
— عن الموضع: روانہ ہونا۔
— القومُ: لوگوں کا ایک دم آنا، ایک ساتھ آنا۔
— الشيءَ: ہٹانا، دھکیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الأَرْضُ"۔ دَفَعْتُه عَنِّي: میں نے اسے اپنے پاس سے ہٹا دیا۔
— عنه الشيءَ: دور کرنا، دفع کرنا، ازالہ کرنا۔ دَفَعَ عنه الأذى والشَّرَّ
— اليه الشيءَ: لوٹانا، واپس کرنا، ادا کرنا۔ جیسے: دَفَعَ اِلَيْهِ الثَّمَنَ۔
— القولَ بالحُجَّةِ: دلیل سے کسی بات کا رد کرنا۔
— فُلانًا الی كذا: کسی بات پر مجبور کرنا، آمادہ کرنا۔
— فُلانًا: دھکا دینا، دھکیلنا۔
دَافَعَ عنه مُدَافَعَةً و دِفَاعًا: دفاع کرنا، حمایت کرنا، بچاؤ کرنا، وکالت کرنا، صفائی پیش کرنا، مقدمہ میں پیروی کرنا، کسی کی کامیابی کی کوشش کرنا۔
دَافَعَ عنه الأذى: تکلیف دور کرنا۔
— فُلانًا في حَاجَتِه: کسی کے حق یا مطالبہ میں ٹال مٹول کرنا، ادائیگی نہ کرنا۔ (۲) مزاحمت کرنا۔ هو سَيِّدُ قومِه غيرَ مُدافَعٍ: وہ بلا مزاحمت و بلا مقابل اپنی قوم کا سردار ہے۔
— الرَّجُلَ امرَ كذا: کسی معاملہ سے دلچسپی ہونا، دلدادہ ہونا۔
دَفَّعَه: دَفَعه۔ دھکا دینا، ہٹانا۔ هو مُدَفَّعٌ۔ رَجُلٌ مُدَفَّعٌ: ذلیل، جس کے نسب کا انکار کیا گیا ہو، اگر وہ ضیافت چاہے تو اس کی ضیافت نہ کی جائے بخشش چاہے تو بخشش نہ دی جائے (۲) وہ غریب و فقیر آدمی جسے ہر آدمی دھکے دے اور اپنے پاس سے دور کرے۔ ضَيْفٌ مُدَفَّعٌ: ایسا مہمان جسے کوئی قبول نہ کرے اور اہل محلہ میں سے ہر ایک دوسرے پر ٹال دے۔
اِنْدَفَعَ: مطاوع دَفَعَ۔ دھکلنا، دھکا کھانا تیزی سے آنا یا جانا (۲) زائل ہونا، دور ہونا
— في الأمرِ: ہمہ تن مصروف ہونا۔
— في الحَديث: بات کرتے رہنا، گفتگو جاری رکھنا۔
— الفَرَسُ: تیز چلنا، تیز رو ہونا۔
— السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
— الشيءُ: ریلا آنا، زور سے آنا۔ جیسے: اِنْدَفَعَ الهواءُ من النَّافِذَة۔
تَدَافَعَ السَّيْلُ: رو آنا، سیلاب آنا۔
— القومُ: ایک دوسرے کو دھکا دینا، دھکم دھکا ہونا، باہم مزاحمت کرنا۔
— القومُ الشيءَ: لوگوں کا کسی چیز کو اپنے اپنے ساتھیوں سے ہٹانا۔
تَدَفَّعَ السَّيْلُ: اِنْدَفَعَ۔
اِسْتَدْفَعَ اللّٰهَ السُّوءَ: اللہ سے کسی تکلیف یا برائی کے ازالہ کی درخواست کرنا۔

الدَّافِعُ : بچہ پیدا ہونے سے پہلے افراز ہونے والا دردِ دم، دھکا دینے والا، ادائیگی کرنیوالا

دَافِعُ الضَّرَائِب : ٹیکس دینے والا (۲) محرک، سبب ج: دوافع۔

الدَّوافِع : وادی کے نشیبی حصے۔

الدَّفْعُ : جواب دعویٰ، مقدمہ کی اپیل جس میں مدعیٰ علیہ کی جانب سے اس کے خلاف مقدمہ میں کئے گئے فیصلہ کی تردید کرنے والی بات کا ذکر ہو ج: دُفُوعٌ (۲) ازالہ (۳) ادائیگی (۴) رد۔

الدَّفْعَةُ : دھکا (۲) ادائیگی کی ایک قسط (۳) سامان وغیرہ کی کھیپ (۴) ردِعمل (۵) دفعہ ج: دَفَعَات۔

الدُّفْعَةُ : بارش کی بوچھاڑ (۲) ایک دم نکلنے والی پانی کی ایک مقدار۔ دُفْعَةً : یکمشت۔ جیسے: اَعْطَاهُ اَلْفًا دُفْعَةً (۳) کھیپ ج: دُفَعٌ۔

الدَّفَّاعُ : بہت زور سے دھکیلنے والا، تیز و تند، تیز رو۔

الدُّفَّاعُ : زبردست سیلاب (۲) لوگوں کا ریلا، بھیڑ۔

الدِّفَاعُ : بچاؤ، حفاظت، ڈیفنس۔

الدِّفاعُ عن النَّفس : اپنا بچاؤ۔

الدِّفاعُ عن اَحَدٍ : حمایت، صفائی

الدِّفاعُ فی القَضَاء : مقدمہ میں کسی کی پیروی، ملزم کی پیروی۔

مُحامی الدِّفاع : وکیل مقدمہ، پیروکار۔

الدِّفاعُ المَدَنِیُّ : سول ڈیفنس، شہری حفاظت و سلامتی۔

الدِّفاعُ الوَطَنِیُّ : نیشنل ڈیفنس، قومی سلامتی۔

الدِّفاعُ الشَّرعِیُّ : وہ حق حفاظت جو فرد کو قانون دیتا ہے کہ اگر اسے اپنے جان و مال یا دوسرے کے جان و مال کے نقصان کا ڈر ہو تو وہ خطرہ دور کرنے کے لئے ضروری طاقت کا استعمال کر سکتا ہے۔

وِزَارَةُ الدِّفَاع : ملکی سلامتی اور تحفظ سے متعلق وزارت، ڈیفنس منسٹری۔

الدِّفَاعِیّ : دفاع سے متعلق۔ ضد: هُجُومِی

الدَّفُوعُ : بہت ہٹانے یا دھکا دینے والا (۲) لات مارنے والا جانور (۳) دودھ نکالتے وقت لات مارنے والی اونٹنی۔

المَدْفَعُ : پانی کا دھارا، بہاؤ کی جگہ ج: مَدَافِع۔

المِدْفَعُ : دھکیلنے کا آلہ (۲) توپ ج: مَدَافِع۔

رَجُلٌ مِدْفَعٌ : بہت ہٹانے والا، دھکیلنے والا۔

المَدْفَعِيَّةُ : توپ خانہ۔

المَدْفُوع : ہٹایا ہوا، دھکیلا ہوا، ادا کیا ہوا، زائل کیا ہوا۔

المَدْفُوع اليه : جس کو ادائیگی کی گئی، پانے والا، وصول کرنے والا۔

المَدْفُوع على عَمَلٍ او الى اَمْرٍ : کسی کام کے لئے مجبور۔

• دَفَّ له الاَمْرُ ـِ دَفًّا : ممکن ہونا، آسان ہونا۔

ــــ الطَّائِرُ : پرندہ کا پر پھڑپھڑانا یعنی اپنے دونوں پہلوؤں پر بازوؤں کو مارنا یا زمین پر کھڑے ہو کر اپنے دونوں بازو ہلانا۔ حدیث میں ہے "كُلْ مَا دَفَّ ولاتَاكُلْ ما صَفَّ"

دَفَّتِ الجَمَاعَةُ او الإبلُ ـِ دَفًّا و دَفِيفًا : سبک رفتار سے چلنا۔

ــــ العُقَابُ : عقاب کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

دَفَّ الشَّیءَ ـِ دَفًّا : جڑ سے اکھاڑنا، تباہ کردینا۔

أَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

أَدَفَّتْ عليه الأُمُورُ : کسی پر کاموں کا ہجوم رہنا، تسلسل رہنا۔

دَافَّهُ مُدَافَّةً و دِفَافًا : کام تمام کردینا، مار ڈالنا (زخمی کو)

دَفَّفَ : لپکنا، جلدی کرنا۔

ــــ فُلانًا : مار ڈالنا (زخمی کو)

ــــ الدُّفُوفَ : دف بنانا، ڈھپڑی بنانا۔

تَدَافَّ القَوْمُ : لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔

اِسْتَدَفَّ الطَّائِرُ : دَفَّ۔

ــــ الاَمْرُ : کسی کام کا ٹھیک اور اطمینان بخش ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَدَفَّ لَه الاَمْرُ : معاملہ اس کے لئے ٹھیک ہوگیا، اس کی بات ٹھیک ہوگئی۔

ــــ بالمُوسیٰ : استرہ سے مونڈنا۔

الدَّافَّةُ : دشمن کی طرف پیش قدمی کرنے والا لشکر (۲) شہر در شہر گھومنے والی جماعت، شہر کا رخ کرنے والے بدو لوگ، خانہ بدوش قوم۔

الدَّفُّ : ہر چیز کا پہلو یا چہرہ۔ کہتے ہیں: بَاتَ يَتَقَلَّبُ على دَفَّيْهِ : اس نے پہلو بدلتے ہوئے رات گزاری۔ رَمَاهُ اللهُ بِذَاتِ الدَّفِّ : اللہ اسے ذات الجنب (نمونیا) میں مبتلا کرے (۲) بلند زمین یا ریت کا ٹیلہ ج: دُفُوف۔

الدُّفُّ : ڈھولکی، ڈھپڑا، طبلہ ج: دُفُوفٌ

الدَّفَّافُ : طبلہ ساز، طبلہ فروش۔

الدَّفَّةُ : پہلو، سامنے کا حصہ، چہرہ۔ بَاتَ يتقلَّبُ علَى دَفَّتَيْهِ : کنارہ۔ دَفَّتَا المُصْحَف : قرآن کی جلد کے دو پٹھے۔ کہتے ہیں: حَفِظَ ما بَيْنَ الدَّفَّتَيْن : اس نے پورا قرآن پاک یاد کرلیا۔

دَفَّتَا الطَّبْل : ڈھول کے دونوں طرف منڈھا ہوا چمڑا جس پر ضرب لگا کر بجاتے ہیں

دَفَّةُ المَرْكَب والسَّفِينَة: کشتی کا پتوار، وہ لکڑی کا آلہ جس کے ذریعہ کشتی کو دائیں بائیں چلاتے ہیں۔
دَفَّةُ الكِتَاب: کتاب کا کور، جلد۔ دَفَّتَا الكتاب: کتاب کی جلد کے دونوں پٹھے
دَفَّةُ البَاب او الشُّبَّاك: دروازہ یا کھڑکی کا تختہ، پٹ۔ دَفَّتَا الباب: دروازہ کے دونوں کواڑ، پٹ، پٹے۔
دَفَّةُ البلاد: إدَارَةُ دَفَّةِ البِلَاد: ملک کا نظم ونسق چلانا۔
إدَارَةُ دَفَّةِ الشَّيْءِ: پہیا گھمانا۔
الدَّفُوفُ (من الطير): زمین سے قریب ہو کر اڑنے والا پرند (بوقت حملہ) کہتے ہیں: عُقَابٌ دَفُوفٌ۔
• دَفَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـُ دَفْقًا: پانی گرانا، زور سے ڈالنا، زور سے بہانا۔ فالمَاءُ مَدْفُوقٌ و دَافِقٌ (مدفوق علی المجاز او ذو دفق علی النسب) دَفَقَ اللهُ رُوحَهُ: اللہ اسے موت دے۔
ـــ الكُوزَ: کوزہ کا ایک دم پانی گرانا، کوزہ کو اونڈیلنا۔
دَفِقَ ـَ دَفَقًا: پیٹھ کا جھک جانا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا پہلو سے باہر نکلی ہوئی کہنی والا ہونا۔
ـــ الفَمُ: دانتوں کا باہر کو نکلا ہوا ہونا۔
ـــ الهِلَالُ: لنگڑا دکھائی دینا۔
ـــ النَّهْرُ او الوَادِي: وادی کا پانی کناروں سے باہر نکلنا۔ فالوَادِي أدْفَقُ و هِيَ دَفْقَاءُ ج: دُفْقٌ۔
أَدْفَقَ الكُوزَ: تنگ کو اونڈیلنا۔
دَفَّقَ المَاءَ ونَحْوَهُ: پانی وغیرہ زور سے بہانا۔ دَفَّقَتْ كَفَّاهُ النَّدَى: اس نے خوب داد و دہش کی۔
انْدَفَقَ المَاءُ ونَحْوُهُ: مطاوع دَفَقَ: زور سے بہنا یا ابلنا، پانی کا چشمہ یا فوارہ سے نکلنا، جوش کے ساتھ نکلنا۔
تَدَفَّقَ المَاءُ ونَحْوُهُ: مطاوع دَفَّقَ: اُبلنا، زور اور جوش کے ساتھ پانی وغیرہ کا نکلنا۔
ـــ الأُتُنُ: گدھیوں کا تیز چلنا۔ فُلَانٌ يَتَدَفَّقُ فِي البَاطِلِ: فلاں باطل کی طرف خوب دوڑتا ہے۔ تَدَفَّقَ حِلْمُ فُلَانٍ: فلاں کی بردباری جاتی رہی، صبر باقی نہ رہا۔
اسْتَدْفَقَ الكُوزُ: کوزہ (تنگ) کا ایک دم خالی ہو جانا۔
الأَدْفَقُ: سَيْرٌ أَدْفَقُ: تیز رفتار۔
الدُّفْقَةُ: یکبارگی، ایک دفعہ، ایک کھیپ جاءُوا دُفْقَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ہی مرتبہ آئے (۲) ایک مرتبہ جوش سے نکلا ہوا پانی وغیرہ۔
الدَّفْقُ: بہاؤ، اُبال، جوش (پانی وغیرہ کا) صُنْدُوقُ الدَّفْقِ: فلش بکس جس سے پانی گرایا جاتا ہے۔
الدَّافِقُ: زور اور جوش سے نکلنے والا پانی وغیرہ، چشمہ سے نکلنے والا پانی، جاری، رواں۔
الدَّفُوقُ: تیز رفتار اونٹ وغیرہ۔
المُتَدَفِّقُ: جاری، رواں، ابلتا ہوا، تیزی اور جوش سے نکلنے والا، باہر کو نکلے ہوئے دانتوں والا اونٹ، تیز رفتار
• الدِّفْلُ: گاڑھا قطران یا زفت۔
الدِّفْلَى: کنیر، ایک تلخ و زہریلا پودا اور اس کا پھل۔
• دَفَنَتِ الإِبِلُ ـِ دَفْنًا: تیز چلنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے مقصد چلنا۔
دَفَنَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا، زمین میں گاڑنا هو مَدْفُونٌ و دَفِينٌ دَفَنْتَ نَفْسَكَ فِي حَيَاتِكَ: تم نے خود کو گمنام کر لیا۔
ـــ الحديث: بات کو راز میں رکھنا، چھپانا۔
ادَّفَنَ العَبْدُ: آقا سے ڈر کر بھاگنا، یا کام کی محنت و مشقت سے گھبرا کر بھاگنا، مگر شہر سے نہ نکلنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا، دفن کرنا۔
تَدَفَّنَ: مدفون ہونا، چھپ جانا، زمین میں گڑ جانا، اونٹ کا تیز چلنا۔
تَدَافَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے چھپانا۔
دَافِنُ الأَمْرِ: کسی بات کا باطن، اندرونی حالت۔
الدَّفْنُ: گمنام آدمی، غیر معروف آدمی (۲) زمین میں چھپایا جانا، قبر میں اتارا جانا ج: أَدْفَانٌ۔
الدِّفْنُ: مدفون، پوشیدہ، زمین میں گڑا ہوا (۲) چشمہ، حوض، یا کنواں (پوشیدہ) أَبْيَاتٌ دِفْنٌ: مبہم اور دقیق اشعار ج: أَدْفَان و دِفَانٌ و دُفُنٌ۔
الدَّفُونُ: بلا ضرورت جدھر منہ اٹھے ادھر چلنے والا، بے مقصد چلنے والا (۲) کام سے اکتا کر بھاگنے والا غلام (جو شہر سے نہ نکلے) یا آقا کے ڈر سے بھاگ جانے والا غلام (۳) وہ اونٹنی جس کی عادت پانی پینے کے لئے جاتے وقت اونٹوں کے بیچ میں رہنے کی ہو۔
حَسَبٌ دَفُونٌ: غیر معروف نسب۔
الدَّفِينُ: مدفون، زمین میں دبا ہوا ج: دُفَنَاء و دُفُنٌ (۲) چاول میں دبا کر پکایا ہوا گوشت۔ دَاءٌ دَفِينٌ: چھپی ہوئی بیماری جس کی اذیت ابھی ظاہر

نہ ہوئی ہو۔ کہتے ہیں: فی فُلانٍ دَاءٌ
دَفِیْنٌ: ایسی بیماری جس کا فساد ظاہر ہونے
تک پتا نہ چلے۔ ھو دَفِیْنُ المُرُوْءَۃِ:
وہ بے مروت ہے۔ اِمْرَأَۃٌ دَفِیْنٌ:
چھپی ہوئی عورت ج: دَفْنَی۔
الدَّفِیْنَۃُ: دفن کی ہوئی چیز، زمین میں دبایا
ہوا خزانہ ج: دَفَائِن۔
المَدْفِنُ: قبرستان (۲) دفن کرنے کی جگہ
ج: مَدَافِن۔
•الدِّفْنِسُ والدِّفْنَاسُ: بے وقوف، کمینہ
(۲) بخیل (۳) بھاری بھرکم عورت۔
•دَفَا الجَرِیْحَ ـُ دَفْوًا: زخمی کو جلدی
سے مار ڈالنا۔
•دَفِیَ ـَ دَفًا: کبڑے پن کی وجہ سے جھکا ہوا
ہونا۔ ھو اَدْفَی و ھی دَفْوَاءُ۔
___ الوَعْلُ و کُلُّ ذِی قَرْنٍ: پہاڑی
بکرے اور ہر سینگ والے جانور کے
سینگوں کا پیچھے کی طرف کو مڑا ہوا ہونا
___ العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا مڑا ہوا ہونا۔
___ الطَّائِرُ: پرندہ کے بازو کا لمبا ہونا۔
___ الشَّجَرَۃُ: درخت کی شاخوں کا بڑا
اور جھکا ہوا ہونا۔ فالشَّجَرَۃُ دَفْوَاءُ۔
حدیث میں ہے: "اَنَّہ اَبْصَرَ شَجَرَۃً
دَفْوَاءَ تُسَمَّی ذَاتَ اَنْوَاطٍ"
اَدْفَی الظَّبْیُ: ہرن کے سینگوں کا لمبا اور کانوں
کی طرف جھکا ہوا ہونا۔
___ الجَرِیْحَ: زخمی کو جلدی سے ختم کر دینا۔
دَافَی الجَرِیْحَ: دَفَاہُ۔
تَدَافَی البَعِیْرُ: اونٹ کا جھومتے ہوئے
چلنا۔
الدَّفْوَاءُ: لمبی گردن والی عمدہ نسل کی اونٹنی

د ــــــ ق

•دَقْدَقَ القَوْمُ: شور مچانا۔
___ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کے سموں کی آواز
سنائی دینا۔
دَقْدَقَ الشَّیْءَ: خوب کوٹنا، بار بار کھٹکھٹانا
الدَّقْدَقَۃُ: سموں کی آواز، شور و غل۔
•دَقْدَسَ: جانچ پڑتال کرنا، تجسس کرنا۔
•دَقِرَ ـَ دَقَرًا: سرسبز و شاداب ہونا۔
___ النَّبَاتُ: نباتات کا بکثرت اور ترو تازہ
ہونا۔
___ فُلَانٌ من الطَّعَامِ: کھانے سے
پُر ہو جانا، شکم سیر ہونا۔
دَقَرَ ـُ دَقْرًا: جذبات کو مجروح کرنا۔
دَقَّرَہ: روکنا (دروازہ) کو لکڑی کی (موسل)
چٹخنی لگانا، موخر کرنا۔
الدَّقْرُ والدَّقْرَی: خوش نما باغ،
سرسبز باغ جس میں خوب نباتات
اُگے ہوں۔
الدِّقْرُ: لکڑی کی (موسل) چٹخنی۔
الدِّقْرَارَۃُ: بری عادت، چغل خوری۔
رَجُلٌ دِقْرَارَۃٌ: چغل خور آدمی،
(۲) جھگڑالو (۳) گندی باتیں، خراب گفتگو
کہتے ہیں: جَاءَ بالدَّقَارِیْرِ: اس
نے بری باتیں کیں (۴) تیز و چالاک
آدمی (۵) ٹھگنا آدمی ج: دَقَارِیْر۔
الدُّقْرَانُ: وہ لکڑیاں جن پر انگور کی بیل
چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: دُقْرَانَۃ
•دَقَسَ الوَتِدُ فی الاَرْضِ ـُ
دَقْسًا و دُقُوْسًا: میخ کا زمین میں
گھس جانا۔
___ فُلَانٌ فی البِلَادِ: ملک میں گھسنا،
اندر تک چلے جانا۔
___ خَلْفَ العَدُوِّ: دشمن کا پیچھا کر کے
حملہ کرنا۔
___ الجَرَادُ النَّبَاتَ: نباتات کے اندر
گھس کر اس کا صفایا کر دینا۔
___ البِئْرَ: کنویں کو بھرنا۔
•دَقِعَ ـَ دَقَعًا: غربت و ذلت کی بنا پر
خاک نشین ہو جانا۔ حدیث میں ہے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مخاطب
ہو کر فرمایا: "اِنَّکُنَّ اِذَا جُعْتُنَّ
دَقِعْتُنَّ" (۲) معمولی گزارہ پر قناعت
کرنا (۳) غربت کی بنا پر زندگی کا اجیرن
ہونا (۴) طلب معاش میں نچلی سطح پر
اتر آنا۔
دَقِعَ الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچے کا دودھ سے
بد ہضمی میں مبتلا ہونا۔ ھو اَدْقَعُ و
ھی دَقْعَاءُ ج: دُقْعٌ۔
اَدْقَعَ: زمین اور مٹی سے لگ جانا، ذلیل و
رسوا ہونا (۲) کمائی میں نچلی سطح پر اتر
آنا (۳) انتہائی غریب ہو جانا۔ فَقْرٌ
مُدْقِعٌ: رسوا کن غریبی، انتہا درجہ
کی غربت۔
___ لَہ و اِلَیہ فی الشَّتْمِ: خوب گالیاں
دینا، برا بھلا کہنے میں احتیاط نہ کرنا۔
___ الرَّجُلَ: ذلیل کرنا، انتہائی غربت
میں مبتلا کر دینا۔
الاَدْقَعُ: مٹی۔ جُوْعٌ اَدْقَعُ: سخت بھوک
الدَّاقِعُ: گھٹیا درجہ کا کام کرنے والا، ذلت آمیز
کام کرنے والا۔
الدُّقَاعُ: مٹی۔
الدَّقْعَاءُ: مٹی، وہ زمین جس میں گھاس
نہ ہو، بنجر زمین۔
الدَّقْعَی: کہتے ہیں: رَأَیْتُ القَوْمَ صَفْقَی دَقْعَی
میں نے لوگوں کو زمین سے لگا ہوا پایا یعنی
ذلیل و فاقہ مست۔
الدَّوْقَعَۃُ: غربت، غریبی (۲) ذلت (۳)
مصیبت و سختی۔ رَمَاہُ اللّٰہُ بالدَّوْقَعَۃِ
خدا اسے ذلیل کرے۔
الدَّیْقُوْعُ: سخت بھوک۔
المُدْقِعُ: فَقْرٌ مُدْقِعٌ: انتہائی فقر،
رسوا کن غربت (۲) مٹی سے لگا ہوا، ذلیل
(۳) وہ اونٹ جو نباتات کو کھا کر بقیہ کو

زمین کے برابر کر دے ج: مَدَاقِیْعُ۔

•دَقَّ الشَّيْءُ ـِ دِقَّةً : چھوٹا ہونا، باریک ہونا، مہین ہونا، نازک ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہو جانا (۳) گہرا اور پُر پیچ ہونا جس کا مطلب ذہین ترین لوگ ہی سمجھ سکیں۔ هو دَقِيْقٌ۔

— القَلْبُ : دل دھڑکنا۔

— السَّاعَةُ : گھڑی کا بجنا (۲) وقت بتانا

دَقَّ الشَّيْءَ ـُ دَقًّا : توڑنا، کوٹنا، چورہ کرنا، باریک کرنا، پیسنا (۲) ظاہر کرنا کہتے ہیں: "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمَ" انہوں نے ایک دوسرے کی عیب کشائی کی۔

— البَابَ : دروازہ کھٹکھٹانا۔

— الطَّبْلَ و الجَرَسَ : ڈھول وغیرہ بجانا

— المِسْمَارَ فی الشَّيْءِ : کیل ٹھونکنا۔

أَدَقَّ : معاملات کی باریکی میں جانا (۲) باریکیاں نکالنا، گہرے اور چھپے ہوئے مطالب تک پہنچنا۔ کہتے ہیں: ما أَدَقَّنِي وَ مَا أَجَلَّنِي : اس نے مجھے نہ تھوڑا دیا نہ زیادہ

— الشَّيْءَ : باریک بنانا، دقیق اور گہرا بنانا

دَاقَّهُ فی الحِسَابِ : کسی سے حساب و کتاب میں باریکیاں نکالنا، ایک ایک پائی یا ایک ایک جز کا حساب کرنا۔

دَقَّقَ الشَّيْءَ : خوب باریک کرنا، خوب کوٹنا (۲) آٹا بنا دینا۔

— فی الشَّيْءِ : باریک بینی سے کام لینا، باریکیاں نکالنا۔

— الحِسَابَ : حساب کی چھان بین کرنا، حساب چیک کرنا۔

— النَّظَرَ فی الشَّيْءِ : اچھی طرح جائزہ لینا، اچھی طرح چھان بین کرنا۔

تَدَاقًّا : باریک بینی میں باہم مقابلہ کرنا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّيْءُ : باریک ہونا، پتلا ہونا۔ دپہلی رات کے چاند کا) بہت باریک ہونا۔

اِسْتَدَقَّ الشَّيْءَ : چھوٹا سمجھنا۔

اِنْدَقَّ : کٹ جانا، باریک ہو جانا، پس جانا، کھلنا، بجنا۔

الدُّقَاقُ و الدُّقَاقَةُ : چورا، ریزے، سفوف (۲) عمدہ آٹا۔

الدِّقُّ : باریک (ضد: غلیظ) (۲) تھوڑی اور چھوٹی چیز۔ اَخَذْتُ دِقَّهُ و جِلَّهُ : میں نے اس کی چھوٹی اور بڑی دونوں چیزیں لے لیں۔ کہاوت ہے: الإِبِلُ تَرْعَىٰ دِقَّ الشَّجَرِ : اونٹ چھوٹے چھوٹے درختوں کو بھی کھا لیتے ہیں۔

حُمَّى الدِّقِّ : تپ دق، وہ بخار جو ٹھہر جاتا ہے اور پھیپھڑے متاثر ہو جاتے ہیں۔

الدُّقَّةُ : الدُّقَاقَةُ (۲) مسالے اور مسالوں میں ملائی جانے والی چیزیں (زیرہ وغیرہ) (۳) نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ ملے ہوئے (۴) خالص کوٹا ہوا نمک۔

الدَّقَّاقُ : مسالے پیسنے والا (۲) آٹا بیچنے والا (۳) باجہ بجانے والا (۴) باریک بین۔

الدَّقَّاقَةُ : دَقَّاق کی تانیث (۲) موگری یا موسلی جس سے چاول وغیرہ کوٹے جائیں۔ السَّاعَةُ الدَّقَّاقَةُ : کلاک، آواز دینے والی بڑی گھڑی، گھنٹا۔

الدَّقَقَةُ : عیوب ظاہر کرنے والے لوگ

الدَّقَّةُ : ایک ضرب، ایک دفعہ بجنے یا لگنے یا کوٹنے کی آواز، دل کی دھڑکن گانے کی دُھن، دروازہ کی کھٹکھٹا

دَقَّاتُ القَلْبِ و السَّاعَةِ : دل یا گھڑی کی ٹک ٹک، دھڑکنیں، آوازیں۔

الدِّقَّةُ : باریکی، باریک بینی (۲) نزاکت (۳) گہرائی، پوشیدگی (۴) پتلا پن، چھوٹا پن خست۔

دِقَّةُ النَّظَرِ : باریک بینی۔

الدَّقُوْقُ : آنکھوں میں ڈالنے کا سفوف۔

الدَّقُوْقَةُ : وہ جانور جو کٹی ہوئی کھیتی کو گاہیں۔

الدَّقِيْقُ : باریک (ضد: غلیظ) مہین، پتلا (۲) نازک (۳) گہرا، غامض جسے آسانی سے نہ سمجھا جا سکے (۴) بے فیض آدمی (۵) معمولی اور حقیر بات (۶) آٹا، ج: اَدِقَّةٌ و اَدِقَّاءُ و دِقَاقٌ و دَقَائِقُ۔

الدَّقِيْقَةُ : منٹ (۲) طول و عرض ناپنے کا پیمانہ، درجہ کے ساٹھویں حصہ کے برابر ج: دَقَائِقُ۔ دَقَائِقُ الأُمُوْرِ : نازک معاملات، گہرے اور مشکل امور۔

الدَّقِيْقِيُّ : آٹا بیچنے والا۔

الدَّقِيَّةُ : تانبے یا پیتل کی دیگچی۔

المِدَقُّ و المِدَقَّةُ : غلہ کوٹنے کی موسلی، لوہے یا لکڑی کی موسلی ج: مَدَاقُّ۔

المُدُقُّ : المِدَقُّ۔

المُسْتَدَقُّ : ہر چیز کا باریک، پتلا، نازک حصہ (۲) کلائی کا پتلا حصہ۔

المُدَقَّقَةُ : قیمہ۔

المَدْقُوْقُ : کٹا ہوا، پسا ہوا، تپ دق کا مریض۔

•دَقَلَ جِسْمُهُ ـُ دَقْلاً : بدن کا کمزور ہونا۔

— فُلَانًا : محروم کرنا یا رکھنا، روکنا (۲) ناک یا منہ پر مارنا۔

أَدْقَلَتِ الشَّاةُ : بھیڑ بکری کا دبلی اور کمزور ہونا۔

— النَّخْلُ : کھجور کا ردی پھل والا ہونا۔

— فُلَانٌ : آدمی کا چھوٹے بچے والا ہونا۔

دَوْقَلَ فُلَانٌ : کھانے وغیرہ کی کسی چیز کا

مخصوص کرنا۔
دَوْقَلَ الشیئَ: لینا اور کھالینا (۲) اپنے لئے مخصوص کرلینا۔
الدَّقَلُ: ردی کھجور، سب سے زیادہ خراب کھجور (۲) کشتی کے بیچ میں لگی ہوئی لکڑی جس پر بادبان کو لگایا جاتا ہے بادبان کا ڈنڈا یا بلّی جسے الصّادی کہا جاتا ہے ج: أدقال۔
الدَّقَلَةُ: شاة دَقِلَةٌ: کمزور اور دبلی بھیڑ و بکری ج: دِقَالٌ۔
الدَّقِيلَةُ: الدَّقِلَةُ ج: دِقال و دَقَائِل۔
الدَّوْقَلُ: وہ ڈنڈا یا بلّی جس پر بادبان لگایا جاتا ہے ج: دَوَاقِل۔
• دَقَمَه ـُـ دَقْمًا: اچانک دھکا دینا (۲) سینہ پر مار کر دھکا دینا (۳) دانت توڑنا
دَقِمَ ـَـ دَقَمًا: اگلے دانت ٹوٹنا۔ أَدْقَمُ: جس کے اگلے دانت ٹوٹے ہوئے ہوں۔
أَدْقَمَ فَاهُ: کسی کے اگلے دانت توڑ دینا۔
الدَّقْمُ: قرض وغیرہ کا سخت بوجھ اور پریشانی۔
الدَّقَمَةُ: منھ کا اگلا حصہ۔
• دَقَنَ فی لَحْيه ـُـ دَقْنًا: ٹھوڑی پر مکّا مارنا (۲) روکنا، محروم کرنا۔
الدَّقْنُ: ٹھوڑی۔
الدِّيقَانُ: چولہے کے تین پتھر۔
• دَقِيَ الفَصِيلُ ـَـ دَقًى: اونٹ وغیرہ کے بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہونا اور پتلی لید کرنا۔ هو دَقٍ و دَقِيٌّ و دَقْوَان و هي دَقْوَى ج: دَقَايا۔

د ـــــ ك

• الدكتاتوريّة: ڈکٹیٹرشپ، مطلق العنانیت عوام کی مرضی کے بغیر کسی فرد یا جماعت کا اپنی رائے کے موافق حکومت کرنا۔
الدِّكتاتورُ: ڈکٹیٹر۔
الدُّكتُورُ: ڈاکٹر (علمی ڈگری والا)
ـــ فی الطب: معالج ڈاکٹر۔
ـــ فی الحُقوق: ڈاکٹر آف لا۔
• دَكْدَكَ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی سے بھرنا (۲) پائجامہ میں کمربند ڈالنا۔
تَدَكْدَكَت الجِبالُ: پہاڑوں کا گر کر ہموار ہو جانا، دیوار میں سوراخ کرنا۔
الدَّكْدَاكُ و الدِّكْدِكُ: قدرے سخت زمین (۲) مٹی چڑھا ہوا ریت ج: دَكادِك۔
• ادَّكر: دیکھئے اذکر۔
• دَكَزَه: ایڑ لگانا، دھکا دینا۔
• دَكَسَ التُّرَابَ ـُـ دَكْسًا: مٹی ڈالنا
ـــ الوِعاءَ: برتن کو دبا دبا کر بھرنا۔
دَكِسَ ـَـ دَكَسًا: مٹی وغیرہ کا تہ بہ تہ ہونا
تَدَاكَسَ: بہت ہونا (۲) بداخلاق ہونا
الدَّاكِسُ: پیچھے رہ جانے والا ہرن۔
الدَّكَاسُ: اونگھ (۲) تہ بہ تہ چربی، ڈھیر لگی ہوئی کھجوریں، چوپاؤں وغیرہ کا ریوڑ۔
الدِّكِيسَةُ: لوگوں کا گروہ۔
الدَّوْكَسُ: بہت، کثیر۔ نَعَمٌ دَوْكَسٌ، مَالٌ دَوْكَسٌ (۲) لوگوں کا جم گھٹ۔
• دَاكَشَ: تبادلہ کرنا۔ دَاكَشَهُ الشیئَ دِكَيْشٌ و دَكِيشَةٌ: تبادلہ، ادل بدل کا معاملہ۔
أَدْكَشُ: کمزور نگاہ والا۔ م: دَكْشَاءُ ج: دُكْشٌ۔
الدَّكَشُ: ناقابل قبول چیز۔
• دُكِعَ الحَيَوانُ: جانور کو کھانسی ہو جانا
الدُّكَاعُ: گھوڑوں اور اونٹوں کی کھانسی
• دَكَّهُ ـُـ دَكًّا: کوٹنا (۲) دھکیلنا، دھکا دینا، منہدم کرنا، اجاڑ و ویران کرنا۔
دَكَّ البناءَ و نَحْوَهُ: عمارت کو گرا کر زمین کے برابر کر دینا۔
ـــ الأرضَ: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الأَرْضُ دَكًّا دَكًّا"
دَكَّهُ المَرَضُ و دَكَّتْهُ الحُمَّى: بیماری یا بخار نے اسے کمزور کر دیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکا دینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پاٹنا، بند کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ: مٹی کو دبا کر برابر کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ علی المَیِّتِ: مردہ پر مٹی ڈالنا
دَكَّ الطَّرِيقَ بالحَصَی: راستہ پر کنکریاں کوٹ کر ہموار کرنا۔
دَكَّ البَعِيرُ ـَـ دَكَكًا: اونٹ کا کوہان ختم ہو جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی لمبائی کا چھوٹا اور پیٹھ کا بڑا ہونا۔ فالفَرَسُ أَدَكُّ و هي دَكَّاءُ ج: دُكٌّ۔
تَدَاكَّ عليه القَوْمُ: کسی کے پاس لوگوں کا بھیڑ لگانا، ہجوم ہونا۔
تَدَاكَّتْ عليهم الخَيْلُ: ان کو گھوڑوں نے گھیر لیا، ان پر گھوڑوں نے چڑھائی کی۔
انْدَكَّ: مطاوع دَكَّ: منہدم ہو جانا (۲) زمین کا برابر ہو جانا، ہموار ہونا (۳) ریت کا تہ بہ تہ ہونا (۴) کنویں کا پٹ جانا (۵) چوپائے کا چل کر تھک جانا۔
ـــ السَّنامُ: کوہان کا پیٹھ کے برابر ہو جانا۔
الدَّكَّاءُ: ہموار کی ہوئی زمین (۲) نرم یا تہ مٹی کا ٹیلہ۔
الدَّكُّ: مٹی کا پشتہ، ہموار زمین یا ہموار ریت۔ مَكَانٌ دَكٌّ: ہموار جگہ ج: دُكُوكٌ و دِكَاكٌ۔
الدَّكَّاكُ: بہت کوٹنے والا، بہت پیسنے یا روندنے والا۔
الدِّكُّ: مضبوط و بھاری بھرکم آدمی ج: دِكَكَة

الدُّکَّانُ : دیکھئے دکَنَ ۔
الدَّکَّۃُ : ہموار ریت (۲) چبوترہ (۳) لکڑی کی لمبی کرسی، بینچ (۴) بندوق کی بارود
الدِّکَّۃُ : ازار بند۔
المِدَکُّ : دُرمٹ، کوٹنے کا آلہ، سڑک کوٹنے کی مشین (۲) قوی ہیکل آدمی
المِدَکَّۃُ : کوٹنے کی مشین۔ اَمَۃٌ مِدَکَّۃٌ : کام میں مضبوط وچست باندی۔
الاَدَکُّ : چپٹی پیٹھ والا گھوڑا (۲) بغیر کوہان کا اونٹ۔
• دَکَلَ الطِّیْنَ ـُ دَکْلًا : لپائی کے لئے ہاتھ سے گارا اکٹھا کرنا
ـــ الشَّیْءَ : پیروں سے ملنا، روندنا۔
ھو مَدْکُوْلٌ و دَکِیْلٌ ۔
دَکَّلَ الدَّابَّۃَ : چوپایے کو مٹی میں لوٹ لگوانا۔
تَدَکَّلَ : مغرور ہونا، خود کو بڑا سمجھنا۔
تَدَکَّلَ عَلَیْنَا فُلَانٌ : فلاں نے ہم سے نخرے وچونچلے کرکے عزت حاصل کی۔
ـــ عنہ : دیر کرنا، عمداً سستی کرنا۔
الدَّکَلَۃُ : وہ معزز لوگ جو بادشاہ کی بات پر بھی لبیک نہ کہیں (اپنی عزت کے باعث) (۲) پتلا گارا۔
دُکْلَۃٌ من کذا : کسی چیز کا ٹکڑا، یا بقیہ
• دَکَمَہٗ ـُ دَکْمًا : بعض کو بعض پر رکھ کر کوٹنا (۲) بعض کو بعض سے ملانا۔
ـــ اَنْفَ فُلَانٍ : کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کی مزاحمت کرنا، آڑے آنا
ـــ فُلَانًا فی صَدْرِہٖ : سینہ پر مار کر دھکا دینا۔
دَکَّمَ فُلَانًا بِرَأْسِہٖ : کسی کے نرخرہ پر سینگ مارنا۔
تَدَاکَمَ القَوْمُ : ایک دوسرے کو دھکا دینا۔
دَکَنَ المَتَاعَ ـُ دَکْنًا : سامان کو ترتیب سے تہ بہ تہ لگانا۔
دَکِنَ ـَ دَکَنًا و دُکْنَۃً : سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الثَّوْبُ : میلا ہونا (۲) مٹیالا ہونا۔
ھو اَدْکَنُ و ھی دَکْنَاءُ
ج : دُکْنٌ ۔
ثَرِیْدَۃٌ دَکْنَاءُ : بہت مسالوں والا ثرید۔
اَدْکَنَ : دَکِنَ ۔
دَکَّنَ المَتَاعَ : ترتیب سے لگانا، تہ بہ تہ لگانا۔
ـــ الدُّکَّانَ : دکان لگانا۔
ـــ الشَّیْءَ : مٹیالا اور سیاہی مائل بنانا
الدُّکَّانُ : دکان (۲) چبوترہ ج : دَکَاکِیْنُ ۔
الدُّکَّانِیُّ : دکان دار۔
الدُّکْنَۃُ : سیاہی مائل رنگ، مٹیالا رنگ۔

د ـــ ل

• الدَّالِبُ : نہ بجھنے والا انگارہ۔
الدُّلْبُ : چنار کا درخت جو خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔
الدُّوْلَابُ : دیکھئے : دولاب ۔
المَدْلَبَۃُ : زمین جس میں چنار کے درخت زیادہ ہوں
• الدِّلْتَا : ڈیلٹا، دریا کے دہانے کے قریب اس کی مختلف سمتوں میں پھوٹنے والی شاخوں کے درمیان سیلابی قطعہ زمین جسے اکثر دوسری شاخیں کاٹتی ہوئی گزرتی ہیں۔
• دَلَثَ ـِ دَلِیْثًا : چھوٹے چھوٹے تیز قدم اٹھنا۔
اَدْلَثَ الشَّیْءَ : ڈھانپنا۔
ـــ القَطِیْفَۃَ : مخملی چادر سے سر اور بدن ڈھانپنا۔
اِنْدَلَثَ : لپکنا، تیز چلنا (۲) بغیر کسی طرف توجہ کئے چلے جانا (۲) بے سوچے سمجھے بڑھنا۔ کہتے ہیں : اِنْدَلَثَ عَلَیْنَا یَشْتِمُ : وہ ہمیں گالیاں دیتا چلا گیا۔
تَدَلَّثَ : زبردستی گھسنا، کود پڑنا۔ کہتے ہیں : تَدَلَّثَ فیہ وعلیہ ۔
الدِّلَاثُ : تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی وغیرہ (واحد وجمع دونوں کے لئے) کبھی جمع دُلُثٌ بھی آتی ہے۔
المَدَالِثُ : سرحدی جنگی مقامات۔
مَدَالِثُ الوَادِیْ : وادی سے پانی کے تیزی کے ساتھ بہنے کے مقامات۔ واحد : مَدْلَثٌ ۔
• دَلَجَ السَّاقِیْ ـُ دُلُوْجًا : کنوں سے پانی کا ڈول نکال کر حوض میں ڈالنا (۲) دودھ نکالنے کے بعد پیالوں میں منتقل کرنا
ھو دَالِجٌ ج : دُلَّجٌ ۔
ـــ بِحِمْلِہٖ دَلْجًا و دُلُوْجًا : کسی بھاری چیز کو مشقت کے ساتھ لے کر اٹھنا۔
ھو دَلُوْجٌ ۔
اَدْلَجَ القَوْمُ : ابتدائی شب میں سفر شروع کرنا۔
اِدَّلَجَ القَوْمُ : رات کے آخری حصہ میں سفر شروع کرنا (۲) پوری رات چلنا۔
الدَّلَجَانُ : ٹڈی دل۔
الدُّلْجَۃُ : ابتدائی رات کا سفر (۲) پوری رات کا سفر۔ حدیث میں ہے : "عَلَیْکُمْ بِالدُّلْجَۃِ فَاِنَّ الاَرْضَ تُطْوٰی بِاللَّیْلِ" : تم رات کو سفر کیا کرو کیونکہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔
الدَّوْلَجُ : زمین دوز گھر اور بھٹ (جو آر پار نہ ہو) (۲) درختوں کی جڑ میں بنا ہوا گھر، جانوروں کا مسکن (۳)

بڑے گھر کے اندر بنا ہوا چھوٹا گھر
ج: دَوَالِجُ۔
اَلْمَدْلَجُ: کنویں اور حوض کے درمیان کی جگہ۔
اَلْمُدْلِجُ: سیہی۔ اَبُو مُدْلِجٍ بھی کہتے ہیں
اَلْمَدْلَجَةُ: اَلْمَدْلَجُ (۲) جنگلی جانوروں کا گھر (۳) بڑا برتن جس میں دودھ نکالا جائے، دودھ کا بڑا ڈبا۔
اِلْمِدْلَجَةُ: ڈول (۲) دستہ والا بڑا ڈبا جو دودھ فروش رکھتے ہیں۔
•دَلَحَ ـَ دَلْحًا و دَلَحَانًا: بوجھ کی وجہ سے کوئی چیز اٹھا کر آہستہ آہستہ چلنا۔
دَلَحَتِ السَّحَابَةُ: بادل کا پانی کے بوجھ کی وجہ سے سست رفتاری سے چلنا۔ السَّحَابَةُ دَالِحٌ ج: دُلَّحٌ و دَوَالِحُ و هي دَلُوحٌ ج: دُلُحٌ
تَدَالَحَ الرَّجُلَانِ الشيءَ بَيْنَهُمَا: دو آدمیوں کا کسی چیز کے ایک ایک سرے کو پکڑ کر اٹھانا، لکڑی پر کوئی چیز رکھ کر دو آدمیوں کا ایک ایک طرف سے پکڑ کر اٹھانا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ سَلْمَانَ وَ اَبَا الدَّرْدَاءِ اشْتَرَيَا لَحْمًا فَتَدَالَحَاهُ بَيْنَهُمَا عَلَى عُوْدٍ"
•دَلِخَ ـَ دَلَخًا: موٹا ہونا۔ هو دَلِخٌ و دَلُوخٌ۔
ـــ الإِنَاءُ: برتن کا بھر کر بہہ پڑنا، چھلکنا۔
الدَّالِخُ: موٹا تازہ آدمی۔
الدُّلَاخُ: (من النِّسَاءِ) بڑے سرین والی عورت ج: دِلَاخٌ۔
الدُّلَخَةُ: الدُّلَاخُ۔
الدَّلُوخُ: بہت پھل لانے والا کھجور کا درخت (۲) موٹا ج: دُلُخٌ۔
•دَلْدَلَ اَعْضَاءَهُ: چلتے ہوئے اعضاء جسم کو ہلانا۔

تَدَلْدَلَ الشيءُ: ہلنا (۲) لٹکتے ہوئے ہلنا
ـــ فِى مَشْيِه: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
الدُّلْدُلُ: کانٹوں دار ایک کاٹنے والا جانور، سیہی جانور کی ایک قسم (۲) بڑا کام۔
الدُّلْدُوْلُ: الدُّلْدُلُ۔
•دلس۔ اَدْلَسَ القَوْمُ: لوگوں کا ایسی زمین میں پہنچنا جہاں دوبارہ روئیدگی شروع ہوئی ہو۔
اَدْلَسَتِ الاَرْضُ: موسم گرما کے اخیر میں زمین کا سرسبز ہونا (۲) زمین کی گھاس ختم ہو جانے کے بعد دوبارہ روئیدگی شروع ہونا۔
دَالَسَه مُدَالَسَةً و دِلَاسًا: دھوکہ دینا، ظلم و زیادتی کرنا۔ کہتے ہیں: هو لا يُدَالِسُ وَلَا يُوَالِسُ: وہ نہ دھوکہ دیتا ہے اور نہ خیانت کرتا ہے
دَلَّسَ البَائِعُ: بائع کا خریدار سے سودے کے عیب کو چھپانا، دھوکہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ فِى البَيْعِ و فِى كُلِّ شَيْءٍ و دَلَّسَ عليه: فریب سے کام لینا، تلبیس کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ فِى الاسْنَادِ: حدیث بیان کرنے والے کا اپنے معاصر سے ایسی روایت کرنا جو اس سے نہ سنی ہو لیکن بیان اس طرح کرے کہ گویا اس نے اس سے سنی ہے، یا محدّث کا اپنے شیخ کا ایسا نام لینا جس سے وہ مشہور نہ ہو۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا بچے کھچے گھاس کو کھاتے رہنا۔
انْدَلَسَ: پوشیدہ ہونا۔
تَدَلَّسَ الرَّجُلُ: چھپنا۔
ـــ الشيءُ: پوشیدہ ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چراگاہ میں تھوڑا چرنا، تھوڑی سی گھاس کو صاف کر جانا۔
تَدَلَّسَ فُلَانٌ الطَّعَامَ: تھوڑا تھوڑا کھانا۔
الدُّلْسُ: دھوکہ، فریب۔ کہتے ہیں: مالی فيه وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس میں میں نے نہ دھوکہ کیا ہے اور نہ خیانت۔
الدَّلَسُ: وہ زمین جس میں گھاس صاف ہو جانے کے بعد دوبارہ اگ آئی ہو (۲) وہ پودا جس پر موسم گرما کے اخیر میں پتے نکل آئیں (۳) بچی ہوئی گھاس (۴) تاریکی (۵) دھندلا پن ج: اَدْلَاسٌ۔
الدُّلْسَةُ: تاریکی۔
اَنْدُلُسُ: ملک اسپین۔
•دَلَصَتِ الدِّرْعُ ـُ دَلَاصَةً: زرہ کا نرم ہونا۔
ـــ الشَّيءُ: چمکانا، سونے کا ملمع کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ جَبِينَهَا: عورت کا اپنی پیشانی کے بال صاف کرنا۔
دَلِصَ ـَ دَلَصًا: پھسلنا (۲) چمکنا، جھلملانا۔ هو اَدْلَصُ و هي دَلْصَاءُ ج: دُلْصٌ
ـــ النَّاقَةُ: بڑھاپے کی وجہ سے اونٹنی کے دانت ٹوٹ جانا (۲) موٹاپے کی وجہ سے اون جھڑنا۔ هي دَلِصَةٌ و دَلْصَاءُ۔
اَدْلَصَتِ الحَامِلُ الجَنِينَ: حاملہ کا جنین کو ڈالنا۔ اسقاط ہو جانا۔
دَلَّصَ الشَّيءَ: چکنا کرنا۔ کہتے ہیں: دَلَّصَ السَّيْلُ الحَجَرَ۔
ـــ الدِّرْعَ: زرہ کو ملائم کرنا (۲) سونے کا پانی پھیرنا۔
ـــ المَرْأَةُ جَبِينَهَا: عورت کا پیشانی کے بال اڑانا۔
انْدَلَصَ الشَّيءُ من يَدِه: ہاتھ سے پھسل کر نکل جانا، گر جانا۔
ـــ الشَّيءُ عن الشَّيءِ: الگ ہو جانا۔
الدِّلَاصُ: چکنا ملائم اور چمک دار۔ دِرْعٌ دِلَاصٌ ج: دِلَاصٌ و دُلُصٌ۔

الدَّلِصُ: چکنا ملائم اور چمک دار (۲) ہموار زمین ج: دِلَاصٌ۔
الدَّلِصَةُ: ہموار زمین۔ ناقة دَلِصَةٌ: وہ اونٹنی جس کے بال (اون) جھڑ گئے ہوں ج: دِلَاصٌ۔
الدَّلَاصُ: چکنی ملائم چمک دار چیز۔ ناقة و اَرضٌ دَلَاصٌ۔
الدَّلِيصُ: نرم چکنی چمک دار چیز (۲) چمک (۳) سونے کا پانی ج: دُلُصٌ۔
• دَلَظَ فی سَيرِه ـِ دَلْظاً: تیزی سے گزرنا، جلدی جلدی کرنا۔
ـــ الهَضْبَةُ بالمَاءِ: پہاڑی سلسلہ سے پانی ابلنا۔
ـــ فُلَاناً: سینہ پر مار کر دھکیلنا (۲) مارنا هو دَالِظٌ و المَفعُول مَدْلُوظٌ و دَلِيظٌ۔
دَالَظَهُ مُدَالَظَةً و دِلَاظاً: دھکیلنا، مدافعت کرنا۔
انْدَلَظَ المَاءُ: زور سے پانی نکلنا، بہنا
الدِّلَظَى: طاقتور و رہا در آدمی جس کے سامنے جنگ میں ٹھیرا نہ جاسکے۔
الدِّلَظُّ: زور سے دھکیلنے والا۔
الدَّلِيظُ: حکام کے دروازہ سے دھکیلا جانے والا شخص جس کی بات سنی نہ جائے
• دَلَعَ اللِّسانُ ـَ دُلُوعاً: پیاس کی شدت اور زیادہ تھکان سے زبان کا منھ سے نکل کر ڈھیلا ہو جانا، زبان باہر نکل آنا۔
ـــ النَّارُ: آگ کی لو اٹھنا۔
ـــ اللِّسَانَ: زبان نکالنا۔
أَدْلَعَ لِسَانَهُ: زبان باہر نکالنا۔ کہتے ہیں: اَدْلَعَهُ العَطَشُ و نَحوُه۔
ادَّلَعَ اللِّسانُ: (پیاس یا تکلیف کے باعث) زبان کا باہر نکل کر ڈھیلا پڑ جانا۔
انْدَلَعَ اللِّسَانُ: ادَّلَعَ۔ کہتے ہیں:

انْدَلَعَ السَّيفُ من غِمْدِه: تلوار میان سے باہر ہو گئی۔ انْدَلَعَ بَطْنُ المَرْأَةِ: عورت کا پیٹ بڑا ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔ انْدَلَعَت نَارُ الحَرْبِ: جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے
الاَدْلَعُ: وہ گھوڑا جو دوڑتے وقت زبان باہر نکال لیتا ہے۔
الدَّالِعُ: بے وقوف۔ اَحْمَقُ دَالِعٌ: بہت بے وقوف۔
الدَّلُوعُ: ناقةٌ دَلُوعٌ: اونٹوں کے آگے رہنے والی اونٹنی (۲) راستہ۔
الدُّلَّاعُ: گونگا، سمندری سیپی۔
المُدَلَّعُ: ناز و نعمت میں پلا ہوا۔
الدَّلِيعُ: کشادہ راستہ۔ طَرِيقٌ دَلِيعٌ: ہموار راستہ جس میں اتار چڑھاؤ نہ ہو ج: دَلَائِعُ۔
الدَّوْلَعُ: الدَّلِيع ج: دَوَالِعُ۔
• دَلَفَ ـِ دَلْفاً و دُلُوفاً و دَلَفَاناً: آہستہ چلنا، سرکنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔ جیسے: دَلَفَ الشَّيخُ و دَلَفَ الحامِلُ بحِمْلِه۔
ـــ اليه: کسی کے نزدیک ہونا، کسی کے پاس آنا۔
أَدْلَفَ له القَولَ: کسی کو سخت بات کہنا
ـــ الكِبَرُ فُلَاناً: بڑھاپے کا کسی کو آہستہ چلانا (بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
انْدَلَفَ اليه: کسی کے پاس آہستہ چل کر پہنچنا، قریب ہونا۔
ـــ عليه: گرنا۔
تَدَلَّفَ اليه: انْدَلَفَ۔
الدَّالِفُ: آہستہ آہستہ چلنے والا، سرکنے والا (۲) نشانہ کے قریب اچٹ کر گر جانے والا تیر (۳) بوجھ لے کر چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۴) وہ بڑی عمر کا

آدمی جسے بڑھاپے نے دوسروں کا تابع کر دیا ہو ج: دُلَّفٌ و دُلُفٌ۔
الدِّلِفُ: بہادر۔
الدَّلُفُ: بوجھ لے کر اٹھنے والی اونٹنی۔
الدَّلُوفُ: تیز رفتار عقاب (۲) بڑھاپے کی وجہ سے آہستہ چلنے والا اونٹ (۳) بہت بار آور کھجور کا درخت ج: دُلُفٌ۔
الدُّلْفِينُ: ایک قسم کی بڑی مچھلی جس کیلئے اصل عربی لفظ دُخَسٌ ہے۔
• دَلَقَ ـُ دُلُوقاً: تیزی سے نکلنا۔ جیسے دَلَقَ السَّيفُ من غِمْدِه: تلوار ایک دم میان سے باہر ہو گئی۔
ـــ الخَيلُ: گھوڑوں کا پے در پے نکلنا۔
ـــ الشَّيءَ دَلْقاً: باہر نکالنا۔ جیسے: دَلَقَ السَّيفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔
دَلَقَ البَعِيرُ شِقْشِقَتَهُ: اونٹ نے آواز نکالی۔
ـــ الغَارَةَ عَلَيهِم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، حملہ کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ کو زور سے کھولنا۔
أَدْلَقَه: دَلَقَه۔
انْدَلَقَ الشَّيءُ: زور سے نکلنا۔ کہتے ہیں: طَعَنَهُ فَانْدَلَقَتْ اَحْشَاءُ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر نکل آئیں۔
ـــ السَّيلُ: سیلاب کا زور شور سے آنا اور تباہی مچانا، انْدَلَقَت الخَيلُ: گھوڑوں کا بہت تیزی کے ساتھ نکل پڑنا۔
ـــ البَابُ: دروازہ کھلتے ہی اپنی جگہ پر لوٹ آنا (جیسے اسپرنگ والا دروازہ)۔
تَدَلَّقَ: دھکا لگنا (۲) زور سے نکلنا یا بہنا۔
تَدَلَّقَ السَّيلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا۔ تَدَلَّقَت الخَيلُ: گھوڑوں کا امنڈ آنا۔
اسْتَدْلَقَ السَّيفَ من غِمْدِه: تلوار

میان سے نکالنا، سونتنا۔
الاَدْلَقُ: وہ شخص جس کے دانت زیادہ عمر ہو جانے سے گر گئے ہوں اور منہ میں سے پانی باہر آجاتا ہو۔ ھی دَلْقَاءُ۔
الدَّالِقُ: پیش رو، سبقت لے جانیوالا (۲) میان سے آسانی کے ساتھ نکلنے والی تلوار
الدَّلَقُ: بلی جیسا لمبی کمر کا ایک جانور جس کی کھال لبادہ بنانے کے کام آتی ہے۔
الدَّلِقُ: تیزی اور آسانی سے نکلنے والی تلوار
الدَّلُوقُ: الاَدْلَقُ (۲) سخت یورش۔
•دَلَكَتِ الشَّمْسُ ـُ دُلُوكًا: سورج کا ڈھل جانا (وسط آسمان سے جانب غروب ہٹنا) قرآن پاک میں ہے: "اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ" ھی دَالِكٌ و دَالِكَةٌ۔
ـــ السُّنْبُلُ دَلْكًا: دانوں سے چھلکا الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: دَلَكْتُ السُّنْبُلَ حتی انْفَرَكَ قِشْرُهُ عن حَبِّه: میں نے گیہوں وغیرہ کی بالوں (خوشوں) کو اتنا رگڑا کہ ان کے دانوں سے چھلکے الگ ہو گئے۔
ـــ الشَّيْءَ: رگڑنا، ملنا، کھرچنا، گھسنا۔
ـــ الجَسَدَ: جسم کو ملنا، دبانا، مساج کرنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو دھونے کیلئے ہاتھوں سے ملنا۔
ـــ الوَجْهَ و نَحْوَه بالطِّيب: چہرہ وغیرہ پر خوشبو ملنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
ـــ غَرِيمَهُ: قرض خواہ کو ٹالنا۔
ـــ عَقِيْبَهُ لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے تیار ہونا۔
دُلِكَتِ الاَرْضُ: زمین کی گھاس وغیرہ کھالیا جانا
دَالَكَ فُلانًا: کسی کے ساتھ برداشت سے کام لینا (۲) قرض خواہ کو ٹالنا۔ ھو مُدَالِكٌ

دَلَّكَ الشَّيْءَ: خوب رگڑنا، خوب ملنا۔
ـــ المَرِيْضَ: بیمار کے جسم کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ الجَسَدَ: جسم یا ڈھانچہ کو صاف کرنے کے لئے خوب رگڑنا، گھسنا، مالش کرنا
تَدَلَّكَ الرَّجُلُ: غسل کے وقت بدن کو ملنا۔
ـــ بالطِّيب: خوشبو ملنا، لگانا۔
الدَّلَكُ: سورج کے زوال (ڈھلنے) کا وقت (۲) غروب آفتاب کا وقت۔
الدَّلَّاكُ: تیمارداری کے لئے بدن کی مالش کرنے والا یا صفائی اور چستی لانے کے لئے بدن کو ملنے والا۔
الدَّلُوكُ: جسم کو لگانے کی خوشبو یا ملنے کی دوا۔
الدُّلُوكُ: زوال آفتاب۔
الدَّلِيكُ: ہواؤں سے اڑنے والی مٹی (۲) ثرید جیسا کھانا جو مکھن اور دودھ کے ساتھ بنایا جاتا ہے (۳) تجربہ کار اور آزمودہ روزگار آدمی ج: دُلُكٌ
الدَّءْلُوكُ: بڑا معاملہ ج: دَآلِيكُ۔
المِدْلَكُ و المِدْلَكَةُ: ملنے یا رگڑنے کا آلہ۔
المُدَالِكُ: چھچھورا آدمی جو چھوٹی باتوں سے احتراز نہ کرتا ہو۔
المُدَلِّكُ: مالش کرنے والا، مساج کرنے والا۔
المُدَلَّكُ: رگڑا ہوا (۲) تجربہ کار۔
المَدْلُوكُ: تجربہ کار (اسفار کی بنا پر) (۲) البَعِيرُ المَدْلُوكُ: نرم گھٹنوں والا اونٹ۔
•دَلَّ عليه و اليه ـُ دِلَالَةً: کسی بات کی راہنمائی کرنا، بتانا، اطلاع دینا۔ دَلَّهُ على الطَّرِيقِ و نحوه: راستہ بتانا، کسی بات کا پتہ دینا۔ الفاعِل دَالٌّ و المَفعُول

مَدْلُولٌ۔
دَلَّتِ المَرْأَةُ على زَوْجِها ـِ دَلالًا: عورت کا اپنے خاوند کو نخرہ دکھانا (دل میں محبت رکھنا اور بظاہر مخالفت کرنا)، ناز کرنا۔ کہتے ہیں: ما دَلَّكَ عَلَيَّ؟ میرے سامنے تم کو کس بات نے جری بنایا؟
أَدَلَّ عَلَيه: کسی پر بہت ناز کرنا، لاڈ پیار کرنا (کسی کی محبت پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بات میں غلو کر جانا)۔
ـــ عليه بِصُحْبَتِه: کسی کی موجودگی میں گستاخی اور جرأت بیجا کا مظاہرہ کرنا، کسی کے سامنے مچلنا۔
ـــ الرَّجُلُ على أَقْرَانِه: اپنے ساتھیوں کو اچانک آپکڑنا۔
ـــ البازي على صَيْدِه: شکرہ کا شکار پر اوپر سے اچانک لوٹ پڑنا۔
ـــ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دبلا ہو جانا۔
ـــ بالطَّرِيقِ: راستہ سے واقف ہونا۔ هو مُدِلٌّ۔
دَلَّلَه: تربیت کی خامی اور کمی کے باعث گستاخ بنا دینا، لاڈ پیار میں بگاڑ دینا
ـــ على المَسْأَلةِ: دلیل قائم کرنا۔
ـــ على السِّلْعَةِ: سامان کو نیلام کرنے کیلئے بولی لگانا، قیمت میں اضافہ کے لئے فروختگی کا اعلان کرنا۔
انْدَلَّ المَاءُ: پانی کا اوپر گرنا۔
تَدَلَّلَتِ المَرْأَةُ على زَوْجِها: شوہر کو نخرے دکھانا، ناز کرنا۔
تَدَلَّلَ الرَّجُلُ عليه: کسی کے سامنے جری اور گستاخ ہونا۔
اسْتَدَلَّ عَلَيه: کسی بات کی راہنمائی چاہنا۔
ـــ بالشيءِ على الشيءِ: ایک شے کو دوسری کے لئے دلیل بنانا، استدلال

کرنا۔ هو اسْتَدَلَّ على جوازِ الشيئ بحديث كذا: اس نے جواز پر فلاں حدیث سے استدلال کیا
الاَدَلُّ: احسان جتانے والا۔
الدَّالُّ على شيئ: راہنما، پتہ دینے والا، مشیر۔
الدَّالَّةُ: دالّ کی تانیث (۲) ناز، نخرہ، جرأت، گستاخی۔
الدَّلَالُ: ناز و نخرہ، لاڈ پیار، عورت کی عمدہ و پرمزاح باتیں۔
الدَّلَالَةُ: راہنمائی، ہدایت (۲) لفظ کا وہ مفہوم جس کا وہ بولنے کے وقت مقتضی ہو بوقت تکلم لفظ سے صراحۃً سمجھ میں آنے والا مفہوم ج: دَلَائِل و دَلَالَات۔
الدِّلَالَةُ: دَلّالی کا پیشہ، دَلّالی کی اجرت، گائڈنگ، گائڈنگ فیس (۲) نیلامی، آڑھت (۳) علامت، نشان، لوکن۔
الدَّلُّ: وقار و سنجیدگی کی کیفیت۔ اِمْرَأَةٌ ۔۔۔: اپنے شکل پر ناز کرنے والی عورت
الدَّلَّالُ: نیلام کرنے والا، نیلامی کا اعلان کرنے والا (۲) دَلّال، بائع اور مشتری کے درمیان واسطہ بننے والا۔
الدَّلِيلَى: الدَّلِيل۔
الدَّلِيلُ: دلیل، حجت (۲) ثبوت (۳) علامت (۴) فہرست اشیاء ج: اَدِلَّة (۵) گواہ (۶) راہنما، گائڈ بک ج: اَدِلَّة و اَدِلَّاءُ
دَلِيلُ البَلَد: ڈائرکٹری۔ وہ کتاب جس میں اہل شہر کے نام اور پتے لکھے ہوتے ہیں۔
دَلِيلُ السُّفُن: پائلٹ، جہاز راں۔
الدَّلِيلَةُ: کھلی دلیل، کھلا راستہ۔
المُدِلُّ: اپنے اوپر بھروسہ کرنے والا۔
المُدِلُّ بالشَّجَاعَة: دلیر، جری۔

• دَلِمَ ـَـ دَلَمًا الشيئُ: چکنا اور بہت سیاہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا لمبا اور کالا ہونا۔
ـــ شِفَاهُهُ: ہونٹوں کا لٹک جانا۔
هو اَدْلَمُ و هي دَلْمَاء۔
اِدْلَامَّ الشيئُ: بہت کالا ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا بہت تاریک ہونا، سخت اندھیرے والی ہونا۔
الدَّلَامُ: سیاہی (۲) سیاہ۔
الدُّلَمُ: ہاتھی۔
الدُّلَمُ: سانپ کا بچہ، سپولیا ج: اَدْلَام
الدَّلْمَاءُ: قمری مہینہ کے اخیر کی رات۔
الدُّلْمَةُ: ہاتھی کا رنگ۔
الدَّيْلَمُ: دیلمی لوگ جو آذربائجان کے قرب و جوار میں رہتے تھے (۲) مصیبت (۳) دشمن۔
اِدْلَمَّسَ اللَّيلُ: بہت تاریک ہونا۔ فاللَّيلُ مُدْلَمِّسٌ۔
الدِّلَامِسُ: بہت تاریک (۲) مصیبت و آفت۔
الدُّلَمِسُ: الدِّلَامِس۔
الدِّلْمِسُ: مصیبت۔
• دَلَمَصَ الشيئُ: چمکانا۔
تَدَلْمَصَ رَأْسُهُ: سر کا اڑے ہوئے بالوں والا ہونا۔
الدُّلَامِصُ: بھڑک دار و چمک دار جیسے ذَهَبٌ دُلَامِصٌ۔
• دَلَهَ ـُـ دُلُهًا: تسلی پانا (۲) خون کا رائگاں جانا۔
دَلِهَ ـَـ دَلَهًا و دَلْهًا و دُلُوهًا: غم یا عشق وغیرہ کی وجہ سے کھوئے ہوئے دل والا ہونا، دیوانہ ہوجانا۔ جیسے: دَلِهَتْ فُلَانَةٌ على وَلَدِها: فلانی اپنے بچہ کے غم میں دیوانی ہوگئی۔
هو دَلِهٌ و هي دَلِهَةٌ۔

دَلِهَتِ النَّاقَةُ عن اِلْفِها و وَلَدِها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر شفقت نہ کرنا، متوجہ نہ ہونا۔ هي دَلُوهٌ۔
دَلَّهَهُ الحُبُّ و العِشْقُ: محبت یا عشق کا کسی کو وارفتہ کر دینا، پریشان و سرگشتہ کر دینا۔ هو مُدَلَّهٌ۔
تَدَلَّهَ: پریشان و سرگشتہ ہونا۔
الدَّالِهُ و الدَّالِهَةُ: (من الرِّجال) کمزور طبیعت والا۔
المُدَلَّهُ: غم یا عشق سے پاگل، دیوانہ، عشق محبت۔
اِدْلَهَمَّ الظلامُ: اندھیرا گھپ ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا بہت تاریک ہونا۔ هو مُدْلَهِمٌّ۔
ـــ الرَّجُلُ: بڑا ہوجانا، بوڑھا ہوجانا۔
الدَّلَهْمَسُ: تاریک (۲) بھیڑیا (۳) نیتر (۴) عشق و غم سے دیوانہ۔
الدَّلَهَامُ: شیر (۲) پختہ آدمی۔
المُدْلَهِمُّ: سیاہ ترین، انتہائی تاریک۔
المُدْلَهِمَّةُ: فَلَاةٌ مُدْلَهِمَّةٌ: جنگل بیاباں جس میں نشانات نہ ہوں۔
• دَلَا الدَّلْوَ و بِها ـُـ دَلْوًا: کنویں میں ڈول ڈالنا (پانی بھرنے کے لئے) (۲) بھرے ہوئے ڈول کو نکالنے کے لئے کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ مہربانی اور نرمی کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ الى فُلَانٍ: کسی کی کسی سے سفارش کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو آہستہ چلانا۔
ـــ حَاجَتَهُ: اپنی ضرورت کی چیز طلب کرنا
دَلِيَ ـَـ دَلًى: پریشان ہونا۔
اَدْلَى: ڈول کو بھرنے کے لئے کنویں میں ڈالنا۔
اَدْلَى الشيئَ في المَهْوَاةِ: کسی چیز کو گہری جگہ میں چھوڑنا، لٹکانا۔
ـــ فُلَانٌ في فُلَانٍ: کسی کے متعلق بری بات

کہنا، برائی کرنا۔

أَدْلَى فُلَانٌ بِحُجَّتِهِ: دعوٰی کے لئے دلیل پیش کرنا۔

—— فُلَانٌ بِرَحِمِهِ: رشتہ داری کو ذریعہ بنانا اور سفارش کے لئے استعمال کرنا

—— الی الحَاكِمِ بِرِشْوَةٍ: حاکم کو رشوت دینا

—— الیه بِمَالِهِ: اپنا مال دینا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا الى الحُكَّامِ"

—— الی المَيِّتِ بِالبُنُوَّةِ: میت کی طرف بیٹا ہونے کی نسبت کرنا۔

—— الی الصَّحِيفَةِ بِبَيَانٍ: اخبار کو بیان دینا۔

—— دَلْوَهُ فی الشیءِ: کسی کام میں حصہ لینا (فائدہ حاصل کرنے کے لئے)۔

—— لِفُلَانٍ بِنَصِيحَتِهِ: کسی کو نصیحت کرنا۔

دَالَاهُ: خاطرداری کرنا، دل جوئی کرنا، ہمدردی کرنا۔

دَلَّى الدَّلْوَ: ڈول ڈالنا۔

—— الشیءَ فی المَهْوَاةِ: گہری جگہ میں کوئی چیز چھوڑنا، لٹکانا۔

—— فُلَانًا بِغُرُورٍ: دھوکہ میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ"

تَدَلَّى: قریب ہونا (۲) ڈول کا لٹکنا (۳) پھل کا درخت سے نیچے کو لٹکنا (۴) بلندی سے اترنا، گھوڑے سے اترنا۔

—— عَلَيْهِم مِن أَرْضِ كَذَا: کسی علاقہ سے لوگوں کے پاس آپہنچنا۔ کہتے ہیں: مِن أَيْنَ تَدَلَّيْتَ عَلَيْنَا؟

—— فی المَهْوَاةِ: گڑھے یا غار میں اترنا۔

اِدْلَوْلَى: تیز چلنا، جلدی کرنا، لپکنا۔

الدَّالِي: نیچے اترنے والا (۲) کردوں کے قبیلہ کا ایک فرد ج: دُلَاة (۳) نیم پختہ کھجور جسے رُطب بنجانے کے بعد کھایا جائے۔

الدَّالِيَةُ: ڈول وغیرہ (۲) ڈول کے سرے پر لگی ہوئی لکڑی جس سے رسی باندھی جاتی ہے (۳) رہٹ (جس کے ذریعہ پانی نکال کر زمین کو سینچا جاتا ہو اسے ساقیہ اور ناعورۃ کہتے ہیں (۴) وہ زمین جسے ڈول سے سینچا جاتا ہو ج: الدَّوَالِي۔

الدَّوَالِي: بڑے سیاہ انگور جن کے خوشے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا منقی بنایا جاتا ہے (۲) ایک بیماری جس سے پنڈلیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

الدَّلَاةُ: چھوٹا ڈول ج: دَلًا۔ ڈولچی

الدَّلْوُ: ڈول (۲) بالٹی (مؤنث ہے۔ کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے) ج: دِلَاءٌ و دُلِيٌّ وَأَدْلٍ (۳) آسمانی برجوں میں سے ایک برج کا نام۔

• دَلِيَ ــ دَلًى: حیران ہونا۔

تَدَلَّى: قریب ہونا۔

—— له: کسی کے سامنے عاجزی کرنا۔

د ـــــــ م

• دَمِثَ المكانُ وغيرُه ــ دَمَثًا: جگہ کا نرم و ہموار ہونا۔ هو دَمِثٌ وهي دَمِثَةٌ ج: دِمَاثٌ۔ و هو وهي دَمْثٌ ج: أَدْمَاث و دِمَاثٌ۔

دَمُثَ الرَّجُلُ ــ دَمَاثَةً ودُمُوثَةً: نرم خو ہونا، نرم مزاج ہونا، خوش اخلاق ہونا۔ هو دَمِيثٌ ج: دِمَاثٌ۔

أَرْضٌ دَمِيثَةٌ: نرم زمین ج: دَمَائِث

خُلُقٌ دَمِثٌ: نرم مزاج وعادت۔

فُلَانٌ دَمِثُ الأَخْلَاقِ: فلاں خوش اخلاق آدمی ہے۔

دَمَّثَ الشیءَ بِيَدِهِ: ہاتھ سے نرم کرنا۔

—— المَضْجَعَ: بستر کو صاف کرنا، بچھانا، سونے کی جگہ کو ٹھیک کرنا۔

—— الحَدِيثَ لِفُلَانٍ: کسی بات کا ابتدائی حصہ بتانا تاکہ پوری بات یاد آجائے۔

—— الأَخْلَاقَ: اخلاق کو نرم کرنا، عمدہ بنانا

الدَّمْثَاءُ: نرم و ہموار زمین۔

• دَمَاثَةُ الأَخْلَاقِ: خوش خلقی، نرم مزاجی

• دَمَجَ اللَّيْلُ ــ دُمُوجًا: تاریک ہونا

—— الحَيَوَانُ: قدم ملا کر تیز چلنا۔ دَمَجَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ والأَرْنَبُ فی عَدْوِهَا۔

—— الشیءُ فی الشیءِ: ایک شے کا دوسری میں پیوست ہوجانا، گڑجانا۔

—— فی البَيْتِ وفی الكِنَاسِ: آدمی کا گھر میں اور جانور کا اپنے گھونسلے یا مسکن میں جم کر بیٹھ جانا۔

—— الأَمْرُ: معاملہ کا ٹھیک اور درست ہونا

—— علی القومِ: بلا اجازت پہنچ جانا۔

—— الماشِطَةُ الشَّعْرَ دَمْجًا: خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی کرنا۔

أَدْمَجَ الشیءَ: کپڑے میں لپیٹنا (۲) دوسری چیز میں مدغم کردینا۔

—— الحَبْلَ: رسی کو باریک بٹ دے کر مضبوط کرنا۔

—— الأَمْرَ: معاملہ کو پختہ کرنا۔

—— الماشِطَةُ الشَّعْرَ: خادمہ کا بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

—— فُلَانٌ الفَرَسَ: گھوڑے کو دبلا کردینا

—— كلامَهُ: بات کو پختہ اور سنجیدہ طریقہ پر کرنا، کلام کو اچھے انداز میں پیش کرنا یا مبہم کرنا۔

دَامَجَهُ: دل داری کرنا۔

دَامَجَ فُلَانًا عَلَى الْاَمْرِ وغیرہ: کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
— فلانًا علیہم: کسی کو لوگوں سے ملا دینا، لوگوں میں ضم کرنا۔
اِدَّمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: مدغم ہو جانا، پیوست ہو جانا۔
— الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔
اِنْدَمَجَ الشیءُ فی الشیءِ: دَمَجَ۔
تَدَامَجُوا علی فُلَانٍ: لوگوں کا کسی پر ہجوم کر کے آنا۔
— علی شیءٍ: کسی بات پر متفق ہونا۔
تَدَمَّجَ فی ثِیَابِہٖ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا۔
الدَّامِجُ: اکٹھا، یکجا۔ لَیْلٌ دَامِجٌ: تاریک رات۔
الدُّمَاجُ: مضبوط و مستحکم، ٹھیک۔ صُلْحٌ دُمَاجٌ و اَمْرٌ دُمَاجٌ۔
الدَّمْجُ: چوٹی، گندھے ہوئے بال۔
الدِّمْجُ: ہم جولی، دوست۔
الدَّمْجَةُ: طریقہ۔ ھو علی تلك الدَّمْجَة: وہ اُس طریقہ پر ہے۔
الدَّمِیْجَةُ: نکما آدمی، گھر میں پڑا رہنے والا اور بہت سونے والا آدمی۔
المُدَامَجَةُ: معاملات طے کرنے والا (۲) پگڑی
المُدْمَجُ: جوے کا تیر (۲) مضبوط جسم کا آدمی
• دَمْدَمَ علیه: غصہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَمْدَمَ عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ" غصہ سے بات کرنا، بڑبڑانا
— القَوْمَ و عَلَیْهِمْ: پیس ڈالنا، ہلاک کر دینا۔
— الشیءَ: برباد کرنا، جڑ سے اکھاڑ دینا۔
— علیه القَبْرَ و ما اَشْبَهَهٗ: قبر وغیرہ کو اوپر سے برابر کر دینا۔
تَدَمْدَمَ الجُرْحُ: زخم کا بھر جانا۔
الدَّمَادِمُ: ایک سیال روغنی مادہ جو صنوبر وغیرہ کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے
الدِّمْدِمُ: سوکھی گھاس۔
• دَمَرَ فُلَانٌ ـُ دُمُوْرًا و دَمَارًا: ہلاک ہونا۔ ھو دَامِرٌ۔
— عَلَیْهِم دُمُوْرًا: بلا اجازت کسی کے پاس پہنچنا (۲) بری نیت سے یکایک پہنچنا۔ حدیث میں ہے: "من یَسْبِقْ طَرْفُهٗ اِسْتِئْذَانَهٗ فَقَدْ دَمَرَ"
دَامَرَ اللَّیْلَ: رات جاگ کر گزارنا۔
دَمَّرَ الشیءَ: ہلاک و برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُدَمِّرُ کُلَّ شَیْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا"
— القَوْمَ و عَلَیْهِمْ: ہلاک کرنا، تباہی مچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ لِلْکَافِرِیْنَ اَمْثَالُهَا"
الدَّمَارُ: ہلاکت و بربادی، تباہی۔ حَلَّ بِهِم الدَّمَارُ: تباہی آنا۔
تَدْمُرُ: ملک شام میں دمشق سے کچھ فاصلہ پر واقع ایک شہر کا نام۔
التُّدْمُرِیُّ: موٹا جنگلی چوپا، سخت گوشت
ما فی الدار تَدْمُرِیٌّ: گھر میں کوئی یا کچھ نہیں ہے۔
المُدَمِّرُ: تباہ کن، مہلک۔
المُدَمِّرَةُ: تباہ کن بحری جہاز ج: مُدَمِّرَاتٌ
• دَمَسَ الظَّلَامُ ـِ دَمْسًا و دُمُوْسًا: تاریکی کا سخت ہو جانا۔
— اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا۔ ھو دَامِسٌ۔
— المَوْضِعُ: جگہ کا نام و نشان نہ رہنا۔
— بَیْنَهُمْ: لوگوں میں صلح کرانا۔
— الشیءَ دَمْسًا: ڈھانپنا۔
— علیه الخَبَرَ: خبر چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— فُلَانًا فی الاَرْضِ: زمین میں دفن کرنا (زندہ یا مردہ)۔
دَمِسَتْ یَدُهٗ ـَ دَمَسًا: ہاتھ کا گندگی میں آلودہ ہونا۔
اَدْمَسَ اللَّیْلُ: دَمَسَ۔
— الشیءَ: دَمَسَه۔
دَامَسَهٗ: کسی سے اپنے دل کی بات پوشیدہ رکھنا۔
دَمَّسَ الشیءَ: کسی شے کو دوسری کے نیچے چھپانا۔
— فُلَانًا: زندہ یا مردہ دفن کرنا (۲) گندگی میں لت پت کرنا، گندہ کرنا۔
— الخَمْرَ: شراب کو مٹکے میں بند کرنا۔
— قِدْرَ الفُوْلِ: فول کے دیگچے کو بھوبھل میں پکنے کے لئے رکھنا (اپلوں کی آگ میں رکھنا)۔
اِنْدَمَسَ الرَّجُلُ: تہ خانہ میں داخل ہونا۔
تَدَمَّسَتِ المَرْاَةُ کذا: عورت کا گندگی وغیرہ سے آلودہ ہو جانا۔
الاُدْمُوْسُ: لَیْلٌ اُدْمُوْسٌ: تاریک ترین رات۔
الدَّامِسُ: چھپانے والا (۲) تاریک۔
الدَّامُوْسُ: شکاری کے چھپنے کی جگہ ج: دَوَامِیْسُ۔
الدِّمَاسُ: ہر چھپانے اور ڈھانکنے والی چیز (۲) مشکیزہ پر ڈالی جانے والی چادر
الدَّمْسُ: شخص۔ دور سے دکھائی دینے والی آدمی جیسی صورت۔
الدُّمْسُ: اہم اور بڑے معاملات۔ کہتے ہیں: "جَاءَهُمْ بِاُمُوْرٍ دُمْسٍ" (غالبًا دَامِسٌ کی جمع ہے)
الدَّمُّوْسُ: تنور کی گرم راکھ، بھوبھل، جانوروں کی لید یا گوبر وغیرہ جس میں بھس ملا کر جلایا جاتا ہے۔
الدَّمَسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔
الدَّمِیْسُ: ہر ڈھکی ہوئی چیز۔

الدِّيمَاسُ : تہ خانہ، اندھیری سرنگ (۲) حمّام ج: دَيَامِيسُ و دَمَامِيسُ
المُدَمَّسُ : قید خانہ، جیل۔
المُدَمَّسُ : وہ برتن وغیرہ جس میں شہد کی چکناہٹ لگی ہو (۲) دیگچی وغیرہ کو بند کرکے بھاپ سے پکایا ہوا فول (لوبیا)۔
• الدُّمُسْتُقُ : اہل روم کے فوجی کمانڈر کا لقب ج: دَمَاسِق۔
• دَمِشَ ـ فُلَانٌ ـ دَمَشًا: گرمی یا کسی دوا کی وجہ سے بوکھلا جانا، ہیجان میں ہونا۔ هو دَمِشٌ۔
أَدْمَشَهُ : لپیٹنا (۲) مدغم کرنا۔
دَمَّشَهُ : أَدْمَشَه۔
• دَمْشَقَ فِي الشيءِ : عجلت کرنا۔
ـــ العَمَلَ و نحوَه : کام وغیرہ کو عجلت مکمل کرنا، کام کی انجام دہی میں عجلت کرنا۔ کہتے ہیں : دَمْشَقَ الشِّوَاءَ : گوشت کو ہلکا سا بھوننا۔
ـــ الشيءَ : آراستہ کرنا، سجانا۔
الدِّمَاشِقُ : بہت تیز رفتار، عجلت پسند
الدِّمْشَقُ : بہت تیز رفتار، پھرتیلا۔
دِمَشْقُ و دِمِشْقُ : شام کا مشہور شہر (دار السلطنت)۔
تَدَمْشَقَ : دمشق شہر میں ہونا، دمشقی ہونا
• دَمَصَ ـ دَمْصًا : جلدی کرنا۔
ـــ الأُنْثَى : عورت یا مادہ جانور کا ناتمام بچہ جننا۔
دَمِصَ رأسُهُ ـ دَمَصًا : گنجا ہونا، کسی جگہ کم اور کسی جگہ زیادہ بالوں والا ہونا۔ هو أَدْمَصُ وهي دَمْصَاءُ ج: دُمْصٌ۔
الدُّوْمَصُ : لوہے کا خود۔
• دَمَعَت العَيْنُ ـ دَمْعًا و دَمَعَانًا: آنکھ سے آنسو جاری ہونا، اشکبار ہونا۔
عَيْنٌ دَامِعَةٌ : اشک بار آنکھ۔

دَمَعَت الشَّجَّةُ : زخم سے خون بہنا۔
دَمَعَ المَطَرُ : پانی برسنا۔
ـــ الجَفْنَةُ : بادیہ (بڑے پیالہ) کا لبالب بھر کر روغن بہنا۔
ـــ الثَّرَى او المكانُ : نمناک مٹی یا کسی جگہ سے شبنم کے سے قطرے نکلنا۔ هو دَامِعٌ و دَمَّاعٌ۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی آنکھ کے قریب آگ کا داغ دینا۔
أَدْمَعَ الإِنَاءَ : لبالب بھرنا۔
الدَّامِعُ : اشک بار، آنسوؤں سے لبریز۔
الدَّمَّاعُ : مٹی یا جگہ جس سے پانی رستا ہو (۲) اونٹ کی آنکھ کے قریب لگایا ہوا داغ (چھوٹی سی لکیر)۔
الدُّمَاعُ : چہرہ پر آنسوؤں کا نشان (۲) آب چشم جو بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے جاری ہو۔
الدَّمْعُ : آنسو ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔
الدَّمِعُ : امرأةٌ دَمِعَةٌ: جلد رو پڑنے والی عورت، بہت آنسو بہانے والی عورت۔
الدُّمْعَانُ : قَدَحٌ دُمْعَانٌ : لبالب بھرا ہوا پیالہ۔
الدَّمْعَةُ : ایک آنسو ج: دَمْعٌ ج: أَدْمُعٌ و دُمُوعٌ۔ شَرِبَ دَمْعَةَ الكَرْمِ : اس نے شراب پی۔
الدَّمَّاعُ : يَوْمٌ دَمَّاعٌ : پھوار (ہلکی بارش) والا دن۔
الدُّمَّاعُ : انگور کی بیل سے نکلنے والا رس (۲) بوقت پیدائش بچہ کے سر کا ہلتا ہوا حصہ۔
الدَّمُوعُ : عَيْنٌ دَمُوعٌ : بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔ ثَرًى دَمُوعٌ : وہ تر مٹی جس سے پانی نکل رہا ہو یا نکلنے کے قریب ہو۔

الدَّمِيعُ : (من الرِّجال) جلد رو پڑنے والا، بہت آنسو بہانے والا ج: دُمْعَى و دُمَعَاء۔ مَرْأَةٌ دَمِيعٌ : جلد رو پڑنے والی عورت ج: دَمْعَى و دَمَائِعُ۔
المَدْمَعُ : آنسو بہنے کی جگہ۔ مجازاً آنکھ (۲) آنکھ کے گوشوں میں آنسو جمع ہونے کی جگہ ج: مَدَامِعُ۔
• دَمَغَ فُلَانًا ـ دَمْغًا : ایسی چوٹ لگانا جس کا زخم دماغ تک پہنچ جائے (۲) بھیجا نکال دینا۔ هو وهي دَمِيغٌ ج: دُمْغَى۔
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا : آفتاب کی گرمی کا کسی کے دماغ کو تکلیف دینا۔
ـــ فُلَانًا : غالب ہونا، برتری حاصل کرنا۔
ـــ الحَقُّ البَاطِلَ : حق کا باطل کو مٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے "بَلْ نَقْذِفُ بِالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ"
ـــ المَعْدِنَ و نحوَهُ : دھات وغیرہ پر نشان ڈالنا یا کسی خاص شکل میں ڈھالنا۔
ـــ الحَيَوَانَ : جانور کو داغ لگانا۔
ـــ الشيءَ : مہر لگانا۔
أَدْمَغَ الطَّعَامَ : بغیر چبائے کھانے کو نگل جانا
ـــ فلانا الى كذا : کسی کو کسی شے کا محتاج بنانا۔
دَمَّغَ الثَّرِيدَ : ثرید وغیرہ کو روغن ملا کر ملائم کرنا، مرغن کرنا۔
الدَّامِغَةُ : دماغ تک پہنچنے والا زخم جس سے آدمی مر جاتا ہے (۲) دو کٹڑی لکڑیوں کے بیچ میں لگائی ہوئی لکڑی جس سے مشک کو لٹکایا جاتا ہے (۳) وہ لوہا جس سے پالان کا پچھلا حصہ باندھا جاتا ہے (۴) حُجَّةٌ دَامِغَةٌ : ناقابل تردید دلیل۔
الدَّامُوغُ و الدَّامُوغَةُ : زخم ڈالنے والی

چیز، توڑنے والی چیز۔
الدِّمَاغُ: دماغ، بھیجا (۲) سرج: اَدْمِغَةٌ
الدَّمْغَةُ: مہر۔
دَمْغَةُ المَسْکُوْکَات: سکوں پر لگی ہوئی سرکاری مہر (جس سے وزن کی تصدیق ہوتی ہے)۔
• دَمَقَ ـُ دُمُوْقًا: بلااجازت اچانک داخل ہونا۔ کہتے ہیں: دَمَقَ علی القوم و فی المکان۔
ـــ القَوْمُ فی الخَمْرِ: شراب پر ٹوٹ پڑنا اور خوب پینا۔
ـــ الشیءَ: اچکنا۔
ـــ الشیءَ فی غیرہ: ایک شئے کو دوسری میں داخل کرنا، مدغم کرنا۔ فالشیءُ مَدْمُوْق و دَمِیْقٌ۔
ـــ فاہ: دانت توڑنا۔
دَمَّقَ العَجِیْنَ: گوندھے ہوئے آٹے پر سوکھا آٹا لگانا تاکہ وہ ہاتھ کو نہ چپکے، خشکی لگانا۔
انْدَمَقَ رَأْسُ الفَخِذِ: ران کے سرے کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ـــ فیہ و منہ: نکلنا۔
الدَّمَقُ: انسان کو ہر طرف سے گھیرنے والی برفیلی ہوا جو ہلاک کرنے کے قریب ہو۔
• دَمْقَسَ الثَّوْبَ: ریشم کا کپڑا بننا۔ فالثوبُ مُدَمْقَسٌ۔
الدِّمَقْسُ والدِّمَقْسُ: ریشم۔
امرؤ القیس کا شعر ہے:
فَظَلَّ العَذَارَی یرتَمِیْنَ بِلَحْمِہا
وشَحْمٍ کَہُدَّابِ الدِّمَقْسِ المُفَتَّلِ
• دَمَكَ فی مَشْیِہ ـُ دُمُوْكًا: جلدی کرنا، تیز چلنا۔
ـــ الشیءُ: چکنا ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ فی الجَوِّ دَمْكًا: سورج کا بلند ہونا۔

دَمَّكَ الشیءَ: پیسنا۔
ـــ الرِّشَاءَ: رسی کو بٹنا۔ الفاعل: دَامِكٌ و دَمُوْكٌ والمفعول مَدْمُوْكٌ۔
الدَّمُوْكُ: رَحًی دَمُوْكٌ: تیز پیسنے والی چکی ج: دُمُكٌ۔
المِدْمَاكُ: چنائی میں اینٹوں کا ایک ردا (۲) معمار کا سوت (ڈوری) جس کے ذریعہ اینٹوں کا ردا سیدھا کیا جاتا ہے (۳) پتھر وغیرہ توڑنے کا آلہ۔
المِدْمَكُ: بیلن (جس سے روٹی کو بڑھایا جاتا ہے)۔
• دَمَلَ الدُّمَّلَ ـُ دَمْلًا و دَمَلَانًا: پھوڑے کا علاج کرنا۔
ـــ الأرْضَ: زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔ ھو دَامِلٌ و دَمَّالٌ۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے ساتھ گھل مل جانا اور ان کی باتوں کو اپنا لینا۔
ـــ بین القوم: صلح کرانا۔
دَمِلَ جُرْحُہُ ـَ دَمَلًا: زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
أَدْمَلَ الأرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
دَامَلَہُ: کسی کے ساتھ معاملہ ٹھیک کرنے کے لئے نرمی سے پیش آنا۔
ادَّمَلَ الجُرْحُ: زخم بھر جانا۔
انْدَمَلَ الجُرْحُ: زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
ـــ المَرِیْضُ: بیمار کا مرض یا زخم اچھا ہونے کے قریب ہونا۔
تَدَامَلَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا۔
تَدَمَّلَتِ الأرْضُ: زمین کا کھاد ڈالنے سے بہتر ہو جانا، زمین میں کھاد پڑجانا
الدِّمَالُ: کھاد (۲) پرانی بدبودار کھجوریں (۳) کھجور جو پکنے سے پہلے ہی خراب اور سیاہ ہو گئی ہو (۴)

سمندر سے آیا خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ
الدَّمَّال: کھاد ڈالنے والا۔
الدُّمَلُ والدُّمَّلُ: پھوڑا، دنبل ج: دَمَامِل و دَمَامِیْلُ۔
• دَمْلَجَ الشیءَ دَمْلَجَةً و دِمْلَاجًا: ملانا اور برابر کرنا۔
دُمْلِجَ جِسْمُہُ: بدن گٹھے ہوئے گوشت والا ہونا، بدن کا ٹھکا ہوا ہونا
الدُّمْلُجُ و الدُّمْلُوجُ: بازوبند (بہنچی ایک زیور) (۲) چکنا پتھر ج: دَمَالِجُ و دَمَالِیْجُ۔
• دَمْلَحَ: لڑھکانا۔
• دَمْلَقَ الشیءَ: برابر کرنا، چکنا کرنا۔
الدُّمْلُوقُ و الدُّمَالِقُ: گول اور چکنا ج: دَمَالِیْقُ۔
• دَمْلَكَ الشیءَ: چکنا اور گول کرنا۔ ھو مُدَمْلَكٌ۔
تَدَمْلَكَ الشیءُ: چکنا اور گول ہونا۔
الدُّمْلُوكُ: گول سیاہ پتھر ج: دَمَالِیْكُ
• دَمَّ ـِ دَمَامَةً: بدشکل ہونا، جسم کا چھوٹا اور بھدا ہونا (۲) برا ہونا۔
ھو دَمِیْمٌ ج: دِمَامٌ و ھی دَمِیْمَةٌ ج: دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
ـــ علی الشیءِ: ڈھانپ دینا جیسے دَمَّ علیہ القبرَ۔
ـــ الوَجْہَ: منھ پر پاؤڈر وغیرہ ملنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو کسی رنگ میں رنگنا۔
ـــ البَیْتَ: گھر پر پلاسٹر یا سفیدی کرنا، قلعی کرنا۔
ـــ السَّفِیْنَةَ: کشتی یا جہاز پر روغن تار (تارکول) ملنا۔
ـــ العَیْنَ الوَجِعَةَ: دکھتی ہوئی آنکھ پر لیپ کرنا۔
ـــ الصُّدْغَ: بال جلا کر اور روغن میں ملا کر کنپٹی پر ملنا۔

دَمَّ الأرضَ : زمین کو ہموار کرنا۔
___ الکَمْأَۃَ : سانپ کی چھتری کو مٹی سے ڈھانکنا۔
___ الیَرْبُوعُ فَمَ جُحْرِہ : یربوع کا مٹی سے اپنے بل کو بند کرنا۔
___ جُحْرَہ : جانور کا اپنے بھٹ کو صاف کرنا۔
___ فلانًا : مکمل طور پر سزا دینا (۲) سر کچلنا دَمَّ رَأْسَہٗ بھی کہا جاتا ہے (۳) مارنا
___ القَوْمَ : لوگوں کا کچومر نکالنا، ہلاک کر دینا۔
دُمَّ الجَسَدُ : بدن پر گوشت چڑھ جانا کہ ہڈیاں چھپ جائیں۔ دُمَّ وَجْہُہٗ بھی کہا جاتا ہے۔
دَمَّ ـِـ دَمَامَۃً : بدشکل ہونا، بدنما جسم کا ہونا، حقیر ہونا۔ ھو دَمِیمٌ ج : دِمَامٌ و ھی دَمِیمَۃٌ ج : دِمَامٌ و دَمَائِمُ۔
أَدَمَّ فلانٌ : بدخلقت بچہ والا ہونا (۲) برا فعل کرنا۔
الدَّامَاءُ : جنگلی چوہے کا بل (۲) وہ مٹی جسے چوہا اندر سے نکال کر اپنے بل کا راستہ اس سے بند کرتا ہے ج: دَوَامٌّ۔
الدِّمَامُ : سرخی جو عورتیں چہرہ پر خوشنمائی کے لئے استعمال کرتی ہیں (۲) پالش وغیرہ ہر وہ چیز جو ملی جائے۔ جیسے پاوڈر چونا رنگ وغیرہ۔
الدَّمُّ : الدَّمُ۔ دیکھئے دمی۔
الدَّمَّۃُ : مینگنی، چیونٹی، جوں، بلی۔
الدَّیْمُومُ و الدَّیْمُومَۃُ : جنگل بیابان جہاں پانی نہ ہو۔
المِدَمَّۃُ : دندانوں دار لکڑی کا آلہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
•دَمَنَ الأرضَ ـُـ دَمْنًا : زمین کو کھاد ڈال کر درست کرنا۔
دَمِنَ قَلْبُہٗ ـَـ دَمَنًا : دل میں بغض رکھنا، کینہ در ہونا کہتے ہیں: دَمِنَ فُلانٌ علی فُلانٍ۔
___ علی الشَّیئِ : پابند ہونا، پابندی سے کرنا۔
أَدْمَنَ الشَّرابَ وغیرَہ : شراب وغیرہ کا عادی اور پابند ہونا۔
___ الأمرَ و علیہ : کسی کام کو ہمیشہ کرنا، پابند و عادی ہو جانا۔
دَمَّنَتِ الماشیۃُ المکانَ : چوپائے کا کسی جگہ کو غلاظت گاہ بنا دینا، گوبر و مینگنیاں کرنا۔
___ الماءَ : مویشی کا پانی میں پیشاب کرنا۔
___ القَوْمُ الموضعَ : لوگوں کا کسی جگہ کو کالا اور گندا کر دینا، کوڑی کا ڈھیر بنا دینا۔
___ بابَہٗ : کسی کے دروازہ پر پڑ جانا، الگ نہ ہونا۔
تَدَمَّنَ المکانُ والماءُ : جگہ یا پانی میں اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیاں پڑنا، لید اور مینگنیوں سے جگہ یا پانی کا گندلا اور خراب ہو جانا۔
الأَدْمانُ : کھجور کے درخت کا تعفن اور سیاہی۔
الدَّمانُ : کھاد، گوبر وغیرہ غلاظت (۲) راکھ۔
الدَّمّانُ : زمین میں کھاد ڈالنے والا۔
الدَّمُونُ : برا، خراب، بدشکل۔
الدِّمْنُ : کھاد، غلاظت۔
فُلانٌ دِمْنُ مالٍ : فلاں مال کا محافظ ہے اس سے الگ نہیں ہوتا
الدِّمْنَۃُ : لوگوں کے چھوڑے ہوئے نشانات (۲) گھر کے نشانات (۳) کوڑی خانہ (وہ جگہ جہاں گوبر وغیرہ اور دوسری غلاظت ڈالی جائے)۔ (۴) پانی کے حوض کے پاس مٹی میں مل ہوئی اونٹوں کی مینگنیاں (۵) حوض میں بچا ہوا پانی ج : دِمَنٌ و دِمْنٌ (۶) پرانا بیٹھا ہوا دل میں کینہ۔ فُلانٌ دِمْنَۃُ مالٍ : فلاں مال کا حریص و محافظ ہے۔
مُدْمِنُ شَیْئٍ : کسی چیز کا عادی اور پابند
مُدْمِنُ خَمْرٍ : شراب کا عادی۔
مُدْمِنُ تَدْخِینٍ : تمباکو نوشی کا عادی
•دَمِہَ الرَّملُ ـَـ دَمَہًا : ریت کا سخت گرم ہونا۔ دَمَہَتْہُ الشمسُ : دھوپ کا جھلس دینا۔
•دَمِیَ الجُرْحُ ـَـ دَمًی و دُمِیًّا : زخم کا خون آلود ہونا، خون نکلنا اور نہ بہنا۔ فالجُرْحُ دَمٍ۔
أَدْمٰی فلانًا : مار کر خون نکالنا، خون آلود کرنا۔
أَدْماہ : اس کی ناک سے خون بہا دیا۔
___ الجُرْحَ : زخم سے خون نکالنا۔
دَمّٰی الجُرْحَ : أَدْمٰی۔
___ لہ : خون بہا کر کسی کا تقرب حاصل کرنا
___ الشَّیئَ : سجانا، گڑیا جیسا بنا دینا۔
___ الشّاۃَ : بکری کو چرا کر خوب موٹا کر دینا۔
___ الفَتاۃَ : لڑکی کو آراستہ اور پیراستہ بنانا۔ کہتے ہیں : خُذْ ما دَمّٰی لکَ : تم جو چاہو لے لو۔
اِسْتَدْمَی الرَّجُلُ : خون ٹپکنا۔
___ الأنفُ : نکسیر جاری ہونا، ناک سے خون بہنا۔
___ غَرِیمَہٗ : قرض دار سے نرمی کے ساتھ اپنا قرض وصول کرنا۔
الدّامِی : خونی، خون آلود، خون چکاں۔
مَعْرَکَۃٌ دامِیَۃٌ : خونی لڑائی،

زبردست خون خرابہ۔

دَامِي الشَّفَتَيْنِ: وہ شخص جس کے ہونٹوں میں خون جھلکتا ہو، بعض کے نزدیک اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے مطالبہ پر اٹل ہو۔

الدَّامِيَةُ: سر کا زخم جس سے خون نکلے اور نہ بہے۔

الدَّمُ: خون ج: دِمَاءٌ و دُمِيٌّ۔

دَمُ الأَخَوَيْنِ: ایک دوا کا نام۔ درخت سے نکلنے والا سیال سرخ مادہ

دَمُ العِفْرِيتِ: سرخ رنگ کا ایک سوتی کپڑا۔

حَجَرُ الدَّمِ: خون کی پتھری جو بدن میں پیدا ہو جاتی ہے۔

دَمُهُ من ثَوْبِ فُلانٍ: وہ اس شخص کا قاتل ہے۔

اتِّصال الدَّمِ: رشتہ خون، قرابت

رَجُلٌ ذُو دَمٍ: خون کا دعویدار۔

الدَّمَوِيُّ: خونی، خون سے متعلق۔ مَعْرَكَةٌ دَمَوِيَّةٌ: خونی واردات۔

الدَّمَةُ: خون کا ٹکڑا۔

الدُّمْيَةُ: گڑیا، ہاتھی دانت وغیرہ کی بنی ہوئی تصویر، تراشا ہوا حسین بت اس سے حسن میں تشبیہ دی جاتی ہے ج: دُمًى۔

المُدَمَّى: گہرا سرخ۔ ثَوْبٌ مُدَمًّى۔ (۲) وہ تیر جسے تیرانداز ایک دوسرے پر پھینکتے ہیں۔

د ـــــــ ن

•دَنِئَ ـ دَنَأً: جھکے ہوئے سر اور مڑے ہوئے سینہ والا ہونا، کبڑا ہونا۔ هو أَدْنَأُ وهي دَنْآءُ۔

•دَنُؤَ ـ دُنُوءًا و دَنَاءَةً: رذیل و کمینہ ہونا، تنگ ظرف ہونا، گھٹیا ہونا۔

أَدْنَأَ: کمینی حرکت کرنا، گھٹیا بات کرنا۔

تَدَنَّأَ: دَنُؤَ۔

ـــ فُلانٌ نَفْسَهُ: کمینگی پر اتر آنا۔

الدَّنِيءُ: رذیل و کمینہ، گھٹیا درجہ کا، کم ظرف، خسیس ج: دُنَآءُ و أَدْنِيَاءُ و أَدْنَاءٌ

الدَّنِيئَةُ: کمینگی، عیب، گھٹیا درجہ کی بات ج: دَنَايَا۔

الدَّنِيَّةُ: الدَّنِيئَةُ۔

الأَدْنَأُ: کبڑا (۲) انتہائی کمینہ م: دَنْآى۔

•دَنِجَ ـ الأَمْرَ دِنَاجًا: کسی کام کو پختگی سے کرنا۔

•دَنَحَ ـ دُنُوحًا: سر جھکانا (۲) ذلیل ہونا۔

الدِّنْحُ: عیسائیوں کا ایک تہوار (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ظہور کا تہوار) جو ۶ جنوری کو منایا جاتا ہے۔

•دَنَخَ ـ دَنَخَانًا: بوجھ کی وجہ سے بھاری قدموں سے چلنا۔

دَنَّخَت الكُرَةُ: گیند کا پچک جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: منکسر المزاج ہونا۔

•دَنْدَنَ الرَّجُلُ: غیر مفہوم اور ہلکی آواز سے بات کرنا، گنگنانا۔

ـــ الذُّبَابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی جگہ آمد و رفت رکھنا، آنا جانا۔

الدِّنْدِنُ: گنگناہٹ، بڑبڑاہٹ، بھنبھناہٹ

•دَنَّرَ الوَجْهُ: چہرہ کا دینار کی طرح چمکنا۔

ـــ الذَّهَبَ: سونے کا دینار بنانا۔ دَنَّرَ الدَّنَانِيرَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر دینار جیسے نقش و نگار بنانا

دُنِّرَ فُلانٌ: مالدار اور بہت دیناروں والا ہونا

تَدَنَّرَ وَجْهُهُ: چہرہ کا چمکنا۔

الدِّينَارُ: سونے کا قدیم سکہ (۲) موجودہ عراقی پونڈ (۳) رقم (۴) بعض عرب ملکوں کے پچاس قرشوں کے برابر (۵) برابر انگریزی پونڈ

حَشِيشَةُ الدِّينَارِ: دیکھئے حشش

دِينَارِيٌّ: دینار جیسا، دینار سے متعلق۔

المُدَنَّرُ: دینار کی شکل کا بنا ہوا بیل بوٹا۔

•دَنِسَ الثَّوْبُ ـ دَنَسًا و دَنَاسَةً: کپڑے کا میلا ہونا، گندگی اور غلاظت میں آلودہ ہو جانا۔

ـــ عِرْضُهُ وخُلُقُهُ: آبرو یا اخلاق کا عیب دار ہونا۔ هو دَنِسٌ ج: أَدْنَاسٌ۔

دَنَّسَهُ: میلا کرنا، خراب کرنا، عیب دار کرنا۔

ـــ عِرْضَهُ: آبرو کو بٹہ لگانا۔

تَدَنَّسَ: میلا ہونا، غلاظت میں بھر جانا، عیب دار ہونا۔

الدَّنِسُ: میلا، عیب دار۔

الدَّنَسُ: میل کچیل، گندگی ج: أَدْنَاسٌ

التَّدْنِيسُ: بے حرمتی، بے عزتی۔

جَرِيمَةُ تَدْنِيسِ الأَشْيَاءِ المُقَدَّسَةِ: جرم بے حرمتی۔

المَدَانِسُ: گندگی کی جگہیں۔

•دَنَعَ ـ دُنُوعًا و دَنَاعَةً: کمینہ ہونا، بے فیض و بے خیر ہونا۔

دَنِعَ ـ دَنَعًا: بھوکا ہونا، کمینہ ہونا۔

أَدْنَعَ الرَّجُلُ: صلحاء کی راہ پر چلنا۔

رَجُلٌ دَنِعَةٌ: بے فیض و بے خیر آدمی

الدَّنَعُ: اونٹ کا وہ گوشت جسے ذبح کرنے والا پھینک دیتا ہے (۲) رذیل لوگ۔

•دَنِفَ المَرِيضُ ـ دَنَفًا: بیمار کی بیماری کا شدید ہو جانا، مرنے کے قریب ہو جانا هو دَنِفٌ ج: أَدْنَافٌ۔ وهو وهي وهم دَنَفٌ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا زرد اور چھپنے کے قریب ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: کسی چیز کا قریب ہو جانا۔

أَدْنَفَ المَرِيضُ: دَنِفَ۔ أَدْنَفَهُ المَرَضُ: بیماری نے اسے مرنے کے قریب کر دیا۔

الدَّنَفُ: سخت بیماری (۲) وہ بیمار جسے

سخت بیماری لاحق ہو (۳) سورج کا غروب

الدَّنِفُ : لب دم .

•دَنَقَ ـُ دُنُوقًا: باریک بیں ہونا، باریکیاں نکالنا .

دَنَّقَ وَجْهُهُ : چہرہ پر بیماری یا تکان کا اثر ظاہر ہونا، چہرہ اترا ہوا ہونا .

ـــ الشَّمْسُ: غروب ہونے کے قریب ہونا.

ـــ البَخِيلُ: کنجوس آدمی کا اخراجات میں تنگی کرنا (۲) حسابی باریکیاں نکالنا ؛ آنہ پائی کا حساب لینا.

ـــ فی مُعَامَلَاتِه : اپنے معاملات کی چھان بین کرنا .

الدَّانِقُ : درہم کا چھٹا حصہ (ایک قدیم چاندی کا سکہ) (۲) دبلا، نظروں سے گرا ہوا ج: دَوَانِق و دوانيق-

الدَّوانيقيُّ : معاملات اور حسابات کی تدقیق وچھان بین کرنے والا، اسی مناسبت سے ابوجعفر منصور کو اس نام سے پکارا گیا

•دَنْقَسَ: عاجزی وانکساری سے سر جھکا دینا (۲) دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا .

•دَنْقَعَ الرَّجُلُ: غریب ومفلس ہونا .

•دَنَّ الذُّبَابُ و نَحْوُه ـِ دَنِينًا : مکھی وغیرہ کا بھنبھنانا .

ـــ فُلَانٌ : گنگنانا، غیر مفہوم بات کرنا .

دَنَّ الرَّجُلُ ـَ دَنَنًا: کوزپشت ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا. هو اَدَنُّ و هي دَنَّاءُ ج: دُنٌّ .

ـــ البَيْتُ : گھر کی چھت ڈالنا .

أَدَنَّ بالمكانِ : قیام کرنا .

دَنَّنَ : دَنَّ .

الدِّنَانَةُ : کوزہ گری، مٹکے اور صراحیاں بنانے کا کام، کمہار گیری، مٹکا سازی، صراحی سازی .

الدَّنُّ: مٹکا، مٹی کا بڑا برتن (جو زمین پر بغیر گڑھے کے نہ ٹک سکے) ج: دِنَانٌ .

الدَّنَّانُ : مٹکے بنانے والا .

الدِّنَّةُ: چیونٹی کی طرح کا ایک کیڑا .

•دَنَا منه و اليه و له ـُ دُنُوًّا و دَنَاوَةً: نزدیک ہونا، قریب آنا، هو دَانٍ ج: دُنَاةٌ .

أَدْنَى الشيءَ : قریب کرنا .

ـــ الشيءُ : قریب ہونا .

ـــ الحَامِلُ : حاملہ عورت یا مادہ کا ولادت کے قریب ہونا. هي مُدْنٍ و مُدْنِيَةٌ

ـــ السِّتْرَ او الثَّوبَ : پردہ یا کپڑا لٹکانا . قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ".

دَانَاهُ : کسی سے قربت حاصل کرنا، نزدیک آنا

ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ : دو چیزوں کو ملانا ، قریب کرنا .

ـــ القَيْدَ فی الدَّابَّةِ : چوپائے کی بیڑی کو تنگ بنانا، کس کر باندھنا .

دَنَّى : أَدْنَى .

تَدَانَى القَوْمُ : باہم قریب ہونا .

تَدَنَّى فُلَانٌ : آہستہ آہستہ قریب ہونا، کہتے ہیں: بَعِيدٌ يَتَدَنَّى خَيْرٌ من قريب يَتَبَعَّدُ .

اِسْتَدْنَاهُ : نزدیک لانا، قریب کرنا، اپنے پاس بلانا .

الأَدْنَى : قریب تر، بہت نزدیک .

الحَدُّ الأَدْنَى : کم سے کم درجہ .

الدَّانِي : نزدیک (۲) لٹکا ہوا، نیچے کو جھکا ہوا .

الدَّانِيَةُ : م: تانيث الدَّاني. فلانٌ فی دُنيا دَانِيَةٍ : وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے .

الدُّنا : الدُّنيا کی جمع . خیر یا شر جو بھی آدمی کے قریب ہو .

الدُّنيا : تانيث الأَدْنَى . جہان، دنیا، عالم انس وجن، موجودہ زندگی (اُخری کی ضد) (۲) کمینی، کم درجہ، قریبی قُصْوَى کی ضد، کہتے ہیں: هو ابن عَمِّي دُنْيَا و دُنْيًا: وہ میرا قریبی چچازاد بھائی ہے۔ هو يَعِيشُ فی دُنْيَا الأَحْلَامِ: وہ خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ دُنْيَا السُّرُورِ: خوشی کا عالم ج: دُنًى .

دُنًى : هو ابن عمّي دُنًى و دُنَى : قریبی رشتہ کا بھائی ہے .

د ـــــ ه

•دَهْ دَهْ : اونٹ کو ڈانٹنے کے الفاظ .

دَهٍ دَهٍ : کہتے ہیں اِلَّا دَهٍ فَلَا دَهٍ: اگر یہ بات اب نہ ہوئی تو پھر کبھی نہ ہوگی، یعنی اگر تم نے اس موقع کو چھوڑ دیا تو یہ کبھی ہاتھ نہ آئے گا .

•الدَّهْبُ : شکست خوردہ لشکر .

•دَهْبَلَ : دوسرے سے آگے بڑھنے کیلئے بڑے بڑے لقمے بنانا (۲) بڑا لقمہ نگل لینا .

•دَهَثَهُ ـَ دَهْثًا: ہاتھ سے دھکا دینا، ہٹانا (۲) بہت زور سے روندنا .

الدَّهْثَمُ : پیروں سے روندی ہوئی نرم جگہ (۲) نرم مزاج آدمی. رَجُلٌ دَهْثَمُ الخُلُقِ بھی کہتے ہیں (۳) سخی (۴) مضبوط اونٹ (۵) سمندر .

•دَهْدَقَ فی ضِحْكِه دَهْدَقَةً : بری طرح ہنسنا (۲) بہت ہنسنا .

ـــ القِطْعَةَ من اللَّحْمِ : گوشت کی بوٹی کا دیگچی میں ابالتے وقت اوپر نیچے ہونا .

ـــ الشيءَ دَهْدَقَةً و دِهْدَاقًا: توڑنا .

ـــ اللَّحْمَ : گوشت کی بوٹیاں بنانا اور ہڈیاں توڑنا .

الدِّهْدَاقُ : بری ہنسی (۲) پکتے ہوئے پانی کا ابال (۳) تیز رفتاری (اونٹ وغیرہ کی)

• دَهْدَمَ البِنَاءَ: عمارت کو ڈھانا اور ملبہ کو الٹ پلٹ کر دینا۔
تَدَهْدَمَ: منہدم ہو جانا، ملبہ کا ڈھیر لگنا۔
• دَهْدَهَ الحَجَرَ: پتھر کو لڑھکانا۔
— الشَّيْءَ: توڑ کر اوپر نیچے کر دینا۔
تَدَهْدَهَ: الٹ پلٹ ہو جانا، ٹوٹ کر ڈھیر لگ جانا۔
الدَّهْدَاهُ: چھوٹے اونٹ (۲) اونٹوں کی بڑی تعداد ج: دَهَادِهُ۔
الدَّهْدَهَانُ: سو سے زائد کی تعداد میں اونٹ (۲) بڑے اونٹ۔
الدَّهْدَهَةُ: الدَّهْدَهَانُ۔
• دَهْدَى الحَجَرَ دَهْدَاةً و دِهْدَاءً: پتھر کو لڑھکانا، پتھروں کو اوپر نیچے کرنا، ڈھیر لگانا۔
تَدَهْدَى الحَجَرُ: پتھروں کا لڑھکنا، ڈھیر لگنا۔
• دَهَرَ القَوْمَ و بِهِم أَمْرٌ ـَـ دَهْرًا: لوگوں پر آفت آجانا، بری صورتِ حال سے دوچار ہونا۔ دَهَرَهُمُ الجَزَعُ: ان پر گھبراہٹ طاری ہو گئی۔
دَاهَرَهُ مُدَاهَرَةً و دِهَارًا: لمبے اور غیر معینہ عرصہ تک کسی سے کوئی معاملہ کرنا۔
اِسْتَأْجَرَهُ مُدَاهَرَةً: ہمیشہ کیلئے کسی سے کوئی چیز کرایہ پر لینا۔
• دَهْوَرَ الشَّيْءَ: گڑھے میں گرا دینا، پستی کی طرف لانا۔
— كَلَامَهُ: مسلسل بولتے رہنا۔
— الحَائِطَ: دیوار کو دھکا دیکر گرا دینا۔
تَدَهْوَرَ: گڑھے میں گرنا، پستی کی طرف آنا (۲) کسی چیز کا اکثر ٹوٹ کر گر جانا۔
— الشَّيْءُ: بلندی سے پستی کی طرف آنا۔
— الحَالَةُ: حالت خراب ہونا، بگڑنا۔
تَدَهْوَرَ اللَّيْلُ: رات کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الدَّاهِرُ: دَهْرٌ دَاهِرٌ: طویل عرصہ (۲) سخت (۳) لَا آتِيهِ دَهْرَ الدَّاهِرِينَ: میں اس کے پاس کبھی نہیں آؤں گا۔
الدَّاهِرَةُ: داہر کی تانیث۔ لمبی عورت کے لئے کہتے ہیں: إِنَّهَا لَدَاهِرَةُ الطُّولِ۔
الدَّهَارِيرُ: گذشتہ زمانہ کا اول حصہ (اس کا واحد نہیں) کہتے ہیں: كَانَ هٰذَا فِي دَهْرِ الدَّهَارِيرِ (۲) مصائب و انقلابات زمانہ۔ دَهْرٌ دَهَارِيرُ: سخت زمانہ۔ دُهُورٌ دَهَارِيرُ: مختلف ادوار مختلف زمانے۔
الدَّهْرُ: زمانۂ دراز (۲) دنیوی زندگی کا پورا زمانہ (۳) ایک ہزار سال (۴) ایک لاکھ سال (۵) مصیبت و آفت (۶) ہمت و ارادہ (۷) مقصد۔ کہتے ہیں: مَا دَهْرِي بِكَذَا: اس سے میرا کوئی مقصد نہیں۔ مَا دَهْرِي كَذَا: میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں (۸) عادت (۹) غلبہ ج: أَدْهُرٌ و دُهُورٌ۔ كَانَ ذٰلِكَ دَهْرَ النُّجُمِ: یہ بات اس وقت کی ہے جب اللہ نے ستاروں کو پیدا کیا یعنی قدیم اور ابتدائی زمانہ کی ہے۔
بَنَاتُ الدَّهْرِ: مصائب زمانہ۔
تَصَارِيفُ الدَّهْرِ: انقلابات زمانہ۔
الدَّهَرُ: الدَّهْرُ: ج: أَدْهَارٌ۔
الدَّهْرِيُّ: رَجُلٌ دَهْرِيٌّ: دہریہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانہ کے بقا کا قائل ہو۔
الدُّهْرِيُّ: پرانا، عمر رسیدہ (۲) ماہر و ہوشیار، حاذق۔
الدَّهْوَرِيُّ: سخت و مضبوط آدمی۔
الدَّهِيرُ: دَهْرٌ دَهِيرٌ: سخت زمانہ۔
• دَهْرَجَ: تیز چلنا، لپکنا۔
• دَهِسَ المَكَانُ ـَـ دَهَسًا: جگہ کا نرم ہونا
— المَرْأَةُ: عورت کا بڑے سرین والی ہونا۔
دَهِسَ العَنْزُ و الرَّمْلُ: بکری یا ریت کا سیاہی مائل ہونا۔ هو أَدْهَسُ و هي دَهْسَاءُ ج: دُهْسٌ۔
دَهُسَ ـُـ دَهَاسَةً و دُهُوسَةً: نرم خو ہونا۔
أَدْهَسَ: نرم جگہ پر چلنا، اترنا، ٹھیرنا۔
ادْهَاسَّ النَّبْتُ و الأَرْضُ والعَنْزُ: روئیدگی، زمین اور بکری کے رنگ کا ہلکا سرخ و سبزی مائل ہونا (ایسے رنگ کا ہونا جو نباتات کی ابتدائی روئیدگی کے وقت ہوتا ہے)۔
الدَّهَاسُ: نرم جگہ (جس میں نہ توریت ہو اور نہ گارا اور مٹی) (۲) ہر وہ شئے جو بہت نرم ہو۔ رَجُلٌ دَهَاسٌ: نرم مزاج آدمی۔ امْرَأَةٌ دَهَاسٌ: بڑے سرین والی عورت۔
الدَّهْسُ: نرم جگہ (۲) وہ زمین جس پر نہ زمین کا رنگ غالب ہو اور نہ نباتات کا بلکہ ایسا رنگ جو ابتدائی روئیدگی میں ہوتا ہے (۳) وہ پودا جس پر ہرا رنگ غالب نہ ہو ج: أَدْهَاسٌ۔
الدُّهْسَةُ: ریت کا رنگ جس پر ہلکی سی سیاہی ہو۔
الدَّهَاسَةُ: نرم خوئی، خوش اخلاقی۔
الدَّهَّاسُ: نرم مزاج، خوش خلق۔
الدَّهْوَسُ: شیر۔
• دَهَشَهُ خَطْبٌ ـَـ دَهْشًا: کسی سنگین بات کا ہوش اڑا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
دَهِشَ ـَـ دَهَشًا: پریشان ہونا، حیران ہونا، ہوش اڑنا، ہکا بکا رہ جانا، مدہوش ہونا (عشق و محبت یا گھبراہٹ یا حیا کی وجہ سے)۔ هو دَهِشٌ۔
دُهِشَ: حیران و پریشان ہونا، حیرت میں پڑنا، ششدر رہ جانا۔ هو مَدْهُوشٌ۔
أَدْهَشَهُ الحَيَاءُ و غَيْرُهُ: حیران و پریشان کرنا، ہوش اڑانا، تحیر زدہ کرنا،

حواس باختہ کرنا۔
دَهَش : دَهِش۔
الدَّهْشَةُ : حیرت، خوف، پریشانی، تعجب۔
المُدْهِش : حیران کن، پریشان کن، تعجب خیز، ہوش ربا۔
المَدْهُوش : مبہوت، حیران و ششدر۔
• دَهْشَرَ الرَّجُلُ : پھرتی کے ساتھ کشتی لڑنا، جھگڑا کرنے میں تیزی دکھانا۔
___ الاَمْرَ : کسی کام کو نرمی برتے بغیر کرنا۔
الدَّهْشَرَةُ : بڑی اونٹنیاں۔
• دَهَفَ الشَّيْءَ ـ دَهْفًا : خوب گرفت کرنا
أَدْهَفَ الشَّيْءَ : دَهَفَه۔
الدَّاهِفُ : زیادہ چلنے سے عاجز و درماندہ ہو جانے والا۔
الدَّاهِفَةُ : داهف کی تانیث۔
• دَهَقَ الكَاسَ ـ دَهْقًا و دِهَاقًا : پیالہ یا گلاس بھرنا، جام کو چھلکانا۔
___ المَاءَ : پانی کو زور سے انڈیلنا۔
___ الشَّيْءَ : توڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) زور سے نچوڑنا (۳) ہاتھ سے دبا کر دیکھنا۔
___ فُلَانًا : مارنا۔
أَدْهَقَ الكَاسَ و المَاءَ : جام کو لبالب بھرنا، پانی کو زور سے گرانا۔
___ فُلَانًا : کسی سے عجلت کرانا۔
دَهَّقَ الشَّيْءَ : تنگ اور چھوٹا کرنا (۲) نچوڑنا (۳) توڑنا۔
ادَّهَقَت الحِجَارَةُ : پتھروں کا باہم جڑ جانا اور مضبوط ہونا۔
___ الشَّيْءَ : توڑنا (۲) نچوڑنا۔
الدِّهَاقُ : كَأْسٌ دِهَاقٌ : چھلکتا ہوا جام، بھرا ہوا پیالہ (۲) پینے والوں کیلئے لگاتار چلنے والا جام (۳) صاف و شفاف۔
مَاءٌ دِهَاقٌ : بہت پانی۔
الدَّهَقُ : شکنجہ جس میں پنڈلی کو سزا کے لئے کسا جاتا ہے (۲) شکنجے میں کھچوانے کی سزا۔

الدَّهْفَةُ : مال کی ایک مقدار۔
• دَهْقَنَ فُلَانٌ : مال دار ہونا۔
___ القَوْمُ فُلَانًا : لوگوں کا کسی کو سردار (دیہ دھان) بنانا۔
___ الطَّعَامَ : کھانے کو ملائم کرنا۔
تَدَهْقَنَ الرَّجُلُ : سردار بننا، چودھری بننا (۲) مال دار ہونا (۳) عقلمند بننا۔
الدِّهْقَانُ : گاؤں کا مکھیا، چودھری، پردھان (۲) صوبہ کا گورنر (۳) تجربہ کار اور ماہر منتظم (۴) جاگیردار (۵) تاجر
ج : دَهَاقِنَةٌ و دَهَاقِينُ۔
• دَهَكَ الشَّيْءَ ـ دَهْكًا : پیسنا، توڑنا، ضائع کرنا۔
___ الارض : پیروں سے روندنا۔
الدَّهُوكُ : چکی ج : دُهُكٌ۔
• تَدَهْكَرَ فُلَانٌ : لڑھکتے ہوئے چلنا، لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
___ المَرْأَةُ : عورت کا مٹکنا۔
___ عَلَيهِ : کسی پر تیزی کے ساتھ جھپٹنا، کود پڑنا۔
الدَّهْكَرُ : پست قد۔
• تَدَهْكَمَ : کسی سنگین معاملہ میں کود پڑنا
___ علی فُلَانٍ : کسی کے سامنے بڑا بننا، زور دکھانا۔
الدَّهْكَمُ : بوڑھا کھوسٹ۔
• الدَّاهِلُ : پریشان و حیران (یہ لفظ مقلوب ہے اصل ذَالِهٌ ہے)۔
الدَّهْلُ : تھوڑی چیز (۲) تھوڑا وقت کہتے ہیں : مَضَى مِنَ اللَّيْلِ دَهْلٌ۔ بَقِيَ دَهْلٌ مِنَ اللَّيْلِ : رات کا تھوڑا حصہ باقی رہ گیا۔
الدِّهْلِيزُ : ڈیوڑھی، گھر اور دروازہ کے درمیان کا راستہ (۲) محراب
ج : دَهَالِيزُ۔ اَبْنَاءُ الدَّهَالِيزِ : گذرگاہوں سے اٹھائے جانے

والے بچے۔
• دَهَمَهُ أَمْرٌ ـ دَهْمًا : اچانک کوئی بات پیش آنا، اچانک کسی معاملہ کا سر پر آپڑنا (۲) ڈھانپنا، گھیر لینا۔
___ القَوْمُ فُلَانًا : لوگوں کا کسی کے پاس اکٹھے ہوکر اچانک آپہنچنا۔
دَهِمَ ـ دُهْمَةً : سیاہ ہونا۔
___ الإِبِلُ : اونٹوں کی سفیدی غائب ہوکر کھجور رنگ تیز ہو جانا، سیاہی مائل ہونا۔ ھو اَدْهَمُ وهی دَهْمَاءُ ج : دُهْمٌ۔
___ فُلَانًا أَمْرٌ دَهْمًا : دَهَمَه۔
أَدْهَمَهُ : مجبور کرنا، پریشانی اور تکلیف میں ڈالنا۔
دَهَّمَت النَّارُ القِدْرَ : آگ کا دیگچی یا ہانڈی کو سیاہ کرنا۔
ادْهَمَّ الفَرَسُ : گھوڑے کا سیاہ ہونا
ادْهَمَّت القِدْرُ : ہانڈی کا سیاہ ہونا۔
ادْهَامَّ الشَّيْءُ : سیاہ ہونا۔
___ الزَّرْعُ : کھیتی پر آب پاشی کی وجہ سے قدرے سیاہی آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مُدْهَامَّتَانِ" وہ دونوں غایت سبزی کی بنا پر کالے ہو گئے ہیں۔
الاَدْهَمُ : سیاہ فام، کالا (۲) گھر کے پرانے نشانات ج : دُهْمٌ (۳) قید، بیڑی ج : اَدَاهِم۔
الدُّهَامُ : سیاہ۔
الدَّهْمُ : بڑی تعداد۔ کہتے ہیں : جَاءَ دَهْمٌ مِنَ النَّاسِ۔ جَيْشٌ دَهْمٌ : بڑا لشکر۔ کہتے ہیں : مَا اَدْرِي اَيُّ الدَّهْمِ هُوَ : خدا معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) بہت بڑی مصیبت، ہلاکت خیز معاملہ ج : دُهُومٌ۔

الدَّهْمَاءُ: تانیث الادهم (۲) قمری مہینہ کی ۲۹ ویں رات (۳) خالص سرخ رنگ کی بھیڑ۔ حَدِیْقَةٌ دَهْمَاءُ: سیاہی مائل سرسبز وشاداب باغ (۴) عوام الناس (۵) آدمی کا چہرہ مہرہ (۶) ایک گھاس جو ڈنٹھل اور پتوں دار ہوتی ہے اور اس پر سرخ پھول آتے ہیں ان سے چمڑے کی دباغت بھی کی جاتی ہے ج: دُهْمٌ۔

الدُّهْمَةُ: سیاہی (۲) اونٹوں کا گہرا بھورا رنگ جو سیاہی مائل ہو۔

الدُّهَيْمُ: بے وقوف۔ الدُّهَيْمُ و أُمُّ الدُّهَيْمِ: مصیبت وآفت۔

الدُّهَيْمَاءُ: مصیبت، آفتِ زمانہ، بھیانک مصیبت۔

•الدَّهْمَثَةُ: أَرْضٌ دَهْمَثَةٌ: نرم زمین

الدُّهْمُوْثُ: شریف وکریم آدمی۔

•دَهْمَجَ الرَّجُلُ او البَعِيْرُ: قدم ملاکر تیز چلنا۔

—الهَرِمُ: بوڑھے آدمی کا اس طرح چلنا جیسے بیڑی پڑا ہوا چلتا ہے، آہستہ آہستہ چلنا (۲) غیر متوازن طور پر چلنا۔

—الخَبَرَ: خبر میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا

الدَّامِجُ: قدم ملا کر تیز چلنے والا (۲) دیوہیکل چیز (۳) دو کوہان والا اونٹ۔

الدَّهْمَجُ: بڑے ڈیل ڈول والی چیز (۲) نرم وکشادہ

•دَهْمَسَ الأَمْرَ: اخفا میں رکھنا، چھپانا۔

—فُلَانًا: کسی سے سرگوشی کرنا، راز کی بات کرنا (۲) حملہ کرکے زیر کرنا۔

•دَهْمَقَ فِی الشَّیْءِ: عجلت کرنا۔

—الشَّیْءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔

—الطَّحِيْنَ: آٹے کو باریک کرنا، میدہ بنانا۔

دَهْمَقَ الطَّعَامَ: کھانے کو عمدہ اور لذیذ بنانا، کھانے کی چیز کو خوب گلانا۔

—الفَاتِلُ الوَتَرَ: تانت بنانے والے کا تانت کو اول سے آخر تک یکساں بٹنا۔

—الكَاتِبُ الكِتَابَ: کتاب کو منقح کرنا، بہتر بنانا۔

—القَدَّاحُ القِدَاحَ: تیر ساز کا تیروں کو بہتر بنانا، نقائص دور کرنا۔ (۲) تیروں کو چیرنا۔

—الكَلَامَ: خوش اسلوبی سے کلام کرنا

الدُّهَامِقُ: نرم مٹی۔ أَرْضٌ دُهَامِقٌ: نرم وپتلی زمین

•دَهَنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: اونٹنی کا دودھ کم ہوجانا۔

—فُلَانٌ دَهْنًا: دورخا ہونا، منافق ہونا۔

—فُلَانًا: کسی کے ساتھ نفاق برتنا۔

—الشَّعْرَ و الرَّأْسَ وغیرهما: بالوں یا سر وغیرہ کو تیل ملنا، مالش کرنا۔

—المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کو ہلکا سا تر کرنا۔

—فُلَانٌ الأَرْضَ: زمین کو ٹھیک کرنا (کاشت وغیرہ کے لئے) زمین میں کھاد ڈالنا۔

—فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔

دَهُنَتِ النَّاقَةُ ـُ دَهَانَةً و دِهَانًا: کم دودھ والی ہونا۔ ھی دَهِيْنٌ ج: دُهُنٌ۔

أَدْهَنَ: خلاف ضمیر بات کہنا یا کرنا (۲) دھوکا دینا، فریب دینا، چبا چبا کر بات کرنا۔

—فِی الأَمْرِ: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

أَدْهَنَ عَلَيْهِ: باقی رکھنا۔

—الجِلْدَ: چمڑے کو تیل لگا کر نرم کرنا

—فُلَانًا: نرمی برتنا، دل داری کرنا، خوشامد کرنا۔

دَهَّنَ الرَّأْسَ و الشَّعْرَ وغیرهما: تیل ملنا، مالش کرنا۔

دَاهَنَهُ مُدَاهَنَةً و دِهَانًا: باطن کے خلاف ظاہر کرنا، مداہنت کرنا، چاپلوسی کرنا، حق پوشی کرنا (۲) دھوکا اور فریب دینا (۳) میٹھی میٹھی باتیں ملانا، ظاہری طور پر خوش کرنا۔

ادَّهَنَ: تیل سے تر ہونا، تیل لگ جانا، چکنا ہونا۔ ادَّهَنَ بِالدُّهْنِ۔

تَدَهَّنَ: تیل ملنا۔

ادْهَانَّ: ادَّهَنَ۔

تَمَدْهَنَ: تیل کی شیشی لینا۔

الدَّاهِنُ: لِحْيَةٌ دَاهِنٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔

الدِّهَانُ: پھسلواں جگہ (۲) چکنا راستہ (۳) سرخ چمڑا (۴) روغن یا تیل یا پالش وغیرہ جو کسی چیز پر مل جائے، پینٹ۔

الدَّهَّانُ: تیل یا روغن فروش، روغن ساز روغن گر، تیلی (۲) پینٹر (۳) تیل کی گاد۔

الدَّهْنُ: تھوڑی سی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: دِهَانٌ۔

الدِّهْنُ: درندوں کے لئے ایک مہلک درخت۔

الدُّهْنُ: حیوانات اور نباتات میں پایا جانے والا ایک منجمد چکنا مادہ، چکناہٹ یہی مادہ جب سیال ہوجاتا ہے تو اسے تیل کہا جاتا ہے۔ تیل، روغن (۲) مرہم (۳) ہلکی بارش جس سے زمین کچھ تر ہوجائے ج: أَدْهَانٌ و دِهَانٌ۔

الدَّهْنَاءُ: صحرا، بیابان (۲) سرخ گھاس جس سے دباغت دی جاتی ہے۔

لدُّهْنَةُ: تھوڑا سا تیل۔ هو طَيِّبُ الدُّهْنَةِ: وہ خوشبودار ہے۔

الدَّهِينُ: شَعْرٌ دَهِينٌ و لِحْيَةٌ دَهِينٌ: تیل لگی ہوئی داڑھی۔ رَجُلٌ دَهِينٌ: کمزور آدمی۔ اَتَى بِاَمْرٍ دَهِينٍ: اس نے معمولی کام کیا۔ ظَنَّ بنا ظَنًّا دَهِينًا: اس نے ہمارے بارہ میں اچھا گمان قائم نہیں کیا۔

المُدْهُنُ: تیل کی شیشی (۲) تیل ملنے کا آلہ روغن کرنے کا برش ج: مَدَاهِنُ

المُدْهُنَةُ: تیل کی شیشی، تیل کی کپی (۲) پہاڑ کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۳) سیلاب کی وجہ سے پیدا ہونے والا گڑھا ج: مَدَاهِنُ۔

المُدَاهَنَةُ: چاپلوسی، نفاق۔

المُدَاهِنُ: مداہنت کرنے والا، دو رخا، حق پوش، چاپلوس، باطن کے خلاف اظہار کرنے والا۔

المُدْهِنُ: روغن دار، چربی دار۔

المُدَهَّنُ: خوش حال۔ قَوْمٌ مُدَهَّنُونَ: خوش حال لوگ۔

دَهْوَرَ: دیکھئے: دهر۔

تَدَهْوَرَ: دیکھئے: دهر۔

الدَّهْوَرِيُّ: دیکھئے: دهر۔

• دَهَاهُ ـ دَهْوًا: بڑی آفت میں مبتلا کرنا، مصیبت میں ڈالنا (۲) عقلمند و ہوشیار قرار دینا۔

— الدَّاهِيَةُ: مصیبت آنا۔

دَهَاهُ ـ دَهْيًا و دِهَايَةً: مصیبت میں ڈالنا۔ ما دَهَاكَ؟ تم پر کیا آفت آئی (۲) چالاک و ہوشیار قرار دینا (۳) تنقیص کرنا، عیب نکالنا۔

• دَهِيَ ـ دَهَاءً و دَهَاءَةً و دَهْيًا: صاحب بصیرت ہونا، چالاک و ہوشیار ہونا، معاملہ فہم ہونا۔ هو دَاهٍ ج: دُهَاةٌ و دَهٍ ج: دَهُونَ

دَهُوَ الرَّجُلُ ـ دَهَاءً: زیرک و عقلمند ہونا۔ هو دَهِيٌّ ج: اَدْهِيَاءُ و دُهَوَاءُ۔

أَدْهَى الرَّجُلُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔

— فُلَانًا: کسی کو چالاک یا عیار پانا، زیرک و عقلمند پانا۔

دَاهَاهُ: مصیبت میں ڈالنا۔

دَهَّاهُ: ہوشیار و چالاک قرار دینا یا بنانا۔

تَدَهَّى: دَهِيَ۔

الدَّاهِي: شیر۔

الدَّاهِيَةُ: رَجُلٌ دَاهِيَةٌ: بصیرت والا، معاملہ فہم، زیرک و ہوشیار، دور اندیش، چالاک و عیار، حیلہ ساز (۲) آفت کبری، مصیبت ج: دَوَاهٍ۔ دواهي الدَّهْرِ: آفات و مصائب زمانہ۔

الدَّهَاءُ: عقل، ہوشیاری، چالاکی، عیاری، غضب کی سوجھ بوجھ بصیرت

الدَّهْوُ: عقل۔

الدَّهْوَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْوَاءُ: زبردست مصیبت۔

الدُّهْوِيَّةُ: دَاهِيَةٌ دُهْوِيَّةٌ: زبردست مصیبت۔

الدَّهْيُ: ناگوار اور تکلیف دہ بات۔

الدَّهْيَاءُ: دَاهِيَةٌ دَهْيَاءُ: زبردست مصیبت۔

د ـــــ ء

• دَاءَ الرَّجُلُ ـ دَوْءًا و دَاءً و دَاءَةً: بیمار ہونا۔ هو دَاءٌ ج: اَدْوَاءٌ و هي دَاءٌ و دَاءَةٌ۔ کہتے ہیں: قد دِئْتَ يا رَجُلُ: ارے تو بیمار ہو گیا ہے۔

أَدَاءَ الرَّجُلُ: بیمار ہونا۔ أَدَاءَ جَوْفُهُ: اس کے پیٹ میں درد ہوا۔

— فُلَانًا: بیمار کر دینا۔

— فُلَانًا: شک پیدا کرنا، شک و شبہ میں ڈالنا۔

— فُلَانٌ: شک و شبہ میں پڑنا۔

أَدْوَءَ الرَّجُلُ: أَدَاءَ۔

الدَّاءُ: ظاہری یا باطنی بیماری، ظاہری یا باطنی خرابی، عیب۔

فُلَانٌ مَيِّتُ الدَّاءِ: فلاں آدمی اپنے ساتھ برائی کرنے والے سے بغض نہیں رکھتا ج: اَدْوَاءٌ۔

دَاءُ الأَسَدِ: بخار، جذام۔

دَاءُ الظَّبْيِ: تندرستی و پھرتی

دَاءُ المُلُوكِ: نقرس کی بیماری، گٹھیا۔

دَاءُ الكِرَامِ: قرض و غربت۔

دَاءُ الضَّرَائِرِ: دائمی فتنہ۔

دَاءُ البَطْنِ: زبردست فتنہ و فساد۔

دَاءُ الذِّئْبِ: بھوک۔

دَاءُ الفِيلِ: فیل پا کی بیماری۔

دَاءُ الأَرْضِ: گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الثَّعْلَبِ: سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الحَيَّةِ: کھال اور سر کے بال گرنے کی بیماری۔

دَاءُ الكَلْبِ: کتے کے کاٹنے سے پیدا ہونے والی بیماری۔

بِهِ دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں

الدَّيِّءُ: بیمار۔

د ـــــ و

• الدُّوبَارَةُ: دوسرا دھاگا یا ڈور جس سے سلائی کی جائے (فارسی لفظ)۔

• الدُّوبَلُ: دیکھئے: دبل۔

• دَابَ ـ دَوْبًا: کوشش کرنا۔

یا ذُوب: قریب قریب۔
دُوبِیَا: ڈبل انٹری کا حساب کتاب۔
• دُونَۃٌ: شکست، رنج، توڑ۔
• دَاجَ ـُ دَوْجًا: خدمت کرنا۔
الدَّاجَۃُ: چھوٹی ضرورتیں (۲) فوج کے خدمتگار۔
الدُّوَاجُ والدَّوَّاجُ: موٹا کوٹ۔
• داحت الشَّجرۃُ ـُ دَوْحًا: درخت کا بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔ ھی دَاحِیَۃٌ ج: دَوَائِحُ۔
ـــ بَطْنُہ: پیٹ کا بڑا اور نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
دَاحَتْ سُرَّتُہ: ناف کا ابھرا ہوا یا بڑا ہونا۔
دَوَّحَ مَالَہُ: مال لٹانا، ادھر ادھر کرنا
انْدَاحَ بَطْنُہ: پیٹ پھول کر لٹکنا۔
تَدَوَّحَ بَطْنُہُ: انْدَاحَ۔
الدَّاحُ: گل کاری، نقش ونگار، بیل بوٹے (۲) پھول دار کپڑا (۳) نقش ونگار جس سے بچے کھیلتے ہیں (۴) مضبوط بٹا ہوا ہاتھ کا کنگن (۵) ایک قسم کی زرد سیال خوشبو۔
الدَّاحَۃُ: نقش ونگار والے کپڑے (۲) دنیا۔
الدَّوحُ: بالوں سے بنا ہوا خیمہ، گھر۔
الدَّوحَۃُ: بڑا اور پھیلا ہوا درخت ج: دَوحٌ ج: أَدْوَاحٌ۔ ھو من دَوحَۃ الکرم: وہ شریف النسل ہے (۲) بڑا سائبان۔
الدَّوَّاحُ: عِذْقٌ دَوَّاحٌ: بھاری اور لمبی شاخ، کھجور کا بڑا اور بہت لمبا خوشہ
• دَاخَ الرَّجُلُ او البَعِیْرُ ـُ دَوْخًا: تابع اور عاجز ہونا (۲) سر چکرانا۔
ـــ النَّاسَ: لوگوں کو ذلیل کرنا، تابع بنانا
ـــ البِلَادَ: ملک یا شہروں پر قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا۔
أَدَاخَ الرَّجُلَ او البَعِیْرَ: تابع بنانا، قبضہ میں کرنا، ذلیل کرنا۔
دَوَّخَ الرَّجُلَ او البَعِیْرَ: أَدَاخَہ۔
ـــ الوَجْعُ رَأسَہُ: درد کا سر میں چکر لانا، سر چکرا دینا۔
ـــ الحَرُّ فُلَانًا: گرمی کا کسی کو کمزور کر دینا
ـــ المَکَانَ: کسی جگہ گھومنا۔
ـــ البِلَادَ: ملک سے مکمل طور پر واقف ہونا، اس کے ہر راستہ کو جان لینا، ملک پر اقتدار حاصل کرنا۔
الدَّائِخُ: تاریک۔ لَیْلٌ دَائِخٌ۔
رَجُلٌ دَائِخٌ: سر چکرایا ہوا آدمی۔
• دَادَ الطَّعَامُ و نَحْوُہُ ـُ دَوْدًا: کھانے وغیرہ میں کیڑے پڑ جانا۔ فالطَّعامُ دَائِدٌ۔
دِیْدَ الطَّعَامُ: کیڑے پڑ جانا۔ ھو مَدُوْدٌ
أَدَادَ الطَّعَامُ: دَادَ۔
دَوَّدَ الطَّعَامُ: دَادَ۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا جھولے سے کھیلنا۔
الدُّوَادُ: چھوٹے کیڑے (۲) تیز رفتار آدمی
الدُّوْدَۃُ: لمبوترا چھوٹا کیڑا جو روئی وغیرہ کے پتوں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کیڑا ج: دُوْدٌ و دِیْدَانٌ (۲) وہم، شوخی
الدَّوْدَاۃُ: بچہ کا جھولا، جھولے کی آواز (۲) شور وغل ج: دَوَادٍ۔
دُوْدَۃُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا
الزَّائِدَۃُ الدُّوْدِیَّۃُ: اپینڈکس، زائد آنت۔
اِلْتِھَابُ الزَّائِدۃ الدُّوْدِیَّۃ: زائد آنت میں سوزش پیدا ہونا، درد ہونا۔
الدُّوْدِیُّ: کیڑے دار، کیڑوں سے متعلق۔
الدِّیْدَان: کیڑے۔ دَوَاءٌ طَارِدٌ لِلدِّیْدَان: کیڑے مار دوا۔
المَدُوْدُ و المُدَوَّدُ: کیڑے پڑا ہوا، کرم خوردہ کیڑا لگا ہوا۔
• دَارَ ـُ دَوْرًا و دَوَرَانًا: چکر لگانا، کسی چیز کے ارد گرد گھومنا، گشت کرنا، گھومنا (۲) جہاں سے آیا وہاں واپس جانا۔
ـــ حَوْلَہ و بہ و علیہ: کسی کے پاس چکر لگانا۔ فُلَانٌ یَدُوْرُ علی أَرْبَعِ نِسْوَۃٍ: فلاں شخص چار عورتوں کی نگہداشت کرتا ہے۔
ـــ الفَلَکُ فی مَدَارِہ: فلک کا اپنے مدار میں گھومتے رہنا۔
دَارَت المَسْأَلَۃُ: مسئلہ زیر بحث رہنا، کوئی ایک فیصلہ نہ ہو پانا، جس نقطہ سے بحث شروع ہو وہیں لوٹ آنا۔
ـــ علیہ الدَّوَائِرُ: مصائب آنا، آفتیں آنا
ـــ العِمَامَۃُ حَوْلَ رأسِہ: سر پر پگڑی باندھنا۔ فھو دَائِرٌ و دَوَّارٌ۔
دِیْرَ بہ و علیہ: چکر آنا۔ ھو مَدُوْرٌ بہ
أَدَارَ حَوْلَ الشَّیْءِ: دَارَ۔
ـــ عن الأَمْرِ: کسی کو کسی کام سے روکنا، ہٹانا۔
ـــ فُلَانًا علی الأَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ـــ العَمَلَ: کام چلانا، انجام دینا، انتظام کرنا
ـــ الشَّیْءَ: گھمانا (۲) گول بنانا، گردش میں رکھنا۔
ـــ العِمَامَۃَ حَوْلَ رَأسِہ: سر پر پگڑی باندھنا۔
ـــ التِّجَارَۃَ: کاروبار چلانا، تجارتی لین دین کرنا۔
ـــ الرَّأیَ و الأَمْرَ: زیر بحث لانا، احاطہ میں لانا۔
ـــ الشُّئُوْنَ و الأُمُوْرَ: انتظام کرنا۔
ـــ المَدْرَسَۃَ و المَتْجَرَ: چلانا، انتظام کرنا۔
ـــ الجَامِعَۃَ: یونیورسٹی کا منتظم ہونا، وائس چانسلر ہونا۔

أَدَارَ الرَّأْسَ: سر میں گھمیر پیدا کرنا، سر چکرا دینا۔

أُدِيرَ بِهِ: چکر آنا۔ هو مُدَارٌ بِهِ۔

دَاوَرَهُ مُدَاوَرَةً و دِوَارًا: کسی کے ساتھ گھومنا۔

ـــ الأُمُورَ و عَلَيْهَا: معاملات پر بحث و مباحثہ کرنا۔ کہتے ہیں: دَاوَرْتُ الرَّجُلَ على الأَمْرِ: میں نے اس شخص سے فلاں معاملہ پر بحث کی، حجت بازی کی۔ حدیث اسرا میں ہے: "قال له موسٰى: لقد داورتُ بني إسرائيل على أدنى من هذا فضعفوا" میں نے بنی اسرائیل سے اس سے بھی معمولی بات پر مباحثہ کیا مگر وہ عاجز ہو گئے جواب نہ دے سکے۔

دَوَّرَهُ: گول کرنا (۲) گھمانا، چکر دینا۔

دَوَّرَ بِهِ: گھمانا (۳) سر چکرانا۔

ـــ السَّاعَةَ: گھڑی میں چابی دینا۔

تَدَيَّرَ المَكَانَ: رہائش گاہ بنا لینا۔

تَدَوَّرَ الشَّيْءُ: گول ہو جانا۔

اِسْتَدَارَ: کسی شے کے ارد گرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گھوم کر پہلی جگہ لوٹنا۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللهُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ"

ـــ القَمَرُ: چاند کا روشن ہونا۔

ـــ بِهِ: احاطہ کر لینا، علم میں لے آنا جیسے: اِسْتَدَارَ فُلَانٌ بِمَا فِي قَلْبِي۔

الإِدَارَةُ: انتظام، نظم و نسق، ایڈمنسٹریشن، مینجمنٹ (۲) انتظامیہ، حکومت (۳) محکمہ (۴) دفتر۔

رَئِيسُ الإِدَارَةِ: افسر انتظامیہ۔

مَرْكَزُ الإِدَارَةِ: انتظامیہ کا صدر دفتر

اِسْتِدَارَةٌ: گولائی۔

الإِدَارِيُّ: انتظامی، محکمہ جاتی، دفتری۔

الشُّئُونُ الإِدَارِيَّةُ: انتظامی امور

التَّدْوِرَةُ: گھوم دار دریت (۲) مجلس۔

الدَّائِرُ: جاری، گھومتا ہوا، چکردار۔

الدَّائِرَةُ: گول، چکر، چھلا، گھیرا، حلقہ، احاطہ (۲) جغرافیائی تقسیم کا خطہ، علاقہ، زون (۳) دفتر (۴) گیسو کی جگہ (بالوں کا گھنگر) (۵) ناک کا نچلا حصہ (۶) مصیبت (۷) شکست (۸) غلہ گاہنے کی لکڑی جسے بیل کھینچتے ہیں (۹) وہ خط مستقیم جو دائرہ کو دو برابر کے حصوں میں تقسیم کرے اور مرکز دائرہ سے گزرتا ہوا جائے۔ ج: دَوَائِرُ۔

دائرة انتخابية: حلقہ انتخاب، شہر کا ایک حصہ یا متعدد علاقوں کا وہ مجموعہ جس سے پارلیمنٹ یا اسمبلی کے لئے کوئی نمائندہ منتخب کیا جاتا ہے۔

دَائِرَةُ رَأْسِ الإِنْسَانِ: سر کے کنارہ پر بکھرے ہوئے بال۔

دَائِرَةُ المَعَارِفِ: انسائیکلوپیڈیا، کسی ایک علمی موضوع یا مختلف علمی موضوعات سے متعلق تمام تفصیلی معلومات کا مجموعہ جسے عام طور پر حروف تہجی پر ترتیب دیا جاتا ہے جیسے: دائرة المعارف (الموسوعة) الاسلامية و دائرة المعارف (الموسوعة) الفقهية: اسلامی یا فقہی معلومات کا انسائیکلوپیڈیا۔

الدَّوَائِرُ: دفاتر، حلقے (۲) مصائب۔

الدَّوَائِرُ الحُكُومِيَّةُ: سرکاری دفاتر

الدَّوَائِرُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری حلقے۔

الدَّوَائِرُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی حلقے۔

الدَّوَائِرُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی حلقے۔

دَائِرِيٌّ: حلقہ دار، دائرہ نما، حلقہ نما۔

الدَّارُ: صحن دار مکان، گھر، رہائشی مکان (۲) شہر (۳) قبیلہ ج: أَدْوُرٌ و دِيَارٌ و دِيَارَةٌ و دُورٌ۔ دِيَارَةٌ کی جمع دِيَارَاتٌ۔

دار الإسلام: مسلمانوں کا ملک جہاں ان کا اقتدار قائم ہو۔

دَارُ الحَرْبِ: غیر مسلموں کا ملک جہاں اسلامی اقتدار قائم نہ ہو۔

دَارُ الآثارِ: میوزیم، عجائب گھر۔

دار التَّمْثِيلِ: تھیٹر، تماشا گاہ، سینما گھر۔

دَارُ السَّلَامِ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد

دَارُ الصِّنَاعَةِ: کارخانہ۔

دار صینی: دار چینی۔

دَارُ الضَّرْبِ: ٹکسال، سکہ ڈھالنے کی جگہ

دَارُ العِلْمِ: اکیڈمی، علمی ادارہ۔

دار العُلُومِ: تعلیمی ادارہ، یونیورسٹی۔

دَارُ الفَنَاءِ: دنیا۔

دَارُ البَقَاءِ: آخرت۔

دَارُ القَضَاءِ: عدالت۔

دَارُ القَرَارِ: جنت۔

دَارُ الكُتُبِ: لائبریری، کتب خانہ۔

دَارُ الكُتُبِ القَوْمِيَّةِ: نیشنل لائبریری۔

الدَّارِيُّ: گھر میں پڑا رہنے والا جسے فکر معاش تک نہ ہو۔ کہتے ہیں: ما بالدَّارِ دَارِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۲) وہ اونٹ جو اپنے گھر سے نکل کر اونٹوں کے ساتھ نہ چرتا ہو۔ هي دَارِيَّةٌ (۳) بادبان سے لگا ہوا ملاح (۴) عطر فروش۔ حدیث میں ہے: "مَثَلُ الجَلِيسِ الصَّالِحِ مَثَلُ الدَّارِي، إن لم يُحْذِكَ من عِطْرِهِ عَلِقَكَ من رِيحِهِ" نیک ہم نشین کی مثال اس عطر فروش کی سی ہے کہ اگر وہ تم کو اپنے عطر میں سے کچھ نہ دے تو کم از کم اس کی خوشبو تم تک پہنچ ہی جائے گی۔

الدَّارَةُ: الدَّارُ۔ محل، گھر (۲) حلقہ (۳) چاند کا ہالہ (۴) ریت کا گول دائرہ (۵) چہار دیواری کیا ہوا احاطہ (۶) پہاڑوں کے درمیان کی کشادہ زمین ج: دُورٌ و دَارَاتٌ۔
دَارَاتُ الْعَرَبِ: عرب کی ایک سو دس سے زائد وہ نرم اور سفید زمینیں جن میں خوشبودار نباتات، اگتی ہیں ان ہی میں سے مشہور جگہ دَارَةُ جُلْجُل ہے۔
الدُّوَارُ: الدَّوَرَانُ: سر کا چکر، گھیر۔
الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا (۲) پازیب (پیر کا ایک زیور) (۳) سائیکل پیڈل۔ الْبَابُ الدَّوَّارُ: گھومنے والا دروازہ۔
دَوَّارُ الشَّمْسِ: سورج مکھی۔
الدَّوْرُ: باری، نمبر، بخار کی باری (۲) منزل (جو ایک دوسرے پر ہو) (۳) پارٹ، حصہ، کردار (۴) کاموں کا سلسلہ (۵) چکر، عمامہ کا ایک پھیر۔ کہتے ہیں: انْفَسَخَ دَوْرُ عِمَامَتِهِ: اس کی پگڑی کا پھیر کھل گیا (۶) مناطقہ کے نزدیک دو چیزوں میں سے ہر ایک کا دوسری پر موقوف ہونا ج: أَدْوَارٌ۔
الدَّوْرُ الْأَرْضِيُّ: گراؤنڈ فلور، عمارت کی نچلی (زمینی) منزل۔
الدَّوْرُ الإيجابِيُّ: مثبت رول، کردار۔
الدَّوْرُ الْبُطُولِيُّ: بہادرانہ کردار۔
دَوْرُ التَّجْرِبَةِ: تجرباتی دور۔
الدَّوْرُ الْحَاسِمُ: فیصلہ کن کردار، زبردست پارٹ۔
الدَّوْرُ الطَّلِيعِيُّ: راہنمایانہ کردار، قائدانہ کردار۔
الدَّوْرُ الْعُلْوِيُّ: مکان کی بالائی منزل
الدَّوْرُ النَّشِيطُ: مؤثر کردار۔
لَعِبَ دَوْرًا فِي كَذَا: پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا۔

الدَّوْرَةُ: ایک چکر، ایک پھیر عمامہ وغیرہ کا، ایک گشت (۲) مصیبت، تکلیف (۳) سیزن، سیشن، میعادی اجلاس۔
الدَّوْرَةُ الدَّمَوِيَّةُ: دورانِ خون۔
الدَّوْرَةُ الزِّرَاعِيَّةُ: کھیت کی چند حصوں میں تقسیم جن میں سے ہر ایک میں کوئی خاص چیز بوئی جائے
دَوْرَةُ الْأُمَمِ الْمُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا اجلاس۔
دَوْرَةُ الْبَرْلَمَانِ۔ دَوْرَةُ انْعِقَادِ مَجْلِسِ النُّوَّابِ۔ دَوْرَةُ الْمَجْلِسِ النِّيَابِيِّ: سال کا میعادی اجلاس، پارلیمنٹ کا اجلاس۔
دَوْرَةُ الْمِيَاهِ: بیت الخلا غسل خانہ وغیرہ
الدَّوْرَةُ التَّدْرِيبِيَّةُ: تربیتی کورس
الدَّوْرَةُ الطَّارِئَةُ: ہنگامی اجلاس۔
الدَّوْرِيُّ: وقفہ جاتی (۲) گشتی، مختلف اوقات میں چکر لگانے والا۔
الدُّورِيُّ: گھر میں گھومنے والی چڑیا جو سال میں کبھی کبھی گھونسلا بناتی ہے۔
دَوْرِيًّا: وقفہ کے ساتھ، گشتی طور پر
الدَّوْرِيَّةُ: گشتی دستہ، رات کے پہرہ داروں کی پارٹی۔
رِيحٌ دَوْرِيَّةٌ: مان سون۔
نَشْرَةٌ أَوْ مَطْبُوعَةٌ دَوْرِيَّةٌ: میعادی نشریہ یا اشاعت جو سال میں وقت مقررہ پر ہو۔
الدَّوَّارُ: بہت گھومنے والا۔ کہتے ہیں: الزَّمَانُ دَوَّارٌ بِالْإِنْسَانِ: زمانہ انسان کو مختلف حالات میں گھماتا رہتا ہے۔ چلتا، پھرتا، متحرک بائعٌ دَوَّارٌ: پھیری والا تاجر۔ (۲) خانہ کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) سائنس میں کسی بھی مشین کا وہ جز

جس میں گھومنے کی صلاحیت ہو۔
الدُّوَّارُ: ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۲) کعبہ، بیت اللہ الحرام (۳) مکان ج: دَوَاوِيرُ۔
الدُّوَّارَةُ: ناک کے نیچے کا دائرہ (۲) پرکار (دو شاخوں دار دائرہ ناپنے یا بنانے کا آلہ) (۳) پیٹ کا آنتوں والا حصہ، اوجھ (۴) سر کا گول حصہ (۵) غیر متحرک اور نہ گھومنے والی چیز۔ دَوَّارَةُ الْهَوَاءِ: ہوا کا رخ بتانے والا پنکھا۔
الدَّوَّارَةُ: ہر متحرک اور گھومنے والی چیز (۲) ریت کا گول ٹیلہ جس کے گرد جنگلی جانور گھومتے ہیں (۳) تلوں کا تیل نکالنے کا آلہ (۴) پیٹ یا سر کا گول حصہ۔
الدَّوَّارِيُّ: بہت گھومنے والا کہتے ہیں: الدَّهْرُ بِالْإِنْسَانِ دَوَّارِيٌّ: زمانہ انسان کو خوب چکر دیتا ہے یعنی مختلف حالات میں رکھتا ہے۔
الدَّيْرُ: عیسائی خانقاہ ج: أَدْيِرَةٌ۔
الدَّيَّارُ: کہتے ہیں: مَا بِالدَّارِ دَيَّارٌ: گھر میں کوئی نہیں (۲) راہب۔
الدَّيُّورُ: کہتے ہیں: مَا بِالدَّارِ دَيُّورٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
الدَّيِّرَةُ: ریت سے بنی گولائی ج: دَيِّرٌ۔
الدَّوَرَانُ: چکر، روانی۔
الدُّولَارُ: ڈالر۔
الْمَدَارُ: مدار، محور، قطب، وہ چیز جس پر کوئی شے گھومے۔ پہیے کا دھرا (۲) خط سرطان (۳) وہ راستہ جس پر سیارے آفتاب کے گرد گھومتے ہیں یا سیاروں کے گرد چاند کے گھومنے کا راستہ۔
مَدَارُ الْحَدِيثِ: موضوع گفتگو، نقطہ بحث۔
مَدَارُ الْأَرْضِ: وہ فلک جس میں زمین آفتاب کے گرد گھومتی ہے۔
مَدَارُ الْأَمْرِ: مرکزی نقطہ جس پر کسی شے

کا دار و مدار ہو۔
علی مَدَارِ السَّنَةِ : تمام سال۔
المُدَارَةُ : چمڑے کا بڑا ڈول، چرس جس سے آبپاشی کی جاتی ہے (۲) پھول دار چادر یا تہبند جس پر گول گول دائرے بنے ہوں۔
المُدَوَّرُ : گول، دائرہ نما۔
المُدَوِّر : گھمانے والا، چکر دینے والا۔
المُدَاوِرُ : زمانہ ساز، زمانہ شناس، زمانہ کے ساتھ چلنے والا۔
المُدِيرُ : منتظم، ناظم، منیجر، مہتمم، کلکٹر۔
مُدِيرُ عَمَلٍ : ڈائرکٹر۔
مُدِيرُ شَرِكَةٍ وغيرها : کمپنی وغیرہ کا منیجر۔
مُدِيرِ البَلَدِيَّةِ : چیرمین۔
مُدِيرُ مَدْرَسَةٍ : مدرسہ کا ناظم یا مہتمم
مُدِيرُ جَامِعَةٍ : یونیورسٹی کا وائس چانسلر
مُدِيرُ جَمَاعَةٍ : ناظم جماعت، سکریٹری
المُدِيرُ العَامُّ : ناظم اعلیٰ، جنرل منیجر، ڈائرکٹر جنرل۔
المُدِيرِيَّةُ : ضلع، دفتر افسر انتظامیہ، ڈائرکٹریٹ، کلکٹریٹ۔
المُسْتَدَارُ : فلک۔
مُسْتَدَارُ الحَدِيثِ : موضوع گفتگو۔
•دَاسَ الشَّيْءَ بِرِجْلِه ـُ دَوْسًا و دِيَاسًا و دِيَاسَةً : پیروں سے خوب روندنا، مسلنا، کچلنا۔
ـــ الزَّرْعَ او الحَصِيدَ او الحَبَّ : کھیتی یا غلہ کو گاہنا (بھوسے سے دانوں کو الگ کرنا) کہتے ہیں : دَاسَ الحَصِيدَ لِيَخْرُجَ الحَبُّ منه : اس نے کٹی ہوئی کھیتی کو گاہا تاکہ اس سے دانے نکل آئیں۔
ـــ السَّيْفَ و نَحْوَهُ : تلوار یا اس جیسی چیز کو مانجھ کر چمکانا، پالش کرنا۔

دَاسَ الحَدِيقَةَ : باغ کی گوڈائی کرکے اسے درست کرنا۔
ـــ فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) دھوکا دینا، چال چلنا۔ هو دَائِسٌ وهي دَائِسَةٌ۔
أَدَاسَ الحَبَّ : دَاسَهُ۔
دَوَّسَ الطَّرِيقَ : راستہ پر بکثرت چلنا۔
انْدَاسَ الحَبُّ وغيرُه : گاہا جانا (۲) مسلا جانا، پامال ہونا۔
دَاوَسَ القَوْمُ بَعْضُهُم بَعْضًا فِي القِتَالِ : جنگ میں ایک دوسرے کو کچلنا۔
الدَّوَائِسُ : کہتے ہیں : أَتَتْهُمُ الخَيْلُ دَوَائِسَ : ان کے پاس لگاتار گھوڑے آئے۔
الدَّوَّاسَةُ : لوگوں کا گروہ، جماعت۔
الدَّوَّاسُ : کسی بھی فن کا ماہر (۲) بہادر آدمی (جو اپنے ہم جولیوں یا ہم پلہ لوگوں کو زیر کر دے)
الدَّوَّاسَةُ : ناک (۲) بائیسکل یا مشین وغیرہ کا پیڈل جس کے ذریعہ حرکت دی جائے (۳) کرگہ میں جولاہے کی وہ لکڑی جس پر وہ پیر مارتا ہے (۴) پائدان (جو دروازہ پر پیر یا جوتے صاف کرنے کے لئے رکھا جاتا ہے)۔
الدَّوْسَةُ : عیسائیوں کا ایک تہوار (جس میں مویشیوں کو پامال کیا جاتا ہے)
الدَّوِيسَةُ : لوگوں کا گروہ۔
الدِّيْسُ : زبردست بہادر (جو اپنے ہر مقابل کو پامال کر دے) ج : دِيَسَةٌ (۲) پانی میں اگنے والی ایک گھاس جس سے چٹائیاں بنی جاتی ہیں۔
الدِّيسَةُ : بہادر ترین عورت (۲) گھنا جنگل ج : دِيَسٌ و دِيسٌ۔
المَدَاسُ : سینڈل یا چپل (جوتوں کی ایک قسم) ج : أَمْدِسَةٌ۔
المَدَاسَةُ : کھیتی گاہنے کی جگہ، کھلیان۔
المِدْوَاسُ : کھیتی یا غلہ گاہنے کی مشین (یا کوئی بھی ذریعہ) ج : مَدَاوِيسُ
المِدْوَسُ : گاہنے کا آلہ (۲) تلوار صیقل کرنے کا آلہ یا پتھر ج : مَدَاوِسُ۔
المِدْوَسَةُ : ریتی (یا صیقل کرنے کا اوزار) کا لکڑی کا دستہ یا وہ لکڑی جس پر صیقل کرنے والے پتھر کو فٹ کیا جاتا ہے ج : مَدَاوِسُ۔
•الدَّوَاسِرُ : دیکھئے : د س ر۔
الدَّوْسَرُ : " "
الدَّوْسَرَةُ : " "
الدَّوْسَرِيُّ : " "
الدَّوْسَرَانِيُّ : " "
•الدَّوْسَقُ : دیکھئے : د س ق۔
•دَاشَ فُلَانٌ ـُ دَوْشًا : کسی کی بینائی کا رات میں ٹھیک کام نہ کرنا، چوندھیانا
دَوِشَ الرَّجُلُ ـَ دَوَشًا : خراب آنکھ والا ہونا۔
دَوِشَتْ عَيْنُه : آنکھ کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے خراب ہو جانا، چوندھیانا، کمزور نگاہ ہونا، بھینگا ہونا۔ هو أَدْوَشُ و هي دَوْشَاءُ۔ ج : دُوشٌ۔
الدَّوَشُ : خیرگی، چوندھیاہٹ، آنکھ کا چھوٹا پن، بھینگا پن۔
•الدَّوْطَةُ : (فرنگیوں کے یہاں) وہ مال جو دولہن دولہا کو دیتی ہے۔
•دَاغَ ـُ دَوْغًا : اچھلتے ہوئے دوڑنا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا عام طور پر کسی بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ : اشیاء خوردنی کا ارزاں ہونا
دَاغَةُ الحَرِّ : گرمی کا کسی چیز کو خراب کرنا۔
الدَّوْغَةُ : بے وقوفی (۲) سردی، بیماری کا پھیلاؤ۔

•دَافَ الدَّوَاءَ او الطِّيبَ ــ دَوْفًا: دوا یا خوشبو کو کسی چیز میں ملانا۔ دَافَه فی الماءِ و بِه: دوا یا خوشبو کو پانی میں ملانا ، بھگونا، تر کرنا (۳) پیسنا، باریک کرنا، انڈے پھینٹنا۔ هُو مَدُوفٌ و مَدْوُوفٌ۔
أَدَافَ الدَّوَاءَ: دَافَه۔
الدُّوفَانُ: جسمانی دباؤ، ایک قسم کی بیماری جس میں آدمی محسوس کرتا ہے کہ کوئی اس کو دبا رہا ہے، عام طور پر ایسی صورت مرگی کے دورہ سے قبل ہو جاتی ہے
•دَاقَ فُلَانٌ ــ دَوْقًا و دَوَاقَةً: بے وقوف ہونا، بے وقوفی کی وجہ سے ہلاک ہو جانا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا دبلا ہو جانا۔
ـــ الفَصِيلُ من اللَّبَن عن أُمِّه: جانور کے دودھ پیتے بچہ کا بد ہضمی کی وجہ سے ماں کا دودھ چھوڑ دینا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو چکھنا۔
دَيِقَت الغَنَمُ: بکری کو نہ کھانے کی بیماری لاحق ہونا۔ هي مَدُوقَةٌ۔
أَدَاقُوا به: انہوں نے اس کا احاطہ کیا۔
دَوَّقَه: بے وقوف بنانا۔
انْدَاقَ بَطْنُه: پیٹ پھولنا۔
تَدَوَّقَ: بے وقوف بن جانا۔
الدَّائِقُ: مَتَاعٌ دَائِقٌ مَائِقٌ: بے قیمت سامان (ارزانی یا مانگ نہ رہنے کے باعث) م: دَائِقَةٌ۔
الدُّوقُ: ردی پن، بے قیمتی (۲) بے وقوفی (۳) فرنگیوں کے یہاں ایک اعلی تعظیمی لقب ڈیوک۔ نواب، رئیس اعظم۔
الدُّوقَانِيَّةُ: بگاڑ، خرابی، بے وقوفی۔
الدَّوْقَةُ: الدُّوقَانِيَة۔
الدُّوقِيَّةُ: چھوٹی ریاست، جاگیر جس کا امیر ڈیوک ہوتا ہے۔
•الدَّوْقَعَةُ: دیکھئے: دقع۔

•دَوْقَل و الدَّوْقَلُ: دیکھئے: دق ل۔
الدَّوْقَلَةُ: دیکھئے: (دق ل)۔
دَاكَ القَوْمُ و نَحْوُهُمْ ــ دَوْكًا و دَوْكَةً و مَدَاكًا: لوگوں کا مضطرب و بے چین ہونا، غلطاں و پیچاں ہونا (۲) بیمار ہونا۔
ـــ الطِّيبَ والشَّيْءَ دَوْكًا: بہت باریک اور مہین کرنا، کوٹنا اور پیسنا۔
ـــ فُلَانًا: پانی میں کسی کو غوطہ دینا (۲) مٹی میں لت پت کرنا (۳) قید کرنا۔
تَدَاوَكَ القَوْمُ: لڑائی دنگے میں ایک دوسرے کو تنگ کرنا۔
الدَّوْكُ: ایک قسم کی سمندری سیپ
الدَّوْكَةُ: شر، نزاع کہتے ہیں: هُمْ وَقَعُوا فِي دَوْكَةٍ۔
الدُّوكَةُ: بیماری، شر و نزاع، اختلافات
المَدَاكُ: خوشبو وغیرہ پیسنے یا رگڑنے کا پتھر، سِل۔
المِدْوَكُ: خوشبو پیسنے کا بٹا یا موسلی ج: مَدَاوِكُ۔
الدَّوْكَسُ: دیکھئے: (د ك س)۔
•دَالَ الدَّهْرُ ــ دَوْلًا و دَوْلَةً: زمانہ کا حال بدلنا، زمانہ کا بدلتے رہنا۔
ـــ الأَيَّامُ: دنوں کا پلٹنا، زمانہ کا بدلنا۔
دالت الأيام بكذا: زمانہ نے اس کو پلٹ دیا۔ اس کے دن بدل گئے۔
دَالَت لَه الدَّوْلَةُ: اس کے دن بدل گئے۔ وہ زمانہ کی گردش میں آ گیا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
ـــ بَطْنُه: پیٹ کا ڈھیلا ہو کر زمین کے قریب ہو جانا، لٹکنا۔
ـــ فُلَانٌ دَوْلًا و دَالَةً: مشہور ہونا
أَدَالَ الشَّيْءَ: گھمانا، کبھی کسی کو دینا کبھی کسی کو، باری باری دینا۔

أَدَالَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ او منه: کسی کے مقابلہ میں کسی کی مدد کرنا، حمایت کرنا، فتحیاب اور کامیاب بنانا، غالب کرنا، وفد ثقیف والی حدیث میں ہے: نُدَالُ عَلَيْهِم و يُدَالُونَ عَلَيْنَا۔
دَاوَلَ كذا بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کسی شے کو چلانا، دائر سائر کرنا۔ کبھی ان کو دینا اور کبھی اُن کو کہتے ہیں: دَاوَلَ اللّٰهُ الأَيَّامَ بَيْنَ النَّاسِ: اللہ نے لوگوں میں زمانہ کو ادل بدل کیا کبھی ان کے حق میں اور کبھی اُن کے حق میں کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ الأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ" ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔
دَاوَلَ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث کرنا۔
دَوَّلَ دَالًا: دال (حرف) لکھنا۔
ـــ شيئًا: رواج دینا۔
ـــ مَدِينَةً و غيرَها: بین الاقوامی بنا دینا
انْدَالَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
ـــ الشيءُ: لٹکنا۔ انْدَالَ البَطْنُ: پیٹ کا لٹکنا۔
ـــ ما في بَطْنه: پیٹ کی آنتیں وغیرہ (زخم زنی سے) باہر نکل آنا۔
تَدَاوَلَت الأَيْدِي الشيءَ: مختلف ہاتھوں کا کسی چیز کو باری باری لینا، استعمال میں آنا۔
تَدَاوُلُ الشيءِ: رواج پانا، چلن ہونا، سرکولیشن ہونا، دائر سائر ہونا۔
ـــ العُمْلَةُ: سکہ کا چلنا۔
تَدَاوَلَ النَّاسُ الأَمْرَ: سوچ بچار کرنا، بحث و گفتگو کرنا۔
تَدَاوَلَتْه الأَلْسُنُ: چرچا ہونا، زبانوں پر آنا۔
اسْتَدَالَ الأَيَّامَ و غيرَها: زمانہ کو اپنے

موافق بنانے کی خواہش یا کوشش کرنا غلبہ حاصل کرنے کی خواہش کرنا۔
الدَّالُ: دال (حروف ہجائیہ میں سے آٹھواں حرف) یہ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے ج: اَدْوَالٌ (۲) موٹی عورت۔
دَالُ النَّهرِ: نہر کی شاخوں کے درمیان دال کی شکل کے پختہ موڑ یا رکاوٹیں جو پانی کے بہاؤ کی لائی ہوئی مٹی سے بن جاتے ہیں۔ یونانی زبان میں اسے دِلْتا کہتے ہیں۔
الدَّالَةُ: شہرت، مشہور ج: دال۔
الدَّوَالِی: طائف کے سرخی مائل کالے انگور (۲) علم طب میں وریدوں (خاص رگوں) میں پیدا ہونے والی غلظت اور طول کا نام جس کی وجہ سے خون پیچھے کی طرف نہیں جاری ہوتا۔
دَوَالَيْكَ: (تثنیہ اور اضافت کے ساتھ) برائے مبالغہ و تکثیر۔ یکے بعد دیگرے اور باری باری۔ کہتے ہیں: هٰكَذَا دَوَالَيْكَ: اسی طرح اور الی آخرہ۔
الدَّوَلُ: مروّج تیر۔
الدَّوْلَةُ: غلبہ و اقتدار (۲) سلطنت و حکومت (۳) ملک (۴) ریاست جس کا اپنا نظام حکومت ہو (۵) زمانہ کا دور پھیر، انقلاب، گردش (۶) فِی الْحَرْبِ بَيْنَ الْفِئَتَيْنِ: جنگ کے دو گروہوں میں باری باری شکست (۷) پرندہ کا پوٹا (معدہ) (۸) شکاری پرندہ (۹) چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔
—— مِنَ الْبَطْنِ: پیٹ کی ایک جانب (۲) ناف ج: دُوَلٌ۔
صَاحِبُ الدَّوْلَةِ۔ دَوْلَةُ فُلَانٍ: وزیر اعظم کا لقب تعظیم۔
الدُّوْلَةُ: غلبہ (۲) ادل بدل ہونے والی چیز کبھی کسی کے پاس کبھی کسی کے پاس آنے جانے والی شے جیسے مال اور اقتدار، دست گرداں چیز قرآن پاک میں ہے: "كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْاَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ" تاکہ وہ مال صرف تمہارے مال داروں ہی کے درمیان باری باری گھومتا نہ رہے قرآن کریم میں فئی (وہ مال جو دشمنوں سے لڑے بغیر ہاتھ آئے) میں اللہ، رسول، اہل قرابت، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے حقوق قائم فرمائے گئے ہیں اور اس کی وجہ مندرجہ بالا قول باری تعالیٰ میں یہ بتائی گئی ہے کہ وہ مال صرف امیروں ہی میں دائر سائر نہ رہنا چاہیئے اس میں سب کے حقوق ہیں۔
الدَّوْلِيُّ: ریاستی، ملکی، قومی۔
الدُّوَلِيُّ: بین الاقوامی، عالمی، انٹرنیشنل
الدُّوَلُ الْعُظْمٰى: بڑی طاقتیں، بڑے ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُتَقَدِّمَةُ: ترقی یافتہ ممالک
الدُّوَلُ النَّامِيَةُ: ترقی پذیر ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُتَخَلِّفَةُ: پس ماندہ ممالک۔
الدُّوَلُ الْاَعْضَاءُ: ممبر ممالک۔
الدُّوَلُ الشَّقِيْقَةُ: پڑوسی یا برادر ممالک۔
الدُّوَلُ الصَّدِيْقَةُ: دوست ممالک
دُوَلُ عَدَمِ الْاِنْحِيَازِ: غیر جانبدار ممالک۔
الدُّوَلُ الْغَيْرُ الْمُنْحَازَةِ: غیر جانب دار ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُحَايِدَةُ: غیر جانب دار ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُصَدِّرَةُ: برآمد کرنیوالے ممالک
الدُّوَلُ الْمُنْتِجَةُ: پیداواری ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُصَنِّعَةُ اَوِ الصِّنَاعِيَّةُ: صنعتی ممالک۔
الدُّوَلُ الْمُنْحَازَةُ: جانب دار ممالک۔
دَوْلَتْلُو: (ترکی لفظ۔ متروک) وزیر کا تعظیمی لقب، عالیجناب۔
الدَّوِيْلُ: سوکھی گھاس جس پر ایک دو سال کا عرصہ گزر گیا ہو (۲) خراب اور بیکار گھاس۔
الْمُدَاوَلَةُ: عدالتی اصطلاح میں مقدمہ پر بحث و جرح، مخصوص گفتگو ج: مُدَاوَلَاتٌ۔
الْمُتَدَاوَلُ: رائج، مستعمل، مسلسل۔
• الدُّولَابُ: کھیتی میں پانی دینے کا رہٹ جسے بیل چلاتے ہیں (۲) وزن اٹھانے کی مشین، چرخی (۳) کپڑوں کی الماری ج: دَوَالِيْبُ۔
• الدَّوْلَجُ: دیکھئے (دل ج)۔
• الدَّوْلَعُ: دیکھئے (دل ع)۔
• دَامَ الشَّئُ ـُ دَوْمًا و دَوَامًا: ہمیشہ رہنا، قائم و برقرار رہنا، پائیدار ہونا۔ (۲) گھومنا، حرکت کرنا (۳) ساکن ہونا۔ کہتے ہیں: دَامَ غَلَيَانُ الْقِدْرِ: دیگچی کا جوش ختم ہو گیا (۴) ٹھہرنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّبَالَ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ" (۵) رک جانا اور کھڑا ہونا۔
—— الْحَيَوَانُ: جانور کا تھک جانا
—— الْمَطَرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔
—— الدَّلْوُ وَنَحْوُهَا: ڈول وغیرہ کا بھر جانا۔
مَادَامَ: افعال ناقصہ میں سے ہے۔ اپنے مابعد والے فعل یا حکم کی بقا تک سابقہ فعل کی نفی یا اثبات پر دلالت کرتا ہے جیسے: لَا اَجْلِسُ مَا دُمْتَ قَائِمًا۔ اَوْصَانِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا۔
دِيْمَ بِهٖ: اس کے سر میں گھمیر پیدا ہوئی، اس کو چکر آ گیا۔
اَدَامَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا۔

أَدَامَ الشَّیْءَ: پرسکون بنادینا، ٹھیرادینا (۲) دوام چاہنا (۳) کسی شے میں غور کرنا
ـــ القِدْرَ: دیگچی کے جوش (ابال) کو پانی وغیرہ ڈال کر ختم کردینا (۲) دیگچی کو خالی ہونے کے بعد چولھے پر باقی رکھنا۔
ـــ الدَّلْوَ و نَحْوَھا: ڈول وغیرہ کو بھرنا
ـــ السَّھْمَ: تیر کو انگوٹھے پر رکھ کر مارنا۔
أُدِیْمَ بِهٖ: دِیْمَ بِهٖ۔
دَاوَمَ عَلَی الشَّیْءِ: پابندی کرنا، مسلسل کرنا، کسی شے پر برقرار رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ: دوام اور بقا چاہنا (۲) غور و فکر کرنا۔
دَوَّمَتِ السَّمَاءُ: مسلسل ہلکی بارش ہونا، جھڑی لگنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں چکر لگانا (۲) بازو ہلائے بغیر اڑنا۔
ـــ الشَّمْسُ: سورج کا آسمان میں گھومنا
ـــ عَیْنُهٗ: آنکھ کی پتلی گھومنا۔
ـــ فُلَانٌ او البَعِیْرُ: منہ میں زبان کو پھرانا تاکہ لعاب خشک نہ ہو۔
ـــ الکِلَابُ: کتوں کا دور تک دوڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: گھمانا، چکردینا۔ کہتے ہیں: دَوَّمَ العِمَامَةَ: پگڑی کے سرپر پھیرے دینا۔
ـــ الصَّبِیُّ الدُّوَّامَةَ: بچہ کا لٹو پھرانا، لٹو سے کھیلنا۔
ـــ الخَمْرُ شَارِبَھَا: شراب کا پینے والے کو بدہوش کرکے چکرادینا۔
ـــ الزَّعْفَرَانَ: زعفران کو پانی میں گھولنا، حل کرنا۔
ـــ المَرَقَةَ: شوربے میں اتنا روغن ڈالنا کہ اوپر تیر جائے۔
ـــ القِدْرَ: دیگچی یا ہانڈی کے جوش کو پانی ڈال کر کم کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو تر کرنا۔
تَدَوَّمَ: انتظار کرنا۔

اِسْتَدَامَ الشَّیْءَ: برقرار رکھنا، دوام چاہنا (۲) کسی چیز میں توقف کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ: برقرار رہنا، ہمیشہ رہنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کام میں حد سے بڑھنا (۲) انتظار کرنا، نگاہ رکھنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَدَامَ مَا عِنْدَ فُلَانٍ: فلاں کے پاس جو چیز ہے وہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا چکر لگانا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔
ـــ عَاقِبَةَ الأَمْرِ: کسی کام کے انجام کا انتظار کرنا۔
ـــ غَرِیْمَهٗ: قرض دار کو ڈھیل دینا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ اللّٰهَ نِعْمَةَ فُلَانٍ: اللہ سے کسی کی خوشحالی کی بقا کے لئے دعا کرنا۔
الدَّائِمُ: مستقل، برقرار، ہمیشہ رہنے والا مسلسل، منجمد، لازوال موقت کی ضد۔
دَائِمِیٌّ: دائمی، مستقل۔
دَائِمًا: ہمیشہ۔
الدَّوَامُ: ہمیشگی، بقا، تسلسل (۲) دفتر وغیرہ میں ملازم کی ڈیوٹی کا وقت
الدُّوَامُ: سر کا چکر، گھمیر، دوران سر۔
الدَّوْمُ: دوام، ہمیشگی، بقا۔ کہتے ہیں: مَا زَالَتِ السَّمَاءُ دَوْمًا دَوْمًا: بارش مسلسل ہوتی رہی، آسمان سے برابر پانی برستا رہا (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) مصر میں پیدا ہونے والا ایک خاص درخت جس کا پھل سیب جتنا اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے (۳) کسی بھی قسم کے بڑے درخت۔
الدُّوَّامَةُ: لٹو، پھرکی جسے بچے گھما کر

کھیلتے ہیں ج: دُوَّامٌ (۲) سمندر یا نہر کا درمیانی حصہ جس میں موجیں اٹھتی ہیں (چونکہ وہ تیزی سے گھومتی ہیں اس لئے ان کی شکل لٹو جیسی ہوجاتی ہے)۔
الدِّیْمَةُ: ہلکی اور برابر ہونے والی بارش جھڑی ج: دِیَمٌ۔
الدَّیُّومُ: الدَّائِمُ۔
المُدَامُ: مسلسل بارش (۲) شراب۔
المُدَامَةُ: شراب۔
المُدَاوَمَةُ: پابندی۔
المِدْوَامُ والمِدْوَمُ: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ کا جوش ٹھنڈا کرنے کا ذریعہ (پانی یا ڈوئی وغیرہ) ج: مَدَاوِیْمُ ومَدَاوِمُ۔
المُدِیْمُ: جس کی ناک سے خون جاری ہو۔
المَدِیْمُ: وہ جگہ جہاں مسلسل بارش ہو۔
• دَانَ ـُ دَوْنًا و دُوْنًا: گھٹیا ہونا، حقیر و معمولی ہونا (۲) کمزور ہونا۔
ـــ لَهٗ: فرماں بردار ہونا، کسی کے سامنے عاجز ہونا۔
أُدِیْنَ: دَانَ۔
دَوَّنَ الدِّیْوَانَ: رجسٹر بنانا (۲) دفتر قائم کرنا (۳) دیوان (مجموعۂ اشعار) تیار کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: مدوّن کرنا، درج کرنا، قلمبند کرنا، نوٹ کرنا۔
ـــ الکُتُبَ: کتابوں کو اکٹھا کرنا اور مرتب کرنا۔
تَدَوَّنَ: مطاوع دَوَّنَ۔ درج ہونا، مرتب ہونا، مدوّن ہونا، اکٹھا ہونا، (۲) مکمل طور پر مستغنی ہونا، مالدار و بے فکر ہونا۔
الدُّوْنُ: خسیس، گھٹیا، حقیر، بے وقعت۔
دُوْنَ: ظرفِ مکان منصوب۔ مضاف الیہ کے مطابق اس کے معنی مختلف ہیں۔
(۱) نیچے جیسے: دُوْنَ قَدَمِكَ بِسَاطٌ: تمہارے پیروں کے نیچے فرش ہے۔

(۲) اوپر جیسے: السَّمَاءُ دُوْنَكَ: آسمان تمہارے اوپر ہے۔
(۳) پیچھے جیسے: جَلَسَ الوَزِيْرُ دُوْنَ الأَمِيْرِ: وزیر امیر کے پیچھے بیٹھا۔
(۴) سامنے جیسے: سَارَ الرَّائِدُ دُوْنَ الجَمَاعَةِ: راہبر جماعت کے آگے چلا
(۵) غیر، سوا جیسے: يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ: اس کے سوا وہ معاف کر دے گا۔
(۶) پہلے جیسے: دُوْنَ قَتْلِ الأَسَدِ أَهْوَالٌ: شیر مارنے سے پہلے بہت سے خطرات ہیں۔ حَالَ الشَّيْءُ دُوْنَهُ: وہ چیز اس کی راہ میں حائل ہو گئی۔
(۷) کم، کم درجہ جیسے: هٰذَا الشَّيْءُ دُوْنَ كَذَا: یہ چیز اُس سے کم درجہ ہے۔
(۸) اسم فعل بمعنی لے۔ (اس صورت میں اس کی اضافت کاف زائدہ کی طرف ہوتی ہے) دُوْنَكَ الدِّرْهَمَ: تم درہم لو۔
(۹) ڈرانے کے لئے۔ خبردار۔ جیسے: آقا اپنے خادم سے کہے: دُوْنَكَ عِصْيَانِي: خبردار میری خلاف ورزی نہ کرنا۔
(۱۰) بغیر جیسے: مَرَّ دُوْنَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ: وہ اس کی طرف دیکھے بغیر گزر گیا۔
دُوْنَ أَنْ و مِنْ دُوْنِ أَنْ: بغیر اسکے کہ
الدِّيْوَانُ: رجسٹر جس میں فوجیوں اور تنخواہ داروں وغیرہ کے نام درج کئے جاتے ہیں (۲) دفتر (۳) دفتر کے محررین (۴) شاعر کے اشعار کا مجموعہ (۵) عدالت کچہری (۶) امور انتظامیہ کا مرکز (۷) صوفہ (۸) ریلوے کمپارٹمنٹ ج: دَوَاوِيْنُ۔
الدِّيْوَانُ المَلَكِيُّ: شاہی دفتر۔
الدِّيْوَانُ العالي المَلَكِيُّ: شاہی کیبنٹ، مجلس وزراء۔
الدِّيْوَانِيُّ: دفتری، دیوان سے متعلق۔
الخَطُّ الدِّيْوَانِيُّ: ترکی عہد کا دفتری رسم الخط۔
• دَاهَ ـُ دَوْهًا: حیران ہونا۔
تَدَوَّهَ الشَّيْءُ: بدل جانا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی کام میں لگ جانا۔
• دَوِيَ ـَ فُلَانٌ دَوًى: بیمار ہونا، سل کا مریض ہونا (۲) اندرونی بیماری کی وجہ سے ہلاک ہو جانا (۳) کینہ رکھنا (۴) بے وقوف ہونا (۵) اندھا ہونا۔
هو دَوٍ و هي دَوِيَةٌ و هو و هي و هم دَوًى۔
ــــ صَدْرُهُ: دل میں بغض وکینہ رکھنا۔
ــــ الأَرْضُ: کسی سرزمین میں مصائب اور بیماریوں کا ہونا۔
أَدْوَى فُلَانٌ: بیمار کے ساتھ رہنا۔
ــــ فُلَانًا: بیمار کر دینا (۲) علاج کرنا۔
دَاوَى المَرِيْضَ و نَحْوَهُ مُدَاوَاةً و دِوَاءً: علاج کرنا، دوا دارو کرنا، دوا دینا۔
ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کی اچھے چارے اور اچھی ٹریننگ کے ذریعہ نگہداشت کرنا۔
دَوَّى الرَّعْدُ: گرج ہونا، گرج کی آواز آنا
ــــ الفَحْلُ: اونٹ یا سانڈ کی آواز گونجنا
ــــ الطَّائِرُ: بغیر بازو ہلائے پرندہ کا اڑنا
ــــ الكَلْبُ في الأَرْضِ: کتے کا زمین پر گھومنا، چکر لگانا۔
ــــ الرَّجُلُ في الأَرْضِ: انسان کا زمین پر چلنا، جانا۔
ــــ بالشَّيْءِ: کسی چیز کے پاس سے گزرنا
ــــ اللَّبَنُ و المَرَقُ: دودھ یا شوربے پر جھلی آجانا، باریک تہ جم جانا، پپڑی آجانا۔
دَوَّى المَاءُ: پانی پر گرد و غبار کی تہ سی جم جانا
ــــ الطَّعَامُ: کھانے میں اضافہ ہو جانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو بالائی یا پپڑی دینا۔
ادَّوَى: بالائی یا پپڑی کھانا۔
تَدَاوَى: دوا لینا، اپنا علاج کرنا۔ کہتے ہیں: تَدَاوَى بِدَوَاءٍ۔
الدَّاوِيُّ: لَبَنٌ دَاوٍ: بالائی دار دودھ
الدَّاوِيَةُ: بیابان، جنگل۔
الدَّاوِيَّةُ: الدَّاوِيَةُ۔
الدَّايَةُ: دودھ پلانے والی (ماں کے علاوہ) عورت (۲) بچہ جنانے والی دائی (۳) بچہ کو پرورش کرنے والی دایہ، انّا۔
الدَّوَى: بیماری (۲) تپ دق، سل (۳) سینہ کی بیماری (۴) سامان کا مخفی عیب (۵) پڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہٹتا ہو کہتے ہیں: تَرَكْتُ فُلَانًا و مَا بِهِ دَوًى: میں نے فلاں کو بے دم چھوڑا۔
الدَّوَاءُ: دوا، علاج ج: أَدْوِيَةٌ۔
الدَّوَاةُ: دوات (۲) حنظل، انگور اور خربوزہ کا چھلکا ج: دَوًى و دُوِيٌّ۔
الدِّوَايَةُ: دودھ کی بالائی (۲) شوربے پر جمی ہوئی پپڑی۔ مَرَقَةٌ دِوَايَةٌ: زیادہ گھی والا شوربہ (۳) دانتوں پر جما ہوا سبزی مائل میل۔
الدَّوُّ: بڑا جنگل (۲) ہموار زمین۔
الدَّوِّيُّ و الدَّوِّيَّةُ: جنگل، بیابان۔
الدَّوِيُّ: گرج کی آواز، بادل کی گرج، گونج (۲) مکھی وغیرہ کی بھنبھناہٹ (۳) سنسناہٹ، ہلکی آواز (۴) ہوا چلنے کی آواز (۵) کان کی جھنجھناہٹ (۶) مطلقاً آواز (۷) گڑگڑاہٹ کہتے ہیں: ما بالدَّار دَوِيٌّ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔ دَاءٌ دَوِيٌّ: سخت بیماری۔
الدَّوِيَّةُ: أَرْضٌ دَوِيَّةٌ: قیام کے لئے

ناموافق زمین، بیماریوں والی زمین۔

د ـــــ ی

•الدَّیِّئُ : دیکھئے (دوأ)۔
•الدَّیْبُوْبُ : دیکھئے (دبّ)۔
•دَاثَ ـِ دَیْثًا و دِیَاثَةً : نرم ہونا، آسان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : بے غیرت و بے حیا ہو جانا۔
ھو دَیُوْثٌ (یا کی تشدید کے بغیر)
دَیَّثَ فُلَانٌ : دیوث ہونا (اہل وعیال کے سلسلہ میں بے غیرت وحمیت ہونا)
ـــ الطَّرِیْقَ : راستہ کو خوب چل کر ہموار کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : آسان اور نرم بنانا۔ جیسے : دَیَّثَت المِطْرَقَةُ الحَدِیْدَ: ہتوڑے کا لوہے کو نرم کر دینا۔
ـــ الجِلْدَ فی الدِّبَاغِ و الرُّمْحَ فی الثِّقَافِ : دباغت میں چمڑے کو ملائم کرنا اور صیقل کرنے میں نیزہ کو لچکدار بنانا۔
ـــ الحَیْوَانَ و الانسانَ : انسان اور جانور کو قابو میں کرنا، زیر کرنا، سدھا کر اور تربیت دے کر تابع بنانا۔
تَدَیَّثَ : مطاوع دَیَّثَ۔ (۲) اپنے اہل کی دلالی کرنا، قرمساقی کرنا، بے غیرت ہو جانا، دیوث ہونا۔
الدَّیْثَانُ : آدمی پر پڑنے والا بوجھ، آفت۔
الدَّیْثَانِیُّ : الدَّیْثَانُ۔
الدَّیُّوْثُ : وہ آدمی جسے اپنے اہل وعیال کے سلسلہ میں غیرت وحمیت نہ ہو (۲) بھڑوا، اپنے اہل کی دلالی کرنے والا۔
•الدَّیَاجِی : دیکھئے (دجا)
•الدَّیْجُوْجُ : 〃 (دجّ)
•الدَّیْجُوْرُ : 〃 (دجر)
•الدَّیْجُوْرِیُّ : دیکھئے (دجر)
•الدَّیْحَانُ : 〃 (دحن)
•الدَّیْحَسُ : 〃 (دحس)
•الدَّیْخَسُ : 〃 (دخس)
•الدَّیْدَبُ : 〃 (ددب)
•الدَّیْدَبَانُ : 〃 (ددب)
•الدَّیْدَنُ : 〃 (ددن)
•تَدَیَّرَ المکانَ : 〃 (دور)
•الدَّیْرُ : راہب خانہ، راہبوں کی خانقاہ ج: اَدْیَارٌ و دُیُوْرَةٌ۔
رَأْسُ الدَّیْرِ : عیسائی خانقاہ کا منتظم۔
الدَّیْرَانِیُّ و الدَّیَّارُ : عیسائی خانقاہ کو آباد رکھنے والا راہب۔
الدَّیُّوْرُ - الدَّیِّرَةُ - المُدِیْر - المُدِیْرِیَّةُ : دیکھئے (دور)
•الدَّیْسَةُ - الدِّیْسَةُ : دیکھئے (دوس)
•الدَّیْسَقُ : دیکھئے (دسق)
•الدَّیْسَمُ : 〃 (دسم)
الدَّیْسَمَةُ : 〃 (دسم)
•دِیْسَمْبَرُ : رومی (عیسوی) مہینوں میں سے بارہواں مہینہ، سریانی زبان میں اسی مہینہ کو کانون الاوّل کہتے ہیں، دسمبر۔
•دَاصَ ـِ دَیْصًا و دَیَصَانًا : ٹیڑھا ہونا (۲) ایک طرف ہونا (۳) لڑائی سے بھاگنا (۴) فرار اختیار کرنا (۵) پھرتیلا اور چست ہونا (۶) کسی چیز کے گرد گھومنا (۷) افسران کے پیچھے پیچھے رہنا (۸) بلندی کے بعد خسیس و گھٹیا ہونا۔
ـــ ما تحتَ یَدِہِ : ہاتھ کے نیچے کی چیز کا حرکت کرنا۔
ـــ عن الطَّرِیْقِ : راستہ سے ہٹنا۔
ـــ السَّمَکَةُ فی الماءِ : مچھلی کا پانی میں غوطہ لگانا۔
انْدَاصَ الشَّیْءُ : ہاتھ میں سے نکل جانا۔
انْدَاصَ الشَّیْءُ من الیَدِ : ہاتھ سے چیز گر گئی یا نکل گئی۔
ـــ بالشَّرِّ : کسی پر اچانک کوئی مصیبت لانا
الدَّائِصُ : چور، ڈاکو ج: دَاصَةٌ۔
الدَّیَّاصُ : موٹا آدمی جسے موٹاپے کی وجہ سے قبضہ میں نہ لیا جاسکے، وہ شخص جس پر جسمانی مضبوطی کی وجہ سے قابو نہ پایا جاسکے، مضبوط پٹھوں والا۔
الدَّیَّاصَةُ : لحیم وشحیم عورت (۲) پست قد عورت۔
الدَّیْقُوْعُ : دیکھئے (دقع)
•الدِّیْكُ : مرغا ج: دیوك و اَدْیَاك و دِیَكَةٌ (۲) موسم بہار (۳) گھوڑے کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی۔
المُدَاكَةُ : اَرْضٌ مُدَاكَةٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
المَدْیَكَةُ : اَرْضٌ مَدْیَكَةٌ : بہت مرغوں والی زمین۔
•الدَّیْلَعُ : دیکھئے (دلع)
•الدِّیْمَاسُ : 〃 (دمس)
•الدِّیْمَةُ : 〃 (دوم)
•الدِّیْمُقْرَاطِیَّةُ : ڈیموکریسی، سیاسی طور پر اس نظام حکومت کو کہتے ہیں جس میں اقتدار اعلیٰ عوام کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جمہوریت (۲) اجتماعی (سوشل) طور پر اس نظام زندگی کو کہتے ہیں جو مساوات کی اور آزادی رائے وفکر کی بنیاد پر قائم ہو۔
الدِّیْمُقْرَاطِیُّ : جمہوری، عوامی، مساویانہ، ڈیموکریٹ۔
•دَانَ ـِ دِیْنًا و دِیَانَةً : جھکنا، ذلیل وخوار ہونا (۲) فرماں بردار ہونا۔
ـــ لہ : کسی کے سامنے اظہار عجز کرنا،

فرماں برداری کرنا۔
دَانَ لہ منہ: کسی کا کسی سے انتقام لینا، قصاص لینا۔
— بکذا: مذہب بنانا، لائق عبادت ماننا
— بِدِینٍ: کسی مذہب کو اپنانا، اختیار کرنا۔ ھو دَیِّنٌ۔
— فُلانًا دَیْنًا: کسی کو قرض دینا۔
— فُلانٌ: قرض لینا۔ ھو دائِنٌ بمعنی مَدِیْن (۲) کسی کا زیادہ مقروض ہونا (۳) کسی خیر یا شر کا عادی ہونا۔
— فُلانًا دِینًا و دَیْنًا: زیر کرنا، ذلیل کرنا، تابع بنانا۔ دَانَ فُلانٌ نَفْسَہٗ: فلاں نے خود کو ذلیل کر لیا (۲) کسی کو بری بات پر آمادہ کرنا، اکسانا (۳) حساب کرنا یا حساب لینا (۴) قیادت و راہنمائی کرنا (۵) انعام دینا کہتے ہیں: دَانَہٗ بِفِعْلِہٖ: اسے اس نے اپنے فعل سے بدلہ دیا (۶) خدمت کرنا (۷) بھلائی کرنا (۸) مالک ہونا۔
أَدَانَ: قرض دار ہونا (۲) قرض دار کرنا۔
— فُلانًا: قرض دینا (۲) قرض لینا۔
دَایَنَہٗ مُدَایَنَۃً و دِیَانًا: کسی سے قرض کا معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) انعام دینا، بدلہ دینا (۳) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا، مقدمہ چلانا۔
دَیَّنَہٗ: قرض دینا (۲) کسی کو اپنے مذہب و عقیدے پر چھوڑنا (۳) تصدیق کرنا۔
— فُلانا الشیءَ: مالک بنانا۔ کہتے ہیں: دَیَّنَ فُلانًا القَوْمَ: فلاں کو قوم کا حاکم و والی بنایا۔
اِدَّانَ: مقروض ہونا (۲) بہت قرض دار ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا قرض کا لین دین کرنا یا باہم ادھار تجارت کرنا۔
تَدَایَنَ الرَّجُلانِ: ایک دوسرے سے ادھار کا معاملہ کرنا، ادھار لینا اور دینا۔
تَدَیَّنَ: مقروض ہونا، دین دار ہونا، (۲) دین دار ہونا۔
— بکذا: کسی چیز کا معتقد ہونا، مذہب اختیار کرنا۔
الدِّیْوَانُ: دیکھئے (د و ن)
اسْتَدَانَ: مقروض ہونا، کسی سے قرض لینا
الدَّائِنُ: قرض دار (۲) قرض خواہ۔
الدِّیَانَۃُ: مذہب ج: دِیَانات۔
الدَّیْنُ: قرض جو مدت معینہ کے ساتھ ہو، بلا مدت معینہ کو عربی میں قَرْض کہیں گے دَیْن نہیں۔ (۲) مطلقًا قرض، ادھار (۳) فروخت شدہ شئے کی قیمت (۴) ہر وہ چیز جو سامنے موجود نہ ہو (۵) موت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ۔
الدِّیْنُ: مذہب، عقیدہ، ہر وہ طریقہ جس کے ذریعہ خدا کی عبادت کی جائے (۲) ملّت (شریعت) (۳) اسلام (۴) تین باتوں کا مجموعہ: (۱) دل سے اعتقاد (۲) زبان سے اقرار اور (۳) ارکان پر اعضاء و جوارح سے عمل۔ اس مجموعہ کا نام دین ہے۔ (۵) طرز عمل، سیرت (۶) عادت (۷) حالت (۸) شان (۹) پرہیزگاری (۱۰) حساب (۱۱) ملک (۱۲) سلطان، حکم با اختیار (۱۳) فیصلہ (۱۴) حکومت و اقتدار (۱۵) تدبیر (۱۶) جزا، بدلہ (۱۷) معاملہ (۱۸) تابعداری (۱۹) قسم، نوعیت ج: اَدْیُنٌ و دُیُوْنٌ و اَدْیَانٌ۔
قَوْمٌ دِیْنٌ: مقروض یا قرض خواہ لوگ
الدِّیْنَۃُ: دین (۲) قرض (۳) عبادت (۴) اطاعت و فرماں برداری ج: دِیَنٌ کہتے ہیں: رَأَیٰ فُلانٌ بِفُلانٍ دِیْنَۃً: فلاں نے فلاں میں موت کا سبب دیکھا
الدَّیَّانُ: اللہ تعالیٰ کا نام (۲) فیصلہ کرنے والا، قاضی (۳) حکمران (۴) اچھا یا برا بدلہ دینے والا (۵) حساب لینے والا (خدا) (۶) قہّار، قہر و غضب والا۔
المِدْیَانُ: بہت قرض دینے والا (۲) بہت قرض لینے والا۔ امرأۃ مِدْیَانٌ بھی کہتے ہیں ج: مَدَایِیْنُ۔
المَدِیْنُ: قرض دار (جس کے ذمہ قرض ہو) (۲) بندہ۔
مَدِیْنٌ لَہٗ بکذا: کسی بات میں کسی کا احسان مند۔
• دَیْ دَیْ: اونٹ کو ہانکنے کی آواز۔
الدَّایَۃُ: دیکھئے (د و ی)
الدِّیْنَامِیْکَا: حرکت سے بحث کرنے والا علم
• الدَّیْوُمُ: دیکھئے (د و م)

بابُ الذَّال

ذ ـــــ أ

•الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں سے نواں حرف اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے اطراف کے درمیان ہے۔

ذا: یہ مفرد مذکر کے لئے اسم اشارہ ہے۔ اس کے آخر میں کبھی کاف خطاب (حرفی) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور وہ مخاطب کے احوال کے مطابق بدلتا رہتا ہے۔ جیسے: ذَاكَ۔ ذَاكِ ذَاكُمْ۔ ذَاكُنَّ اور کبھی شروع میں ہائے تنبیہ بڑھائی جاتی ہے، کبھی اس کے ساتھ ساتھ آخر میں کاف خطاب بھی آجاتا ہے۔ جیسے: هٰذَا۔ هٰذَاكَ۔ اور کبھی ہائے تنبیہ اور کافِ خطاب کے درمیان لامِ بُعد لایا جاتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ذٰلِكَ اس صورت میں ہائے تنبیہ شروع میں نہیں لائی جاتی (۲) بمعنی صاحب بھی مستعمل ہے دیکھئے (ذو) (۳) بمعنی الَّذِی جیسے: مَنْ ذا فی الدَّار۔

هٰذَا: یہ۔ واحد مذکر قریب کے لئے۔

هٰذَانِ: تثنیہ مذکر قریب کے لئے۔

هٰذِهِ: واحد مؤنث قریب کے لئے۔

هاتان: تثنیہ مؤنث قریب کے لئے۔

ذَاكَ و ذٰلِكَ: واحد مذکر بعید کے لئے۔

ذَانِكَ: تثنیہ مذکر بعید کے لئے۔

تِلْكَ: واحد مؤنث بعید کے لئے۔

تَانِكَ: تثنیہ مؤنث بعید کے لئے۔

هٰؤُلَاءِ: جمع مذکر و مؤنث قریب کے لئے۔

أُولٰئِكَ: جمع مذکر و مؤنث بعید کیلئے۔

اِذْ ذَاكَ: تب، اس وقت۔

لماذا: کیوں، کس لئے۔

ذَات: ذو کی تانیث۔ صاحب، والی۔

ذَاتُ مالٍ و ذَاتُ اَفْنَانٍ: مال والی، شاخوں والی قرآن پاک میں ہے: "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ۔ فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ" ذَوَاتَا ذات کا تثنیہ ہے ج: ذَوات۔ جَنَّاتٌ ذَوَاتُ اَفْنَانٍ۔ ذواتُ الاربع: چوپائے

ذَاتُ البَیْنِ: آپسی حالت۔ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ۔

ذاتَ شَفَةٍ: لفظ۔ ماكَلَّمْتُه ذَاتَ شَفَةٍ: میں نے اس سے ایک لفظ نہیں کہا۔

ذَاتُ الشیءِ: حقیقت، خاصیت۔

ذَاتَ الشِّمَالِ: جانب شمال (ظرف) شمال کی جہت میں۔ جَلَسَ ذَاتَ الشِّمَالِ۔

ذَاتُ البَطْنِ: بچہ۔ وَضَعَتِ الْمَرْأَةُ ذَاتَ بَطْنِهَا۔

ذَاتَ مَرَّةٍ: ایک دفعہ۔ لَقِيْتُه ذَاتَ مَرَّةٍ۔

ذَاتَ يَوْمٍ: ایک روز۔ لَقِيْتُه ذَاتَ يَوْمٍ۔

ذَاتُ اليَدِ: مملوکہ اشیاء، مال۔

ذاتَ اليَمِيْنِ: دائیں طرف۔ جَلَسَ ذَاتَ اليَمِيْنِ۔

ذَاتِيٌّ: ذات سے متعلق، خلقی، پیدائشی۔

عَيْبٌ ذَاتِيٌّ: پیدائشی عیب۔

الذَّاتُ: ذات، شخصیت، وجود، ہستی، نفس۔

جَاءَ فُلَانٌ بِذَاتِهٖ: فلاں خود آیا، اپنے آپ آیا۔

عَرَفَه مِنْ ذَاتِ نَفْسِهٖ: اس نے اس کی سیرت اور باطنی حالت کو جان لیا۔

جَاءَ مِنْ ذَاتِ نَفْسِهٖ: وہ طبعی طور پر آیا، وہ اپنی خوشی سے آیا۔

ذَاتُ الصَّدْرِ: انسان کی پوشیدہ حالت دل کی بات یا حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ"

ذَاتُ الرِّئَةِ: نمونیا، پھیپھڑوں کی سوزش۔

ذَاتُ الجَنْبِ: ورم غشاء الرئۃ، سینے کی جھلی میں سوزش جس کے ساتھ اکثر بخار اور سانس کی دشواری ہوتی ہے۔

ذَاتِيٌّ: شخصی، ذات سے متعلق، اپنی، خلقی، پیدائشی، آٹومیٹک۔

حَرَكَةٌ ذَاتِيَّةٌ: خود اپنی حرکت جو کسی غیر سے مستعار نہ لی گئی ہو۔

نَقْدٌ ذَاتِيٌّ: شخصی تنقید، ایک شخص کی ذاتی رائے۔

•ذَأَبَ فُلَانٌ ـَ ذَأْبًا: بھیڑیے کی طرح آنا۔ (ایک طرف سے ڈر ہو تو وہ بچ کر دوسری طرف سے آتا ہے)۔

ـــ فی السَّيْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔

ـــ الرِّيْحُ الشَّیْءَ: ہوا کا کسی شے کو ہر طرف سے گھیرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا (۲) برابر کرنا۔

ذَأَبَ الدَّابَّةَ : چوپائے کو ہانکنا۔
ـــ فُلَانًا : ذلیل کرنا (۲) دھتکارنا (۳) خوف دلانا، ڈرانا، گھبرانا۔
ـــ الغُلَامَ : لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذُئِبَ : بھیڑیے سے ڈرنا (۲) کسی کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
ذَئِبَ ـ ذَأَبًا : بھیڑیے کی طرح مکار وچالاک ہونا (۲) بھیڑیے سے خوف زدہ ہونا (۳) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
ذَؤُبَ ـُ ذَآبَةً : خباثت وچالاکی میں بھیڑیے جیسا ہونا۔
أَذْأَبَتِ الأَرْضُ : زمین (علاقہ) میں بھیڑیے ہونا (۲) کسی بھی چیز سے ڈرنا۔
ـــ فِي السَّيْرِ : تیز چلنا۔
ـــ الغُلَامَ : لڑکے کی زلفیں بنانا۔
ذَأَّبَهُ : زلفوں دار بنانا (۲) خوف زدہ کرنا
تَذَاءَبَتِ الرِّيحُ : ہوا کا اِدھر اُدھر سے چلنا۔
ـــ الرِّيحُ الشَّيْءَ : ہوا کا کسی شے کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، اٹھائے پھرنا
تَذَأَّبَ : بھیڑیا بن جانا (بھیڑیے جیسا بنجانا چالاکی اور خباثت میں)۔
ـــ الرِّيحُ الشيءَ : ہوا کا کسی چیز پر ہر طرف سے آنا۔
ـــ فُلَانًا : خوف زدہ کرنا، گھبرانا۔
اِسْتَذْأَبَ : بھیڑیا بن جانا، بھیڑیے جیسا ہوجانا۔
الذُّؤَابَةُ : ہر شے کا بالائی حصہ۔ فُلَانٌ ذُؤَابَةُ قَوْمِهِ : فلاں اپنی قوم میں نمایاں اور بلند آدمی ہے (۲) کنارہ جیسے : ذُؤَابَةُ السَّوْطِ و ذُؤَابَةُ العِمَامَةِ (۳) پیشانی کے بال۔ جَاءَ فُلَانٌ وَقَدْ فُتِلَتْ ذُؤَابَتُهُ : فلاں شخص ایسی حالت میں آیا کہ اس کی کوئی رائے باقی نہیں رہی (۴) تلوار کو لٹکانے کا حلقہ ج : ذَوَائِبُ (۵) بالوں کی لٹ، گیسو، زلف (۶) تسمہ۔
الذِّئْبُ : بھیڑیا ج : أَذْؤُبٌ و ذِئَابٌ و ذُؤْبَانٌ۔ کہاوت ہے : الذِّئْبُ خَالِيًا أَسَدٌ : بھیڑیا تنہائی میں شیر ہوتا ہے ایسے شخص کے بارہ میں کہ جو اپنی رائے یا مذہب یا سفر میں یگانہ ہو (۲) دوسری کہاوت ہے : مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ : جو بھیڑیے کو نگراں بنائے گا وہ ظلم کرے گا یعنی یہ ظلم یا تو بکریوں پر ہوگا کہ وہ ان کو پھاڑ کھائے گا یا خود بھیڑیے پر اس لئے کہ اسے ایسے کام پر لگایا گیا ہے جو اس کے مزاج کے خلاف ہے، یہ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو کسی بددیانت کو کسی کا نگراں بنائے (۳) أَكَلَهُمُ الذِّئْبُ : ان پر قحط آیا (۴) فُلَانٌ من ذُؤْبَانِ العَرَبِ : فلاں عرب کے قاتل ڈاکوؤں میں سے ہے۔
دَاءُ الذِّئْبِ : بھوک۔ أَظْفَارُ الذِّئْبِ : آسمان کے چند چھوٹے ستارے۔
الذِّئْبَةُ : بھیڑیے کی مادہ۔
المَذْأَبَةُ : أَرْضٌ مَذْأَبَةٌ : بہت بھیڑیوں والی زمین۔
• ذَأَتَ ـَ ذَأْتًا : گلا گھونٹنا۔
• ذَأَجَ ـَ ذَأْجًا و ذَئِجَ ـَ ذَأَجًا : گھونٹ لینا (۲) مشکیزہ کو پھاڑنا، چڑیا کو ذبح کرنا۔
ذَأَجَ الوَرْدُ ـَ ذَأْجًا : گلاب کا پیازی رنگ کا ہونا۔
اِنْذَأَجَ : مشکیزہ کا پھٹ جانا۔
• ذَئِرَ ـَ ذَأَرًا : غضبناک ہونا، ناک چڑھانا (۲) ہاتا پائی کے لئے تیار ہونا
ذَئِرَ بِالأَمْرِ : شوقین اور عادی ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ : برا سمجھنا اور الگ ہوجانا۔ هُوَ وَهِيَ ذَائِرٌ و ذَئِرٌ۔
ـــ عَلَيْهِ : سینہ زوری کرنا، نافرمانی کرنا۔ جیسے : ذَئِرَتِ المَرْأَةُ علی بَعْلِهَا۔ هِيَ ذَئِرٌ و ذَائِرٌ۔ حدیث میں ہے : "ذَئِرْنَ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ"۔
أَذْأَرَهُ إِلَيْهِ : مجبور کرنا۔
ـــ علی فُلَانٍ : کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
ـــ بِهِ : کسی چیز کے لئے اکسانا، کسی کے خلاف بھڑکانا۔
ذَاءَرَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ سے (بوقت ولادت) الگ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ : عورت کا اپنے شوہر کی نافرمانی کرنا اور الگ ہونا۔ هِيَ مُذَائِرٌ۔
الذِّئَارُ : مٹی ملا ہوا گوبر۔
• ذَأَطَ ـَ ذَأْطًا : ذبح کرنا، گلا گھونٹنا (۲) برتن کو بھرنا۔
• ذَأَفَ ـَ ذَأْفًا و ذَأَفَانًا : مرجانا۔
ـــ الجَرِيحَ و عليه ذَأْفًا و ذَأَفًا : زخمی کو فوراً مار ڈالنا۔
انذأف : دل کی حرکت بند ہونے سے مرجانا۔
الذُّؤَافُ : زہر قاتل۔ مَوْتٌ ذُؤَافٌ : اچانک آنے والی موت۔
الذَّأْفَانُ : موت۔
• ذَأَلَ ـَ ذَأْلًا و ذَأَلَانًا : پھرتی اور تیزی کے ساتھ اترا کر چلنا (۲) دوڑنا۔
ـــ فُلَانًا : دھتکارنا، ذلیل کرنا، تحقیر کرنا۔
تَذَاءَلَ : چھوٹا بننا، حقیر بنجانا۔
ذُؤَالَةُ : گیدڑ، بھیڑیا (علم جنس) ج : ذُؤْلَانٌ و ذِئْلَانٌ۔
المِذْأَلُ : تیز و پھرتیلا۔
• ذَأَمَ ـَ ذَأْمًا : عیب لگانا، عیب نکالنا، تحقیر کرنا (۲) دھتکارنا۔

أَذْأَمَهُ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
الذَّأْمُ: عیب۔
الذَّأْمَةُ: کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَه ذَأْمَةً: میں نے اس کا کوئی لفظ نہیں سُنا۔

ذ ــــ ب

• ذَبَّ ـِ ذَبًّا: کسی ایک جگہ نہ ٹھیرنا (۲) رنگ اڑ جانا، رنگ بدل جانا۔
ـــ جِسْمُهُ: بدن کا دبلا اور مرجھایا ہونا
ـــ شَفَتُهُ ذَبًّا و ذَبَبًا و ذُبُوبًا: پیاس کی شدت یا کسی اور سبب سے ہونٹ کا خشک اور مرجھایا ہونا۔ ذَبَّ لِسَانُهُ: زبان خشک ہو جانا۔
ـــ الغَدِيْرُ و النَّبَاتُ ذَبًّا و ذُبُوبًا: تالاب یا نبات کا سوکھ جانا۔
ـــ الذُّبَابَ وغَيْرَهُ ـُ ذَبًّا: مکھیوں کو ہٹانا، بھگانا، اڑانا۔
ـــ عنه: دفع کرنا، روکنا، ہٹانا، بچاؤ کرنا، نقصان رفع کرنا۔ هو ذَابٌّ وذَبَّابٌ
ذُبَّ المَكَانُ: کسی جگہ بہت مکھیاں ہونا۔ أَرْضٌ مَذْبُوبَةٌ: مکھیوں والی زمین۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کی ناک میں مکھی گھس جانا (۲) پاگل ہو جانا۔ هو مَذْبُوبٌ وهي مَذْبُوبَةٌ۔
أَذَبَّ المَكَانُ: کسی جگہ کا بہت مکھیوں والا ہونا۔ هو مُذِبٌّ۔
ذَبَّبَ: ذَبَّ (۲) زور سے ہٹانا۔
ـــ فِي السَّيْرِ: تیز چلنا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا صرف تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز ہانکنا۔
الذُّبَابُ: مکھی، بھڑ (ہر نوع کی)۔ ذُبَابَةٌ مَنْزِلِيَّةٌ: گھروں میں رہنے والی مکھی
ذُبَابَةُ الفَاكِهَةِ: پھل پر بیٹھنے والی مکھی۔ ذُبَابَةُ اللَّحْمِ: گوشت پر بیٹھنے والی مکھی ج: أَذِبَّةٌ و ذِبَّانٌ
(۲) جنون (۳) طاعون (۴) نحوست
فُلَانٌ ذُبَابٌ: فلاں اذیت رساں ہے
أَصَابَهُ ذُبَابُ هٰذَا الأَمْرِ: وہ اس معاملہ میں نقصان میں مبتلا ہوا
ذُبَابُ العَيْنِ: آنکھ کی پتلی۔ کہتے ہیں: هو أَعَزُّ من ذُبَابِ العَيْنِ: وہ بہت زیادہ عزیز ہے۔
ذُبَابُ السَّيْفِ: تلوار کے دونوں طرف کی دھار۔
الذُّبَابَةُ: ایک مکھی، ایک بھڑ (۲) ہر چیز کا بقیہ۔ کہتے ہیں: علی فُلَانٍ ذُبَابَةُ دَيْنٍ: فلاں پر قرض کا بقایا ہے۔ به ذُبَابَةٌ من جوعٍ: ابھی اس کی بھوک باقی ہے۔ صَدَرَتِ الإِبِلُ وبِهَا ذُبَابَةٌ من عَطَشٍ: اونٹ پانی پی کر چلے گئے اور ابھی ان کی پیاس باقی تھی۔
ذُبَابَةُ الإِبِلِ: ایک قسم کا مچھر جو اونٹ کو رک رک کر آنے والے بخار میں مبتلا کر دیتا ہے۔
الذَّبُّ: سانڈ، بھینسا، جنگلی بیل۔
بَعِيرٌ ذَبٌّ: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والا اونٹ۔
المَذَبَّةُ: أَرْضٌ مَذَبَّةٌ: مکھیوں والی زمین، علاقہ ج: مَذَابٌّ۔
المِذَبَّةُ: مکھیاں اڑانے کا پنکھا، مورچھل ج: مِذَبَّات و مَذَابُّ۔
• ذَبَحَهُ ـَ ذَبْحًا: گلا کاٹنا، ذبح کرنا (۲) قربانی کرنا (۳) کاٹنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا، چیرنا، سوراخ کرنا جیسے: ذَبَحَ الدَّنَّ۔
ذَبَحَهُ الظَّمَأُ: پیاس کا کسی کو نڈھال کر دینا۔
ذَبَحَتْهُ العَبْرَةُ: آنسو کا کسی کا گلا گھونٹ دینا۔
ـــ فُلَانًا لِحْيَتُهُ: ڈاڑھی کا ٹھوڑی کے نیچے لٹکنا۔
ذَبَّحَ: بہت یا اچھی طرح کاٹنا (۲) ذبح کرنا۔
اِذَّبَحَ: قربانی یا ذبح کے لئے جانور منتخب کرنا۔
تَذَابَحُوا: آپس میں کٹ مرنا، ایک دوسرے کا خون بہانا۔
الذَّابِحُ: اونٹ کی گردن میں حلق پر داغ لگانے کا آلہ۔
الذُّبَاحُ: حلق کی سوزش اور ورم۔
الذِّبْحُ: ذبح کیا جانے والا جانور (۲) قربانی کا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ"
الذُّبَحَةُ الصَّدْرِيَّةُ: سینے کا درد اور سخت گھٹن جس سے مر جانے کا احسا…
الذَّبِيْحُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا، مقتول (۲) قربانی کا جانور، لائق قربانی ج: ذَبْحَى و ذَبَاحَى۔
الذَّبِيْحَةُ: مذبوح، ذبح کیا ہوا جانور (۲) قربانی، قربانی کا جانور ج: ذَبَائِحُ
المَذْبَحُ: ذبح خانہ (۲) قتل وخون ریزی (۳) غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی قربان… (۴) گلا۔
مَذْبَحُ السَّيْلِ: پانی کی نالی (جو بقدر ایک بالشت اور اس سے کچھ زائد ہو)۔
مَذْبَحُ الكَنِيْسَةِ: گرجا کی قربان گا… ج: مَذَابِحُ۔
المِذْبَحُ: ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ
المَذْبَحَةُ: قصائی کا پیشہ، قتل وخون… خون ریزی۔
المَذَابِحُ الدَّمَوِيَّةُ: قتل وغارت گر…
• ذَبْذَبَ الشَّيْءُ المُعَلَّقُ في الهَوَا…: ہلنا، لہلہانا۔

ذَبْذَبَ فُلَانٌ: متردد ہونا، دو چیزوں یا دو آدمیوں میں کسی ایک سے تعلق و مصاحبت ثابت نہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
ـــ فُلَانًا: متردد بنا دینا، مذبذب کر دینا نہ ادھر ہونا نہ اُدھر۔ قرآن پاک میں ہے: "مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ"
تَذَبْذَبَ: مذبذب ہونا، متردد ہونا (۲) ہلنا، لہلہانا۔
الذَّبْذَبُ: زبان۔
الذُّبْذُبُ: ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا سجاوٹ کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ۔
الذَّبْذَبَةُ: کپڑے کا جھالر (۲) ہودج یا اونٹ کے گلے میں لٹکایا جانے والا زینت کا کپڑا وغیرہ ج: ذَبَاذِبُ (۲) علم ہندسہ اور علم ریاضی میں وہ مسافت جسے متحرک جسم اضطرابی حرکت کے ساتھ طے کرتا ہے اور نقطۂ بعید سے محور کے ایک جانب جا کر دوبارہ اپنی جگہ پر آجاتا ہے۔
المُذَبْذَبُ: متردد، ڈانواں ڈول۔
• ذَبَرَ ـِ ذَبَارَةً: دیکھنا اور محسوس کر لینا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کو سمجھ جانا۔
ـــ الكِتَابَ ذَبْرًا: کتاب لکھنا یا کتاب کو ہلکے ہلکے یا تیز پڑھنا۔
ـــ القِرَاءَةَ: آہستہ آہستہ پڑھنا۔
ذَبِرَ عَلَيْهِ ـَ ذَبَرًا: غصہ ہونا۔ هو ذَبِرٌ و هي ذَبِرَةٌ۔
ذَبَّرَ الكِتَابَ: کتاب لکھنا یا پڑھنا (آہستہ یا تیز)۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا۔
الذَّبْرُ: کہتے ہیں: فُلَانٌ لا ذَبْرَ له: فلاں آدمی بے زبان ہے (یعنی اتنا کمزور ہے کہ اس کی زبان سے لفظ نکلتا ہی نہیں) (۲) کتاب ج: ذِبَارٌ۔
المِذْبَرُ: قلم۔
• ذَبَلَ النَّبَاتُ ـُ ذَبْلًا و ذُبُولًا: نباتات کا مرجھا جانا، کملانا۔
ـــ الفَمُ: منہ کا لعاب خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا (بیماری یا پیاس کی وجہ سے)۔
ـــ الانسانُ و الحَيَوانُ: دُبلا پتلا ہونا (۲) پژمردہ ہونا۔
ـــ السِّرَاجَ ذَبْلًا: چراغ کی بتی ٹھیک کرنا۔
أَذْبَلَه: مرجھا دینا (۲) دبلا اور کمزور کر دینا، پژمردہ کر دینا۔
ـــ بالشیءِ: جھکانا۔
تَذَبَّلَ: پیچ و تاب کھانا (۲) مٹکنا (۳) ناز و انداز سے چلنا (۴) لڑکھڑانا۔
ـــ فُلَانٌ: ایک کے علاوہ سب کپڑے اتارنا۔
الذَّابِلُ: (رُمْحٌ) ذَابِلٌ: پتلا نیزہ (۲) دُبلا (۳) مرجھایا ہوا، پژمردہ، کملایا ہوا ج: ذُبَّلٌ و ذُبُلٌ و ذَبْلٌ۔
الذَّابِلَة: دبلی، مرجھائی ہوئی۔
عَيْن ذَابِلَة: مستانہ آنکھ۔
الذُّبَالَةُ: فتیلہ، بتی (چراغ وغیرہ کی) ج: ذُبَالٌ۔
الذَّبْلُ: بڑی یا بحری کچھوے کی کھال (اوپر کا سخت خول) جس کی کنگھیاں اور کنگن بنائے جاتے ہیں۔
الذَّبْلَةُ: گوبر، اونٹ کی مینگنی (۲) سکھا دینے والی ہوا۔
الذُّبْلَةُ: پیاس یا بیماری کی وجہ سے آنے والی ہونٹوں کی خشکی۔
الذَّبِيلُ: مصیبت، انوکھی چیز۔ کہتے ہیں: آتَانَا بالذَّبِيلِ: وہ ہمارے پاس ایک ناگہانی مصیبت لے کر آیا۔

ذ ـــ ج

• ذَجَّ ـُ ذَجًّا: سفر سے واپس آنا، پانی پینا۔
ـــ فُلَانًا: تھپڑ مارنا۔
ـــ الخَشَبَ: لکڑی چیرنا۔
ـــ الفُلْفُلَ: مرچ کوٹنا۔

ذ ـــ ح

• ذَحَجَتْهُ الرِّيْحُ ـَ ذَحْجًا: ہوا کا کسی چیز کو ادھر سے ادھر اڑانا۔
ـــ الشیءَ: چھیلنا۔
ـــ الأَدِيْمَ: چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلِيْدِها: عورت کا بوقتِ ولادت بچہ کو پھینک دینا۔
أَذْحَجَت المَرْأَةُ على وَلَدِها: بچہ کی نگہداشت کرنا اور اس کے باپ کے مرجانے کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
• ذَحَّ فُلَانًا ـُ ذَحًّا: طمانچہ مارنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کوٹنا (۲) چیرنا۔
• ذَحْذَحَ: چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
الذَّحْذَاحُ: ٹھنگنا اور توندل۔
• الذَّحْلُ: کینہ، بغض (۲) بدلہ، انتقام ج: أَذْحَال و ذُحُوْلٌ۔
الذَّحَلُ: کینہ ج: أَذْحَالٌ۔

ذ ـــ خ

• ذَخَرَ الشَّیْءَ ـَ ذَخْرًا و ذُخْرًا: وقت ضرورت کے لئے محفوظ کرنا، ذخیرہ کرنا، اسٹاک کرنا۔
ـــ لِنَفْسِه حَدِيْثًا: اپنے لئے کسی اچھی بات کو یاد رکھنا۔

اِدَّخَرَ الشَّیْءَ : جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اِذَّخَرَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اصل میں اِذْتَخَرَ (باب افتعال سے ہے)۔

— فُلَانٌ نُصْحًا من فُلَانٍ: نصیحت حاصل کرنا۔

الذَّاخِرُ: ذخیرہ کنندہ، اسٹاکسٹ (۲) موٹا۔

الذُّخْرُ: ذخیرہ، جمع شدہ چیز ج: اَذْخَارٌ وقت ضرورت کے لئے محفوظ ذخیرہ۔

الذَّخِیْرَۃُ: ذخیرہ، اسٹاک، جمع کردہ مال واسباب (۲) فنڈ (۳) سرمایہ (۴) سامان جنگ (گولہ بارود) ج: ذَخَائِرُ۔

المَذَاخِرُ: آنتیں، پیٹ کے نچلے حصے، جانوروں کے معدے اور پیٹ کے وہ حصے جہاں چارہ اور پانی جمع ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں: مَلَأَتِ الدَّابَّۃُ مَذَاخِرَھَا: چوپائے نے اپنا پیٹ بھر لیا۔ تَمَلَّأَتْ مَذَاخِرُ فُلَانٍ: فلاں شکم سیر ہوگیا۔ جَمَعَ لَھُمْ فِی مَذَاخِرِہِ عَدَاوَۃً: اس نے اپنے دل میں ان کے لئے دشمنی چھپائے رکھی۔

ذ ر

• ذَرَأَ شَعْرُہُ ـَ ذَرْأً: کنپٹی کے بالوں کا سفید ہونا (بڑھاپے کی علامت)۔

— اللّٰہُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِی ذَرَأَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ"۔

— فُلَانٌ الشَّیْءَ: زیادہ کرنا، تعداد بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا یَذْرَؤُکُمْ فِیْہِ"۔

— الاَرْضَ: زمین میں بیج ڈالنا۔

ذَرِیَٔ ـَ ذَرَءًا: کنپٹی کی سفیدی والا ہونا بڑھاپے میں داخل ہونا۔ ذَرِیَٔ رَأْسُہُ بھی کہتے ہیں۔ ھو اَذْرَأُ و ھی ذَرْآءُ۔

أَذْرَأَہُ: ڈرانا (۲) غصہ دلانا۔

— الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔

— فُلَانًا و بِالشَّیْءِ: دلدادہ بنانا۔

— فُلَانًا بصاحِبِہ: ساتھی کے خلاف بھڑکانا۔

الذُّرْأَۃُ: بڑھاپے کی علامت، کنپٹی کے بالوں کی سفیدی۔

الذَّرْءُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: بَلَغَنِی ذَرْءٌ مِنْ خَبَرٍ: مجھے کچھ پتا چلا ہے، کچھ خبر ملی ہے۔

ذِرْءَ ذِرْءَ: بکریوں کو دوہنے کے لئے بلانے کی آواز۔

الذَّرْآنِیُّ: مِلْحٌ ذَرْآنِیٌّ: انتہائی سفید نمک۔

الذَّرِیْءُ: زَرْعٌ ذَرِیْءٌ: وہ کھیتی جس کا حال ہی میں بیج ڈالا گیا ہو۔

الذُّرِّیَّۃُ: نسل (اس کی اصل ذُرِّیْئَۃٌ ہے، ہمزہ کو مخفف کر دیا گیا)۔ ج: ذَرَارِیُّ۔ دیکھئے (ذ ر ر)۔

• ذَرَبَ السَّیْفَ ونَحْوَہُ ـِ ذَرْبًا: تلوار وغیرہ کو تیز کرنا، دھار بنانا۔

ذَرِبَ السَّیْفُ ـَ ذَرَبًا و ذَرَابَۃً: تلوار کا تیز اور دھار دار ہونا۔

— لِسَانُہُ: زبان کا گندہ اور خراب ہونا فحش گو ہونا، جو منھ میں آئے کہہ دینا۔ حدیث حذیفہؓ میں ہے: "کُنْتُ ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلٰی اَھْلِی فقلت: یا رَسُوْلَ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِنِّی لَأَخْشٰی اَن یُدْخِلَنِی النّارَ۔ فقال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم: فَاَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ؟"

— فُلَانٌ: کسی کا عجز لسانی کے بعد فصیح اللسان ہونا، خوش گفتار ہو جانا۔

ذَرِبَ اَنْفُہُ: ناک سے ریزش ٹپکنا، ناک بہنا۔

— الجُرْحُ: زخم کا سڑ کر پھیل جانا۔

— مَعِدَتُہُ: معدہ کا خراب ہو جانا۔ ھو ذَرِبٌ ج: ذُرُبٌ و ھی ذَرِبَۃٌ ج: ذَرِبَاتٌ۔

أَذْرَبَ فُلَانٌ: بے زبانی کے بعد خوش گفتار ہو جانا (۲) خراب زندگی والا ہونا۔

ذَرَّبَ السَّیْفَ و نَحْوَہُ: ذَرَبَہُ (۲) تلوار کو زہر آلود کر کے تیز کرنا۔

— فُلَانًا: جوش دلانا، بھڑکانا۔

— المَرْأَۃُ طِفْلَھَا: عورت کا بچہ کو اٹھا کر پیشاب پاخانہ کرانا۔

الذُّرَابُ: زہر۔

الذَّرَبُ: اسہال، دستوں کی بیماری۔

الذَّرِبُ: بدزبان، فحش گو (۲) تیز طرار (بدزبان آدمی) تیز (تلوار) (۳) فصیح زبان والا (۴) دستوں کا مریض (۵) ہوچی کی رانی

الذِّرْبُ: زبان دراز۔ مؤنث ذِرْبَۃٌ (۲) گردن کا غدود (۳) جگر کی ایک بیماری جو دیر میں جاتی ہے۔

الذُّرْبَۃُ: غدود ج: ذُرَبٌ (۲) تیز زبان عورت۔

المِذْرَبُ: زبان۔

الذَّرَبِیَّۃُ: عیب۔

الذَّرَبِیَّۃُ: مصیبت۔

الاَذْرَبِیُّ: آذربائیجان کی طرف خلاف قیاس نسبت۔ آذربائیجان کا باشندہ۔

• ذَرَحَ الطَّعَامَ ـَ ذَرْحًا: کھانے کو (زہریلے کیڑے کا سفوف ملا کر) زہریلا کرنا

— الشَّیْءَ: ہوا میں اڑانا۔

ذَرَّحَ لَبَنَہُ: دودھ کو زیادہ کرنے کے لئے پانی ملانا۔

— اِداوَتَہُ: مشکیزہ کی بو دور کرنے کیلئے

مٹی ملنا۔
ذَرَحَ الشَّیْءَ فِی الرِّیْحِ: ہوا میں اڑانا
۔۔۔ الزَّعْفَرَانَ وغیرہ فی الماءِ: پانی میں زعفران وغیرہ ملانا۔
الذُّرَّاحُ: ایک سرخ رنگ کا مکھی کے برابر کیڑا جس پر کالے نقطے پڑے ہوتے ہیں اس کی بعض اقسام کو پکڑ کر سکھایا اور سفوف بنایا جاتا ہے، اطبا بعض امراض میں اس کا استعمال کرتے ہیں ج: ذَرَارِیْحُ۔
الذَّرَاحُ: پانی ملا ہوا دودھ۔
الذَّرِیْحَةُ: پھیلا ہوا پہاڑ (۲) ٹیلہ ج: ذَرَائِحُ۔
الذَّرِیْحِیُّ: اَحْمَرُ ذَرِیْحِیٌّ: تیز سرخی۔
•ذَرَّتِ الشَّمْسُ ـُ ذُرُوْرًا: سورج طلوع ہونا، سورج کی پہلی کرن نظر آنا
۔۔۔ النَّبْتُ: پودے کا اگنا۔
۔۔۔ لَحْمُہٗ: کمزور و لاغر ہونا، گھٹنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: پیشانی کے بالوں کا سفید ہونا
۔۔۔ الشَّیْءَ ـُ ذَرًّا: پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکنا۔ ذَرَّ الذَّرُوْرَ: پاوڈر چھڑکنا
۔۔۔ اللّٰہُ عِبَادَہٗ فِی الْاَرْضِ: اللہ کا بندوں کو زمین میں پھیلانا۔
۔۔۔ الْحَبَّ فِی الْاَرْضِ: زمین میں بیج ڈالنا۔
۔۔۔ الْاَرْضُ النَّبَاتَ: زمین کا پودے اگانا۔
۔۔۔ عَیْنَہٗ بِالذَّرُوْرِ: آنکھ میں سرمہ لگانا
۔۔۔ الْجُرْحَ: زخم پر پاوڈر چھڑکنا۔
الذَّرَارُ: غصہ۔
الذُّرَارَةُ: چھڑکی ہوئی چیز کا بکھرا ہوا حصہ (۲) برادہ۔
الذَّرُّ: نسل (۲) چھوٹی چیونٹیاں (۳) سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات۔
الذَّرَّةُ: کسی بھی عنصر کا سب سے چھوٹا جز جو کیمیائی ترکیب پاسکے، ایٹم، جوہر، ناقابل تقسیم جز (۲) ریزہ، خاک کا ذرہ ج: ذَرَّات۔
ذَرَّةٌ کَہْرَبِیَّةٌ: برقی پارہ۔
مثقال ذَرَّةٍ: ذرہ برابر۔
الذَّرُوْرُ: آنکھ میں ڈالا جانے والا سفوف یا پسی ہوئی دوا (۲) زخم پر چھڑکی جانے والی دوا، سفوف، پاوڈر (۳) کھانے پر چھڑکا جانے والا نمک وغیرہ (۴) خوشبودار پاوڈر (۵) برادہ ج: اَذِرَّةٌ
ذَرُوْرُ الْاَسْنَانِ: ٹوتھ پاوڈر، دانتوں کا منجن۔
الذَّرُوْرُ الْمَعْدِنِیُّ: ابرق۔
ذَرُوْرِیٌّ: پاوڈر جیسا ملائم۔
الذَّرِیْرَةُ: الذَّرُوْرُ۔
الذُّرِّیَّةُ: نسل انسانی، اولاد، عورتیں اور بچے۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ (صلی اللّٰہ علیہ وسلم) رَأٰی امْرَأَةً مَقْتُوْلَةً فقال: ما کانت ھذہ تقاتل الحق خالدًا فقل لہ: لَا تَقْتُلْ ذُرِّیَّةً وَلَا عَسِیْفًا"
الذَّرِّیُّ: ایٹمی، جوہری (۲) جز لایتجزّی کا۔ نیوکلیائی
الطَّاقَةُ الذَّرِّیَّةُ: ایٹمی توانائی۔
النَّظَرِیَّةُ الذَّرِّیَّةُ: نظریہ جوہر، یہ نظریہ کہ عناصر ایسے غیر تقسیم پذیر اجزاء مادہ پر مشتمل ہیں جو اپنا مخصوص وزن اضافی رکھتے ہیں اور مختلف اشیا کے جوہر جب ترکیب پاتے ہیں تو ایک خاص تناسب کے ساتھ ملتے ہیں اور ان کا یہ تناسب وہی ہوتا ہے جس میں عناصر اور مرکبات کیمیاوی ترکیب پاتے ہیں (انگلش اسٹینڈرڈ ڈکشنری)
المُفَاعِلُ الذَّرِّیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔
المِذَرَّةُ: چھڑکنے کا آلہ، غلہ ہوا میں اڑانے کی مشین یا آلہ۔
•ذَرَعَ فُلَانٌ ـَ ذَرْعًا: ہاتھ (بازو) پھیلانا۔
۔۔۔ الفَرَسُ والبَعِیْرُ فی سَیْرِہٖ: گھوڑے یا اونٹ کا چلنے میں اگلی ٹانگوں کو لمبا کرنا۔ ذَرَعَ یَدَہٗ بھی کہتے ہیں
۔۔۔ لَہٗ عِنْدَ اَحَدٍ: کسی کی کسی کے پاس سفارش کرنا۔
۔۔۔ البَعِیْرَ: اونٹ کی اگلی ٹانگ پر مارنا (۲) آگ کا داغ لگانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: پیچھے سے ہاتھ ڈال کر گلا گھونٹنا
۔۔۔ الثَّوْبَ وغیرَہٗ: کپڑے وغیرہ کو ذراع (ہاتھ) یا گز سے ناپنا۔ کہتے ہیں: ذَرَعَہٗ بِذِرَاعِہٖ۔
۔۔۔ البَعِیْرَ: سوار ہونے کے لئے اونٹ کی ذراع پر پاؤں رکھنا۔
۔۔۔ الطَّرِیْقَ: راستہ ناپنا، جلدی جلدی طے کرنا۔ ذَرَعَتِ النَّاقَةُ الفَلَاةَ: اونٹنی نے جلدی جلدی جنگل کو طے کیا۔
۔۔۔ القَیْءُ فُلَانًا: قے کا غلبہ ہونا، قے آنے کو ہونا، منہ تک آجانا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ ذَرَعَہُ القَیْءُ فلا قَضَاءَ عَلَیْہِ"
۔۔۔ الدَّابَّةُ الدَّابَّةَ ذَرْعًا: تیز قدمی میں چوپائے کا چوپائے پر غالب آنا۔ کہتے ہیں: ذَارَعْتُہَا فَذَرَعْتُہَا۔
ذَرِعَ ـَ ذَرَعًا: دن رات چلنا۔ ھو ذَرِعٌ (۲) شر میں زبان دراز ہونا (۳) لالچی ہونا
۔۔۔ رِجْلَاہُ: پیروں کا تھک کر چور ہو جانا۔
۔۔۔ الیہ: کسی کے پاس سفارشی ہونا۔
ذَرُعَ ـُ ذَرَاعَةً: کشادہ قدموں والا ہونا
۔۔۔ المَوْتُ: موت کا پھیل جانا، کثرت سے ہونا۔ ھو ذَرِیْعٌ۔
۔۔۔ المَرْأَةُ: کام میں عورت کے ہاتھوں کا

ہلکا اور پھر تیلا ہونا۔ ھی ذَرَاعٌ و ذِرَاعٌ۔

أَذْرَعَ : ہاتھ سے پکڑنا، کسی چیز کو ہاتھ سے گھیر کر پکڑنا۔

___ فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔ أَذْرَعَ فِی الْکَلَامِ بھی کہتے ہیں۔

___ القَیْءَ : قے کرنا، باہر نکالنا۔

___ ذِرَاعَیْہِ : جُبّہ وغیرہ سے اپنے دونوں بازوؤں کو نکالنا۔

ذَارَعَتِ الدَّابَّۃُ وغیرُھا الطَّرِیْقَ: چوپائے وغیرہ کا راستہ طے کرنے کیلئے اپنے بازوؤں کو پھیلا دینا۔

___ صَاحِبَہٗ : قدم اٹھانے میں اپنے ساتھی سے مقابلہ کرنا۔

___ فُلَانًا : مل جل کر رہنا۔

___ فُلَانًا الشَّیْءَ : کسی چیز کو ذراع سے ناپ کر فروخت کرنا (نہ گن کر اور نہ اندازہ سے)۔

ذَرَّعَ الْمَطَرُ: بقدر ذراع بارش کا زمین میں اترنا۔

___ فُلَانٌ : خوشخبری دینے یا خطرہ سے ڈرانے کے لئے دونوں ہاتھ اوپر اٹھانا

___ فِی مَشْیِہٖ : چلنے میں دونوں ہاتھوں سے مدد لینا اور ران کو ہلانا۔ ذَرَّعَ بِیَدَیْہِ بھی کہتے ہیں۔

___ فِی السِّبَاحَۃِ : تیرنے میں اپنے دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو پھیلانا۔

___ البَعِیْرَ و لَہٗ : اونٹ کی زائد نکیل کو بازو سے باندھ کر مقید کرنا۔

___ فُلَانًا: پیچھے سے ہاتھ لا کر کسی کا گلا گھونٹنا (۲) مار ڈالنا۔

___ لہ شَیْئًا من خَبَرِہٖ : اس نے اپنی کوئی خبر دی، اپنی کوئی بات بتائی

___ فُلَانٌ بَیْنَنَا ھٰذَا : فلاں ہمارے درمیان اس بات کا سبب بنا۔

انْذَرَعَ : آگے بڑھنا، بڑھتے چلے جانا۔

___ فِی السَّیْرِ: پھیل کر چلنا۔

تَذَارَعُوا الطَّرِیْقَ: راستہ کو تیزی سے طے کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَذَرَّعَ البَعِیْرُ: اونٹ کا چلنے میں بازو پھیلانا۔ تَذَرَّعَ فِی السَّیْرِ بھی کہا جاتا ہے۔ پھیل کر چلنا۔

___ فُلَانٌ : بہت بولنا، بولتے رہنا۔ تَذَرَّعَ فِی الْکَلَامِ بھی کہا جاتا ہے

___ بِذَرِیْعَۃٍ : ذریعہ اور وسیلہ بنانا، واسطہ بنانا۔

اسْتَذْرَعَ بالشَّیْءِ: کسی چیز کی آڑ لینا ذریعہ بنانا۔

الأَذْرَعُ : فصیح تر، انتہائی خوش گفتار ھو أَذْرَعُ منہ : وہ اس سے زیادہ خوش گفتار ہے۔ کہتے ہیں: قَتَلُوْھُمْ أَذْرَعَ قَتْلٍ: انہوں نے ان کو تیزی سے قتل کیا۔ ھِیَ أَذْرَعُھُنَّ لِلْمِغْزَلِ: وہ چرخہ چلانے میں ان سب عورتوں میں زیادہ پھرتیلی اور ماہر ہے۔

الذِّرَاعُ: ہر جانور کا ہاتھ۔ گائے اور بکری کا ذراع پنڈلی سے اوپر کا حصہ ہوتا ہے، اونٹ کا اور دوسرے سُم والے جانوروں کا ذراع پنڈلی کے پتلے حصہ کے اوپر سے شروع ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: لَا تُطْعِمِ العَبْدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فِی الذِّرَاعِ: غلام کو پنڈلی (کا گوشت) نہ کھلاؤ ورنہ وہ ذراع (کا گوشت) کھانے کی خواہش کرے گا (یعنی اس کو اپنی حد سے نہ بڑھنے دو)۔

انسان کا ذراع کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتا ہے۔ یہ نیم گز اور ہاتھ بھر کے معنی میں ہاتھ کا ناپ بھی ہے جیسے: ذِرَاعٌ من الثوب أو الأرضِ: ایک ذراع کپڑا یا زمین۔ اور لمبائی ناپنے کے قدیم پیمانے کا نام بھی، اس کی انواع میں مشہور الذراع الہاشمیۃ ہے جو ۳۲ انگلیوں کے برابر یا ۶۴ سینٹیمیٹر ہوتا ہے۔

ملک شام میں ذراع کا مطلب ۶۸ ملیمیٹر ہوتا ہے، مصر میں ذراع بلدی ۵۸ ملیمیٹر، ذراع استانبولی ۶۶۵ ملیمیٹر، ذراع ہندازہ ۶۵۶ ملیمیٹر، ذراع معماری تقریباً ۷۵ ملیمیٹر ہوتا ہے۔ عراق میں ذراع حلبی تقریباً ۶۸ ملیمیٹر اور ذراع بغدادی یا ذراع بلدی تقریباً ۸۰ ملیمیٹر ہوتا ہے۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ کے مطابق:

فقہی لحاظ سے ذراع چار قبضات (واحد: قُبْضَۃ) کے برابر ہے اور قبضۃ اس پیمائش کو کہتے ہیں جو ہاتھ کی چاروں انگلیوں (سبابۃ، وسطی، بنصر اور خنصر) کو پہلو بہ پہلو ملا کر رکھنے سے حاصل ہوتا ہے، یہ چھ اصبع کے برابر ہوتا ہے اور ہر ایک اصبع کی چوڑائی چھ جو (شعیرہ) کے مساوی ہے، جب انہیں ساتھ رکھا جائے۔ اسلامی ممالک میں مختلف قسم کے ذراعوں کی اچھی خاصی تعداد رائج تھی، سرسری طور پر انہیں مندرجہ ذیل چار پیمانوں کے تحت رکھا جا سکتا ہے، شرعی ذراع، سیاہ ذراع، شاہی ذراع، اور بزازی ذراع ان سب کی پیمائش میں اختلاف کی بنا دہ نیل پیا ہے جو ۲۴۷ ر/۸۶۱ء میں الروضۃ کے جزیرے میں رائج ہوا اور جس کی پیمائش اوسطاً ۵۴ء۴ سینٹی میٹر ہے۔

___ بمعنی مذروع یعنی ذراع سے ناپا ہوا بھی مستعمل ہے۔ ذراع مؤنث ہے اور کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں ج: أَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔

ذراع القناۃ: نہر کا بالائی حصہ۔ کہتے ہیں: ھو علی حَبْلِ الذِّرَاعِ: وہ تیار ہے۔

ضاق بالأمرِ ذِرَاعًا: تنگ آجانا، برداشت سے باہر ہونا۔

فُلَانٌ واسِعُ الذِّرَاعِ: وسیع الظرف

مالی بہ ذِرَاعٌ: میرے اندر اس کی طاقت نہیں۔

الذَّرْعُ: پیمائش، مقدار (۲) طول، قرآن پاک

میں ہے: "ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا"
(۳) طاقت، سکت - ضاق به ذَرْعِيْ:
اس شے کی میرے اندر طاقت نہیں (۴)
وسیع الظرف - کہتے ہیں: اَبْطَرْتُ فُلَانًا
ذَرْعَهٗ: میں نے اسے اس کی طاقت سے
زیادہ کا پابند کیا (۵) امید (۶) جنگلی گائے
کا بچھڑا ج: ذِرْعَان۔
الذَّرَعُ: آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے۔
الذَّرِعُ: زبان دراز (۲) رات دن پھرنیوالا،
(۳) اچھا ساتھی م: ذَرِعَة۔
الذُّرْعَةُ: ذریعہ، وسیلہ۔
الذَّرُوْعُ: سبک رفتار کشادہ قدم گھوڑے
اور اونٹ۔
الذَّرِيْعُ: الذَّرُوْعُ (۲) مَوْتٌ ذَرِيْعٌ
(۳) پھیلی ہوئی موت یا جلد آنے والی
موت، کثرت اموات جس کے نتیجہ
میں دفن کرنا بھی دشوار ہو۔ اَمْرٌ ذَرِيْعٌ:
وسیع معاملہ۔ فَشَلٌ ذَرِيْعٌ: بدترین
ناکامی (۴) سفارشی۔ انا ذَرِيْعٌ لَه
عِنْدَه: میں اس کے لئے اس سے سفارش
کرنے والا ہوں (۵) تیز رفتار۔
الذَّرِيْعَةُ: تیرانداز کے مشق کرنیکا حلقہ
(۲) آڑ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے
(۳) سبب اور ذریعہ ج: ذَرَائِعُ۔
الْمِذْرَاعُ: چوپائے کی ٹانگ (۲) آگے نکلنے
والا گھوڑا (۳) وادی کا کنارہ۔
— من الْمِصْرِ: شہر سے متصل چھوٹے گاؤں
ج: مَذَارِعُ و مَذَارِيْعُ۔
الْمُذَرَّعُ من النَّاسِ: دوغلی نسل کا عرب
جس کی ماں عربی ہو اور باپ غیر عربی
(۲) وہ شخص جس کی ماں باپ سے زیادہ
معزز اور اعلیٰ نسب ہو (۳) وہ بیل جس
کی پنڈلیوں پر سیاہ داغ ہوں (۴)
جس کے سینہ پر نیزہ وغیرہ مارا گیا ہو اور
خون ٹانگوں پر بہہ گیا ہو۔

الْمِذْرَعُ مِنَ الدَّابَّةِ: چوپائے کے
دونوں گھٹنوں اور بغل کے درمیان
کا حصہ ج: مَذَارِعُ۔
• ذَرَفَ الدَّمْعُ ـِ ذَرْفًا و ذُرُوْفًا
و ذَرِيْفًا: آنسو بہنا۔
— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔
— العَيْنُ دَمْعَهَا: آنکھ کا آنسو بہانا
فالدَّمْعُ مَذْرُوْفٌ و ذَرِيْفٌ
ذَرِفَ الدَّمْعُ ـَ ذَرَفًا: آنسو بہنا۔
ذَرَّفَتِ العَيْنُ دَمْعَهَا تَذْرِيْفًا و
تَذْرَافًا و تَذْرِفَةً: آنکھ کا آنسو
گرانا۔
— على الخَمْسِيْنَ من السِّنِيْنَ
وغيرها: پچاس سال وغیرہ سے
زیادہ کا ہونا۔
— فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز سے
باخبر کرنا۔
ذَرَّفَهُ المَوْتَ: موت کو کسی کے قریب
لانا، کسی کو موت کے قریب لانا۔
اسْتَذْرَفَ الضَّرْعُ: تھن سے دودھ
ٹپکنا اور دودھ نکالنے کا تقاضا ہونا۔
— الشيءَ: ٹپکانا۔
الذَّرَّافُ: تیزرو۔
المَذْرَفُ: آنکھ کے آنسو نکلنے کی جگہ ج:
مَذَارِفُ۔
• ذَرَقَ الطَّائِرُ ـُ ذَرْقًا و ذُرَاقًا:
و ذَرَقَ بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
كَلَامٌ يُذْرَقُ عليه: قابل نفرت
کلام۔
— على النَّاسِ: لوگوں سے فحش گوئی کرنا
أَذْرَقَ الطَّائِرُ: ذَرَقَ۔
— الأَرْضُ: زمین کا (ذرق گھاس
اگانا)۔
ذَرَّقَ اللَّبَنَ بالماءِ: دودھ میں پانی ملانا
الذُّرَاقُ و الذَّرْقُ: پرندہ کی بیٹ۔

الذُّرَقُ: ایک قسم کی گھاس یا پودا۔
• ذَرَا ـُ ذَرْوًا: ہوا میں اڑ کر بکھر جانا (۲)
گرنا۔ ذَرَا فُوْهُ: اس کے دانت گر گئے
— فُلَانٌ: تیزی سے گزرنا۔
— نَابُه: دانت کی نوک ٹوٹ جانا۔ ذَرَا
حَدُّ نابِه بھی کہتے ہیں۔
— اليه: قصد کرنا، اوپر اٹھنا۔
— الرِّيْحُ التُّرَابَ ذَرْوًا و ذَرْيًا:
ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا (بھوسے سے
دانہ الگ کرنے کے لئے)
— الخَلْقَ ذَرْوًا: مخلوق کو پیدا کرنا۔
أَذْرَت الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
— العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الشيءَ: ڈالنا، گرانا۔ جیسے: أَذْرَت
الدَّابَّةُ رَاكِبَهَا۔
— الشيءَ عن الشيءِ: الگ کرنا۔
— رَأْسَه بالسَّيْفِ: تلوار سے سر اڑا دینا۔
ذَرَّت الرِّيْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ذَرَّى تُرَابَ المَعْدِنِ: دھات میں سونا
تلاش کرنا۔
— الحَبَّ: غلہ کو ہوا میں اڑانا۔
— فُلَانًا: تعریف کرنا (۲) حفاظت کرنا۔
تَذَرَّى القَطِيْعُ: ڈار (ریوڑ) کا اکٹھا ہو کر
ایک دوسرے کی آڑ لینا یا درخت کی
آڑ لینا (۲) بھوسے کا غلہ سے الگ ہونا۔
— بالشيءِ: چھپنا، آڑ لینا، پناہ لینا۔ جیسے:
تَذَرَّى فُلَانٌ بالحائط وغیرہ
من البَرْدِ و الرِّيْحِ: ہوا یا سردی
سے بچنے کے لئے دیوار وغیرہ کی آڑ لینا۔
— بِفُلَانٍ: پناہ میں آنا، حفاظت میں ہونا
— الذِّرْوَةَ: چوٹی پر چڑھنا۔
— بني فُلَانٍ و فيهم: قبیلہ کے کسی
اعلیٰ خاندان میں شادی کرنا۔
اسْتَذْرَى: تَذَرَّى۔

الذّارِیات: (واحد: ذَارِیَة) ہر چیز کو اڑا کر لے جانے والی آندھیاں، بہت بچے جننے والی عورتیں۔

الذَّرا: آڑ، پناہ، حفاظت۔ اَنَا فِی ذَرَا فُلَانٍ: میں فلاں کی حفاظت میں ہوں (۲) گرا ہوا آنسو (۳) ہوا میں اڑائی ہوئی چیز۔

اِنَّه لَکَرِیْمُ الذَّرَا: وہ شریف الطبع ہے۔

الذَّرِی: ہوا میں اڑائی ہوئی چیز (۲) بہایا ہوا آنسو۔

الذَّرَاوَةُ: ہوا میں اڑکر گرا ہوا بھوسہ یا کوئی اور شے (۲) ٹوٹی ہوئی ٹہنیاں (۳) کوڑا۔

الذَّرْوُ: کہتے ہیں: بَلَغَنِی عَنْه ذَرْوٌ مِن قَوْلٍ: مجھے اس کی بات کا کچھ حصہ معلوم ہوا۔

اَخَذَ فِی ذَرْوٍ مِنَ الْحَدِیْثِ: اس نے اشارۃً بات کی، وضاحت نہیں کی۔

الذُّرَةُ: مکئی (ایک غلہ) مکئی کا دانہ۔

الذِّرْوَةُ: چوٹی، بلندی ج: ذُرًا۔ کہتے ہیں: هو فی ذُرْوَةِ النَّسَبِ: وہ اعلیٰ نسب کا ہے۔ عَلَا ذُرْوَةَ الشَّرَفِ: وہ عزت کے اعلیٰ مقام پر پہنچ گیا۔

اَقْبَلَتْ ذُرَا اللَّیْلِ: رات کا آغاز ہو گیا۔

الذَّرِیُّ: ٹپکے ہوئے آنسو۔

الذَّرَی: حفاظت۔

المِذْرَی: سہ شاخہ یا چہار شاخہ لکڑی جس سے غلہ ہوا میں اڑاتے اور کریدتے ہیں (ڈجلی) ج: مَذَارٍ۔

المِذْرَوَان: ہر چیز کے دو کنارے۔ کہتے ہیں: جَاءَ یَنْفُضُ مِذْرَوَیْه: وہ اپنے مونڈھوں کو ہلاتا ہوا آیا یعنی اکڑتا یا دھمکی دیتا ہوا آیا۔ قَنَّعَ الشَّیْبُ مِذْرَوَیْه: بڑھاپے نے اس کی کنپٹیوں کو سفید کر دیا۔

المِذْرَاة: المِذْرَی۔

ذ ـــــ ع

• تَذَعَّبَتْهُ الجِنُّ: جنوں کا کسی کو خوف زدہ کرنا۔

انْذَعَبَ المَاءُ: پانی کا مسلسل بہتے رہنا۔

الذُّعْبَانُ: جوان بھیڑیا۔

• ذَعَتَ ـَ ذَعْتًا: سختی سے گلا گھونٹنا، خاک آلود کرنا۔

• ذَعَجَه ـَ ذَعْجًا: زور سے دھکیلنا

الذَّعَاعُ: فرقے۔ واحد: ذَعَاعَةٌ۔

• ذَعْذَعَ: زور زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا

ذَعْذَعَتِ الرِّیْحُ الشَّجَرَ: ہوا کا درخت کو ہلا ڈالنا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی کو ہوا میں اڑا کر بکھیرنا

ـــ فُلَانٌ المَالَ وغَیْرَهُ: مال وغیرہ کو لٹانا، برباد کرنا۔

ذَعْذَعَهُمُ الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو جھنجھوڑ ڈالا۔ ذَعْذَعَتْهُمُ النَّوَائِبُ: مصائب نے ان کو ہلا ڈالا۔

ـــ السِّرَّ والخَبَرَ: راز یا خبر بتانا

تَذَعْذَعَ المَالُ وغَیْرُهُ: مال وغیرہ کا تباہ و برباد ہونا۔

ـــ البِنَاءُ: عمارت کا ہل جانا، گر جانا

ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا، جھڑنا، چھدرے ہونا۔

الذَّعَاذِعُ: کھجور کے بکھرے ہوئے درخت۔ تَفَرَّقُوا ذَعَاذِعَ: وہ منتشر ہو گئے، اِدھر اُدھر ہو گئے (۲) ردی کھجور کے درخت۔

الذُّعْذَاعُ: چغل خور، راز افشا کرنے والا

• ذَعَرَ ـَ ذَعْرًا: خوف زدہ کرنا، گھبرا دینا۔

ذَعِرَ ـَ ذَعَرًا: خوف زدہ ہونا، سہمنا هو ذَعِرٌ۔

أَذْعَرَهُ: ذَعَرَه۔

تَذَعَّرَ: خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔

انْذَعَرَ: ڈرنا، سہمنا، گھبرا جانا۔

الذَّاعِرُ: خوف زدہ، سہما ہوا، گھبرایا ہوا۔ حدیث میں ہے: "لَا یَزَالُ الشَّیْطَانُ ذَاعِرًا مِنَ المُؤْمِنِ" (۲) عیب دار رَجُلٌ ذَاعِرٌ: عیب دار آدمی۔ ج: ذُعَّارٌ۔

الذُّعْرُ: خوف، دہشت، گھبراہٹ، سراسیمگی۔

الذُّعَرَةُ: ایک چڑیا جتنا پرندہ جو اپنی دم ہر وقت ہلاتا رہتا ہے (ہر وقت سہما رہتا ہے) اس کے مختلف ملکوں میں مختلف نام ہیں۔ مصر میں اسے اَبُو فَصَادَة۔ شام میں ام سَکَعْکَع اور عراق میں زِیْطَة و زَطْزَاطَة کہتے ہیں (۲) سرین۔

الذَّعُوْرُ: خوف زدہ اور سراسیمہ (۲) وہ عورت جسے تہمت اور فحش بات سے ڈرایا جائے۔

• ذَعَطَ ـَ ذَعْطًا: تیزی سے ذبح کرنا، اچانک مارنا۔

• ذَعَفَ ـَ ذَعَفَانًا: مرنا۔

ـــ فُلَانًا ذَعْفًا: سم قاتل پلانا، کسی کو زہر دینا۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔ هو مَذْعُوفٌ۔

أَذْعَفَه: فوراً مار ڈالنا۔

انْذَعَفَ: ہکا بکا رہ جانا، ششدر رہ جانا (۲) دل کٹا جانا۔

الذُّعَافُ: زہر قاتل ج: ذُعُفٌ۔

مَوْتٌ ذُعَافٌ: جلد لانے والی موت۔

الذُّعْفُ: زہر قاتل۔ حَيَّةٌ ذُعْفُ اللُّعَابِ: انتہائی زہریلا سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً ہی مرجائے۔
الذُّعَافُ: اچانک آنے والی موت۔
المَذْعُوفُ: زہر ملا ہوا۔ طَعَامٌ مَذْعُوفٌ: زہر ملا ہوا کھانا۔
• ذَعَقَ ـَ ذَعْقًا: چیخنا، چلانا۔
ذَعَقَه: ڈرانا۔ دَاءٌ ذُعَاقٌ: مہلک بیماری
• ذَعِلَ ـَ ذَعَلًا: انکار کے بعد اقرار کرنا
ذِعْلِبٌ و ذِعْلِبَةٌ: تیز رفتار اونٹنی، شتر مرغ، کپڑے کا کنارہ یا وہ ٹکڑا جو پھٹ کر لٹک جائے، معمولی ضرورت۔
الذُّعْلُوقُ: چالاک لڑکا، چھوٹا پرندہ۔
• ذَعِنَ ـَ ذَعَنًا: تابع ہونا، فرمانبردار ہونا۔
أَذْعَنَ و أَذْعَنَ له: فرمانبردار ہونا، ماتحتی تسلیم کرنا، عاجز و درماندہ ہوجانا
ـــ بالحقِّ: حق کو مان لینا۔
المِذْعَانُ: بڑا فرمانبردار اور مسکین طبع انسان یا اونٹ، جلد بات ماننے والا
الإِذْعَانُ: انقیاد و اطاعت، تسلیم۔
المُذْعِنُ: مطیع، فرمانبردار۔

ذ ـــــ ف

• ذَفِرَ النَّبْتُ ـَ ذَفَرًا: نباتات کی بہتات ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی شے کی خوشبو یا بدبو کا تیز ہونا۔ هو ذَفِرٌ وهي ذَفِرَةٌ۔ هو أَذْفَرُ و هي ذَفْرَاءُ ج: ذُفْرٌ۔ مِسْكٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: انتہائی تیز مہکنے والی مشک۔ رَجُلٌ أَذْفَرُ و ذَفِرٌ: بدبودار آدمی۔
رَوْضَةٌ ذَفِرَةٌ: مہکتا ہوا باغیچہ۔
اسْتَذْفَرَ بالأمرِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا اور اس میں سخت ہونا۔

الذِّفْرَى: کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی ج: ذَفَارَى۔ وہ ہڈیاں دو ہوتی ہیں، هما ذِفْرَيَان۔
• ذَفَّ الطَّائِرُ ـِ ذَفًّا و ذَفِيفًا و ذَفَافَةً: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الأمرُ ذَفِيفًا: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔
ـــ على الجَرِيحِ ذَفًّا و ذَفَفًا و ذِفَافًا: زخمی کا کام تمام کرنا، فوراً مار ڈالنا۔
ـــ الطاعونُ فلانًا: طاعون کا ہلاک کرنا۔
ـــ في الأمرِ: عجلت کرنا، عجلت سے کام لینا۔
أَذَفَّ الجَرِيحَ: ذَفَّ عليه۔
ذَافَّ الجَرِيحَ و عَلَيه و له مُذَافَّةً و ذِفَافًا: فوراً مار ڈالنا
ذَفَّفَ فُلانٌ جِهَازَ رَاحِلَتِه: سواری کے سامان کو ہلکا کرنا۔
ـــ فُلانًا و عَلَيه: زخمی کو فوراً مار ڈالنا حدیث ابن مسعودؓ میں ہے: "فَذَفَّفْتُ على أبي جَهْلٍ"۔ نیز کہتے ہیں: ذَفَّفَهُ بالسَّيْفِ: تلوار سے اس کا کام تمام کر دیا۔
ذَفَّفَت بِهِم الدَّوابُّ: چوپاؤں کا تیزی کر چلنا۔
اسْتَذَفَّ الأمرُ: ممکن ہونا، آسان ہونا۔
الذَّفَافُ: کہتے ہیں: مَا ذَاقَ ذَفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا، تھوڑی چیز۔
الذِّفَافُ: زہر قاتل (۲) تھوڑی چیز۔ مَا ذَاقَ ذِفَافًا: اس نے کچھ نہیں چکھا ج: أَذِفَّةٌ و ذُفُفٌ۔
الذَّفُّ: زمین پر جوتے کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ ذَفَّ نَعْلِه۔
الذُّفُّ: تھوڑا۔ مَاءٌ ذُفٌّ: تھوڑا پانی۔
الذَّفَفُ: الذُّفُّ۔
الذَّفِيفُ: تھوڑا (۲) تیز و پھرتیلا۔ مَوْتٌ ذَفِيفٌ: اچانک آنے والی موت۔ سَيْفٌ ذَفِيفٌ: تیز تلوار صَلَاةٌ ذَفِيفَةٌ كَأَنَّهَا صَلَاةُ المُسَافِرِ: ہلکی نماز (۲) سیہی (جانور۔ نر)
المُذَفَّفُ: تیز اور ہلکا۔ سَهْمٌ مُذَفَّفٌ۔

ذ ـــــ ق

• ذَقَنَ فُلانٌ على يَدِهِ او على عَصَاه ـُ ذَقْنًا: کسی کا ٹھوڑی کو ہاتھ پر یا عصا پر رکھ کر ٹیک لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی ٹھوڑی پر مارنا۔
ذَقَنَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلتے وقت ٹھوڑی کو نیچے کر لینا۔
ذَقِنَ ـَ ذَقَنًا: لمبی ٹھوڑی والا ہونا۔ هو ذَقِنٌ وهي ذَقِنَةٌ۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہونا۔
ذَقَّنَ على يَدِه و على عَصَاه: ہاتھ یا عصا پر ٹھوڑی رکھنا، ٹیک لگانا۔
الذَّاقِنَةُ: گلے کا ابھرا ہوا کنارہ (۲) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ، ٹینٹوا (۳) پیٹ کے نیچے کا حصہ (ناف تک) (۴) گلے کا گڑھا (۵) فن موسیقی میں لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر باجا بجانے کے وقت ٹھوڑی رکھی جاتی ہے ج: ذَوَاقِن
الذَّقَنُ: ٹھوڑی۔ کہاوت ہے: "مُثْقَلٌ اسْتَعَانَ بِذَقَنِه": (بھاری آدمی نے اپنی ٹھوڑی سے مدد لی) ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے سے زیادہ کمزور اور کم درجہ آدمی سے مدد چاہتا ہے

ج: اَذْقَانٌ وَ ذُقُونٌ (۲) مجازًا داڑھی کو بھی کہتے ہیں۔

الذَّقُونُ: دَلْوٌ ذَقُونٌ: وہ ڈول جس کا کنارہ قدرے مڑا ہوا ہو۔

ذَقَنُ الشَّيْخِ: لکڑی کا کیڑا۔

الذِّقْنُ: بہت بوڑھا۔

ذ ـــــ ك

ذَكَرَ الشَّيْءَ ـــ ذِكْرًا وَ ذُكْرًا وَ ذِكْرَى وَ تَذْكَارًا: یاد کرنا (دل اور زبان سے) یاد رکھنا، ذہن میں لانا، مستحضر کرنا، بھولنے کے بعد یاد آجانا یا زبان پر آنا۔

ـــ فُلَانَةَ: کسی عورت کو پیغام نکاح دینا حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ عَلِيًّا يَذْكُرُ فَاطِمَةَ" (۲) کسی کے ساتھ منگنی کا اشارہ کرنا، صراحتًا نہ کہنا۔

ـــ اللّٰهَ: اللہ کا ذکر کرنا، اس کی تعریف کرنا، نام لینا۔

ـــ النِّعْمَةَ: نعمت پر شکر کرنا۔

ـــ النَّاسَ: لوگوں کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: عیب نکالنا قرآن کریم میں ہے: "أَهٰذَا الَّذِي يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ"

ـــ الشَّيْءَ لَهُ: کسی کو کوئی بات بتانا، واقعہ بیان کرنا۔

ـــ الحَقَّ: حق محفوظ رکھنا، پامال نہ کرنا

ذَكِرَ ـــ ذَكَرًا: اچھی یاد اور اچھے حافظہ والا ہونا۔ هُوَ ذَكِرٌ وَ هِيَ ذَكِرَةٌ۔

اَذْكَرَتِ الْمَرْأَةُ وَغَيْرُهَا: (نر) بچہ جننا هِيَ مُذْكِرٌ۔

ـــ فُلَانَةُ: عورت کا عادت و خصلت میں مرد جیسی ہونا۔

اَذْكَرَتِ الحَقَّ عليه: کسی پر اظہار حق کرنا، کسی کے سامنے اعلان حق کرنا

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: یاد دلانا۔

ذَاكَرَهُ فِي الْاَمْرِ: کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا، مذاکرہ کرنا۔

ـــ دَرْسَهُ: سبق یاد کرنا، مطالعہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر یاد کرنا، سبق کا تکرار کرنا۔

ذَكَّرَ السَّيْفَ وَ الفَأْسَ وَنَحْوَهَا: تلوار وغیرہ کی نوک پر فولاد کا ٹکڑا لگانا

ـــ الكَلِمَةَ: (ضد: اَنَّثَهَا) لفظ کو مذکر رکھنا یا مذکر بنانا۔

ـــ النَّاسَ: وعظ و نصیحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ وَ بِهِ: کوئی بات یاد دلانا۔

اِذَّكَرَهُ: ذَكَرَهُ۔ اِذْدَكَرَهُ وَ اِدَّكَرَهُ بھی مستعمل ہے۔

تَذَاكَرُوا فِي الْاَمْرِ: کسی مسئلہ پر باہم گفتگو کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا، بھولنے کے بعد یاد آنا۔

تَذَكَّرَتْ فُلَانَةُ: عورت کا مرد کے مشابہ ہونا (عادت و خصلت میں)

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا۔

اِسْتَذْكَرَ فُلَانًا: کسی کی انگلی پر یاد دہانی کا ڈورا باندھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: یاد کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: یاد رکھنے کے لئے غور و مطالعہ کرنا۔

الذَّاكِرَةُ: حافظہ، یادداشت، ذہن، دماغ، سابقہ معلومات و تجربات کو یاد رکھنے کی قوت و قدرت نفس۔

التَّذْكَارُ: یاد، یادگار۔ تَذْكَارًا لِكَذَا: فلاں چیز کی یاد میں۔

التَّذْكِرَةُ: یاد دہانی، یاد دہانی کا ذریعہ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ" (۲) ٹکٹ (۳) پاس (۴) کارڈ ج: تَذَاكِرُ

تَذْكِرَةُ اِيَابٍ: واپسی کا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ بَرِيدٍ: ڈاک ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ حَجْزٍ: ریزرویشن ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ دُخُولٍ: پاس، داخلہ کا ٹکٹ

تَذْكِرَةُ ذَهَابٍ وَ اِيَابٍ: ٹکٹ آمد و رفت۔

تَذْكِرَةُ سَفَرٍ: (یک طرفہ) ٹکٹ۔

تَذْكِرَةٌ طِبِّيَّةٌ: ڈاکٹری یا معالجاتی نسخہ

تَذْكِرَةٌ مَجَّانِيَّةٌ: پاس آمد و رفت

تَذْكِرَةُ مُرُورٍ: پاس (۲) پاسپورٹ

تَذْكِرَةٌ مَفْتُوحَةٌ: اوپن ٹکٹ جس سے کسی بھی جگہ کا سفر کیا جاسکے۔

تَذْكِرَةُ نِصْفِ اُجْرَةٍ: آدھا ٹکٹ۔

تَذْكِرَةُ هُوِيَّةٍ: شناختی کارڈ۔

تَذْكِرِيٌّ: بکنگ کلرک، ٹکٹ دینے والا۔

شُبَّاكُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ کھڑکی۔

مَحَلُّ صَرْفِ التَّذَاكِرِ: بکنگ آفس، ٹکٹ گھر۔

الذِّكْرُ: تذکرہ (۲) شہرت (۳) اللہ کی یاد، نماز، دعا (۴) قرآن حکیم۔

ذِكْرُ الدَّيْنِ: قرض کا وثیقہ ج: ذُكُورٌ و اَذْكَارٌ۔

الذُّكْرُ: یاد۔

الذُّكْرَةُ: کلہاڑی وغیرہ کی دھار پر لگایا جانے والا فولاد کا ٹکڑا (۲) شہرت، انسان یا تلوار کی تیزی۔

الذَّكَرُ: خلاف الانثیٰ، نر، مرد (۲) انسان کا عضو تناسل (۳) عمدہ اور مضبوط لوہا

رَجُلٌ ذَكَرٌ: خوددار اور مضبوط و بہادر آدمی۔ مَطَرٌ ذَكَرٌ: تیز اور سخت بارش۔ قَوْلٌ ذَكَرٌ: پختہ اور ٹھوس بات۔ شِعْرٌ ذَكَرٌ: جان دار شعر ج: ذُكُورٌ و ذُكُورَةٌ

و ذِکَارٌ و ذِکَارَۃٌ و ذُکْرَانٌ۔
الذَّکِرُ: مضبوط یادداشت والا۔ امْرَأۃٌ ذَکِرَۃٌ: مردنما عورت۔
الذُّکُوْرَۃُ: خلاف الأُنوثۃ: مردمی، نر ہونے کی صفت۔
ذُکُورُ البَقلِ: وہ ترکاریاں جو سخت اور تلخ ہوگئی ہوں۔
الذِّکْرٰی: یاد، یادگار (۲) نصیحت۔ ج: ذِکْرَیات۔
الذَّکِیْرُ: رَجُلٌ ذَکِیْرٌ: اچھی یادداشت والا، قوی الحافظہ (۲) عمدہ لوہا۔
المِذْکَارُ: نرینہ اولاد والا یا والی، وہ مرد وعورت جن کے عموماً نرینہ اولاد ہوتی ہو
اَرْضٌ مِذْکَارٌ: نر پودے اگانے والی زمین۔ فلاۃٌ مِذْکَارٌ: ہولناک جنگل جس میں گھسنے کی صرف مرد ہی ہمت کرسکیں۔
المُذْکِرُ: زبردست مصیبت جس کا مقابلہ صرف باہمت مرد ہی کرسکیں۔ طَرِیْقٌ مُذْکِرٌ: پرخطر راستہ۔ یَوْمٌ مُذْکِرٌ: ہولناک دن۔
المُذَکِّرُ: ناصح، یاد دلانے والا۔
المُذَکَّرُ: ضد: مؤنث۔ نر، مذکر (۲) ٹھوس اور مضبوط۔ طَرِیْقٌ مُذَکَّرٌ: پرخطر راستہ۔ سَیْفٌ مُذَکَّرٌ: تیز و چمکدار تلوار۔
المُذَکَّرَۃُ: مردوں کے مشابہ عورت (عادت وخصلت میں)۔
المُذَکِّرَۃُ: یادداشت، نوٹ (یاد دلانے والی چیز) میمورنڈم (مسائل پر مشتمل بیان جو کسی حاکم وغیرہ کو پیش کیا جائے) گشتی مراسلہ (۲) نوٹ بک۔
المُذَکِّرَۃُ التَّفْسِیْرِیَّۃُ: کسی قانون کا مقدمہ اور تمہید جس میں قانون بنانے کی وجہ تحریر کی گئی ہو۔

المُذَکِّرَۃُ الشَّفَوِیَّۃُ: زبانی نوٹ، یا غیر دستخط شدہ تحریری نوٹ۔
المَذْکُوْرُ: مشہور، زبان زد۔
• ذَکَتِ النَّارُ ـُ ذُکُوًّا و ذَکًا و ذَکَاءً: آگ جلنا، بھڑکنا، تیز ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ: آفتاب کی تمازت بڑھنا، سورج کی گرمی کا بہت زیادہ ہونا
ــــ الحَرْبُ: جنگ کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الرِّیْحُ: بو کا تیز ہونا (اچھی ہو یا بری)۔
ــــ المِسْکُ: مشک کا مہکنا۔ ھو ذَاکٍ و ذَکِیٌّ۔
ــــ فُلانٌ ذَکَاءً: ذہین وہوشیار ہونا، زود فہم ہونا۔
ــــ عَقْلُہ: عقل کا تیز ہونا۔
ــــ الشَّاۃَ و نَحْوَھا ذَکَاءً: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ ھی ذَکِیٌّ۔
• ذَکِیَ فُلانٌ ـَ ذَکًا: ہوشیار ہونا، ذہین ہونا۔ ھو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ۔
ذَکُوَ فُلانٌ ـُ ذَکَاءً و ذَکَاوَۃً: ہوشیار و ذہین ہونا، زود فہم ہونا۔ ھو ذَکِیٌّ ج: اَذْکِیَاءُ۔
اَذْکَی النَّارَ: آگ روشن کرنا، تیز کرنا۔
ــــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ــــ عَلَیْھِمُ العُیُوْنَ: جاسوس بھیجنا، جاسوسی کرانا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان کا بار بار پانی برسانا۔
ذَکَّی فُلانٌ: تجربات کی بنا پر ہوشیار و معاملہ فہم ہونا (۲) عمر رسیدہ ہونا (۳) بھاری بدن کا ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کے زخموں پر ایک یا دو سال گزرے ہوئے ہونا (۲) چھلانگ لگا کر دوڑنا بند ہوجانا، پختہ کار ہوجانا۔ کہاوت ہے: جَرْیُ

المُذَکِّیَاتِ غِلَابٌ: مُذَکّی یعنی کامل اور عمر رسیدہ گھوڑوں ہی میں مقابلہ ہوتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے ہم عمروں پر فوقیت لے جانے میں ممتاز سمجھا جاتا ہو۔
ذَکَّی النَّارَ: آگ بھڑکانا۔
ــــ الشَّاۃَ و نَحْوَھا: بکری وغیرہ کو ذبح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اَکَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَکَّیْتُمْ"
اِسْتَذْکَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا، جلنا۔
الذَّکَا: دہکتا ہوا انگارہ۔
الذَّکَاءُ: آگ کی لپٹ (۲) شعلہ، جلتا ہوا انگارہ (۳) ذہانت و ہوشیاری۔ ایک ایسی قوت جس کے ذریعہ انسان تحلیل وتجزیہ فرق و امتیاز کرنے کے علاوہ مختلف احوال و کوائف میں اپنے کو ڈھالنے پر قادر ہو۔
ذُکَاءُ: آفتاب۔ ابنُ ذُکَاءَ: صبح۔
الذَّکَاۃُ: ذبح یا نحر ذَکَّی کا اسم مصدر ہے۔ حدیث میں ہے: ذَکَاۃُ الجَنِیْنِ ذَکَاۃُ اُمِّہ: پیٹ کے بچہ کا ذبح ماں ہی کا ذبح ہے (۲) ہر شے کا تتمہ، پوری چیز۔
الذُّکْوَۃُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے (۲) دہکتا ہوا انگارہ
الذَّکِیَّۃُ: آگ جلائی جانے والی چیز، ایندھن۔
الذَّکِیَّۃُ: نَارٌ ذَکِیَّۃٌ: بھڑکتی ہوئی آگ، دہکتی ہوئی آگ۔
المُذْکِی: بہت بارش برسانے والا بادل۔
المُذَکِّی من الخیل: وہ گھوڑا جو عمر میں پورا اور طاقت میں کامل ہو۔

ذ ــــ ل

• ذَلِفَ ـَ ذَلَفًا: الاَنْفُ: ناک کا چھوٹا ہونا اور ناک کی نوک کا برابر ہونا (۲)

چھوٹا اور باریک ہونا (۳) چھوٹا اور موٹا ہونا۔ ھو اَذْلَقُ۔ ذَلِقَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں۔ رَجُلٌ ذَلِقٌ و اَنْفٌ ذَلِقٌ ج: ذُلُقٌ۔

•ذَلُقَ اللِّسانُ ـُ ذَلاقَةً: زبان کا تیز طرار ہونا۔

ـــ السِّکِّیْنَ و نَحْوَہ: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

ـــ الصَّوْمُ و غَیْرُہٗ فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔

ذَلِقَ السِّنانُ و اللِّسانُ: زبان یا نیزے کی انی (پھل) کا تیز ہونا۔ ھو اَذْلَقُ ج: ذُلُقٌ۔ ذَلِقَ اللِّسان: فصیح زبان والا۔

ـــ السِّراجُ: چراغ جلنا۔

ـــ فُلانٌ: بے چین و مضطرب ہونا۔

ـــ من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے لب دم ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّہ ذَلِقَ یَوْمَ اُحُدٍ من العَطَشِ"۔ ھو ذَلِقٌ و ھی ذَلِقَۃٌ۔

ذَلُقَ اللِّسَانُ ـُ ذَلاقَۃً: زبان کا تیز ہونا، فصیح ہونا۔ اللِّسانُ ذَلِقٌ و ذَلُقٌ۔

اَذْلَقَ فی الرَّمْیِ: تیر اندازی میں تیزی دکھانا

ـــ السِّکِّیْنَ و نَحْوَہ: چھری وغیرہ تیز کرنا۔

ـــ الصَّوْمُ و غَیْرُہ فُلانًا: روزہ وغیرہ کا کسی کو کمزور کرنا۔ کہتے ہیں: اَذْلَقَنِی قَوْلُہ حتی تَضَوَّرْتُ: اس کی بات نے مجھے اتنا دکھ پہنچایا کہ میں تڑپ اٹھا

ـــ فُلانًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا۔

ـــ السِّراجَ: چراغ جلانا، روشن کرنا

ـــ الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

ذَلَّقَ السِّکِّیْنَ و نَحْوَہٗ: تیز کرنا۔

ذَلَّقَ الفَرَسَ: دبلا کرنا، چھریرے بدن کا بنانا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔

ـــ الضَّبَّ: گوہ کے بل میں پانی ڈال کر اسے نکالنا۔

اِنْذَلَقَ: دھاردار ہونا، تیز ہونا۔ حدیث جابرؓ میں ہے: "فکسرت حَجَرًا و حَسَرْتُہٗ فَانْذَلَقَ"۔

الذَّلْقُ: لِسانٌ ذَلْقٌ: تیز اور فصیح زبان (۲) ہر چیز کی دھار (۳) تیزی (۴) چرخی کے محور کی جگہ جس میں محور گھومتا ہے۔

الذُّلَقُ: فصیح و تیز زبان۔ حدیث میں ہے: "اذا کانَ یومُ القیامة جَاءت الرَّحِمُ فتکلَّمت بلسانٍ طَلِقٍ ذُلَقٍ تقولُ: اللّٰھُمَّ صِلْ من وَصَلَنی و اقْطَعْ مَن قَطَعَنی"۔

الذَّلْقَۃُ: ہر چیز کی تیزی۔

ذَلِقُ اللِّسان: فصیح و بلیغ، تیز طرار۔

ذَلاقَۃُ اللِّسان: زور زبان، فصاحت

الذَّوْلَقُ (من کلّ شیءٍ): دھار، تیزی۔

ذَوْلَقُ اللِّسانِ و السِّنانِ: زبان اور نیزہ کے پھل، دھار، تیزی۔

المِذْلاقَۃُ من النُّوق: تیز رفتار اونٹنی

•تَذَلْذَلَ: ڈھیلا پڑنا، ڈانواڈول ہونا

الذُّلْذُلُ و الذِّلْذَالُ: لمبے کرتے کا نچلا حصہ ج: ذَلاذِل کہتے ہیں: شَمِّرْ ذَلاذِلَكَ لِھٰذَا الاَمْرِ: تم اس کام کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔ فَرَسٌ خَفِیفُ الذَّلاذِل: ہلکی دم والا گھوڑا۔ لَحِقْنَا ذَلاذِلَ من النَّاسِ: لوگوں میں جو پیچھے تھے ہم ان سے جا ملے۔

•ذَلَّ ـِ ذُلًّا و ذِلَّةً و مَذَلَّةً: ذلیل ہونا، حقیر ہونا، بے وقعت ہونا، کمزور ہونا۔ ھو ذَلِیْلٌ و ھی ذَلِیْلَة ج: اَذِلّاءُ و اَذِلَّةٌ و ذِلالٌ۔

ـــ لہ: کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا سدھا ہوا ہونا، اشارہ پر چلنے والا ہونا۔

ذَلَّ لہ الشیءُ: قابو میں آنا۔ کہتے ہیں: ذَلَّتْ لَہُ القَوافِی: قافیے اس کے لئے آسان ہو گئے۔ ھو و ھی ذَلُولٌ ج: ذُلُلٌ۔ کہتے ہیں: سَقَاھُم اللّٰہ ذُلُلَ السَّحَاب: اللہ ان پر ایسے بادل برسائے جن میں بجلی ہو نہ کڑک یعنی اللہ ان کا کام بغیر کلفت پورا کرا دیں۔ حدیث میں ہے: "اللّٰھُمَّ اسْقِنَا ذُلُلَ السَّحَابِ"۔

اَذَلَّ فُلانٌ: ذلیل ساتھیوں والا ہونا۔

ـــ فُلانًا: ذلیل کرنا، حقیر و ذلیل پانا، بے عزتی کرنا۔

ذَلَّلَہٗ: زیر کرنا، قابو میں کرنا، تابع بنانا (۲) نرم و ہموار کرنا (گھوڑے کو) سدھانا۔

ـــ الصِّعابَ: مشکلات پر قابو پانا۔

ذُلِّلَ الکَرْمُ: انگور کے خوشے نیچے لٹکا دیئے گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ ذُلِّلَتْ قُطُوفُھَا تَذْلِیْلًا"۔

تَذَلَّلَ: مطاوع ذَلَّلَ: تابع ہو جانا، قابو میں ہو جانا، نرم و ہموار ہو جانا، انکساری کرنا، عاجزی اختیار کرنا۔

اِسْتَذَلَّہٗ: اَذَلَّہٗ۔ بے عزت کرنا، قابو میں کرنا

الذُّلُّ: کمزوری، نرمی (۲) بے عزتی۔

الذِّلُّ: الذُّلُّ۔

ـــ من الطَّرِیقِ: کثرت آمد و رفت سے ہموار ہونے والا راستہ ج: اَذْلالٌ۔

دَعْہُ علی اَذْلالِہ: وہ

جیسا ہے ایسا ہی رہنے دو۔

اَذْلَالُ النَّاس: حقیر و بے وقعت لوگ (۲) سب سے آخری یا پیچھے کے لوگ ہے۔

الذَّلُولُ: مسکین و فرماں بردار، قابو میں آیا ہوا۔ کہتے ہیں: رَكِبُوْا كُلَّ صَعْبٍ وَ ذَلُوْلٍ فِي اَمْرِهِم: انہوں نے اپنے معاملہ میں ہر دشواری کا سامنا کیا اور اس پر قابو پایا (۲) ہموار راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا" (۳) سدھایا ہوا جانور۔

الذَّلِيلُ: بے وقعت، بے عزت، ذلیل وحقیر، کمزور۔ بَيْتٌ ذَلِيلٌ: وہ مکان جس کی چھت زمین سے قریب ہو ج: اَذِلَّة۔

المُذَلَّلُ: ہموار (طَرِيقٌ مُذَلَّلٌ) شَجَرَةٌ مُذَلَّلَةٌ: سب کے کام آنے والا درخت جس کے پھل سب کھا سکیں۔

ذ ــــ م

ذَمَرَ الاَسَدُ ـُ ذَمْرًا: شیر کا دہاڑنا، چنگھاڑنا۔

ــــ فُلَانٌ: غضبناک ہونا، غصہ میں بھرنا حدیث میں ہے: "فَجَاءَ عُمَرُ ذَامِرًا"

ــــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ روشن کرنا۔

ــــ فُلَانًا علی الامر: کسی کام میں محنت کے لئے اکسانا۔

ذَمَّرَه: اکسانا، ہمت دلانا، حوصلہ افزائی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَلَا وَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَد ذَمَّرَ حِزْبَه"

ــــ الامرَ: قدر کرنا، قدر کی نگاہ سے دیکھنا۔

تَذَامَرُوا: ایک دوسرے کو لڑائی کے لئے ابھارنا، ایک دوسرے کو ملامت کرنا صلاۃ الخوف کی حدیث میں ہے: "فَتَذَامَرَ المُشْرِكُوْنَ وَقَالُوا: هَلَّا كُنَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِم وَهُم فِي الصَّلٰوةِ"

تَذَمَّرَ: خود کو کسی گزشتہ بات پر ملامت کرنا (۲) غصہ میں بھر جانا۔

ــــ عَلَيهِ: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا اور دھمکی دینا۔

الذِّمَارُ: قابل حفاظت شے جس کا دفاع لازم ہو۔ جیسے بیوی یا اپنی آبرو وغیرہ هو حَامِي الذِّمَارِ: وہ اپنے گھر یا اپنی آبرو کا محافظ ہے۔ هو اَمْنَعُ ذِمَارًا مِنكَ: وہ تم سے زیادہ خوددار و محافظ عزت ہے۔

الذَّمَارَةُ: بہادری۔

الذِّمْرُ: بہادر (۲) خوش مزاج و دانشمند (۳) بڑا ملامت گار (۴) چالاک ج: اَذْمَارٌ

الذَّمِرَةُ: آواز۔

الذِّمِيرُ: الذِّمْرُ ج: اَذْمَارٌ

المُذَمَّرُ: کندھا، گردن اور اس کے آس پاس کا حصہ۔ کہتے ہیں: بَلَغَ الامرُ المُذَمَّرَ: معاملہ سنگین ہو گیا۔

المُذَمِّرُ: حاملہ اونٹنی کو ہاتھ لگا کر یہ جاننے والا کہ پیٹ میں نر ہے یا مادہ

ذَمَلَ البَعِيرُ ـُ ذُمُولًا و ذَمِيلًا و ذَمَلَانًا: اونٹ کا تیز و سبک چلنا هو ذَامِلٌ و هي ذَامِلَةٌ ج: ذَوَامِلُ و هو و هي ذَمُولٌ ج: ذُمُلٌ و ذُمَّلٌ۔

ذَمَّلَه: تیز و سبک چال سے چلانا۔

ذَمَّ الاَنفُ ـِ ذَمِيمًا: ناک کی رینٹ بہنا۔

ــــ الوَجهُ: چہرہ پر گرمی وغیرہ سے سیاہ دانے پیدا ہونا۔

ذَمَّ فُلَانًا ـُ ذَمًّا و مَذَمَّةً: برائی کرنا، عیب نکالنا۔ هو مَذمُومٌ و ذِمٌّ و ذَمِيمٌ۔

اَذَمَّ: قابل مذمت کام کرنا۔

ــــ البِئرُ: کنویں کا پانی کم ہو جانا۔

ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست رفتار رہنا یا پیچھے رہ جانا یا چلتے چلتے رک جانا۔ کہتے ہیں: اَذَمَّتِ الدَّوَابُّ بِالرَّكْبِ: چوپاؤں نے قافلہ کو پیچھے کر دیا (اپنی سست رفتاری سے) حضرت حلیمہ سعدیہ کی حدیث میں ہے: "فَخَرَجْتُ عَلَى اَتَانِي تِلكَ فَلَقَد اَذَمَّتْ بِالرَّكْبِ"

ــــ المَكَانُ وَ نَحوُه: قحط زدہ ہونا۔

ــــ بِكَذَا: حقیر و قابل مذمت سمجھنا۔

ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو مذموم و قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

ــــ لِفُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے لئے کسی سے عہد لینا، ذمہ لینا۔

ــــ فُلَانًا: پناہ دینا (۲) مذموم پانا۔ کہتے ہیں: بَلَوتُه فَاَذْمَمْتُه: میں نے اسے آزمایا تو برا پایا۔

ذَمَّمَه: خوب مذمت کرنا، بہت زیادہ برائی کرنا۔

تَذَامُّوا: ایک دوسرے کی برائی کرنا۔

تَذَمَّمَ: مذمت اور برائی سے بچنا اور اس سے شرم محسوس کرنا۔

ــــ لِصَاحِبِه: اپنے ساتھی سے کئے عہد کا پابند رہنا۔

ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو عہد وامان کا ذریعہ بنانا

اِسْتَذَمَّ اِلَيه: کسی کے ساتھ ایسا فعل کرنا جس پر وہ اس کی مذمت کرے۔

ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو قابل مذمت بنا کر چھوڑنا۔

الاَذَمُّ : وہ جانور جو تھک کر کھڑا ہو جائے یا سست اور پیچھے رہ جائے۔

الذَّامُّ : عیب۔

الذِّمَامُ : عہد و پیمان (۲) امان و حفاظت (۳) ضمانت و کفالت (۴) حق (۵) حرمت و عزت ج: اَذِمَّةٌ۔

الذَّمَامَةُ : الذِّمَامُ۔ شرم و حیا (۲) خوف ملامت و مذمت۔ حدیث موسیٰ وخضر علیہما السلام میں ہے: "اَخَذَتْهُ مِن صَاحِبِه ذَمَامَةٌ"۔

الذَّمَامَةُ : بقیہ۔

الذِّمَامَةُ : الذِّمَامُ۔

الذَّمُّ : رَجُلٌ ذَمٌّ : برا آدمی ج: ذُمُومٌ (۲) عیب، مذمت، برائی، تنقید۔

الذَّمَّةُ : ذمّ کا مصدر مرّة۔ ایک دفعہ کی مذمت۔

بِئْرٌ ذَمَّةٌ : کم پانی والا کنواں۔ حدیث براء میں ہے: "فَاَتَيْنَا علی بِئْرٍ ذَمَّةٍ فَنَزَلْنَا فيها" ج: اَذِمَّ و ذِمَامٌ۔

الذِّمَّةُ : عہد و پیمان، ذمہ داری، امان، حفاظت و ضمانت۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ" (۲) قرض (۳) امن (۴) عزت و حرمت (۵) حق۔ حدیث میں ہے: "فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ منه ذِمَّةُ اللّٰه" جس نے قصداً فرض نماز چھوڑی اس سے اللہ بری الذمہ ہے۔ اس کا اب کوئی حق نہیں (۶) فقہا کے یہاں ذمّہ اس مفہوم کا نام ہے جس کے ذریعہ انسان کسی حق کا مستحق یا اس کی ادائگی کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ جیسے کہا جائے فی ذِمَّتِی لَكَ كَذَا : میرے ذمہ تمہارے لئے فلاں چیز ہے یعنی میں اس کے دینے کا پابند اور تم اسے لینے کے حق دار ہو ج: ذِمَمٌ۔

اَهْلُ الذِّمَّة : اہل کتاب یا جو ان کے قائم مقام ہوں ان میں سے وہ لوگ جن کے ساتھ مسلمانوں نے کوئی معاہدہ کیا ہو اور اپنے ذمہ ان کا کوئی حق قائم کیا ہو (یا دارالاسلام میں جزیہ دے کر رہنے والے غیر مسلم)

فی ذِمَّتِه : اس پر واجب، اس کی ذمہ داری ہے۔

علی ذِمَّتی و فی ذِمَّتی : میری ذمہ داری پر۔

بَرَّأَ ذِمَّتَه : اس نے اپنی ذمہ داری پوری کردی۔ وہ بری الذمہ ہوگیا۔

الذِّمِّيُّ : وہ شخص جس سے معاہدہ کر کے اس کے جان و مال عزت و آبرو اور مذہب کی حفاظت کا ذمہ لیا گیا ہو۔ هي ذِمِّيَّةٌ۔

الذَّمِيمُ : برا، قابل مذمت، کم پانی والا کنواں (۲) ناک کی ریزش (۳) گرمی یا خارش سے منہ پر نکلنے والے سیاہ دانے یا چھوٹی پھنسیاں۔ واحد: ذَمِيمَةٌ۔ رات کو درختوں پر گرنے والی وہ شبنم جس پر مٹی جم گئی ہو ج: ذِمَامٌ۔

الذَّمِيمَةُ : کم پانی والا کنواں (۲) دائمی بیماری جو باہر نکلنے سے مانع ہو۔ ج: ذِمَامٌ۔

المُذِمُّ : رَجُلٌ مُذِمٌّ : بے حس و حرکت آدمی۔ اَمْرٌ مُذِمٌّ : معیوب کام

المَذَمَّةُ : مذمت، برائی (۲) حق، عزت و حرمت۔

قَضَى مَذَمَّتَه : اس نے اس کے ساتھ بھلائی کی تاکہ وہ اس کی مذمت نہ کرے۔

اَخَذَتْنِي مِنْهُ مَذَمَّةٌ : مجھے اس کے قابل مذمت فعل سے حیا آئی

رَجُلٌ ذُو مَذَمَّةٍ : لوگوں پر بوجھ بننے والا آدمی۔

المُذَمَّمُ : مَكَانٌ مُذَمَّمٌ : عزت و حرمت والی جگہ۔

• ذَمِهَ اليَوْمُ ـَ ذَمَهًا : دن کا سخت گرم ہونا۔

ـــ الحَرُّ : گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ بالحَرِّ : آدمی کا گرمی کی شدت سے بوکھلا جانا۔

اَذْمَهَتْهُ الشَّمْسُ : دھوپ کا کسی کو بوکھلا دینا، دماغ پگھلا دینا۔

• ذَمِيَ المَذْبُوحُ ـِ ذَمْيًا و ذَمَاءً و ذَمَيَانًا : ذبح کئے ہوئے میں حرکت باقی رہنا۔

ـــ المَرِيضُ : بیمار کا حالت نزع میں ہونا اور اس کا دراز ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ و غَيْرُهُ : جلدی کرنا، تیز ہونا

ـــ الشَّيْءُ : کسی چیز سے بدبو آنا۔

ـــ الرَّائِحَةُ الكَرِيهَةُ فُلَانًا : بدبو کا کسی کو تکلیف دینا۔

ـــ لِفُلَانٍ من كذا شَيْءٌ : حاصل ہونا۔ کہتے ہیں: خُذْ منه ما ذَمِيَ لَكَ۔

اَذْمَاهُ : مار کر لب دم کرنا (ذرا سی رمق چھوڑ دینا)۔

اِسْتَذْمَى الشَّيْءَ : طلب کرنا، چاہنا۔

ـــ ما عند فُلَانٍ : کسی کے پاس کوئی چیز تلاش کر کے لے لینا۔

الذَّمِّي : بدبو۔

الذَّمَاءُ : مذبوح وغیرہ میں باقی ماندہ روح (زندگی کی رمق) کہا جاتا ہے: هو اَطْوَلُ ذَمَاءً مِنَ الضَّبِّ:

اس کا دم گوہ سے بھی زیادہ دیر تک اٹکا رہا۔ یعنی وہ بہت سخت جان ہے (۲) دل کی مضبوطی۔
المَذْمَاةُ: شکار جس میں تیر لگنے کے بعد جان باقی رہے۔

ذ ــــــ ن

• ذَنَبَه ــِ ذَنْبًا: دم پر مارنا (۲) پیچھے چلنا اور دم کی طرح لگے رہنا، نشان قدم نہ چھوڑنا۔ السَّحَابُ یَذْنِبُ بَعْضُه بَعْضًا: بادل ایک دوسرے کے پیچھے لگے رہتے ہیں۔
ــــ الاَرْضَ: زمین میں نالیاں بنانا۔
أَذْنَبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا، غلطی کرنا، گناہ گار ہونا۔ هو مُذْنِبٌ۔
ذَنَّبَ: دم پھیلانا۔
ــــ الضَّبُّ: گوہ کا (شکار کیلئے اس کا پیچھا کیا جانے پر) دم بل سے باہر نکالنا اور منہ چھپالینا۔
ــــ البُسْرُ: نیم پختہ کھجور کا نیچے کی طرف سے پک جانا۔
ــــ الجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے دینے کیلئے اپنی دم کو زمین میں گاڑ دینا۔
ــــ الحَارِشُ الضَّبَّ: شکاری کا گوہ کی دم کو پکڑنا۔
ــــ الشَیئَ: دم لگانا، دم دار بنانا۔
ــــ العِمَامَةَ: عمامہ کا شملہ چھوڑنا۔
ــــ الکِتَابَ: کتاب میں تتمہ یا ضمیمہ لگانا
تَذَنَّبَ المُعْتَمُّ: عمامہ باندھنے والے کا شملہ چھوڑنا (شملہ دار عمامہ باندھنا)
ــــ علیه: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، زیادتی کرنا۔
ــــ الطَّرِیقَ و نَحْوَه: پچھلے حصے سے آنا۔
استَذْنَبَ الاَمْرُ: پورا ہو جانا، قائم ہو جانا۔
استَذْنَبَ الدَّابَّةَ: جانور کے چلتے وقت اس کی دم کے پاس رہنا
ــــ فلانًا و حَیوانًا: پیچھے لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو مجرم و گنہگار پانا یا مجرم و گنہگار ٹھیرانا۔
الاَذْنَبُ: لمبی دم والا۔
الذِّنَابُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ الیه بذِنَابِ عَیْنِه (۲) اونٹ کی دم کو باندھنے کی رسّی (جس کی وجہ سے وہ سوار کو دم سے آلودہ نہیں کرتا) (۳) زمین میں پانی اترنے کا راستہ۔
الذُّنَابَی: دم، کہتے ہیں: هُمْ ذُنَابَی فُلانٍ: وہ فلاں کے دم چھلّے ہیں، پچھ لگو ہیں۔
الذُّنَابَةُ: تابع (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ (۳) وادی کا آخری سرا (جہاں پانی جا کر رک جاتا ہے) ج: ذَنَائِبُ۔
الذَّنْبُ: گناہ، جرم، غلطی۔
الذَّنَبُ: دم (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ۔ کہتے ہیں: نَظَرَ الیه بذَنَبِ عَینِه: اس نے گوشۂ چشم سے دیکھا (۳) کوٹے کا سرا۔
ضَرَبَ فُلانٌ بذَنَبِه: قائم ہونا، ثابت قدم ہونا۔
رَکِبَ ذَنَبَ الرِّیحِ: ہوا سے باتیں کرنا یعنی اتنا تیز دوڑنا کہ پکڑا نہ جا سکے۔
رَکِبَ ذَنَبَ البَعِیرِ: معمولی چیز جو مل جائے اس پر قناعت کرنا۔
اتَّبَعَ ذَنَبَ اَمْرٍ فَائِتٍ: گزشتہ بات پر کف افسوس ملنا۔
بَینَهُمَا ذَنَبُ الضَّبِّ: ان دونوں کے درمیان عداوت ہے۔
حَدِیثُه طَوِیلُ الذَّنَبِ: اس کی بات نہ ختم ہونے والی اور دراز ہے
وَلَّتْهُ الخَمْسُونَ ذَنَبَهَا و وَلَّی الخَمْسِینَ ذَنَبًا: پچاس سال کی عمر سے تجاوز کرنا۔
هو ذَنَبٌ لفُلانٍ: وہ فلاں کا تابع ہے، دم چھلا ہے، پچھ لگو ہے ج: اَذْنَابٌ و ذِنَابٌ۔ هو من اَذْنَابِ النَّاسِ: وہ گھٹیا درجہ کا آدمی ہے۔
ذَنَبُ الثَّعْلَبِ: لومڑی کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الثَّوْرِ: بیل کی دم کی شکل کا پودا۔
ذَنَبُ الخَیْلِ: گھوڑے کی دم کی شکل کا پودا جو تر زمین میں پیدا ہوتا ہے۔
الذِّنَبَةُ: وادی کا پچھلا سرا۔
الذَّنُوبُ: گھنی اور لمبی دم والا۔ یَوْمٌ ذَنُوبٌ: پرفتن دن (۲) بڑا ڈول (۳) حصہ۔ کہتے ہیں: لَه ذَنُوبٌ من کذا: اس کا فلاں چیز میں بڑا حصہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّ لِلَّذِینَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ اَصْحَابِهِمْ" (۴) قبر (۵) مینڈھے کی چکتی کا گوشت ج: اَذْنِبَةٌ و ذَنَائِبُ۔
الذُّنَیْبَاءُ: ایک قسم کی گھاس جو چاول کے ساتھ اُگ آتی ہے۔
الذُّنَیْبَةُ: پھولوں کی ایک قسم (۲) دم
المِذْنَبُ: لمبی دم (۲) بڑا چمچہ، کفگیر (۳) پانی کی نالی ج: مَذَانِبُ۔
المُذَنَّبُ: دم دار ستارہ (۲) دم دار۔
• ذَنَّ ــِ ذَنِینًا و ذَنَنًا: بہنا، جیسے ذَنَّتِ العَینُ و ذَنَّ الاَنْفُ۔
ــــ البَرْدُ: سردی کا سخت ہو جانا۔
ــــ فی مِشْیَتِه: کمزوری کے ساتھ

چلنا۔ کہتے ہیں: مازال يَذِنُّ في حاجته: وہ برابر آہستگی کے ساتھ اپنی ضرورت میں لگا رہا۔
ذَنَّ ـَ ذَنِيْنًا: بہتی ہوئی ناک والا ہونا۔ هو اَذَنُّ و هي ذَنَّاءُ ج: ذُنٌّ۔ امْرَأَةٌ ذَنَّاءُ: وہ عورت جس کا حیض بند نہ ہوتا ہو۔ قَرْحَةٌ ذَنَّاءُ: نہ بھرنے والا زخم۔
ذَانَّ فُلانًا على حَاجَتِه: کسی سے اپنی ضرورت کا طالب ہونا۔
الذُّنَانُ: ناک کی ریزش، رینٹ۔
الذُّنَانَةُ: ضرورت (۲) بقیہ۔ کہتے ہیں: عَلَيْه من دَيْنِه ذُنَانَةٌ: اس پر اس کے قرض کا کچھ حصہ باقی ہے۔
الذَّنَنُ: گندگی (۲) گاد۔
الذَّنِيْنُ: الذنان۔

ذ ـــــــ ہ

• ذِهْ: واحد مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ اس کے شروع میں ھا بھی بڑھاتے ہیں۔ جیسے هَذِهِ۔

• ذَهَبَ ـَ ذَهَابًا و ذُهُوْبًا و مَذْهَبًا: جانا (۲) گزرنا (۳) مرنا، مٹنا۔ جیسے: ذَهَبَ الاَثَرُ۔
ـــ به: کسی کے ساتھ جانا (۲) لے جانا، زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُوْنَ"۔ ذَهَبَتْ به الخُيَلَاءُ: غرور نے اس کا وقار ختم کر دیا۔
ـــ عنه: چھوڑنا۔
ـــ عليه كذا: بھول جانا۔
ـــ اليه: متوجہ ہونا، مناسب سمجھنا، رائے قائم کرنا، اختیار کرنا۔ ذَهَبَ الى قَوْلِ فُلَانٍ: کسی کا قول لینا، اختیار کرنا۔
ذَهَبَ مَذْهَبَ فُلَانٍ: کسی کا اتباع کرنا۔
ـــ في الدِّيْنِ مَذْهَبًا: مذہب میں اپنی کوئی رائے قائم کرنا، بدعت جاری کرنا۔
ـــ الشيءُ في الشيءِ: خلط ملط ہونا، رل جانا۔ هو ذَاهِبٌ و ذَهُوْبٌ۔
ـــ اَدْرَاجَ الرِّيَاحِ: فنا ہونا۔
اَذْهَبَه: زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ" (۲) روانہ کرنا، چلانا (۳) سونے کا ملمع کرنا۔
اُذْهِبَ فُلَانٌ: حسن و جمال میں کامل ہونا۔
ذَهَّبَه: سونے کا پانی پھیرنا، ملمع کرنا۔
تَمَذْهَبَ بِمَذْهَبٍ كذا: کوئی مسلک یا طریقہ اختیار کرنا۔
الذَّهَبُ: سونا ج: اَذْهَاب و ذُهُوْبٌ
الذَّهَبَةُ: سونے کا ٹکڑا۔
الذَّهَبِيَّةُ: وہ جہاز جس کے لنگر مستقل طور پر قیام کے لئے ڈال دیئے گئے ہوں۔
الذَّهِيْبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المَذْهَبُ: طریقہ، روش (۲) اصل (۳) عقیدہ (۴) مسلک، ایک دین اور مذہب کے ماننے والوں کے درمیان جو راہ ایک جماعت اپنا لیتی ہے نہ مسلک کہلاتا ہے جیسے: مسلک اہل سنت والجماعت، مسلک اہل بدعت، اسلام کے اصحاب مذاہب چار امام ہیں۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ امام احمد ابن حنبل ہر ایک کے طریقہ اخذ و استنباط کا نام مذہب ہے۔ نیز اہل علم کے یہاں مذہب علمی اور فلسفی افکار و نظریات کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مربوط ہو کر ایک منظم اکائی کی شکل اختیار کرے۔
ذَهَبَ مَذْهَبًا حَسَنًا: اس نے اچھا طریقہ اختیار کیا۔
مَا يُدْرَى لَهُ مَذْهَبٌ: اس کی اصل ہی معلوم نہیں ج: مَذَاهِب۔
المُذْهَبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُذْهَبٌ: وہ گھوڑا جس کی سرخی پر زردی نمایاں ہو ج: مَذَاهِب۔
المُذَهَّبُ: سونے کا ملمع کیا ہوا۔
المُذَهَّبَاتُ: زمانہ جاہلیت کے سات قصیدے جو معلقات کے بعد دوسرے درجہ میں شمار ہوتے ہیں۔

• ذَهِرَ فوه ـَ ذَهَرًا: کالے دانتوں والا ہونا۔ هو اَذْهَرُ۔

• ذَهَلَه و عنه ـَ ذَهْلًا و ذُهُوْلًا: بھولنا، غافل ہو جانا، ذہن سے نکل جانا۔
ذَهِلَ ـَ ذُهُوْلًا: ہکا بکا ہو جانا، حواس باختہ ہونا، اوسان گم ہونا، ہوش اڑ جانا۔
ـــ الشيءَ و عنه: بھول جانا، غافل ہونا، ذہن سے نکلنا۔
اَذْهَلَهُ عن كذا: غافل کر دینا، ذہن ہٹا دینا۔
الذُّهْلُ من اللَّيْلِ: رات کا حصہ۔
الذُّهُوْلُ: غفلت، بھول، حواس باختگی۔
الذَّاهِلُ: غافل، حواس باختہ، ہکا بکا۔
المَذْهَلُ: سبب ذہول، سبب غفلت ج: مَذَاهِل کہتے ہیں: لي مَشَاغِلُ و مَذَاهِلُ: میری مصروفیات بھی ہیں اور غافل رکھنے والی چیزیں بھی ہیں۔
الذُّهْلُوْلُ: عمدہ گھوڑا (۲) عمدہ آدمی ج: ذَهَالِيْلُ۔

• ذَهِنَ ـَ ذَهَنًا: ذہین و سمجھدار ہونا۔

ذَهِنَ الشیءَ: سمجھنا، عقل میں آنا۔ ھو ذَهِنٌ وھی ذَهِنَةٌ۔

ذَهَنَ قِرْنَه ـ ذَهْنًا: ذہانت میں اپنے مقابل پر فوقیت لے جانا۔

ذُهِنَ فُلَانٌ: کند ذہن ہونا۔ ھو مَذْهُوْنٌ۔

ذَهُنَ ـ ذَهَانَةً: ذہین ہونا، سمجھدار ہونا۔

ذَاهَنَهٗ: ذہانت میں مقابلہ کرنا، سمجھ بوجھ میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

اسْتَذْهَنَهٗ حُبُّ الدُّنیا: دنیا کی محبت کا کسی کے ذہن کو خراب کر دینا۔

الذِّهْنُ: سمجھ، عقل، ذہن، حافظہ ج: اَذْهَان۔ بطور صفت بھی مستعمل ہے جیسے: فُلَانٌ ذِهْنٌ: فلاں ذہین و دانش مند ہے (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: مَا بِرِجْلِی ذِهْنٌ: میرے پیر میں طاقت نہیں ہے۔ علمی اصطلاح میں ذہن مختلف نفسیاتی احوال کو محسوس کرنے والی طاقت کا نام ہے نیز ذہن کا اطلاق تفکیر اور اس کے ضوابط پر بھی ہوتا ہے اور اسی طرح ادراکِ اشیا کی استعداد محض کا نام بھی ذہن ہے۔

الذَّهَنُ والذُّهُنُ: دونوں مصدر ہیں۔ سمجھ، دانائی، عقل، ذہانت۔

•ذَهَا ـ ذَهْوًا: تکبر کرنا، مغرور ہونا۔

ذ ـــــــ و

•ذُوْ: والا، صاحب، مالک۔ یہ لفظ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اضافت اسم ظاہر کی طرف ہوتی ہے جو عموماً جنس ہوتا ہے اور ذو کے ذریعہ اُس اسم جنس کو صفت بنایا جاتا ہے۔ جیسے: ذُوْ مَالٍ رَجُلٌ کی صفت ہے اور مال اسم ظاہر ہے اور جنس ہے اس کی طرف ذو کو مضاف کیا گیا ہے۔

ذُوْ فَضْلٍ میں بھی یہی صورت ہے۔ ظرف کی طرف بھی مضاف ہوتا ہے۔ جیسے: اَتَیْتُهٗ ذَا صَبَاحٍ وذا مَسَاءٍ: یعنی میں اس کے پاس صبح کے وقت اور شام کے وقت آیا۔ نیز کہتے ہیں: جَاءَ مِن ذِی نَفْسِه: وہ اپنی خوشی سے آیا۔ طَعَنَهٗ فخَرَجَ ذُوْ بَطْنِه: اس نے اس کے نیزہ مارا تو اس کی آنتیں باہر آگئیں۔ سَمِعْتُ ذَا فیه: میں نے اس کا کلام سنا۔ اس کا تثنیہ ذَوَا اور جمع ذَوُوْن آتی ہے۔

کبھی ذو (بنی طے کی لغت میں) بمعنی الَّذِی بھی آتا ہے جیسے شاعر کے قول: وبِئْرِی ذو حَفَرْتُ وذو طَوَیْتُ: میرا وہ کنواں جسے میں نے کھودا اور جسے میں نے پاٹا۔ یمن کے قدیم بادشاہوں کے القاب کے ساتھ بھی اس کو استعمال کیا جاتا تھا۔ جیسے: ذُوْ یَزَنٍ اور ذو الکَلَاعِ وغیرہ میں ج: اَذْوَاءٌ و ذَوُوْن۔

ذو الیَدِ اَحَقُّ: قبضہ والا زیادہ حقدار ہے۔

کَانَ ذٰلِكَ مِن ذِی قَبْلُ: یہ بات پہلے زمانہ میں یا پہلے سے تھی۔

ذُوْ اَلْفِ وَرَقَةٍ: ایک سدابہار پودا۔

ذو ثَلَاثِ حَبَّات: ایک سیب جیسا پھل جسے سڑنے کے بعد کھایا جاتا ہے۔

ذُوْ خَمْسَةِ اَجْنِحَةٍ: ایک نوکیلے پتوں والی بیل۔

ذو خَمْسَةِ اَصَابِعَ: ایک متبرک پودا

ذو البَطْن: انتڑیاں۔

ذُوْ القَرْنَیْن: ایک زبردست فاتح کا نام جس کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے

ذُوْ الکِفْل: ایک پیغمبر علیہ السلام کا نام ان کا ذکر قرآن پاک میں انبیاء علیہم السلام کے ضمن میں آیا ہے۔ ان کے نبی ہونے میں اختلاف بھی ہے۔

ذُوْ النُّوْن: مچھلی والا، حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں تھے۔

ذَوُوْ: ذُو کی جمع۔ ذَوُوْ فُلَانٍ: عزیز و اقارب۔

ذَوُوْ الاَرْحَام: رشتہ دار۔

•ذَابَ الشَّحْمُ والثَّلْجُ ونحوهما ـ ذَوْبًا و ذَوَبَانًا: چربی یا برف وغیرہ جمی ہوئی اشیا کا پگھلنا، گھلنا۔

ـــ الجِسْمُ: دبلا ہونا، لاغر ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: سمجھدار ہونے کے بعد بیوقوف ہو جانا۔

ـــ الشَّمْسُ: دھوپ تیز ہونا، سورج کی گرمی بڑھ جانا۔

ـــ لِفُلَانٍ عَلَیه حَقٌّ: حق ثابت ہو جانا

ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

أَذَابَ عَلَیهم العَدُوُّ: دشمن کا یورش کرنا، حملہ کرنا۔

ـــ المَالَ: دولت کو لٹانا۔

ـــ الشیءَ: پگھلانا۔ کہتے ہیں: اَذَابَه الهَمُّ والغَمُّ: رنج و غم نے اسے گھلا ڈالا۔

ـــ حاجَتَه: ضرورت پوری کرنا۔

ـــ اَمْرَه: معاملہ کو ٹھیک کرنا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ ما یَدْرِی أَیُخْثِرُ اَمْ یُذِیبُ: اسے پتہ نہیں کہ معاملہ کو بگاڑ رہا ہے یا ٹھیک کر رہا ہے۔

ذَوَّبَه: گھلانا، پگھلانا۔

ـــ الغُلَامَ: لڑکے کے گیسو بنانا۔

استذابه: گھلوانا (۲) باقی رکھنا (۳) ضرورت پوری کرنا

الإِذْوَابُ: وہ مکھن جس کا گھی بنایا جارہا ہو۔ جب برتن میں آگ سے اتار کر رکھ دیا جائے گا تو سمن (گھی) کہلائے گا۔

الإِذْوَابَةُ: الإِذْوَابُ۔

الذَّائِبُ: هو ذَائِبُ النَّفْسِ: وہ بھاری ہے (۲) گھلا ہوا، پگھلا ہوا، محلول۔

الذَّابُ: عیب۔

الذَّوْبُ: پگھلی ہوئی چیز (۲) خالص شہد (۳) سونے کا پانی۔

الذَّوْبَةُ: مصدر مرہ۔ ایک دفعہ پگھلانا (۲) حماقت۔ کہتے ہیں: به ذَوْبَةٌ: اس پر حماقت طاری ہے (۳) مال کا وہ حصہ جو آدمی بچا کر رکھتا ہے۔ حدیث میں ہے: "مَنْ أَسْلَمَ عَلَى ذَوْبَةٍ او مأْثُرَةٍ فهي له" جو شخص مسلمان ہوا اور اس کے پاس بچا ہوا مال ہے تو وہ اسی کا ہے۔

المِذْوَبُ: پگھلانے کا برتن، کٹھالی ج: مَذَاوِبُ۔

المِذْوَبَةُ: المِذْوَبُ (۲) کفگیر، بڑا چمچہ ج: مَذَاوِبُ۔

المُذِيبُ: پگھلانے والا، حل کنندہ۔

• ذَاجَ ـُ ذَوْجًا: جلدی کرنا۔

ـــ المَاءَ: پانی پینا۔

• ذَاحَ ـُ ذَوْحًا: تیز چلنا یا سختی سے چلنا

ـــ الإبلَ و نحوَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہانکنا۔

ـــ الشيءَ: منتشر کرنا، برباد کرنا۔

ذَوَّحَ الشيءَ: ذَاحَه۔

المِذْوَحُ: سختی برتنے والا۔

• ذَادَه ـُ ذَوْدًا و ذِيَادًا: ہٹانا، دفع کرنا، دھتکارنا، دفاع کرنا۔ کہتے ہیں: ذَادَ عَنْ حُرَمِه وَ وَطَنِه: اس نے اپنی عزت وآبرو اور اپنے وطن کا دفاع کیا۔ ذَادَ عنه الهَمَّ: اپنے غم کو دور کر دیا۔ ذَادَ الدَّوَابَّ عن المَوَارِدِ: چوپاؤں کو پانی کے گھاٹ سے کھدیڑ دیا۔ حدیث میں ہے: "و أمَّا اخوانُنا بنو أُمَيَّةَ فقادةٌ ذادةٌ"

أَذَادَه: دفع کرنے یا دفاع کرنے میں مدد کرنا۔

ذَوَّدَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو زور سے ہٹایا، دھکا دیا۔

الذَّوْدُ: تین سے دس تک کی اونٹوں کی قطار (مؤنث ہے) کہتے ہیں: خَمْسُ ذَوْدٍ (خَمْسٌ من الذَّوْدِ) حدیث میں ہے: "لَيْسَ فيما دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ من الإبلِ صَدَقَةٌ" کہاوت ہے: "الذَّوْدُ إلَى الذَّوْدِ إبلٌ" ایسی صورت میں کہا جاتا ہے جب تھوڑی چیز کو تھوڑی دوسری چیز کے ساتھ ملا دیا جائے اور وہ زیادہ ہو جائے ج: أَذْوَادٌ۔

المَذَادُ: چراگاہ۔

المِذْوَدُ: دفع کرنے کا ذریعہ یا آلہ (۲) زبان (۳) بیل کا سینگ (۴) زبردست دفاع کرنے والا۔ رَجُلٌ مِذْوَدٌ: وہ شخص جو اپنی آبرو کا زبردست محافظ ہو (۵) جانوروں کا تھان جہاں چارہ ڈالا جاتا ہے ج: مَذَاوِدُ و مَذَاوِيدُ۔

• ذَاطَهُ ـُ ذَوْطًا: اس طرح گلا گھونٹنا کہ زبان باہر نکل آئے۔

ـــ الإناءَ: برتن کو بھرنا۔

ذَاطَ ـِ ذَيْطَانًا: دیکھیے ذ ی ط۔

ذَوِطَ ـَ ذَوَطًا: چھوٹی ٹھوڑی والا ہونا۔

الأَذْوَطُ: چھوٹی ٹھوڑی والا۔

الذَّوْطَةُ: زرد پیٹھ والی مکڑی ج: أَذْوَاطٌ

الذَّوْطُ: معمولی درجہ کے لوگ۔

• ذَاعَ ـُ ذَوْعًا مالَه: دولت کو تباہ و برباد کرنا۔

• ذَاقَ الطَّعَامَ ـُ ذَوْقًا و ذَوَقَانًا و مَذَاقًا: ذائقہ چکھنا، چکھنا۔

ـــ العَذَابَ: سزا بھگتنا۔

ـــ النَّوْمَ: نیند کا مزہ لینا۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ نَوْمًا: مجھے قطعاً نیند نہیں آئی۔

ـــ الشيءَ: تجربہ کرنا، پرکھنا۔ هو ذائقٌ و ذَوَّاقٌ (۲) محسوس کرنا۔ ذَاقَتْهُ يَدِي: اسے میرے ہاتھ نے محسوس کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ"

أَذَاقَ فُلَانًا كَذَا: کسی کو چکھانا، مزہ بتانا

ـــ اللهُ الخَوْفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَذَاقَهَا اللهُ لِبَاسَ الجُوعِ و الخَوْفِ"

تَذَوَّقَ الطَّعَامَ: بار بار چکھنا، مزے لینا

ـــ طَعْمَ الفِرَاقِ: جدائی کا مزہ چکھنا۔ دَعْنِي أَتَذَوَّقُ طَعْمَ فُلَانٍ: مجھے فلاں کو آزمانے دو۔

اسْتَذَاقَ لَهُ الأَمْرُ: کسی بات کا قبضہ اور دسترس میں ہونا، آسان ہونا کہتے ہیں: لا يَسْتَذِيقُ لِي الشِّعْرُ إلّا في فُلَانٍ: فلاں شخص کے علاوہ کسی کے بارہ میں شعر کہنا میرے لئے آسان نہیں۔

ـــ الشيءَ: چکھنا، آزمانا۔

الذَّوَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ ذَوَاقُهُ طَيِّبٌ:

اس کا ذائقہ اچھا ہے (۲) چکھی جانے والی چیز۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ ذَوَاقًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔

الذَّوْقُ: حواس خمسہ میں سے ایک حاسہ چکھنے کی قوت جو قدرت نے منہ میں پیدا کی ہے اور اس کا مرکز زبان ہے (۲) ادب اور فن میں ایسی مہارت یا ایسی معنوی حسّی قوت کہ جو اچھی اور بری چیز کو پرکھ کر انبساط و انقباض کی کیفیت پیدا کرتی ہے (۲) اصابتِ رائے، لیاقت (۳) مذاق (۴) خواہش (۵) سلیقہ۔

قِلَّةُ الذَّوْق: بے ذوقی، بدذوقی۔

حَسَنُ الذَّوْق لِلشِّعْر: شعر کا سلیقہ اور اس کے رموز سے واقف۔

المَذَاقُ: ذائقہ، مزہ۔ هو طَيِّبُ المَذَاق: وہ خوش ذائقہ ہے، اس میں ذوق و سلیقہ ہے۔

• ذَوَّلَ ذَالًا: حرف ذال لکھنا۔

الذَّالُ: حروف ہجائیہ میں نواں حرف (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) (۲) مرغے کی کلغی ج: اَذْوَال۔

الذَّوْلَقُ: دیکھئے (ذلق)

• ذَوِيَ العُودُ وغيرُه ـِ ذَيًّا و ذُوِيًّا: مرجھانا، کملانا، سوکھ جانا (۲) کمزور ہونا۔

ــــ عُودُ فُلَانٍ: بوڑھا ہونا۔ هو ذَاوٍ وهي ذَاوِيَةٌ۔

أَذْوَاهُ: مرجھا دینا، سکھا دینا، کمزور کر دینا۔

الذَّوَاةُ: حنظل، خربوزہ اور انگور کا چھلکا ج: ذَوًى۔

ذ ـــــ ی

• ذَيَّأَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا (۲) گوشت کو پکانا کہ خستگی کی وجہ سے ٹوٹنے لگے۔

تَذَيَّأَ الجُرْحُ: زخم کا بگڑ جانا۔ تَذَيَّأَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کے ٹکڑے ہونا۔

ــــ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خستہ ہو جانا کہ لوٹ کر گرنے لگے (۲) گوشت کے خراب ہونے کی وجہ سے ٹکڑے ہو جانا۔

ــــ وَجْهُهُ: چہرہ کا ورم آلود ہونا۔

ذِي و هٰذِي و هٰذِهِ: اسم اشارہ واحد مؤنث قریب کے لئے۔ یہ۔

ذَيْتَ ذَيْتَ یا ذَيْتِ و ذَيْتُ: ایسا ایسا، ایسا ویسا۔ جیسے: قُلْتُ له ذَيْتَ وذَيْتَ میں نے اس سے ایسا ایسا کہا۔ فَعَلْتُ ذَيْتَ ذَيْتَ: میں نے ایسا ایسا کیا۔

• ذَاجَ ـِ ذَيْجًا الماءَ: پانی پینا۔

ذَايَجَه: کسی کے ساتھ پینا۔

• أَذَاخَ بالمكانِ: کسی جگہ کا طواف کرنا، گرداگرد گھومنا۔

ذَيَّخَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت میں قلم نہ لگنا اور پھل کے قابل نہ ہونا۔

الذِّيخُ: بہت بالوں والا نر بجو۔ ج: اَذْيَاخٌ و ذُيُوخٌ و ذِيَخَةٌ وهي ذِيخَةٌ ج: ذِيخَاتٌ (۲) دلیر بھیڑیا (۳) عمدہ گھوڑا (۴) کھجور کا خوشہ (۵) غرور، بڑائی (۶) ایک سرخ رنگ کا ستارہ۔

المَذْيَخَةُ: بھیڑیے۔

• ذَارَه يَذَارُ ذَيْرًا: ناپسند کرنا۔

الذَّيْرَةُ: مٹی ملا ہوا گوبر۔

• ذَاطَ فی مَشْيِه ـِ ذَيَطَانًا: چلتے ہوئے مونڈھوں کو حرکت دینا (بدن پر گوشت زیادہ ہونے کی بنا پر)۔

• ذَاعَ الخَبَرُ وغيرُه ـِ ذَيْعًا و ذُيُوعًا و ذَيَعَانًا: شائع ہونا، پھیلنا، نشر ہونا هو ذَائِعٌ۔

ذَاعَ فی جلده جَرَبٌ: جسم میں خارش پھیل جانا۔

أَذَاعَه و به: شائع کرنا، نشر کرنا، اعلان کرنا، اناؤنس کرنا، پھیلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الخَوْفِ اَو الجُوْعِ اَذَاعُوْا بِه" (۲) لے جانا (۳) سب کا سب لے لینا، ختم کر دینا۔

ــــ السِّرَّ: راز کھولنا۔

ــــ بالراديو: ریڈیو سے نشر کرنا۔

الإِذَاعَة: نشریہ، اعلان، اناؤنسمنٹ، شہرت، اشاعت۔

الإِذَاعَةُ: ریڈیو، ریڈیو نشریہ، براڈکاسٹنگ۔

مَحَطَّةُ الإِذَاعَة: ریڈیو اسٹیشن۔ دَارُ الإِذَاعَةِ

اذاعة (راديو) عموم الهند: آل انڈیا ریڈیو۔

إِذَاعَات: افواہیں۔

ذَائِعٌ: عام، شائع۔ ذَائِعُ الصِّيت: شہرت یافتہ

المِذْيَاعُ: ریڈیو (سیٹ)، ذریعہ اور آلہ نشر۔ ڈھنڈورچی، بھونپو، وہ شخص جو ہر بات کو پھیلاتا ہو اور اس کے پیٹ میں نہ کھپتی ہو (۲) مائیکروفون ج: مَذَايِيعُ۔

المُذِيعُ: اعلانچی، اناؤنسر، نشر کرنے والا۔

• الذَّيْفَانُ و الذِّيفَانُ: سم قاتل۔

• ذَالَ ـِ ذَيْلًا: دم دار ہونا (۲) لمبی دم والا ہونا (۳) دم کو پھیلانا یا کھینچنا

ــــ فُلَانٌ: مٹکنا، اتراتے ہوئے چلنا، تکبر سے دامن گھسیٹتے ہوئے چلنا۔

ذَالَ بذَنَبِه: دم کو اوپر اٹھانا۔

ــــ بثَوْبِه: کپڑے کو کھینچنا۔

ذَالَ الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا۔ — الشئیُ: حقیر و معمولی ہونا۔ ذالَت الفَرَسُ و ذالَت المَرْأَةُ: گھوڑے یا عورت کا لاپروائی کی وجہ سے دبلا ہوجانا ذالتْ حَالُه: حالت خراب ہونا، خستہ ہونا

أَذَالَه: دم لگانا، دم دار بنانا (۲) دم کو لمبا کرنا۔ أَذَالَت المرأةُ قِنَاعَها: عورت کا گھونگھٹ کو دراز کرنا (۳) کثرت استعمال سے فرسودہ کرنا، حقیر و بے قیمت بنا دینا۔ کہتے ہیں: أَذَالَ فَرَسَه وامْرَأَتَه و غُلَامَه حدیث میں ہے: "نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّم عن إِذَالَةِ الخَيْلِ" — مَالَه: مال کو فضول خرچ کرنا، لٹانا

ذَيَّلَه: دم لگانا، دم دار بنانا، دم کو لمبا کرنا، بہت لمبا کرنا۔ — الكِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا، نوٹ لکھنا۔ — الكَلَامَ: کلام میں تتمہ لگانا۔

ذَيَّلَه فی كلَامِه: گفتگو میں بے تکلف ہونا وقار باقی نہ رکھنا۔

تَذَايَلَت حَالُه: حال پتلا ہونا، پست ہونا، شکستہ ہونا۔

تَذَيَّلَت الدَّابَّةُ: چوپائے کا دم کو ہلانا۔ — فُلَانٌ: غرور و اتراہٹ سے دامن گھسیٹنا (۲) بے وقار ہونا۔ — الی فُلَانٍ: کسی سے بے تکلف ہونا

التَّذْيِيلُ: حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ، علم معانی میں اس جملہ کو کہتے ہیں جو پہلے جملے کے ہم معنی ہو اور اسے تاکید کے لئے لایا جائے۔

الذَّيْلُ: دُم (۲) ہر چیز کا آخری حصّہ، کنارہ (۳) کپڑے کا دامن، نچلا حصہ (۴) ریت پر ہوا سے بنی ہوئی لکیر (۵) حاشیہ، تتمہ، ضمیمہ ج: أَذْيَالٌ و ذُيُولٌ۔ فُلَانٌ طَوِيلُ الذَّيْلِ: مالدار هو فی ذَيْلٍ ذَائِلٍ: وہ ذلیل ہے

ذَيْلُ الصَّحِيفَة: اخبار کا نچلا حصّہ، آخری صفحہ۔ حَامِلُ الذَّيْلِ: دامن بردار۔ طَاهِرُ الذَّيْلِ: پاک دامن۔ مَقْطُوعُ الذَّيْلِ: دم بریدہ۔

ذَيْلِيٌّ: دم سے متعلق، حاشیہ یا تتمہ سے متعلق۔

قِصَرُ الذَّيْلِ: کوتاہ دامنی، کسی کام کی تکمیل نہ ہونے کے وقت بولا جاتا ہے

الذَّيَّال: لمبی دم والا (۲) ناز و انداز سے چلنے والا۔ الذَّيَّالُ بالثَّوب: کپڑے کو گھسیٹنے والا، مغرور آدمی۔

المُذَيَّلُ: دم دار (۲) حاشیہ دار، مع ضمیمہ و تتمہ۔

•ذَامَه ـِ ذَيْمًا و ذَامًا: نقص نکالنا برائی کرنا۔ هو مَذِيمٌ۔

الذَّامُ: عیب۔ کہاوت ہے: لا تَعْدَمُ الحَسْنَاءُ ذَامًا: کوئی حسینہ عیب سے پاک نہیں ہے۔

الذِّيم: الذَّام۔

باب الرّاء

• الرَّاءُ : حروف ہجائیہ کا دسواں حرف ۔

ر ـــــ أ

• الرّاتین : ایک قسم کا گوند جسے تانبے وغیرہ کا ٹانکا لگانے میں استعمال کیا جاتا ہے ۔

• راتینج : ایک گوند نما مادہ جو بعض درختوں کو چیرتے وقت نکلتا ہے ۔ اس میں تیل اور گوند ملا ہوا ہوتا ہے ۔

• راوند : ایک دست آور گھاس ۔

• رَأَبَتِ الْأَرْضُ ـ رَأْبًا : زمین کی روئیدگی کا کاٹنے کے بعد دوبارہ سرسبز ہونا ۔

ـــ الإِنَاءَ : پھٹن یا تڑخ کو درست کرنا ، مرمت کرنا ۔

ـــ الصَّدْعَ : دراڑ یا شگاف کو بھرنا ۔

ـــ بَيْنَ الْقَوْمِ : لوگوں میں صلح کرانا ، اختلاف کی خلیج پاٹنا ۔

ـــ الشَّيْءَ : اکٹھا کر کے آہستہ سے باندھنا ھو رَائِبٌ و رَأَّبٌ و مِرْأَبٌ ۔

الرِّئَابَةُ : ٹانکا لگانے کا کام ، درز بند کرنا ۔

الرُّؤْبَةُ : برتن کی پھٹن میں لگایا جانے والا کسی چیز کا ٹکڑا یا سوراخ بند کرنے کا مسالا ، پیوند (۲) رات کا گزرا ہوا حصہ (۳) حاجت

المِرْأَبُ و الرَّأَّبُ و الرَّائِبُ : ٹانکا لگانے والا ، اصلاح کرنے والا ۔

• رَأْبَلَ : ایک پہلو پر اس طرح جھک کر چلنا جیسے کسی چیز کو لینے کا قصد ہو ۔

تَرَأْبَلَ : چوری سے کام کرنا ، چور بننا ۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کا بغیر قائد کے حملہ آور ہونا ۔

الرِّئْبَالُ : شیر (۲) خبیث بھیڑیا ۔ لِصٌّ رِئْبَالٌ : نڈر اور سفر پر آمادہ چور (۳) وہ شخص جسے اس کی ماں نے تنہا جنا ہو (یعنی وہ اپنی ماں کا اکیلا ہی ہو) (۴) گھنا اور لمبا پودا ج : رَآبِيلُ و رَآبِلَةٌ ۔

• رَأَدَ الضُّحَى ـ رَأْدًا : وقت چاشت جس میں سورج بلند ہو گیا ہو اور دن چڑھ گیا ہو (۲) دن چڑھنا ۔

رَؤُدَ الغُصْنُ ـ رُءُودَةً : ٹہنی کا انتہائی نرم و نازک ہونا (۲) ٹہنی کا جھومنا (دائیں بائیں ہلنا) لہلہانا ۔

ارْتَأَدَتِ الفَتَاةُ : لڑکی کا ناز و انداز سے چلنا ۔

تَرَاءَدَ الضُّحَى : رَأَدَ ۔

تَرَأَّدَ الغُصْنُ : ہلنا ، لہلہانا (دائیں بائیں حرکت کرنا) ۔

ـــ الحَيَّةُ : سانپ کا چلتے ہوئے جھومنا

ـــ الرِّيحُ : ہوا کا ادھر ادھر ہونا ، چلنا ۔

ـــ الرَّجُلُ فِي قِيَامِهِ : آدمی کا کھڑے ہوئے میں ہچکولے کھانا ، کانپنا ۔

رَائِدُ الضُّحَى : بوقت چاشت بلند سورج اور چڑھا ہوا دن ۔

الرَّأْدُ : فَتَاةٌ رَأْدٌ : خوبصورت و خوش خوراک لڑکی ۔

رَأْدُ الضُّحَى : رَائِدُه (۲) رَأْدُ اللَّحْيِ : ڈاڑھی کی جڑ (ٹھوڑی کے نیچے) کان کے نیچے جبڑے کی اٹھی ہوئی ہڈی ، ڈاڑھوں کی جڑ ج : أَرْآدٌ ۔

الرُّؤْدُ : غُصْنٌ رُءْدٌ : سرسبز و تروتازہ حال کی نکلی ہوئی شاخ (۲) پُر شباب لڑکی ج : أَرْآدٌ (۳) صبر و سکون ، سنجیدگی (۴) داڑھی کی جڑ ، ڈاڑھوں کی جڑ (۵) شاخ کا کنارہ ۔

الرِّئْدُ : رِئْدُ الرَّجُلِ : ہم عمر آدمی ، ہم عمر عورت ج : أَرْآدٌ (۲) پودا (۳) نازک شاخ ج : رِئْدَانٌ ۔

الرَّأْدَةُ : پُر شباب حسین لڑکی ۔

الرُّءُودَةُ : پُر شباب حسین لڑکی (۲) صبر و سکون ، سنجیدگی ۔

الرُّءُودَةُ : الرَّأْدَةُ ۔

• رَأْرَأَ : پتلی پھرا کر دیکھنا ، گھورنا ۔

ـــ المَرْأَةُ : عورت کا آئینہ دیکھنا ۔

ـــ المَرْأَةُ بِعَيْنَيْهَا : عورت کا آنکھوں کو چمکانا ۔

ـــ السَّحَابُ و السَّرَابُ : بادل اور سراب کا چمکنا ۔

ـــ بِالْغَنَمِ : بکریوں کو ارار کہہ کر بلانا ۔

ـــ الحَيَوَانُ بِذَنَبِهِ : جانور کا دم ہلانا

• رَأَسَ فُلَانٌ ـ رَآسَةً و رِيَاسَةً و رِئَاسَةً : بلند رتبہ ہونا (۲) بڑا بننا بڑا بننے کے لئے خواہش رکھنا اور کسی کے مقابل آنا ، صدر بننا ، افسر بننا ، لیڈر ہونا ۔

ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِمْ : سربراہ بن جانا ، سربراہی کرنا ۔

ـــ فُلَانًا رَأْسًا : سر کو زخمی کرنا ۔ ھو مَرْؤُسٌ و رَئِيسٌ ۔

رُئِسَ رَأْسًا : سر میں تکلیف ہونا ، درد سر کا مریض ہونا ۔ ھو مَرْءُوسٌ ۔

رَئِسَ ـَ رَأْسًا: بڑے سروالا ہونا۔
ھو أَرْأَسُ و ھی رَأْسَاءُ ج: رُؤْسٌ۔
رَاءَسَ: لڑائی میں پیچھے رہنا۔
رَأَّسَهُ عَلَیھِم: کسی کو لوگوں کا سربراہ بنانا، سردار بنانا، لیڈر بنانا، افسر بنانا۔
رَأَّسَ القَلَمَ: قلم کی نوک بنانا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب وغیرہ پر عنوان لگانا
ارْتَأَسَ عَلَیھِم: سردار بنا، سربراہ ہونا، صدر ہونا، لیڈر ہونا۔
تَرَأَّسَ عَلَیھِم: أَرْتَأَسَ۔
ـــ الشیءَ: اوپر سے پکڑنا۔
ـــ الاجتماعَ وغیرَہ: جلسہ وغیرہ کی صدارت کرنا۔
الرَّائِسُ: وادی کا سرا (۲) والی، نگران کار (۳) بڑھتا ہوا بادل (۴) وہ بڑا شکاری کتا جس سے شکار میں کتے آگے نہ بڑھتے ہوں ج: رَوَائِسُ۔
الرِّئَاسُ: رِئَاسُ السَّیفِ: تلوار کا دستہ (۲) کسی معاملہ کا اولین حصہ۔
الرِّئَاسَةُ: صدارت، سربراہی، لیڈری، افسری، سرداری۔
الرَّآسُ: سری (جانوروں کے سر) بیچنے والا۔
الرَّأْسُ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا (۲) سر (۳) دل (۴) دماغ (۵) سردار قوم، سربراہ (۶) سری (جانور کا سر جیسے پکایا جاتا ہے) (۷) نوک (۸) کنارہ (۹) ابتدائی حصہ (۱۰) ایک فرد۔ کہتے ہیں: عندہ رَأْسٌ من الغنم: اس کے پاس ایک بکری ہے۔ عندہ خمسۃُ أَرْؤُسٍ: اس کے پاس پانچ عدد بکریاں ہیں ج: رُءُوسٌ و أَرْؤُسٌ۔
رَأْسُ السَّنَةِ و الشَّھرِ: سال یا مہینہ کا پہلا دن۔
علی الرأسِ و العَینِ: بڑی خوشی سے

وُلِدَ علی رأسِ اخیہ: وہ اپنے بھائی کے فوراً بعد پیدا ہوا۔
من تحتِ راسِہ: اسکی ذمہ داری پر
رَأْسُ العَمُودِ: کالم کا بالائی حصہ۔
ـــ القومِ: سردار قوم، لیڈر۔
رَأْسٌ برأسٍ: برابر، مساوی طور پر
رَأْسًا: براہ راست۔
رَأْسًا علی عَقِبٍ: الٹا، اوندھا۔
رَأْسِیٌّ: عمودی شکل کا۔
رَأْسُ مَالٍ: سرمایہ، اصل رقم۔
الرَّأْسمَالِیَّةُ: سرمایہ داری، ایک اقتصادی نظام جو دولت کی شخصی ملکیت کے نظریہ پر قائم ہے۔
الرَّأْسمَالِیُّونَ: سرمایہ دار لوگ، سرمایہ دارانہ نظام کے حامل۔
الرُّؤَاسُ: بڑے سروالا۔
الرُّؤَاسِیُّ: الرُّؤَاسُ۔
الرَّئِیسُ: سردار قوم، صدر، سربراہ، افسر، نگراں، چیف ج: رُؤَسَاءُ۔
رَئِیسُ الإِدَارَۃِ: ذمہ دار دفتر، چیف ایگزیکٹیو، منتظم اعلیٰ۔
رَئِیسُ أَرْکَانِ الحَرْبِ: چیف آف اسٹاف، فوج کا اعلیٰ کمانڈر۔
رَئِیسُ البَلَدِیَّةِ: چیرمین، افسر بلدیہ
رَئِیسُ المَدْرَسَةِ: مہتمم، ناظم۔
رَئِیسُ الجَامِعَةِ: چانسلر یونیورسٹی۔
رَئِیسُ القسمِ: صدر شعبہ۔
رَئِیسُ الوُزَرَاءِ: وزیر اعظم۔
رَئِیسُ العِصَابَةِ: گروہ کا سردار۔
رَئِیسِیٌّ: صدارتی، صدر سے متعلق، بنیادی، اہم، اول۔ البابُ الرَّئِیسِیُّ: صدر دروازہ۔ الشارعُ الرَّئِیسِیُّ: مین روڈ، شارع عام۔
الأَعْضَاءُ الرَّئِیسِیَّةُ: وہ بنیادی اعضاء جسم جن میں سے کسی ایک کے

فقدان سے انسان کا زندہ رہنا مشکل ہے یہ قلب، دماغ، جگر، پھیپھڑے اور گردے ہیں۔
المَسْأَلَةُ الرَّئِیسِیَّةُ: بنیادی مسئلہ
الرَّیِّسُ: الرَّئِیسُ۔
المِرْآسُ: دوڑ میں گھوڑوں سے آگے نکلنے والا (۲) برابر والے گھوڑوں کے سر پر کاٹنے والا گھوڑا ج: مَرَائِیسُ
المَرْؤُوسُ: ماتحت۔ ضد: رئیس محکوم۔
المَرْؤُوسِیَّةُ: ماتحتی۔
•رَأَفَ بہ ـَ رَأْفَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ ھو رَائِفٌ۔
رَئِفَ بہ ـَ رَأَفًا: رَأَفَ ھو رَئِفٌ۔
رَؤُفَ ـُ رَأْفَةً و رَآفَةً: رَأَفَ۔ ھو رَؤُوفٌ و رَؤُفٌ۔
تَرَاءَفُوا: ایک دوسرے پر رحم کرنا۔
تَرَأَّفَ بہ: کسی کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرنا، مہربانی کرنا۔
اسْتَرْأَفَهُ: رحم وکرم کی درخواست کرنا، طالب رحم وشفقت ہونا۔
الرَّأْفَةُ: رحم، مہربانی، شفقت۔
الرَّؤُوف: انتہائی شفیق، بڑا مہربان۔
•أَرْأَلَت النَّعَامَةُ: شترمرغ کا بچہ والا ہونا۔ ھی مُرْئِلٌ۔
رَاءَلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔
اسْتَرْأَلَ الرَّأْلُ: شترمرغ کے بچہ کا بڑا ہو جانا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے کا لمبا ہو جانا۔
الرَّأْلُ: شترمرغ کا بچہ (۲) شترمرغ کا یک سالہ بچہ ج: أَرْؤُلٌ و رِئَالٌ
الرَّاوُل: جانور کے دانتوں کی زیادتی، جانور کا لعاب دہن۔
الرُّؤَالُ: جانور کا لعاب دہن۔

•رَأَمَ ـ الإِنَاءَ رَأْمًا: ٹانکا لگانا، مرمت کرنا۔
ــــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔
رَئِمَ الجُرْحُ ـ رَأْمًا: زخم کا بھرجانا
ــــ الأُنْثَى وَلَدَهَا: مادہ کا اپنے بچہ سے محبت کرنا اور اس سے الفت ہونا۔
هِيَ رَائِمَةٌ وَ رَائِمٌ وَ رَءُومٌ۔
کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَءُومٌ خَيْرٌ مِن أُمٍّ سَئُومٍ: مہربان دایہ لاپرواہ ماں سے بہتر ہے، بے توجہی اور لاپرواہی کے موقعہ پر کہا جاتا ہے کہ تم سے غیر اچھا
ــــ الشَّيْءَ: پسند کرنا، مانوس ہونا۔
أَرْأَمَهَا: مشفق ومہربان بنانا۔ کہاوت ہے: ثُكْلٌ أَرْأَمَهَا وَلَدًا: اولاد سے محرومی نے اسے لڑکے پر مہربان کر دیا۔
نیز: أَرْأَمَ النَّاقَةَ عَلَى وَلَدِهَا وَعَلَى وَلَدِ غَيْرِهَا: اس نے اونٹنی کو اس کے بچہ پر اور دوسری اونٹنی کے بچہ پر مہربان ومشفق بنا دیا۔
ــــ الجُرْحَ: زخم کو علاج سے مندمل کرنا۔
ــــ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا اور مضبوط کرنا
ــــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔
رَاءَمَ الإِنَاءَ مُرَاءَمَةً: مرمت کرنا، ٹانکا لگانا۔
تَرَأَّمَتِ النَّاقَةُ: مہربان ہونا، اونٹنی کے دل میں بچہ کی محبت ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کسی پر رحم کرنا۔
الرِّأْمُ: اونٹ وغیرہ کے بچہ کی کھال جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہو۔
وہ بچہ جس پر اس کی ماں کے علاوہ دوسرا جانور مہربان ہو ج: أَرْآم۔
الرِّئْمُ: سفید ہرن (۲) ہرن کا بچہ ج: أَرْآمٌ وَ آرَامٌ۔
الرِّئْمَةُ: ہرنی۔ حسین عورت کو حسن و نزاکت میں اس سے تشبیہ دیجاتی ہے۔
الرَّءْمَةُ: گوند وغیرہ چپکانے کا مسالا ج: رُءَمٌ۔
الرَّائِمُ وَ الرَّائِمَةُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی۔
الرُّءَامُ: جانوروں کے منہ کا جھاگ۔
الرَّءُومُ: اپنے بچہ سے پیار کرنے والی اونٹنی
الرَّءُومُ لِلضَّيْمِ: ذلت پر راضی ہوجانیوالا
•رَآهُ يَرَاهُ وَ يَرْآهُ رَأْيًا وَ رُؤْيَةً: آنکھ سے دیکھنا، ادراک کرنا (۲) رائے رکھنا، اعتقاد وگمان کرنا، مناسب سمجھنا (۳) تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: يَا تُرَى وَ هَلْ تُرَى: کیا تیرا یہ گمان ہے، دیکھئے کیا ہوتا ہے، کیا خیال ہے، کیا بات ہے؟ یہ تعجب کے وقت بولا جاتا ہے۔
أَرَأَيْتَ: مجھے بتاؤ تو سہی۔ أَلَمْ تَرَ: کیا تمہیں معلوم نہیں۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے پھیپھڑے پر مارنا، زخمی کرنا۔
ــــ الرَّايَةَ: جھنڈا گاڑنا۔
ــــ فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا: خواب دیکھنا۔
ــــ فلانا عالِمًا: کسی کو عالم سمجھنا، گمان کرنا۔
ــــ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔
رُئِيَ رَأْيًا: پھیپھڑے پر زخم آنا۔
أَرْأَى: ذی رائے ہونا (۲) عقل مند ہونا (۳) پھیپھڑے کا مریض ہونا (۴) آئینہ دیکھنا (۵) آسیب زدہ ہونا، جن آنا (۶) ریاکاری کرنا، خلاف حقیقت مظاہرہ کرنا (۷) بہت خواب نظر آنا (۸) دیکھتے وقت آنکھوں کو خوب ہلانا۔
أَرَى اللّٰهُ بِفُلَانٍ: کسی کے دشمن کو اس کا ایسا عیب بتانا جس سے وہ خوشی منائے۔
أَرَى فُلَانًا المِرْآةَ: کسی کو آئینہ دکھانا۔ دیکھنے کے لئے آئینہ دینا۔
ــــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
ــــ وَجْهَ الصَّوَابِ: صحیح رخ یا راستہ دکھانا۔
رَاءَاهُ مُرَاءَاةً وَ رِءَاءً وَ رِيَاءً: کسی کے سامنے (خلاف حقیقت) صلاح وتقوی کا اظہار کرنا (۲) کسی سے مشورہ کرنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کو ملاقات کرنے کے وقت دیکھنا۔
رَأَّهُ تَرْئِيَةً: کسی کو (خلاف واقعہ) خیر وتقوی کا حامل دکھانا (۲) آئینہ دکھانا
اِرْتَأَى الشَّيْءَ: دیکھنا (۲) غور کرنا، مناسب سمجھنا۔
ــــ فِي الأَمْرِ: غور وفکر کرنا
ــــ رَأْيًا فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کوئی رائے رکھنا، سوچنا۔
تَرَاءَى فُلَانٌ: شیشہ وغیرہ میں اپنا منہ دیکھنا۔ کہتے ہیں: تَرَاءَى فِي المِرْآةِ وَ نَحْوِهَا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ــــ لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ــــ لَهُ كَذَا: نظر آنا، مناسب معلوم ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "تَرَاءَيْنَا الهِلَالَ بِذَاتِ عِرْقٍ" ہم نے مقام ذات العرق میں چاند دیکھا (۲) کسی چیز پر نظر ڈالنا کہ وہ دکھائی دیتی ہے یا نہیں (۳) کسی کو بوقت ملاقات دیکھنا۔
تَرَأَّى لَهُ: دیکھنے کی کوشش کرنا۔
ــــ فِي المِرْآةِ: شیشے وغیرہ میں دیکھنا۔
تَمَرْأَى فِي المِرْآةِ: آئینہ میں دیکھنا۔
اِسْتَرْأَى بِالمِرْآةِ: آئینہ دیکھنا۔
ــــ الشَّيْءَ: دیکھنا۔

اِسْتَرْأَى فلانًا: دکھلوانا، دیکھنے کے لئے کہنا (۲) مشورہ لینا (۳) ریاکار سمجھنا۔

الرَّايَةُ: جھنڈا ج: رَايَات۔

الرَّأْيُ: رائے (۲) تجویز (۳) خیال واعتقاد (۴) عقل (۵) تدبیر (۶) غور وفکر (۷) مشورہ (۸) نصیحت ج: آرَاءٌ (۹) اصولیوں کے نزدیک رائے قواعد مقررہ کے تحت احکام شرعیہ مستنبط کرنے کا نام ہے۔

رَأَيْتُهُ رَأْيَ العَيْنِ: میں نے اسے بچشم خود دیکھا۔

الرِّيَاءُ والرِّئَاءُ: دکھاوا، تصنع، نفاق۔

الرِّئْيُ: شاندار کپڑا جسے اس کی خوبی دکھانے کے لئے پھیلایا جائے۔

رِئْيُ الشَّيْءِ: کسی چیز کا منظر، چہرہ (۲) حسین منظر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا"۔

الرُّؤْيَا: خواب ج: رُؤًى۔

الرُّؤْيَةُ: دیدار، آنکھ سے دیکھنا (۲) دل سے دیکھنا (۳) رمضان مبارک کی پہلی رات کو چاند دیکھنا۔ حدیث میں ہے: "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ" (۴) نظریہ۔ رُؤْيَةُ القاصِي: ٹیلیویژن۔

الرِّئَةُ: پھیپھڑا (عضو تنفس) وہ دو ہوتے ہیں

الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے سے متعلق۔ القلبُ الرِّئَوِيُّ: پھیپھڑے کے بعض امراض میں قلب کے دائیں جانب کا بڑا ہو جانا۔

الرَّئِيُّ: وہ شاندار کپڑا جس کا حسن دکھانے کے لئے پھیلایا گیا ہو (۲) موکل وہ جن جو انسان کو نامعلوم چیزوں کی خبر دیتا ہو (۳) سردار قوم۔ کہتے ہیں: هو رَئِيُّ قومه (۴) بڑا سانپ۔

الرُّوَاءُ: بہار، رونق، ظاہری حسن وجمال (اس کی اصل رُوَاءٌ ہے) کہتے ہیں: اِمْرَأَةٌ لها رُوَاءٌ: خوب رو عورت

المَرْأَى: منظر۔ کہتے ہیں: هو مِنّي بمَرْأَى وہ میری نگاہوں کے سامنے ہے۔

المَرْآةُ: المَرْأَى۔ کہاوت ہے: تُخْبِرُ عن مَجْهُولِهِ مَرْآتُهُ: اس کا ظاہر باطن کا پتہ دیتا ہے۔

المِرْآةُ: آئینہ ج: مَرَاءٍ و مَرَايَا۔

المِرْآةُ المُعَدِّنِيَّةُ: ایک آلہ جراحی (۲) دوربین جو سرجری میں استعمال کیجاتی ہے

المُرَائِي: ریاکار، منافق۔

ر ـــــ ب

•رَبَأَ فُلَانٌ ـ رَبْئًا: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا (۲) کھانے کی مختلف اقسام جمع کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَأَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ (۳) بھاری قدموں سے چلنا، مشکل سے چلنا۔ رَبَأَ فی مِشْيَتِهِ بھی کہا جاتا ہے

ـــ الأَرْضَ: صاف اور بلند ہونا۔

ـــ بفُلَانٍ عن كذا: بلند کرنا، بے داغ قرار دینا، برائی سے الگ سمجھنا۔

رَبَأَ بنفسه عن كذا: خود کو کسی فعل سے الگ رکھنا۔

ـــ في الأَمْرِ: غور وفکر کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بلند کرنا، اونچائی پر پہنچانا۔

ـــ المَالَ: مال کی حفاظت اور نگہداشت کرنا۔

ـــ القَوْمَ ولَهُم: لوگوں کا محافظ جاسوس بننا (جو اوپر چڑھ کر دشمن کو دیکھے اور اپنے لوگوں کو باخبر کرے) نگرانی کرنا۔

ما رَبَأْتُ رَبْأَهُ: میں نے اس کی کوئی پرواہ نہیں کی۔

رَابَأَهُ: کسی سے بچنا، احتیاط کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا، نگاہ رکھنا۔

اِرْتَبَأَ: بلند ہونا، بلندی پر پہنچنا۔

اِرْتَبَأَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔

الرَّبِيءُ: پیش رو جو دشمن کا پتہ لگا کر اپنے لوگوں کو آگاہ کرتا ہے، ہراول دستہ ج: رَبَايَا۔

الرَّبِيئَةُ: ہراول دستہ۔

المَرْبَأُ: اوپر سے دشمن کو دیکھنے کی جگہ، ٹاور ج: مَرَابِئُ۔

المَرْتَبَأُ: المَرْبَأُ۔

•رَبَّ الوَلَدَ ـ رَبًّا: پرورش کرنا، نگہداشت کرنا، اشیاء ضروریہ (غذا وغیرہ دینا اور مضرتوں سے بچانا) الفاعل رَابٌّ والمفعول مَرْبُوبٌ و رَبِيبٌ۔ مؤنث کے لئے تا نیث بڑھا دی جائے۔

ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، قیادت کرنا۔ حضرت ابن الزبیرؓ سے حضرت ابن عباسؓ کی گفتگو میں ہے: "لَأَنْ يَرُبَّنِي بَنُو عَمِّي أَحَبُّ إِلَيَّ من ان يَرُبَّنِي غَيْرُهُم"

ـــ الشَّيْءَ: اکھٹا کرنا (۲) مالک ہونا (۳) ٹھیک کرنا (۴) مضبوط کرنا۔ جیسے رَبَّ الأَمْرَ۔

ـــ النِّعْمَةَ رَبًّا ورِبَابًا ورِبَابَةً: نعمت کو بڑھانا اور محفوظ رکھنا۔

ـــ بالمَكَانِ: کسی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا

ـــ الدُّهْنَ: تیل کو عمدہ بنانا، خوشبودار بنانا۔

أَرَبَّتِ الرِّيحُ: ہوا کا چلتے رہنا۔ أَرَبَّتِ ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا برستے رہنا۔

ـــ بالمكان: مقیم رہنا، الگ نہ ہونا۔

رَبَّبَ الوَلَدَ والنِّعْمَةَ: پرورش کرنا، محفوظ رکھنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھلوں کا مربا بنانا۔

اِرْتَبَّ الوَلَدَ: رَبَّ۔

ـــ على فُلَانٍ: نعمتوں سے نوازنا۔

تَرَبَّبَ القَومُ : اکٹھا ہونا۔
ـــ الوَلَدَ : پرورش کرنا ۔
ـــ الشيءَ : کسی شے کی ملکیت کا دعوی کرنا
(تربَّبَ الرَّجُلَ و الأرْضَ)۔
التَّربيبُ : قوام کو پانی جلاکر گاڑھا کرنا۔
الرَّابُّ : سوتیلا باپ (ماں کا دوسرا خاوند)
الرَّابَّةُ : سوتیلی ماں ۔
الرَّبَابُ : سفید بادل۔ واحد : رَبَابَة
(۲) ایک تار کا باجہ مثل سارنگی ۔
الرِّبابُ : عہدو پیمان۔
الرِّبَابَةُ : الرِّبابُ (۲) تیروں کا مجموعہ گٹھا (۳) تیر باندھنے کی ڈوری ۔
الرَّبُّ : پروردگار، اللہ تعالیٰ کا نام غیراللہ کے لئے اس کا استعمال بلا اضافت نہیں ہوتا (۲) پرورش کنندہ، مربی (۳) مالک (۴) آقا، سردار (۵) نگراں (۶) منتظم (۷) انعام دہندہ (۸) اصلاح کنندہ ج: أرْبَابٌ و رُبُوب۔
رَبُّ البَيْت : صاحب خانہ، منتظم خانہ۔
الرُّبُّ : شیرہ (کھجور وغیرہ پکاکر تیار کیا ہوا)۔
رُبُّ السَّمْن و الزَّيْت : گھی یا تیل گاڑھا کیا ہوا (۲) دونوں کی سیاہ گاد، تلچھٹ ج: رُبُوبٌ و رِبَابٌ ۔
رُبَّ : حرفِ جر جو صرف نکرہ کو مجرور کرتا ہے اور زائد حرف کے حکم میں ہوتا ہے کسی لفظ سے متعلق نہیں ہوتا۔ اس کے اخیر میں مازائد لگا دیا جائے تو یہ اپنا عمل جر روک دیتا ہے اس وقت اسمائے معرفہ اور افعال پر بھی داخل ہو جاتا ہے، کبھی اسے مخفف کر دیا جاتا ہے اور کبھی اس کے آخر میں تاء تانیث بھی لگادی جاتی ہے - یہ کبھی تقلیل اور کبھی تکثیر کے لئے آتا ہے جس کی تعیین سیاق کلام سے حسب موقع کی جاتی ہے۔
ـــ رُبَّمَا و رُبَمَا : شاید، ممکن ہے، بعض اوقات، بسا اوقات۔
الرَّبَبُ : بہت سا پانی، آبِ کثیر، آبِ شیریں۔
الرُّبَّى : احسان و انعام (۲) ضرورت (۳) مضبوط گرہ (۴) بکری جس نے بچہ جنا ہو، یا جس کا بچہ مرگیا ہو ج: رُبَابٌ (یہ جمع نادر ہے)۔
الرَّبَّابُ : جماعت ۔
الرِّبَابَة : پرورش، عہدو پیمان، تیروں کا مجموعہ
الرُّبَّانُ : جہاز کا کپتان (۲) پوری چیز کہتے ہیں: أخَذَ الشيءَ بِرُبَّانِه.
الرَّبَّانِيُّ : اللہ والا، خدا پرست (۲) علم و عمل میں کامل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الكِتابَ"
الرَّبَّةُ : رَبٌّ کی تانیث، صاحبہ، مالکہ۔ اضافت کے ساتھ جیسے: رَبَّةُ البَيْت (۲) بڑا مکان ج: رِبَابٌ (۳) عورت کی مورتی ۔
الرِّبَّةُ : موسم گرما میں ہری رہنے والی گھاس یا نبات (۲) بڑا گروہ یا دس ہزار کی تعداد (۳) ایک پودا جس پر لوبیے جیسا پھل آتا ہے ج: رِبَبٌ و رِبابٌ و أرِبَّةٌ۔
الرُّبَّةُ : بڑا گروہ ج: رِبَبٌ و رِبَابٌ (۲) خوش گوار زندگی۔
الرُّبُوبِيّة : پرورش، شان وصفت باری تعالیٰ (۲) آقائیت ۔
الرِّبِّيُّ : لوگوں کا بڑا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَأَيِّنْ مِّنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ" (۲) صابر و پرہیزگار عالم۔
الرَّبُوبُ : سوتیلا بیٹا (یعنی کسی کی بیوی کا وہ بچہ جو دیگر خاوند سے ہوا ہو) (۲) جنگلی گایوں کی قطار۔
الرَّبِيبُ : سوتیلا باپ یا بیٹا (۲) جس سے معاہدہ کیا گیا (۳) بادشاہ ج: أرِبَّاءُ و أرِبَّة۔
الرَّبِيبَةُ : سوتیلی ماں، سوتیلی لڑکی (جو دوسرے خاوند سے ہو) (۲) بچہ کی دایا، انا ج: رَبَائِبُ ۔
المِرْبَابُ : بہت نباتات والی زمین، شاداب زمین ۔
المَرَبُّ : المِرْبَابُ (۲) جگہ (۳) قیام گاہ، ملاقات گاہ۔
المُرَبَّبُ : مربا (۲) وہ شخص جس پر انعام کیا گیا ہو۔
المُرَبِّي : دیکھئے (ر ب و)
• رَبَتَ الصَّبِيَّ ـِ رَبْتًا : پرورش کرنا (۲) تھپکنا، تھپکی دے کر سلانا ۔
رَبِتَ ـَ رَبَتًا : زبان بند ہو جانا۔
رَبَّتَ الصَّبِيَّ : بچہ کو تھپکی دینا، سلانے کے لئے تھپکنا۔
• رَبَثَه عن حَاجَتِه و أمْرِه ـُ رَبْثًا : ضرورت وغیرہ سے روکنا، بازرکھنا۔ هو رَبُوثٌ و رَبِيثٌ
رَبَّثَه عن حاجته و أمْرِه تربيثًا و تربيثَةً : بازرکھنا، روکنا۔
ارتبثَ القَومُ : منتشر ہونا۔
ارْبَثَّ القَوْمُ : شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: ارْبَثَّ أمْرُهُمْ۔
تَرَبَّثَ في سَيْرِه : رک رک کر چلنا
ارْبَاثَّ : بند ہو جانا، رک جانا۔
الرِّبِّيثَى : مانع، رکاوٹ ۔
الرَّبِيثَةُ : رکاوٹ، قید۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذلِكَ له رَبِيثَةً ج: رَبَائِث۔ حدیث میں ہے: "تَعْتَرِضُ الشَّيَاطِينُ النَّاسَ يومَ الجمُعَة بالرَّبَائِث" جمعہ کے روز شیطان لوگوں کے پاس رکاوٹیں لے کر آتے ہیں۔
• رَبِجَ ـُ رَبَاجَةً : کند ذہن ہونا.

هو رَبِيْجٌ و هي رَبِيْجَة۔
أَرْبَجَ : پست قد اولاد والا ہونا۔
تَرَبَّجَ : کند ذہن ہونا، بے وقوف ہو جانا، پریشان و متحیر ہو جانا۔
—— الوالِدَةُ علی وَلَدِها : ماں کا اپنے بچہ میں مشغول ہونا اور اس کے باپ کے بعد دوسری شادی نہ کرنا۔
الرَّابِجُ : بھرپور اور سیراب۔
الرَّبَاجِيُّ : بھاری بھرکم (۲) دبیز اور گٹھیلا (۳) ڈینگ مارکرنے والا۔ شاعر کہتا ہے: و تلقاہ رَبَاجِيًّا فَخُورًا۔
• رَبِحَتْ تِجَارَتُه ـَ رِبْحًا و رَبَحًا و رَبَاحًا : کاروبار کا نفع بخش ہونا، تجارت کا کامیاب ہونا، تجارت میں نفع اٹھانا۔ جیسے: رَبِحَ التَّاجِرُ فی تِجَارَتِه۔
أَرْبَحَتْ تِجَارَتُه : تجارت کا نفع بخش ہونا۔
—— فُلانًا علی بضاعَتِه : کسی کو اس کے سامان پر نفع دینا۔ أَرْبَحَهُ بِبِضَاعَتِه بھی کہتے ہیں۔
رَابَحَه علی بِضَاعَته : سامان پر کسی کو نفع دینا۔
تَرَبَّحَ : نفع کمانا، نفع چاہنا (۲) متحیر ہونا
الرَّابِحُ : نفع بخش، نفع حاصل کرنے والا، کامیاب۔
الرُّبَحُ : فروختگی کے لئے منگائے جانے والے اونٹ اور گھوڑے (۲) چربی (۳) اونٹ کے چھوٹے بچے۔ واحد: رَابِحٌ (۴) اونٹ کا چھوٹا بچہ ج: رِبَاحٌ۔
الرِّبْحُ : نفع، فائدہ، کامیابی، سود ج: أَرْبَاحٌ (۲) علم اقتصادیات میں اس فرق کو کہتے ہیں جو سامان کی لاگت اور اس کی فروختگی کی قیمت میں ہوتا ہے۔
الرِّبْحُ الإِجْمَالِيُّ : وہ تمام منافع جو مالک کاروبار صاحب عمل حاصل کرتا ہے۔
الرِّبْحُ الصَّافِي : خالص نفع، جو انتظامی اخراجات اور سرمایہ/اصل کے سود کے بعد حاصل ہو۔
الرِّبْحُ البَسِيْطُ : سود مفرد۔
الرِّبْحُ المُرَكَّبُ : سود مرکب۔
الرَّبِيْحُ : نفع بخش، کامیاب۔ مَتْجَرٌ رَبِيْحٌ : کامیاب دوکان۔
المُرَابَحَةُ : (بَيْعُ المُرَابَحَةِ) مال اصل پر مقررہ اضافہ کے ساتھ بیع کرنا۔
أَعْطَاهُ مالًا مُرَابَحَةً : کسی کو نفع کی باہمی تقسیم پر مال دینا
• رَبِخَ فی الرَّمْلِ ـَ رَبْخًا : ریت میں مشکل سے چلنا۔
أَرْبَخَ الرَّمْلُ : ریت کا تہ بہ تہ ہونا۔
—— فلانٌ : مشکلات میں پڑنا۔
—— فُلانٌ فی الرَّمْلِ : ریت میں مشکل سے چلنا
تَرَبَّخَ : سست و ڈھیلا ہونا۔ تَرَبَّخَ فی مَشْيِه : ڈھیلا ہو کر چلنا۔
الرَّبِيْخُ (من الرِّجال) : موٹا اور ڈھیلا آدمی۔
• رَبَدَ بالمَكانِ ـُ رَبْدًا و رُبُوْدًا : قیام کرنا۔
—— فُلانًا رَبْدًا : قید کرنا، روکنا۔
—— التَّمْرَ : کھجور کو سکھانے کی جگہ پر اکھٹا کرنا۔
—— الإِبِلَ : اونٹوں کو باڑہ میں بند کرنا
رَبِدَ ـَ رُبْدَةً : سیاہی مائل خاکی رنگ کا ہونا۔ مٹیالا ہونا۔ هو أَرْبَدُ و هي رَبْدَاءُ ج: رُبْدٌ
ارْبَدَّ : رَبِدَ۔
—— وَجْهُهُ : چہرہ کا سرخ و سیاہی مائل ہونا (بوقت غضب)۔ خاکستری رنگ کا ہونا۔ عام أَرْبَدُ : قحط کا سال۔
دَاهِيَةٌ رَبْدَاءُ : سخت مصیبت۔
تَرَبَّدَ : رَبِدَ۔
—— الرَّجُلُ : چہرہ پر شکن پڑنا، ترش رو ہونا۔
—— اللَّوْنُ : رنگ بدلنا۔
—— السَّمَاءُ : آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ارْبَادَّ : ارْبَدَّ۔
الرُّبْدُ من السَّيْفِ : تلوار کا جوہر (۲) خوشنمائی، آب۔
الرُّبْدَةُ : خاکستری رنگ۔
الرَّبِيْدُ : برتن میں تہ بہ تہ لگی ہوئی اور پانی چھڑکی ہوئی کھجوریں۔
الرَّبِيْدَةُ : الماری یا بکس جس میں کتابیں اور رجسٹر وغیرہ محفوظ کئے جائیں ج: رَبَائِد۔
أَرْبَدُ : خاکستری رنگ کا، مٹیالا، بھورا (۲) قحط کا سال (۳) شیر (۴) ایک زہریلا سانپ م: رَبْدَاء ج: رُبْدٌ
المِرْبَدُ : اونٹوں کا باڑا، عراق میں اونٹوں کا ایک بازار تھا جسے مِرْبَدُ البصرہ کہتے تھے اس میں عرب شعرا کا اجتماع بھی ہوتا تھا (۲) کھجور سکھانے کی جگہ وغیرہ ج: مَرَابِد۔
• رَبَذَ ـِ رَبْذًا : چلنے میں تیز قدم اور کام میں پھرتیلا ہونا۔
أَرْبَذَ الثَّوْبَ أو الحَبْلَ : کاٹنا۔
الرَّبَذَانِيُّ : جھکی اور بسیار گو آدمی۔
الرِّبْذَةُ : حائضہ عورت کا خرقہ، سنار کا زیورات صاف کرنے کا کپڑا، ہر قسم کی مشین یا پرزہ صاف کرنے کا کپڑا۔ (عام طور پر مذکورہ تمام کاموں میں پرانے کپڑے کا ٹکڑا استعمال کیا جاتا ہے اسی کو عربی میں خرقہ اور اردو میں چیتھڑا کہتے ہیں (۲) ہر قسم کی گندی چیز (۳) نکما آدمی (۴) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ ج: رِبَذٌ و رِبَاذٌ

الرَّبَذِیُّ: کمان کی تانت (۲) کوڑا ۔
المِرْبَاذُ: جھکّی، فضول گو ۔
•الرَّبْرَبُ: ہرنوں کی ڈار، جنگلی یا پالتو گایوں کا ریوڑ ج: رَبَارِبُ ۔
•رَبُزَ الکَبْشُ ـُـ رَبَازَةً: دنبے کا موٹا تازہ ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ: سمجھ دار اور خوش مزاج ہونا هو رَبِیْزٌ ۔
رَبَّزَ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا ۔
ارْتَبَزَ: اپنے فن میں ماہر و کامل ہونا ۔
الرَّبِیْزُ: اپنے فن کا ماہر ۔
•رَبَسَه بیده ـُـ رَبْسًا: ہاتھ مارنا هو مَرْبُوْسٌ و رَبِیْسٌ ۔
ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا ۔
ارْتَبَسَ: مخلوط ہو جانا (۲) گتھا ہوا یا ٹھکا ہوا ہونا ۔
ـــ العَنْقُوْدُ: گچھے (خوشہ) کے دانوں کا گتھا ہوا ہونا ۔
تَرَبَّسَ: آہستہ چلنا ۔
ـــ فلانًا: کسی سے پرزور مانگ کرنا ۔
ارْبَسَّ فُلَانٌ: کسی خطۂ زمین میں جانا، چلنا ۔
ـــ أَمْرُ القَوْمِ: لوگوں کی حالت کمزور پڑ جانے کی وجہ سے شیرازہ بکھر جانا
الرِّبْسُ من الرجال: انتہائی چالاک آدمی (۲) بہت سا مال وغیرہ ۔
الرَّبِیْسُ: بہت سا مال وغیرہ (۲) فربہ دُنبہ (۳) بھرا ہوا گچھا (۴) بہادر آدمی ۔
الرُّبَیْسُ: أُمُّ الرُّبَیْسِ: اژدہا، سانپ (۲) بطور کنایہ مصیبت کو بھی کہتے ہیں (۳) ٹھوس اور ٹھکا ہوا گٹھیلا
الرِّبِّیَاسُ: چقندر جیسی ایک کھٹی میٹھی سبزی
الرَّبْسَاءُ: مصیبت ج: رُبُسٌ
•رَبِشَتِ الأَرْضُ ـَـ رَبَشًا: زمین کا مختلف رنگوں کی زیادہ گھاس والی ہونا، کہتے ہیں: رَبِشَتِ السَّنَةُ و رَبِشَ المَكَانُ: سال اور جگہ کا زرخیز ہونا ۔
رَبِشَ الرَّجُلُ: مختلف رنگ والا ہونا ۔ هو أَرْبَشُ و هي رَبْشَاءُ ج: رُبْشٌ ۔
أَرْبَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا (۲) چنے جیسے پھل لانا، فالشَّجَرُ مُرْبِشٌ ۔
الرَّبَشُ: کم عمروں کے ناخنوں میں ظاہر ہونے والی سفیدی ۔
الأَرْبَشُ: مختلف رنگوں کا، مختلف رنگوں والی جگہ م: رَبْشَاءُ ۔
•رَبَصَ بِفُلَانٍ ـُـ رَبْصًا: کسی کے لئے خیر یا شر کا منتظر رہنا (۲) گھات میں لگنا، تاک میں رہنا ۔
رَبَصَ فُلَانًا أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات اچھی یا بری پیش آنا ۔
تَرَبَّصَ: ناجائز ذخیرہ کرنا ۔
ـــ بِه: کسی کی گھات میں رہنا (۲) نقصان پہنچانے کے لئے تاک میں رہنا (۳) کسی کے لئے اچھائی یا برائی کا انتظار کرتے رہنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الحُسْنَیَیْنِ"
ـــ بِسِلْعَتِه الغَلَاءَ: اپنے سامان کے بھاؤ بڑھنے کا انتظار کرنا ۔
ـــ عن کذا: کسی بات سے رک جانا
الرُّبْصَةُ: ملاجلا رنگ (۲) ادلتا بدلتا رنگ (۳) انتظار ۔ کہتے ہیں: لِی عَلَى هَذَا الأَمْرِ رُبْصَةٌ: مجھے اس معاملہ میں انتظار ہے ۔
•رَبَضَتِ الغَنَمُ وغیرُها من الدَّوَابِّ ـِـ رَبْضًا و رُبُوْضًا: بکری وغیرہ کا گھٹنوں کے بل بیٹھنا ۔
رَبَضَ الأَسَدُ علی فَرِیْسَتِه: شیر کا اپنے شکار کو حملہ کرکے دبوچ لینا
ـــ القِرْنُ علی قِرْنِه: اپنے ہم پلہ کو دبوچ لینا ۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا ۔
ـــ فلانًا ـِـ رَبْضًا: کسی کی پناہ لینا
أَرْبَضَتِ الشَّمْسُ: دھوپ کا اتنا سخت ہونا کہ جانور گرمی کی شدت سے گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں ۔
ـــ الرَّاعِی الغَنَمَ وغیرَها: چرواہے کا جانوروں کو بٹھا دینا ۔
ـــ الشَّرابُ القَوْمَ: شراب کا لوگوں کو زیادہ پینے کی وجہ سے مست اور بوجھل بنا کر زمین پر دراز ہونے کے لئے مجبور کر دینا ۔ کہتے ہیں: أَرْبَضَهُمُ الإِنَاءُ: برتن نے ان کو سیراب کر دیا ۔ حدیث ام معبد میں ہے: "أَنَّ النبیَّ صلی اللہ علیه وسلم لما قالَ عندَها دعا بإناءٍ یُرْبِضُ الرَّهْطَ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ام معبد کے یہاں قیلولہ فرمایا تو ایک ایسا برتن منگایا جو لوگوں کو سیراب کر دے
ـــ أَهْلَه: اہل وعیال کا خرچ اٹھانا ۔
رَبَّضَ الرَّاعِی الغَنَمَ وغیرها من الدَّوَابِّ: أَرْبَضَها ۔
ـــ فُلَانًا بالمكان: کسی جگہ پر جما دینا، ٹھہرا دینا ۔
تَرَبَّضَ الكَبْشُ عن الغَنَمِ: دنبے کا بھیڑوں سے الگ ہو کر بیٹھنا، ضعف کی وجہ سے بیٹھ جانا ۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا ۔
الرَّابِضُ: شیر (۲) بیمار (۳) مقیم ۔ أَسَدٌ رَابِضٌ و رَجُلٌ رَابِضٌ کہتے

ہیں: كَلْبٌ جَوَّالٌ خَيْرٌ مِنْ أَسَدٍ رَابِضٍ: گھومتا ہوا کتا بیٹھے ہوئے شیر سے بہتر ہے (یعنی اس کا خطرہ کم ہے) ج: رُبُوضٌ۔

الرَّابِضَةُ: چپٹی ناک ج: رَوَابِض۔ فلانٌ ما تقومُ رابِضَتُه، ما تقوم له رَابِضَةٌ: فلاں کا تیر نشانہ پر لگتا ہے یا وہ دیکھتا ہے تو نظر لگا دیتا ہے۔

الرَّبَضُ: بیوی۔

الرَّبَضُ: بیوی یا ماں بہن اور بیٹی وغیرہ قریبی رشتہ دار جن کے قرب سے سکون حاصل ہو۔ کہاوت ہے: رَبَضُكَ مِنْكَ و ان كان سَمَارًا: یعنی تمہارے ہمدرد درحقیقت تمہارے عزیز و اقارب ہی ہیں خواہ وہ کوتاہی کیوں نہ کرتے ہوں۔ حدیث نجبہ میں ہے: "زَوَّجَ ابنَتَه من رَجُلٍ و جَهَّزَها و قالَ: لا يَبِيتُ عَزَبًا و عند نا رَبَضٌ" وہ رات نہیں گزارے گا کنوارے کی طرح جب کہ ہمارے پاس اس کے لئے بیوی ہے (۲) آنتیں (۳) پیٹ کا اندرونی حصہ (۴) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا (۵) چوپاؤں کا وہ حصہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۶) کسنے کی پیٹی، رسی (۷) گوشہ، کنارہ (۸) شہر کے اردگرد کا علاقہ اور ملحقہ عمارتیں (۹) دودھ کی وہ مقدار جو آدمی کیلئے کافی ہو۔

الرِّبْضُ: گائے اور دیگر چوپاؤں کا گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوا ریوڑ ج: أَرْبَاضٌ۔

الرُّبْضُ: کسی چیز کا بیچ (۲) عمارت کی بنیاد (۳) کسی چیز کا زمین سے لگا ہوا حصہ (۴) بیوی (۵) بہت سے گھنے درخت ج: أَرْبَاضٌ۔

الرُّبُضُ: بیوی۔ رَجُلٌ رُبُضٌ عن الحاجاتِ و الأسفارِ: وہ شخص جو کسی ضرورت اور سفر کے لئے تیار نہ ہوتا ہو، کاہل و پڑیل۔

الرِّبْضَةُ: لاش، ڈھیر ہوئی لاش (۲) لوگوں کا گروہ (۳) بکریوں وغیرہ کا گلہ۔

الرُّبْضَةُ: اپاہج اور پڑیل آدمی (۲) ثرید کا بہت بڑا ٹکڑا ج: رُبَضٌ۔

الرُّبَضَةُ: وہ آدمی جو عجز کے باعث ایک ہی جگہ رہے

الرَّبُوضُ: شَجَرَةٌ رَبُوضٌ: بڑا درخت سِلْسِلَةٌ رَبُوضٌ: موٹی اور بھاری زنجیر۔ حدیث ابی لبابہ میں ہے: "أَنَّه ارتَبَطَ بِسِلْسِلَةٍ رَبُوضٍ الى أن تابَ اللهُ عليه" ابولبابہ ایک موٹی اور بھاری زنجیر سے بندھے رہے تا آنکہ اللہ نے ان کی توبہ قبول کرلی۔ دِرْعٌ رَبُوضٌ: کشادہ زرہ۔ قَرْيَةٌ رَبُوضٌ: کثیر آبادی والی بستی ج: رُبُضٌ۔

الرَّبِيضُ: چرواہوں سمیت باڑے میں موجود بکریاں اور چوپائے (۲) پیٹ میں آنتوں کے اکٹھا ہونے کی جگہ۔

الرُّوَيْبِضَةُ: معمولی اور کم عقل آدمی، حدیث اشراط الساعۃ میں ہے: "وَأَنْ تَنْطِقَ الرُّوَيْبِضَةُ فی أمْرِ العَامَّةِ۔"

المَرْبِضُ: ایک جگہ کا نام (۲) بکریوں اور چوپاؤں کا باڑا ج: مَرَابِض۔

•رَبَطَ جَأْشُه ـُـ رِبَاطَةً: مضبوط دل کا ہونا کہ مصیبت میں نہ گھبرائے۔

ـــ الشیءَ ـِـ رَبْطًا: باندھنا، ملانا، جوڑنا، مربوط کرنا۔ هو مَرْبُوطٌ و رَبِيطٌ۔

ـــ نَفْسَه عن كذا: باز رکھنا، روکنا

ـــ اللهُ على قَلْبِه بالصَّبْرِ: صبر کی طاقت دینا، دل مضبوط کرنا قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْ لا أَنْ رَّبَطْنَا على قَلْبِها لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ"

رَبَطَ الجُرْحَ: زخم پر پٹی باندھنا۔

ـــ على قلبه: دل مضبوط کرنا۔

ـــ اللِّسانَ: زبان بند کرنا، گونگا بنا دینا

رَابَطَ مُرَابَطَةً و رِبَاطًا: جمے رہنا، کسی کام کو ہمیشہ کرنا اور اس سے الگ نہ ہونا، پڑاؤ ڈالنا، سرحد پر مقیم ہونا۔

ـــ الجَيْشُ: فوج کا سرحد پر مقیم رہنا، پڑاؤ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا"

ارتَبَطَ فی الحَبْلِ و نَحْوِه: رسی وغیرہ سے بندھنا۔

ـــ الشیءُ بكذا: ملنا جڑنا، متعلق ہونا، مربوط ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ وغيرَها: باندھنا، کہتے ہیں فُلانٌ يرتبِطُ من الدَّوابِّ كذا رأسًا: فلاں کے پاس اتنے جانور ہیں۔

ـــ فَرَسًا: گھوڑے کو سرحدی حفاظت کے لئے تیار کرنا۔

تَرَابَطَ المَاءُ فی المَكانِ: پانی کا ٹھہر جانا

ـــ الأَفْرَادُ و الأَشْيَاءُ: افراد یا اشیا کا ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا

الارْتِبَاط: جوڑ، تعلق، ربط و ضبط۔

التَّرَابُطُ: علم فلسفہ میں ترابط اس تعلق کو کہتے ہیں جو ایسی دو ادراک کردہ چیزوں کے درمیان قائم ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب کی بنا پر ایک دوسری سے ملی ہوئی ہوں۔

الرَّابِطُ: قیام پذیر۔

رَابِطُ الجأشِ: قوی القلب، نڈر، بہادر متحمل مزاج۔ نَفَسٌ رَابِطٌ: لمبا چوڑا سانس۔

الرَّابِطَةُ: رابطہ، جوڑ، تعلق (۲) جماعت یا

تنظیم جس میں متفق المقاصد لوگ جمع ہوں جیسے: رَابِطَةُ العَالَمِ الإِسْلَامِی، رَابِطَةُ الأُدَبَاء۔ رَابطَةُ القُرَّاء وغیرہ (۳) بندھے ہوئے جانور ج: رَوَابِط۔

الرِّبَاطُ: رسی، پٹی، ڈوری، جوتے وغیرہ کا تسمہ (۲) گھوڑوں کا اصطبل (۳) فقرا وغیرہ کی سرائے (۴) قیام گاہ (۵) دل (۶) گھوڑے (۷) صوفیا کی قیام گاہ۔

رِبَاطُ الحُجَّاج: حجاج کی قیام گاہ، مسافر خانۂ حجاج۔

رِبَاطُ الخَيْل: گھوڑوں کا اصطبل جو پانچ یا اس سے زیادہ کے لئے ہو۔ کہتے ہیں: له رِباطٌ من الخَيْل: اس کے پاس پانچ یا زائد گھوڑے ہیں۔

قَرَضَ رِبَاطَهُ: وہ مرگیا یا بیماری سے اچھا ہوگیا۔

جَاءَ وقَدْ قَرَضَ رِبَاطَه: وہ تھکا ماندہ آیا۔

رِبَاطُ الجَوَارِب: گیٹس۔

رِبَاطُ الرَّقَبة: ٹائی (گلے میں لگائی جاتی ہے)

رِبَاطَةُ الجَأْش: تحمل، بہادری، دل کی مضبوطی۔

الرَّبْطُ: جوڑ، بندش (ضد: حلّ) علم فلسفہ میں وہ تعلق جو ادراک کردہ دو ایسی چیزوں کے درمیان ہو جو ذہن میں کسی بھی سبب سے ایک دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہوں۔

الرَّبْطَةُ: بنڈل، گٹھڑی، بستہ ج: رَبَطَات

رَبْطَةُ السَّاق: عورتوں کا پنڈلی بند۔

الرَّبِيطُ: بندھا ہوا (۲) راہب (۳) زاہد، حدیث میں ہے: "أَنَّ رَبِيطَ بنی اسْرَائِیل قال: زَیْنُ الحَکِیْمِ الصَّمْتُ" (۴) خشک کھجور جس پر برتن میں رکھ کر پانی ڈالا جائے (۵) بھگوئی ہوئی نیم پختہ کھجور

رَبِيطُ الجأش: دلیر، بہادر، متحمل مزاج

الرَّبِيطَةُ: بندھے ہوئے جانور ج: رَبَائِط۔

المُرَابِطُ: مقیم، پڑاو ڈالے ہوئے۔

المُرَابِطَةُ: دشمن کی سرحد کے قریب پڑاؤ ڈالنے والے لوگ اور گھوڑے۔ المُرَابَطَة: پڑاؤ، دھرنا، قیام۔

المِرْبَطُ: جانوروں کو باندھنے کی رسی وغیرہ ج: مَرَابِط۔

المِرْبَطَةُ: المِرْبَط۔

المَرْبَطُ: اصطبل، گھوڑوں اور چوپاؤں کو باندھنے کی جگہ ج: مَرَابط۔

المَرْبُوط: وابستہ، بندھا ہوا، جڑا ہوا۔

المُرْتَبِطُ بشی: پابند، مربوط، متعلق

—— بمَوعِدٍ او عَهْدٍ: پروگرام یا عہد کا پابند۔

• رَبَعَ الرَّبِيْعُ ـَ رُبُوعًا: موسم بہار آنا

—— الإبِلُ رَبْعًا: اونٹوں کا چراگاہ میں آزادی کے ساتھ گھومنا اور چارہ و پانی سے خواہش کے مطابق سیر ہونا (۲) اونٹوں کا چوتھے دن پانی پینا

—— علیه الحُمّٰی: چوتھے دن بخار آنا

—— بالمکان: ٹھیرنا، قیام کرنا۔

—— فُلَانٌ: رک کر انتظار کرنا، مقید ہونا کہتے ہیں: ارْبَعْ عَلَيكَ او علی نَفْسِكَ او علی ظَلْعِكَ: ٹھیرو اور انتظار کرو (۲) طاقت آزمائی کیلئے ہاتھ میں پتھر اٹھانا (۳) خوش حال و آسودہ ہونا۔

—— عن شیءٍ: رکنا، باز رہنا۔

—— علی فُلَانٍ: شفقت کرنا مہربانی کرنا

—— فُلَانًا: کسی کا چوتھائی مال لینا۔

—— الدَّابَّةُ: لمبے قدموں سے دوڑنا۔

—— الرَّجُلُ بالمکانِ وفی المال: جگہ یا مال میں من مانی کرنا، حسب خواہش تصرف کرنا۔

رَبَعَ الجَيْشَ: فوج سے مالِ غنیمت کا چوتھائی لینا، یہ زمانۂ جاہلیت میں لیا جاتا تھا۔

—— الحِمْلَ: دو آدمیوں کا لاٹھی کے دونوں کنارے پکڑ کر یا دونوں ہاتھوں سے بوجھ اٹھانا۔

—— الحَبْلَ: رسّی یا تانت کو بٹنے میں چار بل دینا۔

—— الثلاثَةَ ـِ رَبْعًا: تین کے ساتھ مل کر چوتھا ہو جانا۔

—— التِّسْعَةَ والثَّلاثین: انتالیس کے ساتھ خود کو شامل کر کے چالیس کر دینا

رُبِعَ: چوتھے دن کے بخار میں مبتلا ہونا۔

أَرْبَعَ العَدَدُ: عدد کا چار ہو جانا یا چالیس ہو جانا۔

—— القَوْمُ: موسم بہار میں داخل ہونا۔

—— فُلَانٌ: پانی یا دیہات کی طرف جانا (۲) موسم بہار گزارنے کی جگہ مقیم ہونا۔

—— الحَامِلُ: موسم بہار میں بچہ کو جنم دینا. هی مُرْبِعٌ و مِرْبَاعٌ۔

—— المَولُودُ: بچہ کی کچلی نکلنا یا گر جانا۔

—— فُلَانٌ: کسی کے جوانی میں بچہ پیدا ہونا.

—— الغَنَمُ: بھیڑ کی عمر کا چوتھا سال شروع ہونا۔

—— ذواتُ الحَافِرِ: کھر والے جانوروں کا پانچواں سال شروع ہونا۔

—— الغَيْثُ: بارش کا کثرت کی وجہ سے لوگوں کو ان کے مقامات میں روک دینا، محبوس کرنا۔ فالغَيثُ مُرْبِعٌ۔

—— مَاءُ الرَّكِيَّةِ: کنویں کا پانی زیادہ ہو جانا

—— الإِبِلَ: اونٹوں کو پانی پینے کے لئے آزاد چھوڑنا، جب چاہیں پئیں۔

—— المَرِيْضَ: بیمار کی عیادت کے لئے چوتھے دن آنا۔ حدیث میں ہے: "أَغِبُّوا فی

عِیَادَةِ المَرِیضِ و أَرْبِعُوا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَغْلُوبًا"

رَابَعَ الحِمْلَ مُرَابَعَةً و رِبَاعًا: رَبَعَه۔

— فُلَانًا: کسی کے ساتھ مل کر ہاتھوں یا لاٹھی (مِربعه) سے بوجھ اٹھانا (۲) چوتھائی پیداوار لینے پر کسی کی کاشت کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَأْجَرَہ مُرَابَعَةً و رِبَاعًا: زمین کو چوتھائی پیداوار کے بدلہ کرایہ پر لینا۔

رَبَّعَ الشَّیْءَ: چوکور کرنا (۲) چار حصے کرنا (۳) چار گنا کرنا۔

— فُلَانٌ رِجْلَیْه: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

اِرْتَبَعَ البَعِیْرُ و نَحْوُہ: موسم بہار کی گھاس کھانا (۲) موٹا ہونا (۳) تیز چلنا پیروں کو زمین پر مارتے ہوئے چلنا۔

— الحَیَوَانُ: جانور کی طاقت و صحت علاج وغیرہ سے بحال ہو جانا۔

— بالمکان: کسی جگہ موسم بہار میں قیام کرنا۔

— حَجَرًا و نَحْوَہ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر بلند کرنا۔

— فُلَانٌ أَمْرَ القَوْمِ: لوگوں کا امیر بننے کے لئے منتظر رہنا۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "أَنَّ فُلَانًا ارْتَبَعَ أَمْرَ القَوْمِ"

تَرَبَّعَتِ المَاشِيَةُ: موسم بہار کی گھاس کھانا۔

تَرَبَّعَ الجَالِسُ: چہار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

— المکانَ و بہ: کسی جگہ موسم بہار گزارنا۔

— حَجَرًا و نَحْوَہ: ارْتَبَعَه۔

اِسْتَرْبَعَ البَعِیْرُ و نَحْوُہ لِلسَّیْرِ: اونٹ وغیرہ کا چلنے کی طاقت رکھنا۔

— فُلَانٌ بِعَمَلِه: کام پر قادر ہونا۔

— الرَّمْلُ و نَحْوُہ: ریت وغیرہ کا ڈھیر لگنا۔

اِسْتَرْبَعَ الغُبَارُ و نَحْوُہ: گرد وغیرہ کا اٹھنا۔

— شَیْئًا: کسی چیز پر قادر ہونا، بس میں کرنا۔

الأَرْبَعُ: چار۔ أَرْبَعُ سَاعَاتٍ مثلاً: چاروں جیسے: السَّاعَاتُ الأَرْبَعُ۔ ذَوَاتُ الأَرْبَعِ: چوپائے۔ الرِّیَاحُ الأَرْبَعُ: چار سمتوں (مشرق و مغرب، شمال و جنوب) سے چلنے والی ہوائیں: الصَّبَا۔ الدَّبُورُ۔ الشَّمَالُ۔ الجَنُوبُ۔

الأَرْبِعَاءُ: بدھ کا دن۔ تثنیہ: أَرْبِعَاوَان ج: أَرْبِعَاوَات۔

الأُرْبُعَاءُ: قَعَدَ الأُرْبُعَاءَ: چار زانو بیٹھنا، پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔

الأُرْبُعَا و الأُرْبُعَاوَى: الأُرْبُعَاءُ۔

الأَرْبَعَة: چار۔ أَرْبَعَةُ کُتُبٍ مثلاً (۲) چاروں جیسے: الکُتُبُ الأَرْبَعَة

کہاوت ہے: جَاءَ وَعَیْنَاہُ تَدْمَعَانِ بِأَرْبَعَةٍ: وہ چہار آنسو روتا ہوا آیا یعنی وہ زور زور سے روتا ہوا آیا۔

الأَرْبَعُوْنَ: چالیس، چالیسوں، چالیسواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے یکساں)۔

التَّرْبِیْعُ فی الزِّرَاعَةِ: چوتھی بار آبیاری، چوتھا پانی جو کھیتی کو دیا جائے۔

التَّرْبِیْعَة: خانہ، کھیت کی کیاری۔

الرَّابِعُ: چوتھا (۲) پر بہار۔ رَبِیْعٌ رَابِعٌ: پر بہار فصل ربیع (جو زرخیز ہو)۔

رَابِعَةُ النَّہَارِ: دوپہر، دن دہاڑے۔

رُبَاعَ: أَرْبَعَةً أَرْبَعَةً سے معدول ہے چار چار۔ جیسے: جَاءَ القَوْمُ رُبَاعَ: چار چار آئے۔

الرَّبَاعُ: اچھی حالت، پوزیشن، حیثیت، خوش حالی۔ کہتے ہیں: هُمْ عَلَى رَبَاعِهِمْ: وہ اپنی سابقہ بہتر حالت و پوزیشن میں ہیں۔

الرِّبَاعُ: دیت، تاوان جو ایک قوم دوسری قوم کو ادا کرتی ہے۔

الرِّبَاعَةُ: اچھی حالت، خوش حالی۔ حدیث میں ہے آپؐ نے مہاجرین و انصار کے بارہ میں تحریر فرمایا: "إِنَّهُمْ أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ عَلَى رِبَاعَتِهِمْ"

الرَّبَاعِيَةُ: سامنے کے چار دانتوں اور کچلیوں کے درمیان والے دانت یہ چار ہوتے ہیں دو اوپر اور دو نیچے۔

الرُّبَاعِيُّ: چار اجزاء سے مرکب چیز، چہار اجزائی، چہار رکنی، چہار گوشہ (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں وہ شکل مستوی ہے جو چار مساوی ایسے اضلاع سے گھری ہوئی ہو کہ ہر دو متصل ضلع ایک نقطہ پر ختم ہوتے ہوں اس نقطہ کو راس کہا جاتا ہے (۳) شعراء کی اصطلاح میں وہ نظم ہے جو چند ایسی اکائیوں پر مشتمل ہو کہ ہر اکائی میں چار مستقلاً قافیے والے مصرع ہوں۔

رُبَاعِيُّ الأَحْرُفِ: چہار حرفی۔

رُبَاعِيُّ الأَضْلَاعِ: چہار پہلو۔

رُبَاعِيُّ الأَرْجُلِ: چار ٹانگوں والا۔

الرَّبَّاعُ: بہت زیادہ جائدادیں خریدنے والا (۲) بطور طاقت آزمائی پتھر یا وزن دار چیز اٹھانے والا۔

الرَّبْعُ: مکان، حویلی جس میں متعدد چھوٹے چھوٹے مکانات ہوں (۲) مکان کا لان چاروں طرف کا کھلا حصہ (۳) محلہ (۴) موسم بہار گزارنے کا مقام (۵) متوسط قد کا آدمی (۶) ورزش جرّ اثقال (طاقت آزمائی کے لئے وزن اٹھانے کی ورزش)

الرَّبْعُ: میانہ قد۔

الرُّبْعُ: چوتھائی حصہ (۲) تین اعشاریہ ۳ گیلن کا ایک پیمانہ ج: أَرْبَاعٌ۔

الرُّبَعُ: موسم بہار میں پیدا ہونے والا اونٹ کا بچہ ج: رِباع و أرْباعٌ. و ھی رُبَعَةٌ ج: رِبَاعٌ۔

الرِّبْعُ: حُمَّی الرِّبع: چوتھے دن آنے والا بخار، اسے مَلَارِیا الرِّبع بھی کہتے ہیں (۲) اونٹوں کی چوتھے دن پانی پینے کی باری۔

الرَّبْعَةُ: میانہ قد (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) (۲) خوشبو کی ڈبیہ یا شیشی (۳) قرآن پاک کے الگ الگ تیس پارے۔

الرَّبَعَةُ: چولھے کے پتھروں کا درمیانی فاصلہ

الرِّبْعِيُّ: موسم بہار کا (۲) جوانی کی اولاد۔

الرُّبْعِيَّةُ: رِبْعِيَّةُ القوم: آغاز سردی میں لوگوں کا کھانا پینا۔

الرَّبُوعُ: تقریباً ساڑھے تین گیلن دودھ دینے والی گائے ج: رُبُع و رَبائِعُ۔

الرَّبِيعُ: موسم بہار (سردی اور گرمی کے درمیان کا موسم) (۲) ماہ ربیع الاول و ربیع الثانی (۳) موسم بہار کی بارش۔ حدیث میں ہے: "إنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ ما يَقْتُلُ حَبَطاً او يُلِمُّ" (۴) چھوٹی نہر (۵) سرسبز پودے وغیرہ، ہریالی موسم بہار کی گھاس (۶) چوتھائی حصہ ج: أرْبِعاء و رِباعٌ و أرْبِعَةٌ۔

ابو الرَّبيع: ہدہد کی کنیت۔

الرَّبِيعِيُّ: موسم بہار کا۔

الرَّبِيعَةُ: وہ پتھر جسے ورزش اور طاقت آزمائی کے لئے اٹھایا جائے (۲) لوہے کی خود (۳) باغیچہ (۴) توشہ دان (۵) عطر دان جس میں دلہن کی خوشبو رکھی جاتی ہے۔ ج: رَبائِعُ۔

الرُّوبَعُ: کمزور اور کمینہ، ذلیل وکوتاہ قد (۲) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی بیماری ج: رَوابِعُ۔

الرُّوبَعَةُ: اونٹ کے بچہ کی بیماری (۲) پھسکڑا چوزانو نشست (۳) پست قد ج: رَوابِع۔

المِرْبَاعُ: مال غنیمت کا چوتھائی جو سردارِ قوم زمانہ جاہلیت میں فوج سے لیا کرتا تھا۔ حدیث میں ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عدی بن حاتم سے اس کے مسلمان ہونے سے قبل فرمایا: "إنَّكَ لَتَأكُلُ المِرْبَاعَ وهو لا يَحِلُّ لَكَ فی دِينِكَ" (۲) درمیانہ قد کا آدمی فصل ربیع میں بچہ دینے والا مویشی (۳) وہ جگہ جہاں اول ربیع میں سبزہ اگتا ہے ج: مَرابِيعُ۔

المُرَبَّعُ: چہار گوشہ، چوکور (۲) علم ہندسہ میں مربع وہ ہے جس کے چار مساوی اضلاع اور مساوی زاویے (کونے) ہوں (۳) جہاز کا لنگر (۴) زمین کا ٹکڑا، کھیت کی کیاری، خانہ ج: مُرَبَّعات۔

رَجُلٌ مُرَبَّعُ الحاجِبَيْنِ: گھنی بھوں والا آدمی کہ دیکھنے میں چار بھنویں لگتی ہوں۔

المَرْبَعُ: موسم بہار گزارنے کی جگہ (۲) موسم بہار کی بارش ج: مَرابِعُ۔

مَرْبَعُ الصَّيْدِ: شکارگاہ ج: مرابع۔

المَرْبَعَةُ: جنگلی چوہوں والی زمین، بہت چوہوں والی زمین۔

المُرْبِعُ: موسم بہار میں بچہ دینے والی اونٹنی (۲) بحری جہاز کا بادبان۔

المِرْبَعُ و المِرْبَعَةُ: وہ لکڑی جس کے ذریعہ دونوں سرے سے دو آدمی پکڑ کر سامان لادتے ہیں ج: مَرابِعُ۔

المَرْبُوعُ: درمیانہ قد کا آدمی (۲) چوتھے دن کے بخار کا مریض۔ ھی مَرْبُوعَةٌ ج: مَرابِيعُ۔

اليَرْبُوعُ: ایک قسم کا چھوٹا چوہا جس کی اگلی ٹانگیں چھوٹی اور پچھلی لمبی ہوتی ہیں ج: يَرابِيعُ۔

• رَبَغَ ـَ رَبْغاً: آسودہ زندگی گزارنا (۲) گستاخ وبدکار ہونا۔ ھو رَبِغٌ و ھی رَبِغَةٌ۔

رَبُغَ العَيْشُ ـُ رَبَاغَةً: زندگی کا آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَبِيغٌ

أرْبَغَ الشَّيْطانُ فی قَلْبِه: دل میں برائی پیدا کرنا۔ حدیث میں ہے: "إنَّ الشَّيْطانَ قد أرْبَغَ فی قلوبِهِم و عَشَّشَ" شیطان نے ان کے دلوں میں فساد پیدا کرکے اپنا گھر بنالیا ہے۔

رَابِغ: بحر احمر کے ساحل پر مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام جو حج کے احرام کی ایک میقات بھی ہے۔

الرَّابِغُ: عَيْشٌ رَابِغٌ: آسودہ اور فراخ زندگی۔ ربيع رَابِغٌ: سرسبز وشاداب فصل بہار۔

الرَّبْغُ: اچھا منظر (۲) باریک مٹی۔

الرَّبَغُ: آسودگی، خوش حالی۔ کہتے ہیں: أخَذَهُ بِرَبَغِهِ: کسی کو اس کی خوش حالی ختم ہونے سے پہلے پکڑ لینا۔

• رَبَقَ ـِ رَبْقاً: پھندے دار رسی سے باندھنا۔

ـــ فُلاناً فی الأمْرِ: کسی کام میں پھنسانا ھو مَرْبُوقٌ و رَبِيقٌ۔ و ھی مَرْبُوقَةٌ و رَبِيقَةٌ۔

رَبَّقَه: زور سے پھندا ڈالنا، زور سے باندھنا

ـــ الرِّبْقَةَ: پھندا تیار کرنا۔

ـــ الكَلامَ: بات بنانا، جھوٹ سے مزین کرنا

ـــ الخُبْزَ: روٹی کو مکھن وغیرہ لگانا۔

خُبْزَةٌ مُرَبَّقَةٌ: روغنی روٹی۔

اِرْتَبَقَ فی الحِبالَةِ: پھندے میں پھنسنا

ارْتَبَقَ فُلانٌ فی حِبالَتِه: وہ خود اپنے جال میں پھنس گیا۔

الرِّبْقُ : پھندوں والی رسّی جس سے جانوروں کو باندھتے ہیں (۲) رسّی کا حلقہ جس سے جانور کو باندھتے ہیں (۳) رسّی (۴) دھاگا ج: أَرْبَاقٌ و رِبَاق۔

الرِّبْقَة : ایک پھندا ج: رِبَاق و رِبَقٌ۔

حَلَّ رِبْقَتَه : پھندا کھولنا، کلفت یا اذیت دور کرنا۔ کہاوت ہے: لَا يَرْضَى الحُرُّ فِي رِبْقَةِ الذُّلِّ: شریف آدمی ذلت کا پھندا گوارا نہیں کرتا۔

الرُّبَيْقُ : أُمُّ الرُّبَيْقِ : سانپ (۲) سختی و مصیبت (۳) جنگ۔

الرَّبِيق : پھندے میں پھنسا ہوا جانور۔

المُرَبَّقَة : روغن دار روٹی۔

•رَبَكَ الشيءَ ـِ رَبْكًا: مخلوط کرنا، ملانا

ـــ الرَّبِيكَةَ: کھجور اور مکھن کا مخلوط تیار کرنا۔

ـــ الثَّرِيدَ : ثرید تیار کرنا۔ کہتے ہیں: رَبَكَ لَه طَعَامًا: اس کے لئے کھانا تیار کیا۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَه: بھوکا ہے اس کے لئے کھانا تیار کرو۔

ـــ فُلَانًا: مشکل اور پیچیدگی ڈالنا، الجھن میں ڈالنا۔

ـــ الرَّجُلَ : کیچڑ میں دھنسا دینا۔

رَبِكَ ـَ رَبَكًا: الجھن میں پڑنا، معاملہ کی پیچیدگی میں پڑنا، پریشان ہونا۔ ھو رَبِكٌ و رَبِيكٌ۔

ارْتَبَكَ الأَمْرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا۔

ـــ فِي الوَحل: کیچڑ میں دھنسنا، پھنسنا

ـــ فِي الكَلَامِ: رک رک بولنا۔

ـــ الأَمْرُ: کسی معاملہ میں اس طرح پھنسنا کہ خلاصی نہ ہو سکے۔

الرَّبِكُ و الارْتِبَاك : پریشانی، الجھن

الرَّبِكُ: بے تدبیر، بے رائے، الجھا ہوا، متردد، پریشان۔

الرُّبَكُ : رَجُلٌ رُبَكٌ : اپنے معاملات میں الجھا ہوا۔

الرَّبِيكُ : الرُّبَكُ (۲) مبتلائے مصیبت، پریشان۔

الرَّبِيكَةُ : کھجور اور گھی کا مخلوط، کبھی اس میں اتنا پانی بھی ملا دیا جاتا ہے جو جذب ہو جاتا ہے (۲) گارا ملا ہوا پانی (۳) وہ مکھن جس میں دودھ باقی ہو اور الگ نہ ہوا ہو ج: رَبَائِكُ۔

المُرْبِكُ : پریشان کن۔

المُرْتَبَكُ : پیچیدہ۔

•رَبَلَ المَكَانُ ـِ رَبْلًا: کسی جگہ کا تیز سبز رنگ کی گھنگرالی نبات والی ہونا۔

ـــ القَوْمُ : تعداد میں بڑھنا، پھلنا پھولنا (۲) زیادہ دولت والا ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ : عورت کا گوشت بڑھ جانا

أَرْبَلَ مالُه : مال میں اضافہ ہونا۔

تَرَبَّلَ الجِسْمُ : بدن کا موٹا ہونا اور بڑھنا۔

ـــ المَرْأَةُ : عورت پر گوشت چڑھنا، فربہ ہونا۔

ـــ شَجَرُ الرَّبْلِ : رَبْل نامی درخت پر پتے نکلنا۔

ـــ الظَّبْيُ : درخت رَبْل کے پتے کھانا یا پتے تلاش کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ : شکار کرنا۔

ـــ الأَرْضُ : موسم خزاں کی آمد پر خشکی کے بعد زمین کا سرسبز ہو جانا۔

الرَّابِلَةُ : مونڈھے کا گوشت ج: رَوَابِل

الرَّبَالَة : فربہی۔

الرَّبْلُ : ایک انتہائی سبز پودا جس کی شاخوں پر گھنے پتے ہوتے ہیں اور اقحوانی شکل کا نوکدار پھول اس کے اوپر لگتا ہے، موسم خزاں کے پودے اور گھاس ج: رُبُولٌ (۲) فربہی، گوشت کی کثرت (۳) مال کی کثرت (۴) تعداد کی زیادتی۔

الرَّبَلُ : الرَّبْلُ۔

الرَّبْلَةُ : گوشت کا موٹا حصہ یا ٹکڑا (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: رَبَلَات۔

الرِّبِيلُ : ڈیل ڈول کا موٹا آدمی (۲) وہ ڈاکو جو تنہا چوری کرے۔ حدیث عمرو بن العاصؓ میں ہے: "أَنَّه قَالَ: انْظُرُوا لَنَا رَجُلًا يَتَجَنَّبُ بِنَا الطَّرِيقَ، فقالوا: ما نَعلمُ إلَّا فُلَانًا فَإِنَّه كَانَ رِبِيلًا فِي الجَاهِلِيَّةِ"

الرَّبِيلَةُ : موٹاپا، فربہی (۲) آسودگی اور خوش حالی۔

الرِّيبَالُ و الرِّئْبَالُ : شیر (۲) بھیڑیا۔

لِصٌّ رِيبَالٌ : دلیر چور جو چوری کی تاک میں لگا رہتا ہو (۲) گھنی اور لپٹی ہوئی لمبی گھاس (۳) وہ بچہ جسے اس کی ماں تنہا جنے (جو اپنی ماں کے اکیلا پیدا ہوا) ج: رَبَابِيل و رَبَابِلَة۔

الرِّيبَالَةُ: بڑا شیر۔

الرِّبِّيلُ : فربہ اونٹنی (۲) نازک عورت، ناز و نعمت میں پلی ہوئی عورت۔

المِرْبَالُ : وہ زمین جہاں پیچیدہ اور سبز گھاس اور پودے پیدا ہوتے ہوں، موسم خزاں کی سبزیوں والی زمین ج: مَرَابِيل۔

•أَرْبَنَه : بیعانہ دینا۔

الأُرْبُونُ : بیعانہ۔ قیمت کا وہ حصہ جو پہلے دے دیا جاتا ہے اور بوقت ادائیگی قیمت اسے وضع کر لیا جاتا ہے اور بیع مکمل ہو جاتی ہے۔

الرُّبَّانُ : کپتان (جہاز کا) (۲) ملاحوں کا نگران (۳) ہر شے کا بڑا حصہ اور مجموعہ ج: رَبَابِين۔ کہتے ہیں: أَخَذَه بِرُبَّانِه : اسے پورے کا پورا لے لیا۔

رُبَّانُ الشَّبَاب : جوانی کا ابتدائی دور۔

کہتے ہیں: افعلْ ذٰلك بِرُبّانِه: اس کام کو اس کے شروع ہی میں کر ڈالو۔

الرُّبّانیُّ: الرَّبّان۔

الرِّبّون: عربوں کی ایک لغت، بیعانہ۔

•ربا الشیءُ ـُ رَبْوًا و رُبُوًّا: بڑھنا، اضافہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتری الأرضَ هامدةً فإذا أنزلنا علیها الماءَ اهتزّتْ وربتْ" تم زمین کو مردہ پاؤ گے لیکن جب ہم اس پر پانی برسا دیں گے تو اس میں جان پڑے گی اور وہ بڑھ جائے گی (پھول جائے گی) ربا المالُ: مال میں اضافہ ہونا (۲) بلند ہونا۔

ــــ الفرسُ: دوڑ یا گھبراہٹ سے پھول جانا۔

ــــ الجرحُ: زخم کا پھول جانا، سوج جانا۔

ــــ السّویقُ ونحوهُ: ستو وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔

ــــ فی البیتِ و فی بنی فلانٍ: پرورش پانا (۲) سانس گھٹنے کی بیماری میں مبتلا ہونا، دمہ کا مریض ہونا۔

ــــ الرّابیةَ ونحوها: ٹیلہ وغیرہ پر چڑھنا

رَبِیَ فی بنی فلانٍ ـَ رَبْوًا و رُبُوًّا: پرورش پانا۔

أربٰی علی الخمسین ونحوها: پچاس (وغیرہ) سے اوپر پہنچ جانا۔ جیسے: عُمُرُہ یُربی علی ستّین: اس کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہے (۲) دیئے ہوئے سے زیادہ لینا (۳) سود کا لین دین کرنا (۴) ٹیلہ یا بلند جگہ پر کھڑا ہونا۔

ــــ الأرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔

ــــ شیئًا: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

رَاباہُ: نرمی کا برتاؤ کرنا، دل داری کرنا۔ (۲) سود کا معاملہ کرنا، سود پر روپیہ دینا۔

رَبّاہُ: بڑھانا، پرورش کرنا (۲) تربیت کرنا، تعلیم و تربیت کی نگہداشت کرنا۔

رَبّا الثمرَ بالسّکّر: پھلوں کا مربّا بنانا اچار ڈالنا۔

تَرَبّٰی: پرورش پانا، پڑھنا، تربیت پانا، تعلیم پانا۔

الأُربیّة: دیکھئے (أرب)

الرّابیةُ: ٹیلہ ج: رَوابٍ۔

الرِّبا: زیادتی، اضافہ (۲) ناجائز نفع، بیاج، سود۔ شریعتِ اسلام میں ربا اس فاضل مال کو کہتے ہیں جو کسی عوض (بدل) کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کرے۔ علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔

الرِّبَویُّ: سودی۔

الرَّباءُ: احسان۔ کہتے ہیں: لفلانٍ علی فلانٍ رَباءٌ۔

الرِّباءُ: الرِّبا۔

الرَّباۃُ والرَّباوۃُ: ٹیلہ۔

الرَّبْوُ: ٹیلہ (۲) دمہ کی بیماری۔

الرَّبْوۃُ: ٹیلہ (۲) دس ہزار یا اس سے کم و بیش کی تعداد پر مشتمل جماعت۔

المُربّیٰ: پھلوں کا مربّا ج: مُربّیات۔

ر ــــ ت

•رَتَأَ ـَ رُتُوءًا: قیام کرنا۔

ــــ البعیرُ رَتَأَنًا: اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

ــــ فلانًا رَتْئًا و رُتُوءًا: گلا گھونٹنا۔

ــــ العُقدۃَ: گرہ کو مضبوط کرنا۔

أرتأ: ہلکے ہلکے ہنسنا۔ أرتأ ضحکہ بھی کہتے ہیں۔

•رَتَبَ ـُ رُتُوبًا: دشوار جگہ پر ٹھہر جانا، ثابت قدم رہنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا (۳) مال دار رہنے کے بعد لوگوں سے مانگنا

رَتّبَ الشیءَ: جمانا، ٹھیرانا، کھڑا کرنا۔

رَتّبَہ: جمانا، سلیقہ اور ترتیب سے رکھنا (۲) انتظام و تدبیر کرنا (۳) مرتبہ وار رکھنا یا لگانا۔

أُرتِبَ: رَتَبَ۔

تَرَتّبَ: مرتب ہونا، سلیقہ اور ترتیب سے لگنا۔

ــــ علیہ کذا: نتیجہ نکلنا (۲) دار و مدار ہونا (۳) ثابت و قائم ہونا۔

الرّاتبُ: قائم و دائم۔ رِزقٌ راتبٌ: برقرار رہنے والا رزق (۲) روزینہ، تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ، پنشن۔ الرَّواتِبُ: سنن مؤکدہ ج: رَواتِب۔

الرَّتَبُ: سختی، دشواری (۲) قریب قریب چٹانوں میں سے ایک (۳) چھنگلیا اور اس کے برابر والی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔

الرُّتبۃُ: درجہ، مرتبہ، منصب، عہدہ، حیثیت (۲) اعزازی ڈگری جو حکومت کی جانب سے کسی کو بطور اعزاز دی جاتی ہے ج: رُتَب۔

الرَّتَبَۃُ: زینہ کی سیڑھی (۲) متعدد اونچی نیچی چٹانوں میں سے ایک (۳) بلند زمین، ٹیلہ (۴) انگلیوں کے درمیان کا گیپ (۵) سختی، مصیبت ج: رَتَب۔

المَرتَبۃُ: درجہ، بلند درجہ، مرتبہ، عہدہ (۲) سخت مقام، حالتِ مشقت۔ حدیث میں ہے: "مَن مات علی مرتبۃٍ من هذه المراتب بُعث علیها" جس شخص کی موت ان سخت مقامات (عبادت) میں سے کسی مقام پر آئے گی اسے اسی مقام پر اٹھایا جائے گا یا اسی حالت میں قیامت کے دن لایا جائے گا (۲) علم الحساب میں وہ جگہ ہے جہاں کوئی عدد اپنی مخصوص قیمت کا حامل ہو جیسے:

مَرْتَبَةُ الآحاد : اکائیوں کی جگہ۔
مرتبۃُ العَشَرات : دہائیوں کی جگہ
ایسے ہی مَرْتَبَةُ المِئات و الأُلُوف.

العَدَدُ المَرْتَبِيُّ : وہ عدد جس سے کسی چیز (معدود) کا نمبری درجہ معلوم ہو جیسے پہلا، دوسرا، تیسرا۔ الأَوَّلُ، الثَّانِي والثَّالِث۔
المُرَتَّبُ : تنخواہ، وظیفہ ج: مُرَتَّبات۔
•رَتَّ ـ رَتًّا و رَتَّةً : ہکلا ہونا، تتلا ہونا۔ ھو أَرَتُّ و ھي رَتَّاءُ ج: رُتٌّ۔
أَرَتَّهُ اللّٰهُ : تتلا اور ہکلا بنانا۔
الأَرَتُّ : ہکلا آدمی، تتلا آدمی ج: رُتٌّ۔
الرَّتُّ : سردار، صدر ج: رُتُوتٌ۔
الرُّتَّةُ : ہکلاہٹ، تتلاہٹ۔
الرُّتّٰی : توتلی عورت، ہکلی عورت۔
•رَتَجَ الصَّبِيُّ ـ رَتَجَانًا : بچہ کا چلنا (ابتداءً)۔
ـــ البَابَ : دروازہ بند کرنا۔ ھو أَرْتَجُ و ھي رَتْجاءُ ج: رُتْجٌ۔
رَتِجَ ـ رَتَجًا : مقرر کا بولتے ہوئے رک جانا اور بات زبان پر نہ آنا۔
أَرْتَجَ البَحْرُ : سمندر میں تلاطم پیدا ہونا، ٹھاٹھیں مارنا اور پانی کا ہر چیز کو گھیر لینا۔
ـــ الدَّجاجَةُ : مرغی کا پیٹ انڈوں سے بھر جانا۔
ـــ السَّنَةُ : پورے سال قحط رہنا۔
ـــ الثَّلْجُ : برف کا ہر جگہ اور پیہم گرنا، برف باری ہونا۔
ـــ الخِصْبُ : ہر جگہ شادابی پھیلنا۔
ـــ الأَتَانُ : گدھی کا حاملہ ہونا۔
ـــ البَابَ : دروازہ کا بند کرنا۔
أُرْتِجَ عَلَيْه : زبان بند ہو جانا، بولتے ہوئے رک کر کھڑا ہو جانا۔

الرِّتَاجُ : پھاٹک، بڑا دروازہ (۲) ہر قسم کا دروازہ ج: أُرْتُجٌ۔
الرِّتَاجَةُ : تنگ گھاٹی (۲) چٹان ج: رَتَائِجُ
الرَّتَجُ : سِكَّةٌ رِتَجٌ : بند گلی، وہ راستہ جو ایک طرف سے بند ہو۔
مال رِتَجٌ : وہ مال جس پر دسترس نہ ہو۔
الرَّتَجُ : بڑا دروازہ، پھاٹک ج: أَرْتاج
المَراتِجُ : تنگ راستے، گلیاں۔
المِرْتَاجُ : چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے ج: مَرَاتِيج۔
•رَتَخَ العَجِينُ والطِّينُ ـ رَتْخًا و رُتُوخًا : گندھے ہوئے آٹے یا گلے کا پتلا ہونا۔
ـــ بالمكان رُتُوخًا : قیام کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ به : چمٹنا، چپکنا، متعلق ہونا۔
ـــ عن الأمر : الگ ہونا، پیچھے ہٹنا۔
أَرْتَخَ الحَجّامُ : پچھنے لگانے والے کا جلد کو معمولی سا چیرنا۔
الرَّتْخُ : کھال کے اندر چھوٹے چھوٹے ریزے
الرَّتَخَةُ : سخت کیچڑ، دلدل، گارا۔
•رَتَعَ ـ رَتْعًا : مویشی کا آزادی کے ساتھ شاداب جگہ میں چرنا، سیر ہو کر چارہ کھانا۔
ـــ الرَّجُلُ : خوش حال زندگی بسر کرنا۔
ـــ في لَحمِه : غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ ھو رَاتِع ج: رِتاعٌ و رُتَّعٌ
کہتے ہیں : خَرَجْنا نَلْعَب ونَرْتَع : ہم کھیلتے ہوئے اور مزے اڑاتے ہوئے چلے۔
ـــ الماشيةَ : مویشی چرانا۔
أَرْتَعَ : سرسبز و شاداب جگہ میں آنا (۲) فراخی اور آسودگی میں ہونا۔
ـــ المَطَرُ : بارش کا مویشی کے لئے چارہ اگانا
ـــ المكانُ : کسی جگہ کا جانوروں کو سیر کرنا

أَرْتَعَ إِبِلَه : چرنے دینا، چرنے کیلئے چھوڑنا
الرَّتَّاعُ : اونٹوں اور مویشی کو لے کر شاداب جگہوں کی تلاش میں نکلنے والا، سبزہ زار کا متلاشی چرواہا۔
الرَّتْعَةُ : انتہائی شادابی و سرسبزی۔
المَرْتَعُ : شاداب چراگاہ ج: مَرَاتِع۔ زرخیز مقام، عمدہ مقام۔
المُرْتِعُ : آسودہ جسے تمام نعمتیں میسر ہوں۔
الأَرْتَاعُ من النّاس : لوگوں کا بڑا گروہ یا ہجوم۔
•رَتَقَ الشيءَ ـ رَتْقًا : ٹانکا لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا، ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑنا، جوڑ سے جوڑ ملانا۔
رَتَقَ فَتْقَه : اس نے اس کی اصلاح کی۔ رَتَقَ فَتْقَهُم : ان کے درمیان صلح کرا دی۔
رَتِقَ الشيءُ ـ رَتَقًا : جڑنا، سوراخ بند ہو جانا، مرمت ہو جانا۔ ھو أَرْتَقُ۔
المَرأةُ الرَّتْقاءُ : بانجھ عورت ج: رُتْقٌ۔
اِرْتَتَقَ الشيءُ : رَتِقَ۔
الرِّتاقُ : کنارے جڑے ہوئے دو کپڑے
الرَّتْقُ : پھٹن، درز، سوراخ۔ شيءٌ رَتْقٌ : پھٹی ہوئی اور ٹوٹی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ والأَرْضَ كانَتا رَتْقًا فَفَتَقْناهُما"
الرَّتَقَةُ : انگلیوں کے درمیان کا کھلا حصہ ج: رَتَقٌ۔
•رَتَكَ البَعِيرُ ـ رَتْكًا و رَتَكانًا : اونٹ کا چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنا، پویا دوڑنا۔
أَرْتَكَ الضّاحِكُ : ہلکے ہلکے ہنسنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کو پویا دوڑانا۔
•رَتِلَ ـ رَتَلاً : ترتیب و سلیقہ سے ہونا،

مرتب وہموار ہونا۔ رَتِلَ الثَّغْرُ أو الأسْنَانُ و رَتِلَ الكلامُ۔ هو رَتِلٌ و هي رَتِلَةٌ۔
رَتَّلَ الشيءَ: مرتب کرنا، بہتر ترتیب دینا، سلیقہ سے جمع کرنا۔
___ الكلامَ: بات کو سلیقہ اور ترتیب سے ادا کرنا (۲) بہتر طریقہ پر پڑھنا کہ تمام الفاظ وحروف واضح ہو جائیں، ٹھیر ٹھیر کر پڑھنا قرآن پاک میں ہے: "ورَتِّلِ القُرآنَ تَرْتِيلًا"، قرآن کو صاف صاف اور عمدہ طریقہ پر پڑھو۔ کہتے ہیں: ثَغرٌ مُرَتَّلٌ: ہموار اور ترتیب سے لگے ہوئے دانت۔
تَرَتَّلَ في كلامه: ٹھیر ٹھیر کر صاف بولنا، خوش اسلوبی سے بولنا۔
الرَّتَلُ: ہر عمدہ چیز (۲) دانتوں کی سفیدی اور چمک (۳) گھوڑوں یا موٹروں وغیرہ کی لائن۔ ثَغْرٌ رَتِلٌ: ہموار اور خوبصورت دانت ج: أرْتَال۔
الرَّتِلُ: ہر عمدہ چیز (۲) عمدہ کلام
الرُّتَيْلى والرُّتَيْلاءُ: ایک قسم کی مکڑی۔
الأرْتَلُ: اچھی ترتیب والا (۲) تتلا۔
الترتيل: خوش اسلوب قرأت۔
الترتيلة: گنگناہٹ، ترنم۔
•رَتَمَت المِعْزَى ـِ رَتْمًا: بکری کا رتم (ایک گھاس) کھانا (۲) رتم گھاس کھا کر بیہوش ہو جانا۔
رَتَمَ فُلانٌ: جمنا، ٹھیرنا۔
___ في بني فُلانٍ: پرورش پانا (۲) آہستہ بولنا۔ ما رَتَمَ بكلمةٍ: اس نے ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
___ الشيءَ: توڑنا (۲) چورا کرنا، کوٹنا۔ الفاعل رَاتِمٌ و المفعول مَرْتُوم و رَتِيم و رَتِمٌ۔
أَرْتَمَ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچے کے کوہان میں چربی پیدا ہونا۔

أَرْتَمَ فُلانٌ: انگلی میں یادداشت کے لئے دھاگا باندھنا۔ کہتے ہیں: أَرْتَمَ فُلانًا و أَرْتَمَ لَه: اس کی انگلی میں دھاگا باندھا۔
ارْتَتَمَ: انگلی پر یادداشت کا دھاگا باندھنا
تَرَتَّمَ: ارتتم۔
الرُّتَامُ: بوسیدہ چیز۔
الرَّتَمُ: ایک قسم کا پودا جو جنگل میں ہوتا ہے اور اسے زینت کے لئے بھی لگایا جاتا ہے (۲) آہستہ کلام (۳) راستہ (۴) کامل حیا۔ (۵) بھرا ہوا ناشتہ دان۔
الرَّتَمَةُ: وہ دھاگا جو انگلی پر یادداشت یا کسی نشانی کے لئے باندھا جاتا ہے ج: رَتَمٌ۔
الرَّتِيمَةُ: الرَّتَمَةُ ج: رَتَائِمُ۔
•رَتَنَ الشَّحْمَ بالعَجِينِ ـُ رَتْنًا: گندھے ہوئے آٹے میں چربی یا گھی ملانا۔
المِرْتَنَةُ: چربی دار روٹی، روغنی روٹی ج: مَرَاتِن۔
•رَتَا الرَّجُلُ ـُ رَتْوًا و رُتُوًّا: قدم اٹھانا۔
___ برأسه: اشارہ کرنا۔
___ بالدَّلْوِ: ڈول کو دھیرے دھیرے ڈالنا۔
___ الشيءَ: پھینک دینا (۲) ڈھیلا کرنا، ڈھیلا چھوڑنا۔
___ القَلْبَ: دل کو مضبوط کرنا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسا کے بارے میں فرمایا: "إنّه يَرْتُو فُؤَادَ الحَزِينِ ويَسْرُو عن فؤادِ السَّقِيمِ" وہ (شوربا) غمگین کے دل کو مضبوط کرتا ہے اور بیمار کے دل کو تسکین دیتا ہے۔
___ الشيءَ اليه: ملانا، شامل کرنا۔

رُتِيَ: رُتِيَ في ذَرْعِه: اسے کمزور کر دیا گیا
الرَّاتِي: متبحر عالم ربانی ج: رُتَاةٌ۔
الرَّتْوَةُ: قدم۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "أنّها أقْبَلَت الى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فقال لها: ادني يا فاطمة، فَدَنَوْتُ رَتْوَةً ثُمّ قال: ادني يا فاطمةُ فَدَنَوْتُ رَتْوَةً" (۲) عزت وشرف میں اضافہ (۳) ڈھیلی گرہ (۴) تھوڑا سا وقت، لمحہ (۵) قطرہ (۶) حد نگاہ۔
الرُّتَيْنَةُ: لیمپ کی بنی ہوئی اور مسالا لگی ہوئی بتی جو صاف اور تیز روشنی دیتی ہے۔

ر ـــ ث

•رَثَأَ البَعِيرُ ـَ رَثْئًا: اونٹ کو مونڈھے کی بیماری لاحق ہونا۔
___ الغَضَبُ: غصہ کا ٹھنڈا ہونا۔
___ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
___ اللَّبَنَ: دودھ میں کھٹا اس ملانا تاکہ وہ جم کر دہی بن جائے۔
___ فلانًا: کسی کو مارنا۔
رَثِئَ الكَبْشُ ـَ رُثْئًا و رُثَأَةً: مینڈھے کا چنکبرا ہونا۔ هو أرْثَأُ و هي رَثْآءُ ج: رُثْءٌ
أرْثَأَ اللَّبَنُ: دودھ جم کر دہی بن جانا، گاڑھا ہونا۔
ارْتَثَأَ في رأيه: رائے میں کمزور ہونا، کبھی کچھ اور کبھی کچھ کہنا۔
___ اللَّبَنُ: دودھ گاڑھا ہونا، جم جانا۔
___ الرَّثِيئَةَ: دہی پینا۔
الرَّثْءُ: ناسمجھی، بے وقوفی۔
الرَّثَأَةُ: بے وقوفی (۲) اونٹ کے کندھے کی بیماری۔
الرَّثِيئَةُ: بے وقوفی (۲) جما ہوا دودھ، کھٹا دودھ جو میٹھے دودھ میں اسے جمانے کے لئے

ملایا جاتا ہے۔

اَلمَرْثُوْءُ: کم فہم (۲) کمزور دل ج: مَرَاثِئُ۔

رَثَّ الثَّوْبُ وغَیْرُہُ ـِ رَثَاثَۃً و رُثُوْثَۃً: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ ھو أَرَثُّ و ھِیَ رَثَّاءُ ج: رُثٌّ و ھو رَثٌّ و رَثِیْثٌ ایضًا و ھی رَثِیْثَۃ و رَثَّۃٌ ج: رِثَاثٌ۔

—— ھَیْئَۃُ الرَّجل: خستہ و شکستہ حال ہونا۔

أَرَثَّ الثَّوْبُ وغَیْرُہ: بوسیدہ ہونا، پرانا ہونا۔

—— الرَّجُلُ: خستہ حال ہونا۔

—— الثَّوبُ وغَیرَہ: پرانا اور بوسیدہ ہونا کہتے ہیں: أَرَثَّ اللّٰہ ھیئَۃَ الرَّجُلِ: اللہ اس کا حال خراب کرے۔

ارتَثُّوا رِثَّۃَ القَوْم: لوگوں کا ردی سامان اکھٹا کرنا اور اسے خرید لینا۔

ارتُثَّ فُلانٌ: اسے پیٹ کر شدید زخمی کر دیا گیا اور اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اس میں رمق باقی تھی پھر وہ مرگیا۔ ھو مُرْتَثٌّ۔ حدیث کعب بن مالکؓ میں ہے: "أَنَّہ ارتُثَّ یومَ أُحُدٍ فجاءَ بہ الزُّبَیْرُ یَقُوْدُ بِزِمَامِ راحِلَتِہ"

الأَرَثُّ: کہنہ، بوسیدہ ج: رُثٌّ۔

الرَّثُّ: ردی سامان (۲) گھر کا خراب و ردی سامان ج: رِثَاثٌ۔

الرِّثَّۃُ: الرَّثُّ (۲) بے وقوف عورت (۳) کمزور اور نچلے درجہ کے لوگ ج: رِثَثٌ و رِثَاثٌ۔

الرَّثِیْثُ: وہ زخمی جس میں رمق باقی ہو ج: رِثَاث۔

الرَّثَاثَۃُ: پراگندگی، بوسیدگی، خستہ حالی

• رَثَدَ المَتَاعَ ـُ رَثْدًا: سامان کو تہ بہ تہ رکھنا یا ڈھیر لگانا۔

رَثَدَ الدَّجَاجَۃُ بَیْضَہَا: مرغی کا انڈوں کو سمیٹنا۔ ھو مَرْثُودٌ و رَثِیْدٌ۔

رَثِدَ الماءُ ـَ رَثَدًا: پانی کا گدلا ہونا۔ ھو رَثِدٌ و ھی رَثِدَۃٌ۔

أَرْثَدَ الماءُ: رَثِدَ۔

—— فُلانٌ: اتنی کھدائی کرنا کہ تر زمین تک پہنچ جائے۔

—— القَوْمُ: لوگوں کا قافلہ کی شکل میں مقیم ہو جانا۔

ارتَثَدَ المتَاعَ: سامان کو اکھٹا کر کے رکھنا

الرِّثْدُ: لوگوں کی جماعت جو کسی جگہ مقیم ہو، اقامت گزیں قافلہ ج: أَرْثَادٌ۔

الرَّثَدُ: ترتیب سے یا تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان (۲) گھر کا ردی سامان (۳) کمزور اور معمولی لوگ۔ کہتے ہیں: ترکْنَا علی المَاءِ رَثَدًا: ہم نے پانی کے پاس کمزور لوگوں کو چھوڑا ہے جن میں کسی کام کی طاقت نہیں ہے ج: أَرْثَادٌ۔

الرِّثْدَۃُ: الرِّثْدُ ج: رِثَدٌ۔

المَرْثَدُ: شریف النفس آدمی (۲) شیر ج: مَرَاثِد۔

• رَثِعَ ـَ رَثَعًا: حریص و لالچی ہونا (۲) تھوڑے یا معمولی عطیہ پر راضی ہو جانا (۳) برے لوگوں کی ہم نشینی کرنا (۴) کم ظرف ہونا۔ ھو رَاثِع و رَثِعٌ و ھی رَاثِعَۃٌ و رَثِعَۃ۔

ارثَعَنَّ: کمزور اور ڈھیلا ہونا (۲) خطرہ کو برداشت نہ کرنا۔

—— المَطَرُ: بارش کا مسلسل ہونا، بہت ہونا۔

—— الشَّعْرُ: بالوں کا لٹکنا۔

المُرْثَعِنُّ: زبردست سیلاب۔

• رَثَمَ أَنْفَہُ او فَمَہ ـِ رَثْمًا: ناک یا منہ کو توڑ کر خون آلود کرنا۔ کہتے ہیں: رَثَمَ أَحَدَ أَعْضاءِ جِسْمِہ

رَثَمَت المَرْأَۃُ أَنْفَہَا بالطِّیْبِ: ناک پر خوشبو ملنا۔ الفاعل: رَاثِمٌ والمَفْعُولُ مَرْثُوْمٌ و رَثِیْمٌ ج: رَثَائِمُ۔

رَثِمَ فُلانٌ ـَ رَثَمًا: زبان میں لکنت کی وجہ سے صاف نہ بولنا۔

—— الفَرَسُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ ہونا یا اوپر کے ہونٹ پر سفیدی ہونا۔

—— مَنْسِمُ البَعِیْرِ: اونٹ کی ناک کا خون چکاں ہونا، ھو رَثِمٌ و ھی رَثِمَۃٌ۔ و ھو ایضًا أَرْثَمُ و ھی رَثْمَاءُ ج: رُثْمٌ۔

رَثَّمت الرِّثْمَۃُ الأَرْضَ: تھوڑی اور ہلکی بارش ہونا۔

الرَّثَمُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید داغ۔

الرِّثْمَۃُ: معمولی اور کم بارش ج: رِثَامٌ کہتے ہیں: بَلَغَہُ رِثْمَۃٌ من الخَبَرِ: اسے بات کا کچھ حصہ پہنچا۔

الرُّثَمَۃُ: الرِّثْمَۃُ ج: رِثَام

الرُّثْمَۃُ: گھوڑے کی ناک کے سرے پر سفید نشان یا بالائی ہونٹ پر سفید نشان۔

الرَّثِیْمُ: رَثِیْمُ الحَصَی: اونٹوں کے پیروں سے ٹوٹ جانے والی چھوٹی کنکریاں

المِرْثَمُ: ناک ج: مَرَاثِمُ۔

المَرْثِمُ: المِرْخَمُ۔

• رَثَنَتِ الرِّثْنَۃُ الأَرْضَ ـِ رَثْنًا: زمین پر رک رک کر ہلکی بارش ہونا۔

رَثَّنَتِ الرِّثْنَۃُ الأَرْضَ: رَثَنَتْہَا۔

ترثَّنَت المَرْأَۃُ: عورت کا منہ پر زعفران ملنا۔

الرِّثْنَۃُ: رک رک کر ہونے والی ہلکی بارش ج: رِثَانٌ۔

• رَثَاہُ ـُ رَثْوًا و رِثَاءً: کسی کی خوبیاں

بیان کر کے رونا، میت کا مرثیہ پڑھنا، نوحہ کرنا۔

الرَّثُوُ: دودھ جو کھٹا دودھ ملانے سے گاڑھا ہو جائے اور دہی بن جائے۔

رَثَى المَيِّتَ ـِ رَثْيًا و رِثَاءً و رِثَايَةً و مَرْثَاةً و مَرْثِيَةً: مردہ پر رونا اور اس کے محاسن بیان کرنا (بیان کر کے رونا)۔ رَثَاه بِقَصِيدَةٍ: کسی کی موت پر مرثیہ کہنا۔ رَثَاه بِكَلِمَةٍ: کسی کی موت پر تعزیتی تقریر کرنا۔

ــــ له: کسی پر ترس کھانا، رحم کرنا (۲) اظہار غم کرنا۔ يُرْثَى له: قابل رحم۔

ــــ عنه الحديثَ رِثَايَةً: کسی سے کوئی بات نقل کرنا۔

رَثِيَ ـَ رَثْيًا و رَثًى: ضعف لاحق ہونا، سستی پیدا ہونا (۲) جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا۔

رَثَّاه: مرنے کے بعد کسی کی تعریف کرنا۔

تَرَثَّاه: رَثَاه۔ حدیث میں ہے: "أنه صلى الله عليه وسلم نَهى عن التَّرَثِّي" آپ نے مردہ کے محاسن بیان کر کے رونے سے منع فرمایا ہے۔

الرَّثَّايَةُ: نوحہ کرنے والی عورت۔

الرَّثْيَةُ: ضعف، سستی (۲) خامی، نقص کہتے ہیں: في أمره رَثْيَةٌ (۳) جوڑوں یا گھٹنوں کا درد (۴) بڑھاپے کا درد یا معذوری۔

الرَّثِيَّةُ: الرَّثْيَةُ۔

المَرْثَاةُ: نوحہ خوانی (۲) مرثیہ وہ اشعار یا کلمات جن کے ذریعہ مردہ پر اظہار غم کیا جائے ج: مَرَاثٍ۔

المَرْثِيَةُ: المَرْثَاةُ ج: مَرَاثٍ۔

ر ـــــ ج

•أَرْجَأَتِ الحَامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب ہونا۔

أَرْجَأَ الصَّائِدُ: شکاری کا شکار سے محروم رہنا۔

ــــ الأَمْرَ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔

المُرْجِئَةُ: ایک اسلامی فرقہ جو کسی مسلمان پر کوئی حکم نہیں لگاتا بلکہ اسے قیامت تک کے لئے مؤخر کرتا ہے۔ اس کا عقیدہ ہے کہ ایمان کے ساتھ معصیت کا کوئی نقصان نہیں۔ جیسا کہ کفر کے ساتھ نیکی کا کوئی فائدہ نہیں۔

•رَجِبَ ـَ رَجَبًا و رُجُوبًا: گھبرانا، شرمانا رَجَبَ منه بھی کہتے ہیں۔

ــــ العُودُ: شاخ کا تنہا نکلنا۔

ــــ فُلانًا رَجْبًا: کسی سے ڈرنا، مرعوب ہونا (۲) تعظیم کرنا۔

ــــ فُلانًا بقولٍ سَيِّئٍ: کسی پر بری تہمت لگانا۔

أَرْجَبَ فُلانًا: رَجَبَ۔

رَجَّبَ الرَّجُلُ: ماہ رجب میں کسی بت کے پاس جانور ذبح کرنا (یہ زمانہ جاہلیت کی عبادت تھی)۔

ــــ الانسانَ وغيرَه: بہت بڑا سمجھنا، تعظیم کرنا۔

ــــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کے لئے ٹیکن کھڑی کرنا یا پایہ بنانا یا کھجور کے خوشوں کو پتوں سے باندھنا تاکہ وہ ہوا سے منتشر نہ ہوں۔ حدیث سقیفہ میں ہے: "أنا جُذَيْلُها المُحَكَّكُ و عُذَيْقُها المُرَجَّبُ" جذیل جذل کی تصغیر بمعنی تنہ اور عُذَیق عذق کی تصغیر ہے بمعنی کھجور مُحَكَّك: جس سے بدن رگڑا جائے۔ مرجّب: وہ کھجور کا درخت جس کے نیچے ٹیک لگائی گئی ہو۔ یعنی اس کا وہ تنہ ہوں جس سے اونٹ کھجاتے ہیں اور وہ کھجور ہوں جس کے نیچے ٹیک لگی ہوئی ہے۔ یعنی میں مدد کرنے کے قابل ہوں۔ (۲) کھجور کے درخت کے چاروں طرف حفاظت کیلئے کانٹے لگانا۔

رَجَّبَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخوں کو ہموار کر کے اپنی اپنی جگہ پر رکھنا۔

الأَرْجَابُ: انتڑیاں۔ اس کا واحد نہیں ہے۔ بقول بعض رَجَبٌ یا رُجُبٌ ہے۔

الرَّاجِبَةُ: رَوَاجِب کا مفرد: انگلیوں کے جوڑ

رَجَبٌ: قمری سال کا ساتواں مہینہ اور یہ أَشْهُر حُرُم میں ہے۔ کہاوت ہے: عِشْ رَجَبًا تَرَ عَجَبًا یعنی تم رجب بعد رجب جیو یا پورے سال جیو ج: أَرْجَابٌ و رُجُوبٌ و رِجَابٌ۔

رَجَبَانِ: رجب و شعبان کے دو مہینے۔

الرُّجْبُ: سینہ کی طرف پسلی کا سرا ج: أَرْجَابٌ

الرُّجْبَةُ: کھجور کے درخت کو سہارا دینے کی ٹیکن لکڑی یا ستون (۲) شکار کرنے کی مچان یا اونچی عمارت ج: رُجَبٌ۔

الرَّجَبِيَّةُ: ماہ رجب میں بتوں کے نام ذبح کیا جانے والا جانور (زمانہ جاہلیت میں) (۲) ماہ رجب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی زیارت۔

•رَجَّهُ ـُ رَجًّا و رَجَّةً: حرکت دینا، زور سے ہلانا، جھنجھوڑ ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إذا رُجَّتِ الأرضُ رَجًّا"

ــــ فُلانًا عن الشيءِ: روکنا، منع کرنا۔

رَجَّ الشيءُ ـِ رَجِيجًا: تھرتھرانا، بے قرار ہونا، حرکت کرنا۔ هو أَرَجُّ و هي رَجَّاء ج: رُجٌّ۔ ناقَةٌ رَجَّاءُ: بڑے کوہان والی اونٹنی۔

أَرَجَّتِ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُرِجٌّ و مُرِجَّةٌ۔

ارْتَجَّ: ہلنا، حرکت کرنا، لرزنا، دہلنا۔

ــــ البَحْرُ: متلاطم ہونا، موجزن ہونا۔

ارْتَجَّ الْكَلَامُ: گفتگو کا الجھا ہوا ہونا، غیر واضح ہونا۔
ـــ الظَّلَامُ: اندھیرا گپ ہونا۔
الارْتِجَاجُ: دماغی جھٹکا جو سر پر چوٹ وغیرہ سے لگتا ہے۔
الرَّجَاجُ: کمزور لوگ یا اونٹ یا بکریاں۔ حدیث عمر بن عبدالعزیز میں ہے: "النَّاسُ رَجَاجٌ بَعْدَ هٰذَا الشَّيْخِ" واحد: رَجَاجَة۔
الرِّجَاجَة: شیر کا مسکن۔
الرَّجَّاجَةُ: علم کیمیا میں تحریکی عمل کے لئے استعمال کیا جانے والا ایک آلہ۔
الرَّجَّةُ: رَجَّةُ القَومِ: لوگوں کی ملی جلی آوازیں۔
رَجَّةُ الرَّعْدِ: بادل کی گرج۔
ـــ الأَرْض: جھٹکا، دہل۔
• رَجَحَ الشَّيْءُ ـَ رُجُوحًا و رُجْحَانًا و رَجَاحَةً: بھاری ہونا۔
رَجَحَهُ غَيْرُهُ: بھاری کرنا، وزن سے جھکانا۔
رَجَحَت إِحْدَى الكِفَّتَيْنِ الأُخْرَى: ترازو کے دو پلڑوں میں سے ایک دوسرے پر بھاری ہوگیا۔
ـــ فی مَجْلِسه: وزن کی وجہ سے جم جانا، جلدی سے اٹھ نہ سکنا۔
ـــ عَقْلُهُ أَو رَأْيُهُ: عقل اور رائے کا پختہ ہونا۔
ـــ الشيءَ بيده: ہاتھ سے اٹھا کر وزن دیکھنا کہ کتنا ہے۔
ـــ كِفَّةُ المِيزَانِ له: کسی کے حق میں ترازو کا پلڑا بھاری ہونا۔
قَوْلٌ رَاجِحٌ: وزن دار بات۔ رَأْيٌ مَرْجُوحٌ: مرجوح رائے۔
أَرْجَحَهُ: راجح کرنا، وزنی قرار دینا، غالب کرنا
ـــ المِيزَانَ: ترازو کا ایک پلڑا جھکانا۔

أَرْجَحَ فُلَانًا و لَه: کسی کو ترجیح دینا اور دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ دینا
رَاجَحَهُ: وزنی ہونے میں مقابلہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَاجَحَه فَرَجَحَهُ: اس نے اس سے وزن میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔
رَجَّحَهُ: ترجیح دینا، دوسرے کے مقابلہ میں وزن دار بنانا (۲) مضبوط کرنا۔
ـــ على فلان: کسی کو کسی پر فوقیت دینا
اِرْتَجَحَ الشيءُ: بھاری اور وزنی ہونا (۲) مذبذب ہونا، ڈانواں ڈول ہونا ہچکولے کھانا۔
ـــ فی الارجوحة: جھولے میں جھولنا۔
اِرْتَجَحَتْ به الأُرْجُوحَةُ: جھولے نے اسے جھونٹا دیا، اس نے جھونٹا لیا۔
ـــ الرَّوَادِفُ: سرین کا حرکت کرنا۔
تَرَجَّحَ: ہلنا، ہچکولے کھانا۔ جیسے: تَرَجَّحَت به الأُرْجُوحَة۔
ـــ الرَّأْيُ عنده: کسی کے نزدیک رائے کا غالب و پختہ ہونا۔
الأُرْجُوحَةُ: جھولا (۲) پھسلنے یا جھولنے کا تختہ (۳) جنگل بیابان ج: أَرَاجِيحُ
الرَّاجِحُ: غالب، وزن سے جھکا ہوا، وزن دار (۲) قابل ترجیح، علم فلسفہ میں وہ شے جس کا وجود عدم پر اور صدق کذب پر غالب ہو۔
الرَّجَاحُ: امرأة رَجَاحٌ: بڑی سرین والی عورت (۲) باوقار عورت۔ كَتِيبَة رَجَاحٌ: بھاری فوجی دستہ ج: رُجُحٌ
الرَّجَاحَة: بردباری، عقل کی پختگی، وزن وقار۔
الرُّجَاحَةُ: جھولا (رسیوں کا)
الرُّجْحَانِيَّة: فلسفہ میں ایک مکتب فکر جس کی رائے ہے کہ ہم کبھی بھی یقینی حد تک نہیں پہنچ سکتے جو کچھ ہم جانتے ہیں وہ یقینی نہیں راجح اور غالب رائے ہے۔

المِرْجَاحُ: بردبار، باوقار (۲) بھاری پھلوں والا درخت، ہچکولے لے کر چلنے والا۔ جَمَلٌ مِرجاحٌ و ناقة مِرجاحٌ ج: مَرَاجِيحُ۔
المَرْجُوحَة: جھولا ج: مَرَاجِيحُ۔
ارجحَنَّ: ایک طرف جھکنا، ہلنا، بھاری ہونا کہتے ہیں: ارجحَنَّ الرِّدْفُ وارجحَنَّت الرَّحَى (۲) پھیلنا، وسیع ہونا۔ جیسے: ارجحَنَّ الجَيْشُ۔
• رَجَدَ القَمْحَ ـُ رَجْدًا و رَجَادًا: گیہوں کو گاہنے کے لئے کھلیان لے جانا۔ هو رَاجِدٌ و رَجَّاد۔
• رَجْرَجَ الشيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
ـــ فُلَانٌ: تھکنا، تھک کر چور ہونا۔
ـــ الشيءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
تَرَجْرَجَ الشيءُ: ہلنا، تھرتھرانا، لہلہانا۔
الرَّجْرَاجُ: متحرک، لہراتا ہوا، موجزن۔ بَحْرٌ رَجْرَاجٌ: موج زن سمندر۔ نَاسٌ رَجْرَاجٌ: کمزور و بے عقل لوگ۔
الرَّجْرَاجَةُ: كَتِيبَةٌ رَجْرَاجَةٌ: لشکر جرار جس کا چلنا کثرت افراد کی بنا پر دشوار ہو۔ جَارِيَةٌ رَجْرَاجَةٌ: وہ کنیز جس کا گوشت اور سرین چلتے وقت ہلتے ہوں (۲) فالودہ۔
الرَّجْرَجُ: الرَّجْرَاج ج: رَجَارِجُ۔
الرِّجْرِجَةُ: حوض کا بچا ہوا گدلا پانی (۲) لعاب (۳) بڑا جنگی گروہ ج: رَجَارِجُ۔
• رَجَزَ الرَّاجِزُ ـُ رَجْزًا: رجزیہ اشعار پڑھنا۔ کہتے ہیں: رَجَزَ بِه: اسے رجزیہ اشعار سنائے۔ هو رَاجِزٌ و رَجَّازٌ و رَجَّازَةٌ۔
ـــ الرِّيحُ بَيْنَهُم: ہوا کا چلتے رہنا۔

رَجَزَ الجَمَلُ ـَ رَجَزًا: اونٹ کے اٹھتے وقت رَجَز بیماری کی وجہ سے ٹانگوں کا کپکپانا۔ ھو أَرْجَزُ و ھی رَجْزَاءُ ج: رُجْزٌ۔
رَاجَزَه: رجز یہ اشعار میں مقابلہ کرنا۔
رَجَّزَه: رجز یہ اشعار سنانا۔
ارْتَجَزَ الرَّاجِزُ: رجز یہ نظم کہنا۔
ـــ القَوْمُ: باہم رجز یہ اشعار سنانا۔
ـــ الرَّعْدُ: مسلسل گرج ہونا۔
تَرَاجَزَ القومُ: ارْتَجَزُوا (۲) باہم جھگڑنا
تَرَجَّزَ الحَادِی: شتربان کا اونٹوں کو رجز پڑھکر ہانکنا۔
ـــ الرَّعْدُ: گرج کی آواز آنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا کثرتِ آب کی بنا پر آہستہ چلنا۔
الأُرْجُوْزَةُ: بحرِ رجز پر تیار کی ہوئی نظم ج: أَرَاجِیز (دیکھئے: رجز)
الرَّاجِزُ: رجز پڑھنے والا یا رجز یہ نظم بنانے والا۔
الرِّجَازَةُ: ہودج سے چھوٹی سواری (پالکی) جس پر عورتیں بیٹھتی ہیں (۲) ہودج کی زینت (سرخ اون وغیرہ) ج: رَجَائِز۔
الرَّجَّازُ: الرَّاجِزُ۔
الرِّجْزُ: گندگی، گناہ (۲) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ" (۳) بتوں کی پرستش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ" (۴) شرک۔
رِجْزُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ" ج: أَرْجَازٌ۔
الرَّجَزُ: اونٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے اٹھتے وقت اس کی رانوں کا گوشت تھرکتا ہے (۲) شعر کی ایک بحر کا نام (اوزان میں سے ایک وزن) اس کا اصل وزن چھ دفعہ مستفعلن ہے اس کی دو قسمیں ہیں: ایک مشطور اور دوسری منہوک۔

• رَجَسَ صَوتُ الرَّعْدِ اوالجَيْشِ ـُ رَجْسًا: گرج کی گھٹی ہوئی زوردار آواز آنا، لشکر کی ملی جلی زوردار آواز آنا۔
ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا زور سے بلبلانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا زور زور سے گرجنا۔
ـــ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کا اندازہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن الأَمْرِ ـِ رَجْسًا: روکنا، باز رکھنا۔ ھو رَاجِسٌ و رَجَّاسٌ
رَجِسَ ـَ رَجَسًا و رَجَاسَةً: نجس و ناپاک ہونا (۲) برا فعل کرنا۔ ھو رَجِسٌ و ھی رَجِسَةٌ۔
رَجُسَ الشیءُ ـُ رَجَاسَةً: گندا ہونا، ناپاک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بدکار ہونا، برا کام کرنا۔
أَرْجَسَ فُلَانٌ: آب پیما آلہ سے پانی کی مقدار جاننا۔
ارْتَجَسَت السَّمَاءُ: گرجنا۔
ـــ البِنَاءُ: لرزنا، دہلنا۔ حدیث سطیح میں ہے: "لَمَّا وُلِدَ (صلی اللہ علیہ وسلم) ارْتَجَسَ إِيْوَانُ كِسْرٰى"
ـــ أَمْرُهُ: کسی کا معاملہ الجھنا، غیر واضح ہونا
الرَّجْسُ: زبردست آواز (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ۔
الرِّجْسُ: گندگی، نجاست (۲) گندی اور ناپاک چیز (۳) گندا فعل، بدکاری، گناہ (۴) حرام (۵) لعنت (۶) کفر (۷) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ"
رِجْسُ الشَّيْطَان: شیطانی وسوسہ، گندا خیال ج: أَرْجَاسٌ۔
المِرْجَاسُ: ایک کھوکھلا کیا ہوا پتھر جس کے ایک سرے پر رسّی باندھ کر کنویں میں لٹکایا جاتا ہے اس سے کیچڑ نکال کر کنویں کو صاف بھی کیا جاتا ہے اور اس سے پانی کی مقدار بھی معلوم کی جاتی ہے۔ پتھر کا آب پیما آلہ ج: مَرَاجِيْس
المَرْجُوْسَةُ: کہتے ہیں: هم فی مَرْجُوْسَةٍ من أَمْرِهِمْ: وہ اپنے معاملہ میں غلطاں و پیچاں ہیں، الجھے ہوئے ہیں۔

• رَجَعَ الشیءُ ـِ رُجُوعًا و رِجَاعًا: فائدہ پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَجَعَ فيه كلامی۔
ـــ فُلَانٌ من سَفَرِه: لوٹنا، واپس آنا
ـــ الكلبُ فی قَيْئِه: کتے کا اپنی قے کو کھالینا۔
ـــ فی هِبَتِه: ہبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا۔
ـــ فی كلامه: کلام کے سابقہ حصہ کو دوبارہ زیر بحث لانا۔
ـــ اليه فی امر: کسی معاملہ میں کسی سے مشورہ کرنا۔
ـــ الی الأَمْرِ: کسی معاملہ پر توجہ دینا (۲) دوبارہ شروع کرنا، دوبارہ اختیار کرنا۔
ـــ الطَّيْرُ: پرندوں کا گرم مقامات سے ٹھنڈے مقامات میں آنا۔
ـــ عن الشیءِ: باز آنا، ترک کرنا۔
ـــ فُلَانًا عن الشیءِ واليه رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا: واپس لانا، لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ رَجَعَكَ اللهُ

إِلَى طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ "

رَجَعَ الشیءُ و الرَّجُلُ: لوٹنا، ہٹ جانا

—— الشیءَ رَجْعًا: لوٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ"

—— علیہ: مطالبہ کرنا۔

أَرْجَعَ فُلانٌ: کوئی چیز لینے کے لئے دونوں ہاتھ پیچھے کی طرف جھکانا۔

—— الرَّجُلُ او الدَّابَّةُ: آدمی کا پاخانہ کرنا، چوپائے کا لید و گوبر کرنا۔

—— النَّاقَةُ: اونٹنی کا لاغری کے بعد موٹا ہو جانا۔

—— فی المُصِيبَةِ: مصیبت کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— فُلانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— بَيْعَتَه: اللہ کا کسی کی سوداگری کو نفع بخش بنانا۔

رَاجَعَ فُلانًا فی أَمْرِهِ مُرَاجَعَةً و رِجَاعًا: کسی سے مشورہ لینا، رجوع کرنا۔

—— الكِتَابَ: کتاب کی طرف رجوع کرنا، کتاب دیکھنا۔

—— الكِتَابَ او الحِسَابَ: نظر ثانی کرنا، جانچ کرنا۔

—— زَوْجَتَه: طلاق کے بعد بیوی کو بحال کرنا

—— فُلانًا الكَلامَ: کسی سے سوال جواب کرنا، بحث و مباحثہ کرنا (۲) کسی سے کوئی بات دوبارہ کہلوانا۔

—— الطبيبَ: بیماری میں ڈاکٹر یا حکیم سے مشورہ لینا، معالج کو دکھانا۔

رَجَّعَ عند المُصِيبَةِ و فيها: انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

—— الدَّابَّةُ: جانور کا قدم اٹھانا۔

—— صَوْتَه و فيه: حلق میں آواز کو گھمانا

—— فُلانٌ: اذان یا گانا گانے یا بانسری بجانے یا ترنم سے کوئی چیز پڑھتے وقت حلق میں آواز گھمانا، دہرانا۔

رَجَّعَ المُؤَذِّنُ فی أَذَانِه: مؤذن کا اذان میں ترجیع کرنا یعنی شہادتین (اشہد ان لا الہ الا اللہ اور اشہد ان محمداً رسول اللہ) کو آہستہ کہنے کے بعد دوبارہ زور سے کہنا۔

—— الحَمَامُ فی شَدْوِهِ و النَّاقَةُ فی حَنِينِهَا: کبوتر اور اونٹنی کا آواز کو رُک رُک کر نکالنا۔

—— النَّقْشَ و الكِتَابَةَ: لکھائی یا نقوش پر بار بار سیاہی پھیرنا۔

—— الشیءَ: سابقہ حالت پر واپس لانا، لوٹانا۔

ارْتَجَعَ علی الغَرِيمِ و المُتَّهَمِ: قرض دار اور ملزم پر تقاضا کرنا۔

—— الشیءَ الیہ: لوٹانا، واپس کرنا۔

—— بہ شيئًا: کوئی چیز بدلہ میں لینا۔

—— المَرْأَةَ: طلاق کے بعد عورت سے ازدواجی تعلق بحال کرنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

—— المَرْأَةُ جِلْبَابَهَا: عورت کا چادر سے چہرہ اور جسم ڈھانکنا۔

تَرَاجَعَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنی جگہ لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔

—— القَوْمُ الكَلامَ بَيْنَهُمْ: باہم گفتگو کرنا۔

تَرَجَّعَ فُلانٌ: رَجَّعَ (۲) مصیبت کے وقت انا للہ پڑھنا۔ ضد: تقدّم۔

—— فی صَدْرِهِ كذا: دل میں کھٹکنا۔

—— النَّاقَةَ: اونٹنی کو اسی جیسی اونٹنی کی قیمت پر خریدنا۔

اسْتَرْجَعَ عند المصيبة و فيها: مصیبت میں انا للہ پڑھنا۔

اسْتَرْجَعَ الحَمَامُ فی شَدْوِهِ: کبوتر کا رک رک کر گانا، بولنا۔

—— الشیءَ: واپس لینا، واپسی کا مطالبہ کرنا (۲) گاڑی کو پیچھے ہٹانا (۳) گم شدہ کو حاصل کرنا۔

—— العافيةَ: تندرستی حاصل کرنا۔

—— الأمْرَ: منسوخ کرنا۔

الرَّاجِعُ: شوہر کی وفات کے بعد اپنے میکے میں واپس آنے والی عورت ج: رَوَاجِع

الرَّاجِعَةُ: تالاب (۲) بخار کی ایک قسم جو بار بار ہوتا ہے ج: رَوَاجِعُ۔

الرِّيَاحُ الرَّوَاجِعُ: آتی جاتی رہنے والی ہوائیں۔

الرِّجَاعُ: لگام، لگام کا وہ حصہ جو اونٹ کی ناک پر پڑا ہوتا ہے۔ ج: أَرْجِعَةٌ و رُجُعٌ۔

الرَّجْعُ: گوبر، لید (۲) پیدائش کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی سنک جیسی رطوبت (۳) پانی (۴) بارش کے بعد بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ" (۵) فائدہ، نفع (۶) تالاب (۷) خط کا جواب (۸) صدائے بازگشت (۹) وہ زمین جس میں سیلاب دور تک پھیل جائے (۱۰) مونڈھے کا نچلا حصہ (۱۱) موسم بہار کی سبزی ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔

رَجْعُ البَصَرِ: جھپک، لمحہ۔

الرُّجْعَى: واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى" (۲) خط کا جواب کہتے ہیں: جَاءَنِی رُجْعَى رِسَالَتِی۔

الرَّجْعَةُ: طلاق دینے والے کی مطلقہ کے پاس واپسی، (بلا نکاح بحالی تعلق زوجیت) واپسی (۲) جواب (۳) حشر (۴) رد عمل (۵) ان لوگوں کا عقیدہ جو مرنے کے بعد دنیا میں واپسی کے قائل ہیں۔ علم الاحیاء میں: ظاہری موت کے بعد دوبارہ زندگی۔

الرَّجْعَةُ : خط کا جواب ۔
الرَّجْعِيُّ : رَجْعة کی طرف نسبت ہے ۔ رجعت پسند (۲) الطلاق الرَّجْعِيُّ : وہ طلاق جس میں بلا نکاح جدید بیوی سے رشتۂ زوجیت بحال کرنا جائز ہو
الأثَرُ الرَّجْعِيُّ : دیکھئے (اثر)
الرَّجْعِيَّةُ : رجعت پسندی، قدامت پسندی (زمانہ کی تبدیلی کا ساتھ دینے کے بجائے قدیم افکار و روایات پر قائم رہنا)۔
الرَّجِيعُ : لید، گوبر (۲) رد کیا ہوا قول یا فعل
خَبَرٌ رَجِيعٌ و كَلامٌ رَجِيعٌ : رد کئے جانے کے قابل خبر یا کلام۔ حَبْلٌ رَجِيعٌ : وہ رسی جس کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹا گیا ہو۔ طَعَامٌ رَجِيعٌ : ٹھنڈا ہونے کے بعد دوبارہ گرم کیا ہوا کھانا۔
بَعِيرٌ رَجِيعٌ : سفر سے تھک جانے والا اونٹ
سَفَرٌ رَجِيعٌ : بار بار کیا ہوا سفر (۲) موسم بہار کی ہریالی (۳) اونٹ کی جگالی (۴) بوسیدہ کپڑا (۵) پسینہ (۶) تالاب
ج : رُجُعٌ - رَجِيعُ الفَحْمِ : کوئلہ کی راکھ، بجھا ہوا کوئلہ۔ رَجِيعُ الأرُزِّ : چاول کی بھوسی ۔
الرَّجِيعَةُ : تھکی ماندی اور سفر سے اکتائی ہوئی اونٹنی ج : رَجَائِع ۔
المَرْجِعُ : رجوع، واپسی۔ قرآن پاک میں ہے : "إِلَى اللهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ" (۲) جائے واپسی (۳) اصل، ماخذ، سرچشمہ (۴) مونڈھے کا نچلا حصہ (۵) مرجع علم، مرجع خلائق، وہ کتاب یا علم جس کی طرف علمی تحقیق کے لئے رجوع کیا جائے (۶) پناہ گاہ (۷) مراجعت ج : مَرَاجِع ۔
المُرَاجِعُ : مراجعت یا نظر ثانی کنندہ، جانچ کنندہ
مُرَاجِعُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات ۔
المُرَاجَعَةُ : نظر ثانی، جانچ (۲) مشورہ ۔
مُرَاجَعَةُ الكُتُبِ و الدُّرُوسِ : تکرار، مذاکرہ ۔
المَرْجِعَةُ : سَفْرَةٌ مَرْجِعَةٌ : خیر و ثواب کا سفر ۔
المَرْجُوعُ : ناقابل قبول، مردود۔ ثَوْبٌ مَرْجُوعٌ : ناپسندیدہ کپڑا۔ خَبَرٌ مَرْجُوعٌ : ناقابل یقین خبر۔ نَقْشٌ مَرْجُوعٌ : دوبارہ سیاہی سے اجاگر کیا ہوا (۲) خط کا جواب (۳) واپس کیا ہوا سامان جو فروختگی سے بچ گیا ہو ج : مَرَاجِيعُ ۔
المَرْجُوعَةُ : المَرْجُوعُ ج : مَرَاجِيع ۔
• رَجَفَ ـُ رَجْفًا و رُجُوفًا و رَجِيفًا و رَجَفَانًا : حرکت کرنا، زور زور سے ہلنا ۔
ــــ فُلانٌ : بے چین و بے قرار ہونا، خوف کی وجہ سے مضطرب ہونا ۔
ــــ يَدُهُ : ہاتھ کا نپنا، لرزنا (بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے)۔
ــــ القَلْبُ : دل کا بے قرار ہونا، دل گھبرانا
ــــ القَوْمُ : جنگ کے لئے تیار ہونا ۔
ــــ الأرْضُ : بھونچال آنا، دہلنا، زلزلہ آنا
ــــ الرَّعْدُ : بادل میں گونج ہونا، گڑگڑاہٹ ہونا ۔
ــــ الأسْنَانُ : دانتوں کا گر جانا ۔
ــــ البَحْرُ : سمندر کا موجیں مارنا، سمندر میں تلاطم ہونا ۔
ــــ الحُمَّى فُلانًا : بخار کا کسی پر لرزہ طاری کرنا، کپکپا دینا ۔
ــــ الشيءَ : ہلا ڈالنا، جھنجھوڑنا ۔ هو رَاجِفٌ و رَجَّافٌ و رَجُوفٌ
أرْجَفَ : رَجَفَ ۔
ــــ القَوْمُ : لوگوں کا بری خبریں پھیلانا اور فتنہ و فساد کے تذکروں میں مشغول ہونا۔ سنسنی خیز خبریں پھیلانا، افواہیں اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَالمُرْجِفُونَ فِي المَدِينَةِ" أرْجَفُوا فِي الشيءِ و به : کسی بات کو غلط طریقہ پر اڑانا، بیان کرنا ۔
أُرْجِفَتِ الأرْضُ : زمین میں زلزلہ آنا ۔
ــــ الرِّيحُ الشيءَ : ہوا کا جھنجھوڑنا، ہلانا
ارْتَجَفَ : لرزنا، ہلنا، کانپنا ۔
اسْتَرْجَفَ الرَّأسَ : سر کو ہلانا ۔
الإرْجَافُ : سنسنی خیز خبر، دہشت انگیز افواہ ج : أرَاجِيفُ ۔ الأرَاجِيفُ (فِي السُّوقِ التِّجَارِيَّةِ) بازار کی وہ افواہیں جو اشیا کے نرخوں پر اثر انداز ہوتی ہیں ۔
الرَّاجِفُ : لرزہ کا بخار (۲) ہلا دینے والا (۳) لرزاں، بے چین ۔
الرَّاجِفَةُ : راجف کی تانیث (۲) روز قیامت صور کا پہلا نفخہ (صور پھونکنے کی پہلی آواز یا راجفہ سے مراد وہ اجرام ساکنہ ہیں جن کی حرکت قیامت کے قریب تیز ہو جائے گی یا پہلا بھونچال) (بیضاوی و موضح القرآن) قرآن پاک میں ہے : "يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" دیکھئے (ردف)۔
الرَّجَّافُ : تلاطم خیز سمندر (۲) قیامت کا دن
الرَّجْفُ : الرَّجْفُ المُتَنَاظِرُ المُتَعَدِّدُ (علم طب میں) ان حرکاتی انقباضات کو کہتے ہیں جو چہرہ کے علاوہ تمام عضلات میں پیدا ہوتے ہیں ۔
الرَّجْفَةُ : جھٹکا، لرزہ، رعشہ، کپکپی، زلزلہ، بھونچال۔ قرآن پاک میں ہے : "فَأخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ"
رَجْفَةٌ تَشَنُّجِيَّةٌ : تشنجی دورہ ۔
الأرَاجِيفُ : جھوٹی خبریں، افواہیں ۔
• رَجَلَهُ ـُ رَجْلًا : پیر پر مارنا ۔

رَجَلَ الشَّاةَ : بکری کی ٹانگیں باندھنا، ٹانگیں باندھ کر لٹکانا۔
ـــ المَرْأَةُ وَلَدَهَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے پیر باہر آئیں۔
ـــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
رَجِلَ ـَ رَجَلاً و رُجْلَةً : بڑے پیر والا ہونا (۲) پیدل چلنا (۳) چلنے کی طاقت رکھنا (۴) پیروں میں درد ہونا
ـــ الحَیَوَانُ : ایک پیر میں سفیدی والا ہونا۔ ھو أَرْجَلُ وھی رَجْلَاءُ ج : رُجْلٌ۔
ـــ الشَّعْرُ : بالوں کا قدرے گھنگھریالا ہونا، (سبوطة اور جعودة کے درمیان)
ھو رَجِلٌ و رَجَلٌ ج : أَرْجَال
أَرْجَلَتِ المَرْأَةُ : نر بچہ جننا، ھی مُرْجِلٌ۔
أَرْجَلَ فُلَانًا : پیدل چلانا (۲) مہلت دینا
ـــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کو دودھ پینے کے لئے ماں کے پاس آزاد چھوڑنا
رَجَّلَهُ : مضبوط کرنا۔
ـــ الشَّعْرَ : بالوں کو سنوارنا، آراستہ کرنا (۲) کنگھا کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ وَلَدَهَا : بچہ کو اس طرح جننا کہ سر سے پہلے اس کے پیر باہر آئیں۔
اِرْتَجَلَ : پیدل چلنا۔
ـــ برأیه : اپنی رائے پر چلنا۔
ـــ الطَّبَّاخُ : مٹی کی ہانڈی میں پکانا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
ـــ الشَّاةَ : بکری کے پیر باندھنا یا پیر باندھ کر لٹکانا۔
ـــ الشیئَ : پیر کے نیچے رکھنا۔
ـــ الکَلَامَ : بے ساختہ بات کرنا، فی البدیہہ کلام کرنا، برجستہ بولنا۔

تَرَجَّلَ : سواری سے اتر کر پیدل چلنا (۲) پیدل چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ : عورت کا مرد نما بننا، مردوں کے مشابہ ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ او النَّهَارُ : دن چڑھنا آفتاب بلند ہونا۔ حدیث میں ہے : " فما ترجَّلَ النَّهَارُ حَتّٰى أُتِيَ بِهِم "
ـــ الشَّیئَ : پیروں کے نیچے کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ : بالوں میں کنگھا کرنا۔
ـــ البِئْرَ وفیها : کنویں میں بغیر رسی وغیرہ لٹکائے اترنا۔
الأَرْجَلُ : رَجُلٌ أَرْجَلُ : بڑے پیر والا آدمی، ایک ٹانگ میں سفیدی والا جانور ج : رُجْلٌ۔ ھو أَرْجَلُ الرَّجُلَیْنِ : وہ دونوں میں زیادہ طاقتور اور مضبوط ہے، یا اس میں دوسرے کی بنسبت زیادہ مردانگی ہے
الرَّاجِلُ : (ضد : فارس) پاپیادہ، پیدل چلنے والا ج : رِجَالٌ و رَجَّالَةٌ و رَجْلٌ و رُجْلَانٌ۔ کہتے ہیں : جاءت الخَیَّالَةُ والرَّجَّالَةُ : گھوڑا سوار اور پیادہ سب کے سب آئے
أَغَارَ عَلَیْهِم بِخَیْلِهِ ورَجِلِهِ : اس نے ان پر گھوڑ سوار اور پاپیادہ سپاہیوں سے حملہ کیا (۲) چغل خور۔
الرَّجِلُ : قدرے گھنگھریالے بالوں والا۔
الرَّجْلُ : پاپیادہ۔ اسم جمع راجل کی۔
الرِّجْلُ : ٹانگ، پیر ج : أَرْجُلٌ۔ کہاوت ہے : ھو قائمٌ علی رِجْلٍ : وہ پیش آمدہ پریشانی کا مقابلہ کرنے والا ہے۔ لا تَمْشِ بِرِجْلِ مَن أَبَى : تم اس شخص سے مدد نہ مانگو جو تمہارے معاملات سے دلچسپی نہ رکھتا ہو۔ کان ذٰلِكَ علی رِجْلِ فُلَانٍ : یہ بات فلاں کے زمانہ میں ہوئی حدیث میں ہے : " لا أَعْلَمُ نَبِیًّا هَلَكَ علی رِجْلِهِ مِنَ الجَبَابِرَةِ ما هَلَكَ علی رِجْلِ مُوسٰى عَلَیْهِ السَّلَامُ " میرے علم میں کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس کے دور میں اتنے سرکش لوگ ہلاک ہوئے ہوں جتنے موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں ہوئے۔
اِنْقَطَعَتِ الرِّجْلُ : راستہ راہ گیروں سے خالی ہوگیا (۲) گروہ، مجموعہ (۳) ٹڈی دل (۴) لشکر، فوج (۵) حصہ کسی بھی چیز کا ج : أَرْجَالٌ۔
رِجْلُ البَحْرِ : سمندر کی خلیج، کھاڑی۔
رِجْلُ القَوْسِ : کمان کا نچلا کنارہ۔
رِجْلُ الغُرَابِ : زمین پر پھیلنے والا اشکاف دار پتوں والا پودا یا بیل جسے پکا کر کھایا جاتا ہے۔
رِجْلُ الجَبَّارِ و رِجْلُ الجَوْزَاءِ : ستارے۔
رِجْلُ الأَسَدِ۔ رِجْلُ البَقَرَةِ۔ رِجْلُ الجَرَادِ۔ رِجْلُ الحَمَامَةِ۔ رِجْلُ الأَرْنَبِ۔ رِجْلُ العُصْفُورِ۔ رِجْلُ العُقَابِ : پودوں کے نام۔
رِجْلُ القِطِّ : مشق پیچاں کی بیل۔
الرَّجُلُ : مرد (۲) مرد کامل۔ ھذا رَجُلٌ : یہ کامل مرد ہے (۳) انسان (۴) شوہر (۵) پاپیادہ۔ حدیث میں ہے : " فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا " ج : رِجَال و رَجَلَة (جج) رجالات
الرِّجَالَاتُ : شخصیات، بڑے لوگ۔ ھو من رِجَالَاتِ القَوْمِ : وہ سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے۔
الرِّجْلَةُ : خرفہ کا ساگ (۲) پتھریلی زمین سے ہموار و نرم زمین میں آنے والا پانی کا نالہ۔

الرَّجُلَةُ: عورت۔ اِمْرَأَةٌ رَجُلَةٌ: مردوں جیسی رائے اور علمی صفات والی عورت حدیث میں ہے: ''کَانَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا رَجُلَةَ الرَّأْیِ'' حضرت عائشہؓ مردوں کی طرح صائب الرائے تھیں۔
الرَّجِلِیُّوْنَ: تیز دوڑنے والے۔ واحد: رَجِلِیٌّ
الرُّجُوْلَةُ و الرُّجُولِیَّةُ: مردانگی، بہادری مرد ہونے کی تمام صفات کا مجموعہ (۲) قوت مردانہ۔
الرَّجِیْلُ: پاپیادہ (۲) بہت چلنے والا۔
رَجُلٌ رَجِیْلٌ: چلنے میں مضبوط اور ثابت قدم۔ ھی رَجِیْلَةٌ۔
فَرَسٌ رَجِیْلٌ: وہ گھوڑا جسے پسینہ نہ آتا ہو۔
کَلَامٌ رَجِیْلٌ: فی البدیہہ کلام۔
المُرَجَّلُ: مردوں کی تصویروں والا۔ ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جِلْدٌ مُرَجَّلٌ: ایک ٹانگ سے اتاری ہوئی کھال۔
المِرْجَلُ: مٹی کی پختہ ہانڈی (۲) پیتل وغیرہ کی دیگچی (۳) کنگھا ج: مَرَاجِلُ۔ کہتے ہیں: جَاشَتْ مَرَاجِلُهُ: وہ غضبناک ہوگیا (۴) بائلر، بھاپ وغیرہ بنانے کی مشین۔
المُرْتَجَل: برجستہ، بے ساختہ، فی البدیہہ
رَجَمَهُ ــُ رَجْمًا: پتھر مارنا، سنگ سار کرنا، پتھروں سے مار ڈالنا (۲) گالی دینا (۳) لعنت بھیجنا (۴) دھتکارنا۔ قرآن پاک میں ہے: ''لَئِنْ لَّمْ تَنْتَہِ لَاَرْجُمَنَّكَ''۔
ـــ بالظَّنِّ: گمان کرنا، گمان سے بات کہنا۔
ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر کا کتبہ وغیرہ لگانا۔ ھو مَرْجُوْمٌ و رَجِیْمٌ۔
رَاجَمَ فی الکلامِ و العَدْوِ و الحَرْبِ: تیزی دکھانا، حد سے آگے بڑھنا۔
ـــ عن قَوْمِهِ: اپنے لوگوں کا دفاع کرنا اور ان کے لئے لڑنا۔
رَجَّمَ: گمان اور اٹکل سے بات کہنا۔
ـــ بالغَیْبِ: نامعلوم بات کہنا، اٹکل پچو بولنا۔
ـــ القَبْرَ: قبر پر پتھر نصب کرنا۔
اِرْتَجَمَ الشَّیْءُ: تہ بہ تہ ہونا، ڈھیر لگنا۔
ـــ القَوْمُ بالحِجَارَةِ: لوگوں کا ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
تَرَاجَمُوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھر پھینکنا۔
ـــ بالکلام: ایک دوسرے کو گالی دینا۔
اِسْتَرْجَمَهُ: سنگ سار کرانا، کسی سے پتھر مارنے (رجم کرنے) کی درخواست کرنا۔ حدیث میں ہے: ''جَاءَتْ اِمْرَأَةٌ تَسْتَرْجِمُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم''
الرِّجَامُ: وہ کھوکھلا کیا ہوا (ڈول نما) پتھر جسے کیچڑ نکالنے اور پانی ناپنے کیلئے کنویں میں ڈالا جاتا ہے (۲) کنویں کی منڈیر جس پر ڈول ڈالنے کی لکڑی وغیرہ نصب کی جاتی ہے (۳) کنویں کی منڈیر پر کھڑی ہوئی دو لکڑیاں جن کے بیچ میں ڈول ڈالنے کی چرخی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ ان دونوں لکڑیوں کو رِجامان کہتے ہیں ج: رُجُمٌ۔
الرَّجْمُ: سنگ ساری، سنگ باری، خشت باری (۲) شرعاً زانی کو پتھر مار کر قتل کرنا ج: رُجُوْمٌ۔
رَجْمًا بالغیب: قَالَ ذٰلِكَ رَجْمًا بالغیبِ: اس نے یہ بات بلا دلیل و واقفیت کی، اٹکل پچو بات کی۔
الرَّجَمُ: قبر پر نصب کئے جانے والے پتھر (۲) قبر (۳) کنواں (۴) تنور ج: رِجَامٌ و رُجُوْمٌ۔
الرُّجُمُ: آسمان سے دکھائی دینے والے شعلے جو ٹوٹ کر گرنے والے ستارے دکھائی دیتے ہیں (۲) قبروں پر نصب کئے جانے والے پتھر۔
الرَّجْمَةُ: قبر پر نصب کیا جانے والا پتھر ج: رِجَامٌ و رُجَمٌ۔
الرُّجْمَةُ: الرَّجْمَةُ۔ (۲) دو کھیتوں کے درمیان بنی ہوئی لو ہے یا پتھر کی آڑ ج: رُجَمٌ و رِجَامٌ۔
المَرَاجِمُ: گالیاں، فحش باتیں واحد: مَرْجَمَة کہتے ہیں: رَمَاہ بِالْمَرْجَمَةِ: اس نے اسے گالی دی۔
المِرْجَامُ: گوپیا جس سے پتھر پھینکے جاتے ہیں ج: مَرَاجِیمُ۔
المِرْجَمُ: مضبوط و طاقتور آدمی اور گھوڑا۔ رَجُلٌ مِرْجَمٌ و فَرَسٌ مِرْجَمٌ۔ لسان مِرْجَمٌ: تیز طرار زبان ج: مَرَاجِم۔
الرَّجِیْمُ: ملعون، راندۂ درگاہ، دھتکار کر نکالا ہوا، سنگ سار کیا ہوا۔
•رَجَنَ بالمکانِ ــُ رُجُوْنًا: قیام کرنا۔
ـــ الحَیَوَانُ: جانور کا گھر میں ہل جانا، مانوس ہو جانا۔ ھو رَاجِنٌ و ھی رَاجِنَة و رَاجِنٌ۔
ـــ الدَّابَّةَ رَجْنًا: جانور کو گھر میں بند رکھنا اور چارہ اچھا نہ دینا جس سے وہ دبلا ہو جائے (۲) گھر میں روک کر چارہ کھلانا، چراگاہ نہ جانے دینا۔ حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے: ''فَاِنَّ الرَّجْنَ لِلْمَاشِیَةِ عَلَیْہَا شَدِیْدٌ وَلَہَا مُہْلِكٌ: چوپائے کو گھر میں روکنا اس کے لئے شاق اور مہلک ہے۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے شرم کرنا۔
أَرْجَنَ: رَجَنَ۔
ـــ الدَّابَّةَ: رَجَنَہَا۔
اِرْتَجَنَ الشَّیْءُ: بگڑ جانا، خراب

ہو جانا۔
اِرْتَجَنَ الزُّبْدُ: مکھن کا پکانے سے صاف نہ ہونا اور بگڑ جانا۔
— أَمْرُ القوم: گڑبڑ ہو جانا، گڈمڈ ہونا
— بالمکان: قیام کرنا۔
الرَّجِيْنُ: زہر قاتل۔
الرَّجِيْنَةُ: جماعت، گروہ ج: رَجَائِن۔
المَرْجان: دیکھئے (مرج)
المَرْجُوْنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی پٹاری جو نیچے سے کشادہ اور اوپر سے تنگ ہوتی ہے ج: مَرَاجِيْن۔ کہتے ہیں: هُمْ فِيْ مَرْجُوْنَةٍ: وہ شش و پنج اور الجھن میں ہیں کہ قیام کریں یا کوچ کریں۔
•رَجَاهُ ـ رَجْوًا و رُجُوًّا و رَجَاءً و رَجَاءَةً و رَجَاوَةً و مَرْجَاةً: امید کرنا، امید رکھنا، توقع رکھنا، درخواست کرنا۔ هو رَاجٍ والثانی او الشئ مَرْجُوٌّ وهی مَرْجُوَّة (۲) ڈرنا، اندیشہ رکھنا (یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے) جیسے قرآن پاک میں ہے: "مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا"، تم کو کیا ہو گیا کہ تم اللہ کی عظمت و جلال سے نہیں ڈرتے۔
رَجِيَ ـ رَجًا: بولتے بولتے رک جانا، بات کرنے پر قادر نہ رہنا۔
رُجِيَ عَلَيْهِ الكلام: کلام سے عاجز ہو جانا۔
أَرْجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچے کے نکلنے کا وقت قریب ہونا۔ هی مُرْجِيَةٌ۔
أَرْجَى الأَمْرَ: کام کو مؤخر کرنا، ملتوی کرنا۔
— الصَّيْدَ: شکار سے محروم رہنا۔
— البِئْرَ: کنویں کی چوڑی فصیل بنانا جس کے دو کنارے ہوتے ہیں ایک باہر اور دوسرا کنویں کی جانب۔
رَجَّاهُ: امید لگانا، امید رکھنا۔
اِرْتَجَاهُ: رَجَاهُ۔
تَرَجَّاهُ: امید رکھنا، توقع قائم رکھنا، امید قائم کرنا (۲) ڈرنا۔
الأُرْجُوَانُ: ارغوان، ایک حسین سرخ پھول والا پودا (۲) گہرے سرخ رنگ کا گوند (۳) سرخی (۴) سرخ رنگ کے کپڑے۔ أَحْمَرُ أُرْجُوَانِيٌّ: گہرا سرخ۔ الأُرْجُوَانِيُّ: سرخ، تیز سرخ۔
الأُرْجِيَّةُ: مؤخر اور ملتوی کیا ہوا معاملہ وغیرہ ج: أَرَاجِيُّ۔
الرَّاجِي: پرامید، امیدوار (۲) درخواست کنندہ۔
التَّرَجِّي: توقع، اچھی اور ممکن چیز کی توقع و امید۔
الرَّجَاءُ: درخواست، اپیل۔
الرَّجَا: کونہ، گوشہ، کنارہ، جانب۔ رَجَوَان: کنویں کے دو کنارے (جو چاروں طرف بنی ہوئی فصیل کے ہوتے ہیں) کہتے ہیں: رُمِيَ بِهِ الرَّجَوَانِ: اسے ہلاکتوں میں ڈال دیا گیا ج: أَرْجَاءٌ۔
أَرْجَاءُ البِلَادِ: اطراف ملک۔ من أَرْجَاءِ البِلَادِ: ملک کے گوشہ گوشہ سے۔
وَاسِعُ الأَرْجَاءِ: کشادہ ترین، طویل و عریض۔
الرَّجِيَّةُ: کسی سے قائم کی ہوئی امید۔ کہتے ہیں: مَا لِيْ فِيْ فُلَانٍ رَجِيَّةٌ: مجھے فلاں شخص سے کوئی توقع نہیں ہے۔
المَرْجُوُّ: متوقع شئ۔

ر ـــــ ح

•رَحِبَ المَكَانُ ـ رَحَبًا: جگہ کا کشادہ ہونا۔
رَحُبَ المَكَانُ ـ رُحْبًا و رَحَابَةً: کشادہ اور فراخ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ" رَحُبَ بِهِ المَكَانُ: اس کے لئے جگہ کشادہ ہو گئی۔ رَحُبَتْكَ الدَّارُ: مکان میں تمہارے لئے گنجائش اور فراخی ہے۔
رَحُبَكُمُ الأَمْرُ: تمہارے لئے اس معاملہ میں وسعت ہے۔ هو رَحْبٌ و رَحِيْبٌ و رُحَابٌ۔
أَرْحَبَ: فراخ و کشادہ ہونا۔
أَرْحَبَ الشيءَ: کشادہ اور فراخ کرنا۔
رَحَّبَ المَكَانَ: کشادہ کرنا۔
— فُلَانًا و بِهِ: خیر مقدم کرنا، خوش آمدید کہنا، کشادگی اور گنجائش کی طرف بلانا یعنی یہ کہنا کہ آپ کے لئے ہمارے پاس گنجائش اور فراخی ہے آئیے۔
تَرَاحَبَ: کشادہ ہونا (۲) آسودہ ہونا۔
الرُّحَابُ: کشادہ، بڑا۔ قِدْرٌ رُحَابٌ: بڑی، کشادہ دیگچی۔
الرَّحْبُ: کشادہ۔ مَكَانٌ رَحْبٌ و دَارٌ رَحْبَةٌ۔
رَحْبُ البَاعِ: سخی، کشادہ دست۔
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، شریف الطبع فراخ دل۔
رَحْبُ الذِّرَاعِ: سخی، فیاض (۲) طاقتور
رَحْبُ الرَّاحَةِ: کشادہ دست۔
رَحْبُ الفَهْمِ: انتہائی دانش مند، بڑی عقل والا۔
الرُّحْبَى: اونٹ کے پہلو میں سینہ کے اندر سب سے چوڑی پسلی۔ رُحْبَيَان: دو پسلیاں جو تمام پسلیوں سے اوپر بغل کے قریب ہوتی ہیں (۲) دل دھڑکنے کی جگہ۔
الرَّحْبَةُ: کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن، کھلی جگہ جو مکانوں کے درمیان ہو ج: رِحَابٌ و رَحَبٌ۔
الرَّحَبَةُ: الرَّحْبَةُ ج: رَحَبٌ و رِحَابٌ
الرَّحِيْبُ: کشادہ (۲) بسیار خور ج: رُحُبٌ هی رَحِيْبَة ج: رَحَائِب۔
رَحِيْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف، فراخ دل۔

رَحِیبُ الجَوف: پیٹل، بڑے پیٹ والا
رَحِیبُ الذِّراعِ و البَاع: سخی، فیاض (۲) طاقتور۔
المَرْحَبُ: کشادگی، فراخی۔ مَرْحَبًا بك: خوش آمدید۔ آپ کے لئے ہمارے پاس کشادگی ہے، آپ کھلی اور فراخ جگہ میں آئے۔ لَا مَرْحَبًا بك: بددعا کے لئے، خدا کرے کہ تمہارے لئے جگہ تنگ ہو۔
مَرْحَبا: خوش آمدید (۲) بہت خوب۔
مَرْحَبَكَ اللّٰهُ و مَسْهَلَكَ: خدا آپ کو بہتر و فراخ جگہ میں اتارے۔
أَبُو مَرْحَب: ظل کی کنیت۔
التَّرْحَابُ: خیر مقدم۔ بتَرْحَابٍ: خوشی کے ساتھ، فراخ دلی کے ساتھ۔
التَّرْحِيبُ: خیر مقدم، خوش آمدید۔ كَلِمَةُ التَّرْحِيب: سپاس نامہ۔
التَّرْحِيبِيُّ: خیر مقدمی۔
•رَحَّ الفَرَسُ ـَ رَحَحًا: گھوڑے کا چوڑے کھر والا ہونا (یہ وصف قابلِ تعریف ہے) (۲) پہاڑی بکری کا سم پھیلا ہوا ہونا۔
ـــ الرجلُ: آدمی کے تلوے کا اوپر اٹھا ہوا نہ ہونا (پھیلا ہوا ہونا کہ زمین سے لگ جائے)
هو أَرَحُّ و هي رَحَّاءُ ج: رُحٌّ۔
الأَرَحُّ: ہموار تلوے والا (کہ بیچ سے اٹھا ہوا نہ ہو برخلاف أَخْمَصُ)
رَحْرَحَ الرَّجُلُ: مقصد کے اخیر تک نہ پہنچنا مکمل طور پر مقصد حاصل نہ کر پانا۔
ـــ بالكلام: اشارةً بات کہنا، واضح نہ کرنا۔
ـــ الخُبْزَ: روٹی کو پھیلا کر بڑا کرنا۔ فالخُبْزُ مَرْحُوحٌ۔
ـــ الشيءَ عن فُلان: چھپانا۔
تَرَحْرَحَت الفَرَسُ: گھوڑے کا پیشاب کرنے کے لئے دونوں ٹانگوں کو کشادہ کرنا۔

الرَّحْرَاحُ و الرَّحْرَحُ و الرَّحْرَحَانُ: فراخ و کشادہ۔ إناءٌ رَحْرَاحٌ: چھوٹی دیوار والا کشادہ برتن۔ حدیث میں ہے: "فَأُتِيَ بقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فوَضَعَ فيه أَصَابِعَه"۔ عَيْشٌ رَحْرَاحٌ: آسودہ زندگی۔
•رَحَضَ الثَّوبَ ـَ رَحْضًا: کپڑا وغیرہ دھونا۔ حدیث ابن ثعلبہ میں ہے: "سَأَلَ عن أَوَانِي المُشْرِكِين فقال إنْ لَم تَجِدُوا غَيْرَها فارْحَضُوهَا بالماء" الفاعل رَاحِض والمفعول مَرْحُوض و رَحِيض حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "اسْتَتَابُوهُ حتى اذا ما تَرَكُوهُ كالثَّوب الرَّحِيض أَحَالُوا عليه فقَتَلُوهُ"
رُحِضَ المَحْمُومُ رَحْضًا: بخار زدہ کا پسینہ میں شرابور ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سخت پسینہ آنا۔
أَرْحَضَ الثَّوْبَ: دھونا۔
أُرْحِضَ المَحْمُومُ: بخار والے کو سخت پسینہ آنا
رَحَّضَه: رَحَضَه۔ هو مُرَحَّضٌ: خوارج کے تذکرہ میں حضرت ابن عباسؓ کی حدیث میں ہے: "وعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مُرَحَّضَةٌ" ان کے بدن پر پسینہ میں بھیگے ہوئے کرتے تھے۔
ارْتَحَضَ فُلانٌ: رسوا ہونا۔
الرُّحَاضَةُ: دھوون، دھونے کے بعد گرا ہوا یا بچا ہوا پانی۔
الرَّحْضُ: پرانا مشکیزہ (۲) کپڑا جو دھلتے دھلتے کمزور ہو گیا ہو۔
الرُّحَضَاءُ: بدن کو شرابور کر دینے والا پسینہ حدیث وحی میں ہے: "فَمَسَحَ عنه الرُّحَضَاءَ" (۲) بخار کے بعد آنیوالا پسینہ (۳) پسینہ والا بخار۔

المِرْحَاضُ: غسل خانہ (۲) بیت الخلا (۳) کپڑے دھونے کا تختہ یا جگہ (۴) کپڑا کوٹنے کی موگری ج: مَرَاحِيضُ۔
المِرْحَضَةُ والمِرْحَاضَةُ: وہ برتن جس میں وضو کیا جائے۔ ج: مَرَاحِيضُ۔
•الرُّحَاقُ: شراب (۲) صاف و خالص شراب۔
الرَّحِيقُ: الرُّحَاقُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُسْقَوْنَ من رَحِيقٍ مَخْتُومٍ" (۲) ایک قسم کی خوشبو۔ مِسْكٌ رَحِيقٌ: خالص مشک۔ حَسَبٌ رَحِيقٌ: خالص نسب۔
رَحِيقُ الأَزْهار: پھولوں کا رس جس کو کیڑے چوستے ہیں۔
رَحِيقُ الأَنْبَج وغيره: آم وغیرہ کا رس جو نکالا نہ گیا ہو، نکالنے کے بعد وہ عَصِير ہے۔
•رَحَلَ ـَ رَحْلًا و رَحِيلًا و تَرْحَالًا و رِحْلَةً عن المكان: روانہ ہونا، کوچ کرنا، سفر کرنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا۔ هو مَرْحُولٌ و رَحِيلٌ (۲) اونٹ پر سوار ہونا۔ رُحِلَ بمَكْرُوهٍ: اس پر مصیبت آئی۔ رَحَلَه بسَيْفِه: اس پر تلوار اٹھائی۔ حدیث میں ہے: لَتَكُفَّنَّ عن شَتْمِه او لَأَرْحَلَنَّكَ بسَيْفي: یا تو اسے گالی دینے سے باز آجا ورنہ میں تجھ پر اپنی تلوار اٹھالوں گا۔
ـــ له نَفْسَهُ: کسی کی ایذا رسانی کو برداشت کرنا۔
ـــ عن مكان: ہجرت کرنا۔
أَرْحَلَ فُلانٌ: کسی کے پاس بکثرت سواری کے اونٹ ہونا۔ هو مُرْحِلٌ۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا دبلے ہونے کے بعد فربہ اور سواری کے قابل ہونا۔
ـــ فُلانًا: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا (۲) سواری

کاجانور دینا، سوار کرنا۔
أَرْحَلَ الإِبِلَ: اونٹوں کو سواری کیلئے سدھانا
رَاحَلَهُ: سفر میں کسی کی مدد کرنا۔
رَحَّلَهُ: روانہ کرنا، سفر پر بھیجنا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں پر کجاوے رکھنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کجاووں جیسے نقش بنانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّهُ رصلی اللہ علیہ وسلم) خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وعليه مِرْطٌ مُرَحَّلٌ" آپ ایک روز باہر تشریف لائے تو آپ کے جسم مبارک پر کجاووں جیسے نقش کی چادر تھی۔
ـــ الحِسَابَ: حساب کو اگلے پرت پر اٹھانا (سلسلہ باقی رکھتے ہوئے)۔
ارْتَحَلَ: روانہ ہونا۔
ـــ الی اللّٰهِ: خدا کو پیارا ہونا، دنیا سے رخصت ہونا۔
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ پر کجاوہ رکھنا (۲) کجاوہ پر بیٹھنا، سوار ہونا۔
ـــ الطِّفْلُ أَبَاهُ: بچہ کا باپ کی پیٹھ پر چڑھنا، چڈھی چڑھنا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ سَجَدَ فَرَكِبَهُ الحَسَنُ فَأَبْطَأَ فِي سُجُوْدِهِ، فلما فَرَغَ سُئِلَ عنه فقال انّ ابني ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ"
تَرَحَّلَ: رَحَلَ (۲) نقل وحرکت کرنا، آمد ورفت رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: سوار ہونا۔
تَرَحَّلَهُ: کسی پر آفت لانا یا برائی کے ساتھ چڑھ جانا
اسْتَرْحَلَهُ: کسی سے کجاوہ رکھوانا (۲) سواری کا جانور مانگنا۔
ـــ النَّاسَ نفسه: لوگوں کے سامنے خود کو اتنا گرانا کہ وہ اسے تکلیف پہنچانے لگیں۔
الرَّاحِلَةُ: سواری اور باربرداری کا اونٹ حدیث میں ہے: "تَجِدُوْنَ النَّاسَ بَعْدِي كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَيْسَ فيها رَاحِلَةٌ" میرے بعد لوگوں کو (بکثرت) ایسے سو اونٹوں کے مانند پاؤ گے کہ ان میں سواری کا ایک اونٹ نہ ہو یعنی لوگ بکثرت ہوں گے لیکن نیک وصالح کوئی نہ ہوگا ج: رَوَاحِل۔ کہتے ہیں: مَشَتْ رَوَاحِلُهُ: وہ کمزور اور بوڑھا ہو گیا۔
الرَّاحِلُ: مسافر (۲) مہاجر۔ جانے والا۔
الرَّاحِلُ الی اللّٰه: خدا کو پیارا ہونے والا، مرحوم، آنجہانی۔
الرَّاحُوْلُ: الرَّاحِلُ ج: رَوَاحِيل۔
الرِّحَالَةُ: زین (۲) چمڑے کی زین جس میں لکڑی نہ لگی ہو ج: رَحَائِلُ۔
الرَّحَّالُ: کجاوے بنانے والا (۲) بہت سفر کرنے والا۔
الرُّحَّالُ: العَرَبُ الرُّحَّالُ: وہ عرب لوگ جو ایک جگہ قیام پذیر ہونے کے بجائے اپنے مویشیوں کے ساتھ ان مقامات میں قیام کرتے ہیں جہاں بارش ہوتی ہے اور سبزہ اگتا ہے۔
الرَّحَّالَةُ: سیاح، کثیر الاسفار آدمی (تاء مبالغہ کی ہے)۔
الرُّحَّلُ: العَرَبُ الرُّحَّلُ: الرُّحَّال۔
الرَّحْلُ: کجاوہ (۲) سامان سفر رکھنے کا تھیلا وغیرہ (۳) رہائش گاہ (۴) سامان سفر حدیث میں ہے: "اِذَا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فَالصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ" ج: أَرْحُلٌ ورِحَالٌ۔ حَطَّ فُلَانٌ رَحْلَهُ وأَلْقَى رَحْلَهُ: قیام کرنا۔
الرِّحْلَةُ: سفر، ٹور، مخصوص سفر، سیاحت وغیرہ کا سفر۔ قرآن پاک میں ہے: "رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ" (۲) سفرنامہ (۳) پرواز (۴) دورہ (۵) چلنے کی طاقت۔
رِحْلَة جَوِّيَّة: فضائی سروس، ہوائی پرواز
رِحْلَة دَاخِلِيَّة للطَّيران: اندرونی فضائی سروس، پرواز۔
رِحْلَة مُنْتَظِمَة: باضابطہ فلائٹ
رِحلة قَصِيرة: مختصر سفر۔
رِحْلَة مدرسيّة: مدرسہ کا تفریحی سفر
بَعِيرٌ ذو رِحْلَةٍ: چلنے کے قابل اونٹ۔
الرُّحْلَةُ: منزل سفر، منتہا ر سفر۔ کہتے ہیں: "الكَعْبَةُ رُحْلَةُ المسلمين" انتم رُحْلَتِي: تمہارے سفر کی منزل میں ہوں یعنی میرے پاس چل کر آئے ہو
عَالِمٌ رُحْلَةٌ: ایسا عالم جس کے پاس لوگ دور دراز سے سفر کر کے جائیں۔
بَعِيرٌ ذُوْ رُحْلَةٍ: چلنے کی طاقت رکھنے والا اونٹ۔
الرَّحُوْل: کثیر الاسفار آدمی (۲) سواری کا اونٹ۔
الرَّحُوْلَة: سواری کا اونٹ۔
الرَّحِيْلُ: سفر، روانگی (۲) سفر کے قابل طاقتور اونٹ۔
المُرْتَحَلُ: سفر، سفر کی منزل (۲) روانگی کی جگہ۔
المِرْحَلُ: طاقتور اونٹ۔
المَرْحَلَةُ: ایک دن کا سفر (۲) سفر کی دو منزلوں کے درمیان کا فاصلہ (۳) مسافت (۴) کسی کام کا ایک حصہ، دور، درجہ، منزل، اسٹیج ج: مَرَاحِل۔
المَرْحَلَة الابتدائيّة: ابتدائی دور، ابتدائی سفر، پہلا درجہ۔
المَرْحَلِيُّ: مرحلہ وار ہونے والا، درجہ بدرجہ ہونے والا۔
مَرْحَلِيًّا: مرحلہ وار (کوئی کام کرنا)۔
قَطْعُ المَرْحَلَة: مسافت یا مرحلہ طے کرنا۔
• رَحِمَ فلانًا ـ رَحْمَةً و رُحْمًا

و مَرْحَمَةً: کسی پر مہربان ہونا، شفقت کرنا، ترس کھانا، رحم کرنا (۲) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔

رَحِمَت المَرْأَةُ رَحَمًا: عورت کا رحم کی تکلیف میں مبتلا ہونا (ولادت کے بعد)

ـــ السِّقَاءُ: مشک کا تیل وغیرہ نہ ملنے سے خراب ہو جانا۔

رُحِمَتِ المَرْأَةُ رُحْمًا: رَحِمَت۔

رَحُمَت المَرْأَةُ رَحَامَةً: رَحِمَت۔

رَحَّمَ عَلَيه: دعاءِ رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

تَرَاحَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر مہربانی کرنا

تَرَحَّمَ عَلَيه: دعاءِ رحمت کرنا، رحمہ اللہ کہنا

اِسْتَرْحَمَهُ: مہربانی اور شفقت کا خواستگار ہونا، رحم کی درخواست کرنا۔

الرَّاحِمُ: شَاةٌ رَاحِمٌ و عَنْزٌ رَاحِمٌ: متورم رحم والی بکری۔

الرُّحَامُ: وہ بکری وغیرہ جو بچہ جنے مگر اس کی جیلی نہ گرے (۲) رحم کی بیماری۔

الرَّحِمُ و الرَّحْمُ و الرِّحْمُ: بچہ دانی (۲) رشتہ، قرابت (مذکر و مؤنث) ج: أَرْحَام

ذَوُو الأَرْحَام: رشتہ دار (۲) وہ رشتہ دار جو نہ عصبہ میں سے ہوں اور نہ ذوی الفروض میں سے جیسے بھتیجیاں اور چچازاد بہنیں۔

الرُّحَمُ: رحم کی ایک بیماری جس کی وجہ سے حمل نہیں رہتا۔

الرَّحْمٰنُ: بڑا مہربان، زبردست رحمت والا، یہ صرف اللہ تعالیٰ کا وصف خاص ہے غیر اللہ کے لئے یہ وصف جائز نہیں۔ یہ اسماءِ حسنٰی میں سے ہے۔ اس میں رحیم کی بہ نسبت زیادہ مبالغہ ہے۔ بعض علماء کا قول ہے کہ رحیم میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو آخرت میں ہوگی صرف مومنوں کیلئے اور رحمٰن میں وہ رحمت ملحوظ ہے جو دنیا میں ہے اور مسلم و کافر سب کے لئے عام ہے۔

الرَّحْمَةُ: رحم، مہربانی، شفقت، ترس (۲) بھلائی، نعمت۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُمْ"

الرَّحَمُوتُ: رحم، مہربانی۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ لَكَ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا تم پر مہربانی کئے جانے سے بہتر ہے۔

الرُّحْمٰى: رحم، مہربانی، رحمت۔

الرَّحُومُ: بہت مہربان و مشفق (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) وہ عورت جس کے رحم میں تکلیف ہو۔

الرَّحِيمُ: بہت رحم والا، مشفق و مہربان، اسم باری تعالیٰ، خصوصی رحمت والا (جو مومنین پر آخرت میں ہوگی) ج: رُحَمَاءُ (۲) رحم کیا ہوا۔

المَرْحَمَةُ: رحمت، رحم، مہربانی۔ قرآن پاک میں ہے "وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ" ج: مَرَاحِمُ۔

• رحا الرَّحَى ـُ رَحْوًا: چکی بنانا۔

ـــ الرَّحَى و بها: چکی چلانا۔

ـــ فلانًا: تعظیم کرنا۔

ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا پیچ و تاب کھانا، کنڈل مارنا۔

رَحَا ـِ رَحْيًا: رَحَا۔

رَحَّى الإنسانُ الرَّحَى: چکی بنانا، ٹھیک کرنا

تَرَحَّتِ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

الرَّحِي و الرَّحَا: چکی (آٹا پیسنے کی) ج: أَرْحٍ و أَرْحَاءٌ و رُحِيٌّ و أَرْحِيَةٌ (۲) سینہ (۳) ناخن کا چاروں طرف کا حصہ (۴) ڈاڑھ ج: أَرْحَاءٌ۔

رَحَى الحَرْبِ: جنگ کی شدت، گھمسان۔

دَارَتْ رَحَى الحَرْبِ: لڑائی چھڑ گئی

دَارَتْ عليه رَحَى المَوت: وہ مر گیا (۲) اہل و عیال (۳) اونٹوں کی بھیڑ (۴) گول اونچی زمین۔

رَحَى القوم: سردار قوم۔

رَحَى السَّحَاب: گولائی والے بادل۔

الرَّحَوِيَّةُ: (میکانکس میں) جیک کی طرح کا وزن اٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔

المَرْحَى: چکی کا محور۔

مَرْحَى الحَرْب: میدان جنگ، حدیث سلیمان بن صرد میں ہے: "أَتَيْتُ عَلِيًّا حِينَ فَرَغَ من مَرْحَى الجمل"

مَرْحَى: دیکھئے (م ر ح)

ر ـــ خ

• رَخَّ العَجِينُ ـِ رَخًّا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا ہونا۔

رَخَّ الشيءَ ـُ رَخًّا: پیروں سے روند کر نرم کرنا، چوٹ مار کر نرم کرنا۔

ـــ الشَّرَابَ: شراب میں پانی کی آمیزش کرنا۔

رَخَّ ـَ رَخَخًا: نرم و گداز ہونا۔

أَرَخَّ الشيءَ: مبالغہ کرنا، زیادہ نرم یا زیادہ ڈھیلا کرنا۔

ـــ العَجِينَ: گندھے ہوئے آٹے میں پانی زیادہ کرنا، ڈھیلا رکھنا۔

اِرْتَخَّ: ڈھیلا ہونا۔

ـــ رَأْيُهُ: رائے کا پختہ نہ ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا، ڈھل مل ہونا۔

ـــ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا نشہ زیادہ ہو جانا۔

ـــ العَجِينُ: آٹے کا پتلا یا ڈھیلا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا ڈھیلا اور ڈانواڈول ہونا۔

الرَّخَاخُ: نرم، گداز، خستہ۔ أَرْضٌ رَخَاخٌ: نرم و کشادہ زمین۔ نَبَاتٌ رَخَاخٌ: کراری گھاس یا خستہ گھاس۔ عَيْشٌ رَخَاخٌ:

آسودہ زندگی۔

الرَّخُّ: نرم وخستہ گھاس (۲) ایک خیالی پرندہ جس کے اوصاف میں قدیم لوگوں نے بڑا مبالغہ کیا ہے (۳) شطرنج کا ایک مہرہ ج: رِخَاخٌ و رِخَخَۃٌ۔

الرَّخَّاءُ: پھولی ہوئی نرم زمین جو پیروں سے دب جائے ج: رَخَاخِیُّ۔

الرَّخْرَاخُ: پتلا گارا یا پتلا گندھا ہوا آٹا۔

الرَّخْرَخُ: الرَّخْرَاخُ۔

•تَرَخَّشَ و ارْتَخَشَ: مضطرب ہونا۔

الرُّخْشَۃُ: اضطراب۔

•رَخُصَ ـُ رَخَاصَۃً و رُخُوصَۃً و رُخْصَانًا: نرم ونازک ہونا، تروتازہ ہونا۔ ھو رَخْصٌ و رَخِیصٌ۔

غُصْنٌ رَخْصٌ: تروتازہ شاخ۔

بَنَانٌ رَخْصٌ: نازک انگلیاں۔

___ السِّعْرُ رُخْصًا: بھاؤ گرنا، قیمت کم ہونا۔

___ الشَّیْءُ: سستا اور ارزاں ہونا۔ ھو رَخِیصٌ۔

أَرْخَصَ السِّعْرَ: قیمت کم کرنا، بھاؤ گرانا، سستا کرنا۔

___ الشَّیْءَ: سستا پانا، سستا لگنا، سستا خریدنا۔

أَرْخَصَ لَہ فی الأَمْرِ: سہولت وآسانی فراہم کرنا۔

رَخَّصَ لہ فی الأَمْرِ: آسان وسہل بنانا۔

___ لہ بکذا و فی کذا: اجازت دینا (ممانعت کے بعد)

ارْتَخَصَہُ: سستا سمجھنا (۲) سستا خریدنا۔

تَرَخَّصَ فی الأُمُورِ: معاملات میں دی ہوئی سہولت یا اجازت سے فائدہ اٹھانا رخصت پر عمل کرنا۔

اسْتَرْخَصَہُ: سستا سمجھنا (۲) اجازت چاہنا۔

الرُّخْصَۃُ: کسی کام میں دی ہوئی سہولت وآسانی (۲) اجازت (۳) پرمٹ، لائسنس (۴) (شرعا) امر اصلی کو تخفیف وتسہیل میں تبدیل کرنا۔ جیسے: صلاۃ المسافر۔ صلاۃ (نماز) کی اصل (چار رکعت والی نماز میں) چار ہی رکعت ہیں لیکن مسافر کی سہولت کے لئے ان کو دو کرکے تسہیل کردی گئی، اصل پر عمل کرنے کا نام عزیمۃ ہے اور دی ہوئی سہولت واجازت کا نام رخصۃ ہے۔ حدیث میں ہے "إِنَّ اللّٰہَ جَلَّ ثَنَاءُہُ یُحِبُّ أَنْ یُؤْخَذَ بِرُخَصِہ کما یُحب أَنْ تُؤْتَی عَزَائِمُہ" اللہ کو جس طرح عزیمتوں پر عمل کرنا پسند ہے اسی طرح رخصتوں کو اپنانا بھی پسند ہے۔ (۵) پانی پینے کی باری۔ کہتے ہیں: أَخَذَ رُخْصَتَہ مِنَ المَاءِ: اس نے پانی کا اپنا حصہ لے لیا۔

رُخْصَۃُ السَّیَّارَۃِ: موٹر کا لائسنس۔ سَحْبُ الرُّخْصَۃِ: لائسنس ضبط کرنا۔

الرَّخِیصُ: ارزاں، سستا (۲) غنی (۳) ملائم کپڑا۔

مَوْتٌ رَخِیصٌ: تکلیف دہ اور سخت موت۔

المُرَخَّصُ لہ: اجازت یافتہ، لائسنس دار

•رَخَفَ العَجِینُ و نحوُہ ـَ رَخْفًا: گندھے ہوئے آٹے کا پتلا اور ڈھیلا ہونا ھو رَاخِفٌ۔

رَخِفَ ـَ رَخَفًا: رَخَفَ۔ ھو رَخِفٌ

رَخُفَ ـُ رَخَافَۃً و رُخُوفَۃً: رَخَفَ ھو رَخْفٌ و رَخِیفٌ۔

أَرْخَفَ العَجِینَ: آٹے کو پتلا اور ڈھیلا کرنا۔

الرَّخْفُ: رنگ کی ایک قسم۔

الرَّخْفَۃُ، صَارَ الماءُ رَخْفَۃً: پانی کا پتلا گارا بن جانا (۲) ہلکا نرم پتھر ج: رِخَافٌ۔

•تَرَخَّلَ: بھیڑ کے مادہ بچوں کو پالنا

الرَّخَاخِیلُ: کھجور کی نبیذیں۔

الرِّخْلُ: بھیڑ کا مادہ بچہ ج: أَرْخُلٌ و رُخَال و رِخْلَانٌ۔

الرَّخِلُ و الرِّخْلَۃُ: الرِّخْلُ۔

•رَخَمَ الصَّوْتُ و الکَلَامُ ـُ رَخْمًا: آواز کا باریک ہونا، کلام کا نرم ہونا۔

___ النَّعَامَۃُ و الدَّجَاجَۃُ بَیْضَہا و علیہ رَخْمًا و رَخَمًا و رَخَمًا: شتر مرغی، مرغی کا انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سینا۔

___ المَرْأَۃُ وَلَدَہا رَخْمًا و رَخْمَۃ: بچہ سے لاڈ پیار کرنا، بچہ کو کھلانا۔

رَخِمَ السِّقَاءُ و نحوُہ ـَ رَخَمًا: مشک کا سڑ جانا، بدبودار ہونا۔

___ الفَرَسُ و نحوُہ رَخَمًا و رُخْمَۃً: گھوڑے کا سر سفید ہونا اور بقیہ جسم کالا ہونا۔ ھو أَرْخَمُ و ھی رَخْمَا ج: رُخْمٌ۔

___ فُلانًا رَخْمًا و رَخْمَۃً: مہربان ہو شفقت کرنا۔ أَلْقَی علیہ رَخْمَتَہ و رَخَمَہ: کسی سے بھرپور محبت وتعلق رکھنا۔

رَخُمَ الصَّوْتُ و الکَلَامُ ـُ رَخَامَ: آواز اور کلام کا نرم ہونا۔ فالصو والکلامُ رَخِیمٌ۔

رَخُمَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا نازک وگداز ھی رَخِیمَۃٌ و رَخِیمٌ۔

أَرْخَمَتِ النَّعَامَۃُ والدَّجَاجۃ عـ بَیْضِہا: انڈوں پر بیٹھنا، انڈے سـ ھی مُرْخِمٌ و مُرْخِمَۃٌ۔

رَخَّمَ الدَّجَاجَۃَ: مرغی کو انڈوں پر

___ الشَّیْءَ: نرم وآسان بنانا، ہلکا کرنا تلفظ کو آسان کرنے کے لئے کوئی حر حذف کردینا۔ (علم النحو میں ترخیم

ندا میں اسم کے آخری حرف کو تلفظ آسان کرنے کے لئے حذف کر دیا جائے (۳) آخری حصہ کاٹنا، دم کاٹنا۔
رَخَّمَ الْأَرْضَ: زمین پر سنگ مرمر بچھانا۔
— الْبَيْتَ: گھر کا فرش سنگ مرمر کا بنانا۔
الرُّخَامُ: سنگ مرمر۔ واحد رُخَامَةٌ۔
الرُّخَامَى: باد نسیم، ہلکی ہوا (۲) مویشیوں کا بھورے رنگ کا چارہ۔
الرَّخَمُ: گدھ ج: رُخْمٌ (۲) گاڑھا دودھ۔
الرَّخَّامُ: سنگ مرمر تراشنے اور صاف کرنے والا، سنگ مرمر فروخت کرنے والا۔
الْأَرْخَمُ: وہ گھوڑا جس کا سر سفید اور باقی جسم کالا ہو م: رَخْمَا ج: رُخْم۔
الرَّخْمُ والرَّخِيْمُ: نرم، ہلکا۔
الْمُرَخَّمُ: دم بریدہ (۲) وہ اسم جس کا آخری حرف حذف کر دیا گیا ہو۔
•رَخَا الْعَيْشُ وغيرُهُ ـ رَخَاءً: زندگی کا آسودہ اور خوش گوار ہونا۔
رَخِيَ الشَّيْءُ ـ رَخًا و رَخَاءً: نرم ہونا، گداز ہونا۔
— الْعَيْشُ: آسودہ ہونا۔
رَخُوَ ـ رَخَاوَةً و رَخَاءً و رِخْوَةً: رَخِيَ۔
أَرْخَى: خوش حال ہونا، آسودہ ہونا۔
— الْفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
— الشَّيْءَ: نرم کرنا، ڈھیلا کرنا (۲) لٹکانا، نیچے چھوڑنا (۳) کشادہ کرنا (۴) لمبا کرنا۔
— السِّتْرَ: پردہ وغیرہ چھوڑنا، لٹکانا۔
— عِمَامَتَهُ: مطمئن ہونا، بے خوف ہونا۔
— الزِّمَامَ: لگام کو ڈھیلا کرنا۔
— له الْقَيْدَ: بیڑی کو ڈھیلا کرنا۔
— له الزِّمَامَ و الْعِنَانَ: کام کرنے کی آزادی دینا، آزاد چھوڑنا، اپنے حال پر چھوڑنا۔
— الدَّابَّةَ و لَهَا: لگام ڈھیلی کرنا، جانور کو آزادانہ چلنے دینا۔
رَخَّى الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
رَاخَى: راخت الحامِلُ: حاملہ کے وضع حمل کا وقت قریب آنا۔
— الشَّيْءَ: نرم کرنا۔
— الْعُقْدَةَ: گرہ کو ڈھیلا کرنا۔
— خِنَاقَهُ: دور کرنا اور کلفت دور کرنا۔
تَرَاخَى: سست ہونا، ڈھیلا ہونا (۲) پیچھے رہنا، دیر کرنا۔
— عن الْأَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹ جانا، کاہلی کی بنا پر چھوڑ دینا۔
تراخت السَّمَاءُ: بارش میں دیر کرنا، دیر سے برسنا، نہ برسنا۔
تَرَاخَى ما بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کے درمیان دوری ہونا۔
اسْتَرْخَى: ڈھیلا پڑنا، سست ہونا (۲) نرم ہونا (۳) پھیلنا اور کشادہ ہونا۔
— الْأَمْرُ: تنگی اور پریشانی کے بعد کشادگی ہونا۔
— الرَّجُلُ: اعضاء کو ڈھیلے چھوڑ کر لیٹنا، سستانا۔
الْأُرْخِيَّةُ: نرم کی ہوئی یا لٹکائی ہوئی چیز ج: أَرَاخِيّ۔
الرَّخَاءُ: کشادگی، آسودگی، خوش حالی۔ حدیث میں ہے: "اذْكُرِ اللّٰهَ فِي الرَّخَاءِ يَذْكُرْكَ فِي الشِّدَّةِ" تم فراخی وخوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو وہ تم کو تمہاری مصیبت میں یاد رکھے گا
الرُّخَاءُ: نرم و ہلکی ہوا، خوش گوار ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ"
الرَّخَاوَةُ: (رَخَاوَةُ الْعَضَلِ الْخِلْقِيَّةُ) بچوں کے عضلات کی ایک پیدائشی بیماری
الرِّخْوُ: نرم و خستہ (ہر شے)، ایسے حروف کی صفت جن کے مخرج میں آواز قدرے رک کر نکلتی ہے اور اس کا کیفیت پیدا ہوتی ہے اسے رَخاوۃ کہتے ہیں جیسے س اور ز وغیرہ
الرِّخْوَة: حروف کی صفت، حروف رخوہ تیرہ ہیں: ث - ح - خ - ذ - ز - ظا - ص - ض - غ - ف - س - ش - اور ہ۔ فيه رِخْوَة: اس میں ڈھیلا پن ہے۔
الرَّخِيُّ: عَيْش رَخِيٌّ: آسودہ اور فراخ زندگی۔
رَخِيُّ الْبَالِ: خوش حال، فارغ البال۔
الْمِرْخَاءُ: فَرَسٌ و نَاقَةٌ مِرْخَاءٌ: تیز گام، تیز دوڑنے والا گھوڑا یا اونٹنی۔
•رَخْوَدَ: آسودہ حال ہونا۔
الرَّخْوَدُّ: نرم و گداز۔ هو رِخْوَدٌّ: گداز جسم اور نرم ہڈیوں والا۔
رِخْوَدُّ الشَّبَابِ: نوجوان۔
الرَّخْوَدَةُ: ہڈیوں کی نرمی یہ علم طب میں ایک قسم کی بیماری ہے جو جسم میں کیلشیم اور فارسفورس کی کمی سے پیدا ہوتی ہے۔

ر ـــــ د

•رَدَأَهُ بِهِ ـ رَدْءًا: معاون و مددگار بنانا۔
— الْحَائِطَ: دیوار کو سہارا دینا اور مضبوط کرنا، پشتہ لگانا۔
— الْمَاشِيَةَ: مویشی کو عمدہ چارہ وغیرہ کھلا کر مضبوط و فربہ کرنا۔
— بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
رَدُؤَ ـ رَدَاءَةً: کمزور و لاچار ہو کر محتاج ہو جانا (۲) گھٹیا اور خراب ہونا (۳) کمینہ ہونا هو رَدِيءٌ۔

أَرْدَأَ: گھٹیا اور خراب کام کرنا (۲) ردی اور خراب چیز پانا۔
— علی کذا: زیادہ ہونا، بڑھ جانا۔
— الشیءَ: خراب کرنا، ردی بنا دینا۔
— فُلَانًا: مدد کرنا، معاون بننا۔
— الحائطَ و نحوَہٗ: دیوار وغیرہ کو پشتہ لگا کر مضبوط کرنا۔
— السِّتْرَ: پردہ لٹکانا۔
تَرَادَءَ القومُ: باہم تعاون کرنا۔
الرِّدْءُ: مددگار، معاون، پشت پناہ، قرآن پاک میں ہے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں) "فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي" (۲) سہارا طاقت، پشتہ (۳) جانور کے ایک طرف کا بھاری بوجھ ج: أَرْدَاءٌ۔
الرَّدِيءُ: خراب، گھٹیا، ردی (۲) کمینہ، کم ظرف ج: أَرْدِئَاءُ۔
رَدِيءُ التَّربِيَة: بدتہذیب۔
رَدِيءُ الطَّبْعِ: بدمزاج، بدفطرت۔
أَرْدَأُ: بدترین۔
الرَّدَاءَةُ: ضد: جودۃ۔ خرابی، گھٹیاپن، کم ظرفی۔
• تَرَدَّبَ بہ: لطف و مہربانی کرنا۔
— علیہ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔
الإِرْدَبُّ: چوبیس صاع کے برابر غلہ ناپنے کا مصری پیمانہ۔ ایک صاع تین کلو ایک سو پچاس گرام کا ہوتا ہے (۲) نالی۔
الإِرْدَبَّة: چوبچہ (۲) پکی ہوئی مٹی کی کشادہ نالی (۳) سنک۔
الرَّدْبُ: کوچۂ غیر نافذہ (وہ راستہ جو دوسری طرف پار نہ ہوتا ہو)۔
الرَّدَجُ: انسان یا جانور کے بچے کے پیٹ سے قبل غذا ابتداءً نکلنے والی کیٹ ج: أَرْدَاج
• الیَرَنْدَجُ: دیکھئے (أَرَنْدَج)
• رَدَحَ ـَ رَدْحًا: برقرار رہنا، ثابت قدم رہنا، جم جانا۔
رَدَحَ بالمکان: قیام کرنا۔
— الرَّجُلُ: ضرورت کو پالینا، ضرورت پوری ہونا۔
— الشیءَ: پھیلانا۔
— الرَّجُلَ: پچھاڑنا۔
— البَیْتَ: مکان پر گارے کا پلاسٹر کرنا
رَدُحَت المرأۃُ ـُ رَدَاحَةً: بھاری دموٹے سرین والی ہونا۔
أَرْدَحَ البیتَ: رَدَحَ۔
رَدَّحَ الشیءَ: پھیلانا، بچھانا۔
الرَّادِحُ: گارے کی لپائی کرنے والا (۲) ضرورت کو پالینے والا (۳) مقیم، ثابت قدم۔
الرَّادِحَةُ: تانیث رادح (۲) مائدۃ رادحۃ: شاندار اور کثیر روٹیوں والا دسترخوان۔
الرَّدَاحُ: دَوْحَة رَدَاحٌ: بہت بڑا درخت۔ جَفْنَة رَدَاحٌ: بڑا بادیہ۔ امْرَأَة رَدَاحٌ: بھاری اور موٹے کولہے والی عورت۔ کَتِیْبَة رَدَاحٌ: لشکر جرار، فوج کی بھاری جمعیت۔ کَبْشٌ رَدَاحٌ: بھاری چکتی والا مینڈھا۔ بَیْتٌ رَدَاحٌ: کشادہ گھر۔ جَمَلٌ رَدَاحٌ: بھاری وزن والا اونٹ۔ فِتْنَة رَدَاحٌ: زبردست فتنہ، زبردست فساد۔
الرِّدَاحَةُ: درندوں کو شکار کرنے کی جگہ
الرَّدَاحَةُ: الرِّدَاحَةُ (۲) بھاری اور موٹے سرین والی عورت۔
الرَّدْحُ: ہلکا درد ج: أَرْدَاحٌ۔
الرَّدَحُ: لمبا عرصہ، عرصۂ دراز۔ أَقَامَ رَدَحًا من الدَّھْرِ: اس نے طویل عرصہ تک قیام کیا۔
الرُّدْحَةُ: لَكَ عنہ رُدْحَةٌ: تم اس سے الگ ہو سکتے ہو۔ تمہارے لئے اس سے الگ ہو کر فراخی ہے۔
الرَّدْحِیُّ: گاؤں کا پرچون فروش۔
الرَّدُوحُ: بھاری دموٹے کولہوں والی عورت ج: رُدُحٌ۔
المُرْتَدَحُ: گنجائش، وسعت۔
• رَدَخَ رَأْسَہٗ ـَ رَدْخًا: سر پر مارنا، سر پھوڑنا۔
الرَّدْخُ: زیادہ کیچڑ۔ الرَّدْخَةُ: کیچڑ کا ایک حصہ۔
• رَدَّہٗ ـُ رَدًّا و تَرْدَادًا و رِدَّةً: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا"
— الیہ: لوٹانا۔
— علی عَقِبِہ: دھکیلنا، الٹا ہٹانا۔
— کیدہ فی نَحْرِہ: جیسے کو تیسا کرنا، کسی کی مکاری میں خود اس کو پھنسا دینا، چالاکی کا جواب چالاکی سے دینا، کسی کو اسی کے دام فریب میں پھنسا دینا۔
— علیہ کذا: قبول نہ کرنا۔
— علیہ: جواب دینا۔ رَدَّ علیہ السلامَ: سلام کا جواب دینا۔
— علیہ القولَ: کسی کی بات کا رد کرنا یا اس سے نظر ثانی کرانا۔
— الیہ جوابَہ: کسی کو جواب دینا، جواب بھیجنا۔
— الیہ الحکمَ: فیصلہ کسی کے سپرد کرنا
— فُلَانًا: کسی کو غلط کار ٹھیرانا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی حالت وکیفیت تبدیل کرنا۔ جیسے رَدَّ الطِّینَ خَزَفًا و رَدَّ وَجْهَہُ الأَبْیَضَ أَسْوَدَ۔
— ما یَرُدُّ علیک ھذا: یہ چیز تم کو نفع نہ دے گی۔
— الیہ الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔

رَدَّهٗ علی القول: کسی بات کی تردید کرنا، جواب دینا۔

—— الباب: دروازہ بند کرنا۔

—— فلانًا عن عَزْمِہ: ارادہ سے باز رکھنا، روکنا۔

شَیْءٌ او قَوْلٌ لا یُرَدُّ: ناقابلِ تردید بات۔

أَرَدَّ: جوش میں آنا، مشتعل ہونا (۲) غصہ سے پھول جانا۔

—— البَحْرُ: دریا کا موج زن ہونا، سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، کثرت سے موجیں اٹھنا

أَرَدَّت الشَّاۃُ: بکری کے تھن کا پھول جانا۔

أَرَدَّ فُلانٌ: حالت تجرد کا طویل ہونا، عرصہ تک بے بیاہا رہنا۔

رَادَّہٗ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی چیز واپس کرنا۔

—— الکلامَ: بحث و مباحثہ کرنا۔

—— البَیْعَ: بیع کو فسخ کرانا۔

رَدَّدَہٗ: بار بار لوٹانا، دوہرانا (۲) لوٹانا۔

—— الهُتَافَ: نعرہ لگانا۔

—— القولَ: بار بار کہنا۔

اِرْتَدَّ: لوٹنا، واپس ہونا۔ اِرْتَدَّ علی أَثَرِہ: الٹے پاؤں لوٹنا۔

—— الیہ: لوٹ کر جانا۔

—— عن طریقہ: اپنے راستہ سے ہٹ جانا

—— عن دِینِہ: مذہب کو چھوڑ کر دوسرا مذہب اختیار کرنا (۲) (شرعًا) مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جانا۔

—— الشَّیْءَ: واپس لینا۔ جیسے اِرْتَدَّ هِبَتَہٗ۔

—— الی حالہ: اپنی حالت پر لوٹ آنا، قرآن پاک میں ہے: "فَارْتَدَّ بَصِیْرًا" وہ نابینا ہونے کے بعد بینا ہو گئے۔

—— راجعا الی کذا: سابقہ حالت پر واپس آنا۔

—— الی الصَّواب: ہوش آجانا، عقل آجانا۔

تَرَادَّ: واپس لوٹنا، متردد ہونا، پیچھے ہٹنا

—— المُتَبایِعَانِ البَیْعَ: بیع کو فسخ کرکے ایک دوسرے سے اپنا دیا ہوا لے لینا

تَرَدَّدَ: لوٹنا، واپس ہونا، بار بار لوٹنا۔

—— فی الشیءِ: پس و پیش کرنا، تردد کرنا، ایک رخ پر نہ جمنا۔

—— فی الکلام: رُک رُک کر بولنا۔

—— فی الجَواب: توقف سے جواب دینا، جواب دینے میں پس و پیش کرنا، جھجکتے ہوئے جواب دینا۔

—— الی مَجَالِسِ العِلْمِ: علمی مجالس میں آمد و رفت رکھنا۔

—— الی فُلانٍ: کسی کے پاس آنا جانا۔

اِسْتَرَدَّہٗ: واپس لینا (۲) جواب مانگنا۔

—— فلانا الشیءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرنے کو کہنا، واپسی کا مطالبہ کرنا۔

—— خَسَارَۃً: نقصان کا معاوضہ لینا یا مانگنا۔

الأَرَدُّ: زیادہ، مفید۔ هذا أَرَدُّ من هَذا۔

الرَّادُّ: وہ شخص جس کے چہرہ پر خوبصورتی کے ساتھ کچھ بدنمائی اور عیب ہو (۲) واپس کرنے والا (۳) یاد رکھنے والا۔

الرَّادَّۃُ: تانیث الرَّادِّ (۲) فائدہ کہتے ہیں: هذا أَمْرٌ لا رَادَّۃَ فیہ او لہ: اس بات میں کوئی فائدہ نہیں ج: رَوَادُّ۔

الرَّدُّ: زبان کی رکاوٹ، لڑکھڑاہٹ (۲) خراب ورزی (۳) زمین کی پیداوار۔ کہتے ہیں: مَزْرَعَۃٌ کَثِیرَۃُ الرَّدِّ (۴) کھوٹا، ناقابل چلن جیسے دِرْهَمٌ رَدٌّ (۵) خلاف سنت۔ حدیث میں ہے: "من عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ علیہ أَمْرُنا فهو رَدٌّ (۶) جواب (۷) تردید (۸) دفعیہ، رد، انکار (۹) ادائگی ج: رُدُودٌ۔

رَدُّ الباطل: باطل کا جواب اور انکار۔

رَدُّ الحَقِّ: انکار حق۔

رَدُّ الفِعْل: ردِ عمل، جوابی کارروائی۔

رَدًّا علی کذا: کسی چیز کے جواب میں، رد میں

الرِّدُّ: کسی چیز کی ٹیکن، سہارا ج: رُدُودٌ و أَرْدَادٌ

الرَّدَّۃُ: واپسی، لوٹنا، مڑنا (۲) عیب، خوشنمائی کے ساتھ قدرے بدنمائی (۳) ٹھوڑی کی پچکاہٹ (اندر کو دھنسا ہوا ہونا) (۴) چھانس، کوڑا کرکٹ۔

الرِّدَّۃُ: واپسی کی نوعیت، ہیئت (۲) اصل یا سابقہ حالت پر واپسی (۳) ترک مذہب، اسلام کے بعد کفر پر واپسی (۴) ولادت کے قبل تھنوں کی پھلاوٹ (۵) آواز بازگشت (۶) ٹھوڑی کا دھنساؤ، پچکاہٹ (۷) بقیہ حصہ۔

حُرُوبُ الرِّدَّۃ: ارتداد کے خلاف جنگیں جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں ہوئیں جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کچھ عرب مرتد ہو گئے تھے (دین اسلام سے پھر گئے) انہوں نے ادائگی زکوٰۃ سے انکار کر دیا اور کچھ نے نماز کو بھی ترک کر دیا۔

الرُّدَّی: مطلقہ عورت۔

الرَّدِیْدُ: رد کیا ہوا، ناقابل قبول (۲) بدنما۔ وَجْہٌ رَدِیْدٌ: عیب دار چہرہ (۳) برس کر پانی سے خالی ہو جانے والا بادل (۴) ٹھٹکا ہوا پر گوشت عضو جسم ج: رُدُدٌ۔

الاِسْتِرْدَادُ: واپسی قبضہ کا دعویٰ (اصطلاح قانون میں) جس شخص سے کسی شے کا قبضہ چھین لیا گیا ہو اس کی طرف سے قبضہ دوبارہ دلانے کا دعویٰ کرنا۔

التَّرْدَادُ: تکرار۔

المُتَرَدِّدُ : گٹھا ہوا پست قد آدمی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیۂ مبارکہ میں ہے : "لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ البَائِنِ وَلا القصير المُتَرَدِّد"

المِرَدُّ : زبردست حملہ آور (۲) بار بار رد کرنے والا، ماہر ابطال (۲) مویشیوں کو باندھنے کی لمبی رسّی۔

المُرِدُّ : مدت تک تجرد کی زندگی گزارنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا ج: مَرَادُّ۔ غضبناک۔

المُرَدِّدُ : اعادہ کرنے والا، قول یا نغمہ دہرانے والا۔

المُرَدَّدُ : حیران، پس وپیش کرنے والا۔

المَرْدُوْدُ : عرصہ تک سفر میں رہنے والا، عرصہ تک بیوی سے الگ رہنے والا (۲) رد کیا ہوا، نا قابل قبول، دھتکارا ہوا (۳) مفہوم۔

المَرْدُوْدَةُ : مطلقہ عورت۔ حضرت زبیرؓ کی حدیث (جوان کے وقف کردہ مکان کے بارے میں ہے) ہے: "وللمَرْدُوْدَةِ من بناتي أن تسكنها"

المُتَرَدِّد : پس وپیش میں پڑا ہوا، پریشان۔

•رَدَسَ ـِ رَدْسًا : کسی کے پتھر مارنا (۲) توڑنا، باریک کرنا، کوٹنا، اینٹ سے اینٹ بجانا۔

ـــ برأسه : سر کو پکڑ کر دھکا دینا یا سینگ مارنا یا سر پر مارنا۔

ـــ بالشیء : لے جانا، غائب کر دینا، کہتے ہیں: ما له أين رَدَسَ : نہ جانے وہ کہاں چلا گیا۔

ـــ الدّابّةَ : جانور کو سدھانا اور قبضہ میں کرنا۔

ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ : پتھر پر پتھر مارنا۔

ـــ الحائطَ : دیوار کو ڈھانا۔

ـــ الرَّجُلَ : ذلیل کرنا۔

تَرَدَّسَ : نیچے گرنا۔

المِرْدَاسُ : رگڑنے اور کوٹنے کی سخت اور چوڑی چیز یا آلہ، سڑک کوٹنے کا انجن، زمین ہموار کرنے کی مشین، اسٹیم رولر (۲) وہ پتھر جسے کنویں میں پانی کی مقدار جاننے کے لئے لٹکایا جائے (۳) سر ج: مَرَادِيسُ۔

المِرْدَسُ : المِرداسُ ج: مَرَادِسُ

•رَدَعَه ـَ رَدْعًا : دھمکانا، ڈانٹنا، (۲) روکنا، باز رکھنا۔

ـــ ثوبه بالزَّعفران او الطِّيب: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا، لت پت کرنا۔

ـــ الشَّيءَ : کوٹنا۔ کہتے ہیں: رَدَعَهُ بالحَجَرِ: اس کی پتھر سے کٹائی کی، پتھر زور سے مارنا۔

ـــ به الأرضَ : زمین پر پٹخنا۔

رُدِعَ رَدْعًا و رَدْعَةً و رُدَاعًا : زعفران کی طرح زرد ہو جانا (۲) بچھڑنا (۳) سہم جانا۔

ـــ المَرِيْضُ : بیمار کی بیماری لوٹ آنا (۲) پورے جسم میں درد ہو جانا۔ هو مَرْدُوْعٌ (جس کے بدن میں درد ہو)

رَدَّعَهُ بالطِّيبِ : خوشبو خوب ملنا، لت پت کرنا۔ هو مُرَدَّعٌ۔

اِرْتَدَعَ : ڈانٹ کھانا (۲) زعفران یا خوشبو میں لت پت ہونا (۳) تیر کا نشانہ پر لگ کر ٹوٹ جانا کہتے ہیں: أَصَابَ السَّهْمُ الهَدَفَ فَارْتَدَعَ۔

ـــ عن كذا : باز رہنا، رکنا۔

تَرَادَعُوْا : ایک دوسرے کو روکنا۔

الأَرْدَعُ : وہ بکری یا بھیڑ جس کا سینہ کالا اور باقی جسم سفید ہو ج: رُدْعٌ۔

الرَّادِعُ : مانع، محافظ (۲) ڈانٹ، دھمکی یا دھمکی دینے والا، تہدید آمیز (۲) خوشبو لگا ہوا کرتا (۳) رکاوٹ ج: رَوَادِع۔

الرَّادِعُ النَّوَوِيُّ : نیوکلیائی محافظ و مزاحم۔

الرُّدَاعُ : لوٹ کر آنے والی بیماری (۲) پورے جسم کا درد۔

الرَّدَاعُ : خالص سرخ۔

الرَّدْعُ : ڈانٹ (۲) حفاظت (۳) ممانعت (۴) نیچے گرنے والی چیز کا زمین سے لگنے والا حصہ۔ رَكِبَ رَدْعَه : منہ کے بل زمین پر گرنا (۳) لوٹ کر آنے والی بیماری (۴) زعفران یا زعفران کا اثر یا خون کا دھبّا۔ کہتے ہیں: بالثَّوب رَدْعٌ من كذا: کپڑے پر فلاں چیز کے دھبّے یا نشان ہیں۔

قُوَّاتُ الرَّدْعِ : امن فوج، محافظ فوج

الرَّدْعاءُ : أَرْدَع کی تانیث ج: رُدْعٌ۔

الرَّدِيْعُ : بچھڑا ہوا (۲) بے وقوف (۳) وہ شخص جسے عود کرنے والی بیماری ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) (۴) زعفران یا خوشبو لگا ہوا کپڑا (۵) وہ نیزہ جس کا پھلکا گر گیا ہو۔

المِرْدَعُ : ضرورت میں نکلنے اور ناکام لوٹنے والا (۲) کاہل ملاح (۳) پست قد (۴) پھل گرا ہوا تیر (۵) وہ جس کا سرا کوٹ کر کشادہ کیا گیا ہو ج: مَرَادِع۔

•رَدِغَ المكانُ ـَ رَدَغًا : جگہ کا کیچڑ والا ہونا، بہت کیچڑ والی ہونا۔ هو رَدِغٌ۔

أَرْدَغَ المكانُ : بہت کیچڑ والا ہونا۔

ـــ فُلانٌ : کسی کا کیچڑ میں دھنسنا۔

ارتدغ فُلانٌ : أَرْدَغَ۔

الرَّدْغَةُ : بہت کیچڑ ج: رِداغ و رَدَغ۔

المَرْدَغَةُ : ہرا بھرا باغیچہ (۲) گردن اور ہنسلی کے درمیان کا حصہ یا مونڈھے اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان کا گوشت یا سینہ کا گوشت۔ حدیث شعبی میں ہے: "دَخَلْتُ على مُصْعَب بن الزبيرؓ فدنوتُ منه حتى وقعَتْ يدي على

مُرَادِغَه"۔
جَمَلٌ ذُو مَرَادِغَ : موٹا اونٹ۔
رَدِفَه ـَ رَدْفًا: کسی کے پیچھے سوار ہونا، پیچھے ہونا، پیچھے پیچھے چلنا۔
رَدِفَه أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔
رَدِفَهُ ـَ رَدْفًا: رَدِفَه۔ رَدِفَ لَه أَمْرٌ: اچانک کوئی بات پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ رَدِفَ لَكُم بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ"
أَرْدَفَ: پے در پے ہونا، لگاتار ہونا، مسلسل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُم بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ"
ـــ فلانًا: پیچھے ہونا، تابع ہونا (۲) کسی کے بعد آنا (۳) کسی کے پیچھے سوار کرنا یا سوار ہونا۔ وائل ابن حجر کی حدیث میں ہے: "أَنَّ مُعَاوِيَةَ سَأَلَه أَن يُرْدِفَه۔ وقد صحبه في طريق۔ فقال: لَسْتُ من أَرْدَافِ الْمُلُوكِ" میں بادشاہوں کے پیچھے رہنے والوں میں سے نہیں ہوں۔
ـــ الشيءَ بالشيءِ: ایک چیز کو دوسری کے پیچھے کرنا یا بعد میں لانا۔
أَرْدَفَهُ الأَمْرُ: معاملہ درپیش ہونا، اچانک کوئی بات پیش آنا۔
رَادَفَتِ الدَّابَّةُ: پچھلے سوار کو گوارا کرنا اور برداشت کرنا۔
رَادَفَ فُلَانًا: کسی کا تابع ہونا، پچھلا سوار بننا۔
ارْتَدَفَ فُلَانٌ: اپنے ساتھی کے پیچھے سوار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: سواری میں کسی کا تابع ہونا۔
تَرَادَفَا: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا (۲) ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہونا (۳) باہم تعاون کرنا۔
تَرَادَفَتِ الْكَلِمَتَانِ: دو لفظوں کا (ظاہری اختلاف کے ساتھ) ہم معنی ہونا، دو لفظوں میں ترادف ہونا۔
تَرَدَّفَه: کسی کا تابع ہونا، پیچھے سوار ہونا
اسْتَرْدَفَه: کسی سے اس کے پیچھے سوار ہونے کی درخواست کرنا۔
التَّرَادُفُ: ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، یکے بعد دیگرے ہونا۔
تَرَادُفُ الْكَلِمَتَيْنِ: دو لفظوں کا ہم معنی یا قریب المعنی ہونا، لفظاً مختلف ہونا اور معنیً ایک ہونا۔
الرَّادِفَةُ: قیامت کے دن صور کا نفخہ ثانیہ (صور پھونکنے کی دوسری آواز یا دوسرا بھونچال) قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ" (۲) سرین ج: رَوَادِفُ۔
الرِّدَافُ: پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔
الرُّدَافَى: سوار کے پیچھے سوار (۲) ردیف کی جمع (۳) حدی خواں (اونٹ کو گانا گا کر ہانکنے والے (۴) مددگار اعوان وانصار۔
جاءُوا رُدَافَى: وہ لگاتار آئے یا ایک دوسرے کے پیچھے سوار ہو کر آئے۔
الرِّدَافَةُ: بادشاہ کی ہم رکابی (۲) بادشاہ کی قائم مقامی (ایک منصب)۔
الرِّدْفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) مسافر کا پیچھے رکھا ہوا سامان (۳) تابع (۴) ہر شے کا پچھلا حصہ (۵) سرین (۶) چوپائے کا پٹھا اور انسان کا سرین (۷) کام کا انجام، نتیجہ (۸) چمکدار ستارہ جو ان چار ستاروں کے پیچھے ہوتا ہے جو کہکشاں کو قطع کرتے ہیں (۹) زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا خلیفہ جو تخت پر اس کے دائیں بیٹھتا تھا اور اس کے بعد شراب پیتا تھا نیز جنگ کے زمانہ میں بادشاہ کی قائم مقامی کرتا تھا (شعر میں) روی سے قبل اور اس سے متصل حرف لین ومد ج: أَرْدَافٌ و رِدَافٌ۔
الرِّدْفَانِ: لیل ونہار، شب وروز (۲) کشتی کے پچھلے حصہ میں بیٹھنے والے دو ملاح۔
الرَّدِيفُ: سوار کے پیچھے سوار (۲) ریزرو فوج جسے برسر کار فوج سے (وقت ضرورت کام لینے کے لئے) علیحدہ کر کے محفوظ رکھا گیا ہو ج: أَرْدَافٌ و رُدَفَاءُ و رِدَافٌ و رُدَافَى (۳) وہ لفظ جو غزل یا قصیدہ وغیرہ کے مصرعوں یا بیتوں کے اخیر میں قافیے کے پیچھے بار بار آئے۔
رَدَمَ الشيءُ ـُ رَدْمًا: برقرار رہنا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھنے کے بعد ہرا بھرا ہونا۔
ـــ البابَ ـِ رَدْمًا: دروازہ یا سوراخ وغیرہ کو بند کرنا۔
ـــ الثُّلْمَةَ: شگاف یا دراڑ کو پاٹنا، رخنہ بند کرنا، بھرنا۔
ـــ الحُفْرَةَ: گڑھے کو مٹی ڈال کر پاٹنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں پیوند لگانا، رفو کرنا (۲) دونوں سرے ملا کر سینا یا دو کپڑوں کو ملا کر سینا۔ هو مَرْدُومٌ و رَدِيمٌ۔
أَرْدَمَ: برقرار رہنا۔ جیسے أَرْدَمَتْ عليه الحُمّى: اسے بخار چڑھا رہا۔
رَدَّمَ الثَّوبَ: رَدَمَه۔
ـــ الكلامَ: کلام کا جائزہ لے کر خامیاں دور کرنا، اصلاح کرنا۔
ارْتَدَمَ: سوراخ یا دروازہ بند ہو جانا، گڑھا بھر جانا، پٹ جانا، کپڑا اجڑ جانا، سل جانا، کلام درست ہو جانا۔
تَرَدَّمَ الثَّوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہو کر پیوند

لگانے کے قابل ہونا۔

تَرَدَّمَتِ الخُصُومَةُ : دشمنی کا لمبا اور پرانا ہوجانا

— المَرْأَةُ علی وَلَدِھا : ماں کا بچے سے محبت کرنا، شفقت کرنا۔

— الثَّوبَ : کپڑے میں پیوند لگانا۔

— الکلامَ : کلام کی چھان بین کرنا اور تصحیح کرنا۔

— فُلانًا : کسی کے پیچھے لگ کر کھوج لگانا۔

الأَرْدَمُ : ملاح، کشتی راں، ماہر ملّاح ج : أُرْدُمُونَ۔

الرُّدَامُ : گوز (۲) نکمّا آدمی۔

الرَّدْمُ : گوز (۲) نکمّا آدمی (۳) دیوار کا ملبہ (۴) بڑا بند (بھاری روک) قرآن پاک میں ہے: "فَأَعِيْنُوْنِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بينكُمْ وبَيْنَهُمْ رَدْمًا" مجھے طاقت بہم پہنچاؤ تاکہ میں تمہارے اور ان کے درمیان زبردست بند تعمیر کردوں۔ اسی سے ہے: رَدْمُ يأجُوج و مأجُوج ج: رُدُوْمٌ (۵) بھراؤ، پٹاؤ، وہ چیز جسے بھر کر سوراخ یا شگاف بند کیا جائے۔

الرَّدَمُ : پرانا کپڑا۔ کہتے ہیں: صَارَ بَعْدَ الوَشْیِ فی رَدَمٍ : خوشنمائی کے بعد پرانا ہوگیا۔

الرَّدِيمُ : الرَّدَمُ ج: رُدُمٌ۔

الرَّدِيمَةُ : تانیث الرَّدِيم (۲) دوہرا سلا ہوا کپڑا ج: رُدُمٌ

المُتَرَدَّمُ : پیوند یا رفو کی جگہ (۲) درست کیا جانے والا۔

• رَدَنَ ـُ رَدْنًا : سوت کاتنا یا چرخہ چلانا۔ کہتے ہیں: رَدَنَ الثَّوبَ : کاتے ہوئے سوت سے کپڑا بنانا۔

— السِّلاحُ : ہتھیاروں کے اوپر نیچے رکھنے کی آواز ہونا۔

— المَتَاعَ : سامان کو ترتیب سے رکھنا۔

رَدَنَ ـِ رَدْنًا النارَ : آگ سلگانا۔

رَدِنَ الجِلْدُ ـَ رَدَنًا : کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔ ھو رَدِنٌ وھی رَدِنَةٌ۔

أَرْدَنَ : برقرار رہنا۔

— العَرَقُ : پسینہ کا بدبودار ہونا۔

— القَمِيْصَ و نَحوَهُ : کرتے میں آستین لگانا۔

رَدَّنَ القَمِيْصَ و نَحوَه : کرتے وغیرہ میں آستین لگانا۔

ارْتَدَنَ : تکلا بنانا۔

رَوْدَنَ : کمزور و ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا۔

الأَرْدَنُ : سرخ ریشم کی ایک قسم۔

الرَّادِنُ : زعفران۔ أَحْمَرُ رَادِنِيٌّ : زردی مائل سرخی۔

الرُّدْنُ : آستین ج: أَرْدَانٌ و أَرْدِنَةٌ

الرَّدَنُ : کاتا ہوا سوت، دھاگا یا اس کی کوئی قسم (۲) ریشم یا ریشم کا کپڑا۔ (۳) پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلودگی ج: أَرْدَانٌ۔

الرُّدَيْنِيَّةُ : نیزہ۔ رُدَینہ نامی عورت کی طرف منسوب ہے جو نیزے ٹھیک کیا کرتی تھی۔

المِرْدَنُ : تکلا جو چرخہ میں لگا ہوتا ہے ج: مَرَادِنُ۔

المُرْدِنُ : عَرَقٌ مُرْدِنٌ : بدبودار پسینہ جو سارے جسم پر آیا ہوا ہو۔

لَيْلٌ مُرْدِنٌ : تاریک رات۔

• رَدَهَ فُلانٌ ـَ رَدْهًا : بہادری اور سخاوت وغیرہ کی وجہ سے قوم کی سربراہی کرنا۔

— البَيْتَ و نَحوَهُ : گھر وغیرہ بڑا اور شاندار بنانا۔

— فُلانًا بحَجَرٍ و نَحوِه : کسی کو پتھر وغیرہ مارنا۔

رَدَّهَ فُلانٌ : رَدَهَ۔

الرِّدْهُ (من الرِّجال) : سخت و مضبوط اور جھگڑالو آدمی جو کسی کے قابو میں نہ آتا ہو

الرَّدْھَةُ : عظیم الشان اور سب سے بڑا گھر (۲) وہ بڑا ہال جس میں مختلف کمروں کے دروازے کھلتے ہوں، لابی (۳) پہاڑی کی چوٹی (۴) سنگلاخ ٹیلہ نما جگہ (۵) پہاڑ یا چٹان میں پانی کا گڑھا (۶) پانی میں کھڑی ہوئی چٹان یا پانی میں ڈوبا ہوا پتھر (۷) پانی کا گھاٹ (۸) پگھلے ہوئے برف کا پانی ج: رَدْهٌ و رِدَاهٌ۔

• رَدَى الفَرَسُ ـِ رَدْيًا و رَدَيَانًا : گھوڑے کا زمین پر چلتے یا دوڑتے وقت سم مارنا۔

— الغُرَابُ : کوے کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے چلنا۔

— الغُلامُ : بچہ کا ایک پیر اٹھا کر ایک سے کودنا (کھیل میں)

— فُلانٌ : جانا۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِی أَیْنَ رَدَی۔

— فی البِئْرِ او النَّهْرِ : کنویں یا نہر میں گرنا۔

— غَنَمُهُ : کسی کی بکریاں زیادہ ہونا۔

— علی السِّتِّيْنَ مِن عُمْرِه : ساٹھ برس سے زیادہ کی عمر ہونا۔

— الانسانَ وغیرَہ بالحَجَرِ : انسان وغیرہ کو پتھر مارنا۔

— الحَجَرَ بالحَجَرِ او المِعْوَلِ : پتھر کو توڑنے کے لئے پتھر یا ہتھوڑی مارنا۔

— فُلانًا : کسی سے اس طرح ٹکرانا جس طرح پتھر سے ہتھوڑی ٹکراتی ہے۔

رَدِیَ ـَ رَدًی : ہلاک ہونا۔

— فی الھُوَّةِ : کھڈ یا غار میں گرنا۔ ھو رَدٍ

أَرْدَى علی السِّتِّيْنَ : ساٹھ سال سے تجاوز کرنا

أَرْدَى فُلَانًا: گرانا (۲) ہلاک کرنا۔
رَادَى عنه: کسی کا دفاع کرنا، حمایت میں لڑنا
— علی الأمر: کسی کام کا ارادہ کرنا۔
رَدَّاہٗ تَرْدِیَةً: چادر اڑھانا (۲) نیچے گرانا (۳) ہلاک کرنا۔
اِرْتَدَى الرِّدَاءَ و بہ: چادر اوڑھنا۔
تَرَادَوْا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے کو پتھر مارنا۔
تَرَدّٰی: چادر اوڑھنا۔ تَرَدّٰی بالرِّدَاءِ بھی کہتے ہیں۔
— فی المَهْوَاةِ: کھائی یا کھڈ وغیرہ میں گرنا، گڑھے میں گرنا (۲) بلندی سے گرنا۔
الرِّدَاءُ: چادر، بالائی لباس جیسے عبا اور جبہ وغیرہ (۲) نصف اعلیٰ کو ڈھانپنے والا کپڑا (۳) موتیوں کا ہار ج: أَرْدِیَةٌ۔
رِدَاءُ الشَّمْسِ: آفتاب کا نور، حسن وجمال
رِدَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، تروتازگی۔
خَفِیفُ الرِّدَاءِ: قرض اور عیال داری سے سبکدوش، جس کے ذمہ زیادہ یا بالکل قرض نہ ہو اور کنبہ بھی بڑا نہ ہو۔
هو غَمْرُ الرِّدَاءِ: بڑا صاحب خیر، فیاض وسخی۔
الرَّدَی: ہلاکت (۲) زیادتی، اضافہ۔
الرَّدَاةُ: چٹان ج: رَدًی۔
الرِّدْیَةُ: چادر اوڑھنے کا طرز۔ إنّه لَحَسَنُ الرِّدْیَةِ: اس کے چادر اوڑھنے کا طرز اچھا ہے۔ وہ خوش منظر ہے۔
المِرْدَی: پتھر، بھاری پتھر (۲) بہادر اور لڑاکو مِرْدَی حَرْبٍ: جنگجو آدمی۔ مِرْدَی خُصُومَةٍ: لڑائی کا خوگر ج: المَرَادِي
المِرْدَاةُ: پتھر توڑنے کا مضبوط پتھر یا آلہ (۲) مضبوط اونٹنی (۳) اونٹ یا ہاتھی کی ایک ٹانگ ج: المَرَادِي۔
المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو، وہ لمبی لکڑی جس سے کشتی کو دھکیلا اور سرکایا جاتا ہے ج: مَرَادِيُّ۔

ر ـــ ذ

•رَذَّتِ السَّمَاءُ ـُ رَذًّا: پھوار برسنا (۲) بوندا باندی ہونا۔
باتت السَّمَاءُ تَرُذُّ نا: آسمان سے رات بھر پھوار برستی رہی، رات بھر ہمارے لئے بوندا باندی ہوتی رہی۔
أَرَذَّتِ السَّمَاءُ: رَذَّتْ۔ یَوْمٌ مُرِذٌّ: ہلکی بارش کا دن۔
الرَّذَاذُ: ہلکی بارش (۲) پھوار (جو دیکھنے میں غبار معلوم ہوتی ہے)
المِرْذَاذُ: سیال چیز کو پھوار کی طرح اڑانیکا آلہ
• الرَّوْذَقُ: بکری کا بچہ جس کی اون کو گرم پانی سے صاف کرکے بھونا جائے (۲) مسالا لگا کر بھونا ہوا گوشت ج: رَوَاذِق۔
•رَذَلَهٗ ـُ رَذْلاً: ذلیل وحقیر سمجھنا، ناپسند کرنا، ٹھکرانا۔
رَذُلَ ـُ رَذَالَةً ورُذُولَةً: خراب وردی ہونا، کمینہ ہونا، گھٹیا ہونا۔
هو رَذْلٌ و رَذِیلٌ۔
أَرْذَلَ فُلَانٌ: کمینی حرکت کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
— الشیءَ: حقیر اور گھٹیا سمجھنا، برا سمجھنا۔
أَرْذَلَ الغَنَمَ: اس نے بکریوں کو خراب پاکر ٹھکرادیا۔
— الصَّیْرَفِیُّ النُّقُودَ: صراف (سکہ بدلنے والے) کا سکہ کو خراب بتانا اور نہ لینا
اسْتَرْذَلَهٗ: خراب وگھٹیا سمجھنا۔
الأَرْذَلُ: بدترین، ہر خراب چیز، بہت گھٹیا، نچلے درجہ کا ج: أَرَاذِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِینَ هُمْ أَرَاذِلُنَا"
أَرْذَلُ العُمُرِ: عمر کا آخری حصہ جس میں لاچاری بڑھ جاتی ہے اور دانائی جاتی رہتی ہے۔
الرُّذَالُ و الرُّذَالَةُ: الأَرْذَلُ۔
الرَّذْلُ: کمینہ، کم ظرف، نچلے درجہ کا، خراب، گھٹیا ج: أَرْذُلٌ و أَرْذَالٌ و رُذُولٌ و رُذَالٌ۔ ثَوْبٌ رَذْلٌ: میلا خراب کپڑا۔ دِرْهَمٌ رَذْلٌ: کھوٹا درہم۔
الرَّذِیلُ: حقیر، کمینہ، گھٹیا، خراب ج: رُذَلَاءُ و رِذَالٌ و رُذَالَی۔
الرَّذِیلَةُ: بری عادت وخصلت، کمینہ پن، گھٹیا پن (ضد: فضیلة) ج: رَذَائِل
•رَذَمَ ـِ رَذْمًا و رَذَمَانًا: لبالب بھرنا، بھر کر چھلک جانا۔ جیسے: رَذَمَ المِکْیَالُ حدیث عطار (یا بہ کیل) میں ہے: "لا دَقَّ و لا رَذْمَ و لا زَلْزَلَةَ: پیمانہ نہ دبا ہوا ہو اور نہ چھلکتا ہوا اور نہ جھٹکا کھاتا ہوا۔
رَذِمَ ـَ رَذَمًا: رَذَمَ۔ هو رَذِمٌ۔ قِدْرٌ رَذِمَةٌ: لبالب بھری ہوئی دیگچی۔
أَرْذَمَ: رَذَمَ (۲) زائد ہونا۔ جیسے أَرْذَمَ علی الخَمْسِینَ من عُمْرِه: اس کی عمر پچاس سال سے زیادہ ہوگئی۔
الرَّذَمُ: منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: رَأَیْتُ رَذَمًا من النَّاسِ۔
الرَّذُومُ: لبالب بھرا ہوا برتن وغیرہ۔
قَصْعَةٌ رَذُومٌ: لبریز پیالہ چھلکتا ہوا۔ عَظْمٌ رَذُومٌ: وہ ہڈی جس کا گودا اور عرق بہہ رہا ہو ج: رُذُمٌ۔
الرَّوْذَمَةُ: طاقتور غیر عربی النسل گھوڑے کی چال۔
•رَذِیَ ـَ رَذَاوَةً: کمزور ہونا (۲) بیماری سے نڈھال ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی میں چلنے کی طاقت بالکل ختم ہوجانا، زمین سے نہ اٹھا جانا
هو رَذِیٌّ ج: رُذَاةٌ۔ هی رَذِیَّةٌ ج: رَذَایَا۔

أَرْذَى فُلَانٌ: کسی کے اونٹ اور گھوڑوں کا نڈھال ہو جانا، چلنے کے قابل نہ رہنا۔
فهو مُرْذٍ۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو کمزور گھوڑا یا اونٹ دینا جس میں چلنے کی طاقت نہ ہو (۲) نڈھال کر دینا۔
ــــ نَاقَتَه: اونٹنی کو دبلا کر دینا اور پیچھے چھوڑنا۔
أُرْذِيَ الرَّجُلُ: بیماری سے نڈھال ہونا۔
الْمُرْذَى: خستہ حال، پس ماندہ آدمی، اچھوت

ر ــــ ز

•رَزَأَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: مصیبت میں ڈالنا، رَزَأَتْهُ رَزِيئَةٌ: اس پر مصیبت آپڑی۔
رَزَأَ مَالَه: مال میں کچھ لے کر اس میں کمی کر دینا۔
رَزِئَهُ مَالَه ـَ رُزْءًا و مَرْزِئَةً: کسی کے مال میں کمی کر دینا۔
رُزِئَ وَلَدَهُ و بِوَلَدِه: کسی کا اولاد کی طرف سے صدمہ اٹھانا۔
رَزَّأَهُ: کسی کے مال کا بہت سا حصہ لینا،
رَجُلٌ كَرِيمٌ مُرَزَّءٌ: فیاض و سخی جس کے مال وغیرہ سے لوگ خوب فائدہ اٹھاتے ہوں۔
نَحْنُ قَوْمٌ مُرَزَّؤُنَ: ہم پر مصیبتیں آتی ہیں اور جو ہم میں اچھے اور مثالی ہیں ان کے صدمہ سے دوچار ہوتے ہیں۔
اِرْتَزَأَ الشَّيْءُ: کم ہونا۔
ــــ فُلَانًا مَالَه: کسی کے مال میں کچھ لے کر اسے کم کر دینا، کسی کے مال کو نقصان پہنچانا۔
تَرَازَءُوا الْأَمْوَالَ: ایک دوسرے کا مال لینا، مال کا باہم لین دین کرنا۔
الرُّزْءُ: مصیبت ج: أَرْزَاءٌ۔
الرَّزِيئَةُ و الرَّزِيَّةُ: مصیبت ج: رزایا۔

الْمَرْزِئَةُ: مصیبت۔ کہتے ہیں: نَحْنُ وَفْدُ التَّهْنِئَةِ لَا وَفْدُ الْمَرْزِئَةِ: ہم خوشی و مسرت کے پیامبر ہیں نہ کہ مصیبت کے۔
•رَزَبَ عَلَى الْأَرْضِ ـُ رُزُوبًا: ایک جگہ سے چپٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
الْإِرْزَبُّ: مضبوط و سخت ٹھگنا آدمی (۲) بڑا۔
الْإِرْزَبَّةُ: گھن (بڑا ہتھوڑا) جس سے پتھر توڑے جاتے ہیں (۲) لوہے کی چھوٹی سلاخ، لوہے کا ڈنڈا ج: أَرَازِبُ۔
الْمِرْزَابُ: پرنالہ (۲) چھوٹی یا بہت بڑی کشتی ج: مَرَازِيبُ
الْمَرْزُبَانُ: اہل فارس کا سردار (۲) بہادر و سربرآوردہ سوار (ایرانی بادشاہ کا نائب) ج: مَرَازِبَة۔
الْمِرْزَبَّةُ: الْإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ
الْمِرْزَبَةُ: الْإِرْزَبَّةُ ج: مَرَازِبُ۔
•رَزَحَ الْبَعِيرُ ـَ رُزَاحًا و رُزُوحًا: اونٹ کا نقاہت کی وجہ سے زمین پر پڑا رہنا، نقل و حرکت سے عاجز ہونا هو رَازِحٌ ج: رَوَازِحُ و رُزَّاحٌ و رُزَّحَى و رَزَاحَى وهي رَازِحَة ج: رَوَازِحُ۔
ــــ فُلَانٌ: کمزور ہونا اور ہاتھ میں کچھ نہ رہنا۔
ــــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مار کر زخمی کرنا، نڈھال کرنا۔
ــــ تَحْتَ حِمْلِه: بوجھ تلے دبنا۔
أَرْزَحَ الْكَرْمَ: انگور کی گری ہوئی بیل کو اٹھانا۔
رَزَّحَهُ: دبلا کر دینا، رَزَّحَتْهُ الْأَسْفَارُ: اسفار نے اسے دبلا کر دیا۔ بَعِيرٌ مُرَزَّحٌ مُطَلَّحٌ: تھکا ماندہ اونٹ

تَرَازَحَ: رَزَحَ۔
ــــ حَالُه: حالت خراب ہونا۔
الْمُرَزَّحُ مِنَ الْإِبِلِ: کمزور و تھکا ہوا اونٹ ج: مَرَازِيحُ۔
الْمَرْزَحُ: ہموار زمین۔ ج: مَرَازِحُ۔
الْمِرْزَحُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل کو اٹھایا جائے (۲) آواز ج: مَرَازِحُ۔
الْمِرْزَحَةُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی الجھ کر گری ہوئی بیل کو اٹھایا جائے ج: مَرَازِحُ
الْمِرْزِيحُ: آواز ج: مَرَازِيحُ۔
•رَزَخَهُ بِالرُّمْحِ و نَحْوِه ـَ رَزْخًا: نیزہ مارنا۔
الْمِرْزَخَةُ: نیزہ وغیرہ جو چبھایا جائے ج: مَرَازِخُ۔
•الرُّزْدَاقُ: چھوٹی آبادی جہاں بہت سے یکجائی گھر ہوں (۲) چھوٹی چھوٹی آبادیوں کا مجموعہ، دیہات۔
الرُّزْدَقُ: لوگوں یا درختوں کی قطار ج: رَزَادِقُ۔
•رَزْرَزَهُ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
ــــ الْحِمْلَ: بوجھ برابر کرنا، دو جانب وزن برابر کرنا۔
رَزَّتِ السَّمَاءُ ـِ رَزًّا: بارش سے آسمان کا گونجنا۔
ــــ الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ: ایک کو دوسری میں پیوست کرنا۔ جیسے: رَزَّ الْمِسْمَارَ فِي الْحَائِطِ: دیوار میں کیل ٹھونکنا۔
ــــ الْجَرَادَةُ ذَنَبَهَا فِي الْأَرْضِ: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گاڑنا۔
ــــ الْبَابَ: دروازہ میں کنڈا لگانا (وہ لوہے کا حلقہ جس میں قفل ڈالا جاتا ہے)۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے نیزہ مارنا۔
أَرَزَّتِ الْجَرَادَةُ: رَزَّتْ۔
رَزَّزَهُ: جمانا، گاڑنا (۲) ہموار کرنا، تمہید قائم

کرنا، راہ ہموار کرنا۔ کہتے ہیں: رَزَّزْتُ أَمْرَكَ عِندَ فُلَانٍ: فلاں کے پاس تمہارے معاملہ کی راہ نکالی۔

رَزَّزْتُ لَكَ الْأَمْرَ: تمہارے معاملہ کی میں نے راہ ہموار کی، تمہارے معاملہ کو پختہ کیا۔

رَزَّ الْقِرْطَاسَ: کاغذ کو چکنا کرنا، کاغذ پر پالش کرنا۔

— الطَّعَامَ بِالرُّزِّ: چاول کا کھانا تیار کرنا۔ طَعَامٌ مُرَزَّزٌ: چاول والا کھانا قِرْطَاسٌ مُرَزَّزٌ: چکنا یا پالش کیا ہوا کاغذ۔

اِرْتَزَّ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: ایک چیز کا دوسری میں پیوست ہونا۔ جیسے: اِرْتَزَّ السَّهْمُ فِي الْهَدَفِ۔

— الْبَخِيلُ عِندَ السُّؤَالِ: بخیل کا سوال کے وقت ٹس سے مس نہ ہونا، بخل پر قائم رہنا (۲) شرما جانا۔

الْإِرْزِيزُ: گرج (۲) دور سے سنائی دینے والی آواز (۳) کپکپی اور تھرتھراہٹ (۴) چھوٹے اولے (۵) نیزہ کی چوٹ یا گڑا ہوا نیزہ (۶) لمبی آواز والا۔

الرَّزَازُ: سیسہ، واحد: رَزَازَةٌ۔

الرُّزُّ وَالْأُرْزُ: چاول، واحد: رُزَّةٌ و أُرْزَةٌ۔

الرِّزُّ: آواز (۲) خفی اور ہلکی آواز، دور سے آنے والی آواز (۳) کڑک، گرج (۴) نر اونٹ کی بلبلاہٹ (۵) پیٹ کا قراقر۔

الرِّزَازَةُ: چاول فروشی، چاول کی تجارت۔

الرَّزَّازُ: چاول فروش۔

الرَّزَّةُ: لوہے کا کنڈا، وہ حلقہ جس میں زنجیر اور تالا ڈالا جاتا ہے۔

مِسْمَارُ رَزَّةٍ: حلقہ دار کیل، دولوکی کیل۔

الرَّزِيزُ: آواز

الْمَرَزَّةُ: چاول اکٹھا کرنے کی جگہ ج: مَرَازُّ۔

• رَزِغَ ـَ رَزَغًا: کیچڑ میں دھنسنا، هُوَ رَزِغٌ وَهِيَ رَزِغَةٌ۔

أَرْزَغَ: رَزِغَ۔

— الْمَاءُ: پانی کم ہونا۔

— الْمُحْتَفِرُ: کنواں کھودنے والے کا کیچڑ تک پہنچنا، پانی کی تری تک پہنچنا۔

— الْمَطَرُ الْأَرْضَ: زمین کو صرف تر کرنا۔

— فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، طعنہ دینا، ذات کو مجروح کرنا۔ أَرْزَغَ فِي فُلَانٍ: کسی کو اذیت پہنچانا اور اس کا خاموش رہنا (۲) حقیر و کمزور سمجھنا۔

اِرْتَزَغَ: رَزِغَ۔

اِسْتَرْزَغَهُ: کمزور سمجھنا۔

رَازَغَهُ: دھوکہ میں ڈالنا، بچ کر نکلنے کے لئے دھوکہ دینا، چکمہ دینا، چکما دینا۔

الرَّازِغُ: کیچڑ یا دلدل میں گرنے والا۔

الرَّزَغَةُ: دلدل، کیچڑ ج: رَزَغٌ و رِزَاغٌ۔

• رَزَفَ ـِ رَزْفًا وَرَزِيفًا: آواز نکلنا

— الْإِنْسَانُ وَالْحَيَوَانُ: گھبرا کر دوڑنا، چیخنا یا بلبلانا۔

— الْأَمْرُ: قریب ہونا۔

— إِلَيْهِ: کسی کی طرف بڑھنا، کسی کے آگے آنا۔

— الْجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، آواز نکالنا

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا گھبرا کر تیز چلنا، اچھل کر چلنا۔

— الْجَمَلَ: اونٹ کو دوڑانا، چلنے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: أَرْزِفَ الْقَوْمَ: لوگوں کو جلد شکست دینا۔

رَزَّفَ الْجَمَلُ: اونٹ کا آواز نکالنا، بولنا۔

الرَّزَّافَةُ: ملحقہ عمارت وغیرہ۔ رَزَّافَاتُ الْبَلَدِ: شہر کے اطراف و جوانب، قرب وجوار۔

• رَزَقَ ـُ رَزْقًا: روزی دینا، رزق بہم پہنچانا، خوراک پہنچانا۔ کہتے ہیں: رَزَقَ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ نے اپنے چوزہ کو دانہ کھلایا یا خوراک دی (۲) روزینہ دینا، راشن دینا۔ جیسے: رَزَقَ الْأَمِيرُ جُنْدَهُ۔

— فُلَانًا: کسی کا شکریہ ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ" رَزَقَهُ اللهُ وَلَدًا: اللہ نے اسے بچہ عطا فرمایا۔

رُزِقَ فُلَانٌ: رزق یا روزی روزینہ پانا، تنخواہ پانا۔

اِرْتَزَقَ الْجُنْدِيُّ وَغَيْرُهُ: سپاہی وغیرہ کا روزینہ یا راشن لینا۔

— اللهَ: اللہ سے روزی مانگنا۔

اِسْتَرْزَقَهُ: رزق و روزی مانگنا۔

الرَّازِقُ: رزق دینے والا، باری تعالیٰ کا ایک نام (اسماء حسنیٰ میں سے ہے)۔

الرَّازِقِيُّ: انگور کی ایک قسم، طائف کا لمبے دانے والا سفید انگور (۲) انگور کی شراب (۳) کتّان کا سفید لباس (۴) ہر باریک کپڑا یا کتّان (۵) کمزور۔

الرَّازِقِيَّةُ: رازقی کی تانیث۔ شراب (ملاحی انگور کی) (۲) کتّان کے سفید کپڑے

الرَّزَّاقُ: اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام جو باری تعالیٰ کے لئے خاص ہے۔

الرَّزْقُ: روزی رسانی۔

الرِّزْقُ (بالکسر) روزی، رزق (۲) روزینہ، راشن (۳) خیر و بھلائی (۴) ماکولات و ملبوسات میں سے ہر قابلِ انتفاع چیز (۵) جوف میں پہنچنے والی

ہر قابل تغذیہ چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ"(۶) بارش (کیونکہ وہ سبب رزق ہے) (۷) عطیہ، بخشش (۸) تنخواہ، مشاہرہ، وظیفہ۔ کہتے ہیں: کَمْ رِزْقُكَ فِی الشَّهْرِ: آپ کی ماہانہ تنخواہ کیا ہے ج: أَرْزَاقٌ۔

الرَّزَقَةُ: روزینہ، تنخواہ ج: رَزَقَات۔

الرِّزْقَةُ: وہ غلہ اگانے والی زمین جس کی پیداوار کا نفع مسجد اور اس کے خدام کے لئے وقف ہو ج: رِزَقٌ۔

الرَّوَازِقُ: شکاری کتے اور شکاری پرندے

الْمُرْتَزِقَةُ: تنخواہ دار، وظیفہ خوار لوگ (سرکاری لوگ) الْجُنُودُ الْمُرْتَزِقَةُ: وہ فوجی جو کسی دوسرے ملک کے لئے اجرت پر لڑتے ہوں۔

الْمُرْتَزِقُ: نفع اٹھانے والا، منتفع، وظیفہ یاب رسد یاب۔

الْمُرْتَزَقُ: قابل انتفاع چیز۔

الْمَرْزُوقُ: آسودہ حال۔ رَجُلٌ مَرْزُوقٌ: خوش نصیب آدمی۔

•رَزَمَ ـُ رُزُوْمًا و رُزَامًا: زمین پر کھڑا رہنا (۲) نقاہت اور تھکان کی وجہ سے گر جانا اور ہلنے جلنے کے قابل نہ رہنا یا اپنی جگہ کھڑے ہو جانا اور حرکت کرنے کے قابل نہ رہنا۔

ــــ علی قِرْنِه: اپنے مقابل پر غالب آنا اور اس پر سوار ہو جانا۔

ــــ الشِّتَاءُ رَزْمَةً: موسم سرما کا زیادہ سرد ہونا۔

ــــ الحَیَوَانُ رَزْمًا: مر جانا۔

ــــ بالشیءِ: کسی چیز کو پکڑنا، تھامنا۔

ــــ الأُمُّ به: ماں کا بچہ جننا۔

ــــ الشیءَ: اکٹھا کرنا، بنڈل یا پیکٹ بنانا، گٹھڑی باندھنا، پیک کرنا۔

رَزِمَ رَزَمًا: بیماری لاحق ہونا۔ هو مَرْزُوْمٌ و هی مَرْزُوْمَة۔

أَرْزَمَ: آواز نکالنا، جانور کا بولنا۔

أَرْزَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کی محبت میں آواز نکالنا، بچہ سے محبت کرنا۔

ــــ الرَّعْدُ أَرْزَمَتِ الرِّيحُ: گرج اور ہوا کی سخت آواز ہونا، گونجنا۔

رَازَمَ بَيْنَ الأَشْيَاءِ و فِيهَا: دو چیزوں کو ملانا، یکجا کرنا یا یکے بعد دیگرے لینا جیسے: رَازَمَ فِی الطَّعَامِ: کھانے کی اقسام کو باری باری کھایا مثلاً کبھی دودھ کبھی گوشت کبھی روٹی اور سالن۔ رَازَمَتِ المَاشِيَةُ: دو چراگاہوں میں چرنا کبھی اس میں اور کبھی اُس میں۔

ــــ الدَّارَ وغیرَها: گھر وغیرہ میں زیادہ دیر یا زیادہ عرصہ تک رہنا۔

رَزَّمَ: زمین پر جم جانا، کھڑے رہنا یا مقیم رہنا۔ رَزَّمَ القَوْمُ: لوگوں کا پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا۔

ــــ الثِّیابَ وغیرَها: کپڑوں وغیرہ کی گٹھڑیاں بنانا، بنڈل بنانا، کسی چیز کے پیکٹ بنانا۔

تَرَزَّمَ فِی الأَمْرِ: کسی کام میں اس کے ضرر کی بنا پر پس و پیش کرنا۔

الرِّزَامُ: سخت و متشدد آدمی۔

الرَّزِمُ: وہ سخت بارش جس کی گرج ختم نہ ہو۔

الرُّزَّمُ: پڑاؤ ڈالنے والا آدمی (۲) شیر۔

الرَّزْمَةُ: ایک وقت کا کھانا (خوراک)

الرِّزْمَةُ: گٹھڑی، بنڈل، پیکٹ، پارسل، پوٹلی، پڑیا، پڑا ج: رِزَمٌ۔

رِزْمَةُ ثِیَابٍ: کپڑوں کی گانٹھ، بنڈل۔

رِزْمَةُ وَرَقٍ: کاغذ کا رم، کاغذ کا پلندا۔

الرَّزَمَةُ: آواز، سخت آواز یا بچہ کی آواز اونٹنی کی اپنے بچہ سے محبت کی آواز کہاوت ہے: لَا خَيْرَ فِی رَزَمَةٍ لَا دِرَّةَ مَعَهَا: اونٹنی کی اس محبت بھری آواز کا کوئی فائدہ نہیں جس کے ساتھ تھوڑا سا بھی دودھ نہ ہو۔ یعنی جو دوست کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے تو اس کی دوستی بیکار ہے۔

الرَّزِيمُ: شیر کی آواز، دہاڑ۔

الْمِرْزَامُ: ہاتھ میں رکھنے کا ڈنڈا، چھوٹی لاٹھی ج: مَرَازِيمُ۔

الْمِرْزَمُ: چند ستاروں کے مجموعہ کا نام جن میں مشہور دو ہیں: العبور اور الغمیصاء۔ أُمُّ مِرْزَمٍ: ہوا یا شمال کی ٹھنڈی ہوا جس کے ساتھ بارش اور سردی ہوتی ہے۔

•رَزَنَ بالمکانِ ـُ رُزُوْنًا: قیام کرنا

ــــ الشیءَ رَزْنًا: کسی چیز کو ہاتھ میں لیکر وزن کا اندازہ کرنا یا ہلکا اور بھاری پن دیکھنا۔

رَزُنَ ـُ رَزَانَةً و رُزُوْنًا: سنجیدہ اور باوقار ہونا، بردبار ہونا، خاموش طبیعت ہونا۔

رَازَنَهُ: کسی سے دوستی کرنا۔

تَرَازَنَ الجَبَلَانِ و غیرُهُمَا: ایک دوسرے کا مقابل ہونا۔

تَرَزَّنَ فِی مَجْلِسِه: باوقار ہو کر بیٹھنا۔

الأَرْزَنُ: ایک درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے اس کی لاٹھیاں اور ہاتھ کی مضبوط چھڑیاں بنائی جاتی ہیں۔

الرَّزَانُ: باوقار خاتون۔ امرأةٌ رَزَانٌ: باوقار با عصمت خاتون جس کی نشست سنجیدہ اور باوقار ہو۔

الرَّزَانَةُ: سنجیدگی، وقار، بردباری۔

الرَّزْنُ: وہ بلند جگہ جس میں کہیں نشیب یا گڑھا ہو جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رُزُوْنٌ و رِزَانٌ (۲) علم کیمیا میں کسی آمیزہ کے اندر موجود مادہ کی مقدار اور اس کی صفائی کو جانا نا (۳) معدنیات

کی جانچ۔

الرَّزْنُ: گوشہ، کنارہ (۲) چٹان وغیرہ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: أَرْزَان۔

الرِّزْنَةُ: جوہڑ، پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: رِزَانٌ۔

الرَّزِينُ: بھاری، وزن دار (۲) باوقار، بردبار، سنجیدہ، خاموش طبیعت۔

رَزِينُ الرَّأْيِ: صائب الرائے م: رَزِينَةٌ ج: رِزَانٌ۔

الرَّوْزَنَةُ: دیوار میں بنا ہوا طاق۔

• الرُّوزْنَامَةُ: جنتری (۲) دفتر خزانہ جہاں سے تنخواہیں دی جاتی ہیں

• رَزَى ـِ رَزْيًا فلانا: کسی کا احسان مند ہونا۔

أَرْزَى إِلَيه و أَرْزَى اليه ظَهْرَه: سہارا لینا، پناہ لینا۔

ر ـــــــ س

• رَسَبَ فی الماءِ ـُ رَسْبًا و رُسُوبًا: پانی میں تہ تک غوطہ لگانا۔ تہ نشین ہونا

ـــ التِّلْمِيذُ فی الامْتِحان: فیل ہونا

ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا دھنس جانا۔

أَرْسَبَ فُلَانٌ: بھوک سے کسی کی آنکھوں کا اندر کو ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا: ناکام کرنا، فیل کرنا (۲) نیچے گرانا، تہہ تک پہنچانا۔

الرَّاسِبُ: برباد (۲) فیل، ناکام (۳) راسخ و مضبوط۔ جَبَلٌ رَاسِبٌ (۴) تہ نشین

الرُّسَابَةُ: گاد، برتن یا نہر یا نالی میں جما ہوا کیچڑ وغیرہ۔

الرَّسُوبُ: اندر تک گھس جانے والی تیز تلوار (۲) بردبار آدمی ج: رُسُبٌ۔

المَرَاسِبُ: سہارے کی لکڑیاں، ستون وغیرہ (۲) مضبوط عمارتیں۔

المِرْسَبُ: تیز اور اندر گھس جانے والی تلوار ج: مَرَاسِبُ۔

• رَسْتٌ: موسیقی کے سات اصل مقامات میں کا پہلا۔

• الرُّسْتَاقُ: الرُّزْدَاق ج: رَسَاتِيق۔

• رَسِحَ ـَ رَسَحًا: ران اور کولھے کا پتلا ہونا، کم گوشت ہونا۔ هو أَرْسَحُ۔ وهي رَسْحَاء۔ کہتے ہیں: به رَسَح: اس کے کولھے اور ران پتلے ہیں۔

أَرْسَحَهُ: کمزور کرنا، دبلے کولھے اور ران والا کرنا۔

الأَرْسَحُ: بھیڑیا ج: رُسْحٌ۔

مَرْسَحٌ: تھیٹر، تماشا گاہ، ڈرامے کا اسٹیج۔

الرَّسْحَاءُ: ہلکے سرین والی عورت ج: رُسْحٌ۔

• رَسَخَ ـُ رُسُوخًا: گڑ جانا، جم جانا، جڑ پکڑنا، راسخ ہونا، پیوست ہونا۔

ـــ الغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا

ـــ المَطَرُ: بارش کے پانی کا زمین میں جذب ہو جانا۔

ـــ العِلْمُ فی قلبه: علم کا راسخ ہونا، دل میں اتر جانا (شبہ باقی نہ رہنا)

له فی العلم قَدَمٌ رَاسِخَةٌ: اس کو علم میں دسترس حاصل ہے۔

ـــ الشیءُ فی النفس: جاں گزیں ہونا

ـــ فی الذِّهن: ذہن نشین ہونا۔

أَرْسَخَهُ: مضبوط و پختہ کرنا، گاڑنا، دل میں اتارنا، جمانا۔

ـــ فی العلم: علم میں پختہ اور ماہر بنانا

ـــ فی الذِّهن: ذہن نشین کرنا۔

ـــ فی النَّفس: جاں گزیں کرنا۔

الرَّاسِخُ: گڑا ہوا، جما ہوا (۲) پختہ اور مضبوط، ثابت و قائم۔

ـــ فی العلم: علم میں پختہ اور ماہر عالم ثقہ

الرَّاسِخُونَ فی العِلْمِ: دین کا مضبوط علم رکھنے والے جن کو وحی الٰہی کے بارہ میں کوئی شبہ پیش نہ آتا ہو، جو کچھ اور جتنا کچھ نص قطعی سے ثابت ہوتا ہو اسے تسلیم کریں اور باقی کو اللہ پر چھوڑ دیں۔

الرُّسُوخُ: ٹھہراؤ، جماؤ، مضبوطی و پختگی۔

• رَسْرَسَ البَعِيرُ: اونٹ کا اٹھنے پر قادر ہونا

• رَسَّت الجَرَادَةُ ـُ رَسًّا و رَسِيسًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے دُم کو زمین میں گاڑ دینا۔

رَسَّ الشیءُ فی الشیءِ: ایک کا دوسری میں پیوست ہو جانا، گھس جانا۔ کہتے ہیں: رَسَّ الغَرامُ فی قَلْبِه: اس کے دل میں محبت بیٹھ گئی۔ رَسَّ السَّقَمُ فی جَسَدِه: بیماری اس کے جسم میں گھس گئی۔

ـــ بینَ القوم رَسًّا: لوگوں میں صلح کرانا۔

ـــ الشیءَ: کسی بات کو پرانا ہونے کی بنا پر بھول جانا (۲) گھسانا، دھنسانا۔

ـــ البِئْرَ: کنواں کھودنا۔

ـــ خَبَرَ القَوم: لوگوں کے حالات جاننے کی کوشش کرنا، خبرگیری کرنا۔

ـــ له الخَبَرَ: کسی کو خبر دینا، کسی سے واقعہ بیان کرنا۔

ـــ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔

ـــ الحَدِيثَ فی نَفْسِه: بات کو ذہن نشین کرنا۔ حدیث نخعی میں ہے: "انّه قال: إنّی لأسْمَعُ الحدیثَ فأُحَدِّثُ به الخادمَ أَرُسُّه فی نفسی"

أَرَسَّ: داخل ہونا اور جم جانا۔ جیسے: أَرَسَّ السَّقَمُ فی جَسَدِه۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کی علامت مقرر کرنا۔

رَسْرَسَ البَعِيرُ: اٹھنے پر قادر ہونا۔

ارْتَسَّ الخَبَرُ: بات پھیلنا، خبر پھیلنا۔

تَرَاسُّوا الخَبَرَ: آپس میں خفیہ طور پر بات بتانا
الأُرْسُوسَةُ: ٹوپی ج: أَرَاسِيسُ۔
الرَّسُّ: دھات، کان (۲) پرانا کنواں (۳) قوم ثمود کا کنواں (۴) آغاز شے۔ کہتے ہیں: بہ رَسُّ الحُمَّی: اسے بخار شروع ہوا ہے، اس پر بخار کا پہلا حملہ ہے۔ رَسُّ الحُبِّ: محبت کا اثر۔ رَسٌّ من الخَبَرِ: خبر کا ایک حصہ یا ابتدائی حصہ ج: رِسَاسٌ۔
الرَّسَّةُ: مضبوط ستون (۲) خبر یا واقعہ کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: وَقَعَت فی النَّاسِ رَسَّةٌ من خَبَرٍ: لوگوں میں خبر کا ایک حصہ پہنچا۔
الرُّسَّةُ: ٹوپی۔
الرَّسِيسُ: ابتدا، آغاز (۲) بقیہ، اثر، نشان۔ بہ رَسِيسُ الحُمَّی: اس پر بخار کا اثر ہے، بخار باقی ہے (۲) اپنی جگہ جمی ہوئی چیز (۳) ذہین و دانشمند
رِيحٌ رَسِيسُ المَسِّ: خوش گوار و ہلکی ہوا۔
•رَسَعَت العَيْنُ ـَ رَسْعًا: آنکھ خراب ہو جانا، دونوں پلکوں کا مل جانا۔
رَسَعَ العُضْوُ: عضو (جوڑ) کا خراب اور ڈھیلا ہونا۔
ـــ الصَّبِيَّ وغَيْرَهُ: نظر بد سے محفوظ کرنے کے لئے بچہ وغیرہ کے ہاتھ یا پاؤں میں مہر باندھنا۔
رَسِعَت العَيْنُ ـَ رَسَعًا: رَسَعَت۔
رَسِعَ فلانٌ: آنکھ خراب ہو جانا۔
ـــ بہ الشَّيءُ: چپک جانا، چمٹ جانا۔
ھو أَرْسَعُ و ھی رَسْعَاءُ ج: رُسْعٌ۔
رَسَّعَت عَيْنُهُ: آنکھ خراب ہونا۔ رَسَّعَ فُلانٌ: فلاں کی آنکھ خراب ہو گئی (۲) اپنی جگہ جما رہا، نہ ہلا۔

رَسَّعَ الصَّبِيَّ: رَسَعَه۔
ـــ الشَّيءَ: چپکانا، چمٹانا۔
الرَّسَاعَة: پلکوں کے چپکنے کی بیماری، آنکھ کی خرابی۔
الرِّسَاعَة: تلوار کے پرتلہ کا گوندھا ہوا تسمہ ج: رَسَائِع۔
الرَّسِيعُ: چپکایا ہوا ج: رُسْعٌ۔
المُرَسَّعُ: وہ شخص جس کی آنکھ جاگنے (بے خوابی) کی وجہ سے پھول گئی ہو، ابل گئی ہو۔
المُرَسِّعُ: جس کی آنکھ میں خرابی اور پلکیں چپکنے کی تکلیف ہو۔
المُرَسِّعَةُ: المُرَسَّعُ۔ گھر پڑا رہنے والا آدمی۔ نکھٹو۔
المُرَسَّعَةُ: نظر بد سے بچانے کے لئے بچہ کی کلائی میں بندھا ہوا تعویذ۔
•رَسَغَ المَطَرُ ـَ رَسْغًا: بارش کا پانی ٹخنوں ٹخنوں ہو جانا۔
ـــ البَعِيرَ و نَحْوَه: اونٹ کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں رسّی باندھنا۔
رَاسَغَهُ مُرَاسَغَةً و رِسَاغًا: کشتی میں گٹے پکڑنا، گٹے پکڑ کر کشتی لڑنا۔
رَسَّغَ: کشادگی کرنا۔ کہتے ہیں: رَسَّغَ علیہ فی العَيْشِ: اس کی زندگی میں فراخی پیدا کی۔
ـــ فی الکَلَامِ: ظاہری طور پر بات کو پرکشش بنانا، باتیں بنانا۔
ـــ المَطَرُ: ٹخنوں ٹخنوں پانی برسنا۔
ارْتَسَغَ عَلَی عِيَالِہ: اہل و عیال پر فراخی کے ساتھ خرچ کرنا۔
الرِّسَاغُ: اونٹ یا دوسرے جانور کی اگلی ٹانگ کے گٹے میں باندھی جانے والی رسّی جس کا دوسرا سرا کھونٹے سے باندھ دیا جاتا ہے، رسّی۔
الرُّسْغُ: اگلے پیر میں باندھنے کی رسّی (۲) پہنچا، کلائی (۳) گٹا، ٹخنا (ہتھیلی اور بازو کے درمیان کا جوڑ یا قدم اور پنڈلی کے درمیان کا جوڑ) ج: أَرْسُغٌ و أَرْسَاغٌ
سَاعَةُ الرُّسغ: ہاتھ کی گھڑی۔

الرَّسَغُ: اونٹ کی ٹانگوں کا ڈھیلا پن۔
الرَّسِيغُ: عَيْشٌ رَسِيغٌ: فراخ و آسودہ زندگی۔ طَعَامٌ رَسِيغٌ: وافر کھانا۔
المُرَسَّغُ: رَأْيٌ مُرَسَّغٌ: ناپختہ رائے، کمزور رائے۔
•رَسَفَ فی القَيْدِ ـِ رَسْفًا و رَسِيفًا و رَسَفَانًا: بندھے ہوئے پیروں کے ساتھ آہستہ آہستہ چلنا۔
أَرْسَفَ الإِبِلَ: پیر بندھے ہوئے اونٹ کو ہانکنا۔
•رَسِلَ البَعِيرُ ـَ رَسَلًا و رَسَالَةً: اونٹ کا سبک رفتار ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ رَسَلًا: بالوں کا لمبا اور لٹکا ہوا ہونا۔
أَرْسَلَ الشيءَ: چھوڑنا۔ جیسے: أَرْسَلْتُ الطَّائِرَ من يَدِی (۲) نظر انداز کرنا (۳) بھیجنا۔
ـــ الکلام: بے روک ٹوک بات کرنا، آزادی سے کلام کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ: قاصد بنا کر بھیجنا، پیغام دے کر بھیجنا، پیغمبر بنا کر بھیجنا۔
ـــ علیہ: مسلط کرنا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَی الکَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا"
أَرْسَلَ الکِلَابَ عَلَی الصَّيْدِ: کتوں کو شکار پر مسلط کرنا یا شکار کیلئے چھوڑنا۔
ـــ الیہ کذا: کسی کو پیغام دینا، کسی کے پاس پیغام بھیجنا۔
ـــ الیہ رِسَالَةً: کسی کے نام خط
ـــ فی طَلَبِہ: کسی کی تلاش کرانا۔

رَاسَلَهُ فی عَمَلِه: کسی کے کام میں ساتھ رہنا
کہتے ہیں: رَاسَلَه الغِنَاءَ: وہ گانے میں
اس کے ساتھ ساتھ رہا (یعنی گانے والے
نے کچھ گایا تو اس نے بھی وہی گایا اور
اس کی موافقت کی) (۲) کسی کے پاس
قاصد یا پیامبر بھیجنا (۳) کسی سے خط وکتابت
کرنا، کسی کے پاس خط بھیجنا۔

رَسَّلَ فی القِرَاءَۃِ: خوش اسلوبی سے
پڑھنا، خوش الحانی اور حروف کی صحیح
ادائیگی کے ساتھ پڑھنا۔ حدیث میں ہے:
"کَانَ فی کلامه تَرسِیلٌ" آپ
کے کلام میں خوش الحانی اور وضاحت
ہوتی تھی۔

تَرَاسَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو پیغام
دینا یا ایک دوسرے کے پاس قاصد
بھیجنا۔

تَرَسَّلَ: نرمی برتنا، ٹھیر ٹھیر کر (کام) کرنا،
آہستہ آہستہ (کام) کرنا۔
ـــ فی کلامه و قراءَتِه و مَشْیِه:
ٹھیر ٹھیر کر بولنا پڑھنا اور آہستہ آہستہ
چلنا۔
ـــ الکَاتِبُ: مؤلف یا مضمون نگار کا سجع
وغیرہ سے آزاد ہو کر لکھنا۔
ـــ فی الرُّکُوبِ: سواری پر ٹانگیں پھیلا کر
بیٹھنا اور ان پر اپنے کپڑے ڈال لینا۔
ـــ فی القُعُودِ: چوزانو بیٹھ کر ٹانگوں پر اپنا
کرتا وغیرہ ڈالنا۔

اِستَرسَلَ الشَّعْرُ: بالوں کا سیدھا اور
لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّیءُ: نرم ہونا، سہل ہونا۔
ـــ اِلَیه: کسی سے مانوس اور بے تکلف ہونا
ـــ بِه: کسی پر بھروسا اور اعتماد کرنا۔
ـــ فی کلامه و عملِه: جاری رکھنا۔

الرَّاسِلَانِ: دونوں مونڈھے یا ان کی دو رگیں۔
الرَّسَالُ: اونٹ کی ٹانگیں واحد: رِسْلٌ۔

الرِّسَالَةُ: ہر بھیجی جانے والی چیز (۲) خط (۳)
پیغام (۴) کسی ایک موضوع کے متعدد
مسائل پر مشتمل رسالہ یا مختصر کتاب (۵)
کسی فاضل یا گریجویٹ کا اعلیٰ ڈگری حاصل
کرنے کے لئے نیا تحقیقی مقالہ (۶) پیغام
خداوندی جو پیغمبر کے ذریعہ بندوں تک
پہنچایا جائے ج: رَسَائِل۔

رِسَالَةُ الرَّسُول: پیغمبر کا منصب اور وہ
مجموعہ تعلیمات جن کی لوگوں میں تبلیغ کا پیغمبر
کو حکم دیا جائے اور لوگوں کو ان پر آنے
والی وحی کو تسلیم کرنے کی دعوت دی جائے۔

رِسَالَةُ المُصْلِح: مصلح (ریفارمر) کا مشن
اور اصلاحی پیغام ج: رَسَائِل۔ اُمُّ
رِسَالَةٍ: گدھ (مادہ)

رِسَالَةُ الدُّکْتُورَاه: ڈاکٹریٹ کی ڈگری
کے لئے لکھا جانے والا تحقیقی مقالہ تھیسس۔

رِسَالَةُ تَفْوِیض: مختار نامہ، اتھارٹی لیٹر،
وکالت نامہ۔

رِسَالَةُ تَقْدِیم: تعارف نامہ۔
رِسَالَة تَوصِیَة: سفارش نامہ۔
رسالة جَوِّیَّة: ایروگرام۔
رِسَالَة خَاصَّة: پرائیویٹ خط۔
رِسَالَة خَطِّیَة: دستی خط یا پیغام، ہوائی
ڈاک سے آنے جانے والا خط۔
رِسَالَة عَاجِلَة: فوری پیغام۔
الرَّسَائِل الوارِدَة: موصولہ خطوط۔
رِسَالَة شَفَوِیَّة: زبانی پیغام۔
رِسَالَة دَوْرِیَّة: سرکلر، گشتی مراسلہ۔
رسالةُ الماجستیر: ایم اے کا مقالہ

الرِّسْلُ: نرم اور ڈھیلی چیز۔ شَعْرٌ رَسْلٌ:
لٹکے ہوئے بال۔ بَعِیرٌ رَسْلٌ:
سبک رفتار اونٹ۔ سَیْرٌ رَسْلٌ:
ہلکی اور ڈھیلی چال۔

الرِّسْلُ: نرمی، توقف۔ کہتے ہیں: افعَلْ
ذلِكَ عَلَی رِسْلِكَ: وہ کام توقف
اور آہستگی سے کرو جلدی نہ کرو۔ علی
رِسْلِكَ: ذرا ٹھیرو، صبر و توقف کرو (۲)
دودھ۔

الرَّسَلُ: اونٹوں اور بکریوں کی قطار، ریوڑ،
گلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: أَرْسَالٌ۔ کہتے
ہیں: جاءَت الخَیْلُ و الإبِلُ أَرْسَالاً:
گھوڑے اور اونٹ گروہ در گروہ آئے،
قطار در قطار آئے۔ جاءَ القَوْمُ أَرْسَالاً:
لوگ گروہ در گروہ آئے۔

الرُّسُلُ: چھوٹی لڑکی جو ابھی اوڑھنی نہ اوڑھتی
ہو، پردہ میں نہ بیٹھی ہو۔

الرَّسْلَةُ: رَسْلٌ کی تانیث (۲) نرمی و
فراخی۔ کہتے ہیں: هو فی رَسْلَةٍ
من العَیْشِ: وہ آسودگی میں ہے
(۳) کاہلی و سستی (۴) وہ عورت جس کی
پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے بال ہوں۔

الرِّسْلَةُ: نرمی، صبر و توقف۔ کہتے ہیں:
افعل کذا علی رِسْلَتِكَ
جاءُوا رِسْلَةً رِسْلَةً: وہ گروہ گروہ
ہو کر آئے۔

الرَّسُولُ: قاصد، فرستادہ، پیغمبر، پیغامبر،
قرآن پاک میں ہے "إِنَّا رَسُولُ رَبِّ
العَالَمِینَ" (جمع و واحد اور مذکر و مؤنث
سب کے لئے) ج: رُسُلٌ۔ أَرْسُلٌ
(۲) پیغام، پیغامبری (۳) وہ فرشتہ جو اللہ
کی جانب سے پیغام لے کر آئے (۴) وہ شخصیت
جو اللہ کی جانب سے شریعت (احکام و تعلیمات)
لے کر آئے اور خود اس پر عمل پیرا ہو کر دوسروں
کو اس کی تبلیغ و تلقین کرے۔

الرَّسِیلُ: الرَّسُول (۲) کشادہ (۳) آسان،
نرم و سہل (۴) معمولی چیز (۵) میٹھا پانی (۶)
وہ عورت جس کی پنڈلیوں پر لمبے اور گھنے
بال ہوں۔

الرَّسِیلَةُ: أَلْقَی الکلامَ علی رَسِیلَتِه:
بلا توقف اور بے سوچے کلام کرنا۔

المُرَاسِلُ : وہ عورت جو پیغام نکاح دینے والوں سے خط وکتابت کرلے یا وہ عورت جس کے شوہر نے طلاق وغیرہ کے ذریعہ اسے چھوڑ دیا ہو (۲) پنڈلیوں کے کثیر اور لمبے بالوں والی عورت (۳) وہ عمر رسیدہ عورت جس میں جوانی کے اثرات باقی ہوں۔

مُرَاسِلُ الصَّحِیفَۃِ : اخبار کا نامہ نگار (اخبارات کو رپورٹیں اور خبریں بھیجنے والا)

المُرَاسَلَۃُ : خط وکتابت (۲) نامہ نگاری۔

المِرْسَالُ : الرَّسُوْلُ (۲) تیز رو اور سبک رفتار اونٹنی ج : مَرَاسِیل ۔

المُرْسَلُ : وہ نبی جسے شریعت دے کر بھیجا گیا ہو (۲) فرستادہ (۳) ارسال کردہ چیز (۴) اصطلاح محدثین میں وہ حدیث جس کی اسناد سے اس صحابی کو حذف کر دیا گیا ہو جس سے وہ حدیث لی گئی ہے۔ مثلاً کوئی تابعی یہ کہے: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اور اس صحابی کا نام نہ لے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے۔

نَثْرٌ مُرْسَلٌ : وہ آزاد نثر جس میں سجع وقافیہ کی پابندی نہ ہو۔

شِعْرٌ مُرْسَلٌ : وہ شعر جس میں ایک ہی قافیہ کی پابندی نہ ہو۔

المُرْسَلَاتُ (فی القرآن) ملائکہ، فرشتے (۲) گھوڑے (۳) ہوائیں۔

المُرْسِلُ : (رقم) بھیجنے والا (۲) خط بھیجنے والا، پیغام بھیجنے والا۔

المُرْسَلُ الیہ : جس کے نام رقم بھیجی گئی، وصول کنندہ، پانے والا (۲) مکتوب الیہ۔

المُرْسَلَۃُ : تانیث المُرْسَل (۲) سینہ پر پڑا ہوا لمبا ہار۔

الاِرْسَالُ : روانگی، پیغام رسانی۔

الاِرْسَالِیَّۃُ : کسی مہم پر جانے والی ٹیم (۲) مشن، مذہب خصوصاً عیسائیت کی تبلیغ کا مشن (۳) مرسلہ سامان ج : اِرْسَالیات۔

• رَسَمَ فُلَانٌ ـــ رَسْمًا وَرَسَمَانًا : خوش رفتار ہونا، اچھی چال چلنا۔

ـــ نَحْوَہٗ رَسْمًا : کسی کی طرف لپک کر جانا۔

ـــ فِی الْاَرْضِ : زمین میں غائب ہونا۔

ـــ عَلَی الوَرَقِ : کاغذ پر نقشہ بنانا (۲) تصویر بنانا (۳) نقشہ کھینچنا (۴) ڈیزائن بنانا۔

ـــ لِلبِنَاءِ : عمارت کا نقشہ بنانا، نشان ڈالنا

ـــ الکِتَابَ : کتاب لکھنا۔

ـــ الحَبَّ بِالرَّوْسَمِ : غلہ وغیرہ (کی بوریوں) پر ٹین وغیرہ میں کٹے ہوئے حروف کے ذریعہ نام وغیرہ چھاپنا (۲) مہر لگانا۔

ـــ لہ کذا : کسی کو حکم دینا۔

ـــ الشیءَ : تصویر بنانا، منظر کشی کرنا۔

ـــ لہ بکذا : کسی کے لئے کوئی فرمان جاری کرنا۔

ـــ الغَیْثُ الدِّیَارَ : بارش کا مکانات یا بستیوں کو ڈھا کر ان کے نشانات زمین پر چھوڑنا۔

ـــ الاَسْقُفُ فُلَانًا : پادری کا کسی کو کنیسہ کے درجات میں سے کوئی درجہ دینا

رَسَمَتِ النَّاقَۃُ ـِ رَسِیمًا : اونٹنی کا تیزی سے دوڑنا اور قدموں کی سختی سے زمین پر نشان ڈالنا۔

ـــ خُطَّۃً : اسکیم بنانا۔

ـــ خَرِیطَۃً : چارٹ بنانا، نقشہ بنانا۔

ـــ خُطَّۃَ المستقبلِ : مستقبل کا پلان بنانا

ـــ خُطَّۃَ عَمَلٍ : طریقۂ کار بنانا۔

ـــ سیاسۃً : پالیسی بنانا، حکمت عملی بنانا

اَرْسَمَ النَّاقَۃَ : اونٹنی کو تیز چلنے پر اکسانا، تیز دوڑانا۔

رَسَّمَ الثَّوْبَ : کپڑے پر ہلکی دھاریاں ڈالنا۔

ارتَسَمَ : نقش پڑنا، لائن پڑنا (۲) تعمیل حکم کرنا۔ کہتے ہیں: اَرْتَسِمُ مَرَاسِمَکَ : میں احکام کی پابندی کروں گا۔

ـــ فُلَانٌ : اللہ اکبر کہہ کر تعوذ پڑھنا اور دعا کرنا۔

ـــ المَسِیحِیُّ : عیسائی کا کہنوت کے درجہ میں ترقی پانا۔

ـــ الشیءُ فی الذِّھْنِ : ذہن میں نقش ہو جانا۔

ارتَسَمَتْ صُوْرَۃُ شیءٍ : کسی شے کی تصویر کھنچ جانا، بنجانا۔

تَرَسَّمَ فُلَانٌ : تعمیر کا نقشہ سوچنا کہ کہاں کھدائی کی جائے اور کہاں چنائی کی جائے

ـــ الرَّسْمَ : نشان یا نقشہ کو دیکھنا۔

ـــ المَنْزِلَ : مکان کے ڈیزائن پر غور کرنا۔

ـــ القَصِیدَۃَ : نظم یا قصیدہ کی ساخت پر غور کرنا کہ وہ کیسا اور کس طرح ہے۔

ـــ الشَّیءَ : نامکمل طور پر کسی شے کو یاد کرنا یعنی ذہن میں دھندلا سا خاکہ آنا۔

الرَّاسِمُ : آب جاری ج : رَوَاسِمُ۔

الرَّاسُوْمُ : وہ مہر جو ٹھپے کے اوپر لگائی جاتی ہے ج : رَوَاسِیْمُ ۔

الرِّسَامَۃُ : نقشہ سازی، ڈیزائن کاری۔

الرَّسَّامُ : نقشہ ساز، نقشہ نویس، ڈیزائنر، مصور، نقاش، آرکیٹکٹ۔

الرَّسْمُ : نقش، نقشہ (۲) تصویر، فوٹو (۳) نشان (۴) ڈیزائن (۵) بیان، احوال (۶) مروجہ طریقہ (۷) علم منطق میں اس تعریف کو کہتے ہیں جو کسی شے کے خصائص کے ساتھ کی جائے (یعنی کسی چیز کا خاصہ بیان کیا جائے۔ جیسے: الانسان حیوانٌ ضَاحِکٌ میں ضَاحِک انسان کا خاصہ ہے (۸) ٹیکس، محصول، فیس، جیسے: رَسْمُ البَرِیدِ، رَسْمُ القضایا: ڈاک کی فیس، اجرت، مقدمات وغیرہ کی

فیس (۹) محنتانہ۔ جیسے: رَسْمُ الْمُحَامِي: وکیل کی فیس (۱۰) کسی شے کا قلمی خاکہ اور تصویر (۱۱) رائلٹی (۱۲) چارج، فیس۔

الرَّسْمُ الْبَيَانِيُّ: دو یا زیادہ متغیر چیزوں کے درمیان ربط پیدا کرنے والا خط۔

الرَّسْمُ التَّقْرِيبِيُّ: کسی چیز کی وہ اجمالی شکل یا خاکہ جس میں اس کی کچھ علامات واضح کی گئی ہوں، مکمل تصویر نہ ہو۔ ج: أَرْسُمٌ و رُسُومٌ۔

الرَّسْمُ الْمُجْمَلُ: ابتدائی خاکہ یا ابتدائی ڈیزائن، اسکیچ۔

الرَّسْمُ بالأَلْوَانِ: رنگین فوٹو یا ڈیزائن، رنگ کاری۔

قَلَمُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پن، قلم نقاشی۔

وَرَقُ رَسْمٍ: ڈرائنگ پیپر (۲) باریک وشفاف کاغذ جس کے ذریعہ پھول اتارے جاتے ہیں، بٹر پیپر۔

الرَّسْمُ الإِضَافِيُّ: زائد فیس، سرچارج

رَسْمُ إِنْتَاجٍ: پیداواری ٹیکس، ایکسائز ڈیوٹی

رَسْمُ انْتِقَالٍ: ٹرانسفر فیس۔

رَسْمُ الالْتِحَاقِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ التَّأْمِينِ: انشورنس فیس۔

رَسْمُ تَسْجِيلٍ: رجسٹری فیس۔

رَسْمُ الدُّخُولِ: داخلہ فیس۔

رَسْمُ دَمْغَةٍ: اسٹامپ فیس۔

رَسْمُ الصَّادِرِ: اکسپورٹ ڈیوٹی۔

رَسْمُ قَيْدٍ: رجسٹریشن فیس۔

الرَّسَمُ: چلنے کی خوبی۔

الرَّسْمِيُّ: سرکاری، آفیشیل، ضابطہ کا، قانونی

الدَّوَامُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اوقات کار دفتری اوقات۔

رَجُلٌ رَسْمِيٌّ: سرکاری نمائندہ۔

الوَرَقَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری رپورٹ جس میں افسر متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں انجام پذیر ہونے والے کاموں کی تفصیل لکھتا ہے۔

العُقُودُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری معاہدات ومعاملات جو افسران متعلقہ اپنے حدود اختیارات میں طے کرتے ہیں۔

الرُّسُومُ: رَسْمٌ کی جمع۔ فیس، محصول، چارج، ٹیکس۔

الرُّسُومُ المُحَدَّدَةُ: مقررہ فیس۔

رُسُومُ إِيدَاعٍ: ڈیپازٹ فیس، رقم جمع کرنے اور محفوظ کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المَحْكَمَةِ: کورٹ فیس۔

رُسُومُ المُرُورِ فِي القَنَاةِ: نہر پار کرنے کی فیس۔

رُسُومُ المِينَاءِ: پورٹ ٹیکس، بندرگاہ کی فیس۔

الرُّسُومُ التَّعْلِيمِيَّةُ: تعلیمی فیس۔

الرُّسُومُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم فیس، چنگی محصول۔

رُسُومٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی فیس۔

الرُّسُومُ المَدْرَسِيَّةُ: اسکول فیس۔

الرَّسُومُ: ایک دن اور ایک رات چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کے سخت قدموں کے نشان زمین پر پڑ جائیں ج: رُسُمٌ

الرَّوْسَمُ: مصیبت (۲) سکوں کو اجالنے کا مسالہ (۳) مہر یا وہ تختی جس میں حروف کاٹ کر تھیلیوں وغیرہ پر رکھ کر رنگ کا برش پھیر دیتے ہیں جس سے کٹے ہوئے حروف کی جگہ رنگین نقوش نیچے اتر آتے ہیں اور ایک قسم کی مہر لگ جاتی ہے (۴) نشان یا علامت (۵) نشان لگانے کی مہر یا تختی ج: رَوَاسِمُ

المَرْسَمُ: مدارس وغیرہ کا ڈرائنگ کی مخصوص جگہ، کمرۂ نقاشی۔

المَرْسُومُ: سرکاری حکم، فرمان حکومت، سرکلر (۲) نقشہ، ڈیزائن (۳) سوچا سمجھا منصوبہ۔

المَرْسُومُ بِقَانُونٍ: قانونی فرمان، صدر جمہوریہ کا حکم، آرڈیننس ج: مَرَاسِيمُ و مَرَاسِمُ۔

المَرْسُومُ المَلَكِيُّ: فرمان شاہی ج: مَرَاسِيمُ

خُطَّةٌ مَرْسُومَةٌ: سوچی سمجھی اسکیم۔

المَرَاسِمُ: رسوم، آداب۔

المَرَاسِمُ الدِّينِيَّةُ: مذہبی رسوم۔

مَرَاسِمُ تَسَلُّمِ أَوْرَاقِ الاعْتِمَادِ: سفارتی اسناد پیش کرنے کے آداب، پروٹوکول۔

المَرَاسِيمُ: المَرَاسِمُ۔ مقررہ اصول، احکام، رسم ورواج، پروٹوکول۔

مَرَاسِيمُ أَدَاءِ اليَمِينِ: رسم حلف برداری کے آداب۔

• رَسَنَ الدَّابَّةَ ـِـ رَسْنًا: جانور کے سر پر اس کی نکیل یا لگام کو باندھ دینا (۲) جانور کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔ کہتے ہیں: رَمَى بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: آزاد چھوڑنا۔

أَرْسَنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا قبضہ میں ہونا، فرمانبردار ہونا۔

أَرْسَنَ فُلَانٌ بَعْدَ الطِّمَاحِ: کسی کا دماغ دار ہونے کے بعد زیر ہو جانا۔

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کے گلے میں رسی ڈالنا، نکیل ڈالنا (۲) چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا

الرَّاسَنُ: زنجبیل کے مشابہ ایک گھاس۔

الرَّسَنُ: ناک سے بندھی ہوئی لگام، گلے میں پڑی ہوئی رسی۔ کہتے ہیں: رُمِيَ بِرَسَنِهِ عَلَى غَارِبِهِ: اس کی لگام کندھے پر ڈال دی گئی یعنی اسے آزاد چھوڑ دیا گیا۔ ج: أَرْسَانٌ و أَرْسُنٌ

المَرْسِنُ: ناک (۲) ناک کا وہ حصہ جس پر رسی باندھی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: سَلِسُ المَرْسَنِ: وہ فرمانبردار ہے۔ ج: مَرَاسِنُ کہتے ہیں: فَعَلْتُ ذٰلِكَ عَلَى رَغْمِ مَرْسَنِهِ: میں نے یہ بات اسے قابو میں کر کے کی، اس کی ناراضگی کے باوجود کی

ج: مَرَاسِن۔
•رَسَا الشَّیْءُ ـُ رَسْوًا و رُسُوًّا: جم جانا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ کا زمین میں گڑا ہوا ہونا۔
رَسَتْ قَدَمُه: لڑائی وغیرہ میں پیر جمنا۔
ـــ السَّفِیْنَةُ: کشتی یا جہاز کا لنگر انداز ہونا، ساحل پر رک جانا۔
رَسَا بین القوم رَسْوًا: صلح کرانا۔
ـــ له رَسْوًا من الحَدِیْث: کسی سے بات کا کوئی حصہ ذکر کرنا۔
ـــ عنه الحَدِیْثَ: کسی سے روایت کرنا، حدیث نقل کرنا۔
ـــ الحَدِیْثُ فی النَّفْسِ: دل میں کوئی بات آنا۔
أَرْسَی الشَّیْءُ: جمنا، ٹھیرنا، لنگر انداز ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: جمانا، مضبوطی سے قائم کرنا۔
ـــ السَّفِیْنَةَ: کشتی یا جہاز کو ساحل پر ٹھیرانا، لنگر انداز کرنا۔
ـــ الوَتَدَ فی الأَرْضِ: زمین میں میخ گاڑنا، کھونٹا گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔
ـــ الحَجَرَ: سنگ بنیاد رکھنا۔
الرَّاسِی: جما ہوا، گڑا ہوا، ٹھیرا ہوا، ثابت و قائم، لنگر انداز۔ ج: رَوَاسٍ۔
الرَّاسِیَةُ: تانیث الراسی (۲) ایک جگہ گڑی ہوئی دیگ جس کو منتقل کرنا آسان نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجِفَانٍ کَالْجَوَابِ وَ قُدُوْرٍ رَاسِیَاتٍ"۔
جِبَالٌ رَاسِیَاتٌ: مضبوطی کے ساتھ جمے ہوئے پہاڑ۔
الرَّسْوُ: بات کا حصہ، ٹکڑا۔
الرَّسْوَةُ: ہاتھ میں پہننے کا کھلا ہوا کنگن جسے موڑ کر بند نہ کیا گیا ہو (۲) مہروں کا بنا ہوا کنگن ج: رَسَوَات۔
الرَّسِیُّ: خیمہ میں بیچ میں گڑا ہوا ستون (۲) خیر و شر میں ثابت قدم۔

المَرسَی و المُرْسَی: بندرگاہ، کشتی یا جہاز کے (ساحل پر) ٹھیرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ۔
مَرْسَی المَزَادِ: نیلامی میں جس پر بولی ختم ہو جائے اور وہ خریداری کا مستحق قرار دیا جائے۔
المِرْسَاةُ: لنگر جس سے جہاز یا کشتی کو ساحل پر روک کر کھڑا کیا جائے۔ ج: مَرَاسٍ
أَلْقَی القوم مَرَاسِیَهم: لوگوں نے پڑاؤ ڈال لیا، قیام کر لیا۔
أَلْقَی السَّحَابُ مَرَاسِیه: بادل ایک جگہ جم کر برسا۔

ر ـــــ ش

•رَشَأَت الظَّبیةُ ـَ رَشْئًا: ہرنی کا بچہ جننا۔
الرَّشَأُ: ہرن کا بچہ جب کہ وہ ہرنی کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائے۔ ج: أَرْشَاءٌ (۲) قدآدم سے اونچا ایک درخت جس کے پتے ارنڈ کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اس پر نہ پھل آتا ہے اور نہ اسے کھایا جاتا ہے (۳) ایک قسم کی گھاس جس سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: رَشَأَةٌ۔
الرُّشْبَةُ: خشک ناریل۔
•الرِّشْتَةُ: دودھ وغیرہ میں پکی ہوئی روغن دار آٹے کی سوکھی پٹیاں۔
•رَشَحَ العَرَقُ ـَ رَشْحًا و رَشَحَانًا: پسینہ بہنا، پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الجَسَدُ: بدن پر پسینہ آنا۔ رَشَحَ الجَسَدُ عَرَقًا: بدن سے پسینہ بہنا۔
رَشَحَت القِرْبَةُ بالماء: مشکیزہ سے پانی ٹپکا۔ لَمْ یَرْشَحْ له بشَیْءٍ: اس نے اسے کچھ نہیں دیا۔
ـــ الظَّبْیُ و نَحْوُہ رَشْحًا و رُشُوْحًا: ہرنی کے بچہ کا پہلی بار اس کے ساتھ چلنا یا طاقتور ہو کر چلنا یا اچھلنا کودنا۔
رَشَحَ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔
ـــ الماءُ: پانی ٹپکنا، رسنا، بہنا۔
أَرْشَحَ: رَشَحَ۔
ـــ الأُمُّ: ماں کے ساتھ بچہ کا چلنا۔ فالأُمُّ مُرْشِحٌ۔
رَشَّحَهُ: پرورش کرنا، نشوونما دینا۔
ـــ لِلشَّیْءِ: تیار کرنا، اہل اور لائق بنانا۔ حدیث خالد بن ولیدؓ میں ہے: "وأَنَّه رَشَّحَ وَلَدَهُ لِوِلَایَةِ العَهْدِ" انہوں نے اپنے لڑکے کو ولیعہدی کا اہل قرار دیا۔
ـــ فُلَانًا لکذا: کسی چیز کا اہل قرار دینا، امیدوار اور کنڈیڈیٹ بنانا۔ جیسے: رَشَّحَهُ لوظیفة او عُضْوِیَّةٍ: اسے ملازمت یا رکنیت کا امیدوار بنایا۔
ـــ الرَّجُلَ لمنصب: کسی عہدہ یا منصب کے لئے کسی کا نام تجویز کرنا، امیدوار نامزد کرنا، اس کا اہل قرار دینا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو چلنا سکھانا (۲) دودھ پیتے بچہ کو چلنے کے قابل اور طاقتور بنانا۔
ـــ الدَّابَّةُ المَوْلُوْدَ: جانور کا پیدائش کے بعد نومولود بچہ کے جسم کی آلائش کو چاٹنا۔
ـــ الماشِیَةَ و نَحْوَها: مویشیوں کی اچھی طرح نگہداشت کرنا۔
ـــ السائِلَ: فلٹر یا قرنبیق کے ذریعہ سیال چیزوں کو صاف کرنا، نکھارنا۔
ـــ الماءَ: پانی ٹپکانا۔
ـــ الدَّوَاءَ: سیال دوا کو ٹپکانا۔
تَرَشَّحَ العَرَقُ و الماءُ: پسینہ ٹپکنا، پانی ٹپکنا
ـــ وَلَدُ الظَّبْیَةِ: ہرنی کے بچہ کا اس کے ساتھ چلنے کے قابل ہونا۔

تَرَشَّحَ فُلَانٌ لِكَذَا: کسی چیز کا اہل اور لائق ہونا، قادر ہونا۔
اِسْتَرْشَحَ النَّبْتُ: پودے یا روئیدگی کا بڑھنا، بلند ہونا۔
ـــ الصَّغِيْرَ والنَّبْتَ: پرورش کرنا، بڑا کرنا۔
ـــ النَّبْتَ: پودے کی حفاظت و پرورش کے لئے اس کے بڑے ہونے کا انتظار کرنا۔
التَّرْشِيْحُ: اہل بیان کے یہاں مشبہ بہ کے ساتھ اس کے مناسب (خاص صفت) کا ذکر کرنا ہے (۲) پانی وغیرہ کو صاف کرنا (۳) علم کیمیا میں سیال چیز میں ملے ہوئے ٹھوس اجسامی مادوں کو الگ کرنے کا عمل ہے۔
وَرَقَةُ التَّرْشِيْحِ: مسامانی کاغذ (جس پر پالش نہ کی گئی ہو) جسے پانی یا عرق کو ٹپکا کر صاف کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔
الاِرْتِشَاحُ: (الاِرْتِشَاحُ الْغَشْوَانِيُّ) کمزور یا بیمار النسجہ میں نیم نشہ آور مادہ کا جم جانا۔
الرَّاشِحُ: ہر ٹپکنے والی چیز، رسنے والا سیال مادہ ج: رَوَاشِحُ (۲) زمین پر چلنے اور رینگنے والا کیڑا مکوڑا۔ (۳) علم کیمیا میں وہ صاف وشفاف سائل جو عمل ترشیح کے بعد حاصل ہو (۴) ماں کے ساتھ چلنے کے قابل بچہ۔
الرَّشْحُ: پسینہ یا پسینہ کی طرح ٹپکنے والی چیز حدیث قیامت میں ہے: "حَتّٰى يَبْلُغَ الرَّشْحُ آذَانَهُمْ" (۲) نمی، رطوبت (۳) قطرہ (۴) زکام۔
الرَّشْحَةُ: قطرہ ج: رَشَحَات۔
الرَّشُوْحُ: بِئْرٌ رَشُوْحٌ: چلتا ہوا کنواں جس میں پانی نکلتا رہتا ہو۔
الرَّشِيْحُ: پسینہ، عرق وغیرہ (۲) زمین کی روئیدگی پودے یا گھاس وغیرہ۔
المِرْشَحُ: زین کے نیچے ڈالا جانے والا نمدہ (خوگیر) (۲) کرتی یا بنیان جو کرتے کے نیچے پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے ج: مَرَاشِحُ۔
المِرْشَحَةُ: المِرْشَحُ (۲) عرق نکالنے کا آلہ
المُرَشَّحُ: ٹپکایا ہوا، صاف شدہ عرق یا سیال چیز۔
المُرَشِّحُ: قطرے قطرے ٹپکا کر صاف کرنے کا آلہ۔
ـــ لمنصب او وظيفة: کسی منصب یا ملازمت وغیرہ کا امیدوار (۲) لائق اور اہل، کنڈیڈیٹ۔
• رَشَدَ ـــ رُشْدًا: راہ یاب ہونا، ہدایت پانا (۲) ہوش میں آنا (۳) سن بلوغ کو پہنچنا۔ هو رَاشِدٌ۔
رَشِدَ ـــ رَشَدًا و رَشَادًا: رَشَدَ۔ هو رَشِيد۔
ـــ اَمْرُهُ: معاملہ درست ہونا، اس میں کامیاب ہونا۔
اَرْشَدَهُ: راہنمائی کرنا، طریقہ اور راستہ بتانا، مشورہ دینا۔
اَرْشَدَهُ الى الاَمْرِ وله و عليه: راہنمائی کرنا۔
ـــ اللّٰهُ: صحیح راستہ پر چلانا، ہدایت دینا
رَشَّدَهُ: راہنمائی کرنا، ہدایت دینا، راستہ بتانا۔
ـــ القَاضِي الصَّبِيَّ: قاضی کا بچہ کو شرعاً بالغ اور مکلف قرار دینا۔
اِسْتَرْشَدَهُ: راہنمائی حاصل کرنا، ہدایت چاہنا، طریقہ معلوم کرنا، مشورہ لینا۔
ـــ لَهُ: راستہ پانا، کسی چیز کی راہنمائی حاصل ہونا۔
الاِرْشَادُ: راہنمائی، ہدایت، تعلیم، مشورہ، وعظ و نصیحت ج: اِرْشَادَات۔
التَّرْشِيْدُ: سن بلوغ کو پہنچنے کا قاضی کا فیصلہ۔
الرَّاشِدُ: راہ حق پر سختی سے قائم رہنے والا جیسے خلیفہ راشد (۲) راہ یاب، ہدایت یافتہ، کامیاب، بالغ، باہوش، باشعور۔
الرَّشَادُ: کاہو کا درخت جس کا روغن استعمال کیا جاتا ہے۔
حَبُّ الرَّشَاد: کاہو (۲) ہدایت، راست روی۔
الرَّشَادَةُ: ہاتھ میں آجانے کے بقدر پتھر ج: الرَّشَادُ۔
الرُّشْدُ: عقل، ہوش، شعور، بلوغ (۲) ہدایت، راست روی (فقہاء اسلام کے یہاں) دین میں راست روی کے ساتھ حد تکلیف کو پہنچنا اور اپنے مال کا انتظام و انصرام کرنے کے لائق ہونا۔ (قانون کی اصطلاح میں) سن بلوغ کو پہنچنا اور اپنے کاموں کو خود انجام دینے کے لائق ہونا۔
بَلَغَ الرُّشْدَ: بالغ ہونا، سن شعور کو پہنچنا، عقل وسمجھ کی عمر کو پہنچنا۔
فَقَدَ الرُّشْدَ: بے ہوش ہونا۔
الرِّشْدَةُ: هُوَ وَلَدُ رِشْدَةٍ اوهو لِرِشْدَةٍ: وہ صحیح النسب ہے یا صحیح نکاح سے پیدا ہوا ہے۔ حدیث میں ہے: "من ادَّعَى وَلَدًا لِغَيْرِ رِشْدَةٍ فَلَا يَرِثُ ولا يُوْرَثُ"
الرَّشِيْدُ: اللہ تعالیٰ کا نام، اسماء حسنیٰ میں سے ہے (۲) صحیح اندازہ کرنے والا (۳) بالغ وعاقل (۴) ہدایت یافتہ، راہ راست پر قائم (۵) ہارون عباسی خلیفہ کا لقب (۶) مصر کا ایک قصبہ (۷) مصلح اور واعظ، مبلغ پیر م: رَشِيْدَةٌ۔
الرَّشِيْدِيَّة: دیکھئے: الرَّشْتَة۔
المَرَاشِدُ: مقاصد (۲) سیدھے راستے۔
المُرْشِدُ: واعظ، پیر، مصلح و مربی (۲) ابنائے

میں جہازوں کی راہنمائی کرنے والا، پولس گائڈ۔

•رَشْرَشَ : ڈھیلا ہونا۔

ــــ البَعِیْرُ : اونٹ کا اچھی طرح بیٹھنے کے لئے سینے سے زمین کو ٹٹولنا، رگڑنا۔

تَرَشْرَشَ : بہنا، ٹپکنا، بکھرنا، چھینٹے اڑنا۔

ــــ الشِّوَاءُ : بھنے ہوئے گوشت کی چکنائی ٹپکنا۔

الرَّشْرَاشُ : نرم و ملائم، خستہ۔ خُبْزٌ رَشْرَاشٌ : خستہ روٹی۔ عَظْمٌ رَشْرَاشٌ : نرم ہڈی۔ شِوَاءٌ رَشْرَاشٌ : بھنا ہوا فربہ گوشت جس سے پانی یا چربی ٹپک رہی ہو۔ خُبْزَةٌ رَشْرَاشَةٌ۔

اَلرَّشْرُوشُ : (من الخبز) خستہ روٹی، واحد : الخُبْزَةُ الرَّشْرُوشَةُ۔

•رَشَّتِ السَّمَاءُ ـ رَشًّا : آسمان سے پانی برسنا یا بوندیں آنا، پھوار برسنا۔

ــــ العَیْنُ : آنکھ سے پانی بہنا۔

أَرْضٌ مَرْشُوشَةٌ : بارش سے تر زمین۔

رَشَّ الثَّوْبَ و البَیْتَ : پانی چھڑکنا۔ رَشَّ علیہ الماءَ بھی کہتے ہیں۔

ــــ الطَّرِیقَ و الأَرْضَ : پانی چھڑکنا، چھڑکاؤ کرنا۔ رَشَّ الطَّرِیقَ بالماءِ۔

ــــ الحَائِطَ وغیرہ بالجِیْرِ : دیوار وغیرہ پر چونا چھڑکنا، قلعی کرنا۔

ــــ الرَّصَاصَ علیہ : گولیوں کی بارش کرنا، گولیاں برسانا۔

أَرَشَّتِ السَّمَاءُ : رَشَّتْ۔

ــــ الطَّعْنَةُ و نَحْوُھا : نیزہ وغیرہ کا خون بہانا اور پھیلا دینا۔

ــــ الفَرَسَ و نَحْوَہ : گھوڑے وغیرہ کو دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔

ــــ الفَصِیلَ : اونٹ کے بچہ کی دم کو ملنا تاکہ وہ دودھ پئے۔

تَرَشَّشَ السَّائِلُ : سیال چیز کے چھینٹے اڑنا، بکھرنا۔

اسْتَرَشَّ الفَصِیلُ لِلرَّضَاعِ : اونٹ کے بچہ کا اپنی ماں کی دونوں رانوں کے درمیان دودھ پینے کے لئے گردن لمبی کرنا۔

الرَّشَاشُ : چھینٹیں۔ واحد : رَشَاشَةٌ۔

الرَّشُّ : چھینٹیں (۲) پھوار (ہلکی بارش) ج : رِشَاشٌ۔ چھڑکاؤ۔ عَرَبَةُ الرَّشِّ : چھڑکاؤ کی گاڑی۔

رَشَّةُ مَطَرٍ : بارش کی بوچھاڑ، چھینٹ، بوند

الرَّشَّاشُ : پانی وغیرہ چھڑکنے والا، چھڑکاؤ کرنے والا۔

المِدْفَعُ الرَّشَّاشُ : مشین گن (جو لگاتار گولیاں برسائے)

رَشَّاشَةٌ : آب پاش۔

رَشَّاشَةُ رَصَاصٍ : مشین گن۔

رَشَّاشَةُ الرَّوَائِحِ العِطْرِيَّةِ : خوشبو وغیرہ چھڑکنے کی بوتل وغیرہ، گلاب پاش۔

المُرِشُّ : شِوَاءٌ مُرِشٌّ : بھنا ہوا گوشت جس سے چربی یا روغن ٹپک رہا ہو۔

المِرَشَّةُ : پانی وغیرہ چھڑکنے کا آلہ۔ آب پاش گلاب پاش ج : مَرَاشُّ۔

•رَشَفَ الماءَ ونَحْوَہ ـِ رَشْفًا و رَشِیفًا : پانی وغیرہ کو ہونٹوں سے چوسنا، چسکیاں لینا۔ کہاوت ہے : الجَرْعُ أَرْوَی و الرَّشْفُ أَنْقَعُ (گھونٹ بھرنے سے سیرابی ہوتی ہے اور چسکی سے صرف تری حاصل ہوتی ہے)

ــــ الإِنَاءَ : برتن کا پورا پانی پی لینا۔

رَشِفَہُ ـَ رَشْفًا و رَشَفَانًا : رَشَفَ۔

ارْتَشَفَہ : چوسنا، چسکی لینا، چسکیاں لے کر پینا

تَرَشَّفَہ : خوب چوسنا، مزے لے لے کر چوسنا

الرَّشْفُ : کسی سیال کی تھوڑی مقدار جسے ہونٹوں سے چوسا جائے۔

حَوْضٌ رَشْفٌ : خالی حوض۔

الرَّشُوفُ : امرأة رَشُوفٌ : خوشبودار منہ والی۔ رِیقٌ رَشُوفٌ : خوشبودار لعاب۔

الرَّشِیفُ : حَوْضٌ رَشِیفٌ : خالی حوض

المَرْشَفُ : چوسنے کی جگہ ج : مَرَاشِف۔

المِرْشَفُ : چوسنے کا آلہ ج : مَرَاشِف۔

•رَشَقَہ ـُ رَشْقًا : تیر مارنا۔

ــــ ببَصَرِہ : کسی کو گھور کر دیکھنا۔

ــــ بلِسَانِہ : کسی پر زبان کا تیر چلانا، کسی کے ساتھ زبان درازی کرنا، طعن و تشنیع کرنا۔

ــــ بالقَلَمِ : لکھتے وقت قلم کی آواز نکالنا۔

رَشُقَ ـُ رَشَاقَةً : خوش قامت ہونا، خوش نما قد و قامت والا ہونا، خوبصورت ہونا، سنجیدہ اور پھرتیلا ہونا۔

ــــ فی عَمَلِہ : چاق چوبند اور چابک دست ہونا۔ ھو رَشِیقٌ۔ رَجُلٌ رَشِیقٌ : خوش طبع آدمی، جماؤ والا آدمی۔ خَطٌّ رَشِیقٌ : پاکیزہ خط، خوش نما لکھائی ج : رُشُقٌ۔ و ھی رَشِیقَةٌ۔ فَتَاةٌ رَشِیقَةُ القَوَامِ : خوش اندام لڑکی، خوش وضع اور خوش قامت لڑکی۔

قَوْسٌ رَشِیقَةٌ : تیز تیر پھینکنے والی کمان ج : رِشَاقٌ۔

أَرْشَقَ : نگاہ اٹھا کر گھورنا۔

ــــ الرَّامِی : تیرانداز کا ایک بار تیر چلانا۔

ــــ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا گردن کو لمبا کرنا۔ ھی مُرْشِقٌ۔

ــــ الشَّیءَ : تیر مارنا، پتھر مارنا۔

ــــ الیہ النَّظَرَ : گھور کر دیکھنا۔

رَاشَقَہ : ساتھ ساتھ چلنا۔ کہتے ہیں : رَاشَقَنِی مَقْصِدِی : اس نے میری منزل تک چل کر جانے میں میرا مقابلہ کیا۔

تَرَاشَقَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر تیر چلانا، باہم تیراندازی کرنا۔

تَرَاشَقُوا بأَلْسِنَتِہِمْ : ایک دوسرے پر

لعن طعن کرنا، ایک دوسرے کو ہدف بنانا

تَرَاشَقُوْهُ بِأَعْيُنِهِمْ: ان سب نے اسے گھور کر دیکھا۔

تَرَشَّقَ فِی الْأَمْرِ: کسی کام میں تیز و چابک دست ہونا۔

الْأَرْشَقُ: جِيْدٌ أَرْشَقُ: سیدھی کھڑی گردن۔

الرَّشَقُ: تیز تیر پھینکنے والی کھڑی کمان۔

الرِّشْقُ: تیراندازی کا ایک راؤنڈ (۲) تیر پھینکنے کا آلہ، کمان وغیرہ (۳) لکھتے وقت قلم چلنے کی آواز ج: أَرْشَاقٌ۔

الرَّشِيْقُ: سجیلا، خوش وضع، خوش قامت۔

الرَّشَاقَةُ: بلند قامتی، خوش نمائی۔

• رَشَمَهُ ـُ رَشْمًا: لکھنا، نقشہ بنانا۔ رَشَمَ إِلَيْهِ و عَلَيْهِ: لکھنا۔

ـــ الْحُبُوْبَ الْمَجْمُوْعَةَ: غلہ کے ڈھیر پر حفاظت کا نشان لگانا، مہر لگانا کہ کندہ حروف والی تختی کو رکھ کر اس پر رنگ پھیرنا تاکہ حروف کا نشان پڑ جائے۔

رَشِمَ ـَ رَشَمًا: نشان پڑنا، دھاریاں پڑنا هو أَرْشَمُ و هي رَشْمَاءُ ج: رُشْمٌ

أَرْشَمَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے آنا۔

ـــ الْأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ابھرنا، سبزہ نمودار ہونا

ـــ الْمَهَاةُ: جنگلی گائے کا ہریالی دیکھ کر اسے چرنا۔

ـــ الْبَرْقُ: ہلکی بجلی چمکنا۔

أَرْتَشَمَ: برتن پر مہر لگانا۔

الْأَرْشَمُ: داغ دار، دھبوں والا (۲) کتا (۳) ناگوار تھوڑی بارش (۴) طفیلی جو کھانے کی خوشبو سونگھنے اور اسے کھانے کا حریص ہو ج: رُشْمٌ۔

غَيْثٌ أَرْشَمُ: ناکافی اور غیر مفید بارش

عَامٌ أَرْشَمُ: کم پیداوار کا سال۔

الرَّاشُوْمُ: مہر، چھاپا ج: رَوَاشِيْمُ۔

الرَّشْمُ: نشان (۲) زمین پر نمودار ہونے والی ابتدائی روئیدگی، ہریالی ج: أَرْشَامٌ

الرَّوْشَمُ: ابتدائی روئیدگی (۲) غلہ وغیرہ پر لگانے کی مہر یا وہ تختی جس میں حروف کو کاٹ کر رنگ سے نشان ڈالا جائے جیسے غلہ کی بوریوں وغیرہ پر لگاتے ہیں ج: رَوَاشِمُ۔ دیکھئے: رَوْسَم۔

الْمِرْشَمُ: الْأَرْشَمُ ج: مَرَاشِمُ۔

• رَشَنَ ـُ رُشُوْنًا و رَشْنًا: ہر برے کام میں گھسنا (۲) طفیلی بننا، بن بلائے مہمان بننا (۳) کتے کا برتن وغیرہ میں منہ ڈالنا یا سر داخل کرنا تاکہ برتن میں موجود چیز کو لے سکے۔

الرَّاشِنُ: کھانے کی خوشبو سونگھنے اور تاک میں رہنے والا (۲) کاریگر کے شاگرد کو دیا جانے والا وظیفہ یا اجرت۔

الرَّشْنُ: پانی نکلنے کا دہانہ یا سوراخ، نہر کا وہ حصہ جہاں سے سیرابی کے لئے پانی لیا جائے۔

الرَّوْشَنُ: دیوار میں لگی ہوئی الماری (۲) طاق (۳) گیلری، بالکنی ج: رَوَاشِنُ

• رَشَا الْفَرْخُ ـُ رَشْوًا: چوزہ کا اپنی ماں کی طرف سر بڑھانا۔

ـــ فلانًا: رشوت دینا۔

أَرْشَى الشَّجَرُ و الْحَنْظَلُ: حنظل وغیرہ کے درختوں پر رسی کے مانند لمبی شاخیں نکلنا۔

ـــ الْقَوْمُ فِي دَمِ فُلَانٍ: کسی کے خون میں شریک ہونا۔

ـــ الْقَوْمُ بِسِلَاحِهِمْ فِيْهِ: لوگوں کا کسی پر ہتھیار اٹھالینا۔

ـــ الدَّلْوَ و نَحْوَهَا: ڈول وغیرہ میں رسی باندھنا۔

ـــ الْفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو دودھ پلانا

رَاشَاهُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا، میل جول رکھنا، کسی سے بنا کر رکھنا، نرمی اور دل داری کرنا۔

اِرْتَشَى مِنْهُ: رشوت لینا۔ اِرْتَشَى مِنْهُ رَشْوَةً بھی کہتے ہیں۔

تَرَشَّاهُ: اپنے لئے نرم بنانا، ہمدردی حاصل کرنا۔ جیسے حاکم کو رشوت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔

اِسْتَرْشَاهُ: رشوت مانگنا۔

ـــ فِي حُكْمِهِ: اپنے کسی فیصلہ پر رشوت طلب کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کی مرضی کے مطابق چلنا، ہاں میں ہاں ملانا۔

ـــ الْفَصِيْلُ: اونٹ کے بچہ کا دودھ کی خواہش کرنا۔

ـــ مَا فِي الضَّرْعِ: تھن میں بھرے ہوئے دودھ کو نکالنا۔

الرِّشَاءُ: رسی یا ڈول وغیرہ میں بندھی ہوئی رسی (۲) حنظل اور یقطین کا ایک دھاگا۔ (۳) چاند کی منزلوں میں سے آخری منزل حوت میں ایک روشن ستارہ۔ اسے بَطْنُ الْحُوْتِ بھی کہتے ہیں ج: أَرْشِيَةٌ

الرَّشَاةُ: ایک دست آور بوٹی ج: رَشًا۔

الرِّشْوَةُ: رشوت، وہ رقم جو ابطال حق یا احقاق باطل یا اپنے مفاد کو پورا کرنے کے لئے کسی کو دی جائے۔ ج: رِشًا۔

الرَّشِيُّ: اونٹ کا بچہ۔

الْمُرْتَشِي: رشوت خور۔

الْاِرْتِشَاءُ: رشوت خوری۔

ر ـــ ص

• الرَّصَبُ: بیچ کی انگلی اور شہادت کی انگلی کے درمیان کی جڑ۔

• رَصَدَهُ ـُ رَصْدًا و رَصَدًا: کسی کی تاک میں لگنا، گھات میں بیٹھنا، نگاہ رکھنا۔

ـــ النَّجْمَ: ستاروں کو تاکنا، دیکھنا۔

رَصَدَهُ بالخَيْرِ وغيرِه: اچھی یا بری نیت سے کسی کی نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: نگرانی کرنا، حفاظت کرنا۔
رُصِدَتِ الأَرْضُ: زمین پر بارش کا دونگڑا پڑنا۔ الأَرْضُ مَرْصُودَةٌ۔
أَرْصَدَتِ الأَرْضُ: زمین میں معمولی گھاس اور نمی ہونا جس سے مزید آئندہ اگنے کی امید ہو۔ یعنی زمین کا متوقع روئیدگی والی ہونا۔
أَرْصَدَ الشَّيْءَ لَه: کسی کے لئے کوئی چیز تیار کرنا۔ جیسے: أَرْصَدَ الجَيْشَ للقِتالِ والفَرَسَ للطِّرادِ: فوج کو لڑنے کے لئے اور گھوڑے کو مسلسل دوڑانے کے لئے تیار کرنا۔
ـــ لَه بالخَيْرِ أو الشَّرِّ: برائی یا اچھائی کا بدلہ دینا۔
ـــ الحِسابَ: حساب پیش کرنا، تیار کرنا
ـــ الرَّقِيبَ: رقیب کو راستہ میں گھات لگانے کے لئے بٹھانا۔
رَاصَدَهُ: نگرانی کرنا، تجسس کرنا۔
اِرْتَصَدَهُ: انتظار میں رہنا، نگاہ رکھنا۔
تَراصَدَا: ایک دوسرے پر نگاہ رکھنا۔
تَرَصَّدَهُ وله: تاک میں رہنا، گھات میں لگنا، نگرانی کرنا۔
الرَّاصِدُ: رقیب۔ کسی کی انتظار میں رہنے والا، نگراں، محافظ (۲) ستاروں کو دیکھنے والا، ماہر موسمیات، فضائی احوال کا ماہر (۳) شیر ج: رَصَدٌ و رُصَّادٌ وهي رَاصِدَة۔ حَيَّةٌ
رَاصِدَة: تاک میں رہنے والا سانپ۔
الرَّصَدُ: بارش کے بعد ہونے والی بارش واحد: رَصَدَةٌ۔
رَصْدُ الأَحْوالِ الجَوِّيَّة: فضائی وموسمی حالات کی تحقیق و جائزہ۔

رَصْدُ الطَّائِرات: ہوائی جہازوں کی نگرانی
الرَّصَدُ: راستہ (۲) معمولی گھاس اور معمولی بارش یا بارش کے بعد دوسری بارش (۳) نگاہ رکھنے والا، گھات لگانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يَسْتَمِعِ الآنَ يَجِدْ لَهُ شِهابًا رَصَدًا" پھر جو کوئی اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں۔ "فَإِنَّهُ يَسْلُكُ من بَيْنِ يَدَيْهِ ومن خَلْفِهِ رَصَدًا" وہ چلاتا ہے اس کے آگے پیچھے پہرے دار۔ (اس میں مذکر و مونث اور واحد وجمع برابر ہیں) کبھی اس کی جمع أَرْصَاد آتی ہے۔ ماہرین فلکیات کی اصطلاح میں رَصَدْ اس مقام کو کہتے ہیں جہاں کواکب کی حرکات کا تعین کیا جاتا ہے۔
الرَّصَدَةُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش ج: رِصادٌ۔
الرُّصْدَةُ: تلوار کے پر تلہ کا چاندی وغیرہ کا حلقہ (۲) ٹیلہ، اونچی جگہ ج: رُصَدٌ
الرَّصَدِيُّ: لٹیرا جو لوٹ کھسوٹ کے لئے راہگیروں کی گھات میں بیٹھا رہے۔
الرَّصِيدُ: (سَبُعٌ) رَصِيدٌ: حملہ کے لئے داؤ لگانے والا درندہ (حَيَّةٌ) رَصِيدٌ: راہگیروں کی تاک میں رہنے والا سانپ (۲) محفوظ سرمایہ (بیلنس یعنی بنک میں امانت دار کا باقی ماندہ سرمایہ) (۳) اسٹاک، ذخیرہ (۴) مالی فنڈ (۵) اقتصادیات کی اصطلاح میں وہ سونا جو جاری کردہ نوٹوں کے زرِ ضمانت کے طور پر سرکاری خزانہ میں موجود ہو۔
رَصِيدُ البضائع: موجود سامان۔
رَصِيدُ الحِسَاب: بیلنس۔
رَصِيدٌ دَائِنٌ: کریڈٹ بیلنس۔

رَصِيدُ الذَّهَب: محفوظ سونا۔
رَصِيدُ الصُّنْدُوقِ: کیش بیلنس، نقد سرمایہ
رَصِيدٌ مُسْتَحَقٌّ: واجب الادا سرمایہ۔
الرَّصِيدُ المَطْلُوبُ: واجب الوصول سرمایہ
المِرْصَادُ: نگرانی کا راستہ یا جگہ، تاک اور گھات لگانے کا راستہ یا جگہ۔ هو لَكَ بالمِرْصَادِ: وہ تمہاری تاک میں ہے، تمہارے انتظار میں ہے تاکہ تم اس سے بچ کر نکل سکو۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ رَبَّكَ لَبِالمِرْصَادِ" ج: مَرَاصِيدُ۔
المَرْصَدُ: رصدگاہ (ستاروں کی گردش دیکھنے کی جگہ، زلزلوں کو ریکارڈ کرنے کی جگہ، جنتر منتر) ج: مَرَاصِد (۲) انتظار و نگرانی کی جگہ یا راستہ، گھات کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ"
المَرْصُودُ: زیر نگرانی، جس پر نگاہ رکھی جائے
• رَصْرَصَ فِي المَكانِ: جمنا، ٹھیرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پختہ اور مضبوط کرنا، ایک کے ساتھ دوسرے کو ملا کر پختہ کرنا۔ جیسے: رَصْرَصَ البِنَاءَ۔
الرَّصْرَاصَةُ: سخت زمین، چشمہ جاری کے اردگرد جمے ہوئے پتھر۔
• رَصَّهُ ـُ رَصًّا: ایک دوسرے کو ملانا، جوڑنا، مضبوط کرنا، مضبوطی کے ساتھ جوڑنا هو مَرْصُوصٌ و رَصِيصٌ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ" (۲) سیسہ پلانا یا سیسہ کی پالش کرنا۔ فالشَّيءُ مَرْصُوصٌ۔
رَصَّ ـَ رَصَصًا: ایک دوسرے سے ملنا، جڑنا
رَصَّتِ الأَسْنانُ: دانتوں کا ترتیب کے ساتھ ملا ہوا ہونا۔ ہموار ہونا۔ هو أَرَصُّ وهي رَصَّاءُ ج: رُصٌّ۔

رَصَّصَ: سوال میں بضد ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: سیسہ چڑھانا یا سیسہ کا بھانا (۲) برتن وغیرہ پر قلعی کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ: نقاب یا پردہ ڈال کر صرف آنکھیں کھلی رکھنا۔
ـــ النِّقابَ: عورت کا نقاب کو اتنا قریب کرنا کہ صرف آنکھیں دکھائی دیں۔
ارْتَصَّتِ الأَشْیاءُ: باہم ملنا، جڑنا، چمٹنا، پیوست ہونا۔
تَرَاصَّتِ الأَشْیاءُ: گتھ متھ ہو جانا، جڑ جانا
تَرَاصَّ القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی یا نماز میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑا ہونا۔
تَرَصَّصَتِ الأَشْیاءُ: ارْتَصَّتْ۔
الرَّصَاصُ: سیسہ، رانگ (ایک قسم کی دھات) (۲) بندوق کی گولی، چھرا، پستول وغیرہ کی گولی۔ أَطْلَقَ علیه الرَّصَاصَ: گولی چلانا
قَلَمُ الرَّصَاصِ: پنسل۔ واحد: رَصَاصَة
الرَّصَاصِیُّ: سیسہ کے رنگ کا (سلیٹی رنگ کا) سیسہ کا یا سیسہ جیسا۔
المَغَصُ الرَّصَاصِیُّ: قبض کے ساتھ ہونے والا پیٹ میں شدید درد۔
الرَّصَّاصُ: بندوق کی گولیاں بنانے والا، سیسہ کا کام کرنے والا۔
الرَّصَّاصَةُ: پتھر، چشمۂ جاری کے گرد لگے ہوئے پتھر (۲) بخیل آدمی۔
الرَّصِیصُ: عورت کا نقاب جو آنکھوں کے قریب ہو (۲) مضبوط و پختہ، سیسہ پلائی ہوئی چیز
• رَصَعَ بالمَكانِ ـَ رَصْعًا: قیام کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ وَنَحْوَهُ: ہاتھ سے مارنا، تھپڑ مارنا، زور سے نیزہ مارنا۔
ـــ الحَبَّ: دو پتھروں کو ملا کر غلہ کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
رَصِعَ فُلانٌ ـَ رَصَعًا و رُصُوعًا: چھوٹے کولہے والا ہونا، سرین اور ران کے کم گوشت والا ہونا۔ هو أَرْصَعُ و هي رَصْعاءُ ج: رُصْعٌ۔

رَصِعَ الشَّیْءُ بِفَمِهِ: منہ سے چپک جانا۔
ـــ بِالطِّیبِ: خوشبو سے مہکنا۔ هو رَاصِعٌ
أَرْصَعَهُ بِالرُّمْحِ: رَصَعَهُ۔
رَصَّعَهُ: کسی شے پر ہیرے جواہرات یا موتی وغیرہ جڑنا، جواہرات سے آراستہ کرنا جیسے: رَصَّعَ التَّاجَ او السَّیْفَ بالجَوَاهِرِ (۲) بننا (۳) اندازہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ العُشَّ: پرندہ کا گھونسلا بنانا
ـــ السَّیْرَ: تسمہ میں تہری گرہ لگانا۔
ارْتَصَعَ: چپکنا، دانتوں وغیرہ کا ملا ہوا ہونا، ہموار ہونا۔
ـــ الحَبَّ: غلہ کو دو پتھروں سے کوٹنا، چکی میں پیسنا۔
التَّرْصِیعُ: علم بدیع میں ترصیع یہ ہے کہ الفاظ کے اوزان برابر اور ان کے آخری حروف یکساں ہوں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ"
الرَّصِیعُ: قرآن پاک کے غلاف کا بٹن۔
الرَّصِیعَةُ: ہر وہ زیور وغیرہ جس سے کوئی شے آراستہ کی جائے، جڑاؤ زیور، تاج وغیرہ پر جڑنے کا گول زیور (۲) لگام کی گرہ (۳) دلیا (دلے ہوئے دانوں کو بھگو کر گھی ملا کر پکایا ہوا) (۴) زین یا تلوار کا پرتلہ ج: رَصَائِعُ۔
المِرْصَاعُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی (۲) بچوں کے چلانے کا لٹو ج: مَرَاصِیعُ۔
المِرْصَعَانُ: خوشبو کوٹنے کی پتھر کی بڑی بڑی موسل۔
• رَصُفَ بِهِ الأَمْرُ ـُ رَصْفًا: لائق و مناسب ہونا۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ لا یَرْصُفُ بِكَ۔ هو رَاصِفٌ بِفُلانٍ: وہ فلاں کے لائق ہے۔
ـــ الشَّیْءَ: مضبوط کرنا، ملانا، جوڑنا۔ جیسے: رَصَفَ الحِجَارَةَ فی البِنَاءِ۔

رَصَفَ الطَّرِیقَ: راستہ کو پختہ کرنا۔
ـــ قَدَمَیْهِ: دونوں پیروں کو ملانا۔ و رَصَفَ ما بین قَدَمَیْهِ: دونوں پیروں کو قریب کرنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ تانت باندھنا۔ هو مَرْصُوفٌ و رَصِیفٌ
رَصِفَ ـَ رَصَفًا: ملنا، جڑنا (۲) دانتوں کا ہموار ہونا۔ هو رَصِفٌ و هي رَصِفَةٌ۔
رَصُفَ ـُ رَصَافَةً: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ الجَوَابُ: جواب کا پختہ اور ناقابل انکار ہونا۔
أَرْصَفَ فُلانٌ: چشمہ کے پانی ملی شراب والا ہونا۔
رَصَّفَهُ: رَصَفَهُ۔
ارْتَصَفَ: رَصِفَ۔ مُرْتَصِفُ الأَسْنانِ: وہ شخص جس کے دانت ہموار اور قریب قریب ہوں۔
تَرَاصَفَ: رَصِفَ (۲) تَرَاصَفُوا فی الصَّفِّ: وہ لائن میں ایک دوسرے سے بالکل مل کر کھڑے ہوئے۔
تَرَصَّفَ: رَصِفَ۔
الرَّصَافُ: جڑے ہوئے پتھر۔ واحد: رَصَافَةٌ
الرُّصَافَةُ: وہ تانت جو تیر کے پھل کے داخل کرنے کی جگہ باندھی جاتی ہے (۲) بغداد کا ایک محلہ (۳) اطراف شہر کا سبزہ زار۔ ج: رَصَائِفُ۔
الرَّصَافَةُ: مضبوطی اور پختگی۔
الرَّصَفُ: جڑے ہوئے پتھر (۲) پانی روکنے کا بند، پشتہ (۳) تالاب کے پانے کا راستہ، پختہ راستہ۔ مَاءُ الرَّصَفِ: پہاڑ سے چٹان پر صاف ہو کر گرنے والا پانی۔
الرَّصَفَةُ: رِصَاف یا رصف کا واحد۔ حدیث مغیرہ میں ہے: "لَحَدِیثٌ مِن عَاقِلٍ أَحَبُّ إِلَیَّ مِن الشُّهْدِ بِمَاءِ الرَّصَفَةِ": عقل مند کی گفتگو مجھے اس

شہد سے زیادہ اچھی لگتی ہے جو چٹان پر گرے ہوئے شفاف پانی میں ملا ہوا ہو (۲) تیر کے پھل کو داخل کرنے کی جگہ بندھی ہوئی تانت (۳) گھٹنے کی ہڈی کا پٹھا وہ دو ہوتے ہیں۔
الرَّصُوفَۃُ: استقلال، ثابت قدمی۔
الرَّصِیفُ: مضبوط و مستحکم۔ رِصَاف یا رَصَف کا واحد (۲) بمعنی مَرْصُوف: پختہ ج: أَرْصِفَۃ۔ اسکول کا ساتھی۔
عَمَلٌ رَصِیفٌ: پختہ کار۔
رَجُلٌ رَصِیفٌ: پختہ کار آدمی۔
جَوَابٌ رَصِیفٌ: مدلل اور ناقابل تردید جواب۔
هو رَصِیفُ فُلانٍ: ہر کام کا ساتھی اور مقلد، دوست۔
رَصِیفُ الشَّارِعِ: فٹ پاتھ، سڑک۔ دونوں جانب پیدل چلنے کا پختہ راستہ یا چبوترہ۔
رَصِیفُ المَحَطَّۃِ: اسٹیشن کا پلیٹ فارم ج: أَرْصِفَۃ و رُصُفٌ۔
المِرْصَافَۃُ: ہتھوڑا، عذاب قبر سے متعلق حضرت معاذ بن جبل رضؓ کی حدیث میں ہے: "ضَرَبَہ بِمِرْصَافَۃٍ وسط رأسہ" ج: مَرَاصِیفُ۔
المَرْصُوفُ و الرَّصِیفُ: گرم پتھر پر بھونا ہوا گوشت۔
•أَرْصَقَہ بہ: چپکانا، جوڑنا۔ جَوْزٌ مُرْصَقٌ: ناریل جس کی گری چھلکے سے چپکی ہوئی ہو، نکالنا دشوار ہو۔
ارْتَصَقَ بہ: چپکنا، جڑنا۔ جیسے: جَوْزٌ مُرْتَصِقٌ۔
•رَصُنَہ ـُ رَصْنًا: مکمل کرنا، مضبوط کرنا
ـــ الدَّابَّۃَ: لوہے کو تپا کر داغ لگانا۔
ـــ باللِّسَانِ: گالی دینا۔
رَصُنَ ـُ رَصَانَۃً: مضبوط و مستحکم ہونا، جیسے: رَصُنَ البِنَاءُ (۲) سنجیدہ ہونا (۳) ثابت قدم ہونا (۴) مستقل مزاج ہونا۔ کَلامٌ رَصِینٌ و رأیٌ رَصِینٌ: پختہ کلام، پختہ رائے۔
أَرْصَنَہ: مضبوط کرنا، پختہ کرنا، مکمل کرنا۔
رَصَّنَ: مضبوط و پختہ کرنا۔ رَصِّنْ لی هٰذَا الخَبَرَ: مجھے اس خبر کو تحقیق سے بتاؤ۔
ـــ الشَّیْءَ مَعْرِفَۃً: اچھی طرح جاننا۔
الرَّاصِنُ: مضبوط و مستحکم، قائم و ثابت ج: رَوَاصِن۔
الرَّصِینُ: پختہ (۲) خیال رکھنے والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ رَصِینٌ بحَاجَتِكَ: فلاں کو تمہاری ضرورت کا بڑا ہی خیال ہے م: رَصِینَۃ۔
رَصِینُ الجَوْفِ: پیٹ میں درد کی جگہ۔
الرَّصِینَانِ: گھٹنے کی ہڈیوں کے دو کنارے
المِرْصَنُ: داغ لگانے کا لوہا۔
•رَصَاہُ ـُ رَصْوًا: مضبوط و پختہ کرنا۔
أَرْصَی بالمکانِ: کسی جگہ برقرار رہنا، الگ نہ ہونا۔

ر ــــــ ض

•رَضَبَ المَطَرُ ـُ رَضْبًا: بارش ہونا، لگاتار برسنا۔
ـــ الرِّیقَ: لعاب (رال) کو نگلنا، چوسنا۔
تَرَضَّبَ الرِّیقَ: لعاب کو آہستہ آہستہ نگلنا، چوسنا۔
الرَّاضِبُ: لگاتار بارش (۲) بیر کے درخت کی ایک قسم۔ واحد: رَاضِبَۃ
الرُّضَابُ: لعاب، منہ میں گھمایا ہوا اور چوسا ہوا لعاب، تھوک، رال (۲) شہد کا جھاگ (۳) درختوں پر پڑی ہوئی شبنم کی بوندیں (۴) اولے (۵) مشک کا چورا (۶) شکر (چینی) کے ٹکڑے، دانے
مَاءٌ رُضَابٌ: آب شیریں۔
المَرْضَبُ: شیریں لعاب ج: مَرَاضِب۔
•رَضَحَہ ـَ رَضْحًا: پتھر سے کوٹنا، ریزہ ریزہ کرنا، توڑنا۔ هو مَرْضُوحٌ و رَضِیحٌ۔
ـــ الحَصَی و النَّوَی: سنگ ریزوں اور گٹھلیوں کو کوٹنا۔
ـــ رأسَہ: سر کچلنا۔
ارْتَضَعَ منہ: کسی بات کا عذر کرنا، معذرت کرنا۔
تَرَضَّحَ الخُبْزَ و نَحْوَہُ: روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کرنا، چور کرنا۔
الرَّضْحُ: تھوڑا عطیہ (۲) کٹی ہوئی گٹھلی کا گرا ہوا ریزہ۔
بَلَغَنَا رَضْحٌ من خَبَرٍ: ہمیں تھوڑی سی خبر معلوم ہوئی۔
الرُّضْحُ: کوٹی ہوئی گٹھلیاں یا کوٹتے ہوئے گرنے والے ریزے۔
الرَّضْحَۃُ: کوٹتے وقت اچھلنے والی گٹھلی (۲) تھوڑی بارش
المِرْضَاحُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَرَاضِیح۔
المِرْضَحَۃُ: المِرْضَاحُ، ج: مَرَاضِح۔
•رَضَخَ ـَ رَضْخًا: گٹھلی وغیرہ توڑنا (۲) عاجزی کرنا (۳) مطیع ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ الیَابِسَ: سوکھی چیز کو توڑنا۔
ـــ لہ من مالہ: مال کا کچھ حصہ دینا۔
ـــ للحَقِّ: حق کو مان لینا۔
ـــ بہ الأرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
رَضَخَتِ التُّیُوسُ رَضْخًا: بکروں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا۔
أَرْضَخَ لہ: بہت میں سے تھوڑا دینا (۲) فرماں برداری کرنا۔
رَاضَخَ فُلانٌ شَیْئًا: بادل ناخواستہ دینا
ـــ منہ شَیْئًا: پانا، حاصل کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ سنگ باری کرنا، کسی پر مسلسل پتھر مارنا۔

اِرْتَضَخَ : هو يَرْتَضِخُ لُكْنَةً أَعْجَمِيَّةً : اس کی زبان میں عجمیت کا اثر ہے، یعنی عربیت کے ساتھ غیر عربیت ملی ہوئی ہے۔

تَرَاضَخُوا بِالسِّهَامِ : ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

تَرَضَّخَ الْخُبْزَ وَ نَحْوَهُ : روٹی وغیرہ کو توڑ کر کھانا۔

—— الخَبَرَ : خبر کو سن کر یقین نہ کرنا۔

الرُّضَاخَةُ : معمولی عطیہ۔

الرَّضْخُ : تھوڑا عطیہ (۲) تھوڑی چیز (۳) غیر یقینی خبر۔

الرَّضْخَةُ : الرَّضْخُ۔

الرُّضُوخُ : اطاعت، عاجزی۔

الرَّضِيخُ : ٹوٹی ہوئی گٹھلی۔

الرَّضِيخَةُ : معمولی عطیہ۔ ج: رَضَائِخُ۔

المِرْضَاخُ : توڑنے کا پتھر (جس سے توڑا جائے یا جس پر توڑا جائے) ج: مَرَاضِيخُ۔

المِرْضَخَةُ : المِرْضَاخُ ج: مَرَاضِخُ۔

• رَضْرَضَهُ : ہلکا ہلکا کوٹنا، دلنا، توڑنا، چورہ کرنا، دردرا کرنا۔

تَرَضْرَضَ : چورہ ہونا، ریزہ ریزہ ہونا، (۲) ہلنا، تھرکنا۔

الرَّضْرَاضُ : پانی کی نالی میں پڑی ہوئی چھوٹی کنکریاں (۲) بارش کی بوندیں۔

رَجُلٌ رَضْرَاضٌ : پرگوشت آدمی (۲) تھلتھلے جسم والا۔

رِدْفٌ رَضْرَاضٌ : پرگوشت سرین والا م: رَضْرَاضَةٌ۔

الرَّضْرَاضَةُ : زمین پر تھرکتی اور چمکتی ہوئی کنکریاں۔

الرَّضْرَضُ : پانی کی نالیوں میں پڑی ہوئی باریک کنکریاں۔

• رَضَّهُ ـُ رَضًّا : کوٹنا، دلنا، دردرا کرنا۔ هو مَرْضُوضٌ و رَضِيضٌ۔

أَرَضَّ : بوجھل اور سست رفتار ہونا۔

—— في الأرضِ : جانا۔

—— التَّعَبُ وغيرُهُ العَرَقَ : تکان وغیرہ کا پسینہ نکال دینا۔

ارْتَضَّ الشَّيْءُ : ٹوٹ جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا

رَضَّضَ و تَرَضَّضَ : خوب کوٹنا، دلنا۔

الأَرَضُّ : جم کر بیٹھنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا ج: رُضٌّ۔

الرُّضَاضُ : کٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے، چورہ۔

الرَّضُّ : گٹھلی نکالی ہوئی اور توڑ کر دودھ میں بھگوئی ہوئی کھجور (۲) مکھن ملی ہوئی کھجور۔

المَرِضَّةُ : کھانے اور پینے کی وہ چیزیں جن سے پسینہ آجائے (۲) جما ہوا کھٹا دودھ (دہی)۔

المِرَضَّةُ : الرَّضُّ (۲) کھٹا جما ہوا دودھ (دہی) (۲) توڑنے اور کوٹنے کا آلہ ج: مَرَاضٌّ۔

• رَضُعَ ـُ رَضَاعَةً : کمینہ اور بدذات ہونا۔ هو رَاضِعٌ و رَضَّاعٌ۔

—— أُمَّهُ ـَ رَضْعًا و رِضَاعًا و رَضَاعَةً : ماں کا دودھ پینا۔ رَضَعَ الثَّدْيَ او الضَّرْعَ : پستان یا تھن سے دودھ پینا۔ هو يَرْضَعُ الدُّنْيَا ويَذُمُّهَا : وہ دنیا سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اسی کی برائی کرتا ہے۔

رَضِعَ ـَ رَضَعًا الأُمَّ : ماں کا دودھ پینا۔ هو رَضِعٌ و هي رَضِعَةٌ۔

رَضُعَ ـُ رَضَاعَةً : کمینہ ہونا۔ کہاوت ہے: لَئِيمٌ و رَاضِعٌ : اس شخص کے بارہ میں جو تھن سے منھ لگا کر دودھ پیئے اس ڈر سے کہ اگر دودھ ہاتھ سے نکالے گا تو اس کی آواز سن کر کوئی اس سے مانگے گا۔

أَرْضَعَتِ الأُمُّ : دودھ پیتے بچہ والی ہونا۔

—— الوَلَدَ : دودھ پلانا۔ هي مُرْضِعٌ و مُرْضِعَةٌ ج: مَرَاضِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَرَّمْنَا عليه المَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ"

رَاضَعَهُ مُرَاضَعَةً و رِضَاعًا : کسی کے ساتھ دودھ پینا (۲) دودھ پلانے کے لئے دایا (دودھ پلانے والی) کے حوالہ کرنا۔

—— الطِّفْلُ : بچہ کا ایسی حالت میں ماں کا دودھ پینا جبکہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو۔

ارْتَضَعَهَا : رَضَعَهَا : ارْتَضَعَ الثَّدْيَ و الضَّرْعَ : دودھ پینا۔

ارْتَضَعَتِ العَنْزُ : بکری کا خود اپنا دودھ پی لینا۔

تَرَاضَعَا : دو بچوں کا ساتھ دودھ پینا۔

اسْتَرْضَعَ الوَلَدَ : بچہ کے لئے دایہ (دودھ پلانے والی) تلاش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإِنْ أَرَدْتُّمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ"

—— المَرْأَةَ المَوْلُودُ : نومولود بچہ کا اپنی ماں یا دایہ سے دودھ پلانے کی خواہش کرنا۔

الرَّاضِعُ : بھکاری، لوگوں سے بھیک مانگنے والا (۲) خسیس و کمینہ (۳) دودھ پینے والا بچہ ج: رُضَّعٌ و رُضَّاعٌ (۴) دودھ والی عورت (نسب میں شریک)۔

الرَّاضِعَةُ : بھکاری عورت (۲) کمینی ذلیل عورت (۳) دودھ والی (۴) بچہ کا سامنے والا دانت جس سے دودھ پینے میں وہ مدد لیتا ہے یا وہ ایام رضاعت میں گر جاتا ہے۔ وہ دو ہیں۔ رَاضِعَتَانِ ج: رَوَاضِعُ۔

الرَّضَاعُ : رضاعی اخوت۔ کہتے ہیں: بينهما رَضَاعُ اللَّبَنِ : ان دونوں میں دودھ شریک بھائی ہونے کا رشتہ ہے۔ بينهما رَضَاعُ الكَأْسِ : ان دونوں میں شراب کی ہم نوشی ہے۔

الرَّضَاعَةُ : الرَّضَاع (۲) پھوائی اور ڈھنی ہواؤں کے درمیان کی ہوا۔

الرَّضَّاعَةُ : بچہ کو دودھ پلانے کی شیشی، بوتل۔
الرِّضَعُ : چھوٹی شہد کی مکھیاں (۲) کمینگی۔ واحد رِضْعَةٌ۔
الرِّضْعُ : ایک درخت جس کے پتے اونٹ کھاتا ہے و: رِضْعَةٌ۔
الرَّضُوعَةُ : المُرْضِعَةُ (اپنے بچہ کو دودھ پلانے والی)۔ شَاةٌ رَضُوعَةٌ : دودھ پلانے والی بکری ج: رَضَائِعُ۔
الرَّضِيعُ : دودھ پینے والا بچہ (شیر خوار) ج: رُضُعٌ (۲) دودھ شریک بھائی (۳) کمینہ ج: رُضَعَاء وھی رَضِيعَةٌ ج: رَضَائِعُ۔
فُلَانٌ رَضِيعُهُ : فلاں اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔
ھو رَضِيعُ اللُّؤْمِ : وہ بڑا کمینہ اور کنجوس ہے۔
المُرْضِعُ : دودھ پلانے والی ماں (اس میں تار تانیث کی اس لئے ضرورت نہیں کہ دودھ پلانے کی صفت عورت کے لئے خاص ہے) (۲) دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایہ۔
المُرْضِعَةُ : والمُرْضِعُ : دودھ پلانے کا پیشہ کرنے والی، دایا، رضاعی ماں۔ مُرْضِع معنی وصفی پر دلالت کرتا ہے یعنی عورت بالفعل دودھ پلائے یا نہ پلائے وہ مُرْضِع ہے اور مُرْضِعَة معنی فعلی پر دلالت کرتا ہے کہ اگر عورت عملاً دودھ پلا رہی ہے تو اس وقت وہ مُرْضِع ہونے کے ساتھ مُرْضِعَة بھی ہے ج: مَرَاضِعُ و مُرْضِعَات۔
المِرْضَعَةُ : دودھ پلانے کی شیشی (بوتل) ج: مَرَاضِعُ۔
المَرَاضِيعُ : کمینے۔
•رَضَفَهُ ـِ رَضْفًا : گرم پتھر پر بھوننا یا گرم کرنا یا پکانا (۲) گرم پتھر کا داغ لگانا۔
ـــ الوِسَادَةَ : تکیہ کو موڑنا، دوہرا کرنا۔

ھو مَرْضُوفٌ و رَضِيفٌ۔
رَضَّفَهُ : رَضَفَهُ (۲) غصہ دلانا، آگ بگولا کرنا۔
الرَّضْفَةُ : آگ یا دھوپ سے تپا ہوا پتھر ج: رَضْفٌ۔ کہاوت ہے: هُوَ عَلَى الرَّضْفِ : وہ مضطرب و پریشان ہے یا غضبناک ہے۔
مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ : وہ بڑی مصیبت جو پہلی مصیبت کو بھلادے (۲) وہ چربی جو گرم پتھر پر پگھل کر پتھر کو ٹھنڈا کردے (۳) گھٹنے کے اوپر کی ہڈی۔
الرَّضَفَةُ : گھٹنے کی ہڈی ج: رَضَفٌ۔
الرَّضِيفُ : گرم کیا ہوا پتھر یا بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔
المِرْضَافَةُ : وہ گرم پتھر جس سے داغ دیا جائے ج: مَرَاضِيفُ۔
•أَرْضَكَ عَيْنَيْهِ : آنکھوں کو کبھی کھولنا کبھی بند کرنا۔
•رَضَمَ ـِ رَضْمًا و رَضَمَانًا : بھاری قدموں سے دوڑنا، قدم ملا کر دوڑنا۔
ـــ بالمكانِ رَضْمًا و رُضُومًا : قیام کرنا، جم جانا، پڑا رہنا۔ ھو رُضَمَةٌ۔
ـــ البَعِيرُ و نَحْوُهُ بِنَفْسِهِ : اونٹ وغیرہ کا خود کو زمین پر ڈال دینا۔
ـــ الشَّيْءَ : ایک کو دوسرے سے ملانا، جوڑنا۔
ـــ البَيْتَ : پتھر کا مکان بنانا۔ رَضَمَ عليه الصَّخْرَ : اس پر پتھر لگائے۔ فالبَيْتُ مَرْضُومٌ و رَضِيمٌ۔
ـــ المَتَاعَ و نَحْوَهُ : سامان وغیرہ کو ترتیب سے رکھنا (۲) توڑنا۔
ـــ به الأَرْضَ : سامان وغیرہ کو زمین پر پٹخنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کو ہل چلا کر بونے کے قابل کرنا۔
ارْتَضَمَ الشَّيْءُ : ملنا، جڑنا (۲) ٹوٹنا، چورہ ہونا، سامان کا مرتب ہونا۔

الرَّضَامُ : معمولی گھاس یا روئیدگی۔
الرَّضْمُ : سفید پتھر، اوپر نیچے جمی ہوئی بڑی چٹانیں، اوپر نیچے لگے ہوئے بڑے بڑے پتھر۔
الرَّضْمَةُ : پتھر، بڑی چٹان ج: رَضْمٌ و رِضَامٌ۔
المَرْضُومُ : پتھروں سے چنا ہوا (۲) ترتیب سے لگا ہوا (۳) توڑا ہوا۔
بِرْذَوْنٌ مَرْضُومُ العَصَبِ : غیر عربی گھوڑا جس کے پٹھے ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے ہوں۔
•رَضَنَهُ ـِ رَضْنًا : تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، ملانا۔ ھو مَرْضُونٌ و رَضِينٌ۔
•رَضَاهُ ـُ رَضْوًا : خوشنودی اور پسندیدگی میں کسی سے بڑھ جانا۔ کہتے ہیں: رَاضَانِي فَرَضَوْتُهُ : اس نے میری خوشی اور رضا چاہی تو میں اس کی خوشی چاہنے میں اس سے آگے بڑھ گیا۔
رَضِيَهُ و به و عَنْهُ و عَلَيْهِ ـَ رِضًا و رِضَاءً و رِضْوَانًا و مَرْضَاةً : مان لینا، قبول کرنا، پسند کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلَامَ دِينًا" رضامند ہونا۔
ـــ عنه : کسی سے خوش ہونا۔ ضد: سخط (ناراض ہونا)
رَضِيَ لَه : کسی کو کسی بات کا اہل ماننا، اچھا سمجھنا۔
رَضِيَ منه كذا : کسی کی کسی چیز پر اکتفا کرنا قناعت کرنا۔ ھو رَاضٍ ج: رُضَاةٌ و ھو رَضِيٌّ ج: أَرْضِيَاءُ۔ و ھو رَضٍ ج: رَضُونَ۔ ھی رَضِيَةٌ۔ و الشَّيْءُ مَرْضِيٌّ و رَضِيٌّ۔
أَرْضَاهُ و أَرْضَى عنه : خوش کرنا (۲) قانع

اور مطمئن کرنا، رضامند کرنا۔
رَاضَاہُ مُرَاضَاۃً و رِضَاءً: موافقت کرنا، خوش کرنا، خوشنودی اور پسندیدگی میں مقابلہ کرنا۔ رَاضَانِی فَرَضَوْتُه۔
رَضَّاہُ: خوش کرنا، رضامند کرنا۔
اِرْتَضَاہُ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔ اِرْتَضَاہُ لِصُحْبَتِه: اس نے اپنی معیت کے لئے پسند کیا یا معیت کے لئے موزوں و لائق سمجھا۔
تَرَاضَیَا: باہم رضامند ہونا، باہم متفق ہونا
— شَیْئًا: کسی چیز کو دونوں کا پسند کرنا یا اس سے دونوں کا متفق ہونا۔
تَرَضَّاہُ: کسی کی خوشنودی چاہنا یا خوش کرنے کی کوشش کرنا یا کوشش کے بعد راضی کرلینا۔
اِسْتَرْضَاہُ: خوشنودی اور رضامندی چاہنا، رضامند کرنا کسی سے یہ خواہش کرنا کہ وہ اُسے خوش کرے۔
رَاضٍ: خوش، مطمئن، قانع۔
عِیشَۃٌ رَاضِیَۃٌ: خوش گوار زندگی
الرِّضَا: خوشی، مرضی، رضامندی (۲) قناعت (۳) خوش، رضامند۔ ھُوَ رِضًا وَ ھُمْ رِضًا (مصدر وصفی معنی ہیں واحد و جمع کے لئے ہے)۔
الرِّضَاءُ: الرِّضَا۔
الرَّضِیُّ: پسندیدہ، جس سے کوئی خوش ہو (۲) فرماں بردار (۳) مخلص دوست
المَرْضَاۃُ: الرِّضَا۔
المَرْضِیُّ: پسندیدہ جس سے کوئی خوش ہو، محبوب۔
المُرْضِی: خوش کن، مسرت بخش۔

ر ـــــ ط

رَطَأَہ ـَ رَطْئًا: کسی کو نقصان پہنچانا، پھنسانا۔
رَطِئَ ـَ رَطَأً: بے وقوف ہونا۔ ھو رَطِئٌ، ھی رطیئۃ۔
استرطأ: احمق ہونا۔
— فلانًا: بے وقوف سمجھنا۔
• رَطَبَ البُسْرُ ـُ رُطُوبًا: کھجور کا تازہ اور پکی ہوئی ہونا، پک جانا۔

رَطَبَ الدَّابَّۃَ: ہرا چارہ کھانا۔
— فُلَانًا رَطْبًا و رُطُوبًا: تازہ اور پختہ کھجور کھلانا۔
— الدَّابَّۃَ: جانور کو ہری تازہ گھاس کھلانا یا برسیم نما گھاس کھلانا۔
رَطِبَ ـَ رُطُوبَۃً و رَطَابَۃً: تر ہونا، نم ہونا۔ ھو رَطِبٌ و ھی رَطِبَۃٌ
رَطِبَ لِسَانِی بِذِکْرِكَ: میں تمہارا ذکر خیر کرتا ہوں، رطب اللّسان ہوں۔
— فُلَانٌ رَطَبًا: رطب و یابس کلام کرنا جو دل میں آئے وہ کہنا صحیح ہو یا غلط۔
رَطُبَ ـُ رُطُوبَۃً و رَطَابَۃً: تر ہونا، نم ہونا (۲) نرم و نازک ہونا۔ ھو رَطْبٌ و رَطِیبٌ۔
— الہَوَاءُ رُطُوبَۃً: ہوا کا مرطوب ہونا، خوش گوار ہونا۔
— البُسْرُ رَطَابَۃً: بسر کا رطب بن جانا، نیم پختہ کھجور کا پک جانا۔
أَرْطَبَ البُسْرُ: پک جانا، رُطَب بن جانا یا اس میں پختگی شروع ہو جانا۔
— فُلَانٌ: بہت پختہ کھجوروں والا ہونا۔
— النَّخْلُ: کھجور کے پھل کا پک جانا یا پکنے کا موسم آ جانا۔
— الأَرْضُ: ہرا بھرا ہونا، ہری گھاس والی یا زیادہ ہریالی والی ہونا۔
— الثَّوْبَ وغَیْرَہٗ: تر کرنا، بھگونا۔
رَطَّبَ البُسْرُ: کھجور کا پکنا۔
— الشَّیْءَ: خوب تر کرنا، خشکی رفع کرنا، بھگونا، خوش گوار بنانا۔
— فُلَانًا: پختہ اور تازہ کھجوریں کھلانا۔
تَرَطَّبَ: بھیگنا، تر ہونا۔ کہتے ہیں: تَرَطَّبَ لِسَانِی بِذِکْرِكَ: میری زبان پر تمہارا ذکر خیر رہتا ہے۔ میں تمہارے لئے رَطْبُ اللّسان رہتا ہوں۔
الرَّطْبُ: نرم و نازک، تر و تازہ، تر، (ضد: یابس)
غُلَامٌ رَطْبٌ: نسوانی نزاکت والا لڑکا (۲) تر و تازہ شاخ یا لکڑی ج: رُطُبٌ و رُطْبٌ۔
عَیْشٌ رَطْبٌ: خوش گوار زندگی، آسودہ زندگی۔
الرُّطْبُ: تر و تازہ گھاس یا سبزی یا پودے وغیرہ۔
الرُّطْبَۃُ: تازہ گھاس یا سبزی وغیرہ کا ایک حصہ یا مقدار۔
الرُّطَبُ: پکی ہوئی تازہ کھجور (بُسر کے بعد اور تمر سے پہلے کا درجہ) درخت پر لگی ہوئی پختہ کھجوریں (جو خشک ہو کر تمر بنی ہوں) ج: أَرْطَابٌ و رِطَابٌ۔ واحد: رُطَبَۃٌ۔
الرُّطَبَۃُ: مؤنث الرَّطْب۔ (۲) جاریۃ رَطْبَۃٌ: نازک یا بدکار لڑکی (۳) برسیم کی طرح کی ایک گھاس (۳) تازہ اور ہری سبزی جو کھائی جائے ج: رِطَابٌ۔
الرَّطِیبُ: تر، مرطوب، بھیگا ہوا (۲) نرم و نازک۔ ھی رَطِیبَۃٌ۔
عَیْشٌ رَطِیبٌ: آسودہ اور فراخ زندگی
غُصْنٌ رَطِیبٌ: تر شاخ، ٹہنی۔
رِیشٌ رَطِیبٌ: ملائم پر۔
الرُّطُوبَۃُ: تری، تازگی (ضد: جفاف و یبوسۃ) نمی۔
التَّرْطِیبُ: تازگی، ترائی، ازالۂ یبس و خشکی۔
المُرَطِّبُ: مفرح، خوش گوار، مسکّن خشکی رفع کرنے والا۔
المُرَطِّبَاتُ: فرحت بخش مشروبات۔
المَرْطَبَۃُ: بِئْرٌ مَرْطَبَۃٌ: کھارے پانی کے کنوؤں کے بیچ میٹھا کنواں۔
• الرَّطْرَاطُ: حوض میں اونٹوں کا بچا یا ہوا پانی
• رَطَسَہٗ ـِ رَطْسًا: تھپڑ مارنا۔

اَرْطَسَّتْ عَلَيه الحِجارَةُ: کسی پر پتھر پے پتھر پڑ جانا

• أَرَطَّ: بے وقوف ہونا (۲) شور و غل مچانا۔

ـــ فی مَقْعَدِہٖ: اپنی جگہ جمے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اِسْتَرَطَّهُ: بے وقوف سمجھنا۔

الرَّطِيْطُ: شور و غل، چیخ و پکار (۲) بے وقوفی (۳) بے وقوف ج: رِطَاطٌ و رَطَائِطُ

• رَطَلَ ـُـ رَطْلاً: دوڑنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز اچھال کر وزن دیکھنا۔

أَرْطَلَ فُلَانٌ: سست و ڈھیلا ہونا (۲) لٹکے ہوئے کانوں والا ہونا (۳) کمزور لڑکے والا ہونا۔

رَاطَلَهُ: کسی کو رِطْل سے ناپ کر سودا دینا

رَطَّلَ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل لگا کر نرم کرنا حضرت حسنؓ کی حدیث میں ہے "لَوْكُشِفَ الغِطَاءُ لَشُغِلَ مُحْسِنٌ بِإِحْسَانِهِ وَ مُسِيْئٌ بِإِسَاءَتِهِ عن تَجْدِيْد ثَوب أو تَرْطِيْل شَعْرٍ"

ـــ الشَّيئَ: توڑنا، موڑنا، تہ کرنا (۲) لٹکانا، چھوڑنا۔

اِسْتَرْطَلَهُ: کسی سے رِطْل سے ناپ کر سودا دینے کو کہنا۔

الرِّطْلُ: ایک وزن یا پیمانہ مساوی: ۳۴ تولہ ڈیڑھ ماشہ (۳۹۸ گرام ۳۴ ملی گرام) رِطْل مختلف ملکوں میں مختلف وزن و مقدار کا ہوتا ہے۔ مصری رِطل بارہ اوقیہ کے برابر ہے اور ایک اوقیہ بارہ درہم کے برابر ہے ایک درہم تین ماشہ اور ایک رتی سے قدرے زائد (یعنی ۳ گرام اور ۶۲ ملی گرام) (۲) نرم، ملائم (۳) ہر لچک والی چیز (۴) بڑا اور کمزور آدمی (۵) قریب البلوغ دبلا لڑکا (۶) بیوقوف (۷) تیز رفتار گھوڑا ج: أَرْطَالٌ۔ هو رِطْلٌ و هِيَ رِطْلَةٌ ج: رِطَالٌ۔

الرِّطْلَة: تیز رفتار گھوڑی۔

• رَطَمَهُ ـُـ رَطْمًا: کیچڑ یا دل دل میں پھنسانا

ـــ فی اَمْرٍ: کسی معاملہ میں الجھانا (۲) روکنا قید کرنا۔

رُطِمَ رَطْمًا: پیٹ میں حبس ہونا، ریاح یا فضلات کا رک جانا، قبض ہونا۔

أَرْطَمَ: خاموش ہونا۔

اِرْتَطَمَ: کیچڑ یا دل دل میں دھنسنا، پھنسنا

ـــ الشَّيئُ: جم گھٹ ہونا، ڈھیر لگنا۔

ـــ فيه: پھنسنا، الجھن اور پیچیدگی میں پڑنا۔ حدیث علیؓ میں ہے: "مَنْ اتَّجَرَ قَبْلَ أَنْ يَتَفَقَّهَ ارْتَطَمَ فی الرِّبَا" ثُمَّ ارْتَطَمَ ثُمَّ ارْتَطَمَ" (جو سمجھ بوجھ کے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود کی دل دل میں اس طرح پھنستا ہے کہ اس میں آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے)۔

ـــ عَلَيْهِ الأَمْرُ: کسی کے لئے معاملات کا اس طرح الجھ جانا کہ وہ ان سے چھٹکارا نہ پا سکے۔

تَرَطَّمَ السَّلْحَ: پاخانہ روکنا۔

الرَّاطِمُ: کسی چیز کا پابند، کسی بات پر کاربند

الرُّطَامُ: اونٹ وغیرہ کا قبض۔

الرُّطْمَةُ: دلدل، پیچیدگی (۲) وہ پیچیدہ معاملہ جس میں پھنسا یا جائے۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی رُطْمَةٍ: وہ ایسے کام میں پھنس گیا ہے جس کی کوئی راہ اسے معلوم نہیں۔

الرَّطُوْمُ: بے وقوف (۲) وہ عورت جس سے تنگی فرج کی بنا پر جماع نہ کیا جا سکے۔

الرَّطُوْمَةُ: الرُّطْمَةُ۔

• رَطَنَ الأَعْجَمِيُّ ـُـ رَطَانَةً: عجمی آدمی کا عجمی زبان میں بات کرنا۔

ـــ فُلَانٌ: عجمی زبان میں بولنا۔

ـــ لَهُ رَطْنًا و رَطَانَةً: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں بات کرنا یا ایسی بات کرنا جو سمجھی نہ جا سکے۔

رَاطَنَهُ مُرَاطَنَةً و رِطَانًا: کسی سے عجمی یا اجنبی زبان میں خطاب کرنا، مخاطب ہونا۔

تَرَاطَنَا: آپس میں عجمی زبان میں بات کرنا یا غیر مفہوم کلام کرنا۔

الرَّطَانَةُ: زبان کی اجنبیت، ابہام کلام۔

كَلَّمَه بالرَّطَانَةِ: عجمی (اجنبی) زبان یا نہ سمجھی جانے والی زبان میں بات کرنا، یعنی دو یا چند آدمیوں کا آپس میں ایسی گفتگو کرنا جسے ان کے علاوہ کوئی اور نہ سمجھ سکے۔

الرَّطَّانَةُ: اونٹوں کا قافلہ جن کے ساتھ مالکان ہوں۔

• الرَّطَيْنٰى: سمجھ میں نہ آنے والی بات۔

• أَرْطَتِ الأَرْضُ: زمین میں اَرْطٰی (ایک گھاس جس سے دباغت کی جاتی ہے) اگنا۔

الأَرْطٰى: ایک گھاس جو ریت میں پیدا ہوتی ہے اور دباغت کے کام آتی ہے۔ واحد أَرْطَاةٌ۔

ر ــــ ع

• رَعَبَ ـَـ رُعْبًا: ڈرنا، گھبرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ" (۲) دھمکی دینا۔

ـــ الوَادِي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔

ـــ الحَمَامَةُ: کبوتری کا آواز بلند کرنا۔

رَعَبَتْ فی صَوْتِها: اس نے آواز بلند کی۔

ـــ فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔

ـــ السَّنَامَ: کوہان کو کاٹنا۔

ـــ الحَوْضَ: حوض بھرنا۔

ـــ السَّهْمَ: تیر کے پھل کا مدخل توڑنا۔

أَرْعَبَهُ: ڈرانا، مرعوب کرنا، رعب بٹھانا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

رَعَّبَت الحَمَامَةُ تَرْعِيْبًا و تَرْعَابًا: کبوتری کا زور زور سے بولنا۔

رَعَّبَ فُلَانًا: مرعوب کرنا، خوف زدہ کرنا۔
ـــــ السَّنَامَ: تیر کے پھل کے مدخل کو ٹھیک کرنا۔
ارْتَعَبَ: ڈرنا، گھبرا جانا۔
الْأَرْعَبُ: پست قد (۲) بہت مرعوب ج: رُعْبٌ۔
الرَّاعِبُ: ڈرانے والا، ڈرا ہوا۔
•الرَّاعِبِیُّ: کبوتر کی ایک قسم جو بہت آواز بلند کرتا ہے۔ کہتے ہیں: حَمَامَةٌ رَاعِبِيَّةٌ۔
الرَّعَّابُ: جادوگر، مقفی نثر بولنے والا۔
الرَّعَّابَةُ: بہت ڈرانے والا۔
الرَّعْبُ: دھمکی، انجام بد سے آگاہی (۲) عربوں کا مسجع کلام، جادو منتر۔
الرُّعْبُ: تیر میں وہ سوراخ جس میں پھل (پھالا) لگایا جاتا ہے ج: رِعَبَةٌ۔ ڈر، خوف، گھبراہٹ۔
الرَّعِيبُ: انتہائی بزدل جو کسی چیز کو دیکھتے ہی ڈر جائے۔ اسی کو رَعِيبُ الْعَيْنِ کہتے ہیں (۲) کوہان جس کے لمبے لمبے ٹکڑے کاٹے گئے ہوں (۳) فربہ، مجرب جس سے چکنائی ٹپک رہی ہو (۴) مختصر۔ سَنَامٌ رَعِيبٌ: موٹا چربی چڑھا ہوا کوہان ج: رُعُبٌ۔
التِّرْعَابَةُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانیوالا
التِّرْعِيبَةُ: کوہان کا ٹکڑا ج: تَرْعِيبٌ و تَرَاعِيبُ۔
الْمُرْعِبُ: مرعوب کن، خوفناک، بھیانک۔
الْمَرْعَبَةُ: خوفناک جگہ، ڈرنے اور گھبرانے کی جگہ (۲) اچانک گھبرا دینے والا حملہ (یعنی کوئی شخص کسی کے پاس ایک دم آکر بیٹھے اور وہ گھبرا جائے) ج: مَرَاعِبُ۔
•رَعْبَبَ: اتنا فربہ ہونا کہ چربی ٹپکنے لگے۔
الرُّعْبَبُ: کھجور کے پودے کی جڑ۔
الرُّعْبُوبُ: کمزور و بزدل (۲) پھرتیلی بے چین (۳) لمبی و گداز جسم لڑکی ج: رعابیب

الرُّعْبُوبَةُ: الرُّعْبَبُ (۲) التُّرْعِيبَةُ (۳) پر شباب خوش قامت لڑکی ج: رَعَابِيبُ
الرِّعْبِيبُ مِنَ النِّسَاءِ: پرشباب حسین لڑکی
الرِّعْبِيبُ: گداز جسم حسین لڑکی ج: رَعَابِيبُ۔
الْمُرَعْبَبُ: موٹا، چربی سے بھرا ہوا۔
•رَعْبَلَ: بے وقوف یا موٹی عورت سے شادی کرنا۔
ـــــ الشَّيْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پھاڑ ڈالنا، دھجیاں اڑانا۔ حدیث میں ہے: "أَنَّ أَهْلَ الْيَمَامَةِ رَعْبَلُوا فُسْطَاطَ خَالِدٍ بِالسُّيُوفِ"
ـــــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا تاکہ ان کی آگ پر سکائی جلد ہو جائے۔
تَرَعْبَلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا، دھجیاں اڑ جانا۔
الرَّعْبَلُ: بے وقوف یا پھٹے پرانے کپڑے پہننے والی عورت (۲) بھاری بھر کم۔ جَمَلٌ رَعْبَلٌ: لمبا تڑنگا اونٹ ج: رَعَابِلُ۔
الرَّعْبَلَةُ: بے وقوف عورت۔ رِيحٌ رَعْبَلَةٌ: کبھی کسی رخ پر اور کبھی کسی رخ پر چلنے والی ہوا ج: رَعَابِلُ۔
الرِّعْبِلَةُ: پھٹا ہوا کپڑا ج: رَعَابِلُ۔
الرُّعْبُولَةُ: چیتھڑا، پھٹا پرانا کپڑا یا اس کا ٹکڑا ج: رَعَابِيلُ۔ ثَوْبٌ رَعَابِيلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
•رَعِثَتِ الْعَنْزُ أَوِ الشَّاةُ ـَ رَعَثًا: بھیڑ اور بکری کے کانوں کے اطراف کا سفید ہونا۔
ـــــ الحية فلانا: سانپ کا کسی کو ہلکا سا کاٹنا۔
رَعِثَتِ الْعَنْزُ أَوِ الشَّاةُ ـَ رَعَثًا: رَعِثَتْ (۲) کٹے ہوئے کانوں والا ہونا۔ هُوَ أَرْعَثُ وَهِيَ رَعْثَاءُ ج: رُعْثٌ۔

رَعَّثَهَا: عورت کو بالی پہنانا۔
ـــــ الصَّبِيَّ: بچہ کو ہار وغیرہ پہنانا۔
دِيكٌ مُرَعَّثٌ: کلغی والا مرغ۔
هَوْدَجٌ مُرَعَّثٌ: رنگ برنگ کے جھالروں سے سجائی ہوئی (اونٹ) کی پالکی۔
ارْتَعَثَتْ: بالیاں پہننا، ہار وغیرہ پہننا۔
تَرَعَّثَتْ: ارْتَعَثَتْ۔
الْأُرْعُوثَةُ: کنویں کا وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر پانی نکالا جاتا ہے ج: أَرَاعِيثُ۔
الرَّاعُوثَةُ: الْأُرْعُوثَةُ ج: رَوَاعِيثُ
الرَّعْثُ: بالی (کان میں پہننے کا حلقہ نما زیور) یا لٹکنے والا ہر زیور (۲) ہر سجاوٹ اور زینت کی چیز جو کسی چیز یا جگہ پر لٹکائی جائے ج: رِعَاثٌ۔
رَعْثُ الرُّمَّانِ: انار کا پھول یا شگوفہ۔
الرَّعْثَاءُ: شَاةٌ رَعْثَاءُ: نیچے سے کٹے اور لٹکے ہوئے کانوں والی بکری (۲) لمبے دانوں والا انگور ج: رُعْثٌ۔
الرَّعْثَةُ: الرَّعْثُ (بالی) حدیث میں ہے: "قالت أُمُّ زَيْنَبَ بِنْتُ نُبَيْطٍ: كُنْتُ أَنَا وَأُخْتَايَ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فَكَانَ يُحَلِّينَا رِعَاثًا مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤٍ (۲) مرغ کی کلغی، بعض پرندوں کے سر پر ابھرا ہوا گوشت جسے تاج کہتے ہیں یا چونچ پر ابھرا ہوا حصہ جیسے مرغ اور کبوتر کے ہوتا ہے (۳) بکری کے کان کے نیچے کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ (۴) کھجور کی لکڑی کا پیالہ، گلاس ج: رِعَاثٌ و رِعَثَةٌ۔
الرُّعْثَةُ: الرَّعْثَةُ ج: رُعَثٌ۔
•رَعَجَ الْبَرْقُ وَنَحْوُهُ ـَ رَعْجًا: بجلی کوندنا، چمکنا، لگا تار چمکنا۔
ـــــ فُلَانًا: کسی کو مالدار بنانا۔

رَعِجَ ـَـ رَعَجًا: بہت ہونا، مویشیوں کی کثرت ہونا۔
أَرْعَجَ الْبَرْقُ وَنَحْوُهُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: مالدار ہونا، صاحب وسعت ہونا (۲) بہت مویشی والا ہونا
ـــ فُلَانًا: بے کل و بے چین کرنا (۲) مالدار کرنا۔
اِرْتَعَجَ: بہت ہونا (۲) کانپنا، لرزنا۔
ـــ الْوَادِي: وادی کا پانی سے بھر جانا۔
الرَّعَجُ: بہت بکریاں، بہت مویشی۔
•رَعَدَ السَّحَابُ ـُـ رَعْدًا و رُعُودًا: بادل کا گرجنا۔ رَعَدَتِ السَّمَاءُ: آسمان میں گرج ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا دھمکی دینا۔ رَعَدَ لَهُ وَ بَرَقَ: اس نے اسے ڈرایا اور دھمکی دی
ـــ الْمَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کر کے سامنے آنا۔
رَعِدَ رَعْدًا: مصیبت آنا (۲) لرزہ طاری ہونا
أَرْعَدَ: گرجنا (۲) کسی پر مصیبت آنا (۳) لرزہ طاری ہونا (۴) گرج سننا۔
ـــ لَهُ و أَبْرَقَ: کسی کو دھمکانا۔
ـــ فُلَانٌ: مانگنے میں بضد ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کپکپا دینا، لرزا دینا، خوف دلانا
أُرْعِدَ فُلَانٌ: کپکپی اور لرزہ میں مبتلا ہونا یا گھبراہٹ سے کانپ جانا۔
اِرْتَعَدَ: کانپنا، لرزنا، بے چین ہونا۔
تَرَعَّدَ: کانپنا (۲) موٹاپے اور ڈھیلے پن سے ہلنا، تھرکنا۔
الرَّاعِدُ: گرجدار، کڑک دار۔ سَحَابٌ رَاعِدٌ و سَحَابَةٌ رَاعِدَةٌ: کہاوت ہے: رُبَّ صَلَفٍ تَحْتَ الرَّاعِدَةِ: کبھی پانی سے محرومی کڑک دار بادل سے ہوتی ہے۔ اس شخص کے بارہ میں جو باتیں زیادہ بناتا ہو اور فائدہ کم پہنچاتا ہو ج: رَوَاعِد۔
ذَاتُ الرَّوَاعِدِ: بڑی مصیبت۔

الرَّعْدُ: گرج، کڑک، گرج دار آواز، بجلی کی چمک کے بعد گونجنے والی آواز۔ کہاوت ہے: "جَاءَ بِذَاتِ الرَّعْدِ وَ الصَّلِيلِ" وہ بڑی آفت یا جنگ وقتال لے کر آیا (اس کا سبب بنا)، ج: رُعُودٌ۔ فِي كِتَابِهِ رُعُودٌ و بُرُوقٌ: اس کے خط میں بڑی دھمکیاں ہیں۔
الرِّعْدَةُ: کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔
الرَّعَّادُ: انتہائی گرج دار بادل (۲) بسیار گو، بہت بولنے والا (۳) ایک قسم کی مچھلی جسے ہاتھ لگایا جائے تو ہاتھ کپکپانے لگتا ہے۔ یہ افریقہ کے دریاؤں میں عموماً اور دریائے نیل میں خاص طور پر بکثرت ہوتی ہے جسم قدرے گول ہوتا ہے
الرَّعَّادَةُ: مؤنث الرَّعَّاد۔ سَحَابَةٌ رَعَّادَةٌ: بہت کڑک گرج والی بدلی۔
رَجُلٌ رَعَّادَةٌ: بہت بولنے والا آدمی (تا مبالغہ کی ہے) بے فیض آدمی۔
•رَعْدَدَ: ضد اور اصرار کے ساتھ مانگنا۔
تَرَعْدَدَ: کپکپی طاری ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: تھرتھرانا۔
الرِّعْدِيدُ: بزدل جو لڑائی میں خوف کی وجہ سے کانپتا ہو (۲) نازک لڑکی جس کا جسم گدازپن سے تھرکتا ہو (۳) ملائم گھاس، پودا، ج: رَعَادِيدُ۔
الرِّعْدِيدَةُ: بزدل اور جلد کانپ جانے والا مرد یا عورت۔ ج: رَعَادِيدُ۔
•رَعْرَعَ الشَّيْءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
ـــ اللّٰهُ الْغُلَامَ: اللہ کا لڑکے کو جوان کرنا، نشوونما عطا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانے کے لئے اس پر سوار ہونا۔
تَرَعْرَعَ الصَّبِيُّ: بڑھنا نشوونما پانا (۲) متحرک ہونا (۳) دس سال کے قریب قریب پہنچنا یا دس سال سے زیادہ کا ہونا جوان ہونا۔

تَرَعْرَعَتِ الْأَسْنَانُ: دانتوں کا ہلنا۔
ـــ الْمَاءُ او السَّرَابُ: پانی یا سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا موج زن ہونا، موجزن محسوس ہونا، لہریں مارنا، لہراتا ہوا نظر آنا۔
ـــ الشَّيْءُ: طاقتور اور مضبوط ہونا۔
الرَّعْرَاعُ: خوش قامت یا متوسط القامت نوجوان (۲) لمبی چھڑ، بانس (۳) بزدل۔
الرَّعْرَعُ: خوش قامت نوجوان، توانا جوان (۲) بزدل ج: رَعَارِعُ۔
الرُّعْرُوعُ: الرَّعْرَعُ ج: رَعَارِعُ۔
•رَاعَزَ: منقبض ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ملامت کرنا، سرزنش کرنا۔
الْمِرْعَزُ: الْمِرْعِزَاءُ۔ الْمِرْعِزُّ، الْمِرْعِزَّى: بھیڑ کے بالوں کے نیچے کا رُواں۔
الْمُمَرْعَزُ: ثَوْبٌ مُمَرْعَزٌ: باریک بالوں یا روئیں سے بنا ہوا کپڑا وغیرہ۔
•رَعَسَ ـَـ رَعْسًا و رَعَسَانًا: کانپنا، ہچکولا کھانا، جھٹکا کھانا (۲) تکان وغیرہ کی وجہ سے کمزور کی طرح چلنا (۳) کمزوری یا نیند یا چستی کی وجہ سے سر ہلانا۔ هو رَاعِسٌ و رَعَّاسٌ و هي رَاعِسَةٌ و رَعَّاسَةٌ و هو رَعُوسٌ و رَعِيسٌ و هي رَعُوسٌ أَيْضًا۔
أَرْعَسَهُ: کپکپا دینا، جھنجھوڑنا۔
اِرْتَعَسَ: کانپنا، تھرتھر کرنا، بے قرار ہونا، ڈگمگانا۔
تَرَعَّسَ: اِرْتَعَسَ۔
الرَّعَّاسُ: رُمْحٌ رَعَّاسٌ: ہلتا ہوا لہراتا ہوا نیزہ۔
الرَّعُوسُ: کمزوری یا نیند وغیرہ کی وجہ سے سر ہلانے والا، ڈگمگانے والا۔
نَاقَةٌ رَعُوسٌ: تیز رفتار پھرتیلی اونٹنی (جو ٹانگوں کو جلدی جلدی اٹھاتی ہو)
رُمْحٌ رَعُوسٌ: لچک دار زور دار نیزہ۔

المُرْعَش: خسیس و حریص آدمی (جو ادھر ادھر سے لینے کا خواہش مند رہتا ہو) مانگ تانگ کر گزر بسر کرنے والا۔

•رَعَشَ ــ رَعْشًا و رُعَاشًا: کانپنا، لرزنا، بے قرار و بے چین ہونا۔

رَعِشَ ــ رَعَشًا: رَعَشَ۔ هو رَعِشٌ و هي رَعِشَةٌ۔

رُعِشَ: رعشہ پیدا ہونا، کپکپاہٹ ہونا۔ هو مَرْعُوشٌ و هي مَرْعُوشَةٌ۔

أَرْعَشَهُ: کپکپا دینا، لرزا دینا (۲) کسی کام کے لئے اکسانا، متحرک کرنا، جیسے: أَرْعَشَتْهُ الحَرْبُ۔ أُرْعِشَتْ يَدَاهُ: اس کے ہاتھوں میں رعشہ (کپکپاہٹ) پیدا ہوگیا۔

رَعَّشَهُ: أَرْعَشَهُ۔

اِرْتَعَشَ: لرزنا، کپکپانا، رعشہ پیدا ہونا (۲) بے چین و مضطرب ہونا، دگرگوں ہونا۔

الاِرْتِعَاشُ: لرزہ، کپکپاہٹ۔

ارتعاش شَيْخُوخِي: رعشۂ پیری۔

الرُّعَاشُ: کپکپی (۲) رعشہ (ایک بیماری جس کی وجہ سے سر یا ہاتھ وغیرہ کو مسلسل حرکت ہوتی رہتی ہے) بھیڑ یا بکری کو لاحق ہونے والی ایک اعصابی بیماری۔

الرُّعَاشِيُّ: الشَّلَلُ الرُّعَاشِيُّ: ایک اعصابی بیماری جس میں عضلات کی کمزوری کھچاوٹ اور درد پیدا ہوتا ہے

الرَّعِشُ: لرزاں، کپکپاتا ہوا، دگرگوں (۲) بزدل۔

ـــ الی القِتالِ او المعروف: لڑائی یا بھلائی میں سبقت کرنے والا، عجلت باز

ظَلِيمٌ رَعِشٌ: تیز رفتار یا لمبی گردن والا شترمرغ۔ مؤنث: رَعِشَةٌ۔

الرَّعْشَاءُ: دَابَّةٌ رَعْشَاءُ: تیز رفتار یا جھوم کر چلنے والی اونٹنی، لمبی گردن والی تیز رو اونٹنی ج: رُعْشٌ۔

الرَّعْشَةُ: کپکپی، لرزہ۔ رَعْشَةُ الحُمَّى: بخار کا لرزہ۔

الرِّعْشَةُ: کپکپی، کپکپاہٹ، جھرجھری (۲) تیزی، عجلت۔ بہ رِعْشَةٌ اِلَى لِقَاءِ العَدُوِّ: وہ دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

الرَّعِيشُ: کپکپاتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں۔

المُرْعَشُ: فضا میں منڈلانے والے کبوتر (ایک خاص قسم)

الرِّعْشِيشُ: بہت لرزاں، بہت کانپنے والا (۲) بزدل ج: رَعَاشِيشُ۔

•الرَّعْشَنُ: مُرْتَعِش: رعشہ والا، لرزاں، ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، کانپنے والا، جھوم کر چلنے والا، تیز رفتار اونٹ (۲) بزدل م: رَعْشَنَةٌ۔

•رَعَصَ ــ رَعْصًا: کانپنا، متحرک و مضطرب ہونا، انگڑائی لینا، سستی دور کرنے کے لئے جسم کو توڑنا، جھٹکنا۔ حدیث ابی ذرؓ میں ہے: "خَرَجَ بِفَرَسٍ لَهُ فَتَمَعَّكَ ثُمَّ نَهَضَ ثُمَّ رَعَصَ فَسَكَّنَهُ" وہ اپنے گھوڑے کو لے کر نکلے تو اس نے پہلے مٹی میں لوٹ لگائی پھر اٹھا اور جسم کو جھٹکا پھر انہوں نے اسے تھپکی دی۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا رک رک کر چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا، پھدکنا

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکنا، جھٹکا دینا، کھینچنا۔

أَرْعَصَهُ: رَعَصَهُ۔

اِرْتَعَصَ: ہلنا، جھٹکا کھانا، انگڑائی لینا، پیچ و تاب کھانا (۲) کھال کا حرکت کرنا، پھڑکنا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

ـــ عَلَيْهِ جِلْدُهُ: کھال کا پھڑکنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ـــ الجَدْيُ: بکری کے بچہ کا اچھلنا، پھدکنا۔

تَرَعَّصَ: اِرْتَعَصَ۔

•رَعَضَ ــ رَعْضًا: ہلنا، کانپنا، انگڑائی لینا جھرجھری آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، جھٹکا دینا۔

أَرْعَضَهُ: رَعَضَهُ۔

•رَعَظَ السَّهْمَ ــ رَعْظًا: تیر میں پیکان (پھل) لگانے کی جگہ بنانا (۲) تیر میں پیکان کے سوراخ کو توڑنا۔

ـــ بالعَقَبِ: تیر پر تانت باندھ کر کسنا۔ هو مَرْعُوظٌ و رَعِيظٌ۔

أَرْعَظَهُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ یا جگہ بنانا۔

ـــ فلانا عن الأمر: کام کا سست بنا دینا، ہمت توڑنا۔

رَعَّظَهُ: ہلانا، انگلی کو ہلا کر اس کی طاقت دیکھنا

ـــ الوَتِدَ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے حرکت دینا۔

ـــ: سست بنا دینا، پست ہمت بنا دینا۔

تَرَعَّظَ: پست ہمت ہو جانا، میخ کا اپنی جگہ سے ہل جانا، ہلنا، بچ نکلنے کی کوشش کرنا۔

ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا بوجھ لادتے وقت اِدھر اُدھر ہونا، بچنے کی کوشش کرنا۔

الرُّعْظُ: تیر میں پھلکا لگانے کا سوراخ ج: أَرْعَاظٌ۔ کہاوت ہے: إِنَّهُ لَيَكْسِرُ عَلَيْكَ أَرْعَاظَ النَّبْلِ غَضَبًا: (وہ تم پر تیروں کے ان سوراخوں کو توڑتا ہے جن میں پھل لگائے جاتے ہیں یعنی تم پر بری طرح غصہ اتارتا ہے)۔

•رَعَّ ــ رَعًّا: پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا

الرَّعَاعُ: (من النّاس) معمولی درجہ کے لوگ واحد: رَعَاعَةٌ۔

الرَّعَاعَةُ: بے عقل اور بے دل آدمی (۲) شترمرغ۔

•رَعَفَ الشَّيْءُ ــ رَعْفًا و رُعَافًا: بہنا،

آگے بڑھنا۔
رَعَفَ فُلَانٌ و رَعَفَ أَنْفُهُ: ناک سے خون جاری ہونا، نکسیر پھوٹنا۔
رَعَفَ غَضَبًا: اس کا غصہ بڑھ گیا۔
— بِفُلَانٍ الْبَابُ: دروازہ سے یکایک کسی کا اندر آجانا۔
— بہ: آگے بڑھانا۔
— السَّائِرَ: چلنے والے سے آگے نکل جانا هو رَاعِفٌ و رَعَّافٌ و هی رَاعِفَةٌ و رَعَّافَةٌ۔
أَرْعَفَ الْإِنَاءَ و نَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو لبالب بھرنا۔
— الْقَلَمَ: قلم میں سیاہی زیادہ لگا دینا۔
ارْتَعَفَ: آگے بڑھنا، آگے نکل جانا۔
اسْتَرْعَفَ: ارتعف۔
— الشیءَ: ٹپکانا۔ اسْتَرْعَفَ الشَّحْمَةَ: چربی کو پگھلا کر روغن بنانا۔
— فُلَانًا: نکسیر جاری کرنا، ناک سے خون نکلوانا (۲) ناک کو زخمی کر کے خون جاری کر دینا خون آلود کر دینا۔
الْأُرْعُوفَةُ: کنویں کے کنارہ لگا ہوا پتھر جس پر کھڑے ہو کر آدمی پانی کھینچتا ہے یا کنویں کی تہ میں لگا ہوا وہ پتھر جس پر بیٹھ کر آدمی صفائی کرتا ہے یا ناک کی طرح کنویں کے اندر نکلا ہوا پتھر جسے ہٹایا نہ جا سکے ج: أَرَاعِيفُ۔
الرَّاعِفُ: ناک یا ناک کے بالنسر کا حصہ (۲) پہاڑ کا نکلا ہوا سرا (۳) نیزہ ج: رَوَاعِفُ رِمَاحٌ رَوَاعِفُ: خونچکاں نیزے۔
الرُّعَافُ: نکسیر (۲) زبردست بارش۔
الرُّعَافِيُّ: فیاض وسخی۔
الرُّعُوفُ: ہلکی اور معمولی بارشیں۔
الرَّعِيفُ: وہ بادل جو کہ بادل کے آگے آگے چلے
الْمَرَاعِفُ: ناک اور اس کے اطراف۔ کہاوت ہے: ما أَحْسَنَ مَرَاعِفَ أَقْلَامِهِ و مَقَاطِرَهَا: اس آدمی کی لکھائی کتنی حسین ہے۔
فَعَلْتُ ذلك على الرَّغْمِ من مَرَاعِفِه: میں نے وہ کام اس کی مرضی کے خلاف کیا۔
الْمَرْعُوفُ: نکسیر کا مریض۔
• رَعَقَتِ الدَّابَّةُ ـَ رَعْقًا و رُعَاقًا و رَعِيقًا: دوڑتے وقت پیٹ بولنا۔
الرُّعَاقُ: دوڑتے وقت جانور کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
الرَّعِيقُ: الرُّعَاقُ۔
• رَعَلَهُ ـَ رَعْلًا: چاک کرنا، پھاڑنا، شگاف کو بڑا کرنا (۲) زور سے نیزہ مارنا۔
— بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے پکڑ کر مارنا۔
رَعِلَ ـَ رَعَلًا و رَعَالَةً: لمبا اور ڈھیلا ہونا لٹکا ہوا ہونا (۲) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا۔ کہاوت ہے: كُلَّمَا ازْدَدْتَ مَثَالَةً زَادَكَ اللّٰهُ رَعَالَةً: تو جتنا مالدار ہوگا وتنا ہی خدا تجھے کم عقل بنادیگا بے وقوف کے بارہ میں کہا جاتا ہے۔ هو أَرْعَلُ و هي رَعْلَاءُ۔
أَرْعَلَتِ الْعَوْسَجَةُ: عوسجہ (بینگن کی طرح کا خاردار پودا) کا رواں نکلنا۔
أَرْعَلَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: زور سے نیزہ مارنا۔
— الطَّعْنَةَ: نیزہ کی ضرب کو گہرا کرنا۔
رَعَّلَ الْكَرْمُ: انگور کی بیل کا کنارہ نکلنا۔
اسْتَرْعَلَ: لڑائی پر جانے والے اگلے دستہ میں چلنا یا اس کی قیادت کرنا (۲) گروہ والا یا چھوٹے گروہ والا ہونا۔
— الْمَاشِيَةُ وغيرُها: مویشیوں کا گروہ در گروہ ہونا یا پے در پے آگے پیچھے چلنا۔ جَاءَ الْقَوْمُ مُسْتَرْعِلِينَ: لوگوں کا دوسروں سے آگے آگے آنا، پیش رو ہو کر آنا۔
الْأَرْعَلُ: بے وقوف (۲) لمبا اور لٹکا ہوا۔ ثَوْبٌ أَرْعَلُ: لمبا اور ڈھیلا لباس یا جس کے پلے لٹکے ہوئے ہوں۔ عُشْبٌ أَرْعَلُ: لمبائی کی وجہ سے مڑ جانے والی گھاس۔
ضَرْبٌ أَرْعَلُ: ایسی ضرب کے گوشت کاٹ ڈالے۔ غُلَامٌ أَرْعَلُ: غیر مختون بچہ ج: رُعْلٌ۔
الرَّاعِلُ: کھجور کی ایک خراب قسم یا عمدہ قسم کی کھجور
الرُّعَالُ: ناک سے بہنے والا مادہ خون یا ریزش وغیرہ۔
الرَّعْلُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ (۲) لباس، کپڑے۔ کہتے ہیں: مَرَّ يَجُرُّ رَعْلَهُ: وہ اپنے کپڑوں کو گھسیٹتا ہوا آگیا، چوپائے کے کان کی وہ کھال جسے چیر کر پیچھے کی طرف لٹکا دیا گیا ہو۔
الرُّعْلُ: انگور کی کونپلیں۔ واحد: رُعْلَةٌ۔
الرَّعْلَاءُ: بکری جس کا کان چیر دیا گیا ہو یا لمبے کان والی ج: رُعْلٌ۔
الرَّعْلَةُ: ہراول دستہ، پیش رو جماعت، لوگوں کی ٹولی (۲) مادہ شتر مرغ (۳) اہل وعیال بال بچے یا بڑا کنبہ، زیر پرورش افراد۔ کہتے ہیں: تَرَكَ رَعْلَةً و عِيَالًا رَعْلَةً۔ (۴) چوپائے کے کان کی چھوٹی سی کھال جسے چیر کر پیچھے لٹکا دیا گیا ہو (۵) کھجور کا لمبا درخت۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ رَعْلَةٌ۔ (۶) ایک قسم کا پودا جس کا پھل بینگن جیسا اور خاردار ہوتا ہے (۷) خراب قسم کی کھجور (۸) ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال ج: رِعَالٌ۔
الرُّعْلَةُ: انگور کی بیل کی کونپل (۲) سر پر لگانے کا پھولوں کا تاج۔
الرُّعْلَةُ: أَبُو رُعْلَةَ: بھیڑیے کی کنیت۔
الرَّعْوَلِيُّ: شِوَاءٌ رَعْوَلِيٌّ: نیم پخت یا نیم گلا ہوا گوشت۔
الرَّعِيلُ: تھوڑے افراد کی ٹولی مختصر جماعت (انسانوں کی یا گھوڑوں کی) جانوروں کا ریوڑ

پرندوں کا جھنڈ یا وہ جماعت یا دستہ جو سب سے آگے ہو۔ فُلَانٌ مِن الرَّعِيلِ الأَوَّل: فلاں صف اول کا آدمی ہے ج: أَرْعَال و رِعَالٌ
جج: أَرَاعِيلُ۔ أَرَاعِيلُ الرِّيَاح او السَّحَاب: ابتدائی ہوائیں یا ابتدائی بادل یا ایک دوسرے کو دھکیلنے والے۔
المِرْعَلُ: تیز تلوار۔ سَيْفٌ مِرْعَلٌ
ج: مَرَاعِلُ۔
المُرَعَّلُ: عمدہ مال۔
المُسْتَرْعِلُ: گلہ سے نکلا ہوا جانور (۲) گلہ بان۔
• رَعَمَ ـَ رَعْمًا و رُعَامًا: سنک (ناک کی ریزش) بہنا۔ هو وهي رَعُومٌ.
ـــ المُخَاط: دبلے پن اور کمزوری کی وجہ سے ناک بہنا۔
ـــ الشيءَ رَعْمًا: نگاہ رکھنا، خیال رکھنا، نگرانی کرنا۔
ـــ الشَّمْسَ: سورج ڈوبنے کا انتظار کرنا
رَعُمَ ـُ رَعَامَةً: رَعَم۔
رَعَّمَهُ: ناک صاف کرنا، پونچھنا۔
الرَّعَامُ: نگاہ کی تیزی جو کسی چیز کے دیکھنے اور تاکنے کے وقت ہوتی ہے۔
الرُّعَامُ: ناک (ریزش، رینٹ، سنک) (۲) ناک بہنے کی بیماری (۳) ایک متعدی مہلک مرض
الرِّعْمُ: چربی ج: رُعُومٌ و أَرْعَامٌ.
أُمُّ رِعْمٍ: بجو کی کنیت۔
الرَّعُومُ: بہت دبلا (۲) ناک بہنے کا مریض۔
• رَعَنَ ـُ رُعُونَةً: ناسمجھ ہونا، اوچھا ہونا
ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا رَعْنًا: دھوپ کا دماغ پر اثر انداز ہونا اور اس کی وجہ سے نڈھال اور بے ہوش ہو جانا۔
رَعِنَ ـَ رَعَنًا و رُعُونَةً: رَعَنَ۔ هو أَرْعَنُ وهي رَعْنَاءُ ج: رُعْنٌ۔
رَعُنَ ـُ رَعَنًا و رُعُونَةً: ناسمجھ اور اوچھا ہونا۔
رُعِنَ: بے ہوش ہونا۔ هو مَرْعُونٌ.
الأَرْعَنُ: ناسمجھ، اوچھا، اوچھی باتیں کرنے والا (کم ظرف اور کم ظرفی کی باتیں کرنے والا)۔
جَيْشٌ أَرْعَنُ: لشکر جرار (۲) ٹھاٹھیں مارتا ہوا لشکر۔
جَبَلٌ أَرْعَنُ: ابھرواں بلند کناروں والا پہاڑ (یعنی ناک کی طرح ابھری ہوئی جس کی بہت سی شاخیں ہوں)۔
رَجُلٌ أَرْعَنُ: لمبی ناک والا ج: رُعْنٌ۔
الرَّعْنُ: دھوپ کا اثر (جانور کی کھوپڑی میں دھوپ کی گرمی سے پیدا ہونے والی احتباس کی کیفیت) ناک کی طرح ابھری ہوئی پہاڑ کی زبردست شاخ ج: رُعُونٌ و رِعَانٌ۔
الرَّعْنَاءُ: أَرْعَنُ کی تانیث ج: رُعْنٌ (۲) طائف کا سفید لمبے دانوں والا انگور (۳) بصرہ کا ایک نام (بصرہ ملک عراق کا مشہور شہر ہے)۔
الرَّعُونُ: سخت، بہت متحرک۔
الرُّعُونَةُ: اوچھاپن، ناسمجھی (۲) شدت و سختی (۳) اصطلاح صوفیہ میں خواہشاتِ نفس اور تقاضا طبیعت کا ساتھ دینے کا نام ہے۔
• رَعَا عنه ـُ رَعْوًا و رَعْوَى: باز رہنا، رکنا۔
ـــ فُلَانًا رَعْوًا: باز رکھنا، روکنا، ڈانٹنا
ارْعَوَى عنه: رکنا، باز رہنا۔
الأَرْعَاوِيَّةُ: شاہی مویشی جن پر امتیازی نشانات ہوں۔
الأُرْعُوَةُ: ہل کا جوا جو بیلوں کے کندھے پر رکھا جاتا ہے۔
الرُّعَاوَى: لوگوں (مالکان) کے آس پاس چرنے والے اونٹ۔
الرَّعَاوِيَّةُ: بادشاہ کے چرنے والے خصوصی مویشی اور ان کے ساتھ دوسروں کے مویشی۔
• رَعَى المَاشِيَةَ ـَ رَعْيًا و مَرْعًى: جانور کو چرانا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا چرنا۔
ـــ النَّبَاتَ: گھاس چرنا۔
ـــ الشيءَ رَعْيًا و رِعَايَةً: خیال رکھنا، حفاظت کرنا، لحاظ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا" (۲) نگرانی کرنا، ذمہ داری لینا، پرورش کرنا، انتظام کرنا۔
أَمْرَ الرَّعِيَّةِ: رعایا کا انتظام کرنا۔
ـــ لَهُ: پاس داری کرنا، خیال رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ"۔
ـــ مَاشِيَةَ فلانٍ رَعْيًا: کسی کے مویشی چرانا۔
ـــ المَاشِيَةُ رَعْيًا و مَرْعًى: مویشیوں کا خود چراگاہ میں جانا۔
أَرْعَتِ الأَرْضُ: زمین میں خوب چارہ ہونا، بہت چارے والی ہونا (۲) زیادہ چراگاہوں والی ہونا۔ الأَرْضُ مُرْعِيَةٌ۔
أَرْعَى عليه: محفوظ رکھنا (۲) شفقت و مہربانی کرنا۔
ـــ الَيهِ: توجہ سے سننا، دھیان دینا، کہتے ہیں: فُلَانٌ لا يُرْعِي إِلَى قَوْلِ أَحَدٍ: وہ کسی کی بات پر دھیان نہیں دیتا۔
ـــ المَاشِيَةَ: مویشی چرانا۔
ـــ اللهُ المَاشِيَةَ: اللہ کا مویشیوں کیلئے چارہ اگانا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی کے لئے کسی جگہ کو چراگاہ بنانا۔
ـــ فُلَانًا سَمْعَهُ: دھیان دینا، غور سے سننا
رَاعَاهُ مُرَاعَاةً: لحاظ کرنا، ملحوظ رکھنا، دیکھ بھال کرنا، نگرانی کرنا۔

رَاعَى الأَمْرَ: معاملہ پر نظر رکھنا، اسکے نشیب و فراز پر نظر رکھنا (۲) حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا (۳) کسی کے ساتھ چرنا۔ جیسے: رَاعَتِ الجَمَلُ الخَرُوفَ: اونٹ کا دنبہ کے ساتھ چرنا

—— فُلَانًا سَمْعَهُ: توجہ دینا، بات کو غور سے سننا۔ هُوَ لَا يُرَاعِي إِلَيهِ: وہ اس کی طرف التفات نہیں کرتا۔

—— فُلَانًا: رعایت کرنا، پاس داری کرنا، پاس خاطر رکھنا۔

—— خَاطِرَهُ: دل داری کرنا، پاس خاطر کرنا

—— الجَمِيلَ: ممنون کرم ہونا۔

رَعَّاهُ: کسی کو رَعَاكَ اللهُ (اللہ تمہاری حفاظت فرمائے) کہنا۔

اِرْتَعَتِ المَاشِيَةُ: مویشی کا چرنا۔

—— المَاشِيَةُ الرِّعْيَ: مویشی کا چارہ کھانا

تَرَعَّتِ المَاشِيَةُ: چرنا۔

—— المَاشِيَةُ العُشْبَ: مویشی کا ہری گھاس کھانا۔

اِسْتَرْعَاهُ الشَّيءَ: کسی سے کسی شے کی حفاظت کرانا، نگرانی اور دیکھ بھال کرانا۔ کہاوت ہے:

مَنِ اسْتَرْعَى الذِّئْبَ فَقَدْ ظَلَمَ: جو بھیڑیے سے نگرانی کرائے گا وہ (بکریوں پر) ظلم کرے گا۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو بددیانت کو امانت سونپتا ہے یا نااہل کو کسی کام کا ذمہ دار بناتا ہے

—— الالتِفَاتَ: توجہ مبذول کرانا، باعث التفات ہونا۔

هذا مما يَسْتَرْعِي النَّظَرَ والسَّمْعَ: یہ بات قابل توجہ اور لائق التفات ہے۔

—— فُلَانًا المَاشِيَةَ: کسی سے مویشی چروانا

التُّرْعَايَةُ: آبائی چرواہا (یعنی جس کے آبا و اجداد کا پیشہ مویشی چرانا رہا ہو)۔

التُّرْعِيُّ: صحیح تربیت و مصرف کا محافظ۔ کہتے ہیں: إِنَّهُ لَتُرْعِيُّ مَالٍ: اس کے پاس مال محفوظ رہتا ہے صحیح مصرف میں خرچ کرتا ہے اور اونٹوں کی اچھی طرح پرورش کرتا ہے

التِّرْعِيَّةُ: التِّرْعِيُّ۔

الرَّاعِي: چرواہا (۲) نگراں (۳) حاکم (۴) محافظ (۵) جاسوس ج: رُعَاةٌ و رُعْيَانٌ و رُعَاءٌ و رِعَاءٌ: قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ"

رَاعِي البُسْتَانِ: ایک قسم کی ٹڈی جو اچھلتی ہے اور اڑتی پھرتی ہے۔

رَاعِي الجَوْزَاءِ و رَاعِي النَّعَائِمِ: دو ستارے۔

الرَّاعِيَةُ: مؤنث الرَّاعِي ج: رَوَاعٍ۔

رَاعِيَةُ الشَّيْبِ و رَوَاعِيه: بڑھاپے کی شروعات۔

—— الرَّأْسِ: جوں۔

الرِّعَايَةُ: چرانے کا پیشہ، چرواہاگری، گلہبانی (۲) حفاظت و نگرانی (۳) لحاظ و خیال (۴) توجہ (۵) حمایت و تائید (۶) سرپرستی

الرِّعَايَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی تحفظ حقوق، سوشل ویلفیر۔

رِعَايَةُ الحَفْلِ: جلسہ کی صدارت۔

رِعَايَةٌ صِحِّيَّةٌ: حفظان صحت۔

رِعَايَةٌ طِبِّيَّةٌ: علاجی تحفظ، دیکھ بھال۔

رِعَايَةُ المَصَالِحِ: مفادات کی نگرانی۔

تَحْتَ رِعَايَةِ فُلَانٍ: زیر نگرانی، زیر اہتمام۔

رُعَاةُ الدِّينِ: دین کے پاسبان۔

الرَّعَوِيَّةُ: انسان کا کسی کی رعیت ہونا، رعایا ہونا (۲) رعیت کا (۳) ملکی حقوق، نیشنلٹی۔

الرَّعْيُ: چرائی (۲) حفاظت۔ رَعْيًا لَكَ (دعائیہ جملہ) خدا تمہاری حفاظت کرے۔

الرِّعْيُ: چارہ: مویشی کی گھاس ج: أَرْعَاءٌ۔

الرِّعْيَةُ: چرنے یا چرانے کی کیفیت، نوعیت حفاظت و نگہبانی۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّعْيَةِ او سَيِّئُ الرِّعْيَةِ: وہ اچھی طرح چراتا ہے یا بری طرح چراتا ہے (۲) وہ زمین جس میں پتھر کی نوکیں ہل چلانے میں رکاوٹ بنتی ہوں (۳) قدرتی چراگاہ۔

الرَّعِيَّةُ: چرنے والے مویشی (۲) زیر حفاظت و نگرانی مویشی (۳) عوام الناس جو کسی حاکم یا منتظم کے ماتحت ہوں اور وہ ان کے معاملات کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام کرتا ہو۔ (پبلک، رعایا) محکوم لوگ، ماتحت جماعت ج: رَعَايَا۔

المُرَاعَاةُ: لحاظ، رعایت، پاس داری، حمایت

مُرَاعَاةُ النَّظِيرِ: اہل بدیع کے نزدیک یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے مناسب چیزوں کے ساتھ جمع کردیا جائے جن سے باہم تضاد نہ ہو جیسے: سوق (بازار) بیع (فروخت) دَلّال کو ایک جگہ ذکر کیا جائے

مُرَاعَاةُ الحقوق: حقوق کی حفاظت۔

مُرَاعَاةُ الواجبات: فرائض کی پابندی۔

مُرَاعِي المواعِيد: پابند اوقات۔

المَرْعَى: چارہ، جانوروں کے کھانے کی ہریالی قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِي أَخْرَجَ المَرْعَى" کہاوت ہے: مَرْعًى وَلَا كَالسَّعْدَانِ: ایسی چیز کے بارہ میں بولا جاتا ہے جسے اس کے مشابہ چیزوں پر ترجیح دی جائے (۲) چراگاہ ج: مَرَاعٍ۔

المَرْعَاةُ: المَرْعَى۔

ر ــــــ غ

• رَغِبَ فُلَانٌ ـ رَغْبًا و رَغْبَةً و رُغْبَةً: خواہش مند ہونا، خواہش کرنا (۲) آمادہ ہونا۔

—— الیہ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔

—— فی شیءٍ: چاہنا، پسند کرنا، خواہش کرنا، مشتاق ہونا (۲) دل چسپی رکھنا، دل چسپی لینا۔

رَغِبَ الیہ فی کذا: عاجزانہ درخواست کرنا، کسی سے عاجزی کے ساتھ کوئی چیز چاہنا، مانگنا۔
— عن الشَّیْءِ: کسی چیز سے کنارہ کش ہونا، چھوڑنا، نفرت کرنا، اعراض کرنا، بے توجہی اختیار کرنا۔
— بنَفْسِہ عن الشَّیْءِ: کسی چیز سے خود کو الگ رکھنا، معمولی بات سمجھ کر اس سے علیحدہ رہنا۔
— بنَفْسِہ عن فُلَانٍ: کسی پر اپنی برتری محسوس کرنا۔
— بفلانٍ عن کذا: کسی کو کسی چیز سے الگ رکھنا، اس کے لئے اس چیز کو برا سمجھنا
— الشَّیْءَ و فیہ: چاہنا، ارادہ کرنا۔ کہتے ہیں: رَغِبَ رَأْیُہُ أَحْسَنَ الرَّغْبِ: فیاض و وسیع الخیال ہونا۔
رَغُبَ ـُ رَغَابَۃً و رُغْبًا: کشادہ اور بڑا ہونا جیسے: رَغُبَ الوَادِیُ۔
— فُلَانٌ: بسیار خور ہونا، ہر وقت کھانے کی فکر میں رہنا۔ ھو رَغِیْبٌ و رِغِّیْبٌ و ھی رَغِیْبَۃٌ۔
— الأَرْضُ: زمین کا نرم و کشادہ ہونا۔
أَرْغَبَ فُلَانٌ: صاحب وسعت اور بسیار خور ہونا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا فی الشَّیْءِ و إِلَیْہِ: کسی کو کسی چیز کا خواہش مند بنانا، کسی چیز کی ترغیب دینا، مشتاق بنانا، آمادہ کرنا
— فُلَانٌ عَنْہُ: الگ رکھنا، بچانا۔
— الشَّیْءَ: کشادہ کرنا۔ أَرْغَبَ اللّٰہُ قَدْرَكَ: اللہ تعالیٰ تمہاری شان دوبالا کرے، قدر و منزلت بڑھائے۔
رَغَّبَہُ فیہ: خواہش مند بنانا، ترغیب دینا، مشتاق بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
ارْتَغَبَ الحِمْلُ: (سامان وغیرہ کا) وزنی ہونا بوجھل ہونا۔ ھو مُرْتَغِبٌ۔
ارْتَغَبَ الشَّیْءَ و فیہ: چاہنا، خواہش کرنا
تَرَاغَبَ: کشادہ اور فراخ ہونا۔
— فیہ: چاہنا، خواہش کرنا۔ تَرَاغَبُوْا فی الخَیْرِ: ایک دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔
الرِّغَابُ: نرم زمین ج: رُغُبٌ۔
الرُّغُبُ: بہت پانی پینے (جذب کرنے) والی زمین۔
الرُّغْبَانَۃُ: چپل کا تسمہ، جوتے کا تسمہ (۲) تسمہ کی جوتے کے نیچے لگنے والی گرہ۔
الرَّغْبَۃُ: خواہش، میلان، شوق ج: رَغَبَات
الرَّغِیْبُ: وَادٍ رَغِیْبٌ: پانی بہت جذب کرنے والی وادی۔ رَجُلٌ رَغِیْبٌ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والا، جلد فاصلہ طے کرنے والا۔ حِمْلٌ رَغِیْبٌ: زیادہ بوجھ، بھاری لدان ج: رِغَابٌ و رُغُبٌ (۲) مرغوب و محبوب چیز۔
الرَّغِیْبَۃُ: رَغِیْبٌ کا مؤنث۔ آرزو، مرغوب شے (۲) بڑا عطیہ، بہت بخشش ج: رَغَائِبُ
فُلَانٌ یُفِیْدُ الغَرَائِبَ و یُفِیْءُ الرَّغَائِبَ: فلاں بہت سخی ہے (قیمتی اور مرغوب چیزوں سے دوسروں کو فائدہ پہنچاتا ہے)۔
المَرْغَبُ: خواہش (۲) زندگی کا پھیلاؤ ج: مَرَاغِبُ۔
المَرْغُوبَات و المَرَاغِبُ: پسندیدہ چیزیں، خواہشات۔
المَرْغَبَۃُ: المَرْغَبُ۔
• رَغَثَ أُمَّہُ ـَ رَغْثًا: ماں کا دودھ پینا۔
— فُلَانًا: مانگ مانگ کر کسی سے سب کچھ لے لینا (۲) بار بار مانگنا۔
رُغِثَ رَغْثًا: مانگے جانے کی وجہ سے (داد و دہش کی کثرت کی وجہ سے) کسی کا سب کچھ ختم ہو جانا۔ ھو مَرْغُوْثٌ و ھی مَرْغُوْثَۃٌ۔ فُلَانٌ أَمْوَالُہُ مَرْغُوْثَۃٌ فَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَہُ مَغُوْثَۃٌ: اس کی ساری دولت مانگ مانگ کر ختم کر دی گئی اب اس کے پاس مدد کے لئے کچھ نہیں ہے
رُغِثَتِ المَرْأَۃُ: عورت کے پستان کی رگ میں تکلیف ہونا۔ ھی مَرْغُوْثَۃٌ۔
أَرْغَثَتْہُ: دودھ پلانا (ماں کا اپنے بچہ کو)
— فُلَانًا: بار بار مانگنا (۲) بار بار نیزہ مارنا۔
ارْتَغَثَہَا: (بچہ کا اپنی ماں کا) دودھ پینا۔
الرُّغَاثُ: پانی کو بہت جذب کرنے والی زمین (بہت زیادہ بارش ہی سے اس پر پانی بہے ورنہ خشک ہو جائے)۔
الرُّغْثَاءُ: عورت کے پستان میں دودھ کی رگ (یہ لفظ مفرد ہے)
الرَّغُوْثُ: دودھ پلانے والی۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ أَکَلُ من بِرْذَوْنَۃٍ رَغُوْثٍ: فلاں آدمی دودھ پلانے والی عجمی گھوڑی سے بھی زیادہ کھاؤ ہے ج: رِغَاثٌ و رَغَائِثُ۔
المَرْغَثُ: انگلی میں انگشتری پہننے کی جگہ۔
• رَغِدَ العَیْشُ ـَ رَغَدًا: زندگی کا خوش گوار ہونا، آسودہ اور فراخ ہونا۔ ھو رَغْدٌ و رَاغِدٌ و أَرْغَدُ۔
رَغُدَ العَیْشُ ـُ رَغَدًا و رَغَادَۃً: رَغِدَ۔ ھو رَغْدٌ و رَغِیْدٌ۔
أَرْغَدَ: آسودہ حال ہونا، زندگی کی فراخی اور خوش گواری پانا۔
— عَیْشَہُ: زندگی کو خوش گوار اور آسودہ بنانا۔
— المَاشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
اسْتَرْغَدَ العَیْشَ: زندگی کے مزے لینا اور اسے فراخ و کشادہ پانا۔
ارْغَادَّ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا پوری طرح نہ جمنا۔
— فُلَانٌ: کسی کی حالت بدل جانا، رنگ

بدل جانا اور بیماری یا غصہ یا کم خوابی کی بنا پر بے چینی اور سستی طاری ہونا۔
أَرْغَادَ النَّائِمُ: سونے والے کا جاگنا اور اس پر سستی کا اثر ہونا۔
ـــ فِی رَأْیِه: رائے میں متردد ہونا، جم کر فیصلہ نہ کرنا۔
ـــ الغَضْبَانُ: غصہ کی وجہ سے جواب نہ دے پانا۔
الرَّاغِدُ: آسودہ حال، آسودہ و فراخ زندگی والا۔ هي رَاغِدَة۔
الرَّغَدُ: فراخ و آرام دہ زندگی، آسودہ حالی قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا"
هو فی رَغَدٍ مِنَ العَيْشِ: وہ آسودہ زندگی گزار رہا ہے۔
عِيْشَةٌ رَغَدٌ، خوش حالی کی زندگی آسودہ زندگی۔
الرَّغَادَةُ: آسودہ حالی، زندگی کی فراخی۔
الرَّغِيْدُ: خوش گوار زندگی۔
الرَّغِيْدَةُ: مؤنث: الرَّغِيد (۲) فرنی کی طرح دودھ اور آٹے کا پتلا حلوا (۳) مکھن ج: رَغَائِد۔
المَرْغَدَةُ: باغیچہ ج: مَرَاغِد۔
رَغْرَغَ العَيْشُ: رَغِدَ۔ آسودگی اور خوشحالی میں مست ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بھلائی میں ڈوبا ہوا ہونا۔
ـــ المَاشِيَةُ: جانوروں کا ہر روز جس طرح چاہیں پانی پر جانا (۲) ترش گھاس کھا کر (جو پانی کے گرد ہوتا ہے) پانی پینا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ترش گھاس کھانے پر مجبور کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: چھپانا۔
المُرَغْرَغُ: کچا سوت جسے پختہ نہ کیا گیا ہو۔
•رَغَسَت المَرْأَةُ ـ رَغْسًا: بہت اولاد والی ہونا۔

رَغَسَ اللّٰهُ القَوْمَ: اللہ کا افراد قوم میں اضافہ کرنا اور ترقی دینا۔
ـــ اللّٰهُ المَالَ او الوَلَدَ: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں برکت دینا۔
ـــ اللّٰه فلانًا مَالًا او وَلَدًا كَثِيْرًا: اللہ کا کسی کے مال و اولاد میں کثرت کے ساتھ برکت دینا۔
أَرْغَسَ اللّٰهُ المَالَ: رَغَسَه۔
أَرْغَسَهُ مَالًا: کسی کو بہت سامال دینا۔
ـــ نَفْسَهُ: خود کو خوش حال کرنا، اپنے دل کو خوش کرنا۔
رَغَّسَهُ: أَرْغَسَهُ۔
اسْتَرْغَسَهُ: کمزور اور نرم سمجھنا۔
الرَّغْسُ: خیر و برکت، اضافہ و ترقی ج: أَرْغَاسٌ۔
الرُّغْسُ: ولادت کے وقت بچہ کے ساتھ نکلنے والی آلودگی (جیسے ناک کی ریزش) یا سر پر لگی باریک جھلی (۲) روئیدگی ج: أرْغَاسٌ۔
المُرْغِسُ: فراخ زندگی۔
المَرْغُوْسُ: وَجْهٌ مَرْغُوْسٌ: کھلا ہوا مبارک چہرہ۔ رَجُلٌ مَرْغُوْسٌ، صاحب خیر و برکت، آسودہ حال۔
المَرْغُوْسَةُ: بہت جننے والی عورت (۲) الجھن، پیچیدگی۔ هم فی مَرْغُوْسَةٍ مِنْ أَمْرِهِمْ۔
•رَغَشَ عَلَيْه ـ رَغْشًا: کسی کے خلاف ہنگامہ کرنا۔ کہتے ہیں: لا تَرْغَشْ عَلَيْنَا۔
•الرَّغِيْغَةُ: بلوئے ہوئے دودھ کے جھاگ مکھن (۲) گرم کیا ہوا دودھ جس میں قدرے آٹا ملا دیا گیا ہو (یہ حالت نفاس والی عورت کے لئے بنایا جاتا تھا) (۳) کھجور کے شیرہ سے بنایا ہوا ایک کھانا (۴) پتلا گندھا ہوا آٹا (۵) نرم گھاس (۶) عمدہ زندگی۔

•رَغَفَ العَجِيْنَ وَنَحْوَهُ ـ رَغْفًا: گندھے ہوئے آٹے وغیرہ کا پیڑا بنانا یا ٹکیہ بنانا (پکانے کے لئے)۔
رَغَّفَ: رَغَفَ۔
الرَّغِيْفُ: روٹی، آٹے کی ٹکیہ ج: أَرْغِفَةٌ و رُغْفَانٌ و رُغُفٌ۔
•رَغَلَ أُمَّهُ ـ رَغْلًا و رَغْلَةً: بچہ کا ماں کے دودھ کا جلدی سے ایک گھونٹ لے لینا، دودھ پینا۔
رَغِلَ ـ رَغَلًا: بے ختنہ ہونا۔
أَرْغَلَ: بے موقع کام کرنا، غلط جگہ پر رکھنا، غلطی کرنا، بہکنا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی کے خوشوں میں دانہ پڑجانا۔
ـــ فُلَانٌ: بچوں جیسی حرکتیں کرنا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔
ـــ الأُمُّ المَوْلُوْدَ: ماں کا اپنے بچہ کو دودھ پلانا
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا اپنے بچہ کو دانہ کھلانا۔
ـــ المَاءَ: پانی زیادہ گرانا۔
ـــ اليه: مائل ہونا۔
الأَرْغَلُ: غیر مختون (۲) العَيْشُ الأَرْغَلُ: آسودہ زندگی۔
الأَرْغُوْلُ: دیکھئے: (ارغول)
الرِّغْلُ: ایک تلخ گھاس ج: أَرْغَالٌ۔
الرَّغْلَةُ: ماں کی بے خبری میں اچانک پیا ہوا دودھ۔
الرُّغْلَةُ: ختنہ کے وقت قطع کی جانے والی کھال ج: رُغَلٌ۔
الرَّغُوْلُ: شَاةٌ رَغُوْلٌ: بکری جو بھیڑ کا دودھ پئے۔ فُلَانٌ رَمٌّ رَغُوْلٌ: ہر چیز جو ہاتھ لگے کھا جانے والا ج: رُغُلٌ۔
•رَغِمَ ـ رَغْمًا و مَرْغَمًا و مَرْغَمَةً: ذلیل ہونا (۲) ناپسندیدگی کی بنا پر حقیر و ذلیل ہونا۔
رَغِمَ أَنْفُهُ: ناپسند کرنا، اظہار ناگواری کرنا۔

حدیث میں ہے: "وإنْ رَغِمَ أنْفُ أبِي الدَّرْدَاءِ"۔
رَغَمَ الشیءَ: کسی چیز کو مٹی کے ساتھ ملا دینا، زمین سے لگانا، خاک آلود کرنا، نفرت کرنا
___ فُلانًا: مجبور کرنا، ذلیل کرنا۔
رَغِمَ ـَ رَغْمًا: مٹی سے لگ جانا (۲) ذلیل ہونا، عاجز و درماندہ ہونا۔ رَغِمَ أنْفُ فُلانٍ کے بھی یہی معنی ہیں۔
حدیث معقل بن یسار میں ہے: "رَغِمَ أنْفِي لأمْرِ اللهِ: حکم الٰہی کے لئے میں سرنگوں اور درماندہ ہوں (۲) کسی بات پر مجبور ہونا۔ ھو رَغِيمٌ ج: رُغَمَاءُ و رِغَامٌ و ھی رَغِيمَةٌ ج: رَغَائِمُ۔
أرْغَمَهُ: مجبور کرنا، ذلیل کرنا، مغلوب کرنا، ناراض کرنا، خاک آلود کرنا۔ أرْغَمَ أنْفَهُ کے بھی یہی معنی ہیں۔
رَاغَمَ: علیحدگی اختیار کرنا، علیحدگی اختیار کر کے دشمنی پر اتر آنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا يُرَاغِمُ شَيْئًا اذا لَمْ يُعْوِزْهُ شَيْءٌ: فلاں کی اگر کوئی چیز گم نہ ہو تو وہ قطعاً بے تعلقی اختیار نہیں کرتا۔
رَغَّمَهُ: رَغَمَهُ۔ ذلیل و خوار کرنا، خاک آلود کرنا دو سجدۂ سہو والی حدیث میں ہے: "كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ" وہ دونوں شیطان کی تذلیل کے لئے ہیں (۲) کسی کو رَغْمًا کہنا (یعنی تم ذلیل ہو)۔
___ فُلانٌ أنْفَهُ: عاجز و درماندہ ہونا، ذلیل و خوار ہونا۔
تَرَغَّمَ فُلانًا: کسی کی مرضی کے خلاف کام کرنا
الرَّاغِمُ: ذلیل (۲) مجبور، مغلوب۔
الرَّغَامُ: مٹی۔ ألْقَاهُ فِي الرَّغَامِ: ذلیل و خوار کرنا۔
الرُّغَامَى: ناک (۲) پھیپھڑے کی نالی (۳) جگر بڑھنے کی بیماری۔

الرُّغَامَةُ: ضرورت، خواہش و طلب۔
الرُّغْمُ: مٹی (۲) ذلت (۳) مجبوری (۴) ناگواری على رُغْمِهِ و عَلَى الرُّغْمِ مِنْهُ و رُغْمًا منه: اس کی ناگواری کے باوجود، اس کی مرضی کے خلاف۔
الرِّغْمُ: نفرت، ذلت، خواری، ناگواری۔ فَعَلَهُ عَلَى رِغْمِهِ: اس کی ناگواری کے باوجود اس نے وہ کام کیا۔
المُرَاغَمُ: جانے اور بھاگنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللهِ يَجِدْ فِي الأرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً" (۲) پناہ گاہ (۳) قلعہ۔
المِرْغَامُ: غصہ دلانے والا م: مِرْغَامَةٌ۔
المَرْغِمُ: ناک۔ کہاوت ہے: مَا لِي عن ذٰلِكَ مَرْغِمٌ: مجھے اس سے باز رکھنے والی کوئی چیز نہیں ج: مَرَاغِمُ۔
مَرَاغِمُ الإنسانِ: ناک اور اس کے اطراف۔
المَرْغَمَةُ: ضرورت۔ لي عِنْدَهُ مَرْغَمَةٌ: اس سے میری ضرورت وابستہ ہے (۲) ذلت و خواری ج: مَرَاغِمُ۔
• رَغَنَ إلَيْهِ ـَ رَغْنًا: مائل ہونا، متوجہ ہونا (۲) کسی کی بات کو غور سے سننا اور اسے مان لینا۔
___ فيه: خواہش و لالچ کرنا۔
___ فُلانٌ: مزے اڑانا، مزے سے کھانا پینا
يَوْمُ رَغْنٍ: تفریح کا دن جس میں خوب مزے لے لے کر کھایا پیا جائے۔
أرْغَنَ: فرماں بردار ہونا۔
___ اليه: متوجہ ہونا، کسی کی بات کو غور سے سننا اور مان لینا۔
___ فُلانًا: لالچ دلانا۔
___ الأمْرَ: آسان کرنا۔
• الأُرْغُنُ و الأُرْغُونُ: ایک باجے کا نام، ارغن۔ دیکھئے (ارغن)

• رَغَا ـُ رَغْوًا: جھاگ دار ہونا، جھاگ آنا، بلبلے اٹھنا۔
___ البَعِيرُ و نَحْوُهُ رَغْوًا و رُغَاءً: اونٹ وغیرہ کا بلبلانا، چیخنا، شور مچانا۔
___ الصَّبِيُّ: بچہ کا بلبلانا، بہت زور سے رونا
___ الرَّعْدُ: گرج ہونا، بادل کا زور سے گرجنا، کڑکنا۔
___ فُلانٌ: بہت بولنا۔
أرْغَى: جھاگ دار ہونا، بہت جھاگ اٹھنا۔
___ فُلانٌ: غصہ سے منہ میں جھاگ اٹھنا، غیظ و غضب سے لال پیلا ہونا، چیخنا چلانا دھمکی دینا۔ کہتے ہیں: جِئْتُهُ فَمَا أرْغَى ولا أثْغَى: میں اس کے پاس آیا مگر اس نے مجھے نہ بکری دی اور نہ اونٹنی (یعنی کچھ بھی نہ دیا)۔
___ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو بولنے پر اکسانا، غصہ دلانا۔
___ فُلانًا: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا (۲) غصہ دلانا
___ فُلانًا الحَدِيثَ: کسی سے کم بات کرنا۔
رَغَّى الشیءُ: جھاگ اٹھنا رَغَّى و أرْغَى و رَغَا اللَّبَنُ و الصَّابُونُ)۔ اسی سے ہے كَلامٌ مُرَغٍّ: مبہم اور غیر واضح بات
___ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: أرْغَاهُ۔
___ فُلانًا: غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
ارْتَغَى الرَّغْوَةَ: جھاگ پینا۔ کہاوت ہے: يُسِرُّ حَسْوًا فِي ارْتِغَاءٍ (وہ جھاگ کی آڑ لے کر اصل مشروب کو پی جاتا ہے، یہ شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور عمل اس کے خلاف کرتا ہو) (۲) کف گیر یا چمچہ وغیرہ سے جھاگ اتارنا۔
تَرَاغَوْا: لوگوں کا مختلف جگہوں پر شور مچانا اسی سے ہے تَرَاغَتِ الرِّكَابُ: قافلوں میں شور مچا کوئی کہیں بول رہا ہے کوئی کہیں۔
___ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کو چیخ چیخ کر بلانا۔ حدیث میں ہے: "إنَّهُمْ

وَاللّٰهِ تَرَاغَوْا عليه فقتلوه"۔

الرَّاغِيَةُ: اونٹنی۔ کہتے ہیں: مَالَهُ ثَاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَةٌ: اس کے پاس نہ بکری ہے نہ اونٹنی (۲) اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کے بولنے کی آواز۔ کہاوت ہے: كَانَتْ عَلَيْهِمْ كَرَاغِيَةِ الْبَكْرِ: وہ ان لوگوں کے لئے نحوست میں نوجوان اونٹ کی بلبلاہٹ کے مانند تھی جیسے کہ حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کے نومولود بچہ کی آواز ان کے لئے بدبختی ونحوست تھی ج: رَوَاغٍ۔

الرُّغَاءُ: اونٹ کی بلبلاہٹ، اونٹ کی آواز (۲) عام آواز۔ جیسے کہا جائے: سَمِعْتُ رُغَاءَ الرَّعْدِ۔ اسی سے ہے: أَتَاكَ خَيْرٌ لَهُ رُغَاءٌ: تمہارے پاس خوب دولت آئی (شور سے کثرت مراد لی گئی)۔

الرُّغَاوَى: جھاگ جو سیال چیزوں کو اچھالنے یا جوش دینے یا حل کرتے وقت اٹھتا ہے ج: رَغَاوَى۔

الرُّغَاوَةُ: الرُّغَاوَى ج: رَغَاوَى۔

الرَّغَّاءُ: بلند آواز یا بسیار گو آدمی، جوش سے بولنے والا۔

الرُّغْوَةُ: جھاگ، صابن کا ہو یا دودھ وغیرہ کا (۲) بلبلہ ج: رُغًى۔

المِرْغَاةُ: کف گیر یا چمچہ جس سے جھاگ اتارا جائے ج: مَرَاغٍ۔

ر ف

•رَفَأَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ ـَ رَفْئًا و رِفَاءً: کپڑے میں رفو کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو ملا کر سینا۔

ـــ بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ خَرَقَ ثَوْبَ الْمَوَدَّةِ بِالْإِسَاءَةِ وَرَفَأَهُ بِالْإِحْسَانِ: کسی کے ساتھ بد سلوکی کر کے رشتۂ مودت کو توڑنا اور حسن سلوک کے ذریعہ اسے جوڑنا۔

رَفَأَ فُلَانًا: تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، خوف کو دور کرنا (۲) دوستی وتعلق قائم کرنا۔

ـــ السَّفِينَةَ: جہاز یا کشتی کو ساحل یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

أَرْفَأَتِ السَّفِينَةُ: کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ إِلَيْهِ: مائل ہونا، کسی کی طرف رجحان ہونا۔

ـــ السَّفِينَةَ: کشتی یا جہاز کو کنارہ یا بندرگاہ کے قریب لانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، دل داری کرنا۔

رَافَأَهُ مُرَافَأَةً و رِفَاءً: موافق ہونا، اتفاق کرنا، کنارہ لگانا۔ رَافَأَهُ فِي الْبَيْعِ: بیع میں کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

رَفَّأَهُ تَرْفِئَةً و تَرْفِيئًا: کسی کو "بالرِّفاء والبنین" کہہ کر دعا دینا (یہ دعا شادی کرنے والے کو دی جاتی ہے یعنی تم دونوں خاوند وبیوی میں خدا اتفاق ومحبت قائم رکھے اور اولاد عطا کرے) شادی کی مبارکباد دینا۔

الرِّفَاءُ: اتحاد واتفاق۔

الرِّفَاءَةُ: رفوگری، رفوگری کا پیشہ۔

الرَّفَّاءُ: رفوگر۔ ھی رَفَّاءَةٌ۔

المَرْفَأُ: بندرگاہ، کشتی اور جہاز کے لنگرانداز ہونے کی جگہ ج: مَرَافِئُ۔

اليَرْفَئِيُّ: ڈر کر بھاگ جانے والا، ڈر سے بے قابو ہو جانے والا (۲) ہرن (۳) چرواہا بکریاں چرانے والا (۳) شترمرغ، نر۔

ارْفَأَنَّ: کمزور ڈھیلا ہونا (۲) جوش کے بعد پرسکون ہونا۔

ـــ غَضَبُهُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔

ـــ عَيْشُهُ: زندگی کا خوش گوار ہونا۔

الرَّفَأْنِينَةُ: زندگی کی آسودگی وفراخی۔

•رَفَتَ ـُ رَفْتًا: چورا ہونا، ریزہ ریزہ ہونا ٹوٹنا، کٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا، کوٹ کر باریک کرنا۔

تَرَفَّتَ: ٹکڑے ہونا، چورہ ہونا، ٹوٹنا۔

الرُّفَاتُ: ریزے، چورا، بوسیدہ چورا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا"۔

الرُّفَتُ: توڑنے اور کوٹنے والا (۲) بھوسا، بھس۔

•رَفَثَ فِي كَلَامِهِ ـُ رَفْثًا و رُفُوثًا: فحش باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا، گندی باتیں کرنا۔

رَفِثَ ـَ رَفَثًا: رَفَثَ۔

رَافَثَهُ: کسی کے ساتھ فحش کلامی کرنا۔

تَرَافَثُوا: باہم فحش کلامی کرنا۔

الرَّفَثُ: فحش گوئی (۲) جماع، عورت کے ساتھ صحبت خواہی۔ قرآن پاک میں ہے: "أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ"۔

•رَفْحَهُ: شادی کی مبارکباد دینا۔

•رَفَدَهُ ـِ رَفْدًا و رِفَادَةً: سہارا دینا، ٹیکی لگانا، تھامنا، سہارا دے کر روکنا، مضبوط کرنا۔

ـــ فُلَانًا: مدد کرنا (۲) دینا، عطا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ وَعَلَيْهَا: پالان، خوگیر یا نمدہ وگدگدا کپڑا جو پائے کی پیٹھ پر ڈالنا۔

رَافَدَهُ: مدد واعانت کرنا۔

رَفَّدَ: قدرے لپک کر چلنا۔

ـــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو سردار بنانا اور اس کی تعظیم کرنا۔

ارْتَفَدَ مِنْهُ: کسی سے اپنا حصہ لینا۔

ارْتَفَدَ مالاً : دولت کمانا۔
تَرَافَدُوْا : باہم تعاون کرنا۔
اِسْتَرْفَدَہٗ : کسی سے حصہ مانگنا، مدد چاہنا، بخشش چاہنا۔
التَّرْفِیْدُ : عورت کا سرین، سرین۔
الرَّافِدُ : بادشاہ کا قائم مقام جو اس کی عدم موجودگی میں امور مملکت کا انتظام کرے ج : رُفَّادٌ و رُفَّدٌ (۲) معاون نہر یا چھوٹی نہر جس کا پانی بڑی نہر میں جائے۔
الرَّافِدَانِ : دریائے دجلہ و فرات۔
الرَّافِدَۃُ : ایک چھڑ یا وہ تمام چھڑیں جن کو جوڑ کر تعمیر کا ڈھانچہ تیار کیا جاتا ہے ج : رَوَافِدُ۔
الرِّفَادَۃُ : زین یا کجاوہ کے نیچے رکھا جانیوالا نرم موٹا کپڑا، نمدہ، پالان (۲) زمانہ جاہلیت میں غریب حجاج کی ضیافت (وہ مال جسے قریش کے لوگ اپنے مالوں میں سے نکال کر غریب حاجیوں کے لئے کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے تھے) (۳) زخم پر باندھنے کی پٹی۔
الرَّفْدُ : حصہ (۲) بڑا بادیہ (پیالہ) (۳) دودھ نکالنے کا برتن۔ کسی کی موت پر کہتے ہیں: اُرِیْقَ رَفْدُ فُلَانٍ۔ ج : اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔
الرِّفْدُ : حصہ (۲) بڑا پیالہ (۳) عطیہ، بخشش۔ قرآن پاک میں ہے: "بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ" برا ہے انعام میں دیا ہوا عطیہ حدیث میں ہے: "من اقْتِرَابِ السَّاعَۃِ اَنْ یَکُوْنَ الْفَیْءُ رِفْدًا" فئی (مال) کو بطور عطیہ لوگوں کو دیا جانا قرب قیامت کی نشانی ہے۔ فئی وہ مال ہے جو کفار سے مسلمانوں کو بغیر جنگ کئے حاصل ہو، یہ بیت المال میں جمع ہو کر غریبوں اور یتیموں وغیرہ اہل حاجت پر صرف کیا جاتا ہے۔ اس مال کو بطور انعام لوگوں کو دیا جائے گا تو مستحقین محروم ہو جائیں گے (۴) امداد ج : اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ۔
الرِّفْدَۃُ : لوگوں کا گروہ، جماعت ج : رِفَدٌ
الرَّفُوْدُ : بہت دودھ دینے والی وہ اونٹنی جو ایک دفعہ میں برتن کو بھر دے ج : رُفُدٌ و رَفَائِدُ۔
الرَّفِیْدَۃُ : ھو رَفِیْدَۃُ صِدْقٍ : وہ مددگار ہے ج : رَفَائِدُ۔
الرَّوَافِدُ : چھت کی کڑیاں۔ واحد: رَافِدَۃ
الْمَرْفَدُ : امداد، مدد ج : مَرَافِدُ۔
الْمِرْفَدُ : بڑا پیالہ (۲) دودھ نکالنے کا برتن ج: مَرَافِدُ
الْمِرْفَدَۃُ : وہ کپڑا یا گدی جس سے عورت اپنے سرین کو بڑا کیا کرتی ہے (۲) بڑا پیالہ، بادیہ (۳) دودھ نکالنے کا برتن ج : مَرَافِدُ۔
•رَفْرَفَ الطَّائِرُ : پرندہ کا پروں کو ہلانا، پھڑ پھڑانا، کسی جگہ بیٹھنے کے لئے اس کے گرد پروں کو ہلانا، منڈلانا۔ حدیث میں ہے: "رَفْرَفَتِ الرَّحْمَۃُ فَوْقَ رَأْسِہٖ" رحمت خداوندی اس کے سر پر منڈلا رہی ہے۔
— العَلَمُ : پرچم کا لہلہانا۔
— العَلَمَ : پرچم لہرانا۔
— المَحْمُوْمُ : بخار والے کا کپکپانا، اُمّ السائب کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ مَرَّ بِھَا وھی تُرَفْرِفُ من الحُمّٰی، قَالَ: مالَكِ تُرَفْرِفِیْنَ"
— الشیءَ : آواز دینا، بولنا۔
— علیہ : شفقت و مہربانی کرنا۔
— العَیْنُ : آنکھ پھڑکنا۔
تَرَفْرَفَ : لہلہانا۔
الرَّفْرَافُ : بازو، پر (۲) شترمرغ (نر) (۳) ایک قسم کی چڑیا جس کی دم ہر وقت ہلتی رہتی ہے اور وہ پانی میں اپنا سایہ دیکھ کر اس پر لوٹ پڑتی ہے۔
ثَغْرٌ رَفْرَافٌ : چمکدار دانت۔
الرَّفْرَفُ : مکان یا دیوار میں لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر سامان رکھا جاتا ہے (۲) شیڈ یا چھوٹا سائبان جو گھر کے آگے دھوپ سے بچنے کے لئے نکالا جاتا ہے (۳) موٹر کے پہیہ پر نکلا ہوا بازو (۴) خیمہ یا زرہ یا کرتے کا لٹکا ہوا حصہ، دامن (۴) کونا، جانب (۵) پردہ حدیث وفاۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ہے: "فرفع الرَّفْرَفُ فرأینا وجھَہٗ کأنَّہٗ وَرَقَۃُ تَخَشْخُشٍ" (پردہ اٹھایا گیا تو ہم نے آپؐ کے چہرۂ انور کو دیکھا کہ وہ گویا برگ پر بہار ہے) (۶) بچھانے کا فرش، دری، چاندنی وغیرہ (۷) تکیہ۔
ثَوْبٌ رَفْرَفٌ : باریک کپڑا ج : رَفَارِف
رَفْرَفٌ خُضْرٌ : سبز کپڑے یا گدے۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ" وہ خوش نما سبز گدوں اور تکیوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے۔
الرَّفْرَفَۃُ : رَفْرَفٌ کا واحد۔ غالیچہ، خوش نما تکیہ۔ کہتے ہیں: اَقْعَدَنِیْ عَلٰی رَفْرَفَۃٍ بین یَدَیْہِ۔ ج : رَفَارِفُ۔
•رَفَسَ ـــ رَفْسًا و رِفَاسًا : لات مارنا۔
— فُلَانًا رَفْسًا و رُفُوْسًا : کسی کے سینہ پر لات مارنا۔
— الدَّابَّۃَ : چوپائے کے پیر میں رسی باندھنا
— الشیءَ : کوٹنا۔
الرِّفَاسُ : وہ رسی جو چوپائے کی اگلی ٹانگ میں اوپر تک باندھی جائے (جس سے وہ زمین سے اٹھی رہے)۔
الرَّفَّاسُ : چھوٹی دخانی کشتی (۲) کشتی کو گھمانے کی چرخی۔
الرَّفُوْسُ : دَابَّۃٌ رَفُوْسٌ : لات مارنے والا جانور، مرکھنا جانور (مذکر و مونث دونوں کے لئے) ج : رُفُسٌ (مذکر کیلئے) و رُفُسٌ و رَفَائِسُ (مونث کیلئے)

المِرْفَش: کوٹنے کا آلہ، موگری ج: مَرَافِش.
•رَفَشَ فی الْاَمْرِ ـُ رُفُوشًا: کسی معاملہ میں کشادہ ہونا، وسعت سے کام لینا۔
—— الحُبُوْبَ رَفْشًا: غلہ کو بیلچہ سے اٹھانا یا سرکانا۔
—— الطَّعَامَ: اچھی طرح کھانا۔
—— الشَّیْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔
رَفِشَ ـَ رَفَشًا: بڑے اور چوڑے کان والا ہونا۔ ھو اَرْفَشُ و ھی رَفْشَاءُ۔ اَرْفَشُ الْاُذُنَین و رَفْشَاءُ الْاُذُنَین بھی کہتے ہیں۔ حضرت سلمان فارسیؓ کی حدیث میں ہے: "اَنَّہٗ کَانَ اَرْفَشَ الْاُذُنَیْنِ" ج رُفْش
اَرْفَشَ: مزے اڑانا، کھانے پینے اور مباشرت وغیرہ میں مشغول رہنا۔
—— بالمکانِ: جم کر رہنا، الگ نہ ہونا۔
رَفَّشَ لِحْیَتَہٗ: داڑھی کو پھیلانا، پھیلا کر بیلچہ نما کر دینا۔
الرَّفْشُ: بے خوفی اور آسودگی کے ساتھ خورد و نوش۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فی الرَّفْشِ و القَفْشِ: وہ عیش و عشرت اور عورتوں سے لطف اندوزی میں پڑ گیا (۲) وہ بیلچہ جس سے غلہ کو اٹھا کر اڑایا جائے کہاوت ہے: من الرَّفْشِ اِلی العَرْشِ: (بیلچہ سے تخت شاہی پر) ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو گمنامی اور بے وقعتی سے نکل کر اعلیٰ مقام پر پہنچ جائے ج: رُفُوْشٌ و اَرْفَاشٌ۔
الرَّفَّاشُ: بیلچہ سے غلہ کو سرکا کر تولنے والے کو دینے والا۔
المِرْفَشَۃُ: بیلچہ ج: مَرَافِش
•اِرْتَفَصَ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔ اِرْتَفَصَتِ السُّوْقُ بِالغَلَاءِ: بازار میں گرانی ہو گئی
تَرَافَصُوا المَاءَ وغَیْرَہٗ و علیہ: پانی وغیرہ کو باری باری لینا۔

الرُّفْصَۃُ: موقع، پانی پینے کی باری (۲) لوگوں کا مشترکہ پانی ج: رُفَصٌ۔
الرَّفِیْصُ: ہم مشرب، پینے میں شریک۔
•رَفَضَ الوَادِی ـِ رَفْضًا و رُفُوضًا: وادی کا کشادہ ہونا۔
—— النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا پھیلنا اور غلاف گر جانا۔
—— المَاشِیَۃُ: مویشی کا چراگاہ میں اِدھر اُدھر پھیلنا اور تنہا تنہا چرنا۔
—— الشَّیْءَ رَفْضًا: چھوڑنا، بچنا، کنارہ کش ہونا (۲) پھینکنا، ہٹانا (۳) ٹھکرا دینا (۴) توڑنا (۵) رد کرنا۔
—— الطَّلَبَ: درخواست وغیرہ نامنظور کرنا
—— القَضِیَّۃَ: مقدمہ خارج کرنا۔
—— حَوَالَۃً مَالِیَّۃً: منی آرڈر واپس کرنا
—— المَاشِیَۃَ ـِ رَفْضًا: مویشی کو چراگاہ میں ان کے حال میں چھوڑ دینا۔
رَفَّضَ فِی القِرْبَۃِ و غَیْرِھا: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑنا۔
تَرَفَّضَ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا، منتشر ہونا، بہنا، پھیلنا، تعصب برتنا، رافضی ہونا۔
اِرْفَضَّ: تَرَفَّضَ۔ الدَّمْعُ و العَرَقُ: آنسو بہنا، پسینہ بہنا یا ٹپکنا۔ براق والی حدیث میں ہے: "اِنَّہٗ اسْتَصْعَبَ عَلَی النَّبِیِّ (صلی اللہ علیہ وسلم) ثُمَّ ارْفَضَّ عَرَقًا و قَرَّ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو براق پر سواری کے وقت دشواری محسوس ہوئی پھر آپ کو پسینہ آیا اور جسم مبارک ٹھنڈا ہو گیا۔
—— الوَجَعُ: درد زائل ہو جانا۔
اِسْتَرْفَضَ الوَادِی: وادی کا کشادہ ہونا
الرَّافِضَۃُ: رَافِضٌ کا مونث (۲) سپاہیوں کی ایک جماعت جس نے اپنے افسر کے احکام کو ٹھکرا کر واپسی اختیار کی (۳) شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے۔ رَافِضَہ اس لئے کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت زید بن علیؓ کی یہ بات ماننے سے انکار کر دیا تھا کہ وہ شیخین (حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمر فاروقؓ) کو ہدف ملامت و مذمت نہ بنائیں ج: رَوَافِض۔
الرَّافِضِیُّ: رافضۃ کی طرف نسبت، مذہب رافضہ اختیار کرنے والا۔ متعصب، کٹر۔ م: رافِضِیَّۃٌ۔
الرُّفَاضُ: (من الشَّیْءِ) کسی چیز کا چورا، ریزے، ٹکڑے۔
الرِّفَاضُ: دائیں اور بائیں مڑنے والے راستے
الرَّفَضُ: سیال چیزوں کی تھوڑی مقدار (۲) خوراک جو بدن کے لئے ضروری ہو۔
الرَّفَضُ: ہر منتشر اور بکھری ہوئی چیز (۲) لوگوں کا گروہ (۳) برتن میں بچا ہوا پانی یا سیال چیز (۴) خوراک جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۵) کسی چیز کا کنارہ، حصہ ج: رُفُوضٌ و رِفَاضٌ و اَرْفَاضٌ۔
فی اَرْضِ کذا رُفُوضٌ من کَلَاءٍ: فلاں زمین میں بکھری ہوئی گھاس ہے کچھ یہاں ہے تو کچھ دوسری جگہ ہے۔
رُفُوضُ الْاَرْضِ: غیر مملوکہ زمینیں۔ یا ناقابل ملکیت زمینیں۔
الرَّفْضُ: رَوَافض کا عقیدہ (یعنی صحابہ کرام اور شیخین پر طعن و تنقیص کا جواز۔
الرُّفَضَۃُ: بہت ٹھکرانے والا، بہت چھوڑنے والا۔ کہاوت ہے: ھو قُبَضَۃٌ رُفَضَۃٌ: وہ ایسا بہت کرتا ہے کہ چیزوں کو لیتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے۔
رَاعٍ قُبَضَۃٌ و رُفَضَۃٌ: مویشی کو حفاظت کے ساتھ ہانکنے والا اور پھر چرنے کے لئے آزاد چھوڑنے والا چرواہا۔
الرَّفَّاضُ: غیر مملوکہ زمینوں کی نگرانی کرنے والا۔ ھی رَفَّاضَۃٌ و ھم رَفَّاضَۃٌ

الرَّفِیْضُ: پسینہ (۲) ٹوٹا ہوا نیزہ، ٹوٹی ہوئی چیز (۳) نا منظور۔

المَرْفَضُ: پانی کا راستہ، پانی گرنے کی جگہ ج: مَرَافِض۔

التَرَفُّضُ: عصبیت، کٹرپن (۲) بکھرنا، ٹوٹنا۔

المَرْفُوضُ: نا منظور، ٹھکرایا ہوا، واپس کیا ہوا۔

•رَفَعَ القَوْمُ ـَ رَفْعًا: لوگوں کا ملک میں بڑھنا، ترقی کرنا۔

— البَعِیْرُ و نَحْوُہٗ فی سَیْرِہٖ: اونٹ وغیرہ کا تیز چلنا، بہت چلنا۔

— الشیءَ رَفْعًا و رِفَاعًا: اٹھانا، اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و رفعنا فوقکم الطّور"

— البناءَ: عمارت کو اوپر لے جانا، لمبا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و اذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت و اسماعیل"

— الشیءَ: اٹھانا، اٹھا کر لے جانا۔ جیسے: رَفَعَ الزَّرْعَ بَعْدَ الحصادِ الی الجُرْنِ: (کھیتی کاٹنے کے بعد کھلیان پر لے جانا) (۲) ہٹانا۔ کہتے ہیں: ارْفَعْ ھٰذا: اسے ہٹاؤ یا اٹھا کر لے جاؤ۔

ھو لا یَرْفَعُ العَصَا عن عاتِقِہٖ: (وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں ہٹاتا) یعنی وہ بہت سفر کرتا ہے یا وہ اپنے متعلقین کو سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

— یَدَہٗ عن الشیءِ رَفْعًا: دست کش ہونا، رکنا۔

— فُلانًا: شہرت دینا، ذکر خیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و رفعنا لک ذکرک" (۲) رتبہ بڑھانا، فوقیت دینا، حیثیت دینا، عظمت دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "و رفعنا بعضھم فوق بعض درجٰت" کہتے ہیں: ھٰذا اَمْرٌ یَرْفَعُ الرَّأْسَ: یہ بات باعث عزت و سربلندی ہے (۳) آگے بڑھانا، تعارف کرانا۔ جیسے: رَفَعَہٗ علی صاحبِہٖ فی المَجْلِس۔

رَفَعَ صَوْتَہٗ: آواز بلند کرنا، آواز کو تیز کرنا۔

— اللّٰہُ عَمَلَہٗ: قبول کرنا۔

— الشیءَ فی الصُّنْدُوقِ وغیرِہٖ: چھپانا

— ذَاتُ اللَّبَنِ لَبَنَہا: دودھ دینے والی کا دودھ کو روک لینا۔

— فُلانًا الی الحاکمِ رَفْعًا و رِفْعَانًا: کسی کو حاکم کے سامنے مقدمہ کے لئے پیش کرنا۔

— الشیءَ رُفْعَانًا: قریب کرنا۔

— الی السُّلْطَانِ رَفِیْعَۃً: بادشاہ کے سامنے ان کا کوئی معاملہ پیش کرنا۔

— النَّاسُ الیہ عُیُوْنَہُم: لوگوں کا نگاہیں اٹھا کر دیکھنا۔ کہتے ہیں: دَخَلْتُ عَلٰی فُلانٍ فَلَم یَرْفَعْ لی رَأْسًا: میں فلاں کے پاس گیا مگر اس نے میری طرف التفات نہ کیا۔

— الی فُلانٍ تَقْرِیْرًا عن کذا: رپورٹ پیش کرنا۔

— الجَلْسَۃَ: نشست یا میٹنگ برخاست کرنا۔

— فُلانًا الی اَصْلِہٖ: کسی کے نسب کو اس کی اصل تک لے جانا۔

— الغطاءَ عن الشیءِ: انکشاف کرنا۔

— عنہ: تخفیف کرنا۔

— الیہ: پیش کرنا، سامنے کرنا۔

— السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

— العَلَمَ: پرچم کشائی کرنا۔

— الحَدِیْثَ: حدیث کی سند کو اس کے اول قائل تک پہنچانا۔ جیسے: رَفَعَ الحَدِیْثَ الی النَّبیِّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ فالحدیثُ مَرْفُوعٌ

— الخَبَرَ: خبر پھیلانا۔

— البَعِیْرَ و نَحْوَہٗ: اونٹ وغیرہ کو تیز چلانا، دوڑانا۔

رَفْعُ الکَلِمَۃِ: (فی النَّحْو) لفظ پر علامتِ رفع لگانا یا لفظ کو مرفوع بولنا۔

— الحاسِبُ الکَسْرَ: حساب والے کا کسر کو صحیح عدد بنانا۔

— العُقُوبَۃَ او الضَّرِیْبَۃَ: سزا یا ٹیکس کو معاف کرنا، ختم کرنا۔ ھو مَرْفُوعٌ و رَفِیْعٌ و ھی مَرْفُوعَۃ و رَفِیْعَۃ فُلانٌ مَرْفُوعٌ عنہ التکلیفُ: فلاں پر پابندی حکم ختم کر دی گئی۔

رُفِعَ لَہُ الشَّخْصُ: دور سے کسی کا دکھائی دینا، کسی کو دور سے دیکھنا۔

رَفُعَ ـُ رَفَاعَۃً: بلند آواز ہونا۔

— الثَّوْبُ و الخَیْطُ: کپڑے یا دھاگے کا باریک ہونا۔

— فُلانٌ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً: بلند رتبہ ہونا۔ رَفُعَ فی حَسَبِہٖ و نَسَبِہٖ: وہ حسب ونسب میں بلند ہے۔ ھو رَفِیعٌ و ھی رَفِیْعَۃٌ۔

رَافَعَہٗ: رَفَعَہٗ۔

— الی الحاکمِ وغیرہ: حاکم کے پاس شکایت یا مقدمہ لے جانا۔ کہتے ہیں: رَافِعَہٗ و خافِضَہٗ: ہر طریقہ پر گھمانا، ہر پہلو پر دیکھنا۔

رَفَّعَ: ایسی دوڑ دوڑنا کہ ایک دوسرے سے زیادہ تیز ہو، خوب دوڑنا۔ رَفَّعَ فی عَدْوِہٖ بھی کہتے ہیں۔

— الشیءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔

ارْتَفَعَ: بلند ہونا (۲) آگے بڑھنا، پیش ہونا (۳) منتقل ہونا (۴) زائل ہونا، رفع دفع ہونا (۵) برخاست ہونا (۶) بڑھنا (۷) چڑھنا۔

— السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

— الشیءُ: بلند کرنا، اٹھانا۔

ترَافَعَا إِلَى الحَاكِمِ: دو شخصوں یا دو فریق کا حاکم کے پاس مقدمہ لے جانا۔

ترافَعَ المُحَامِي عَنِ المُتَّهَمِ أَمَامَ القَضَاءِ: وکیل کا ملزم کی پیروی کرنا، وکالت کرنا (عدالت میں)

تَرَفَّعَ: اِرْتَفَعَ (۲) اپنی برتری جتانا، خود کو بلند سمجھنا۔

ـــ عنه: برتری ظاہر کرتے ہوئے الگ ہونا، کسی چیز کو حقیر یا خراب سمجھ کر چھوڑنا، بچنا، دامن بچانا، احتراز کرنا۔

ـــ الشيئَ: رَفَعَ۔

اِسْتَرْفَعَ الشيئُ: کسی چیز کے اٹھائے جانے کا وقت آنا۔ جیسے: استرفع الخِوانُ: دسترخوان کے اٹھنے کا وقت آگیا

ـــ الشيئَ: اٹھوانا، بڑھوانا، ختم کرانا، بلند کرانا۔

الاِرْتِفَاعُ: بلندی (۲) ازالہ (۳) منسوخی، (۴) برخاستگی (۵) علم ہندسہ انجینئرنگ میں ستون کے اوپر سے نیچے تک کی لمبائی کو کہا جاتا ہے۔

الاِرْتِفاعُ والاِنْخِفَاضُ: نشیب وفراز

الرَّافِعُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام (۲) رفع کا عامل۔

بَرْقٌ رَافِعٌ: چمکنے والی بجلی۔

نَاقَةٌ رَافِعٌ: تھنوں میں دودھ روکنے والی اونٹنی، دودھ نہ دینے والی۔

الرَّافِعَةُ: خبریں پھیلانے والا اور راز افشا کرنے والا گروہ (۲) اٹھانے کا آلہ، کرین جرِّ ثقیل۔

رَافِعَةٌ ضَخْمَةٌ: بھاری کرین ج: رَوَافِعُ۔

الرِّفَاعُ: کٹی ہوئی کھیتی کی کھلیان پر منتقلی (۲) کھیتی میں دانے کے موٹا ہونے کا وقت۔ کہتے ہیں: هذه أيّامُ رِفَاعٍ۔

الرُّفَاعَةُ: آواز کی کرختگی اور بلندی۔ کہتے ہیں: فِي صَوْتِهِ رُفَاعَةٌ: اس کی آواز میں بلندی ہے۔

الرَّفْعُ: (نحو میں) اعراب کی ایک قسم جس کی علامت ضمّہ (پیش ـُـ) یا واؤ اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔ جیسے: فعل مضارع کے جن صیغوں میں نون اعرابی ہے ان پر علامت رفع ضمہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ بقاء نون علامت رفع اور حذف نون علامت نصب وجزم ہے (۲) روزہ کی نیت کرنے والا، فجر سے قبل کھانے پینے اور دیگر ممنوعات سے دستکشی (۳) بلندی، ازالہ، منسوخی، برخاستگی

رَفْعُ اليَدَيْنِ: کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔

رَفْعُ اليد عن كذا: دست برداری۔

رَفْعُ المال: خاتمہ ٹیکس۔

الرَّفْعُ والخَفْضُ: نشیب وفراز۔

الرِّفْعَةُ: بلندی، بلندی مرتبہ، عزت۔

رِفْعَةُ مَقَامٍ: بلندی رتبہ۔

الرَّفِيعُ: اعلیٰ، عمدہ، نفیس (۲) باریک (۳) بلند (۴) بلند مرتبہ، بلند مقام (۵) شریف وباعزت۔

رَفِيعُ القَدْرِ: عالی مقام، بلند حیثیت۔

الرَّفِيعُ والوَضِيعُ: شریف ورذیل، اعلیٰ وادنیٰ، بلند وپست۔

الرَّفِيعَةُ: عدالت میں پیش شدہ مقدمہ حاکم کے سامنے پیش کیا ہوا معاملہ یا شکایت یا عرضی۔ کہتے ہیں: وَقَّعَ فِي الرَّفِيعَةِ كذا: اس نے پیش کردہ معاملہ میں ایسا ایسا لکھا یا دستخط کئے ج: رَفَائِعُ۔

المُرَافَعَةُ: دعویٰ دائر کرنے کی قانونی کارروائی، مقدمہ کی اپیل (۲) مقدمہ کی پیروی۔

قَانُونُ المُرَافَعَاتِ: وہ قانون جو عدالت میں دائر کئے جانے والے دعووں کے لئے طریقہ کار اور ضابطوں کی تعیین کرتا ہے۔

المِرْفَاعُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) جیک جس سے موٹر کے پہیوں کو اوپر اٹھایا جاتا ہے اس کو المِرْفاعُ التُّرسِيُّ یا المِرْفاعُ الذراعي کہتے ہیں۔

المِرْفاعُ المائِيُّ: آبی کرین، وہ آلہ جس کے ذریعہ پانی کے دباؤ کے تحت وزن اٹھایا جاتا ہے۔

المَرْفَعُ: کرسی (یمنی اصطلاح) ج: مَرَافِع عیسائیوں کے یہاں مرافع ان مقررہ ایام کو کہتے ہیں جو روزہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

المِرْفَعُ: اٹھانے کا آلہ ج: مَرَافِعُ۔

المَرْفوعُ: منسوخ، معاف، برخاست، بلند (۲) حديث مَرْفُوعٌ: وہ حدیث جس کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی ہوئی ہو (قولی ہو یا فعلی)

صَوْتٌ مَرْفُوعٌ: بلند آواز (۲) وہ لفظ جس کا اعراب ضمہ ہو۔

• رَفِغَ ـَ رَفَغًا: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ کا کشادہ ہونا (۲) کسی کے گوشت کے اندر تکلیف ہونا۔ هو أرْفَغُ وهي رَفْغَاءُ۔

رَفُغَ العَيْشُ ـُ رَفَاغَةً: آسودہ اور فراخ ہونا۔ هو رَافِغٌ ورَفِيغٌ۔

أَرْفَغَ: خوش گوار زندگی والا ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو مُرْفِغٌ۔

ـــ له العَيْشَ: زندگی کو خوش گوار وآسودہ بنانا۔

تَرَفَّغَ: آسودہ حال ہونا، خوش حال ہونا۔

الأُرْفُغُ: خوش گوار وآسودہ زندگی۔

الرَّفَاغَةُ والرَّفَاغِيَةُ: آسودگی، زندگی کی فراخی وخوش گواری۔

الرُّفْغُ: نرمی، آسانی (۲) فراخی وکشادگی،

(۳) زرخیز جگہ، شاداب جگہ (۴) قحط زدہ علاقہ (۵) بدن کا ہر وہ حصہ جہاں میل جمع ہو جاتا ہو (۶) کنارہ (۷) وادی کا کشادہ حصہ (۸) موٹی مٹی والی زمین ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفْغُ: بدن میں میل جمع ہونے کی جگہ ج: أَرْفُغٌ و رُفُوغٌ۔

الرُّفْغِنِيَةُ: زندگی کی فراخی، آسودہ حالی۔

المَرَافِغُ: ہاتھوں اور رانوں کی جڑیں (واحد نہیں ہے)۔

•رَفَّ ـِ رَفًّا و رَفِيفًا و رَفَّةً: پھڑکنا جیسے: رَفَّتِ العَيْنُ او الحَاجِبُ و الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوں کو ہلانا، پھڑپھڑانا۔

ـــ النَّبَاتُ و نَحْوُہ: سیرابی و شادابی سے لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ وغَيْرُہُ: بجلی وغیرہ کا چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ رَفًّا: بہت کھانا۔

ـــ لہ و الیہ: خوشی سے جھومنا، کسی کو دیکھ کر چہرہ کھل جانا۔ کہتے ہیں: رَفَّ فُؤَادِي لِحَدِيثِهِ: اس کی بات سے میرا دل خوش ہوا۔

ـــ القَوْمُ بہ: گھیرنا، گھیرا ڈالنا۔

ـــ عَلَيْهِ النِّعْمَةُ أَوِ السَّعَادَةُ: بھرپور آسودگی و شادمانی حاصل ہونا۔

ـــ لہ ـُ: کسی کے لئے کمائی کرنا (۲) کسی کی باعزت خدمت کے لئے کوشاں ہونا۔

ـــ فُلَانًا ـُ رَفًّا: دینا، کھلانا (۲) اعزاز و اکرام کرنا۔ کہاوت ہے: ذَهَبَ مَنْ كَانَ يَحُفُّهُ و يَرُفُّهُ: جو شخص اس کے ساتھ عزت و شفقت کا معاملہ کرتا تھا وہ رخصت ہوگیا۔ مَا لَهُ حَافٌّ ولا رَافٌّ: اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں۔

ـــ الطَّعَامَ: بہت زیادہ کھانا۔

رَفَّ البَقْلَ و نَحْوَہُ: سبزی وغیرہ کو منھ بھرے بغیر کھانا۔

ـــ الأُمَّ: ماں کا دودھ پینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا ہر روز پینا۔

ـــ الشَّيْءَ: چوسنا، چسکیاں لینا۔

ـــ المَرْأَةَ او شَفَتَيْهَا: عورت کے ہونٹ چوسنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو بھس کھلانا، بھوسا کھلانا۔

ـــ البَيْتَ وغَيْرَہُ: گھر وغیرہ کی کارنس نکالنا (۲) دیواروں میں سامان رکھنے کے تختے لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ وغَيْرَہُ: (کپڑے کو لمبا کرنے کے لئے) دوسرے کے ساتھ ملاکر سینا۔

ـــ الثَّوْبُ و نَحْوُہُ ـَ رَفَفًا: کپڑے وغیرہ کا باریک ہونا۔ هو رَفِيفٌ۔

أَرَفَّتِ الدَّجَاجَةُ و نَحْوُهَا على بَيْضِهَا: مرغی وغیرہ کا انڈے سینا، انڈوں پر بازوں کو پھیلانا۔

أَرَفَّ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑانا۔

ـــ العَلَمُ: جھنڈے کا لہلہانا۔

اِرْتَفَّ النَّبَاتُ: نباتات کا لہلہانا۔

ـــ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا، کوندنا۔

الرُّفَافُ: باریک بھوسا۔

الرِّفَافَةُ: خود کے نیچے لگائی جانے والی چیز (گدی وغیرہ) ج: رَفَائِفُ۔

الرَّفُّ: کارنس (۲) دیوار سے لگا ہوا تختہ وغیرہ جس پر گھر کا سامان رکھا جاتا ہے، چھجلی (۳) دیوار سے لگی تختوں کی الماری (۴) طاق۔ کہتے ہیں: وَضَعَ الكُتُبَ على الرَّفِّ: اس نے کتابیں بالائے طاق رکھ دیں (۵) پرندوں کا جھنڈ (۶) ملائم کپڑا (۷) چوسا جانے والا لعاب (۸) سفری کھانا ج: رُفُوفٌ و رِفَافٌ۔

الرِّفُّ: ہر روز کا پینا (۲) ہر روز۔ کہتے ہیں:

أَخَذَتْهُ الحُمَّى رِفًّا: اسے روز کا بخار آیا۔

الرُّفُّ و الرُّفَّةُ: بھوسا، بھوسے کا چورا۔

الرَّفَّافُ: بہت چمک دار۔ ثَغْرٌ رَفَّافٌ: چمکدار دانت۔ و هي رَفَّافَةٌ۔ رَوْضَةٌ رَفَّافَةٌ: شاداب باغیچہ۔

الرَّفَّةُ: ایک دفعہ کی چمک، جھلملاہٹ (۲) عمدہ خوراک (۳) آنکھ یا ابرو کی پھڑپھڑاہٹ کہتے ہیں: هو يَتَفَاءَلُ من رَفَّةِ عَيْنِهِ اليُمْنَى و يَتَشَاءَمُ من رَفَّةِ اليُسْرَى: وہ اپنی دائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے اچھی فال لیتا ہے اور بائیں آنکھ کی پھڑپھڑاہٹ سے بری فال لیتا ہے۔

الرَّفِيفُ: چمک۔ کہتے ہیں: لِثَغْرِهَا رَفِيفٌ (۲) باریک۔ ثوب رَفِيفٌ: باریک کپڑا جس میں سے نظر آئے (۳) تازہ اور شاداب۔ شَجَرٌ رَفِيفٌ (۴) شادابی، سرسبزی۔ أَرْضٌ ذَاتُ رَفِيفٍ (۵) خیمہ کی چھت یا لٹکا ہوا جھالر وغیرہ۔

ذَاتُ الرَّفِيفِ: وہ باغات جنکے درخت اور پودے شادابی کی وجہ سے جھومتے ہوں (۲) وہ کشتیاں جن کو جوڑ کر پل بنایا گیا ہو۔

شَجَرَۃٌ رَفِيفَةٌ: شبنم آلود پودا یا درخت۔

فَتًى رَفِيفُ الأَخْلَاقِ: خوش اخلاق نوجوان۔

•رَفَقَ بہ و لہ و علیہ ـُ رِفْقًا و مَرْفِقًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، رحم کرنا، مہربانی کرنا۔

ـــ في السَّيْرِ: درمیانہ چال چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی کہنی پر مارنا۔

ـــ البَعِيرَ رَفْقًا: اونٹ کے بازو کو رسی سے باندھنا (تاکہ وہ بھاگ نہ سکے) هو رَافِقٌ و رَفِيقٌ۔

رَفِقَ فُلَانٌ ـُ رَفَاقَةً: ساتھی اور دوست ہونا۔ کہتے ہیں: كُنْتُ في

رَفَاقَةَ فُلَانٍ: میں فلاں کی معیت یا رفاقت میں تھا۔ هو رَفِيق ج: رُفَقَاء هي رَفِيقَة ج: رَفَائِق۔

رَفَقَ به وله وعليه رِفْقًا: رَفَقَ۔ رِفْقًا به: اس پر رحم کرو، مہربانی کرو۔

رَفِقَ ـَ رَفَقًا: البَعِيرُ: اونٹ کا کٹری ہوئی کہنی والا ہونا۔

أَرْفَقَهُ: شفقت و نرمی برتنا (۲) نفع پہنچانا۔

ـــ الشيءَ بكذا: منسلک کرنا، نتھی کرنا۔

رَافَقَهُ مُرَافَقَةً و رِفَاقًا: ساتھ رہنا، ساتھ دینا، ساتھی ہونا۔

رافقه في السَّفَرِ: ہم سفر ہونا، رفیق سفر ہونا۔ رَافَقَتْهُ السَّلَامَةُ: وہ سلامتی کے ساتھ رہے یا سلامتی اس کے شریک حال ہو

شيءٌ مُرَافِقٌ لكذا: کسی چیز کے ساتھ منسلک، وابستہ۔ وهي مُرَافِقَةٌ۔

ارتَفَقَ به: فائدہ اٹھانا، مدد لینا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، ٹیک لگانا۔ کہتے ہیں: بِتُّ مُرْتَفِقًا: میں اپنی کہنی پر ٹیک لگا کر سویا۔ عَلَى سُؤْدُدِكَ ارْتَفِقُ: میں تمہاری سربراہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

ارتَفَقَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم دوست ہوجانا

تَرَافَقَا: وہ دونوں دوست بن گئے یا ساتھی بن گئے۔

تَرَفَّقَ به: نرمی برتنا، رحم و مہربانی کرنا، ترس کھانا۔

ـــ عليه: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔

ترفّق بشيءٍ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔

اِسْتَرْفَقَهُ: رفاقت و ہمراہی چاہنا (۲) رحم و کرم کی درخواست کرنا (۳) فائدہ اور نفع چاہنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْفَقْتُهُ فَأَرْفَقَنِي

الأَرْفَقُ: مفید۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ أَرْفَقُ بِكَ۔

الرَّافِقُ به وعليه: مفید و نفع بخش۔

الرَّافِقَةُ: نرمی، مہربانی، شفقت۔ کہتے ہیں: أَوْلَاهُ رَافِقَةً: وہ اس کے ساتھ نرمی سے پیش آیا۔

الرِّفَاقُ: وہ رسّی جو اونٹ کے بھاگنے کے خوف سے اس کے بازو پر باندھی جائے ج: رُفُقٌ و أَرْفِقَةٌ۔

الرِّفَاقَةُ: ساتھیوں کی جماعت۔

الرَّفَاقَةُ: دوستی، معیت، ساتھ۔

الرَّفْقُ: مَاءٌ رَفْقٌ: آسانی سے دستیاب پانی۔ مَرْتَعٌ رَفْقٌ: عام چراگاہ جہاں سب جانوروں کا چرنا آسان ہو۔ حَاجَةٌ رَفْقُ البُغْيَةِ: آسانی سے پوری ہونے والی ضرورت۔

الرِّفْقُ: نرمی، نرم برتاؤ، مہربانی، رحم، شفقت، ترس، حسن سلوک۔

الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کی جماعت ج: رُفَقٌ و رِفَاقٌ جج: أَرْفَاقٌ۔

الرُّفْقَةُ: صحبت، معیت، ساتھ۔ کہتے ہیں: جَمَعَتْنِي وإِيَّاهُ رُفْقَةٌ وَاحِدَةٌ: ہم دونوں ایک ہی صحبت میں رہے۔

الرَّفِيقُ: مہربان، شفیق (هو رَفِيقٌ به) (۲) ساتھی، دوست، ہم راہی، ہم پیشہ (مفرد و جمع دونوں کے لئے) (۳) خاوند، رفیق حیات (۴) محبوب (۵) کمیونسٹ معاشرہ کا ساتھی، کامریڈ، ہم وطن ج: رُفَقَاءُ ورِفَاقٌ۔ مَرْتَعٌ رَفِيقٌ: ہلکی چراگاہ۔ کہتے ہیں: هَذَا الأَمْرُ رَفِيقٌ به وعليه: یہ کام اس کے لئے مفید ہے۔

الرَّفِيقَةُ: ساتھن، سہیلی، ہم پیشہ عورت (۲) بیوی، رفیقہ حیات (۳) محبوبہ ج: رَفَائِقُ۔

المُرَافِقُ: ہم راہی، ہم رکاب، مصاحب، کسی افسر یا قائد کا اردلی۔

المُرْتَفَقُ: ہر قابل انتفاع چیز (۲) سہارا (۳) بیت الخلاء ج: مُرْتَفَقَاتٌ۔

المُرْتَفِقُ: حق انتفاع رکھنے والا (۲) استفادہ کرنے والا۔

مُرْفَقٌ بكذا: نتھی، منسلک، ہم رشتہ۔

المَرْفِقُ: ہر وہ چیز جس سے مدد لی جائے یا فائدہ اٹھایا جائے یا ضرورت پوری کی جائے (۲) سہارا، تکیہ (۳) کہنی ج: مَرَافِق

مَرَافِقُ الحياة: ضروریات و لوازم زندگی

مَرَافِقُ المَدِينَةِ: شہری ضروریات جیسے: پانی بجلی ذرائع نقل و حمل وغیرہ۔

مَرَافِقُ المنزل: ضروریات خانہ جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ۔

المِرْفَقُ: المَرْفِقُ۔ مِرْفَقُ الدَّارِ: گھر کی ناگزیر ضرورت کی چیز جیسے غسل خانہ پاخانہ باورچی خانہ وغیرہ (۲) کہنی ج: مَرَافِق

المِرْفَقَةُ: تکیہ (۲) گدا یا بستر کہتے ہیں: بتُّ مُرْتَفِقًا و الرَّمْلُ مِرْفَقَتِي: میں کہنی پر ٹیک لگا کر اور ریت کو بستر بنا کر سویا ج: مَرَافِقُ۔

• رَفَلَ ـُ رَفْلًا و رُفُولًا و رَفَلَانًا: دامن گھسیٹتے ہوئے اترا کر چلنا، متکبرانہ چال چلنا۔

ـــ في مَشْيِهِ او في قُيُودِهِ و رَفَلَ في ثَوْبِهِ: دامن گھسیٹتے ہوئے نازو انداز سے چلنا، غرور و اتراہٹ سے چلنا۔ هو رَافِلٌ و هي رَافِلَةٌ۔

ـــ البئرَ و نحوَها: کنویں وغیرہ کو پانی سے بھرنا۔

رَفِلَ ـَ رَفَلًا: بے ڈھنگے پن سے کام کرنا، بے سلیقہ ہونا۔ هو رَفِلٌ و أَرْفَلُ۔ هي رَفْلَاءُ۔

أَرْفَلَ: رَفَلَ (۲) أَرْفَلَ في ثِيَابِهِ: لباس کو دراز کر کے اترا کر چلنا۔

ـــ ثَوْبَهُ او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ: کپڑے وغیرہ کو دراز کرنا، لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔

ـــ القَوْمُ فُلَانًا: تعظیم کرنا، قائد و سربراہ بنانا۔

رَفَّلَ : رَفَّلَ فی ثیابه او مَشْیِه : نازوانداز سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
ـــ ثَوْبَه او إِزَارَهُ او ذَيْلَهُ : پھیلانا، کشادہ کرنا۔
ـــ القَومُ فُلانًا : سردار بنانا۔ کہتے ہیں: رَفَّلَ المَلِكُ فُلانًا : بادشاہ کا کسی کو حاکم یا افسر بنانا (۲) تعظیم کرنا (۳) بادشاہ بنانا، مالک بنانا۔ کہتے ہیں: حَكَّمَ فُلانًا و رَفَّلَهُ : کسی کو حاکم بنانا اور بڑا رتبہ دینا۔
ـــ البِئرَ و نَحْوَها : کنویں کو بھرنا۔
تَرَفَّلَ فُلانٌ : رَفَلَ۔ اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا کہتے ہیں: ترفَّلَ فی ثِیابِه و مَشْیِه۔
ـــ عَلَیْهِم : لوگوں کا حاکم و افسر بننا۔
تَرْفَلَ فُلانٌ تَرْفَلَةً : اکڑ کر چلنا، اترا کر چلنا
التَّرْفِیْلُ : علم عروض میں سبب قافیہ میں زیادتی کا نام ہے جیسے لفظ تُنْ کا متفاعِلُن پر اضافہ کرکے کہا جائے مُتَفَاعِلاتُنْ۔
الرِّفَالُ : شَعْرٌ رَفَالٌ وثَوْبٌ رَفَالٌ : دراز بال یا دراز کپڑا ج: رُفُلٌ۔
الرِّفْلُ : دامن ج: رُفُولٌ و أَرْفَالٌ۔
الرَّفَلُ : کنویں کے پانی کی بڑی مقدار ج: أَرْفَالٌ
الرِّفَلُّ : لمبی دُم والا چوپایہ (۲) لمبے دامن والا کپڑا (۳) کشادہ کپڑا (۴) ڈھیلی کھال والا (۵) آسودہ اور پر کیف زندگی (۶) بہت گوشت والا۔ هی رِفَلَّةٌ۔ عِیشَةٌ رِفَلَّةٌ : فراخ زندگی۔
المِرْفَالُ : بہت اترانے والا، بہت اکڑنے والا، متکبر۔ رَجُلٌ مِرْفَالٌ و امْرَأَةٌ مِرْفَالٌ ج: مَرَافِیل۔
المِرْفَلَةُ : فراخ و ڈھیلا لباس جسے گھسیٹتے ہوئے اکڑ کر چلا جائے ج: مَرَافِلُ۔
•رَفَهَ ـ رَفْهًا و رُفُوهًا : خوش حالی اور کشادگی رزق حاصل ہونا، خوش حال ہونا۔ هو رَافِهٌ و هی رَافِهَةٌ۔
ـــ عَیْشُهُ : زندگی خوش گوار ہونا، آسودہ ہونا

رَفَهَ فُلانًا و به : رحم کرنا، شفقت کرنا۔
رَفُهَ ـ رَفَاهَةً و رَفَاهِیَّةً : خوشحال ہونا، آسودہ حال ہونا۔ هو رَفِیْهٌ و رَافِهٌ۔
أَرْفَهَ : رَفَهَ۔ کہتے ہیں: أَرْفَهَ فُلانٌ : پوشش و خور و نوش میں فراخی و آسودگی حاصل ہے (۲) مطمئن و فارغ البال ہونا۔ کہتے ہیں: أَرْفِهُ عِنْدِی : میرے پاس ٹھیرو اور آرام کرو (۳) بالوں میں کنگھی کرنا اور ہر روز تیل لگانا۔
أَرْفَهَ الإِبِلُ : اونٹوں کا حسب منشا پانی پر آنا۔
ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
ـــ فُلانًا : خوش حال بنانا، آسودہ کرنا۔
رَفَّهَهُ : خوشحال بنانا، فارغ البال بنانا۔
رَفَّهَ نَفْسَه : دل جمعی کرنا، راحت پہنچانا، کہتے ہیں: رَفِّهْ عِنْدِی : تم میرے پاس دل جمعی سے رہو۔
رَفَّهَ عنه : کلفت دور کرنا، بار خاطر ہلکا کرنا (۲) تھکان یا دل کی گھٹن دور کرنا، آرام پہنچانا، دل جوئی کرنا۔ رَفَّهَ عن أَنْفَاسِه و رَفَّهَ من خِناقِه : کلفت دور کرنا۔
ـــ علیه : مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
ـــ الإِبِلَ : اونٹوں کو حسب منشا پانی پر آنے دینا۔
تَرَفَّهَ : خوشحال و آسودہ ہونا، فارغ البال ہونا۔
اسْتَرْفَهَ : ترَفَّهَ۔ کہتے ہیں: استَرْفِهْ عِنْدِی : میرے پاس آرام و راحت سے رہو۔
الرَّفَاهة و الرَّفَاهِیَة : خوشحالی، آسودگی فارغ البالی، رزق کی فراوانی۔
الرَّفَاهِیَّةُ : خوشحالی، رفاہی۔
الرَّفَهَةُ : رحم و شفقت، مہربانی۔

الرُّفَهْنِیَةُ : الرَّفَاهَةُ۔ کہتے ہیں: فی رُفَهْنِیَةٍ من العَیْشِ : وہ مزے کی زندگی گزار رہا ہے۔
•رَفَا ـ رَفْوًا : شادی کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و نَحْوَهُ : کپڑے وغیرہ کی مرمت کرنا، رفو کرنا، ملا کر سینا۔
ـــ الخَرْقَ : کپڑے کی پھٹن کو سینا، درست کرنا۔
ـــ فُلانًا : دلاسا دے کر خوف دور کرنا، تسلی دینا (۲) بھوک اور غربت کو دور کرنا۔
أَرْفَتِ السَّفِینَةُ : کشتی یا جہاز کا ساحل سے قریب ہونا، لنگر انداز ہونا۔
أَرْفَى إِلَیه : مائل ہونا (۲) پناہ لینا۔
ـــ السَّفِینَةَ : کشتی یا جہاز کو ساحل کے قریب لانا، لنگر انداز کرنا۔
ـــ فُلانًا : دل جوئی کرنا۔
رَافَاهُ مُرَافَاةً و رِفَاءً : موافقت کرنا (۲) دل داری کرنا (۳) دوستی اور تعلق رکھنا
رَفَّى المُتَزَوِّجَ : شادی شدہ کو "بالرِّفاءِ والبنین" (میل ملاپ اور اولاد) کی دعا دینا۔
تَرَافَوا عَلَى الأَمْرِ : کسی بات پر سب کا متفق ہونا، باہم مددگار ہونا۔
الرِّفَاءُ : اتحاد و یگانگت۔ شادی شدہ کو بطور دعا کہتے ہیں: بالرِّفَاءِ والبَنِینَ (تم دونوں میں ملاپ اور اولاد حاصل ہو)
الرُّفَةُ : بھوسا۔ کہاوت ہے: أَغْنَى من التُّفَةِ عَنِ الرُّفَةِ : کمینہ آدمی شکم سیر ہو جائے تو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ بھوسا (معمولی چیز) سے اتنا ہی بے نیاز ہے جتنا کہ طائر تُفہ (جو صرف گوشت کھاتا ہے) بھوسے سے بے نیاز ہے۔ یعنی کمینہ کا پیٹ بھر جائے تو وہ آپے سے باہر ہو جاتا ہے اپنی حیثیت کو بھول جاتا ہے۔
الرَّفَّاءُ : رفوگر۔ هی رَفَّاءَةٌ۔

الأَرْقَىٰ: لمبے اور ڈھیلے کانوں والا م: رَقْوَاءُ۔

ر ــــ ق

•رَقَأَ الدَّمْعُ و الدَّمُ ــَ رَقْئًا ورُقُوءًا: آنسو یا خون کا بند ہوجانا، خشک ہوجانا۔
ــــ دَمُ القَاتِلِ: خوں بہا دیئے جانے سے قاتل کا خون معاف ہوجانا۔
ــــ بَيْنَهُمْ او ما بَيْنَهُمْ: صلح کرانا۔ کہتے ہیں: اِرْقَأْ على ظَلْعِكَ: تم اپنے اوپر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ خود پر بوجھ نہ ڈالو یا تم پہلے اپنی اصلاح کرو۔
أَرْقَأَهُ: خون بند کرنا۔
ــــ العِرْقَ: رگ سے خون بہنے کو روکنا، رگ کا منہ بند کرنا۔
ــــ الدَّمْعَ ونَحْوَهُ: آنسو وغیرہ کو روکنا، خشک کردینا، بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے: لا أَرْقَأَ اللّٰهُ دَمْعَتَه و لا أَرْقَأَ عَيْنَهُ: خدا کرے کہ اس کے آنسو کبھی بند نہ ہوں۔
ــــ دَمَ فُلانٍ: کسی کے خون کو محفوظ کرنا۔
الرَّقُوءُ: مصلح، صلح کرانے والا (۲) خون روکنے کی دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَكَنَ النَّزْفُ بالرَّقُوءِ: دوا سے خون کا بہنا بند ہوگیا۔
الدِّيَةُ رَقُوءُ الدَّمِ: دیت (خون بہا) خون (قاتل کا قتل) روکنے کا ذریعہ ہے۔ قیس ابن عاصم نے اپنے لڑکے کو نصیحت کی تھی "لا تَسُبُّوا الإِبِلَ فإِنَّ فيها رَقُوءَ الدَّمِ و مَهْرَ الكَرِيمَةِ: اونٹوں کو ذبح نہ کرو کیونکہ وہ قاتل کے خون کی حفاظت کا ذریعہ اور شریف عورت کا مہر بنتے ہیں۔

•رَقَبَهُ ــُ رَقْبًا و رُقُوبًا و رَقَابَةً: نظر رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے " إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ولَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي" مجھے ڈر تھا کہ آپ کہیں گے کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈال دی اور میری بات پر نظر نہ رکھی، نگاہ رکھنا، خیال رکھنا (۲) حفاظت کرنا، نگرانی کرنا۔ کہتے ہیں: اُرْقُبْ فُلانًا في أَهْلِهِ؛ اور حدیث میں ہے: "اُرْقُبُوا مُحَمَّدًا في أَهْلِ بَيْتِهِ" تاکنا، ستاروں کو دیکھنا (۳) بچنا، محتاط رہنا (۴) ڈرنا۔
رَقَبَهُ فُلانًا رَقْبًا: کسی کی گردن پر ضرب لگانا (۲) گلے میں رسّی وغیرہ ڈالنا۔
رَقِبَ ــَ رَقَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔ هو أَرْقَبُ و هي رَقْبَاءُ ج: رُقْبٌ۔
أَرْقَبَهُ دَارًا او أَرْضًا: کسی کو گھر یا زمین بطور رُقْبیٰ دینا۔ رُقْبیٰ دیکھئے
رَاقَبَهُ مُرَاقَبَةً و رِقَابًا: نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا، ملحوظ رکھنا۔ کہتے ہیں: رَاقَبَ اللّٰهَ او ضَمِيرَهُ في أَمْرِهِ: اس نے اپنے معاملہ میں اللہ کا خوف دل میں رکھا یا اپنے ضمیر کو ملحوظ رکھا۔ فُلانٌ لا يُرَاقِبُ اللّٰهَ في أَمْرِهِ: فلاں اپنے معاملہ میں خوف خدا نہیں رکھتا، گناہ کا مرتکب ہوتا ہے انجام سے نہیں ڈرتا۔
اِرْتَقَبَ: بلند ہونا، بلندی پر چڑھنا۔
ــــ الشَّيْءَ: منتظر رہنا، نگاہ رکھنا، گھات میں لگنا، تاک میں رہنا۔
تَرَقَّبَهُ: ارتقب۔
تَرَاقَبَا: ایک دوسرے کی نگرانی کرنا۔
الرِّقَابَةُ: نگرانی، حفاظت، دیکھ بھال، کتابوں یا اخبارات وغیرہ کی چھان بین، سنسر شپ (۲) اقتصادی اصطلاح میں اشیا و صرف کے نرخوں میں حکومت یا مرکزی بنک کی مداخلت۔
رِقَابَةٌ حُكُومِيَّةٌ: سرکاری نگرانی۔
رِقَابَةٌ صَارِمَةٌ: سخت نگرانی۔
رِقَابَةٌ على الصَّرْفِ: اشیا کے خرچ کی نگرانی۔
فَرْضُ الرِّقَابَةِ على: نگرانی یا سنسر شپ قائم کرنا۔
رَفْعُ الرِّقَابَةِ عن: نگرانی اٹھانا، سنسر شپ ختم کرنا۔
رِقَابَةٌ قَضَائِيَّةٌ: عدالتی نگرانی۔
الرُّقْبَىٰ: نگرانی (۲) ایک شخص کا دوسرے کو مکان یا زمین اس شرط پر دینا کہ دونوں میں سے جو پہلے مرجائے وہ مکان اور زمین زندہ رہنے والے کی ہوگی (اگر لینے والا پہلے مرگیا تو وہ زمین پھر دینے والے کی ہوجائیگی) اسی بنیاد پر ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے۔
الرَّقَبُ: گردن کی موٹائی۔
الرِّقْبَةُ: نگرانی کی کیفیت و حالت۔ کہتے ہیں: هو حَسَنُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی کرتا ہے۔ هو سَيِّئُ الرِّقْبَةِ: وہ اچھی نگرانی نہیں کرتا (۲) بچاؤ، تحفظ، احتیاط۔ کہتے ہیں: وَرِثَ مَالًا من رِقْبَةٍ: یعنی اسے آبا و اجداد سے مال وراثت میں نہیں ملا بلکہ بربنا قرابت اس شخص کا مال ملا جس کا باپ یا بیٹا نہیں تھا کہ جو اس کے وارث ہوتے (کلالہ وہ شخص ہے جس کے مرنے کے بعد اس کا باپ یا بیٹا نہ ہو جو اس کا وارث بن سکے بلکہ اس کے وارث اس کے قرابت دار ہوں۔ نیز کہتے ہیں: وَرِثَ مَجْدًا عن رِقْبَةٍ: اسے عظمت اہل قرابت سے ملی اس کے آبا و اجداد عظمت والے نہیں تھے۔
الرُّقْبَةُ: وہ گڑھا جس میں چھپ کر چیتے کا شکار کیا جائے ج: رُقَبٌ۔
الرَّقَبَةُ: گردن (۲) ذات انسانی، شخص۔ (تَسْمِيَةٌ للشَّيْءِ باسْمِ بَعْضِهِ) (۳) غلام یا مُکاتَب (۴) موسیقی میں عود کے بکس کا بالائی حصہ ج: رِقَابٌ و رَقَبٌ۔

أَعْتَقَ رَقَبَةً : غلام یا باندی کو آزاد کرنا۔

أَعْتَقَ اللّٰهُ رَقَبَتَهُ : اللہ نے اسے چھٹکارا دلایا، نجات دلائی۔

رِبَاطُ الرَّقَبَةِ : ٹائی۔

الرَّقَّابَةُ : پہرہ دار، سامان وغیرہ کا محافظ۔

الرَّقُوْبُ : وہ شخص جس کا بچہ باقی نہ رہتا ہو (۲) وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو (۳) کسب معاش سے معذور مرد و عورت (۴) وہ عورت جو وراثت یا دوسرا شوہر کرنے کے لئے اپنے شوہر کی موت کی منتظر ہو۔

أُمُّ الرَّقُوْبِ : مصیبت۔

الرَّقِیْبُ : اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک، وہ محافظ ذات جس سے کوئی چیز چھپی نہ رہے (۲) محافظ و نگہبان، پہرہ دار، تاک میں رہنے والا (۳) خیال رکھنے والا (۴) مقدمۃ الجیش، ہراول (۵) جوا کھیلنے والوں کا محافظ جو کھیل کی حدود کا خیال رکھتا ہے (۶) جوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیر (۷) سنسر کرنے والا (کتب اور اخبارات و لٹریچر کی جانچ پڑتال کرنے والا تاکہ حکومت کے خلاف کوئی بات ہو تو اسے حذف کر دے یا داخلہ و اشاعت روک دے ج: رُقَبَاءُ (۸) ایک ستارہ کا نام ج: رُقُبٌ (۹) ایک زہریلا سانپ

هُوَ رَقِیْبٌ لِنَفْسِهِ : وہ خود اپنے کردار کا محافظ و ذمہ دار ہے۔

المُرَاقِبُ : نگراں، سپروائزر (۲) مشاہد، مبصر (۳) کنٹرولر (۴) اتالیق (۵) سپرنٹنڈنٹ (۶) اور سیر

مُرَاقِبُ المَطْبُوْعَاتِ : سنسر کرنے والا۔

مُرَاقِبُ الحِسَابَاتِ : آڈیٹر حسابات۔

المُرَاقِبُ السِّیَاسِیُّ : سیاسی مبصر۔

المُرَاقِبُ العَامُّ : آڈیٹر جنرل۔

المُرَاقَبُ : زیر حراست رہ بدمعاش آدمی جسے پولیس نقص امن کے خوف سے اپنی نگرانی میں رکھے۔

المَرْقَبُ : نگرانی کی جگہ، اونچی جگہ جہاں سے نگرانی کی جائے، رصدگاہ، تعاقب کی جگہ، انتظارگاہ ج: مَرَاقِبُ۔

المِرْقَبُ : ستاروں اور اجرام فلکیہ کی دیکھ بھال کرنے کا آلہ۔ جیسے دوربین۔

مِرْقَبٌ فَلَکِیٌّ : رصدگاہ کی بڑی دوربین۔

المُتَرَقِّبُ : متوقع۔

•رَقَحَ ـَـ رَقْحًا و رَقَاحَةً : کمائی کرنا کہتے ہیں: هُوَ رَاقِحَةُ اَهْلِهِ : وہ اپنے اہل و عیال کے لئے روزی کماتا ہے

ــــ الشَّیْءَ : انتظام کرنا، درست کرنا۔ هُوَ مَرْقُوحٌ و رَقِیحٌ۔

رَقَّحَ مَالَهُ او عَیْشَهُ : مال یا زندگی کا بہتر نظام بنانا، انتظام کرنا۔

اِرْتَقَحَ رَأْسُ المَالِ : تجارت وغیرہ کے ذریعہ سرمایہ کا بڑھنا۔

تَرَقَّحَ : کمائی کرنا، روزی کمانے کی تدبیر کرنا۔ کہتے ہیں: تَرَقَّحَ لِعِیَالِهِ۔

الرَّقَاحِیُّ : مال کو صحیح مصرف میں لگانے والا تاجر۔ هُوَ رَقَاحِیُّ مَالٍ : وہ مال کمانے والا اور اس کا اچھا منتظم ہے۔

هِیَ رَقَاحِیَّةٌ۔

•رَقَدَ ـُـ رَقْدًا و رُقُوْدًا و رُقَادًا : سونا (۲) لیٹنا (۳) مرنا۔ هُوَ رَاقِدٌ ج: رُقُوْدٌ و رُقَّدٌ۔

ــــ الحَرُّ و نَحْوُهُ : گرمی وغیرہ کا کم ہو جانا (۲) ہوا کا رک جانا۔

ــــ عن الاَمْرِ : غفلت برتنا یا پیچھے ہٹ جانا۔

ــــ عن الضَّیْفِ : مہمان کی خبرگیری نہ کرنا

ــــ السُّوْقُ : بازار کا مندا ہونا، بند ہونا

ــــ الدَّجَاجَةُ علی بَیْضِهَا : مرغی کا انڈے سینا۔

أَرْقَدَهُ : سلانا، لٹانا۔

ــــ الدَّوَاءُ و نحوُهُ : دوا وغیرہ کا کسی کو سلا دینا۔

ــــ المکانَ و به : کسی جگہ قیام کرنا۔

ــــ الدَّجَاجَةَ علی البَیْضِ : مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔

رَقَّدَهُ : سلانا، لٹانا۔

تَرَاقَدَ : سویا ہوا ظاہر ہونا، بظاہر سو جانا۔

ــــ القَوْمُ علی فُلَانٍ : کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

اِرْقَدَّ : چلنے میں یا معاملات میں جلدی کرنا۔

اِسْتَرْقَدَ فُلَانٌ : کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔

التَّرْقِیْدُ : ایک قسم کی چال۔

الرَّاقِدُ : سویا ہوا، لیٹا ہوا (۲) مردہ (۳) مندا (۴) پرسکون۔

الرَّاقُوْدُ : گہرا بڑا مٹکا۔

الرَّقْدَةُ : آدھے مہینہ یا اس سے کم مدت رہنے والی گرمی۔ کہتے ہیں: اصابتنا رَقْدَةٌ من حَرٍّ : ہم سخت گرمی میں مبتلا ہوگئے (۲) نیند۔

الرُّقَدَةُ و الیَرْقُوْدُ : ہر وقت سونے والا یا پڑا رہنے والا۔

الرَّقَدَانُ : بکری کے بچہ کی کُلیل، اچھل کود۔

الرُّقَادُ : نیند (۲) آرام (۳) موت (۴) سکون (۵) مندا پن۔

الرَّقُوْدُ : امْرَأَةٌ رَقُوْدُ الضُّحَی : عیش و عشرت والی عورت جو دن چڑھے تک سوتی رہے ج: رُقُدٌ۔

المَرْقَدُ : خوابگاہ، آرام گاہ، بستر (۲) قبر۔ قرآن پاک میں ہے "یا وَیْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا" (۳) نیند ج: مَرَاقِدُ۔

المُرْقِدُ : خواب آور دوا جیسے افیون وغیرہ۔

•رَقْرَقَ المَاءَ وغیرَهُ : پتلی دھار سے پانی

وغیرہ ڈالنا۔
رَقْرَقَ عَيْنَهٗ: آنکھ سے آنسو بہانا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں پانی ملانا۔ کہتے ہیں: رَقْرَقَ الخَمْرَ بِالمَاءِ۔
— الثَّرِيْدَ بِالدَّسَمِ: ثرید میں روغن ملانا۔
— الطِّيْبَ فِي الثَّوْبِ وَغَيْرِهٖ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو لگانا۔ رَقْرَقَ الثَّوْبَ بِالطِّيْبِ بھی کہا جاتا ہے۔
تَرَقْرَقَ المَاءُ وَغَيْرُهٗ: پانی میں ہلکی لہریں اٹھنا، آہستہ آہستہ بہنا۔
— الدَّمْعُ فِي العَيْنِ: آنکھ میں آنسو بھر آنا۔
— العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔
— السَّرَابُ وَنَحْوُهٗ: سراب وغیرہ کا چمکنا، جھلکنا۔
— الشَّمْسُ فِي طُلُوْعِهَا وَنَحْوِهٖ: آفتاب کا بوقت طلوع وغیرہ گھومتا ہوا دکھائی دینا۔
— الحَيَوَانُ لِلسِّمَنِ وَالهُزَالِ: جانور کا موٹاپے یا دبلے پن سے قریب ہونا یعنی آثار دکھائی دینا۔
الرُّقَارِقُ: چمک دار، لہراتا ہوا۔
— مِنَ المَاءِ: تھوڑا پانی۔
— مِنَ الشَّرَابِ وَالثِّيَابِ: پتلا کپڑا یا شراب
— مِنَ السُّيُوْفِ: آب دار تلوار۔
الرَّقْرَاقُ: الرَّقَارِقُ (۲) چمک دار شے (۳) ڈبڈبانے والا آنسو (۴) آنے جانے والا بادل (۵) چمکتی ہوئی سراب (ریت)، هِيَ رَقْرَاقَةٌ
جَارِيَةٌ رَقْرَاقَةٌ: آبدار چہرے والی لڑکی۔
رَقْرَاقَةُ البَشَرَةِ: سفید و چمک دار جسم والی۔
• رَقَزَ ـُ رَقْزًا: ناچنا۔ الرَّقَّازُ: ناچنے والا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
• رَقَشَهٗ ـُ رَقْشًا: بیل بوٹے بنانا، سجانا، مزین کرنا، خوبصورت بنانا۔
رَقَشَ الكِتَابَ أَوِ الكَلَامَ: لکھنا، نقطے لگانا۔
— الكِتَابَ أَوِ الصَّفْحَةَ: سطریں کھینچنا۔
— النَّمَّامُ كَلَامَهٗ اَوِ المُعَاتِبُ عِتَابَهٗ: چغل خور یا ملامت گر کا اپنی چغل خوری یا ملامت کو مقصد برآری کیلئے حسین انداز میں پیش کرنا۔
رَقِشَ ـَ رَقَشًا وَرُقْشَةً: رنگ برنگ کا ہونا، چتکبرا ہونا۔ هُوَ اَرْقَشُ وَهِيَ رَقْشَاءُ ج: رُقْشٌ۔
رَقَّشَهٗ: رَقَشَهٗ (۲) سرزنش کرنا، ملامت کرنا۔
اِرْتَقَشُوْا: مخلوط ہونا، گتھم گتھا ہونا۔ اِرْتَقَشُوْا فِي القِتَالِ وَغَيْرِهٖ۔
اِرْتَقَشَ فُلَانٌ: زیب و زینت کا اظہار کرنا
تَرَقَّشَ: مزین ہونا، سجنا۔ کہتے ہیں: هُوَ يَتَرَقَّشُ لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کے سامنے اظہار زینت کرتا ہے و تَرَقَّشَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بناؤ سنگار کرنا، آراستہ ہونا۔
الرَّقْشُ: حسین خط، حسین لکھائی ج: رُقُوْشٌ۔
الرَّقَاشُ: سانپ۔
الرَّقْشَاءُ: سانپ چتکبرا یا چتی دار (۲) گھاس میں پیدا ہونے والا چتی دار کیڑا
الرُّقْشَةُ: چتی دار رنگ، کھورا رنگ۔
• رَقَصَ ـُ رَقْصًا: ناچنا (۲) آوارہ پھرنا
— النَّبِيْذُ: نبیذ میں جوش آنا، جھاگ اٹھنا۔
— فِي الكَلَامِ: جلدی جلدی بولنا۔
— الجَمَلُ رَقْصًا وَرَقَصَانًا: اچھل اچھل کر چلنا اور دوڑنا۔
اَرْقَصَ فِي سَيْرِهٖ: ناچنا۔
اَرْقَصَ فُلَانًا: نچانا، اَرْقَصَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت نے اپنے بچہ کو نچایا۔
— فُلَانٌ الدَّابَّةَ: جانور کو دوڑانا، تیز چلانا۔ کہتے ہیں: فَلَاةٌ مُرْقِصَةٌ: تیز چلانے اور دوڑانے والا جنگل یعنی ایسا خوفناک جنگل جسے دوڑ کر پار کرنا ضروری ہو۔ هٰذَا كَلَامٌ مُرْقِصٌ وَقَصِيْدَةٌ مُرْقِصَةٌ: وجد آفریں کلام یا نظم۔
رَقَّصَهٗ: نچانا۔
تَرَقَّصَ: ناچنا، ڈانس کرنا (۲) وجد میں آنا، حال آنا۔ تَرَقَّصَتِ المَفَازَةُ: بیابان کا ریت چمکنا، لہریں مارنا (۲) تھرکنا، ہلکی ہلکی لہریں اٹھنا۔
رَاقَصَهٗ: کسی کے ساتھ مل کر ناچنا، ڈانس کرنا
الرَّاقِصُ: ناچنے والا، حال کھیلنے والا، جھومنے والا۔
الرَّاقِصَةُ: ناچنے والی، ڈانس کرنے والی، رقاصہ۔ لَيْلَةٌ رَاقِصَةٌ وَحَفْلَةٌ رَاقِصَةٌ: وہ رات یا محفل جس میں ناچ ہو۔
الرَّقْصُ: ناچ، ڈانس (ساز وغیرہ کے ساتھ مخصوص جذبات و احساسات کے اظہار کے لئے جسم کے کسی ایک حصہ یا تمام حصوں کو خاص طریقہ پر حرکت دینا)۔
الرَّقَصُ: بدکلامی۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ رَقَصَ النَّاسِ عَلَيْنَا: میں نے لوگوں کو ہمیں برا بھلا کہتے سنا (۲) عجلت و تیزی کہتے ہیں: فِي كَلَامِهِمْ رَقَصٌ (۳) حال، شعر یا گانا وغیرہ سن کر ناچنے کی سی حالت۔
الرَّقْصَةُ: ڈانس یا اس کی کوئی قسم۔ ایک دفعہ کا ناچ ج: رَقَصَاتٌ۔
الرَّقَّاصُ: بہت ناچنے والا، ناچنے کا پیشہ کرنے والا (۲) گھڑی کا پنڈولم، بیلنس ویل
الرَّقَّاصَةُ: رقاصہ، ناچنے والی (۲) وہ زمین

جس میں باوجود سیرابی کچھ نہ اگتا ہو (۲) پنڈولم، بیلنس ویل۔
المَرْقَصُ: ناچ گھر، ڈانس کرنے کی جگہ، ڈانسنگ ہال ج: مَرَاقِصُ۔
المُرْقِصُ: نچانے والا، وجد میں لانے والا شعر وغیرہ۔
المَرْقَصَةُ: المَرْقَصُ ج: مَرَاقِصُ۔
•رَقَطَهُ ـُ رَقْطاً: سیاہ و سفید بندکیاں ڈالنا، چتی دار بنانا۔
رَقِطَ ـَ رَقَطاً: بندکی دار ہونا، چتکبرا ہونا هو اَرْقَطُ وهِيَ رَقْطَاءُ ج: رُقْطٌ۔
رَقَّطَهُ: رَقَطَهُ۔
ـــ عَلَى ثوبه: دھبے ڈالنا، چتیاں ڈالنا
تَرَقَّطَ: دھبے پڑنا، چتیاں پڑنا، چھینٹے پڑنا۔
ارقَطَّ: تَرَقَّطَ۔
ـــ العَرْفَجُ وغَيْرُهُ: عرفج درخت کی سیاہی میں دھبے ہونا یا اس کی لکڑیوں میں ناخن جیسے ریشے ہونا۔
اِرْقَاطَّ: اِرْقَطَّ۔
الاَرْقَطُ: چیتا (۲) چتکبرا جانور ج: رُقْطٌ (۲) بندکی دار، چتی دار۔
الرَّقْطُ: روشنائی وغیرہ کا دھبا، چتکبرا پن ج: اَرْقَاطٌ۔
الرَّقْطَاءُ: اَرْقَطُ کی مؤنث (۲) ایک قسم کا سانپ، چتکبرا سانپ (۳) روغن دار ثرید یا سالن (جس پر روغن کے دھبے (نزمرے) دکھائی دیں) ج: رُقْطٌ۔
الرُّقْطَةُ: دھبا، چتی، بندکی (سیاہ و سفید یا زرد و سرخ رنگ کا داغ) ج: رُقَطٌ
•رَقَعَ الشيخُ ونَحْوُهُ ـَ رَقْعاً: (بوڑھے یا کمزور آدمی کا) ہتھیلیوں کا سہارا لے کر اٹھنا۔
ـــ في سيره: تیز چلنا۔ کہتے ہیں: ما رَقَعَ فُلانٌ مَرْقَعاً: اس نے کچھ نہیں کیا۔
ـــ الثوبَ والحِذاءَ ونَحْوَهما: کپڑے اور جوتے وغیرہ پر ٹکی لگانا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
رَقَعَ البناءَ ونَحْوَهُ: عمارت وغیرہ کو مضبوط کرنا۔
ـــ اُمورَهُ وحالَهُ: معاملات یا حالات کو سدھارنا۔
ـــ فُلاناً: مارنا۔ کہتے ہیں: رَقَعَهُ بكَفٍّ او بِسَوْطٍ: ہتھیلی یا کوڑے سے مارنا۔ رَقَعَهُ كَفًّا: ہاتھ سے مارنا
رَقَعَ الهَدَفَ بِسَهْمٍ: نشانہ پر تیر مارنا ورَقَعَ الارضَ برِجْلِه: زمین پر پیر مارنا (۲) ہجو (برائی) کرنا، گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ هو مَرْقُوعٌ ورَقِيعٌ۔
رَقُعَ ـُ رَقَاعَةً: بے وقوف ہونا، بے حیا ہونا۔ هو رَقِيعٌ ج: رُقَعَاءُ وهي رَقِيعَةٌ۔ ج: رَقَائِعُ۔
اَرْقَعَ الثوبُ وغَيْرُهُ: کپڑے وغیرہ کا قابلِ مرمت ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بے وقوفی کرنا۔
رَاقَعَ الخَمْرَ: شراب کا عادی ہونا۔
رَقَّعَهُ: رَقَعَهُ۔
ـــ البناءَ وغَيْرَهُ: عمارت وغیرہ کو مستحکم کرنا۔
ـــ اَمْوالَهُ او مَعِيشَتَهُ: مال یا روزی کا بہتر انتظام کرنا۔
ـــ الحديثَ وغَيْرَهُ: کلام میں حذف واضافہ کرنا، اصلاح کرنا۔
اِرْتَقَعَ: کہتے ہیں: ما اَرْتَقِعُ لَهُ او بِه: میں اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ ما تَرْتَقِعُ مِنّي بِرَقَاعِ: تم میری نصیحت نہیں مانتے یا میرا کہا نہیں مانتے۔
تَرَقَّعَ: کمائی کرنا (۲) مضبوط ہونا (۳) درست ہونا۔ کہتے ہیں: اَرَى فيه مُتَرَقَّعاً: میں اس میں سب وشتم کی جگہ پاتا ہوں اسے برا کہنے کی گنجائش ہے، وہ قابلِ مذمت ہے۔ فيه مُتَرَقَّعٌ: اس میں پیوند لگانے کی گنجائش ہے۔ قابل اصلاح ہے۔
اِسْتَرْقَعَ: پیوند لگانے یا مرمت کرنے کے لائق ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْقَعَ الثوبُ واسْتَرْقَعَتْ حالُهُ: کپڑا یا حال قابل اصلاح ہے۔
الاَرْقَعُ: احمق (۲) آسمان دنیا (نچلا آسمان) ج: رُقْعٌ۔
التَّرْقِيعُ: جلدی پیوند کاری (زخم پر آپریشن کے بعد بدن کے کسی حصہ کی کھال کاٹ کر لگانا)
الرَّقَاعَةُ: کم عقلی، بے وقوفی (۲) بے حیائی۔
الرَّقَاعِيُّ: رَقَاعِيٌّ مالٍ: مال کا منتظم، سرمایہ کو صحیح جگہ لگانے والا تاجر۔ هي رَقَاعِيَّةٌ
الرَّقِيعُ: ساتواں آسمان۔
الرَّقْعَاءُ: بے وقوف عورت (۲) رنگ برنگ کی (۳) پتلی پنڈلیوں والی عورت ج: رُقْعٌ
الرُّقْعَةُ: وہ کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا جس کو بطور پیوند لگایا جائے، پیوند۔ کہاوت ہے: الصَّاحِبُ كالرُّقْعَةِ في الثوبِ ان لم تَكُنْ منه شَانَتْهُ فاطْلُبْهُ مُشَاكِلاً: ساتھی کپڑے کے پیوند کے مانند ہوتا ہے کہ اگر وہ اس کپڑے جیسا نہ ہو تو وہ کپڑے کو بدنما کر دیتا ہے۔ اسلئے اپنا ساتھی ہم جنس اور ہم رنگ بناؤ (تاکہ وہ تمہارے لئے باعث بدنامی نہ ہو) (۲) پرچہ، کاغذ وغیرہ کا ٹکڑا جس پر لکھا جائے (۳) قطعۂ زمین۔ رُقْعَةٌ من الكَلأِ والعُشْبِ: گھاس کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ رُقْعَةَ الهَدَفِ او الغَرَضِ: نشانہ پر لگنا۔
رُقْعَةُ الشِّطْرَنْجِ: شطرنج کی بساط، تختی۔
خَطُّ الرُّقْعَةِ: مراسلات کا خط جیسے

اردو میں نستعلیق۔
الرُّقْعَةُ: ایک قسم کا بڑا درخت ج: رُقَعٌ۔
رُقْعَةُ العنوان: چٹ، لیبل۔
الرَّقِيْعُ: احمق (۲) آسمان ج: اَرْقِعَةٌ۔
المَرْقَعُ: پیوند لگانے کی جگہ (۲) ساتواں آسمان
کہتے ہیں: لا اَجِدُ فیه مَرْقَعًا
لِلْكَلَامِ: اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں
ج: مَرَاقِع۔
المِرْقَعُ: پیوند کار، اصلاح کنندہ خطیبٌ
مِرْقَعٌ: پرزور مقرر ج: مَرَاقِع۔
المَرْقَعَةُ: اسٹینسل (مسالہ لگا ہوا کاغذ
جس پر نوک دار قلم سے لکھ کر یا ٹائپ کرکے
سائکلو اسٹائل پریس میں لگا کر چھپائی
کی جاتی ہے۔
المُرَقَّعُ: پیوند لگا ہوا، مرمت شدہ (۲)
آزمایا ہوا آدمی۔ ھی مُرَقَّعَةٌ۔
المُرَقَّعَةُ: صوفیا کا لباس۔
المُرْتَقَعُ: پیوند کی جگہ۔
• رَقَّهُ ـُـ رَقًّا: پتلا کرنا، باریک کرنا، ھو
مَرْقُوقٌ و رَقِيْقٌ و ھی مَرْقُوقَةٌ
و رَقِيْقَةٌ۔
رَقَّ ـِـ رِقًّا و رِقَّةً: باریک ہونا (ضد:
غَلُظَ)، پتلا ہونا (ضد: ثَخُنَ)، نازک
ہونا (۲) دبلا ہونا۔ ھو رَقِيْقٌ و ھی
رَقِيْقَةٌ۔
ـــ عَظْمُهُ: ہڈی کا کمزور ہونا یا سڑ جانا۔
ـــ عَدَدُهُ: عمر کم ہو جانا اور طاقت گھٹ جانا۔
ـــ حَالُه: حال پتلا ہونا، مال کم ہونا۔
ـــ : نرم اور آسان ہونا۔
ـــ جَانِبُهُ: نرم مزاج ہونا۔
ـــ لَه: ترس آنا، رحم کرنا (۲) کسی کے سامنے
عاجز و درماندہ ہونا، حقیر ہونا (۳) شرمانا
رَقَّ وَجْهُهُ: اسے شرم آگئی۔
ـــ الحُرُّ: آزاد شخص کا غلام بن جانا یا غلامی
میں داخل ہونا۔ ھو و ھی و ھم

رَقِيْق ج: اَرِقَّاءُ و ھی رَقِيْقَةٌ
ج: رَقَائِقُ۔
اَرَقَّ: رَقَّ۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: گھوڑے
وغیرہ کا پتلے سم والا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: خستہ حال ہونا، مالی حیثیت
کمزور ہونا، غریب ہونا۔
ـــ به اخلاقه: انتہائی بخیل ہونا،
کسی کو فائدہ نہ پہنچانا۔
ـــ شَيْئًا: پتلا کرنا، باریک کرنا۔
ـــ الحُرَّ: آزاد کو غلام بنانا۔
ـــ قَلْبَهُ: دل نرم کرنا، وعظ و نصیحت
کے ذریعہ دلوں میں نرمی پیدا کرنا۔
ـــ العِنَبُ: انگور کا باریک چھلکے والا ہونا۔
رَقَّقَ قَلْبَهُ: دل کو نرم کرنا، رحم دل بنانا۔
ـــ كَلَامَهُ: پاکیزہ اور شستہ کلام کرنا۔
ـــ مَشْيَهُ: سبک رفتاری سے چلنا۔
ـــ بَيْنَهُمَا او ما بَيْنَهُمَا: پھوٹ ڈالنا،
بگاڑ پیدا کرنا۔
تَرَاقَّ هَرِمُهُ: انتہائی پختہ رائے اور تجربہ کار
ہونا۔
تَرَقَّقَ: رَقَّ۔
ـــ لَه: ترس آنا، رحم کرنا، شفقت کرنا
(۲) سبک رفتاری سے چلنا۔
ـــ اَحَدًا: کمزور و خوار بنا دینا۔ کہتے ہیں:
تَرَقَّقَتِ الحَسْنَاءُ فُلَانًا: حسینہ
نے فلاں کو اپنا غلام بنا لیا۔
اسْتَرَقَّ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی کا تھوڑا سا
باقی رہنا اور باقی خشک ہو جانا۔
ـــ اللَّيْلُ و غَيْرُهُ: رات وغیرہ کا اکثر
حصہ گزر جانا۔
ـــ الاَسِيْرَ: قیدی کا مالک بن جانا۔
ـــ الحُرَّ: آزاد آدمی سے غلام جیسا سلوک
کرنا۔
الرَّقَاقُ: نرم مٹی والی پھیلی ہوئی ہموار کشادہ

زمین (۲) وہ جگہ جہاں سے پانی ہٹ گیا ہو
یا خشک ہو گیا ہو۔ اَرْضٌ رَقَاقٌ: نرم
مٹی والی زمین۔ يَوْمٌ رَقَاقٌ: گرم دن
الرُّقَاقُ: پتلا، باریک (۲) پتلی روٹی، چپاتی۔
خُبْزٌ رُقَاقٌ بھی کہتے ہیں۔ مَشَى
مَشْيًا رُقَاقًا: آہستہ اور نرم رفتاری
سے چلا۔ واحد: رُقَاقَةٌ۔
الرَّقُّ: لکھنے کا پتلا چمڑا (۲) سفید کاغذ کا تختہ
(۳) وادی یا دریا کا ہلکا اور پتلا پانی (۴) بڑا
کچھوا (۵) نر کچھوا (۶) مگرمچھ جیسا آبی جانور
ج: رُقُوقٌ۔
الرِّقُّ: باریک یا پتلی چیز (۲) بجانے کا ڈھپڑا،
دُف (۳) غلامی (۴) کشادہ اور نرم زمین۔
اَرْضٌ رِقٌّ بھی کہا جاتا ہے (۵) جانوروں
کو آسانی سے حاصل ہونے والی یا آسانی
سے کھائی جانے والی نرم شاخیں ج: رُقُوقٌ
رِقُّ التَّصْوِيرِ الشَّمْسِيِّ: فوٹو کی فلم۔
اِلْغَاءُ الرِّقِّ: خاتمۂ غلامی۔
الرَّقُّ: پتلا پانی، وادی یا دریا کا ہلکا اور تھوڑا
پانی ج: رُقُوقٌ۔
الرَّقَقُ: ہلکا پن، پتلا پن، کہتے ہیں: فی
حَافِرِه رَقَقٌ: اس کے سم میں ہلکا پن
ہے (۲) کھانے کا پتلا پن، ہلکا پن (۳) نرم
اور کشادہ زمین (۴) کمزوری کہتے ہیں:
رَجُلٌ فیه رَقَقٌ و فی عِظَامِه
رَقَقٌ (۵) قلت۔ کہتے ہیں: فی مالِه
رَقَقٌ۔
الرَّقَّةُ: الرَّقَاقُ (۲) کھادر۔ وادی سے
ملحق نشیبی زمین جہاں سیلاب یا بہاؤ
کے وقت پانی بھرا رہے پھر وہاں سے
ہٹ جائے یا خشک ہو جائے اور
اس جگہ کاشت کی جائے ج: رِقَاقٌ۔
الرِّقَّةُ: باریکی، پتلا پن۔
رِقَّةُ الجَانِبِ: نرم مزاجی، تواضع و انکساری
ـــ الجِسْمِ: دبلا پن۔

رِقَّةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی.
ـــ الطَّبع: شرافت طبع.
ـــ القَلْب: رحم دلی، ترس.
الرَّقِيقُ: باریک (۲) نازک ولطیف (۳) غلام (واحد وجمع سب کے لئے) ج: أَرِقَّاءُ م: رَقِيقَةٌ.
رَقِيقُ الأَنْف: ناک کا نرم حصہ.
رَقِيقُ الجانب: نرم مزاج، منکسر المزاج
ـــ الجِسْم: دبلا پتلا، کمزور.
ـــ الحالِ: خستہ حال، غریب.
ـــ اللَّفْظ: شیریں گفتار، فصیح.
ـــ العيش: آسودہ حال.
ـــ القَلْب: نرم دل، رحم دل.
الرَّقِيقان: ناک کے دونوں نرم کنارے.
المَرَقُّ: ہر شے کا نرم اور باریک حصہ.
مَرَقُّ الأَنْفِ: ناک کا نرم حصہ ج: مَرَاقُّ.
مَرَاقُّ البَطْنِ: پیٹ کے نیچے کا نرم حصہ. مَرَاقُّ الإِبِل وأَمْثالِها: میل جمع ہونے کی جگہ.
المِرْقَاقُ و مِرْقَاقُ العَجِين: بیلن (جس سے روٹی کو بیلا جاتا ہے) ج: مَرَاقِيق.
المُرَقَّقُ: پتلی بڑی چپاتی ج: مَرَاقِيق.
المُرَقُوقُ: (بَقْلاوَة) پیسٹری.
المُسْتَرَقُّ من الشَّيْءِ: ہر شے کا نرم حصہ.
•أَرْقَلَ في سَيْرِه: تیز چلنا.
ـــ الى كذا وفيه: کوشش اور عجلت کرنا هو مُرْقِلٌ.
ـــ المَفَازَةَ: بیابان کو عبور کرنا.
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا.
هو وهي مُرْقِلٌ وهي مُرْقِلَةٌ ج: مَرَاقِلُ
الرَّاقُولُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ کھجور پر چڑھا جائے ج: رَوَاقِيلُ.
الرَّقْلَةُ: کھجور کا لمبا درخت ج: رِقَالٌ و رَقْلٌ.
المِرْقَال: تیز رفتار، تیز گام. کہتے ہیں: جَمَلٌ مِرْقَالٌ و نَاقَةٌ مِرْقَالٌ.
نیز کہتے ہیں: هو مِرْقَالٌ في النَّوَازِل و الحُرُوبِ او أَلِيها: وہ مصائب وآفات جنگ میں ثابت قدم رہتا ہے ج: مَرَاقِيل.
ابو المِرْقَال: کوے کی کنیت.
•رَقَمَ الكِتَابَ و عليه و فيه ـُ رَقْمًا: لکھنا. کہتے ہیں: هو يَرْقُمُ عَلَى المَاءِ: وہ پانی پر لکھتا ہے یعنی بیکار کام کرتا ہے یا انتہائی ذہانت و مہارت کا بے مثال کام کرتا ہے (۲) نقطے لگانا، حروف کو نمایاں کرنا.
ـــ الشَّيْءَ: نمبر ڈالنا (۲) بیل بوٹے بنانا (۳) دھاریاں ڈالنا (۴) نقش بنانا، پھول بنانا.
ـــ السِّلْعَةَ: سامان پر نشان لگانا، قیمت یا نوع معلوم کرنے کی علامت لگانا (۲) مہر لگانا.
ـــ البَعِيرَ و غَيْرَهُ: اونٹ وغیرہ کو داغ لگانا.
رَقِمَ ـَ رَقَمًا و رُقْمَةً: چتی دار ہونا، دھبّوں والا ہونا، داغ دار ہونا
رَقَّمَ الكِتَابَ و الثَّوْبَ: کتاب یا کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، نقش بنانا (۲) نمبر ڈالنا (۳) نشان ڈالنا.
الأَرْقَم: نر سانپ (۲) انتہائی موذی سانپ ج: أَرَاقِم.
التَّرْقِيمُ: نمبرنگ (۲) علامت کاری (بوقت لکھائی کسی عبارت میں مخصوص علامات لگانا جن سے مفردات ومرکبات کا باہمی ربط اور اجزاء عبارت میں باہمی امتیاز معلوم ہوتا ہے. جیسے کاما، بریکٹ، واوین، قوسین، علامت استفہام وغیرہ)
الرَّقْمُ: نمبر (۲) نقش ونگار (۳) موٹی دھاری (۴) علامت (۵) مہر (۶) کپڑے وغیرہ پر لگی ہوئی قیمت وغیرہ کی چٹ (۷) پھول دار یا دھاری دار کپڑا (۸) عدد جیسے ایک دو تین چار پانچ چھ سات آٹھ نو اور صفر (۹) علم موسیقی میں سارنگی کے منہ پر لگایا جانے والا چمڑا. کہتے ہیں: جَاءَ بالرَّقْم: وہ نمبر لایا یعنی بہت حاصل کیا ج: أَرْقَام.
الرَّقْمُ القِيَاسِيُّ: امتیازی نمبر یعنی وہ نمبر جس کے ذریعہ کوئی شخص اپنے مقابل پر فوقیت لے جائے اور ریکارڈ قائم کرے مثلاً اس نے دس منٹ میں ایک ہزار میٹر کا فاصلہ طے کیا جب کہ اس سے پہلے والے نے یہی فاصلہ پندرہ منٹ میں طے کیا تھا. اس طرح دس نمبر قیاسی نمبر ہوگا. کہتے ہیں: سَجَّلَ رَقْمًا قِيَاسِيًّا: اس نے ریکارڈ قائم کیا. الأَرْقَامُ القِيَاسِيَّةُ: (علم اقتصادیات میں) وہ اعداد ونمبرات جن کے ذریعہ ان تغیرات کا تقابل کیا جاتا ہے جو اقتصادیات (مثلاً نرخ اشیاء اور معاوضہ جات) پر رونما ہوتے ہیں.
الرَّقْمَةُ: باغ (۲) وادی کا کنارہ یا وادی کی نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو (۲) خبازی (۳) چوپائے کی کہنی کے اندر پیدا ہونے والی ایک بیماری، سیاہ داغ (۴) علم موسیقی میں آلہ موسیقی قانون کا چوبی فریم
الرُّقْمَةُ: دھبّا، چتی، داغ.
الرَّقِيم: کتاب، نوشتہ، کتبہ (۲) فلک (۳) اصحاب کہف کی بستی یا ان کے رہنے کا پہاڑ یا ان کا کتّا یا وادی یا چٹان یا وہ سیسے کی تختی جس پر اصحاب کہف کے نام، نسب، مذہب اور اس جگہ کا نام کندہ تھا جہاں سے وہ بھاگ کر آئے تھے یا دوات یا تختی کا نام. قرآن پاک میں ہے:

"اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا"

اَلْمُرَقِّمُ : تحریر کنندہ، نقاش۔

اَلْمِرْقَمُ : نقش و نگار کا قلم۔ قلم۔ کہتے ہیں: طَاحَ مِرْقَمُكَ اَوْ طَغَا: تمہارے قلم نے خطا کی، وہ لڑکھڑا گیا، وہ بہک گیا (۲) روٹی وغیرہ پر نقش کرنے کا آلہ (۳) داغ دینے کا آلہ (۴) نقش و نگار یا تصویر کشی کی رنگین موٹی پنسل جس میں موم جیسی آمیزش ہوتی ہے اور اس سے کھردرے کاغذ پر رنگ بھرے جاتے ہیں (۵) نمبر رنگ مشین ج: مَرَاقِمُ۔

اَلْمَرْقُوْمُ : نوشتہ، درج کیا ہوا، لکھا ہوا۔ كِتَابٌ مَرْقُوْمٌ : واضح لکھی ہوئی کتاب (۲) دھاری دار (۳) داغ دار (۴) تھوڑی گھاس والی زمین۔

•رَقَنَتِ الْمَرْأَةُ ـُ رَقْنًا : مہندی یا زعفران لگانا۔

ـــ الشَّعْرَ : بالوں پر مہندی یا زعفران کا خضاب کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : نقش و نگار بنانا، مزین کرنا۔ ھو مَرْقُوْنٌ وَ رَقِيْنٌ۔

اَرْقَنَ : زعفران کا لیپ کرنا یا خضاب کرنا۔

ـــ شَعْرَهُ وَ غَيْرَهُ : بالوں وغیرہ کو مہندی یا زعفران سے رنگنا۔

ـــ الطَّعَامَ وَ نَحْوَهُ : کھانے میں خوب روغن ڈالنا۔

رَقَّنَتِ الْمَرْأَةُ : رَقَنَتْ۔

ـــ الشَّيْءَ : مزین کرنا، نقش و نگار بنانا، نشان لگانا۔

ـــ الْكِتَابَ : اچھے طریقہ سے لکھنا (۲) بین السطور کم کرنا یعنی دو سطروں کو قریب قریب کرنا۔

ـــ الْخَطَّ : نقطے لگانا، حروف کو واضح کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ بِالزَّعْفَرَانِ : کپڑے کو زعفران سے رنگنا، مزین کرنا۔

اِرْتَقَنَ وَ تَرَقَّنَ : اَرْقَنَ۔

اَلْاِرْقَانُ : مہندی (۲) زعفران۔

اَلرَّاقِنُ : خوش رنگ۔ ھِيَ رَاقِنَةٌ ج: رَوَاقِنُ۔

اَلرِّقَانُ : مہندی، زعفران۔

اَلرَّقْنُ : گدھ کے انڈے۔ واحد: رَقْنَةٌ

اَلرَّقُوْنُ : مہندی، زعفران۔

اَلرَّقِيْنُ : اَلرَّقِيْمُ (۲) درہم وغیرہ۔ کہاوت ہے: وِجْدَانُ الرَّقِيْنِ يُغَطِّي اَفَنَ الْاَفِيْنِ: مال کا حصول نادان کی نادانی کو بھی دور کر دیتا ہے۔

•رَقَا الطَّائِرُ ـُ رَقْوًا : اونچا ہونا، بلند ہونا (اڑتے ہوئے)۔

رَقَى الْمَرِيْضَ وَ نَحْوَهُ ـِ رَقْيًا وَ رُقِيًّا وَ رُقْيَةً : اللہ کی پناہ میں دینا، تعویذ گنڈے سے علاج کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، دم کرنا۔ کہتے ہیں: بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ : میں اللہ کے نام سے تیرا علاج کرتا ہوں اللہ تجھے شفا دیگا آسیب زدہ کا اثر زائل کرنا جن اتارنا کہتے ہیں: رَقَيْتُ فُلَانًا: میں نے فلاں کی خوشامد کی۔ رَقَاهُ: اس کے کینہ کو آہستہ سے نکال دیا (۲) منتر پڑھ کر علاج کرنا۔

رَقِيَ ـَ رَقْيًا وَ رُقِيًّا وَ رَقْيَةً : چڑھنا۔ کہتے ہیں: رَقِيَ فِي السُّلَّمِ: سیڑھی پر چڑھ گیا (۲) ترقی کرنا، بلند کرنا

ـــ اِلَى الْقِمَّةِ : چوٹی پر چڑھنا۔

ـــ الْجَبَلَ وَ نَحْوَهُ : پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔ کہتے ہیں: اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ : اپنی طاقت کے بقدر اوپر اٹھو۔

رَقَّاهُ : چڑھانا، اوپر اٹھانا (۲) ترقی دینا، بلندی پر پہنچانا، بطور دعا کہتے ہیں:

رَقَّاكَ اللّٰهُ اَعْلَى الْمَرَاتِبِ : خدا تم کو بلند ترین مقام پر پہنچائے (۲) ترقی یافتہ بنانا۔

رَقَّى الْعَامِلَ : کارکن کا درجہ (گریڈ) بڑھانا، ترقی دینا۔

ـــ فِي الْحَدِيْثِ : حدیث میں اپنی طرف سے اضافہ کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ الْبَاطِلَ : کسی کے متعلق ایسی بات کی نسبت کرنا جو اس نے نہ کہی ہو۔

اِرْتَقَى : بلند ہونا، چڑھنا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: اِرْتَقَى فُلَانٌ مُرْتَقًى صَعْبًا : وہ دشوار جگہ پر چڑھا۔

ـــ شَيْئًا وَ فِيْهِ وَ اِلَيْهِ وَ عَلَيْهِ : کسی چیز پر چڑھنا۔

ـــ الْعَرْشَ : تخت نشین ہونا، تخت سلطنت پر بیٹھنا، مالک ہونا۔

ـــ فِي السُّلَّمِ : سیڑھی کے ڈنڈوں پر چڑھنا

ـــ اِلَى الْمَجْدِ : عظمت و بزرگی حاصل کرنا

ـــ بَطْنُهُ : پیٹ کا خوب بھر جانا۔

تَرَاقَى : بلند ہونا، ترقی حاصل کرنا، اونچا بننے کی کوشش کرنا۔

ـــ اَمْرُهُمْ اِلَى الْفَسَادِ : ان کا معاملہ خرابی پر پہنچ گیا۔

تَرَقَّى : بلند ہونا، اوپر چڑھنا (۲) ترقی کرنا، ایک مرحلہ سے دوسرے مرحلہ میں پہنچنا۔ کہتے ہیں: مَا زَالَ يَتَرَقَّى بِهِ الْاَمْرُ حَتّٰى بَلَغَ غَايَتَهُ : اس کی بات آگے بڑھتی گئی حتی کہ وہ مقصد تک پہنچ گیا۔

ـــ الْعَامِلُ : کارکن یا ملازم کا گریڈ (درجہ) بڑھنا۔

ـــ فِي الْعِلْمِ وَ غَيْرِهِ : علم وغیرہ میں درجہ بدرجہ آگے بڑھنا۔

ـــ شَيْئًا وَ فِيْهِ وَ اِلَيْهِ وَ عَلَيْهِ : چڑھنا

اِسْتَرْقَى فُلَانًا : کسی سے تعویذ لینا، دم کرنے کو کہنا۔ کہتے ہیں: اِسْتَرْقَيْتُهُ فَرَقَانِي۔

اسْتَرْقٰی لَہٗ: تعویذ گنڈا کرنے والے کو کسی کیلئے بلانا.

الرّاقِی: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) جھاڑ پھونک کرنے والا (۲) منتر وغیرہ سے علاج کرنے والا (۳) تعویذوں والا ج: رُقاۃٌ ھی راقِیَۃٌ ج: رَواقٍ. مذکر کیلئے راقِیَۃ بھی آتا ہے (تا مبالغہ کی ہے).

الرَّقّاءُ: زبردست عامل (تعویذ گنڈے اور جھاڑ پھونک کا ماہر) (۲) پہاڑوں وغیرہ پر بہت چڑھنے والا، چڑھنے کا ماہر ھی رَقّاءَۃٌ.

الرَّقْوُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر.

الرَّقْوَۃُ: ریت یا مٹی کا ڈھیر (۲) درجہ، سیڑھی ج: رُقًا.

الرُّقْیَۃُ: تعویذ جس سے بیمار کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مؤثر کلام جیسے پڑھ کر دم کیا جائے جیسے قرآن پاک کی آیت (۳) منتر وغیرہ. ج: رُقًی.

المُرْتَقٰی: بلندی، بلند مقام.

المَرْقٰی: ترقی، چڑھنے کی جگہ، ترقی کا مقام ج: مَراقٍ.

المِرْقاۃُ: سیڑھی یا زینہ جس کے ذریعہ اوپر چڑھا جائے (۲) زینہ کی ایک سیڑھی، سیڑھی کا ایک ڈنڈا (۳) ذریعۂ ترقی یا وسیلہ اور ذریعہ جیسے: الجُودُ مِرْقاۃُ الشَّرَفِ سخاوت بلندی وعظمت کا ذریعہ ہے ج: مَراقٍ. کہتے ہیں: المَجْدُ صَعْبُ المَراقِی: عظمت مشکل سے حاصل ہوتی ہے.

الارْتِقاءُ: ترقی، بلندی، چڑھائی.

ر ـــ ک

•رَکَبَہٗ ـُ رَکْبًا: گھٹنے پر مارنا یا کسی کے گھٹنا مارنا.

رَکِبَ ـَ رَکَبًا: بڑے گھٹنوں والا ہونا یا ایک بڑے گھٹنے والا ہونا. ھو اَرْکَبُ و ھی رَکْباءُ ج: رُکْبٌ.

رَکِبَ الشَّیءَ و علیہ و فیہ رُکُوبًا و مَرْکَبًا: سوار ہونا. کہتے ہیں: رَکِبَ فی السَّفِینَۃِ: وہ کشتی میں بیٹھ گیا. رَکِبَ الدَّابَّۃَ و علیھا: جانور پر سوار ہوا. رَکِبَ القِطارَ: ریل گاڑی میں سوار ہوا. ھو راکِبٌ ج: رُکّابٌ و رُکُوبٌ و رُکْبانٌ.

ـــ الاَھْوالَ: مصائب میں مبتلا ہونا.

ـــ اَثَرَہٗ او فُلانًا او طَرِیقَۃً: کسی کا پیچھا کرنا، کسی کے پیچھے چل کر اسے پالینا. حدیث ابوہریرہؓ میں ہے: "فاذا عُمَرُ قَدْ رَکِبَنِی".

ـــ البَحْرَ: سمندر میں سفر کرنا.

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا، جرم کرنا.

ـــ رَأْسَہٗ: بے سوچے سمجھے چلنا، بلا رہنمائی چلنا.

ـــ الخَطَرَ: خطرہ مول لینا.

ـــ ھَواہُ: اپنی خواہش کا تابع ہونا، من مانی کرنا.

ـــ الھَواءَ: اڑنا، ہوائی سفر کرنا.

رَکِبَہٗ بالمَکْرُوہِ: کسی کو نقصان پہنچانا، کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا.

ـــ الدَّیْنُ: مقروض ہونا، قرض چڑھنا

ـــ الشَّحْمُ: کسی پر چربی چڑھنا، موٹا ہونا

رُکِبَ فُلانٌ: کسی کے گھٹنے میں تکلیف ہونا ھو مَرْکُوبٌ.

اَرْکَبَ المُھْرُ و نَحْوُہٗ: گھوڑے کے بچہ کا سواری کے قابل ہونا. کہتے ہیں: دابَّۃٌ مُرْکِبَۃٌ: سواری کے قابل جانور.

ـــ فُلانًا: سوار کرنا جیسے اَرْکَبَنِی خَلْفَہٗ. (۲) کسی کے لئے سواری کا انتظام کرنا.

رَکَّبَہٗ: سوار کرنا، سوار کرانا.

رَکَّبَ الشَّیءَ: جوڑنا، اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا

ـــ الفَصَّ فی الخاتَمِ: انگوٹھی میں نگ جڑنا.

ـــ السِّنانَ فی الرُّمْحِ: نیزہ میں پھلکا لگانا

ـــ الکَلِمَۃَ او الجُمْلَۃَ: ترکیب کرنا، لفظ یا جملہ کو خاص ترتیب سے رکھنا کہتے ہیں: ھٰذا تَرْکِیبٌ یَدُلُّ علٰی کَذا: اس ترکیب یا ترتیب سے فلاں بات سمجھی جاتی ہے.

ـــ الدَّواءَ و نَحْوَہٗ: دواؤں کا آمیزہ تیار کرنا، مکسچر بنانا، مرکبات بنانا.

ـــ الحُروفَ الطِّباعِیَّۃَ: کمپوز کرنا.

ـــ الآلاتِ: مشینوں کی فٹنگ کرنا.

اِرْتَکَبَ ذَنْبًا او قَبِیحًا: جرم یا برا کام کرنا

ـــ دَیْنًا او ارْتَکَبَہُ الدَّیْنُ: قرض تلے دبنا، مقروض ہونا.

تَراکَبَ الشَّیءُ: ڈھیر لگنا، تہ بہ تہ ہونا.

تَرَکَّبَ: من کذا و کذا: مرکب ہونا، جڑنا، باہم ملنا، ترکیب پانا.

اِسْتَرْکَبَہٗ: کسی سے سوار کرنے کی درخواست کرنا، سواری مانگنا. کہتے ہیں: اِسْتَرْکَبْتُہٗ فَاَرْکَبَنِی.

التَّراکُبُ: (علم نباتات میں) مادہ تغلیظ کے تہ بہ تہ ہونے کی بنا پر خلیہ نباتیہ میں دیوار کا اضافہ.

التَّرْکِیبُ: علم فلسفہ میں اجزاء بسیط سے کسی شے کو مرکب بنانا اسی کا مقابل تحلیل ہے (۲) بناوٹ (۳) آمیزش (۴) جڑائی، فٹنگ، میک اپ (۵) تنصیب ج: تَرْکِیباتٌ.

تَرْکِیبُ الاَحْرُفِ الطِّباعِیَّۃِ: کمپوزنگ، حروف مطبعیہ کی جڑائی.

تَرْکِیبُ خَطٍّ ھاتِفِیٍّ: ٹیلیفون لائن بنانا

تَرْکِیبُ مُعَدّاتٍ: آلات نصب کرنا.

تَرْکِیبُ التَّدْفِئَۃِ: ہیٹنگ فٹنگ، گرم

کرنے یا رکھنے کی مشین لگانا۔

الرَّاکِبُ : مسافر، پاسنجر، سوار۔ ضد مَاشٍ و رَاجِل (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) کھجور کی چھوٹی شاخ جو چوٹی پر نیچے کو لٹکی ہوئی ہوتی ہے یا جسے بونے کے لئے الگ کر لیا گیا ہو۔

الرَّاکِبَةُ : رَاکِب کی تانیث ج: رَوَاکِبُ۔

رَوَاکِبُ الشَّحْمِ: کوہان میں چربی کی لائنیں (۲) راکب۔ کھجور کی چھوٹی شاخ جو الگ کی گئی ہو، کھجور کا قلم۔

الرَّاکُوبُ: کھجور کا قلم (چھوٹی شاخ جو جڑ سے الگ ہو) ج: رواکِیبُ۔ رَوَاکِیبُ الشَّحْمِ: کوہان کی چربی، لائنیں۔

الرَّاکُوبَةُ من النَّخْلِ : الرَّاکِبُ۔

الرِّکَابُ : رکاب، زین میں لگا ہوا لوہے کا حلقہ جس میں پیر رکھا جاتا ہے وہ دو ہوتے ہیں (رِکَابَان) (۲) سواری کا اونٹ (۳) وہ اونٹ جس پر بوجھ لدا ہوا ہو، بار برداری کا اونٹ ج: رُکُبٌ و رَکَائِبُ۔ هو يَمْشِي فِي رِكَابِهِ: وہ اس کی معیت میں چلتا ہے۔ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے۔

رِکَابُ السَّحَابِ : ہوائیں۔

الرَّکْبُ : دس یا زیادہ سواروں کا قافلہ (۲) کارواں ج: أَرْکُبٌ و رُکُوبٌ۔

رَکْبُ الحیَاة : کاروان زندگی۔

الرَّکَبُ : عانہ، پیڑو (۲) ران کی جڑ جس پر فرج کا گوشت ہوتا ہے (۳) گھٹنے کی سفیدی ج: رِکَابٌ جج: أَرَاکِیبُ۔

الرُّکْبَانُ: رُکْبَانُ السُّنْبُلِ: خوشوں کی ابتدائی نوکیں۔

الرُّکْبَةُ: گھٹنا، زانو ج: رُکَبٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا كَرُكْبَتَيِ البَعِيرِ: وہ دونوں برابر ہیں۔

الرِّکِّیبُ : کثرت سے سواری کرنے والا، ماہر سوار۔

الرَّکُوبُ : سواری، سواری کا جانور یا گاڑی وغیرہ۔ جَمَلٌ رَکُوبٌ و نَاقَةٌ رَکُوبٌ : وہ اونٹ یا اونٹنی جس پر پالان وغیرہ کے نشان پڑے ہوئے ہوں۔ طَرِیقٌ رَکُوبٌ: ہموار اور چلتا ہوا راستہ ج: رُکُبٌ

الرَّکُوبَةُ : (من الدَّوَابِّ) سواری کا جانور ج: رَکَائِبُ۔

الرَّکِیبُ : دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا۔ کہتے ہیں: هو رَکِیبُ فُلَانٍ (۲) جڑی ہوئی چیز جیسے انگوٹھی میں جڑا ہوا نگینہ (۳) کھیت (۴) وہ کھجور وغیرہ کے درخت جن کو لائن میں پانی کی گول وغیرہ کے کنارہ لگایا گیا ہو (۵) بڑی کیاری (زمین کا ایک ٹکڑا جس کے کنارے بلند کر دیئے جاتے ہیں تاکہ اس میں پانی بھرا رہے) (۶) دو کیاریوں کے درمیان پانی کی گول، بڑی نالی (۷) باغ میں سینچائی کی گول (چھوٹی نہر)۔

المَرْکَبُ : سواری (کوئی بھی سواری) غالب استعمال کشتی اور جہاز کے لئے ہے ج: مَرَاکِبُ۔

یَوْمُ المَرْکَبِ : شاہی سواری کا دن (جس میں بادشاہ سیر و تفریح کے لئے نکلتا ہے)

المَرْکَبُ الشِّرَاعِیُّ : بادبانی کشتی۔

المَرْکَبَةُ : گاڑی، گھوڑا گاڑی۔

مَرْکَبَةُ تِرام : ٹرام گاڑی۔

مَرْکَبَةُ الفَضَاءِ : خلائی گاڑی۔

المُرَکَّبُ : اصل، نسب۔ کَرِیمُ المُرَکَّبِ: شریف النسب (۲) مخلوط (۳) مجموعۂ اجزاء جڑی ہوئی چیز۔ ضد: مَفکُوكٌ۔ مرکب۔ ضد: بَسِیط۔

الجَهْلُ المُرَکَّبُ : جہل مرکب یہ ہے کہ کسی چیز سے ناواقف ہو اور اس سے بھی ناواقف ہو کہ وہ اسے نہیں جانتا ہے

الرِّبْحُ المُرَکَّبُ : سود مرکب۔

المُرَکَّبُ : (علم کیمیا میں) اس جسم متماثل کو کہتے ہیں جو مستقل خواص کے ساتھ ترکیب پا کر دو یا زیادہ ایسے عنصروں سے پیدا ہو جو کیمیاوی عمل سے ایک شے بن گئے ہوں۔

(علم منطق میں) اس ترکیب کو کہتے ہیں جس کا جز معنی کے جز پر دلالت کرے۔ جیسے: رَامِي الحِجَارَة : رامی کی دلالت پھینکنے والے انسان پر اور حجارۃ کی دلالت پتھروں پر ہے اور یہ دونوں لفظ اپنے اپنے معنی پر دلالت کرنے کے ساتھ ایک مرکب "رَامِي الحِجَارَة" کے دو جز ہیں۔

(علم کیمیا میں) مرکب ان مرکبات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جو کربون جیسے چھوٹے چھوٹے ذرات سے مل کر بنتے ہیں اور جو زنجیر کی طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

المَرْکُوبُ : سواری کا جانور یا گاڑی (۲) ایک قسم کا جوتا ج: مَرَاکِیبُ۔

•رَکَحَ إِلَیهِ ـَـ رَکْحًا و رُکُوحًا: مائل ہونا، ٹیک لگانا، سہارا لینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "قَالَ لِعَمْرو ابن العَاصِ: مَا أُحِبُّ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ عِلَّةً تَرْكَحُ إِلَيْهَا۔ رَکَحَ السَّاقِي عَلَى الدَّلْوِ: پانی نکالنے والے ڈول کو کھینچتے وقت اس پر ٹیک لگانا

أَرْکَحَ إِلَیهِ : رَکَحَ۔

ـــ شَیْئًا الیه : اپنی طرف جھکانا، ٹکانا، سہارا دینا۔ جیسے: أَرْکَحَ ظَهْرَهُ الی کذا۔

ارْتَكَعَ الإناءُ: برتن کا ثرید سے بھر جانا۔

ــــ الی الشیءِ: سہارا لینا، مائل ہونا۔

تَرَكَّحَ بالمكانِ: ٹھیرنا (۲) پھیلنا، کشادہ ہونا (۳) گزر بسر کے لئے اقدامات کرنا۔

الرُّكْحُ: کونہ، گوشہ، کنارہ (۲) صحن خانہ (۳) میدان، لان (۴) بنیاد (۵) راہب کا گھر ج: أَرْكاحٌ و رُكُوحٌ۔

الرَّكْحاءُ: ٹھوس اور بلند زمین ج: رُكَحٌ۔

الرُّكْحَةُ: میدان، لان (۲) صحن (۳) برتن میں بچا ہوا ثرید کا ٹکڑا ج: رُكَحٌ و رُكَحٌ۔

المِرْكاحُ: چوپائے کی پیٹھ سے پیچھے کو سرک جانے والا۔ رَجُلٌ مِرْكاحٌ بھی کہتے ہیں ج: مَراكِيحُ۔

• رَكَدَ ـُ رُكُودًا: ساکن ہونا، ٹھیرنا، جمنا، حرکت بند ہونا۔

ــــ السُّوقُ: بازار کا مندا ہونا، خرید و فروخت بند ہو جانا یا کم ہو جانا۔ هو راكِدٌ و هي راكِدَةٌ۔

ــــ المِيزانُ: ترازو کا برابر ہونا۔

ــــ رِيحُهُمْ: ہوا اکھڑ جانا، دولت و اقتدار ختم ہو جانا۔

أَرْكَدَهُ: ٹھیرانا، جمانا، جوش و حرکت کم کرنا یا ختم کرنا۔

تَراكَدَ: رَكَدَ۔

الرّاكِدُ: پرسکون، ٹھیرا ہوا، منجمد۔

الرّاكِدَةُ: چولھے کی دیوار (أُثْفِيَّةٌ) ج: رَواكِدُ۔ رِياحٌ رَواكِدُ: ٹھیری ہوئی ہوائیں۔

الرُّكُودُ: ٹھیراؤ، سکون، مندا پن۔

الرَّكُودُ: ہمیشہ دودھ دینے والا جانور (۲) بھرا ہوا بڑا پیالہ وغیرہ۔

• رَكْرَكَ: کمزور ہونا (۲) بزدل ہونا۔

تَرَكْرَكَ المَخَضُ و نَحْوُهُ: دودھ بلونے کے برتن وغیرہ میں مکھن نکلنا۔

• رَكَزَ شَيْئًا فی شَيْءٍ ـُ رَكْزًا: جمانا، گاڑنا، مرکوز کرنا، زمین میں گاڑنا، پیدا کرنا۔ جیسے: رَكَزَ السَّهْمَ فی الأَرْضِ۔ رَكَزَ اللّٰهُ المَعادِنَ فی الأَرْضِ او الجِبالِ: اللہ نے زمین میں دھاتوں کو پیدا کیا هذا شَيْءٌ مَرْكُوزٌ فی العُقُولِ: یہ چیز عقلوں میں راسخ ہے۔

أَرْكَزَ المَنْجَمُ و نَحْوُهُ: کان وغیرہ میں معدنیات کا ذخیرہ ہونا۔

ــــ فُلانٌ: دفینہ یا خزانہ پانا۔

ــــ صاحِبُ المَعْدِنِ: مالک کان کو چاندی وغیرہ کا زیادہ ذخیرہ ملنا، کان کا بہت ذخیرہ والی ہونا (۲) ہلکی آواز والا ہونا۔

رَكَّزَهُ: رَكَزَهُ (۲) مرکوز کرنا، جمانا، بھرپور کرنا، یکجا کرنا (۳) مرکزی بنانا۔

ــــ المَحْلُولَ: (کیمیا میں) گھلنے والی چیز کا گھلانے والی چیز سے تناسب زیادہ کرنا اس حد تک کہ اس میں کھچاوٹ نہ پیدا ہو

ــــ اللَّبَنَ: دودھ کو گاڑھا کرنا۔

ــــ فِكْرَهُ فی كذا: اپنے خیال کو کسی شے میں منحصر کرنا، مرکوز کرنا۔

ــــ علی شَيْءٍ: زور دینا، مرکوز کرنا، جیسے: رَكَّزَ الانْتِباهَ علی كذا۔

ارْتَكَزَ: قائم ہونا، راسخ ہونا، جمنا، قرار پانا

ــــ علی شَيْءٍ: سہارا لینا۔

تَرَكَّزَ: مرکوز ہونا، راسخ ہونا، ٹھیرنا۔

الارْتِكازُ: رسوخ، جماؤ، ٹھیراؤ۔

نُقْطَةُ الارْتِكازِ: پایۂ ثبوت (۲) مرکز عمل (۳) مورچہ۔ کہتے ہیں: اتَّخَذَ الجَيْشُ مَدِينَةَ كذا نُقْطَةَ ارْتِكازٍ۔

التَّرْكِيزُ: جماؤ، طبیعت کا جماؤ، کامل توجہ

الرِّكازُ: خدا کا زمین میں پیدا کیا ہوا اصلی حالت میں معدنیات کا ذخیرہ (۲) گڑا ہوا خزانہ، دفینہ (۳) ماقبل اسلام مدفون خزانہ۔

الرِّكْزُ: ہلکی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا" ج: رُكُوزٌ و أَرْكازٌ۔

الرِّكْزَةُ: ایک ذخیرہ یا ایک خزانہ، رِكازٌ کا واحد (۲) کھجور کا درخت جو دوسرے درخت کی جڑ میں پیدا ہو پھر اسے الگ کر کے دوسری جگہ لگایا جائے (۳) عقل کی پختگی، دانائی۔ کہتے ہیں: ما رَأَيْتُ له رِكْزَةً او رِكْزَةَ عَقْلٍ: میں نے محسوس کیا کہ اس میں عقل کی پختگی نہیں ہے ج: رِكَزٌ و رِكازٌ۔

الرَّكِيزَةُ: بنیاد (۲) زمین میں دفن کردہ جواہرات کا ایک حصہ ج: رِكازٌ و رَكائِزُ (۳) علم موسیقی میں قانون (باجا) کا ٹیڑھی شکل کا ایک ٹکڑا۔

المُرْتَكِزُ: جما ہوا، گڑا ہوا، قائم، راسخ، مرکوز

المُرْتَكِزَةُ: خشک گھاس یا پودے کا تنا جس سے پتے اور شاخیں الگ ہو گئی ہوں۔

المَرْكَزُ: محور، دائرہ کے بیچ کا نقطہ، بنیادی نقطہ جہاں سے مساوی خطوط پیدا ہو کر دائرۂ محیط تک پہنچیں (۲) مستقر، سینٹر، مرکز (۲) حالت، پوزیشن، حیثیت (۳) عہدہ، مرتبہ (۴) پوسٹ، آسامی (۵) ڈسٹرکٹ، ضلع (مصری) (۶) چوکی (۷) اڈا، سہارا ج: مَراكِزُ۔

مَرْكَزُ الأَبْحاثِ: مرکز تحقیقات۔

مَرْكَزُ أَبْحاثِ الفَضاءِ: فضائی تحقیقات کا مرکز۔

المَرْكَزُ الاجْتِماعِيُّ: سماجی پوزیشن (۲) سوشل اسٹیٹس، حیثیت۔

مَرْكَزُ الإدارَةِ: ہیڈ آفس، افسر انتظامیہ

کا صدر مقام۔
مَرْكَزُ إدَارَةِ الطَّيَرَان : ہوابازی انتظامیہ کا سینٹر، ایرلائنز آفس۔
مَرْكَزُ الأُسْتَاذ : پروفیسری کی پوسٹ یا پوزیشن۔
مَرْكَزُ الاقتِرَاع : پولنگ بوتھ۔
مَرْكَزُ البُولِيس : پولس اسٹیشن۔
مَرْكَزُ التَّدرِيب : ٹریننگ سینٹر۔
مَرْكَزُ التِّلِيفُون : ٹیلیفون ایکسچینج۔
مَرْكَزُ التَّموِين : سپلائی سینٹر۔
مَرْكَزُ الخِلَافَات : نقطۂ اختلاف۔
مَرْكَزُ رِعَايَةِ الشَّبَاب : یوتھ ویلفیر سینٹر، ادارہ رفاہیتِ نوجوانان۔
مَرْكَزٌ فَارِغٌ : خالی جگہ۔
مَرْكَزُ القُوَّة : پاور پوزیشن، طاقتور عنصر
المَرْكَزُ الرَّئِيسِيُّ : صدر دفتر، ہیڈ آفس
مَرْكَزُ القِيَادَة : کمانڈنگ آفس، ہیڈ کوارٹر۔
مَرْكَزٌ مَالِيٌّ : مالی پوزیشن۔
مَرْكَزُ تَفَرُّج : تماشہ گاہ۔
مَرْكَزُ الجُنْدِ : فوجی چوکی۔
المَرْكَزُ البَيْضِيُّ : دماغ کے نصف حصہ میں سفید بیضوی مادہ۔
المَرْكَزِيُّ : مرکزی جس کے ماتحت متعدد شاخیں ہوں (۲) درمیانی، مرکزی، سینٹرل بنیادی۔
المَصْرِفُ المَرْكَزِيُّ : مرکزی بینک۔
مَرْكَزُ الحكومة : دارالسلطنت۔
المَرْكَزِيَّةُ : مرکزیت، ایسا نظام جس میں پورا ملک (اپنے تمام صوبوں اور علاقوں کے ساتھ) ایک حکمران کے ماتحت ہو۔ اس کی ضد اللَّامَرْكَزِيَّة ہے یعنی ایسا نظام جس میں ملک کے مختلف صوبوں وغیرہ کو اندرونی طور پر نیم خود مختاری حاصل ہو۔
المُرْكَزُ : ٹھوس، پختہ، جما ہوا۔

الكَلَامُ المُرَكَّزُ : جچی تلی بات، ٹھوس بات یا گفتگو۔
المَرْكُوزُ : پیوست، گڑا ہوا، ثابت وقائم
مَرَاكِزُ الأَسْنَان : دانت اگنے کی جگہ۔
• رَكَسَهُ ـُ رَكْسًا : پلٹنا، لوٹانا، پچھلی حالت پر لوٹانا۔
ـــ الرِّكَاسَ : اونٹ کی ناک میں رسّی ڈال کر کہنی سے باندھنا۔ رَكَسَ الجَمَلَ بالرِّكَاسِ بھی کہتے ہیں۔
أَرْكَسَتِ الجَارِيَةُ : لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
أَرْكَسَ فُلَانٌ الشيءَ : لوٹانا، پلٹنا۔ کہتے ہیں : أَرْكَسَهُ فِي الشَّرِّ : اسے شر میں پھنسا دیا۔ أَرْكَسَ اللّٰهُ العَدُوَّ : اللہ نے دشمن کو پلٹ دیا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاللّٰهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا" اللہ نے انہیں ان کی کرتوت کی بنا پر ان کی سابقہ حالت (کفر) پر لوٹا دیا۔
ـــ الثَّوبَ ونَحوَهُ فِي الصِّبْغِ : کپڑے کو رنگ میں بار بار ڈبونا۔
ارْتَكَسَ : اوندھا ہونا، پلٹ جانا۔ کہتے ہیں : ارْتَكَسَ فِي أَمْرٍ : کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے چھٹکارا نہ ہو (۲) بھیڑ میں پھنس جانا۔
ارْتَكَسَتِ الجَارِيَةُ : ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔
تَرَاكَسَ : تہ بہ تہ ہونا۔ شَعْرٌ مُتَرَاكِسٌ : گتھے ہوئے بال۔
الرِّكَاسُ : وہ رسّی جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس کی کہنی سے باندھ دیتے ہیں (سدھانے کے لئے تاکہ وہ قابو میں رہے) ج : رُكُسٌ و أَرْكِسَةٌ
الرِّكَاسَةُ : میخ یا زمین میں گاڑا ہوا رسّی کا پھندا جس میں جانور باندھے جاتے ہیں ج : رَكَائِسُ۔

الرِّكْسُ : لوگوں کا گروہ، ہجوم (۲) گندگی (۳) پل (۴) شکستہ عمارت جس کی مرمت کی گئی ہو۔ بِنَاءٌ رِكْسٌ بھی کہا جاتا ہے ج : أَرْكَاسٌ۔
الرَّكُوسِيَّةُ : نصاریٰ اور صابئین کے عقائد سے ملتا جلتا مذہب اور مسلک رکھنے والا فرقہ۔ حدیث عدی ابن حاتم میں ہے : "أَتَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وسلم، فَقَالَ لَهُ : إِنَّكَ مِن أَهْلِ دِينٍ يُقَالُ لَهُمُ الرَّكُوسِيَّة"
الرَّكِيسُ : اوندھا (۲) کمزور (۳) گندا (۴) گوبر، لید (۵) لوٹایا ہوا، رد کیا ہوا۔
المَرْكُوسُ : واپس کیا ہوا، پلٹا ہوا، اوندھا، پیٹھ پھیرنے والا۔
• رَكَضَ ـُ رَكْضًا و رَكَضَةً : تیز دوڑنا کہتے ہیں : أَتَيْتُهُ رَكْضًا : میں اس کے پاس دوڑ کر آیا یا دوڑتا ہوا آیا (۲) ٹھوکر مارنا، پیر کو زمین پر مارنا۔ قرآن پاک میں ہے : "أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَ شَرَابٌ" هو رَاكِضٌ و رَكَّاضٌ۔
ـــ منه : بھاگنا، فرار اختیار کرنا (۲) شکست کھانا۔ قرآن پاک میں ہے : "إِذَا هُم مِنْهَا يَرْكُضُونَ"
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ النُّجُومُ و الكَوَاكِبُ : ستاروں کا چلنا۔
ـــ الخَيلُ : گھوڑوں کا زمین پر ٹھوکر مارنا۔
ـــ شَيْئًا : لات مارنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : دوڑانے کے لئے جانور کو ایڑ لگانا، پیر مار کر دوڑانا۔
ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِه : زمین پر ٹھوکر مارنا، پیر مارنا۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَيهِ : پرندہ کا پھڑ پھڑانا

کہتے ہیں: هُوَ لَا يَرْكُضُ المِحْجَنَ: وہ اپنا دفاع نہیں کرتا۔
رَكَضَ النَّارَ: آگ کو لوہے کی سلاخ سے کریدنا۔
— القَوْسُ السَّهْمَ: کمان کا تیر کو پھینکنا
— العِرْقُ: رگ کا پھڑکنا۔
أَرْكَضَتِ الحَامِلُ: حاملہ عورت کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔ هِيَ مُرْكِضَةٌ و مُرْكِضٌ ج: مَرَاكِضُ۔
رَاكَضَهُ و رَاكَضَهُ الخَيْلَ: گھوڑ دوڑ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
ارْتَكَضَ: رَكَضَ۔ کہتے ہیں: ارْتَكَضُوا فِي حَلْبَةِ السِّبَاقِ: دوڑ کے میدان میں دوڑنا (۲) حرکت کرنا، تڑپنا، دھڑکنا، بے قرار ہونا۔ کہتے ہیں: ارْتَكَضَ الجَنِينُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ و ارْتَكَضَ قَلْبُهُ فَزَعًا: خوف سے اس کا دل دھڑکا
— فُلَانٌ فِي شُئُونِهِ: کسی کا اپنے معاملات میں غلطاں و پیچاں ہونا۔
— المَاءُ فِي البِئْرِ و نَحْوِهَا: کنویں وغیرہ میں پانی اکٹھا ہو کر لہریں مارنا۔
تَرَاكَضُوا: ایک ساتھ دوڑنا یا گھوڑوں کو ایک دوسرے کے ساتھ دوڑانا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَرَاكَضُونَ الخَيْلَ: وہ گھوڑے دوڑاتے ہوئے نکلے۔
و تَرَاكَضُوا إِلَيْهِمْ خَيْلَهُمْ: وہ ان کے پاس گھوڑے دوڑاتے ہوئے گئے
الرَّكْضُ: دوڑ، ریس (۲) ایڑ (۳) لات (۴) دھڑکن، حرکت۔
الرَّكْضَةُ: ایڑ، دھکا، لات، حرکت۔
الرَّكُوضُ و الرَّكَّاضُ: انتہائی تیز دوڑنے والا، بہت حرکت کرنے والا۔ قَوْسٌ رَكُوضٌ: تیزی کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔
المَرْكَضُ: دوڑنے کی جگہ (۲) جانور کے پہلو کی وہ جگہ جہاں پیر مارا جائے (ایڑ لگائی جائے) ج: مَرَاكِضُ۔ کہتے ہیں: قَعَدْنَا عَلَى مَرَاكِضِ الحَوْضِ: حوض کے ان کناروں پر بیٹھے جہاں پانی ٹکراتا ہے۔
المِرْكَضُ: حرکت دینے والی چیز، آگ کریدنی (۲) آگ سلگانے کی چیز (۳) کمان کا کنارہ ج: مَرَاكِضُ۔
المِرْكَضَةُ: بہت دوڑنے والی (۲) گھوڑا جو زمین پر بہت پیر مارتا ہو (۳) کمان کا کنارہ وہ دو ہوتے ہیں: مِرْكَضَتَانِ ج: مَرَاكِضُ۔
• رَكَعَ ـَ رَكْعًا و رُكُوعًا: جھکنا، احترامًا جھکنا، سر اور بدن کا جھکنا (گھٹنا زمین سے لگے یا نہ لگے) رَكَعَ الهَرِمُ و غَيْرُهُ: بوڑھے وغیرہ کا بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے جھکنا۔
— المُصَلِّي: نمازی کا (قیام کے بعد) اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آجائیں اور کمر سیدھی ہو جائے، رکوع کرنا۔
— إِلَى اللّٰهِ: اللہ کے سامنے عاجزی کے ساتھ جھکنا۔
— فُلَانٌ: بدحال ہونا، امیری کے بعد غریب ہو جانا۔ شاعر کہتا ہے:
لَا تُهِينَ الفَقِيرَ عَلَّكَ أَنْ تَرْ كَعَ يَوْمًا و الدَّهْرُ قَدْ رَفَعَهُ
أَرْكَعَهُ: جھکانا، رکوع کرانا۔
تَرَكَّعَ: نماز پڑھنا۔
الرَّكْعَةُ: ایک دفعہ کا جھکنا (۲) نماز کا ہر قومہ جس کے بعد رکوع اور دو سجدے ہوں۔ رکعت کہتے ہیں: الصُّبْحُ رَكْعَتَانِ و الظُّهْرُ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ (۲) زمین کا گڑھا۔
الرُّكُوعُ: (فِي الصَّلَاةِ) رکوع، قرأت کے قومہ کے بعد نمازی کا اتنا جھکنا کہ اس کی ہتھیلیاں گھٹنوں پر آ جائیں اور کمر برابر اور سیدھی ہو جائے (۲) عجز و انکسار (۳) (توسعًا) نماز
الرَّاكِعُ: رکوع کرنے والا (۲) (توسعًا) نماز پڑھنے یا عبادت کرنے والا ج: رُكَّعٌ و رُكُوعٌ۔
• ارْتَكَفَ الثَّلْجُ: برف کا زمین پر گر کر جم جانا
الرَّكِفَةُ: ایک درخت کی جڑ جس سے دھونی دی جاتی ہے۔
• رَكَّ الشَّيْءُ ـِ رَكًّا و رَكَاكَةً: کمزور ہونا، پھسپھسا ہونا۔ کہتے ہیں: اقْطَعْهُ مِنْ حَيْثُ رَكَّ: اسے اس جگہ سے کاٹو جو نرم یا کمزور ہو، لچر ہونا، اجزاء کلام کی ترکیب کا ناموزوں ہونا۔
— الغُلَّ فِي عُنُقِهِ ـُ رَكًّا: ہاتھ کو گردن سے باندھ دینا۔ کہتے ہیں: رَكَّ الأَمْرَ فِي عُنُقِهِ: کسی پر کسی کام کا بوجھ یا ذمہ داری ڈالنا۔
— الشَّيْءَ بِيَدِهِ: کسی چیز کو اس کا حجم دیکھنے کے لئے دبانا، دبا کر دیکھنا۔
— الأَمْرَ: کسی معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ملانا، اکٹھا کر دینا۔
— السِّقَاءَ: مشکیزہ کی مرمت کرنا۔
أَرَكَّتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ہلکی بارش برسانا۔
— الأَرْضُ: زمین پر ہلکی بارش ہونا۔ هِيَ مُرِكَّةٌ و أُرِكَّتِ الأَرْضُ هِيَ مُرَكَّةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو
رَكَّكَتِ السَّمَاءُ: أَرَكَّتْ۔
ارْتَكَّ: کم ہونا، کمزور و لچر ہونا (۲) تھرتھرانا، کانپنا (۳) صاف بات نہ کرنا۔
— فِي الأَمْرِ: شک کرنا۔
اسْتَرَكَّهُ: کمزور سمجھنا۔
الأَرَكُّ: بے حیثیت اور بے عقل۔
الرُّكَاكُ: الأَرَكُّ۔
الرُّكَاكَةُ: وہ نکما آدمی جسے عورتیں کمزور و ناتواں سمجھتی ہوں (۲) وہ شخص جسے اپنے

اہل وعیال پر غیرت نہ آتی ہو، بے غیرت
الرَّکُّ: ہلکی بارش ج: اَرْکَاکٌ و رِکَاکٌ۔
الرَّکِّیُّ: بے فیض و بے نفع۔ کہتے ہیں: ھو
شَحْمَۃُ الرَّکِّیِّ: وہ جلد پگھلنے والی
چربی ہے یعنی اس سے کسی کو نفع نہیں
پہنچتا۔
الرَّکِیْکُ: کمزور، لچر، پھسپھسا، بے جوڑ،
بے ربط ج: رِکَاکٌ و رَکَکَۃٌ۔
رَکِیْکُ الْاُسْلُوْبِ: گھٹیا طرز و اسلوب والا۔
رَکِیْکُ الْعِلْمِ: بے علم، کم علم۔
رَکِیْکُ الْعَقْلِ: کم عقل، ناسمجھ۔
رَکِیْکُ اللَّفْظِ: پھسپھسا، بے ربط (کلام یا
تحریر)۔
رَکِیْکُ النَّسْجِ: کمزور بناوٹ والا۔
الرَّکِیْکَۃُ: مؤنث الرَّکِیْکُ (۲) معمولی
بارش (۳) وہ زمین جس پر معمولی بارش
ہوئی ہو ج: رِکَاکٌ۔ عِبَارَۃٌ رَکِیْکَۃٌ:
بے تکی عبارت، پھسپھسا مضمون، ناموزوں
الفاظ۔
المُرْتَکُّ: بظاہر بلیغ الکلام اور بوقت مقابلہ
بے زبان (۲) سَکْرَانُ مُرْتَکٌّ:
ایسا نشہ میں چور جس کی بات صاف نہ سمجھی
جائے۔
الرَّکَاکَۃُ: کمزوری، لچرپن، بوداپن،
پھسپھساپن، بے ربطگی، ناموزونیت۔
•رَکَلَہٗ ــُـ رَکْلاً: لات مارنا، ایڑ لگانا۔
رَاکَلَہٗ: ایک دوسرے کے لات مارنا۔
تَرَاکَلُوْا: ایک دوسرے کو لات مارنا۔
تَرَکَّلَ بِمِجْرَفَتِہٖ: کدال کو پیر مار کر زمین میں
گھسانا۔
الرُّکْلَۃُ: سبزی کا گٹھا۔
المَرْکَلُ: راستہ (۲) جانور کو ایڑ لگانے کی جگہ
ج: مَرَاکِلُ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ نَہْدُ
المَرَاکِلِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المِرْکَلُ: سوار کا پاؤں ج: مَرَاکِلُ۔

•رَکَمَہٗ ــُـ رَکْمًا: ڈھیر لگانا، تہ بہ تہ لگانا،
اکٹھا کرنا۔
اِرْتَکَمَ: اکٹھا ہونا۔
تَرَاکَمَ: اکٹھا ہونا، ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔
ـــ الْاَشْغَالُ: کاموں کا ہجوم ہونا، اکٹھا
ہونا۔
الرُّکَامُ: ریت وغیرہ کا ڈھیر
رُکَامٌ مِنْ سَحَابٍ: گھنے بادل۔ قَطِیْعٌ
رُکَامٌ: بڑا ریوڑ۔
الرُّکْمُ: تہ بہ تہ بادل، گھنے بادل۔
الرُّکْمَۃُ: کیچڑ اور مٹی کا ڈھیر
مُرْتَکَمُ الطَّرِیْقِ: سیدھا راستہ، شاہ راہ
المَرْکُوْمُ: ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ۔ سَحَابٌ
مَرْکُوْمٌ: گھنا بادل۔
•رَکَنَ اِلَیْہِ ــَـ رَکْنًا و رُکُوْنًا: کسی کی
طرف مائل ہونا اور مطمئن ہونا، دل سے
لگاؤ ہونا (۲) کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا
سہارا لینا۔ یُرْکَنُ اِلَیْہِ: قابل اعتماد
رَکِنَ اِلَیْہِ ــَـ رَکْنًا و رُکُوْنًا: رَکَنَ۔
ـــ فِی الْمَنْزِلِ رَکْنًا: مقیم ہونا، الگ نہ
ہونا۔
رَکُنَ ــُـ رَکَانَۃً و رَکَانِیَۃً و رُکُوْنَۃً:
سنجیدہ اور باوقار ہونا۔ ھو رَکِیْنٌ
و ھی رَکِیْنَۃٌ۔
تَرَکَّنَ: مضبوط ہونا، باوقار ہونا یا بننا۔
رَکَّنَہٗ: باوقار و سنجیدہ بنانا۔
اَرْکَنَ اِلَیْہِ: کسی پر بھروسہ کرنا۔
الْاُرْکُوْنُ: گاؤں کا پردھان، مکھیا، چودھری
الرُّکْنُ: کونہ، گوشہ (۲) سہارا (۳) ستون (۴)
جڑ، اصل، بنیاد (۵) کسی چیز کا وہ پہلو یا
حصہ جس پر وہ قائم ہوا اور وہ اس کیلئے
سہارا ہو (۶) کسی شے کی حقیقت کے
اجزاء میں سے ایک جزء۔ رُکْنُ الصَّلَاۃِ
و رُکْنُ الْوُضُوْءِ۔ نماز اور وضو کا وہ
جزء جس کے بغیر اس کی تکمیل نہ ہو (۷)

اہم معاملہ (۸) ملک و قوم اور فوج کی
طاقت۔ قرآن پاک میں ہے "لَوْ اَنَّ لِیْ
بِکُمْ قُوَّۃً اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُکْنٍ
شَدِیْدٍ" کہتے ہیں: فُلَانٌ رُکْنٌ
مِنْ اَرْکَانِ قَوْمِہٖ: فلاں اپنی قوم کے
سربرآوردہ لوگوں میں سے ہے (۹) کسی
موضوع کے ساتھ مخصوص ریڈیو پروگرام
جیسے: رُکْنُ الرِّیْفِ۔ رُکْنُ الْعُمَّالِ:
دیہاتی پروگرام، لیبر پروگرام (۱۰) فوجی امور
کا ماہر، اعلیٰ لیاقت کا فوجی افسر ج: اَرْکَانٌ
و اَرْکُنٌ۔
الرَّکْنُ: جنگلی چوہا۔
الْاَرْکَانُ: عناصر اربعہ: آگ ہوا مٹی پانی
اَرْکَانُ الْحَرْبِ: جنرل اسٹاف، فوج
کے بڑے عہدے دار۔
رَئِیْسُ الْاَرْکَانِ: (فوجی نظام میں) چیف
آف اسٹاف، فوج کا سب سے بڑا افسر
الرَّکِیْنُ: سنجیدہ، باوقار (۲) مضبوط و
ثابت قدم۔
المِرْکَنُ: ٹب (جس میں کپڑے دھوئے جاتے
ہیں) (۲) چھوٹا حوض ج: مَرَاکِنُ۔
•رَکَا عَلٰی فُلَانٍ ــُـ رَکْوًا: کسی کو گالی دینا،
برا کہنا، برے الفاظ سے ڈانٹنا۔
ـــ بِالْمَکَانِ بَقِیَّۃَ یَوْمِہٖ: کسی جگہ بقیہ
دن گزارنا۔
ـــ فُلَانٌ: لمبا حوض کھودنا۔
ـــ الْاَرْضَ: زمین کو کھودنا۔
ـــ الْحَوْضَ: حوض کو ہموار کرنا۔
ـــ الْاَمْرَ: کسی کام کو مضبوط و پختہ کرنا۔
ـــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: بوجھ ڈالنا، زیادہ لادان
کرنا۔
اَرْکٰی عَلٰی فُلَانٍ: رَکَا۔
ـــ عَلَیْہِ الْحِمْلَ: رَکَا عَلَیْہِ۔
ـــ اِلَیْہِ: کسی کی پناہ لینا۔
ـــ لَہُمْ جُنْدًا: کسی کے لئے فوج تیار کرنا،

سپاہی بھرتی کرنا۔
أَرْكَىٰ فِي الْأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، دیر کرنا۔
ــــ الْأَمْرَ: مؤخر کرنا، دیر کرنا۔
راكى على كذا: بھروسہ کرنا۔
ارْتَكَىٰ عَلَيْهِ: بھروسہ کرنا، سہارا لینا۔
الرَّكْوَةُ: چمڑے کا پانی پینے کا ڈونگا وغیرہ (۲) چھوٹا ڈول ج: رِكَاءٌ
الرَّكِيَّةُ: کنواں (جس میں پانی ہو) ج: رَكَايَا و رُكِيٌّ۔
الْمُرْتَكِي و الْمُرَاكِي: دیرپا، ثابت وقائم۔
الْمَرْكُوُّ: حوض۔

ر ـــــــ م

• رَمَأَ ـَ رُمُوءًا بالمكان: قیام کرنا۔
ــــ الشيءُ على كذا: زائد ہونا۔
ــــ الخَبَرَ: خبر کا اندازہ کرنا، گمان کرنا۔ کہتے ہیں: هَلْ رَمَأَ اليك خَبَرٌ؟
أَرْمَأَ إِلَيْهِ: قریب ہونا۔
ــــ الشيءُ عَلَى كَذَا: زائد ہونا، بڑھنا
مُرَمَّآتُ الْأَخْبَارِ: گھڑے ہوئے واقعات، افسانے۔
• رَمَثَهُ ـُ رَمْثًا: درست کرنا (۲) ہاتھ سے پونچھنا۔
ــــ الشيءَ بالشيءِ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ــــ الشيءَ ـِ رَمْثًا: چرانا۔
رَمِثَ أَمْرُهُمْ ـَ رَمَثًا: معاملہ گڈمڈ ہونا، بات بگڑنا۔
ــــ الإِبِلُ: اونٹوں کا رمث (شامی کھٹے درخت کے پتے کھاکر درد شکم میں مبتلا ہونا۔ هو رَمِثٌ و هي رَمِثَةٌ۔
أَرْمَثَ فِي مَالِهِ: مال کو باقی رکھنا۔
ــــ الشيءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) نرم بنانا
رَمَّثَ عَلَى كَذَا: بڑھانا، اضافہ کرنا جیسے: رَمَّثَ عَلَى الخَمْسِينَ۔ رَمَّثَتْ غَنَمُهُ على المائة: اس کی بکریاں سو سے زیادہ ہوگئیں۔
رَمَّثَ الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
اسْتَرْمَثَ فِي مَالِهِ: باقی رکھنا۔
الرِّمْثُ: پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا (۲) کمزور پیٹھ والا (۳) ایک ترش بڑی گھاس جو شام کے جنگلات میں زیادہ ہوتی ہے۔
الرَّمَثُ: دریا کو پار کرنے کے لئے چند لکڑیوں کو جوڑ کر بنایا ہوا تختہ (۲) پرانی رسی (۳) دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ ج: أَرْمَاثٌ و رِمَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ أَرْمَاثٌ: بوسیدہ رسی۔
الرَّمَثَةُ: دوھنے کے بعد تھن میں بچا ہوا دودھ۔
الْمَرْمَثَةُ و الرَّمْثَاءُ: وہ زمین جس میں رِمث نامی ترش گھاس پیدا ہوتی ہے۔
• رَمَجَ الطَّائِرُ ـُ رَمْجًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
رَمَّجَ ماكُتِبَ من السُّطُورِ: لکھے ہوئے کو خراب کر دینا۔
الرَّامِجُ: وہ الّو جس کا پیر شکار کے جال سے باندھ دیا جاتا ہے (اور اس کے ذریعہ جانوروں کا شکار کیا جاتا ہے)۔
الرَّمَاجُ: نیزہ کی گرہیں اور پورے۔
• رَمَحَ الْبَرْقُ ـَ رَمْحًا: بجلی کا جھلملانا، ہلکے ہلکے چمکنا۔
ــــ فُلَانًا: نیزہ مارنا۔
ــــ الدَّابَّةُ فُلَانًا رَمْحًا و رِمَاحًا: چوپائے کا کسی کو لات مارنا۔
رَامَحَهُ: نیزہ بازی میں کسی سے مقابلہ کرنا، نیزہ مارنا۔
تَرَامَحُوا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
الرَّامِحُ: نیزے والا (اس کا فعل نہیں ہے)
ثَوْرٌ رَامِحٌ: دو سینگوں والا بیل
السِّمَاكُ الرَّامِحُ: ایک ستارہ کا نام جس کے آگے ایک لمبی شعاع والا ستارہ ہوتا ہے (گویا وہ نیزہ بردار ہے جو آگے آگے چل رہا ہے)
الرِّمَاحُ۔ رِمَاحُ الجِنِّ: طاعون۔
رِمَاحُ العَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک۔
الرِّمَاحَةُ: نیزہ سازی، نیزہ برداری
الرُّمْحُ: نیزہ (وہ ڈنڈا جس کے سرے پر نوکدار لوہا لگا ہوتا ہے) بَلَّم (۲) ہل (وہ لکڑی جس کے نیچے نوک دار لوہا لگا ہوتا ہے) ج: رِمَاحٌ و أَرْمَاحٌ۔ کہاوت ہے: كَسَرُوا بَيْنَهُمْ رُمْحًا: ان کے درمیان لڑائی ہوگئی۔ هم على بني فُلَانٍ رُمْحٌ وَاحِدٌ: وہ فلاں قبیلہ کے مقابلہ میں متحد ہیں۔ أَخَذَتِ الإِبِلُ رِمَاحَهَا: اونٹنیاں اپنا حسن دکھا کر یا دودھ دینا شروع کر کے ذبح کئے جانے سے بچ گئیں۔
الرَّمَّاحُ: نیزہ ساز (۲) نیزہ بردار۔
الرَّمَّاحَةُ: قَوْسٌ رَمَّاحَةٌ: مضبوط کمان جو دور سے تیر پھینکے (۲) کٹ کھنا جانور۔
الرَّمُوحُ من الدَّوَابِّ: کٹ کھنا جانور۔
الرُّمَيْحُ: لاٹھی، عصا۔ کہتے ہیں۔ اَخَذَ رُمَيْحَ أَبِي سَعْدٍ: وہ بوڑھا ہوگیا۔
• أَرْمَخَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت پر بُسر کھجور آنا۔
ــــ فُلَانٌ: نرم پڑنا، ذلیل ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا بوڑھا ہونا یا موٹا ہونا۔
الرِّمْخُ: درختوں کا جھنڈ۔
الرَّمَخُ: بُسْرٌ۔ نئی اور تازہ کھجور و: رَمَخَةٌ
• رَمَدَ ـِ رَمْدًا و رَمَادَةً: ہلاک ہوجانا، راکھ ہوجانا۔
ــــ الشيءَ ـُ رَمْدًا: ہلاک و برباد کرنا، جلاکر راکھ کر دینا، تہس نہس کرنا۔
رَمِدَ ـَ رَمَدًا و رُمْدَةً: راکھ جیسے رنگ کا ہونا، ہلکا سلیٹی ہونا، خاکی ہونا۔

رَمِدَ العَیْنُ رَمَدًا: آنکھ دکھنا، آشوبِ چشم ہونا، آنکھ پھولنا۔ رَمِدَ فُلَانٌ: آشوبِ چشم کا مریض ہونا۔ ھو اَرْمَدُ و ھی رَمْدَاءُ ج: رُمْدٌ۔ ھو رَمِدٌ و ھی رَمِدَۃ۔

اَرْمَدَ: ہلاک ہونا (۲) محتاج و غریب ہونا۔

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا قحط و خشک سالی سے دوچار ہونا۔

ــــ البُکَاءُ عَیْنَہٗ: رونے سے آنکھ پھول جانا۔

ــــ الشَّیْءَ: ہلاک و برباد کرنا، راکھ جیسا کر دینا۔

رَمَّدَ الشَّیْءَ: راکھ میں دبانا (۲) برباد کرنا۔

ــــ الشِّوَاءَ: بکری کے بچہ کو انگاروں پر سینکنا (۲) راکھ (بھوبل) میں دبانا۔

کہاوت ہے: شَوَی اَخُوْكَ حَتّٰی اِذَا اَنْضَجَ رَمَّدَ: تمہارے بھائی نے (گوشت کی) بھنائی کی جب وہ پک گیا تو اسے راکھ میں ڈال دیا۔ ایسے شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کیے کرائے کام کو غارت کر دیتا ہو۔

اِرْمَدَّ: شترمرغ کی طرح دوڑنا۔

ــــ وَجْھُہٗ: چہرہ کا راکھ کے رنگ کا ہو جانا

ــــ العَیْنُ: آنکھ دکھنا، پھولنا۔

الاَرْمَدُ: مٹیالا اور میلا۔ کہتے ہیں: رَمَادٌ اَرْمَدُ: بہت باریک راکھ (۲) آشوبِ چشم کا مریض ج: رُمْدٌ۔

الرَّامِدُ: پرانا، بوسیدہ جس میں کچھ جان نہ رہی ہو۔

الرَّمَادُ: راکھ ج: اَرْمِدَۃ۔ ھو کثیرُ الرَّمَادِ: وہ کریم و سخی ہے (بطور کنایہ)

سُفِیَ الرَّمَادُ فی وَجْھِہٖ: اس کا چہرہ بدل گیا۔

الرَّمَادَۃُ: راکھ کی ایک مقدار (۲) ہلاکت۔

عَامُ الرَّمَادَۃِ: قحط کا سال ۱۸ھ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آیا تھا اور اس میں ہلاکت ہوئی تھی۔

الرَّمَادِیُّ: راکھ جیسا، سلیٹی رنگ کا، خاکی

الرَّمَدُ: آشوبِ چشم، آنکھ کی بیماری۔

عِلْمُ الرَّمَدِ: علم معالجہ چشم۔

الرَّمِدُ: خاک جیسا میلا کچیلا (۲) بدلے ہوئے رنگ کا پانی (۳) میلا کچیلا کپڑا۔

الرُّمْدُ: مچھر (۲) شترمرغ۔

الرَّمَدِیُّ: ماہر امراضِ چشم، آنکھوں کا ڈاکٹر

المَرْمَدُ: مرگھٹ، مردے جلانے کی جگہ۔

المُرْمِدُ و المُرَمَّدُ: آشوبِ چشم کا مریض

المُرَمَّدُ: بھوبل میں بھنا ہوا۔

•رَمْرَمَ الرَّجُلُ وغیرُہٗ: گرا پڑا کھانا کھانا (صاف اور گندے کی تمیز کیے بغیر) حدیث ہرّہ میں ہے: "حَبَسْتِھَا فَلَا اَطْعَمْتِھَا وَلَا اَرْسَلْتِھَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الاَرْضِ" اس نے بلی کو بند رکھا نہ اسے کھلایا اور نہ ہی اسے زمین کے کیڑے مکوڑے یا اس پر پڑی ہوئی چیزوں کو کھانے دیا۔

تَرَمْرَمَ: بولنے کے لیے منہ کھولنا اور نہ بولنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُہٗ فَمَا تَرَمْرَمَ بِحَرْفٍ: میں نے اس سے بات کی تو اس نے ایک حرف بھی زبان سے نہ نکالا۔

ــــ الشَّیْءُ: بکھر جانا، منتشر ہو جانا۔

الرَّمْرَامُ: موسم بہار کی گھاس۔

•رَمَزَ اِلَیْہِ ـِـ رَمْزًا: اشارہ کرنا، (ہونٹوں سے یا آنکھوں اور بھوؤں سے یا کسی اور چیز سے) قرآن پاک میں ہے: "قَالَ آیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمْزًا" (۲) کنایہ کرنا۔

ــــ الظَّبْیُ رَمَزَانًا: ہرن کا اچھلنا کودنا

ــــ اِلَی الشَّیْءِ بکذا: کسی چیز کے ذریعہ کسی بات کا پتہ دینا۔

رَمَزَ فُلَانًا بکذا: کسی کو کسی بات پر اکسانا

رَمُزَ ـُـ رَمَازَۃً: منقبض ہونا، گھٹن ہونا (۲) باوقار و سنجیدہ ہونا (۳) بہت متحرک ہونا (۴) قابلِ تعظیم و تکریم ہونا (۵) شریف النسب ہونا۔

ــــ فُؤَادُہٗ: دل گھٹنا۔ ھو رَمِیْزٌ۔

تَرَامَزُوا: ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا

تَرَمَّزَ: حرکت کرنا، بے چین ہونا، تڑپنا کہتے ہیں: تَرَمَّزَ من الضَّرْبَۃِ۔

وتَرَمَّزُوا: وہ لوگ (جھگڑے یا قیام کے لیے) حرکت میں آئے (۲) تیار ہونا۔

اِرْمَازَّ: منقبض ہونا، متحرک ہونا (۲) اپنی جگہ سے ہٹ جانا، اپنی جگہ جمے رہنا (اضداد)

اِرْتَمَزَ: تَرَمَّزَ۔

الرَّامِزَۃُ: گھٹنے کے اندر کی چربی۔ ھما رَامِزَتَانِ۔

الرَّامُوْزُ: دریا، سمندر (۲) اصل (۳) نمونہ ج: رَوَامِیْزُ۔

الرَّمْزُ: اشارہ (۲) علامت، نشان، مارک (۳) علم بیان میں خفی کنایہ (۴) راہنما، دلیل ج: رُمُوْزٌ۔

الرُّمُزُ و الرَّمَزُ: اشارہ، منشا۔

رَمْزُ الحُرِّیَّۃِ: نشانِ آزادی۔

رَمْزٌ نَابِضٌ: زندہ علامت۔

الرَّمْزِیُّ: علاماتی، اشاراتی۔

الرَّمْزِیَّۃُ: علاماتی طریقہ (۲) الطَّرِیْقَۃُ

الرَّمْزِیَّۃُ: فن شعر و ادب کا ایک خاص طریقہ جس میں افکار و جذبات کی اشاراتی تعبیر باذوق افراد کے لیے برائے تکمیل ادھوری چھوڑ دی جاتی ہے۔

الرَّمَّازَۃُ: فاحشہ اور پیشہ ور عورت۔

کَتِیْبَۃٌ رَمَّازَۃٌ: لشکرِ جرار۔

الرَّمِیْزُ: باعظمت، قابلِ تکریم۔

•رَمَسَ المَیِّتَ ـُـ رَمْسًا: دفن کرکے

مٹی برابر کرنا۔
رَمَسَ الشَّیْءَ: نشان مٹادینا۔ کہتے ہیں:
الرِّیحُ تَرْمُسُ الآثارَ بِمَا
تُثِیرُهُ: ہوا مٹی اڑاکر نشانات کو مٹا
دیتی ہے۔
— القَبْرَ: قبر کو ڈھانکنا، مٹی سے برابر کرنا
— علیه الخَبَرَ: کسی سے خبر چھپانا۔
— فُلانًا بِحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔ هو
مَرْمُوسٌ و رَمِیسٌ۔
أَرْمَسَ المَیِّتَ: مردہ کو دفن کرنا۔
ارْتَمَسَ فی المَاءِ: پانی میں سر تک غوطہ
لگانا، ڈوبنا۔
الرَّامُوسُ: قبر ج: رَوَامِیسُ۔
الرَّامِسُ: اڑنے والا جانور (۲) رات کو نکلنے
والے جانور ج: رَوَامِسُ۔
الرَّامِسَةُ: مٹی اڑاکر نشانات مٹانے والی
ہوا ج: رَوَامِسُ۔
الرَّمْسُ: قبر (جو زمین کے برابر ہو) (۲) قبر
پر ڈالی جانے والی مٹی (۳) دھیمی آواز ج:
رُمُوسٌ و أَرْمَاسٌ۔
المَرْمَسُ: قبر کی جگہ۔
المَرْمُوسَةُ: کہتے ہیں: وَقَعُوا فی
مَرْمُوسَةٍ من أَمْرِهم: ان کا
معاملہ گڑبڑ ہوگیا۔
• رَمَشَ الشَّیْءَ ـِ رَمْشًا: کسی چیز کو
انگلیوں کے سروں سے پکڑنا۔
— بِیَدِهِ: ہاتھ لگاکر دیکھنا، چھونا۔
— فُلانًا بِحَجَرٍ وغَیْرِهِ: پتھر وغیرہ مارنا
رَمِشَتْ عَیْنُهُ ـَ رَمَشًا: آنکھ کے
پپوٹوں کا سرخ ہوکر پانی جاری ہونا اور
پلکوں کا چپک جانا۔ رَمِشَ فُلانٌ
بھی کہتے ہیں۔ هو أَرْمَشُ و هی
رَمْشَاءُ ج: رُمْشٌ۔
أَرْمَشَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکل آنا۔
— فُلانٌ: رَمِشَ (۲) آنکھ کی کمزوری کی بنا پر
باربار جھپکانا (۳) آنکھ کی خرابی کے
باعث پپوٹوں کا ٹھیک نہ ہونا۔
الرَّمْشُ: گل دستہ، چنبیلی کا دستہ۔
الرَّمَشُ: پپوٹوں کی سرخی، سیلان آب
اور پلکوں کی چپکاہٹ، آنکھ کی ایک
تکلیف۔
المُرَامِشُ: دیکھتے وقت آنکھوں کو باربار
حرکت دینے والا ج: مَرَامِیشُ۔
المُرَمَّشُ: خراب آنکھوں والا جسکی پلکیں
اچھی نہ ہوتی ہوں۔
• رَمَصَت الدَّجَاجَةُ ـُ رَمْصًا:
مرغی کا بیٹ کرنا۔
رَمَصَ فُلانٌ لِأَهْلِهِ: بال بچوں کیلئے
کمائی کرنا۔
— بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا۔
— اللّٰهُ مُصِیبَتَهُ: اللہ کا کسی کی مصیبت
کو رفع کرنا۔
— الشَّیْءَ: طلب کرنا، تلاش کرنا (۲)
چھونا، ٹٹولنا۔
رَمِصَت العَیْنُ ـَ رَمَصًا: آنکھ کے
گوشہ میں سفید میل آنا۔ رَمِصَ فُلانٌ
بھی کہتے ہیں: هو أَرْمَصُ و هی
رَمْصَاءُ ج: رُمْصٌ۔
أَرْمَصَهُ الرَّمَدُ: آشوب چشم کی وجہ سے
آنکھ سے سفید میل نکلنا۔
الرَّمَصُ: آنکھ کا سفید میل جو گوشۂ چشم میں
جمع ہوجاتا ہے۔
الرُّمَیْصَاءُ: الشِّعْرَى الرُّمَیْصَاءُ:
ایک ستارے کا نام۔
• رَمَضَ النَّصْلَ ـِ رَمْضًا: نیزے کے
پھل کو تیز کرنا۔
— الشَّاةَ: بکری کو چاک کرکے اس کی
کھال باقی رکھ کر بھوننے کے لئے گرم
پتھروں پر ڈالنا اور اوپر سے آگ ڈالدینا
— الرَّاعی مَوَاشِیَهُ: چرواہے کا بکریوں
کو گرم جگہ میں یا سخت گرمی میں چرانا۔
رُمِضَ فُلانٌ: گرم زمین کا کسی کے پیروں
کو جلادینا۔
رَمِضَ ـَ رَمَضًا: تپتی ہوئی زمین یا پتھروں
پر چلنا۔
— الشَّیْءُ: کسی چیز کی حرارت سخت ہونا۔
رَمِضَت الأَرْضُ: زمین پر تیز دھوپ پڑنا
رَمِضَت قَدَمُهُ: گرم زمین سے پیروں
کا جلنا۔
— الیَوْمُ: دن کا بہت گرم ہونا۔
— الصَّائِمُ: پیاس کی شدت سے روزہ دار
کا اندرونی حصہ جلنا، گرم ہونا۔
— الغَنَمُ: بکریوں کا سخت گرمی میں چرنا
اور ان کے جگر کا زخم آلود ہوجانا۔
— لِلأَمْرِ: کسی بات پر آگ بگولا ہونا۔ هو
رَمِضٌ و هی رَمِضَةٌ۔
أَرْمَضَهُ الحَرُّ: گرمی کا کسی کو جلانا۔
أَرْمَضَ الشَّیْءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کو دکھ
دینا، تڑپانا۔
— النَّصْلَ: نیزے کے پھل کو تیز کرنا۔
— الرَّاعی مَوَاشِیَهُ: چرواہے کا اپنے
مویشی کو گرمی میں چرانا یا گرم جگہ میں چرانا
رَمَّضَهُ: کسی کا تھوڑا انتظار کرکے چلتا ہونا۔
— الرَّاعی مَوَاشِیَهُ: چرواہے کا مویشی کو
سخت گرمی یا گرم جگہ میں چرانا۔
— الصَّوْمَ: روزہ کی نیت کرنا۔
ارْتَمَضَ من کذا: کسی چیز کا کسی کے لئے
سخت ہونا اور اسے بے چین کر دینا۔
— له: رنجیدہ ہونا۔
— من الحزن: غم کی آگ میں جلنا۔
— کَبِدُهُ: جگر خراب ہونا۔
— الفَرَسُ بِهِ: گھوڑے کا کسی کو لے کر
کودنا۔
تَرَمَّضَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا، طبیعت کا مالش
کرنا۔

تَرَمَّضَ الصَّيْدَ : سخت گرمی میں شکار کرنا (یعنی شکار کے پیچھے اتنا دوڑنا کہ اس کے پیر گرمی کی شدت سے پھٹنے لگیں اور وہ آسانی سے قبضہ میں آجائے۔

الرَّمْضَاءُ : گرمی کی شدت، تپتی ہوئی زمین (۲) دھوپ کی تیزی سے تپ جانے والی زمین یا پتھر۔ کہاوت ہے: کالمُسْتَجِيْرِ من الرَّمْضَاءِ بالنَّارِ : وہ شخص اس کی طرح ہے جو گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے آگ کی پناہ لے۔ ایسے شخص کے بارہ میں مشہور ہے جس میں دو بری عادتیں اور خرابیاں پائی جاتی ہوں ایک سے بچو تو دوسری اس سے زیادہ خطرناک ہے۔

رَمَضَانُ : ہجری سال کا نواں مہینہ ج: رَمَضَانات و رَمَاضِيْنُ۔

الرَّمَضُ : موسم خزاں سے قبل ہونے والی بارش جبکہ زمین گرم اور تپتی ہوئی ہوتی ہے۔

الرَّمَضِيُّ من السَّحَاب و المَطَر : موسم گرما کے آخر اور خریف کے آغاز کی بارش اور بادل۔

المَرْمِضُ : بکری کو بھوننے کی جگہ۔

• رَمَطَهُ ـِ رَمْطًا : عیب نکالنا، طعنہ دینا

• رَمَعَ ـَ رَمْعًا و رَمَعَانًا : تھرکنا، پھڑکنا کہتے ہیں: رَمَعَ اَنْفُهُ من الغَضَبِ : غصہ سے ناک کو حرکت ہونا، پھڑکنا (۲) تیز چلنا۔

ـــ الأُمُّ بولَدِها : ماں کا بچہ کو ناتمام جننا (عورت کو اسقاط ہو جانا)

ـــ برأسِه او بيَدِه : سوال کے جواب میں نفی میں سر یا ہاتھ ہلانا۔

رُمِعَ و رَمِعَ ـَ رَمَعًا و أَرْمَعَ : ساقی کی پیٹھ میں ایسا درد ہونا جو اسے اپنے کام سے روک دے۔

رَمَّعَت السِّبَاعُ : درندوں کا ناتمام بچے دینا

رُمِّعَ : رُمِعَ۔

تَرَمَّعَ : ہلنا، پھڑکنا۔ کہتے ہیں تَرَمَّعَ اَنْفُهُ من الغَضَب : غصہ سے اس کی ناک پھڑکنے لگی، غصہ سے کانپنا۔

الرُّمَاعُ : ساقی کی کمر میں ہونے والا درد جو اسے کام سے روک دے (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس کی وجہ سے چہرہ زرد ہو جاتا ہے

الرُّمْعَةُ : گھاس وغیرہ کا ایک حصہ، ٹکڑا۔

الرَّمَّاعَةُ : بچہ کا تالو (جو حرکت کرتا رہتا ہے)

اليَرْمَعُ : پھرکی (۲) دھوپ میں چمکنے والی سفید کنکریاں جو توڑنے سے ٹوٹ جائیں۔ واحد: يَرْمَعَةٌ۔ مغموم کے لئے کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ يَفُتُّ اليَرْمَعَ : میں نے اسے کنکریاں توڑتے ہوئے چھوڑا۔

ارْمَعَلَّ : بہنا یا رستا رہنا۔ ارْمَعَلَّ الدَّمْعُ : آنسو بہتے رہے۔ و ارْمَعَلَّ الصَّبِيُّ : بچہ کی رال ٹپکتی رہی۔ ارْمَعَلَّ الشِّوَاءُ : تلے ہوئے گوشت سے روغن ٹپکتا رہا۔

ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا بھیگنا۔

ـــ الأَدِيْمُ : چمڑے کا خوب تر ہو جانا

ـــ الإِبِلُ : اونٹوں کا تر بتر ہو جانا۔

ـــ فُلانٌ : جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) اندر کی طرف سانس لینا۔

• رَمَغَهُ ـَ رَمْغًا : ہاتھ سے ملنا، رگڑنا، چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔

رَمَّغَ الطَّعَامَ : کھانے کو سالن سے تر کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ : سر میں خوب تیل ڈالنا۔

ـــ الكلامَ : چکنی چپڑی باتیں کرنا (جھوٹ و سچ ملا کر دل کش بنانا)۔

• رَمَقَهُ ـُ رَمْقًا : دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔

ـــ ببَصَرِه : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔

رَامَقَهُ مُرَامَقَةً و رِمَاقًا : دیکھنا، دیکھتے رہنا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنا، دشمنی کی نگاہ سے دیکھنا (۳) کسی سے نفاق برتنا (۴) کسی کے شر سے بچنے کیلئے ہاں میں ہاں ملانا، اچھی طرح پیش آنا۔

رَامَقَهُ الأَمْرَ : ناتمام چھوڑنا، درستگی کا کچھ حصہ باقی رکھنا۔ کہتے ہیں: نَخْلَةٌ تُرَامِقُ بعِرْقٍ : یہ کھجور کا درخت نہ بڑھتا ہے نہ ختم ہوتا ہے۔

رَمَّقَهُ : ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیر تک دیکھتے رہنا۔

ـــ فُلانًا بشَيْءٍ : کسی کے آخری سانس کو کسی شے کے ذریعہ باقی رکھنا، زندگی کی رمق باقی رکھنا۔

ـــ في الشَّيْءِ : کسی چیز کو اچھا نہ بنانا، اس میں پوری کوشش نہ کرنا۔

ـــ الكَلامَ : غلط بات کو حسین انداز میں پیش کرنا۔

ارْمَقَّ : کمزور ہونا (۲) خراب ہونا۔

ـــ الجِلْدُ : کھال کا باریک ہونا، پتلا ہونا۔

ـــ الطَّرِيْقُ : راستہ کا لمبا ہونا۔

تَرَمَّقَ الشَّرَابَ : تھوڑا تھوڑا پینا۔

الأَرْمَاقُ : حَبْلٌ أَرْمَاقٌ : بوسیدہ رسّی۔

الرِّمَاقُ : بقدر سدِّ رمق گزارہ۔

الرَّمَقُ : بقیہ سانس، سانس باقی رکھنے کے لائق گزارہ۔

الرَّمَقُ الأَخِيْرُ : زندگی کا آخری سانس۔

سَدَّ رَمَقَهُ : جان بچانا، سانس باقی رکھنا ج: أَرْمَاقٌ۔

الرَّمِقُ : عَيْشٌ رَمِقٌ : رمق باقی رکھنے والی چیز۔

الرُّمْقَةُ : الرِّمَاقُ۔

الرُّمُقُ : حاسدین (۲) وہ غریب لوگ جو معمولی سا گزارہ پاکر زندہ رہتے ہیں۔ واحد: رَامِقٌ و رَمُوْقٌ۔

الرُّمَّقُ : کمزور آدمی۔

المُرَامِقُ : آخری سانس لینے والا (۲) بے مروت (۳) بدمزاج۔

رَهْنٌ مُرَامِقٌ : ناقابل اعتماد رہن ۔
المُرْمَقُ : (من العَيْش) گھٹیا اور معمولی زندگی
المُرَمَّقُ : (من العَيْش) المُرْمَق ۔
•رَمَكَ فى المكان وبه ــ رُمُوكًا : کسی جگہ جم کر رہنا ، پڑاؤ ڈالنا ۔
ـــ فى الطَّعَام : کھانا پسند کرنا اور اس کی کسی چیز کو خراب نہ سمجھنا ۔
أَرْمَكَهُ : ٹھیرانا ۔
ارْمَكَّ : نازک ہونا ، باریک ہونا ۔
ـــ الجَمَلُ : اونٹ کا خاکستری رنگ کا ہونا (۲) دبلا اور کمزور ہونا ۔
اسْتَرْمَكَ القَوْمُ : لوگوں کے نسب میں کھوٹ نکالا جانا ، عیب لگایا جانا ۔
الرَّامِكُ : کسی جگہ مقیم ، پڑاؤ ڈالے ہوئے ۔
الرَّامَكُ : ایک قسم کی خوشبو جس کا رنگ قدرے مٹیالا ہوتا ہے ۔
الرَّمَكَةُ : کمزور (۲) نسل چلانے کے لئے محفوظ رکھی جانے والی غیر عربی مضبوط گھوڑی
ج : رَمَكٌ و رِمَاكٌ جج : أَرْمَاكٌ ۔
الرُّمْكَةُ : مٹیالا رنگ ، خاکی رنگ یا سیاہی مائل خاکی رنگ ۔
•رَمَلَ ــ رَمَلاً و رَمَلاَنًا : مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلنا ، لپک کر چلنا ۔
ـــ النَّسْجَ رَمْلاً : کپڑے کو باریک بننا ۔
ـــ السَّرِيْرَ : تخت کو جواہرات وغیرہ سے آراستہ کرنا ۔
ـــ الحصيرَ : چٹائی بننا (۲) جواہرات سے آراستہ کرنا ۔
أَرْمَلَ المَكَانُ : جگہ کا ریتیلا ہونا ۔
ـــ فُلاَنٌ : بے توشہ ہو جانا ، غریب و مفلس ہونا ۔ حدیث ام معبد میں ہے : " وكَانَ القَوْمُ مُرْمِلِيْنَ مُسْنِتِيْنَ " اور لوگ مفلس و قحط زدہ تھے ۔
ـــ المَرْأَةُ : عورت کے خاوند کا مرجانا ، بیوہ ہو جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ : مرد کا بلا بیوی رہ جانا (بیوی کا مرجانا) ۔

أَرْمَلَ الحَبْلَ : رسّی کو لمبا کرنا ۔
ـــ الحَصِيْرَ : چٹائی بننا ۔
ـــ الزَّادَ : زادراہ کو ختم کر دینا ۔
رَمَّلَ الطَّعَامَ : کھانے کو خراب کرنے کیلئے اس میں ریت یا مٹی ڈال دینا ۔ حدیث الحُمُر الوَحْشِيَة میں ہے : " أَمَرَ أَنْ تُكْفَأَ القُدُوْرُ وَ أَنْ يُرَمَّلَ اللَّحْمُ بِالتُّرَاب " حکم دیا کہ دیگچیوں کو اوندھا کر دیا جائے اور گوشت میں مٹی ملا دی جائے ۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو خون میں لت پت کرنا
ـــ النَّسْجَ : باریک بنائی کرنا ۔
ـــ الكَلاَمَ : بے بنیاد باتیں کرنا ، کذب بیانی کرنا ۔
ـــ الكَاتِبُ خَطَّهُ : لکھی ہوئی تحریر پر روشنائی خشک کرنے کے لئے مٹی چھڑکنا پاؤڈر چھڑکنا ۔
ارْتَمَلَ بِالدَّمِ : خون میں لت پت ہونا ۔
تَرَمَّلَ : ارْتَمَلَ ۔
الأَرْمَلُ : محتاج ، غریب (۲) کنوارا (۳) رنڈوا (جس کی بیوی مرگئی ہو) (۴) بیوہ (جس کا خاوند مرگیا ہو) ج : أَرَامِل وأَرَامِلَة (۵) بے نفع اور خشک سال (۶) وہ بکری جس کا سارا جسم سفید ہو اور پیر کالے ہوں ج : رُمْلٌ ۔
الرُّمَالُ : بنی ہوئی چیز ۔
أُمُّ رِمَالٍ : بجّو ۔
الرَّمْلُ : ریت ، پتھر کا چورا ، بجری (۲) سیاہی چوس پاؤڈر ج : رِمالٌ ۔ ایک ریزہ : رَمْلَةٌ ج : أرمال (۲) ایک خرافی علم جس میں نامعلوم باتوں کے متعلق بحث کی جاتی ہے
الرَّمْلُ الأَحْمَرُ : سرخی ، لال بجری ۔
الرَّمَلُ : معمولی بارش ج : أَرْمَالٌ (۲) شعر کا ایک بحر جس کا استعمال موجودہ دور میں بکثرت ہے ، اس میں ایک مصرعہ کا

وزن حسب ذیل ہوتا ہے :
فاعِلاَتن ۔ فَاعِلاتن فاعِلُن (۳) کسی شے کی زیادتی ۔
الرَّمْلاَءُ : (من السِّنِيْن) کم نفع اور کم بارش والا سال (۲) سفید بکری جس کے پیر سیاہ ہوں ۔
الرَّمْلِيُّ : ریتیلا (۲) وہ چیز جو ریت میں اگتی ہو
الرَّمَّالُ علم رمل جاننے یا اس کا پیشہ کرنیوالا (۲) ریت فروخت کرنے والا ۔
المِرْمَلُ : چھوٹی بیٹری ۔
المَرْمَلَةُ : سیاہی چوس پاؤڈر رکھنے کی ڈبیا
•رَمَّ العَظْمُ ــ رَمًّا و رِمَّةً و رَمِيْمًا : بوسیدہ ہونا ، گلنا ۔
ـــ المَيِّتُ : مردہ کا جسم گل جانا ۔
ـــ الحَبْلُ : رسّی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ، گل جانا ۔
ـــ الشَّيْءَ ــ رَمًّا و مَرَمَّةً : مرمت کرنا ، ٹھیک کرنا (۲) کھانا ۔
ـــ المَنْزِلَ : مکان کی مرمت کرنا ۔
رَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيْشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا ۔
أَرَمَّ العَظْمُ و المَيِّتُ : ہڈی اور مردہ کا گل جانا ۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی میں گودا آجانا ، دبلی بکری کے بارہ میں کہتے ہیں : ما يُرِمُّ منها مَضْرِبٌ : بکری کی ہڈی توڑی جائے تو اس میں گودا نہ نکلے گا ۔
ـــ فلانٌ الى اللَّهْوِ : کھیل یا تفریح میں لگنا (۲) خاموش ہونا ۔ حدیث میں ہے : " أَيُّكُمُ المُتَكَلِّمُ بكذا وكذا ؟ فأَرَمَّ القَوْمُ "
رَمَّمَهُ : مرمت کرنا ، درست کرنا ۔
ارْتَمَّتِ الشَّاةُ الحَشِيْشَ : بکری کا ہونٹوں سے گھاس کھانا ۔
ارْتَمَّ ما على الخِوَان : دسترخوان کا کھانا

صاف کردینا، چٹ کرجانا۔
تَرَمَّمَ العَظْمَ : ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت کھانا، چھڑا لینا۔
—— الشَّيْءَ : ٹھیک کرنے کی کوشش کرنا۔
اِسْتَرَمَّ الشَّيْءُ : قابل مرمت ہوجانا جیسے اِسْتَرَمَّ الجِدَارُ۔
الاَرْمَامُ : حَبْلٌ اَرْمَامٌ : پرانی اور بوسیدہ رسّی۔
التَّرْمِيمُ : فن تصویر کشی میں کسی پھول وغیرہ کے اوپر باریک شفاف کاغذ رکھ کر پنسل پھیرنا تاکہ نیچے کا پھول اس شفاف کاغذ پر اتر آئے، پھول وغیرہ کی نقل کرنا (۲) پھول وغیرہ کی وہ نقل جو شفاف کاغذ پر اتر آئے۔
الرِّمَامُ : حَبْلٌ رِمَامٌ : بوسیدہ رسّی۔
الرُّمَامُ : خستہ اور بوسیدہ چیز (۲) نئی اگی ہوئی ترکاری۔
الرُّمَامَةُ : بقدرِ ضرورت گزارہ۔
الرِّمُّ : تری (۲) ہڈی کا گودا (۳) ہوا کے ساتھ اڑ کر یا پانی کے ساتھ آنے والی چیزیں۔
الرَّمُّ : غم، جماعت۔
الرَّمَّاءُ : نَعْجَةٌ رَمَّاءُ : بے داغ بکری بھیڑ۔
الرَّمَّامُ : گری پڑی ہر قسم کی چیزیں اٹھا کر کھاجانے والا۔
الرُّمَّةُ : پرانی رسّی کا ٹکڑا ج : رُمَمٌ و رُمَمٌ و رِمَامٌ (۲) اونٹ کے گلے میں باندھی جانے والی رسّی۔
بِرُمَّتِهِ : سب، کل۔ کہتے ہیں: اَعْطَاهُ الشَّيْءَ بِرُمَّتِهِ۔
الرِّمَّةُ : الرُّمَّةُ (۲) بوسیدہ ہڈیاں (۳) دیمک (۴) پردار چیونٹی ج : رِمَمٌ و رِمَامٌ۔
الرَّمِيمُ : ہر بوسیدہ اور گلی سڑی چیز قرآن پاک میں ہے " ما تَذَرُ من شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ الا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ" وہ جس چیز پر گزرتی تھی اس کو بوسیدہ اور گلی ہوئی شے کی مانند کرڈالتی تھی۔
عَظْمٌ رَمِيمٌ و عِظَامٌ رَمِيمٌ و رَمَائِمُ : بوسیدہ ہڈیاں۔ قرآن پاک میں ہے: " يُحْيِي العِظَامَ وهي رَمِيمٌ"
المَرَمَّةُ : ہر کھردار جانور کا ہونٹ (۲) مرمت کی جگہ۔
• الرُّمَّانُ : انار۔ واحد: رُمَّانَةٌ : انار کا درخت۔
رُمَّانُ القَبَّانِ : نمبری ترازو پر لگا ہوا نارنگا گولا جس کے ذریعہ وزن کا نمبر معلوم کیا جاتا ہے۔
رُمَّانُ الاَنْهَارِ : ایک بوٹی جس کے ذریعہ وجع المفاصل کا علاج کیا جاتا ہے۔
الرُّمَّانَةُ : ناف اور اس کا ارد گرد (۲) عورت کی چھاتی (۳) فولاد کا گز۔
المَرْمَنَةُ : اَرْضٌ مَرْمَنَةٌ : بہت انار والی زمین۔
• رَمِهَ اليَوْمُ ــ رَمَهًا : دن کا بہت گرم ہونا۔
• رَمَى الشَّيْءُ ــ رَمَاءً : بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے: رَمَى المَالُ و رَمَى على الخَمْسِينَ من عُمُرِهِ۔
هو يَرْمِي على صَاحِبِهِ : وہ اپنے ساتھی سے بڑھا ہوا ہے۔
—— الشَّيْءَ و بِهِ من يَدِهِ رَمْيًا و رِمَايَةً : ہاتھ سے ڈالنا، پھینکنا۔
—— اللّٰهُ لَهُ : (دعا) خدا اس کی مدد کرے اور کام بنائے۔
—— اللّٰهُ في يَدِهِ وغيرها من الاَعْضَاءِ : (بددعا) خدا اسے بیکار کرے۔
—— فُلَانًا بِاَمْرٍ قَبِيحٍ : کسی پر الزام لگانا، تہمت لگانا۔
رَمَى بِحَبْلِهِ على غَارِبِهِ : کسی کو آزاد چھوڑنا
—— بِهِ على البَلَدِ : کسی کو کسی شہر یا ملک پر مسلط کرنا، حاکم بنانا۔
—— البَلَدَ : شہر یا ملک کا قصد کرنا۔
—— الصَّيْدَ رَمْيًا و رَمْيَةً : تیر وغیرہ مارنا، نشانہ بنانا۔
—— بِقَذِيفَةٍ : گولا مارنا۔
—— بِرَصَاصٍ : گولی مارنا۔
—— عن القَوْسِ و عليها رَمْيًا و رِمَايَةً : کمان سے تیر چلانا۔
—— بِكَلَامِهِ الى كذا : اپنی بات سے کسی چیز کا قصد کرنا، مقصد بنانا۔
—— بِشَرَرٍ : چنگاریاں یا شعلے نکالنا۔
اَرْمَى الشَّيْءُ : بڑھنا، زیادہ ہونا۔ جیسے: اَرْمَى على الخَمْسِينَ من عُمُرِهِ۔ کہتے ہیں: سَابَّهُ فَاَرْمَى عَلَيْهِ : اس کے ساتھ گالی گفتار ہوئی تو وہ اس سے آگے بڑھ گیا۔
—— فُلَانٌ الشَّيْءَ : پھینکنا۔ اَرْمَاهُ من يَدِهِ : ہاتھ سے چھوڑ دیا یا ٹال دیا۔
اَرْمَاهُ عن فَرَسِهِ : اسے گھوڑے سے اتار پھینکا، نیچے گرادیا۔
—— بِهِ البِلَادُ : ملک نے اسے باہر نکال دیا
رَامَاهُ مُرَامَاةً و رِمَاءً : ایک دوسرے کو اٹھا پھینکنا، ایک دوسرے کے تیر مارنا (۲) کسی کے ساتھ تیر اندازی کرنا۔ کہاوت ہے: قَبْلَ الرِّمَاءِ تُمْلَاُ الكَنَائِنُ : تیر اندازی سے قبل ترکش میں تیر بھرے جاتے ہیں (کسی کام سے پہلے اسکی تیاری ضروری ہے)۔
—— عن قَوْمِهِ : لڑائی لڑنا، دفاع کرنا۔
اِرْتَمَى المُتَنَاضِلَانِ : تیر اندازوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
—— بِهِ البِلَادُ : ملک کا کسی کو باہر نکال دینا،

جلاوطن کرنا۔

ارتمی الشئ: بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) گر پڑنا رمی کا فعل مطاوع۔ رماہ فارتمی۔

ارتمی علی قدمیہ: کسی کے پیروں پر گر پڑنا۔

___ الصید: شکار پر تیر چلانا۔

ترامی القوم: ایک دوسرے کو تیر مارنا۔

___ الی کذا: کسی چیز تک پہنچنا۔ جیسے: ترامی امرہ الی الظفر او الی الخذلان: اس کا معاملہ کامیابی پر یا رسوائی پر ختم ہوا۔

___ الجرح الی الفساد: زخم خراب ہو چلا۔

___ الخبر الی: مجھے خبر ملی، مجھ تک خبر پہنچی۔

___ الشئ: برقرار رہنا، بڑھتے رہنا۔

___ بینھم الشر: ان میں لڑائی بڑھ گئی یا بڑھتی رہی۔

___ السحاب: بادلوں کا گھنا ہونا، تہ بر تہ ہونا

___ البلاد او الصحراء: وسیع اور پھیلا ہوا ہونا۔

___ بہ البلاد: ملک کا کسی کو باہر نکال دینا، جلاوطن کرنا۔

الرامی: تیرانداز، نشانہ باز۔

الرماء: زیادتی، سود۔

الرمایۃ: تیراندازی (پیشہ)، نشانہ بازی۔

الرمی: عمر میں اضافہ۔

الرمی: اضافہ، زیادتی۔ کہتے ہیں: فی ھذا رمی علی ما سمعت: اس خبر میں میرے سنے ہوئے سے کچھ زائد بات ہے (۲) موسم خریف کا موٹی موٹی بوندوں والا بادل ج: ارماء و ارمیۃ و رمایا۔

الرمیۃ: ایک دفعہ کا پھینکا ہوا تیر، تیر چلانے کا ایک نمبر (۲) ایک تیر (۳) ایک گولی (چلی ہوئی) (۴) ایک ضرب۔ کہاوت ہے: رب رمیۃ من غیر رام: کبھی ایسے آدمی کا تیر بھی نشانہ پر لگ جاتا ہے جس کا نشانہ ہمیشہ خطا ہوتا ہو اتفاقی طور پر کامیاب ہونے والے کے بارہ میں مشہور ہے۔

الرمیا: کانت بین القوم رمیا ثم صاروا الی حجیزی: لوگوں میں تیراندازی ہوئی پھر وہ باہم مل گئے یا منتشر ہو گئے۔

الرمیۃ: تیر پھینک کر جسے شکار کیا جائے، شکار (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: رمایا۔

صاحب رمیۃ: بات بڑھا چڑھا کر بیان کرنے والا۔

المرتمی: ھو مرتمی لنا و مرتمنا: وہ ہمارا پیش رو ہے، ہمارے آگے آگے رہتا ہے۔

المرمی: تیر پھینکنے کی جگہ، نشانہ باندھنے کی جگہ (۲) مقصد (۳) (فٹ بال کے کھیل میں) گول، وہ جگہ جس پر نشانہ لگا کر گیند پھینکی جاتی ہے ج: مرام۔ کہتے ہیں: ھذا کلام بعید المرامی: بلند مقصد کلام، دور رس کلام۔

مرمی النظر: منتہائے نظر۔

المرماۃ: چھوٹا کمزور تیر یا وہ تیر جس کے ذریعہ تیراندازی سیکھی جاتی ہے (۲) جانور کا کھر ج: مرام۔

المترامی: مترامی الاطراف: وسیع و عریض۔

ر ___ ن

الارنب: خرگوش، نر اور مادہ دونوں کیلئے بولا جاتا ہے لیکن افصح استعمال مادہ کے لئے ہے نر کے لئے خزز کہا جاتا ہے۔ ذلیل آدمی کو بھی ارنب کہتے ہیں ج: ارانب و اران۔

الارنبانی: دیکھئے ارنب (ہمزہ میں)

المؤرنب: کساء مؤرنب: وہ کمبل وغیرہ جس کی بناوٹ میں خرگوش کی اون ملائی گئی ہو۔

المؤرنبۃ: وہ زمین جہاں بکثرت خرگوش ہوں

الرنجۃ: ایک قسم کی مچھلی جسے نمک لگا کر سکھایا جاتا اور سینک کر کھایا جاتا ہے۔

رنح فلان: نشہ وغیرہ کی وجہ سے جھومنا

___ الشراب فلانا: شراب کا کسی کو لڑکھڑانا ہچکولے دینا۔ رنحت الریح الغصن: ہوا کا ٹہنی کو ہلانا، ہوا سے ٹہنی کا جھومنا۔

رنح فلان و رنح علیہ: بے ہوشی طاری ہونا، نشہ یا ضرب وغیرہ کی وجہ سے جسم میں نقاہت و کمزوری ہونا۔

ترنح فلان: جھومنا، لڑکھڑانا، ڈانواڈول ہونا، ہچکولے کھانا۔

___ لشئ: کسی شے کو طلب کرنا اور اس کے لئے حرکت میں آنا۔

___ علی فلان: کسی پر مہربانی سے جھکنا یا حملہ کی غرض سے کسی کی طرف متوجہ ہونا۔

الرنح: چکر، دوران سر (۲) بھیجے سے الگ دماغ کا پچھلا حصہ۔

المرنحۃ: جہاز کا اگلا حصہ۔

رنخ ـ رنوخا: سست ہونا۔

رنخۃ: ذلیل و حقیر کرنا۔

ترنخ بہ: کسی چیز سے چمٹنا، لگنا۔

الرند: ایک قسم کا خوشبودار پودا (۲) آس (۳) عود (۴) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی گون کے مشابہ ایک گون (خرجین، جانور پر لدا ہوا سامان کا تھیلا)۔

رنغ الزرع ـ رنوغا: کھیتی کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔

___ لونہ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑ جانا۔

___ الدابۃ: چوپائے کا مکھی کو سر ہلا کر اڑانا

رَنَعَ فُلَانٌ: کھیلنا۔
ـــ بِرَأْسِہٖ: سوال کے جواب میں انکار کیلئے سر ہلانا۔
رَنَّعَ رَأْسَہٗ: سر کو ہلانا۔
المَرْنَعَۃُ: کھیل کا شور (۲) آسودگی، خوشحالی (۳) سرسبز وشاداب باغیچہ (۴) پانی کی ایک مقدار (۵) کھانے یا شکار کا ایک ٹکڑا۔
•أَرْنَفَتِ الدَّابَّۃُ بِأُذُنَیْھَا: چوپائے کا تھکان کے باعث کانوں کو ڈھیلا چھوڑ دینا
أَرْنَفَ البَعِیْرُ: اونٹ کا چلتے ہوئے سر کو ہلانا (۲) تیز چلنا۔
الرَّانِفُ: گوشہ، کنارہ، سرا۔
الرَّانِفَۃُ: کان کی نرم ہڈی کا کنارہ (۲) ناک کی پھننگ (۳) آستین کا کنارہ (۴) کولہے کا نچلا حصہ اور وہ کنارہ جو بیٹھتے وقت زمین سے لگتا ہے (۵) ہاتھ کا گوشت ج: رَوَانِفُ۔ کہتے ہیں: عَلَوْا رَوَانِفَ الآکَامِ: وہ ٹیلوں کی چوٹیوں پر چڑھے۔
•رَنَقَ المَاءُ ـــ رَنْقًا و رُنُوْقًا: پانی کا گدلا ہونا۔
ـــ عَیْشُہٗ: زندگی کا بے کیف ہونا، مکدر ہونا۔ ھو رَنِقٌ و رَنْقٌ وھی رَنِقَۃٌ۔
أَرْنَقَ المَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
رَنَّقَ: حیران وپریشان ہونا، یہ نہ سمجھ میں آنا کہ کہاں جائے کیا کرے۔
ـــ السَّفِیْنَۃُ: کشتی کا اپنی جگہ گھومنا اور نہ چلنا۔
ـــ الرَّایَۃُ: پرچم کا سروں پر لہلہانا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑا کر رہ جانا اور نہ اڑنا، اسی سے ہے: رَنَّقَتِ المَنِیَّۃُ: موت کا منڈلانا، قریب آنا۔
ـــ الشَّمْسُ: آفتاب کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: تیر یا بیماری سے پرندہ کا بازو ٹوٹ کر گر جانا۔
رَنَّقَ عَیْنَہٗ: بھوک وغیرہ کی وجہ سے آنکھ کا بند ہونا یا نگاہ کا کمزور پڑ جانا۔
ـــ القَوْمُ بِالمَکَانِ: کسی جگہ ٹھہرنا اور گھر جانا، قید ہو جانا۔
ـــ النَّوْمُ عَیْنَیْہِ: کسی کی آنکھوں میں نیند بھر آنا مگر نہ سونا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔
ـــ النَّظَرَ: نگاہ کو مخفی رکھنا، خفیہ طور پر دیکھنا (۲) مسلسل دیکھنا۔
تَرَنَّقَ المَاءُ: پانی کا گدلا ہونا۔
الرَّنْقُ: گاد، گدلا پن (۲) گدلا پانی (۳) جھوٹ
الرَّنْقَاءُ: (من الطَّیرِ) انڈوں پر بیٹھنے والا پرندہ (۲) بنجر اور بیکار زمین ج: رَنْقَاوَاتٌ
الرَّنْقَۃُ: حوض میں بچا ہوا گدلا پانی۔ کہتے ہیں: صَارَ المَاءُ رَنْقَۃً: پانی گدلا ہو گیا۔
الرَّوْنَقُ: بہار، رونق، حسن، آب وتاب، چمک دمک۔
رَوْنَقُ السَّیْفِ: تلوار کی چمک اور آب۔
رَوْنَقُ الضُّحٰی: چاشت کا اول وقت۔
رَوْنَقُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، جوانی کا جوبن
•الرَّنْکُ: ترک بادشاہوں اور شہزادوں اور مصر کے ممالیک کا شعار (فارسی لفظ)
•رَنِمَ المُغَنِّی ـــ رَنَمًا: گویّے کا گانا، راگ الاپنا۔ ھو رَنِمٌ وھی رَنِمَۃٌ۔
عُوْدٌ رَنِمٌ: ترنم خیز سارنگی۔
رَنَّمَ: ترنم سے پڑھنا، راگ الاپنا۔
ـــ الشَّیْءُ: خوش آواز ہونا۔
تَرَنَّمَ: ترنم سے پڑھنا، سر پیدا کرنا، گانا۔
الرَّنَمُ: آواز۔
الرَّنَمَۃُ: ترنم خیز آواز، گیت، راگ۔
الرَّنِیْمُ: ترنم، راگ۔
التَّرْنِیْمَۃُ: گانا، گیت، لوری، نغمہ۔
•رَنَّ ـِ رَنِیْنًا: آواز نکلنا (۲) آواز گونجنا (۳) زور سے رونا، غمگین آواز سے رونا
رَنَّ الجَرَسُ: گھنٹی بجنا۔
ـــ اِلَیْہِ: کان لگانا، دھیان دینا۔
أَرَنَّ: رَنَّ۔ أَرَنَّتِ القَوْسُ فِی إِنْبَاضِھَا وَأَرَنَّتِ المَرْأَۃُ فِی نَوْحِھَا وَأَرَنَّتِ الحَمَامَۃُ فِی سَجْعِھَا وَأَرَنَّتِ السَّحَابَۃُ فِی رَعْدِھَا: سب مثالوں میں زور سے آواز نکالنے کے معنی ہیں۔
رَنَّنَتِ المَرْأَۃُ تَرْنِیْنًا و تَرْنِیَۃً: عورت کا زور سے آواز نکالنا، شور مچانا۔
ـــ القَوْسَ و نَحْوَھَا: کمان وغیرہ سے آواز نکالنا۔
الرَّنَنُ: ٹھنڈا پانی۔
الرَّنِّیُّ: تمام مخلوق۔ کہتے ہیں: مَا فِی الرَّنِّیِّ مِثْلُہٗ: تمام مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں
الرَّنَّۃُ: زور کی آواز، زوردار چیخ (۲) رونے یا گانے کے وقت کی غمگین آواز (۳) جھنکار ٹن ٹن کی آواز۔
الرَّنِیْنُ: گھنٹی کی آواز، گونج، آواز، گریہ۔
رَنِیْنُ المِسَرَّۃِ: ٹیلیفون کی گھنٹی۔
الرَّنَّانُ: گونج دار، بجتا ہوا۔ خُطْبَۃٌ رَنَّانَۃٌ: بلند آواز، زوردار تقریر۔
المِرْنَانُ: کمان۔ قَوْسٌ مِرْنَانٌ وسَحَابٌ مِرْنَانٌ: گونج دار کمان اور گرجدار بادل۔
المُرِنَّۃُ: کمان۔
•رَنَا ـُ رُنُوًّا و رَنْوًا: ٹکٹکی باندھنا، لگاتار دیکھنا۔ رَنَا لَہٗ و اِلَیْہِ بھی مستعمل ہے۔
ـــ اِلٰی حَدِیْثِہٖ: کسی کی بات دھیان سے سننا، توجہ دینا۔
ـــ عَنْہُ: غفلت برتنا، غافل ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: عشق ومحبت میں بے خود ہو کر جھومنا، وجد میں آنا۔
أَرْنَاہُ حُسْنُ المَنْظَرِ: دل کش چیز کا اپنی طرف متوجہ کرنا۔

أَرْنَاهُ الى الطَّاعَةِ: فرماں برداری کی طرف مائل کرنا اور اس کا عادی بنانا۔
رَانَاهُ: بلندی وعظمت میں آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: لَهُ شَرَفٌ يُرَانِي الكَوَاكِبَ: اس میں ایسی عظمت و دل کشی ہے جو ستاروں میں بھی نہیں ہے
ــــ فُلَانًا: دل داری کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی طرح پیش آنا۔
رَنِيَ: گانا، جھومنا، حال آنا (۲) مشتاق ہونا۔
ــــ الصَّوْتُ فُلَانًا: آواز نے فلاں کو بےخود کردیا، اس پر رقت طاری کردی
ــــ الحُسْنُ فُلَانًا: گرویدہ بنانا، مائل کرنا۔
تَرَنَّى: اپنے محبوب کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا
الرَّنَا: وہ حسین شے جسے لگاتار دیکھا جائے، وہ حسین چیز جسے آدمی دیکھتا رہ جائے۔
الرَّنَاءُ: حسن وجمال۔
الرُّنَاءُ: آواز ج: أَرْنِيَةٌ (۲) مستی، وجد، بےخودی، رقت۔
الرَّنَّاءُ: عورتوں کو دل چسپی سے دیکھنے والا۔
الرَّنُوُّ: هو رَنُوُّ فُلَانَةَ: وہ فلانی خاتون کی بات کو غور اور دل چسپی سے سنتا ہے۔ هو رَنُوُّ الأَمَانِي: وہ رجائیت پسند ہے، اسے بڑی توقعات رہتی ہیں۔

ر ــــــ ھ

•رَهِبَهُ ـ رَهَبًا و رَهْبَةً و رُهْبًا: ڈرنا۔
ــــ فُلَانٌ: خائف ہونا، مرعوب ہونا۔
رَهَّبَ فُلَانًا: ڈرانا، مرعوب کرنا۔
ــــ كُمَّهُ: لمبی آستین والا ہونا۔
ــــ كُمَّهُ: آستین کو لمبا کرنا۔
رَهَّبَ الجَمَلُ: تھکان کی وجہ سے اونٹ کا اٹھنے کی کوشش کرکے پھر بیٹھ جانا۔

رَهَّبَ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا، مرعوب کرنا۔
تَرَهَّبَ الرَّاهِبُ: راہب کا عبادت کے لئے اپنی کٹی میں الگ تھلگ ہو کر بیٹھ جانا۔
ــــ فُلَانٌ: عبادت گزار ہونا، راہب بننا
ــــ فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈرانا۔
اسْتَرْهَبَهُ: ڈرانا، رعب بٹھانا، قرآن پاک میں ہے: "واسْتَرْهَبُوهُم وَجَاؤُا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ"
الإِرْهَابِيُّ: دہشت گرد، دہشت پسند ج: الإرهابيّون۔
الإِرْهَابِيَّةُ: دہشت گردی، سیاسی مفادات حاصل کرنے کا تہدید و تشدد آمیز طریقہ
الرَّاهِبُ: نصرانی زاہد، گرجا کا مذہبی رہنما وہ تارک الدنیا نصرانی جو عبادت کیلئے اپنی کٹی یا خانقاہ میں یکسو ہو کر رہے ج: رُهْبَانٌ۔ کبھی رُهْبَان واحد کیلئے بھی بولا جاتا ہے اس کی جمع رَهَابِين ورَهَابِنَة ہے۔
الرَّاهِبَةُ: تارک الدنیا عیسائی عورت، راہبہ، نن (۲) ڈراونی حالت۔ بہز بن حکیم کی حدیث میں ہے: "إِنِّي لَا سَمَعُ الرَّاهِبَةَ"
الرُّهَابُ: طب باطنی میں اس بیماری کے خوف کو کہتے ہیں جو چار دیواروں کے درمیان گھرے ہوئے علیحدہ مکان یا جگہ میں پائی جائے۔
الرَّهَابَةُ: سینہ کے زیریں حصہ میں پیٹ کے اوپر لٹکی ہوئی ایک نرم و پتلی ہڈی ج: رَهَابٌ۔
الرُّهَابَةُ: الرَّهَابَةُ۔
الرَّهْبُ: باریک پھلکا (۲) زیادہ چلنے کی بنا پر دبلا ہو جانے والا اونٹ۔ نَاقَـةٌ رَهْبٌ و رَهْبَةٌ ج: رِهَابٌ۔
الرَّهَبُ و الرُّهْبُ: آستین۔

الرَّهْبَانِيَّةُ: ترک دنیا، اس کی نعمتوں سے کنارہ کشی اور اہل وعیال سے علیحدگی، گوشہ نشینی، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دیا۔
الرَّهْبَةُ: ڈر (رَهْبَةُ الماء) طب داخلی میں اس متعدی بیماری کا نام ہے جو کتے یا اس کی نوع کے جانوروں کے لعاب دہن سے منہ سے کاٹنے کے وقت پیدا ہو جاتی ہے جس کی بنا پر اعصاب میں تناؤ اور تنفس کے عضلات میں انقباض اور جنون کی کیفیت پیدا ہوتی ہے (کتے وغیرہ کے کاٹنے کی ٹرک)
الرَّهْبَنَةُ: رہبانیت، گوشہ نشینی، ترک دنیا۔
الرَّهَبُوتُ: الرَّهْبَةُ۔ کہتے ہیں: رَهَبُوتٌ خَيْرٌ من رَحَمُوتٍ: تم کو ڈرایا جانا رحم کئے جانے سے بہتر ہے۔
الرَّهِيبُ: خوفناک، خوفناک شیر۔
المَرَاهِبُ: خوفناکیاں۔
•رَهْبَلَ: غیر واضح کلام کرنا۔
تَرَهْبَلَ: لپک کر چلنا، مونڈھے ہلا کر چلنا۔
•أَرْهَجَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔
أَرْهَجَ فُلَانٌ: کسی کے گھر کا بہت خوشبو دار ہونا۔
ــــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔
ــــ بينَ القومِ: بگاڑ وفساد پیدا کرنا، اشتعال انگیزی کرنا۔
الرَّهَجُ: غبار، گرد (۲) غبار کی طرح ہلکا بادل (۳) غنڈہ گردی، فساد۔
المُرْهِجُ: نَوْءٌ مُرْهِجٌ: بہت بارش والا ستارہ یا بادل۔
الإِرْهَاجُ: اشتعال انگیزی، فساد انگیزی۔
•رَهَدَهُ ـ رَهْدًا: بہت باریک کوٹنا یا پیسنا۔
رَهُدَ ـ رَهَادَةً: ملائم اور خستہ ہونا، نازک ہونا۔ هو رَهِيدٌ وهي

رَهِيدَةٌ۔
رَهَدَ: زبردست حماقت کرنا۔
المَرْهُودُ: اَمْرٌ مَرْهُودٌ: ناپختہ کام۔ کہتے ہیں: تَرَكَهُمْ غَيْرَ مَرْهُودِينَ: ان کو اس طرح چھوڑا کہ ان میں کسی بات کا پختہ عزم نہیں تھا۔
رَهَادَةُ العَيْش: زندگی کی آسودگی۔
الرَّهودِيَّةُ: مہربانی، نرمی۔
الرَّهِيدُ: نرم ونازک (۲) ارزاں۔
•الرِّهْدَلُ: احمق (۲) کمزور مرد۔
•رَهْدَنَ: دیر کرنا (۲) رُک جانا۔
— فی المَشْی: گھومتے ہوئے چلنا۔
الرَّهْدَنُ: چڑیا کی طرح مکہ معظمہ کا ایک پرندہ (۲) احمق (۳) بزدل ج: رَهَادِنُ و رَهَادِنَة۔
الرُّهْدُونُ: بہت چھوٹا۔
•رَهْرَهَ لَوْنُهُ: رنگ کا شوخ وچمکیلا ہونا۔
— مائِدَتَهُ: سخاوت وفیاضی سے دسترخوان کو وسعت دینا۔
تَرَهْرَهَ السَّرَابُ: سراب کا مسلسل چمکنا۔
— الجِسْمُ: جسم کا سفید و ملائم ہونا (خوشحالی کی بنا پر)۔
الرَّهْرَاهُ: مَاءٌ رَهْرَاهٌ: صاف پانی۔ جِسْمٌ رَهْرَاهٌ: سفید ونازک بدن طَسْتٌ رَهْرَاهٌ: کم گہرا تشلا وغیرہ۔
الرَّهْرَهُ: جِسْمٌ رَهْرَهٌ و طَسْتٌ رَهْرَهٌ: رَهْرَاهٌ۔
•ارْتَهَزَ لِكذا: کسی چیز کو دیکھ کر جھومنا، مست ہونا، حرکت میں آنا۔
•رَهَسَ الشَّيْءَ ـ رَهْسًا: خوب روندنا
ارْتَهَسَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا، لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔
— الدَّوَاهِي: مصائب کا پیہم ہونا۔ کہاوت ہے: إِنَّ الدَّوَاهِيَ فِي الآفَاتِ تَرْتَهِسُ: آفاتِ زمانہ میں پریشانیاں بڑھ جاتی ہیں۔
ارْتَهَسَ الجَرَادُ: ٹڈیوں کا غول کا غول ہونا، ٹڈی دل کا بڑا ہونا۔
— الوَادِي و نَحْوُهُ: وادی وغیرہ کا پانی سے بھر جانا۔
— رِجْلَا الدَّابَّةِ: چوپائے کی ٹانگوں کا ایک دوسرے سے ٹکرانا، رگڑ کھانا۔
تَرَهَّسَ: حرکت کرنا، اِدھر اُدھر کو ہونا، پھڑکنا
•رَهِشَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَشًا: چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے پھڑکنے کی وجہ سے ان کے اندر کی رگیں کاٹ دینا، چوپائے کا اگلی ٹانگوں کے ٹکرانے والا ہونا۔ فالدَّابَّةُ رَهِشَةٌ۔
ارْتَهَشَ القَوْمُ و الجَرَادُ: لوگوں یا ٹڈیوں کا بڑی تعداد میں ہونا۔
— فُلانٌ: لرزنا، کانپنا۔
الرَّاهِشَانِ: کہنیوں کے اندر کی دو رگیں۔
الرَّوَاهِشُ: کہنی کے اندر یا ہتھیلی کے باہر کی رگیں (۲) چوپائے کی اگلی ٹانگوں کے اندر کی دو رگیں۔ واحد: رَاهِشٌ و رَاهِشَةٌ۔
الرَّهِيشُ: ہر باریک چیز جیسے: نَصْلٌ رَهِيشٌ: باریک پھل (پھلکا) (۲) پتلا کمزور اور سوکھا ہوا آدمی (۳) نہ جمنے یا نہ اگنے والی باریک مٹی۔
•رَهَصَ بِحَقِّهِ و دَيْنِهِ ـ رَهْصًا: اپنے حق یا قرض کو سختی سے لینا۔
— الحائِطَ: دیوار کو مضبوط کرنا، پشتہ لگانا (۲) دیوار کا پہلا ردہ رکھنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو پیچھا کر کے نڈھال و سست کر دینا۔
— الدَّابَّةَ و الحَجَرَ: حرکت دینا۔
— الشَّيْءَ: زور سے نچوڑنا۔
— فُلانًا فِي الأَمْرِ: ملامت کرنا، کسی کام میں عجلت کرانا۔
رُهِصَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کے کھر میں زخم ہونا۔ هو مَرْهُوصٌ و رَهِيصٌ و هي مَرْهُوصَةٌ و رَهِيصٌ أيضًا۔
رَهِصَتِ الدَّابَّةُ ـ رَهَصًا: رُهِصَتْ
أَرْهَصَ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ کا عادی ہونا، حدیث میں ہے: "إِنَّ ذَنْبَهُ لَمْ يَكُنْ عَنْ إِرْهَاصٍ" اس کا گناہ بطور عادت نہ تھا (۲) سیڑھیاں بنانا، ردّے رکھنا۔
— البِنَاءَ: عمارت کے ارد گرد سیڑھیاں بنانا (کسکا دینا) تاکہ وہ ٹیڑھی نہ ہو۔
— الشَّيْءَ: جمانا، بنیاد ڈالنا۔
— اللهُ فُلانًا لِلْخَيْرِ: اللہ کا کسی کو منبع فیض اور ذریعہ خیر بنانا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے کھر کو زخمی کرنا۔
رَاهَصَهُ: نگرانی کرنا، تاک میں رہنا۔
تَرَاهَصَتِ الصُّخُورُ: چٹانوں کا باہم پیوست ہونا۔
الإِرْهَاصُ: شرعًا ارہاص اس خارقِ عادت امر کو کہتے ہیں جو قبل بعثت پیغمبر سے ظاہر ہوتا ہے۔
الرَّهْصُ: مٹی کا ردّہ یا ایک تہ جس سے یکے بعد دیگرے رکھ کر عمارت بنائی جاتی ہے (۲) دیوار کا نچلا ردّہ۔
الرَّهْصَةُ: گھوڑے کے سُم کا زخم۔
الرَّهِيصُ: أَسَدٌ رَهِيصٌ: اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا شیر (جیسے کہ اس کے پیر میں زخم وغیرہ ہو) (۲) مکاری سے لنگڑا کر چلنے والا (۳) زخمی کھر والا۔
الرَّوَاهِصُ: چوپاؤں کے پیروں میں زخم ڈال دینے والے پتھر (۲) مضبوط جمی ہوئی چٹانیں۔ واحد: رَاهِصَةٌ۔
المُتَرَاهِصَةُ: جمی ہوئی چٹانیں۔
المَرْهَصَةُ: سیڑھی (۲) درجہ، مرتبہ ج: مَرَاهِصُ۔
•رَهَطَ فُلانٌ ـ رَهْطًا: بڑے بڑے لقمے

بناکر کھانا، زور شور سے کھانا۔
رَهَطَ اللُّقْمَةَ: لقمہ بڑا لینا۔
رَهَّطَ: رَهَطَ (۲) سواری کی پیٹھ پر بیٹھا رہنا، نیچے نہ اترنا یا گھر کے اندر رہنا باہر نہ نکلنا۔
اُرْتَهَطُوْا: اکٹھا ہونا۔
الرِّهَاطُ: گھر کا سامان۔
الرَّهْطُ: تین سے یا سات سے دس تک کی جماعت یا دس سے کم کی جماعت ج: اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ جج: اَرَاهِط و اَرَاهِيطُ۔ اگر رهط کی طرف عدد کی اضافت کریں تو اس سے مراد افراد ہوتے ہیں جیسے: عشرون رهطاً: بیس آدمی۔
رَهْطُ الرَّجُلِ: قبیلہ، قریب کے رشتہ دار، قوم۔ نَحْنُ ذو رَهْطٍ: ہم سب اکٹھے ہیں۔
الرُّهَطَةُ: جنگلی چوہے کا وہ سوراخ جس سے وہ مٹی نکالتا ہے ج: رِهَاطِي۔
•رَهَفَهُ ــَـ رَهْفًا: باریک کرنا، دھار رکھنا، تیز کرنا۔ جیسے: رَهَفَ سَيْفَهُ و الذِّهْنَ۔
رَهُفَ ـُـ رَهَافَةً و رَهَفًا: باریک اور نازک ہونا۔ هو رَهِيْفٌ و هي رَهِيْفَةٌ۔ سَيْفٌ رَهِيْفٌ وحِسٌّ رَهِيْفٌ۔
اَرْهَفَهُ: دھار تیز کرنا، تیز کرنا۔
ـــ اُذُنَيْهِ: کان کھڑے کرنا، سننے کے لئے کانوں کو تیز کرنا۔
ـــ بالكلام: برجستہ بغیر سوچے کلام کرنا۔
اِرْهَافُ الحِسِّ: ذکاوت حس۔
رَهِيْفٌ: پتلا دبلا، کمزور (۲) دھار دار۔
المُرْهَفُ: پتلا، باریک، تیز، نازک۔
رَجُلٌ مُرْهَفٌ: ذکی الحس، بہت جلد سمجھنے اور محسوس کرنے والا۔
حِسٌّ مُرْهَفٌ: زبردست حساسیت احساس لطیف، نزاکت حس، بڑھا ہوا احساس۔
فَرَسٌ مُرْهَفٌ: ملی ہوئی پسلیوں والا پتلے پیٹ کا گھوڑا۔
اُذُنٌ مُرْهَفَةٌ: تیز کان، جلد سننے والا کان۔
مُرْهَفُ الجِسْمِ: دبلا پتلا نازک اندام
المَرْهُوْفُ: مَرْهُوْفُ البَدَنِ: نازک جسم، پتلا دبلا۔
•رَهِقَ فُلَانٌ ــَـ رَهَقًا: کم عقل اور بیوقوف ہونا، نادان ہونا (۲) آمادۂ ظلم و فساد ہونا (۳) گناہوں میں مبتلا ہونا، بدکار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا": ان کی گناہ گاری کو بڑھا دیا (۴) جھوٹ بولنا (۵) عجلت کرنا، جلد باز ہونا هو رَهِقٌ و هي رَهِقَةٌ۔
ـــ الصَّلَاةُ ــَـ رَهَقًا و رُهُوْقًا: نماز کا وقت آجانا۔ رَهِقَ قُدُوْمُ فُلَانٍ: کسی کی آمد کا وقت قریب ہونا
ـــ الشَّيْءَ رَهَقًا: قریب پہنچ جانا (اس چیز کو لے سکے یا نہ لے سکے)۔
ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: نرغہ میں لینا، لگ جانا، لاحق ہونا۔ جیسے: رَهِقَهُ الدَّيْنُ: اس پر قرض چڑھ گیا۔
اَرْهَقَ اللَّيْلُ: رات کا قریب ہونا یا آجانا۔
ـــ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا، تھکا دینا (۲) قریب آنا، پالینا۔ جیسے: اَرْهَقَنَا اللَّيْلُ: ہمیں رات نے آلیا (۳) کسی سے کوئی کام عجلت سے کرانا جیسے: اَرْهَقَنِي فُلَانٌ اَنْ اُصَلِّيَ: فلاں نے مجھ سے نماز جلد پڑھنے کو کہا، نماز میں جلدی کرائی۔
ـــ الصَّلٰوةَ: نماز کو دوسری نماز کے وقت تک مؤخر کرنا۔
ـــ فُلَانًا شَيْئًا: کسی کو کسی چیز سے گھیر لینا۔ کہتے ہیں: اَرْهَقَهُ حُسَامًا: اس پر تیز تلوار سے بھرپور حملہ کیا۔
اَرْهَقْنَاهُمُ الخَيْلَ: ہم نے ان کو گھوڑوں سے گھیر لیا۔ اَرْهَقَهُ اَمْرًا و اِثْمًا: کسی کام یا گناہ پر کسی کو لگا دینا۔
رَاهَقَ الغُلَامُ و رَاهَقَ الحُلُمَ: قریب البلوغ ہونا۔ کہتے ہیں: صَلَّى الظُّهْرَ مُرَاهِقًا: اس نے ظہر اس وقت پڑھی جب وہ فوت ہونے کے قریب تھی۔
الرُّهَاقُ: کہتے ہیں: القَوْمُ رُهَاقُ مِائَةٍ: لوگ قریب قریب سو ہیں۔
الرَّيْهُقَانُ: زعفران۔
المُرَاهَقَةُ: آغاز شباب سے کامل بلوغ تک کا عرصہ (۲) بلوغ (۳) جوانی۔
الرَّهَقُ: کم عقلی، بے وقوفی، جہالت، جھوٹ۔
المُرَهَّقُ: کم عقل، نادان و جاہل، بے وقوف (اس کا فعل نہیں ہے) (۲) سخی اور فیاض، مہمان نواز (۳) خراب آدمی (۴) دینی طور پر مجروح، متہم۔
•رَهَكَ بالمَكَانِ ــَـ رَهْكًا: قیام کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، کوٹنا، باریک کرنا، باریک پیسنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چلا کر تھکانا۔ هو مَرْهُوْكٌ و رَهِيْكٌ۔
رَهْوَكَ: چلتے ہوئے جوڑوں کا ڈھیلا ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا بے چین ہونا، مضطرب ہونا۔
اِرْتَهَكَ: چلتے وقت جوڑوں کا ڈھیلا اور سست ہو جانا (تھکان کی وجہ سے)
تَرَهْوَكَ: جھومتے ہوئے چلنا، ستاتے ہوئے چلنا۔
الرَّهَكَةُ: کمزوری۔
الرَّهَكَةُ: کمزور اور بے فیض آدمی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ رَهَكَةٌ وناقَةٌ رَهَكَةٌ۔
اَرْضٌ رُهَكَةٌ: سب جگہ کمزوری کے

معنی ہیں۔

الرَّهْوَكُ : نازک نوجوان (۲) موٹا ہرن یا موٹا بکری کا بچہ۔

•رَهِلَ لَحْمُهُ ـَـ رَهَلًا : کسی کے گوشت کا تھرکنا اور ڈھیلا ہونا (۲) کسی بیماری کے بغیر گوشت کا پھول جانا، موٹا ہوجانا، ڈھیلے بدن کا ہونا۔ الرَّجُلُ رَهِلٌ و هي رَهِلَةٌ۔

رَهَّلَهُ : ڈھیلے اور پھولے ہوئے گوشت والا بنا دینا، سست اور ڈھیلا بنا دینا جیسے: رَهَّلَهُ النَّوْمُ : کثرت نیند نے اس کی آنکھوں کے حلقوں کو پھلا دیا۔

تَرَهَّلَ : رَهِلَ۔

الرَّهَلُ : بچہ کی پیدائش کے وقت نکلنے والا زرد پانی۔

الرِّهْلُ : پتلا بادل۔

رَهِلٌ : گداز، نرم۔

•رُهِمَتِ الاَرْضُ : زمین پر معمولی بارش ہونا مَكَانٌ مَرْهُومٌ و رَوْضَةٌ مَرْهُومَةٌ (مُرْهَم اور مُرْهَمَةٌ استعمال نہیں کیا جاتا۔

أَرْهَمَتِ السَّحَابَةُ : ہلکی بارش ہونا۔

أَرْهَمَ الرَّبِيعُ : موسم ربیع میں مسلسل ہلکی بارش ہونا۔

الرَّهَمَانُ فی سَيْرِ الإِبِلِ : اونٹوں کی چال میں کمزوری یا دبلے پن کی وجہ سے ڈھیلا پن

الرِّهْمَةُ : جھڑی، مسلسل ہونے والی ہلکی بارش ج: رِهَمٌ و رِهَامٌ۔

الاَرْهَمُ : زیادہ زرخیز جگہ۔

الرُّهَامُ : غیر شکاری پرندہ۔

الرَّهُومُ والرَّهَامُ : دبلی بکری۔

المَرْهَمُ : مرہم ج: مَرَاهِم (پھوڑے پھنسی کی دوا)

•رَهْمَسَ فُلَانٌ : ضمنا برائی کا اشارہ دینا۔

ـــ الاَمْرَ : بات چھپانا۔

رَهْمَسَ الخَبَرَ : پوری بات نہ بتانا، کچھ حصہ بتانا۔

ـــ فُلَانًا : کسی سے راز کی بات بتانا، سرگوشی کرنا۔

•رَهَنَ الشَّیءُ ـَـ رَهْنًا و رُهُوْنًا : برقرار رہنا، قائم رہنا۔

ـــ بالمكانِ : کسی جگہ قیام کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ والدَّابَّةُ رُهُوْنًا : تھک کر دبلا ہوجانا۔

ـــ الشیءَ رَهْنًا : قائم و برقرار رکھنا۔

ـــ فُلَانًا و عِنْدَ فُلَانٍ الشیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا (قرض لے کر اس کے بدلہ کوئی قیمت کی چیز تا واپسی قرض خواہ کے قبضہ میں دے دینا)۔ هو مَرْهُوْنٌ و رَهِيْنٌ۔ کہتے ہیں: رَهَنْتُهُ لِسَانِي : میں نے اس کے بارہ میں اپنی زبان بند کر لی۔

أَرْهَنَ فی السِّلْعَةِ و بِهَا : کسی سامان کو زیادہ سے زیادہ قیمت لگا کر حاصل کر لینا۔

ـــ الشَّیءَ : قائم و دائم رکھنا۔ کہتے ہیں: أَرْهَنَ لَهُمُ الطَّعامَ و الشَّرَابَ : ان کے لئے کھانے پینے کا سامان محفوظ رکھنا۔

ـــ المَيِّتَ القَبْرَ : مردہ کو قبر میں رکھنا۔

ـــ فُلَانًا وغَيْرَهُ : کمزور و دبلا کر دینا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیءَ : کسی کے پاس کوئی چیز گروی رکھنا یا اس سے کسی کے پاس گروی رکھوانا۔

رَاهَنَهُ عَلَى كَذَا مُرَاهَنَةً و رِهَانًا : کسی سے کسی بات کی بازی لگانا، شرط لگانا، شرط باندھنا۔

ارْتَهَنَهُ منه : کسی سے کوئی چیز بطور رہن لینا (۲) رہن رکھ لینا۔

تَرَاهَنَ القَوْمُ : باہم بازی لگانا، شرط باندھنا (کہ ہر ایک کسی چیز پر شرط باندھے کہ جو سب پر غالب آجائے تو وہ چیز اس کی ہوجائے گی)۔

اسْتَرْهَنَهُ الشیءَ : بطور رہن (گروی) کوئی چیز مانگنا۔

الرَّاهِنُ : تیار، موجود، ہمہ وقت، حاضر، ثابت و قائم (۲) رہن (گروی) رکھنے والا۔ کہتے ہیں: هَذَا رَاهِنٌ لَكَ : یہ تمہارے لئے تیار ہے۔ طَعَامٌ رَاهِنٌ : ہمہ وقت تیار رہنے والا کھانا۔

الوَقْتُ الرَّاهِنُ : موجودہ وقت۔

الرَّاهِنَةُ : تانیث الرَّاهِن۔ نِعْمَةٌ رَاهِنَةٌ : دائمی نعمت۔ الحالَةُ الرَّاهِنَةُ : موجودہ حالت۔

الرِّهَانُ : دوڑ لگانے کی بازی، بازی، شرط۔ خَيْلُ الرِّهَانِ : وہ گھوڑے جن کی دوڑ پر بازی لگائی جائے، شرط لگائی جائے۔ کہاوت ہے: هُمَا كَفَرَسَيْ رِهَانٍ : فضل و کمال میں مساوی دو شخصوں کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

رِهَانٌ خاسِرٌ : ہاری ہوئی بازی۔

رِهَانٌ رَابِحٌ : جیتی ہوئی بازی۔

الرَّهَائِنُ : واحد: رِهان و رَهِيْنَة۔ یرغمال (وہ شخص جسے شرپسند کسی چیز کے حصول کی شرط لگا کر اپنے قبضہ میں کر لیتے ہیں)۔

الرَّهْنُ : شرعا کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعہ وصول کیا جا سکے (۲) وہ شے جو کسی سے کسی چیز کی قائم مقام بنا کر لی گئی ہو۔ مصدر بمعنی مفعول مَرْهون گروی رکھی ہوئی چیز ج: رِهَانٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ إِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْبُوْضَةٌ" دیگر جموع:

رُھُوْن و رُھُنٌ و رَھِیْنٌ (۳) رہن کی طرح مقید اور محبوس چیز یا آدمی، یرغمال۔

اَلاِنسانُ رَھْنُ عَمَلِه: انسان اپنے کام کا ذمہ دار ہے۔ انا لك رَھْنٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ضامن ہوں، ذمہ دار ہوں۔

رَھْنٌ باشارَتِه: کسی کے حکم کا تابع، پابند

رَھْنُ حِیَازَةٍ: رہن قبضہ۔

رَھْنٌ بکذا: تابع، مقید، پابند۔ ھو رَھْنُ اشَارَتِه: وہ اس کے اشارہ کا منتظر یا پابند ہے۔

رَھْنَ التَّحْقِیقِ: زیر تحقیق۔

الرِّھْنُ: کہتے ہیں: ھو رِھْنُ مالٍ: وہ مال کا منتظم ہے۔

الرَّھِینُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔

رَھِینٌ بکذا: ذمہ دار۔ قرآن پاک میں ہے "کُلُّ امرِئٍ بِمَا کَسَبَ رَھِینٌ" ہر آدمی اپنے کئے کا ذمہ دار ہے

الرَّھِینَةُ: گروی رکھی ہوئی چیز، کسی چیز کے عوض روکی ہوئی چیز۔ قرآن پاک میں ہے "کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَھِینَةٌ" ہر آدمی اپنے عمل کے لئے جواب دہ ہے (۲) پابند آدمی، یرغمال

ج: رَھَائِن۔ اَنَا لَكَ رَھِینَةٌ بکذا: میں تمہارے لئے فلاں چیز کا ذمہ دار ہوں

المُرْتَھِنُ: جس کے پاس رہن رکھا جائے۔

المَرْھُونُ: گروی رکھی ہوئی چیز۔ ھو مَرْھُونٌ بکذا: وہ اس کا پابند ہے۔ الامُورُ مَرْھُونَة باوقاتِھا: تمام کام اپنے وقت پر ہی ہوتے ہیں۔

• رَھَا ـُ رَھْوًا: نرم ہونا، نرمی برتنا (۲) سبک رفتار ہونا (۳) پرسکون ہونا، جوش ٹھنڈا ہونا۔ جیسے: رَھَا البَحْرُ۔

ـــ بینَ رِجْلَیهِ: دونوں پیروں کو کھولنا۔

رَھَا الطَّائِرُ: پرندہ کا دونوں بازوؤں کو پھیلانا۔

اَرْھَی: کشادہ جگہ پہنچنا، پانا۔

ـــ الشَّیءُ لَكَ: کسی چیز کا ممکن ہونا۔

ـــ الشَّیءَ لَكَ: کسی چیز پر قابو دلانا، ممکن بنانا۔

ـــ لَھُمُ الشَّیءَ: برقرار رکھنا (۲) ٹھیرانا

ـــ علَی نَفْسِه: خود کو مطمئن کرنا، اپنے اوپر رحم کرنا۔

رَاھَاهُ: کسی کے قریب ہونا۔

ارْتَھَی القَوْمُ: لوگوں کا گڈمڈ ہونا، مل جل جانا۔

تَرَاھَیَا: دو آدمیوں کا باہم نرمی برتنا۔

اَرْھَاءُ الشَّیءِ: کسی چیز کے اطراف وجوانب، پہلو۔

الرَّاھِي: طعامٌ رَاهٍ: ہر وقت تیار کھانا۔ عَیْشٌ رَاهٍ: آسودہ زندگی۔

الرَّاھِیَةُ: مؤنث الرَّاھِي (۲) شہد کی مکھی۔

الرَّھَاءُ: کشادہ اور ہموار جگہ۔ طَرِیقٌ رَھَاءٌ: ہموار راستہ (۲) غبار یا دھوئیں جیسی چیز۔

الرَّھْوُ: پرسکون، ٹھیرا ہوا، رکا ہوا۔ مَطَرٌ رَھْوٌ و بَحْرٌ رَھْوٌ۔ افْعَلْ ذَلِكَ رَھْوًا: یہ کام آہستگی سے کرو (۲) باریک کپڑا وغیرہ (۳) منتشر، بکھرا ہوا (۴) کشادہ (۵) نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۶) سارس (ایک پرندہ) (۷) لوگوں کا گروہ ج: رِھَاءٌ۔ النَّاسُ رَھْوٌ وَاحِدٌ ما بینَ کذا وکذا: لوگوں کی اتنی اتنی تعداد میں متحدہ جماعت یا لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا۔ غَارَةٌ رَھْوٌ: مسلسل یورش۔ جَاءَتِ الخَیْلُ رَھْوًا: گھوڑے آہستہ آہستہ برابر آتے رہے۔ بِئْرٌ رَھْوٌ: چوڑے منھ کا کنواں۔

الرَّھْوَةُ: نشیبی جگہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو ج: رِھَاءٌ۔

المِرْھَاةُ: تیز رفتار۔ فَرَسٌ مِرْھَاةٌ ج: مَرَاهٍ۔

• رَھْوَكَ، الرَّھْوَكُ: دیکھئے: رَھَكَ۔

• رَھْیَأَ: کمزور وسست ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنے کے قریب ہونا

ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا برسنے کے قریب ہونا۔

ـــ الشَّیءَ و فیه: کسی چیز میں خامی چھوڑنا اور اسے مکمل نہ کرنا۔

ـــ رَأْیَهُ: بہتر رائے قائم نہ کرنا، اپنے ذہن وفکر کو خراب کرنا۔

ـــ فی اَمْرِه: اپنے معاملہ میں ڈھیل چھوڑنا، توصل کے ساتھ انجام نہ دینا۔

ـــ الحِمْلَ: ایک طرف کے بوجھ کو زیادہ کر دینا اور اسے نہ باندھنا (جس کی وجہ سے وہ جھکتا رہے)۔

تَرَھْیَأَ: ہلنا، ڈولنا۔ عَیْنَاهُ تَرَھْیَأَنِ: اس کی آنکھیں ڈول رہی ہیں۔

ـــ فی اَمْرِه: کسی کام کو کرنے کا ارادہ کر کے رک جانا۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا برسنے کے لئے تیار ہونا۔

ـــ فی مَشْیِه: اتراتے ہوئے اور جھومتے ہوئے چلنا۔

ر ـــــ و

• رَوَّأَ فی الاَمْرِ تَرْوِیئَةً و تَرْوِیئًا: غور وفکر کرنا، کسی کام کے انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔

تَرَوَّأَ فی الاَمْرِ: غور وفکر کرنا، انجام کو سوچنا، توقف سے کام لینا۔

الرَّاءُ: راء حروف ہجائیہ کا دسواں حرف (۲)

ایک درخت کا نام (۳) سمندر کا جھاگ۔ واحد: رَاءَۃ۔

الرَّوِیْئَۃُ: غور و فکر، توقف، سوچ بچار۔

•رَابَ اللَّبَنُ ـــ رَوْبًا: دودھ کا گاڑھا ہونا (۲) بلویا ہوا ہونا اور مکھن نکلنا (۳) دودھ کا جمنا، دہی بننا۔

ـــ فُلَانٌ: حیران و پریشان ہونا (۲) شکم سیری یا غلبۂ نیند کی وجہ سے سست اور ڈھیلا ہونا (۳) جھوٹ بولنا (۴) عقل میں فتور آنا اور کمزور رائے ہونا۔ کہتے ہیں: رَابَ دَمُہٗ: اس کی ہلاکت کا وقت آگیا، وہ قتل کئے جانے کے قریب ہوگیا۔

أَرَابَ اللَّبَنَ: دودھ کی دہی بنانا۔

رَوَّبَ اللَّبَنَ: أَرَابَہٗ۔

الأَرْوَبُ: حیران و پریشان (۲) شکم سیری یا نیند کی وجہ سے سست ہونے والا ج: رُوْبَی۔

الرَّائِبُ: (من الامور) بے غبار اور صاف بات جس میں کوئی شبہ نہ ہو۔ حدیث ابو بکرؓ میں ہے: "وعلیک بالرائب من الامور و دع الرائب منہا" بے شبہ اور صاف بات کو اختیار کرو اور شبہ والی بات کو چھوڑ دو۔ (پہلا رائب رَوْب سے ہے اور دوسرا رَیب (شک) سے ہے) (۳) پریشان اور سست ج: رَوْبَی۔

اللَّبَنُ الرَّائِبُ: جما ہوا دودھ، دہی

الرَّابُ: مقدار۔ ھذا رَابُ کذا: یہ اتنی مقدار ہے۔

الرَّوْبُ: اللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی، چھاچھ کہتے ہیں: ما عندی شَوْبٌ ولا رَوْبٌ: میرے پاس نہ دہی ہے اور نہ شہد ہے۔ حدیث میں ہے: "لا شَوْبَ و لا رَوْبَ فی البیع و الشراء": بیع وشراء میں فریب اور دھوکہ نہ ہونا چاہئے

الرَّوْبَانُ: پریشان (۲) زیادہ کھانے سے سست ہونے والا ج: رَوْبَی۔

الرَّوْبَۃُ: دہی جمانے کے لئے دودھ میں ملایا جانے والا ترش جما ہوا دودھ۔

الرُّوْبُ: گون، ایک خاص لباس جو عدالت وغیرہ میں پہنا جاتا ہے۔

الرُّوبَۃُ: الرَّوْبَۃُ (۲) گاڑھا یا جما ہوا دودھ (۳) اصلاح حال، درستگی (۴) ضرورت (۵) گزارہ، گزر اوقات کی چیزیں۔ کہتے ہیں: ما یقوم فلانٌ بِرُوْبَۃِ أَھْلِہٖ: فلاں اپنے اہل و عیال کے لئے گزر بسر کا انتظام نہیں کرتا (۶) عمدہ اور کثیر روئیدگی والی زمین (۷) گوشت کا ٹکڑا، بوٹی۔ کہتے ہیں: قطّع اللَّحْمَ رُوْبَۃً رُوْبَۃً: اس نے گوشت کی بوٹیاں کر ڈالیں (۸) کل معاملہ (۹) رات کا ایک حصہ (۱۰) عقل۔ کہتے ہیں: ھو یُحَدِّثُنِی وَاَنَا اِذْ ذَاکَ غُلَامٌ لَیْسَ لِی رُوْبَۃٌ: وہ مجھ سے اس وقت حدیث بیان کرتے تھے جب میں بچہ تھا اور مجھے عقل نہ تھی۔

المِرْوَبُ: دودھ جمانے کا برتن، دہی جمانے کا برتن ج: مَرَاوِبُ۔

المُرَوَّبُ: جما ہوا، دہی بنا ہوا دودھ (۲) مکھن نکلا ہوا دودھ۔

•رُوْبِیَۃ: روپیہ، ہندوستانی سکہ۔

رُوبُوط: روبوٹ۔ انسان کی شکل کی خودکار مشین۔

•رَاثَ ذو الحافِرِ ـــ رَوْثًا: کھروالے جانوروں کا لید کرنا، گھوڑے گدھے وغیرہ کا لید کرنا، چوپاؤں کا گوبر کرنا۔ کہاوت ہے: "اَحْشُکَ و تَرُوثُنِی": میں تجھے گھاس کھلاتا ہوں اور تو مجھ پر لید کرتا ہے۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اچھائی کا بدلہ برائی سے دیتا ہو۔ یعنی احسان فراموش ہو۔

الرَّوْثُ: کھروالے چوپاؤں کا فضلہ، لید، گوبر ج: أَرْوَاثٌ۔

الرَّوْثَۃُ: روث کا واحد۔ ایک دفعہ کی لید یا ایک مقدار (۲) گیہوں کا چھانن، بھوسی (۳) ناک کا سرا، نوک (۴) عقاب کی چونچ۔

•رَاجَتِ السِّلْعَۃُ ـــ رَوَاجًا: سامان کی مانگ ہونا، بازار میں چلنا، کھپت ہونا

ـــ العُمْلَۃُ: سکہ چلنا، چالو ہونا۔

ـــ الاشاعۃ: افواہ پھیلنا۔

ـــ السُّوقُ: بازار چلنا۔

ـــ الأَمْرُ رَوْجًا و رَوَاجًا: کسی معاملہ کا تیزی سے آگے بڑھنا۔

ـــ الشَّیْءُ: رواج پانا، چالو ہونا، پھیلنا، فروغ پانا۔

ـــ الرِّیحُ: ہوا کا خوب چلنا (کہ یہ نہ معلوم ہو کہ وہ کس رخ سے آرہی ہے)۔ نامعلوم سمت میں چلنا۔

ـــ الطَّعامُ: کھانا تیار ہونا، مہیا ہونا، ہر جگہ ملنا۔

ـــ الخَبَرُ: خبر مشہور ہونا۔

رَوَّجَ الغُبَارُ: مسلسل گرد اڑنا۔

ـــ السِّلْعَۃَ: رواج دینا، بازار میں چلانا، مانگ بڑھانا، فروغ دینا۔

ـــ کَلَامَہٗ: اپنی بات کو آراستہ کرکے پھیلا دینا (۲) بات کو مبہم رکھنا اور اس کی حقیقت کو چھپانا۔

ـــ الأَمْرَ: پھیلانا، عام کرنا، اشاعت کرنا، فروغ دینا۔

ـــ الشَّائِعَاتِ: افواہیں پھیلانا۔

ـــ الصَّادِرَاتِ: برآمدگی اشیاء کو ترقی دینا، ایکسپورٹ کو بڑھانا۔

ـــ العُمْلَۃَ: سکہ رائج کرنا، چلانا۔

تَرَوَّجَ: حوض کے ادگرد پھرنا۔

الرَّائِجُ: شائع، عام، چالو، رواج یافتہ،

رائج الوقت ۔
الرَّوْجَةُ : عجلت، تیزی ۔
المُرَوَّجُ : چالو، رواج یافتہ، رائج ۔
المُرَوَّجُ : أمْرٌ مُرَوَّجٌ : غیر واضح معاملہ ۔
• رَاحَ ـُـ رَوَاحًا : شام کے وقت جانا، آنا (۲) (بلاقید وقت) جانا یا آنا، ایسے ہی غُدُوٌّ صبح کے وقت آنا یا مطلقاً آنا ۔ کہتے ہیں: رَاحَ القَوْمَ و رَاحَ الیهم و عندَهُمْ رَوْحًا و رَوَاحًا : لوگوں کے پاس جانا یا آنا ۔
ـــ الإبِلُ وغَیْرُهَا ـُـ رَوْحًا : اونٹوں وغیرہ کا بعد غروب آفتاب اپنے باڑہ میں واپس آنا ۔
ـــ الیَوْمُ : دن کا تیز ہوا والا ہونا (۲) خوش گوار ہوا والا ہونا ۔
ـــ فُلانٌ ـَـ للمَعْرُوفِ رَاحَةً : بھلائی کے لئے کسی کا بہت جلد تیار ہونا، خوشی خوشی تیار ہونا ۔
ـــ یَدُهُ لکذا و بکذا : کسی کام کیلئے ہاتھ کا پھرتی سے اٹھنا، تیار ہونا، کسی کام میں پھرتیلا ہونا ۔
ـــ لِلأمْرِ رَوَاحًا و رَاحًا و رَاحَةً و أرْیَحِیَّةً و رِیَاحَةً : کسی کام سے خوش ہو جانا، ہشاش بشاش ہونا ۔
ـــ فُلانٌ مَعْرُوفًا رَاحَةً : نیکی یا بھلائی پانا ۔
ـــ الشَیْءَ رَوْحًا : کسی چیز کی بو محسوس کرنا
ـــ الرِّیحُ الشَیْءَ : کسی چیز کو ہوا لگنا ۔ رَاحَ الشَّجَرُ و رِیحَ : درخت کا ہوا پانا یا درخت کو ہوا لگنا ۔ هو مَرُوحٌ و مَرِیحٌ
رَوِحَ الشَیْءُ ـَـ رَوَحًا : وسیع و کشادہ ہونا ۔ مَحْمِلٌ أرْوَحُ : کشادہ کجاوہ قَصْعَةٌ رَوْحَاءُ : کم گہرا کشادہ بادیہ ۔
ـــ الرَّجُلُ : دونوں پیروں میں کشادگی والا ہونا ۔ هو أرْوَحُ و هی رَوْحَاءُ
ج: رُوحٌ ۔
أرَاحَ : سانس لینا، آرام پانا، راحت محسوس کرنا (۲) مرجانا ۔
ـــ الشَیْءُ : بدبودار ہونا، سڑ جانا ۔
ـــ فُلانٌ : شام کے وقت میں داخل ہونا (۲) کھلی ہوا میں آنا (۳) اونٹ کو آرام پہنچانے کے لئے اس پر سے اتر جانا ۔
ـــ الإبِلَ وغَیْرَهَا : اونٹوں یا چوپاؤں کو ان کے باڑہ میں واپس لانا ۔
ـــ علی فُلانٍ حَقَّهُ : کسی کا حق اسے واپس دینا ۔
ـــ علیه اللَّیْلُ عَازِبَ هَمِّهِ : رات کا کسی کو اس کے عزم سے باز رکھنا ۔
ـــ فُلانًا : راحت میں پہنچا دینا ۔
ـــ منه مَعْرُوفًا : کسی سے بھلائی پانا ۔
ـــ الشَیْءَ : بو محسوس کرنا ۔
أرْوَحَ الشَیْءُ : بدبودار ہونا، سڑ جانا ۔
رَاوَحَ بین الشیئین او بین العَمَلَیْن : دو چیزوں یا دو کاموں کو ادل بدل کرنا، کبھی اسے لینا اور کبھی اُسے ۔
ـــ بین جَنْبَیْه : بار بار پہلو بدلنا کبھی اس پر ہونا اور کبھی اُس پر ۔
ـــ بَیْنَ رِجْلَیْه : بار بار پیر بدلنا کبھی اس پیر پر کھڑا ہونا اور کبھی اُس پیر پر کہتے ہیں: أنا أغادِیه و أرَاوِحُهُ : میں اس کے پاس صبح و شام جاتا ہوں
ـــ الشَیْءُ بین کذا و کذا : کسی چیز کا دو کے اندر اندر ہونا، بین بین ہونا ۔
رَوَّحَ علَیه بالمِرْوَحَةِ : کسی کو پنکھا جھلنا پنکھے سے ہوا پہنچانا ۔
ـــ بالقَوْمِ : لوگوں کو نماز تراویح پڑھانا ۔
ـــ عنه : آرام و سکون بخشنا، دل خوش کرنا، کلفت دور کرنا ۔
ـــ القَوْمَ : قوم کے پاس شام کے وقت جانا
ـــ الدُّهْنَ وغَیْرَهُ : تیل وغیرہ میں خوشبو ملانا، خوشبودار بنانا ۔
رَوَّحَ فُلانًا او الإبِلَ : شام کے وقت واپس لانا ۔
ـــ الإنَاءُ : برتن کا ٹپکنا ۔
ـــ المَرْأةُ : عورت کا قبل از وقت بچہ جننا ۔
ارْتَاحَ للأمْرِ : کسی بات سے خوش ہونا، سکون ہونا ۔
ـــ اللّٰهُ له برَحْمَتِه : اللہ کا کسی کو مصیبت سے چھٹکارا دلانا ۔
ارْتَوَحَ : هُمَا یَرْتَوِحَانِ عَمَلًا : کسی کام کو یکے بعد دیگرے کرنا ۔
تَرَاوَحَ : کہتے ہیں: فُلانٌ یَدَاهُ تَتَرَاوَحَانِ بالمَعْرُوفِ : فلاں کے ہاتھ یکے بعد دیگرے یا لگاتار عطیات دیتے ہیں: تَرَاوَحَا العَمَلَ : کام کو باری باری کرنا ۔ تَرَاوَحَتْهُ الأحْقَابُ : لگاتار زمانوں کا آنا ۔
ـــ العَدَدُ بین کذا و کذا : تعداد اتنے اور اتنے کے درمیان ہے ۔ عُمْرُهُ یَتَرَاوَحُ بین خَمْسِینَ و سِتِّینَ : اس کی عمر پچاس اور ساٹھ سال کے درمیان ہے ۔
تَرَوَّحَ : رات کے وقت چلنا یا رات میں کام کرنا ۔
ـــ الشَیْءُ : کسی چیز میں قرب کی وجہ سے دوسری شے کی بو سما جانا جیسے: تَرَوَّحَ اللَّبَنُ و الماءُ : دودھ یا پانی میں کسی اور چیز کی بو سما جانا ۔
ـــ النَّبْتُ : گھاس و پودے کا لمبا ہونا ۔
ـــ الشَّجَرُ : موسم گرما کے بعد درخت پر پتے نکلنا ۔
ـــ بالمِرْوَحَةِ : پنکھا جھلنا، پنکھے کی ہوا لینا ۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کے پاس شام کو آنا یا جانا
اسْتَرَاحَ : آرام کرنا، آرام پانا، سکون محسوس

کرنا، دل ٹھنڈا ہونا، طبیعت خوش ہونا
اِسْتَرْوَحَ اِسْتِرْوَاحًا: اِسْتَرَاحَ۔
ـــ الیہ: سکون ہونا، اطمینان ہونا۔
ـــ الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
ـــ الرَّجُلُ: تکبر کرنا، اترا کر چلنا۔
ـــ الشَّیْئَ: بو سونگھنا، محسوس کرنا۔
ـــ المَطَرُ الزَّرْعَ: بارش کا کھیتی کو ہرا کرنا
الارتیاح: خوشی، اطمینان۔
الارتیاح الی الحدیث: بات پر اطمینان۔
الاَرْوَحُ: جس کی ٹانگوں کے درمیان فراخی ہو
الاِسْتِرْوَاحُ: طبی اصطلاح میں جسم کی کسی تجویف میں ہوا داخل کرنا۔
الاَرْیَحُ: مَحْمِلٌ اَرْیَحُ: کشادہ کجاوہ۔
الاَرْیَحِیُّ: وسیع الظرف، فراخ دست، خوش مزاج (۲) تلوار۔
الاَرْیَحِیَّۃُ: سخاوت وفیاضی، خوش مزاجی، بہترین خصلت جو اعلیٰ افعال کو پسند کرتی ہے۔
الاِسْتِرَاحَۃُ: آرام، سکون (۲) ریسٹ ہاؤس ویٹنگ روم۔
فَتْرَۃُ الاِسْتِرَاحَۃِ: وقفۂ آرام۔
التَّرَاوِیْحُ: واحد: تَرْوِیْحَۃٌ: ترویحہ اصل میں ہر جلسہ (نشست) کا نام ہے لیکن اصطلاحًا رمضان مبارک کی رات میں چار رکعات کے بعد بیٹھنے کو ترویحہ کہا جاتا ہے کیونکہ لوگ اس وقفہ میں آرام کرتے ہیں، پھر مجازًا ہر چہار رکعات کے مجموعہ کو کہا جانے لگا۔ یہ لفظ باب تفعیل کا مصدر ہے۔
الرَّائِحَۃُ: بو اچھی ہو یا بری ج: رَوَائِحُ۔
رَائِحَۃٌ طَیِّبَۃٌ و ذَکِیَّۃٌ: خوشبو۔
رَائِحَۃٌ خَبِیْثَۃٌ و کَرِیْہَۃٌ: بدبو۔
الرَّائِحَۃُ: ضد: سَارِحَۃٌ: بوقت شام گھر واپس لوٹنے والے اونٹ۔ کہاوت ہے: مَالَہُ سَارِحَۃٌ و لَا رَائِحَۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔ جَاءٌ و مَانٍ

وَجْہُہٗ رَائِحَۃُ دَمٍ: وہ سہما ہوا اڑا ہوا آیا (۲) رات کی بارش اس کا مقابل غادیۃ ہے یعنی دن کی بارش ج: رَوَائِحُ۔
الرَّاحُ: خوشی، راحت واطمینان (۲) شراب (۳) آندھی کے دن۔
لَیْلَۃٌ رَاحَۃٌ: آندھی والی رات۔
الرَّاحَۃُ: ہتھیلی ج: رَاحٌ۔ کہتے ہیں: تَرَکْتُہُ عَلٰی اَنْقَی مِنَ الرَّاحَۃِ: میں نے مفلس بنا کر چھوڑا (۲) خوشی واطمینانِ قلب (۳) بیوی (۴) صحن، گھر کے سامنے کا میدان (۵) زرخیز زمین (۶) کپڑے کی تہ (۷) آرام وسکون۔ بیتُ الرَّاحَۃِ: بیت الخلاء۔
الرَّوَاحُ: الرَّاحَۃُ (۲) شام (زوال شمس کے بعد سے مغرب تک کا وقت) سہ پہر مقابل صَبَاحٌ۔
الرَّوَاحَۃُ: الرَّاحَۃُ۔
الرَّوْحُ: الرَّاحَۃُ (۲) مہربانی، رحم (۳) بادِ نسیم لطیف ہوا۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ رَوْحَ الشِّمَالِ: میں نے شمال کی خنک ہوا محسوس کی ج: اَرْوَاحٌ۔ یَوْمٌ رَوْحٌ: خوش گوار دن۔ عَشِیَّۃٌ رَوْحَۃٌ: سہانی رات (۳) خوشی ومسرت۔
الرُّوْحُ: نفسِ انسانی کی بقا کا ذریعہ، جان نفس (۲) ست، جوہر، اصل (۳) خلاصہ (۴) حوصلہ (۵) جذبہ (۶) سانس ج: اَرْوَاحٌ (۷) قرآن پاک (۸) وحی (۹) امر الٰہی۔ خَفِیْفُ الرُّوْحِ: خوش طبع، لطیف وپاکیزہ۔ رُوْحُ اللہِ: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسٰیؑ کا لقب (مذکر ومؤنث) (۱۰) علم فلسفہ میں وہ چیز جو مادہ کے مقابل ہو (۱۱) علم کیمیا میں کسی مادی شے کا وہ حصہ جو اس کی صفائی کے بعد اڑ جانے والا ہو۔ جیسے: رُوْحُ الزَّھْرِ: پھولوں کا ست، کشید کیا ہوا

خوشبودار سیال جز، عطر وغیرہ۔
الرُّوْحُ الامین: جبریل علیہ السلام۔
الاَرْوَاحُ الخَبِیْثَۃُ: شیاطین۔
رُوْحُ التَّخَاذُلِ: شکست خوردگی کی ذہنیت۔
الرُّوْحِ الذَّاخِرَۃُ: بے پایاں جذبہ۔
الرُّوْحُ السَائِدَۃُ: عام جذبہ۔
الرُّوْحُ الشِّرِّیْرَۃُ: خبیث روح، آسیب۔
رُوْحُ الصَّبْرِ: قوت برداشت، برداشت کا مادہ۔
الرُّوْحُ الطَّیِّبَۃُ: پاکیزہ جذبہ۔
رُوْحُ القِتَالِ: جذبۂ جہاد، لڑائی کا جذبہ۔
رُوْحُ القُدُسِ: جبریل علیہ السلام (۲) نصاریٰ کے نزدیک اقنوم ثالث۔
الرُّوْحُ المَعْنَوِیَّۃُ: حوصلہ۔ مورال۔
الرُّوْحُ المُرْتَفِعَۃُ: بلند حوصلہ۔
الرُّوْحُ المُنْھَارَۃُ: پست حوصلہ۔
الرُّوْحُ النِّضَالِیَّۃُ: جذبۂ جہاد، جنگی جذبہ۔
رُوْحُ النَّصْرِ: جذبۂ کامرانی۔
الرُّوْحَانِیُّ: ذی روح (۲) غیر مادی (۳) مادی کثافتوں سے پاک، اعلیٰ صفات واقدار کا انسان۔ ضد: جسمانیٌّ و مادِیٌّ۔
الطِّبُّ الرُّوْحَانِی: نفسیاتی علاج کی ایک قسم، مادی دواؤں کے بجائے کلماتِ قرآن اور دیگر بابرکت مؤثر کلمات یا تعویذات وغیرہ کے ذریعہ علاج کرنے والا۔
الآبَاءُ الرُّوْحَانِیُّوْنَ: عیسائی علماء
الرُّوْحَانِیَّۃُ: ضد: مادِّیَّۃٌ: مادی اور جسمانی کثافتوں کے بجائے باطنی پاکیزگی ولطافت، مذہبیت، صفاءِ باطن۔
الرَّوْحَۃُ: بوقت شام آمد یا روانگی (ایک دفعہ)
الرُّوْحِیَّۃُ: مقابل مادّیت، روحانیت، مادہ پر روح کی برتری وبالادستی ثابت کرنے کا فلسفہ جس کی روشنی میں کائنات اور سلوک ومعرفت کی تشریح کی جاتی ہے۔
الاَشْرِبَۃُ الرُّوْحِیَّۃُ: شرابیں۔

الرِّیحُ : چلتی ہوئی ہوا، تیز ہوا، محسوس ہوا (مؤنث) ج: رِیَاحٌ وَ اَرْوَاحٌ وَ اَرْیَاحٌ (۲) رحم، مہربانی (۳) مدد (۴) غلبہ، اقتدار کہتے ہیں: الرِّیحُ لِآلِ فُلَانٍ (۵) طاقت وشوکت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَتْ رِیحُهٗ: اس کی ہوا اکھڑ گئی، طاقت ختم ہوگئی۔ رَجُلٌ سَاکِنُ الرِّیحِ: باوقار وسنجیدہ آدمی۔ هَبَّتْ رِیحُهٗ: کسی کی بات چلنا اور منشا کے مطابق کام ہونا (۶) سانس (۷) بو۔ ابو رِیَاح: مرغ بادنما۔

رِیحُ الشَّوکَۃِ: آماس، سوجن۔

رِیحٌ و رِیحِیَّۃٌ : ریاحی درد۔

الرَّیحَانُ: ہر خوشبودار پودا (۲) ایک خاص قسم کا خوشبودار پودا، نازبو ج: رَیَاحِینُ (۳) رحم و مہربانی (۴) رزق۔

رَیحَانٌ بَرِّیٌّ: جنگلی تلسی کا پودا۔

رَیحَانُ الحَمَاحِمِ: شاہی تلسی، نازبو۔

رَیحَانُ الشُّیُوخِ: ایک قسم کی بوٹی کا نام

الرَّیحَانُ الاَبیَضُ: ایک قسم کا گھن۔

رَیحَانُ سُلَیمَانَ: جنگلی انگور۔

رَیحَانُ القُبُورِ: ولایتی مہندی کا پودا۔

رَیحَانُ الکَافُورِ: کافور کا پودا۔

الرَّیحَانَۃُ: گلدستہ (۲) کلی (۳) خوبصورت عورت۔ کہتے ہیں: المَرأَۃُ رَیحَانَۃٌ ولیست بِقَهرَمَانَۃٍ: عورت ایک پھول ہے گھر کی منتظمہ نہیں۔

الرَّیحَۃُ : ہوا، بو۔

الرَّیِّحُ : خوش گوار دن، خوش گوار جگہ (۲) تیز ہوا والا دن یا جگہ۔ هِیَ رَیِّحَۃٌ۔

الرِّیحِیُّ : ہوا سے متعلق، ریاحی، ریحی۔

رِیحِیُّ التَّلقِیحِ: علم الاحیار میں ہواؤں کے ذریعہ نر درخت کے تخم کا مادہ درخت میں منتقل ہونے کا نام ہے (جس سے وہ بار آور ہوتا ہے)۔

رِیحِیُّ الاِنتِشَارِ: وہ نبات جو اپنے تخم یا پھل یا جراثیم ہواؤں کے ذریعہ پھیلاتا ہے۔

المَرَاحُ: روانگی یا واپسی کی جگہ خلاف المغدی کہتے ہیں: ما تَرَكَ فُلَانٌ مِن اَبِیهِ مَغدًی و لا مَرَاحًا: وہ شخص اپنے باپ کے ساتھ تمام افعال و اعمال میں مشابہت رکھتا ہے۔

المُرَاحُ: (من اَرَاحَ) اصطبل، مویشیوں کے رہنے کی جگہ، اونٹوں اور بکریوں وغیرہ کا باڑہ۔

المُرتَاحُ: خوش وخرم، بحالت سکون وآرام، مطمئن۔

مُرتَاحُ البَالِ: مطمئن، بے فکر (۲) دوڑ کے گھوڑوں میں سے پانچواں گھوڑا۔

المِروَاحُ : ہوا میں گیہوں اڑانے کا آلہ، بڑا چھاج ج: مَرَاوِیحُ۔

المِروَحُ : المِروَاحُ (۲) پنکھا ج: مَرَاوِحُ

المَروَحَۃُ: صحراء، جنگل (۲) ہوا کی گذرگاہ، ہوا چلنے کی جگہ (۳) کھلی ہوادار جگہ ج: مَرَاوِحُ

المِروَحَۃُ: پنکھا۔ ج: مَرَاوِحُ۔

المِروَحَۃُ الکَهرَبَائِیَّۃُ: بجلی کا پنکھا۔

المِریَاحُ : طَعَامٌ مِریَاحٌ: گیس (ریاح) پیدا کرنے والا کھانا، بادی۔

المُرِیحُ : آرام دہ (۲) نفخ پیدا کرنے والی چیز

المُستَرَاحُ : بیت الخلاء، طہارت خانہ۔

المُستَرِیحُ: آرام سے مطمئن، پرسکون۔

اجلِس مُستَرِیحًا: آرام سے بیٹھے

المَروحُ و المَرِیحُ : وہ چیز یا آدمی وغیرہ جسے ہوا لگے۔

یوم مَروحٌ : ہوادار دن، ٹھنڈا دن

المَریُوحُ : آسیب زدہ۔

• رَادَت الدَّوَابُّ ـُ رَودًا و رُوَدَانًا و رِیَادًا: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا، آنا، جانا۔

رَادَ فُلَانٌ : بے اطمینانی کے ساتھ آنا جانا، قرار نہ پانا۔ کہاوت ہے: رَادَ وِسَادُهٗ من مَرَضٍ او هَمٍّ: اسے چین نہ آئی، وہ بے قرار رہا۔

ـــ الرِّیحُ : ہوا کا گھومنا۔

ـــ المَرأَۃُ: عورت کا پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آنا جانا۔

ـــ الشَّیءَ رَودًا و رِیَادًا: تلاش و جستجو کرنا، تلاش میں گھومنا پھرنا کہتے ہیں: رَادَ اَهلَهٗ مَنزِلًا وکَلَأً و رَادَ لَهُم: اس نے اہل وعیال کے لئے ٹھکانا اور آب و دانہ تلاش کیا۔ هو رَائِدٌ و هی رَائِدَۃٌ۔

ـــ الدَّابَّۃَ : مویشی کو چراگاہ میں گھمانا

ـــ البِلَادَ: کسی انکشاف وتحقیق کے لئے کسی ملک کی سیاحت کرنا۔

ـــ القَومَ: رہبری کرنا، قوم کے لئے اچھی جگہ تلاش کرنا۔

ـــ الفَضَاءَ: خلا کی تحقیق کرنا، کھوج لگانا

اَرَادَ الشَّیءَ : چاہنا، خواہش کرنا، پسند کرنا (۲) غیر ذی روح، فاعل ہو تو معنی: تیار ہونا، قریب ہونا۔ جیسے: اَرَادَ الجِدَارُ اَن یَنقَضَّ: دیوار گرنے کے قریب ہوگئی قرآن پاک میں ہے: "فَوَجَدَا فِیهَا جِدَارًا یُّرِیدُ اَن یَّنقَضَّ فَاَقَامَهٗ": ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی تو اس نے اسے سیدھا کر دیا۔

ـــ فُلَانًا علَی الاَمرِ: کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنا۔ کہتے ہیں: اَرَادَتهُ الحَاجَۃُ: ضرورت نے اسے ٹھیرا دیا، روکے رکھا۔

ـــ الدَّابَّۃَ : چوپائے کو گھمانا، چراگاہ میں لے جانا۔

اَروَدَ فی مَشیِهِ: نرم رفتاری سے چلنا۔

ـــ فُلَانًا : مہلت دینا۔

رَاوَدَهُ مُرَاوَدَةً و رِوَادًا: دھوکہ دینا۔
—— المَرْأَةَ عن نَفْسِهَا: عورت کے ساتھ بدکاری کے لئے اسے پھسلانا، ورغلانا گناہ پر آمادہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَ نِسْوَةٌ فِی المَدِیْنَةِ امْرَأَةُ العَزِیْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِهِ"
—— عن الاَمْرِ و عَلَیه: کسی معاملہ میں کسی کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا یا خوش اسلوبی سے کام کے لئے آمادہ کرنا۔
—— علی الاَمْرِ: کسی سے کوئی کام کرانا۔
ارْتَادَ لِاَهْلِهِ: اہل وعیال کے لئے اچھی قیام گاہ اور آب و دانہ تلاش کرنا۔
—— الشیئَ: تلاش کرنا، جستجو کرنا۔
—— الفَضاءَ: خلائی کھوج لگانا۔
—— قِمَمَ الجِبالِ: کوہ پیمائی کرنا۔
—— القومَ: لوگوں کی راہنمائی کرنا۔
اسْتَرَادَت الدَّوَابُّ: مویشیوں کا چراگاہ میں گھومنا۔
—— لِاَمْرِهِ: حکم کی تعمیل کرنا، فرماں برداری کرنا
—— الشیئَ: چل پھر کر کسی چیز کی تلاش کرنا، روزی کی تلاش میں رہنا۔
—— لکذا: کسی مقصد کے لئے کوئی چیز تلاش کرنا۔
الاَرْوَدُ: غیر محسوس طریقہ پر اپنا کام کرنیوالا۔ کہتے ہیں: الدَّهْرُ اَرْوَدُ ذو غِیَرٍ: زمانہ چپکے چپکے اپنا کام کرتا ہے کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔
الارْتِیَادُ: کھوج، تلاش۔
ارْتِیَادُ الفَضَاءِ: خلائی کھوج، خلاپیمائی۔
ارتیادُ قِمَمِ الجِبالِ: کوہ پیمائی۔
الإِرَادَةُ لکذا: خواہش، آمادگی، مرضی۔
إِرَادَةٌ من حَدِیْدٍ: پختہ ارادہ۔
إِرَادِیٌّ: مرضی کے مطابق، خواہش کے مطابق، اختیاری۔

الرَّائِدُ: قائد، راہنما (قافلہ سے آگے آب و چارہ کی جگہ بتانے کیلئے چلنے والا) کہاوت ہے: الرَّائِدُ لا یَکْذِبُ اَهْلَهُ: روزی تلاش کرنے والا اپنوں سے جھوٹ نہیں بولتا، قافلہ کا راہنما غلط بیانی نہیں کرتا (۲) ایک فوجی عہدہ (میجر) (۳) انکشاف کنندہ کھوجی اسکاؤٹ (۴) جاسوس (۵) سیاح (۶) قائدانہ۔ جیسے: دَوْرٌ رِیَادِیٌّ: قائدانہ کردار ج: رُوَّادٌ و رَادَةٌ۔
رَائِدُ فَضَاءٍ: خلاپیما، خلائی مسافر، خلاباز
رَائِدُ العَیْنِ: آنکھ کی کنک ج: رَوَائِد۔
فُلانٌ رَائِدُ الوِسَادِ: فلاں کو (غم یا بیماری کے باعث) چین نہیں آتا ھی رَائِدَة۔
امْرَأَةٌ رَائِدَة: پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھنے والی عورت۔
الرَّادُ: الرَّائِدُ۔ و ھی رَادَة۔ رِیْحٌ رَادَةٌ: لطیف وسبک رفتار ہوا۔
امْرَأَةٌ رَادٌ و رَادَةٌ: پڑوسی عورتوں کے گھروں میں بکثرت آنے جانے والی۔
الرَّادَارُ: رَاڈار، ایک الیکٹرانک مشین جس کے ذریعہ نگاہ کی گرفت سے باہر ہوائی جہاز یا سمندری جہاز کا پتہ لگایا جاتا ہے کہ وہ کہاں اور کتنے فاصلہ پر ہے۔
الرَّادْیُوم: ریڈیم ایک تابناک سفید عنصر جس کی شعاعی طاقت بہت زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنے کیمیاوی عمل میں کیلشیم کے مشابہ ہے۔
الرَّوَادُ: امْرَأَةٌ رَوَادٌ: رَادَة۔
الرُّوَادُ: رِیْحٌ رُوَادٌ: ہر طرف گھومنے والی ہوا، خوشگوار ہوا۔
الرَّوْدُ: ہلکی ہلکی ہوا، باد لطیف (۲) مہلت، وقفہ۔

الرُّوْدُ: امْشِ علی رُوْدٍ: آہستہ چلو
الرُّوَیْدُ: إِرْوَاد کی تصغیر (بر بناء ترخیم)
رُوَیْدًا: آہستہ۔ رُوَیْدَ خالِدٍ و رُوَیْدًا خالِدًا و رُوَیْدَكَ خالِدًا: خالد کو مہلت دو۔ سَارَ رُوَیْدًا: وہ آہستہ چلا۔
المِرْوَدُ: کانچ یا دھات کی سلائی (جس سے سرمہ لگایا جاتا ہے) (۲) لگام کے حلقہ کا لوہا (۳) جوڑ (۴) میخ، کھونٹی (۵) لوہے کی چرخی کا دھرا (جس پر وہ گھومتی ہے)۔
• رَوْدَنَ: دیکھئے (ردن)
• الرَّوْدَقُ: دیکھئے (رذق)
• رَوْذَمَة: دیکھئے (رذم)
رَوْذَنَ: تھکنا، کمزور ہونا۔
• رَازَهُ ـــ رَوْزًا: آزمانا، تجربہ کرنا، جانچنا، اندازہ لگانا۔
—— الدِّیْنَارَ: دینار کو تول کر اس کی مقدار معلوم کرنا۔
—— الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ کو اٹھا کر وزن جانچنا۔
—— صَنْعَتَهُ و مَالَهُ: صنعت و مال کی حفاظت و انتظام کرنا۔
—— ما عندَهُ: طلب کرنا، چاہنا۔
رَاوَزَهُ: جانچنا۔
رَوَّزَ کلامَه و رَأْیَهُ فی نَفْسِهِ: اپنے دل میں اپنی کسی بات یا رائے کو جانچ پڑتال کرکے صحت و سقم جاننا۔
—— رَأْیَهُ: ایک چیز کے بعد دوسری چیز کا ارادہ کرنا۔
الرَّازُ: (اس کی اصل رائز ہے) معماروں کا نگراں، راج یا ہیڈ مستری، نگراں کاریگر ج: رَازَة۔
الرَّوْزُ: دیکھئے (رزن)
الرُّوْزْنَامَة: دیکھئے (رزنامہ)
الرِّیَازَةُ: معماری کا پیشہ، راج گیری۔
• الرَّوْزَنَة: دیکھئے (رزن)

•راسَ ـُ رَوْسًا: اترا کر چلنا، اکڑ کر چلنا (۲) بہت کھانا۔
ـــ السَّیْلُ الغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑے کرکٹ کو بہا لے جانا۔
الرَّوْسُ: عیب (۲) بسیار خوری۔ فُلانٌ رَوْسُ سَوْءٍ: برا آدمی، عیب دار آدمی۔
الرُّوسُ: روس کے رہنے والے۔ واحد: رُوسِیٌّ۔ رُوسِیٌّ مُتَطَرِّفٌ: انتہا پسند اشتراکی۔
رُوسِیَا: ملک روس۔
رَوَائِسُ الْاَوْدِیَةِ: وادیوں کی چوٹیاں
رَوَائِسُ السَّحَابِ: اگلے بادل۔
•راشَ ـُ رَوْشًا: بہت کھانا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: بیماری کا کسی کو کمزور کر دینا۔
رَوِشَ ـَ رَوَشًا: کم عقل ہونا۔ ھو اَرْوَشُ وھی رَوْشَاءُ ج: رُوشٌ
الرَّوْشُ: کمزور بیٹھ والا (۲) جس کے کانوں پر بال بہت ہوں۔
الرَّاشُ: رائِشٌ کا مخفف۔ کمزور اونٹ یا کمزور نیزہ۔ مؤنث: رَاشَةٌ۔
•الرَّوْشَنُ: دیکھئے (رشن)۔
•راضَ ـُ رَوْضًا: بے وقوفی کے بعد سمجھ دار ہونا۔
•راضَ ـُ رَوْضًا ورِیَاضًا ورِیَاضَةً: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، ہلانا، مانوس کرنا، قابو میں کرنا، چلنے کی عادت ڈالنا
ـــ نَفْسَهُ: نفس پر قابو پانا اور نیکی کا عادی بنانا، رام کرنا۔
ـــ القَوَافِی الصَّعْبَةَ: مشکل قافیوں کو گرفت میں لانا۔
ـــ الدُّرَّ: موتی میں سوراخ کرنا۔ ھو مَرُوضٌ وھی مَرُوضَةٌ۔
اَرَاضَ المَکَانُ: کسی جگہ کا بہت باغات والی ہونا، کسی علاقہ میں بکثرت باغات ہونا۔
اَرَاضَ الوَادِی والحَوْضُ: وادی یا حوض میں پانی کا زمین کو ڈھانک لینا۔
ـــ فُلانٌ: تھوڑا پینے کے بعد خوب پینا
ـــ المَکَانَ: کسی جگہ باغات لگانا، باغ و بہار بنانا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو سیراب کرنا۔
اَرْوَضَ المَکَانُ: اَرَاضَ۔
ـــ الاَرْضُ من المَطَرِ: زمین کا بارش سے تر اور شاداب ہونا۔
رَوَّضَ المُهْرَ وغیرَہُ: بچھیرے وغیرہ کو سدھانا، چلا کر قابو میں کرنا۔
ـــ المَکَانَ: باغ بنا دینا۔
ـــ المَطَرُ الاَرْضَ: بارش کا زمین کو تر اور شاداب کرنا، باغ و بہار بنا دینا
ـــ فُلانٌ: کسی کا باغات میں رہنا۔
اِرْتَاضَ: سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔
اِرْتَاضَتِ القَوَافِی الصَّعْبَةُ للشَّاعِرِ: مشکل قافیوں کا شاعر کی گرفت میں آجانا اور آسان ہو جانا۔
تَرَاوَضَا: بیع و شرا میں باہم جھگڑنا، خرید و فروخت میں قیمت کی کمی بیشی اور سودے کی اچھائی برائی پر جھگڑنا، بھاؤ کرنا، مول چکانا۔
اِسْتَرَاضَ المَکَانُ والوَادِی والحَوْضُ: اَرَاضَ۔
ـــ المَکَانُ: جگہ کا فراخ ہونا۔
ـــ النَّفْسُ: طبیعت کا کھل جانا، دل خوش ہونا۔
اِسْتَرْوَضَ النَّبَاتُ: نباتات کا انتہائی بڑا ہو جانا۔ ھو مُسْتَرْوِضٌ۔
رَاوَضَہُ: پھسلانا، فریب دے کر کسی کام پر لگانا (۲) خدا کا زمین کو سرسبز و شاداب کرنا۔
الرَّوْضَةُ: شاداب زمین (۲) خوبصورت باغ۔ کہتے ہیں: مَجْلِسُہُ رَوْضَةٌ: ان کی مجلس باغ و بہار ہے ج: رَوْضٌ ورِیَاضٌ۔
رَوْضَةُ الحَوْضِ ونَحْوِہِ: حوض وغیرہ میں زمین کو ڈھانپنے کے بقدر پانی۔
رَوْضَةُ الاَطْفَالِ: بچوں کا نرسری اسکول
رَوْضَاتُ الجَنَّاتِ: باغات کی پر بہار زمینیں۔
الرِّیَاضَةُ: (صوفیا کے یہاں) عبادات کی پابندی اور نفسانی خواہشات سے گریز کے ذریعہ تہذیب اخلاق اور تربیت نفس
الرِّیَاضَةُ البَدَنِیَّةُ: جسمانی ورزش۔ مخصوص جسمانی حرکات کے ذریعہ جسم کو مضبوط و توانا کرنے کا فن، کسرت، ورزش، ٹریننگ۔
الرِّیَاضَةُ الرُّوحِیَّةُ: تہذیب اخلاق اور تربیت نفس۔
العُلُومُ الرِّیَاضِیَّةُ: علم حساب علم ہندسہ اور جیومیٹری وغیرہ علوم جن سے ذہن کی ورزش ہوتی ہے۔
الرِّیَاضِیُّ: ورزشی، علم ریاضی سے متعلق۔
اَلْعَابٌ رِیَاضِیَّةٌ: ورزشی کھیل۔
الرَّیِّضُ: (من الدَّوَابِّ) وہ جانور جو پوری طرح سدھایا نہ جا سکا ہو اور سوار کے قابو میں نہ آئے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
اَمْرٌ رَیِّضٌ: سوچ سمجھ کر نہ کیا ہوا کام، غیر مستحکم معاملہ۔
الرَّیِّضَةُ: قَصِیدَةٌ رَیِّضَةٌ: ناپختہ نظم (جس میں فنی خامی ہو)۔
قَصِیدَةٌ رَیِّضَةُ القَوَافِی: ایسے مشکل قافیوں والی نظم جو آسانی سے شعراء کی دست رس میں نہ آسکیں۔

المَرَاضُ: نرم اور پست زمین میں پانی کو روکنے والی سخت جگہ۔

•رَاطَ ـُ رَوْطًا: جنگلی جانور کا کسی جگہ پناہ لینے کی کوشش کرنا یا پناہ لیتے ہوئے نظر آنا۔

•رَاعَ ـُ رَوْعًا: ڈرنا، گھبرانا۔ رَاعَهُ و رَاعَ منه: دونوں طرح مستعمل ہے

ـــ الشیئُ رُوَاعًا: اپنی جگہ لوٹنا۔

ـــ الامرُ فُلانًا رَوْعًا: ڈرانا، گھبرا دینا، ہوش اڑا دینا۔

ـــ الشیئُ فُلانًا: شاندار معلوم ہونا، پسند آنا، حیرت میں ڈالنا۔ جیسے: رَاعَنِي جَمَالُه و رَاعَنِي كلامُه۔ هو رَائِعٌ ج: رُوَّعٌ و هي رَائِعَة ج: رُوَّعٌ و رَوَائِعُ۔ کہتے ہیں: هذه شَرْبَةٌ رَاعَ بها فُؤَادِي: یہ ایسا شربت ہے جس سے میرا دل ٹھنڈا ہوگیا۔

رَوِعَ ـَ رَوَعًا: بہت سمجھدار ہونا (۲) بہت شاندار ہونا۔

أَرَاعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔

رَوَّعَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا۔

ـــ الطَّعَامَ بالسَّمْنِ: گھی میں تر کرنا، روغن دار بنانا۔

ارْتَاعَ منه و لَه: کسی چیز سے ڈر جانا، گھبرا جانا۔

ـــ لِلْخَيْرِ: بھلائی اور نیکی سے خوشی محسوس کرنا۔

تَرَوَّعَ الشيئَ و منه: ڈرنا، گھبرانا، خوف زدہ ہونا۔

الأَرْوَعُ: سمجھدار، حاضر دماغ (۲) بہت شاندار، پرشوکت، تعجب خیز حسن یا بہادری والا۔ هي رَوْعَاءُ ج: رُوْعٌ

قَلْبٌ أَرْوَعُ: قلب حساس جو ذرا سی چیز دیکھ کر یا سن کر ڈر جائے۔

الرَّائِعُ: شاندار، تعجب خیز، پسندیدہ، خوش نما۔

الرَّائِعَةُ: مؤنث الرائع (۲) اخلاقی اور فکر و فن کی امتیازی شان اور نمایاں ترین خصوصیت۔ کہتے ہیں: هَذِهِ القَصِيدَةُ او القِصَّةُ مِن رَوَائِعِ فُلانٍ: یہ نظم یا قصہ فلاں شخص کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے ج: رَوَائِعُ۔

رَائِعَةُ الشَّيْبِ: بڑھاپے کا پہلا نمودار ہونے والا بال، بڑھاپے کا آغاز۔

رَائِعَةُ الضُّحَى او رَائِعَةُ النَّهَارِ: دن کی روشنی، دن کا بڑا حصہ۔ هو كالشَّمْسِ في رَائِعَةِ النَّهَارِ او في رَائِعَةِ الضُّحَى: وہ دن کی روشنی کی طرح واضح اور روشن ہے۔ في رَائِعَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔

الرُّوَاعُ: رُوَاعُ الفُؤَادِ: سمجھدار و بردبار، تیز فہم۔ هي رُوَاعٌ و رُوَاعَةُ الفُؤَادِ۔

الرَّوْعُ: جنگ، لڑائی (۲) ڈر، خوف (۳) حسن و جمال، شان و شوکت، آب و تاب۔

الرُّوْعُ: دل (۲) ذہن (۳) عقل۔ کہتے ہیں: وَقَعَ فِي رُوْعِي كَذَا: میرے دل میں یہ بات آئی۔

أَفْرَخَ رُوْعُهُ: اس کے دل سے خوف جاتا رہا، وہ مطمئن ہوگیا۔

الرَّوْعَةُ: شان و شوکت (۲) حسن و جمال کی ایک جھلک (۳) خوف۔ حدیث میں ہے: "اللَّهُمَّ آمِنْ رَوْعَاتِي"

المُرَوِّعُ: خوفناک، بھیانک۔

المُرِيعُ: ہیبت ناک، مہیب، ڈراونا۔

المُرَوَّعُ: خداداد بصیرت کا حامل، باریک بیں، صائب الرائے۔ حدیث میں ہے: "إِنَّ فِي كُلِّ أُمَّةٍ مُحَدَّثِينَ و مُرَوَّعِينَ، فان يَكُنْ فِي هَذِهِ الأُمَّةِ منهم أَحَدٌ فهو عُمَرُ"

•رَاغَ ـُ رَوْغًا و رَوَغَانًا و رِوَاغًا: بچنے کے لئے ایک طرف ہونا، بچ نکلنا، دھوکہ دے کر بچنے کے لئے ادھر ادھر ہونا۔ کترانا، جان بچانا، نشانہ سے ہٹنا۔ جیسے: رَاغَ الثَّعْلَبُ والصَّيْدُ: لومڑی یا شکار کا جان بچانے کے لئے ادھر ادھر بھاگنا، دھوکہ دے کر نکلنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الى كذا: کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، تعلق رکھنا۔

ـــ عَلَيه ضَرْبًا: مارنے کے لئے کسی پر لوٹ پڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ"

ـــ حاجَةً الى فُلانٍ: کسی سے جلد ضرورت پوری کرنے کی خواہش کرنا۔

أَرَاغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا۔

ـــ على أمرٍ وعن أمرٍ: کسی کام کیلئے ورغلانا اور اس کی خواہش کرنا۔

رَاوَغَهُ: دھوکہ دینا (۲) کشتی لڑنا۔

ـــ على أمرٍ: ورغلانا، بہلا پھسلا کر کوئی کام کرانا۔

رَاوَغَهُ في الكلام: کسی سے چکنی چپڑی باتیں کرنا، باتیں ملانا۔

رَوَّغَ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب روغن یا چربی ڈالنا، مرغن بنانا۔

ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چکنائی (یا گھی وغیرہ) میں خوب بھگونا، لقمہ تر کرنا۔

ارْتَاغَهُ: چاہنا، چالاکی سے لینے کی کوشش کرنا۔

تَرَاوَغَا: ایک دوسرے کو دھوکہ دینا،

(۲) کشتی لڑنا۔
تَرَوَّغَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا مٹی میں لوٹنا۔
الأَرْوَغُ: کہتے ہیں: هو أَرْوَغُ من ثُعَالَةَ: وہ لومڑی سے زیادہ چالاک ومکار ہے۔
الرَّائِغُ: طَرِيْقٌ رَائِغٌ: ٹیڑھا راستہ
الرَّائِغَةُ: موڑدار راستہ (جو کبھی ٹیڑھا ہوتا ہو اور کبھی سیدھا) حدیث احنف میں ہے: "فَعَدَلْتُ الى رائغةٍ من رَوَائِغِ المَدِيْنَةِ"
الرِّوَاغَةُ: کشتی کا اکھاڑا۔
الرَّوَاغُ: مکر، چال، دھوکہ۔
الرَّوَّاغُ: مکار، بہت چالاک (۲) لومڑی۔
الرَّيَاغُ: زرخیزی، شادابی (دیکھئے ریغ)
المُرَاوِغُ: پہلوتہی کرنے والا، چالاک، جان بچانے کی کوشش کرنے والا۔
لرُّوَيغة: مکر، دھوکہ، چال۔
لرُّوْفُ بسکون۔ الرَّوْفَةُ: رحمت۔
رَاقَ ـُ رَوْقًا: صاف وشفاف ہونا۔
ـــ عليه: کسی پر فوقیت رکھنا، کسی سے برتر ہونا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا رَوْقًا و رَوَقَانًا: پسند آنا، بھلی لگنا، بھانا، اتفاقاً حسب خواہش ہو جانا۔
رَوِقَ ـَ رَوَقًا: اوپر کے لمبے دانتوں والا ہونا۔
رَاوَقَهُ: کسی کے برآمدہ کے سامنے برآمدہ بنانا، کسی کے برآمدہ کا دوسرے کے برآمدہ کے روبرو ہونا۔ کہتے ہیں: هو جَارِي مُرَاوِقِي: وہ میرا پڑوسی ہے اور اس کا برآمدہ میرے برآمدہ کے سامنے ہے۔
رَوَّقَ اللَّيْلُ: رات کا تاریکی پھیلا دینا، رات کا ڈیرے ڈال دینا۔

رَوَّقَ الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو صاف کرنا
ـــ السِّلْعَةَ: سامان بیچ کر اس سے بہتر خریدنا۔
ـــ له في السِّلْعَةِ: خریدار کی مرضی کے خلاف قیمت بڑھانا۔
ـــ البَيْتَ: گھر کے سامنے برآمدہ بنانا (۲) سائبان ڈالنا (۳) گیلری بنانا
ـــ الدَّوَاءَ وغيرَهُ: بھپکے کے ذریعہ پانی ٹپکانا، عرق کشید کرنا، مقطر کرنا
تَرَوَّقَ الشَّرَابُ: صاف ہو جانا۔
الأَرْوَقُ: وہ شخص جس کے اوپر کے دانت باہر کو نکلے ہوئے ہوں۔
عَامٌ أَرْوَقُ: سختی کا سال۔ هي رَوْقَاءُ ج: رُوْقٌ۔
الرَّاوُوْقُ: فلٹر، صاف کرنے کا آلہ، عرق کشید کرنے کا آلہ (۲) چھلنی (۳) شراب یا عرق وغیرہ رکھنے کا کانچ کا بڑا برتن (بوتل یا مرتبان) (۴) گلاس ج: رَوَاوِيْقُ۔
التَّرْوِيْقَةُ: ناشتہ۔
الرِّوَاقُ: برآمدہ، گیلری، سائبان، شیڈ (جو ایک یا دوستونوں پر گھر کے آگے نکالا جائے، یا وہ پردہ جو بطور سائبان آگے ڈالا جائے (۲) مسجد یا عبادت گاہ وغیرہ کے اندر رہنا ہوا تعلیم وغیرہ کا کمرہ یا سائبان یا برآمدہ (۳) کانفرنس وغیرہ میں مشورہ اور ملاقات کا خاص حصہ یا کمرہ۔
رِوَاقُ البَيْتِ: گھر کا سامنے والا حصہ، برآمدہ یا ہال۔
رِوَاقُ الطُّلَّابِ: دار الاقامہ، ہوسٹل، بورڈنگ۔
رِوَاقُ العَيْنِ: آنکھ کا پردہ، ابرو۔
الرِّوَاقِيُّوْنَ: یونان کے فلسفی زینون کے تلامذہ (یہ نام اس لئے مشہور ہوا کہ

زینون ان کو رواق میں تعلیم دیتا تھا ان تلامذہ کو اصحاب المظلّہ (سائبان والے) بھی کہا جاتا ہے)۔
الرَّوْقُ: ہر چیز کا اول اور ابتدائی حصہ جیسے: رَوْقُ المَطَرِ: ابتدائی بارش۔ رَوْقُ الجَيْشِ: لشکر کا پہلا دستہ۔ رَوْقُ البَيْتِ: گھر کا ابتدائی برآمدہ، سائبان۔ رَوْقُ الشَّبَابِ: جوانی کا آغاز، چڑھتی جوانی۔ رَوْقُ القَوْمِ: سردار قوم۔ روق اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَى رَوْقٌ من اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ رَوْقُ السَّحَابِ: بادل کا برساؤ برستا ہوا پانی۔ کہتے ہیں: أَلْقَتِ السَّحَابَةُ أَرْوَاقَهَا: بادل نے دریا بہا دیئے، مسلسل پانی برسایا (۲) چوپائے کا سینگ۔ کہاوت ہے: کالثَّوْرِ يَحْمِي أَنْفَهُ بِرَوْقِهِ (۳) تعجب خیز، پسندیدہ (۴) غیر معمولی بہادر (۵) عمر۔ کہتے ہیں: أَكَلَ فُلانٌ رَوْقَهُ: ایسے وقت کہتے ہیں جب بڑھاپا آخری حد کو پہنچ گیا ہو (۶) صاف شدہ پانی وغیرہ (۷) پردہ (۸) شکاری کی پناہ گاہ (۹) عزم وارادہ (۱۰) جماعت، گروہ۔ کہتے ہیں: جَاءَ رَوْقُ بني فُلانٍ (۱۱) خالص محبت (۱۲) کسی چیز کا بدل، عوض (۱۳) جثہ، ڈھانچہ، جسم (۱۴) بڑا خیمہ، پنڈال۔ کہتے ہیں: ضَرَبَ رَوْقَهُ بالمكانِ: اس نے ڈیرا ڈال دیا، یعنی اطمینان کے ساتھ مقیم ہو گیا۔ أَلْقَى رَوْقَهُ: دوڑا (۱۵) اچھی ساخت کا گھوڑا۔ رَوْقُ الفَرَسِ: گھوڑے کے کانوں کے درمیان لگا ہوا نیزہ (۱۶) کسی چیز کی زیادتی (۱۷) أَرْوَاقُ العَيْنِ: آنکھ کے اطراف۔ کہتے ہیں: أَسْبَلَتْ أَرْوَاقَهَا: اس کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہو گئے۔ رَمَاہُ بِأَرْوَاقِہٖ: اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔ رَمَی بِأَرْوَاقِہٖ علی الدَّابَّۃِ: چوپائے پر سوار ہونا۔ اَلْقَی بِأَرْوَاقِہٖ عنہا: چوپائے سے اتر گیا۔ اَلْقَی علیہ اَرْوَاقَہٗ: کسی کی محبت میں گھل جانا۔ دَاہِیَۃٌ ذَاتُ رَوْقَیْنِ: بڑی مصیبت۔

الرَّوْقَۃُ: پرکشش حسن وجمال۔

الرُّوْقَۃُ: انتہائی حسین لڑکا یا لڑکی (مذکر ومؤنث، مفرد وتثنیہ اور جمع سب کے لئے)۔ چیدہ اور برگزیدہ لوگ۔ ذکر روم والی حدیث میں ہے: "یَخْرُجُ الیہم رُوْقَۃُ المؤمنین"

الرَّیْقُ: رَیْقُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی

الرَّیِّقُ: رَیِّقُ کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کا سب سے بہتر فرد یا حصہ۔ بہترین حصہ (۲) جوانی کا آغاز۔

الاَرْوَقُ: اوپر کے لمبے دانتوں والا۔

المُرَوَّقُ: صاف کیا ہوا، سائبان والا، برآمدہ والا۔ بَیْتٌ مُرَوَّقٌ: وہ گھر جس کے سامنے پردہ پڑا ہوا ہو۔

• رَوَّلَ الفَرَسُ وغیرُہٗ: گھوڑے وغیرہ کی رال بہنا (۲) رک رک کر تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔

___ الطَّعَامَ: کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا یا روٹی وغیرہ کو گھی وغیرہ سے خوب چپڑنا، تر بتر کرنا۔

___ رَأْسَہٗ مِنَ الدُّہْنِ: سر پر زور سے تیل ملنا، خوب مالش کرنا۔

تَرَوَّلَ: رال بہنا۔

الرَّائِلُ: زائد دانت۔

الرَّاوُوْلُ: زائد دانت (۲) رال ج: رَوَاوِیْلُ۔

الرُّوَالُ: رال، لعاب۔

المِرْوَلُ: بہت رال بہانے والا۔

• رَامَہٗ ـُ رَوْمًا و مَرَامًا: چاہنا، قصد کرنا۔

رَوَّمَ: ٹھہرنا، توقف کرنا۔

___ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی کو کسی چیز کی خواہش دلانا، تلاش کرانا۔ رَوَّمَ فُلَانًا و رَوَّمَ بفُلَانٍ بھی کہا جاتا ہے۔ خواہش دلانا، طلب کرانا۔

___ رَأْیَہٗ: ایک کے بعد دوسری شے کا ارادہ کرنا۔

تَرَوَّمَ بفُلَانٍ: مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا

رَامَۃٌ: جنگل کی ایک جگہ کا نام، (شعراء کبھی اس کو تثنیہ بھی استعمال کرتے ہیں) کہاوت ہے: تَسْأَلُنِیْ بِرَامَتَیْنِ سَلْجَمًا: تو مجھ سے مقام رامہ میں شلجم مانگتا ہے۔ نہ پائی جانے والی چیز کی طلب کے بارہ میں بولا جاتا ہے۔

الرَّوْمُ: کان کی لو (۲) قرأ کی اصطلاح میں اُس آخری کلمہ کی حرکت کو تیزی کے ساتھ ادا کرنے کا نام ہے جس پر وقف کیا جائے اور اس کی آواز مسموع بھی ہو (اشمام سے زیادہ)۔

الرُّوْمُ: کان کی لو (۲) گنے کے رس کی شراب (۳) بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے لوگ (جو اکثر عیسائی ہیں) یونانی۔ واحد: رُوْمِیٌّ

الرُّوْمَۃُ: گوند، چپکنے والا مسالا، سریش (۲) دنیا کا قدیم ترین شہر اٹلی کا دار السلطنت۔

الرُّوْمِیُّ: روم کا باشندہ۔

الرُّوْمِیَّۃُ: تانیث الرومی۔ اٹلی کا دار الحکومت (۲) خالی کشتی کا بادبان

المَرَامُ: مقصد، مطلب۔

نَیْلُ المَرَامِ: مقصد برآری۔

الرُّوْمَاتِزْمُ: اعصاب اور جوڑوں کے درد کی بیماری۔

• رَانَ الیَوْمُ ـُ رَوْنًا: دن کا گرم اور پریشان کن ہونا۔

___ الاَمْرُ: معاملہ کا سنگین ہونا۔

الاَرْوَنَانُ: آواز (۲) دشوار گزار دن۔ کہتے ہیں: یَوْمٌ اَرْوَنَانٌ و یَوْمٌ اَرْوَنَانٍ: سخت گرمی اور پریشانی کا دن۔

لَیْلَۃٌ اَرْوَنَانَۃٌ و لَیْلَۃُ اَرْوَنَانَۃٍ: سخت گرمی اور پریشانی کی رات۔

الرَّوَانِیُّ: ایک قسم کا حلوا جو میدہ، شکر اور انڈوں سے بنایا جاتا ہے۔ کیک۔

الرُّوْنُ: شدت، سختی ج: رُوُوْنٌ۔

الرُّوْنَۃُ: رُوْنَۃُ الشَّیْءِ: کسی چیز کی سختی اور راس کا بڑا حصہ، گرمی یا سردی یا جنگ وغم وغیرہ کی شدت۔ کہتے ہیں: کَشَفَ اللّٰہُ عَنْکَ رُوْنَۃَ ہٰذَا الاَمْرِ۔

المَرْوُوْنُ: ہو مَرْوُوْنٌ بہ: وہ فلاں سے مغلوب ہے۔

• الرَّوْنَقُ: دیکھئے (رنق) بہار آب وتاب، خوش نمائی، رونق۔

• رَوَی علی البَعِیْرِ ـِ رَیًّا: اونٹ کے لئے پانی لانا یا نکالنا۔

___ القَوْمَ و عَلَیْہِم و لَہُم: پانی لانا۔

___ البَعِیْرَ: اونٹ پر رسی کسنا۔ کہتے ہیں: رَوَی علی الرَّجُلِ بالرِّ: سوار کو اونٹ پر رسی سے باندھنا وہ غلبہ نیند میں نیچے نہ گرے۔

___ الحَدِیْثَ او الشِّعْرَ رِوَایَۃً: نقل کرنا، بیان کرنا، روایت کرنا۔

___ عنہ: کسی سے بات یا حدیث نقل کرنا (۲) قصہ کہانی کہنا، بات سنانا۔

ہو رَاوٍ ج: رُوَاۃٌ۔

رَوَى البَعِيرُ المَاءَ رِوَايَةً: اونٹ کا پانی لانا لے جانا، پانی بھرنا۔
— عليه الكَذِبَ: کسی کے خلاف غلط بیانی کرنا۔
— الحَبْلَ رَيًّا: رسّی کو خوب بٹنا۔
— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔
رَوِيَ من الماءِ و نَحْوِه ـــ رَيًّا و رِوًى: سیراب ہونا، پیاس بجھنا۔
— الشَّجَرُ و النَّبْتُ: سرسبز ہونا۔ هو رَيَّانُ و هي رَيَّا و رَيَّانَةٌ ج: رِوَاءٌ۔
أَرْوَاهُ: سیراب کرنا، پودوں یا کھیتی کو پانی دینا۔
— فُلَانًا الحَدِيثَ و الشِّعْرَ: کسی سے حدیث یا شعر بیان کرانا، سنانے کو کہنا۔
رَوَّى: ضرورت کے لئے پانی ساتھ لینا۔
— فُلَانٌ فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا، سوچ بچار کرنا۔
— فُلَانًا: سیراب کرنا (۲) کسی معاملہ پر غور کرانا۔
— الغَلِيلَ: پیاس بجھانا۔
اِرْتَوَى: سیراب ہونا (۲) پانی پی کر سیر ہونا (۳) جوڑوں کا گوشت سے پر ہو جانا۔
— الحَبْلُ: رسّی کا مضبوط بٹنا، زیادہ بٹوں والی ہونا۔
تَرَوَّى: سیر ہونا (۲) سیراب ہونا۔
— مَفَاصِلُه: جوڑوں کا گوشت سے بھرا ہوا ہونا۔
— فِي الأَمْرِ: غور و فکر کرنا۔
— الحديثَ أو الشِّعرَ: کلام یا شعر نقل کرنا، سنانا۔
الأَرْوَى: پہاڑی بکری (اسم جنس)۔
الأُرْوِيَّةُ: پہاڑی بکری ج: أَرَاوِيُّ۔
التَّرْوِيَةُ: يَوْمُ التَّرْوِيَةِ: ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (یوم الترویۃ اس لئے کہتے ہیں کہ حجاج اس تاریخ میں آئندہ کے لئے پانی لے لیتے ہیں اور سیرابی کا سامان کر لیتے ہیں)۔
الرَّاوِي: حدیث، یا شعر و کلام کا حامل (علم رکھنے والا) اور ناقل، واقعہ اور کہانی نظم سنانے والا ج: رُوَاةٌ
الرَّاوِيَةُ: مؤنث الرَّاوِي (۲) پانی فراہم کرنے والا، پانی بھرنے والا (۳) بڑا راوی جس کی روایات بکثرت ہوں (اس صورت میں تا مبالغہ کی ہوگی) (۴) پانی کی مشک (۵) وہ جانور جس پر پانی لاد کر لایا جائے (اور گھروں وغیرہ میں پہنچایا جائے) ج: رَوَايَا۔
الرَّوَاءُ: شیریں پانی (۲) بقدر سیرابی زیادہ پانی۔
الرِّوَى: مَاءٌ رِوًى: میٹھا پانی۔
الرِّوَاءُ: اونٹ پر لدے ہوئے سامان کو باندھنے کی رسّی ج: أَرْوِيَةٌ۔
الرُّوَاءُ: خوش نمائی، آب و تاب، چہرہ کی آب، رونق۔
الرِّوَايَةُ: خبر (۲) کہانی (۳) افواہ (۴) بیان، کلام منقول (۵) حدیث (۶) لمبی کہانی، ناول (۷) اصطلاح فقہاء میں وہ فرعی مسئلہ جو فقہاء سلف و خلف سے نقل کیا جائے۔
الرِّوَايَةُ التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامائی کہانی، فلمی کہانی، فلم اسٹوری۔
الرِّوَايَةُ البُولِيسِيَّةُ: جاسوسی ناول
الرِّوَايَةُ الطَّوِيلَةُ: ناول۔
الرِّوَايَةُ المُحْزِنَةُ: داستان غم، ٹریجڈی، المناک واقعہ۔
الرِّوَايَةُ الخَيَالِيَّةُ: تخیلاتی کہانی
الرِّوَايَةُ الهَزْلِيَّةُ: مزاحیہ ناول۔
الرِّوَايَةُ القَصِيرَةُ: مختصر کہانی، افسانہ
الرِّوَائِيُّ: ناول نویس، افسانہ نویس۔
الرَّوَّاءُ: سقا، پانی گھروں میں پہنچانے والا
الرَّوِيُّ: مکمل سیرابی۔ کہتے ہیں: شَرِبْتُ شُرْبًا رَوِيًّا: میں نے خوب سیر ہو کر پانی پیا (۲) موسلا دھار بارش والا بادل (۳) پانی کی سیراب کرنے والی مقدار، بہت پانی (۴) ساقی (۵) کمزور هي رَوِيَّةٌ. سَحَابَةٌ رَوِيَّةٌ و كَأْسٌ رَوِيَّةٌ (۶) علم عروض میں وہ حرف جس پر نظم و قصیدہ کی بنیاد ہوتی ہے وہ قصیدہ اسی حرف کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ جیسے: قَصِيدَةٌ بَائِيَّةٌ، قَصِيدَةٌ رَائِيَّةٌ: وہ نظم جس کا قافیہ با اور را پر ختم ہوتا ہو۔
الرَّوِيَّةُ: غور و فکر، معاملات پر سوچ بچار (خلاف البدیہۃ) قوت فکریہ (۲) کسی چیز کا بقیہ کہتے ہیں: عَلَيَّ رَوِيَّةٌ من دَيْنٍ. (۳) ضرورت ج: رَوَايَا
الرَّيَّا: خوش گوار ہوا۔
الرِّيُّ: آبپاشی، سیرابی۔
الرَّيَّانُ: سیر، سیراب و سرسبز، تر و تازہ، ہرا بھرا۔
فَرَسٌ رَيَّانُ الظَّهْرِ: پر گوشت کمر والا گھوڑا۔
وَجْهٌ رَيَّانُ: بھرا ہوا چہرہ، تر و تازہ چہرہ۔
رَيَّانُ من العِلْمِ: علم سے مالا مال
الرَّيَّةُ: ایک دفعہ کی سیرابی (مصدر مرۃ)
عَيْنٌ رَيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
المَرْوَى: آب پاشی کی نہر ج: مَرَاوٍ۔
المِرْوَى: جانور پر سامان باندھنے کی رسّی ج: المَرَاوِي

ر ـــــ ی

• رَابَهُ الأَمْرُ و فُلَانٌ رَيْبًا و رِيبَةً:

شک میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے "دَعْ مایَرِیْبُكَ الی ما لا یَرِیْبُكَ" جس چیز میں شک ہو اسے چھوڑ دو اور جس میں شک نہ ہو اسے اختیار کرو۔

رَابَهٗ من فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی کی طرف سے کسی بات کا شک ہونا (الزام کا یقین کرلینا)

رَابَ الرَّجُلُ فُلَانًا: کسی کو شک میں ڈالنا۔

ـــ الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز لاحق ہونا، پیش آنا۔

اَرَابَ الرَّجُلُ و الاَمْرُ: مشکوک ہونا

ـــ الرَّجُلُ و الاَمْرُ فُلَانًا: شک میں ڈالنا۔ کہتے ہیں: اَرَابَهٗ من فُلَانٍ اَمْرٌ: کسی سے بدگمان ہونا (الزام کا یقین نہ کرنا)

ـــ الرَّجُلَ: تہمت لگانا، مشکوک و متہم بنانا۔

ـــ فُلَانًا: پریشان کرنا، بے چین بنانا، تشویش میں ڈالنا۔ حدیث فاطمہ میں ہے: "یُرِیْبُنِی مَا یُرِیْبُهَا"

اِرْتَابَ فیه و به: شک و شبہ کرنا، شک میں پڑنا۔

ـــ به: الزام لگانا، متہم کرنا۔

تَرَیَّبَ به: ارتاب۔

اِسْتَرَابَ به: کسی میں کوئی شک والی بات پانا اور ڈرنا۔

الرَّیْبُ: شک و شبہ، گمان، تہمت و الزام (۲) ضرورت (۳) گردش زمانہ۔

رَیْبُ المَنُوْنِ: حوادث زمانہ۔

الرِّیْبَةُ: گمان، شک، تہمت ج: رِیَبٌ

الرَّیَّابُ: بھیانک، خوفناک۔

المُسْتَرَابَةُ: وہ عورت جس کو حیض کی عمر میں بھی حیض نہ آتا ہو۔

• الرِّیْبَاسُ: ایک سبزی جو ٹھنڈے اور پہاڑی مقامات میں ہوتی ہے۔ اس کی گاجر نما پوریاں پکا کر کھائی جاتی ہیں اور ان کے رس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے۔

• رَاثَ ـِ رَیْثًا: دیر کرنا، ٹھیرنا، توقف کرنا۔

اَرَاثَه عَنْهُ: دیر کرانا، تاخیر کرانا، پیچھے کرنا۔

رَیَّثَ فُلَانٌ: تھک کر چور ہو جانا۔

ـــ عمَّا علیه: کسی کام میں کوتاہی کرنا، سستی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: لیٹ کرانا، تاخیر کرانا (۲) تھکا دینا، عاجز و درماندہ کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ: نرم کرنا۔

تَرَیَّثَ: ٹھیرنا، توقف کرنا، دیر کرنا۔

اِسْتَرَاثَهٗ: لیٹ اور مؤخر پانا یا سمجھنا (۲) ٹھیرانا، لیٹ کرانا۔

الرَّیْثُ: دیر، تاخیر، سستی، توقف۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَیْثًا: کبھی عجلت دیر کا باعث ہو جاتی ہے (۲) مقدار وقت (مضاف الیہ سے مقدار وقت کی تعیین ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ما کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ رَیْثَمَا۔

رَیْثَمَا: اتنی دیر کہ، جتنی دیر کہ۔ کہتے ہیں: ما قَعَدَ عِنْدَنَا الا رَیْثَمَا حَدَّثَنَا بِحَدِیْثٍ ثُمَّ مَرَّ: وہ ہمارے پاس اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر اس نے ہمیں بات یا حدیث سنائی پھر وہ چلا گیا۔ ما قَعَدَ الَّا رَیْثَمَا فَعَلَ کذا: وہ اتنی ہی دیر بیٹھا جتنی دیر میں اس نے فلاں کام کیا۔

الرَّیِّثُ: لیٹ، تاخیر کرنے والا، سست۔

المُرَیَّثُ: مُرَیَّثُ العَیْنَیْنِ: کمزور نگاہ والا (جو جلد نہ دیکھ سکے)۔

• الرِّیْجِیْ: سرکاری انتفاع، ایک نظام جس کے تحت حکومت بعض منصوبوں پر سرمایہ لگا کر ان سے منافع حاصل کرتی ہے۔

• الاَرْیَحُ: دیکھئے (روح)

الرَّیْحَانُ: " "

• رَاحَ ـِ رَیْحًا و رُیُوْحًا و رَیَحَانًا: (۱) ذلیل ہونا (۲) ڈھیلا اور سست ہونا (۳) دونوں رانوں کے فاصلہ والا ہونا (جس کی وجہ سے دونوں رانوں کو ملانا دشوار ہو)۔

رَیَّحَهٗ: نرم کرنا، کمزور کرنا۔

• الرَّادَةُ: رِیْحٌ رَادَةٌ: سبک ہوا، لطیف ہوا

الرَّیْدُ: پہاڑ کا باہر نکلا ہوا کنارہ ج: رُیُوْد و اَرْیَادٌ۔

الرِّیْدُ: مقصد، مشغلہ۔

الرَّیْدَانَةُ: الرَّادَةُ۔

الرَّیْدَةُ: الرَّادَةُ۔

• رَارَ ـُ رَیْرًا: پنڈلیوں کے مغز کا پتلا ہونا۔

اَرَارَ الهُزَالُ مُخَّ سَاقِهٖ: کمزوری کا پنڈلیوں کے گودے کو پتلا کر دینا۔

الرَّائِرَةُ: گھٹنے کے اندر بھیجے کی طرح عمدہ چربی۔

الرِّیْرُ: مُخٌّ رَیْرٌ و رِیْرٌ: دبلے پن کی وجہ سے پگھلا ہوا خراب مغز۔

• رَاسَ ـِ رَیْسًا و رَیَسَانًا: اکڑنا، تکبر سے چلنا۔

ـــ القَوْمَ: سربراہی کرنا، سربراہ بننا۔

الرَّیِّسُ: سردار، سربراہ۔

• رَاشَ الطَّائِرُ ـِ رَیْشًا: پرندہ کے پر نکلنا۔

ـــ فُلَانٌ: مال دار ہونا۔

ـــ السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔ فالسَّهْمُ مَرِیْشٌ۔

رَاشَ فُلَانًا: تقویت پہنچانا، مدد کرنا، اصلاح حال کرنا۔ کہتے ہیں: رَاشَهُ اللّٰهُ: اللہ نے اس کی حالت درست کردی۔ و رَاشَهُ اللّٰهُ مَالاً: اللہ نے اسے دولت دے دی۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔ ـــ کہتے ہیں: لا تَرِشْ عَلَيَّ: میری بات نہ کاٹو

فُلَانٌ لا يَرِيْشُ و لا يَبْرِيْ: فلاں آدمی نہ نفع پہنچاتا ہے نہ نقصان

رَيَّشَ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے پر پروں جیسی تصویریں بنانا۔

ـــ السُّقْمُ فُلَانًا: بیماری نے فلاں کو کمزور کر دیا۔

اِرْتَاشَ فُلَانٌ: نمایاں طور پر آسودہ حال ہونا۔

ـــ السَّهْمَ: رَاشَهُ۔

تَرَيَّشَ: اِرْتَاشَ۔

الأَرْيَشُ: جس کے چہرہ اور کانوں پر زیادہ بال ہوں۔ رَجُلٌ أَرْيَشُ: صاحب مال ولباس۔

الرَّائِشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کسی معاملہ میں رشوت دلانے والا دلال۔ سَهْمٌ رَائِشٌ: کمزور تیر۔

الرِّيَاشُ: شاندار لباس (۲) سامان، فرنیچر (۳) مال (۴) خوش حالی، سرسبزی (۵) معاش، روزی (۶) عمدہ حالت۔

الرَّيِّشُ: كَلأٌ رَيِّشٌ: بہت پتوں والی گھاس۔

الرِّيْشُ: پر (۲) عمدہ لباس (۳) سامان (۴) مال (۵) خوش حالی (۶) عمدہ حالت

ج: أَرْيَاشٌ و رِيَاشٌ۔

الرَّيْشُ: چہرے اور کانوں پر بالوں کی کثرت (۲) ڈھلی ہوئی دھات پر پالش سے پہلے لگا ہوا زنگ جیسا مادہ۔

الرَّيِّشُ: الرَّيْشُ۔

الرِّيْشَةُ: قلم کا نب (۲) قلم (۳) سارنگی کا وہ حصہ جو تاروں پر مارا جاتا ہے (۴) پرندہ کے پر کو قط لگا کر بنایا جانے والا قلم جو نقاشی میں استعمال ہوتا ہے۔

رِيْشَةُ الْكِتَابَةِ: قلم۔

رِيْشَةُ الْمُصَوِّرِ: نقاش کا برش یا قلم

رِيْشِيٌّ: پروں کا۔

الْمُرَيَّشُ: پر لگا ہوا تیر (۲) کمزور پیٹھ والا آدمی (۳) اعزاز یافتہ آدمی جسے بادشاہ نے بطور اعزاز سر میں لگانے کے لئے پر دیا ہو۔

• الرِّيَاضَةُ: دیکھئے (روض)

• الرَّائِطَةُ: ایک پاٹ کی چادر (جس میں جوڑ نہ ہو) (۲) ملائم اور باریک کپڑا (۳) کفن، کپڑا۔ کہاوت ہے: خَرَجَ مُشْتَمِلاً بِرِيْطَةِ الظَّلْمَاءِ: وہ تاریکی کی چادر اوڑھ کر نکلا۔

فُلَانٌ يَجُرُّ رِيَاطَ الْحَمْدِ: فلاں تعریف کی چادر کھینچتا ہوا چلتا ہے یعنی خوب تعریف کرتا ہے ج: رَيْطٌ و رِيَاطٌ۔

• رَاعَ الشَّيْءُ ـِ رَيْعًا و رُيُوْعًا و رِيَاعًا و رَيَعَانًا: نشوونما پانا، بڑھنا۔

ـــ الإِنْسَانُ او الحَيَوانُ رَيْعًا: لوٹنا، واپس آنا۔ کہتے ہیں: وَعَظْتُهُ فَأَبَى أَنْ يَرِيْعَ: میں نے اسے نصیحت کی مگر وہ باز نہ آیا۔

هَرَبَتِ الإِبِلُ فَصَاحَ عَلَيْهَا الرَّاعِيْ فَرَاعَتْ إِلَيْهِ: اونٹ بھاگ گئے، چرواہے نے آواز لگائی تو وہ لوٹ آئے۔

ـــ السَّرَابُ: سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا لہریں مارنا۔

أَرَاعَ: بڑھنا، پنپنا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کی کھیتی کا بڑھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، نشوونما دینا۔

رَيَّعَ: أَرَاعَ۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ـــ السَّرَابُ: سراب کا لہرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، اضافہ کرنا۔

ـــ الْمَالَ: مال کو بڑھانا، مال سے فائدہ اٹھانا۔

تَرَيَّعَ الشَّيْءُ: بڑھنا، پنپنا۔

ـــ السَّرَابُ: چمکنا، لہرانا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: پریشان ہونا، مضطرب ہونا (۲) توقف کرنا (۳) تیل و خوشبو سے خود کو آراستہ کرنا۔

ـــ الْمَاءُ: پانی بہنا۔

ـــ يَدُهُ بِالْجُوْدِ: دست سخاوت فراخ ہونا، داد و دہش کرنا۔

اِسْتَرَاعَ فُلَانٌ: حیران ہونا، ٹھٹکنا۔

الرَّيْعُ: ہر شے کا بہتر اور پہلا حصہ (۲) ہر شے کا بچا ہوا حصہ جیسے: رَيْعُ العَجِيْنِ و رَيْعُ الدَّقِيْقِ (۳) پیداوار کا وہ حصہ جو زمین کا کرایہ دار مالک کو اس انتفاع کے بدلہ دیتا ہے جو وہ زمین سے حاصل کرتا ہے (۴) ٹیلہ (۵) نفع۔

رَيْعُ الْخِصْبِ: منافع زرخیزی، وہ پیداواری ترجیحی نفع جو ایک زمین کی دوسری زمین کے مقابلہ میں زیادہ زرخیز ہونے کی بنا پر لیا جاتا ہے۔

رَيْعُ الْمَوْقِعِ: منافع جائے وقوع، زمین کے کسی خاص گوشہ سے حاصل ہونے والا منافع۔

رَيْعُ الشَّبَابِ: اول جوانی، آغاز جوانی۔

رَیْعُ الضُّحَا : چاشت کے وقت کی روشنی.
الرِّیْعُ : زمین کا بلند حصہ ٹیلہ (۲) راستہ (۳) گرجا (۴) وادی کی بلندی سے پانی بہنے کی جگہ ج: رُیُوْعٌ و رِیَاعٌ.
رَیْعَانُ کلِّ شَیْءٍ : ہر چیز کا اول و افضل حصہ۔ رَیْعَانُ الشَّبَاب : جوانی کا بہترین حصہ۔ رَیْعَانُ المَطَر : ابتدائی بارش۔ رَیْعَانُ السَّرَاب : سراب کی چمک، سراب کا لہراتا ہوا حصہ۔
المَرِیْعَةُ : سرسبز زمین۔
المَرِیْعُ : شادابی لانے والی بارش۔ ناقة ریعانة : بہت دودھ دینے والی اونٹنی
•رَیَّعَ الطَّعَامَ : کھانے میں خوب گھی یا چکنائی ڈالنا، مرغن بنانا۔
—— الشَیْءَ : مٹی میں لت پت کرنا۔
تَرَیَّعَ الطَّعَامُ : کھانے کا خوب روغن دار ہونا۔
الرِّیَاغُ : مٹی یا باریک مٹی (۲) شادابی، زرخیزی۔ دیکھئے (روغ)
الرِّیْغُ : گرد، غبار، مٹی۔
•رَافَ فُلَانٌ ـِ رَیْفًا : سرسبز زمین پر آنا، کھلی جگہ آنا، دیہات میں آنا۔
—— المَاشِیَةُ : سرسبز جگہ میں چرنا۔
أَرْیَفَ فُلَانٌ : رَافَ۔
—— الأَرْضُ : زمین کا شاداب و زرخیز ہونا
أَرَافَتِ الأَرْضُ : سرسبز و شاداب ہونا۔
رَابَفَ لِلظِّنَّةِ : گناہ سے قریب ہونا یا ارتکاب کرنا۔
تَرَیَّفَ فُلَانٌ : رَافَ۔
الرِّیْفُ : سرسبز زمین، زراعتی زمین، کھلی جگہ (۲) دیہات، شہروں اور قصبات کے علاوہ چھوٹی آبادیاں جو کھلے میدانوں میں ہوتی ہیں (۳) کھانے پینے کی وسعت، آسودگی ج: أَرْیَافٌ و رُیُوْفٌ.
الرِّیْفِیُّ : دیہاتی، زراعتی (۲) دیہات کا باشندہ۔
الــرَّیِّــفَــةُ : شاداب و زرخیز زمین۔
•رَاقَ المَاءُ و نَحْوُهُ ـِ رَیْقًا : پانی کا اوپر سے گرنا۔
—— السَّرَابُ : سراب کا چمکنا اور ہلکی لہریں مارنا۔
—— فُلَانٌ بِنَفْسِهِ رَیْقًا و رُیُوْقًا : بوقت موت کسی کا دم توڑنا۔
أَرَاقَ المَاءَ و نَحْوَهُ : پانی وغیرہ گرانا، ڈالنا، اوپر سے چھوڑنا۔
رَیَّقَهُ الشَّرَابَ : بغیر تلچھٹ کسی کو شراب یا شربت پلانا۔
تَرَیَّقَ الشَّرَابُ : شربت یا شراب کا گرنا، بہنا۔
—— المَاءَ او الطَّعَامَ : نہار منہ کھانا یا پینا
الرَّائِقُ : خالص (۲) جو چیز سد رمق کیلئے کھائی یا پی جائے۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُهُ رَائِقًا : میں اس کے پاس نہار منہ آیا
خُبْزٌ رَائِقٌ : روکھی روٹی۔
الرَّیْقُ : خُبْزٌ رَیْقٌ : روکھی روٹی، (۲) صبح کو نہار منہ پیا جانے والا پانی (۳) باطل، غلط کام۔ کہتے ہیں: اَقْصِرْ عن رَیْقِكَ : اپنی غلط بات چھوڑ دو (۴) آغاز جوانی۔
الرِّیْقُ : رال، لعاب دہن ج: أَرْیَاقٌ و رِیَاقٌ (۲) طاقت۔ کہتے ہیں: کَانَ هٰذَا الأَمْرُ و بِنَا رِیْقٌ : یہ کام اس وقت ہوا جب ہم میں طاقت تھی (۳) زندگی کا آخری سانس۔
جَاءَ عَلَى الرِّیْقِ و علی رِیْقِ نَفْسِهِ : وہ نہار منہ آیا، کچھ کھائے بغیر آیا
الرِّیْقَةُ : رال، لعاب، ایک دفعہ گری ہوئی رال۔
الرَّیِّقُ : اَتَیْتُهُ رَیِّقًا : میں اس کے پاس نہار منہ آیا (۲) آغاز جوانی (۳) ہر چیز کا افضل حصہ۔ دیکھئے (روق)
•رَالَ الصَّبِیُّ ـِ رَیْلًا : بچہ کی رال ٹپکنا۔
رَیَّلَ الصَّبِیُّ : رَالَ۔
الرِّیَالُ : لعاب، رال (۲) چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ، سعودی عرب اور قطر وغیرہ کا ایک سکہ ج: رِیَالَات
الرِّیَالَةُ : لعاب، رال۔
المَرْیَلَةُ : بچہ کے گلے میں کپڑوں کو رال سے بچانے کے لئے ڈالا جانے والا تولیہ، رال بند۔
•رَامَ الجُرْحُ ـِ رَیْمًا و رَیَمَانًا : زخم کا اچھا ہو جانے سے منہ بند ہو جانا۔
—— الحِمْلُ : بوجھ کا جھکنا۔
—— علیه رَیْمًا : بڑھنا، فوقیت لیجانا، کہتے ہیں: لَهُ رَیْمٌ علی هٰذَا : اُسے اِس پر فوقیت حاصل ہے۔
—— مَکَانَهُ : اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
—— فُلَانًا و من عندِهِ : کسی کے پاس سے الگ ہو جانا۔
مَارَامَ مَکَانَهُ و مَارَامَ مِن مَکَانِهِ : وہ اپنی جگہ سے نہیں ہٹا۔
ما یَرِیْمُ یَفْعَلُ کذا : وہ ہمیشہ ایسا کرتا رہا۔
رِیْمَ بِه : اسے چھوڑ دیا گیا۔
رَیَّمَتِ السَّحَابَةُ : بادل کا مسلسل برسنا
رَیَّمَ فُلَانٌ : سارے دن چلنا۔
—— بالمکانِ : قیام کرنا۔
—— علَیه : اضافہ کرنا، کسی سے بڑھ جانا۔
الرَّیْمُ : قبر (۲) تاریکی پھیلنے تک دن کا آخری حصہ (۳) درجہ (۴) بہتات (۵) لمبا وقت (۶) چھوٹا پہاڑ۔
عَلَیْكَ نَهَارٌ رَیْمٌ : تمہارے سامنے لمبا

دن ہے۔
بَقِی رَیْمٌ من النَّھار: دن کا بڑا حصہ باقی ہے۔
الرَّیْمُ: خالص سفید رنگ کا ہرن۔
رِیْمُ البِرْکَۃِ او الأرْزِ: ٹھیرے ہوے پانی کی سطح پر جمی ہوئی کائی کی دھاریاں یا پانی پر تیرتے ہوے کائی کے ٹکڑے۔
رِیْمَۃٌ: دیگچی کا ابال۔
•رَانَ الثَّوبُ ـِ رَیْنًا: کپڑے کا گندہ ہونا (۲) نقش پڑ جانا۔
ــــ النَّفْسُ: جی متلانا، طبیعت کا بگڑ جانا۔
ــــ الشیءُ فُلانًا و علیہ و بہ رَیْنًا و رُیُوْنًا: غالب آجانا، ہر طرف سے گھیر لینا، چھا جانا۔
رَانَتْ علیہ الخَمْرُ: اس پر شراب کا نشہ چڑھ گیا۔

رَانَ علیہ النُّعَاسُ: اس پر نیند کا غلبہ ہو گیا۔
رَانَ علی قَلْبِہ الذَّنْبُ: دل پر گناہ چھا جانا اور دل کا معصیت کے ارتکاب میں سخت ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ مَّا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ" ان کے دلوں پر ان کی کرتوتوں کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ رَانَ علیہ المَوْتُ: اس کو موت نے آپکڑا
ــــ بہ: لے جانا۔
رَانَتْ فَتْرَۃٌ من الصَّمْتِ: سکوت طاری ہو گیا۔
رِیْنَ بہ: مر جانا (۲) غیر معمولی مصیبت میں پھنس جانا جس سے نکلنا دشوار ہو
أَرَانَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشی ہلاک یا دبلے ہو جانا۔
الرَّانُ: ڈھکن، دبیز پردہ (۲) صاف و شفاف چیز (مثل آئینہ وغیرہ) پر لگا ہوا زنگ (۳) گندگی (۴) مسلسل گناہوں کا دل پر لگنے والا زنگ، گہرا اثر۔

الرَّیْنُ: الرَّانُ۔
الرَّیْنَۃُ: شراب۔
•رَاہَ السَّرَابُ ـِ رَیْھًا: سراب کا لہریں مارنا، چمکنا۔
رَیَّھَتِ الھَاجِرَۃُ السَّرَابَ: دوپہر کے وقت کا سراب کو چمکانا۔
تَرَیَّہَ: رَاہَ۔
الرَّیْھُقَانُ: دیکھئے (رھق)
•رَیَّا الرَّایَۃَ: جھنڈا بنانا، جھنڈا گاڑنا
الرَّیَّا: دیکھئے (روی)۔
الرَّایَۃُ: جھنڈا، پرچم ج: رَایٌ۔
رَایَۃٌ شَادِنٍ: پتنگ۔
الرَّیُّ: ملک فارس کا ایک شہر رے نسبت کے لئے الرازی استعمال ہوتا ہے۔
عین رَیَّۃٌ: بہت پانی والا چشمہ۔
الرِّیُّ: خوش منظر، کہا جاتا ہے: لفلانٍ رِیٌّ حسن۔

بابُ الزَّاء

• الزَّاي: حروف ہجائیہ کا گیارہواں حرف۔

ز ـــــــ أ

• زَأَبَ ـَ زَأْبًا: بے تحاشا پینا۔
ـــ بِحِمْلِه: اپنا بوجھ (سامان وغیرہ) کھینچنا، گھسیٹنا۔
ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کو کولی بھر کر جلدی جلدی لانا۔
• زَأْبَرَ الثَّوبُ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔
ـــ فُلانٌ الثَّوبَ: کپڑے کا رواں نکالنا، روئیں دار بنانا۔
الزِّئْبِرُ: رواں جو کپڑوں پر ابھرتا ہے۔
أخَذَ الشَّيءَ بِزِئْبِرِه: کسی چیز کو پورا لے لینا۔
ذَهَبَت الأيّامُ بِنَضارَتِه و نَفَضَتْ زِئْبِرَهُ: زمانہ نے اس کی تازگی کو ختم کر دیا اور اس کے روئیں کو جھاڑ دیا۔ یعنی وہ پرانا ہو گیا۔
• زَأْبَقَ الشَّيءَ: پارہ ملنا، پارہ کی قلعی کرنا۔
الزِّئْبَقُ: پارہ، سیماب، ایک رقیق دھات جو سفید اور بھاری ہوتی ہے تھرکتی رہتی ہے۔
الزِّئْبَقِيُّ: پارہ کا، پارہ نما، سیمابی، تیز طرار۔
• زَأَجَ بَيْنَهُم ـَ زَأْجًا: پھوٹ ڈالنا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
• زَأَدَهُ ـَ زَأْدًا و زُؤُدًا و زُؤْدًا: ڈرانا، گھبرا دینا۔
الزُّؤْدُ و الزُّؤُدُ: ڈر، گھبراہٹ۔
• زَأَرَ الأسَدُ ـِ زَأْرًا و زَئِيرًا: شیر کا دہاڑنا، گرجنا، گرج دار آواز نکالنا۔
زَأَرَ الفَحلُ: سانڈ کا چیخنا، دہاڑنا۔ هو زائِرٌ و هي زائِرَة۔
زَئِرَ ـَ زَأَرًا: زَأَرَ۔ هو زَئِير۔
أزْأَرَ: زَأَرَ۔
تَزَأَّرَ: زَأَرَ۔
الزَّئِرُ: اپنے ساتھی سے مقاطعہ کرنے والا غضبناک آدمی۔
الزَّأْرَةُ: بَن، جھاڑی (جس میں شیر رہتا ہے) (۲) باغ (۳) اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کا بھاری ریوڑ۔
الزَّئِيرُ: شیر کی چنگھاڑ، دہاڑ (۲) گرج دار آواز۔
• زَأْزَأَ: دوڑنا۔
ـــ الظَّلِيمُ: شتر مرغ کا سر اور دم اٹھا کر تیز دوڑنا۔
ـــ فُلانًا و نَحوَهُ: ڈرانا۔
ـــ الشَّيءَ: ہلانا، جھنجھوڑنا، مضطرب کرنا کہتے ہیں: زَأْزَأَهُ الخَوفُ۔
تَزَأْزَأَ: ہلنا، اِدھر اُدھر ہونا، لڑکھڑانا (۲) پہلو ہلاتے ہوئے چلنا (۳) ڈرنا (۴) آڑ میں ہونا، چھپنا۔
ـــ مِنه: ڈرنا اور عاجزی کا اظہار کرنا۔
• زَأَفَهُ ـَ زَأْفًا: جلدی کرانا۔
أزْأَفَ عَلَيه: کام تمام کر دینا (زخمی یا نیم مردہ کو مار ڈالنا)۔
ـــ فُلانًا بَطنُهُ: کسی کو اس کے پیٹ کا اتنا بوجھل کر دینا کہ حرکت کرنا مشکل ہو۔
الزُّؤَافُ: عجلت (جو دوسرے سے کرائی جائے)
مَوتٌ زُؤَافٌ: اچانک آنیوالی موت۔
زَأَكَ ـَ زَأْكًا: ناز و نخرے سے چلنا۔
• زَأَمَ ـَ زَأْمًا و زُؤَامًا و زُؤُومًا: اچانک مرجانا (۲) خوب ڈٹ کر کھانا۔
ـــ فُلانًا زَأْمًا: ڈرانا، سہمانا۔
ـــ البَردُ فُلانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
ـــ لِي فُلانٌ كَلِمَةً: ایسی بات کہنا کہ اچھا بُرا معلوم نہ ہو سکے۔
زُئِمَ زَأْمًا: گھبرا یا جانا، ڈرایا جانا۔ هو مَزْؤُومٌ
زَئِمَ ـَ زَأَمًا: گھبرا جانا، ڈر جانا۔ هو زَئِمٌ و هي زَئِمَةٌ۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کو زور سے آواز دینا، چلا کر کہنا۔
أزْأَمَهُ على الأمرِ: زبردستی کوئی کام کرانا، کسی کام پر مجبور کرنا۔
ـــ إلَيه: مجبور کرنا (۲) پناہ دینا۔
ـــ الجُرحَ بِدَمِه: زخم کو دبا کر خون نکالنا کہ کھال نیچے بیٹھ جائے اور اس پر خون خشک ہو جائے (۲) اچھا ہونے تک زخم پر دوا لگانا۔
الزُّؤَامُ: مَوتٌ زُؤَامٌ: تیزی سے آنے والی موت، اچانک موت۔
الزِّئْمُ: نسب و حسب (۲) آنکھ۔ کہتے ہیں: طَعَنوا في زِئْمِه: انہوں نے اس کے نسب میں عیب نکالے۔
الزَّأْمَةُ: زوردار آواز، آواز۔ کہتے ہیں: ما سَمِعْتُ لَه زَأْمَةً: میں نے اس کی کوئی آواز نہیں سنی (۲) کھانے پینے میں بے تحاشا پن (۳) ضرورت۔ بقدر حاجت چیز کہتے ہیں: أخَذَ من الطَّعامِ زَأْمَتَه: اس نے اپنی ضرورت کے بقدر کھانا لے لیا یا کھا لیا۔

لِلزُّآم: بہت ڈرپوک ۔

•الزُّؤَان: ایک گھاس جس میں گیہوں کی شکل کا دانہ ہوتا ہے (جو قدرے سیاہ اور بھورا ہوتا ہے) یہ دانہ گیہوں کی عمدگی کو ختم کر دیتا ہے ۔

•زَأَی ـ زَأْیًا: مغرور ہونا، تکبر کرنا ۔

أَزْأَهُ بِطْنَتُهُ: شکم پری کا کسی کو حرکت کے قابل نہ چھوڑنا، پیٹ زیادہ بھر جانا ۔

ز ـــــ ب

•ازْبَأَرَّ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا، منتشر ہونا ۔

ـــ النَّبَاتُ و الوَبَرُ: گھاس یا اون (بال وغیرہ) کا اگنا ۔

ـــ الرَّجُلُ: لڑائی یا فساد کے لئے آمادہ ہو جانا ۔

•زَبَّ القِرْبَةَ ـ زَبًّا: مشک بھرنا ۔

ـــ الحِمْلَ: وزن اٹھانا ۔

زَبَّ ـ زَبَبًا: بہت بالوں والا ہونا، بہت روئیں یا اون والا ہونا۔ هو أَزَبُّ و هي زَبَّاءُ ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا ۔

أَزَبَّتِ الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا ۔

أَزَبَّ العِنَبُ: انگور کا خشک ہو جانا، منقّی بن جانا ۔

ـــ العِنَبَ: انگور کو خشک کر کے منقّی بنانا ۔

زَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا ۔

ـــ الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا ۔

ـــ شِدْقَا فُلَانٍ: دونوں باچھوں (گوشہ ہائے لب) میں لعاب جمع ہو جانا، منہ سے جھاگ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَكَلَّمَ حَتّٰى زَبَّبَ شِدْقَاهُ: وہ اتنا بولا کہ منہ سے جھاگ نکلنے لگے۔ زَبَّبَ فَمُ فُلَانٍ بھی کہتے ہیں ۔

تَزَبَّبَ: مطاوع زَبَّبَهُ ۔

تَزَبَّبَ العِنَبُ: منقّی بن جانا، کشمش بننا، انگور خشک ہونا۔ کہاوت ہے: تَزَبَّبَ قَبْلَ أَنْ يَّتَحَصْرَمَ: وہ پکنے سے پہلے ہی منقّی بن گیا یعنی کسی صلاحیت کے پیدا کرنے سے پہلے ہی دعویٰ کر دیا

ـــ فُلَانٌ: بولتے وقت منہ سے جھاگ نکلنا (۲) غصہ سے بھر جانا ۔

الأَزَبُّ: عَامٌ أَزَبُّ: شادابی اور ہریالی کا سال ۔

الزَّبَابَةُ: شمالی یورپ میں پیدا ہونیوالا ایک چوہے جیسا جانور، بہرا چوہا جو چوری میں ضرب المثل ہے ۔

الزَّبَبُ: رُوَاں، چھوٹے پر (۲) انسان کے لمبے اور گھنے بال (۳) اونٹ کے چہرہ کے بالوں کی زیادتی ۔

الزَّبِيبُ: خشک انگور، منقّی (۲) پانی کا جھاگ (۳) سانپ کے منہ کا زہر (۴) انگور کی شراب ۔

الزَّبِيبُ النَّبَاتِيُّ: کشمش ۔

الزَّبِيبَةُ: کشمش کا دانہ (۲) ہاتھ کا زخم، ہاتھ کی پھنسی (۳) آدمی کے گوشۂ لب سے نکلنے والا جھاگ (۴) سانپ اور کتے کی آنکھ کے اوپر کا سیاہ نقطہ۔ حدیث میں ہے: "يَجِيءُ كَنْزُ أَحَدِهِمْ يَوْمَ القِيَامَةِ شجاعا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ" ان میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن اس اقرع سانپ کی شکل میں آئے گا جس کی آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوتے ہیں ۔

الزَّبِيبِيُّ: منقّی یا شراب انگور بیچنے والا ۔

•زَبَدَهُ ـ زَبْدًا: مکھن کھلانا ۔

ـــ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے دودھ کو بلو کر مکھن نکالنا ۔

ـــ الطَّعَامَ ـ زَبْدًا: کھانے میں مکھن ملانا۔ هو مَزْبُودٌ ۔

أَزْبَدَ: جھاگ لانا، جھاگ نکالنا۔ أَزْبَدَ البَحْرُ و أَزْبَدَ فَمُ البَعِيرِ الهادر

ـــ الرَّجُلُ: غصہ آنا، غصہ سے جھاگ آنا، پیچ و تاب کھانا ۔

أَرْغَى فُلَانٌ و أَزْبَدَ: طیش میں آکر دھمکیاں دینا، برسنا ۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کے منہ سے بہت جھاگ آنا ۔

ـــ الشَّيْءُ: بہت سفید ہونا۔ أَبْيَضُ مُزْبِدٌ: بہت سفید ۔

زَبَّدَ: جھاگ نکالنا، جیسے زَبَّدَ شِدْقَهُ: اس نے منہ سے جھاگ نکالا ۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ پر جھاگ آنا ۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا مکھن نکالنا ۔

تَزَبَّدَ: جھاگ آنا، جھاگ نکلنا۔ جیسے: تَزَبَّدَ شِدْقُهُ ۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کا مکھن یعنی خالص جز لے لینا ۔

الزَّبَادُ: بلی کے برابر ایک جانور جس کے اندر خوشبو کی ایک تھیلی ہوتی ہے، اس میں سے وہ خوشبودار مادہ نکال کر بطور خوشبو استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے بھی زباد کہتے ہیں ۔

الزُّبَّادُ: مکھن۔ کہاوت ہے: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّادِ، گاڑھا دودھ مکھن میں مل گیا۔ چند امور کے گڈ مڈ ہونے کے بارہ میں کہا جاتا ہے ۔

زُبَّادُ اللَّبَنِ: بے فائدہ چیز۔ کہتے ہیں: اخْتَلَطَ الخَاثِرُ بِالزُّبَّادِ۔ یعنی اچھی چیز ردی میں مل گئی ۔

الزَّبْدُ: عطیہ، ہدیہ۔ حدیث میں ہے: "إِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ المُشْرِكِينَ" ۔

الزُّبْدُ: مکھن، کریم ۔

الزُّبْدَةُ: مکھن، مکھن کا ایک ٹکڑا ۔

زُبْدَةُ الشَّيْءِ: خلاصہ، جوہر، ماحصل،

بہترین حصہ۔

الزَّبَدُ: ہر چیز کا جھاگ۔ کہاوت ہے: وقد صَرَّحَ المَحْضُ عن الزَّبَدِ: حقیقت منکشف ہوگئی (۲) میل کچیل
ج: أزْبَاد۔

الزُّبْدِيَّةُ: دہی جمانے کا مٹی کا پیالہ ج: زُبَادِيّ۔

لَبَنُ الزُّبَادِي: چھاچھ، کھٹا دودھ، مکھن نکلا دودھ۔

الزِّبْدِيَّة: امریکہ میں پیدا ہونے والا ایک پھل۔

المِزْبَدُ: مکھن نکالنے کی مشین ج: مَزَابِد۔

المُزْبِدُ: جھاگ دار، جھاگ پھینکنے والا۔

البَحْرُ المُزْبِدُ: متلاطم سمندر۔

الرَّجُلُ المُزْبِدُ: غصہ سے جھاگ اڑانے والا، بپھرا ہوا

المُزْدَبِد: مکھن دار۔

•زَبَرَهُ بالحِجَارَةِ ـُـ زَبْرًا: پتھر مارنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت پر عمارت بنانا، ردّے پر ردّا رکھنا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے بنانا، پختہ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب لکھنا یا بہتر طور پر لکھنا فالكتابُ مَزْبُورٌ و زَبُورٌ۔

ـــ فُلانًا عن الأَمْرِ: روکنا۔

ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔

زَبُرَ ـُـ زَبَارَةً: بھاری بدن ہونا۔ ھو زَبِيْرٌ و ھی زبيرة۔

أزْبَرَ: ڈیل ڈول کا ہونا (۲) بہادر ہونا۔

ـــ الكَبْشُ: مینڈھے کو موٹا کرنا۔

زَبَّرَ الكتابَ: کتاب لکھنا۔

الزِّبْرُ: مضبوط و توانا (۲) پتھر (۳) رائے اور عقل۔ ما له زِبْرٌ: اسے عقل نہیں۔

الزَّبْرُ: کتاب، لکھی ہوئی چیز، تحریر ج: زُبُورٌ

الزُّبْرَةُ: کندھا (۲) شیر وغیرہ کے مونڈھوں اور کہنیوں کے درمیان بالوں کا گچھا، ایال (گردن کے بال) (۳) لوہے کا بڑا ٹکڑا۔ قرآن پاک میں ہے: "آتُونِي زُبَرَ الحَدِيدِ" (۴) سندان (اہرن جس پر لوہار لوہا رکھ کر کوٹتا ہے)
ج: زُبْرٌ و زُبَرٌ۔

الزَّبُورُ: لکھی ہوئی کتاب۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل شدہ صحیفے (۲) فرشتہ (۳) گروہ ج: زُبُرٌ۔

الأَزْبَرُ: بڑے اور چوڑے کندھوں والا (۲) ایذا رساں (۳) شیر م: زبراء۔

التَّزْبِرَةُ: تحریر۔

أرْضٌ مَزْبَرَة: بہت بھڑوں والی زمین

المِزْبَرُ: قلم ج: مَزَابِر۔

•زَبْرَجَهُ: سجانا، آراستہ کرنا۔

الزِّبْرِجُ: گل کاری، مینا کاری، آراستگی، زیور (۲) سونا (۳) پتلا بادل جس میں سرخی کی جھلک ہو ج: زَبَارِج۔

الزَّبَرْجَدُ: زمرد کے مشابہ ایک قیمتی پتھر۔ یہ متعدد رنگوں کا ہوتا ہے۔ جن میں مشہور ہے مصری ہرے رنگ کا اور قبرص کا زرد رنگ والا۔

•زَبْرَقَ الثَّوْبَ: زرد یا سرخ رنگ سے رنگنا۔

الزِّبْرِقَان: چودھویں رات کا چاند (۲) ہلکی ڈاڑھی والا (۳) کسی چیز کی چمک ـــ ج: زَبَارِق۔

•زَبْزَبَ: غضبناک ہونا (۲) لڑائی میں شکست کھانا۔

الزَّبْزَبُ: بلی کی شکل کا ایک جانور (۲) کشتی
ج: زَبَازِب۔

•زَبَطَت البَطَّةُ ـِـ زَبْطًا و زَبِيطًا: مرغابی کا بولنا، آواز نکالنا۔

الزَّبَاطَةُ: مرغابی۔

•تَزَبَّعَ: بدمزاج ہونا (۲) غصہ میں بھر جانا۔

الزَّبِيع: غصیلا۔

الزَّوْبَعُ: حقیر، پست قامت۔

الزَّوْبَعَةُ: بگولا، ہوا کا جھکڑ، آندھی، طوفان ہوا (۲) سمندری طوفان۔

الزَّوَابِعُ: آفات و مصائب۔

الزِّبَعْرَى: بد اخلاق (۲) بھاری بھرکم (۳) جس کے چہرہ پر بھوں اور مونچھوں کے بال زیادہ ہوں۔ ھی زِبَعْرَاة۔

الزُّبْعُرُ: ایک خوشبودار درخت۔

الزِّبَعْرِيُّ: بد خلق (۲) مادہ مگرمچھ۔

•زَبَقَ شَعْرَهُ ـِـ زَبْقًا: بال چونٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا۔

ـــ فُلانًا في الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنسانا، ڈالنا (۲) قید کرنا، تنگی میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔

ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

ـــ الشَّيْءَ بغيرِه: ایک شے کو دوسری میں ملانا، مخلوط کرنا۔ ھو مَزْبُوقٌ و زَبِيقٌ۔

انْزَبَقَ: پھنسنا، داخل ہونا جیسے انْزَبَقَ في الحِبَالَةِ: وہ پھندے میں پھنس گیا۔

ـــ في البَيْتِ: گھر میں چھپ کر بیٹھ جانا۔

الزَّابُوقَةُ: زابوقةُ البيتِ: گھر کا گوشہ، کونا۔

•زَبَلَ الزَّرْعَ ـُـ زَبْلًا: کھیتی میں کھاد ڈالنا (گوبر وغیرہ ڈالنا) زَبَلَ الأرْضَ بھی کہتے ہیں۔

الزُّبَالُ: وہ ذرہ جو چیونٹی اپنے منہ میں اٹھاتی ہے۔ مراد معمولی اور بہت تھوڑی چیز۔ کہتے ہیں: ما أصابَ منه زُبالًا: اسے اس سے کچھ نہیں ملا۔

الزُّبَالَةُ: معمولی چیز۔ ما في الإناءِ زُبَالَةٌ: برتن میں کچھ نہیں ہے (۲)

کوڑا جھاڑن ۔
صُنْدُوْقُ الزُّبَالَۃِ: کوڑے دان ۔
عَرَبَۃُ الزُّبَالَۃِ: کوڑا ڈھونے کی گاڑی
مِجْرَفَۃُ الزُّبَالَۃِ: کوڑا اکٹھا کرنے کا پنجہ یا بیلچہ ۔
الزَّبَّالُ: غلاظت اور کوڑا کرکٹ اٹھانے والا، صفائی کرنے والا، بھنگی ۔
الزِّبْلُ: گوبر، لید وغیرہ، کھاد ۔
الزَّبِیْلُ: الزِّبْلُ (۲) کنڈی، دو دستوں کی ٹوکری ۔ زُبُلٌ و زُبْلَانٌ ۔
الزِّنْبِیْلُ: دستہ والی کنڈی، زنبیل، پتوں کا بنا ہوا تھیلا ج: زَنَابِیْلُ ۔
المَزْبَلَۃُ: کوڑی، وہ جگہ جہاں غلاظت اور کوڑا ڈالا جائے، کوڑا خانہ ج: مَزَابِلُ ۔
•زَبَنَہٗ و بہ ـِ زَبْنًا: دھکیلنا، پھینکنا، ہٹانا۔ کہتے ہیں: زَبَنَتِ النَّاقَۃُ وَلَدَھا وحالبَھا عن ضَرْعِھا: اونٹنی کا اپنے بچہ اور دودھ نکالنے والے کو لات مار کر تھن سے ہٹا دینا۔ ھی زَبُوْنٌ۔
الحَرْبُ تَزْبِنُ النَّاسَ: جنگ لوگوں کو ٹکراتی ہے ۔ ھی زَبُوْنٌ ۔
ــــ فُلَانًا عن الشَّیْءِ: ہٹانا، روکنا۔
ــــ عنہ الشَّیْءَ: کسی سے کسی چیز کو دفع کرنا، الگ کرنا۔
زَابَنَہٗ: کسی کو دھکے دینا، مزاحمت کرنا (۲) معلوم المقدار شئے کے بدلہ ایسی چیز فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تعداد یا وزن کے ذریعہ متعین نہ ہو ۔ حدیث میں ہے: "نَھَی عن المُزَابَنَۃِ و رَخَّصَ فی العرایا"
تَزَابَنُوْا: دھکم دھکا ہونا، ایک دوسرے کو ہٹانا، دھکیلنا ۔
تَزَبَّنَہٗ: غالب آنا ۔
اِسْتَزْبَنَہٗ: غالب آنا ۔
زُبَانَی العَقْرَبِ: بچھو کا سینگ (وہ دو ہوتے ہیں) زُبَانَیَان ۔ (۲) ڈنک ۔

الزُّبَانَیَانِ: میزان کے دو ستارے جو چاند کی منزلوں میں سے سولہویں منزل ہے
الزَّبَانِیَۃُ: اصل میں سپاہیوں کو کہتے ہیں (۲) مخصوص فرشتے جو دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ، سَنَدْعُ الزَّبَانِیَۃَ"
الزُّبُّوْنَۃُ: گردن ۔ رَجُلٌ فیہ زُبُّوْنَۃٌ: اس آدمی میں بڑائی ہے ۔ ھو ذُو زُبُّوْنَۃٍ: وہ اپنا پہلو بچاتا ہے ۔
الزَّبْنُ: بَیْتٌ زَبْنٌ: گھروں سے الگ تھلگ مکان ۔ مَقَامٌ زَبْنٌ: تنگ جگہ ۔
الزِّبْنُ: حاجت، ضرورت ۔ اَخَذَ زِبْنَہٗ من المالِ او الطَّعامِ: اس نے کھانے یا مال میں سے اپنی ضرورت کے بقدر لے لیا ۔
الزِّبْنُ: گوشہ، کونہ ۔
الزَّبِنُ: زور سے دھکیلنے والا ۔
الزَّبُوْنُ: خریدار، گاہک، آسامی ج: زَبَائِن ۔
المُزَابَنَۃُ: معلوم المقدار چیز کو اٹکل و اندازہ والی چیز کے بدلے فروخت کرنا ۔
•زَبَاہٗ ـِ زَبْیًا: اٹھانا، ہانکنا، ہانکتے ہوئے لے جانا (۲) تہمت لگانا ۔
ــــ لہ: پھندا لگانا ۔
اَزْبَاہٗ: زَبَاہٗ ۔
•زَبَّی اللَّحْمَ وغیرَہٗ: گوشت وغیرہ کو سکائی کے لئے خاص گڑھے میں ڈالنا شکار کے گڑھے میں گوشت وغیرہ ڈالنا ۔
ــــ الزُّبْیَۃَ: گوشت بھوننے یا شکار کرنے کے لئے گڑھا بنانا، کھودنا ۔
ــــ فُلَانًا بالشَّرِّ: مصیبت میں ڈالنا ۔
تَزَابَی: تکبر کرنا، مغرور ہونا ۔
ــــ الزُّبْیَۃَ: گڑھا کھودنا یا بنانا ۔

الزُّبْیَۃُ: اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھ سکے، عمارت کا بلند پشتہ۔ کہاوت ہے: بَلَغَ السَّیْلُ الزُّبٰی: پانی سر سے اونچا ہو گیا، معاملہ سنگین ہو گیا، حد سے بڑھ گیا (۲) چھوٹا گڑھا یا تنور جس میں گوشت بھونا جاتا ہے اور روٹی پکائی جاتی ہے (۳) بلند جگہ پر کھودا ہوا شکار کرنے کا گڑھا جس کا اوپر سے منہ بند کر دیا جائے جب شکار اس پر سے گزرے تو گڑھے میں گر جائے ج: زُبًی ۔
الاُزْبِیُّ: سرعت، نشاط، بڑائی، بڑا معاملہ ج: اَزَابِیُّ ۔

ز ـــــ ت

•زَتَّ المَرْأَۃَ و العَرُوْسَ ـُ زَتًّا: عورت یا دولہن کو سجانا، آراستہ کرنا۔
تَزَتَّتَتْ: آراستہ ہونا، بناؤ سنگار کرنا۔
تَزَتَّتَ فُلَانٌ لِلسَّفَرِ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
الزَّتَّۃُ: شب زفاف میں دولہن کی آراستگی
اَخَذَ زَتَّتَہٗ لِلسَّفَرِ: اس نے سفر کے لئے سامان لیا ۔

ز ـــــ ج

•زَجَّ الظَّلِیْمُ ـِ زَجًّا: شتر مرغ کا دوڑنا۔
ــــ فُلَانًا بالزُّجِّ و الرُّمْحِ: نیزہ مارنا، نیزہ کے پچھلے سرے کے لوہے سے مارنا۔
ــــ الرُّمْحَ: نیزہ کے نیچے کے حصہ میں لوہا لگانا
ــــ بالشَّیْءِ من یدِہٖ: ہاتھ سے کوئی چیز پھینک دینا۔ کہتے ہیں: ھذا وادٍ یَزُجُّ النَّبَاتَ و بالنَّبَاتِ: یہ وادی نباتات کو خوب اگاتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان نباتات کو پھینک رہی ہے ۔
زَجَّ الحاجِبُ ـَ زَجَجًا: ابرو کا لمبائی میں پتلا اور مڑا ہوا ہونا ۔
ــــ الرَّجُلُ و الظَّلِیْمُ: آدمی یا شتر مرغ کی ٹانگوں کا لمبا اور فاصلہ دار ہونا ۔ ھو

أَزَجُّ هِیَ زَجَّاءُ ج : زُجٌّ ۔
زَجَّهُ و به فی السِّجن : قید کرنا، جیل میں ڈالنا۔
أَزَجَّ الرُّمْحَ : نیزہ یا بلم کے نیچے لوہا لگانا۔
زَجَّجَ الرُّمْحَ : أَزَجَّهُ ۔
ـــ المَرْأَةُ حَاجِبَیْهَا : عورت کا ابروؤں کو لمبا اور باریک کرنا۔
ازْدَجَّ الحَاجِبُ : ابرو کا باریک خم دار و لمبا ہونا۔
الزُّجَاجُ : کانچ، شیشہ، گلاس، آبگینہ۔
الزُّجَاجَةُ : کانچ کا ٹکڑا (۲) بوتل یا شیشی (۳) لیمپ، قندیل، شیشہ، شیشہ کا برتن قرآن پاک میں ہے: "مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ، اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ"
زُجَاجَةُ ساعة : علم کیمیا میں گول گہرا شیشہ کا پیمانہ جس سے کیمیاوی اجزا کا وزن کیا جاتا ہے یا وہ برتن جس میں کیمیاوی اشیا رکھی جاتی ہیں۔
الزِّجَاجَةُ : کانچ اور شیشہ کی صنعت، شیشہ گری، شیشے کا کام کرنے کا پیشہ۔
الزُّجَاجِیُّ : شیشہ کا، کانچ کا (۲) شیشہ یا شیشے کے برتن بیچنے والا۔
أَوَانٍ زُجَاجِیَّةٌ : شیشہ کے برتن۔
الزَّجَّاجُ : شیشہ گر، شیشہ بنانے والا (۲) شیشہ بیچنے والا۔
الزُّجُّ : نیزے کے نچلے حصہ کا لوہا (۲) کوہنی کا سرا (۳) تیر کا پھلکا ج : زِجَاجٌ و أَزْجَاجٌ و زِجَجَةٌ ۔ زُجُّ الشَّرِیْطِ : ٹیگ، فیتے کے سرے پر لگا ہوا باریک لوہا جس کے ذریعہ کاغذ نتھی کیا جاتا ہے۔
زُجُّ العَصَا : لاٹھی کا نچلا لوہا۔
المِزَجُّ : چھوٹا نیزہ جس کے نچلے حصہ میں لوہا لگا ہوتا ہے (۲) برچھی (۳) وہ چیز جس کے ذریعہ ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔

المِزَجَّةُ : برچھی (۲) وہ چیز جس سے ابرو کو لمبا اور باریک کیا جائے۔
•زَجَرَ الكَلْبَ وَغَيْرَهُ و زَجَرَ به ـُ زَجْرًا : ڈانٹ کر بھگانا، دھتکارنا، ڈانٹنا
ـــ فُلَانًا عن كذا : روکنا، جھڑکنا، دھمکانا
ـــ الشَّیْءَ : حرکت میں لانا۔
ـــ الرِّیْحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادلوں کو اِدھر سے اُدھر لے جانا، متحرک کرنا۔
ـــ البَعِیْرَ : اونٹ کو دوڑانا۔
ـــ الطَّیْرَ : پرندہ کو نیک شگون یا برا شگون لینے کے لئے ہنکانا، اڑانا (اگر وہ سیدھی جانب اڑتا تو اس کو نیک فال سمجھتے اگر الٹی جانب اڑتا تو اس سے بری فال لیتے تھے۔
انْزَجَرَ : رکنا، باز آنا، دھمکی میں آجانا۔
ـــ له : فرماں بردار ہونا۔
تَزَاجَرُوا عن المنكَر : برائی سے ایک دوسرے کو روکنا، باز رکھنا۔
ازْدَجَرَ : رکنا، دھمکی میں آجانا۔
ـــ فُلَانًا : ڈانٹنا، دھمکانا، جھڑکنا، دھمکا کر روکنا۔
الزَّاجِرُ : دھمکانے والا (۲) ضمیر (۳) دھمکی، جھڑکی ج : زَوَاجِر۔
الزَّجْرَةُ : زجر سے مصدر مرۃ۔ ایک ڈانٹ، ایک دھمکی یا جھڑکی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ"۔
الزَّجْرُ : دھمکی، جھڑکی، ڈانٹ۔
المَزْجَرُ : دھمکانے یا جھڑکنے کی حیثیت (یعنی جس کو دھمکایا یا جھڑکا جائے اس کو کوئی حیثیت دینا۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُ بِمَزْجَرِ الكَلْبِ : میں نے اسے اس پوزیشن میں جھڑکا جس طرح کتے کو جھڑکتے ہیں۔
المَزْجَرَةُ : ذریعہ رکاوٹ، بھگانے اور دھتکارنے کا ذریعہ جیسے ذِكْرُ اللّٰهِ مَزْجَرَةٌ لِلشَّيْطَانِ : اللہ کا ذکر شیطان کو بھگانے کا ذریعہ ہے۔
•زَجَلَهُ و زَجَلَ به ـُ زَجْلًا : اٹھا کر پھینکنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا، تیر مارنا۔
ـــ الحَمَامَ و به : کبوتر وغیرہ کو دور بھیجنا۔
زَجِلَ ـَ زَجَلًا : کھیلنا (۲) شور و غل مچانا (۳) خوشی سے جھومنا۔ هو زَجِلٌ و زَاجِلٌ و هی زَجِلَةٌ۔
زَاجَلَ النَّعَامُ وغیرُهُ : شتر مرغ وغیرہ کا انڈے سینے کے دوران انڈوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
الزَّاجِلُ : تیرانداز (۲) فوج کا کمانڈر ج : زَوَاجِل
حَمَامُ الزَّاجِلِ : نامہ بر کبوتر۔
الزَّجَّالُ : تیرانداز ج : زَجَّالَة (۲) عوامی قسم کا شاعر۔
الزَّجَلُ : ایسا شعر جس میں عوامی زبان کا غلبہ ہو
سَحَابٌ ذُو زَجَلٍ : گرج دار بادل ج : أَزْجَال۔
الزَّجِلُ : نَبَاتٌ زَجِلٌ : وہ پودا یا گھاس جس میں ہوا گونجتی ہو، سرسراہٹ کرنے والا غَيْثٌ و سَحَابٌ زَجِلٌ : گرج دار بادل یا بارش۔
الزَّجْلَةُ : لوگوں کی آواز، شور۔
الزُّجْلَةُ : کسی شے کا ٹکڑا (۲) لوگوں کا گروہ (۳) حالت (۴) دونوں آنکھوں کے درمیان کی کھال ج : زُجَلٌ۔
المِزْجَالُ : برچھی، چھوٹا تیر۔
المِزْجَلُ : چھوٹا نیزہ (۲) کدال۔
المَزْجَلُ : نامہ بر کبوتر کی روانگی کا مقام۔
•زَجَمَ ـُ زَجْمًا : زبان پہ لفظ لانا (۲) آہستہ بات کرنا۔ کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا زَجَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش رہا ایک لفظ زبان سے نہیں نکالا۔
الزَّجْمُ : کان میں پڑا ہوا آہستہ بات کا ایک حصہ۔
الزَّجْمَةُ : آہستہ بات، لفظ۔ کہتے ہیں: لم أَسْمَعْ

له زَجْمَةٌ، وما تكلّم بزَجْمَةٍ و
ما عصيتُه زَجْمَةً: میں نے اس
کے لفظ کی بھی مخالفت نہیں کی (۲) پیدائش
کے وقت بچے کے ساتھ نکلنے والی آلائش

•زَجَا الشيءُ ـُ زَجْوًا و زُجُوًّا و
زَجَاءً: آسان ہونا، حاصل ہو جانا
(۲) درست ہو جانا (۳) چالو اور رائج
ہونا۔

— فُلانٌ: کسی کی ہنسی کا بند ہو جانا۔

— فُلانٌ في الأمرِ زَجَاءً: کسی معاملہ
کی گہرائی تک پہنچا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں:
هو أزْجَى بهذا الأمرِ منه: وہ
اس معاملہ میں اُس سے زیادہ بصیرت
رکھتا ہے۔

— الشيءَ زَجْوًا: ہٹانا، لے جانا (۲) نرمی
سے ہانکنا، لے جانا۔

أزْجَى الشيءَ: چلانا، گزارنا، ہانکنا۔ کہتے
ہیں: أزْجَيْتُ أيّامي: میں نے معمولی
خوراک پر وقت گزاری کی۔

— الشيءَ: رواج دینا، چالو کرنا (۲) پیچھے
کرنا، مؤخر کرنا (۳) ہانکنا، چلانا۔

— التحيّةَ: سلامی دینا۔

— الشُّكْرَ: شکریہ ادا کرنا۔

زَجَّى الشيءَ: زَجَاهُ۔ زَجَّيْتُ أيّامي:
أزْجَيْتُ أيامي۔

— الحاجةَ: ضرورت کو آسان بنانا،
قریب التکمیل کرنا۔

تَزَجَّى بكذا: اکتفا کرنا، بس کرنا۔

المِزْجاءُ۔ کہتے ہیں: مِزْجاءٌ للمَطِيِّ:
وہ اونٹوں یا سواری کے جانوروں کو بہت نرمی سے
ہانکتا ہے۔

المُزْجَى: معمولی چیز، تھوڑی چیز۔ قرآن پاک میں
ہے: "وجِئْنا بِبِضاعةٍ مُزْجاةٍ"

المُزَجَّى: کمزور۔

ز ـــــ ح

•زَحَبَ إليه ـَ زَحْبًا: قریب ہونا۔

•زَحَّهُ ـُ زَحًّا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے
ہٹانا۔

•زَحَرَ ـَ زَحِيرًا و زُحَارًا و زُحَارَةً:
محنت یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھری آواز
نکالنا۔

— البخيلُ: بخیل پر کسی کے سوال کا
شاق گزرنا اور اسے بہت زیادہ سمجھنا

— فلانًا بالرُّمح: سر پر نیزہ مارنا۔

— المرأةُ بولدها: بچہ جننا۔

زُحِرَ: پیچش کی بیماری ہونا۔ المريضُ
مزحورٌ۔

زاحَرَهُ: دشمنی رکھنا۔

زَحَّرَ: کام یا تکلیف کی وجہ سے آہ بھرنا۔

تزحّرَ: زَحَرَ۔ تزحّرت عن
الولد: بچہ جننا۔ هو يتزحّرُ
بماله شُحًّا: بخل کی وجہ سے اپنے
مال پر آہ بھرنا، کسی کو دیتے ہوئے
تکلیف محسوس کرنا۔

الزُّحَارُ: پیچش۔

الزَّحّارُ: بخیل جو کسی کے مانگنے پر آہ
بھرتا ہو۔

الزُّحَرُ: الزَّحّارُ۔

الزَّحْرَةُ: مصدر مرّة، درد ولادت۔

الزَّحِيرُ: پیچش۔

•زَحْزَحَهُ عن مكانه: ہٹانا،
دور کرنا۔

تَزَحْزَحَ: الگ ہٹنا، دور ہونا، سرکنا
کہتے ہیں: دخلتُ على فلانٍ
فتزحزحَ لي عن مجلسه:
میں فلاں کے پاس گیا تو وہ اپنی جگہ
سے (میرے لئے) سرک گئے یعنی
الگ ہوکر مجھے اپنی جگہ دے دی۔

الزَّحْزاحُ: دور، الگ۔

الزَّحْزَحُ: دوری۔

•زَحَفَ الصَّبيُّ ـَ زَحْفًا و زُحُوفًا
و زَحَفانًا: بچے کا زمین پر گھسٹنا، کولہوں
کے بل سرکنا، رینگنا (پیٹ کے بل
چلنا)، آہستہ آہستہ چلنا۔

زَحَفَ إليه: کسی کی طرف پیش قدمی کرنا،
جانا جیسے زَحَفَ العسكرُ إلى
العدوّ: لشکر کا دشمن کی طرف اپنی
کثرت یا سامان کے بوجھ کے باعث
دھیرے دھیرے بڑھنا۔

— الدَّبى: آگے کی طرف بڑھنا۔

— البعيرُ وغيرُهُ: تھکنا۔

— الشيءَ: ہموار کرنا (۲) کھینچنا، دھیرے
دھیرے کھینچنا۔

أزْحَفَ: تھک کر چور ہو جانا۔

— القومُ: لوگوں کا لشکر بن جانا، بہت
بڑی تعداد میں ہو جانا۔

— السَّفرُ فلانًا: تھکا دینا۔

— الرّيحُ الشَّجرَ: ہوا کا درخت کو
آہستہ آہستہ ہلانا۔

زاحَفَهُ زِحافًا و مُزاحَفَةً: کسی کے
قریب ہونا۔

زَحَّفَ الشيءَ: آہستہ آہستہ کھینچنا۔

— الأرضَ: زمین کو مشین کے ذریعہ
کاشت کے لئے تیار کرنا۔

تَزاحَفُوا في القتال: لڑائی میں ایک
دوسرے کے قریب آنا۔

تَزَحَّفَ إليه: کسی کے پاس سرک کر
یا آہستہ آہستہ پہنچنا، بڑھنا۔

الزِّحافُ: علم عروض میں اس تغیر کو کہتے
ہیں جو دوسرے سبب خفیف یا سبب
ثقیل میں ہوتا ہے۔

الزَّحّافُ: رینگنے والا، پیٹ کے بل چلنے والا
جیسے سانپ وغیرہ (۲) بہت پیش قدمی

کرنے والا یا چلنے والا۔
الزَّحَّافَاتُ : رینگنے والے جانور۔
الزَّحَّافَةُ : زمین ہموار کرنے کی مشین (لکڑی یا لوہے کی)
الزَّحْفُ : لشکر جرّار (تسمیةً بالمصدر)
ج : زُحُوفٌ (۲) پیش قدمی، مارچ۔
زَحْفٌ علی السُّلْطة : اقتدار کیلئے دوڑ دھوپ۔
الزُّحفَةُ : رَجُلٌ زُحفَةٌ : (ملکوں میں سیاحت کے بجائے) آس پاس کا سفر کرنے والا۔
الزَّحُوفُ : تھکا دینے والا (مذکر و مؤنث کے لئے) ج: زُحُفٌ۔
الزَّوَاحِفُ : رینگنے والے جانور جیسے سانپ وغیرہ۔
المَزْحَفُ : گھسٹنے کی جگہ، پیش قدمی کا میدان ج: مَزَاحِفُ۔ مَزَاحِفُ الحَيَّاتِ : سانپوں کے رینگنے کی جگہ۔
مَزَاحِفُ السَّحَابِ : بادل کی بوندیں گرنے کی جگہ، بادل کے برسنے کی جگہ۔
المِزْحَافُ : بہت تھکنے والا۔ بَعِيرٌ مِزْحَافٌ : تھکنے کا عادی اونٹ۔
•زَحَكَ بالمكان = زَحْكًا : قیام کرنا۔
— منه : قریب ہونا۔
— عنه : دور ہونا۔
— البَعِيرُ : اونٹ کا تھکنا۔
أَزْحَكَ الرَّجُلُ : تھکی ہوئی سواری والا ہونا۔
•زَحَلَ عن مكانه = زَحْلًا و زُحُولًا : جگہ سے ہٹنا، الگ ہو جانا، دور ہو جانا، ایک طرف ہو جانا۔
— الرَّجُلُ زَحْلًا : تھکنا۔
زَحْوَلَه عن مكانه : جگہ سے ہٹانا۔
أَزْحَلَه إليه : مجبور کرنا، پناہ دینا، اپنی طرف لانا۔

أَزْحَلَ فُلانًا : دور کرنا، الگ کرنا۔
زَحَّلَهُ : دور کرنا، ایک طرف کرنا۔
تَزَحَّلَ : دور ہونا، الگ تھلگ ہونا، کنارہ کش ہونا (۲) پھسلواں ہونا۔
تَزَحْوَلَ : دور ہونا۔
زُحَلُ : نظام شمسی کا بعید ترین سیارہ (۲) یونانی افسانوں میں سب سے بڑا معبود (۳) الگ تھلگ رہنے والا (۴) قریب قریب سفر کرنے والا م: زُحَلَةٌ۔
الزَّحِلُ : دور رہنے والا، الگ رہنے والا۔
المَزْحَلُ : علیحدگی کی جگہ۔ کبھی مصدری معنی میں آتا ہے جیسے : انَّ لی عنك مَزْحَلًا : میں تم سے الگ ہوں۔
الزِّحْلِيلُ : الگ رہنے والا، تیز۔
الزِّحلیل و الزُّحْلُول : تنگ اور پھسلواں جگہ۔
الزُّحْلُولُ : ہلکے پھلکے جسم والا۔
•زَحْلَفَ فی الكلام : جلدی جلدی بولنا
— الشیءَ : لڑھکانا۔ زَحْلَفَ اللّٰهُ عَنَّا شَرَّكَ : اللہ تمہارے شر کو ہم سے دور کرے۔
— الإناءَ : برتن کو بھرنا۔
— المكانَ : پھسلواں بنانا۔
— له : عطا کرنا۔
تَزَحْلَفَ : لڑھکنا (۲) الگ ہونا، ایک طرف ہونا، سورج کا ڈھلنا۔
الزُّحْلُوفَةُ : پھسلنے کی ڈھلواں جگہ یا تختہ جس پر چڑھ کر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں ج: زَحَالِيفُ۔
الزَّحَالِفُ : چھوٹے پاؤں والے کیڑے۔
•زَحْلَقَهُ : لڑھکانا، پھسلانا (۲) جگہ کو پھسلواں بنانا (۲) علیحدہ کرنا۔
تَزَحْلَقَ : لڑھکنا (۲) الگ ہونا (۳) پھسلنا

تَزَحْلَقَ علی المكانِ : کسی جگہ بیٹھ کر پھسلنا، پھسلواں اور چکنا ہونا۔
قَبْقَابُ الزَّحْلَقَةِ : پھسلنے والی پہیوں دار کھڑاؤں۔
الزُّحْلُوقَةُ : پھسلواں زینہ یا دہ چکنا تختہ جس پر بچے پھسلتے ہیں (۲) وہ آلہ جس کے ذریعہ برف پر پھسلتے ہیں
ج: زَحَالِيق۔
المُزَحْلَقُ : چکنا، پھسلواں۔
•زَحَمَهُ = زَحْمًا و زَحْمَةً : تنگ جگہ میں دھکیلنا، ہجوم کرنا، بھیڑ کا کسی کو دبانا، دھکا دینا، تنگی پیدا کرنا۔
— الطریقَ : راستہ روکنا۔
زَاحَمَهُ مُزَاحَمَةً و زِحامًا : تنگ جگہ میں دھکیلنا، ٹکرانا، مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، کسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا، آڑے آنا۔ زَاحَمَ الخَمْسِينَ مِن عُمْرِه : وہ اپنی عمر کے پچاس سال کے قریب قریب ہو گیا۔
اِزْدَحَمَ القَوْمُ : (اس کی اصل اِزْتَحَمَ ہے تاء افتعال کو قرب مخرج کے لئے دال سے بدل دیا گیا) لوگوں کا بھیڑ لگانا، بڑی تعداد میں اکٹھا ہونا۔
— المكانُ : لوگوں کی کثرت سے جگہ کا تنگ ہونا، کھچا کھچ بھرنا، ہجوم ہونا۔
— الأمواجُ : موجوں کا تلاطم خیز ہونا۔
تَزَاحَمُوا : ایک دوسرے کو دھکیلنا، ایک دوسرے کو دبانا یا تنگی میں ڈالنا، ایک دوسرے سے ٹکرانا، کھوے سے کھوا ملنا
الزِّحَامُ : ہجوم، بھیڑ، تنگ جگہ میں زیادہ تعداد۔
يَوْمُ الزِّحَامِ : روز قیامت۔
الزَّحْمُ : ازدحام، بھیڑ لگائے ہوئے لوگ۔
الزَّحْمَةُ : بھیڑ، ہجوم (۲) ایک دھکا۔
زَحْمَةُ الوِلَادَة : وہ جھلی جس کے ساتھ

بچہ پیدا ہوتا ہے۔
المُزَاحِمُ: مزاحمت کرنے والا، مقابل۔
ابو مُزَاحِم: ہاتھی (۲) وہ بیل جس کے دونوں سینگ ٹوٹے ہوئے ہوں
المُزَاحَمَةُ: ٹکراؤ، مقابلہ، مخالفت۔
ـــ علی المَنَاصِب: عہدوں کی لڑائی عہدوں کے لئے باہمی کشمکش۔
المِزْحَمُ: بھیڑ میں زیادہ دھکیلنے والا، دھکے دے کر بھیڑ کو پار کرنے والا۔ رَجُلٌ مِزحَمٌ و مَنکِبٌ مِزْحَمٌ: مضبوط آدمی یا مضبوط مونڈھا جو دوسرے کی ٹکر سہہ کر خود ٹکر لگائے۔
المُزْدَحِمُ: پرہجوم، بھیڑ لگا ہوا، مصروف
•زَحَنَ عن مکانه ـَ زَحْنًا: اپنی جگہ سے سرکنا، ہٹنا۔
ـــ فُلانٌ عن اَمْرِه: کسی کام میں دیر کرنا، سستی کرنا۔
ـــ الشیءَ عن مکانِه: ہٹانا۔
تزَحَّنَ عن اَمْرِه: اپنے کام میں تاخیر کرنا۔
ـــ الشیءَ وعَلَیه وعنه: کسی کام کو ناگواری کے ساتھ کرنا۔
الزُّحَنُ: پست قد اور ہٹیل آدمی۔ ھی زُحَنَةٌ۔
الزَّحْنَةُ: سامان اور حشم وخدم والا قافلہ (۲) سخت گرمی۔
الزُّحْنَةُ: وادی کا موڑ۔
•زَحْوَلَه و تزَحْوَلَ: دیکھئے (زحل)

ز ـــــ خ

•زَخَّ الجَمْرُ ونَحْوُهُ ـِ زَخًّا و زَخِیخًا: انگاروں کا تیز ہونا، دہکنا۔
ـــ فُلانٌ ـُ زَخًّا: آگ ببولا ہونا بپھرنا (۲) اچھلنا۔
ـــ الشیءَ و بِه: دھکیلنا، پھینکنا۔ کہتے ہیں: زَخَّهُ فی قَفَاهُ: گدی پکڑ کر دھکا دینا۔
زَخَّ ببَولِه: پیشاب کی بوچھاڑ کرنا۔
ـــ الإبِلَ: تیز ہنکانا۔
الزَّخَّةُ: غصہ، نفرت (۲) بوچھاڑ (۳) بیوی
•زَخَرَ النَّهرُ ـَ زَخْرًا و زُخُورًا و زَخِیرًا: دریا کا چڑھنا، موجیں مارنا۔
ـــ الحَرْبُ: لڑائی زوروں پر آنا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا لڑائی وغیرہ کے لئے جوش وحرکت میں آنا۔
ـــ فُلانٌ بما عِنْدَه: کسی کا اپنی کسی چیز پر فخر کرنا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودوں یا گھاس کا لمبا ہونا
ـــ الشَّیءَ: بھرنا (۲) ہوا میں بکھیرنا، اڑانا
ـــ فُلانًا: کسی پر فخر میں غالب ہونا (۲) کسی کو خوش کرنا۔
ـــ الماشیةَ: سبزی کا مویشی کو موٹا کر دینا۔
زَاخَرَهُ: کسی سے برتری اور فخر میں مقابلہ کرنا۔
تَزَخَّرَ النَّهرُ وغَیرُهُ: دریا وغیرہ کا چڑھنا اور موج زن ہونا۔
الزَّاخِرُ: خوش وخرم (۲) فیاض وسخی (۳) شریف وکریم (۴) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔ کہتے ہیں عِرْقُه زَاخِرٌ: وہ روز افزوں سخاوت والا ہے ج: زَوَاخِر۔
زَوَاخِرُ الوَادی: وادی کے گھاس پودے وغیرہ۔
البَحْرُ الزَّاخِرُ: موج زن دریا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر (۲) بڑا فیاض وسخی۔
الزُّخَارِیُّ: لمبا اور گھنا، ہرا بھرا پودا۔
زُخَارِیُّ النَّبَات: پودے کے پھول اور تازگی۔ کہتے ہیں: اَخَذَ النَّبَاتُ زُخَارِیَّهُ: پودوں کا گھنا اور پھول والا ہو جانا۔
اَخَذَ الاَمْرُ زُخَارِیَّهُ: وہ کام پختہ اور مکمل ہو گیا۔
•زَخْرَفَهُ: مزین کرنا، آراستہ کرنا، سجانا، ملمع کرنا۔
ـــ القَوْلَ: بات کو جھوٹ سے آراستہ کر کے پیش کرنا، سجا اور سنوار کر پیش کرنا۔
تَزَخْرَفَ: سجنا، آراستہ ہونا، مزین ہونا
الزَّخَارِفُ: سجی ہوئی کشتیاں (۲) تتلیاں (۳) ندیاں۔
زَخَارِفُ الماءِ: پانی کی لہریں، دھاریاں
ـــ الدُّنیا: دنیا کی پرفریب اور لبھانے والی چیزیں۔
الزُّخْرُفُ: سونا (۲) زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن و دلکشی، ڈیکوریشن (۲) سامان زینت (۳) باطل وبے حقیقت چیز (۴) ملمع کی ہوئی چیز۔
زُخْرُفُ الاَرضِ: زمین کی رنگ برنگ نباتات۔
زُخْرُفُ البَیْت: گھر کا آرائشی سامان۔
زُخْرُفُ القول: فریب آمیز کلام، جھوٹ سے آراستہ کلام ج: زَخَارِف۔
الزَّخْرَفَةُ: ملمع سازی، تزیین کاری، گل کاری، نقش نگاری (۲) ایمبرائڈری
الزُّخْرُفِیُّ: آرائشی، زیبائشی۔
المُزَخْرَفُ: آراستہ، ملمع کیا ہوا۔
المُزَخْرِفُ: نقاش، تزیین کار، ڈیکوریٹر ملمع ساز۔
•زَخَفَ ـَ زَخْفًا و زَخِیفًا: فخر کرنا، تکبر کرنا، مغرور ہونا۔ ھو زَاخِفٌ

و هي زَاخِفَةٌ ۔
زَخَّفَ فی الکَلَامِ : بہت بولنا ۔
تَزَخَّفَ : آراستہ ہونا، خوبصورت بننا ۔
تزَخَّفت المَرْأَةُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا ۔
• زَخَمَه ـَ زَخْمًا : زور سے دھکا دینا، سختی سے دھکیلنا، ہٹانا ۔
زَخِمَ اللَّحْمُ و نَحْوُهٗ ـَ زَخَمًا و زَخَمَةً : گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہوجانا ۔
اللَّحْمُ زَخِمٌ : م : زَخِمَةٌ ۔
اَزْخَمَ : زَخِمَ ۔
الزُّخَمَةُ : ایک قسم کا چوڑا اور چھوٹا کوڑا ۔
الزَّخَمَةُ : بدبودار گوشت ۔
الزَّخْمَاءُ : بدبودار عورت ۔

ز ــــــ د

• الزِّدْبُ : حصہ، ٹکڑا ج: اَزْدَابٌ ۔
زَدَرَ ـُ زَدْرًا : لوٹنا ۔
اَزْدَرَ : لوٹانا ۔
الاَزْدَرَانِ : دونوں شانے ۔
اِزْدَرَمَ : نگلنا ۔
أَزْدَفَ اللَّيْلُ : رات کا تاریک ہونا ۔
زَدَا الصَّبِيُّ الجوزَ و بِه ـُ زَدْوًا : بچہ کا اخروٹ گڑھے میں پھینک کر کھیلنا ۔
اَزْدَى اِزْدَاءً : فائدہ پہنچانا ۔

ز ــــــ ر

• زَرَبَ للمَاشِيَةِ ـُ زَرْبًا : مویشی کیلئے باڑا بنانا (۲) مویشی کو باڑے میں داخل کرنا، بند کرنا ۔
زَرِبَ المَاءُ ـَ زَرَبًا : پانی بہنا ۔
اِنْزَرَبَ : باڑے میں داخل ہونا جیسے : اِنْزَرَبَتِ الغَنَمُ ۔
ـــ الصَّائِدُ : شکاری کا اپنے گڑھے میں بیٹھنا ۔
الزَّارُوبُ : لمبی تنگ گلی (عوامی زبان میں)
الزِّرْبُ : پانی بہنے کی جگہ ۔
الزَّرْبُ : داخل ہونے کا راستہ یا جگہ (۲) بھیڑ بکریوں کا باڑا (۳) وہ گڑھا جس میں شکاری گھات لگاتا ہے ج: زُرُوبٌ ۔
الزَّرْبِيَّةُ : عمدہ گدا، غالیچہ، مسند ج: زَرَابِيُّ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ"
زَرَابِيُّ النَّبَاتِ : وہ پودے یا نباتات جن میں خشکی آکر سرخی آگئی ہو یا زرد ہوگئے ہوں مگر قدرے ہرا پن باقی ہو
الزِّرْيَابُ : سونا (۲) آبِ زر، سونے کا پانی ۔
الزَّرِيبَةُ : شکاری کے گھات لگانے کا گڑھا (۲) مویشیوں کا باڑا (۳) شیڈ، سائبان (۴) درندوں کا مسکن ج: زَرَائِبُ ۔
المِزْرَابُ : پرنالہ (۲) نلکی یا پائپ جس سے پانی باہر نکالا جائے ج: مَزَارِيبُ ۔
• الزَّرْبُولُ و الزربُونُ : چمڑے کے اونچی ایڑی کے بوٹ ج: زرابيل ۔
• اِزْرَبَنَّ : غصہ سے لال پیلا ہونا، اول فول بکنا ۔
الزَّرْبُونُ : نیلے نشان والی مچھلی ۔
• زرجَنَهُ : دھوکا دینا ۔
الزَّرَجُونُ : انگور کی ٹہنی (۲) شراب (۳) بارش کا صاف پانی (۴) سرخ رنگ کا گوند، لاکھ و : زَرَجُونَة
• زَرَحَ ـَ زَرْحًا : سر کو زخمی کرنا ۔
• زَرِحَ ـَ زَرَحًا : ہٹنا (ایک جگہ سے دوسری جگہ)
• زَرَدَهُ ـُ زَرْدًا و زَرَدَ : گلا گھونٹنا، گلا دبانا ۔
ـــ عَيْنَهُ على صَاحِبِه : اپنے ساتھی کو آنکھ تنگ کر کے دیکھنا تاکہ وہ پورا نظر نہ آئے (بربنا ناگواری) غصہ بھری نگاہ سے دیکھنا ۔
زَرَدَ الدِّرْعَ : زرہ بننا ۔
زَرِدَ اللُّقْمَةَ ـَ زَرَدًا و زَرْدًا : جلدی جلدی لقمہ نگلنا ۔ هو زَرِدٌ ۔
اِزْدَرَدَ اللُّقْمَةَ : نگلنا، جلدی جلدی نگلنا
تَزَرَّدَ اليَمِينَ : لاپرواہی سے قسم کھانا ۔
الزِّرَادَةُ : زرہ سازی ۔
الزَّرَدُ : بنی ہوئی زرہ، زرہ کے حلقے، خود کے حلقے ج: زُرُودٌ ۔
الزَّرِدُ : حلق میں آسانی سے اتر جانے والا کھانا ۔
الزَّرْدَشْتِيُّ : آتش پرست ۔
الزَّرَدِيَّةُ : پلاس (تار وغیرہ کو موڑنے یا کاٹنے کا اوزار) ۔
الزَّرَّادُ : زرہ ساز ۔
المَزْرَدُ : حلق ج: مَزَارِدُ ۔
• زَرْدَبَهٗ : گلا گھونٹنا ۔
• زَرْدَحٌ و زَرْدَحَةٌ : ریت کا تودہ ۔
• زَرَّ السِّنَانُ ـِ زَرِيرًا : نیزہ کا چمکنا ۔
ـــ عَيْنُهٗ : آنکھ کا چمکنا، روشن ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ ـُ زَرًّا : عاقل و تجربہ کار ہونا، کسی کی سمجھ بوجھ اور تجربات بڑھنا
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کے بٹن لگانا یعنی کپڑے کے بٹن کو کاج میں داخل کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : دبا دبا کر اکٹھا کرنا ۔
ـــ عَيْنَهُ : آنکھ کو تنگ اور چھوٹا کرنا ۔
ـــ المَتَاعَ : سامان کو جھٹکنا ۔
ـــ فُلَانًا : دھتکارنا ۔
ـــ بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا ۔
ـــ الصُّوفَ و نَحْوَهُ : اون یا بال وغیرہ چونٹنا ۔
زَرَّ ـُ زَرًّا : اپنے مخالف پر حملہ کرنا، سختی کرنا (۲) بے وقوفی کے بعد

عقلمند ہونا۔
اَزَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن یا گھنڈی لگانا (یعنی اس میں سینا)
زَرَّرَ الثَّوبَ: کپڑے میں بٹن لگانا (سینا) (۲) کپڑے کے بٹن لگانا (یعنی کاج میں داخل کرنا)۔
تَزَرَّرَ الثَّوبُ: بٹن دار ہونا، گھنڈی دار ہونا۔
الزِّرُّ: بٹن، گھنڈی (۲) بجلی کھولنے اور بند کرنے کا بٹن (۳) مونڈھے کا وہ گڑھا جس میں شانے کی ہڈی گھومتی ہے (۴) کولہے کا کنارہ جو گڑھے میں ہوتا ہے (۵) دل کے نیچے کی ہڈی، (۶) شگوفہ، پودے کی کلی (۷) صندوق کے پچھلے حصہ کا ابھار ج: اَزرَارٌ و زُرُورٌ۔
زِرُّ الجَرَسِ الکَہرَبِيِّ: بجلی کی گھنٹی کا بٹن (جس کے دبانے سے گھنٹی بجتی ہے)۔
زِرُّ الطَّربُوش: ترکی ٹوپی کا پھندنا۔
زِرُّ السَّيفِ: تلوار کی دھار۔
زِرُّ الدِّينِ: مذہب کا بنیادی جزء، اس کا قوام، مدار۔
اَلزَمُ من زِرٍّ لِعُروَةٍ: وہ بٹن اور کاج کے تعلق سے زیادہ متعلق ہے۔
اِنَّهُ لَزِرٌّ من اَزرَارِ المَالِ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے۔
اَعطَاهُ الشَّيءَ بِزِرِّهِ: اسے وہ چیز سب کی سب دے دی۔
جَاءَ فُلَانٌ بِزِرِّهِ: وہ خود آیا۔
الزِّرَّةُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) عقل۔
الزُّرَّةُ: کتے اونٹ یا گدھے پر بیٹھنے والی مکھی۔
الزُّرَارَةُ: پھینکی ہوئی دیوار سے چمٹ جانے والی چیز۔

الزَّرَّارُ: تیز فہم والا، انتہائی زیرک۔
الزِّرِّيرُ: عقلمند، انتہائی ذہین۔
المِزَرُّ: تھیلے یا بٹوے کا ڈورا جسے ڈھیلا کرنے اور زور سے کھینچنے سے تھیلا اور بٹوا کھلتا اور بند ہوتا ہے، بند کرنے اور کھولنے کی زنجیر۔
• زَرزَرَ الزُّرزُورُ: زرزور چڑیا کا بولنا، زَرزَرَ بصوتِہ بھی کہتے ہیں۔
— بالمکانِ: قائم ہونا، جمنا۔
تَزَرزَرَ: ہلنا، حرکت کرنا۔
الزُّرَازِرُ: تیز اور ذہین۔
الزَّرزَارُ: تیز فہم اور ذہین۔
الزُّرزُورُ: ایک قسم کی چڑیا ج: زَرَازِيرُ
• زَرِطَ ـــ زَرطًا: لقمہ نگلنا۔
• زَرَعَ الحَبَّ ـــ زَرعًا و زِرَاعَةً: بیج ڈالنا، بیج بونا۔
— الاَرضَ: زمین جوتنا، کاشت کرنا
— اللّٰهُ الزَّرعَ: اللہ کا کھیتی کو بڑھانا اور بڑا کرنا۔
زُرِعَ له بَعدَ شَقَاوَةٍ: وہ غربت کے بعد مالدار ہوا۔
اَزرَعَ الزَّرعُ: کھیتی کا دراز ہونا۔
— النَّاسُ: کھیتی کے قابل ہونا، کاشتکار ہونا۔
زَارَعَهُ مُزَارَعَةً: کسی سے بٹائی پر کاشت کا معاملہ کرنا۔
اِزدَرَعَ: بونا، کاشت کرنا۔
تَزَرَّعَ الی الشَّرِّ: برائی کی طرف دوڑنا
الاستِزرَاعُ: بنجر زمینوں کی اصلاح کاری، قابل کاشت بنانے کا کام۔
الزَّارِعُ: کاشت کار، کھیتی کرنے والا ج: زُرَّاعٌ و زَارِعُونَ (۲) ایک خاص کتے کا نام۔ اَولَادُ زَارِعٍ: کتے۔
الزِّرَاعَةُ: کھیتی باڑی، کاشت کاری (۲) کاشت، کھیتی، بوائی (۳) علم کاشتکاری

الزِّرَاعَةُ الخَفِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کی وسعت کے مقابلہ میں کم محنت اور کم صرفہ کیا جائے۔
الزِّرَاعَةُ الكَثِيفَةُ: وہ کاشت جس میں زمین کے رقبہ کے مقابلہ میں زیادہ محنت اور زیادہ سرمایہ لگایا جائے۔
الزَّرَّاعُ: کسان، کاشت کار (۲) چغل خور (جو دلوں میں بغض کے بیج بوتا ہے)۔
الزَّرَّاعَةُ: کشت زار، کھیتی سے پُر زمین، قابل کاشت زمین۔
الزَّرعُ: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) (۲) بیج (۳) اولاد ج: زُرُوعٌ۔
الزُّرعَةُ: بیج (۲) بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔ کہتے ہیں: ما فی الارضِ زُرعَةٌ: زمین میں کھیتی کے قابل کوئی جگہ نہیں۔
الزِّرعَةُ: بونے کی جگہ، قابل کاشت زمین۔
الزَّرِيعَةُ: کاشت کی زمین، بوئی ہوئی زمین (۲) بیج۔
المُزَارَعَةُ: بٹائی پر کاشت (یعنی مالک زمین کسی شخص کو اپنی زمین بونے کے لئے دیدیتا ہے اور اس سے پیداوار کا حصہ مقرر کر لیتا ہے)۔
المَزرَعَةُ: کھیت، فارم (وہ زمین جس میں کاشت ہو) زمین، جائداد ج: مَزَارِعُ۔
مَزرَعَة تَعَاوُنِيَّة: امداد باہمی فارم۔
مَزرَعَة دَوَاجِن: مرغیوں وغیرہ کا فارم۔
مَزرَعَة نَمُوذَجِيَّةٌ: نمونہ کا فارم۔
المُزَارِعُ: کاشت کار، کسان۔
• زَرَفَ فی المَشیِ ـــ زَرفًا: تیز چلنا (۲) کودنا، اچھلنا۔
— فی الکلامِ: بڑھا کر بات کرنا۔
— الجُرحُ: زخم کا اچھا ہونے کے بعد دوبارہ ہرا ہو جانا۔
— فُلَانٌ زَرِيفًا: آہستہ چلنا۔
— الیه زُرُوفًا و زَرِيفًا: قریب ہونا۔

زَرِفَ الجُرحُ ـ زَرَفًا: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
أَزْرَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا (۲) آگے بڑھنا۔
ـــ الجُرحُ: زخم کا دوبارہ ہرا ہونا۔
زَرَّفَ: اضافہ کرنا۔ زَرَّفَ فی الکلام: بڑھا چڑھا کر بولنا۔
ـــ علی الخَمسِین من عُمرِہ: (مثلاً) پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا
ـــ الشیءَ: زیادہ کرنا، بڑھانا (۲) آر پار کرنا
انْزَرَفَ الشیءُ: آر پار ہونا، اندر تک گھس جانا۔
ـــ القومُ: گھاس پانی کی تلاش میں نکلنا
ـــ الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا۔
الزَّرَافَةُ: جماعت، گروہ، ٹولی۔ کہتے ہیں: جاؤا زَرَافَاتٍ و وُحدَانًا وہ تنہا تنہا اور گروہ در گروہ آئے (۲) زرافہ ایک جانور جو اونٹ کی شکل کا ہوتا ہے اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی چھوٹی ہوتی ہیں، کھال چتکبری ہوتی ہے سر پر دو چھوٹے سینگ ہوتے ہیں ج: زَرَافَی و زَرَافِیُّ۔
الزَّرَّافُ: تیز رفتار۔
الزَّرَّافَةُ: وہ جگہ جہاں سے کھیت میں پانی پہنچایا جائے۔
الزَّرُوفُ و الزَّرُوفُ: تیز رفتار اونٹنی۔
المُزْرَافُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الزَّرفِینُ: حلقہ ج: زَرَافِین۔
زَرْفَنَ شَعرَہ: بالوں کو حلقہ دار بنانا۔
• زَرَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِہ ـِ زَرقًا: بیٹ کرنا۔
ـــ فُلانًا بِعَینِہ: کسی کی طرف تیز نگاہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ زَرَقَتْ عَینُہ نَحوی: اس نے مجھے ترچھی نگاہ سے دیکھا۔
ـــ الصَّیدَ بالمِزرَاقِ: شکار کو برچھی مارنا۔
زَرِقَ ـَ زَرَقًا و زُرقَةً: نیلا ہونا (۲) اندھا ہونا۔ ھو أَزرَقُ وھی زَرقَاءُ ج: زُرقٌ۔
أَزْرَقَ البَعِیرُ: اونٹ کا کجاوہ کو پیچھے کی طرف ٹالنا۔
أَزْرَقَتْ عَینُہ نَحوِی: مجھ پر اس کی ترچھی نگاہ پڑی۔
انْزَرَقَ: کمر کے بل لیٹنا، چت لیٹنا، کجاوہ کا پیچھے کی طرف ہٹنا۔
ـــ السَّھمُ: تیر کا آر پار ہونا۔
ـــ فی الشیءِ: گھس جانا۔
ازْرَاقَّ: بتدریج نیلا ہونا۔
ازْرَقَّ: نیلا ہونا۔
تَزَوْرَقَ: پیٹ کی آلائش نکالنا۔
الأَزَارِقَةُ: خوارج کا ایک فرقہ جو نافع بن الازرق الحنفی کی طرف منسوب ہے جس نے حضرت علیؓ اور ان کے متبعین نیز تارکین جہاد کی تکفیر کی ہے اور مخالفین کے قتل اور ان کی عورتوں کی گرفتاری کو جائز کہا ہے۔
الأَزْرَقُ: نیلا، آسمانی۔
نَصْلٌ أَزْرَقُ: صاف و شفاف نیزہ
مَاءٌ أَزْرَقُ: شفاف پانی
الماءُ الأَزرَقُ: آشوب چشم کی بیماری میں آنکھ کے ڈھیلے کی سختی کو کہتے ہیں جو اندرونی تناؤ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے۔
الحَجَرُ الأَزرَقُ: زمرّد۔
الحصان الأَزرَقُ: خاکستری رنگ کا گھوڑا۔
العَدُوُّ الأَزرَقُ: سخت جانی دشمن
المَوتُ الأَزرَقُ: سختی کی موت۔
الازرق السَّماوِیُّ: آسمانی۔
الزَّرقَاءُ: شراب (۲) آسمان۔
القُبَّةُ الزَّرقَاءُ: آسمان۔
زَرقَاءُ الیمامة: فیل پا (بیماری)
الأَزْرَقِیُّ: نیلے رنگ کا۔
الزُّرَاقُ: زُرَاقُ الأَطرَافِ۔ ایک بیماری جس میں ہاتھ پیروں پر نیلگونی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن درد وغیرہ نہیں ہوتا۔
الزُّرَاقُ المِعَوِیُّ: ایک بیماری جس میں رنگ کسی قدر نیلا ہو جاتا ہے اور آنتوں میں شدید بے چینی ہوتی ہے۔
الزُّرَقُ: عقاب نما ایک شکاری پرندہ جو گدھ اور الّو جیسی خصلتیں رکھتا ہے۔
الزُّرقُ: اندھے لوگ۔
الزُّرقَةُ: نیل گونی، نیلا پن، نیلا رنگ۔
الزُّرَیقُ: نیل کنٹھ چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ
ابو زُرَیق: نیل کنٹھ۔
الزُّرَیقَاءُ: بلی کی طرح کا ایک جانور (۲) دودھ اور زیتون میں بنا ہوا ثرید۔
الزَّرَّاقَةُ: ایک قسم کی پچکاری۔
الزُّرَّقُ: تیز نگاہ والا (۲) باز (نر) ج: زَرَارِیقُ۔
الزَّوْرَقُ: کشتی، چھوٹا جہاز ج: زَوَارِق۔
الزَّوْرَقُ البخارِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی، چھوٹا دخانی جہاز
الزَّورَقُ الموطَرِیُّ: موٹر بوٹ، مشین سے چلنے والی کشتی۔
زورَقُ الإِطفَاء: فائر بوٹ، آگ بجھانے والی دخانی کشتی یا جہاز۔
زَورَقُ الصَّوَارِیخ: راکٹ بردار چھوٹا جہاز
المِزْرَاقُ: چھوٹا نیزہ ج: مَزَارِیقُ (۲) پیچھے کی طرف بوجھ ڈالنے والا اونٹ۔
• الزُّرقُمُ: گہرا نیلا (۲) نیلی آنکھوں والا ج: زَرَاقِم
الزُّرَاقِمُ: بہت سے سانپ۔
• زَرِكَ ـَ زَرَكًا: بدمزاج ہونا۔
زَرَكَ ـُ زَركًا: بھینچنا۔
زَرْکَہ: چھیڑنا، پریشان کرنا۔
زَرْکَةٌ: بھیڑ، دبانے والی چیز۔
• زَرْکَشَ: نقش و نگار بنانا، آراستہ کرنا۔
الزَّرکَشُ: چاندی کے تاروں کا کپڑا۔
المُزَرکَشُ: کام دار کپڑا وغیرہ، نقش و نگار والا۔

چاندی کے تاروں سے بنایا ہوا۔

•زَرَمَه ـ زَرْمًا: کاٹنا، منقطع کرنا۔

زَرِمَ ـ زَرَمًا: کٹ جانا، منقطع ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو بند ہو جانا۔

ـــ البَوْلُ: پیشاب رک جانا۔

ـــ الکَلامُ: سلسلہ منقطع ہونا۔

ـــ البَیْعُ: بیع ختم ہو جانا، رک جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا (۲) ذلیل ہونا (۳) تنگی اور پریشانی میں پڑنا۔ ھو زَرِمٌ و ھی زَرِمَةٌ۔

اَزْرَمَ الشیءَ و زَرَّمَهٗ: زَرَمَه۔

زَرَّمَهٗ: پریشانی میں مبتلا کرنا۔ زَرَّمَهُ الدَّهْرُ: زمانہ نے اسے خیر سے محروم کر دیا۔

الاَزْرَمُ: بلی (۲) منقطع۔

الزَّرِیْمُ: بے حیثیت اور تھوڑے جتھے والا۔

•الزَّرْنَبُ: ایک خوشبودار پودا۔ ام زرع والی حدیث میں ہے: "المَسُّ مَسُّ اَرْنَبٍ و الرِّیْحُ رِیْحُ زَرْنَبٍ" (۲) نیل گائے (۳) زعفران۔

•الزَّرْنِیْخُ: سنکھیا (ایک قسم کا زہر)

•زَرْنَقَ: لباس پہنانا (۲) چھوٹی نہر سے زمین کو پانی دینا (۳) پانی اپنے منہ میں ٹپکانا (۴) کنوئیں پر زرنوق لگانا۔

تَزَرْنَقَ: ادھار لینا (۲) چھوٹی نہر سے اجرت پر آبپاشی کرنا۔

ـــ باللِّباسِ: لباس پہننا۔

زُرْنُوْقٌ: چھوٹی نہر، نالی ج: زَرَانِیْق۔

الزَّرْنَقَةُ: زیادتی، مکمل خوبصورتی۔

الزِّرْنِیْقُ: سنکھیا (۲) ہڑتال۔

•زَرَیٰ علیه ـ زَرْیًا و زِرَایَةً: عیب لگانا، عتاب کرنا۔

ـــ علیه عَمَلَه: کسی کے کام میں عیب نکالنا یا اس کام کے بارہ میں کسی پر عتاب کرنا، اظہار ناراضگی کرنا۔ ھو زَارٍ۔

اَزْرَیٰ علیه: زَرَیٰ علیه۔

ـــ بالشیءِ: کوتاہی اور تساہل کرنا۔

ـــ به: عیب لگانا، ذلیل کرنا، حق کم کرنا، ذلیل سمجھنا۔

ـــ باَخِیْه: اپنے بھائی کو ایسے کام میں لگانا جو اس کے لئے الجھن و اشتباہ کا باعث بن جائے۔

زَارَاهٗ: عتاب کرنا، برائی کرنا۔

تَزَرَّیٰ علیه: زَرَیٰ علیه۔

اِزْدَرَاهٗ: ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بنظر حقارت دیکھنا۔

اِسْتَزْرَاهٗ: بنظر حقارت دیکھنا، ذلیل وحقیر پانا یا سمجھنا۔

الزَّارِیَةُ: العَظْمَةُ الزَّارِیَةُ: نچلے جبڑے کے پچھلے حصہ کی ہڈی۔

الزَّرِیُّ: ناکارہ، عیب دار، قابل نفرت و حقارت (۲) تھوڑا، معمولی۔

المِزْرَاءُ: عیب گیر، لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا۔

الاِزْدِرَاءُ: حقارت، ذلت، عیب۔

المُزْدَرَیٰ: حقارت آمیز، قابل نفرت، عیب دار۔

•الزِّرْیَابُ: دیکھئے (زرب)

ز ـــــ ط

•زَطَّ الذُّبَابُ ـ زَطًّا: مکھی کا بھنبھنانا۔

•زوزکت المَرْأَةُ: عورت کا چلتے ہوئے کولہے اور پہلو ہلانا۔

الزَّوْزَكُ: پست قد و بدصورت جو چلتے ہوئے مونڈھے ہلاتا ہو۔

ز ـــــ ع

•زَعَبَ الغُرَابُ ـ زَعْبًا و زَعِیْبًا: کوے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا۔

ـــ الاِنَاءُ و غَیْرُهٗ: برتن وغیرہ کا بھر جانا

زَعَبَ الوادی: وادی میں پانی کا بھرنا اور اس کا موجیں مارنا۔

ـــ الشیءُ: کسی چیز کے اجزا کا باہم ٹکرانا جیسے جَاءَ سَیْلٌ یَزْعَبُ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا سیلاب آیا۔

ـــ بِحِمْلِه: اپنا بوجھ اٹھا کر ڈولتے ہوئے چلنا (۲) بوجھ اٹھانا۔

ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو پورا پی لینا۔

ـــ الشیءَ: الگ کرنا جیسے زَعَبَ من مَالِه زُعْبَةً: اس نے اپنے مال میں سے ایک حصہ الگ کر دیا یا ایک مقدار نکال کر دے دی۔

ـــ الاِنَاءَ و غَیْرَهٗ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

ـــ المَرْأَةَ: جماع کرنا۔

ـــ الشیءَ عنه: کسی سے کوئی چیز ہٹانا۔

زَعَبَتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ کا زیادہ بھر جانے کی وجہ سے پانی پھینکنا۔

تَزَعَّبَ: غیظ و غضب میں بھرنا (۲) خوش ہونا (۳) چست ہونا۔

ـــ فی اَکْلِه و شُرْبِه: کھانے پینے میں زیادتی کرنا۔

اِزْدَعَبَ الشیءَ: کاٹنا، الگ کرنا۔

الاَزْعَبُ: پستہ قد، کمینہ، موٹا م: زَعْبَاء ج: زُعْبٌ۔

سَیْلٌ زَاعِبٌ و زَعُوْبٌ: وادی کو بھر دینے والا سیلاب۔

الزَّاعِبُ: ملکوں کی سیاحت کرنے والا راہ نما۔

الزَّاعِبِیَّةُ: وہ نیزے جو زاعب (آدمی یا شہر کا نام) کی طرف منسوب ہیں یا بہت لچکدار نیزے۔

الزُّعْبُ و الزُّعْبَةُ: مال کا ایک حصہ۔

•زَعْبَقَ القَوْمَ و الشیءَ: شیرازہ بکھیرنا۔

تَزَعْبَقَ الشیءُ من یَدِه: ہاتھ سے گر کر بکھر جانا۔

• الزُّعْبُلُ: وہ بچہ جو بدن کو غذا نہ لگنے سے بھاری پیٹ اور پتلی گردن کا ہو گیا ہو (۲) گرگٹ (۳) اژدہا (۴) روئی کا پودا ج: زعابل.
• زَعَجَهُ ـ زَعْجًا: بے چین کرنا، پریشان کرنا، گھبرا دینا (۲) اپنی جگہ سے ہٹانا، اکھاڑنا (۳) دھتکارنا.
زَعِجَ ـ زَعَجًا: بے چین ہونا، پریشان ہونا.
أَزْعَجَهُ: پریشان کرنا، گھبرا دینا، بے آرام کرنا
اِنْزَعَجَ: گھبرا جانا، بے چین ہونا، بے آرام ہونا، (۲) جگہ سے ہٹنا.
الإِزْعَاجُ: بے چینی، بے قراری، بے آرامی.
الزَّعْجُ: پریشانی، بے چینی، بے قراری.
المِزْعَاجُ: وہ عورت جو ایک جگہ قرار نہ پاتی ہو
المُزْعِجُ: پریشان کن، بھیانک، وحشتناک
• زَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ والوَبَرُ ـ زَعَرًا: بالوں اور پروں کا بدن پر کم و بکھرا ہوا ہونا، الگ الگ ہونا جس سے کھال صاف نظر آئے.
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ نباتات کا کم ہونا، دور دور ہونا جس سے زمین نظر آئے.
ـــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بے نفع ہونا. هو زَعِرٌ وهي زَعِرَة وهو أَزْعَرُ وهي زَعْرَاءُ ج: زُعْرٌ.
ازْعَارَّ: زَعِرَ.
ازْعَرَّ: زَعِرَ.
الأَزْعَرُ: بدمزاج، بدخلق ج: زُعْرٌ.
الزَّعَارَةُ: بدمزاجی، تندخوئی.
الزُّعْرُ: شاطر و عیار لوگ، بدمعاش لوگ.
الزَّعِرُ والأَزْعَرُ: کم اور بکھرے ہوئے بالوں یا پروں والا.
الزُّعْرَةُ: ایک چڑیا جس کی دم ہمیشہ ہلتی رہتی ہے
الزُّعْرَانُ: نوجوان لوگ.
الزُّعْرُورُ: بدمزاج و بے فیض آدمی (۲) ایک سرخ پھل والا درخت ج: زعارير.
• زَعْزَعَهُ وبه: زور سے ہلانا، جھنجھوڑنا.

زَعْزَعَت الرِّيحُ الشَّجَرَةَ وبها: ہوا نے درخت کو ہلا کر رکھ دیا.
زَعْزَعَ الإِبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو سختی سے ہنکانا.
تَزَعْزَعَ: ہل جانا، زور زور سے ہلنا.
الزَّعَازِعُ: تیز ہوا، ہوا کا طوفان، آندھی.
الزَّعَازِعُ: آندھیاں، تیز ہوائیں و: زَعْزَعٌ وزَعْزَاعٌ.
زَعَازِعُ الدَّهْرِ: آفاتِ زمانہ، زمانہ کی سختیاں.
الزَّعْزَاعُ: سخت ہوا.
الزَّعْزَاعَةُ: بہت گھوڑوں والی جماعت.
الزَّعْزَعُ: تیز ہوا، طوفانی ہوا. سَيْرٌ زَعْزَعٌ: طوفانی رفتار.
• زَعَطَ فُلَانًا ـ زَعْطًا: گلا گھونٹنا.
الزَّاعِطُ: مَوْتٌ زَاعِطٌ: تیز رو موت، ناگہانی موت.
• زَعَفَ في الحديثِ ـ زَعْفًا: بات میں جھوٹ کی آمیزش کرنا، بات بڑھا چڑھا کر کرنا
ـــ الرَّجُلَ ونحوَهُ: اس طرح مارنا کہ فوراً مر جائے، فوراً مار ڈالنا، اچانک مار دینا.
أَزْعَفَ عليه: زخمی یا لب دم کا کام تمام کر دینا.
ـــ الرَّجُلَ ونحوَهُ: گلا گھونٹنا.
الزُّعَافُ: مہلک. مَوْتٌ زُعَافٌ: ناگہانی موت. سُمٌّ زُعَافٌ: سم قاتل.
الزُّعُوفُ: ہلاکتیں یا ہلاکت گاہیں.
المُزْعِفُ: مہلک. سَيْفٌ مُزْعِفٌ: تیز تلوار.
• زَعْفَرَهُ: زعفران سے رنگنا، زعفران والا بنانا، طَعَامٌ مُزَعْفَرٌ.
تَزَعْفَرَ: زعفران پڑا ہوا ہونا، زعفران سے رنگا ہوا ہونا.

الزَّعْفَرَانُ: زعفران، ایک خوشبودار مشہور پودا جس کے باریک زرد یا سرخ ریشے ہوتے ہیں.
زَعْفَرَانُ الحديدِ: لوہے کا زنگ.
زَعْفَقٌ وزُعَافِقٌ: بدخلق و بخیل.
• زَعَقَ ـ زَعْقًا: چیخنا، چلانا.
ـــ به: کسی کو دیکھ کر چیخنا اور چلا کر کوئی بات کہنا، کسی کو للکارنا.
ـــ فُلَانًا: گھبرانا، چلا کر کسی کو ڈرا دینا، المفعول مَزْعُوقٌ وزَعِيقٌ.
ـــ الدَّوَابَّ وبها: مویشی کو آواز لگا کر تیز دوڑانا.
ـــ القِدْرَ: ہانڈی وغیرہ میں زیادہ نمک ڈال کر تلخ و کڑوا کر دینا.
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو زیادہ نمک ڈال کر تلخ کر دینا.
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا.
ـــ العَقْرَبُ فلانًا: بچھو کا کسی کو کاٹنا.
زَعِقَ ـ زَعَقًا: گھبرا کر چونکنا ہونا. هو زَعِقٌ وهي زَعِقَةٌ.
زَعُقَ الماءُ والطَّعامُ زُعُوقَةً: زیادہ تلخی کی وجہ سے ناقابلِ استعمال ہونا.
أَزْعَقَهُ: ڈرانا، گھبرا دینا.
ـــ القِدْرَ والطَّعَامَ: نمک زیادہ کرنا، تلخ و کڑوا کرنا.
انْزَعَقَ: گھبرا جانا، ڈرنا.
ـــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا تیز چلنا.
الزُّعَاقُ: تلخ و کڑوا پانی جو پیا نہ جاسکے، تلخ و کڑوا کھانا جو کھایا نہ جاسکے.
الزَّعَّاقُ: جانوروں کے پیچھے پیچھے چلا کر چلنے والا
الزَّعْقَةُ: مصدر مرہ. چیخ، زور کی آواز، کہتے ہیں: سَمِعْتُ زَعْقَةَ المُؤَذِّنِ.
الزَّعْقَةُ (من الآبار): کھارے پانی کا کنواں.
الزَّعِيقُ: خوفزدہ.

المزعوق: خوف زدہ۔
المِزعَقُ: تیز۔ سَیْرٌ مِزعَقٌ: تیز رفتار
•زَعِلَ ـَ زَعَلاً: پھرتیلا ہونا، نشاط میں ہونا (۲) تنگ دل ہونا۔
ـــ من المرض او الجوع: بیماری یا بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔ ھو زَعِلٌ وھی زَعِلَۃٌ۔
ـــ من الشَّیْءِ: تکلیف محسوس کرنا اور ناراض ہونا۔ زَعلان: ناراض۔
اَزْعَلَہٗ: مستعد اور چوکنا کرنا۔
ـــ من مکانہ: کسی جگہ سے ہٹا دینا، نکال دینا۔
تَزَعَّلَ: مستعد اور چاق چوبند ہونا۔
الزَّعْلَۃُ: شتر مرغ (۲) وہ حاملہ عورت یا مادہ جو ایک سال چھوڑ کر بچہ جنتی ہو۔
الزَّعِلُ و الزَّعلانُ: چاق چوبند۔
•زَعَمَ ـُ زَعْمًا: گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، بے حقیقت دعویٰ کرنا جیسے: زَعَمَہٗ صادِقًا، زَعَمَ اَنِّیْ لا اَوَدُّہٗ و زَعَمَنِی لا اَوَدُّہٗ: اسے یہ خیال ہوا کہ میں اس سے تعلق نہیں رکھتا۔ بے حقیقت یا مشکوک چیز کے بارہ میں اکثر اس کا استعمال ہوتا ہے (۲) یقین و اعتقاد رکھنا (۳) کہنا (۴) جھوٹ بولنا (۵) وعدہ کرنا۔
ـــ علی القوم زَعامَۃً: قوم کا لیڈر اور سردار بننا۔ ھو زَعیمُ القوم۔
ـــ بہ ـُ زَعْمًا و زَعامَۃً: ضامن ہونا ضمانت لینا، ذمہ داری لینا۔ ھو زَعِیْمٌ بہ۔ قرآن پاک میں ہے "وَلِمَنْ جَاءَ بِہٖ حِمْلُ بَعِیْرٍ وَّاَنَا بِہٖ زَعِیْمٌ"۔
زَعِمَ ـَ زَعَمًا و زَعْمًا: لالچ کرنا، لالچی ہونا۔ کہتے ہیں ھو یَزْعَمُ فی غیر مَزْعَمٍ: وہ غلط چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے

زَعُمَ ـُ زَعامَۃً: امیر و سردار ہونا، لیڈر ہونا۔ ھو زعیمُ قومہ۔
اَزْعَمَ فُلانٌ: فرماں بردار ہونا۔
ـــ الامرُ: کسی کام کا ممکن ہونا۔
ـــ فُلانًا: لالچ دلانا، خواہش دلانا۔
ـــ فُلانًا الشَّیْءَ: کسی چیز کا کسی کو ضامن بنانا۔
ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا مزیدار ہونا۔
ـــ علی القوم: امیر و سردار بننا۔
ـــ الارضُ: زمین پر سبزی اگنا۔
تَزاعَمَا: باہم دعویٰ کرنا، ناقابل اعتماد گفتگو کرنا
ـــ علی کذا: کسی بات پر متفق ہونا، باہم مدد کرنا۔
تَزَعَّمَ: بات گھڑنا، جھوٹی باتیں کرنا۔
ـــ القومَ: امیر یا سردار یا لیڈر بن جانا، لوگوں کی سربراہی کرنا، لیڈری چلانا۔
تَزَعُّمُ فکرۃٍ: کسی خیال یا نظریہ کا مدعی ہونا
تَزَعُّمُ الاَحزابِ: پارٹیوں کا لیڈر بننا۔
الزَّعامَۃُ: سرداری، سربراہی، لیڈری، لیڈرشپ، قیادت (۲) میراث وغیرہ کا زیادہ اور بہتر مال (۳) زرہ (۴) گائے
الزَّعْمُ: گمان، خیال، اعتقاد، دعویٰ، قول۔
الزَّعِمُ: بہت چربی دار گوشت جس سے آگ پر رکھتے ہی چربی ٹپکنے لگے۔
الزَّعْمَۃُ: قول، دعویٰ، خیال۔ زَعْمٌ سے مصدر مرہ ج: زَعَمات۔ کسی کے رد میں کہتے ہیں۔ ھذا و لا زَعَماتِکَ: یہی صحیح ہے نہ کہ تمہاری باتیں۔
الزَّعِمِیُّ: جھوٹا، سچا (اضداد)
الزَّعُوْمُ: اٹک اٹک کر بولنے والا۔
المَزعوم: نام نہاد۔
الزَّعِیْمُ: صدر، سربراہ، لیڈر، قائد، سردار، راہنما، پیشوا (۲) ضامن و کفیل ج: زُعَماء
زَعِیْمُ العِصابَۃِ: گروپ لیڈر، گروہ کا سرغنہ
الزَّعیمُ الرُّوحِیُّ: مذہبی پیشوا۔

الزَّعِیْمُ الْحافِظ: روایت پسند راہنما۔
المَزْعَمُ: ناقابل اعتماد بات، بے بنیاد دعویٰ (۲) لالچ کی چیز ج: مَزاعِمُ۔
اَمْرٌ فیہ مَزاعِمُ: ناقابل وثوق اور جھگڑے کی بات۔
•زَعْنَفَتِ الماشِطَۃُ العَرُوْسَ: خادمہ کا دولہن کو سجانا، بناؤ سنگار کرنا۔
الزِّعْنِفَۃُ: ہر خراب اور ردی چیز (۲) ہر چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) مچھلی کا پنکھ (۴) کپڑے کا ٹکڑا یا نیچے کا پھٹا ہوا حصہ (۵) قبیلہ سے کٹا ہوا اس کا ایک گروہ (۶) ایسے لوگوں کی جماعت جو ایک اصل سے تعلق نہ رکھتے ہوں، مخلوط گروہ (۷) پستہ قد مرد یا عورت (۸) اطراف بدن جیسے ہاتھ پیر ج: زَعانِفُ
الزُّعْنِفَۃُ: الزِّعْنِفَۃُ ج: زَعانِفُ۔
•زَعا ـُ زَعْوًا: منصف و عادل ہونا۔

ز ـــــ غ

•زَغِبَ ـَ زَغَبًا الصَّبِیُّ والطائرُ: رواں نکلنا۔ ھو زَغِبٌ وھی زَغِبَۃٌ ھو اَزْغَبُ وھی زَغْباءُ ج: زُغْبٌ۔
ـــ الکرْمُ: انگور کی بیل سے پتے نکلنا۔
زَغَّبَ: زَغِبَ۔
اَزْغابَّ: زَغِبَ۔
الاَزْغَبُ: روئیں دار (۲) سفید و سیاہ رنگ کا گھوڑا۔
الزُّغابَۃُ: چھوٹا رواں، نرم اور باریک بال یا پر (۲) کنایۃً بہت تھوڑی چیز جیسے ما اَصَبْتُ منہ زُغابَۃً: مجھے اس سے ذرا سی بھی چیز نہیں ملی۔
الزَّغَبُ: چھوٹے اور نرم بال یا پر (۲) بوڑھے آدمی کے سر میں بچے ہوئے بال۔ واحد: زَغَبَۃٌ۔
الزُّغابِیُّ: الزُّغابَۃُ۔

الزُّغْبَةُ : گلہری ۔
• زَغْبَرَ الثَّوْبُ : کپڑے کا روئیں دار ہونا ۔
زُغْبُرُ الثَّوْبِ : کپڑے کا رواں ۔
اَخَذَ الشَّيْءَ بِزَغْبَرِهِ : اس نے ساری چیز لے لی ۔
• زَغَدَ البَعِيرُ ـ زَغْدًا : اونٹ کا بہت بلبلانا ۔
ـــ النَّهْرُ : نہر کا لبالب بھرنا، دریا کا چڑھنا
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو نچوڑنا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کا حلق دبانا ۔
ـــ السِّقَاءَ : مشک کو خوب دبا کر اس کے منھ سے مکھن نکالنا ۔
ـــ الزُّبَدَ : جھاگ نکالنا ۔
ـــ فُلَانًا بِالكَلَامِ : کسی چیز پر اکسانا، بھڑکانا ۔
اَزْغَدَت وَلَدَهَا : بچہ کو دودھ پلانا ۔
تَزَغَّدَت الشِّقْشِقَةُ فِي الفَمِ : جھاگ سے منھ بھر جانا ۔
الزَّغِيدُ : مشک کو دبانے کے وقت اس سے نکلنے والا مکھن ۔ زَغِيدَة : تھوڑا جھاگ
الزَّغَّادُ : نَهْرٌ زَغَّادٌ : بہت موجزن نہر ۔
• زَغْدَبَ : غصہ ہونا ۔
ـــ عَلَى النَّاسِ : لوگوں سے بضد ہو کر سوال کرنا ۔
الزَّغْدَبُ : بلبلاہٹ، بہت زور کی اونٹ کی آواز (۲) بہت جھاگ ۔
• زَغْرَدَ البَعِيرُ : اونٹ کا اپنی آواز کو حلق میں گھمانا، گڑگڑانا ۔
ـــ المَرْأَةُ : خوشی میں عورت کا گنگنانا، منھ ہی منھ میں آواز گھمانا ۔
الزَّغْرَدَةُ : شادی کا گیت ج: زَغَارِيد ۔
زَغَرَ الشَّيْءَ ـ زَغْرًا : چھین لینا، غصب کرنا
ـــ البَحْرُ : دریا کا موج زن ہونا ۔
الزَّغْرُ : ہر چیز کی کثرت ۔
• زَغْزَغَ الشَّيْءَ : سبک اور نازک ہونا ۔
زَغْزَغَ بِهِ : مذاق کرنا، تمسخر کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : چھپانا، پوشیدہ کرنا ۔
زَغْزَغَ كَلَامَهُ : ہلکے سے بولنا کہ بات واضح نہ ہو سکے ۔
الزَّغْزَغُ : ہلکا اور سبک (۲) حسب و نسب میں مطعون ۔
الزُّغْزُغُ : چھوٹا اور لیست قامت ۔
الزَّغْطَة : ہچکی ۔
• زَغَفَت البِئْرُ ـ زَغْفًا : کنویں میں زیادہ پانی ہونا ۔
زَغَفَ السَّحَابُ : بادل کا خوب پانی برسانا اور سارے آسمان میں پھیل جانا ۔
ـــ فِي حَدِيثِهِ : اپنے کلام کو جھوٹ ملا کر لمبا کرنا ۔ زَغَفَ كَلَامًا كَثِيرًا : اس نے جھوٹ ملا کر لمبی گفتگو کی، اس نے خوب باتیں بنائیں ۔
ـــ لَهُ مَالًا كَثِيرًا : کسی کو مال دو ہاتھ بھر کر دینا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو نیزہ مارنا ۔
اِزْدَغَفَ الشَّيْءَ : لینا، سب کا سب لینا ۔
الزَّغْفُ : آسمان میں پھیلا ہوا بادل جو خوب پانی برسائے (۲) لمبی اور کشادہ زرہ واحد : زَغْفَةٌ ۔
الزَّغَفُ : چھپٹیاں لکڑی کے پتلے پتلے ٹکڑے جو جلانے کے کام میں آتے ہیں، (۲) درخت کی نازک شاخیں ۔
الزَّغَّافُ : بہت بولنے والا، باتیں بنانیوالا ۔
المِزْغَفُ : انتہائی حریص اور کھانے کا ندیدہ ۔
• زَغَلَ الشَّرَابَ ـ زَغْلًا : پانی وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا (۲) اگلنا، منھ سے نکالنا ۔
ـــ بِبَوْلِهِ : پیشاب تھوڑا تھوڑا کرنا ۔
ـــ الصَّبِيُّ اُمَّهُ : بچہ کا ماں کا دودھ پینا ۔
اَزْغَلَ الشَّرَابَ : زَغَلَهُ ۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ : پرندہ کا اپنے بچہ (چوزہ) کو چوگا دینا، دانہ دینا ۔
اَزْغَلَت الطَّعْنَةُ بِالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا تھوڑا تھوڑا خون بہانا ۔
الزَّغَلُ : دھوکا، جعل سازی ۔
الزُّغْلَةُ : منھ بھر پانی یا مشروب (۲) پیشاب کی ایک دھار ج: زُغَلٌ ۔
الزَّغَلِيُّ : دھوکہ باز ۔
الزُّغْلُولُ : بڑی خواہش سے دودھ پینے والا بچہ ۔
الاَزْغَلُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ۔
الزُّغْلُولُ : پھرتیلا آدمی (۲) بچہ (۳) پرندہ کا چوزہ ج: زَغَالِيلُ (۴) سرخ رنگ کی پختہ بڑی اور میٹھی کھجور ۔
زَوْغَلَ : جعل سازی کرنا ۔
تَزَوْغَلَ و تَزَاغَلَ : (آدمی کا کسی کو) دھوکہ دینا (۲) کسی چیز کا مصنوعی ہونا ۔
الزَّوْغَلَةُ : دھوکہ دہی، جعل سازی ۔
• تَزَغَّمَ الجَمَلُ : اونٹ کا منھ کے جھاگ کو جبڑوں میں گھمانا ۔
ـــ الفَصِيلُ : اونٹ کے بچہ کا ہلکا ہلکا رونا
ـــ فُلَانٌ : غصہ سے بولنا ۔
الزُّغْمُومُ : بدزبان، ہکلا، رک رک کر بولنے والا ۔
الزُّغْمُومُ : الزُّغْمُومُ ۔

ز ـــــ ف

• زَفَتَ الاِنَاءَ وغيرَهُ ـ زَفْتًا : برتن وغیرہ کو بھرنا ۔
ـــ فُلَانًا : تھکانا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا، ناراض کرنا (۳) دھکے دینا دھتکارنا
ـــ الدَّابَّةَ : جانور کو ہکانا ۔
ـــ الحَدِيثَ فِي اُذُنِهِ : کان میں بات ڈالنا، ٹھونسنا ۔
زَفَّتَ الشَّيْءَ : تارکول ملنا، لگانا، تارکول کی طرح کی کوئی چیز ملنا ۔

الزِّفْتُ: تارکول، تارکول کی طرح کا دوسرا مسالا
اِزْدَفَتَ المالَ: سارا مال لے لینا۔
زَفَدَ الإِنَاءَ ـَ زفدا: برتن بھرنا۔
ــــ فَرَسَه شعیرا: گھوڑے کو جو کھلانا۔
• زَفَرَ ـِ زَفْرًا و زَفِیْرًا: لمبا سانس لے کر باہر نکالنا، لمبا سانس لینا۔
ــــ الحِمارُ: گدھے کا ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔
ــــ الشیءَ زَفْرًا: اٹھانا۔
ــــ الماءَ: پانی کھینچنا۔
زَفَرَت النارُ: آگ بھڑکنے کی آواز آنا۔
ــــ الأرضُ: زمین کا سبزہ اگانا۔
زَفَّرَ تزفیرًا: چکناہٹ ملنا۔
الزَّافِرَةُ: عمارت کا ستون (۲) کندھا اور اس کے ارد گرد کا حصہ (۳) جماعت، گروہ (۴) دستۂ فوج (۵) وہ شہتیر جس پر انگور کی بیل کا جنگلا رکھا جاتا ہے (۶) پسلی ج: زَوَافِر۔ فَرَسٌ شَدِیْدُ الزَّوَافِرِ: مضبوط پسلیوں والا گھوڑا (۷) اعوان وانصار، اقارب۔ حدیث علی رضی اللہ عنہ میں ہے: "کَانَ اذا خَلَا مع صَاغیته وزافرته انبسط" جب وہ اپنے مددگاروں اور رشتہ داروں سے ملتے تھے تو خوش ہوتے تھے (۸) پیکے سوا تیر کا پورا حصہ (۹) پانی کی مشک اٹھانے والی لونڈی۔
زَوَافِرُ المَجْدِ: اسباب عظمت۔
الزِّفْرُ: اونٹ (۲) مسافر کا سامان (۳) جماعت ج: أَزْفَار۔
المِزْفَرُ: درخت کو سہارا دینے کی لکڑی۔
الزُّفَرُ: بہادر (۲) بڑا سردار (۳) سمندر یا وہ نہر جس میں زیادہ پانی ہو (۴) بڑا عطیہ (۵) فوج کا دستہ۔
الزَّفَرُ: میلا، بودار۔
زُفْرَةُ الشیءِ: کسی چیز کا بیچ۔
زَفْرَةُ الشَّیءِ: بیچ۔ فَرَسٌ عَظِیمُ الزُّفْرَةِ: بڑے پیٹ والا گھوڑا ج: زُفَر۔

الزَّفِیْرُ: باہر آنے والا سانس، وہ سانس جو اندر کھینچ کر چھوڑا جائے، لمبا سانس مقابل شَہِیْقٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَهُمْ فِیهَا زَفِیْرٌ وشَهِیْقٌ"
المُزْفَرُ و المُزْدَفَرُ: لمبا سانس لینے کی جگہ
المُزْفُوْرُ: مضبوط جوڑوں والا گھوڑا۔
• زَفْزَفَت الرِّیحُ: ہوا تیز چلنا، ہوا کے جھونکے آنا (۲) درخت سے ٹکرا کر آواز دینا۔
ــــ المَوکِبُ: جلوس کے چلنے کی آواز ہونا
ــــ فُلانٌ: کانپنا (۲) اچھی چال چلنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازوؤں کو پھیلا کر خود کو نیچے ڈال دینا، نیچے اترنا۔
ــــ الرِّیحُ الحَشِیْشَ وغَیْرَہ: ہوا کا گھاس وغیرہ کو ہلانا۔
تَزَفْزَفَ: کانپنا، ہلنا۔
الزَّفْزَافُ: مسلسل چلنے والی تیز ہوا۔
الزَّفْزَافَةُ: الزَّفْزَافُ۔
الزَّفْزَفُ: پیہم، تیز ہوا (۲) ہلکا پھلکا (۳) شترمرغ۔
• زَفَّ ـِ زَفًّا و زُفُوفًا و زَفِیفًا: جلدی کرنا، دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَقْبَلُوْا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ"
ــــ الرِّیحُ: ہوا کا گزر جانا، چلنا۔
ــــ الطَّائِرُ زَفًّا و زَفِیفًا: پرندہ کا پر پھیلا کر نیچے آنا۔
ــــ العَرُوْسَ ـُ زِفافًا و زَفَّةً: دولہن کو رخصت کرنا، ماں باپ کے گھر سے خاوند کے گھر بھیجنا۔
زَفَّ الطَّائِرُ ـَ زَفَفًا: پرندہ کا گھنے چھوٹے پروالا ہونا۔ ھو أَزَفُّ وھی زَفَّاءُ۔
ــــ الیه البُشْرَی: خوش خبری دینا۔
أَزَفَّ: زَفَّ۔
ــــ الظَّلِیمَ وغیرہ: شترمرغ وغیرہ کو دوڑانا۔

أَزَفَّ العَرُوْسَ: دولہن کو رخصت کرنا۔
اِسْتَزَفَّهُ الشَّیءُ: کسی کے لئے کسی چیز کا ہلکا ہونا۔
ــــ السَّیْلُ الشَّیءَ: سیلاب کا کسی شے کو بہا کر لے جانا۔
الزِّفَافُ: رخصتی، شادی۔ لَیْلَةُ الزِّفَافِ: شادی کی رات، شب زفاف۔
الزِّفُّ: چھوٹے پر۔
الزَّفَّةُ: دفعہ جیسے: جِئْتُكَ زَفَّةً او زَفَّتَیْنِ: میں تمہارے پاس ایک دفعہ یا دو دفعہ آیا۔
الزُّفَّةُ: جماعت، گروہ، گروپ۔
الزَّفُوْفُ: شترمرغ (۲) آواز دینے والی کمان (۳) تیز رو اونٹنی
الزَّفِیفُ: تیز رفتار (۲) پرندہ کی اڑان۔
المِزَفَّةُ: دولہن کی ڈولی، پالکی۔
• زَفَنَ ـِ زَفْنًا: ناچنا۔
ــــ فُلانًا: دھکا دینا۔ ھو زافِنٌ و زَفَّانٌ و زَفُوْنٌ۔ کہتے ہیں: هم زَفَّانَةٌ حَفَّانَةٌ: وہ ناچتے ہیں اور خوب کھاتے ہیں۔
الإِزْفَنَّةُ: حرکت۔ رَجُلٌ إِزْفَنَّةٌ: متحرک آدمی۔
الزِّفْنُ: چھت کے اوپر پڑا ہوا چھپر جو گرمی روکتا ہے۔
الزَّافِنَةُ: لنگڑی اونٹنی۔
المِزْفُوْنُ: لنگڑی اونٹنی۔
• زَفَتِ الرِّیحُ ـِ زَفْیًا و زَفَیَانًا: ہوا کا تیز چلنا۔ زفت الرِّیحُ الغُبارَ و السَّحابَ: ہوا کا غبار اور بادلوں کو اڑا لے جانا۔
ــــ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
ــــ فُلانٌ بنفسه: جان دینا۔
ــــ الشیءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
ــــ الأَمْوَاجُ السَّفِینَةَ: موجوں کا

کشتی کو دھکیلنا۔
زَفَّ الحادِي المَطِيَّةَ: شتربان (حدی خواں) کا اونٹنی کو ہانکنا۔
اَزَفَّاهُ: منتقل کرنا۔
اَزَفَّ العَرُوسَ: دولہن کو رخصت کرنا، خاوند کے گھر بھیجنا۔
الزَّافی: ہلکا اور تیز رفتار۔
الزَّفَیانُ: ہلکا پن۔ نَاقَةٌ زَفَیانٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
المَزْفِيُّ: ڈرایا ہوا۔

ز ـــ ق

•زَقَبَ الجُرَذُ فِي الجُحْرِ ـُ زَقْبًا: چوہے کا بل میں گھسنا۔
ـــ فُلانٌ الجُرَذَ فی الجُحْرِ: چوہے کو بل میں گھسانا۔
زَقَّبَ المُكَّاءُ: مکا پرندہ کا آواز نکالنا۔
انْزَقَبَ الجُرَذُ: زَقَبَ۔
الزَّقَبُ: تنگ راستہ (۲) نزدیکی۔ کہتے ہیں: رَمَیْتُهُ من زَقَبٍ: میں نے اسے قریب سے نشانہ بنایا۔
•زَقَحَ ـِ زَقْحًا و زُقَاحًا: بندر کا آواز نکالنا۔
•زَقْزَقَ الطَّائِرُ زَقْزَقَةً و زِقْزَاقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا (۲) چہچہانا۔
ـــ الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو چوگا دینا۔
ـــ فُلانٌ: معمولی سا ہنسنا، مسکرانا۔
ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو کدانا، پیروں پر بٹھا کر نچانا
الزُّقْزَاقُ: آہستہ چلنے والا، ایک قسم کی چھوٹی
الزُّقْزَاقَةُ: ہلکی رفتار سے چلنے والی عورت
•زَقَعَ ـَ زَقْعًا و زُقَاعًا: مرغ کا بانگ دینا، گڑوں کوں کرنا۔
ـــ الحِمارُ: گدھے کا زور سے گوز مارنا۔
•زَقَفَهُ ـَ زَقْفًا: جلدی سے نگل جانا۔
زَقَفَ ـُ زَقْفًا: چھین لینا۔
تَزَقَّفَهُ: اچکنا، جلدی نگلنا، جلدی سے جھپٹ لینا۔
الزُّقْفَةُ: اچکی ہوئی یا چھینی ہوئی چیز، جلدی سے نگلی ہوئی چیز۔
•زَقَّ الطَّائِرُ فَرْخَهُ ـُ زَقًّا: چوزہ کو چوگا دینا۔
ـــ الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔
ـــ الذَّبِیحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی سر کی جانب سے پیر تک کھال اتارنا۔
زَقَّقَ الجِلْدَ: سر کی طرف سے کھال اتارنا (مشکیزہ بنانے کے لئے)
ـــ فُلانًا: کسی کے سر کے تمام بال کاٹنا۔
الزُّقاقُ: گلی، کوچہ، نافذہ یا غیر نافذہ (مذکر ومونث دونوں کے لئے) ج: اَزِقَّةٌ
الزِّقُّ: مشک ج: اَزْقَاقٌ و زِقَاقٌ۔
زِقُّ الحَدَّادِ: لوہار کی دھونکنی۔
•زَقَلَ و زَوْقَلَ: پگڑی کے سرے لٹکانا۔
•زَقَمَ الخُبْزَ و نَحْوَهُ ـُ زَقْمًا: روٹی وغیرہ کو نگلنا یا لقمہ بنانا۔
اَزْقَمَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز نگلوانا۔
اِزْدَقَمَهُ: نگلنا۔
زَقَّمَ الكِتَابَ: کتاب کا حاشیہ لکھنا۔
تَزَقَّمَ فُلانٌ: زقوم (تھوہر) کھانا۔
ـــ الخُبْزَ و نَحْوَهُ: روٹی وغیرہ نگلنا یا اس کا لقمہ لینا۔
الزَّقُّومُ: ایک تلخ اور بدبودار درخت جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے قرآن پاک میں ہے "اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّومِ طَعَامُ الاَثِیْمِ" (۲) ہر مہلک غذا۔
الزُّقْمَةُ: طاعون۔
•زَقَنَ الحِمْلَ ـُ زَقْنًا: بوجھ اٹھانا۔
اَزْقَنَهُ: بوجھ اٹھوانا، اٹھانے میں مدد دینا۔
•زَقَا الطَّائِرُ و الدِّیكُ ـُ زَقْوًا و زُقَاءً: آواز نکالنا، چہچہانا، بانگ دینا۔
زَقَا الصَّبِيُّ: بچہ کا زور زور سے رونا۔
زَقِيَ ـَ زَقْیًا و زُقِیًّا: زَقَا۔
اَزْقَاهُ: رلانا (۲) آواز نکلوانا، چیخ نکلوانا۔
ـــ هَامَةَ فُلانٍ: مار ڈالنا۔
الزَّاقِي: مرغ ج: زَوَاقٍ۔
الزُّقْیَةُ: ڈھیر (۲) روپے پیسوں کا ڈھیر۔
الزَّقْیَةُ: چیخ، بچہ کے رونے کی آواز۔

ز ـــ ك

•زَكَأَ إِلَیهِ ـَ زَكْئًا: کسی کا سہارا لینا، پناہ لینا۔
ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ جننا۔
ـــ فُلانًا كذا سَوْطًا: کسی کے (اتنے) کوڑے مارنا۔
ـــ فُلانًا كذا دِرْهَمًا او دِینارًا: کسی کو (اتنے) درہم یا دینار جلد دینا، نقد دینا۔
ـــ حَقَّهُ: حق ادا کرنا۔
اَزْكَأَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا حق لینا۔
الزُّكَأُ: هو زُكَأُ النَّقْدِ: وہ مالدار ہے، نقد اور جلد ادائیگی کرتا ہے۔
المَزْكَأُ: پناہ گاہ، سہارا۔
•زَكَبَ ـُ زَكْبًا و زُكُوبًا الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ المَرْأَةَ: جماع کرنا۔
زَكَبَتِ الأُمُّ وَلَدَهَا و بِوَلَدِهَا: عورت کا ایک درد میں بچہ جننا۔
انْزَكَبَ البَحْرُ: سمندر کے پانی کا نشیبی علاقہ میں داخل ہو جانا۔
الزُّكْبَةُ: نطفہ (قطرۂ منی) (۲) لڑکا، اولاد
الزَّكِیبَةُ: بوری، بڑا تھیلا۔
•زَكَتَ الإِنَاءَ ـُ زَكْتًا: برتن کو بھرنا۔
اَزْكَتَ و زَكَّتَ الإِنَاءَ: زَكَتَ۔
•زَكَرَ ـُ زَكْرًا الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
زَكَّرَهُ: زَكَرَهُ۔
تَزَكَّرَ: بھر جانا۔ تَزَكَّرَ بَطْنُهُ: پیٹ

پھول کر مشک جیسا ہو جانا۔
الـزُّکْـرَةُ: مشروبات کا چھوٹا مشکیزہ ج: زُکَـرٌ۔
• زَکْـزَكَ الشیخُ: کمزوری کی وجہ سے بوڑھے کا قدم ملا کر آہستہ چلنا۔
تَزَکْزَكَ: ہتھیار و سامان اٹھانا۔
• زَكَّ الرَّجُلُ و الفَرْخُ ـِ زَكًّا و زَکَکًا و زَکِیْکًا: کمزوری کی وجہ سے قدم ملا کر چلنا۔
ـــ الدُّرَّاجَةُ: تیتر کا دوڑنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الطَّائِرُ بِسَلْحِه: بیٹ کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔
زَکَّـهُ الماءُ: پانی کا کسی کو آسودہ کرنا۔
زُكَّ: بیماری کی وجہ سے کمزور ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا۔
أَزَكَّ علی الشَّیءِ: قبضہ کرنا۔
ـــ علی رَأْیِه: اپنی رائے پر بضد ہونا، اپنی بات پر اڑنا۔
ـــ ببَوْلِه: پیشاب روکنا۔
تَزَکَّكَ: ہتھیار یا سامان لے کر تیار ہونا۔
الزُّكُّ: دبلا اور کمزور۔
الزُّکَّـةُ: غم و غصہ۔
• زَکَمَت بِه أُمُّهُ ـُ زَکْمًا: جننا۔
زَکَمَ اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو زکام میں مبتلا کرنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
زُکِمَ زُکَامًا و زُکْمَةً: زکام ہونا۔ هـو مَزْکُومٌ۔
أَزْکَمَهُ اللّٰهُ: زَکَمَهُ۔
زَکَّمَ عَلَیْهِم: شبہ میں ڈالنا۔
الزُّکَامُ: زکام، ناک میں پیدا ہونے والی سوزش جس سے چھینکیں آتی ہیں اور ریزش یا پانی نکلتا رہتا ہے۔

الزُّکْمَةُ: زکام (۲) اولاد۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ زُکْمَةُ سُوءٍ: فلاں کی بری اولاد ہے
الزُّکْمَةُ: آخری بچہ (۲) اکھڑ اور اجڈ آدمی۔
• زَکَنَ الیه ـَ زُکُونًا: پناہ لینا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا۔
ـــ الأَمْرَ زَکْنًا: یقین کی حد تک گمان کرنا۔ زَکِنْتُ أَنَّه رَجُلُ سُوءٍ: میں نے سمجھ لیا کہ وہ برا آدمی ہے
ـــ الشَّیءَ: سمجھنا، اچھی طرح جاننا۔
أَزْکَنَ الشَّیءَ: زَکِنَهُ۔
ـــ فُلانًا الأَمْرَ: کسی کو کوئی بات بتا دینا اور سمجھانا۔
زَاکَنَهُ: کسی کے ساتھ طبع آزمائی کرنا، ذہانت میں مقابلہ کرنا، چیستاں پیش کر کے اس کا حل نکلوانا (۲) کسی کے قریب ہونا۔ هٰذَا جَیْشٌ یُزَاکِنُ الْفًا: یہ لشکر ایک ہزار کے قریب ہے (۳) نال میل ہونا، ہم نشین ہونا۔
بَنو فُلانٍ یُزَاکِنُونَ بنی فُلانٍ: فلاں قبیلہ فلاں قبیلہ کا ہم نشین و ہم مجلس ہے۔
زَکَّنَ عَلَیه: شبہ میں ڈالنا، اشتباہ پیدا کرنا۔
الزَّکَانَةُ: فہم و فراست، سمجھ بوجھ (۲) اصابتِ رائے، کسی کے بارہ میں کوئی گمان کرنا اور اسے ویسا ہی پانا۔
الزَّکِنُ: ذہین و فہیم، جلد تاڑ جانے والا، صاحبِ فراست۔
الزُّکَنُ: مضبوط حافظہ والا، بہترین یادداشت والا۔
• زَکَا الشَّیءُ ـُ زُکُوًّا و زَکَاءً و زَکَاةً: نشوونما پانا، بڑھنا۔
ـــ الأَرضُ: زمین کا عمدہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا (۲) خوشحال اور خوش عیش ہونا، عیش کی زندگی گزارنا۔
هو زَکِیٌّ ج: أَزْکِیَاءُ۔
هٰذا الأَمْرُ لا یَزْکُو بِفُلانٍ: یہ بات فلاں کے لائق نہیں ہے۔
زَکِیَ ـَ زَکًی و زَکَاءً: بڑھنا، پنپنا۔
أَزْکَی الشَّیءُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: بڑھانا، نشوونما دینا، ترقی دینا۔
زَکَّی الشَّیءَ: بڑھانا (۲) پاک و صاف کرنا (۳) اصلاح کرنا، نیک بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ: خودستائی کرنا، اپنی تعریف کرنا، اپنے کو پاک و صاف بتانا، قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تُزَکُّوا أَنْفُسَکُمْ"
ـــ الشُّهُودَ: گواہوں کو عادل اور سچا قرار دینا۔
ـــ المُرَشَّحَ لِعَمَلٍ: کسی کام کے امیدوار کی تصدیق کرنا، صحیح قرار دینا۔
ـــ مَالَهُ: مال کی زکاۃ ادا کرنا۔
تَزَکَّی: بڑھنا، نشوونما پانا۔
ـــ فُلانٌ: نیک و صالح ہونا، پاک و صاف ہونا (۲) صدقہ کرنا۔
الزَّکَا: ہر چیز کا جفت عدد، دو یا چار وغیرہ کہتے ہیں: خَسًا او زَکًا: طاق یا جفت
الزَّکَاةُ: زیادتی، بڑھوتری، برکت (۲) پاکیزگی (۳) نیکی، صلاح (۴) ہر شے کا جوہر، عمدہ حصہ (۵) صدقہ (۶) زکوٰۃ، مال کی ایک مقررہ مقدار پر مخصوص شرائط کے ساتھ فقراء کے لئے شرعاً واجب ہونے والا حصہ (۷) مال کا وہ حصہ جسے مال دار (صاحب نصاب) شریعت کے حکم کے مطابق راہ خدا میں نکالتا ہے۔ اس کو زکوٰۃ اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کے مال میں زیادتی، خیر و برکت اور پاکیزگی پیدا کرتا ہے۔

الزَّاكِي: نشوونما پانے والا ج: زُكَاةٌ ۔

الزَّكِيُّ: بہتر نشوونما پانے والا (۲) نیک وصالح ج: اَزْكِيَاء ۔

الزَّكِيَّةُ: بہتر نشوونما پانے والی (۲) اَرْضٌ زَكِيَّةٌ: عمدہ اور زرخیز زمین ۔

ز ل

•زَلِبَ الصَّبِيُّ بِأُمِّهِ ـَ زَلَبًا: بچہ کا ماں سے چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا ۔

الزَّلَابِيَّةُ: جلیبی، مشہور ہندوستانی مٹھائی (۲) گلگلا وغیرہ ۔

الزُّلْبَةُ: لقمہ ۔

•زَلَجَ ـِ زَلْجًا وزَلَجَانًا وزَلِيجًا: پھرتی کے ساتھ چلنا، تیز چلنا ۔

ــــ من فيه كَلَامٌ: منہ سے عجلت میں کوئی بات نکل جانا ۔

ــــ السَّهْمُ زُلُوجًا وزَلِيجًا: تیر کا زمین پر گر جانا اور نشانہ پر نہ پہنچنا ۔ فالسَّهْمُ زَالِجٌ وزَلُوجٌ ۔

ــــ من فيه كلامًا: بے سوچے سمجھے منہ سے بات نکالنا اور پھر شرمندہ ہونا ۔

ــــ الباب: دروازہ کو چٹخنی لگانا ۔

زَلِجَ المَكَانُ ـَ زَلَجًا: جگہ کا پھسلواں اور چکنا ہونا (۲) پھسلتے ہوئے چلنا، لڑھکنا ھو زَلِجٌ وزَلِيجٌ ۔

ــــ الماءُ عن الحَنْجَرَةِ: پانی کا حلق سے نیچے اتر جانا ۔

اَزْلَجَ الشيءَ: پھسلانا، نیچے اتارنا، لڑھکانا ۔

ــــ الباب: دروازہ کو چٹخنی لگانا ۔

زَلَّجَهُ: اَزْلَجَهُ ۔

ــــ الكلامَ: بات منہ سے نکالنا اور پھیلانا ۔

کہتے ہیں: زَلَّجَ من فيه كلامًا ثُمَّ نَدِمَ عليه ۔

ــــ فلانًا عن كذا: کسی بات سے ہٹانا ۔

ــــ عَيْشَهُ: معمولی چیز پر گزر اوقات کرنا، بقدر سدِ رمق پر جینا ۔

اِنْزَلَجَ: زَلِجَ ۔

تَزَلَّجَ: زَلِجَ ۔

ــــ الشَّرَابَ: شراب یا کوئی مشروب خوب پینا ۔

الزَّالِجُ: مصائب سے چھٹکارا پانے والا (۲) بہت پینے والا، غٹاغٹ چڑھانے والا ۔

الزَّلِجُ: پھسلواں، چکنا ۔

الزَّلُوجُ: تیز رو، تیزی سے نکل جانے یا پھسلنے والا ۔ سَهْمٌ زَلُوجٌ: کمان سے پھسل کر نکل جانے والا تیر ۔ عَقَبَةٌ زَلُوجٌ: لمبی چوڑی گھاٹی ج: زُلُجٌ

المِزْلَاجُ: چٹخنی وغیرہ جس سے دروازہ بند کیا جائے جو ہاتھ سے کھولی جاتی ہے برخلاف مِغلاق کے اسے چابی سے کھولا جاتا ہے ۔ امرأةٌ مِزْلَاجٌ: وہ عورت جس کے کولھوں اور رانوں پر گوشت کم ہو ج: مَزَالِيجُ ۔

المَزْلَجُ: پہیوں دار کھڑاؤں جس پر پاؤں رکھ کر پھسلتے ہوئے چلتے ہیں ۔

المُزَلَّجُ: بے نفع اور بخیل آدمی (۲) بے وزن ہلکا (۳) حرامی بچہ (۴) ہر ردی اور خراب شے (۵) غیر مستحکم اور ناکمل کام ۔ عَطَاءٌ مُزَلَّجٌ: بخیلانہ عطیہ ۔

•زَلَحَهُ ـَ زَلْحًا: مزہ چکھنا ۔ زَلَحَ رَأْسُهُ: سر کے بال اڑ جانا ۔

تَزَلَّحَهُ: زَلَحَه ۔

الزَّلَحُ: باطل ۔

تَزَلَّحَبَ عنه: پھسلنا ۔

الازْلَحُ: گنجا ۔

زَلْحَفَهُ: ہٹانا، ایک طرف کرنا ۔

تَزَلْحَفَ: علیحدہ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا ۔

اِزْلَحَفَّ عنه: ہٹنا، الگ ہونا ۔

الزَّلْحَفَةُ: کچھوا ۔

•زَلَخَ ـِ زَلْخًا وزَلَخَانًا: چلتے ہوئے آگے نکل جانا، تیز چلنا ۔

ــــ فُلانًا بالرُّمْحِ زَلْخًا: نیزہ بھونکنا

ــــ رأسَهُ: سر کو زخمی کرنا ۔

زَلِخَ ـَ زَلَخًا: موٹا ہونا ۔

زَلَّخَهُ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا ۔

ــــ اللهُ فلانًا: اللہ کا کسی کو (خاص قسم کے) درد اعصاب میں مبتلا کرنا ۔

تَزَلَّخَ: پاؤں پھسلنا، جگہ کا پھسلواں ہونا

الزَّلَّخَةُ: الزُّحْلُوقَةُ: بچوں کے پھسلنے کا تختہ یا پھسلنے کا زینہ (۲) اعصاب کا تناؤ اور پیٹھ کا درد ۔

•زَلِزَ ـَ زَلَزًا: تنگ ہونا، پریشان ہونا ۔

الزَّلَزُ: گھریلو سامان، آرائشی سامان ۔

الزَّلِزُ: بے چین، پریشان (۲) سامان، فرنیچر ۔

الزَّلِزَةُ: تانیث الزَلِز (۲) کم عقل عورت جو پڑوسی عورتوں کے پاس بکثرت آمدورفت رکھتی ہو ۔

الزَّلْزَاءُ: جَمَعُوا زَلْزَاءَ هُمْ: انہوں نے اپنے معاملات سمیٹ لئے ۔

•زَلْزَلَهُ زَلْزَلَةً وزِلْزَالًا: ہلا ڈالنا، جھٹکے دینا، بھونچال لانا، زلزلہ پیدا کرنا (۲) ڈرانا ۔

ــــ فُلانٌ الماءَ: پانی پینا، حلق میں چھوٹنا

تَزَلْزَلَ: بھونچال آنا، جھٹکے لگنا، زلزلہ آنا، ہلنا (۲) ڈرنا ۔

ــــ نَفْسُهُ: موت کے وقت سینہ میں گھٹن ہونا ۔ دم نکلنے کے قریب ہونا ۔

الزَّلَازِلُ: شیریں اور صاف پانی ۔

الزِّلْزَالُ: زیر زمین پیدا ہونے والی زبردست حرکت، بھونچال، حرکت، زلزلہ (۲) آفت و مصیبت، خوف، طوفان مصائب ج: زَلَازِل ۔

مقياسُ الزَّلَازِلِ: زلزلہ پیما ۔

الزُّلْزُلُ : باہرڈھولچی، نقارچی (۲) چلبلا اور خوش طبع آدمی ج : زَلَازِل ۔
الزُّلْزُلُ : سامان خانہ ۔
الزُّلْزُولُ : خوش طبع اور چلبلا آدمی (۲) لڑائی جھگڑا ۔
•زَلَطَ ـ زَلْطًا : تیز چلنا ۔
زَلَّطَ الاَرْضَ تَزْلِيطًا : زمین میں کنکریاں بچھانا ۔
ـــ فُلَانًا : برہنہ کرنا
تَزَلَّطَ : برہنہ ہونا
الزَّلَطُ : چکنی چھوٹی کنکریاں، سڑک پر کوٹنے کی بجری، کنکریٹ ۔ واحد : زَلَطَةٌ ۔
وَابُورُ الزَّلَطِ : سڑک کوٹنے کا انجن ۔
•زَلَعَتِ النَّارُ ـ زُلُوعًا : آگ کا تیز ہونا، اوپر اٹھنا ۔
زَلَعَ له من ماله زَلْعَةً : مال میں سے کچھ حصہ دینا ۔
ـــ الشیءَ زَلْعًا : دھوکہ سے کوئی چیز چھین لینا
ـــ الماءَ من البئر وغيرها : کنویں وغیرہ سے پانی نکالنا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کے لاٹھی یا ڈنڈا مارنا ۔
ـــ رَاْسَهُ : سر پھاڑنا ۔
ـــ جِلْدَهُ بالنَّار : کھال کو آگ سے جلانا ۔
زَلِعَتِ القَدَمُ او الكَفُّ ـ زَلَعًا : پیروں یا ہتھیلیوں کا اوپر سے پھٹ جانا ۔
ـــ جِرَاحَتُهُ : زخم کا خراب ہو جانا ۔ هو اَزْلَعُ و هي زَلْعَاءُ ج : زُلْعٌ ۔
شَفَةٌ زَلْعَاءُ : پھٹا ہوا ہونٹ ۔
اَزْلَعَهُ : لالچ دلانا ۔
تَزَلَّعَتْ يَدُهُ و رِجْلُهُ : ہاتھ پیر پھٹنا یا جل جانا ۔
تَزَلَّعَ رِيشُهُ : پر گر جانا ۔
ـــ الشیءُ : کسی چیز کا ٹوٹ جانا ۔
اِزْدَلَعَهُ : کاٹ لینا جیسے : اِزْدَلَعَ الشَّجَرَةَ ۔
ـــ حَقَّهُ : حق میں کٹوتی کرنا یا حق دبا لینا ۔

اِزْدَلَعَ الشیءَ : دھوکہ سے چھین لینا ۔
الزَّلْعَةُ : خراب ہو جانے والا زخم ۔
الزَّلِيعُ : چھوٹی کوڑیاں جن کا ہار بنا کر عورتیں پہنتی ہیں ۔ الزَّوْلَعُ : پھٹی ہوئی ایڑیوں والا ۔
المُزَلَّعُ : پھٹے ہوئے پیروں والا ۔
•زَلَغَ النَّجْمُ ـ زُلُوغًا : تارا نکلنا ۔
ـــ النَّارُ : آگ کا بلند ہونا ۔
تَزَلَّغَتْ رِجْلُهُ : پاؤں پھٹنا ۔
اِزْلَغَبَّ الفَرْخُ : چوزہ کے پر نکلنا ۔
•زَلَفَ اِلَيه ـ زَلْفًا و زَلِيفًا : نزدیک ہونا، آگے آنا ۔
ـــ الشیءَ : نزدیک کرنا، آگے لانا ۔
اَزْلَفَهُ : نزدیک کرنا، آگے لانا (۲) اکھٹا کرنا ۔ کہتے ہیں : اَزْلَفْتُ القَومَ : میں نے لوگوں کو اکھٹا کیا ۔
زَلَّفَ فی حدیثه : بات میں اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ۔
زَلَّفَ الشیءَ : قریب کرنا، آگے کرنا ۔
اِزْدَلَفَ : زَلَفَ ۔ اِزْدَلَفَ السَّهْمُ الى كذا : تیر کا کسی چیز کے قریب ہونا ۔
الزَّلْفُ : نزدیکی، قرب، تقرب، مرتبہ ۔
الزَّلَفُ : باغ ۔
الزَّلَفُ : الزَّلَفُ (۲) بھرا ہوا حوض یا تالاب
الزُّلْفَةُ : قرب، نزدیکی، مرتبہ (۲) بڑا پیالہ (۳) ابتدائی رات کا ایک حصہ ج : زُلَفٌ
الزَّلَفَةُ : پانی بھرا ہوا حوض یا کنواں یا تالاب گڑھا وغیرہ (۲) بڑا پیالہ (۳) باغ (۴) ہرا ٹب (۵) آئینہ یا آئینہ کا اوپر کا حصہ (۶) چکنی چٹان یا پتھر (۷) سخت زمین (۸) ہموار نرم ریتی ج : زَلَفٌ ۔
الزُّلْفَى : تقرب، درجہ و مرتبہ، قرب و نزدیکی (۲) باغ ۔
المُتَزَلِّفُ : طفیلی ۔
المُزْدَلِفَةُ : منیٰ اور عرفات کے درمیان

ایک جگہ کا نام جہاں حجاج عرفات سے لوٹ کر منیٰ آتے ہوئے رات کو قیام کرتے ہیں ۔
المِزْلَفُ : سیڑھی ج : مزالف ۔
المَزْلَفَةُ : صحرا کے قریب کی آبادی، گاؤں، ج : مَزَالِف ۔
مَزَالِفُ الحِجَازِ : سفر کی منزلیں پڑاؤ کی جگہیں ۔
•زَلِقَتِ القَدَمُ ـ زَلَقًا : پیر پھسلنا، قدم نہ جمنا ۔ زَلِقَ فُلَانٌ بِمَكَانِه : فلاں آدمی اٹکتا کر اپنی جگہ سے ہٹ گیا، دور ہو گیا
ـــ الشیءَ ـ زَلْقًا : ہٹانا، دور کرنا، پھسلانا
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : غضبناک نگاہوں سے دیکھنا کہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکے ۔
ـــ رَاْسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔
زَلِقَتِ القَدَمُ ـ زَلَقًا : پیر پھسلنا، نہ جمنا ۔ زَلِقَ بِمَكَانِه : وہ اپنی جگہ سنبھل نہ سکا ۔
اَزْلَقَتِ الحَامِلُ : حاملہ عورت کا بچہ گرانا ۔ هي مُزْلِقَةٌ و مُزْلِقٌ ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : کسی کو انتہائی غضبناک نگاہ سے دیکھنا کہ وہ لڑکھڑا جائے یا لڑکھڑانے کے قریب ہو جائے ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ"
ـــ رَاْسَهُ : سر مونڈ کر چکنا کرنا ۔
زَلَّقَ المَكَانَ : جگہ کو چکنا اور پھسلواں بنانا
زَلَّقَ الحَدِيْدَةَ : لوہے کو کوٹ کر چکنا کر دینا ۔
ـــ فُلَانًا بِبَصَرِهِ : زَلَقَه ۔
اِنْزَلَقَ : پھسلنا، چکنا ہونا ۔
تَزَلَّقَ : سنورنا، اتنا آراستہ اور آسودہ ہونا کہ چمک دمک ظاہر ہو (۲) تیل وغیرہ اتنا ملنا کہ چمک آجائے ۔
الزَّلَقُ : چکنی جگہ جہاں قدم جم نہ سکے ۔

الزَّلِقُ : جلد غصہ ہونے والا (۲) پھسلنی جگہ
الزَّلَقَۃُ : پھسلواں اور چکنی چٹان، چکنا پتھر (۲) آئینہ ج : زَلَقٌ
الزُّلْقَۃُ : ایک لغزش۔
الزَّلَّاقَۃُ : پھسلنی جگہ جہاں پیر نہ جم سکے (۲) بچوں کے پھسلنے کا تخت یا پختہ بنی ہوئی جگہ۔
الزُّلَيْقُ : آڑو یا شفتالو (بڑی قسم کا چکنا اور ملائم آڑو)۔
الزَّلِيقُ : ناتمام بچہ (جس کا اسقاط ہو جائے)
الزَّلِيقُ : تیز رو ہوا۔
المِزْلَاقُ : دروازہ کی چٹخنی (۲) کثیر الاسقاط یا اسقاط کی عادی عورت ج : مَزَالِيقُ۔
المَزْلَقُ : پھسلنی جگہ، لغزش گاہ ج : مَزَالِقُ
المَزْلَقَۃُ : پھسلنے کا تختہ یا جگہ (جس پر بچے تفریحاً پھسلتے ہیں) مَكَانٌ مَزْلَقَۃٌ و أَرْضٌ مَزْلَقَۃٌ : پھسلواں جگہ ج : مَزَالِقُ۔
المَزْلَقَان : لیول کراسنگ یا فلائی اوور وہ راستہ جو دو طرف سے ڈھلواں اور ریلوے لائن کے اوپر سے گزرتا ہے۔
• زَلْقَمَۃٌ : حرص کے ساتھ کھانا، نگلنا، ٹھونسنا۔
الزُّلْقُمُ : سمندر۔
الزَّلْقَمَۃُ : کشادگی، پھیلاؤ۔
الزُّلْقُومُ : گلا (۲) ہاتھی کی سونڈ ج : زَلَاقِيمُ
• زَلَّتْ قَدَمُہُ ـِ زَلًّا و زُلُولًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، ڈگمگا جانا، ٹھوکر کھانا۔
ـــ فِي مَنْطِقِہِ و رَأْيِہِ : بات یا رائے میں غلطی کرنا، لغزش ہونا۔
ـــ عن مَكَانِہِ : اپنی جگہ سے ہٹنا، دور ہونا۔ زَلَّتْ منہ الی فُلَانٍ نِعْمَۃٌ : اس کے پاس سے فلاں کے پاس نعمت چلی گئی۔
ـــ الشيءُ : جانا، گزر جانا، ختم ہو جانا، جیسے : زَلَّ عُمْرُہُ۔
زَلَّ منہ كذا : تیزی سے گزر جانا۔
ـــ النُّقُودُ : سکہ کا وزن کم ہونا۔
زَلَّ ـَ زَلَلًا : پیر پھسلنا، لغزش ہونا، (۲) ران اور سرین کے کم گوشت والا ہونا۔ ھو أَزَلُّ و ھی زَلَّاءُ ج : زُلٌّ۔
أَزَلَّہُ : پھسلانا، لغزش کرانا، ٹھوکر لگوانا، لغزش یا ٹھوکر کا سبب بننا، (۲) آگے بڑھانا۔
ـــ الیہ نِعْمَۃً : کسی کو نعمت عطا کرنا
زَلَّلَ الیہ نِعْمَۃً : کسی کو نعمت عطا کرنا۔ فُلَانٌ مُزَلَّلٌ : وہ بڑا صاحب خیر اور داد و دہش والا ہے و ھی مُزَلَّلَۃٌ۔
اِسْتَزَلَّہُ : لغزش کرانا، پھسلانا، غلطی کرانا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اسْتَزَلَّھُمُ الشَّيْطَانُ"
الأَزَلُّ : تیز رفتار۔ السِّمْعُ الأَزَلُّ : بھیڑیے اور بجو دونوں سے مل کر پیدا ہونے والا بچہ۔
الزُّلَالُ : ٹھنڈا صاف و شفاف شیریں پانی (۲) ہر خالص اور صاف چیز۔
زُلَالُ البَيْضِ : انڈوں کی سفیدی۔
ذَھَبٌ و فِضَّۃٌ زُلَالٌ : خالص سونا اور چاندی (۲) علم کیمیا میں پروٹین کی ایک قسم جو عام طور پر پانی میں گھل جاتی ہے اور اس میں کبریت (گندھک) کی فیصد مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے (۳) علم الامراض میں ایک پروٹینی مادہ کا نام ہے جو حیوانات اور نباتات کے النسیج (باریک جھلیوں) میں پھیلا ہوا ہوتا ہے۔
الزُّلَالِيُّ : بَوْلٌ زُلَالِيٌّ : وہ پیشاب جس میں پروٹین کا مادہ ہو۔
الزَّلُّ : مَقَامٌ زَلٌّ : پھسلنی جگہ۔ مَقَامَۃٌ زَلٌّ بھی کہتے ہیں۔
الزَّلَّاءُ : تانیث الأَزَلّ۔ قَوْسٌ زَلَّاءُ : وہ کمان جس سے تیر تیزی کے ساتھ نکل جائے ج : زُلٌّ۔
الزَّلَّۃُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی، گناہ (۳) شادی (تقریب) (۴) ولیمہ۔
اتَّخَذَ فُلَانٌ زَلَّۃً : فلاں نے ولیمہ کیا (۲) حسن سلوک (۳) عطیہ۔
الزُّلَّۃُ : دمہ کی بیماری، ضیق النفس۔
الزَّلَّۃُ : چکنے پتھر۔
الزِّلِّيَّۃُ : ایک قسم کا فرش ج : زَلَالِيُّ۔
الزَّلُولُ : مَاءٌ زَلُولٌ : صاف ٹھنڈا شیریں پانی۔ مَكَانٌ زَلُولٌ : پھسلنی جگہ
الزَّلِيلُ : ٹھنڈا اور شیریں پانی (۲) پھسلنی جگہ (۳) فالودہ۔
المَزِلَّۃُ : لغزش کی جگہ، پھسلنی جگہ۔ أَرْضٌ مَزِلَّۃٌ : پھسلنی جگہ ج : مَزَالُّ۔
• زَلَمَ ـِ زَلْمًا : غلطی کرنا۔
ـــ أَنْفَہُ : ناک کاٹنا۔
ـــ عَطَاءَہُ : بخشش کم کرنا۔
ـــ السَّھْمَ : تیر کو عمدہ اور ہموار کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ و غَيْرَہُ : برتن وغیرہ کو بھرنا ھو مَزْلُومٌ و زَلِيمٌ۔
زَلِمَ ـَ زَلَمًا : کان کے حصہ کا کٹا ہوا ہونا۔ ھو أَزْلَمُ و ھی زَلْمَاءُ
زَلَّمَہُ : زَلَمَہُ۔
ـــ غِذَاءَہُ : کسی کو خراب غذا دینا جس سے جسم دبلا ہو جائے۔
ـــ الإِبِلَ : اونٹ کے کان کو کاٹ کر کٹے ہوئے حصہ کو لٹکا ہوا چھوڑنا۔
ـــ الرَّحَى : چکی چلانا اور اس کے کناروں سے لینا۔
ازْدَلَمَ رَأْسَہُ أو أَنْفَہُ : سر یا کان کاٹنا
الأَزْلَمُ : پہاڑی بکرا (۲) سخت زمانہ (۳)

آفات ومصائب سے پُر زمانہ۔

الزَّلَمُ: بے پرکا تیر ج: اَزْلَامٌ. زمانۂ جاہلیت کے عرب تیروں سے اپنی قسمت معلوم کیا کرتے تھے اس طرح کہ تیروں پر اجازت یا ممانعت لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے، پھر جب کسی کو اپنے بارہ میں مشورہ مطلوب ہوتا تو وہ ہاتھ ڈال کر ایک تیر نکال لیتا تھا اگر اس پر اجازت اور حکم لکھا ہوتا تو وہ اسے کر گزرتا اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو اس سے باز رہتا (۲) جانور کا کھُر یا اس کے آس پاس کا حصہ

الزَّلْمَاءُ: تانیث الاَزْلَم (۲) پہاڑی بکری (۳) شکرہ کی مادہ۔

الزُّلْمَةُ: قدوقامت، ہیئت۔ هو العَبْدُ زُلْمَةً: وہ شکل وصورت سے غلام سا معلوم ہوتا ہے۔

الزَّلَمَةُ: ہیئت، شکل وصورت (۲) بھیڑ بکری کے کان کا کٹا ہوا لٹکا ہوا حصہ یہ زَلَمَتَانِ دو ہوتے ہیں۔

المُزَلَّمُ: پست قد اور چلبلا خوش طبع آدمی (۲) کن کٹی بھیڑ بکری (۳) چھوٹی دم والا۔

ز ـــــــ م

•زَمَتَهُ ـُ زَمْتًا: گلا گھونٹنا۔

زَمُتَ ـُ زَمَاتَةً: سنجیدہ کم گو اور باوقار ہونا۔ هو زَمِيتٌ۔

تَزَمَّتَ: باوقار بننا، سنجیدہ بننا (۲) دین اور رائے میں پختہ اور سخت ہونا۔

الزُّمَّتُ: کوے جیسا کالے پروں والا ایک پرندہ۔

الزِّمِّيتُ: بہت متشدد، اپنی رائے اور اپنے مذہب کا پکا۔ هي زِمِّيتَةٌ۔

المُتَزَمِّتُ: باوقار (۲) اپنی رائے اور مذہب میں پختہ۔

•زَمَجَ عليه ـُ زَمْجًا: کسی کے پاس بے بلائے یا بلا اجازت پہنچ جانا۔

زَمَجَ بين النَّاسِ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔

ـــ القِرْبَةَ ونَحوَها: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

زَمِجَ ـَ زَمَجًا: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔ هو زَمِجٌ وهي زَمِجَةٌ۔

اِزْمَأَجَّ: زَمِجَ۔

ـــ الرُّطَبَةُ: پختہ کھجور کا گرمی یا شبنم کی وجہ سے پھول جانا۔

الزُّمَاجُ: ہلکے پیروں والا۔

الزُّمَّجُ: الزُّمَاجُ (۲) عقاب کی طرح کا ایک پرندہ (سرخ رنگ کا)

زُمَّجُ الماءِ: ایک چھوٹا آبی پرندہ جو پانی پر تیرتا ہے اور مچھلی کھاتا ہے ج: زَمَامِجُ۔

•زَمْجَرَ: شور مچانا، شیر کا دہاڑنا یا شیر کی طرح دہاڑنا، سینہ کے اندر سختی کے ساتھ آواز کو گھمانا، گونج دار یا گرج دار آواز نکالنا۔

تَزَمْجَرَ: زَمْجَرَ۔

زَمْجَرَةُ المِدْفَعِيَّةِ: توپ خانہ کی گرج۔

•زَمَخَ ـَ زَمْخًا وزُمُوخًا: مغرور ہونا، بڑا بننا، ناک چڑھانا۔ زَمَخَ بِاَنْفِهِ: تکبّر سے ناک چڑھانا۔

تَزَمَّخَ: مغرور ہونا۔

الزَّامِخُ: بلند۔ جَبَلٌ زَامِخٌ واَنْفٌ زَامِخٌ: بلند پہاڑ، بلند ناک۔ كَيْلٌ زَامِخٌ: بھرپور پیمانہ ج: زُمَّخٌ و زَوَامِخُ۔

الزَّمَخُ: عَقَبَةٌ زَمَخٌ ورِحْلَةٌ زَمَخٌ: دور دراز کا سفر۔

الزَّمُوخُ: الزَّمَخُ: عَقَبَةٌ زَمُوخٌ: دراز گھاٹی۔ رِحْلَةٌ زَمُوخٌ: لمبا سفر

•زَمْخَرَ الصَّوْتُ: آواز سخت ہونا۔

ـــ النَّمِرُ وغَيْرُهُ: چیتے وغیرہ کا غصہ سے چیخنا، دہاڑنا۔

زَمْخَرَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان اور گھنا ہونا

ـــ العُشْبُ: گھاس کا لمبا ہونا اور اس پر کلیاں آجانا۔

تَزَمْخَرَ النَّمِرُ وغَيْرُهُ: چیتے وغیرہ کا دہاڑنا

اِزْمَخَرَّ الصَّوْتُ: آواز کا سخت ہونا۔

الزُّمَاخِرُ والزُّمَاخِرِيُّ: کھوکھلا، بے مغز، جیسے بانس ہڈی وغیرہ۔

الزَّمْخَرُ: کھوکھلا، بے مغز (۲) بانسری کی نے (۳) بانس کے بنے ہوئے تیر (۴) گنجان اور گھنے درخت (۵) عالی مرتبہ آدمی۔

•زَمَرَ ـِ زَمْرًا وزَمِيرًا وزَمَرَانًا: بانسری بجانا۔

ـــ بالمِزْمَارِ وفيه: بانسری میں گانا، بانسری بجانا۔

ـــ بالحَدِيْث: بات کا افشا کرنا، پھیلانا

ـــ النَّعَامَةُ: شترمرغ کا بولنا۔

ـــ الظَّبْيُ ونَحْوُهُ زَمَرَانًا: ہرن کا بدک کر بھاگنا۔

ـــ فُلَانًا بفُلَانٍ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا۔

ـــ الوِعَاءَ ونَحْوَهُ ـُ زَمْرًا: برتن بھرنا۔

زَمِرَ الشيءُ ـَ زَمَرًا وزَمَارَةً و زُمُوْرَةً: کم ہونا۔ کہتے ہیں: زَمِرَ صُوْفُهُ او شَعْرُهُ او رِيْشُهُ: اون یا بال یا پر کم ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: بے مروت ہونا۔ عَطِيَّةٌ زَمِرَةٌ: معمولی عطیہ۔ فُلَانٌ زَمِرُ المُرُوْءَةِ: فلاں شخص بے مروت ہے (۲) اچھا ہونا۔ زَمِرَ فُلَانٌ: فلاں آدمی اچھا ہے۔ هو زَمِرٌ و زَمِيْرٌ۔

زَمَّرَ بالمِزْمَارِ: بانسری بجانا۔

ـــ الوِعَاءَ ونَحْوَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

ـــ الكَلْبَ وغَيرَهُ: کتے کے گلے میں پٹّا

ڈالنا۔
اسْتَزْمَرَ: منقبض ہو جانا، کمزور پڑ جانا۔
ازمأرّ: غصہ سے لال پیلا ہونا۔
الزَّامِرُ: بانسری بجانے والا۔ ھی زَامِرَۃ۔
الزِّمَّارُ: شترمرغ کی آواز (۲) تالو (دماغ کے اوپر باریک جھلی)
الزِّمَارَۃُ: بانسری بجانے کا پیشہ۔
الزُّمْرَۃُ: جماعت، گروپ ج: زُمَرٌ۔
زُمْرَۃُ الْمُنْتَخِبِیْنَ: ووٹروں کا حلقہ
الزَّمَّارُ: بانسری بجانے والا، بین بجانے والا۔
الزَّمَّارَۃُ: مؤنث الزَّمَّار (۲) بانسری، نے وغیرہ جس میں نغمہ کی آواز نکالی جائے۔ بین (۳) بیڑی (۴) گلے کا پٹا ج: زَمَامِیْرُ
الزُّمَّیْرُ: ایک قسم کی مچھلی جو شمالی یورپ کے دریاؤں میں رہتی ہے (۲) دو رنگ کی ایک خاص چڑیا۔
الزُّمَّیْرُ: ناریل کی قسم کا ایک درخت۔
الزِّمِّوْرُ: خوبصورت لڑکا ج: زُمَرٌ۔
الزِّمِّیْرُ: پست قد (۲) خوبصورت لڑکا ج: زِمَارٌ۔
المِزْمَارُ: بانسری یا اس جیسا منہ سے بجانے کا باجا، بین، نفیری ج: مَزَامِیْرُ۔
المَزْمُوْرُ: بانسری، گیت ج: مَزَامِیْرُ۔
مَزَامِیْرُ داوٗد: حضرت داؤد علیہ السلام کے وظائف اور دعائیں (۲) وہ کتاب جس میں حضرت داؤد علیہ السلام و حضرت سلیمان و آصاف کے مذہبی گیت اور دعائیں جمع کی گئی ہیں۔
الزُّمُرُّدُ: سبز رنگ کا ایک قیمتی پتھر، زمرد، واحد: زُمُرُّدَۃ۔
• زَمْزَمَ: گونج دار آواز ہونا، دور سے گنگناہٹ سنائی دینا۔
___ الحِصانُ: گھوڑے کا اپنی آواز میں مست ہونا۔
___ المُغَنِّی: گانے والے کا نغمہ پیدا کرنا، گنگنانا، ترنم سے پڑھنا۔
زَمْزَمَ المَجُوْسِیُّ: آتش پرست کا کھانے پینے میں منہ بند کر کے آواز پیدا کرنا۔
___ النَّارُ: آگ کے بھڑکنے کی آواز ہونا۔
___ شَیْئًا: سمیٹنا، کناروں کو پکڑ کر اکٹھا کرنا
تَزَمْزَمَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
___ بہ شَفَتَاہُ: ہونٹوں کا ہلنا۔
الزُّمَازِمُ: من الماءِ: بہت پانی۔
الزُّمْزَامُ: من الماءِ: ایسا پانی جو نہ کھارا ہو اور نہ میٹھا۔
سَحَابٌ زَمْزَامٌ: وہ بادل جس کی آواز کم ہو۔
الزُّمْزَمُ: بہت پانی، نہ کھارا نہ میٹھا پانی۔
زَمْزَمُ: (غیر منصرف) مکہ معظمہ میں خانہ کعبہ سے متصل بابرکت کنواں جس کا شیریں پانی حجاج پیتے ہیں اور بطور تبرک اپنے وطن لے جاتے ہیں۔
زَمْزَمَۃُ الصَّارُوْخِ: راکٹ کی خوفناک آواز۔
الزَّمْزَمَۃُ: جماعت، گروہ ج: زِمْزِمٌ۔
الزَّمْزَمِیَّۃُ: صراحی، پانی کی بوتل (۲) تھرماس ج: زَمْزَمِیَّات۔
الزُّمْزُوْمُ من النَّاسِ: چیدہ اور منتخب لوگ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ فی زُمْزُوْمِ قومِہ: فلاں اپنی قوم کے نمایاں لوگوں میں ہے ج: زَمَازِیْمُ۔
• زَمَعَ ـَ زَمْعًا و زُمُوْعًا و زَمَعَانًا: تیز چلنا۔ زَمَعَت الاَرْنَبُ: خرگوش کا بھاگنا، تیز دوڑنا۔
زَمِعَ ـَ زَمَعًا: حیران ہونا، خوف زدہ ہونا، ہکا بکا ہو جانا۔
زَمِعَتْ اَصَابِعُہ: انگلیوں میں اضافہ ہونا، زائد انگلیوں والا ہونا۔ ھو اَزْمَعُ و ھی زَمْعَاءُ ج: زُمْعٌ۔
___ فُلَانٌ زَمَعًا و زِمَاعًا: تیز رفتار ہونا۔
اَزْمَعَ: تیز چلنا، خرگوش کا دوڑنا۔
___ الکَرْمَۃُ: انگور کی بیل میں کلی نکلنا۔
___ النَّبَاتُ: نبات کا مختلف حصوں میں نمودار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اگنا۔
___ الاَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: کسی چیز کا پختہ ارادہ کرنا، اس پر قائم رہنا اور کر گزرنا۔
زَمَّعَ الزُّنْبُوْرُ و نَحْوُہُ: بھڑ کا بھنبھنانا۔
___ الاَمْرَ و بہ و عَلَیْہ: پختہ ارادہ کرنا۔
الزَّمَاعُ: تیزی (۲) کسی کام کا تہیہ (۳) کسی کام کو کر گزرنے کی طاقت۔
الزَّمَعُ: الزَّمَاعُ (۲) (کام کرتے وقت) گھبراہٹ یا کپکپی۔
الزَّمِعُ: وہ شخص جسے ڈر یا غصہ کے وقت پہلے ہی پیشاب یا آنسو نکل آتا ہو۔
الزَّمْعَۃُ: گھاس کا ایک قطعہ۔ کہتے ہیں: اَرْضٌ بھا زُمَعٌ من العُشْبِ: ایسی زمین جس میں جگہ جگہ گھاس کے قطعات ہیں ج: زُمَعٌ
الزَّمَعَۃُ: کلائی یا کھر کے پچھلے حصہ کے بال۔ فُلَانٌ زَمَعَۃٌ وھو من الزَّمَعِ: وہ ناقابل التفات پچھ لگو آدمی ہے (۲) انگور کے خوشہ کے سرے کی گرہ (۳) انگور کی بیل کے اطراف میں نکلی ہوئی کلیاں (۴) نشیبی زمین ج: زَمَعٌ و زِمَاعٌ و اَزْمَاعٌ۔
الزَّمِعِیُّ: خسیس، کم ظرف (۲) سریع الغضب جلد غصہ ہو جانے والا (۳) چالاک، تیز آدمی۔
الزُّمَّعُ: کاہل آدمی جو اپنے کام میں چست نہ ہو (۲) بے ڈنک کی بھڑ جس کو پکڑ کر کھیلتے ہیں اور وہ بھنبھناتی ہے۔
الزُّمُّوْعُ: جلد باز اور تیز رو (۲) تیز خرگوش۔
الزُّمَیْعُ: جلد باز اور تیز رفتار (۲) بہا (۳) ارادے کا پکا، میدانی آدمی۔

زمنی (۴) صائب الرائے اور ہر کام میں پیش پیش۔

زَمِیعُ الرَّأْیِ: پختہ ارادہ والا۔

فُلَانٌ زَمِیعٌ: فلاں آدمی نڈر اور بہادر ہے ج: زُمَعَاءُ۔

اَلْمُزْمِعُ: عازم، قریب الوقوع۔

اَلْمُزْمَعُ عقدُه: جس کا انعقاد طے شدہ ہے۔

•زَمَقَ ـِ زَمْقًا القُفْلَ: تالا کھولنا

ــ اللِّحْيَةَ: ڈاڑھی نوچنا۔ هي زَمِيقَة و مَزْمُوقَة۔ کہاوت ہے: ما اَغْنَى عنه زَمَقَةً: اس نے اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

•زَمَكَه ـُ زَمْكًا: بھرنا۔

ــ فُلَانًا عليه: بھڑکا کر غصہ دلانا۔

زَمِكَ ـَ زَمَكًا: ایک دوسرے میں ضم ہونا، تداخل ہونا۔

ــ فُلَانٌ: ناراض ہونا، غصہ ہونا۔

زَمَّكَهُ: زَمَكَهُ۔

اَلزِّمِكَّةُ: جلد ناراض ہونے والا، سریع الغضب، زود رنج۔

فلانٌ زِمِكَّةٌ: فلاں غصیارا ہے (۲) بے وقوف (۳) کوتاہ قد۔ هي زِمِكَّة۔

اَلزِّمِكُّ: پرندہ کی دم اگنے کی جگہ۔

اَلزِّمِكَّى: اَلزِّمِكُّ۔

•زَمَلَ ـِ زَمْلًا و زَمَلَانًا: ایک پہلو پر زور دے کر دوڑنا، ایک اوپر اٹھا کر دوسرے پیر پر دوڑنا۔

ــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا خوشی اور مستی میں جھومتے ہوئے چلنا گویا وہ لنگڑا کر چل رہا ہے۔

ــ السُّقَاةُ على البئر زَمْلًا: پانی لینے والوں کا کنویں پر باہم جھگڑنا۔

ــ القَوْسُ: کمان کا آواز نکالنا۔

زَمَلَ فُلَانًا زَمْلًا: کسی کے ساتھ سواری پر بیٹھنا، ہم رکاب ہونا (۲) پیچھے سوار کرنا (۳) تابع ہونا، پیچھے چلنا۔

ــ الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ هو مَزْمُول و زَمِيلٌ۔

زَامَلَهُ: اونٹ وغیرہ پر کسی کا ہم رکاب ہونا

ــ في العَمَلِ: شریک کار ہونا، رفیق کار ہونا۔

زَمَّلَهُ: چھپانا۔

ــ بثوبه و فيه: کسی کو کپڑے میں چھپانا، لپیٹنا، کپڑا اوڑھانا۔

تَزَامَلُوا: باہم جھگڑنا۔

تَزَمَّلَ: کسی کپڑے وغیرہ میں لپٹنا، کپڑا وغیرہ اوڑھنا۔

اِزَّمَّلَ: کپڑا اوڑھنا، کپڑے میں لپٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يا اَيُّهَا المُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قليلاً"۔

اِزْدَمَلَ: تَزَمَّلَ۔

ــ شيئًا: ایک ہی دفعہ میں اٹھانا۔

اَلاَزْمَلُ: ملی جلی آواز۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ اَزْمَلَ القَوْسِ: میں نے کمان کی آواز سنی ج: اَزَامِل و اَزَامِيل

کہتے ہیں: اَخَذَ الشيءَ بِأَزْمَلِه: اس نے ساری چیز لے لی۔

جَاءَ بأَزْمَلِه: وہ اپنا مال اولاد سب کچھ لے آیا۔ تَرَكَ اَزْمَلًا: اس نے بال بچے چھوڑے۔

اَلاَزْمَلَةُ: بہت۔ لَهُ عِيَالٌ اَزْمَلَةٌ: اس کے بال بچے بہت ہیں۔ تَرَكَ اَزْمَلَةً: اس نے بہت بال بچے چھوڑے۔ اَخَذَ الشيءَ بِاَزْمَلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی (۲) کمان کی آواز ج: اَزَامِلُ۔

اَلاِزْمِيلُ: رانپی (چمڑا وغیرہ کھرچنے یا کاٹنے کا اوزار) (۲) پتھر وغیرہ تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی صاف کرنے اور کھرچنے کا اوزار (رندہ) ج: اَزَامِيلُ۔

اَلزَّامِلُ: پھرتی کی وجہ سے لنگڑا کر چلنے والا چوپایہ۔

اَلزَّامِلَةُ: مؤنث الزَّامِلِ (۲) باربرداری کا اونٹ وغیرہ ج: زَوَامِل۔ کبھی عقلاء کی صفت کے طور پر بھی آتا ہے جیسے: هو زَامِلَةٌ من زَوَامِلِ القَلَمِ والدَّوَاةِ او من زَوَامِلِ الشِّعْرِ والنَّثْرِ: ایسے شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو قلم یا شعر ونثر کا اہل نہ ہو اور وہ اس پر ایک بوجھ ہو۔ جیسے فارسی میں کہتے ہیں: چارپائے بر و کتابے چند۔

اَلزَّمَالُ: لنگ (۲) کمزوری (۳) کنویں سے پانی نکالنے والے (سقے) کا چمڑے کا دستانہ ج: زُمُلٌ و اَزْمِلَةٌ۔

اَلزَّمَالَةُ: علمی ڈگری، تعلیمی رفاقت، رفاقت کار، دوستی۔

اَلزِّمْلُ: بوجھ۔ کہتے ہیں: ما في جُوَالِقِكَ اِلَّا زِمْلٌ: تمہارے تھیلے میں تھوڑا ہی وزن ہے (یعنی وہ آدھا بھرا ہوا ہے) (۲) پیچھے سوار ہونے والا (ردیف) (۳) کمزور اور تھڑدلا (۴) سست و کاہل ج: اَزْمَالٌ۔

اَلزُّمَلُ: بزدل و کمینہ۔

اَلزُّمْلَةُ: کھجور کا لمبا گھنا درخت (۲) کھجور کا پودا جو اکھاڑتے وقت ہاتھ سے رہ جائے

اَلزُّمْلَةُ: بہت سے ساتھی، جماعت، ایسوسی ایشن۔

اَلزِّمْلَةُ: کنبہ، بال بچے۔ کہتے ہیں: تَرَكَ زِمْلَةً: اس نے بال بچے چھوڑے اَخَذَ الشيءَ بزِمْلَتِه: اس نے ساری چیز لے لی۔

اَلزُّمَّيْلُ: اَلزُّمَّلُ۔

اَلزَّمِيلُ: ساتھی، رفیق سفر، رفیق کار (۲)

ردیف، پچھلا سوار (۲) نر الڈ گری حاصل کرنے والا۔

زَمِیلٌ فِی عَمَلٍ: پارٹنر، شریک کار۔

زَمِیلٌ فِی صِنَاعَةٍ: ہم پیشہ۔

زمیل فی منصِب: ہم عہدہ۔

الزُّمَیلُ: الزُّمَّلُ۔

المُتَزَمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

المُزَّمِّلُ: کپڑوں میں لپٹا ہوا۔

المُزَمِّلَةُ: ہرے رنگ کا پانی ٹھنڈا کرنے کا گھڑا یا مٹکا (عراقی استعمال)

•زَمَّ ـِ زَمًّا: آگے آگے چلنا یا چلتے ہوئے آگے بڑھ جانا (۲) بولنا۔

___ بِأَنْفِهِ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔ کہتے ہیں: زَمَّ بِأَنْفِهِ عَنِّي: اس نے تکبر کی وجہ سے مجھے دیکھ کر ناک چڑھائی۔

___ البَعِيرُ و نَحْوُهُ بِأَنْفِهِ او برَأْسِه: اونٹ وغیرہ کا تکلیف کی وجہ سے ناک یا سر کو اوپر اٹھائے رکھنا۔

___ القِرْبَةُ و نَحْوُهَا زُمُومًا: مشکیزہ وغیرہ کا بھر جانا۔

___ الزُّنْبُورُ او العُصْفُورُ زَمِيمًا: بھڑ یا چڑیا کا بولنا، آواز نکالنا۔

___ الشَّيْءَ ـُ زَمًّا: باندھنا، مضبوط کرنا۔

___ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

___ فُلَانًا كَلِمَتَهُ: کسی کی بات کی حد اور مقصد متعین کرنا۔ کہاوت ہے: مَا تَكَلَّمْتُ بِكَلِمَةٍ حَتَّى أَزُمَّهَا و أَخْطِمَهَا: میں نے کوئی بات ہی نہیں کی کہ میں اس کی کوئی حد اور مقصد متعین کرتا۔

___ الحِذَاءَ و نَحْوَهُ: جوتے وغیرہ میں تسمہ لگانا۔

___ رَأْسَه و بِه: سر کو اوپر اٹھانا۔ کہتے ہیں: خَطَفَ الذِّئْبُ السَّخْلَةَ زَامًّا بِهَا رَأْسَهُ: بھیڑیا بکری کے بچہ کو پکڑ کر سر اوپر اٹھائے ہوئے لے گیا

زَمَّ القَوْمَ: لوگوں سے آگے رہنا یا آگے نکل جانا۔

زَمَّتِ النَّاقَةُ الإِبِلَ: اونٹنی کا اونٹوں سے لگام کی طرح آگے رہنا۔

___ الشَّيْءَ: لبالب بھرنا۔

أَزَمَّ النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔

زَامَّ: تکبر کرنا۔

___ البَعِيرَ و غَيْرَهُ: اونٹ وغیرہ کے نکیل ڈالنا۔

___ فُلَانًا: آڑے آنا، مقابلہ کرنا، مخالفت کرنا

زَمَّمَهُ: زَمَّهُ۔

___ الجَمَلَ: اونٹ کے لگام کسنا۔

الإِزْمِيمُ: آخر ماہ کا کمان دار چاند۔

الزِّمَامُ: باگ، لگام، مہار، نکیل، وہ ڈوری یا رسی جو ناک کے سوراخ میں سے نکال کر باگ سے باندھی جائے (۲) جوتے وغیرہ کا تسمہ (۳) کاشت کی تمام زمین (۴) باگ ڈور ج: أَزِمَّةٌ۔

زِمَامُ القَوْمِ: راہبر، کرتا دھرتا۔ هو زِمَامُ قَوْمِهِ۔

زِمَامُ الأَمْرِ: معاملہ کی اصل، کل معاملہ، اصل معاملہ۔

___ أَلْقَى فِي يَدِهِ زِمَامَ أَمْرِهِ: اسے اس کے معاملہ کا اختیار دے دیا۔

هو يُصَرِّفُ أَزِمَّةَ الأُمُورِ: وہ اصل معاملات کو طے کرتا ہے، کام کاج چلاتا ہے۔

هو عَلَى زِمَامِ أَمْرِهِ: وہ اپنا کام پورا کرنے کے قریب ہے۔

لا زِمَامَ لَه: بے مہار، بے لگام، آزاد

الزَّمَمُ: بین بین، متوسط۔ أَمْرُهُمْ زَمَمٌ: ان کا معاملہ اعتدال پر ہے۔

دَارِي مِن دَارِهِ زَمَمٌ: میرا گھر اس کے گھر سے قریب ہے۔

دَارِي زَمَمَ دَارِهِ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل (سامنے) ہے۔

وَجْهِي زَمَمَ كَذَا: میرا چہرہ فلاں چیز کے سامنے ہے۔

•زَمِنَ ـَ زَمَنًا و زُمْنَةً و زَمَانَةً: دائمی مریض ہونا، مرض کہنہ میں مبتلا ہونا (۲) لنجا ہونا (۳) معذور و اپاہج ہونا (۴) بڑھاپے یا طویل علالت کی بنا پر کمزور ہونا، هو زَمِنٌ و زَمِينٌ۔

أَزْمَنَ بالمَكَانِ: کسی جگہ ایک عرصہ تک قیام کرنا۔

___ الشَّيْءُ: کسی چیز کا زیادہ عرصہ تک رہنا، اس پر عرصہ گزرنا۔ مَرَضٌ مُزْمِنٌ: لمبی بیماری۔

عِلَّةٌ مُزْمِنَةٌ: دیرپا بیماری، دائمی بیماری

___ عنه عَطَاءَهُ: کسی کی بخشش کو لمبا عرصہ گزر جانا، نہ ملنا۔

___ فُلَانًا وغَيْرَهُ: مرض کہنہ (دائمی بیماری) میں مبتلا کرنا۔

زَامَنَهُ مُزَامَنَةً و زِمَانًا: کسی کے ساتھ کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا، کچھ وقت تک معاملہ کرنا۔

الزَّمَانُ: وقت (زیادہ ہو یا کم) مدت، عرصہ زمانہ (۲) دنیا کی پوری مدت۔

السَّنَةُ أَرْبَعَةُ أَزْمِنَةٍ: ایک سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں ج: أَزْمِنَةٌ و أَزْمُنٌ۔

الزَّمَانَةُ: دائمی بیماری، اپاہج پن، لنجاپن، مرض کہنہ۔

الزَّمَنُ: الزَّمَانُ ج: أَزْمَانٌ و أَزْمُنٌ

زَمَنٌ زَامِنٌ: سخت زمانہ۔

الزَّمِنُ: اپاہج و معذور، مریض کہنہ۔

زَمِنُ الرَّغْبَةِ: کم خواہش رکھنے والا، ج: زَمْنَى۔

الزَّمِينُ: الزَّمِنُ ج: زُمَنَاءُ و زَمْنَى

و زَمَنَةٌ۔
الزَّمِيْنُ: کہتے ہیں: لَقِيْتُهُ ذَاتَ الزُّمَيْنِ: میں اس سے کبھی ملا ہوں۔
الْمُتَزَامِنُ: ہم زمانہ۔
•زَمِهَ ـ زَمَهًا: سخت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ بالحرِّ: کسی کو سخت گرمی لگنا
ـــ الشَّمْسُ: دھوپ کا تیز ہونا۔
•زَمْهَرَتْ عَيْنَاهُ: غصہ کی وجہ سے آنکھوں کا سرخ ہونا۔
ازْمَهَرَّ الْيَوْمُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ پر جھائیاں پڑنا، بل پڑنا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا غصہ سخت ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی پر بہت غصہ کرنا۔
ـــ عَيْنَاهُ: آنکھوں کا غصہ سے سرخ ہونا۔
ـــ الكَوَاكِبُ: ستاروں کا خوب چمکنا۔
ـــ الأَسْنَانُ (عند الضَّحْكِ) ہنستے وقت دانتوں کا چمکنا۔
الزَّمْهَرِيْرُ: سخت سردی، سردی کی شدت۔
•الزُّمَاوَرْدُ: گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) گوشت بھری روٹی (لقمی وغیرہ) (۳) ایک مٹھائی جسے لُقْمَةُ القَاضِي اور لُقْمَةُ الخَلِيْفَه کہا جاتا ہے۔

زـــن

•زَنَأَ ـ زُنُوءًا: تنگ ہونا۔
ـــ بَوْلُهُ: پیشاب رک جانا۔
ـــ اليه: قریب ہونا، پناہ لینا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا زمین سے لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا۔
ـــ فيه: چڑھنا۔
ـــ بَوْلَهُ زَنْئًا: پیشاب روکنا۔
أَزْنَأَ بَوْلَهُ: پیشاب روکنا۔
ـــ فُلَانًا: پناہ دینا، قریب کرنا (۲) چڑھانا۔
زَنَّأَ عليه: کسی کے لئے تنگی کرنا۔

الزَّنَاءُ: تنگی (۲) تنگ (۳) پست قد گٹھے ہوئے بدن کا (۴) پیشاب روکنے والا (۵) تنگ قبر۔
زَنَاءَةُ البول: پیشاب کا بند۔
الزَّنِئُ: تنگ (۲) چھوٹی مشک۔
•زَنِبَ ـ زَنَبًا: ٹھگنا اور موٹا ہونا۔ هو أَزْنَبُ وهي زَنْبَاءُ ج: زُنْبٌ۔
الزُّنَابَى والزُّنَابَةُ: بچھو کا سینگ وہ دو ہوتے ہیں (۲) بچھو کا ڈنک۔
الزَّيْنَبُ: بزدل (۲) ایک حسین مہک دار پودا، اسی مناسبت سے عورت کا نام رکھا جاتا ہے۔
الزُّنْبَارُ: بھڑ۔ واحد: زُنْبَارَةٌ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُرُ: بھڑتیلا خوش مزاج لڑکا ج: زَنَابِرُ۔
الزِّنْبَرِيُّ: بھاری آدمی (۲) بڑی کشتی۔
الزِّنْبَرِيَّةُ: ایک قسم کی بہت بڑی کشتی۔
الزُّنْبُوْرُ: بھڑ ج: زَنَابِيْرُ۔
الزُّنْبُوْرِيَّةُ: المَسْأَلَةُ الزُّنْبُوْرِيَّةُ: زنبور کے اعراب سے متعلق ایک مسئلہ جس میں سیبویہ اور کسائی کے درمیان اختلاف ہوا وہ یہ جملہ ہے: كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ العَقْرَبَ أَشَدُّ لَدْغَةً مِنَ الزُّنْبُوْرِ فإذا هو هي أو هو إيَّاها۔
المَزْبَرَةُ: بہت بھڑوں کی جگہ ج: مَزَابِرُ۔
•الزُّنْبُوْكُ: اسپرنگ، پیچ دار کمانی۔
الزُّنْبُرُكِيُّ: اسپرنگ دار۔
الزُّنْبَةُ: سوراخ کرنے کا اوزار۔
الزَّنْبِيْلُ: کنڈی، ٹوکری (دستہ دار) ج: زَنَابِيْلُ۔
•الزَّنْبَقُ: سفید سوسن یا چمیلی (۲) چمیلی کا تیل۔
•الزُّنْبُلُكُ: اسپرنگ۔

•تَزَنْتَرَ: اترانا مٹکنا۔
الزَّنْتَرَةُ: تنگی، تنگ حالی۔
•زَنِجَتِ الإِبِلُ ـ زَنَجًا: اونٹوں کا سخت پیاسا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پیاس کی شدت سے آنتوں کا سکڑ جانا جس کی وجہ سے نہ زیادہ کھایا جاسکے اور نہ زیادہ پیا جاسکے۔ هو زَنِيْجٌ۔
زَانَجَهُ مُزَانَجَةً و زِنَاجًا: کسی کو اچھا یا برا بدلہ دینا۔
تَزَنَّجَ عليه: کسی پر دست درازی کرنا۔
الزِّنْجُ: سوڈان کے لوگوں کی ایک نسل جس کا رنگ سیاہ، بال گھنگھریالے اور ہونٹ موٹے ہوتے ہیں خط استوار کے قریب یہ لوگ رہتے ہیں۔ ان کا ملک مراکش سے حبشہ تک پھیلا ہوا ہے اور ان میں سے کچھ دریائے نیل (مصر) کے قریب بھی رہتے ہیں۔ آج کل (زنجی) افریقہ کے بعض قبائل (سیاہ فام) کو بھی کہا جاتا ہے خواہ وہ کسی بھی جگہ آباد ہوں۔ (۲) سیاہ فام (۳) نیگرو قوم۔ واحد: زِنْجِيٌّ ج: زُنُوْجٌ۔
الزِّنْجِيُّ: نیگرو سیاہ فام قوم کا فرد۔
الزَّنْجَبِيْلُ: سونٹھ، ادرک۔
•زَنْجَرَ لِفُلَانٍ: انگوٹھے کے ناخن کو شہادت کی انگلی پر مارنا یا ٹکرانا، ایسا کرکے یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ میں اتنا سا بھی نہیں دوں گا۔
الزِّنْجَارُ: تانبے کا میل، زنگ۔
الزَّنْجَرُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی۔
الزِّنْجِيْرُ: الزَّنْجَرُ (۲) کٹے ہوئے ناخن کے ریزے (۳) بیچ کی انگلی پر شہادت کی انگلی کے ذریعہ انگوٹھے کو ٹکرانے کا عمل (۴) زنجیر (فارسی لفظ) (۵) علم المساحہ میں پیمائش کا ایک آلہ جس کے

اجزاء مساوی اور ایک دوسرے سے
مربوط ہوتے ہیں ج: زَنَاجِيْرُ۔
• الزِّنْجَفْرُ: ایک چمک دار دھات جو گندھک
میں پارہ ملانے سے حاصل ہوتی ہے۔
اور اس کے سفوف کو کاتب اور مصور
استعمال کرتے ہیں، شنگرف۔
• زَنَخَ ـ زَنْخًا: تعریف کرنا (۲) ہٹانا،
دفع کرنا (۳) معاملہ میں تنگی کرنا۔
زَانَخَهُ: کسی کی برابر تعریف کرنا۔
زَنَّخَ و تَزَنَّخَ الماءَ: بار بار پانی پینا۔
تَزَنَّخَ الرَّجُلُ: کھل کر گفتگو کرنا (۲) بڑا بننا
(۳) کسی معاملہ میں تنگی برتنا۔
• زَنِخَ الدُّهْنُ ـ زَنَخًا: تیل کا خراب
ہوجانا، بو بدل جانا۔ هو زَنِخٌ۔
زَنِخَ القُرَادُ ـ زُنُوخًا: چچڑی کا چمٹنا۔
زَنَّخَ: زَنِخَ۔
زَانَخَه: دھکا دینا، مدافعت کرنا۔
تَزَنَّخَ: تکبر کرنا۔
زَنْخَرَ بِمَنْخَرٍ: خراٹے لینا۔
• زَنَدَ النَّارَ ـ زَنْدًا: چقماق سے آگ
نکالنا۔
ـــ نَارَ الحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا،
لڑائی چھیڑنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
زَنِدَ ـ زَنَدًا: پیاسا ہونا۔ هو
زَنِدٌ۔
أَزْنَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ کہاوت ہے:
ما يُزْنِدُكَ أَحَدٌ على فَضْلٍ:
تم سے کوئی کرم و مہربانی میں زیادہ نہیں
ہوسکتا۔
زَنَّدَ: چقماق کا آگ نکالنا (۲) جھوٹ بولنا۔
ـــ شَيْئًا: تنگ کرنا، تنگی کرنا۔ زَنَّدَ
عَلَى أَهْلِهِ: اپنے اہل و عیال پر سختی
کرنا، ان کے گزر بسر میں تنگی پیدا کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: برتن وغیرہ کو بھرنا۔

زَنَّدَ فُلَانًا: ضرورت سے زیادہ سزا دینا
تَزَنَّدَ: تنگ ہونا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان
ہونا، گھٹن ہونا، منقبض ہونا۔ کہتے
ہیں: سَأَلْتُهُ مَسْأَلَةً فَتَزَنَّدَ
الزِّنَادُ: چقماق جس کو رگڑ کر آگ نکالی جائے
الزَّنْدُ: ہاتھ کا گٹا (۲) چقماق کے اوپر والا
حصہ یا اوپر والا پتھر یا وہ لکڑی جس پر
پتھر لگا ہوتا ہے، جس کے ذریعہ آگ
نکالی جائے، نچلے حصہ کو یا نچلے پتھر
وغیرہ کو زَنْدَہ کہتے ہیں ج: زِنَادٌ
و أَزْنَادٌ (۳) مجوسیوں کی کتاب
(۴) لکڑی اور پتھر سے بنا ہوا دھار
رکھنے کا اوزار ج: أَزْنَادٌ۔
وَرَتْ بِكَ زِنَادِي: میرا کام تم سے
چلا ہے، تم نے میری مدد کی ہے۔
زَنْدُ البُنْدُقِيَّةِ: بندوق کا گھوڑا۔
الزَّنْدَانِ: کلائی اور گٹا (ہاتھ کا جوڑ)۔
الزَّنْدَةُ: چقماق کا نچلا پتھر جس پر اوپر
والے کو رگڑ کر آگ نکالی جائے (۲)
آتشین گولہ کا فتیلہ جس میں آگ پکڑنے
والا مادہ رکھا ہوا ہوتا ہے۔
الزِّنْدِيَّةُ: کنگن جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے
المُزَنَّدُ: ثَوْبٌ مُزَنَّدٌ: چھوٹے عرض
کا کپڑا۔ رَجُلٌ مُزَنَّدٌ: بخیل آدمی
(۲) متبنّی (لے پالک) (۳) سریع الغضب
• تَزَنْدَقَ: ملحد اور زندیق ہونا، بے دین
ہونا۔
الزَّنْدَقُ: انتہائی کنجوس۔
الزَّنْدَقَةُ: الحاد، لادینیت، کافرانہ روش،
بداعتقادی، دنیا کی ازلیت کا عقیدہ،
زردشتیت اور مانویت وثنویت پر اس
کا اطلاق ہوتا تھا پھر توسعاً لادینیت اور
گمراہی والحاد پر بھی اطلاق ہونے لگا۔
الزِّنْدِيقُ: زندہ کرد۔ فارسی کا معرب ہے

عقیدۂ زندقہ رکھنے والا، لادین، ملحد،
گمراہ، بداعتقاد، مذہب میں شکوک
پیدا کرنے والا ج: زَنَادِيقُ و زَنَادِقَةٌ
• زَنَرَهُ ـ زَنْرًا: زُنَّار (عیسائیوں کی پیٹی)
پہنانا (۲) جنیو (ہندوؤں کے گلے میں پڑا
ہوا بٹا ہوا دھاگہ) ڈالنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن بھرنا۔
زَنَّرَتْ عَيْنُهُ: آنکھ کا تنگ ہونا اور گھورتے
وقت باہر نکل آنا۔
ـــ إِلَيهِ عَيْنَهُ وبِهَا: کسی کو گھورنا۔
ـــ القَسَّ: عیسائی عالم کو زُنَّار پہنانا۔
تَزَنَّرَ القَسُّ: عیسائی عالم کا زُنَّار پہننا۔
ـــ الشيءُ: باریک ہونا۔
الزُّنَّارُ: وہ پیٹی جسے نصرانی کمر اور پیٹ پر
باندھتے ہیں (۲) وہ بٹا ہوا دھاگا جسے
ہندو لوگ بطور بدھی گلے میں ڈالتے ہیں
ج: زَنَانِيرُ۔ چھوٹی کنکریاں۔
• الزِّنْزَانَةُ: جیل کی کال کوٹھری جس میں ایک
قیدی کو رکھا جاتا ہے ج: زِنْزَانَاتٌ۔
• زَنِفَ ـ زَنَفًا: غصہ ہونا۔
تَزَنَّفَ: زَنِفَ۔
الزَّنُوفُ: مخنث۔
• زَنْفَلَ: اس طرح ناچنا یا حرکت کرنا جس
طرح کنویں سے پہلی بار نکلا ہوا پانی اچھلتا
ہے (۲) بوجھ لدے ہوئے آدمی کی طرح
چلنا (۳) تیز چلنا۔
• زَنَقَ على عِيَالِهِ ـ زَنْقًا: غربت یا
بخل کی بنا پر اہل و عیال کو تنگی میں رکھنا،
خرچ میں کمی کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے کے نیچے سے
سرنگ تسمہ باندھنا۔
ـــ الشيءَ: محدود و تنگ کرنا۔
ـــ الرَّأيَ وغَيْرَهُ: پختہ اور مضبوط کرنا،
هو زَنِيقٌ۔
أَزْنَقَ على عِيَالِهِ: بال بچوں کے خرچ

میں تنگی کرنا۔
زَنَّقَ: اَزْنَقَ۔
— الشَّیْءَ: محدود و تنگ کرنا۔
الزِّنَاقُ: وہ کپڑا یا تسمہ جو چوپائے یا گھوڑے کے جبڑے کے نیچے سے سر تک باندھا جائے (۲) ایک قسم کا زیور، گلوبند، طوق ج: زُنُقٌ و اَزْنِقَةٌ۔
الزَّنَقُ: زناق باندھنے کی جگہ (گھوڑے یا چوپائے کے جبڑے کے نیچے کا حصہ) (۲) نیزہ کا باریک حصہ، نوک ج: زُنُوقٌ۔
الزَّنَقَةُ: گاؤں کا تنگ راستہ، کوچہ، گلی۔
الزَّنِيقُ: محکم، مضبوط۔
المَزْنُوقُ: پیشاب کے بند کا مریض۔
الزِّنْكُ: جست، زنک، قلعی یا ملمع کاری کے لئے استعمال ہونے والا نیلگوں سفید رنگ کا دھاتی عنصر۔
•زَنَمَ الشَّاةَ او البَعِيرَ ـــ زَنْمًا: بکری یا اونٹ کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر اسے لٹکا ہوا چھوڑنا۔
زَنِمَ ـــ زَنَمًا: کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کان والا ہونا۔ ھو زَنِمٌ و اَزْنَمُ۔
زَنَّمَهُ: زَنَمَهُ: بَعِيرٌ مُزَنَّمٌ: وہ اونٹ جس کے کان کا ایک حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو۔
الزَّنَمَةُ: اونٹ یا بکری کے کان کا کٹا ہوا اور لٹکا ہوا حصہ۔
زَنَمَتَا الأُذُنِ: کان کی لو سے ملی ہوئی کھال۔
الزَّنِمُ و الأَزْنَمُ: کن کٹا۔
الزَّنِيمُ: وہ جانور جس کے کان کا کچھ حصہ کاٹ کر لٹکا ہوا چھوڑ دیا گیا ہو، کن کٹا (۲) متبنّٰی (لے پالک) (۳) کمینہ جو دنارت و بدی میں مشہور ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ"
•زَنَّ عَصَبُهُ ـــ زَنًّا: پٹھے کا خشک ہو جانا
— الرَّجُلُ: جوڑوں کا ڈھیلا پڑنا۔

زَنَّ فُلَانًا بِخَيْرٍ او شَرٍّ ـــ زَنًّا: کسی کے متعلق اچھا یا برا گمان قائم کرنا۔
— بَولَهُ: پیشاب روکنا، بند کرنا۔
اَزَنَّهُ بكذا: کسی بات کی تہمت لگانا، کوئی گمان قائم کرنا۔
الزَّنَنُ: کم، تھوڑا، تنگ۔ مَاءٌ زَنَنٌ تھوڑا پانی۔ بِئْرٌ زَنَنٌ: وہ کنواں جس کے بارہ میں معلوم نہ ہو کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الزِّنَّةُ: الزام، تہمت، گمان۔
ابو زِنَّةٍ: بندر کی کنیت۔
الزَّنِينُ: پیشاب روکنے والا۔
•زَنْهَرَ اِلَيهِ بِعَيْنِهِ: کسی کی طرف آنکھ نکال کر دیکھنا۔
•زَنَى ـــ زِنًى و زِنَاءً: زنا کرنا، عورت کے ساتھ بلا عقد شرعی جنسی خواہش پوری کرنا۔ زَنَى بِالمَرْأَةِ بھی کہتے ہیں۔ ھو زَانٍ ج: زُنَاةٌ۔ و ھی زَانِيَةٌ ج: زَوَانٍ۔
اَزْنَاهُ: زنا کرانا، کسی کو زنا پر آمادہ کرنا (۲) زانی قرار دینا۔
زَنَّاهُ: اَزْنَاهُ۔
الزَّنَّاءُ: بڑا زنا کار، بڑا بدکار۔
الزِّنْيَةُ: ابنُ زِنْيَةٍ: حرامی لڑکا۔
الزِّنْيَةُ: آخری اولاد۔

ز ـــــ ہ

•زِهْ: (فارسی لفظ) واہ واہ، کبھی پسندیدگی کے دقت اور کبھی بطور تمسخر بولا جاتا ہے
•زَهِدَ فيه و عنه ـــ زُهْدًا و زَهَادَةً: کسی شے کو حقارت یا بے رغبتی یا اس سے پریشانی کی بنا پر چھوڑنا، الگ ہونا۔
— فی الدُّنیا: تارک الدنیا ہونا، دنیا سے بے رغبت ہونا، دنیا کی حلال چیزوں کو محاسبہ اور مؤاخذہ کے خوف سے چھوڑنا اور حرام چیزوں کو سزا کے خوف سے چھوڑنا۔
اَزْهَدَ الرَّجُلُ: کسی کے مال کا کم ہونا۔
زَهَّدَهُ: کم کرنا۔
— فُلَانًا فی شَیْءٍ و عنه: بے رغبت اور کنارہ کش کرنا (۲) کنجوس بنانا۔
تَزَاهَدَهُ: وہ کم اور معمولی سمجھنا، حقیر سمجھنا، حدیث خالد میں ہے: "كَتَبَ اِلٰى عُمَرَ اِنَّ النَّاسَ قَدِ انْدَفَعُوْا فِی الخَمْرِ و تَزَاهَدُوا الحَدَّ" لوگ شراب کے عادی ہو گئے ہیں اور انہوں نے حد شراب کو حقیر سمجھ لیا ہے۔
تَزَهَّدَ: زاہد اور تارک الدنیا بننا، عبادت کے لئے دنیا کو خیرباد کہنا، عبادت گزار بننا۔
اِزْدَهَدَهُ: تھوڑا سمجھنا۔
الزَّاهِدُ: عبادت گزار، تارک الدنیا، خدارسیدہ ج: زُهَّدٌ و زُهَّادٌ۔ و ھی زَاهِدَةٌ ج: زَوَاهِدُ۔
الزَّهَادَةُ فی الشَّیْءِ: بے رغبتی، کنارہ کشی، بے تعلقی (۲) قدر کفایت سے کم پر قناعت، تھوڑی سے تھوڑی چیز جس کے حلال ہونے کا یقین کامل ہو لے لینا اور باقی کو اللہ کے ذمہ چھوڑ دینا۔
الزُّهْدُ: مذہبیت (۲) خدا ترسی، عبادت گزاری، ترکِ دنیا، دنیا سے کنارہ کشی اور بے رغبتی۔
الزُّهْدُ: تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: خُذْ زُهْدَ مَا يَكْفِيكَ: جتنا تمہارے لئے کافی ہو لے لو۔
الزَّهْدُ: زکوٰۃ (کیونکہ زکوٰۃ نکالے جانے والے مال کا تھوڑا حصہ ہوتی ہے)۔
الزَّهَّادُ: بڑا زاہد، خدارسیدہ بزرگ۔
الزَّهِيدُ: قلیل، تھوڑا، معمولی، حقیر۔ ثَمَنٌ زَهِيدٌ: کم قیمت۔ زَهِيدُ الأَكْلِ: کم

کھانے والا۔ زَهِيدُ الْعَيْنِ : جسے تھوڑا دیکھنا کافی ہو ج: زُهْدَانٌ۔ و هي زَهِيدَة ج: زَهَائِد۔

•زَهَرَ الْوَجْهُ وَالسِّرَاجُ وَالْقَمَرُ ـَ زَهْرًا و زُهُورًا: جگمگانا، چمکنا، روشن ہونا، تابناک ہونا۔

ـــ الشيءُ: صاف رنگ ہونا۔

ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا روشن ہونا، آگ نکالنا۔ کہتے ہیں: زَهَرَتْ بِكَ نَارِي: تمہاری وجہ سے مجھے عزت و طاقت ملی۔ زَهَرَتْ بِكَ زِنَادِي: تمہارے ہی ذریعہ میری حاجت پوری ہوئی ہے، میرا کام ہوا ہے۔

ـــ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پھول نکلنا۔

ـــ الشَّمْسُ اللَّوْنَ: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا۔

زَهِرَ ـَ زَهَرًا و زَهَارَةً و زُهُورَةً: خوش نما اور کھلے ہوئے رنگ کا ہونا۔ هو أَزْهَرُ و هي زَهْرَاءُ۔

أَزْهَرَ النَّارَ وغَيْرَهَا: آگ روشن کرنا۔ کہتے ہیں: أَزْهَرْتَ زَنْدِي: تم نے مجھے عزت بخشی اور میرا کام کر دیا۔

ـــ النباتُ أو الشجرُ: پھول نکلنا۔

ازْدَهَرَ: زَهَرَ (۲) خوشی سے چہرہ کا کھل جانا (۳) فروغ پانا، عروج پر پہنچنا، زور پکڑنا۔

ـــ به: محفوظ کرنا، حفاظت کرنا، دل میں رکھنا۔

ازْهَرَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: پودے یا درخت پر کلی یا پھول آنا، پھولوں کا زیادہ ہونا۔

ازْهَارَّ النَّبَاتُ او الشَّجَرُ: بتدریج پھول یا کلیاں نکلنا۔

الأَزْهَرُ: چمک دار و صاف رنگ، سفید و صاف رنگ (۲) چاند۔ قَمَرٌ أَزْهَرُ: روشن چاند، صاف و شفاف چاند (۳) یوم جمعہ (۴) ہر خوش رنگ اور صاف و چمکدار جانور یا نبات ج: زُهْرٌ۔

الأَزْهَرَانِ: شمس و قمر، آفتاب و ماہتاب۔

الزَّاهِرُ: روشن و تابناک، چمک دار، صاف رنگ، خوش نما (نبات یا جماد یا حیوان) پھول یا کلی والا پودا۔ هي زَاهِرَة ج: زَوَاهِر۔

أَحْمَرُ زَاهِرٌ: تیز سرخ۔

الزَّاهِرِيَّةُ: اتراہٹ، نزاکت۔ هو يَمْشِي الزَّاهِرِيَّةَ: وہ اترا کر چلتا ہے۔

الزَّهْرُ: پھول، کلی واحد: زَهْرَة ج: أَزْهَارٌ جج: أَزَاهِير۔

زَهْرُ النَّرْدِ: پانسہ، مہرہ، چھوٹا مکعب۔

زَهْرُ الرَّبِيعِ: بسنتی پھول جو موسم بہار میں کھلتا ہے۔

زَهْرُ المِلْحِ: غیر خالص سوڈا کاربونیٹ۔

زَهْرُ النُّحَاسِ: تانبے کا زنگ۔

مَاءُ الزَّهْرِ: نارنگی کے پھول کا عرق۔

الزُّهْرُ: مہینہ کی ابتدائی تین راتیں۔

الزَّهْرَاءُ: مؤنث الأَزْهَر۔ حسین عورت ج: زُهْرٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا لقب (۲) جنگلی گائے۔

الزَّهْرَاوَانِ: قرآن کریم کی دو سورتیں آل عمران اور سورۂ بقرہ۔

الزَّهْرَةُ: زَهْرٌ کا واحد۔ ایک پھول، ایک کلی (۲) چمک دمک، بہار۔

زَهْرَةُ الدُّنْيَا: دنیا کی رونق و بہار، دنیا کا مال و متاع، دنیا کی آسائش۔

زَهْرَةُ الكِبْرِيتِ: پھول جھڑی۔

الزُّهْرَةُ: چمک دار سفیدی (۲) رنگ کی صفائی (۳) حسن و جمال۔

الزُّهَرَةُ: زہرہ، نظام شمسی کے نو سیاروں میں سے ایک۔ آفتاب سے دوری میں دوسرا سیارہ جو عطارد اور زمین کے درمیان واقع ہے، چاند اور سورج کے بعد اجرام سماویہ میں زہرہ سب سے زیادہ روشن سیارہ ہے (۲) اہل یونان کے نزدیک حسن کا دیوتا (افرودیت) رومیوں کے نزدیک (ڈینوس)۔

الزِّهْرَةُ: ضرورت۔ کہتے ہیں: قَضَيْتُ مِنْهُ زِهْرَتِي: میں نے اس سے اپنی ضرورت پوری کی۔

الزُّهْرِيُّ: آتشک، سوزاک (ایک جنسی متعدی بیماری)۔

الزُّهْرِيَّةُ: گل دان، پھول رکھنے کا برتن ج: زُهْرِيَّات۔

الزَّهَّارُ: بہت روشن اور چمک دار (۲) پھول فروش م: زَهَّارَةٌ۔

المِزْهَرُ: آلۂ طرب، سارنگی (ایک قسم کا باجہ) (۲) مہمانوں کے لئے آگ جلانے والا، مہمان نواز ج: مَزَاهِر۔

•زَهْزَقَ: خوب زور زور سے ہنسنا (۲) اس طرح بولنا کہ بات سمجھ میں نہ آئے

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھالنا، کودانا۔

الزَّهْزَقُ: کمینہ۔

•الزُّهْزَاهُ: اکڑ باز م: زُهْزَاهَةٌ۔

•زَهَفَ ـَ زُهُوفًا: ذلیل ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) ہلاک ہونا۔

ـــ لِلْمَوْتِ وغيره: موت کے قریب ہونا۔ هو زَاهِفٌ و زَهَّاف

زَهِفَ ـَ زَهَفًا: کم عقل ہونا۔

ـــ لِلشيءِ: پھرتیلا اور چست ہونا۔ هو زَهِفٌ۔

أَزْهَفَ: جھوٹ بولنا (۲) چغل خوری کرنا (۳) بدی کی طرف دوڑنا۔

ـــ به: لوگوں کو اپنے معاملہ کی کوئی ایسی خبر دینا جس کا صحیح اور غلط ہونا مشتبہ ہو (۲) تعجب کرنا، تعجب میں پڑنا (۳) کسی ایسے کے ساتھ خیانت کرنا جو اسے

قابل اعتماد سمجھتا ہو۔
أَزْهَفَتْ اليه فُلَانَةٌ: کسی کو کوئی عورت پسند آنا۔
— عليه: کام تمام کردینا، زخمی یا لبِ دم کو ہلاک کردینا۔
— الشیءَ: لے جانا (۲) برباد کرنا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) پچھاڑنا۔
— الطَّعْنَةُ فُلَانًا: نیزہ کی ضرب کا کسی کو قریب المرگ کردینا۔
— اِلَيْهِ الطَّعْنَةَ و نَحْوَهَا: نیزہ وغیرہ کو کسی کے قریب لے جانا۔
— له حَدِيثًا: کسی سے غلط بات کہنا۔
— اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا۔
— الخَبَرَ وفيه: خبر میں زیادتی اور اضافہ کرنا، بڑھا چڑھا کر کہنا۔
— فُلَانًا بالشَّرِّ: کسی بدی پر اکسانا۔
— بِمَا طَلَبَهُ: خواہش کو پورا کرنا۔
اِنْزَهَفَ: اچھلنا، چوپائے کا مارنے یا بدکنے کی وجہ سے کودنا۔
تَزَهَّفَ عنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔
اِزْدَهَفَ: زَهِفَ۔
— له: قریب ہونا، گھسنا، الجھنا۔
— لَهُ بالسَّيْفِ: تلوار لے کر کسی کے سامنے آنا یا تلوار کا وار کرنا۔
— في كلامه: بات کرنے میں سخت لب ولہجہ اختیار کرنا، سخت کلامی کرنا، زور زور سے بولنا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔
— عنه: منہ موڑنا، کنارہ کش ہونا۔
— الشیءَ و به: لے جانا، ضائع کرنا۔
— فُلَانًا بالقول: کسی کی بات کو غلط ٹھیرانا۔
— له في الخَبَرِ: کسی کو واقعہ میں اضافہ کرکے بتانا۔

اِزْدَهَفَ اليه حَدِيثًا: کسی کی طرف خراب و نامناسب بات منسوب کرنا یا غلط اطلاع دینا۔
— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) جلدی کرنا، عجلت کرانا۔ کہتے ہیں: ما اِزْدَهَفَ منه شَيْئًا: اس نے اس سے کچھ نہیں لیا۔
•زَهَقَ ـَ زَهْقًا و زُهُوقًا: آگے نکل جانا جیسے: زَهَقَت الفَرَسُ۔
— البَاطِلُ: ناپید و فنا ہونا (۲) کمزور پڑنا۔ فالباطِلُ زَاهِقٌ و زَهُوقٌ۔
— السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
— نَفْسُهُ زُهُوقًا: روح نکلنا، دم نکلنا، صعوبت و دشواری سے نکلنے کو زُهُوق کہتے ہیں۔ شاعر کہتا ہے:
فَلَمَّا تَوَلَّتْ كَادَت النَّفْسُ تَزْهَقُ: جب وہ جانے لگی تو میرا دم نکلنے کو ہوگیا۔
— مُخُّ العَظْمِ: ہڈی کے گودے کا بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا۔
أَزْهَقَ في السَّيْرِ: تیز چلنا، لپکنا۔
— الشیءَ: ناپید کرنا، نیست و نابود کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۲) کمزور کرنا (۳) بھرنا۔
— اللهُ البَاطِلَ: اللہ کا باطل کو مٹانا
— السَّهْمَ من الهَدَفِ: تیر کو نشانہ سے آگے نکالنا۔
— العَظْمُ: ہڈی کا گودے سے پر ہونا۔
— النَّاقَةُ السَّرْجَ: اونٹنی کا زین کو آگے سرکا کر گردن پر ڈالنا۔
زَاهَقَهُ: نیست و نابود کرنا، مٹا دینا، زاهَقَ الحَقُّ البَاطِلَ۔
اِنْزَهَقَ: آگے نکلنا، آگے بڑھنا۔
الأُزْهُوقَةُ: تعجب خیز حد تک تیز ج: آزاهِيق۔
الزَّاهِقُ: تیز بہنے والا پانی (۲) شکست خوردہ (۳) سست و کمزور (۴) آگے بڑھنے والا،

سبقت لے جانے والا (۵) سوکھا، خشک ج: زُهُقٌ و زُهَّقٌ۔
بِئْرٌ زَاهِقٌ: گہرا کنواں ج: زَوَاهِق
م: زَاهِقَة ج: زَوَاهِقُ۔
الزَّهَقُ: نشیبی زمین، گڑھا۔
الزَّهْقَانُ: پریشان، تنگ دل۔
الزَّهُوقُ: بِئْرٌ زَهُوقٌ: گہرا کنواں (۲) پھرتیلا، اچھلنے کودنے والا۔
الزُّهَاقُ: مقدار۔ عندی زُهَاقُ مائةِ دِينَارٍ۔
المَزْهَقَةُ: سبب ہلاکت، سبب بطلان (۲) ہلاکت گاہ۔
جَمَلٌ مَزْهَقَةٌ لأَرْوَاحِ المَطِيِّ: ایسا اونٹ ہے جس کو پکڑنے کے لئے تمام اونٹنیاں تھک گئیں مگر پکڑ نہ سکیں۔
•زَهَكَهُ ـَ زَهْكًا: دلنا، دو پتھروں کے بیچ میں رکھ کر کوٹنا۔
— الرِّيحُ الأَرْضَ: او التُّرَابَ عن الارض: ہوا کا زمین سے مٹی کو اڑا کر لے جانا۔
•زَهَلَ ـَ زَهْلًا: مطمئن ہونا۔
— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
زَهِلَ ـَ زَهَلًا: سفید و چکنا ہونا۔ هو زَهِلٌ۔ الزَّاهِلُ: مطمئن۔
•الزُّهْلُولُ: ہر چکنی چیز (۲) ایک سانپ جس کے سر پر کلغی ہوتی ہے ج: زَهَالِيل۔
الزُّهْلُوقُ: موٹا، فربہ۔
الزِّهْلِقُ: چکنا، تیز، ہلکا پھلکا آدمی، تندرہوا ج: زَهَالِق۔
•زَهِمَ العَظْمُ ـَ زَهَمًا: ہڈی میں گودا آنا۔
— فُلَانًا: کسی کے متعلق بہت باتیں کرنا، کسی کے متعلق بہت کچھ کہنا۔
— فلانًا عن كذا: ڈانٹ کر روکنا۔
زَهِمَتْ يَدُهُ ـَ زَهَمًا: ہاتھ پر چکنائی لگنا۔
— الدَّابَّةُ: چوپائے کا موٹا ہونا، چربی

چڑھ جانا۔ ھو زَھِمٌ و ھی زَھِمَۃٌ۔

زَھِمَ فُلَانٌ: بدہضمی ہونا۔ ھو زَھْمَان۔

أَزْھَمَ الْعَظْمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔

—— الشَّیْءَ: قریب ہونا (پہنچنے سے پہلے) جیسے: ھو أَزْھَمَ الأَرْبَعِیْنَ او الخَمْسِیْنَ: وہ چالیس یا پچاس کے لگ بھگ ہے ابھی پورے چالیس یا پچاس سال کا نہیں ہوا۔

زَاھَمَۃٌ: قریب ہونا۔

—— فی السَّیْرِ او البَیْعِ او الشِّرَاءِ وغیر ذٰلِكَ: قریب ہونا (۲) کسی سے رگڑ کھانا، ٹکرانا (۳) دشمنی رکھنا (۴) الگ ہونا، جدا ہونا۔

الزُّھْمُ: بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جس میں بدبو نہ ہو (۳) ایک قسم کی خوشبو۔

الزَّھَمُ: مردار کی بدبو، سڑاند (۲) جنگلی جانور کی چربی جب کہ اس میں بدبو نہ ہو (۳) چوپائے وغیرہ میں موجود چربی

الزُّھْمَۃُ و الزُّھُوْمَۃُ: تعفن، بدبو۔

•زَھَا ـُ زَھْوًا و زُھُوًّا: اترانا، بڑا بننا، شیخی بگھارنا۔

—— السِّرَاجُ وغَیْرُہٗ: چراغ وغیرہ کا روشن ہونا۔

—— اللَّوْنُ: رنگ کا صاف اور کھلا ہوا ہونا خوش نما اور بھڑک دار ہونا۔

—— البُسْرُ: کھجور کا سرخی یا زردی پکڑنا (۲) سرخی یا زردی کے بعد کھجور کا رنگ نکھر جانا۔

—— الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا، نشوونما پانا

—— الغُلَامُ ونَحْوُہٗ: لڑکے وغیرہ کا جوان ہونا۔

—— النَّبَاتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور پوری عمر کا ہونا۔

زَھَا الشَّیْءُ فُلَانًا زَھْوًا: کسی کو حقیر بنانا

—— الکِبْرُ فُلَانًا: تکبر کا کسی کو خود ستائی یا خود پسندی میں مبتلا کرنا۔

—— السِّرَاجَ وغَیْرَہٗ: چراغ وغیرہ جلانا

—— الطَّلُّ الزَّھْرَ: شبنم کا پھولوں کے حسن کو بڑھانا، پھولوں پر بہار لانا۔

—— السَّرَابُ الشَّیْءَ ـُ زَھْوًا: سراب کا کسی چیز کو نمایاں کرنا۔

—— الرِّیْحُ النَّبَاتَ والشَّجَرَ: بارش یا شبنم کے بعد ہوا کا پودوں اور درختوں کو ہلانا، ہوا سے پودوں اور درختوں کا لہلہانا۔

—— السَّفِیْنَۃَ: کشتی چلانا۔

—— المِرْوَحُ المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنے والے کا پنکھے کو حرکت دینا۔

—— الشَّیْءَ بِکَذَا: اندازہ کرنا، کسی چیز کی مقدار مقرر کرنا۔

زُھِیَ بِکَذَا زَھْوًا: پسند آنا، گرویدہ ہونا۔ ھو مَزْھُوٌّ بِشَیْءٍ۔ و ھی مَزْھُوَّۃٌ۔

زُھِیَ الشَّیْءُ لِعَیْنِہٖ: وہ چیز اسے بھا گئی، پسند آگئی۔

—— علی النَّاسِ: تکبر کرنا۔

أَزْھَی: زَھَی۔

—— البُسْرُ: زَھَا۔

—— النَّبَاتُ: زَھَا۔

زَھَّی البُسْرُ: زھا۔

—— المِرْوَحَۃَ: پنکھا جھلنا، ہلانا۔

اِزْدَھَی: مغرور و متکبر ہونا۔

—— الشَّیْءُ فُلَانًا و بِہٖ: کسی چیز کا کسی کو حقیر و ذلیل بنانا۔

الزَّھَاءُ: زُھَاءُ الشَّیْءِ: کسی شے کی اصل، ذات (۲) چیز کی مقدار (۳) قریب قریب (تخمینہ اور اندازہ کیلئے) ھُمْ زُھَاءُ أَلْفٍ: وہ تقریباً ایک ہزار ہیں۔ کَمْ زُھَاؤُھُمْ؟ وہ کتنے ہیں، ان کی تعداد کیا ہے۔ ھُمْ قَوْمٌ ذَوُو زُھَاءٍ: وہ بڑی تعداد والے لوگ ہیں۔

الزَّاھِی: بھڑک دار، شوخ (۲) روشن، چمک دار۔

اللَّوْنُ الزَّاھِی: بھڑک دار رنگ شوخ رنگ۔ اس کے مقابل لَوْنٌ قَاتِمٌ ہے۔

الزَّھْوُ: غرور، تکبر (۲) گمراہی (۳) خوشنمائی تروتازگی، چمک دمک (۴) تروتازہ پودے یا نبات (۵) رنگ دار کھجور (جو پکنے کے قریب ہو) واحد زَھْوَۃٌ

المَزْھُوُّ: مغرور۔

ز ـــــ و

•زَاءَ بِہِ الدَّھْرُ ـُ زَوْءًا: زمانہ کا کسی کے حق میں پلٹ جانا۔

•زَابَ المَاءُ ـُ زَوْبًا و زَوَبَانًا: پانی چلنا، بہنا۔

—— فُلَانٌ: چپکے سے نکل جانا۔

المِیْزَابُ: پرنالہ۔ دیکھئے (ز ر ب)

زَوْبَرُ الثَّوْبِ و نَحْوِہٖ: کپڑے کا روئیں دار ہونا۔

الزَّوْبَرُ: رواں۔ کہتے ہیں: اَخَذَہٗ بِزَوْبَرِہٖ: اسے پورا کا پورا لے لیا۔ رَجَعَ بِزَوْبَرِہٖ: اسے کچھ نہ ملا (ناکام لوٹا)۔

•زَاجَ بَیْنَھُمْ ـُ زَوْجًا: پھوٹ ڈالنا، لڑائی کرانا۔

أَزْوَجَ بَیْنَھُمَا: دو کو ملا دینا۔

زَاوَجَہٗ مُزَاوَجَۃً و زِوَاجًا: میل جول کرنا، تعلق رکھنا۔

—— بَیْنَھُمَا: ملانا، قریب کرنا۔

زَوَّجَ الأَشْیَاءَ تَزْوِیْجًا و زِوَاجًا:

باہم ملانا، جوڑ لگانا، مربوط کرنا۔
زَوَّجَ فُلَانًا امْرَأَةً و بِہا: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
اِزْدَوَجَا: دو چیزوں کا ملنا۔
اِزْدَوَجَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شادیاں کرنا، ازدواجی تعلق قائم کرنا۔
ــــ الکَلَامُ: کلام کے حصوں کا وزن وقافیہ میں یکساں معلوم ہونا، ہم شکل ہونا۔
ــــ الشَّیْءُ: دو ہونا، جوڑا ہونا۔
تَزَاوَجَا: اِزْدَوَجَا۔
تَزَاوَجَ القَوْمُ: اِزْدَوَجُوا۔
ــــ الکَلَامُ: اِزْدَوَجَ۔
تَزَوَّجَ امْرَأَةً وبِہا: شادی کرنا، عورت کو بیوی بنالینا۔
الزَّاجُ: الزَّاجُ الاَبْیَضُ: پھٹکری۔
الزَّاجُ الاَزْرَقُ: نیلا تھوتھا، توتیا۔
الزَّاجُ الاَخْضَرُ: ہراکندھکی تیزاب۔
زَیْتُ الزَّاجِ: تیزاب۔
الزَّوَاجُ: شادی بیاہ، خاوند اور بیوی کا ملاپ یا نر اور مادہ کا ملاپ۔
زَوَاجٌ غیرُ شَرْعِیٍّ: ناجائز شادی۔
زَوَاجٌ مَدَنِیٌّ: سول میرج، قانونی شادی
الزَّوَاجِیُّ: شادی بیاہ کا، ازدواجی۔
الزَّوْجُ: جوڑا (خلاف الفرد ہم جنس دو چیزیں) یا ایک دوسرے کی ضد دو چیزیں جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قلنا احْمِل فیہا مِن کُلٍّ زوجَیْنِ اثْنَیْنِ"، (۲) شب و روز (۳) میٹھا اور کڑوا (۴) ہم پلہ، جوڑی دار (۵) مشابہ ومماثل (۶) خاوند، شوہر (۷) بیوی (۸) قسم نوع وصنف۔ قرآن پاک میں ہے: "واَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَہِیجٍ"۔ ج: اَزْوَاجٌ و زِوَجَةٌ۔ کہتے ہیں: هُمَا زَوْجٌ و هُمَا زَوْجَانِ: وہ دونوں باہم مربوط ہیں، ان کا جوڑا ہے

هٰذَا الشَّیْءُ زَوْجٌ او فَرْدٌ: جیسے هٰذَا النَّعْلُ زَوْجٌ: یہ جوتا جوڑا ہے و هٰذا النَّعْلُ فَرْدٌ: یہ جوتا ایک ہی ہے جوڑا نہیں ہے۔
الزَّوْجَةُ: بیوی ج: زوجات۔
الزَّوْجِیَّةُ: میاں بیوی کا رشتہ، رشتۂ ازدواج، شادی (مصدر صناعی ہے) بَیْنَہُمَا حَقُّ الزَّوْجِیَّةِ۔ مازالت الزَّوْجِیَّةُ بَیْنَہُمَا قَائِمَةً۔
المُزَاوَجَةُ: علم بدیع میں کسی ایسے فعل کو جس کے متعلق مختلف ہوں کسی شرط اور اس کی جزا پر مرتب کر دینے کو کہتے ہیں۔ اسے محسنات معنویہ میں شمار کیا جاتا ہے جیسے بحتری کا شعر:
اذا ما نَہَی النَّاہِی فَلَجَّ بِیَ الہَوَی
اَصَاخَتْ اِلَی الوَاشِی فَلَجَّ بِہَا الہَجْرُ
جب روکنے والا روکتا ہے اور مجھ پر عشق سوار ہو جاتا ہے تو وہ چغلخور کی باتوں کو غور سے سنتی ہے اور ہجر پر بضد ہو جاتی ہے۔
المِزْوَاجُ: بہت شادیاں کرنے والا۔ امرأة مِزواجٌ: بہت شادیاں کرنے والی عورت ج: مَزَاوِیجُ۔
المُزْدَوِجُ: دوہرا، ڈبل، ڈبل کیٹ۔
مُزْدَوِجُ الثَّمر: وہ درخت یا نبات جس پر دو مختلف صفات کے پھل آتے ہوں یا پکنے کے اعتبار سے مختلف موسموں کے پھل آتے ہوں جیسے بابونہ کا درخت۔
مُزْدَوِجُ اللَّوْنِ: مختلف رنگوں کے پھول لانے والا پودا۔
مُزْدَوِجُ الصَّوْتِ: بیک وقت نرمی اور سختی کی صفت والی آواز جیسے فصیح جیم کی آواز کہ اس میں ابتداءً نرمی اور آخر میں شدت ہے۔
مُزْدَوِجُ الجِنْسِیَّةِ: دوہری شہریت رکھنے والا۔

الخَطُّ المُزْدَوِجُ: ڈبل لائن۔
• زَاحَ عن المکان ـ زَوْحًا و زَوَاحًا: ہٹنا، الگ ہونا، دور ہونا۔
ــــ الشَّیْءَ زَوْحًا: ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا
ــــ الاِبِلَ: اونٹوں کو منتشر کرنا (۲) اکھٹا کرنا (من الاضداد)
اَزَاحَہُ: ہٹانا، دور کرنا، زائل کرنا۔ جیسے اَزَاحَ عِلَّتَہ: اس کی بیماری کو دور کر دیا۔
ــــ السِّتَارَ عن شیْءٍ: پردہ ہٹانا، ظاہر کرنا، نقاب کشائی کرنا (۲) راز فاش کرنا۔
اِنْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا، الگ ہونا۔
الاِزَاحَةُ الزَّاوِیَّةُ: علم ریاضی میں کسی نقطہ کی جانب متحرک زاویائی فاصلہ۔
• زَادَ ـ زَوْدًا: توشۂ سفر تیار کرنا، زادِ راہ تیار وفراہم کرنا۔
اَزَادَہُ: زادِ راہ دینا، توشہ دینا۔
زَوَّدَہُ: زادِ راہ دینا، اشیاء ضرورت وسامانِ خوردنی دینا۔
ــــ بِکَذَا فُلَانًا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، سپلائی کرنا، مہیا کرنا۔
ــــ المَکْتَبَةَ بِالکُتُبِ النافعة: لائبریری کے لئے مفید کتابیں فراہم کرنا۔
ــــ الکِتَابَ الی فُلَانٍ: کسی کے ذریعہ کسی کے پاس کتاب بھیجنا۔
تَزَوَّدَ: توشہ لینا، زادِ راہ لینا، سامانِ ضرورت لینا۔
ــــ بِشَیْءٍ: کوئی چیز حاصل کرنا، لیس ہونا۔
ــــ المَنْزِلُ بالمَاءِ والکَہْرَبَاءِ: مکان میں پانی اور بجلی فراہم ہونا۔
ــــ مِنَ الاَمِیرِ کتابًا الی عَامِلِہ: امیر سے ان کے ماتحت حاکم کے نام سفارشی خط لینا۔
التَّزْوِیدُ: سپلائی فراہمی (۲) فٹنگ۔

تزویدُ السیّارة بالمَقاعِد: موٹر میں سیٹیں فٹ کرنا۔
المُزوَّدُ بکذا: لیس، ساتھ لئے ہوئے۔
التزویدُ بالماء: آب رسانی۔
الزَّادُ: توشہ، زادِراہ، ضروریات واخراجاتِ سفر، راشن، اشیاءِ خوردنی (۲) ذخیرۂ عمل (خیر یا شر) قرآن پاک میں ہے: "وتزوّدوا فانّ خیرَ الزّادِ التّقوی" ج: اَزْوادٌ و اَزْوِدَة۔
المِزْوَدُ: توشہ دان، مسافر کا سفری تھیلا ج: مَزاوِدُ۔
•زارَہُ ـُ زَوْرًا و زِیارَۃً و مَزارًا: ملاقات کرنا، کسی سے ملنے کے لئے آنا یا جانا۔ ھو زائِر ج: زُوّارٌ و زُوَّرٌ و زَوْرٌ۔ و ھی زائِرَۃ ج: زوائِر و زُوَّرٌ۔
ـــ البَلَدَ او البلادَ: ملک کا دورہ کرنا۔
ـــ المؤسَّسَةَ: معاینہ کرنا، دیکھنا، آنا۔
ـــ الضَّریحَ: او الاَماکنَ المُقَدَّسَةَ: زیارت کرنا۔
زَوِرَ ـَ زَوَرًا: ٹیڑھے سینے والا ہونا۔ ھو اَزْوَرُ و ھی زَوْراء ج: زُوْرٌ۔
اَزارَہُ الشیءَ: دکھانا، ملانا، معاینہ کرانا، دورہ کرانا، زیارت کرانا۔ کہتے ہیں: اَزَرْتُہُ ثَنائی و قَصائِدِی: میں نے اپنی تعریف اور اپنے قصیدوں کا رخ ان کی طرف کیا۔
زَوَّرَ الطّائِرُ: پرندہ کا دانہ کھانے سے پوٹا (معدہ) بھر کر پھول جانا۔
ـــ الشیءَ: ٹھیک کرنا (۲) سیدھا کرنا (۳) مضبوط کرنا (۴) خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا (۵) کھوٹ ملانا، جعلی بنانا، پُرفریب بنانا۔
ـــ الکلامَ: کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پرفریب بنانا۔

زَوَّرَ الکلامَ فی نَفْسِه: دل ہی دل میں بات کرنے کی تیاری کرنا۔
ـــ الکَذِبَ: جھوٹ کو آراستہ کرنا، حقیقت کا حسین جامہ پہنانا۔
ـــ الشَّهادَةَ و نَحْوَها: شہادت وغیرہ کو جھوٹا قرار دینا۔
ـــ عَلَیه: جھوٹا الزام لگانا۔
ـــ علیه کذا و کذا: کسی کی طرف غلط باتیں منسوب کرنا، کسی کی طرف سے جھوٹ گھڑنا۔
ـــ اِمْضاءَ اَحَدٍ او توقیعَه: کسی کے فرضی دستخط بنانا، جعلی دستخط بنانا۔
ـــ نَفْسَهُ: خود کو جھوٹ کی طرف منسوب کرنا یا جھوٹ کی علامت لگانا۔
ـــ الزّائِرَ: ملاقاتی کا خیر مقدم کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔
ـــ الاَسیرَ و نَحْوَہُ: قیدی کے ہاتھوں میں رسّی ڈال کر سینہ سے باندھنا۔
تَزاوَرَ النّاسُ: لوگوں کا باہم ملنا، ملاقات کرنا۔
ـــ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ تَرَی الشَّمْسَ اِذا طَلَعَتْ تَزاوَرُ عَنْ کَهْفِهِمْ"
تَزَوَّرَ: جھوٹ اور بے بنیاد بات کرنا (۲) کسی شے کو پسند کر کے اپنے لئے خاص کر لینا۔
ـــ الکلامَ: پرفریب بنانا، جھوٹ سے آراستہ کرنا۔
اِسْتَزارَہُ: کسی سے ملاقات کی خواہش کرنا، یہ خواہش کرنا کہ وہ اس سے ملاقات کرے۔
اِزّاوَرَ عنه: ایک طرف ہونا، ہٹنا، کنارہ کش ہونا، اسی سے قرآن پاک کی آیت تزاوَرُ عن کهفِهِم میں

تَزاوَرُ کو تَزّاوَرُ بھی پڑھا گیا ہے جس کی اصل تَتَزاوَرُ ہے۔
اِزْوَرَّ عنه: ہٹنا، منحرف ہونا، کنارہ کش ہونا، کنّی کاٹنا۔
اِزْوارَّ عنه: اِزْوَرَّ۔
الاَزْوَرُ: ٹیڑھے سینے والا (۲) ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا ج: زُوْرٌ۔ کہتے ہیں: قَومٌ عن مواقِفِ الحَقِّ زُوْرٌ: ایسے لوگ جو مواقع حق سے آنکھیں چراتے ہیں۔
التَّزْوِیرُ: جعل سازی، غلط بیانی، فریب کاری، ملمع سازی۔
الزّائِرُ: ملاقاتی، مہمان، غیر ملکی مہمان، زیارت کنندہ ج: زُوّار۔
الزّارُ: محفل رقص جو قدیم عقیدہ کے مطابق ان ارواح خبیثہ کو بھگانے کیلئے منعقد کی جاتی تھی جو لوگوں کو چمٹ جاتی تھیں۔
الزّارَةُ: لوگوں کا بڑا گروہ (۲) پرندہ کا پوٹا (معدہ)۔
الزّاوِرَةُ: پوٹا (معدہ)۔
الزِّوارُ: وہ رسّی جس کے ذریعہ قیدی کا ہاتھ سینہ سے باندھا جائے (۲) ہر وہ چیز جو دوسری چیز کے لئے درستگی کا ذریعہ ہو (۳) گھوڑے کے سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی ج: اَزْوِرَةٌ۔
الزَّوْرُ: زار کا مصدر۔ یہ وصفی معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ بمعنی زائر جیسے: ھو زَوْرٌ و ھی زَوْرٌ و ھُم زَوْرٌ و ھُنَّ زَوْرٌ بمعنی ملاقاتی (۲) خیال، خیالی شکل (۳) سینہ کی ہڈیوں کے ملنے کی جگہ (۴) مونڈھے کی طرف سینہ کا ابھرا ہوا حصہ (۵) طاقت (۶) قوتِ ارادہ (۷) عقل (۸) سردار ج: اَزْوار۔
اَلْقی زَوْرَتَہُ: قیام کرنا۔
الزُّوْرُ: باطل (۲) باطل گواہی (۳) جھوٹ،

جعل سازی (۴) محفل رقص وغنا (۵) کھانے کامزہ (۶) بت پرستی۔
شَهادَةُ زُورٍ: جھوٹی گواہی۔
الزَّوَرُ: ترچھی نگاہ۔
الزَّوْرَاءُ: دور دراز۔ فَلاةٌ زَوْرَاءُ: دور تک پھیلا ہوا جنگل۔ اَرْضٌ زَوْرَاءُ: لمبی چوڑی زمین۔ بِئْرٌ زَوْرَاءُ: گہرا کنواں (۲) کمان (۳) پیالہ (۴) شہر بغداد طغرائی کا شعر ہے:
فِيمَ الإقَامَةُ بالزَّوْرَاءِ لاسكني بها و لا ناقتي فيها و لا جملي
كلمة زَوْرَاءُ: حق سے ہٹی ہوئی بات، بے حقیقت بات۔ مَنَارَةٌ زَوْرَاءُ: ٹیڑھا منارہ۔
الزَّوْرَةُ: ایک ملاقات (۲) بعد، دوری (۳) ایک دورہ، ایک معاینہ۔
الزِّوَرُّ: سخت رفتار (۲) سخت انسان اور سخت جانور۔
الزَّوَّارُ: بہت ملاقاتیں کرنے والا، بکثرت ملنے اور ملاقات کرنے والا، بکثرت کسی کے یہاں آمد و رفت رکھنے والا، بہت اسفار اور دورے کرنے والا۔ ھی زَوَّارَة۔
الزَّيَّارُ: الزَّوَّارُ۔
الزِّيَارَةُ: ملاقات (۲) کسی ملک کا دورہ، ٹور (۳) کسی جگہ کا معاینہ (۴) متبرک مقام کی زیارت (۵) بطور مہمان آمد۔
الزِّيَارَةُ القَصِيرَة و الخاطفة: مختصر دورہ یا مختصر ملاقات۔
الزِّيارَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری دورہ۔
زِيارَةُ المَرِيضِ: بیمار پرسی۔
زِيارَةُ المَعْرِضِ: نمائش دیکھنا۔
زِيارَةُ الضَّرِيحِ: مزار پر حاضری۔
الزِّيرُ: عورتوں سے بہت زیادہ اختلاط و بات چیت میں مشغول رہنے والا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ زِيرُ نِساءٍ (۲) عادت (۳) باریک اور تیز تانت (۴) شر (۵) مٹکا، بڑی صراحی ج: أَزْوارٌ و أَزْيَارٌ و زِيَرَةٌ۔
المَزارُ: مقام زیارت، زیارت گاہ (۲) اولیاء اللہ میں سے کسی کی قبر جس کی زیارت کی جائے، مزار ج: مَزَارَات
المُزَوِّرُ: جعل ساز۔
المُزَوَّرُ: جعلی، باطل، گھڑا ہوا، بے حقیقت
• زَوْرَقَ و تَزَوْرَقَ: دیکھئے (زرق)
• زوزك: دیکھئے (ززك)
• الزَّوْزَكُ: دیکھئے (ززك)
• زَوْزَى زَوْزَاةً: کمر کو سیدھا کر کے دوڑنا۔
— فُلانًا و بِه: حقیر سمجھ کر دھتکارنا۔
• زوس: زیس کا معرب۔ کوہ ابلیس کے دیوتاؤں کا سردار۔
• زَاعَ لَحْمُهُ ـُ زَوْعًا: گوشت کا پٹھے سے الگ ہونا۔
— الشَّيءَ: آگے کرنا (۲) موڑنا (۳) روکنا، ٹھیرانا (۴) باز رکھنا، ہٹانا۔
— البَعِيرَ: اونٹ کو دوڑنے کے لئے ہچکانا۔
— الثَّرِيدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو ہاتھوں سے کھینچنا، اٹھانا۔
— لِفُلانٍ زَوْعَةً من البِطِّيخِ و نَحْوِه: خربوزہ وغیرہ کی قاش کاٹ کر کسی کو دینا۔
تَزَوَّعَ اللَّحْمُ: پٹھے سے گوشت الگ ہونا
الزَّاعَةُ: پولس کے جوان (بظاہر زائع کی جمع ہے)۔
الزَّوْعُ: مکڑی۔
الزَّوْعَةُ: خربوزہ وغیرہ کی قاش۔
الزُّوعَةُ: سبک اور تیز رفتار (۲) لوگوں کی جماعت (۳) گوشت کا مٹھا، ٹکڑا (۴) گھاس یا نباتات کا ایک حصہ (جو زمین کے ایک حصہ میں لگا ہوا ہو) ج: زُوَعٌ۔
• زَاغَ ـُ زَوْغًا و زَوَغَانًا: اعتدال سے ہٹنا۔ عن الطريقِ: راستہ سے ہٹنا۔
— في مَنْطِقِه: گفتگو میں تشدد برتنا۔
— الشَّيءَ زَوْغًا: جھکانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو لگام پکڑ کر کھینچنا۔
الزَّاغُ: کوّے کی ایک نوع ج: زِيغَان
المُزَوِّغُ: بجلی کا کرنٹ پہنچانے کا ایک ذریعہ
• زَافَ الطَّائِرُ في الهَوَاءِ ـُ زَوْفًا و زُءُوفًا: پرندہ کا منڈلانا، ہوا میں چکر لگانا۔
— الغُلامُ: لڑکے کا اچھلنا اور چکر کاٹنا۔
— المَاءُ: پانی پر بلبلا اٹھنا۔
— الحَمَامَةُ الذَّكَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنثَى: کبوتر کا کبوتری کے پاس پروں کو پھیلا کر دم اور پروں کو زمین پر گھسیٹنا۔
— فُلانٌ: بدن کو ڈھیلا کر کے چلنا۔
تَزَاوَفَ الغِلْمَانُ: لڑکوں کا ایک ورزشی کھیل کھیلنا جس کے ذریعہ گھوڑا سواری کی مشق کی جاتی ہے۔
الزُّوَافُ و الزُّؤَافُ: مَوْتٌ زُوَافٌ: جلد اور یکایک آنے والی موت۔
الزُّوفَى: ایک چکنا مادہ جو بھیڑوں کی اون پر گھاس سے ٹکرانے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے (ورم کی تحلیل کے کام آتا ہے) (۲) تیج پات جیسا خوشبودار ایک پتا یا تیج پات جو بطور مسالا استعمال ہوتا ہے۔
• زَوَّقَهُ: پارہ کا ملمع کرنا (۲) آراستہ کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔ جیسے: زَوَّقَ العَرُوسَ
— كَلامَهُ: دلچسپ بنانا، دلکش انداز میں بات کرنا (۲) نقش و نگار بنانا،

سجانا۔ زَوَّقَ المَسْجِدَ والكِتَابَ۔
التَّزْوِيْقُ: تزیین، ملمع سازی ج: تزاویق
اصل میں پارہ کو سونے میں ملا کر پالش
کرنے کا نام تزدیق ہے لیکن توسعاً
ہر قسم کی تزیین اور ملمع کاری کیلئے
استعمال کیا جاتا ہے اس میں پارہ ملا
ہوا ہو یا نہ ہو۔
الزَّاوُوقُ: پارہ۔
الزَّوَاقُ: عورت کا بناؤ سنگار، آراستگی۔
الزَّوَّقَةُ: گھروں کی چھتوں پر گل کاری
کرنے والے، بیل بوٹے بنانے والے
المُزَوَّقُ: حسین، خوبصورت، نقش ونگار
سے آراستہ، ملمع شدہ۔
•زَاكَ ـُ زَوْكًا و زَوَكَانًا: شانوں اور
کولہوں کو ہلاتے ہوئے دونوں ٹانگوں
کو کھول کر مغرورانہ چال چلنا۔ ھو
زَائِكٌ و زَوَّاكٌ۔
أَزْوَكَ: ٹھنگنے آدمی کی طرح چلنا۔
تَزَاوَكَ: شرمانا۔
•زَالَ ـُ زَوَالًا و زَوَلَانًا: الگ ہونا،
جگہ سے ہٹنا، سرکنا، منتقل ہونا۔ کہتے
ہیں: زَالَ من مَكَانِه وعنه
(۲) سست پڑنا (۳) ناپید ہونا، زائل
ہونا، ختم ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ: آفتاب کا ڈھل جانا، وسط
آسمان سے ہٹ جانا۔
ــــ النَّهَارُ: دن چڑھنا، جانا، گزرنا۔
ــــ الخَيْلُ بِرُكْبَانِهَا: گھوڑوں کا اپنے
سواروں کو لے کر روانہ ہونا۔
ــــ السَّرَابُ بالشَّخْصِ: سراب کا
کسی کو اوپر اٹھانا، نمایاں کرنا۔
أَرَى النُّجُومَ تَزُولُ ولا تَغِيبُ:
میں ستاروں کو متحرک اور روشن دیکھ
رہا ہوں۔
زَالَ زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر ہو گیا

سورج ڈھل گیا۔
زَالَ زَوَالُهُ: وہ برباد ہو (بددعا)
زَالَ زَوَالُه او زَوِيْلُهُ: خوف
سے دل لرزنا۔
أَزَالَهُ: زائل کرنا، دور کرنا، ہٹانا،
ختم کرنا۔
ــــ الآثَارَ: نشانات مٹانا۔
ــــ المَرَضَ: بیماری دور کرنا، شفا دینا
ــــ الضَّرُورَةَ: ضرورت پوری کرنا (۲)
پیشاب کرنا، قضاء حاجت کرنا۔
أَزَالَ اللهُ زَوَالَه: خدا سے برباد
کرے (بددعا)۔
زَاوَلَه مُزَاوَلَةً و زِوَالًا: کسی کام پر
لگنا اور اسے مسلسل کرنا، مشق و پریکٹس
کرنا (۲) شروع کرنا (۳) استعمال کرنا
ــــ العَمَلَ: کسی کام کو بطور پیشہ کرنا، کام
پر لگے رہنا۔
ــــ الطِّبَّ: حکمت یا ڈاکٹری کا پیشہ کرنا،
پریکٹس کرنا۔
ــــ المِهْنَةَ: پیشہ اختیار کرنا۔
زَوَّلَهُ: أَزَالَهُ۔
انْزَالَ: زَالَ۔
ــــ عنه: الگ ہونا۔
تَزَوَّلَ: چلبلا ہونا، ہوشیار و ذہین ہونا
اسْتَزَالَه: کسی چیز کا خاتمہ یا زوال چاہنا
خاتمہ کا منتظر رہنا۔
تَزَاوَلَ القَوْمُ: لوگوں کا باہم کسی کام کو کرنا یا
اس کی کوشش و مشق کرنا۔
الزَّائِلُ: زوال پذیر، معدوم ہونے والا۔
زَائِلُ الظِّلِّ: دوپہر کا وقت، دوپہر ہو گیا
لَيْلٌ زَائِلُ النُّجُومِ: لمبی رات
الزَّائِلَةُ: مؤنث الزَّائِل (۲) ہر ذی روح
(۳) ہر متحرک شے ج: زَوَائِل۔
زَالَتْ له زَائِلَةٌ: کوئی چیز نظر آنا،
سامنے آنا۔

الزَّوَائِلُ: شکار (۲) (بطور تشبیہ) عورتیں
کہتے ہیں: فُلَانٌ يَرْمِي الزَّوَائِلَ
فلاں عورتوں کو پھسلانے میں ماہر ہے
(۳) ستارے۔
الزَّوَالُ: وہ وقت جب سورج وسط آسمان
میں ہوتا ہے، سورج ڈھلنے کا وقت
الزَّوْلُ: چلبلا، ذہین (۲) شخص، دکھائی
دینے والی چیز (۳) بہادر جس کو دیکھ
کر لوگ اِدھر اُدھر ہو جائیں (۴) باز،
شکرا ج: أَزْوَالٌ۔
هَذَا زَوْلٌ من الأَزْوَالِ: یہ
ایک عجیب بات ہے، یہ عجائبات میں
سے ہے۔
الزَّوْلَةُ: مؤنث الزَّوْل۔ شَتْوَةٌ
زَوْلَةٌ: عجیب قسم کی سردی (برودت
وشدت میں عجیب (۲) مردوں کا مقابلہ
کرنے والی عورت۔
المُزَاوَلَةُ: مشق، پریکٹس (۲) کوشش
(۳) آغاز کار (۴) مشغولیت کار (۵)
استعمال۔
المِزْوَلُ: ٹیلیفون کا ڈائل ج: مَزَاوِل۔
المِزْوَلَةُ: دھوپ گھڑی ج: مَزَاوِل۔
•زَامَ ـُ زَوْمًا: مرنا (۲) بڑبڑاتے ہوئے
غصہ سے دیکھنا۔
الزَّامُ: ہر چیز کا چوتھائی۔ کہتے ہیں: مَضَى
زَامٌ من النَّهارِ و اللَّيْلِ۔
مَضَى زَامانِ منه: اس کا نصف
گزر گیا۔
الزَّامَةُ: گروہ ج: زَامٌ۔
الزُّوَيْمُ: جمع شدہ چیز، ڈھیر، انبار، انبوہ
•زَوْمَلَ الإبلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
الزَّوْمَلَةُ: لدے ہوئے گدھے۔ ھو
ابنُ زَوْمَلَتِهَا: وہ اس کا ماہر ہے۔
•زِيْنَ البُرُّ: گیہوں میں خراب دانے پیدا
ہونا، کالے اور زرد رنگ کے دانے ہو

گیہوں کے ساتھ اگتے ہیں)
الزَّانُ : بدھضی (۲) ساگوان کا درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور فرنیچر کے کام آتی ہے۔
الزَّانَةُ : برچھی، چھوٹا نیزہ (۲) ایک لمبی لکڑی جس کا سہارا لے کر کودنے کی ورزش کی جاتی ہے یا توازن برقرار رکھنے میں مدد لی جاتی ہے ج: زَانٌ۔
الزُّوَانُ : ایک گھاس جس کے دانے گیہوں کے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور وہ گیہوں کے ساتھ اُگ آتی ہے
الزُّوْنُ : بت، اللہ کے علاوہ جس کی پوجا کی جائے (۲) بت خانہ، مندر ج: أَزْوَانٌ۔
أَزْوَى : کسی کو ساتھ لے کر آنا، وہ آیا اور اس کے ساتھ کوئی اور تھا۔
الزَّوُّ : ہم نشین، جوڑی دار۔ جاءَا زَوًّا : وہ اور اس کا دوست دونوں آئے (۲) جوڑا (دو) کہتے ہیں: کَانَ تَوًّا فَصَارَ زَوًّا : وہ اکیلا تھا اب دو ہو گئے (۳) اندازہ (۴) موت کے حوادث۔
•زَوَاهُ ـِ زَيًّا : لے جانا، زائل کرنا، فنا کرنا۔ کہتے ہیں: زَوَى الدَّهْرُ الْقَوْمَ۔
ـــ المالَ : مال جمع کرنا، قبضہ میں لینا۔
ـــ السِّرَّ عنه : کسی سے راز مخفی رکھنا
ـــ الشيءَ : اکٹھا کرنا، قبضہ میں لینا۔
زَوَى ما بَيْنَ عَيْنَيْه : پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الشيءَ عَنْه : روکنا، نہ دینا، ہٹانا، دور کرنا۔
زَوَّى : گوشہ نشین ہونا۔
ـــ الشيءَ : لپیٹنا، سمیٹنا، لینا۔
ـــ الكلامَ في نَفْسه : دل ہی دل میں
بات کو آراستہ کرنا، تیار کرنا۔
زَوَّى الحَرْفَ : کسی حرف کو زا کہنا۔
ـــ الزَّايَ : زا لکھنا۔
انْزَوَى : ایک طرف ہونا، گوشہ نشین ہونا (۲) منقبض ہونا، سکڑنا۔
ـــ القَوْمُ بَعْضُهُم إلَى بَعْضٍ : لوگوں کا ملنا، قریب ہونا۔
تَزَوَّى : انْزَوَى۔
الزَّاوِيُّ : زاویہ کی شکل کا۔
الزَّاوِيَةُ : عمارت کا کونا، گوشہ، کارنر (۲) علم الہندسہ میں دو ایسے خطوں (ضلعوں) کے درمیان کا کھلا حصہ جو ایک دوسرے کو کاٹتے ہوں (۳) چھوٹی مسجد جس میں ممبر نہ ہو اور جمعہ نہ ہوتا ہو (۴) خانقاہ، تکیہ جہاں صوفیا اور اولیا رہتے ہوں (۵) معمار اور بڑھئی کا ایک آلہ جو دو مستقیم ضلعوں سے بنتا ہے اور اس سے زاویہ قائمہ پیدا ہوتا ہے، مثلث نما اس آلہ سے کونے کی دونوں سمتوں کو برابر اور سیدھا کیا جاتا ہے، کونیا، گنیا ج: زَوَايَا۔

ز ـــ ی

•تَزَيَّبَ لَحْمُه : گوشت کا ایک جگہ سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔
الأَزْيَبُ : ٹھنگنا اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا (۲) جنوب سے آنے والی ہوا، جنوب سے آنے والی سخت آندھی (۳) خوف و گھبراہٹ (۴) دشمنی (۵) کینہ (۶) منہ بولا بیٹا (۷) اجنبی، ناپسندیدہ امر (۸) مصیبت (۹) بہت پانی (۱۰) خوشی (۱۱) سیہی (جانور)۔
الإِزْيَبُ : بخیل، شدید۔
الزِّئْبَقُ : پارہ۔
•زَاتَ الطَّعَامَ وغَيْرَهُ ـِ زَيْتًا : کھانے یا سالن وغیرہ میں تیل یا روغن ڈالنا۔
ـــ الجِلْدَ وغَيْرَهُ : کھال وغیرہ پر تیل ملنا۔
ـــ فُلانًا : تیل کھلانا (تیل کی چیز کھلانا) هو مَزِيتٌ و مَزْيُوتٌ۔
أَزَاتَ فُلانٌ : بہت تیل والا ہونا۔
زَيَّتَهُ : زَاتَه۔
ـــ فُلانًا : کسی کو تیل یا زیتون کا تیل دینا۔
ـــ الآلَةَ : مشین کو گریس دینا، پرزوں میں تیل یا چکناہٹ ڈالنا۔
استَزَاتَ : تیل مانگنا، روغن زیتون مانگنا
الزَّيَّاتُ : تیل فروش، تیلی۔
الزَّيْتُ : روغن زیتون، دیگر اقسام کے تیلوں پر (اضافت کے ساتھ اور بلا اضافت) بولا جاتا ہے۔
زَيْتُ البترول : پٹرول۔
زَيْتُ بِترول خام : کروڈ آئل، خام تیل۔
الزَّيْتُ الحَارُّ : السی کا تیل۔
زَيْتٌ خام : خام تیل۔
زَيْتُ الخِرْوَع : کاسٹر آئل، ارنڈ کا تیل۔
زَيْتُ الغَاز : مٹی کا تیل۔
الزَّيْتُ المَعْدِنِيُّ : زمین سے نکالا جانے والا تیل۔
الزَّيْتُ العِطْرِيُّ : خوشبودار تیل، نباتات اور پھولوں میں موجود اڑ جانے والی خوشبو ج: زُيُوت۔
الزَّيْتِيُّ : تیل کا، روغن زیتون کا، تیل جیسا، روغن زیتون جیسا۔
الزَّيْتُونُ : ایک پھل جو عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا جاتا ہے اور اس

کا تیل استعمال کیا جاتا ہے، درخت کو بھی زیتون کہتے ہیں۔ واحد: زَیْتُونَةٌ

اَلْمُزَیَّتُ: تیل لگا ہوا، گریس لگایا ہوا، روغن دار۔

•الزِّیْجُ: فلکی جدول جس سے ستاروں کی رفتار جانی جاتی ہے اور اس کی مدد سے سال کی جنتری تیار کی جاتی ہے (۲) معمار کا وہ دھاگا جس سے دیوار کی سیدھ معلوم کی جاتی ہے اس کی فصیح عربی مطمَر ہے۔

•زَاحَ ـِ زَیْحًا و زُیُوحًا و زَیَحَانًا: دور ہونا، جانا، زائل ہونا۔

أَزَاحَهُ: ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ اللِّثَامَ عن شیءٍ: انکشاف کرنا (۲) پردہ اٹھانا۔

ـــ اللِّثَامَ عن فُلَانَة: نقاب ہٹانا۔

ـــ اللّٰهُ عِلَّتَه فَزَاحت: بیماری کو دور کرنا، شفا عطا کرنا۔

انْزَاحَ: ہٹنا، دور ہونا۔

الْمَزَاحُ: خلوت گاہ۔

•زَاخَ ـِ زَیْخًا و زَیَخَانًا: ظلم کرنا (۲) الگ ہونا۔

أَزَاخَه: دور کرنا، ہٹانا۔

تَزَیَّخَ: ذلیل ہونا۔

•زَادَ ـِ زَیْدًا و زِیَادَةً: بڑھنا، زیادہ ہونا، بہت ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا

ـــ فُلَانًا خیرًا و غیرَہ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

ـــ الی کذا: اضافہ کرنا۔

ـــ النَّارَ لَهَبًا: آگ پر تیل چھڑکنا۔

زَایَدَهُ: زیادتی میں مقابلہ کرنا۔

ـــ فی ثَمَنِ السِّلْعَة: مقابلہ میں قیمت بڑھانا، بڑھ چڑھ کر بولی بولنا۔

زَیَّدَ: زَادَ۔ بڑھنا، زیادہ ہونا (۲) زیادہ کرنا، بڑھانا۔

تَزَایَدَ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔

ـــ فی قولِه او فِعلِه: حد سے تجاوز کرنا، نامناسب بات یا نامناسب کام کرنا۔

ـــ فی السِّلْعَة و علیها: سامان کی ایک دوسرے سے بڑھ کر بولی بولنا، قیمت لگانا۔

تَزَیَّدَ: زَادَ۔

ـــ فی قوله او فعله: قول و فعل میں حد سے تجاوز کرنا، بڑھ چڑھ کر بولنا یا کرنا، مبالغہ سے کام لینا

ـــ الجَمَلُ وغیرُہ فی سَیْرِہ: طاقت سے زیادہ چلنا۔

ـــ السِّعْرُ: بھاؤ بڑھنا۔

ازْدَادَ: زَادَ۔

ـــ شَیْئًا لنفسِه: کوئی چیز اپنے لئے زیادہ کرنا یا چاہنا۔

استزَادَ فلانًا: کسی سے مزید طلب کرنا، اضافہ چاہنا۔ استَزَادَ الحَاضِرُونَ الشاعِرَ: حاضرین نے شاعر سے مزید سنانے کی درخواست کی۔

الزَّائِدُ: بہت زیادہ، زائد از ضرورت، اضافہ شدہ۔ اَخَذَه بدِرْهَمٍ فَزَائِدًا: اس نے وہ چیز ایک درہم اور کچھ (حصۂ درہم) کی لی ہے

الزَّائِدَةُ: مؤنث: الزّائد۔

الزَّائِدَةُ الدُّودِیَّةُ: زائد آنت (جس میں شدید درد ہوتا ہے) اپنڈکس۔

التهابُ الزَّائِدة الدُّودِیَّة: زائد آنت کی سوزش، درد۔

الزَّائِدَةُ الأَنْفِیَّةُ: ناک میں بڑھا ہوا غدود۔

زَائِدَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ ج: زَوَائِد۔

الزَّوَائِدُ: کجاوہ کے پیچھے بیٹھنے والی عورتیں (۲) شیر کا لقب۔

زَوَائِدُ الأَسْنَان: کچلیوں کے قریب کے دانت۔

الزِّیَادَةُ: زیادتی، اضافہ ج: زِیَادَاتٌ

زِیَادَةُ الکَبِد: جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔

حروف الزِّیادة: علم الصرف میں زائد حروف دس ہیں جن کا مجموعہ ہے سَأَلْتُمُونِیهَا۔

الزَّیْدُ و الزِّیدُ: زائد۔ کہتے ہیں: هُم زَیْدٌ علی مائةٍ: وہ سو سے زائد ہیں۔

الزَّیْدِیَّةُ: شیعوں کا ایک فرقہ جو زید بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب ہے۔ یہ فرقہ امامت کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد میں محدود و محصور ہونے کا قائل ہے۔ یمن میں یہ فرقہ زیادہ پایا جاتا ہے۔

المَزَادُ: نیلام گاہ (۲) نیلامی (البیع بالمَزَاد) (۳) وہ قیمت جس پر نیلامی مکمل ہو اور بولی ختم ہو جائے۔

بَاعَ بالمَزَادِ: نیلام کرنا۔

المَزَادَةُ: توشہ دان، سفر کے لئے پانی کا تھیلا، مشکیزہ ج: مَزَادٌ۔

المُزَایِدُ: (ضد: مناقِص) قیمت بڑھانے والا، نیلامی میں بولی بولنے والا۔

المُزَایَدَةُ: نیلامی (ضد: مناقصة)

المُتَزَایِدُ: اضافہ پذیر، روز افزوں، بڑھتا ہوا۔

المُزَایَدَةُ: مبالغہ۔

المُزَایَدَاتُ: بڑھا چڑھا کر کی جانے والی باتیں، بے حقیقت باتیں۔

المُزَایَدَاتُ السِّیاسِیَّةُ: سیاسی پیش کشیں۔

المُزَایَدَاتُ فی الخُطَب وغیرها: تقریروں وغیرہ کے مقابلے ۔

المَزِیْدُ : اضافہ شدہ، اضافہ، زائد، اور۔ هل من مَّزِید : اور مزید چاہیئے

لا مَزِیْدَ علی هذا الامر: اس معاملہ میں اضافہ ممکن نہیں ۔

• زَارَ الدَّابَّةَ ـِ زَیْرًا: چوپائے کو رسّی سے باندھنا (وہ رسّی جو سینہ بند اور تنگ کے درمیان ہوتی ہے) ۔

زَیَّرَ الدَّابَّةَ : زارها ۔

الزِّیَارُ: سینہ بند اور تنگ کے درمیان کی رسّی (۲) قیدی کے ہاتھ کو سینہ سے باندھنے کی رسّی ۔

الزِّیرُ: مٹکا۔ دیکھئے زور ۔

• الزَّیَازِیَةُ: عجلت اور تیزی ۔

الزِّیزَاءُ: سخت زمین (۲) ٹیلہ (۳) پہر یا اس کے اطراف ج: الزَّیَازِی ۔

الزِّیزُ: ایک کیڑا جو درخت میں پیدا ہوتا ہے اور زیزیز آواز نکالتا ہے ۔

• الزَّیْزَفُونُ: سبک اور تیز رفتار اونٹنی، ایک پودا جس پر کوئی پھل نہیں آتا اس سے شراب بنائی جاتی ہے ۔ کہاوت ہے: هو کالزَّیْزَفُون، یُزْهِرُ و لا یُثْمِرُ: وہ زیزفون کی طرح ہے کہ پھول تو اس پر آتا ہے مگر پھل نہیں آتا، وعدہ خلافی کے لئے بولا جاتا ہے یعنی وہ وعدہ تو کرتا ہے مگر اسے پورا نہیں کرتا ۔

• زَاطَ ـِ زَیْطًا و زِیَاطًا: چیخنا، چلانا، لوگوں کا شور وغل مچانا، جھگڑنا ۔ هو زَائِط و زَیَّاطٌ ۔

الزِّیَاطُ: گھونگھرو ۔

الزِّیَاطَةُ: چیخ، شور وغل، ہنگامہ (مصدر مرہ از زیاط) ۔

• زَاغَ عنه ـِ زَیْغًا و زُیُوغًا و زَیَغَانًا: پھرنا، الگ ہٹنا، ٹیڑھا ہونا، ایک طرف کو جھکنا ۔

زَاغَتِ الشَّمْسُ: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا ۔

ـــ عن الطَّرِیْق: راستہ سے ہٹنا، گمراہ ہونا ۔

ـــ البَصَرُ: نگاہ کا (حیرت یا دہشت کی بنا پر) اصل جگہ سے ہٹ جانا، ٹیڑھا اور ترچھا ہو جانا، آنکھ کا ڈگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ما زاغ البصرُ و ما طغی"۔ هو زَائِغٌ ج: زَاغَةٌ هي زَائِغَةٌ ۔

أَزَاغَهُ: ٹیڑھا اور ترچھا کرنا، اصل جگہ سے ہٹانا، راستہ سے ہٹانا، گمراہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ربَّنا لا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَیْتَنَا"

زَیَّغَهُ: ٹیڑھا کرنا (۲) کجی دور کرنا، سیدھا کرنا ۔

الزَّاغُ: دیکھئے (زوغ)

الزَّائِغ: ٹیڑھا، ترچھا، گمراہ، منحرف، چکاچوندھ ۔

الزَّیْغُ: حق سے انحراف، کجی، ٹیڑھ، گمراہی ۔

• زَافَتِ النُّقُودُ ـِ زَیْفًا و زُیُوفًا و زُیُوفَةً: سکّوں کا کھوٹا ہونا ۔

زَافَ فی مِشْیَتِه زَیَفَانًا: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا، مٹک کر چلنا ۔

ـــ الحَمَامَةُ الذَّکَرُ عند الحَمَامَةِ الأُنْثٰی: کبوتر کا کبوتری کے پاس پر اور دم کو پھیلا کر زمین پر کھینچنا ۔

ـــ البِنَاءُ وغیرُه زَیْفًا: اونچا اور بلند ہونا ۔

زَافَ الغُلَامُ: لڑکے کا گھوڑا سواری کی مشق کے لئے چبوترے کے کونے پر کود کر گھومنا ۔

ـــ النُّقُودَ وغیرَها: سکے وغیرہ کو کھوٹا یا جعلی بنانا، کھوٹ ملانا۔ هو زَائِف و هي زَائِفَةٌ ۔

زَیَّفَ النُّقُودَ وغیرَها: سکے وغیرہ میں کھوٹ ملانا، جعلی بنانا (۲) سکے کا کھوٹ ظاہر کرنا۔ زَیَّفَ النُّقُودَ علیه: کسی کو کھوٹا سکہ دینا ۔

ـــ قَولَه او رأیَه: قول یا رائے کا بطلان ظاہر کرنا، غلط اور بے بنیاد قرار دینا (۲) حقیر و معمولی قرار دینا ۔

تزیَّفَت الدَّرَاهِمُ: کھوٹا ہونا ۔

الزَّائِفُ: کھوٹا، جعلی، بے حقیقت، باطل (۲) شیر ج: زُیَّفٌ و زُیُوفٌ ۔

عُمْلَةٌ زَائِفَةٌ: کھوٹا سکہ ۔

الزَّیْفُ: مصدر بمعنی زائف۔ دِرْهَم زَیْفٌ (۲) دیوار کا چھجا (بارش سے بچاؤ کے لئے) کنگورہ (۲) شہ نشین، بالکونی (بالاخانے کا برآمدہ) (۳) زینہ کی سیڑھی ج: زُیُوف و أَزْیَاف و زِیَاف (۴) کھوٹ ۔

التَّزْیِیف: جعل سازی، فریب کاری، غلط بیانی ۔

المُزَیِّف: جعل ساز ۔

المُزَیَّفُ: کھوٹ ملا ہوا، جعلی، نقلی، جھوٹا، من گھڑت ۔

• زَیَّقَ القَمِیصَ وغیرَه: گوٹ لگانا، کالر لگانا ۔

الزِّیقُ: گوٹ، پٹی جو گریبان پر لگائی جاتی ہے، کالر ج: أَزْیَاق و زِیَقَةٌ ۔

زِیقُ البَنَّاءِ: معمار کا سوت (بٹا ہوا دھاگا) جس سے ردوں کی ہمواری

دیکھی جاتی ہے ۔

•زَاكَ فی مِشْیَتِه ـِ زَیْکًا و زَیَکانًا: اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔

الزِّیْلكُ: چھوٹے جواہرات جو بڑے جواہرات کے ساتھ ٹکے ہوتے ہیں۔

•زَالَ الشیءَ ـِ زَیْلًا: کسی شے کو دوسری سے الگ کرنا، ممتاز کرنا۔ کہتے ہیں، زِلْ ضَأْنَكَ من مَعْزِكَ: تم اپنی بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرو

ـــ عن مکانه: جگہ سے ہٹانا یا ہٹنا۔

زَالَ و یَزَالُ: ان دونوں فعلوں پر مانافیہ داخل ہو کر استمرار فعل پر دلالت کرتا ہے اور یہ دونوں فعل ناقص ہیں، اسم وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ جیسے: مَا زَالَ یَفْعَلُ کذا: وہ فلاں کام مسلسل کرتا رہا۔

لا اَزَالُ اَفْعَلُ کذا: میں ایسا برابر کروں گا۔ ما ازالُ افعل کذا

لا تَزَالُ سَبَّاقًا الی الخیر (جملہ دعائیہ) تم ہمیشہ خیر میں سبقت کرتے رہوگے۔ ما زِلْتُ بِزَیْدٍ حتی فَعَلَ: میں زید سے کام کرنے کو کہتا رہا حتیٰ کہ اس نے کیا۔

زَیِلَ ـَ زَیَلًا: کشادہ رانوں والا ہونا (دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا) هو اَزْیَلُ و هی زَیْلَاءُ ج: زِیْلٌ۔

زَایَلَهٗ مُزَایَلَةً و زِیَالًا: جدا ہونا، الگ ہونا۔

زَیَّلَهٗ: جدا کرنا، منتشر کرنا۔

انْزَالَ: الگ ہونا، جدا ہونا۔

تَزَایَلُوْا: باہم جدا ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَزَایَلَ فُلَانٌ من جَلِیْسه: کسی کا اپنے ہم نشین سے شرمانا۔ هو مُتَزَایِلٌ و هی مُتَزَایِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ مُتَزَایِلَةٌ: شرم سے چہرہ چھپانے والی عورت۔

تَزَیَّلُوْا: الگ الگ ہونا (۲) منتشر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوْ تَزَیَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا۔"

المِزْیَلُ: ذہین وہوشیار جو اشیاء میں فرق کا سلیقہ رکھتا ہو۔

رَجُلٌ مِخْلَطٌ و مِزْیَلٌ: وہ بہت سی چیزوں کا جامع ہے مگر ان سب کے مابین فرق کو خوب جانتا ہے۔

الاَزْیَلُ: دونوں رانوں کے درمیان فاصلہ والا (۲) خوش طبع (۳) ہنرمند باسلیقہ۔

•زَامَ لَه ـِ زَیْمًا فَاَسْکَتَهٗ: کسی کو کوئی بات کہہ کر یا کرکے خاموش کردینا۔

تَزَیَّمَتِ الابلُ و الدَّوَابُّ: اونٹوں کا ٹکڑیوں میں تقسیم ہوجانا، منتشر ہوجانا۔

تَزَیَّمَ اللَّحْمُ: گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا۔

الزِّیْمَةُ: اونٹوں کی ٹکڑی، گروہ جس میں کم از کم دو یا تین اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہوتے ہیں ج: زِیَمٌ۔

ماشِیَةٌ زِیَمٌ: بکھرے ہوئے مویشی۔

غارة زِیَمٌ: منتشر حملہ۔

•زَانَهٗ ـِ زَیْنًا: سجانا، آراستہ کرنا (۲) زیب دینا (۳) حسین وخوبصورت بنانا۔

اَزْیَنَ: زینت والا ہونا، سجا ہوا ہونا، مزین ہونا۔

ـــ الشیءَ: سجانا، آراستہ کرنا۔

زَیَّنَهٗ: سجانا، مزین کرنا۔

ازْدَانَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین و جمیل ہونا۔

تَزَیَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، حسین بننا، زیب وزینت اختیار کرنا، سنگار کرنا

اِزَّیَّنَ: اِزْدَانَ۔

الزَّائِنُ: آراستہ، سجا ہوا، خوبصورت۔

امْرَأَةٌ زَائِنَةٌ: سنگار کی ہوئی عورت

الزِّیَانُ: سجاوٹ اور زینت کی چیز۔

الزِّیْنُ: ہر سجانے اور زیب دینے والی چیز ج: اَزْیَانٌ (۲) آراستگی، بناؤ سنگار (۳) اچھا، خوبصورت۔

امْرَأَةٌ زَیْنَةٌ: خوبصورت عورت

الزِّیْنَةُ: سامانِ زینت وسجاوٹ (۲) آرائش، بناؤ سنگار (۳) حسن وجمال

یَوْمُ الزِّیْنَةِ: عید کا دن (۲) مصر میں خلیج کا بند توڑنے کا دن ج: زِیَنٌ۔

خِوانُ الزِّیْنَةِ: سنگار کی شیشہ دار میز۔

صُنْدُوقُ الزِّیْنَةِ: سنگاردان

غُرْفَةُ الزِّیْنَةِ: سنگار روم۔

المُزَیِّنُ: حجام، نائی، عورتوں کی مانگ نکالنے والا (بالوں کی پٹی جمانے والا) هی مُزَیِّنَةٌ۔

المُزَیَّنُ: آراستہ، سجا ہوا، حسین وجمیل

المُزْدَانُ: المُزَیَّنُ۔

•الزِّیْنُوْنُ: کیمیا میں ایک نامعروف عنصر جو ہوا میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے اسے روشنی کے ٹیوب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

زَیَّاهُ تَزْیِیَةً: کوئی شکل دینا، روپ دینا (۲) لباس پہنانا۔

ـــ بکذا: کسی کو کوئی ہیئت یا شکل یا روپ دینا۔

ـــ الحَرْفَ: حرف کو زار پڑھنا یا زار لکھنا۔

تَزَيَّا بكذا: کوئی شکل یا ہیئت یا فیشن یا روپ یا بھیس اختیار کرنا، وضع قطع اختیار کرنا۔

—— بزِيِّ العُلَماءِ: اس نے علما کی وضع قطع اپنالی۔

تَزَيَّا بزِيِّ غيره: اس نے دوسروں کا فیشن لے لیا۔

الزِّيُّ: ہیئت، شکل، فیشن، روپ، بھیس، وضع قطع (۲) لباس۔ جاءَ بزِيِّ العَرَب: وہ عربوں کے لباس میں آیا۔ ذِئبٌ في زِيِّ شاة: بکری کی شکل میں بھیڑیا ہے ج: أَزْيَاءٌ۔

بابُ السّین

• السِّیْنُ: حروف ہجا کا بارہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے قدرے اوپر ہے۔ سین مفتوح فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کرتا ہے اور قرب وقوع فعل پر دلالت کرتا ہے اس کو سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ"۔

س ـــــ أ

• سَأْ: اسم صوت ہے۔ گدھے کو بند کرنے یا پانی کے لئے بلانے کے وقت بولا جاتا ہے

• سَأَبَهُ ـ سَأْبًا: گلا گھونٹنا۔ حدیث میں ہے: "فأخذ جبريلُ بحلقي فسَأَبَنِي حتى أَجْهَشْتُ بالبكاء" جبریلؑ نے میرا گلا پکڑا اور اسے گھونٹا تو میں رونے کے قریب ہو گیا۔

ـــ السِّقاءَ: مشک کو بڑا کرنا۔

سَئِبَ من الشّرَاب ـ سَأَبًا: سیراب ہونا، آسودہ ہونا۔

السَّأْبُ: مٹکا، بڑی مشک ج: سُؤُوبٌ۔

السُّؤْبَانُ: هو سُؤْبَانُ مَالٍ: وہ مال کا بہترین منتظم ہے۔

المِسْأَبُ: السَّأْبُ ج: مَسَائِبُ۔

• سَأَتَ ـ سَأْتًا: گلا گھونٹ کر مار ڈالنا

• سَأَدَه ـ سَأْدًا: گلا گھونٹنا۔

سُئِدَ: کھارا پانی پینے سے بیمار ہونا۔

سَئِدَ الجُرْحُ ـ سَأَدًا: زخم کا پھٹ جانا۔ هو سَئِدٌ۔

أَسْأَدَ السَّيْرَ: چلنے کا عادی ہونا، مسلسل چلنا، رات بھر چلنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَ يَوْمَه إِسْعَادًا مَنْ أَسْأَدَ لَيْلَتَه إِسْئَادًا: جو رات بھر چلتا ہے وہ اپنے دن کو مبارک و خوشگوار بناتا ہے، رات میں چلنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔

السُّؤَادُ: کھارا پانی پینے سے ہونے والی بیماری۔

السُّؤْدَدُ: بقیہ جوانی۔

المِسْأَدُ: بڑی مشک، مٹکا۔

• سَأَرَ من الطّعام و الشّراب ـ سَأْرًا: کھانا یا پانی بچا دینا۔ هو سَأّرٌ۔

سَئِرَ ـ سَأَرًا: بچنا، باقی رہنا۔

أَسْأَرَ: بچانا، باقی چھوڑنا۔ حدیث میں ہے: "اذا شَرِبْتُمْ فَأَسْئِرُوا" جب تم پانی پیا کرو تو تھوڑا چھوڑ دیا کرو

ـــ من حِسَابه: حساب میں سے کچھ چھوڑ دینا، پورا نہ کرنا۔ هو سَآّرٌ۔

تَسَأَّرَ الشَّرَابَ: بچا ہوا پانی یا مشروب پینا۔

السَّائِرُ: باقی، بچا ہوا۔ سائِر الشيْ کے معنی تمام کے نہیں باقی ماندہ کے ہیں۔ سَائِرُ البلاد کہنا ہو تو اس سے قبل کسی ایک کا نام لینے کے بعد سائر کہا جائے گا جیسے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هَذَا البَلَدَ آمِنًا وسَائِرَ بلادِ المسلمين۔

السُّؤْرُ: چیز کا بقیہ، جھوٹا یعنی پی کر بچا یا ہوا پانی یا کھا کر چھوڑا ہوا کھانا۔ حدیث فضل ابن عباس میں ہے: "لا أُوثِرُ بسُؤْرِكَ أَحَدًا: میں آپ کے بچائے ہوئے کے لئے خود پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔

انَّهُ سُؤْرُ شَرٍّ: وہ شرّی ہے ج: أَسْآرٌ۔

السُّؤْرَةُ: بقیہ، بچی ہوئی چیز، وہ عورت جس کی جوانی ڈھل چکی ہو کچھ باقی ہو اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے: اِنَّ فِيها لَسُؤْرَةً۔ (۲) عمدہ مال ج: سُؤَرٌ۔

• سَأْسَأَ بالحِمار سَأْسَأَةً وسَأْسَاءً: سَأسَأ کہہ کر گدھے کو پانی کے لئے بلانا (۲) گدھے کو سَأسَأ کہہ کر چلنے یا روکنے کیلئے ڈانٹنا۔

تَسَأْسَأَت الأُمُورُ: معاملات کا مختلف ہونا، گڑبڑ ہونا۔

ـــ فُلانٌ بِحَقّي: فلاں نے انکار کے بعد میرے حق کو مان لیا۔

• سَأَفَتْ يَدُهُ ـ سَأْفًا: ہاتھ کے ناخن پھٹنا، تڑخنا (۲) ہاتھ کے ناخنوں کے گرد کا حصہ پھٹنا۔

سَئِفَتْ يَدُهُ ـ سَأَفًا: سأفت هي سَئِفَةٌ۔

ـــ شَفَتُهُ: ہونٹوں پہ پپڑی جمنا۔

ـــ لِيفُ النَّخْلَةِ: کھجور کے پتوں کا پھٹ کر خراب ہو جانا۔

سُؤِفَتْ إِبِلُهُ ـ سَآفَةً: اونٹ کا مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔

انْسَأَفَ: سَأَفَ۔

السَّأَفُ: کھجور کی شاخ (۲) دم کے بال (۳) پلک۔
السُّؤَافُ: اونٹ کو لگنے والی مہلک بیماری۔
•سَأَلَهُ عن کذا و بکذا ـ سُؤَالا و تَسْآلا و مَسْأَلَةً: پوچھنا، معلوم کرنا، دریافت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " یاَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لا تَسْأَلُوا عن اَشْیاءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ" ایسی باتیں تم دریافت نہ کرو کہ تم کو بتا دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوں۔ دوسری جگہ ہے۔ فَاسْأَلْ بِهِ خَبِیرًا: اسے کسی باخبر سے پوچھو۔
ـــ المُحْتَاجُ النَّاسَ: فقیر کا لوگوں سے خیرات مانگنا۔
ـــ فلانًا الشَّیءَ: کوئی چیز مانگنا۔ جیسے سَأَلْتُه دِرْهَمًا۔ قرآن پاک میں ہے: " لا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ"
ـــ سُؤَالا علمیًّا: علمی بات پوچھنا۔
أَسْأَلَهُ سُؤْلَهُ و مَسْأَلَتَهُ: کسی کی ضرورت یا فرمائش پوری کرنا۔
سَاءَلَهُ: سَأَلَهُ۔
تَسَاءَلُوا: ایک دوسرے سے پوچھنا، مانگنا
تَسَوَّلَ و تَسَأَّلَ: مانگنا، بھیک مانگنا۔
السَّائِلُ: طالب (۲) سوال کنندہ (۳) فقیر، خیرات مانگنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: " وَ اَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ" (۴) سیال چیز (ضد: جامد) (مشتق از سیل)
سَائِلٌ قَابِلٌ لِلْاِلْتِهَابِ: آگ پکڑنے والا سیال مادہ ج: سائلون، سُؤَّال۔
السَّأَّلُ: بہت سوال کرنے والا، بہت مانگنے والا۔
السُّؤَالُ: خیرات طلبی۔ حدیث میں ہے: نَهَى عن كَثْرَةِ السُّؤَالِ۔ (۲) طلب، فرمائش (۳) طالب علم کا استاذ وغیرہ سے استفسار (۴) امتحان کا سوال (طالب علم سے جس کا جواب لیا جاتا ہے) ج: اَسْئِلَةٌ۔
السُّؤْلُ و السُّوْلُ: سوال، درخواست، فرمائش۔
السُّؤْلَةُ: السُّؤْلُ۔
السُّؤَلَةُ: بہت سوال کرنے والا۔
السَّؤُولُ: بہت سوال کرنے والا۔
المَسْأَلَةُ: حاجت، طلب و فرمائش (۲) مصدر بمعنی اسم مفعول۔ قابل دریافت بات، حل طلب مسئلہ۔ علمی اصطلاح میں وہ قضیہ جس پر برہان قائم کیا جائے وہ معاملہ جس پر غور و فکر کر کے حل کیا جائے ج: مَسَائِل۔
مَسْأَلَةٌ تَحْتَ البَحْثِ: زیر بحث سوال یا مسئلہ۔
المَسْأَلَةُ البَسِیطَةُ او الطَّبِیعِیَّةُ: معمولی مسئلہ، معمولی بات۔
المَسْأَلَةُ المُتَفَجِّرَةُ: دھماکہ خیز مسئلہ، معاملہ
مَسْأَلَةُ مُجَامَلَةٍ: رکھ رکھاؤ کا معاملہ
المَسْؤُولُ: جواب دہ، ذمہ دار (۲) ارکان حکومت میں سے وہ شخص جس پر کوئی ذمہ داری عائد ہوتی ہو۔
المَسْؤُولُون: ذمہ داران، منتظمین۔
المَسْؤُولِیَّةُ: ذمہ داری، جواب دہی۔ کہتے ہیں: اَنَا بَرِیءٌ من مَسْؤُولِیَّةِ هذا العَمَلِ۔ ج: مَسْؤُولِیَّات
•سَئِمَ الشَّیءَ و منه ـ سَأَمًا و سَآمَةً: اکتانا، دل اچاٹ ہونا، طبیعت گھبرا جانا۔ هو سَئِمٌ و هی سَئِمَةٌ۔
اَسْأَمَهُ: اکتا دینا، دل اچاٹ کرنا۔
السَّئِیمُ: اداس، آزردہ۔
السَّؤُومُ: بہت زیادہ اکتا جانے والا، انتہائی دل برداشتہ۔ کہاوت ہے: ظِئْرٌ رَؤُومٌ خَیرٌ من اُمٍّ سَؤُومٍ: مہربان دودھ پلانے والی اکتا جانے والی ماں سے بہتر ہے۔
•سَأَى ـ سَأْوًا: دوڑنا۔
ـــ بَینَهُم: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
ـــ الثَّوبَ و الجِلْدَ: کپڑے یا کھال کو کھینچ کر پھاڑنا (یعنی اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے)۔
ـــ الشَّیءَ: قصد و ارادہ کرنا۔
سَأَّى بَینَ القَومِ ـ سَأْیًا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔
ـــ الثَّوبَ او الجِلْدَ: اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
السَّأْوُ: وطن (۲) ہمت، حوصلہ۔ فُلانٌ ذُو سَأْوٍ: فلاں باہمت آدمی ہے (۳) وہ جہت جس کا قصد کیا جائے۔

س ـــ ب

•سَبَأَ علی یَمِینٍ کاذِبَةٍ ـ سَبْئًا و سِبَاءً و مَسْبَأً: بے پروائی کے ساتھ جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الخَمْرَ: پینے کے لئے شراب خریدنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو کوڑے مارنا۔
ـــ الحَرَارَةُ او السَّوطُ الجِلْدَ: گرمی یا کوڑے کا جلد کو بدل دینا، جھلس دینا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال کو جلانا (۲) اتارنا، کھینچنا۔
اَسْبَأَ لِاَمْرِ اللهِ: اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرنا، اللہ کے حکم کو ماننا۔
ـــ علی الشَّیءِ: کسی چیز میں دل نرم ہونا۔
اِسْتَبَأَ الخَمْرَ: سَبَأَها۔
اِنْسَبَأَ الجِلْدُ: کھال اتر جانا، چھلنا۔
سَبَأ: ایک شخص کا نام جس سے عام یمنی قبائل وابستہ تھے، وہ ان کا جد امجد تھا، منصرف اور غیر منصرف اور ایسے ہی ممدود اور غیر ممدود

دونوں طرح پڑھا جاتا ہے (۲) یمن کی ایک قدیم قوم کا نام۔ کہاوت ہے: تَفَرَّقُوا أَيْدِي سَبَأٍ وَأَيَادِي سَبَأٍ: وہ قوم سبا کی طرح تتر بتر ہو گئے، ان قبائل کی زمین جب عذاب الٰہی سے غرق کردی گئی اور ان کے باغات فنا ہو گئے تو یہ مختلف ملکوں میں پھیل کر منتشر ہو گئے، اور ہر ایک گروہ نے الگ الگ راہ اپنالی۔

السِّبَاءُ: شراب۔

السُّبْأَةُ: لمبا سفر، دور دراز کا سفر۔

السَّبَئِيَّةُ: سبائیہ، شیعوں کا ایک فرقہ جو عبداللہ ابن سبا کی طرف منسوب ہے۔

السَّبَّاءُ: شراب فروش۔

السِّبْءُ: سِبْءُ الحَيَّةِ: سانپ کی کھال، کینچلی۔

السَّبِيئَةُ: شراب۔

المَسْبَأُ: پہاڑی راستہ۔

السَّبَانِخُ: الإِسْبَانِخُ: پالک یا اس جیسی سبزی۔

• سَبَّهُ ـُـ سَبًّا: گالی دینا، برا کہنا (۲) بے عزتی کرنا، اہانت کرنا، عیب لگانا، آڑے ہاتھوں لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کی ٹانگیں کاٹنا۔

ـــ فِيهِ: بہتان لگانا۔

سَابَّهُ مُسَابَّةً وَسِبَابًا: کسی کے ساتھ گالی گفتار کرنا۔

سَبَّبَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، حد سے زیادہ بدکلامی کرنا۔

ـــ الأَسْبَابَ: اسباب پیدا کرنا۔

ـــ لِلْمَاءِ مَجْرًى: پانی کے لئے راستہ بنانا۔

ـــ الحُكْمَ: کسی فیصلہ کے اسباب و وجوہ بیان کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سبب و ذریعہ بننا۔ کہتے ہیں: هَذَا السَّفَرُ يُسَبِّبُ لَكَ المَرَضَ (۲) وجود میں لانا۔

إِسْتَبُّوا: ایک دوسرے کو گالی دینا۔

تَسَابُّوا: باہم گالی گفتار کرنا (۲) باہم مقاطعہ کرنا۔

تَسَبَّبَ إِلَيْهِ: کسی تک پہنچنے کا ذریعہ اور واسطہ بننا (۲) کسی کو ذریعہ بنانا۔

تَسَبَّبَ بِهِ: واسطہ اور ذریعہ بننا۔

اِسْتَسَبَّ لَهُ: کسی کے لئے گالی یا برائی اور بے عزتی کا سبب بننا۔ کہتے ہیں: اِسْتَسَبَّ لِأَبِيهِ: وہ اپنے باپ کی بے عزتی کا سبب بن گیا اس طرح کہ اس نے دوسرے کے باپ کو گالی دی تو اُس نے جواباً اس کے باپ کو گالی دی۔

الأُسْبُوبَةُ: گالی، بدکلامی، ہر وہ بات جس کے ذریعہ دوسرے کی بے حرمتی کی جائے اور اسے برا کہا جائے یا گالی دی جائے ج: أَسَابِيبُ۔

السِّبُّ: بہت گالی دینے والا (۲) اوڑھنی، دوپٹا (۳) عمامہ، دستار (۴) رسّی (۵) میخ (۶) باریک کپڑا ج: سُبُوبٌ۔

سِبُّ الشَّخْصِ: کسی کا گالی دینے میں مقابل۔

السَّبَبُ: رسّی (۲) راستہ (۳) ذریعہ، وسیلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَأَتْبَعَ سَبَبًا" (۴) رشتہ، تعلق و قرابت۔ کہتے ہیں: مَالِي إِلَيْكَ سَبَبٌ۔ (۵) دلیل و ثبوت (۶) علت و وجہ (۷) اصل (۸) علم عروض میں ان دو حرفوں کو کہتے ہیں جن میں سے ایک متحرک ہو دوسرا ساکن یا دونوں متحرک ہوں پہلے کو سبب خفیف اور دوسرے کو سبب ثقیل کہا جاتا ہے (۹) شرعاً وہ چیز جو دوسری شے تک پہنچائے مگر اس میں مؤثر نہ ہو، جیسے: وقت نماز ج: أَسْبَابٌ۔

أَسْبَابُ السَّمَاءِ: آسمان کے کنارے یا ان کے زینے۔ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي أَبْلُغُ الأَسْبَابَ، أَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ"

تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبَابُ: ان کی تدبیریں اور حیلے بیکار ہو گئے۔

أَسْبَابُ الحُكْمِ فِي القَضَاءِ: عدالتی فیصلہ کے قانونی اسباب و وجوہ اور واقعی دلائل۔

السَّبَبُ الكَافِي: مکمل ثبوت۔

ـــ الوَاهِي: لچر اور کمزور دلیل۔

السَّبَّابَةُ: انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی، انگشت شہادت۔

السَّبَّةُ: زمانہ کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَتْ سَبَّةٌ مِنَ الدَّهْرِ۔ الدَّهْرُ سَبَّاتٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہوتے ہیں۔ کوئی کیسا کوئی کیسا۔ أَصَابَتْنَا سَبَّةٌ مِنْ بَرْدٍ او حَرٍّ: ہم پر سردی یا گرمی کی لہر آئی۔

السُّبَّةُ: عار، عیب، داغ (۲) وہ شخص جو لوگوں کی گالیوں کا بہت نشانہ بنتا ہو۔

السُّبَبَةُ: بہت گالی گفتار کرنے والا۔

السَّبَبِيَّةُ: سبب اور مسبب کے درمیان کا تعلق۔

السَّبِيبُ: سَبِيبُ الشَّخْصِ: گالی گفتار کا مقابل۔

سَبِيبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی اور دم کے بال۔

السَّبِيبَةُ: باریک کپڑا (۲) بالوں کی لٹ، گچھا (۳) کسر کا باریک ٹکڑا ج: سَبَائِبُ۔

امْرَأَةٌ طَوِيلَةُ السَّبَائِبِ: لمبی زلفوں والی عورت۔ سَبَائِبُ الدَّمِ:

خون دوڑنے کے راستے۔
المِسَبُّ: بہت گالی گفتار والا، بڑا بدکلام
المِسَبَّةُ: شہادت کی انگلی۔
•سَبَتَ ـُ سَبْتًا: سونا، آرام کرنا (۲) رہنا۔
ــــ فُلَانٌ ـِ سَبْتًا: ہفتہ کے دن میں داخل ہونا۔
ــــ اليَهُودُ: یہودیوں کا سبت منانا یعنی سنیچر کو معاشی کاموں کو چھوڑ دینا اور مذہبی رسوم ادا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ لَا تَأْتِيْهِمْ"۔
ــــ الشيءَ: لٹکانا، ڈھیلا چھوڑنا۔
ــــ شَعْرَهُ: بالوں کو لٹکانا (چوٹی کی شکل میں) (۲) کاٹنا۔
ــــ عِلاوَتَهُ: گردن پر مارنا۔
ــــ شَعْرَهٗ او رَأْسَهٗ: بال یا سر مونڈنا
أَسْبَتَ فُلَانٌ: سنیچر کے دن میں داخل ہونا
ــــ اليَهُودُ: یہود کا سبت منانا۔
ــــ الحَيَّةُ: سانپ کا سر کو جھکا کر بے حس وحرکت ہو جانا۔
سَبَّتَ الشيءَ: کاٹنا۔
انْسَبَتَ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہو جانا۔
ــــ الرُّطَبُ: کھجور کا پوری طرح پک جانا مکمل رطب بن جانا۔
ــــ الشيءُ: لمبا ہونا، لچک کے ساتھ بڑھنا۔ کہتے ہیں: فِي وَجْهِهِ انسِبَاتٌ: اس کے چہرہ میں لمبائی اور پھیلاؤ ہے۔
السُّبَاتُ: آرام، آرام کا ذریعہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا" (۲) نیند (۳) اونگھ، ہلکی نیند جیسے بیمار یا بوڑھے کی ہوتی ہے۔ حدیث عمرو بن مسعودؓ میں ہے: "قال لمعاوية ما تسأل عن شيخ نومه سُبَاتٌ وليله هُبَاتٌ" تم اس بوڑھے کی کیا بات پوچھتے ہو جس کی نیند ہلکی اور رات ڈھیلی ڈھالی ہے (۴) زمانۂ دراز (۵) طبی اصطلاح میں ایسی بے ہوشی جو کسی زود اثر دوا سے بھی زائل نہ ہو، بخلاف الإغماء۔
ابْنَا سُبَاتٍ: شب وروز۔
السَّبْتُ: ہفتہ (سنیچر) کا دن، شنبہ (۲) زمانہ یا اس کا کچھ حصہ، عرصہ۔ کہتے ہیں: اَقَمْنَا سَبْتًا: ہم نے کچھ عرصہ قیام کیا (۳) آرام (۴) نیند (۵) بہت سونے والا (۶) دلیر لڑکا (۷) تیز رو گھوڑا ج: سُبُوت و اَسْبُتٌ۔
السِّبْتُ: صاف کی ہوئی یا رنگی ہوئی کھال
النِّعَالُ السِّبْتِيَّةُ: صاف رنگے ہوئے چمڑے کے جوتے۔
السَّبْتَةُ: عرصہ، زمانہ کا ایک حصہ۔
السَّبْتِيُّ: سبت کا عقیدہ رکھنے والا۔
المَسْبُوتُ: بے ہوش پڑا ہوا بیمار جو سوتا ہوا دکھائی دے اور اکثر آنکھیں بند رکھے (۲) بے ہوش (۳) مردہ۔
سِبْتَمْبَر: رومی (عیسوی) مہینوں میں سے نواں مہینہ، ستمبر۔ سریانی میں اس کا مقابل اَيْلُول ہے۔
•تَسَبَّجَ: گھریلو (کام کاج کا) چھوٹی آستین کا کرتا پہننا۔
السَّبَجُ: سیاہ کوڑیاں۔
السُّبْجَةُ: چھوٹی آستین کا کرتا (جو عورتیں گھروں میں استعمال کرتی ہیں)۔
سُبْجَةُ القَمِيصِ: کرتے کا گھیر۔
السَّبِيجَةُ: السُّبْجَةُ
السَّبَّاجُ: چھوٹی آستین کے سیاہ کپڑے بیچنے والا۔
•سَبَحَ بالنَّهْرِ وفيه ـَ سَبْحًا و سِبَاحَةً: نہر وغیرہ میں تیرنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑنے کیلئے اگلی ٹانگیں پھیلانا۔ هو سَابِحٌ و سَبُوحٌ۔
ــــ النُّجُومُ: ستاروں کا آسمان میں چلنا قرآن پاک میں ہے: "وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ"۔
ــــ فُلَانٌ فِي الأَرْضِ: دور چلا جانا، دوڑنا (۲) کھدائی کرنا (۳) معاشی امور کی انجام دہی کے لئے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا" (۴) آرام کرنا، سونا۔
ــــ فِي الكَلَامِ: خوب بولنا، بہت باتیں کرنا
أَسْبَحَ: تیرانا۔
سَبَّحَ: سبحان اللہ کہنا۔
ــــ اللّٰهَ و لَهُ: خداتعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، بڑائی اور عظمت کا اظہار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا"۔
السَّابِحُ: تیراک، تیرتا ہوا۔
السَّابِحَاتُ: تیرنے والیاں (۲) کشتیاں (۳) ستارے (۴) فرشتے جو روحوں کو لے کر تیزی سے اڑتے ہیں۔
السِّبَاحَةُ: تیراکی۔
السَّبَّاحُ: تیراک، بڑا ماہر تیراک۔
السَّبَّاحَةُ: شہادت کی انگلی، وضو کی حدیث میں ہے: "فَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي اُذُنَيْهِ"۔
السُّبُّوحُ: ہر برائی سے بالکل پاک، پاک و برتر۔ اللہ کی صفات میں سے ایک۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ: کلمۂ تنزیہ۔ اللہ ہر عیب اور برائی سے پاک ہے۔

سُبْحَانَ مِن كذا: بوقت تعجب کہا جاتا ہے۔ یہ بہت ہی عجیب ہے۔

السَّبْخُ: خلا، فراغ۔

السَّبْخَةُ: چمڑے کا لباس یا کپڑا۔ ج: سِبَاخٌ۔

السُّبْحَةُ: تسبیح، دانوں کا مجموعہ جن پر گن کر تسبیح پڑھی جاتی ہے (۲) دعا (۳) نفل نماز ج: سُبَحٌ۔

السُّبُحَاتُ: سجدہ کی جگہیں۔

سُبُحَاتُ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کا جلال و عظمت اور انوار و تجلیات۔

السَّوَابِحُ: گھوڑے (صفت غالبہ)

التَّسْبِيحَةُ: کلماتِ تسبیح، نعت خدا ج: تَسْبِيحَات، تسابيح۔

المُسَبَّحُ: مضبوط و توانا۔ كِسَاءٌ مُسَبَّحٌ: مضبوط کمبل۔

المُسَبِّحَةُ: شہادت کی انگلی۔

المِسْبَحَةُ: تسبیح (پروئے ہوئے دانے) ج: مَسَابِح۔

• سَبْحَلَ فُلَانٌ: سبحان اللہ کہنا۔

• سَبَخَ ـ سَبْخًا: سست ہونا، دھیما اور ہلکا ہونا (۲) دور ہو جانا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا کم ہو جانا۔

ـــ القُطْنَ وغيرَهُ: لپیٹنا، سمیٹنا۔

سَبِخَتِ الأَرْضُ ـ سَبَخًا: زمین کا شورے والی ہونا۔ هي سَبِخَة

أَسْبَخَتِ الأَرْضُ: شورے والی ہونا۔

ـــ في حَفْرِ الأَرْضِ: زمین کی کھدائی کرتے ہوئے شورے والے طبقہ تک پہنچنا۔

سَبَّخَ: سونا۔

ـــ الشيءُ: ہلکا ہونا، سکون ہونا، ٹھہرنا، رکنا۔ سَبَّخَ العِرْقُ: رگ کا خون بند ہو گیا۔ اور اس میں سکون ہو گیا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی میں کمی ہو جانا۔

سَبَّخَ عنه الشِّدَّةَ: کسی کی سختی یا تکلیف میں کمی کرنا۔ جیسے: اللّٰهُمَّ سَبِّخْ عَنِّي الحُمَّى: اے اللہ مجھ سے بخار کی تکلیف کو رفع کر۔ حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "أَنَّهُ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم سَمِعَهَا تدعو على سَارِقٍ سَرَقَهَا فقال: لَا تُسَبِّخِي عنه بِدُعَائِكِ عَلَيْهِ" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ کو ایک چور کو بد دعا دیتے ہوئے سنا تو فرمایا عائشہ! اس کے لئے بد دعا کر کے اس کی سختی میں کمی نہ کرو۔

ـــ القُطْنَ: روئی دھنکنا اور پھیلانا۔

تَسَبَّخَ: ہلکا ہونا، کم ہونا، زور کم ہونا

السِّبَاخُ: سَبَخَة کی جمع (۲) شور زمین جو شوریت کی بنا پر ویران پڑی رہے (۳) کھاد (مصری لغت)

السَّبَخُ: شور زمین جس میں پاؤں دھنس جائیں (۲) کھاد۔

السَّبَخُ البَلَدِيُّ: قدرتی کھاد۔

السَّبَخُ الكِيمَاوِيُّ: مصنوعی کھاد۔

السَّبْخَةُ: نمکین اور دلدلی زمین (۲) پانی کی کائی ج: سِبَاخٌ۔

السَّبِخَةُ: أَرْضٌ سَبِخَةٌ: کھاد والی زمین، شور زمین۔

السَّبِيخَةُ: روئی کا پھایہ جو دوا میں ڈبو کر زخم پر رکھا جائے (۲) دھنی ہوئی روئی (۳) پرندہ کے بکھرے ہوئے پر ج: سَبِيخٌ و سَبَائِخ

• سَبَدَ شَعْرَهُ ـ سَبْدًا: بال کاٹنا، مونڈنا۔

ـــ شَارِبَهُ: مونچھوں کا بڑھ کر ہونٹوں پر آنا۔

أَسْبَدَ: سَبَدَ۔

سَبَّدَ الشَّعْرُ: مونڈنے کے بعد بالوں کا اگنا اور ان کی سیاہی ظاہر ہونا۔

ـــ الفَرْخُ: پرندہ کے بچہ (چوزہ) کے پر نکلنا اور نوکیلے ہونا۔

ـــ شَعْرَهُ: اچھی طرح مونڈنا، استاصال کرنا کہ کھال صاف ہو جائے (۲) بالوں کو بھگو کر اور کنگھا کر کے چھوڑ دینا۔

ـــ رَأْسَهُ: بالوں کا دھونا اور تیل لگانا چھوڑ دینا۔ حدیث خوارج میں ہے: "سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ والتَّسْبِيدُ"

السَّبَدُ: نباتات کی روئیدگی کے وقت کی نوکیں، گھاس کاٹنے کے بعد کا بقیہ (۲) تھوڑے بال۔ کہتے ہیں: مَالَهُ سَبَدٌ وَلَا لَبَدٌ: اس کے پاس تھوڑا بہت کچھ نہیں یا اس کے پاس نہ اونٹ ہیں نہ بکریاں ج: أَسْبَادٌ۔

السُّبَدُ: جنگلی ابابیل ج: سِبْدَانٌ (۲) حوض کا راستہ بند کرنے کا کپڑا یا ڈاٹ اس کے ذریعہ اونٹوں کے پانی پیتے وقت پانی کو گدلا ہونے سے بچایا جاتا ہے (۳) بدبختی۔

السِّبْدُ: بھیڑیا (۲) مصیبت (۳) سیاہ کپڑا کہتے ہیں: هو سِبْدٌ من الأَسْبَادِ: وہ بڑا ہوشیار چور ہے ج: أَسْبَاد۔

السَّبَنْدَى: لمبا (۲) دلیر (۳) چیتا ج: سَبَانِد۔

السَّبَانِدَةُ و السَّبَادِرَةُ: کھیل کود میں مشغول رہنے والے بیکار لوگ۔

• سَبَرَهُ ـ سَبْرًا: زخم یا کنویں کی گہرائی جانچنا، ناپنا (۲) جانچنا، آزمانا۔

سَبَرَ الجُرْحَ: سلائی ڈال کر زخم کی گہرائی معلوم کرنا۔

ـــ فُلَانًا: جانچ پڑتال کرنا، تلاشی لے کر دیکھنا کہ اس کے پاس کیا ہے۔ گہرائی جاننا، حقیقت معلوم کرنا۔

أَسْبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
اِسْتَبَرَةٌ : سَبَرَةٌ ۔
السَّابِرِيُّ : عمدہ اور باریک کپڑا (۲) مضبوط بنی ہوئی زرہ (۳) عمدہ کھجور۔
السِّبَارُ : زخم یا پانی ناپنے کا آلہ، سلائی ج: سُبُرٌ۔
السُّبُورُ : غریب آدمی ۔
السَّبُّورَةُ : تختۂ سیاہ، بلیک بورڈ ج: سَبُّورَات ۔
السَّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت شکل ج: أَسْبَارٌ۔ اصولیوں کی اصطلاح میں سبر اور تقسیم اوصاف کو اصل مقیس علیہ میں محدود کرنا اور ان میں سے بعض کو برائے علت چھوڑ دینے کا نام ہے ۔
السِّبْرُ : اصل (۲) رنگ (۳) ہیئت، شکل ۔
السَّبْرُ : لمبے بازوؤں والا شکاری پرندہ
سِبِرتو : اسپرٹ ۔
السَّبْرَةُ : ٹھنڈی صبح ۔
المِسْبَارُ : ناپنے کا آلہ، سلائی وغیرہ ج: مَسَابِيرُ۔
المَسْبُرَةُ : مَسْبُرَةُ الجُرحِ : زخم کی انتہا۔
المَسْبُورُ : خوش منظر، خوبصورت ۔
• سَبْرَتَ : قناعت کرنا، مزید نہ مانگنا ۔
السِّبْرَاتُ : غریب و مسکین ۔ هي سِبْرَاتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
السُّبْرُوتُ : معمولی اور تھوڑی چیز (۲) غریب و مسکین (۳) امرد لڑکا (۴) بنجر زمین ۔ وهي: سُبْرُوتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔ أَرْضٌ سَبَارِيتُ : بنجر زمین ۔
السِّبْرِيتُ : السِّبْرَاتُ ۔ هي سِبْرِيتَةٌ ج: سَبَارِيتُ ۔
• سَبْرَجَ عَلَيْهِ الأَمْرَ : کسی سے کوئی بات مخفی رکھنا ۔
• سَبْرَدَ شَعْرَهُ : بال صاف کرنا، مونڈنا
• سَبْسَبَ الرَّجُلُ : ہلکے ہلکے چلنا۔
—— المَاءَ و البَوْلَ : پانی اور پیشاب بہانا ۔
تَسَبْسَبَ المَاءُ : پانی بہنا ۔
السَّبْسَبُ : جنگل، بیابان ج: سَبَاسِبُ
بَلَدٌ سَبَاسِبُ : وسیع شہر۔
• سَبِطَ ـَ سَبَطًا : بالوں کا نرم اور سیدھا ہونا ۔ هو سَبِطٌ و سَبْطٌ
سُبِطَ فُلَانٌ : بخار میں مبتلا ہونا ۔ هو مَسْبُوطٌ ۔
سَبُطَ ـُ سُبُوطًا و سُبُوطَةً و سَبَاطَةً : بالوں کا سیدھا ہونا ۔
أَسْبَطَ : خوف سے خاموش ہوجانا (۲) بدن ڈھیلا کرکے سر نیچے لٹکانا ۔
—— بالأَرْضِ : زمین سے چمٹنا اور ضرب یا بیماری کی وجہ سے اس پر پھیل جانا ۔
—— في النَّوْمِ : نیند میں آنکھیں بند کرنا
—— عنه : غفلت برتنا ۔
سَبَّطَتْ بِوَلَدِهَا : ناتمام بچہ ڈال دینا
السَّابَاطُ : چھتّا، دو دیواروں کے درمیان چھپی ہوئی گزرگاہ ج: سَوَابِيطُ و سَابَاطَات ۔
السَّابُوطُ : ایک سمندری جانور ۔
سَبَاطِ : بخار (مؤنث)
سُبَاطُ : ماہ فروری ۔
السُّبَاطَةُ : کوڑی، کوڑے کرکٹ کا ڈھیر، گندگی کا ڈھیر، کوڑا خانہ (۲) کنگھا کرنے سے گرنے والے بال (۳) کھجور کے پھل کا خوشہ ۔
السَّبِطُ : (من الرجال) لمبا آدمی (۲) (من الشعر) سیدھے (غیر گھونگھریالے) بال (من المطر) مسلسل بارش ۔
سَبْطُ اليَدَيْنِ : فیاض و سخی ۔
سَبْطُ الأَصَابِعِ : لمبی انگلیوں والا ج: سِبَاطٌ ۔
سَبْطُ الجِسْمِ : قد و قامت والا، خوش قامت ۔ وهي سَبْطَةٌ ۔
امْرَأَةٌ سَبْطَةُ الخَلْقِ : نرم و نازک عورت ۔
السَّبَطُ : بہت شاخوں والا درخت (جس کی جڑ ایک ہی ہو) ۔
السِّبْطُ : پوتا، نواسہ (نواسہ کے لئے زیادہ مستعمل ہے پوتے کے لئے حفید ہے)
السِّبْطُ (من اليهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام ج: أَسْبَاطٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا"
السَّبَطَانَةُ : پرندوں کے شکار کی بندوق
• اسْبَطَرَّ : لیٹنا، دراز ہونا، ہاتھ پیر پھیلانا کہتے ہیں: اسْبَطَرَّتِ الذَّبِيحَةُ: ذبح کے بعد جانور کا زمین پر پھیل جانا
—— في السَّيْرِ : تیز چلنا، لپکنا۔
—— البِلَادُ : ملک کا ٹھیک حالت میں ہونا
السِّبَطْرُ : ذہین و تیز فہم (۲) لمبا اور سیدھا کہتے ہیں: شَعْرٌ سِبَطْرٌ (۳) تیز رفتار کہتے ہیں: جَمَلٌ سِبَطْرٌ و أَسَدٌ سِبَطْرٌ : وہ شیر جو حملہ کے وقت ہاتھ پیر دراز کرلیتا ہو۔
السِّبَطْرَةُ : بھاری بھرکم عورت ۔
السِّبَطْرَى : اتراہٹ کی چال، مغرورانہ چال
السِّبْيَطْرُ : لمبا۔
• سَبَعَ القَوْمَ ـَ سَبْعًا : لوگوں کا سات عدد پورا کرنا ۔ کہتے ہیں: هو سَابِعُ سِتَّةٍ : وہ چھ کے ساتھ مل کر ساتواں ہے (۲) لوگوں کے مال کا ساتواں حصہ لینا ۔
—— الحَبْلَ : رسّی کو سات بل دینا ۔
—— الذِّئْبُ الغَنَمَ : بھیڑیے کا بکری کو

پکڑ کر کھا جانا۔
سَبَعَ فُلَانًا: ڈرانا (۲) گالی دینا، برا کہنا، عیب لگانا۔
سُبِعَ الْمَوْلُودُ: نومولود بچہ کے بال مونڈ کر ساتویں دن اس کی طرف سے قربانی کرنا
___ البَقَرَةُ الوَحْشِيَّةُ: جنگلی گائے کے بچہ کو درندہ کا پھاڑ کھانا۔
أَسْبَعَ القَوْمُ: لوگوں کا سات ہو جانا (۲) لوگوں کی بکریوں میں بھیڑیے کا گھس جانا۔
___ الحَامِلُ: حاملہ کا ساتویں مہینہ بچہ جننا، ستواسہ بچہ جننا۔ هي مُسْبِعٌ و الوَلَدُ مُسْبَعٌ۔
___ الطَّرِيقُ: راستہ کا بہت درندوں والا ہونا۔
___ الشَّيْءَ: سات عدد کرنا۔
___ ابنه: بیٹے کو دایہ کے حوالہ کرنا۔
سَبَّعَ الشَّيْءَ: سات (عدد) بنانا، کرنا، سات گنا کرنا (۲) سات رکنی بنانا۔
___ العَمَلَ: کسی کام کو سات مرتبہ کرنا، یا چند مرتبہ کرنا۔ جیسے: سَبَّعَ الإِنَاءَ: برتن کو سات مرتبہ دھونا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ الأَجْرَ: اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو زیادہ سے زیادہ کرے۔ سَبَّعَ عِنْدَ امْرَأَتِه: سات رات قیام کرنا
___ الحَامِلُ: حاملہ عورت کا ساتویں مہینہ بچہ جننا۔
___ القَوْمُ: لوگوں کی تعداد کا سات سو ہو جانا۔ حدیث میں ہے: "سَبَّعَتْ سُلَيْمٌ يَوْمَ الفَتْحِ"
اِسْتَبَعُوا: سات ہو جانا۔
سَابَعَه مُسَابَعَةً و سِبَاعًا: گالی گلوچ کرنا۔
الأُسْبُوعُ: سات دن، ہفتہ ج: أَسَابِيع
___ من الطَّوَافِ: طواف کے سات چکر

أُسْبُوعُ الآلَامِ: نصاریٰ کے نزدیک ہفتۂ مصائب۔
الأُسْبُوعِيُّ: ہفتہ وار، ہفت روزہ۔
السَّابِعُ: ساتواں۔ سَابِعُ سَبْعَةٍ: سات میں سے ایک۔
السُّبَاعِيُّ: سات گوشوں والا، ہفت گوشہ، سات رکنی۔
سُبَاعِيُّ الأَحْرُفِ: سات حرفی۔
سُبَاعِيُّ البَدَنِ: کامل الجسم آدمی۔
الثَّوْبُ السُّبَاعِيُّ: سات گز یا سات بالشت کا کپڑا۔
السَّبْعُ: سات (مؤنث کے لئے۔ جیسے سَبْعُ نِسَاءٍ)۔
السَّبْعُ المَثَانِي: سورۂ فاتحہ۔
يَوْمُ السَّبْعِ: قیامت کا دن۔
السَّبُعُ: درندہ، پھاڑ کھانے والا جانور (دانت والا جانور جو انسان اور چوپاؤں کو پھاڑ کھاتا ہو۔ جیسے شیر، بھیڑیا، چیتا وغیرہ) (۲) ہر پنجے والا جانور جو پنجہ سے حملہ کرتا ہو۔ هي سَبُعَةٌ ج: سِبَاع و أَسْبُعٌ و سُبُوعٌ۔
السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
السَّبْعُونَ: ستر (۲) سترواں (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
السَّبْعَةُ: سات (مذکر کے لئے۔ جیسے سَبْعَةُ رِجَالٍ)۔
هٰذَا الشَّيْءُ وَزْنُ سَبْعَةٍ: یہ چیز سات مثقال ہے۔
السَّبُعَةُ: شیرنی۔
السُّبُوعُ: الأُسْبُوعُ۔
السَّبِيعُ: السُّبُعُ: ساتواں حصہ ج: أَسْبَاعٌ۔
المُسَبَّعُ: علم ہندسہ کی ایک شکل جس کے اضلاع کی تعداد سات ہوتی ہے۔
المَسْبَعُ: درندوں کا مسکن ج: مَسَابِعُ
المُسْبَعُ: عیش و عشرت والا (۲) وہ بچہ جس کی ماں مرگئی ہو اور غیر عورت اسے دودھ پلاتی ہو (۳) حرام کی اولاد، ولد الزنا (۴) منھ بولا بیٹا (۵) ساتویں مہینہ پیدا ہونے والا بچہ۔
المَسْبَعَةُ: بہت درندوں والی زمین ج: مَسَابِع۔
المَسْبُوعُ: درندہ سے مرعوب۔

• سَبَغَ الشَّيْءُ ـُ سُبُوغًا: مکمل ہونا (۲) دراز و لمبا ہونا (۳) کشادہ ہونا، خوش گوار ہونا۔
___ و الشَّعْرُ و الذَّنَبُ: دراز ہونا۔
___ الثَّوْبُ و الدِّرْعُ: دراز و کشادہ ہونا
___ المَطَرُ: بارش کا زمین سے قریب ہونا، خوب ہونا۔
___ النِّعْمَةُ: نعمت کا بھرپور ہونا۔
___ العَيْشُ: زندگی کا فراخ و آسودہ ہونا
هو سَابِغٌ و هي سَابِغَةٌ ج: سَوَابِغ۔
أَسْبَغَ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کا لمبی زرہ پہننا۔
___ الشَّيْءَ: مکمل کرنا (۲) دراز و کشادہ کرنا
___ الوُضُوءَ: ہر عضو کو اچھی طرح دھلنا
___ اللّٰهُ عليك النِّعْمَةَ: اللہ تعالیٰ تمہاری نعمت و خوش حالی کو مکمل کرے، تم کو زیادہ سے زیادہ آسودگی عطا فرمائے۔
___ لَهُ فِي النَّفَقَةِ: کسی کے خرچ میں فراخی کرنا، پورا پورا خرچ دینا۔
التَّسْبِغَةُ: تَسْبِغَةُ الخُوذَةِ: زرہ کا وہ حصہ جو زرہ کو خود سے ملاتا ہے اور گردن کو چھپا لیتا ہے ج: تَسَابِغ۔
السَّابِغُ: کامل، دراز، فراخ۔
دِرْعٌ سَابِغٌ: مکمل زرہ ج: سَوَابِغ
السَّابِغَةُ: زرہ ج: سَوَابِغ۔
سَابِغُ الإِلْيَتَيْنِ: بڑے سرین والا۔
• سَبَقَهُ الى الشَّيْءِ ـِ سَبْقًا: کسی شے

کی طرف کسی سے آگے بڑھنا۔ کہتے ہیں: سَبَقَ الفَرَسُ فِی الحَلبَةِ: گھوڑدوڑ کے میدان میں گھوڑے کا سب سے آگے نکل جانا۔

سَبَقَ عَلٰی قَومِہ: کرم و سخاوت میں سب سے بڑھ جانا۔

— علی کذا: غالب ہونا۔

سُبِقَ عَلَی الاَمرِ: کسی کام میں کسی پر غلبہ پالیا گیا، وہ مغلوب ہوگیا۔

أَسبَقَ القَومُ اِلَی الاَمرِ: کسی کام کی طرف دوڑنا، جلدی کرنا۔

— الرَّأیَ وَنَحوَہٗ: رائے کو (اس پر مشورہ و بحث سے قبل) پختہ کرلینا۔

الرَّأیُ المُسبَقُ: پہلے سے پختہ کی ہوئی رائے۔

سابَقَ اِلَی الشَیءِ مُسَابَقَةً وسِبَاقًا: کسی شے کی طرف دوڑنا جلدی سے آنا قرآن پاک میں ہے: "سَابِقُوا اِلٰی مَغفِرَةٍ مِّن رَّبِّکُم"

— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا (دیکھنا کہ کون سا گھوڑا آگے نکلتا ہے)

— فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مقابلہ میں دوڑنا (۲) کسی کے قریب لگنا۔

سَبَّقَ: شرط کی ہوئی چیز لے لینا، گوئے سبقت حاصل کرنا۔

— بَینَ الخَیلِ: گھوڑوں کی دوڑ کرانا

— الشَّاةُ وَنَحوُھَا: بکری وغیرہ کا ناتمام بچہ گرانا۔

— الطَّیرَ الجَارِحَ: شکاری پرندہ کے پاؤں میں بندھن باندھنا۔

اِستَبَقُوا اِلَی الشَیءِ أَو کَذَا: کسی شے کی طرف پہنچنے کے لئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاستَبَقَا البَابَ" ان دونوں نے دروازہ تک ایک دوسرے سے پہلے پہنچنے کی کوشش کی

اِستَبَقُوا الطَّرِیقَ: راستہ کو پار کرنا، گزرنا۔

تَسَابَقُوا: ایک دوسرے سے آگے نکلنا (۲) باہم لڑنا (۳) باہم خطرہ میں پڑنا۔

السَّابِقُ: آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ اُولٰئِكَ المُقَرَّبُونَ" (۲) دوڑ میں جیتنے والا گھوڑا (۳) پہلا، گذشتہ۔ ضد: لاحق مذکور (۴) پیش رو۔

السَّابِقُ ذِکرُہٗ: مذکورہ بالا۔

السَّابِقُ لِاَوَانِہٖ: قبل از وقت۔

سَابِقُ مَعرِفَةٍ بِکَذ: سابقہ علم شناسائی، سابقہ واسطہ۔

السَّابِقَةُ: دوڑ وغیرہ میں سبقت، جیت کہتے ہیں: لَہٗ فِی ھٰذَا الاَمرِ سَابِقَةٌ: اس معاملہ میں اس کی پہل ہو چکی ہے (۲) کسی عاقل بالغ کا وہ جرم جو اس کے ریکارڈ میں آگیا ہو سابقہ جرم (۳) سابقہ قابل تقلید عمل

ج: سَوَابِق۔

السَّوَابِقُ: جرائم گذشتہ، احوال سابقہ، ریکارڈ۔

السَّابِقَات: گھوڑے۔

السِّبَاقُ: پائے بند، باندھنے کی پٹی یا بیٹی، بندش۔ السِّبَاقَان: شکاری پرندہ کے پیر میں ڈالی جانے والی چمڑے وغیرہ کی دو بندشیں۔

سِبَاقُ الخَیلِ: گھوڑدوڑ۔

السَّبَّاقُ: سب سے آگے رہنے والا، پیش پیش

السَّبِقُ: آگے بڑھنے والا۔

السَّبَقُ: دوڑ میں بدی ہوئی شرط، بازی (۲) دوڑ کا میدان ج: اَسبَاقٌ۔

المُسَابِقُ: مقابل، مزاحم۔

المُسَابَقَةُ: مقابلہ، کمپٹیشن۔

مُسَابَقَةُ الجَمَالِ: مقابلہ حسن۔

المَسبُوقُ: پیچھے رہ جانے والا (۲) وہ شخص جس کا کوئی سابقہ جرم ہو (۳) وہ شخص جس کی نماز میں کوئی رکعت چھوٹ گئی ہو۔ المَسبُوقُ بِرَکعَةٍ: (مثلاً) وہ شخص جس کی ایک رکعت چھوٹ گئی ہو اور امام پہلے پڑھ چکا ہو۔

المُسَبِّقُ: آگے بڑھنے والا گھوڑا (۲) پیشگی

مُسَبَّقًا: پیشگی، پہلے ہی، پہلے سے۔

سَبَكَ المَعدِنَ ـِ سَبكًا: معدنیات کو گلانا، پگھلانا اور صاف کرکے سانچہ میں ڈھالنا (۲) کھرا کھوٹا جاننا، آزمانا۔

سَبَکَتِ التَّجَارِبُ فُلَانًا: تجربات کا کسی کو باخبر اور مہذب بنانا۔ ھو مَسبُوكٌ و سَبِیكٌ

سَبَّكَ المَعدِنَ: سَبَکَہٗ۔

اِنسَبَكَ: ڈھلنا، پگھلنا۔

السِّبَاکَةُ: ڈھلائی کا پیشہ۔

السَّبَّاكُ: سونا چاندی اور معدنیات کی ڈھلائی کرنے والا (۲) گھروں وغیرہ میں نلوں وغیرہ (پائپ) کی فٹنگ اور مرمت وغیرہ کرنے والا، پلمبر۔

السَّبِیكُ: ڈھلا ہوا، پگھلا ہوا، میل کچیل سے صاف دھات۔

السَّبِیکَةُ: چاندی سونے یا دھات کا کسی شکل میں ڈھلا ہوا، ڈلا یا ٹکڑا (۲) دھات کا لمبا ٹکڑا، سلاخ وغیرہ، ڈھلی ہوئی کسی دھات کی تختی ج: سَبَائِكُ۔

سَبكُ المَعَادِن: دھاتوں کی ڈھلائی۔

المَسبَكُ: ڈھلائی کا کارخانہ، فاؤنڈری۔

ج: مَسَابِكُ۔

مَسبَكُ حُرُوفِ الطِّبَاعَةِ: ٹائپ فاؤنڈری

المِسبَکَةُ: وہ برتن یا بھٹی جس میں دھات گلائی جائے یا ڈھالی جائے۔

۱۰ اِسبَکَرَّ الشَّیءُ: لمبا اور پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسبَکَرَّ النَّبتُ و اِسبَکَرَّ الشَّعرُ

(۲) سیدھا اور معتدل ہونا، مکمل ہونا جیسے: اسْبَكَرَّ الشَّبَابُ و اسْبَكَرَّت الجَارِيَـةُ۔
اسْبَكَرَّ فُلَانٌ: لیٹنا، زمین وغیرہ پہ دراز ہونا۔
ـــ النَّهْرُ: نہر چلنا، جاری ہونا۔
• سَبَلَهُ ـُ سَبْلًا: گالی دینا۔
أَسْبَلَت الطَّرِيْقُ: راستہ کا بہت چالو ہونا، بہت آمدورفت والا ہونا۔
ـــ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
ـــ عليه: کسی کے خلاف بہت بولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھوڑنا، لٹکانا۔ جیسے: أَسْبَلَ الثَّوْبَ و السِّتْرَ۔
ـــ الفَرَسُ ذَنَبَهُ: گھوڑے کا دم کو نیچے لٹکانا۔
سَبَّلَ الشَّيْءَ: مباح کرنا، فی سبیل اللہ دینا۔
الأَسْبَلُ: لمبے خوشہ والا (۲) اوپر کے ہونٹ پر بیچ کے لمبے دائرہ والا ج: سُبْلٌ۔
السَّابِلُ: سَبِيْلٌ سَابِلٌ: چلتا ہوا راستہ۔
السَّابِلَةُ: چلتا ہوا راستہ۔ کہتے ہیں: سَبِيلٌ سَابِلَةٌ (۲) راہ گیر ج: سَوَابِل۔
السَّبَلُ: برستی ہوئی بارش (۲) خوشہ گیہوں وغیرہ کی بالی (۳) آنکھ کا موتیا (۴) ناک (۵) لٹکا ہوا کپڑا ج: سُبُلٌ
السَّبْلَاءُ: وہ عورت جس کے اوپر والے ہونٹ پر بال ہوں (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ ج: سُبْلٌ۔
السَّبَلَةُ: سَبَلَةُ الزَّرْعِ: خوشہ، بالی
سَبَلَةُ الرَّجُل: اوپر کے ہونٹ کے درمیان کا دائرہ (۲) موچھ کے بالوں کا کنارہ (۳) داڑھی کا اگلا حصہ
سَبَلَةُ الإِنَاءِ: برتن کا اوپری حصہ۔ کہتے ہیں مَلَأَ الإِنَاءَ إِلَى سَبَلَتِه ج: سِبَال۔
جَرَّ فُلَانٌ سَبَلَتَهُ: کپڑے کے لٹکے ہوئے حصہ کو کھینچنا۔
جَاءَ و قَدْ نَشَرَ سَبَلَتَهُ: وہ دھمکی دیتا ہوا آیا۔
هو أَصْهَبُ السَّبَلَة: دشمن ج: صُهْبُ السِّبَال۔
السَّبِيْلُ: راستہ، کھلی سڑک (مذکر و مؤنث) (۲) ذریعہ، تعلق، رابطہ۔ قرآن پاک میں ہے: "يالَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مع الرَّسُوْل سَبِيْلًا" (۳) حیلہ، تدبیر ج: سُبُلٌ و أَسْبِلَةٌ (۴) دلیل و حجت۔ کہتے ہیں: لَيْسَ لَكَ عَلَيَّ سَبِيْلٌ (۵) پانی کی سبیل۔
سَبِيْلُ الله: جہاد (۲) حج (۳) طلب علم (۴) ہر بھلائی اور نیکی جس کا اللہ نے مامور کیا ہے۔ بمعنی جہاد زیادہ مستعمل ہے (۵) حرج، قصور۔ ليس علىّ فى كذا سبيل۔
ابنُ السَّبِيْل: وہ مسافر جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی
السُّبُلُ المُتَشَعِّبَة: شاخ در شاخ راستے
السَّبَنْجُوْنَة: لومڑی کی کھال کی پوستین (فارسی کا معرب)۔
السِّبِنْسَةُ: ریل گاڑی کا آخری ڈبّا، پچھلی بوگی۔
• أَسْبَنَت المَرْأة: عورت کا ہمیشہ سیاہ تہبند باندھنا۔
السَّبَنْتُ و السَّبَنْتَةُ: عرصہ۔ أَقَمْتُ عندَه سَبْتَتًا: میں اس کے پاس کچھ عرصہ رہا۔
السَّبَنِيَّةُ: عورتوں کا سیاہ تہبند۔
السَّبَنْتَى: دلیر چیتا ج: سَبَانتٌ و سَبَات۔
• سَبِهَ سَبَهًا و سُبَاهًا: بڑھاپے کی وجہ سے عقل نہ رہنا۔ هو مَسْبُوْهٌ
سُبِّهَ: سَبِهَ۔ (۲) زبان چلنا۔
السَّبَاهِي: رَجُلٌ سَبَاهٍ: بڑھاپے کی وجہ سے زائل العقل۔
السَّبِهُ: مغرور و متکبر۔
السَّبَاهِيَةُ: مغرور و متکبر۔
• السَّبَهْلَلُ: خالی۔ کہتے ہیں: جَاءَ سَبَهْلَلًا وہ خالی آیا اس کے ساتھ کچھ نہ تھا (۲) خوش و خرّم، چاق چوبند۔ کہتے ہیں: هو يَمْشِي سَبَهْلَلًا: وہ بیکار آتا جاتا ہے (۳) بے نتیجہ، بے ثمرہ شے یا عمل ذَهَبَ أَمْرُه سَبَهْلَلًا: اس کا معاملہ بے نتیجہ رہا۔
السِّبَهْلَى: غرور و تکبر، اتراہٹ۔
• سَبَى عَدُوَّهُ ـِ سَبْيًا و سِبَاءً: دشمن کو پکڑنا، قید کرنا، گرفتار کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: جلا وطن کرنا۔
ـــ الخَمْرَ: شراب کو ایک شہر سے دوسرے شہر لے جانا۔
ـــ المَاءَ: کھدائی کرنا تا آنکہ پانی مل جائے۔
ـــ فُلَانًا و عَقْلَه: دل و دماغ پر چھاجانا اسیر بنالینا۔ سَبَتْهُ الغَانِيَـةُ: حسین عورت کا کسی کو اسیر حسن و جمال بنالینا۔
سَبَاهُ اللّٰهُ و أَبْعَدَهُ: اس پر خدا کی لعنت ہو (بد دعا)
اسْتَبَاهُ: سَبَاهُ۔
تَسَابَى القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو قید کرنا۔
تَسَبَّى لَهُ: کسی سے اظہار محبت کرکے اسے اپنا بنالینا۔
السَّابِيَاءُ: پیدائش کے وقت بچے کے ساتھ

نکلنے والی جھلی (جس میں وہ لپٹا ہوا ہوتا ہے) (۲) مویشی (۳) مویشی کا ریوڑ مویشی کے بچے (۴) کثرت مال (۵) کثرت اشخاص ج: سَوَابِیّ۔
السَّبَاءُ: وہ لکڑی جسے سیلاب ایک جگہ سے دوسری جگہ بہا کر لے جائے۔
السَّبْیُ: قیدی (مصدر بمعنی وصف)
قَوْمٌ سَبْیٌ: گرفتار قوم (۲) عورتیں (چونکہ وہ دلوں کو اسیر بنالیتی ہیں) ج: سُبِیٌّ۔
السَّبِیُّ: قیدی (خاص طور پر عورت) سَبِیَّۃٌ بھی کہتے ہیں (۲) نلکی (۳) وہ لکڑی جو سیلاب میں بہہ کر آئے (۴) سانپ کی کینچلی ج: سَبَایَا۔
السَّبِیَّۃُ: وہ موتی جسے غوطہ زن سمندر سے نکالتا ہے ج: سَبَایَا۔
السَّابِی: قید کرنے والا
الْمُسْتَبِی: قید کرنے والا۔

س ــــ ت

• السَّاتُّ: چھٹا۔ کہتے ہیں: جَاءَ فُلَانٌ سَاتًّا۔
السَّتُّ: عیب، برا کلام۔
السِّتُّ: چھ (مؤنث کے لئے جیسے: سِتُّ نساءٍ) (۲) خاتون ج: سِتَّات۔
السِّتَّۃُ: چھ (مذکر کے لئے۔ جیسے: سِتَّۃُ اقلامٍ)۔
السِّتُّونَ: ساٹھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے جیسے: ستُّون رَجُلًا و ستُّون امرأۃً) (۲) ساٹھواں۔
السِّتُّونِیُّ: ساٹھ سال کا۔
• سَتَرَہٗ ـُ سَتْرًا: چھپانا، ڈھانکنا۔
سَتَرَتِ الوَجْہَ بِکَذَا: گھونگھٹ کرنا۔
سَاتَرَہُ العَدَاوَۃَ: کسی سے دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
سَتَّرَہٗ: سَتَرَہٗ۔
اسْتَتَرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، آڑ میں ہونا، ڈھک جانا۔
انْسَتَرَ: اسْتَتَرَ۔
تَسَتَّرَ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، پردہ میں ہونا۔
ــــ بِکَذَا: آڑ میں ہونا، آڑ لینا۔
ــــ عَلَیْہِ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا، پردہ پوشی کرنا۔
ــــ علی الجَرِیْمَۃِ: جرم کی پردہ پوشی کرنا۔
ــــ علی المُجْرِمِ: مجرم کو پناہ دینا۔
الإِسْتَارُ: (من العدد) چار (۲) ساڑھے چار مثقال کا وزن۔
اِسْتَارُ القَوْمِ: قوم کا چوتھا آدمی ج: اَسَاتِیْرُ۔
السَّاتِرُ: رکاوٹ، آڑ، چھپانے والا۔
السَّاتِرُ التُّرَابِیُّ: مٹی کی دیوار ج: سَوَاتِرُ۔
السَّاتَانُ: ساٹن، اطلس، ایک ریشمی کپڑا۔
السَّاتِین: اونی یا سوتی چمکدار کپڑا۔
السِّتَارُ: پردہ (۲) چق، چلمن، آڑ، دیوار ج: سُتُرٌ۔ مَدَّ اللَّیْلُ سِتَارَہٗ: تاریکی نے اپنی چادر پھیلادی۔
السِّتَارَۃُ: السِّتَارُ ج: سَتَائِرُ۔
السِّتَارُ الحَدِیْدِیُّ: آہنی دیوار۔
ما وَرَاءَ السِّتَارِ: پس پردہ۔
من وَّرَاءِ السِّتَارِ: پس پردہ۔
السَّتَّارُ: خدا تعالیٰ کی صفت (عیوب کو) بہت چھپانے والا۔
السِّتْرُ: پردہ، آڑ، رکاوٹ (۲) حیا، شرم (۳) عقل ج: اَسْتَارٌ و سُتُوْرٌ و سُتُرٌ۔
السَّتْرُ: ڈھال۔
هَتْكُ السِّترِ: پردہ دری۔
السُّتْرَۃُ: پردہ، آڑ (۲) آستین دار واسکٹ جاکٹ، لباس ج: سُتَرٌ۔
سُتْرَۃُ الفَضَاءِ: خلائی لباس۔
السُّتْرَۃُ الهِنْدِیَّۃُ: قمیص کے نیچے پہنی جانے والی کرتی، بنیان۔
سُتْرَۃُ السَّطْحِ: چھت پر پردہ کی دیوار
السَّتِیْرُ: پاک دامن (۲) حیادار (۳) بہت شاخوں والا درخت ج: سُتَرَاءُ۔
الْمُسَتَّرَۃُ: جَارِیَۃٌ مُسَتَّرَۃٌ: پردہ نشین کنیز یا لڑکی۔
المَسْتُوْرُ: پوشیدہ (۲) پاک دامن۔
المِسْتَرُ والإِسْتَارَۃُ: پردہ۔
• السُّتُّوْقُ: (من الدَّرَاهِم) کھوٹا درہم وغیرہ جس کی کوئی قیمت نہ ہو۔
المُسْتُقَۃُ: چنگ وغیرہ بجانے کا آلہ (۲) دراز آستین کی پوستین۔
• سَتَلَ القَوْمُ ـُ سَتْلًا: لوگوں کا یکے بعد دیگرے سلسلہ وار نکلنا۔
ــــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔
ــــ اللُّؤْلُؤُ: لڑی سے موتیوں کا گرنا، بکھرنا۔
سَتِلَہٗ ـَ سَتَلًا: کسی کے پیچھے چلنا، لگنا
سَاتَلَ: مسلسل کسی کے ساتھ لگنا، تابع ہونا
تَسَاتَلَ: (آنسو ٹپکنا) (موتی) بکھرنا۔
تَسَاتَلَتْ عَلَیْہِ القَوَافِی: اس کے ذہن میں مسلسل قافیے آنا۔
سُتَالَۃُ الشَّیْءِ: کسی شے کا خراب ترین حصہ، ردی چیز۔
السِّتَّلُ: عقاب اور گدھ کے مشابہ ایک بڑے جسم کا جانور جو اڑنے والے جانوروں میں سب سے بڑے جسم کا ہوتا ہے، اس کے بازوؤں کا پھیلاؤ تین میٹر کے قریب ہوتا ہے۔ اور وہ پہاڑی علاقوں میں رہتا ہے ج: سِتْلَانٌ۔

المُسْتَلُ: تنگ راستہ ج: مَسَاتِل۔
•أَسْتَنَ الرَّجُلُ فِی السَّنَةِ: کسی کا قحط سالی میں ہونا۔
الأَسْتَنُ والأَسْتَانُ: بوسیدہ درخت کی جڑیں۔
•الأَسِتَانَةُ: شہر قسطنطنیہ۔
•سَتَهَهُ ـَ سَتْهًا: کسی کے پیچھے پیچھے چلتے رہنا، الگ نہ ہونا۔
سَتِهَ ـَ سَتَهًا: بڑے سرین والا ہونا هو أَسْتَهُ وهي سَتْهَاءُ ج: سُتْهٌ
الإِسْتُ: سرین (۲) دبر کا حلقہ (کبھی مراد لیا جاتا ہے) مونث ہے اور اس کی اصل السَّتَهُ ہے ج: أَسْتَاهٌ۔ اس میں متعدد لغات ہیں۔ السَّهُ، السَّتُّ کم درجہ لوگوں کے لئے أَسْتَاهٌ بولا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: کان هذا علی اسْتِ الدَّهْرِ: یہ ابتدائی زمانہ میں تھا۔ ما زال فُلَانٌ علی اسْتِ الدَّهْرِ مجنونًا: وہ دیوانہ مشہور رہا۔ ابنُ استِها: حرامی لڑکا کنیز زادہ۔
•سَتَا ـُ سَتْوًا: جلدی کرنا۔
•أَسْتَى وسَتَّى الثَّوْبَ: کپڑا بننے کیلئے تانے کو پھیلانا۔
السَّتَا: کپڑے کا تانا (۲) بھلائی۔ نَالَ منه سَتًا: اس نے اس سے بھلائی پائی۔
الأُسْتِيُّ: تنا ہوا تانا، تانا تنا ہوا کپڑا۔
سَتَاةُ الثَّوْبِ: کپڑے کا تانا۔ کہتے ہیں: ما أَنْتَ لُحْمَةٌ ولا سَتَاةٌ: نہ تیرے سے نفع ہی ہے اور نہ نقصان۔

س ــــ ج

•سَجَّ بَطْنُهُ ـُ سَجًّا: و سَجَّ فُلَانٌ: پتلا پاخانہ آنا۔
ــــ الطَّائِرُ وسَجَّ بسَلْحِه: پتلی بیٹ کرنا۔
سَجَّ الحَائِطَ والسَّطْحَ: دیوار یا چھت پر پتلا گارا پھیرنا، لیپنا۔
السَّجَاجُ: پتلا پانی سا دودھ۔
السَّجُّ: اخذه في بَطْنِه سَجٌّ: اس کا پیٹ نرم ہوگیا۔
المِسَجَّةُ: پلاسٹر کرنے کا اوزار (کرنی، مجھولا، گرمالا) ج: مَسَاجُّ۔
•سَجَحَ لَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الكَلَامِ ـَ سَجْحًا: اشارۃً اور کنایۃً بات کہنا
سَجِحَ الخَدُّ والوَجْهُ ـَ سَجَحًا و سَجَاحَةً: گال اور چہرہ کا مناسب لمبائی کے ساتھ گداز ہونا۔ وَجْهٌ وخَدٌّ أَسْجَحُ وَوَجْنَةٌ سَجْحَاءُ ج: سُجْحٌ۔
أَسْجَحَ: ملائم و نرم کرنا۔ کہاوت ہے: مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ: تم کو خدا نے اقتدار دیا ہے تم عفو و کرم سے کام لو اذا سألتَ فأَسْجِحْ: جب سوال کرو تو الفاظ و لہجہ نرم کرو۔
سَجَّحَ لَهُ بِشَيْءٍ مِنَ الكَلَامِ: کنایہ اور اشارہ سے بات کرنا۔
سَجَاحِ: قبیلہ تمیم کی ایک عورت جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا اور مسیلمہ کذاب کے ساتھ اس کا تعلق تھا۔
السِّجَاحُ: رخ، جہت۔ کہتے ہیں: داری سِجَاحَ دارِه۔
السُّجُحُ: (من الطَّرِيقِ) راستہ کا درمیانی حصہ۔ کہتے ہیں: بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سُجُحٍ وَاحِدٍ: ان کے گھر ایک ہی انداز پر بنے ہوئے ہیں۔
السَّجْحَةُ: عادت، مزاج، انداز۔
السَّجِيحُ: نرم و آسان۔ خُلُقٌ سَجِيحٌ: نرم مزاج، نرم طبیعت۔ مِشْيَةٌ سَجِيحٌ: سبک رفتار۔
السَّجِيحَةُ: السَّجْحَةُ - رَكِبَ سَجِيحَةَ رأسِه: اس نے اپنے لئے راہ منتخب و مقرر کرلی۔ بَنَوْا بُيُوتَهُمْ عَلَى سَجِيحَةٍ وَاحِدَةٍ: ان لوگوں نے ایک ہی انداز پر اپنے مکانات بنائے۔
•سَجَدَ ـُ سُجُودًا: زمین پر پیشانی رکھنا، سر جھکانا (تعظیمًا یا عبادةً) سجدہ کرنا، انکساری اور عاجزی کی بنا پر جھکنا۔ هو سَاجِدٌ ج: سُجَّدٌ و سُجُودٌ۔
ــــ له: عبادت کرنا۔
ــــ السَّفِينَةُ لِلرِّيحِ: کشتی کا ہوا کے تابع ہونا۔
سَجِدَت رِجْلُهُ ـَ سَجَدًا: پیر کا پھول جانا، سوجنا۔ فالرَّجُلُ سَجْدَاءُ وهو أَسْجَدُ ج: سُجْدٌ۔
أَسْجَدَ: سر جھکانا، جھکنا (۲) کسی چیز کی طرف بیمار پلکوں کی طرح دیکھنا۔ نیچی نگاہوں سے دیکھتے رہنا۔
السَّاجِدُ: سجدہ کرنے والا، سر جھکانے والا، زمین بوس ج: سُجَّدٌ۔
سَاجِدُ المَنْخَرِ: ذلیل و گھٹیا۔
السَّاجِدَةُ: مؤنث السَّاجد۔ عَيْنٌ سَاجِدَةٌ: جھکی ہوئی چھپی ہوئی آنکھ ج: سَوَاجِد۔
النَّخْلَةُ السَّاجِدَةُ: جھکا ہوا کھجور کا درخت۔
السَّجَّادُ: بہت سجدے کرنے والا۔
السُّجُودُ: سجدہ، عبادت۔
السَّجَّادَةُ: قالین، جا نماز (۲) پیشانی پر سجدہ کا نشان۔
المَسْجَدُ: پیشانی کی وہ جگہ جس پر نشان سجدہ ہوتا ہے ج: مَسَاجِد۔
المَسَاجِدُ من بَدَنِ الإِنسَانِ: وہ اعضاء بدن جن پر سجدہ کیا جاتا ہے،

پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں۔

الْمَسْجِدُ: اسلامی عبادت گاہ، باجماعت نماز کی جگہ۔

الْمَسْجِدُ الْحَرَامِ: خانۂ کعبہ۔

الْمَسْجِدُ الْاَقْصٰی: بیت المقدس کی مسجد۔ قرآن پاک میں ہے "سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی" ج: مَسَاجِدُ

الْمِسْجَدَةُ: السَّجَّادَةُ۔

الْمَسْجِدَانِ: مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کی دو مسجدیں۔

• سَجَرَ ـُ سَجْرًا و سُجُوْرًا: بھر جانا۔

ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بال چھوڑنا، لٹکانا، کنگھا کرنا

ـــ المَاءَ فی حَلْقِہٖ: حلق میں پانی ڈالنا

ـــ التَّنُّوْرَ: تنور کو گرم کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا (طوق) ڈالنا۔

سَجِرَتْ عَیْنُهٗ ـَ سَجَرًا و سُجْرَةً: آنکھ کی سفیدی میں معمولی سرخی ہونا هی سَجْرَاءُ و الرَّجُلُ اَسْجَرُ ج: سُجْرٌ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت میں ہے "اَنَّهٗ كَانَ اَسْجَرَ الْعَیْنِ"

سَاجَرَہٗ: کسی کا مخلص دوست ہونا، خاص تعلق رکھنا۔

سَجَّرَ الإِنَاءَ و نَحْوَہٗ: بھرنا۔

ـــ المَاءَ: پانی جاری کرنا۔

ـــ الشَّعْرَ: بالوں میں کنگھا کرنا، بال چھوڑنا، لٹکانا۔

ـــ الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔

سُجِّرَ البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

اِنْسَجَرَ: بھر جانا۔

ـــ الشَّعْرُ و غَیْرُہٗ: بال وغیرہ لٹکنا۔

ـــ فی السَّیْرِ: مسلسل چلنا۔

الاَسْجَرُ: گدلا۔ غَدِیْرٌ اَسْجَرُ: گدلا تالاب جس کا پانی سرخی مائل ہو ج: سُجْرٌ۔

السَّاجِرُ: سیلاب، رو۔

السَّاجُوْرُ: کتے کے گلے میں ڈالا جانیوالا پٹا ج: سَوَاجِیْر۔

السَّجْرُ: گرج۔ بِئْرٌ سَجْرٌ: بھرا ہوا کنواں۔

السَّجُوْرُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے۔

السَّجِیْرُ: مخلص دوست ج: سُجَرَاءُ

المِسْجَرُ: تنور میں ایندھن کو جھانے والی لکڑی ج: مَسَاجِر۔

المِسْجَرَةُ: المِسْجَرُ ج: مَسَاجِرُ

المَسْجُوْرُ: بھرا ہوا، بھرپور (۲) روشن جلتا ہوا (۳) پروئے ہوئے موتی۔

لُؤْلُؤَةٌ مَسْجُوْرَةٌ: آبدار موتی

• سَجِسَ ـَ سَجَسًا: گدلا ہو جانا، بدل جانا۔ جیسے: سَجِسَ المَاءُ۔ هو سَجِسٌ و سَجِیْسٌ۔

بِئْرٌ سَجِسَةٌ و سَجِیْسَةٌ: وہ کنواں جس کا پانی گدلا اور خراب ہو گیا ہو۔

سَجَّسَ الإِبِطُ و المَاءُ: بدبو ہو جانا

ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا کرنا۔

السَّاجِسِیُّ: كَبْشٌ سَاجِسِیٌّ: بہت سفید اون والا دنبہ۔

السَّجَسُ: گدلا، بدلا ہوا۔

السَّجِیْسُ: کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُهٗ سَجِیْسَ اللَّیَالِی او سَجِیْسَ اللَّیَالِی و الاَیَّامِ او سَجِیْسَ الدَّهْرِ: میں یہ کبھی بھی نہیں کروں گا

• السَّجْسَجُ: یَوْمٌ سَجْسَجٌ: معتدل دن جس میں نہ گرمی ہو اور نہ سردی۔

هَوَاءٌ سَجْسَجٌ: معتدل ہوا، نہ زیادہ گرم اور نہ زیادہ سرد۔

ظِلٌّ سَجْسَجٌ: معتدل سایہ۔

اَرْضٌ سَجْسَجٌ: ایسی زمین جو زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم (۲) کشادہ زمین ج: سَجَاسِجُ۔

• سَجَعَتِ الحَمَامَةُ و النَّاقَةُ ـَ سَجْعًا: کبوتر اور اونٹنی کا ایک خاص قسم کی آواز نکالنا، بولنا۔

ـــ فُلَانٌ: قافیہ بند کلام کرنا (جس میں شعر کے سے فاصلے ہوں لیکن وہ غیر موزوں ہو)۔

سَجَعَ الكَلَامَ و بِهٖ: مقفّٰی کلام کرنا، تک بندی کرنا۔ هو سَجَّاعٌ و هو و هی سَجَّاعَةٌ۔

ـــ لَهٗ: قصد کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فی سَیْرِہٖ: سیدھا چلنا، اِدھر اُدھر نہ ہونا۔

سَجَّعَ الكَلَامَ و فِیْهِ: قافیہ بند بنانا، مقفّٰی بنانا۔

الاُسْجُوْعَةُ: مقفّٰی کی ہوئی عبارت، قافیہ بند کلام ج: اَسَاجِیْعُ۔

السَّاجِعُ: کلام کو مقفّٰی و مسجّع بنانے والا، درمیانہ چال چلنے والا، سیدھا چلنے والا

نَاقَةٌ سَاجِعٌ و سَاجِعَةٌ: مستی میں آواز نکالنے والی اونٹنی ج: سَوَاجِع و سُجَّعٌ (۲) موزوں اور مناسب چہرہ، اچھی ساخت کا چہرہ۔

السَّجْعُ: وہ کلام منثور جس کے جملوں کے آخری حرفوں پر حرکت اور سکون کی یکسانیت ملحوظ ہو۔ قافیہ بند کلام جس میں وزن شعر ملحوظ نہ ہو ج: اَسْجَاعٌ و سُجُوْعٌ

السَّجْعَةُ: مسجّع کلام کا فقرہ، ایک ٹکڑا۔

المَسْجَعُ: مقصد، مسلک، طریقہ ج: مَسَاجِع۔

•سَجَفَ البَیْتَ ـُ سَجْفًا: گھر پر پردہ لٹکانا، دروازہ پر پردہ ڈالنا۔
سَجِفَتِ المَرْأَةُ ـَ سَجَفًا: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی ہونا، نازک اندام ہونا۔
أَسْجَفَ اللَّیْلُ: تاریک ہونا۔
ـــ البَیْتَ: گھر کے دروازہ پر پردہ ڈالنا، گھر کو پردے والا بنانا۔
ـــ السِّتْرَ: پردہ یا چلمن لٹکانا، پردہ چھوڑنا۔
سَجَّفَ البَیْتَ: سَجَفَه۔
السِّجَافُ: پردہ (۲) کپڑے کے کناروں کی گوٹ ج: سُجُفٌ۔
السِّجَافَةُ: پردہ۔
السِّجْفُ: درمیان سے کٹا ہوا پردہ (کہ وقت ضرورت آدھا اٹھایا جاسکے) دو ملے ہوئے پردے ج: أَسْجَافٌ و سُجُوفٌ۔ کہتے ہیں: أَرْخَی اللَّیْلُ أَسْجَافَهُ: رات نے اپنی تاریکی پھیلادی
السُّجْفَةُ: رات کی ایک گھڑی، ایک حصہ ج: سُجَفٌ۔
•السُّجُقُّ: گوشت کی بوٹیاں بھری ہوئی آنت (ایک قسم کا کھانا)۔
•سَجَلَ بِه ـُ سَجْلًا: اوپر سے پھینکنا
ـــ الشَّیْءَ: مسلسل چھوڑنا، ڈالنا۔
ـــ المَاءَ: مسلسل پانی ڈالنا
ـــ السُّوْرَةَ و القَصِیْدَةَ: سورت یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔
أَسْجَلَ فُلانٌ: فیض رساں ہونا، مخیر ہونا
ـــ الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض وغیرہ کو بھرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو ایک ڈول یا دو ڈول دینا یا ان کے بقدر دینا (۲) کسی کو خوب عطیات دینا، خوب بخشش کرنا۔
ـــ لَهُ: کسی کے نام خط لکھنا۔

أَسْجَلَ الشَّیْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔ أَرْسَلَ البَهْمَةَ مع أُمِّها: بکری کے بچہ کو اس کے ساتھ چھوڑنا۔
ـــ الکَلامَ: بلا رعایتِ قافیہ وغیرہ کلام کرنا، کلام کو آزاد و غیر مقید رکھنا۔
ـــ له الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام روا اور مباح رکھنا۔ هَذَا أَمْرٌ مُسْجَلٌ: یہ کام یا بات سب کے لئے عام ہے۔
ـــ النَّاسَ: لوگوں کو چھوڑنا۔
سَاجَلَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر فوقیت لے جانے کی کوشش کرنا۔
سَجَّلَ: درج کرنا، رجسٹر میں لکھنا (۲) بیان یا گواہی وغیرہ کو قلمبند کرنا۔
ـــ القَاضِی: جج کا فیصلہ کو درج رجسٹر کرنا یا کرانا، ریکارڈ کرانا، محفوظ کرانا
ـــ العَقْدَ و نَحْوَهُ: کسی معاہدہ کو درج رجسٹر کرنا، رجسٹری کرانا، رجسٹری کرنا، سرکاری رجسٹر میں لکھنا
ـــ الخِطَابَ و نَحْوَهُ بالبرید: خط وغیرہ کی رجسٹری کرانا یا کرنا (ڈاک کے خاص رجسٹر میں درج کرکے روانہ کرنا تاکہ ضائع ہونے کا خوف نہ رہے)
ـــ عَلَیه بکذا: کسی کے متعلق کوئی بات مشہور کرنا۔
ـــ الصَّوتَ وغیرہ علی الشَّرِیط او الأُسْطُوَانَة: آواز وغیرہ کو ٹیپ کرنا، ریکارڈ کرنا۔
انْسَجَلَ: المَاءُ والدَّمْعُ: پانی یا آنسو گرنا۔
تَسَاجَلُوْا: باہم مقابلہ کرنا، کسی پر اپنی فوقیت ثابت کرنا۔
السَّاجُوْلُ: شیشی کا کور، غلاف ج: سَوَاجِیْلُ۔
السِّجِّیْلُ: کنکر، کھنکتی ہوئی مٹی، وہ مٹی جو سوکھ کر آواز دینے لگے، سخت مٹی۔ قرآن پاک میں ہے: "تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ" (۲) وہ رجسٹر جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے (۳) جہنم کی ایک وادی۔

السَّجْلُ: (مذکر) بڑا ڈول، بھرا ہوا ڈول یا جس میں پانی ہو (کم یا زیادہ) (۲) بڑا تھن (۳) عطیہ (۴) فیاض آدمی (۵) کسی چیز کا کوئی حصہ ج: سُجُول و سِجَال۔
الحَرْبُ بَیْنَهُما سِجَالٌ: ان دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی میں کامیابی کبھی اس فریق کو حاصل ہوتی ہے اور کبھی اُس کو (ایک ڈول اِن پر اور ایک اُن پر پڑتا ہے)۔
السِّجِلُّ: رجسٹر، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ (۲) کتاب (لکھی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ" (۳) ریکارڈ (قدیم دستاویزات) (۴) عدالتی فیصلے درج کرنے کی کتاب یا رجسٹر، معاہدات و معاملات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔
سِجِلُّ الأَسْهُم: شیرز رجسٹر، کمپنی کے حصص کا رجسٹر۔
سِجِلٌّ بِأَسْمَاءِ الأَعْضَاء: رجسٹر ممبران۔
سِجِلُّ الحالات: کیس بک، حوادث یا پیش آمدہ واقعات درج کرنے کا سرکاری رجسٹر۔
سِجِلُّ الشَّرَفِ: رجسٹر معاینہ جس پر مہمان اپنی آمد کے موقع پر تاثرات لکھتا ہے۔
سِجِلُّ القَضَایا: عدالتی فیصلوں کا رجسٹر، کیس بک۔
سِجِلَّاتٌ: ریکارڈس، محفوظ کاغذات،

قدیم دستاویزات۔

السَّجِيلُ: حصہ۔ شیءٌ سَجِيلٌ: بہت سخت چیز۔ ضَرعٌ سَجِيلٌ: لٹکا ہوا تھن۔ دَلوٌ سَجِيلٌ: بڑا ڈول۔

السَّجِيلَةُ: (من الدّلاء) بڑا ڈول۔

المُسَجَّلُ: درج شدہ، لکھا ہوا (۲) رجسٹرڈ سرکاری خاص رجسٹر میں قانونی طور پر درج شدہ (۳) ریکارڈ، محفوظ، پیٹنٹ۔

الخِطابُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ لیٹر، رجسٹری کیا ہوا خط۔

العَقدُ المُسَجَّلُ: رجسٹری کیا ہوا معاملہ، معاہدہ۔

المُسَجِّلُ: رجسٹرار، سرکاری رجسٹر میں اندراج کرکے قانونی شکل دینے والا افسر، کاغذات محفوظ رکھنے والا کلرک

مُسَجِّلُ العُقُودِ الرَّسمِيَّةِ: سرکاری طور پر معاملات و معاہدات کی رجسٹری کرنے والا افسر، رجسٹرار۔

المُسَجِّلَةُ: ریکارڈر، ریکارڈ کرنے کی مشین

مُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِ: ٹیپ ریکارڈر۔

مُسَجِّلَةُ النَّقدِ: کیش رجسٹر، سیل رجسٹر

المُسْجَلُ: کہتے ہیں: فَعَلتُ ذٰلِكَ و الدَّهرُ مُسجَلٌ: میں نے یہ کام ایسے وقت میں کیا جب کہ کوئی کسی سے نہ ڈرتا تھا۔

التَّسجِيلُ: ریکارڈنگ (۲) حفاظت (۳) رجسٹری (۴) اندراج۔

تَسجِيلُ رِسالَةٍ بِالبَرِيدِ المَضمُونِ: خط کی رجسٹری۔

تَسجِيلُ الزَّمَنِ: ٹائم ریکارڈنگ۔

تَسجِيلُ قَضِيَّةٍ: مقدمہ کا اندراج۔

تَسجِيلُ المَسكَنِ عَلٰى فُلانٍ: کسی کے نام پر مکان کی رجسٹری۔

• سَجَمَ الدَّمعُ او المَطَرُ ـُ سُجُومًا و سِجَامًا و تَسجَامًا: تھوڑا یا زیادہ بہنا۔

ـــ عن الأمرِ: کسی کام میں انقباض کی بنا پر دیر کرنا۔

ـــ العَينُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔

ـــ السَّحابُ الماءَ: بادل کا پانی برسانا، بہانا۔

أسجَمَت السَّحابَةُ: بادل کا برستے رہنا

ـــ العَينُ الدَّمعَ: آنکھ کا آنسو بہانا

ـــ السَّحابَةُ الماءَ: بادل کا پانی بہانا۔

انسَجَمَ الماءُ: پانی بہنا، گرنا۔

ـــ الكلامُ: کلام کا مرتب ہونا، مربوط ہونا

ـــ الأصواتُ: آوازوں کا ہم ساز ہونا

ـــ الأشياءُ: یکساں اور ملتا جلتا ہونا۔

ـــ الشيءُ مع كذا: جوڑ کھانا، جوڑ لگنا، ہم آہنگ ہونا، میل کھانا۔

الانسِجامُ: یکسانیت، ہم آہنگی، تال میل ربط کلام۔

السَّجَمُ: پانی، آنسو۔

السَّجُومُ: بہت بہنے یا بہانے والا۔

عَينٌ سَجُومٌ: اشک بار آنکھ، بہت آنسو بہانے والی آنکھ۔

ناقَةٌ سَجُومٌ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

المِسجامُ: السَّجُومُ ج: مَساجِيمُ۔

• سَجَنَه ـُ سَجنًا: قید کرنا، بند کرنا جیل میں رکھنا۔ هو مسجون و سَجِينٌ ج: سُجَناءُ و سَجنَى وهي مَسجُونَةٌ و سَجِينَةٌ ج: سَجنَى و سَجائِنُ۔

ـــ لِسانَهُ: زبان بند کرنا یا بند رکھنا حدیث میں ہے "لَيسَ شيءٌ أحَقَّ بِطُولِ سَجنٍ من لِسانٍ" سب سے زیادہ بند رکھنے کی چیز زبان ہے۔

سَجَنَ الهَمَّ: غم یا مصیبت کا اظہار نہ کرنا، چھپانا۔

سَجَّنَهُ: سَجَنَهُ۔

ـــ النَّخلَ: کھجور کے درختوں کی جڑوں میں پانی جذب کرنے کے لئے گڑھے کھودنا، کیاریاں بنانا۔

السّاجُونُ: زمین سے نکلا ہوا لوہا۔

السَّجّانُ: جیلر، داروغہ جیل۔

السِّجِّينُ: جیل، جیل خانہ (۲) جہنم کی ایک وادی (۳) وہ جگہ جہاں بدکاروں کے اعمال لکھے ہوئے ہیں (۴) دائمی، ہمیشہ رہنے والا (۵) انتہائی سخت چیز۔

ضَربٌ سِجِّينٌ: سخت ترین چوٹ جو مضروب کو وہیں بٹھادے، ہلنے نہ دے

ـــ من النَّخلِ: وہ کھجور کے درخت جن کی جڑوں میں پانی کے لئے گڑھے کھودے گئے ہوں (۲) کھلے عام، اعلانًا ہونے والی چیز۔ کہتے ہیں: جاءَ سِجِّينًا: وہ علی الاعلان آیا۔

السِّجنُ: جیل، قید خانہ ج: سُجُونٌ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ السِّجنُ أحَبُّ إلَيَّ" ایک روایت میں السَّجنُ بھی پڑھا گیا ہے۔

سِجنُ الإصلاحِ: اصلاحی قید خانہ۔

السَّجنُ مَدَى الحَياةِ: عمر قید۔

السَّجنُ المُؤَبَّدُ: عمر قید۔

سَجنٌ مع الأعمالِ الشّاقَّةِ: قید با مشقت۔

السَّجِينُ: قیدی ج: سُجَناءُ۔

• السَّجَنجَلُ: آئینہ (۲) سونا (۳) چاندی کے ڈھلے ہوئے ٹکڑے (۴) زعفران (رومی لفظ معرب)۔

• سَجا ـُ الشيءُ سَجوًا و سُجُوًّا: پرسکون ہونا۔ جیسے: سجا البَحرُ

وسَجَت الحَلُوبَةُ لِلحَالِب
(۲) تھمنا، رکنا۔ جیسے: سَجَت الرِّيحُ
(۳) سنسان ہونا۔ جیسے: سَجَا اللَّيلُ
(۴) برقرار رہنا۔ سَجَا طَبعُه علٰى كَذا: اس کا مزاج اس قسم کا رہا۔
سَجَا الشَّيءَ: چھپانا، ڈھانپنا۔
أَسجَى البَحرُ وغَيرُهُ: پرسکون ہونا
ـــ البِئرُ: کنوئیں کا بہت پانی والا ہونا
ـــ الحَلُوبَةُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: ڈھانکنا۔
سَاجَاهُ: ہاتھ لگانا، چھونا۔ أَتَانَا بِطَعَامٍ فَمَا سَاجَينَاهُ۔
سَجَّى المَيِّتَ: مردہ کو ڈھانکنا، چادر وغیرہ ڈالنا یا اس میں لپیٹنا۔
تَسَجَّى: ڈھک جانا، کپڑے میں لپٹ جانا
السَّاجِي: پرسکون، سست۔ طَرفٌ سَاجٍ: خمار آلود نگاہ، سستائی ہوئی نگاہ۔
عَينٌ سَاجِيَةٌ: نشیلی آنکھ۔ امرأةٌ سَاجِيَةُ الطَّرفِ: سست یا خمار آلود نگاہ والی۔ لَيلَةٌ سَاجِيَةٌ: پرسکون رات جس میں نہ سردی ہو نہ گرمی اور نہ تاریکی۔
السَّجوَاءُ: امرأةٌ سَجوَاءُ: نشیلی یا پرسکون آنکھ والی عورت۔ نَاقَةٌ سَجوَاءُ: پرسکون دودھ دینے والی اونٹنی۔ رِيحٌ سَجوَاءُ: نرم ہوا بِئرٌ سَجوَاءُ: بہت پانی والا کنواں
السَّجِيَّةُ: عادت، طبیعت ج: سَجَايَا۔

س ـــ ح

• سَحَبَ الشَّيءَ ـ سَحبًا: زمین پر گھسیٹنا (۲) چھیننا، ضبط کرنا، واپس لینا۔ سَحَبَت الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا۔
سَحَبَ ذَيلَهُ: دامن گھسیٹنا۔
سَحَبَت الرِّيحُ أَذيَالَهَا: ہوا خوب زور شور سے چلی۔
اسحَب ذَيلَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنِّي: میری بات سے صرف نظر کر کے معاف کیجئے۔
جَاءَ فُلَانٌ يَسحَبُ ذَيلَهُ: وہ اتراتا ہوا یا متکبرانہ چال سے آیا۔
ـــ وَدِيعَتَهُ: امانت واپس لینا۔
ـــ الاقتِرَاحَ: تجویز واپس لینا۔
ـــ الاستِقَالَةَ عن كذا: استعفا واپس لینا۔
ـــ الأَسلِحَةَ من: ہتھیار چھین لینا
ـــ التَّرشِيحَ من كذا: کسی منصب کے امیدوار کا نام واپس لینا۔
ـــ جَوَازَ السَّفَرِ والرُّخصَةَ: پاسپورٹ یا لائسنس وغیرہ ضبط کرنا۔
ـــ السَّفِيرَ من بَلَدٍ: کسی ملک سے سفیر کو واپس بلانا۔
ـــ الثِّقَةَ من: اعتماد واپس لینا۔
ـــ السُّلطَةَ من: اقتدار و اختیار چھیننا۔
ـــ الشَّكوٰى من كذا: کسی معاملہ کی شکایت واپس لینا۔
ـــ القُوَّاتِ من مكانٍ: کسی جگہ سے فوجیں ہٹانا۔
ـــ الكَمبِيَالَةَ من بَنكٍ إلى آخر: ایک بنک سے دوسرے بنک کا ڈرافٹ حاصل کرنا۔
ـــ وَرَقَةَ يَا نَصِيب: لاٹری نکالنا
ـــ المَبلَغَ من البَنكِ: بنک سے رقم نکالنا۔
ـــ المَاءَ بِالمِضَخَّةِ: پمپ کے ذریعہ پانی نکالنا۔
ـــ المَطَالِبَ: مطالبات واپس لینا۔
أَسحَبَهُ الشَّيءَ: کسی سے کوئی چیز واپس کرانا، ضبط کرانا، حاصل کرانا۔
انسَحَبَ: مُطَاوِعُ سَحَبَ۔ کھنچنا، گھسٹنا، واپس ہونا، ضبط ہونا، پیچھے ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ من المَجلِسِ: کسی وجہ سے مجلس سے نکل جانا۔
ـــ الجَيشُ من المَيدَانِ: میدان سے لشکر کا ہٹ جانا، چلا جانا، انخلا کرنا
ـــ من العَمَلِ: کام چھوڑنا۔
ـــ من الوَظِيفَةِ: ملازمت سے الگ ہو جانا۔
تَسَحَّبَ فِي حَقِّ فُلَانٍ: کسی کے حق کو چھین کر اپنے حق میں ملا لینا۔
ـــ فُلَانٌ عَلٰى فُلَانٍ: کسی پر ناز کرنا
ـــ من الأَكلِ والشُّربِ: بہت کھانا، پینا۔
الانسِحَابُ: انخلا، واپسی، علیحدگی، ضبطی
الانسِحَابُ الجُزئِيُّ: جزوی انخلا، واپسی، حصول۔
الانسِحَابُ المَرحَلِيُّ: مرحلہ وار انخلا، واپسی۔
السَّاحِبُ: بنک سے رقم نکالنے والا (۲) فارم واپس لینے والا (۳) ضبط کرنے والا
السَّحَابُ: بادل (پانی سے بھرا یا خالی) ج: سُحُبٌ۔
السَّحَابَةُ: بدلی، بادل کا ایک ٹکڑا ج: سَحَائِبُ۔
ظَلَّ يَفعَلُ سَحَابَةَ يَومِهِ: وہ پورے دن کام کرتا رہا۔
السُّحَابَةُ: تالاب میں بچا ہوا پانی۔
سَحبَانُ: قبیلۂ وائل کا ایک مشہور فصیح و بلیغ آدمی۔
السَّحبَانُ: ہر شے کو بہا کر لے جانے والا صفایا کر دینے والی چیز۔

السُّحْبَةُ : السَّحَابَةُ (۲) پردہ، ڈھانپنے والی چیز، آنکھ پر آجانے والا پردہ جس سے کم دکھائی دے۔
المَسْحَبُ : کھینچنے اور گھسیٹنے کی جگہ۔ ج: مَسَاحِبُ۔
• سَحَتَ الشیءَ ـَ سَحْتًا : جڑ سے اکھاڑنا۔ سَحَتَ رأسَهُ : مونڈ کر بالوں کی جڑیں تک صاف کر دینا۔
ـــ البَرَكَةَ : برکت زائل کر دینا۔
ـــ الشَّحْمَ عن اللَّحْمِ : گوشت سے چربی اتارنا۔
ـــ وَجْهَ الأَرْضِ : زمین کی سطح کو کھرچنا
ـــ فی تِجَارَتِهِ : خراب یا حرام مال کمانا جیسے رشوت وغیرہ۔
أَسْحَتَ : خراب اور حرام کمائی میں پڑنا۔
ـــ فی تجارتِهِ : سَحَتَ۔
ـــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، برباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ"
ـــ رَأْسَهُ : سر کو پوری طرح مونڈنا (۲) اڑا دینا۔
ـــ مَالَهُ : مال کو تباہ و برباد کرنا (۲) خراب و حرام بنا دینا۔
سَحَّتَ : حرام کمائی میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشیءَ : بیخ و بن سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا۔
الأَسْحَتُ : عَامٌ أَسْحَتُ : خشک سال، هی سَحْتَاءُ۔ سَنَةٌ سَحْتَاءُ۔ أَرْضٌ سَحْتَاءُ : خشک بے آب و گیاہ زمین ج: سُحْتٌ۔
السُّحْتُ : ناجائز اور حرام کمائی جیسے رشوت وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ" السُّحُتُ بھی پڑھا گیا ہے۔ حدیث ابن رواحہ میں ہے جبکہ ان کو یہود خیبر نے رشوت دینی چاہی: "أَتُطْعِمُونِي السُّحْتَ" (۲) تھوڑی چیز (۳) تلف شدہ مال ج: أَسْحَاتٌ۔
السَّحُتُ : (من النَّاس) وہ چٹورا کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
السَّحْتُ : پرانا کپڑا (۲) ڈٹ کر کھانا پینا، بسیار خوری (۳) عذاب۔ بَرْدٌ سَحْتٌ : واقعی سردی۔ مَالٌ و دَمٌ سَحْتٌ : ایسا مال اور ایسا خون جس کے ضائع کرنے والے پر برائی نہ آئے۔
السُّحْتُوتُ : کم چکنائی والا ستّو (۲) نرم مٹی والا جنگل، پھٹا پرانا کپڑا ج: سَحَاتِيتُ۔
السِّحْتِيتُ : کم چکنائی والا ستّو: سَحَاتِيتُ
السَّحِيتُ : بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
السَّحِيتَةُ : (من السَّحَاب) وہ بادل جو اپنے راستہ کی ہر چیز کو صاف کرتا چلے (بہاتا چلے)۔
المَسْحُوتُ : السَّحِيتُ۔
مَسْحُوتُ المَعِدَةِ : بدنیت اور بہت کھاؤ جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو۔
• سَحَجَهُ ـَ سَحْجًا : چھیلنا، ہلکا سا رگڑنا (۲) لکڑی کی رندائی کرنا۔ هو مَسْحُوجٌ و سَحِيجٌ۔
ـــ العُودَ بالمِبْرَدِ : لکڑی وغیرہ کو ریتی وغیرہ سے گھسنا اور چھلائی کرنا۔ کہتے ہیں: سَحَجَتِ الرِّيحُ الأَرْضَ : ہوا کا زمین کی سطح کو صاف کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ بالمُشْطِ : بالوں کو کنگھے سے صاف کرنا۔
ـــ فی سَيْرِهِ : ہلکا دوڑنا۔ مَرَّ يَسْحَجُ : وہ دوڑتا ہوا گزرا۔
سَحَّجَهُ : سَحَجَهُ (۲) دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈال دینا۔
انْسَحَجَ : چھلنا، صاف ہونا، گھسا جانا۔
تَسَحَّجَ : چھل جانا، چھلکا اتر جانا، رگڑ کھانا، رگڑ لگنا۔
السَّحُوجُ : بہت قسمیں کھانے والی عورت
المِسْحَاجُ : السَّحُوجُ (۲) کٹ کھنا جانور (۳) تیز چلنے والا جانور ج: مَسَاحِيجُ۔
المِسْحَجُ : کٹ کھنا (۲) رندا، لکڑی صاف کرنے کا نجار کا آلہ ج: مَسَاحِجُ۔
المَسْحُوجُ : چھیلا ہوا، رندہ کیا ہوا۔
• سَحَّ الإنسانُ و الحَيَوَانُ ـِ سَحًّا و سُحُوحًا : بہت موٹا ہونا۔ هو سَاحٌّ و هی سَاحَّةٌ۔
ـــ الماءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ کا اوپر سے نیچے بہنا، گرنا، برسنا۔
ـــ الماءَ و نَحْوَهُ ـُ سَحًّا : لگاتار خوب پانی برسانا یا ڈالنا یا بہانا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْشَدْتُهُ قَصِيدَةً فَسَحَّهَا عَلَيَّ سَحًّا : میں نے اس سے نظم سنانے کو کہا تو اس نے مجھے بڑی ہی خوش دلی کے ساتھ پوری نظم سنائی۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو مارنا (۲) کوڑے سے مارنا۔ سَحَّهُ مِائَةَ سَوْطٍ : اس کے سو کوڑے لگائے۔
سَحَّحَ الماءُ و نَحْوُهُ : سَحَّ۔
انْسَحَّ : گرنا (پانی وغیرہ کا)، اوپر سے نیچے بہنا، برسنا۔
تَسَحَّحَ : سَحَّحَ۔
السَّحَّاءُ : ہمیشہ بہنے یا بہانے والی (اسم تفضیل مذکر اس سے نہیں آتا) عَيْنٌ سَحَّاءُ : ہمیشہ نم رہنے والی آنکھ۔ کہتے ہیں: يَمِينُهُ سَحَّاءُ : اس کا داہنا ہاتھ بخشش کے لئے ہمہ وقت کھلا رہتا ہے، وہ بڑا فراخ دست ہے۔ غَارَةٌ سَحَّاءُ :

عمومی یورش، ہر طرف پھیلا ہوا حملہ
السَّحَّاحَۃُ: کیمیاوی تحلیل کیلئے استعمال کیا جانے والا ایک کانچ کا آلہ (جو نلکی کی شکل کا ہوتا ہے اور اس میں مختلف درجے یا خانے ہوتے ہیں)
•سَحَرَ فُلَانٌ ـَ سُحُوْرًا: سحری کھانا سحری کے وقت میں داخل ہونا۔
ــــ عن الشیئ سحرًا: دور ہونا (۲) باز رکھنا، روکنا۔
ــــ فُلَانًا بالشَّیْئِ: کسی کو کسی چیز سے دھوکہ دینا۔
ــــ بالطَّعَامِ: غذا دینا، کھانا کھلانا۔
ــــ بالشَّرَابِ: بار بار پلانا۔
ــــ الشَّیْئَ عن وَجْھِہٖ: کسی چیز کو پلٹ دینا، ہٹانا۔
ــــ بکذا: اپنی طرف کسی چیز کے ذریعہ مائل کرنا کسی چیز کے ذریعہ دل ودماغ پر چھا جانا۔ سَحَرَتْہُ بِعَیْنِہَا: اس (عورت) نے اسے اپنی آنکھ سے مسحور کردیا، بے قابو کردیا۔
سَحَرَہٗ بِکَلَامِہٖ: اپنی باتوں سے مسحور کرنا متاثر کرنا۔
ــــ فُلَانًا: جادو کرنا، مسحور کرنا، فریفتہ بنالینا، دل لبھانا (۲) پھیپھڑے پر مارنا۔
ــــ الشَّیْئَ: خراب کرنا۔ کہتے ہیں: سحر المَطَرُ الاَرْضَ: بارش نے زمین کو (اپنی کثرت کی بنا پر) خراب کردیا۔
ــــ الفِضَّۃَ: چاندی پر سونے کا ملمع کرنا
سَحِرَ ـَ سَحَرًا: صبح سویرے آنا (۲) کسی چیز کو کھینچنے سے پھیپھڑا کٹ جانا (۳) کسی کام میں جلدی کرنا۔ ھو سَحِرٌ و سَحِیْرٌ۔
أَسْحَرَ القَوْمُ: وقت سحر میں ہونا یا چلنا، آنا یا جانا۔
سَحَّرَ فُلَانًا: کسی پر بار بار جادو کرنا تا آنکہ دماغی توازن بگڑ جائے (۲) کسی کیلئے سحری (کھانا) پیش کرنا، سحری کھلانا
اِسْتَحَرَ القَوْمُ: أَسْحَرُوْا۔
ــــ الطَّائِرُ: صبح سویرے (سحر میں) پرندہ کا چہچہانا، مرغ کا بانگ دینا
تَسَحَّرَ و تَسَحَّرَ السَّحُوْرَ: سحری کھانا
السَّاحِرُ: جادوگر ج: سَحَرَۃٌ (۲) دل کش (۳) مسحور کن، دل ودماغ پر چھا جانے والا۔
السَّحَارَۃُ: گلے سے ملا ہوا دل اور پھیپھڑے کا حصہ۔
السَّحَّارُ: جادوگر، شعبدہ باز۔
السِّحْرُ: ہر وہ چیز جس کا کوئی مخفی سبب ہو اور وہ اپنی حقیقت کے خلاف ظاہر ہو (۲) ہر وہ چیز جس کے حصول میں شیطانی ذرائع سے مدد لی جائے جس کا ماخذ انتہائی لطیف ودقیق ہو، جادو، ٹوٹکا، نظر بندی (کسی چیز کا خلافِ حقیقت نظر آنا) (۳) دھوکہ، ملمع سازی (۴) دل کشی، سحر انگیزی ج: اَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ۔
سِحْرُ الکَلَامِ: کلام کی تاثیر، دل کشی
السُّحْرُ: پھیپھڑا ج: اَسْحَارٌ و سُحُوْرٌ
اِنْتَفَخَ سُحْرُہٗ: اپنی حیثیت سے بڑھنا (۲) بزدلی کی وجہ سے ڈر جانا
اِنْقَطَعَ منہ سُحْرِی: میں اس سے ناامید ہوگیا۔
السَّحَرُ و السُّحْرُ: رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، تڑکا، اخیر رات پو پھٹنے سے پہلے کا وقت (۲) کسی چیز کا کنارہ۔ اخیر (۳) سیاہی پر نمودار ہونے والی سفیدی ج: اَسْحَارٌ
لَقِیْتُہٗ فی اَعْلَی السَّحَرَیْنِ: میں اس سے پو پھٹنے سے پہلے ملا (صبح کاذب کے وقت ملا) سَحَرَیْن سے صبح کاذب اور صبح صادق ہر دو مراد ہے۔
السُّحْرَۃُ: تڑکا، رات کا اخیر اور فجر سے کچھ پہلے کا وقت، صبح کاذب، تاریکی میں پھوٹنے والی سفیدی۔
السَّحَرِیُّ: اخیر رات فجر سے کچھ پہلے، صبح کاذب، سحری کا وقت۔
السَّحَرِیَّۃُ: السَّحَرِیُّ۔
السَّحُوْرُ: سحری کا کھانا پینا، سحری۔
المُسَحَّرُ: (۱) جس کا پھیپھڑا نکال دیا گیا ہو (۲) جس پر جادو کیا گیا ہو (۳) خوف زدہ
المَسْحُوْرُ: وہ شخص جس پر جادو کیا گیا ہو (۲) جسے فریفتہ کرلیا گیا ہو (۳) کثرتِ بارش سے خراب شدہ زمین (۴) کم دودھ والی بھیڑ۔
اَرْضٌ مَسْحُوْرٌ: بنجر زمین۔
•السَّوْحَرُ: بید کا درخت یا اسی کی طرح کا درخت۔
السَّحِیْرُ: پیٹ کا مریض (۲) بڑے پیٹ والا گھوڑا۔
المَسَاحِرُ: کہتے ہیں: اِنْتَفَخَتْ مَسَاحِرُہٗ اس نے اپنی حیثیت سے تجاوز کیا۔ (خلاف قیاس سُحْرٌ کی جمع)۔
المَسْحُوْرَۃُ: (من الاَرْضِ) نہ اگانے والی بنجر زمین۔
ــــ (من الحَلَائِبِ) دودھ دینے والی اونٹنیوں میں سے کم دودھ والی اونٹنی
•تَسَحْسَحَ المَاءُ و نَحْوُہٗ: پانی وغیرہ کا بہنا۔
السَّحْسَاحُ: (من المَطَرِ) سخت بارش۔
السَّحْسَاحَۃُ۔ عَیْنٌ سَحْسَاحَۃٌ: بہت آنسو بہانے والی آنکھ (۲) شدید بارش
السَّحْسَحَۃُ: گھر کا صحن، گراؤنڈ، گھر کے سامنے کی کھلی جگہ۔

•سَحَطَهٗ ـَ سَحْطًا: جلدی جلدی ذبح کرنا۔ حدیث وحشی میں ہے: "فبرك عليه فسحطه سحط الشاة"
ـــ الطَّعَامُ فُلَانًا: اچھو لگنا، حلق میں اٹک جانا۔
ـــ الشَّرَابَ: شربت یا شراب میں پانی ملانا۔
انْسَحَطَ الشَّيْءُ من يده: ہاتھ سے کوئی چیز چھوٹ جانا۔
ـــ فُلَانٌ عن النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت سے لٹکنا اور اسے ہاتھ سے پکڑے بغیر نیچے اترنا۔
المَسْحَطُ: حلق ج: مَسَاحِطُ۔
السَّحِيطُ و السَّحُوطَةُ: ذبح کی ہوئی بکری۔
•سَحَفَ الشَّيْءَ ـَ سَحْفًا: چھیلنا، کھرچنا۔
ـــ الشَّحْمَ عن ظَهْرِ الشَّاةِ: بکری کی پیٹھ کی چربی زیادہ ہونے کے باعث چھیلنا
ـــ الشَّعْرَ عن الجِلْدِ: کھال سے بال بالکل صاف کردینا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کو مرض سل میں مبتلا کردینا۔
أَسْحَفَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا دینا۔
ـــ فُلَانٌ: پیٹھ کی چربی فروخت کرنا۔
السُّحَافُ: سل کی بیماری۔
السَّحْفَةُ: کھال سے چمٹی ہوئی کمر کی چربی (جو مونڈھوں اور کولہوں کے درمیان ہوتی ہے) ج: سَحْفٌ و سِحَافٌ
الشُّحْفَةُ: رَجُلٌ سُحْفَةٌ: منڈے ہوئے سر والا۔
السَّحُوفُ: وہ موٹی اونٹنی جس کی کمر سے چربی اتاری جائے (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی تیز بارش ج: سُحُفٌ (۳) چکی کی آواز (۴) دودھ دوہنے کی آواز۔
نَاقَةٌ سَحُوفٌ: لاغر اونٹنی جس کے تھن لمبے ہوں۔
السَّحِيفُ: پیستے وقت چکی کی آواز، دودھ دوہنے کی آواز۔
السَّحِيفَةُ: السَّحْفَةُ (۲) ہر چیز کو بہالے جانے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِفُ۔
المَسْحَفُ: مَسْحَفُ الحَيَّةِ: زمین پر سانپ کے رینگنے کا نشان ج: مَسَاحِفُ۔
المَسْحَفَةُ: باریک گھاس والی زمین ج: مَسَاحِفُ۔
المِسْحَفَةُ: گوشت یا چمڑا وغیرہ چھیلنے یا اتارنے کا اوزار ج: مَسَاحِفُ
المَسْحُوفُ: سل کا مریض۔
•سَحَقَهٗ ـَ سَحْقًا: باریک پیسنا، کوٹ کر باریک کرنا، سفوف بنانا جیسے: سَحَقَ الدَّوَاءَ۔
ـــ الشَّيْءَ الشَّدِيدَ: سخت چیز کو نرم کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: تباہ کرنا، صفایا کرنا، نابید کردینا (۲) پرانا اور بوسیدہ بنادینا کہتے ہیں: سَحَقَ فلانا، سَحَقَ الحَشَرَةَ، سَحَقَ الثَّوْبَ۔
ـــ رَأْسَهٗ: سر مونڈنا۔
ـــ العَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ سے آنسو ڈھلکنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا اسے برباد کرے
سَحِقَ ـَ سُحْقًا: بہت زیادہ دور ہوجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ" هو سَحِيقٌ وهي سَحِيقَةٌ
سَحُقَ الشَّيْءُ ـُ سَحَاقَةً وسُحُوقَةً پرانا اور بوسیدہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ سُحُقًا: انتہائی دور ہونا۔ هو سَحِيقٌ وهي سَحِيقَةٌ قرآن پاک میں ہے: "فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ"
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا لمبا ہونا
أَسْحَقَ: پرانا ہونا (أَسْحَقَ الثَّوْبُ) (۲) بہت دور ہونا۔
ـــ الضَّرْعُ: تھن کا سوکھ کر پیٹ سے لگ جانا اور دودھ خشک ہوجانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو دور کردینا، ہلاک کردینا۔
انْسَحَقَ الدَّوَاءُ: دوا کا باریک ہوجانا خوب کٹ جانا، پس جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ: دور ہوجانا، ہلاک و برباد ہوجانا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنکھ سے آنسو ڈھلک آنا۔
ـــ الشَّيْءُ: کشادہ ہونا۔
ـــ القَلْبُ: دل کا شکستہ ہونا۔
السَّاحِقُ: دور (۲) ہلاک شدہ (۳) بوسیدہ
السَّاحِقَةُ: الأكثرية السَّاحِقَةُ: بھاری اکثریت۔
السَّحْقُ: من الثياب: پرانا اور بوسیدہ کپڑا۔ کبھی اضافت یا نعت کے طور پر کہتے ہیں: سَحْقُ ثوبٍ و سَحْقُ عمامةٍ۔ (۲) اونٹ کی پیٹھ کے پھوڑے کا نشان (۳) باریک بادل ج: سُحُوقٌ
سَحْقُ دِرْهَمٍ: کھوٹا سکہ (درہم)
السُّحْقُ: بعد، بہت دوری، ہلاکت۔
سُحْقًا لَهٗ و سُحْقًا سُحْقًا: (بددعا کے لئے) وہ برباد ہو، خدا کی رحمت سے بہت دور ہو۔

سُحُقٌ سَاحِقٌ: انتہائی دوری (برائے مبالغہ)۔
السَّحُوقُ: لمبا، لمبی۔ کہتے ہیں: عُودٌ سَحُوقٌ و نَخْلَةٌ سَحُوقٌ و امْرَأَةٌ سَحُوقٌ ج: سُحُقٌ
السَّحِيقُ: بہت دور (۲) باریک کٹی ہوئی یا پسی ہوئی چیز۔
السَّحِيقَةُ: ہر چیز کو بہا دینے والی طوفانی بارش ج: سَحَائِقُ۔
المَسْحُوقُ: باریک کوٹا ہوا، پسا ہوا، (۲) پاؤڈر، سفوف ج: مَسَاحِيقُ
مَسْحُوقُ الأَسْنَانِ: دانتوں کا منجن ٹوتھ پاؤڈر ج: مَسَاحِيقُ۔
المِسْحَقُ: وہ چیز جس سے کوٹا یا پیسا جائے۔
• سَحَلَتِ العَيْنُ ـَ سَحْلًا و سُحُولًا: آنکھ کا آنسو ٹپکانا، بہانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الحِمَارُ سَحِيلًا و سُحَالًا: گدھے کا ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الحَبْلَ سَحْلًا: ایک بل پر رسی بٹنا، اکہرا بٹنا۔
ـــ الدَّرَاهِمَ: روپیہ پیسہ نقد دینا۔
ـــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا: کسی کو کوئی رقم فوری طور پر نقد دینا۔
ـــ السُّوَرَةَ و القَصِيدَةَ: سورت قرآن پاک یا نظم کو مسلسل پڑھنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوٹنا، پیسنا (۲) گھسنا، رگڑنا۔ جیسے: سَحَلَ الفِضَّةَ و الذَّهَبَ۔ (۳) لکڑی پر رندہ پھیرنا (۴) چھیلنا (۵) تراشنا۔ کہتے ہیں: سَحَلَتِ الرِّيحُ الأَرْضَ: آندھی نے زمین کو کھرچ ڈالا۔
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو گالی دینا، مذمت کرنا، ملامت کرنا۔

سَحَلَ الثَّوْبَ: کپڑے کو کچے دھاگے سے بننا۔
أَسْحَلَهُ: گالی دیا ہوا پانا۔
ـــ الحَبْلَ: سَحَلَهُ۔
سَاحَلُوا: ساحل اور کنارہ دریا پر آنا یا اس پر چلنا۔
ـــ فُلَانًا مُسَاحَلَةً و سِحَالًا: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی دینا
انْسَحَلَ: چھلنا، پسنا، کٹنا (۲) تیز چلنا کہتے ہیں: انْسَحَلَتِ النَّاقَةُ (۳) تیزی سے گزرنا، جلدی کرنا جیسے انْسَحَلَ الخَطِيبُ۔
الإِسْحِلُ: وہ درخت جس کی مسواک بنائی جاتی ہے۔
الأَسَاحِلُ: پانی کی نالیاں۔
السَّاحِلُ: سمندر کا کنارہ۔ وہ محفوظ زمین جہاں تک سمندر کی موجیں اثر انداز ہوتی ہوں ج: سَوَاحِلُ۔
السِّحَالُ: لگام۔
السُّحَالَةُ: سونے چاندی وغیرہ کا برادہ (۲) گیہوں جو وغیرہ کا بھوسہ۔
سُحَالَةُ القَوْمِ: نچلے درجہ کے لوگ۔
السَّحْلُ: کچے سوت کا بنا ہوا کپڑا (۲) ایک لڑی کی بٹی ہوئی رسی (۳) باریک سفید کپڑا ج: أَسْحَالٌ و سُحُولٌ و سُحُلٌ۔
السَّحْلِيَّةُ: چھپکلی۔
السَّحِيلُ: کچا دھاگا، کچا سوت (۲) ایک لڑی پر بٹی ہوئی رسی، اکہری بٹی ہوئی رسی۔
المُسْحُلَةُ: سوت کا گولا۔
المِسْحَلُ: لگام (۲) لگام کے دونوں طرف کے حلقوں میں سے ایک حلقہ (۳) ڈاڑھی کا ایک کنارہ (وہ دو ہوتے ہیں) (۴) چھینی (رنداشنے کا اوزار) (۵) ریتی (۶) چھلنی (۷) رندہ (۸) زبان۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الخَطِيبُ مِسْحَلَهُ: خطیب نے خطبہ جاری رکھا، تقریر جاری رکھی (۹) جلاد (۱۰) ساقی (۱۱) پختہ ارادہ (۱۲) ایک لڑی کی رسی (۱۳) خسیس آدمی (۱۴) توشہ دان کا منھ (۱۵) بہت پانی والا پرنالہ (۱۶) بہت بارش (۱۷) سخاوت، فیاضی (۱۸) جنگلی گدھا (۱۹) رخسارہ (۲۰) بہادر ج: مَسَاحِلُ۔
المَسْحُولُ: حقیر اور معمولی (۲) ہموار و کشادہ جگہ۔
• السَّحْلَفَةُ: (سلحفة کی پلٹ) کچھوا ج: سَحَالِفُ۔
• سَحِمَ ـَ سَحَمًا و سُحَامًا و سُحْمَةً کالا ہونا، سیاہ ہونا۔ هو أَسْحَمُ و هي سَحْمَاءُ ج: سُحْمٌ۔
أَسْحَمَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، آسمان کا پانی برسانا۔
سَحَّمَ الشَّيْءَ: کالا کرنا۔
الأَسْحَمُ: سینگ (۲) بادل (۳) ہر پستان (۴) وہ خون جس میں قسم کھانے والے ہاتھ ڈبوتے ہیں۔
الأَسْحِمَانُ: ہر سیاہ چیز۔
السُّحَامُ: سیاہی۔
السَّحَمُ: لوہا۔
السَّحَمَةُ: لوہے کا ٹکڑا ج: سَحَمٌ۔
السُّحُمُ: لوہار کے ہتھوڑے۔
السَّحِيمُ: ایک درخت۔
• سَحَنَ الشَّيْءَ ـَ سَحْنًا: کوٹنا، توڑنا (۲) پیسنا۔
ـــ الخَشَبَةَ: لکڑی کو رگڑ رگڑ کر نرم کرنا (اس کا کچھ حصہ ضائع کئے بغیر)
سَاحَنَهُ: کسی سے اچھی طرح ملنا، اچھی طرح پیش آنا۔
ـــه الشَّيْءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں

شریک ہونا، بات چیت کرنا۔
تَسَحَّنَہٗ: کسی کے چہرے مہرے کو دیکھنا، دیکھ کر پہچاننا۔
السَّحْنَاءُ: ہیئت، رنگ و روپ، شکل و صورت، (۲) رنگ (۳) حالت (۴) کھال کی نرمی (۵) نعمت و آسائش۔
السَّحْنُ: یَوْمُ سَحْنٍ: بڑے اجتماع کا دن۔
السِّحْنُ: گود، حفاظت۔ ھو فی سِحْنِه: وہ اس کی حفاظت میں ہے
السَّحْنَةُ: نشان، علامت، رنگ و روپ، ہیئت، کھال کی نرمی اور چمک۔
المِسْحَنُ: رندا جس سے بڑھئی لکڑی کو چھیل کر چکنا اور ملائم کرتا ہے ج: مَسَاحِن
المِسْحَنَةُ: لوہے کو رگڑنے کا باریک پتھر لوہے کی دھار بنانے کا باریک پتھر (۲) پتھر توڑنے کا ہلکا اوزار، موسلی ج: مَسَاحِن۔
• سَحَا الشَّیْءَ ـِ سَحْوًا: چھیلنا، کھرچنا، کہتے ہیں: سحا الطِّیْنَ عن وَجْهِ الاَرْضِ و سَحَا الشَّحْمَ۔
ـــ القِرْطَاسَ: کاغذ کو صاف کرنا۔
ـــ من القِرْطَاسِ: کاغذ کو تراشنا، کم کرنا
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
ـــ الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحِیَ الطِّیْنَ ـَ سَحْیًا: مٹی کو کھرچنا۔
أَسْحَی الکِتَابَ: کتاب کی باریک چمڑے سے جلد باندھنا۔
سَحَّاهُ: سَحَاهُ۔
اِسْتَحَی الشَّیْءَ: چھیلنا۔
ـــ الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
انْسَحَی: چھل جانا، کھرچا جانا۔
الأُسْحُوَانُ: لمبا اور خوبصورت (۲) بہت کھانے والا۔
الأُسْحِیَّةُ: گوشت پر چڑھی ہوئی جھلی

ج: اَسَاحِیٌّ۔
السَّاحِیَةُ: طوفانی بارش جو زمین کی مٹی کو چھیل ڈالے۔ سَیْلٌ سَاحِیَةٌ (تا رمبالغہ) زبردست سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
السَّحَا: (من کلّ شیْءٍ) ہر چیز کا چھلکا، جھلی۔
السِّحَاءُ: چھلکا، جھلی، واحد: سِحَاءَة و سِحَایَة۔ کہتے ہیں: ما فی السَّمَاءِ سِحَاءَةٌ من سَحَاب: آسمان میں ہلکا سا بھی بادل نہیں۔
السِّحَایَةُ: بیلچے استرے وغیرہ بنانے کا پیشہ، لوہارگری وہ اوزار بنانے کا پیشہ جن سے زمین کی مٹی صاف کی جائے (۲) دماغ کا غلاف، جھلی۔
السَّحَّاءُ: بیلچے وغیرہ بنانے والا۔
المِسْحَاةُ: چھیلنے اور کھرچنے کا اوزار (۲) بیلچہ، پھاوڑا وغیرہ ج: مَسَاحٍ۔

س ـــ خ

• السَّخَبُ: شور۔
السِّخَابُ: موتیوں کے علاوہ دیگر معمولی چیزوں (لونگ وغیرہ) سے بنایا ہوا ہار (جو بچے بنا کر استعمال کرتے ہیں۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُهُ مَارِثَ السِّخَاب: میں نے اسے بچوں کی طرح بے علم پایا ج: سُخُبٌ۔
السَّخْبَرُ: ایک درخت جس کی جڑ میں سانپ رہتے ہیں اور لمبا ہونے کے بعد اس کے سرے نیچے کی طرف لٹک جاتے ہیں۔ واحد: سَخْبَرَةٌ۔ رکیب فُلانٌ السَّخْبَرَ: دھوکہ دینا، غداری کرنا۔
• اسْخَاتَ الجُرْحُ: زخم کا ورم ہلکا ہونا
السَّخْتُ: سخت، شدید۔ حَرٌّ سَخْتٌ

و بَرْدٌ سَخْتٌ (۲) ٹھوس اور باریک
السِّخْتِیتُ: السَّخْتُ (۲) باریک اور خالص سفید۔
السِّخْتِیَانُ: بکری کی کھال (دباغت کی ہوئی)۔
المَسْخُوتُ: چکنا۔
• سَخَّتِ الجَرَادَةُ ـُ سَخًّا: ٹڈی کا زمین میں دم گاڑنا۔
سَخَّ فی السَّیْرِ والحَفْرِ: چلنے یا کھودنے میں دور نکل جانا۔
السَّخَاخُ: نرم اور عمدہ زمین جس میں ریت نہ ہو۔
• سَخِدَ وَرَقُ الشَّجَرِ: درخت کے پتوں کا نم ہو کر ایک دوسرے پر لپٹ جانا۔
السَّخْدُ: گرم۔
السُّخْدُ: بچہ کی پیدائش کے ساتھ نکلنے والا زرد رنگ کا گاڑھا پانی (۲) چہرہ کی زردی (۳) رحم کی دیوار سے ملا ہوا عضو جو رحم میں بچہ کی غذا کا ذریعہ ہوتا ہے
السَّخْوَدُ: شَبَابٌ سَخْوَدٌ: چڑھتی جوانی
المُسَخَّدُ: ورم آلود زرد رنگ اور بوجھل آدمی۔
• سَخَرَتِ السَّفِیْنَةُ ـَ سَخْرًا: کشتی کا موافق اور خوش گوار ہوا میں چلنا۔
ـــ فُلانًا سُخْرِیًّا: بیگار لینا، کسی سے جبرًا کام لینا۔
سَخِرَ منه و به ـَ سَخَرًا و سُخْرًا و سُخْرِیَّةً و سُخْرِیَةً: مذاق کرنا ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تَسْخَرُوا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنکم"
سَخَّرَهُ: کسی کو ایسے کام کا پابند کرنا جسے وہ نہ چاہتا ہو، کسی کام کے لئے مجبور کرنا (۲) کسی سے بلا اجرت و معاوضہ

کام لینا، بیگار لینا (۲) تابع بنانا، مغلوب و مجبور کرنا۔
سَخَّرَہٗ عَلَیہ: مسلّط کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَخَّرَهَا عَلَیهِم سَبعَ لَیَالٍ"
تَسَخَّرَہٗ: بیگار لینا، بلا اجرت کسی کام کا پابند کرنا۔
اِستَسخَرَ منه: سَخِرَ منه۔
السَّاخِرُ: بیگار لینے والا (۲) مسخرہ، مذاق
السُّخرَۃُ: بیگار (بلا اجرت زبردستی لیا جانے والا کام)، بیگاری (جس سے بلا اجرت بلا مرضی کام لیا جائے) کہتے ہیں: هُم سُخرَۃ (۲) حقارت و ذلت (۳) وہ شخص جس کا مذاق اڑایا جائے (۴) ٹھٹھا، مذاق۔
السُّخَرَۃُ: لوگوں سے بہت ٹھٹھا کرنے والا، بہت مذاق اڑانے والا۔
المَسخَرَۃُ: ٹھٹھا اور مذاق اڑانے کی وجہ، سبب ج: مَسَاخِر۔
السُّخرِیَّۃُ و السِّخرِیَّۃ: مذاق، ٹھٹھا، استہزا۔
السُّخرِیُّ: مزاحیہ، مذاقیہ، غیر سنجیدہ۔
ثِیَابُ السُّخرِیَّۃ: بہروپ کا لباس جسے دیکھ کر ہنسی آئے۔
• سَخِطَہٗ و سَخِطَ عَلَیہ ۔ سَخَطًا و سُخُطًا: کسی سے ناراض ہونا، کسی سے نفرت کرنا (۲) کسی پر غصہ ہونا۔
أَسخَطَہٗ: ناراض کرنا، غصہ دلانا، ناگواری و نفرت کا باعث بننا۔
تَسَخَّطَہٗ: ناراض ہونا، کسی پر بگڑ جانا، کسی کو برا سمجھنا۔
ـــ العَطَاءَ: عطیہ کو کم سمجھنا اور خاطر میں نہ لانا۔ کہتے ہیں: أَعطَاہُ قَلِیلًا فَتَسَخَّطَہٗ
السَّاخِطُ: ناراض، غضبناک۔
السُّخطُ و السَّخَطُ: ناراضگی، ناگواری، غصہ

المَسخَطَۃُ: سبب ناگواری و ناراضگی ج: مَسَاخِطُ۔
• سَخُفَ الشَّیءُ ـُ سُخفًا و سُخفَۃً و سَخَافَۃً: باریک ہونا۔ جیسے: سَخُفَ الثَّوبُ (۲) کمزور ہونا جیسے: سَخُفَ العَقلُ۔ هو سَخِیف و هی سَخِیفَۃٌ۔ رَأیٌ سَخِیفٌ: پھسپھسی رائے۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا کمزور ہونا اور پھٹنا
سَخَّفَہٗ: باریک بنانا (۲) پھسپھسا اور کمزور کرنا (۳) کم عقل قرار دینا (۴) کمزور و نامعقول قرار دینا۔
ـــ الجُوعُ فُلَانًا: بھوک کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔
السُّخفَۃُ: سُخفَۃُ الجُوع: بھوک کی وجہ سے ہونے والی لاغری، کمزوری۔
السُّخفُ و السَّخَافَۃ: کم عقلی، نادانی، نامعقولیت، بے ہودگی، لچرپن۔
السَّخِیفُ: کمزور، لچر، پھسپھسا (۲) بے ہودہ، نامعقول (۳) نادان، کم عقل۔ سَحَابٌ سَخِیفٌ: پتلا ہلکا بادل۔
سَخِیفُ العَقل: کم عقل، نادان۔
سَخِیفُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔
المَسخِفَۃُ: الأَرضُ المَسخِفَۃُ: کم گھاس والی زمین۔
• سَخَلَ الشَّیءُ ـَ سَخلًا: دھوکے سے لینا۔
أَسخَلَ الأَمرَ: مؤخر کرنا، پیچھے ڈال دینا
سَخَّلَت النَّخلَۃُ: کھجور کا پھل کمزور ہونا یا پھل کو گرا دینا۔
ـــ النَّخلَۃَ: کھجور کو جھٹکا دے کر پھل گرانا۔
السُّخَالَۃُ: پھوٹرن، بھوسی۔
السُّخَّلُ: وہ کھجور جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔

السُّخَلُ: السُّخَّلُ۔
السَّخلُ: ہر ناتمام چیز (۲) رذیل و کمزور ج: سُخُلٌ و سُخَّالٌ۔
السَّخلَۃُ: بھیڑ بکری کا بچہ (نر یا مادہ) ج: سَخلٌ و سِخَالٌ و سُخلَانٌ
المَسخُولُ: فرومایہ، گمنام۔
• سَخَّمَ اللَّحمُ: گوشت کا سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا بِصَدرِہ: غصہ دلانا۔
ـــ اللّٰهُ وَجهَہٗ: چہرہ سیاہ کر دینا۔
تَسَخَّمَ عَلَیہ: کسی سے کینہ رکھنا، بغض رکھنا
الأَسخَمُ: سیاہ۔ هی سَخمَاءُ ج: سُخمٌ
السُّخَامُ: دیگچی یا ہانڈی کی سیاہی (۲) کوئلہ
لَیلٌ سُخَامٌ: تاریک رات۔
السُّخَامِیُّ: سیاہ۔ لَیلٌ سُخَامِیٌّ: تاریک رات۔
السَّخَمُ: سیاہی۔
السُّخمَۃُ: سیاہی (۲) غصہ، ناراضگی۔
السَّخِیمُ: ہلکا گرم پانی۔
السَّخِیمَۃُ: کینہ، حسد و بغض۔ کہاوت ہے: سَلَلتُ سَخِیمَتَہٗ بِاللُّطفِ و التَّرَضِّی: میں نے اس کے بغض کو نرمی و ملاطفت سے ختم کر دیا ج: سَخَائِم۔
المُسَخَّمُ: کینہ ور۔
• سَخَنَ ـُ سُخنًا و سُخُونَۃً: گرم ہونا (۲) بخار میں مبتلا ہونا۔ هو سَاخِن۔
سَخِنَ ـَ سَخَنًا: گرم ہونا۔
ـــ العَینُ سَخنًا و سُخنَۃً: بیماری سے آنکھ کا گرم ہونا، جلنا۔ هو سَخِن و هی سَخِینَۃٌ۔
سَخُنَ ـُ سُخُونَۃً و سَخَانَۃً: گرم ہونا۔ هو سَخِینٌ و هی سَخِینَۃٌ
أَسخَنَہٗ: گرم کرنا۔
ـــ اللّٰهُ عَینَہ و بِعَینِہ: اللہ کا کسی کو

مصیبت یا ایسی تکلیف میں مبتلا کرنا
جس سے آنسو رواں رہیں۔ اس کے
برعکس ہے: أَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَهُ: اللہ
کا کسی کو چین و سکون عطا کرنا۔
سَخَّنَهُ: گرم کرنا، گرمانا، گرمی پیدا کرنا
التَّسَاخِينُ: پانی گرم کرنے کے ظروف
(دیگچے وغیرہ) (۲) موزے (۳) علما کا
سر پر ڈالنے کا رومال۔
السَّاخِنُ: گرم، تپتا ہوا (۲) بخار میں مبتلا۔
السَّخَّانُ: پانی گرم کرنے کا سماوار یا ٹنکی،
گیزر (۲) ہیٹر۔
السَّخَّانَةُ: ہیٹر، گرم کرنے کی مشین گیزر۔
السِّخِّينُ: گرم (۲) شدید و دردانگیز
چوٹ (۳) ہل کو پکڑنے کا دستہ (۴)
خم دار رندا یا چھینی وغیرہ جس سے
چھلائی کی جائے (۵) قصاب کی چھری
ج: سَخَاخِينُ۔
السُّخْنُ: گرم۔
السُّخْنَانُ: گرم۔
السُّخْنَةُ: گرمی، حرارت، بخار (۲) درد
کی بقیہ حرارت و سوزش۔ کہتے ہیں:
عَلَيْكَ بِالأَمْرِ عِنْدَ سُخْنَتِهِ:
تم کو معاملہ کے آغاز ہی میں اس کی
تدبیر کرنی چاہئے۔ سُخْنَةُ الْعَيْنِ:
آنکھ کی سوزش، تکلیف۔
السَّخَنَةُ: السُّخْنَةُ۔
السَّخُونُ: گرم شوربا۔
السُّخُونَةُ: گرمی۔ سُخُونَةُ النِّفَاسِ:
علم طب میں ولادت کے قریبی زمانہ میں
بڑھی ہوئی حرارت۔
السَّخِينُ: گرم اور شدید چوٹ، گرم گھاؤ
(۲) گرم۔
السَّخِينَةُ: آٹے سے بنا ہوا ایک سوپ نما
کھانا جو قدرے گاڑھا ہوتا ہے (۲)
گرم کھانا۔

المِسْخَنَةُ: وہ ہانڈی یا دیگچی وغیرہ جس
میں کھانا گرم کیا جائے ج: مَسَاخِنُ
المُسَخِّنُ: ہیٹر، گرم کرنے کا چولہا یا
مشین۔
• سَخَا ـُ سَخَاءً: سخاوت کرنا،
فراخ دلی سے کام لینا۔ سَخَا بِشَيْءٍ:
فیاضی کے ساتھ دینا۔ هو سَاخٍ
وهي سَاخِيَةٌ۔
___ فُلانٌ: حرکت بند کرنا، پرسکون ہونا
سَخُوَ ـُ سَخَاوَةً: سخی و فیاض ہونا،
دریا دل ہونا۔ هو سَخِيٌّ ج: أَسْخِيَاءُ
وهي سَخِيَّةٌ ج: سَخَايَا۔
سَخِيَ ـَ سَخًا: سخی و فیاض ہونا۔
___ نَفْسُهُ عن الشيءِ: طبیعت کا
کسی چیز سے ہٹ جانا، چھوڑ دینا۔
أَسْخَى النَّارَ: دیگچی کے نیچے آگ کا راستہ
بنانا۔ أَسْخَى القِدْرَ بھی کہتے
ہیں۔
سَخَّى نَفْسَهُ و بِنَفْسِهِ عن كذا:
طبیعت کو کسی چیز سے الگ رہنے پر
آمادہ کرنا۔
___ النَّارَ: أَسْخَى۔
تَسَخَّى عَلَى أَصْحَابِهِ: اپنے ساتھیوں
کے ساتھ تکلفاً سخاوت کرنا، ظاہری
طور پر سخی بننا۔
السَّخَاوِيَّةُ: نرم و کشادہ زمین ج:
سَخَاوِيُّ۔
السَّخْوَاءُ: من الأَرْضِ: نرم و کشادہ
زمین ج: سَخَاوَى و سَخَاوٍ۔
السَّخَاءُ و السَّخَاوَةُ: فیاضی سخاوت،
بخشش۔
السَّخَاوَةُ: ایک قسم کی سبزی۔
السَّخِيُّ: فیاض، فراخ دل، سخی ج:
أَسْخِيَاءُ۔
مَسْخَى النَّارِ: دیگچی کے نیچے آگ کیلئے
بنائی ہوئی جگہ۔

س ــــ د

• سَدَحَتْ فُلانَةٌ ـَ سَدْحًا:
عورت کا اپنے خاوند سے خوش اور
کثیر الاولاد ہونا۔
___ بالمكان: قیام کرنا۔
___ الشيءَ: پھیلانا، بچھانا۔
___ فُلانًا: پچھاڑنا، منہ کے بل زمین پر گرانا
یا چت کرنا۔
___ النَّاقَةَ: اونٹنی کو بٹھانا یا زمین پر
اسے لٹا کر ذبح کرنا۔
انْسَدَحَ: ٹانگیں پھیلا کر چت لیٹنا۔
المَسْدُوحُ: پچھاڑا ہوا، چت لٹایا ہوا۔
السَّادِحُ: رَجُلٌ سَادِحٌ: آسودہ حال
آدمی۔
السَّادِحَةُ: زبردست بادل ج: سَوَادِحُ
• انْسَدَحَ: پھیلنا۔
• سَدَّ الشيءُ ـِ سَدَادًا و سُدُودًا:
سیدھا اور درست ہونا۔
___ السَّهْمُ: تیر کا سیدھا ہونا۔
___ فُلانٌ: قول و فعل میں صحیح روش
پر ہونا، قول و فعل کا درست ہونا
صائب الرائے ہونا، درست کار ہونا
___ قولُهُ و فِعْلُهُ: قول و فعل کا درست
ہونا۔ فالقولُ والفِعْلُ سَدِيدٌ
و أَسَدُّ۔
___ الشيءَ ـُ سَدًّا: ٹھیک کرنا، خرابی
یا بگاڑ دور کرنا۔
___ الثُّلْمَةَ: رخنہ بند کرنا، سوراخ یا شگاف
بند کرنا۔
___ القَنَاةَ: نہر وغیرہ پر بند باندھنا۔
___ الحاجةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
___ النَّقْصَ: کمی کو پورا کرنا۔
___ الطَّرِيقَ: راستہ روکنا، بند کرنا۔

سَدَّ الطَّرِیْقَ علی فلان طریق کذا: کسی پر کسی بات کا دروازہ بند کرنا۔
__القارورۃَ بِسَدَادَۃ: شیشی وغیرہ کی ڈاٹ لگانا، بند کرنا۔
__الفَراغَ: خلا پر کرنا۔
__مَسَدَّ کذا: قائم مقام ہونا۔
أَسَدَّ: درستگی اور راست روی چاہنا (۲) صحیح راہ پر ہونا۔
سَدَّدَ السَّہمَ اِلَی الصَّیدِ: شکار پر تیر مارنا، تیر کا نشانہ بنانا۔
__اللّٰہُ فُلَاناً: اللہ کا کسی کو راہ راست پر لگانا، سیدھے راستہ پر چلانا، سیدھا راستہ دکھانا۔
__اللّٰہُ خُطَاہ: اللہ کا کسی کو سیدھے راستہ پر چلانا۔
__صَاحِبَہٗ: راہنمائی کرنا، تعلیم دینا۔
__مَالَہٗ: مال میں صحیح طریقہ پر تصرف کرنا
__عَلَیہِ القَولَ: کسی کی بات کارد کرنا
__الشَّیئَ: سیدھا اور درست کرنا۔
__الحِسَابَ: حساب چکانا۔
__القَرضَ وغیرہ: قرض وغیرہ ادا کرنا، بیباق کرنا۔
__نَحوَ کذا: نشانہ بنانا۔
اِسْتَدَّ: سیدھا ہونا (۲) باترتیب ہونا (۳) درست ہونا۔
اِنْسَدَّ: بند ہونا (۲) ختم ہونا (۳) ادا ہونا
تَسَدَّدَ: سیدھا اور درست ہونا۔
الاِنسِدَادُ: بندش، روک تھام، ازالہ، دفعیہ۔
السَّادُّ: سَادُّ القامۃ: سیدھے قد والا
السَّادَّۃُ: کھلی ہوئی آنکھ جو اچھی طرح نہ دیکھ سکے ج: سُدُد۔
السَّدَادُ: راست روی (۲) قول وفعل کی درستگی، صداقت، حقانیت۔

السِّدَادُ: بندش، روک، ڈاٹ، ڈھکن ہر وہ چیز جس سے خلل ورخنہ دور کیا جائے۔ سِدَادٌ من عَوَزٍ و سِدَادٌ مِنْ عَیْش: حاجت روائی، تکمیل ضرورت (۲) علم طب میں بستہ خون یا کسی جگہ اکھٹا ہو کر گرہ کی شکل اختیار کرنے والا خون ج: اَسِدَّۃٌ۔
سِدَادُ القَارُوْرَۃِ: شیشی کی ڈاٹ۔
سِدَادُ الثَّغْرِ: سرحدی حفاظتی دستہ (افراد اور گھوڑوں وغیرہ پر مشتمل)
السِّدَادَۃُ: ڈاٹ۔
السُّدَادُ: ناک کی ایک بیماری جس میں ناک بند ہو کر اس میں ہوا داخل نہیں ہوتی، بدن کی کسی بھی نالی کو بند کر دینے والا مادہ۔
السَّدُّ: دو چیزوں کے درمیان رکاوٹ، آڑ (۲) پشتہ، بند، ڈیم (پانی کو روکنے والی آبی گزرگاہ میں کھڑی کی ہوئی) عمارت ج: سُدُودٌ و اَسْدَادٌ
السُّدُّ: السَّدُّ۔ سُدٌّ من سَحَاب: افق پر چھایا ہوا بادل۔
سُدٌّ من جَرَادٍ و جَرَادٌ سُدٌّ: ٹڈی دل جو افق پر چھا جائے (۲) وہ وادی جس میں پتھر اور چٹانیں ہوں جن میں پانی رک جاتا ہو ج: سُدُودٌ و اَسْدَادٌ (۳) عیب جیسے اندھاپن ج: اَسِدَّۃٌ۔
السَّدُّ العَالی: ہائی ڈیم، بڑا بند۔
السَّدُّ: کلام صحیح۔
السَّدَدُ: السَّدَادُ۔
السَّدَّادُ: رَجُلٌ سَدَّادٌ: راست رو
السُّدَّۃُ: گھر کا دروازہ (۲) گھر کے دروازہ کا سائبان، برآمدہ، منبر (۳) گھر کے سامنے کا میدان (۴) تخت یا چارپائی

(۵) ناک بند ہونے کی بیماری ج: سُدَد
السَّدِیْدُ: درست، ٹھیک، پختہ، معقول مضبوط۔
سَدِیْدُ الرَّأیِ: معقول رائے رکھنے والا صائب الرائے۔
سَدِیْدُ الرِّمَایَۃِ: نشانہ باز۔
المَسَدُّ: بند کرنے کی جگہ۔ سَدَّ مَسَدَّہ: قائم مقام ہونا۔ ھم یَسُدُّونَ مَسَادَّ آبائِہِم۔
المَسْدُوْدُ: بند کیا ہوا، رکا ہوا۔
• سَدَرَ فُلَانٌ فی البِلَادِ ـِ سَدْرًا و سُدُوْرًا: ملک میں بے روک ٹوک جانا۔
__الثَّوبَ: کپڑا پھاڑنا۔
سَدِرَ ـَ سَدَرًا و سَدَارَۃً: گرمی کی شدت سے نگاہ کا چندھیا جانا۔
سَدِرَ بَصَرُہٗ بھی کہتے ہیں (۲) بے پرواہ ہونا، حیران و پریشان ہونا خیرہ ہو جانا، بھٹکنا۔ ھو سَادِرٌ و سَدِرٌ و ھی سَدِرَۃٌ۔
ھو سَادِرٌ فی الغَیِّ: وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔
تکَلَّمَ سَادِرًا: اس نے بے سوچے سمجھے کلام کیا، اس نے ناپختہ بات کی
أَسْدَرَہٗ: بے پرواہ بنانا، گمراہ کرنا۔
اِنْسَدَرَ: (بالوں کا لٹکنا (۲) ڈھلوان سے نیچے اترنا (۳) تیز دوڑنا۔
تَسَدَّرَ بالثَّوب: کپڑے میں لپٹ جانا کپڑے کو گون کی طرح اپنے اوپر ڈالنا
الأَسْدَرَانِ: دو رگیں جو رخسارہ سے نکل کر کان کے سوراخ سے گزرتے ہوئے سر کی چوٹی تک پہنچتی ہیں۔ کہاوت ہے: جَاءَ یَضْرِبُ أَسْدَرَیْہ: بیکار آدمی کے لئے کہا جاتا ہے کہ وہ دونو پہلو اور مونڈھے ہلاتا ہوا آیا، یا وہ

خالی ہاتھ اور بے مراد آیا۔

السَّادِرُ: بے پرواہ، گمراہ۔

السِّدَارُ: مچھردان، وہ باریک جالی دار کپڑا جو خیموں کے سامنے مچھر وغیرہ سے حفاظت کے لئے لگایا جاتا ہے۔

السَّدَرُ: سر کا چکر جو سمندری مسافر کو آتا ہے

السِّدْرُ: بیری کا درخت ج: سِدَرٌ۔

السَّدِرُ: حیران و پریشان۔ ناقَةٌ سَدِرَةٌ: بوڑھی اونٹنی۔

السِّدْرَةُ: بیری کا ایک درخت۔

سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى: جنت کا ایک درخت (المعجم الوسیط) (۲) ساتویں آسمان پر ایک مقام ہے عرش اعظم کے دائیں جانب، ملائکہ وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں (امام راغب)۔

السَّدِيرُ: سہ شاخہ عمارت (۲) سہ شاخہ گنبد (تین باہم متداخل گنبدوں سے بنا ہوا ایک گنبد) (۳) پانی کا چشمہ (۴) گھاس (۵) حیرہ کے اطراف میں ایک دریا کا نام (۶) شاہ نعمان کا محل

سَدِيرُ النَّخْلِ: کھجور کے درختوں کا جھرمٹ کھجور کا گنجان باغ۔

لَسْدَارَةُ: بلا پھندنا لمبی ٹوپی (عراق کے شہری اسے استعمال کیا کرتے تھے)۔

٭سَدَسَ الْقَوْمَ ـُـ سَدْسًا: لوگوں کے مال کا چھٹا حصہ لینا۔

ـــ الْقَوْمَ ـِـ سَدْسًا: چھٹا فرد ہونا

أَسْدَسَ الْقَوْمُ: لوگوں کا چھ ہونا۔

سَدَّسَ: چھ کرنا۔

ـــ الشَّكْلَ: شش پہلو شکل بنانا، شش رکنی بنانا۔

السُّدَاسَ: چھ چھ۔ جاءُوا سُدَاسَ: وہ چھ چھ کی تعداد میں آئے۔

السُّدَاسِيُّ: إِزَارٌ سُدَاسِيٌّ: چھ ہاتھ لمبا ازار (۲) شش پہلو، چھ نفری چھ اجزا یا ارکان پر مشتمل۔

سُدَاسِيُّ الْأَرْكَانِ: شش گوشہ۔

سُدَاسِيُّ الْأَعْضَاءِ: چھ رکنی۔

سُدَاسِيُّ الْحُرُوفِ: چھ حرفی۔

سُدَاسِيُّ السُّطُوحِ: شش پہلو۔

السُّدُسِيَّةُ: علم ہندسہ میں ایک آلہ کا نام جس کے ذریعہ زوایا کے ابعاد (فاصلوں) کو ناپا جاتا ہے۔

السُّدُسُ: چھٹا حصہ ج: أَسْدَاسٌ

کہاوت ہے: هُوَ يَضْرِبُ أَخْمَاسًا لِأَسْدَاسٍ: وہ مکر و فریب کے لئے کوشاں رہتا ہے۔

السُّدُوسُ: ہرے رنگ کی چادر یا مطلقًا چادر۔

السَّدِيسُ: السُّدُسُ ج: أَسْدَاسٌ (۲) چھ اجزائی (۳) چھ سال کی بکری (۴) آٹھویں سال میں داخل ہونے والے اونٹ ج: سُدُسٌ۔

الْمُسَدَّسُ: (علم الہندسہ میں) ایک شکل جس کے اضلاع (پہلو) کی تعداد مساوی چھ ہوتی ہے (۲) پستول (۳) ریوالور (جس میں عام طور پر چھ گولیاں ہوتی ہیں)۔

مُسْدَسٌ: کہتے ہیں: جاءَ مُسْدَسًا وہ چھ چھ آئے۔

٭سَدَعَ الشَّيْءَ بِغَيْرِهِ ـَـ سَدْعًا: ایک چیز کو دوسری سے ٹکرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: پھیلانا۔

ـــ الْحَيَوَانَ: جانور کو ذبح کرنا۔

ـــ فُلَانًا: راستہ بتانا۔

سُدِعَ: اذیت و تکلیف پہنچایا جانا۔

السَّدْعَةُ: مصیبت، ٹھوکر۔

الْمِسْدَعُ: اپنی راہ یا اپنے رخ پر چلنے والا راہبر یا تیز رفتار راہبر ج: مَسَادِعُ

٭سَدِفَ الْبَصَرُ ـَـ سَدَفًا: بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا دھندلا ہو جانا۔ هُوَ أَسْدَفُ وَالْعَيْنُ سَدْفَاءُ ج: سُدْفٌ۔

أَسْدَفَ: تاریک ہونا۔ جیسے: أَسْدَفَ اللَّيْلُ۔

ـــ فُلَانٌ: سونا، بھوک یا بڑھاپے کی وجہ سے نگاہ کا کام نہ کرنا (۲) تاریکی میں داخل ہونا (۳) روشنی کے راستہ سے ہٹ جانا۔

ـــ السِّتْرَ: پردہ اٹھانا یا ہٹانا۔

ـــ الْبَابَ: دروازہ کھولنا۔

ـــ الْمَرْأَةُ الْقِنَاعَ: عورت کا نقاب چھوڑنا (منہ پر ڈالنا)۔

ـــ عَنْ كَذَا: ہٹ جانا، ایک طرف ہو جانا

سَدَّفَ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الْأَسْدَفُ: سیاہ۔ لَيْلٌ أَسْدَفُ: تاریک رات۔

السِّدَافَةُ: پردہ، چلمن۔

السَّدَفُ: تاریکی (۲) رات اور اس کی تاریکی ج: أَسْدَافٌ۔

السُّدْفَةُ: تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ (۳) تاریکی اور روشنی کی آمیزش جیسے طلوع فجر کے وقت روشنی مکمل ہونے تک ہوتی ہے ج: سُدَفٌ۔

السُّدْفَةُ: دروازہ یا اس کا سائبان

السَّدَفَةُ: رات اور اس کی تاریکی (۲) طلوع فجر سے تڑکا ہونے تک کا وقت۔

السَّدِيفُ: کوہان کا گوشت ج: سَدَائِفُ وَسِدَافٌ۔

٭سَدِكَ بِالشَّيْءِ ـَـ سَدَكًا وَسَدْكًا: چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لگے رہنا۔ هُوَ سَدِكٌ وَهِيَ سَدِكَةٌ۔

سَدَّكَ جِلَالَ التَّمْرِ: کھجور کی پیٹیوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔

السَّدِكُ: کام میں پھرتیلا۔
سَدِكٌ بالرُّمحِ: تیزی اور سبک رفتاری سے نیزہ مارنے والا۔
•سَدَلَ الثَّوبَ و السِّتْرَ و الشَّعْرَ ـُ سَدْلًا: چھوڑنا، لٹکانا۔
ــــ فی البلاد: ملک میں جانا۔
سَدِلَ ـَ سَدَلًا: مائل ہونا۔ هُوَ اَسْدَلُ و هی سَدْلَاءُ ج: سُدْلٌ
اَسْدَلَهُ: لٹکانا، چھوڑنا۔
سَدَّلَهُ: اَسْدَلَه۔
اِنْسَدَلَ: لٹکنا، نیچے کو چھوڑنا، لٹکنا۔
السَّوْدَل: مونچھ۔
السِّدْلُ: سینے تک لٹکا ہوا۔ موتیوں یا ہیروں کا ہار ج: سُدُوْلٌ۔
السُّدْلُ: پردہ ج: اَسْدَال و سُدُوْلٌ کہتے ہیں: أَرْخَى اللَّيلُ سُدُوْلَه: تاریکی نے شدت اختیار کر لی، پوری طرح پھیل گئی۔
السَّدِيْلُ: پالکی وغیرہ کا پردہ (۲) خیمہ کے اندر لٹکا ہوا پردہ (۳) دولہن کے مصنوعی کمرہ کا پردہ ج: اَسْدَالٌ و سُدُلٌ و سَدَائِلُ۔
المُسَدَّل: شَعْرٌ مُسَدَّلٌ: لمبے بال۔
•سَدَمَ البابَ ـُ سَدْمًا: دروازہ بند کرنا۔
سَدِمَ الماءُ ـَ سَدَمًا: پانی کا زیادہ دن گزرنے سے بدلا ہوا ہونا۔ (۲) پانی میں مٹی وغیرہ پڑکر اندر اتر جانا اور پانی کا گدلا ہو جانا۔
ــــ فُلانٌ: مغموم ہونا، مصیبت میں ہونا غصہ اور رنج ہونا۔
ــــ بالشیء: بہت خواہش مند ہونا۔ هو سَادِمٌ و سَدِمٌ و سَدْمَانُ (اکثر اس کا استعمال نَدِمٌ کے ساتھ ہوتا ہے) کہتے ہیں: هو سَادِمٌ نَادِمٌ: وہ غمناک و پشیمان ہے۔ و سَدْمَانُ نَدْمَانُ و سَدِمٌ نَدِمٌ۔
سَدَّمَ الماءَ طُولُ العَهْدِ: پانی کو درازی مدت کا بدل دینا۔
اِنْسَدَمَ دَبَرُ البَعِيْرِ: اونٹ کا زخم اچھا ہو جانا۔
السَّدِمُ: مست سانڈ، غضبناک سانڈ (۲) زور سے ابلتا ہوا پانی ج: اَسْدَام۔
عَاشِقٌ سَدِمٌ: زبردست عاشق
السَّدَمُ: مست و غضبناک سانڈ (۲) ابلتا ہوا پانی (۳) غم و غصہ، غضب و ندامت ج: اَسْدَامٌ و سِدَامٌ۔
السُّدُمُ: بِئْرٌ سُدُمٌ: بند ہو جانے والا کنواں۔
السَّدْمَانُ: نادم، پشیمان۔
السَّدِيْمُ: تھکا ماندہ (۲) حیران و پریشان (۳) دباؤ کے ساتھ نکلتا ہوا پانی (۴) ہلکا کہر، دھند (۵) بے شمار اجرام سماویہ کے تصادم سے فضا میں پیدا ہونے والے بادلوں کے چمکتے ہوئے یا پانی سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (دھبے) ج: سُدُمٌ۔
•سَدَنَ ـُ سَدْنًا و سِدَانَةً و سِدَانًا: خانہ کعبہ کی خدمت کرنا
السَّادِنُ: خادم کعبہ (۲) دربان۔ کہتے ہیں: هو سَادِنُ فُلَانٍ وَاِذْنُهُ ج: سَدَنَةٌ۔ سَدَنَةُ الرَّوْضَةِ: درگاہ کے مجاورین۔
السَّدَّانُ: آہرن، نہائی (اصل لفظ سَنْدَانٌ ہے)۔
السَّدِيْنُ: چربی (۲) خون (۳) اون ج: اَسْدَانٌ۔
•سَدَا فُلانٌ ـُ سَدْوًا: کسی چیز کی طرف ہاتھ بڑھانا۔ سَدَا الی الشیء بِیَدِه بھی مستعمل ہے اور سَدَا یَدَیه بھی۔
سَدَا فُلانٌ سَدْوَ كَذَا: کسی کے طریقہ پر چلنا۔ کہتے ہیں: خَطَبَ فَمَا زَالَ عَلَى سَدْوٍ وَاحِدٍ: وہ برابر ایک ہی طرز کے سجع و قافیہ پر تقریر کرتا رہا۔
ــــ الصَّبِیُّ بالجوز: بچہ کا اخروٹ سے کھیلنا۔
سَدَتِ النَاقَةُ: اونٹنی کا کشادہ قدموں سے چلنا۔
أَسْدَى النَّخْلُ: کھجور کا نرم پڑنا۔
السَّادِی: چھٹا۔ هی سَادِیَةٌ۔ النُّوق السَّوَادِی: کشادہ قدم رکھنے والی اونٹنیاں۔
•سَدَى الثَّوبَ ـِ سَدْيًا: کپڑے کا تانا پھیلانا، تانا تاننا۔
سَدِیَ ـَ سَدًى: شبنم والا ہونا، نم ہونا۔ کہتے ہیں: سَدِيَتِ الأَرْضُ و سَدِيَ المكانُ و سَدِيَتِ اللَّيلَةُ۔ هو سَدٍ و هی سَدِيَةٌ
أَسْدَى الثَّوبَ: کپڑے کا تانا ڈالنا یا تانا تننا۔
ــــ اليه مَعْرُوفًا: کسی کو عطیہ دینا، کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا۔
ــــ الأَمْرَ: کسی معاملہ میں کامیاب ہونا۔ یا اسے مکمل کرنا۔
ــــ الشَّیءَ: نامکمل چھوڑنا، نظرانداز کرنا
ــــ بَيْنَهُمَا: دو آدمیوں میں صلح کرانا۔
ــــ بَيْنَهُمْ حَدِيْثًا: لوگوں کی بات چیت کو مرتب کرنا۔
سَدَّى الثَّوبَ: تانا تننا۔
ــــ اليه: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

سَدَّی بَینَہُما: صلح کرانا۔
ـــ النَّحلُ الشَّہدَ: شہد کی مکھیوں کا شہد نکالنا۔
استَدَی فُلانٌ: سَدَا۔
ـــ الی الشیءِ: ہاتھ بڑھانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کو پسینہ آنا۔
تَسَدَّی الثَّوبَ: کپڑے کا تانا تننا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز پر چڑھنا، سوار ہونا
ـــ الأمرَ: کسی کام پر قابو پانا۔
السُّدَی: نظر انداز کیا ہوا، بیکار سمجھا ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "أیَحسَبُ الإنسانُ أن یُترَکَ سُدًی" کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بلا حساب کتاب چھوڑ دیا جائے گا۔
السَّدَی: (من الثوب) کپڑے کا تانا۔ (عکس لحمة: بانا) واحد: سَدَاة ج: اَسْدَاءٌ اَسْدِیَةٌ (۲) شبنم (۳) نظر انداز کیا ہوا، ناتمام، ناقابل التفات (واحد اور جمع دونوں کے لئے)

س ـــ ذ

•السَّذابُ: ایک بدبودار پودا۔
•السَّاذِجُ: (فارسی لفظ سادہ کا معرب) سادہ (جس پر کوئی نقش وغیرہ نہ ہو یا جس میں کوئی آمیزش نہ ہو) (۲) معمولی۔ ھی ساذِجَةٌ۔ حُجَّةٌ سَاذِجَةٌ: معمولی دلیل۔
•السَّذَقُ: اہل فارس کی ایک مشہور رات اسے لَیلَةُ الوَقودِ کہتے ہیں۔
السَّوذَقُ: نوزا (۲) کنگن (۳) حلقہ (۴) شکرا۔
السَّذانِقُ والسَّوذَنِیقُ والسُّوذانِقُ: شکرا۔

س ـــ ر

•سَرَأَتِ الجَرادَةُ والسَّمَکَةُ ـَ سَرْءًا: ٹڈی اور مچھلی کا انڈے دینا
سَرَأَتِ المَرأَةُ: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔ ھی سَرُوءٌ ج: سُرُوءٌ و سُرَّأٌ۔
أسرَأَتِ السَّمَکَةُ والجَرادَةُ: انڈے دینے کا وقت آجانا۔
سَرَّأَتْ: سَرَأَتْ۔
السِّرْءُ: مچھلی اور ٹڈی وغیرہ کے انڈے واحد: سِرْأَةٌ۔
المَسْرُوءَةُ: أرضٌ مَسرُوءَةٌ: بہت ٹڈی والی زمین۔
•سَرَبَ ـُ سُرُوبًا: نکلنا، چپکے سے نکلنا، کھسکنا۔
ـــ فی الأرضِ: زمین میں آزاد گھومنا پھرنا، جدھر منھ اٹھے ادھر جانا، سیدھا چلنا۔ ھو سارِبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومَن ھُوَ مُستَخفٍ باللَّیلِ وسارِبٌ بالنَّہارِ"
ـــ فی حاجَتِہ: اپنی ضرورت کے لئے نکلنا۔
ـــ الماءُ والعَینُ: بہنا۔
ـــ القِربَةُ: مشکیزہ کو سینا۔
سَرِبَ الماءُ ـَ سَرَبًا: پانی بہنا۔ ھو سَرِبٌ۔
أسرَبَ الماءَ: پانی بہانا۔
سَرَّبَ السَّرَبَ: خفیہ راستہ بنانا۔
ـــ الشیءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑنا یا بھیجنا۔ پرندوں کی ٹکڑیاں بنانا، جانوروں کو گروہ گروہ کرکے بھیجنا۔
ـــ الیہ الشیءَ: کسی کے پاس کوئی چیز ٹکڑے ٹکڑے کرکے بھیجنا۔
ـــ علیہ الإبلَ والخَیلَ: کسی کے پاس گھوڑے یا اونٹ تھوڑی تھوڑی تعداد میں بھیجنا۔
ـــ الماءَ: پانی بہانا۔
انسَرَبَ الماءُ: پانی بہنا۔
ـــ فی جُحرِہ: بل میں گھس جانا۔
تسرَّبَ: انسَرَبَ۔
ـــ من الشَّرابِ: سیر ہوجانا۔
ـــ القومُ فی الطَّریقِ: راستہ میں لوگوں کا آگے پیچھے چلنا۔
ـــ الخَبَرُ الی: خبر پہنچنا۔
ـــ الشیءُ الی النَّفسِ: دل میں اترنا، ذہن میں اترنا۔
ـــ الشیءُ فی الشیءِ: سرایت کرنا۔
ـــ المعلوماتُ عن شیءٍ: معلومات پہنچنا، لیک ہونا۔
ـــ الماءُ فی الأرضِ: پانی کا زمین میں خشک ہوجانا، جذب ہوجانا۔
ـــ الوَبَاءُ الی: وبا پھیلنا۔
الأسرَبُ: سیسہ۔
السَّارِبُ: صاف، ظاہر، سیدھا جانیوالا (۲) کھسکنے والا، سٹک جانے والا (۳) بل میں گھسنے والا۔
السَّرابُ: وہ ریت جو دوپہر کو جنگل بیابان میں دھوپ کی شدت سے پانی جیسی معلوم ہو (۲) بے حقیقت چیز، فریب کہتے ہیں: ھو أخدَعُ من السَّرابِ: وہ سراب سے زیادہ پر فریب اور جھوٹا ہے۔
السَّرَبُ: خفیہ راستہ، پانی کے اندر کا راستہ قرآن پاک میں ہے: "فاتَّخَذَ سَبِیلَہُ فی البَحرِ سَرَبًا" (۲) زمین دوز راستہ جو آرپار نہ ہو، تہ خانہ (۳) جنگلی جانور کا بل یا سوراخ (بھٹ) (۴) زمین دوز نالا جس سے باغ وغیرہ میں پانی پہنچتا ہو (۵) مشکیزہ سے بہنے والا پانی ج: أسرابٌ
السِّرْبُ: جانوروں اور پرندوں کا گروہ، بڑی تعداد (۲) دل (۳) نفس۔ ھو آمِنُ السِّربِ و آمِنٌ فی سِربِہ: اس

کا دل مطمئن ہے یا وہ اپنے بال بچوں
اور مال و دولت کی طرف سے مطمئن
ہے (۴) سینہ۔ ھو واسِعُ السِّرْبِ:
وہ کشادہ دل ہے (۵) راستہ، رخ
کہتے ہیں: خَلِّ سِرْبَہٗ ج: اَسْرَابٌ
سِرْبٌ من الحیوانات: جانوروں
کا گلہ۔
۔۔۔من الظِّبَاءِ: ہرنوں کی ڈار۔
۔۔۔من الطُّیور: پرندوں کا جھنڈ۔
۔۔۔من النِّساء: عورتوں کی ٹکڑی،
جماعت (ہرنوں سے مشابہت کیلئے)
۔۔۔من النَّخْل: کھجور کے درختوں کا
جھنڈ۔
۔۔۔من الطَّائرات: ہوائی جہازوں
کی ٹکڑی، کھیپ، اسکوڈرن۔
السَّرْبُ: مویشی، چوپائے (۲) راستہ، رخ
(۳) سینہ ج: سُرُوْبٌ۔
السُّرْبَۃُ: جانوروں کا ریوڑ (۲) پرندوں
کا جھنڈ (۳) فوجیوں کی جماعت جو
فوجی پڑاؤ سے خفیہ طور پر یورش کیلئے
نکلے اور یورش کے بعد واپس آجائے
(۴) سینہ سے ناف تک بالوں کی باریک
دھاری (۵) راستہ۔ کہتے ہیں: ھو
قَرِیبُ السُّرْبَۃِ: وہ اپنی ضرورت
کے لئے جلد راستہ طے کرلیتا ہے۔
ھو بعیدُ السُّرْبَۃِ: اسکی ضرورت
پورا کرنے کی راہ دراز ہے ج: سُرَبٌ۔
السُّرْبَۃُ: قریبی سفر (۲) مشک کی سیون۔
المَسْرَبُ: نکلنے یا جانے کی جگہ، بہنے کی جگہ،
راستہ ج: مَسَارِبُ۔
مَسَارِبُ الحَیَّات: وہ مقامات
جہاں سانپوں کے رینگنے کے نشانات ہوں۔
المَسْرُبَۃُ: سینہ سے ناف تک کے باریک
بال (۲) بالاخانہ کی بالکنی ج: مَسَارِبُ
المَسْرَبَۃُ: سینہ سے ناف تک باریک بال

(۲) چراگاہ ج: مَسَارِبُ۔
المُنْسَرِبُ: تیز بہنے والا پانی۔
سَرْبَخَ: دوپہر کو چلنا، آرام سے چلنا،
چست ہونا۔
السَّرْبَخُ: بیابان، لق و دق صحرا۔
• سَرْبَلَہُ السِّرْبالَ: کرتا پہنانا۔
حدیث عثمان رضؓ میں ہے: "لا اَخْلَعُ
سِرْبالاً سَرْبَلَنِیہِ اللّٰہُ"
تَسَرْبَلَ بالسِّرْبَال: کرتا پہننا۔
السِّرْبالُ: کرتا (۲) زرہ (۳) لباس
ج: سَرَابِیلُ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیلَ
تَقِیکُمُ الحَرَّ و سَرَابِیلَ تَقِیکُمْ
بَأْسَکُمْ"
• سَرَجَ فُلانٌ ـُ سَرْجًا و سَرَجَ
فُلانٌ الکَذِبَ: جھوٹ بولنا۔
۔۔۔المَرْأَۃُ شَعْرَھَا: بال گوندھنا،
چوٹی بنانا۔
سَرِجَ ـَ سَرَجًا: خوب رو ہونا، چمکدار
چہرہ والا ہونا (۲) جھوٹا ہونا، جھوٹ
بولنا۔
أَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ جلانا۔
۔۔۔الشَّیْءَ: خوبصورت بنانا، آراستہ کرنا۔
۔۔۔الفَرَسَ: گھوڑے پر زین کسنا۔
سَرَّجَ الشَّیْءَ: آراستہ کرنا، خوبصورت
بنانا۔
۔۔۔الاحادیثَ: گفتگو کو جھوٹ سے
آراستہ کرنا، گھڑنا، باتیں بنانا۔
۔۔۔اللّٰہُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق
دینا، کامیاب بنانا۔
۔۔۔المَرْأَۃُ شَعْرَھَا: عورت کا بالوں
کی چوٹی بنانا۔
۔۔۔الثَّوبَ: لمبے ٹانکے لگانا، نگندے
ڈالنا۔
اسْتَسْرَجَ السِّرَاجَ: چراغ روشن کرنا

تَسَرَّجَ علیہ: کسی کے متعلق بدگمانی کرنا۔
السَّارِجُ: روشن، آراستہ۔ جَبِینٌ سَارِجٌ:
روشن جبیں۔
السِّرَاجُ: چراغ، روشن چراغ ج: سُرُجٌ
سِرَاجُ اللَّیلِ: جگنو۔
السِّرَاجَۃُ: زین سازی، زین فروشی،
(۲) لمبے ٹانکوں کی سلائی، نگندوں
کی سلائی۔
السَّرْجُ: زین ج: سُرُوجٌ۔
السَّرَّاجُ: زین فروش، زین ساز (۲)
بہت جھوٹا۔ کہتے ہیں: ھو سَرَّاجٌ
مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا اور دغاباز ہے۔
سُرَیْجٌ: ایک مشہور عرب لوہار جس کی
طرف سریجی تلواریں منسوب ہیں۔
السِّیْرَجُ: تلوں کا تیل۔
المِسْرَجَۃُ: چراغ، لیمپ ج: مَسَارِجُ
المَسْرَجَۃُ: شمع دان، لیمپ اسٹینڈ ج:
مَسَارِجُ۔
• سَرْجَنَ الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
السِّرْجِینُ: گوبر، لید، کھاد (سرگین کا
معرب)۔
• سَرَحَ ـَ سَرْحًا و سُرُوحًا: صبح کو
نکلنا، جانا۔
۔۔۔السَّیْلُ: سیلاب کا آہستہ آہستہ آنا۔
۔۔۔المَاشِیَۃُ: مویشی کا چراگاہ میں چرنا
۔۔۔الشَّیْءَ سَرْحًا: چھوڑنا۔
۔۔۔مَا فِی صَدْرِہٖ: دل کی بات ظاہر کرنا
۔۔۔المَاشِیَۃَ: مویشی کو چرانا، چرنے کیلئے
چھوڑنا۔
۔۔۔اللّٰہُ فُلانًا: اللہ کا کسی کو توفیق دینا
۔۔۔فی اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی غیبت
کرنا۔
سَرِحَ ـَ سَرَحًا: اپنے معاملات کیلئے
سہولت سے جانا، نکلنا۔
سَرَّحَ الشَّیْءَ: چھوڑنا، بھیجنا۔

سَرَّحَ الرَّسُوْلَ : اپنی ضرورت کے لئے قاصد بھیجنا۔
— الشَّعْرَ : بالوں میں کنگھا کرنا، بالوں کو کنگھی سے سلجھانا۔
— فُلَانًا الی موضع كذا : کسی کو کسی جگہ بھیجنا، روانہ کرنا۔
— المَرْأَةَ : طلاق دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا"
— العَامِلَ : کارکن کو برطرف کرنا، ہٹانا، سبکدوش کرنا۔
— المَاشِيَةَ : مویشی کو چرانا۔
— الشَّيْءَ : آسان بنانا۔
— عَنْهُ الشَّيْءَ : کسی کا غم دور کرنا، ازالۂ کلفت کرنا۔
— اللّٰهُ العَبْدَ لِلخَيْرِ : اللہ کا بندہ کو نیکی کی توفیق دینا، راہ آسان کرنا۔
— القَوْمَ : لوگوں کو آزاد چھوڑنا، رہا کرنا۔
— الجَيْشَ : فوج کو ختم کر دینا، توڑ دینا
— الجُنُوْدَ : سپاہیوں کو آزاد کرنا۔
— الخُطَى لكذا : رفتار کا تیز کرنا، کسی کام میں جلدی کرنا۔
انْسَرَحَ فُلَانٌ : ننگا ہونا (کپڑے اتارنا) (۲) تیز رفتار ہونا۔
تَسَرَّحَ من المَكَانِ : نکلنا، جانا۔
— عنه كذا : منکشف ہونا، رہائی ملنا۔
التَّسْرِيْحُ : رہائی (۲) برطرفی (۳) طلاق (۴) سہولت کاری۔
التَّسْرِيْحَةُ : بالوں کی ہیئت جو کنگھا کرنے کے بعد ہو، بالوں کی مانگ، پٹی۔
السَّارِحُ : چرواہا (۲) مویشی۔ سَارِحُ الفِكْرِ : پراگندہ ذہن، پریشان خیال آزاد خیال۔
السَّارِحَةُ : مویشی۔ کہتے ہیں: مَا لَهُ سَارِحَةٌ و لا رَائِحَةٌ : اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔
السَّرَاحُ : آزادی، رہائی (۲) سہولت (۳) طلاق۔ کہتے ہیں: اَفْعَلُ ذلك فی سَرَاحٍ و رَوَاحٍ : میں وہ کام آسانی کے ساتھ کرتا ہوں۔
أَطْلَقَ سَرَاحَهُ : رہا کرنا، آزاد کرنا
السَّرْحُ : مویشی (تسمية بالمصدر) جو صبح چراگاہ جا کر شام کو واپس آتے ہوں (۲) لمبے اور بڑے درخت واحد: سَرْحَةٌ (۳) گھر کا صحن۔
السُّرُحُ : آسان، نرم، مِشْيَةٌ سُرُحٌ : سبک رفتار۔ وَلَدَتْهُ سُرُحًا : اسے آسانی سے جنا۔ عَطَاءٌ سُرُحٌ : مکمل عطیہ۔ فَرَسٌ سُرُحٌ : تیز رفتار گھوڑی۔
السِّرْحَانُ : بھیڑیا۔ ذَنَبُ السِّرْحَانِ : صبح کاذب۔
سِرْحَانُ الحَوْضِ : حوض کا درمیانی حصہ ج: سَرَاحِيْنُ و سَرَاحٍ و سَرَاحٌ۔
السُّرُوْحُ : (من الابل والخيل) تیز رفتار اونٹ اور گھوڑے ج: سُرُحٌ۔
السَّرِيْحُ : آسان، سہل (۲) عجلت، جلدی۔ کہتے ہیں: لا يكون ذٰلِكَ الا فی سَرِيْحٍ : ایسا جلدی ہی میں ہو سکتا ہے (۳) جلدی کیا ہوا، عجلت سے کیا ہوا۔ کہتے ہیں: خَيْرُكَ سَرِيْحٌ و خَيْرُكَ فی سَرِيْحٍ : تمہارا فائدہ جلد دیئے ہوئے میں ہے (۴) تسمہ جسے لوگ اپنی کلائی پر باندھ لیتے ہیں۔
— من الخَيْلِ : برہنہ پیٹھ گھوڑا (جس کی کمر پر زین نہ ہو۔
السَّرِيْحَةُ : چیتھڑا، کپڑے کا ٹکڑا (۲) جوتا وغیرہ سینے کا تسمہ (۳) بہے ہوئے خون کی لمبی خشک دھاری ج: سَرِيْحٌ و سَرَائِحُ (۴) تنگ جگہ میں ہموار راستہ جس میں سبزہ پودے وغیرہ زیادہ ہوں ج: سَرَائِحُ۔
المَسْرَحُ : چراگاہ (۲) چلنے کی جگہ (۳) تھیٹر، تماشہ گاہ (۴) اسٹیج (ڈرامہ وغیرہ کا)۔ (۵) میدان (۶) اکھاڑا ج: مَسَارِحُ۔
مَسْرَحُ النظر : جولانگاہ۔
المِسْرَحُ : کنگھا، کنگھی ج: مَسَارِحُ۔
المِسْرَحَةُ : المِسْرَحُ ج: مَسَارِحُ۔
المَسْرَحِيَّةُ : ڈرامہ (وہ کہانی جو شخص کر کے دکھائی جائے)۔
المُنْسَرِحُ : شعر کی ایک بحر جس پر بہت کم اشعار کہے جاتے ہیں اس کا وزن یہ ہے
مستفعلن مفعولات مستفعلن
السُّرْحُوْبُ : گیڈر۔ متناسب الاعضاء لمبا آدمی۔
السِّرْحَالُ : بھیڑیا۔
• سَرَدَ الشَّيْءَ ـُ سَرْدًا : سوراخ کرنا۔
— الجِلْدَ : چمڑے کو سینا۔
— الدِّرْعَ : زرہ بننا (ایک حلقہ کو چیر کر اس میں دوسرا حلقہ پھنسانا) قرآن پاک میں ہے: "اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ و قَدِّرْ فی السَّرْدِ"
— الشَّيْءَ : جاری رکھنا، لگاتار کرنا۔ جیسے: سَرَدَ الصَّوْمَ۔
— الحَدِيْثَ : تسلسل اور ترتیب سے کلام کرنا، بات بیان کرنا۔
— القِصَّةَ : تفصیل سے واقعہ بیان کرنا۔
— الشَّوَاهِدَ : تفصیل سے دلائل بیان کرنا۔
سَرِدَ ـَ سَرَدًا : مسلسل روزے رکھنے والا

ہونا۔
أَسْرَدَ الشَّيْءَ: سوراخ کرنا (۲) سینا۔
سَرَّدَهُ: سوراخ کرنا (۲) سلائی کرنا۔
— الدِّرْعَ: زرہ بننا۔
— النَّخْلُ: درخت خرما کا پانی نہ ملنے سے مرجھا جانا۔
تَسَرَّدَ الشَّيْءُ: لگاتار ہونا۔
— الدُّرُّ: موتیوں کا ترتیب وار ہونا
— الدَّمْعُ: لگاتار آنسو گرنا۔
— الماشي: مسلسل چلنا۔
— الحَدِيثُ: گفتگو کا مسلسل اور مرتب ہونا۔
السَّارِدُ: سلائی کرنے والا۔
السِّرَادُ: برما (۲) سنہ آرتی یا سنواں۔
السَّرَادُ: بہت ہری کھجور۔
السَّرْدُ: زرہ، زرہ کے حلقے، کڑیاں (تسمية بالمصدر) (۲) تفصیل، بیان۔ شيءٌ سَرْدٌ: مسلسل لگاتار ترتیب وار۔
السَّرَدُ: السَّرْدُ۔
السَّرَّادُ: زرہ ساز، کڑے اور حلقے بنانے والا۔
المِسْرَدُ: برما (۲) سُتاری، سلائی اور سوراخ کرنے کا آلہ (۲) زبان۔
ماشٍ مِسْرَدٌ: مسلسل قدم اٹھاکر چلنے والا ج: مَسَارِدُ۔
السِّرْدَابُ: تہ خانہ (۲) سرنگ ج: سَرَادِيبُ۔
السِّرْدَاحُ: کیلے کے درختوں کا جھنڈ (۲) لمبی اور پر گوشت اونٹنی۔
السِّرْدَارُ: سردار لشکر، فوجیوں کا کمانڈر۔
• سَرْدَقَ البَيْتَ: گھر کے چاروں طرف پردے لگانا، شامیانہ لگانا۔
السُّرَادِقُ: خیمہ، شامیانہ، پنڈال (۲) چاروں طرف سے گھیرنے والی دیوار یا پردہ وغیرہ (۳) چھایا ہوا گرد وغبار یا دھواں وغیرہ۔
• السَّرْدِينُ: جزیرۂ سردینیہ کی طرف منسوب ایک مچھلی جسے نمک لگاکر ڈبوں میں پیک کیا جاتا ہے۔
• سَرَّهُ ـُ سُرُورًا ومَسَرَّةً: خوش کرنا۔
— فُلانًا سَرًّا: گلدستہ پیش کرکے استقبال کرنا یا مبارکباد دینا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کی نال کاٹنا۔
— فُلانًا: کسی کی ناف پر نیزہ مارنا۔
— الشَّيْءَ: چھپانا۔
سَرَّ ـَ سَرَرًا وسَرًّا: ناف کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو أَسَرُّ وهي سَرَّاءُ ج: سُرٌّ۔
أَسَرَّهُ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
— اليه الحَدِيثَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إلى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا" (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا
— اليه المَوَدَّةَ وبالمَوَدَّةِ: کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بالمَوَدَّةِ"
— السِّرَّ: بھید چھپانا (۲) بھید کھولنا
سَارَّهُ مُسَارَّةً وسِرَارًا: کسی سے رازدارانہ بات کرنا، سرگوشی کرنا (۲) کسی کو راز بتانا۔
سَرَّرَهُ الماءُ: پانی کا ناف تک پہنچنا۔
اسْتَسَرَّ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔ کہتے ہیں: اسْتَسَرَّ القَمَرُ: چاند کا مہینہ کی آخری رات میں یا دو راتوں میں پوشیدہ رہنا۔
— الأَمْرُ: معاملہ کا پوشیدہ اور خفیہ رہنا، راز میں رہنا۔
— فُلانًا: کسی کو اپنا راز بتانا۔
اسْتَسَرَّ الجَارِيَةَ: لڑکی کو لونڈی (مملوکہ باندی) بنانا۔
تَسَارُّوا: باہم سرگوشی کرنا، کاناپھوسی کرنا
تَسَارَّ الى كذا: کسی چیز سے مطمئن اور خوش ہونا، لطف لینا۔
تَسَرَّرَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
— فُلانٌ: لونڈی (باندی) بنانا، باندی والا ہوجانا۔
— بِنْتَ فُلانٍ: کسی کی لڑکی سے اس کے مال کی قلت اور اپنے مال کی کثرت کی بنا پر شادی کرنا درحالیکہ خود کم ذات اور منکوحہ اعلیٰ ذات ہو ایسے موقع پر تَسَرَّى بھی کہا جاتا ہے۔
الأَسَارِيرُ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط۔ اس کا واحد أَسْرَارٌ ہے (۲) چہرہ کی خوبیاں (۳) دونوں رخسار، گال۔ کہتے ہیں: أَبْرَقَتْ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ: اس کا چہرہ چمک اٹھا۔
الأَسَرُّ: أَسَرُّ الرَّجُلِ: کسی کا مخصوص ہمراز جو اس کے ہر معاملہ میں دخیل رہتا ہو۔
السَّارُّ: خوش کن، دلچسپ۔
السَّرَارُ: سَرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سَرَارُ الحَسَبِ: خالص وافضل نسب
سَرَارُ الوَادِي: وادی کا بیچ اور عمدہ حصہ
السِّرَارُ: سِرَارُ الشَّهْرِ: مہینہ کی آخری رات۔
سِرَارُ الأَرْضِ: زمین کا درمیانی حصہ (۲) ہتھیلی کے اندر کی لائنیں اور پیشانی وچہرہ کے خطوط۔
السَّرَارَةُ: سَرَارَةُ الأَرْضِ: زمین کا بہتر وافضل حصہ ج: سَرَائِرُ۔
سَرَارَةُ الحَسَبِ: نسب کی بلندی وفضلیت

نسب کا بے داغ پن۔ کہتے ہیں: سِرٌّ بیِّنُ السَّرَارَۃِ: بے داغ حقیقت یا اصل۔

السِّرُّ: راز، بھید (۲) اصل، ہر شئی کی حقیقت اس کا مغز (۳) ہر شے کا اعلیٰ وافضل حصہ کہتے ہیں: سِرُّ الوادی وسِرُّ الارضِ: وادی اور زمین کا اعلیٰ حصہ (۴) دل میں ٹھانی ہوئی بات۔ اَعطَاہٗ سِرَّ الشئیِ: اس نے خالص چیز عطا کی ح: اَسْرَارٌ و سِرَارٌ۔

سِرُّ النَّسَبِ: خالص اور اعلیٰ وافضل نسب۔

ھو فی سِرِّ قَوْمِہٖ: وہ اپنی قوم کے بہتر لوگوں میں ہے۔ ھو سِرُّ ھٰذا الامْرِ: وہ اس معاملہ کا واقف کار ہے

وُلِدَ لہ ثَلَاثَۃٌ علی سِرٍّ وَاحِدٍ: یعنی اس کے تین لڑکے ہوئے جن میں کوئی لڑکی شامل نہیں۔

صُدُوْرُ الاَحْرَارِ قُبُوْرُ الاَسْرَارِ: شریف لوگوں کے سینے بھیدوں کی قبریں ہوتے ہیں (یعنی راز ان کے دلوں میں مدفون ہوتے ہیں)۔

السِّرُّ المُبْھَمُ: سربستہ راز۔

سِرُّ التُّجَّارِ: چیف مرچنٹ، سب سے بڑا تاجر۔

سِرُّ عَسْکَرٍ: فیلڈ مارشل۔

کاتِمُ او کاتِبُ السِّرِّ: پرائیویٹ سکریٹری۔

سِرًّا: خفیہ طور پر، چپکے چپکے، آہستہ سے، خاموشی سے۔

السِّرِّی: خفیہ، رازدارانہ، پوشیدہ۔

سِرِّیٌّ للغَایَۃِ: انتہائی خفیہ۔

البولیسُ السِّرِّی: خفیہ پولس۔

حِبْرٌ سِرِّیٌّ: خفیہ روشنائی۔

السِّرِّیَّۃُ: رازداری۔

السُّرُّ: ہتھیلی، پیشانی اور چہرہ کے خطوط (۲) نومولود بچہ کی نال جسے کاٹا جاتا ہے ح: اَسْرَارٌ۔ کہتے ہیں: عَرَفْتُ ذٰلِكَ قَبْلَ ان یُّقْطَعَ سُرُّكَ

السِّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا ہوا حصہ ح: اَسِرَّۃ و اَسْرَارٌ۔

لَیْلَۃُ السِّرَارِ: مہینہ کی آخری رات کہتے ہیں: وُلِدَ لَہٗ ثَلَاثَۃٌ علی سِرَرٍ وَاحِدٍ: اس کے تین بچے پیدا ہوئے جن میں کوئی بچی نہیں تھی۔

السَّرَرُ: نوزائیدہ بچہ کی ناف کا کاٹا جانے والا حصہ۔

سَرَرُ الشَّھْرِ: مہینہ کی آخری رات ح: اَسْرَارٌ۔

السَّرَّاءُ: خوش حالی، آسودگی، خوشی، مسرت وشادمانی (۲) کھوکھلی نہر (۳) عمدہ زمین۔

السُّرَّۃُ: ناف، نال ح: سُرَرٌ۔

سُرَّۃُ الرَّوْضَۃِ: باغ میں عمدہ روئیدگی کی جگہ۔

سُرَّۃُ الوَادِی: وادی کا بیچ، عمدہ حصہ

سُرَّۃُ الحَوْضِ: حوض کا درمیانی حصہ جہاں پانی ٹھیرا رہے۔

سُرَّۃُ البَذْرَۃِ: بیج کا وہ نکتہ جو زمین سے مل کر اگنے کی طاقت حاصل کرتا ہے ح: سُرَرٌ۔

السَّرَّۃُ: گل دستہ۔

السِّرِّیْرُ: دوستوں کو خوش رکھنے والا اور ان کے ساتھ بھلائی کرنے والا۔

السُّرِّیَّۃُ: مملوکہ لونڈی، باندی ح: سَرَارِیُّ۔

السُّرُوْرُ: خوشی، مسرت، فرحت۔

السَّرِیْرُ: تخت، چارپائی، بیڈ (۲) میت کی چارپائی (جس پر میت کو نہ رکھا گیا ہو) میت کو رکھنے کے بعد نَعْشٌ کہا جائے گا۔

سَرِیْرُ الرَّأسِ: گردن کا وہ حصہ جس پر سر ٹکا ہوا ہوتا ہے ح: سُرُرٌ و اَسِرَّۃٌ

السَّرِیْرَۃُ: راز، بھید (۲) نیت (۳) دل کی بات، حقیقت پنہاں ح: سَرَائِرُ

طَیِّبُ السَّرِیرَۃِ: نیک نیت، خوش باطن پاک طینت۔

المَسَرَّۃُ: نازبو کی شاخیں (۲) خوشی ح: مَسَارُّ۔

المِسَرَّۃُ: (الھاتِف) ٹیلیفون۔

المَسْرُوْرُ: خوش، مگن۔

●سَرِسَ ـَ سَرَسًا: بدخلق ہونا (۲) بے عقلی کے بعد عقلمند ہونا، جہالت کے بعد دانا ہونا۔ ھو سَرِسٌ۔

●سَرْسَرَ الشَّفْرَۃَ: دھار تیز کرنا۔

السُّرْسُوْرُ: دانا ہوشیار جو معاملات میں بہت دخیل رہتا ہو۔ کہتے ہیں: ھو سُرْسُوْرُ مَالٍ: وہ مال کا صحیح تصرف کرنے والا ہے۔

●السُّرْسُوْبُ: ولادت کے بعد کا پہلا دودھ، کھیس، اس کی فصیح عربی اللِّبَاءُ ہے۔

السِّرْسَامُ: سرسام، دماغ کے پردہ میں ورم ہو جانے سے دائمی بخار ہو جاتا ہے جس سے طرح طرح کی شکایات جیسے بے خوابی انتشار ذہن وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔

●سَرَطَہٗ ـُ سَرْطًا: نگلنا۔

سَرِطَہٗ ـَ سَرَطًا: نگلنا۔

اِسْتَرَطَہٗ: سَرِطَہٗ۔

اِنْسَرَطَ الطَّعَامُ فی حَلْقِہٖ: کھانا حلق سے بآسانی اتر جانا، نگلا جانا۔

تَسَرَّطَہٗ: سَرِطَہٗ۔

السِّرَاطُ: کھلا ہوا صاف راستہ۔

السُّرَاطُ: سَیْفٌ سُرَاطٌ: تیز تلوار۔

السُّرَّطُ: بڑے لقمے نگلنے والا (۲) تیز دوڑنے والا۔

السَّرَطَانُ : دس پیروں والا بحری جانور، کیکڑا (۲) آسمان میں ایک برج کا نام (۳) کینسر۔ ایک پھوڑا جس میں کیکڑے کی رگوں کی طرح شاخیں ہوتی ہیں۔ غدودی خلیّات ظاہرہ میں ایک خطرناک ورم جو قریبی النسیج میں پھیل جاتا ہے۔
السُّرَيْطُ : فالودہ (۲) کھجور اور گھی سے بنا یا ہوا حلوا۔
المِسْرَطُ : نگلنے کی نالی، حلق ج: مَسَارِطُ۔
•سَرِعَ ـــ سَرَعًا: تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (ضد: بَطُؤَ) هو سَرِعٌ و سَرْعَان و هي سَرْعَى۔
سَرُعَ ـــ سَرَاعَةً و سُرْعَةً و سِرْعًا، سَرِعَ۔ هو سريع ج: سِرَاعٌ و سُرْعَانٌ۔ هي سَرِيْعَة ج: سِرَاعٌ۔
أَسْرَعَ : جلدی کرنا، لپکنا۔
أَسْرَعَ السَّيْرَ و فيه : تیز چلنا۔
ـــ فى العَمَلِ: کام کو جلدی کرنا۔
ـــ الى كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا۔
سَارَعَ الى كذا: سبقت کرنا، لپکنا۔
تَسَارَعَ : سَارَعَ۔
تَسَرَّعَ: سارَعَ۔
أَسْرَعُ : بہت تیز۔ أَسْرَعُ ما يجِبُ : ضرورت سے زیادہ تیز۔ بِأَسْرَعِ ما يمكن: جس قدر جلدی ممکن ہو
الأُسْرُوْعُ : أَسَارِيع کا واحد۔ انگور کی جڑ میں نکلنے والی پہلی کونپل (۲) دانتوں سے نکلنے والا پانی (۳) سرخ سر کے سفید کیڑے جن سے عورتوں کی انگلیوں کو تشبیہ دیجاتی ہے
أَسَارِيْعُ الذَّهَبِ : سونے پر پڑی ہوئی لکیریں۔
السُّرَاعُ : تیز رفتار۔
السِّرْعُ : ہر تر لکڑی یا شاخ ج: سُرُوْعٌ
سَرْعَان : تیز رفتار۔

سُرْعَانَ : (اسم فعل) جلدی کر (۲) کس قدر تیز۔
سَرْعَانَ مَا : (اسم فعل) سَرْعَانَ ما فَعَلْتُ كذا : میں نے یہ بہت جلد کیا۔ سَرْعَانَ ما فَعَلْتَ كذا: تعجب کے لئے! تم نے یہ کام کتنا جلد کیا
السَّرْعَانُ : سَرَعَانُ النَّاسِ : کسی کام میں سبقت لے جانے والے پہلے لوگ۔
سَرَعَانُ الخَيْلِ : آگے رہنے والے گھوڑے
السَّرِيْعُ : تیز رو، تیز رفتار، اکسپریس (۲) مسواک کے درخت سے گرنے والی شاخ ج : سُرْعَان (۳) شعر کی ایک بحر جس پر قدیم و موجودہ دور میں بہت کم اشعار کہے گئے ہیں اس بحر میں ایک مصرع کا وزن یہ ہے: مُسْتَفْعِلُنْ مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ
السُّرْعَةُ : رفتار (۲) تیزی، تیز رفتاری عجلت۔
سُرْعَةٌ كالبَرْقِ : بجلی کی سی تیزی۔
تَهْدِئَةُ السُّرْعَةِ : رفتار کم کرنا
المِسْرَعُ و المِسْرَاعُ : جلد باز، تیز رفتار
السَّرْعُوْعُ : تروتازہ شاخ (۲) باریک اور لمبا (۳) نرم و نازک جوان۔ هي سَرْعُوعَةٌ۔
•سَرِفَتِ السُّرْفَةُ الشَّجَرَةَ ـــ سَرَفًا: ریشم کے کیڑے کا درخت کے پتوں کو کھاجانا۔
ـــ الأُمُّ وَلَدَهَا : ماں کا بچہ کو دودھ پلانے کی کثرت سے بیمار کر دینا۔
سَرِفَ الطَّعَامُ ـــ سَرَفًا: کھانے کی چیز کا اس طرح خراب ہو جانا جیسے اس میں کیڑا پڑ گیا ہو۔ فالطَّعامُ سَرِفٌ۔
ـــ الشَّيْءَ : غفلت برتنا، نظر انداز کرنا

(۲) خطا کرنا۔ حدیث میں ہے: "أَرَدْتُكُمْ فَسَرِفْتُكُمْ" (۳) لاعلم و ناواقف ہونا۔
سَرَفَ القَوْمَ : لوگوں سے گزرنا، آگے نکلنا۔
أَسْرَفَ : حد سے بڑھنا۔ جیسے: أَسْرَفَ فى مالِهِ : اس نے مال کو فضول خرچ کیا۔
ـــ فى الكَلَامِ : ضرورت سے زیادہ بولنا
ـــ فى القَتْلِ : مار ڈالنے میں حد سے تجاوز کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ : غافل ہونا (۲) غلطی کرنا (۳) ناواقف ہونا۔
الإِسْرَافُ : فضول خرچی، حد سے تجاوز
السَّرَفُ : کسی چیز کی حدت اور اس کی شدید خواہش۔ حدیث عائشہؓ میں ہے: "إِنَّ لِلَّحْمِ سَرَفًا كَسَرَفِ الخَمْرِ" (۲) حد سے تجاوز۔
سَرَفُ المَاءِ : بیکار اور ضائع ہونے والا پانی۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ هٰذَا المَاءُ سَرَفًا: یہ پانی بیکار گیا۔
السَّرِفُ : سَرِفُ العَقْلِ : کم عقل، بے عقل۔
سَرِفُ الفُؤَادِ : غافل آدمی۔
مَكَانٌ سَرِفٌ : بہت کیڑوں والی جگہ
أَرْضٌ سَرِفَةٌ : کیڑوں والی زمین
السُّرْفَةُ : ریشم کا کیڑا ج: سُرَفٌ۔
السُّرُوْفُ : بہت بڑا اور سخت۔
السَّرِيْفُ : انگور کی بیل کی ایک لائن۔
المُسْرِفُ : فضول خرچ (۲) حد سے تجاوز کرنے والا، راہ اعتدال سے ہٹنے والا۔
•سَرَقَ منه مَالًا و سَرَقَهُ مَالًا ـــ سَرَقًا و سَرِقَةً : کسی کا مال چلنا خفیہ طور پر لے لینا۔ هو سَارِق ج: سَرَقَة و سُرَّاقٌ۔ و هو سَرُوْقٌ ج: سُرُقٌ۔ و هو

سَرُوْقَةٌ ایضا (تامبالغہ کی ہے)
سَرَقَ السَّمْعَ : چپکے سے سننا، پوشیدہ طور پر سننا۔
۔۔۔ النَّظَرَ الی : چپکے چپکے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا۔
سَرَقَتْنِی عَیْنِی : میں سوگیا۔
سُرِقَ صَوْتُهٗ : آواز بیٹھنا۔ هُوَ مَسْرُوْقٌ۔
سَرِقَ ـَ سَرَقًا : پوشیدہ ہونا (۲) کمزور ہونا۔
سَارَقَهُ النَّظَرَ و سَارَقَ النَّظَرَ الیه : کسی کو دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا یعنی ایسا موقع پاکر دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
۔۔۔ السَّمْعَ : کسی کی بات چوری سے سننا۔
سَرَّقَ الشیئَ : سَرَقَه۔
۔۔۔ فُلَانًا : کسی کو چور ٹھیرانا۔
اِسْتَرَقَ الشیئَ : سَرَقَه۔ اِسْتَرَقَ۔
۔۔۔ النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے دیکھنا، سننا۔
اِنْسَرَقَ : سست اور دھیما ہونا، کمزور ہونا۔ جیسے : اِنْسَرَقَ صَوْتُه و اِنْسَرَقَتْ مَفَاصِلُه و قُوَّتُه۔
۔۔۔ عن القوم : خفیہ طور پر جانے کے لئے پیچھے رہ جانا۔
تَسَرَّقَ : تھوڑا تھوڑا چرانا۔
۔۔۔ النَّظَرَ و السَّمْعَ : چوری سے بار بار سننا یا دیکھنا۔
السَّارِقُ : چور ج : سَرَقَة و سُرَّاق۔
السَّارِقَةُ : پیروں میں ڈالنے کی بیڑی یا بیڑی کی کیل ج : سَوَارِق۔
السُّرَاقَةُ : چرائی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں : هذه سُرَاقَةُ فُلَانٍ۔
السَّرَقُ : نہ تشمین کپڑے کے ٹکڑے یا عمدہ قسم کا ریشمین کپڑا۔ واحد : سَرَقَة
السَّرِقَةُ : اصطلاح شریعت میں خفیہ طور پر اپنے جیسے آدمی کے قبضہ سے مقررہ مقدار میں ایسا مال لینا جو لینے والے کی ملکیت میں نہ ہو۔ چوری (فعل) چوری کا جرم۔
سَرِقَةُ الاَشْخَاصِ : اغوا۔
سَرِقَةٌ باکراهٍ : ڈاکا، ڈکیتی۔
المُسْتَرِقُ : کمزور و ناقص (۲) چوری سے سننے والا۔
مُسْتَرَقُ العُنُقِ : چھوٹی گردن والا۔ کوتاہ گردن۔
•سَرْقَنَ الارْضَ : زمین میں گوبر وغیرہ کا کھاد ڈالنا۔
السِّرْقِینُ : گوبر، کھاد۔
•سَرِكَ ـَ سَرَكًا : طاقتور ہونے کے بعد کمزور بدن والا ہو جانا۔
سَرْوَكَ و تَسَرْوَكَ : لاغری یا تکان کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
تَسَارَكَ فی المشی : تکان یا کمزوری کی وجہ سے آہستہ چلنا۔
السَّرْكِی : رجسٹر مراسلات (۲) پنشن نامہ (۳) مزدوروں کا روزنامچہ۔
السَّرْكودِیَّةُ : ایک قسم کی بیماری جو طویل ہوتی ہے اس کا سبب معلوم نہیں ہوتا، یہ بیماری ہاتھوں اور پیروں کی ہڈیوں اور پھیپھڑوں نیز جلد میں پیدا ہوتی ہے۔
السَّرْكومَةُ : گوشت میں پیدا ہونیوالا ایک خطرناک ورم، سرکوما، ورم لحمی
•سَرَّمَهُ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
تَسَرَّمَ : ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
السُّرْمُ : مستقیم آنت کا کنارہ (۲) دُبر
السَّرْمَدُ : ابدی، نہ ختم ہونے والا۔ قرآن پاک میں ہے : "قُلْ أَرَأَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَیْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰی یوم القِیامة"
السَّرْمَدِیُّ : ابدی، ہمیشہ رہنے والا۔
تَسَرْمَطَ الشَّعْرُ : بالوں کا ہلکا اور کم ہونا
السَّرْمَطُ و السُّرَامِطُ : ہر لمبی چیز۔
رَجُلٌ سَرْوَمَطٌ : ہر ایک چیز نگل جانے والا۔
•سَرْهَدَ السَّنَامَ : کوہان کاٹنا۔
۔۔۔ الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
السَّرْهَدُ : کوہان کی چربی (۲) بہت پانی
المُسَرْهَدُ : موٹا، فربہ۔
•سَرْهَفَ الغِذَاءَ : غذا کو عمدہ بنانا۔
۔۔۔ الصَّبِیَّ : بچہ کو اچھی غذا دینا۔
•سَرَا فلان ـُ سَرْوًا و سَرَاوَةً : شریف و معزز ہونا، سخی اور بامروت ہونا۔
۔۔۔ عنه سَرْوًا : زائل کرنا، ہٹانا۔ جیسے : سَرَا عنه ثوبَه و دِرْعَهُ۔
۔۔۔ الهَمَّ عن فُؤادِه : کسی کے دل سے غم دور کرنا۔
۔۔۔ السَّیْفَ : تلوار سونتنا۔
سَرُوَ ـُ سَرَاوَةً و سَرْوًا : شریف و بلند کردار ہونا۔ هو سَرِیٌّ ج : اَسْرِیَاءُ و سَرَاةٌ ج : سَرَوَاتٌ و هی سَرِیَّةٌ ج : سَرَایَا۔
أَسْرَی الشیئَ عنه : زائل کرنا۔
سَرَّی الشیئَ عنهُ : غم یا تکلیف دور کرنا۔ کہتے ہیں : سُرِّیَ عن فُلَانٍ فلاں کی تکلیف دور ہو گئی۔
اِنْسَرَی : زائل ہونا۔ اِنْسَرَی عنهُ الهَمُّ : اس کا غم دور ہو گیا۔
تَسَرَّی : مروت و سخاوت کا مظاہرہ کرنا عزت و سخاوت کا اظہار کرنا۔
السَّرَاةُ : سَرَاةُ کل شیئٍ : ہر شے کا اعلیٰ اور بالائی حصہ (۲) درمیانی حصہ

(۳) اکثر حصہ۔

سَرَاةُ النَّهَارِ: دن چڑھنے کا وقت، دن کا درمیانی وقت ج: سَرَوَات

سَرَاةُ الطَّرِيْقِ: راستہ کا بیچ یا بڑا حصہ

سَرَاةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

سَرَوَاتُ القَوْمِ: سردارانِ قوم، معززینِ قوم، شرفاء قوم۔

السَّرْوُ: سرو کا درخت (۲) قانون (باجہ کا نام) کے ساؤنڈ بکس کی سطح پر نیم گول سوراخ۔

السَّرِيُّ: معزز و شریف آدمی، سخی، صاحب مروت ج: أَسْرِيَاءُ۔

•سَرْوَلَهُ: پاجامہ پہنانا۔

تَسَرْوَلَ: پاجامہ پہننا۔

السَّرَاوِيْلُ: پاجامہ ج: سَرَاوِيْلَات (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)

المُسَرْوَلُ: (من الحمام) وہ کبوتر جس کے پیر پر پر ہوں۔

—من الخَيْلِ: وہ گھوڑا جس کی سفیدی بازوؤں اور رانوں سے آگے بڑھی ہوئی ہو۔

•سَرَى اللَّيْلُ ـِ سُرًى و سِرَايَةً و سُرًى: جانا، گزرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ"

سَرَى الهَمُّ: غم یا تکلیف دور ہونا۔

—اللَّيْلَ و به: رات کو چل کر گزارنا۔

—بفُلانٍ لَيْلًا: کسی کو رات میں چلانا

—عِرْقُ الشَّجَرَةِ فی الأرضِ سَرْيًا و سِرَايَةً: درخت کی جڑ کا زمین میں آہستہ آہستہ پھیلنا۔

—فيه الهَمُّ و السُّمُّ: غم اور زہر کا سرایت کرنا، جسم کے اندر دوڑنا۔

—فيه عِرْقُ السُّوءِ: کسی کے اندر برائی پیدا ہونا۔

سَرَى عليه الهَمُّ: کسی کو بوقتِ شب مصیبت یا تکلیف آنا۔

—الجُرْحُ الى النَّفْسِ: زخم کا اندر تک پہنچ کر جان لیوا ہونا۔

—التَّحْرِيْمُ: حرمت کا غیر محرم شے تک پہنچ جانا۔

—العِتْقُ: آزاد کرنے کا فعل غیر آزاد شدہ تک پہنچ جانا۔

—الشئُ فی کذا: اثر کرنا، نفوذ کرنا، سرایت کرنا۔

—عليه القانُوْن: کسی پر قانون لاگو ہونا۔

—الدَّمُ فی العُرُوْقِ: رگوں میں خون دوڑنا۔

—سُرًى و سُرْيَةً و مَسْرًى: رات میں چلنا۔

أَسْرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔

—بفُلانٍ و فُلانًا: رات کو لیجانا، چلا جانا۔

سَارَى صَاحِبَهُ: ساتھی کے ساتھ رات کو چلنا۔

اِسْتَرَى اللَّيْلَ و به: رات میں چلنا۔

—الشئَ: پسند کرنا، اختیار کرنا۔

سَرَّى عنه: غم اور تکلیف دور کرنا۔

تَسَرَّى: خفیہ طور پر نکلنا۔

—الشئَ: اختیار کرنا، پسند کرنا۔

السَّارِي: بوقت شب چلنے والا (۲) سرایت کرنے والا (۳) نافذ، لاگو (۴) شیر

ساري المَفعولُ: نافذ العمل۔

السَّارِيَةُ: (من السَّحَاب) رات کو آنے والا بادل (۲) رات کی بارش (۳) کشتی کے بادبان کو باندھنے کی لمبی لکڑی (مستول)، لکڑی کا ستون، شہتیر، بانس (۴) پول، کھمبا ج: سَوَارٍ۔

سَارِيَةُ العَلَمِ: فلیگ پول (۲) وہ بانس یا پائپ جس سے جھنڈا باندھا جاتا ہے۔

السُّرَى: پوری رات کا سفر یا اکثر رات کا سفر (مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے)۔ کہاوت ہے: عِنْدَ الصَّبَاحِ يَحْمَدُ القَوْمُ السُّرَى: لوگ صبح کو رات کے سفر کی تعریف کرتے ہیں یعنی مشقت کے بعد راحت حاصل ہوتی ہے تلقین صبر کے لئے بولا جاتا ہے۔ ابنُ السُّرَى: رات کا مسافر۔

السَّرِيُّ: پانی کی گول، چھوٹی نہر ج: أَسْرِيَةٌ و سُرْيَانٌ۔

السَّرِيَّةُ: فوج کی ایک ٹکڑی، فوجی دستہ (پانچ سے تین سو تک افراد پر مشتمل) یا گھوڑوں کی جماعت (تقریبا چار سو کی تعداد پر مشتمل) ج: سَرَايَا۔

سَرَايَا الدِّفَاعِ: فوجی دفاعی دستے۔

السِّرْيَةُ: ٹڈی کا بچہ۔

السَّرَاةُ: ہر شے کا بلند حصہ (پہاڑ کی) چوٹی

سَرَاةُ الضُّحَى: چاشت کا آغاز۔

السَّرَاءُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔

السَّرَّاءُ: رات کو بہت چلنے والا۔

السَّرَائِي: مسافر خانہ، سرائے (۲) شاہی محل (۳) جگہ۔

•السُّرْيَالِيَّةُ: فن و ادب کا ایک عصری رجحان و نظریہ جو واقع اور حقیقت سے مافوق سطح پر لے جاتا اور لاشعوری احوال کے اظہار پر موقوف ہوتا ہے۔

•سِرْيُوم: ایک کیمیاوی عنصر جو بہت کم پایا جاتا ہے۔

س ـــــ ز

•سِزْيوم: ایک کیمیاوی عنصر جس میں مقناطیسی چمک ہوتی ہے۔

•سِيْرِيَا: ملک شام۔

س ــــ س

•السَّاسَبُ و السِّيسَبُ والسَّيسَبُ: ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر بناتے ہیں

س ــــ ط

•الأُسْطُبَّةُ: کتان کو صاف کرتے وقت گرنے والا حصہ۔

المِسْطَبَةُ: لوہار کی سندان، اھرن (۲) دوکاندار کے بیٹھنے کی چبوتری ج: مَسَاطِبُ۔

•سَطَحَهُ ـــَ سَطْحًا: بچھانا، پھیلانا (۲) ہموار کرنا۔ ھو مَسْطُوحٌ و سَطِيحٌ۔ سَطَحَ اللّٰهُ الأَرْضَ: اللہ نے زمین کو بچھایا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِلَى الأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ"۔

ـــ الخُبْزَ: روٹی کو بیلن سے پھیلانا۔

ـــ الثَّرِيدَةَ فِي الصَّحْفَةِ: ثرید کو پلیٹ میں پھیلانا۔

ـــ فُلَانًا: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔

ـــ البَيْتَ: گھر کی چھت کو ہموار کرنا، گھر کو چھت دار بنانا۔

سَطَّحَهُ: سَطَحَهُ۔

انْسَطَحَ: پھیلنا، بچھنا (۲) بچھڑنا (۳) ہموار ہونا (۴) بے حس وحرکت ہو کر چیت لیٹنا۔

تَسَطَّحَ: انْسَطَحَ۔

السَّطْحُ: ہر چیز کا بالائی اور اوپری حصہ (۲) چھت (۳) ہر چیز کا ظاہری پہلو، علم الہندسہ میں وہ جسم جس میں طول وعرض ہو ج: سُطُوحٌ۔

سَطْحُ الأَرْضِ: زمین کا بالائی ہموار حصہ۔

سَطْحُ المَرْكَبِ: ڈیک، جہاز وغیرہ کا بالائی حصہ

سَطْحٌ مُسْتَوٍ: ہموار بالائی حصہ۔

السَّطْحِيُّ: ظاہری (۲) اوپری (۳) اوچھا (۴) ناگہرا (۵) کم مایہ، معمولی۔

سَطْحِيًّا: ظاہری طور پر۔

السُّطَّاحُ: من النَّبْتِ: زمین پر پھیلے ہوئے نباتات۔

السَّطِيحُ: کمزوری یا بیماری کی وجہ سے اٹھنے بیٹھنے سے عاجز (۲) مشکیزہ۔

السَّطِيحَةُ: دو چمڑوں سے بنی ہوئی مشک

المَسْطَحُ: کھجوروں کو سکھانے کی جگہ، کھلیان، خرمن ج: مَسَاطِحُ۔

المِسْطَحُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائی (۲) خیمہ اور پنڈال کا ستون۔ حدیث میں ہے: "فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الأُخْرَى بِمِسْطَحٍ" (۳) گیہوں بھوننے کی بڑی کڑھائی (۴) انگور کی بیل کی دو لکڑیوں کے بیچ میں لگایا ہوا ستون (۵) روٹی وغیرہ بیلنے کا بیلن (۶) ہموار کرنے کا آلہ ج: مَسَاطِحُ۔

المُسَطَّحُ: سطح دار، ہموار۔ أَنْفٌ مُسَطَّحٌ: چپٹی ناک۔

•سَطَرَ الكِتَابَ ـــُ سَطْرًا: کتاب لکھنا۔

ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ بِالسَّيْفِ: تلوار سے کاٹنا۔

أَسْطَرَ الشَّيْءَ: پڑھنے میں غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْطَرَ اسْمِي: میرا نام لائن سے باہر نکل گیا۔

سَطَّرَ الكِتَابَ: لکھنا۔

ـــ الوَرَقَةَ: کاغذ پر سطریں کھینچنا، لائنیں ڈالنا۔

ـــ العِبَارَةَ: ترتیب دینا۔

ـــ الأَكَاذِيبَ و سَطَّرَ عَلَيْنَا: من گھڑت افسانے سنانا، جھوٹے قصے بیان کرنا۔

اسْتَطَرَ الكِتَابَ: سَطَرَهُ۔

الأَسَاطِيرُ: بے اصل واقعات، گھڑے ہوئے قصے اور افسانے، حیرت انگیز باتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنْ هَذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الأَوَّلِينَ"۔ واحد: إِسْطَارٌ و إِسْطِيرٌ و أُسْطُورٌ۔ نیز ہا کے اضافہ کے ساتھ اسْطَارَة و اسْطِيرَة و أُسْطُورَة۔

الأُسْطُورِيُّ: افسانوی، دیو مالائی۔

التَّسْطِيرُ: لائننگ، خط کشی۔

السَّاطِرُ: قصاب (۲) لائن کش، خط کش۔

السَّاطُورُ: بغدا (قصابوں کا ہڈی توڑنے اور قیمہ بنانے کا چوڑا چھرا) ج: سَوَاطِيرُ

السَّطْرُ: ہر چیز کی لائن، قطار، خط، سطر، لکیر سَطْرٌ من الكِتَابَةِ و سَطْرٌ من الشَّجَرِ ج: أَسْطُرٌ و سُطُورٌ و أَسْطَارٌ جج: أَسَاطِيرُ۔

السُّطْرَةُ: آرزو۔

السَّطَّارُ: قصاب۔

المِسْطَارُ: خط کش، فن تصویر کشی ونقاشی کا ایک قلم جس کے نوک دار دو سرے ہوتے ہیں ان کے درمیان روشنائی بھر کر لائن کھینچی جاتی ہے۔ ذرا اوپر ایک پیچ ہوتا ہے جسے کسنے اور ڈھیلا کرنے سے قلم کے دونوں سروں کا فاصلہ کم اور زیادہ ہونے سے لائن موٹی اور پتلی بنتی ہے (۲) وہ تیز شراب جس کا پینے والا اگر پڑتا ہے (۳) آسمان میں بلند ہونے والا گردوغبار۔

المِسْطَرَةُ: اسکیل، پیمانہ، جدول کش۔ لائن ڈالنے کا رول یا پٹی۔

المِسْطَرَةُ الحَاسِبَةُ: سلائڈ رول، ایک حسابی پیمانہ جو مخصوص درجوں پر منقسم ہوتا ہے اور اس سے حسابی عمل کے نتائج اخذ کیے جاتے ہیں ج: مَسَاطِر

مِسْطَرَةُ المَسَافَاتِ: (فی الآلة الكاتبة) اسپیشل بار ڈ۔

المُسَطَّرُ: المُسَيطِرُ۔
المُسَطِّرِيْنُ: معمار کا اوزار جس سے اینٹوں پر مسالہ یا گارا ڈالتا ہے اور پلاسٹر کرتا ہے۔ کرنی یا مجھولا۔
المُسَطَّرُ: لائن دار، رول دار۔
•سَطَعَ الشیءُ ـَ سَطعًا و سُطُوعًا: بلند ہونا، پھیلنا، کہتے ہیں: سَطَعَت الرَّائِحَةُ: بو مہکنا، پھیلنا۔
ــــ البَرقُ فی السَّمَاءِ: بجلی چمکنا۔
ــــ النُّورُ: روشنی پھیلنا۔
ــــ الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔
ــــ الرِّیحُ: ہوا چلنا۔
ــــ الأَمْرُ: بات واضح ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ و غیرُهُ: آدمی کا سر اٹھا کر گردن کو لمبا کرنا۔
ــــ فُلَانٌ بیدَیْه: تالی بجانا۔
ــــ فُلَانًا رائِحَةُ المِسْكِ: کسی کی ناک کے نتھنوں میں مشک کی بو چڑھ جانا۔
ــــ نَجْمُ فُلَانٍ: کسی کا ستارہ عروج پر ہونا، خوش نصیب ہونا۔
ــــ البَعِیرَ: اونٹ کی گردن یا پہلو پر لمبا داغ لگانا۔
سَطِعَ ـَ سَطَعًا: دراز گردن ہونا۔ هو أَسْطَعُ و هی سَطْعَاءُ ج: سُطْعٌ
السِّطَاعُ: خیمہ کا سب سے زیادہ لمبا ستون ج: أَسْطِعَةٌ و سُطُعٌ۔
السَّطْعُ: ہر پھیلنے اور بلند ہونے والی چیز
السَّطَعُ: تالی، تالی بجانے یا تیر پھینکنے کی آواز
السَّطِیعُ: صبح (۲) لمبا۔
المِسْطَعُ: فصیح اللّسان۔ خَطِیبٌ مِسْطَعٌ: صاحب فصاحت خطیب، زور دار مقرر۔
•الأُسْطُولُ: دیکھئے (اسطول) جہازوں کا بیڑا ج: أَسَاطِیلُ۔
•سَطَلَهُ ـِ سَطْلًا: دوا کا کسی کو نشہ کرنا یا بے ہوش کرنا، مدہوش ہونا۔
انسَطَلَ و استَطَلَ: نشہ ہونا، بیہوش ہونا۔
السَّاطِلُ من الغبار: اٹھا ہوا گرد و غبار۔
السَّطْلُ: بالٹی ج: أَسْطَالٌ و سُطُولٌ (لفظ فارسی شطل کا معرب ہے)۔
المَسْطُولُ: مدہوش، بے ہوش۔
•سَطَمَ البَابَ ـُ سَطْمًا: دروازہ بند کرنا۔
الإِسْطَامُ: آگ کریدنی، لوہے کی سلاخ جس کا سرا چپٹا ہوتا ہے اس سے آگ کو کریدا جاتا ہے۔
الأُسْطُمُّ: سمندر کی بڑی موج یا بڑا حصہ (۲) اصل۔
الأُسْطُمَّةُ: أُسْطُمَّةُ القَومِ: لوگوں کا بیچ، وسطی حصہ (۲) قوم کے سربرآوردہ اور معزز لوگ ج: أَسَاطِمُ۔
السِّطَامُ: آگ کریدنی (۲) تلوار کی دھار (۳) شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
السَّطِمُ: تلوار کی دھار۔
•سَطَّنَهُ: جمانا (۲) بھاری اور بوجھل بنانا۔
السَّاطِنُ: بد باطن۔
الأُسْطُوَنُ: (من الجِمال) لمبی گردن والا اونٹ۔
الأُسْطُوَانَةُ: ستون، تھم (۲) جانور کی ٹانگ (۳) گرامفون کا ریکارڈ، دیکھئے (أُسْطُوَانَة)۔
المُسَطَّنُ: لمبی ٹانگوں والا۔
•سَطَا الفَرَسُ ـُ سَطْوًا و سَطْوَةً: گھوڑے کا سرپٹ دوڑنا، سرکش ہونا۔
ــــ عَلَیه و بِه: حملہ کرنا، دھاوا بولنا، مغلوب کرنا۔
سَطَا المَاءُ: پانی کا بہت ہونا۔
ــــ علی المکانِ: کسی جگہ چھاپہ مارنا۔
ــــ اللِّصُّ علی المَتَاعِ: چور کا زبردستی سامان لینا۔
ــــ علی الحَامِلِ: حاملہ عورت کے پیٹ سے بچہ کو مردہ نکالنا۔
ــــ الطَّعَامَ و فیه: کھانا کھالینا۔ کہتے ہیں: ما سَطَوْتُ فی طَعَامِ اَحَدٍ: میں نے کسی کا کھانا نہیں کھایا۔
أَسْطَی عَلَیه: سَطَا۔
سَاطَاهُ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔
السَّاطِی: دور دور قدم رکھنے والا گھوڑا۔ دم اٹھا کر یا سرکشی سے دوڑنے والا گھوڑا۔
السَّوَاطِی: واحد: ساطِیة: ہاتھ۔
•السَّطْوُ: حملہ، دھاوا، غلبہ۔
السَّطْوُ علی مَقَرِّ حِزب: پارٹی کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ۔
السَّطْوُ علی طَائِرَة او عَرَبَةٍ: ہائی جیک اغوا۔
السَّطْوَةُ: غلبہ، اقتدار، اثر و رسوخ۔

س ــــ ع

•سَعَّبَ له کذا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان و سہل بنانا۔
انْسَعَبَ: بہنا (۲) کھنچنا، لمبا ہونا۔
تَسَعَّبَ: ربر کی طرح کھنچنا، تار اٹھنا (شیرے وغیرہ سے)
السُّعْبُ: سیال چیز جیسے شراب وغیرہ۔
السَّعَابِیبُ: شہد یا شیرہ وغیرہ سے اٹھنے والے تار (۲) دودھ دوہنے کے بعد ہاتھ کو لگے ہوئے دودھ کے لیے قطرے۔
سَالَ فَمُهُ سَعَابِیبَ: اس کے منہ سے لعاب کے تار نکلے۔ واحد: سُعْبُوبٌ و سُعْبُوبَةٌ۔

•سَعَدَ ـَ سَعْدًا و سُعُودًا: خوش نصیب ہونا، خوش حال ہونا۔
ضد شَقِيَ: بد بخت ہونا۔
ـــ الیَوْمُ: دن کا مبارک ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا سَعْدًا: خوش نصیب کرنا بامراد بنانا۔ ھو مَسْعُودٌ۔
سَعِدَ ـَ سَعَادَةً: سَعَدَ۔ ھو سَعِيدٌ ج: سُعَدَاءُ۔
ـــ المَاءُ: پانی کا بہنا، جاری ہونا۔
أَسْعَدَ اللّٰهُ فُلانًا: کامیاب و بامراد بنانا، خوش نصیب بنانا، نیک بخت بنانا، سعادت بخشنا۔ ھو مُسْعَدٌ و مَسْعُودٌ۔
ـــ فلانًا: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَدَتِ النَّائِحَةُ الثَّكْلَى: نوحہ کرنے والی نے گم کردہ اولاد عورت کی رونے میں مدد کی۔
سَاعَدَهُ علی الأمْرِ مُسَاعَدَةً و سِعَادًا: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
اِسْتَسْعَدَ بِرُؤْيَتِهِ: کسی کے دیدار کو اپنے لئے مبارک سمجھنا، سعادت و برکت حاصل کرنا۔
السَّاعِدُ: کلائی، بازو (کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ) (مذکر ہے) (٢) ہڈی میں گودے کا راستہ (٣) نہر وغیرہ میں پانی پہنچنے کا راستہ (٤) پستان یا تھن سے دودھ نکلنے کا راستہ، سوراخ ج: سَوَاعِدُ۔ کہتے ہیں: شَدَّ اللّٰهُ عَلٰى سَاعِدِكَ: اللہ تمہاری مدد کرے۔
سَاعِدُ القَوْمِ: سردارِ قوم۔
سَوَاعِدُ الطَّيْرِ: پرندوں کے بازو۔
السَّاعِدَةُ: چرخی کا ڈنڈا (٢) پنڈلی کی چھوٹی ہڈی (٣) چھوٹی نہر جو کسی بڑی نہر سے نکلتی ہے۔
السَّعَادَةُ: نیکی اور بھلائی حاصل کرنے کی منجانب اللہ توفیق و اعانت، خوش بختی، خوش حالی۔ ضد: شقاوة۔
سَعَادَةُ فُلانٍ و صاحِبُ السَّعَادَةِ فُلانٌ: سفرا اور ان کے درجہ کے لوگوں کا تعظیمی لقب۔ عزت مآب۔
سَعَادَتُكُمْ: آنجناب۔
السَّعْدُ: برکت (ضد: نحس) (٢) خوش بختی۔
السَّعْدَانُ: کھجور کے درخت کے کانٹے (٢) ایک خاردار پودا جو گھنی چراگاہ میں ہوتا ہے۔ کہاوت ہے: مَرْعًى و لا كَالسَّعْدَانِ: یہ چراگاہ خاردار پودے والی چراگاہ جیسی نہیں یعنی یہ چیز اس طرح کی دوسری چیزوں میں بہتر و افضل ہے (٣) زہرہ اور مشتری ستارے۔
السَّعْدَانَةُ: کبوتری (٢) ترازو کے پلڑے کے نیچے کی گرہ (٣) پستان کی گھنڈی کے اردگرد سیاہ حلقہ۔
سُعْدَان: سُبْحَانَ اللّٰهِ و سُعْدَانَهُ: میں خدا تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کرتا ہوں
السُّعَادَی: زخم بھرنے والی ایک خوشبو۔
سَعْدَيْكَ: دعا میں کہا جاتا ہے: لَبَّيْكَ و سَعْدَيْكَ: تم خوب خوش حال و خوش نصیب ہو۔
السُّعُودُ: سُعُودُ النُّجُومِ: دس ستارے جن میں سے ہر ایک سَعد کہا جاتا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سَعْدُ السُّعُودِ ہے۔
السَّعِيدُ: بامراد، خوش نصیب، کامیاب ج: سُعَدَاءُ (٢) چھوٹی نہر ج: سُعُدٌ۔
السَّعِيدَةُ: سَعِيدَةُ القَمِيصِ: کرتے کی کلی وہ دو ہوتی ہیں۔
المُسَاعِدُ: مددگار، معاون، اسسٹنٹ، ہیلپر۔
مُسَاعِدُ المُحَرِّرِ: معاون اڈیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدَرِّسِ: مانیٹر۔
مُسَاعِدُ المُدِيرِ: اسسٹنٹ ڈائریکٹر۔
مُسَاعِدُ مُدِيرِ الأمْنِ: ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولس (ڈی ایس پی)
مُسَاعِدُ المُدِيرِ العَامِّ: ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل۔
مُسَاعِدُ المُفَتِّشِ: سب انسپکٹر۔
المُسَاعَدَةُ: مدد، تقویت، سہارا، سپورٹ (٢) گرانٹ، امداد۔
المُسَاعَدَةُ العَيْنِيَّةُ: مالی مدد۔
المُسَاعَدَةُ الفَنِّيَّةُ: ٹیکنیکل امداد، فنی امداد۔
المُسَاعَدَات: امدادیں۔
•سَعَرَ الفَرَسُ ـَ سَعَرَانًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا۔
ـــ النَّارَ سَعْرًا: آگ جلانا، سلگانا۔
ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
ـــ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم کو تیروں سے چھلنی کر دینا، جلا دینا۔
ـــ القَوْمَ و عَلَيْهِم شَرًّا: لوگوں میں خوب فساد و بگاڑ پھیلانا۔
ـــ اللَّيْلَ بالمَطِيِّ: اونٹوں پر رات گزارنا۔
ـــ اليَوْمَ فی حاجَتِهِ: اپنی ضرورت کے لئے گھومنا، دن بھر چکر لگانا
سُعِرَ: سخت بھوک لگنا (٢) دیوانہ ہونا ھو مَسْعُورٌ۔
سَعِرَ ـَ سَعَرًا و سُعْرَةً: جھلسے ہوئے رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا ھو أَسْعَرُ و ھی سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ۔
أَسْعَرَ النَّارَ و الحَرْبَ: شعلے بھڑکانا۔

أَسْعَرَ الشَّیْءَ: نرخ (بھاؤ) مقرر کرنا۔ کہتے ہیں: أَسْعَرَ الأَمِیْرُ لِلنَّاسِ: حاکم نے لوگوں کے لئے قیمتیں مقرر کر دیں۔
سَعَّرَ: أَسْعَرَ۔
ـــ السِّلْعَةَ: سامان کا نرخ یا قیمت مقرر کرنا۔
سَاعَرَہٗ مُسَاعَرَةً: کسی سے سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا۔
اِسْتَعَرَتِ النَّارُ: آگ جلنا، سلگنا، دہکنا
ـــ الشَّرُّ وَ الْمَرَضُ: فساد یا بیماری کا پھیلنا۔
اِسْتَعَرَتِ الْحَرْبُ: جنگ کا زوروں پر ہونا۔
اِسْتَعَرَ اللُّصُوْصُ: چوروں کا زور ہونا کثرت سے چوری کرنا۔
تَسَعَّرَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا۔
ـــ الْحَطَبُ: ایندھن کا آگ پکڑنا۔
الأَسْعَرُ: دبلا پتلا جس کے پٹھے الگ دکھائی دیں۔ بدلے ہوئے اور پھیکے رنگ والا۔ ھی سَعْرَاءُ ج: سُعْرٌ
التَّسْعِیْرُ: نرخ بندی، تعیین قیمت۔
التَّسْعِیْرُ الْجَبْرِیُّ: سرکاری نرخ بندی قیمتوں کی سرکاری تعیین۔
التَّسْعِیْرَةُ: نرخ نامہ، سرکاری نرخ نامہ
السَّاعُوْرُ: تنور (۲) آگ ج: سَوَاعِیْرُ۔
السَّاعُوْرَةُ: آگ ج: سَوَاعِیْرُ۔
السُّعَارُ: آگ کی گرمی (۲) بھوک کی شدت (۳) پیاس کی سوزش (۴) جنون، دیوانگی
السِّعْرُ: نرخ، بھاؤ، قیمت ج: أَسْعَار۔
سِعْرُ السُّوْقِ: بازار کا ریٹ، بھاؤ جس پر اشیاء بک سکیں یا بکنے کے لئے جاتے ہوں۔
سِعْرُ الصَّرْفِ: بین الاقوامی سکوں کی قیمتوں کے لحاظ سے بازار کا نرخ۔
لَهُ سِعْرٌ: اس کی ایک قیمت ہے۔
(قیمت کے اضافہ اور حیثیت بڑھنے کے وقت کہا جاتا ہے)۔
لَیْسَ لَهُ سِعْرٌ: بے بھاؤ، بے قیمت و بے حیثیت (زیادہ ارزانی کے وقت بولا جاتا ہے)۔
سِعْرٌ إِلْزَامِیٌّ: جبری نرخ۔
سِعْرٌ رَسْمِیٌّ: سرکاری بھاؤ۔
سِعْرٌ سَائِدٌ: مروجہ بھاؤ۔
سِعْرُ الْفَائِدَةِ: شرح سود۔
سِعْرٌ مُوَحَّدٌ: ایک دام۔
سِعْرُ الْیَوْمِ: آج کا بھاؤ۔
بِسِعْرٍ مُعَیَّنٍ: مقررہ قیمت پر۔
أَسْعَارٌ مُحَدَّدَةٌ: کنٹرول ریٹ۔
السَّعِرُ: دیوانہ ج: سَعْرَی۔
السُّعْرُ: گرمی (۲) بھوک کی وجہ سے کھانے کی اشتہا (۳) دیوانگی (۴) تعدیہ (۵) درجہ حرارت، کیلوری۔
السُّعُرُ: جنون، دیوانگی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّا إِذًا لَّفِیْ ضَلَالٍ وَّ سُعُرٍ"
السَّعْرَةُ: سخت کھانسی (۲) آغاز کار اور اس کا نیا پن۔
السَّعِیْرُ: آگ (۲) آگ کی لپٹ۔ کہتے ہیں: خَبَا سَعِیْرُ النَّارِ: آگ کی لپٹ (تیزی) کم ہو گئی۔
الْمِسْعَارُ: لکڑی یا لوہے کی آگ کریدنی ج: مَسَاعِیْرُ۔
الْمِسْعَرُ: الْمِسْعَارُ: کہتے ہیں: ھُوَ مِسْعَرُ حَرْبٍ: وہ جنگ کی آگ بھڑکانے والا ہے، جنگ کا ماہر ہے
عُنُقٌ مِسْعَرٌ: لمبی یا سخت گردن ج: مَسَاعِرُ۔
الْمَسْعَرُ: جنگ کی آگ بھڑکنے کی جگہ۔
مَسْعَرُ الْبَعِیْرِ: ج: مَسَاعِرُ الْبَعِیْرِ: اونٹ کی بغل اور میل جمع ہونے کی جگہیں۔
الْمَسْعُوْرُ: پیٹ بھرے ہوئے پر کھانے کا حریص (۲) دیوانہ ج: مَسَاعِیْرُ (۳) سگ گزیدہ۔
الْمُسَعَّرُ: قیمت مقرر کیا ہوا۔
• سَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ الْجِسْمُ: بڑھاپے سے بدن کا ڈانواں ڈول ہونا۔
ـــ الشَّعْرَ: بالوں کو تیل سے تر کرنا۔
تَسَعْسَعَ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ الْجِسْمُ: بدن کا ڈھیلا اور کمزور ہونا
ـــ الشَّیْءُ: ختم ہونے کے قریب ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَعْسَعَ عُمْرُہٗ: اس کی عمر قریب الختم ہے (۲) بوسیدہ ہونا (۳) بگاڑ کی طرف مائل ہونا۔
ـــ الشَّهْرُ: مہینہ ختم ہونے کو ہے۔
ـــ حَالُهُ: حالت خراب ہونا، گراوٹ آنا
ـــ فَمُهُ: ہونٹوں کا دانتوں سے الگ ہونا
• سَعَطَهُ الدَّوَاءَ ـ سَعْطًا وَسُعُوْطًا: دوا ناک میں چڑھانا
أَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی کی ناک میں دوا ڈالنا کہتے ہیں: أَسْعَطَهُ عِلْمًا: اسے خوب سمجھایا، اس کے دل میں علم راسخ کر دیا۔
اِسْتَعَطَ الدَّوَاءَ: اپنی ناک میں دوا ڈالنا، سانس کے ذریعہ اوپر چڑھانا، ہلاس سونگھنا۔
اِسْتَسْعَطَهُ الدَّوَاءَ: کسی سے ناک میں دوا ڈلوانا۔
السُّعَاطُ: بو کی تیزی۔
السَّعُوْطُ: ناک میں ڈالنے کی دوا (۲) نسوار ہلاس، ناس (ناک میں چڑھانے کا باریک پسا ہوا تمباکو)۔
الْمُسْعُطُ: نسوار یا ہلاس کی ڈبیا وغیرہ ج: مَسَاعِطُ۔

•سَعَفَ بحاجَةِ فُلانٍ ـَ سَعْفًا: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
سُعِفَ الصَّبِیُّ: بچہ کے پھنسیاں نکلنا۔ هو مَسْعُوْفٌ۔
سَعِفَتْ یَدُهُ ـَ سَعَفًا: ناخنوں کے اردگرد انگلیوں کا پھٹنا۔
أَسْعَفَ: قریب ہونا، نزدیک ہونا۔ کہتے ہیں: اَسْعَفَتِ الدَّارُ۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کے نزدیک آنا۔
ـــ لَهُ الصَّیْدُ: شکار کا کسی کے لئے ممکن الحصول ہونا۔
ـــ بِأَهْلِه: اپنے اہل وعیال میں مقیم ہونا
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ ہمدردی واخلاص کا برتاؤ کرنا۔
ـــ المَرِیْضَ: بیمار کو دوا وغیرہ بہم پہنچانے میں عجلت کرنا، طبی امداد بہم پہنچانا۔
ـــ فلانًا بحاجته: ضرورت کو پورا کرنا۔
سَاعَفَهُ: أَسْعَفَهُ۔
تَسَعَّفَتْ اَظْفَارُهُ: سَعِفَتْ۔
الإِسْعَافُ: امداد، ریلیف، حاجت روائی
الإِسْعَافُ الأَوَّلُ او الأَوَّلِی: فرسٹ ایڈ، ابتدائی امداد۔
الإِسْعَافُ الطِّبِّیُّ الأَوَّلُ: فرسٹ میڈیکل ایڈ، ابتدائی طبی امداد۔
جَمْعِیَّةُ الإِسْعَاف: امدادی انجمن۔
لَجْنَةُ الإِسْعَاف: ریلیف کمیٹی۔
الأَسْعَفُ من الإِبِلِ: منہ کی بیماری والا اونٹ (ـــ من الخیل) سفید پیشانی والا گھوڑا ج: سُعْفٌ۔
السُّعَافُ: ناخن کے اردگرد کی پھٹن یا اکھڑی ہوئی چٹ۔
السَّعَفُ: کھجور کی شاخ اور اس کا پتا (۲) کھجور کا سوکھا پتا (۳) دولہن کا جہیز ج: سُعُوْفٌ۔
السَّعْفُ: سامان۔

السَّعْفَةُ: بچوں کی جلدی بیماری، پھنسی جو لال رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر کھرنڈ آجاتا ہے۔
السُّعُوْفُ: طبائع، مزاج (۲) گھریلو سامان (۳) بڑے پیالے۔ واحد: سَعْفٌ۔
المُسَاعِفُ: قریب، نزدیک۔
•سَعَلَ ـُ سُعَالًا و سُعْلَةً: کھانسنا، کھانسی کا مریض ہونا۔
سَعِلَ ـَ سَعَلًا: چست وپھرتیلا ہونا۔
أَسْعَلَهُ: چست کرنا۔
اسْتَسْعَلَتْ فُلانَةُ: عورت کا بھوتنی جیسی ہونا۔
السَّاعِلُ: گلا، حلق (کھانسی کی جگہ) (۲) منھ۔
السُّعَالُ: کھانسی۔
السُّعَالُ الدِّیکِیُّ: بچوں کی کالی کھانسی
السِّعْلِی: بھوت، پریت ج: السَّعَالِی
السِّعْلَاةُ: بھوتنی ج: سِعْلَیَات۔
السُّعْلَةُ: کھانسی (ایک دفعہ کی)۔
السُّعْلَةُ المُتَقَطِّعَةُ: رک رک کر اٹھنے والی کھانسی۔
•سَعَمَ البَعِیْرُ ـَ سَعْمًا: اونٹ کا تیز رفتار ہونا۔ هو سَعُوْمٌ۔
سَیْلٌ مِسْعَامٌ ومُسْعَامٌ: تیز رو سیلاب۔
•أَسْعَنَ فُلانٌ: سائبان بنانا، شامیانہ لگانا۔
تَسَعَّنَ: بھرپور رٹاپے والا ہونا۔
السُّعْنُ: چرس، بڑا ڈول، سوت اور روئی رکھنے کی ڈلیا وغیرہ ج: سِعَنَةٌ و اَسْعَانٌ (۲) شبنمی، چھوٹا شامیانہ جو چھت پر شبنم سے بچنے کے لئے لگایا جاتا ہے ج: سُعُوْنٌ۔
السَّعْنُ: چربی۔

السُّعْنَةُ: سائبان، شامیانہ ج: سُعَنٌ۔
السَّعْنَةُ: کہتے ہیں: مَالَهُ سَعْنَةٌ ولا مَعْنَةٌ: اس کے پاس نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔
•السَّعْوُ مِنَ اللَّیْلِ و السَّعْوَةُ منه: رات کا ایک حصہ۔
السَّعْوَةُ: شمع، موم بتی، موم کا ٹکڑا۔
السَّعَاوِیُّ: بیداری یا سفر کو برداشت کرنے کا ماہر۔
•سَعَی فُلانٌ ـَ سَعْیًا: کسی کام کی کوشش کرنا، کوئی بھی کام کرنا (۲) چلنا، دوڑنا۔
ـــ الیه: کسی کے پاس جانا، قصد کرنا۔
ـــ لِعِیالِه: بال بچوں کے لئے روزی کمانا
ـــ للأَمْرِ و فیه: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ـــ اِلَی الصَّلٰوة: بہر صورت نماز کے لئے جانا، جس طرح ممکن ہو نماز کیلئے جانا۔
ـــ بینَ الصَّفَا و المَرْوَة: صفا اور مروہ پہاڑی کے درمیان آنا جانا، سعی کرنا۔
ـــ علی الصَّدَقَةِ: صدقہ وصول کرنے کا کام کرنا، صدقہ والوں سے صدقہ وصول کرنا۔
ـــ علی القَومِ: لوگوں کی سربراہی کرنا۔
ـــ به سِعَایَةً: چغلخوری کرنا، شکایت کرنا۔
سَعَتِ الأَمَةُ: لونڈی کا زنا کرنا۔
ـــ فی حَاجَةِ فُلانٍ: کسی کی ضرورت پوری کرنے کی کوشش کرنا۔
أَسْعَاهُ: کوشش کرانا، چلانا۔
سَاعَاهُ: کسی کے ساتھ چلنے اور دوڑ دھوپ میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ چلنا، کام کرنا۔
تَسَاعَوْا اِلَی کَذَا: کسی چیز کی طرف باہم مل کر دوڑنا، جانا۔

اِسْتَسْعَاهُ: کسی سے صدقات وصول کرنا کسی کو صدقات کی وصولیابی پر لگانا

—— العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنے کے لئے بقدر غلامی کام کرانا (غلام کا کچھ حصہ آزاد کرنا باقی ہے تو اس کو ایسے کام کا مکلف کرنا جو اس کا بدل ہو جائے اور وہ مکمل آزادی حاصل کر لے)۔

السَّاعِي: صدقات وصول کنندہ، محصل صدقات (۲) پوسٹ مین، ڈاکیا (۳) چغل خور (۴) کوشاں ج: سُعَاةٌ۔

سَاعِيُ البَرِيْدِ: پوسٹ مین، ڈاکیا ج: سُعَاةٌ۔

السَّعْيُ: کوشش، دوڑ دھوپ ج: مَسَاعٍ

السِّعَايَةُ: چغل خوری، شکایت۔

المَسْعَى: کوشش، تصرف، عمل (۲) سعی کا مقام (صفا اور مروہ کے درمیان)۔

المَسْعَاةُ: کرم وعظمت ج: مَسَاعٍ۔

المَسَاعِي الحَمِيْدَةُ: قابل ستائش کوششیں مساعی جمیلہ، دو متحارب یا متخاصم حکومتوں کے درمیان بعض غیر جانبدار حکومتوں کی طرف سے صلح صفائی کی کوشش۔

المَسَاعِي المُخَطَّطَةُ: منصوبہ بند کوششیں

س ـــــ غ

•سَغِبَ ــ سَغْبًا و سُغُوْبًا: بھوکا اور تھکا ہوا ہونا، سخت بھوک لگنا، آنتوں کا قل ہو اللہ پڑھنا۔

سَغِبَ ــ سَغَبًا و سَغَابَةً: سَغَبٌ هو سَغِبٌ و هي سَغِبَةٌ ج: سِغَابٌ۔

أَسْغَبَ: فاقہ مستی میں ہونا، قحط میں ہونا حدیث میں ہے "اَنَّه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَدِمَ خَيْبَرَ بِأَصْحَابِهِ وهم مُسْغِبُوْنَ"۔

السِّغَابُ: بھوک، سخت بھوک۔

المَسْغَبَةُ: قحط، فاقہ مستی۔ قرآن پاک میں ہے: "او إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ"۔

سَغِدَ: ورم آلود ہونا، سوجنا۔

•سَغْسَغَ الشَّيْءَ: میخ وغیرہ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا (۲) لڑھکانا۔

—— فِي التُّرَابِ: مٹی میں دھنسانا۔

—— الطَّعَامَ: کھانے میں خوب چکنائی (روغن) ڈالنا۔

—— رَأْسَه بالدُّهْنِ: سر کو تیل سے تر کرنا۔ سَغْسَغَ الدُّهْنَ فِي رَأْسِه: تیل کو بالوں کی جڑ تک پہنچانا۔

تَسَغْسَغَتْ ثَنِيَّتُهُ: اگلے چار دانتوں کا ہلنا۔

—— فِي الأَرْضِ: زمین میں دھنسنا۔

—— مِنَ الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔

•سَغِلَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ــ سَغَلًا: آدمی وغیرہ کا پتلی ٹانگوں اور چھوٹے جثہ والا ہونا، یا بے ڈھنگے اعضاء والا ہونا (۲) لاغر و کمزور ہونا (۳) بدمزاج ہونا۔ هو سَغِلٌ۔

السَّغَلُ التناسُلِيُّ: ایک بیماری جس میں خارجی اعضاء تناسلیہ میں کمزوری آجاتی ہے اور چربی زیادہ ہو جاتی ہے

•سَغَمَهُ ــ سَغْمًا: کسی کو انتہائی تکلیف پہنچانا (۲) دل کو تکلیف پہنچانا۔

أَسْغَمَهُ: سَغَمَهُ۔

—— الصَّبِيَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔

سَغَّمَهُ: اچھی غذا دینا۔

—— الفَصِيْلَ: اونٹ کے بچہ کو موٹا کرنا

—— الشَّيْءَ: خوب سیراب کرنا کہتے ہیں: سَغَّمَ الزَّرْعَ والطِّيْنَ مَاءً و به و سَغَّمَ الطَّعَامَ دُهْنًا و به: کھانے کو روغن سے تر بتر کرنا۔

سَغَّمَ المِصْبَاحَ زيتًا و به: لیمپ وغیرہ میں خوب تیل ڈالنا۔

المُسَغَّمُ: ناز و نعمت سے پروردہ لڑکا۔ خوش خوراکی سے بھرپور بدن والا لڑکا

السَّغْنُ: خراب وردی غذا ج: أَسْغَانٌ کہتے ہیں: هم يَتَعَيَّشُوْنَ بالأَسْغَانِ، وہ خراب غذا پر گزر بسر کر رہے ہیں۔

س ـــــ ف

•سَفِتَ الشَّرَابَ ــ سَفْتًا: پانی یا شراب کو خوب پینے کے باوجود سیراب نہ ہونا۔

اِسْتَفَتَ الشَّيْءَ: لے جانا۔

السَّفِتُ: بے خیر و برکت کھانا۔

سَفْتَجَ بالنَّقْدِ: کسی کو بذریعہ چیک یا ڈرافٹ یا ہنڈی رقم بھیجنا۔

السُّفْتَجَةُ: چیک، ڈرافٹ، ہنڈی۔ ایک شخص اپنی رقم کسی دوسرے ایسے آدمی کو دے جس کی رقم رقم سپرد کرنے والے کے شہر میں موجود ہو اور وہ وہاں اس سے حاصل کرے۔ مثلاً ہندوستان سے ایک شخص زاہد پاکستان کسی کو رقم بھیجنا چاہتا ہے یا اپنے ساتھ نہیں لے جا سکتا پاکستان جا کر خود لینا چاہتا ہے تو وہ خالد کو اپنی رقم دے جو ہندوستان میں رہتا ہے اور اس کی رقم پاکستان میں عامر کے پاس ہے تو خالد عامر کے پاس اپنی محفوظ رقم کو کسی پرچہ یا دوسری علامت کے ذریعہ زاہد کو اگر وہ وہاں جائے یا اس کے مقرر کردہ کسی تیسرے شخص کو یا جو بھی اس کا پرچہ لے جائے اسے ادا کرا دے۔ (۲) کسی کے نام بنک کا ڈرافٹ بنوا کر رقم بھیجنا (۳) ساہوکار

(مہاجن) کا کسی کو اپنے پرچہ وغیرہ کے ذریعہ دوسری جگہ رقم دلوانا۔ ج: سَفَاتِجُ۔

•سَفَحَ الدَّمُ وَنَحْوُهُ ـَ سُفُوحًا وَسَفَحَانًا: خون یا اس جیسی چیز کا گرنا، بہنا۔

ـــ الدَّمَ سَفْحًا وَسُفُوحًا: خون بہانا۔

ـــ الدَّمْعَ وَالْمَاءَ: آنسو یا پانی گرانا، بہانا۔ هو سَافِحٌ وَسَفَّاحٌ وَسَفُوحٌ۔ دَمْعٌ سَفُوحٌ: گرتے ہوئے یا بہتے ہوئے آنسو۔

سَافَحَهَا مُسَافَحَةً وَسِفَاحًا: باضابطہ شادی کے بغیر کسی عورت کے ساتھ رہنا، زنا کرنا۔ کہاوت ہے: بَيْنَهُمَا سِفَاحٌ: ان کے درمیان خون ریزی ہے۔

سَفَّحَ: بے فائدہ کام کرنا۔

تَسَافَحَا: باہم خون بہانا (۲) باہم زنا کرنا

السَّفْحُ: سَفْحُ الْجَبَلِ: دامن کوہ، پہاڑ کا نچلا سخت حصہ جس پر پانی بہہ کر آئے۔ ج: سُفُوحٌ۔ السُّفُوحُ: چکنی اور نرم چٹانیں۔

السَّفَّاحُ: خون ریز آدمی۔ بہت خون بہانے والا۔ اسی مناسبت سے عباسی خلیفۂ اول کو سَفَّاح کا لقب دیا گیا۔

السِّفَاحُ: خون ریزی (۲) زنا، بدکاری۔

السَّفِيحُ: موٹی چادر یا موٹا کمبل (۲) جوئے کا ایک تیر جس کا کوئی حصہ نہیں۔

السَّفِيحَانِ: اونٹ کے دونوں جانب لٹکے ہوئے بورے۔

الْمَسَافِحُ: مَسَافِحُ الْوَادِي: وادی میں پانی گرنے کے مقامات

الْمُسَافَحَةُ: وَلَدُ الْمُسَافَحَةِ: ولد الزنا۔

الْمَسْفُوحُ: کشادہ۔ جَمَلٌ مَسْفُوحُ الضُّلُوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ

الدَّمُ الْمَسْفُوحُ: بہایا ہوا یا بہتا ہوا خون۔ نَاقَةٌ مَسْفُوحَةُ الْإِبْطِ: کشادہ بغل والی اونٹنی (۲) موٹا اور لمبا کہتے ہیں: هو مَسْفُوحُ الْعُنُقِ: وہ موٹی اور لمبی گردن والا ہے۔

•سَفَدَ ذَكَرُ الْحَيَوَانِ أُنْثَاهُ وَعَلَى أُنْثَاهُ ـِ سَفْدًا: نر جانور کا اپنی مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفِدَ الذَّكَرُ الْأُنْثَى ـَ سَفَدًا: سَفَدَ۔

أَسْفَدَ الذَّكَرَ: نر جانور کو جفتی کرانا

سَافَدَهَا: مادہ سے جفتی کرنا۔

سَفَّدَ اللَّحْمَ: گوشت کو بھوننے یا سینکنے کے لئے سیخ میں پرونا۔

تَسَافَدَ الْحَيَوَانُ: جانوروں کا باہم جفتی کرنا۔

تَسَفَّدَ الْبَعِيرَ أَوِ الْفَرَسَ: اونٹ یا گھوڑے کی پیٹھ کی طرف سے آکر سوار ہونا۔

اِسْتَسْفَدَ الْبَعِيرَ أَوِ الْفَرَسَ: تَسَفَّدَهُ۔

السَّفُّودُ: گوشت بھوننے کی سیخ ج: سَفَافِيدُ۔

•سَفَرَ ـِ سُفُورًا: روشن ہونا، نمایاں اور واضح ہونا، جلوہ گر ہونا۔

ـــ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی پھیلنا۔

سَفَرَتِ الشَّمْسُ: سورج طلوع ہونا جلوہ گر ہونا۔

ـــ الْوَجْهُ حُسْنًا: حسن وجمال سے چہرہ کا چمکنا۔

سَفَرَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا بے نقاب ہونا

ـــ الرَّجُلُ سَفَرًا: آدمی کا سفر پر روانہ ہونا، مسافر ہونا۔

سَفَرَ الشَّيْءَ سَفْرًا: کھولنا، منکشف کرنا۔

ـــ الْعِمَامَةَ عَنِ الرَّأْسِ: سر سے پگڑی اتارنا۔ سر کھولنا۔

سَفَرَتِ الرِّيحُ الْغَيْمَ عَنْ وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا آسمان سے گھٹا کو دور کر دینا، آسمان کو کھول دینا۔

ـــ الْبَيْتَ: گھر میں جھاڑو دینا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی اڑانا، صاف کرنا۔

ـــ الْوَرَقَ وَالْكِتَابَ: لکھنا۔

ـــ الْبَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا

ـــ بَيْنَ الْقَوْمِ ـِ سَفْرًا وَسِفَارَةً: لوگوں میں صلح کرانا، ثالث وایلچی بن کر کام کرنا۔ هو سَافِرٌ وَسَفِيرٌ

أَسْفَرَ: کھلنا، منکشف ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: صبح کو سفر کے لئے نکلنا۔

ـــ بِالصَّلٰوةِ: نماز کو صبح روشن ہو جانے اور تاریکی ختم ہو جانے پر پڑھنا۔ قدرے تاخیر سے پڑھنا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کے پتے گرنا۔

ـــ الْحَرْبُ: لڑائی کا سخت ہونا۔

ـــ الْبَعِيرُ: اونٹ کا سفر کے لئے مضبوط و تیار ہونا۔

ـــ الْوَجْهُ: چہرہ چمکنا۔

ـــ الصُّبْحُ: صبح روشن ہونا۔

سَافَرَ مُسَافَرَةً وَسِفَارًا إِلَى: (۱) سفر کرنا، سفر کے لئے نکلنا، روانہ ہونا (۲) مرنا

سَفَّرَهُ: سفر پر روانہ کرنا۔ روانہ کرنا۔

سَفَّرَ النَّارَ: آگ بھڑکانا۔

ـــ الْبَعِيرَ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنا۔

اِنْسَفَرَ الشَّيْءُ: منکشف ہونا۔ کھل جانا۔

کہتے ہیں: اِنْسَفَرَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ مِنَ الشَّعْرِ: سر کے اگلے حصہ کا بالوں سے خالی ہونا، گنجا ہونا۔

أَسْفَرَ الشیئُ عن کذا: نتیجہ نکلنا۔
تَسَفَّرَ: رات کے ابتدائی حصہ میں آنا۔
— الجِلْدُ: چمڑے کا متأثر ہونا۔
— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھلوانا۔ ان کو بے نقاب کرنا۔
— شَیْئًا من حَاجَتِه: اپنی ضرورت کو کسی حد تک پورا کرنا۔
اِسْتَسْفَرَہٗ: کسی کو کسی قوم یا ملک میں قاصد وایلچی بنانا، سفیر بنانا۔
— النِّسَاءَ: عورتوں سے چہرہ کھولنے کو کہنا۔
السَّافِرُ: روشن، واضح، مکشوف، بے نقاب (۲) مسافر ج: سَفْرٌ و سَافِرَۃ و سُفَّارٌ و اَسْفَارٌ (۳) کاتب، لکھنے والا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں میں سے ایک ج: سَفَرَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِاَیْدِیْ سَفَرَۃٍ کِرَامٍ بَرَرَۃٍ"
امرأۃ سَافِرٌ: بے نقاب و بے حجاب عورت ج: سَوَافِرُ۔
فَرَسٌ سَافِرُ اللَّحْمِ: کم گوشت والا گھوڑا، چھریرے بدن کا۔
السَّافِرَۃُ: سَافِرٌ کی مؤنث (۲) مسافر لوگ
السَّافِیْرُ: نیلا یاقوت (ایک قیمتی پتھر) سیلون برما، ہندوستان۔ بطور خاص علاقۂ کشمیر اور آسٹریلیا میں اس کی کانیں پائی جاتی ہیں۔
السِّفَارُ: اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے کا لوہے کا ٹکڑا یا چمڑا، نکیل۔
السِّفَارَۃُ: عہدۂ سفارت، پیشۂ سفارت، وساطت، ثالثی، ایک ملک کی طرف سے دوسرے ملک میں دائمی اور مکمل نمائندگی (۲) سفارت خانہ۔
سِفَارَۃٌ مُفَوَّضِیَّۃٌ: لیگیشن، چھوٹے درجہ کا سفارت خانہ۔
السُّفَارَۃُ: جھاڑن، جھاڑو سے اکٹھا کیا ہوا کوڑا کرکٹ۔

السَّفَرُ: سفر، قطع مسافت۔ کہتے ہیں: ھو منی سَفَرٌ: وہ مجھ سے دور ہے (۲) غروب آفتاب کے بعد دن کی بقایا روشنی۔
سَفَرُ الصُّبْحِ: صبح کی سفیدی، روشنی۔
السَّفْرُ: مسافر (واحد وجمع سب کے لئے) (۲) کھال پر پڑا ہوا نشان ج: سُفُوْرٌ
السِّفْرُ: کتاب، بڑی کتاب۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَثَلِ الحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا" (۲) توریت کے اجزا میں سے ایک جزء۔ ج: اَسْفَارٌ۔
السُّفْرَۃُ: توشۂ مسافر (۲) توشہ دان (۳) کھانا لگا ہوا دسترخوان ج: سُفَرٌ۔
السُّفُوْرُ: چہرہ کشائی، نقاب کشائی، بے حجابی رونمائی، بے پردگی، بے حیائی (۲) روشنی
سُفُوْرُ الشیئِ عن کذا: نتیجہ نکلنا۔
السَّفِیْرُ: قاصد، ایلچی، ثالث، مصلح (۲) ایک ملک کا دوسرے ملک میں مستقل نمائندہ، سفیر، ایمبیسیڈر (۳) دلّال (۴) آوازوں کا ماہر اور واقف کار (۵) ہوشیار و باکمال شخص ج: سُفَرَاءُ (۶) گرے ہوئے بال یا پتے (۷) کھیتی کا نچلا حصہ۔
سَفِیْرٌ لَدَی بَلَدٍ: کسی ملک میں متعینہ سفیر۔
سَفِیْرٌ فَوْقَ العَادَۃِ: وہ سفیر یا قونصل جو غیر معمولی کاموں کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ غیر معمولی سفیر۔ بااختیار سفیر۔
السَّفِیْرَۃُ: سفیر کی تانیث (۲) خاتون سفیر
المُتَسَفِّرُ: ریل کے ذریعہ جانے والا سامان اور جانوروں کا نگراں۔
المَسَافِرُ: مَسَافِرُ الوَجْهِ: (۲) چہرے کے ظاہر حصے۔ واحد: مَسْفِرٌ۔
المِسْفَارُ: بہت اسفار کرنے والا، سفر کی خوب طاقت رکھنے والا ج: مَسَافِیْرُ

المِسْفَرُ: المِسْفَارُ ج: مَسَافِرُ۔
المِسْفَرَۃُ: مِسْفَرٌ کی تانیث (۲) جھاڑو ج: مَسَافِرُ۔
المُسَفَّرَۃُ: دھاگوں یا سوت کا گولا۔
المَسْفُوْرُ: سفر سے تھکا ہوا۔
السَّفَرْجَلُ: بہی۔ ناسپاتی اور سیب کی طرح کا ایک پھل (جو کشمیر میں پیدا ہوتا ہے) ج: سَفَارِجُ۔
• السِّفْسِیْرُ: دلّال، خادم کارکن (۲) خوش مزاج وزیرک (۳) ماہر لوہار۔ ج: سَفَاسِرَۃ و سَفَاسِیْرُ۔
• سَفْسَطَ: مغالطہ دینا۔ مغالطہ آمیز حکمت بیان کرنا۔
السَّفْسَطَۃُ: منطقی مغالطہ وہ قیاس جو وہمیات سے مرکب ہو یا وہ طریقہ استدلال جس کی بنیاد مغالطہ پر ہو اور مقابل کو خاموش کرنا مقصود ہو (یونانی لفظ)
السَّفْسَطِیُّ: سفسطہ کی طرف منسوب، مغالطہ آمیز قیاس سے استدلال کرنے والا۔ وہم کی بنیاد پر قیاس کرنے والا۔
السُّوْفِسْطَائِیَّۃُ: ایک فرقہ جو حسیات و بدیہیات کا منکر اور وہمیات کا قائل ہے۔ واحد: سُوْفِسْطَائِیٌّ۔
• سَفْسَفَ العَمَلَ: کام کو سرسری طور پر کرنا، صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
— الدَّقِیْقَ و نَحْوَہٗ: آٹا وغیرہ چھاننا
سَفْسَفَۃُ المُنْخُلِ: آٹا چھاننے کی آواز۔
— الرِّیْحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا
السَّفْسَافُ: باریک مٹی جو ہوا میں اڑ جائے (۲) آٹا چھانتے وقت اڑنے والا غبار (۳) ردی اور خراب چیز یا کام ج: سَفَاسِفُ۔
السَّفْسَافَۃُ: مٹی اڑانے والی اور زمین کی سطح سے قریب چلنے والی ہوا۔ ج: سَفَاسِیْفُ۔

المُسَفْسِفُ: کمینہ خصلت (۲) خسیس عطیہ والا۔

•سَفْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا

سِفْسِقَةُ السَّيْفِ: تلوار کا جوہر، چمک۔ ج: سَفَاسِقُ۔

•سَفُطَ ـُ سَفَاطَةً: نیک دل اور سخی ہونا۔ ھو سَفِيطٌ۔

سَفَطَ السَّمَكَ ـُ سفطًا: مچھلی کے سِفنے اتارنا، مچھلی صاف کرنا۔

سَفَّطَ الحَوْضَ: حوض کو ٹھیک کرنا اور پختہ کرنا، پلاسٹر کرنا۔

اِسْتَفَطَ ما في الإناءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔

تَسَقَّطَ ما في الإناءِ: اِسْتَفَطَهُ۔

السَّفَاطَةُ: کرارہ پن (۲) ایک ہڈی کی بیماری

السُّفَاطَةُ: گھر کا سامان۔

السَّفَطُ: عورتوں کا سنگاردان (۲) کنڈی، ٹوکری (۳) مچھلی کا سفنا، چھلکا ج: اَسْفَاطٌ۔

السَّفَّاطُ: ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔

السَّفِيطُ: درخت سے گری ہوئی ہری کھجوریں

•سَفَعَ بِعُضْوٍ من اعضائِه ـَ سَفْعًا: کسی عضو کو پکڑ کر زور سے کھینچنا۔

سَفَعَ بناصِيَتِه: اس کی پیشانی کو پکڑ کر زور سے کھینچا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بالنَّاصِيَةِ" سَفَعَ بناصِيَةِ الفَرَسِ لِيَرْكَبَهُ: اس نے سوار ہونے کے لئے گھوڑے کی پیشانی کو زور سے پکڑا۔

___ السَّمُومُ والنَّارُ والشَّمْسُ الوَجْهَ: چہرے کو جھلسنا۔

___ الشيءَ: نشان ڈالنا، داغ لگانا۔

سَفِعَ ـَ سَفَعًا وسُفْعَةً: سرخی مائل سیاہ ہونا۔ ھو اَسْفَعُ وھي سَفْعَاءُ ج: سُفْعٌ۔

سَافَعَهُ مُسَافَعَةً وسِفَاعًا: لڑنا، جنگ کرنا، پیچھا کرنا۔

سَفَّعَت النَّارُ وَجْهَهُ: آگ کا چہرہ کو جھلسنا۔

اِسْتَفَعَ ثِيابَهُ: کپڑے پہننا۔ یہ زیادہ تر رنگے ہوئے کپڑوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اِسْتُفِعَ لَوْنُهُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔

تَسَفَّعَ بالنَّارِ: آگ سے جھلسنا، آگ سے تاپنا۔

السَّفْعُ: کسی بھی قسم کا کپڑا ج: سُفُوعٌ۔

السُّفْعُ والسُّفْعَةُ: اندرائن کا بیج۔

سُفَعٌ: سُفَعُ الشَّمْسِ: آفتاب کے سیاہ دھبے۔

سُفَعُ الثَّوْرِ: بیل کے چہرہ کے سیاہ نقطے

السَّفْعَاءُ: چولہے کا ایک پتھر (۲) کبوتری جس کے گلے میں چھلا پڑا ہوا ہو۔ ج: سُفْعٌ۔

السَّوَافِعُ: بادِ سموم کے جھونکے۔ واحد: سَافِعَةٌ۔

المَسْفُوعُ: مَسْفُوعُ العَيْنِ: دھنسی ہوئی آنکھ والا۔

•سَفَّ الطَّائِرُ ـِ سَفِيفًا: پرندہ کا زمین سے قریب ہو کر اڑنا۔

___ الخُوصَ والحَصِيرَ ـُ سَفًّا: کھجور کے پتوں سے چٹائی بننا۔

سَفَّ الدَّوَاءَ ـَ سَفًّا: دوا کا سفوف پھانکنا۔ کہتے ہیں: سَفِفْتُ الدَّوَاءَ۔

أَسَفَّ الطَّائِرُ: سَفَّ۔

___ السَّحَابُ: بادل کا زمین سے قریب ہو کر گزرنا۔

___ فُلانٌ: معمولی باتوں میں الجھنا، چھوٹے درجہ کے کاموں میں لگنا۔

اَسَفَّ الأَمْرَ: کسی کام کے قریب ہونا۔

___ النَّظَرَ إليه: کسی کی طرف گھورنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔

___ البَعِيرَ: اونٹ کو سوکھی گھاس چرانا۔

___ فُلانًا السَّفُوفَ: کسی کو سفوف (پھنکی) کھلانا۔

___ الجُرْحَ دَوَاءً: زخم پر دوا لگانا یا چھڑکنا۔ زخم میں دوا ڈالنا۔

___ الفَرَسَ اللِّجَامَ: گھوڑے کے منھ میں لگام ڈالنا۔

___ الخُوصَ والحَصِيرَ: چٹائی بننا۔ کھجور کے پتوں کو ہاتھ سے بننا۔

___ الوَشْمَ: گودے ہوئے حصہ میں کاجل بھرنا۔

ما اَسَفَّ منه بتافِهٍ: اس نے اس سے کچھ حاصل نہیں کیا۔

اُسِفَّ وَجْهُهُ: چہرہ کا رنگ بدل جانا۔

اِسْتَفَّ السَّوِيقَ والدَّوَاءَ: ستو اور دوا پھانکنا۔

السُّفَّةُ: مٹھی سفوف یا پھنکی وغیرہ (۲) ٹوکری بنانے کے بقدر کھجور کے پتوں کا گٹھا ج: سُفَفٌ۔

السَّفُوفُ: سفوف، پھنکی، پاؤڈر۔

السَّفِيفَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چیز (۲) زین کا تنگ (۳) کجاوہ باندھنے کا چوڑا پٹا ج: سَفَائِفُ۔

•سَفَقَ: (بمعنی صَفَقَ) دیکھئے: (ص ف ق)۔

•سَفَكَهُ ـِ سَفْكًا: بہانا، گرانا۔ جیسے: سَفَكَ الدَّمَ والماءَ والدَّمْعَ ھو سافِكٌ وسَفَّاكٌ۔ المفعول مَسْفُوكٌ وسَفِيكٌ بمعنی مَسْفُوكٌ (۲) خوب بولنا۔

اِنْسَفَكَ: بہنا، گرنا۔

سَفَّكَ فلانًا: کسی کو کھانے سے پہلے کوئی چیز

پیش کرنا۔ جیسے کھجور وغیرہ (حسب رواج)
سَفَکُ الدِّمَاءِ: خون ریزی۔
السُّفْکَةُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے نفلیا کھائی جانے والی تھوڑی سی چیز ج: سُفَکٌ۔
السَّفُوْكُ: بہت جھوٹا (۲) نفس کا ایک نام
المِسْفَكُ: بسیار گو، باتونی۔
•سَفَلَ ـُ سُفُولاً و سَفَالاً و سُفَالَةً: (ضد: علا) نیچا اور نچلا ہونا (۲) پست وحقیر ہونا، کم درجہ ہونا۔
—فی الشیءِ: اوپر سے نیچے آنا۔
—فی عِلمِه و خُلُقِه: علم واخلاق میں پست ہونا۔ هو سَافِلٌ ج: سُفَّلٌ و سُفَّالٌ و سَفَلَةٌ۔
سَفُلَ ـُ سَفَالَةً: گھٹیا اور خسیس ہونا ذلیل وکمینہ ہونا۔
سَفَّلَهُ: نیچے اتارنا۔ نیچا کرنا۔
اِسْتَفَلَ: سَفَلَ۔
تَسَفَّلَ: پست ہونا، گھٹیا اور نیچا ہوجانا گراوٹ آنا۔
الاَسْفَلُ: (اعلی کی ضد) پست ترین، گھٹیا ترین، فروتر، بہت نیچا۔
اَسْفَلُ السَّافِلِیْنَ: سب سے زیادہ نیچا ج: اَسَافِل۔ و هی سُفْلٰی۔
السَّافِلُ: نچلا، گھٹیا۔
السَّافِلَةُ: مؤنث السَّافِل (۲) چوتڑ، دُبر۔
سَافِلَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ الرُّمحِ: نیزہ کا نصف نچلا حصہ۔
سَافِلَةُ النَّهرِ و غیرِه: نہر وغیرہ کا زیریں حصہ، نشیبی رخ۔
السُّفَالَةُ: سُفَالَةُ الشیءِ: نچلا حصہ۔
سُفَالَةُ الرِّیحِ: ہوا چلنے کی جگہ کے بالمقابل سمت۔
السَّفَالَةُ: کمینگی، خساست، دنارت۔

السَّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّفْلَةُ من النَّاسِ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔
المَسْفَلَةُ: زیریں حصہ۔ ضد: مَعْلَاة کہتے ہیں: هو یَسْکُنُ مَعْلَاةَ المَدِیْنَةِ و انا اسکُنُ مَسْفَلَتَهَا ج: مَسَافِل: وہ شہر کے بالائی حصہ میں اور میں زیریں حصہ میں رہتا ہوں
•سَفَنَتِ الرِّیحُ ـُ سُفُوْنًا: ہوا کا زمین پر چلنا۔ هی سَافِنَةٌ ج: سَوَافِن۔ هی سَفُوْنٌ ج: سُفُن
—الشیءَ ـِ سَفْنًا: چھیلنا، تراشنا۔
سَفَّنَ الشیءَ: سَفَنَهُ۔
السَّافِنُ: کمر کے اندر ایک لمبی رگ جس کا تعلق قلب سے بھی رہتا ہے، اس کا دوسرا نام اَکْحَل ہے۔
السَّافِنَةُ: سطح زمین سے لگ کر چلنے والی ہوا
السِّفَانَةُ: کشتی سازی، جہاز سازی۔
السَّفَّانُ: کشتی ساز (۲) کشتی کا ملاح۔ جہاز کا کپتان۔
السَّفَّانَةُ: موتی۔
السَّفَنُ: تراشنے گھسنے اور نرم کرنے کا آلہ۔ جیسے: بسولہ، کلہاڑی، بسولی، دھار دار پتھر یا کھردرا چمڑا۔
السَّفِیْنَةُ: کشتی، جہاز ج: سُفُنٌ و سَفَائِن و سَفِیْن۔ سَفَائِنُ البَرِّ: اونٹ۔
السَّفِیْنَةُ الجَوِّیَّةُ: ہوائی جہاز۔
السَّفِیْنَةُ البُخَارِیَّةُ: بحری جہاز۔
السَّفِیْنَةُ الحَرْبِیَّةُ: جنگی جہاز۔
السَّفِیْنَةُ الشِّرَاعِیَّةُ: بادبانی کشتی۔
سَفِیْنَةُ حَمُوْلَةٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِیْنَةُ شَحْنٍ: مال بردار جہاز۔
سَفِیْنَةُ رُکَّاب: مسافر بردار جہاز، پاسنجر اسٹیمر۔
سَفِیْنَةُ الفَضَاءِ: ہوائی جہاز، خلائی گاڑی
سَفِیْنَةُ نَقْل: ٹرانسپورٹ جہاز۔
السَّوَافِنُ: ہوائیں۔ واحد: سَافِنَة۔
المِسْفَنُ: تراشنے یا گھسنے اور نرم کرنے کا اوزار وغیرہ (بمعنی سَفَن) ج: مَسَافِن۔
•سَفْنَجَ: جلدی کرنا۔
—النَّقْدَ لفُلانٍ: کسی کو فوری نقد دینا
السَّفَنْجُ و السُّفنُجُ: اسپنج۔
•سَفِهَ نَفْسَهُ و رَأْیَهُ ـَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: بے وقوفی اور نادانی کا مرتکب ہونا (۲) خود کو بے وقوف و نادان کہنا (۳) خود کو ہلاک کرنا۔
— صَاحِبَهُ ـُ سَفْهًا: اپنے ساتھی سے بے وقوفی میں بڑھ جانا۔
سَفِهَ ـَ سَفْهًا و سَفَاهًا و سَفَاهَةً: نادان ہونا، کم عقل ہونا، بیوقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفِهَ علَینا: وہ ہم سے ناواقف ہے۔
—الحَقَّ و علَیه: حق شناس نہ ہونا۔
—نَفْسَهُ و رَأْیَهُ: بے وقوفی کرنا، نابلد ہونا۔
—فُلانًا سَفْهًا و سَفَاهًا: بے وقوف ٹھیرانا۔
—الشَّرابَ سَفَاهًا و سَفَاهَةً: شراب وغیرہ خوب پی کر سیراب نہ ہونا۔
—نَصِیْبَهُ: اپنا حصہ بھول جانا۔
سَفُهَ فُلانٌ ـُ سَفَاهَةً و سَفَاهًا: احمق و بے وقوف ہونا۔ کہتے ہیں: سَفُهَ علَینا: ناواقف ہونا۔
سَافَهَهُ: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔
—الشَّرابَ: حد سے زیادہ پینا۔
—الطَّرِیْقَ: راستہ پر تیزی کے ساتھ چلتے رہنا۔
سَفَّهَهُ: بے وقوف ٹھیرانا، بے وقوف بنانا۔

سَفَّهَ الرَّأيَ: رائے کو غلط قرار دینا۔
—— الجَهلُ حِلمَهُ: جہالت نے اس کی عقل کو کھو دیا، اسے بے وقوف بنا دیا
تَسَافَهَ عَلَيهِم: ناواقف ہونا۔
تَسَفَّهَت الرِّيَاحُ: ہواؤں کا غیر متوازن چلنا۔
—— فُلانٌ: بے وقوف بننا۔ بے وقوفی ظاہر کرنا۔
—— عَلَيهِ: رسوا کرنا، مذمت کرنا۔
—— الرِّيحُ الشَّئَ: ہوا کا کسی چیز کو لے لے اڑنا۔
—— فُلانًا عن الشَّئِ: دھوکہ دے کر کسی چیز سے ہٹانا۔ کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
السَّافِهُ: احمق، بے وقوف (۲) بہت پیاسا۔
السَّفِيهُ: بے وقوف، نادان (۲) فضول خرچ ج: سُفَهَاءُ و سِفَاهٌ و هي سَفِيهَةٌ ج: سَفَائِهُ و سُفَّهٌ و سِفَاه۔
ثَوب سفيهٌ: خراب بنا ہوا کپڑا۔
زِمَامٌ سفيهٌ: ناہموار لگام۔
نَاقَةٌ سَفِيهَةُ الزِّمَامِ: کم رفتار اونٹنی۔
قول سَفِيهٌ: احمقانہ بات۔
السَّفَهُ و السَّفَاهَةُ: بے وقوفی، نادانی، کم عقلی، بے حیائی (۲) فضول خرچی، زیادتی۔
سَفَاهات صِبيَانِيَّة: بچوں کی سی احمقانہ باتیں، بچکانہ باتیں۔
المَسفَهَةُ: طَعَامٌ مَسفَهَةٌ: پیاس لگانے والا کھانا۔
•سَفَا ـُ سُفُوًّا: تیز ہونا۔
—— فِي مَشيِهِ و طَيَرَانِهِ: تیز اڑنا یا تیز چلنا۔

سَفَا فُلانٌ: عبادت گزار ہونا (۲) اللہ کے سامنے عاجزی کرنا (۳) کم بالوں والا اور گنجا ہونا (۴) کم عقل اور کمزور دماغ ہونا۔
—— الرِّيحُ التُّرَابَ و نَحوَهُ ـِ سَفيًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔ الرِّيحُ سَافِيَةٌ ج: سَوَافٍ و التُّرَابُ مَسفِيٌّ و سافٍ و سَفِيٌّ۔
سَفِيَ الشئُ ـَ سَفًى: سبک اور ہلکا ہونا۔
—— الرَّجُلُ او الحَيَوَانُ: دبلا ہونا۔ هو أسفَى و هي سَفوَاءُ۔
—— شَعرُ النَّاصِيَةِ: پیشانی کے بال کم ہونا۔
سَفِيَت البَغلَةُ: خچری کا سبک اور تیز رفتار ہونا۔
أسفَى فُلانٌ: مٹی ڈھونا (۲) دبلا ہونا
—— بِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کے ساتھ بدسلوکی کرنا (۲) اس کی چغلی کھانا۔
—— الزَّرعُ: غلہ کی بالیوں کے کناروں کا سخت ہونا۔
—— فُلانًا: کسی کو بے وقوفی پر آمادہ کرنا حماقت کرانا۔ کہتے ہیں: أسفَاهُ الأمرُ۔
—— الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑانا
الأسفَى: (من الخيل) پیشانی کے کم بال والا گھوڑا م: سَفوَاء ج: سُفيٌ۔
السَّافِيَاءُ: گرد و غبار (۲) بہت مٹی اڑانے والی ہوا۔
السَّفَا: مٹی (۲) ہر خاردار درخت (۳) کانٹے۔ واحد: سَفَاةٌ۔
السِّفَاءُ: دوا۔
السَّفِيُّ: اڑتا ہوا گرد و غبار۔
السُّفَيَّةُ: علم الاحیاء میں ایک باریک نوک جس پر بعض نباتات کے پتوں کا سرا ختم ہوتا ہے۔ جیسے سنا رکی (ایک دوا) کا پتا۔
المُسفِي: چغل خور۔

س ـــ ق

•سَقِبَ ـَ سَقَبًا و سُقُوبًا: قریب و نزدیک ہونا۔ هو سَاقِبٌ و سَقِيبٌ۔
أسقَبَ: نزدیک ہونا۔
—— الشَّئَ: نزدیک کرنا۔
سَاقَبَهُ: کسی کے قریب ہونا۔
تَسَاقَبَا: باہم نزدیک ہونا۔
السَّاقِبُ: نزدیک۔
السِّقَابُ: خون میں بھگویا ہوا روئی کا ٹکڑا جسے زمانۂ جاہلیت میں عورتیں اپنے شوہر یا رشتہ دار کی موت کی علامت کے طور پر اپنے خون سے تر کر کے سر پر رکھ لیا کرتی تھیں اور اس کا ایک کنارہ نقاب سے باہر نکال لیتی تھیں تا کہ لوگوں کو علم ہو سکے ج: سُقُبٌ
السَّقبُ: اونٹنی کا نوزائیدہ نر بچہ (۲) لمبا اور بھرپور جسم والا یا کوئی شے (۳) خیمہ کا ستون ج: أسقُبٌ و سُقُوبٌ و سِقَابٌ و سُقبَانٌ۔
السَّقَبُ: قرب، نزدیکی (۲) نزدیک۔ کہتے ہیں: مَنزِلٌ سَقَبٌ۔ حدیث میں ہے "الجَارُ أحَقُّ بِسَقَبِهِ"۔
السَّقِيبَةُ: خیمہ کا ستون ج: سَقَائِبُ۔
المُسقِبُ و المِسقَابُ: نوزائیدہ اونٹ کے بچے کی ماں (۲) وہ مادہ جو عادةً نر بچے جنے۔
•سَقَدَ فَرَسَهُ ـِ سَقدًا: دبلا کرنا
السُّقدُ: دبلا گھوڑا ج: أسقَادٌ۔
السُّقدُدُ: ایک خوبصورت پرندہ، چھوٹا جسم، کالی سخت چونچ جس سے کیڑے

چمکتا ہے، کمر خاکی، پروں کے سرے
عنابی، پیٹ سفید، سینہ، پچھلا حصہ،
دُم اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں
یورپ اور سائبیریا اس کا مولد و
مسکن ہے ج: سُقْدٌ۔
•سَقَرَ ـُ سَقْرًا: دور ہونا۔
ـــ النَّارُ او الشَّمْسُ فُلانًا: کھال
کو جھلس دینا اور رنگ بدل دینا
(۲) گرمی کی تکلیف پہنچانا۔
أَسْقَرَت النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت
سے شیرہ بہنا۔ درخت کا شیرہ والا ہونا
السَّاقُورُ: گرمی (۲) آگ میں تپایا ہوا لوہا
جس سے داغ دیا جاتا ہے ج: سَوَاقِیر
السَّقْرُ: سورج کی تمازت و گرمی، آگ
کی گرمی اور اذیت (۲) پختہ کھجور کا شیرہ
ج: سُقُورٌ۔
سَقَرُ: جہنم کا ایک نام۔
السَّقْرَةُ: دھوپ کی تیزی، آفتاب
کی تپش و گرمی ج: سَقَرَات۔
السَّقَّارُ: کافر (۲) ایسے شخص پر انتہائی لعنت
بھیجنے والا جو مستحق لعنت نہ ہو (۳)
بہت جھوٹا ج: سَقَّارَةٌ۔
المِسْقَارُ: (من الخیل) وہ گھوڑا جس
کی رال بہت بہتی ہو ج: مَسَاقِیر۔
•سَقْسَقَ الطَّائِرُ: پرندہ کا ہلکی آواز
نکالنا (۲) بیٹ کرنا۔
المُسَقْسِقُ: چبوترے پر کھڑا ہو کر شعر
پڑھنے والا جس کے بالمقابل دوسرے
چبوترے پر دوسرا شخص شعر پڑھ رہا ہو
•سَقَطَ ـُ سُقُوطًا: گرنا، اوپر آپڑنا۔
کہتے ہیں: سَقَطَ من کذا فی
کذا او عَلَیه او الیه۔ کہاوت
ہے: سَقَطَ العَشَاءُ بِه عَلَی
سِرْحَانٍ: رات کے کھانے (کی
ضرورت) نے اسے بھیڑیے کے
پاس پہنچا دیا۔ ایسے شخص کے بارہ
میں کہا جاتا ہے جو اچھی چیز کی خواہش
کرے مگر ہلاکت میں پڑ جائے۔
سَقَطَ الجَنِینُ من بَطْنِ أُمِّه:
ناتمام بچہ ساقط ہونا۔
ـــ الکَوْکَبُ: ستارہ کا چھپ جانا۔
ـــ الحَرُّ او البَرْدُ: سردی یا گرمی آنا۔
ـــ الحرّ أو البرد عنا:
زائل ہونا، دور ہونا۔
ـــ فی کلامه و به: غلطی کرنا۔
ـــ من عَینی او من مَنْزِلَتِه:
بے وقعت ہو جانا، حیثیت گر جانا،
حقیر ہو جانا، نظروں سے گر جانا۔
هو سَاقِط و سَقُوط وهی
سَاقِطَة و سَقُوط۔
ـــ علی ضَالَّته: گم شدہ چیز کا پتا
لگ جانا۔
ـــ القَوْمُ الی قومٍ: ایک قوم کا دوسری
قوم تک پہنچنا۔
ـــ صَرِیْعًا: چت ہو جانا۔
ـــ جَرِیْحًا: زخمی ہو کر گر جانا۔
ـــ فی الامتحان: فیل ہو جانا۔
ـــ علیه: پانا، پہنچنا، ہاتھ لگنا۔ کہتے
ہیں: عَلَی الخَبِیْرِ سَقَطْتَ: تم
واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔
سُقِطَ فی یَدِه: نادم و پشیمان ہونا۔
حیران ہونا۔ قرآن پاک میں ہے:
"ولَمَّا سُقِطَ فی اَیْدِیْهِمْ"
أَسْقَطَ فی قوله او فی فِعْلِه: ٹھوکر
کھانا، غلطی کرنا۔ کہتے ہیں: تَکَلَّمَ فَمَا
أَسْقَطَ فی کَلِمَةٍ: اس نے گفتگو
کی اور ایک لفظ بھی غلط نہیں بولا۔
ـــ لَهُ: اس نے اُس سے گری ہوئی
بات کہی۔ نازیبا الفاظ سے مخاطب کیا۔
ـــ الحامِلُ الجَنِینَ: حاملہ نے
ناتمام بچہ جنا، حاملہ کو اسقاط ہوا۔ ھی
مُسْقِطٌ۔
أَسْقَطَ الشَیْءَ: گرانا، نیچے ڈالنا۔
ـــ فُلانًا: حیثیت گھٹانا، پوزیشن گرانا
(۲) غلطی کرانا، جھوٹ بلوانا جس سے
وہ حقیر ہو جائے۔
ـــ کذا من کذا: کم کرنا، منہا کرنا،
وضع کرنا، کاٹنا، کم کرنا۔ جیسے:
أَسْقَطَ من ثَمَنِه رُبْعَه۔
ـــ من الحِساب: گھٹانا، کم کرنا۔
ـــ حَقًّا: حصہ یا حق ساقط کرنا۔
ـــ الدَّعْوَی: مقدمہ خارج کرنا۔
ـــ العُضْوِیَّةَ: ممبری ختم کرنا۔
ـــ المؤامَرَةَ: سازش ناکام بنانا۔
ـــ امرأةٌ حُبْلَی: حاملہ عورت کا حمل
گرانا، اسقاط کرانا۔
أُسْقِطَت المَرْأَةُ: عورت کو اسقاط
ہونا، حمل ضائع ہونا۔
أُسْقِطَ فی یَدِه: نادم ہونا، پشیمان
ہونا۔
سَاقَطَ الشَیْءَ مُسَاقَطَةً و سِقَاطًا:
گرانا، گراتے رہنا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا الحَدِیْثَ: پہلے
ایک کا بولنا دوسرے کا خاموش رہنا
پھر دوسرے کا بولنا اور پہلے کا خاموش
رہنا۔ اسی طرح پوری گفتگو کرنا، ایک
کا دوسرے سے باری باری گفتگو کرنا،
ـــ الفَرَسُ العَدْوَ: گھوڑے کا
ہلکے ہلکے دوڑنا۔
ـــ الحِصَانُ الخَیْلَ وغیرَها: گھوڑے
کا دوسرے گھوڑوں وغیرہ سے آگے
بڑھ جانا۔
تَسَاقَطَ: گرنا، لگاتار گرنا جھڑنا۔
ـــ عَلَیه: کسی پر پڑ جانا۔ اسَّاقَطَ بھی کہا
جاتا ہے۔

تَسَقَّطَ فُلَانًا: کسی سے اس کی غلطی یا لغزش کا خواہش مند ہونا (۲) ذلیل کرنے کے لئے غلطی پر اکسانا، غلطیاں ڈھونڈنا۔
—— الخَبَرَ و نَحْوَہٗ: خبر وغیرہ کو تدریجاً حاصل کرنا، معلوم کرنا۔
اِسْتَسْقَطَہٗ: کسی سے اس کی غلطی چاہنا یا غلطی کرانا۔
الإِسْقَاطُ: چار اور سات ماہ کے درمیان حاملہ عورت کے بچے کا ضیاع۔
السَّاقِطُ: کمینہ، کمین ذات (۲) دوسروں سے اچھے کاموں میں پیچھے رہنے والا ج: سُقَّاطٌ۔ وھی سَاقِطَةٌ ج: سَوَاقِطُ۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ سَاقِطَةٍ لَاقِطَةٌ: ہر گری چیز کا کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ہے یعنی منہ سے نکلی بات کو کوئی نہ کوئی ضرور پھیلائیگا یا یہ کہ ہر ردی اور خراب چیز کا بھی کوئی نہ کوئی طالب ہے۔ لبطور مبالغہ ساقط کو سَاقِطَةٌ بھی کہا جاتا ہے۔ (۲) علم طب میں رحم کے اندرونی اُس پردہ کو کہا جاتا ہے جس پر بیضۂ حمل کو قبول کرنے کے لئے تغیرات پیدا ہوتے ہیں۔
السَّاقِطُ المُبَطِّن: بیضۂ حمل کو قبول کرنے والے پردہ کے علاوہ رحم کا پردہ۔
السَّاقِطُ القَاعِدِيُّ: رحم کے پردہ کا وہ حصہ جو بیضۂ حمل اور جدارِ رحم کے درمیان ہوتا ہے۔
السِّقَاطُ: کچی گری ہوئی کھجوریں (۲) لغزش، غلطی، ٹھوکر (۳) پرندہ کا بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے۔
—— من الشيءِ: کنارہ، کونا۔
سِقَاطَا اللَّيلِ: رات کی تاریکی کے دو سرے۔
السُّقَاطُ: ہر گری ہوئی چیز۔
السُّقَاطَةُ: گری پڑی چیز۔

السُّقْطُ: ہر گرنے والی چیز (۲) جنین (ناتمام بچہ جو ساقط ہو جائے) نر ہو یا مادہ (۳) چقماق سے نکلنے والی چنگاری (۴) ریت کا پتلا سرا یا کنارہ، ٹکڑا ج: اَسْقَاطٌ۔
سِقْطُ الزَّنْدِ: ابو العلاء المعرّی شاعر کا دیوان۔
السَّقْطُ: گری ہوئی شبنم (۲) برف (۳) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
السِّقْطُ من كل شيءٍ: ہر چیز کا کنارہ، کونا (۲) پرندہ کا بازو، بازو کا وہ حصہ جو زمین سے لگا ہوا چلے ج: اَسْقَاطٌ۔
سِقْطَا اللَّيلِ: تاریکی کے دو کنارے۔
السَّقَطُ: ہر گری ہوئی چیز (۲) ردی اور خراب چیز، بیکار سامان یا کھانا، ذبیحہ کے اوجھ وغیرہ کو بھی کہا جاتا ہے کیونکہ وہ معمولی ردی اجزا ہوتے ہیں (۳) قول وفعل کی غلطی ج: اَسْقَاطٌ۔
اَسْقَاطُ النَّاسِ: اوباش لوگ، نچلے اور گھٹیا لوگ۔
السَّقْطَةُ: (مصدر مرہ) ایک دفعہ کا گرنا (۲) سخت چوٹ یا اثر (۳) لغزش ج: سِقَاطٌ۔
السَّقَطِيُّ والسَّقَّاطُ: ردی اور خراب چیزیں بیچنے والا، پرانے کپڑوں کا تاجر۔
السُّقَاطَةُ: دروازہ بند کرنے کی بالائی چٹخنی وغیرہ۔
السُّقُوطُ: گراوٹ، خاتمہ، زوال، تنزل، تباہی وبربادی۔
سُقُوطُ الذِّرَاعِ: پیدائش کے وقت سر سے پہلے ہاتھ کا نکل آنا۔
سُقُوطُ الخُصُومَةِ: پیروی نہ کرنے سے ایک مدت کے بعد مقدمہ خارج ہو جانا۔
السَّقِيطُ: السَّاقِطُ (۲) گری ہوئی شبنم (۳) اولے (۴) برف ج: سُقُطٌ (۵) بے وقوف ج: سَقَائِطُ۔
السَّقِيطَةُ: مؤنث السَّقِيط (۲) کمینی عورت
المِسْقَاطُ: کثیر الاسقاط عورت جس کا حمل عادةً ضائع ہو جاتا ہو ج: مَسَاقِيطُ
المَسْقَطُ: گرنے کی جگہ ج: مَسَاقِطُ۔
مَسْقَطُ الرأسِ: جائے ولادت، وطن، جنم بھومی۔
مَسْقَطُ الغَيثِ: بارش ہونے کی جگہ کہتے ہیں: هم يَنْتَجِعُونَ مَسَاقِطَ الغَيْثِ: وہ ہریالی اور گھاس تلاش کرتے ہیں۔
مَسْقَطُ الرَّمْلِ: ریت کا آخری کونا۔
مَسْقَطُ النُّورِ في البَيْتِ: روشندان
المَسْقِطُ: بازو یا وہ حصہ جو زمین پر گھسیٹا جائے ج: مَسَاقِطُ۔
المَسْقَطَةُ: گرنے کا سبب، وجہ ج: مَسَاقِطُ
السُّقُطْرِيُّ: ہندوستان کے ایک جزیرہ سُقُطْرِى (سُکُترا) کی طرف منسوب
الصَّبِرُ السُّقُطْرِيُّ: سکتری ایلوا۔
• سَقَعَ ـ سَقْعًا: جانا۔
—— الدِّيكُ: مرغ کا بانگ دینا۔
—— الشيءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پر سخت چیز مارنا۔
سَقَّعَ: جانا۔
—— الشيءَ الصُّلْبَ: سخت چیز پہ سخت چیز مارنا۔
الأَسْقَعُ: حاسدوں اور دشمنوں سے دور رہنے والا (۲) کوا (۳) چڑیا جیسا ایک چھوٹا پرندہ جس کے پروں میں ہرا پن اور سر سفید ہوتا ہے۔ یہ اکثر تالابوں وغیرہ کے پاس ملتا ہے ج: آسَاقِعُ۔
• سَقَفَ البَيْتَ و نَحْوَہٗ ـ سَقْفًا: گھر پر چھت ڈالنا، چھت دار بنانا۔
سَقِفَ ـ سَقَفًا: لمبا اور خم دار ہونا۔

کبڑا اور لمبا ہونا (۲) مضبوط ہڈیوں والا ہونا۔
سَقِفَ الرَّجُلُ : پیر کا مڑا ہوا ہونا۔
ـــ الظَّلِيمُ : شتر مرغ کا ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ ھو اَسْقَفُ وھی سَقْفَاءُ ج : سُقْفٌ۔
اَسْقَفَ النَّصَارٰی فُلَانًا : عیسائیوں کا کسی کو بشپ (بڑا پادری) بنانا۔
سَقَّفَهٗ : اَسْقَفَهٗ۔
تَسَقَّفَ : بشپ (بڑا پادری) بننا۔
الأُسْقُفُ : بشپ (بڑا پادری) قسیس سے بڑا اور مطران سے کم درجہ، مذہبی عالم ج : اَسَاقِفَة و اَسَاقِفُ۔
الأُسْقُفِيَّةُ : بشپ کا عہدہ (۲) بشپ کی رعیت (۳) بشپ کے عہدہ پر کام کرنے کی جگہ، بشپ کا علاقۂ خدمت واقتدار۔
السَّقْفُ : چھت (۲) آسمان ج : سقوفٌ و اَسْقُفٌ و سُقُفٌ۔
السَّقَّافُ : چھتیں ڈالنے اور بنانے والا۔
السَّقْفِيَّةُ : چھت۔ ضد : أَرْضِيَّة۔
السَّقِيفُ : چھت ج : سُقُفٌ۔
السَّقِيفَةُ : چھپر جس سے سایہ حاصل کیا جائے۔ سائبان۔ گاڑی وغیرہ کی چھت
سَقِيفَةُ بَنِي سَاعِدَة : قبیلۂ بنی ساعدہ کا چھپر جس کے نیچے مسلمانوں نے خلیفۂ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیعت کی (۲) گڑھے وغیرہ کو پاٹنے کا چوڑا پتھر (۳) کشتی کا تختہ (۴) سونے چاندی اور جواہرات کا پترہ (۵) وہ لکڑی کی پٹی جو ہڈی جوڑنے کے لئے باندھی جائے (جبیرۃ) ج : سَقَائِفُ و سُقُفٌ۔
المُسَقَّفُ : لمبا۔
المَسْقُوفُ : چھت دار۔

• سَقَلَ ـُ سَقْلًا : صیقل کرنا۔
سَقِلَتِ الْيَدُ او الرِّجْلُ ـَ سَقَلًا : جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَسْقَلُ و ھی سَقْلَاءُ ج : سُقْلٌ۔
الإِسْقَالُ : جنگلی پیاز۔
الإِسْقِيلُ : جنگلی پیاز۔
السَّقَالَةُ : دیکھئے : إِسْقَالَة باب الہمزہ میں ج : سَقَائِلُ۔
السُّقْلُ : کوکھ، کمر۔
السَّقِلُ : پتلی کوکھ والا۔
• السَّقْلَبُ : علاقۂ خزر کے وہ لوگ جو یورپ کے ملکوں میں جاکر آباد ہوگئے واحد : سَقْلَبِيٌّ ج : سَقَالِبَة۔
• سَقِمَ ـَ سَقَمًا و سَقَامًا : لمبی بیماری میں مبتلا ہونا، دکھی اور بیمار رہنا۔ ھو سَقِمٌ۔
سَقُمَ ـُ سُقْمًا و سَقَامًا و سَقَامَةً : سَقِمَ۔ ھو سَقِيمٌ۔
أَسْقَمَ فُلَانٌ : مسلسل بیمار رہنا، پے در پے بیماریوں میں مبتلا ہونا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : اللہ نے فلاں کو بیمار کر دیا۔ کہتے ہیں : أَسْقَمَهُ الْعِشْقُ و أَضْنَاهُ : عشق نے اسے دکھی کرکے گھلا دیا۔
سَقَّمَه : أَسْقَمَه۔
السَّقِيمُ : بیمار، دکھی۔ سَقِيمُ الصَّدْرِ عَلَى أَخِيهِ : اپنے بھائی سے بغض رکھنے والا۔ فَهْمٌ سَقِيمٌ : ناقص فہم کَلَامٌ سَقِيمٌ : لچر بات، بیہودہ بات ج : سُقْمٌ و ھی سَقِيمَةٌ ج : سَقَائِمُ۔
السَّقَمُ و السُّقْمُ و السَّقَامُ : بیماری (۲) دبلاپن (۳) نزاکت۔
المِسْقَامُ : بہت بیمار رہنے والا، دائم المرض (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المَسْقَمَةُ : أَرْضٌ مَسْقَمَةٌ : کثیر بیماریوں والی زمین ج : مَسَاقِم۔
• السَّقَمُونِيَا : سقمونیا ایک بوٹی جو مسہل دینے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔
• سَقِيَ بَطْنُهٗ ـَ سَقْيًا : پیٹ میں پانی جمع رہنا (ایک بیماری)۔
ـــ العِرْقُ : رگ کا بہنا، بند نہ ہونا۔
ـــ الحَيَوَانَ و النَّبَاتَ : پانی سے سیراب کرنا۔ کہتے ہیں : سَقَاهُ غَيْثًا : اس پر بارش برسائی۔ ھو سَاقٍ ج : سُقَاةٌ و سُقَّاءُ و سُقًّى و سُقِيٌّ۔
ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهٗ : کپڑے وغیرہ کو رنگ میں تر کرنا۔ کہتے ہیں : سَقَاهُ صِبْغًا : اسے رنگ پلا دیا۔
ـــ الزَّرْعَ : کھیتی میں پانی دینا۔
ـــ فُلَانًا : پانی پلانا۔
سُقِيَ بَطْنُهٗ سَقْيًا : پیٹ میں پانی جمع ہو جانا۔ ھو مَسْقِيٌّ۔
ـــ قَلْبُهٗ عَدَاوَةً : دل میں دشمنی رچ بس جانا۔
أَسْقَاهُ : پلانا، سیراب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَأَسْقَيْنَٰكُم مَّاءً فُرَاتًا" (۲) کسی کو پانی دینا، پانی کی باری دینا۔ کہتے ہیں : أَسْقَاهُ جَدْوَلًا مِنْ نَهْرِهٖ : اسے اپنی نہر سے ایک گول (آبپاشی کی نہر) پانی کی دے دی۔
ـــ فُلَانًا : پانی کی جگہ بتانا (۲) کسی کو بطور دعا سَقَاكَ اللّٰهُ و سَقْيًا لَكَ : خدا تجھ کو سیراب کرے کہنا۔
سَاقَى فُلَانًا : کسی کے ساتھ مل کر پینا۔
ـــ فُلَانًا مَاءً و شَرَابًا أَوْ كَأْسًا : پانی یا شراب (مشروب) یا جام کسی کو پلانا۔
ـــ فُلَانًا شَجَرَهٗ او أَرْضَهٗ و فِيهَا : کسی کو درخت یا زمین بٹائی پر دینا کہ

وہ شخص اسے سیراب کر کے قابلِ انتفاع بنائے اور اس کا اس میں ایک حصہ مقرر ہو۔
سَقَّاہُ: خوب پلانا، خوب سیراب کرنا۔
— الثَّوبَ صِبغًا: کسی رنگ میں کپڑے کو خوب ڈبونا۔
— فُلانًا: کسی کو سَقَاكَ اللّٰہ کہنا یا سَقْيًا لَكَ کہنا۔
اسْتَقٰی فُلانًا و منه: کسی سے پانی یا سیرابی چاہنا۔
— مِنَ النَّهرِ او البِئرِ او السَّاقِيَة: نہر، کنویں یا رہٹ سے پانی لینا، آبپاشی کے لئے پانی لینا۔
— المَعارِفَ او الاَخْبارَ و نحوَها من کذا: کہیں سے علوم و معارف یا خبریں وغیرہ حاصل کرنا۔
تَسَاقَی القَومُ: باہم ایک دوسرے کو پلانا۔ کہتے ہیں: تَسَاقَوْا کُؤُوسَ المَنِيَّة: انہوں نے ایک دوسرے کو جام ہلاکت پلایا۔ باہم جنگ کی۔
تَسَقَّی: پانی قبول کرنا اور سیر ہونا، تر ہونا
— الشَّائِلَ: سیال چیز کو جذب کر لینا۔ جیسے: تَسَقَّی الجِلدُ الدَّمَ۔
اسْتَسْقَی بَطْنُه: پیٹ میں پانی اکھٹا ہو جانا (نہ نکلنا) استسقا کی بیماری ہونا۔
— فلانًا و منه: پانی مانگنا یا سیرابی چاہنا۔
الاِسْتِسْقَاءُ: پانی اور سیرابی کی طلب و خواہش۔ اسی سے ہے: دُعَاءُ الاِستِسْقاء۔ صَلوٰةُ الاِستِسْقاء (۲) پیٹ کی ایک بیماری جس میں پیٹ کی تجویف پانی سے بھر جاتی ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔
الاِسْتِسْقاءُ الدِّمَاغِيُّ: ایک خلقی دماغی بیماری جس سے دماغ میں رطوبات کی کثرت ہو جاتی ہے اور رقیق ہو کر نکلتی رہتی ہیں۔
السَّاقِي: شراب یا مشروب پلانے والا ج: سُقَاة۔
السَّاقِيَةُ: آبپاشی کی نہر (۲) رہٹ جس کے ذریعہ کنویں سے آب پاشی کی جاتی ہے ج: سَوَاقٍ۔
السِّقَاءُ: پانی کی مشک، دودھ کا مشکیزہ (۲) پانی وغیرہ رکھنے کا برتن۔ ج: أَسْقِيَة جج: أَسَاقٍ۔
السِّقَايَةُ: پانی پلانے کی جگہ (۲) پانی پلانے کا برتن۔ قرآن پاک میں ہے: "جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ" (۳) گھروں میں پانی پہنچانے کا پیشہ سقّاگری، آب رسانی کا پیشہ۔
سِقَايَةُ الحَاجِّ: زمانۂ جاہلیت میں حجاج کو نبیذ ملا ہوا پانی پلانے کا کام جو قریش مکہ کا مستحسن کام اور خادمانہ منصب تھا۔
السَّقَّاءُ: پانی فراہم کرنے والا۔ سقّا جو لوگوں کے گھروں میں پانی پہنچانے کا کام کرتا ہے۔ ھی سَقَّاءَةٌ و سَقَّايَةٌ۔ کہاوت ہے: اسْقِ رَقَاشِ إِنَّها سَقَّايَةٌ: رقاشہ کو پانی پلاؤ کیونکہ وہ سب کو پانی پلاتی ہے۔ یعنی اپنے محسن کے ساتھ حسن سلوک کرو۔
السَّقْيُ: آب رسانی (۲) آب پاشی (۳) بطور دعا کہا جاتا ہے: سَقْيًا لَهُ و رَعْيًا۔
السَّقِيُّ: سیراب کی جانے والی زمین یا کھیتی زَرْعٌ سِقْيٌ: وہ زمین جو بلا بارش سیراب کی جاتی ہو (۲) آب پاشی کا حق یا حصہ۔ کہتے ہیں: کَمْ سِقْيُ أرْضِكَ: آب پاشی میں تمہاری زمین کا کتنا حصہ ہے؟ (۳) وہ جھلی جس میں بوقتِ پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے یا وہ زرد پانی جو اس کے اندر سے نکلتا ہے ج: أَسْقِيَةٌ۔
السُّقْيَا: سیرابی، آب پاشی۔ کہتے ہیں: سُقْيَا رَحْمَةٍ لا سُقْيَا عَذَابٍ یعنی ایسی بارش برسا جو نفع رساں اور بے ضرر ہو۔
السَّقِيُّ: سیراب کیا ہوا (۲) پیاسا جسے پانی کی ضرورت ہو۔ جیسے: زَرْعٌ سَقِيٌّ و نَخْلٌ سَقِيٌّ: قابل سیرابی کھیتی اور کھجور (۳) وہ کھجور کا باغ جسے رہٹ وغیرہ کے ذریعہ سیراب کیا جائے (۴) گل تسبیح۔ واحد: سَقِيَّة۔ بڑی بڑی بوندوں والا زبردست بادل۔
المَسْقَاةُ: آب پاشی کی جگہ (۲) آب پاشی کی نہر ج: المَسَاقِي۔
المِسْقَاةُ: المَسْقَاةُ (۲) آب پاشی کا ذریعہ، آلہ ج: المَسَاقِي۔
المَسْقَوِيُّ: دریا کے پانی سے سیراب کی جانے والی زمین۔

س ـــ ك

• سَكَبَ المَاءُ ـُ سَكْبًا و سُكُوبًا: پانی وغیرہ بہنا، اوپر سے نیچے گرنا۔ ھو سَاكِبٌ و سَكْبٌ و سَكُوبٌ۔
— المَاءَ و نحوَه سَكْبًا و تَسْكَابًا: پانی گرانا، بہانا، ڈالنا۔ ھو مَسْكُوبٌ
انْسَكَبَ: گرنا، بہنا۔
الاِسْكَابُ: موچی۔
الاِسْكَابَةُ: مشک کے شگاف بند کرنے کی لکڑی کی ڈاٹ (۲) قیف میں گول جالی یا چمڑے وغیرہ کا گول ٹکڑا جس کے اوپر تیل وغیرہ چھاننے کے لئے

چھوڑتے ہیں۔

الاُسْکُوْبُ: مسلسل ہونے والی بارش، جھڑی۔

ـــ من البَرْقِ: زمین کی طرف دراز ہونے والی بجلی (۲) کھجور کے درختوں کی لائن، قطار۔ ج: آساکیبُ۔

السَّکْبُ: لگاتار بارش، لگاتار برسنے والا (۲) تیز رو۔ کہتے ہیں: مَاءٌ سَکْبٌ و فَرَسٌ سَکْبٌ (۳) سبک اور پھرتیلا (۴) ضروری کام۔ کہتے ہیں: اَمْرٌ سَکْبٌ (۵) لمبا آدمی (۶) تانبا یا پیتل (۷) سیسا۔

السَّکَبُ: سیسا (۲) خوشبودار درخت واحد: سَکَبَۃٌ۔

السُّکْبَۃُ: سر کو باندھنے کا کپڑا (۲) بچہ کی پیدائش کے ساتھ رحم سے نکلنے والا پانی ج: سِکَابٌ۔

السَّکِیْبَۃُ: سر سے گرنے والی بھوسی، میل کی پپڑیاں ج: سَکَبٌ و سِکَابٌ۔

المِسْکَبَۃُ: پانی ڈالنے کا برتن یا پہنچانے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: اَرْسَلَ المَاءَ فِی المِسْکَبَۃِ ج: مَسَاکِبُ۔

المَسْکَبَۃُ: پانی بہنے یا نہانے کی جگہ ج: مَسَاکِبُ۔

• سَکْبَجَ: سکباج تیار کرنا۔

السِّکْبَاجُ: گوشت اور سرکہ سے تیار کیا ہوا کھانا۔ ایک ٹکڑے کا نام سِکْبَاجَۃٌ ہے۔

• سَکَتَ ـُ سُکُوْتًا و سُکَاتًا: خاموش ہونا (بولتے ہوئے رک جانا)۔ چپ رہنا (۲) متحرک چیز کا پرسکون ہوجانا (۳) مرجانا۔

ـــ الغَضَبُ عنہ: غصہ ٹھنڈا ہونا یا کم ہوجانا۔

ـــ عن الکلام: بولنا بند کرنا۔

سَکَتَتِ الرِّیْحُ: ہوا کا رک جانا، بند ہوجانا۔

ـــ الحَرُّ: ہوا رکنے سے گرمی بڑھ جانا

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ میں آخری ہونا۔

سُکِتَ سَکْتَۃً: سکتہ میں آنا، سکتہ لاحق ہونا۔ ھو مَسْکُوْتٌ۔

أَسْکَتَہُ: خاموش کرنا، بطور دعا کہتے ہیں: لا أَسْکَتَ اللّٰہُ لکَ حِسًّا: خدا تم کو زندہ و سلامت رکھے۔

سَکَّتَہُ: أَسْکَتَہٗ۔

الأَسْکَاتُ: ہر چیز کا بقایا، باقی ماندہ حصے (۲) انسانوں یا جانوروں کے متفرق گروہ (۳) اوباش لوگ (۴) موسم گرما کے آخری معتدل ایام

الإِسْکَاتَۃُ: مختصر وقفۂ سکوت جس کے بعد کسی کلام یا قرارت کا انتظار ہو۔

إسکات و تسکیت: خاموش کرنا، دبانا۔

اسکاتُ صَوْتِ الضَّمِیْرِ: ضمیر کی آواز کو دبانا۔

السَّاکِتُ: خاموش (۲) سنسان (۳) غیر متحرک۔

السَّاکُوْتُ: بہت خاموش۔

السَّاکُوْتَۃُ: بہت خاموش (۲) خاموش عورت (۳) سکتہ جو بظاہر موت معلوم ہو۔

السُّکَاتُ: خاموش رہنے کی بیماری جو بولنے سے مانع ہو (۲) مسلسل خاموشی، خاموشی کا التزام (۳) خاموش کرنے والی چیز (۴) موت کا سکتہ (۵) بے خبری میں ڈسنے والا سانپ۔ کہتے ہیں: ھو علی سُکَاتِ الأَمْرِ: وہ فلاں کام کی انجام دہی کے قریب ہے۔

السَّکْتُ: گانے یا پڑھنے میں سانس کا سکون (۲) دو نغموں کے درمیان کا فصل جو بغیر سانس لئے ہو (۳) خاموش رہنے کا عادی، خاموشی پسند۔ ھاءُ السَّکْتِ: وہ ہا ہے جو حرکتِ بنار (قصیرہ یا طویلہ) کو بتانے کے لئے اسم کے آخر میں بڑھائی جاتی ہے۔ جیسے: ماھِیَہ اور وازیداہ، پہلی مثال میں حرکتِ بنار قصیرہ اور دوسری میں طویلہ ہے۔

السَّکْتَۃُ: ایک دفعہ کی خاموشی (۲) سکتہ صلوٰۃ یہ ہے کہ افتتاح صلوٰۃ کے بعد یا قرارۃ فاتحہ سے فارغ ہوکر خاموش ہوجائے (۳) ناگہانی موت (۴) ایک بیماری، شاک (۵) نقطہ، علامتِ وقف

سَکْتَۃٌ دِمَاغِیَّۃٌ: دماغی شاک، دماغ کو لاحق ہونے والا صدمہ۔

سَکْتَۃٌ قَلْبِیَّۃٌ: ہارٹ اٹیک، دل کا دورہ۔

السُّکْتَۃُ: بچہ وغیرہ کو چپ کرنے اور بہلانے والی چیز یا لوری (۲) برتن میں بچی ہوئی چیز ج: سُکَتٌ۔

السِّکْتَۃُ: خاموشی کی نوعیت یا ہیئت (۲) بچہ وغیرہ کو چپ کرنے والی چیز۔

السُّکُوْتُ: خاموشی۔

السَّکُوْتُ: (مبالغہ برائے مذکر و مؤنث) انتہائی خاموش، خاموش رہنے کا عادی (۲) وہ اونٹ جن کے منہ سے پالان رکھتے وقت جھاگ نہ نکلتے ہوں (۳) بے خبری میں کاٹنے والا سانپ ج: سُکُتٌ۔

السِّکِّیْتُ: خاموش طبیعت، کم گو۔

السُّکَّیْتُ و السُّکَیْتُ: السِّکِّیتُ (۲) گھوڑ دوڑ کے میدان میں اخیر میں

آنے والا گھوڑا۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ سُكَيْتُ الحَلْبَةِ: یعنی فلاں اپنے کام یا ہنر میں پھسڈی ہے۔
المُسَكِّتُ: جوئے کے کھیل کا آخری تیر۔
• سَكَرَ ـُ سُكُورًا و سَكَرَانًا: کم اور ہلکا ہونا، ٹھہرنا، پرسکون ہونا۔ جیسے: سَكَرَت الرِّيحُ و سَكَرَ الحَرُّ۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ کا نہ دیکھنا۔
ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَه سَكْرًا: بھرنا۔
ـــ النَّهْرَ و نَحْوَهُ: نہر وغیرہ کا پشتہ باندھنا، روکنا۔
سَكِرَ الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ سَكَرًا: بھر جانا۔
ـــ من الغَضَب: غصے سے دیوانہ ہوجانا۔ طیش میں آجانا۔
ـــ فُلَانٌ من الشَّرَابِ سَكَرًا و سُكْرًا و سَكَرَانًا: شراب سے مدہوش ہوجانا، بے ہوش ہونا، نشہ میں چور ہونا۔ هو سَكِرٌ و سَكْرَانُ وهي سَكِرَة و سَكْرَانَةٌ و سَكْرَى۔
سُكِرَ البَحْرُ و نَحْوُهُ: دریا وغیرہ کا ٹھہرا ہوا ہونا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ خراب ہونا، نظر نہ آنا۔
أَسْكَرَهُ الشَّرَابُ: بے ہوش کردینا، نشہ چڑھانا، مدہوش بنا دینا، مست بنانا۔
سَكَّرَهُ: زیادہ نشہ چڑھانا، بالکل بیہوش کرنا، دیوانہ بنا دینا
سُكِّرَ بَصَرُهُ: بے ہوشی طاری ہونا (۲) نظربندی کرنا، نگاہ کا چکا چوند کرنا، خیرہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ"
ـــ الماءَ و نَحْوَهُ: پانی وغیرہ کو شکر سے میٹھا کرنا، شکر ملانا۔
تَسَاكَرَ: بے ہوشی ظاہر کرنا۔
ـــ الفاكهة: پھل کا مربّا بنانا۔
ـــ الشرابُ: شربت کا شکر بن جانا۔
السَّكَارِين: سکرین۔ ایک مصنوعی مٹھاس، شکر سے متعلق یا اس کی خاصیت کی شکر سے جن کا پرہیز ہوتا ہے ان کے استعمال کے لئے ہوتی ہے۔
السُّكْرُ: نشہ، مدہوشی، بے ہوشی، مستی۔
سُكْرُ الشَّبابِ او القوّة او السُّلْطان: جوانی یا طاقت یا اقتدار کا نشہ۔
سُكْرُ الغَضَبِ او العِشْقِ: غصہ یا عشق کا جنون۔
سُكْرُ المال: مال کا گھمنڈ۔
السِّكْرُ: دریا وغیرہ کا پشتہ، بند (۲) بند کیا جانے والا اشگاف، ریخ ج: سُكُورٌ
السَّكَرُ: شراب یا کوئی نشہ آور چیز (۲) کھجور کا عرق جسے آگ پر نہ پکایا گیا ہو یعنی سرکہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ و الأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ منهُ سَكَرًا و رِزْقًا حَسَنًا"
السَّكْرَةُ: ایک دفعہ کا نشہ، مدہوشی، مستی، کہتے ہیں: ذَهَبَ بَيْنَ الصَّحْوَة والسَّكْرَة: وہ ہوش اور بے ہوشی کے درمیان گیا (۲) غصہ، جوش (۳) جوانی، مستی۔
ـــ من المَوت او الهَمّ او النَّوم و نحوها: شدت و سختی۔ ج: سَكَرَات۔
سَكَرَاتُ الموت: موت کی سختیاں۔
السَّكَرَةُ: گیہوں میں ملا ہوا کالا دانہ۔
السَّكَّارُ: شراب فروش، نشہ آور چیزیں بیچنے والا یا بنانے والا۔
السُّكَّرُ: شکر، چینی (گنے وغیرہ سے بنی ہوئی مٹھاس) (۲) سفید رنگ کے میٹھے انگور (۳) عمدہ قسم کی پختہ وتر کھجور۔ واحد: سُكَّرَةٌ۔ (یہ لفظ فارسی کا معرب ہے)
سُكَّرُ البَنْجَر: چقندر کی شکر۔
سُكَّرُ الشَّعِير: جو کی شکر۔
سُكَّرٌ خَامٌ: خام شکر (غیر صاف شدہ)، گڑ، کھانڈ، لال شکر۔
سُكَّرٌ نَاعِمٌ: باریک دانہ دار شکر۔
سُكَّرٌ مُكَرَّرٌ: صاف شدہ سفید شکر (چینی)۔
السُّكَّرِيُّ: شکر کا، شکر سے متعلق۔
البَوْلُ السُّكَّرِيُّ: پیشاب میں شکر آنے کی بیماری جس کے اہم اسباب میں سے ایک سبب ہرمون انسولین کی کمی ہے جس سے جسم کے خلیات میں شکر کا توازن وتناسب قائم رہتا ہے۔
السُّكَّرِيَّةُ: شکردان۔
السِّكِّيرُ: بہت نشہ والا۔ هي سِكِّيرَةٌ۔
السَّكُورُ: بہت نشہ والا ج: سُكُرٌ۔
السَّكَرَانُ: ایک بوٹی جو مصر و ہندوستان میں پیدا ہوتی ہے۔ دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔
السَّكْرَانُ: نشہ میں چور، مدہوش، مست ج: سُكَارَى م: سَكْرَى
السَّكْرَانُ: ایک سدابہار پودا۔ سَكْرَان بالحَمَاس: جوش میں دیوانہ۔
المُسَكَّرُ: شکر۔ چینی سے میٹھا کیا ہوا (۲) نشہ میں مست۔ بہت شراب پیے ہوئے۔ هي: مُسَكَّرَة۔
المُسْكِرُ: نشہ آور۔
• السُّكُرُّجَةُ: طشتری، چھوٹی رکابی، چٹنی وغیرہ کی طشتری ج: سَكَارِج۔
• السُّكُرْكَةُ: مکئی کی شراب۔
• السِّكْرِتيرُ: سکریٹری (کاتب وکاتم السِّرّ)

السِّکْرِتارِیَّةُ : سکریٹریٹ. دفتر انتظام والنصرام (۲) سکریٹری کا عہدہ.
السِّکْرِتیرُ الاوّل : فرسٹ سکریٹری، چیف سکریٹری.
سکرتیرُ التّحریر : معاون اڈیٹر.
السِّکْرِتیرُ الثّانی : انڈر سکریٹری.
السکرتیرُ الفَخْرِیُّ : اعزازی سکریٹری، آنریری سکریٹری.
السکرتیرُ العَامُّ : جنرل سکریٹری.
السِّکْرِتیرُ المُسَاعِدُ : اسسٹنٹ سکریٹری
السکرتیرَةُ : خاتون سکریٹری.
• سَکَعَ ـَ سَکْعًا : بے مقصد گھومنا، مارے مارے پھرنا، ٹھوکریں کھاتے پھرنا (۲) آوارہ و سرگرداں ہونا.
ـــ فلانًا : کسی کے سر پر مارنا.
سَکَّعَ : سَکَعَ.
ـــ فُلانًا : آوارہ و سرگرداں پھرانا، بے مقصد و بے تعین منزل گھمانا، ٹھوکریں کھلانا.
تسکَّعَ : سَکَعَ (۲) باطل میں حد سے بڑھنا، بے راہ روی میں آگے بڑھنا.
ـــ فی الظّلام و فی الضّلال : تاریکی و گمراہی میں سرگرداں پھرنا.
ـــ فی اَمْرِہ : کسی معاملہ میں حیران و پریشان ہونا، کام کی راہ نہ پانا.
السَّاکِعُ : پردیسی، اجنبی. ھی سَاکِعَة.
السَّکِعُ : السَّاکِعُ. ھی سَکِعَة.
السُّکَعُ : دربدر پھرنے والا، تاریکی میں ٹھوکریں کھانے والا.
المَسْکَعَةُ : ٹھوکریں کھانے اور مارے مارے پھرنے کی جگہ (۲) حیرانی و پریشانی کا سبب، پریشان کن معاملہ ج : مَسَاکِع
المُسَکِّعَةُ من الارْضِ : بھٹکانے والی زمین جس کی کوئی راہ نہ ملے، بھول بھلیاں
• سَکِفَ البابَ او البَیْتَ ـَ سَکْفًا : دہلیز لگانا، چوکھٹ لگانا.
ما سَکِفْتُ البابَ : میں نے دروازہ میں چوکھٹ نہیں لگائی (۲) میں نے دروازہ میں قدم نہیں رکھا.
أَسْکَفَ فُلانٌ : موچی بننا.
تَسَکَّفَ البابَ او البَیْتَ : سَکِفَہ
الاِسْکافُ : موچی، جفت ساز (۲) جوتوں کی مرمت کرنے والا (۳) چمڑے کی سلائی کرنے والا ج : اَسَاکِفَة.
الأُسْکُفُّ من العین : پلکوں کے اگنے کی جگہ (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا (۳) آنکھ کے بال.
الأُسْکُفَّةُ : دروازہ کی دہلیز، چوکھٹ کی نچلی لکڑی جس پر پاؤں رکھتے ہیں. (۲) آنکھ کا نچلا پپوٹا. کہتے ہیں : وَقَعت الدَّمْعَةُ علَی اسکُفَّةِ عَینِہ.
السَّاکِفُ : چوکھٹ کی بالائی لکڑی (جو دہلیز کے مقابل ہوتی ہے) ج : سَوَاکِف
السِّکَافَةُ : موچی گری، جفت سازی، جوتوں کی مرمت کا کام، پیشہ.
• سَکَّ الشیءَ ـُ سَکًّا : بند کرنا.
ـــ البابَ او الخَشَبَ وغَیْرَھما : لوہے کی پتی لگانا یا کیلیں ٹھونکنا.
ـــ الکلامُ السَّمْعَ : سخت کلامی یا شور و غل کا کان پھوڑنا. کان پڑی آواز سنائی نہ دینا. کہتے ہیں : ماسَکَّ سَمْعِی مثلُ ذٰلِك : اس جیسی بات میرے کان میں نہیں پڑی.
ـــ البَابَ : دروازہ بند کرنا.
ـــ ما فی بَطْنِہ من غائِطٍ ونَحْوِہ : پتلا پاخانہ یا پتلی بیٹ کرنا.
ـــ اُذُنَیہ : کانوں کو جڑ سے اکھاڑنا.
ـــ البِئْرَ : کنویں کو تنگ کھودنا.
ـــ النُّقُودَ او العُمْلَةَ : سکّے ڈھالنا، کرنسی بنانا.
سَکَّ ـَ سَکَکًا : چھوٹے اور سر سے چپکے ہوئے کانوں والا ہونا (۲) بہرا ہونا.
ھو اَسَكُّ وھی سَکّاءُ ج : سُكٌّ
ـــ الأُذُنُ : کان کے سوراخ کا چھوٹا ہونا
اسْتَكَّ : بند ہونا.
ـــ مَسَامِعُهُ : کانوں کا بہرا یا بند ہونا. کہتے ہیں : ما اسْتَكَّ فی مَسَامِعی مِثْلُه : میرے کان میں ایسی بات نہیں پڑی (۲) کانوں کا چھوٹا ہونا، تنگ ہونا
ـــ الشَّجَرُ والنَّباتُ : گنجان اور بھرا ہوا ہونا.
انْسَكَّ : سیدھے رخ پر چلنا. انْسَكَّ الطَّیرُ : پرندہ سیدھا اڑا.
تَسَكَّكَ : گڑگڑانا، اظہار عجز کرنا.
السُّکاكُ : زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا، کہاوت ہے : لا اَفْعَلُ ذلك ولو صَعِدْتَ فی السُّکاكِ : میں ایسا نہیں کروں گا چاہے تم آسمان پر چڑھ جاؤ (۲) تیر میں پر لگانے کی جگہ.
السُّکَاکَةُ : السُّکاكُ (۲) چھوٹے کانوں والا (۳) خود رائے انسان جو کسی کی نہ سنتا ہو ج : سَکَائِكُ.
السَّكُّ : گراوٹِ طبع، کمینہ پن (۲) میخ، کیل (۳) چھوٹا اور تنگ کنواں (۴) چھوٹے حلقوں والی زرہ (۵) دیوار کی طرح سیدھی عمارت یا سیدھا گڑھا (۶) بچھو کا سوراخ ج : سُکوك و سِکاك. کہتے ہیں : ضَرَبُوا بُیوتَہم سِکاکًا : انہوں نے اپنے مکانات ایک لائن میں بنائے.
دار السَّكِّ : سکّے ڈھالنے کا کارخانہ.
السُّكُّ : تنگ اور بند راستہ (جو آر پار نہ ہو) (۲) بچھو یا مکڑی کا بل (۳) تنگ حلقوں والی زرہ (۴) تنگ کھودا ہوا کنواں (۵) کمینہ پن، طبیعت کی گراوٹ. کہتے ہیں : ھو یَفْعَلُ ذلك بِسُكِّ طَبْعِہ.

(۶) ایک قسم کی مشک ملی ہوئی خوشبو۔
ج: سُکُوک و سِکَاک۔
السَّكَّاءُ: اَسَكُّ کی تانیث، بہری، چھوٹے کانوں والی (۲) تنگ کڑیوں والی زرہ
ج: سُكٌّ۔
السَّكَّاكُ: سکے ڈھالنے والا ج: سَكَّاكَةٌ
السَّكَّاكَةُ: مونث السَّكَّاك (۲) مسافر، راہ گیر۔
السِّكَّةُ: کھجور اور دیگر درختوں کی لائن، قطار (۲) ہموار راستہ (۳) گلی، تنگ راستہ (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ڈھلا ہوا سکہ (۵) ہل کی پھال (وہ لوہا جو سڑک اور زمین کو کھودتا ہے) ج: سِكَكٌ۔
اَخَذَ الاَمْرَ بِسِكَّتِهِ: اس نے کسی کام کا بیڑا اس کے امکان کے وقت اٹھایا
فُلَانٌ صَعْبُ السِّكَّةِ: فلاں کوانی کم عقلی کی بنا پر قرار نہیں۔
سِكَّةُ الحَدِيْدِ: ریلوے۔ وہ راستہ جس پر لوہے کی پٹڑی بچھی ہوئی ہوتی ہے اور اس پر ریل گاڑی چلتی ہے۔
سِكَّةُ المَسْكُوكَاتِ: سکہ ڈھالنے کی ڈائی
سِكَّةٌ حَدِيْدِيَّةٌ كَهْرَبَائِيَّةٌ: الیکٹرک ریلوے۔
السِّكَّةُ الحَدِيْدِيَّةُ الضَّيِّقَةُ: چھوٹی ریلوے لائن۔
قِطَارُ السِّكَّةِ الحَدِيْدِيَّةِ: ریل گاڑی۔
خَطُّ السِّكَّةِ الحَدِيْدِيَّةِ: ریلوے لائن
مَحَطَّةُ السِّكَّةِ الحَدِيْدِيَّةِ: ریلوے اسٹیشن۔
اَصْحَابُ السِّكَكِ: نامہ بردار لوگ، ڈاک لے جانے والے لوگ۔
السِّكِّيُّ: کیل، میخ (۲) دینار۔
السِّكِّيُّ: سکہ سے متعلق (۲) قاصد، نامہ بر۔
• السِّكْلُ: سیاہ رنگ کی لمبی اور موٹی مچھلی

ج: اَسْكَال و سِكَلَةٌ۔
• الإِسْكِلَةُ: بانس وغیرہ کی بنائی ہوئی سیڑھی (۲) بندرگاہ۔
• سَكَمَ ـُ سَكْمًا: کمزوری کے باعث ملا کر قدم اٹھانا۔
• الإِسْكِيمُ: دیکھئے (اسکیم)۔
• الاسْكِيمُوا: دیکھئے (اسکیمو)۔
• السَّيْكَمُ: کمزوری کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنے والا۔
• سَكَنَ المُتَحَرِّكُ ـُ سُكُونًا: ہلتی ہوئی چیز کا ٹھہر جانا۔
___ المُتَكَلِّمُ: خاموش ہونا۔
___ المَطَرُ: بارش تھمنا، رکنا، کم ہونا۔
___ الرِّيحُ: ہوا کا رک جانا۔
___ النَّفْسُ: (بعد الاِضْطِرَاب) دل جمعی ہونا، بے قراری کے بعد پرسکون ہونا، چین آنا۔
___ اِلَيْهِ: کسی سے مانوس ہونا، کسی کے پاس راحت محسوس کرنا۔
___ الحَرْفُ: حرف کا ساکن ہونا، حرکت (پیش، زبر، زیر) سے خالی ہونا۔
___ المكانَ و بِه ـُ سَكَنًا و سُكْنَى: رہنا، رہائش اختیار کرنا، آباد ہونا۔
___ عنه الوَجْعُ و الاَلَمُ: درد کا زائل ہو جانا۔
___ الغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
___ لَهِيْبُ النَّارِ: آنچ کم ہونا۔
___ الجَائِشُ: مطمئن ہونا۔
سَكُنَ الرَّجُلُ ـُ سُكُوْنَةً و سَكَانَةً: غریب و بیچارہ ہونا۔
اَسْكَنَ فُلَانٌ: غریب و مسکین ہونا۔
___ المُتَحَرِّكَ: متحرک کو ساکن کرنا، حرکت ختم کرنا۔

اَسْكَنَ فُلَانًا المَكَانَ و فِيه: آباد کرنا، رہنے کی جگہ دینا۔
___ المَكَانَ فُلَانًا: کسی کو رہائش کی جگہ دینا، آباد کرنا، بسانا۔
___ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو غریب و نادار بنانا۔
___ الفَقْرُ فُلَانًا: غربت و افلاس کا کسی کی نقل و حرکت کو کم کر دینا۔
سَاكَنَهُ مُسَاكَنَةً: کسی کے ساتھ ایک گھر میں رہنا۔
سَكَّنَ المُتَحَرِّكَ و نَحْوَه: پرسکون بنا دینا، حرکت ختم کر دینا۔
___ فُلَانًا المَنْزِلَ: کسی کو گھر میں رکھنا، بسانا۔
___ القَنَاةَ و نَحْوَهَا: تیر کو آگ میں تپا کر سیدھا کرنا۔
___ الكَلِمَةَ: لفظ کو ساکن کرنا، جزم لگانا
___ الغَضَبَ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
___ فلانًا: سکون و آرام پہنچانا۔
___ الجُوْعَ: بھوک ختم کرنا۔
___ الرَّوْعَ: خوف دور کرنا۔
اِسْتَكَنَ: عاجز و ذلیل ہونا، بے بس و کم ہمت ہونا۔
اِسْتَكَانَ: اِسْتَكَنَ۔
تَسَاكَنُوا فِي الدَّارِ: گھر میں مل جل کر رہنا۔
تَسَكَّنَ: غریب و نادار ہونا (۲) غریب و نادار جیسا ہونا (۳) سنجیدہ اور باوقار ہونا۔
تَمَسْكَنَ: تَسَكَّنَ۔
الاستكانة: عاجزی، انکساری، ذلت و خواری۔
الإِسْكَانُ: آباد کاری۔
الاِسْكَانُ التَّعَاوُنِيُّ: کوآپریٹو ہاؤسنگ، باہمی تعاون پر مبنی بود و باش۔

السَّاكِنُ : ٹھیرا ہوا، ساکن (خلاف متحرک) (۲) سکون پذیر (۳) آباد، باشندہ (۴) سنجیدہ ج: سُكَّانٌ (۵) بلاحرکت، جزم والا۔

السَّاكِنَةُ : مؤنث السَّاكِن ج: سَوَاكِن (۲) اہلِ خانہ۔

السَّكَاكِينِيُّ : چاقو اور چھری بنانے والا۔

السَّكَّانُ : چاقو چھری بنانے والا۔

السُّكَّانُ : باشندے (۲) کشتی کھینے کا پتوار

السِّكِّينُ : چھری، چاقو ج: سَكَاكِينُ۔

السِّكِّينَةُ : چھری۔

السَّكْنُ : اہلِ خانہ، گھر میں رہائش پذیر لوگ

السُّكْنُ : رہائش گاہ (۲) روزی، خوراک غذا (۳) کسی کی طرف سے مفت رہائش ج: أَسْكَانٌ۔

السَّكَنُ : رہائش گاہ (۲) ہر وہ چیز جس سے انسیت وراحت حاصل ہو (۳) بیوی (۴) آگ (۵) رحمت (۶) برکت (۷) خوراک ج: أَسْكَانٌ۔

السُّكْنَىٰ : رہائش، آبادی (۲) بلامعاوضہ رہائشی مکان (۳) رہائش گاہ، مسکن

السُّكْنَةُ : اطمینان وسکون ج: سُكَنٌ۔

السَّكِنَةُ : سر کی جڑ جو گردن سے ملی ہوئی ہوتی ہے (۲) رہائش گاہ۔ کہتے ہیں: تَرَكْتُهُمْ علی سَكِنَاتِهِمْ : میں نے ان کو ان کے بہتر حال میں چھوڑا۔

السُّكَيْنَةُ : پھرتیلی اور شوخ وخوش مزاج لڑکی۔

السَّكِينَةُ : اطمینان، سکون، سنجیدگی اور وقار

السُّكُونُ : ٹھیراؤ، خاموشی، دل جمعی، آرام وراحت (۲) جزم۔

المَسْكَنُ : رہائش گاہ، مکان، کوارٹر ج: مَسَاكِن۔

المَسْكَنُ الرَّسْمِيُّ : سرکاری رہائش گاہ

مَسَاكِنُ العُمَّال : مزدوروں کے کوارٹر

المَسْكَنَةُ : غربت وناداری، عاجزی، بدحالی، بیچارگی۔

المُسَكِّنُ : سکون بخش، فرحت بخش۔

المَسْكُونُ : آباد، معمور۔

المِسْكِينُ : غریب و نادار۔ وہ شخص جس کے پاس بال بچوں کی کفایت بھر سامانِ زیست نہ ہو (۲) کمزور وعاجز حقیر و ذلیل ج: مَسَاكِين۔

• السَّكَنْجَبِينُ : ترشی اور مٹھاس سے بنا ہوا شربت۔ جیسے لیموں کا شربت (اس کی فارسی اصل سرکا انگبین ہے)

س ــــ ل

• سَلَأَ الدُّهْنَ او الزُّبْدَ ـَ سَلْئًا و سِلَاءً : گرمی سے پگھلانا۔

ــــ السِّمْسِمَ : تلوں وغیرہ کا تیل نکالنا

ــــ فُلَانًا : مارنا۔ جیسے: سَلَأَهُ مائةَ سَوْطٍ : اسے سو کوڑے مارے۔

ــــ الدَّرَاهِمَ وغَيْرَهَا : نقد ادا کرنا

ــــ فُلَانًا كذا دِرْهَمًا : کسی کو کچھ درہم نقد دینا۔

ــــ النَّخْلَةَ : کھجور کے درخت سے کانٹے اکھاڑنا۔

اسْتَلَأَ الزُّبْدَ او الدُّهْنَ : پگھلانا صاف کرنا۔

السِّلَاءُ : خالص گھی یا روغن ج: أَسْلِئَة

السُّلَّاءُ : کھجور کے کانٹے۔ واحد: سُلَّاءَة (۲) کھجور کے کانٹے کے مشابہ نیزہ کا پھل (۳) لمبی ٹانگوں والا بھورے رنگ کا ایک پرندہ۔

المَسْلُوءُ : گھی۔

• سَلَبَ الشَّيْءَ ـُ سَلْبًا : لوٹنا، زبردستی لینا، چھیننا، اچکنا۔

ــــ فُلَانَةُ فُؤَادَهُ او عَقْلَهُ : عورت کا کسی کے دل ودماغ پر قبضہ کر لینا، دامِ عشق میں پھنسا لینا۔

سَلَبَ فُلَانًا : کسی کا سامان چھین کر برہنہ اور غیر مسلح کر دینا۔

ــــ الشَّجَرَ والنَّبَاتَ : درخت وغیرہ کے پتے اتارنا، چھلائی کرنا۔

ــــ القَضِيَّةَ : (علم منطق میں) قضیہ پر حرفِ نفی داخل کر کے اس کی نسبت کو منفی بنا دینا۔ قضیہ کو سالبہ بنا دینا۔

ــــ الحُرِّيَّةَ : آزادی سلب کرنا۔

ــــ اختِصَاصَ احدٍ : کسی کا اختیار چھیننا۔

سَلِبَتِ المَرْأَةُ ـَ سَلَبًا : سوگی لباس پہننا، ماتمی کپڑے پہننا۔

أَسْلَبَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ : درخت وغیرہ کا پھل ختم ہو جانا اور پتے گرنا۔

ــــ الثُّمَامُ : ثمام نامی گھاس کا پتے نکالنا۔

ــــ الحَامِلُ : حاملہ کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (۲) مرے ہوئے بچہ والی ہونا۔ هي مُسْلِبٌ و سَلُوبٌ ج: سُلُبٌ و سَلَائِب۔

سَلَّبَتْ : سَلِبَتْ۔

ــــ الحامِلُ : عورت کا حمل گرنا۔ هي مُسَلِّبٌ۔

اسْتَلَبَهُ : لوٹنا، چھیننا۔ کہتے ہیں: اسْتَلَبَهُ إِيَّاهُ : اس سے اسے چھین لیا۔

تَسَلَّبَتْ فُلَانَةُ : سَلِبَتْ۔

الأُسْلُوبُ : طریقہ، طرز۔ کہتے ہیں: سَلَكْتُ أُسْلُوبَ فُلَانٍ فی كذا (۲) طرزِ نگارش، طرزِ بیان (۳) فن۔ کہتے ہیں: أَخَذْنَا فی أَسَالِيبَ من القَوْل : ہم نے بیان کے مختلف انداز اختیار کئے (۴) کھجور وغیرہ کے درختوں کی قطار (۵) رنگ ڈھنگ، طور طریقہ ج: أَسَالِيبُ

أُسْلُوبُ الحَيَاة : طرزِ زندگی۔

الأُسْلُوب البَدِيعُ : انوکھا طرز۔

السَّالِبُ : ادھورا بچہ ڈالنے والی عورت (۲) بچہ چھینی گئی عورت (۳) علم ریاضی اور طبیعیات میں مثبت رجحان کے برخلاف منفی رجحان (۴) علم البصریات میں بائیں طرف گھومنے کا اشارہ (۵) علم التصویر میں کسی شے کے اصلی سایہ اور اس کی روشنی کی عکسی شکل میں پڑنے والا کسی شے کا سایہ اور روشنی۔

کَہْرَبِیَّۃ سَالِبَۃ : مادّہ کی سطح پر الیکٹرون کی تعداد کا پروٹون کی تعداد سے زیادہ ہونا۔

السِّلَابُ : رنج وغم کی حالت میں عورت کے پہننے کا سیاہ یا سفید ماتمی لباس ج: سُلُبٌ۔

السَّلْبُ : سبک وتیز رفتاری۔ فَرَسٌ سَلْبُ القَوَائِم : پتلی ٹانگوں والا تیز رفتار گھوڑا۔

السِّلْبُ : ہل میں لگی ہوئی لکڑی، ہل کا ہتھا ج: سُلُوبٌ و اَسْلَابٌ۔

السَّلَبُ : لوٹ کا مال، چھینا ہوا سامان (۲) بانس یا درخت کا ریشہ یا چھلکا۔ درخت کی چھال جس سے کنڈیاں اور ٹوکرے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور رسّی بنائی جاتی ہے (۳) کھجور کے درخت کی چھال۔

—— (من الذَّبِیحَۃ) مذبوح جانور کی کھال اور پیٹ و پیر ج: اَسْلَابٌ

سَلَبُ القَتِیل : مقتول کا چھینا ہوا مال کپڑے ہتھیار سواری وغیرہ۔

السَّلِبُ : لمبا (۲) پھرتیلا۔ ھی سَلِبَۃٌ۔

السُّلْبَۃُ : برہنگی۔

السَّلَبَۃ : ایک قسم کی رسی ج: سَلَبٌ و سِلَابٌ۔

السَّلُوبُ : بہت لوٹ کا عادی، بہت لوٹ ڈالنے والا (مذکر ومؤنث کے لیے)۔

السَّلْبِیُّ : منفی۔ ضد: الاِیجابِیُّ۔ انکاری

السَّلْبِیَّۃ : ایک منفی رجحان جو عدم تعاون اور کام نہ کرنے کے اصول وذہنیت پر قائم ہو۔ فلاسفہ کے نزدیک ایک ذہنی کیفیت کا نام جس کے نتیجہ میں سست کاری اور نقل وحرکت میں پس وپیش لاحق ہو۔

السَّلَّابُ : ریشہ یا چھال کی رسیاں بنانے والا اور بیچنے والا (۲) بہت لوٹ مار کرنے والا، لٹیرا۔

السَّلَّابَۃُ : بڑا لٹیرا، لٹیری۔

السَّلِیبُ : المَسْلُوبُ : لٹا ہوا، چھینا ہوا رَجُلٌ سَلِیبُ العَقْلِ : بے عقل آدمی ج: سُلُبٌ و سَلْبَی۔

• سَلَتَہٗ ـِ سَلْتًا : سونتنا، کھینچنا (۲) کسی کے اوپر سے سب کچھ لے لینا اور صاف کر دینا، کسی چیز کے اندر کا سب کچھ نکال لینا اور صاف کر دینا۔

—— المِعَی : ہاتھ سے آنت باہر نکالنا (۲) آنت کے اندر کی چیز نکالنا۔

—— المَرْأَۃُ : عورت کا مہندی وغیرہ کو صاف کرنا۔

—— الشَّعْرَ او الرَّأسَ : مونڈنا۔

—— الشَّیْءَ : کاٹنا۔

—— الاَنْفَ : ناک کاٹنا۔

—— فُلانًا : مارنا۔

—— الثَّوبَ : جلدی سے کپڑے اتارنا۔

—— بِسَلْحِہ : بیٹ کرنا۔

اِسْتَلَتَ القَصْعَۃَ : پیالہ کو انگلیوں سے صاف کرنا۔

اِنْسَلَتَ : آہستہ سے نکل جانا، کھسک جانا۔

الاَسْلَتُ : نکٹا ج: سُلْتٌ۔

السُّلَاتَۃُ : ہر وہ چیز جو نکال یا کھینچی گئی ہو یا صاف کی گئی۔ پیالہ کے کناروں سے پونچھی جانے والی چیز۔

السُّلْتُ : حجاز وغیرہ میں پیدا ہونے والی جو جو گیہوں کے مشابہ ہوتی ہے اور اس پر چھلکا نہیں ہوتا۔

السَّلْتَاءُ : مؤنث الاَسْلَتِ (۲) خضاب نہ لگانے والی عورت ج: سُلْتٌ۔

السَّلْتَۃُ : کہتے ہیں: ذَھَبَ مِنّی سَلْتَۃً : وہ مجھ سے آگے نکل گیا۔

• سَلِجَتِ الاِبِلُ ـَ سُلُوجًا : سُلَّج نامی ایک گھاس کھانے سے اونٹوں کا پیٹ چلنا۔

—— الفَصِیلُ النَّاقَۃَ : اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینا۔

—— اللُّقْمَۃَ : لقمہ نگلنا۔

اِسْتَلَجَ الشَّرَابَ : شدت کے ساتھ پینا کہ گلا بھر جائے۔ غٹا غٹ پینا۔

تَسَلَّجَ الطَّعَامَ وغَیرَہٗ : نگلنا۔

—— الشَّرَابَ : منہ بھر کے پینا۔

السُّلَّجُ : ایک قسم کی نرم گھاس یا درخت جسے اونٹ کھاتے ہیں۔

السُّلَّجَانُ : السُّلَّجُ۔

السِّلِّجَانُ : گلا، حلق۔

السَّلِیجُ من الطَّعَامِ : مزے دار کھانا جو بآسانی اور بعجلت حلق سے اتر جائے۔

السَّلِیجَۃ : ساگون کی لکڑی جس سے دروازے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ج: سَلَائِج۔

السُّلَاجِمُ : لمبا آدمی یا لمبا نیزہ ج: سَلَاجِم۔

السَّلْجَمُ : السُّلَاجِمُ (۲) گھنی ڈاڑھی، لمبے جڑوں والا سر (۳) شلجم، ایک ترکاری کا نام (لفت) واحد: سَلْجَمَۃ۔

• سَلَحَ ـَ سَلْحًا و سُلَاحًا : پرندہ کا بیٹ کرنا، جانور کا گوبر یا لید کرنا۔

اَسْلَحَہٗ الدَّوَاءُ : دوا کا کسی کو گوبر و لید کرانا۔

سَلَّحَهُ: أَسْلَحَهُ. کہتے ہیں: سَلَّحَ العُشْبُ الْمَاشِيَةَ: گھاس سے مویشی کو گوبر یا لید آنے لگی۔
ــــ فُلَانًا: ہتھیار بند کرنا، مسلح کرنا۔
ــــ إِنَاءَ السَّمْنِ: گھی کے برتن کو شیرہ ملنا
تَسَلَّحَ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
ــــ الإِبِلُ وغيرُها بِأَسْلِحَتِها: مالک کی نظر میں اونٹوں وغیرہ کا موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الإِسْلِيحُ: ایک قسم کی گھاس جس کے کھانے سے اونٹنیوں کا دودھ زیادہ ہوجاتا ہے
التَّسْلِيحُ: ہتھیار بندی (متعدی)۔
التَّسَلُّحُ: ہتھیار بندی (لازم)۔
التَّسَلُّحُ الجَدِيدُ: نئے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔
التَّسَلُّحُ بالمُرُونَةِ: لچک رکھنا۔
السَّالِحُ: ہتھیار بند، مسلح۔
السِّلَاحُ: ہتھیار، بحر و بر اور فضائی لڑائی میں کام آنے والے آلات (۲) فوج کا ایک حصہ۔ جیسے: السِّلَاحُ الجَوِّيُّ: فضائی فوج، ایرفورس ج: أَسْلِحَة (مذکر و مؤنث)۔ کہاوت ہے: أَخَذَتِ الإِبِلُ سِلَاحَهَا: مالک کی نظر میں اونٹوں کا موٹا اور عمدہ ہونا۔
ذو السِّلَاحِ من النُّجُومِ: سماک رامح ستاروں کے ایک جھمکے کا روشن ترین ستارہ۔
السُّلَاحُ: پیٹ سے نکلنے والے فضلات، پتلا پاخانہ، دست (۲) پرندہ کی بیٹ
السَّلْحُ: السُّلَاحُ ج: سُلُوحٌ و سُلْحَانٌ۔
السُّلَحُ: گھی کے برتن کو ملا جانے والا گودا
السَّلَحُ: تالاب وغیرہ میں جمع شدہ بارش کا پانی۔
السُّلَحُ: چکور کا بچہ ج: سِلْحَانٌ۔

السَّلَّاحُ: جس کو بہت دست آتے ہوں
المَسْلَحُ: ہتھیار خانہ (۲) ہتھیار بند سپاہیوں کی پہرا چوکی (۳) سرحدی حفاظتی پولیس ج: مسالح۔
المَسْلَحَةُ: المَسْلَحُ ج: مَسَالِحُ۔
السَّلِيحُ: قاصد، پیغمبر (سریانی لفظ)
•سَلَحَبَ الطَّرِيقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
•السُّلَحْفَاةُ: کچھوا ج: سَلَاحِفُ۔
•سَلَخَتِ الحَيَّةُ ـُ سُلُوخًا: سانپ کا اپنی کینچلی اتارنا۔
ــــ المرأةُ: عورت کا اپنا کرتا اتارنا۔
ــــ الشَّهْرُ و نَحْوُهُ: گزر جانا۔
ــــ النَّبَاتُ: گھاس کا سوکھنے کے بعد ہرا ہوجانا۔
ــــ الجِلْدَ سَلْخًا: کھال اتارنا، کھینچنا، چھیلنا۔ کہتے ہیں: سَلَخَ الحَرُّ الجِلْدَ: گرمی نے کھال کو جھلس دیا یا اتار دیا۔ سَلَخَ الجَرَبُ الجِلْدَ: کھجلی کا کھال کو چھیل دینا۔
سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ من اللَّيلِ او اللَّيلَ من النَّهارِ: اللہ کا دن کو رات سے یا رات کو دن سے الگ کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَ آيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُونَ"
ــــ فُلَانًا: کسی کو اپنی بات سے تکلیف پہنچانا، گالی دینا۔
ــــ فُلَانٌ شَهْرَهُ و نَحْوَهُ: مہینہ وغیرہ گزارنا یعنی اس کے اخیر کو پہنچنا
ــــ الرِّيحُ ما مَرَّتْ بِهِ: ہوا کا گذرگاہ کی چیزوں کو اڑا لیجانا۔
ــــ الكَلَامَ: کلام کے کسی حصہ کو حذف کر کے اس کا مترادف لانا۔ کلام کا مطلب برقرار رکھتے ہوئے لفظی ترمیم کرنا۔

سَلَخَ مَوضِعَ الماءِ: پانی کی جگہ کھودنا۔
ــــ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کی کھال اتارنا۔
سَلُخَ الطَّعَامُ و الشَّرَابُ ـُ سَلَاخَةً: بے مزہ ہونا۔ هو سَلِيخٌ۔
سَلَّخَهُ: سَلَخَهُ۔
انْسَلَخَ: کھال کا اترنا، الگ ہونا (۲) بدن سے کپڑا اترنا، الگ ہونا، بدن کا کپڑوں سے عاری ہونا۔
ــــ الشيءُ من كذا: الگ ہونا۔
تَسَلَّخَ: انْسَلَخَ۔
الأَسْلَخُ: گنجا (۲) بہت سرخ ج: سُلْخٌ
السَّالِخُ من الحَيَّاتِ: بہت کالا سانپ أَسْوَدُ سَالِخٌ بھی کہا جاتا ہے۔ سَالِخَة مؤنث مستعمل نہیں لیکن أَسْوَدَة کہا جاتا ہے ج: سَوَالِخُ و سُلَّخٌ۔
السِّلَاخَةُ: جلد کشی، کھال اتارنے کا پیشہ۔
السَّلَاخَةُ: پھیکا پن، بے مزگی۔
السَّلْخُ: اتری ہوئی کھال (۲) مہینہ کا آخر۔
السِّلْخُ: اتری ہوئی کھال ج: سُلُوخٌ و أَسْلَاخٌ۔
السَّلْخُ: تکلے پر چڑھا ہوا دھاگا۔
السَّلْخَانَةُ: مذبح۔
السَّلْخَةُ: ایک دفعہ نکالنا یا کھینچنا (۲) چربہ یا پروف جو طباعت سے پہلے اٹھایا جاتا ہے (۳) کسی چیز سے نکالا ہوا یا الگ کیا ہوا حصہ۔
السِّلْخَةُ: کھینچنے یا نکالنے کی ہیئت، طرز
السَّلَّاخُ: بہت کھال کھینچنے والا (۲) کھال اتارنے کا کام کرنے والا۔
السَّلِيخُ: کھینچا ہوا یا نکالا ہوا (۲) جس کی کھال اتاری گئی ہو (۳) بے مزہ۔ سَلِيخٌ مَلِيخٌ: پھیکا بے مزہ (۴) بے ثمر کا درخت

(۵) بے درخت زمین۔

السَّلِيخَةُ: بان کے پھل کا تیل (جس کا ابھی مرتبا نہ بنایا گیا ہو) (۲) عطر وغیرہ کا پھایہ (۳) بچہ۔

المِسْلاخُ: کھجور کا وہ درخت جس کی ہری کھجوریں گر جائیں (۲) کھال تعریف کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ هو مَلَكٌ في مِسْلاخِ انسانٍ۔ مذمت کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ هو حِمارٌ في مِسْلاخِ انسانٍ ج: مَسالِيخ۔

المَسْلَخُ: مذبح، بوچڑ خانہ، وہ جگہ جہاں جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے ج: مَسالِخ۔

المَسْلَخَة: مذبح۔

المَسْلُوخُ: کھال اتارا ہوا۔

المُنْسَلِخُ: کھال اتارا ہوا (۲) الگ (۳) گذشتہ۔

• سَلِسَ الشَّيءُ ـَ سَلَسًا: نرم ہونا، آسان ہونا، رواں ہونا (۲) تابعدار ہونا۔ هو سَلِسٌ۔ شَرابٌ سَلِسٌ: آسانی سے پی جانے والی شراب یا مشروب۔

ـــ البَوْلُ و نَحْوُهُ: پیشاب کا جاری رہنا، بند نہ ہونا۔

ـــ له بِحَقِّهِ: کسی کو اس کا حق آسانی سے دینا۔

ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا۔

ـــ الخَشَبَةُ: لکڑی کا بوسیدہ ہونا، کرم خوردہ ہونا۔ هو سَلِسٌ و سَلِيسٌ و سالِسٌ۔

ـــ قِيادُهُ: تابع ہونا، کنٹرول میں ہونا، ہلکا پڑنا۔

سَلُسَ ـُ سَلاسَةً: نرم ہونا، آسان ہونا (۲) تابعدار ہونا، قبضہ میں ہونا هو سَلِيسٌ۔

سُلِسَ سَلْسًا: بے عقل ہونا، دیوانہ ہونا۔ هو مَسْلُوسٌ۔

أَسْلَسَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کی شاخوں کی جڑوں کا گر جانا (۲) ہری کھجوروں کا گر جانا۔ فالنَّخْلَةُ مُسْلِسَةٌ۔

ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُها: اونٹنی وغیرہ کا قبل از وقت بچہ دینا۔ هي مُسْلِسٌ و مِسْلاسٌ۔

ـــ الشيءَ: آسان اور نرم بنانا، تابع بنانا

ـــ قِيادَهُ له: تابعدار بنانا، قابو میں دینا۔

سَلَّسَ الحُلِيَّ و نَحْوَها: زیورات پر جواہرات جڑنا۔

السَّلاسُ: بے عقلی، دیوانگی۔

السَّلاسَةُ: روانی، ربط الفاظ (۲) سہولت ونرمی۔

السَّلْسُ: موتیوں کی لڑی۔ دھاگا جس میں خرمہرہ وغیرہ پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار میں پروئے جانے والے سفید دانے (۳) اوڑھنی (۴) کان کی بالی سُلُوسٌ۔

السَّلَسُ: سلسل بول، پیشاب بند نہ ہونے کی (۲) نرمی، اطاعت

السَّلِسُ: نرم، آسان (۲) تابعدار۔

سَلِسُ القِيادِ: فرماں بردار۔ قابو میں رہنے والا، ہلکا۔

السَّلِيسُ: بکثرت پیشاب کا مریض (۲) وہ درخت خرما جس کی شاخوں کی جڑیں گر گئی ہوں (۳) کرم خوردہ بوسیدہ لکڑی۔

السَّلِيسَةُ: ایک قسم کی گھاس۔

• السَّلْسَبِيلُ: نرم و آسان (۲) آسانی سے حلق میں اترنے والا مشروب (۳) شراب (۴) جنت کے ایک چشمہ کا نام (۵) تیز رو اور شیریں چشمہ کی صفت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَيْنًا فيها تُسَمّى سَلْسَبِيلًا"۔

ج: سَلاسِبُ و سَلاسِيبُ۔

• سَلْسَلَ الأَشْياءَ: ترتیب وار یا سلسلہ وار لگانا، جوڑنا، ملانا۔ جیسے: سَلْسَلَ الأَعْدادَ۔

ـــ الماءَ: پانی کو مسلسل نیچے گرانا۔

ـــ الحَيَوانَ وغَيْرَهُ: جانور وغیرہ کو زنجیر سے باندھنا۔

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر زنجیرہ بنانا (زنجیر جیسے نقوش بنانا)۔

تَسَلْسَلَ: لگاتار ہونا، سلسلہ وار اور ترتیب وار ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا بہنا یا زنجیر کی شکل میں بہنا

ـــ فِرِنْدُ السَّيْفِ: تلوار کے جوہر کا چمکنا، زنجیر کی طرح چمکنا۔

ـــ الشيءُ: تھرکنا، متحرک ومضطرب ہونا

ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پہننے سے پتلا ہو جانا۔

السَّلاسِلُ: ریت کی لہریں (۲) چمکدار بجلی یا بادل۔ بَرْقٌ ذو سَلاسِلَ و رَمْلٌ ذو سَلاسِلَ۔

ـــ مِنَ الكِتابِ: کتاب کی سطریں۔

السُّلاسِلُ: شیریں اور خوش گوار پانی جو بسہولت حلق سے اتر جائے۔

السَّلْسالُ: السُّلاسِلُ۔ ماءٌ سَلْسالٌ: شیریں وصاف وشفاف پانی۔ (۲) بآسانی پی جانے والی عمدہ شراب۔

السَّلْسَلُ: السُّلاسِلُ کہتے ہیں: شراب وخَمْرٌ سَلْسَلٌ: وہ مشروب یا شراب جس کی سطح پر ہوا سے لہریں اٹھ رہی ہوں (۲) چھوٹا آبشار۔

السُّلْسُلُ: چلبلا لڑکا۔

السِّلْسِلَةُ: زنجیر (۲) سلسلہ جیسے: سِلْسِلَةٌ

من المقالات او المؤلفات او الجبالِ وغيرها (۳) رابطہ (۴) کورس ج: سَلاسِلُ۔
السِّلْسِلَةُ من البَرْقِ: افق میں پھیلی ہوئی بجلی کی لہر۔
سِلْسِلَةُ الظَّهْرِ: پیٹھ کی زنجیر نما ہڈی۔
سِلْسِلَةُ المَسَّاح: پیمائش کرنے والے کا فیتا۔
سِلْسِلَةٌ مُنَظَّمَةٌ: علاج وغیرہ کا کورس
المُسَلْسَلُ: نمبروار، سلسلہ وار، لگاتار (۲) سیریل (کسی کہانی وغیرہ کا سلسلہ)، سلسلہ وار پروگرام۔
ثَوْبٌ مُسَلْسَلٌ: پرانا جھنجھنا کپڑا (۲) زنجیر جیسے نقوش والا کپڑا۔
— من الاَحَادِيث: وہ حدیث جس میں راویوں کا سلسلہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک ہی حالت پر قائم ہو جیسے: حَدَّثَنِي فُلَانٌ وهو يَتَبَسَّمُ۔
— المُصَوَّرُ: البم، با تصویر سلسلہ۔
المُتَسَلْسِلُ: سلسلہ وار، لگاتار۔
رِوَايَةٌ مُتَسَلْسِلَةٌ: مسلسل کہانی
سَلِطَ الطَّعَامُ ـَ سَلَطًا: کھانے کا روغن دار ہونا۔ هو سَلِطٌ۔
— فلان سلاطة و سُلوطة: زبان دراز ہونا۔
سَلُطَ فُلَانٌ ـُ سَلَاطَةً و سُلُوطَةً: سَلِطَ۔ هو سَلِيطٌ ج: سُلَطَاء۔ هي سَلِيطَةٌ ج: سَلَائِط۔
— لِسَانُهُ: زبان کا سخت اور تیز ہونا هو سَلِيط اللِّسَانِ۔
سَلَّطَهُ: اختیار و اقتدار دینا، حاکم بنانا۔
— عليه: مسلط کرنا، کسی پر قابو یافتہ بنانا، کسی کے بارہ میں اختیارات دینا۔
تَسَلَّطَ عَلَيه: قابض و غالب ہونا، مسلط ہونا، قابو پانا، اقتدار و اختیار حاصل کرنا۔ حاکم بننا۔
السَّلَائِطُ: بڑی چپاتیاں۔ واحد: سَلِيطَة
السَّلْطُ: سخت و مضبوط (۲) لمبی تیز زبان (۳) زبان دراز آدمی، بد زبان آدمی۔
السَّلِطُ: نیزہ جس کے بیچ میں ابھار نہ ہو ج: سِلَاطٌ۔
السُّلْطَةُ: اقتدار، اختیار، غلبہ، قبضہ، اثر، ہولڈ (۲) حکومت، اختیارات (۳) کمانڈ (۴) اتھارٹی (۵) منصب وعہدہ ج: سُلُطَات۔
سُلْطَةٌ اختيارِيَّةٌ: اختیار تمیزی۔
— بَرْلمانِيَّةٌ: پارلیمنٹری اختیار
— تَشْرِيعِيَّةٌ: اختیاراتِ قانون سازی (۲) قانونی اختیار۔
— تامَّةٌ: مکمل اختیارات، فل پاور۔
— تنفِيذِيَّةٌ: عملی اختیارات، تنفیذی اختیارات، انتظامی اختیارات (۲) انتظامی عہدہ دار، منتظم، اعلیٰ افسر۔
— رَئِيسِيَّةٌ: اعلیٰ اختیار۔
— السِّيَادة: اقتدار اعلیٰ۔
— سِيَاسِيَّةٌ: سیاسی اقتدار۔
— شَرْعِيَّةٌ: قانونی اختیار، جائز اقتدار
— القَضَاء: عدالتی اختیارات (۲) حکام عدالت (۳) منصبِ عدالت۔
— زَمَنِيَّةٌ: وقتی اقتدار۔
— مُطْلَقَةٌ: مطلق العنان حکومت (۲) کامل اقتدار و اختیار (۳) خود مختار حکومت۔
— عُمُومِيَّةٌ: پبلک اتھارٹی، عوامی اختیار۔
— مُخْتَصَّةٌ: با اختیار انتظامی منصب (۲) با اختیار جماعت یا حکام (۳) متعلقہ حکام۔
لا سُلْطَةَ لَه: بے اختیار۔
السُّلْطَاتُ: اختیارات (۲) افسران، حکام۔
سُلُطَاتُ الاَمْن: حفاظتی حکام، پولیس افسران
— حكومِيَّةٌ: سرکاری حکام۔
— مَخْفَرِ الشُّرْطَة: تھانہ کے افسران، ذمہ داران۔
السُّلُطَاتُ العَسْكَرِيَّة: فوجی حکام۔
— المَحَلِّيَّة: مقامی حکام۔
السِّلْطَةُ: لمبا اور پتلا تیرہ (۲) گھاس اور بھس ڈالنے کا بورا، تھیلا وغیرہ ج: سِلَط و سِلَاطٌ۔
السَّلَطَةُ: سلاد (کچی کٹی ہوئی سبزیوں کا آمیزہ جو کھانے کے ساتھ کھاتے ہیں) (۲) نمک لیموں یا سرکہ وغیرہ سے پیس کر بنائی ہوئی چٹنی۔
السَّلَاطَةُ: زبان درازی، بے حیائی۔
التَّسَلُّط: قبضہ، غلبہ، اقتدار۔
التسلُّط الاَجْنَبِيُّ: غیر ملکی غلبہ و اقتدار۔
تَسَلُّطِيٌّ: ظالمانہ، جابرانہ۔
السَّلِيطُ: زبان دراز، بے حیا (۲) کسی بھی غلہ (اناج وغیرہ) سے نکالا ہوا تیل (۳) شیرہ ج: سُلُطَانٌ۔
المِسْلَاطُ: چابی کے دانت ج: مَسَالِيطُ (۲) بہت زبان دراز۔
المِسْلَاطُ السِينِمائِيٌّ: بائس کوپ، پروجیکٹر۔
المَسْلُوطُ: رَجُلٌ مَسْلُوطُ اللِّحْيَة: ہلکی ڈاڑھی والا آدمی۔
• اسْلَنْطَحَ الوادِي: وادی کا کشادہ ہونا۔
— الشَّيءُ: لمبا اور چوڑا ہونا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا پھیل جانا، لیٹ جانا (۲) منھ یا پیٹھ کے بل زمین پر لیٹ جانا۔
• سَلْطَنَهُ: سلطان یا بادشاہ بنا دینا۔
تَسَلْطَنَ: سلطان یا بادشاہ بننا۔
السُّلْطَانُ: حکمران، بادشاہ ج: سَلَاطِين هي سُلْطَانَة (۲) غلبہ و اقتدار (۳) دلیل و حجت (۴) عمل داری، حکومت۔
السُّلْطَانِيَّة: پیالہ (۲) گول برتن، ڈونگا وغیرہ۔

السَّلْطَنَة: حکومت، بادشاہ کی قلمرو، عمل داری۔
•سَلَعَ رَأْسَهُ ـَ سَلْعًا: سرکو زخمی کرنا، پھاڑنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ: راستہ نکالنا۔
ـــ جِلْدَه: کھال پر آگ سے داغ لگانا۔
سَلِعَ جِلْدُه ـَ سَلَعًا: کھال کا پھٹنا۔
ـــ الرِّجْلُ او اليَدُ: ہاتھ پیر کا پھٹنا (۲) خون کی خرابی سے سفید دھبوں والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کبڑا ہونا۔ هو اَسْلَعُ و هي سَلْعَاءُ ج: سُلْعٌ۔
سَلِعَت الأرْضُ و انْسَلَعَت: زمین میں شگاف پڑنا۔
أَسْلَعَ فُلانٌ: زخمی سر والا ہونا (۲) سامان والا ہونا۔
سَلَّعَ الجِلْدَ: کھال کو پھاڑنا۔
انْسَلَعَ جِلْدُهُ: کھال کا پھٹ جانا۔
تَسَلَّعَ: انْسَلَعَ۔
الأَسْلَعُ: پھٹی ہوئی کھال والا (۲) پھٹے ہوئے پیروں یا ہاتھوں والا (۳) برص کا مریض، داغ دار کھال والا (۳) کبڑا، جھکی ہوئی کمر والا ج: سُلْعٌ۔
السَّلْعُ: کھال کی پھٹن (۲) پہاڑ وغیرہ کا شگاف ج: سُلُوعٌ و اَسْلاعٌ
السِّلْعُ: پہاڑ کی دراڑ (۲) کسی کی شبیہ و ہم صفتی. جیسے: غلامانِ سِلْعَان عمر وغیرہ میں یکساں دو لڑکے۔ ج: سُلُوع و اَسْلاع۔
السَّلَعُ: ملک یمن میں پیدا ہونے والا ایک تلخ درخت جس کا پھل کڑوا ہوتا ہے۔
السَّلْعَة: سرکا زخم (کسی بھی نوع کا ہو) ج: سِلاعٌ۔
السِّلْعَة: سامان تجارت (۲) سامان (۳) کھال کے ساتھ لگا ہوا زائد گوشت (۴) کھال میں ابھری ہوئی گوشت کی گرہ (۵) جونک ج: سِلَعٌ۔
سِلْعَةٌ شَائِعَة: مروجہ سامان۔
ـــ كَاسِدة: خراب اور ردی سامان
ـــ مُتَدَاوِلَة: چالو سامان۔
ـــ مُصَدَّرَةٌ: اکسپورٹ (برآمد) کیا ہوا سامان۔
ـــ مُسْتَوردة: امپورٹ (درآمد) کیا ہوا سامان
السِّلَعُ الحُرَّة: فری سامان جس پر کسٹم نہ ہو۔
ـــ الصغيرة: چھوٹا تجارتی سامان
ـــ غير نَمَطِيَّة: غیر معیاری سامان
ـــ قليلة التَّلَف: کم خراب ہونے والا سامان۔
ـــ قابِلَة لِلتَّلَف: خراب ہوجانے والا سامان۔
ـــ مُعَمَّرة: دیرپا سامان۔
ـــ مُمْتَازة: اعلیٰ قسم کا سامان۔
ـــ استهلاكية: عام استعمال کا سامان، اشیاء صرف۔
ـــ انتاجِيّة: پیداواری سامان۔
ـــ تموينيّة: سپلائی کا سامان۔
السَّوْلَعُ: ایلوا، ایک کڑوی گھاس۔
المِسْلَعُ: راہبر ج: مَسَالِع۔
•سَلَغَ ذو الحافِر ـَ سَلْغًا و سُلُوغًا: سم والے جانور کا زخم والا ہونا۔
ـــ وَلَدُ الشَّاة او البَقَرة: بکری یا گائے کے بچہ کے دانت نکلنا، پورے دانتوں والا ہونا (۲) دودھ کے دانت گرنا۔ هو و هي سَالِغ ج: سُلَّغٌ و سَوَالِغ۔
سَلِغَ ـَ سَلَغًا: برص کا مریض ہونا، کھال پر سفید داغ والا ہونا (۲) تیز سرخی والا ہونا۔
سَلِغَ اللَّحْمُ: گوشت کا ناپختہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: کمینہ وذلیل ہونا۔ هو اَسْلَغُ و هي سَلْغَاءُ ج: سُلْغٌ
•سَلَفَ ـُ سُلُوفًا و سَلَفًا: گزرا ہوا ہونا۔ هو سالف ج: سُلَّافٌ و سَلَفٌ و هي سالِفَة ج: سَوَالِف (۲) گزر جانا، ختم ہوجانا۔
ـــ السَّائِرَ سَلْفًا: چلنے والے سے آگے نکل جانا جیسے: سَلَفَ القَوْمَ۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں سے آگے نکل جانا۔
ـــ الأرْضَ: زمین کو ہموار کرنا۔
أَسْلَفَت المَرْأَةُ: عورت کا پینتالیس کی عمر تک پہنچ جانا۔ هي مُسْلِفٌ۔
ـــ فُلانًا مالاً: کسی کو مال بطور قرض دینا
ـــ الأرْضَ: سَلَفَها۔
ـــ اليه في الشيءِ: کسی کو بیع سلم (ثمن پیشگی ادا کرکے مبیع ایک معین مدت کے بعد وصول کی جائے) میں کوئی چیز دینا۔
سَالَفَ: آگے نکل جانا۔
ـــ السَّائِرَ في الارض: چلنے والے کے ساتھ آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلانًا في امرٍ: کسی معاملہ میں کسی کا مقابلہ کرنا۔
سَلَّفَ فُلانٌ: ناشتہ (کھانے سے پہلے پیش کی ہوئی کھانے کی چیز) کرنا
ـــ الضَّيْفَ: کھانے سے پہلے مہمان کو ناشتہ کرانا۔
ـــ الشَّيءَ: آگے بڑھانا (۲) پیشگی دینا۔
ـــ فُلانًا مالاً: کسی کو مال قرض دینا۔
ـــ اليه في كذا: بیع سلم میں کوئی چیز دینا۔
اسْتَلَفَ: قرض لینا۔
تَسَالَفَ الرَّجُلان: دو آدمیوں کا دو بہنوں سے شادی کرنا اور ایک دوسرے

کا ہم زلف ہونا۔ هما سِلْفَان۔
تَسَلَّفَ: قرض لینا (۲) ناشتہ کرنا (۳) بیع سلم میں کوئی چیز لینا۔
—— منه: پیشگی لینا، بطور قرض لینا۔
اسْتَسْلَفَ منه مَالاً: کسی سے مال ادھار طلب کرنا۔
الأُسْلُوفَةُ: داماد (۲) رشتۂ دامادی، سسرالی رشتہ ج: اَسَالِيف
السَّالِف: گزشتہ ج: سُلاَّفٌ و سَلَفٌ
السَّالِفَةُ: گردن کا حصہ جو کان کی لو سے متصل ہوتا ہے (۲) گھوڑے وغیرہ کی گردن کا اگلا حصہ (۳) گردن ج: سَوَالِف۔
السُّلاَفُ: خالص عمدہ شراب (۲) ہر شے کا خالص حصہ، جوہر۔
السُّلاَفَةُ: السُّلاَفُ۔
السَّلْفُ: رنگا ہوا کچا چمڑا، ابتدائی دباغت والا چمڑا (۲) بڑا چمڑے کا تھیلا ج: أَسْلُفٌ و سُلُوفٌ۔
السِّلْفُ: ہم زلف (ساڑھو۔ بیوی کی بہن کا شوہر)۔ هما سِلْفَانِ (۲) دیور، جیٹھ (۳) داماد، سسرال ج: اَسْلاَف
السَّلَفُ: سالف کی جمع۔ گزرے ہوئے لوگ، آباؤ اجداد (۲) فضل وکمال یا عمر میں بڑھا ہوا (۳) گزشتہ نیک عمل (۴) بیعانہ (مبیع سے پہلے دی ہوئی کچھ قیمت) (۵) قرض حسن جس میں قرض دینے والے کی کوئی منفعت نہ ہو (۶) بیع سلم ج: اَسْلاَف و سُلاَّف۔
سَلَفًا: پہلے ہی، پیشگی۔
السَّلِفُ: السِّلْفُ (۲) غلفہ، غلافِ حشفہ، قلفہ ج: اَسْلاَف
السُّلَفُ: طائر قطا کا چوزہ (۲) چکور کا جوزہ ج: سِلْفَانٌ۔
السُّلْفَةُ: کھانے سے پہلے کی ہلکی غذا، ناشتہ (۲) عورتوں کی جانب سے خصوصاً اور دوسروں کی جانب سے عموماً ملاقاتیوں کو دیا جانے والا تحفہ (۳) گزشتہ لوگ کہتے ہیں: جاؤا سُلْفَةً سُلْفَةً: وہ آگے پیچھے آئے (۴) کاشت وغیرہ کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۵) جوتوں کے استر کا پتلا چمڑا (۶) قرض (۷) بچہ کا غلاف حشفہ ج: سُلَفٌ۔
سُلْفَة بدُونِ ضَمانٍ: بلاضمانت قرض۔
سُلْفَةُ الحِذاءِ: جوتے کا تلا۔
—— من المَصْرِف: قرض مع سود، بنک لون۔
السِّلْفَةُ: دیورانی جٹھانی (خاوند کے بھائی کی بیوی)۔ هما سِلْفَتَان (۲) بھاوج ج: سَلاَئِف۔
السَّلِفَةُ من الأَرْضِ: کم درختوں والی زمین۔
السَّلَفِيُّ: احکام شریعت میں صرف کتاب وسنت سے رجوع کرنے والا اور ماسوا کو قابل اعتبار نہ سمجھنے والا۔
السُّلاَّفُ: فوج کا ہراول دستہ۔
السَّلِيفُ: گزشتہ، اگلا (۲) اگلے لوگ ج: سُلُفٌ۔
المِسْلَفَةُ: زمین ہموار کرنے کا آلہ (ھینگا) ج: مَسَالِف۔
سُلْفِيد و سُلْفات: سلفائڈ، گندھک اور کسی جزو مستقل یا عنصر کا مرکب۔
•سَلَقَ ـُـ سَلْقًا: گوشت اور انڈا وغیرہ اُبالنا، جوش دینا۔
—— فُلاَنٌ: دوڑنا (۲) چیخنا، شور مچانا۔
—— فُلاَنًا بكلامه او بلسانه: کسی کو تکلیف پہنچانا، پھبتیاں کسنا۔ قرآن پاک میں ہے "فاذا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكم بِالْسِنَةٍ حِدَادٍ" (۲) گدی کے بل زمین پر گرانا (۳) چت کرنا، نیزہ مار کر پہلو کے بل گرانا۔
سَلَقَ الطَّبِيبُ فُلاَنًا: طبیب کا کسی کو پیٹھ کے بل لٹانا۔
—— الذَّبِيحَةَ بالماءِ الحارِّ: ذبح کئے ہوئے جانور کی کھال سے اون یا بال صاف کرنا۔
—— اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔ کہتے ہیں: رَكِبَ الدَّابَّةَ فَسَلَقَت باطِنَ فَخِذَيه او أَلْيَتَيه: وہ جانور پر سوار ہوا تو اس نے اس کی ران یا کولہے کو چھیل دیا۔
—— بالسَّوطِ وغَيرِه: کوڑا وغیرہ مار کر کھال ادھیڑنا۔
—— ظَهْرَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی کمر کی کھال اتارنا۔
—— البَرْدُ او الحَرُّ النباتَ: سردی (پالے) یا گرمی کا نباتات کو جلا ڈالنا، مار دینا۔
—— الجِلْدَ: چمڑے پر تیل وغیرہ ملنا۔
—— الحَائِطَ وغَيرَه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
—— العُودَ ونَحْوَه في العُرْوَة: برتن یا تھیلے کے دستہ میں لکڑی وغیرہ لگانا۔
—— الجُوَالِقَ ونَحْوَه: تھیلے کے ایک دستہ کو دوسرے میں داخل کرنا۔
سَلِقَ فُلاَنٌ على هذه السَّلِيقَة و سَلِقَهَا: فلاں کی طبیعت میں یہ طرز (سلیقہ) ہے۔ فلاں میں فطرۃً یہ سلیقہ ہے، فلاں کا یہ مزاج ہے۔
أَسْلَقَ الرَّجُلُ: سِلْقَہ (انڈوں سے فارغ ہونے والی ٹڈی) کا شکار کرنا۔

أَسْلَقَ العُودَ فِی العُرْوَةِ: دستہ یا کڑے میں لکڑی داخل کرنا (پکڑنے کے لئے)۔
انْسَلَقَ: مطاوع سَلَقَ۔ جوش آجانا، ابل جانا (۲) زمین پر چت گرنا (۳) اون یا بالوں کا گرم پانی سے صاف ہو جانا (۴) ران وغیرہ کا چھل جانا (۵) گھوڑے وغیرہ سے کھال وغیرہ ادھڑ جانا (۶) چمڑے پر تیل ملا جانا۔
—— اللِّسانُ: زبان کا چھل جانا، چھالے پڑ جانا۔
—— الجُفُونُ: پپوٹوں کا سرخ ہو کر چھل جانا۔
تَسَلَّقَ علی فِراشِه: درد یا غم سے بستر پر تڑپنا، کروٹیں بدلنا۔
—— الجِدارَ و نَحوَه و علیه: چڑھنا
اسْتَلْقَی: چت لیٹنا۔
الاَسالِقُ: حلق کے تالو کے آس پاس کا حلقہ۔
السَّالِقُ: ابالنے چھیلنے علیحدہ کرنے اور زبان درازی وغیرہ کرنے والا۔
السَّالِقَةُ: مصیبت کے وقت واویلا کرنے والی یا منہ کو پیٹنے والی عورت ج: سَوَالِقُ۔
السُّلاقُ: زبان کی جڑ میں نکلنے والی پھنسیاں (۲) زبان کی جڑ کا خراش۔
سَلاقَةُ اللِّسان: زبان کی تیزی۔
السِّلْقُ: بھیڑیا (۲) ایک قسم کی سبزی جس کے پتے لمبے اور جڑ گہری ہوتی ہے پکا کر کھائی جاتی ہے (۳) پانی کی نالی ج: سُلْقان۔
السَّلَقُ: کشادہ راستہ (۲) ہموار کشادہ میدان جس میں روئیدگی نہ ہو ج: اَسْلاق و سُلْقانٌ۔
السِّلْقَةُ: زبان دراز عورت (۲) انڈا دینے والی ٹڈی، بھیڑیے کی مادہ ج: سِلَق۔

السَّلَّاقُ: خَطِیبٌ سَلَّاقٌ: فصیح و بلیغ مقرر، زوردار مقرر (جس کی زبان تیز ہو) چرب زبان مقرر۔
السَّلاقُون: لال مٹی۔
السُّلَّاقُ: نصرانیوں کی ایک عید۔
السَّلُوقِیُّ: سلوق گاؤں کا رہنے والا جہاں کی عمدہ زرہیں اور عمدہ کتے مشہور ہیں
السَّلُوقِیَّةُ: جہاز کے کپتان کی سیٹ۔
السَّلِیقُ: المَسْلُوق (۲) گرمی سے جلا ہوا اور پالے (سردی) سے مری ہوئی یا ٹھٹھری ہوئی نبات (۳) چھوٹے چھوٹے گرے ہوئے درخت (۴) راستہ کا ایک کنارہ (۵) شہد کی مکھی کے چھتے کی ایک لمبی نالی جس میں شہد بھرا ہوا ہوتا ہے ج: سُلُقٌ اور سُلُقٌ۔
السَّلِیقَةُ: فطرت، طبیعت، طبعی سلیقہ، طرز (۲) ابلی ہوئی چیز (۳) دونوں پہلوؤں کے درمیان گوشت کا ٹکڑا۔
فُلان یَتَکَلَّم بالسَّلِیقَةِ: فلاں فطرۃً صحیح کلام کرتا ہے (۴) شموں اور پیروں کے نشانات (راستہ پر) (۵) نمایاں راستہ (۶) شہد کے چھتے میں بنی ہوئی ایک دیوار (۷) گیہوں جسے کوٹ کر دودھ ملا کر پکایا جائے ج: سَلائِق و سُلُق۔
السَّلِیقِیُّ: سلیقہ مند، فطری ذوق والا (۲) بلا تعلیم حاصل کئے ہوئے صحیح کلام کرنے والا اعرب۔ شاعر کہتا ہے:
لَسْتُ بِنَحْوِیٍّ یَلُوكُ لِسَانَهُ
وَلٰکِن سَلِیقِیٌّ اَقُولُ فَاُعْرِبُ
المِسْلاقُ: السَّلَّاق ج: مَسَالِیق۔
المِسْلَقُ: السَّلَّاقُ ج: مَسَالِقُ۔
المَسْلُوق: ابلا ہوا، جوش دیا ہوا (۲) چھیلا ہوا (۳) علیحدہ کیا ہوا۔
المَسْلُوقَةُ: پکا ہوا گوشت یا ابلا ہوا گوشت، پانی میں جوش دیا ہوا مرغ۔

السَّلَقُونُ: اکسید الرَّصاص الاَحْمر۔
السَّیْلَقُ: تیز رفتار اونٹنی۔
السَّیْلَقُون: السَّلَقُون۔
• سَلَكَ المَكانَ و بِه و فیه ـ سَلْكًا و سُلُوكًا: داخل ہونا اور پار ہو جانا۔
—— الشَّیءَ فی الشَّیءِ و بِه: ایک چیز کو دوسری میں داخل کرنا، پرونا، شامل کرنا۔
—— فُلانًا المَكانَ: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ سَلَكَ بِه المَكانَ بھی کہتے ہیں۔
—— الطَّرِیقَ: راستہ پر چلنا۔
—— مَسْلَكًا: کوئی طرز یا طریقہ اپنانا اور اس پر چلنا، روش اختیار کرنا۔
أَسْلَكَهُ المَكانَ و فیه و بِه و علیه: کسی کو کسی جگہ داخل کرنا۔ یا چلانا، منسلک کرنا، پرونا۔
سَلَّكَهُ: أَسْلَكَهُ (۲) گرہ کھولنا (۳) سلجھانا (۴) دانتوں میں خلال کرنا۔
انْسَلَكَ: داخل ہونا، منسلک ہونا، شامل ہونا۔
تَسَلَّكَ: گرہ کھلنا، سلجھنا (۲) داخل ہو جانا (۳) منسلک ہونا۔
السَّالِكُ: طرز عمل اختیار کرنے والا، راستہ چلنے والا، سلوک کی منزل طے کرنے والا۔
السِّلْكُ: دھاگا، لڑی، تار، لائن، سلسلہ ج: أَسْلاك و سُلُوك
سِلْكٌ تِلِغْرافِیٌّ: ٹیلی گرام لائن، کیبل۔
—— کَهْرَبائِیٌّ: بجلی کا تار۔
—— دِبْلُومَاسِیٌّ: ڈپلومیٹک لائن سفارتی جماعت (افسران) جو کسی ملک کی دوسرے ملک میں نمائندگی کرتے ہیں۔

سِلْكٌ سِيَاسِيٌّ: سیاسی لائن۔
—— مَعْدِنِيٌّ: لوہے یا تانبے وغیرہ کا تار
—— صَحَفِيٌّ: پریس لائن، اخبار نویسی سے متعلق جماعت یا سلسلہ۔
السُّلَكُ: چکور یا تیتر کا چوزہ ج: سِلْكَان هي سُلَكَة۔
السُّلْكَى: یکساں کام۔ کہتے ہیں: اَمْرُهم سُلْكَى: ان کا معاملہ یکساں ہے (۲) نیزہ کی سیدھی ضرب۔
سِلْكَةٌ: سلائی کا دھاگا ج: سِلَكٌ جج: اَسْلَاك و سُلُوك۔
سَلَّاكَة الاَسْنَان: دانتوں کا خلال
السَّلَّاكُ: تار یا دھاگا، فروش (۲) دھاگا یا تار بنانے والا۔
السُّلُوكُ: طرز عمل، کردار، روش، معاملہ، طور طریق، برتاؤ (۲) علم النفس میں: کوئی ذی روح کسی پیش آمدہ صورت حال کے تئیں جو رد عمل دیتا ہے اس کی مکمل کیفیت۔ علم تصوف میں: تلاش حق۔
سُلُوكٌ اَخْلَاقِيٌّ: اخلاقی برتاؤ، رویہ۔
سُلُوكٌ جَمَاعِيٌّ و اجتماعِيٌّ: سماجی برتاؤ، اخلاق طور طریق، معاشرتی طرز
حُسْنُ السُّلُوك: نیک چلن آدمی، نیک کردار۔
سَيِّئُ السُّلُوك: بدچلن آدمی، بدکردار۔
السُّلُوكِيَّة: طرز عمل، کردار۔
السِّلْكِيُّ: تار والا۔
اللَّاسِلْكِيُّ: بے تار کا، وائرلیس۔
إذَاعَةٌ لَاسِلْكِيَّة: ریڈیو اسٹیشن
إشَارَة لَاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام، ریڈیائی پیغام، سگنل۔
مُخَابَرَة لَاسِلْكِيَّة: وائرلیس پیغام رسانی۔
جهاز التِقاط لَاسِلْكِيّ: وائرلیس ریسور سیٹ۔
عَامِلُ اللَّاسِلْكِيّ: وائرلیس آپریٹر۔
المَسْلَكُ: راستہ، طریقہ، کسی جماعت کا مخصوص طریقہ، روش (۲) پانی کا راستہ، نالی ج: مَسَالِك۔
خُذ في مَسَالِك الحقّ: حق کی راہوں پر چلو۔
المَسْلَك السَّخِيف: خراب طرز عمل۔
مَسْلَكُ فُلَانٍ مع فُلَان: کسی کا کسی کے ساتھ طرز عمل۔
•سَلَّ الشيءَ من الشيء ـُ سَلًّا: کھینچ کر نکالنا، آہستہ سے نکالنا۔
—— الشَّعْرَةَ من العَجِين: آٹے میں سے بال نکال دیا۔
—— السَّيْفَ من غِمْدِه: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
—— الشيءَ: چرانا۔ هو مَسْلُول۔
سُلَّهُ الدَّاءُ: بیماری لگ جانا۔ هو مسلول و سَلِيل۔
سُلَّ: مرض سل میں مبتلا ہونا۔ المَرِيض مَسْلُول۔
أَسَلَّ: کھلا ہوا حملہ کرنا۔
—— الشيءَ: سَلَّهُ۔
—— اللهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو مرض سل میں مبتلا کرنا۔
اسْتَلَّ: میان یا جیب وغیرہ سے نکالنا
—— به: کسی کو چپکے سے لیجانا۔
—— الجَدْوَلُ النَّهْرَ: دریا سے چھوٹی نہر کا نکلنا، گول کا نکلنا۔
انْسَلَّ: آہستہ سے نکل آنا، خفیہ طور سے نکلنا، آنکھ بچا کر نکل جانا، کھسک جانا۔
—— إلى: راہ پانا۔
تَسَلَّلَ: انْسَلَّ، تَسَلَّلَ في الظَّلَام او من الزِّحَام: تاریکی یا بھیڑ میں سے نکل جانا۔
تَسَلَّلَ الى: خفیہ طور سے گھس آنا (۲) راہ پانا۔
الاَسَلُّ: چور۔
الإسْلَالُ: چوری، سرقہ، حدیث میں ہے: "لا إغْلَالَ و لا إسْلَالَ" (۲) رشوت (۳) کھلا حملہ۔
التَّسَلُّل الى: گھس پیٹھ، خفیہ آمد۔
السَّالُّ: وادی کی تنگ نالی ج: سَوَالّ و سُلَّان۔
السُّلَالُ: مرض سل، پھیپھڑے کی ایک بیماری جو بیمار کو لاغر و کمزور کرکے ہلاک کر دیتی ہے۔
السُّلَالَةُ: کسی شے سے نکالی ہوئی چیز (۲) نطفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ" (۳) نسل (۴) خاندان کی اصل، خاندان۔ سُلَالَة مَلَكِيَّة: شاہی خاندان۔
عِلْمُ السُّلَالَات البَشَرِيَّة: علم الانساب۔
السَّلُّ: بانس کی کنڈی۔
السِّلُّ: سل بیماری۔
السَّلَّة: ایک جنبش، تلوار کی برآمدگی، حرکت۔ کہتے ہیں: اَتَيْنَاهُم عند السَّلَّة: تلوار نکلتے ہی ہم ان کے پاس آپہنچے (۲) چوری۔ کہتے ہیں: الخَلَّةُ تَدْعُو الى السَّلَّة: غربت یا ضرورت چوری کا باعث بنتی ہے۔
—— من الفَرَس: گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) ٹوکری، کنڈی ج: سِلَال
سَلَّة لأوراق الحفظ: فائلنگ باسکٹ، فائل رکھنے کی کنڈی۔

سَلَّۃُ المُہمَلَات : ردی کی ٹوکری۔
السَّلَّۃ : ایک خاردار گھاس۔
السَّلَّال : ٹوکریاں بنانے یا بیچنے والا۔
السَّلِیْلُ : بمعنی المَسْلُوْلُ. نکالی ہوئی چیز، سونتی ہوئی تلوار (۲) نومولود بچہ (۳) نسل۔ سَلِیْلُ فُلَانٍ : فلاں کی نسل، اولاد (۴) خالص شراب (۵) پانی کی گذرگاہ، نالی، وادی کا آبی راستہ۔ ج : سُلَّانٌ۔
السَّلِیْلَۃُ : سَلِیلٌ کی مؤنث۔ نومولود لڑکی وغیرہ (۲) اون یا بالوں کی پونی (گچھا) جس سے کتائی کے وقت آہستہ آہستہ اون یا دھاگا نکلتا ہے (۳) کمر کا لمبا گوشت (۴) تانا (لمبائی میں پھیلے ہوئے دھاگے)۔ ج : سَلَائِل
سَلَائِلُ السَّنَام : کوہان کی لمبی دھاریاں۔
المِسَلَّۃُ : سینے کا سوا، بڑی سوئی (۲) نوکیلا برج جیسے گرجا اور مندر پر ہوتا ہے۔ فراعنۂ مصر کے زمانہ میں کندہ شدہ لمبوترا پتھر۔ ج : مَسَالٌّ
المُسْتَلُّ : چوری چھپے کام کرنے کا ماہر (۲) سرقہ، کھسوٹ۔

• سَلَمَ الجِلْدَ ـِ سَلْمًا : چمڑے کو سَلَم درخت کے پتوں سے رنگنا۔
سَلِمَ من الآفَاتِ و نحوها ـَ سَلَامًا و سَلَامَۃً : آفات وغیرہ سے محفوظ رہنا، بچا رہنا، چھٹکارا پانا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا۔
ـــ لَہٗ کذا : خالص ہونا۔ ھو سَالِم و سَلِیم۔
أَسْلَمَ : فرماں بردار ہونا، مسلمان ہونا، مذہب اسلام قبول کرنا۔ صرف اللہ کے دین کو ماننا اور اس پر چلنا (۲) امن وامان میں آجانا۔

أَسْلَمَ عن الشَّیْءِ : اختیار کرنے کے بعد چھوڑ دینا۔
ـــ فی البَیْعِ : بیع سلم کا معاملہ کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ اِلَیْہ : سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
ـــ أَمْرَہٗ لَہٗ و اِلَیْہ : اپنا معاملہ کسی کے سپرد کرنا۔ أَسْلَمَ وَجْہَہٗ لِلّٰہِ : اس نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا۔
ـــ الخَیْطُ و نَحْوُہٗ : دھاگا یا لڑی ٹوٹ کر دانے یا موتی بکھر جانا۔
ـــ فُلَانًا : بے یار و مددگار چھوڑنا، کسی کو دشمن کے رحم و کرم پر چھوڑنا
أُسْلِمَ : ہار گزیدہ ہونا۔
أَسْلَمَ روحَہ لَہ : جان دینا۔
سَالَمَہٗ مُسَالَمَۃً و سِلَامًا : کسی سے مصالحت کرنا۔
سَلَّمَ : فرماں بردار ہونا (۲) تسلیم کرنا، فیصلہ ماننا۔
ـــ المُصَلِّی : سلام پھیرنا، السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر نماز ختم کرنا۔
ـــ عَلَی القَوْمِ : سلام کرنا۔
ـــ فی البیعِ : بیع سلم کرنا۔
ـــ الدَّعْوَی : دعوی مان لینا، صحت تسلیم کرنا۔
ـــ الجَیْشُ لِعَدُوِّہٖ : دشمن کے سامنے ہتھیار ڈالنا، اس کا غلبہ تسلیم کرنا۔
ـــ أَمْرَہٗ لِلّٰہِ و اِلَیْہ : اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا۔
ـــ نَفْسَہٗ لِغَیْرِہٖ : دوسرے کو اپنے اوپر غالب کرنا، خود کو کسی کے سپرد کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ لَہٗ : کسی کے کوئی چیز حوالہ کرنا، اس کے لئے خاص کرنا۔
ـــ اللّٰہُ فُلَانًا من کذا : اللہ کا کسی کو کسی چیز سے نجات دینا۔

سَلَّمَ لَہٗ و اِلَیْہ الشَّیْءَ : سپرد کرنا، کسی کے پاس پہنچانا۔
اِسْتَلَمَ الزَّرْعُ : کھیتی میں خوشے (بالیں) نکلنا۔
ـــ الحَاجُّ الحَجَرَ الأَسْوَدَ بالکَعْبَۃِ : خانہ کعبہ میں حاجی کا حجر اسود کو بوسہ دینا یا ہاتھ سے چھونا، استلام کرنا۔ کہاوت ہے : فُلَانٌ لا یُسْتَلَمُ علی سَخَطِہٖ : وہ جس چیز کو ناپسند کرتا اس کو اس سے منوایا نہیں جا سکتا۔
ـــ الشَّیْءَ : لینا، وصول کرنا، پانا (۲) چومنا۔
ـــ الحُکْمَ : حکومت سنبھالنا۔
تَسَالَمَا : باہم مصالحت کرنا۔
ـــ الخَیْلُ و نَحْوُھَا : گھوڑوں وغیرہ کا مل جل کر چلنا، ایک دوسرے کو نہ ہچکانا۔
تَسَلَّمَ الشَّیْءَ : وصول کرنا، قبضہ میں لینا، حاصل کرنا۔
ـــ مِنْہُ : چھٹکارا پانا، نجات پانا۔
ـــ العَمَلَ : کام کا چارج لینا۔
ـــ المَنْصِبَ : عہدہ سنبھالنا۔
تَمَسْلَمَ الکافِرُ : مسلمان ہونا (۲) مسلمانوں جیسا ہونا (۳) مسلمانوں کا سا نام رکھنا۔
اِسْتَسْلَمَ لِہٖ : فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، ہتھیار ڈالنا، جھکنا، ہار ماننا۔
ـــ سَنَنَ الطَّرِیْقِ : صحیح راستہ پر چلنا
الاِسْتِسْلَامُ : شکست، جھکاؤ، مغلوبیت خود سپردگی۔ بالاستِسْلَام : ہتھیار ڈال کر۔
اِسْتِسْلَامِیٌّ : شکست خوردانہ، مغلوبانہ، ذلت آمیز۔
الإِسْلَامُ : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت (احکام و تعلیمات)

کو بے چون و چرا ماننا اور سر تسلیم خم کرنا (۲) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا مذہب (۳) اطاعت و فرماں برداری، خود سپردگی۔
الأُسَیْلِمُ: کن انگلی اور اس کے برابر والی انگلی کے بیچ کی رگ۔
السَّلَامُ: باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سپردگی، تسلیم و رضا (۳) مسلمانوں کا سلام (۴) امن و سلامتی (۵) عیوب و نقائص سے برارت و حفاظت (۶) چین و سکون (۷) امان و حفاظت (۸) صلح (۹) قومی ترانہ (۱۰) درختوں کی ایک قسم
السَّلَامُ الدَّائِمُ: پائدار یا دیرپا امن۔
السَّلَامُ الرُّوحَانِيُّ: روحانی سکون۔
السَّلَامُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السَّلَامُ العَالَمِيُّ: عالمی امن و سکون۔
السَّلَامُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سلام۔
السَّلَامُ المُرَاوِغُ: فریب دہ امن۔
السَّلَامُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔
دَارُ السَّلَامِ: جنت۔ قرآن پاک میں ہے "لَهُمْ دَارُ السَّلَامِ" (۲) شہر بغداد (۳) افریقہ کا مشہور شہر
مَدِينَةُ السَّلَامِ: شہر بغداد۔
نَهْرُ السَّلَامِ: دریائے دجلہ۔
یا سلام: برائے تعجب۔ تعجب ہے حیرت۔ حد ہوگئی، کمال ہوگیا۔
السَّلَامَةُ: امن، تحفظ، سلامتی، حفاظت بچاؤ۔
السَّلَامِي: جنوبی ہوا۔
السُّلَامَى: ہاتھ اور پیروں کی انگلیوں کی ہڈیاں، جوڑ دار ہڈیاں ج: سُلَامَيَات
السُّلَامَيَاتُ: ہاتھ اور پیروں کے اوپر کی رگیں۔
السَّلَامَانُ: ایک درخت۔

السُّلَّمُ: سیڑھی، زینہ (۲) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ (۳) موسیقی چند نغموں کا ایک مجموعہ ج: سَلَالِمُ و سَلَالِيمُ
السُّلَّمِيُّ: زینہ کا، زینہ سے متعلق۔
السِّلْمُ: الإِسْلَام (۲) صلح (۳) امن خلاف الحرب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا" (۴) صلح جو، امن پسند (وصف بالمصدر) ج: أَسْلَامٌ و سِلَامٌ۔
لَا سِلْمَ وَلَا حَرْبَ: ناجنگ نا امن۔
السِّلْمُ العَادِلُ: منصفانہ امن۔
السِّلْمِيُّ: پرامن۔ امن سے متعلق۔
السَّلَمُ: الاسْتِسْلَامُ (۲) تسلیم و اعتراف (۳) بلاجنگ اسارت (قید) (۴) بیع سَلَم ایسی چیز کی بیع جس کی قیمت فوری ادا کی جائے اور وہ چیز مخصوص صفت کے ساتھ کسی کے ذمہ واجب الادا ہو (۵) ایک درخت جس کی چھال سے چمڑے کو رنگا جاتا ہے۔ واحدہ سَلَمَةٌ۔
أَبُو سَلْمَانَ: ایک قسم کا کیڑا (جُعَل)
السَّلِمَةُ: پتھر (۲) نرم و نازک ہاتھ پیر والی عورت۔ نازک اندام ج: سِلَامٌ و سِلَمٌ۔
السَّلِيمُ: سانپ گزیدہ (۲) قریب الموت زخمی (۳) بے عیب۔ صحیح و سالم، تندرست، صاف ستھرا ج: سَلْمَى و سُلَمَاء۔
سَلِيمُ البِنْيَةِ: تندرست آدمی۔
ـــ العَقْلِ: باہوش آدمی۔
ـــ العَاقِبَةِ: خوش انجام۔
ـــ العَقِيدَةِ: صحیح العقیدة۔
المُسْتَلِمُ: وصول کنندہ (۲) استلام

کرنے والا۔ حجر اسود کو چومنے والا۔
المُتَسَلِّمُ: وصول کنندہ، حاصل کنندہ۔
المُسْلِمُ: مذہب اسلام کو ماننے والا، وہ شخص جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو دل سے مانتا ہو
المُسَلَّمُ: تسلیم شدہ، سپرد کردہ۔
المُسَلِّمُ: سپرد کنندہ، تسلیم کنندہ۔
• اسْلَهَبَّ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑتے رہنا۔
السِّلْهَابُ: دلیر عورت ج: سَلَاهِيبُ
السِّلْهَابَةُ: السِّلْهَابُ۔
السَّلْهَبُ: لمبا آدمی یا گھوڑا ج: سَلَاهِبُ و سَلَاهِبَةٌ۔
• اسْلَهَمَّ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے دبلا ہونا، سوکھ جانا (۲) کسی بیماری کے بغیر بے چین و مضطرب ہونا (۳) رنگ یا جسم یا بو کا بدل جانا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کے بدن پر بیماری کا اثر نمایاں ہونا۔
السَّلْهَمُ: دبلا، بیماری کے بعد رو بصحت ہونے والا ج: سَلَاهِمُ۔
• سَلَاهُ و عنه ـُ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلْوَانًا: کسی کو بھول جانا، کسی کی جدائی کے بعد اس کی یاد نہ رہنا، تسلی پانا، صبر آجانا، غم نہ رہنا۔
سَلْوٌ و سُلْوَانٌ: تسلی، فراموشی، صبر۔
سَلِيَهُ ـَ سَلْيًا: برا سمجھنا۔ کہتے ہیں: ما سَلِيتُ أَنْ أَقُولَ كذا: میں نے ایسا قصداً نہیں کہا اس لئے نہیں کہ میں بھول گیا تھا۔
أَسْلَى القَوْمُ: درندہ سے محفوظ ہونا۔
ـــ فلانًا عن كذا: تسلی دینا، صبر دلانا۔
ـــ فلانًا من هَمِّهِ: غم غلط کرنا، دور کرنا
سَلَّاهُ عنه و منه: أَسْلَاهُ۔

انسلی عنه الهمّ وغیرہ: غم دور ہونا۔
تَسَلّٰی فُلانٌ: تسلّی پانا، غم غلط ہونا۔
— عنه الهمّ وغیرہ: کسی کا غم وغیرہ دور ہو جانا۔
السَّلْوٰی: تسلّی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ (۲) لوا (ایک پرندہ) و: سَلْوَاۃٌ
السُّلْوَانُ: ایک پانی جس کے بارہ میں عربوں کا خیال تھا کہ اگر عاشق اسے پی لے تو محبت بھول جائے (۲) تسلّی آمیز چیز (۳) فرحت بخش دوا وغیرہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سُلْوَانًا: تم نے میرا دل خوش کر دیا، مجھے سُلوان پلا کر۔
السُّلْوَانَةُ: ایک مہرہ جس کے بارہ میں خیال تھا کہ اگر اس پر بارش کا پانی پڑ جائے اور وہ پانی عاشق پی لے تو اس کا عشق ختم ہو جائے (۲) ہر تسلّی بخش چیز۔
السُّلْوَۃُ: تسلّی بخش چیز، غم غلط کرنے کا ذریعہ۔ کہتے ہیں: سَقَیْتَنِیْ سَلْوَۃً (۲) زندگی کی بہار، زندگی کا کیف و سرور۔
المَسْلَی: السُّلُوّ ج: مَسَالٍ۔
المَسْلَاۃُ: المَسْلَی۔
• السِّلْوَرُ: تقریباً تین میٹر لمبی سمندری یا دریائی مچھلی۔
• سَلَی النَّاقَةَ و نحوَها ـِ سَلْیًا: اونٹنی وغیرہ کی جھلی نکالنا، وہ جھلی اتارنا جس میں بوقت پیدائش بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے)۔
سَلِیَت الحَامِلُ ـَ سَلًی: حاملہ عورت کی جھلی الگ ہو جانا یا لٹک جانا۔ ھی سَلْیَاءُ۔
أَسْلَتِ الحَامِلُ: جھلی ڈالنا۔
سَلَّی الشَّاۃَ و نحوَها: بکری وغیرہ کی جھلی الگ کرنا۔

اسْتَلَت الحَامِلُ: جھلی ڈالنا۔
— الشَّاۃُ و نحوُها: بکری وغیرہ کا فربہ ہونا۔
السَّلَی: جھلی۔ باریک جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے اور وہ اس سے پیدائش کے بعد الگ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ماں کے پیٹ ہی میں الگ ہو جاتی ہے، وہ خطرناک صورت ہوتی ہے ج: اَسْلَاءٌ۔ کہتے ہیں: ھو آکِلُ الأَسْلَاءِ: وہ خسیس و رذیل آدمی ہے۔

س ــــ م

• سَمَأَلَ الخلُّ: سرکہ پر دسرکہ کی، مکھی بیٹھنا۔
اسْمَأَلَّ الظِّلُّ: سایہ کا ہلکا ہونا۔
— الحَیَوَانُ: جانور کا پتلے پیٹ والا ہونا۔
السَّمْأَلُ: سایہ۔
السَّمَوْأَلُ: سرکہ پر بیٹھنے والی مکھی (۲) سایہ۔
• سَمَتَ ـِ سَمْتًا: بہتر رخ والا ہونا، اچھی ہیئت والا ہونا (۲) اٹکل سے راستہ پر چلنا (۳) اٹکل سے رخ اختیار کرنا۔
— لِلقوم: لوگوں کی گفتگو راہ اور کام میں راہنمائی کرنا یا سمت متعین کرنا۔
— الشیءَ: قصد کرنا، طریقہ اختیار کرنا کہتے ہیں: سَمَتَ سَمْتَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نقش قدم پر چلا۔
سَامَتَهُ: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا (۲) پیچھے ہونا۔
سَمَّتَ فُلانٌ: راستہ یا رخ اختیار کرنا، طریقہ اختیار کرنا۔

سَمَّتَ اللهَ: اللہ کو راحت و مصیبت دونوں حال میں یاد کرنا۔
— عَلَی الشیءِ: کسی چیز پر اللہ کا نام لینا
— لِلعَاطِس: چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔
تَسَامَتَا: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا آمنے سامنے ہونا۔
تَسَمَّتَهُ: کسی کے راستہ اور طریقہ پر چلنا، کسی کا خاص طور پر قصد و ارادہ کرنا۔
السَّمْتُ: نمایاں راستہ، طریقہ، جہت و رخ (۲) وقار و تمکنت (۳) ہیئت وصورت (۴) آسمان کی طرف دیکھنے والے کے سر پر آسمان میں ایک وہمی نقطہ۔ سَمْتُ الرأس: اس کے بالمقابل نقطہ سَمْتُ القدم کہلاتا ہے ج: سُمُوتٌ۔
المُسَامِتُ و المُتَسَامِتُ: بالمقابل۔
المُتَسَامِتَةُ: النُّقَطُ المُتَسَامِتَةُ: علم ہندسہ میں خط مستقیم پر پائے جانے والے بہت سے نقطے۔
المُسَمَّتُ من النَّعل: چپل کے درمیان کا نیچے تک باریک حصہ۔
• سَمُجَ ـُ سَمَاجَةً و سُمُوجَةً: بدنما ہونا۔ ھو سَمْجٌ و سَمِجٌ و سَمِیْجٌ۔
سَمَّجَهُ: بدنما بنانا۔
اسْتَسْمَجَهُ: برا سمجھنا۔
السَّمْجُ: بدذائقہ یا بدبودار دودھ، سڑا ہوا دودھ۔
السَّمِیْجُ: السَّمْجُ ج: سُمَجَاءُ و سِمَاج۔ و ھی سَمِیْجَةٌ ج: سِمَاج۔
سَمَجَ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
• سَمَحَ ـَ سَمْحًا و سَمَاحًا و سَمَاحَةً: آسان و نرم ہونا (۲) دشواری

سے قابو میں آنا۔
سَمَحَ العُودُ: لکڑی یا شاخ کا بے گرہ اور سیدھا ہونا۔
— فُلانٌ: فیاضی سے کام لینا، تنگی و فراخی دونوں میں سخی و فیاض ہونا
— لہ بحاجۃٍ: کسی کی ضرورت کو پورا کرنا۔
— لہ بکذا: دل کھول کر دینا، بخشش کرنا (۲) کسی بات کی اجازت دینا۔
— بالأمرِ: روا رکھنا، جائز قرار دینا۔
لا سَمَحَ اللّٰہُ: خدا نخواستہ، خدا نہ کرے۔
سَمُحَ ـُ سَمَاحَۃً و سُمُوحَۃً: فیاض و سخی ہونا، فراخ دل ہونا۔ ھو سَمْحٌ و سَمِیحٌ۔
أَسْمَحَ: فیاض و سخی ہونا۔ أَسْمَحَتْ نَفْسُہُ: دل نرم ہونا، مطیع و فرمانبردار ہونا۔
سَامَحَہُ بکذا و فیہ: کسی معاملہ میں کسی کا ہم نوا ہونا (۲) کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
— بذنبِہ: کسی کے گناہ یا غلطی کو معاف کرنا، بطور دعا کہا جاتا ہے: سَامَحَکَ اللّٰہ: خدا تجھ کو معاف کرے۔
سامِحْنِی: معاف کیجئے۔
سَمَّحَ: سَمَحَ: آہستہ آہستہ چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— الشیءَ: نرم و آسان کرنا۔
— الرُّمحَ و غیرہُ: نیزہ وغیرہ کو نرم اور سیدھا کرنا۔
— فُلانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَامَحَ فی کذا: کسی معاملہ میں رواداری کرنا، چشم پوشی کرنا، توسع سے کام لینا، عفو و درگذر سے کام لینا۔
تَسَامَحَ مع احدٍ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
تَسَمَّحَ فیہ: تَسَامَحَ۔ توسع اور رواداری برتنا، نرمی برتنا۔
الاستِسْمَاحُ: اجازت طلبی۔
اِستَسْمَحَہُ: بخشش طلب کرنا (۲) معافی چاہنا۔
— بکذا: اجازت چاہنا۔
التَّسَامُحُ: رواداری، توسع، بھول چوک فروگذاشت ج: تَسَامُحَات۔
السَّمَاحُ: نرمی، فراخ دلی، عفو و درگذر چشم پوشی (۲) اجازت (۳) اجتماعی رقص کی ایک قسم جس میں ناچنے والے باہم ہاتھوں کا حلقہ بنا کر ناچتے ہیں۔
بَیعُ السَّمَاحِ: وہ بیع جس میں مناسب یا مقررہ قیمت سے کم پر معاملہ کیا جائے۔
السَّمَاحَۃُ: فراخ دلی، فیاضی (۲) نرمی (۳) عالی ظرفی، رواداری (۴) ایک اعزازی لقب۔ جیسے: صَاحِبُ السَّمَاحَۃِ الأُستاذ فُلان یا سَمَاحَۃُ الاستاذ فلان بمعنی جناب، عالی جناب، حضرت۔
السَّمْحُ: سخی، فراخ دل (۲) نرم و لچکدار جیسے: عُودٌ سَمْحٌ: بے گرہ شاخ یا لکڑی۔
السَّمْحَۃُ: سَمْحٌ کی تانیث۔ شَرِیعَۃ سَمْحَۃٌ: نرمی و سہولت آمیز شریعت یا احکام ج: سِمَاح۔
المُسَامَحَۃُ: چشم پوشی۔
المِسْمَاحُ: بہت سخی، دریا دل (۲) انتہائی روادار (۳) بہت وسیع الظرف ج: مَسَامِحُ۔
المَسْمَحُ: گنجائش، سہولت و نرمی۔ کہتے ہیں: عَلَیکَ بالحقّ فانَّ فیہ مَسْمَحًا: تم کو حق پر قائم رہنا چاہیے کیونکہ اس میں باطل سے بچنے کی گنجائش و امکان ہے۔
المِسْمَحُ: المِسْمَاحُ ج: مَسَامِح۔
المَسْمُوحُ: جائز، مباح۔
المَسْمُوحُ لہ: اجازت یافتہ۔
المَسْمُوحُ بکذا: اجازت شدہ، اس کی اجازت ہے۔
• السِّمْحَاقُ: سر کی ہڈی پر چڑھی ہوئی باریک کھال (۲) جنین کی جھلی، حاملہ کی جھلی (۳) بادل کا باریک ٹکڑا (۴) ختنہ کا نشان ج: سَمَاحِیقُ۔
سِمْحَاقُ سُنُوخِ الأَسْنَانِ: دانتوں کی جڑوں کے اندر کی جھلی۔
السُّمْحُوقُ: پتلا اور باریک (۲) کھجور کا لمبا درخت ج: سَمَاحِیقُ۔
• سَمَخَ الزَّرْعُ ـَ سَمْخًا: کھیتی کا پھوٹنا۔
سَمَخَہُ ـَ: کان کے سوراخ پر مارنا۔
زَرْعٌ حَسَنُ السَّمْخَۃِ: عمدہ اگنے والی کھیتی۔
السِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔
• سَمَدَ ـُ سُمُودًا: بلند ہونا (۲) سینہ تان کر سر اونچا کرنا (۳) بے پرواہ ہونا، کھیل میں لگنا۔
— عنہ: بھولنا، غافل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: ”أَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ“ (۲) مبہوت و حیرت زدہ ہونا۔ حدیث میں ہے: ”مالی أراکُم سَامِدِینَ“
سَمَّدَہُ: غافل بنانا، حیران و مبہوت کرنا، کھیل کود میں لگانا۔
— الأرضَ: زمین میں کھاد ڈالنا، کھاد ڈال کر بہتر بنانا۔

اِسْمَدَّ: بہت سوجنا، بہت زیادہ ورم آلود ہونا۔
— من الغیظ و الغضب: غیظ و غضب سے منہ پھولنا۔
السَّمَادُ: کھاد ج: اَسْمِدَۃ۔
السَّمَدُ: دائمی، ابدی۔
السَّمِیْدُ: السَّمِیْذُ۔ میدہ۔
• اِسْمَدَرَ بَصَرُہٗ: نگاہ میں اڑتے ہوئے ذرّات نظر آنا۔
— الطَّرِیْقُ: راستہ کا سیدھا اور لمبا ہونا۔
— الکَلَامُ: کلام کا درست ہونا۔
السَّمَادِیْرُ: نگاہ میں آنے والے اڑتے ہوئے ذرّات۔ واحد: سُمْدُوْرٌ۔
السَّمَیْدَعُ: فیاض و سخی بڑا آدمی (۲) سردار، سربراہ (۳) بہادر (۴) کاموں میں پھرتیلا ج: سَمَادِعُ و سَمَادِعَۃٌ
• السَّمِیْذُ: سوجی، دلیا، سفید آٹا، سفید آٹے کی روٹی۔
• سَمَرَ ـُ سَمْرًا و سُمُوْرًا: رات میں ساتھی سے باتیں کرنا، قصہ کہانی کہنا۔ کہاوت ہے: لا اَفْعَلُہ ما سَمَرَ السَّمِیْرُ او ابن سَمِیْر او ابنا سَمِیْر: میں یہ کام کبھی نہ کروں گا۔ ھو سَامِرٌ ج: سُمَّارٌ و سُمَّرٌ و سَمَرَۃٌ و سَامِرَۃ۔
— الماشِیَۃُ: مویشی کا چرنا۔ سَمَرَت الماشِیَۃُ النَّبَاتَ۔
— الإبِلَ: اونٹوں کو آزاد چھوڑنا۔
— اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملا کر اسے پتلا کرنا۔
— الخَشَبَ وغیرَہٗ: لکڑی وغیرہ میں میخ ٹھونکنا، مضبوط کرنا۔
— السَّھْمَ: تیر چھوڑنا۔
— العَیْنَ: گرم سلائی سے آنکھ پھوڑنا۔

سَمِرَ ـَ سَمْرَۃً: گندم گوں ہونا، سیاہ و سفید کے درمیان رنگ کا ہونا، سانولا ہونا۔ ھو اَسْمَرُ و ھی سَمْرَاءُ ج: سُمْرٌ۔
سَمُرَ ـُ سُمْرَۃً: سَمِرَ۔
سَامَرَہٗ: کسی کے ساتھ رات کو باتیں کرنا
سَمَّرَ الإبِلَ و الخَشَبَ و اللَّبَنَ: اونٹ کو آزاد چھوڑنا، لکڑی میں کیل ٹھونکنا، دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنا۔
تَسَامَرَا: رات کو باہم باتیں کرنا۔
اِسْمَارَّ: بتدریج گندمی رنگ کا ہونا۔
اِسْمَرَّ: سَمِرَ۔
الاَسْمَرُ: گندمی رنگ کا، سانولے رنگ کا (۲) نیزہ (۳) ہرنی کا دودھ ج: سُمْرٌ۔
عَامٌ اَسْمَرُ: خشک سال، قحط کا سال۔
الاَسْمَرَانِ: پانی اور گیہوں۔
السَّامِرُ: قصہ گو (۲) رات کو باتیں کرنے والے، کہانی کہنے والے (۳) رات کی محفل قصہ گوئی (اسم جنس)۔
السَّامِرِیُّ: سامرہ سے تعلق رکھنے والا شخص۔ سامرہ وہ لوگ ہیں جو یہودیوں کے ساتھ بعض عقائد میں شریک ہیں اور بعض میں ان سے مختلف ہیں (۲) بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کا ایک شخص جس نے گائے کے مصنوعی بچھڑے کو معبود بنا کر اس کی پوجا کی اپنی قوم کو دعوت دی تھی۔
السَّمَارُ: پانی ملا ہوا دودھ (۲) ایک گھاس جس کے پتوں سے چٹائیاں اور کنڈیاں بنائی جاتی ہے۔
السَّمَارَۃُ: رات کی قصہ گوئی۔ گفتگو۔
السَّمَرُ: شب کی گفتگو، رات کو کہی جانے والی کہانیاں (۲) قصہ گوؤں کی مجلس (۳) مدت دراز۔ کہتے ہیں: لا اُکَلِّمُہ السَّمَرَ و القَمَرَ: میں اس سے کبھی نہ بولوں گا (۴) چاند کی روشنی۔
السَّمُرُ: ببول کا درخت واحد: سَمُرَۃ ج: اَسْمُرٌ۔
السُّمْرَۃُ: سانولا رنگ، گندمی رنگ۔
السَّمْرَۃُ: رات کی گفتگو۔
السَّمُّوْرُ: ایک نیولے جیسا جانور جو شمال افریقہ میں ہوتا ہے اس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
السِّمِّیْرُ: ماہر قصہ گو۔ فُلَانٌ سِمِّیْرُ مُلُوْكٍ۔
السَّمِیْرُ: رات کے وقت قصہ کہانی کہنے والا، باتیں کرنے والا ج: سُمَرَاءُ (۲) زمانہ طویل۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُہ سَمِیْرَ اللَّیَالِی: میں اسے کبھی نہ کروں گا
السُّمَیْرِیَّۃُ: کشتیوں کی ایک قسم۔
المِسْمَارُ: کیل، میخ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ مِسْمَارُ الإبِلِ: فلاں اونٹوں کا اچھا منتظم ہے ج: مَسَامِیْرُ (۲) علم طب میں پیر کی انگلی پر ابھرنے والی گانٹھ۔
مِسْمَارٌ بُرْغِیٌّ: پیچ دار کیل۔
المَسْمُوْرُ: کم گوشت والا جس کی ہڈیاں پٹھوں کے ساتھ مضبوطی سے جمی ہوئی ہوں (۲) عمدہ نسل (۳) تیز رفتار اونٹنی۔
مِسْمَارٌ رَزَّۃ: دونوکی کیل۔
مِسْمَارٌ صَقَّارَۃ: چوڑی گھنڈی دار کیل۔
مِسْمَارٌ لَوْلَبِیٌّ: چوڑی دار کیل۔
مِسْمَارٌ بَصَمُولَۃ: پیچ دار موٹی کیل، بولٹ، نٹ۔
مِسْمَارُ اللَّبَنِ: کھیس، بھینس وغیرہ کا ابتدائی دودھ جو کیلوں دار ہوتا ہے۔
• سَمْرَجَ لہ: خراج کی ایک تہائی قسط دینا (تین قسطوں میں سے ایک)۔

السَّمَرَّجُ : سال میں خراج کی تین قسطیں ج: سَمَارِجُ ۔

السَّمَرَّجَةُ : السَّمَرَّجُ ۔

• السَّمَرْمَرُ : ایک پرندہ تلیر جیسا۔ اس کی آواز سے ٹڈی ڈرتی ہے۔

السَّمَرْمَرَةُ : بھوت ۔

• سَمْسَرَ فُلَانٌ : دلالی کرنا۔ بائع اور مشتری کے درمیان سہولت پیدا کرنے کے لئے کمیشن پر ثالثی کرنا۔

السِّمْسَارُ : دلال ج : سَمَاسِرَة (فارسی لفظ کا معرّب)

سِمْسَارٌ بالعُمولَة : کمیشن ایجنٹ ۔

سِمْسَارُ بورصة : کرنسی تبدیل کرنے والا ایجنٹ ۔

سِمْسَارُ منازِل : پراپرٹی ڈیلر۔

السَّمْسَرَةُ : دلالی، ایجنٹ گری (۲) کمیشن، دلالی کی اجرت۔

• السَّمْسَقُ : چنبیلی، ایک مشہور خوشبو۔

• سَمْسَمَ : خراماں خراماں چلنا ۔

ـــ الثَّعْلَبُ و نَحْوُهُ : لومڑی وغیرہ کا دوڑنا۔

ـــ اللّٰهُ وَجْهَ فُلَانٍ : کسی کے چہرے پر تل جیسے داغ ڈالنا۔

السُّمَاسِمُ : ہر خفیف و لطیف اور تیز رفتار چیز (۲) لومڑی ج: سَمَاسِمُ ۔

السِّمْسِمُ : لومڑی (۲) زہر۔

السُّمْسُمُ : سرخ چیونٹیاں (۲) ایک جانور (رُتَيْلَاءُ الخطاطيف) واحد: سُمْسُمَةٌ ج : سَمَاسِم ۔

السِّمْسِمُ : تل (۲) سرخ چیونٹیاں۔ واحد: سِمْسِمَةٌ ج : سَمَاسِمُ ۔

السَّمْسَام و السُّمْسُمَان : تیز رفتار اور خفیف و لطیف چیز۔

• سَمَطَ اللَّبَنُ ـُ سَمْطًا و سُمُوطًا : دودھ کی مٹھاس ختم ہو جانا اور ذائقہ نہ بدلنا ۔

سَمَطَ علی الیَمِیْنِ : حلف اٹھانا۔

ـــ فُلَانًا يَمِيْنًا على حَقِّهِ : کسی سے اپنے حق کے لئے حلف اٹھوانا۔

ـــ الذَّبِيْحَةَ سَمْطًا : ذبح کئے ہوئے جانور کو گرم پانی یا کیمیاوی مادے میں ڈال کر کھال کے بال وغیرہ صاف کرنا، پکانے یا بھوننے یا دباغت سے پہلے۔

ـــ السِّكِّيْنَ : سان دینا، تیز کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ : زین کے تسمہ کے ساتھ لٹکانا

سَمَّطَ الشَّيْءَ : زین کے تسموں کے ساتھ لٹکانا۔

ـــ القَصِيْدَةَ : نظم کو مسمّط بنانا (۲) کسی چیز کے ساتھ لگ جانا، الگ نہ ہونا

تَسَمَّطَ بِهِ : کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا۔

ـــ اللَّحْمَ و غَيْرَهُ : گوشت اٹھا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: رَأَيْتُهُ مُتَسَمِّطًا لَحْمًا : میں نے اسے گوشت اٹھائے ہوئے دیکھا۔

السَّامِطُ : گرم پانی جس سے مذبوح جانور کی کھال صاف کی جائے، بال وغیرہ صاف کئے جائیں۔

السِّمَاطُ : صف، لائن ۔ مَشَى بَيْنَ سِمَاطَيْنِ من الجُنُودِ وغیرهم وہ سپاہیوں کی دو لائنوں کے درمیان چلا (۲) نظم و ترتیب کہتے ہیں: هُم عَلَى سِمَاطٍ وَاحِدٍ (۳) دسترخوان جس پر کھانا چنا جائے، کھانے کی میز (۴) کنارہ۔ کہتے ہیں: مَشَى عَلَى سِمَاطَيِ الطَّرِيقِ اَوِ النَّهرِ۔

ـــ من الوادی و نحوه : وادی کے بیچ سے آخری کونے تک کی جگہ ج: سُمُطٌ و اَسْمِطَةٌ ۔

السَّمْطُ : پتلے حال والا غریب آدمی ۔

السِّمْطُ : لڑی، دھاگا جب کہ اس میں موتی یا دانے پروئے ہوئے ہوں (۲) ہار (۳) زین کا تسمہ جس سے پیچھے کی طرف چیزیں لٹکائی جاتی ہیں (۴) چھریرے بدن کا ہوشیار آدمی (۵) شکاری (۶) ایسا آدمی جو تجربہ کار اور اپنے معاملات میں گھاگ ہو ج: سُمُوطٌ ۔

ـــ من الرَّمْلِ : ریت کی لمبی لائن ۔

السُّمْطُ : اونی کپڑا ج: اَسْمَاطٌ ۔

السَّمْطَاءُ من القَصَائِدِ : المُسَمَّطَةُ ج: سُمْطٌ ۔

السَّمِيْطُ : المَسْمُوطُ (۲) اینٹوں کا ردّہ۔

نَعْلٌ سَمِيْطٌ : ایک ہی چمڑے کا جوتا ۔

السُّمَيْطُ من الآجُرِّ : اینٹوں کا ردّہ۔

المَسْمَطُ : وہ جگہ جہاں ذبح کئے ہوئے جانوروں کی کھال صاف کی جائے (۲) وہ جگہ جہاں جانوروں کی اوجھ سری پائے وغیرہ فروخت ہوتے ہیں۔

المُسَمَّطُ : (من القصائد) وہ نظم جس کے کچھ مصرعے ایک قافیہ پر ہوں پھر ایک مصرع دوسرے قافیہ پر ہو اور پھر اسی نہج پر اس مخالف قافیہ کی بھی بقیہ اشعار میں پابندی کی جائے (۲) ناقابل واپسی چیز کہتے ہیں: حُکْمُكَ مُسَمَّطًا : یعنی تمہارا فیصلہ رد نہیں کیا جا سکتا۔ وخُذْ حُكْمَكَ مُسَمَّطًا : تم اپنے فیصلہ کو نافذ العمل سمجھو۔

• سَمِعَ لِفُلَانٍ او الیه او الی حَدِيثه ـَ سَمْعًا و سَمَاعًا : کسی کی بات توجہ سے سننا، دھیان دینا۔

ـــ لَهُ : اطاعت کرنا، بات ماننا

ـــ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ : اللہ کا کسی کی

حمد کو سننا اور قبول کرنا۔
سَمِعَ الصَّوْتَ و بِہ: کان میں آواز آنا، سننا۔
ـــ الدُّعَاءَ و نَحْوَہٗ: کسی کی پکار پر لبیک کہنا۔ اپیل وغیرہ کو ماننا۔
ـــ الکلامَ: کلام کو سننا، مطلب سمجھنا۔
ھو سَامِعٌ ج: سُمَّاعٌ و سَمَعَة و ھو سَمَّاعٌ و ھی سامِعة و سَمَّاعَة، و ھو و ھی سَمِیْعٌ و سَمُوْعٌ۔
اُذُنٌ سَمِیْعَة: سننے والا کان۔
اِسْمَعْ غَیْرَ مُسْمَعٍ: تم سنو مگر تمہاری بات نہیں سنی جائے گی یعنی مانی نہیں جائے گی یا اس طرح کہا جاتا ہے: اِسْمَعْ لَا اُسْمِعْتَ۔
ـــ بہ: معلوم ہونا۔
ـــ عَرَضًا: اتفاقاً سننا۔
ـــ عَبْرَ التِّلِفُوْن: ٹیلیفون پر بات سننا۔
أَسْمَعَ الدَّلْوَ او الزَّنْبِیْلَ و نَحْوَھما: ڈول وغیرہ پکڑنے کا دستہ (کڑا) لگانا یا زنبیل وغیرہ میں دونوں طرف دستے (کڑے) لگانا یا ان دونوں کڑوں کے درمیان پکڑنے کیلئے لکڑی لگانا۔
ـــ فُلَانًا: گالی دینا۔
ـــ فلانًا الکلامَ: سنانا یا کان میں ڈالنا یا اس تک بات پہنچانا۔
سَمَّعَہُ الکلامَ: سنانا۔
ـــ بفُلَانٍ: کسی کو رسوا کرنا، شہرت دینا، خاص طور پر بری شہرت دینا۔ کہتے ہیں: سَمَّعَ بہ فی النَّاسِ او المَجَالِس۔
اِسْتَمَعَہٗ و لہ و الیہ: غور سے سننا، دھیان دینا۔

تَسَامَعَ النَّاسُ بالکلامِ: ایک دوسرے کو بات سنانا، تبادلہ کرنا۔
ـــ النَّاسُ بفُلَانٍ: لوگوں میں کسی کا عیب مشہور ہونا۔
تَسَمَّعَہٗ و لہ و الیہ: غور سے سننا (۲) کوشش کر کے سننا، چپکے سے سننا۔
ـــ الطَّبِیْبُ: ڈاکٹر یا حکیم کا، کان یا آلہ کے ذریعہ نبض کی حرکت سننا، اندرونی حرکت سننا۔
السَّامِعَة: السَّامِعِ کی مؤنث (۲) کان
اُذُنٌ سَامِعَةٌ: تیز کان، جلد سن لینے والا کان۔ ھما سامعتان
ج: سَوَامِع۔
السَّمَاعُ: ذکر یا پرستش اور عمدہ بات (۲) گانا، قوالی، اہل لغت کے یہاں اس کی ضد قیاس ہے۔ سماع وہ ہے جو عربوں سے سنا جائے اور اس پر قیاس کئے بغیر اسے استعمال کیا جائے۔
سَمَاعِ: اسم فعل بمعنی اِسْمَعْ۔
السَّمَاعِیُّ: خلاف القیاسیّ؛ عرب علماءِ لغت کے نزدیک سماعی وہ ہے جس کا کوئی ایسا قاعدہ کلیہ نہ ہو جو بہت سی جزئیات پر مشتمل ہو، بلکہ اہلِ لسان سے سماع پر موقوف ہو۔ بخلاف قیاسی۔ وہ ایک قاعدۂ کلیہ ہوتا ہے جس کے تحت جزئیات آتی رہتی ہیں (۲) فی موسیقی میں عربی موسیقی (ساز) کا وہ قالب ہے جو چار خانوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ایک حصہ تسلیم نامی ہوتا ہے جیسے ہر خانہ کے بعد دہرایا جاتا ہے۔
السَّمْعُ: سننے کی قوت جس کے ذریعہ آوازوں کا ادراک کیا جاتا ہے (۲) کان (۳) سنی ہوئی بات (۴) ذکر
ج: اَسْمَاعٌ۔

سَمْعًا و طاعةً: اِسْمَعْ سَمْعًا و اُطِیْعُ طاعةً، مجھے منظور ہے، میں حاضر ہوں، اظہار اطاعت کے لئے بولا جاتا ہے۔
سَمْعَكَ اِلَیَّ: میری بات سنو۔
ھو بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِھا: وہ زمین کے طول و عرض میں ہے یا پتہ نہیں وہ کہاں گیا یا ایسی بنجر زمین میں ہے کہ وہاں نہ اس کی کوئی بات سنتا ہے اور نہ اسے دیکھتا ہے۔
اَلْقٰی نَفْسَہ بَیْنَ سَمْعِ الاَرْضِ و بَصَرِھا: اس نے خود کو دھوکہ میں ڈال لیا اسے پتہ نہیں کہ وہ کہاں ہے۔
اُمُّ السَّمْعِ: دماغ۔
السِّمْعُ: دعا میں کہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ سِمْعًا لَا بِلْغًا: اے اللہ میری بات سن لے وہ کسی کو پہنچانے کی نہیں۔
سِمْعٌ لَا بِلْغٌ: خبر صرف سننے کے قابل ہے کسی تک پہنچانے کے لائق نہیں یعنی خراب ہے یا یہ کہ مصائب کو سنتا تو ہوں مگر وہ مجھ پر نہیں آتے۔
سِمْعَ اُذُنِیْ: میرے سنتے ہوئے۔
السِّمْعُ: سنی ہوئی اچھی بات، اچھی شہرت (۲) کتے سے بڑا ایک جانور۔ کہتے ہیں: ھو اَسْمَعُ من سِمْعٍ۔ و اَسْمَعُ من السِّمْعِ الاَزَلِّ۔
السِّمْعُ الاَزَلُّ: بجو، بھیڑیا۔ واحد: سِمْعَةٌ۔
السُّمْعَةُ: شہرت اچھی ہو یا بری (۲) سنی جانے والی آواز وغیرہ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِکَ رِیَاءً و سُمْعَةً: اس نے فلاں کام دکھاوے اور شہرت کیلئے کیا ہے۔
اُذُنٌ سَمْعَةٌ: تیز کان۔
السُّمْعَةُ: شہرت، ساکھ۔ کہتے ہیں: فَعَلَ ذٰلِکَ رِیَاءً و سُمْعَةً۔

السُّمْعَةُ الحَسَنَةُ: اچھی شہرت، ساکھ
—المُمَیِّزَۃ: نمایاں خصوصیت و شہرت
طرۂ امتیاز۔
أَسَاءَ سُمْعَتَه والیہا: ساکھ
خراب کرنا۔
أَحْسَنَ سُمْعَتَه: ساکھ بنانا۔
السَّمْعِیَّات: (فی العقائد) وہ امور
جن کا علم بذریعہ وحی ہو جیسے جنت
و دوزخ اور احوال قیامت۔
السَّمَّاع: جاسوس، بہت سننے والا۔
السَّمَّاعَۃ: سَمَّاع کی تانیث۔ أُذُنٌ
سَمَّاعَۃٌ: بہت تیز کان (۲) دل کی
دھڑکن معلوم کرنے کا آلہ (اسٹیتھسکوپ)
(۳) ٹیلیفون ریسیور (۴) وائرلیس سیٹ
کا رسیور جسے کان سے لگا کر سنتے ہیں۔
السَّمِیْعُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، اچھی طرح
سننے اور جاننے والا (۲) سننے والا (۳)
سنانے والا جیسے: مُنَادٍ سَمِیْعٌ
(۴) ذکر۔
المَسْمَعُ: سننے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هو منی
"بمرأى ومَسْمَعٍ" وہ میری آنکھوں
اور کانوں کے سامنے ہے۔ دیکھ بھی
رہا ہوں اور اس کی بات سن بھی رہا ہوں
المِسْمَعُ: کان (۲) ڈول کے بیچ میں پڑا ہوا
حلقہ یا دستہ ج: مَسَامِعُ۔
المُسْمِعُ: گویّا، قوّال۔
المِسْمَعَۃ: کان ج: مَسَامِعُ۔
مِسْمَاعُ الصَّدْرِ: دل کی حرکت دیکھنے
کا آلہ۔ اسٹیتھسکوپ۔
المُسْمِعَۃ: مُسْمِعٌ کی مؤنث، گانے والی،
قوالن۔
• السَّمَعْمَعُ: تیز و سبک (۲) مکار و چالاک
(۳) چھوٹے سر اور چھوٹے جثہ والا (۴)
ہلکا اور چھوٹا سر (۵) لمبا اور پتلا آدمی (۶)
المرأة الكالحة: بدچلن عورت۔

السَّمَعْمَعَۃُ: سَمَعْمَعٌ کی تانیث (۲)
بھوتنی یا چڑیل، بھیڑیئے جیسی عورت
• سَمَقَ النَّبَاتُ والشَّجَرُ وغیرہ
ـُ سَمْقًا وسُمُوْقًا: لمبا اور
اونچا ہونا۔
السُّمَاقُ: بالکل خالص۔ جیسے أُحِبُّكَ
حُبًّا سُمَاقًا۔
السَّامِقُ: لمبا، اونچا۔
السَّمِیْقُ: لمبا آدمی۔
السُّمَّاقُ: ایک پہاڑی درخت جس کا پھل
ترش ہوتا ہے۔
السَّمِیْقُ، السَّمِیْقَانِ: بیلوں کے
جوئے کا وہ حصہ جو گردن پر رکھا
جاتا ہے جوئے کے کنارے کی
دو لکڑیاں جن سے بیل کی گردن
گھیری جاتی ہے (جوئے کو النِّیْر
کہتے ہیں) ج: أَسْمِقَۃٌ۔
• سَمَكَ ـُ سُمُوْكًا: اونچا اور بلند
ہونا۔ سَنَام سَامِكٌ: اونچا
کوہان۔
— الشَّیْءَ سَمْكًا: اونچا کرنا، بلند کرنا
سَمُكَ ـُ سَمَاكَۃً: بلند ہونا
(۲) دبیز ہونا۔
اِسْتَمْكَ البَیْتُ: گھر کا اونچا ہونا
اِنْسَمَكَ البَیْتُ: اسْتَمْكَ۔
سَمَّكَ: بلند کرنا۔
تَسَمَّكَ: بلند ہونا۔
اِسْتَسْمَكَ الثِّیَابَ: کپڑوں میں سے
دبیز کپڑا پسند کرنا۔
السَّمَّاكُ: مچھیرا، مچھلیاں پکڑنے اور
فروخت کرنے والا۔
السِّمَاكُ: ہر بلند چیز دیوار، چھت وغیرہ
(۲) اوپر اٹھانے کا ذریعہ لکڑی وغیرہ
(۳) گلے ہنسلی سے ملا ہوا حصہ۔
السِّمَاکَانِ: دو روشن ستارے جن
میں سے ایک شمال میں ہوتا ہے اسے
السِّمَاكُ الرَّامِحُ کہتے ہیں، دوسرا
جنوب میں ہوتا ہے جسے السِّمَاكُ
الأَعْزَل کہتے ہیں۔
السَّمْكُ: چھت یا چھت کی موٹائی (دل)
(۲) علم ریاضی میں طول و عرض کے علاوہ
ایک تیسرا فاصلہ (بعد) جسے ارتفاع
کہتے ہیں ج: سُمُوك۔
السُّمْكُ: سُمْكُ الشَّیْءِ: موٹاپن،
دبیزپن۔
السَّمَكُ: مچھلی جس کی بہت اقسام ہوتی
ہیں۔ ج: سِمَاك وسُمُوك و
أَسْمَاك۔
السَّمَكَۃ: ایک مچھلی۔ شَوَی فی الحَرِیْقِ
سَمَكَتَه: اس نے لگی ہوئی آگ
میں اپنی مچھلی بھونی یعنی ناجائز فائدہ
اٹھانا۔
سَمَكَۃٌ فی ثَوْبٍ: کرتے کی تہ کونی کلی
السَّمِیْكُ: موٹا، دبیز (ثخین)۔
السُّمَیْكَاءُ: دیمک (۲) بہت چھوٹی مچھلیاں
جن کو سکھا کر بعد میں استعمال کرتے
ہیں۔
المِسْمَاكُ: خیمہ کے بیچ کا شہتیر یا ستون
جس کے ذریعہ خیمہ کو اوپر اٹھایا جاتا
ہے ج: مَسَامِیْكُ۔
المَسْمُوْكُ: لمبا (۲) من الخیل:
مضبوط گھوڑا۔
المَسْمُوْکَاتُ والمُسْمَکَاتُ السَّبْعُ:
ساتوں آسمان۔
• السَّمْكَرِیُّ: گھریلو ضرورت کی چھوٹی چیزیں
بنانے والا جیسے کوزے قیف وغیرہ
(۲) لوہے کی تختی جس پر رانگ کی
پالش کی گئی ہو۔
• سَمَلَ الثَّوْبُ ونحوہ ـُ سُمُولًا
وسُمُوْلَۃً: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

سَمَلَ بَیْنَھُمْ سَمْلاً: لوگوں میں صلح کرانا۔
___ فِی الْمَعِیْشَۃِ: معیشت کی درستگی کی کوشش کرنا۔
___ الْعَیْنَ: آنکھ پھوڑنا (لوہے کی سلاخ یا گرم لوہے سے)
___ الْحَوْضَ وَ نَحْوَہٗ: حوض وغیرہ کا کیچڑ وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔
سَمُلَ الثَّوْبُ ـــ سَمَالَۃً وَسُمُوْلَۃً: پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھُوَ سَمِیْلٌ
أَسْمَلَ: بوسیدہ ہونا۔
___ بَیْنَھُمْ: صلح کرانا۔
سَمَّلَ الْحَوْضَ: حوض کا تھوڑا پانی دینا (اس سے کم پانی نکلنا)۔
___ الْحَوْضَ وَ نَحْوَہٗ: حوض وغیرہ کو صاف کرنا۔
___ فُلَانًا بِالْقَوْلِ: کسی کے ساتھ نرمی سے بات کرنا۔
اِسْتَمَلَ الْعَیْنَ: سَمَلَھَا۔
تَسَمَّلَ فُلَانٌ: برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی پینا۔
___ النَّبِیْذَ: نبیذ کو بڑے شوق سے پینا۔ عادی ہونا۔
السَّمَالُ: جمع شدہ پانی کے کیڑے۔
السَّمَلُ: ثَوْبٌ سَمَلٌ: پرانا اور بوسیدہ کپڑا (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی ج: أَسْمَال۔ ثَوْبٌ أَسْمَال: پرانا کپڑا
السَّمِلُ: ثَوْبٌ سَمِلٌ: بوسیدہ کپڑا
السُّمْلَانُ: پانی یا مشروب کا بقیہ۔
السُّمْلَۃُ: برتن کی تلی میں بچا ہوا پانی (۲) آنسو نکال دینے والی بھوک۔
السَّمَلَۃُ: ثَوْبٌ سَمَلَۃٌ: بوسیدہ کپڑا (۲) برتن میں بچا ہوا تھوڑا پانی، حوض وغیرہ میں بچا ہوا پانی یا کیچڑ اور گارا ج: سَمَلٌ وَ سِمَال۔

السَّوْمَلُ: پھٹا پرانا کپڑا۔
السَّوْمَلَۃُ: چھوٹی پیالی۔
السَّمَوَّلُ: فراخ و نرم زمین۔
• سَمْلَجَ الشَّیْءَ فِی حَلْقِہٖ: رک رک کر آسانی سے پینا۔
السُّمَالِجُ: میٹھا دودھ۔
السِّمْلَاجُ: عیسائیوں کا تہوار۔
السَّمَلَّجُ: خوش ذائقہ گاڑھا دودھ۔
السَّمَالِجِیُّ: بے مزہ دودھ یا کھانا، جما یا جانے والا دودھ۔
السَّمَلَّعُ: بھیڑیا، بد اور خبیث کے لئے بھی بولتے ہیں۔
• السَّمْلَقُ: بنجر اور بے آب و گیاہ زمین (۲) بانجھ عورت یا مادہ (۳) بوڑھی عورت ج: سَمَالِقُ۔
السَّمَلَّقُ: (مِنَ الْکَذِبِ) خالص جھوٹ
سَمْلَکَ اللُّقْمَۃَ وَ نَحْوَھَا: لقمہ کو مل کر لمبا اور گول کرنا۔
• سَمَّتِ الرِّیْحُ ـــ سُمُوْمًا: ہوا کا جھلسا دینا۔ لو چلنا۔
___ الْیَوْمُ: دن کا گرم اور لو والا ہونا۔
___ الشَّیْءَ: خاص ہونا۔ کہتے ہیں: سَمَّتِ النِّعْمَۃُ۔
___ الْھَامَّۃُ فُلَانًا سَمًّا: زہر پہنچانا۔
___ فُلَانًا: کسی کو زہر پلانا۔
___ الطَّعَامَ وَ غَیْرَہٗ: زہر ملانا۔
___ السَّمُوْمُ النَّبَاتَ: لو (گرم ہوا) کا پودا جھلس دینا، جلا ڈالنا۔
___ الْإِبْرَۃَ وَ نَحْوَھَا: سوئی وغیرہ کا سوراخ بنانا۔
___ الثَّقْبَ: سوراخ میں گھسنا۔
___ الشَّیْءَ: ٹھیک کرنا۔
___ الْأَمْرَ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا اس کی حقیقت جاننا۔
___ بَیْنَھُمْ: صلح کرانا۔
___ الْقَارُوْرَۃَ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ

لگانا۔
سَمَّمَ فُلَانًا: خاص کرنا۔
___ النِّعْمَۃَ: انعام یا نعمت کو کسی کیلئے مخصوص کرنا۔
___ فُلَانٌ سَمَّمَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
سُمَّ الْیَوْمُ: دن کا گرم ہونا، لو والا ہونا (۲) دن میں لو چلنا۔
أَسَمَّ الْیَوْمُ: سُمَّ۔
سَمَّمَہٗ: زہریلا بنانا، زہر ملانا، زہر آلود کرنا، مسموم بنانا۔
___ السِّلَاحَ: ہتھیار کو زہر پلانا۔
___ الْوَضِیْنَ: ہودج میں کاج نما حلقہ بنانا۔
___ الشَّیْءَ: سیپیوں سے سجانا۔
___ الرَّجُلَ وَ الْحَیْوَانَ: انسان یا جانور کو زہر دینا۔
تَسَمَّمَ: زہر آلود ہونا، مسموم ہونا۔
___ الْجَوُّ: فضا کو مسموم اور ناخوش گوار بنانا۔
___ الرَّجُلُ وَ الْحَیَوَانُ: انسان یا جانور کے جسم میں زہر پھیلنا، زہر چڑھنا۔
___ الْجُرْحُ: زخم کا زہر پھیلنا، زہریلا ہو جانا
___ الْجُرْحَ: زخم میں زہر پیدا کرنا، سمیت آجانا۔
الْأَسَمُّ: تنگ نتھنے والا ناک۔
السَّامُّ: زہریلا، زہر آلود ج: سَوَامُّ۔
سَامُّ أَبْرَصَ: چھپکلی۔ صرف سَوَامُّ اور صرف بِرَصَۃ وَ أَبَارِصُ بھی کہتے ہیں
السَّامَّۃُ: زہریلی (۲) زہریلے کیڑے مکوڑے (۳) موت (۴) خاص لوگ۔ کہتے ہیں: الْعَامَّۃُ وَ السَّامَّۃُ: عام و خاص لوگ ج: سَوَامُّ۔
السَّمَامُ: چھوٹا سا پرندہ (مثل سُمَانی) (۲) ہر تیز اور لطیف و خفیف شے۔
السَّمَامَۃُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ: ہر چیز کی ذات

فُلَانٌ بَهِيُّ السَّمَامَةِ: فلاں خوش وضع آدمی ہے (۳) جھنڈا (۴) گھوڑے کی گردن کا ایک پسندیدہ دائرہ۔

السَّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) کوڑی جسے دریا سے نکال کر زینت کیلئے استعمال کرتے ہیں (۳) سوئی کا ناکا، باریک سوراخ۔ اَحَدُ السَّمَّيْنِ: گھوڑے کے نتھنے کی دو رگوں میں سے ایک ج: سُمُومٌ۔ کہاوت ہے۔ أَصَابَ سَمَّ حَاجَتِه: اس نے اپنا اصل مقصد حاصل کر لیا۔

السُّمُّ و السِّمُّ: زہر، زہریلا مادہ (۲) ہر باریک سوراخ جیسے سوئی کا ناکا کان اور ناک کا سوراخ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ" ج: سُمُومٌ وَ سِمَامٌ۔

سُمُومُ الانسان: منہ، ناک کے نتھنے اور دونوں کان۔

السُّمَّةُ: کوڑی (۲) کھجور کے پتوں کا دسترخوان جو کھجور کے درخت کے نیچے بچھا دیا جاتا ہے اور اس پر کھجوریں جھڑتی ہیں (۳) خصوصی رشتہ، قرابت

جُمَّارَةُ النَّخْلَةِ: قلب درخت خرما کھجور کے درخت کا گوند ج: سُمَمٌ و سِمَام۔

السَّمُومُ: بادسموم، لو، گرم جھلسنے والی ہوا (عام طور پر دن میں چلتی ہے) (۲) جسم کے اندر گھس جانے والی شدید گرمی قرآن پاک میں ہے: "وَ اَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا اَصْحَابُ الشِّمَالِ، فِي سَمُومٍ وَ حَمِيمٍ" ج: سَمَائِمُ

المِسَمُّ: جو جتنا بس چلے کھا سکے۔

المَسَامُّ: بدن میں باریک سوراخ جن سے پسینہ خارج ہوتا ہے۔ مسامات۔

واحد: سَمٌّ خلاف قیاس۔

المَسَمَّةُ: خاص لوگ۔ اهل المَسَمَّةِ: خاص لوگ اور رشتہ دار۔

سَمَنَ لِفُلَانٍ ـُ سَمْنًا: کسی کے لئے گھی سے سالن تیار کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ وَ نَحْوَهُ: گھی ملانا، گھی چڑھانا یا لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو گھی کھلانا۔

سَمِنَ ـَ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا، گوشت اور چربی دار ہونا۔ هو سَامِنٌ و سَمِينٌ و هي سَمِينَةٌ ج: سِمَانٌ۔

سَمُنَ ـُ سِمَنًا و سَمَانَةً: موٹا ہونا۔ هو سَمِينٌ۔

أَسْمَنَ: پیدائشی موٹا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: موٹاپا بڑھنا (۲) موٹے مویشی والا ہونا (۳) موٹی چیز کا مالک ہونا (۴) گھی خریدنا۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو موٹا کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: گھی ملانا، گھی ڈالنا، گھی میں تر بتر ہونا۔

سَمَّنَهُ: موٹا کرنا۔ کہاوت ہے: سَمِّنْ كَلْبَكَ يَأْكُلْكَ: کتے کو خوب موٹا کرنا کہ وہ تجھے کھا لے اس شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے جو کسی کے ساتھ احسان دکھلائی کر کے نقصان اٹھائے۔

ـــ الطَّعَامَ و نَحْوَهُ: گھی ملانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو گھی کا توشہ دینا، گھی کھلانا۔

ـــ لفلانٍ: بہت دینا، خوب داد و دہش کرنا۔

تَسَمَّنَ: موٹا ہو جانا، پھول جانا، پھول کر کپا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا بے نفع چیزوں کو اکٹھا کرنا، ڈینگیں مارنا (۲) موٹاپے کے اسباب جمع کرنا، خورد و نوش میں مگن ہونا۔

اِسْتَسْمَنَ فُلَانٌ: گھی مانگنا۔

ـــ الشَّيْءَ: موٹا سمجھنا۔ کہاوت ہے: قَدِ اسْتَسْمَنْتَ ذَا وَرَمٍ: تو نے ورم دار کو موٹا سمجھ لیا ہے یعنی حقیقت سے ناواقف ہے۔ ظاہر سے دھوکا کھا گیا ہے (۲) موٹاپا پانا (۳) موٹا چاہنا

الاَسْمَنُ: فُلَانٌ اَسْمَنُ حَظًّا مِنْ فُلَانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ خوش نصیب ہے۔

السَّامِنُ: موٹا (۲) گھی والا۔

السُّمَانَى: بٹیر۔ واحد: سُمَانَاةٌ۔ دیکھئے: (السَّلْوٰى)۔

السَّمَّانُ: گھی فروش (۲) زینت و سجاوٹ میں کام آنے والے رنگ۔

السَّمْنُ: گھی (مکھن جسے گرم کر کے نکالا جاتا ہے) کہاوت ہے: سَمْنُكُمْ هُرِيقَ فِي دَقِيقِكُم: تمہارا گھی تمہارے ہی آٹے میں ڈالا گیا ہے یعنی تمہارا مال تمہارے ہی کام آ رہا ہے۔

السِّمَنُ: موٹاپا، جسم کی پھیلاوٹ۔

السُّمْنَةُ: موٹا کرنے کی دوا (۲) ایک قسم کی گھاس جسے عورتیں بدن موٹا کرنے کیلئے استعمال کرتی ہیں، اس کی ٹہنی باریک اور پتے ہوتے ہیں اور اس پر سفید کلی نکلتی ہے اس کے دانے کالی مرچ کے مشابہ ہوتے ہیں۔

السُّمَنِيَّةُ: ہندوستان کے شہر سومناتھ کی طرف منسوب ایک ہندو فرقہ جس کا عقیدہ تناسخ ارواح کا ہے اور اس کا خیال ہے کہ بذریعہ اخبار علم حاصل نہیں ہوتا وہ صرف حسّی چیز ہے۔

السَّمِينُ: موٹا۔ ضد: الغَثّ۔ كَلَامٌ سَمِينٌ: سنجیدہ اور حکیمانہ کلام۔ هي سَمِينَةٌ ج: سِمَانٌ۔ أَرْضٌ سَمِينَةٌ:

عمدہ قابلِ زراعت ونشوونما والی زمین ۔

المَسْمَنَۃ: موٹاپے کا سبب وذریعہ طَعَامٌ مَسْمَنَۃٌ لِلجِسْمِ ۔

المُسْمِنُ: پیدائشی موٹا ۔

المُسَمِّنُ: موٹا کرنے والا ۔

• السَّمَنْدُ: (فارسی لفظ) گھوڑا ۔

• السَّمَنْدَلُ: ایک ہندوستانی پرندہ جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ آگ میں نہیں جلتا (۲) بعض پرندوں کے پروں سے بنا ہوا کپڑا جسے آگ نہیں جلاتی ۔

• سَمِہَ ـَ سَمْہًا وسُمُوھًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا۔ ھو سَامِہٌ ج: سُمَّہٌ۔ کہتے ہیں: بَقِی القَوْمُ سُمَّہًا: لوگ حیران رہ گئے۔

ـــ الفَرَسُ فی شوطِہ سُمُوھًا: گھوڑے کا بے تکان سرپٹ دوڑنا

سَمَّہَ اللّٰہُ عَقلَہٗ: اللہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا ۔

ـــ الرَّجُلُ اِبِلَہ ونَحوَھا: اونٹ وغیرہ کو بے مہار چھوڑنا ۔

السُّمَّہُ: باطل، بے حقیقت چیز (۲) جھوٹ (۳) بے مقصد کام۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ فُلانٌ فی السُّمَّہِ: وہ بے سوچے سمجھے چلا۔ جَرَی جَرْیَ السُّمَّہِ بھی کہتے ہیں (۴) ہوا، قدرتی ہوا ۔

السُّمَّہَی: دوپہر کے وقت سورج کی شعاع میں نظر آنے والے ذرات، ترمرے (۲) اترا ہٹ۔

السُّمَّہَۃُ: کھجور کے پتوں سے بنائی گئی دسترخوان نما چیز۔

السُّمَیْہَی: مَشَی السُّمَیْہَی: السُّمَّیْہَی: اترا کر چلا ۔

• سَمْہَجَ فی السَّیرِ وغیرِہ: جلدی کرنا، تیز چلنا ۔

ـــ الشیءَ: بھیجنا ۔

ـــ کلامَہ: جھوٹی بات کرنا ۔

ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا ۔

ـــ الیَمِینَ: سخت قسم کھانا ۔

السَّمَاھِجُ: بے مزہ دودھ ۔

السَّمْہَاج: جھوٹ ۔

السَّمْہَجُ: ملائم، آسان۔ مَاءٌ سَمْہَجٌ: ہلکا پانی۔ اَرْضٌ سَمْہَجٌ: نرم زمین۔ دِرْعٌ سَمْہَجٌ: ہلکی زرہ۔

ـــ من اللَّبَن: گاڑھا اور میٹھا دودھ

السَّمْہَجَۃُ: پختہ قسم ۔

• اِسْمَہَدَّ السَّنَامُ: کوہان کا موٹا ہونا

السَّمَہْدُ: سخت چیز۔ بھاری جسم کا اونٹ ۔

السَّمَہْدَدُ: بھاری جسم کا اونٹ

• سَمْہَرَ الزَّرْعُ: کھیتی کا شاخ در شاخ نہ ہونا۔ زیادہ نہ اُگنا ۔

اِسْمَہَرَّ الشیءُ والاَمْرُ: سخت اور کٹھن ہونا ۔

ـــ فی القِتالِ: لڑائی میں سخت ہونا۔

ـــ الظَّلامُ: اندھیر گپ ہونا ۔

السَّمْہَرِیُّ: مضبوط نیزہ، جس میں سخت لکڑی لگی ہو۔ سَمْہَر نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو نیزوں کا ماہر تھا۔ اس کی عورت کا نام ردینہ تھا اس کی طرف بھی نیزے منسوب ہیں (۲) مضبوط وسخت تانت ۔

• سَمَا ـُ سُمُوًّا وسَمَاءً: اونچا ہونا، بلند ہونا، لمبا ہونا (۲) بلند ہمت ہونا (۳) بلند رتبہ ہونا، عالی نسب ہونا (۴) جنگلات اور ویران جگہوں میں شکار کیلئے نکلنا ۔

سَمَا بَصَرُہ الی الشیءِ: نگاہ اٹھنا ۔

ـــ الہِلالُ: چاند کا اونچا ہونا ۔

ـــ الشَوقُ بِفُلانٍ: کسی کا اشتیاق ہونا کسی کی یاد آنا ۔

ـــ القومُ و نحوُھم علی المائۃ و نحوِھا: لوگوں کا کسی تعداد مثلا سو سے زیادہ ہونا۔

ـــ لہ شَخْصٌ: کسی کو کوئی شخص (ذات) نظر آنا اور اس کا اسے اچھی طرح دیکھنا ۔

ـــ بہ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔

ـــ لَہُم: کسی کے ساتھ لڑائی کے لئے تیار ہونا ۔

ـــ الفَحْلُ سَمَاوَۃً: نر اونٹ وغیرہ کا مادہ پر چڑھنا ۔

ـــ فلانًا محمّدًا او بہ سَمْوًا: کسی کا نام محمد رکھنا ۔

ـــ الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور کی تاک لگانا اور تلاش کرنا۔

أَسْمَی الشیءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ فُلانًا: من بَلَدٍ الی بَلَدٍ: ایک جگہ سے دوسری جگہ روانہ کرنا۔

ـــ الشیءَ کذا و بکذا: کسی چیز کو کوئی نام دینا۔

سَامَاہُ: بلندی میں یا عزت وشرافت میں مقابلہ کرنا ۔

سَمَّاہ کذا وبکذا: نام دینا (۳) لیبل یا عنوان دینا۔

ـــ اللاعِبَ للدُّخول: کھلاڑی کا کھیل کے لئے نام پکارنا۔

ـــ فلانًا کذا و بکذا: کسی کا کوئی نام رکھنا۔

اِسْتَمَی فُلانٌ: شکار کے لئے نکلنا (۲) شکار کرنا (۳) گرمی میں ہرن کا

شکار کرنے کے لئے موزے پہننا۔
اِسْتَمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جنگلی جانور پر نگاہ رکھ کر اس کا پیچھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے شکاری جراب مانگنا (۲) کسی کو جرابیں پہنا کر ہرن کا شکار کرانا (۳) کسی کے پاس ملاقات کیلئے جانا (۴) کسی میں بھلائی کے آثار پانا
ـــ الشیئَ: کسی شے کی چھت کی طرف دیکھنا۔
تَسَامَى القَوْمُ: لوگوں کا باہم فخر و مباہات کرنا، بلندی اور حسب و نسب میں ایک دوسرے پر فوقیت لیجانے کی کوشش کرنا (۲) ایک دوسرے کا نام پکارنا۔
ـــ علی الخَیْلِ وغیرها: گھوڑے وغیرہ پر سوار ہونا۔
تَسَمَّی بکذا: کوئی نام رکھنا، کسی نام سے موسوم ہونا، متعین ہونا۔
ـــ بالقوم و الیهم: کسی کی طرف منسوب ہونا۔
اِسْتَسْمَى الصَّائِدُ الوَحْشَ: شکاری کا جانور کو تلاش کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کا نام معلوم کرنا۔
الاِسْمُ: نام، عنوان، شہرت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ کلمہ جو اپنے معنی دینے میں دوسرے لفظ کا محتاج نہ ہو اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی ایک زمانہ نہ پایا جائے جیسے: رجل فرس، بیت۔ اسمیًّا: برائے نام
اِسْمِیٌّ: نام کا۔
الاِسْمُ الاَعْظَمُ: باری تعالیٰ کا وہ نام جو اس کی تمام صفات کے مفہوم کو حاوی ہو ج: اَسْمَاءٌ ج ج: اَسَامِیُّ و اَسَامٍ۔

اسمُ الجلَالَةِ: اللہ تعالیٰ کا نام۔
السَّامِی: بلند، اونچا، اعلیٰ۔
سَامِی المَبَادِی: بلند اصول انسان۔
مقامٌ سَامٍ: بلند رتبہ، اعلیٰ مقام کہتے ہیں: رَدَدْتُ من سَامِی طَرْفِه: میں نے اس کی نخوت و غرور کو ختم کر دیا۔
السُّمَا: ذَهَبَ فی النَّاسِ صِیْتُه و سُمَاهُ: لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی (خیر میں)۔
السَّمَاءُ: آسمان، فلک، زمین کے بالمقابل فضا (۲) ہر چیز کی بلندی، بلند حصہ (۳) سر سے اوپر کی ہر چیز ج: سَمَاوَات۔ (۴) بادل (۵) بارش قرآن پاک میں ہے: "یُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا" (۶) گھاس ج: اَسْمِیَةٌ و سُمِیٌّ۔
السَّمَاءُ الصَّافِیَةُ: کھلا ہوا آسمان جس میں بادل نہ ہو۔ السَّمَاءُ المُتَلَبِّدَةُ بالغُیُوم: ابر آلود آسمان
السَّمَاوَةُ: چھجا، سائبان، چھت (۲) ہر شے کی ذات یا جھلک۔
سَمَاوَةُ الهِلَالِ: افق سے نمودار ہوتے وقت چاند کی جھلک ج: سَمَاءٌ و سَمَاوٌ۔
سَمَائِیٌّ و سَمَاوِیٌّ: آسمانی۔
السُّمُوُّ: بلندی، اونچائی۔
صاحبُ السُّمُوِّ او سُمُوُّ الاَمِیرِ: اعلیٰ حضرت، تعظیمی لقب، سلاطین اور شاہی خاندان کے شہزادگان کے لئے۔
السَّمِیُّ: ہم نام۔ هو سَمِیُّ فلانٍ (۲) فخر کرنے والا، بڑائی مارنے والا۔
المِسْمَاةُ: اون وغیرہ کی جرابیں جن کو شکاری گرمی کی شدت سے بچنے کے لئے پہنتے ہیں ج: مَسَامٍ۔
المُسَمَّی: متعین، نام زد۔ قرآن پاک میں ہے: "اذا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلیٰ اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ" کہتے ہیں: فُلَانٌ من مُسَمَّی قومِهِ و من مُسَمَّیَاتِه: وہ ان میں کا بہترین آدمی ہے

س ـــ ن

• السِّنَابُ: بڑا فتنہ۔
السِّنَابُ: لمبی کمر اور لمبے پیٹ والا۔
السِّنَابَةُ: السِّنَابُ۔
السَّنْبُ: زمانہ، عرصہ دراز۔
السَّنِبُ من الخَیْلِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا ج: سُنُوبٌ۔
السَّنْبَةُ: زمانہ کا ایک حصہ، ایک عرصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی من الدَّهْرِ سَنْبَةٌ: زمانہ کا ایک عرصہ گزر گیا۔
السَّنُوبُ: بہت جھوٹا اور عیب جو (۲) غصیلا بات بات پر غصہ ہونے والا۔
• السُّنْبُوقُ: چھوٹی کشتی ج: سَنَابِیقُ۔
• السُّنْبُكُ: چو پائے کے پیر کا کنارہ۔ کھر، سُم (۲) ہر شے کا اول حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا سُنْبُكُ السَّمَاءِ: ہم پر پہلی بارش ہوئی۔ نیز کہتے ہیں: کان ذٰلك علی سُنْبُكِ فُلَانٍ: فلاں بات فلاں کے دور حکومت یا ابتدائی دور میں تھی (۳) ہر چیز کا کنارہ۔ آخری حصہ (۴) تلوار وغیرہ کے پرتلے کا کنارہ (۵) لوہے کے خود کا بالائی حصہ (۶) برقعہ کا بند جس کے ذریعہ سر سے اٹکایا جاتا ہے (۷) بے نفع سخت زمین ج: سَنَابِكُ۔ کہتے ہیں: طَلَبُ الرِّزْقِ فی سَنَابِكِ الاَرْضِ: روزی کی تلاش اطراف عالم میں کی جاتی ہے۔

السُّنْبُوكُ : السُّنْبُوقُ ج: سَنَابِيك
• سَنْبَلَ الزَّرْعُ : کھیتی میں بالیں (خوشے) نکلنا۔
—ثَوبَه : (غرور سے) کپڑا زمین پر گھسیٹنا (چلتے ہوئے)۔
السُّنْبُلُ: خوشۂ گیہوں وغیرہ۔ بالی (۲) ایک خوشبودار پودا ج: سَنَابِل۔
السُّنْبُلَةُ: ایک بالی۔ خوشہ (۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک کا نام جسے عذرا بھی کہا جاتا ہے۔
سُنْبُلُ الطِّيبِ و سُنْبُلُ العَصَافِيرِ و السُّنْبُلُ الهندي: ایک سدابہار خوشبودار پودا۔
السُّنْبُول: السُّنْبُلُ۔ واحد: سُنْبُولَة
• أَسْنَتَ القَوْمُ: قحط میں مبتلا ہونا۔
سَنَّتَ القِدْرَ و نَحْوَها: زیرہ ڈالنا
تَسَنَّتَ كَرِيمَةَ آلِ فُلَانٍ: شریف خاندان کی غریب عورت سے کمینہ ذات مالدار مرد کا شادی کرنا۔
السُّنُّوتُ: زیرہ (۲) پنیر (۳) شہد۔
السَّنْتُ: سینٹ۔ امریکی ڈالر کا سوواں حصہ
سَنْتِيغْراد: سینٹی گریڈ کا معرب۔
السِّنْتِيمُ: سینٹم، فرانسیسی فرانک کا سوواں حصہ۔
سَنْتِيمِتر: سینٹی میٹر۔
السَّنْتِيتُ: بنجر (۲) مفلس آدمی۔
السَّنِيتُ: قحط کا سال۔
المُسْنِتُ: قحط زدہ، قحط میں مبتلا۔
• سَنَجَهُ ـُ سَنْجًا: کسی شے کو اس کے اپنے رنگ کے علاوہ کسی رنگ میں لت پت کرکے رنگنا۔
سَنَّجَ الثوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا۔
السِّنَاجُ: دیوار وغیرہ پر چراغ کے دھوئیں کا نشان۔ کہتے ہیں: لا بُدَّ لِلسِّرَاجِ من السِّنَاجِ (۲) علم کیمیا میں کاربن کے
ان چھوٹے ذرّات کو کہا جاتا ہے جو ایندھن کی آگ میں کمی سے باقی رہ جاتے ہیں ج: سُنُجٌ و اَسْنِجَة۔
السَّنْجَةُ: سَنْجَةُ الميزان: ترازو کا باٹ یا وزن کا پیمانہ جیسے رطل و اوقیہ وغیرہ ج: سِنَجٌ و سَنَجَات
السُّنْجَةُ: (من الالوان) چتکبراپن سیاہ و سفید دھبے والا رنگ ج: سُنَج۔
السِّنْجَابُ: چوہے اور گلہری کے مشابہ ایک جانور جس کی دم پر گھنے بال ہوتے ہیں اور انتہائی پھر نیلا ہوتا ہے اور اس کا رنگ نیلا خاکی ہوتا ہے۔
السِّنْجَابِيُّ: کاسنی رنگ کا، نیلگوں مائل، بھورے رنگ کا۔
السَّنْجَقُ: انتظامی تقسیم کا ایک حصہ۔ ضلع۔
• سَنَحَ ـَ سُنُوحًا: سامنے آنا پیش آنا (۲) سوجھنا، بات ذہن میں آنا کہتے ہیں: سَنَحَ لِي رَأْيٌ فِي كذا۔
—الطَّائِرُ او الظَّبْيُ وغيرهما: پرندہ وغیرہ کا کسی کی بائیں جانب سے آکر دائیں طرف کو اس طرح گزرنا کہ اس کا دایاں حصہ آدمی کے سامنے ہو۔ اس سے قدیم عرب نیک فال لیتے تھے۔ هو سَانِحٌ ج: سَوَانِحُ و سُنُحٌ و هو سَنِيحٌ ج: سُنُحٌ و هي سَانِحَةٌ ج: سَوَانِحُ۔
—الشيءُ: آسان ہونا، میسّر آنا۔
—الخاطرُ بكذا: کسی بات کے لئے ذہن کھلنا، طبیعت میں نشاط پیدا ہونا
—فلانٌ بكذا: کسی بات کو اشارہ سے کہنا، کھول کر بیان نہ کرنا۔
—به او عليه: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
—الشيءَ سَنْحًا: کسی شے کی طرف
متوجہ ہو کر ہاتھ سے لینا۔
سَنَحَ فلانًا عن كذا: باز رکھنا، روکنا۔
—الوقتُ والفُرْصَةُ: وقت یا موقع ملنا۔
سَانَحَ سِنَاحًا و مُسَانَحَةً: سَنَحَ
تَسَنَّحَ من الرِّيحِ: تیز ہوا سے بچنے کے لئے آڑ میں ہونا۔
—فلانًا عن كذا: کسی سے کسی چیز کی کھود کرید کرانا۔
اسْتَسْنَحَهُ عن كذا: کسی سے جستجو کرنا
السُّنْحُ: خیر و برکت (۲) راستہ کا بیچ۔
السَّانِحُ: سامنے آنے والا، حاصل ہونے والا (۲) دائیں طرف سے بائیں طرف کو گذرنے والا پرندہ جس سے قدیم عرب بدشگون لیتے تھے ج: سَوَانِح۔
السَّانِحَةُ: موقع، فرصت ج: سَوَانِح
السَّنِيحُ: السَّانِحُ (۲) موتی (۳) زیور ج: سُنُحٌ۔
• سَنَخَ ـُ سُنُوخًا: راسخ و پختہ ہونا (۲) بلند ہونا۔
سَنِخَ الدُّهْنُ والطَّعَامُ ـَ سَنَخًا: تیل یا کھانے کا خراب ہوجانا، سڑجانا۔
—اَسْنَانُهُ: دانتوں کی جڑوں کا کھوکھلا ہوجانا۔ هو سَنِخٌ و هي سَنِخَةٌ
—من الطَّعامِ: بہت زیادہ کھانا۔
السَّنَاخَةُ: بدبو، سڑھیند۔
السِّنْخُ: ہر چیز کی جڑ، اصل (۲) دانت اگنے کی جگہ (۳) چھری یا تلوار کا دستہ میں گھسا ہوا حصہ، پچھلی نوک۔
—من النَّصْلِ: نیزے میں داخل شدہ پھل کا کنارہ۔
—من الحُمّى: بخار کی تیزی۔
السَّنِخُ: بَلَدٌ سَنِخٌ: وہ شہر جس میں بخار پھیلا ہوا ہو (مَحَمَّة) هي سَنِخَةٌ۔

اَلسَّنْخُ : اونٹ ۔
• سَنَدَ اليه ــ سُنُودًا : سہارا لینا ٹیک لگانا (۲) بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
ــــ ذَنَبُ النَّاقَةِ : اونٹنی کی دم کا بل کر سرین کے ادھر ادھر لگنا۔
ــــ فی الجَبل و نَحْوِه : چڑھنا۔
ــــ للخَمْسِين و نحوها : (مثلاً) پچاس کے قریب ہونا۔
ــــ الشَئَ سَنَدًا : سہارا دینا، سہارے کے لئے لکڑی وغیرہ لگانا۔
أَسْنَدَ اليه : سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ــــ فی الجَبَل : پہاڑ پر چڑھنا۔
ــــ فی العَدْوِ : تیز دوڑنا۔
ــــ الشَئَ الی كذا : سہارا دینا، سہارے سے کھڑا کرنا (۲) چڑھانا (۳) حوالہ دینا
ــــ المَنصِبَ الی فُلانٍ : عہدہ پر فائز کرنا۔
ــــ الأَمْرَ الی آحَدٍ : کسی کے کوئی کام سپرد کرنا۔
ــــ الحَدِيثَ الی قَائِلِه : بات کو متکلم تک پہنچانا، نسبت کرنا۔ حدیث کی سند بیان کرنا اور قائل تک لے جانا۔
ــــ فی الشِّعْرِ : شعر میں مختلف ردیف لانا (جو شعر کے عیوب میں سے ہے)۔
سَانَدَهُ مُسَانَدَةً و سِنَادًا : مدد دینا تقویت پہنچانا، پشت پناہی کرنا (۲) سہارا دینا جیسے : سَوِندَ المَرِيضُ (۳) بدلہ دینا۔
ــــ الشَاعِرُ شِعْرَهُ و فيه : شعر میں مختلف ردیف لانا۔
سَنَّدَ : مضبوط و پختہ کرنا (۲) سہارا دینا (۳) دھاری دار یمنی کپڑا (سَنَد) پہننا
اُسْتَنَدَ اليه : منسوب ہونا (سہارا لینا) ٹیک لگانا، سہارے سے مضبوط ہونا بھروسہ اور اعتماد کرنا۔
تَسَانَدَ اِلَيه : ٹیک لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ــــ القَومُ : لوگوں کا باہم متحد ہونا (۲) قبیلہ کی مختلف شاخوں کا مختلف پرچموں تلے چلنا ۔ کہتے ہیں : خرجوا مُتَسَانِدِين۔
الإِسْنَادُ : نحوی اصطلاح میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے ایسا تعلق قائم کرنا جو مکمل و مفید معنی پیدا کرے مثلاً مبتدا کا تعلق خبر کے ساتھ یا فعل کا فاعل کے ساتھ جیسے : حامِد جالِسٌ۔ جَلَسَ خَالِدٌ یعنی دو کلموں کے درمیان نسبت تامہ قائم کرنا (۲) علم مناظرہ میں حوالہ دینا۔
السِّنَادُ فی القافية) اختلاف ردیف۔ قافیۂ شعر کے حرف آخر روی سے پہلے حرکات و سکنات اور مد کی یکسانیت ملحوظ نہ رکھنا۔ یہ شعر میں قباحت سمجھی جاتی ہے۔
السَّنْدُ : یمنی چادروں یا کپڑوں کی ایک قسم (۲) علم موسیقی میں ساز کی ایک قسم ج : أَسْنَادٌ۔
السِّنْدُ : سندھ متحدہ ہندوستان میں شمال مغرب کا ایک علاقہ جس کا اکثر حصہ اب پاکستان کا ایک صوبہ ہے (۲) سندھ کے رہنے والے ج : سُنُود و اَسْنَادٌ۔
السَّنَدُ : سہارا، سہارے کی چیز (۲) رسید (۳) واؤچر (۴) بل (۵) وثیقۂ قرض، رقعۂ قرض (۶) بونڈ (۷) طاقت (۸) دستاویز ج : أَسْنَاد (۹) حدیث کے راوی ج : اَسَانِيد (۱۰) یمن کی چادریں یا کپڑے (۱۱) پہاڑ کی سامنے والی چوٹی یا دامن کوہ کا بلند حصہ ج : اَسْنَاد۔
السَّنَدُ الإِذْنِيُّ : ڈرافٹ۔ وہ دستاویز جس کے ذریعہ مقررہ تاریخ پر شخص خاص یا اس کے حامل کو متعینہ رقم دینے کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ بَيعٍ : فروختگی بل۔
سَنَدُ البَنْكِ : بونڈ۔ معاہدہ نامہ جس کے ذریعہ مقررہ مدت کے بعد معینہ رقم کی ادائگی کا وعدہ ہو۔
سَنَدُ التَّامِين : بیمہ کی پالیسی، معاہدۂ بیمہ
سَنَدُ المِلْكِيَّة : ملکیت نامہ۔
السَّنَدَات الحكومية : سرکاری بونڈس۔ دستاویزات سرکاری۔
سَنَدَاتٌ طَوِيلَةُ الأَجَلِ : طویل المیعاد معاہدے نامے، بونڈس
سَنَدَاتٌ قَصِيرَةُ الأَجَلِ : مختصر المیعاد معاہدے نامے، بونڈ۔
سَنَدَات مُزَوَّرة : جعلی دستاویزات۔
السَّنْدَانُ : نہائی، اہرن لوہے کا موٹا ٹکڑا جس پر لوہار لوہا کوٹتا ہے۔
السِّنْدَانُ : بڑا اور مضبوط آدمی یا بھیڑیا
السِّنْدِيانُ : خاردار جھاڑ، شاہ بلوط کا درخت۔ واحد : سِنْدِيَانَةٌ۔
السَّنِيدُ : متبنّٰی، منہ بولا بیٹا ۔ ھی سَنِيدَة ۔
المُسَانَدَة : معاونت، پشت پناہی۔
مُسَانَدَةُ القُوَّة : فوج کی مدد
المُسْتَنَدُ : دستاویز، ثبوت (۲) واؤچر رسید ج : مُسْتَنَدَات ۔
المُسْتَنَدَاتُ المُؤَيِّدَة : تصدیق شدہ دستاویزات، کاغذات ۔
المُسْتَنَدَاتُ المالِيَّةُ : مالی کاغذات و دستاویزات ۔
المُسْتَنَدَات الرَّسْمِيَّةُ : سرکاری کاغذات ۔
المُسْنَدُ : (من الحديث) وہ حدیث

جس کی سند (سلسلۂ رواۃ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتی ہو (۲) منھ بولا بیٹا (۳) قبیلہ حمیر کا عربی رسم الخط جو مروجہ عربی رسم الخط سے مختلف ہے (۴) محکوم بہ یعنی جس کی نسبت کسی دوسرے کے ساتھ قائم کی گئی ہو۔ جیسے قَامَ خالِد میں قَامَ۔

المُسْنَدُ (من الشِّعر) وہ شعر جس میں سناد ہو یعنی ردیف میں اختلاف ہو ج: مَسَانِد۔

المُسْنَدُ إليه: محکوم علیہ۔ جس پر کوئی حکم لگایا گیا ہو۔ جیسے: قَامَ خالد میں خالد۔

المِسْنَد: ہر وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے ٹیک لگائی جائے، تکیہ وغیرہ ج: مَسَانِد۔

• السِّنْدَأْ و السِّنْدَأْوَةُ: سبک، نڈر، پست قد۔ بھاری سر اور پتلے جسم والا

• سَنْدَرَ فی الأمر: جلدی کرنا، ہمت کرنا (۲) گزرنا۔

السِّنْدَرُ: نڈر۔ دلیر۔

السَّنْدَرَةُ: ایک بڑا پیمانہ (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے تیر و کمان بنائے جاتے ہیں، مکان کی چھت پر بنا ہوا کباڑ خانہ (بیکار چیزیں رکھنے کی جگہ)

السَّنْدَرِیُّ: کاموں میں سنجیدہ اور عجلت پسند (۲) نڈر و دلیر (۳) سخت و مضبوط (۴) لمبا (۵) موٹی آنکھوں والا (۶) عمدہ

السَّنْدَرُوْسُ: ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• السُّنْدُسُ: ایک باریک ریشمین کپڑا۔ دیباج۔

سَنْدَوِیْش: (شطیرۃ) سینڈوچ کا معرب۔ کچوری، لقمی وغیرہ

• سَنْدَلَ: شکار کرنے کے لئے جراب پہننا۔

السَّنْدَالُ: السَّنْدَانُ: اَہرن

السَّنْدَلُ: چرمی موزے کے اندر کی جراب ج: سَنَادِل۔

• سَنِرَ ـَ سَنَرًا: بدمزاج ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو سَنِرٌ۔

السِّنَّوْرُ: بلا (۲) دم کی جڑ (۳) گردن کی ہنسلی یا ہڈی کا مہرہ ج: سَنَانِیر۔

السِّنَّوْرَةُ: بلی۔

السَّنَوَّرُ: لوہے کا ہر ہتھیار (۲) چمڑے کی زرہ۔

السَّنْسِکْرِیتِیَّة: سنسکرت۔

السَّنْکَرِیُّ: ٹِنکر، دھات کے ٹوٹے برتن جوڑنے والا۔

السَّنْکُونَا: ایک درخت جس کی چھال دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

• سَنْسَنَتِ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا

السِّنْسِنُ: پیاس (۲) سینہ کی ہڈی کا سرا (۳) پیٹھ کے مہروں کا کنارہ ج: سَنَاسِنُ۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّیحُ سَنَاسِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔

السِّنْسِنَةُ: پیٹھ کے مہرے کا کنارہ (۲) سینہ کی پسلی کا کنارہ (۳) ریٹ کا کنارہ ج: سَنَاسِن۔

• سَنُطَ ـُ سَنَاطَةً: (قدرتی طور پر) بے ریش ہونا (۲) ہلکی ڈاڑھی والا ہونا۔ ھو سُنَاطٌ و سَنُوطٌ

سَنِطَ ـَ سَنَطًا: سَنُطَ۔

السَّنْطُ: ببول کا درخت۔

السِّنْطُ: ہاتھ کا گٹا، پہنچا ج: سُنوط و اَسْنَاطٌ۔

• السَّنْطُوْرُ: ستار کی طرح کا ایک باجا جس پر تانبے کے تار لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر انگلیاں مار کر بجاتے ہیں۔

السِّنْطِیْرُ: السُّنْطُوْرُ۔

• سَنْطَلَ الرَّجُلُ: سر جھکا کر چلنا۔

السَّنْطَلَةُ: لمبائی۔

السُّنْطَالَةُ: سر جھکائے ہوئے آہستہ چال۔

السِّنْطِیْلُ: لمبا۔

المُسَنْطَلُ: بہت سست رفتار (۲) بڑے پیٹ والا بے ڈول آدمی۔

• سَنُعَ ـُ سَنَاعَةً و سُنُوعًا: لمبا ہونا (۲) اونچا ہونا (۳) حسین و جمیل ہونا (۴) نازک بدن ہونا۔ ھو سَنِیعٌ و ھی سَنِیعَةٌ۔

أَسْنَعَ: سَنُعَ۔

ـــ فلانٌ: دراز قامت اور خوب رو اولاد والا ہونا (۲) ہاتھ کے گٹے میں درد والا ہونا۔ ھو مُسْنِعٌ۔

ـــ مَهْرَ المرأةِ: عورت کا مہر زیادہ کرنا

الأَسْنَعُ: لمبا، دراز قد۔ ھی سَنْعَاءُ۔ ھو أَسْنَعُ منه: وہ اس سے بہتر ہے ج: سُنْعٌ۔

السِّنْعُ: گٹا، کلائی، پہنچا ج: أَسْنَاعٌ و سِنَعَةٌ۔

السَّنِیعُ: مَهْرٌ سَنِیعٌ: زیادہ مہر (۲) لمبا اور خوبصورت۔

السَّنِیعَةُ: مؤنث: السَّنِیع (۲) خوبصورت اور نرم و نازک عورت (۳) پہاڑی راستہ۔ ج: سَنَائِعُ۔

السُّنْعُبَةُ: نیولا (۲) اوپر کے ہونٹ کے اندر کی جانب بیچ میں ابھرا ہوا گوشت ج: سَنَاعِبُ۔

• سَنَفَ البعیرُ ـُ سَنْفًا: اونٹ کا دیگر اونٹوں سے آگے بڑھ جانا۔

ـــ البعیرَ: اونٹ پر تنگ (چمڑے کا چوڑا تسمہ) کسنا۔

أَسْنَفَ البعیرَ: سَنَفَ۔

أَسْنَفَ البَرقُ و السَّحَابُ: بجلی اور بادل کا قریب قریب دکھائی دینا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا اور گرد و غبار اڑانا۔
ـــ النَّاقَةُ: دبلا اور لاغر ہونا۔
ـــ الأَرْضُ: قحط زدہ ہونا۔
ـــ البَعِيرَ: تنگ کسنا۔
ـــ البَكْرَةُ: جوان اونٹنی کے حمل کو دس ماہ گزرنا اور تھنوں کا ورم آلود ہو جانا
ـــ الأَمْرَ: مضبوط و پختہ کرنا۔
السِّنَافُ: اونٹ کو کسنے کی تنگ رسّی یا چمڑے کا تسمہ جیسے پیٹھ سے گردن اور پیٹ کے نیچے لا کر کسا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے زین وغیرہ اپنی جگہ جمی رہتی ہے) ج: سُنُفٌ و أَسْنِفَةٌ۔
السِّنْفُ: پھل یا دانہ کا خول، پھلی (۲) پتوں سے خالی شاخ (۳) گیہوں اور جو میں پیدا ہونے والا تلخ دانہ (۴) جماعت، گروہ ج: سُنُوف و سِنَفَةٌ واحد: سِنْفَةٌ۔
السِّنْفَتَان: وہ دو لکڑیاں جن میں کنوئیں کی چرخی باندھی جاتی ہے۔
السَّنِيفُ: فرش کی گوٹ ج: سُنُفٌ۔
المِسْنَافُ: چلتے ہوئے آگے نکل جانے والا۔ (۲) دبلا چھریرے بدن کا ج: مَسَانِف
● سَنِقَ من الطعام او الشراب ـَـ سَنَقًا: بدہضمی ہونا۔
ـــ فُلانٌ: خوش حال ہونا، عیش و عشرت میں ہونا۔ ھو سَنِقٌ و ھی سَنِقَةٌ
أَسْنَقَهُ الطَّعامُ او الشَّرابُ: بدہضمی میں مبتلا کرنا۔
ـــ النَّعِيمُ فلانًا: خوش حالی کا کسی کو عیش و عشرت میں مبتلا کرنا۔
السُّنَّيقُ: پختہ چونے وغیرہ کا بنا ہوا مکان (۲) سفید ستارہ ج: سَنَانِيقُ۔

● السَّنْكسَار: (عیسائیوں کے نزدیک) نیک لوگوں کی سیرت کی کتاب جو گرجاؤں میں لوگوں کے سامنے پڑھی جاتی ہے۔
● سَنِمَ البَعِيرُ ـَـ سَنَمًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔
ـــ الشَّيءُ: زمین کی سطح پر بلند و نمایاں ہونا، کوہان کی طرح اٹھا ہوا ہونا ھو سَنِمٌ و ھی سَنِمَةٌ۔
أَسْنَمَ: سَنِمَ۔
ـــ النَّارُ: آگ کی لپٹ اٹھنا، شعلہ بلند ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا۔
سَنَّمَ الكَلأُ البَعِيرَ: گھاس کا اونٹ کے کوہان کو بڑا کر دینا
ـــ فُلانٌ الشَّيءَ: کوہان کی طرح اونچا کرنا، کوہان نما بنانا جیسے قبر۔ کہتے ہیں: سَنَّمَ القَبْرَ۔
ـــ الوِعَاءَ: برتن کو اتنا بھرنا کہ کوہان کی طرح چیز اوپر اٹھ جائے۔
اِسْتَنَمَ البَعِيرَ: اونٹ کے کوہان پر بیٹھنا
ـــ الشَّيءَ: چڑھنا، اوپر بیٹھنا۔
تَسَنَّمَهُ: اِسْتَنَمَهُ۔
ـــ عليه من فوق الغُرَفِ: نیچے اترنا
ـــ السَّحَابُ الأَرْضَ: بادل کا زمین پر خوب برسنا۔
ـــ فُلانًا: اچانک پکڑ لینا۔
ـــ الشَّيبُ فُلانًا: کسی پر بڑھاپا خوب ظاہر ہونا۔
التَّسْنِيمُ: جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ قرآن پاک میں ہے: "و مِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا المُقَرَّبُونَ"
السَّنَام: کوہان (اونٹ اور اونٹنی کی کمر پر ابھرا ہوا چربی کا گٹھا) (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ (۳) زمین کا بیچ (۴) لوگوں میں معزز و سربرآوردہ (۵) آدمی کی عظمت و بلندی ج: أَسْنِمَة۔
السِّينَمَا: سینما، تماشہ بینوں کے سامنے پردہ پر نظر آنے والی متحرک تصویروں کا تماشہ (۲) سینما گھر۔
السِّينَمَاتوغراف: وہ مشین جس کے ذریعہ سینما میں پردہ پر تصویریں دکھائی جاتی ہیں۔
السَّنَمَةُ (من النبات) شگوفہ، خوشہ، بالی، کلی (۲) چوٹی (۳) وہ درخت جس پر پھل نہ آتا ہو اور اس کی شاخیں سوکھ گئی ہوں ج: سَنَمٌ۔
السَّنِيمُ: رَجُل سَنِيمٌ: بلند رتبہ آدمی۔ ھی سَنِيمَةٌ۔
المُسَنَّمُ: مَجْدٌ مُسَنَّمٌ: زبردست عظمت، اعلیٰ مقام (۲) کوہان کی طرح بلند چیز یا عمارت وغیرہ (۳) وہ اونٹ جس پر سواری نہ کی جائے۔
السِّنِمَّارُ: چاند (۲) رات کو جاگنے والا آدمی (۳) چور (۴) سِنمّار ایک رومی معمار کا نام ہے جس نے نعمان لخمی کا محل بنایا تھا جو اپنی نظیر آپ تھا، نعمان نے اسے انعام دینے کے بجائے اوپر سے گرا کر مروا دیا تاکہ وہ کسی دوسرے کا ویسا محل نہ بنا سکے۔ پھر یہ مثال: جُوزِيَ جَزَاءَ سِنِمَّارٍ: ہر ایسے شخص کے بارہ میں دی جانے لگی جسے اچھائی کا بدلہ برائی سے دیا جائے۔
● سَنَّ السِّكِّينَ ونحوَهُ ـُـ سَنًّا: چھری وغیرہ کو تیز کرنا۔ فالشيءُ مَسْنُونٌ و سَنِينٌ (۲) بھوک بڑھانا۔ اس مناسبت سے کہتے ہیں: ھذا مِمَّا يَسُنُّكَ على الطعام: یہ چیز تمہاری کھانے کی رغبت کو بڑھائے گی۔

سَنَّ الاَمیرُ رَعِیَّتَہٗ : حاکم کا اپنی رعایا کے لئے اچھا انتظام وانصرام کرنا۔
ــــ الاَسْنَانَ : دانتوں میں مسواک کرنا یا دوا اور منجن ملنا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو دانتوں سے کاٹنا، (۲) دانت توڑنا (۳) نیزہ مارنا۔
ــــ الرُّمْحَ : بلم میں لوہے کا پھل لگانا
ــــ الشیئَ : تصویر کھینچنا (۲) چکنا کرنا
ــــ الطِّیْنَ : (تر مٹی) کو پکا کر برتن بنانا
ــــ العُقْدَۃَ : گرہ کھولنا۔
ــــ الطَّرِیْقَ : راستہ بنانا، راہ نکالنا۔
ــــ الاَمْرَ : کسی بات کو واضح کرنا۔
ــــ اللّٰہُ سُنَّۃً : اللہ کا کوئی واضح و پختہ راستہ بتانا۔
ــــ المُشَرِّعُ قانونًا : قانون بنانا۔
ــــ فلانٌ السُّنَّۃَ : طریقہ جاری کرنا، وضع کرنا۔
ــــ الماءَ او التُّرَابَ علی وَجْہِ الارض : زمین پر آہستہ آہستہ پانی یا مٹی ڈالنا۔
ــــ الحَجَرَ و نَحْوَہٗ : صاف کرنا۔
سَنَّتِ العَیْنُ الدَّمْعَ : آنکھ سے آنسو بہنا۔
سُنَّ الوَجْہُ و نَحْوُہٗ : ترشے ہوئے خدوخال والا ہونا۔
ــــ الماءُ : پانی کا بدل جانا۔ ھو مَسْنُوْنٌ۔
ــــ الارضُ : زمین کا گھاس چرلیا جانا اور اس کا خالی ہو جانا۔
اَسَنَّ : کسی کے دانت نکل آنا (۲) عمر رسیدہ ہونا، بوڑھا ہونا۔ ھو مُسِنٌّ۔
ــــ اللّٰہُ سِنَّہٗ : اللہ کا کسی کے دانت اگانا۔
ــــ بالرُّمْحِ : نیزہ کا پھل لگانا۔
سَنَّنَ السِّکِّیْنَ وغیرَہٗ : چھری وغیرہ کو تیز کرنا، دھار لگانا۔
سَنَّنَ کلامَہٗ : کلام کو مہذب و موزوں بنانا۔
ــــ الرُّمْحَ : نیزہ پہ پھل لگانا۔
ــــ الرُّمْحَ الیہ : کسی کی طرف نیزہ کا رخ کرنا، نیزے کا نشانہ بنانا۔
ــــ الشیئَ : کسی چیز میں دندانے (دانت) لگانا جیسے آری وغیرہ میں ہوتے ہیں۔
ــــ الرَّجُلَ : کسی کی عمر کا اندازہ لگانا یا اندازہ سے عمر مقرر کرنا۔
اسْتَنَّ : مسواک کرنا۔
ــــ العَیْنُ : آنکھ سے آنسو بہنا۔
ــــ دَمُ الطَّعْنَۃِ : نیزے کی ضرب سے ایک دم خون نکلنا۔
ــــ الفَرَسُ و نَحْوُہٗ : گھوڑے کا ایک رخ اور ایک رفتار سے دوڑنا کہاوت ہے : استَنَّتِ الفِصَالُ حَتَّی القَرْعیٰ : دودھ چھڑائے ہوئے بچوں نے بھی دوڑنا شروع کیا ایسے کمزور شخص کے بارہ میں کہتے ہیں جو اپنی طاقت سے زیادہ کام کے لئے تیار ہو۔
ــــ السَّرَابُ : سراب (چمکتی ہوئی ریت) کا پانی کی طرح تھرتھرانا۔
ــــ بسُنَّتِہٖ : کسی کے راستہ پر چلنا، اتباع کرنا۔ کہتے ہیں : سَنَّ فُلانٌ طَرِیقًا مِنَ الخَیْرِ لِقَوْمِہٖ : فلاں نے اپنی قوم کیلئے خیر کی راہ ڈالی اور وہ اس پر چلے۔
تَسَنَّنَ فِی عَدْوِہٖ : اپنے طریقہ پر دوڑنا۔
ــــ الرَّجُلُ : طریقہ اپنانا، اس پر چلنا
اسْتَسَنَّ : عمر رسیدہ ہونا۔
ــــ الطَّرِیْقَۃَ : طریقہ پر چلنا۔
السِّنَانُ : نیزے کا پھل (۲) دھار رکھنے اور تیز کرنے کا اوزار۔ ج : اَسِنَّۃٌ۔
السَّنَّانُ : چھری وغیرہ پر سان رکھنے والا۔ دھار رکھنے والا۔
السِّنُّ : جبڑے میں پیدا ہونے والا ہڈی کا ٹکڑا (۲) دانت (۳) دندانہ۔ جیسے : کنگھے، آری اور درانتی وغیرہ کے دانت (۴) قلم کی نوک، نب (۴) دھار (۵) عمر۔ کہاوت ہے : صَدَقَنِی سِنَّ بَکْرِہٖ : اس نے ابتدا عمر ہی سے میرے ساتھ سچائی کا برتاؤ کیا (۶) لہسن کا جوا یا اس کے سرے پر لگا ہوا دانہ (۷) لنگوٹیا، ہم عمر ساتھی۔ فُلانٌ سِنُّ فُلانٍ۔ ج : اَسْنَانٌ۔
اَسْنَانُ عِیرۃ : مصنوعی دانت۔ و اَسِنٌّ جج : اَسِنَّۃٌ۔
سِنٌّ طاحِنۃ : ڈاڑھ۔
ــــ قاطِعَۃ : کچلی۔
ــــ مبکِّرۃ : کم سنی، کم عمری۔
سِنُّ الاحالۃ علی المَعَاش : پنشن دینے کی عمر۔
ــــ التمییز : سنّ شعور۔
السَّنَنُ : طریقہ، نمونہ، طرز۔ بَنَوا بُیُوتَھُم علی سَنَنٍ وَاحِدٍ۔
ــــ من الطَّرِیْقِ : راستہ کا رخ یا اس پر چلنے کی جگہ۔ کہتے ہیں : تَنَحَّ عن سَنَنِ الخَیلِ : راستہ میں گھوڑوں کی گذرگاہ سے ہٹ جاؤ۔
السَّنَّۃُ : ایک دفعہ کی دھار (۲) ایک دفعہ کی قانون سازی (۳) ایک راہ۔ سَنَّ سے مصدر مَرَّۃ (۴) نکیلی (۵) چیتے کی مادہ ج : سِنَانٌ۔
السُّنَّۃُ : طریقہ خاص، ضابطہ (۲) سیرت (اچھی ہو یا بری) (۳) فطرت (۴) عادت و مزاج (۵) چہرہ (۶) صورت، شکل۔
ھو اَشْبَہُ شَیْئٍ بہ سُنَّۃً : وہ

چہرہ کے لحاظ سے اس سے ملتا جلتا ہے (۷) شرعًا وہ پسندیدہ عمل جو نہ فرض ہو نہ واجب۔
سُنَّةُ اللّٰه: مخلوق کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم و فیصلہ ج: سُنَن۔
سُنَّةُ النَّبِيّ صلى الله عليه وسلم: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب، قول، فعل اور تقریر (تقریر یہ ہے کہ آپؐ کے سامنے کوئی فعل کیا گیا یا کہا گیا تو آپ نے اس پر سکوت فرمایا گویا اسے صحیح قرار دے دیا)۔
أَهْلُ السُّنَّة: مقابل الشيعة۔ وہ تمام مسلمان جو حضرت ابو بکرؓ و حضرت عمرؓ و حضرت عثمان غنیؓ کے بارہ میں یہ عقیدہ رکھتے ہوں کہ وہ خلیفۂ برحق تھے اور ان کی خلافت بربنائے استحقاق تھی۔
سُنَّةُ الطَّبِيعة: قانونِ قدرت۔
السُّنِّيُّ: اہل سنت میں سے ایک۔ مقابل شِيعِيّ۔
السُّنِّيَّةُ: اہل سنّت۔
السِّنَّةُ: دو نوکی کلہاڑی (۲) ہل میں لگا ہوا لوہا (جس سے زمین کاہی جاتی ہے) ج: سِنَنٌ۔
السَّنُوْنُ: دانتوں کا منجن وغیرہ
السَّنِيْنُ: سان پر سے گرا ہوا برادہ (جو دھار رکھتے وقت گرتا ہے) (۲) وہ زمین جس کی گھاس چر لی گئی ہو (۳) ہم عمر ساتھی، ہمجولی۔
السَّنِيْنَةُ: سَنِين کی تانیث (۲) سطح زمین پر اٹھی ہوئی ریت ج: سَنَائِن۔ کہتے ہیں: جاءت الرِّيحُ سَنَائِنَ: ہوا ایک ہی طرح چلی۔
المَسَانُّ: من الإِبِل: بڑے اونٹ۔ واحد: مُسِنٌّ۔

المُسِنُّ: عمر رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے دانت نکل آئے ہوں۔
المِسَنُّ: دھار رکھنے کا آلہ، مشین یا پتھر ج: مَسَانُّ۔
المُسَنَّنُ: دھاردار (۲) تیز دانتوں والا (۳) نوک دار۔
المَسْنُوْنُ: فرض و واجب کے علاوہ عملِ محمود جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو (۲) بدبودار مٹی، سڑا ہوا کیچڑ (۳) دھاردار۔
مَسْنُوْنُ الوَجْه: ستواں کتابی چہرے والا
•سَنِهَ الطَّعامُ او الشَّرَابُ ـَـ سَنَهًا: خراب ہوجانا، بگڑ جانا، گاڑھا ہوجانا۔
ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا۔ هو سَنِهٌ وهي سَنِهَةٌ و سَنْهَاءُ ج: سُنْهٌ۔
سَانَهَت النَّخْلَةُ وغيرُها مُسَانَهَةً و سِنَاهًا: کھجور کے درخت کا پرانا ہونا (۲) ایک سال چھوڑ کر پھل لانا۔
سَانَهَ فُلانًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔
تَسَنَّهَ: سڑ جانا، خراب ہو جانا، بدبودار ہو جانا۔
ــــ عند فُلانٍ: کسی کے پاس ایک سال سے زیادہ قیام کرنا۔
السَّنَاهِيَةُ: وہ رقم جو مخصوص شرطوں کے ساتھ مسلسل وقفوں کے ساتھ یا سالانہ ادا کی جائے۔
السَّنَةُ: سال، سورج کے بارہ آسمانی برجوں سے گزرنے کے بقدر وقت اسی کو شمسی سال (السَّنَةُ الشَّمْسِيَّةُ) کہتے ہیں (۲) چاند کے بارہ چکر اسی کو قمری سال (السَّنَةُ القَمَرِيَّة) کہتے ہیں (۳) شریعت اسلامیہ کی اصطلاح

میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ قمری سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو (۴) عرف عام میں وہ وقفہ جو کسی دن سے شروع ہو کر آئندہ شمسی سال کے اسی جیسے دن پر ختم ہو ج: سَنَوَاتٌ و سِنُون (۵) قحط، خشک سالی (۶) قحط زدہ زمین۔ اس کی اصل سَنْهَةٌ ہے، لام کلمہ کو حذف کر کے اس کی حرکت فتحہ عین کلمہ کو دے دی گئی (۷) علم طب میں بلوغ اور قوت بلوغ کے درمیان کی مدت کا نام
سَنَةٌ تقويميّة: جنتری کا سال۔
ــــ دِراسِيَّة: تعلیمی سال۔
ــــ ضَرِيبِيّة: ٹیکس کا سال۔
ــــ بعدَ اخرى: سال بسال۔
ــــ ميلادِيَّة: عیسوی سال (حضرت عیسٰی علیہ السلام کی پیدائش کے حساب سے بننے والا سال۔
ــــ هجريَّة: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے حساب سے بننے والا سال۔
السَّنْهَاءُ: نَخْلَةٌ سَنْهَاءُ: ایک سال چھوڑ کر پھل دینے والا کھجور کا درخت۔
ــــ أَرْضٌ سَنْهَاءُ: قحط زدہ زمین۔ سَنَةٌ سَنْهَاءُ: خشک سال (بے آب و گیاہ) ج: سُنْهٌ۔
•سَنَا البَرْقُ وغَيْرُهُ ـُـ سَنَاءً: بجلی وغیرہ چمکنا
ــــ النَّارُ وغيرُها: آگ کا شعلہ اٹھنا، بلند ہونا۔
ــــ فُلانٌ الى مَعَالِي الأُمُور: معاملات میں اونچا درجہ حاصل کرنا۔
ــــ سَنْوًا و سُنُوًّا و سِنَاوَةً: سیراب کرنا۔ سنا على الدَّابَّة: چوپائے کے ذریعہ سیراب کرنا، پانی لانا۔

سَنَا الْقَوْمُ لِاَنْفُسِهِم: لوگوں کا اپنے لئے پانی حاصل کرنا، لانا۔
—السَّانِيَةُ: چرس (بڑے ڈول) کا کنویں سے پانی نکالنا۔
—السَّانِيَةُ الْاَرْضَ: چرس کا زمین کو سیراب کرنا، چرس سے زمین میں پانی دینا۔
—الدَّلْوَ وَنَحْوَهَا: کنویں سے ڈول وغیرہ کو کھینچنا۔
—الْبَابَ وَنَحْوَهُ: دروازہ کھولنا
—الشَّيْءَ: آسان وسہل بنانا۔
• سَنِيَ — سَنْيًا وَسُنِيًّا وَسِنَايَةً: سَنَا۔
سَنِيَ — سَنًا وَسَنَاءً: بلند ہونا (۲) بلند رتبہ ہونا (۳) روشن ہونا، هِيَ سَنِيٌّ وَهِيَ سَنِيَّةٌ۔
—الدَّابَّةُ: جانور پہ پانی لادکر لانا، جانور کا پانی ڈھونے کیلئے استعمال ہونا۔
أَسْنَى الْبَرْقُ وَنَحْوُهُ: بجلی چمکنا، (۲) بجلی کی چمک کا گھر میں داخل ہونا
—الْقَوْمُ: کسی جگہ ایک سال یا زیادہ قیام کرنا (۲) لوگوں پر ایک سال گزرنا۔
—الشَّيْءَ: روشن کرنا (۲) بلند کرنا۔
—النَّارَ وَنَحْوَهَا: آگ جلانا، تیز کرنا
—لَهُ الْجَائِزَةَ: کسی کو بڑا انعام دینا
—جِوَارَهُ: حق ہمسائگی ادا کرنا، بہتر پڑوسی بننا۔
سَانَى الْبَابَ وَغَيْرَهُ مُسَانَاةً وَسِنَاءً: دروازہ کھولنا۔
—فُلَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا (۲) بہتر سلوک کرنا۔ مل جل کر رہنا (۳) ایک سال کے لئے معاملہ کرنا۔
سَنَّاهُ: سَانَاهُ (۲) آسان کرنا۔

اسْتَنَى: سیراب ہونا۔
—النَّارَ وَنَحْوَهَا: آگ کے شعلہ کو دیکھنا۔
تَسَنَّى الشَّيْءُ: بدل جانا، سڑ جانا (۲) آسان وسہل ہونا۔
—الْعُقْدَةُ: گرہ کھلنا، ڈھیلی ہونا
—عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس ایک سال یا اس سے زیادہ ٹھیرنا۔
—الشَّيْءَ: چڑھنا، سوار ہونا۔
—فُلَانًا: منانا، خوشنودی چاہنا، شفقت سے پیش آنا۔
اسْتَسْنَاهُ: بلند سمجھنا، بڑا سمجھنا (۲) بلند رتبہ ہونا۔
السَّانِيَةُ: چرس (بڑا ڈول) جو سینچائی میں استعمال ہوتا ہے (۲) سینچائی کے لئے رہٹ میں چلنے والا اونٹ کہاوت ہے: سَيْرُ السَّوَانِي سَفَرٌ لَا يَنْقَطِعُ: سینچائی کے اونٹوں کا چلنا نہ ختم ہونے والا سفر ہے ج: سَوَانٍ۔
السَّنَا: چاند کی روشنی (۲) تیز روشنی، چمک قرآن پاک میں ہے: "يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ" (۳) بجلی کی روشنی (۴) ایک بوٹی کا نام (۵) کیمرے کی فوٹو کھینچتے وقت کی روشنی (۶) بلندی (۷) رونق (۸) چمک دمک۔
السَّنَا الْمَكِّيُّ: سنائے کی، ایک بوٹی جو حجاز میں زیادہ بہتر ہوتی ہے۔
السَّنَاءُ: اونچائی، بلندی۔
السَّنَايَةُ: پوری چیز، ساری کی ساری
السَّنَةُ: دیکھئے سَنَةٌ۔ سال ج: سِنُونَ وَسَنَوَاتٌ۔
السَّنْوَاءُ: سَنَةٌ سَنْوَاءُ: سخت سال أَرْضٌ سَنْوَاءُ: قحط زدہ زمین۔

السَّنِيُّ: بلند رتبہ (۲) خوشنما، چمکدار، پر رونق۔
الْمُسَنَّاةُ: پانی کا بند جس میں پانی چھوڑنے اور روکنے کے دروازے ہوتے ہیں۔
الْمَسْنَوِيَّةُ: بہت گہرا کنواں (۲) وہ کنواں جس کا پانی صرف رہٹ میں اونٹ جوڑ کر ہی نکالا جائے یا چرس (بڑا ڈول) کے ذریعہ نکالا جائے جسے اونٹ کھینچتا ہے۔
السُّنُونُوُّ: ابابیل پرندہ۔ واحد: سُنُونُوَةٌ۔
• السَّنِيُورِيَّةُ: ایک بیماری جس سے بکری کے دماغ کو چکر آجاتا ہے کبھی انسان کو بھی لاحق ہوجاتی ہے۔

س ــــــ ہ

• سَهَبَهُ — سَهْبًا: لینا۔
أَسْهَبَ: جنگل میں مقیم ہونا۔
—الْمَكَانُ: جگہ کا پانی کو نہ روکنا۔
—فُلَانٌ: کھدائی میں ریت تک پہنچنا اور پانی نہ پانا (۲) انتہائی لالچی اور حریص ہونا کہ سیری ہی نہ ہو (۳) کسی چیز میں حد سے بڑھنا، طول دینا، پھیلا دینا (۴) دل کھول کر بخشش کرنا، دینا کہتے ہیں: أَسْهَبَ الْعَطَاءَ وَفِيهِ۔ (۵) لمبی بات کرنا اور بہت بولنا، بات کو طول دینا۔ کہتے ہیں: أَسْهَبَ كَلَامَهُ وَفِيهِ۔ فِي كَلَامِهِ إِسْهَابٌ: اس کی بات میں طول ہے تفصیل ہے۔
—الْفَرَسُ وَغَيْرُهُ: گھوڑے کا پیر کھول کر دوڑنا اور آگے نکل جانا۔
—الرَّضِيعُ: شیرخوار بچہ کا خوب دودھ پینا۔
—الْمَاشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

أُسْہِبَ فُلَانٌ: سانپ یا بچھو کے کاٹنے سے بہکی بہکی باتیں کرنا، دماغ ماؤف ہو جانا (۲) محبت یا خوف یا بیماری کے باعث رنگ بدل جانا یا چہرہ کا رنگ بدل جانا۔
اُسْتُہِبَ فُلَانٌ: دل کھول کر دینا۔
الإِسْہَابُ: تفصیل، طول (۲) فراخ دلی (۳) توسع۔
التَّسْہِیْبُ: بے عقلی، دیوانگی۔
السَّہْبُ: جنگل بیابان (۲) ہموار و کشادہ زمین۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَہْبًا من الأَرْضِ: انہوں نے زمین کا ایک ہموار حصہ طے کیا (۳) تیز رو گھوڑا جس کو دیر سے پسینہ آئے (۴) مضبوط اور زیادہ دوڑنے والا گھوڑا (۵) رات کا ایک حصہ۔ کہتے ہیں: مَضَی سَہْبٌ من اللَّیْلِ ج: سُہُوبٌ۔
السُّہْبُ: ہموار و کشادہ زمین ج: سُہُوبٌ۔ سُہُوبُ الفَلَاۃِ: جنگل کے وہ اطراف جن میں چلا نہ جا سکے۔
السَّہْبَۃُ: گہری تلی والا کنواں ج: سِہَابٌ۔
المُسْہَبُ: رَجُلٌ مُسْہَبٌ: لمبا آدمی۔ کلام مُسْہَبٌ: مفصل کلام، طویل کلام۔ طَوِیلٌ مُسْہَبٌ: بہت زیادہ لمبا۔
المُسْہَبَۃُ: مُسْہَبٌ کی تانیث (۲) گہرا کنواں۔
• سَہَجَتِ الرِّیْحُ ۔ سُہُوجًا: ہوا کا تیز ہونا، مسلسل چلنا۔
___ الشَّیْءَ سَہْجًا: کوٹنا، باریک کرنا
___ الرِّیْحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو چھیل دینا، مٹی اڑا دینا۔
___ السَّائِرُ لَیْلَتَہُ: رات کے مسافر کا مسلسل چلنا
الأَسَاہِیْجُ: چلنے کے مختلف انداز۔

السَّاہِجُ: تیز ہوا ج: سُہَّجٌ و سَوَاہِجُ
السَّہُوْجُ: السَّاہِجُ (۲) عقاب۔
السَّیْہَجُ: تیز ہوا۔ ھی سَیْہَجَۃٌ ج: سَیَاہِجُ۔
المَسْہَجُ: ہوا کی گزرگاہ، ہوا کا راستہ ج: مَسَاہِجُ۔
المِسْہَجُ: کوٹنے یا پیسنے کا آلہ (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا (حق ہو یا باطل) زور آور مقرر ج: مَسَاہِجُ۔
• سَہْجَرَ: ڈر کر دوڑنا۔
• سَہِدَ ۔ سَہَدًا و سُہْدًا و سُہَادًا: بے خوابی میں مبتلا ہونا، نیند نہ آنا۔ کہتے ہیں: فی عَیْنِہِ سُہْدٌ و سُہَادٌ: اسے نیند نہیں آتی۔ ھو سَہِدٌ و سَاہِدٌ
أَسْہَدَتِ الحَامِلُ بِجَنِیْنِہَا: حاملہ کا ایک درد میں بچہ جننا۔
___ فُلَانًا: جگائے رکھنا، نیند اڑا دینا
سَہَّدَہُ: أَسْہَدَہُ۔ رَجُلٌ مُسَہَّدٌ: بیدار مغز آدمی، محتاط آدمی۔
الأَسْہَدُ: کہتے ہیں: ھو أَسْہَدُ مِنْہُ رَأْیًا: وہ اس کے مقابلہ میں زیادہ ہوشیار و محتاط ہے۔
السَّہْدُ: بہتر، اچھا۔ کہتے ہیں: ھَذَا شَیْءٌ سَہْدٌ مَہْدٌ۔
السُّہُدُ: بہت جاگنے والا، بہت کم سونے والا۔ رَجُلٌ سُہُدٌ و امْرَأَۃٌ سُہُدٌ۔ عَیْنٌ سُہُدٌ۔ فُلَانٌ سُہُدٌ: چوکنا اور محتاط آدمی۔
السُّہُدُ و السُّہَادُ: بے خوابی۔
السَّہْدَۃُ: بیداری (مصدر مرّہ) فُلَانٌ ذو سَہْدَۃٍ فی أَمْرِہِ: فلاں اپنے معاملہ میں چوکنا اور محتاط ہے۔ ما رَأَیْتُ من فُلَانٍ سَہْدَۃً: مجھے فلاں میں بھلائی کا جذبہ نظر نہیں آیا

(۲) قابل بھروسہ بات۔
السَّہْوَدُ: لمبا تڑنگا آدمی (۲) نازک بدن نوجوان۔
المُسَہَّدُ: کم خواب آدمی۔
• سَہِرَ ۔ سَہَرًا: ساری رات یا کچھ رات نہ سونا، جاگتے رہنا، کم سونا، نیند اڑ جانا۔ ھو سَاہِرٌ و سَہْرَانُ و سَہَّارٌ و سُہَرَۃٌ۔
___ البَرْقُ: بجلی کا رات کو چمکتے رہنا۔
___ علی کذا: متوجہ رہنا، حفاظت و نگرانی کرنا۔
أَسْہَرَہُ: جگائے رکھنا، نیند اڑانا۔
الأَسْہَرَانِ: ناک اور آنکھ کی دو رگیں۔
السَّاہِرُ: بے خواب، کم خواب، رات کو جاگنے والا، بیدار، چوکنا، محتاط۔
السَّاہِرُ علی: محافظ، نگراں، متوجہ۔
لَیْلٌ سَاہِرٌ: رت جگا، وہ رات جس میں جاگا جائے۔
السَّاہِرَۃُ: ساہر کی تانیث۔ لَیْلَۃٌ سَاہِرَۃٌ۔ أَرْضٌ سَاہِرَۃٌ: وہ زمین جس پر گھاس تیزی سے اگتی ہو (یہ اس کا جاگنا ہے)۔ کہتے ہیں: قَطَعُوا سَاہِرَۃً: انہوں نے ایسی لمبی چوڑی زمین کو طے کیا جس پر چلنے والا جاگتا رہتا ہے (۲) سفید و ہموار زمین، ایسی ہی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا ھُمْ بِالسَّاہِرَۃِ" (۳) جنگل جہاں آمد و رفت نہ ہو (۴) چشمۂ جاری (۵) پانی کے چشمہ کا سوت، سرچشمہ (۶) روئے زمین (۷) چاند کا ہالہ۔
السَّاہُوْرُ: بیداری (۲) چاند کا ہالہ (۳) چاند (۴) کثرت۔ سَاہُورُ العَیْنِ: سرچشمہ۔
دَخَلَ القَمَرُ فی السَّاہُورِ: چاند گہن

میں آگیا۔
السَّهَارُ: خوف یا بیماری کی وجہ سے نیند کا فقدان، بے خوابی۔
السُّهَرَةُ: بہت جاگنے والا، شب بیدار ہو وھی سُهَرَة۔
لِبَاسُ السَّهْرَةِ: شام کا لباس۔
السَّهَّارُ: السُّهَرَةُ۔ سَهَّارُ العَيْنِ: بہت بیدار جس پر نیند کا غلبہ نہ ہوتا ہو
السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب، سوتے وقت کی ہلکی روشنی کا بلب یا لیمپ وغیرہ۔
المِصْبَاحُ السَّهَّارِيُّ: نائٹ بلب یا لیمپ۔
المُسْهَارُ: کثرت سے جاگنے کا عادی، بے خوابی کا متحمل۔
سَهَفَ الدُّبُّ ـ سَهْفًا و سُهَافًا و سَهِيفًا: ریچھ کا چیخنا۔
ـــ القَتِيلُ او الذَّبِيحُ: مقتول کا حالت نزع اور خون میں تڑپنا۔
سَهِفَ ـ سَهَفًا و سُهَافًا: سخت پیاس لگنا۔ ہلاک ہونا۔ ھو سَهِفٌ و سَاهِفٌ و ھی سَهِفَةٌ۔
سَتَهَفَةٌ: حقیر سمجھنا، معمولی سمجھنا۔
السَّاهِفُ: ہلاک ہونے والا (۲) سخت پیاسا (۳) خون بہنے سے بیہوش ہونیوالا (۴) وہ شخص جسے روح نکلتے وقت سخت پیاس لگی ہو (۵) بدلے ہوئے چہرے والا ھی ساهفة۔
السُّهَافُ: پیاس کی بیماری جس میں پانی سے پیاس نہ بجھتی ہو، سخت پیاس۔
السَّهَفُ: مچھلی کی کھال پر لگی ہوئی پپڑیاں چھلکے۔
المُسْهَافُ: سخت پیاسا۔ نَاقَةٌ مِسْهَافٌ: سخت پیاسی اونٹنی ج: مَسَاهِيفُ
المَسْهَفَةُ: پیاس لگانے والی چیز۔
طَعَامٌ مَسْهَفَةٌ: پیاس لگانیوالا کھانا (۲) ہوا گزرنے کی جگہ ج: مَسَاهِفُ۔
المَسْهُوفُ: وہ شخص جس کی پیاس نہ بجھتی ہو۔ رَجُلٌ مَسْهُوفٌ: پیاس کا مریض۔ ھی مَسْهُوفَةٌ ج: مَسَاهِيفُ۔
• سَهَكَتِ الرِّيحُ ـ سُهُوكًا: ہوا کا تیز ہونا، آندھی بن جانا، ہوا کے کے جھونکے چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ سَهْكًا: باریک کوٹنا۔
ـــ الرِّيحُ الأَرْضَ: ہوا کا زمین کو مٹی اڑا کر صاف کر دینا۔
ـــ التُّرَابَ عن الأَرْضِ وغيرها: مٹی اڑا دینا۔
سَهِكَ ـ سَهَكًا: بدبودار ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کو بدبودار پسینہ آنا۔ ھو سَهِكٌ۔ لَحْمٌ و سَمَكٌ سَهِكٌ: بدبودار گوشت یا مچھلی ھی سَهِكَةٌ۔ کہتے ہیں: يدي من السَّمَكِ و من صَدَإِ الحَدِيدِ سَهِكَةٌ: مچھلی اور لوہے کے زنگ سے میرے ہاتھ میں بو آرہی ہے۔ بساند آرہی ہے۔
الاَسَاهِيكُ: اَسَاهِيكُ الدَّابَّةِ: جانور کے چلنے کے انداز۔ دائیں بائیں کے ہچکولے۔
السَّاهِكُ: آشوب چشم (۲) آنکھ کی خارش (اس معنی میں فعل مستعمل نہیں)۔
بِعَيْنِهِ سَاهِكٌ: اس کی آنکھ میں کنک ہے۔ تکلیف ہے۔
السَّاهِكَةُ: تیز ہوا جو ہر شے کو اڑا لیجائے اور زمین کو صاف کر دے ج: سَوَاهِكُ۔
السُّهَاكَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے قدرے طبیعت کو فرحت حاصل ہو۔
السَّهَّاكُ: تیز رو گھوڑا، تیز گفتار آدمی۔
السَّهْكَةُ و السُّهْكَةُ: بدبو، بساند۔
السَّهُولُ: بدبودار ہوا (۲) عقاب۔
• سَهُلَ ـ سُهُولَةً: آسان ہونا، (ضد: عَسُرَ) (۲) نرم ہونا (ضد: خشونۃ) (۳) ہموار ہونا۔ ھو سَهْلٌ و ھی سَهْلَةٌ۔
أَسْهَلَ: ہموار و مسطح زمین میں آنا یا اس میں قیام کرنا (۲) نرم مزاج ہونا، لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا
ـــ الشَّيْءَ: ہموار کرنا (۲) نرم کرنا (۳) آسان بنانا۔
ـــ الأَمْرَ: آسان پانا۔
ـــ الدَّوَاءُ و نَحْوُهُ البَطْنَ: دوا کا پیٹ کو جاری کرنا یعنی دست لانا
أُسْهِلَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم ہونا اور دست آنا۔
ـــ الرَّجُلُ: اسہال میں مبتلا ہونا۔ ھو مُسْهَلٌ۔
سَاهَلَهُ: نرمی سے پیش آنا (۲) درگذر سے کام لینا۔
تَسَاهَلَ الشَّيْءُ: آسان ہونا (دشوار نہ ہونا)۔
ـــ فُلَانٌ: نرمی برتنا، رواداری سے کام لینا۔
ـــ النَّاسُ بَعْضُهُمْ مَعَ بَعْضٍ: ایک دوسرے کے ساتھ درگذر سے کام لینا، نرمی برتنا۔
تَسَهَّلَ: سَهُلَ۔
سَهَّلَهُ: آسان بنانا (۲) ہموار کرنا (۳) نرم کرنا۔
ـــ لَهُ فِي أَمْرٍ: سہولت دینا۔
ـــ عَلَيْهِ الأَمْرَ: کسی کے لئے کوئی کام آسان کر دینا۔

اِسْتَسْهَلَ فُلانٌ : مُسہل لینا، دست آور دوا استعمال کرنا۔
— الشیءَ : آسان سمجھنا (۲) آسان یا نرم پانا۔
الاِسْهَالُ : دست۔ دستوں کی بیماری (معدے اور آنتوں سے غیر فطری طریقہ پر فضلات کا رقیق شکل میں اخراج)۔
التَّسْهِيْلُ : آسانی، سہولت ج: تَسْهِيْلاتٌ
اِيْجَادُ تَسْهِيْلاتٍ و توفيرها: سہولتیں پیدا کرنا۔
السَّهْلُ : نرم (۲) ہموار (۳) آسان معمولی (۴) کشادہ اور مسطح زمین (خلاف الحزن) ج: سُهُوْلٌ۔
سَهْلُ المَنَالِ : سہل الحصول۔
سَهْلُ الوَجْه : کم گوشت (ستواں) چہرہ
سَهْلُ الخَدَّيْنِ : سَائِلُ الخَدَّيْنِ : نرم رخسار آدمی۔
سَهْلُ الخُلُقِ : نرم مزاج آدمی۔
سَهْلُ القِيَادِ : فرماں بردار۔ آسانی سے قابو میں آنے والا، ہلکا، دھیما۔
سَهْلُ المُعَامَلَةِ : نرم برتاؤ والا۔ هي سَهْلَةٌ۔
بوقت ملاقات کہا جاتا ہے: اَهلاً وسَهلاً یعنی لَقِيْتَ اَهلاً وحَلَلْتَ سَهلاً : آپ اپنوں سے ملے ہیں اور آرام دہ جگہ آئے ہیں۔ خوش آمدید۔
السِّهْلُ : ریتلی مٹی جو پانی کے ساتھ بہہ کر آتی ہے ج: سُهُوْل و اَسْهَال۔
السَّهُوْلُ : دست آور دوا۔
السُّهْلِيُّ : خلاف قیاس سَهل کی طرف منسوب، ہموار زمین کا۔ جیسے نَبَاتٌ سُهْلِيٌّ : ہموار زمین میں پیدا شدہ گھاس، پودا۔ بَعِيْرٌ سُهْلِيٌّ : ہموار زمین میں چرنے والا اونٹ۔
السُّهُوْلَةُ : آسانی، نرمی، ہمواری۔

السُّهُوْلَةُ في الكلام : فصاحت کلام، کلام کا تکلف و تصنع اور پیچیدگی سے خالی ہونا۔
سُهَيْلٌ : ایک ستارہ کا نام، ایک خیال کے مطابق اس کے طلوع ہونے کے وقت پھل پکتے ہیں اور گرمی ختم ہوجاتی ہے۔ کہاوت ہے "اذا طلع سُهَيْلٌ رُفِعَ كَيْلٌ و وُضِعَ كَيْلٌ" (جب سہیل ستارہ طلوع ہوتا ہے تو ایک پیمانہ بڑھ جاتا ہے اور ایک گھٹ جاتا ہے) احکام کی تبدیلی کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔
المُسْهِلُ : مسہل۔ دست آور دوا۔
المُسْهِلُ الخفيف : ہلکا مسہل۔ ملیّن دوا
المُتَسَاهِلُ : نرم مزاج (۲) روادار (۳) سہولت پسند (۴) آرام طلب۔
•سَهَمَ ـُ سُهُوْمًا و سُهَامًا : غم یا لاغری سے رنگ بدل جانا (۲) چہرہ پیلا ہونا۔ هو سَاهِمٌ۔
— فُلانًا سَهْمًا : کسی کے ساتھ قرعہ اندازی میں غالب ہونا۔ نیز کہتے ہیں سَاهَمَهُ فَسَهَمَهُ : اس نے اس کے ساتھ مقابلہ کیا تو اس پر غالب ہوگیا۔
— وَجْهَهُ : چہرہ پر بل ڈالنا۔
سُهِمَ : بدلے ہوئے رنگ والا ہونا (۲) لولگا ہوا ہونا۔ لو لگنے سے رنگ بدلا ہوا ہونا (۳) لڑائی وغیرہ میں زبردستی شریک کرنا۔
سَهَمَ ـُ سُهُوْمًا : سَهَمَ۔
اَسْهَمَ بَيْنَهُمْ : قرعہ ڈالنا۔
— لَهُ : کسی کو ایک یا زیادہ حصہ دینا۔
— في الشَّيءِ : شریک ہونا، حصہ لینا۔
— الشَّيءَ : حصے کرنا، حصوں پر تقسیم کرنا
— في الكلام : بات کو طول دینا۔

سَاهَمَهُ مُسَاهَمَةً و سِهَامًا : کسی کے ساتھ قرعہ اندازی کرنا، قرعہ اندازی میں مقابلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ" اس نے قرعہ اندازی میں مقابلہ کیا تو وہ ہارنے والوں میں رہا (۲) کسی سے حصہ بانٹ کرلینا۔
— فيه : شریک ہونا، حصہ لینا۔
سَهَّمَ الثَّوبَ او غَيْرَهُ : کپڑے وغیرہ پر تیر جیسی شکلیں بنانا۔ فالثوب مُسَهَّمٌ
تَسَاهَمَ الرَّجُلانِ : باہم قرعہ اندازی کرنا
— الشَّيءَ : باہم کسی چیز کو تقسیم کرنا۔
السَّاهِمَةُ : دُبلی اونٹنی۔
السَّهَامُ : تغیّر (۲) دبلاپن (۳) لو (سخت گرم اور جھلس دینے والی ہوا)۔
السُّهَامُ : دبلاپن (۲) تغیر (۳) اونٹوں کی بیماری۔
السَّهْمُ : جوئے کا تیر، قرعہ اندازی کا تیر (۲) قسمت و تقدیر (۳) جوئے میں جیتی ہوئی چیز (۴) کمپنی کا شیئر (مالی وثیقہ جس کی قیمت گھٹتی بڑھتی رہتی ہے) (۵) قیراط کا چوبیسواں حصہ (پیمائش میں) (۶) کمان سے پھینکا جانے والا تیر (۷) تیر کا نشان جو کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ہوتا ہے (۸) دو دیواروں پر رکھی ہوئی کڑی (۹) حصہ۔ ج: اَسْهُمٌ و سِهام
سَهْمُ الرَّامِي : ایک ستارہ۔
السُّهْمَةُ : قسمت، نصیب (۲) رشتہ داری
ج: سُهَمٌ۔
السُّهُوْمُ : سورج کی کرنیں (۲) سخت گرمی (۳) عقلاء، حکماء
السَّهِيْمُ : حصہ دار، شریک (یعنی کسی کا ہاتھ بٹانے والا) بدیع الزمان کا قول ہے: أَفْتَرْضَى أَنْ تكون سَهِيْمَ حَمْزَةَ في الشَّهادة۔

المُسَاهِمُ : حصہ دار (۲) کمپنی وغیرہ کا شیئر ہولڈر

ـــ فی العَمَل : شریک کار ۔

المُسَاهَمَةُ : شرکت، حصہ (ہاتھ بٹانا، تعاون کرنا) ۔

شَرِکَةٌ مُسَاهَمَة : مختلف حصص پر قائم متحدہ کمپنی ۔ جوائنٹ اسٹاک کمپنی ۔

المُسَاهَمَة الفَعَّالَةُ : زبردست حصہ عملی حصہ ۔

المُسْهَمُ : لاغر (۲) رنگ بدلا ہوا (۳) دوغلا گھوڑا ۔

المُسَهَّمَةُ من الثیاب : دھاری دار کپڑا ۔

• سَهَا عنه وفیه ـ سَهْوًا و سُهُوًّا و سَهْوَةً : بھولنا، غافل ہونا، بے خبر ہونا ۔ بعض اہل لغت کے نزدیک اگر سَهَا بصلۂ فی ہے تو معنی لاعلمی کی بنا پر چھوڑنا ۔ یعنی بھول جانا اور بصلۂ عن ہو تو علم ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا ۔

ـــ فی الصَّلَاة : نماز میں کوئی جز بھول جانا، سہو ہونا ۔

ـــ عن الصَّلَاة : نماز کو چھوڑنا ۔

ـــ اِلَیه : ہلکی نگاہ سے دیکھنا ۔ هو سَاهٍ و سَهْوَان ۔ کہاوت ہے : انَّ المُوَصَّین بنو سَهْوَان : بھولنے والے لوگوں کو ہی وصیت کی جاتی ہے یعنی وہ لوگ جو غفلت شعار اور بھولنے والے ہیں صرف وہی محتاج وصیت ہیں ۔

سَهِیَ ـ سَهْوًا : سَهَا ۔

سَهُوَ ـ سَهَاوَةً : نرم ہونا، پرسکون ہونا، ہموار ہونا، تابع ہونا، قابو میں ہونا ۔

أَسْهَی فُلَانٌ : گھر میں الماری یا سامان رکھنے کا مچان بنانا (۲) بڑے کمرہ میں چھوٹا آرام کمرہ بنانا ۔

أَسْهَی فُلَانًا عن الشیءِ او فیه : کسی کے ذہن سے کوئی چیز نکال دینا، غافل کر دینا، بھول میں مبتلا کرنا ۔

سَاهَاهُ : غفلت میں ڈالنا (۲) اچھا سلوک کرنا، کسی کے ساتھ اچھی طرح رہنا (۳) مذاق کرنا، کسی کے ساتھ رواداری سے پیش آنا ۔

سَهَّاهُ : غافل کرنا، بھول چوک کرانا ۔

الاَسَاهِي : رنگ ۔ مفرد نہیں ۔

السَّاهِي : بَعیر سَاهٍ رَاهٍ : ہلکی رفتار کا اونٹ ۔

السُّهَا : بنات نعش کبریٰ (ستاروں کا ایک بڑا مجموعہ) یا صغریٰ میں ایک خفیف روشنی والا ستارہ ۔ کہاوت ہے : أُرِیهَا السُّهَا و ترِینِی القَمَرَ : جواس باختہ آدمی جب سوال کا بے تکا اور غلط جواب دے تو اس کے لئے کہا جاتا ہے

السَّهْوُ : بھول، چوک، غفلت، ذہول ۔ کہتے ہیں : افْعَلْ سَهْوًا رَهْوًا : وہ کام یونہی چلتا ہوا کر دو ۔ حَمَلَت المَرأَةُ سَهْوًا : عورت کا حالت حیض میں حاملہ ہونا (۲) نرم و ملائم، تابع اور قابو میں رہنے والا (۳) مناسب و ٹھیک (آدمی ہو یا معاملہ یا کوئی چیز) (۴) نرمی (۵) سکون و ٹھہراؤ ۔

سَهْوًا : بھول کر، بے خبری میں، لاعلمی میں ۔

السَّهْوَاءُ : رات کا کچھ وقت یا ابتدائی حصہ ۔

السَّهْوَةُ : قابو میں رہنے والی کمان (۲) گھروں کے درمیان بنا ہوا چبوترہ چھپے ہوئے مکان میں پارٹیشن کی نیچی دیوار جس کے پیچھے خواب گاہ ہو (۳) سائے کے لئے پانی میں بنا ہوا گھر یا خیمہ (۴) گھر کے آگے کا پردہ یا آڑ (۵) گھر کی چہار دیواری، احاطہ (۶) سامان کی الماری یا مچان ج : سِهَاءٌ

السَّهْوَانُ و السَّهْیَانُ : پریشان خاطر ۔

• سَهْوَکَهُ : پچھاڑنا، ہلاک کرنا ۔

تَسَهْوَكَ : بچھڑنا، ہلاک ہونا ۔

• سَاءَ الشیءُ ـ سَوْءًا و سَوَاءً : برا ہونا ۔ هو سَیِّئٌ و هی سَیِّئَةٌ هو أَسْوَأُ و هی سَوْآءُ ج : سُوءٌ ۔

ـــ به الظَّنَّ : کسی کے متعلق بدگمانی کرنا، شک و شبہ کرنا ۔

ـــ فُلَانًا سُوءًا و سَوْءًا و مَسَاءَةً : تکلیف پہنچانا، طبیعت کو مکدر کرنا، ناگوار ہونا ۔ جیسے : سَاءَنِی قَوْلُكَ او فِعْلُكَ ۔

سَاءَ : بِئْسَ کی طرح فعل ذم ۔ سَاءَ ما تَفْعَلُ : اس کا فعل برا ہے ۔ اِلٰ میں ہے : "فَصَدُّوا عَن سَبِیلِه ۔ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا کَانُوا یَعْمَلُونَ "

أَسَاءَ فُلَانٌ : برا یا غلط کام کرنا، برا کرنا، خراب کرنا ۔

ـــ الشیءَ : خراب کر دینا (اچھا نہ بنانا) (۲) عیب یا خرابی پیدا کرنا، بدنما کرنا ۔

ـــ فُلَانًا : تکلیف پہنچانا، مکدر کرنا ۔

اَسَاءَ فیه و به و له بھی کہتے ہیں ۔

ـــ اِلَیه : کسی کے ساتھ برا سلوک کرنا (۲) گستاخی کرنا، نازیبا حرکت کرنا ۔

ـــ به الظَّنَّ : بدگمانی کرنا ۔

ـــ التَّصَرُّفَ : غلط حرکت کرنا، غلط کام کرنا

ـــ الفَهْمَ : غلط سمجھنا ۔

ـــ التَّغْذِیَةَ : خراب غذا دینا ۔

سَوَّأَهُ: برا اور بدنما کرنا، خراب کرنا، معیوب بنانا۔
— عَلَیهِ قَولَهُ او فِعلَهُ: کسی کے قول یا فعل کی مذمت کرنا، عیب نکالنا، ملامت کرنا، سرزنش کرنا (۲) کسی سے "أسأتَ" کہنا۔ اَحسَنتَ تعریف اور حوصلہ افزائی کے لئے ہے۔ أَسَأتَ اس کے برعکس برائی اور حوصلہ شکنی کے لئے ہے۔ یعنی تم نے جو کہا یا کیا وہ قابل مذمت ہے۔ کہاوت ہے: إِنْ أَخطَأتُ فَخَطِّئنِي وإِنْ أَسَأتُ فَسَوِّئْ عَلَيَّ: اگر میں غلطی کروں تو مجھے غلط کار ٹھیراؤ اور اگر برا کام کروں تو میرے برے کام کی مذمت کرو۔ ایک مقولہ ہے: سَوِّ (سَوّی يُسَوِّي سے) و لا تُسَوِّئْ: صلح کراؤ، بگاڑ نہ پیدا کرو، ٹھیک کام کرو، خراب نہ کرو۔
اِستَاءَ: سَاءَ کا مطاوع۔ برا اور خراب ہونا (۲) تکلیف محسوس کرنا، کبیدہ خاطر ہونا، برا اثر لینا، ناگواری محسوس کرنا، دل برداشتہ ہونا۔
— مِن عَمَلٍ: دل اچاٹ ہونا، اکتانا، طبیعت گھبرا جانا (۲) ناگواری ہونا۔
الإِسَاءَةُ: بدسلوکی، غلط کاری، گستاخی۔
إِسَاءَةُ الاستِخدَام: غلط اور ناجائز استعمال۔
— استِعمَالِ المركز: پوزیشن کا ناجائز استعمال۔
— التَّمثِيل: غلط نمائندگی۔
— التَّصرُّف: غلط کارروائی۔
— السُّلوك و المُعَامَلَة: بدسلوکی، بدمعاملگی۔
الاِستِيَاءُ: ناگواری، کبیدگی، اکتاہٹ۔
الأَسوَأُ: بہت برا، بہت بدنما۔
السُّوءُ: برائی، بدکاری۔ رَجُلُ سَوءٍ وعَمَلُ سَوءٍ و رَجُلُ السَّوءِ و الرَّجُلُ السَّوءُ: برا آدمی (۲) آگ ج: أَسوَاءٌ۔
السُّوءُ: برائی (۲) تکلیف و اذیت۔ ہر ناگوار چیز یا بات (۳) ہر آفت و مرض قرآن پاک میں ہے: "أَدخِلْ يَدَكَ فِي جَيبِكَ تَخرُجْ بَيضَاءَ مِن غَيرِ سُوءٍ" کہاوت ہے: مَا أَنكَرَكَ مِن سُوءٍ: میں تم سے کسی عیب کی وجہ سے اجنبیت نہیں برت رہا ہوں بلکہ تعارف کی کمی اس کا سبب ہے ج: أَسوَاءٌ۔
سُوءُ الإِدَارَة: بدانتظامی۔
سُوءُ التفاهُم: غلط فہمی۔
سُوءُ السُّمعَة: بدنامی۔
سُوءُ التصرُّف: غلط اقدام۔
سُوءُ الخُلُق: بدمزاجی۔
سُوءُ الظَّنّ: بدگمانی۔
سُوءُ التَّغذِيَة: بدغذائیت، خراب غذا کا استعمال۔
سُوءُ السُّلوك: بدسلوکی، بدچلنی، بداطواری، کم فہمی، ناسمجھی۔
سُوءُ المَوقِف: صورت حال کی خرابی، غلط طرز عمل۔
سُوءُ النِّظَام: بدنظمی، بدسلیقگی۔
سُوءُ النِّيَة: بدنیتی۔
سُوءُ التقدِير: بدشگونی، غلط اندازہ۔
السُّوأَى: أَسوَأُ کی تانیث (۲) بدی (۳) آگ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَى"۔
السَّوءَاءُ: بری عادت (۲) بدشکل عورت حدیث میں ہے: "سَوءَاءُ وَلُودٌ خَيرٌ مِن حَسنَاءَ عَقِيمٍ" زیادہ بچے جننے والی بدشکل عورت بانجھ حسین عورت سے بہتر ہے۔
السَّوأَةُ: بے حیائی (۲) بری عادت، بدی (۳) ہر برا اور معیوب کام (۴) شرمگاہ
المَسِيءُ و السَّيِّئُ: برا، معیوب، خراب، بدنما، بدکار۔
السَّيِّئَةُ: سَيِّئٌ کی تانیث (۲) بدی، برائی خطا کاری، گناہ صغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِن تَجتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنهَونَ عَنهُ نُكَفِّرْ عَنكُم سَيِّئَاتِكُم" (۳) عیب، خرابی، خامی قرآن پاک میں ہے: "وَإِن تُصِبهُم سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَت أَيدِيهِم إِذَا هُم يَقنَطُونَ"
المَسَاءَةُ: مسرت کی نقیض، غم و اندوہ (۲) خرابی، عیب ج: مَسَاوِئ۔
المَسَاوِي: عیوب و نقائص، خرابیاں، خامیاں برائیاں، ایک قول کے مطابق اس کا واحد نہیں اور دوسرے قول کے مطابق اس کا واحد خلاف قیاس سوء ہے۔ کہاوت ہے: الخَيلُ تَجرِي عَلَى مَسَاوِيهَا: گھوڑے اپنے عیوب کے باوجود دوڑتے ہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو اپنے عیوب کے باوجود نفع رساں ہو
المُستَاءُ: کبیدہ خاطر، دل برداشتہ۔
المسيءُ: غلط کار، گستاخ۔
السُّوبَةُ: دور دراز کا سفر۔
السُّوبِيَةُ: اہل مصر کا ایک مشروب جو چاول اور شکر سے بنایا جاتا ہے۔
سَاجَ ـُ سَوجًا و سُوَاجًا و سَوَجَانًا: آنا جانا (۲) آہستہ چلنا۔
— الحَائِكُ النَّسِيجَ بِالمِسوَجَة سَوجًا: بن کر کا کپڑے پر بننے کے دوران برش پھیرنا۔
سَوَّجَ عَلَى البُستَانِ وغيره: باغ وغیرہ

پر باڑ لگانا، خاردار تار یا اینٹوں یا درختوں یا کانٹوں سے احاطہ کرنا۔
السَّاجُ: ساگون کی لکڑی جو عمدہ قسم شمار کی جاتی ہے ج: سِیْجَان۔
السَّاجۃ: ساج کا واحد یعنی ایک ساگون کی لکڑی (۲) ساکھو کا درخت (۳) ایک قسم کی شال۔ کِساءٌ مُسَوَّجٌ: گول چادر۔
السُّوجُ: مٹی کو پکا کر بنایا ہوا ایک مسالا۔
السِّیاجُ: احاطہ، کانٹوں، تاروں یا اینٹوں سے بنائی ہوئی باڑ، چار دیواری ج: اَسْوِجَۃٌ و سُوْجٌ۔
المِسْوَجَۃُ: کپڑا بُننے والے کا ایک آلہ یا برش جسے وہ کپڑے پر پھیرتا ہے (۲) آب پاشی ج: مَسَاوِجُ۔
• سوح۔ السَّاحَۃُ: کشادہ جگہ، گھروں کے درمیان کھلی جگہ، میدان، گھر کا وسیع صحن۔
نَزَلَ بِسَاحَۃِ فُلانٍ: وہ فلاں کے پاس یعنی اس کے گھر میں مقیم ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِہِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ"
ھو بَرِیْءُ السَّاحَۃِ: وہ گناہ سے پاک ہے ج: سَاحٌ و سُوحٌ۔
اِحْمَرَّ اللَّوحُ و اغْبَرَّتِ السُّوحُ: قحط پڑ گیا۔
ساحۃ الصِّراع: اکھاڑا۔
ساحۃ القتال: میدان کارزار۔
ساحۃُ الألعاب: کھیل کا میدان۔
ساحۃُ المُصَارَعَۃ: کشتی کا اکھاڑا۔
• ساخت قَوائِمُہٗ ـ سَوْخًا و سُؤُوخًا و سُؤُوخًا و سَوَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔ ساخت قوائمہ فی الأرض بھی کہتے ہیں۔

سَاخَتِ الأرْضُ بِہِمْ: زمین کا اپنے اندر کسی کو لے کر دھنس جانا۔
أسَاخَہٗ: دھنسا دینا۔
تَسَوَّخَ فی الطِّینِ: کیچڑ میں دھنس جانا
السُّوَاخُ: کیچڑ، دَلْ دَل۔ کہتے ہیں: مُطِرْنا حَتّٰی صَارَتِ الأرْضُ سُوَاخًا: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ زمین میں دلدل ہوگئی۔
• سَادَ ـ سِیَادَۃً و سُؤْدَدًا و سُوْدُدًا: شان و شوکت والا ہونا، بلند رتبہ ہونا، حیثیت دار ہونا، بالادست ہونا، صاحب اقتدار ہونا، حکمراں ہونا۔
___ قَوْمَہٗ اَو غیرَھُم: سردار بننا، حکمرانی کرنا۔
___ غَیْرَہٗ: فوقیت لے جانا، خود آگے نکل جانا اور اسے پیچھے چھوڑنا۔
___ فُلانًا: کسی پر برتری حاصل کرنا۔ بالادستی حاصل کرنا (۲) راز کی بات کہنا۔
___ الشیءُ الجَوَّ والمَکانَ: چھا جانا، پھیلنا۔ جیسے: سَادَ الظَّلامُ البَیْتَ: دور دورہ ہونا۔ جیسے: سَادَ الفَسَادُ المَدِیْنَۃَ۔
___ الشیءُ: سیاہ ہونا۔
سَوِدَ ـ سَوَدًا: سیاہ فام ہونا، کوئلہ جیسا ہونا۔ ھو اَسْوَدُ وھي سَوْدَاءُ ج: سُوْدٌ۔
أسَادَ و أسْوَدَ: کسی کے کالا بچہ پیدا ہونا (۲) بلند رتبہ لڑکا پیدا ہونا۔
___ المَرْأۃُ: کالا بچہ جننا۔
سَاوَدَہٗ مُسَاوَدَۃً و سِوَادًا: حیثیت و عزت میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے رات کی تاریکی میں ملاقات کرنا (۳) رازدارانہ بات کرنا (۴) کسی کے ساتھ

مکروفریب کرنا۔
سَاوَدَتِ الماشیۃُ النَّبَاتَ: مویشی کا گھاس کھانے کی کوشش کرنا مگر منھ وہاں تک نہ پہنچنے کی وجہ سے نہ کھا سکنا۔
سَوَّدَ: دلیر ہونا۔
___ الشیءَ: کالا کرنا (۲) مسودہ بنانا (سَوَّدَ الکتابَ وغیرَہٗ)۔
___ فلانًا علی القومِ وغیرِھم: امیر یا سردار بنانا، سربراہ بنانا، حکمراں بنانا
اسْتَادَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنے سردار کو قتل کرنا (۲) سردار کے پاس اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
___ القَوْمُ بَنِي فُلانٍ: لوگوں کا کسی قبیلہ کے سردار کو مار ڈالنا یا اسے قید کرنا یا اس کی لڑکی سے پیغام دینا۔
___ القَوْمَ و فِیْہِمْ: لوگوں میں کسی معزز خاتون سے پیغام نکاح دینا یا ان کی بیویوں میں سے کسی سے شادی کرنا۔
___ قَوْمَہٗ و نَحْوَھُمْ: اپنی قوم کا سردار بننا، حکمراں ہونا۔
تَسَوَّدَ: شادی کرنا (۲) سردار بننا۔
اسْوَادَّ: بتدریج کالا ہونا۔
اسْوَدَّ: بتدریج سیاہ ہونا۔
___ الوَجْہُ من کذا: چہرے کا رنگ بدل جانا، بگڑ جانا، غمزدہ ہو جانا۔
الأسْوَدُ۔ نقیض أبْیَض: سیاہ۔ عرب گہرے ہرے رنگ کو بھی اَسْوَد کہتے ہیں۔
اَسْوَدُ الکَبِد: دشمن ج: سُوْدُ الأکْبَاد۔
الغَنَمُ سُوْدُ البُطُون: بکریاں دبلی ہیں۔
___ من القلب: دل کا نقطہ۔
___ من السِّہام: مبارک تیر جس سے نیک فال لی جائے (۲) چڑیا ج: سُوْدٌ و سُوْدَانٌ (۳) بڑا سانپ (۴) زہریلا

خطرناک سانپ۔ اسے اَسْوَدُ سالِخ بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ ہر سال کینچلی اتارتا ہے ج: اَسَاوِد۔

اَسْوَدُ من النّاسِ: بلند رتبہ، بڑا سردار۔ کہتے ہیں: ھو اَسْوَدُ من فُلان۔ اَسْوَدُ فاحِمٌ: سیاہ فام۔

الاَسْوَدَانِ: سیاہ پتھریلی زمین اور رات (۲) سانپ اور بچھو (۳) پانی اور کھجور (۴) پانی اور دودھ۔

الاَسْوَدَۃُ: بڑا اور کالا سانپ۔

التَّسْوِیْدَۃ: مسودہ، رف کاپی۔

السَّائِدُ: مروجہ، عام، چھایا ہوا، مسلط، غالب۔

السَّوَادُ: سیاہی (۲) شخص، وجود، ذات کہتے ہیں: لا یُفارِقُ سَوَادِی سَوَادَہٗ: میری ذات اس کی ذات سے الگ نہ ہوگی یعنی میں اس سے جدا نہ ہونگا۔ ایسے ہی کہتے ہیں: لا یُزایِلُ سَوَادِی بَیَاضَكَ بمعنی مذکورہ حدیث میں ہے: "اذا رأی احدُکم سَوَادًا بلیلٍ فلا یکن اَجْبَنَ السَّوَادَیْنِ" اگر تم میں سے کسی کو کوئی شخص رات کو دکھائی دے تو دو شخصوں میں سے اسے زیادہ بزدل نہ ہونا چاہئے یعنی جس طرح تم اس سے ڈر رہے ہو وہ بھی تم سے ڈر رہا ہے لہٰذا تم کو اس کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک نہ ہونا چاہئے (۲) بھاری تعداد (۳) درختوں کا جھنڈ (۴) سرکاری لباس۔ کہتے ہیں: جاءَ الوزیرُ و علیه سَوَادُہٗ (۵) بہت دولت، مال کثیر۔ کہتے ہیں: لِفُلانٍ سَوَادٌ من الماشیۃ والمزارع ج: اَسْوِدَۃ ج ج: اَسَاوِد

سَوَادُ الاَمیرِ وغیرہ: حاکم کے مصاحبین حشم و خدم اور ساز و سامان

السَّوَادُ الاَعْظَمُ: بڑی اکثریت، عامۃ الناس

سَوَادُ البَطْنِ: جگر۔

سَوَادُ العَسْکَرِ: فوج کا جنگی ساز و سامان

سَوَادُ العَیْنِ: آنکھ کی پتلی، حلقہ۔

سَوَادُ القَلْبِ: دل کا نقطۂ سیاہ۔

سَوَادُ اللَّیْلِ: رات کا بڑا حصہ۔

سَوَادُ المَدِیْنَۃِ: اطرافِ شہر، شہر سے متصل گاؤں اور آبادیاں۔

سَوَادُ النّاسِ: لوگوں کی بھاری اکثریت بڑی تعداد، عامۃ الناس۔

السُّوَادُ: رازدارانہ گفتگو (۲) کھجور کھانے کی کثرت سے پیدا ہونے والی جگر کی بیماری (۲) بکریوں میں ایک بیماری جس سے گوشت سیاہ ہو کر وہ مر جاتی ہیں (۳) رنگ کی زردی (۴) ناخن کی سبزی (۵) گیہوں اور جو کو لگنے والی ایک بیماری جس سے دانے سیاہ ہو جاتے ہیں۔

السِّوَادُ: باندازِ سرگوشی گفتگو۔

السَّوَادِیَّۃُ: ایک چڑیا۔

السَّوْدُ: سیاہ پتھروں والی ہموار زمین جس میں کوئی کان ہو۔ سَوْدَۃٌ: ایک قطعہ۔

السَّوْدَاءُ: سیاہ، کالی (۲) اخلاط اربعہ (خون، بلغم، سودار، صفرا) میں سے ایک جن سے جسم انسانی کا قوام بنتا ہے، اور جسم کی صحت و سلامتی کا دارومدار ان ہی کے بناؤ بگاڑ پر موقوف ہوتا ہے ج: سُوْدٌ۔

الحَبَّۃُ السَّوْدَاءُ: کلونجی۔ کہاوت ہے: کَلَّمْتُه فمارَدَّ عَلَیَّ سَوْدَاءَ و لا بَیْضَاءَ: میں اس سے بولا تو اس نے مجھے نہ اچھا جواب دیا اور نہ برا۔

السَّوْدَاوِیَّۃ: خلط سودار کا غلبہ۔

السُّوْدَانُ: اَسْوَد کی جمع (۲) کالے لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: سُوْدَانِیٌّ (۳) سوڈانیوں کا ملک۔

السُّوْدُدُ و السُّوْدَدُ: سرداری، بڑائی، عظمت۔

السُّوَیْدَاءُ: سَوْدَاءُ کی تصغیر (۲) دل کا سیاہ نقطہ۔

السَّیِّدُ: مالک (۲) بادشاہ (۳) آقا جس کے پاس غلام اور نوکر چاکر ہوں۔ (۴) بڑی جماعت کا منتظم و متولی (۵) ہر واجب الاطاعت شخص (۶) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل یعنی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے تعلق رکھنے والا ہر فرد (۷) عصر حاضر میں توسّعًا ہر معزز آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ جیسے مسٹر یا جناب یا صاحب کی جگہ کہا جائے السَّیِّد فُلان (۸) ہر چیز کا اعلیٰ و ارفع جیسے کہا جائے القرآنُ سَیِّدُ الکلامِ ج: سَادَۃٌ و سَیَائِدُ۔

سَیِّدُ البَشَرِ: حضرت آدمؑ۔

سَیِّدُ النَّفْسِ: خودمختار (اپنا مالک آپ)

السَّیِّدَۃُ: سَیِّد کی تانیث، جناب، صاحبہ کی جگہ۔ میڈم، لیڈی، مس، محترمہ، خاتون ج: سَیِّدَات۔

السَّیِّدَۃُ الاُوْلیٰ: خاتون اول۔

سَیِّدَۃٌ رَفِیْعَۃُ المقام: عالی مقام خاتون۔

لِلسَّیِّدات: برائے خواتین۔

السِّیْدُ: شیر، بھیڑیا۔

السِّیْدَۃُ: بھیڑیے کی مادہ۔

السِّیَادَۃُ: سرداری، آقائیت، حکمرانی بالادستی، اقتدار، اقتدار اعلیٰ، اثر و رسوخ

عظمت وشرافت (۲) اعزازی لقب
سِیَادَۃُ فُلَانٍ اور صَاحِبُ
السِّیَادَۃِ فُلَانٌ۔ اعلیٰ افسران یا معزز
ارکان حکومت یا معزز لوگوں کو مخاطب
کرنے کے لئے مستعمل ہے۔
السِّیَادَۃُ الجَوِّیَّۃُ: فضائی تفوق۔
— الشَّرعِیَّۃُ: جائز اقتدار۔
سِیَادَۃُ القَانُونِ: قانون کی بالادستی۔
السِّیَادَۃُ المُطلَقَۃُ: مکمل اقتدار۔
المَسُوَدَۃُ: مَاءٌ مَسُوَدَۃٌ: وہ پانی جسے
پی کر پینے والے کے جگر میں درد ہو۔
ج: مَسَاوِد۔
المُسَوَّدُ: سالم اونٹنی کو بھون کر کھایا
جانے والا کھانا۔
المُسَوَّدَۃُ: مسودہ۔ ابتدائی تحریر جس میں
کاٹ تراش کی جائے، ڈرافٹ،
رف کاپی۔
مُسَوَّدَۃُ الطَّبعِ: پروف شیٹ وہ کاغذ جسے
سیاہی کا رول دے کر تصحیح کے لئے
اٹھاتے ہیں۔
•السَّوذَقُ: شکرا یا باز ج: سَوَاذِق۔
•سَوذَلَ فُلَانٌ: لمبی مونچھوں والا ہونا
السَّوذَل: مونچھ۔
•سَودَنَہٗ: غمگین کرنا۔
تَسَودَنَ: غمگین ہونا۔
•السَّوذَانِقُ و السَّوذَقُ: شکرا، باز۔
السَّوذَقُ: السَّوذَقُ (۲) ہاتھ کے کنگن
(۳) ہتھکڑی یا بیڑی کا کڑا ج:
سَوَاذِق۔
السَّوذَقِیُّ: سَوذَق کی طرف منسوب۔
شکرے یا باز کا۔ شکرے سے متعلق
(۲) چالاک و ہوشیار۔ ھی سَوذَقِیَّۃٌ
•سَارَ ــُـ سَورًا و سَورَۃً: جوش
میں آنا، اچھل کود کرنا۔
— عَلَیہِ: حملہ کرنا (۲) غصہ ہونا۔

سَارَ الشُّجَاعُ فِی الحَربِ: جنگ میں
بہادر آدمی کا زور دکھانا۔
— الشَّرَابُ فِی رَأسِہِ: شراب کا
سر کو چکرانا۔
— الحَائِطَ وغَیرَہٗ: دیوار پر چڑھنا،
پھاندنا۔ سُر سُر۔ امر حاضر
بڑے کاموں کی انجام دہی پر اکسانے
کے لئے تاکیدا مکرر بولا جاتا ہے۔
آگے بڑھ ہمت کر۔
سَاوَرَہٗ مُسَاوَرَۃً و سِوَارًا: کسی پر
حملہ آور ہونا، مقابلہ کرنا (۲) لڑائی
میں سر کو پکڑنا۔ سَاوَرَتہُ الہُمُومُ:
دماغ پر غم سوار ہونا۔ سَاوَرَتہُ
الاَفکَارُ والہَوَاجِسُ: کسی کے
دماغ پر افکار وخیالات کا ہجوم
ہونا۔
سَوَّرَہٗ: فصیل بنانا، چہار دیواری بنانا،
احاطہ کرنا۔ جیسے سَوَّرَ المَدِینَۃَ۔
— المَرأَۃَ ونَحوَھَا: عورت کو کنگن
پہنانا۔
— فُلَانًا: سردار و آقا بنانا (۲) قائد بنانا
— الحَائِطَ: دیوار پر چڑھنا، پھاندنا۔
تَسَاوَرَ لِلشَّیءِ: خود کو اونچا کرنا، اوپر اٹھانا
— الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے پر حملہ
کرنا۔
تَسَوَّرَتِ المَرأَۃُ: کنگن پہننا۔
— الحَائِطَ وغَیرَہٗ: چڑھنا،
قرآن پاک میں ہے: "وَھَل اَتَاکَ
نَبَأُ الخَصمِ اِذ تَسَوَّرُوا المِحرَابَ"
(۲) حملہ آور ہونا۔
الاِسوَارُ: سِوَار ہی کا دوسرا لفظ ہے
بمعنی کنگن ج: اَسوِرَۃ جج: اَسَاوِر
و اَسَاوِرَۃ (۲) اہل فارس کا کمانڈر
(۳) نشانہ باز (۴) گھوڑے کی پیٹھ پر
جم کر بیٹھنے والا ج: اَسَاوِرُ و اَسَاوِرَۃٌ

الاَسَاوِرَۃُ: قدیم زمانہ میں شہر بصرہ میں
آکر بسنے والے عجمی لوگ۔
السِّوَارُ: ہاتھ کا کنگن (جو عورتیں کلائی میں
پہنتی ہیں) ج: اَسوِرَۃ و اَسَاوِرُ۔
سِوَارُ القَمِیصِ: قمیص کے کف۔
السُّوَارُ: السِّوَارُ ج: اَسوِرَۃ و اَسَاوِرُ
سُوَارُ الخَمرِ و نحوھا: شراب وغیرہ
کی تیزی، نشہ۔ کہتے ہیں: اَخَذَہٗ
سُوَارُ الفَرَحِ و نَحوِہٖ: کسی پر
خوشی وغیرہ کا نشہ سوار ہونا۔
السُّورُ: احاطہ، چہار دیواری ج: اَسوَارٌ
و سِیرَانٌ (۲) اعلیٰ نسل کے اونٹ
(اسم جنس) واحد: سورۃ (۳) طعام
ضیافت۔ حدیث جابر رضی اللہ عنہ
میں ہے: "ان النبی صلی اللہ
علیہ وسلم قال: لاصحابہ
قوموا فقد صنع جابرٌ سُورًا"
سُورُ المَدِینَۃِ: شہر پناہ، فصیل۔
سُورٌ حَدِیدِیٌّ: آہنی جنگلہ۔
سُورٌ من اَسلَاکٍ شَائِکَۃٍ: خاردار
تاروں کا احاطہ۔
السَّورَۃُ: جوش، تیزی (۲) حملہ، چھلانگ
(۳) عظمت و شرافت کی علامت، بلندی
سَورَۃُ السُّلطَانِ وغیرہ: رعب ودبدبہ
کہتے ہیں: فُلَانٌ ذُو سَورَۃٍ فِی
الحَربِ: جنگ میں فلاں کی نظیر
صائب ہے۔
السُّورَۃُ: قرآن پاک کا ایک حصہ جو مخصوص یا
منفرق تعلیمات واحکام اور واقعات
پر مشتمل ہو، سورت (۲) لمبی اور خوبصورت
عمارت (۳) دیوار کا ایک ردہ (۴) عمارت
کی ایک منزل (۵) بلند رتبہ (۶) فضیلت
و بڑائی (۷) عزت و شرافت (۸) نشان
ج: سُوَرٌ و سُورٌ۔
السَّوَّارُ: بہت پرجوش، بہت تیز، مشتعل،

نشہ میں مست، شراب وغیرہ کے نشہ سے جس کا سر جلد چکرائے۔
كَلْبٌ سَوَّارٌ: کٹ کھنا کتا (۲) لوگوں پر چڑھ دوڑنے والا۔
الكَلَامُ السَّوَّارُ: سر چکرا دینے والی باتیں۔ هي سَوَّارة۔
سُورِيَا: ملک شام۔
السُّورِيُّ: ملک شام کا باشندہ۔
المِسْوَرُ: تکیہ (۲) چمڑے کا تکیہ ج: مَسَاوِرُ۔
المِسْوَرَةُ: المِسْوَرُ ج: مَسَاوِرُ۔
المُسَوَّرُ: کلائی میں کنگن پہننے کی جگہ۔
مَلِكٌ مُسَوَّرٌ: با اختیار و با اقتدار بادشاہ (۲) فصیل دار (۳) گھرا ہوا چہار دیواری کیا ہوا، احاطہ کیا ہوا۔
السُّورَنْجَانُ: سورنجان ایک دوا کا نام۔
• سَاسَ الحَبُّ و الخَشَبُ ـُ سَوْسًا: غلہ یا لکڑی کو گھن لگنا۔
ـــ الشَّاةُ: بکری کی اون میں جوں پیدا ہونا یا زیادہ ہونا۔
ـــ النَّاسَ ـُ سِيَاسَةً: لوگوں کے معاملات سنبھالنا اور ان کے لئے تدبیر و انتظام کرنا۔ حکومت کرنا، سیاسی راہنمائی کرنا۔
ـــ الدَّوَابَّ: جانوروں کو سدھانا، پرورش کرنا، دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الأُمُورَ: معاملات چلانا، تدبیر و انتظام کرنا۔ هو سَائِسٌ ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
سَوِسَ الحَبُّ وغيرُهُ ـَ سَوَسًا: گھن لگنا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کو پیروں کی بیماری لگنا۔ هو أَسْوَسُ وهي سَوْسَاءُ ج: سُوسٌ۔

أَسَاسَ الحَبُّ وغيرُهُ: گھن لگنا، کیڑا لگنا۔
ـــ القومُ فلانًا: اپنا قائد و منتظم بنانا کہتے ہیں: أَسَاسُوا فُلَانًا أُمُورَهُمْ
سَوَّسَ الحَبُّ وغيرُهُ: گھن لگنا۔ کہاوت ہے: سَوَّسَ عَظْمُهُ و دَوَّدَ لَحْمُهُ من كذا: وہ فلاں بات کے غم میں ہلاک ہو گیا۔
ـــ القومُ فلانًا: کسی کو اپنا قائد و منتظم بنانا۔ نیز کہتے ہیں: سَوَّسُوهُ أُمُورَهُم۔
ـــ فلانٌ لفلانٍ أمرًا: کوئی کام کسی کے قابو میں کرنا، اس کے لئے آسان کرنا۔
اِسْتَاسَ الحَبُّ وغيرُهُ: گھن لگنا۔
تَسَوَّسَ: مطاوع سَوَّسَ: قائد و منتظم امور بننا (۲) کام کا آسان اور قابو میں ہونا۔
ـــ العَظْمُ و السِّنُّ: ہڈی یا دانت میں کیڑا لگنا۔
السَّائِسُ: سائس، جانوروں کو سدھانے اور ان کی دیکھ بھال کرنے والا، نگران مویشی (۲) خدمت (۳) مدبر و منتظم (۴) سیاست داں ج: سَاسَةٌ و سُوَّاسٌ۔
السَّاسُ: غلہ یا لکڑی اور کپڑے وغیرہ میں لگا ہوا کیڑا (۲) ہر کھائی ہوئی چیز (۳) کیڑا لگا ہوا دانت یا اس کا حصہ (۴) گھن (غلہ اور لکڑی میں لگنے والا کیڑا) (۵) دانت داڑھ کا کیڑا۔
السَّاسَةُ: سائس کی جمع (۲) زمین یا غلہ یا کھانے کی چیز جسے کیڑے نے کھا لیا ہو۔
السَّوَاسُ: جھاؤ جیسا ایک درخت جس کی لکڑی سے چقماق بنائی جاتی ہے

واحد: سَوَاسَةٌ۔
السُّوَاسُ: گھوڑے کی گردن کی ایک بیماری جو اسے سکھا دیتی ہے اور موت آجاتی ہے۔
السَّوَسُ: چوپائے کے پیروں کی ایک بیماری (۲) سرین اور ران کے درمیان کی ایک بیماری جس سے ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔
السُّوسُ: سرسری (غلہ کو لگنے والا کیڑا) گھن (لکڑی کو لگنے والا کیڑا) دانت یا ہڈی کا کیڑا۔ واحد: سُوسَةٌ۔
سُوسُ كلِّ شيءٍ: ہر شئے کو کھا جانے والا، کیڑا ہو یا دیگر شے۔ کہاوت ہے: كيف تكونُ الرَّعِيَّةُ مُسَوَّسَةً اذا كان رَاعِيهَا سُوسَةً: رعیت کی پاسبانی کیسے ہو جبکہ اس کا محافظ خود رعیت خور یا نقصان رساں ہو (۲) ملیٹھی (ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے) (۳) اصل (۴) مزاج و فطرت کہتے ہیں: الكَرَمُ او اللُّؤْمُ من سُوسِهِ: عالی ظرفی یا کم ظرفی اس کی فطرت ہے۔
السِّيَاسَةُ: ملکی معاملات کی تدبیر و انتظام (۲) معاملات کی نگہداشت (۳) حکمت عملی، تدبیر (۴) پالیسی، ڈپلومیسی (۵) اصول جہاں بانی، اصول حکمرانی۔
السِّيَاسَةُ الانتهازيَّةُ: موقع پرستانہ پالیسی۔
ـــ الاقتصاديَّةُ: اقتصادی پالیسی۔
السياسةُ الإعلانيَّةُ: اشتہاری پالیسی
ـــ الاستيطانيَّةُ: سامراجی پالیسی۔
سياسةُ الاستكانةِ: ذلت آمیز پالیسی
ـــ الاكتفاء الذاتيُّ: خودکفالتی پالیسی
ـــ الانفتاح: آزاد خیالانہ پالیسی، کشادگی اور کھلے پن کی سیاست۔

سیاسۃٌ انہزامیۃٌ: شکست خوردانہ پالیسی۔
— الائتمان: کریڈٹ پالیسی۔
— الباب الخلفیّ: خفیہ پالیسی۔
— التسویق: مارکیٹنگ پالیسی۔
— الحیاد: غیرجانبدارانہ پالیسی۔
— قمع: دبانے و کچلنے کی (جابرانہ) پالیسی۔
— عدم الانحیاز: غیرجانبدارانہ پالیسی
— المغامرات: خطرات والی پالیسی۔
السّیاسیُّ: سیاست داں، باتدبیر و منتظم آدمی۔
السّیاسیُّ المحنّك: تجربہ کار اور ماہر سیاست داں۔
السّیاسیُّ التّقلیدیُّ: روایت پسند سیاست داں۔
السّیاسیُّ المحترفُ: پیشہ ور سیاست داں
المسوّسُ: کرم خوردہ، کیڑا یا گھن لگا ہوا۔
• السّوسنُ: ایک خوشبودار پودا۔
• ساطت نفسُہٗ ـُـ سوطاناً: طبیعت منقبض ہونا، جی متلانا۔
ساط الشیءَ سوطاً: مخلوط کرنا، کف گیر وغیرہ ملاکر چلانا۔ ساط القدرَ و نحوھا: دیگچی وغیرہ میں کف گیر وغیرہ چلانا (ملانے کے لئے) کہاوت ہے: سیط حبّتك بدمی ومن دمی: تیری محبت میرے خون میں ملی ہوئی ہے
— الامرَ و نحوہٗ: خوب الٹ پلٹ کرنا اور غور کرنا۔
— الحربَ و نحوھا: جنگ میں کود پڑنا، براہ راست حصہ لینا۔
— الدّابّۃَ و نحوھا: کوڑا مارنا۔
— فلاناً: کسی پر کوڑا مار کر غالب آنا، کہتے ہیں: ساوطنی فسطتُہٗ: اس نے مجھے کوڑے سے روکا مگر میں اس پر غالب آگیا۔

ساوط فلاناً: کسی کا کوڑے سے مقابلہ کرنا۔
سوّط الکرّاثُ: کراث (پیاز نما ترکاری) بہ پھل آنا۔
— الشیءَ: ساطہٗ۔
— امرَہٗ او رأیہٗ او فیہ: گڈمڈ کرنا، پیچیدہ اور مبہم بنانا۔
— الحربَ و نحوھا: براہ راست شریک ہونا۔
استوط الامرُ: معاملہ کا گڈمڈ ہونا، بات کا سرانہ ملنا۔ کہتے ہیں: استوط علیہ امرُہٗ۔
السّوطُ: چمڑے کا کوڑا، چابک (۲) قسمت حصہ (۳) شدت وسختی۔ قرآن پاک میں ہے "فصبّ علیہم ربّك سوط عذابٍ" (۴) پانی اکھٹا ہونے کی جگہ، جوہڑ (۵) تالاب سے نکلا ہوا کوڑے کی شکل کا گدلا پانی وغیرہ (۶) دو بلندیوں کے درمیان پتلا راستہ (۷) گندنا (پیاز کی طرح تیز بو کی ایک ترکاری) کی شاخیں ج: اسواط و سیاط۔
سوطُ باطلٍ: روشندان وغیرہ سے اندر آنے والی کوڑے کی شکل کی روشنی۔ کہاوت ہے: ھما یتعاطیان سوطاً واحداً: وہ دونوں ایک ہی معاملہ میں لگے ہوئے ہیں۔
السّوّاط: کوڑا یا کوڑے والا (۲) کوڑا رکھنے والا سپاہی۔
السّویطاءُ: شوربا یا سوپ جس میں پانی اور پیاز و غلے وغیرہ خوب ملے ہوئے ہوں۔
السّویطۃُ: مخلوط۔ اموالُہم سویطۃٌ بینہم: ان کا مال ان کے درمیان مشترک ہے، منقسم نہیں۔
المسواطُ: چمچہ یا کفگیر وغیرہ جو ہانڈی میں چلایا جائے، چند چیزوں کو باہم ملانے کا آلہ (۲) وہ گھوڑا جو بغیر چابک لگائے نہ چلتا ہو ج: مساویط۔
المسوطُ: المسواطُ ج: مساوط۔
المسیاطُ: حوض میں بچا ہوا پانی یا گاد ج: مسابیط۔
• سوطَ: غلبہ حاصل کرنا۔
• ساعَ الشیءُ ـُـ سوعاً: ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا۔ کہتے ہیں: ضائع سائعٌ۔
— الابلُ او الماشیۃُ: چراگاہ میں جانا یا بلا چرواہے کے چراگاہ میں گھومنا۔
أساعَ: ایک وقت سے دوسرے وقت میں منتقل ہونا (۲) کچھ وقت موخر (لیٹ) ہونا۔
— الشیءَ: نظرانداز کرنا، ضائع کرنا۔
— الماشیۃَ: مویشی کو آزاد چھوڑنا۔
ساوعہٗ مساوعۃً و سواعاً: کسی سے کچھ وقت کے لئے معاملہ کرنا۔
السّاعُ: مشقت۔
السّاعۃُ: وقت و زمانہ کا ایک حصہ (خواہ قلیل ہی ہو) (۲) دن اور رات کا چوبیسواں حصہ۔ ایک گھنٹہ (۶۰ منٹ) (۳) گھڑی۔ وقت بتانے والا آلہ (۴) قیامت، قیامت کا دن ج: ساعٌ و سواعٌ۔
ابن ساعتہ: ناپائیدار، سریع الزوال
السّاعۃُ الدّقّاقۃُ: کلاک، دیواری گھڑی گھنٹہ۔
السّاعۃُ الشّمسیّۃُ: دھوپ گھڑی
ساعۃُ الصّفر: فوجی اصطلاح میں جنگی کارروائی کے آغاز کا خفیہ وقت۔
ساعۃُ العمل: کام کا مقررہ وقت۔

سَاعَةُ العَمَلِ الاِضَافِيَّةُ: اوور ٹائم، کام کا اضافی وقت۔
السَّاعَةُ المُبَكِّرَةُ: اول وقت۔ فی ساعةٍ مُبَكِّرَةٍ: سویرے۔
السَّاعَةُ المُنَبِّهَةُ: الارم گھڑی۔
السَّاعَةَ: اب، اسی وقت۔
سَاعَةُ الغَفْلَةِ: مغرب وعشا کے درمیان کا وقت۔
السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ: دھوپ گھڑی۔
سَاعَةٌ سَوْعَاءُ: سخت اور کٹھن وقت۔
السَّاعَاتِيُّ: گھڑی ساز، گھڑی فروش۔
السُّوَاعُ: رات کا ابتدائی حصہ (۲) کوئی وقت
سُوَاعٌ: ایک بت کا نام جس کی قوم نوح علیہ السلام نے پوجا کی تھی پھر بنی ہزیل یا بنی ہمدان نے اسے اپنا معبود بنا کر اس کا حج کیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا"
السَّوْعُ من اللَّيلِ: رات کا حصہ۔
المِسْيَاعُ: بہت ضائع کرنے والا۔ کہتے ہیں: هو مِضْيَاعٌ مِسْيَاعٌ: وہ بہت زیادہ اضاعت کا عادی ہے (۲) بلانگران چراگاہ میں جانے والی اونٹنی ج: مَسَابِيع
•سَاغَ الشَّيءُ ـُ سَوْغًا و سَوَاغًا: خوشگوار ہونا (۲) گوارا ہونا (۳) آسان ہونا۔
ـــ الطَّعَامُ والشَّرَابُ: بآسانی حلق سے اترنا، خوش گوار ہونا۔
ـــ لَه كذا: جائز ومباح ہونا۔ هو سَائِغٌ وسَيِّغٌ۔
ـــ الطَّعَامَ او الشرابَ: بآسانی حلق سے اتارنا، مزے لے کر کھانا اور پینا۔
أَسَاغَ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کا کسی سے مفاد وابستہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: آسان کرنا، جائز کرنا، کھانے اور پانی وغیرہ کو خوش گوار اور بآسانی حلق سے اتارنے کے قابل بنانا (۲) بآسانی نگلنا (۳) نگلوانا۔ کہتے ہیں: أَسِغْ لی غُصَّتِي: ذرا مجھے سانس لینے دو جلدی نہ کرو۔
أَسْوَغَ أَخَاهُ: بھائی کے ساتھ پیدا ہونا یا اس کے بعد۔
سَوَّغَ الشَّيءَ: خوش گوار بنانا (۲) جائز ومباح کرنا (۳) خالص کرنا۔
ـــ فُلَانًا ما أَصَابَ: کسی کے لئے اس کے ہاتھ لگی چیز کو مباح قرار دینا
ـــ له كذا: کسی کو کوئی چیز دینا۔
اسْتَسَاغَهُ: مزے سے کھانا اور پینا، بآسانی حلق سے اتارنا (۲) مزیدار وخوش گوار سمجھنا۔
لا أَسْتَسِيغُ الطَّعَامَ او الكَلَامَ: مجھے کھانا یا بات کرنا پسند نہیں۔
الأَسْوَغُ: مزیدار، عمدہ۔ شَرَابٌ أَسْوَغُ: شیریں اور خوش گوار مشروب
التَّسْوِيغُ: تسويغاتُ السَّلَاطِين: بادشاہوں کی جانب سے مستحقین کو اپنے مطالبات وسہولت وصول کرنے کا دیا جانے والا اجازت نامہ۔
السَّائِغُ: آسان (۲) آسانی سے نگلا جانے والا، خوشگوار، مزیدار، نرم وتر، قابل ہضم (۳) جائز ومباح۔ لُقْمَةٌ سَائِغَةٌ: لقمۂ تر۔
السِّوَاغُ: وہ چیز جس کے ذریعہ حلق میں اٹکی ہوئی چیز نگلی جائے۔ جیسے کہتے ہیں: المَاءُ سِوَاغُ الغُصَصِ: پانی حلق میں پھنسی چیزوں کو نگلنے کا ذریعہ ہے۔ ج: أَسْوِغَةٌ۔
السَّوْغُ: مطابق، ہم صفت۔ جیسے هذا سَوْغُ هذا: یہ اس جیسا ہے (۲) اپرا تلی کا۔ فُلَانٌ سَوْغُ أَخِيه: یہ اپنے بھائی کے فورًا بعد پیدا ہوا ہے، یہ دونوں اپرا تلی کے ہیں۔ (مذکر ومؤنث دونوں کیلئے) هي أُخْتُه سَوْغُه ج: أَسْوَاغٌ
السَّوْغَةُ: السَّوْغُ۔ هو سوغَتُه وهي سَوغَتُه۔
المُسَوِّغُ: وجہ جواز، سبب جواز ج: مُسَوِّغات۔
المُسَوِّغات: مُسَوِّغات التعيين: تقرر کا جواز ثابت کرنے والے کاغذات۔ وہ سرکاری کاغذات جن کا ملازمت حاصل کرتے وقت امیدوار کو پیش کرنا ضروری ہے۔
•سَافَتِ المَاشِيَةُ ـَ سَوْفًا و سَوَافًا: مویشیوں کا بیماری لگنے سے مرجانا۔
ـــ عليه ـُ سَوْفًا: برداشت کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: سونگھنا۔
ـــ السَّائِفَةَ: ریتلی زمین سے قریب ہونا
أَسَافَ الرَّجلُ: کسی کے مویشیوں میں مہلک بیماری پھیلانا۔ هو مُسِيفٌ کہاوت ہے: أَسَافَ حتى ما يَتَشَكَّى السُّوَافَ: اس پر اتنی مصیبتیں پڑیں کہ اب وہ ان کا شاکی نہیں رہا عادی ہوگیا۔
ـــ الوَالِدَان: والدین کا بچہ مرجانا۔ مرنے والا مُسَاف اور والد مُسِيف
ـــ الخَرَّازُ: چمڑا سینے والے کا خراب وکمزور سلائی کرنا (جس سے ٹانکے ادھڑ جائیں)
ـــ الخَرْزَ: کمزور سلائی کرنا۔
ـــ فُلَانًا وغَيرَهُ: ہلاک کرنا (۲) کسی کے مویشی وغیرہ کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانًا رِيحًا وغَيرَهُ: سونگھانا۔
سَاوَفَ فُلَانًا: کسی سے راز کہنا، راز کی بات کرنا (۲) سونگھنے میں مقابلہ کرنا

کہ کس کی قوتِ شامہ تیز ہے۔
سَوَّفَ فُلانٌ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ٹال مٹول کرنا۔
— فُلانًا: ٹلا دینا، اب اور تب کہہ کر ٹالنا اور کام نہ کرنا۔ سَوَّفَ بہ بھی کہتے ہیں۔
— الاَمْرَ: کسی کام کو ٹالنا۔ یہ کہنا کہ عنقریب کروں گا اور نہ کرنا، کسی کام میں لیت و لعل کرنا۔
— فُلانًا اَمْرَہٗ: کسی کو اس کے معاملہ میں مختارِ کل بنا دینا۔
اِسْتَافَہٗ: سونگھنا۔
— المَسَافَۃَ: فاصلہ طے کرنا، مسافت طے کرنا۔
— البِلادَ: ملکوں اور شہروں میں گھومنا
السَّائِفَۃُ: ریتلی زمین (۲) ریتلی اور سخت زمین کے درمیان کی زمین ج: سَوَائِف
السَّافُ: دیوار وغیرہ کی چنائی کا ردّہ، اینٹوں یا پتھروں کی ایک تہ۔ اسے مدمالث بھی کہتے ہیں ج: آسُفٌ و سَافَات (۲) ہوا کے ساتھ اڑنے والا گرد و غبار واحد: سَافَۃٌ۔
السَّوَافُ: اونٹوں میں پھیلنے والی ایک وبائی بیماری۔
السُّوَافُ: اونٹوں کی ایک مہلک بیماری
السَّوْفُ: صبر و برداشت (۲) ٹال مٹول عنقریب عنقریب کا دلاسا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ یَقْتَاتُ السَّوْفَ: فلاں آدمی امیدوں کے سہارے جیتا ہے۔ وما قُوْتُہ اِلَّا السَّوْفُ۔
سَوْفَ: مبنی بر فتحہ فعل مضارع پر داخل ہو کر مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے اور اس کے اور فعل کے درمیان کوئی فاصل نہیں ہوتا۔ اس کا اکثر استعمال افعالِ وعید کے لئے ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ" تم کو پتہ چل جائے گا، جلدی تم کو پتا لگ جائے گا۔ زمانۂ حال کے مقابلہ میں زمانہ مستقبل زیادہ وسیع ہے اور اس وسیع زمانہ میں فعل کا ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ تک مؤخر ہوتے رہنا بھی اس لفظ سے سمجھا جاتا ہے جو اس مادہ کی حقیقت ہے یعنی مماطلت۔ کبھی یہ لفظ وعید کے بجائے وعدہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی"
السِّیفَۃُ: دوری، فاصلہ، مسافت کہتے ہیں: کم سِیفَۃُ ھٰذِہِ الاَرْضِ یابَیْنَنَا سِیفَۃُ عِشْرِیْنَ یومًا۔
المَسَافُ: فاصلہ، مسافت (۲) ناک۔
المَسَافَۃُ: فاصلہ، رقبہ کے معنی میں بھی استعمال ہے۔ کبھی زمانہ کی طرف نسبت کر کے استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے مَسَافَۃُ یَوْمٍ او شَہْرٍ یعنی زمین کی اتنی دوری جس کو طے کرنے میں ایک مہینہ یا ایک دن لگتا ہو ج: مَسَاوِفُ۔
السُّوْفِیْتُ: روس کا یا روسی لوگ۔
السُّوْفِیْتِیُّ: روسی۔
السُّوْفِسْطَائِیَّۃُ: مغالطہ دار استدلال، پرفریب قیاس منطقی۔
•سَاقَ المَرِیْضُ ـُ سَوْقًا و سِیَاقًا و سِیَاقَۃً و مَسَاقًا: حالتِ نزع (جانکنی) میں ہونا۔ کہتے ہیں: رَاَیْتُ فُلانًا یَسُوْقُ: نیز کہتے ہیں: سَاقَ المَرِیْضُ بنفسہ و نَفْسَہٗ: بیمار کا آخری سانس لینا۔ ھو سَائِقٌ و سَوَّاقٌ۔
سَاقَ فُلانًا: کسی کی پنڈلی پر مارنا (۲) پیچھے سے ہانکنا، چلانا، چلنے پر اکسانا
— اللّٰہُ اِلَیْہِ الخَیْرَ: اللہ کی جانب سے کسی کو نعمت عطا کیا جانا۔
— الرِّیْحُ التُّرَابَ او السَّحَابَ: ہوا کا مٹی یا بادلوں کو اڑانا۔
— الحَدِیْثَ: تسلسل کے ساتھ بیان کرنا، تفصیل سے بیان کرنا۔
— الحَدِیْثَ الی فُلانٍ: کسی کی طرف روئے سخن کرنا۔
— المَہْرَ الی المَرْأَۃِ: عورت کا مہر بھیجنا۔
— الی الحَرْبِ: جنگ میں دھکیلنا۔
— الی العَمَلِ: کام پر لگانا، آمادہ کرنا
— الی فلانٍ شیئًا: بھیجنا۔
سَاقَہٗ مَسَاقَ غیرہ: اس کے ساتھ غیروں کا سا برتاؤ کیا۔
— الدَّابَّۃَ: جانور کو ہانکنا۔
— العَرَبَۃَ و السَّیَّارَۃَ: گاڑی یا موٹر کار وغیرہ چلانا۔
سَوِقَ ـَ سَوَقًا: موٹی خوبصورت پنڈلی والا ہونا، لمبی پنڈلی والا ہونا، موٹی پنڈلی والا ہونا۔ ھو اَسْوَقُ و ھی سَوْقَاءُ ج: سُوْقٌ۔
أَسَاقَہٗ: ہانکنا (۲) گاڑی وغیرہ چلوانا، ڈرائیو کرانا۔
— فُلانًا ماشِیَۃً: کسی سے مویشی ہانکنے کو کہنا یا ہانکنے کا کام لینا (۲) مویشی کا مالک بنا دینا۔
سَاوَقَہٗ: جانوروں کو ہانکنے یا گاڑی وغیرہ چلانے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا فخر کرنا (۲) ساتھ مل کر ہانکنا (۳) ہم نوائی کرنا، ساتھ ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔
سَوَّقَ النَّبْتُ او الشَّجَرُ: تنہ دار ہونا۔

سَوَّقَ الحَیَوانَ وغیرَہٗ: ہانکنا۔
ـــ فُلاناً اَمْرَہٗ و نَحْوَہٗ: کسی کو کسی معاملہ وغیرہ کا مالک و مختار بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
ـــ البِضَاعَۃَ: سامان کے لئے مارکیٹ تلاش کرنا، گاہک تلاش کرنا، سامان کو خرید و فروخت کے لئے بازار میں لانا۔
اسْتَاقَہٗ: سَاقَہٗ۔
انْسَاقَ: مطاوِعُ سَاقَ: ہانکنے سے چلنا، ساتھ چلنا (۲) پیچھے چلنا (۳) تابع ہونا۔
ـــ الاِبِلُ: اونٹوں کا قطار میں چلنا۔
ـــ الجَبَلُ و نَحْوُہٗ: لمبائی میں جھکا ہوا ہونا۔
تَسَاوَقَت المَاشِیَۃُ و نَحْوُھَا: مویشیوں کا بھیڑ کر کے چلنا، قطار میں چلنا۔
ـــ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا ہم آہنگ ہونا، یکساں ہونا، ملا ہوا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: باہم فخر کرنا، ہانکنے یا ڈرائیونگ میں مقابلہ کرنا۔
تَسَوَّقَ: خرید و فروخت کرنا۔
ـــ القَوْمُ: کسی سامان کے لئے مارکیٹ بنالینا۔
السَّائِقُ: ڈرائیور، ریل یا موٹر وغیرہ چلانے والا۔ ج: سَاقَۃٌ۔
السَّاقُ: پنڈلی، ٹانگ (مؤنث) (۲) درخت وغیرہ کا تنا جس پر شاخیں نکلتی ہیں ج: سُوْقٌ۔ سِیقَانٌ و اَسْوُقٌ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِہٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ" (۳) کنایۃً جان۔ حضرت علیؓ کا قول ہے جو حرب شراۃ کے بارہ میں فرمایا: لا بُدَّ لی من قِتَالِہِمْ ولو تَلِفَتْ سَاقِي: مجھے ان سے لڑنا ضروری ہے خواہ میری جان ہی کیوں نہ چلی جائے (۴) کسی معاملہ کی شدت، ہولناکی، کہاوت ہے: کَشَفَ عن سَاقِہ: وہ سنگین ہوگیا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُکْشَفُ عن سَاقٍ وَّ یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلا یَسْتَطِیْعُوْنَ" (۵) علم ہندسہ میں ضلع (پہلو) کو کہتے ہیں جیسے: مُثَلَّث مُتَساوِی السَّاقَین
قَرَعَ لِلاَمْرِ سَاقَہ: تیار و کمربستہ ہونا۔
کَشَفَ الاَمْرُ عن سَاقِہ: سخت و سنگین ہوجانا۔
قامت الحَرْبُ و نَحْوُھا علی سَاقٍ: جنگ کا سخت ہوجانا۔
قَامَ فلانٌ علی سَاقٍ: ایک پاؤں پھرنا، دوڑ دھوپ کرنا۔
بَنَی القَوْمُ بُیُوْتَہُمْ علی سَاقٍ وَاحِدَۃٍ: ایک لائن میں گھر بنانا۔
وَلَدَت المرأۃُ ثَلاثَۃَ ذُکُورٍ عَلَی سَاقٍ وَاحِدَۃٍ و سَاقاً عَلَی سَاقٍ: عورت کا یکے بعد دیگرے تین نر بچے جننا ان میں کوئی بچی نہ ہونا۔
سَاقُ حُرٍّ: نر قمری۔
سَاقُ الحَمَام و ساق الغُرَاب: دو پودوں کے نام۔
السَّاقَۃُ: فوج کا پچھلا حصہ۔
السُّوْقُ: بازار، مارکیٹ (مؤنث و مذکر) ج: اَسْوَاقٌ۔
السُّوْقُ الثَّابِتَۃُ: قائم و ٹھہرا ہوا بازار
السُّوْقُ الدَّوْرِیَّۃُ: چلتا پھرتا بازار، گشتی بازار۔
السُّوْقُ الرَّاکِدَۃُ: مندا بازار۔
السُّوْقُ الاِسْتِہْلاکِیَّۃ: کھپت مارکیٹ۔
السُّوْقُ الخَیْرِیَّۃُ: خیراتی یا رفاہی بازار۔
السُّوْقُ الرِّیْفِیَّۃُ: دیہاتی بازار۔
السُّوْقُ السَّوْدَاءُ: بلیک مارکیٹ، وہ بازار جس میں سرکاری نرخ بندی اور ضابطوں کے خلاف خرید و فروخت ہو۔
السُّوْقُ الضَّعِیْفَۃُ: ہلکا بازار۔
السُّوْقُ القَوِیَّۃُ: تیز مارکیٹ۔
السُّوْقُ الکَاسِدَۃُ: مندا بازار، ڈل مارکیٹ۔
السُّوْقُ المُضْطَرِبَۃُ: گھٹتا بڑھتا بازار جس کے نرخوں میں ٹھہراؤ نہ ہو۔
السُّوْقُ النَّشِطَۃُ: چلتا ہوا بازار
السُّوْقُ الرَّائِجَۃ: چلتا ہوا بازار
السُّوْقُ الہَادِئَۃ: ڈل مارکیٹ، مندا بازار۔
سُوْقُ الحُبُوب: غلہ مارکیٹ۔
سُوْقُ الذَّہَب: گولڈ مارکیٹ، سونے کا بازار۔
سُوْقُ العَمَل: لیبر مارکیٹ۔
سُوْقُ القِتال او العِرَاك: میدان کارزار
السُّوْقُ المَالِیَّۃُ: طویل وقفہ جاتی مالی معاملات کا بازار۔
السُّوْقُ الرَّسْمِیَّۃُ: سرکاری بازار جس میں سرکاری نرخوں اور ہنڈی وغیرہ کے معاملات ہوں۔
السُّوْقُ الحُرَّۃُ: آزاد مارکیٹ جس میں وہ سامان خرید و فروخت کیا جائے جس پر چنگی وغیرہ نہ لگتی ہو۔
السُّوْقَۃُ: رعیت، عوام الناس۔ واحد و جمع دونوں کے لئے۔ جیسے: ھو سُوْقَۃٌ و ھُمْ سُوْقَۃٌ ج: سُوَقٌ۔
السُّوْقِیُّ: بازاری، بازار کا (۲) عامی آدمی رعیت کا آدمی، معمولی آدمی۔

شَيْءٌ سُوقِيٌّ: معمولی قسم کی چیز۔ چلتی ہوئی چیز جو زیادہ عمدہ اور پائیدار نہ ہو

السَّوَّاقُ: ڈرائیور (۲) لمبی پنڈلی والا (۳) ستو بیچنے والا یا بنانے والا۔

السَّوْقُ: لمبی پنڈلی والا (۲) تنے پر قائم درخت یا پودا (۳) کھجور کا شگوفہ جب کہ ایک بالشت کے بقدر ہو جائے

السَّوِيقُ: ستو جو گیہوں جو وغیرہ کو کوٹ کر بنایا جاتا ہے ج: اَسْوِقَة۔

السُّوَيْقَةُ: چھوٹا سا بازار (۲) پنڈلی۔

السِّيَاقُ: عورت کا مہر۔

سِيَاقُ الكلام: تسلسل کلام، سلسلۂ کلام انداز و اسلوب کلام، ربط کلام (۲) حالت نزع۔ کہتے ہیں: هو فی السِّيَاق: وہ نزع کی حالت میں ہے۔

فی سیاق کذا: اس کے ذیل میں۔

السَّيِّقُ: ہوا سے ہانکا یا اڑایا جانے والا بادل (اس میں پانی ہو یا نہ ہو)۔

السَّيِّقَةُ: ہانکے جانے والے مویشی (۲) وہ جانور جن کو دشمن ہانک کر لے جائے۔ کہاوت ہے: المرءُ و نحوُهُ سَيِّقَةُ القَدَرِ: آدمی تقدیر کے ساتھ چلتا ہے، قضا و قدر کے تابع ہے۔ تقدیر جدھر چاہتی ہے اسے لیجاتی ہے (۳) وہ اونٹ جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: سَيَائِقُ۔

المَسَاقُ: طرز، طریقہ۔ سَاقَ الكلامَ مَسَاقَ كذا: اس نے فلاں طرز پر کلام کیا۔

المِسْوَقُ: وہ اونٹ جس کی اوٹ میں چھپ کر شکاری شکار کرتا ہے

المِسْوَقَةُ: چوپائے کو ہکانے کا ڈنڈا وغیرہ ج: مَسَاوِقُ۔

المُنْسَاقُ لكذا: تابع (۲) قریب (۳) لمبی ڈھلان والا پہاڑ۔

•سَاكَ ـُ سَوْكًا و سِوَاكًا: بہت آہستہ چلنا، کمزوری کے ساتھ چلنا۔

سَاكَ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔

ـــ فَمَهُ و أَسْنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک کرنا، منہ اور دانت مسواک یا برش سے صاف کرنا۔

سَوَّكَهُ: سَاكَهُ۔

اِسْتَاكَ: مسواک کرنا۔

تَسَاوَكَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا کمزوری سے لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔

تَسَوَّكَ: آہستہ چلنا، لڑکھڑاتے قدموں سے چلنا (۲) مسواک کرنا۔

السِّوَاكُ: مسواک، دانتوں کو صاف کرنے کی خاص لکڑی یا مجازاً برش ج: اَسْوِكَة و سُوُكٌ۔

المِسْوَاكُ: مسواک ج: مَسَاوِيكُ۔

•سَالَ فُلَانٌ ـَ سُؤَالًا: سوال کرنا، پوچھنا۔ دیکھئے (سَأَلَ)

سَوِلَ ـَ سَوَلًا و سَوْلَةً: بدن کا ڈھیلا ہونا۔ کہتے ہیں: سَوِلَ البَطْنُ۔

ـــ فُلَانٌ: ڈھیلے پیٹ والا ہونا۔ هو اَسْوَلُ و هي سَوْلَاءُ ج: سُوْلٌ

سَوَّلَ لَهُ الشَّرَّ: بدی کو اچھی شکل میں پیش کرنا اور اس پر اکسانا۔ کہتے ہیں: سَوَّلَتْ لَهُ نَفْسُهُ كَذَا سَوَّلَ لَهُ الشَّيْطَانُ كَذَا: شیطان نے اسے یہ سمجھایا، اچھی شکل بنا کر دکھایا، دھوکہ دیا، گمراہ کیا۔ اس کے دل کو یہ بات اچھی لگی، اس کے دل کو بظاہر اچھا لگا۔ کہتے ہیں: هٰذا من تَسْوِيلَاتِ الشَّيْطَانِ: یہ شیطانی وسوسے اور فریب کاریوں میں سے ہے۔

تَسَوَّلَ: ڈھیلا ہونا (۲) مانگنا، بھیک مانگنا، بخشش چاہنا۔

السُّوَالُ: السُّؤَالُ۔ دیکھئے (سَأَلَ)

السُّوْلُ: دیکھئے (سَأَلَ)

السُّولَارُ: پٹرول سے نکالا ہوا سیّال تیل جو بمقابلہ ڈیزل ہلکا ہوتا ہے۔

•السَّوْلَعُ: دیکھئے (سلع)۔

•سَامَ ـُ سَوْمًا و سَوَامًا: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا (۲) کسی چیز کی طلب میں نکلنا۔

ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

ـــ الطَّيْرُ عَلَى الشيءِ: منڈلانا۔

ـــ الإبِلُ و الرِّيحُ و غيرُهَا: تیز یا آہستہ چلتے رہنا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کو چمٹے رہنا، اس سے الگ نہ ہونا (۲) بطور لزوم یا نتیجہ کوئی چیز دینا، لازم کرنا۔

ـــ الإبِلَ و نَحْوَهَا فی المَرْعَى: اونٹوں وغیرہ کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

ـــ الإنسانَ و نَحْوَهُ ذُلًّا او خَسْفًا او هَوَانًا: کسی کے ساتھ ذلت و حقارت کا برتاؤ کرنا۔

ـــ فُلَانًا الأمرَ: کسی کام کا پابند کرنا۔

ـــ البَائِعُ السِّلْعَةَ و بِهَا سَوْمًا و سُوَامًا: سودا دکھا کر اس کا بھاؤ بتانا

ـــ المُشْتَرِي السِّلْعَةَ و بِهَا: گاہک کا سودا لینے کے لئے بھاؤ تاؤ کرنا، قیمت معلوم کرنا، سودا کرنا۔ حدیث میں ہے: "لا يَسُوْمُ اَحَدُكُمْ عَلَى سَوْمِ اَخِيْهِ" تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کے کئے ہوئے سودے پر سودا نہ کرنا چاہیئے۔ کہتے ہیں: سُمْتُ فُلَانًا بِسِلْعَتِي: میں نے فلاں سے اپنا سودا بیچنے کی بات کی یعنی اس سے کہا کہ تم میرا یہ سامان اتنے میں لے سکتے ہو یا لینا چاہتے ہو؟ نیز کہتے ہیں: سُمْتُكَ بَعِيْرَكَ

سِیمَۃً حَسَنَۃً: میں نے تم سے تمہارے اونٹ کا زیادہ قیمت پر سودا کیا۔

سَامَ الْمَاشِیَۃَ عَلَى الْحَوْضِ: مویشی کو پانی پلانے کے لئے تالاب یا حوض پر لانا۔

أَسَامَ الْمَاشِیَۃَ: مویشی کو چراگاہ میں آزاد چھوڑنا۔

ـــ إلَيْهِ بِبَصَرِهِ: کسی پر نگاہ ڈالنا۔

سَاوَمَهُ مُسَاوَمَةً و سِوَامًا: سودا کرنا، بھاؤ تاؤ کرنا، خرید و فروخت کا معاملہ کرنا۔

ـــ الْبَائِعُ بِالسِّلْعَةِ: سامان کی قیمت بڑھانا، بڑھا چڑھا کر قیمت بتانا۔

سَوَّمَ الْمَاشِیَۃَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

ـــ الْخَيْلَ: گھوڑوں کو ان کے سواروں کے ساتھ بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑنا

ـــ فُلَانًا فِي مَالِهِ: کسی کو اس کے مال میں پورا اختیار دینا۔

ـــ فُلَانًا الْأَمْرَ: کسی کام کا پابند کرنا، مامور کرنا، کسی کام کی تکلیف دینا۔

ـــ عَلَى الْقَوْمِ: یورش کر کے لوگوں میں فساد پھیلانا۔

ـــ الشَّيْءَ: نشان لگانا، خاص نشان لگانا قرآن پاک میں ہے: "وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ"

استامت الماشیۃ: مویشی کا جہاں چاہے چرنا (۲) گھاس کھاتے رہنا۔

ـــ الْبَائِعُ بِالسِّلْعَةِ وَعَلَيْهَا: سودے کی قیمت بڑھا کر بتانا، زیادہ بتانا۔

ـــ الْمُشْتَرِي مِنَ الْبَائِعِ بِسِلْعَتِهِ: گاہک کا سامان کی قیمت لگانا۔

ـــ فُلَانًا السِّلْعَةَ وَعَلَيْهَا: کسی سے سامان کا بھاؤ کرنا، سودا کرنا۔

تَسَاوَمَا السِّلْعَةَ وَفِيهَا: سامان پر بائع اور مشتری کا بھاؤ تاؤ کرنا، ایک کی جانب سے ایک قیمت کہی جائے دوسرے کی جانب سے اس سے کم کی پیشکش ہو

تَسَوَّمَ فُلَانٌ: علامت اور نشان مقرر کرنا (امتیاز کے لئے)

السَّائِمَةُ: چراگاہ میں چرنے والا مویشی ج: سَوَائِم۔

السَّامُ: موت (۲) سونا (۳) پتھر یا کان میں سونے چاندی کی شاخیں (۴) سونے یا چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی (۵) بید (ایک لکڑی) واحد: سَامَةٌ۔

السَّامِيُّ: سامی نسل کا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے لڑکے سام کی طرف منسوب۔ کہتے ہیں: جِنْسٌ سَامِيٌّ: سامی نسل۔ لُغَةٌ سَامِيَةٌ: سامی زبان

السُّومَةُ: علامت، نشان (۲) قیمت کہتے ہیں: "إِنَّهُ لَغَالِي السُّومَةِ"

السِّيمَةُ: علامت، نشان۔

السِّيمَا: علامت، خاص نشان قرآن پاک میں ہے: "سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ"

السِّيمَاءُ والسِّيمِيَاءُ: علامت، نشان

الْمُسَاوَمَةُ: سودے بازی (۲) سودا، بھاؤ تاؤ

الْمُسَاوَمَةُ عَلَى السِّيَادَةِ: اقتدار کا سودا

الْمُسَاوَمَةُ عَلَى الشَّرَفِ: عزت کا سودا

الْمُسَاوَمَةُ عَلَى الضَّمِيرِ: ضمیر کا سودا، ضمیر فروشی۔

سِيَّمَا، لَا سِيَّمَا: خاص طور پر۔

• سَوِيَ الرَّجُلُ ـَـ سِوًى: درست کار ہونا، باکردار ہونا۔

أَسْوَى: درست ہونا، مناسب ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: درست کار ہونا، باکردار ہونا (۲) شفایاب ہونا، بیماری کے بعد تندرست ہونا (۳) بھولنا (۴) برا کرنا (۵) غلطی کرنا (۶) رسوا اور ذلیل ہونا (۷) وجود میں لانا، نیا کرنا (۸) برص میں مبتلا ہونا۔

أَسْوَى الشَّيْءَ: برابر کرنا، سیدھا کرنا (۲) نظر انداز کرنا، چھوڑنا۔

ـــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: برابر و مماثل بنانا۔

سَاوَاهُ: کسی کے برابر ہونا، کسی سے برابری کرنا، ہم پلہ ہونا۔ کہتے ہیں: سَاوَى فُلَانٌ قِرْنَهُ وَبِهِ فِي الْعِلْمِ وَغَيْرِهِ: علم وغیرہ میں کسی کے برابر ہونا۔ هٰذَا لَا يُسَاوِي دِرْهَمًا: یہ تو ایک کوڑی کا بھی نہیں۔

ـــ هٰذَا بِذَاكَ: اس کا درجہ بڑھا کر اس کے برابر کر دیا۔

ـــ بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو یکساں کر دینا۔

سَوَّى الشَّيْءَ: ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا (۲) مناسب و معتدل بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ"

ـــ بَيْنَهُمَا: دو چیزوں کو برابر کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ وَغَيْرَهُ: پکانا، تیار کرنا۔

سُوِّيَتْ عَلَيْهِ الْأَرْضُ وَبِهِ: وہ ہلاک ہو گیا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ"

ـــ الْأَرْضَ: برابر و ہموار کرنا۔

ـــ الْحِسَابَ: حساب بے باق کرنا۔

ـــ الْقَضِيَّةَ: مسئلہ حل کرنا۔

ـــ الْأَمْرَ: معاملہ طے کرنا، ٹھیک کرنا۔

اِسْتَوَى: سیدھا ہونا، درست ہونا (۲) بننا، مکمل ہونا (۳) پیدا ہونا

ـــ فُلَانٌ: مکمل جوان ہونا۔

ـــ الطَّعَامُ وَنَحْوُهُ: پک جانا۔

اِسْتَوَی الْاَرْضُ: بنجر ہونا، سپاٹ ہونا۔
— بِہ الْاَرْضُ: ہلاک ہونا، زمین کے برابر ہو جانا، دفن ہو جانا۔
— عَلٰی کَذَا او فَوْقَہٗ: اوپر چڑھنا، بلند ہونا، قرار پانا، جم جانا۔
— عَلَیْہِ: متمکن ہونا، مالک ہونا جیسے اِسْتَوٰی عَلٰی سَرِیْرِ الْمُلْکِ اوِ الْعَرْشِ: تخت نشین ہونا۔ تختِ سلطنت کا مالک ہونا، زمامِ سلطنت سنبھالنا۔
— اِلَیْہِ: سیدھا رخ کرنا، قصد کرنا۔
— عَلٰی ظَہْرِ الدَّابَّۃِ: جم کے بیٹھنا۔
تَسَاوَیَا فِی کَذَا: برابر ہونا، یکساں ہونا
تَسَوّٰی: مطاوع سَوَّاہُ: برابر ہونا، ہموار ہونا، سیدھا ہونا (۲) ٹھیک ہونا (۳) بے باق ہونا، صاف چکایا ہوا ہونا (۴) ختم ہونا، حل ہونا۔
— بِہ الْاَرْضُ: زمین کے برابر ہو جانا، ہلاک ہو جانا۔
اَلْاِسْتِوَاءُ: اعتدال (۲) سیدھ (۳) برابری (۴) قصد۔
اَلْاِسْتِوَاءُ عَلَی الْعَرْشِ: تخت نشینی، زمام اقتدار پر قبضہ۔
خَطُّ الْاِسْتِوَاءِ: دیکھئے (خطط) کرۂ ارض کو مشرق سے مغرب میں برابر دو حصوں میں تقسیم کرنے والا خط۔
اَلتَّسْوِیَۃُ: تصفیہ، بھگتان (۲) بیباقی (۳) برابری (۴) ہلاکت، صفایا۔
تَسْوِیَۃُ الْاَزْمَۃِ: خاتمۂ بحران۔
تَسْوِیَۃُ الْفُرُوْقِ: خاتمۂ امتیازات۔
تَسْوِیَۃُ اللَّبْسِ: ازالۂ اشتباہ۔
تَسْوِیَۃُ الْمُشْکِلَۃِ: مسئلہ کا حل۔
اَلسُّوٰی: انصاف (۲) قصد (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوَاءٌ۔
سُوَی الشَّیْءِ: غیر، علاوہ، بدل جیسے: جَاؤُوْا سُوَی زَیْدٍ: حرفِ استثنا
اَلسَّوَاءُ: اَلسُّوٰی (۲) نظیر، مثل، مانند (۳) برابر، ہموار ج: اَسْوَاءٌ۔ مَکَانٌ سَوَاءٌ: برابر جگہ۔ ثَوْبٌ سَوَاءٌ: ہموار کپڑا جس کا طول و عرض اور اجزاء برابر ہوں۔ رَجُلٌ سَوَاءُ الْبَطْنِ: وہ آدمی جس کا پیٹ سینہ کے برابر ہو۔ سَوَاءُ الْقَدَمِ: ہموار پیر والا۔ کہتے ہیں: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ سَوَاءٍ وَالْعَدَمُ: میں ایسے آدمی کے پاس سے گزرا جس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔
— مِنَ الْجَبَلِ وَ نَحْوِہٖ: پہاڑ کی چوٹی۔
— مِنَ النَّہَارِ وَ نَحْوِہٖ: دن کا بیچ، وسط نہار، دن کی وسعت۔
لَیْلَۃُ السَّوَاءِ: قمری مہینہ کی چودھویں رات۔
سَوَاءُ السَّبِیْلِ: سیدھا راستہ۔
عَلَی السَّوَاءِ: برابر سرابر۔
عَلٰی حَدٍّ سَوَاءٍ: یکساں طور پر، مساوی طور پر۔ ہُمَا عَلٰی حَدٍّ سَوَاءٍ: ان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔
سَوَاسِیَۃٌ: خلاف قیاس سواء کی جمع۔
اَلسِّوَاءُ (مِنَ الْاَرْضِ): وہ زمین جس کی مٹی ریت جیسی ہو (۲) ہموار نرم زمین۔
اَلسَّوِیُّ: برابر، ہموار، معتدل و مناسب ٹھیک و درست (۲) معمولی جس میں کوئی ندرت یا انحراف نہ ہو (۳) وسط، بیچ ج: اَسْوِیَاءُ۔
مَکَانٌ سَوِیٌّ: درمیان کی جگہ۔
غُلَامٌ سَوِیٌّ: بے عیب اچھی ساخت کا لڑکا۔
سَوِیًّا: برابر سرابر، ساتھ ساتھ۔
اَلسَّوِیَّۃُ: برابری، اعتدال (۲) انصاف (۳) اونٹ کے کوہان پر ڈالا جانے والا کپڑا (۴) عربوں کی سواری ج: سَوَایَا کہتے ہیں: قَسَّمْتُ الشَّیْءَ بَیْنَہُمَا بِالسَّوِیَّۃِ۔
سَوِیَّۃً: ساتھ ساتھ، برابر برابر۔
اَلسِّیُّ: مانند، مثل جیسے: ہو سِیُّکَ ہُمْ سِیٌّ: وہ برابر ہیں۔ ہٰذَانِ سِیَّانِ: یہ دونوں ملتے جلتے ہیں (۲) سطح ہموار (۳) بیابان ج: اَسْوَاءٌ۔
سِیَّمَا۔ لَا سِیَّمَا: برائے استثنار۔ بمعنی خاص طور پر جیسے کہا جائے: اَتْقَنَ فُلَانٌ الْعُلُوْمَ الْعَرَبِیَّۃَ وَلَا سِیَّمَا النَّحْوِ: سِیَّ کے بعد ما زائدہ ہے اس لئے یہ مضاف ہوگا یا ما موصولہ ہے اور سِیَّ مبتدا اور ما کا مابعد خبر ہے اس پر اعراب اس صورت میں ضمہ ہوگا۔
اَلْمُسَاوَاۃُ: برابری۔
اَلْمُسَاوَاۃُ الْاِجْتِمَاعِیَّۃُ: سماجی مساوات، ڈیموکریسی۔
اَلْمُسَاوَاۃُ السِّیَاسِیَّۃُ: جمہوریت، ڈیموکریسی
اَلْمُسْتَوِیْ: برابر (۲) مسطح۔
اَلْمُسْتَوٰی: سطح (۲) معیار ج: مُسْتَوَیَاتٌ
اَلْمُسْتَوَی الرَّفِیْعُ: بلند معیار۔
عَلٰی مُسْتَوٰی کَذَا: فلاں سطح پر جیسے: تَجْرِی الْمُفَاوَضَاتُ عَلٰی مُسْتَوَی السُّفَرَاءِ: سفراء کی سطح پر بات چیت ہو رہی ہے۔

س ـــ ی

•سَیَّأَتِ النَّاقَۃُ وَ نَحْوُہَا: اونٹنی کا بغیر دوھے دودھ بہانا۔

سَيَّأَ فُلَانٌ النَّاقَةَ: اونٹنی وغیرہ کا دودھ نکالنا۔
اِنْسَيَأَ اللَّبَنُ من الضَّرْعِ: بغیر دوہے تھن سے دودھ اترنا۔
تَسَيَّأَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: بغیر دوہے دودھ بہانا۔
— الْأُمُوْرُ و نَحْوُهَا: مختلف ہونا
— فُلَانٌ لِي بِسَيْئٍ قَلِيلٍ: فلاں نے مجھے تھوڑا دودھ دیا۔
— فُلَانٌ بِحَقِّي: انکار کے بعد میرا حق تسلیم کیا۔
— فُلَانٌ النَّاقَةَ و نَحْوَهَا: دودھ نکالنا۔
السَّيْئُ و السِّيْئُ: دوہنے سے پہلے تھن میں اترا ہوا دودھ۔
السَّيَّاءُ: کفن فروش۔
• سَابَ ـِ سَيْبًا و سَيَبَانًا: جہاں چاہے چلا جانا، جدھر رخ ہوا ادھر جانا، بے روک ٹوک جانا (۲) بہنا۔
— فُلَانٌ فِي كَلَامِهِ: بے سوچے بولتے چلے جانا۔
— الْمَاءُ: پانی کا بے روک ادھر ادھر بہنا۔
— الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
— الدَّابَّةُ: جانور کا آزادی سے چلنا۔
سَيَّبَهُ: بہنے دینا، جانے دینا، جانے کے لئے آزاد چھوڑنا۔
اِنْسَابَ: بہنا، بے روک جانا (۲) سانپ کا زمین پر دوڑنا۔
— نَحْوَ كَذَا: کسی جگہ لوٹنا۔
الْإِسَابَةُ: وہ عمل کیمیا جس سے ٹھوس جسم سیال ہو جاتا ہے یا گیس بنجاتا ہے
السَّائِبُ: ہاتھ سے چھوٹ جانے والا، بہنے والا، آزاد پھرنے والا۔
السَّائِبَةُ: چھوڑی ہوئی، وہ اونٹنی جو زمانۂ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَّلَا سَائِبَةٍ وَّلَا وَصِيلَةٍ وَّلَا حَامٍ" (۲) وہ اونٹ جس کے بہت سے بچے پیدا ہو جاتے تھے تو آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا، نہ اس پر سواری کی جاتی تھی اور نہ سامان لادا جاتا تھا (۳) وہ غلام جس پر آزاد کرنے والے کا کوئی حق باقی نہ رہے ج: سَوَائِبُ و سُيَّبٌ۔
السَّيَابُ: ہری اور خام کھجور۔
السَّيَابَةُ: ایک کچی کھجور (۲) شراب۔
السَّيْبُ: ہر بہنے والی اور بے روک ٹوک چلنے والی چیز (۲) عطیہ، چندہ، مال، (۲) بھلائی (۳) نفل (۴) گھوڑے کی دم کے بال (۵) رواج، روایت (۶) دھات کی کان (۷) زمانۂ جاہلیت کا زمین میں دفن کیا ہوا مال، دفینۂ جاہلیت (۸) چپو (کشتی کھینے کی لکڑی) دوڑ، روانی، بہاؤ (۹) بارش ج: سُيُوبٌ۔
السِّيْبُ: پانی بہنے کی جگہ (۲) سیب اسی سے ہے سِيبَوَيْهِ یعنی سیب کی خوشبو ج: سُيُوبٌ۔
السُّيَّابُ: کچی کھجور، واحد: سُيَّابَةٌ۔
السُّيُوبَةُ: سیال پن، علم کیمیا میں جسم سیال کی صفت۔ کبھی لزوجت کے برعکس جسم کی سیلانی کیفیت غیر کو بھی کہتے ہیں۔
• سَيَّجَ كَذَا و عَلَيْهِ: احاطہ کرنا، کانٹوں یا تاروں کی باڑ لگانا۔
— الْحَائِطَ بِالشَّوْكِ او بِالْأَسْلَاكِ الشَّائِكَةِ: دیوار پر کانٹے یا خاردار تار لگانا۔
— الْكَرْمَ: انگور کی بیل پر باڑ لگانا۔
السَّاجُ: ساگون کا درخت۔
السِّيَاجُ: احاطہ، چہار دیواری، باڑ۔
السِّيَاجُ الْحَدِيدِيُّ: لوہے کا جنگلا جس سے احاطہ کیا جائے۔
• السِّيجَارُ: سگار۔
السِّيجَارَةُ: سگریٹ۔
• سَاحَ الْمَاءُ و نَحْوُهُ ـِ سَيْحًا و سَيَحَانًا: پانی وغیرہ کا بہنا۔
— فُلَانٌ فِي الْأَرْضِ سَيْحًا و سَيَحَانًا و سِيَاحَةً: روئے زمین پر چلنا، ملکوں اور شہروں میں گھومنا، سیر و سیاحت کرنا (۲) عبادت و ریاضت کے لئے زمین کے مختلف حصوں میں جانا (۳) مسجد میں رہنا (۴) مسلسل روزہ رکھنا۔ هو سَائِحٌ و سَيَّاحٌ۔
— الظِّلُّ: سایہ کا مغرب سے مشرق کی طرف لوٹنا۔
— الثَّلْجُ و المعدنُ: پگھلنا۔
أَسَاحَ الْفَرَسُ و نَحْوُهُ بِذَنَبِهِ: دم کو ڈھیلا کرنا۔
— كَذَا: بہانا۔
— نَهْرًا و نَحْوَهُ: نہر وغیرہ نکالنا، نہر کا پانی چھوڑنا۔
سَيَّحَ: زیادہ بولنا، باتیں بنانا (۲) خوش گفتار ہونا، اپنی بات کو جما اور سجا کر کہنا۔
— كَذَا: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا (۲) خوش نما بنانا، دھاریاں ڈالنا۔
اِنْسَاحَ: کھلنا، کشادہ ہونا، پھیلنا۔
— الْبَطْنُ: پیٹ کا بڑھ کر زمین کے قریب ہونا۔
— الْمَاءُ: پانی کا زور سے چلنا، بہنا۔
— الثَّوْبُ و غَيْرُهُ: پھٹنا، جگہ جگہ سے پھٹنا۔
— الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی

پھیل جانا۔

السَّائِحُ: مسجد میں رہنے والا روزے دار (۲) سیاح، ملکوں اور شہروں میں معلومات یا سیر و تفریح کے لئے گھومنے والا، ٹورسٹ ج: سُيَّاحٌ۔

السِّيَاحَةُ: سیاحت، جہاں گردی، ٹورزم، معلوماتی یا تفریحی سفر۔

السِّيَاحِيُّ: سیر و سیاحت سے متعلق تفریحی سفری، ٹورسٹ۔

السَّيْحُ: سطح زمین پر بہنے والا پانی (تسمية بالمصدر) (۲) دھاری دار کمبل یا موٹی چادر ج: اَسْيَاحٌ۔

السَّيَّاحُ: سیاح، بکثرت گھومنے پھرنیوالا ھی سَيَّاحَةٌ۔

المِسْيَاحُ: ادھر ادھر چغلیاں لگاتے پھرنیوالا (۲) بہت فساد پھیلانے والا ج: مَسَايِيحُ

المَسِيحُ: دیکھئے (مسح)

المُسَيَّحُ: دھاری دار ٹڈی (۲) جنگلی گدھا۔

•ساخَتْ قوائِمُهُ في الأرضِ ـ سَيْخًا و سَيَخَانًا: پیروں کا زمین میں دھنس جانا۔

ـــ الأرضُ بِهِمْ: زمین کا کسی کو لے کر بیٹھ جانا، دھنس جانا۔

أَسَاخَ الشيءَ: دھنسا دینا۔

السِّيخُ: ہندوستان کا ایک مذہبی فرقہ، سکھ۔ (۲) لوہے کی سیخ جس پر گوشت کے پارچے بھونے جاتے ہیں اور کباب بنائے جاتے ہیں۔ اس کے لئے خالص عربی لفظ سَفُّود ہے۔

السِّيَاخُ: مٹی کی عمارت ج: سُيُوخٌ۔

•السِّيدُ: بھیڑیا ج: سِيدَانٌ ھی سِيدَةٌ۔

السِّيدَانَةُ: بھیڑیا (۲) دلیر عورت (بھیڑیے سے مشابہت کے لئے) ج: سِيدَانٌ۔

•السَّيْدَاقُ: ایک مضبوط تنے والا درخت اس کی لکڑی کی راکھ سے سوت کو سفید کیا جاتا ہے۔ واحد: سَيْدَاقَة

•سَارَ ـ سَيْرًا و سِيَرَةً و تَسْيَارًا و مَسَارًا و مَسِيرَةً: چلنا، چالو ہونا، جانا، حرکت کرنا، آگے بڑھنا

ـــ الكلامُ او المَثَلُ و نَحْوُهُ: مشہور ہونا، شائع ہونا، پھیلنا ھو سائِرٌ و سَيَّارٌ۔

ـــ الشيءَ و به: چلانا، مشہور کرنا۔

ـــ الدابَّةَ و نحوَها: سوار ہونا

ـــ السُّنَّةَ او السِّيرَةَ: نقش قدم پر چلنا، اتباع و پیروی کرنا، طرز اختیار کرنا۔ سِرْ عَنْكَ: بے پرواہ ہو اور برداشت کر۔ اصل اس طرح سِرْ و دَعْ عنكَ المِراءَ و الشَّكَّ: تو ہر شک و شبہ سے بالا ہو کر چل۔

أسائِرُ اليومَ و قد زالَ الظُّهْرُ: یعنی اب جبکہ دوپہر ڈھل گیا سارے دن چلے گا یعنی اب ضرورت و خواہش کا پورا ہونا ممکن نہیں۔

ـــ بشيءٍ قُدُمًا إلى الأمامِ: آگے لے چلنا، ترقی دینا۔

ـــ شوطًا في كذا: ایک مرحلہ طے کرنا۔

ـــ على مَهَلٍ: آہستہ چلنا۔

ـــ سَيْرًا حَثِيثًا: تیز چلنا۔

ـــ سِيرَةً: کوئی روش اختیار کرنا۔

أَسَارَهُ: چلانا، ترقی دینا۔

ـــ الدابَّةَ: جانور کو چراگاہ میں بھیجنا

سايَرَهُ: ساتھ ساتھ چلنا، ہم نوا ہونا، ہم آہنگ ہونا، ساتھ دینا، ہم نوائی کرنا۔ کہاوت ہے: فُلانٌ لا تُسَايَرُ خَيْلاهُ: فلاں کذاب ہے۔

سَيَّرَهُ: چلانا۔

ـــ فُلانًا من بَلَدٍ او مَوْطِنٍ: روانہ کرنا، باہر نکالنا، جلاوطن کرنا۔

ـــ المَثَلَ او الكلامَ: لوگوں میں کوئی بات یا کہاوت مشہور کرنا۔

ـــ فُلانٌ سِيرَةً: اگلے لوگوں کے واقعات بیان کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ و غَيْرَهُ: کپڑے وغیرہ پر دھاریاں ڈالنا۔

سَيَّرَت المَرْأَةُ خِضابَها: عورت کا مہندی کی دھاریاں ڈالنا۔

اِسْتَارَ بِسِيرَتِهِ او بِسُنَّتِهِ: کسی کے طریقہ پر چلنا، نقش قدم پر چلنا۔

تَسَايَرَ: جانا، دور ہونا۔ کہتے ہیں: تَسَايَرَ عَنْ وَجْهِهِ الغَضَبُ: چہرے سے غصہ کے آثار دور ہونا۔

ـــ الرَّجُلانِ: مل کر چلنا۔

تَسَيَّرَ جِلْدُهُ: کھال کا چھل جانا، تسموں جیسے نشان پڑ جانا۔

ـــ بِسِيرَتِهِ: کسی کے طرز عمل کو اپنانا، نقش قدم پر چلنا۔

السَّائِرُ: چالو، رائج، رواں۔ المَثَلُ السَّائِرُ: مشہور مثل ج: سَوائِر

سائِرُ الشيءِ: باقی، باقیماندہ۔ جیسے کہا جائے: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذه البَلْدَةَ و سائِرَ بُلْدانِ المُسْلِمِينَ آمِنَةً۔

السَّيْرُ من الجِلْدِ وغيرِه: لمبا تراشا ہوا چمڑے وغیرہ کا ٹکڑا، تسمہ ج: سُيُورٌ و أَسْيَارٌ و سُيُورَةٌ (۲) چال، روش، چلن (۳) روانگی (۴) رفتار، مارچ (۵) ترقی۔

سَيْرُ الأحوالِ: حالات کی رفتار۔

السَّيْرُ على خَطِّ فُلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔

سَيْرٌ للأمامِ: ترقی، آگے کی طرف چلنا۔

السِّيَرَاءُ: زرد ریشم کی دھاری دار چادر (۲) وہ کپڑا جس میں تسموں کی طرح ریشم کی لکیریں پڑی ہوئی ہوں (۳) صاف اور خالص سونا (۴) گٹھلی کی جھلّی۔

السِّيرَةُ: سوانح عمری (۲) طریقہ، چال چلن، طور طریق، برتاؤ (۳) عادت وخصلت (۴) طرزِ زندگی۔

السِّيرَةُ النَّبَوِيَّةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کی تفصیل وواقعات اور غزوات (۲) سیرت پر لکھی ہوئی کتابیں ج: سِيَرٌ۔

حَسَنُ السِّيرَةِ: نیک چلن۔

سَيِّئُ السِّيرَةِ: بدچلن۔

السُّيَرَةُ: بہت چلنے والا، ہمیشہ چلتے رہنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔

السَّيَّارُ: بہت چلنے والا (۲) بہت مشہور و رائج (۳) آفتاب کے گرد گھومنے والے ستاروں میں سے ایک۔ جیسے: زحل، مشتری، مریخ، زمین، زہرہ، عطارد وغیرہ۔

السَّيَّارَةُ: سَيَّارٌ کی تانیث (۲) قافلہ، قرآن پاک میں ہے: "وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ" (۳) پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والی موٹر کار۔

سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ: ٹیکسی۔

سَيَّارَةُ الإِطْفَاءِ: فائر انجن، آگ بجھانے والی موٹر گاڑی۔

سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ: ایمبولنس، مریضوں اور زخمیوں کو لے جانے والی گاڑی۔

سَيَّارَةُ الجِيْبِ: جیپ گاڑی۔

سَيَّارَةٌ حَافِلَةٌ: بس، لاری۔

سَيَّارَةٌ خَاصَّةٌ: پرائیویٹ کار۔

سَيَّارَةُ الشَّحْنِ: ٹرک۔ سَيَّارَةٌ شَاحِنَةٌ

سَيَّارَةُ الشُّرْطَةِ: پولس گاڑی۔

سَيَّارَةٌ عَامَّةٌ و عُمُومِيَّةٌ وسَيَّارَةُ رُكَّابٍ: بس۔

سَيَّارَةٌ مُدَرَّعَةٌ: بکتربند گاڑی۔

سَيَّارَةٌ مُصَفَّحَةٌ: بکتربند گاڑی۔

سَيَّارَةُ النَّقْلِ: ٹرک، مال بردار موٹر

المُسَيَّرُ: دھاری دار ریشم کی آمیزش دار کپڑا۔

المَسَارُ: رفتار، طرز، دھار، ج: مَسَارَاتٌ (سَارَ کا مصدر)۔

المَسِيرَةُ: چال (۲) مسافت (۳) مارچ، جلوس، ریلی، کارواں (۴) تحریک، کارروائی (۵) مشن۔

مَسِيرَةُ الأُمَّةِ: قومی مارچ، کارواں۔

المَسِيرَةُ الإِنْتَاجِيَّةُ: پیداواری مہم۔

مَسِيرَةُ التَّحْرِيرِ: تحریکِ آزادی۔

مَسِيرَةُ الثَّوْرَةِ: انقلابی تحریک یا کارواں۔

مَسِيرَةُ الحِدَادِ: ماتمی جلوس۔

مَسِيرَةُ السَّلَامِ: امن مارچ۔

مَسِيرَةُ الفَلَّاحِينَ: کسان ریلی۔

المَسِيرَةُ النِّضَالِيَّةُ: سرفروشانہ تحریک انقلابی جدوجہد۔

• سَيِسَ ـَ سَيَسًا: الحَبُّ وغَيْرُهُ: غلہ وغیرہ میں گھن لگنا، کیڑا لگنا۔

سَاسَاهُ: شرم دلانا۔

السِّيسُ: جنبیل کا پودا۔

سِيرَج وسِيرَك: تلوں کا تیل۔

السِّيسَاءُ: کمر کی ہڈیوں کی زنجیر، ریڑھ کی ہڈی (۲) کمر کی ہڈی کا مہرہ یا ریڑھ کی ہڈی کا جوڑ ج: سَيَاسِيّ۔

السِّيسَاءَةُ: نرم زمین۔

• المُسَيَاطُ: دیکھئے (سوط)

• سَيْطَرَ عَلَيْهِ: نگرانی کرنا، کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا (۲) قبضہ کرنا، تسلط قائم کرنا (۳) چھا جانا۔

تَسَيْطَرَ علیہ: سَيْطَرَ۔

• سَاعَ ـِ سَيْعًا وسُيُوعًا: ضائع ہونا بیکار جانا (۲) ہلاک وبرباد ہونا۔

ـــ المَاءُ اوالسَّرَابُ: زمین پر پانی یا سراب کا تھرکنا، ادھرادھر ہوتا ہوا نظر آنا۔

أَسَاعَهُ: ضائع کرنا (۲) ہلاک وبرباد کرنا

سَيَّعَ الحَائِطَ ونَحْوَهُ: گارے کا پلاسٹر کرنا، مٹی سے لپائی کرنا (۲) پختہ کرنا، چونے کا پلاسٹر کرنا۔

ـــ الزِّقَّ والسَّفِينَةَ: مٹکے یا کشتی پر پتلا پتلا تارکول پھیرنا، تیل وغیرہ ملنا۔

ـــ الجِلْدَ ونَحْوَهُ: چمڑے وغیرہ پر چربی وغیرہ ملنا۔

انْسَاعَ المَاءُ والسَّرَابُ: تھرکنا، ادھرادھر ہونا۔

ـــ الجَمَدُ: جمی ہوئی چیز کا پگھلنا اور بہنا

تَسَيَّعَ: سَاعَ۔

ـــ البَقْلُ ونَحْوُهُ: ترکاری وغیرہ خوب پک جانا۔

الأَسْيَعُ: پانی یا لہلہاتا ہوا سراب۔

السَّيَاعُ: سرو کا درخت واحد: سَيَاعَةٌ (۲) بھس ملا ہوا گارا (۳) تارکول ایک سیاہ روغن جو پچھلے زمانہ میں کشتیوں پر ملا جاتا تھا (۴) چربی جو مشکیزہ پر مل جاتی ہے۔

السِّيَاعُ: بھس ملا ہوا گارا (۲) سیاہ روغن، تارکول (۳) چربی یا روغن (۴) معمار کی کرنی جس سے لپائی کی جاتی ہے۔

السَّيْعُ: زمین پر بہنے والا پانی۔

السَّيْعَاءُ والسِّيْعَاءُ: رات کا حصہ۔

المِسْيَاعُ: دیکھئے (سوع)۔

المِسْيَعَةُ: معمار کی کرنی یا وہ لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار کیا جاتا ہے ج: مَسَايِعُ۔

•ساغ ـ سَیغًا: خوشگوار و مزیدار ہونا
ـــ الطعامُ و الشرابُ فی الحلق: حلق میں آسانی سے اترنا۔
ـــ الشیئُ: جائز و مباح ہونا۔ ھو سائِغ و سَیِّغٌ۔
ـــ الطعامَ و الشرابَ: بآسانی نگلنا، مزے لے کر کھانا پینا۔
أساغَہٗ: خوش گوار بنانا (۲) آسانی سے نگلنے کے قابل بنانا، تر بنانا (۳) جائز کرنا۔
السَّیِّغُ: ھذا سَیِّغُ ذٰلک: یہ اس جیسا ہے۔
•سافَتْ یَدُہٗ ـ سَیْفًا: ہاتھ کی کھال کا پھٹنا (۲) ناخن کے ارد گرد سے پھٹنا۔
ـــ فلانًا و غیرہٗ: تلوار مارنا۔
سَیِفَتِ النخلۃُ ـ سَیَفًا: کھجور کی شاخ میں پتا نکلنا۔
أسافَ فلانٌ: تلوار گلے میں لٹکانا (۲) تلوار خریدنا (۳) تلوار کے پاس آنا۔
ـــ الوالِدان: لڑکا مرجانا۔ الوالد مُسِیفٌ والولدُ مُسافٌ۔
ـــ فلانٌ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الخَرّازُ: سلائی کرنے والے کا ٹانکے ادھیڑنا۔
ـــ الخَرْزَ: خراب سلائی کرنا۔ دیکھئے: (سوف)۔
سایَفَہٗ: شمشیر زنی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی کے ساتھ تلوار سے کھیلنا۔
سَیَّفَہٗ: تلوار جیسے نقوش بنانا۔
تَسایَفُوا: ایک دوسرے کو تلوار مارنا (۲) ایک ساتھ تلواریں لینا۔
اِسْتافُوا: تَسایفوا۔
تَسَیَّفَہٗ: تلوار مارنا۔
السائِفَۃُ: ریت اور سخت زمین کے درمیان والی زمین ج: سَوائِف

دیکھئے (سوف)۔
السَّیْفُ: تلوار۔ کہتے ہیں: بین فکّی فلانٍ سَیْفٌ صارِمٌ: وہ آدمی تیز زبان ہے (۲) تلوار کی شکل کی ایک مچھلی ج: سُیُوفٌ و أسْیافٌ۔
سَیْفُ الجَبّار: تین ستارے۔
سَیْفُ الرِّیاح: نبات کی ایک قسم۔
سَیْفُ الغُراب: ایک قسم کا پھول جس کی پتیاں تلوار کی مانند باریک ہوتی ہیں۔
السَّیْفُ من السَّمك: تلوار نما ایک مچھلی (۲) دریا کا ساحل، کنارہ (۳) وادی کا کنارہ ج: أسْیاف (۴) کھجور کی شاخ کی جڑ سے ملا ہوا پتے کا باریک حصہ۔
سِیْفُ القارّۃ: سمندر سے متصل خشکی کا پھیلا ہوا علاقہ۔
السَّیْفان: لمبا اور ریتلا آدمی۔
السِّیْفَۃ: دیکھئے (سوف)
السَّیّافُ: تلوار رساں (۲) شمشیر زن (۳) جلاد (سرکاری حکم سے گردن تلوار سے اڑانے والا) ج: سَیّافَۃ۔
السَّیّافَۃُ: فوج کا شمشیر زن دستہ۔
المَسائِفُ: قحط کے سال۔
المُسایَفَۃُ: شمشیر زنی۔ تلواروں سے ایک دوسرے پر وار کر کے کھیلنا، شمشیر زنی کی مشق کرنا۔
المُسِیفُ: تلوار رکھنے والا، گلے میں تلوار ڈالنے والا۔
المُسَیَّفُ: تلواروں کی طرح نقوش والا کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
ـــ من الدَّراھِم: وہ درہم جس کا کنارہ سپاٹ اور بے نقش ہو۔ ھی مُسَیَّفَۃ۔
السِّیفُونُ: سیفن، وہ نکس جس سے

دباؤ کے ساتھ پانی نکل کر بیت الخلاء کی غلاظت کو بہانا اور صاف کرتا ہے۔
•سالَ ـ سَیْلًا و سَیَلانًا و مَسِیلًا و مَسالًا: بہنا (۲) امنڈ آنا (۳) رواں آنا (۴) رواں ہونا (۵) پگھلنا (۶) ٹپکنا۔
سالَتِ الأرضُ و نحوُھا: زمین میں رو آنا، ہر چیز کا بہہ پڑنا۔
سالَتْ علیہ الخیلُ و غیرُھا: گھوڑوں کا ہر چہار طرف سے ٹوٹ پڑنا
ـــ بِہِمُ السَّیْلُ و جاشَ بنا البَحْرُ: وہ سخت مشکل میں پھنسے اور ہم اس سے بھی بڑی مصیبت میں گھر گئے۔
سالَتِ الغُرَّۃُ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا لمبا ہونا اور پیشانی اور ناک پر پھیلنا۔ ھو سائِل و سَیّال۔
سالَ بِہِم الوادی: وادی کا کھچا کھچ بھرنا۔
ـــ أنْفُہٗ: ناک بہنا۔
أسالَہٗ: بہانا، جاری کرنا، پگھلانا۔
ـــ حَدَّ النَّصْل: نیزے کے پھل کی دھار کو تیز کرنا، لمبا کرنا۔
ـــ المَعْدِنَ: دھات کو پگھلانا۔
ـــ الغازَ: گیس کو سیال نما کرنا۔
سَیَّلَہٗ: أسالَہٗ۔
تَسایَلَ: بہنا، رو کی طرح آنا۔
ـــ الکتائِبُ و نحوُھا: فوجی دستوں کا ہر طرف سے رو کی طرح آنا۔
السائِلُ: بہنے والی شے، سیال چیز، علم کیمیا میں مادہ کی تین حالتوں میں سے درمیانی حالت پر قائم شے جو نہ بالکل ٹھوس ہو اور نہ گیس کی شکل میں ج: سَوائِل۔ کہتے ہیں: الزَّیْتُ نوعٌ من السَّوائِل۔
السائِلَۃ: مونث السائِل (۲) ازدحام بھیڑ۔ کہتے ہیں: رأیتُ سائِلَۃً

من النَّاسِ ج: سَوَائِل۔
السَّيَالُ: خاردار درخت جس کی چھال چمڑے کی دباغت کے لئے استعمال ہوتی ہے (۲) بہت برسنے والا بادل۔
السَّيَّالَۃُ: پانی کا نالہ۔
السَّيْلُ: پانی کی بہتی ہوئی بڑی مقدار، سیلاب، رو (۲) بارش کی رو ج: سُيُول۔
السَّيْلُ الجَارِفُ: زبردست سیلاب، ہلاکت خیز سیلاب۔
السَّيْلَۃُ: ندی، پانی بہنے کی جگہ (۲) واسکٹ کی جیب۔
السَّيَلَانُ: بہاؤ (۲) اعضار تناسلیہ کی ایک بیماری جس میں رقیق مادہ منویہ خارج ہوتا ہے اور کمزوری ہوجاتی ہے، جریان۔
السِّيلَانُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا وہ سرا جو دستے میں داخل کیا جاتا ہے۔
المَسِيلُ: پانی کی نالی، پانی بہنے کی جگہ ج: مَسَائِل و مُسُلٌ و مُسْلَانٌ
المُسِيلُ: بہانے والا، پگھلانے والا۔
المُسِيلُ لِلدُّمُوعِ: اَشک آور۔
الغَازُ المُسِيلُ لِلدُّمُوعِ: اَشک آور گیس۔
السُّيُولَۃُ: بہنے کی کیفیت، روانی، پتلا پن۔
السِّيمَافُورُ: ریلوے سگنل۔
السِّيمِيَاءُ: جادو۔ دیکھئے (سوم)
السِّيَۃُ: کمان کے مڑے ہوئے دو کناروں میں سے ایک۔ ھما سِيَتَان۔

بابُ الشِّین

• الشِّینُ: حروف ہجائیہ کا تیرہواں حرف وسط لسان اس کا مخرج ہے۔

ش ــــــ أ ء

• الشُّؤْبُوبُ: بارش کا دونگڑا، ایک دفعہ کی بارش، بوچھاڑ (۲) ہر چیز کی شدت، تیزی ج: شآبیب۔
شآبیب الرَّحْمَة: باران رحمت
شُؤْبُوبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی تیز دوڑ
ــــ الشَّمْسِ: دھوپ کی تیزی۔

• شَئِزَ المكانُ ــَـ شَأْزًا: بلند ہونا، سخت و ٹھوس ہونا۔
ــــ فُلانٌ: مغموم ہونا، پریشان ہونا۔ هو شَئِزٌ۔
أَشْأَزَهُ: مغموم کرنا، پریشان کرنا۔
اشْتَأَزَ: جانور کا بدکنا اور ڈر کر بھاگنا۔
الشَّأْزَةُ: فربہ گھوڑا۔

• شَئِسَ الشيءَ ــَـ شَأَسًا: سخت ہونا
ــــ الرَّجُلُ: غم سے بے چین ہونا۔
ــــ المَكَانُ: سنگلاخ ہونا۔ مَكَانٌ شَأْسٌ و شَئِسٌ۔

• شَأْشَأَت النَّخْلَةُ شَأْشَأَةً و شِئْشَاءً: کھجور کے درخت کا بارآور نہ ہونا۔
ــــ فُلانٌ بالحُمُرِ والغَنَم: شَأْشَأْ کہہ کر بکریوں اور گدھوں کو آگے بڑھانا
تَشَأْشَأَ القَوْمُ: منتشر ہونا، بچھڑنا۔
ــــ أَمْرُهُمْ: کھل کر سامنے آنا، آسان ہونا
الشَّأْشَأُ: بڑی قسم کی کھجور، کھجور کے لمبے درخت۔

• شُئِفَتْ رِجْلُهُ: پیر میں آبلہ پڑنا۔ هو مَشْؤُوفٌ۔
شَئِفَتْ رِجْلُهُ ــَـ شَأَفًا: آبلہ پڑنا، زخم ہو جانا۔
ــــ الأَصَابِعُ: انگلیوں کے ناخن کے اردگرد کا پھٹنا۔
ــــ جِسْمُهُ: بدن پر آبلہ پڑنا یا زخم ہونا۔ هو شَئِفٌ۔
ــــ فُلانًا وَلَهُ ومنه شَأْفًا و شَآفَةً: کسی سے بغض رکھنا اور اس سے بدفال لینا۔
اسْتَشْأَفَتِ القَرْحَةُ: زخم کا بگڑنا اور جڑ پکڑنا، ناسور بن جانا۔
شَأْفُ الجُرْحِ: ناسور، وہ زخم جو مندمل نہ ہو۔
الشَّأْفَةُ: ناسور (۲) تلوے کا زخم (۳) وہ زخم جس کی جڑ داغ دیکر نکالی جائے (۴) بغض و عداوت (۵) بدفالی (۶) جڑ۔ کہتے ہیں: اسْتَأْصَلَ اللهُ شَأْفَتَهُ: اللہ نے اسے جڑ سے مٹا دیا، بیخ کنی کر دی۔ بَيْنَهُم شَأْفَةٌ: ان کے درمیان دشمنی ہے
شَافَةُ الرَّجُلِ: اہل وعیال اور مال و دولت۔ رَجُلٌ شَأْفَةٌ: معزز و بلند رتبہ آدمی۔

• شَأَمَ عَلَيْهِم ــَـ شَأْمًا و شَأْمَهُمْ: لوگوں کے لئے برا شگون بننا، نحوست کا سبب بننا۔
شُئِمَ عَلَيْهِم: بدشگون بننا، باعث نحوست بننا۔ هو مَشْؤُومٌ عَلَيْهِم ج: مَشَائِيم۔
شَؤُمَ ــُـ شَآمَةً: منحوس و نامبارک ہونا۔
أَشْأَمَ: ملک شام میں جانا (۲) اکڑ کر چلنا۔
شَاءَمَ به: کسی کو اپنی بائیں طرف لینا، اس کی بائیں طرف سے گزرنا۔
تَشَاءَمَ: شگون لینا، فال لینا۔
ــــ به: منحوس سمجھنا، بری فال لینا۔
تَشَأَّمَ: ملک شام کا باشندہ بننا (۲) کسی کو اپنی بائیں طرف کرنا۔
ــــ به: شگون لینا، فال لینا۔
الأَشْأَمُ: منحوس، نامبارک ج: أَشَائِم۔ کہاوت ہے: أَشْأَمُ كُلِّ امْرِئٍ بَيْنَ لَحْيَيْهِ: ہر آدمی کی منحوس چیز اس کی زبان ہے۔
التَّشَاؤُمُ: بدشگون، بدفالی، نحوست (۲) ناامیدی۔
الشَّائِمُ: برا شگون لانے والا، سبب نحوست
الشَّأْمُ و الشامُ: ملک شام جس کا دارالحکومت دمشق ہے۔
الشَّامِيُّ: شام کا باشندہ۔
الشُّؤْمُ: بدشگونی، نحوست (۲) بدی شر (۳) سیاہ اونٹ۔
الشُّؤْمَى: اسم تفضیل مؤنث (۲) يُمْنَى کی ضد۔ بائیں۔ کہتے ہیں: اليَدُ الشُّؤْمَى۔
الشَّأْمَةُ: بائیں جہت۔ کہتے ہیں: نَظَر

يُمْنَةً وشَأْمَةً.

الشَّئْمَةُ: عادت ج: شِئَمٌ.

المَشْأَمَةُ: بدشگونی، نحوست، بدبختی (۲) بائیں جہت. قرآن پاک میں ہے: "هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ" وہ لوگ جن کا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے).

المُتَشَائِمُ: ناامید (۲) برا شگون لینے والا ضد: مُتَفَائِل.

• شَأَنَ ـَ شَأْنًا: شان والا ہونا، باحیثیت و باعزت ہونا.

ــــ شَأْنَ فُلَانٍ: نقش قدم پر چلنا.

اشْتَأَنَ شَأْنَهُ: نقش قدم پر چلنا.

الشَّأْنُ: حالت وکیفیت. قرآن پاک میں ہے: "وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ" (۲) حیثیت و مرتبہ، عزت. رَجُلٌ مِن ذَوِي الشَّأْنِ: وہ باحیثیت یامعزز لوگوں میں ہے (۳) اہم معاملہ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ" (۴) ضرورت. قرآن پاک میں ہے: "فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ" (۵) تعلق (۶) اہمیت ج: شُئُونٌ (۷) کھوپڑی کا جوڑ (۸) پہاڑ کی مٹی جس پر نبات اگے.

بِشَأْنِ كَذَا: فلاں سلسلہ میں.

بِهٰذَا الشَّأْنِ: اس سلسلہ میں.

ذُو شَأْنٍ: قابل توجہ، اہم.

اشْأَنْ شَأْنَكَ: اپنی حالت پر رہو، اپنے کام سے کام رکھو.

ما شَأَنَ شَأْنَكَ: اس نے تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی.

ما شَأْنُكَ: تم کو کیا ہوا، تمہارا کیا حال ہے، تمہارا کیا معاملہ ہے.

من شَأْنِهِ كذا: اس کا مزاج ایسا ہے کہ.

الشُّؤُونُ: امور، معاملات (۲) حوائج و ضروریات. جیسے: شُئُونُ الطُّلَّابِ وغیرهم.

ــــ الاجْتِمَاعِيَّةُ: معاشرتی امور.

شُؤُونُ العَيْنِ: آنسوؤں کے بہنے کی جگہ. گوشہ ہائے چشم.

شُؤُونُ الخَمْرِ: شراب کا رگوں میں دوڑتا ہوا اثر.

كَلِّفْنِي شُؤُونَكَ: تم اپنے معاملات میرے سپرد کر دو.

• شَأَى القَوْمَ ـَ شَأْوًا: آگے نکل جانا

ــــ الشَّيْءُ فُلَانًا: پسند آنا (۲) رنج پہنچانا.

شَاءَاهُ: آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا.

تَشَاءَى ما بَيْنَهُمْ: بُعد پیدا ہونا، بے تعلقی ہونا.

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا.

الشَّأْوُ: چکر، پھیرا (۲) غایت و مقصد (۳) حوصلہ (۴) رفتار (۵) مدت (۶) اونٹنی کی مہار (۷) کنویں کی کیچڑ، ٹوکری بھر مٹی.

جَرَى شَأْوًا او شَأْوَيْنِ: اس نے دوڑ کا ایک چکر لگایا یا دو

إِنَّهُ لَبَعِيدُ الشَّأْوِ: وہ بلند ہمت ہے.

المِشْآةُ: کنویں کی کیچڑ، کنویں کی کیچڑ نکالنے کی ٹوکری ج: مَشَاءٍ

ش ـــ ب

• شَبَّ الغُلَامُ ـِ شَبَابًا: لڑکے کا جوان ہونا.

ــــ النَّارُ شُبُوبًا: آگ روشن ہونا، لگنا.

شَبَّ الفَرَسُ شِبَابًا و شُبُوبًا: گھوڑے کا مست ہو کر اگلی ٹانگیں اٹھانا.

ــــ النَّارَ ـُ شَبًّا: آگ روشن کرنا.

ــــ الخِمَارُ وَالشَّعْرُ لَوْنَ المَرْأَةِ: دوپٹے اور بالوں کا عورت کے حسن کو دوبالا کرنا.

ــــ الشَّيْءُ: بڑھنا، بلند ہونا.

ــــ الشَّيْءَ: مزین کرنا.

شُبَّ لَهُ كذا: کسی چیز کا مہیا ہونا، منجانب اللہ کسی بات کا موقع ملنا.

أَشَبَّ الغُلَامُ: جوان ہونا.

ــــ فُلَانٌ: کسی کا جوان اولاد والا ہونا

ــــ الحَيَوَانُ: جانور کا نشوونما پورا ہو جانا (۲) بوڑھا ہو جانا.

ــــ اللهُ الصَّبِيَّ: جوان کر دینا.

ــــ الفَرَسَ وَنَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو ہچکانا، اکسانا.

شَبَّبَ الشَّاعِرُ: جوانی کے دنوں کا اشعار میں ذکر کرنا.

ــــ بِفُلَانَةَ: کسی عورت سے متعلق عشقیہ شعر کہنا. اوصاف ومحاسن بیان کرنا

اسْتَشَبَّ عَلَى سَاقَيْهِ: دونوں پنڈلیوں کو پکڑ کر اٹھنے کے لئے تیار ہونا (۲) کسی کام کے لئے جوانوں کو منتخب کرنا.

الشَّابُّ: جوان لڑکا (جو بالغ ہو گیا ہو لیکن مکمل مرد نہ ہوا ہو) ج: شُبَّانٌ. هي شَابَّةٌ ج: شَوَابٌّ.

شَابٌّ بَافِعٌ: نوجوان.

الشَّبَابُ: جوانی (سن بلوغ سے تیس برس تک کی عمر تک) (۲) ہر شے کا اول حصہ، ابتدار. کہتے ہیں: لَقِيتُهُ فِي شَبَابِ النَّهَارِ (۳) تشبیب (شعر میں عورتوں کے محاسن کا ذکر)

الشَبَابِیٌّ : جوانی کا ۔
الشِّبَابُ : جس چیز سے آگ روشن کیجائے
الشَّبَبُ : جوان بیل یا بھیڑ بکری ۔
الشَّبُّ : جوان (۲) ایک کیمیاوی نمک ۔
الشَّبَّۃُ : جوان لڑکی ج : شَبَائِبُ ۔
شَبَّۃُ النَّارِ : آگ کی لپٹ ۔
الشَّبَّۃُ : سوے کا ساگ ۔
الشَّبُوبُ : ہر وہ چیز جس سے آگ روشن کی جائے (۲) سامانِ زینت، جمال بخش چیز۔ کہتے ہیں : ھَذَا شَبُوبٌ لکذا : یہ اس کے لئے حسن و زینت کا ذریعہ ہے (۳) جوان بیل یا بکری ۔
الشُّبُوبُ : ہیجان، اشتعال، مستی ۔
الشَّبِیبَۃُ : جوانی، نوجوان پارٹی ۔
المَشْبُوبُ : رَجُلٌ مَشْبُوبٌ : ہوشیار و بہادر آدمی (۲) خوبصورت (۳) خوش رنگ ۔
المَشْبُوبَتَانِ : زہرہ اور مشتری ۔ ج : مَشَابِیبُ ۔
مَشْبُوبُ الاَظَافِرِ : تیز ناخن والا ۔
• الشِّبِتُّ : خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں (تیج پات)
• شَبِثَ الشَّیْءَ و بالشَّیءِ ــَـ شَبَثًا : چمٹنا، لٹکنا، لگنا، وابستہ ہونا ۔ ھو شَبِثٌ ۔
شَابَثَ الشَّیْءَ : کسی چیز کے ساتھ الجھ جانا، گتھم گتھا ہو جانا ۔
شَبَّثَہ بکذا : وابستہ کرنا، چمٹانا، متعلق کرنا ۔
تَشَبَّثَ بالشَیْءِ : چمٹنا، کسی چیز کے ساتھ لٹک جانا، وابستہ ہونا (۲) اچھی طرح تھامنا ۔
ـــ بِرَأْیِہ : رائے کو ماننا، اس پر عمل کرنا
الشَّبَثُ : ایک قسم کی مکڑی ج : اَشْبَاثٌ وشِبْثَانٌ ۔

الشَّبِثُ : رَجُلٌ شَبِثٌ : رائے پر جمنے والا یا چمٹنے والی طبیعت کا آدمی ۔
الشُّبَثَۃُ : پیچھے پڑنے والا، ہم جولی کے ساتھ ہمہ وقت رہنے والا ۔
• شَبَحَ الشَّیْءُ ــَـ شَبْحًا : کسی چیز کی پرچھائیں نظر آنا، دھندلا اور ناصاف نظر آنا ۔
ـــ الجِلْدَ و نَحْوَہُ : چمڑے وغیرہ کو کھونٹیوں پر تاننا ۔
ـــ الشَّخْصَ : کوڑے مارنے کیلئے سیدھا کرنا یا زمین پر سولی دیئے ہوئے کی طرح کھڑا کرنا ۔
ـــ العُودَ : لکڑی کو ہموار کرنا، چوڑا کرنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : پھاڑنا، چیرنا ۔
ـــ الرَّجُلُ : دعا کے لئے ہاتھ پھیلانا
شَبُحَ الرَّجُلُ ــُـ شَبَاحَۃً : چوڑے سینے اور بھرے ہوئے بازوؤں والا ہونا ۔ ھو مشبوح الذِّرَاعَیْنِ
شَبَّحَ فُلَانٌ : اتنا بوڑھا ہونا کہ نگاہ کی کمزوری سے ایک چیز کا دو نظر آنا (۲) بہت دھندلا نظر آنا (۳) خوب پھیلانا، خوب چیرنا ۔ شَبَحَ کا مبالغہ (۴) سوال پر مصر ہونا ۔
ـــ الشَّیْءَ : چھیلنا (۲) چوڑائی کو بڑھانا
الشَّبَحُ : دور سے نظر آنے والا جسم، شخص وجود (۲) کسی چیز کی پرچھائیں، سایہ (۳) خیالی تصویر (۴) بلند و بالا دروازہ ج : اَشْبَاحٌ و شُبُوحٌ ۔
اَشْبَاحُ المال : دور سے نظر آنیوالا مال ۔ جیسے اونٹ وغیرہ ۔
شَبَحُ الخَوْفِ : بھیانک تصویر ۔
شَبَحُ المَوْتِ : موت کا سایہ ۔
شَبَحُ الحَرْبِ : جنگ کی تصویر، جنگ کا بھیانک نقشہ ۔ کہاوت ہے :

ھُمْ اَشْبَاحٌ بِلَا اَرْوَاحٍ : وہ چلتے پھرتے بے جان سائے ہیں ۔
الشَّبْحَۃُ : چھت کی لکڑی (۲) گھوڑے کی ٹانگیں باندھنے کی رسی ۔
الشَّبُحَانُ : لمبا ۔
• الشِّبْدِعُ : زبان (۲) مصیبت (۳) بچھو ج : شَبَادِعُ
• شَبَرَ الثَّوْبَ وغَیْرَہ ــُـ شَبْرًا : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ فلانًا مالًا : مال دینا ۔
شَبِرَ ــَـ شَبَرًا : اکڑنا، اترانا ۔
شَبَّرَ الثَّوْبَ و غَیْرَہُ : بالشت سے ناپنا ۔
ـــ الشَیْءَ : اندازہ کرنا ۔
ـــ فلانا : تعظیم کرنا ۔
تَشَابَرَ الفَرِیقَانِ : لڑائی میں ایک دوسرے کے قریب آنا ۔
اَشْبَرَ فُلَانًا : ترجیح دینا، فضیلت دینا (۲) مال دینا ۔
ـــ فُلَانٌ : دراز قامت بیٹوں والا ہونا (۲) پست قامت بیٹوں والا ہونا ۔
تَشَبَّرَ : صاحب عظمت ہونا ۔
الاُشْبُورُ : ایک قسم کی مچھلی ۔
الشَّبْرُ : شادی (۲) مہر (۳) عمر (۴) قد ۔
الشِّبْرُ : بالشت (کن انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کا فاصلہ) ج : اَشْبَارٌ ۔
قَصِیرُ الشِّبْرِ : ملا کر قدم رکھنے والا ۔
الشَّبَرُ : عطیہ (۲) خیر و بھلائی ۔
الشَّبْرَۃُ : قد ۔
الشِّبْرَۃُ : عطیہ ۔
المَشَابِرُ : نشیبی نالے جن میں ادھر ادھر سے پانی سمٹ آئے ۔ واحد : مَشْبَرٌ و مَشْبَرَۃ ۔
الشَّبُّورُ : بگل ۔
الشَّبُّورَۃُ : صبح کے وقت کا کہر ۔
• شَبْرَقَہُ شَبْرَقَۃً و شِبْرَاقًا :

ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، دھجیاں اڑانا
بوٹیاں کرنا۔ کہتے ہیں: شَبْرَقَ
الثَّوبَ و اللَّحْمَ۔ شَبْرَقَ البازی
الصَّیْدَ۔
شُبَارِقٌ: ثَوْبٌ شُبَارِقٌ: بالکل پھٹا
ہوا کپڑا۔ لَحْمٌ شُبَارِقٌ: مختلف
طریقوں پر پکایا ہوا گوشت۔
الشَّبَارِیْقُ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا
الشِّبْرِقُ: بلی کا بچہ۔
الشِّبْرِقَةُ: کپڑے کا ٹکڑا (۲) بکھری ہوئی
معمولی روئیدگی۔
الشِّبْرَاقُ: ہر شے کی شدت۔
• الشَّبَصُ: درخت کا گنجان پن۔
تَشَبَّصَ الشَّجَرُ: درخت کا گنجان ہونا
الشُّبَاطُ: پانچواں سریانی مہینہ، مقابل فروری۔
الشَّبُّوطُ: نہر دجلہ میں پیدا ہونے والی ایک
مچھلی ج: شَبَابِیْطُ۔
• شَبِعَ ـَ شِبَعًا: دل بھرنا، سیر ہو جانا
شکم سیر ہونا، کھانے سے پیٹ بھرنا
کہتے ہیں: شَبِعَ طَعَامًا و منَ الطعام:
ھو شَبْعَانُ ج: شِبَاعٌ و شَبَاعَی
ھی شَبْعَی و شَبْعَانَةٌ ج: شباع
ـــ الجِسْمُ: بدن کا بھر جانا، موٹا ہونا۔
ـــ من الأمرِ: اکتا جانا، طبیعت بھر جانا
ھی شَبْعَی الشِّبَاع: وہ گٹھی ہوئی
اور بھاری پیٹ والی ہے۔
أَشْبَعَهُ: پیٹ بھر دینا، شکم سیر کر دینا۔
ـــ الثَّوْبَ وغَیْرَہُ: کپڑے کو خوب
رنگنا۔
ـــ السَّائلَ: علم کیمیا میں سیال شے کو
مکمل طور پر حل کرنا (یعنی اس میں موجود
کسی بھی ٹھوس چیز کو بالکل حل کر دینا)
ـــ الشیءَ: مکمل کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْبَعَ
البَحْثَ: تحقیق کو مکمل کرنا۔
ـــ الشیءَ شَیْئًا: کسی چیز کو کوئی چیز ملا دینا،
پیوست کر دینا۔
تَشَبَّعَ: شکم سیری یا سیری کا اظہار کرنا (۲)
سیر ہونا (۳) طبیعت بھرنا۔
ـــ بالماءِ: سیراب ہونا۔
ـــ برأیٍ: رائے کا قائل ہونا، ماننا۔
ـــ الشیءُ بالشیءِ: پیوست ہونا، گھل مل
جانا۔
ـــ الماءُ بالمِلْحِ: پانی میں نمک بالکل
گھل گیا۔
الشُّبَاعَةُ: سیری کے بعد بچا ہوا پانی وغیرہ
الشِّبْعُ و الشِّبَعُ من الطَّعام وغیرہ:
شکم یا طبیعت سیر کر دینے والی
چیز، آسودگی۔
الشُّبْعَةُ: ایک دفعہ سیر کر دینے کے
بقدر چیز، پیٹ بھر چیز، بقدر کفایت
کھانا ج: شُبَعٌ۔
الشَّبْعَانُ: شکم سیر، سیر، آسودہ۔ ھی
شَبْعَی و شَبْعَانَةٌ ج: شِبَاعٌ
و شَبَاعَی۔ ھی شَبْعَی الذِّراعِ:
وہ موٹے بازو والی ہے۔
ھی شَبْعَی الخَلْخَالِ او السِّوَارِ
او الوِشاحِ: وہ فربہ ہے۔
الشَّبِیْعُ: بہت تر (۲) پیوست و ملا ہوا
(۳) حل کیا ہوا، گھلا ہوا۔ رَجُلٌ
شَبِیْعُ العَقْلِ: بہت دانا، عقلمند،
پختہ کار۔ ثَوْبٌ شَبِیْعُ الغَزْلِ:
مضبوط سوت کا کپڑا۔ حَبْلٌ شَبِیْعٌ:
خوب بٹی ہوئی رسی، مضبوط رسی۔
المُشْبِعُ: پیٹ بھر، سیر کر دینے والا (۲)
اطمینان بخش (۳) غذائیت بخش (۴)
کافی، پورا۔
المُشْبَعُ: تر، بھرا ہوا، پیوست۔
المُشْبَعُ بالماءِ: پانی سے تر۔
المُشْبَعُ بالهَواءِ: ہوا بھرا ہوا۔
المُشْبَعُ بالیأسِ: مایوسی کا شکار۔
المُتَشَبِّعُ بالرأیِ: قائل، متفق۔
• شَبِقَ الذَّکَرُ من الحَیَوان ـَ
شَبَقًا: نر کا کثیر الشہوت ہونا۔
الشَّبَقُ: شہوت۔
• شَبَكَ الشیءَ ـِ شَبْكًا: الجھنا (۲)
جال بننا (۳) پیچیدہ ہونا۔
ـــ الشیءَ: الجھانا (۲) پیچیدہ بنانا۔
ـــ أصابعَهُ: انگلیوں میں انگلیاں ڈالنا۔
أَشْبَكَ القَوْمُ: قریب قریب کنویں کھودنا
ـــ المکانُ: کسی جگہ کا قریب قریب کنویں
والی ہونا۔
شابَكَ بینَ الأصابعِ: انگلیوں کو ایک
دوسرے میں داخل کرنا۔
شَبَّكَ: خوب الجھانا (۲) زیادہ پیچیدہ بنانا
(۳) جال دار بنانا، جال بنانا۔
ـــ الشیءَ بغیرِہ: جوڑنا، ملانا۔
تَشَابَكَ الشیءُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
جیسے: تَشَابَكَت الأُمُورُ: گڈمڈ ہونا
باہم مل جانا، مخلوط ہو جانا۔
اِشْتَبَكَ: الجھنا، پیچیدہ ہونا، گتھم گتھا
ہونا۔ اِشْتَبَكَ الجَیْشَانِ: دو
لشکروں کا باہم ٹکرانا، متصادم ہونا
دو لشکروں کی جھڑپ ہونا۔
تَشَبَّكَ: اِشْتَبَكَ۔
الاِشْتِبَاكُ: تصادم، جھڑپ ج: اشتباکات
الشَّابِكُ: پیچیدہ، پرپیچ، بھول بھلیاں
کہتے ہیں: أَمْرٌ شابِكٌ، طَرِیْقٌ
شابِكٌ۔
الشَّبَّاكُ: جال بنانے والا (۲) جال سے
شکار کرنے والا۔
الشُّبَّاكُ: کھڑکی، سلاخ دار کھڑکی، جنگلا،
ونڈو (۲) سامان اٹھانے کا جال ج:
شَبَابِیْكُ۔
شُبَّاكُ البَرِیْدِ: پوسٹ آفس کا کاؤنٹر،
کھڑکی۔

شُبَّاکُ التَّذاکِر: ٹکٹ کھڑکی، ٹکٹ گھر
شُبَّاک صَرْف التَّذاکِر: ٹکٹ ونڈو
الشَّبْکُ: کنگھے کے دندانے، واحد: شَبْکَۃٌ
الشُّبُکُ: سگریٹ پائپ (پائپ جس میں تمباکو رکھ کر کش لگاتے ہیں (۲) حقّے کی نے۔
الشَّبَکَۃُ: شکاری کا جال (جو دھاگوں کا بنا ہوا ہوتا ہے) پھندا (۲) ہر قسم کا جال، یا جالی۔ چند چیزوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے میں داخل ہونا، سلسلۂ اشیاء۔ جیسے: شَبَکَۃُ المُوَاصَلات و شَبَکَۃُ الکَہْرَباء
شَبَکَۃٌ من الاَسْلاک: تاروں کا جال
ج: شَبَکٌ و شِبَاکٌ۔
الشَّبْکَۃُ: منگنی کا تحفہ جو لڑکے کی طرف سے لڑکی کو پیش کیا جاتا ہے (۲) بہت کنویں والی زمین، پاس پاس کنویں والی زمین۔
الشُّبْکَۃُ: رشتہ، منگنی۔
الشَّبَکِیَّۃُ: آنکھ کی تلی کا عصبی پردہ جو مرئیات کو اخذ کرتا ہے۔
الشَّبِیْکَۃُ: جالی دار کپڑا۔
المُتَشَابِکُ: الجھا ہوا (۲) پر پیچ۔
المِشْبَکُ: کلپ، کپڑے وغیرہ لٹکانے کی چٹکی، ہک، ہینگر وغیرہ (۲) سینے یا سر کا زیور۔ جیسے جھومر یا چمپا کلی
ج: مَشَابِکُ۔
مِشْبَکُ الحِزَام: پیٹی کا ہک، بکسوا۔
مِشْبَکٌ للخِطَاب و نحوہ: لیٹر کلپ
مِشْبَکُ الغَسِیْل: کلاتھ پن۔ کپڑے لٹکانے کا ہک یا چٹکی۔
مِشْبَکُ الوَرَق: پیپر کلپ
المُشَبَّکُ: الجھا ہوا، پیچیدہ (۲) جالی دار جالی لگا ہوا۔
—من الحَلْوی: جلیبی۔

• شَبَلَ الغُلَامُ ـُ شُبُوْلاً: بچہ کا نازو نعمت میں پرورش پا کر بڑا ہونا
ھو شَابِل۔
—فی بنی فُلانٍ: کسی قبیلہ میں پل کر جوان ہونا۔
—فُلانًا: کوڑے مارنا۔
—بالخیاطۃ: لمبے لمبے ٹانکے لگانا۔
أَشْبَلَتِ المَرْأَۃُ علی اَوْلادِھا: خاوند کے مرنے کے بعد بچوں پر شفقت کرنا اور دوسرا خاوند نہ کرنا
ھی مُشْبِلٌ۔
—اللَّبُوْءَۃُ: شیرنی کا بچے جننا۔ ھی مُشْبِلٌ۔
الشِّبْلُ: شیر کا بچہ (۲) بہادر بیٹا ج: اَشْبَالٌ
• شَبِمَہُ ـَ شَبْمًا: بکری کے بچے کے منھ میں تھوتھنی (لکڑی کا لمبا ٹکڑا یا چھینکا) لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
شَبِمَ ـَ شَبَمًا: ٹھنڈا ہونا (۲) بھوک اور ٹھنڈ محسوس کرنا۔ ھو شَبِمٌ
مَاءٌ شَبِمٌ و غَدَاۃٌ شَبِمَۃٌ: ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی صبح۔ قَلْبٌ شَبِمٌ: بے حس اور ٹھنڈا دل۔
الشِّبَامُ: دودھ پیتے بچہ کے منھ میں ڈالی جانے والی لکڑی وغیرہ، چھینکا جو بچہ کو دودھ پینے سے روکتی ہے۔
الشِّبامان: برقع کے دو بند جو باندھنے کے کام آتے ہیں۔
• شَبُنَ الغُلامُ ـُ شَبْنًا: لڑکے کا پر گوشت (بھرے ہوئے جسم کا) اور جوان ہونا۔
—الشَّیْءُ: قریب ہونا۔ ھو شَابِنٌ
الشَّبِیْنُ: عیسائیوں کے یہاں دولہا یا دولہن کا ہمراہی، خدمت گار۔ مؤنث شَبِیْنَۃ ج: شَبَائِنُ و اَشَابِنَۃ

• أَشْبَہَ الشَّیْءُ الشَّیْءَ: مشابہ ہونا۔
شَابَہَہُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
شَبَّہَ عَلَیْہِ الاَمْرَ: کسی کے لئے کسی بات کو ناقابل فہم یا ناقابل حل بنانا، مبہم و مشتبہ کر دینا کہ دوسری باتوں سے مل جانے کی بنا پر اس کی اصلیت تک پہنچنا مشکل ہو جائے۔ مشکل بنا دینا (۲) کسی کو کسی معاملہ کی الجھن میں ڈال دینا شش و پنج میں ڈالنا۔
—الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: مشابہ بنانا، ایک چیز کا وصف دوسری چیز کے لئے ثابت کرنا (۲) تشبیہ دینا۔
شُبِّہَ عَلَیْہِ و لَہُ و کذا: غیر واضح ہونا شبہ میں ڈالا جانا، مشتبہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: ''وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ''
اشْتَبَہَ عَلَیْہِ الاَمْرُ: غیر واضح اور ناقابل فہم ہونا۔ یقینی اور فیصلہ کن نہ رہنا۔
—فی المَسْأَلَۃِ: صحت میں شک کرنا۔
رَجُلٌ یُشْتَبَہُ فی اَمْرِہ: مشکوک آدمی۔
تَشَابَہَ الشَّیْئَانِ: یکساں اور ہم شکل ہونا فرق نہ رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: ''اِنَّ البَقَرَ تَشَابَہَ عَلَیْنَا''
تَشَبَّہَ بِغَیْرِہ: مشابہ ہونا، دوسرے کے ہم شکل یا ہم وصف ہونا، دوسرے کی شکل و صفت اختیار کرنا، دوسرے جیسا ہونا۔
الاشْتِبَاہُ: شبہ، شک، التباس۔
التشابُہُ: یکسانیت۔
التَّشْبِیْہُ: مشابہت، تشبیہ۔ علم البیان میں ایک شے کو دوسری شے کے ساتھ دونوں میں مشترکہ صفت کی بنا پر لاحق کرنا۔ جیسے بہادری کی بنا پر کسی شخص کو شیر کہنا

تَشْبِيْهُ الْمَسْجُوْنِيْن: قیدیوں کا حلیہ اور نشان انگوٹھا، شناخت نامہ۔
الشِّبْهُ: مثل، مانند۔ جیسے: هذا شِبْهُ فُلَانٍ (۲) تصویر، نقل (۳) مشابہت ج: اَشْبَاهٌ۔
شِبْهُ اِقْطَاعِيّ: نیم جاگیردارانہ
شِبْهُ جَرِيْمَةٍ: نیم جرم۔
شِبْهُ الْجَزِيْرَةِ: جزیرہ نما۔
شِبْهُ رَسْمِيّ: نیم سرکاری۔
شِبْهُ الْقَارَّةِ: برصغیر۔
الشَّبَهُ: مشابہت، شباہت، ہم شکلی (۲) تصویر، نقل (۳) پیتل ج: اَشْبَاهٌ۔
الشُّبْهَةُ: شک، شبہ (۲) مبہم اور غیر واضح چیز (۳) التباس، بے امتیازی شرعاً غیر واضح الحکم چیز جس کی حلت وحرمت یا برحق ہونا و بطلان واضح نہ ہو ج: شُبَهٌ۔
الشَّبِيْهُ: مثل، مانند۔ هذا شَبِيْهُ فُلَانٍ: ہم شکل، ہم وصف (۲) تصویر، نمونہ ج: شِبَاهٌ و اَشْبَاهٌ
الْمُتَشَابِهُ: وہ نص قرآنی جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْهُ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ" (۲) ملتا جلتا، یکساں۔
الْمُشَابِهُ: مثل، مانند، ہم شکل۔
الْمَشَابِهُ: شباہتیں۔ ملتے جلتے اوصاف فِيْهِ مَشَابِهُ مِنْ فُلَانٍ (خلاف قیاس) شَبَهٌ کی جمع۔
الْمُشْتَبَهُ: مشکوک، غیر واضح۔
الْمُشْتَبَهُ فِيْ اَمْرِهِ: مشکوک، جس کا کردار اچھا نہ ہو یا قابل اعتراض ہو۔
الْمُشْتَبَهُ فِيْهِمْ: مشتبہ لوگ، جرائم پیشہ لوگ۔
الْمَشْبُوْهُ: ناپسندیدہ، مشکوک، متہم، جرائم پیشہ۔
الْمُشَبَّهُ: وہ شے جسے کسی دوسری شے کے ساتھ کسی صفت میں تشبیہ دی جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں الرَّجُلُ۔
الْمُشَبَّهُ بِهِ: وہ شے جس کے ساتھ کسی صفت میں کسی کو تشبیہ دی جائے جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں اَسَدٌ
وَجْهُ الشَّبَهِ: وہ صفت جس میں دو چیزوں کو ایک دوسرے کا مشابہ بنایا جائے۔ جیسے: رَجُلٌ كَالْاَسَدِ میں وصف مشترک شجاعت وجہ شبہ ہے۔
الْمُشَبِّهَةُ: ایک مذہبی فرقہ جو خالق کو مخلوق سے تشبیہ دیتا ہے۔
• شَبَا الشَّيْءُ ـُ شَبْوًا: بلند ہونا
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا دو ٹانگوں پر کھڑا ہونا۔
ـــ وَجْهُهُ: چہرے کا کسی تغیر کے بعد چمک اٹھنا۔
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
اَشْبَى الشَّجَرُ: درخت کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا، مدد دینا
ـــ فُلَانٌ: ذہین و ہوشیار اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: اعزاز و اکرام کرنا۔
ـــ الْاَوْلَادُ اٰبَاءَهُمْ: اولاد کا اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔
الشَّبَا: کانٹی (۲) اولے۔
شَبَاةُ الشَّيْءِ: دھار جیسے: شَبَاةُ السَّيْفِ۔
شَبَاةُ الْعَقْرَبِ: بچھو کا ڈنک ج: شَبًا۔
الشَّبَاةُ: نوزائیدہ بچھو (۲) دو ٹانگوں پر کھڑا ہونے والا گھوڑا (۳) بیوقوف آدمی۔ ج: شَبًا و شَبَوَات۔
شَبْوَةُ: (غیر منصرف) بچھو کا اسم علم۔ کبھی الشَّبْوَة بھی کہتے ہیں۔ جَارِيَةٌ شَبْوَةٌ: پھرتیلی اور دلیر کنیز۔

ش ـــــ ت

• شَتَّتِ الْاَشْيَاءُ ـِ شَتًّا و شَتَاتًا: بکھرنا، منتشر ہونا۔ کہتے ہیں: شَتَّتِ الدِّيَارُ بِفُلَانٍ: فلاں وطن سے دور ہو گیا۔ و شَتَّ بِقَلْبِهِ الْوَجْدُ: غم یا عشق و محبت نے اس کے دل کو بے چین کر دیا۔ هو شَتِيْتٌ۔
شَتَّ الْاَشْيَاءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا۔
اَشَتَّ الْقَوْمُ: شیرازہ بکھرنا۔ کہتے ہیں: اَشَتَّ بِيْ قَوْمِيْ: میری قوم نے مجھے اپنے معاملہ میں پریشان کر دیا
شَتَّتَ الْاَشْيَاءَ: منتشر کرنا، الگ الگ کرنا۔ بکھیرنا۔ تار و پود بکھیرنا۔
تَشَتَّتُوْا: منتشر ہونا، بچھڑ جانا، الگ الگ ہو جانا۔ کہتے ہیں: تَشَتَّتَ شَمْلُهُمْ: ان کا شیرازہ بکھر گیا۔
تَشَتَّتَتِ الْاَشْيَاءُ: بکھرنا، تار و پود بکھرنا
الشَّتَاتُ: پراگندگی، پھوٹ، انتشار (۲) متفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: اَمْرٌ شَتَاتٌ: بگڑا ہوا معاملہ۔ جَاءَ الْقَوْمُ شَتَاتَ شَتَاتَ: لوگ الگ الگ آئے۔
الشَّتُّ: متفرق، منتشر۔ اَمْرٌ شَتٌّ: بکھرا ہوا اور بگڑا ہوا معاملہ ج: اَشْتَاتٌ: کہتے ہیں: ذَهَبُوْا اَشْتَاتًا: وہ منتشر ہو کر گئے۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ"
شَتَّانَ: اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ شَتَّانَ مَا بَيْنَهُمَا: ان میں بڑا فرق ہے، ان میں

کوئی جوڑ نہیں، ان میں کوئی نسبت نہیں۔ شَتَّانَ بَيْنَهُمَا بھی کہتے ہیں
الشُّتُوتُ: (من الناس) مختلف قبائل کے لوگ، مختلف نسل کے لوگ۔
الشَّتِيتُ: منتشر و متفرق، مختلف، بکھرا ہوا
ثَغْرٌ شَتِيتٌ: چھدرے دانت ج:
شَتّٰى۔ أَشْيَاءُ شَتّٰى: مختلف اور بے جوڑ چیزیں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى" قَوْمٌ شَتّٰى مختلف قسم کے لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتّٰى" كُتُبٌ شَتّٰى: متفرق کتابیں
•شَتَرَهُ ـِ شَتْرًا: کاٹنا، ٹکڑے کرنا۔
ـــ الثَّوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
ـــ الدَّاءُ عَيْنَهُ: بیماری کا پلک کو پلٹ دینا۔
شَتِرَ ـَ شَتْرًا: پھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا نیچے کا ہونٹ کٹنا (۲) کسی کی آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا۔ هو أَشْتَرُ و هی شتراء ج: شُتْرٌ۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ کی پلک کا پلٹا ہوا ہونا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) هی شَتْرَاءُ
شَتَّرَ بِفُلَانٍ: کسی میں عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا (۲) گالی دینا۔
الأَشْتَرُ: پلٹی ہوئی یا پھٹی ہوئی پلکوں والا۔ نیچے کے پھٹے ہوئے ہونٹ والا ج: شُتْرٌ۔
الشَّتْرُ: قطع و برید (۲) پلکوں کا پلٹاوا
الشِّتِّيرُ: بڑا عیبی، انتہائی بدمزاج۔
الشُّتْرَةُ: دو انگلیوں کے درمیان کی جگہ
•شَتِعَ ـَ شَتَعًا: بیماری یا بھوک سے گھبرا اٹھنا۔
•شَتَغَهُ ـَ شَتْغًا: روندنا، ذلیل کرنا

أَشْتَغَهُ: تلف کرنا، ہلاک کرنا۔
المَشَاتِغُ: ہلاکتیں۔
•شَتَلَ الزَّرْعَ ـِ شَتْلًا: کسی چیز کی پود لگانا یعنی ایک جگہ بیج ڈال کر اگانا اور پھر پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔
الشَّتْلَةُ: پود یا پودا جو پہلے ایک جگہ اگایا جائے اور پھر دوسری جگہ بو یا جائے، نرسری پودا۔
المَشْتَلُ: نرسری، پودے اگانے کی جگہ ج: مَشَاتِل۔
•شَتَمَهُ ـُ شَتْمًا: گالی دینا، کوسنا، برا بھلا کہنا۔
شَتُمَ ـُ شَتَامَةً: بدرو ہونا۔ هو شَتِيمٌ۔
شَاتَمَهُ: کسی کو خوب گالیاں دینا، کسی کے ساتھ گالی گلوچ سے پیش آنا، برا بھلا کہنا۔
تَشَاتَمَا: باہم گالی گلوچ کرنا۔ ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
الشَّاتِمُ: بدزبان، دشنام طراز۔
الشُّتَامُ و الشُّتَامَةُ: بدشکل، بدخلق، بدمزاج۔
الشَّتَّامُ: انتہائی دشنام طراز۔
الشُّتَامَةُ: غضبناک شیر
الشَّتْمُ: گالی گلوچ، دشنام طرازی (فعل)
الشَّتِيمَةُ: گالی ج: شَتَائِمُ۔
•شَتَنَ الثَّوبَ ـُ شَتْنًا: بننا۔ هو شَاتِنٌ و شَتُونٌ۔
شَتَّانَ: دیکھئے (شتت)
•شَتَا بِالمَكَانِ ـُ شَتْوًا: کسی جگہ سردی گزارنا، موسم سرما میں قیام کرنا۔
ـــ الشِّتَاءُ: موسم سرما کا ٹھنڈا ہونا۔ سردی کے موسم کا شباب پر ہونا۔

شتا اليومُ: دن کا بہت ٹھنڈا ہونا۔ دن میں سخت سردی ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: پانی برسانا، بارش ہونا هو شَاتٍ۔
أَشْتَى فُلَانٌ: موسم سرما میں داخل ہونا
ـــ القَومُ: قحط و خشک سالی آنا۔
شَاتَاهُ مُشَاتَاةً و شِتَاءً: کسی کے ساتھ سردی کے موسم تک کا معاملہ کرنا۔ جیسے کہتے ہیں: شَاهَرَهُ (من الشهر) و يَاوَمَهُ (من اليوم): اس سے مہینہ کا یا دن کا معاملہ کیا۔
شَتَّى بِالمَكَانِ: کسی جگہ موسم سرما گزارنا۔
ـــ الشَّيءُ فُلَانًا: کسی چیز کا کسی کیلئے موسم سرما کی مدت تک کافی ہونا۔
الشِّتَاءُ: موسم سرما (۲) قحط و خشک سالی بھک مری ج: أَشْتِيَةٌ۔
الشَّتْوَةُ: سردی کا موسم۔
الشَّتَوِيُّ: موسم سرما کا (۲) موسم سرما کی بارش۔
الشَّتِيُّ: الشَّتَوِيُّ۔
المَشْتَى: گرم مقام، سردی کا موسم گزارنے کی جگہ ج: مَشَاتٍ۔
المَشْتَاةُ: المَشْتَى (۲) سردی کا موسم۔

ش ـــ ث

•الشَّثُّ: چھوٹے سیب کی طرح کا ایک کڑوے مزے کا درخت جس کے پتے چمڑا رنگنے کے کام میں آتے ہیں۔ (۲) جنگلی اخروٹ (۳) بڑی تعداد (۴) شہد کی مکھیاں (۵) پہاڑ کی چوٹی کا کنگرہ ج: شِثَاثٌ۔ واحد: شَثَّةٌ
•شَثِرَتْ عَيْنُهُ ـَ شَثَرًا: آنکھ کا موٹا ہونا۔
الشِّثْرُ: پہاڑ کا کنارہ ج: شُثُورٌ۔

•شَثِلَتْ اَصَابِعُهُ ـَ شَثَلاً: انگلیوں کا کھردرا اور موٹا ہونا
شَثْلُ الاَصَابِعِ: کھردری انگلیوں والا
•شَثِنَتْ کَفُّهُ ـَ شَثَنًا: ہتھیلیوں یا ہاتھوں کا موٹا اور کھردرا ہونا۔
الشَّثْنُ: موٹا، کھردرا۔ رَجُلٌ شَثْنُ الاَصَابِعِ: موٹی اور کھردری انگلیوں والا۔

ش ـــــ ج

•شَجَبَ فُلَانٌ ـُ شُجُوبًا: ہلاک ہونا، غمگین ہونا۔
ــــ الغُرَابُ شَجِيبًا: کوے کا اپنی آواز نکال کر جدائی کی خبر دینا۔
ــــ فُلَانًا شَجْبًا: ہلاک کرنا (۲) رنجیدہ کرنا، کوفت میں مبتلا کرنا۔
ــــ الصَّيْدَ: شکار کو تیر مار کر گرا دینا اور حرکت کے قابل نہ چھوڑنا۔
ــــ الشَّيْءَ فُلَانًا: کسی کو مشغول کر دینا
ــــ الشَّيْءَ: کھینچنا۔ جیسے: شَجَبَ اللِّجَامَ۔
ــــ فلَانًا عن حَاجَتِهِ: روکنا، باز رکھنا
ــــ القَارُوْرَةَ بالشِّجَابِ: بوتل یا شیشی کو ڈاٹ لگانا، ڈھکنا لگانا۔
ــــ الرَّأْيَ او المَوْقِفَ: رائے یا موقف کی مذمت کرنا۔
شَجِبَ ـَ شَجَبًا: ہلاک ہونا، رنجیدہ ہونا۔
اَشْجَبَهُ: مغموم بنانا، رنج پہنچانا۔
تَشَاجَبَتِ الأُمُوْرُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہونا۔ الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
الشَّاجِبُ: بہت بک بک اور بے تکی باتیں کرنے والا (۲) بہت کائیں کائیں کرنے والا کوا۔
الشِّجَابُ: بوتل کی کاک، ڈاٹ، ڈھکنا (۲) بک، ہینگر، کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ

الشَّجَبُ: ضرورت (۲) رنج وغم، ناگواری (۳) ہلاکت، سزائے موت ج: شُجُوْبٌ۔
الشَّجْبُ: بیماری وغیرہ کی تکلیف وصدمہ ج: شُجُوْبٌ۔
الشَّجْبَاءُ: مشک۔
الشَّجُوْبُ: اِمْرَأَةٌ شَجُوْبٌ: انتہائی دل گیر اور غمگین عورت ج: شُجُبٌ۔
المِشْجَبُ: بک، ہینگر، کھونٹی وغیرہ جس پر کپڑے لٹکائے جائیں یا لکڑی کا اسٹینڈ ج: مَشَاجِبُ
شَجَّهُ ـُ شَجًّا: وشَجَّ رَأْسَهُ وشَجَّ فِي رَأْسِهِ: سر کو زخمی کرنا، سر کی کھال پھاڑنا۔
ــــ وَجْهَهُ وفيه: چہرہ کو زخمی کرنا۔
ــــ السَّفِيْنَةُ البَحْرَ: جہاز یا کشتی کا سمندر کو چیرنا، طے کرنا۔
ــــ السَّابِحُ الماءَ: تیراک کا پانی کو چیرنا۔
ــــ الشَّرَابَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا کہاوت ہے: فُلَانٌ يَشُجُّ بِيَدٍ وَيَأْسُوْ بِأُخْرٰى: فلاں ایک ہاتھ سے زخم ڈالتا ہے اور دوسرے سے مرہم لگاتا ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو برائی کے ساتھ بھلائی بھی کرتا ہو۔
شَجَّ ـَ شَجَجًا: زخمی پیشانی والا ہونا۔ هو اَشَجُّ وهي شَجَّاءُ ج: شُجٌّ۔
شَاجَّهُ شِجَاجًا و مُشَاجَّةً: کسی کے ساتھ سر کوبی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کا سر توڑنا
شَجَّجَهُ: کسی کے سر کو بری طرح زخمی کرنا۔

شَجَّجَهُ علی الاَمْرِ: پختہ ارادہ کرنا۔
الشَّجَجُ: پیشانی پر چوٹ کا اثر، زخم۔
الشَّجَّةُ: سر، پیشانی یا چہرہ کا زخم ج: شِجَاجٌ۔
الشَّجِيْجُ: زخمی سر والا، پیشانی میں زخم کے نشان والا، زخمی چہرے والا۔
•شَجَرَ الاَمْرُ بَيْنَهُمْ ـُ شُجُوْرًا: باہم کسی معاملہ کا متنازعہ فیہ ہونا، مختلف فیہ ہونا، کسی بات پر باہم اختلاف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ"
ــــ الخِلَافُ بَيْنَهُمْ: اختلاف پیدا ہونا۔
ــــ الشَّجَرَ و النَّبَاتَ شَجْرًا: درخت یا پودے کی لٹکی ہوئی شاخوں کو اوپر اٹھانا۔
ــــ الشَّيْءَ: باندھنا (۲) انگلی وغیرہ پر ڈالنا، پھیلانا۔
ــــ فُلَانًا عن الاَمْرِ: باز رکھنا، روکنا
اَشْجَرَتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت درختوں والی ہونا۔
شَاجَرَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
شَجَّرَ النَّبَاتُ: پودے کا درخت بنجانا
ــــ الاَرْضَ: درخت بونا، لگانا۔
ــــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر بیل بوٹے بنانا۔
ــــ النَّسَبَ و نَحْوَهُ: شجرۂ نسب بنانا، نسب کو شجر (درخت) کی شکل میں بیان کرنا۔
ــــ النَّخْلَ: کھجور کے خوشہ کو لوٹنے کے ڈر سے شاخ پر رکھنا۔
اِشْتَجَرَ الشَّيْءُ: گتھم گتھا ہونا، الجھنا، ایک دوسرے میں گھس جانا۔ جیسے: اِشْتَجَرَتِ الاَصَابِعُ واشْتَجَرَتِ الرِّمَاحُ۔

اشْتَجَرَ الْقَوْمُ : لوگوں کا باہم جھگڑنا ۔
—— فُلَانٌ : ہاتھ پر چہرہ رکھ کر کہنی کا سہارا لینا ۔
—— الرَّجُلُ : آگے بڑھنا (۲) جلد خلاصی پانا
—— نَوْمُه : نیند کا دور ہونا ۔
تَشَاجَرَ الشَّيْءُ : جھاڑ بن جانا، متداخل ہونا، ایک کا دوسرے میں گھسنا جیسے تشاجرت الرِّماحُ ۔
—— الْقَوْمُ : باہم لڑنا، جھگڑنا ۔
التَّشْجِيْرُ : درخت کاری، درخت لگانے کا کام ۔
الشِّجَارُ : چھوٹی پالکی (۲) دروازے کے پیچھے لگانے کی لکڑی جو چٹخنی کے بجائے استعمال ہوتی ہے (۳) تھوتھنی (وہ لکڑی جو دودھ پیتے بکری کے بچہ کے منہ میں ڈال دی جاتی ہے جس سے وہ دودھ نہ پی سکے (۴) اسٹریچر (بیماروں کو منتقل کرنے کی چارپائی) ج: شُجُرٌ ۔
الشَّجَّارُ : درختوں کا ماہر ۔
الشَّجْرُ : اختلافی بات (۲) منہ کا وہ حصہ جو زبان اور تالو کے درمیان دکھائی دے (۳) ٹھوڑی، ٹھڈی ج: شُجُوْرٌ و اَشْجَارٌ ۔
الشَّجَرُ : درخت ج: اَشْجَارٌ واحد: شَجَرَةٌ ۔
الشَّجَرَةُ : ایک درخت (۲) اصل النسل کہتے ہیں: هو من شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ : وہ اچھی نسل کا ہے ۔
الشَّجَرَةُ العائِلِيَّةُ : شجرۂ نسب، شجرۂ خاندان
شَجَرَةُ النَّسَبِ : نسب نامہ، نسب کی تفصیل جو درخت کے نقشہ کی طرح بیان کی جاتی ہے ۔ جدّ اعلیٰ سے مختلف شاخوں کو بیان کیا جاتا ہے ۔
الشَّجْرَاءُ : گھنا درخت (۲) گنجان درختوں کی زمین (مقابل مرداء)
الشَّجْرِيُّ : وہ حرف جو تالو اور زبان کے ملانے سے نکلتا ہے ۔ حروف شجریہ چار ہیں: ش، ض، ج، ی ۔
الشُّجَيْرَةُ : پودا ۔ شجر کی تصغیر ج: شُجَيْرَاتٌ ۔
الشَّجِيْرُ : وادٍ شَجِيْرٌ : کثیر درختوں والی وادی ایسے ہی: اَرْضٌ شَجِيْرَةٌ (۲) برا ساتھی، اجنبی آدمی (۳) تلوار ۔
الشَّوَاجِرُ : موانع، رکاوٹیں ۔ کہتے ہیں: قد شَجَرَتْنِي عنه الشَّوَاجِرُ ۔ رِمَاحٌ شَوَاجِرُ : ایک دوسرے میں گتھے ہوئے مختلف نیزے ۔
الْمُشَجَّرُ : جھاڑ کے نقش والا، بیل دار، پھول دار جیسے: ثَوْبٌ مُشَجَّرٌ
الْمُشَجِّرُ : درخت کاری کرنے والا ۔
الْمَشْجَرُ : درختوں کے اگنے کی جگہ (۲) وہ جگہ جیسے درخت گھیرے ہوئے ہوں (کم یا زیادہ) ج: مَشَاجِرُ ۔
الْمَشْجَرَةُ : الْمَشْجَرُ ۔
الْمِشْجَرُ : کپڑے لٹکانے کا لکڑی کا اسٹینڈ، کھونٹی، ہینگر، الگنی ج: مَشَاجِرُ ۔
• شَجُعَ ـــ شَجَاعَةً : دلیر و بہادر ہونا ۔ هو شَجِيْعٌ ج: شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ ۔ هي شَجِيْعَةٌ ج: شَجَائِعُ و شِجَاعٌ ۔
شَاجَعَهُ : بہادری میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ نبرد آزمائی کرنا ۔
شَجَّعَهُ : بہادر بنانا، کسی کے دل کو مضبوط کرنا ۔
—— فلانًا على اَمْرٍ : کسی کام کی ہمت دلانا، کسی کام کا حوصلہ پیدا کرنا، حوصلہ افزائی کرنا، شہ دینا، اکسانا ۔
تَشَجَّعَ : دل کڑا کرنا، ہمت کرنا، دلیر بننا، حوصلہ ملنا یا بڑھنا ۔ شَجَّعَهُ فَتَشَجَّعَ ۔ ہمت سے کام لینا، شہ ملنا ۔
الاَشْجَعُ : انتہائی بہادر (۲) پیش پیش رہنے والا اونٹ (۳) شیر (۴) لمبا (۵) زمانہ اَشَاجِعُ کا واحد: ہتھیلی کے اوپر کی رگیں ۔
التَّشْجِيْعُ : حوصلہ افزائی ج: تَشْجِيْعَاتٌ
الشُّجَاعُ : بہادر، دلیر، باہمت، حوصلہ مند ج: شُجْعَانٌ و شِجْعَةٌ ۔ هي شُجَاعَةٌ (۲) سانپ ج: شُجْعَانٌ
الشَّجَعَةُ و الشُّجَعَةُ : لمبا بے ڈول بزدل آدمی ۔
الشُّجَعَةُ : انتہائی دلیر و فتحیاب ۔
الشَّجِعَةُ : امْرَأَةٌ شَجِعَةٌ و شَجْعَاءُ : زبان دراز اور مردوں پر غالب آجانے والی عورت ۔
الشَّجِيْعُ : دلیر و بہادر ج: شُجَعَاءُ و شِجَاعٌ و هي شَجِيْعَةٌ ج: شَجَائِعُ و شِجَاع ۔
الْمُشَجِّعُ : حوصلہ افزا ۔
• الشَّجَمُ : ہلاکت ۔
• شَجَنَتِ الحَمَامَةُ ـــ شُجُوْنًا : کبوتری کا درد بھری آواز نکالنا، نوحہ کرنا
شَجَنَ الاَمْرُ فلانًا شَجْنًا : مغموم کرنا غم و اندوہ میں مبتلا کرنا ۔
شَجِنَ ـــ شَجَنًا : رنجیدہ ہونا، مغموم ہونا ۔ هو شَجِنٌ ۔
اَشْجَنَ الكَرْمُ و نَحْوُهُ : انگور وغیرہ کی بیل کا شاخ در شاخ ہونا، پھیلنا ۔
—— فُلَانًا : مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا ۔
تَشَجَّنَ : دل بھر بھر آنا، یاد ماضی سے دل گرفتہ ہونا ۔
—— الشَّجَرُ : گھنا اور گنجان ہونا ۔
الشَّاجِنُ : اندوہناک (۲) وادی کا راستہ (۳) گنجان درختوں والی وادی ج: شَوَاجِنُ ۔

الشاجنۃ: وادی کے کنارے کا راستہ ج: شواجن۔
الشَّجن: الجھی ہوئی یا گتھی ہوئی ٹہنی (۲) ہر چیز کا ایک حصہ، شعبہ، شاخ۔ کہتے ہیں: الحدیث ذو شجون: بات لمبی اور مختلف قسم کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ داستان طولانی ہے (۳) غم و اندوہ (۴) کسی بات کی دھن، خواہش، ضرورت ج: اشجان و شجون۔
الشِّجنۃ: گھنی ٹہنی، الجھی ہوئی شاخ (۲) گھنا درخت (۳) ہر چیز کی شاخ، حصہ۔
المثیر للشجون: رنج و حزن خیز
•شجاہ الامر ـُ شجوًا: مغموم کرنا، صدمہ پہنچانا، فکر مند کرنا۔
ـــ الحدیث و نحوہ فلانًا: جھانا مست بنانا، خوش کرنا۔
ـــ فلانًا تذکر الالف: محبوب کی یاد کا کسی کو تڑپا دینا۔
شجِیَ ـَ شجًا: گلے میں ہڈی وغیرہ اٹکنے سے تکلیف میں مبتلا ہونا (۲) رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا (۳) یاد میں تڑپنا۔ ھو شجٍ و ھی شجیۃ۔
ـــ بالہَمّ: غم میں مبتلا رہنا۔ کہتے ہیں: علیک بالکظم و ان شجیت بالعظم: تم کو تحمل سے کام لینا چاہیے خواہ تمہارے حلق میں ہڈی ہی کیوں نہ پھنس جائے۔
ـــ بقرینہ: اپنے مقابل یا جوڑی دار سے مغلوب ہو جانا۔
أشجاہ: مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا (۲) زیر کرنا مغلوب کرنا
ـــ بکذا: کسی چیز کا حلق میں پھنسنا۔
مُشجٍ: وہ آدمی جس کے حلق میں کوئی چیز پھنس جائے۔

تشاجی: اظہار غم کرنا۔
الشَّجا: حلق میں پھنس جانے والی ہڈی وغیرہ (۲) رنج و غم۔
الشَّجو: رنج و غم (۲) ضرورت، حاجت۔ کہتے ہیں: بکی فلان شجوہ: اس نے گریہ و زاری کی۔
لہ عندی شجو: مجھ سے اس کی ضرورت وابستہ ہے۔
الشجواء: مفازۃ شجواء: وہ بیابان جس میں سفر دشوار ہو۔
الشَّجِیّ: غمگین، فکرمند م: شجیۃ۔ کہاوت ہے: ویل للشجی من الخلی۔
الشَّجوِیّ: اندوہناک۔

ش ــــ ح

•شحَبَ جسمہ ـُ شحوبًا: بدن کا ہلکا اور بدلا ہوا ہو جانا، دبلا ہو جانا۔
ـــ لونہ: رنگ بدل جانا، رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ ھو شاحب۔
الشَّاحب: دبلا (۲) پھیکا، بے رنگ، اداس۔ شاحب الوجہ: اداس۔
•شحَثَ: مانگنا اور ضد کرنا۔
الشَّحّاث: ضدی بھکاری، فقیر۔
•شحَجَ البغل و الحمار ـِ شحیجًا: خچر اور گدھے کا آواز نکالنا، ڈھینچو ڈھینچو کرنا۔
ـــ الغراب: کوے کی آواز کا کرخت ہونا۔ ھو شاحج و شحّاج۔
تشحّج صوتہ: آواز کا کرخت و موٹا ہونا۔
الشَّاحج: خچر (۲) گدھا۔
•شحّ الماء و نحوہ ـِ شحًّا: پانی وغیرہ کا کم ہونا، دشواری سے حاصل ہونا۔
شحّ الزناد: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
ـــ فلان بالشیء: کوئی چیز دینے میں بخل کرنا، کنجوسی کرنا۔
ـــ علی الشیء: حریص ہونا، انتہائی خواہش مند ہونا۔ ھو شحیح و شحاح۔
شاحّ فلانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، دشمنی کرنا، علماء لغت کا قول ہے: لا مشاحۃ فی الاصطلاح: اصطلاح میں اختلاف و اعتراض کی گنجائش نہیں ہے (کیونکہ باہمی طور پر متعارف متفق علیہ ہے)۔
تشاحّوا فی الامر و علیہ: کسی معاملہ میں ایک دوسرے پر فوقیت یا سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
ـــ الخصمان: دو مقابل آدمیوں کا ایک دوسرے پر غالب ہونے کی شدید خواہش رکھنا، دوسرے کے لئے بخل کرنا، خود لینے کا خواہشمند ہونا اور دوسرے کو محروم کرنے کی کوشش کرنا۔
شحّ الاشیاء: فقدان۔
الشُّحّ: خود غرضی، بخل، طمع و لالچ۔ قرآن پاک میں ہے " و احضرت الانفس الشح "
الشَّحّۃ: نفس شحۃ: انتہائی لالچی طبیعت۔
الشَّحاح: بخیل، حریص (۲) وہ زمین جو زیادہ بارش کے بغیر پانی نہ بہائے۔
زند شحاح: آگ نہ دینے والی چقماق۔
ماء شحاح: تھوڑا پانی۔
الشَّحیح: بخیل، کنجوس، حریص و لالچی ج: شحاح و اشحۃ و اشحاء۔

قرآن پاک میں ہے: "سَلَقُوکُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ"
هي شَحِيحَة ج: شَحَائِحُ۔
إِبِلٌ شَحَائِحُ: کم دودھ دینے والے اونٹ۔
•شَحَذَ السَّيْفَ وَنَحْوَهُ ـ شَحْذًا: تلوار وغیرہ تیز کرنا، دھار بنانا۔ فالسَّيْفُ شَحِيذٌ و مَشْحُوذٌ۔
ـــ ذِهْنَهُ: ذہن کو تیز کرنا۔
ـــ النَّاسَ: بھیک مانگنا، اصرار اور ضد کرکے مانگنا۔
أَشْحَذَ السَّيْفَ وَنَحْوَهُ: تیز کرنا۔
ـــ الجُوعُ المِعْدَةَ: بھوک کا معدے کو تیز کرنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، ہٹانا۔
الشَّحْذُ: تیزی۔
الشَّحَّاذُ: بھکاری، اصرار کے ساتھ مانگنے والا فقیر۔ شَحَّاذُ العين: آنکھ کے نیچے نکلنے والی پھنسی۔
الشِّحَاذَة: گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔
الشَّحِيذُ: تیز، دھار دار۔
المِشْحَذُ: سامان رکھنے کا پتھر یا مشین ج: مَشَاحِذُ۔
المَشْحَذَةُ: کہتے ہیں: هَذَا الْكَلَامُ مَشْحَذَةٌ لِلْفَهْمِ: اس کلام سے سمجھ بوجھ بڑھتی ہے۔
•الشَّحْرُ: وادی کا نشیب (۲) پانی کی نالی۔
الشَّحْرُورُ: طوطے جتنا ایک پرندہ جو پنجرے میں پالا جاتا ہے۔
•شَحِزَ ـ شَحَزًا: ڈرنا۔
•شَحَصَ ـ شَحْصًا و أَشْحَصَ فُلَانًا: تھکا دینا۔
ـــ مِنْ مَكَانٍ: نکال باہر کرنا۔

•شَحَطَ المَكَانُ ـ شُحُوطًا: جگہ کا دور دراز ہونا۔
ـــ فِي المُسَاوَمَةِ: سودا کرنے میں حد سے بڑھ جانا، زیادہ قیمت لگا دینا
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا سینہ کی مہلک بیماری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الآلَةُ: مشین کا تیل وغیرہ ختم ہونے کے باعث رک جانا یا رک جانے کے قریب ہونا۔
ـــ القَتِيلُ فِي الدَّمِ: مقتول کا خون میں تڑپنا۔
ـــ فُلَانًا شَحْطًا: دوڑ یا کسی خوبی میں کسی پر فوقیت حاصل کرنا۔
ـــ الكَرْمَةَ وَغَيْرَهَا: انگور وغیرہ کی بیل کو لکڑی وغیرہ کا سہارا دے کر سیدھا کرنا۔
ـــ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الشَّرَابَ: شراب کو پتلا کرنے کیلئے پانی اور کوئی دوسری سیال چیز ملانا
ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں پانی زیادہ کرنا
ـــ العَقْرَبُ: بچھو کا ڈنک مارنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
ـــ الكِبْرِيتَةَ: دیاسلائی رگڑنا۔
أَشْحَطَهُ: دور کرنا، دھتکارنا۔
شَحَّطَهُ فِي دَمِهِ وَ بِدَمِهِ: خون میں تڑپانا، لت پت کرنا۔
الشَّاحِطُ: دور دراز۔
الشَّحَّاطَةُ: دیاسلائی۔
الشَّاحُوطَةُ: دندانے دار پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔
الشَّحْطُ: وہ لکڑی جس پر انگور کی بیل یا درخت کی لٹکی ہوئی شاخوں کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے، ٹیک، سہارا (۲) پرندے کی بیٹ (۳) خون میں آلودگی۔

الشَّحْطَةُ: خراش، رگڑ کا نشان۔
الشَّحَّيطَةُ و الشُّحَيْطَةُ: دیاسلائی۔
الشُّوحَطُ: ایک پہاڑی پھل دار درخت جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں، اس کا پھل لمبے انگور کی طرح ہوتا ہے اور کھایا جاتا ہے۔ واحد: شوحَطَةٌ (غالباً کھرنی)
•شَحْطَطَ الشَّيْءَ: جگہ جگہ گھسیٹتے پھرنا۔
•شَحَفَ الشَّيءُ ـ شَحْفًا: چھیلنا۔
شَحَّفَ البِطِّيخَ: تربوز کے بڑے لمبے ٹکڑے کرنا (۲) خوب چھیلنا۔
الشِّحْفَةُ: لمبی قاش (۲) چھلکا۔
•شَحَكَ الجَدْيَ ـ شَحْكًا: بکری کے بچے کے تھوتھنی یا چھینکا لگانا تاکہ وہ دودھ نہ پی سکے۔
الشِّحَاكُ: تھوتھنی، منہ کو لگانے کا چھینکا۔
•شَحَّلَ الكَرْمَ: انگور کی بیل کی شاخیں تراشنا۔
•شَحَمَ الطَّعَامَ والخُبْزَ ـ شَحْمًا: چربی یا روغن ملانا، مرغن بنانا۔
ـــ القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحِمَ ـ شَحَمًا: چربی دار ہونا، فربہ ہونا، چربی سے بھرا ہوا ہونا۔
ـــ العِنَبُ: انگور کا رس کم اور چھلکا موٹا ہونا، نیم خشک ہونا۔
ـــ الرُّمَّانُ: انار کے دانوں کی جھلی کا موٹا ہونا۔
ـــ إِلَى الشَّحْمِ: چربی کا خواہش مند ہونا
أَشْحَمَ: کسی پر چربی چڑھنا، چربی والا ہونا۔
ـــ القَوْمَ: چربی کھلانا۔
شَحَّمَ: خوب چربی ملانا، خوب روغن ڈالنا (۲) موٹا کرنا، خوب چکنا کرنا۔
ـــ الآلَةَ: مشین میں گریس ڈالنا، تیل ڈالنا۔
الشَّحْمُ: چربی، چکنائی (۲) گریس، مشین میں

لگانے کا گاڑھا نیل (۲) پھل، گودا ج: شُحُوْمٌ ۔ کہتے ہیں: لَقِیْتُه بِشَحْمِ کُلَاه: میں نے اس سے اس کی حالتِ نشاط میں ملاقات کی۔
الشَّحْمَةُ: چربی کا ٹکڑا۔
شَحْمَةُ الْعَیْنِ: آنکھ کا ڈھیلا۔
شَحْمَةُ الْاَرْضِ: ایک چھوٹا سفید کیڑا (۲) سانپ کی چھتری۔
شَحْمَةُ الْاُذُنِ: کان کی لو۔
شَحْمَةُ الرُّمَّانِ: انار کے اندر کا باریک چھلکا۔
شَحْمَةُ الْمَرَجِ: خطمی۔ کہاوت ہے: ما کُلُّ بَیْضَاءَ شَحْمَةٌ و لا کُلُّ سَوْدَاءَ تَمْرَةٌ: نہ تو ہر سفید چیز چربی ہوتی ہے اور نہ ہر سیاہ چیز چھوارا ہوتی ہے۔
حَجَرٌ شَحْمٌ: خاص قسم کا عمارتی پتھر
الشَّاحِمُ و الشَّحَّامُ: چربی فروش (۲) چربی خور۔ رَجُلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ: لحیم شحیم آدمی۔
الشَّحِمُ: تھوڑے رس والا انگور۔
الشَّحِیْمُ: موٹا، چربی دار۔ رَجُلٌ شَحِیْمٌ: موٹا تازہ آدمی۔
الشَّحِیْمَةُ: سریانیوں کے یہاں فرائض کی کتاب۔
الْمُشْحِمُ: چربی دار، موٹا، بہت گودے والا پھل (۲) اپنے پاس بہت چربی رکھنے والا۔
الْمُشَحَّمُ: چربی چڑھا ہوا، روغن دار، مرغن خوب موٹا۔
•شَحَنَ السَّفِیْنَةَ وغیرَھا ـَ شَحْنًا: کشتی یا جہاز وغیرہ پر سامان لادنا۔ سامان سے بھرنا۔ کہتے ہیں: شَحَنَ الْبَلَدَ بِالْخَیْلِ: شہر کو گھوڑوں سے بھر دیا۔
شَحَنَ الْبِضَاعَةَ: سامان بھیجنے کے لئے لادنا، لاد کر بھیجنا۔
ــــ الْاِنَاءَ و نَحْوَهٗ: بھرنا۔
ــــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
ــــ الْکِلَابُ: کتوں کا شکار کے پیچھے دوڑنا اور شکار نہ کر سکنا۔
شَحِنَ عَلَیْهِ ـَ شَحَنًا: کسی کی طرف سے کینہ رکھنا، کسی سے بغض رکھنا۔
أَشْحَنَ: أَشْحَنَ لَه بِسَهْمٍ: کسی پر تیر مارنے کے لئے تیار ہونا۔
شَاحَنَهٗ: دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَاحَنُوْا: باہم بغض و عداوت رکھنا۔
التَّشَاحُنُ: باہمی دشمنی، جھگڑا۔
الشَّاحِنُ: لادنے والا (۲) لدا ہوا، بھرا ہوا
مَرْکَبٌ شَاحِنٌ: لدی ہوئی سواری (جہاز وغیرہ)
الشَّاحِنَةُ و السَّیَّارَةُ الشَّاحِنَةُ: ٹرک، سامان لادنے کی موٹر گاڑی
شَاحِنَةُ الْبَرِیْدِ: پوسٹل وین، ڈاک لے جانے والی ڈاک خانہ کی گاڑی۔
الشَّاحِنَةُ الصَّغِیْرَةُ لِرَفْعِ الْاَثْقَالِ: لفٹ ٹرک۔
الشَّحْنَاءُ: بغض و عداوت، کینہ۔
الشَّحْنُ: لدان، باربرداری۔
الشِّحْنَةُ: بغض و عداوت (۲) کشتی یا جہاز وغیرہ میں بھرا جانے والا سامان لوڈ، لدا ہوا سامان، کھیپ (۳) رسد، راتب (وقت معین کے لئے خاص کی ہوئی خوراک وغیرہ) (۴) شہر کی پولس (۵) گھوڑ سوار دستہ ج: شِحَنٌ۔
شِحْنَةُ الْاِیْمَانِ: ایمان کی طاقت۔
الشِّحْنَةُ الْکَهْرَبَائِیَّةُ: چارج کی ہوئی بجلی، بیٹری کا مسالا۔
الشِّحْنَةُ الْمُتَفَجِّرَةُ: آتش گیر مادہ۔ دھماکہ خیز مادہ۔
الشِّحْنَةُ الْمُسْتَعْجَلَةُ: جلد بھیجا جانے والا سامان۔
الشِّحْنَةُ النَّاسِفَةُ: پھٹنے والا مادہ، آتش گیر مادہ۔
الشِّحْنَاتُ الصَّادِرَةُ: باہر بھیجا جانیوالا سامان۔
شِحْنَاتُ اَسْلِحَةٍ: سامان کی بڑی مقدار کھیپیں۔
الْمُشَاحَنَةُ: بغض و عداوت۔
الْمُشَاحِنُ: دشمن، کینہ ور۔
الْمَشْحُوْنُ: لدا ہوا، بھرا ہوا۔
الْمَشْحُوْنُ بِالْعُنْفِ: پر تشدد۔
•شَحَا فُلَانٌ ـُ شَحْوًا: لمبے قدموں سے چلنا، بڑے بڑے ڈگ بھرنا (۲) ٹانگیں چوڑی کرنا۔ کہتے ہیں: شَحَا فِی الْفِتْنَةِ: فساد پھیلانا، شر کو ہوا دینا۔
ــــ فَمَهٗ: منہ کھولنا۔
شَحِیَ فَمُهٗ ـَ شَحْیًا: منہ کھولنا۔
تَشَحَّی فِی الشَّیْءِ: پھیلانا، وسعت اختیار کرنا۔
ــــ فِی السَّوْمِ: نرخ بڑھانا قیمت زیادہ کرنا۔
ــــ عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے خلاف زبان کھولنا، زبان زوری کرنا۔
الشَّحَاءُ: ہر وسیع و کشادہ چیز۔
الشَّحْوُ: جوف، اندرونی حصہ۔
الشَّاحِیَةُ: منہ کھلا رکھنے والا گھوڑا ج: شَوَاحٍ۔
الشَّحْوَاءُ: چوڑا کنواں۔
الشَّحْوَةُ: قدم، ڈگ۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ رَغِیْبُ الشَّحْوَةِ: مناسب رفتار کا گھوڑا۔ فَرَسٌ بَعِیْدُ الشَّحْوَةِ: دراز قدم یا تیز رفتار گھوڑا۔ فُلَانٌ

بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ فِي مَقَاصِدِهٖ: فلاں کے مقاصد بلند ہیں۔ اِناءٌ بَعِيْدُ الشَّحْوَةِ: گہرے یا چوڑے پیٹ کا برتن۔

ش ــــ خ

• شَخَبَ اللَّبَنُ ـُ شَخْبًا: دودھ کا تھن سے آواز کے ساتھ نکلنا۔

ــــ الدَّمُ من الجُرْحِ: زخم سے خون نکلنا، بہنا۔ کہتے ہیں: شَخَبَتْ اَوْدَاجُ القَتِيْلِ دَمًا: مقتول کی رگوں سے خون ابل پڑا۔

اِنْشَخَبَ اللَّبَنُ: دودھ کا خوب نکلنا

ــــ العِرْقُ دَمًا: رگ سے بہت خون نکلنا، ابل پڑنا۔

الأُشْخُوْبُ: دودھ دوہنے کی آواز۔

الشَّخْبُ و الشُّخْبُ: دودھ نکالتے وقت دودھ کی ایک دھار، کہاوت ہے: شُخْبٌ فِي الاناءِ و شُخْبٌ فِي الأرضِ: ایک دھار برتن میں اور ایک دھار زمین پر۔ ایسے شخص کے بارہ میں جو کبھی صحیح کام کرتا ہوا اور کبھی غلط۔

الشُّخْبَةُ: الشُّخْبُ ج: شِخَابٌ۔

الشِّنْخَابُ والشُّنْخُوْبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِيْبُ۔

• شَخُتَ ـُ شُخُوْتَةً: چھریرے بدن کا ہونا، لاغر ہونا، دبلا پتلا ہونا هو شَخْتٌ و شَخِيْتٌ ج: شِخَاتٌ۔

شَخَّتَ شَيْئًا اليه: پہنچانا۔

الشَّخْتُ: پیدائشی دبلا۔ فلان شَخْتٌ وهو شخت العَطاءِ: وہ بخیل ہے۔ وشَخْتُ الخُلُقِ: وہ رذیل اخلاق والا ہے۔ ج: شخات۔

• شَخَّ فِي نَوْمِهٖ ـُ شَخًّا: خراٹے لینا

ببولہٖ شَخِيْخًا: زور کے ساتھ پیشاب کی دھار مارنا۔

الشَّخَاخُ: پیشاب۔

الشَّخَّاخُ: بستر پر پیشاب کرنے والا۔

• شَخَرَ ـِ شَخْرًا و شَخِيْرًا: حلق میں آواز گھمانا اور نہ بولنا، گنگنانا، خراٹے لینا۔

ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہنہنانا

ــــ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا، آواز نکالنا، ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا۔

شَخَّرَ الحِلْسَ: کجاوہ باندھنے کے لئے جانور کی کمر سے ٹاٹ یا کمبل اٹھانا۔

ــــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشہ کو ٹہنی کا سہارا دینا۔

الشَّخْرُ من الشَّبابِ: آغاز جوانی۔

ــــ من الرَّحْلِ: کجاوہ کی درمیانی جگہ

الشَّخِيْرُ: خراٹوں کی آواز، گنگناہٹ (۲) پہاڑی راستہ۔

الشَّخِّيْرُ: بہت خراٹے لینے والا۔

• شَخَزَ ـَ شَخْزًا: بے چین اور بے قرار ہونا۔

ــــ الأمرُ عليه: معاملہ کا الجھنا۔

ــــ فُلانًا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

ــــ بين القومِ: پھوٹ ڈالنا۔

تَشَاخَزَ القَوْمُ: باہم بغض وعناد رکھنا۔

الشَّخْزُ: سختی، الجھن۔

• شَخَسَ ـَ شَخْسًا: آدمی کا بے چین ہونا (۲) گدھے کا جماہی لینے کے لئے منہ کھولنا۔

ــــ الأمرُ: معاملہ کا غلط رخ اختیار کرنا۔ الأمرُ شَخِيْسٌ۔

أَشْخَسَ فُلانًا و بهٖ: غیبت کرنا۔

ــــ له في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بات چیت میں تلخی اور ترش روئی سے پیش آنا۔

شَاخَسَ أمرُ القَوْمِ: لوگوں میں باہم اختلاف ہونا۔

ــــ الحِمَارُ: گدھے کا لید سونگھ کر سر اٹھا کر منہ کھولنا۔

تَشَاخَسَتْ اَسْنَانُهٗ: دانتوں کا بے ترتیب اور بے ڈھنگا ہو جانا۔

ــــ ما بينَ القومِ: لوگوں میں بگاڑ و فساد پیدا ہو جانا۔

الشَّخِيْسُ: بگڑا ہوا معاملہ (۲) حکم کی خلاف ورزی کرنے والا۔

• شَخْشَخَ القَشُّ و نَحْوُهٗ: پھونس وغیرہ کی آواز پیدا ہونا۔

ــــ السِّلاحُ: ہتھیاروں کی آواز ہونا، جھنکار ہونا۔

ــــ ببولهٖ: پیشاب کی لمبی دھار مارنا۔

ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھے بیٹھے سینہ اوپر کرنا۔

الشَّخْشَخَةُ: ہتھیاروں کی جھنکار (۲) کاغذ یا پھونس وغیرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔

• شَخَصَ الشَّيْءُ ـَ شُخُوْصًا: بلند ہونا (۲) دور سے نظر آنا۔

ــــ السَّهْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا، نشانہ کے اوپر سے گزر جانا۔

ــــ من بَلَدِهٖ و عنه: وطن سے نکلنا، روانہ ہونا۔

ــــ اليه: واپس آنا، لوٹنا۔

ــــ اَمَامَهٗ: کسی کے سامنے حاضر ہونا (۲) کسی کے سامنے تصویر بن کر آنا۔

ــــ فُلانٌ بَصَرَهٗ و بِبَصَرِهٖ: نگاہ کا اٹھی کی اٹھی رہ جانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، ٹکٹکی بندھ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الاَبْصَارُ" (۲) نگاہ اٹھا کر دیکھنا (۳) آنکھیں پھٹی رہ جانا۔ شَخَصَتْ اَبْصَارُهُمْ: وہ ہکا بکا رہ گئے۔

شَخَصَ النَّجْمُ: ستارہ کا چمکنا، طلوع ہونا
ـــ الجُرْحُ: زخم کا سوجنا
ـــ المَیِّتُ بَصَرَہ و ببَصَرہ: مردہ کی آنکھوں کا کھلا رہ جانا۔
شَخُصَ فُلانٌ ـُ شَخَاصَةً: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔ هــو شَخِیصٌ وهی شَخِیصَةٌ۔
أَشْخَصَ فُلانٌ: کسی کی روانگی کا وقت آجانا۔
ـــ الرَّامی: تیرانداز کے تیر کا نشانہ کو خطا کرنا یا نشانہ کے اوپر سے گزارنا۔ کہتے ہیں: أَشْخَصَ سَہْمَہٗ و بہ۔
ـــ فُلانًا من بَلَد: شہر یا ملک سے نکالنا، روانہ کرنا۔
ـــ فُلانًا إلیہ: کسی کو کسی کے پاس بھیجنا
شَخَّصَ الشَّیْءَ: متعین کرنا (۲) دوسروں سے ممتاز و نمایاں کرنا۔
ـــ الدَّاءَ: بیماری کی تشخیص کرنا (یعنی سمجھ کر اسے متعین کرنا)
ـــ المُشْکِلَةَ: مسئلہ کی نشاندہی کرنا، متعین و مقرر کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: مجسّم کر کے دکھانا۔
تَشَخَّصَ الأمرُ والشَّیْءُ: متعین ہونا، ممتاز ہونا، نگاہ کے سامنے آنا، مجسّم ہونا۔
الشَّاخِصُ: نظر آنے والی شے، سامنے آنے والا، حاضر (۲) مقررہ حد کی علامت، نشان۔
الشَّخْصُ: ہر نمایاں اور بلند جسم، دور سے نظر آنے والا جسم، جثہ (۲) شخص انسانی فرد، ذات، وجود، فلاسفہ کے نزدیک وہ ذات جو اپنا شعور رکھتی ہو اور اپنے ارادے میں مختار ہو ج: أَشْخَاصٌ و شُخُوصٌ۔

الشَّخْصُ الأَخْلاقِیُّ: اخلاقی قدروں کا انسان جس میں معاشرہ کے ساتھ عقلی اور اخلاقی شرکت کی تمام صفات موجود ہوں۔
شَخْصٌ مجہولُ الہُوِیَّةِ: نامعلوم فرد
الشَّخْصِیُّ: ذاتی، انفرادی۔ ایک فرد انسانی سے متعلق، خصوصی، پرسنل۔
شَخْصِیًّا: ذاتی طور پر، نجی طور پر۔
الشَّخْصِیَّةُ: ہستی، ممتاز ہستی، پرسنالٹی، (۲) امتیازی حیثیت ج: شَخْصِیَّات
الشَّخْصِیَّةُ الفَرْدِیَّةُ: انفرادی حیثیت
الشَّخْصِیَّةُ المَعْنَوِیَّةُ: اخلاقی یا روحانی حیثیت۔
شَخْصِیَّةٌ مَفْقُودَةُ الکِیَانِ: بے حیثیت ذات۔
الأَحْوالُ الشَّخْصِیَّةُ: خاندان سے متعلق شرعی مسائل و احکام جیسے نکاح و طلاق اور میراث کے مسائل، پرسنل لا۔
البِطَاقَةُ الشَّخْصِیَّةُ: دیکھئے: (بطاقة)
الشَّخِیصُ: ممتاز و نمایاں فرد، سردار (۲) بڑا، مضبوط۔
ـــ من المَنْطِق: تیز و تند گفتگو یا تیز و تند گفتگو کرنے والا۔
•شَخَلَ الشَّرابَ ـَ شَخْلًا: صاف کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
شَاخَلَہٗ: سچی دوستی کرنا۔
الشَّخْلُ والشَّخِیلُ: سچا دوست۔
المِشْخَلُ والمِشْخَلَةُ: چھلنی۔
•شَخِمَ الطَّعامُ ـَ شَخَمًا: بدبو ہونا، خراب ہو جانا۔ شَخِمَ فَمُ فُلانٍ: منہ سے بدبو آنا۔ هو شَخِمٌ۔
أَشْخَمَ: شَخِمَ (۲) دودھ کا کھٹا ہو کر پھٹ جانا۔

الأَشْخَمُ: فُلانٌ أَشْخَمُ الرأسِ: وہ شخص جس کے سر پر سفید بال غالب ہوں۔ شَعْرٌ أَشْخَمُ: سفید بال، عام أَشْخَمُ: بے آب و گیاہ سال، خشک سال۔ رَوْضٌ أَشْخَمُ: بے رونق باغ جس میں پودے نہ ہوں
الشُّخْمُ: وہ لوگ جن کی ناک تیز خوشبو یا بدبو سے بند ہو گئی ہو۔

ش ـــ د

•شَدَخَ الشَّیْءَ ـَ شَدْخًا: توڑنا۔ کہتے ہیں: شَدَخَ الرَّأسَ والحَنْظَلَ۔
ـــ دَمَ فُلانٍ: کسی کا خون رائگاں کرنا۔
شَدَخَتِ الغُرَّةُ ـُ شُدُوخًا: پیشانی کا سفید نشان پھیلنا۔
انْشَدَخَ: ٹوٹنا۔
تَشَدَّخَ: ریزہ ریزہ ہو جانا
شَدَّخَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
الأَشْدَخُ: شیر، ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی والا گھوڑا ج: شُدْخٌ۔
الشَّادِخُ: چھوٹا، نازک۔
غُلامٌ شادِخٌ: جوان لڑکا۔
أَمْرٌ شادِخٌ: غیر معتدل۔
الشَّادِخَةُ: پیشانی پر ناک تک پھیلی ہوئی سفیدی۔
الشَّدَخُ: ناتمام بچہ۔
الشَّدْخَةُ: ایک ضرب (۲) نرم و نازک کونپل۔
المِشْدَخُ والمِشْدَخَةُ: توڑنے کا آلہ ج: مَشَادِخُ۔
•شَدَّ الشَّیْءُ ـِ شِدَّةً: سخت ہونا، مضبوط ہونا، طاقتور ہونا (۲) بھاری ہونا۔
ـــ فُلانٌ شَدًّا: دوڑنا۔

شَدَّ النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
— عليه في الحَرْب: زوردار حملہ کرنا دھاوا بولنا۔
— على فُلَانٍ: سختی کرنا، دباؤ ڈالنا۔
— الحَرْفَ: تشدید دینا۔
— عَلَى قَلْبِه ــ شَدًّا: مہر لگانا، راستہ بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"واشْدُدْ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّى يَرَوُا الْعَذَابَ الأَلِيمَ"
— فُلَانًا: مشکیں کسنا، بازو باندھنا، مضبوط باندھنا۔
— عَلَى يَدِه: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد کرنا۔
— العُقْدَةَ: گرہ مضبوط کرنا۔
— رِحَالَهُ: سفر کے لئے تیار ہونا۔
— مِئْزَرَهُ: کوشش کرنا، محنت سے کام کرنا، کمر بستہ ہونا۔
— الحَبْلَ و نَحْوَهُ: رسّی وغیرہ کو کھینچنا، پھیلانا۔
— الشَّيْءَ: سخت کرنا (۲) باندھنا۔
— أَزْرَهُ: پشت پناہی کرنا، مدد کرنا۔
— عَضُدَهُ: ہاتھ مضبوط کرنا، مدد دینا۔
— انتباهَ فُلَانٍ الى كذا: توجہ مبذول کرانا۔
لَشَدَّ مَاجَنَى و شَدَّ مَاجَنَى: اس نے بڑا ہی سنگین جرم کیا۔
أَشَدَّ الفَتَى: عقل و عمر میں کمال کو پہنچنا، بالغ ہونا، پختہ عقل ہونا (۲) طاقتور سواری والا ہونا۔ حدیث میں ہے:
يَرُدُّ مُشِدُّهُمْ على مُضْعِفِهِمْ۔
شَادَّهُ مُشَادَّةً و شِدَادًا: کسی پر غالب آنا، مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔
— في الأَمْرِ: کسی کام کو زور شور سے کرنا، نرمی نہ برتنا۔ حدیث میں ہے:
"لَنْ يُشَادَّ الدِّيْنَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ": جو کوئی دین سے زور آزمائی کرے گا، دین اس کو پچھاڑ دے گا۔
شَدَّدَ: بہت مضبوط و پختہ کرنا (۲) زور سے باندھنا، کس کے باندھنا
— الأَمْرَ: لازم کرنا۔
— الحَرْفَ: حرف کو حرف میں ملانا، تشدید دینا، مشدد کرنا۔
— الحِصَارَ على: کسی کے خلاف سخت ناکہ بندی کرنا، سخت محاصرہ کرنا۔
— الحِراسَةَ عَلَى: پہرہ سخت کرنا
— الرِّقَابَةَ على: نگرانی کو سخت کر دینا۔ سخت کنٹرول کرنا۔
— في الأَمْرِ: سختی برتنا، سختی کرنا۔
— الصَّوْتَ: لہجہ سخت کرنا۔
اشْتَدَّ: طاقتور ہونا، مضبوط ہونا، سخت ہونا (۲) بڑھنا، زیادہ ہونا، جیسے:
اشْتَدَّ مَرَضُهُ واشْتَدَّ به المَرَضُ۔
— عَلَيْه في الأَمْرِ: کسی پر کسی معاملہ میں سخت ہونا۔
— في عَدْوِه: تیز دوڑنا۔
— النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
— السِّعْرُ: نرخ بڑھنا۔
— اللَّبَنُ: دودھ کا بستہ ہو جانا، خشک ہو کر پنیر وغیرہ بنجانا۔
— عَلَى قِرْنِه في الحَرْبِ: اپنے مقابل پر لڑائی میں حملہ کرنا۔
— عَلَيْه المَرَضُ: بیماری کا بڑھ جانا
تَشَادَّا: باہم زور آزمائی کرنا۔
تَشَدَّدَ في الأَمْرِ: تشدد و سختی برتنا۔ سخت ہو جانا، نرم نہ پڑنا (۲) بخل کرنا۔
الأَشُدُّ: بلوغ، عمر و عقل کی پختگی۔ کہتے ہیں: بَلَغَ أَشُدَّهُ: مرد کامل ہونا، بالغ و عاقل ہو جانا، عمر و عقل کی پختگی کو پہنچ جانا۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَى آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا" دوسری جگہ ہے "وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ" یہ لفظ صرف جمع ہی مستعمل ہے۔
الأَشَدُّ: بہت مضبوط و طاقتور، بہت سخت۔
الشِّدَادُ: رسّی وغیرہ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔
الشَّدُّ: کشش، بندش، کسائی۔ کہتے ہیں: لا يَقْوَى عَلَى شَدٍّ وَلَا إِرْخَاءٍ: وہ بست و کشاد پر قادر نہیں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔
أَتَانَا شَدَّ النَّهَارِ و شَدَّ الضُّحَى: وہ ہمارے پاس دن چڑھے آیا یا قبل ظہر آیا۔
الشَّدَّةُ: تناؤ کھنچاؤ (۲) بستہ (۳) جھٹکا کشش (۴) بندش (۵) حملہ (۶) تشدید کے دندانے۔
الشَّدَّادَةُ: ڈاٹ۔
شَدَّةُ ورق اللَّعِب: تاش کا پیکٹ۔
الشِّدَّةُ: سختی (۲) دباؤ (۳) طاقت (۴) تنگی (۵) مصیبت و پریشانی (۶) بحران (۷) مضبوطی، کرختگی۔
شِدَّةُ العَيْشِ: تنگ حالی۔
الشَّدِيدُ: طاقتور، مضبوط (۲) سخت، بہادر (۳) بخیل (۴) بلند (۵) گاڑھا (۶) شیرج: أَشِدَّاءُ و شِدَادٌ هُنَّ شِدَادٌ و شَدَائِدُ۔
شَدِيدُ القُوَى: بہت طاقتور، بڑی قدرت والا۔ قرآن پاک میں ہے:

"عَلَّمَهُ شَدِيْدُ الْقُوَى"
شَدِيْدُ الْبَأْس: جنگجو، بڑا حوصلہ مند
عِطْرٌ شَدِيْدٌ: تیز خوشبو کا عطر۔
رَجُلٌ شَدِيْدُ الْعَيْن: بہت بیدار شخص جسے نیند نہ آتی ہو۔
الشَّدِيْدَةُ: مؤنث الشّديد (۲) مصیبت، سختی ج: شَدَائِدُ۔
الْحُرُوفُ الشَّدِيْدَةُ: آٹھ حرف ہیں جن کے مخرج پر تھوڑے وقفہ کے لئے ہوا بند ہو جاتی ہے: الف، ہمزہ، با، تا، ج، ط، د، ق۔
الْمُشَادَّةُ: زور آزمائی۔
الْمُشَادَّةُ الْكَلَامِيَةُ: جھڑپ، سخت کلامی
الْمِشَدُّ: عورت کا کمر پر باندھنے کا کپڑا۔
الْمَشَدُّ: مضبوط چوپائے والا۔
الْمُتَشَدِّدُ: سخت گیر، تشدد پسند (۲) بخیل
الْمُشَدَّدُ: تشدید والا (۲) سخت، مضبوط و مستحکم۔
• شَدَفَهُ ـِ شَدْفًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
شَدِفَ ـَ شَدَفًا: مستانا، جھومنا، حد سے زیادہ خوش ہونا، جانور کا بدکنا، مستی میں آنا (۲) غرور سے منہ ٹیڑھا کرنا۔ هو أَشْدَفُ وهي شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
تَشَادَفَ: مڑنا، بل کھانا۔
أَشْدَفَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
الأَشْدَفُ: کھبتو (بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا) (۲) بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا ج: شُدَفَاءُ م: شَدْفَاءُ ج: شُدْفٌ۔
الشَّادُوفُ: آب پاشی کا بڑا ڈول جو بڑی بلّی میں بندھا ہوتا ہے اور اس کے ذریعہ نہر وغیرہ سے پانی اٹھا کر سیراب کیا جاتا ہے۔

الشَّدَفُ: دور سے دکھائی دینے والا وجود (۲) رخسار کا جھکاؤ (۳) اونٹ کے سر کا موڑ (۴) تاریکی (۵) شرافت ج: شُدُوْفٌ
الشُّدْفَةُ: ٹکڑا (۲) لقمہ (۳) رات کا حصہ ج: شُدَفٌ۔
• شَدِقَ ـَ شَدَقًا: چوڑی باچھوں والا ہونا، بڑے جبڑے والا ہونا۔ هو أَشْدَقُ وهي شَدْقَاءُ ج: شُدْقٌ۔
تَشَدَّقَ: چبانے کے لئے جبڑے ہلانا، باچھیں ہلانا (۲) عمدہ گفتگو کے لئے باچھوں کو موڑنا۔
ــــ بالكلام: کھل کر بات کرنا۔ قَالَ او تكلّم بِمِلْءِ شِدْقِيْه: اس نے صاف کہا، واضح کلام کیا، زور شور سے کہا۔
الأَشْدَقُ: خَطِيْبٌ أَشْدَقُ: بلند آواز پر زور مقرر (۲) باتونی (۳) چوڑے جبڑے والا۔ هي شَدْقَاءُ
شَفَةٌ شَدْقَاءُ: چوڑا ہونٹ، چوڑی باچھوں والا ہونٹ۔
الشِّدْقُ: گوشۂ دہن، باچھ، جبڑا ج: أَشْدَاقٌ و شُدُوْقٌ۔
الشَّدْقَمُ: چوڑی باچھوں والا، کشادہ دہن۔
الشِّدْيَاقُ: کاہن سے کم درجہ کا پادری
• شَدَنَ الظَّبْيُ ـُ شُدُوْنًا: ہرن کا بڑا ہو کر ماں سے الگ ہو جانا۔ هو شَادِنٌ۔
أَشْدَنَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُهَا: ہرنی کا جوان بچے والی ہونا۔ هي مُشْدِنٌ ج: مَشَادِنُ۔
الشَّادِنُ: ہرنی کا جوان بچہ ج: شوادِن
الشَّدَّنُ: چنبیلی کے مانند پھول والا ایک پودا۔

• شَدَهَ فُلَانًا ـَ شَدْهًا: حیرت میں ڈالنا، حیران کرنا۔
شُدِهَ بِالأَمْرِ: کسی معاملہ میں ہکا بکا رہ جانا۔ حیرت و پریشانی میں پڑنا، حیرت زدہ ہونا۔
أَشْدَهَهُ: حیرت میں ڈالنا، مبہوت بنا دینا
انْشَدَهَ: حیران رہ جانا، ہکا بکا رہ جانا۔
الشُّدَاهُ: حیرت، پریشانی، حواس باختگی
الْمَشَادِهُ: مشاغل، حیران کن امور۔ واحد: مَشْدَهَةٌ۔
الْمَشْدُوْهُ: حیرت زدہ۔ مبہوت۔
• شَدَا ـُ شَدْوًا: گانا، سُر نکالنا، اونٹ کو ہکانے کے لئے حُدی پڑھنا۔
ــــ بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا (۲) پرندہ کا چہچہانا۔
ــــ من الأَدَب والعِلْم: علم و ادب کا کچھ حصہ حاصل کرنا۔
ــــ شَدْوَ فُلَانٍ: نقل اتارنا، نقش قدم پر چلنا۔
أَشْدَى: عمدہ گانا گانا۔
الشَّادِيْ: حدی خواں، گویّا، ترنّم ریز (۲) علم و ادب کا طالب ج: شُدَاةٌ۔
الشَّدَا: قدرے طاقت، بچی کھچی طاقت کہتے ہیں: لَمْ يَبْقَ من قُوَّتِه إلَّا شَدًا: اس میں معمولی رمق رہ گئی ہے (۲) ہر چیز کا کنارہ، حد (۳) گرمی (۴) کھجلی۔
الشَّدْوُ: بہت میں تھوڑی مقدار۔ کہتے ہیں: أَخَذَ شَدْوًا من المَالِ۔

ش ـــــ ذ

شَذَبَ اللِّحَاءَ ـِ شَذْبًا: چھال اتارنا، بکّل اتارنا۔
ــــ الْعُوْدَ: شاخ کی ٹہنیاں صاف کرنا (تاکہ اس کی چھال اتاری جائے)۔

شَذَبَ عن فُلَانٍ : دفاع کرنا، شر دور کرنا۔

شَذَّبَ اللِّحَاءَ و العُودَ و الشَّجَرَ : کاٹنا، تراشنا، چھیلنا، کاٹ تراش کر عمدہ بنانا، درخت کی ٹہنیاں کاٹنا۔

___ الشَّیءَ: تتر بتر کرنا، بکھیرنا۔ شَذَّبَ المَالَ : مال کو تباہ و برباد کرنا، لٹانا۔

___ فُلَانًا عن الشَّیءِ : ہٹانا، دھتکارنا۔

تَشَذَّبَ القَومُ : منتشر ہونا۔

الشَّاذِبُ : پردیسی (۲) ناامیدی کا شکار مایوس۔

التَّشذِیبُ: کاٹ تراش کر پھینکی جانیوالی چیز۔ کاٹی ہوئی بیکار شاخیں پتے وغیرہ (۲) ہر شے کا باقی ماندہ حصہ۔ کہتے ہیں: فی الأَرضِ شَذَبٌ من الکَلَأِ: زمین میں بچی کھچی گھاس ہے ج: أَشذَابٌ۔

الشَّذِبُ : رَجُلٌ شَذِبُ العُرُوقِ: نمایاں اور ابھری ہوئی رگوں والا آدمی۔

المِشْذَبُ :شاخ تراش آلہ، بڑی قینچی ج: مَشَاذِبُ۔

• شَذَّ ـِ شُذُوذًا : الگ تھلگ ہونا تنہا رہ جانا۔

___ عن الجَمَاعَةِ : جماعت سے الگ ہو جانا، جماعت کا مخالف ہونا۔

___ الکَلَامُ: کلام کا خلاف قاعدہ اور خلاف قیاس ہونا۔

أَشَذَّ فُلَانٌ : نئی اور نامانوس بات کہنا۔

___ الشَّیءَ: دور کرنا۔

___ القَولَ : نئی اور نامانوس بات کہنا بے اصول بات کرنا۔

شَذَّذَہ: قاعدہ یا قانون سے الگ کرنا، مستثنیٰ کرنا، منفرد و شاذ بنانا۔

الشَّاذُّ : خلاف قیاس، خلاف اصول، خلاف معمول، کم استعمال ہونیوالا (۲) اجنبی، مستثنیٰ، منفرد و غیر معمولی (۳) کمیاب، نادر الوجود، نادر الوقوع ج: شَوَاذُّ۔

رَجُلٌ شَاذٌّ : بداطوار آدمی، ناپسندیدہ شخص، انفرادیت

سُلُوکٌ شَاذٌّ: نامناسب طرز عمل

نَمَطٌ شَاذٌّ : نامانوس طرز، غیر مہذب طرز، منفرد طرز

حَالَةٌ شَاذَّةٌ : غیر معمولی صورت حال۔

الشُّذُوذُ :علیحدگی، انحراف، مخالفت اصول (۲) انفرادیت، ندرت (۳) جماعت سے علیحدگی، انفرادیت پسندی، بے ضابطگی، بے اصولی (۴) حالت استثنائی۔

• شَذَرَ الشَّیءَ ـُ شَذْرًا: کسی چیز کے اجزاء میں دوسری چیز داخل کرنا

شَذَّرَ العِقدَ و نَحوَہُ : ہار وغیرہ میں موتیوں کے درمیان سونے وغیرہ کے ٹکڑے لگانا، فصل کرنا۔

___ الکَلَامَ بِشِعرٍ: کلام میں شعر لانا۔

___ بِفُلَانٍ : کسی کو بدنام کرنا۔

تَشَذَّرَ القَومُ: باہم اختلاف کرنا اور ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا، مختلف سمتوں میں بکھر جانا۔

___ فُلَانٌ : لڑائی یا فساد کے لئے تیار رہنا۔

___ الرَّجُلُ : غصہ ہونا (۲) مستعد ہونا

___ فُلَانًا: دھمکی دینا، ڈانٹنا۔

الشَّذرُ: کان سے چنے جانے والے سونے کے ٹکڑے، ریزے (۲) وہ مہرے یا منکے جو فاصلہ کے لئے ہار کے موتیوں کے بیچ میں پروئے جائیں (۳) چھوٹے موتی۔ واحد: شَذْرَةٌ ج: شُذُورٌ و شَذَرَاتٌ۔

شَذَرَ مَذَرَ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَذَرَ مَذَرَ: وہ الگ الگ سمتوں میں منتشر ہو گئے، تتر بتر ہو گئے۔

الشَّوذَرُ: چادر، بے آستین کرتا۔

• شَذَفَ ـُ شَذْفًا : یہ منفی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما شَذَفتُ منہُ شیئًا: میں اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔

• الشَّذَامُ: بچھو یا بھڑ کا ڈنک (۲) نمک۔

الشَّیذُمَانُ : بھیڑیا۔

الشَّیذُمَانَةُ : تیز رفتار جوان اونٹنی۔

• شَذَا المِسْکُ ـُ شَذْوًا: مشک کا تیز خوشبو ہونا اور مہکنا۔

___ الشَّیءُ: مہکنا، معطر ہونا۔

___ فُلَانٌ : مشک ملنا، مشک بطور خوشبو استعمال کرنا۔

___ بالخَبَرِ: خبر معلوم کرکے اسے بتانا۔

أَشْذَاہُ عنہ: ہٹانا، دور کرنا۔

___ فُلَانًا: اذیت پہنچانا۔

شَذَّی وشَذَا بالخَبَرِ: خبر معلوم کرکے اسے سمجھانا۔

الشَّذْوُ: مشک، مشک کی خوشبو، مشک کا رنگ۔

الشَّذَا : بو کی تیزی، تیز مہک (۲) عود کے ریزے جن سے خوشبو حاصل کی جائے (۳) اذیت (۴) نمک (۵) کھجلی (۶) مسواک کا درخت (۷) مکھی (۸) ایک قسم کی کشتی۔

الشَّذَاةُ : الشَّذَا کا واحد۔ ایک ریزہ (۲) طاقت و تیزی کا بقیہ (۳) پرانی چیز ج: شَذَوَات۔

• شَرِبَ المَاءَ و نَحوَہُ ـَ شُربًا: پینا، گھونٹ بھرنا۔ ھو شَارِبٌ ج: شَارِبُونَ و شَرَبَةٌ۔

شَرِبَ السُّنبُلُ الدَّقِيقَ: گیہوں کی بالی یا خوشہ کے دانوں کا سخت ہو جانا اور پکنے کے قریب ہونا۔
—— بہ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا۔
—— الدُّخَانَ: تمباکو نوشی کرنا۔
اَکَلَ علیہ الدَّھرُ و شَرِبَ: وہ ہلاک ہوگیا۔
أَشْرَبَ الرَّجُلُ: کسی کے اونٹوں کے پانی پینے یا کھیتی کے سیراب ہونے کا وقت آنا (۲) سیراب ہونا، سیر ہونا۔
—— فُلَانًا: پلانا، سیراب کرنا۔ کہتے ہیں: أَشْرَبَنِي مَالَمْ أَشْرَبْ: اس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کی یعنی الزام لگایا۔
—— اللَّوْنَ: رنگ کو گہرا کرنا۔
—— اللَّوْنَ غَيْرَهُ: رنگ میں دوسرا رنگ ملانا۔ جیسے: أَشْرَبَ البَيَاضَ حُمْرَةً (۲) بھرنا، پیوست کرنا۔ جیسے: أُشْرِبَ قَلْبُهُ حُبَّ الإِيمَانِ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ العِجْلَ بِكُفْرِهِمْ"
شَارَبَهُ مُشَارَبَةً وشِرَابًا: کسی کے ساتھ پینا۔
شَرَّبَ قَصَبُ الزَّرْعِ: گنّے میں پانی دوڑنا۔
—— فلانا: پلانا (۲) پیوست کرنا، راسخ کرنا، ایک شے کو دوسری میں خوب ملانا۔
تَشَرَّبَ الماءَ ونَحْوَهُ: آہستہ آہستہ چوسنا (۲) جذب کرنا۔ جیسے: تَشَرَّبَ الثَّوبُ العَرَقَ والصِّبْغَ: کپڑے کا پسینہ یا رنگ کو جذب کر لینا۔
اِسْتَشْرَبَ اللَّوْنُ: رنگ کا تیز ہونا۔
اِشْرَأَبَّ إلیہ ولہ اشْرِئْبَابًا: گردن لمبی کرنا، لمبی کرکے دیکھنا، اسی سے اسم ہے: الشُّرَأْبِيبَةُ والشُّرَبِيَّةُ۔
الشَّارِبُ: پینے والا ج: شُرَّابٌ (۲) مونچھ۔ شَارِبَان: مونچھ کے دونوں کنارے ج: شَوَارِبُ (۳) گلے کی رگیں۔
الشَّارِبَةُ: مؤنث الشّارب (۲) دریا کے کنارے بسنے والی قوم جو اس میں متصرف ہو۔
الشَّرَابُ: پینے کی چیز (۲) شربت، مشروب (۳) شراب ج: أَشْرِبَةٌ۔
الشَّرَّابَةُ: ٹوپی وغیرہ کا پھندنا ج: شَرَارِيبُ۔
الشَّرْبُ: ساتھ مل کر پینے والے لوگ
الشِّرْبُ: پینے کا پانی (۲) پانی کا حصہ (۳) پانی پینے کا وقت، باری، قرآن پاک میں ہے: "لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَعْلُومٍ" (۴) دریا کا گھاٹ۔ پانی پینے کی جگہ ج: أَشْرَابٌ۔
الشَّرْبَةُ: ایک گھونٹ (۲) ایک دفعہ پیا جانے والا پانی (۳) ایک دفعہ کا پینا۔
الشُّرْبَةُ: چہرے کی سرخی (۲) سیرابی کے بقدر پانی (۳) سوپ، یخنی، ج: شُرَبٌ۔
الشَّرَبَةُ: پینے کی زیادتی (۲) پیاس کہتے ہیں: لَمْ تَزَلْ بِهِ شَرَبَةٌ هَذَا اليَوْمَ: آج اسے پیاس لگی رہی۔ يَوْمٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت گرمی اور پیاس کا دن جس میں کثرت سے پانی پیا جائے طَعَامٌ ذُو شَرَبَةٍ: سخت پیاس لگانے والا کھانا (۳) درخت کے ارد گرد کا گڑھا جس میں پانی بھرا جائے ج: شَرَبٌ۔
الشُّرَبَةُ: بہت پینے والا۔
الشِّرِّيبُ: پینے کا دھنی، بہت پینے کا شوقین
الشَّرُوبُ: بکثرت پینے والا (۲) غیر شیریں پانی جو مجبوراً پیا جائے ج: شُرُبٌ
الشَّرِيبُ: بکثرت پینے والا (۲) پینے کا ساتھی، ہم نوش۔
المُشَارِبُ: ہم نوش۔
المَشْرَبُ: پانی پینے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَشْرَبَهُمْ" (۲) مشروب (۳) رجحان طبع، خواہش، شوق، ذوق۔ کہتے ہیں: هم قَوْمٌ اخْتَلَفَتْ مشارِبُهُمْ: ان کے الگ الگ رجحانات اور خواہشات ہیں۔
المَشْرَبَةُ: پانی پینے کی جگہ (۲) سدابہار زمین۔
طَعَامٌ مَشْرَبَةٌ: بہت پیاس لگانے والا کھانا ج: مَشَارِبُ۔
المِشْرَبَةُ: پینے کا برتن وغیرہ ج: مَشَارِبُ
المَشْرُوبُ: شربت، پینے کی چیز ج: مَشْرُوبَاتٌ
المَشْرُوبَاتُ المُنْعِشَةُ: فرحت بخش مشروبات۔
شَرْبَقَ الثوبَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الشَّرْبِينُ: چیڑ کا درخت۔
• شَرِثَتْ يَدُهُ او رِجْلُهُ ـَ شَرَثًا: کھردرا ہونا، کھال کا موٹا ہونا اور پھٹ جانا، ہاتھ پیر پھٹنا (سردی یا کثرت کار کی وجہ سے) ھو شَرِثٌ۔
—— النَّعْلُ: جوتا پھٹ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْشَرَثَتْ يَدُهُ: شَرِثَتْ۔
الشَّرِثُ: تیز تلوار وغیرہ۔
الشَّرْثُ: پھٹی پرانی چیز۔
• شَرَجَ الشَّيءَ ـُ شَرْجًا: جوڑنا، اجزا کو باہم ملانا۔
—— اللَّبِنَ ونَحْوَهُ: اینٹوں کو تہ بہ تہ لگانا، اینٹوں کی چنائی کرنا۔

شَرَجَ العَیبَةَ : بھس وغیرہ کی جالی یا تھیلے کے منھ کو ڈورے سے کس کر باندھنا
ـــ الشَّرَابَ بالمَاءِ : شراب میں پانی ملانا
ـــ الثَّوبَ : کپڑے پر دور دور ٹانکے لگانا
شَرِجَ الجِسمُ ـَ شَرَجًا : گٹھا ہوا ہونا، موٹا اور ٹھکا ہوا ہونا۔
أَشْرَجَ العَیبَةَ او الخِباءَ : تھیلے یا خیمے کے تسمے باندھنا۔ کہتے ہیں:
أَشْرَجَ صَدْرَهُ عَلَى كَذَا : دل میں کوئی بات چھپانا۔
شَرَّجَ : اچھی طرح جوڑنا، خوب ملانا (۲) زور سے باندھنا۔
ـــ الثَّوبَ : دور دور ٹانکے لگانا، لحاف وغیرہ میں نگندے ڈالنا۔
انْشَرَجَ : دو ٹکڑے ہونا، پھٹنا۔
تَشَرَّجَ اللَّحْمُ بالشَّحْمِ : باہم ملجانا، ایک دوسرے میں داخل ہونا۔
الشَّرْجُ : اوپر سے بہہ کر آنے والا نالہ (۲) گروہ کہتے ہیں: أَصْبَحُوا فِي هذا الأَمْرِ شَرْجَيْنِ : اس معاملہ میں دو گروہ بن گئے (۲) نوع۔ هما شَرْجٌ وَاحِدٌ : وہ دونوں ایک طرح کے ہیں ج: شِرَاجٌ
الشَّرْبَةُ : اوپر سے آنے والی نالی (۲) وہ گڑھا جس میں چمڑا بچھا کر اونٹ کو پانی پلاتے ہیں۔
الشَّرَجُ : خیمہ یا بڑے تھیلے کا کاج نما پھندا جس میں ڈوری ڈال کر باندھتے ہیں (۲) فیتا، ڈور (۳) دُبر کا حلقہ (۴) وادی کا کشادہ حصہ (۵) کمان کی پھٹن ج: أَشْرَاجٌ۔
الشَّرِيجُ : چیری ہوئی لکڑی کا ایک حصہ (دو میں سے) هما شَرِيجَانِ۔
الشَّرِيجَانِ : ہر شے کے دو مختلف رنگ
الشَّرِيجَةُ : کھجور کے پتوں کا بنا ہوا بڑا ٹوکرا (۲) کبوتروں کا بڑا پنجرا (بانس کا بنا ہوا) (۲) بانس یا کھجور کے پتوں کا بنا ہوا ٹٹا یا چھپر جو دکان وغیرہ کے سامنے لگایا جاتا ہے ج: شَرَائِجُ۔
• الشَّيْرَجُ : تلوں کا تیل۔
الشَّرْجَبَانُ : ایک پودا جو رنگائی کے کام میں آتا ہے۔
• شَرْجَعَ الخَشَبَةَ المُرَبَّعَةَ : حروف کندہ کرنا۔
الشَّرْجَعُ : لمبا (۲) جنازہ۔
المُشَرْجَعُ : بہت لمبا۔
• شَرَحَ اللَّحْمَ ـَ شَرْحًا : گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــ الشيءَ : پھیلانا، وسیع کرنا، کھولنا (۲) حفاظت کرنا۔
ـــ المَسْأَلَةَ و الكلامَ : وضاحت کرنا، سمجھانا، کھول کر بیان کرنا۔
ـــ صَدْرَهُ بالأَمْرِ : دل مطمئن کرنا۔
ـــ خَاطِرَهُ : دل خوش کرنا۔
ـــ صَدْرَه لِشيءٍ : کسی شے کے لئے شرح صدر کرنا۔ کسی شے کو محبوب و مرغوب بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ يُرِدِ اللهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ لِلإِسْلَامِ"
شَرَّحَ اللَّحْمَ : گوشت کے لمبے اور پتلے ٹکڑے کرنا۔ پارچے بنانا۔
ـــ الجُثَّةَ : علم طب میں تحقیق کے لئے لاش چیرنا پھاڑنا، اعضاء جسم کو الگ الگ کرنا، پوسٹ مارٹم کرنا۔
أَشْرَحَ صَدْرَهُ : شَرَحَهُ۔
انْشَرَحَ : کھلنا، واضح ہونا، کشادہ ہونا مطاوع شَرَحَ۔
ـــ الصَّدْرُ : دل مطمئن ہونا، شرح صدر ہونا، خوش ہونا۔
التَّشْرِيحُ : عِلْمُ التَّشْرِيح : وہ علم جس کے ذریعہ اعضاء والے اجسام کو چیر پھاڑ کر ان کے گوشت کی طبی تحقیق اور معاینہ کیا جاتا ہے۔
التَّشْرِيحُ المجهريُّ : خوردبینی تجزیہ
الشَّرِيحَةُ : پارچہ، سلائس، باریک لمبا ٹکڑا ج: شَرَائِحُ۔
شرائحُ خُبْز : روٹی کے سلائس۔
شرائحُ خُبز مَفروشة بالزُّبدة : مکھن لگے ہوئے سلائس۔
الشَّرْحُ : وضاحت، تفصیل، بیان، تفسیر (۲) کتاب کے متن کی تشریح ج: شُرُوح
المَشْرَحَةُ : چیر پھاڑ یا پوسٹ مارٹم کی میز (۲) پوسٹ مارٹم روم۔
المِشْرَحَة : سلائسر، سلائس یا پارچے بنانے کا آلہ ج: مَشَارِح
• شَرَخَ الصَّبِيُّ ـُ شُرُوخًا : بچہ کا جوان ہوجانا، آغاز جوانی کو پہنچنا۔ هو شَارِخٌ ج: شَرْخٌ و شُرَّخٌ۔
ـــ نَابُ البَعِيرِ شَرْخًا : اونٹ کا دانت نکلنا۔
الشَّرْخُ : اصل (۲) رگ (۳) ہڈی کی ترخ کریک، پھٹن، دیوار کا شگاف (۴) ہم عمر
شَرْخُ الشَّباب : نوجوانی، جوانی کا جوبن
شَرْخَا الرَّحْلِ : کجاوہ کا گلہ پچھلا حصہ۔
کہاوت ہے: فُلان لا يَزَالُ بَيْنَ شَرْخَيْ رَحْلِه : وہ ہمیشہ سفر پر رہتا ہے۔
• شَرَدَ البَعِيرُ وغيرُهُ ـُ شُرُودًا و شِرَادًا : اونٹ کا بھاگ جانا اور قبضہ میں نہ آنا۔
ـــ الحَيَوانُ : آوارہ پھرنا (۲) بدکنا، (۳) قبضہ سے نکلنا۔
ـــ فلان : آوارہ ہوجانا، نکل بھاگنا،

فرار ہو جانا (۲) شہر بدر ہونا، دربدر پھرنا

شَرَدَ عن الطَّرِيْق: راستہ سے ہٹنا۔ ھو شارِدٌ و شَرُوْدٌ۔

ـــ اللَّفْظُ: لفظ کا ذہن سے نکلنا۔ اسی ـــ سے: شَوَارِدُ اللُّغَة: نامانوس الفاظ کے لئے آتا ہے۔

ـــ الفِکْرُ: ذہن کا منتشر ہونا۔

ـــ عَلَی اللہِ: اطاعت سے باہر ہونا۔

أَشْرَدَہٗ: بدکانا (۲) بھگانا (۳) آوارہ گرد کرنا (۴) شہر بدر کرنا، دربدر پھرانا، دیس نکالا دینا۔

شَرَّدَہٗ: گھر سے نکال دینا۔ آوارہ گرد کرنا، دیس نکالا دینا۔

ـــ النوم: منتشر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ"۔

تَشَرَّدُوْا: منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔ تَشَرَّدُوْا فِی الْأَرْضِ: وہ اطراف زمین میں ادھر ادھر پھیل گئے۔

الشَّارِدُ: آوارہ، گم گشتہ راہ (۲) منتشر (۳) بھاگا ہوا (۴) ذہن سے نکلا ہوا۔

شارِدُ العَیْن: بدنگاہ جو عزیزوں کی چیزوں پر نظر رکھتا ہو۔

شَارِدُ الفِکْرِ: پریشان خیال، کھویا کھویا، پراگندہ ذہن۔

لَفْظٌ شَارِدٌ: نامانوس لفظ جو ذہن سے نکل جاتا ہو۔

قَصِیدَۃ شَارِدَۃ: ملک میں مشہور و مروج نظم، مشہور و عام نظم ج: شَوَارِدُ۔

شَوَارِدُ اللُّغَة: اجنبی اور نامانوس الفاظ

الشُّرُوْدُ: پراگندگی، انتشار، آوارگی، گمراہی، فرار۔

شُرُوْدُ الذِّهْن: ذہنی انتشار، پیش آمدہ حالات و معاملات سے بے توجہی کی کیفیت)۔

الشَّرِیْدُ: آوارہ۔ بے گھر، دربدر پھرنے والا، دردر کی ٹھوکریں کھانیوالا، مارا مارا پھرنے والا۔

الشَّرِیْدَة: مؤنث الشَّرِیْد (۲) چیز کا بقیہ۔

المُتَشَرِّدُ: آوارہ، ٹھوکریں کھاتے پھرنے والا۔ بے ٹھکانا۔ بے گھر۔

الشِّرْذِمَةُ: چھوٹی جماعت، چھوٹا سا گروہ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ هٰؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ"۔ ج: شَرَاذِم۔

ثَوْبٌ شَرَاذِمُ و ثِیَابٌ شَرَاذِمُ: پھٹے پرانے کپڑے۔

شَرَّ فُلَانٌ ـُ شَرًّا شَرَّةً: شری اور فسادی ہونا، شریر ہونا شرارت کرنا۔ فساد مچانا۔

ـــ فُلَانًا ـُ شَرًّا: بدنام کرنا، عیب نکالنا، کسی کے ساتھ شرارت کرنا، نقصان پہنچانا۔

ـــ الثوبَ او اللَّحْمَ و نَحْوَهُما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا

أَشَرَّ الشَّيءَ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔ اسی سے ہے: حَتّٰی أُشِرَّتْ بِالْأَكُفِّ المَصَاحِفُ"

ـــ الثَّوْبَ و نَحْوَہ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

ـــ فُلَانًا: شریر و فسادی قرار دینا، شر پسند کہنا۔

شَارَّ فُلَانًا: کسی سے جھگڑا کرنا، بدسلوکی کرنا، برائی سے پیش آنا

الإِشْرَارَة: گوشت وغیرہ سکھانے کا کپڑا یا چٹائی (۲) سوکھے گوشت کا ٹکڑا ج: أَشَارِیْر۔

الشَّرَارُ: چنگاریاں (۲) بجلی کا سوئچ وغیرہ دبانے سے نکلنے والی شعاع، شعلہ۔ واحد: شَرَارَۃٌ۔

الشَّرَرُ: الشَّرَارُ۔ واحد: شَرَرَۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ"

الشَّرَّارُ: چنگاریاں نکالنے والا جس سے چنگاریاں نکلتی ہوں۔

الشَّرُّ: فساد، فتنہ، بدی، خرابی، بداخلاق گناہ، غنڈہ گردی، شرارت ج: شُرُوْرٌ۔ رَجُلٌ شَرٌّ: فسادی، شرارت پسند، بدطینت، بدکار، غنڈا ج: أَشْرَارٌ و شِرَارٌ۔ کہتے ہیں: ھو شَرُّ النَّاسِ و ھی شَرُّ النَّاسِ و شَرَّةُ النَّاسِ و شُرَّاھُنَّ۔

الأَشْرَارُ: غنڈے، فسادی لوگ، مفسدین

الشِّرَّةُ: تیزی، کہتے ہیں: أَعُوْذُ بِاللہِ مِنْ شِرَّةِ الغَضَب۔ (۲) غصہ (۳) پھرتی، چستی۔ کہتے ہیں: لِلشَّبَابِ شِرَّةٌ: جوانی میں نشاط و چستی ہوتی ہے۔

الشِّرِّیْرُ: بڑا فسادی، شرانگیز (۲) بداخلاق گنہگار، غلط کار (۳) شریر، لفنگا، غنڈا۔

الشَّرِیْرُ: شریر، فسادی ج: اشرارٌ و أَشِرَّاءُ (۲) ساحل سمندر ج: أَشِرَّةٌ۔

الشَّرِیْرَۃُ: بڑی سوئی۔

شَرَزَ الشَّيءَ ـِ شَرْزًا: کاٹنا۔ ھو شارِزٌ ج: شُرَّازٌ۔

أَشْرَزَہٗ: مصیبت میں پھنسانا۔

شَارَزَہٗ: جھگڑنا، دشمنی کرنا، بدسلوکی کرنا

شَرَّزَہٗ: تکلیف دینا، برا بھلا کہنا، سب و شتم کرنا۔

ـــ الشَّيءَ: اجزاء کو جوڑنا، کنارے کو ملانا

الشَّرْزُ: شر، فساد (۲) موٹاپن (۳) سختی

(۴) طاقت (۵) سخت و طاقتور۔ کہتے ہیں: عَذَّبَهُ اللّٰهُ عَذَابًا شَزْرًا۔
الْمُشَارِزُ: بدمزاج، بدخلق (۲) سخت مزاج لڑاکو، جنگجو۔
الْمُشَرَّزُ: ملائے ہوئے کناروں والا۔
• شَرَسَ الجِلْدَ ـُ شَرْسًا: چمڑے کو رگڑنا، ملنا۔
ـــ صَاحِبَهُ: ساتھی سے سخت کلامی کرنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو سدھانا۔
شَرِسَ ـَ شَرَسًا و شَرَاسَةً: بدمزاج ہونا، جھگڑالو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِسَتْ نَفْسُه وشَرِسَ خُلُقُه۔ هو شَرِسٌ وأَشْرَسُ وهي شَرِسَةٌ وشَرْسَاء ج: شُرْسٌ۔
شَرُسَ ـُ شَرَاسَةً: شَرِسَ. هو شَرِيس وهي شَرِيسَة۔
شَارَسَهُ مُشَارَسَةً وشِرَاسًا: ستانا، تنگ کرنا، بداخلاقی سے پیش آنا۔
تَشَارَسَ القَوْمُ: باہم اختلاف کرنا، دشمنی کرنا۔
الإِشْرَاسُ: سریس، چپکانے کا مسالا۔
الشِّرَاسُ: سریس، چپکانے کی چیز۔
الشَّرَاسَةُ: بدخلقی، بدمزاجی (۲) شدت و سختی۔ جیسے: شَرَاسَة المَعْرَكَة
الشَّرِبْسُ: بدخلق، بدمزاج (۲) بہت جھگڑالو (۳) ہر بدذائقہ چیز۔
الشِّرْسُ: جڑ (۲) رگ ج: شُرُوسٌ
الشَّرْسَاءُ: پتلا سفید بادل۔
• شَرْسَفَ شَرْسَفَةً: بدخلق ہونا۔
الشُّرْسُوفُ: پیٹ سے ملا ہوا پسلیوں کا کنارہ (۲) مصیبت، سختی کا آغاز (۳) بندھا ہوا اونٹ ج: شَرَاسِيفُ
• شَرْشَرَ المَاءُ و نَحْوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔
شَرْشَرَ السِّكِّينَ و نَحوَها: چھری وغیرہ تیز کرنا (۲) دندانے بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: منہ سے کاٹ کر ڈال دینا۔
ـــ الماشيةُ النَّباتَ: گھاس چرنا۔
تَشَرْشَرَ: بکھرنا، منتشر ہونا۔
الشَّرَاشِرُ: بازوؤں کے کنارے (۲) پورا بدن۔ واحد: شُرْشُرَةٌ۔ کہتے ہیں: أَلْقَى عليه شَرَاشِرَهُ: کسی پر اپنا سارا بوجھ اور سارے غم ڈال دینا یا کسی کی محبت میں خود کو ہلاک کر دینا۔
الشَّرْشَرُ: شِوَاءٌ شَرْشَرٌ: روغن ٹپکتا ہوا بھنا گوشت۔
الشَّرْشَرَةُ: چھوٹی درانتی۔
الشِّرْشِرَةُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: شَرَاشِر
الشُّرْشُورُ: ایک چھوٹی چڑیا۔
• شَرَصَه بكلامه ـُ شَرْصًا: تکلیف دہ بات کہنا، گالی دینا۔
• شَرَطَ الجِلْدَ ونَحوَهُ ـِ ـُ شَرْطًا: کھال کو ہلکا سا چیرنا، نشتر لگانا۔
ـــ لَه أمْرًا: کسی کی شرط ماننا، شرط کا پابند ہونا۔
ـــ عَلَيه أمْرًا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی دوسرے کو پابند کرنا)۔
شَرِطَ فُلانٌ ـَ شَرْطًا: کسی بڑی مصیبت میں پڑنا۔
أَشْرَطَهُ: نشان لگانا۔
ـــ نَفْسَهُ لكذا: خود کو کسی کام کے لئے مقرر کرنا اور تیار کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ و مالَه في كذا: کسی کام کے لئے اپنا جان و مال پیش کرنا۔
ـــ الرَّسُولَ إلى فُلانٍ: کسی کے پاس بعجلت قاصد بھیجنا۔
أَشْرَطَ فُلانًا لِعَمَلِ كذا: کام فراہم کر کے اس پر لگانا۔
شَارَطَهُ على كذا: کسی سے کسی بات کی شرط لگانا (یعنی اسے پابند کرنا)، شرط بدنا۔
اشْتَرَطَ عَلَيه كذا: کسی سے کوئی شرط بدنا (کسی چیز کا پابند بنانا) شرط لگانا ایک چیز کو دوسری پر معلق کرنا۔
ـــ القَوْمُ كذا: لوگوں کا باہم کوئی علامت مقرر کرنا۔
تَشَارَطَا عَلَى كذا: ایک دوسرے سے شرط لگانا۔
تَشَرَّطَ في عَمَلِه: کام میں مہارت اور فن کاری دکھانا۔
الشَّرْطُ: لزوم و پابندی کی بیع وغیرہ میں لگائی جانے والی قید، جس کی پابندی کی جائے۔ فقہ اسلامی میں وہ قید جس کے بغیر کوئی چیز مکمل نہ ہو لیکن اس کی حقیقت سے خارج ہو (۳) نحویوں کے نزدیک ایک بات کا بذریعہ حرف شرط دوسری بات پر موقوف و منتج ہونا۔ جیسے کہا جائے: إِنْ تَذْهَبْ أَذْهَبْ: اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا۔ ادوات الشَّرْط وہ الفاظ ہیں جن سے ایک دوسرے پر ترتیب کو ظاہر کیا جائے جیسے: ان، من، مہما وغیرہ ج: شُرُوطٌ۔
الشَّرَطُ: علامت ج: أَشْرَاط۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا" (۲) آغاز (۳) گھٹیا چیز (۴) چھوٹی نالی
الأَشْرَاطُ: رذیل لوگ۔
الشَّرَطَانِ: دو ستارے جن کو قَرْنَا الحَمَل کہا جاتا ہے اور آغاز ربیع میں

نمودار ہوتے ہیں۔
الشُّرْطَةُ: پولس۔ واحد: شُرْطِيٌّ۔
صَاحِبُ و ضَابِطُ الشُّرْطَةِ: پولس افسر، کوتوال۔
شُرْطَةُ الجَيْش: ملٹری پولس۔
الشُّرْطِيُّ: پولس مین، سپاہی۔
الشَّرْطَةُ: (ـــ) چھوٹا ساخط جو دو لمبے جملوں کے درمیان فصل کے لئے آتا ہے مثلاً طویل مبتدا اور خبر کو ممتاز کرنے کے لئے یہ لکیر کھینچ دی جاتی ہے۔
الشُّرُوطُ والمُوَاصَفَات: شرائط وقیود۔
شُرُوطُ الاسْتِخْدَام والتوظيف: شرائط ملازمت۔
الشُّرُوطُ القاسِيَةُ: سخت شرطیں۔
الشُّرُوطُ المُسَبَّقَةُ: پیشگی شرطیں۔
الشَّرِيطُ: تسمہ، ٹیپ، فیتا (۲) ریل (۳) سلسلہ (۴) چراغ یا لیمپ وغیرہ کا فتیلہ (۵) مضبوط بٹی ہوئی رسّی (۶) زنانہ پرس، بیگ جس میں وہ عطر وغیرہ رکھتی ہیں ج: شُرُطٌ۔
شريطُ المِصْبَاح: لیمپ کی بتی۔
الشَّرِيطَةُ: شرط ج: شَرَائِط۔
المِشْرَطُ: نشتر، کھال چیرنے کا اوزار ج: مَشَارِطُ۔
المِشْرَطَةُ: المِشْرَطُ ج: مَشَارِطُ۔
شَرِيط الآلَة الكاتِبَة: ٹائپ رائٹر کا فیتہ
شريط الجُنْدِيّ: سپاہی کی علامتی پٹی جو مونڈھے پر لگی ہوتی ہے۔
شريط الأَحْدَاث: سلسلۂ حوادث و واقعات۔
شريط القِيَاس: پیمائش کا گز یا فیتہ۔
شريط السِّينما: فلم ریل۔
شريط النَّار: پٹاخوں کی بتی۔
شَرِيطُ التَّسْجِيل: ریکارڈنگ ٹیپ۔
المُسَجِّلَةُ الشَّرِيطِيَّةُ: ٹیپ ریکارڈر

• شَرَعَ الوَارِدُ ـَ شَرْعًا: منہ لگا کر پانی پینا۔
ـــ المَنْزِلُ: گھر کا راستہ کے نزدیک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ يَفْعَلُ كَذَا: کرنے لگنا، جیسے: شَرَعَ يَكْتُبُ: وہ لکھنے لگا
ـــ الشَّيءَ: بلند کرنا، نمایاں کرنا۔
ـــ الدِّيْنَ: مذہب کی تعیین اور وضاحت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِه نُوحًا"
ـــ الأَمْرَ: قانونی شکل دینا، ضابطہ میں لانا، کسی کام کا ضابطہ و قانون بنانا۔
ـــ للقوم: قانون بنانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ ہموار کرنا، بنانا۔
ـــ المَنْزِلَ: کھلے راستہ پر مکان بنانا، لب سڑک مکان بنانا۔
ـــ البَابَ: کھلے راستہ پر دروازہ بنانا، لب سڑک دروازہ کھولنا۔
ـــ الرَّجُلَ: حق ظاہر کرنا، باطل کو مٹانا
ـــ الحَبْلَ: رسّی کا بٹ کھول کر دونوں سرے کڑے میں ڈالنا۔
ـــ مَشْرُوعًا: منصوبہ بنانا۔
ـــ سَيْفَهُ: تلوار سونتنا۔
ـــ المَاشِيَةَ و بِهَا شُرُوعًا: مویشی کو پانی پر لے جانا۔
ـــ الأَمْرِ و فيه شُرُوعًا: شروع کرنا۔
ـــ فُلَانًا فی الماءِ: پانی میں داخل کرنا۔
أَشْرَعَ الشَّيءَ: شَرَعَهُ۔
ـــ نَحْوَهُ الرُّمْحَ: کسی کی طرف نیزہ تاننا، نشانہ لگانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: ہموار کرنا، بنانا۔
ـــ النَّافِذَةَ إِلَى الطَّرِيقِ: راستہ کی طرف کھڑکی کھولنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو پانی پر لانا۔

شَرَّعَ: شَرَعَ کا مبالغہ۔
ـــ البَيْتَ: گھر کو اونچا کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ بنانا، ہموار کرنا۔
ـــ السَّفِينَةَ: کشتی میں بادبان لگانا۔
اشْتَرَعَ الشَّرِيعَةَ: شریعت جاری کرنا (۲) شریعت پر چلنا۔
ـــ شِرْعَةَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، پیروکار ہونا، نقش قدم پر چلنا۔
الأَشْرَعُ: أَنْفٌ أَشْرَعُ: بلند بانسے والی ناک۔
التَّشْرِيعُ: قانون سازی (۲) قانون ج: تَشْرِيعَاتٌ۔
التَّشْرِيعِيُّ: قانون سازی سے متعلق۔
التَّشْرِيعُ الجِنَائِيُّ: فوجداری قانون۔
تَشْرِيعُ العُمَّال: لیبر ایکٹ، مزدوروں کے حقوق سے متعلق قانون۔
التَّشْرِيعَاتُ الجُمْرُكِيَّةُ: کسٹم قوانین۔
التَّشْرِيعَاتُ الوِقَائِيَّةُ: حفاظتی قوانین
السُّلْطَةُ التَّشْرِيعِيَّةُ: قانون ساز بوڈی، ادارہ۔
الشَّارِعُ: فی الشيءِ: شروع کرنے والا (۲) شریعت ساز، قانون ساز (۳) منصوبہ ساز (۴) بڑی سڑک، عام راستہ ج: شَوَارِعُ۔
الشِّرَاعُ: کشتی کا بادبان ج: أَشْرِعَة و شُرُعٌ۔
الشَّارِعُ الطَّوِيلُ: شاہراہ اعظم، گرانڈ سڑک، ٹرنک روڈ۔
الشَّارِعُ المُسَفْلَتُ: تارکول وغیرہ سے بنی ہوئی سڑک۔
السَّفِينَةُ الشِّرَاعِيَّةُ: بادبانی کشتی۔
الشَّرَاعِيُّ: لمبا نیزہ۔
الشَّرَاعَةُ: دلیری۔
الشَّرَّاعَةُ: دروازہ یا کھڑکی کے اوپر بنا ہوا روشندان۔
الشَّرْعُ: راستہ، طریقہ (۲) شریعت، اللہ کا

مقرر کردہ راستہ، اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام کا مجموعہ (۳) برابر کہاوت ہے: النَّاسُ فِی هٰذَا شَرْعٌ وَاحِدٌ: اس سلسلہ میں لوگ ایک راہ پر قائم ہیں، برابر ہیں (۴) قانون، ضابطہ (۵) صاف کشادہ راستہ۔

الشَّرْعُ: برابر۔ کہتے ہیں: نَحْنُ فِی هٰذَا شَرْعٌ: ہم اس میں برابر ہیں۔

الشِّرْعُ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: هُمَا شِرْعَانِ: وہ دونوں یکساں ہیں (۲) سارنگی یا کمان کا تانت، تار (۳) جوتے کا تسمہ۔

الشَّرْعَةُ: چھت سائبان، چھپر ج: أَشْرَاعٌ۔

الشَّرْعَةُ: کشتی ج: أَشْرَاعٌ۔

الشِّرْعَةُ: راستہ (۲) سیدھا راستہ، مسلک۔ قرآن پاک میں ہے: "لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا" (۳) جبڑ (۴) تیتر پکڑنے کا جال (۵) پانی کی طرف جانے کا راستہ ج: شِرْعٌ و شِرَاعٌ۔

شَرْعًا: شریعت کی رو سے، قانونًا

الشَّرْعِیُّ: شریعت اسلام کے مطابق یا متعلق (۲) قانونی (۳) جائز۔

الشَّرْعِیَّةُ: قانونی شکل، جواز۔

شَرْعِیًّا: قانونی طور پر۔

الابن الشَّرْعِیُّ: حلال نطفہ کا لڑکا، حلال زادہ۔

ابْنُ غَیْرُ شَرْعِیٍّ: حرام نطفہ کا لڑکا۔ حرام زادہ۔

المالِكُ الشَّرْعِیُّ: جائز مالک، قانونی حق دار۔

الشَّرِیعَةُ: اسلامی قانون۔ خدائی احکام کا مجموعہ (۲) راہ، راہ عمل۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِیعَةٍ مِّنَ الْأَمْرِ" (۳) دہلیز چوکھٹ (۴) پانی کا گھاٹ جہاں بغیر ڈول رسّی کے پانی پیا جائے (۵) ضابطہ، قانون ج: شَرَائِعُ۔

الشَّرِیعَةُ الغَرَّاءُ و الشریعة السَّمحة: اسلامی شریعت، واضح اور اور روشن راستہ۔

شَرِیعَةُ الغَابِ: جنگل کا قانون، لاقانونیت، ظلم و بربریت، دور دورا۔

شَرِیعَةُ البِلادِ: ملکی قانون۔

المَشْرَعُ و المَشْرَعَةُ: پانی کا گھاٹ ج: مَشَارِعُ۔

المُشَرَّعُ: من البیوت: اونچا مکان

المَشْرُوعُ: شرعاً جائز، آئینی، قانونی (۲) منصوبہ، پلان، اسکیم، پراجیکٹ، پروگرام ج: مَشْرُوعات ومَشَارِیعُ۔

المَشْرُوعِیَّةُ: جواز۔

المَشروعُ الإنمائیُّ: ترقیاتی پلان

المشروع البَدِیل: متبادل اسکیم۔

المشروع التِّجارِیُّ: تجارتی پروگرام۔

مَشْرُوعٌ تحتَ التَّنفیذ: زیر عمل منصوبہ۔

المَشروعُ التَّمهیدیُّ: ابتدائی منصوبہ

المَشْرُوعُ الشَّامِلُ: ہمہ گیر منصوبہ۔

مَشْرُوعُ القَانُون وغیرہ: مسودۂ قانون وغیرہ، خاکہ۔

مَشْرُوعُ المِیزَانِیَّة: گوشوارۂ آمد وخرچ ڈرافٹ بجٹ۔

المَشَارِیعُ الانشائِیَّة: تعمیری اور ترقیاتی منصوبے۔

المُشَرِّعُ: قانون ساز، مسودہ ساز۔

• شَرْعَبَ الأَدِیمَ: چمڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

الشَّرْعَبُ: لمبا۔ الشَّرْعَبِیُّ: خوبصورت جسم کا لمبا آدمی (۲) ایک قسم کی چادر۔

• شَرَفَتِ الدَّابَّةُ ـُـ شُرُوفًا: جانور کا بوڑھا ہونا۔

___ عَلَى الشَّیْءِ شَرَفًا: اوپر سے دیکھنا، بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔

___ الحَائِطَ: دیوار پر (خوبصورتی کیلئے) کنگورہ بنانا۔

شَرُفَ المَكَانُ ـُـ شَرَفًا: اونچا ہونا۔

___ الرَّجُلُ: بلند رتبہ ہونا (۲) باعزت ہونا۔ هو شَرِیفٌ ج: شُرَفَاءُ و أَشْرَافٌ۔ هُنَّ شَرَائِفُ۔

أَشْرَفَ الشَّیْءُ: بلند ہونا، اونچی ہونا۔

___ عَلَیْهِ: اوپر سے دیکھنا۔ بلندی سے کسی شے کا سامنا ہونا۔ جیسے کہا جائے القَصْرُ یُشْرِفُ علی الحَدِیقَةِ: محل کے اوپر سے باغیچہ نظر آتا ہے۔ محل باغیچہ کے سامنے ہے (۲) نگرانی کرنا، انتظام کرنا (۳) قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْرَفَ المَرِیضُ عَلَى المَوتِ۔ (۴) مہربان ہونا۔

___ الشَّیْءُ لَهُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا۔

___ المِرْقَاةَ: سیڑھی پر چڑھنا۔

___ الخَیْلُ: گھوڑوں کا تیز دوڑنا۔

___ نَفْسُهُ علی الشیٔ: جان جوکھم میں پڑنا۔

شَارَفَهُ: عزت و برتری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے عزت و شرافت پر فخر کرنا۔

___ الشَّیْءَ: کسی شے کو اوپر سے دیکھنا (۲) قریب ہونا۔

___ عَلَى الإنتهاءِ من كذا: فارغ ہونے کے قریب ہونا۔

شَرَّفَ البِنَاءَ: عمارت پر کنگورے بنانا، عمارت میں گیلریاں یا شہ نشینیں بنانا۔

___ فُلانًا: عزت بخشنا، حیثیت بلند کرنا،

اعزاز عطا کرنا، باعظمت بنانا۔
تَشَرَّفَ البناءُ: کنگورے یا ٹبریس والی ہونا
__ الرَّجُلُ: اعزاز حاصل کرنا، عزت و عظمت حاصل کرنا۔
__ بکذا: کسی چیز میں عزت محسوس کرنا۔
__ بِلِقاءِ فُلانٍ: شرف ملاقات حاصل کرنا
__ لِلشیءِ: نظر اٹھا کر دیکھنا، مشتاق ہونا۔
__ لِلفِتنَةِ: فساد کی لپیٹ میں آنا۔
__ الشیءَ: پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کسی شے کو نگاہ اٹھا کر دیکھنا (جس طرح آنکھ پر سورج کی روشنی کے سامنے ہاتھ رکھ لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں)۔
__ المِرقاةَ و علیھا: زینہ پر چڑھنا۔
اِستَشرَفَ: سیدھا اور اونچا ہونا۔
__ لِلشیءِ: کسی چیز کا نشانہ بننا، زد میں آنا۔
__ الشیءَ: نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔
__ فُلانًا حَقَّه: کسی کا حق مارنا۔
الاَشرافُ: معززین، بڑے لوگ، باحیثیت لوگ (ضد: اَشرار)۔
اَشرافُ الوَجہِ: ناک وکان۔
الاِشرافُ علی الامور: نگرانی، انتظام، کنٹرول، سپروائزری۔
التَّشریفُ: اعزاز۔
التَّشریفَةُ: سرکاری تقریب۔
التَّشریفاتیّ: سرکاری تقریبات کا منتظم۔
سِجلُّ التشریفات: رجسٹر معاینہ۔
الشّارِفُ من الدَّوابّ: بوڑھا جانور ج: شَوارِفُ و شُرَّفٌ۔
__ من الاشیاء: کہنہ اور پرانی چیز۔
الشّارِفَةُ: بوڑھی اونٹنی ج: شارِفات و شَوارِفُ۔
الشّارُوفُ: جھاڑو ج: شَوارِیفُ۔
الشَّرّافَةُ: علامتی چیزیں جو کسی شے پر نمایاں کرنے کے لئے لگائی جائیں، علامتی نشانات، آؤٹ لائن وغیرہ۔

الشَّرَفُ: بلند جگہ جہاں سے اطراف کی چیزیں دکھائی دیں۔ کہتے ہیں: ھُوَ علی شَرَفٍ من کذا: وہ اس کے سامنے ہے (۲) عزت وحیثیت، اعزاز و بلندی مرتبہ۔ بعض کے نزدیک صرف خاندانی عظمت کیلئے خاص ہے ج: اَشرافٌ۔
الشَّرَفِیُّ: اعزازی۔ عُضوُ شَرَفٍ: اعزازی ممبر۔
علی شَرَفِ فُلان: کسی کے اعزاز میں۔
الشُّرفَةُ: بالکنی، گیلری، عمارت سے باہر نکلا ہوا چھوٹا سا حصہ جہاں سے اطراف کو دیکھا جا سکے (۲) اندرون عمارت چھجا، شہ نشیں (۳) بلند جگہ (۴) کنگورہ جو دیوار پر خوبصورتی کیلئے بنایا جاتا ہے ج: شُرَفٌ۔
الشُّرفَةُ الخارِجِیَّةُ: گیلری، برآمدہ۔
الشُّرفَةُ الخارِجِیَّةُ لِلجُمھُور: پبلک گیلری۔
الشُّرفَةُ العُلیا: بالائی گیلری۔
شُرفَةُ کِبارِ الزُّوّار: ممتاز مہمانوں کی گیلری۔
الشَّرِیفُ: معزز آدمی ج: شُرَفاء۔
المَشارِفُ: مَشارِفُ الاَرضِ: زمین کے بالائی حصے، بالائی مقامات واحد: مَشرَفٌ۔
مَشارِفُ العِراق، مَشارِفُ الشّام، مَشارِفُ الیَمَن: اطراف وجوانب کی بستیاں جو بلندی پر قائم ہیں۔
المَشرَفِیُّ: تلوار جو مشارف شام وغیرہ سے حاصل کی جائے۔ شامی یا عراقی یا یمنی تلوار۔
المُستَشرِفُ: بلند۔
المُشرِفُ: نگراں، منتظم، کنٹرولر، سپروائزر۔

سرپرست۔ المُشرِفُ علی کذا: سامنے، قریب۔
• شَرَقَتِ الشَّمسُ ـُ شُرُوقًا و شَرقًا: سورج نکلنا۔
__ النَّخلُ: درخت خرما پر کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔
شَرِقَ المَکانُ ـَ شَرَقًا: کسی جگہ پر دھوپ نکلنا، سورج سے روشن ہونا
__ الشیءُ: ملا جلا ہونا، مخلوط ہونا۔
__ لَونُهُ: رنگ سرخ ہو جانا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ البَلَحُ: کھجور سرخی مائل ہو گئی، گدر ہو گئی۔
__ وَجھُهُ: حیا سے چہرہ سرخ ہو جانا۔
__ الدَّمُ بجَسَدِہ: بدن پر خون بغیر بہے ظاہر ہونا۔
__ فُلانٌ بالماءِ: حلق میں پانی اٹک جانا اچھو ہونا۔ کہتے ہیں: شَرِقَ بریقِهِ: لعاب کا حلق میں پھنس جانا، اچھو لگنا۔
__ الموضعُ بِاَھلِه: جگہ کا لوگوں سے بھر کر تنگ ہو جانا۔
__ الآلَةُ بوَقُودِھا: مشین کے ایندھن کا زیادہ ہو کر باہر نکلنے لگنا۔
__ الاَرضُ: زمین کا پانی نہ ملنے سے خشک ہو جانا۔ ھُوَ شَرِقٌ وھِیَ شَرِقَةٌ
اَشرَقَتِ الشَّمسُ: سورج کا طلوع ہو کر زمین کو روشن کرنا۔ اَشرَقَتِ الاَرضُ: زمین سورج سے روشن ہو گئی قرآن پاک میں ہے: "وَاَشرَقَتِ الاَرضُ بِنُورِ رَبِّھا"۔
__ وَجھُهُ: چہرے کا حسن سے چمک اٹھنا۔
__ البَلَحُ: کھجور پر سرخی آجانا، گدر ہو جانا
__ القَومُ: طلوع آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتبَعُوھُم مُشرِقِینَ"۔

أَشْرَقَ فُلَانًا: اچھو لگانا حلق میں پانی وغیرہ پھنسانا۔
—الثَّوْبَ بِالصِّبْغِ: کپڑے کو رنگ میں خوب ڈبونا، اچھی طرح رنگنا۔
شَرَّقَ: مشرق کی جہت میں جانا۔
—وَجْهُهُ: چہرہ چمکنا۔ أَشْرَقَ وَجْهُهُ بِشْرًا: خوشی سے چہرہ چمک اٹھنا۔
—الْأَرْضُ: زمین کا قحط زدہ ہونا۔ شَرَّقَتِ الْأَرْضُ: زمین کا پانی روک دینے سے خشک ہو جانا۔
—اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
اِنْشَرَقَتِ الْقَوْسُ: کمان کا پھٹنا۔
تَشَرَّقَ: سورج نکلنے کے وقت بدن تاپنے کے لئے دھوپ میں بیٹھنا۔ سردی میں دھوپ کھانا۔
الْإِشْرَاقُ: طلوع آفتاب (۲) نور معرفت جو غیر عالم محسوس سے کسی کے ذہن میں پیدا ہو۔
التَّشْرِيقُ: گوشت خشک کرنے کا کام۔
أَيَّامُ التَّشْرِيقِ: عید الاضحی (یوم النحر) کے بعد تین دن جن میں گوشت خشک کیا جاتا ہے (۲) نماز عید۔ حدیث میں ہے: "لَا ذَبْحَ إِلَّا بَعْدَ التَّشْرِيقِ"۔
الشَّارِقُ: روشن آفتاب (۲) مشرقی گوشہ ج: شُرُقٌ۔
أَحْمَرُ شَارِقٌ: تیز سرخ۔
الشَّرَاقِيُّ: (اہل مصر کے کلام میں) وہ زمین جس میں دریائے نیل کا پانی نہ پہنچتا ہو جب یہ زمین سیراب ہو کر زرخیز ہو جاتی ہے تو اسے ريّ الشّراقي کہتے ہیں۔
الشَّرْقُ: سورج (۲) سورج نکلنے کی جہت مشرق (۳) مشرقی ممالک۔

الشَّرْقُ الْأَدْنَى: مشرق قریب۔
الشَّرْقُ الْأَوْسَطُ: مشرق وسطی۔
الشَّرْقُ الْأَقْصَى: مشرق بعید۔
شَجَرَةٌ شَرْقِيَّةٌ: وہ درخت جس پر طلوع سے نصف النہار تک سورج ضیا پاش رہے۔
الشَّرَقُ: سورج۔ لَحْمٌ شَرَقٌ: بے چربی گوشت۔
الشَّرْقَةُ: اچھو، گلے میں اٹکا ہوا پانی وغیرہ۔
الشَّرِيقُ: مشرق ج: شُرُقٌ۔
الشَّرْقِيُّ: مشرقی۔
الشُّرُوقُ: طلوع، چمک۔
الْمَشَارِقَةُ: باشندگان مشرق۔ واحد: مَشْرِقِيٌّ (ضد: مغاربہ)
الْمَشْرِقُ: سورج نکلنے کی جہت، مشرق (۲) جزیرہ عرب کے مشرق میں واقع اسلامی ممالک ج: مَشَارِقُ۔
الْمُشْرِقُ: روشن، چمک دار۔
الْمَشْرِقَانِ: مشرق و مغرب (تغلیب احد الشیئ کے اصول پر) قرآن پاک میں ہے "يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ"
الْمِشْرِيقُ: دروازہ کی درز (۲) جھری سے داخل ہونے والی سورج کی روشنی ج: مَشَارِيقُ۔
الْمُشَرَّقُ: چونے سے پلاسٹر کیا ہوا، سرخ رنگا ہوا، بھونا ہوا۔
• اِشْرَوْرَقَتِ الْعَيْنُ بِالدُّمُوعِ: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا۔
• شَرْقَرَق: ایک چھوٹا پرندہ (الْأَخْيَل)۔
• شَرْقَطَتِ النَّارُ: آگ کا چنگاری پھینکنا۔
الشَّرْقُوطَةُ: چنگاری۔
• شَرِكَتِ النَّعْلُ - شَرَكًا: جوتے کا تسمہ ٹوٹ جانا۔

شَرِكَ فُلَانًا فِي الْأَمْرِ شِرْكًا وَشَرِكَةً وَشِرْكَةً: کسی کے ساتھ شریک ہونا اور ہر ایک کا کام میں مقررہ حصہ ہونا۔ هُوَ شَرِيكٌ ج: شُرَكَاءُ۔
أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ: شریک کرنا، ساجھی بنانا۔
—بِاللهِ: اللہ کی حاکمیت میں کسی کو شریک ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ"۔
—النَّعْلَ: جوتے میں تسمہ لگانا۔
شَارَكَهُ أَمْرًا وَفِي أَمْرٍ: کسی کے ساتھ شریک ہونا حصہ دار ہونا۔ کہتے ہیں: أُشَارِكُكَ الْهَمَّ: میں آپ کا شریک غم ہوں۔
—فِي كَذَا: شرکت کرنا۔
شَرَّكَ بَيْنَهُمْ: باہم شرکت کرانا، شریک بنانا۔
—النَّعْلَ: جوتے پر تسمہ لگانا۔
اِشْتَرَكَ الْأَمْرُ: کسی بات کا مشتبہ اور غیر واضح ہونا، گڑبڑ ہونا۔
—فُلَانٌ فِي كَذَا: ممبر بننا، مقررہ اجرت دے کر فائدہ معلوم حاصل کرنا۔ جیسے اخبار کی ممبری یا ریلوے کی ممبرشپ جس کا پاس ملتا ہے۔ کہتے ہیں: اِشْتَرَكَ فِي الصَّحِيفَةِ أَوْ فِي السِّكَّةِ الْحَدِيدِيَّةِ۔
—فِي أَمْرٍ: شریک ہونا۔
—الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا شریک وساجھی ہونا۔
تَشَارَكَا: باہم شریک ہونا۔
الْاِشْتِرَاكُ: شرکت، ممبرشپ (۲) رسالہ وغیرہ کا چندہ، فیس۔
بَدَلُ الْاِشْتِرَاكِ أَوْ أُجْرَةُ الْاِشْتِرَاكِ: فیس ممبری۔ بالاشتراك:

مشترکہ طور پر۔

الاِشتراکیّۃ: ایک سیاسی اقتصادی نظام جس کے تحت حکومت وقت پیداوار کے تمام وسائل ومنافع اپنے کنٹرول میں لے کر مخصوص منصوبہ بندی کے ساتھ مساویانہ طریقہ پر ان کو عوام میں تقسیم کرتی ہے۔ سوشلزم۔

الاشتراکیۃ المتطرّفۃ: کیمونزم۔

الاشتراکیّ: سوشلسٹ۔ الاشتراکیّ المتطرِّف: کیمونسٹ۔

الشِّراکُ: ہری گھاس کی ایک لائن (جو دوسرے سے الگ ہو) (۲) جوتے کا تسمہ جو پیر کے اوپر رہتا ہے ج: شُرُکٌ و اَشْرُکٌ۔

الشِّرْکُ: حصہ ج: اَشْراک (۲) تعدّدِ آلہ کا عقیدہ، شرک۔

الشَّرَکُ: شکاری کا جال، پھندا ج: اَشْراکٌ و شُرُکٌ۔

الشِّرکۃُ: شرکت، دو شخصوں کے درمیان مشترکہ کام میں حصہ داری کا معاہدہ۔ (۲) کمپنی، فرم ج: شرکات۔

شَرِکَۃُ الطَّیَران: ہوائی کمپنی۔

شَرِکَۃٌ مَحْدُوْدَۃ: لیمیٹڈ کمپنی۔

شَرِکَۃ المِلاحۃ: جہازراں کمپنی۔

شَرِکَۃ النَّقْل: ٹرانسپورٹ کمپنی۔

شَرِکَۃ الاسْتِثْمار: سرمایہ کار کمپنی۔

الشَّرِیْکُ: حصہ دار، پارٹنر ج: شُرَکاء۔

شَرِیْکٌ عامِلٌ: عمل کا حصہ دار، ایکٹنگ شریک۔

المُشارَکۃُ: حصہ داری، شرکت۔

المُشارِکُ: شریک کار، حصہ دار۔

المُشْتَرِکُ فی صَحِیْفَۃٍ و نحوھا: اخبار وغیرہ کا ممبر، خریدار۔

المُشْتَرَکُ: ساجھے کا، مشترکہ، عام، مروجہ

رَجُلٌ مُشْتَرَکٌ: مغموم آدمی جو دل میں باتیں کرتا ہو۔ لَفْظٌ مُشْتَرَکٌ: وہ لفظ جس کے ایک سے زائد معنی ہوں۔ جیسے: عَیْنٌ۔

المُشْرِکُ: خدا کی خدائی میں شریک ٹھیرانے والا۔

• شَرَمَ الشَّیْءَ ـِ شَرْمًا: کاٹنا، کنارے سے چیرنا (۲) مٹی کے برتن کو چوٹ مارنا۔

— الاَنْفَ: و الاُذُنَ: تھوڑا سا اوپر کی جانب سے چیرنا۔ ھو مَشْرُوْمٌ و شَرِیْمٌ۔

— لہ من مالِہ: کچھ مال دینا۔

شَرِمَ ـَ شَرَمًا: پھٹنا، چرنا (۲) کٹی ہوئی ناک والا ہونا۔ ھو اَشْرَمُ ھی شَرْماء ج: شُرْمٌ۔

شَرَّمَہُ: پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِنْشَرَمَ: پھٹنا۔

تَشَرَّمَ: پھٹنا، ٹکڑے ہو جانا۔ تَشَرَّمَ الجِلْدُ: کھال پھٹنا۔ تَشَرَّمَتْ نواحِی الکتاب: کتاب کے کنارے پھٹ جانا۔

الشّارِمُ: نشانہ کے پہلو کو چھیدنے والا تیر۔

الشَّرْمُ: پہاڑ یا دیوار کی دراڑ جو آرپار نہ ہو۔

— من البَحْرِ: سمندر کی خلیج۔

• شَرِنَ الصَّخْرُ ـَ شَرَنًا: چٹان پھٹنا

الشَّرَنُ: شگاف۔

الشَّرَنْبَثُ: موٹے ہاتھوں والا (۲) شیر۔

شَرْنَفَ الزَّرْعَ: کھیتی کے زائد پتوں کو کاٹنا۔

• شَرْنَقَہُ: کاٹنا۔

— الدُّوْدَۃُ: کیڑے کا اپنے ارد گرد جال بننا۔

الشِّرانِقُ: سانپ کی کینچلی۔

الشَّرْنَقَۃُ: کیڑے کا خول (ایک باریک جال جو بعض کیڑے اپنے بچاؤ کے لئے اپنے جسم کے اوپر بُن لیتے ہیں) ریشم کا کیڑا بھی اس طرح کا جال بنتا ہے جسے کویا کہتے ہیں۔

• شَرِہَ الی الطَّعام و علیہ ـَ شَرَھًا: بہت حریص ہونا، ندیدہ ہونا، کھانے کا بے حد خواہشمند رہنا۔ ھو شَرِہٌ و شَرْھان و ھی شَرِھَۃٌ و شَرْھیٰ۔

الشَّراھَۃُ: ندیدہ پن، خواہش، ہوس حرص۔

الشَّرْھاءُ من السِّنین: خشک سال۔

• شَراہُ ـِ شِرًی: بیچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "و شَرَوْہُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ" "وِمن النّاسِ مَنْ یَّشْرِی نَفْسَہُ ابتغاءَ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ" (۲) خریدنا۔

— فلانًا: مذاق اڑانا، تکلیف پہنچانا۔

— بِنَفْسِہ عن قَوْمِہ: خود آگے بڑھ کر قوم کا دفاع کرنا۔

— اللَّحْمَ او الثَّوْبَ: سکھانے کیلئے دھوپ میں پھیلانا۔

— اللّٰہُ فُلانًا: پتی اچھلنے کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

شَرِیَ فی الاَمْرِ ـَ شَرًی: حد سے بڑھنا، کسی کام پر لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔ جیسے: شَرِیَ الرَّجُلُ فی غَضَبِہ: وہ غصہ میں بے قابو ہو گیا

شَرِیَ الفَرَسُ فی سَیْرِہ: گھوڑا دوڑتا رہا۔

— البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

— العَیْنُ بالدَّمْعِ: لگاتار آنسو ٹپکنا۔

— الشَّرُّ بینَھُم: لڑائی بگاڑ بڑھ جانا، بگاڑ زیادہ ہو جانا۔ فالشَّرُّ شَرِیٌّ۔

— الجِلْدُ: کھال پر پتی اچھلنا۔

شَرِیَ زِمامُ الدّابّۃِ: لگام کا جھٹکے کھانا۔
أَشْرَت الشّجرۃُ: پتوں کا زمین پر پھیلنا
ـــ القومُ: خرید و فروخت کرنے والوں سے مشابہ ہونا۔
ـــ بینَ القومِ: اختلاف پیدا کرنا۔
ـــ الشیئَ: جھکانا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کسی بات پر اکسانا، ورغلانا۔
ـــ الحوضَ: حوض کو بھرنا۔
ـــ البرقُ: بجلی کا مسلسل چمکنا۔
ـــ القومُ: اطاعت سے باہر ہونا۔
شرّی اللّحمَ او الثوبَ و نَحْوھما: سکھانے کے لئے دھوپ میں پھیلانا۔
شَارَاہُ مُشَارَاۃً و شِراءً: کسی سے خرید و فروخت کرنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑتے رہنا، پیچھے لگنا۔
اشْتَرَاہُ بکذا: خریدنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنّ اللّٰہ اشْتَرٰی من المُؤمنینَ اَنفُسَھم واَموالَھم بانّ لھم الجنّۃَ۔ اولٰئِکَ الّذینَ اشْتَرَوُا الضّلٰلۃَ بالھُدٰی"
تَشَرّیَ القومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہو جانا (۲) خریداروں کے زمرے میں شامل ہونا (۳) خارجیوں میں شامل ہونا
تَشَارَیَ الرّجُلانِ: ایک دوسرے سے ناراض ہونا۔
استشری: بچّی زیادہ اچھلنا۔
ـــ الشّرُّ او الدّاءُ: فساد یا بیماری کا سنگین ہو جانا، پھیل جانا۔
ـــ الرّجُل فی الامرِ: کسی کام کو چمٹے رہنا۔
ـــ الفرسُ فی سَیرِہ: تیز دوڑنا۔
اشْرَوْرَی اشْرِیرَارًا: گھبرانا، پریشان و بےچین ہونا۔
الشّاری: خریدار، گاہک (۲) بائع (فروخت کنندہ) (۲) خود کو اللہ کی اطاعت کے لئے خاص کرنے والا ج: شُرَاۃٌ۔
الشُّرَاۃُ: خارجیوں کا ایک فرقہ۔
الشّرَی: پتی۔ خون کے جوش سے جسم پر ابھرنے والے سرخ دانے اور دھپڑیاں جن کی وجہ سے خارش اور تکلیف ہوتی ہے (۲) پہاڑ (۳) بہت شیروں والی جگہ۔ کہاوت ہے: ھُمْ اُسْدُ الشّرَی: وہ بڑے بہادر اور جانباز ہیں (۴) گوشہ، کنارہ ج: اَشْرَاءٌ۔ کہتے ہیں: دخلوا اَشْرَاءَ الحَرَمِ: وہ اطرافِ حرم میں آئے
الشّرَاۃ: مال کا عمدہ یا ردی حصہ۔
شَرْوَی الشیئِ: مثل، مانند۔ کہتے ہیں: ھو لا یَملِکُ شَرْوَی نَقیرٍ: اس کے پاس معمولی چیز بھی نہیں ہے، مفلس ہے۔ نقیر معمولی اور حقیر چیز کو کہتے ہیں۔ کھجور کی گٹھلی کے گڑھے کو بھی کہتے ہیں۔
الشِّرَاءُ: خریداری (۲) خرید و فروخت۔
الشّرْیُ: حنظل (ایک کڑوا پھل) اندرائن کہاوت ہے: لفلانٍ اَرْیٌ وشَرْیٌ: فلاں میٹھا بھی اور کڑوا بھی (۲) گٹھلی سے اگنے والا درختِ خرما کا پودا۔ واحد: شَرْیَۃٌ۔
الشّرِیُّ: من الخیلِ: تیز رو گھوڑا۔
الشّرِیّۃُ: مؤنث الشّرِیّ (۲) طریقہ، طبیعت۔
الشّرْیانُ: وہ رگ جس کے ذریعہ قلب سے خون نکل کر جسم میں پھیلتا ہے، متحرک رگ جس میں خون دوڑتا ہے ج: شَرَایینُ۔
الشّرِیّۃُ من النِّسَاءِ: لڑکیاں جننے والی عورت۔
المُشْتَرِیُ: خریدار (۲) بڑے سیاروں میں سے ایک۔ پرانے زمانہ میں لوگ اسے ایک معبود بھی مانتے تھے۔
المُشْتَرَیات: خرید کردہ اشیاء یا خریدی جانے والی اشیاء۔
المُشْتَرَیاتُ النّقْدیّۃُ: نقد خریداریاں

ش ـــ ز

• شَزَبَ الحیَوانُ ـُـ شُزُوبًا: دبلا ہونا، سوکھا ہوا ہونا۔
ـــ المکانُ: کھردرا ہونا۔ ھو شازِبٌ ج: شُزّبٌ۔ ھی شَازِبَۃٌ ج: شَوازِبُ۔
شَزّبَ الحیَوانَ: دبلا کرنا، سکھا دینا، سدھا کر قابو میں کرنا۔
تَشَازَبَ القومُ علَی الماءِ وغیرہ: اپنی باری یا اپنے اپنے حصے کا انتظار کرنا۔
الشّزْبَۃُ: وہ کمان جو نہ بالکل نئی ہو نہ پرانی (۲) دبلی گدھی۔
الشُّزْبَۃُ: موقع، فرصت۔
الشّازِبُ: دبلا، سوکھا (۲) کھردرا۔
الشّزِیبُ: درخت کی غصب شدہ ٹہنی ج: شُزُوبٌ۔
• شَزَرَ الحبْلَ ـِـ شَزْرًا: رسّی بٹنا، بل دینا۔
ـــ فُلانًا و إلیہ: ترچھی نگاہ سے دیکھنا (نفرت و غضب کے وقت) غضب آلود نگاہوں سے دیکھنا۔
ـــ بالسِّنانِ: دائیں بائیں گھما کر نیزہ مارنا
أَشْزَرَہُ: ایسی مصیبت میں پھنسانا کہ اس سے خلاصی ممکن نہ ہو۔
تَشَزّرَ: غضبناک ہونا۔
ـــ لِلقتالِ: لڑنے کے لئے آمادہ ہونا،

برسرپیکار ہونا۔
شَازَرَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا۔
تَشَازَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی طرف غصہ سے دیکھنا، ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
اِسْتَشْزَرَ الحَبلُ: رسّی کا بٹا ہوا ہونا، بٹا جانا۔ کہتے ہیں: استشزرت الغدائر چوٹیاں گوندھ دی گئیں۔
___ الشیءَ: بلند کرنا (۲) بلند ہونا۔
___ الحَبلَ: رسّی کو بٹنا۔
الاَشْزَرُ: سرخ۔ عَین شَزْرَاء: غصہ سے سرخ آنکھ۔
الشَّزْرُ: نگاہِ نفرت، غضب آلود نگاہ، خشمگیں نگاہ نظرِ حقارت۔ کہتے ہیں: نَظَرَ الَیہ شَزْرًا: اسے غضب یا نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھا (۲) ناہموار دھاگا (۳) سختی، دشواری۔
الشَّزَرُ و الشُّزْرَۃُ: آنکھ کی سرخی۔
شَزَّ ــِ شَزَازَۃً: خشک ہونا۔ ھو شَزٌّ۔
•شَزِنَ ــَ شَزَنًا: پھرتیلا اور چاق وچوبند ہونا (۲) کام پر لگے رہنا (۳) تھکا ماندہ ہونا، محنت کے بعد ڈھیلا پڑ جانا۔
تَشَزَّنَتِ الاَرضُ: زمین کا سخت اور پھیلا ہوا ہونا۔
___ الشیءُ: سخت ہونا۔
___ الاَمرُ علیہ: کام کا کسی کیلئے مشکل ہونا
___ فی الاَمرِ: دشواری محسوس کرنا۔
___ لِلاَمرِ: تیار ہونا۔
___ قِرنَہٗ: مقابل کو پچھاڑنا۔
___ الشَّاۃَ: بکری کو ذبح کرنے کیلئے لٹانا۔
___ لـ، فی الخصومۃ: لڑائی میں کسی کے ساتھ سخت ہونا، سختی سے پیش آنا
الشَّزْنُ: چوسر کھیلنے کا مہرہ۔
الشَّزَنُ: کھردری اور سخت زمین (۲) سخت مزاج، گوشہ، کنارہ، جانب (۳) دوری، فاصلہ (۴) زندگی کی تنگی (۵) تھکان ج: شُزُنٌ و شُزُونٌ۔
الشُّزُنُ: گوشہ، کنارہ، جانب۔
الشُّزُونَۃُ: سختی۔
•شَزَی ــُ شَزْوًا: بلند ہونا۔

ش ـــ س

•شَسَبَ ــَ شَسَبًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِبٌ ج: شُسُبٌ
الشَّسُوبُ من النُّوقِ: وہ اونٹنی جس کا بچہ جاڑے میں مرگیا ہو اور اس نے دودھ دینا بند کر دیا ہو۔
الشِّسْبُ و الشَّسِیبُ من القِسِیّ: پتلی لکڑی والی کمان۔
•شَسَعَ الشیءُ ــَ شُسُوعًا: دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَسَعَ فُلانٌ عن بلدِہ و وَطَنِہ۔
___ المَنزِلُ: گھر کا دور ہونا۔
___ بِفُلانٍ: دور کرنا، دور لے جانا ھو شَاسِعٌ ج: شُسَّعٌ۔ وھی شَاسِعَۃٌ ج: شَوَاسِعُ۔
___ النَّعلَ شَسْعًا: چپل میں تسمہ لگانا (جس میں پیر کی انگلیاں ڈالی جاتی ہیں)
شَسِعَتِ النَّعلُ ــَ شَسَعًا: تسمہ ٹوٹ جانا۔ النَّعلُ شَسِعَۃٌ۔
أَشْسَعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
___ الشیءَ: دور کرنا۔
شَسَّعَ النَّعلَ: تسمہ لگانا۔
الشَّاسِعُ: دور دراز۔ بُعْدٌ شَاسِعٌ: طویل فاصلہ۔ فَرْقٌ او بَونٌ شَاسِعٌ: زمین و آسمان کا فرق۔
الشِّسْعُ: چپل کا تسمہ (جس میں پیر کی انگلیاں رہتی ہیں) ج: اَشْسَاعٌ و شُسُوعٌ۔
___ من المکانِ: کنارہ، گوشہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بِشِسْعِ الوَادِی او بِشِسْعَی الصَّحْرَاءِ: وہ وادی کے ایک کنارے یا جنگل کے کناروں پر مقیم ہوئے۔
الشِّسْعُ من الاَرضِ: تنگ زمین۔
شِسْعُ المَالِ: بچا کھچا مال، تھوڑا مال۔ کہتے ہیں: لَہ شِسْعُ مَالٍ۔ رَجُلٌ شِسْعُ مَالٍ: مال کا اچھا منتظم، صحیح تصرف کرنے والا۔
•شَسَفَ ــُ شُسُوفًا: دبلا اور سوکھا ہونا۔ ھو شَاسِفٌ۔
شَسُفَ ــُ شَسَافَۃً: شَسَفَ ھو شَسِیفٌ۔
الشِّسْفُ: سوکھی چپاتی، روٹی۔
الشَّسِیفُ: چیری ہوئی پکی کھجور (۲) گوشت جو سوکھنے کے قریب ہو (۳) وہ شخص جس کا گوشت دبلے پن سے خشک ہونے لگا ہو۔
•الشِّسْمُ: آنکھوں کا پاؤڈر جو بطور دوا یا برائے تقویت نگاہ استعمال کیا جائے (چشم فارسی کا معرب)۔

ش ـــ ص

•شَصَبَ العَیشُ ــُ شَصْبًا: زندگی کا پریشان کن اور دوبھر ہونا، گزارا دشوار ہونا۔ ھو شَاصِبٌ۔
___ الشَّاۃَ: بکری کی کھال اتارنا۔
شَصِبَ المکانُ ــَ شَصَبًا: قحط زدہ ہونا۔
___ الاَمرُ: سنگین ہونا۔ ھو شَصِبٌ۔
أَشْصَبَ اللّٰہُ عَیشَہٗ: زندگی کو پریشان کن بنانا۔
الشَّصْبُ و الشَّصَبُ: خشکی (۲) تنگی۔
الشُّصْبُ: قحط، خشک سالی، تنگی حیات ج: اَشْصَابٌ۔

الشَّصُوبُ: وہ بکری جس کی کھال اتار لی گئی ہو۔
الشَّصِيبُ: حصہ (۲) مسافر۔
الشَّصِيبَةُ: سختی خشک سالی (۲) کنویں کی گہرائی ج: شَصَائِبُ۔
الشَّصَائِبُ: پالان کی لکڑیاں۔
الشَّصَّابُ: قصاب، قصائی۔
• شَصَرَ الثَّوْرُ ـُ شَصْرًا: بیل کا سینگ مارنا۔
ـــ فُلانًا بالرمح: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الشَّوكَةُ فُلانًا: کانٹا چبھنا۔
ـــ الثَّوبَ: دور دور ٹانکے لگانا، ٹکنڈے ڈالنا۔
الشَّاصِرُ: ہرن کا بچہ جو طاقتور ہو کر حرکت کرنے لگا ہو یا وہ بچہ جو سینگ مارنے کے قابل ہو گیا ہو۔
الشَّاصِرَةُ: مؤنث الشَّاصِر (۲) درندوں کے شکار کا جال ج: شواصِر۔
الشِّصَارُ: اونٹنی کے نتھنوں میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
الشَّصْرُ مِنَ الظِّبَاءِ: الشَّاصِرُ (۲) ایک چھوٹا پرندہ ج: اَشْصَارٌ۔
• شَصَّ فُلانٌ ـِ شَصًّا: دانتوں سے کسی چیز کو پکڑنا (۲) غصہ سے دانت کاٹنا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا: دودھ نہ دینا یا دودھ کم ہو جانا۔
ـــ السَّنَةُ: قحط سالی ہونا۔
ـــ المَعِيشَةُ: گزر بسر دشوار ہونا، معاش کا تنگ ہو جانا۔ المَعِيشَةُ شَصُوصٌ
ـــ فُلانًا عن الشيءِ ـُ شَصًّا: روکنا، باز رکھنا، دور کرنا، ہٹانا۔ کہاوت ہے: ما اَدْرِي اَيْنَ شَصَّ: معلوم نہیں وہ کہاں چلا گیا
أَشَصَّهُ عن الشيءِ: روکنا، دور کرنا
الشِّصُّ: ہوشیار چور، چوری میں مشاق ج: شُصُوصٌ۔
الشِّصُّ: مچھلی کے شکار کا کانٹا ج: شُصُوصٌ۔
الشَّصُوصُ من النُّوقِ: کم دودھ دینے والی اونٹنی۔
ـــ من السِّنِين: خشک سال ج: شَصَائِصُ و شِصَاصٌ
الشَّصَائِصُ: سختیاں۔
• شَصَا السَّحَابُ ـُ شُصُوًّا: بلند ہونا۔
ـــ القِربَةُ: مشک کے کناروں کا پانی سے پھول جانا، مشک کا پانی سے تن جانا۔
ـــ بَصَرُهُ: نگاہ اٹھی رہ جانا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ کا اس طرح کھلا رہنا کہ گویا وہ دو چیزوں کو دیکھ رہا ہے
ـــ المَيِّتُ شُصُوًّا و شُصِيًّا: مردے کا پھول کر ہاتھ پیر اوپر اٹھ جانا۔ هو شاصٍ و هي شَاصِيَةٌ ج: شواصٍ۔
أَشْصَى بَصَرَهُ: نگاہ اٹھانا۔
الشَّصْوُ: سختی و شدت (۲) مسواک۔

ش ـــ ط

• شَطَأَ الزَّرْعُ ـَ شَطْئًا و شُطُوءًا: کھیتی کے خوشے نکلنا، بالی آ جانا۔
ـــ الأُمُّ بالوَلَدِ: بچہ جننا۔
ـــ الرَّجُلُ: ساحل پر چلنا، دریا کے کنارہ پر چلنا۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ بالحِمْلِ: بوجھ لادنا۔
أَشْطَأَ الزَّرْعُ: کھیتی میں بالی نکل آنا، خوشے نکل آنا۔
أَشْطَأَتِ الشَّجَرَةُ بغصونها: درخت پر شاخیں نکل آنا۔
ـــ الوادي: وادی کا دونوں کناروں سے بہنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زکام میں مبتلا ہونا۔
شَاطَأَهُ: کسی کے ساتھ کنارے پر چلنا اس طرح کہ ایک ایک کنارے پر اور دوسرا دوسرے کنارہ پر۔
شَاطِئُ النَّهرِ والوادي: دریا یا وادی کا کنارہ۔ شَاطِئُ البَحْرِ: ساحل سمندر ج: شَوَاطِئُ و شُطْآن۔
الشَّطْءُ: درخت کی شاخ (۲) ابتداءً نمودار ہونے والا پتّا، کونپل۔ قرآن پاک میں ہے: "كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهُ" ج: شُطُوءٌ و اَشْطَاءٌ (۲) دریا یا وادی کا کنارہ ج: شُطُوءٌ۔
• شَطَبَ عنه ـُ شَطْبًا: ہٹنا، منہ موڑنا۔
ـــ الأَدِيمَ و نَحْوَهُ: کھال چیرنا، لمبائی میں پھاڑنا، کاٹنا۔
ـــ الكاتِبُ الكَلِمَةَ: قلم زد کرنا، کاٹنا (یعنی کسی لفظ یا عبارت کو کالعدم قرار دینا)۔
ـــ القاضي الدَّعْوَى: مقدمہ کو خارج کر دینا (یعنی کسی قانونی سقم کی بنا پر مقدمات کی فہرست سے نکال دینا۔
ـــ الرُّمْحُ عن مَقْتَلِه: نیزے کا نشانہ خطا کرنا۔
شَطَّبَ: مبالغہ شَطَبَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کام کو ختم کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنانا۔
ـــ السَّيفُ جِسْمَهُ: بدن پر تلوار کے نشان پڑنا (۲) قطع و برید کرنا۔

انْشَطَبَ المَاءُ وغَیْرُہٗ : بہنا۔

الشَّاطِبُ : ٹیڑھا راستہ۔ مَکَانٌ شَاطِبٌ : دور دراز جگہ۔

الرَّمْیَۃُ الشَّاطِبَۃُ : غلط نشانہ۔

الشُّطَبُ : شُطَبُ السَّیْفِ : تلوار پر دکھائی دینے والی دھاریاں۔ واحد: شُطْبَۃ۔

الشَّطْبُ : لمبا اور خوش قامت انسان (۲) درختِ خرما کی نازک شاخ (۳) دفتری اصطلاح میں نشانِ حذف جو بجٹ میں مذکور مقررہ رقموں میں سے بعض پر لگایا جاتا ہے۔

الشَّطْبَۃُ من الشیءِ : کسی چیز کی کاٹی ہوئی لمبی پٹی (۲) قلم زد کرنے کا نشان لکیر جو غلط یا ساقط کردہ لفظ یا عبارت پر کھینچی جائے (۳) لمبی خوبصورت لڑکی۔

الشَّطِیبَۃُ : چمڑے کی لمبی پٹی ج: شَطَائِبُ

الشَّطَائِبُ : مختلف گروہ (۲) شدائد و آفات

المُشَطَّبُ : وہ شخص جس کے چہرے پر تلوار وغیرہ کی ضرب کا نشان ہو۔

• شَطَحَ فی السَّیْرِ او فی القَولِ ـَ شَطْحًا : چلتے رہنا یا بولتے رہنا۔

الشَّطْحَۃُ : کہتے ہیں: لفلانٍ الصُّوفی اَحْوَالٌ و شَطَحَاتٌ : فلاں صوفی کے مختلف احوال و اقوال ہیں۔

• شَطَرَ الرَّجُلُ علی قومِہٖ ـُ شُطُورًا و شَطَارَۃً : کسی کا اپنی قوم کو اپنی شرارت وخباثت سے عاجز کر دینا۔ اپنے لوگوں کے خلاف شرانگیزی کرنا۔

ـــ عن القَومِ : ناراض ہو کر الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔

ـــ الشیءَ شَطْرًا : تقسیم کرنا، آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔

ـــ الحَلُوبَۃَ : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ چھوڑ کر دوسرے سے دودھ نکالنا۔

شَطَرَ شَطْرَ فُلَانٍ : کسی کی طرف رخ کرنا، اس کی جانب قصد کرنا۔

شَطَرَتِ النَّاقَۃُ شُطُورًا : اونٹنی کے تھن کا ایک حصہ لمبا ہونا۔

ـــ بَصَرُہٗ : نگاہ کا ترچھا ہونا۔

ـــ الدَّارُ : دور ہونا۔

شَطُرَ ـُ شُطُورَۃً و شَطَارَۃً : چال باز ہونا، مکار و بدمعاش ہونا

شَاطَرَہُ الشیءَ : کسی سے آدھا حصہ بانٹ کر لینا، حصہ بٹانا (۲) کسی کے گھر کے پاس گھر لینا۔

ـــ الحُزْنَ و نَحْوَہٗ : کسی کا شریکِ غم ہونا، غم میں شریک ہونا۔

شَطَّرَ الشیءَ : آدھا آدھا کرنا، دو حصے کرنا۔

ـــ الشِّعْرَ : ایک مصرع میں اپنی طرف سے دوسرا مصرعہ لگانا۔

الشَّاطِرُ : چال باز، مکار، بدمعاش، شریر (۲) صوفیاء کے نزدیک اللہ کی طرف سبقت و تیز گامی کرنے والا بندہ (۳) سمجھدار، منتظم ج: شُطَّارٌ۔

الشَّطَارَۃُ : چالاکی، مکاری، عیاری، بدمعاشی۔

الشَّطْرُ : نصف، آدھا، کسی چیز کا جز ج: اَشْطُرٌ و شُطُورٌ۔ کہاوت ہے: حَلَبَ الدَّھْرَ اَشْطُرَہٗ : وہ زمانہ کا اچھا برا دیکھے ہوئے ہے، تجربہ کار ہے (۲) گوشہ، کنارہ، جانب، طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ" (۳) شعر کا ایک مصرعہ۔

الشِّطْرَۃُ : نوع، قسم۔ کہتے ہیں: اولادُ فُلانٍ شِطْرَۃٌ : فلاں کی اولاد میں آدھے لڑکے ہیں اور آدھی لڑکیاں۔

الشَّطْرَانُ : آدھا بھرا ہوا۔

الشَّطُورُ : ثَوبٌ شَطُورٌ : وہ کپڑا جس کا ایک پلہ لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔

نَاقَۃٌ شَطُورٌ : وہ اونٹنی جس کا ایک تھن لمبا اور ایک چھوٹا ہو۔

دَارٌ شَطُورٌ : وہ مکان جو دیگر مکانوں سے علیحدہ ہو۔

الشَّطِیرُ : دور۔ کہتے ہیں: مَنزِلٌ شَطِیرٌ و بَلَدٌ شَطِیرٌ۔ (۲) پردیسی، مسافر (۳) کسی چیز کا آدھا۔ کہتے ہیں: ھٰذَا شَطِیرُ کَذَا : یہ فلاں چیز کا آدھا ہے ج: شُطُرٌ

الشَّطِیرَۃُ : دال بھری روٹی، پوری کچوری نقی، سموسا ج: شَطَائِرُ۔

المَشْطُورُ : من الخبز : قیمہ یا دال بھری روٹی وغیرہ (۲) علم عروض کی ایک اصطلاح۔

الشِّطْرَنْجُ : ایک کھیل جو دو اشخاص کھیلتے ہیں، ہر کھلاڑی کے پاس سولہ مہرے ہوتے ہیں جن کو وہ جارحانہ اور مدافعانہ انداز میں چونسٹھ مربع خانوں کی بساط پر اس مقصد سے چلاتا ہے کہ مخالف کا سب سے اہم مہرہ، یعنی بادشاہ ہر طرف سے اس طرح گھر جائے کہ کسی بھی خانے میں جانے سے بچت کی گنجائش نہ ہو اور اسے شہ مات دی جاسکے۔ یہ اصلاً ایک ہندوستانی کھیل ہے۔

• شَطَّ ـِ شُطُوطًا و شَطَطًا : دور ہونا۔ کہتے ہیں: شَطَّتِ الدَّارُ۔

ـــ فی الاَمْرِ : حد سے تجاوز کر جانا (۲) کسی کام میں بڑھتے چلے جانا۔ کہتے ہیں: شَطَّ فی المُسَاوَمَۃِ : وہ بھاؤ تاؤ میں بہت آگے نکل گیا، قیمت بڑھاتے

چلے جانا۔
شَطَّ عَلَیهِ فی حُکْمِهِ شَطَطاً: کسی کے خلاف ظالمانہ فیصلہ کرنا، فیصلہ میں زیادتی کرنا۔
اَشَطَّ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: اَشَطَّ فی الصَّحْرَاءِ: جنگل میں دور نکل جانا۔
اَشَطَّ فی السَّوْمِ: تکلیف دینے میں حد سے آگے بڑھنا۔
ـــ فی الطَّلَبِ: تلاش میں دور نکل جانا
شَاطَّهٗ: ظلم وزیادتی میں کسی سے آگے بڑھ جانا، ظلم وزیادتی میں مقابلہ کرنا۔
شَطَّطَ: بہت دور نکل جانا، بہت آگے بڑھ جانا، زیادہ سخت فیصلہ کرنا۔
اِشْتَطَّ: دور ہونا۔
ـــ فی حُکْمِهِ: فیصلہ میں زیادتی کرنا
الشَّاطُّ: رَجُلٌ شَاطٌّ: سڈول بدن کا آدمی م: شَاطَّةٌ۔
الشَّطَاطُ: دوری (۲) لمبائی اور قد وقامت کی خوش نمائی۔
الشَّطُّ: دریا کا کنارہ ج: شُطُوط و شُطَّانٌ
• شَطَنَ عن الشیءِ ـُ شُطُوناً: الگ ہونا، ہٹنا (۲) دور ہٹ جانا۔
ـــ الثَّوْبَ: دھونا۔
الشَّطُونُ: نِیَةٌ شَطُونٌ: دور دراز کا ارادہ۔
الشَّاطِنُ: نشانہ خطا کرنے والا تیر۔
الشُّطْفَةُ: ٹکڑا ج: شُطَفٌ۔
المَشْطُوفُ: علم ریاضی میں جسم کے دو حصوں میں سے ایک جبکہ اسے برابر کاٹا گیا ہو اور کوئی ایک دوسرے کی کرسی کے لئے ساتر نہ ہو۔
• شَطَنَتِ الدَّارُ ـُ شُطُوناً: دور ہونا۔
ـــ عن الدَّارِ: گھر سے دور ہونا
ـــ صَاحِبَهٗ شَطْناً: ساتھی کے دوسرے رخ پر چلنا، اس کا ہم قصد نہ رہنا۔
شَطَنَتِ الدَّابَّةَ: رسّی سے باندھنا
ـــ فی الاَرْضِ: زمین میں سفر کرنا، کسی ملک یا علاقہ میں داخل ہونا۔
اَشْطَنَهٗ: دور کرنا۔
شَیْطَنَ: شیطان بن جانا (۲) شیطان کے سے کام کرنا، شیطنت کرنا، شرارت کرنا۔
تَشَیْطَنَ: شَیْطَنَ۔
الشَّطَنُ: ڈول کی رسّی یا جانور کو باندھنے کی رسّی ج: اَشْطَانٌ۔
الشَّاطِنُ: شریر، بدمعاش (۲) حق سے منحرف۔
الشَّطُونُ: بِئْرٌ شَطُونٌ: گہرا کنواں
سَفَرٌ شَطُونٌ: دور دراز کا سفر
حَرْبٌ شَطُونٌ: گھمسان کی جنگ
الشَّیْطَانُ: گمراہ کن، شریر اور خبیث روح (۲) ہر مفسد و سرکش، انسان ہو یا جن (۳) خطرناک سانپ۔ کسی شے کی مذمت کے موقع پر بطور تشبیہ کہتے ہیں: کَاَنَّهٗ وَجْهُ شَیْطَانٍ او رَأْسُ شَیْطَانٍ۔ جہنم کے وصف کو بیان کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا ہے: "طَلْعُهَا کَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیَاطِیْنِ" کہاوت ہے: رَکِبَهٗ شَیْطَانُهٗ: وہ غصہ سے پاگل ہوگیا (انجام تک کی خبر نہ رہی) نَزَعَ عنه شَیْطَانُهٗ: وہ بردبار اور سنجیدہ ہوگیا۔
شَیْطَانُ الفَلَاةِ: پیاس۔
شَیْطَانُ الشَّاعِرِ: زمانہ جاہلیت کے عقیدہ کے مطابق وہ جن جو شاعر کے دل میں شعر کا القا کرتا تھا۔
شَیَاطِیْنُ الرَّأْسِ: جوشِ غضب۔
شَیَاطِیْنُ العَرَبِ: عرب کے نافرمان و سرکش لوگ۔
• شَظِیَ ـَ شَظِیًّا: بمعنی شصا ـُ شُصُوًّا۔
شَظَّی الشَّاةَ: بکری کی کھال اتار کر گوشت کے ٹکڑے کرنا۔
اِنْشَظَی الشَّیءُ: شاخ دار ہونا (۲) اجزاء کا الگ الگ ہونا۔

ش ـــ ظ

• شَظِفَ ـَ شَظَفاً و شَظَافَةً: درخت کا پانی کم ملنے سے خشک ہو جانا
ـــ العَیْشُ: زندگی کا تنگ اور دشوار ہونا
عَیْشٌ شَظِفٌ: تنگ دستی کی زندگی
ـــ الخُلُقُ: مزاج واخلاق کا خراب ہونا۔ هو شَظِیفٌ۔
شَظِفَ الرَّجُلُ: تنگ دست ہونا۔
ـــ الیَدُ: کھردرا ہونا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا کھال اور گوشت کے درمیان گھسنا۔
شَظَفَهٗ عن کذا ـُ شَظْفاً: روکنا۔
الشِّظْفُ: روٹی کا جلا ہوا حصہ (۲) کھونٹی جیسی چھوٹی سخت لکڑی (۳) لاٹھی کی پھٹن ج: شِظَفَةٌ
الشَّظَفُ: تنگی، سختی، عُسرت، تنگ دستی (۲) بدخلقی ج: شِظَافٌ۔ ناخن کی جڑ سے گوشت کی پھٹن۔
الشِّظَافُ: دوری۔
الشَّظِفُ: تنگ، تنگ دست (۲) بدخلق
الشَّظِیفُ: شَجَرٌ شَظِیفٌ: پانی کی قلت سے سوکھ جانے والا درخت۔
المِشْظَفُ: بے ارادہ بولنے والا۔
• شَظِیَ العُوْدُ و نَحْوُهٗ ـَ شَظًی: لکڑی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو کر پھٹنا۔ کرچیں ہونا۔
ـــ القَوْمُ: منتشر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف ہونا۔ هو شَظٍ و هی

شَظِیَۃٌ ۔
شَظِیَ السِّقَاءُ ـ شَظْیًا: مشک کا پانی سے تن جانا۔
ــــ المَیِّتُ: مردہ کے ہاتھ پیروں کا اکڑ جانا۔
أَشْظَاہُ: گھٹنے کی ہڈی میں تکلیف پیدا کرنا
شَظَّی الشَّیءَ: چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پھاڑنا، کرچیں کرنا۔
ــــ القَوْمَ: منتشر کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔
تَشَظَّی العُوْدُ: لکڑی کے ٹکڑے ہو کر اڑنا، پھٹنا۔
ــــ الصَّدَفُ عن اللُّؤْلُؤِ: سیپ کا موتی سے الگ ہو جانا، سیپ پھٹ کر موتی نکلنا۔
الشَّظَی: ابرو یا گھٹنے کی باریک ہڈی۔ واحد: شَظَاۃٌ ۔ پچھ لگو لوگ۔
الشَّظِیَّۃُ: پنڈلی کی دو ہڈیوں میں سے ایک چھوٹی ہڈی (۲) کرچ، چھوٹا ٹکڑا، ریزہ، چورا ج: شظایا۔ الشَّظَایا: پسلیوں کے نچلے سرے۔

ش ــــ ع

• شَعَبَ الشَّیءُ ـ شَعْبًا: متفرق و منتشر ہونا (۲) شاخ در شاخ ہونا (۳) ظاہر ہونا۔
ــــ الیہ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ــــ عنہ: الگ ہونا، دور ہونا۔
ــــ الشَّیءَ: متفرق و منتشر کرنا (۲) جمع کرنا، جوڑنا (لغت اضداد میں سے ہے)۔
ــــ الصَّدْعَ: شگاف کو بند کرنا، درست کرنا۔
ــــ فلانًا: مشغول کرنا۔
ــــ اللِّجَامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کو روکنا۔
شُعِبَ فُلَانٌ: مرنا۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْہُ المَنِیَّۃُ: اسے موت نے اچانک آپکڑا

شُعِبَ فُلَانٌ الی احد: ایلچی بنا کر بھیجنا
شَعِبَ الرَّجُلُ ـ شَعَبًا: مونڈھوں کے درمیان فاصلے والا ہونا، چوڑے سینے والا ہونا۔
ــــ الظَّبْیُ: دونوں سینگوں کے درمیان فاصلے والا ہونا۔ ھو اَشْعَبُ و ھی شَعْبَاءُ ج: شُعْبٌ ۔
أَشْعَبَ الشَّیءَ: پھٹن کو درست کرنا، جوڑنا، مرمت کرنا۔
شَعَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں شاخیں نکلنا۔
ــــ الأمْرَ: شاخیں نکالنا، شقیں پیدا کرنا۔
ــــ الإنَاءَ و نَحْوَہ: مرمت کرنا، سوراخ بند کرنا۔
تَشَعَّبَ: شاخ در شاخ ہونا، بکھرنا، پھیلنا۔ تشعَّبت الآراءُ: نظریات کا مختلف ہونا۔
اِنْشَعَبَ: بکھرنا، پھیلنا، شاخ در شاخ ہونا، شاخیں نکلنا۔ کہتے ہیں: اِنْشَعَبَتْ اَغْصَانُ الشَّجَرَۃِ، اِنْشَعَبَ النَّھْرُ و الطَّرِیْقُ۔
ــــ عنہ: دور ہونا۔ کہتے ہیں: انْشَعَبَ القَوْلُ بِصَاحِبِہٖ: متکلم کے کلام سے مختلف باتیں نکلیں۔ بات میں سے بات نکلی۔
اَشْعَبُ: وہ شخص جس کے مونڈھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ ہو (۲) مدینہ منورہ کا ایک شخص جو بہت حریص تھا اس کی مثال دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: فلانٌ اَطْمَعُ من اَشْعَبَ و طَمِعَ اَشْعَبِیٌّ۔
الشَّعْبُ: لوگوں کا بڑا گروہ جو ایک باپ کی طرف منسوب ہو۔ یہ قبیلہ سے زیادہ وسیع ہے، بڑا قبیلہ، قوم،

(۲) لوگوں کی بڑی جماعت جو کسی ایک سوشل نظام کے ماتحت ہو (۳) وہ بڑی جماعت جس کے تمام افراد کی زبان ایک ہو، کسی ملک کے عوام پبلک ج: شُعُوْبٌ ۔
الشَّعْبُ الکادِحُ: جفاکش عوام۔
الشَّعْبُ المُضْطَھَدُ: مظلوم عوام۔
الشَّعْبُ المُنَاضِلُ: سرفروش عوام۔
شَعْبًا: عوامی سطح پر، عوامی طور پر۔
الشَّعْبِیُّ: عوامی، پبلک کا۔
الشِّعْبُ: دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، گھاٹی ج: شِعَابٌ (۲) راستہ (۳) زمین دوز نالہ۔
شَعْبَانُ: قمری سال کا آٹھواں مہینہ۔
الشُّعْبَۃُ: فرقہ، گروہ، حصہ، شاخ، قرآن پاک میں ہے: ''اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ'' (۲) درخت کی شاخ (۳) انتظامی شعبہ، برانچ ج شُعَبٌ و شِعَابٌ ۔
الشُّعَبُ: انگلیاں (۲) انگلیوں کی طرح مشین کے نکلے ہوئے کونے یا شاخیں
شُعَبُ شَوکَۃِ الطَّعامِ: کھانے کے کانٹے کی نوکیں یا دندانے۔
شُعَبُ الدَّھْرِ: حالاتِ زمانہ۔
مَسْأَلَۃٌ کَثِیْرَۃُ الشُّعَبِ: کثیر الفروع مسئلہ۔
شُعَبُ الصَّدْرِ: پھیپھڑوں میں سانس کی نالیاں۔
شُعَبُ السَّفُّوْدِ: سیخ کے دندانے۔
النَّزْلَۃُ الشُّعَبِیَّۃُ: کھانسی۔
شَعُوْبُ: (بلاتنوین) موت کا اسم علم۔ کہتے ہیں: شَعَبَتْہُ شَعُوْبُ: اسے موت آگئی۔
الشُّعُوْبِیَّۃُ: ایک نظریہ جو عہد عباسی میں ظہور پذیر ہوا

اس نظریہ کے قائلین کے نزدیک عربوں کو غیر عربوں پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔ اس نظریہ کے قائل کو شُعُوبِیّ کہا جاتا ہے ج: شُعُوبِیَّة وشُعُوبِیُّون۔

الشُّعُوبِیَّةُ: عوامی مقبولیت، عوامیت۔

الشُّعُوبُ الحُرَّةُ: آزاد قومیں۔

الشُّعُوبُ المُنحَازَةُ: جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ غیرُ المُنحَازَةِ: غیر جانبدار قومیں۔

الشُّعُوبُ المُحَارِبَةُ: برسرِ پیکار قومیں

الشُّعُوبُ المُحِبَّةُ للسَّلامِ: امن پسند اقوام۔

المِشْعَبُ: برتن میں سوراخ کرنے کا اوزار برما ج: مَشَاعِبُ۔

المُشَعَّبُ: شاخ در شاخ (۲) درست کیا ہوا۔

•شَعْبَذَ شَعْبَذَةً: شعبدہ باز ہونا، شعبدہ دکھانا، ہاتھ کے کرتب دکھانا (حواس کو دھوکہ دے کر اور نظر بندی کر کے کسی چیز کو اس کی حقیقت کے برخلاف دکھانا) (۲) باطل کو حق بنا کر پیش کرنا۔ هو مُشَعْبِذٌ۔

المُشَعْبِذُ: شعبدہ باز، مداری، جادوگر

•شَعِثَ الشَّعْرُ ـَ شَعَثًا وشُعُوثَةً: بالوں کا بکھرا ہوا اور غبار آلود ہونا، پراگندہ ہونا۔ کہتے ہیں: شَعِثَ فُلانٌ وشَعِثَ رأسُهُ وبَدَنُهُ: میلا کچیلا ہونا، پراگندہ حال ہونا۔ هو أشْعَثُ وهي شَعْثَاءُ ج: شُعْثٌ۔

__الأمرُ: دگرگوں ہونا۔

شَعَّثَ من الشیءِ: کچھ لینا۔

__من فُلانٍ: چشم پوشی کرنا (۲) عیب نکالنا۔

__الشَّاعِرُ: شعر میں تشعیث جاری کرنا تشعیث علم عروض کی اصطلاح میں فَاعِلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کرنے کا نام ہے۔

شَعَّثَ الشیءَ: بکھیرنا، منتشر کرنا، پراگندہ کرنا۔

تَشَعَّثَ: منتشر ہونا، بکھرنا (۲) نوک یا کنارہ خراب ہوجانا۔ جیسے: تَشَعَّثَ رأسُ الوَتِدِ والسِّوَاكِ۔

__الشَّعْرُ: بکھرنا، پراگندہ ہونا۔

__القَومُ: لوگوں کا اِدھر اُدھر ہونا، شیرازہ بکھرنا، منتشر ہونا۔

الأشْعُثُ: میخ (۲) مسواک۔

الشَّعَثُ: منتشر شیرازہ، بکھرے ہوئے اجزا، پراگندگی۔ کہتے ہیں: لَمَّ اللهُ شَعَثَهُ: اللہ نے اس کا حال درست کر دیا، اس کا معاملہ ٹھیک کردیا۔

التَّشْعِیثُ: علم عروض کی اصطلاح۔ فاعلاتن کے وتد میں سے ایک متحرک حذف کردینا۔

الشَّعْثُ: کام کی ابتری، بے ترتیبی۔

الشَّعِثُ والشَّعْثَانُ: پراگندہ حال، بکھرے ہوئے میلے بالوں والا۔

•شَعْوَذَ شَعْوَذَةً: شَعْبَذَ۔ هو مُشَعْوِذٌ: شعبدہ باز، کرتب دکھانے والا، ہاتھ کی صفائی دکھانے والا، مداری

الشَّعْوَذَةُ: شعبدے بازی، ہاتھ کی صفائی، کرتب سازی، مداری پن، جادوگری، مداری کا تماشا، جادوگری

المُشَعْوَذُ: شعبدہ سے متاثر، جادو زدہ۔

•شَعَرَ فُلانٌ ـُ شَعْرًا: شعر کہنا۔

__لَهُ: کسی کے لئے شعر کہنا، کسی کو شعر سُنانا۔

__بِهِ شُعُورًا: جاننا، محسوس کرنا، سمجھنا۔

شَعَرَ فُلانًا: کسی پر شعر میں غالب آنا۔

__الشیءَ شَعْرًا: کسی چیز کے نیچے بال لگانا، جیسے: شَعَرَ الخُفَّ والمِیثَرَةَ: موزے یا برش پر بال لگانا۔

__الثَّوبَ: کپڑے میں بال بھرنا۔

شَعِرَ ـَ شَعَرًا: بہت بالوں والا ہونا هو أشْعَرُ وهي شَعْرَاءُ ج: شُعْرٌ۔ هو شَعِرٌ ایضًا۔

شَعُرَ فُلانٌ ـُ شِعْرًا: شعر گوئی میں ماہر ہونا۔

أشْعَرَ الغُلامُ والجارِیَةُ: لڑکے اور لڑکی کے بال نکل آنا (مراہقت کے وقت)۔

__القَومُ: قوم کا اپنے لئے شعار (علامت امتیاز) بنانا۔

__الشیءُ الشیءَ: چپک جانا یا ملجانا۔

__الأمرَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔

__فُلانًا: تحتانی لباس پہنانا۔

__فُلانًا الأمرَ وبالأمرِ: کسی کو کوئی بات بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا یُشْعِرُکُمْ أنَّهَا إذَا جَاءَتْ لا یُؤْمِنُونَ" (۲) محسوس کرانا، احساس دلانا (۳) نوٹس دینا، اطلاع دینا۔

شَاعَرَهُ: شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔

شَعَّرَ الشیءَ: کسی چیز کے نیچے بال لگانا۔

تَشَاعَرَ: شاعر بننا یعنی خود کو شاعر ظاہر کرنا۔

استَشْعَرَ القَومُ: جنگ میں اپنی خاص علامتوں سے ایک دوسرے کو پکارنا۔

__الثَّوبَ: کپڑے کو تحتانی لباس بنا کر پہننا جیسے بنیان وغیرہ جو بدن سے لگا ہوا ہو۔

__الخَوفَ: ڈر محسوس کرنا۔ کہتے ہیں: استَشْعَرَ خَشْیَةَ اللهِ: اس کے دل میں اللہ کا ڈر پیدا ہوا۔

الإشْعَارُ: اطلاع، نوٹس، وارننگ

إشعارُ وُرُودٍ : اطلاع آمد۔
الاَشْعَرُ : زیادہ عمدہ شاعر (۲) بہت بالوں والا (۳) ناخن کے نیچے کا گوشت (۴) جانور کے کھر کے آس پاس کی کھال ج: شُعْرٌ و اَشَاعِرُ۔ ھو اَشْعَرُ الرَّقَبَةِ : مضبوط گردن والا۔
الاَشْعَرِيَّةُ : متکلمین کا ایک فرقہ جو ابوالحسن اشعری کی طرف منسوب اور معتزلہ کے افکار و عقائد کے خلاف ہے واحد: اَشْعَرِيٌّ۔
الشَّاعِرُ : شاعر، شعر گو ج: شُعَرَاءُ۔ کہتے ہیں: شِعْرٌ شَاعِرٌ : عمدہ شعر۔
الشَّاعِرُ المطبوعُ : فطری شاعر، طبع زاد شاعر۔
الشِّعَارُ : بدن سے لگا ہوا کپڑا، تحتانی لباس (۲) ملک و قوم کا علامتی اور امتیازی نشان (۳) نعرہ (وہ عبارت جس سے کوئی جماعت اپنا تعارف کرائے) علامت نشان خاص (۴) بھیس (۵) موٹو (۶) جھنڈا (جو بطور علامت مستعمل ہو) (۷) بیج ج: اَشْعِرَةٌ و شِعَارات۔
الشِّعَارُ التِّجَارِيُّ : ٹریڈ مارک۔
الشِّعَارُ المُضَادُّ لِفُلَانٍ : کسی کے خلاف نعرہ یا پروپیگنڈہ۔
الشِّعارات المُزَيَّفَةُ : کھوکھلے نعرے۔
الشِّعارات المُنَاوِئَةُ : مخالف نعرے۔
الشَّعَارُ : گھنی شاخوں والا درخت (۲) درختوں والی جگہ۔
الشَّعْرُ : بال (۲) نبات، پودا ج: اَشْعارٌ و شُعُورٌ۔ واحد: شَعْرَةٌ۔
الشَّعْرُ المُسْتَعَارُ و شعرٌ عارِيةٌ : مصنوعی بال۔ الشَّعْرِيُّ : بالوں کا، بالوں سے بنا ہوا۔
الشِّعْرُ : شعر، وہ کلام جو بالقصد قافیہ اور وزن پر لایا گیا ہو (۲) مناطقہ کے نزدیک خیالی امور کے مرکب کا نام ہے جس سے ترغیب و ترہیب مقصود ہوتی ہے۔ جیسے شاعر کا تخیل : الخَمْرُ ياقُوتَةٌ سَيَّالَةٌ والعَسَلُ قَيْءُ النَّحْلِ۔
الشِّعْرُ المَنْثُورُ : مسجع اور بلیغ کلام جو تخیل و اثر انگیزی میں شعر کے طرز پر ہو لیکن وزن ملحوظ نہ ہو۔ جیسے کہا جائے: لَيْتَ شِعْرِي ما صَنَعَ فُلَان۔ لَيْتَنِي اَعْلَمُ ما صَنَعَ ج: اَشْعَارٌ۔ کہتے ہیں: لَيْتَ شِعْرِي : کاش مجھے معلوم ہوتا۔
الشِّعْرَى : سخت گرمی میں طلوع ہونے والا ایک روشن ستارہ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّه هو رَبُّ الشِّعْرَى" وہ دو ہیں (شِعْرَيَان) الشِّعْرَى العَبُورُ والشِّعْرَى الغُمَيْصَاءُ۔
الشَّعْرَاءُ : پوستین، چیچڑی کرتا (۲) بہت درختوں والی زمین (۳) گھنا باغ (۳) بھیڑ (۴) اونٹوں پر بیٹھنے والی مکھی (۵) ایک قسم کا آڑو۔
دَاهِيَةٌ شَعْرَاءُ : سخت مصیبت نامناسب بات کرنے والے کے لئے کہتے ہیں: جِئْتَ بِها شَعْرَاءَ ذَاتَ وَبَرٍ۔
الشَّعْرَانِيُّ : لمبے اور گھنے بالوں والا۔
الشَّعْرَةُ : شَعْرٌ کا واحد (۲) پلکیں پلٹ جانے کی بیماری۔
الشُّعْرُورُ : معمولی درجہ کا شاعر (۲) چھوٹی ککڑی۔ واحد: شُعْرُورَةٌ ج: شَعَارِيرُ۔
الشَّعْرِيَّةُ : سویّاں (چرخی یا مشین سے نکالے ہوئے میدے کے دھاگے نما لمبے ٹکڑے)
الشُّعُورُ : احساس (۲) علم جو بلا دلیل حاصل ہو، حس، مذمت کے موقع پر کہتے ہیں: فُلَانٌ لا يَشْعُرُ : وہ بےحس ہے (۳) جذبہ (۴) وجدان (۵) اثر پذیری (۶) حسّاسیت (۷) وہ نفسیاتی علم جو خود اپنی ذات یا ماحول کے متعلق بذریعہ عقل حاصل ہو، شعور، بیداری شعور انسانی کی یہ تین صورتیں ہیں: ادراک، وجدان، رجحان۔
الشُّعُورُ الدَّاخِلِيُّ : وجدان۔
الشُّعُورُ النَّبِيل : اعلیٰ جذبہ۔
الشُّعُورُ الشَّنِيعُ : برا جذبہ۔
الشُّعورُ بالحِرْمَان : احساس محرومیت احساس ناکامی۔
الشُّعُورُ بالاسْتِعْلاء : احساس برتری
الشُّعُورُ المُعَادِي : مخالفانہ جذبہ۔
الشُّعُورُ بالنَّقْصِ : احساس کمتری۔
عَدِيمُ الشُّعور۔ فَاقِدُ الشُّعُورِ : بےحس، بےعلم۔
الشَّعِيرُ : جو (اناج کی ایک قسم) واحد: شَعِيرَة۔ کہاوت ہے: فُلَانٌ كالشَّعِيرِ يُؤْكَلُ و يُذَمُّ : معمولی حقیر آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جس سے کام لیا جاتا ہے مگر اس کی تحقیر بھی کی جاتی ہے۔
الشَّعِيرَةُ : وہ مذہبی رسم (علامتی کام) جسے انجام دینے کا شریعت نے حکم دیا ہے ج: شَعَائِر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ مَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَاِنَّهَا مِن تَقْوَى القُلُوبِ" (۲) حج میں قربانی کا جانور (گائے یا اونٹ) جو خدا کے گھر بھیجا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوا

شَعَائِرَ اللّٰهِ ‘‘ (۳) علامت۔
المُتَشَاعِرُ: شاعری کا دعویٰ کرنے والا۔
المَشَاعِرُ: حواس (۲) رسوم عبادت یا مناسک حج ادا کرنے کے مقامات (۳) جذبات، احساسات۔ کہتے ہیں: اسْتَوَلَى الشيءُ على مَشَاعِره: کسی چیز کا دل و دماغ پر مسلط ہونا۔
المَشْعَرُ: گھنا درخت (۲) مناسک حج ادا کرنے کی جگہ۔
المَشْعَرُ الحَرَامُ: مزدلفہ۔ قرآن پاک میں ہے: ’’واذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ المَشْعَرِ الحَرَامِ‘‘ (۲) حاشیہ، درخت کے نیچے سایہ کی جگہ ج: مَشَاعِرُ۔
مَشَاعِرُ السُّرُور: جذبات مسرت۔
المَشَاعِرُ المكتومَة: چھپے یا دبے ہوئے جذبات۔
المَشَاعِرُ الوَطَنِيَّة: قومی جذبات۔
المَشْعُورُ: بالوں سے آراستہ (۲) لوٹا ہوا برتن (۳) دماغی توازن کھویا ہوا آدمی۔

• شَعْشَعَ الضَّوْءُ: ہلکی روشنی پھیلنا۔
— الشَّرَابَ و نَحْوَهُ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا۔
— الثَّرِيْدَ و نَحْوَهُ: ثرید وغیرہ میں گھی زیادہ ڈالنا۔
— عَلَيْهِم الخَيلَ: گھوڑوں سے حملہ کرنا
تَشَعْشَعَ الضَّوْءُ: روشنی پھیلنا۔
— الشَّهْرُ: مہینہ کا اکثر حصہ گزر جانا۔
الشَّعْشَاعُ: منفرق، منتشر۔ ظِلٌّ شَعْشَاعٌ: وہ سایہ جس میں جگہ جگہ روشنی کے دھبے دکھائی دیں (۲) خوب رو اور ذہین آدمی، نازک و پھرتیلا آدمی۔
الشَّعْشَعُ: الشَّعْشَاعُ۔
المُشَعْشَعُ من الظِّلِّ: ہلکا سایہ۔

• شَعَّ الشَّيءُ ـِ شَعًّا: منفرق و منتشر ہونا، پھیلنا۔
شَعَّ فُلَانٌ: جلدی کرنا۔
— الماءَ ـُ شَعًّا: پانی بہانا۔
أَشَعَّتِ الشَّمْسُ: سورج کا کرنیں پھیلانا۔
— النَّارُ: آگ کا روشنی اور شعلہ نکالنا آگ کا روشن اور گرم ہونا۔
— السُّنْبُلُ: خوشہ یا بالی میں دانے بھر جانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشے نکلنا۔
— الماءَ: پانی کو اِدھر اُدھر ڈالنا۔
انْشَعَّ الذِّئْبُ فِي الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔
الإِشْعَاعُ: فضا یا کسی جگہ لہروں کی شکل میں توانائی کی پھیلی ہوئی تابکاری
الإِشْعَاعُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی تابکاری۔
الإِشْعَاعَة: (مصدر مرۃ) روشنی، کرن
الأَشِعَّةُ السِّينِيَّةُ: تیز رفتار الکٹرونا کے تصادم سے پیدا ہونے والی مقناطیسی کہربائی شعاعیں۔
الأَشِعَّةُ الكَوْنِيَّةُ: فضاء خارجی سے زمین پر پہنچنے والی تیز شعاعیں۔
الشَّعَاعُ: منفرق و منتشر۔ کہتے ہیں: دَمٌ شَعَاعٌ۔ ذَهَبَتْ نَفْسُهُ او قَلْبُهُ شَعَاعًا: اس کا دل مضطرب یا ذہن منتشر ہو گیا، کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا۔ ذَهَبُوا شَعَاعًا: وہ اِدھر اُدھر چلے گئے، منتشر ہو گئے۔ تَطَايَرَت العَصَا شَعَاعًا: لاٹھی کی دھجیاں اڑ گئیں (۲) ہلکا سایہ (۳) پانی ملا دودھ۔
شُعَاعُ السُّنْبُل: خوشہ کا خشک کانٹا
الشُّعَاعُ: سورج یا روشنی کی کرن، چمک، واحد: شُعَاعَةٌ ج: أَشِعَّة وشُعُعٌ۔
الشُّعُّ: الشُّعَاعُ (۲) مکڑی کا جالا
ج: شِعَاعٌ۔
المُشِعُّ: روشن، چمک دار۔

• شَعَفَ الشيءَ ـَ شَعْفًا: اوپر چڑھنا، اوپر ہونا۔
— الحُبُّ فُلانًا: آتش محبت کا کسی کو جلانا۔
شَعِفَ بِه و بِحُبِّه ـَ شَعَفًا: فریفتہ ہونا، گرفتار محبت ہونا۔
— بالأَمْرِ: کسی بات سے ڈرنا اور اس کے لئے پریشان ہو
— النَّاقَةُ: شَعَف (آنکھوں کے بال گرنے کی بیماری) میں مبتلا ہونا۔
شُعِفَ بِه: فریفتہ اور عاشق ہونا۔
الشُّعَافُ: دیوانگی، پاگل پن۔
الشَّعَفَةُ من كلِّ شَيءٍ: ہر چیز کا بالائی حصہ، چوٹی، سرا۔ کہتے ہیں: شَعَفَةُ الجَبَلِ و شَعَفَةُ الرَّأْسِ و شَعَفَةُ القَلْبِ: شہ رگ سے قریب دل کا سرا (۲) سر کے بالوں کی لٹ، زلف (۳) بے پایاں محبت، فریفتگی ج: شَعَفٌ و شِعَافٌ و شُعُوفٌ۔
الشُّعْفَةُ: سطح زمین کو بھگونے والی ہلکی بارش (۲) بوند (مصدر مرّہ) ج: شِعَافٌ۔
المَشْعُوفُ: محبت میں دیوانہ (۲) دیوانہ (۳) خوف زدہ۔

• شَعَلَتِ النَّارُ ـَ شَعْلًا: آگ سلگنا، جلنا، بھڑکنا، دہکنا۔
— النَّارَ وغيرَها: آگ سلگانا، جلانا، بھڑکانا، دہکانا (۲) سگریٹ یا دیا سلائی سلگانا۔
شَعِلَ ـَ شَعَلًا: سیاہ بالوں میں سفیدی کی آمیزش والا ہونا۔ هو أَشْعَلُ و هي شَعْلاءُ (۲) گھوڑے کا دم اور پیشانی پر سفید داغ والا ہونا۔

أَشْعَلَ النَّارَ : آگ جلانا، بھڑکانا۔
— فلانًا : کسی کو مشتعل کرنا، غصہ دلانا
— الفِتْنَةَ : فساد کی آگ بھڑکانا۔
— نَارَ الحَمَاسَةِ : جوش دلانا۔
— الجَمْعَ : مجمع کو منتشر کرنا۔
— الخَيْلَ فی الغارة : جنگ میں ہر طرف گھوڑوں کو پھیلانا۔
— نارَ الحَرْب : جنگ کے شعلے بھڑکانا جنگ چھیڑنا۔
— السِّقاءُ : مشک کا جگہ جگہ سے پھٹ جانا اور پانی ٹپکنا۔
— السَّقْيَ : خوب پانی پلانا۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ : نیزے کی ضرب کا خون بہانا۔
— العَيْنُ : زیادہ آنسوؤں والی ہونا۔
شَعَّلَ : در شَعَلَ۔
اشْتَعَلَت النَّارُ : آگ جلنا، سلگنا، بھڑکنا۔
— فُلانٌ غَضَبًا : غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
— الرَّأْسُ و نَحْوُهُ : سر کے بال سفید ہوجانا، بڑھاپا آجانا قرآن پاک میں ہے: "وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا"
تَشَعَّلَ : آگ جلنا، بھڑکنا، شعلہ زن ہونا۔
الأَشْعَلُ من الخَيْل : وہ گھوڑا جس کے بالوں میں سفیدی کی آمیزش ہو۔
— من النَّاس : وہ آدمی جس کی آنکھ میں پیدائشی طور پر سرخی ہو۔
الشَّعَلُ : بالوں میں ملی ہوئی سفیدی (۲) گھوڑے کی دم اور پیشانی کا سفید داغ
رَجُلٌ شَعِلٌ : جوشیلا اور تیز خاطر شخص۔
الشُّعْلَةُ : شعلہ، آگ کی لپٹ، بھڑک، لو (۲) مشعل، جلتی لکڑی۔ کہتے ہیں: كَأَنَّهُ شُعْلَةُ نَشَاط او شُعْلَةُ ذَكَاءٍ:
غضب کا ذہین وچرنیلا ج: شُعَلٌ۔
شُعْلَةُ المَوْقِد : اسٹوو کا برنر (لوہے کی چھوٹی سی نلکی جس میں تیل نکل کر آگ جلتی ہے)۔
الشَّعِيلُ : سوزاں، جلتا ہوا (۲) روشن و چمکدار چیز، توے یا ہانڈی کے نیچے چمکتے ہوئے ذرات۔ ھی شَعِيلَة ج: شُعَلٌ و شَعَائِلُ۔
الشَّعِيلَةُ : بھڑکتی ہوئی آگ، جلتی ہوئی بتی ج: شُعُلٌ۔
المِشْعَالُ والمِشْعَلُ : وہ چیز جس سے آگ جلائی جائے یا کچھ روشن کیا جائے (۲) چھلنی ج: مَشَاعِل۔
المِشْعَلُ الكَهْرَبائِيُّ : بیٹری، ٹارچ۔
المَشْعَلُ : قندیل، لالٹین، لیمپ ج: مَشَاعِل۔
المَشْعَلَةُ : چولہا۔
المُشْعِلُ : منتشر اور ادھر ادھر بکھرا ہوا۔ جیسے: جَرَادٌ مُشْعِل وكَتِيبَةٌ مُشْعِلَةٌ : پھیلی ہوئی ٹڈیاں، پھیلا ہوا فوج کا دستہ۔
الشُّعْلُولُ : آگ کا شعلہ (۲) لوگوں کا گروہ ج: شَعَالِيلُ۔
• شَعَمَ ـَ شَعْمًا : جوڑنا، صلح کرانا۔
• شَعِنَ شَعْرُهُ ـَ شَعَنًا : بالوں کا بکھرنا، پراگندہ ہونا۔
أَشْعَنَ فُلانٌ : دشمن کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچنا۔
اشْعَنَّ شَعْرُهُ و نَحْوُه : بالوں کا بہت بکھرنا و کھڑا ہونا۔
الشَّعَانِينُ : نصاریٰ کی ایک اتوار کے دن کی عید جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیت المقدس میں داخل ہونے کی یادگار منائی جاتی ہے
الشُّعْنُونُ : رَجُلٌ شُعْنُونٌ : پراگندہ بال آدمی (۲) بے وقوف ج: شَعَانِين
الشَّعَنُ : سوکھ کر جھڑے ہوئے پتے یا گھاس
المَشْعُونُ : رَجُلٌ مَشْعُونٌ : پراگندہ بال والا۔
• شَعَا ـُ شَعْوًا : بالوں کا کھڑا ہونا اور بکھرنا (۲) کسی چیز کا بکھرنا۔
شَعِيَ ـَ شَعًا : شَعَا هو أَشْعَى و هی شَعْوَاءُ۔
شَعِيَت الغَارَةُ : ہر طرف یورش ہونا
أَشْعَى القَوْمُ الغَارَةَ و نَحْوَها : ہر طرف سے دھاوا بولنا، یورش کرنا
— بِه : اہتمام کرنا، توجہ دینا۔
الشَّاعِي : دور (۲) پھیلا ہوا (۳) مشترک حصہ م: شَاعِيَة۔ کہتے ہیں: جاءت الخَيْلُ شَوَاعِيَ و شَوَائِعَ : گھوڑے الگ الگ آئے۔
الشَّعْي : بکھرے بالوں کے گچھے، لٹیں۔ واحد شَعْوَة۔
الشَّعْوَاءُ : ہر طرف پھیلی ہوئی، بکھری ہوئی جیسے: شَجَرَة شَعْوَاءُ : پھیلا ہوا درخت۔ غارةٌ شعواء : عمومی حملہ، یورش۔
• شَعْوَذَ : دیکھئے (شعذ)

ش ـــــ غ

• شَغَبَ القَوْمَ و عَلَيْهِم و فِيهِم و بِهِم ـَ شَغْبًا : لوگوں کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، فتنہ و فساد پھیلانا، شرارت کرنا، شور و شغب کرنا۔
— فُلانٌ : غنڈہ گردی کرنا، شور و شر کرنا۔
— عن الطَّرِيق : راستہ سے ہٹنا۔
شَاغَبَهُ : کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، لڑائی جھگڑا کرنا، شرارت کرنا، داد اگر کرنا۔
تَشَاغَبَ فُلانٌ : شرارت کرنا (تصنعًا) کہتے ہیں: طَلَبْتُ منه كذا فتَشَاغَبَ

وامتنع: میں نے اس سے فلاں چیز چاہی تو اس نے شرارت کی اور اسے ٹال دیا۔ غنڈہ، دادا بننا (یعنی خود کو ظاہر کرنا)۔
تَشَاغَبَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے ساتھ شرارت کرنا، ہنگامہ کرنا۔
الشَّغْبُ: غنڈہ گردی، شور شرابہ، فتنہ انگیزی، ہلڑ بازی، ہنگامہ خیزی، بدمعاشی، بدامنی (۲) لڑائی جھگڑا۔
الشَّغَّابُ: آفت کا پرکالہ، بڑا غنڈہ، بڑا فسادی۔
الشَّغِبُ: بڑا فسادی۔
المِشْغَبُ: بڑا فسادی، شر پسند۔
الشَّغُوبُ: بڑا جھگڑالو، بڑا فسادی۔
المُشَاغِبُ: فسادی، غنڈہ، ہلڑباز، بدمعاش، شرارت پسند۔
المُشَاغَبَةُ: غنڈہ گردی، شور و شر، دنگا، شرارت، جھگڑا، فتنہ و فساد۔
• تَشَغْبَرَتِ الرِّیحُ: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔
• شَغَرَ المَکَانُ و نَحْوُہُ ـ شُغُورًا: خالی ہونا (۲) کسی چیز کا خالی ہونا۔
— المَنْصِبُ او الکُرْسِیُّ من صاحِبِہ: عہدہ کا عہدہ دار سے خالی ہونا (۲) اسامی اور ملازمت کی جگہ خالی ہونا۔
— البَلَدُ: شہر کا بلا محافظ رہ جانا، محافظ شہر کی جگہ خالی ہونا۔
— الشَّیءُ: کشادہ اور وسیع ہونا۔
— السِّعْرُ: بھاؤ گر جانا۔
— النَّاسُ: دور ہونا، پھیلنا۔
— الکَلْبُ ـ شَغْرًا: کتے کا ایک ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنا۔
— فُلَانًا عن البَلَدِ و نَحْوِہ: شہر بدر کرنا، باہر نکالنا۔

شَغَرَ فلانا عن المَنْصِب: عہدہ سے ہٹنا۔
أَشْغَرَ المَنْہَلُ: چشمہ کا راستہ سے دور ہونا۔
— الرُّفْقَةُ: ساتھیوں کا راستہ سے الگ ہو جانا۔
شَاغَرَہُ مُشَاغَرَةً و شِغَارًا: تبادلے کی شادی کا معاملہ کرنا (کسی کے نکاح میں اپنی بہن یا بیٹی کو اس شرط پر دینا کہ وہ بھی اپنی بہن یا بیٹی کو اس کے نکاح میں بغیر مہر کے دیدے)۔
اِشْتَغَرَ: أَشْغَرَ (۲) کسی شے کا کثرت کی بنا پر خلط ملط ہو جانا جیسے کہا جائے اشْتَغَرَتِ الدَّوَابُّ۔
— الأَمْرُ بِفُلَانٍ: کسی کا معاملہ بڑھ کر سنگین ہو جانا۔
— علیہ الأَمْرُ: گڑبڑ ہو جانا، الجھ جانا، گڈمڈ ہو جانا، قابو سے باہر ہو جانا مثلاً کہا جائے: اشْتَغَرَ علیہ الحِسَابُ: حساب زیادہ ہونے کی بنا پر گڈمڈ ہو گیا، قابو میں نہیں رہا۔
— علی فُلَان: بڑائی جتانا، فخر کرنا۔
— الحَرْبُ بین القَوْمَیْن: لڑائی کا وسیع پیمانہ پر چھڑنا۔
— فی الفَلَاةِ: بیابان میں دور تک نکل جانا۔
تَشَاغَرَا: دونوں کا آپس میں ادلا بدلی کی شادی کرنا (اپنی بیٹی یا بہن دوسرے کے نکاح میں اس شرط پر دینا کہ وہ بلا مہر اپنی بہن یا بیٹی اس کے نکاح میں دیدے)۔
تَشَغَّرَ فُلَانٌ فی القَبِیحِ وغیرہ: برے کام کو کرتے چلے جانا۔
— البَعِیرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔

الشَّاغِرُ: خالی۔ کہتے ہیں: مَکان شَاغِرٌ و مَنصب شاغِر او کُرسِیٌّ شَاغِرٌ۔ الوظیفة الشَّاغرة: خالی اسامی، ملازمت کی خالی جگہ۔
الشَّاغِران: ناف کی رگ کا آخری سرا۔
الشَّغَارُ: خالی (جس میں کوئی چیز نہ ہو) (۲) بہت پانی والا کنواں (اس میں واحد و جمع دونوں برابر ہیں) (۳) اونٹ کے پہلو کی ایک رگ۔
الشِّغَارُ: ادلا بدلی کی شادی۔ بٹے کی شادی (دیکھئے تشاغر) (۲) جلاوطنی (۳) دھتکار۔
الشَّغَرُ: کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا شَغَرَ بَغَرَ: وہ ہر سو پھیل گئے۔
الشَّغَّارَةُ: چقماق۔
الشِّغِّیرُ: بدخلق، بدمعاش۔
الشَّاغُورُ: آبشار۔
• الشَّوغَرُ: مضبوط الخلقت۔
الشَّوغَرَةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی۔
• شَغَزَ علیہم ـ شَغْزًا: زیادتی کرنا، دست درازی کرنا۔
— بَیْنَہم: پھوٹ ڈالنا، بھڑکانا۔
شَغْزَبَہُ: کشتی میں ٹنگڑی مار کر گرانا۔
تَشَغْزَبَتِ الرِّیحُ: ہوا کا پیچ کھا کر چلنا۔
• شَغْشَغَ الشَّیءَ: اندر کرنا (۲) باہر نکالنا (اضداد میں سے ہے)۔
— الطَّاعِنُ: نیزہ زن کا حملہ کئے گئے شخص کے جسم میں نیزے کو گھمانا۔
— المُلْجِمُ: لگام دار (سوار) کا لگام کو ہلانا۔
— فی الأَمْرِ: جلدی کرنا۔
— فی الشُّرْبِ: کم پینا۔
— البِئْرَ: کنویں کو گدلا کرنا۔
• شَغَفَہُ ـ شَغْفًا: کسی کے دل پر چوٹ

مارنا (۲) فریفتہ کرنا۔
شَغَفَ فُؤَادَهُ : دل پر چھا جانا۔
شَغَفَه حُبًّا : محبت میں گرفتار کرنا
شَغِفَ به ـــ شَغَفًا : و شَغِفَ بِحُبِّه : فریفتہ ہونا، قلبی لگاؤ ہونا، دل دادہ ہونا، دل چسپی ہونا۔ هو شَغِفٌ و هي شَغِفَةٌ۔
شُغِفَ به او بِحُبِّه : گرفتارِ محبت ہونا دل دادہ ہونا، دل چسپی رکھنا۔ هو مَشْغُوف۔
تَشَغَّفَهُ : شَغَفَهُ۔
ـــ الخَبَرُ فُلَانًا : خبر کا کسی کو پریشان کرنا، مشغول خاطر کرنا، ذہن پراگندہ کرنا۔ حدیث میں ہے :" مَا هٰذِه الفُتْيَا الَّتِي تَشَغَّفَتِ النَّاسَ؟ یہ کیا مسئلہ ہے جس نے لوگوں کے ذہن کو پراگندہ کر دیا۔
الشَّغَافُ : قلب کا غلاف، دل کا پردہ یا اس کا کالا نکتہ، (سویدار قلب) ج: شُغُفٌ۔
الشُّغَافُ : دل کی اندرونی تکلیف، دردِ دل
الشَّغَفُ بِشَيْءٍ : دل چسپی، فریفتگی۔
المَشْغُوفُ به : دل دادہ، فریفتہ۔
• شَغَلَ الدَّارَ ـــ شَغْلًا : گھر میں رہنا
ـــ فلانا بِشَيْءٍ : مشغول کرنا، مصروف کرنا۔
ـــ المكان او الوقت : گھیرنا۔
ـــ عن شيءٍ : غافل کرنا، توجہ ہٹانا۔
ـــ المنصب : منصب پُر کرنا، فائز ہونا
ـــ الوظيفةَ : اسامی پُر کرنا۔
شُغِلَ عنه بكذا : کسی چیز میں لگ کر دوسری کو بھول جانا، کسی چیز کی وجہ سے غافل ہونا۔ کہتے ہیں : مَا أَشْغَلَه؟ وہ کس چیز میں لگا رہا (کہ اسے بھول گیا)۔

شَغَّلَهُ : خوب مشغول کرنا، کام پر لگانا
ـــ الآلَةَ : مشین وغیرہ چالو کرنا، انجن اسٹارٹ کرنا۔
ـــ المَالَ : سرمایہ کسی کام میں لگانا۔
اشْتَغَلَ بكذا : کام میں لگنا (۲) مصروف ہونا (۳) دوسری طرف سے ہٹ کر کسی کام میں لگنا۔
ـــ الدَّوَاءُ فِي جِسْمِه : بدن میں سرایت کرنا، اثر کرنا۔
ـــ قَلْبُه : دل کا پریشان ہونا۔
ـــ الآلَةُ : مشین کا چالو ہونا۔
ـــ اوقاتًا اضافِيةً : اوور ٹائم کام کرنا۔
انْشَغَلَ : مطاوع شَغَلَ۔
تَشَاغَلَ به : مشغول و مصروف ہونا (۲) مشغلہ بنانا (۳) خود کو مصروف ظاہر کرنا۔
ـــ عنه : غافل ہونا۔
الاشتغال : مصروفیت، برسرِ روزگار ہونا۔ ضد بطالة۔
الأُشْغُولَةُ : مشغلہ (۲) بے توجہی کا سبب ج: اَشَاغِيلُ۔
الاشْتِغَال : مشغلہ، مصروفیت۔
الشَّاغِلُ : ذہن کو مصروف کر دینے والا کام۔ کہتے ہیں : هو في شغلٍ شَاغِلٍ : اس کا ذہن بہت مصروف ہے، وہ کسی اہم کام میں مشغول ہے۔
الشاغول : بڑا بادبان۔
الشَّغَّالُ : انتہائی مصروف آدمی (۲) کثیر المشاغل، کثیر العمل، بڑا کامی آدمی (۳) مزدور (صنعت کار کے علاوہ)
شَغَّالَةُ الزِّرَاعَة : کھیتی پر کام کرنے والے مزدور۔
الشُّغْلُ : مصروفیت، مشغلہ، کام (۲) حالت و کیفیتِ کار (۳) پیشہ (۴)

ذہن پھیر دینے والی چیز۔ کہتے ہیں : هو فِي شُغْلٍ شَاغِلٍ : وہ ہمہ تن مشغول ہے (اپنے کام کے سوا ہر کام سے بے پرواہ ہے) ج : أَشْغَالٌ۔
الشُّغْلُ الشَّاقُّ : محنت طلب کام (یہ کام بمعنی فعل ہے)۔
الشُّغل الشاغِلُ : اہم مصروفیت (۲) ہر چیز سے یکسو کر دینے کا سبب۔
الشُّغْلُ الجَيِّدُ : عمدہ کام (یہ کام بمعنی نوعیت و کیفیتِ کار ہے)۔
شُغْلُ الإِبْرَة : کشیدہ کاری، ایمبرائڈری پھول نکالنے کا کام۔
شُغْلُ البال : سوچ، فکر (۲) دل بستگی دل گرفتگی (۳) ذہنی مصروفیت، فکرمندی۔
شُغْلُ يَدٍ : دست کاری۔
الشَّغَلُ : مشغولیت، کام ج : اَشْغَال۔
الشَّغْلَةُ : ایک کام (مصدر مرّة) (۲) کھلیان، غلہ کا ڈھیر۔
الشَّغِيلُ : محنتی مزدور، ورکر۔
المُشْتَغِلُ : مصروفِ کار (۲) برسرِ کار، برسرِ روزگار۔
المَشْغَلُ : ورک شاپ (۲) محتاج خانہ ج : مَشَاغِلُ۔
المَشْغُولُ : گھرا ہوا۔ جیسے : مكان مشغول (۲) مصروف۔ جیسے : رَجُل مَشْغُول (۳) پُر، بھرا ہوا۔ جیسے : مَنصب مَشْغُول، وظيفة مَشْغُولَة۔ (۴) ذہنی تشویش میں مبتلا (۵) زیرِ تصرف یا زیرِ استعمال جیسے : التِّلِيفون مَشْغُولٌ۔ کہاوت ہے : فلان فارغ مَشْغُولٌ : فلاں بیکار کام میں لگا ہوا ہے۔ مال مَشْغُولٌ : مصروف سرمایہ۔ دار مَشْغُولَة : آباد مکان۔

• الشَّغِمُ: حریص۔ الشُّغْمُومُ والشَّغْمِیْمُ: خوبصورت لمبا

• الشُّغْنَةُ: تر شاخ ج: شُغَنٌ۔

الشُّغْنُبُ والشُّغْنُوْبُ: تر شاخ۔

• شَغَتِ السِّنُّ تَشْغُو شُغُوًّا: دانت کا دوسرے دانتوں سے بڑھنا، ناہموار ہونا۔ السِّنُّ شَاغِيَةٌ۔

• شَغِيَتْ سِنُّهُ ـَ شَغًى: ایک دانت کا دوسرے دانتوں سے نکلا ہوا ہونا یا الگ جڑا ہوا ہونا۔ هو اَشْغَى وهي شَغْوَاءُ۔

ـــ منسرُ الطّائرِ: چونچ کا ٹیڑھا ہوا ہونا

ـــ الاَسْنانُ: دانتوں کا چھوٹا بڑا ہونا، ناہموار ہونا۔ فا لاَسْنانُ شاغِيَةٌ

أَشْغَى الرَّجُلُ: ناپختہ رائے ہونا۔ غیر مستقل مزاج ہونا۔

ـــ القَوْمُ بكذا: مختلف الخیال ہونا۔

ـــ ببَولِه: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔

الشَّاغِية: ناہموار، بے ترتیب (دانت)

الشَّغا: دانتوں کی ناہمواری۔

الشَّغْواءُ: عقاب۔

ش ـــ ف

•شَفَرَهُ ـُ شَفْرًا: کسی کی ابرو پر مارنا۔

ـــ الشيءَ: کنارے پر مارنا۔

شَفَّرَتِ الشَّمْسُ: سورج چھپنے کے قریب ہونا۔

ـــ المَالُ: مال ختم ہونا یا کم ہونا۔

ـــ على الاَمرِ: نگرانی کرنا، متوجہ ہونا، قریب ہونا، کنارے پر آنا۔

الشُّفْرُ: ہر چیز کا کنارہ۔ کہتے ہیں: مَا فِي الدَّارِ شُفْرٌ: گھر میں کوئی نہیں

شُفْرُ الجَفْنِ: پلک کی جڑ، جہاں بال اگتے ہیں ج: اَشْفارٌ۔

الشَّفْرَةُ: دھار (۲) بلیڈ (یک رخا یا دو رخا چھوٹا استرا یا کاٹنے کا اوزار) بال صاف کرنے کا بلیڈ (۳) موچی کی رانپی (چمڑا کاٹنے کی کھرپی) (۴) چپٹی چھری (۵) تلوار کی دھار (۶) خفیہ تحریر یا باہمی طور پر متفق علیہ خفیہ رموز کے ذریعہ پیغام رسانی ج: شِفارٌ وشَفْرٌ

الشَّفَّارُ: بلیڈ یا رانپی یا استرا وغیرہ بنانے والا۔

الشَّفِيرُ: کنارہ (۲) جانب، طرف (۳) گوشہ اسی سے ہے: شَفِيرُ جَهَنَّم (۴) پلک کی جڑ ج: اَشْفار

المِشْفَرُ: اونٹ کا موٹا ہونٹ (۲) شدت ج: مَشافِر۔

• شَفَزَهُ ـِ شَفْزًا: لات مارنا۔

• شَفْشَفَ فُلانٌ: غیرت سے جوش آنا، غیرت کھانا (۲) کانپنا، لرزنا (۳) بدخلق ہونا۔

ـــ الحَرُّ الشيءَ: گرمی کا کسی شے کو سکھا دینا۔

ـــ الصَّقِيعُ النَّباتَ: پالے (سخت سردی) کا پودوں کو ٹھٹھرا دینا، جلا دینا۔

ـــ الهَمُّ فُلانًا: غم کا کسی کو گھلا دینا، لاغر و کمزور کر دینا۔

ـــ الماءَ ونحوَهُ: پانی وغیرہ چھڑکنا۔

ـــ الدَّواءَ على الجُرحِ: زخم پر دوا چھڑکنا۔

تَشَفْشَفَ النَّباتُ: نباتات کا مرجھانا، سوکھنے لگنا۔

الشَّفْشَافُ من الثياب ونحوها: معمولی یا کمزور بناوٹ کا کپڑا وغیرہ (۲) ٹھنڈی پر نم ہوا (۳) اولوں والی بارش۔

المُشَفْشَفُ: شدت حمیت وغیرت سے کانپتا ہوا (۲) مبتلا، لرزاں۔

المُشَفْشِفُ: بداخلاق، بدمزاج۔

•شَفَعَ الشيءَ ـَ شَفْعًا: جوڑا بنانا (کسی چیز کے ساتھ اس جیسی دوسری چیز ملانا) (۲) دوہرا کرنا، ڈبل کرنا۔

ـــ البَصَرُ الاَشْباحَ: کسی چیز کا دو دو دکھنا، دو دو نظر آنا۔ بوڑھے آدمی کا قول ہے: شُفِعَتْ لي الاَشْخاصُ: مجھے نگاہ کی کمزوری کے باعث افراد دو دو نظر آنے لگے۔

ـــ الحَامِلُ: بچہ رکھتے ہوئے حاملہ ہونا

ـــ لِفُلانٍ الى فُلانٍ: کسی سے کسی کی سفارش کرنا۔

ـــ الى فُلانٍ: کسی سے بالواسطہ تقرب حاصل کرنا۔

ـــ في الاَمرِ والاحد: سفارشی ہونا، کوشش کرنا۔

ـــ جَارَهُ: پڑوسی کو حق شفعہ دینا۔

ـــ عليه بالعَداوةِ: کسی کے خلاف دوسرے کو مدد دینا۔ کہتے ہیں: فُلان يعادِيني وله شافِعٌ۔

شَفَّعَ: مبالغہ در شَفَعَ۔ عدد کو جفت بنانا، ڈبل کرنا (۲) حق شفعہ دینا۔

ـــ فُلانًا في كذا: کسی معاملہ میں کسی کی سفارش قبول کرنا۔ کہتے ہیں: هو مُشَفَّعٌ يَقْبَلُ الشَّفَاعَةَ۔ هو مُشَفَّعٌ ومَقْبولُ الشَّفاعة: اس کی سفارش مانی جاتی ہے۔

تَشَفَّعَ لَه: سفارش کرنا۔ کہتے ہیں: تَشَفَّعَ لفلانٍ الى فلانٍ في الاَمرِ۔

ـــ به اِلَيه: کسی سے کسی کا تقرب حاصل کرنا۔

ـــ فُلان: امام محمد بن ادریس الشافعیؒ کا فقہی مسلک اختیار کرنا، شافعی ہو جانا

اِسْتَشْفَعَ: سفارشی تلاش کرنا، سفارش کرانا۔ کہتے ہیں: اِسْتَشْفَعَ فُلَانًا و به الی فُلانٍ فی الأمر و علیه: کسی معاملہ میں کسی سے کسی کے پاس سفارش کرانا۔

الشَّافِعُ: سفارشی، سفارش کنندہ (۲) حق شفع دینے والا (۳) بچہ والی حاملہ اونٹنی یا بکری۔

الشَّافِعَة: مؤنث الشافع۔

عین شَافِعَة: ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔

الشَّافِعِیُّ: ائمہ اربعہ میں سے عمر اور زمانہ کے اعتبار سے تیسرے درجہ کے مجتہد امام محمد ابن ادریس الشافعیؒ (۲) امام شافعی کا پیروکار۔

الشَّفَائِعُ: دوہری اور جفت چیزیں۔

شَفَائِعُ النَّبْت: دوہری اگنے والی نبات۔

الشَّفَاعَةُ: سفارش (وہ کلام جو سفارش کے لئے کیا جائے)۔ الشَّفَاعِیُّ: سفارشی جیسے: خِطَابٌ شَفَاعِیٌّ۔

الشَّفْعُ: جوڑا، جفت، جوڑے میں سے ہر ایک عدد، وہ عدد جو دو پر برابر تقسیم ہو (۲) وتر (طاق کا) مقابل، کہتے ہیں: أشَفْعٌ هو أمْ وَتْرٌ؟ ج: أشْفَاعٌ و شِفَاعٌ۔ شَفْعًا: جوڑ کر ملا کر، جفت بنا کر۔ الشَّفْعِيُّ، ضد الوَتْرِيّ: جفت اور جوڑے کی صورت میں۔

الشُّفْعُ: الشَّفْعُ۔

الشُّفْعَةُ: نماز چاشت کی دو رکعتیں۔

الشُّفْعَةُ: فقہاء اسلام کی مقرر کردہ شرائط پر پڑوسی کی جائداد کو جبراً ملکیت میں لینے کا حق (۲) وہ جائداد جس میں حق شفع ہو سکتا ہو (۳) نماز چاشت کی دو رکعتیں (۴) نظر۔ کہتے ہیں: أصابَتْهُ شُفْعَةٌ: اسے نظر لگ گئی (۵) دو چیزوں کا جوڑ (۶) دیوانگی۔

الشَّفُوْعُ: اپنے جوڑی دار کے مقابلہ میں دوگنا کام کرنے کی طاقت رکھنے والا۔

نَاقَةٌ شَفُوْعٌ: وہ اونٹنی جو ایک دفعہ دودھ نکالنے میں دو برتن بھر دے۔

الشَّفِیْعُ: سفارشی، وکیل (۲) پڑوسی کی جائداد از روئے شفعہ بالجبر حاصل کرنے والا، حق شفعہ والا، جفت عدد، جوڑا ج: شُفَعَاءُ۔

• **شَفَّ الثَّوْبُ و نَحْوُهُ ـِ شُفُوْفًا**: اتنا باریک ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔

ـــ **الشَّیْءُ**: صاف و شفاف ہونا کہ دوسری طرف کی چیز نظر آئے۔ جیسے شیشہ وغیرہ۔ کہتے ہیں: شَفَّ السَّائِلُ والإِنَاءُ۔

ـــ **الجِسْمُ**: پتلا اور انتہائی کمزور ہونا (ہڈیاں دکھائی دینا) (۲) ہلکے پن کی وجہ سے ہلنا، حرکت کرنا۔

ـــ **الرِّیْحُ**: ہوا کا ٹھنڈی ہو کر چلنا۔

ـــ **الشَّیْءَ ـُ شَفًّا**: دبلا پتلا کرنا (بیماری یا غم یا محبت کا کسی کو گھلا دینا)۔

ـــ **الهَوَاءُ الماءَ و غَیْرَهُ**: ہوا کا پانی وغیرہ کو اڑا کر کم کر دینا۔

ـــ **الشَّارِبُ الماءَ او الشَّرَابَ**: پانی یا شراب کو پورا پی لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

ـــ **الرَّسْمَ**: باریک کاغذ وغیرہ کے اوپر پنسل پھیر کر نقش اتارنا، ٹریسنگ پیپر کے ذریعہ پھول بنانا۔

أشَفَّ عَلَیْهِ: فوقیت لے جانا۔

ـــ **الشَّیْءَ**: صاف و شفاف بنانا۔

ـــ **بَعْضَ أوْلَادِهِ علی بَعْضٍ**: اولاد میں بعض کو بعض پر ترجیح دینا۔

أشَفَّ الدِّرْهَمَ: درہم میں کمی یا بیشی کرنا

ـــ **الفَمُ**: منہ کا بدبودار ہونا۔

شَفَّفَ عَلَیْهِ: فائق ہونا۔

ـــ **الشَّیْءَ**: باریک اور پتلا کرنا۔

اشْتَفَّ ما فی الإِنَاءِ: سب کچھ پی لینا۔

ـــ **الأمُوْرَ**: چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔

اِسْتَشَفَّ الشَّیْءَ: کسی چیز کے اندر سے دیکھنا (۲) جانچ پڑتال کرنا۔

ـــ **الثَّوْبَ**: کپڑے کو روشنی میں پھیلا کر اس کا عیب وغیرہ دیکھنا، عیب تلاش کرنے کے لئے دیکھنا۔

ـــ **الأمْرَ و الکِتَابَ**: چھان بین اور تحقیق کرنا۔

ـــ **الشَّرَابَ**: پوری شراب پی جانا۔

أشَفُّ: فُلانٌ أشَفُّ من فلانٍ: فلاں فلاں سے تھوڑا بڑا ہے۔

الشُّفَافَةُ: بقیہ شراب۔ شُفَافَةُ النَّهَارِ: دن کا بقیہ حصہ۔

الشِّفُّ: باریک پردہ جس میں سے نظر آئے۔ کہتے ہیں: ثَوْبٌ شِفٌّ۔ (۲) زیادتی (۳) کمی، نقصان (۴) ہوا (۵) ایک بدبودار پھنسی ج: شُفُوْفٌ۔

الشَّفُّ: کمال، فضیلت (۲) خوش گوار چیز، بطور رشک کہا جاتا ہے: شَفَّ لَكَ یا فُلانُ: تمہارا خوب مزا ہے ج: شُفُوْفٌ۔

الشَّفَفُ: پتلاپن، دبلاپن، ہلکاپن (۲) خستہ حالی (۳) معمولی اور تھوڑا۔

الشَّفَّافُ: صاف و شفاف، باریک اور پتلا، وہ چیز جو کسی چیز کی رویت میں حائل نہ ہو جیسے شیشہ۔

وَرَقٌ شَفَّافٌ: باریک کاغذ جس میں سے نظر آئے، ٹریسنگ پیپر پھول یا نقش اتارنے کا کاغذ۔

الشَّفِيفُ : الشَّفَّافُ (۲) تڑپا دینے والی سردی کی شدت، ٹھنڈک کی تیزی (۳) سورج کی گرمی کی تیزی (۴) سرد ہوا ج: شِفَافٌ

الشَّفَّانُ : بارش والی ٹھنڈی ہوا۔

المَشْفُوفُ : بدبودار پھنسیوں والا۔

•شَفِقَ منه و عَلَيه ـَ شَفَقًا: ڈرنا، بچنا، محتاط ہونا۔ ھو شَفِقٌ

ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، ہمدرد ہونا، ترس کھانا۔ ھو شَفِيق مشفق و مہربان۔

ـــ علی الشیٔ : کسی چیز میں بخل کرنا۔

أَشْفَقَ منه : ڈرنا، بچ کر رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُم من السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ"

ـــ عَلَيه : شفقت کرنا، مہربان ہونا، کسی کی طرف سے (بربنائے ہمدردی) فکرمند رہنا (کہ کہیں اسے گزند نہ پہنچ جائے)۔

ـــ الشیٔ : کم کرنا۔

ـــ الرِّيحُ : ہوا کا تیز ہونا اور خاک اڑانا۔

ـــ الرَّجُلُ : وقت شفق میں داخل ہونا۔

شَفَّقَ فلانا عليه : رحم دلانا۔

ـــ الشیٔ : کم کرنا۔

الشَّفَقُ : شفقت، مہربانی (۲) شفق وہ سرخی جو افق میں غروب آفتاب کی جگہ ظاہر ہوتی ہے، اور غروب سے قبیل عشا تک برقرار رہتی ہے (۲) کنارہ، گوشہ (۳) ہر ردّی اور خراب چیز۔

الشَّفَقَةُ : شفقت، رحم، مہربانی، ہمدردی (۲) مصیبت کا خوف۔

الشَّفِيقُ : مشفق، مہربان ج: شُفَقَاء۔ کہاوت ہے: إنَّ الشَّفِيقَ بِسُوءِ ظَنٍّ مُولَعٌ : ہمدرد کو بدگمانی کا شوق رہتا ہے یعنی جس سے اسے تعلق ہوتا ہے وہ اس کے بارہ میں فکرمند رہتا ہے اور بدگمان رہتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہ پہنچ جائے

•شَفَنَهُ و اليه ـِ شُفُونًا: ناگواری یا تعجب یا نداق کی وجہ سے ترچھی نگاہ سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا۔ ھو شَافِنٌ و شَفُونٌ۔

الشَّفْنُ و الشَّفِنُ : عقل مند، زیرک

الشَّفْنُ : انتظار (۲) میراث کا منتظر۔

الشَّافِنُ و الشَّفُونُ : ترچھی نگاہ سے دیکھنے والا۔

الشَّفْنِينُ : کبوتر کی ایک قسم۔

•شَفَهَهُ ـَ شَفْهًا : ہونٹ پر مارنا (۲) مانگتے مانگتے سب کچھ ختم کرا دینا۔

ـــ المَالَ و نَحوَهُ : ختم کر ڈالنا۔

ـــ الإنَاءَ : سب کچھ پی کر برتن خالی کر دینا۔

ـــ فلانًا عن الأمرِ : توجہ ہٹا دینا۔

شُفِهَ الشیٔ : کسی چیز کی مانگ بہت ہونا، طلب کا بہت ہونا۔ جیسے: شُفِهَ الطَّعامُ و شُفِهَ المالُ۔ شُفِهَ الرَّجُلُ : لوگوں کی زیادہ مانگ نے آدمی کا سارا مال خرچ کرا دیا۔

شَافَهَهُ مُشَافَهَةً و شِفَاهًا : منہ در منہ بات کرنا، آمنے سامنے بات کرنا، بالمشافہ گفتگو کرنا۔

ـــ البَلَدَ او الأمرَ : قریب ہونا۔

الشَّافِهُ : پیاسا جسے پانی نہ ملتا ہو۔

الشُّفَاهِيُّ : بہت بڑے ہونٹ والا۔

الشِّفَاهِي : زبانی۔ شِفَاهِيًّا : زبانی طور پر

الشَّفَةُ : آدمی کا ہونٹ (۲) کسی چیز کا کنارہ جیسے: شَفَةُ الدَّلْو و شَفَةُ الجَبَل، بنتُ الشَّفَةِ: لفظ، کلمہ۔ کہتے ہیں: لَمْ يَنْبِسْ بِبِنْتِ شَفَةٍ : اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا ج: شِفَاهٌ۔

الشَّفَهِيُّ و الشَّفَوِيُّ : زبانی۔ ہونٹ سے متعلق۔ الاختبار الشَّفَوِيُّ : زبانی امتحان، تقریری امتحان۔

خَفِيفُ الشَّفَةِ : سوال کرنے اور مانگنے میں ضدی، اصرار کے ساتھ مانگنے والا۔

لَهُ فِي النَّاسِ شَفَةٌ حَسَنَةٌ : اس کی لوگوں میں اچھی شہرت ہے۔

المَشْفُوهُ : مَاءٌ مَشْفُوهٌ : کثیر الورود پانی

فُلانٌ مَشْفُوهٌ عَنَّا : فلاں ہم سے غافل ہے۔ فُلانٌ مَشْفُوهُ المَوَارِدِ : فلاں بڑا مہمان نواز اور فیاض ہے۔

•شَفَتِ الشَّمْسُ ـُ شَفْوًا : سورج کا چھپنے کے قریب ہونا۔

شَفَى اللّٰهُ العَلِيلَ ـِ شِفَاءً : بیماری سے اچھا کرنا، شفا دینا۔

شُفِيَ العَلِيلُ : افاقہ ہونا، اچھا ہو جانا، صحتیاب ہونا، بیماری دور ہونا۔

ـــ الجُرْحُ : زخم بھرنا۔

أَشْفَى فُلانٌ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔

ـــ عَلَى الشیٔ : قریب ہونا۔ کہتے ہیں: أَشْفَتِ الشَّمْسُ عَلَى الغروب و أَشْفَى الرجُلُ عَلَى الموت۔

ـــ المَرِيضَ : بیمار کے لئے شفا چاہنا، (۲) شفا بخش دوا تجویز کرنا۔

ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ : بیمار کو شفا بخش دوا استعمال کرنے کے لئے دینا۔

شَافَاهُ : بالمشافہ بات کرنا۔

اشْتَفَى من عِلَّتِه : صحتیاب ہونا، بیماری سے شفا پانا۔

ـــ بِكَذا : کسی چیز کے ذریعہ شفا پانا، مراد پانا، مطمئن ہونا۔

ـــ من عَدُوِّه : دشمن کو زیر کر کے

دل ٹھنڈا کرنا۔
تَشَفَّى: اِشْتَفَى۔
— من غضب وغيره: غصہ وغیرہ کے دور ہونے سے سکون پانا۔
— بشيءٍ: مطمئن ہونا، سکون ہونا۔
اِسْتَشْفَى المريضُ من علّته: بیمار کا بیماری سے شفا چاہنا۔
— به: کسی چیز کو شفا کے لئے استعمال کرنا، بطور دوا استعمال کرنا۔
الأَشْفَى: زیادہ شفا بخش (۲) جس کے ہونٹ کھلے رہتے ہوں۔ ھی شَفْواءُ ج: شُفْوٌ (۳) ستالی ج: أَشافٍ۔
الشَّفَا: ہر چیز کا کنارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وكُنتُم على شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فأنقذكُم مِّنها" (۲) ہر شے کا تھوڑا حصہ۔ کہتے ہیں: ما بَقِيَ منه الا شَفَا۔
الشِّفاءُ: آرام، افاقہ صحت، بیماری کا ازالہ علاج، دوا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ من بُطُونِها شَرابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوانُهُ فيه شِفاءٌ لِلنّاسِ" (۲) تسکین، دوا، دل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشِفاءٌ لِّما في الصُّدُورِ"
شِفاءُ الجُرحِ: اندمال زخم (۲) زخم کا علاج، دوا۔
شِفاءُ النَّفسِ: علاج قلب، تسکین قلب
الشّافي: شفا بخش، اطمینان بخش۔ دواءٌ شافٍ: کامیاب و مؤثر دوا (۲) شفا دینے والا (خدا تعالیٰ)
المُسْتَشْفَى: ہسپتال، علاج خانہ۔ جہاں مریضوں کے قیام کا بندوبست اور علاج کی متعلقہ ضروریات و سہولیات میسر ہوں ج: مُسْتَشْفَيات و مَشافٍ
مُسْتَشْفَى الأَمْراضِ العَقْلِيّة: دماغی امراض کا ہسپتال۔
مُسْتَشْفَى المَجاذِيبِ: پاگل خانہ۔
الشَّفَوِيُّ: زبانی م: شَفَوِيّة۔
الامتحانُ الشَّفَوِيُّ: زبانی امتحان۔
الشَّفَوِيّةُ: الحُرُوفُ الشَّفَوِيّةُ: ہونٹوں سے نکلنے والے حروف وہ فا، با، میم اور واو ہیں۔

ش ـــ ق

•شَقَأَ نابُهُ ـ شُقُوءًا: کچلی نکلنا، دانت نکلنا۔
— شَعْرَهُ بالمُشطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، مانگ نکالنا۔
— فلانًا بالعَصا: (بالوں کی) مانگ پر مارنا۔
المَشْقَأُ: بالوں کی مانگ ج: مَشاقِئُ۔
المِشْقَأُ: کنگھا ج: مَشاقِئُ۔
•شَقَحَ الشيءَ ـ شَقْحًا: دور کرنا (۲) توڑنا (۳) بدنما کرنا
— الجَوْزَةَ ونَحْوَها: اخروٹ وغیرہ کی گری نکالنا، گودا نکالنا۔
شَقُحَ ـ شَقاحَةً: بدنما اور بدشکل ہونا۔ ھو شَقِيحٌ۔
شَقِحَ ـ شَقَحًا وشُقْحَةً: بھورے رنگ کا ہونا (سرخ و زرد ملے ہوئے رنگ کا)۔
أَشْقَحَ البُسْرُ: گدر کھجور میں سرخی اور زردی آجانا۔ أَشْقَحَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔
— الشيءَ: دور کرنا۔
شاقَحَهُ: گالیاں دینا کسی کے ساتھ بدکلامی سے پیش آنا۔
تَشاقَحا: باہم گالی دینا۔
الأَشْقَحُ: بھورے رنگ کا۔ ھی شَقْحاءُ ج: شُقْحٌ۔
الشُّقْحَةُ: رنگ برنگی گدر کھجور ج: شِقاحٌ۔
شُقْحًا وشَقْحًا له: (بددعا) اس کا برا ہو، وہ دور ہو۔
الشَّقاحَةُ: بدنمائی، برائی۔ کہتے ہیں: جاءَ بالقَباحَةِ والشَّقاحَةِ: اس نے برا کام کیا۔
•الشِّقْدَةُ: ایک دودھ والی گھاس۔ اسے قِشْدَة بھی کہتے ہیں ج: شِقَدٌ
الشُّقْدُفُ: ہودج سے بڑی اونٹ کی پالکی جس پر سوار ہو کر عرب لوگ حج کے لئے بیت اللہ جایا کرتے تھے ج: شَقادِفُ۔
•شَقَذَ ـِ شَقْذًا: دھتکارے جانے پر دور چلا جانا۔
شَقِذَ ـ شَقَذًا: شَقَذَ۔
— فلانٌ: جاگتے رہنا، نیند نہ آنا (۲) نیند پر قابو پا کر آنکھ تک نہ آنے دینا، کڑی نگاہ رکھنا (مجازاً) ھو شَقِذٌ۔
أَشْقَذَهُ: کسی کو دھتکار کر چلتا کرنا۔
شاقَذَهُ: دشمنی کرنا، رکھنا۔
الشُّقْذُ: بھیڑیا (۲) گرگٹ (۳) باز (۴) لوگوں کو نظر لگانے والا یا وہ شخص جس کی نگاہ انتہائی تیز اور لوگوں کو لگ جانے والی ہو۔ کہاوت ہے: "ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ": اس میں نہ کوئی عیب ہے اور نہ خرابی۔
الشَّقَذُ: کہتے ہیں: ما به شَقَذٌ ولا نَقَذٌ: اس میں کوئی عیب و خلل نہیں ہے
الشَّقَذانُ: الشَّقَذُ۔
الشَّقَذانَةُ: بدزبان و زبان دراز عورت (۲) خوش طبع و ہنس مکھ عورت
الشَّقِيذُ: بے خواب رہنے والا، جاگتے

رہنے والا۔

•شَقِرَ ـَ شَقَرًا و شُقْرَةً: سفید سرخی مائل ہونا، بھورا ہونا۔ ھو شَقِرٌ و ھی شَقِرَةٌ وھو اَشْقَرُ و ھی شَقْرَاءُ ج: شُقْرٌ۔

اشْقَرَّ: گہرا سرخ و زرد ہونا، گہرے بھورے رنگ کا ہونا۔

الاَشْقَرُ: بے غبار بستہ خون۔

الشُّقَارَی: ایک پھول دار پودا (۲) جھوٹ

الشُّقَرُ: اہم معاملہ (۲) راز ج: شُقُوْرٌ۔ بَثَّهُ شُقُوْرَهُ: اس نے اس سے اپنا دکھ درد بتایا۔

الشِّقْرُ: مرغ۔

الشِّقْرِی: عمدہ قسم کی کھجور۔ یمن میں اسے مُشَقَّر کہتے ہیں۔

الشَّقِرَانُ: کھیتی یا درخت کو لگنے والی ایک بیماری۔

الشُّقْرَةُ: سفید و سرخ ملا ہوا رنگ، بھورا پن۔

الشُّقَّارُ: الشُّقَّارَی (۲) سرخ رنگ کی مچھلی جس کی کمر اونچی کوہان نما ہوتی ہے

الشُّقَّارَی: الشُّقَارَی۔

الشَّقُوْرُ: نیند اڑا دینے والا غم یا آفت و مصیبت۔

الشُّقَيْرُ: گرگٹ کی ایک قسم۔

المَشْقَرُ: جما ہوا سخت ریت (۲) زمین کے اندر گھسی ہوئی ریت ج: مَشَاقِرُ۔

المُشَقَّرُ: بہت بڑا بادیہ (۲) چمڑے کا مشکیزہ (۳) بحرین کا ایک قدیم قلعہ۔

•الشِّقْرَاقُ و الشِّقِرَّاقُ: فاختہ کے مانند اس سے کچھ بڑا ایک پرندہ جس میں سفید و سرخ اور سبز تینوں رنگ ہوتے ہیں۔

•شَقْشَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا، بولنا

ـــــ العُصْفُوْرُ: چڑیا یا پرندہ کا چہچہانا، آواز نکالنا، بولنا۔

شَقْشَقَ الثَّوبَ او الاناءَ: کپڑے یا برتن کو کھنگالنا۔

الشِّقْشِقَةُ: اونٹ کے منہ سے نکلا ہوا جھاگ (مستی یا بلبلاہٹ کے وقت نکلتا ہے) ج: شَقَاشِقُ۔ هَدَرَتْ شِقْشِقَةُ فُلَانٍ: مشتعل ہونا، پرزور کلام کرنا، فصیح گفتگو کرنا۔

شِقْشِقَةٌ هَدَرَتْ ثُمَّ قَرَّتْ: ہنگامہ برپا ہوا پھر فرو ہوگیا۔ فُلَانٌ شِقْشِقَةُ قَومِهِ: وہ اپنی قوم کا سردار اور اس کی زبان ہے۔

•شَقَّصَ الذَّبِيْحَةَ وغيرَها: بوٹیاں یا ٹکڑے کرنا (۲) ذبیحہ کے برابر ٹکڑے کر کے ساجھے داروں میں تقسیم کرنا۔

الشِّقْصُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) حصہ ج: اَشْقَاصٌ و شِقَاصٌ۔

الشَّقِيْصُ: الشِّقْصُ (۲) تھوڑی چیز (۲) شریک، ساجھی (۳) عمدہ گھوڑا۔

المِشْقَصُ: لمبا چوڑا پھل (پھلکا) چوڑے پھل کا نیزہ۔ ج: مَشَاقِصُ۔

المُشَقِّصُ: قصائی۔

•شَقَعَ فِی الاِناءِ ـَ شَقْعًا: برتن میں منہ ڈال کر پینا۔

•شَقَفَ ـُ شَقْفًا: لکڑی یا پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

الشَّقَفُ: ٹھیکری (۲) لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا مٹی کا برتن و: شَقَفَةٌ

الشَّاقُوْفُ: بڑا ہتھوڑا۔

الشَّقَّافُ: کمہار، مٹی کی چیزیں بنانے والا یا بیچنے والا۔

الشَّقِيْفُ: بڑی چٹان۔

الشَّقِيْفَةُ: کھردرا نمک۔

•شَقَّ الاَمْرُ ـُ شَقًّا: دشوار ہونا، شاق اور ناقابل برداشت ہونا۔

شَقَّ علی فُلَانٍ: مشقت میں ڈالنا، کسی کے لئے دشواری اور مشکل پیدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ"

ـــــ الاَمْرُ علی فلانٍ: شاق گزرنا، دوبھر اور دشوار ہونا۔

ـــــ النَّبْتُ: روئیدگی ظاہر ہونا، کونپل نکلنا

ـــــ النَّابُ و السِّنُّ: کچلی ظاہر ہونا، دانت نکلنا۔

ـــــ البَرْقُ: بجلی کا بادل میں لمبی رسّی کی طرح چمکنا اور نہ پھیلنا (اسے بارش کی علامت سمجھا جاتا ہے)۔

ـــــ الشیءَ: پھاڑنا، چیرنا (۲) دراڑ یا شگاف ڈالنا۔

ـــــ نَهرًا: نہر کھودنا۔

ـــــ الاَرْضَ: زمین میں ہل چلانا۔

ـــــ الطَّرِیقَ: راستہ نکالنا۔

ـــــ عَصَا الطَّاعَةِ: سرکشی کرنا۔

ـــــ عَصَا القومِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا۔

شَقَّ عَصَا الجَمَاعَةِ: جماعت میں انتشار پیدا کرنا۔ شَقَّ فُلَانٌ العَصَا: جماعت سے الگ ہونا۔ شَقَّ عَصَا الشقاق: اختلاف ختم کرانا۔

ـــــ الصُّبْحُ و النَّهَارُ: صبح ہونا، دن نکلنا۔

شَقَّ الفَرَسُ ـُ شَقَقًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے ایک طرف جھکنا۔ ھو اَشَقُّ و ھی شَقَّاءُ۔

شَاقَّهُ: لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا، دشمنی رکھنا، قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ العِقَابِ"۔ "وَمَنْ یُّشَاقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ العِقَابِ"

شَقَّقَهُ: مبالغہ در شَقَّ۔ زیادہ پھاڑنا،

زیادہ چیرنا، دراڑیں ڈالنا۔

شَقَّقَ الکلامَ: شقیں نکالنا تفصیل کرنا

اشْتَقَّ الفرسُ و نحوُہ فی عَدْوِہ: دوڑتے وقت ایک طرف جھکنا۔

__ فُلَانٌ فی الکلامِ او الخُصُومَۃِ و نحوِھا: کلام یا جھگڑے کی اصل کو چھوڑ کر فروع وزوائد میں لگ جانا۔

__ الطَّرِیقَ فی الفَلاۃِ: جنگل میں راستہ طے کرنا۔

__ طَرِیقَہ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں زور شور سے لگ جانا۔

__ الکلِمَۃَ من غیرِھا: کسی لفظ سے دوسرا لفظ بنانا، نکالنا۔

__ الشَّیءَ: آدھا لینا۔

انْشَقَّ: پھٹنا، چرنا، شگاف پڑنا، کریک ہونا (۲) نکلنا، ظاہر ہونا۔

__ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔

__ الفَجْرُ: فجر طلوع ہونا، صبح ہونا۔

__ الرَّأْیُ: رائے کا خراب ہونا، رائے میں جماؤ نہ ہونا۔

__ الاَمْرُ: معاملہ بگڑنا، اختلاف ہونا، گڑبڑ ہونا۔

__ عن الجماعۃ: جماعت سے الگ ہونا۔

انْشَقَّتْ عَصَا الجَمَاعۃِ: جماعت میں پھوٹ پڑنا، انتشار ہونا۔

تَشَاقَّا: باہم اختلاف ہونا، جھگڑا ہونا، دشمنی ہونا۔

تَشَقَّقَ: دراڑ پڑ جانا، آجانا، پھٹ جانا، قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ تَشَقَّقُ الاَرْضُ عَنْھُمْ سِرَاعًا" اشَّقَّقَ بھی اسی معنی میں ہے۔

__ الفَرَسُ: دبلا ہونا، کمزور ہونا۔

اسْتَشَقَّ الحَامِلُ بحِمْلِہ: دروازے وغیرہ سے نکلنے کے لئے بوجھ یا سامان کو ایک پہلو پر کر کے چلنا۔

الاشْتِقَاقُ: (علم الصرف میں) صرف کے قاعدے کے مطابق ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانا جیسے کَتَبَ سے کَاتِبٌ وغیرہ (۲) ایک چیز کو دوسری میں سے نکالنا۔

الانْشِقَاقُ: پھوٹ، خلفشار۔

الاَشَقُّ: دائیں بائیں دوڑنے والا گھوڑا

فَرَسٌ اَشَقُّ المنخرین: بڑے نتھنوں والا گھوڑا۔

الانشقاقُ الدَّاخِلِیُّ: اندرونی خلفشار

التَّشْقِیقَاتُ: علمی باریکیاں، علمی نکتے۔

الشَّاقُّ: دشوار، مشکل، بوجھل، ناقابل برداشت، کٹھن، تکلیف دہ ج: شَوَاقُّ

الشَّقَائِقُ: سرخ رنگ کی کوہان دار مچھلی۔

الشُّقَاقُ: (بیماری یا سردی کی وجہ سے) ہاتھ پیر یا کھال کی پھٹن۔

الشَّقُّ: مشقت (۲) آدھا حصہ (۳) درز، ترخن، شگاف، پھٹن، ریخ ج: شُقُوقٌ

الشِّقُّ: کسی چیز کا جز (۲) آدھا حصہ (۳) پہلو، کنارہ (۴) محنت و مشقت قرآن پاک میں ہے: "وَتَحْمِلُ اَثْقَالَکُمْ اِلٰی بَلَدٍ لَمْ تَکُوْنُوا بَالِغِیْہِ اِلَّا بِشِقِّ الاَنْفُسِ" (۵) انسان کی ایک جانب جدھر اسکی نظر ہو

الشُّقَّۃُ: مسافت، سفر دراز۔

الشِّقَاقُ: اختلاف، جھگڑا، پھوٹ، فرقہ بندی مخالفت۔

اَلْقَی الشِّقَاقَ بینھم: لڑائی کرانا، اختلاف کرانا۔

الشَّقَّاقُ: رَجُلٌ شَقَّاقٌ: مغرور و شیخی باز۔

الشِّقَّۃُ: کسی چیز کو چیرنے کے بعد آدھا حصہ (۲) پھاڑا ہوا یا نکالا ہوا ٹکڑا، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، پٹی (۲) تختے یا لکڑی کی گرہ، گانٹھ (۳) فلیٹ، مکان کا ایک حصہ۔

الشُّقَّۃُ: آدھی چیز، کپڑے وغیرہ کا لمبا ٹکڑا، دھجی، کتر (۲) فاصلہ (۳) گھر کا رہائشی حصہ فلیٹ (۴) قطعۂ زمین (۵) گوشۂ زمین، لمبا سفر، لمبا فاصلہ جس کا طے کرنا دشوار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنْ بَعُدَتْ عَلَیْھِمُ الشُّقَّۃُ"

شُقَّۃُ حِیَادٍ: غیر جانبدار علاقہ، دو ملکوں کے درمیان فاصلہ کرنے والی جگہ۔

الشُّقَّۃُ السَّکَنِیَّۃُ: رہائشی فلیٹ (بڑی عمارت کا ایک حصہ)۔

الشَّقِیقُ: سگا بھائی (ایک ماں اور ایک باپ سے) (۲) مثل، مانند۔ حدیث میں ہے: "النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرِّجَالِ" (۳) آدھا چیرا ہوا حصہ ج: اَشِقَّاءُ۔

الشَّقِیقَۃُ: سگی بہن (۲) زوردار بارش (۳) آدھے سر کا درد، درد شقیقہ ج: شَقَائِقُ

المُشْتَقُّ: نکلا ہوا، بنا ہوا (۲) کسی کلمہ سے نکلا ہوا لفظ۔

المُشْتَقَّاتُ: ایک کلمہ سے نکلے ہوئے الفاظ، مصنوعات۔

مُشْتَقَّاتُ البترولِ: پٹرول کی مصنوعات

المَشَقَّۃُ: کلفت، دشواری، مصیبت، محنت ج: مَشَاقٌّ و مَشَقَّاتٌ۔

المُنْشَقُّ: جماعت سے نکلا ہوا، جماعت کا باغی۔

• شَقَلَہ ـُ شَقْلاً: تولنا۔

الشَّاقُولُ: کھیت کی پیمائش کی چھڑی جس کے سرے پر لگے ہوئے لوہے میں رسی باندھی جاتی ہے اور اس کا دوسرا سرا اسی طرح کی دوسری چھڑی میں باندھا جاتا ہے (۲) معماروں کا ساہل (ساہول) جس سے دیوار کی ہمواری دیکھی جاتی ہے ج: شَوَاقِیلُ۔

• شَقَنَ العَطِیَّۃَ ـُ شَقْنًا: عطیہ کم کرنا۔

شَقُنَ ـُ العَطاءُ شُقُونَةً: کم ہونا
ھو شَقِنٌ و شَقِينٌ۔
أَشْقَنَ الرَّجُلُ: کم مایہ ہونا۔
• شَقَاهُ ـُ شَقْوًا: تنگی و پریشانی میں مبتلا کرنا، بدبخت بنانا۔
شَقِيَ ـَ شَقًا و شَقَاءً: بدنصیب ہونا، بدحال ہونا، نامراد ہونا۔
ـــ فی کذا: محنت و مشقت میں پڑنا، تکلیف اٹھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا الَّذِينَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَّ شَهِيقٌ"
أَشْقَاهُ: نامراد و بدحال بنانا، تنگی و پریشانی میں ڈالنا، بدبخت بنانا۔
ـــ شَعْرَهُ: کنگھا کرنا۔
شَاقَ الشيءَ مُشَاقَاةً و شِقَاءً: کسی چیز کی تکلیف اٹھانا، جھیلنا، سہنا۔
ـــ فُلانًا فی الحَرب: لڑائی میں مقابلہ کرنا، زیر کرنے کی کوشش کرنا، صبر و برداشت میں مقابلہ کرنا۔
الشَّاقِي: پہاڑ کا نکلا ہوا لمبا حصہ۔
الشَّقَاءُ و الشَّقَاوَةُ: بدبختی، بدحالی، تنگی و پریشانی سختی و آزمائش (٢) گمراہی، نامرادی، ناکامی، زبوں حالی۔
الشِّقْوَةُ: الشَّقَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا"
الشَّقِيُّ: بدبخت، بدحال، پریشان حال، ناکام و نامراد۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ و سَعِيدٌ" (٢) گمراہ ج: اَشْقِياء و ھی شَقِيَّةٌ۔

ش ــــ ك

• شَكِئَ ظُفْرُهُ ـَ شَكَأً: ناخن پھٹ جانا۔
ـــ فُلانٌ: پھٹے ہوئے ناخن والا ہونا۔
شَكِئَتْ اَصابِعُهُ: انگلیاں پھٹنا۔
شَكَأَ ـَ شَكْأً: دانت نکلنا۔
أَشْكَأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر پہلے پہل شاخیں نکلنا۔
الشُّكَاءُ: ناخن کے ارد گرد کی پھٹن (٢) کھال پر پپڑی آنا اور اس کا چھلنا۔
• الشُّكْبُ: بدلہ، بخشش۔
الشُّكْبَانُ: گھاس جمع کرنے کا جالی دار تھیلا۔
• شَكَدَهُ ـُ شَكْدًا: عطیہ دینا (٢) زادِ راہ دینا۔
الشُّكْدُ: عطیہ (٢) کھجور کی جنس (فصل کاٹنے کے وقت مالک کو دیجانیوالی مقررہ مقدار (٣) توشہ مسافر جو بوقت روانگی ساتھ کیا جائے۔
• شَكَرَتِ الدَّابَّةُ ـُ شُكْرًا و شُكُورًا و شُكْرَانًا: چوپائے کا تھوڑی گھاس وغیرہ پر اکتفا کرنا (٢) چراگاہ میں چر کر موٹا ہو جانا۔
ـــ فُلانًا و لہ الشیءَ و علیہ شُكْرًا و شُكْرَانًا: شکریہ ادا کرنا (کسی کے احسان یا انعام پر اس کی تعریف کرنا) جیسے: شَكَرَ اللّٰهَ و لہ و نِعْمَتَهُ۔ قرآن پاک میں ہے: "يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ"
ـــ عَمَلَہ: کسی کے کام کا اجر و ثواب دینا، کامیاب کرنا۔ جیسے: شَكَرَ اللّٰهُ مَسَاعِيكَ۔
شَكِرَتِ الشَّجَرَةُ ـَ شَكَرًا: درخت پر پہلے پہل شاخ نکلنا۔
شَكِرَ الضَّرْعُ: تھن کا دودھ سے بھر جانا
شَكِرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھر جانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا پانی سے بھرا ہوا ہونا۔
شَكِرَ فُلانٌ: بخل کے بعد سخی ہونا یا بہت فیاض ہونا، داد و دہش زیادہ ہو جانا۔
ھو شَكِرٌ و شَكْرَانُ و ھی شَكِرَةٌ و شَكْرَى ج: شَكَارَى۔
أَشْكَرَ الضَّرْعُ و الشَّجَرُ: شَكِرَ۔ تھن کا دودھ سے بھرا ہوا ہونا۔ درخت کا نکلی ہوئی شاخ والا ہونا۔
اشْتَكَرَ الجَنِينُ: جنین کے جسم پر رواں اگنا۔
ـــ السَّمَاءُ: تیز بارش برسانا۔
ـــ الرِّيَاحُ: ہواؤں کا بارش لانا۔
ـــ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی کا تیز ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ فی عَدْوِہ: دوڑنے کی کوشش کرنا، ہمت کر کے دوڑنا۔
تَشَكَّرَ لہ: شکریہ ادا کرنا، شکرگزار ہونا، احسان مند ہونا۔
الشَّاكِرُ: شکرگزار۔
الشَّاكِرِيُّ: نوکر، غلام۔
الشَّاكِرِيَّةُ: نوکر کی اجرت (٢) ٹیڑھے سر کی چھری۔
الشَّكَائِرُ: پیشانیاں۔ واحد: شَكِيرَةٌ۔
الشِّكَارَةُ: کپڑے یا مضبوط کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مقررہ وزن کا تھیلا، پیکٹ۔ جیسے سمنٹ یا آٹے یا دیگر اشیاء کے مقررہ وزن و مقدار کے بھرے ہوئے پیکٹ ج: شَكَائِرُ (٢) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کی جالی۔
التَّشَكُّرُ: شکریہ، ممنونیت۔
الشُّكْرُ: شکریہ، شکرگزاری، اظہار ممنونیت کہتے ہیں: شُكْرًا لك: آپ کا شکریہ
ـــ من اللّٰه: اللہ کی رضا اور ثواب۔
الشَّكْرَةُ: تھن کا دودھ سے ایک دفعہ بھرنا۔
الشُّكْرَانُ: شکرگزاری، ممنونیت۔
الشَّكُورُ: بہت شکرگزار، بڑا احسان مند،

قرآن پاک میں ہے: "وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ" (۲) (خدا تعالیٰ کی صفت) اجر و ثواب سے نوازنے والا، منعم و محسن، قدر داں۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ" (۳) تھوڑے چارے سے موٹا ہونے والا جانور (۴) وہ انسان یا جانور جس پر خدا کی نعمتوں کے آثار نمایاں ہوں۔ یعنی پھولتا پھلتا انسان یا جانور۔ کہتے ہیں: امرأةٌ شَكُورٌ وناقةٌ شَكُورٌ ج: شُكُرٌ۔

الشَّكِيرُ: رواں (۲) ہلکے اور چھوٹے بال (۳) کھجور کی شاخ کے پتے (۴) پہلے پہل اگی ہوئی کونپل (۵) درخت کی جڑ کے ارد گرد اگنے والے پتے وغیرہ۔

شَكِيرُ الإِبِلِ: چھوٹے اونٹ۔

المِشْكَارُ: بہت دودھ والی اونٹنی ج: مَشَاكِيرُ۔

المَشْكَرَةُ: جانور کو موٹا کرنے والی اور دودھ بڑھانے والی گھاس ج: مَشَاكِرُ۔

• شَكَزَهُ ـُ شَكْزًا: انگلی یا لکڑی وغیرہ چبھونا (۲) طعنہ دینا، طنز کرنا، زبان سے تکلیف پہنچانا۔ شَكِزٌ و شَكَزٌ: بدخلق، ایذا رساں۔

شَكِسَ ـَ شَكَسًا و شَكَاسَةً: سخت مزاج ہونا (۲) بے مروت ہونا (۳) بخیل ہونا۔ هو شَكِسٌ ج: شُكُسٌ۔

شَاكَسَهُ: بد لحاظی کرنا، سختی سے پیش آنا، جھگڑا کرنا، لڑنا، مخالفت کرنا۔

تشَاكَسَا: باہم مخالفت کرنا، تیزم تازی کرنا، باہم جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ"

الشَّكِيسُ: نحوست۔

المِشْكَسُ: بخیل (۲) سخت مزاج۔

• الشَّاكُوشُ: ہتھوڑی ج: شَوَاكِيشُ

• شَكْشَكَ السِّلَاحَ: ہتھیار تیز کرنا

• الشَّكِصُ و الشَّكِيصُ: بدمزاج۔

الشَّكِيصَةُ: وہ اونٹنی جو نہ حاملہ ہو اور نہ اس کے تھن میں دودھ ہو۔

• شَكَعَ الدَّابَّةَ بِزِمَامِهَا ـَ شَكْعًا: لگام سے جانور کا سر اوپر کرنا۔

شَكِعَ فُلانٌ ـَ شَكَعًا: آہیں بھرنا، درد و تکلیف سے کراہنا۔ هو شَاكِعٌ و شَكِعٌ و شَكُوعٌ۔

ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا زیادہ دانوں والی ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: درد و تکلیف میں ہونا (۲) غضبناک ہونا۔

أَشْكَعَهُ: پریشان کرنا، دل برداشتہ کرنا (۲) ناراض کرنا۔

• شَكَّ الشَّيْءُ ـُ شَكًّا: جڑ جانا، چپک جانا۔

ــــ القَرَابَةُ: رشتہ جڑ جانا۔

ــــ الدَّابَّةُ: اونٹنی کا شانہ بازو سے مل جانے کے باعث لنگڑا ہو جانا۔

ــــ عَلَيْهِ الأَمْرُ: مشتبہ اور مشکل ہونا

ــــ فِي الأَمْرِ وغيره: شک کرنا، شبہ کرنا۔

ــــ فِي السِّلَاحِ: پورے ہتھیاروں سے لیس ہونا۔

ــــ الخَرَزَ و نَحْوَهُ: مہرے وغیرہ پرونا۔

ــــ الجِلْدَ بِالمِخْرَزِ: ستالی سے چمڑا سینا۔

ــــ القَوْمُ بُيُوتَهُم ونَحْوَهَا: مکانات وغیرہ کو ایک لائن میں ترتیب کے ساتھ بنانا۔

ــــ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔

شَكَّ الدَّابَّةَ: چوکا مارنا، مہمیز لگانا، دوڑانے کے لئے ایڑ لگانا۔

ــــ الخَيَّاطُ الثَّوْبَ: دور دور ٹانکے لگانا۔

ــــ الشَّوْكَةُ رِجْلَهُ: کانٹا چبھنا۔

ــــ فلانا بالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔

شَكَّكَهُ: شک و شبہ میں ڈالنا، مشکوک و مشتبہ بنانا۔

اشْتَكَّ الشَّيْءَ: چیز کے اجزاء کو جوڑنا یا پھاڑنا۔

تَشَكَّكَ: مطاوع شَكَّكَ۔

ــــ فِي كَذَا او فِي الأَمْرِ: شک و شبہ کرنا، غیر یقینی کی کیفیت پیدا کرنا (۲) کسی کی حیثیت کو مجروح کرنا۔

التَّشْكِيكُ: علم منطق میں کہتے ہیں: لَفْظٌ مَقُولٌ بالتَّشْكِيكِ: وہ لفظ جو ایسے مفہوم عام پر دلالت کرے جو غیر مساوی طور پر متعدد افراد میں مشترک ہو جیسے اَبْيَضُ کہ وہ تمام افراد پر یکساں منطبق نہیں ہوتا۔ ابیض کے افراد میں بیاض کا تفاوت ہوتا ہے (۲) دوسرے کی بدنامی، مجروحیت (۳) ادھار خرید و فروخت

الشَّاكُّ: شک و شبہ میں مبتلا (۲) چمڑے کی سلائی کرنے والا (۳) جڑ جانے والا (۴) مشتبہ، غیر واضح۔

شَاكُّ السِّلَاحِ: ہتھیار بند، ہتھیار سے لیس۔

الشَّاكَّةُ: شاكٌّ کی تانیث۔ حلق کا ورم ج: شَوَاكُّ۔ بُيُوتٌ شَاكَّةٌ: ترتیب سے ایک لائن میں بنے ہوئے مکانات۔

الشِّكَاكُ: کہتے ہیں: ضَرَبُوا بُيُوتَهُم شِكَاكًا: انہوں نے ایک لائن میں ترتیب سے گھر بنائے۔

الشَّكُّ: شک و شبہ (ایک ذہنی کیفیت

جو اثبات ونفی میں دائر رہتی ہے اور ذہن کوئی ایک فیصلہ نہیں کر پاتا (۲) ہڈی میں چھوٹی سی درز یا تڑخ (۳) چوہے مارنے کی دوا ج: شُکُوکٌ.

الشَّاكَّةُ: زمین کا کونا.

الشَّكَّاكُ: بڑا شکی۔ ہر بات میں شبہ کرنے والا.

الشَّكَّاكُونَ: فلاسفہ کی ایک جماعت جو حقائق اشیاء کے اثبات وانکار میں متردد رہتی ہے، اسلامی فلسفہ میں ایسی جماعت کا نام فرقہ لاادریہ ہے یہ فرقہ سوفسطائیین سے تعلق رکھتا ہے۔ (دیکھیے: سوفسطائیہ).

الشِّكَّةُ: جسم پر لگائے ہوئے یا اٹھائے ہوئے ہتھیار (۲) لکڑی کی نوک دار گٹی یا میخ جو چول میں پھنسائی جانے والی لکڑی کے ساتھ مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے ج: شِكَكٌ.

الشُّكُوكُ: شبہات پیدا کرنے والا، موجب شک وشبہ.

الشَّكِيكَةُ: چند جڑی ہوئی چیزوں کا مجموعہ (۲) طریقہ (۳) عادت۔ کہتے ہیں: دَعْهُ على شَكِيكَتِه: اسے اپنے حال پر چھوڑ دو (۴) فرقہ (۵) پھلوں کی ٹوکری ج: شَكَائِكُ و شُكُكٌ.

المِشَكُّ: سلائی کی ستالی (۲) چمڑے کا باریک تسمہ جس سے سلائی کی جائے ج: مَشَاكُّ.

●شَكَلَ الأَمْرُ ـُ شُكُولاً: مشکل ہونا پیچیدہ ہونا.

___ المَرِيضُ: روبہ صحت ہونا.

___ الثَّمَرُ: پکنے کے قریب ہونا، جزوی طور پر پکنا.

___ الدَّابَّةَ و نحوَها: جانور کے پابند لگانا، بیڑی ڈالنا.

___ الدَّابَّةَ بالشِّكَالِ: جانور کے رسی سے ہاتھ پیر باندھنا.

شَكَلَ الكِتابَ والعِبارَةَ: اعراب (زیر زبر پیش) لگانا.

شَكِلَ اللَّوْنُ ـَ شَكَلاً: مخلوط ہونا (دوسرا رنگ مل جانا).

شَكِلَت العَيْنُ: آنکھ کی سفیدی میں سرخی مل جانا.

___ الخَيْلُ: سیاہ و سرخ ہونا. هو شَكِلٌ و أَشْكَلُ.

___ المَرْأَةُ: عورت کا نخرے دار ہونا هي شَكِلَةٌ و شَكْلاءُ.

أَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہونا

___ اللَّوْنُ: مخلوط ہونا.

___ فُلانٌ: ہم شکلوں اور ہم جنسوں سے ملنا.

___ النَّخْلُ: کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا یا پک جانا.

___ الكِتابَ: اعراب لگانا.

___ المَرْأَةُ شَعْرَها: بالوں کی کئی چوٹیاں بنانا، لٹیں بنا کر چھوڑنا.

شَاكَلَهُ: ہم شکل ہونا، مشابہ ہونا.

شَكَّلَ الدَّابَّةَ: پیروں میں بیڑی ڈالنا

___ الكِتابَ: اعراب لگانا.

___ الشَّيءَ: شکل بنانا، تصویر کھینچنا (۲) مقید کرنا (۳) با اعراب بنانا (۴) تشکیل دینا (۵) مشکل بنا دینا (۶) مرتب کرنا (۷) نوعیت دینا (۸) وجود میں لانا، بنانا.

الفُنُونُ التَّشْكِيلِيَّةُ: تصویر سازی کے فنون، شکل ساز فنون.

___ الزَّهْرُ: پھول کا رنگ برنگ ہونا.

___ المَرْأَةُ شَعْرَها: زلفیں بنانا، کئی چوٹیاں بنانا.

___ الثَّوْبَ: کپڑے کو چن کر ٹانکے لگانا.

___ الوزارة والمجلس و نحوه: وزارت یا کونسل بنانا.

شَكَّلَ الخَطَرَ: خطرہ پیدا کرنا.

تَشَاكَلَا: ہم شکل ہونا، ایک دوسرے سے ملتا جلتا ہونا.

تَشَكَّلَ: شکل وصورت بنجانا، مجلس وغیرہ بنجانا، وجود میں آنا (۲) مشکل ودشوار بنجانا.

___ الوِزَارَةُ: وزارت بنجانا.

___ المَرْأَةُ: عورت کا پھولوں سے سجنا.

اسْتَشْكَلَ الأَمْرُ: مشکل اور پیچیدہ ہوجانا.

___ عَلَيْهِ: اعتراض کرنا، اشکال پیش کرنا.

___ في تنفيذ الحُكم: (عدالتی اصطلاح میں) فیصلہ کی تنفیذ میں ایسا باعث اشکال مفہوم لانا کہ اس کے حل تک تنفیذ روکی جاسکے.

الإِشْكَالُ: مفہوم کی پیچیدگی اور الجھاؤ، اعتراض، دشواری، اشکال ج: اشکالات.

الأَشْكَلُ: دورنگی چیز (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی سفیدی میں سرخی ہو (۲) زیادہ مشابہ. هو أَشْكَلُ بأبيه: وہ اپنے باپ سے ملتا جلتا ہے. ج: شُكْلٌ.

التشكيل: ترتیب، انتظام تشکیل، تیاری.

التشكيل البَحْرِيُّ: بحری دستہ.

تشكيل تهديد للسِّلم: امن کیلئے چیلنج یا خطرہ کھڑا کرنا.

تشكيل خَطَر: خطرہ پیدا کرنا.

تشكيل عَقَبة: رکاوٹ کھڑی کرنا.

تشكيل خَلِيّة: جتھا بنانا.

تشكيل عُدْوان: جارحیت پیدا کرنا.

تشكيل المَصِير: قسمت کا فیصلہ کرنا.

التَّشْكِيلَةُ: ٹکڑی، جماعت، دستہ (۲) ماڈل، ڈیزائن، فیشن.

التشکیلات: ترتیبات، صف بندیاں۔

الشَّاکِلَةُ: طرز، طبیعت، عادت، قرآن پاک میں ہے: "قُلْ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِهٖ" ہر شخص اپنی طبیعت کے مطابق کام کرتا ہے (۲) کوکھ، پہلو (۳) طریقہ (۴) نیت (۵) کان کے قریب ابھرا ہوا حصہ۔ کہتے ہیں: اَصَابَ شَاکِلَةَ الصَّوَابِ: اس نے ٹھیک بات کہی ج: شَوَاکِل۔

الشَّوَاکِلُ: بڑے راستہ کی شاخیں

الشِّکَالُ: بیڑی جو جانور کے پیر میں ڈالی جاتی ہے، قید، رسّی (۲) گھوڑے کی وہ رسّی جو ایک اگلے اور ایک پچھلے پیر کو ملا کر باندھی جائے ج: شُکُلٌ۔

الشَّکْلُ: نقشہ (۲) طرز (۳) مشکل و پیچیدہ معاملہ (۴) شکل، صورت، ہیئت، خاکہ (۵) مثل، نظیر، شباہت (۶) مناسب و بہتر جیسے کہا جائے: هٰذَا مِنْ شَكْلِي: یہ میرے مناسب ہے (۷) قصد و ارادہ۔ کہتے ہیں: سَأَلْتُهُ عَنْ شَكْلِ فُلَانٍ: میں نے اس سے فلاں کا قصد معلوم کیا (۸) علم ہندسہ میں جسم یا سطح کی وہ ہیئت جو ایک حد کے ساتھ محدود ہو، جیسے گیند یا چند حدود کے ساتھ محدود ہو جیسے مُثَلَّث اور مُرَبَّع: گیند میں ایک حد مثلث میں تین اور مربع میں چار ہیں (۹) مناطقہ کے یہاں دلیل کی اس صورت کو کہتے ہیں جو حد اوسط کی دیگر دو حدوں (حد اکبر اور حد اصغر) کے ساتھ نسبت کی بنا پر مختلف ہوتی رہتی ہے (۱۰) عورت کا ناز و انداز (۱۱) طرز (۱۲) نوعیت (۱۳) فیشن ج: اَشْکَال و شُکُول۔

شَکْلًا: صُورَةً، ظاہری طور پر۔

بشکلِ اَفْضَل: زیادہ بہتر طور پر۔

بشکلِ کذ: اس طرح۔

بشکلِ مُبَاشِر: براہ راست۔

بشکلِ غیر مُبَاشِر: بالواسطہ۔

بشکلِ مُقْنِع: اطمینان بخش طریقہ پر۔

علی شکل کذا: اس طرح۔

علی شکل دفعات: قسطوں کی صورت میں۔

الشَّکْلِیُّ: ظاہری (۲) سطحی، غیر بنیادی۔

الشَّکْلِیَّاتُ: دکھاوے کی چیزیں، سطحی چیزیں، غیر اہم چیزیں۔

الدَّفْعُ الشَّکْلِیُّ: قانون عدالت کی رو سے مدعا علیہ کی جانب سے مقدمہ کے اصل موضوع سے ہٹ کر کی گئی کارروائی کا دفعیہ مثلاً عرضی دعویٰ کے غلط ہونے کا دعویٰ کر کے اسے خارج کرانے کی کوشش۔

الشِّکْلُ: مثل، مانند، شبیہ (۲) عورت کا بانک پن، ناز و انداز۔

الشَّکْلَةُ: شَکْلٌ کا مصدر مرّہ۔ ایک اعراب جیسے زبر، زیر، پیش وغیرہ۔ وہ حرکت جس سے کلمہ کو منضبط کیا جائے ج: شَکْلٌ و شَکَلَاتٌ۔

الشُّکْلَةُ: رنگ برنگی و مختلف رنگوں کا آمیزہ (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخی (۳) شباہت۔ فِيهِ شُكْلَةٌ مِنْ أَبِيهِ: اس میں اپنے والد کی شباہت ہے۔

الشَّکِیلُ: لگام کے لوہے پر لگا ہوا خون والا جھاگ۔

الْمُشَاکَلَةُ: مشابہت، یکسانیت، فن بدیع میں مشاکلت یہ ہے کہ ایک معنی کو ایسے دیگر لفظ کے ذریعہ ادا کیا جائے جو اس کے لئے وضع نہیں کیا گیا لیکن اس سے ملا ہوا ہے۔ جیسے: اللہ تعالیٰ کے قول "نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ" اور "وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ" کا نَسِیَ ثانی نسیان کے معنی میں نہیں اور مَکَرَ ثانی مَکَر کے معنی میں نہیں کیونکہ نسیان و مکر کی نسبت خدا کی طرف نہیں ہو سکتی لیکن ترک کے معنی کو لفظ نسیان سے اور مکر ثانی کے معنی دَبَّرَ کو مَکَرَ سے تعبیر کیا گیا۔ ظاہرا دونوں لفظ یکساں ہیں مگر معنی میں مختلف۔

الْمُشْکِلُ: دشوار، پیچیدہ (۲) علماء اصول کے نزدیک وہ لفظ یا شے ہے جو بغیر خارجی دلیل کی دلالت کے نہ سمجھ میں آئے۔

الْخُنْثٰی الْمُشْکِلُ: جس کی جنس (نر یا مادہ ہونا) متعین نہ کی جا سکے، ہیجڑا، مخنث۔

الْمُشْکِلَةُ: پیچیدہ مسئلہ، حل طلب مسئلہ، پرابلم، بحران، پریشانی۔

الْمُشْکِلَةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی الجھن۔

الْمَشَاکِل: مسائل، الجھے ہوئے معاملات، مشکلات، پریشانیاں۔

الْمَشَاکِل الْمُتَشَعِّبَةُ: طرح طرح کے مسائل

الْمَشَاکِل الْمُلِحَّةُ: فوری توجہ طلب مسائل۔

مَشَاکِلُ السَّاعَةِ: وقت کے مسائل۔

الْمُشَکَّلُ: مجسّم، صورت و شکل والا، مرتب وجود پذیر (۲) بااعراب۔

الْمَشْکُولُ: بااعراب (۲) پائے بند سے بندھا ہوا گھوڑا یا وہ جس کی تین ٹانگیں سفید رنگ کی ہوں اور چوتھی کسی اور رنگ کی ہو۔

• شَکِمَ ـَـ شَکَمًا: بھوکا ہونا۔ ھو شَکِمٌ۔

شَکَمَ الْفَرَسَ و نَحْوَهُ ـُـ شَکْمًا: گھوڑے کے منہ میں لگام کا لوہا دینا۔

ـــ الْمُعْتَدِيَ: حملہ آور کو بزور ہٹا دینا۔

ـــ الْمُتَسَلِّطَ: تسلط یافتہ کو رشوت دینا

رشوت دے کر منہ بند کرنا۔
شَکَمَ فُلَانًا: بدلہ دینا (۲) منہ بند کرنا، منہ کو لگام دینا۔
أَشْکَمَهُ: شَکَمَهُ: لگام دینا، منہ بند کرنا۔
الشُّکْمُ: بخشش، عطیہ جو بطور انعام دیا جائے۔
الشَّکِیمَةُ: لگام کا وہ لوہا جو منہ میں ڈالا جاتا ہے (۲) دل کی قوت، خودداری بڑائی (۳) ظلم کے مقابلہ میں کامیابی کی طاقت یا جذبہ۔
فُلَانٌ شَدِیدُ الشَّکِیمَةِ: خوددار ناک والا، غیرت مند جو کسی کے سامنے نہ جھکتا ہو ج: شَکَائِم و شُکُم و شُکُمٌ۔
• شَاکَهَهُ مُشَاکَهَةً و شِکَاهًا: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔
تَشَاکَهَا: ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔
• شَکَا ـُ شَکْوًا و شَکْوَی و شَکَاةً: بیماری وغیرہ کی وجہ سے تکلیف محسوس کرنا۔ جیسے: هو یشکو من صُدَاع: اسے دردسر کی تکلیف ہے۔
—الشَّکْوَةَ: مشکیزہ کھول کر پانی وغیرہ نکالنا۔
—هَمَّهُ الی فلان: تکلیف کے ساتھ کسی کے سامنے اپنا درد دکھ ظاہر کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّمَا اَشْکُو بَثِّی وَ حُزْنِی اِلَی اللّٰهِ"
—مَرَضَه الی الطَّبِیب: ڈاکٹر سے اپنی تکلیف بتانا۔
—فُلَانًا الی فُلَانٍ بکذا: کسی سے کسی کی کوئی شکایت کرنا (یعنی اس کے غلط طرز عمل کو بتانا)
أَشْکَی من فُلَانٍ: کسی سے اپنا حق وصول کرنا (اور ازالۂ شکایت ہو جانا)۔

أَشْکَی فُلَانًا: کسی سے شکایت کرانا (شکایت کرنے پر اکسانا) (۲) شکایت دور کر کے خوش کرنا، کہتے ہیں: اَشْکَاهُ عَلٰی مَایَشْکُوہ: اس کی تکلیف میں اس کی مدد کی اور شکایت دور کر دی
—شَکْوَةً: مشکیزہ بنانا۔
شَاکَاهُ: شکایت کرنا۔
شَکَّیَ فُلَانٌ او الرَّاعِی: دودھ نکالنے یا بلونے کے لئے مشکیزہ بنانا۔
— فُلَانًا: شکایت دور کرنا۔
اِشْتَکَی: شکایت کرنا، شاکی ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) مشکیزہ بنانا۔
— الیه: کسی سے فریاد کرنا، ایسے شخص سے اپنے درد و غم کی شکایت کرنا جو اسے دور کر سکے قرآن پاک میں ہے: "قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِی تُجَادِلُكَ فِی زَوْجِهَا وَ تَشْتَکِی اِلَی اللّٰهِ"
— علی فُلَانٍ: کسی کے خلاف شکایت کرنا۔
تَشَاکَی القَوْمُ: ایک دوسرے کی شکایت کرنا۔
تَشَکَّی: اِشْتَکَی۔ تَشَکَّی الیه من شیءٍ: کسی سے کسی بات کی شکایت کرنا۔
— من مَرَضٍ: بیماری کی وجہ سے تکلیف اور درد میں مبتلا ہونا۔
الشَّاکِی: شکایت کنندہ (۲) دکھی۔
شَاکِی السِّلَاحِ: شَائِكُ السِّلَاحِ: ہتھیار بند (۲) مکمل طور پر تیار۔
الشَّکَاةُ: شکایت (۲) بیماری (۳) عیب خامی۔
الشِّکَایَةُ: شکایت (فعل شکایت)
الشَّکْوَی: دکھ درد (۲) شکایت (یعنی وہ بات جس کی شکایت کی جائے)

ج: شَکَاوَی
الشَّکْوَةُ: مشکیزہ، چمڑے کا ڈول (۲) وہ مشکیزہ جس میں پانی بھر کر ٹھنڈا کرنے کے لئے ہوا میں لٹکا دیا جاتا ہے ج: شِکَاءٌ و شُکًی و شُکِیٌّ۔
الشَّکِیَّةُ: شکایت (وہ معاملہ جس کی شکایت ہو) (۲) بقیہ ج: شَکَایَا۔
المِشْکَاةُ: چراغ دان، دیوار میں چراغ رکھنے کا طاق۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمِشْکَاةٍ فِیهَا مِصْبَاحٌ" (۲) شمع دان، لیمپ اسٹینڈ (۳) دیواری انگیٹھی۔
المَشْکُوُّ الیه: جس کے پاس شکایت کی جائے۔
المَشْکُوُّ: جس کی شکایت کی جائے۔ مدعا علیہ
المَشْکُوُّ منه: جس کی شکایت کی جائے۔
المُشْتَکَی علیه: مدعا علیہ: جس کے خلاف شکایت ہو۔

ش — ل

• الشَّلَبِیُّ: مہذب، شریف (۲) حجام۔
شَلْبَنَهُ: حجامت بنانا، شیو بنانا۔
تَشَلْبَنَ: حجامت بنوانا، آراستہ ہونا۔
• شَلَتَ ـِ شَلْتًا: ٹھوکر مارنا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا ہموار ہونا۔
الشَّلْتَةُ: پتلا گدا۔
• شَلَّجَ تَشْلِیجًا: ننگا کرنا۔
• الشَّلْجَمُ: شلجم، ایک سبزی کا نام۔
• شَلَّحَهُ: ننگا کرنا، کپڑے اتارنا۔
شَلَعُ العَیْنِ: دونوں پلکوں کا پوری طرح نہ ملنے کی بیماری۔
الشَّلْحَاءُ: تیز تلوار ج: شُلُحٌ۔
المَشْلَحُ: ڈریسنگ روم، لباس تبدیل کرنے کا کمرہ۔
• شَلَغَ ـَ شَلْغًا بالسَّیْفِ: کاٹنا۔
الشَّلْغُ: جڑ، اصل (۲) انسان کی نسل، اولاد۔

• شَلْشَلَ الْمَاءَ و نَحوَهُ: لگاتار پانی ڈالنا۔
— السَّيْفُ الدَّمَ: خون بہانا، گرانا۔
تَشَلْشَلَ الْمَاءُ و نَحْوُهُ: ادھر ادھر گرنا، جگہ جگہ ٹپکنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ وَجُرْحُه يَتَشَلْشَلُ دَمًا: وہ اس طرح آیا کہ اس کے زخم سے خون ٹپک رہا تھا۔
— السَّيْفُ و نَحْوُهُ بالدَّمِ: تلوار وغیرہ کا خون گرانا، ٹپکانا۔
— فُلَانٌ فِي عَمَلِه: کام میں مستعد ہونا۔
الشَّلَاشِلُ: تازی گھاس، تروتازہ پودا
الشُّلْشُلُ: کام میں تیز و پھرتیلا (۲) بھلا آدمی، نیک دل۔
الْمَاءُ الشَّلْشَلُ و الدَّمُ الشَّلْشَلُ: لگاتار ٹپکتا ہوا پانی اور خون۔
• الشَّلْطَاءُ: چھری۔
الشِّلْطَةُ: باریک اور لمبا تیر ج: شِلَط۔
• شَلَغَ الرَّأْسَ ـَ شَلْغًا: کچلنا۔
• الشِّلْفُ: لوہے کی سلاخ۔
الشَّالُوفُ: آبشار (عام لوگوں کی زبان میں)
الشَّلَّافَةُ: بدکار عورت۔
• شَلَقَه ـُ شَلْقًا: کوڑا وغیرہ مارنا۔
— الْأُذُنَ او الْأَنْفَ: لمبائی میں چیرنا
تَشَلَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا کھڑا ہونا۔
اشْتَلَقَ عَلَى شَيْءٍ: لوٹ لگانا۔
الشِّلَّقُ و الشِّلِقُ: نرم کانٹوں والی چھوٹی مچھلی۔
الشَّلَقَةُ و الشَّلْقَةُ: گوہ کے انڈے۔
الشَّلَّاقُ: گداگر کا تھیلا۔
الشَّلُوقُ: افریقہ کے صحرائے اعظم کی لو، سخت گرمی۔
• شَلَّ الدَّابَّةَ ـُ شَلًّا: جانور کو دھتکارنا یا ہانکنا، بھگانا۔

شَلَّ الثَّوْبَ: معمولی سلائی کرنا، کچے ٹانکے لگانا، کچی سلائی کرنا۔
— الصَّبَاحُ الظَّلَامَ: صبح کا تاریکی کو ختم کر دینا۔
شَلَّتِ الْعَيْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
— الْعُضْوَ: بے حرکت کرنا۔
— الْحَرَكَةَ: چہل پہل ختم کرنا، نقل و حرکت بند کرنا، تعطل کرنا۔
— الْإِرَادَةَ: قوت ارادی کو ختم کرنا۔
— الْفَاعِلِيَّةَ: قوت عمل مفلوج کرنا، ختم کرنا۔
— الشَّيْءَ: منجمد کرنا، بے حس و حرکت کرنا۔
شَلَّ الْعُضْوُ ـَ شَلَلًا و شَلَّ فُلَانٌ: ہاتھ وغیرہ کا سوکھ کر بے حرکت ہو جانا، شل ہو جانا، لنجا ہو جانا، مفلوج ہو جانا۔ بطور دعا کہا جاتا ہے: لَا شَلَّتْ يَمِينُكَ: تمہارا دایاں ہاتھ صحیح سالم رہے۔ اور بطور بد دعا کہا جاتا ہے: شَلَّتْ يَمِينُكَ: تجھ پر فالج پڑے یا تیرا ہاتھ شل ہو۔ هو أَشَلُّ و هي شَلَّاءُ ج: شُلٌّ
— الثَّوْبُ: کپڑے پر سیاہ داغ یا دھبّا پڑنا جو دھونے سے نہ جائے۔
أَشَلَّ فُلَانٌ: لنجے ہاتھ والا ہونا، مفلوج ہو جانا۔
أَشَلَّ اللّٰهُ فُلَانًا: لنجا کر دینا، ہاتھ یا کسی عضو کی حرکت کو ختم کر دینا، معطل کرنا۔
انْشَلَّ الْمَطَرُ: بارش کا زور سے ہونا، موسلا دھار ہونا۔
— السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے بڑھنا۔
— الذِّئْبُ فِي الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

انْشَلَّتِ الْإِبِلُ: اونٹوں کا بھاگنا۔
الْأَشَلُّ: لنجا آدمی، خشک ہاتھ یا خشک عضو والا ج: شُلٌّ۔
الشِّلَالَةُ: کچی سلائی، ہلکی اور لمبے ٹانکوں والی سلائی۔
الشَّلَلُ: ہاتھ یا کسی دیگر عضو کی بیکاری، لنجا پن (۲) بے حسی، بے حرکتی، خرابی، تعطل (۳) فالج (۴) کپڑے کا داغ جو دھونے سے نہ جائے۔
الشُّلُلُ و الشُّلُّلُ: پھرتیلا اور خوش مزاج ساتھی۔
الشِّلَالُ: متفرق ساتھی، بکھرے ہوئے لوگ۔
شَلَالِ: (مبنی علی الکسر) تیرانداز کو دعا دینے کے لئے کہا جاتا ہے: لا شَلَالِ: یعنی تیرا تیر بیکار و بے نشانہ نہ ہو۔
الشُّلَّةُ: منزل مقصود، سمت سفر (۲) انگور کی بیل کی آڑ۔
الشِّلَّةُ: دھاگے یا ریشم کا لچھا۔
الشَّلَّالُ: آبشار (اونچی چٹان سے گرنے والا پانی کا جھرنا، پانی کا کوئی بھی شدید بہاؤ) ج: شَلَّالَاتٌ۔
شَلَّالُ الْعَيْنِ: آنکھ سے پانی جاری رہنے کی بیماری۔
الشَّلُولُ: پھرتیلا اور کام میں مستعد (۲) بوڑھی بکری یا بوڑھی اونٹنی ج: شُلُلٌ
الشَّلِيلُ: وادی میں پانی کا نالہ (۲) زرہ کے نیچے پہنی جانے والی کرتی (۳) اونی کپڑے کا ٹکڑا جو کجاوے کے پیچھے جانور کے پٹھے پر ڈالا جاتا ہے (۴) چھوٹی زرہ جو بڑی زرہ کے نیچے پہنی جاتی ہے (۵) پیٹھ کی ہڈی سے دماغ تک جانے والا باریک پٹھا ج: أَشِلَّةٌ۔
الْمِشَلُّ: بہت دھتکارنے والا (۲) سوئی یا

سوٗاں جس سے سلائی کی جائے (۳) گردن کو لپیٹا جانے والا کپڑا ج: مَشَالٌّ ۔
المُشَلِّلُ: جنگلی گدھا جو گدھیوں کے پیچھے لگا رہتا ہے ۔
المَشْلُوْلُ: معطل، بیکار (۲) بے حس وحرکت
ثَوْبٌ مَشْلُوْلٌ: کچی سلائی کیا ہوا کپڑا
الشَّالَمُ والشَّوْلَمُ والشَّيْلَمُ: گیہوں کے ساتھ پیدا ہونے والا ایک کڑوا دانہ
الشِّلَّمُ: چنگاری ۔
•الشِّلِنُ: شلنگ کا معرب (ایک انگریزی سکہ مساوی ½ اسٹرلنگ پاؤنڈ ج: شِلِنَات ۔
•شَلَا ـُ شَلْوًا: چلنا ۔
ـــ الشَّيْءَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا ۔
أَشْلَى الحَيَوَانَ: جانور کو چارہ کھانے یا دوہنے کے لئے بلانا ۔
ـــ الكَلْبَ عَلَى الصَّيْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا ۔
اِشْتَلَاهُ: ہلاکت وپریشانی سے بچانے کے لئے کسی کو بلانا ۔
اُسْتُشْلِيَ: غضبناک ہونا، غصہ سے دانت پیسنا ۔
ـــ الكَلْبَ وَنَحْوَهُ: شکار کے پیچھے لگانا ۔
الشَّلَا: شَلَا الشَّيْءِ: کسی چیز کا جرم (جسم) (۲) بقیہ (۳) کھال (۴) عضو، جوڑ ج: اَشْلَاءٌ ۔
الشِّلْوُ: عضو، جوڑ (۲) گوشت کا ٹکڑا (۳) بقیہ ہر شئے کا ج: اَشْلَاءٌ ۔
اَشْلَاءُ الانسانِ وغيرهِ: بوسیدہ اور بکھرے ہوئے انسانی اعضا ۔
الشَّلِيَّةُ: مال وغیرہ کا بقیہ ۔ کہتے ہیں: لَم يَبْقَ مِن مالِه الاشَلِيَّةٌ ۔ (۲) گوشت کا ٹکڑا ج: شَلَايَا ۔
المُشَلَّى: دبلا پتلا، نحیف وکمزور ۔

المِشْلَى: کرچھا ۔

ش ـــــ م

•اشْمَأَزَّ: دیکھئے (شمز) ۔
•شَمِتَ بِه او بعَدُوِّه ـَ شَمَاتَةً: کسی کی مصیبت پر خوش ہونا ۔ هو شَامِتٌ ج: شُمَّاتٌ وهن شَوَامِتُ ۔
أَشْمَتَهُ اللّٰهُ بعَدُوِّهِ: کسی کو اس کے دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے: "فلا تُشْمِتْ بِيَ الاَعْدَاءَ"
شَمَّتَهُ بعَدُوِّهِ: دشمن کی تکلیف سے خوش کرنا ۔
ـــ العاطِسَ وعَلَيه: چھینکنے والے کو يَرْحَمُكَ اللّٰه وغیرہ کہہ کر دعا دینا (۲) دشمنوں کی ہنسائی سے بچے رہنے کی دعا دینا ۔
تَشَمَّتَ: (لڑنے والوں کا) مال غنیمت کے بغیر ناکام واپس ہونا ۔
الشَّامِتُ: دوسرے کی مصیبت پر خوش ہونے والا ج: شُمَّات ۔
الشَّامِتَةُ: مؤنث الشامت (۲) جانور کی ٹانگ، مجازًا جانور، بطور بد دعا بد کہا جاتا ہے: لا تَرَكَ اللّٰهُ لَهُ شَامِتَةً ج: شَوَامِتُ ۔
بات فُلان بلَيلة الشَّوامِت: اس نے مصیبت میں رات گزاری ۔
بَاتَ طَوعَ الشَّوامت: اس نے ایسے برے حال میں رات گزاری کہ جس پر دشمنوں کو خوشی ہو ۔
الشِّمَاتُ: وہ لوگ جن کی مصیبت پر خوشی منائی جائے (اس کا مفرد نہیں) ۔
الشُّمَاتَى: الشِّمَاتُ ۔
الشَّمَاتَةُ: دشمن کی مصیبت پر خوشی ۔

المُشَمِّتُ: چھینکنے والے کو دعا دینے والا ۔
المَلِكُ المُشَمَّتُ: رعایا کی دعائیں لینے والا بادشاہ ۔
•شَمَجَتِ الدَّابَّةُ ـُ شَمْجًا: تیز چلنا ۔ هي شَمْجَى ۔
شَمَّجَ في الأمرِ: عجلت سے کام کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ: آمیزش کرنا، غیر چیز ملانا ۔
ـــ الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا ۔
ـــ الشَّعِيرَ او الرُّزَّ: جو یا چاول کی موٹی روٹی پکانا ۔
ـــ فلانًا عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا ۔
الشَّمَاجُ: جو یا چاول کی موٹی روٹی (۲) خراب بچے ہوئے انگور جو پھینکنے کے قابل ہوں (۳) معمولی اور تھوڑی چیز ۔ کہتے ہیں: ما ذُقْتُ شَمَاجًا: میں نے ذرا سا بھی کھانا نہیں کھایا ۔
الشَّمَجَى: ناقة شَمَجَة: تیز رفتار اونٹنی ۔
شَمْجَرَ الرجلُ: ڈرے ہوئے کی طرح دوڑنا ۔
•الشَّمَحْطُ والشِّمْحَاطُ والشُّمْحُوطُ: بہت لمبا ۔
•شَمَخَ الجبلُ ونَحوُهُ ـَ شُمُوخًا: اونچا ہونا ۔ هو شامِخٌ ج: شَوَامِخُ وشُمَّخٌ ۔
ـــ أَنْفُهُ: ناک لمبی ہونا، ناک چڑھا اور مغرور ہونا ۔
ـــ بأنْفِه: ناک چڑھانا، اونچی کرنا، بڑائی میں آنا، تکبر کرنا ۔
نَسَبٌ شَامِخٌ: بلند نسب ۔ رَوَاسِي شامِخاتٌ: اونچے پہاڑ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ"
ـــ الى عِنَانِ السَّماءِ: آسمان سے باتیں کرنا
تَشَامَخَ: بلند ہونا، شیخی خورہ ہونا، بڑا بننا ۔

الشَّمْخُ : سَفَرٌ شَمْخٌ : لمبا سفر۔ مَفَازَة شَمْخٌ : لمبا چوڑا جنگل ۔
الشَّمَّاخُ : بہت بلند، بہت اونچا پہاڑ ۔
الشُّمُوخُ : لمبا، طویل وعریض ۔ سَفَرٌ وَمَفَازَة شُمُوخٌ ۔
• الشَّمَخْتَرُ : کمینہ (۲) منحوس ۔
• شَمْخَرَ : تکبر کرنا ۔
اشْمَخَرَّ : بہت اونچا ہونا۔ هو مُشْمَخِرٌّ ۔
الشَّمَخْرِيرَةُ : بڑائی، غرور ۔
• الشَّمَّخْرُ : بھاری بھرکم آدمی یا سانڈ (۲) متکبر (۳) دوربیں اور بلند پرواز آدمی
• شَمَذَ الحَيَوَانُ ـِ شَمْذًا و شُمُوذًا : دُم اٹھانا ۔ شَمَذَ بِذَنَبِه ايضا ۔
ـــ الرَّجُلُ ثَوبَهُ : گھٹنوں تک کرتا اٹھانا ۔
الشَّامِذُ : بچھو (چونکہ وہ دم اٹھائے رکھتا ہے) ج : شُمَّذٌ و شَوَامِذُ ۔
الشَّمَذَةُ : وہ درخت جس پر بیل چڑھائی جائے ج : شَمَذٌ و شِمَاذٌ ۔
• شَمَرَ ـُ شَمْرًا : ٹھیک چلنا (۲) تیز چلنا، تکبر سے چلنا ۔
ـــ الشَّيءَ : سمیٹنا، سکیڑنا ۔
أَشْمَرَ الدَّابَّةَ : تیز ہانکنا ۔
ـــ ه بالسَّيفِ : تلوار سے ذبح کرنا ۔
شَمَّرَ : تیز ہانکنا، تیز چلانا ۔
ـــ فِي الأَمْرِ : پھرتی دکھانا، مستعد ہونا
ـــ لِلأَمْرِ : تیار وآمادہ ہونا ۔
ـــ عن ساعِدِه او عن سَاقِه : آستین یا پائینچہ چڑھانا، تیار ہو جانا، کوشش کرنا ۔
ـــ الشَّيءَ : سمیٹنا، سکیڑنا ۔
ـــ ثَوبَهُ : کپڑا اوپر اٹھانا، آستین چڑھانا، پائینچہ چڑھانا، پاجامہ ٹخنوں سے اوپر کرنا (علامتِ تیاری)
شَمَّرَ السَّفِينَةَ و نَحْوَهَا : روانہ کرنا ۔
شَمَّرَتِ الحَرْبُ و شَمَّرَتْ عن سَاقِهَا : لڑائی کے شعلے بھڑک اٹھنا
انْشَمَرَ : مطاوع شَمَرَ ۔ سکڑنا، سمٹنا (۲) تیز چلنا ۔
تَشَمَّرَ : مطاوع شَمَّرَ : کپڑا اوپر اٹھنا (۲) تیز چلنا (۳) سمٹنا، سکڑنا ۔
تَشَمَّرَتِ اللِّثَةُ : مسوڑھے کا سکڑنا (۲) ہٹ جانا ۔
الشَّامِرُ : نَاقَةٌ او شَاةٌ شَامِرٌ : سکڑ کر پیٹ سے لگے ہوئے تھن والی اونٹنی یا بکری ۔
الشَّمَارُ : ایک پودا جس کے پھول زرد اور دانے سبز ہوتے ہیں ۔
الشَّمَرُ : الشَّمَارُ ۔
الشِّمْرُ : سنجیدہ اور محنتی، کام میں مستعد (۲) پختہ عزم (۳) فیاض وسخی (۴) تجربہ کار ۔
الشِّمِرُّ : سنگین معاملہ جس کے لئے محنت و کوشش درکار ہو۔ کہاوت ہے : اَجَاءَهُ الخَوفُ الى شَرٍّ شِمِرٍّ : شر کا خوف اسے بڑے شر کی طرف لے آیا ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب آدمی چھوٹی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے ۔
الشَّمَّرِيُّ : اپنی بات پر اٹل اور پورا اترنے والا، پختہ کار و باعزم آدمی ۔
الشِّمِّيرُ : بہت زیادہ پختہ کار، پکا اور کام کو کر گزرنے والا (۲) بڑا محنتی وجفاکش
المُشَمِّرُ : آمادہ، تیار (۲) محنتی ومستعد (۳) تجربہ کار و پختہ عزم ۔
• شَمْرَجَ الثَّوبَ و نَحْوَهُ : شَمْرَجَةً و شِمْرَاجًا : خراب سلائی کرنا، موٹے موٹے ٹانکے لگانا ۔
شَمْرَجَ النَّسَّاجُ الثَّوبَ : خراب اور کمزور بننا ۔
ـــ الكَلَامَ : گڑبڑ کرنا، گڈمڈ کرنا ۔
الشِّمْرَاجُ : مخلوط کلام، جھوٹ ملا ہوا کلام ۔
الشُّمْرُجُ : باریک بناوٹ کا ج : شَمَارِج و شَمَارِيج ۔
الشُّمْرُوجُ : الشُّمْرُجُ ۔
• شَمْرَخَ العِذْقَ : کھجور یا انگور کے گچھوں کو کاٹنا، توڑنا ۔
ـــ النَّخْلَةَ : گدر کھجوریں توڑنا ۔
الشِّمْرَاخُ : کھجوروں کا خوشہ (۲) انگور کا خوشہ (۳) بڑی شاخ پر اگنے والی چھوٹی شاخ (۴) پہاڑ کی چوٹی ج : شَمَارِيخ ۔
الشُّمْرُوخُ : الشِّمْرَاخُ ۔
• الشَّمَرْدَلُ : مضبوط و دلیر لڑکا ۔
جَمَلٌ شَمَرْدَلٌ و نَاقَةٌ شَمَرْدَلَةٌ : دلیر اونٹ یا اونٹنی ۔
• شَمَزَ ـُ شَمْزًا : سمٹنا، سکڑنا (۲) منقبض ہونا، متنفر ہونا، اظہار ناگواری کرنا ۔
تَشَمَّزَ : منقبض ہونا، اظہار ناگواری کرنا ۔
ـــ وَجْهُه : چہرے پر بل پڑنا، ناگواری سے بدل جانا ۔
اشْمَأَزَّ بالأَمْرِ و منه اشْمِئْزَازًا : گھٹن ہونا، انقباض ہونا، نفرت کرنا ۔
ـــ قَلْبُه : دل میں نفرت وناگواری پیدا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالآخِرَةِ"
الاِشْمِئْزَازُ : نفرت وناگواری، انقباض ۔
الشُّمَأْزِيزَةُ : الاِشْمِئْزَازُ ۔
• شَمَسَ اليَومُ و نَحْوُهُ ـُ شُمُوسًا : دن کا دھوپ والا ہونا یا تیز دھوپ والا

ہونا، روشن ہونا۔ شامِسٌ ج: شُمَّسٌ وھُنَّ شوامس۔
شَمَسَ الدَّابَّةُ شُمُوسًا وشِمَاسًا: جانور کا بدکنا، سرکش ہونا، ہٹ کرنا۔
ـــ فُلانٌ: ضد کرنا، ضدی ہونا، نافرمانی کرنا۔
أَشْمَسَ الیومُ ونَحوُہُ: شَمَسَ۔
شَامَسَهُ مُشَامَسَةً وشِمَاسًا: بغض وعداوت رکھنا، دشمنی کرنا۔
شَمَّسَ: سورج کو پوجنا، آفتاب پرست ہونا۔
ـــ الشیءَ: دھوپ دینا، سکھانے کیلئے دھوپ میں رکھنا۔
تشَامَسَا: ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کرنا، بغض رکھنا۔
تَشَمَّسَ: مطاوع شَمَّسَ: دھوپ میں کھڑا ہونا، دھوپ میں ہونا (۲) بہت بخل کرنا۔
الشِّمَاسُ: ہٹ، ضد۔
الشَّامِسُ: دھوپ والا دن (۲) سرکش گھوڑا، ضدی، ہٹی، ایک جگہ جم کر کھڑا ہونے والا (۳) سخت اور ضدی آدمی ج: شُمَّسٌ۔
الشَّمْسُ: سورج، آفتاب، وہ بڑا ستارہ جس کے گرد زمین اور سورج کے نظام سے منسلک تمام ستارے گھومتے ہیں (۲) دھوپ۔
الشَّمْسِيُّ: آفتابی، سورج سے متعلق۔
الطاقَةُ الشَّمْسِيَّةُ: شمسی توانائی۔
الشَّمْسِيَّةُ: چھتری۔
اللَّامُ الشَّمْسِيَّةُ: وہ لام معرفہ ہے جو اپنے بعد والے حرف میں مدغم کر کے پڑھا جائے حروف شمسی یہ ہیں تا، ثا، دال سے ظا تک اور ل، ن۔ ان کے علاوہ حروف کو حروف قمریہ کہا جاتا ہے، ان میں لام معرفہ مدغم نہیں ہوتا۔
الصُّورَةُ الشَّمْسِيَّةُ: عکسی تصویر، فوٹو۔
السَّاعَةُ الشَّمْسِيَّةُ: دھوپ گھڑی
الشَّمَّاسُ: خادم کنیسہ جس کا درجہ قسیس سے کم ہوتا ہے (۲) سخت نفرت کرنے والا انتہائی ضدی و سرکش ج: شَمَامِسَةٌ۔
الشَّمُوسُ: سرکش اور بے قابو۔ رَجُلٌ شموسٌ وامرأةٌ شَمُوسٌ ضدی، ہٹی جسے ساتھ لے کر چلنا مشکل ہو (۲) شراب ج: شُمُسٌ۔
المَشْمَسَةُ: دھوپ کی جگہ جہاں بیٹھا جائے یا کوئی چیز سکھائی جائے۔
المُشَمَّسُ: دھوپ میں رکھ کر سکھایا ہوا۔
• شَمَصَ الدَّابَّةَ وغَیرَھا ـُ شَمْصًا وشُمُوصًا: بہت تیز ہانکنا، کھٹکا دینا۔
ـــ الرَّجلَ: ڈرانا، گھبرانا۔ تَشَمَّصَ وانْشَمَصَ: ڈرنا، پریشان ہونا۔
الشَّمُوصُ: سرکش وضدی ج: شُمُصٌ
المَشْمُوصُ: حد سے زیادہ ڈرا یا اور پریشان کیا ہوا۔
• شَمَطَ الشَّجرُ ونَحوُہ ـِ شَمْطًا: پتے بکھرنا۔
ـــ الشیءَ: کوئی چیز ملانا۔
ـــ مالَهُ: خلط ملط کرنا۔ حلال وحرام میں فرق نہ رکھنا۔
ـــ الکلامَ او فیه: طرح طرح کی باتیں کرنا۔
ـــ الإناءَ ونَحوَہُ: بھرنا۔ ھو مَشْمُوطٌ وشَمِيطٌ۔
شَمِطَ الشیءُ ـَ شَمَطًا: کسی چیز کا دوسری شے سے مل جانا۔
ـــ شَعرُہُ: بالوں کا سیاہ و سفید ہونا ھو اَشْمَطُ وھی شَمْطاءُ۔
شَمِطَ الشَّجَرُ: درخت سے پتے گرنا۔
أَشْمَطَ: شَمِطَ۔
ـــ الشیءَ: ایک شے کو دوسری میں ملانا۔ کہتے ہیں: اَشْمِطْ عَمَلَكَ بِصَدَقَةٍ۔
اشْمَأَطَّ واشْمَاطَّ: شَمِطَ۔
الأَشْمَطُ: سیاہ سفید بالوں والا۔ ھی شَمْطاءُ ج: شُمْطٌ۔
الشَّمْطُ: کھانے میں ملایا جانے والا مسالا بارنگ وغیرہ ج: اَشْمَاط وشِمَاطٌ۔
الشَّمَطُ: بالوں کی سفیدی و سیاہی ج: اَشْمَاط وشِمَاط۔
الشَّمَطَاتُ: کالے بالوں میں کچھ سفید بال
الشُّمْطَانُ: گدر کھجور جس کا ایک حصہ خوب پک چکا ہو۔ واحد: شُمْطَانَةٌ۔
الشَّمِيطُ: مخلوط۔
الشَّمُّوط: دھاگے کا گولا (۲) چینا کا خوشہ۔
• الشَّمَاطِيطُ: مختلف گروہ۔ کہتے ہیں: جاؤا شَمَاطِيطَ: وہ الگ الگ گروہ بن کر آئے تفرّق القومُ شَمَاطِيطَ: لوگ گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔ ثَوبٌ شَمَاطِيطُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ واحد: شِمْطَاط وشُمْطُوط وشَمْطِيط
• شَمَطَه ـِ شَمْطًا: روکنا (۲) ہلکا سا ہلانا۔
ـــ الشیءَ: ملانا، تھوڑا تھوڑا لینا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے نرم وگرم گفتگو کرنا۔
• شَمَعَ ـَ شَمْعًا وشُمُوعًا: ہنسی مذاق کرنا (۲) مست ہونا۔
أَشْمَعَ السِّرَاجُ ونَحوُہُ: روشن ہونا
شَمَّعَهُ: ہنسی مذاق میں لگانا، مست مگن کرنا۔
ـــ لَه: تفریح ومستی کا سامان فراہم کرنا۔
ـــ بِه: کسی سے تفریح لینا، اور چھیڑ کر ہنسنا
ـــ الثَّوبَ ونَحوَہُ: موم چڑھانا، کپڑے

پر پالش کرنا۔
شَمَّعَ الحِرْزَ: تعویذ کا موم جامہ کرنا۔
الشِّمَاعُ والشِّمَاعَةُ: مذاق، دل لگی۔
الشَّمَعُ: موم (۲) موم بتی ج: شُمُوعٌ۔
الشَّمْعَةُ: ایک موم بتی (۲) بلب کی قوت کا ایک پیمانہ مثلاً کہتے ہیں: هو ذو عشر شمعاتٍ او مائة شمعةٍ: وہ دس واٹ یا سو واٹ کا بلب ہے
الشَّمَّاعُ: موم بتی بنانے یا فروخت کرنے والا، شمع فروش، شمع ساز۔
شَمَّاعَةُ الملابس: کپڑے لٹکانے کا اسٹینڈ یا ہک، وغیرہ۔
الشَّمُوعُ: بڑا مزاحیہ اور مذاقی، مسخرہ، مست و مگن ج: شُمُعٌ۔
المُشَمَّعُ: موم چڑھایا ہوا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: ریگزین، پالش کیا ہوا چکنا کپڑا، آئل کلاتھ۔
المُشَمَّعُ: برساتی، رین کوٹ۔
المَشْمَعَةُ: موم بتی کا کارخانہ (۲) ہنسی مذاق مسخرہ پن ج: مَشَامِعُ۔
الشَّمْعَدَانُ: شمع دان۔
أَشْمَعَطَّ: غصہ سے بھر جانا۔
— القومُ فی الطّلب: تلاش میں عجلت کرنا۔
— الإبلُ او الخیلُ: اونٹوں یا گھوڑوں کا الگ الگ ہو جانا۔
اشْمَعَلَّ الرّجلُ: بلند و عالی رتبہ ہونا (۲) جھومنا، تھرکنا۔
— الدّابّةُ: جانور کا مگن ہونا، چاق چوبند ہونا۔
— الغارةُ: حملہ کا پھیل جانا، تیز ہو جانا۔
— اللّبنُ: دودھ کی کھٹاس بڑھ جانا۔
المُشْمَعِلُّ: مست و مگن (۲) شریف، بلند۔
المُشْمَعِلَّةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
• شَمِقَ فُلانٌ ـَ شَمْقًا و شَمَاقَةً: دیوانگی کی حد تک خوش ہونا، بے خود ہونا۔
الأَشْمَقُ: خون آلود منہ کا جھاگ۔
الشَّمِقُ: من الثّیاب: پھٹا ہوا کپڑا۔
الشَّمَقْمَقُ: لمبا قد آور۔
• شَمَلَتِ الرّیحُ ـُ شَمْلًا و شُمُولًا: ہوا کا شمالی سمت چلنا۔
— بفلانٍ: کسی کو جانب شمال لے جانا
— الأمرُ القومَ: سب کے لئے ہونا، سب کو شامل ہونا، عام ہونا، کسی معاملہ میں سب ہی کا شریک ہونا۔
— فُلانًا: شال اوڑھانا۔
— التّمرَ والضّرعَ: تھیلی چڑھانا۔
شَمِلَ الأمرُ القومَ ـَ شَمَلًا: شَمَلَ
— الدّابّةُ اللّقاحَ: جانور کا گابھن ہونا۔
— الشّیءُ شیئًا: اپنے اندر لئے ہوئے ہونا، مشتمل ہونا۔
— فُلانٌ: چادر اوڑھنا، شال سر پر ڈالنا۔
أَشْمَلَتِ الرّیحُ: ہوا کا جانب شمال سے آنا، شمالی ہونا۔
— القومُ: لوگوں پر شمالی ہوا چلنا۔
— فُلانٌ: شال اوڑھے ہوئے ہونا۔
— فُلانًا: کندھے یا سر پر چادر یا شال ڈالنا۔
— التّمرَ والضّرعَ: کھجور اور جانور کے تھن پر تھیلی چڑھانا۔
اشْتَمَلَ بثوبه: کپڑے میں پورا لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ رہے۔
— الصّمّاءَ: چادر کو پہلے دائیں ہاتھ اور بائیں مونڈھے پر اور پھر بائیں ہاتھ اور دائیں مونڈھے پر ڈال کر لپیٹنا۔
— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، اپنے اندر لئے ہوئے ہونا قرآن پاک میں ہے: "أمّا اشتملتْ علیه أرحامُ الأنثیین"۔
اشْتَمَلَ بسیفه: تلوار گلے میں لٹکانا۔
— علی فُلانٍ: کسی کو اپنے ذریعہ بچا لینا (یعنی اپنا جسم اس پر ڈال کر کسی کے حملہ سے محفوظ کر دینا)۔
تَشَمَّلَ بالشّملةِ: چادر میں لپٹنا، چادر کو ہر طرف سے لپیٹ لینا۔
انْشَمَلَ: جلدی کرنا۔
الشّاملُ: عام، جامع، کامل، ہمہ گیر، ہمہ جہتی، وسیع تر۔
الشّمالُ: جانب شمال (مقابل جنوب) (۲) شمال سے آنے والی ہوا۔ شَمْأَلٌ اور شَأْمَلٌ بھی کہتے ہیں۔
الشِّمالُ: بایاں، بائیں جانب۔ مقابل یمین۔ الیدُ الشِّمالُ: بایاں ہاتھ الجانبُ الشِّمالُ: بائیں طرف۔ قرآن پاک میں ہے: "لقد کان لسبإٍ فی مسکنهم آیةٌ جنّتان عن یمینٍ و شمالٍ" ج: أَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثمّ لآتینّهم من بین أیدیهم و من خلفهم و عن أیمانهم و عن شمائلهم" (۲) نحوست۔ طَیرُ الشِّمالِ: منحوس پرندہ جس سے برا شگون لیا جائے (۳) عادت ج: شَمَائِلُ (۴) تھن پر چڑھانے کی تھیلی (بڑا ہو جانے کے وقت) کھجوروں پر باندھنے کی تھیلی۔
الشَّمْلُ: اجتماعیت، شیرازہ، اکٹھی اور مجتمع چیز، اتحاد۔ جمعَ اللهُ شملَهم: اللہ ان کو متحد کرے۔ شتّتَ اللهُ شملَهم: اللہ ان میں پھوٹ ڈالے۔
جمعُ الشّملِ: شیرازہ بندی، شیرازہ بندی کرنا۔

تشتّتَ الشَّمْلُ : پھوٹ، انتشار، شیرازہ بکھرنا۔
الشَّمْلُ : خوشۂ کھجور۔
الشَّمَلُ : تھوڑی بارش، تھوڑی کھجور، تھوڑے لوگ ج: اَشْمَال۔
الشَّمِلُ : چادر میں لپٹا ہوا۔
الشَّمْلَةُ : پورے جسم کو ڈھانکنے والی چادر عبار وغیرہ (۲) مفلر یا شال جو سر اور گردن ڈھانکنے کے لئے ہو ج: شِمَال حدیث علیؓ میں ہے: "اِنَّ اَبَا ھٰذا کان یَنْسِجُ الشِمَالَ بیمینہ" ان کے والد دائیں ہاتھ سے چادریں بنا کرتے تھے (صنعت طباق)۔
الشِّمْلَةُ : چادر لپیٹنے یا اوڑھنے کا طرز۔
الشِّمِلَّةُ : پھرتیلی اور تیز رفتار اونٹنی۔
الشَّمُولُ : شمالی ہوا (۲) شراب۔
الشُّمُولُ : عموم، جامعیت۔
شُمُولِیّ : جامع، عام۔
المُشْتَمَلاتُ : مندرجات۔
المِشْمَالُ : بڑی چادر وغیرہ جو پورے جسم کو ڈھانک لے ج: مَشَامِیل۔
المِشْمَلُ : الشَّمْلَةُ (۲) چھوٹی تلوار جو کپڑوں میں چھپائی جا سکے ج: مَشَامِل۔
المِشْمَلَةُ : دوپرت کی اوڑھنے کی چادر سوتے وقت ایک حصہ نیچے اور دوسرا حصہ اوپر کر کے بند یا چین کس دیتے ہیں)۔
المَشْمُولُ : وہ شخص جس پر شمالی ہوا چلے۔
غَدِیرٌ مَشْمُولٌ : وہ تالاب جس کی سطح آب پر شمالی ہوا سے لکیریں پڑ جائیں اور وہ اسے خوشگوار بنا دے۔ نَارٌ مَشْمُولَةٌ : شمالی ہوا کی بھڑکائی ہوئی آگ۔ نَوًی مَشْمُولَةٌ : احباب کو جدا کرنے والا سفر۔
المَشْمُولُ بشَیءٍ : ڈھکا ہوا، لپٹا ہوا۔

المَشْمُول بِرعَایَةِ فلانٍ : زیر سرپرستی اسے فلاں کی سرپرستی حاصل ہے۔
المَشْمُولاتُ : مضامین، مندرجات۔
• شَمْلَلَ : جلدی کرنا، لپکنا (۲) چست ہونا۔
ــــ الشَّجَرَةَ : درخت کے پھل چننا۔
الشِّمْلالُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
الشُّمْلُولُ : ریت کی لمبی دھاری (۲) متعدد ٹہنیوں والی شاخ ج: شَمَالِیل۔
قَومٌ شَمَالِیلُ : بکھرے ہوئے لوگ
ثَوبٌ شَمَالِیلُ : پھٹا پرانا کپڑا۔
ذَھَبُوا شَمَالِیلَ : وہ ادھر ادھر منتشر ہو گئے۔
الشِّمْلِیلُ : تیز رفتار اور چلبلا۔
• شَمَّهُ ـُـ شَمًّا و شَمِیمًا : سونگھنا، بو محسوس کرنا۔
ــــ الخَبَرَ : بھنک پڑنا، خبر کا کچھ حصہ معلوم ہونا۔
ــــ الأمرَ : جانچ پڑتال کرنا۔
شُمَّ : آزمایا جانا۔ ھو مَشمُوم۔
شَمَّ الجَبَلُ او البناءُ ـَـ شَمَمًا : بلند چوٹی والا ہونا۔
ــــ الأنفُ : ناک کا اونچا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ : اونچی ناک والا ہونا، مغرور و متکبر ہونا۔ ھو اَشَمُّ و ھی شَمَّاءُ ج: شُمٌّ۔
ــــ الشیءَ شَمًّا و شَمِیمًا : سونگھنا۔
أَشَمَّ الرَّجُلُ : غرور سے سر اونچا کر کے چلنا۔
ــــ عنه : الگ ہونا، ہٹنا۔
ــــ فُلانًا الطِّیبَ وغیرہ : کسی کو خوشبو وغیرہ سونگھانا۔
ــــ الخَاتِنُ : ختنہ کرنے والے کا ختنہ کرتے وقت تھوڑی کھال چھوڑ دینا۔
ــــ عن الأمرِ : الگ ہو جانا۔

أَشَمَّ القَارِی : اشمام کر کے وقف کرنا (ہونٹ دبا کر آواز نکالے بغیر پیش کی حرکت ظاہر کرنا)۔
اَشْمِمْنِی یَدَكَ : مجھے اپنا ہاتھ دو
شَمَّمَهُ الطِّیبَ او الدَّوَاءَ : سونگھانا
اشْتَمَّهُ : سونگھنا۔
تَشَمَّمَهُ : سونگھتے رہنا، آہستہ آہستہ سونگھنا۔
ــــ الأمرَ او الخَبَرَ : تلاش و جستجو کرنا، ٹوہ لگانا۔
اسْتَشَمَّهُ الشیءَ : سونگھنے کے لئے کہنا، سونگھوانا (۲) سونگھنا۔
الإشْمَامُ : نحویوں اور قاریوں کے نزدیک ایک حرف میں دوسرے حرف کی قدرے آواز پیدا کرنا (۲) قراء حضرات کے نزدیک اشمام یہ ہے کہ وقف کرتے وقت دونوں ہونٹ ملا کر ضمہ محذوفہ کی آواز سکون کے ذریعہ نکالی جائے۔
الأشَمُّ : اونچی ناک والا (۲) مغرور و متکبر، نک چڑھا (۳) بڑا آدمی، سردار ج: شُمٌّ۔
الشَّمُّ : سونگھنے کی حس، سونگھائی، قوت شامہ
الشَّمَمُ : بلندی (۲) ناک کے بانسہ کا مناسب ابھار (۳) غرور و تکبر۔
الشَّمَّامُ : ایک خوشبودار خربوزہ، پپیتا (۲) بہت سونگھنے والا۔ واحد: شَمَّامَةٌ۔
الشَّمَّامَاتُ : خوشبوئیں، خوشبودار چیزیں جن سے خوشبو حاصل کی جائے۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ البِتْرُولِ : لیمپ کا برنر لالٹین کا کلا۔
شَمَّامَةُ مِصْبَاحِ الغَازِ : گیس مینٹل گیس کی جالی۔
الشَّمِیمُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) بلند۔
المَشْمُومُ : سونگھی جانے والی چیز (۲) سونگھی ہوئی چیز (۳) مشک۔

ش ــــ ن

•شَنَأَهٗ ـَ شَنْئًا و شَنَآنًا: بچنا، گریز کرنا (۲) بغض رکھنا، نفرت کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَا یَجْرِمَنَّکُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلٰی اَنْ لَّا تَعْدِلُوا" ھو شَانِئٌ. قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ"

تَشَانَئُوا: باہم دشمنی اور بغض رکھنا۔

الشَّنَاءَۃُ: سخت بغض و دشمنی۔

الشَّنُوءَۃُ: گھن، نفرت (۲) معایب سے احتراز و نفرت (۳) عیوب و نقائص سے بچنے والا۔

المَشْنَأُ: قبیح و بدشکل (اگرچہ لوگوں میں مقبول ہو) مَشْنَأُ الخَلْقِ: بدشکل۔

المِشْنَاءُ: لوگوں سے بہت الگ تھلگ رہنے والا، بہت بغض رکھنے والا۔

المَشْنُوءُ: وہ شخص جس سے لوگوں کو دشمنی اور بغض ہو (اگرچہ وہ جمیل ہو)۔

•شَنِبَ ـَ شَنَبًا و شُنْبَۃً: صاف چمکدار دانتوں والا ہونا۔ ھو اَشْنَبُ و ھی شَنْبَاءُ۔

ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا باریک اور چمکدار ہونا۔

ـــ الیَوْمُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔ ھــو شَنِبٌ و شَانِبٌ۔

الشَّنَبُ: دانتوں کی صفائی اور چمک۔

الشَّنْبَاءُ: وہ انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہوں ج: شُنْبٌ۔

•شَنْبَثَ الھَوٰی قَلْبَہٗ: محبت کا کسی دل میں گھر کر جانا۔

الشَّنْبَثُ و الشَّنَابِثُ: شیر (۲) موٹا۔

•الشُّنْبُتَۃُ: بیگ۔

•شَنْتَرَ ثَوْبَہٗ: کپڑا پھاڑنا۔

الشُّنْتُرَۃُ: انگلی (۲) دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: شَنَاتِرُ۔

•شَنِجَ ـَ شَنَجًا: سکڑنا، اینٹھنا (۲) کھال کا جھری دار ہونا۔ ھو شَنِجٌ

شَنَّجَ الشَّیْءَ: سکیڑنا، جھریاں ڈالنا۔ کہتے ہیں: شَنَّجَ وَجْھَہٗ۔

ـــ العُنُقَ: گردن کو اینٹھنا، ٹیڑھا کرنا۔

ـــ الخَیَّاطُ: درزی کا کپڑے کو چنٹ دینا، سیون دینا، موڑنا۔

تَشَنَّجَ: سکڑنا، اینٹھنا، جیسے: تَشَنَّجَتْ اَعْضَاءُہٗ و عَضَلَاتُہٗ: تشنج میں مبتلا ہونا۔

الاَشْنَجُ: سکڑا ہوا، چنٹ دار، سلوٹ دار اینٹھ دار ج: شُنْجٌ۔

التَّشَنُّجُ: غیر ارادی طور پر اعضاء کی سخت اینٹھن، تشنج۔

الشَّنَجُ: ٹیڑھا پن، اینٹھن (۲) اونٹ۔

المُشَنَّجُ: سکڑا ہوا، سکیڑا ہوا سخت اینٹھن اور تشنج میں مبتلا، بطور صفت کہتے ہیں: شَنِجٌ مُشَنَّجٌ: بہت اینٹھا ہوا۔

السَّرَاوِیلُ المُشَنَّجَۃُ: ڈھیلے پائنچوں کا پاجامہ جس میں ٹخنوں پر سلوٹیں پڑ جائے۔

•شَنَّحَ عَلَیْہِ: برا بھلا کہنا۔

الشَّنَاحُ و الشَّنَاحِیُّ: موٹا اور لمبا اونٹ

•شَنَّخَ النَّخْلَ: درخت خرما کے کانٹے صاف کرنا۔

الشَّنَاخُ: پہاڑ کی نوک۔

الشِّنْخَابُ و الشُّنْخُوبُ: پہاڑ کی چوٹی ج: شَنَاخِیبُ۔

الشُّنْخُوبُ: شانہ کا بالائی حصہ۔

•الشُّنْدُخُ: مضبوط اور ٹھکے ہوئے بدن کا (۲) سفر سے واپسی کی خوشی میں کی گئی دعوت (۳) شیر۔

•شَنَرَہٗ و عَلَیْہِ: کسی پر الزام لگانا، رسوا و بدنام کرنا۔

الشَّنَارُ: عیب اور برائی میں مشہور بات۔ عَارٌ و شَنَارٌ: عیب و رسوائی۔

الشِّنِّیرُ: بڑا عیب دار، شریر۔

•شنز۔ الشِّنِیزُ و الشُّونِیزُ: کلونجی۔

•شَنْشَنَ القِرْطَاسُ او الثَّوْبُ الجَدِیدُ: کاغذ یا نئے کپڑے میں کھڑکھڑاہٹ ہونا، آواز ہونا۔

الشِّنْشِنَۃُ: پختہ عادت، عام عادت۔ کہاوت ہے: شِنْشِنَۃٌ اَعْرِفُھَا مِنْ اَخْزَمَ۔ عادت میں زیادہ مشابہت کے موقعہ پر بولا جاتا ہے ج: شَنَاشِنُ

الشَّنْشَنَۃُ: کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ

•شَنَصَ ـُ شُنُوصًا بشیءٍ: چمٹنا، لگنا۔

الشَّنَاصِیُّ: لمبا اور مضبوط گھوڑا۔

•شَنَطَ اللَّحْمَ ـُ شَنْطًا: ہلکا سا بھوننا سینکنا۔

ـــ الشیءَ: باندھنا، گرہ لگانا۔

الشَّنَطُ: پہاڑ کی چوٹی۔

الشُّنُطُ: بھنے ہوئے گوشت کے ٹکڑے۔

الشَّنْطَۃُ: بیگ، تھیلا (۲) بستر بند ج: شَنْطَاتٌ۔

شَنْطَۃُ سَفَرٍ: سوٹ کیس۔

شَنْطَۃٌ جِلْدِیَّۃٌ: اٹیچی۔

شَنْطَۃٌ لِلْاَوْرَاقِ: بریف کیس۔

شَنْطَۃُ یَدٍ: ہینڈ بیگ۔

الشُّنَیْطَۃُ: گرہ۔

المُشَنَّطُ: بھنا ہوا گوشت۔

•الشُّنْظُبُ: دراز قامت، خوبصورت۔

•شَنْظَرَ بِہٖ: گالی دینا۔

الشِّنْظِیرُ: بدخلق (۲) پہاڑ سے پھٹ کر گرنے والی چٹان ج: شَنَاظِیرُ۔

شَنَاظِیرُ الجَبَلِ: پہاڑ کے اطراف۔

•شَنُعَ ـُ شَنَاعَۃً: بھونڈا اور خراب ہونا (۲) بدشکل ہونا۔

رَجُلٌ شَنِيعٌ و فِعْلٌ شَنِيع: خراب برا۔ هو شَنِعٌ و شَنِيع و اَشْنَعُ۔
شَنَعَ الخِرْقَةَ و نَحْوَها ـَ شَنْعًا: پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ کے دھاگے نکالنا، دھجیاں کرنا، جھالر بنانا۔
___ فُلَانًا: بدنام کرنا، عیب نکالنا۔
شَنِعَ به ـَ شَنَعًا: برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
أَشْنَعَ البَعِيرُ: اونٹ کا تیز دوڑنا۔
شَنَّعَ: بہت بدنام کرنا بے حد عیب نکالنا، طنز و تشنیع کرنا۔
___ الشَيءَ: بھونڈا اور خراب کرنا، بدنما بنانا
___ عليه: بدگوئی کرنا، ساکھ خراب کرنا۔
تَشَنَّعَ: بہت برا ہونا۔
___ القَوْمُ: باہمی اختلاف سے لوگوں کا حال خراب ہونا، معاملات بگڑ جانا۔
___ الثَوْبُ و غَيْرُهُ: بوسیدہ اور خراب ہونا، گندہ ہونا۔
___ لِلْغَارَةِ: حملہ کو وسیع کرنا، وسیع پیمانہ پر لوٹ مار کرنا۔
___ للأَمْرِ: تیار ہونا۔
___ السِّلَاحَ: ہتھیار پہننا۔
___ الرَّجُلُ: برے کام کا ارادہ کرنا۔
اِسْتَشْنَعَ الأَمْرَ: خراب سمجھنا۔
___ فُلَانًا: برائی اور خرابی میں ڈالنا۔
اِسْتَشْنَعَهُ جَهْلُهُ و اسْتَشْنَعَ به جَهْلُهُ: اسے جہالت نے برائی میں مبتلا کر دیا۔
الشَّنْعَاءُ: فَعْلَةٌ شَنْعَاءُ: بہت برا فعل ج: شُنْعٌ۔
الشَّنَاعَةُ: قباحت، برائی، بدصورتی۔
الشُّنْعَةُ: برائی، بدشکلی۔
الشَّنِيعُ: برا، قابل نفرت، بھیانک ج: شَنَائِع۔
الشَّنِّعُ: رسواکن، طنز و تشنیع کرنے والا۔

المَشْنُوعُ: بدی اور شرارت میں مشہور۔
• الشُّنْعُوفُ و الشِّنْعَافُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) اونچا پہاڑ (۳) لمبا کمزور آدمی۔
• الشُّنْعُفَةُ: لمبائی۔
• شَنَفَ اليه ـِ شَنْفًا و شُنُوفًا: بری نظر سے دیکھنا، نفرت کی نگاہ سے دیکھنا، اعتراض و استعجاب کی نظر سے دیکھنا (۲) گوشۂ چشم سے دیکھنا۔
___ عنه: تکبر سے منھ پھیر لینا۔
شَنِفَ لـه ـَ شَنَفًا: تاڑ لینا، سمجھ جانا۔
___ الشَّفَةُ العُليا: اوپر والا ہونٹ اوپر کو اٹھ جانا۔ شَنِفَ الرَّجُلُ: اوپر کے اٹھے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ هو اَشْنَفُ و هي شَنْفَاءُ۔
___ فُلَانًا و لَهُ: بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
شَنَّفَ المَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالیاں ڈالنا۔
___ الأذانَ بِكلامه: کانوں کا اپنے کلام کو محظوظ کرنا۔
___ الكلامَ: مزین کرنا و آراستہ کرنا، لچھے دار باتیں کرنا۔
___ اليه: کنکھیوں سے دیکھنا۔
تَشَنَّفَتِ المَرْأَةُ: بالیاں پہننا۔
الشَّانِفُ: منھ پھیر لینے والا، متکبر۔
الشَّنْفُ: بالی (قُرط اور شُنْف میں اول کو کان کے نچلے حصہ کے لئے اور ثانی کو اوپر والے حصہ کے لئے مخصوص بھی کیا جاتا ہے) ج: شُنُوف و اَشْنَافٌ۔
• شَنَقَ فلانًا ـُ شَنْقًا: پھانسی دینا، گلے میں پھندا ڈال کر مارنا۔
___ الشَيءَ: لٹکانا۔
___ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: اونٹ وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے گھوڑے کی طرح لگام کو سر سے باندھنا، لگام یا نکیل کھینچنا (۲) سر کو اونچے درخت یا کسی اور چیز کے ساتھ باندھنا۔
شَنَقَ القِرْبَةَ: مشک کا تسمہ باندھنا۔
___ الخَلِيَّةَ: شہد کے چھتے میں لکڑی ڈالنا
شَنِقَ الأَمْرَ ـَ شَنَقًا: دلچسپی لینا، گرویدہ ہونا۔
أَشْنَقَهُ: لٹکانا۔
___ اليَدَ الى العُنُقِ: ہاتھ کو گردن کے ساتھ باندھنا، گلے میں دونوں ہاتھوں کا طوق ڈالنا۔
___ البَعِيرَ و نَحْوَهُ: شَنَقَه۔
___ القِرْبَةَ و نَحْوَها: تسمہ سے باندھنا، ڈوری سے باندھ کر منھ بند کرنا۔
___ ماشيتَه الى ماشِيَةِ غَيرِه: (زکوٰۃ کم دینے کے لئے) اپنے مویشی کو دوسرے کے مویشی میں ملا دینا۔ مثلاً دو آدمیوں کے پاس چالیس چالیس بکریاں ہیں ہر ایک پر ایک بکری واجب ہے۔ اب ایک شخص نے اپنی بکریوں کو دوسرے کی بکریوں میں ملا کر زکوٰۃ وصول کنندہ کو بتایا کہ یہ اسّی بکریاں ایک شخص کی ہیں اسلئے ایک ہی بکری زکوۃ کی وصول کی گئی۔
شَانَقَهُ مُشَانَقَةً و شِنَاقًا: زکوٰۃ کم دینے کے لئے اپنے مال کو دوسرے کے مال میں ملانا۔ حدیث میں ہے: "لا شِنَاقَ"۔
شَنَّقَ العَجِينَ: آٹے کے پیڑے بنانا۔
___ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔
تَشَانَقَ الرَجُلَانِ: ایک دوسرے کے مال میں اپنا مال ملانا۔
الشِّنَاقُ: لمبا (مفرد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔
الشِّنَاقُ: تسمہ یا رسی یا ڈوری جس سے کوئی چیز باندھی جائے یا لٹکائی جائے ج: شُنُقٌ و اَشْنِقَةٌ۔
الشَّنَقُ: رسّی یا گلے کا پھندا (۲) خوں بہا،

دیت سے کم درجہ مالی تاوان (۳) زخموں کا تاوان (۴) بڑا قبیلہ جو جانور کے ایک طرف رہتا ہے، یہ دو ہوتے ہیں (۵) سر کی لمبائی ج: اَشْنَاقٌ ۔

الشَّنْقَاءُ: مؤنث الاَشْنَق (لمبے سر والا) (۲) اپنے چوزوں کو چونچ سے دانہ کھلانے والا پرندہ ج: شُنُقٌ ۔

الشَّنِقُ: گرویدہ، شوقین ۔

الشَّانِقُ: پھانسی دینے والا ۔

الشَّنِيقُ: جسے پھانسی دی گئی (۲) شہد کے چھتے میں ڈالنے کی لکڑی ۔

الشِّنِّيقُ: خودبیں، خودپسند ۔

المِشْنَاقُ: ہر چیز کا آرزومند، ہر شے کو للچائی ہوئی نظر سے دیکھنے والا ۔

المُشَنَّقُ: کاٹا ہوا گوشت یا آٹے کا پیڑا ۔

المِشْنَقَةُ: پھانسی کی ٹکٹکی، سولی ج: مَشَانِق

المَشْنَقُ: تختۂ دار، پھانسی کی جگہ ج: مَشَانِق ۔

• شَنَمَ الجلدَ ـُ شَنْمًا: کھال چھیلنا
ماءٌ شَنِمٌ: ٹھنڈا پانی ۔

الشُّنُمُ: کن کٹے ۔

• شَنَّ ـِ شَنًّا: سوکھ جانا، پرانا ہو جانا جیسے: شَنَّتِ القِرْبَةُ: مشکیزہ سوکھ گیا۔ و شَنَّ الحَمَلُ: پیاس کی وجہ سے اونٹ سوکھ گیا ۔

ــــ الماءُ شَنِينًا و تَشْنَانًا: ٹپکنا، ٹپکتے رہنا ۔

ــــ السَّائِلَ ـُ شَنًّا: پانی وغیرہ چھڑکنا، متفرق طور پر ڈالنا ۔

ــــ الماءَ علی الشَّراب: شراب میں تھوڑا تھوڑا پانی ملانا ۔

ــــ الغارةَ علی العدوّ: ہلہ بولنا، یورش کرنا، ہر طرف سے حملہ کرنا ۔

ــــ الحربَ: جنگ چھیڑنا ۔

ــــ الحملةَ ضدّ کذا: مہم چلانا ۔

شَنَّ الحملةَ الشاملةَ: ہمہ گیر مہم چلانا ۔

ــــ غاراتٍ فدائیّةً: گوریلا حملے کرنا

ــــ الهجومَ علی العدوّ: حملہ کرنا

ــــ الهجومَ الکبیرَ: بڑا حملہ کرنا ۔

أَشَنَّ: شَنَّ ۔

شَنَّنَ السِّقاءُ او الماءُ: ٹپکنا ۔

اِنْشَنَّ الذِّئبُ فی الغَنَم: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا ۔

تَشَنَّنَ الماءُ: زیادہ ٹپکنا ۔

ــــ الجلدُ: کھال کا خشک ہو کر سکڑ جانا ۔

ــــ بَشَرَةُ الرَّجُلِ: بڑھاپے سے جلد پر جھریاں پڑ جانا ۔

اِسْتَشَنَّتِ القِرْبَةُ: ٹپکنا ۔

اِسْتَشَنَّ الرَّجُلُ او الحَمَلُ: آدمی یا بکری کے بچہ کا دبلا ہونا ۔

ــــ الی اللَّبَن: دودھ کی خواہش ہونا

الاَشْنَانُ: ایک قسم کی گھاس ۔

الشَّانُّ: حملہ آور (۲) پانی ڈالنے والا (۳) ٹپکنے والا ۔

الشَّانَّةُ: وادی کی طرف جانے والا نالہ ج: شَوَانُّ ۔

الشُّنَانُ: پانی برسانے والا بادل (۲) ٹھنڈا پانی ۔ ماءٌ شُنَانٌ: متفرق پانی ۔

الشُّنَانَةُ: درخت یا مشک سے ٹپکتا ہوا پانی (۲) پانی ملایا جانے والا دودھ

الشَّنُّ: پرانا مشکیزہ جس میں بنسبت اوروں کے پانی زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہو ج: شِنَانٌ ۔ شَنٌّ و طَبَقَة: ایک مرد و عورت کے نام جو زبانت میں مشہور تھے ۔ ایسے دو شخصوں کو کہا جاتا ہے جو کسی سخت معاملہ میں باہم متفق ہوں ۔

الشَّنَّةُ: الشَّنُّ (۲) بڑھیا ۔ قوسٌ شَنَّةٌ: پرانی کمان ۔ جَبْهَةٌ شَنَّةٌ: سکڑی ہوئی پیشانی ۔ کہتے ہیں: جاءَ بجَبْهَةٍ شَنَّةٍ: وہ ماتھے پر بل ڈالے ہوئے آیا ۔ ج: شِنَانٌ ۔

الشَّنُونُ: نہ دبلا نہ موٹا، بین بین (۲) بھوکا ۔

الشَّنِينُ: خالص دودھ جس میں ٹھنڈا پانی ڈالا گیا ہو ۔

المِشَنَّةُ: چنگیری، روٹیاں رکھنے کی چھوٹی ٹوکری یا کنڈی ۔

• شَنْهَقَ او شَهْنَقَ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔ فصیح عربی: نَهَقَ أو شَهَقَ ۔

• الشَّانِيَة: بڑا جنگی جہاز ج: شَوانٍ

ش ــــ ہ

• شَهِبَهُ الحَرُّ او البَرْدُ ـَ شَهَبًا: گرمی یا سردی کا کسی کے رنگ کو بدل دینا جھلس دینا ۔

ــــ السَّنَةُ القومَ: قحط سال کا لوگوں کے مال کو نقصان پہنچانا، تباہ کرنا ۔

شَهِبَ ـَ شَهَبًا و شُهْبَةً: سیاہی کی سفید بالوں والا ہونا (۲) سردی یا گرمی سے بدلے ہوئے رنگ والا ہونا ۔ ھو أَشْهَبُ و ھی شَهْبَاءُ ۔

أَشْهَبَ الشِّهَابَ: آگ سلگانا، انگاروں کو دہکانا ۔

ــــ السَّنَةُ القومَ: قحط کا لوگوں کے مال کو تباہ کر دینا ۔

اِشْتَهَبَ: شَهِبَ ۔

ــــ الرأسُ: سر کا سفید ہونا ۔

اِشْهَابَّ: بتدریج سفید ہونا ۔

ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا

اِشْهَبَّ: اِشْهَابَّ ۔

الاَشْهَبُ: عامٌ اَشْهَبُ: قحط کا سال، یَوْمٌ اَشْهَبُ: سرد ہوا والا دن (۲)

بھورے رنگ والا (۳) شیر (۴) دشوار کام م: شَہْبَاءُ ج: شُہْبٌ

الْاَشَاهِبُ: منذر لخمی کی اولاد کا خطاب۔

الشَّہَابُ: پانی ملا دودھ (جس سے سفیدی کم ہو گئی ہو)۔

الشِّہَابُ: آگ کا دہکتا ہوا انگارہ، بھڑکتی آگ کا شعلہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ اٰتِیْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ" (۲) روشن چمکدار ستارہ جو فضائے آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب فضائے ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے۔ شِہَاب ثَاقِب: ٹوٹنے والے روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ" شہاب ثاقب نے اس کا پیچھا کیا (۳) آزمودہ کار اور ماہر۔ کہتے ہیں: هو شِهَابُ عِلْمٍ او شِهَابُ حَرْبٍ و نحوهما۔ ج: شُهُبٌ و شُهْبَانٌ و اَشْهُبٌ (۴) آتشیں تیر، نیزک، نیزے کا پھلکا۔

الشُّهُبُ: روشن و چمکدار ستارے۔

الشِّهَابَةُ: الشِّهَابُ۔

الشُّهْبُ: برف پوش پہاڑ ج: شُهُوْبٌ (۲) سیاہی مائل سفید رنگ۔

الشَّهْبَاءُ: كَتِيْبَةٌ شَهْبَاءُ: خوب مسلح فوجی دستہ۔ غُرَّةٌ شَهْبَاءُ: پیشانی (جس میں خال خال سیاہ بال ہوں)

سَنَةٌ شَهْبَاءُ: قحط کا سال۔

اَرْضٌ شَهْبَاءُ: برف پوش زمین۔

(۲) شام کے شہر حلب کا لقب (چونکہ اس کے پتھروں کا رنگ سفید ہے) ج: شُهُبٌ۔

الشُّهْبَةُ: وہ سفیدی جس میں سیاہی ملی ہو۔

شَهِدَ على كذا ـ شَهَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا۔

شَهِدَ لفلانٍ على فلانٍ بكذا: کسی کے حق میں کسی کے خلاف کسی بات کی گواہی دینا، آنکھ سے دیکھی اور کان سے سنی بات بتانا۔

ـــ باللهِ: اللہ کی قسم کھانا، کسی بات کا حلف اٹھانا (اپنے علم میں آئی ہوئی بات کا اقرار کرنا۔

ـــ المَجْلِسَ: مجلس میں آنا، شریک ہونا

ـــ الشَّيْءَ: دیکھنا، پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ"

ـــ الحَادِثَ: جائے واردات پر موجود ہونا، دیکھنا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ"

شَهِدَ المَكَانُ كذا: کسی جگہ کوئی بات وقوع پذیر ہونا۔ جیسے کہا جائے: مَا شَهِدَتِ المَدِيْنَةُ مِثْلَ هٰذَا الحَادِثِ: شہر میں ایسا حادثہ کبھی نہیں پیش آیا۔

شَهِدَ العَالَمُ كذا: پوری دنیا میں کوئی چیز پھیلنا۔

ـــ على شَهَادَةِ غيرِه: دوسرے کی گواہی کی تردید کرنا۔

ـــ بما سَمِعَ: سنی ہوئی بات بتانا۔

شَهِدَ اللهُ كذا: اللہ کو علم ہونا۔

ـــ لفلانٍ شَهَادَةً خَطِّيَّةً او بشَهَادَةٍ خَطِّيَّةٍ: سارٹیفکٹ دینا، تصدیق نامہ دینا۔

اَشْهَدَهُ على كذا: گواہ بنانا، گواہی دلوانا۔

ـــ الشَّيْءَ: لانا، حاضر کرنا۔

شَاهَدَهُ: دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔

تَشَهَّدَ: کلمۂ شہادت پڑھنا "اَشْهَدُ ان لا اله الا الله و اَشْهَدُ ان محمدًا رسول الله" (۲) گواہی طلب کرنا۔

ـــ في الصَّلٰوةِ: التحیات الخ پڑھنا۔

اسْتَشْهَدَ: خدا کی راہ میں شہادت کیلئے تیار ہونا۔

ـــ فُلَانًا: گواہی لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ"

ـــ بكذا: استدلال کرنا، دلیل بنانا۔

اسْتُشْهِدَ: خدا کی راہ میں شہید ہو جانا۔

الْاِشْهَادُ: فوجداری قانون کی رو سے صاحب خانہ کو یہ نوٹس دینا کہ تمہاری دیوار ٹیڑھی ہے اسے سیدھا کرو یا یہ بوسیدہ ہے اس کی مرمت کراؤ۔

التَّشَهُّدُ فِي الصَّلٰوةِ: التحیات (۲) التحیات پڑھنا۔

الْاِشْهَادُ: تصدیق۔

الْاِسْتِشْهَادُ: گواہی (۲) راہِ خدا میں شہادت (۳) استدلال۔

الشَّاهِدُ: گواہ (۲) دلیل (۳) حاضر (۴) مشاہد ج: شُهُوْدٌ و اَشْهَادٌ و شُهَّدٌ و شُهَّدٌ۔ غیر عاقل کی جمع: شَوَاهِد (۵) عورت کے رحم میں بچہ کے ساتھ بوقتِ پیدائش نکلنے والا اسفید مادہ (جو ناک کی رینٹ جیسا ہوتا ہے (۶) زبان۔

صَلَاةُ الشَّاهِدِ: نماز مغرب و نماز فجر

الشَّوَاهِدُ: نحو وغیرہ کے قواعد کے ثبوت میں پیش کئے جانے والے ماہرین عربیت کا کلام۔

شَاهِدُ عِيَانٍ و شَاهِدُ عَيْنٍ: عینی گواہ، چشم دید گواہ۔

الشَّاهِدَةُ: رسید وغیرہ کا مثنی، کاغذ وغیرہ کی نقل (۲) رجسٹر مراسلات جس میں

ارسال کردہ خطوط کی نقلیں محفوظ رکھی جاتی ہیں (۲) زمین ج: شَوَاهِد۔
وَرَقُ الشَّاهِد: کاربن پیپر، نقل کرنے کا مخصوص کاغذ۔
الشَّهَادَةُ: گواہی (۲) تصدیق (۳) اقرار (۴) اپنے علم کے مطابق یقینی خبر (۵) محسوس کی جانے والی چیز (۶) قسم، حلف (۷) اللہ کی راہ میں موت (۸) تصدیق نامہ، سارٹیفکٹ، سند (۹) ثبوت ج: شَہَادات۔
عَالَمُ الشَّهَادَةِ: عالم غیب کا مقابل عالم ظاہر جہاں کائنات کی ظاہری چیزوں کا مشاہدہ ہو یا بذریعہ حواس ان کا ادراک کیا جائے۔ عالَمُ الغیب؛ اس کے برخلاف کا نام ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَسَتُرَدُّونَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ"
شَهَادَةُ اِخلاءِ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔ روانگی مال وغیرہ کی سند
شَهَادَةُ اِیداع: ڈپازٹ سارٹیفکٹ، بنک میں جمع کرنے کی سند۔
— تَسْجِیل: رجسٹریشن سارٹیفکٹ۔
— تَفْتِیش: چیکنگ سارٹیفکٹ۔
— تَقْدِیر: حسن کارکردگی کا سارٹیفکٹ
— حُسْنِ السِّیرَةِ وَالسُّلُوك: کیرکٹر سارٹیفکٹ، اخلاقی سارٹیفکٹ۔
— حُضُور: حاضری سارٹیفکٹ۔
— خلُوّ طَرَفٍ: ڈسچارج سارٹیفکٹ۔
— سَوَابِق: ریکارڈ سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ مُرُور: ٹریفک پاس۔
شَهَادَةُ المَولِد: پیدائش سارٹیفکٹ۔
شَهَادَةُ المیلاد: پیدائش سارٹیفکٹ
شَهَادَةُ نفی: انکاری گواہی۔
شَهَادَة ایجاب: اقراری گواہی۔
شَهَادَةُ الوفاة: موت کا سارٹیفکٹ۔

شَهَادَةُ تَقْدِیر: اعزازی سند۔
الشَّهَادَة الصِّحِّیَّة: ہیلتھ سارٹیفکٹ۔
الشَّهَادَة الطِّبِّیَّة: میڈیکل سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ الابتدائیَّة: پرائمری سارٹیفکٹ
الشَّهَادَةُ العالیة: سند فراغت، اعلیٰ ڈگری
الشَّهَادَةُ العِلمِیَّة: ڈگری، سند۔
الشَّهَادَةُ علی صِحَّةِ شَیءٍ: تصدیق۔
الشَّهَادَةُ الفَخرِیَّة: اعزازی ڈگری۔
الشَّهَادَةُ الکتابِیَّة: تحریری سارٹیفکٹ یا تصدیق۔
الشَّهَادَة المَدرَسِیَّة: اسکول سارٹیفکٹ
الشُّهْدُ: شہد جو موم سے نچوڑا نہ گیا ہو۔
الشُّهْدَة: شہد کی تھوڑی مقدار جو ابھی صاف نہ ہوئی ہو ج: شِهَادٌ
الشُّهُودُ: شاهد کی جمع۔
شُهُودُ الاِثبات: ثبوت کے گواہ۔
شُهُودُ العِیان: عینی شاہد، چشم دید گواہ
الشَّهِیدُ: اللہ کی راہ میں مارا جانے والا، (۲) حاضر و باخبر جس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو (۳) گواہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یُضَارَّ کَاتِبٌ وَّلَا شَهِیدٌ" ج: شُهَدَاء واَشْهَادٌ
المُشَاهَدَةُ: کسی ایک حاسہ کے ذریعہ ادراک، مشاہدہ، آنکھوں دیکھی چیز
المُشَاهَدَات: محسوسات، ادراکات۔
المُشَاهَدُ: آنکھوں دیکھا۔
المَشْهَدُ: موجودگی، اجتماع (۲) منظر، سینری (۳) اجتماع گاہ (۴) شہادت گاہ (۵) قبر ج: مَشَاهِدُ. مَشَاهِدُ مَکَّةَ: مکہ میں لوگوں کی اجتماع گاہیں (زمانۂ سابق میں)
المَشْهَدَةُ: مجلس۔
المُشْهَدُ: شہید۔
المُشْهِدُ: اِمْرَأَةٌ مُشْهِدٌ: وہ عورت جس کا شوہر موجود ہو۔ ضد: اِمْرَأَةٌ مُغِیبَةٌ۔

المَشْهُودُ: لائق ذکر (۲) وہ دن جس میں لوگ انتہائی اہم معاملہ کے لئے جمع ہوں، قیامت کا دن، جمعہ کا دن۔
المَشْهُودُ لَهُ: تصدیق شدہ۔
الشَّهْدَانَجُ: سن کا بیج (وہ سن جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنی جاتی ہیں)۔
الشَّهْدَانِقُ: سن کا بیج۔
شَهَرَهُ - شَهْرًا و شُهْرَةً: مشہور کرنا (۲) شائع کرنا۔
— السَّیفَ: تلوار سونتنا اور بلند کرنا۔
— العَقْدَ: جائداد وغیرہ کے معاہدہ کی ماہانہ توثیق کرنا۔
— الحربَ: اعلان جنگ کرنا۔
— البُندُقِیَّةَ فی وَجهِ اَحَدٍ: کسی پر بندوق تاننا، نشانہ بنانا۔
أَشْهَرَ الشَّیءُ: کسی چیز کو ایک ماہ گزرنا۔
— فی المکان او به: کسی جگہ ایک مہینہ گزارنا۔
— الحَامِلُ: ولادت کے مہینہ میں داخل ہونا۔ عورت کے ولادت کا مہینہ آجانا۔
— الشَّیءَ: مشہور کرنا، اعلان کرنا۔
شَاهَرَهُ مُشَاهَرَةً و شِهَارًا: کسی سے ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ کرایہ پر لینا یا دینا۔
شَهَّرَهُ: خوب مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
— بِه: کسی کو بدنام کرنا، عیب بیان کرنا۔
اِشْتَهَرَ الاَمْرُ: پھیلنا، مشہور ہونا۔
— بِکَذا و اشْتُهِرَ بِه: کسی بات میں مشہور ہونا، شہرت حاصل کرنا۔
— الشَّیءَ: مشہور کرنا، شائع کرنا۔
تَشَاهَرَ بِکَذا: اظہار شہرت کرنا۔ کسی بات میں مشہور ہونے کی کوشش کرنا۔
الاِشْهَار: اعلان۔
الاِشْهَارُ بالاِفلاس: دیوالیہ ہونے کا اعلان

الشَّهْرُ: شمسی اور قمری سال کا بارہواں حصہ مہینہ (۲) چاند، ہلال (۳) ماہانہ معاملات کی توثیق کا نظام ج: شُهُور و أَشْهُر
الشَّهْرُ القَمَرِيُّ: زمین کے گرد چاند کے ایک چکر کا وقفہ۔
الشَّهْرُ الشَّمْسِيُّ: شمسی سال کا بارہواں حصہ
الأَشْهُرُ الحُرُمُ: وہ مہینے جن میں عربوں کے نزدیک لڑائی ممنوع تھی، وہ چار ہیں (۱) ذیقعدہ (۲) ذی الحجہ (۳) محرم (۴) رجب۔
مُصْلِحَةُ الشَّهْرِ: معاہدات کی ماہانہ توثیق کا محکمہ۔ بِشَهْرٍ مُسْبَقٍ: ایک ماہ پیشتر۔
شَهْرُ العَسَلِ: شادی کا پہلا مہینہ خوشگوار ایام، ہنی مون۔
الشُّهْرَةُ: شہرت، پھیلاؤ (۲) بدنامی، بری شہرت۔
الشَّهْرِيُّ: ماہانہ، ماہوار۔
شَهْرِيًّا: ماہ بماہ، ایک مہینہ کے حساب سے
الشَّهْرِيَّةُ: مشاہرہ، ماہانہ تنخواہ۔
الشَّهِيرُ: مشہور، نیک نام معروف زمانہ، نامور۔
المَشْهُورُ: اعلان کردہ، مشتہر، مشہور۔
المَشْهُورَاتُ: تمام لوگوں کے نزدیک مسلم امور۔ جیسے انصاف کا پسندیدہ ہونا جھوٹ کا برا ہونا وغیرہ۔
الشَّهْرَمَانُ: مرغابی کی ایک قسم۔
• شَهِقَ البِنَاءُ والجَبَلُ ـَ شُهُوقًا: بلند و بالا ہونا۔ هو شَاهِقٌ ج: شَوَاهِقُ۔
شَهِقَ ـَ شَهِيقًا: گھٹا ہوا سانس لینا، حلق میں سانس گھٹ کر آواز سنائی دینا (۲) سسکی لینا (رونے کی آواز کو سینے میں گھمانا) (۳) سانس اندر لے جانا (۴) غرغرہ کرنا۔

شَهِقَ الحِمَارُ: گدھے کا رینکنا۔
ـــ عَيْنُهُ عَلَيْهِ: نظر جم جانا۔
تَشَهَّقَ عَلَيْهِ: نظر جمانا۔
الشَّاهِقُ: بلند و بالا۔ فُلَانٌ ذُو شَاهِقٍ: فلاں غضبناک ہے۔
فَحْلٌ ذُو شَاهِقٍ: بہت آواز نکالنے والا سانڈ۔
الشَّهْقَةُ: سسکی (۲) غرغرہ کی آواز (۳) چیخ۔
الشَّهِيقُ: بھیانک آواز (۲) گھٹے ہوئے سانس کی آواز۔ قرآن پاک میں جہنم کے بارہ میں ہے: "سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ" (۳) اندر جانے والا سانس۔ ضد: زفیر (۴) گدھے کی آواز۔
• شَهِلَ اللَّوْنَانِ ـَ شَهَلًا: دو رنگوں کا باہم مل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: سرخ و سیاہ پتلی دار آنکھ والا ہونا
شَهِلَتْ عَيْنُهُ: آنکھ میں سرخی پیدا ہونا۔ هو أَشْهَلُ وهي شَهْلَاءُ ج: شُهْلٌ۔
شَاهَلَهُ مُشَاهَلَةً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) عیب لگانا۔
تَشَهَّلَ مَاءُ وَجْهِهِ و تَشَهَّلَ الرَّجُلُ: چہرے کا بدرونق ہو جانا
ـــ الثَّوْبُ: سکڑ جانا۔
ـــ لِكَذَا: تیار ہونا۔
الشَّهَلُ و الشُّهْلَةُ: آنکھ کی پتلی میں اتری ہوئی سرخی۔
الشَّهْلَةُ: بوڑھی عورت (۲) دانا ادھیڑ عمر عورت۔
الشَّهْلَاءُ: حاجت، ضرورت۔
• شَهَمَهُ ـَ شَهْمًا و شُهُومًا: ڈانٹنا (۲) چست بنانا، بھڑکانا۔
شَهُمَ ـُ شَهَامَةً: خوددار و باوقار

روشن ضمیر اور متحمل مزاج ہونا۔ ذہین و صائب الرائے ہونا۔
الشَّهَامَةُ: خودداری، وقار، حوصلہ مندی ہمت و جوانمردی، روشن ضمیری، فہم و فراست
الشَّهْمُ: خوددار و باوقار، انتہائی ہوشیار و سمجھدار، شریف و روشن ضمیر، دلیر و حوصلہ مند، ذمہ دار و جفاکش (۲) تیز رفتار و طاقتور گھوڑا ج: شِهَامٌ و شُهُومٌ۔
الشَّيْهَمُ: ایک قسم کا تیز جنگلی چوہا ج: شَيَاهِم
المَشْهُومُ: خوف زدہ (۲) تیز خاطر۔
• الشَّاهَنْشَاه: بڑا بادشاہ، ملک اعظم (فارسی لفظ۔ دیکھئے: شوہ)
• الشَّاهِينُ: شاہین، ایک شکاری پرندہ (۲) ترازو کی ڈنڈی ج: شَوَاهِينُ و شَيَاهِينُ۔
• شَهَاهُ ـُ شَهْوَةً: بہت چاہنا، خواہش کرنا، کسی چیز کو جی چاہنا۔
شَهِيَهُ ـَ شَهْوَةً: شَهَاهُ۔
شَهُوَ الطَّعَامُ وغَيْرُهُ ـُ شَهَاوَةً: مزیدار و مرغوب ہونا۔ فالطَّعامُ شَهِيٌّ
أَشْهَاهُ: مزیدار و پسندیدہ بنانا (۲) خواہش پوری کرنا۔
شَهَّاهُ: رغبت دلانا، خواہش پیدا کرنا۔
هذا شَيْءٌ يُشَهِّي الطَّعَامَ: یہ چیز کھانے کی رغبت پیدا کرتی ہے بھوک لگاتی ہے (۲) مرغوب بنانا۔
اشْتَهَى الشَّيْءَ: زیادہ خواہش رکھنا، دل چاہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ"۔
تَشَهَّى الشَّيْءَ: خواہش کرنا، بہت دل چاہنا۔
ـــ عَلَيْهِ كَذَا: کسی سے کوئی چیز لینے کی باربار خواہش کرنا۔
شَاهِي البَصَرِ: تیز نظر۔
الشَّاهِيَةُ: خواہش۔

الشَّهْوانُ : انتہائی خواہشمند (۲) خواہش پرست لالچی، طامع ۔ ھی شَهْوی ج: شَہاوی
الشَّہوانِیّ : الشَّهْوانُ ۔
الشَّهْوَةُ : زبردست خواہش، چاہت (۲) نفسانی خواہش (نفسانی قوت جو ہر قابل رغبت شے کی طرف مائل کرتی ہے) (۳) مرغوب وپسندیدہ شے (جس کی خواہش ہو) قرآن پاک میں ہے: "زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" (۴) جذبہ ج: شَهَوَاتٌ و أَشْهِيَةٌ و شُهًى ۔ إماتة الشَّهَوَات: خواہشات کو کچلنا
الشَّهْوَةُ الشَّهِيَّةُ : زبردست خواہش ۔
شَهْوَةُ انتقامٍ : جذبۂ انتقام ۔
الشَّهِيُّ : مزیدار، مرغوب، پسندیدہ، من بھایا، من پسند (۲) عیش پرست ۔
الشَّهِيَّةُ : مؤنث الشَّهِيّ (۲) کھانے کی خواہش، اشتہا ۔
المُشْتَهَى : مرغوب وپسندیدہ ۔
المُشْهَى : مرغوب وپسندیدہ ۔
المُشَهِّي : شہوت انگیز ۔ مُشَهِّيات الطَّعام: مسالے وغیرہ جن سے کھانا مزیدار اور مرغوب و من پسند بنایا جائے ۔

ش ــــ و

• شَابَ فُلانٌ فی بیعٍ او شِراءٍ ـُ شَوْبًا: خرید وفروخت میں دھوکہ دینا
ــــ فی قولہ : جھوٹ بولنا، غلط بیانی کرنا۔ کہتے ہیں: ھو یَشُوبُ و یَرُوبُ : وہ قول وفعل میں گڑبڑی کرتا ہے، کبھی صحیح کہتا اور کرتا ہے اور کبھی غلط
ــــ عن صَدِیقہ : اپنے ساتھی کا کبھی مضبوطی کے ساتھ دفاع کرنا اور کبھی بددلی کے ساتھ۔
ــــ الشیءَ بالشیءِ : ملانا۔
ــــ الشیءُ غَیرَہُ : ایک شے کا دوسری میں مل جانا۔ ھو شائبٌ و ھو مَشُوبٌ
شَوَّبَ عنہ : کبھی بہت زور و شور سے دفاع کرنا اور کبھی سستی سے۔
الشَّائِبَةُ : کسی شے میں ملی ہوئی غیر شے (۲) ملاوٹ، آمیزش (۳) عیب (۴) اثر، خرابی (۵) میل کچیل وغیرہ ج: شَوائِب۔ فُلانٌ بَرِيءٌ من الشَّوائِبِ: وہ بےعیب ہے۔ ما فیہ شائِبَةٌ: اس میں کوئی شبہ نہیں ہے۔
الشَّوْبُ : ملاوٹ، وہ چیز جو کسی دوسری شے میں ملائی جائے (خاص طور پر سیال چیز) قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِنْ حَمِيمٍ" سَقاہُ الذَّوبَ بالشَّوب: اس نے اسے پانی یا دودھ ملا ہوا شہد پلایا (۲) گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۳) شہد
الشَّوْبَةُ : دھوکا، فریب۔ فی فُلانٍ شَوْبَةٌ : فلاں آدمی فریبی ہے۔
الشِّیابُ : ملاوٹ، ملائی جانے والی چیز۔
المَشُوبُ : مخلوط، ملاوٹ کا۔ جیسے : اللَّبَنُ مَشُوبٌ بالماءِ ۔
• شَوَحَ : انکار کرنا۔
ــــ اللَّحْمَ علی النار : گوشت کو آگ پر بھوننا۔
الشَّوْحَطُ : دیکھئے: (ش ح ط) وہ درخت جس کی لکڑی کی کمانیں بنائی جاتی ہیں۔
• شَوَّذَ السَّحابُ الشَّمْسَ : بادل کا سورج کو ہلکا سا چھپالینا۔
ــــ الشَّمْسُ : سورج ڈوبنے کے قریب ہونا۔
ــــ فُلانًا : کسی کے عمامہ باندھنا۔
تَشَوَّذَ و اشْتاذَ : اپنے سر پر عمامہ باندھنا پگڑی باندھنا۔
الأشاوِذ : مخلوق۔
المِشْوَذُ و المِشْواذُ : پگڑی، عمامہ (۲) بادشاہ، سردار ج: مَشاوِذ۔
• شارَ الرَّجُلُ ـُ شَوْرًا: خوب رو ہونا۔
ــــ الشيءَ : خوبیاں دکھانے کے لئے پیش کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ : فروختگی کے لئے جانور کو دوڑا کر اس کی طاقت دکھانا (۲) سیدنا حدیث طلحہؓ میں ہے: "کانَ یَشُورُ نَفْسَهُ أمامَ رسولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم" یعنی وہ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے تھے۔
ــــ العَسَلَ : چھتے سے شہد نکالنا۔
أشارَ إلیہ بیدہ و نحوِہ : اشارہ کرنا کسی بات کی دعوت دینے کے لئے اشارہ کرنا۔
ــــ علیہ بکذا : مشورہ دینا، نصیحت کرنا
ــــ فلانًا علی العَسَل : کسی کو شہد نکالنے میں مدد دینا۔
ــــ بہ : واقف کرانا۔
شاوَرَہُ فی الأمرِ مُشاوَرَةً و شِوارًا : مشورہ کرنا، رائے لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ"
شَوَّرَ إلیہ بیدہ و نحوِھا: اشارہ کرنا، ہاتھ وغیرہ ہلا کر کوئی بات کہنا۔
ــــ بالنّار: آگ کو سلگانا، تیز کرنا۔
ــــ فلانًا و بہ : شرمندہ کرنا، شرمندہ کرنے والی بات کرنا۔
ــــ الثَّوبَ و نحوَہ : زرد رنگ سے رنگنا
اشْتارَ العَسَلَ : چھتے سے شہد نکالنا۔
ــــ الفَحْلُ النَّاقَةَ و نحوَھا : اونٹ وغیرہ کا اونٹنی وغیرہ کو سونگھ کر دیکھنا کہ اس میں حاملہ ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں۔
ــــ الإبلُ : اونٹوں کا قدرے موٹا ہونا۔
اشْتَوَرَ القَوْمُ : باہم مشورہ کرنا۔
تَشاوَرُوا : باہم مشورہ کرنا۔
اسْتَشارَ فُلانٌ : عمدہ لباس پہننا۔
ــــ أمْرُہُ : واضح ہونا، کھل کر سامنے آنا،

(۲) روشن ہونا۔
اسْتَشَارَ فُلَانًا فِی کَذَا او فِی الْاَمْرِ: مشورہ لینا، مشورہ کرنا۔
—— الْاِبِلُ: موٹا اور خوبصورت ہونا۔
الْاِشَارَۃُ: اشارہ (۲) مراد کو واضح کرنے والی علامت (۳) حوالہ (۴) راہنمائی (۵) مشورہ (۶) تجویز (۷) مارک (۸) سگنل۔
الْاِشَارَۃُ الْبَرْقِیَّۃُ: ٹیلیگرام۔
الْاِشَارَۃُ بِالْاَنْوَارِ: سگنل لائٹ۔
اِشَارَۃُ سِکَّۃِ الْحَدِیْدِ: ریلوے سگنل۔
اِعْطَاءُ الْاِشَارَۃِ: سگنل دینا۔
کُشْکُ الْاِشَارَاتِ: سگنل کیبن، چیمبر۔
رَهْنُ اِشَارَۃِ فُلَانٍ: تابع، فرمانبردار، پابند۔
الْاَشَرْجِیُّ: سگنل مین۔
بِالْاِشَارَۃِ اِلٰی کَذَا او اِشَارَۃً اِلٰی کَذَا: بحوالہ فلاں۔
الشَّارُ: خوب رو۔ رَجُلٌ صَارٌ شَارٌ: خوب صورت و سیرت۔
الشَّارَۃُ: حسن وجمال (۲) ہیئت، شکل (۳) عمدہ لباس (۴) موٹاپا (۵) علامت، عہدہ نشان امتیاز ج: شَارَات۔
الشَّوَارُ: الشَّارَۃُ (۲) زینت۔
الشُّوَارُ: گھر کا سامان (۲) گھر کا عمدہ سامان (۳) دولہن کا جہیز۔
الشُّوْرُ: نکالا ہوا شہد۔
الشُّوْرٰی: باہمی مشورہ (تشاور کا اسم) قرآن پاک میں ہے: "وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ" (۲) مشورہ طلب معاملہ۔
مَجْلِسُ الشُّوْرٰی: کسی ادارہ یا حکومت کی بااختیار مجلس، کونسل۔
الشُّوْرَۃُ: باطن (۲) ظاہر، صورت (۳) شہد کی مکھیوں کا چھتا یا شہد کی جگہ، مقام
الشِّیَارُ: الشَّارَۃُ۔
الشَّیِّرُ: حسین وجمیل ج: شُوَرَاءُ وهن

شِیَارٌ۔
الْمُسْتَشَارُ: مشیر کار (جو کسی علم وفن کا ماہر وتجربہ کار ہو)۔
الْمُسْتَشَارُ الصَّحَفِیُّ: پریس کونسلر، صحافتی مشیر۔
الْمُسْتَشَارُ الْفَنِّیُّ: فنی مشیر، ٹیکنیکل ایڈوائزر
الْمَشَارُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا جس سے شہد نکالا جائے ج: مَشَاوِر۔
الْمَشَارَۃُ: قابل کاشت قطعۂ زمین۔
الْمِشْوَارُ وَالْمَشْوَرُ: شہد نکالنے کا آلہ (۲) روئی دھنکنے کی تانت (۳) سامان تجارت دکھانے کی جگہ، نمائش گاہ۔ بوقت فروخت جانور کو دوڑانے کی جگہ، جانوروں کا بازار (۴) فاصلہ (۵) میدان۔ کہتے ہیں: الْخُطَبُ مِشْوَارٌ کَثِیْرُ الْعِثَارِ: تقریروں کا میدان دشوار گزار ہے (۶) شکل، ہیئت۔ اَخَذَتِ الْخَیْلُ مِشْوَارَهَا: گھوڑے حسین ہو گئے ج: مَشَاوِیْر
الْمَشُوْرُ: مزین۔
الْمَشْوَارَۃُ: شہد کی جگہ۔
الْمَشُوْرَۃُ وَالْمَشْوَرَۃُ: مشورہ، ہمدردانہ رائے ہمدردی، نصیحت۔
الْمُشَارُ اِلَیْهِ: محولہ بالا، جس کا حوالہ دیا گیا، مذکورہ بالا۔
الْمُشِیْرُ: راہنما، صلاح کار، مشیر کار (۲) فیلڈ مارشل۔ ایک بڑا فوجی عہدہ۔
الْمُشِیْرَۃُ: انگشت شہادت (انگوٹھے کے برابر والی انگلی)
• شِیْزَ بِهٖ: فریفتہ ہونا۔
الْاَشْوَزُ: مغرور ومتکبر۔
الْمَشُوْزُ: فریفتہ۔
• شَاسَ فُلَانٌ ـُ شَوْسًا: ترچھی نگاہ سے دیکھنا، بڑائی اور غصہ کے باعث کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھ کو چھوٹا

کر کے پلکیں ملا کر دیکھنا۔
شَاسَ خُلُقُهٗ: عادت ومزاج خراب ہونا
شَوِسَ ـَ شَوَسًا: دلیر وجری ہونا (۲) لمبا ہونا (۳) مغرور ومتکبر ہونا۔ هُوَ اَشْوَسُ وَهِیَ شَوْسَاءُ ج: شُوْسٌ وَاَشَاوِسُ۔
شَاوَسَ الْمَاءُ: پانی کا مشکل سے نظر آنا (کم یا دور ہونے کی بنا پر)۔
تَشَاوَسَ اِلَیْهِ: شَاسَ (۲) بڑا بننا، عقل مندی کا مظاہرہ کرنا۔
• شَوَّشَ الْاَمْرَ: گڑبڑ کرنا، ترتیب بگاڑنا، گڈمڈ کرنا، خلل ڈالنا (ایک قول کے مطابق اس کی اصل تہویش ہے۔ دیکھئے: هوش)۔
—— فُلَانًا: الجھن میں ڈالنا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
—— بَیْنَهُمْ: پھوٹ ڈالنا، انتشار پیدا کرنا
تَشَوَّشَ عَلَیْهِ الْاَمْرُ: پریشان کن ہونا، باعث الجھن ہونا، گڑبڑ ہونا، دشوار ہونا
تَشَاوَشَ الْقَوْمُ: غیر منظم ہونا۔
الشَّاشُ: زخموں کی پٹی میں کام آنے والا باریک کپڑا، ململ۔
شَاشَۃٌ: پردہ، اسکرین۔
الشَّاشَۃُ الْبَیْضَاءُ: پردۂ سیمیں۔ وہ پردہ جس پر متحرک تصویریں دکھائی جاتی ہیں
شَاشَۃُ التِّلْفَاز: ٹیلیویژن اسکرین۔
شَاشَۃُ السِّیْنِمَا وَشَاشَۃُ الرَّادِیُو: فلم اسکرین، ریڈیو اسکرین۔
الشَّوَاشُ: اختلاف، گڑبڑی، خلل۔
التَّشْوِیْشُ: گڑبڑی، اضطراب انگیزی۔
الْمُشَوَّشُ: بے ترتیب، بے ڈھنگا (۲) پیچیدہ، دشوار (۳) مضطرب وپریشان۔
الْمُشَوِّشُ: پریشان کن، تشویشناک، باعث الجھن، خلل انداز۔
• شَاصَ ـُ شَوْصًا وَشَوَصَانًا: پھڑکنا،

تھرکنا، پھدکنا، ہلنا۔ کہتے ہیں: شَاصَ الجَنِیْنُ فِی بَطْنِ اُمِّہٖ۔
شَاصَ بِہٖ العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
ـــ بِہٖ المَرَضُ: بیماری کا شدت اختیار کرنا
ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، غنڈہ گردی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ شَوْصًا: کسی جگہ سے ہلانا، زور زور سے ہلانا (۲) ہاتھ سے ملنا۔
ـــ اَسْنَانَہٗ بِالسِّوَاکِ: مسواک سے دانت صاف کرنا۔
شَوِصَتِ العَیْنُ ـ شَوَصًا: آنکھ کا بڑا ہونے کی وجہ سے پلکوں کا نہ ملنا (۲) آنکھ کا پھڑکنے والی پلکوں والا ہونا، فَالعَیْنُ شَوْصَۃٌ۔
تَشَوَّصَ: حرکت کرنا، پھڑکنا، تڑپنا۔
الاَشْوَصُ: بہت پھڑکنے والی پلکوں والا (۲) وہ شخص جس کی آنکھ کی پلکیں باہم نہ ملتی ہوں ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصُ: ہاتھ سے ملنا (۲) ڈاڑھ کا درد (۳) پیٹ کا درد۔
الشَّوْصَاءُ: مؤنث الاَشْوَص (۲) وہ آنکھ جو گوشۂ چشم سے دیکھتی ہوئی محسوس ہو ج: شُوْصٌ۔
الشَّوْصَۃُ: ریحی درد شکم (۲) رگ کی پھڑک
الشُّوْصَۃُ: الشَّوْصَۃُ۔
الشِّبَاصُ: بدمزاجی۔
• شَاطَ الفَرَسُ وغیرُہٗ ـ شَوْطًا: مقررہ حد تک دوڑنا۔
شَوَّطَ المُسَافِرُ: مسافر کے سفر کا لمبا ہو جانا۔
ـــ الفَرَسَ: ایک چکر لگوانا، دوڑانا۔
ـــ القِدْرَ: دیگچی وغیرہ کو جوش دینا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو پکانا۔
ـــ الصَّقِیْعُ النَّبَاتَ: سردی کا نباتات کو جھلس دینا، ٹھٹھرا دینا۔
تَشَوَّطَ الفَرَسَ ونَحْوَہٗ: گھوڑے وغیرہ کو دوڑاتے دوڑاتے تھکا دینا۔
الشَّوْطُ: حد مقررہ تک ایک دفعہ کی دوڑ، چکر، راؤنڈ۔ کہتے ہیں: ھُوَ اَجْرٰی فَرَسَۃٌ شَوْطًا او شَوْطَیْنِ او اَکْثَرَ۔ (۲) کسی کام کا حصہ (۳) کھیل وغیرہ کی ایک بازی (۴) مقصد، حاجت ج: اَشْوَاطٌ۔ زمین کی دو بلندیوں کے درمیان کا بنا فاصلہ کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ آواز پہنچ سکے ج: شِیَاطٌ۔
لَعِبَ شَوْطًا: ایک بازی کھیلا۔
شَاظَ بِہٖ المَرَضُ ـ شَوْظًا: بیماری کا زور پکڑ کر درد و کرب میں مبتلا کرنا
ـــ الغَضَبُ: غصہ کا بھڑکنا، پارہ چڑھنا۔
تَشَاوَظَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر برسنا، برا بھلا کہنا۔
الشُّوَاظُ: بغیر دھوئیں کا شعلہ، نار، گرمی کی شدت۔ قرآن پاک میں ہے: ”یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ“ سورج کی تمازت (۲) پیاس کی شدت (۳) گالی گلوچ (۴) چیخ و پکار۔
• شَاعَ ـ شَوْعًا: گرد آلود اور پراگندہ بالوں والا ہونا۔
شَوِعَ الشَّعْرُ و شَوِعَ رَأْسُہٗ ـ شَوَعًا: بالوں کا پھیل کر کانٹوں کی طرح کھڑا ہو جانا۔ ھُوَ اَشْوَعُ وَھِیَ شَوْعَاءُ ج: شُوْعٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کے ایک رخسار کا سفید ہونا۔
شَوَّعَ القَوْمَ: لوگوں کو جمع کرنا۔
الشَّوْعُ: دو جڑواں بچوں میں بعد والا۔
الشُّوْعُ: سرو کا درخت یا اس کا پھل ج: شِیَاعٌ۔
المِشْوَاعُ: تنور کی آگ کریدنی۔
• شَافَ ـ شَوْفًا: اوپر کو ہو کر دیکھنا۔
شَافَ الشَّیْءَ: صاف کرنا، چمکانا۔
ـــ الجَمَلَ بِالقَطْرَانِ: اونٹ پر کالا تیل ملنا، قطران ملنا۔
اَشَافَ الشَّیْءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔
ـــ عَلَیْہِ: اوپر سے جھانکنا۔
ـــ مِنْہُ: ڈرنا۔
شَوَّفَہٗ: شَافَہٗ۔
ـــ الجَارِیَۃَ: آراستہ کرنا، سنگار کرنا۔
شَیَّفَ الدَّوَاءَ: آنکھ کی دوا بنانا، یا آنکھ میں لگانے کی دوا کی بتی بنانا۔
اِشْتَافَ اِلَیْہِ: گردن لمبی کر کے دیکھنا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُہٗ: گردن کھڑی کر کے دیکھنا۔
ـــ الشَّیْءَ: دیکھتے رہنا۔
تَشَوَّفَ الشَّیْءُ: بلندی سے دکھائی دینا (۲) آراستہ ہونا۔
ـــ لَہٗ واِلَیْہِ: نگاہ لگائے رکھنا، انتظار و اشتیاق کی نظر سے دیکھنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر وغیرہ کی جستجو کرنا۔
ـــ اَمْرًا: کسی معاملہ میں بلند خیال ہونا۔
الشُّوْفُ: گاہی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ (جسے دو بیل کھینچتے ہیں اور آدمی لکڑی پر کھڑا ہو کر ان کو ہانکتا ہے) ہینگا۔
الشُّوْفَانُ: جو کی قسم کا ایک اناج۔
الشُّوْفَۃُ: نظر (۲) منظر۔
الشِّیَافُ: آنکھوں کی دوا، آنکھ میں لگائی جانے والی دوا کی بتی۔
الشَّیِّفَانُ: نگراں، محافظ فوجی۔
الشَّوَّافُ: تیز نظر آدمی۔
المُشَوَّفُ: مزین و آراستہ (۲) قطران (کالا تیل) ملا ہوا اونٹ۔
المُشَوَّفَۃُ: بناؤ سنگار والی لڑکی (جو دوسروں کے سامنے اپنی نمائش کرتی ہو)
• شَاقَ اِلَیْہِ ـ شَوْقًا: مشتاق ہونا۔

شَاقَ الشَیْءُ فُلَانًا: مشتاق بنانا، جوش دلانا، دل چسپی پیدا کرنا۔
ـــ الشیءَ الی آخر: ایک شے کو دوسری کے ساتھ باندھنا یا فٹ کرنا جیسے شَاقَ المِشْجَبَ الی الحائط: کھونٹی یا پک کو دیوار میں لگا دیا۔
أَشَاقَ الشیءُ فُلَانًا: شَاقَهُ۔
ـــ فُلَانٌ الشیءَ: دلچسپ پانا، پسند کرنا
شَوَّقَهُ اِلَیه: شوق و رغبت دلانا، مشتاق بنانا۔
اشْتَاقَهُ و اِلَیه: دلچسپی رکھنا، دل چاہنا، مشتاق ہونا۔
ـــ الی رؤیته: کسی کو دیکھنے کے لئے آنکھیں ترسنا۔
تَشَوَّقَ الی الشیءِ: بہت دلچسپی لینا، بہت مشتاق ہونا، کسی چیز کیلئے بےتاب ہونا (۲) دلچسپی یا شوق کا مظاہرہ کرنا۔
الشَّائِقُ: مشتاق، خواہاں (۲) دلچسپ، باعث شوق۔
الشَّوْقُ: دلی خواہش، دلچسپی، لگاؤ ج: أَشْوَاقٌ۔ الرَّجُلُ الأَشْوَقُ: بلند قامت آدمی۔
الشَّیِّقُ: مشتاق، عاشق۔
الشِّیَاقُ و الشِّیْقُ: دو چیزوں کو جوڑنے یا باندھنے کی چیز یا پیچ یا رسی وغیرہ۔
المُشْتَاقُ: محبّ و عاشق، مشتاق۔
•شَاکَتْهُ الشَّوْکَةُ ـُـ شَوْکًا: کانٹا لگنا چبھنا۔
شَاكَ فُلَانٌ فُلَانًا: کانٹا چبھانا (۲) تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: لا تَشُوکُكَ مِنّی شَوْکَةٌ: تم کو مجھ سے کوئی تکلیف نہ پہنچے گی۔
شَاكَ الشَّجَرُ وغَیْرُهُ ـُـ شَوْکًا: درخت پر کانٹے نکلنا یا زیادہ ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی شان و شوکت ظاہر ہونا، شان و شوکت والا ہو جانا
شَاكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان ابھرنا اور نوکیلے ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّوْكَ: کانٹوں میں پھنسنا
شِیْكَ الجَسَدُ: بدن میں کانٹے چبھنا (۲) بدن پر لال دھپڑیاں پڑنا
أَشَاكَ الشَّجَرُ و نَحْوُهُ: خاردار ہونا درخت پر کانٹے نکل آنا۔
ـــ فُلَانًا: کانٹا چبھانا۔
شَوَّكَ الزَّرْعُ: کھیتی کی ابتدائی نوکیں نکلنا۔
ـــ الفَرْخُ: چوزوں کے پروں کی نوکیں نکلنا، پر نکلنا۔
ـــ الرَّأْسُ: سر پر بال اگنا ابتداءً یا منڈانے کے بعد۔
ـــ شَارِبُ الغُلَامِ او عِذَارُهُ: لڑکے کی موچھ یا رخسار کا کھردرا ہونا (بالوں کی نوکیں نمایاں ہونا)۔
ـــ فُلَانًا بالشَّوْكِ و نَحْوِهِ: کانٹا وغیرہ چبھانا۔
ـــ الحَائِطَ: دیوار پر کانٹے لگانا۔
الشَّائِكُ: خاردار، کانٹوں سے بھرا ہوا نوکیلا (۲) دشوار گزار (۳) تکلیف دہ
مَوْضُوعٌ شَائِكٌ: خاردار، پر خار، کٹھن مسئلہ یا مضمون۔
رَجُلٌ شَائِكُ السِّلَاحِ: کیل کانٹوں سے لیس آدمی، مسلّح، ہتھیار بند۔
الأَسْلَاكُ الشَّائِکَةُ: خاردار تار (جو حفاظت کے لئے لگائے جاتے ہیں)
الشَّوْكُ: کانٹا ج: أَشْوَاكٌ۔ واحد: شَوْکَةٌ۔
جَاءَ بالشَّوْكِ والشَّجَرِ: وہ پوری طرح تیار ہو کر آیا۔
الشَّوْکَاءُ: حُلَّةٌ شَوْکَاءُ: کھردری پوشاک (جس کا نیاپن ختم نہ ہوا ہو)۔
الشَّوْکَةُ: کانٹا (۲) ہتھیار (۳) طاقت و دبدبہ، سختی و تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَوَدُّونَ اَنَّ غَیْرَ ذَاتِ الشَّوْکَةِ تَکُونُ لَکُمْ": ذات الشوکة: ہتھیار والی، تکلیف والی (۴) کھانے میں چھری کے ساتھ استعمال کیا جانے والا (دندانوں دار چمچہ) کانٹا (۵) منھ اور بدن پر نکلنے والی تکلیف دہ سرخ پھنسی (۶) کاغذ نتھی کرنے کی گھنڈی دار سوئیں۔ آل پن (۷) ابھری ہوئی نوک (۸) بچھو کا ڈنک۔
الشَّوْکِیُّ: کانٹوں دار۔ الحَبْلُ الشَّوْکِیُّ او النُّخَاعُ الشَّوْکِیُّ: کمر کی ہڈی زنجیر میں عصبی نظام کا جزء۔ التِّینُ الشَّوْکِیُّ: ایک خاردار پودا۔
المَشُوكُ: سرخ پھنسیوں سے بھرا ہوا جسم۔
•شَالَ الشَیْءُ ـُـ شَوْلًا و شَوَلَانًا: اوپر اٹھنا، بلند ہونا۔
ـــ المِیْزَانُ: ترازو کا ایک پلڑا اوپر اٹھ جانا۔
ـــ مِیْزَانُ فُلَانٍ: کسی مقابلہ میں پیچھے رہ جانا، مغلوب ہو جانا۔
ـــ نَعَامَةُ فُلَانٍ: جلد غصہ آنا اور ختم ہو جانا (۲) مر جانا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک بھر جانے سے اس کی ٹانگیں اٹھ جانا۔
ـــ نَعَامَةُ القَوْمِ: شیرازہ بکھرنا، پھوٹ پڑنا۔
ـــ الشَیْءَ و بِه: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔ کہتے ہیں: شَالَ الرَّجُلُ بِیَدَیْه و شالت النَّاقَةُ بِذَنَبِها۔
أَشَالَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔
شَاوَلَ الشَیْءَ: شَالَهُ۔
ـــ فُلَانٌ قِرْنَهُ: مقابل کو جوش دلانا، لڑنا
شَوَّلَ السَّائِلُ: سیال چیز کا کم ہو جانا جیسے:

شَوَّلَ لَبَنُ النَّاقَةِ و ماءُ المَزادَةِ
شَوَّلَت النَّاقَةُ و شَوَّلَت المَزادَةُ: اونٹنی کا دودھ اور مشکیزہ کا پانی کم ہوگیا۔
شَوَّلَ الدَّوَابُّ و نَحْوُها: چوپاؤں کا بھوک اور دبلے پن سے پیٹ کمر سے لگ جانا۔ یعنی انتہائی لاغر ہوجانا۔
— فی المَزادَة: مشکیزہ میں تھوڑا پانی چھوڑے رکھنا۔
اِنْشَالَ: بلند ہونا، اوپر اٹھنا۔
تَشَاوَلَ القَوْمُ عندَ القِتالِ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں ہتھیار اٹھانا۔
الشَّائِلُ: ہر بلند شے، اوپر اٹھنے والی چیز (۲) آمادہ جفتی اونٹنی کا اونٹ کے لئے اپنی دم اٹھانا ج: شُوَّلٌ و شُوَّال۔
الشَّائِلَةُ: مؤنث الشَّائِل (۲) وہ اونٹنی جس کے تھن حمل یا وضع حمل کے بعد دودھ ہلکا ہونے کے باعث اوپر اٹھ گئے ہوں ج: شَوَائِل۔
الشَّالُ: شال، چھوٹی چادر جس سے سر اور مونڈھے ڈھانکے جاسکیں۔ سر کو باندھنے کا رومال (۲) باریک کپڑا جس کا عمامہ بنایا جائے ج: شِيلانٌ (۳) دریائے نیل کی مچھلی۔
الشَّوْلُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (۲) برتن میں بچا ہوا پانی (۳) تھوڑا پانی ج: اَشْوَالٌ۔
الشَّوِلُ: رَجُلٌ شَوِلٌ: کام میں چست و پھرتیلا۔
الشَّوْلَةُ: بچھو کی دم کا اٹھا ہوا حصہ (۲) ایک علامت تحریر (،) واو معکوس جو کسی شے کی اقسام وانواع یا باہم مربوط جملوں اور لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے اسے فصلہ بھی کہتے ہیں (۳) چاند کی منزلوں میں سے ایک۔ یہ برج عقرب میں دو متقابل ستارے ہیں جہاں چاند اترتا ہے ان دونوں ستاروں کو حُمَةُ العقرب بھی کہتے ہیں۔ اس مقام کو شَوْکَةُ العقرب بھی کہا جاتا ہے۔
الشَّوَّالُ: بہت بلند ہونے والا۔
شَوَّالُ: عربی مہینہ ماہِ رمضان کے بعد آتا ہے، قمری سال کا دسواں مہینہ اس پر کبھی الف لام بھی داخل کردیتے ہیں، ج: شَوَاوِيلُ و شَوَاوِلُ۔
الشَّوَّالَةُ: چغل خور عورت (۲) ایک پرندہ جس کی دم اڑان کے بعد ہلتی رہتی ہے۔
شَوَّالَةُ: بچھو کی جنس کا اسم علم۔
المِشْوَالُ: اوپر اٹھانے کا آلہ (۲) بیگ یا تھیلا ج: مَشَاوِيلُ۔
المِشْوَلُ: چھوٹی درانتی (۲) اٹھانے کا آلہ (۳) زور آزمائی کے لئے اوپر اٹھایا جانیوالا پتھر وغیرہ ج: مَشَاوِل۔
الشَّوْلَمُ: دیکھئے (شلم)
• الشَّوْمُ: ایک چکنی لکڑی جس کے مختلف آلات کے لئے دستے بنائے جاتے ہیں۔
• شَوَّنَ الغَلَّةَ و نَحْوَها: غلہ وغیرہ اکٹھا کرنا، اسٹاک کرنا۔
الشُّونَةُ: غلہ گودام ج: شُوَنٌ (۲) پرانے زمانہ کا جنگی جہاز ج: شَوَانٍ۔
الشَّوَّانُ: گودام کا محافظ۔
• الشُّونِيزُ: (حَبَّةُ البَرَكَة) کالا دانہ۔
• شَاهَ الشَّيءُ ـُ شَوْهًا: برا ہونا، بھدا ہونا جیسے: شاهَ الوَجْهُ۔
— نَفْسُه الی کذا: جی چاہنا۔
— عَيْنُه: گھور کر دیکھنا۔
— الانسانَ: نظر لگانا (۲) خوف زدہ کرنا (۳) حسد کرنا۔
شَوِهَ الشَّيءُ ـَ شَوَهًا: بھدا اور بھونڈا ہونا (۲) بلند اور اٹھا ہوا ہونا (۳) سخت نظر لگا ہوا ہونا۔ هو اَشْوَهُ وهي شَوْهَاء ج: شُوْهٌ۔
— العُنُق: گردن کا دراز ہونا، کوتاہ ہونا۔
شَوَّهَهُ: بدشکل اور بھونڈا کرنا، شکل بگاڑنا مسخ کرنا۔
— الحقائقَ: حقائق کو مسخ کرنا۔
— السُّمْعَةَ: بدنام کرنا، شہرت کو بگاڑنا۔
— المَعالِمَ: خط وخال مٹانا یا بگاڑنا۔
تَشَوَّهَ له و الیه: تیز نگاہ سے دیکھنا، گھورنا۔
— لَهُ: کسی کے لئے اجنبی بننا، ان پہچانا بننا۔
— فُلانٌ شَاةً: بکری وغیرہ کا شکار کرنا
— الشيءُ: بھدا اور بھونڈا ہونا، بدشکل اور بگڑا ہوا ہونا۔
الاَشْوَهُ: بدرو، بدشکل (۲) اکڑباز، مغرور (۳) سخت نظر لگانے والا ج: شُوْهٌ (۴) تیز نظر گھوڑا
الشَّاهِي: بکریوں والا۔
الشَّاةُ: ایک بکری یا بھیڑ یا دنبی یا ہرنی یا گائے یا شتر مرغ ج: شَاءٌ و شِيَاةٌ۔
الشَّاهُ: بادشاہ (۲) شطرنج کا بادشاہ۔
شاهنشاه: بادشاہوں کا بادشاہ، شاہ اعظم
الشَّوْهَاءُ: بھونڈی، بھدی (۲) ترش رو عورت، خوب رو عورت (اضداد میں سے ہے) فَرَسٌ شوهاءُ: تیز نظر گھوڑا۔
الشُّوْهَةُ: بھونڈا پن، بدروئی، دوری۔
المَشَاهَةُ: بہت بکریوں والی زمین۔
المُشَوَّهُ: بدشکل، مسخ شدہ، بگڑا ہوا۔
• شَوَى اللَّحْمَ وغيرَه ـِ شَيًّا: آگ میں بھوننا۔
— الماءَ: پانی گرم کرنا۔
— الرجلَ: ایسی جگہ داغ لگانا کہ موت واقع نہ ہو۔
أَشْوَى القَمْحُ: گیہوں کا صاف ہوکر بھوننے کے قابل ہونا۔

أُشْوِيَ السَّعَفُ : درختِ خرما کی شاخ کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔
— فُلَانٌ : کسی کا خراب اور ردّی مال لے لینا
— من الشیءِ : تھوڑا بچانا۔
— فُلَانًا : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
— الصَّيْدَ وغیرَهٗ : شکار نہ پکڑ سکنا۔
— السَّهْمُ : تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ما أَعْيَاهُ وما أَشْوَاهُ !! وہ کتنا کمزور ہے (برائے تعجب)۔
شَوَّى فُلَانًا وغیرَهٗ : بھنا ہوا گوشت کھلانا۔
اِشْتَوَى : مطاوع شَوَى۔ بھن جانا۔
— اللَّحْمَ وغیرَهٗ : گوشت وغیرہ کے روسٹ بنانا، بھنے ہوئے پارچے بنانا
اِنْشَوَى : مطاوع شَوَاهُ۔ بھن جانا۔
الشَّوَى : ہاتھ پیر، اطراف جسم۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى : مضبوط ہاتھ پیر والا گھوڑا (۲) دونوں ٹانگیں اور اطراف جسم (۳) سر کی کھوپڑی کا چمڑا (۴) کھال کا باہری حصہ۔ واحد: شَوَاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَلَّا إِنَّهَا لَظَى نَزَّاعَةً لِلشَّوَى" (۵) بقیہ (۶) معمولی اور حقیر بات۔ کہاوت ہے: كُلُّ شَيْءٍ شَوًى ما سَلِمَ لَكَ دِينُكَ وعِرْضُكَ: جب تک تمہارا دین اور آبرو باقی ہے ہر چیز معمولی اور آسان ہے۔
الشِّوَاءُ : بھنا ہوا گوشت، بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا۔ روسٹ۔
الشَّوَاةُ : شَوَى کا واحد۔
الشَّوَايَةُ : بہت سی چیز کا بچا ہوا تھوڑا حصہ جیسے بکری کا ایک ٹکڑا، ذبح کئے ہوئے جانور کا کوئی حصہ جیسے پائے یا سر وغیرہ ج: شَوَايَا۔
الشِّوَايَةُ : گوشت کی بھنائی کا پیشہ۔
الشَّوَّاءُ : گوشت بھوننے کا پیشہ کرنے والا۔

الشَّوِيُّ : بھنا ہوا۔
الشَّوَّايَةُ : گوشت بھوننے کا آلہ۔ سیخ یا کڑھائی، کڑچھا، فرائی پین (۲) ٹوسٹ وغیرہ سینکنے کا جال، روسٹر۔
الشَّوِيَّةُ : بھنے ہوئے گوشت کا ٹکڑا (۲) بقیہ ج: شَوَايَا۔
الشُّوَيَّةُ : بہت میں سے تھوڑا۔
المَشْوَى : بھوننے کی جگہ ج: مَشَاوٍ۔
المِشْوَاةُ : الشَّوَّايَةُ ج: مَشَاوٍ۔

ش ـــــ ی

شَاءَهٗ ـَ شَيْئًا : ارادہ کرنا، چاہنا۔
— علی الأَمْرِ : کسی بات پر آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللّٰهُ الشیءَ : مقدر کرنا۔ ماشاءَ اللّٰہ : تعجب کے موقع پر کہتے ہیں کہ یہ بات بہت خوب ہے اور اللہ کے ارادہ اور تقدیر سے ہے۔
أَشَاءَهٗ الی کذا : کسی بات پر مجبور کرنا۔
شَيَّأَهٗ علی الأَمْرِ : آمادہ کرنا، اکسانا۔
— اللّٰهُ وَجْهَهٗ : بدشکل بنانا۔
تَشَيَّأَ فُلَانٌ : کسی کا غصہ ٹھنڈا ہونا۔
— الشیءَ : کسی چیز کا ارادہ ظاہر کرنا۔
الشَّيْءُ : (موجود) چیز، ہر وہ چیز جس کا تصور کیا جا سکے اور اس کے بارہ میں خبر دی جا سکے شَيْئٌ کچھ، تھوڑا ج: أَشْيَاءُ
الشُّيَيْءُ : شَيْءٌ کی تصغیر، چھوٹی سی چیز (۲) معمولی، تھوڑی۔
الشِّيئَةُ : شَاءَ کا اسم۔
المَشِيئَةُ : ارادہ۔
المُشَيَّأُ : کسی کام کے لئے مجبور (۲) بھونڈا، بدہیئت، بے ڈھنگا۔
شَابَ فُلَانٌ ـِ شَيْبًا و شَيْبَةً : سفید بالوں والا ہونا، بوڑھا ہونا۔ کہتے ہیں: شَابَ الشَّعْرُ و شَابَ الرَّأْسُ: بال یا سر سفید ہونا۔ هو شَائِبٌ و أَشْيَبُ۔ عموماً سفید بالوں والے مرد کو أَشْيَبُ اور سفید بالوں والی عورت کو شَمْطَاءُ کہا جاتا ہے۔
شابت رُؤُوسُ الآكَامِ : ٹیلوں کی چوٹیاں برف پوش ہو گئیں۔
أَشَابَ الرَّجُلُ : بوڑھی اولاد والا ہونا۔
— الكِبَرُ او الحُزْنُ او الخَوْفُ فُلَانًا : زیادتی عمر یا غم یا خوف کا کسی کو بہت بوڑھا اور سفید کر دینا۔
شَيَّبَهٗ : أَشَابَهٗ۔ قول ہے: شَيَّبَنِي اعْتِلَاءُ المَنَابِرِ : مجھے خطابت نے بوڑھا کر دیا یعنی خطابت میں عمر گزر گئی۔
الأَشْيَبُ : بوڑھا، سفید بالوں والا۔ جَبَلٌ أَشْيَبُ : برف سے ڈھکا ہوا سفید پہاڑ
يَوْمٌ أَشْيَبُ : ٹھنڈا ابر آلود دن۔ هي شَيْبَاءُ ج: شِيبٌ۔ اللَّيْلَةُ الشَّيْبَاءُ : مہینہ کی آخری تاریخ۔
الشَّيْبُ : بڑھاپا، بالوں کی سفیدی (۲) بال۔
الشَّائِبُ : سفید سر یا سفید بالوں والا ج: شُيَّبٌ۔ يَوْمٌ شَيْبَانُ : ٹھنڈا اور ابر آلود دن۔ شَعْرٌ شائبٌ : سفید بال۔
الشَّيْبَانُ : ماہ دسمبر (کیونکہ اس میں ژالہ باری سے زمین سفید ہو جاتی ہے)۔
المَشِيبُ : بڑھاپا، بڑھاپے کی عمر۔
الشِّيتُ : چھینٹ، چھپا ہوا کپڑا، باریک پھول دار سوتی کپڑا۔
شَاحَ في الأَمْرِ ـِ شَيْحًا : کوشش کرنا، لگے رہنا۔
— علی حَاجَتِهِ : اپنے کام پر متوجہ رہنا، مقصد برآری کے لئے کوشاں رہنا۔
أَشَاحَ المَكَانُ : کسی جگہ کا شیح نامی گھاس کو اگانا۔
— وَجْهَهٗ و بِوَجْهِهِ عنه : نفرت و کراہت سے منہ پھیرنا۔

الشَّائِخُ : غیور آدمی (۲) محتاط آدمی، چوکنا ۔

الشِّيحُ : ایک پودا جو بہت سی قسم کا ہوتا ہے چوپائے اسے کھاتے ہیں ج: شِيحَانٌ

الشِّيَاحُ : کوشش (۲) ڈر (۳) قحط ۔

الشِّيحَانُ : لمبا (۲) غیرت مند (۳) ہوشیار ۔

•شَاخَ الإِنسَانُ ـِ شَيْخًا و شُيُوخَةً و شَيْخُوخَةً : بوڑھا ہونا ۔

ـــ النَّبَاتُ : اندر سے خشک ہو جانا ۔

شَيَّخَ : بوڑھا ہونا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو تعظیماً شیخ کہنا (۲) سردار و حاکم بنانا ۔

ـــ عَلَيه : عیب لگانا ۔

ـــ به : رسوا و بدنام کرنا ۔

تَشَيَّخَ : بوڑھا بننا ۔

الشَّيَاخُ : (صحت کی ناہمواری کے باعث) جلد آنے والا بڑھاپا ۔

الشِّيَاخَةُ : منصب شیخ، حاکمیت علاقہ، شیخ کا علاقہ حکومت، سلطنت سے کم درجہ ۔

الشَّيْخُ : بوڑھا، عمر رسیدہ (تقریباً پچاس سال کا) اس سے پہلے کا درجہ کَہْلٌ اور بعد کا درجہ هَرِمٌ ہے (۲) علم و فضل میں ممتاز شخصیت (۳) امیر جماعت یا سردار قبیلہ (۴) گاؤں کا چودھری، مکھیا ج: شُيُوخٌ و أَشْيَاخٌ و مَشْيَخَةٌ و مَشَائِخُ ۔

شَيْخُ البَلَدِ : حاکم شہر ۔

شيخ الاسلام : سب سے بڑا مسلمان عالم

شيخ المرأة : خاوند، شوہر ۔

شيخ النّار : شیطان ۔

الشَّيْخَةُ : مؤنث الشيخ : بوڑھی (۲) حاکمہ

مَشَائِخُ : علماء ۔

مَشَائِخُ طُرُق : صوفیاء کرام ۔

المَشْيَخَةُ : سرداری، حاکمیت (۲) چھوٹی سلطنت جس کا حاکم شیخ کہلاتا ہے ۔

الشَّيْخُونُ : بوڑھا ۔

•شَادَ البِنَاءَ ـِ شَيْدًا : چونے سے پلاسٹر کرنا (۲) پختہ کرنا (۳) عمارت بنانا (۴) بلند کرنا ۔ قرآن کریم میں ہے: "و قَصْرٍ مَّشِيدٍ"

أَشَادَ البِنَاءَ : بلند کرنا، عالیشان بنانا ۔

ـــ بالشَّيْءِ : سراہنا، تعریف کرنا (۲) کسی بات پر آواز بلند کرنا، بلند آواز سے کسی چیز کا نام لینا ۔

ـــ عَلَيه : کسی کو بدنام کرنا، عیب و برائی کی تشہیر کرنا ۔

ـــ بِذِكْرِه : سراہنا، داد دینا، خراجِ تحسین پیش کرنا ۔

ـــ صَوْتَه و بِصَوْتِه : گویے کا برے طریقہ سے آواز بلند کرنا ۔

ـــ فُلَانًا : ہلاک کرنا ۔

شَيَّدَه : شَادَه ۔ مضبوط بنانا، پختہ کرنا، تعمیر کرنا ۔

الشِّيدُ : پلستر کا مسالہ (چونا، گچ وغیرہ)

المَشِيدُ : پختہ پلستر کیا ہوا (۲) بلند و بالا، عالیشان ۔

المُشَيَّدُ : مضبوط و مستحکم ۔

•تَشَيَّرَ : چٹان سے گرنا ۔

الشِّيرُ : چٹان ۔

شِيرَةُ الحَلْوَى : مٹھائی کا شیرہ ۔

•الشَّيْرَجُ : تلوں کا تیل ۔

•شَيَّزَ البُرْدَ او الثَّوْبَ و نَحْوَهُ : سرخ رنگ کی دھاریاں ڈالنا ۔

الشِّيزُ : سیاہ و سخت لکڑی (آبنوس) جس کے کنگھے وغیرہ بنائے جاتے ہیں ۔

الشِّيزَى : الشِّيزُ ۔

•أَشَاشَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما پر نرم گٹھلی کی کھجوریں آنا ۔

الشِّيشُ : نرم گٹھلی والی کھجور یا بے گٹھلی کی کھجور (۲) بغیر دھار کی چھوٹی تلوار جس سے بچے کھیلتے ہیں اور شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے (۳) شمشیر زنی کا کھیل یا مقابلہ (۴) کانچ، شیشہ ۔

شِيشُ النَّافِذَةِ : کھڑکی کا پٹیوں دار کواڑ جس کے جھروکوں سے ہوا آتی ہے اور دھوپ رکتی ہے (جیسے ریل گاڑی کی کھڑکیوں میں ہوتا ہے) ۔

الشِّيشَاءُ : خراب کھجور ۔

الشِّيشَةُ : چیچک (۲) حقہ ۔

شِيشَةُ التَّدْخِينِ : حقہ ۔

•أَشَاصَتِ النَّخْلَةُ : درخت خرما پر خراب کھجوریں آنا (صحیح گابھا نہ لگنے کی بنا پر)

شَايَصَ مُشَايَصَةً و شِيَاصًا : بدمزاج ہونا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی سے دل میں نفرت و عداوت رکھنا ۔

شَيَّصَتِ النَّخْلَةُ : أَشَاصَت ۔

شَيَّصَ القَوْمَ : تکلیف پہنچانا ۔

الشِّيصُ : ردی اور ناکارہ کھجور (۲) ایک قسم کی مچھلی ۔ واحد : شِيصَةٌ

الشِّيصَاءُ : خراب کھجور ۔ واحد : شِيصَاءَةٌ ۔

المُشَايَصَةُ : منافرت و دشمنی ۔

•شَاطَ ـِ شَيْطًا و شِيَاطَةً : جلنے کے قریب ہونا ۔ شَاطَ الطَّعَامُ : کھانے کا جل جانا ۔ شَاطَتِ القِدْرُ : دیگچی کی تلی میں سالن وغیرہ کا جل کر لگ جانا ۔

ـــ فُلَانٌ : ہلاک ہونا (۲) خون رائگاں جانا ۔

ـــ دَمُ القَتِيلِ : مقتول کا خون رائگاں جانا ۔

ـــ الشَّيْءُ : کلی یا جزوی طور پر جل جانا ۔

ـــ الزَّيْتُ : تیل کا گاڑھا ہو کر جلنے کے قریب ہونا ۔

ـــ فی الأَمْرِ : عجلت و تیزی کرنا ۔

ـــ فُلَانٌ الدِّمَاءَ : خون ملانا یعنی قاتل کو مقتول کے خون کے بدلہ قتل کرنا ۔

أَشَاطَ : جلانا، ہلاک کرنا (۲) دیگچی کی تلی میں

سالن وغیرہ جلاکر لگا دینا۔
أَشَاطَ دَمَ الذَّبِيحَةِ: جانور کا خون بہانا
— الحَاكِمُ دَمَ الرَّجُلِ: حاکم کی جانب سے کسی کے خون کا بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔
— اللَّحْمَ علی القَومِ: گوشت کے ٹکڑے کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا۔
شَيَّطَ: جلانا، جلاکر تلی میں لگا دینا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کے اوپر کے بال وغیرہ جلانا۔
— الصَّقِيعُ النَّبْتَ: پالے کا پودوں وغیرہ کو جلا ڈالنا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو آگ پر سینکنا، ادھ پت رکھنا۔
— الدَّوَاءُ الجُرْحَ: دوا کا زخم کو جلا دینا، خشک کردینا۔
اشْتَاطَ عَلَيهِ: کسی پر غصہ سے دانت پیسنا، بپھرنا، سخت غصہ آنا۔
تَشَيَّطَ: جلنا، بھڑکنا، مشتعل ہونا۔
— دَمُ الرَّجُلِ علی احد و تَشَيَّطَ بِه دَمُهُ: کسی پر غصہ سے خون کھولنا۔
اسْتَشَاطَ: طیش میں آنا۔ استشاط غَضَبًا: غصہ سے آگ بگولا ہونا، بھڑک اٹھنا۔
— الحَمَامُ وغيرُه: پھرتی سے اڑنا۔
— فی الحَرْبِ: لڑائی میں جان کی بازی لگانا پھرتی دکھانا۔
— فی الضَّحِكِ: ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہوجانا۔
الشِّيَاطُ: روئی وغیرہ جلنے کی بو۔
الشَّيْطِيُّ: فضا میں بلند ہونے والا غبار۔
المُسْتَشِيطُ: بپھرا ہوا، آگ بگولا (۲) پھرتیلا، چاق چوبند (۳) بہت ہنسنے والا (۴) موٹا اونٹ۔
• تَشَيْطَنَ: دیکھئے (شطن)
الشَّيْطَانُ: دیکھئے (شطن)
• تَشَيْظَمَ عَلَيهِ بِالكَلَامِ: کسی سے تیزی اور سختی کے ساتھ بولنا۔

الشَّيْظَمُ: شیر (۲) لمبا (۳) ہنس مکھ، شگفتہ رو ج: شَيَاظِمُ و شَيَاظِمَة۔
• شَاعَ الشَّيءُ ـِ شُيُوعًا و شَيَعَانًا و مَشَاعًا: پھیلنا، ظاہر ہونا، کھلنا۔
— الدَّارُ و نَحْوُها: گھر یا مملوکہ اشیاء کا مشترکہ اور غیر منقسم ہونا۔ کہتے ہیں: اشْتَرَى دَارَهُ علی الشُّيُوعِ: اس نے غیر منقسم مکان خریدا۔
— بِالشَّيءِ: پھیلانا، ظاہر کرنا۔
— الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
— الشَّيءُ الشَّيءَ: ایک شے کا دوسری کو حاوی ہونا، ساتھ ہونا۔ جیسے شَاعَكَ الخَيْرُ: خیر تمہارے شامل حال ہو (بطور دعاء) شَاعَكُمُ الأَمْنُ والسَّلَامُ: امن وسلامتی تمہارے ساتھ ہو (بطور دعا)۔
أَشَاعَ الشَّيءَ و بِه: پھیلانا، انکشاف کرنا۔
— الدَّارَ و نَحْوَها: مکان کو غیر منقسم رکھنا مشترکہ بنانا۔
— بِالقَومِ: آواز دینا، پکارنا۔
— اللّٰهُ القَومَ بِالسَّلَامِ و نَحْوِه: اللہ کا لوگوں کو سلامتی وحفاظت کے ساتھ رکھنا۔ أَشَاعَكُمُ اللّٰهُ بِالسَّلَامِ: خدا تم کو حفاظت سے رکھے۔
شَايَعَه مُشَايَعَةً و شِيَاعًا: ساتھ ساتھ چلنا (۲) ساتھ ہونا، حمایت کرنا (۳) رخصت کرنے کے لئے ساتھ ہونا۔
— بِهِم الدَّلِيلُ: راہبر کا لوگوں کو پکارنا۔
— بِالإِبِلِ: اونٹوں کو پکارنا۔
شَيَّعَ: پھیلنا (۲) پھیلانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا ہم نوا ہونا (۲) شیعی مذہب اختیار کرنا۔
— الزَّامِرُ: بانسری بجانے والے کا بانسری بجانا۔

شَيَّعَ فُلَانًا نَفْسَهُ علی كذا: کسی کے دل کا کسی کو کسی بات کا شوق دلانا یا کسی بات کے لئے آمادہ ہونا۔
— النَّارَ فی الحَطَبِ: لکڑیوں میں آگ لگانا، دہکانا۔
— الغَضَبُ فُلَانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکا دینا، آپے سے باہر کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو رخصت کرنے کے لئے اس کے مکان تک ساتھ جانا، رخصت کرنا۔
— الجَنَازَةَ: جنازہ کے ساتھ چلنا۔
— الشَّيءَ: بھیجنا، روانہ کرنا۔
اشْتَاعَا فی كذا: شریک ہونا۔
تَشَايَعَ الأَمْرُ: معاملہ کا مشترک ہونا۔
— الرَّجُلَانِ فی الشَّيءِ: شرکت رکھنا، تقسیم نہ کرنا۔
— القَومُ: ایک دوسرے کے ساتھ چلنا، ایک دوسرے کی ہم نوائی کرنا (۲) گروہوں میں تقسیم ہوجانا، گروپ بن جانا۔
— القَومُ علی أَمْرٍ: کسی بات میں باہم متفق ومتحد ہونا۔
تَشَيَّعَ: شیعی ہوجانا، فرقہ شیعہ میں شامل ہوجانا
— فی الشَّيءِ: کسی چیز کی محبت میں فنا ہوجانا
— الشَّيْبُ شَعْرَهُ: بالوں میں سفیدی پھیلنا یا نمایاں ہونا۔
— الغَضَبُ فُلَانًا: غصہ کا کسی کو بھڑکانا
الإِشَاعَةُ: افواہ (غیر مصدقہ خبر) ج: إِشَاعَات۔
انتِشَارُ الاشَاعَةِ: افواہ پھیلنا۔
التَّشَيُّعُ: فرقہ بندی، گروہ بندی، رافضیت، شیعیت۔
الشَّائِعُ و الشَّاعُ: ظاہر، پھیلا ہوا، عام، رائج۔
الشَّائِعَةُ و الشاعَةُ: افواہ، غیر مصدقہ خبر، ج: شَوَائِع۔
الشِّيَاعُ: پکار، آواز (۲) اعلان کرنے کا بھونپو، (۳) آگ سلگانے کی چیز۔
الشِّبْعُ: شبع الشيءِ: کسی چیز کی شبیہ، مثل،

(۲) قریب قریب۔ جیسے کہا جائے: 'آتیک غدًا او شَیعَهُ: میں کل یا اس کے قریب ہی کسی دن آپ کے پاس آؤں گا
ثمنه شَیعُ عشرین درهمًا۔

الشِّیعُ: عورتوں کے ساتھ خلط ملط رہنے والا، عورتوں کے ساتھ لگا رہنے والا۔ شِیعُ نساءٍ: مصاحبِ خواتین۔

الشِّیعَةُ: ایک خوشبودار پودا جس کا پھول چنبیلی کے پھول سے چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے

الشِّیعَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ من كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا"
(۲) پیروکار، ہم نوا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ" کہتے ہیں: هُمْ شِيعَةُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پیروکار اور ہم نوا ہیں۔ هُمْ شِيعَةٌ كذا من الآراء: وہ فلاں نظریہ کے قائل ہیں (۳) شیعہ۔ مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور آپ کی اولاد سے محبت رکھنے کے ساتھ ان کو امامت کا اولین حقدار مانتا ہے۔ اس فرقہ کی مختلف شاخیں ہیں اور ان کے عقائد ونظریات بھی مختلف ہیں ج: شِيَعٌ و أَشْيَاعٌ۔

الأَشْيَاعُ: امثال واشباہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِنْ قَبْلُ" شِيعَةُ الرَّجُلِ: متعلقین، حمایتی، اعوان وانصار۔

الشِّيعِيُّ: شیعہ کا واحد۔ سُنّی کا مقابل۔

الشَّيِّعُ: حصہ دار، شریک ج: شُيَعَاءُ۔

الشَّيِّعَةُ: مؤنث الشَّيِّع۔

الشُّيُوعُ: عموم، پھیلاؤ، اشاعت۔
على الشُّيُوع و بالشُّيُوع: مشترکہ

الشُّيُوعِيَّةُ: کمیونزم۔ ایک فکری مذہب جو ملکیت کے عموم اور فرد کو اس کی صلاحیت کے مطابق کام کرنے اور بقدر ضرورت منفعت حاصل کرنے کی بنیاد پر قائم ہے۔ مقابل رأسمالية: سرمایہ دارانہ نظام جس میں حق ملکیت ہر شخص کو بلاقید حاصل ہوتا ہے۔

الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ۔

المُتَشَيِّعُ: گروہ بند۔

المَشَاعُ: عموم، اشتراک۔

المُشَاعُ: مشترک، غیر تقسیم شدہ، عام، جنرل، مشہور، رائج۔ بالمُشَاع: مشترکہ طور پر

مُشَاعُ القُرَى: وہ اراضی وجنگلات جن میں سب باشندے شریک ہوں۔

المِشْيَاعُ: بہت خبریں اور افواہیں پھیلانے والا (۲) تنور کی آگ کریدنے کی سیخ۔

المِشْيَعَةُ: عورتوں کی بقچی (چھوٹی ٹوکری یا پوٹلی یا تھیلا جس میں وہ اپنا سامان رکھتی ہیں) ج: مَشَايِعُ۔

المُتَشَايِعُ و المُشَايِعُ: ساجھی، شریک۔

المُشَايِعُ له: ہمراہی، ساتھی۔

المُشِيعُ المُشَيِّعُ: بہت خبریں یا افواہیں پھیلانے والا۔

المُشَيَّعُ: اعوان وانصار والا، جتھا بند (۲) دلیر اور بہادر۔

• شَاقَهُ الى كذا ـِ شَيْقًا: کسی چیز سے کھینچ کر باندھنا۔

الشِّيقُ: دو چٹانوں کے درمیان درز (۲) تنگ راستہ (۳) پہاڑ کی چوٹی (۴) دُم کے بال (۵) ایک آبی جانور۔

• الشِّيكُ: چیک (بنک کے نام حساب دار کا حصول رقم کے لئے اجازت نامہ)۔

شِيكٌ بلا رَصِيد: بلا بنک بیلنس چیک (اس شخص کی طرف سے دیا ہوا چیک جس کی کوئی رقم بنک میں موجود نہ ہو)۔

شِيكٌ على بياضٍ: سادہ چیک۔

شِيكٌ على مَصْرِفِ كذا: کسی بنک کے نام کا چیک۔

شِيكٌ لحامِلِه: بیرر چیک (جس کے پاس چیک ہو وہ رقم حاصل کر سکتا ہے)۔

شِيكٌ مُسَطَّرٌ: کراس چیک۔

• شَالَهُ و به ـِ شَيْلًا و مَشَالًا: اوپر اٹھانا۔ دیکھئے (شول)۔

الشَّيَّالُ: وہ گھوڑا جس کا باپ اعلیٰ نسل کا ہو اور ماں معمولی نسل کی۔

الشِّيَالَةُ: قلی گیری، باربرداری، ہیل داری (۲) اجرت۔

الشَّيَّالُ: قلی، باربرداری۔

الشَّيَّالَةُ: سامان اٹھانے کا ذریعہ۔ چھوٹی گاڑی یا رسّی کا جال وغیرہ۔

المِشْيَالُ: بے ڈول آدمی۔

• الشَّيْلَمُ: دیکھئے (شلم)۔

• شَامَ فُلَانٌ ـِ شَيْمًا: کھال پر تل یا مسّا ہونا۔

ـــ السَّحَابَ والبَرْقَ: بادل اور بجلی کو یہ جاننے کے لئے دیکھنا کہ بارش کہاں ہوگی

ـــ مَخَايِلَ الشيءِ: (کسی چیز کے انتظار میں) علامات کو دیکھنا، بنظر اشتیاق وانتظار دیکھنا۔

ـــ الشيءَ: اندازہ لگانا۔

ـــ الرجلُ: لڑائی میں جم کر حملہ کرنا۔

ـــ في الشيءِ: داخل ہونا۔

انْشَامَ و اشْتَامَ في الأمرِ: شامل ہونا۔

انْشَامَ الرجلُ لفلانٍ: منظور نظر ہونا۔

شَيِمَ ـَ شَيَمًا: بدن پر تل یا مسّے والا ہونا زیادہ تلوں والا ہونا۔ هو أَشْيَمُ و هي شَيْمَاءُ۔

شَيَّمَ يَدَيْهِ في رأسِ فلانٍ او ثوبِه: لڑنے کے لئے ہاتھوں سے کسی کے سر یا کپڑوں کو پکڑ کر کھینچنا۔

تَشَيَّمَ الشيءُ غيرَه: ایک شے کا دوسری میں

پھیل جانا۔ جیسے: تَشَیَّمَ الحَرِیْقُ القَصَبَ: بانس یا چھپڑوں میں آگ پھیل گئی۔ تَشَیَّمَ الشَّیْبُ الرَّجُلَ: کسی کے بالوں پر سفیدی چھا گئی (بوڑھا ہو گیا)۔
تَشَیَّمَ فُلان اَبَاهُ: اخلاق وعادات میں باپ جیسا ہونا۔
الشَّامَةُ: بدن پر نکلا تل یا مسّا۔ کَاَنَّهُم شَامَةٌ فِی النَّاسِ: وہ لوگوں میں نمایاں ہیں۔
شَامَةُ القَمَرِ: چاند کا داغ، چھائیں ج: شَامٌ۔ کہتے ہیں: مَالَه شَامَةٌ وَ زَهْرَاءُ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
الشَّیِّمُ: وہ زمین جس پر سخت ہونے کی وجہ سے گڑھا نہ پڑتا ہو۔
الشِّیْمَةُ: عادت، طبیعت ج: شِیَمٌ۔
الشَّیَامُ: نرم زمین، مٹی۔
الشِّیَامُ: مٹی (۲) چوہا ج: شِیَمٌ۔
المَشِیْمُ: تل والا (جس کے بدن پر تل ہوں)
المَشِیْمَةُ: وہ جھلی جس میں بچہ رحمِ مادر میں لپٹا ہوا ہوتا ہے اور بوقتِ ولادت بچہ کے ساتھ نکلتی ہے ج: مَشَایِم (۲) نباتات میں بیضۂ نر کے اتصال کی جگہ
•شَانَهُ ـِ شَیْنًا: عیب لگانا، بدزیب کرنا، بھونڈا اور بھدّا بنا دینا۔
الشَّائِنُ: عیب دار، بدزیب، بھونڈا، قابلِ مذمت۔
شَیَّنَ: حرف شین لکھنا۔
الشَّیْنُ: عیب، بدزیبی، بھونڈاپن (خلاف الزَّیْن)۔
المَشَایِن: معایب ونقائص، قابل شرم باتیں یا کام۔
•الشِّیَةُ: دیکھئے (وشی)۔
شَاهَهُ ـِ شَیْهًا: نظر بد لگانا۔
الشَّیُوْهُ: نظر بد لگانے والا۔
•الشَّایُ: چائے (۲) چائے کی پتی۔ شَای خفیف: ہلکی چائے۔ قَوِیٌّ: تیز۔ بَائِتٌ: دیر کی رکھی ہوئی۔
غَلَّایَةُ الشَّای: چائے بنانے کا برتن چھوٹا سماوار۔
ابریقُ الشای: چائے دان۔

بابُ الصّاد

•الصَّادُ: (ص) حروف ہجائیہ کا چودہواں حرف۔ اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا سے کچھ اوپر ہے۔ صاد زبان اور ثنایا علیا کو ملا کر دبانے سے ادا ہوتا ہے اور سین نوک زبان کو ثنایا علیا کے ساتھ ہلکے سے ملا کر نکلتا ہے (۲) قرآن کریم کی ایک سورت کا نام۔

ص ــــ أ

•صَئِبَ ـ صَأَبًا: بہت پانی پینا۔
ــــ من الشَّراب: پینے کی چیز سے سیر ہونا۔
ــــ الرَّأْسُ: سر کا لیکھوں سے بھرا ہوا ہونا
أَصْأَبَ الرأسُ: صَئِبَ۔
الصُّؤَابَةُ: لیکھ، جوں کا انڈا ج: صُؤَابٌ و صِئْبَانٌ۔ الصِّئْبان: چھوٹے چھوٹے اولے۔
•صَأْصَأَ الجَرْوُ: پلّے کا آنکھ کھولنے کے قریب ہونا، آنکھ کھولنے کی کوشش کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بزدل ہونا۔ صَأْصَأَ من فُلانٍ: کسی سے ڈر کر اطاعت کرنا۔
تَصَأْصَأَ منه: صَأْصَأَ۔
الصِّئْصَاءُ: خراب کھجوریں۔
الصِّئْصِئَةُ: مرغ (۲) مرغ کی ٹانگ کا خار
•صَئِكَ الشيءُ ـ صَأَكًا: پسینہ یا نمی سے بدبو ہونا۔ صَئِكَ الرَّجُلُ: پسینہ کی بو والا ہونا۔ صَئِكَت الخَشَبَةُ: نمی سے لکڑی کا بودار ہونا۔
ــــ الدَّمُ: خون کا جم جانا۔
ــــ الشيءُ بغيره: چپکنا۔ هو صَئِكٌ۔
صَاءَكَهُ: سختی برتنا، مصیبت میں ڈالنا۔

الصَّئِكُ: مضبوط آدمی۔
الصَّأَكَةُ: پسینہ کی بدبو (۲) لکڑی میں نمی کی بو۔
•صَؤُلَ البَعِيرُ ـ صَآلَةً: اونٹوں کا سخت مشتعل ہونا، حملہ آور ہونا۔ هو صَؤُولٌ۔
صَأَلَ الفرسُ ـ صَئِيلًا: ہنہنانا۔
•صَأَمَ الجيشُ ـ صَأْمًا عليهم: رہنمائی کرنا
صَئِمَ ـ صَأَمًا: بہت پانی پینا۔
الصَّائِمُ: پیاسا۔
•صَأَى الفَرْخُ و نَحْوُهُ ـ صَئِيًّا: چوزے کا شور مچانا، چوں چوں کرنا، جو شخص ظلم کر کے شور مچاتا ہے اس کے بارہ میں کہتے ہیں: تَلْدَغُ العَقْرَبُ و تَصَأَّى: بچھو کاٹتا ہے اور خود ہی شور بھی مچاتا ہے۔
تَصَأَّى: بہت شور مچانا، بلاوجہ شور مچانا۔
الصَّآةُ: بوقت ولادت بچہ کے ساتھ نکلنے والی جھلی کا پانی۔
جَاءَ بما صَأَى و ما صَمَتَ: وہ اپنے ساتھ جانور بھی لایا اور دوسرا سامان بھی۔
أَصْأَى الفَرْخَ: چوزوں کے چوں چوں کرنے کا سبب بننا۔

ص ــــ ب

•صَبَأَ النَّابُ و نَحْوُهُ ـ صُبُوءًا: دانت نکلنا، پودے کا اگنا۔
ــــ من الشيءِ الى الشيءِ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا (۲) مذہب تبدیل کرنا، صابی ہونا۔

صَبَأَ عليه: کسی پر چڑھائی کرنا، حملہ کرنا هو صَابِئٌ۔
ــــ العَدُوَّ على قومٍ: دشمن کو راستہ بتانا، قوم کے خلاف دشمن کا تعاون کرنا۔
أَصْبَأَ النَّابُ و النَّباتُ: دانت یا گھاس اگنا۔
ــــ على القومِ: حملہ کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں پر اندھا دھند حملہ کرنا۔
الصَّابِئُونَ: تبدیل مذہب کرنے والے (۲) وہ لوگ جو ستاروں کو پوجتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ حضرت نوح علیہ السلام کی ملت پر ہیں۔ ان کا قبلہ نصف النہار میں شمالی ہوا کا مقام ہے۔ واحد: صَابِئٌ۔
•صَبَّ الرَّجُلُ في الوادي ـ صَبِيبًا: اوپر سے نیچے آنا، لڑھکتے ہوئے آنا۔
ــــ الماءُ: پانی کا بہہ کر آنا
ــــ النَّهرُ في البَحرِ: دریا کا سمندر میں گرنا۔
ــــ الماءَ و نَحْوَهُ ـ صَبًّا: اوپر سے پانی ڈالنا، انڈیلنا۔
ــــ الشيءَ في القالَبِ: سانچے میں ڈھالنا
ــــ عليه العَذابَ: سخت عذاب و تکلیف دینا، اوپر سے مصیبت ڈالنا۔
ــــ عليه سَوطَ العَذابِ: عذاب کا کوڑا برسانا، زبردست مصیبت میں ڈالنا قرآن پاک میں ہے: "فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ"۔ هو مَصْبُوبٌ و صَبِيبٌ۔ صَبَّ نِقْمَتَه على فُلانٍ: کسی پر غصہ اتارنا۔
ــــ الرَّجُلَ في القَيْدِ: بیروں میں بیڑی

ڈالنا، مقید کرنا۔
صَبَّ علیه دِرْعَهُ: زرہ پہننا۔
— فُلانًا علی الأمْرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔
— الکَلْبَ علی اللِّصِّ: کتے کو چور کے پیچھے لگانا۔
— رَأْسَهُ: سر جھکانا، نیچا کرنا۔
صَبَّ إلیه ـ صَبَابَةً: گرویدہ ہونا، دلی تعلق رکھنا۔ هو صَبٌّ وهي صَبَّةٌ۔
صُبَّ علیه البلاءُ من صَبَبٍ: اوپر سے اس پر مصیبت ڈال دی گئی۔
صَبَّ القَوْمُ: نشیب کی طرف آنا۔
تَصَبَّبَ الماءُ: پانی بہنا، اوپر سے گرنا۔
انْصَبَّ النَّاسُ علی الماءِ: لوگ پانی پر لوٹ پڑے۔ انْصَبَّ البَازِي علی الصَّیْدِ: باز کا شکار پر لوٹ پڑنا۔
اِصْطَبَّ: بہنا، بہہ کر آنا۔
— الماءَ: اپنے لئے پانی ڈالنا۔
— العَیْشَ: بقیہ زندگی گزارنا۔
— الصُّبَابَةَ: بچا ہوا پانی پینا۔
تَصَابَّ الماءَ: اِصْطَبَّهُ۔
— الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔
تَصَبَّبَ الماءُ من فوقٍ: اوپر سے پانی گرنا۔
— الوجهُ عَرَقًا: چہرہ سے پسینہ ٹپکنا، بہت پسینہ بہنا۔
— العَرَقُ منه: پسینہ ٹپکنا۔
— الصُّبَابَةَ: باقی ماندہ پانی پینا۔
الصَّبَابَةُ: شوق، گرویدگی، عشق ومحبت (۲) سوزش عشق۔
الصُّبَابَةُ: بچا ہوا تھوڑا پانی وغیرہ۔
الصَّبُّ: عاشق، گرویدہ ج: صَبُّونَ۔
مَاءٌ صَبٌّ: انڈیلا ہوا پانی۔ اوپر سے ڈالا ہوا پانی (۲) کم۔ کہتے ہیں: أخَذَ مائةً فَصَبًّا: اس نے سو لئے پھر کچھ کم۔

الصَّبَبُ: ڈھلان، ڈھال، اتار، نشیب، ج: أصْبَابٌ۔
الصُّبَّةُ: بچا ہوا پانی وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) جماعت، گروہ۔ صُبَّةٌ من النَّاسِ ومن الحَیَوانِ (۴) جزء، حصہ۔ مضت علیه صُبَّةٌ من اللَّیْلِ: اس پر رات کا کچھ حصہ گزرا ج: صُبَبٌ۔
الصَّبِیبُ: بہایا ہوا پانی (۲) اولہ (۳) عمدہ شہد (۴) پسینہ (۵) خون (۶) زرد یا سرخ رنگ۔
صَبِیبُ السَّیْفِ: تلوار کی دھار۔
المَصَبُّ: پانی گرنے کی جگہ۔
مَصَبُّ النَّهْرِ: نہر کا دہانہ جہاں وہ دریا سے ملتی ہے ج: مَصَابٌّ۔
المِصَبُّ: ڈھالنے کا سانچہ۔
المَصْبُوبُ: گرایا ہوا، بہایا ہوا (۲) برانگیختہ، آمادہ۔
• صَبَحَهُ ـ صَبْحًا: کسی کے پاس صبح کے وقت آنا (۲) صبح کی شراب پلانا۔
— القَوْمَ: صبح کے وقت حملہ کرنا (۲) صبح کے وقت پانی پر لانا۔ کہتے ہیں: صَبَحَهُمْ خیرًا أو شرًّا: صبح کے وقت ان کے ساتھ اچھا یا برا معاملہ کیا۔
صَبِحَ الشَّعْرُ ـ صَبَحًا وصُبْحَةً: بالوں کی سفیدی میں سرخی نمایاں ہونا
— الحَدِیدُ: لوہے کا چمکنا۔ هو أصْبَحُ وهي صَبْحَاءُ ج: صُبْحٌ۔
صَبُحَ الوجهُ ـ صَبَاحَةً: چہرہ کا روشن اور پیارا ہونا۔
صَبُحَ الغُلامُ: لڑکے کا خوبصورت ہونا، جاذب شکل ہونا۔ هو صَبِیحٌ ج: صِبَاحٌ۔
أصْبَحَ: صبح کے وقت میں داخل ہونا، کسی کی صبح ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللهِ حِینَ تُمْسُونَ وَحِینَ تُصْبِحُونَ"۔
أصْبَحَ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا۔
— : بمعنی صَارَ۔ ہونا (ایک حال یا صفت سے دوسری حالت وصفت میں منتقل ہونا) جیسے: أصْبَحَ فلانٌ سالمًا: فلاں تندرست ہوگیا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إخْوَانًا"۔
— المِصْبَاحَ: لیمپ جلانا، لالٹین یا چراغ وغیرہ جلانا۔
صَبَّحَ القَوْمَ: صبح کے وقت آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ"۔
— فُلانًا: صبح کے وقت سلام کرنا۔ صَبَّحَكُمُ اللهُ بِخَیْرٍ کہنا۔ اللہ تمہاری صبح بخیر کرے (۲) صبح کے وقت پینے کیلئے دینا۔
اِصْطَبَحَ فُلانٌ: صبح کی شراب پینا (۲) چراغ روشن کرنا۔
تَصَابَحَ: خوبصورت بننے کی کوشش کرنا، خود کو جاذب صورت ظاہر کرنا۔
تَصَبَّحَ: صبح کے وقت سونا (۲) ناشتہ کرنا۔
اِسْتَصْبَحَ: چراغ جلانا۔
— بالزَّیْتِ ونَحْوِهِ: چراغ میں تیل ڈالنا۔
الإصْبَاحُ: صبح کا اول وقت، صبح کی روشنی، صبح صادق۔ قرآن پاک میں ہے: "فَالِقُ الإصْبَاحِ"۔
الصَّابِحُ: واضح وظاہر (حق صابح) تازہ۔ (طعام صابح مقابل بائت)
الصَّبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ أتَاهُ صَبَاحَ مَسَاءَ: وہ اس کے پاس صبح وشام آیا یعنی آنے کا سلسلہ جاری رہا۔ عِمْ صَبَاحًا: تمہاری صبح اچھی ہو
الصُّبَاحُ: قندیل کا شعلہ۔
الصُّبَاحِيُّ: گہرا سرخ خون۔
الصَّبَاحَةُ: پیارا پن، خوبصورتی، جاذبیت، چمک

الصَّبَاحِيَّةُ: شبِ زفاف کے بعد کی صبح (۲) نئے سال کا تحفہ (کرسمس بکس)۔
الصُّبْحُ: صبح۔ قرآن پاک میں ہے: "والصُّبحِ اذا تنفّسَ" ج: اَصْبَاحٌ۔
الصَّبْحَانُ: خوبصورت (۲) صبح کی شراب پینے والا ھی صَبْحَی۔
الصُّبْحَۃُ: صبح کے وقت کی نیند (۲) صبح کا ناشتہ، سیاہ رنگ مائل بسرخی۔
الصَّبُوحُ: صبح کی شراب (۲) صبح کے ناشتہ میں کھائی اور پی جانے والی چیز۔
الصَّبِیحَۃُ: صبح۔
المِصْبَاحُ: چراغ، لیمپ ج: مَصَابِیحُ (۲) صبح کی شراب پینے کا بڑا پیالہ۔
مِصْبَاحُ تَعلِیق: قندیل، آویزاں کیا جانے والا لیمپ، لالٹین۔
مِصْبَاحُ الحَائِط: دیواری لیمپ۔
مِصْبَاحُ الغَاز: گیس کی لالٹین یا لالٹین۔
المِصْبَاحُ الکَہرَبِیُّ: بجلی کا لیمپ (۲) بلب
المِصْبَاحُ الاَمَامِیُّ فی القَاطِرۃ اوالسَّیَّارۃ: ریل کے انجن یا موٹر گاڑی کی ہیڈلائٹ
مَصَابِیحُ السَّمَاء: ستارے۔ قرآن پاک میں ہے: "وزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنیَا بِمَصَابِیحَ"
المِصْبَحُ: المِصْبَاحُ (۲) بڑا پیالہ۔
● صَبَرَ ـِ صَبْرًا: ہمت سے کام لینا اور نہ گھبرانا، برداشت سے کام لینا، صبر کرنا۔
___ علی الاَمرِ: برداشت کرنا، ہمت نہ ہارنا، ڈٹا رہنا۔
___ عنہ: خود کو کسی بات سے روکنا، باز رکھنا۔
___ نَفسَہُ: دل کو تھامنا، طبیعت کو قابو میں رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالغَدَاةِ وَالعَشِيِّ"
صَبَرَ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
___ فُلانًا: روکنا (۲) پابندی کرنا، (الگ نہ ہونا)۔
___ الدَّابَّۃَ: جانور کو چارہ کھلائے بغیر باندھے رکھنا۔
أَصْبَرَ الطَّعَامُ و نَحوُہُ: کڑوا ہونا (۲) مصیبت میں پڑنا۔
___ فُلانًا: روکنا (۲) ساتھ رہنا۔
صَابَرَہُ مُصَابَرَۃً و صِبَارًا: صبر میں مقابلہ کرنا، صبر میں کسی سے آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا"
صَبَّرَہُ: صبر کی تلقین کرنا، صبر کرانا، برداشت کرانا۔
___ البُرَّ: گیہوں کا ڈھیر لگانا۔
___ الجُثَّۃَ: لاش کو دوا وغیرہ کے ذریعہ خراب ہونے سے بچانا (پہلے اس کیلئے ایلوا استعمال کرتے تھے)۔
اِصْطَبَرَ: صبر کرنا، برداشت کرنا (۲) ڈٹے رہنا، قائم رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فاعبُدْہُ واصطَبِرْ لِعِبَادَتِہِ" "وأمُرْ اَہلَكَ بالصَّلوٰۃِ واصطَبِرْ عَلَیہَا"
تَصَبَّرَ: برداشت سے کام لینا، صبر سے کام لینا (۲) صبر کا اظہار کرنا، صابر بننا۔
اِسْتَصْبَرَ: ڈھیر لگنا، اکٹھا ہونا۔ کہتے ہیں: اِسْتَصْبَرَ الطَّعَامُ۔
التَّصْبِیرَۃُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (جس کے ذریعہ کھانا تیار ہونے تک انتظار آسان ہو) اسے لُہْنَۃ یا سُلْفَۃ بھی کہتے ہیں۔
الصَّابِرُ: جفاکش، باہمت، صبر کنندہ، متحمل، محنتی۔
الصَّابُورَۃُ: جہاز یا کشتی میں (توازن برقرار رکھنے کے لئے) رکھا جانے والا وزن تاکہ وہ ڈانواڈول نہ ہو۔
الصِّبَارُ: بوتل یا شیشی کی ڈاٹ۔
الصَّبَارَّۃُ: سردی کی شدت، کہا جاتا ہے: أتیتہ فی صبارّۃ الشتاء۔ حمارّۃ القیظ اس کی ضد ہے۔
الصُّبَارُ و الصُّبَّارُ: املی یا املی کا درخت (۲) ناگ پھنی۔
الصَّبَارَۃُ والصُّبَارَۃُ: چکنے پتھر۔
الصَّبَّارۃ: سنگلاخ زمین۔
الصَّبَّارُ: جفاکش، انتہائی ہمت وصبر والا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فی ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُورٍ" (۲) ایک کڑوی بوٹی۔
الصَّبْرُ: قوت برداشت، تحمل (۲) جفاکشی (۳) ہمت و دلیری (۴) تکلیف سہنے کا جذبہ یا طاقت (۵) محبوب چیز سے رُکے رہنے کی پابندی۔ الصَّبرُ علی المکرُوہِ: تکلیف گوارا کرنے کا حوصلہ (۶) قید۔ کہتے ہیں: قَتَلَہُ صَبْرًا: اسے قید کرکے ماردیا (اتنا قید میں بھوکا پیاسا رکھا کہ وہ مرگیا)۔ حَلَفَ صَبْرًا: اس نے قیدی ہونے کی حالت میں حلف اٹھایا ورنہ اسے قتل کردیا جاتا۔
شَہرُ الصَّبرِ: ماہ رمضان۔
یَمِینُ الصَّبرِ: لازمی یا جبری قسم۔
الصُّبْرُ من الشَّیءِ: بالائی حصہ (۲) گوشہ، کنارہ ج: اَصْبَارٌ۔ مَلأَ الکَأسَ الی اَصْبَارِہَا: گلاس کو کنارے تک بھردیا
اَخَذَ الشَّیءَ بِاَصْبَارِہِ: کل کا کل لے لیا۔
الصَّبِرُ: ایلوا (ایک کڑوا پودا اور اس کا عرق) واحد: صَبِرَۃ ج: صُبُورٌ۔
الصَّبْرَۃُ: سردی کی شدت۔
الصُّبْرَۃُ: غلہ کا ڈھیر، انبار۔ اشتری الطَّعَامَ صُبْرَۃً: اس نے کھانے کی

چیزیں بلا ناپ تول اندازے سے (ڈھیر کی شکل میں) لیں ج: صُبَرٌ و صِبَارٌ۔

الصَّبُوْرُ: بڑا صابر، انتہائی جفاکش، محنت کش (۲) بردبار، متحمل مزاج، اللہ تعالیٰ کا ایک نام (چونکہ وہ باوجود قدرت کاملہ گنہگاروں کو سزا دینے میں عجلت نہیں کرتا)۔

الصَّبِيْرُ: گہرا سفید بادل (۲) پہاڑ ج: صُبُرٌ (۳) سردار و پیشوائے قوم ج: صُبَرَاءُ۔

الصَّبِيْرُ و الصَّبِيرة: چوڑی روٹی۔

المَصْبُوْرُ: قتل کے لئے قید کیا ہوا (۲) ڈھیر لگایا ہوا۔

•صَبْصَبَ الشَيْءَ: بکھیرنا۔

تَصَبْصَبَ الشَيْءُ: بکھرنا (۲) بہت تھوڑا باقی رہنا۔ جیسے: تَصَبْصَبَ مَا فی السِّقاءِ: مشکیزے میں جو پانی تھا وہ بہت تھوڑا رہ گیا۔

ـــ اللَّيْلُ: رات کا بہت کم باقی رہنا، اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا سخت ہونا۔

ـــ فُلاَنٌ علی احد: کسی کے سامنے جری ہونا۔

الصَّبْصَابُ: بچی ہوئی تھوڑی چیز (۲) مضبوط

•صَبَعَ بِه و صَبَعَ عليه ـَ صَبْعًا: کسی کی طرف مذاق اڑاتے ہوئے انگلی کا اشارہ کرنا۔ کسی کو انگوٹھا دکھانا۔

ـــ فی الشَيْءِ: انگلی ڈالنا۔ ما صَبَعَ فی الطّعام: اس نے کچھ نہیں کھایا۔

ـــ فُلاَنًا: انگلی پر مارنا (۲) متکبر بنانا۔ من وَلَّاهُ السُّلْطَانُ صَبَعَه الشَّيْطَانُ: بادشاہ جسے حاکم بناتا ہے شیطان اسے مغرور بناتا ہے۔

ـــ فُلاَنًا علَى الشَّيْءِ: اشارہ کر کے بتانا

ـــ الإِناءَ: برتن کو دو انگلیوں سے دبا کر پانی وغیرہ نکالنا (تاکہ یکبارگی نہ گرے)۔

الإِصْبَعُ و الأُصْبُعُ: انگلی ج: اَصَابع (۲) اثر، نشان۔ عليه مِنَ اللهِ اِصْبَعٌ حَسَنَةٌ: اس پر اللہ کے انعام کا اثر وظہور ہے۔

هو حَسَنُ الإِصْبَع فی ماله: وہ اپنے مال کا اچھا منتظم ہے۔

لَهُ فی هَذا الاَمْرِ اِصْبَعٌ: اس کام میں اس کا دخل ہے۔

علی ما شِيَتِه اِصْبَعٌ: اس کے جانور اتنے زیادہ اور موٹے ہیں کہ ان کی طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔

اَصَابعُ العَذَارَى و اَصَابعُ العَرُوس: سیاہ لمبے انگور۔

الأُصْبُوْعُ: انگلی ج: اَصَابِيْعُ۔

المُصَبَّعُ: شکار کا گوشت بھوننے کی لوہے کی انگیٹھی۔

•صَبَغَ الثَّوبَ و نَحوَهُ ـُ صَبْغًا: رنگنا هو صَابِغٌ و صَبَّاغٌ والثوب و نحوُه مَصْبُوغٌ و صَبِيغٌ۔

ـــ الشَيْءَ: ڈبونا۔ جیسے: صَبَغَ يَدَه فی المَاءِ۔ وصَبَغَ اللُّقْمَةَ فی الإِدام

ـــ الحَدِيْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔

صَبَغُوني فی عَيْنِك: انہوں نے میرے بارہ میں تمہاری رائے غلط کر دی۔

ـــ النَّصْرَانِيُّ وَلَدَهُ: پانی کا بپتسما دینا (عیسائیوں کی ایک رسم۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے سر پر مقدس پانی کے چھینٹے ڈالتے ہیں تب اسے عیسائی مان لیا جاتا ہے)۔

ـــ يَدَه بالعَمَلِ: مشغول ہونا۔

أَصْبَغَت النَّخْلَةُ: کھجوروں کا پکنا شروع ہونا

صَبَّغَت البُسْرَةُ: گدر کھجور کا پکنے لگنا۔

ـــ الثَّوبَ: رنگنا، خوب رنگنا۔

اصْطَبَغَ بكذا: رنگا جانا، رنگ پکڑنا۔

ـــ بِصِبْغَةِ فُلاَن: کسی کا رنگ ڈھنگ اختیار کرنا، رنگ میں رنگا جانا۔

اصْطَبَغَ بالإِدَامِ: سالن لگانا۔

تَصَبَّغَ فی دِينِه و بدِينِه: اپنے مذہب کا پابند ہونا، مذہب پر سختی سے قائم ہونا

الاَصْبَغُ: بڑا سیلاب (۲) سفید دم کا پرندہ یا بکری (۳) وہ گھوڑا جس کی پیشانی یا اطراف جسم سفید ہوں۔ هی صَبْغاء۔

الصِّباغُ: رنگ جس سے کپڑا وغیرہ رنگا جائے (۲) پتلا سالن۔

صِبَاغُ الدَّمِ: وہ مادہ جو خون کے رنگین ہونے کا سبب بنتا ہے (طب) ج: اَصْبِغَةٌ۔

الصِّبَاغَةُ: رنگائی کا پیشہ، رنگ ریزی۔

الصَّبَّاغُ: رنگ ریز، رنگائی کا کام کرنے والا (۲) جھوٹا مرد۔

الصِّبْغُ: رنگ (۲) سالن۔ قرآن پاک میں ہے: "وشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وصِبْغٍ لِلْآكِلِيْنَ" (۳) رنگا ہوا ج: اَصْبَاغ۔

الصَّبْغُ بِاَصْبَاغٍ عَقْلِيَّةٍ: عقلی رنگ میں رنگنا

الصِّبْغَةُ: رنگ (جس سے رنگا جائے) رنگنے کے بعد کی شکل (رنگ) (۲) طرز، شکل

صِبْغَةُ اللهِ: وہ فطرت جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (۲) اللہ کا مقرر کردہ دین قرآن پاک میں ہے: "صِبْغَةَ اللهِ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً" ج: صِبَغٌ۔

الصِّبْغَةُ الطَّائِفِيَّة: فرقہ وارانہ رنگ۔

المَصْبَغَةُ: رنگائی کا کارخانہ، رنگریزی کی دوکان ج: مَصَابِغ۔

الصِّبْغِيُّ: وہ شکل جو مادہ خلیہ کے بیچ میں اختیار کرتا ہے ج: صِبْغِيَّات۔

•صَبَنَ عنه الهدِيةَ و نَحوها ـِ صَبْنًا: کسی سے ہدیہ وغیرہ کو روک دینا

ـــ المُقَامِرُ الكَعْبَيْنِ: جواری کا پانسہ کو ہاتھ میں لے کر پھینکنے کے لئے درست کرنا۔

پانسہ جو سر کی بازی میں ایک شش پہلو ٹکڑا جسے جواری باری باری دونوں ہاتھ میں گھما کر پھینکتے ہیں، وہ ایک قسم کا قرعہ ہے، اور اس کا مقصد دوسرے کو دھوکہ دینا ہوتا ہے۔
انصَبَنَ و اصطَبَنَ عنه: بھرجانا، لوٹ جانا
صَبَّنَ الثوبَ وغیرَہ: صابن سے دھونا
الصَّابُونُ: صابن۔ واحد: صَابُونَة۔ صابن کی ٹکیہ۔
الصَّبَّانُ: صابن ساز، صابن فروش۔
الصَّبَّانَةُ: صابن دانی۔
الصَّابونِیُّ: صابن ساز یا صابن فروش۔
المَصبَنَةُ: صابن کا کارخانہ ج: مَصَابِن
• صَبَا فُلانٌ ـُ صَبْوًا و صَبْوَةً: کھیل کود کی طرف مائل ہونا، لڑکپن کی باتیں کرنا
—— الیه: مشتاق ہونا، دلچسپی لینا، مائل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ کَیْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَیْهِنَّ"۔
—— الرِّیحُ: پروا ہوا چلنا (مشرقی سمت سے چلنا)
الصِّبَا: بچپن، کم سنی (۲) شوق۔
الصَّبِیُّ: بچہ جس کا ابھی دودھ چھڑایا گیا ہو۔ (اس کے بعد غلام کہلاتا ہے) (۲) تلوار وغیرہ کی دھار (۳) آنکھ کی پتلی (۴) ٹھڈی کے قریب ڈاڑھی کا کنارہ (۵) پاؤں کا پنجہ ج: صِبْیَةٌ و صِبْیَانٌ (۶) مبتدی جسے کسی کام کی تربیت دی جائے۔
صِبْیَانُ المَطَرِ: چھوٹی چھوٹی بوندیں
صِبْیَانُ الجَلِیْدِ: جمی ہوئی برف کے چھوٹے چھوٹے دانے۔
صَبِیُّ المکتبِ: آفس بوائے۔
الصَّبِیَّةُ: بچی ج: صَبَایَا۔
الصِّبْیَانِیُّ: بچکانہ۔ فَعْلَةٌ صِبْیَانِیَّةٌ: بچکانہ حرکت۔
صَبِیَ ـَ صَبًا و صَبَاءً: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا۔
صَبِیَ الیه: مائل ہونا، دلچسپی لینا۔
أَصْبَتِ المَرْأَةُ: بچوں والی ہونا (نر ہوں یا مادہ) (۲) بہت اولاد والی ہونا۔
فَهِیَ مُصْبٍ و مُصْبِیَةٌ۔
—— الفَتَاةُ فُلانًا: نوجوان لڑکی کا کسی کو اپنی طرف مائل کرنا یا اس کے برعکس۔
صَابَی الشیْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: صَابَی بناءَہُ و صَابَی رُمْحَهُ
—— سَیْفَهُ: تلوار کو میان میں الٹا رکھنا
—— السِّکِّیْنَ: چھری کو پلٹنا یعنی اس کے دستے کو کسی کی طرف کرنا۔ کہتے ہیں: صَابِ السِّکِّیْنَ: چھری کا دستہ میری طرف کر۔
—— الکلامَ: صحیح طریقہ پہ بات نہ کرنا، غلط طریقہ سے ادا کرنا۔
صَبَّی رَأْسَهُ: زمین کی طرف جھکانا۔
تَصَابَی: بچہ بننا، بچوں جیسی باتیں کرنا، کھیل کود میں لگنا۔
—— المَرْأَةَ: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا۔
تَصَبَّی: تَصَابَی۔
اِستَصْبَاهُ: کسی سے بچوں جیسا برتاؤ کرنا۔
الصَّبَا: مشرق سے آنے والی ہوا، پروا ہوا ج: أَصْبَاءٌ و صَبَوَات۔
الصَّبْوَةُ: بچپن۔

ص ـــ ت

• صَتَّهُ ـُ صَتًّا: زور سے دھکا دینا۔
—— بِدَاهِیَةٍ: کسی پر مصیبت ڈالنا۔
—— الرَّجُلُ: چلانا۔
صَاتَّهُ مُصَاتَّةً و صِتَاتًا: کسی کے ساتھ جھگڑا کرنا۔
تَصَاتَّ القَوْمُ: باہم جھگڑا کرنا۔
الصِّتُّ و الصُّتَّةُ: بھیڑ، مجمع۔
الصِّتُّ و الصُّتَّةُ: ضد، ہٹ۔
الصِّتْتُ: در پے۔ هو بِصِتَّتِهِ: وہ اس کے در پے ہے۔
الصَّتِیتُ: شور و غل، بھیڑ، مجمع۔
المُصْتَیْتُ: اپنے کاموں میں مستعد۔
• صَتَعَ فُلانًا ـَ صَتْعًا: پچھاڑنا۔
صَتَعَهُ وله: قصد کرنا۔
تَصَتَّعَ: متردد ہونا۔
• صَتَمَ ـِ صَتْمًا: مکمل کرنا۔

ص ـــ ج

• صَجَّ الحَدِیدَ ـُ صَجًّا: لوہے پر لوہا مار کر آواز پیدا کرنا۔
الصُّجُجُ و الصَّجِیجُ: لوہے کی جھنکار۔

ص ـــ ح

• صَحِبَهُ ـَ صَحَابَةً و صُحْبَةً: ساتھ ہونا، ساتھ رہنا، ساتھ لگنا، ہمراہ ہونا
أَصْحَبَ فُلانٌ: دوستوں والا ہونا، دوست بنانا، کسی کے بیٹے کا بڑا ہو کر ساتھ رہنا۔ (۲) خلل دماغی سے خود بولتے رہنا۔
—— لَهُ: فرماں بردار ہونا، پیروکار ہونا۔
—— فُلانًا: ساتھی بنانا، دوست بنانا۔
—— فُلانًا الشیْءَ: کسی کو کسی شے کا مالک بنانا۔
—— عن کذا: روکنا، منع کرنا۔
—— الماءُ: پانی کا کائی والا ہونا۔
صَاحَبَهُ مُصَاحَبَةً و صِحَابًا: ہم صحبت ہونا، ساتھ رہنا، صحبت اختیار کرنا۔
اِصْطَحَبَ فُلانًا: ساتھی بنانا۔
—— القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
—— الشیْءَ: کوئی چیز اپنے ساتھ لینا۔
تَصَاحَبَا: باہم دوست اور ساتھی ہونا، ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔

اسْتَصْحَبَ الشَّئَ : اپنے ساتھ رکھنا۔
استَصْحَبَهُ الشَّئَ : کسی سے کوئی چیز اپنے ساتھ رکھنے کو کہنا۔
ـــ فُلانًا : ساتھی بنانا، ساتھی بننے کی دعوت دینا، ساتھ رکھنا، ساتھ رہنے کو کہنا۔
الصَّاحِبُ : ساتھی، ہمراہی (۲) مالک (۳) حاکم اور منتظم۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا جَعَلْنَا أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰئِكَةً" (۴) کسی مسلک کا متبع۔ جیسے: صاحب ابی حنیفه و اصحابه ج: صَحْبٌ و اَصْحَابٌ و صِحَابٌ۔ یا صَاحِ: یا صَاحِبِی کا مخفف۔
صاحِبُ البلد: حاکم شہر۔
صاحِبُ العِزّة و صاحِبُ السعادة و صاحِبُ المعالی: عزت مآب، آنریبل تعظیمی لقب جو وزراء اور ان کے ہم منصبوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
صاحب السعادة: سفراء کے لئے ہے۔
صاحب السموّ و صاحبُ السموّ الملکی: شاہزادوں اور والیان حکومت کے لئے تعظیمی لقب۔
صاحِبُ العظمة و صاحب الجلالة: بادشاہ کا تعظیمی لقب۔
صاحب الفَخَامَة: صدر مملکت کا لقب۔
صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار (۲) رعایت یافتہ۔
صاحِبُ الحِرْفَة: پیشہ ور۔
صاحِبُ الحِصَّة: شریک، حصہ دار۔
صاحِبُ رأس مالٍ: مالک، سرمایہ دار۔
صاحِبُ الرُّخصة: لائسنس بردار، پرمٹ یافتہ (۲) شرعاً جسے رخصت حاصل ہو۔ جیسے نماز میں قصر۔
صاحِبُ صَنْعَةٍ يَدَوِيَّةٍ: دست کار۔
صاحِبُ عَطَاءٍ: (فی المَزاد) نیلامی کی قیمت دینے والا۔
صاحِبُ العَمَل: مالک کاروبار، کارخانہ دار
صاحِبُ الدَّين: قرض خواہ جس کا قرض دوسرے کے ذمہ واجب ہو۔
صاحِبُ المَبْدَأ: بااصول آدمی، مخصوص نظریہ رکھنے والا آدمی۔
صاحِبُ محلّ بیع الصُّحُف: نیوز پیپر ایجنٹ
صاحِبُ مَعَاشٍ: پنشنر، پنشن یافتہ
الصَّاحِبَةُ: مؤنث الصَّاحِب (۲) بیوی قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا"
الصَّحَابِيُّ: وہ شخص جس کی ملاقات بحالتِ ایمان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی ہو اور خاتمہ اسلام پر ہوا ہو ج: صَحَابَةٌ
الصُّحْبَةُ: ساتھ، دوستی، تعلق۔
اَصْحَابٌ شَرْعِيُّون: جائز ورثا
المِصْحَابُ: بڑا مطیع و فرماں بردار۔
المُصْحَبُ: وہ لکڑی جس کی چھال نہ اتاری گئی ہو (۲) وہ کھال جس کے بال نہ صاف کئے گئے ہوں (۳) کھجور جس کی گٹھلی نہ نکالی گئی ہو۔
المَصْحُوبُ: ساتھ جس کے ساتھ کوئی لگا ہوا ہو۔
المَصْحُوبُ بفلانٍ: کسی کے ہمراہ، کسی سے وابستہ۔
مَصْحُوبًا بكذا: فلاں چیز کے ساتھ منسلک، نتھی ہو کر۔
المُصَاحِبُ: ہمراہی، ساتھی۔
• صَحَّ الشَّئُ ـِ صُحًّا و صِحَّةً و صَحَاحًا: بیماری یا عیب یا شک یا غلطی سے پاک و بری ہونا، بیمار کا تندرست ہونا، خبر کا صحیح ہونا، نماز کا صحیح ہونا (خلل سے پاک ہونا) گواہی کا صحیح ہونا (فریب سے پاک ہونا) صحیح ہونا، درست ہونا، ٹھیک ہونا، تندرست ہونا۔ هو صَحِيحٌ ج: صِحَاحٌ۔ (اس میں ذوی العقول اور دیگر سب شامل ہیں) اَصِحَّاءُ (صرف ذوی العقول کے لئے) هي صَحِيحَة ج: صِحَاحٌ و صَحَائِحُ۔
صَحَّ له عَلَى فُلانٍ كذا: کسی کے ذمہ کسی کی کوئی چیز ثابت ہونا۔
أَصَحَّ الرَّجُلُ: صحت مند ہونا، ٹھیک ہونا۔
ـــ اللهُ فلانًا: ٹھیک کرنا، تندرست کرنا
صَحَّحَهُ: صحیح کرنا، درست کرنا، غلطی دور کرنا (۲) بیماری دور کرنا، تندرستی عطا کرنا (۳) صحیح قرار دینا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تصدیق کرنا۔
تَصَحَّحَ بالدواءِ: علاج کرنا (خود کوئی دوا وغیرہ استعمال کرنا)۔
اسْتَصَحَّ من عِلَّتِه: شفایاب ہونا، بیماری سے اچھا ہونا۔
ـــ الشَّئَ: ٹھیک پانا۔
الإِصْحَاحُ: کتاب کا ایک حصہ۔
التصحيح: اصلاح، درستگی، ترتیب۔
الصَّحَاحُ: ٹھیک، درست (۲) دشوار راستہ
الصِّحَّةُ: تندرستی، درستی، اصلاح (۲) حقیقت سچائی (۳) جواز (۴) فقہ کی اصطلاح میں عبادات میں فعل کا قضاء کو ساقط کرنے والا ہونا یا معاملات میں فعل کا مطلوبہ ثمرہ مرتب ہونے کا سبب بننا، اس کا مقابل بُطْلان ہے۔
الصِّحِّيُّ: صحت افزا، صحت سے متعلق۔
الصَّحِيحُ: بیماری اور عیب سے پاک، تندرست، بے عیب، غلطی سے پاک۔
ـــ من الاقوال: قابل اعتماد قول۔
ـــ من اَحادیث الرسول صلی الله علیه وسلم: وہ حدیث مرفوع متصل ہے جو علت و شذوذ سے پاک اور ایسے راویوں سے منقول ہو جن کا عدل اور حدیث کی تحقیق و ادا میں ضبط مسلم ہو۔

المَصَحُّ : صحت افزا مقام۔
المَصِحَّةُ : ذریعۂ صحت۔ کہتے ہیں: الصَّومُ مَصَحَّةٌ۔ و السفر مصحّة۔ الأرضُ المِصَحَّةُ : بیماری اور وبا سے پاک و صاف جگہ (۲) ہسپتال۔
المُصَحِّحُ : تصحیح کنندہ، اصلاح کنندہ۔
مُصَحِّحُ مُسَوَّدَات : پروف ریڈر۔
• صَحَرَ الطَّعامَ ـ صَحْرًا : پکانا۔
ـــ الشَّمسُ فلانًا : دھوپ کا دماغ کو تکلیف دینا۔
صَحِرَ ـ صَحَرًا و صُحْرَةً : سرخی مائل رنگ ہونا۔ هو أصْحَرُ وهي صَحْرَاء
صَحَرَ ـ صُحَارًا : گدھے کا رینکنا۔
أصْحَرَ القَوْمُ : جنگل میں نکلنا، جانا۔
ـــ المَكَانُ : جگہ کا کشادہ ہونا۔
ـــ الأمْرَ و بالأمْرِ : ظاہر کرنا۔
صَاحَرَ قِرْنَهُ : مقابل کو دھوکہ نہ دینا۔
اصْحَرَّ : صَحِرَ۔
الصِّحَارُ : أبْرَزَ لَه الأمْرَ صِحَارًا : کسی کے سامنے کوئی بات ظاہر کرنا۔
الصَّحْرَاءُ : بیابان، جنگل (کھلا کشادہ میدان جہاں پانی نہ ہو) ج: الصَّحَارَى۔
الصَّحِيرُ : گدھے کی آواز۔
الصَّحِيرَةُ : دودھ اور گھی کی بنی ہوئی غذا (کبھی اس میں کچھ آٹا بھی ملا دیا جاتا ہے)
الصُّحْرُ و الصُّحْرَةُ : سرخی مائل خاکی رنگ
صُحْرَةً : علی الاعلان، کھلم کھلا۔
المُصَاحِرُ : جنگل میں لڑائی کے دوران مقابل کو دھوکہ دینے والا
المُصْحِرُ : شیر۔
• صَحْصَحَ الأمْرُ : ظاہر ہونا۔
الصَّحْصَاحُ و الصَّحْصَحُ : ہموار میدان ج: صَحَاصِحُ۔ الـــتُّرَّهَات الصَّحَاصِحُ : خرافات۔
الصُّحْصُحُ و الصُّحْصُوحُ : باریک بیں۔
المُصَحْصِحُ : سچی محبت رکھنے والا۔

• أصْحَفَ الكِتَابَ : لکھے ہوئے اوراق یکجا کرنا۔
صَحَّفَ الكَلِمَةَ : حروف میں اشتباہ کی وجہ سے غلط پڑھنا یا غلط لکھنا، اس کی وضع سے ہٹانا۔
تَصَحَّفَتِ الكَلِمَةُ او الصَّحِيفَةُ : لفظ کا پڑھنے میں غلط ہو جانا، اصل سے ہٹنا۔
الصِّحَافَةُ : اخبار نویسی، جرنلزم۔
الصِّحَافِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ۔
الصَّحَّافُ : پلیٹیں (رکابی) بنانے یا بیچنے والا (پلیٹ کھانا کھانے کا پھیلا ہوا برتن) (۲) اخبار فروش، نیوز مین۔
الصَّحْفَةُ : پلیٹ، رکابی ج: صِحَاف۔
صِحَاف : پانی کے چھوٹے چشمے۔
الصَّحَفِيُّ : اخبار نویس، جرنلسٹ (۲) استاذ کے بغیر صحیفہ سے علم حاصل کرنے والا کتابی عالم۔
الصَّحِيفَةُ : اخبار (۲) لکھا ہوا کاغذ وغیرہ یا کاغذ وغیرہ پر لکھا ہوا مضمون قرآن پاک میں ہے: "إنَّ هذا لَفِي الصُّحُفِ الأُولَى صُحُفِ إبراهيمَ ومُوسَى"۔
ج: صُحُفٌ و صَحَائِفُ۔
صَحِيفَةُ الوَجْهِ : چہرے کی سطح، اوپری کھال ج: صَحِيفٌ۔
الصَّحيفة اليَوميّة : روزنامہ۔
المُصْحَفُ : لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، اغلب استعمال بمعنی قرآن پاک ہے
ج: مَصَاحِف۔
المُصْحَفُ الشريف : قرآن کریم۔
المُصَحِّف : پڑھنے یا لکھنے میں ایسی غلطی کرنے والا جس سے لفظ اپنی اصل سے ہٹ جائے، بگاڑ کر پڑھنے والا۔
المُصَحَّفُ : تبدیل شدہ، اصل وضع سے ہٹا ہوا۔

• صَحِلَ فُلانٌ ـ صَحَلاً : بیٹھی ہوئی آواز والا ہونا۔ صَحِلَ صَوتُهُ : اس کی آواز بیٹھ گئی۔ هو صَحِلٌ و هي صَحِلَةٌ۔ و هو أصْحَلُ۔ و هي صَحْلاءُ ج: صُحْلٌ۔
• صحم : اصطَحَمَ الرجُلُ : سیدھا کھڑا ہونا۔
اصْحَامَّ اصْحِيمَامًا : پودے کا ہرا ہونا، سبزی کا زردی مائل ہونا (۲) کھیتی کا سردی سے متاثر ہونا، خشک ہو جانا۔
أصْحَمُ : زرد و ہرا۔ هي صَحْمَاءُ۔
• صَحَنَهُ ـ صَحْنًا : مارنا۔ صَحَنَه بِرِجْلِه : لات مارنا۔
الصَّحْنُ : طباق، بڑی گہری رکابی، بڑا پیالہ ج: أصْحُنٌ و صِحَانٌ و صُحُونٌ (۲) گھر کا اندرونی کھلا حصہ (۳) گھر کا صحن، کھلی اور کشادہ جگہ جہاں درخت نہ ہوں ج: صُحُون۔
صَحْنُ الأُذُنِ : کان کا اندرونی حصہ ج: أصْحَان۔
الصَّحْنَانِ : جھانجھ۔ دو پلیٹیں ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں۔
الصَّحْنَاءُ : چھوٹی مچھلی کا سالن۔
الصَّحْنَاةُ : الصَّحْنَاء۔
الصَّحُونُ : بہت لاتیں مارنے والا گھوڑا۔
المِصْحَنَةُ : پیالہ (بادیہ نما)۔
• صَحَا النَّائِمُ ـ صَحْوًا : جاگنا۔
ـــ السَّكْرَانُ : نشہ والے کا ہوش میں آنا۔
ـــ القَلْبُ : دل بیدار ہونا، عقل آجانا (عشق و غفلت کا زائل ہونا)۔
ـــ السَّمَاءُ : آسمان کھلنا (بادل نہ رہنا)۔
ـــ اليَوْمُ : دن کا کھلا ہوا ہونا (سورج نکلا ہوا ہونا اور سردی کم ہونا)۔
أصْحَى : صَحَا (۲) دھوپ والے دن میں ہونا بے بادل کے دن میں ہونا۔

أَصْحَىٰ فُلَانًا: جگانا، ہوش میں لانا (بیہوشی دور کرنا، نشہ اتارنا)۔

الصَّاحِي: کھلا ہوا، صاف، بیدار۔

الصَّحْوُ: صاف (بے بادل) یَوْمٌ صَحْوٌ وَ سَمَاءٌ صَحْوٌ۔

الصَّحْوَةُ: بیداری، ہوش۔

الصَّحْوَةُ الفِكْرِيَّةُ: فکری بیداری

الْمِصْحَاةُ: پینے کا چاندی کا برتن ج: مَصَاحٍ

الْمَصْحَاةُ: ہوش میں لانے کا ذریعہ، نشہ وغفلت دور کرنے والی چیز۔

ص ــــ خ

• صَخِبَ الجَمْعُ ـَ صَخَبًا: مجمع میں شوروغل ہونا، ہنگامہ ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: چیخنا، شور مچانا۔

ـــ البَحْرُ: سمندر میں تلاطم ہونا، موجیں مارنا۔ هو صاخِبٌ و صَخِبٌ وصَخَّابٌ و هي صاخبة۔ وهو وهي صَخُوبٌ۔

صَاخَبَهُ: شوروشغب میں مقابلہ کرنا۔

اِصْطَخَبَ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف ہنگامہ کرنا، مارپٹائی کرنا۔

ـــ المَوْجُ: موج کی آواز آنا۔

تَصَاخَبَ: اِصْطَخَبَ۔

الصَّخَبُ: شوروغل، ہنگامہ۔

الصَّاخِبُ: ہنگامہ خیز، ٹھاٹھیں مارتا ہوا۔ الجَمْعُ الصَّاخِبُ و البَحْرُ الصَّاخِبُ۔

• صَخَّ الحَجَرَ ـِ صَخًّا و صَخِيخًا: پتھر کی آواز نکلنا۔

ـــ فُلَانًا ـُ صَخًّا: کان پر مار کر بہرا کردینا

صَخَّ سَمْعَهُ و صَخَّ الصَّوْتُ أُذُنَهُ: بہرا کردینا۔

ـــ الصُّلْبَ عَلَى الصُّلْبِ: ٹھوس چیز کو ٹھوس چیز پر مار کر آواز پیدا کرنا۔

أَصَخَّ سَمْعَهُ: کان بہرا کردینا۔

ـــ أُذُنَهُ للحديث: بات سننے کیلئے کان لگانا۔

الصَّاخَّةُ: کانوں کو بہرا کردینے والی خوفناک آواز (۲) روز قیامت پیدا ہونے والی خوفناک آواز چیخ، صورِ قیامت۔ قرآن پاک میں ہے: "فاذا جاءت الصَّاخَّةُ يَوْمَ يَفِرُّ المَرْءُ مِنْ أَخِيهِ"۔

الصَّخَّةُ: پتھر کے ٹکرانے کی آواز۔

الصَّخِيخُ: الصَّخَّةُ۔

• صَخَدَ اليَوْمُ ـَ صَخَدَانًا: سخت گرمی والا ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ الشَّيْءَ و الإِنْسَانَ صَخْدًا: دھوپ کا جلا ڈالنا، دھوپ لگنا۔ صَخَدَهُ الحَرُّ: اسے گرمی نے جلا ڈالا۔

صَخِدَ اليَوْمُ ـَ صَخَدًا: دن کا سخت گرمی والا ہونا۔ فاليوم صاخِدٌ

أَصْخَدَ فُلَانٌ: سخت گرمی لگنا۔

اِصْطَخَدَ الحِرْبَاءُ: گرگٹ کا دھوپ کھانا۔

الصَّاخِدَةُ: دوپہر، دوپہر کی گرمی۔

الصَّيْخُودُ: صَخْرٌ صَيْخُودٌ: سخت ترین چٹان (جس پر کدال اثر انداز نہ ہو)

صياخيدُ الحَرِّ: گرمی کی شدت

الْمَصْخَدَةُ: دوپہر۔ دوپہر کی گرمی۔ ج: مَصَاخِدُ۔

• صَخِرَ المكانُ ـَ صَخَرًا: کسی جگہ کا بہت چٹانوں والی ہونا، پتھریلی ہونا۔

هو صَخِرٌ و هي صَخِرَةٌ۔

أَصْخَرَ المَكَانُ: صَخِرَ۔

الصَّاخِرُ: لوہے کے لوہے پر لگنے کی آواز۔

الصَّاخِرَةُ: پانی پینے کا مٹی کا برتن۔

الصَّخْرُ: پتھریلا۔ أَرْضٌ صَخِرَةٌ: پتھریلی زمین

الصَّخْرَةُ: پتھر کی چٹان ج: صَخْرٌ و صُخُورٌ

عِلْمُ الصَّخْرِ: چٹانوں کی اجزائی ترکیب اور ان کے طبعی خصائص وغیرہ کا علم۔

الصَّخْرِيُّ: چٹانوں سے متعلق (۲) پتھریلا، چٹانوں والا۔

صَخْرُ الوَجْهِ: بےحیا۔

فلانٌ صَخْرَةُ الوادي: فلاں بہت مستقل مزاج ہے۔

• صَخَفَ الأَرْضَ ـَ صَخْفًا: زمین کھودنا

الْمِصْخَفَةُ: کدال، پھاوڑا ج: مَصَاخِفُ

• صَخَمَتْهُ الشَّمْسُ ـَ صَخْمًا: دھوپ کا کسی کو جھلس دینا۔

اِصْطَخَمَ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔

• صَخِيَ الثَّوْبُ ـَ صَخًا: میلا ہونا۔ هو صَخٍ۔

الصَّخَاةُ: میل کچیل (۲) ایک قسم کی سبزی۔

ص ــــ د

• صَدِئَ الحَدِيدُ و نَحْوُهُ ـَ صَدَأً: زنگ آلود ہونا۔ صَدِئَتْ يَدُهُ من الحديد: ہاتھ پر لوہے کا زنگ لگنا۔

ـــ فُلَانٌ: سست اور ڈھیلا ہونا، گمنام ہونا (۲) قابل ملامت ہونا۔ هو صَدِئٌ۔

ـــ القَلْبُ: دل سیاہ ہونا، مردہ ہونا۔

ـــ اللَّوْنُ: سیاہی مائل سرخ ہونا، زنگ جیسا ہوجانا۔ هو أَصْدَأُ و هي صَدْآءُ ج: صُدْءٌ۔

أَصْدَأَ الحَدِيدَ و نَحْوَهُ: زنگ آلود کرنا، زنگ لگانا۔

الصَّدَأُ: زنگ (۲) پھپھوندی۔

الصَّدْآءِي: الكتيبةُ الصَّدْآئِي: زنگ کے رنگ کی زرہیں پہنے ہوئے فوجی گھوڑسوار۔

• صَدَحَ الطَّائِرُ ـَ صَدْحًا و صُدَاحًا:

پرندہ کا چہچہانا، گانا گانا۔ صَدَحَت المُغَنِّيَةُ: مغنیہ نے پر کیف نغمہ سرائی کی، مست بنا دیا۔
صَدَحَ المِزْهَرُ: نغمہ نکالنا۔
هو صَادِحٌ و هي صَادِحَةٌ وهو وهي صَدُوحٌ و مِصْدَحٌ۔
الصَّدَحُ: پتھریلا ٹیلہ ج: صِدْحَانٌ (۲) علم (۳) خالی مکان۔
الصُّدْحَةُ: تعویذ کے طور پر استعمال کیا جانے والا منکا یا مہرہ۔
الصَّيْدَاحُ: خوش گلو نغمہ سرا۔
الصَّيْدَحُ: الصَّيْدَاحُ۔
• صَدَّ عنه ـُ صَدًّا و صُدُودًا: منہ پھیرنا (۲) رُکنا، باز رہنا، ہٹنا۔
ــــ منه ـِ صَدًّا: چلانا، شور مچاتے ہوئے ہٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ"
ــــ فُلَانًا عن كذا ـُ صَدًّا: روکنا، باز رکھنا، ہٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ" هو صَادٌّ ج: صُدَّادٌ۔ هي صَادَّةٌ ج: صَوَادُّ۔
أَصَدَّ الجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔
ــــ فُلَانًا عن كذا: روکنا۔
صَدَّدَ الجُرْحُ: پیپ پڑنا۔
الصَّدُّ: فراق، جدائی (۲) کنارہ، پہلو (۳) پہاڑ کی گھاٹی میں پانی کا نالہ۔
الصَّدَدُ: گوشہ کنارہ (۲) قصد و ارادہ (۳) مقابل جیسے: هَذِهِ الدَّارُ صَدَدَ هَذِهِ و بِصَدَدِهَا۔ کہاوت ہے: لَا حَدَدَ لِي دُوْنَهُ و لَا صَدَدَ میرے لئے کوئی مانع نہیں۔
هو بِصَدَدِ كذا: وہ اس کے درپے ہے، اس کی راہ پر ہے۔

بِصَدَدِ كذا: بسلسلہ، درباره۔
بِهَذَا الصَّدَدِ: اس سلسلہ میں، اس بارہ میں۔
الصَّدِيْدُ: کچ لہو، خون ملی پیپ۔ دوزخیوں کی شراب کو اسی سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَ يُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ"
صَدِيْدُ الفِضَّةِ: پگھلی ہوئی چاندی۔
الصِّدَادُ: پردہ ج: أَصِدَّةٌ۔
الصَّدُوْدُ: روکنے والا، مانع (۲) چھوٹی کرتی۔
الصُّدَّادُ: سانپ، چھپکلی (۲) پانی کی طرف جانے والا راستہ۔
• صَدَرَ الأَمْرُ ـُ صَدْرًا و صُدُوْرًا: معاملہ وقوع پذیر ہونا (۲) حکم جاری ہونا، صادر ہونا۔
ــــ الشيءُ عن غَيْرِهِ: پیدا ہونا، ظہور پذیر ہونا، نکلنا۔ فُلَانٌ يَصْدُرُ عن كذا: فلاں اس چیز سے مدد لیتا ہے۔
ــــ عن المكانِ او الوِرْدِ صَدْرًا و صَدَرًا: کسی جگہ یا حوض سے واپس ہونا، لوٹنا۔
ــــ الی المكانِ: پہنچنا۔
ــــ فُلَانًا: لوٹانا، واپس کرنا۔
ــــ صَدْرَهُ: سینہ پر مارنا۔
صَدَرَت الصَّحِيْفَةُ و نَحْوُهَا عن مكان كذا: کسی جگہ سے اخبار یا رسالہ نکلنا۔
صُدِرَ صَدْرًا: سینہ میں درد ہونا۔ هو مَصْدُوْرٌ۔
أَصْدَرَ الأَمْرَ: حکم جاری کرنا، صادر کرنا
ــــ الحُكْمَ: فیصلہ صادر کرنا۔
ــــ الجريدةَ: اخبار نکالنا۔
ــــ الكتابَ: کتاب شائع کرنا۔

أَصْدَرَ قَانُوْنًا: قانون و ضابطہ جاری کرنا۔
ــــ التَّأْشِيْرَةَ: ویزا جاری کرنا۔
ــــ الشيءَ الی: روانہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا عن الشيءِ: روکنا۔
ــــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کو شکم سیر کرنا۔
أَطْعَمَهُمْ حَتّٰى أَصْدَرَهُمْ: ان کو خوب کھلا کر سیر کر دیا۔
ــــ الرِّعَاءُ دَوَابَّهُمْ: چرواہوں کا جانوروں کو پانی پلا کر واپس لانا۔ ارشاد باری ہے: "قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ" فُلَانٌ يُوْرِدُ و لَا يُصْدِرُ: کام شروع کرتا ہے لیکن اسے پورا نہیں کرتا۔
صَادَرَهُ علی كذا: اصرار کے ساتھ کسی چیز کا مطالبہ کرنا۔
ــــ الدَّوْلَةُ الأَمْوَالَ: حکومت کا کسی کے مال کو سزاءً قبضہ میں کر لینا، چھاپہ مارنا، ضبط کرنا۔
صَدَّرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
ــــ فُلَانًا: واپس کرنا (۲) آگے بڑھانا، پیش کرنا (۳) مجلس کے صدر مقام میں بٹھانا، صدر نشین بنانا۔
ــــ الكتابَ: کتاب کا مقدمہ (پیش لفظ) لکھنا۔
ــــ البضاعةَ: مال باہر بھیجنا (ایکسپورٹ کرنا)۔
تَصَدَّرَ الفَرَسُ: صَدَّرَ۔
ــــ فُلَانٌ: مجلس کے صدر مقام پر بیٹھنا، صدر نشین ہونا (۲) اپنے لوگوں سے آگے بڑھنا۔
ــــ قائمةَ شيءٍ: سرفہرست ہونا۔
اِسْتَصْدَرَ الأَمْرَ: حکم جاری کرانا (۲) کسی معاملہ کو زیر عمل کرانا۔
الأَصْدَرُ: بڑے سینہ والا۔ الأَصْدَرَانِ:

کنپٹیوں کی دور گیں۔
الإِصْدَارُ: اشاعت، شائع شدہ کتاب وغیرہ ج: اصدارات مطبوعات۔
التَّصدِیر: باہر مال کی روانگی، اکسپورٹنگ (۲) کتاب کا پیش لفظ (۳) اخبار وغیرہ کا اداریہ۔
الصَّادِرُ: واپس ہونے والا (ضد وارد) پانی پی کر لوٹنے والا (۲) جاری شدہ، نافذ (۳) باہر جانے والا مال ج: صَادرات کہتے ہیں: مَالَه وَارِدٌ و لا صَادِرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
طَرِیقٌ وَارِدٌ صَادِرٌ: بہت چالو راستہ، آمدورفت والا راستہ۔
الصَّادِرَاتُ: باہر بھیجا جانے والا ملکی سامان (اکسپورٹ کیا جانے والا سامان) برآمدات (ضد واردات والإِستِیرَادَات)
الصِّدَارُ: صدری، واسکٹ (۲) اونٹ کے سینہ کا نشان۔
الصَّدَارَةُ: صدارت، سرداری، اعلیٰ مقام اولین حیثیت۔ فُلانٌ لَهُ الصَّدَارَةُ فی القَومِ: فلاں کو اپنی قوم میں اولین رتبہ حاصل ہے (۲) نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا ابتدارِ کلام میں واقع ہونے کے ساتھ خاص ہونا۔ جیسے: اسمارِ استفہام کہ وہ شروع کلام کیلئے خاص ہیں (۳) وزارتِ عظمیٰ (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ: ہر چیز کا سامنے والا حصہ، پہلا اور ابتدائی حصہ۔ جیسے: صَدْرُ الکِتَاب وصَدْرُ النَّهَار و صَدْرُ الأَمْر (۲) کسی شے کا کچھ حصہ، ٹکڑا (۳) قوم کا سردار (۴) انسان کا سینہ (گردن کے نیچے سے جوف تک) (۵) دل۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِی صُدُورِكُمْ أَو تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ" ج: صُدُورٌ (۶) مجلس کی نمایاں جگہ۔
الصَّدْرُ الأَعْظَمُ: وزیر اعظم (سابق استعمال)۔
الصَّدْرُ الأَوَّلُ: ابتدائی دور۔
ذَاتُ الصَّدْرِ: سینہ کی بیماری، درد (۲) راز۔
ذَاتُ الصُّدُورِ: دل کی چھپی باتیں رازہائے دروں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللّٰهُ عَلِیمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ"
رَحْبُ الصَّدْرِ: وسیع الظرف (۲) فراخ دلی۔
بِصَدْرٍ رَحْبٍ: کشادہ دلی سے، فراخ دلی سے۔
مُنْقَبِضُ الصَّدْرِ: تنگ دل۔
بَنَاتُ الصَّدْرِ: ہموم وافکار۔
الصَّدَرُ: پانی سے واپسی (۲) واپسی۔
یَوْمُ الصَّدَرِ: ایام نحر کا چوتھا دن (وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس روز حجاج مکہ سے روانہ ہوتے ہیں)
الصُّدْرَةُ: سینہ (۲) صدری، واسکٹ (۳) چھوٹی زرہ ج: صُدَرٌ۔
الصَّدْرِیَّةُ و صُدَیرِیَّةُ الثَّدْیَیْنِ: عورتوں کا سینہ بند۔
الصَّدِیرَةُ: وادی کا بالائی حصہ، سامنے کا حصہ ج: صَدَائِر۔
الصُّدَیرِیُّ: صدری۔
الصُّدُورُ: اجرار، نفاذ (۲) روانگی۔
المَصْدَرُ: سرچشمہ، اصل، جڑ، کسی شے کے نکلنے اور جاری ہونے کی جگہ (۲) ذریعہ۔ علمارِ لغت کے نزدیک وہ شکلِ اسم جو حدث پر دلالت کرے (کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس سے دیگر افعال و اسما بنائے جائیں)۔
المَصَادِرُ: ذرائع (۲) مآخذ (۳) حلقے۔
مَصَادِرُ الإِبلاغ: ذرائع ابلاغ۔
مَصَادِرُ الإِیراد: ذرائع آمدنی۔
المَصَادِرُ الرَّئِیسِیَّةُ: بنیادی ذرائع۔
مَصَادِرُ المُخَابَرات: ذرائع سراغ رسانی
المَصَادِرُ العَلِیمَةُ: باخبر حلقے۔
المَصَادِرُ وَثِیقَةُ الصِّلَةِ بفلانٍ: کسی سے قریبی تعلق رکھنے والے حلقے۔
المَصَادِرُ المَوثُوقُ بها: باوثوق ذرائع
المُصَادَرَةُ: ضبطیٔ مال وجائداد، چھاپہ، پکڑ
المُصَدِّرُ: (التَّاجِرُ المُصَدِّرُ) اکسپورٹر باہر مال بھیجنے والا تاجر۔
المُصَادِرُ: ضبط کنندہ۔
المُصَدَّرُ: رَجُلٌ مُصَدَّرٌ: سخت و مضبوط سینہ والا (۲) آگے بڑھنے والا گھوڑا (۳) شیر (۴) بھیڑیا۔
المَصْدُورُ: سل کا مریض۔
• صَدْصَدَ المُنْخُلَ و نَحْوَه: چھلنی کو چھاننے کے لئے دونوں ہاتھوں سے ہلانا۔
• صَدَعَ النَّبَاتُ الأَرْضَ ـَ صَدْعًا: پودے کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا۔
ـــ الزُّجاجَ و نَحْوَهُ: توڑنا۔
ـــ المُسَافِرُ الفَلاةَ: بیابان کو طے کرنا، پار کرنا۔
ـــ القَومَ: منتشر کرنا۔
ـــ الأَمْرَ و به: اظہار کرنا، اعلان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ"
ـــ بالحَقِّ: اقرار و اعلان حق کرنا۔
ـــ الشيءَ: پھاڑنا، دراڑ پیدا کرنا۔
ـــ فلانًا عن کذا: روکنا۔
ـــ فی الأَمْرِ: کام کو کر گزرنا۔
ـــ اللَّیلَ: رات میں چلنا۔
صُدِعَ: دردِ سر میں مبتلا ہونا۔ هو مَصْدُوعٌ

صَدَّعَهُ تَصْدِيعًا و تَصْدَاعًا: سخت دردِ سر میں مبتلا کرنا، دردِ سری بننا، تکلیف و پریشانی کا سبب بننا۔
صُدِّعَ: صُدِعَ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ"
تَصَدَّعَ: پھٹنا (لیکن الگ نہ ہونا)، جگہ جگہ سے پھٹنا، شگاف پڑنا، دراڑ پڑنا۔
تَصَدَّعَتِ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ:
تَصَدَّعَتِ الْأَرْضُ بِفُلَانٍ: فلاں کو زمین نگل گئی۔
— الْقَوْمُ: لوگوں میں اختلاف و انتشار پیدا ہونا۔
انْصَدَعَ: مطاوع صَدَعَ: پھٹ جانا
— الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
الصَّادِعُ: لمبائی میں پھیلا ہوا پہاڑ۔ صُبْحٌ صَادِعٌ: روشن صبح (۲) قاضی، قوم کے معاملات کا فیصلہ کرنے والا۔
التَّصَدُّعُ: چٹانوں کی زور و قوت کے ساتھ شکستگی۔
الصُّدَاعُ: دردِ سر۔
الصَّدْعُ: ٹھوس چیز میں دراڑ، شگاف، قرآن پاک میں ہے: "وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ" (۲) دراڑ، پھٹن ج: صُدُوعٌ۔
الصَّدْعُ: چھریرے بدن کا آدمی۔
الصَّدْعَةُ: پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) مویشی کا ریوڑ ج: صِدَعٌ۔
الصَّدَعَاتُ: اختلاف۔
الصَّدِيعُ: الْمَصْدُوعُ (۲) پھٹی (اور جڑی ہوئی) چیز کا آدھا۔
الْمَصْدَعُ: سخت زمین (۲) نرم راستہ ج: مَصَادِعُ۔
الْمِصْدَعُ: خَطِيبٌ مِصْدَعٌ: بلیغ مقرر
الْمَصْدُوعُ: دردِ سر کا مریض (۲) پھٹا ہوا۔
• صَدَغَ إِلَى الشَّيْءِ ـُـ صُدُوغًا: مائل ہونا۔

صَدَغَ عَنْ طَرِيقِهِ: راستہ سے ہٹنا۔
— فُلَانًا ـَـ صَدْغًا: کنپٹی پر مارنا۔
— الْبَعِيرَ وَ نَحْوَهُ: کنپٹی پر داغ لگانا
— فُلَانًا: سیدھا کرنا (کسی کی ٹیڑھ دور کرنا)۔
— فُلَانًا عَنِ الْأَمْرِ: کسی بات سے ہٹانا۔
صَدُغَ ـُـ صَدَاغَةً: کمزور ہونا۔
هُوَ صَدِيغٌ وَ هِيَ صَدِيغَةٌ۔
صَادَغَهُ: کسی کے ساتھ کنپٹی سے کنپٹی ملا کر مقابلہ کرتے ہوئے چلنا۔
تَصَدَّغَ: کنپٹی کے لئے تکیہ بنانا۔
الْأَصْدَغَانِ: کنپٹی کے نیچے کی دو رگیں۔
الصِّدَاغُ: کنپٹی پر لمبا نشان۔
الصُّدْغُ: کنپٹی (۲) کنپٹی کے بال ج: أَصْدَاغٌ و أَصْدُغٌ۔
الصَّدَغُ: ٹیڑھاپن (۲) کجی۔
الصَّدِيغُ: کمزور و ناتواں۔
الْمِصْدَغَةُ: تکیہ ج: مَصَادِغُ۔
• صَدَفَ عَنْهُ ـِـ صَدْفًا و صُدُوفًا: ہٹنا، باز رہنا، اعراض کرنا، پھر جانا
— فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ صَدْفًا: روکنا، باز رکھنا، ہٹانا، پھیرنا۔
صَدِفَ ـَـ صَدَفًا: چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے گھٹنے کے سامنے آنے والا ہونا۔ هُوَ أَصْدَفُ وَ هِيَ صَدْفَاءُ ج: صُدْفٌ۔
أَصْدَفَهُ عَنِ الشَّيْءِ: ہٹانا، باز رکھنا
صَادَفَهُ: سامنے آجانا (۲) اتفاقاً یا اچانک ملنا۔
تَصَادَفَا: ایک دوسرے کے اچانک یا اتفاقاً سامنے آجانا۔
تَصَدَّفَ لَهُ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا۔
— عَنْهُ: پھرنا، اعراض کرنا۔
الْأَصْدَافُ: سمندر کی موجیں۔

الصُّدَافُ الشِّدْقِيُّ: ہونٹ پر پڑے ہوئے سفید دھبے۔
الصَّدَفُ: چلتے وقت ایک گھٹنے کا دوسرے کے سامنے آنا (۲) ہر بلند چیز جیسے دیوار پہاڑ وغیرہ (۲) گوشہ (۳) کنارہ۔ صَدَفَا الْجَبَلِ: پہاڑ کے دو متقابل کنارے قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى إِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا" (۴) سیپی (موتی کا خول) واحد: صَدَفَةٌ ج: أَصْدَافٌ۔
صَدَفَةُ الْأُذُنِ: کان کا جوف۔
الْأَصْدَافُ الصَّخْرِيَّةُ: چٹانی خول
الصُّدْفَةُ: اتفاق۔
صُدْفَةً و بِالصُّدْفَةِ: اتفاقاً۔ اچانک۔ بہت کم۔ کبھی۔
الصَّدَفَتَانِ: دونوں رانوں کے کنارے جڑنے کی جگہ۔ یہ ہڈی میں دو گڑھے ہیں ان میں رانوں کے سرے پھنسے ہوئے ہوتے ہیں۔
الصَّدُوفُ: کسی کے سامنے چہرہ کر کے پھر ہٹانے والی عورت (۲) گندہ دہن جس کے منہ سے بدبو آتی ہو۔
الْمُصَادَفَةُ: اتفاق، چانس (۲) اتفاقی بات (۳) ٹکراؤ، ایکسیڈنٹ۔
مُصَادَفَةً و بِالْمُصَادَفَةِ: اتفاقاً، بائی چانس
الْمُصَادَفَاتُ: اتفاقات (۲) ہنگامے۔
الْمَصْدُوفُ: ممنوع۔
• صَدَقَ فُلَانٌ فِي الْحَدِيثِ ـُـ صِدْقًا: سچ بولنا (واقع کے مطابق بات کہنا)۔
— فِي الْقِتَالِ وَ نَحْوِهِ: بے جگری سے لڑنا، دل و جان سے لگنا۔
— فُلَانًا: و صَدَقَهُ الْحَدِيثَ: کسی سے سچی بات کہنا، سچی بات بتانا۔
— فُلَانًا النَّصِيحَةَ وَ الْإِخَاءَ: کسی سے سچی ہمدردی رکھنا، سچا تعلق رکھنا۔

صَدَقَ فُلَانًا الوَعْدَ: وعدہ پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ" هو صَادِقٌ و صَدُوقٌ (برائے مبالغہ) ج: صُدُقٌ

ـــ قولہ: اپنی بات میں سچا ثابت ہونا۔

يَصْدُقُ عليه كذا: صادق آنا، پورا اترنا، منطبق ہونا۔

أَصْدَقَ فُلَانًا: سچا سمجھنا۔

ـــ المرأةَ: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔

صَادَقَهٗ مُصَادَقَةً و صِدَاقًا: دوستی کرنا

ـــ فلانًا النَّصِيحَةَ و المَوَدَّةَ: سچی ہمدردی اور سچی محبت رکھنا۔

ـــ المجلسُ وغيرُه على كذا: منظوری دینا، مہر تصدیق ثبت کرنا۔

صَدَّقَهٗ و صَدَّقَ به تصديقًا و تَصْدَاقًا: سچا ماننا، سچا ٹھیرانا، تصدیق کرنا (۲) سچا کر دکھانا، بروئے کار لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ"

ـــ على الأمرِ: تصدیق کرنا (۲) منظور کرنا توثیق کرنا، پاس کرنا۔

تَصَادَقَا: باہم دوستی کرنا، باہم تعلق رکھنا (۲) باہم سچ بولنا۔

ـــ على الأمرِ: کسی بات پر متفق ہونا، منظور کرنا۔

تَصَدَّقَ عليه بكذا: کسی کو کوئی چیز خیرات کرنا، صدقہ میں دینا۔

التَّصْدِيقُ: معاہدہ وغیرہ کی توثیق، سربراہِ حکومت کی آخری منظوری (۲) مناطقہ اور متکلمین کے نزدیک قضیہ کی دو طرفوں کے درمیان نسبت یا حکم کا ادراک۔

الصَّادِقُ: سچا، مخلص، وفادار، دیانتدار۔

تَمْرٌ صَادِقٌ: بہت شیریں کھجور۔

حَمْلَةٌ صَادِقَةٌ: بھرپور وار۔

صَادِقُ الحُكْمِ: مخلصانہ فیصلہ کرنے والا، منصف مزاج۔ فَجْرٌ صَادِقٌ: افق میں پھیلی ہوئی سفیدی (روشنی) مقابل الفَجْرُ الكاذِبُ (جو لمبی لکیر کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے)۔ فَعَلَهٗ غِبَّ صَادِقَةٍ: اس نے معاملہ واضح ہونے کے بعد اس کو کیا۔

الصَّدَاقُ: بیوی کا مہر ج: أَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ۔

الصَّدَاقَةُ: دوستی، تعلق، میل جول۔

الصَّدَاقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی دوستی۔

الصِّدِّيقُ: انتہائی سچا (۲) ہمیشہ تصدیق کرنے والا (۳) اپنے قول کی عمل سے تصدیق کرنے والا (قول و فعل کا پکا) قرآن پاک میں ہے: "واذكُرْ في الكتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا" (۳) خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا لقب چونکہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کی ہمیشہ تصدیق کرتے تھے۔

الصَّدْقُ: ہر کامل شے (۲) ٹھوس اور سیدھا (رُمْحٌ صَدْقٌ)

رَجُلٌ صَدْقُ اللِّقَاءِ: قابلِ بھروسہ ملاقاتی۔

الصِّدْقُ: واقعیت، حقیقت، اخلاص و امانت، سچائی، متکلم کے اعتقاد کے مطابق کلام کی واقع سے مطابقت (۲) صلابت و مضبوطی۔ رَجُلٌ صِدْقٌ و امْرَأَةٌ صِدْقٌ (۳) سیدھی سچی بات، صاف ستھرا معاملہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ"

الصَّدُقَةُ: مہر ج: صَدُقَات۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً"

الصَّدَقَةُ: خیرات، بنیت ثواب و تقرب الی اللہ دی جانے والی چیز۔

الصَّدِيقُ: دوست، سچا تعلق رکھنے والا ہمنوا ج: اَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔ لفظ صدیق واحد و جمع اور مؤنث کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: هو صَدِيقٌ و هُمْ صَدِيقٌ و هي صَدِيقٌ و هنّ صَدِيقٌ قرآن پاک میں ہے: "او بيوتِ خَالٰتِكُمْ او ما مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ او صَدِيْقِكُمْ" صَدِيقَة: دوست عورت، ساتھن، رفیقہ۔

الماصَدَقُ: مناطقہ کے یہاں اُن افراد کو کہتے ہیں جن پر کلی کے معنی صادق آئیں

المُصَادَقَةُ: دوستی (۲) منظوری، توثیق۔

المِصْدَاقُ: مِصْدَاقُ الأمرِ: معاملہ کے سچ ہونے کی دلیل (۲) انطباق کی شکل ج: مَصَادِيق

المُصَدِّقُ: تصدیق کنندہ۔

المُصَدَّقُ: تصدیق شدہ، منظور شدہ۔

المُصَدَّقُ عليه: تصدیق شدہ، منظور شدہ

المُصَدَّقُ عليه من جِهَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر تصدیق شدہ۔

• صَدَمَ الشيءُ الشيءَ ـِ صَدْمًا: ٹکر مارنا، دھکا دینا، ٹکرانا۔ صَدَمَ الرجلُ غيرَه (۲) دفع کرنا۔ صَدَمَ الشرَّ بالشرِّ (۳) ـه بالقول: خاموش کرنا

ـــ النازلةُ فُلَانًا: مصیبت آپڑنا۔

صَادَمَهٗ مُصَادَمَةً و صِدَامًا: ٹکرانا، کسی کے ساتھ متصادم ہونا، ہاتھا پائی کرنا۔

اصْطَدَمَ: ٹکرا جانا، دھکا لگنا۔

اصْطَدَمَا: باہم ٹکرانا، لڑنا۔

تَصَادَمَا: باہم ٹکرانا۔ تَصَادَمَت الآراءُ: خیالات کا مختلف ہونا۔

الاصْطِدَامُ: ٹکراؤ، ٹکر۔
الاَصْدَمُ: وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب سے بال اڑ گئے ہوں۔
التصادُمُ: ٹکر، لڑائی، دو چیزوں یا دو انسانوں میں ٹکراؤ۔
الصِّدَامُ: ٹکر، تصادم، مڈبھیڑ (۲) جانوروں کے سر کی ایک بیماری۔
الصِّدَامُ بالایدی: ہاتھا پائی۔
الصِّدَامُ الدَّامی: خون ریز تصادم۔
الصِّدَامُ المباشِرُ: براہ راست ٹکراؤ
الصِّدَامُ المُسَلَّح: مسلح تصادم۔
الصِّدَامُ مع الشُّرْطَة: پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ۔
الصَّدْمَةُ: (مصدر مرہ، ایک دفعہ کا ٹکرانا) ٹکر، جھٹکا، دھکا (۲) ناگہانی مصیبت، صدمہ۔ الصَّبْرُ عند الصَّدْمَةِ الاُوْلی: حقیقی صبر وہ ہے جو مصیبت کے آغاز ہی پر کیا جائے (۳) دو مہینہ کی روزی جو ایک دفعہ دے دی جائے۔ ج: صَدَمات۔
الصَّدْمَةُ العَصَبِیَّةُ: اشتعال و غم کی کیفیت، اشتعال، شاک۔
الصَّدْمَةُ العَنِیفَةُ: زبردست ٹکر یا جھٹکا۔
الصَّدْمَةُ الکَهْرَبَائِیَّةُ: بجلی کا شاک
الصَّدْمَتَانِ: پیشانی کی دو جانبیں۔
المِصْدَمُ: جنگجو آدمی۔
•صدو۔ صدا ـُ صَدْوًا بیدیه: دونوں ہاتھ سے تالی بجانا۔
•صَدِیَ ـَ صَدًی: سخت پیاسا ہونا هو صَادٍ ج: صُدَاة۔ هی صَادِیَةٌ ج: صَوَادٍ و هو صَدٍ و هی صَدِیَةٌ و هو صَدْیَان و هی صَدْیَا۔ جمعها صِدَاءٌ۔
أَصْدَی الجَبَلُ: پہاڑ سے آواز بازگشت ہونا، آواز کو نجنا۔
صَادَاهُ: آڑے آنا (۲) دل جوئی کرنا۔
صَدَّی فُلَانٌ بِیَدَیهِ تَصْدِیَةً: تالی بجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا کَانَ صَلَاتُهُمْ عِندَ الْبَیْتِ إِلَّا مُكَاءً وَّ تَصْدِیَةً"۔
تَصَدَّی للاَمْرِ: توجہ دینا، کسی کام پر لگ جانا (۲) درپے ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ" (۲) آڑے آنا، پیچھے پڑنا۔
ـــ لِفُلانٍ: سامنا کرنا، سامنے آنا۔
ـــ للاَخْطَارِ: خطرات کا مقابلہ کرنا۔
تَصَدَّی لِلْمُشْكِلَة كذ لك۔
ـــ للقُوَّات: فوجوں کا تعاقب کرنا۔
الصَّادِی: سخت پیاسا ج: صُدَاء۔
الصَّدَی: سخت پیاس (۲) آواز بازگشت پہاڑ وغیرہ میں گونج کر لوٹنے والی آواز۔ صَمَّ صَدَاهُ: وہ ہلاک ہوگیا۔ اَصَمَّ اللّٰهُ صَدَاهُ: اللہ نے اسے ہلاک کر دیا ج: اَصْدَاءٌ (۳) بہتر منتظم، مدبر جیسے: هو صَدَی مالٍ: وہ مال کا بہتر منتظم ہے (۴) زمانۂ جاہلیت کا ایک مفروضہ پرندہ جو مقتول کے سر سے نکلتا تھا اور جب تک اس کے قاتل سے بدلہ نہیں لیا جاتا تھا وہ کہتا رہتا مجھے سیراب کرو مجھے سیراب کرو۔

ص ـــــ ر

•صَرَبَ اللَّبَنَ ـِ صَرْبًا: دودھ کو برتن میں رکھ کر ترش بنانا۔
ـــ اللَّبَنَ فِی الضَّرْعِ: تھن میں دودھ روکنا۔
ـــ البَوْلَ: پیشاب روکنا۔
صَرِبَ الطِّفْلُ: بچہ کا کئی دن پاخانہ نہ کرنا
صَرِبَ اللَّبَنُ ـَ صَرَبًا: دودھ کا تھن میں جمع ہو جانا۔
اصْطَرَبَ اللَّبَنَ: دودھ کو تھوڑا تھوڑا کر کے اکٹھا کرنا اور ترش بنانے کے لئے چھوڑنا۔
الصَّرْبُ: کھٹا دودھ۔
الصَّرِیْبُ: سرخ گوند، ببول کا گوند (۲) کھٹا دودھ ج: صُرُبٌ
المِصْرَبُ: دودھ کو کھٹا کرنے کے لئے رکھا جانے والا برتن ج: مَصَارِب۔
المَصْرُوبُ: اکٹھا کیا ہوا کھٹا دودھ۔
•صَرَّجَ البِنَاءَ: چونا سرخی کا پلاستر کرنا۔
الصَّارُوج: گچ، چونا سرخی ملا ہوا مسالہ۔
•صَرَحَ الاَمْرَ ـَ صَرْحًا: ظاہر کرنا، واضح کرنا۔
صَرُحَ الشَّیْءُ ـُ صَرَاحَةً و صُرُوحَةً: صاف اور واضح ہونا۔ بے غل و غش ہونا کسی آمیزش سے پاک ہونا۔ هو صَرِیْحٌ ج: صُرَحَاءُ و صِرَاحٌ جمع ذوی العقول کے لئے اور صَرَائح غیر ذوی العقول کے لئے۔
صَارَحَ بما فی نَفْسه: دل کی بات ظاہر کرنا،
ـــ فلانًا بالاَمْرِ: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کرنا، کھلم کھلا کہنا، صاف صاف کہنا، کسی معاملہ میں مقابلہ پہ آجانا۔
صَرَّحَ الشَّیْءُ: واضح ہونا، کھلنا۔ جیسے صَرَّحَ الحَقُّ۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بے بادل اور کھلا ہوا ہونا
ـــ الخَمْرُ: شراب کی جھاگ دور ہو کر خالص رہ جانا۔
ـــ الاَمْرَ: واضح کرنا، انکشاف کرنا۔
ـــ بالاَمْرِ: تصریح کرنا۔ صاف لفظوں میں کہنا، کھول کر بیان کرنا (۲) اجازت دینا
ـــ بکذا: کسی سلسلہ میں بیان دینا۔

صَرَّحَ الرَّامِی: تیرانداز کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ السَّنَۃُ: قحط پڑنا۔
ـــ الحقُّ عن مَحضِہ: حق پوشیدگی کے بعد واضح ہوگیا۔
انصَرَحَ الاَمرُ: ظاہر ہونا، کھلنا۔
تَصَرَّحَ: کھلنا، ظاہر ہونا۔
ـــ الزَّبَدُ عن الخَمرِ: شراب کے جھاگ دور ہوجانا۔
التَّصرِیحُ: سرکاری بیان، سیاسی لیڈر یا کسی منتظم کا بیان (۲) پرمٹ، اجازت، اجازت نامہ، ڈکلریشن (۳) گرین لائٹ (۴) اعلان، اقرار، اقرار نامہ ج: تَصرِیحَات۔
تصریحُ الجُمرُكِ: کسٹم پاس۔
تَصرِیحٌ صَحَفِیٌّ: پریس بیان، اخباری بیان۔
التَصریحُ القَصیر: مختصر بیان۔
التَّصرِیحُ المَغشُوشُ: جعلی اجازت نامہ
الصُّرَاحُ: خالص۔ جیسے: نَسَبٌ صُرَاحٌ و خَمرٌ صُرَاحٌ۔
تکلّم بہ صُرَاحًا: صاف صاف بولنا۔
الصَّرَاحَۃُ: وضاحت، انکشاف (۲) بے آمیز صفائی۔
الصَّرَاحَۃُ فی القَول: صاف گوئی۔
الصَّرحُ: عالی شان محل، بلند و بالا عمارت قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّہٗ صَرحٌ مُمَرَّدٌ من قَوَارِیرَ" (۲) سربفلک عمارت، فلک بوس محل۔ قرآن پاک میں ہے: "یا ھَامَانُ ابنِ لی صَرحًا لَعَلِّی اَبلُغُ الاَسبَابَ" ج: صُرُوحٌ۔
الصَّرحُ المُمَرَّدُ: فلک بوس محل، آسمان سے باتیں کرتا ہوا محل۔
الصَّرحَۃُ: صحن خانہ۔
الصَّرِیحُ: واضح، کھلا ہوا، خالص۔

المُصَرَّحُ لَہٗ: پرمٹ والا، اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے۔
•صَرَخَ ـُ صُرَاخًا و صَرِیخًا: زور زور سے چیخنا (۲) فریاد کرنا۔
اَصرَخَہٗ: مدد دینا، فریاد سننا۔
تَصَرَّخَ: بلاوجہ چیخیں مارنا۔
اِصطَرَخَ: چیخنا، فریاد کرنا، مدد چاہنا قرآن پاک میں ہے: "وَھُم یَصطَرِخُونَ رَبَّنَا اَخرِجنَا نَعمَل صَالِحًا"
تَصَارَخُوا: آپس میں چیخنا، باہم چیخ و پکار کرنا، ایک دوسرے سے فریاد کرنا
اِستَصرَخَہٗ: مدد مانگنا۔ مدد کے لئے پکارنا۔ فریاد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِذَا الَّذِی استَنصَرَہٗ بِالاَمسِ یَستَصرِخُہٗ"
الصَّارِخُ: فریاد کنندہ (۲) فریاد رس، مدد چاہنے والا، مدد کرنے والا (۳) مرغ۔
الصَّارِخَۃُ: فریاد کرنے کی آواز، دادخواہ کی آواز۔ فریاد۔
الصَّارُوخُ: راکٹ، میزائل، ایک جدید جنگی ہتھیار، مخروطی شکل کا لمبا دھماکہ خیز بم جس میں آتش گیر گیس وغیرہ ہوتی ہے اسے دور دراز فاصلوں پر پھینکا جاتا ہے۔
صَارُوخُ اَرضٍ جَوٍّ: زمین سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ اَرضٍ: فضا سے زمین پر مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخُ جَوٍّ جَوٍّ: فضا سے فضا میں مار کرنے والا راکٹ۔
صَارُوخٌ عابِرُ القَارَّاتِ: براعظم سے براعظم پر مار کرنے والا میزائل۔
الصَّرخَۃُ: چیخ، زور کی آواز۔
صَرخَۃٌ فی وادٍ: صدا بصحرا۔

الصَّرَّاخُ: زور کی چیخ مارنے والا، گرج دار آواز والا (۲) مور۔
الصَّرِیخُ: فریاد (۲) فریاد کنندہ، دادخواہ (۳) فریاد رس، مددگار۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا صَرِیخَ لَھُم وَلَا ھُم یُنقَذُونَ"
•صَرِدَ ـَ صَرَدًا: ٹھنڈا ہونا۔ صَرِدَ الیَومُ: دن ٹھنڈا ہوگیا۔ و صَرِدَ الرَّجُلُ: آدمی کو سردی لگی۔ صَرِدَت الرِّیحُ: ہوا ٹھنڈی ہوگئی۔
ـــ السَّھمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ عن الشَّیءِ: ہٹنا، الگ ہونا۔ ھو صَرِدٌ۔
ـــ القَلبُ عن فلان: دل برداشتہ ہونا
اَصرَدَ السَّھمَ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
صَرَّدَ الشَّیءَ: کم کرنا۔ جیسے: صَرَّدَ العَطَاءَ: کمی چھوڑنا۔
صَرَّدَ الاِنَاءَ: برتن کو کم بھرنا (جس سے پیاس نہ بجھ سکے)۔
ـــ فُلانًا: پوری طرح سیر نہ کرنا، تھوڑا پلانا۔
ـــ شُربَہٗ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
الصَّارِدُ: سَھمٌ صَارِدٌ: نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
الصَّارِدَۃُ: ٹھنڈی ہوا ج: صَوَارِدُ۔
الصَّردُ: بالکل خالص شے جس میں کوئی خارجی ملاوٹ نہ ہو۔ جیسے: ذَھَبٌ صَردٌ، نَبِیذٌ صَردٌ و حُبٌّ صَردٌ۔ جَاءَ و مَعَہٗ جَیشٌ صَردٌ: اس کے ساتھ ایسا خالص لشکر تھا جس میں تمام افراد ایک ہی خاندان کے تھے (۲) سخت سردی۔ مَاتَ صَردًا: وہ سردی سے مرگیا (۳) پہاڑ کی اونچی جگہ ج: صُرُودٌ
الصُّرَدُ: ایک پرندہ جو کیڑوں کو کھاتا اور چڑیا کا شکار کرتا ہے، لٹورا ج: صِردَانٌ۔

الصَّرَدانِ: زبان کے نیچے کی دو رگیں۔
الصَّرَّادُ: مرطوب ٹھنڈی ہوا۔
الصَّرِدُ: وہ گھوڑا جس کی پیٹھ زخمی ہو گئی ہو (۲) سردی محسوس کرنے والا۔
الصَّرِيدَةُ: وہ بکری جو سردی میں ٹھٹھر گئی ہو ج: صَرائِد۔
المِصْرادُ: اَرضٌ مِصْرادٌ: پالے کی وجہ سے مردہ زمین۔ رَجُلٌ مِصْرادٌ: جسے بہت سردی لگتی ہو۔ رِيحٌ مِصْرادٌ: بہت سرد ہوا۔ بدن کو چیر کر نکلنے والی ہوا ج: مَصارِيد۔ سَهْمٌ مِصْرادٌ: آر پار ہونے والا یا نشانہ پر نہ لگنے والا تیر۔
المُصْطَرِدُ: بہت غصیلا۔
• صَرَّ ـِ صَرِيرًا: چوں چوں کرنا، سرسر کرنا جیسے: صَرَّ العُصْفورُ و صَرَّ القَلَمُ و صَرَّ البابُ۔ صَرَّت الأُذُنُ و صَرَّت الأسْنانُ: بجنا۔
صَرَّ النّاقةَ وغيرها وبها صَرًّا: اونٹنی وغیرہ کے تھن کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ نہ پی سکے)۔
ـــ الدَّراهِمَ: روپیہ پیسہ تھیلی میں رکھ کر باندھنا۔ صَرَّ الصُّرَّةَ: تھیلی کا منہ بند کرنا۔
ـــ وَجْهَهُ: چہرے یا پیشانی پر بل ڈالنا۔
ـــ الفَرَسُ او الحِمارُ او الكَلْبُ أُذُنَهُ و بأُذُنِه: سننے کے لئے کان کھڑے کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: زور سے چلّانا (۲) پیاسا ہونا
صُرَّ النَّباتُ: پودوں پر پالا پڑ جانا، سردی سے ٹھٹھر جانا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کے ہتھکڑی لگانا۔ هو مَصْرورٌ۔
أَصَرَّ عَلَى الأمْرِ: کسی بات پر جما رہنا، اڑنا، ضد کرنا، اٹل رہنا، مصر ہونا، برقرار رہنا، ڈٹے رہنا، برائی پر اصرار کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے: أَصَرَّ عَلَى الذَّنْبِ: گناہ پر قائم اور بضد رہا۔
أَصَرَّ السُّنْبُلُ: خوشہ کا خار نکلنا (دانہ پڑنے سے قبل)۔
ـــ النّاقةُ: اونٹنی کا دودھ خشک ہو جانا فالناقةُ مُصِرَّةٌ۔
صارَّهُ علَى الشيءِ: مجبور کرنا۔
صَرَّرَ النّاقةَ: اونٹنی کے تھنوں کو خوب مضبوط باندھنا۔
ـــ أُذُنَيه: کان کھڑے کرنا۔
اصْطَرَّ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔ کہتے ہیں: جاءَ فُلانٌ يَصْطَرُّ: وہ تنگ ہو کر شور مچاتا ہوا آیا۔
الصّارُّ: گھنا سایہ دار درخت۔
الصّارَّةُ: ضرورت، پیاس ج: صَوارُّ۔
الصّارُورُ و الصّارورَةُ: کنوارا آدمی جس نے شادی نہ کی ہو (۲) غیر حاجی جس نے حج نہ کیا ہو۔
الصِّرارُ: اونٹنی وغیرہ کا تھن باندھنے کی ڈوری (۲) باڑھ، پشتہ، رکاوٹ جہاں پانی نہ پہنچ سکے ج: أَصِرَّةٌ۔
الصِّرُّ: پالا، سخت سردی۔ رِيحٌ صِرٌّ و رِيحٌ فيها صِرٌّ: سرد ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ" (۲) تیز آواز۔ رِيحٌ صِرٌّ: تیز آواز والی ہوا۔
الصَّرَرُ: وہ خوشے جن میں دانہ نہ پڑا ہو۔
الصَّرّاءُ: صَخْرٌ صَرّاءُ: چکنی چٹان۔
الصَّرّارُ: بہت چیخنے والا۔
صَرّارُ اللَّيلِ: رات کو بولنے والا کیڑا جھینگر۔
الصَّرَّةُ: جماعت، گروہ (۲) چیخ و پکار (۳) شور و غل (۴) گرمی یا تکلیف یا لڑائی کی شدت (۵) ترش روئی، چہرہ پر ناگواری کے شکن۔ قرآن پاک میں ہے: "فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا"
الصِّرَّةُ: سردی کی شدت، پالا (۲) زبردست چیخ و پکار۔
الصُّرَّةُ: تھیلی، بیگ ج: صُرَرٌ۔ صُرَّةُ نُقودٍ: بٹوا۔
الصَّرِيرُ: چیخ (۲) دانت بجنے کی آواز۔ قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز، چرچراہٹ، چڑیوں کے بولنے کی آواز، چہچہاہٹ، چوں چوں کی آواز۔
الصَّرِيرَةُ: تھیلی میں رکھے ہوئے روپے۔
المَصارُّ: آنتیں۔ کہتے ہیں: شَرِبَ حتى مَلأَ مَصارَّه۔
المَصْرورُ: بندھا ہوا قیدی۔
• صَرْصَرَ: رک رک کر زور زور سے بولنا۔ صَرْصَرَ الرَّجُلُ والبازي۔
ـــ الدَّوابَّ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر یکجا کرنا۔
الصَّرْصَرُ: رِيحٌ صَرْصَرٌ: انتہائی سرد اور برفیلی ہوا، یا شدید آواز والی ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ"
الصُّرْصُورُ: جھینگر ج: صَراصِيرُ۔
• الصِّراطُ: راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ" ج: صُرُطٌ۔
• صَرَعَهُ ـَ صَرْعًا و مَصْرَعًا: زمین پر گرانا، پچھاڑنا۔ صَرَعَتْهُ المَنِيَّةُ: اسے موت نے آپکڑا۔ صَرَعَت الرِّيحُ الزَّرْعَ: ہوا نے کھیتی کو اوندھا کر دیا فهو مَصْروعٌ و صَرِيعٌ۔
ـــ البابَ: دروازہ کو دو پٹ والا بنانا،

دو کواڑ لگانا۔

صُرِعَ فُلانٌ: مرگی کا دورہ پڑنا، مرگی کا مریض ہونا۔ ھو مَصْرُوعٌ۔

صَارَعَهُ مُصَارَعَةً و صِرَاعًا: کشتی لڑنا۔

صَرَّعَهُ: زور سے پٹخنا، بری طرح پچھاڑنا

ـــ البابَ: دروازوں کو کواڑ لگانا۔

ـــ البَيْتَ من الشِّعْرِ: دو مصرعوں کے قافیے یکساں کرنا۔

اصْطَرَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گرانا، کشتم کشتا ہونا۔

تَصَارَعَ الرَّجُلانِ: کشتم کشتا ہونا، باہم کشتی لڑنا۔

الصَّرْعُ: مرگی (نظام عصبی میں پیدا ہونے والی بیماری جس میں پٹھوں کے اندر تناؤ پیدا ہو جاتا ہے)

الصَّرْعَان: کسی چیز کے دو پہلو، کنارے کہتے ہیں: لِلأَمْرِ صَرْعَانِ۔ جِئْتُهُ صَرْعَيِ النَّهارِ: میں اس کے پاس صبح و شام آیا۔ ھو ذو صَرْعَين: وہ دورخا ہے۔

الصِّرْعُ: مثل، مانند، کسی چیز کی قسم، نوع۔ کہتے ہیں: لا أدري على أيّ صِرْعَيْ امره هو: مجھے پتہ نہیں وہ کس ڈھنگ کا ہے ج: صُرُوعٌ (۲) پہلوان، کشتی باز۔ ھما صِرْعَانِ۔

الصَّرْعَةُ: حالت۔ على كلّ صَرْعَةٍ: ہر حال میں۔

الصُّرْعَةُ: بہت پچھاڑا جانے والا، کمزور پہلوان مغلوب رہنے والا شخص۔

الصُّرَعَةُ: بہت پچھاڑنے والا، زبردست پہلوان، غالب رہنے والا شخص۔

رَجُلٌ صُرَعَةٌ و قَوْمٌ صُرَعَةٌ: جانباز شخص یا جانباز لوگ۔

الصِّرَاعُ: کشتی (۲) رسہ کشی، جھگڑا، کشمکش، ٹکراؤ، لڑائی ج: صِرَاعات

الصِّراعُ الحِزْبِيُّ: جماعتی کشمکش، پارٹی کی اندرونی کشمکش۔

الصِّراعُ الطَّبَقِيُّ: طبقاتی کشمکش۔

الصِّراعُ العُنْصُرِيُّ: نسلی جھگڑا۔

صِراعُ المصالح: مفادات کا ٹکراؤ۔

صِراعٌ مع فُلان: رسہ کشی۔

الصِّراعُ من أجل البَقاءِ: زندہ رہنے کے لئے جدوجہد۔

الصِّراعُ النَّفْسِيُّ: ذہنی کشمکش۔

الصَّرِيعُ: پچھڑا ہوا، چت، نیم مردہ۔

بَاتَ صَرِيعَ الكَأْسِ: اس نے نشہ میں پڑے پڑے رات گزاری (۲) دیوانہ ج: صَرْعَى (۲) درخت کی جھکی ہوئی شاخ۔

الصِّراعَةُ: کشتی کا فن۔

المُصارِعُ: پہلوان۔

المُصارَعَةُ: کشتی، دنگا مستی۔

المِصْرَاعُ: کواڑ، دروازہ کا پٹ (۲) شعر کا ایک مصرعہ۔ پہلے مصرعہ کو صدر اور دوسرے مصرع کو عجز کہتے ہیں۔ ج: مَصارِيعُ۔

المَصْرُوعُ: مرگی کا مریض (۲) مجنون (۳) پچھاڑا ہوا، کشتی ہارا ہوا۔

المَصْرَعُ: پچھاڑنے کی جگہ، کشتی کا اکھاڑا (۲) دنگل، کشتی گاہ (۳) موت، ہلاکت قتل و خون ج: مَصارِع۔

• صَرَفَ البابُ او القَلَمُ ونحوُهما ـــِ صَرِيفًا: سرسر کرنا، آواز نکلنا

صَرَفَ نابُه و بنابِه: دانت کی آواز نکلنا۔

ـــ الشيءَ صَرْفًا: ہٹانا، الگ کرنا جیسے صَرَفَ الأجيرَ من العَمَلِ و الغُلامَ من المكتبِ: چھٹی کر دینا، الگ کر دینا۔

صَرَفَ من الخِدمَةِ والوَظيفةِ: برطرف کرنا۔

ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا، باز رکھنا۔

ـــ المالَ: خرچ کرنا۔

ـــ المالَ والنَّقْدَ بمِثْلِه: تبدیل کرنا سکہ بدلنا، ریزگاری لینا یا دینا (۲) کیش کرنا یا کرانا۔

ـــ الوَقْتَ في كذا: وقت لگانا۔

ـــ النَّظَرَ عن كذا: توجہ ہٹانا، صرف نظر کرنا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ الكلامَ: کلام کو مزین کرنا۔

ـــ الشَّرابَ: بلا آمیزش رکھنا۔

ـــ الفِعْلَ: گردان کرنا، مختلف صیغے اور شکلیں بنانا۔

ـــ الاسْمَ: اسم کو منصرف بنانا (تنوین و کسرہ قبول کرنے والا بنانا)۔

ـــ التَّذاكِرَ: ٹکٹ دینا۔

ـــ الشِّيكَ: چیک بھنانا، کیش کرانا۔

ـــ مَعاشًا لفُلانٍ: پنشن جاری کرنا۔

أَصْرَفَ الشَّرابَ: خالص شراب (جس میں کوئی ملاوٹ نہ ہو) پیش کرنا۔

صَارَفَ نَفْسَهُ عن الشيءِ: خود کو کسی چیز سے ہٹانا، دل پھیر لینا۔

صَرَّفَ الأمرَ: تدبیر کرنا، چلانا (۲) بیان کرنا، واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هذا القُرآن من كلّ مَثَلٍ"۔

ـــ اللهُ الرِّياحَ: ہواؤں کو چلانا، ایک طرف سے دوسری طرف لے جانا۔

ـــ الألفاظَ: بعض کو بعض سے نکالنا، گردان کرنا۔

ـــ الشَّرابَ: بے آمیزش رکھنا۔

ـــ الشيءَ: بالکل پلٹ دینا، بدل دینا، بالکل ہٹا دینا (۲) فروخت کرنا۔

ـــ الماءَ: پانی تقسیم کرنا۔

صَرَّفَ العُمْلَةَ: سکہ چلانا۔
ــــ الدُّمَّل والوَرَم: زائل کرنا۔
ــــ فُلانًا فی الأَمرِ: اختیار دینا، متصرف ومختار بنانا۔
اصطَرَفَ: روزی کمانے کی کوشش کرنا۔
انصَرَفَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا، چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ"۔
ــــ منه: واپس ہونا۔
ــــ اللَّفظُ: منصرف ہونا، تنوین وکسرہ قبول کرنا۔
تَصَرَّفَ فُلانٌ فی الأَمرِ: کسی معاملہ میں اختیار چلانا۔ اپنی مرضی سے انجام دینا تصرف کرنا، مختار ومتصرف ہونا، کارروائی کرنا۔
ــــ لِعیالہ: اہل وعیال کے لئے روزی کمانا
ــــ مع فُلانٍ کذا: سلوک کرنا، طرز عمل اختیار کرنا۔
تصرَّفت به الأَحوالُ: کسی کے حالات کا الٹ پلٹ ہونا، اپنی گردش میں لینا۔
استَصرَفَ اللّٰهَ المکارِهَ: اللہ سے مصائب دور کرنے کی درخواست ودعا کرنا۔
الانصِراف: واپسی اسم کا منصرف ہونا، تنوین کو قبول کرنا۔
تَصَارِیفُ الأُمُورِ: معاملات کا الٹ پھیر
تَصَارِیفُ الرِّیاحِ: ہواؤں کی گردش
تَصَارِیفُ الزَّمنِ: گردش ہائے زمانہ
التَّصَرُّفُ: کارروائی، اقدام، تدبیر و انتظام، سلوک وطرز عمل وفعل، دخل، اختیار، کارکردگی۔
اساءة التصرُّف: غلط کام کرنا، بیجا دخل دینا۔
تصرُّفات: اقدامات، کارروائیاں، افعال وحرکات، معاملات۔

التصرُّف الصِّبیانی: بچکانہ حرکت۔
مُطلق التصرُّف: مطلق العنان۔
التَّصرِیفُ: الفاظ کی گردان۔
الصَّارِفُ: دانت۔ ما فی فَمِهِ صَارِفٌ: اس کے منہ میں کوئی دانت نہیں۔
صَارِفُ التَّذَاکِرِ: ٹکٹ دینے والا کلرک، ٹکٹ بابو۔
صَارِفُ النُّقُود: خازن، کیشیر۔
الصَّرَّافُ: سکے تبدیل کرنے والا۔
صَرَّافٌ فی بنك: کیشیر، خزانچی۔
الصِّرَافَةُ: سکوں کی تبدیلی کا کام، صرافگری صرافہ (۲) روپے پیسے کا لین دین (۳) خزانچی گری۔
الصَّرْفُ: صَرْفُ الدَّهرِ: گردش زمانہ انقلاب زمانہ ج: صُرُوفٌ (۲) تبدیلی سکہ، تبادلہ رقم (۳) شرح مبادلہ
علم الصرف: وہ علم جس کے ذریعہ کلام کے اوزان واشتقاقات معلوم ہوں یا جس میں کلمات کے صیغوں کی وضع وہیئت سے بحث کیجائے نحویوں کے نزدیک اسم کے اخیر میں تنوین لاحق ہونے کو کہتے ہیں جس سے وہ اسم متمکن ہوجاتا ہے
الصَّرْفُ: کلام کی تزیین۔
الصَّرْفَان: لیل ونہار۔
الصِّرْفُ: خالص، بغیر ملاوٹ کا۔
شرابٌ صِرفٌ: خالص شراب۔
الصَّرَفَانُ: سیسہ (۲) موت۔
الصَّرْفَةُ: منکا جو تعویذ کے لئے استعمال ہوتا ہے (۲) چاند کی ایک منزل۔
الصَّرِیفُ: خالص چاندی (۲) خالص شراب (۳) تازہ نکالا ہوا دودھ۔
صَرِیف الباب والقلم: دروازہ کھلنے بھڑنے اور قلم چلنے کی آواز، سرسراہٹ، کھڑکھڑاہٹ، دانتوں کے بجنے کی آواز۔

المُتَصَرِّفُ: کارپرداز، کرتا دھرتا، حاکم صوبہ یا کلکٹر۔ المُتَصَرِّفِیة: عہدۂ کلکٹری یا گورنری یا اس کی عمل داری۔
الصَّیرَفُ: سکے تبدیل کرنے والا، صراف (۲) تجربہ کار منتظم امور ج: صَیَارِفُ و صَیَارِفَةٌ۔
الصَّیرَفِیُّ: الصَّیرَفُ۔
الصَّرْفِیُّ: علم الصرف کا ماہر۔
المَصَارِیف: اخراجات۔ دیکھئے مَصْرُوف
المَصْرِفُ: واپسی (۲) رقوم کے تبادلہ یا لین دین کی جگہ (۲) بنک (۳) برساتی پانی کی نالی
مَصْرِفُ الدَّم: بلڈ بنک، خون جمع کرنے کا بنک۔
مَصْرِفٌ غیرُ رِبَوِیّ: غیر سودی بنک۔
المَصْرِفِیُّ: بنک سے متعلق، بینکر، بنک کا مالک یا منتظم
المَصْرُوف: خرچ شدہ، خارج شدہ (۲) خرچ، خرچ کی رقم ج: مَصروفات و مَصَارِیفُ
المَصْرُوفات: اخراجات۔
المَصْرُوفاتُ الثَّابتةُ: مقررہ اخراجات مستقل اخراجات۔
• صَرَمَه ـِ صَرْمًا: کاٹنا۔ جیسے: صَرَمَ الحَبْلَ۔
ــــ الشَّجَرَ والنَّخْلَ: پھل توڑنا۔ هو مَصْرُومٌ و صَرِیمٌ۔
ــــ فُلانًا: چھوڑ دینا۔ صَرَمَ وَصْلَهُ: قطع تعلق کرنا۔
ــــ عندَه: کسی کے پاس قیام کرنا۔
صَرُمَ السَّیفُ ـُ صَرَامَةً وصُرُومَةً: تیز طرار ہونا۔
ــــ فُلانٌ: پختہ عزم ہونا، سخت مزاج ہونا، مستقل مزاج ہونا۔ هو صَارِمٌ

و صَرُوْمٌ۔
أَصْرَمَ النَّخْلُ و الشَّجَرُ: درخت کا پھل توڑنے کے قابل ہو جانا۔
صَارَمَهٗ: قطع تعلق کرنا۔
صَرَّمَهٗ: کاٹ ڈالنا، بالکل کاٹ دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے دو تھن کاٹ دینا۔
اِنْصَرَمَ: کٹنا، منقطع ہونا۔ جیسے: انصرم الحَبْلُ وغیرہ (۲) (رات) گزر جانا (۳) (موسم کا) ختم ہو جانا۔
تَصَارَمَا: باہم قطع تعلق کرنا۔
تَصَرَّمَ: بالکل کٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا
ـــ اللَّيْلُ: رات کا گزر جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: دلیر بننا، ہمت کرنا، مستقل مزاج بننا۔
الأَصْرَمُ: جس کے کانوں کے کنارے کٹے ہوئے ہوں۔ هي: صَرْمَاء۔
الصَّارِمُ: تیز، کاٹنے والا۔ جیسے: سیف صَارِمٌ۔ رَجُل صَارِمٌ: بہادر. ارادہ کا پکا، مستقل مزاج، سخت مزاج (۲) قطعی، آخری، حتمی (فیصلہ وغیرہ) (۳) شیر۔
الصِّرَامُ: پھلوں کے توڑنے کا وقت، پھلوں کی تڑائی (۲) پھلوں کے پکنے کا وقت۔
الصُّرَامُ: جنگ، مصیبت۔
الصَّرَّامُ: چمڑا فروش، جفت فروش۔
الصَّرْمُ: چمڑا۔
الصِّرْمُ: ہر شے کا ٹکڑا (۲) الگ تھلگ رہنے والی جماعت (۳) تلا لگا ہوا موزہ، جوتا (۴) راستہ، طریقہ ج: أَصْرَامٌ و صُرْمَان
الصِّرْمَةُ: درخت خرما، اونٹوں اور بادلوں کی ایک ٹکڑی۔
الصَّرَامَةُ: تیزی (۲) سخت مزاجی، مستقل مزاجی (۳) بہادری (۴) متانت و وقار۔

الصَّرُوْمُ: تیز طرار۔
الصَّرِيْمُ: وہ درخت جس کے پھل توڑ لئے گئے ہوں۔ شَجَرٌ صَرِيْمٌ و اَرْضٌ صَرِيْمٌ۔ وہ جگہ جہاں سے پھل توڑ لئے گئے ہوں (۲) توڑے ہوئے پھلوں کا ڈھیر (۳) دن یا رات کا ایک حصہ (۴) ریگستان کا الگ ہونے والا ایک حصہ (۵) وہ لکڑی جو بکری کے بچے کے منہ میں دودھ پینے سے روکنے کے لئے لگائی گئی ہو۔
صَرِيْمَا اللَّيْلِ: رات کا اول و آخر حصہ
الصَّرِيْمَةُ: الصَّرِيْمُ (۲) قطع تعلق (۳) پختگی ارادہ۔
الصَّرْمَاء: بے پانی کا بیابان (۲) کم دودھ والی اونٹنی۔
المِصْرَمُ: درانتی۔
المُصْرِمُ: مفلس، بہت بال بچوں والا
المَصْرِمُ: تنگ جگہ، جلد سیلاب لانے والی جگہ۔
•الصُّرْنَايَةُ: ایک قسم کی بانسری۔
المُنْصَرِمُ: منقطع (۲) گذشتہ۔
•صَرَا اليه ـُ صَرْوًا: دیکھنا۔
•صَرَى الرجُلَ ـِ صَرْيًا: کام سے روکنا۔
ـــ النَّاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔
ـــ اللَّبَنَ و الماءَ و الدَّمْعَ: بہنے سے رکھنا، اپنی جگہ سے نہ ہٹنے دینا۔
ـــ النَّاقَةُ عُنُقَهَا: بوجھ کی وجہ سے اونٹنی کا گردن کو اٹھانا۔
ـــ عنه: تکلیف رفع کرنا۔
ـــ فلانا من كذا: بچانا، نجات دلانا۔
ـــ بَيْنَهُمْ: فیصلہ کرنا۔
صَرِيَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُهَا ـَ صَرًى: اونٹنی کے تھن کا دودھ سے بھرنا، هي صَرِيَةٌ و صَرْيَا جمعهما صَرَايَا۔
صَرِيَ الماءُ و اللَّبَنُ: زیادہ عرصہ گزرنے سے خراب ہو جانا۔
ـــ الدَّمْعُ: آنسوؤں کا آنکھ میں رکا رہنا فالدمعُ صَرٍ۔
ـــ فُلَانٌ فِي يَدِ فُلَانٍ: کسی کا کسی کے قبضہ میں بطور یرغمال رہنا۔
أَصْرَتِ النَّاقَةُ: تھن میں دودھ اکھٹا ہونے والی ہونا۔ هي مُصْرِيَةٌ۔
ـــ النَاقَةَ: تھن میں دودھ روکنا۔
صَرَّى النَّاقَةَ: صَرَاهَا (۲) دودھ زیادہ بتانے کے لئے تھن میں روک دینا۔
الصَّارِي: بادبان باندھنے کا بانس، بلّی وغیرہ ج: صَوَارٍ (۲) ملّاح ج: صُرَّاءٌ
الصَّارِيَةُ: وہ کنواں جس کا پانی زیادہ ٹھیرنے کی وجہ سے سڑ گیا ہو (۲) ستون یا بانس وغیرہ جس کے ساتھ کشتی کا بادبان باندھا جاتا ہے۔
الصَّرَى: زیادہ دن رکھنے سے سڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے والی چیز۔
لَبَنٌ صَرًى: بدلے ہوئے ذائقہ والا دودھ۔
المُصَرَّاةُ: دودھ دینے والا جانور جس کا دودھ اس کے تھن میں روک دیا گیا ہو

ص ـــ ط

•الأُصْطُبَّةُ: کتان کا پرانا ٹکڑا۔
•المِصْطَبُ: لوہار کا اہرن (وہ موٹا لوہے کا ٹکڑا جس پر رکھ کر لوہا کوٹا جاتا ہے) ج: مَصَاطِب۔
المِصْطَبَةُ: چبوترہ ج: مَصَاطِبُ۔
•الإِصْطَبْلُ: اصطبل ج: اصطبلات۔

ص ــــــ ع

• صَعُبَ ـُ صُعُوبَةً: سخت و دشوار ہونا (۲) مشکل ہونا۔ جیسے: صَعُبَ الاَمرُ۔
ـــ الرجُلُ والدابّةُ: سرکش ہونا۔
أَصْعَبَ الأمرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الرجُلُ: مشکل میں پڑنا۔
ـــ الشيءَ: دشوار و مشکل پانا۔
صَعَّبَهُ: مشکل بنانا، دشوار بنانا۔
تَصَعَّبَ: مشکل ہونا، کٹھن ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل سمجھنا، دشواری محسوس کرنا۔
اِسْتَصْعَبَ الأمرُ: مشکل ہونا۔
ـــ الأمرَ: مشکل محسوس کرنا، دشوار سمجھنا
الصَّعْبُ: دشوار، مشکل، سخت (۲) خود دار آدمی۔ هي صَعْبَةٌ (۳) دشوار گزار جیسے: عَقَبَةٌ صَعْبَةٌ وطَرِيقٌ صَعْبٌ (۴) پر مشقت جیسے: حَيَاةٌ صَعْبَةٌ ج: صِعَابٌ۔
الصَّعْبَةُ: مؤنث الصَّعْب (۲) عُمْلَةٌ صَعْبَةٌ: ہارڈ کرنسی۔ وہ سکہ جس کی قیمت محفوظ رکھنے کی بنا پر اس کی تحویل دشوار ہو۔
الصُّعُوبَةُ: دشواری، مشکل، پریشانی، دقت ج: صُعُوبات۔
المُصْعَبُ: (من الرجال) سردار (۲) من الإبل: وہ اونٹ جس پر سواری چھوڑ دی گئی ہو ج: مَصَاعِب۔
المَصْعَبُ: دشواری، سختی، پریشانی ج: مَصَاعِبُ۔
مَصَاعِبُ الحياة: زندگی کی مشکلات۔
• صَعْتَرَ: شہد کی مکھی کا پہاڑی پودینہ کھانا
الصَّعْتَرُ: پہاڑی پودینہ۔
• صَعِدَ ـَ صُعُودًا: اوپر ہونا۔ صَعِدَ الجَبَلَ والسُّلَّمَ وفيه وعليه: پہاڑ یا سیڑھی پر چڑھنا۔
صَعِدَ اليه: اوپر پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَيهِ يَصْعَدُ الكَلِمُ الطَّيِّبُ"۔
ـــ به: کسی شے کو لے کر اٹھنا۔ اوپر چڑھانا
أَصْعَدَ: اوپر چڑھنا۔ أَصْعَدَ في الأرضِ: چڑھائی چڑھنا۔
ـــ في العَدْوِ: تیز دوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَى اَحَدٍ"۔
ـــ في الوادي: سیلاب کے راستہ میں اوپر سے نیچے کو آنا۔
ـــ السَّفِينَةُ: کشتی کے بادبان میں ہوا کا بھر جانا اور کشتی کو لے چلنا۔
صَعَّدَ في الجَبَلِ وعليه وعَلَى الدَّرَجَةِ: چڑھنا۔
ـــ شيئًا: اوپر چڑھانا، بڑھانا، بڑھاوا دینا، فروغ دینا۔
ـــ النَّشاطَ: سرگرمیاں تیز کرنا۔
ـــ البُخارَ: بھاپ اڑانا۔
ـــ الزَّفَراتِ: لمبے لمبے سانس لینا، آہیں بھرنا۔
ـــ فيه النَّظَرَ: اوپر سے نیچے تک جائزہ لینا۔
ـــ الشَّرابَ: شراب کو آگ پر رکھ کر اس کا رنگ اور ذائقہ بدلنا۔
ـــ السَّائِلَ: سیال شے کو حرارت پہنچا کر بھاپ میں تبدیل کرنا۔
ـــ الحَرْبَ: لڑائی تیز کرنا، جنگ کے شعلے بھڑکانا۔
ـــ التوتّر: کشیدگی بڑھانا۔
ـــ الموقفَ: صورتِ حال کو سنگین بنانا، معاملہ آگے بڑھانا۔
ـــ الوَضْعَ: صورتِ حال کو بگاڑنا۔
تَصَاعَدَ يَتَصَاعَدُ ويَصَّاعَدُ: اوپر چڑھنا۔
تَصَاعَدَهُ الأمرُ: کسی پر کوئی بات شاق و دشوار ہونا۔
تَصَعَّدَ يَتَصَعَّدُ ويَصَّعَّدُ: تَصَاعَدَ
ـــ في الشيءِ: دشواری سے گزرنا، مشکل اور دقت سے چڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ"۔
ـــ النَّفَسُ: سانس چڑھنا، سانس مشکل سے آنا۔
ـــ الشيءُ الرَّجُلَ: انتہائی مشقت میں ڈالنا۔
التَّصَاعُدُ: زور، اضافہ، شدت۔
تَصَاعُدُ الأعمالِ: سرگرمیوں میں اضافہ
تَصَاعُدُ حِدَّةِ التوتّر: کشیدگی میں اضافہ۔
تصاعُدُ المُظاهَرات: مظاہروں میں شدت اضافہ۔
تَصَاعُدُ النِّطاقِ: پھیلاؤ، دائرہ کی وسعت
الصَّاعِدُ: زائد۔ بَلَغَ الشيءُ كذا فَصَاعِدًا: وہ چیز اتنی سے کچھ زیادہ ہو گئی (نصب بر بنا رحال ہے) ترقی پذیر۔ روز افزوں شَيْءٌ صَاعِدٌ: چڑھتی ہوئی چیز، زور پر آنے والی شے۔
الصَّعَدُ: مشقت۔ عَذابٌ صَعَدٌ: سخت سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا"۔
الصُّعُدُ: بلندی، لمبائی۔ هذا النَّباتُ يَنْمُو صُعُدًا: یہ پودا لمبائی میں بڑھ رہا ہے۔
الصُّعَدَاءُ: مشقت۔ تَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ: لمبا گہرا سانس لینا، درد بھرا سانس، درد بھری آہ۔
الصَّعْدَةُ: سیدھا نیزہ (۲) چھڑ، بانس ج: صِعَادٌ۔

الصَّعُوْدُ : مشقت ۔ قرآن پاک میں ہے : " سَأُرْهِقُهُ صَعُوْدًا " (۲) دشوار گزار گھاٹی (۳) چڑھنا ہوا راستہ، چڑھائی
ج : أَصْعِدَة و صُعُدٌ و صَعَائِدُ
الصَّعُوْدَاءُ : دشوار گزار گھاٹی ۔
الصُّعُوْدُ : چڑھائی (فعل) ھو فی صُعُودٍ : چڑھتا ہوا، ابھرا ہوا۔
الصَّعِيْدُ : سطح، روئے زمین، سطح زمین (۲) مٹی ۔ قرآن پاک میں ہے : " فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا " (۳) اونچی زمین۔
صَعِيْدُ مِصْرَ : مصر کا بالائی حصہ (۴) کشادہ جگہ ج : صُعُدَانٌ و صُعُدٌ۔
علی صَعِيْدِ كذا : فلاں سطح پر۔
المِصْعَادُ : چڑھنے کا ذریعہ (۲) لفٹ ۔
المِصْعَدُ : و المِصْعَدُ الآلِيُّ او الكَهْرَبِيُّ : بجلی کا زینہ، لفٹ ج : مَصَاعِدُ ۔
المُتَصَاعِدُ : روزافزوں، اضافہ پذیر، ترقی پذیر بڑھتا ہوا، چڑھتا ہوا ۔
• صَعِرَ ـ صَعَرًا : گردن یا منہ کا ٹیڑھا ہونا (وقتی طور پر یا بیماری کی بنا پر) غرور سے منہ پھیرنا ۔ ھو أَصْعَرُ و ھی صَعْرَاءُ ج : صُعْرٌ ۔
ـــ رَأْسُهُ : سر کا چھوٹا ہونا ۔
أَصْعَرَ خَدَّهُ : غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا، رخ بدلنا ۔
صَاعَرَ : أَصْعَرَ ۔
صَعَّرَ خَدَّهُ : غرور و تکبر سے رخسار کو ٹیڑھا کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ "
تَصَاعَرَ : و تَصَعَّرَ : رخسار کو ٹیڑھا کرنا، منہ ٹیڑھا کرنا ۔
أَصْعَرَتِ الدَّابَّةُ : جانور کا تیز چلتے ہوئے اِدھر اُدھر کو ڈولنا ۔
أَصْعَرُ : ٹیڑھے منہ والا ۔ ھی صَعْرَاءُ ۔
الصَّعَرُ : گردن کا ٹیڑھا پن (ایک بیماری جس کی وجہ سے اِدھر اُدھر دیکھنا مشکل ہوتا ہے) ۔
الصَّعَّارُ : متکبر، مغرور، خود پسند ۔
الصُّعْرُورُ و الصُّعْرُورُ : درخت کا جما ہوا رس جیسے گوند ج : صَعَارِيْرُ ۔
الصُّعْرُورَةُ : گبریلے کی گولی ۔
صَعْرَرَ الشَّيْءَ : گھمانا ۔
تَصَعْرَرَ : گھومنا ۔
• صَعْصَعَ الرَّجُلُ صَعْصَعَةً و صِعْصَاعًا : ڈرنا، مضطرب ہونا (۲) شور و غل مچانا ۔
ـــ القَوْمَ : ڈرانا اور منتشر کرنا ۔
ـــ رَأْسَهُ بالدُّهْنِ : سر کو تیل سے تر کرنا ۔
تَصَعْصَعَ الرَّجُلُ : ذلیل ہونا، زیر ہونا ۔
ـــ القَوْمُ : گھبرا کر منتشر ہو جانا ۔
تَصَعْصَعَتْ صُفُوْفُهُم : ان کی صفیں درہم برہم ہو گئیں ۔ تَصَعْصَعَ بِهِم الدَّهْرُ : زمانہ کا لوگوں کو تتر بتر کر دینا، تباہ کر دینا ۔
الصَّعْصَعُ : متفرق و منتشر ۔
• صَعِفَ صَعْفًا : کانپنا ۔
الصُّعْفَةُ : ٹھنڈ، خوف کی وجہ سے طاری ہونے والی کپکپی ۔
• صَعُفَقَ : بدن کا پتلا اور کمزور ہونا ۔
الصَّعْفَقُ : مفلس گاہک ۔ بازار میں بے پیسہ گھومنے والا خریدار ۔ دوسرے تاجر کی خریداری میں دخل انداز ہونے والا ج : صَعَافِقَة و صَعَافِيْقُ ۔
الصَّعْفُوقُ : الصَّعْفَقُ ج : صَعَافِيق
• صَعَقَتْهُمُ السَّمَاءُ ـ صَعْقًا : آسمان کا کسی پر بجلی گرانا ۔
ـــ الصَّاعِقَةُ القَوْمَ : لوگوں پر بجلی گرنا ۔
ـــ التَّيَّارُ الكَهْرَبَائِيُّ فُلَانًا : کرنٹ لگنا بجلی کا کسی کو شاک مارنا ۔
صَعِقَ الحَيَوَانُ ـ صَعْقًا و صَعَقًا و صُعَاقًا : زور سے بولنا ۔ صَعِقَ الحِمَارُ و صَعِقَ الثَّوْرُ ۔
صَعِقَ الرَّجُلُ : کسی پر بجلی گرنا اور بیہوش ہو جانا (۲) چیخنا (۳) ہلاک ہو جانا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَ نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ من فی السَّمٰوٰتِ و مَنْ فی الاَرْضِ " ھو صَعِقٌ و ھی صَعِقَةٌ ۔
صُعِقَ : کسی پر بجلی گرنا ۔ ھو مَصْعُوْقٌ ۔
أَصْعَقَهُ : صَعَقَهُ ۔
الصَّاعِقَةُ : آسمان سے برسنے والی آگ (۲) مہلک عذاب ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَاءُ " (۳) آسمان سے گرنے والی کڑک دار بجلی ۔
مَانِعَةُ الصَّوَاعِقِ : بجلی سے بچاؤ کا لوہے کا ستون وغیرہ جو عمارتوں پر لگایا جاتا ہے ۔
الصَّعْقُ : کڑک دار آواز، گرج دار آواز (۲) چیخ (۳) موت ۔
الصَّعْقَةُ : ایک دفعہ کی کڑک چمک ۔
الصَّعَاقُ : بادل کی گرج (۲) کڑک ۔
الصَّعِقُ : کڑک دار (۲) بیہوش ۔
المَصْعُوْقُ : غشی والا، بیہوش (۲) اچانک مر جانے والا (۳) بجلی گرنے کی توقع رکھنے والا ۔
• صَعِلَ ـ صَعَلًا : چھوٹے سر اور پتلی گردن والا ہونا ۔ ھو أَصْعَلُ و ھی صَعْلَاءُ ج : صُعْلٌ ۔
اصْعَالَّ : صَعِلَ ۔
الصَّعْلُ : لمبا (۲) چھوٹے سر اور پتلی گردن والا
الصَّعْلَةُ : بدن کا ہلکا پن اور دبلا و پتلا پن ۔ (۲) لمبا کھجور کا درخت جس میں ٹیڑھ ہو اور اس کی شاخوں پر پتے نہ ہوں ۔
• صَعْلَكَ فُلَانًا : غریب و محتاج بنانا ۔
ـــ البَقْلُ الدَّوَابَّ : سبزیوں کا جانوروں

کو موٹا کرنا۔
تَصَعْلَكَت الإِبِلُ: اونٹوں کے بال جھڑ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: غریب و نادار ہونا۔
الصُّعْلُوكُ: غریب و نادار ج: صَعَالِيك
صَعَالِيكُ العَرَب: عرب کے خوں ریز غریب لوگ۔
المُصَعْلَكُ: رَأْسٌ مُصَعْلَكٌ: چھوٹا گول سر۔
أَصْعَنَ الرجُلُ: چھوٹے سروالا اور کم عقل ہونا۔
اصْعَنَّ الشَّيْءُ: باریک اور نازک ہونا
صَعَا ـُ صَعْوًا: پتلا اور چھوٹا ہونا
الصَّعْوُ: چھوٹی چڑیاں۔ واحد صَعْوَة (۲) بیا، ممولا (ایک پرندہ) ج: صِعَاءٌ و أَصْعَاءٌ۔
نَاقَةٌ صَعْوَةٌ: چھوٹے سر والی اونٹنی

ص ـــ غ

الصُّغَبُ: لیکھیں (جوؤں کے انڈے)
صَغَرَهُ ـُ صَغْرًا: عمر میں کسی سے چھوٹا ہونا۔ هو يَصْغُرُنِي بسنةٍ وَاحِدَةٍ: وہ مجھ سے ایک سال چھوٹا ہے۔
صَغُرَ ـُ صِغَرًا: کم عمر ہونا (۲) (سائز میں) چھوٹا ہونا۔ هو صَغِيرٌ ج: صِغَارٌ۔
ـــ صَغَارًا: ذلیل و خوار ہونا۔ هو صَاغِرٌ ج: صَغَرَةٌ (۲) سورج کا غروب کی طرف مائل ہونا۔
أَصْغَرَ: چھوٹا کام کرنا، چھوٹی بات کرنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا چھوٹے پودے والی ہونا۔
ـــ فُلَانًا: حقیر و ذلیل کرنا، نیچا دکھانا۔
صَغَّرَهُ: چھوٹا کرنا (۲) ذلیل و حقیر کرنا، حیثیت گرانا۔
تَصَاغَرَ فُلَانٌ: چھوٹا بننا، چھوٹوں جیسا طرز اختیار کرنا۔
ـــ اليه نَفْسُهُ: کسی کا اپنی نظر میں چھوٹا ہونا، حقیر و بے قیمت ہونا۔
اسْتَصْغَرَ الشَّيْءَ: چھوٹی چیز طلب کرنا (بربنائے قناعت) (۲) چھوٹا سمجھنا، کم سمجھنا۔
الأَصْغَرُ: بہت چھوٹا ج: أَصَاغِرُ و أَصْغَرُونَ و هي صُغْرَى ج: صُغَرٌ و صُغْرَيَات۔
الأَصْغَرَان: دل اور زبان۔ المَرْءُ بِأَصْغَرَيْه: آدمی کی قدر و قیمت اس کی دو چھوٹی چیزوں (دل اور زبان) سے ہے۔
التَّصْغِيرُ: علم الصرف میں تحقیر و تمليح وغیرہ مقاصد کے لئے اسم کے دوسرے حرف کے بعد یا رساکن بڑھانے اور کچھ تبدیلی کا نام ہے۔ جیسے: قَمَرٌ سے قُمَيْرٌ، كتاب سے كُتَيِّبٌ۔
الصَّاغِرُ: ذلیل، ذلت پسند ج: صَغَرَةٌ۔
الصُّغَارُ: چھوٹا۔
الصَّغَارُ: ذلت، حقارت۔
الصِّغَرُ: چھوٹا پن، کم عمری۔
صِغَرُ السِّنّ: کم عمری۔
الصِّغْرَة: سب سے چھوٹی اولاد۔ انا من الصِّغرة: میں سب سے چھوٹا ہوں۔
الصَّغِيرُ: چھوٹا (۲) کم حیثیت ج: صِغَارٌ
صَغِيرُ النَّفْس: کم ظرف۔
صِغَارُ المُلَّاك: چھوٹے زمین دار۔
الصَّغِيرَةُ: چھوٹا گناہ ج: صَغَائِر۔
صَغَا ـُ صَغْوًا: جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ان تَتُوبَا اِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا"
صغت الشَّمْسُ و النَّجْمُ: ڈوبنے کی طرف مائل ہونا، قریب الغروب ہونا
صَغَا فُلَانٌ: کسی ایک پہلو پر جھکنا (۲) ایک جھکے ہوئے پہلو والا ہونا۔
ـــ الى القَوم: اپنے لوگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونا۔
ـــ على القَوم: غیر لوگوں سے ہم آہنگ ہونا
صَغِيَ ـَ صَغًا: جھکنا، مائل ہونا، قرآن پاک میں ہے: "ولِتَصْغَى اِلَيه اَفْئِدَةُ الَّذِيْنَ لا يُؤْمِنُوْنَ بِالآخِرَة وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ"
أَصْغَى الى فُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، دھیان سے سننا۔
ـــ اليه بِرَأْسِه و بأُذُنِه: کسی کی طرف سننے کے لئے کان لگانا۔
ـــ الإنَاءَ: برتن کو (پانی وغیرہ نکالنے کے لئے) جھکانا۔
ـــ الى كَلَامِه: بات کو توجہ سے سننا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا، گھٹانا۔
الصَّاغِي: کان لگائے رکھنے والا، چوکنا۔
الصَّاغِيَةُ: صاغيةُ فُلَانٍ: مصاحبین، مریدین، ماتحت لوگ۔
الصَّغْوُ: دھیان، توجہ۔
الصِّغْوُ: چمچے یا ہتھیلی وغیرہ کا گہرا حصہ (۲) ڈول کا کنارہ (۳) کنویں کی ایک جانب ج: أَصْغَاءٌ۔

ص ـــ ف

صَفَحَ عنه ـَ صَفْحًا: منہ پھیرنا۔
ـــ عن ذَنْبِه: معاف کرنا، درگذر کرنا۔
ـــ فلانًا عن حَاجَتِه: کسی کی ضرورت پوری نہ کرنا۔
ـــ القَوْمَ: ایک ایک کرکے پیش کرنا۔
ـــ وَرَقَ الكِتَاب: ایک ایک ورق دیکھنا

یاد کھانا، ورق گردانی کرنا۔

صَفَحَ الشیءَ: چوڑا کرنا، پھیلانا، پتر بنانا، (۲) پتر چڑھانا۔

— فُلانًا بالسَّیفِ: کسی کے چوڑائی کی طرف سے تلوار مارنا۔

صَفِحَتْ جَبْهَتُه ــَ صَفَحًا: چہرہ کا بہت پھیلا ہوا ہونا۔ ھو اَصْفَحُ و ھی صَفْحاءُ ج: صُفْحٌ۔

اَصْفَحَ الشیءَ: پلٹنا۔

— فُلانًا عن الحاجةِ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، ضرورت پورا کئے بغیر واپس کرنا۔

صَافَحَهُ: (سلام کرنے کے ساتھ) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا۔

صَفَّحَ الشیءَ: چوڑا کرنا، چوڑائی میں پھیلانا (۲) معدنیات کی چادر یا پتر چڑھانا، فولاد کی چادر چڑھانا۔

— بیدَیهِ: تالی بجانا۔

تَصَافَحَا: ایک دوسرے سے ہاتھ ملانا۔

تَصَفَّحَ الشیءَ: غور سے دیکھنا۔

— الکتابَ: کتاب کے اوراق الٹ پلٹ کرنا، ورق گردانی کرنا۔

— القومَ: کسی خاص فرد کو پہچاننے کے لئے لوگوں کو غور سے دیکھنا، لوگوں کو ان کے معاملات جاننے کے لئے دیکھنا۔

اِسْتَصْفَحَ فُلانًا: معافی چاہنا۔

— فُلانًا ذَنْبَهُ: کسی سے اپنے گناہ یا غلطی کی معافی چاہنا۔

الصِّفَاحُ: لَقِیتُهُ صِفاحًا: میں اس سے اچانک ملا۔ میں اس سے رو در رو ملا۔

الصَّفَّاحُ: غفار، بہت معاف کرنے والا۔

الصَّفْحُ: عفو و درگذر (۲) کنارہ، پہلو۔

صَفْحُ الجَبَلِ: دامنِ کوہ۔ صَفْحُ السَّیفِ و الوَجْهِ: تلوار یا چہرہ کی چوڑی سطح، رخسار ج: اَصْفاحٌ و صِفَاحٌ۔

ضَرَبَ عنه صَفْحًا: منہ پھیر لینا، پہلو تہی کرنا۔

صَفْحَةُ الشیءِ: جانب، طرف، چہرہ (سامنے کا حصہ) (۲) پلیٹ۔

صَفْحَةُ الوَرَقِ: ورق کا ایک رخ۔

صَفْحَةُ الرَّجُلِ: سینے کی چوڑائی۔ اَبْدَی صَفْحَتَه: اس نے اپنے بھید ظاہر کردیئے خطا و گناہ کا اعلان کرنا (اعلانیہ گناہ کرنا) حدیث میں ہے: "من اَبْدَی لنا صَفْحَتَه اَقَمْنَا علیه الحَدَّ"۔

الصَّفْحَتَانِ: دونوں رخسار۔

الصَّفْحَةُ البَیضاءُ: صاف ریکارڈ۔

الصُّفَّاحُ: پتلے چوڑے پتھر۔ پتھر کی سلیں (۲) بڑے کوہان والے اونٹ ج: صَفَافِیحُ و صُفَّاحات۔

الصَّفُوحُ: کریم و روادار، عفو و درگذر سے کام لینے والا۔ امْرأةٌ صَفُوحٌ: بے تعلق و بے پرواہ عورت۔

الصَّفِیحُ: ہر چوڑی چیز کی سطح، چپٹی چیز (۲) پتھر کی سل (۳) ٹن، ٹن یا معدنیات یا فولاد کی چادر۔

الصَّفِیحَةُ: لوہے یا دھات وغیرہ کی چادر (۲) چوڑی تلوار (۳) پتھر وغیرہ کی سل (۴) سر کی چار ہڈیاں (۵) پٹرول یا تیل کا ٹن ج: صَفَائِحُ و صِفَاحٌ و صَفِیحٌ۔

الصَّفِیحَةُ الرَّقِیقَةُ (من الوَرَقِ المُقَوّی او الوَرَقِ المُشَمَّعِ) اسٹینسل ایک باریک مسالہ لگا ہوا رنگین کاغذ جس پر لوہے کے قلم سے لکھ کر سیاہی کا رول پھیرتے ہیں اور اس سے چھپائی کی جاتی ہے (سائکلواسٹائل پریس اس مشین کو کہتے ہیں جس پر اسٹینسل کے ذریعہ چھپائی ہوتی ہے)۔

الصَّفِیحَةُ المُدَرَّجَةُ (علی وجه السَّاعَةِ) گھڑی کا ڈائل۔

الصَّفِیحَةُ المَعْدِنِیَّةُ: دھات کی چادر۔

صَفِیحَةُ الوَجْهِ: چہرے کی کھال، چہرے کی ظاہری سطح۔

صَفَائِحُ البابِ: دروازے کے تختے۔

المُصْفَحُ: چوڑا، الٹا ہوا، چپٹا (۲) جھکا ہوا (۳) نازک و حسین چہرہ (۴) متوسط درجہ کی اٹھواں ناک (۵) وہ دل جس میں ایمان و نفاق دونوں جمع ہوں (۶) وہ دو رخا آدمی جو مومنوں اور کافروں دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔

المُصَفَّحُ: وہ جس پر لوہے وغیرہ کی چادر چڑھی ہوئی ہو (۲) چوڑا چکلا پتھر جس پر لگا ہوا ہو

الاَنْفُ المُصَفَّحُ: ہموار و معتدل بالنسبہ والی ناک۔

المُصَفَّحَةُ: السَّیَّارَةُ المُصَفَّحَةُ: بکتر بند گاڑی، زرہ پوش موٹر جو جنگ میں دشمن پر حملہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے، پہیوں پر فولاد کی موٹی چادر چڑھی ہوئی ہوتی ہے ج: مُصَفَّحَات و سَیَّارَات مُصَفَّحَةٌ۔

المُصَفِّحَةُ: تلوار ج: مُصَفِّحَات۔

• صَفَدَهُ ــِ صَفْدًا: باندھنا، مشکیں کسنا، لوہے سے باندھنا، ہتھکڑی لگانا۔

اَصْفَدَهُ: صَفَدَهُ (۲) کسی کو مال اتنا دینا کہ وہ مقید ہوجائے۔

صَفَّدَهُ: خوب کسنا، زور سے باندھنا۔

الصِّفَادُ: ہتھکڑی، بیڑی، بندھن، وہ رسی جس سے مشکیں کسی جائیں۔

الصَّفَدُ: ہتھکڑی، بیڑی، قید ج: اَصْفَادٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "مُقَرَّنِینَ فی الاَصْفَادِ" (۲) عطیہ، بخشش۔

• صَفَرَ ــِ صَفِیرًا: ہونٹوں سے سیٹی

بجانا، ہونٹوں سے باریک آواز نکالنا۔
صَفَرَ بِہ : سیٹی بجاکر بلانا۔
صُفِرَ : بھوکا ہونا (۲) پیٹ میں کیڑے ہو جانا یا صفار جمع ہو جانا۔ ھو مَصْفُوْرٌ۔
صَفِرَ ـَ صَفَرًا و صُفُوْرًا : خالی ہو جانا۔ جیسے : صَفِرَ البَیْتُ من المَتَاعِ و صَفِرَ الإِنَاءُ من المَاءِ و صَفِرَتْ یَدُہ منَ المَالِ (تہی دست ہونا) ھو صَفِرٌ و ھی صَفِرَۃٌ۔
أَصْفَرَ الشَّیْءُ : خالی ہونا۔
ــــ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہونا۔
ــــ الشَّیْءَ : خالی کرنا۔
صَفَّرَ : صَفَرَ۔ صَفَّرَ لہ : سیٹی بجاکر کسی کو بلانا، کسی کو دیکھ کر سیٹی بجانا۔
ــــ الشَّیْءَ : زرد رنگ میں رنگنا، زرد بنانا (۲) خالی کرنا۔ جیسے : صَفَّرَ البَیْتَ من المَتَاعِ۔
اصْفَرَّ : زرد ہونا، زرد رنگ میں رنگا جانا
ــــ الزَّرْعُ : کھیتی کا پک کر کاٹنے کے قریب ہونا۔ کھیتی کے پتوں کا سوکھ کر زرد ہو جانا۔ ھو اَصْفَرُ و ھی صَفْرَاءُ ج : صُفْرٌ۔
ــــ وَجْہُہٗ : ذرا سا منہ نکل آنا، بیماری یا خوف سے چہرے کا پیلا ہو جانا۔
الأَصْفَرُ : سونا۔ بنو الأَصْفَرِ : ایشیا کوچک اور قسطنطنیہ وغیرہ میں رہنے والے رومی باشندوں کا لقب۔
الأَصْفَرَان : سونا اور زعفران۔
الصَّافِرُ : ایک سیٹی بجانے والا پرندہ (۲) سیٹی بجانے والا (۳) چور (۴) غیر شکاری پرندہ یا ہر بولنے والا پرندہ۔
ما فی الدَّار صَافِرٌ : گھر میں کوئی نہیں
الصِّفَارُ : چوپائے کے دانتوں میں لگی ہوئی گھاس پھوس وغیرہ۔
الصُّفَارُ : سیٹی، سیٹی کی سی آواز۔ فی کلامہ صُفَارٌ (۲) پیٹ کے کیڑے، پیٹ میں اکٹھا ہو جانے والا زرد پانی، صفرا (۳) بیماری یا دبلے پن کی وجہ سے نمایاں ہونے والے رنگ کی زردی، مرجھایا ہوا پودا وغیرہ۔
الصُّفَارَۃُ : مرجھایا ہوا پودا۔
الصُّفَارِیَّۃُ : زرد پروں والا ایک پرندہ
صَفَر : قمری سال کا دوسرا مہینہ۔
الصُّفْرُ : پیتل (۲) خالی (جس میں کچھ نہ ہو اس میں واحد و جمع برابر ہیں) کبھی اَصْفَار بطور جمع استعمال کیا جاتا ہے نیز اَصْفَار مفرد کے لئے بھی آتا ہے جیسے : إِنَاءٌ اَصْفَارٌ۔
الصِّفْرُ : خالی (۲) حساب میں عدد سے خالی رتبہ صفر (۰)۔
دَرَجَۃُ الصِّفْرِ : کسی چیز کا نقطۂ آغاز جہاں سے درجات مقرر کئے جاتے ہیں
سَاعَۃُ الصِّفْرِ : دیکھئے (ساعۃ)۔
صِفْرُ الیَدِ : تہی دست، مفلس، کنگال۔
الصَّفَرُ : بھوک (۲) پیٹ کے کیڑے (۳) یرقان کی بیماری، پیلیا جس میں چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔
الصَّفَرَان : محرم و صفر کے مہینے۔
الصَّفِرُ : خالی ج : اَصْفَار۔
الصَّفْرَاءُ : سونا (۲) صفراوی مادہ، بدن کے مزاجوں میں سے ایک مزاج، اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط (چار اخلاط یہ ہیں : صفرا، سودا، بلغم، خون) پِتّا (۳) زرد رنگ کے لئے استعمال کی جانے والی ایک بوٹی (۴) ٹڈی جو انڈے دے چکی ہو۔
الصَّفَّارُ : پیتل کے برتن وغیرہ بنانیوالا ٹھٹھیرا۔
الصَّفَّارَۃُ : سیٹی (جس کو پھونک مار کر بجایا جاتا ہے) صَفَّارَۃُ الإِنْذَار : خطرے کا الارم، سائرن۔
الصُّفْرَۃُ : زردی (۲) رنگ کا پھیکا پن۔ پیلا پن۔
صُفْرُ البَیْضِ و صُفَارُھا : انڈوں کی زردی۔
الصُّفْرِیَّۃُ : عراق میں خارجیوں کا ایک فرقہ جو اموی دور تک رہا۔
الصَّفِیْرُ : سیٹی، ہونٹوں سے نکلنے والی باریک آواز جیسے س، ز اور ص حروف ادا کرتے وقت نکلتی ہے۔
المُصْفِرُ : مفلس و محتاج۔
المَصْفُوْرُ و المُصَفَّرُ : بھوکا۔
• صَفْصَفَ : تنہا بیابان میں چلنا۔
العُصْفُوْرُ : چڑیا کا چہچہانا۔
الصَّفْصَافُ : بید کا درخت۔ واحد : صَفْصَافَۃٌ۔
الصَّفْصَفُ : سپاٹ ہموار زمین (جس میں نباتات نہ ہوں) قرآن پاک میں ہے : ”فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا“ (۲) جنگل، بیابان۔
الصُّفْصُفُ : چڑیا ج : صَفَاصِفُ۔
• صَفَعَہٗ ـَ صَفْعًا : تھپڑ مارنا طمانچہ مارنا۔
صَافَعَہ تصافَعَ : ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔
الصَّفْعَۃُ : تھپڑ، طمانچہ۔
الصَّفْعَان : جس کو بہت طمانچے لگائے جائیں۔
• صَفَّ القَوْمُ ـُ صَفًّا : لائن میں لگنا، صف بندی کرنا۔
ــــ الطَّیْرُ فی السَّمَاءِ : پرندہ کا دونوں بازو پھیلا کر اڑنا۔ فھی صَافَّۃٌ ج : صَافَّات و صَوَافُّ۔ قرآن پاک

میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ"
صَفَّ الشَّیْءَ: ترتیب سے لگانا، جمانا، پٹڑی بٹھانا (۲) لائن سے لگانا۔
ــــ الإبلَ: اونٹوں کا ٹانگوں کو پھیلانا۔ ایک قطار میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ" ان اونٹوں پر اللہ کا نام لو جن کے پیر ایک قطار میں رکھے ہوئے ہوں۔
ــــ القَوْمَ: جنگ وغیرہ میں لائن سے کھڑا کرنا، صف وار کھڑا کرنا۔
ــــ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا (۲) گوشت کے پارچوں کو پتھر وغیرہ پر سینکنا، بھوننا، فہو صَفِیْفٌ ۔ صَفِیْفُ شِوَاءٍ: بھنا ہوا گوشت کا پارچہ۔
ــــ الحُرُوْفَ: لوہے کے حرفوں کو ترتیب دینا، کمپوز کرنا۔
أَصَفَّهُ: کسی کے لئے سایہ دار چیز (چھپر یا سائبان بنانا) گھاس پھوس کی چھت ڈالنا۔
ــــ الأَرِيْكَةَ والبَيْتَ: چبوترہ یا مکان کو چھت دار بنانا۔
ــــ السَّرْجَ: زین کے لئے گدی بنانا۔
صَافَّ الجَيْشُ عَدُوَّهُ: دشمن سے صف بندی کر کے لڑنا۔
ــــ القَائِدُ جُنْدَهُ: کمانڈر کا سپاہیوں کو لائنوں میں کھڑا کرنا، فوجیوں کی صف بندی کرنا۔
صَفَّفَهُ: مرتب کرنا، خوب جمانا، صف در صف کرنا، لائن دار کرنا۔
صَفَّفَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: عورت کا بالوں کی پٹی جمانا، مانگ نکالنا۔
اصْطَفَّ: لائن سے لگنا، لائن لگانا، صف بستہ ہونا۔
تَصَافُّوا: ایک دوسرے کے مقابل صف بنانا۔ صف آرا ہونا۔
ــــ علی کذا: کسی بات پر متفق ہونا۔
الصَّفُّ: ہر چیز کی سیدھی لائن، قطار (۲) صف بستہ لوگ۔ قرآن پاک میں ہے: "يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ" (۳) مدرسہ یا اسکول کی کلاس، تعلیمی درجہ (۴) کالم ج: صُفُوْفٌ۔
صَفٌّ جَانِبِيٌّ: وہ لائن جس میں برابر کھڑے ہوں۔
صَفٌّ طُوْلِيٌّ: وہ لائن جس میں آگے پیچھے کھڑے ہوں۔
الصَّفَّافُ: کمپوزیٹر، ڈھلے ہوئے حروف کو طباعت کے لئے ترتیب دینے والا۔
الصَّفَفُ: زرہ کے نیچے پہنے جانے والے کپڑے۔
الصُّفَّةُ: سائبان، چھپر، گھاس پھونس وغیرہ کی چھت (۲) بلند چھت کا کشادہ کمرہ، مدینہ منورہ کی مسجد (مسجد نبوی) میں وہ سایہ دار جگہ جہاں غریب مہاجر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بغرض تعلیم قیام فرمارہے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت فرماتے تھے۔ ان ہی حضرات کو اصحاب الصُّفَّہ کہا جاتا تھا۔
صُفَّةٌ من الدَّهْرِ: زمانہ کی ایک مدت
الصَّفَّةُ: بالوں کی زلف (۲) طاقچہ۔
الصَّفِيْفُ: گوشت کا پارچہ، گوشت کے لمبے ٹکڑے جو دھوپ میں سکھانے کے لئے رکھے گئے ہوں یا آگ یا پتھر پر بھوننے کے لئے رکھے گئے ہوں۔
المَصَفُّ: صف بندی کی جگہ، میدان کارزار۔
المِصَفُّ: کمپوزنگ اسٹک (وہ پلیٹ جس پر ٹائپ ترتیب دیا جاتا ہے۔ جوڑنے اور جمانے کا آلہ) ج: مَصَافُّ۔
المَصْفُوْفُ: ترتیب دار، صف اور لائن میں لگایا ہوا (۲) کمپوز کیا ہوا۔
• صَفَقَ الشَّيْءَ ـِ صَفْقًا وصَفْقَةً وتَصْفَاقًا: تھپکی لگانا، اتنے زور سے کسی چیز پر ضرب لگانا کہ اس کی آواز سنی جائے۔
ــــ الرِّيْحُ الثَّوْبَ والشَّجَرَ والمَاءَ: ہوا کا کپڑے، درخت اور پانی سے ٹکرا کر اسے ہلانا اور آواز پیدا کرنا۔
ــــ الطَّائِرُ جَنَاحَيْهِ وبِهِمَا: پرندہ کا اپنے بازوؤں کو پھڑپھڑانا۔
ــــ العُوْدَ: سارنگی بجانا۔
ــــ البَابَ: دروازہ کو زور سے بند کرنا
ــــ الشَّرَابَ: شراب کو ہلا کر ملانا۔
ــــ القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
ــــ عَيْنَهُ: آنکھ بند کرنا۔
ــــ البَيْعَ: فروخت کا معاملہ کرنا، سودا کرنا عربوں کا رواج تھا کہ جب بیع کا انعقاد کرتے تو ایک شخص دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا اور اس سے لوگ سمجھتے کہ بیع مکمل ہو گئی۔
ــــ الدَّمَ: خون کو ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل کرنا۔
ــــ فلانا بالسَّيْفِ: تلوار مارنا۔
صَفُقَ الثَّوْبُ ـُ صَفَاقَةً: کپڑے کا ٹھکا ہوا ہونا، گف ہونا، دبیز ہونا۔ هو صَفِيْقٌ۔
ــــ الوَجْهُ والرَّجُلُ: بے حیا ہونا، چہرے پر حیا نہ ہونا۔ هو صَفِيْقٌ۔
أَصْفَقَ القَوْمُ على كذا او لكذا: کسی بات پر متحد و متفق ہونا۔

أَصْفَقَ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔
—فُلانٌ الشیٔ و القَدَحَ و البَابَ و الشَرابَ: تھپکی دینا، بھرنا، زور سے بند کرنا، زور سے ملانا۔
—النَّاسِجُ الثَّوبَ: کپڑے کو ٹھکا ہوا بننا، گف بنانا۔
—لِلقَومِ: کھلا کر سیر کر دینا۔
—القَومُ: پریشان ہو جانا۔
أُصْفِقَ لی کذا: مقدر ہونا۔
صَافَقَ: ایک کروٹ سونا۔ صَافَقَ بینَ جَنْبَیہِ: کروٹیں بدلنا۔
—بینَ ثَوبَینِ: ایک کپڑے کو دوسرے پر پہننا۔
صَفَّقَ: زور سے ہاتھ مارنا، زور سے تھپکنا۔
—بِیَدَیہِ: تالی بجانا، ایک ہاتھ کی ہتھیلی کو دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر مارنا۔ کہاوت ہے: یَدٌ وَحْدَها لا تُصَفِّقُ: ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی یعنی تعاون دونوں طرف سے ہی ہو سکتا ہے یک طرفہ نہیں ہو سکتا۔
اصْطَفَقَ: مطاوع صَفَقَ: ہاتھ پر ہاتھ پڑنا، تالی بجنا، تھپکی پڑنا، (دروازہ) بند ہونا، (کپڑے یا درخت وغیرہ کا ہوا سے) ہلنا، (شراب کا) ہلنا، (پیالہ کا) بھر جانا۔
—الشیٔ: ہلنا، تھرکنا، تھپیڑے لگنا، ہل چل ہونا۔ اصطفقت الأشجارُ درختوں کا ہلنا۔ اصْطَفَقَ العُودُ: سارنگی کا بجنا۔
—البَحرُ: سمندر کا متلاطم ہونا، سمندر کی موجوں کا باہم ٹکرانا۔
—النَّاسُ: لوگوں میں ہل چل ہونا، پریشان و بے چین ہونا۔
—المَجْلِسُ بالقَومِ: مجلس میں لوگوں کی ہل چل ہونا۔
اصْطَفَقَ النِّساءُ علی المَیِّتِ: عورتوں کا میت پر نوحہ کرنا۔
انْصَفَقَ: مطاوع صَفَقَ (۲) واپس ہونا، پھر جانا۔
—القَومُ: لوگوں کا کسی جانب متوجہ ہونا
تصافَقَ البائِعُ و المُشْتَری: مالک اور گاہک کا باہم سودا کرنا، سودے کو آخری شکل دینا۔
تَصَفَّقَ: کروٹیں بدلنا۔
—الدَّابَّةُ: دردزہ کے وقت لوٹ پوٹ ہونا۔
—لِلأَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، لگے رہنا۔
الصَّافِقَةُ: اکٹھا ہو کر آنے والی جماعت (۲) مصیبت۔
الصِّفَاقُ: اوپری جلد کے نیچے والی جھلی (۲) کھال اور آنتوں کے درمیان کی جھلی (۳) لکڑی پر مڑھی ہوئی کھال ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَّاقُ: سودے باز، بڑا سوداگر۔
الدِّیکُ الصَّفَّاقُ: بانگ دیتے وقت بازوؤں کو پھڑپھڑانے والا مرغ
الصَّفَاقَةُ: ڈھٹائی، بے حیائی (۲) گف بنائی۔
الصَّفْقُ: سودا، خرید و فروخت (۲) پہلو
صَفْقَا الإنسانِ: آدمی کے دو پہلو
صَفْقَا العُنُقِ: گردن کے دو کنارے
صَفْقَا الفَرَسِ: گھوڑے کے دو رخسار۔ صَفْقَا البَابِ: دروازے کے دو پٹ (کواڑ) ج: صُفُوقٌ۔
الصِّفْقُ: دروازے کا پٹ (کواڑ) اسے دَرْفَہ بھی کہتے ہیں۔ بابُہُ صِفْقٌ وَاحِدٌ او صِفْقَانِ: اس کے دروازے کے دو کواڑ ہیں یا ایک

ج: صُفُوقٌ و اَصْفَاقٌ۔
الصَّفْقَةُ: سودے کی تکمیل کے لئے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (ایک قدیم علامت) (۲) سودا یعنی خرید و فروخت کا معاملہ اور معاہدہ۔ صَفْقَةٌ رَابِحَةٌ: نفع بخش سودا۔ صَفْقَةٌ خَاسِرَةٌ: گھاٹے کا سودا (۳) بیعت۔ أعْطَاهُ صَفْقَةَ یَدِہِ: اس نے اسے اپنے ہاتھ پر بیعت کر لیا (۴) ایک تھپکی، ایک تالی ج: صَفَقَاتٌ۔
الصَّفُوقَةُ: ایسا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا مشکل ہو (۲) چکنی بلند چٹان (۳) نرم کمان ج: صُفُقٌ۔
الصَّفَائِقُ: آنے جانے والے قافلے۔
الصَّفَائِقُ و الصَّفَافِقُ: حوادث۔
الصَّفِیقُ: دبیز ٹھکا ہوا (کپڑا)۔
صَفِیقُ الجِلْدِ: موٹی چمڑی والا۔
صَفِیقُ الوَجْهِ: بے حیا، ڈھیٹ۔
المَصْفَقُ: وہ بازار جہاں فروخت کے معاملات زیادہ ہوتے ہوں (۲) کرنسی اور نوٹوں کے معاملات کا بازار (۳) راستہ ج: مَصَافِقُ۔
المُصَافِقُ من الإبِلِ: کروٹیں بدل کر سونے والا اونٹ۔

• صَفَنَ الفَرَسُ ـِ صُفُونًا: گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے سرے کھر پر کھڑا ہونا۔
—الرَّجُلُ: دونوں پیروں کو ایک قطار میں رکھنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے چوزوں کیلئے گھاس اور تنکوں کا فرش بنانا۔ ھو صَافِنٌ ج: صُفُونٌ۔
—بہ الأرضَ: پچھاڑنا، زمین پر پٹخنا۔
—فُلانًا: خصیے پھاڑ دینا۔
صَافَنَ القَومَ: بالمقابل کھڑا ہونا۔ حدیث

میں ہے: " فلمّا دنا القومَ صافَنَاهُمْ" صَافَنَ الماءَ بينَهم: لوگوں میں پانی تقسیم کرنا۔
صَفَّنَ الطَّائِرُ: پرندے کا اپنے بچوں کے لئے تنکوں کا فرش بنانا۔
تَصَافَنَ القَوْمُ: آپس میں پانی تقسیم کرنا
الصَّافِنُ: پنڈلی کے نیچے والے حصہ کی ایک بڑی رگ ج: صُفُونٌ وصَوَافِنُ
الصُّفْنُ: بادیہ نشینوں کا ناشتہ دان، چمڑے کا تھیلا جس میں وہ کھانے کا سامان رکھتے تھے اور کبھی اسی سے پانی بھی پیتے تھے ج: اَصْفَان۔
الصَّفَنُ: خصیہ کی تھیلی (۲) گیہوں کی بالی کے دانوں کی تھیلی (۳) پرندے کا اپنے بچوں کے لئے بچھایا ہوا فرش (۴) مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے نکلنے والے جھاگ ج: اَصْفَانٌ و صُفْنَانٌ۔
•صَفَا ـُ صَفْوًا و صَفَاءً: صاف اور خالص ہونا، بے غبار ہونا۔ صَفَا الماءُ ونحوُهُ: پانی وغیرہ کا گادوغیرہ سے صاف ہونا۔
ـــ الجوُّ و الیومُ: فضا اور دن کا بے غبار اور بے بادل ہونا۔
ـــ الیومُ: دن کا بے غبار ہونا۔ هو صَافٍ و صَفْوانُ۔
أَصْفَى الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھدائی میں پتھر تک پہنچ کر آگے نہ کھود سکنا۔
ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کے شعر کہنے کا سلسلہ بند ہوجانا۔
ـــ الدَّجاجةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے مخلصانہ تعلق ودوستی رکھنا۔ أَصْفَاهُ الوُدَّ: خالص محبت رکھنا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا یا اسے اُس چیز میں ترجیح دینا
أَصْفَى الحَاكِمُ و نحوُهُ دَارَ فُلانٍ و مَالَهُ: حاکم وغیرہ کا کسی کے مال و مکان کو کل کا کل لے لینا۔
صَافَاهُ: خالص دوستی اور تعلق رکھنا۔
صَفَّاهُ: صاف کرنا (گندگی یا گردوغبار دور کرنا) تنقیہ کرنا، نکھارنا (اصل چیز سے ملاوٹ کو دور کرنا)
ـــ فلانًا من الجَيش: فوج سے الگ کرنا۔
ـــ الحسابَ: حساب بے باق کرنا، چکانا
ـــ الشَّرِكَةَ: کمپنی کا حساب کتاب کرکے اسے ختم کردینا۔
ـــ الماءَ: پانی کو مقطر کرنا، ٹپکا کر صاف کرنا (۲) چھلنی سے چھاننا۔
ـــ علی الخَشَب: رندہ پھیرنا۔
اصْطَفَاهُ: برتری و برگزیدگی عطا کرنا (۲) اپنے لئے خاص کرنا، منتخب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ" ہم نے سب جہانوں کے مقابلہ میں آدم، نوح، آل ابراہیم اور آل عمران کو بزرگ وبرتر بنایا اور اپنے لئے خاص کیا۔
تَصَافَيَا: آپس میں خالص تعلق رکھنا۔
اسْتَصْفَاهُ: اصْطَفَاهُ (۲) مخلص ووفادار سمجھنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا۔
ـــ مَالَ فُلانٍ: کسی کا پورا مال لے لینا۔
التَّصفيةُ: ازالہ، بے باقی، صفائی، صفایا، خاتمہ، درستگی، حل۔
الصَّافِي: خالص، بے غبار، بے آمیزش، پاک وصاف۔
الیومُ الصَّافِي: بے ابر وغبار دن۔
الوُدُّ الصَّافِي: خالص محبت۔
الثَّمنُ الصَّافِي: خالص (نٹ) قیمت (جس میں کمیشن وغیرہ شامل نہ ہو)۔
الوَزْنُ الصَّافِي: خالص وزن (جس پر کسی قسم کا اضافہ یا کوئی کٹوتی نہ ہو)۔
صَافِي الدَّخْل: خالص آمدنی۔
صَافِي المُرَتَّب: خالص تنخواہ۔
صَافِي النِّيَّةِ: مخلص۔
الصَّافِيَةُ: مؤنث الصافي (۲) وہ زمین جس کے بسنے والے مرگئے ہوں یا کہیں چلے گئے ہوں ج: صَوَافٍ۔
الصَّفَاءُ: صفائی، نکھار، اخلاص، بہار، صاف پن۔
الصَّفَاةُ: چوڑا اور چکنا پتھر۔ فُلَّتْ صَفَاتُه: کمزور ہوگیا۔ ما تَنْدَى صَفَاتُه: وہ بخیل ہے۔ ما تُقْرَعُ له صَفَاةٌ: اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑتا ج: صَفًا۔
الصَّفْوُ: صفائی، خلوص، نکھار۔
ـــ من الشيءِ: ہر چیز کا خالص اور منتخب حصہ۔
صَفْوُ العَيْشِ: زندگی کی بہار۔
الصَّفْوَاءُ: الصَّفَاةُ۔
الصَّفْوَانُ: چکنا پتھر، چکنی چٹان۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ"۔
الصَّفْوَةُ من كلِّ شيءٍ: خلاصہ، خالص چیز، منتخب و پسندیدہ (۲) مخلص دوست
صَفْوَةُ النَّاس: منتخب و چیدہ لوگ (۲) تھوڑا پانی۔
الصُّفْوَةُ: الصَّفْوَةُ۔
الصِّفْوَةُ من الماءِ: تھوڑا پانی۔
الصَّفِيُّ من كل شيءٍ: ہر چیز کا منتخب وچیدہ حصہ (۲) منتخب ومخلص دوست ج: أَصْفِيَاءُ (۳) مال غنیمت کا وہ حصہ جو حاکم اپنے لئے مقرر کرے (قبل تقسیم) ج: صَفَايَا۔

الصَّفِيَّةُ: بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۲) بہت پھل دینے والا درختِ خرما ج: صَفَايَا۔

الصَّوَافِي: جائدادیں (۲) لاوارث زمینیں، غیر آباد زمینیں (۳) وہ زمینیں جن کو سلطان اپنے مصاحبین کے لئے خاص کیا کرتا تھا۔ واحد: صَافِيَة۔

المِصْفَاةُ: چھلنی چاے وغیرہ جیسی سیال چیزیں چھاننے کا آلہ (۲) ریفائنری (تیل وغیرہ صاف کرنے کا کارخانہ) ج: مَصَافٍ۔

المُصْطَفَى: منتخب، پسندیدہ، برگزیدہ

ص ـــــ ق

• صَقَبَ الطَّائِرُ ـُ صَقْبًا: پرندہ کا آواز نکالنا۔

ـــ الجِسْمَ المُصْمَتَ: زور سے تھپکی دے کر آواز پیدا کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا۔

ـــ البِنَاءَ وغيره: بلند کرنا۔

صَقِبَ ـَ صَقَبًا: نزدیک ہونا، قریب آنا، هو صَقِبٌ۔

أَصْقَبَ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا، قریب لانا (۲) (شکار کا) قریب آنا۔

صَاقَبَهُ مُصَاقَبَةً و صِقَابًا: کسی کے قریب یا بالمقابل ہونا۔ جیسے: جَارٌ مُصَاقِبٌ: قریبی یا سامنے والا پڑوسی

تَصَاقَبَتِ البُيُوتُ: گھروں کا پاس پاس ہونا۔

الصَّقْبُ: خیمہ کے بیچ کا سب سے لمبا بانس یا بلی (۲) مٹھی ج: صُقُوبٌ و صِقَابٌ

الصَّقَبُ: نزدیک و قریب (مصدر بمعنی وصف) کہتے ہیں: الجَارُ أَحَقُّ بِصَقَبِهِ: پڑوسی اپنے پاس والے کا زیادہ حقدار ہے (حق شفعہ کے لئے کہا جاتا ہے)۔

المُصَاقَبَةُ: مناسبت، موزونیت۔

الصَّيْقَبَانِيُّ: دواساز، عطرفروش۔

• الصَّقْعَ و الصَّقْحَةُ: گنج، گنجاپن۔

الأَصْقَحُ: گنجا۔ هي صَقْحَاءُ ج: صُقْحٌ۔

• صَقَرَتِ الشَّمْسُ ـُ صَقْرًا: سورج کی تمازت سخت ہونا، دھوپ سخت ہونا۔

ـــ الشَّمْسُ فُلَانًا: سورج کی گرمی کا (دھوپ کا) جھلس دینا۔

ـــ فُلَانٌ النَّارَ: آگ جلانا۔

ـــ فُلَانًا: ناحق کسی کو برا کہنا۔ هو صَقَّارٌ

ـــ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کے سر پر لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹخ دینا۔

ـــ الحَجَرَ: ہتھوڑے سے پتھر توڑنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی کھٹاس کا سخت ہونا۔

صَقَّرَ و تَصَقَّرَ: شکرے سے شکار کرنا

الصَّاقِرُ: صَقْرٌ صَاقِرٌ: تیز نظر شکرا۔

الصَّاقِرَةُ: سخت مصیبت ج: صَوَاقِرُ

الصَّاقُورُ: باریک نوک کا پتھر توڑنے کا ہتوڑا ج: صَوَاقِيرُ۔

الصَّاقُورَةُ: الصَّاقُورُ (۲) دماغ سے ملا ہوا کھوپڑی کا اندرونی حصہ ج: صَوَاقِيرُ۔

الصَّقْرُ: شکرا (شکاری پرندہ) ج: أَصْقُرٌ و صُقُورٌ۔

الصَّقْرُ: بہت کھٹا دودھ (۲) سڑا ہوا پانی (۳) کھجور وغیرہ کا شیرہ ج: صُقُورٌ۔

الصِّقَارُ: الصَّقْرُ۔

الصَّقْرَةُ: دھوپ کی شدت اور گرمی۔

الصَّقْرَةُ: سڑا ہوا کھوڑا پانی۔

الصَّقَّارُ: شکروں کو تربیت دینے والا، شکرے باز، شکرے سے شکار کرنیوالا (۲) چغل خور۔ کافر (۳) شیرہ بنانے یا بیچنے والا۔

المُصَقَّرُ: شیرے میں رکھا ہوا۔

• صَقَعَ فِي البِلَادِ ـَ صَقْعًا: جانا، ملک یا ملکوں میں پھرنا، نکلنا۔

ـــ فِي القَوْلِ: طرح طرح کی باتیں بنانا، کلام کے جوہر دکھانا۔

ـــ صُقْعَ كَذَا: رخ کرنا۔ کہتے ہیں: مَا أَدْرِي أَيْنَ صَقَعَ۔

ـــ الدِّيكُ و نحوه صَقِيعًا و صُقَاعًا: بانگ دینا۔ مرغ وغیرہ کا آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانًا وغيره صَقْعًا: کسی کو مارنا

ـــ بِهِ الأَرْضَ: زمین پر پٹک دینا۔

ـــ فُلَانًا بِكَيٍّ: کسی کو آگ کا داغ دینا۔

صَقِعَ ـَ صَقَعًا: پالا پڑنے سے تکلیف ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بیہوش ہونا۔

ـــ الفَرَسُ و الطَّائِرُ: گھوڑے اور پرندے کا سر پر سفید داغ والا ہونا۔

ـــ البِئْرُ: کنویں کا منہدم ہوجانا۔

صُقِعَتِ الأَرْضُ: زمین پر پالا پڑنا، پالا زدہ ہونا۔

أَصْقَعَ: پالے یا برف باری میں داخل ہونا

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ پالا پڑنا۔

صَقَّعَ: بے حد سرد ہونا۔

الصَّاقِعُ: بہت جھوٹا، باتیں بنانے والا۔

الصَّاقِعَةُ: بجلی۔

الصِّقَاعُ: خیمہ کے اوپر کی رسی جس کے دو کنارے زمین میں کھونٹیوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں (۲) لگام کا لوہا جو گھوڑے کے جبڑوں کے پاس رہتا ہے (۳) گھونگھٹ، نقاب (۴) گیس بچاؤ نقاب (روپوش جس کے ذریعہ زہریلی گیس وغیرہ سے بچاؤ کیا جائے)

ج: صُقُعٌ و اَصْقِعَة۔
الصُّقَاع: مرغ کی بانگ۔
الصُّقْعُ: گوشہ، کنارہ، مقام، ملک، علاقہ ج: اَصْقَاع۔
الصَّقَعُ: پالا لگنے کی تکلیف، سخت سردی کی تکلیف (۲) گنجا پن۔
الصَّقِعُ: گنجا (۲) سردی سے ٹھٹھرا ہوا۔
الصَّقْعَۃُ: سخت سردی، سخت پالا۔
الصُّقْعَۃُ: آگ سے لگا ہوا داغ (۲) گھوڑے یا پرندے کے سر میں بیچ کی سفیدی
الصَّقِیْعُ: پالا جو شب میں آسمان سے گرکر زمین پر جم جاتا ہے، آسمان سے گرنے والی برف (۲) ایک قسم کی بھڑ (۳) مزاج کی ٹھنڈک۔
المِصْقَعُ: بلند آواز و خوش گفتار۔ خَطِیْبٌ مِصْقَعٌ: فصیح و بلیغ، قادر الکلام مقرر ج: مَصَاقِعُ۔
المَصْقُوْعُ: پالا زدہ۔
• صَقَلَہٗ ـُ صَقْلاً و صِقَالاً: صاف کرنا (زنگ اتارنا، جلا دینا، پالش کرنا، اجاگر کرنا، چمکانا (۲) چکنا کرنا۔ جیسے: صَقَلَ السَّیْفَ و صَقَلَ المِرْآۃَ۔
ـــ الکَلَامَ: بات کو آراستہ و شائستہ بنا کر پیش کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو سدھانا، دیکھ بھال رکھنا۔
• الصَّقَالِبَۃ: بلگاریہ اور قسطنطنیہ کے درمیان آباد ایک قوم جن کو آجکل سلاوی کہا جاتا ہے اور یہ لوگ صرف انہی دو ملکوں میں محصور نہیں ہیں بلکہ یورپ کے شمال مشرق اور بلگاریہ کے مغربی علاقہ میں بھی پھیلے ہوئے ہیں
ـــ فُلَاناً بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
ـــ بِہِ الأرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
صَقِلَ ـَ صَقَلاً: چکنا اور چمکیلا ہونا (۲) لوہے کی طرح ٹھوس اور ٹھکا ہوا ہونا
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دبلا ہونا۔

الصَّاقِلُ: پالش کرنے والا۔ زنگ اتارنے والا ج: صَقَلَۃٌ۔
الصِّقَالُ: جلا، چمک، پالش، صفائی (۲) (مصدر بمعنی صفت) صاف ستھرا پالش کیا ہوا۔
صِقَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دیکھ بھال
الصِّقَالَۃُ: مچان (۲) فریم۔
صِقَالَۃُ المَرْکَبِ: جہاز کا زینہ۔
الصَّقَّالُ: تلواریں وغیرہ صاف کرنے والا (پیشہ ور) (۲) پالش کا کام کرنے والا (۳) قلعی گر۔
الصُّقْلُ: کوکھ، پہلو (ھما صقلان) (۲) پالش، صفائی، جلا (مصدر)۔
الصُّقْلَۃُ: دبلاپن۔
الصَّقِیْلُ: صاف کیا ہوا (زنگ اتارا ہوا) چمکایا ہوا، پالش شدہ۔ سَیْفٌ صَقِیْلٌ: صیقل کی ہوئی تلوار۔
مَعْدِنٌ صَقِیْلٌ: چمکدار دھات ج: صِقَالٌ۔
المَصْقُوْلُ: پالش شدہ، چمک دار، چکنا۔
الوَرَقُ المَصْقُوْلُ: چکنا چمکدار کاغذ، آرٹ پیپر۔
الصَّیْقَلُ: پالش کا کام کرنے والا۔ تلواریں صاف کرنے والا ج: صَیَاقِلُ و صَیَاقِلَۃ۔
المِصْقَلَۃُ: صاف کرنے یا پالش کرنے کا آلہ ج: مَصَاقِلُ۔
• الصَّقْلَبُ و الصَّقْلَبِیُّ: سلاوی قوم کا ایک فرد۔
• الصَّاقِنُ: خبردار۔

ص ـــــ ك

• صَكَّ ـَ صَكَكاً و صَكِیْكاً: ملے ہوئے دانتوں والا ہونا (۲) چلتے وقت ٹکراتے ہوئے گھٹنوں والا ہونا۔
صَكَّ ـُ صَكّاً: زور سے مارنا (دروازہ وغیرہ) بند کرنا۔
اصْطَكَّ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں کا باہم ٹکرانا۔ جیسے: صَکَّتْ رُکْبَتَاہُ و قَدَمَاہُ: گھٹنوں یا پیروں کا چلتے وقت ٹکرانا، ڈگمگانا۔
ـــ الأسْنَانُ: سردی وغیرہ کی وجہ سے دانتوں کا بجنا۔
الأصَكُّ: ملے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹکراتے ہوئے پیروں والا (۳) بجتے ہوئے دانتوں والا (۴) مضبوط آدمی ج: صُكٌّ و ھی صَكَّاءُ۔
الصَّكُّ: دستاویز، اقرار نامہ، بونڈ۔
الصَّكُّ المَالِیُّ: چیک، مالی دستاویز ج: صُکُوْكٌ۔
الصَّكَّۃُ: دوپہر کی سخت گرمی۔
الصَّكَّاكُ: زور سے مارنے والا۔ (۲) چیک نویس۔ دستاویز نویس۔
الصَّكِیْكُ: کمزور دماغ آدمی۔
المِصَكُّ: دروازہ بند کرنے کی چٹخنی یا زنجیر وغیرہ (۲) مضبوط آدمی (۳) ملے ہوئے دانتوں والا (۴) چلتے وقت ڈگمگاتے پیروں والا ج: مَصَاكُّ۔
المَصْکُوْکَاتُ: سکے درہم و دینار وغیرہ۔
• صَكَمَ الفَرَسُ علی اللِّجَامِ ـُ صَكْماً و صَكَمَۃً: گھوڑے کا لگام کو برداشت نہ کرتے ہوئے چبانا۔
ـــ الشَّیْئَ: ٹکر مارنا۔
الصَّكْمَۃُ: ٹکر، جھٹکا۔
الصَّوَاکِمُ: حوادث و مصائب۔ صَكَمَتْہُ صَوَاکِمُ الدَّھْرِ: اس پر زمانہ کی مصیبتیں پڑیں۔

ص ـــــ ل

• صَلَبَ الجسمَ ـُ صَلْباً: ہاتھ پیر

وغیرہ باندھ کر لٹکانا، سولی پر لٹکانا۔

صَلَبَ اللَّحْمَ: بھون کر اس کی چکنائی نکالنا۔ ہڈیوں کا گودا نکالنا۔

— الحرُّ فلاناً: گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔

صَلَبَتْهُ الشَّمْسُ: دھوپ کا جھلس دینا۔

صَلَبَت الحُمّٰی علٰی فُلانٍ: بخار کا سخت ہونا، زیادہ دنوں رہنا۔

صَلُبَ ـُ صَلَابَةً: سخت ہونا، پتھر کی طرح ٹھوس ہونا، طاقتور ہونا۔

— علَی المالِ: کنجوس ہونا، مال خرچ کرنے میں سخت ہونا۔

صَلَّبَ الشیءُ: بہت سخت ہونا۔ جیسے: صَلَّبَ فَرْعُ الشَّجَرَةِ۔

— النَّصْرانِیُّ: عیسائی کا صلیب بنانا (صلیب کا نشان بنانا) سینہ یا چہرے پر صلیب کا نشان لگانا۔

— الجِسْمَ: جسم کو خوب باندھ کر لٹکانا، سولی دینا۔ کہتے ہیں: صَلَّبَهُ علی کذا و صَلَّبَهُ فیه۔ قرآن پاک میں ہے: "ولأُصَلِّبَنَّکُمْ فی جُذُوعِ النَّخْلِ"

— الدَّلْوَ: ڈول کے منہ پر صلیب نما دو لوہے کے حلقے لگانا۔

— الشیءَ: سخت و مضبوط کرنا۔

— السِّلاحَ: ہتھیار تیز کرنا، اٹھالینا۔

— النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ کو دودھ پلاتے وقت گردن آسمان کی طرف اٹھانا۔

اِصْطَلَبَ العَظْمَ او اللَّحْمَ: چکنائی اور گودا نکالنا۔

تَصَلَّبَ: لکڑی کی طرح سخت ہوجانا، لکڑ بنجانا، مضبوط ہونا۔

— المَوْقِفُ: پالیسی یا طرز عمل سخت ہونا۔

— الرَّجُلُ مع احد: سخت بن جانا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

تَصَلَّبَ الأعْضَاءُ: بدن کے حصوں کا سخت ہوجانا۔ اینٹھ جانا۔

— فی الرَّأیِ والعَقِیْدَةِ ونحوها: رائے یا عقیدہ میں پختہ ہونا، متشدد ہونا، رائے یا عقیدہ پر جم جانا (نہ ہٹنا)

الصَّالِبُ: انتہائی تیز بخار (۲) لرزہ کا بخار الحُمّٰی الصَّالِبَةُ بھی کہتے ہیں۔

الصَّلَابَةُ: سختی، ٹھوس پن۔ فی وَجْهِه صَلَابَةٌ: اس کے منہ پر بے حیائی برس رہی ہے۔ صَلَابَةُ المَوْقِفِ وغیرہ: پالیسی کی سختی پختگی، مضبوطی۔

الصُّلْبُ: سخت، مضبوط، طاقتور۔ (غیر لچکدار) (۲) ٹھوس چیز (جو مختلف حالات میں اپنی ہیئت و شکل پر قائم رہے۔ سیال شے اور گیس کے مقابل) پتھر یا لکڑی کی طرح سخت (۳) فولاد (وہ جسم جو مختلف عناصر سے مرکب ہوتا ہے۔ انتہائی سخت ہونے کے باوجود کوٹنے پیٹنے سے نرم ہوکر مختلف شکلیں اختیار کرلیتا ہے۔ نیز پگھلنے کی بھی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس سے ہتھیار وغیرہ بنتے ہیں) (۴) کمر کی ریڑھ کی ہڈی۔ مجازاً کمر۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخْرُجُ من بَیْنِ الصُّلْبِ والتَّرائِبِ" (۵) نسل، خاندان۔ قرآن پاک میں ہے: "وحَلائِلُ ابنائِکُمُ الَّذِیْنَ من اَصْلابِکُمْ" فُلانٌ من صُلْبِ فُلانٍ: فلاں فلاں کی اولاد میں سے ہے ج: اَصْلُبٌ و اَصْلابٌ۔ صُلْبُ الشیءِ: اصل۔ فی صُلْبِ المَوْضُوعِ: اصل موضوع پر۔

الصُّلْبَةُ: عارضی ستون جو ڈاٹ یا لینٹر کے لئے کھڑا کیا جائے۔

صَلْبَةٌ راسِیَةٌ: ڈاٹ کا گول ڈھولا عارضی ٹانڈ۔

الصَّلَبُ: طاقتور اور سخت (۲) گودا، چربی ج: اَصْلابٌ۔ اِصْلاب: وہ زمینیں جو عرصہ سے جوتی نہ گئی ہوں۔ کہتے ہیں: اِنَّها لَاَصْلابٌ مُنْذُ اَعْوامٍ

الصُّلَّبُ: سخت، مضبوط (۲) سان رکھنے کا پتھر (۳) دھاردار۔ تیز کیا ہوا۔

الصُّلْبُ: ایک پرندہ۔

الصُّلَّبَةُ: چاقو وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔

الصُّلَّبِیُّ: سخت، سان رکھنے کا پتھر، تیز۔

الصَّلِیْبُ: سخت و مضبوط (۲) خالص النسب کہتے ہیں: هو عَرَبِیٌّ صَلِیْبٌ: وہ خالص النسل عرب ہے (۳) سولی دیا ہوا، سولی پر چڑھایا ہوا (۴) ہڈی کا گودا چربی (۵) سولی (ہر دو ایسے خط جو ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں یا اس طرح کی لکڑی یا لوہے کی بنی ہوئی چیز) (۶) وہ لکڑی وغیرہ جس پر سولی دی جائے۔ عیسائیوں کے عقیدہ میں وہ لکڑی جس پر حضرت مسیح علیہ السلام کو سولی دی گئی (۷) سخت دل (۸) اونٹ کا داغ ج: صُلُبٌ و صُلْبانٌ۔

الصَّلِیْبُ الاَحْمَرُ: ایک بین الاقوامی امدادی جماعت جو آفات و مصائب میں انسانوں کی مفت خدمات انجام دیتی ہے۔ ریڈ کراس

الصَّلِیْبِی: صلیبی عقیدہ رکھنے والا۔ عیسائی جو صلیب کی خاطر جنگ کرتا ہو۔

الصَّلِیْبِیُّوْنَ: یورپ کے عیسائی فوجی جنہوں نے گیارہویں بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلامی مشرقی ملکوں پر متعدد بار حملے کئے جن کا مقصد ان کے بقول بیت المقدس اور اس سے ملحقہ علاقوں کو آزاد کرانا تھا۔

المُصَلَّبُ: صلیب کا نشان ڈالا ہوا (۲) چاقو وغیرہ

کا تیز کیا ہوا پھل ۔
المَصْلُوبُ : سولی دیا ہوا (۲) تیز بخار والا ۔
•صَلَتَ اللَّبَنُ و نَحوُهُ ـِ صَلْتًا : دودھ کا کم چکنائی والا ہونا، پتلا ہونا۔
ـــ فُلَانًا و غَيْرَه بالسَّيْفِ ـُ صَلْتًا : تلوار مارنا۔
ـــ الفَرَسَ و غيره : ایڑ لگانا۔
ـــ ما في القَدَحِ و غيره : پیالہ وغیرہ کے پانی وغیرہ کو گرانا۔
صَلُتَ الجَبِيْنُ ـُ صُلُوتَةً : پیشانی کا کشادہ اور روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : روشن و کشادہ پیشانی والا ہونا۔
أَصْلَتَ الشَّيْءَ : نمایاں کرنا، باہر نکالنا۔
ـــ السَّيْفَ : تلوار میان سے نکالنا۔
انْصَلَتَ : نمایاں ہونا، ابھرا ہوا ہونا۔
ـــ في أَمْرِه و سَيْرِه : کوشش کر کے آگے نکلنا۔
الإِصْلِيتُ : پختہ کار، تیز آدمی ج: أَصَالِيت
الصَّلْتُ : نمایاں (۲) چکنا ج: أَصْلَاتٌ ۔
جبين صَلْتٌ : کشادہ اور چمکدار پیشانی ۔
سَيْفٌ صَلْتٌ : تیز تلوار ۔
الصَّلْتَانُ : بہت طاقتور (۲) تیز طرار، ارادہ کا پکا ج: صِلْتَانٌ ۔
المِصْلَاتُ : الصَّلْتَانُ ۔
الصَّلْتُ و المُنْصَلِتُ : من السُّيُوفِ : تیز تلوار ۔
•صَلِجَ ـَ صَلَجًا : بہرا ہونا۔ هو أَصْلَجُ و هي صَلْجَاءُ ج: صُلْجٌ
صَلَجَ الفضَّةَ ـُ صَلْجًا : پگھلانا۔
تَصَالَجَ فُلَانٌ : بہرا بننا ۔
الصُّلَّجَةُ : ریشم کا خول جو بعض کیڑے بناتے ہیں ج: صُلَّجٌ ۔
الصَّلِيجَةُ : پگھلی ہوئی صاف چاندی ، چاندی کی ڈھلی ہوئی تختی ۔
الصَّوْلَجُ : صاف و خالص (۲) گیند کھیلنے کا بلا (جس کا ایک کنارہ مڑا ہوا ہوتا ہے)، موٹھ دار ڈنڈا ۔ ج : صَوَالِج ۔
الصَّوْلَجَةُ : الصَّوْلَجُ ۔
الصَّوْلَجَانُ : الصَّوْلَجُ ۔
صَوْلَجَانُ المُلْكِ : عصا، اقتدار جو بادشاہ بطور رمز ہاتھ میں رکھتا ہے ج: صَوَالِجُ و صَوَالِجَة ۔
الصَّوْلَجَانَةُ : الصَّوْلَجَانُ ۔
لَعِبُ الصَّوْلَجَان : ہاکی، کرکٹ ۔
•صَلَحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا : ٹھیک ہونا (خرابی دور ہونا) (۲) نیک ہونا ۔
ـــ الشَّيْءُ : نفع بخش ہونا، لائق و مناسب ہونا ۔ هذا الشَّيْءُ يَصْلُحُ لَكَ و هذا الثَّمَرُ يَصْلُحُ لِلأَكْلِ ۔
صَلُحَ ـُ صَلَاحًا و صُلُوحًا : ٹھیک ہونا (۲) نیک ہونا ۔ هو صَلِيحٌ ج: صُلَحَاءُ ۔
أَصْلَحَ في عَمَلِه أو أَمْرِه : ٹھیک کام کرنا، معاملہ درست کرنا ۔
ـــ الشَّيْءَ : ٹھیک کرنا، مرمت کرنا، اصلاح کرنا، تصحیح کرنا ۔
ـــ بَيْنَهُمَا أو ذاتَ بَيْنِهِما أو ما بَيْنَهُمَا : صلح کرانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "و إن طائفتان من المؤمنين اقتتلوا فأصلحوا بينهما" "فاتقوا الله و أصلحوا ذات بينكم"
ـــ اللهُ لِفُلَانٍ في ذُرِّيَّتِه : کسی کی اولاد میں درستگی یا نیکی پیدا کرنا ، کسی کی اولاد کو نیک بنانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "و أَصْلِحْ لِي في ذُرِّيَّتِي"
أَصْلَحَ لِفُلَانٍ في مَالِه : کسی کے مال کو نفع بخش بنانا، کسی کے مال میں درستگی پیدا کرنا ۔
صَالَحَهُ مُصَالَحَةً و صِلَاحًا : کسی کے ساتھ صلح و امن سے رہنا ۔ (ضد خاصمه)
ـــ على الشَّيْءِ : کسی سے کسی بات پر مصالحت کرنا، صلح کا معاہدہ کرنا ۔
اصْطَلَحَ القَوْمُ : لوگوں کے مابین صلح ہونا ۔
ـــ القَوْمُ على الأَمْرِ : کسی بات پر متفق ہونا اور کسی بات کو جاننے کیلئے کوئی علامت یا کوئی مفہوم ادا کرنے کے لئے کوئی لفظ مقرر کرنا ۔
تَصَالَحوا : باہم مصالحت کرنا ۔
اسْتَصْلَحَ الشَّيْءُ : ٹھیک ہونے کے قریب یا ٹھیک ہونے کے قابل ہونا ۔
ـــ الشَّيْءَ : ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک کرانا (۳) ٹھیک پانا یا ٹھیک سمجھنا ۔
ـــ فُلَانًا : دوستی یا صلح چاہنا، نیک سمجھنا
الاصْطِلَاحُ : درستگی، صلح (۲) اصطلاح، کسی خاص مفہوم کو ادا کرنے کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ ۔ لكلّ عِلمٍ اصطلاحاتُه: ہر علم کی خاص اصطلاحات ہوتی ہیں ۔
الإِصْلَاحُ : مرمت، اصلاح، تصحیح ۔
الاسْتِصْلَاحُ : صلح جوئی ۔
التَّصْلِيحُ : مرمت، اصلاح کاری ۔
التَّصَالُحُ مع العَدُوِّ : دشمن سے ملاپ ۔
الصَّالِحُ : ٹھیک، صحیح، درست (۲) نیک (۳) لائق و مناسب، فٹ (۴) منفعت، مفاد (۵) کثیر (عنده قَدْرٌ صالحٌ من المال) ج: صَوَالِح ۔
الصَّالِحُ العَامُّ : مفاد عامہ ۔
في صالح فُلَانٍ : فلاں کے لئے مفید ہے ۔ لِصَالِحِ فُلَانٍ : فلاں کے مفاد کے لئے ۔
الصَّلَاحُ : نیکی، راست روی، درستگی ،

(۲) صفائی ستھرائی۔ بے عیبی۔
الصَّلَاحِیَة: درستگی (۲) صلاحیت ولیاقت، مناسبت وموزونیت (۳) اختیار، دائرۂ اقتدار۔
صَلَاحِیَة ائتِمَانِیَّة: قرض کی گنجائش
صَلَاحِیَةُ التَّاشِیْرَة ونحوها: ویزا کے استعمال کی مدت، گنجائش۔
صَلَاحِیَةُ القَانُون: اطلاق پذیری۔
صَلَاحِیَات: اختیارات۔ مُمَارَسَةُ الصَّلَاحِیَات: اختیارات کا استعمال
الصُّلْحُ: صلح، امن، سلامتی، دوستی (۲) وصفی معنی: پرامن، دوست۔ کہتے ہیں: هو صُلْحٌ لی وهم صُلْحٌ لی
الصُّلْحُ التَّعَاقُدِیُّ: معاہداتی امن۔
الصُّلْحُ المُفْرَدُ: انفرادی مصالحت۔
الصَّلِیْحُ: نیک، صالح، ایماندار ج: صُلَحَاء
الصَّلُوحُ: نیک، بہت ٹھیک۔
المَصْلَحَةُ: درستی، نیکی (۲) منفعت (۳) کسی وزارت کا محکمہ، انتظامی شعبہ جس کے تحت مخصوص کام ہوں جیسے: انکم ٹیکس کا محکمہ، پاسپورٹ کا محکمہ وغیرہ ج: مصالح۔
المَصْلَحَةُ الخاصَّة۔ المَصْلَحَة الذَّاتِیَّة شخصی یا ذاتی مفاد۔
المَصْلَحَة العامَّة: مفاد عامہ۔
المَصْلَحَةُ الوَطَنِیَّة: قومی مفاد۔
المَصْلَحَةُ الحکُومِیَّة: سرکاری محکمہ۔
مَصْلَحَةُ الاستِعْلَامَات: محکمۂ اطلاعات
مَصْلَحَة البَرِید: محکمۂ ڈاک۔
مَصْلَحَة البلاد: ملکی مفاد۔
مَصْلَحَة الجمارك: کسٹم کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الرِّیّ: محکمۂ آب پاشی۔
مَصْلَحَة السِّكَكِ الحَدِیدِیَّة: محکمۂ ریلوے
مَصْلَحَة الضَّرَائِب: محکمۂ ٹیکس۔
مَصْلَحَة العَمَل: لیبر محکمہ۔ مزدوروں اور کاریگروں وغیرہ کے امور کا محکمہ۔
مَصْلَحَة الکَنْس والتَّنْظِیف: محکمۂ آرائش بلدہ۔
مَصْلَحَة النَّقل: محکمۂ ٹرانسپورٹ۔
المَصْلَحِیُّ: محکمہ جاتی، محکمہ سے متعلق۔
لِمَصْلَحَة فُلانٍ: فلاں کے مفاد کیلئے۔
له فیه مَصْلَحَة: اس کا اس میں مفاد ہے۔
المَصَالِح: مفادات۔ منافع۔
المصالِحُ الأهْلِیَّة: ملکی مفادات، قومی مفادات۔
المَصَالِحُ الحَیَوِیَّة: زندگی سے متعلق مفادات
المَصَالِحُ الضَّخْمَة: زبردست مفادات۔
المَصَالِحُ المُشْتَرَكَة او المُتَبَادَلَة: مشترکہ مفادات۔
المُصْلِحُ: اصلاح کنندہ، ریفارمر، مربی و مصلح (۲) میکانک، مشینیں ٹھیک کرنیوالا۔
ـــ بین القوم: صلح کرانے والا۔
المُصْطَلَحُ: اصطلاح (خاص مفہوم کی ادائگی کے لئے مقرر کیا ہوا لفظ یا اشارہ) ج: مُصْطَلَحَات۔
• صَلِغَ ـَ صَلَغًا: بہرا ہوجانا۔ هو أَصْلَغُ وهی صَلْغَاءُ ج: صُلْغٌ۔
تَصَالَغَ: بہرا بن جانا۔
اِصْلَغَّ: لپیٹنا۔
الصَّالِغُ: خارش (۲) کالا سانپ۔
الأَصْلَغُ: بالکل بہرا (۲) خارش زدہ اونٹ هی: صَلْغَاءُ۔
الصَّلَغُ: بہراپن (۲) خارش۔
اِصْلَخَدَّ الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
الصَّلْخَدُ: ذہین، دلیر، مضبوط ج: صَلَاخِد
• صَلَدَ ـِ صَلْدًا و صُلُودًا: سخت ہونا، خشک ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین کا بنجر ہونا۔
ـــ فُلانٌ: بخیل و کنجوس ہونا (۲) سنگدل ہونا۔
صَلَدَ الزَّنْدُ: چقماق کا آواز نکال کر بے شعلہ رہجانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا دوڑتے وقت اگلی دونوں ٹانگیں زمین پہ مارنا۔
ـــ فُلانٌ بیدَیه: تالی بجانا۔
ـــ أنیابُهُ: دانتوں کے بجنے (کٹ کٹ کرنے) کی آواز ہونا۔
ـــ الشیءُ: چمکنا۔
صَلُدَ ـُ صُلُودًا و صَلَادَةً: سخت اور چکنا ہونا (۲) بخیل ہونا۔
أَصْلَدَ: سخت اور چکنا ہونا۔
ـــ الشیءَ: سخت و چکنا کرنا (۲) سخت و چکنا پانا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ نکالنا۔
صَلَّدَ السائِلَ: مانگنے والے کو خالی ہاتھ واپس کرنا۔
تَصَلَّدَ السائِلُ: سیال شے کا خشک ہو جانا
الأَصْلَدُ: بہت سخت، بہت ٹھوس (۲) بہت کنجوس، بے فیض۔ هی صَلْدَاءُ ج: صُلْدٌ۔
الصَّلْدُ: سخت و ٹھوس، بہت چکنا، سپاٹ (۲) چکنی چوڑی چٹان (۳) تیز، نباتات سے خالی زمین۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا" (۴) آگ نہ دینے والی چقماق ج: أَصْلَادٌ۔ هی صَلْدَة ج: صِلَادٌ۔
الصَّلُودُ: بہت سخت، بہت چکنا، بہت بنجر (من القُدور والمَرَاجِل) وہ دیگچی وغیرہ جس میں دیر سے جوش آتا ہو، آگ اس پر دیر میں اثر کرتی ہو۔ ج: صُلُدٌ۔
المِصْلَادُ: نَاقَة مِصْلَادٌ: وہ اونٹنی جو بچہ دے اور تھنوں میں دودھ

نہ ہو ج: مَصَالِيد۔
الْمِصْلَادَةُ: الْمِصْلَاد ج: مَصَالِيدُ۔
الصِّلْدِمُ: ٹھوس اور مضبوط (۲) مضبوط کھروالا چوپایہ ج: صَلَادِم۔
• صَلْصَلَ الشَّيْءُ: گونج دار آواز نکلنا۔
ــــ الْجَرَسُ: گھنٹی بجنا۔
ــــ الْحَلْيُ وَالسِّلَاحُ: زیوریا ہتھیاروں کی آواز نکلنا، جھنجھناہٹ یا جھنکار ہونا۔
ــــ الرَّعْدُ: بادل کی کڑک کا گونجنا۔
ــــ فُلَانٌ: دھمکی دینا۔
ــــ بِكَلَامِهِ: لڑکھڑاتے ہوئے بولنا۔
تَصَلْصَلَ: گونجنا، گرجنا، جھن جھن ہونا۔
ــــ الْغَدِيرُ: تالاب کا خشک ہو جانا۔
الصُّلَاصِلُ: آواز نکالنے والا، گونجنے والا (۲) آواز نکالنے والا گدھا۔
الصَّلْصَالُ: خشک مٹی، کھنکھناتی مٹی، بجنے والی مٹی۔
الصَّلْصَلُ: گھوڑے کی پیشانی ج: صَلَاصِل
الصُّلْصُلُ: تالاب یا برتن میں بچا ہوا پانی (۲) بال گرنے سے گھوڑے کی پیشانی کا سفید ہونے والا حصہ ج: صَلَاصِل۔
الصَّلْصَالَةُ: غیر آباد زمین۔
الصَّلْصَلَةُ: زیورات و ہتھیاروں کی جھنکار (۲) گھنٹی کی آواز، گونج۔
الصَّلْصَلَةُ: شوربا۔
الْمُصَلْصَلُ: خالص النسب، شریف النسب آدمی۔
• صَلْطَحَهُ صَلْطَحَةً: پھیلانا، چوڑا کرنا۔
الصَّلْطَحُ: چوڑا (۲) بھاری بھرکم۔
الْمُصَلْطَحُ: چوڑا کشادہ۔
• صَلِعَ فُلَانٌ ـ صَلَعًا: سر کے اگلے بال گر جانا یا بیچ سر کے بال اڑ جانا، گنجا ہونا۔
ــــ رَأْسُهُ: سر کے بال اڑ جانا۔

صَلِعَتِ الشَّجَرَةُ وَنَحْوُهَا: درخت کی ٹہنیوں کے کناروں کا گر جانا یا مونگی کا ان کو کھا جانا۔
تَصَلَّعَتْ وَصَلَّعَتِ الشَّمْسُ: سورج کا بادلوں سے نکل آنا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا (بادل نہ رہنا)۔
الْأَصْلَعُ: گنجا (سر کے اگلے یا بیچ کے گرے ہوئے بالوں والا) (۲) جلا دیا ہوا نیزہ (۳) ہر چکنی اور چمکدار شے۔ هِيَ صَلْعَاءُ ج: صُلْعٌ وَصُلْعَانٌ۔
الصَّلَاعُ: صِلَاعُ الشَّمْسِ: سورج کی گرمی۔
الصَّلَعُ: گنجا پن، سر کے اگلے حصہ یا درمیان کے بال گر جانا۔
الصَّلْعَةُ: سر کی کھال جس سے بال جھڑ گئے ہوں۔
الصَّلَعَةُ: الصَّلْعَةُ۔
الصُّلَّاعَةُ: چوڑی سخت چٹان ج: صُلَّاعٌ
الصَّلِيعُ: گنجا (۲) زمین کا سپاٹ حصہ، بنجر زمین ج: صُلْعَاء وَهِيَ صَلِيعَة ج: صَلَائِعُ۔
صَلْعَم: صَلَّى اللّٰه عليه وسلم کا اختصار۔
• صَلَفَهُ ـ صَلْفًا: کسی سے بغض رکھنا، نفرت کرنا۔
صَلِفَ الشَّيْءُ ـ صَلَفًا: کم نفع و فیض والا ہونا، بے برکت ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: کم پھل یا کم پیداوار والا ہونا۔
ــــ الطَّعَامُ: کھانے کی غذائیت کم ہونا، بے برکت ہونا، بے مزہ ہونا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا زیادہ گرجنا اور کم برسنا۔
ــــ فُلَانٌ: لوگوں میں مبغوض و ناپسندیدہ ہونا، شیخی بھگارنا، ڈینگ مارنا، بے جا تعریف کرنا۔ هُوَ صَلِفٌ وَ

هِيَ صَلِفَةٌ۔
أَصْلَفَ: صَلِفَ: تنگ ظرف ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے نفرت کرنا۔ أَصْلَفَهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو لوگوں کی نظر میں مبغوض کرنا۔
تَصَلَّفَ: بے فیض ہونا یا بننا (۲) سخت زمین میں داخل ہونا۔
الْأَصْلَفُ مِنَ الْأَرْضِ: بنجر اور ناکارہ زمین ج: أَصَالِف وَصُلْفٌ۔
الصَّلِفُ: کم خیر و فیض والا (۲) شیخی خور (۳) بے کار باتیں بنانے والا۔ سَحَابٌ صَلِفٌ: زیادہ گرجنے اور کم برسنے والا بادل۔ طَعَامٌ صَلِفٌ: بے مزہ کھانا، بے برکت کھانا۔
الصَّلْفَاءُ: سخت اور بنجر زمین ج: الصَّلَافِي۔
الصَّلَفُ: شیخی، بے برکتی، بے مزگی، بیجا تعریف
الصَّلِيفُ: الصَّلِفُ (۲) گردن کی بیرونی سطح، گردن کا کنارہ ج: صَلَائِف۔
الصَّلِيفَانِ: گردن کی دونوں جانبیں (۲) پالکی میں باندھی جانے والی دو لکڑیاں
• صَلَقَ ـ صَلْقًا: چیخنا چلانا، تکلیف یا مصیبت کی وجہ سے چلانا۔
ــــ الْقَوْمَ: وَصَلَقَ فِيهِم: سخت مصیبت میں ڈالنا یا زبردست حملہ کرنا۔
ــــ نَابُهُ: دانت پیسنا (اور ان کی آواز نکلنا)
ــــ اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: گوشت وغیرہ پکانا۔
ــــ الشَّاةَ: بکری وغیرہ کو دونوں پہلوؤں پر رکھ کر بھوننا۔
ــــ الشَّمْسُ فُلَانًا وَغَيْرَهُ: سورج کا کسی کو گرمی سے تکلیف پہنچانا۔
ــــ فُلَانًا وَغَيْرَهُ: کسی کو ڈنڈا یا لاٹھی مارنا
أَصْلَقَ: صَلَقَ۔
ــــ النَّابُ: دانت کا دوسرے سے ٹکرا کر بجنا۔
تَصَلَّقَ: بے چینی کی وجہ سے تڑپنا، پہلو بدلنا،

پیچ وتاب کھانا۔
تَصَلَّقَتِ المَرأَۃُ: عورت کا دردزہ میں پہلو بدلنا اور آہیں بھرنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: جانور کا مٹی میں لوٹ لگانا۔
اصْطَلَقَ: أَصْلَقَ۔
اصْطَلَقَ البَعِیْرُ بنابِہ: اونٹ کا دانت پیسنا۔
الصُّلاقَۃُ: ایک جگہ عرصہ تک ٹھہرنے کی وجہ سے سڑا ہوا پانی۔
الصَّلْقُ: چیخ وپکار (۲) اونٹ کے دانت بجنے کی آواز۔
الصَّلَقُ: ہموار میدان ج: اَصْلاَق۔
الصَّلاَّقُ: زور زور سے چیخنے چلّانے والا۔ بہت چلّانے والا (۲) زبان زور اور قادر الکلام متکلم یا مقرر۔
الصَّلِیْقُ: پکا ہوا گوشت، بھنا ہوا گوشت (۲) چپاتی، پتلی روٹی ج: صَلاَئِق۔
المِصْلَقُ: زور آور قادر الکلام آدمی ج: مَصَالِق و مَصَالِیق۔
•صَلَّ الشَّيْءُ ــ صَلِیْلاً: باریک آواز نکلنا۔
ـــ بَیْضُ الحَدِیْدِ: خودوں پر تلواروں کی ضرب سے آواز پیدا ہونا۔
ـــ المِسْمَارُ: کیل (میخ) ٹھونکنے کی آواز ہونا۔
ـــ الإِنَاءُ الفَارِغُ: خالی برتن کا چوٹ مارنے سے آواز دینا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا خشک ہوجانا۔
ـــ اللَّحْمُ صُلُولاً: گوشت کا بدبودار ہونا، سڑ جانا۔
ـــ المَاءُ و نَحْوُہُ: پانی وغیرہ کا بدمزہ ہونا
ـــ الشَّرَابَ و نَحْوَہُ صَلاًّ: صاف کرنا۔
ـــ الحَبَّ المُخْتَلِطَ بالتُّرَابِ: مٹی میں ملے ہوئے غلہ کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
ـــ الخُفَّ: موزے میں استر لگانا۔

أَصَلَّ اللَّحْمُ او المَاءُ و نَحْوُہُ: بدبودار ہوجانا، متغیر ہونا۔
صَلَّلَ: صَلَّ کا مبالغہ۔
الصَّالُّ: تیز آواز والا جنگلی گدھا۔
الصَّالَّۃُ: مؤنث الصَّال (۲) مصیبت
الصُّلُّ: بدل جانے والا یا بدبودار گوشت وغیرہ۔
الصِّلُّ: ایک موذی سانپ۔ صِلُّ اَصْلاَلٍ: بہت مکار و بدباطن۔
الصَّلاَلُ: صَالّ کا مبالغہ۔ خشک مٹی جو لوہے کی طرح آواز دے۔
الصَّلَّۃُ: سوکھی بدبودار کھال (۲) خشک زمین ج: صِلاَلٌ۔
الصُّلَّۃُ: بدبودار ہوا (۲) بچا ہوا پانی۔
الصِّلَّۃُ: کیل ٹھونکنے کی آواز۔
الصِّلاَلَۃُ: موزے کا استر ج: اَصِلَّۃ۔
الصُّلاَلَۃُ: کوڑا کرکٹ۔
الصَّلِیْلُ: ہتھیاروں کی جھنکار۔
المِصَلَّۃُ: پانی صاف کرنے کا آلہ، فلٹر۔
المُصَلِّلُ: شریف، سردار۔
•صَلَمَہ ــ صَلْمًا: کاٹنا (۲) جڑ سے اکھاڑنا، جڑ سے کان یا ناک کاٹنا اسی معنی میں زیادہ استعمال ہے۔
صَلَّمَہ: بالکل کاٹنا، بالکل جڑ سے کاٹنا۔
اصْطَلَمَہُ: صَلَمَہ۔ اصْطَلَمَہُم الدَّھْرُ او المَوتُ او العَدُوُّ: زمانہ کے حوادث یا موت یا دشمن نے ان کا صفایا کردیا، تباہ وبرباد کردیا
الاَصْلَمُ: کن کٹا (۲) پیدائشی چھوٹے کان والا (جو کٹا ہوا محسوس ہو) ج: صُلْمٌ۔
الصَّلْمَاءُ: کن کٹی۔ چھوٹے کان والی ج: صُلْمٌ۔
الصُّلْمَۃُ: خود۔ ج: صُلَمٌ و صِلاَمٌ۔

الصَّلَمُ و الصَّلَمَۃُ: مضبوط اور بہادر لوگ واحد: صالِمٌ۔
الصَّلاَمَۃُ و الصِّلاَمَۃُ: عمر، سخاوت اور بہادری میں برابر لوگ۔
الصَّیْلَمُ: تلوار (۲) تباہی مچانے والی آفت ومصیبت۔
المُصَلَّمُ: کن کٹا۔ کہتے ہیں: مَشَوا بآذانِ النَّعَامِ المُصَلَّمِ: وہ ذلت کے ساتھ چلے۔
•صَلْمَحَ: مفلس ومحتاج ہونا۔
ـــ الرَّأْسَ: سر مونڈنا، چکنا کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔ ھو صَلْمَعَۃُ بن قَلْمَعَۃَ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر مشہور ہیں۔
•اصْلَھَبَّ الشَّيْءُ: دراز ہونا۔
الصَّلْھَبُ و المُصْلَھِبُّ: لمبا آدمی۔
الصَّلْھَبَۃُ: بڑا مکان۔
•الصَّلْھَجُ: بڑی چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
•اصْلَھَمَّ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
الصِّلْھَامُ: بہادر، شیر۔
•صَلِیَتِ النَّاقَۃُ او الحامِلُ و نحوھما ــ صَلاً: اونٹنی یا حاملہ کے ڈبرا اور دم کے درمیانی حصہ کا قرب ولادت کے وقت ڈھیلا ہوجانا۔
اصْلَتَ الحَامِلُ: صَلِیَتْ (۲) جننے کا وقت قریب ہونا۔
صَلَّی الفَرَسُ فی السِّبَاقِ: دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے نمبر پر ہونا (اسے مصلّی کہتے ہیں)
ـــ فُلاَنٌ: دعا کرنا۔ صَلَّی عَلَیْہِ: کسی کے لئے دعائے خیر کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَصَلِّ عَلَیْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ"
ـــ صَلوٰۃً: نماز پڑھنا۔
ـــ بالنَّاسِ: نماز پڑھانا۔
ـــ اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہ: اللہ کا اپنے پیغمبر

کو اپنی برکت و رحمت سے ڈھانپنا۔

الصَّلَا: دُم کے دائیں اور بائیں جانب کا حصہ۔ (هما صَلَوَان) (۲) دُم اور دُبر کے درمیان کا خلا (۳) انسان اور جانور کی کمر کے بیچ کا حصہ ج: اَصْلَاءٌ۔

الصَّلَاةُ: دعا، تسبیح (۲) خاص اسلامی عبادت جو مقررہ اوقات میں خاص شرائط کے ساتھ ادا کی جاتی ہے (نماز) (۳) رحمت (۴) یہودیوں کا عبادت خانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا"۔

المُصَلِّی: گھڑ دوڑ میں نمبر دو پر رہنے والا گھوڑا۔ مجازاً ہر اُس انسان کے لئے بھی مستعمل ہے جو کسی کام میں پہلے کے مقابلہ میں دوسرا ہو۔

المُصَلَّی: نماز ادا کرنے کی جگہ (۲) نماز کے لئے استعمال کیا جانے والا کپڑا، جانماز۔

مُصَلَّی العِيدِ: عیدگاہ ج: مُصَلَّيَاتُ العِيدِ۔

• صَلَی الشَّیءَ ـِ صَلْيًا: آگ میں ڈالنا۔

صَلَاهُ النَّارَ و فِيهَا و عَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔ کہتے ہیں: صَلَاهُ العَذَابَ او الهَوَانَ او الذُّلَّ: آتش عذاب یا آتش ذلت میں جلانا۔

ــــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ: گوشت وغیرہ بھوننا

ــــ الصَّيْدَ و لَهُ: شکار کے لئے پھندا لگانا، جال لگانا۔

ــــ فُلَانًا و لَهُ: مصیبت میں ڈالنے کے لئے کسی کے خلاف سازش کرنا، فریب کرنا۔

صَلِیَ النَّارَ و بِهَا ـَ صَلًی و صِلِيًّا: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى"

صَلِیَ الاَمْرَ و بِهِ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، مصیبت جھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ"۔

ــــ بِفُلَانٍ و بِشَرِّ فُلَانٍ: کسی کی وجہ سے اذیت و تکلیف میں مبتلا ہونا۔

أَصْلَاهُ النَّارَ و بِهَا و فِيهَا و عَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، آگ میں جلانا۔

ــــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ: بھوننا، سینکنا۔

صَلَّاهُ النَّارَ و بِهَا و فِيهَا و عَلَيْهَا: آگ میں ڈالنا، جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ"۔

ــــ المَاءَ: پانی گرم کرنا۔

ــــ القَنَاةَ او العَصَا بِالنَّارِ: بانس یا لاٹھی کو آگ پر تاپنا (تاکہ وہ گرم ہو کر نرم ہو جائے اور اسے موڑا جا سکے)۔

اِصْطَلَی النَّارَ و بِهَا: آگ پر ہاتھ وغیرہ تاپنا۔ گرمی حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصہ میں ہے: "إِنِّي آنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ"۔

بہادر آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے: فُلَانٌ لَا يُصْطَلَی بِنَارِهِ: وہ ایسا بہادر ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلتا۔

تَصَلَّی النَّارَ و بِهَا: آگ سے تاپنا، گرمی حاصل کرنا۔

ــــ القَنَاةَ و العَصَا: بانس یا لاٹھی کو (موڑنے کے لئے) آگ پر گھمانا، تاپنا

الصَّلَی: آگ (۲) ایندھن۔

الصِّلَاءُ: آگ (۲) ایندھن (۳) بھنا ہوا گوشت۔

الصَّلَايَةُ و الصَّلَاءَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی کھرل یا سل (۲) پیشانی ج: صُلِیٌّ

الصُّلِیُّ: آگ میں جلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا"

المِصْلَاةُ: شکار کا پھندا یا جال (۲) مجازاً فریب، چال ج: مَصَالٍ۔ مقولہ ہے: إِنَّ لِلشَّيْطَانِ مَصَالِیَ وَفُخُوخًا: شیطان کے جال اور پھندے ہوتے ہیں جن میں وہ لوگوں کو پھنساتا ہے۔

المُصْطَلَی: دیواری انگیٹھی۔

ص ــــ م

• اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا۔

ــــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ: غصہ سے پھول جانا۔ هو مُصْمَئِلٌّ۔

• صَمَتَ ـُ صَمْتًا و صُمُوتًا و صُمَاتًا: خاموش رہنا (نہ بولنا) سَكَتَ صرف ناطق کے خاموش ہونے کے لئے ہے۔ صَمَتَ ناطق و غیر ناطق سب کے لئے ہے۔

• أَصْمَتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا (نہ بول سکنا)۔

ــــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَ العَلِيلُ: بیمار کی زبان بند ہو جانا

ــــ الشَّیءَ: ٹھوس بنانا۔

ــــ فُلَانًا: خاموش کرنا۔

صَمَّتَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت کا بچہ کو کچھ دے کر بہلانا۔

الصَّامِتُ: خاموش (۲) بے زبان (جس میں قوت ناطقہ نہ ہو) بے آواز۔

ــــ مِنَ المَالِ: سونا اور چاندی۔

مَا لَهُ صَامِتٌ و لَا نَاطِقٌ: اس کے پاس کچھ نہیں، وہ مفلس ہے ج: صُمُوتٌ و صَوَامِتُ۔

الصُّمَاتُ: سکوت، خاموشی، کنواری لڑکی

کے بارہ میں کہتے ہیں: إِذْنُهَا صُمَاتُهَا: اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔
رَمَاهُ اللّٰهُ بِصُمَاتِهِ: اللہ اُسے خاموش کر دے۔
الصَّمَاتُ: کچھ (نفی کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے) ما ذُقْتُ صَمَاتًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔
الصِّمَاتُ: قصد وارادہ۔ کہتے ہیں: بات علی صِمَاتِ أَمْرِهِ: وہ اپنے ارادہ پر قائم رہا۔ فُلَانٌ علی صِمَاتِ الأَمْرِ: وہ اپنا کام کرنے کے لئے تیار ہے۔
الصُّمْتَةُ: وہ چیز جس کو کھلا یا پلا کر بچہ کو بہلایا جائے اور خاموش کیا جائے ج: صُمَتٌ
الصَّمُوتُ: کم گو، بہت خاموش رہنے والا (۲) بوجھل۔ ضَرْبَةٌ صَمُوتٌ: خاموش، آر پار چوٹ۔ مُسَدَّسٌ صَمُوتٌ: بے آواز پستول (۳) شہد سے بھرا چھتا (۴) ٹھوس۔
—من السُّيُوفِ: وہ تلوار جس کی ضرب سے نکلنے والے خون کی آواز نہ ہو۔
—من الدُّرُوعِ: ملائم اور چمکدار زرہ
خَلْخَالٌ صَمُوتٌ: وجارِيَةٌ صَمُوتُ الخَلْخَالِ: آواز نہ دینے والی پازیب یا چست پازیب والی لڑکی (جس کی پنڈلی بھری ہوئی ہونے کی وجہ سے پازیب تنگ اور بے آواز ہو)
المُصْمَتُ: پتھر کی طرح ٹھوس۔
—من الأَقْفَالِ وغيرها: آواز نہ دینے والا تالا۔
—من الأَلْوَانِ: خالص رنگ جس میں کوئی آمیزش نہ ہو۔
—من النَّوْمِ: بھاری نیند، گہری نیند
—من الخَيْلِ: یک رنگا گھوڑا۔
—من الأَبْوَابِ: وہ دروازہ جس کے بند ہونے کی جگہ کا علم نہ ہو۔

الحائطُ المُصْمَتُ: وہ دیوار جس میں کہیں فرجہ نہ ہو، روشن دان نہ ہو
الإِناءُ المُصْمَتُ: وہ برتن جس پر چاندی کی قلعی نہ ہو۔
المُصَمَّتُ: مکمل۔
المُصَمِّتُ: بے پرواہ۔ هو يشكو الى غيرِ مُصَمِّتٍ: وہ ایسے شخص سے شکایت کرتا ہے جو توجہ نہیں دیتا۔
•صَمَحَ اليومُ ــَـ صَمْحًا: دن کا بہت گرم ہونا۔
—الحَرُّ فُلانًا: گرمی کا کسی کے دماغ کو ایذا پہنچانا۔
—فُلانًا بالسَّوْطِ: کسی کو کوڑا مارنا
—في المَسْأَلَةِ: سوال میں بضد ہونا
الصُّمَاحُ: آگ سے دیا ہوا داغ (۲) بدبودار پسینہ (۳) پگھلی ہوئی چربی جو پاؤں کی پھٹن پر لگائی جائے۔
الصَّامِحُ والصَّمُوحُ: يَوْمٌ صَامِحٌ وصَمُوحٌ: انتہائی گرم دن۔
الأَصْمَحُ: بہادروں کے سروں پر بہادری کے سبب ضرب لگانیوالا۔
الصِّمْحَاءُ: سخت زمین۔
•صَمَخَهُ ــَـ صَمْخًا: کان کے سوراخ پر مارنا۔
—الصَّوْتُ السَّامِعَ: سننے والے کے کان پھاڑنا یا کان کے پردے پھاڑنا۔
صَمَخَ أَنْفَهُ: ناک توڑنا۔
الأُصْمُوخُ: کان کا سوراخ۔
الصِّمَاخُ: کان کا سوراخ۔ ضَرَبَ اللّٰهُ علی صِمَاخِهِ: اللہ نے اسے سلا دیا۔ یا اللہ اس کو سلائے ج: أَصْمِخَةٌ وصُمُخٌ۔
الصَّمْخَةُ من النِّسَاءِ: نرم ونازک عورت۔

الصَّمَّاخَةُ: جگالی والے جانوروں کی اوجھ کے ساتھ والی تھیلی۔
الصُّمَاخُ: کم پانی والا کنواں۔
•صَمَدَ ــُـ صَمْدًا وصُمُودًا: ڈٹنا، قائم وثابت قدم رہنا۔ برقرار رہنا۔ حضرت علی کا قول ہے: صَمْدًا صَمْدًا حَتّٰى يَتَجَلّٰى لَكُمْ عَمُودُ الحَقِّ: ٹھیرو ٹھیرو اس وقت تک جمے رہو جب تک کہ تم کو حق کا مینار نظر آئے۔
—الشيءَ وله واليه صَمْدًا: قصد کرنا۔
—وَجْهَهُ: سورج کا چہرے وغیرہ کو گرمی سے جھلس دینا۔
—القارُورَةَ ونحوها: شیشی کی ڈاٹ لگانا۔
—الرَّجُلُ رَأْسَهُ: سر پر رومال باندھنا
—البيتَ او العروسَ: گھر یا دلہن کو آراستہ کرنا۔
أَصْمَدَ الأَمْرَ اليه: کوئی کام کسی کے حوالہ کرنا۔
—فُلانًا الى كذا: کسی چیز کا سہارا دینا۔
صَامَدَهُ مُصَامَدَةً وصِمَادًا: ثابت قدمی میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ کسی کے مقابلہ میں جمے رہنا۔
صَمَّدَهُ: بمعنی صَمَدَ مبالغہ کے ساتھ
—رَأْسَهُ: سر کو رومال سے باندھنا۔
تَصَامَدَا: ثابت قدمی میں مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کے مقابلہ پر ڈٹنا۔
الصَّامِدُ: ثابت قدم، ڈٹا ہوا، ڈٹنے اور جمنے والا (۲) مضبوط (۳) ٹھوس آمدنی جو بچا کر رکھی گئی ہو۔
صَامِدٌ للمَاءِ: واٹر پروف۔
صَامِدٌ للنَّارِ: فائر پروف۔
الصِّمَادُ: پگڑی کے علاوہ سر کو باندھنے کا رومال وغیرہ (۲) شیشی کی ڈاٹ ج: أَصْمِدَةٌ

بَاتَ علی صِمَادِ الماء: وہ رات کو پانی کی طرف چلتا رہا۔
الصِّمَادَۃُ: شیشی کی ڈاٹ ج: صَمَائِدُ۔
بَاتَ علی صِمَادَۃٍ من اَمْرِہ: وہ اپنے معاملہ میں کامیابی کے قریب ہوگیا۔
الصَّمْدُ: بلند جگہ ج: اَصْمَادٌ و صِمَادٌ
صَمْدُ العَرُوسِ: دولہن کی پوشاک۔
الصَّمَدُ: وہ شخصیت جس کی طرف حاجت روائی اور حل مشکلات کیلئے رجوع کیا جائے (۲) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام۔ وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں۔ وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔
شَیءٌ صَمَدٌ: ٹھوس چیز (۲) قائم ولازوال۔
الصَّمْدَۃُ: لمبائی میں اٹھی ہوئی چٹان ج: صِمَادٌ (۲) عیسائیوں کے یہاں مقدس عہدوپیمان کی وضاحت۔
المِصْمَادُ: نَاقَۃٌ مِصْمَادٌ: سردی اور قحط سالی برداشت کرنے والی اونٹنی ج: مَصَامِیدُ۔
الصُّمُودُ: پامردی، ثابت قدمی، جماؤ، مقابلہ۔
الصُّمُودُ ضِدَّ الضَّغْطِ: دباؤ میں نہ آنا
المُصْمَدُ: ٹھوس، بوجھل۔
المُصَمَّدُ: مقصود (۲) ٹھوس وسخت۔
المَصْمُودُ: جس کا قصد کیا جائے۔
صَمَرَ الماءُ ـُ صَمْرًا و صُمُورًا: پانی کا آہستہ آہستہ بہہ کر آنا۔
ـــ الرِّیحُ: ہوا بند ہوجانا، تھم جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: بخل کرنا، بخیل ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: روکنا۔

صَمِرَ اللَّبَنُ ـَ صَمَرًا: دودھ کا کھٹا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا سڑ جانا۔ ھو صَمِرٌ۔ کہتے ہیں: یَدِی من السَّمَكِ صَمِرَۃٌ: مچھلی کو لگنے سے میرا ہاتھ بدبودار ہے۔
أَصْمَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا زیادہ ترش ہونا
ـــ فُلَانٌ: غروب آفتاب کے وقت میں داخل ہونا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
صَمَّرَ: بمعنی صَمَرَ مبالغہ کے ساتھ۔
ـــ المَتَاعَ: سامان اکٹھا کرنا۔
الصَّامِرُ: بخیل (۲) اوپر سے بہہ کر آنے والا (پانی)۔
الصَّامُورَۃُ: بہت کھٹا دودھ۔
الصِّمْرُ: اوپر سے بہہ کر آنے والے پانی کے ٹھیرنے کی جگہ ج: اَصْمَارٌ۔
الصَّمَرُ: پانی کی بدبو، بساند۔
الصُّمْرُ: تازہ مشک کی بو۔
الصُّمْرُ: کسی چیز کا کنارہ ج: اَصْمَارٌ۔ مَلأَ الکَأْسَ الی اَصْمَارِھا: گلاس کناروں تک بھر دیا۔
الصَّمِرُ: بدبودار۔
الصَّمِیرُ: وہ شخص جس کی ہڈیوں پر گوشت سوکھ گیا ہو اور اس سے پسینہ کی بو آتی ہو ج: صُمَرَاءُ و ھن صَمَائِرُ۔
الصُّمَیْرُ: شام کا وقت، غروب آفتاب کا وقت۔
• صَمْصَمَ فی کذا: ثابت قدم رہنا۔
ـــ القُنْفُذَۃُ: سیہی کا آواز نکالنا۔
الصَّمْصَامُ: ثابت قدم، پختہ عزم (۲) نہ مڑنے والی تیز تلوار ج: صَمَاصِمَۃ۔
الصَّمْصَامَۃُ: الصَّمْصَامُ۔
الصَّمَصَمُ: انتہا سے زیادہ کنجوس۔
الصِّمْصِمَۃُ: جماعت (۲) سخت ٹیلہ جس کے پتھر کھڑے ہوئے سے معلوم ہوں ج: صِمْصِمٌ و صَمَاصِمُ۔

• صَمَعَہُ ـَ صَمْعًا: بالعصا او السیف: لاٹھی یا تلوار مارنا (۲) رضامندی سے کسی کو روکنا۔
صَمِعَ ـَ صَمَعًا: چھوٹے کان والا ہونا۔
ـــ القَدَمُ: ٹخنے کا چھوٹا اور نازک ہونا۔
ـــ القَنَاۃُ: لاٹھی یا بانس کا (نیزے کا ڈنڈا) باریک گرہوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: بہادر اور فولادی دل ہونا (۲) بے پرواہ ہوکر جدھر منہ اٹھے ادھر جانا۔
ھو اَصْمَعُ و ھی صَمْعَاءُ ج: صُمْعٌ۔
ـــ فی الکلام: غلطی کرنا۔
صَمَّعَ الشَیءَ: باریک کرنا، تیز کرنا۔
ـــ الحَیَوَانَ: دبلا کرنا۔
ـــ اللّٰہُ الظَّبْیَ و نَحْوَہُ: اللہ کا ہرن وغیرہ کو چھوٹے کان اور تیز سینگ والا بنانا۔
ـــ علی رأیہ و نحوہ: رائے وغیرہ پر جم جانا۔
انْصَمَعَ فی غَضَبِہ و نَحْوِہ: مسلسل غصہ کرنا، غصہ پر قائم رہنا۔
تَصَمَّعَ: یکجا ہونا، جڑنا۔
ـــ رِیْشُ السَّھْمِ: تیر کے پروں کا خون میں آلودہ ہوکر باہم ملجانا۔ تَصَمَّعَ السَّھْمُ: بمعنی مذکور۔
الاَصْمَعُ: بہت چھوٹے کانوں والا (۲) شتر مرغ (نر) (۳) تیز دھار والا اکٹھا ہوا۔ نَبَاتٌ اَصْمَعُ: پودا جس کی کلیاں ابھی نہ کھلی ہوں۔ قَلْبٌ اَصْمَعُ: تیز اور مضبوط۔ ج: صُمْعٌ
الصَّمِعُ: ذہین و دلیر (۲) مضبوط دل والا۔
الصَّمْعَاءُ: اُذُنٌ صَمْعَاءُ: چھوٹا سر سے چپکا ہوا نازک کان۔ قَدَمٌ صَمْعَاءُ: ہموار نازک ٹخنے والا پیر۔ بُرْعُومَۃٌ صَمْعَاءُ: نازک کلی جو کھلی نہ ہو۔ قَنَاۃٌ

صَمْغَاءُ: نیزے کی گٹھی ہوئی لکڑی جو اندر سے کھوکھلی کم ہو۔ عَزْمَةٌ

صَمْعَاءُ: پختہ ارادہ ج: صُمْعٌ۔

صَوْمَعَ الشَّیءَ: اکٹھا کرنا۔

___ البِنَاءَ: عمارت کو بلند کرنا۔

___ الثَّرِیْدَ: ثرید کو برتن میں مخروطی شکل دینا۔

الصَّوْمَعُ: عیسائی راہب کی عبادت گاہ (کٹیا) (۲) عیسائیوں کا عبادت خانہ ج: صَوَامِعُ۔

الصَّوْمَعَةُ: الصَّوْمَعُ (۲) غلہ کا گودام ج: صَوَامِع۔

• أَصْمَغَتِ الشَّجَرَةُ: درخت سے گوند نکلنا، گوند والا ہونا۔

___ شِدْقُهُ: باچھ کا زیادہ تھوک والی ہونا (باچھوں سے زیادہ تھوک نکلنا)۔

اِسْتَصْمَغَ الشَّجَرَ: درختوں سے گوند نکلنا

صَمَّغَهُ: گوند ڈالنا (۲) گوند سے چپکانا۔

التَّصَمُّغُ: چپکاہٹ جو ایک قسم کی خرابی ہے اور بعض نمکین اور میٹھی چیزوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

الصَّامِغَان: باچھوں سے متصل دونوں ہونٹوں کے کنارے۔

الصَّمْغُ: گوند ج: صُمُوْغ۔ الصَّمْغَةُ: گوند کا ٹکڑا

الصَّمْغَانُ: وہ آدمی جس کے کان یا منہ سے گوند یا جھاگ جیسی چیز نکلتی ہو۔

الصَّمْغَةُ (فی الطِّبّ) خاندانی آتشک کے تیسرے دور میں ظاہر ہونے والی ورم۔

الصَّمَّاغَةُ: گوند کی شیشی۔

الصَّمْغَةُ: زخم۔

• صمق: أَصْمَقَ البابَ: دروازہ بند کرنا۔

أَصْمَقَ اللَّبَنُ او الماءُ: دودھ یا پانی کا ذائقہ بدلنا۔

___ الرَّجُلُ: خبیث و بدطینت ہونا۔

الصَّمْقَةُ: خراب شدہ دودھ۔

الصَّامِقُ: بھوکا پیاسا۔

• صَمَلَ ـُ صَمْلًا و صُمُوْلًا: ہر گوشت اور ٹھکا ہوا ہونا، سخت ہونا جیسے: صَمَلَ البَدَنُ و العُوْدُ۔ و صَمَلَتِ الشَّجَرَةُ۔

___ عن الطَّعامِ و نَحْوِهِ: کھانے سے رک جانا۔

___ للعَمَلِ و فیه: جفاکشی سے کام کرنا، کام پہ باوجود کلفت لگے رہنا۔ (۲) سنبھالنا۔ هو صَامِلٌ و صَمِیْلٌ

أَصْمَلَهُ: دبلا اور کمزور بنا دینا۔ أَصْمَلَهُ الصِّیَامُ: روزوں نے اسے کمزور و دبلا کر دیا۔ أَصْمَلَ الشَّجَرَةَ العَطَشُ: درخت کو پانی نہ ملنے نے سکھا دیا۔

اِصْمَأَلَّ: سخت ہونا، پودے کا گھنا ہونا۔

الصَّامِلُ: خشک (۲) دبلا، پتلا۔

الصَّمُوْلَةُ: پیچ کا بلا، نٹ (جس میں چوڑیاں ہوتی ہیں اور چوڑی دار کیل کو اس میں داخل کر کے پیچ کس دیا جاتا ہے)۔

مِسْمَارٌ بِصَمُوْلَةٍ: پیچ دار کیل۔

مفتاحُ صَمُوْلَةٍ: پیچ کھولنے کی چابی۔

الصُّمُلُّ: مضبوط جسم والا۔

المُصْمَئِلُّ: غصہ سے پھولا ہوا۔

المُصْمَئِلَّةُ: مصیبت۔

• الصِّمْلَاخُ: کان کا سوراخ (۲) کان کا میل۔

الصُّمْلُوْخُ: الصِّمْلَاخ۔

• صَمَّ القارُوْرَةَ و نَحْوَهَا ـُ صَمًّا: ڈاٹ لگانا۔

صَمَّ الجُرْحَ: مرہم لگا کر زخم کو باندھنا، مرہم پٹی کرنا۔

___ الحَدِیْثَ: بات کو محفوظ کر لینا۔

___ فُلانًا: بہت زور سے مارنا۔

صَمَّ ـَ صَمَمًا و صَمًّا: بہرا ہونا، اونچا سننا، قوت سماعت جاتی رہنا۔ صَمَّتْ أُذُنُه: کان بہرا ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَسِبُوْا اَنْ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا"۔

___ عن حَدِیْثِه: کسی کی بات نہ سننا، کان بند کر لینا۔

___ القَنَاةُ: چھڑ کا اندر سے گٹھا ہوا ہونا۔ (جوف کم ہونا) ٹھوس ہونا۔

___ الجِسْمُ: جسم کا ٹھوس اور سخت ہونا

___ الأَمْرُ: مشکل اور دشوار ہونا۔ هو اَصَمُّ و هی صَمَّاءُ ج: صُمٌّ۔

أَصَمَّ: بہرا ہونا، اونچا سننے والا ہونا۔

___ فُلانًا و نَحْوَهُ: بہرا کر دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ" (۲) بہرا پانا۔

___ القارُوْرَةَ: شیشی کو بند کرنا۔

صَمَّمَ فی کذا او عَلَیه: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔ ٹھان لینا۔ اپنی رائے پر اٹل رہنا (ہر کسی کی بات ان سنی کر دینا)۔

___ العَزِیْمَةُ: ارادے کا پختہ ہونا۔

___ السَّیْفُ و نَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا کاٹتے ہوئے ہڈی تک پہنچ جانا۔

___ فُلانًا وغیرَہ: بہرا کر دینا۔

___ صَاحِبَهُ الحَدِیْثَ: اپنے ساتھی کو بات یا حدیث یاد کرا دینا۔

___ الشَّیءَ: دانتوں سے کاٹنا۔

تَصَامَّ الحَدِیْثَ و عنه: بات کو ان سنی کرنا (یہ ظاہر کرنا کہ وہ بہرا ہے اس نے سنا نہیں)۔

تصامّ: بہرا بنجانا۔
الاَصَمُّ: بہرا، اونچا سننے والا (۲) خواہش کا بندہ جو کسی کے روکے نہ رکے (۳) ٹھوس اور سخت ج: صُمٌّ و صُمّانٌ۔
حِلْمٌ اَصَمُّ: کامل بردباری۔
خَطْبٌ اَصَمُّ: سخت مصیبت۔
مَکانٌ اَصَمُّ: بنجر جگہ۔
الشَّہْرُ الاَصَمُّ و شَہْرُ اللّٰہِ الاَصَمُّ: ماہ رجب (اس ماہ کو اصمّ اس لئے کہتے ہیں کہ جاہلیت میں عرب اس مہینہ میں جنگ کا نعرہ نہیں لگاتے تھے)۔
التَّصْمِیمُ: خاکہ، ڈیزائن (۲) اسکیم ج: تَصامِیم و تصمیمات۔
تصمیمُ البناء: بلڈنگ کا نقشہ۔
تَصْمِیمُ خَرِیطَةِ مَدینةٍ وغیرھا: شہر وغیرہ کا نقشہ تیار کرنا۔
الصَّمّاءُ: سخت زمین (۲) بڑی مصیبت (۳) بہری (۴) الغُدَّةُ الصَّمّاءُ: وہ ٹھوس غدود جس سے رطوبت نکل کر جسم کے باہر نہ آتی ہو۔
صَمامِ: سخت مصیبت کا اسم علم (۲) صَمامِ صَمامِ: (اسم فعل) خاموش رہ۔ واحد وجمع ومؤنث ومذکر سب کے لئے۔
الصِّمامُ: شیشی کی ڈاٹ، وال ج: اَصِمَّةٌ
صِمامُ الاَمْنِ و الاَمانِ: (میکانکس) وہ ڈاٹ جو مقررہ درجہ سے زائد دباؤ پڑنے سے خود بخود کھل جاتی ہے۔
الصِّمامَةُ: الصِّمامُ ج: صَمائِمُ۔
الصَّمّانَةُ: سخت پتھریلی زمین۔
الصَّمَمُ: بہراپن۔ بہ صَمَمٌ: اسے ثقل سماعت ہے۔ رَجُلٌ صَمَمٌ: پکّے ارادے والا۔
الصِّمُّ: سخت مصیبت (۲) شیر۔
الصِّمَّةُ: بہادر۔ (رَجُلٌ صِمَّةٌ) (۲) ڈاٹ (۳) سیہی کی مادہ (۴) نر سانپ ج: صِمَمٌ۔
الصَّمِیمُ: (من کل شیءٍ) ہر چیز میں سے خالص اور اصلی (خیر ہو یا شر مفرد وجمع سب کے لئے) (۲) (من القَلْبِ و نَحْوِہ) دل وغیرہ کا بیچ (۳) (من البَرْدِ او الحَرِّ) سخت گرمی یا سخت سردی (۴) اصل، بنیاد، گہرائی
صَمِیمُ العُضْوِ: عضو کی وہ ہڈی جس کے ذریعہ وہ قائم ہو۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهٗ فَاَصابَ مِنْهُ صَمِيمَةً: اس نے اس کے اہم مقام پر ضرب لگائی۔
من صَمِيمِ القَلْبِ: تہ دل سے۔
صَمِيمُ القَوْمِ: قوم کا سردار۔
المُصَمَّمُ: پختہ (عَزم مُصَمَّمٌ) خاکہ اور ڈیزائن بنا ہوا۔
المُصَمِّمُ: خاکہ بنانے والا۔ ڈیزائنر (۲) پختہ عزم رکھنے والا (۳) تیز تلوار جو ہڈی تک کاٹ ڈالے۔ کسی کام کو جاری اور برقرار رکھنے والا۔
الصَّمّانُ: ریت کے قریب پتھریلی سخت زمین
الصَّمّانَةُ: الصَّمّانُ۔
• صَمَى الصَّيْدُ و نَحْوُهُ ـِ صَمْيًا و صَمَيانًا: شکار کا شکاری کے سامنے مرجانا۔
ـــ الرَّجُلُ: جلدی کرنا اور چھلانگ لگانا
أَصْمَى الصَّيْدُ والرَّجُلُ: صَمَى۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کو مار کر سامنے ہی گرا دینا، ٹھنڈا کر دینا۔ حدیث میں ہے: "كُلْ ما اَصْمَيْتَ و دَعْ ما اَنْمَيْتَ" یعنی جو شکار کا جانور تمہارے سامنے گر کر دم توڑ دے اسے کھاؤ اور جو زخمی ہو کر کہیں دور جا کر مرے اسے نہ کھاؤ۔
ـــ الرَّمِيَّةَ: شکار کو تیر مار کر آر پار کرنا۔
انْصَمَى الطّائِرُ عليه: پرندے کا کسی پر ٹوٹ پڑنا۔
الصَّمَيانُ: جچا تلا حملہ کرنے والا، بہادر ج: صِمْيان۔

ص ـــ ن

• الصِّنابُ: رائی اور کشمش کی چٹنی۔ حدیث میں ہے: "آتاهُ اَعْرابِیٌّ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَواها وجاءَ معها بِصِنابِها" ج: صُنُبٌ و اَصْنِبَةٌ۔
الصِّنابِیُّ: کھورے رنگ کا۔ سرخ وزرد رنگ کا۔
• صَنْبَرَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا کم پھل اور پتلے تنے والا ہونا۔
ـــ اَسْفَلُ النَّخْلَةِ: کھجور کی جڑ یا تنہ کا پتلا ہونا۔
الصُّنْبُرُ: ہر وہ شے جو باریک اور پتلی ہو۔ ج: صَنابِرُ۔
الصُّنْبُورُ: کھجور کی وہ شاخ جو درخت کے تنہ کے بجائے زمین پر اُگے (۲) وہ درخت خرما جو خود بخود دوسرے درخت کی جڑ سے نمودار ہو (۳) درخت خرما کی جڑ جس سے شاخیں پھیلیں (۴) وہ درخت خرما جس کا پھل کم اور اس کا تنہ پتلا ہو (۵) کھجور کے درختوں سے الگ تھلگ کوئی درخت خرما (۶) حوض کا وہ سوراخ جس سے صفائی کے وقت پانی نکالا جائے۔ نالی۔ (۷) نل وغیرہ کی ٹونٹی (۸) سیال چیز یا گیس کو گزار کر صاف کرنے کا آلہ (۹) کمزور اور ذلیل آدمی (۱۰) چھوٹا بچہ ج: صَنابِیرُ۔
الصِّنَّبْرُ: بادل والی سرد ہوا۔ غَداةٌ صِنَّبْرٌ و لَيْلَةٌ صِنَّبْرَةٌ: سرد صبح یا سرد رات ج: صَنابِرُ۔ صَنابِرُ الشِّتاءِ: موسم سرما کے سخت سردی

کے اوقات۔
اَلصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کی لکڑی کا درخت (یہ ایک پہاڑی درخت ہے)۔
جَوز صَنَوبَر: چلغوزہ۔
صَنَوبَرِیّ: چلغوزہ کی شکل کا۔
• صَنَجَ ـُ صَنْجًا و صُنُوجًا: چنگ بجانا۔ ایک پلیٹ کو دوسری پلیٹ پر خاص طریقہ سے مار کر آواز نکالنا۔
ـــ النَّاسَ: ہر ایک کو اس کی اصل پر لوٹانا۔
ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا
صَنَّجَ تَصْنِيجًا: پھاڑنا۔
اَلصَّنْجُ: چنگ، پیتل کی دو پلیٹیں جو ایک دوسرے پر مار کر بجائی جاتی ہیں (۲) پیتل کے چھوٹے چھوٹے گول حلقے جو دف کے کناروں یا رقاصہ کی انگلیوں پر لگا دیئے جاتے ہیں ان سے آواز پیدا ہوتی ہے ج: صُنُوج۔ جھانجھ، مجیرا (۳) ایک قسم کا باجہ (سارنگی جیسا)
اَلصَّنْجَةُ: سنگ ترازو، بٹ ج: صِنَجٌ۔
اَلصَّنَّاجُ: جھانجھ بجانے والا، جھانجھ کا کھلاڑی
اَلصَّنَّاجَةُ: جھانجھ بجانے کا ماہر۔
صَنَّاجَةُ العَرَب: عربوں کے ایک شاعر اعشیٰ قیس کا لقب جس کے اشعار عمدہ اور ترنم سے پڑھنے کے لئے موزوں ہوتے تھے۔
• الصِّنْدِدُ: شریف و بہادر آدمی۔
الصِّنْدِيدُ: شریف و بہادر آدمی (۲) سخت و شدید۔ بَرْدٌ صِنْدِيدٌ: سخت سردی۔ رِيحٌ صِنْدِيدٌ: سخت ہوا۔ مَطَرٌ صِنْدِيدٌ: زبردست بارش ج: صَنَادِيدُ۔ يَومٌ حَامِي الصَّنَادِيد: سخت گرمی کا دن۔ صَنَادِيدُ القَدَرِ: تقدیر کے لکھے مصائب۔
صَنَادِيدُ العَرَب: بہادر اور شریف عرب۔

• الصُّنْدُوقُ: بکس (لکڑی یا ٹین کا) ٹرنک، پیٹی، ڈبّا، ڈبیا (۲) روپے کی مد، روپے کا ذخیرہ (۳) فنڈ (۴) مالی ذریعہ۔
صُنْدُوقُ الإدِّخار: پراویڈنٹ فنڈ، سیونگ فنڈ۔ مال جمع کرنے کی مد یا شعبہ۔
صُنْدُوقُ ادّخارِ بَرِيد: پوسٹ آفس سیونگ فنڈ، ڈاک خانہ میں رقم جمع کرنے کا شعبہ۔
صُنْدُوقُ الإقْتِراع: بیلٹ بکس، انتخابی بکس جس میں امیدوار کے نام کی تائیدی پرچیاں ڈالی جاتی ہیں
صُنْدُوقُ الاقتِراع السِّرّی: خفیہ بیلٹ بکس۔
صُنْدُوقُ البِرّ: خیراتی مد یا فنڈ۔
صُنْدُوق البَرِيد: پوسٹ بکس، لیٹر بکس۔
صُنْدُوقُ التَّنْمِيَة: ترقیاتی فنڈ۔
صُنْدُوقُ التَّوفِير: سیونگ بنک، بچت فنڈ۔
صُنْدُوقُ الثَّلج: آئس بکس۔
صُنْدُوق الرَّسائِل: لیٹر بکس۔
صُنْدُوقُ الشَّكاوی: شکایت بکس
صُنْدُوق الطَّوارِی: ہنگامی فنڈ۔
صُنْدُوقُ القُمامَات: کوڑے دان۔
صُنْدُوقُ المال: مالی فنڈ، مالی شعبہ
صُنْدُوقُ المَعاشات: پنشن فنڈ۔
صُنْدُوقُ المعُونَة: امدادی فنڈ۔
صُنْدُوق النَّقْد الدُّوَلِیّ: بین الاقوامی مالی فنڈ، انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ۔
الصُّنْدُوقُ المُصَوِّت: ساؤنڈ بکس جو گرامفون میں لگا ہوا ہوتا ہے۔
صُنْدُوقُ النُّقُود: کیش بکس، خزانہ
صُنْدُوقٌ بِقُفْلٍ: لاکر (جس میں روپیہ یا زیورات کو محفوظ کیا جاتا ہے)۔

صُنْدُوق تَعْبِئَةٍ: پیکنگ بکس۔ لکڑی یا گتے کی پیٹی۔
اَمِينُ الصُّنْدُوق: خزانچی، تحویلدار
دَفْتَرُ الصُّنْدُوق: کیش بک۔
صُنْدُوقُ الطَّرْد: سیفن، بیت الخلاء میں لگا ہوا پانی کا بکس جو زنجیر کھینچنے سے دباؤ کے ساتھ پانی چھوڑ کر غلاظت کو صاف کر دیتا ہے اور خود بخود دوبارہ پانی سے بھر جاتا ہے۔ اسے سِیفُون بھی کہتے ہیں۔
• تَصَنْدَلَ الرَّجُلُ: صندل کی خوشبو لگانا (۲) تسمہ دار جوتا (چپل یا سینڈل) پہننا۔
الصُّنَادِلُ: بڑے سر کا مضبوط کاٹھی والا جانور۔
الصَّنْدَلُ: ایک درخت کا نام جس کی لکڑی خوشبودار ہوتی ہے۔ اور لکڑی کو جلانے یا رگڑنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ اس لکڑی کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، سرخ زرد اور سفید (۲) تسموں والا جوتا، چپل یا سینڈل (۳) بار برداری کی کشتی جس کا پیندا مسطح ہوتا ہے دریاؤں اور ندیوں میں چلائی جاتی ہے ج: صَنَادِل۔
الصَّنْدَلَانِیُّ: عطّار، دوا فروش ج: صَنَادِلَةٌ۔
• الصِّنَارَةُ: مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۲) چرخے کے تکلے کا سرا ج: صَنَانِيرُ۔
• الصَّنْطُ: ببول۔
الصَّنْطَرُ: کان کا پردہ۔
• صَنَعَ الشَّیءَ ـَ صُنْعًا: بنانا، تیار کرنا پیدا کرنا۔
ـــ بِه صُنْعًا قَبِيحًا: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا، برائی کرنا۔

صَنَعَ لہ او الیہ معروفًا: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، بھلائی کرنا
ــ فَرَسَہ وَنَحوَہٗ: گھوڑے کی دیکھ بھال کرنا، پرورش کرنا۔
ــ فُلَانًا علی عَینِہ: زندگی کے تمام مرحلوں میں کسی کی نگہداشت کرنا پرورش کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصنَعَ عَلٰی عَینِی"۔
ــ الشیئَ بِعَینِ فُلَانٍ: کسی کی نگرانی میں تیار کرنا۔ کام انجام دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاصنَعِ الفُلکَ بِاَعیُنِنَا"۔
صَنِعَ ــ صَنَعًا: کاری گر ہونا کسی کام میں ماہر ہونا: ھو صَنِعٌ۔
صَنَّعَ: سیکھنا، سیکھ کر پختگی حاصل کرنا۔
ــ الفَرَسَ: گھوڑے کو سدھانا۔ اس کی پوری طرح دیکھ بھال کرنا۔
صَانَعَہٗ: کسی کے ساتھ نباہ کرنا، اچھا برتاؤ کرنا، بنائے رکھنا، نرمی سے پیش آنا۔
ــ بالمال: رشوت دینا۔
ــ عن الشیئِ: کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینا۔
صَنَّعَہٗ: مکمل تیار کرنا (۲) صنعتی بنانا۔
ــ الجارِیَۃَ وَنَحوَھا: لڑکی وغیرہ کو موٹا کرنا اور اس کی نگہداشت کرنا
ــ الاُمَّۃَ: قوم کو ضروری وسائل کے ذریعہ صنعتی بنانا، صنعت میں ترقی دینا
اِصطَنَعَ: بمعنی صَنَعَ مبالغہ کے ساتھ۔
ــ فُلَانٌ: خیراتی کھانا تیار کرنا۔
ــ عند فُلَانٍ صَنِیعَۃً: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔
ــ الشیئَ: تیار کرانا۔
ــ فُلَانًا لِنَفسِہ: اپنے لئے پسند کرنا، منتخب کرنا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے قرآن پاک میں فرمایا گیا: "وَاصطَنَعتُکَ لِنَفسِی"۔

تَصَنَّعَ: خلاف حقیقت اظہار کرنا، بننا، بناوٹ اختیار کرنا، ریاکاری کرنا، گھڑنا، جعلی بنانا، نقلی بنانا (۲) عورت کا بناؤ سنگار کرنا۔
اِستَصنَعَ فُلَانًا کذا: کوئی چیز کسی سے بنوانا، تیار کرانا۔
التَّصنِیعُ: صنعت کاری، قوم کو اقتصادی وسائل سے صنعتی بنانا، صنعتی فروغ، قومی صنعتی پیداواری۔
تَصنِیعُ الاَسلِحَۃ: اسلحہ سازی۔
الصَّانِعُ: کاری گر، ہنرمند، صنعت کار ج: صُنَّاعٌ۔
امرأۃٌ صَانِعَۃُ الیَدَینِ: دست کاری میں ماہر عورت ج: صَوَانِعُ
الصَّانِعُ الیَدَوِیُّ: دست کار۔
الصَّنَّاعُ: مبالغہ صانع۔ بڑا کاری گر۔
الصَّنَاعُ: نالی میں عارضی طور پر پانی روکنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی وغیرہ (۲) صنعت کار، کاری گر۔ رَجُلٌ و امرأۃٌ صَنَاعُ الیَدِ او الیَدَینِ: دست کار مرد یا عورت۔ کہاوت ہے: تَحسِبُہَا خَرقَاءُ وَھِیَ صَنَاعٌ: تم اسے بے وقوف سمجھتے ہو حالانکہ وہ ہنرمند عورت ہے ج: صُنُعٌ۔
الصِّنَاعَۃُ: ہنر، کاری گری (۲) پیشہ (۳) فن (۴) وہ علم و فن جس میں انسان مہارت حاصل کرکے اسے پیشہ اور مشغلہ بنالے، صنعت و حرفت۔ بعض کے نزدیک محسوسات کے لئے صَنَاعَۃ اور معنویات کے لئے صِنَاعَۃ ہے
ج: صِنَاعَات و صَنَائِعُ۔
صِنَاعَۃُ الاَدَبِ: فن ادب۔
صِنَاعَۃُ البِنَاءِ: بلڈنگ سازی۔
الصِّنَاعَۃُ الرَّئِیسِیَّۃُ: اہم اور بنیادی صنعت۔

صِنَاعَۃُ الطِّبَاعَۃِ: چھپائی کا کام۔
صِنَاعَۃُ النَّسِیجِ: صنعت پارچہ بافی، ٹکسٹائل انڈسٹری۔
الصِّنَاعَۃُ الشَّرِیفَۃ: معزز پیشہ۔
الصِّنَاعَۃُ الیَدَوِیَّۃ: دست کاری، ہاتھ کا ہنر۔
الصِّنَاعَات الاستِہلَاکِیَّۃ: کھپت والی مصنوعات۔
الصِّنَاعَات الثَّقِیلَۃ: بھاری صنعتیں۔
الصِّنَاعَاتُ النَّاشِئَۃ: ابھرتی صنعتیں، ابتدائی صنعتیں۔
الصِّنَاعِیُّ: صنعتی، فنی، ٹیکنیکل، انڈسٹریل (۲) مصنوعی، نقلی، بناوٹی، جعلی، غیر فطری۔
المَصدَرُ الصِّنَاعِیُّ: وہ مصدر ہے جو اسم کے اخیر میں یا مشدّدہ اور تار مربوطہ بڑھا کر بنایا جائے جیسے خصوصٌ سے خُصُوصِیَۃ۔ اسی طرح فُروسِیَّۃ اور طُفُولِیَّۃ ہے۔ اسماء اعیان کے اخیر میں بھی یار مشددہ اور تار مربوطہ بڑھا کر مصدر صناعی بنایا جاتا ہے۔ جیسے صَخرٌ سے صَخرِیَّۃ اور خَشَبٌ سے خَشَبِیۃ۔ (چٹان پن، لکڑی پن) کبھی یہ مصدر مشتقات سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے قابلٌ قابلیّۃ اور مَسئولٌ سے مَسئُولِیَّۃ اور حُرٌّ سے حُرِّیَّۃٌ۔ ادوات کلام کم، کیف، ماھو سے بھی بنایا جاتا ہے جیسے کم سے کَمِّیَۃ، کَیفٌ سے کیفِیَّۃ اور ماھو سے ماھِیَّۃ۔
الصُّنعُ: کام، عمل (حیوان یا جماد کی طرف منسوب نہ ہوگا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُم یَحسَبُونَ اَنَّھُم یُحسِنُونَ صُنعًا" (۲) مصنوعہ (بنائی ہوئی چیز) قرآن پاک میں ہے: "صُنعَ اللّٰہِ الَّذِی اَتقَنَ کُلَّ شَیئٍ" (۳) رزق

(۴) احسان (۵) بناوٹ۔
اَلصِّنْعُ: مصنوعہ، بنی ہوئی چیز (۲) بھنا ہوا گوشت (۳) بھوننے کی سیخ (۴) بارش کا پانی اکٹھا کرنے کا حوض ج: اَصْنَاعٌ وصُنُوْعٌ - رَجُلٌ صِنْعُ الْيَدَيْنِ: ماہر دست کار، صنعت کار۔ ج: اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ (۵) بنا ہوا کپڑا (۶) قلعہ (۷) پگڑی ج: اَصْنَاع۔
صِنْعُ الْيَدِ: ہاتھ کا بنا ہوا۔
اَلصَّنَعُ: لِسَانٌ صَنَعٌ وَرَجُلٌ صَنَعُ اللِّسَانِ: ماہر کلام، بلیغ الکلام۔ صَنَعُ الْيَدَيْنِ: دست کار، ماہر صنعت ج: اَصْنَاعٌ و صُنُعٌ۔
اَلصَّنْعَةُ: صنعت، ہنر، کاری گری، صنعت کاری (۲) مخصوص طریقۂ کار (۳) پیشۂ کاری گر
اَلصَّنِيْعُ: فعل، کرتوت (۲) کسی کے ساتھ کی جانے والی بھلائی، حسن سلوک (۳) اچھا کام (۴) طعام ضیافت (۵) صیقل کیا ہوا آزمودہ تیر یا تلوار۔ فُلَانٌ صَنِيْعُ فُلَانٍ: فلاں فلاں کا پروردہ ہے ج: صَنَائِعُ - صَنِيْعُ اِحْسَانٍ: پروردۂ احسان۔ حُسْنُ الصَّنِيْعِ: نیک عمل، حسن سلوک۔
اَلصَّنِيْعَةُ: بھلائی، نیکی، سلوک، احسان (۲) پیشہ (۳) کام، کاری گری ج: صَنَائِع
اَلْمُصَانَعَةُ: نباہ (۲) کنایۃً رشوت (۳) حسن سلوک کی توقع پر کسی کے ساتھ حسن سلوک، حسن سلوک۔
اَلْمُصْطَنَعُ: جعلی، فرضی، بناوٹی۔
اَلْمَصْنَعُ: کارخانہ، مل، فیکٹری، ورکشاپ، پلانٹ (۲) بارش کا پانی جمع کرنے کا حوض ج: مَصَانِعُ۔
اَلْمَصَانِعُ: محلات، قلعے، بڑی آبادیاں، بڑے مکانات یا کنویں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ"۔
مَصْنَعُ الرِّجَالِ: مردم ساز ادارہ۔
اَلْمَصْنَعَةُ: اَلْمَصْنَعُ (۲) احباب کی ضیافت کا کھانا (۳) شہد کی مکھیوں کے لئے مکانات سے الگ بنائی ہوئی جگہ ج: مَصَانِعُ۔
اَلْمَصْنُوْعُ: بنایا ہوا، تیار کردہ (ضد المطبوع فطری) (۲) مصنوعی، جعلی۔
اَلْمَصْنُوْعَات: بنائی ہوئی اشیاء، تیار کردہ سامان، چیزیں۔
اَلمصنوعات الزُّجَاجِيَّةُ: کانچ کی بنی ہوئی چیزیں۔
اَلْمَصْنُوْعَاتُ الْمَحَلِّيَّةُ: مقامی مصنوعات
اَلْمَصْنَعِيُّ: کارخانہ سے متعلق۔
• صَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت کی مختلف قسمیں ہونا۔ (۲) درخت پر پتے آنا (۳) درخت پر مختلف قسم کے پتے نکلنا۔
___ الثَّمَرُ: پھل کا ادھ پک ہونا۔ کچھ حصہ کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا یا کچھ پھلوں کا پک جانا اور کچھ کا نہ پکنا۔
___ الْاَشْيَاءَ: چیزوں کی مختلف قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا۔
___ الْكِتَابَ: کتاب تصنیف کرنا، لکھنا (اشیاء کو نوع بہ نوع کرنے سے تشبیہ دی گئی ہے)۔
تَصَنَّفَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کا نوع بہ نوع ہو کر نکلنا، درخت کا پتوں دار ہو جانا۔
___ الْاَشْيَاءُ: چیزوں کا نوع بہ نوع ہونا۔ طرح طرح کی ہونا۔ مختلف اقسام پر مشتمل ہونا۔
___ شَفَتُهُ: ہونٹ پھٹنا، ہونٹ پر پپڑی جمنا۔
اَلصِّنْفُ: قسم، نوع، کوالیٹی (۲) مرتبہ، درجہ (۳) صفت ج: اَصْنَافٌ وصُنُوْفٌ۔
صِنْفُ الثَّوْبِ: کپڑے کا کنارہ۔
اَلصِّنْفَةُ والصَّنِفَةُ: کپڑے کا حاشیہ، کنارہ۔
اَلْاَصْنَفُ: وہ شتر مرغ جس کی ٹانگیں چھلی ہوئی ہوں۔
اَلْمُصَنَّفُ: نوع بہ نوع کیا ہوا (۲) کتاب۔
اَلْمُصَنِّفُ: مؤلف۔
• اَلصُّنَافِرُ: ہر چیز کی اصل، جوہر۔
اَلصُّنْفُرَةُ: ریگ مال، لکڑی وغیرہ کو رگڑ کر چکنا کرنے والا کھردرے مسالہ کا کاغذ۔ وَرَقُ الصُّنْفُرَةِ بھی کہتے ہیں
• صَنِقَ ــ صَنَقًا جَسَدُهُ او اِبْطُهُ: بدن یا بغل کا بدبو دار ہونا۔
اَصْنَقَ: غیظ وغضب یا جوش کے باعث کھانا پینا ترک کرنا۔
___ عليه: کسی بات پر مصر رہنا۔
___ فِيْ مَالِهِ: مال کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا۔
اَلصَّانِقُ: بدبودار۔ ج: صَنَقَةٌ۔
اَلصَّنَقُ: بغل کی بدبو۔
اَلصَّنِقُ: بدبودار (۲) بھاری بھرکم آدمی
• صَنِمَتِ الرَّائِحَةُ ــ صَنَمًا: بو خراب ہونا۔
___ الْجِسْمُ: بدبودار ہونا۔
___ الْغُلَامُ: لڑکے کا طاقتور ہونا۔
صَنَّمَ فُلَانٌ: بت بنانا، مورتی بنانا۔
___ الشَّيْءَ: بت (مورتی) کی شکل پر بنانا
اَلصَّنَمُ: بت، مورتی، پتھر، لکڑی یا دھات وغیرہ کا بنایا ہوا مجسمہ جس کے بارہ میں بت پرست کہتے ہیں کہ وہ ان کی عبادت سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں ج: اَصْنَامٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَعْكُفُوْنَ عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ"۔
اَلصَّنَمَةُ: بت، مورتی (۲) مصیبت (۳) ...

کے پر کا قلم۔
•صَنَّ ـِ صَنًّا و صُنُونًا: سڑجانا۔ جیسے: صَنَّ الماءُ او اللَّحْمُ۔
أَصَنَّ: صَنَّ۔
ـــ فُلانٌ: خاموش ہونا (۲) غصہ یا تکبر سے ناک چڑھانا۔
ـــ عَلَيهِ: کسی پر سخت غصہ کرنا، غصہ سے بے قابو ہوجانا۔
الأَصَنُّ: غافل، بے پرواہ۔
الصُّنَانُ: بدبو، سڑاند۔
الصِّنُّ: روٹیاں رکھنے کی ڈھکنے دار ٹوکری ج: صِنَانٌ۔
الصِّنُّ: پشم پر لگا ہوا پیشاب۔
الصَّنَّانُ: بہادر۔
•صنی۔ أَصْنَىٰ فُلانٌ: راکھ آلود ہوجانا
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کی جڑ سے دو یکساں شاخیں اُگنا۔
الصِّنَاءُ: راکھ (۲) بدن کو لگنے والی آگ کی باریک چنگاریاں اور دھواں۔
الصِّنْوُ: مماثل فرد، مثل، مقابل (۲) ایک درخت کی جڑ سے دو یکساں اُگنے والی شاخوں میں سے ایک (۳) سگا بھائی کہتے ہیں: هو صِنْوُ أَخِيهِ: وہ اپنے بھائی کا حقیقی برادر ہے۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں سگے بھائی ہیں، جوڑواں ہیں ج: صِنْوَانٌ و أَصْنَاء هم صِنْوَانٌ: وہ سب سگے بھائی ہیں یا یکساں ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ" (۴) بیٹا (۵) بھتیجا (۶) چچا۔ هُمَا صِنْوَان: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔
الصَّنْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان گہرائی جس میں تھوڑا پانی بہے ج: صُنُوٌّ۔

الصِّنْوَةُ: سگی بہن (۲) بیٹی (۳) پھوپھی (۴) پودا (۵) درخت کا قلم۔
•الصَّنَوْبَرُ: چیڑھ کا درخت، ایک پہاڑی درخت، چلغوزہ کا درخت۔ دیکھیے: (صنبر)۔

ص ـــــ ہ

•صَهْ: اسم فعل۔ چپ، خاموش رہ، بول مت۔
•صَهِبَ اللَّوْنُ ـَ صَهَبًا وصُهْبَةً: سرخی اور سفیدی مائل زرد ہونا۔ بھورے رنگ کا ہونا۔
صَهُبَ ـُ صُهُوبَةً وصَهَبًا: صَهِبَ۔
صَهَّبَهُ: بھورے رنگ کا بنانا، زرد سرخی اور سفیدی مائل بنانا۔
اصْهَبَّ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: صَهِبَ۔
الأَصْهَبُ: سرخی وسفیدی مائل زرد رنگ کا، بھورے رنگ کا۔ هي: صَهْبَاءُ ج: صُهْبٌ۔
الصَّهْبَاءُ: شراب۔
الصُّهْبَةُ: زردی جو سرخی اور سفیدی مائل ہو۔ بھورا رنگ۔
الصُّهَابُ: ایک جگہ جس کی طرف اونٹ منسوب ہوتے ہیں۔
الصُّهَابِيُّ: صہابی اونٹ جو بہت سفید نہ ہو۔
الصَّيْهَبُ: گرمی کی تیزی (۲) گرم دن (۳) لمبا آدمی (۴) سخت پتھر، ہموار زمین (۵) ایسی گرم زمین جس پر گوشت بھن جائے۔
المُصَهَّبُ: چربی ملا گوشت (۲) نیم بریاں گوشت۔
•صَهَدَهُ الحَرُّ ـَ صَهْدًا وصَهَدَانًا: کسی کو سخت گرمی لگنا، گرمی کا کسی کو جھلس دینا۔
الصَّهْدُ و الصَّيْهَدُ: سخت گرمی، آفتاب کی تمازت، دھوپ کی تیزی، تپش۔
الصَّيْهَدُ و الصَّيْهُودُ: گرمی کی شدت (۲) جنگل بیاباں (۳) متحرک سراب۔
الصَّيْهَدُ: يَوْمٌ صَيْهَدٌ: سخت گرمی کا دن
•صَهَرَ الشَّيْءَ بالنَّارِ ونَحْوِهَا ـَ صَهْرًا: پگھلانا، گلانا۔ قرآن پاک میں ہے: يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ۔ صَهَرَهُ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔
ـــ الخُبْزَ ونَحْوَهُ: روٹی وغیرہ کیلئے روغن یا چربی کو سالن بنانا۔
ـــ الشَّعْرَ و الجِسْمَ: بالوں یا بدن کو چربی ملنا۔
ـــ الشَّيْءَ إليهِ: کسی چیز کو نزدیک کرنا۔
الشَّيْءُ مَصْهُورٌ و صَهِيرٌ۔
ـــ فُلانًا باليَمِينِ: کسی کو سخت قسم کھلانا
أَصْهَرَ إليهِ: نزدیک ہونا۔
ـــ إلى القَوْمِ و بِهِمْ: کسی قوم یا قبیلہ میں ازدواجی رشتہ قائم کرنا، شادی بیاہ کرنا، داماد بننا یا داماد بنانا، بہنوئی بننا یا بنانا۔
صَاهَرَ القَوْمَ و فِيهِمْ و إِلَيْهِمْ: أَصْهَرَ۔
اصْطَهَرَ الشَّحْمَ: چربی پگھلا کر کھانا۔
انْصَهَرَ فِي كذا: پگھلنا، گھلنا، ڈھلنا۔
تَصَاهَرَا: باہم رشتہ ازدواجی قائم کرنا، ایک دوسرے کو بہنوئی بنانا۔
الانْصِهَارُ: کیفیت تحلیل، علم کیمیا میں مادہ کا ٹھوس پن سے سیالی کیفیت میں تبدیل ہونا۔
الصُّهَارَةُ: پگھلا ہوا مادہ (۲) چربی (۳) گودا، مغز۔
الصَّهْرُ: علم کیمیا میں مادہ کی ٹھوس پن سے

سیلانی کیفیت میں تبدیلی۔
الصِّہْرُ: ازدواجی رشتہ دار۔ داماد (۲) بہنوئی۔ ھو صِہْرُہ: وہ اس کا داماد یا بہنوئی ہے ج: اَصْہارٌ (۳) ازدواجی رشتہ وقرابت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَھُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الماءِ بَشَرًا فَجَعَلَہ نَسَبًا وَصِہْرًا"
الصَّہُورُ: گوشت بھوننے والا (۲) چربی پگھلانے والا ج: صُہُرٌ۔
الصَّہِیْرُ: پگھلا ہوا، گلا ہوا۔
المَصْہَرُ: فاؤنڈری، ڈھلائی کا کارخانہ ج: مَصاھِرُ۔
•صَہْرَجَ صِہْرِیْجًا: پانی کا پختہ حوض یا ٹنکی بنانا۔
—الحَوْضَ و نَحْوَہُ: حوض پر چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا۔
الصِّہْرِیْجُ: پانی کا حوض یا تالاب، پانی کی ٹنکی یا ٹینک ج: صَہارِیْجُ۔
صِہْرِیْجُ القاطرۃ: ریلوے انجن کی ٹنکی یا پیچھے لگا ہوا کوئلوں کا ڈبا۔
عَرَبَۃُ الصِّہْرِیج: ٹنک ویگن۔
•صَہٍ: بمعنی اسکُتْ: خاموش رہ (واحد اور اس سے زائد کے لئے) اس پر تنوین بھی آتی ہے اور یہ نکرہ کے لئے ہوتی ہے۔ اگر صَہْ بلا تنوین ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ حَدِیْثَکَ ھٰذا ولا تَمُضِ فِیہ۔ اپنی بات چھوڑ اور آگے نہ بڑھ۔ اگر تنوین کے ساتھ (صَہٍ) ہو تو معنی یہ ہوں گے دَعْ کُلَّ حَدِیْثٍ ولا تَتَکَلَّمْ۔ تم ہر بات چھوڑ دو اور کلام نہ کرو۔
صَہْصَہَ بالقَومِ: خاموش کرنے کیلئے ڈانٹنا
•صَہَلَ الفَرَسُ ـــَ صَہِیْلًا وصُہالًا: گھوڑے کا ہنہنانا۔

تَصاھَلَتِ الخَیْلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنہنانا۔
الصَّاھِلُ: گھوڑا ج: صَوَاھِلُ۔
الصُّہَالُ و الصَّہِیْلُ: گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز۔
الصَّہَّالُ من الخَیلِ: بہت ہنہنانے والا گھوڑا۔
•صَہِیَ ـــَ صَہًا: بہتے ہوئے زخم والا ہونا۔
—الجُرْحُ: زخم کا پیپ دار ہونا، زخم کا رسنا۔
—الیَدُ وغیرُھا: ہاتھ وغیرہ کا زخمی ہونا۔
أَصْہَی الفَرَسُ و نَحْوُہُ: گھوڑے کا پیٹھ کے درد والا ہونا۔
—المَرِیْضَ: بدن کو تیل مل کر اور دھوپ دے کر علاج کرنا۔
صَاھَی الفَرَسَ: گھوڑے کی پیٹھ پر سوار ہونا۔
الصَّہْوَۃُ: گھوڑے کی پیٹھ کا وہ حصہ جس پر زین رکھی جاتی ہے۔ (۲) ہر چیز کا بلند و بالا حصہ (۳) پہاڑی کی چوٹی پر بنا ہوا برج (۴) کوہان کا پچھلا حصہ (۵) زمین کا ہموار حصہ جہاں بھٹکنے والے اونٹ پناہ لیتے ہیں (۶) پہاڑ کا چشمۂ آب ج: صِہاءٌ و صُہًا۔
•الصُّہْیُوْنِیَّۃُ: صَیہون یروشلم کے نزدیک ایک پہاڑ کا نام ہے صہیونیت اسی کی طرف منسوب ہے اور وہ ایک تحریک کا نام ہے جس کا مقصد فلسطین میں مستقل طور پر ایک یہودی برادری اور نو آبادی کا قیام ہے جس میں اصل فلسطینی باشندوں کا استحصال مضمر ہے۔
•الصَّہْیَنَۃُ: صیہونی بنانا۔

•صَابَ المَطَرُ ـــُ صَوْبًا و صَیْبُوبَۃً: بارش ہونا۔
—السَّحَابُ بالمَطَرِ: بادل کا بارش برسانا۔ کہاوت ہے: "صَابَتْ بِقُرٍّ" آفت اپنی جگہ آ گئی اور اس نے تکفیف پہنچائی۔
—المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین پر خوب برسنا۔
—السَّہْمُ و نَحْوُہُ الہَدَفَ وغیرَہ: تیر وغیرہ کا نشانہ پر لگنا۔
—بہ: لگنا۔ واقع ہونا۔
أَصَابَ: آدمی کا حق بجانب ہونا، قول وفعل میں صحیح اور ٹھیک ہونا۔
—الشَّیْءَ: پالینا۔
—الخَطْبُ فُلانًا: کسی پر مصیبت آنا۔
—بِعَیْنِہِ: کسی سے حسد کرنا، جلنا۔
—السَّہْمُ الرَّمِیَّۃَ: تیر کا نشانہ پر لگنا۔
—الرَّامِی: نشانہ باز کا نشانہ ٹھیک بیٹھنا
—من المالِ وغیرہ: مال وغیرہ ملنا، حاصل کرنا۔
—غَرَضَہُ: مقصد پالینا۔
—الرَّاحَۃَ: آرام پانا۔
—الرَّجُلَ: لاحق ہونا۔
—فی عَمَلِہ: ٹھیک کام کرنا۔
—فی قَولِہ: ٹھیک بات کہنا۔
أُصِیْبَ بکذا: مبتلا ہونا۔
—بجُرْحٍ: زخمی ہونا۔
—بَصَرُہُ: نابینا ہو جانا۔
—بجُنُونٍ: پاگل ہو جانا۔
صَوَّبَ السَّہْمَ: تیر کو نشانہ پر رکھنا، تیر کو نشانہ کے لئے سیدھا کرنا۔
—الفَرَسَ و نَحْوَہُ: گھوڑے کو دوڑ کے لئے چھوڑنا، حد مقررہ تک دوڑ کے لئے چھوڑنا۔
—قَولَہ او فِعلَہ: تصدیق وتصویب

کرنا۔ درست قرار دینا۔
صَوَّبَ الخَطَأَ: اصلاح کرنا۔
ـــ فُلانًا: تصدیق کرنا۔ کہتے ہیں: "اِنْ أَخْطَأْتُ فَخَطِّئْنِي وَاِنْ أَصَبْتُ فَصَوِّبْنِي" اگر میں غلطی کروں تو میری تردید کرو اور اگر صحیح کروں یا کہوں تو میری تصدیق کرو۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ الطَّعامَ او الحَبَّ: کھانے یا غلہ وغیرہ کا ڈھیر لگانا۔
ـــ الماءَ: پانی گرانا۔
ـــ المكانُ: جگہ کا ڈھلوان ہونا۔
اِنْصَابَ الماءُ: پانی گرنا۔
تَصَوَّبَ: مطاوع صَوَّبَ: درست اور صحیح ہونا، سچا ہونا (۲) جھکنا، ٹیڑھا ہونا (۳) ڈھیر لگنا (۴) پانی کا گرنا، ڈھلکنا، نشیبی ہونا۔
اِسْتَصَابَ قولَهُ او فعلَهُ او رأيَهُ: درست اور صحیح سمجھنا یا پانا۔
اِسْتَصْوَبَهُ: اِسْتَصَابَهُ۔
الإِصَابَةُ: چوٹ، زخم (۲) نقصان (۳) درستگی
الإِصَابَةُ المُبَاشِرَةُ: براہ راست ضرب۔
الإِصَابَةُ المَرَضِيَّةُ: بیماری کا حملہ۔
الإِصَابَةُ البَسِيطَةُ: معمولی چوٹ۔
الإِصَابَةُ الجَسَدِيَّةُ: جسمانی نقصان
الإِصَابَةُ فِي حَادِثٍ: حادثہ میں زخمی ہونا۔
الأَصْوَبُ: سخت مصیبت والا (۲) بہت ٹھیک۔
الصَّائِبُ: درست، برحق، ٹھیک ج: صُيَّابٌ
الصَّابُ: اندرائن حنظل (ایک انتہائی کڑوا پودا)
الصَّابَةُ: عقل کی کمزوری (۲) مصیبت۔ کہتے ہیں: فی عقله صابةٌ: اس کی عقل میں کچھ خرابی ہے۔
الصَّوَابُ: درستگی، صحت وحقانیت (۲) درست، ٹھیک، حق (۳) عقل و ہوش
فَقَدَ واَضَاعَ صَوَابَهُ: ہوش گم کرنا۔
الصَّوْبُ: جہت، جانب، طرف۔ اتَّجَهَ صَوْبَهُ: اس نے اپنا رخ کیا۔
فُلانٌ مُسْتَقِيمُ الصَّوْبِ: صحیح راہ چلنے والا۔ راہ رو (۲) ضروری اور نفع رساں بارش۔
الصُّوبَةُ: غلہ وغیرہ یا مٹی کا ڈھیر (۲) بعض اقسام کے پودوں کی پرورش، کا بیج کا بنا ہوا کمرہ (۳) اونٹ کا پالان
الصُّوَّابَةُ: صُوَّابَةُ القومِ: قوم کے چیدہ افراد۔
الصَّوِيبُ: الصَّائِبُ۔
الصَّيِّبُ: بارش والا بادل (۲) بارش۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ"
الصَّيُّوبُ: الصَّيِّبُ۔
المُصَابُ: چوٹ، ضرب (۲) نقصان (۳) حادثہ (۴) مصیبت (۵) مصیبت زدہ، زخمی، مبتلا، آفت رسیدہ۔
المُصَابُ بجروحٍ: زخم خوردہ۔
المُصَابُ بالفقرِ: افلاس زدہ۔
المُصِيبُ: درست کار، برحق۔
المِصْوَبُ: چمچہ، ڈوئی۔
المُصِيبَةُ: آفت، مصیبت ج: مَصَائِبُ
•الصَّوْبَجُ: روٹی بنانے کا بیلن ج: صَوَابِجُ
الصُّوبَجُ: الصَّوْبَجُ۔
•صَاتَ ـُ صَوْتًا وصُوَاتًا: آواز نکالنا، آواز دینا۔
أَصَاتَ: صَاتَ۔
ـــ بفُلانٍ: مشہور کرنا، تشہیر کرنا۔
ـــ فُلانًا وغيرَه: کسی کو آواز عطا کرنا، بولتا کرنا۔
صَوَّتَ: زور سے آواز دینا، زور سے آواز نکالنا۔
صَوَّتَ بِهِ: پکارنا، آواز لگانا۔
ـــ لَهُ: الیکشن میں کسی کو ووٹ دینا۔
ـــ الطَّسْتَ: طشت وغیرہ سے آواز نکالنا، بجانا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی شے سے آواز نکلنا۔
اِنْصَاتَ: لبیک کہنا، بات ماننا۔ انصات فُلانٌ للاَمرِ: تعمیل حکم کرنا (۲) کبڑا ہونے کے بعد سیدھا ہو جانا۔ اِنْصَاتَ المُعْوَجُّ: ٹیڑھے کا سیدھا ہو جانا۔
ـــ بهِ الزَّمَانُ: مشہور ہونا۔
التَّصْوِيتُ: ووٹنگ، رائے دہی۔
الصَّاتُ: نیک شہرت (۲) سخت آواز والا
الصَّوْتُ: آواز (۲) نغمہ، گیت۔ غَنَّى صَوْتًا: اس نے ایک گیت گایا، یہ مذکر ہے لیکن بعض نے اسے مؤنث بھی کہا ہے (۳) اچھی شہرت (۴) ووٹ (کسی کو منتخب کرنے کی رائے) جو زبانی یا پرچہ پر لکھ کر دی جائے ج: اَصْوَاتٌ (۵) اسم الصوت، نحویوں کے نزدیک ہر وہ لفظ ہے جس کے ذریعہ آواز دی جائے یا ڈانٹ ڈپٹ، دعا اور تعجب و افسوس کے اظہار کے لئے آواز نکالی جائے۔
صَوْتٌ بَحِيحٌ: بیٹھی ہوئی آواز۔
الصوت الضَّجِرُ: اکتائی ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الضِّدُّ: مخالف آواز۔
الصَّوْتُ المُتَهَدِّجُ: بھرائی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المَدِيدُ: لمبی آواز۔
الصَّوْتُ المُرْتَعِشُ: کپکپاتی ہوئی آواز
الصَّوْتُ المُرَجِّحُ: کاسٹنگ ووٹ، ترجیحی ووٹ۔
الصَّوْتُ المُغْتَاظُ: غصہ میں بھری ہوئی آواز۔
الصَّوْتُ الهادِرُ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے

خلاف گرجتی ہوئی آواز۔
الصَّوتُ الوَاطِئُ: دبی ہوئی آواز۔
رَجْعُ الصَّوْت: صدائے بازگشت
الصَّوْتِیُّ: آوازدار۔ الحَرْفُ الصَّوْتِيُّ: پڑھا جانے والا حرف (ضد: حَرْفٌ صَامِت)۔
الصِّیتُ: شہرت۔ کہتے ہیں: ذَهَبَ صِیتُهُ بین النَّاس: لوگوں میں اس کی شہرت ہوگئی۔
الصِّیتَةُ: الصِّیتُ۔
الصَّیِّتُ: سخت آواز والا، بلند آواز (۲) سخت آواز۔
المِصْوَاتُ: بہت آواز دینے والا۔
ما بالدَّار مِصْوَات: گھر میں کوئی نہیں۔
المُصَوِّتُ: ووٹر۔ الیکشن میں کسی کے حق میں رائے دینے والا۔
•الصَّوجَانُ: خشک درخت خرما۔
•صَاحَهُ ـُ صَوْحًا: پھاڑنا۔
صَوَّحَ النَّبْتُ ونَحْوُهُ: پودے کا خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ــــ النَّخْلُ ونَحْوُهُ: درخت خرما وغیرہ کے اچھے برے کا ظاہر ہونا۔
ــــ الحَرُّ او الرِّيحُ الشَّيءَ: گرمی یا ہوا کا کسی چیز کو خشک کرکے بکھیرنا۔
انْصَاحَ: پھٹنا۔
ــــ النَّبْتُ ونَحْوُهُ: خشک ہوکر پھٹ جانا۔
ــــ الشَّعْرُ ونَحْوُهُ: بالوں وغیرہ کا پھٹ کر بکھرنا۔
ــــ الفَجْرُ: صبح ہونا۔
الصَّاحَة: بنجر زمین ج: صَاحٌ وصُوحٌ۔
الصُّوَاحُ: کھجور کا خشک شگوفہ (۲) چونا سرخی ملا ہوا مسالا، گچ۔
الصُّوحَانُ: خشک م: صُوحَانَة۔

الصُّوَاحَةُ: بال یا اون جو سوکھ کر بکھر جائیں
•صَاخَ فی الأرض ـُ صَوْخًا: زمین میں دھنسنا۔
أَصَاخَ له وإلَیه: کان لگاکر سننا۔
ــــ عن الأمْرِ: چھوڑنا، رجوع کرنا۔
ــــ علی حَقِّ فُلان: کسی کے حق کو نظر انداز کرنا، چشم پوشی برتنا۔
الصَّاخَةُ: مصیبت (۲) علم طب میں ہڈی میں ہونے والا ورم جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے ہوجاتا ہے ج: صَاخٌ
•الصُّودیوم: ہلکا اور چمکدار انتہائی سبک ایک عنصر جس سے سوڈا بنایا جاتا ہے۔
الصُّودا: سوڈا۔
الصُّودا الکاوِیَة: سوڈا کاسٹک۔
مَاءُ الصُّودا: سوڈا واٹر۔
صودا الغسل: واشنگ (دھلائی کا) سوڈا۔
•صَارَ ـُ صَوْرًا: آواز دینا (یعنی کسی چیز کی آواز نکلنا)
ــــ الشَّيءَ الیه: کسی کی طرف جھکانا، نزدیک کرنا۔ اسی سے ہے فَصُرْهُنَّ إلَیْكَ (۲) کاٹنا۔
صَوِرَ ـَ صَوَرًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو أصْوَرُ وهي صَوْرَاءُ۔ ج: صُوْرٌ۔
أَصَارَهُ إلَیه: اپنی طرف جھکانا۔
صَوَّرَهُ: شکل دینا، جسمانی شکل وصورت بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ"
ــــ الشَّيءَ او الشَّخْصَ: تصویر بنانا، نقشہ کھینچنا، منظر کشی کرنا، فوٹو کھینچنا۔
ــــ الأمْرَ: کسی معاملہ کو پوری طرح سامنے لانا، نقشہ کھینچنا۔

تَصَوَّرَ: شکل اور صورت بننا۔
ــــ لہ کذا: خیال آنا، کوئی شکل سامنے آنا۔
ــــ الشَّيءَ: تصور کرنا، دل میں خیال لانا، مستحضر کرنا۔
التَّصَوُّرُ: علم نفسیات میں تصور کسی محسوس شے کو کوئی تصرف کیے بغیر عقل میں مستحضر کرنے کا نام ہے۔ (۲) مناطقہ کے نزدیک نفی واثبات کا حکم لگائے بغیر مفرد (ماہیت کے مفہوم) کے ادراک کا نام ہے (۳) نظریہ۔
التَّصَوُّرُ المَبْدَئِيُّ: بنیادی نظریہ۔
التَّصَوُّرِيُّ: نظریاتی آئیڈیلی۔
التَّصَوُّرِيَّةُ: فلسفہ کا ایک نظریہ جس کے مطابق کلیات کا وجود صرف ذہن میں ہوتا ہے۔ اس کے مقابل نظریہ واقعیت اور نظریہ اسمیّت ہے۔
التَّصْوِیرُ: انسان کا فوٹو، تصویر (۲) کسی بھی جاندار یا غیر جاندار کی تصویر جو قلم وغیرہ سے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بنائی گئی ہو یا کیمرے سے لی گئی ہو (۳) نقشہ کشی، تصویر سازی ج: تصاویر۔
التَّصْوِيرُ الشَّمْسِيُّ: کیمرے سے لیا ہوا فوٹو، عکسی تصویر۔
التَّصْوِیرَة: ایک فوٹو، ایک تصویر (۲) خیالی تصویر (۳) بت، مجسمہ۔
التَّصویرُ الزَّیْتِيُّ: رنگین تصویر۔
التصویرُ الفوتوغرافِيُّ: عکسی تصویر، فوٹو۔
آلة التصویر: کیمرا۔
الصَّارَةُ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی۔
صَارَةُ المِسْك: مشک کی ڈبیا۔
الصُّوَارُ: گایوں کا گلہ، ڈار ج: أصْوِرَة وصِیرَانٌ۔

صُورٌ: گردن کی سطح (۲) دریا کا کنارہ ج: صِیرانٌ۔
صُورٌ: نرسنگھا، بگل ج: اَصْوَارٌ۔
صُورَةٌ: شکل، حلیہ (۲) تصویر (۳) مجسمہ ج: صُوَرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ"
صُورَةُ المَسأَلَةِ: مسئلہ کی نوعیت و تفصیل۔ هذا الأمرُ على ثلاثِ صُوَرٍ: اس معاملہ کی تین نوعیتیں ہیں
صُورَةُ الشَّیءِ: عقل یا ذہن میں آیا ہوا خیال (۲) ماہیت مجردہ۔
صُورَةُ الحُكمِ التَّنفِيذِيَّةُ: عدالتی فیصلہ کا اصل مسودہ جس پر عدالت کی مہر ثبت ہوتی ہے اور عمل درآمد کئے جانے کا حکم تحریر ہوتا ہے۔
الصَّیِّرُ: خوب رو۔
المُصَوِّرُ: فوٹوگرافر، آرٹسٹ، مصور۔
المُصَوِّرُ الشَّمسِیُّ والمُصَوِّرُ الضَّوئِیُّ والمُصَوِّرُ الفوتوغرافِیُّ: کیمرا مین، فوٹو گرافر۔
المُصَوَّرُ: البم (تصویروں کا مجموعہ)۔
المُصَوَّرُ الجُغرافِیُّ: میپ، اٹلس۔
المُصَوِّرَةُ: تانیث المُصَوِّر۔ کیمرا، آلۂ تصویرکشی
الصُّوصُ: مرغی کا بچہ جو انڈے سے حال کا نکلا ہوا ہو، چوزہ۔
صَاعَتِ النَّحلُ ـُ صَوعًا: شہد کی مکھیوں کا منتشر ہو کر ایک دوسرے کے پیچھے ہونا۔
ــــ الأَشیاءَ: بکھیرنا۔
ــــ الأَقرانَ: ہمسروں کو ڈرا کر منتشر کرنا
ــــ الحَبَّ: صاع (پیمانہ) سے غلہ کا وزن کرنا۔
صَوَّعَ الأَشیاءَ: بکھیرنا، تتر بتر کرنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا سرکشی کرنا۔
ــــ الرِّيحُ النَّبَاتَ: ہوا کا پودوں کو ہلانا

صَوَّعَ المَوضِعَ: چلنے یا کسی اور مقصد کے لئے جگہ کو ہموار کرنا۔
انْصَاعَ: مطاوع صَاعَ: لوٹنا، تیزی سے آنا یا گزرنا۔
ــــ لَهُ: فرماں بردار ہونا (۲) کسی کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنا۔
تَصَوَّعَ القَومُ: منتشر ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: پودے کا ہلنا۔
ــــ الشَّعرُ: بالوں کا چرنا، سکڑنا۔
الصَّاعُ: غلہ ناپنے کا ایک پیمانہ جو اہل حجاز کے حساب سے ۴ مد (۴ پونڈ) یعنی گیارہ سو بیس درہم کے وزن کے بقدر ہوتا ہے۔ اور اہل عراق کے حساب سے آٹھ رطل کے برابر یا دو سیر چودہ چھٹانک چار تولہ کے برابر (۲) پانی پینے کا پیالہ (۳) گیند کھیلنے کا بلا ج: أَصْوُعٌ و صُوعَانٌ و صِیعَانٌ۔
الصَّاعَةُ: چلنے یا کسی اور مقصد کیلئے ہموار کی ہوئی زمین (۲) روئی دھنکنے کیلئے تیار کی ہوئی جگہ۔
الصُّوَاعُ: الصَّاعُ۔ پانی پینے کا برتن، غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ المَلِكِ" ج: صِیعَانٌ۔
الصَّوعُ و الصَّاعُ: کھیل کے لئے ہموار کیا ہوا میدان۔
●صَاغَهُ ـُ صَوغًا و صِیَاغَةً: صحیح نمونہ پر کوئی چیز تیار کرنا، خاص شکل دینا۔
ــــ المَعدِنَ: دھات کو پگھلا کر ڈھالنا، گھڑنا۔
ــــ الكَلِمَةَ: لفظ کو خاص شکل کا بنانا، نمونہ کے مطابق تیار کرنا۔
ــــ الكَلامَ: کلام کو مرتب و مزین کرنا، خاص طرز پر تیار کرنا، شاندار بنانا، فصاحت و بلاغت کے سانچہ میں ڈھالنا، گھڑنا۔

صَاغَ المِیثَاقَ: معاہدہ کا مضمون تیار کرنا
ــــ اللّٰهُ فُلَانًا صِیغَةً حَسَنَةً: اللہ نے فلاں کو اچھی شکل کا بنایا۔
انْصَاغَ الشَّیءُ: مطاوع صَاغَهُ۔ ڈھلنا، پگھلنا (۲) خاص شکل کا بننا۔
الصَّائِغُ: سنار، زیورات بنانے والا ج: صَاغَةٌ و صُوَّاغٌ و صُیَّاغٌ۔ کہتے ہیں: فُلانٌ من صَاغَةِ الكلامِ: وہ عمدہ کلام کرنے والوں میں ہے، کلام کا ماہر ہے۔ هنّ صَوَائِغُ۔
الصَّاغُ: خالص، بلا ملاوٹ، کھرا سکہ، کھرا آدمی مضبوط بدن کا (۲) میجر (ایک فوجی عہدہ)
الصَّوَّاغُ: ماہر کلام جو مختلف طریقوں پر کلام کو مرتب و منظم کر کے پیش کرنے پر قادر ہو (۲) جھوٹ کو سچ بنانے کا ماہر۔ کہتے ہیں: هٰذِهِ كَلِمَةٌ صَاغَهَا صَوَّاغٌ: یہ وہ بات ہے جس کو بنا سنوار کر پیش کیا ہے اس فن کے ماہر نے۔
صَوغٌ: شکل، مانند۔ هذا صَوغُهُ: یہ اس کے مانند ہے۔ هما صَوغَانِ: وہ دونوں ایک جیسے ہیں۔
الصِّیَاغَةُ: ڈھلائی، خاکہ، وضع، معدنیات کی گلائی (۲) زیور سازی، زرگری، سنار کا پیشہ۔
صِیَاغَةُ الكَلامِ: کلام کی ترتیب و ترکیب، طرز نگارش۔ کہتے ہیں: کلامٌ حَسَنُ الصِّیَاغَةِ: مرتب کلام۔
الصِّیغَةُ: شکل، لفظ کی مخصوص شکل جو حروف کی ترتیب سے حاصل ہوتی ہے، فعل کی شکل جو مخصوص معنی پر دلالت کرے (۲) مخصوص عبارت یا مضمون جیسے: صِیغَةُ القَرارِ أو المِیثَاقِ (۳) طریقہ عمل، نوعیت کار (۴) زیور ج: صِیَغٌ (۵) اصل۔ هو من صِیغَةٍ كَرِیمَةٍ: وہ شریف الاصل ہے
الصِّیغَةُ الفَعَّالَةُ: مؤثر شکل۔

صِيغَةُ المَعَادِن: معدنیات کا سانچہ.
الصَّيَّاغُ : الصَّوَّاغ -
الصَّيِّغُ : بات کو بنا سنوار کر پیش کرنے والا، جھوٹا (۲) سنار، ڈھالنے والا۔
الصَّيِّغَةُ: مؤنث الصَّيِّغ (۲) سختی، شدت
المَصَاغُ: ڈھلائی (۲) ڈھلی ہوئی چیز (۳) زیور ج: مَصَاغات۔
المَصُوغُ: ڈھلا ہوا (۲) زیور ج: مَصُوغات
•صَافَ الكَبْشُ ـُ صَوْفًا: دنبے کے اوپر اون نکل آنا۔ هو صَائِفٌ (۲) بہت اون والا ہونا۔ هو أَصْوَفُ وهي صَوْفَاءُ -
ــــ عن كذا: ہٹنا، الگ ہونا۔
صَوَّفَ النَّبَاتُ: پودوں وغیرہ پر اون جیسا رؤاں نمودار ہونا۔
ــــ فُلانًا: صوفی بنانا۔
أَصَافَهُ: جھکانا۔
ــــ عن كذا: ہٹانا، الگ کرنا۔
تَصَوَّفَ: صوفی بننا (۲) صوفیوں کی طرح رہنا، ان جیسے اخلاق اختیار کرنا۔
التَّصَوُّفُ: ایک سلوکی طریقہ جس کا مدار زندگی کی سادگی، موٹا چال چلن، اخلاق اور روحانی بلندی پر ہوتا ہے۔
عِلْمُ التصوُّف: مخصوص اصولوں کا مجموعہ جن پر اہل تصوف یقین رکھتے ہیں اور وہ مخصوص آداب حیات جن کے وہ اپنی خلوت وجلوت میں حامل ہوتے ہیں۔
الصُّوفُ: اون (بکری اور اونٹ کے بال) ج: أَصْوَاف۔
صُوفُ البَحْرِ: پانی پر اون کی طرح ابھرے ہوئے جھاگ۔
الصُّوفَانِيُّ: اونی (خلاف قیاس اون کی طرف نسبت) (۲) بہت اون والا۔
الصُّوفَةُ: اون کا ایک ٹکڑا۔ أَخَذَ بِصُوفَةِ رَقَبَتِه: اس نے اسے زبردستی پکڑ لیا۔

أَعْطَاهُ إِيَّاهُ بِصُوفِ رَقَبَتِه: اس نے اسے مفت دیا یا پورا دیدیا۔
الصُّوفِيُّ: تصوف کی راہ پر چلنے والا، سادگی اور مخصوص آداب واصول کا پابند جن سے قرب الٰہی اور اخلاقی اور روحانی بلندی حاصل ہوتی ہے، پاکیزہ نفس آدمی، عبادت گزار بندہ۔ (۲) اونی، اون کا بنا ہوا۔
الصُّوفِيَّةُ: تصوف (۲) صوفیوں کی جماعت
الصَّوَّافُ: اون فروش، اونی کپڑوں کا تاجر
الصَّيِّفُ: ثَوْبٌ صَيِّفٌ: اونی کپڑا یا جس میں اون غالب ہو۔
•صَوْقَعَةٌ: پگڑی، سر کا درمیانی حصہ (۲) میدان جنگ۔
•صَاكَ بِهِ المِسْكُ ونَحْوُهُ ـُ صَوْكًا: مشک کا چپکنا، لگنا۔
ــــ الطِّيبُ ونَحْوُهُ: خوشبو مہکنا۔
تَصَوَّكَ بِالمِسْكِ ونَحْوِه: مشک کی خوشبو لگانا۔
•صَالَ عليه ـُ صَوْلًا وصَوَلانًا: حملہ کرنا، مغلوب کرنے کے لئے کسی پر جھپٹنا، کسی پر جست لگانا، کود پڑنا۔
ــــ الجَمَلُ ونَحْوُهُ: اونٹ وغیرہ کا کاٹنا۔
صَاوَلَهُ مُصَاوَلَةً وصِيَالًا وصِيَالَةً: حملہ آوری میں کسی سے مقابلہ کرنا، کسی پر جست لگا کر غالب ہونے کی کوشش کرنا۔
صَوَّلَ البَيْدَرَ ونَحْوَهُ: غلہ کے کھلیان کو چاروں طرف سے صاف کرنا
ــــ الحِنْطَةَ ونَحْوَهَا: گیہوں کو پانی ڈال کر صاف کرنا۔
تَصَاوَلَا: جست لگانے یا حملہ کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔ ایک دوسرے پر جھپٹنا، کودنا۔

الصَّؤُولُ: زبردست حملہ آور
الصَّوْلَةُ: حملہ، جست (۲) طاقت، دبدبہ
ذُو صَوْلَة: طاقتور، بہادر۔
الصُّولَةُ: پانی ڈال کر صاف کیا ہوا گیہوں وغیرہ ج: صُوَلٌ۔
المِصْوَلُ: گیہوں کو کاٹنے کے بعد صاف کرنے کا آلہ (۲) وہ برتن جس میں تلخی دور کرنے کے لئے حنظل بھگویا جائے ج: مصاول
المِصْوَلَةُ: کھلیان کے کناروں کو صاف کرنے کی جھاڑو ج: مَصَاوِل۔
•الصَّوْلَجُ والصَّوْلَجَةُ والصَّوْلَجان (دیکھئے: صَلج) موٹھ دار ڈنڈا۔
•صَامَ ـُ صَوْمًا وصِيَامًا: روزہ رکھنا شرعاً طلوع فجر سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے سے رکنا (۲) رکنا (۳) خاموش ہونا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا چارہ نہ کھانا، کھڑا رہنا۔
ــــ المَاءُ أو الرِّيحُ ونَحْوُهما: پانی یا ہوا وغیرہ کا رک جانا، تھمنا۔
ــــ الشَّمْسُ: بوقت زوال سورج کا آسمان کے بیچ پہنچ جانا، نصف النہار کو پہنچنا۔
ــــ عن الطعام: کھانا چھوڑنا، برتنا
ــــ النَّعَامُ وغيرُه: رک کر بیٹھ کر
ــــ النَّهَارُ: دوپہر ہونا۔
ــــ الشَّهْرَ: مہینہ کے روزے رکھنا یا مہینہ میں روزے رکھنا۔
صَوَّمَهُ: روزہ رکھوانا۔
اصْطَامَ: مکمل روزہ رکھنا، مکمل طور پر
الصَّائِمُ: روزہ دار ج: صُوَّمٌ وصُوَّامٌ وصُيَّمٌ وصِيَامٌ۔
يوم صَائِمٌ: روزے والا دن۔
الصَّوَامُ: من الارض: خشک دبلی زمین۔

الصَّوْمُ: کسی بھی قول یا فعل سے رکنا (۲) شرعًا طلوع فجر سے غروب آفتاب تک تمام مفطرات (اکل و شرب و جماع وغیرہ جن کی تشریح کتب فقہ میں ہے) سے رکا رہنا (۳) خاموشی، ترک کلام۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا"۔
الصَّوَّامُ: بہت روزے رکھنے والا۔
الصِّیَامُ: روزہ (۲) صائِمٌ کی جمع۔
المَصَامُ: مَصَامُ الفَرَسِ و نَحْوِہ: گھوڑے وغیرہ کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مَصَامُ النَّجْمِ: ستاروں کے اٹکنے کا مقام۔
مَصَامُ الشَّمْسِ: وسطِ آسمان۔ کہتے ہیں: جئتُہ والشَّمْسُ فی کبد ھا: میں اس کے پاس اس وقت آیا جب آفتاب نصف النہار پر تھا۔
•صَوْمَعَ الشَّیْئَ: (دیکھئے: صمع) جمع کرنا۔
—البناءَ: بلند کرنا
الصَّوْمَعُ و الصَّوْمَعَۃُ: راہب کا عبادت خانہ چھوٹا کمرہ، کھو، کوٹھڑی، کیبن، بڑے کمرے کے اندر چھوٹا کمرہ (۲) گودام۔ صوامعُ الغلال: غلہ کے گودام۔
صَوْمَنَ الرَّجُلُ: بھوک سے کھال کا سوکھ جانا۔
•صَانَ الفَرَسُ ـُ صَوْنًا: گھوڑے کا سُم کے کنارہ پر کھڑا ہونا (۲) سُم میں درد کی وجہ سے چلنے سے کترانا۔
—الشَّیْئَ صَوْنًا و صِیَانَۃً: محفوظ جگہ میں رکھنا، حفاظت کرنا۔
—عِرْضَہ: آبرو کو داغ دار ہونے سے بچانا، عزت و آبرو بچانا۔
اِصْطَانَہُ: خوب حفاظت کرنا۔
تَصَاوَنَ و تَصَوَّنَ: خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرنا۔
—مِنَ المَعَایِبِ: خود کو عیوب سے محفوظ رکھنا۔
الصَّائِنُ: محافظ، بچاؤ کرنے والا۔
الصِّوَانُ: کتابوں یا کپڑوں وغیرہ کی الماری بکس ج: اَصْوِنَۃٌ۔
الصَّوَّانُ: ایک قسم کا سخت پتھر جس کو رگڑنے سے چنگاریاں نکلتی ہیں۔
الصَّوَّانَۃُ: صَوَّان کا ایک ٹکڑا، چقماق کا ایک پتھر (۲) دُبر۔
الصِّیَانَۃُ: حفاظت، تحفظ۔
الصِّیْنَۃُ: حفاظت۔ ھذا ثوبُ صِیْنَۃٍ: یہ عام استعمال کا معمولی کپڑا نہیں، مخصوص استعمال کا ہے۔
المَصُوْنُ: محفوظ۔ المَصُوْنَۃُ: پاکدامن عورت
•صَوِیَ ـَ صَوًی: سوکھ کر دبلا ہو جانا
—الضَّرْعُ: تھن میں دودھ نہ رہنا۔
اَصْوَی القَوْمُ: اونچی سخت جگہ پر قیام کرنا
—فُلانٌ: دبلے مویشی والا ہونا۔
صَوَّی الصُّوَی فی الطَّرِیقِ: راستہ پر راہنمائی کے پتھر گاڑنا۔
—النَّاقَۃَ و نَحْوَھَا: اونٹنی کو موٹا کرنے کے لئے اس کا دودھ نہ نکالنا
—الدَّابَّۃَ: چوپائے کو طاقتور اور پھرتیلا بنانے کے لئے آزاد چھوڑنا، کام نہ لینا۔
الصُّوَّۃُ: بلند اور سخت زمین (۲) نشان راہ وہ پتھر جو راہنمائی کے لئے راستہ پر لگایا جائے، راستہ پر لگا ہوا وہ بورڈ جس سے مختلف سمتیں معلوم ہوتی ہیں۔ ج: صُوًی و اَصْوَاءٌ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلدِّیْنِ صُوًی و منارًا کمنارِ الطَّرِیقِ": راستہ کی قندیل اور راہنما نشان کی طرح دین بھی ذریعۂ ہدایت و راہنمائی ہے۔

ص ـــــ ی

•صَیَّأَ النَّخْلُ: کھجور کے پھل پر رنگ نمودار ہونا۔
صَیَّأَ رَأْسَہُ: سر کو تھوڑا دھونا، بالکل صاف نہ کرنا۔
الصَّاءُ: رحم سے بوقت ولادت نکلنے والی نال کے اندر کا پانی۔
الصِّیْئَۃُ: الصَّاءُ۔
الصِّیْئَۃُ: سر کی ہلکی سی دھلائی۔
•صَابَ ـِ صَیْبًا: ٹھیک ہونا۔
الصَّائِبُ: درست۔
صَابَ السَّھْمُ: تیر کا ٹھیک نشانہ پر لگنا۔
الصُّیَّابُ و الصُّیَّابَۃُ و الصُّیَابَۃُ: خالص اور عمدہ شے۔
•الصَّیُوبُ: ٹھیک، درست، بہت درست بات کرنے والا۔
الصَّیِّبُ: دیکھئے (صوب)۔
صُیَّابَۃُ القَوْمِ: سربرآوردہ، سردار قوم۔
•صَاحَ ـِ صَیْحًا و صِیَاحًا: چیخنا، چلانا، شور مچانا، مرغ کا بانگ دینا۔ ھو صَائِحٌ۔
—بہ: پکارنا، آواز دے کر بلانا۔
—عَلَیْہِ: دھمکانا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔
—الشَّجَرَۃُ و نَحْوُھَا: لمبا ہونا۔
—العُنْقُوْدُ: خوشے کا لمبا ہو کر غلاف سے باہر آنا۔
صِیْحَ بہ: وہ گھبرا گیا۔
—فِیْھِمْ: وہ ہلاک ہو گئے (گویا زبردست چیخ نے ان کو سخت صدمہ پہنچایا)۔
صَایَحَ القَوْمُ مُصَایَحَۃً و صِیَاحًا: ایک دوسرے کو زور زور سے بلانا، پکارنا۔
—فُلانًا و نَحْوَہُ: پکارنا، آواز دینا
صَیَّحَ: بہت زور سے چیخنا، بہت شور مچانا صاح کا مبالغہ۔
—الشَّیْئَ: اس طرح پھاڑنا یا چیرنا کہ اس سے آواز نکلے۔

انصاح الشیءُ: آواز کے ساتھ پھٹنا، چٹخنا
ـــ الارضُ: زمین کے اوپر جزوی روئیدگی ہونا۔ (کچھ حصہ ڈھک جانا اور کچھ کھلا رہنا)۔
تَصَایَحَ: صَایَحَ۔
تَصَیَّحَ: پھوٹنا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا۔
الصَّائِحُ: زور سے پکارنے یا شور مچانے والا۔ چیخنے والا۔
الصَّائِحَةُ: نوحہ کی آواز و شور (۲) گھبراہٹ ج: صَوَائِح۔
الصِّیَاحُ: چیخ شور۔
الصَّیْحَةُ: چیخ، شور (۲) قیامت کے دن نفخ صور کی آواز۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یَسْمَعُوْنَ الصَّیْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ یَوْمُ الْخُرُوْجِ" (۳) اچانک حملہ، دھاوا (۴) عذاب۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَخَذَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا الصَّیْحَةُ"
صَیْحَةُ الحَرْبِ: اعلان جنگ۔
الصَّیَّاحُ: بہت چیخنے یا بہت شور مچانیوالا۔
•صَادَ الطَّیْرَ و الوَحْشَ و نَحْوَهُمَا ـِـ صَیْدًا: شکار کرنا، جال یا پھندا لگا کر پکڑنا۔
ـــ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ: لوگوں پر احسان کر کے اپنا بنانا۔
ـــ فُلَانًا طَیْرًا: کسی کے لئے پرندہ کا شکار کرنا۔
صَیِدَ ـَـ صَیَدًا: ٹیڑھی گردن والا ہونا (بیماری کے باعث) (۲) مغرور و خود پسند ہونا (۳) رعب و دبدبہ والا ہونا۔
أَصَادَ فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی کو شکار کرنے پر اکسانا (۲) گردن کے ٹیڑھے پن کا علاج کرنا۔
اِصْطَادَهُ: مشکل سے شکار کرنا۔
ـــ الکُرَةَ: گیند دبوچنا، پکڑنا۔
تَصَیَّدَهُ: جال میں پھانسنا، شکار کیلئے جال چلنا، شکار کی کوشش کرنا۔
خَرَجَ یَتَصَیَّدُ: وہ شکار کرنے کے لئے نکلا۔
ـــ الاَصْوَاتَ: ووٹوں کے لئے کنویسنگ کرنا۔
اَصْیَدَّ: صَیِدَ۔
الاَصْیَدُ: ٹیڑھی گردن والا (جو ادھر ادھر نہ دیکھ سکے) (۲) مغرور و خود بین (۳) طاقت و اقتدار کا مالک۔ ھی صَیْدَاءُ ج: صِیْدٌ۔
الصَّائِدُ: بلا پیشہ شکار کرنے والا۔
الصَّادُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف (۲) گردن کی ٹیڑھ (۳) خود پسندی، خود بینی و غرور۔
الصَّیْدُ: شکار (فعل) (۲) شکار کیا ہوا جانور۔ قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَکُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ"
الصَّیَدُ: گردن کی ایک بیماری جس کے باعث وہ ادھر ادھر نہ ہو سکے (۲) غرور و بڑائی۔
الصَّیُوْدُ: شکار کا ماہر۔ جیسے: کَلْبٌ صَیُوْدٌ و صَقْرٌ صَیُوْدٌ (۲) بد خلق عورت۔
الصَّیَّادُ: شکاری (پیشہ)۔
الصَّیَّادَةُ: غلیل۔
الصُّیُوْدُ: نشانہ پر ٹھیک بیٹھنے والا تیر۔
المَصَادُ: شکار گاہ (۲) پہاڑ کی چوٹی ج: مَصَائِدُ۔
المُصْطَادُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور
المِصْیَدُ و المِصْیَدَةُ: ذریعۂ شکار۔ جال، پھندا، شکار کرنے کا گڑھا ج: مَصَایِد۔
مِصْیَدَةُ الفِیْرَانِ: چوہے دان۔
•صَیْدَلَ: دوا فروشی کا پیشہ اختیار کرنا، دوا سازی کا کام کرنا۔
الصَّیْدَلُ: چاندی کی اینٹ (جڑی بوٹی کے پتھروں کو اسی سے تشبیہ دی گئی)۔
الصَّیْدَلَةُ: دوا سازی، دوا فروشی (پیشہ) (۲) وہ علم جس میں جڑی بوٹیوں کے خواص اور ان سے دوا سازی کے طریقوں سے بحث کی جائے۔
الصَّیْدَلَانِیُّ: دوا ساز و دوا فروش (۲) دواؤں کی خاصیتوں کا ماہر۔ ج: صَیَادِلَة۔
الصَّیْدَلِیُّ: الصَّیْدَلَانِیُّ۔
الصَّیْدَلِیَّةُ: فارمیسی، دواخانہ۔ جہاں دوائیں تیار کی جاتی ہیں اور فروخت کی جاتی ہیں یا صرف فروخت کی جاتی ہیں۔
•الصَّیْدَانُ: وہ پتھر جن کی ہانڈیاں بنائی جاتی ہیں (۲) تانبا۔
الصَّیْدَانَةُ: بھوت پریت (۲) زبان دراز اور بد مزاج عورت۔
الصَّیْدَنُ: چاندی کی اینٹ (۲) ایک کیڑا جو اپنا بھٹ زمین میں بنا کر چھپائے رکھتا ہے (۳) مضبوط عمارت (۴) کیمیا۔
•صَارَ الشیءُ کذا ـِـ صَیْرًا و صَیْرُوْرَةً و مَصِیْرًا: ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا۔ ہونا، واقع ہونا، پیش آنا۔
ـــ الیہ: کسی کے پاس لوٹنا، پہنچنا۔
صَارَ یَفْعَلُ کذا: وہ کرنے لگا۔
أَصَارَهُ کذا و الی کذا: کسی شے کو دوسری شے بنا دینا، ماہیت بدل دینا، شکل یا حالت بدلنا۔
صَیَّرَهُ کذا و الی کذا: أَصَارَ۔
تَصَیَّرَ أَبَاهُ و نَحْوَهُ: باپ وغیرہ کے ہم شکل ہونا۔
الصَّائِرَةُ: سوکھی گھاس جو کچھ ہری ہونے کے بعد کھائی جائے۔

الصِّبَارَةُ : جو پاؤں کا باڑا ۔
الصِّیرُ : انجام، نتیجہ ۔
ـــ من الشیئِ : کسی چیز کا کنارہ، گوشہ
هو علی صِیرِ حاجةٍ اَخیه : وہ اپنے بھائی کی ضرورت پورا کرنے کے قریب ہے ۔ هو علی صِیرِ الاَمرِ : وہ کام کو پورا کرنے ہی والا ہے (۲) پانی جہاں لوگ پڑاؤ ڈالیں (۳) دروازہ کی درز، جھری، حدیث میں ہے: "من نظر من صِیرِ باب فَفُقِئَت عَینُه فهی هَدَرٌ" اگر کوئی دروازہ کی جھری سے اندر جھانکے اور اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے تو اس کا کوئی بدلہ نہیں ہے (۴) یہودیوں کا پادری۔
الصِّیرَةُ : الصِّیارَة ج: صِیَرٌ۔
الصَّیِّرُ: جماعت (۲) قبر۔
الصَّیُّورُ: انجام، آخری حد (۲) ٹھیک رائے
المَصِیرُ: انجام، حشر، نتیجہ، لوٹنے کی جگہ، معاد، (۲) پانی جہاں لوٹ کر جائے ۔ مَصِیرُ الخلق : مخلوق کے پہنچنے کی جگہ یا واپسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِلَیهِ المَصِیرُ"
مَصِیرُ العَمَلِ: انجام کار
مَصِیرُ الاُمَّةِ: قوم کا انجام، حشر، قسمت
المَصِیرُ المَحتُوم :لازمی نتیجہ ۔
المَصِیرُ المُحزِن :افسوسناک انجام۔
المَصِیرُ الوَخِیم : برا انجام ۔
المَصِیرِیٌّ : بنیادی، موت وحیات کا۔ انجام سے متعلق۔ قسمت سے متعلق ۔
تقریرُ المَصِیرِ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام طے کرنا ۔
•صَاصَتِ النَّخلَةُ ـِ صَیصًا: درخت خرما پر کھجوروں کا خراب ہو جانا ۔
أَصَاصَتِ النَّخلَةُ : صَاصَت ۔

صَیَّصَتِ النَّخلَةُ : صاصت ۔
الصِّیصُ :ادھ پک رہ جانے والی کھجور (خراب)۔
الصِّیصَاءُ : مؤنث الصِّیص (۲) حنظل کی گٹھلی جس میں گودا نہ ہو۔
الصِّیصَةُ : کاتنے کا تکلا (۲) تانا بانا صاف کرنے کا برش (۳) گائے وغیرہ کا سینگ (۴) قلعہ (۵) کھجور توڑنے کا دستہ (۶) مرغ کا خار ج: صَیَاصٍ ۔
الصِّیصِیَةُ : الصِّیصَة (۲) مرغ کا پنجہ جو پنڈلی میں ہوتا ہے (۳) اچھی رکھوالی کرنے والا چرواہا (۴) قلعہ ج: صَیَاصٍ ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَاَنزَلَ الَّذِینَ ظَاهَرُوهُم مِن اَهلِ الکِتَابِ مِن صَیَاصِیهِم"
•صَاعَ الغَنَمَ و نَحوَها ـِ صَیعًا: بکریوں وغیرہ کو منتشر کرنا
ـــ القومَ :لوگوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، انتشار پیدا کرنا۔
أَصَاعَهُ : صَاعَهُ ۔
انصَاعَ فُلانٌ :تیزی سے لوٹنا ۔
تَصَیَّعَ المَاءُ : پانی کا جوش مارنا ۔
ـــ الرجلُ :حیران وپریشان ہونا۔
•صَیَّغَ الطَّعَامَ : روٹی وغیرہ کو سالن میں خوب تر کرنا۔
•صَافَ الیَومُ و نَحوُهُ ـِ صَیفًا: دن کا بہت گرم ہونا ۔
ـــ بالمکانِ :گرمی کے موسم میں کسی جگہ قیام کرنا، موسم گرما گزارنا ۔
ـــ عنه : ہٹنا، الگ ہونا۔ صَافَ السَّهمُ عن الهَدَفِ :تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ـــ المَطَرُ الاَرضَ او النَّاسَ :گرمی میں بارش ہونا ۔

أَصَافَ : موسم گرما میں داخل ہونا (۲) بڑھاپے میں باپ بننا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحوُها :اونٹنی وغیرہ کا گرمی میں بچہ دینا۔
ـــ الرَّجُلُ النِّسَاءَ : عورتوں کو جوانی میں چھوڑ کر بڑھاپے میں شادی کرنا۔
ـــ الشیئَ عنه : ہٹانا، الگ کرنا، دور کرنا۔ جیسے: أَصَافَ اللهُ عنه الشَّرَّ
صَایَفَهُ مُصَایَفَةً و صِیَافًا: کسی سے گرمی سے گرمی تک کا معاملہ کرنا ۔
صَیَّفَ بالمکان :کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
ـــ الشیئُ فُلانًا :کسی چیز کا کسی کو موسم گرما تک کافی ہونا۔
ـــ المَطَرُ الاَرضَ او النَّاسَ :زمین یا لوگوں پر گرما میں بارش ہونا۔
اصطَافَ بالمکان :موسم گرما گزارنا۔
تَصَیَّفَ بالمکان : اصطَافَ۔
الصَّائِفُ :گرم۔
الصَّائِفَةُ : موسم گرما، موسم گرما کا حملہ ۔ رومیوں کے حملہ کو بھی صائفہ اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ برف اور سردی سے بچنے کے لئے گرمی میں حملہ کرتے تھے۔
صَائِفَةُ القوم :موسم گرما کی خوراک ج: صَوَائِف ۔
الصَّافُ :گرم۔ یَومٌ صَافٌ :گرم دن ۔
الصَّیفُ :گرمی کا موسم ج: اَصیَاف و صُیُوفٌ ۔
الصَّیفِیُّ :گرمی کا۔ موسم گرما سے متعلق۔ نَبتٌ صَیفِیٌّ :گرمی میں پیدا ہونے والا پودا (۲) بڑھاپے کی اولاد۔
الصَّیِّفُ : ہر وہ چیز جو گرمی کے موسم میں آئے۔
المِصیَافُ : من النَّاسِ :بڑھاپے میں شادی کرنے والا (۲) گرمی کے موسم میں بچے دینے والی اونٹنی (۳) وہ زمین جس پر صرف گرمی میں گھاس اگتی ہو

ج: مَصَايِيفُ ۔
المُصْطَافُ: گرمی کا موسم گزارنے کی جگہ۔
المَصِيفُ: موسم گرما گزارنے کی جگہ، ٹھنڈا مقام ج: مَصَايف۔
• صَاقَ به كذا ـِ صَيْقًا: چپکنا۔
الصِّيَقُ: زبردست گرد وغبار (۲) پسینہ (۳) بدبو (۴) آواز (۵) چڑیا ج: صِيَقٌ و صِيْقان ۔
• صَاكَ به كذا ـِ صَيْكًا: چپکنا۔
—— الدَّمُ ونَحْوُهُ: خون کا خشک ہونا
• صَالَ عَلَيه ـِ صَيْلًا: دیکھئے: صول
صِيْلَ له كذا: کسی کے لئے کوئی چیز مہیا کیا جانا، مقدر کیا جانا۔
• الصِّيْنُ: ملک چین۔
الصِّينِيُّ: چینی، چین کا باشندہ۔
الصِّينِيَّةُ: سینی، ٹرے ج: صِينِيَّات۔

بابُ الضّاد

• الضَّادُ: عربی حروف تہجی کا پندرہواں حرف۔ اس حرف کی آواز میں جمہوریت ہے لیکن اس کے تلفظ میں خاصا اختلاف ہے بعض عرب ممالک میں اس کی شدت اپنی آخری حد کو پہنچی ہے تو دال مفخم کی آواز بن جاتی ہے اور بعض ممالک میں اس کے اندر نرمی ورخاوت اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو اس کا تلفظ ذال مفخم کی آواز سے ہوتا ہے سیبویہ کے نزدیک قدیم ض کا مخرج زبان کے کنارے کے شروع اور اس کے پاس کی داڑھوں کے درمیان ہے۔

• الضَّبُّ: سمندری جانور جو مچھلی جیسا ہوتا ہے (۲) موتی۔

الضُّوْبَانُ: (من الجمال) مضبوط و موٹا اونٹ

• ضَأَزَهُ ـَ ضَأْزًا: ظلم و زیادتی کرنا۔

ـــ حَقَّهُ: کسی کے حق کو کم کرنا یا حق تلفی کرنا

الضِّئْزَى: قِسْمَةٌ ضِئْزَى: غیر منصفانہ تقسیم، ظالمانہ تقسیم۔

• ضَأْضَأَ ضَأْضَأَةً وضِئْضَاءً: شور و غل مچانا۔

الضَّأْضَاءُ: شور و غل، چیخ و پکار۔

الضِّئْضِئُ: اصل، نسب۔ هو من ضِئْضِئِ كَرِيمٍ: وہ شریف النسب ہے ج: ضَآضِئُ۔

• ضَيِطَ ـَ ضَأَطًا: بدن اور شانوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔

• ضَؤُلَ الرَّجُلُ ـُ ضَآلَةً وضُؤُولَةً: چھوٹے جسم کا ہونا (۲) دبلا ہونا (۳) حقیر ہونا معمولی ہونا۔

ـــ رأيُهُ: کمزور رائے ہونا۔ هو ضَئِيلٌ ج: ضُؤَلَاءُ وضِئَالٌ وهي ضَئِيلَةٌ ج: ضِئَالٌ۔ کہاوت ہے: مَا عَلَيْكَ فِي ذَلِكَ ضُؤُولَةٌ: اس سلسلہ میں تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔

ضَاءَلَ شَخْصَهُ: اپنے کو چھوٹا اور حقیر بنانا

تَضَاءَلَ: کمزور و دبلا ہونا (۲) ناقص اور حقیر ہونا (۳) سکڑنا (۴) چھوٹا اور حقیر بن جانا (۵) بے اثر ہو جانا، کمزور پڑ جانا (۶) زوال پذیر ہونا۔

ـــ السَّيْرُ: رفتار ہلکی پڑ جانا، دھیمی ہو جانا

ـــ النُّورُ: روشنی مدھم پڑنا، ہلکی ہو جانا۔

اضْطَأَلَ: چھوٹا اور کمزور پڑ جانا۔

التَّضَاؤُلُ: کمزوری، انحطاط، زوال، بے اثری گراوٹ، کوتاہی۔

الضُّؤْلَانُ: بوجھ۔ هو عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: وہ شخص اس کے لئے بوجھ بنا ہوا ہے

حَسَبُهُ عَلَيْهِ ضُؤْلَانٌ: اس کا نسب اس کے لئے عیب کا باعث ہے

ضَأَنَ الضَّأْنَ ـَ ضَأْنًا: بھیڑوں کو بکریوں سے الگ کرنا۔

أَضْأَنَ فُلَانٌ: بہت بھیڑوں والا ہونا۔

الضَّأْنُ: اون والی بکری (بھیڑ، دنبی)

لَحْمُ ضَأْنٍ ولَحْمٌ ضَأْنٌ: بھیڑ کا گوشت (اضافت اور وصف کے ساتھ)۔

الضَّائِنُ: الضَّأْنُ (۲) کمزور و نازک (۳) خوش اندام، بغیر فربہ (۴) دنبہ ج: ضَأْنٌ وضَأَنٌ وضَئِينٌ وضِئِينٌ وهُنَّ ضَوَائِنُ۔

الضَّأْنِيُّ: بکری کا۔

الضِّئْنِيُّ: دودھ بلونے کی بڑی مشک۔

مِعْزَى ضِئْنِيَّةٌ: بھیڑ سے انسیت رکھنے والی بکریاں۔

• ضَأَى ـَ ضَأْيًا: کمزور و دبلا ہونا۔ هو ضَاءٍ۔

ض ـــ ب

• ضَبَأَ بالأَرْضِ وفِيهَا ـَ ضَبْئًا وضُبُوءًا: زمین سے چپٹنا یا زمین میں چھپنا جیسے: ضَبَأَ الصَّائِدُ۔ هو ضَابِئٌ وضَبِيءٌ۔

ـــ منه: شرمانا، حیا کرنا۔

ـــ اليه: کسی کی پناہ لینا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کے سامنے آنا، کسی پر اچانک آپہنچنا، مسلط ہونا۔

ـــ به الأَرْضَ: زمین سے چپٹانا، زمین سے چپکانا۔

أَضْبَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر خاموشی اختیار کرنا۔

ـــ على مَا فِي نَفْسِهِ: دل کی بات چھپانا

ـــ على ما فِي يَدَيْهِ: ہاتھ کی چیز کو تھامنا، پکڑنا۔

الضَّابِئُ: راکھ۔

الضَّابِئَةُ: بھاری سامان جسے زمین سے اٹھانا دشوار ہو۔

غِرَارَةٌ ضَابِئَةٌ: وزنی بوری جس کا اٹھانا مشکل ہو ج: ضَوَابِئُ۔

المَضْبَأُ: چھپنے کی جگہ ج: مَضَابِئُ۔

• ضَبَّ الماءُ ونَحْوُهُ ـِ ضَبًّا وضُبُوبًا: تھوڑا تھوڑا بہنا۔

ـــ الدَّمُ والعَرَقُ والرِّيقُ: بہنا۔

ـــ بكذا او عليه: کسی چیز کی خواہش بڑھنا۔

ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا، کینہ رکھنا۔

ـــ على ما فِي نَفْسِهِ: دل کی بات چھپانا۔

أَضَبَّ الیَومُ: دن کا کہر آلود ہونا، دھندلا ہونا۔ أَضَبَّ المکانُ و أَضَبَّتِ السَّمَاءُ: کسی جگہ یا آسمان پر کہر چھا جانا۔
—— الارضُ: زمین کا بہت سبزہ والی یا بہت کہر والی ہونا یا بہت گوہ والی ہونا۔ ھی مُضِبَّۃٌ۔
—— القومُ: کسی کام میں سب کا لگ جانا۔
—— فی الحدیثِ: بات کرتے وقت شور و غل مچانا، شور مچا کر بات کرنا۔
—— فُلانٌ: دل میں کینہ رکھنا۔
—— علی ما فی نفسِہ: غصہ سے دل کی بات دل میں رکھنا۔
—— علی ما فی یدِہ: ہاتھ کی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے۔
ضَبَّبَ الخشبَ و نحوَہُ: لکڑی وغیرہ پر لوہا چڑھانا۔
—— البابَ و نحوَہُ: دروازہ کو بند کرنے کے لئے موسل یا چٹخنی لگانا (۲) ایک کو دوسرے میں داخل کرنا، ملانا (۳) الگ الگ کرنا، ٹھیک کرنا۔
—— الضَّبَّ: گوہ کو پکڑنے کے لئے چال چل کر باہر نکلنے پر اکسانا۔
—— الشیءَ: مضبوطی سے تھامنا کہ وہ چھوٹ نہ جائے۔
—— المکانُ: کسی جگہ کا بہت گوہ والی ہونا۔
تَضَبَّبَ: موٹا پا آنا، موٹاپا آنے لگنا۔
الضَّبَابُ: کہر، دھند جو آسمان پر صبح کو سردی میں چھا جاتی ہے۔ ضَبَابٌ کَثِیفٌ: زبردست کہر۔
الضَّبُّ: گوہ (نر) ایک چالاک جنگلی جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے) (۲) کینہ، دل میں چھپا ہوا غیظ و غضب (۳) ہونٹ کی ایک بیماری جس سے ورم آجاتا ہے۔ رَجُلٌ ضَبٌّ: چالاک آدمی جو بیچ نکلنا چاہتا ہو۔ ج: أَضُبٌّ و ضِبابٌ و ضُبَّانٌ۔

الضَّبِیبُ: وہ جگہ جہاں بکثرت گوہ پائی جاتی ہوں۔
الضَّبَّۃُ: گوہ (مادہ) (۲) چالاک عورت (اِمرأۃٌ ضَبَّۃٌ خَبَّۃٌ) (۳) گوہ کی دباغت دی ہوئی کھال جس میں گھی رکھا جاتا تھا (۴) دروازہ میں کواڑوں کے پیچھے لگایا جانے والا لکڑی کا موسل یا دستہ، لکڑی کا تالہ، لوہے کی چٹخنی، ہتھی تالہ ج: ضِبَابٌ۔
الضَّبُوبُ: وہ چوپایہ جو دوڑتا ہوا پیشاب کرتا ہو (۲) وہ بکری جس کے پیشاب کا راستہ تنگ ہو ج: ضَبَائِبُ۔
الضَّبِیبُ من السَّیفِ: تلوار کی دھار۔
الضَّبِیبَۃُ: ایک قسم کا حلوا جو کھجور اور گھی ملا کر بنایا جاتا تھا اور اسے بچوں کے لئے چمڑے کے برتن میں محفوظ رکھا جاتا تھا۔
المِضْبَابُ: بخیل۔
المُضَبِّبُ: گوہ کا شکار کرنے والا۔
• ضَبَثَ الشیءَ و بہ و علیہ ــِ ضَبْثًا: زور سے پکڑنا۔
—— بہ: گرفت میں لینا۔
—— فُلانًا: مارنا۔
الضُّبَاثُ: شیر (۲) شیر کے پنجے، ناخن ج: أَضْبِثَۃٌ۔
المَضَابِثُ: شیر کے پنجے۔ واحد: مِضْبَثٌ۔
• ضَبَجَ ــُ ضَبْجًا: مار کھا کر خود کو زمین پر ڈالنا یا سستی و تکان کی وجہ سے زمین پر پڑ جانا۔
• ضَبَحَ الثَّعْلَبُ ــَ ضَبْحًا و ضُبَاحًا: لومڑی کا بولنا، آواز نکالنا۔ حدیث میں ہے: "قَاتَلَ اللّٰہُ فُلانًا ضَبَحَ ضَبْحَۃَ الثَّعلبِ و قَبَعَ قَبْعَۃَ القُنْفُذِ"
نیز یہ بھی کہا جاتا ہے: ضَبَحَ الانسانُ و البُومُ و القَوسُ۔
—— الخیلُ: گھوڑوں کا دوڑتے وقت اندر سے سانس کی آواز نکالنا۔

قرآن پاک میں ہے: "والعٰدِیٰتِ ضَبْحًا"
ضَبَحَتِ النَّارُ او الشَّمْسُ الشیءَ: آگ یا دھوپ کا کسی چیز کو جھلس دینا اور رنگ بدل کر قدرے سیاہ کر دینا۔
—— العُودَ بالنَّارِ: لکڑی کے اوپر کے سروں کو جلانا۔ فالعودُ مَضْبُوحٌ و ضَبِیحٌ۔
ضَابَحَہُ مُضَابَحَۃً و ضِبَاحًا: برا بھلا کہنا۔ کسی کے سامنے منہ زوری کرنا۔
انْضَبَحَ: مطاوع ضَبَحَہ: لکڑی کا اوپر سے جل جانا، جھلس جانا۔
—— لونُہُ: رنگ بدل جانا، سیاہی مائل ہو جانا۔
الضُّبَاحُ: گھوڑوں کے سانس کی آواز، ہنہناہٹ (۲) لومڑی کی آواز۔
الضِّبْحُ: راکھ۔
الضُّبْحَاءُ: آگ کے نشان واثر والی کمان۔
المَضَابِحُ: بھوننے اور تلنے کے برتن، فرائی پین یا کڑاہی۔
المَضْبُوحَۃُ: چقماق کے پتھر۔
• ضَبَرَ ــِ ضَبْرًا و ضَبَرَانًا: اچھلنا، کودنا۔
—— الفرسُ و نحوُہُ: گھوڑے کا پاؤں ملا کر کودنا۔
—— المُقَیَّدُ: پیر بندھے ہوئے کا کودنا۔
—— الوجہُ: چہرہ بدلنا۔
—— الشیءَ ضَبْرًا: اکٹھا کرنا، اکٹھا کر کے باندھنا۔
—— الکُتُبَ وغیرَھا: کتابوں یا اخبارات وغیرہ کو یکجا کرنا، بنڈل بنانا۔
—— الأوراقَ او الصُّحُفَ: کاغذات یا اخبارات کا فائل بنانا یعنی ترتیب وار رکھ کر باندھنا یا محفوظ کرنا۔
—— الأوراقَ: کاغذات کا فائل بنانا، مسل بنانا، بستہ بنانا۔

أَضْبَرَ: ضَبَرَ.
ضَبِّرَ اللَّحْمُ: گوشت گٹھا ہوا ہونا، بھرپور ہونا.
—— الشيئَ: اکٹھا کرنا.
الإِضْبَارَةُ: اخبارات وغیرہ کا بنڈل (۲) کاغذات کا بستہ، فائل ج: أَضَابِيرُ.
الضُّبَارَةُ: اکٹھا ہونے والی مخلوق.
الضِّبَارَةُ: فائل، بستہ، بنڈل (۲) جمع شدہ قوتیں (۳) لوگوں کی جماعت، مجمع ج: ضَبَائِرُ.
الضُّبَارِمُ: أَسَدٌ ضُبَارِمٌ: مضبوط کاٹھی کا شیر.
الضُّبَارِمَةُ: مضبوط وطاقت ور شیر.
الضَّبَّارُ: ایک عمدہ لکڑی والا درخت.
الضَّبْرُ: ہڈیوں کی مضبوطی اور گوشت کا گٹھاؤ فَرَسٌ ضَبْرٌ: گٹھے ہوئے بدن کا گھوڑا (۲) لکڑی کا بنا ہوا قدیم جنگی ٹینک جس پر چمڑا چڑھا ہوا ہوتا تھا اور سپاہی اس میں چھپ کر قلعہ کی طرف بڑھ کر اس کی دیواروں کو توڑتے تھے (۳) جماعت، گروہ (۴) جنگلی اخروٹ کا درخت ج: ضُبُورٌ.
الضَّبْرَةُ: قدیم سنگ باری کی مشین جو آجکل کے ٹینک کی طرح استعمال ہوتی تھی.
الضِّبِرُّ: سخت ومضبوط (۲) بہت کودنے والا گھوڑا یا انسان.
الضَّبِيرُ: سخت ومضبوط.
المُضَبَّرُ: فَرَسٌ مُضَبَّرٌ: مضبوط بدن کا گھوڑا.
المِضْبَرُ: بہت کودنے والا (۲) شیر.
المَضْبُورُ: المُضَبَّرُ (۲) درانتی.
•ضَبَسَهُ ـُ ضَبْسًا: کسی پر تقاضا کرنا، اصرار کرنا.
ضَبِسَ الرَّجُلُ ـَ ضَبَسًا: بدباطن اور بدمزاج ہونا. ضَبِسَتْ نَفْسُهُ: بدباطن ہونا، خبیث الطبع ہونا (۲) بخیل وحریص ہونا. هو ضَبِسٌ و ضَبِيسٌ.
الضَّبْسُ: بخیل.
الضِّبْسُ: بے وقوف اور کمزور جسم.
الضَّبِيسُ: سخت مزاج (۲) بدباطن (۳) حریص وبخیل.
•ضَبَطَهُ ـِ ضَبْطًا: احتیاط وتوجہ کے ساتھ محفوظ کرنا، منضبط کرنا (۲) مضبوط ومختہ کرنا (۳) پکڑنا، قابو میں لانا (۴) غالب آنا، ضبط کرنا، اپنی جگہ فٹ کرنا.
—— البلادَ: ملک پر کنٹرول کرنا، ملک کا نظام درست کرنا.
—— الكتابَ و نَحْوَه: اصلاح کرنا، اغلاط دور کرنا، تصحیح کرنا (۲) اعراب لگانا
—— المُتَّهَمَ: ملزم کو گرفتار کرنا.
—— السَّاعَةَ بساعةٍ أُخرى: گھڑی ملانا، وقت ٹھیک کرنا.
—— العواطفَ: جذبات پہ قابو پانا.
—— الحِسَابَ: حساب کو پختہ کرنا، ٹھیک کرنا.
ضَبِطَ ـَ ضَبَطًا: دائیں ہاتھ کی طرح بائیں ہاتھ سے کام کرنا. هو أَضْبَطُ و هي ضَبْطَاءُ ج: ضُبْطٌ.
اِنْضَبَطَ: منضبط ہونا، مرتب ہونا، قابو میں ہونا، صحیح اور درست ہونا، اپنی جگہ فٹ ہونا، با اعراب ہونا، مطاوع ضَبَط.
تَضَبَّطَ فلانًا: زبردستی پکڑنا، گرفتار کرنا.
الضَّابِطُ: وہ حکم کلی جو اپنی جزئیات پر منطبق ہوتا ہو ج: ضَوَابِط (۲) فوجی افسر، پولیس افسر (۳) منتظم، مرتب ج: ضُبَّاط. رَجُلٌ ضابط: مضبوط وطاقتور آدمی.
ضابطُ اتصالٍ: افسر رابطہ.
ضابطُ الصِّحَّةِ: ہیلتھ افسر.
ضابطُ الطَّيَرَانِ: افسر فضائیہ.
ضابطٌ قضائيٌّ: عدالتی افسر.
ضابطٌ كبيرٌ: جنرل آفیسر.
ضابطُ المَخْفَرِ: پولیس داروغہ، تھانیدار.
ضابطُ ميدانٍ: فیلڈ افسر.
الضَّابِطُ المُنَفِّذُ: افسر انتظامیہ.
الضَّابِطَةُ: قاعدہ، قانون، اصل (۲) بریک ج: ضَوَابِط.
المَضْبَطَةُ: رجسٹر کارروائی، روئداد ج: مَضَابِط.
المَضْبُوطُ: پختہ، درست، ٹھیک، مرتب، منضبط.
•ضَبَعَ الفَرَسُ ـَ ضَبْعًا وضُبُوعًا وضَبَعَانًا: بازو ہلا کر تیز چلنا.
—— فُلانٌ ضَبْعًا: ظلم وزیادتی کرنا.
—— فُلانًا: اپنے بازو کو کسی طرف مارنے کیلئے بڑھانا.
—— على فُلانٍ وغيرِه: بددعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا.
—— الضَّبُعُ الحيوانَ: بجو کا جانور کو کھا جانا.
ضَبِعَتِ الدَّابَّةُ ـَ ضَبَعًا: مادہ چوپائے کا جنسی شہوت کے باعث نر کو تلاش کرنا. هي ضَبِعَةٌ و ضَبْعَى ج: ضِبَاعٌ و ضَبَاعَى.
أَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا شہوت والا ہونا.
ضابَعَهُ بالسَّيْفِ مُضَابَعَةً وضِبَاعًا: ایک کا دوسرے کی طرف تلوار کا ہاتھ بڑھانا
ضَبَّعَ فُلانٌ: بزدل ہونا (۲) بجو جیسا ہونا.
اِضْطَبَعَ بالثَّوبِ و نَحْوِه: دائیں بغل سے چادر وغیرہ نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا.
اِسْتَضْبَعَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جنسی خواہش کے لئے نر کو چاہنا.
الضَّابِعُ: من الخيلِ: تیز رفتار گھوڑا ج: ضُبَّعٌ.

الضَّبْعُ : بغل سے بازو کے آدھے حصہ تک، بازو، هما ضَبْعَان۔

الضَّبُعُ : لکڑ بھگا، بھیڑیے جیسا ایک خونخوار جانور (۲) بجو۔ یہ لفظ مادہ کے لئے ہے اور کبھی نر اور مادہ دونوں کے لئے آتا ہے۔ ج: اَضْبُعٌ (۲) سخت قحط کا سال۔

الضَّبُعَةُ : لکڑ بھگے یا بجو کی مادہ۔

الضِّبْعُ : گوشہ، کنارہ۔

الضِّبْعَانُ : نر بجو یا لکڑ بھگا ج: ضَبَاعِيْنُ

المَضْبَعَةُ : بجوؤں یا لکڑ بھگوں کا گروہ (۲) بغل کے نیچے سامنے والا گوشت۔

•ضَبَنَهُ ـِ ضَبْنًا : بغل اور پہلو کے درمیان کوئی چیز اٹھانا۔

ـــ الشَّيْءَ عنه : ہٹانا، روکنا۔

ضَبِنَ ـَ ضَبَنًا : کہنہ مریض ہونا، بڑھاپے یا بیماری سے کمزور ہونا۔

ـــ المَكَانُ : جگہ کا تنگ ہونا۔ هو ضَبِنٌ۔

مَاءٌ ضَبِنٌ : پورا پیا ہوا پانی۔

أَضْبَنَ الشَّيْءَ : گود میں لینا، بغل میں لینا۔

ـــ الدَّاءُ فُلَانًا و غيرَهُ : کسی کو دائمی بیماری لگ جانا۔

اِضْطَبَنَ الشَّيْءَ : گود میں اٹھانا (۲) بغل اور پہلو کے درمیان اٹھانا (۳) ہاتھ میں اٹھانا

الضَّبَانَةُ : تنگی (۲) کہنگی مرض، دائمی بیماری

الضَّبَنُ : کمی (۲) رائے کی کمزوری (۳) درندوں کا مسکن ج: اَضْبَانٌ۔

الضِّبْنُ : بغل اور پہلو کے درمیان کی جگہ (۲) گود (۳) کنارہ ج: اَضْبَانٌ۔ فُلَانٌ فی ضِبْنِ فُلَانٍ : فلاں فلاں کی حفاظت میں ہے۔ اَخَذَ فی ضِبْنٍ من الطَّرِيْقِ : اس نے راستہ کا کنارہ اختیار کیا۔

الضَّبْنَةُ : کہنگی مرض، پرانی بیماری۔

الضُّبْنَةُ : من الرَّجُلِ : مصاحبین (۲) بے نفع دوست یا بے نفع خدام۔

الضَّبِيْنَةُ : هو فی ضَبِيْنَةِ فُلَانٍ : وہ فلاں کی حفاظت میں ہے۔

•ضَبَا اليه ـُ ضَبْوًا و ضُبُوًّا : پناہ لینا۔

ـــ النَّارُ و الشَّمْسُ الشيءَ ضَبْوًا : جھلسنا، جلا ڈالنا۔

أَضْبَى : کمزور و دبلا ہونا۔

ـــ السَّفَرُ بالقومِ : سفر کا قوم کو تجارتی توقعات میں ناکام کرنا۔

الضَّابِي : راکھ۔

ض ـــ ج

•ضَجَّ ـِ ضَجًّا و ضَجِيْجًا : تکلیف و مشقت وغیرہ کی وجہ سے شور و غل مچانا، ہنگامہ بپا کرنا، چیخ و پکار کرنا۔ ضَجَّ المكانُ بكذا : جگہ کا گونجنا۔

أَضَجَّ القومُ : لوگوں کا شور مچانا، ہنگامہ کرنا، ادھم مچانا۔

ضَاجَّهُ مُضَاجَّةً و ضِجَاجًا : کسی کے ساتھ ہنگامہ آرائی کرنا، شرارت کرنا۔

ضَجَّجَ الرَّجُلُ : جانا اور مائل ہونا۔

ـــ الطائرُ : زہر دینا۔

الضَّجَاجُ : زبردستی، جبر و قہر۔

الضِّجَاجُ : کھانے کا گوند، زہریلا پودا جو پرندوں کے لئے زہر کا کام کرتا ہے۔

الضَّجَّاجُ : بہت شور مچانے والا۔

الضَّجَّةُ : شور و غل، چیخ و پکار، ہنگامہ۔

الضَّجُوْجُ : ہنگامہ خیز، انتہائی شور و شغب والا (۲) دودھ دیتے وقت بہت چلانے والی اونٹنی۔

الضَّجِيْجُ : الضَّجَّةُ۔

•ضَجِرَ بالأمرِ و منه ـَ ضَجَرًا : تنگ آنا، پریشان ہونا، کبیدہ خاطر ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔ هو ضَجِرٌ۔

ـــ المكانُ : جگہ کا لوگوں کی وجہ سے تنگ ہو جانا۔

أَضْجَرَهُ : تنگ کرنا، پریشان کرنا، دل میں گھٹن پیدا کرنا، دل اچاٹ کرنا۔

تَضَجَّرَ : اندر ہی اندر گھٹنا، بہت تنگ اور پریشان ہونا۔

الضَّجَرُ من كذا : اکتاہٹ، گھٹن، پریشانی، اچاٹ پن۔

الضَّجِرُ : تنگ، پریشان، کبیدہ خاطر۔

الضَّجُوْرُ : (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) بہت تنگ، بہت پریشان، بہت کبیدہ، بہت اچاٹ، بہت اکتایا ہوا ج: ضُجُرٌ

المُضْجِرُ : پریشان کن، گھٹن میں مبتلا کرنے والا، باعث اکتاہٹ۔

•ضَجَعَ ـَ ضَجْعًا و ضُجُوْعًا : پہلو پر لیٹنا، کروٹ لے کر سونا۔

ـــ اليه : مائل ہونا، جھکنا۔

ـــ الشَّمْسُ او النَّجْمُ : غروب کے قریب ہونا۔

ـــ فی الأمرِ : کسی کام میں نہ جمنا، کمزور پڑنا

أَضْجَعَ : ضَجَعَ (۲) حروف کے تلفظ میں امالہ کرنا (زیر کی طرف مائل کرنا)۔

ـــ فُلَانًا و نَحْوَهُ : لٹانا (پہلو پر) سلانا

ـــ المرضُ و نحوُهُ فلانًا : بیماری کا کسی کو صاحبِ فراش بنا دینا۔

ـــ الشيءَ : جھکانا، نیچا کرنا۔

ضَاجَعَهُ مُضَاجَعَةً و ضِجَاعًا : کسی کے ساتھ لیٹنا۔

ـــ المرأةَ : عورت سے ہم بستری کرنا۔

ـــ الهَمُّ و غيرُهُ فُلَانًا : کسی پر غم سوار ہونا

ضَجَّعَ فی الأمرِ : کوتاہی کرنا۔

ـــ الشَّمْسُ : قریب الغروب ہونا۔

اِضْطَجَعَ : لیٹنا، پہلو پر لیٹنا، سونا۔ اِضَّجَعَ بھی بعض عرب بولتے ہیں۔

اِنْضَجَعَ : مطاوع اَضْجَعَ : کسی کے لٹانے سے لیٹ جانا۔

تَضَاجَعَ عن كذا : غفلت برتنا، فراموش کرنا۔

تَضَجَّعَ : ضَجَعَ۔

تَضَجَّعَ فی الاَمْرِ: کسی معاملہ میں سست پڑنا، انجام نہ دینا، کوتاہی کرنا۔
الاَضْجَعُ: مائل، جھکا ہوا۔
الضَّاجِعُ: سست دبیڑیل آدمی جو اپنی جگہ سے نہ ہلتا ہو (۲) بے وقوف (۳) قریب الغروب ستارہ (۴) وادی وغیرہ کا موڑ ج: ضَوَاجِعُ
الضِّجْعُ: میلان، جھکاؤ۔
الضَّاجِعَةُ: دریا کا دہانہ (۲) ٹیلہ۔
الضَّجَعَةُ: زندگی کی آسودگی، راحت، آرام، (۲) رائے کی کمزوری (۳) صابن کا ٹکڑا۔
الضِّجْعَةُ: لیٹنے کا انداز (۲) سستی۔
الضُّجَعَةُ: بہت سست و کاہل، ہر وقت پڑا رہنے والا، آرام پسند، ہمہ وقت گھر میں پڑا رہنے والا
الضُّجَعِيُّ: الضُّجَعَةُ۔
الضَّجُوْعُ: کمزور رائے والا (۲) ایک گوشہ میں چرنے والی اونٹنی، مشک جو بوجھ کی وجہ سے پانی بھرنے والے کو جھکا دے (۳) پانی سے بھرا ہوا سست رفتار بادل۔
الضَّجِيْعُ: ساتھ لیٹنے والا، ہم بستر، بئس الضَّجِيْعُ الجُوْعُ: بھوک بُرا ساتھی ہے
المَضْجَعُ: بستر، پلنگ، چارپائی (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔ ج: مَضَاجِعُ۔
مَضَاجِعُ الغَيْثِ: بہت بارش والے مقامات۔
المَضْجُوْعُ: کمزور رائے والا۔
المُضْطَجَعُ: خوابگاہ۔
• ضَجِمَ الشَّیءُ ـَ ضَجَمًا: جھکنا اور ٹیڑھا ہونا۔ هو اَضْجَمُ هی ضَجْمَاءُ ج: ضُجْمٌ۔
تَضَاجَمَ: ٹیڑھا اور جھکا ہوا ہونا، ٹیڑھا بنجانا، قصداً جھک جانا۔
ـــ الاَمْرُ بَيْنَهُمْ: مختلف فیہ ہونا۔
الضَّجِمُ: بہت کھانے والا، بسیار خور۔
المُتَضَاجِمُ: ٹیڑھے منہ یا ٹیڑھی گردن والا

ض ـــ ح

• الضِّحُّ: سورج، سورج کی روشنی (جو زمین پر خوب پھیل جائے) دھوپ لگی ہوئی چیز (۳) کھلی جگہ۔ جَاءَ بالضِّحِّ والرِّيْحِ: وہ دھوپ و ہوا والی جگہ آیا یعنی بہت چیزیں لایا۔
• ضَحْضَحَ السَّرَابُ: سراب کا حرکت کرنا
ـــ الاَمْرُ: بات ظاہر ہونا۔
تَضَحْضَحَ السَّرَابُ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الضَّحْضَاحُ: مَاءٌ ضَحْضَاحٌ: کم گہرا تھوڑا پانی (۲) تھوڑا (۳) بہت اونٹ۔
الضَّحْضَحُ من الماءِ: تھوڑا پانی (کم گہرا) (۲) سمندر یا دریا میں سطح آب سے قریب اکٹھا ہونے والی ریت یا چٹان جس سے جہاز رانی یا کشتی رانی کو خطرہ ہو
• ضَحِكَ ـَ ضِحْكًا و ضَحِكًا: ہنسنا هو ضَاحِكٌ۔
ـــ منه و به: مذاق اڑانا، مخول کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) متعجب ہونا یا گھبرانا۔
ـــ طَلْعُ النَّخْلَةِ: کھجور کا شگوفہ کھلنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا شگوفہ نکلنا
ـــ الاَرْضُ عن النَّبَاتِ: زمین پر روئیدگی نمودار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل میں بجلی چمکنا، جھلملانا۔
ـــ الطَّرِيْقُ: راستہ کا نمایاں ہونا۔
أَضْحَكَتِ النَّخْلَةُ: ضَحِكَتْ۔
أَضْحَكَ الشَّیءُ الانسانَ: ہنسانا۔
ـــ الحَوْضَ: لبالب بھرنا، لبریز کرنا۔
ضَاحَكَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، ہنسی میں غالب آنا۔ کہاوت ہے: "رَأْيُكَ يُضَاحِكُ المُشْكِلَاتِ: تمہاری رائے مسائل کا حل نکالتی ہے، منہ چڑاتی ہے۔
تَضَاحَكَ: ہنسی کا اظہار کرنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
ضَحَّكَهُ: ہنسی دلانا، ہنسانا۔
تَضَحَّكَ: ہنسنا۔
اِسْتَضْحَكَ: زبردستی ہنسنا، ہنسنے کی کوشش کرنا۔
الاُضْحُوْكَةُ: ہر ہنسانے والی بات ج: اَضَاحِيْكُ۔
الضَّاحِكُ: ہنستا ہوا، کھلتا ہوا، شگفتہ، چمک دار (۲) بہت سفید پہاڑی پتھر (۳) مذاقی۔
الضَّاحِكَةُ: ہنستے وقت دکھائی دینے والا دانت (۲) اگلے دانت کے قریب والی ڈاڑھ ج: ضَوَاحِكُ۔
الضَّحَّاكُ: بہت ہنسنے والا (۲) بہت مذاقی، مسخرہ، مزاحیہ (۳) کھجور کا شگوفہ جو غلاف سے باہر آجائے (۴) بالکل واضح راستہ۔
الضَّحْكُ: تعجب (۲) غلاف سے باہر آنے والا کھجور کا شگوفہ (۳) روشنی۔
الضِّحْكُ: ہنسی، مذاق، ٹھٹھا۔
الضُّحْكَةُ: بہت ہنسا جانے والا، جسے دیکھ کر ہنسی آتی ہو جس سے خوب مخول کیا جاتا ہو۔
الضُّحَكَةُ: بہت ہنسنے والا، بڑا مذاقی، پرمزاح۔
الضَّحُوْكُ: بہت ہنسنے والا مسخرہ، مذاق، ہنس مکھ۔
طَرِيْقٌ ضَحُوْكٌ: بہت واضح راستہ
المُضْحِكُ: ہنسانے والا، مضحکہ خیز (۲) مذاقی جو دوسروں کو ہنسی دلائے۔
المُضْحِكَةُ: ہنسی کی بات، ہنسی دلانے والا لطیفہ ج: مُضْحِكَات۔
• ضَحَلَ الغَدِيْرُ ـَ ضَحْلًا: تالاب کا پانی کم ہونا، تھوڑے پانی والا ہونا۔
ـــ الماءُ: پانی کا نایاب ہونا۔

الضَّحْلُ: زمین پر کم گہرا پانی ج: أَضْحَالٌ وضِحَال و ضُحُول۔

اَتَانُ الضَّحْل: کنویں کے دہانہ پر لگا ہوا پتھر جو کائی لگنے سے چکنا ہو جاتا ہے۔

المَضْحَلُ: وہ جگہ جہاں پانی کم گہرا ہو۔

•ضَحَا ـُ ضَحْوًا و ضُحُوًّا وضُحِيًّا: دھوپ میں آنا، دھوپ کھانا، دھوپ لگنا۔

— الطَّرِيْقُ: راستہ کا واضح ہونا۔

ضَحَا ظِلُّ فُلَانٍ: مرجانا۔

ضَحَا ـَ ضَحْوًا و ضُحُوًّا و ضُحِيًّا: دھوپ کی گرمی لگنا۔

ضَحِيَ ـَ ضَحْوًا و ضُحُوًّا وضُحِيًّا و ضَحًا: دھوپ کی گرمی لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَ لَا تَضْحَىٰ" آپ کو اس میں نہ پیاس لگے گی اور نہ (دھوپ کی) گرمی (۲) پسینہ آنا (۳) سورج چڑھے وقت کھانا۔ هو ضَحٍ و ضَحْيَانُ۔ هو اضْحَى و هي ضَحْيَاءُ ج: ضُحًى۔

أَضْحَى: وقت چاشت (سورج چڑھنے کے وقت) میں آنا یا ہونا (۲) چاشت کی نفل نماز پڑھنا۔ اَضْحَى يَفْعَلُ كذا: وہ ایسا کرنے لگا۔ اَضْحَى قَوِيًّا: وہ مضبوط ہو گیا (بمعنی صار)۔

— عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔

— الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

لا أَضْحَى اللّٰهُ لنا ظِلَّكَ: خدا تمہیں سلامت رکھے۔

— فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت آنا۔

ضَحَّى بالشَّاة و نَحْوِها: عید قرباں پر بوقت چاشت بکری وغیرہ ذبح کرنا، قربانی کرنا۔

— الحَاجُّ: حج کرنے والے کا ایام تشریق میں سے کسی دن قربانی کرنا۔

— بِنَفْسِه او بعَمَلِه او بِمَالِه: قربان کرنا، قربانی دینا، بلا معاوضہ و بدل اپنی رضا سے جان مال اور خدمت پیش کرنا۔

ضَحَّى الأَضْحَاةَ: عید الاضحی میں قربانی کرنا (بکری وغیرہ ذبح کرنا)

— عن الشَّيْءِ: کسی کام میں آہستگی کرنا، عجلت نہ کرنا، دیر کرنا۔ ضَحِّ رُوَيْدًا: آہستہ ذبح کرو۔

— الحَيَوَانَ: جانور کو بوقت چاشت چارہ کھلانا (۲) دوپہر کو چارہ کھلانا۔

— الماشِيَةَ: بوقت چاشت چرانا۔

ضَاحَى فُلَانًا: کسی کے پاس بوقت چاشت جانا۔

تَضَحَّى: بوقت چاشت کھانا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔

اِسْتَضْحَى: تَضَحَّى۔

الأَضْحَى من الخَيل: سفید سیاہی مائل گھوڑا (۲) اَضْحَاة کی جمع۔

الأَضْحَاةُ: بکری وغیرہ جس کی عید الاضحی میں قربانی کی جائے ج: اَضْحًى۔

الإِضْحِيَانُ من الأَيَّام: صاف فضا والا دن (جس میں بادل نہ ہوں)۔

الضَّاحِي: دھوپ میں رہنے والا، کھلا ہوا، بیرونی، بے ابر، بے سایہ، کھلے آسمان کے نیچے رہنے والا۔

الضَّاحِيَةُ: فَعَلَهُ ضَاحِيَةً: اس نے اسے کھلے عام کیا۔

مَفَازَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلَال: جنگل بیاباں جس میں درخت نہ ہوں۔

— من المَاشِيَة: بوقت چاشت پانی پینے والے مویشی۔

— من النَّخْل و نحوها: احاطہ سے باہر نکلا ہوا درخت خرما۔

ضَاحِيَةُ البَلَد: شہر کا بیرونی کنارہ، متصل علاقہ۔ ج: ضَوَاحٍ۔

شَجَرَةٌ ضَاحِيَةُ الظِّلِّ: بے سایہ درخت۔

الضَّوَاحِي: اطراف، متصلہ علاقے (۲) آسمان (جمع)

ضواحي الرُّوم: روم کے بیرونی حصے۔

قُرَيْشُ الضَّوَاحِي: مکہ کے باہر مقیم قریش کے لوگ۔

الضُّحَى: سورج کی روشنی (۲) دن کا چڑھاؤ، دن چڑھنے کا وقت، چاشت (۳) سورج (۴) ظہور و وضاحت۔ کہتے ہیں: ما لِكَلَامِه ضُحًى: اس کا کلام واضح نہیں ہے۔

الضَّحَاءُ: الضُّحَى (۲) نصف النہار کا قریبی وقت (۳) دوپہر کا کھانا۔

الضَّحْوُ: الضُّحَى۔

الضَّحْوَةُ: الضَّحَاءُ۔

ضَحْوَةُ النَّهَار: دن چڑھے کا وقت (۲) ظہور، دن کی روشنی۔ في ضَحْوَةِ النَّهَارِ: دن دہاڑے، دن کی روشنی میں۔

الضَّحِيَّةُ: الضُّحَى (۲) قربانی کا جانور ج: ضَحَايَا۔

المَضْحَاةُ: (من الارض) ایسی سرزمین جہاں سورج نہ چھپنے کے برابر ہو۔

ض ـــــ خ

•ضَخَّ الماءُ ـِ ضَخًّا: پانی گرنا، بہنا۔

— العَيْنُ: آنکھ میں آنسو آنا۔

— الماءَ و نَحْوَهُ ـُ ضَخًّا: پانی گرانا، چھڑکنا، چھینٹیں دینا۔

— النِّفْطَ (البترول): زمین سے پٹرول نکالنا، پمپنگ کرنا۔

— المَاءَ: زمین سے پانی نکالنا۔

اِنْضَخَّ: پانی وغیرہ نکلنا، بہنا (۲) چھڑکا جانا۔

المِضَخَّةُ: آب پاش، پچکاری (۲) ہینڈ پمپ (زمین سے پانی نکالنے کی دستی مشین)،

ج: مَضَاحٌ ۔ مِضحَّةُ الحَرائق: فائر انجن۔

• ضَخَزَ ـَ ضَخْزًا: عينه: آنکھ باہر نکالنا

• ضَخُمَ ـُ ضَخَامَةً: بھاری بھرکم ہونا، بڑے سائز کا ہونا، شاندار ہونا، موٹے دل کا ہونا، بڑا ہونا، زبردست ہونا۔ ھو ضَخْمٌ و ضَخِيْمٌ ج: ضِخَام۔

ضَخَّمَهُ: بھاری بھرکم بنانا، بڑا بنانا، موٹے دل کا بنانا، موٹا کرنا۔

تَضَخَّمَ: مطاوع ضَخَّمَ: بڑا اور موٹا ہو جانا۔

الاَضْخَمُ: زیادہ بڑا، زیادہ موٹا۔

الاُضْخُومَةُ: وہ گدی جس سے عورت سرین موٹا کرتی ہے ج: اَضَاخِيْم۔

التَضَخُّمُ: (اقتصادیات میں) افراطِ زر (۲) اضافہ، سکوں اور دیگر ذرائع ادائگی کا معاملاتی ضرورت سے زیادہ ہوجانا۔

التضخُّم الجامح: تباہ کن افراط۔

الضُّخَامُ: ہر بڑی اور موٹی چیز، بھاری بھرکم چیز

الضَّخْمُ: بڑا، موٹا، بھاری بھرکم، شاندار، پرشوکت، عالی شان، بڑے دل یا بڑے سائز کا ج: ضِخَامٌ۔

—— (من الطُّرُق): کشادہ راستہ۔

—— (من المياه): بھاری پانی۔

ض ـــــ د

• ضَدَّهُ في الخُصومة و نحوها ـُ ضَدًّا: لڑائی میں غالب آنا، مغلوب کرنا۔

—— عنه: نرمی یا آہستگی سے ہٹانا، باز رکھنا

أُضَدَّ: خفا ہونا، ضد کرنا۔

—— فُلانا و غَيْرَهُ: مخالف یا مقابل بنانا۔

—— الإِناءَ و نَحوَهُ: بھرنا۔

ضَادَّهُ: مخالفت کرنا، مقابل بننا۔

—— بين الشَّيئين: دو چیزوں میں تضاد پیدا کرنا، ایک دوسرے کی ضد بنانا۔

تَضَادَّ الاَمْرَانِ: ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔

الضِّدُّ: منافی، مخالف، خلاف (۲) مثل، نظیر، ہم رتبہ ج: اَضْدَاد۔ کہتے ہیں: هذا اللَّفْظُ من الاَضْدَادِ: یہ لفظ دو متضاد معنی والے الفاظ میں سے ہے۔ جیسے: لفظ جَوْن: کالے اور سفید دونوں کو کہتے ہیں: ضِدٌّ كذا: اس کے مقابل، برعکس۔

الضَّدِيْدُ: ضد، عکس (۲) نظیر ج: اَضِدَّاءُ۔

المُتَضَادَّان: دو ایک دوسرے کے برعکس چیزیں (۲) اصطلاح منطق میں وہ دو چیزیں جو ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں لیکن دونوں کا ارتفاع ہو سکے جیسے: اَسْوَدُ اور اَبْيَض۔

المُضَادُّ: مخالف، برعکس، برخلاف۔

المُضَادُّ لِلطَّائرات او الدَّبَّابات: طیارہ شکن، ٹینک شکن۔

• ضَدِيَ ـَ ضَدًى: غصہ سے بھر جانا، پیچ و تاب کھانا۔

أَضْدَى الاناءَ و نَحوَهُ: پورا بھر دینا

ضَادَاهُ: مخالف ہونا، مخالفت کرنا۔

الضَّوادِي من الكلام: بے ہودہ اور فحش بات (۲) دل لگی کی باتیں۔

ض ـــــ ر

• ضَرَأَ ـَ ضَرْءًا: پوشیدہ ہونا۔

• ضَرَبَ الشَّئُ ـِ ضَرْبًا و ضَرَبَانًا: حرکت کرنا۔

—— القَلْبُ: دل دھڑکنا۔

—— العِرْقُ: رگ پھڑکنا، رگ میں خون کا جوش مارنا۔

—— الضِّرْسُ او نَحوُهُ: ڈاڑھ میں سخت درد ہونا، چیس لگنا۔

ضَرَبَ الرَّجُلُ في الاَرْضِ: زمین میں گھومنا، سفر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "و اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ في الاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ" (۲) اٹھ کر تیز چلنا۔

—— في الماءِ: تیرنا۔

—— في الاَمْرِ بِسَهْمٍ: حصہ لینا۔

—— عن الاَمْرِ: رکنا، باز رہنا۔

—— اللَّوْنُ الى اللَّون: ایک رنگ کا دوسرے رنگ کی طرف مائل ہونا۔

—— بيده الى كذا: ہاتھ جھکانا۔

—— اليه: اشارہ کرنا۔

—— على المَكْتُوْب وغيره: مہر لگانا۔

—— النَّوْمُ على اُذُنِه: نیند کا غلبہ ہونا۔

—— فُلان على يد فُلانٍ: ہاتھ پکڑنا، ہاتھ میں ہاتھ لینا۔

—— على فُلانٍ کسی کے کام کو بگاڑنا، کہتے ہیں: ضَرَبَ القاضي على يَدِ فُلانٍ: قاضی (منصف) نے پابندی لگادی، تصرف سے روک دیا۔

—— بالسَّيْف وغيره: تلوار کا وار کرنا۔

—— الدَّهْرُ بَيْنَ القَوم: زمانہ کا لوگوں کے شیرازہ کو بکھیرنا، لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، بگاڑ پیدا کرنا۔

—— الشَّئَ ضَرْبًا و تَضْرَابًا: چوٹ لگانا۔

—— به الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔

—— به عُرْضَ الحائِطِ: بنظر حقارت ٹھکرانا، نظرانداز کرنا۔

—— فُلانا و غَيْرَهُ بكذا: کسی چیز سے مارنا (۲) کوڑے مارنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهٖ وَلَا تَحْنَثْ" اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو۔

ضَرَبَ العقربُ فُلانًا وغیرہ بابرَتِہا: بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔

— الخاتَمَ و نحوَہ من الحلِیِّ و المَعادِن: انگوٹھی وغیرہ ڈھالنا۔

— الدِّرهَمَ و نَحوَہُ: سکّہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپّا لگانا۔

— لہ مَثَلًا: کسی کے لئے مثال دینا، بطور نمونہ و مثال کوئی بات بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاضرِبْ لَہُم مَثَلًا اَصحابَ القَریَۃِ" ان کے لئے اصحاب قریہ کی مثال دو (۲) کہاوت بیان کرنا۔

— الحاسِبُ عَدَدًا فی آخَر: ایک عدد کو دوسرے عدد سے ضرب دینا۔

— لہ اَجَلًا او مَوعِدًا: وقت مقرر کرنا

— لہ فی مالہ او غیرہ سَہمًا او نصیبًا: مال وغیرہ میں حصہ مقرر کرنا، لازم کرنا۔

— الخَیمَۃَ و نحوَها: خیمہ وغیرہ لگانا ڈیرہ ڈالنا۔ ضَرَبَ اللَّیلُ بظلامہ: رات آگئی اور خیمہ زن ہوگئی۔

— علیہ الحِصارَ او النِّطاقَ: گھیرنا، ناکہ بندی کرنا، تنگی میں ڈالنا۔ ضَرَبَ عَلَیہ الذِّلَّۃَ و نحوها: ذلت و رسوائی میں مبتلا کرنا، ہر طرف سے بے عزت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وضُرِبَت عَلَیہِم الذِّلَّۃُ و المَسکَنَۃُ"

— الشَّیءَ عَلَیہ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا کسی کو پابند کرنا۔

— علیہ خَراجًا و نَحوَہُ: کسی پر خراج (مخصوص ٹیکس) عائد کرنا، واجب کرنا۔

— الشَّیءَ بالشَّیءِ: خلط ملط کرنا۔

— الرُّزَّ: چاول (دھان) کا چھلکا اتارنا۔

— بذَقَنِہ الاَرضَ: ڈر یا شرم سے سر جھکانا۔

ضَرَبَ لہ الاَرضَ کلَّہا: کسی چیز کو ہر جگہ تلاش کرنا۔

— الرَّقمَ القِیاسِیَّ: ریکارڈ قائم کرنا (یعنی کسی کام یا کارنامہ میں اس نمبر تک پہنچنا جس تک پہلے کوئی نہ پہنچا ہو)، دیکھئے (رقم)۔

— البَردُ فلانًا: سردی لگنا۔

— العَنکَبُوتُ بیتًا: مکڑی کا اپنا جالا تننا۔

— فلانا عن فُلانٍ: روک دینا۔

— فی البُوقِ: بگل بجانا۔

— عنہ صَفحًا: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا، کنارہ کش ہونا۔

— ضَربًا مُبَرِّحًا: ضرب کاری لگانا۔

— الجُرحُ: زخم میں پیپ پڑنا، درد ہونا

— علَی الکَلِمَۃِ: کاٹنا، قلم زد کرنا۔

— الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔

— الشَّیءُ اَطنابَہ: کسی چیز کا جڑ پکڑنا، راسخ ہونا۔

— المَوعِدَ مع اَحَدٍ: کسی سے ملاقات کا وقت طے کرنا۔

— البَیضَ: انڈے پھینٹنا۔

— البابَ علی اَحَدٍ: کسی کا دروازہ کھٹکھٹانا۔

— اَخماسًا لِاَسداسٍ: دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔

— علیہ ضَریبَۃً: ٹیکس لگانا۔

— طوبًا: اینٹیں بنانا۔

— عُنُقَہ: گردن اڑانا۔

— بالسِّلاحِ النَّارِیِّ: شوٹ کرنا، گولی مارنا۔

— تلفونًا: ٹیلیفون کرنا۔

— تِلِغرافًا: ٹیلیگرام دینا، تار دینا۔

— بنَفسِہ الاَرضَ: قیام کرنا (۲) سفر کرنا (اضداد میں سے ہے)۔

ضَرَبَ القِداحَ: جوئے کے تیروں کو گھمانا۔

ضَرِبَ النَّباتُ ـَ ضَرَبًا: پودے کا ٹھنڈ سے ٹھٹھر جانا۔

— الاَرضُ و غیرُها: زمین کا پالے والی ہونا، زمین پر پالا پڑنا۔

— الحَیَوانُ: جانور کا پیٹ بڑا ہو جانا، بڑے پیٹ والا ہونا۔

ضَرُبَت یَدُہُ ـُ ضَرابَۃً: ہاتھ کا بہت مار والا ہونا، ہاتھ کا بہت چلنا۔

اَضرَبَ فی المَکانِ: کسی جگہ سے نہ ہٹنا، جم جانا (۲) پرسکون و غیر متحرک ہونا (۳) سر جھکانا۔

— العُمَّالُ و نَحوُهم عن العَمَلِ: ہڑتال کرنا (مطالبات کی منظوری تک کام نہ کرنا)۔

— عنہ: منہ پھیرنا، توجہ ہٹانا۔

— الطُّلَّابُ عن الدِّراسَۃِ: اسٹرائک کرنا (مطالبات پورے ہونے تک تعلیم چھوڑنا)۔

— الخُبزُ: روٹی کا پک جانا (اس حد پر آجانا کہ اس کی راکھ وغیرہ جھٹک دی جائے)

— القَومُ و غیرُهم: لوگوں پر پالا پڑنا۔

— البَردُ او الرِّیحُ النَّباتَ و غیرَہ: نباتات وغیرہ پر سردی یا ہوا کا سخت حملہ ہونا۔

ضارَبَہ مُضارَبَۃً و ضِرابًا: کسی کے ساتھ مار پیٹ کرنا، مار پیٹ میں مقابلہ کرنا، غالب آنا، مزاحمت کرنا، لڑنا۔

— لِفُلانٍ فی مالہ: کسی کے لئے اس کے مال سے تجارت کرنا یا نفع میں اپنا حصہ مقرر کر کے اس کے لئے تجارت کرنا۔

— فی السُّوقِ: ارزانی کے وقت کوئی چیز خرید کر بھاؤ بڑھنے کے وقت منافع سے بیچنا اور کبھی بھاؤ گرنے کی صورت میں نقصان اٹھانا۔

ضَرَّبَ: ضَرَبَ کا مبالغہ۔ خوب پٹائی کرنا۔
ـــ فُلانٌ: مختلف اونٹنیوں یا جانوروں کا نکلا ہوا دودھ پینا (۲) پالے کی زد میں آنا، سخت سردی کی زد میں آنا۔
ـــ عَیْنُه: آنکھ کا دھنس جانا۔
ـــ الشَیْءَ بالشَیْءِ: خلط ملط کرنا۔
ـــ بَیْنَ القَوم: باہم لڑائی کرانا، ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا۔
ـــ المُضَرَّبَةَ: لحاف یا رضائی میں ٹگندے ڈالنا۔
ـــ فُلانًا فی الحَرْب: کسی کو جنگ کیلئے آمادہ کرنا۔
اِضْطَرَبَ: مضطرب ہونا، تڑپنا (۲) تھرکنا، غیر منظم حرکت کرنا، ہلنا (۳) بےچین ہونا، پریشان ہونا۔
ـــ البَحْرُ و نَحْوُه: دریا میں جوش آنا، دریا کا موج زن ہونا۔
ـــ الاَمْرُ: معاملہ بگڑجانا، بات بگڑنا۔
ـــ القَوْمُ: باہم لڑنا، مار پٹائی کرنا۔
ـــ الحَبْلُ بَیْنَہُم: آپس میں پھوٹ پڑنا، اختلافات پیدا ہونا۔
تَضَارَبَا: ایک دوسرے کو مارنا (۲) دو باتوں کا ایک دوسرے کی ضد ہونا، متضاد ہونا۔
تضاربت الآرَاءُ: خیالات کا مختلف و متضاد ہونا۔
تَضَرَّبَ: حرکت کرنا، موجیں مارنا۔
اِسْتَضْرَبَ العَسَلُ: شہد کا گاڑھا ہونا۔
الاِضْرَابُ: کسی بھی کام کا مقاطعہ، ترک۔
الاِضْرَابُ عن العَمَل: ہڑتال، کام کا مقاطعہ۔
الاِضْرَابُ عن الدِّرَاسة: اسٹرائک، تعلیمی مقاطعہ۔
الاِضراب عن الطَّعام: بھوک ہڑتال۔
الاضطِرابُ: حرکت، بےچینی، گڑبڑ، فساد، ہنگامہ، افراتفری، تردد۔

الاضْطرابات الطائِفِیَّة: فرقہ وارانہ فسادات۔
الاضطِرابات العَنیفة: پر تشدد ہنگامے۔
التضارُبُ: تناقض، تضاد، اختلاف (۲) باہمی مار پٹائی، لڑائی، ٹکراؤ، ہاتھاپائی۔
تضارُبُ الآرَاء: اختلاف آراء۔
الضاربُ: مارنے والا (۲) مائل (۳) وہ زمین جس میں درخت ہوں (۴) تاریک رات (۵) خوراک کا متلاشی پرندہ ج: ضوارب
ضَارِبُ الکُرَة (بالمضرب): بیٹس مین۔
الضَّرْبُ: مار، چوٹ، پٹائی (۲) ایک عدد کی دوسرے سے ضرب (یعنی دوسرے عدد مضروب فیہ کی اکائیوں کے بقدر عدد مضروب کا تکرار) (۳) نوع قسم (۴) مثل، شکل (۵) علم عروض میں بیت کے دوسرے مصرعہ کا آخری جز (تفعیلہ) (۶) طریقہ (۷) ٹھپا لگا ہوا سکہ (۸) سکہ سازی سکہ ڈھلائی (۹) مصیبت، آفت ج: اَضْرَابٌ و اَضْرُبٌ و ضُرُوبٌ۔
رَجُلٌ ضَرْبٌ: چھریرے بدن کا فرد اور آدمی، کاموں میں چاق و چوبند اور پھرتیلا۔
مَطَرٌ ضَرْبٌ: ہلکی بارش۔
درهَمٌ ضَرْبٌ: ڈھلا ہوا سکہ، ٹھپا لگا ہوا سکہ۔
ضَرْبُ الاَهْدَاف: نشانوں یا ٹھکانوں پر حملہ۔
الضَّرَبُ: گاڑھا سفید شہد۔ الضَّرَبَة: تھوڑا سا گاڑھا سفید شہد۔
ضَرْبٌ بالحِجارَة: سنگ باری۔
ضَرْبُ المثال: بیان، کہاوت۔
الضَّرِبُ: مار پیٹ میں ماہر جس کے ہاتھ بہت چلتے ہوں۔
الضَّرْبَةُ: ایک ضرب، ایک دفعہ کی چوٹ، ایک دفعہ کی مار، بیماری وغیرہ کا حملہ ج: ضَرَبَاتٌ۔
ضَرْبَةُ الشَّمْس: دھوپ کا سخت اثر جو خطرناک حد تک پہنچ جائے۔
الضَّرُوبُ: سخت اور زیادہ مار لگانے والا، بہت پٹائی کرنے والا۔
الضَّرِیبُ: بہت مارنے والا (۲) مار پٹائی میں مقابلہ کرنے والا (۳) جوئے کے تیروں کو مارنے کا ذمہ دار (۴) مثل، نظیر، شکل، قسم، ہم شکل ج: ضُرَبَاءُ و اَضْرَابٌ (۵) دودھ جو ایک برتن میں مختلف جانوروں کا نکالا گیا ہو (۶) برف، پالا (۷) حصہ۔
الضَّرِیبَةُ: مؤنث الضَّرِیب (۲) تلوار کی چوٹ کھایا ہوا (۳) روئی، اون یا بالوں کی پونی جس سے چرخ پر دھاگا نکالا جائے (۴) عادت، طبیعت، مزاج (۵) ٹیکس (مال کی مقررہ مقدار جو آمدنی وغیرہ پر حکومت کو قانونًا دی جاتی ہے)، جزیہ (۶) تلوار کی دھار (۷) سات اردب کا ایک پیمانہ (اردب: خشک چیزیں ناپنے کا ایک بڑا پیمانہ) ج: ضَرَائِبُ۔
ضَرِیبَةُ الاَمَان: جزیہ۔
ضَرِیبَةُ الاِنتاج: پیداواری ٹیکس، اکسائز ڈیوٹی۔
ضریبَةٌ علی المنازل: ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَةُ الاَطیان: خراج۔
ضَرِیبَةُ المبانی (المسقفات): ہاؤس ٹیکس۔
ضَرِیبَةٌ علی المبیعات: سیل ٹیکس۔
ضَرِیبَةٌ اِضَافِیَّة: زائد ٹیکس (سرچارج)
ضَرِیبَةُ الدَّخل: انکم ٹیکس۔
الضریبة الصّافیة: خالص ٹیکس۔
ضریبَةٌ علی الاَملاك: جائداد ٹیکس۔
ضَرِیبَةٌ عَقارِیَّة: زمین ٹیکس۔
ضریبَةٌ علی الاِیراد: انکم ٹیکس۔

الضَّرِيبَة المَحلّية : لوکل ٹیکس ۔
المُضَارَبَةُ : شرعاً نفع تجارت میں معاہدۂ شرکت کو کہتے ہیں جس میں ایک شخص کا مال ہوتا ہے اور دوسرے کا عمل و محنت (۲) علم اقتصادیات میں بیع و شراء (خرید و فروخت) کے اس عمل کو کہتے ہیں جیسے بازار کے نرخوں کے فروق سے انتفاع کے ماہرین انجام دیتے ہیں (۳) مقابلہ، مزاحمت ۔
المُضَارِبُ علی الصُّعود : خریدار ۔
المُضَارِبُ علی النُّزُول : بائع، فروخت کنندہ ۔
المِضْرَابُ : مارنے کی چیز، بلّا، ڈنڈا (۲) بہت مار پٹائی کرنے والا ج : مَضَارِيبُ ۔
المِضْرَبُ : المِضْرَابُ (۲) بڑا شامیانہ، پنڈال، بڑا خیمہ ج : مَضَارِب ۔
المَضْرِبُ : مارنے کا وقت یا جگہ ۔
مَضْرِبُ السَّيْف : تلوار کی دھار ۔
مَضْرِبُ الرُّزّ : دھان کوٹنے کی جگہ (چاول کا چھلکا اتارنے کا مل) رائس مل ج : مَضَارِب ۔
المُضَرَّبَةُ : وہ گدا وغیرہ جس میں بہت سے ٹانکے لگائے گئے ہوں، نگندے پڑا ہوا لحاف یا رضائی ۔
المَضْرُوبُ : مارا ہوا، پیٹا ہوا (۲) وہ عدد جسے ضرب دی گئی ہو ۔
المَضْرُوبُ فیه : وہ عدد جس میں ضرب دی گئی ہو ۔
• ضَرَجَه ـُ ضَرْجًا : پھاڑنا ۔
ــــ النَّارَ : آگ کا چشمہ کھولنا ۔
ــــ الشیءَ بکذا : لتھیڑنا، لت پت کرنا ۔
ــــ الثَّوبَ و نحوَه : ہلکا لال رنگنا ۔
ضَرَّجَهُ : ضرج کا مبالغہ ۔
ــــ الکلامَ : کلام کو آراستہ کرنا ۔
ــــ الدَّابَّةَ : ایڑ لگانا ۔
انضَرَجَ : پھٹنا (۲) ہوا باز کا پیراشوٹ کے ذریعہ نیچے اترنا ۔
انضَرَجَ النَّورُ : کلی کھلنا ۔
ــــ الشَّجرُ : درخت کے پتوں کا کھل جانا اور کونپلیں نکل آنا ۔
ــــ الطَّرِيقُ : کشادہ ہونا ۔
ــــ ما بين القوم : بُعد پیدا ہونا، نفرت ہونا ۔
تَضَرَّجَ : مطاوع ضَرَّجَ ۔ خوب لت پت ہونا، اچھی طرح لتھڑنا (۲) پھٹنا ۔
ــــ الخدُّ : رخسار سرخ ہونا ۔
ــــ المرأةُ : عورت کا بناؤ سنگار کرنا ۔
ــــ الزَّهرُ : پھول کھلنا، کلی کھلنا ۔
ــــ عن البَقْلِ لَفَائِفُه : سبزی کا غلاف ہٹنا، سبزی کا غلاف سے نکلنا ۔
الاِضْرِيجُ : لال گوند (۲) سرخ رنگا ہوا کپڑا (۳) سرخ ریشم کی چادر وغیرہ (۴) تیز دوڑنے والا طاقتور گھوڑا ج : اَضَارِيجُ
الضَّرِيجُ : المَضْرُوجِ ۔ عَدْوٌ ضَرِيجٌ : تیز دوڑ ۔
المِضْرَجُ : پھٹا پرانا کپڑا ج : مَضَارِجُ ۔
المُضَرَّجُ : لت پت، لتھڑا ہوا ۔
المُضَرَّجُ بالدَّم : خون آلود ۔
المَضْرُوجَةُ : عين مَضْرُوجَة : بڑی اور کشادہ آنکھ ۔
• ضَرِحَت السُّوقُ ـَ ضُرُوحًا : بازار کا مندا ہونا، کساد بازاری ہونا
ــــ الدَّابَّةُ ضِرَاحًا : جانور کا دولتی مارنا
ــــ الشیءَ ـَ ضَرْحًا : پھاڑنا (۲) ایک طرف کرنا، ہٹانا ۔
ــــ القَبْرَ : قبر کھودنا ۔
ــــ شَهَادَةَ فُلانٍ : شہادت رد کرنا اس کی صحت کو تسلیم نہ کرنا ۔
أَضْرَحَهُ : دور کرنا، ہٹانا (۲) بگاڑنا (۳) بازار کو مندا کرنا ۔
ضَارَحَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، مقابلہ کرنا (۲) مشابہ ہونا ۔
اِضْطَرَحَهُ : ایک طرف ڈالنا ۔
انْضَرَحَ : ایک طرف ہونا (۲) پھٹنا (۳) کھدنا ۔
انضرح ما بينهم : پھوٹ پڑنا ۔
ضَرَاحِ : اسم فعل امر بمعنی اضْرَحْ ۔
الضَّرْحُ : کھال (۲) دوری، جدائی ۔
الضَّرَحُ : نِيَّةٌ ضَرَحٌ : لمبا ارادہ، دور دراز کا سفر (۲) خراب آدمی ۔
الضَّرُوحُ : مبالغة ضَارِح : دولتی مارنے والا جانور ۔ جیسے : فَرَس ضَرُوحٌ ۔
قوس ضَرُوحٌ : بہت قوت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان ۔
الضَّرِيحُ : قبر (۲) قبر کے بیچ کی تنگ جگہ، مزار ج : ضَرَائِحُ ۔
الضَّرِيحَةُ : الضَّرِيحُ ج : ضَرَائِحُ
المَضْرَحُ : شکرا (۲) لمبے بازو والا گدھ ۔
المِضْرَحِيُّ : المَضْرَحُ (۲) وسیع الظرف سردار، شریف النسل آدمی ۔
• ضَرَّهُ و به ـُ ضَرًّا و ضَرَارًا : تکلیف پہنچانا، نقصان دینا ۔
ــــ فلانًا الی کذا : پناہ دینا ۔
ضُرَّ بَصَرُه : نابینا ہونا ۔
أَضَرَّ الرَّجُلُ : مرد کا دوسری بیوی کرنا، بیوی کی سوکن لانا ۔
اَضَرَّت المَرْأَةُ : عورت کا سوکن بننا (یعنی کسی کی پہلی بیوی کی موجودگی میں اس سے شادی کرنا) ۔
ــــ فُلانٌ علی السَّيْرِ الشَّدِيد و نحوِه : سخت رفتار وغیرہ کو برداشت کرنا ۔
ــــ علی فُلان و غیرہ : کسی سے اصرار کرنا، مجبور کرنا ۔
ــــ الشیءُ و به : بہت نزدیک قریب ہو کر تنگی پیدا کرنا ۔
ــــ فُلانًا و به : نقصان پہنچانا ۔

أَضَرَّ فُلَانًا على الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
ضَارَّهُ مُضَارَّةً وضِرَارًا: نقصان پہنچانا (۲) پریشان کرنا (۳) مخالفت کرنا (۴) زیادتی کرنا۔
اضْطَرَّهُ اليه: مجبور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ"
تَضَارًّا: دونوں کو نقصان پہنچنا، دونوں پر ظلم ہونا (۲) ایک کا دوسرا بنجانا۔
تَضَرَّرَ به او منه: کسی سے یا کسی چیز سے تکلیف و نقصان پہنچنا
استَضَرَّ به: کسی سے یا کسی چیز سے نقصان اٹھانا۔
الاضْطِرَارُ: مجبوری، لاچاری۔
اضْطِرَارِيًّا: مجبورًا، غیرارادی طور پر۔
الإِضْرَارُ: ایذارسانی، نقصان رسانی
التَّضِرَّةُ: الضُّرُّ۔
الضَّارُّ: ضرر رساں، تکلیف دہ۔
الضَّارُورُ و الضَّارُورَةُ و الضَّارُورَاءُ: ضرورت۔
الضَّرَارَةُ: الضَّرَرُ (۲) جانی و مالی اتلاف و نقصان (۲) اندھاپن، نابیناپن۔
الضُّرُّ: نقصان (۲) بدحالی (۳) جسمانی تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ" "وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ"
تزوّج فُلَانٌ على ضُرٍّ: فلاں کا سوکن بنا کر لایا۔
الضِّرُّ: الضُّرُّ۔ هو ضِرُّ أَضْرَارٍ: وہ بڑا کرتڑیل آدمی ہے وہ بڑا چالاک و ہوشیار ہے
الضَّرَرُ: تنگی، پریشانی (۲) ایسی بیماری جو جہاد وغیرہ سے مانع ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ"
الضَّرَّاءُ: سختی، مصیبت (۲) فقر و فاقہ (۳) تکلیف کی حالت (۴) دائمی بیماری۔
الضَّرَّةُ: الضَّرَّاء (۲) دو بیویوں میں سے ایک یا متعدد میں سے ایک (سوکن) ج: ضَرَائِرُ۔ بَيْنَهُم دَاءُ الضَّرَائِرِ: ان لوگوں میں حسد کی بیماری ہے (۳) پستان کی جڑ (۴) بہت دولت (۵) پیر کے تلوے کا اگلا حصّہ (جو نرم گوشت پر مشتمل ہوتا ہے)۔
الضَّرُورَةُ: ضرورت، حاجت (۲) مشقت (۳) ناقابل ازالہ سختی، اصطلاح شعرا میں وہ حالت جس کے تحت ایسا تصرف کیا جا سکے جو نثر میں نہ کیا جاتا ہو ج: ضَرَائِرُ۔ الضَّرُورَةُ القُصْوَى: سخت ضرورت۔
الضَّرُورِيُّ: ضروری، لازمی جس کے بغیر چارہ نہ ہو۔ ضد: الكَمَالِيُّ: وہ چیز جو بنیادی ضرورت سے زائد ہو اور اس کے بغیر گزر ممکن ہو۔
الضَّرُورِيَّات: ضروریات، ضرورت کی چیزیں جن کے بغیر چارہ کار نہ ہو۔ ضد: الكَمَالِيَّات۔
الضَّرُورِيَّاتُ الأَسَاسِيَّةُ: بنیادی ضرورتیں۔
ضَرُورِيَّاتُ الحَيَاةِ: ضروریات زندگی۔
الضَّرُورِيَّاتُ المَأْلُوفَةُ: عام ضروریات
الضَّرِيرُ: نابینا، اندھا (۲) نقصان رسیدہ (۳) غیرت و حمیت۔ کہتے ہیں: ما أَشَدَّ ضَرِيرَهُ على زَوْجِه: وہ اپنی بیوی کے سلسلہ میں بڑا ہی غیور ہے ج: أَضِرَّاءُ۔
المِضْرَارُ من النِّساء و الإِبل والخَيل: ذراسی بات پر خاوند سے روٹھ جانے والی عورت (۲) بدکنی اونٹنی یا گھوڑا۔
المَضَرَّةُ: نقصان، تکلیف ج: مَضَارُّ۔
المَضْرُورُ: نقصان رسیدہ، نقصان و تکلیف اٹھانے والا۔
المُضْطَرُّ: مجبور و پریشان۔
• ضَرِسَ الشَّيْءَ ـِ ضَرْسًا: ڈاڑھ سے کاٹنا۔ جیسے: ضَرَسَ العُودَ (۲) دانتوں سے زور سے کاٹنا۔
ـــ الزَّمَانُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔
ـــ البِئْرَ: کنویں کو پتھروں سے پختہ کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو قابو میں کرنے کیلئے اس کی ناک میں نکیل ڈالنا۔
ضَرِسَتْ أَسْنَانُهُ ـَ ضَرَسًا: ترشی وغیرہ کے استعمال سے دانتوں کا کند ہو جانا، کھٹا ہو جانا۔
ضَرِسَ الرَّجُلُ: کھٹے دانتوں والا ہونا۔ کہاوت ہے: "الآبَاءُ يَأْكُلُونَ الحِصْرِمَ والأَبْنَاءُ يَضْرَسُونَ" باپ دادا خراب کھجوریں کھا کر گزر کرتے ہیں اور بچے ابھی نیم پختہ کھجوریں کھاتے ہیں۔
ـــ فُلَانٌ: بدمزاج اور بدخلق ہونا۔ هو ضَرِسٌ۔
أَضْرَسَهُ الحَامِضُ: ترشی کا دانتوں کو کھٹا کر دینا یا خراب کر دینا۔
ـــ بالكَلَامِ: کسی بات سے خاموش کر دینا
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: پریشانی میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا۔
ضَارَسَ الأُمُورَ مُضَارَسَةً وضِرَاسًا: معاملات میں تجربہ اور واقفیت حاصل کرنا۔
ـــ فُلَانًا: لڑنا، دشمنی کرنا۔
ضَرَّسَهُ: مبالغہ در ضَرَسَ: بہت زور سے ڈاڑھوں یا دانتوں میں دبانا یا کاٹنا (۲) ڈاڑھ جیسی نوکوں والا بنانا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر ڈاڑھ کی شکل کے نقوش بنانا۔

ضَرَّسَتِ الحُرُوبُ و الخُطُوبُ فلانًا: حوادث و معارک کا کسی کو تجربہ کار اور پختہ کار بنا دینا۔

تَضَارَسَ البِنَاءُ و نَحوُهُ: عمارت کا ناہموار ہونا، ڈاڑھ کی ابھار والا ہونا۔

—— القَومُ: جنگ و جدال کرنا، باہم دشمنی کرنا۔

تَضَرَّسَ البِنَاءُ و نَحوُهُ: تضارس۔

التَّضرِيسُ: ڈاڑھ کی طرح کسی چیز میں اونچ نیچ ج: تَضَارِيسُ۔

تَضَارِيسُ الأَرضِ: زمین کے نشیب و فراز

الضِّرسُ: ڈاڑھ (مذکر ہے۔ کبھی سِنّ کی طرح مؤنث بھی استعمال کرتے ہیں)، ج: أَضرَاسٌ و ضُرُوسٌ (۲) کنویں وغیرہ کو پاٹنے والے پتھر یا کنویں کے منڈیر کے پتھر (۳) ناہموار ٹیلہ جس میں ابھار ہوں (۴) ہلکی ابر تھوڑی بارش

رَجُلٌ ضِرسٌ: اکھڑ مزاج آدمی۔

ضِرسُ العَقلِ: عقل ڈاڑھ (دانتوں کے بعد چار ڈاڑھ میں سے آخری نکلنے والی ڈاڑھ۔

هو لا يَعَضُّ فى العلم بِضِرسٍ قَاطِعٍ: اسے علم میں دست گاہ حاصل نہیں ہے۔ وہ علم میں ناپختہ ہے۔

الضَّرِيسُ: سخت مزاج (۲) مسافر (۳) جنگجو (۴) تجربہ کار (۵) بھوک کے سبب غضبناک۔

الضَّرُوسُ: کٹ کھنا جانور (جو قریب آنے والے کو کاٹنے کو دوڑے)۔

حَربٌ ضَرُوسٌ: تباہ کن لڑائی۔

نَاقَةٌ ضَرُوسٌ: وہ اونٹنی جو دوہنے والے کو لات مارتی ہو۔

الضَّرِيسُ: پتھروں کی منڈیر والا کنواں (۲) ریڑھ کی ہڈی (۳) سخت بھوکا (۴) بسکٹ (۵) وہ عمارت جس پر پتھر لگائے گئے ہوں (۶) ڈاڑھ کی طرح ناہموار پتھر ج: ضَرَائِسُ۔

المُضَرَّسُ: دانتوں کی شکل کا نقش و نگار والا کپڑا (۲) مصیبت زدہ آدمی (۳) تجربہ کار، پختہ کار۔

المَضرُوسَةُ: أَرضٌ مَضرُوسَةٌ: نوکیلے پتھروں والی زمین، پتھروں سے بنی ہوئی منڈیر والا کنواں۔

•ضَرَطَ ـِ ضَرطًا و ضُرَاطًا: گوز مارنا (مقعد سے باآواز ریح خارج کرنا)۔

هو ضَرُوطٌ و ضَرَّاطٌ (۲) ہلکی ڈاڑھی اور باریک ابرو والا ہونا۔

ضَرِطَ ـَ ضَرطًا: ضَرَطَ۔ هو ضَرِطٌ۔

أَضرَطَهُ: کسی کا گوز نکلوانا۔

—— بِهِ: کسی کے سامنے بطور مذاق منہ سے گوز کی آواز نکالنا (۲) کسی کے قول و فعل کو بطور استخفاف رد کرنا۔

ضَرَّطَ: ضَرَطَ۔

—— فُلانًا وغيرَهُ: گوز نکلوانا، کوئی ایسا کام کرنا جس سے وہ گوز مارنے لگے۔

—— بِهِ: أَضرَطَ بِهِ۔

الضُّرَاطُ: گوز (آواز کے ساتھ سرین سے نکلنے والی ریح)۔

الضَّرَّاطُ و الضَّرُوطُ: گوز مارنے والا۔

•ضَرَعَ الرَّضِيعُ ـَ ضُرُوعًا: شیرخوار بچہ کا ماں کا پستان منہ میں لینا۔

—— الشَّمسُ و نَحوُهَا: ڈوبنے کے قریب ہونا۔ ضَرَعَ من المَغِيبِ بھی کہتے ہیں۔

—— الحَيَوَانُ: دبلا پتلا ہونا۔

—— إِلَيهِ و لَهُ: کسی کے سامنے انکساری کرنا، اظہار عجز کرنا، گڑگڑانا، عاجزی کے ساتھ مدد مانگنا۔

—— فَرَسَهُ: گھوڑے کو سدھانا۔

ضَرِعَ ـَ ضَرَعًا و ضَرَاعَةً: کمزور اور دبلا ہونا۔

ضَرِعَ اليه و لَه: ضَرَعَ۔ هو ضَرِعٌ و أَضرَعُ و هى ضَرِعَةٌ و ضَرعَاءُ

أَضرَعَت الأُنثَىٰ: مادہ جانور کا تھن نمودار ہونا۔

—— الحَامِلُ: حاملہ کے تھن کا ولادت سے پہلے موٹا ہو جانا۔

—— فُلانًا اليه او لَه: کسی سے عاجزی اور انکساری کرانا (۲) کمزور کرنا۔ جیسے: أَضرَعَتهُ الحُمّىٰ۔

—— اللّٰهُ خَدَّهُ: خدا کا کسی کو ذلیل و خوار کرنا۔

—— لِفُلانٍ مالاً و نَحوَه: مال دینا، مال خرچ کرنا۔

ضَارَعَهُ: مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا۔

تَضَارَعَا: دو کا ہم شکل ہونا، ایک جیسا ہونا۔

تَضَرَّعَ إِلَيهِ و لَهُ: انکساری کرنا، اپنی لاچاری و بے بسی کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، رو دھو کر کچھ مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَولَا إِذ جَاءَهُم بَأسُنَا تَضَرَّعُوا"

—— إِلَى اللّٰهِ: اللہ سے رو رو کر دعا کرنا، گڑگڑانا

—— مِنهُ: چپکے چپکے (دھوکہ سے) قریب ہونا۔

الأَضرَعُ: بہت لاغر و کمزور۔

الضَّارِعُ: عاجزی و انکساری کرنے والا (۲) کم عمر (۳) عاجزانہ۔

خَدٌّ ضَارِعٌ: عاجزی سے جھکا ہوا رخسار۔ جَنبٌ ضَارِعٌ: نرم پہلو۔ جِسمٌ ضَارِعٌ: کمزور و دبلا بدن۔

الضَّرَاعَةُ: انکساری، عاجزی، فروتنی۔

الضَّرعُ: تھن ج: ضُرُوعٌ۔ کہتے ہیں: مَالَهُ زَرعٌ و لا ضَرعٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔

الضِّرعُ: مثل، مانند ج: ضُرُوعٌ۔

الضَّرَعُ: کم سن (۲) بزدل۔

الضَّرْعَاءُ: بڑے تھن والی ج: ضُرُعٌ۔
الضَّرُوعُ: الضَّرْعَاءُ ج: ضُرُعٌ۔
الضَّرِيعُ: شَاةٌ ضَرِيعٌ: خوبصورت تھن والی بکری (۲) خاردار گھاس، دوزخ کا ایک خاردار اور بہت کڑوا درخت جو بدبودار ہوگا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ"
المُضَارِعُ: مشابہ (۲) حال و استقبال دونوں زمانوں پر دلالت کرنے والا وہ فعل جو حروفِ مضارع میں سے کسی ایک سے شروع ہوتا ہے وہ حروف ہمزہ، تا، نون اور یا ہیں یہ حروف زوائد کہلاتے ہیں۔ (۳) علم عروض میں شعر کی بحور میں سے ایک بحر کا نام ہے جس کا وزن ہے مَفَاعِيلُن فَاعِلَاتُن دو مرتبہ۔
المُضَارَعَةُ: مشابہت۔
•ضَرْغَمَتِ الأَبْطَالُ وَنَحْوُهُم: شیروں کی طرح بہادرانہ کام کرنا۔
تَضَرْغَمَتِ الأَبْطَالُ: ضَرْغَمَتْ۔
الضِّرْغَامُ: خونخوار طاقتور شیر (۲) بہادر آدمی ج: ضَرَاغِمُ وَضَرَاغِمَةٌ۔
الضِّرْغَامَةُ: الضِّرْغَامُ۔
الضَّرْغَمُ: الضِّرْغَامُ۔
•الضَّرْفُ: (عند العامہ) گھی وغیرہ رکھنے کا مشکیزہ
الضَّرْفَةُ: کثرت۔
•ضَرُكَ ـُ ضَرَاكَةً: مضبوط و قوی الاعضاء ہونا۔
الضَّرَاكُ: مضبوط اعصاب والا سخت جان۔
الضَّرِيكُ: فقیر و محتاج (۲) بے وقوف ج: ضُرَكَاءُ وَضَرَائِكُ وهن ضَرَائِكُ۔
•ضَرِمَتِ النَّارُ ـَ ضَرَمًا: آگ سلگنا، بھڑکنا۔
ــــ فُلَانٌ: بھوک یا غصہ سے بھڑک اٹھنا، دہکنا، آگ بتاش ہو جانا۔
ضَرِمَ الشيءُ: بہت گرم ہونا۔ هو ضَرِمٌ وَضَارِمٌ۔
ــــ فُلَانٌ فِي الأَمْرِ: کسی کام میں کوشش و عجلت کرنا۔
ــــ فِي العَدْوِ وَفِي الأَكْلِ: تیز دوڑنا یا تیز کھانا۔
أَضْرَمَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
ــــ الشيءَ: آگ لگانا، تیز گرم کرنا۔
ضَرَّمَ النَّارَ وَنَحْوَهَا: آگ کو خوب سلگانا، دہکانا۔
اضْطَرَمَتِ النَّارُ: آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ الحَرْبُ وَالشَّرُّ بَيْنَهُم: لوگوں میں لڑائی کے شعلے بھڑکنا۔
ــــ الشَّيْبُ فِي الرَّأْسِ: سر میں بڑھاپے کی سفیدی چمکنا، بال سفید ہو جانا، بڑھاپا آجانا۔
تَضَرَّمَتِ النَّارُ وَغَيْرُهَا: آگ سلگنا، دہکنا۔
ــــ عَلَيْهِ غَضَبًا: کسی پر سخت برہم ہونا، کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
اسْتَضْرَمَ الحَبُّ وَنَحْوُهُ: (غلہ کے) دانوں کا موٹا ہو کر بھوننے کے قابل ہو جانا
الضِّرَامُ: آگ کی دہک، بھڑک، شعلہ زنی (۲) ایندھن (لکڑی وغیرہ) (۳) جلد شعلہ دینے والی چیز جس کا انگارہ نہ ہو (جیسے پٹرول وغیرہ) واحد: ضِرَامَةٌ۔
الضُّرْمُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) بھوکا (۳) عقاب کا بچہ (۴) تیز دوڑنے والا گھوڑا
الضَّرَمُ: الضِّرَامُ۔
الضَّرَمَةُ: انگارہ (۲) آگ (۳) کھجور کی شاخ جس کے کنارہ پر آگ جلتی ہوئی ہو۔
کہاوت ہے: مَا بِهَا نَافِخُ ضَرَمَةٍ: گھر میں کوئی نہیں ہے۔
الضَّرِيمُ: جلتی ہوئی آگ (۲) جلتی ہوئی چیز۔
المُضْطَرِمُ: روشن، مشتعل، سلگتا ہوا۔
•ضَرَا العِرْقُ أَوِ الجُرْحُ ـُ ضَرْوًا وَضُرُوًّا: رگ یا زخم سے مسلسل خون نکلنا۔
ــــ الإِنَاءُ وَنَحْوُهُ: برتن وغیرہ سے لگاتار سیال چیز بہنا۔
ــــ فُلَانٌ وَغَيْرُهُ: روپوش ہونا، پوشیدہ ہونا۔
ضَرِيَ العِرْقُ وغيرُه ـِ ضَرْيًا: ضَرَا۔
ضَرِيَ ـَ ضَرًا وَضَرَاءً وَضَرَاوَةً: سخت ہونا۔
ــــ بِهِ أَوْ عَلَيْهِ: کسی چیز سے لگے رہنا (۲) کسی چیز کا دلدادہ ہونا (۳) کسی چیز کا عادی ہونا اور اس پر دلیر ہونا۔ ضَرِيَ الكَلْبُ بِالصَّيْدِ: کتے کا شکار پکڑنے کا عادی ہونا
أَضْرَاهُ: حریص و دلدادہ بنانا، خوگر بنانا (۲) سخت کرنا۔
ــــ فُلَانًا بِهِ وَعَلَيْهِ: پیچھے لگانا، کسی کے خلاف اکسانا۔
ــــ الكَلْبَ بِالصَّيْدِ: کتے کو شکار کے لئے اکسانا، بھڑکانا۔
ضَرَّاهُ: أَضْرَى کا مبالغہ، زیادہ عادی اور جری بنانا۔
ــــ بِهِ وَعَلَيْهِ: بری طرح پیچھے لگانا، زیادہ خوگر بنانا۔
اسْتَضْرَى الصَّيْدَ وَنَحْوَهُ: شکار کو اچانک بے خبری میں پکڑنا۔
ــــ لِلصَّيْدِ: شکار کے لئے داؤں لگانا۔
الضَّارِي: مِنَ الجَوَارِحِ وَالكِلَابِ: شکاری کتا یا پرندہ (۲) گوشت کا خوگر خونخوار درندہ (۳) لوگوں کے کھیت چرنے کے عادی مویشی ج: ضَوَارٍ۔
الضَّرَاءُ: کھلی جگہ، کھلا کشادہ میدان (۲) درندوں کی پناہ گاہ، ہموار درختوں والی زمین (۳) چبانے والی چیز (درخت وغیرہ)
هُوَ يَدِبُّ لَهُ الضَّرَاءَ أَوْ يَمْشِي لَهُ الضَّرَاءَ: وہ اسے دھوکہ دیتا ہے، اس کے ساتھ چال چلتا ہے۔

الضِرْوُ: شکاری (کتوں کے) پلّے ج: اَضْرٍ و ضِراءٌ
الضّرِیُّ: الضاری۔ خونخوار۔
الضَّوَارِی: الضّاری کی جمع، شکاری جانور درندے۔
الضَّرَاوَةُ: سختی، درندگی، خونخواری۔

ض ــــ ز

•ضَزَّ ـَ ضَزَزًا: بدخلق ہونا۔
أَضَزَّ علیہ: بخل کرنا۔
ـــ الشیءَ: پیسنا۔
الاَضَزُّ: بدخلق (۲) تنگ باچھوں والا (۳) ڈاڑھوں کے ملے ہوئے ہونے کی وجہ سے صاف گفتگو نہ کرسکنے والا ج: ضُزٌّ۔
المِضَزُّ: بدخلق (۲) غصیلا۔
•ضَزَنَهُ ـُ ضَزْنًا: کسی سے کوئی چیز چھین لینا۔
تَضَازَنَا: ایک دوسرے سے لینے میں زبردستی اور مقابلہ کرنا۔
الضَّیْزَنُ: کسی معاملہ میں مزاحمت کرنے والا، مجوسی اپنے باپ کی بیوی اور بہو (بیٹے کی بیوی) سے شادی کر لیتے تھے تو کہا جاتا تھا: لَهُ ضَیْزَنٌ لذلك (اس شادی میں اس کا ایک مزاحم و مقابل ہے) (۲) چرخی کا سوراخ کشادہ ہونے پر اسے ٹھیک کرنے کا چمڑے یا لوہے وغیرہ کا ٹکڑا (۳) قابل اعتماد ثقہ آدمی۔

ض ــــ ع

•ضَعْضَعَ البِنَاءَ: زمین تک گرا دینا، بالکلیہ منہدم کرنا، ہلا ڈالنا۔
ـــ الرَّجُلَ: کمزور کرنا (۲) ذلیل کرنا، مغلوب کرنا
تَضَعْضَعَ جِسْمُهُ: بیماری یا غم وغیرہ کی وجہ سے کمزور و دبلا ہوجانا۔
ـــ البِنَاءُ: منہدم ہونا، زمین کے برابر ہوجانا
تَضَعْضَعَ مَالُه: دولت کم یا ختم ہونا۔
ـــ بہ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی کو ذلیل کرنا
الضَّعْضَاعُ: کمزور، بے جان (۲) عزم و تدبّر، بے رائے شخص۔
الضُّعْضُعُ: الضَّعْضَاعُ۔
الضَّعْضَعَةُ: انہدام، کمزوری (۲) بے تدبیری
المُتَضَعْضِعُ: کمزور و بے جان (۲) منہدم۔
•ضَعَّ الجَمَلَ و نَحْوَهُ ـَ ضَعًّا: اونٹ کو سدھانا۔ یا ضَعْ کہنا۔
ضَعْ: ایک آواز کا نام ہے جو اونٹ کو سدھانے کے لئے نکالی جاتی ہے۔
•ضَعَفَ الشیءَ ـِ ضَعْفًا: دوگنا کرنا، دوچند کرنا، زیادہ کرنا۔
ـــ القومَ: تعداد بڑھانا۔
ضَعُفَ ـُ ضُعْفًا: کمزور ہونا، دبلا ہونا۔
ـــ الشیءُ: ڈبل ہونا، دوگنا ہونا، بڑھنا، زیادہ ہونا۔ حدیث میں ہے: "تَضْعُفُ صَلَاةُ الجَمَاعَةِ علی صَلَاةِ الفَذِّ خَمْسًا و عِشْرِیْنَ دَرَجَةً" تنہا نماز سے جماعت کی نماز ثواب میں پچیس گنا زیادہ ہے۔
أَضْعَفَ الرَّجُلُ: مال میں اضافہ والا ہونا، کسی کے مال میں اضافہ ہونا (۲) کمزور جانور والا ہونا، کسی کے جانور وغیرہ کا کمزور ہونا۔
ـــ الشَیءَ: بڑھانا، دوچند کرنا، ڈبل کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ: کمزور کرنا۔
ـــ لَهُ الوُدَّ: کسی سے تعلق بڑھانا۔
ـــ القومَ وغیرَهُمْ: زیادہ دینا، کئی گنا دینا، دوگنا دینا۔
ـــ الرُّوحَ المعنویة: حوصلہ پست کرنا۔
ـــ القُدْرَةَ: صلاحیت کم کرنا۔
ضَاعَفَهُ: ضَعَّفَهُ۔ ضَاعَفَ لہ العطاءَ وغیرہ۔ عطیہ وغیرہ کئی گنا دینا، زیادہ دینا۔
ضَعَّفَهُ: أَضْعَفَهُ۔
ضَعَّفَ الحَدِیْثَ او الرَّأْیَ: حدیث یا رائے کو ضعیف قرار دینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو طے کرکے دوگنا یا کئی گنا کرنا، ڈبل اور موٹا کرنا۔
تَضَاعَفَ: زیادہ ہونا، دوچند ہونا۔ مطاوع ضَاعَفَ۔
اِسْتَضْعَفَهُ: کمزور سمجھنا، کمزور پانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِیَعًا یَّسْتَضْعِفُ طَائِفَةً مِّنْهُمْ"
التَّضَاعِیْفُ: تَضَاعِیْفُ الشیءِ: اضافے، چندمرتبہ بڑھنے کی کیفیت۔
تَضَاعِیْفُ الکِتَابِ: کتاب کے حواشی اور بین السطور۔
الضِّعْفُ: گنا، مثل۔ ضِعْفُ الشیءِ: دوگنی چیز (۲) ڈبل (دوہری) کی ہوئی چیز ضِعْف کسی عدد کے مثل کو کہتے ہیں جس عدد کی طرف ضِعْف کی اضافت ہوگی وہ عدد اپنے اسی جیسے عدد کے ساتھ مل کر ڈبل ہوجائے گا جیسے ضِعْفُ الواحد: ایک کا دوگنا دو اور ضِعْفُ العشرة: دس کا دوگنا بیس ہوگا۔ ایک عدد یا ایک چیز کبھی ایک سے زائد گنا بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہا جائے: ضِعْفَا الشیءِ او العَدَدِ: اس صورت میں چیز تین گنی ہوگئی۔ ایک وہ خود پھر اس کی دو مثلیں۔ ایسے ہی عدد۔ اگر کہا جائے: اَعْطِهِ ضِعْفَی وَاحِدٍ: تو معنی یہ ہوں گے کہ اسے تین دو۔ قرآن پاک کی آیت: "رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَیْنِ مِنَ العَذَابِ" کی تفسیر بعض مفسرین نے تین عذابوں سے کی ہے۔ لفظ جمع اَضْعَاف کی اضافت جس عدد کی طرف ہوگی تو وہ چار گنا ہوجائے گا ایک وہ خود اور تین مثل مزید کیونکہ اَضْعَاف

کا اطلاق کم از کم تین پر ہوگا، کبھی ضِعف
کے معنی ایک چند (گنا) کے ہوتے ہیں اور
کبھی کئی گنا پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔
چنانچہ اگر کہا جائے ھذا ضِعفُ ذٰلك
تو یہ معنی ہوں گے کہ یہ چیز اُس چیز کی دوگنی ہے
یا کئی گنی ہے (تین گنی ہے)۔
الضِّعفُ من الشیءِ: کسی چیز کی تہ یا درمیانی
حصے، اسی قبیل سے ہے: اَضعافُ
الکِتاب: کتاب کے حواشی و بین السطور
اَضعافُ الجَسَدِ: بدن کے اعضا
اور ہڈیاں۔ اَضعافٌ مُضاعفۃٌ:
چند در چند، بہت گنا۔
الضُّعفُ: کمزوری۔
الضُّعفانُ: کمزور ج: ضَعافیٰ۔
الضُّعفۃُ: دل کی کمزوری (۲) ناسمجھی، کم عقلی۔
الضَّعوفُ: زیادہ کمزور ج: ضُعُفٌ۔
الضَّعیفُ: کمزور، دبلا (۲) عورت (۳) غلام۔
حدیث میں ہے: "اِتَّقُوا اللّٰهَ فِی
الضَّعِیفَینِ" ج: ضِعافٌ وضُعَفاءُ
وضَعفٰی وضَعَفۃٌ (۴) اصطلاحِ
محدثین میں وہ حدیث جو کسی بھی سبب سے
حسن کے مقابلہ میں کم درجہ ہو، ج: ضِعاف
کَلامٌ ضَعِیفٌ: ناقص کلام۔
المُضاعَفُ: دوگنا، کئی گنا، ڈبل، دوہرا (۲)
مُضاعَفُ الثُّلاثی: وہ فعل ہے جس
کا عین اور لام کلمہ ایک جنس کا ہو جیسے:
شَدَّ۔ مُضاعَفُ الرُّباعی: وہ فعل
ہے جس کا فا کلمہ اور لام کلمہ اول ایک جنس
کے ہوں اور عین کلمہ و لام کلمہ ثانی ایک
جنس کے ہوں۔ جیسے: زَلزَلَ و قَهقَهَ
(۳) علم الحساب میں مضاعف بسیط اس سب
سے چھوٹے عدد کو کہتے ہیں جو دو عدد یا زیادہ
پر تقسیم قبول کرے۔
المُضاعَفۃُ: (من الدروع) دوہرے حلقوں
والی زرہ۔ الاَضعافُ المُضاعَفۃُ:
گنا در گنا، چند در چند۔ قرآن پاک میں ہے:
"لا تَأکُلُوا الرِّبٰوا اَضعافًا
مُضاعَفۃً"
المُضاعفات: بالواسطہ اثرات (۲) پیچیدگیاں
المُضَعَّفُ: (فعل) مضاعف (۲) ڈبل، دوچند،
کئی گنا۔
المُضَعَّفۃُ: اَرضٌ مُضَعَّفۃٌ: وہ زمین
جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
المَضعُوفُ: کمزور رائے والا، کم عقل۔
• ضَعِلَ ـ ضَعَلًا: ماں باپ کے قریب النسب
ہونے کی وجہ سے بچہ کا پتلے جسم والا ہونا۔
• ضَعا ـ ضَعوًا: پوشیدہ ہونا۔
الضّاعِی: پوشیدہ۔

ض ــــ غ

• الضُّغبُوسُ: چھوٹا کھیرا (۲) لومڑی کا بچہ
(۳) حقیر و کمزور ج: ضَغابِیسُ۔
ضَغَبَ ـ ضَغبًا: بھیڑیے یا خرگوش کی
سی آواز نکالنا۔
• ضَغَثَ الحَشِیشَ وغیرَہُ ـ ضَغثًا:
گھاس اکٹھی کرنا، سمیٹنا، مٹھا باندھنا،
گٹھڑی باندھنا۔
ــــ الاشیاءَ: خلط ملط کرنا، ایک دوسرے
میں ملا دینا۔
ــــ الحدِیثَ: گفتگو میں خلط ملط کرنا،
الجھا دینا، خلط مبحث کرنا
ــــ المَرأۃُ شَعرَھا: بال دھونے
کے لئے ان میں ہاتھ گھمانا (تاکہ پانی
جڑوں تک پہنچ جائے۔
ــــ الشیءَ: ٹٹول کر دیکھنا۔
اَضغَثَ الشیءَ: سمیٹ کر مٹھا یا گٹھا
بنانا۔
ــــ الحالِمُ الرُّؤیا: خواب کو خلط ملط
کر کے بیان کرنا، غیر واضح طور پر بیان
کرنا۔
ضَغَّثَہٗ: مبالغہ در ضَغَثَہٗ: خوب سمیٹنا،
بالکل گڈمڈ کرنا۔
الضَّغاثۃُ: بچا کھچا ردی مال۔
الضِّغثُ: المَضغُوثُ (۲) بوجھ، گھاس کا
مٹھا یا گٹھا۔ ہر چیز کا مٹھا (ہاتھ میں یکجا
کی ہوئی مقدار) قرآن پاک میں ہے:
"وخُذ بِیَدِكَ ضِغثًا فَاضرِب
بِه و لا تَحنَث" ج: اَضغاث۔
کہاوت ہے: اَتانا بِاَضغاثٍ من
اَخبارٍ: وہ ہمارے پاس مختلف قسم
کی ملی جلی خبریں لایا۔
اَضغاثُ الاَحلامِ: ناقابل تعبیر
الجھے ہوئے خواب، خوابہائے پریشان،
پراگندہ خواب، موہوم امیدیں قرآن
پاک میں ہے: "قالُوا اَضغاثُ
اَحلامٍ"
ضِغثٌ علٰی اِبّالۃٍ: بوجھ در بوجھ،
مصیبت بالائے مصیبت۔
• ضَغضَغَ الاَدرَدُ اللُّقمۃَ ونَحوَھا:
پوپلے آدمی کا لقمہ وغیرہ چبانا جس کی آواز
سنی جائے۔
ــــ اللَّحمَ فی فِیه: گوشت کو ہلکا سا چبانا
ــــ الکَلامَ: چبا چبا کر بولنا، صاف نہ بولنا۔
• ضَغطَہٗ ـ ضَغطًا: دیوار وغیرہ سے لگا کر
بھینچنا، دبانا (۲) نچوڑنا۔
ــــ الکلامَ: بہت مختصر بات کرنا۔
ــــ عَلَیه فی غُرمٍ ونحوہ: کسی پر تاوان
وغیرہ کے لئے دباؤ ڈالنا، سختی برتنا اور
زور دینا (۲) تنگ کرنا، مجبور کرنا۔
ضاغَطَہٗ مُضاغَطۃً و ضِغاطًا: دباتے
رہنا، مزاحمت کرنا۔
تَضاغَطا: ایک دوسرے کو دبانا، تنگ کرنا،
باہم ٹکرانا۔
الضّاغِطُ: محافظ و نگراں ج: ضَواغِط۔
الضّاغِطۃُ: روئی وغیرہ دبانے کی مشین۔

الضَّغْطُ : دباؤ، داب (۲) زور (۳) تنگی۔
الضَّغْطُ الجَوِّیُّ : فضائی دباؤ، اس دباؤ کو کہتے ہیں جو ایک خاص نقطہ پر مرکوز ہوتا ہے اور یہ اس ثقل کی بنا پر ہوتا ہے جو اس نقطہ پر ہوا کے ستون سے پیدا ہوتا ہے۔
ضَغْطُ الدَّمِ : خون کا دباؤ، بلڈ پریشر۔
ضَغْطُ الدَّمِ العالی : ہائی بلڈ پریشر، بڑھا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ الدَّمِ الهابِطُ : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
ضَغْطُ السُّكّان : آبادی کا دباؤ، بوجھ۔
الضَّغْطُ السِّیاسِیُّ : سیاسی دباؤ، سیاسی حالات کے تقاضے۔
ضَغْطُ العَمَلِ : کام کا دباؤ، ہجوم کار۔
الضَّغْطُ النَّفْسِیُّ : ذہنی دباؤ۔
الضَّغْطُ الهابِط : لو بلڈ پریشر، گھٹا ہوا خون کا دباؤ۔
الضَّغْطَةُ : تنگی، قبر کی تنگ جگہ (۲) دباؤ، زور زبردستی، مجبوری (۳) ایک داب، ایک دفعہ کا دبانا۔
الضُّغْطَةُ : سختی، بھیڑ، تنگی، بے آرامی (۲) قرض دار اور قرض خواہ کے درمیان آویزش جس کے تحت قرض دار ٹال مٹول کر کے قرض کا کچھ حصہ کم کرانے کا خواہش مند ہو۔
الضَّغِیطُ : رَجُلٌ ضَغِیطٌ : کمزور رائے والا
بِئْرٌ ضَغِیطٌ : وہ کنواں جس کا پانی خراب ہو کر رستا ہوا برابر والے کنویں تک پہنچ جائے اور اس کے پانی کو بھی خراب کر دے یا وہ کنواں جس کے پاس دوسرا کنواں کھود دیا گیا ہو اور اس کا پانی کم ہو گیا ہو ج : ضَغْطَى۔
المَضْغَطُ : نشیبی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو ج : مَضَاغِطُ۔

• ضَغَمَهُ و بِهِ ـَـ ضَغْمًا : پورا منہ لگا کر زور سے کاٹنا۔
ــــ الفَقْرُ : غربت کا کسی کو ستانا۔
أَضْغَمَ الفَمُ : منہ کا بہت لعاب والا ہونا
الضُّغَامَةُ : دانتوں سے کاٹ کر پھینکی ہوئی چیز
الضَّیْغَمُ : بڑی باچھوں والا اشیر ج : ضَیَاغِمُ و ضَیَاغِمَةٌ۔
• ضَغِنَ العُودُ ـَـ ضَغَنًا : ٹیڑھا ہونا، پیچ دار ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ : جانور کا سرکش ہونا، قابو میں نہ آنا۔
ــــ الیه : مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
ــــ عَلَیه : کینہ رکھنا، کسی سے دل میں سخت دشمنی رکھنا۔
ــــ صَدْرُهُ : دل میں کینہ ہونا۔ هو ضَغِنٌ و ضَاغِنٌ۔
أَضْغَنَ عَلَیه ضَغِینَةً : دل میں کینہ رکھنا، دشمنی چھپائے رکھنا۔
ضَاغَنَهُ : دشمنی رکھنا، بغض کا جواب بغض سے دینا۔
اضْطَغَنَ القَومُ : باہم کینہ رکھنا۔
ــــ فُلاَنٌ علی فُلاَنٍ : کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
ــــ بالثَّوب : کپڑا اوڑھنا۔
ــــ الشیءَ : بغل کے نیچے لینا۔
تَضَاغَنَا : ایک دوسرے کے خلاف کینہ رکھنا، حسد کرنا۔
الضَّاغِنُ : کینہ ور (۲) ٹیڑھا (۳) حاسد (۴) وہ گھوڑا یا دوسرا جانور جو بغیر پٹائی نہ چلتا ہو۔
الضِّغْنُ : سخت چھپی دشمنی، زبردست کینہ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ، إِنْ یَسْأَلْكُمُوهَا فَیُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَیُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ" کہاوت ہے: سَلَّ

ضِغْنَ فُلاَنٍ : کسی کو راضی کرنا (۲) جھکاؤ، اشتیاق (۳) بغل، گود (۴) جانب، پہاڑ کا پہلو ج : أَضْغَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ ضِغْنٍ : اپنے وطن کی مشتاق اونٹنی۔
مَجَامِعُ الأَضْغَانِ : کنایۃً قلوب۔
الضَّغُونُ : اس طرح دوڑنے والا کہ پیچھے لوٹتا ہوا معلوم ہو ج : ضُغُنٌ۔
الضَّغِینَةُ : کینہ، شدید بغض و عداوت ج : ضَغَائِنُ۔
• ضَغَا القِطُّ و نَحْوُهُ ـُـ ضَغْوًا و ضُغَاءً : بلی، بھیڑیے، لومڑی، کتے اور سانپ کا کسی تکلیف کی وجہ سے چیخنا، شور مچانا، توسعاً اس کا استعمال انسان کے لئے بھی کیا جاتا ہے جبکہ وہ کسی درد و تکلیف کے باعث کسی سے فریاد کرے۔
ــــ المَقْهُورُ : مظلوم و مغلوب کا شور مچانا اور بے بس ہو جانا۔
أَضْغَاهُ : بلی وغیرہ کو ایسی تکلیف دینا کہ وہ شور مچائے۔
ضَغَّاهُ : أَضْغَاهُ۔
تَضَاغَى القِطُّ و غَیرُهُ : بلی وغیرہ کا شور مچانا۔
ــــ من الجُوعِ و الأَلَمِ : بھوک یا تکلیف کے باعث چلانا، بلبلانا۔
ــــ الثَّرِیدَةُ و نَحْوُهَا : ثرید سے گھی ملاتے وقت آواز نکلنا۔
الضَّاغِیَةُ : چیخنے چلانے والی (۲) بلی وغیرہ کی درد و کرب کی آواز ج : ضَوَاغٍ۔
الضُّغَاءُ : بلی وغیرہ کی بلبلاہٹ، چیخ و پکار (۲) مغلوب و حقیر آدمی کی آواز۔

ض ــــ ف

• ضَفْدَعَ الماءُ او المكانُ : بہت مینڈکوں والا ہونا۔

الضُّفْدُعُ: مینڈک (نر و مادہ دونوں کے لئے) ج: ضَفَادِعُ۔ نَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِهٖ: پیٹ میں مینڈک بولنا یعنی بہت بھوک لگنا۔

الضِّفْدَعُ: الضُّفْدُعُ۔

•ضَفَرَ ـِ ضَفْرًا: کودنا، دوڑنا۔

ــــ الشَّعْرَ وغَيْرَهٗ: بالوں کو گوندھنا، چوٹی بنانا۔

ــــ الحَبْلَ او الخَيْطَ: رسّی یا دھاگا بٹنا، بل دینا۔

ــــ البِنَاءَ و نَحْوَهٗ: بلا چونا یا مسالا پتھروں کی عمارت بنانا، پتھروں کو چوٹی کی طرح ایک دوسرے میں گھسا کر جوڑنا

ضَافَرَهٗ عَلَيْهِ: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔

ضَفَّرَهٗ: ضفر کا مبالغہ، خوب کودنا (۲) بالوں کو خوب گوندھنا (۳) دھاگے وغیرہ کو اچھی طرح بٹنا۔

انْضَفَرَ الحَبْلَانِ و نحوهما: دو رسیوں وغیرہ کا گندھا ہوا ہونا یا گندھ جانا، بٹ جانا۔

تَضَافَرُوْا عَلَى كذا: کسی معاملہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تَضَافُرُ الجُهُوْدِ: کوششوں کا متحدہ و مشترکہ ہونا۔

الضَّفَارُ: اونٹ کے پالان کا تنگ (۲) بالوں کی رسّی جس سے اونٹ وغیرہ کو باندھا جائے ج: ضُفُرٌ۔

الضَّفْرُ: الضَّفَارُ (۲) کمر وغیرہ پر باندھنے کی پٹی (۳) بالوں کی الگ گندھی ہوئی لٹ (۴) ریت کا بڑا ٹیلہ ج: ضُفُوْرٌ و اَضْفَارٌ

الضَّفِيْرُ: گندھے ہوئے بال وغیرہ، بٹ دی ہوئی رسّی وغیرہ۔

ضَفِيْرُ البَحْرِ: دریا کا کنارہ۔

الضَّفِيْرَةُ: چوٹی (بالوں کی ایک ایک لٹ جسے گوندھا جائے) (۲) پانی کی روک والی دیوار ج: ضَفَائِرُ و ضُفُرٌ۔

•ضَفَزَ ـِ ضَفْزًا: کودنا، دوڑنا۔

ــــ الشَّيْءَ: ہاتھ یا پیر سے دھکا دینا، دھکیلنا۔

ــــ اللِّجَامَ او العَلَفَ فِي فَمِ الفَرَسِ: منہ میں لگام یا چارہ ڈالنا۔

ــــ الحَيَوَانَ: جانور کو چارہ میں جو ملا کر کھلانا (۲) جانور کو منہ میں چارہ لینے پر مجبور کرنا، زبردستی کھلانا۔

اضْطَفَزَ الشَّيْءَ: مجبوراً منہ میں لینا۔

الضَّفَزُ: کٹے ہوئے اور تر کئے ہوئے جو وغیرہ کا چارہ۔

الضَّفَّازُ: چغل خور۔

الضَّفِيْزَةُ: الضَّفَزُ (۲) بڑا لقمہ۔

ضَفْضَفَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

•ضَفَطَ بالحَبْلِ ـُ ضَفْطًا: رسی سے مضبوط باندھنا۔

ــــ بِسَلْحِهٖ: بیٹ کرنا، پاخانہ کرنا۔

ضَفُطَ ـُ ضَفَاطَةً: ڈھیلے اور بڑے پیٹ والا ہونا (۲) جاہل اور کمزور رائے ہونا۔

تَضَافَطَ اللَّحْمُ: گوشت کا گٹھا ہوا ہونا

الضَّفْطَةُ: جہالت، رائے کی کمزوری۔

الضَّافِطُ: قریب کا مسافر۔

الضَّافِطَةُ: باربردار اونٹ، شتربان، رذیل لوگ

•ضَفَّ القَوْمُ عَلَى الشَّيْءِ ـِ ضَفًّا: اکٹھا ہونا، بھیڑ لگانا

ــــ المُصْطَلِي: ہاتھ تاپنے والے کا انگلیاں ملا کر آگ کے نزدیک کرنا۔

ــــ الشَّيْءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

تَضَافُّوْا عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کے لئے بھیڑ لگانا، سب کا اکٹھا ہونا، مثلاً کھانے یا پینے کے لئے اکٹھا ہونا (۲) لوگوں کا مال کم ہونا یا ختم ہونا۔

الضَّفُّ: رَجُلٌ ضَفُّ الحَالِ: خستہ حال آدمی، تنگ دست۔

الضُّفُّ: مٹیالے رنگ کا ایک کیڑا جس کے کاٹنے سے دھپڑی پڑ جاتی ہے ج: ضِفَفَةٌ

الضَّفَفُ: سختی و تنگی، تنگ حالی (۲) تھوڑا سا کھانا (۳) قلت خوراک کے ساتھ کھانے والوں کی کثرت (۴) اہل و عیال کی کثرت (۵) پانی وغیرہ پر لوگوں کی بھیڑ (۶) اوچھا پیمانہ (۷) اوچھی بھری ہوئی چیز (۸) رائے کی کمزوری، کم عقلی (۹) کام میں عجلت (۱۰) ضرورت۔

الضَّفَّةُ من البَحْرِ او النَّهْرِ او الوادي و نَحْوِهٖ: کنارہ، ساحل (ھما ضَفَّتَانِ)۔

ــــ من الماءِ: پانی کا پہلا اچھال۔

ــــ من النَّاسِ: لوگوں کی جماعت ج: ضِفَافٌ۔

الضِّفَّةُ: الضَّفَّةُ۔

الضَّفُوْفُ من العُيُوْنِ: بہت پانی والا چشمہ

ــــ من الشَّاءِ و الإِبِلِ: بہت دودھ والی بکری یا اونٹ ج: ضُفُفٌ۔

الضَّفِيْفُ: فُلَانٌ من لَفِيْفِنَا و ضَفِيْفِنَا: بوقت مصیبت وہ اور ہم ساتھ ہو جاتے ہیں۔

الضَّفِيْفَةُ من النَّبْتِ او البَقْلِ: کمزور پودا یا سبزی۔

المَضْفُوْفُ: وہ چیز جس پر بھیڑ لگی ہو (۲) خالی ہو جانے والا آدمی۔

•ضَفَنَ بالشَّيْءِ ـِ ضَفْنًا: پھینکنا۔

ــــ الدَّابَّةُ بِرِجْلِهَا: لات مارنا۔

ــــ اِلَيْهِ: کسی کے پاس بیٹھنے کے لئے آنا۔

ــــ مع الضَّيْفِ: مہمان کے ساتھ چلنا۔

ــــ الشَّيْءَ على الدَّابَّةِ: کوئی چیز چوپائے پر لادنا۔

ــــ ضَرْعَ النَّاقَةِ و نَحْوِهَا: دوہنے

کے لئے تھن کو دبانا۔
ضَفَنَ فُلَانًا: کسی کے سر بن پر لات مارنا۔
ـــ بحاجَتِه: ضرورت پوری کرنا۔
ضَافَنَهُ عَلَيه: کسی کام میں مدد دینا۔
تَضَافَنُوا على كذا: کسی معاملہ میں باہم تعاون کرنا۔
الضِّفِنُّ: کوتاہ قد، چھوٹا (۲) موٹا اور بیوقوف
•ضَفَا الشئُ ـُ ضَفْوًا و ضُفُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا۔
ـــ الثَّوبُ: کپڑے کا پورا ہونا۔
ـــ رَأسُهُ: سر کا بہت بالوں والا ہونا۔
ـــ الحَوضُ و نَحوُهُ: حوض وغیرہ کا کناروں تک بھرنا، چھلکنا۔
ـــ فُلانٌ ضَافِي الفَضلِ و نحوه: فلاں بڑا فیاض ہے۔
الضَّافِي: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا (۲) زائد، سطح سے اوپر (۳) کنارہ، کونا۔ ضَفَوَان: دو کنارے۔
الضَّفْوَةُ: ضَفْوَةُ العَيش: زندگی کی آسودگی، خوش حالی۔

ض ـــ ق

•ضَقَّ ـِ ضَقًّا: آواز نکلنا۔

ض ـــ ك

•ضَكْضَكَ: تیز چلنا۔
ـــ الشئَ: دبانا، بھینچنا۔
ـــ المَطَرُ الأرضَ: بارش کا زمین کو دھو دینا۔
تَضَكْضَكَ: دبنا (۲) زمین کا بارش سے دھل جانا (۳) خوش ہونا۔ بے تکلف ہونا۔
الضُّكَاضِكُ: گٹھے ہوئے بدن کا ٹھنگنا آدمی
الضَّكْضَاكُ: الضُّكَاضِكُ۔
•ضَكَّهُ ـُ ضَكًّا: دبانا، بھینچنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
ضَكَّ الأمرُ فُلانًا: پریشان کرنا، تڑپانا، کسی کے لئے پریشان کن ہونا۔
ـــ فُلانًا بالحُجَّة: دلیل سے مغلوب کرنا
•ضَكَزَهُ ـُ ضَكْزًا: زور سے چٹکی بھرنا، کوئی چیز چبھانا۔

ض ـــ ل

•ضَلَعَ ـَ ضَلْعًا: پسلی کی طرح ٹیڑھا ہونا
ـــ عن الحَقِّ: حق سے ہٹنا۔
ـــ عليه: زیادتی اور ظلم کرنا۔
ـــ الحَيَوانَ: جانور کی پسلی توڑنا۔
ضَلِعَ ـَ ضَلَعًا: ٹیڑھا ہونا۔
ـــ مع فُلانٍ: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ تعاون کرنا (۲) شکم سیر ہونا اور پانی سے سیر ہونا (۳) طاقتور ہونا۔
ضَلُعَ ـُ ضَلَاعَةً: طاقتور ہونا (۲) مضبوط پسلیوں والا ہونا۔
ـــ فَمُهُ: منہ چوڑا ہونا (۲) ملے ہوئے دانتوں والا ہونا۔
أَضْلَعَت الدَّابَّةُ: چوپائے میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہ ہونا۔
ـــ الشئَ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ـــ الشئَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ـــ الحِملُ الدَّابَّةَ و نَحوَها: سامان کا چوپائے کو بوجھل کرنا۔
أَضْلَعَتْهُ الخُطُوبُ: مصائب نے اسے گراں بار کر دیا۔
ضَلَّعَهُ: پسلیوں جیسے نقش و نگار والا بنانا کہتے ہیں: ضَلَّعَ الثوبَ والنَّسِيجَ.
شَكْلٌ اور رَسْمٌ مُضَلَّعٌ: پسلی جیسی شکل یا نقش (۲) جھکانا، بوجھل کرنا۔
الثَّوبُ المُضَلَّعُ: پھول دار کپڑا، دھاری دار کپڑا۔
اضْطَلَعَ للأمرِ و عَلَيه: قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
ـــ بِه: کسی چیز کی طاقت ہونا، کسی چیز کو لے کر اٹھنا، سنبھالنا، ذمہ داری لینا۔
تَضَلَّعَ: کھانے یا پانی سے سیر ہونا۔
ـــ من العلوم و نحوها: علم وغیرہ میں دست گاہ حاصل کرنا، علوم میں پختہ اور منجھا ہوا ہونا۔
اسْتَضْلَعَ: تَضَلَّعَ۔
الأَضْلَعُ: طاقتور مضبوط پسلیوں والا آدمی (۲) پسلی کی طرح چوڑے دانت والا ج: ضُلْعٌ۔
الضَّالِعُ: ٹیڑھا، لنگڑا ج: ضَوَالِعُ۔
الضِّلَعُ: پسلی (سینہ کے قفص کی خم دار ہڈی مؤنث و مذکر) (۲) ٹیڑھی شاخ (۳) علم ہندسہ میں مثلث کا احاطہ کرنے والا ایک خط (تکون کا ضلع) علم الحساب میں جذر (ایک خط جو زمین پر کھینچا جائے پھر دوسرا خط کھینچ کر دونوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے خطوط کھینچے جائیں)
ج: أَضْلُعٌ و ضُلُوعٌ و أَضْلَاعٌ
الضَّلَعُ: بوجھل، پریشان کن بوجھ۔
الضَّلُوعُ: ڈھلوان زمین۔
الضَّلِيعُ: طاقتور، مضبوط پسلیوں والا (۲) بھاری سینہ اور بڑے پہلوؤں والا (۳) کشادہ دہن اور بڑے دانتوں والا خم دار ٹیڑھی کمان ج: ضُلُعٌ و هُ[illegible] ضَلَائِعُ۔
المُضَلَّعُ: مضبوط پہلوؤں والا (۲) پسلیوں جیسے نقوش والا کپڑا۔
•ضَلَّ ـِ ضَلًّا و ضَلَالًا و ضَلَا[illegible]: پوشیدہ ہونا (۲) غائب ہو جانا [illegible]
ضَلَّ الشئُ فی الشئِ۔ (۳) ضائع ہونا، ہلاک و برباد ہونا (۴) باطل و بے اثر ہونا (۵) چلا جانا [illegible]

جیسے: ضَلَّ سَعْیُہٗ: اس کی کوشش یونہی گئی، بے سود رہی (۶) پتا نہ چلنا (۷) گمراہ ہونا (راہ حق سے ہٹا ہوا ہونا)

ضَلَّ النَّاسِی: بھولنے والے کا حافظہ باقی نہ رہنا، یادداشت ختم ہو جانا۔

ـــ الشیْءَ وعنہ وفیہ: بھول جانا، بھول ہو جانا (۲) نہ پانا، گم کرنا۔

ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ بھولنا، بھٹکنا، گمراہ ہونا۔

ـــ الشیْءُ فُلَانًا: کوئی چیز کسی کے قبضہ سے نکل جانا، چیز کا بس میں نہ آنا۔

ـــ المَیِّتُ فِی الْاَرْضِ: زمین میں مردہ کا گل سڑ کر معدوم ہو جانا۔

ضَلَّ ـَ ضَلَالًا وضَلَالَۃً: بمعنی ضَلَّ

أَضَلَّہٗ: گمراہ کرنا (۲) چھپانا (۳) ضائع کرنا، ہلاک و برباد کرنا (۴) گمراہ پانا یا سمجھنا (۵) غائب کرنا (۶) دفن کرنا۔

ـــ الشیْءُ فُلَانًا: کسی شے کا کسی کے قبضہ میں نہ رہنا۔

ـــ اللّٰہ اَعْمَالَہُمْ: اللہ کا اعمال کو رائگاں کرنا، ان پر جزا نہ دینا۔

ضَلَّلَ تَضْلِیْلًا وتَضْلَالًا: گمراہ کرنا (راہ حق سے ہٹا دینا) گمراہ قرار دینا (۲) دھوکہ دینا۔

ـــ الماءَ: چٹانوں یا درختوں میں پانی چھوڑنا۔

تَضَالَّ فُلَانٌ: گمراہ بننا، بے راہ روی کا اظہار کرنا۔

تَضَلَّلَ الماءُ من تَحْتِ الحَجَرِ: زیر چٹان پانی جاری ہونا۔

اِسْتَضَلَّ فُلَانًا: گمراہ کرنے کی کوشش کرنا

اِسْتَضَلَّ ضَلَالَہٗ: کسی کی گمراہی چاہنا۔

الْاُضْلُوْلَۃُ: گمراہی ج: اَضَالِیل۔

الضَّالُّ: گمراہ، راہ حق سے ہٹنے والا، اللہ کے دین سے پھرنے والا یا ہٹا ہوا ج: ضُلَّال۔

الضَّالَّۃُ: کھوئی چیز، تلاش کی جانے والی گم شدہ چیز محسوسات میں سے ہو یا معنویات میں سے۔ گم شدہ چوپائے اونٹنی وغیرہ پر اطلاق ہوتا ہے اور معنویات میں کہا جاتا ہے۔ الحِکْمَۃُ ضَالَّۃُ المؤمِنِ: مؤمن کے لئے حکمت ایسی ہے جیسے کھوئی اونٹنی کہ اس کا مالک اسے ہر جگہ تلاش کرتا ہے ایسے ہی مؤمن کو حکمت جہاں ملے حاصل کرنی چاہیئے ج: ضَوَالّ۔

الضَّلَالُ: گمراہی (۲) ہلاکت (۳) غیبوبت (۴) باطل (۵) بھول (۶) بے راہ روی قصدًا ہو یا سہوًا، راہ حق سے انحراف (۷) دھوکہ۔ ھو الضَّلَالُ ابنُ التَّلَالِ: پتا نہیں وہ کون ہے اور کس کی اولاد ہے۔

الضَّلَالَۃُ: الضَّلَالُ۔ بے راہ روی، گمراہی

ضَلَالَۃُ العَمَلِ: عمل کی رائگانی۔

الضَّلُّ: الضَّلَالُ۔

الضِّلُّ: ھو ضِلُّ بنُ ضِلٍّ: وہ انتہائی گمراہ ہے یا وہ نامعلوم النسب ہے یا وہ مکار و عیار ہے۔

الضَّلَلُ: زیر چٹان آب جاری جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو (۲) درختوں کے درمیان چلنے والا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو

الضَّلَّۃُ: حیرانی (۲) ایک دفعہ کی گمراہی۔

الضُّلَّۃُ: سفر میں راہ نمائی کی واقفیت و مہارت ھو دَلِیْلٌ ذو ضُلَّۃٍ: وہ ماہر رہبر ہے۔

الضِّلَّۃُ: ذَھَبَ دَمُہٗ ضِلَّۃً: اس کا خون رائگاں ہوا، بے انتقام رہا ھو ابنُہ لِضِلَّۃٍ: وہ اس کا بے راہ رو لڑکا ہے۔ ھو تَبَعُ ضِلَّۃٍ: بے نفع اور مکار ہے۔

الضِّلِّیْلُ: انتہائی گمراہ، گمراہ ترین، لغویات پسند

الضُّلُّوْلُ: الضِّلِّیْلُ۔

المُضِلُّ: گمراہ کن، دھوکہ باز (۲) سراب (چونکہ وہ دیکھنے والے کو دھوکہ دیتا ہے) (۳) ہلاکت خیز۔

المُضَلَّلُ: خیر کی توفیق سے محروم (۲) گمراہ و برباد شدہ۔

المَضِلَّۃُ: فِتْنَۃٌ مَضِلَّۃٌ: ہلاکت خیز آفت (مفرد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) ج: مَضَالّ۔

ض ـــــ م

اِضْمَحَلَّ: کمزور ہونا، سست ہونا، گھل گھل کر ناپید ہو جانا، انحطاط پذیر ہونا، گراوٹ آنا۔

اِضْمَحَلَّ السَّحَابُ: بادل دور ہونا۔

المُضْمَحِلُّ: زوال پذیر، انحطاط پذیر (۲) سست، کمزور۔

ضَمَخَ جَسَدَہٗ وغیرَہٗ بالطِّیْبِ وغیرِہٖ ـَ ضَمْخًا: جسم وغیرہ پر خوشبو خوب ملنا، جسم کو خوشبو سے لتھیڑنا۔

ـــ فُلَانًا وغیرَہٗ: تھکا دینا۔

ضَمَّخَہٗ بالطِّیْبِ وغیرِہٖ: خوشبو خوب ملنا، خوب لتھیڑنا۔

تَضَمَّخَ بالطِّیْبِ وغیرِہٖ: خوشبو سے لتھڑنا، لت پت ہونا، بہت خوشبو لگانا۔

الضُّمَخَۃُ: آلودگی، ایک دفعہ کی لگائی ہوئی زبردست خوشبو (۲) موٹی اور چربی دار اونٹنی یا عورت۔

ضَمَدَ الجُرْحَ وغیرَہٗ ـِ ضَمْدًا وضِمَادًا: زخم پر لیپ کرنا، دوا ملنا، پلاسٹر چڑھانا، مرہم پٹی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: دل جوئی کرنا، دل شکستہ کو تسلی دینا۔

ـــ المَرْأَۃُ فُلَانًا: عورت کا کسی کو کسی

سے دوستی میں شریک کرنا۔

ضَمِدَ ـَ ضَمَدًا: سوکھنا، خشک ہونا کہتے ہیں: ضَمِدَ الدَّمُ عَلَى الذَّبِيحَةِ۔

ـــ عَلَيهِ: کسی سے سخت عداوت رکھنا۔

أَضْمَدَ القَومَ وغيرَهم: جمع کرنا، متحد کرنا

ضَمَّدَهُ: خوب دوا ملنا، مکمل پلاسٹر چڑھانا، اچھی طرح مرہم پٹی کرنا، ڈریسنگ کرنا۔

تَضَمَّدَ: مطاوع ضَمَّدَ۔

التَّضْمِيدُ: ڈریسنگ، مرہم پٹی۔

الضِّمَادُ: عورت کی بیک وقت دو مردوں سے دوستی تاکہ بزمانۂ قحط دونوں کے یہاں کھانا کھا سکے (۲) لیپ، مرہم وغیرہ جو زخم پر لگایا جائے (۳) مرہم پٹی (۴) پلاسٹر جو ٹوٹی ہڈی جوڑنے کے لئے چڑھایا جائے ج: اَضْمِدَة وضَمَائِدُ

الضِّمَادَةُ: لیپ، مرہم پٹی، پلاسٹر (۲) جراحی کا پیشہ (۳) ڈریسنگ ج: ضَمَائِد۔

أَنَا عَلَى ضِمَادَةٍ مِنَ الأَمْرِ: میں معاملہ کے قریب ہوں۔

الضِّمْدُ: دوست، ساتھی ج: اَضْمَادٌ۔

الضَّمَدُ: کینہ، سخت نفرت (۲) سخت غصہ (۳) ظلم۔

المِضْمَدَةُ: بیلوں کے جوئے کی دو لکڑیاں جو بیل کی گردن کے دونوں طرف رہتی ہیں ج: مَضَامِد۔

• ضَمُرَ ـُ ضُمُورًا: دبلا ہونا، پتلا ہونا، چھریرا ہونا (۲) سکڑنا، سمٹنا۔

ـــ العُودُ: شاخ کا سوکھ کر پتلا ہو جانا۔

أَضْمَرَتِ المَرأَةُ ونَحْوُها: عورت کا حاملہ ہونا۔

ـــ الشَّاعِرُ: شاعر کا اپنے شعر میں اضمار استعمال کرنا۔

ـــ الحَيَوَانَ: دبلا پتلا کرنا، سکھا دینا۔

ـــ الشيءَ: چھپانا۔ اَضْمَرَ فِي نَفْسِه شيئًا: دل میں کوئی بات چھپانا، دل میں کسی بات کا پختہ ارادہ رکھنا۔

ضَمَّرَه: دبلا اور پتلا کرنا۔

ـــ الفَرَسَ لِلسِّبَاقِ ونَحْوِه: گھوڑے کو دوڑ کی تیاری کے لئے ایک عرصہ تک کھڑا کر کے کھلانا اور میدان میں ہلکا پھلکا کر کے دوڑانا، کھلانے کی یہ مدت عربوں کے یہاں چالیس دن ہوتی تھی۔

اِضْطَمَرَ: دبلا پتلا ہونا۔

ـــ اللُّؤْلُؤُ: موتیوں کا مل جانا۔

اِنْضَمَرَ: ضَمَرَ۔

تَضَمَّرَ: مطاوع ضَمَّرَ۔

ـــ الوَجْهُ: دبلے پن سے چہرہ سکڑ جانا، مرجھا جانا۔

الإِضْمَارُ: کامل کی ردیف میں حرف ثانی مثل تا کو ساکن کرنا جس سے مُتَفَاعِلُنْ سے مُتْفَاعِلُنْ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ ہو جاتا ہے۔ بالفاظ دیگر دوسرے حرف کے اسکان کا نام ہے (۲) علم النحو میں فاعل کی ضمیر لانا۔

الإِضْمَارُ قَبْلَ الذِّكْرِ: مرجع سے پہلے ضمیر لانا۔

الضَّامِرُ: پتلا دبلا، چھریرے بدن کا۔ جَمَلٌ ضَامِرٌ۔ نَاقَةٌ ضَامِرَةٌ وضَامِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ" ج: ضُمَّرٌ وضَوَامِرُ۔

الضِّمَارُ: غائب (۲) ناقابل وثوق معاملہ

مَالٌ ضِمَارٌ: ناقابل واپسی مال۔

دَيْنٌ ضِمَارٌ: ایسا قرض جس کی واپسی کی امید نہ ہو۔ وَعْدٌ ضِمَارٌ: ٹال مٹول کا وعدہ۔

الضُّمْرُ: تنگی۔ رَجُلٌ ضُمْرٌ: پتلے پیٹ کا آدمی (۲) پوشیدہ یا پوشیدہ کیا ہوا، ضمیر۔

الضُّمُورُ: دبلاپن۔

الضَّمِيرُ: پوشیدہ، مُضمر (۲) پوشیدہ خیال، دل کی بات (۲) وہ اسم جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے جیسے: انا (میں) انت (تو) هو (وہ) ج: ضَمَائِرُ۔

ضَمِيرُ الإِنسانِ: اعمال واقوال اور افکار وخیالات میں اچھے برے کی تمیز وادراک اور اچھے کو اچھا اور برے کو برا سمجھنے کی نفسیاتی اور ذہنی استعداد۔

الضَّوْمُرَانُ والضَّيْمُرَانُ: فارس کی چنبیلی۔

المِضْمَارُ: گھڑ دوڑ کا میدان، ریس گراؤنڈ (۲) گھوڑوں کو سدھانے کا میدان (۳) گھوڑوں کو باندھ کر کھلانے اور دوڑ کیلئے تیار کرنے کا عرصہ ج: مَضَامِير۔

• ضَمَزَ الحيوانُ ـِ ضُمُوزًا: جانور کا جگالی نہ کرنا، منہ میں روک کے رکھنا (خوف وغیرہ کی وجہ سے)۔

ـــ فَاهُ: منہ میں جگالی روکنا، منہ بند رکھنا۔

ـــ عَلَى مَالِه: مال کو روک کے رکھنا اور بخل کرنا۔

ـــ فُلَانٌ: انکساری اور فروتنی کرنا۔

ـــ فُلَانًا ونَحْوَهُ: (جوش یا غصہ) ٹھنڈا کرنا، سکون بخشنا۔

ـــ اللُّقْمَةَ: لقمہ نگلنا (۲) لقمہ پر لقمہ لینا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔

الضَّمْزُ: ٹیلہ، بلند جگہ (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا خالص سرخ چٹانی پہاڑ جس میں مٹی نہ ہو ج: ضُمُوزٌ۔

• ضَمَسَهُ ـِ ضَمْسًا: آہستہ آہستہ چبانا۔

• ضَمْضَمَ الأَسَدُ: شیر کا گرجنا، دہاڑنا۔

ـــ عَلَى المَالِ ونَحْوِه: سب کا سب لے لینا۔

ـــ فُلَانٌ: ہمت افزائی کرنا۔

الضُّماضِمُ: غضبناک شیر (جو ہر شے کو اپنی طرف کھینچ لینا چاہتا ہو) (۲) بدنیت، بسیار خور جس کا پیٹ نہ بھرتا ہو (۳) بخیل وکنجوس.
الضَّمْضَامُ: مطلب خور، لالچی آدمی.
الضَّمْضَمُ: الضُّماضِمُ و الضَمْضَامُ (۲) دلیر (۳) بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا ج: ضَمَاضِمُ.
•الضَّمِيْلَةُ: لنگڑی اور اپاہج عورت ج: ضَمَائِلُ.
•ضَمَّ فُلانٌ من ماله ـُ ضَمًّا: مال کا کچھ حصہ لینا.
— على المال: سارا مال لینا.
— الأَشْيَاءَ: مٹھی میں لینا (۲) اکٹھا کرنا، باہم ملانا.
— الشيءَ الى الشَّيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ جوڑنا، ملانا، ضم کرنا.
— البَلَد الى بَلَد: ایک ملک کا دوسرے سے الحاق کرنا.
— فُلانًا الى صَدْرِه: سینہ سے لگانا، معانقہ کرنا.
— جناحَهُ عن النَّاسِ: نرمی برتنا
— الحَرْفَ: ضمہ (پیش) کی حرکت دینا.
— الى اللَّجْنَةِ عُضْوًا: کمیٹی کا ممبر بنانا.
— الصُّفُوفَ: شیرازہ بندی کرنا، متحد کرنا.
ضَامَّهُ إليه مُضَامَّةً وضِمَامًا: اپنے سے ملانا، اپنی طرف کھینچنا.
— فُلانٌ فُلانًا: کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا.
اضْطَمَّ بَعْضُه الى بعض: باہم جڑ جانا، مل جانا.
— عليه: مشتمل ہونا، لپٹا ہوا ہونا.
— الشيءَ الى نَفْسِه: اپنی طرف کھینچنا
انْضَمَّ الشيءُ: مل جانا، جڑ جانا.
— فُلان الى حزبٍ وغيره: پارٹی وغیرہ میں شامل ہونا، شریک ہونا.

انْضَمَّ بَلَدٌ الى بَلَدٍ: ایک ملک کا دوسرے ملک میں ضم ہو جانا، مل جانا.
— الى تَيَّارٍ: کسی دھارے میں بہنا.
— القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا.
تَضَامَّ الشيءُ: جڑ جانا، متحد و مضبوط ہونا
— القَوْمُ: لوگوں کا باہم متحد و متفق ہونا.
الانْضِمَامُ: شمولیت، اشتراکیت، انضمام، الحاق، شرکت، وابستگی.
الإِضْمَامَةُ: باہم جڑی ہوئی چیز (۲) مختلف قسم کے لوگوں کی جماعت (۳) کاغذات کا فائل (۴) اخبارات وغیرہ کا بنڈل یا فائل ج: أَضَامِيْمُ. کہتے ہیں: فَرَسٌ سَبَّاقُ الأَضَامِيْمِ: گھوڑوں کے گروہ سے یکبارگی آگے نکلنے والا گھوڑا.
الضُّمَامُ: ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ، کلپ وغیرہ، پیپر کلپ. ضِمَامُ الشيءِ: کسی چیز کے اجزاء و مشتملات جو اپنے اندر لئے ہوئے ہو، ماحصل، جوہر. کہتے ہیں: التَّقْوَى ضِمَامُ الخَيْرِ كله: تقوی ہر خیر کا جوہر ہے
الضِّمَامَةُ: الإِضْمَامَةُ.
الضَّمَّةُ: گھوڑ دوڑ کا میدان (۲) علم النحو میں پیش (ـُ) علامت رفع معرب کے لئے اور علامت بناء مبنی برضم کے لئے.
الضَّمِيْمُ: المَضْمُوْمُ. جس پر پیش کی علامت ہو (۲) دوسرے کے ساتھ ملا ہوا
المُنْضَمُّ الى غيره: ملا ہوا، ملحق، شامل، وابستہ، شریک.
•ضَمِنَ ـَ ضَمَنًا و ضَمَانَةً: کہنہ مریض ہونا. هو ضَمِنٌ.
— على أَهْلِه و نَحْوِهم: اپنے گھر والوں یا رشتہ داروں پر بوجھ بننا، ان کے سہارے زندگی گزارنا.

ضَمِنَ الرَّجُلَ و نَحْوَهُ ضَمَانًا: ضامن بننا، ضمانت لینا (اس بات کا ذمہ لینا کہ اگر دوسرا شخص کسی ادائگی میں کوتاہی اور وعدہ خلافی کرے تو وہ اس کی طرف سے ادا کرے گا).
— الشيءَ: کسی چیز کی بہتر ہونے کی یقین دہانی کرانا اور اس کے عیب و نقص کا ذمہ دار ہونا، ضمانت دینا، گارنٹی دینا (۲) اپنے اندر لینا، کسی چیز کو شامل ہونا، کسی چیز پر مشتمل ہونا.
أَضْمَنَهُ اللهُ او غيرُه: کہنہ مریض بنانا، پرانی بیماری میں مبتلا کرنا.
ضَمَّنَ الشيءَ الوِعاءَ ونَحْوَهُ: کوئی چیز برتن وغیرہ میں رکھنا.
— فُلانًا الشَّيءَ: ضامن بنانا، ذمہ دار بنانا
— الشَّاعِرُ: شاعر کا تضمین کرنا یعنی دوسرے کے شعر کو اپنے شعر کا جز بنانا.
تَضَامَنُوا: ایک دوسرے کا ضامن و کفیل ہونا.
تَضَمَّنَ الوِعاءُ و نَحْوُهُ الشَّيءَ: برتن وغیرہ میں کوئی چیز ہونا.
— العِبارَةُ مَعْنًى: کسی عبارت سے کوئی بات اشارةً یا استنباطًا سمجھی جانا، عبارت میں کوئی مفہوم پایا جانا.
— الغَيْثُ و نَحْوُهُ النَّبَاتَ: بارش وغیرہ کا نباتات کو اگانا اور بڑھانا
— الشيءَ عنه او منه: کسی کی طرف سے کسی بات کی ضمانت و ذمہ داری لینا.
التَّضَامُنُ: طاقتور کی کمزور کے لئے اور مالدار کی غریب کے لئے ضمانت (۲) اتحاد و یگانگت، یکجہتی.
التَّضْمِيْنُ: کسی لفظ کو دوسرے لفظ کی جگہ لاکر اس جیسا معاملہ کرنا (اس بنا پر کہ یہ لفظ اس لفظ کے معنی پر مشتمل ہے) (۲) شعر میں فاصلہ کے بعد والا لفظ جو اس سے

متعلق ہو (۳) علم القوافی میں شعر کے قافیہ کا اپنے مابعد کے ساتھ اس طرح متعلق ہونا کہ وہ مستقل بالا فادہ نہ ہو (۴) علم البدیع میں شاعر یا نثر نگار کا کسی آیت قرآن یا حدیث یا حکمت یا کہاوت یا کسی شعر یا اس کے مصرعے کو اپنے کلام کا جز بنانا۔

الضَّامِنُ: ضامن، کفیل، ذمہ دار، ٹھیکہ پر دینے والا ج: ضُمَّانٌ و ضَمَنَةٌ۔

الضَّامِنَةُ: کسی بستی آبادی کے اندر موجود کھجوروں کے درخت ج: ضَوَامِن۔

الضَّمَانُ: ضمانت، ذمہ داری، کفالت، گارنٹی (۲) تاوان، ڈنڈ (۳) تحفظ، حفاظت (۴) یقین دہانی (۵) ٹھیکہ (۶) کرایہ۔

الضَّمَانُ المالِيُّ: مالی ضمانت۔

ضَمَانُ الدَّرَكِ: (فقہ) ضمان درک یہ ہے کہ بائع مبیع میں دوسرے کا حق ثابت ہونے کی صورت میں مشتری کو ثمن لوٹا دینے کا ضمان لے۔ چونکہ اس میں بائع یہ کہہ کر مشتری کو ضمان دیتا ہے کہ تکفلتُ بما یدرك فی هذ المبیع اس لئے اسے ضمان درک کہتے ہیں۔

ضَمَانُ الرَّهن: یہ تعامل رہن میں ضمان کی وہ شکل جس میں اگر شئے مرہون کے ضائع ہو جانے پر شئے مرہون اور راہن کو اپنے دیئے ہوئے قرض میں جو کم قیمت ہے اس کا ضامن ہوتا ہے۔

ضَمَانُ الغَصَب: (فقہ) غاصب کے پاس سے اگر شئے مغصوب ضائع ہو جائے تو اس کا ضمان بشکل قیمت غاصب پر لازم ہوتا ہے یعنی مغصوب منہ کو اس کی قیمت لوٹانی پڑتی ہے۔ یہ ضمان غصب ہے۔

ضَمَانُ المَبِيع: ضمان مبیع وہ جس میں مبیع کی قیمت مضمون ہوتی ہے یعنی اگر ادائے قیمت کے باوجود مشتری کو مبیع حاصل نہ ہو سکی تو اس کی قیمت مشتری کو لوٹا دینا بائع پر لازم ہوتا ہے۔

الضَّمَانُ الاجتماعيُّ: معاشرتی تکفل، حکومت کی جانب سے غریبوں اور محتاجوں کی امداد کا ذمہ۔

الضَّمَانَةُ: ضمانت، گارنٹی، کسی کی جانب سے وعدہ خلافی یا عدم ادائگی وغیرہ کی صورت میں ادائگی کی ذمہ داری (۲) بائع کی جانب سے مبیع کے عیب سے خالی ہونے کی ذمہ داری (یعنی اگر اس میں عیب نکلا تو وہ اسے واپس لے لیگا (۳) وثیقۂ ضمانت (۴) زبانی یقین دہانی۔

الضِّمْنُ: اندرونی شئے، ذیل، ضمن، اندر کہتے ہیں: يُفْهَمُ من ضِمْنِ كلامِه كذا: اس کے کلام سے یہ بات سمجھی جارہی ہے یعنی وہ بات اس کے کلام کے اندر موجود ہے۔ ضِمْنَ كذا: فلاں چیز کے ذیل میں، فلاں چیز کے تحت۔ ما اَغْنَى عَنِّي ضِمْنًا: اس نے مجھے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الضِّمْنِيُّ: ذیلی، اندرونی، درمیانی۔

ضِمْنًا: اشارۃً، درمیان میں، ذیلی طور پر۔

الضَّمِنُ: پرانا بیمار، دائمی مریض (۲) عاشق و دلوانۂ محبت (۳) دوسروں پر بوجھ بننے والا ج: ضَمْنَى۔

الضَّمِينُ: الضَّامِنُ ج: ضُمَنَاءُ (۲) بمعنی الضَّمِن ج: ضَمْنَى۔

المِضْمَانُ: الضَّامِن او الحَامِل ج: مَضَامِينُ۔

المَضْمُونُ: وہ چیز جو دوسری چیز کے اندر ہو (۲) وہ جس کی ضمانت لی گئی ہو یا ضمانت دی گئی ہو (۳) قابل اعتماد، گارنٹی کا (۴) محفوظ و مامون۔

مَضْمُونُ الكتاب: کتاب کے اندر موجود معنی و مفہوم۔

مَضْمُونُ الكلام: مصداق کلام، مفہوم ج: مَضَامِين۔

المُضَمَّنُ: نامکمل آواز یا نامکمل جملہ (۲) تضمین کیا ہوا، اپنے کلام میں دوسرے کا شعر ملایا ہوا۔

ض ــــ ن

•ضَنَأَت المرأةُ و نَحوُها ـَ ضَنْئًا و ضُنُوءًا: عورت کا کثیر الاولاد ہونا۔

ــــ المَالُ وغيرُهُ: بڑھنا، زیادہ ہونا۔ هي ضَانِئٌ و ضَانِئَةٌ ج: ضَوَانِي

اَضْنَأَت المَرْأةُ و غيرُها: ضَنَأَت۔

اضْطَنَأَ لـه و منه: شرمانا۔

الضَّنْءُ من كل شيءٍ: ہر چیز کی نسل، پھیلاؤ ج: ضُنُوءٌ۔

الضُّنَأَةُ و الضُّنَاءَةُ: ضرورت۔

•ضَنَبَ به الارضَ ـِ ضَنْبًا: زمین پر پٹکنا۔

ــــ به: پکڑنا۔

•ضَنِطَ الشَّحْمُ ـَ ضَنَطًا: چربی کا موٹا ہونا۔

اِنْضَنَطَ القومُ: لوگوں کی بھیڑ لگنا۔

الضَّنَطُ: چربی (۲) نشاط و چستی (۳) شیخی۔

الضَّنَطُ: تنگی، مصیبت۔

•ضَنَكَهُ ـُ ضَنْكًا: تنگ کرنا، تنگی پیدا کرنا، ضَنَكَ اللهُ عَيْشَهُ: اللہ نے اس کی زندگی میں تنگی پیدا کر دی، بدحال کر دیا۔

ضَنُكَ ـُ ضَنَاكَةً و ضُنُوكَةً: تنگ ہونا، تنگ حال ہونا۔

ــــ العَيْشُ: زندگی کا دشوار گزار ہونا، عسرت والی ہونا۔

ــــ فُلَانٌ في جِسْمِه او عَقْلِه: کمزور جسم یا کمزور عقل والا ہونا۔

ــــ السَّحَابُ و نَحوُهُ: بادل وغیرہ کا گھنا اور تہ بہ تہ ہونا۔

ضُنِكَ ضَنْكًا و ضُنَاكًا: زکام میں مبتلا

- ہونا یا مبتلا رہنا۔

أَضْنَكَهُ اللّٰهُ : زکام میں مبتلا کرنا۔

تَضَنَّكَ : کمزور پڑ جانا۔

الضُّنَاكُ : زکام۔

الضِّنَاكُ : سخت و مضبوط جسم والا۔ نَاقَةٌ ضِنَاكٌ : مضبوط اونٹنی (مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) (۲) بڑا درخت، گھنا درخت ج: ضُنُكٌ۔

الضَّنَاكَةُ : جسم اور عقل کی کمزوری (۲) تنگی و دشواری۔

الضَّنْكُ : تنگ (کوئی بھی چیز ہو اس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں) مَعِيشَةٌ ضَنْكٌ : تنگی کی زندگی، عسرت کی زندگی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا" (۲) تنگی۔

هو في ضَنْكٍ : وہ عسرت میں ہے

الضُّنْكَةُ : الضُّنَاكُ۔

الضَّنِيكُ : تنگ زندگی یا کوئی دیگر شے (۲) بدن اور رائے کا کمزور (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا (۴) کٹی ہوئی چیز۔

• ضَنَّ به عليه ـ ضِنًّا وضَنَانَةً : کسی کے ساتھ کسی چیز میں انتہائی بخل کرنا

ـــ بالمكان ونحوه : کسی جگہ سے نہ ہلنا، کسی جگہ جما رہنا۔

الضَّنَانَةُ : أَخَذْتُ الأَمْرَ بِضَنَانَتِهِ : میں نے معاملہ کو شروع ہی میں قابو میں لے لیا۔ هَجَمْتُ على القوم وهم بِضَنَانَتِهِمْ : میں نے لوگوں پر اس وقت حملہ کیا جب وہ یکجا تھے۔

الضَّنَنُ : بہادر۔

الضِّنُّ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے (۲) مقرب و خاص آدمی یا خاص قسم کی چیز جس کی اپنے نزدیک اہمیت ہو۔ کہتے ہیں: فُلانٌ ضِنِّي و هو ضِنِّي من بين اخواني : وہ میرے مخصوص لوگوں میں سے ہے

الضَّنِينُ : انتہائی کنجوس (۲) کسی عمدہ چیز میں انتہائی بخل کرنے والا ج: أَضِنَّاء و هن ضَنَائِنُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وما هو على الغيب بضنين" (۳) عمدہ چیز جس کے دینے میں بخل کیا جائے۔ کہاوت ہے: إنّما يُضَنُّ بالضَّنِين (۴) کم (۵) معمولی۔

ضَنَائِنُ اللهِ : اللہ کی مخلوق کے خواص۔

المَضَنَّةُ : وہ چیز جس میں بخل کیا جائے یا اس کے لینے میں مقابلہ کیا جائے۔

المَضْنُونُ و المَضْنُونَةُ : ہر وہ چیز جس میں بخل کیا جائے۔

• ضَنَتِ المرأةُ ـ ضَنْوًا و ضَنًا : کثیر الاولاد ہونا۔

ضَنَا نَصِيبُ فُلانٍ : حصہ بڑھنا، قسمت کا تیز ہونا۔

ضَنِيَ ـ ضَنًى و ضَنَاءً : سخت بیمار ہونا جس سے بدن ڈھیلا اور دبلا ہو جائے هو ضَنٍ و ضَنًى و ضَنِيٌّ۔

أَضْنَى : سخت بیماری سے صاحب فراش ہو جانا۔

ـــ المرضُ وغيرُه الإنسانَ ونحوَه : بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر و کمزور بنا دینا۔

ضَانَى المرضَ ونحوَه : بیماری جھیلنا، تکلیف اٹھانا۔

تَضَنَّى : بیمار بننا۔

انْضَنَى : سست و کمزور ہونا۔

الضَّنَى : بیماری (۲) انتہائی لاغری اور دبلا پن تھکان (۳) لمبی بیماری والا مریض (کبھی یہ لفظ مفرد و مذکر وغیرہ تمام اسماء کی مساوی طور پر صفت بنتا ہے۔ بمعنی سخت بیمار یا پرانا مریض اور کبھی اس کا تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے کہتے ہیں: هم أَضْنَاءٌ۔

الضَّنِيُّ : بیمار ج: أَضْنِيَاءُ۔

المُضْنِي : پریشان کن، تھکا دینے والا۔

المُضْنَى : تھکا ماندہ، لاغر و کمزور۔

مُضْنًى بالمتاعب : مصیبتوں کا مارا۔

ض ـــ ہ

• ضَاهَأَهُ : مشابہ ہونا، کسی کے جیسا کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يُضَاهِئُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ" (۲) نرمی برتنا، مہربانی کرنا۔

الضَّهْيَاءُ : وہ عورت جو حیض (حمل اور ولادت) کے فقدان کے باعث مرد کے مشابہ ہو۔

• ضَهَبَ الرَّجُلُ ـ ضُهُوبًا : مرد کا پوری طرح بالغ نہ ہو کر مردوں کی سی صفات کا حامل نہ ہونا۔

ـــ اللَّحْمَ وغيرَه بالنار ضَهْبًا : گوشت کو آگ پر سینکنا۔

ضَاهَبَهُ : کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، بدتمیزی کرنا۔

ضَهَّبَ الرُّمْحَ او القَنَاةَ او العَصَا او القَوْسَ بالنار : ہلکے ہلکے آگ پر رکھنا، موڑنے کے لئے آگ پر تاپنا۔

ـــ اللَّحْمَ و نَحْوَهُ : ہلکا بھوننا، زیادہ نہ پکانا (۲) گرم پتھر پر بھوننا۔

الضُّهْبَاءُ : آگ پر تاپی ہوئی کمان ج: ضُهُبٌ

• ضَهَدَهُ ـ ضَهْدًا : ظلم کرنا، ذلیل کرنا، پریشان کرنا، ستانا۔

أَضْهَدَهُ و به : ضَهَدَهُ۔

اضْطَهَدَهُ : کسی پر ظلم ڈھانا، بہت ستانا۔

الضُّهْدَةُ : غلبہ، جبر و قہر (۲) ظلم و ستم کا مارا جس پر لوگ بہت ظلم کرتے ہوں۔ هي ضُهْدَةٌ۔

الاضطهاد : ظلم و ستم۔

الاضطهاد المَذْهَبِيُّ : فرقہ وارانہ ظلم۔

المُضطَہَد: مظلوم۔

•ضہر۔ الضَّاهِرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) وادی ج: ضَوَاهِرُ۔

الضَّہرُ: پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ کا وہ حصہ جس کا رنگ باقی پہاڑ سے الگ اور مختلف ہو (۳) کھوا ج: ضُہُورٌ و اَضْہَارٌ۔

•ضَہَزَہ ـ ضَہْزًا و ضَہَسَہ ـ ضَہْسًا: روندنا۔

•ضَہَلَ اللَّبَنُ و نَحْوُہٗ ـ ضَہْلًا و ضُہُولًا: دودھ کا تھوڑا تھوڑا جمع ہونا۔

ـــ الشَّرَابُ: شراب کا تھوڑا اور پتلا ہونا

ـــ الشَّاةُ و نَحْوُها: بکری کا دودھ کم ہونا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا لوٹنا اور بتدریج کم ہونا

ـــ الیه: لوٹنا، پہنچنا۔ کہتے ہیں: ضَہَلَ الیه الخَبَرُ۔

ـــ فُلَانًا حَقَّهٗ ضَہْلًا: کسی کے حق میں کمی کرنا یا تھوڑا تھوڑا دینا۔

أَضْہَلَ البُسْرُ: خام کھجور میں پختگی نمایاں ہونا۔ اَضْہَلَ النَّخْلُ بھی کہتے ہیں۔

ـــ الی فُلَانٍ مالًا: کسی کے پاس مال پہنچانا۔

تَضَہَّلَ الی فُلَانٍ: ضَہَلَ۔ پہونچنا۔

اِسْتَضْہَلَ الخَبَرَ: بقدر امکان خبر کی ٹوہ لگانا۔

الضَّاهِلَةُ من العُیُونِ: کم پانی والا چشمہ ج: ضَوَاهِلُ۔

الضَّہْلُ: کم پانی (۲) جمع شدہ دودھ۔

الضَّہُولُ من النَّعَامِ: بہت سفید شتر مرغ ج: ضُہُلٌ

•ضَہِیَتِ المرأةُ ـ ضَہًی: عورت کا عدم حیض وحمل وغیرہ کی وجہ سے مردوں جیسا ہونا (۲) کمان کی طرح ہونا۔

ضَہِیَتِ الاَرْضُ: زمین کا بنجر ہونا۔

أَضْہَی: غیر نسوانی صفات والی عورت سے یا کمان کی طرح جھکی ہوئی عورت سے شادی کرنا۔

ضَاهَاهُ: مشابہ ہونا۔

الضَّہْوَاءُ: آگ پر تاپی ہوئی کمان دیکھئے (ضَہَأَ)

الضَّہْوَةُ: پانی کا تالاب یا گڑھا ج: اَضْہَاءٌ

الضَّہْیَاءُ: الضَّہْوَاءُ۔

الضَّہِیُّ: مشابہ، نظیر، شبیہ۔

ض ـــ و

•ضَاءَ الشیءُ ـ ضَوْءًا و ضِیَاءً: روشن ہونا، چاند وغیرہ کا چمکنا۔

أَضَاءَ: روشن ہونا، چمکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَکَادُ زَیْتُہَا یُضِیءُ و لو لم تَمْسَسْهُ نَارٌ"

ـــ الشیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔

ـــ النَّارُ و نَحْوُها الشَّخْصَ: آگ وغیرہ کا کسی شخص یا شے کو ظاہر و روشن کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا اَضَاءَتْ ما حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِم"

ضَوَّأَ الشیءَ: روشن کرنا، چمکانا۔

ـــ عنه: پھرنا، الگ ہونا، ہٹنا۔

تَضَوَّأَ الشیءَ: تاریکی میں کھڑے ہوکر روشنی میں کوئی چیز دیکھنے کی کوشش کرنا

اِسْتَضَاءَ: روشن ہونا۔

ـــ به: روشنی حاصل کرنا، روشنی چاہنا۔

الضَّوْءُ: روشنی (۱) ضوء اور نور ہم معنی ہیں (۲) ضوء نور کے مقابلہ میں قوی اور تیز ہے (۳) ضوء ذاتی روشنی کا نام ہے جیسے سورج اور آگ کی روشنی ذاتی ہے کسبی نہیں اور نور کسبی اور عرضی روشنی کا نام ہے جیسے چاند کی روشنی جو سورج کی روشنی سے مستفاد ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِی جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَاءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا" ج: اَضْوَاءٌ۔

الضَّوْئِیُّ: روشنی سے متعلق۔

المُضِیءُ: روشن، چمک دار۔

المَضَاءُ: روشن۔

الضُّوءُ: الضَّوْءُ۔

•ضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ ـ ضَوْجًا: وادی کا کشادہ ہونا۔

ـــ عنه: پھرنا، ہٹنا، اعراض کرنا۔

اِنْضَاجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا۔

اِنْضَوَجَ فی ضَوْجِ الوَادِی: وادی کے موڑ میں داخل ہونا۔

تَضَوَّجَ الوَادِی و نَحْوُہٗ: کشادہ ہونا، بہت موڑوں والی ہونا، پیچ دار ہونا، گھوم دار ہونا۔

الضَّوْجُ: وادی کا موڑ ج: اَضْوَاجٌ۔

•ضَارَ ـ ضَوْرًا: بہت بھوکا ہونا۔

ـــ الشیءُ فُلَانًا و غَیْرَہٗ: نقصان پہنچانا

تَضَوَّرَ: بھوک یا ضرب و کرب کی بنا پر تڑپنا، بلبلانا، بلکنا۔

الضَّوْرَةُ: سخت بھوک۔

الضَّوْرُ: سیاہ بادل۔

الضُّوَرَةُ: حقیر و کمزور جو اپنا دفاع تک نہ کر سکے۔ هی ضُوَرَةٌ ج: ضُوَرٌ۔

•ضَوْضَأَ ضَوْضَأَةً: شور مچانا، غل کرنا، غوغا کرنا۔

ضَوْضَى ضَوْضَاءً: ضَوْضَأَ۔

الضَّوْضَى: شور و غل، ہنگامہ، لڑائی کی چیخ و پکار۔

الضَّوْضَاءُ: الضَّوْضَى۔

•ضَوِطَ فَكُّهٗ ـ ضَوَطًا: ٹیڑھا ہونا هو اَضْوَطُ و هی ضَوْطَاءُ ج: ضُوطٌ

الاَضْوَطُ: ٹیڑھے جبڑے والا (۲) بے وقوف۔
الضَّوِيْطَةُ: حوض کا کیچڑ، گادر (۲) گوندھا ہوا ڈھیلا پتلا آٹا۔
•الضَّوْطَارُ: بلا سرمایہ بازار جاکر کمائی کی تدبیر کرنے والا۔
الضَّوطَرُ: بے فائدہ موٹا اور بڑا۔
الضَّوْطَرَى: الضَّوْطَرُ: بَنُو ضَوْطَرَى: بے فیض و بے خیر لوگ۔
ابو ضَوْطَرَى: بھوک کی کنیت۔
•ضَاعَ الشيئُ ـُ ضَوْعًا: کسی چیز کے ہلنے سے خوشبو پھیلنا۔
ـــ الرَّائِحَةُ: خوشبو مہکنا۔
ـــ الضُّوَعُ: طائر شب کا بولنا۔
ـــ الشيئَ: جھکانا (۲) ہلانا۔
ـــ فُلانًا: گھبرانا، ڈرانا۔ کہتے ہیں: لا يَضُوعَنَّكَ ما تَسْمَعُ منه: اس سے سنی ہوئی بات تمہارے لئے خوف کا باعث نہ ہونی چاہئے۔
ـــ الطائِرُ فَرْخَهُ: پرندے کا چوزے کو دانہ کھلانا۔
ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو مہکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا بلکنا، زور زور سے پیچ و تاب کھا کر رونا۔
ضَوَّعَهُ: ضَاعَ کا مبالغہ۔
انْضَاعَ الفَرْخُ: چوزے کا دانہ کھانے کے لئے ماں کے سامنے بازو پھیلانا۔
تَضَوَّعَ: مہکنا، پھیلنا (۲) تڑپنا، بلکنا۔
الضُّوَاعُ: طائر شب کی آواز۔
الضُّوَعُ: ہامہ کی طرح رات کا ایک پرندہ جو صبح قریب ہونے کے وقت چہچہاتا ہے ج: اَضْوَاع و ضِيْعَان۔
•ضَانَ ـُ ضَوْنًا: کثیر الاولاد ہونا۔
تَضَوَّنَ: ضَانَ۔
الضَّوْنُ: بینگن کی طرح کا ایک پودا۔

الضَّوْنَةُ: چھوٹی بچی۔
الضَّيْوَنُ: بلا (نربلی) ج: ضَيَاوِنُ۔
•ضَوَى اليه ـِ ضَيًّا و ضُوِيًّا: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کے ساتھ لگ جانا (۲) کسی کی پناہ لینا (۳) رات کو آنا۔
ـــ فُلانًا اليه: اپنے ساتھ ملانا، اپنی طرف مائل کرنا۔
ضَوِيَ ـَ ضَوًى: کمزور دبلا ہونا، پتلا ہونا۔
ضُوِيَتِ الإبِلُ و نَحْوُها: اونٹوں کا مرض ضَوَاة میں مبتلا ہونا۔
أَضْوَى: ضَوِيَ (۲) کمزور لڑکے والا ہونا، کمزور نسل والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "اغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا" پردیسی عورتوں سے شادی کیا کرو تم دبلی نسل والے نہ ہوگے، تمہاری نسل طاقتور ہوگی۔
ـــ فُلانًا: کمزور دبلا کرنا۔
ـــ الأمرَ وغيرَهُ: کسی کام یا بات کو پختہ نہ کرنا، کچا اور ڈھیلا چھوڑنا۔
ـــ فُلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا
انْضَوَى اليه: ضَوَى۔ انْضَوَى تَحْتَ لِوَائِهِ: کسی کے ساتھ ہو جانا، کسی کے پرچم تلے آنا۔
الضَّوَاةُ: کان کی لو کے پاس پیدا ہونے والا غدود (۲) منجمد ورم جو تحلیل نہ ہو (۳) زخم ج: ضَوًى۔
الضَّاوِي: کمزور دبلا (۲) پناہ لینے والا (۳) رات کو آنے والا (۴) کسی کے ساتھ مل جانے والا۔ ھی ضَاوِيَة

ض ـــــ ى

•ضَاحَ ـِ ضَيْحًا: ہڈیوں کا لاغری کی وجہ سے مل جانا۔
ـــ اليه: مائل ہونا۔

ضَاحَ عنه: الگ ہونا۔
•ضيح: ضَاحَتِ البِلادُ و نَحْوُها ـِ ضَيْحًا: قحط کی وجہ سے ملک کا خالی ہو جانا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ میں اتنا پانی ملانا کہ وہ پتلا ہو جائے۔
عَيْشٌ مَضْيُوحٌ: وہ زندگی جو مصائب سے خالی نہ ہو۔
ضَيَّحَ اللَّبَنَ: ضَاحَهُ۔
ـــ فُلانًا: پانی ملا ہوا دودھ پلانا۔
تَضَيَّحَ اللَّبَنُ او الدَّوَاءُ او نَحْوُهُ: پانی کی آمیزش سے پتلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پانی ملا پتلا دودھ پینا۔
ـــ المُسْتَقِي: پانی پینے والے کا حوض وغیرہ پر سب سے اخیر میں آنا یا اس وقت آنا جب اکثر پانی پی لیا گیا ہو۔
الضَّيَاحُ: پانی ملا پتلا دودھ، پانی ملی دوا۔
الضَّيْحُ: الضَّيَاحُ۔
•ضَارَهُ كذا ـِ ضَيْرًا: نقصان پہنچانا، تکلیف دینا، نقصان دینا۔
الضَّيْرُ: نقصان۔ قرآن پاک میں ہے "قَالُوا لا ضَيْرَ اِنَّا اِلَى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ"
•ضَازَ ـِ ضَيْزًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظلم کرنا۔
فُلانًا و ضَازَهُ حَقَّهُ: زیادتی اور ظلم کرنا۔
الضِّيْزَى: القِسْمَةُ الضِّيْزَى: غیر منصفانہ یا ظالمانہ تقسیم۔ قرآن پاک میں ہے: "تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزَى"
•ضَاطَ ـِ ضَيْطًا: چلتے وقت موٹاپے کی وجہ سے کاندھوں اور بدن کو ہلانا۔
•ضَاعَ ـِ ضَيَاعًا: ضائع ہونا، برباد ہو جانا، تلف ہو جانا، کھویا جانا، رائگاں جانا۔
أَضَاعَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔

أَضَاعَ الشیءَ : ضائع کرنا، تلف کرنا، کھودینا
ضَیَّعَهُ : برباد کرنا، کھودینا۔
الضَّائِعُ : رائگاں، بے کار و بے فائدہ، گم شدہ، تلف شدہ (۲) عیال دار، غریب (۳) بھوکا
ج: ضُیَّعٌ و ضِیَاعٌ۔
ضَیَاعًا : بے فائدہ۔
مَاتَ ضَیَاعًا : وہ اس طرح مرا کہ اس کی کسی نے پروا نہ کی۔ یا ضَیْعَانَۃ: ہائے تباہی۔
الضَّیْعَۃُ : غلہ اگانے والی زمین (۲) جاگیر، نفع بخش جائداد یا کام جیسے تجارت وصنعت وغیرہ (۳) نفع (۴) چھوٹا گاؤں
ج: ضِیَاعٌ و ضِیَعٌ۔ کہتے ہیں: فَشَتْ عَلَیهِ ضَیْعَتُهُ : اس کا مال بڑھ گیا یا اس کے مشاغل بڑھ گئے یا اس کے معاملات دوچند ہو گئے، دگرگوں ہو گئے
المِضْیَاعُ : کثیر الاضاعت، بہت کھونے اور ضائع کرنے والا، مال کو بے مقصد خرچ کرنے والا۔ هی مِضْیَاع و مِضْیَاعَۃ۔
المَضْیَعَۃُ : بے توجہی، اضاعت و اتلاف (۲) جنگل بیاباں جہاں حیوان وانسان گم ہو جائے (۳) سبب ضیاع وہلاکت، تباہی وبربادی ج: مَضَایِعُ۔
المَضِیْعَۃ : المَضْیَعَۃُ۔
•الضَّیْغَمُ : دیکھئے (ضغم)
•ضَافَ اِلَیهِ ـِ ضَیْفًا و ضِیَافَۃً : کسی کی طرف مائل ہونا، قریب ہونا، کسی سے مانوس ہونا۔
ــــ عنه : توجہ ہٹانا، منحرف ہونا، پھرنا۔
ــــ منه : ڈرنا، بچنا۔
ــــ فُلَانًا : کسی کا مہمان بننا (۲) کسی سے مہمان بنانے کی خواہش کرنا، ضیافت چاہنا۔ ضَافَهُ الهَمُّ : کسی پر غم سوار ہونا
أَضَافَ اِلَیهِ : مائل ہونا (۲) کسی کا سہارا لینا
ــــ الی صوتِه : آواز سے مانوس ہو کر اس کے قریب ہونا۔
أَضَافَ منه : ڈرنا۔
ــــ الشیءَ الیه : ملانا، شامل کرنا، اضافہ کرنا، بڑھانا، منسوب کرنا، حوالہ دینا۔
ــــ فُلَانًا : مدد کرنا، پناہ دینا (۲) مہمان بنانا، ضیافت کرنا۔
ــــ علیه فُلَانًا : کسی کو اپنا مہمان بنانا۔
ضَیَّفَ الشیءَ الیه : کسی کی طرف جھکانا۔
ــــ فُلَانًا او الغریبَ : ضیافت کرنا، مہمان بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْطَلَقَا حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَهْلَ قَرْیَةِ اسْتَطْعَمَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا"
اِنْضَافَ اِلَیهِ : کسی کے ساتھ ملنا، شامل ہونا، وابستہ ہونا، سہارا لینا، ٹکنا۔
تَضَایَفَ الوادی و نَحْوُهُ : وادی وغیرہ کا تنگ ہونا۔
ــــ فلانٌ الوادی و نَحْوَهُ : کسی کا وادی وغیرہ کے کنارہ میں ہونا۔
ــــ السَّبُعَانِ فُلَانًا : دو درندوں کا کسی کو گھیرنا۔
ــــ الکِلَابُ و نَحْوُهَا الصَّیْدَ و نَحْوَهُ : کتوں وغیرہ کا شکار وغیرہ کو کھا جانا۔
تَضَیَّفَ فُلَانًا : ضیافت طلب کرنا، کسی کا مہمان بننا۔
اِسْتَضَافَ فُلَانًا : کسی کی پناہ لینا (۲) ضیافت چاہنا، فریاد کرنا۔
ــــ منه الی کذا : کسی چیز سے بچ کر کسی چیز کی پناہ لینا۔
الاِضَافَۃُ : تعلق، رابطہ (۲) زیادتی، شمولیت، میزبانی (۳) علم النحو میں دو اسموں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ اس طرح مربوط کرنا کہ اس سے تعریف یا تخصیص حاصل ہو (۴) حکماء کے نزدیک ایسی دو چیزوں کے درمیان نسبت کا نام ہے جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو جیسے: اُبُوَّۃٌ اور بُنُوَّۃٌ۔ اُخُوَّۃ و صَدَاقَۃ۔
اِضَافَۃً الی کذا : بشمول اس کے۔
بالاضافۃ الی کذا : بشمول اسکے باوجودیکہ، اس کے باوجود کہ۔
الاِضَافِیُّ : زائد، مزید (۲) اور ٹائم، مقررہ وقت سے زائد۔
التَّضَایُفُ : تعلق، رشتہ (۲) حکماء کے نزدیک دو ایسی چیزوں کے درمیان نسبت کا نام جن میں سے ہر ایک دوسرے کے وجود کی متقاضی ہو، ان دو چیزوں کو متضایفان کہا جاتا ہے۔
الضَّیْفُ : مہمان، ملاقاتی (یہ چونکہ مصدر ہے اس لئے اس میں مفرد و تثنیہ وجمع اور مذکر ومؤنث برابر ہیں)، جیسا کہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ضَیْفِي فلا تَفْضَحُوْنِ" ج: اَضْیَاف و ضُیُوف و ضِیَافٌ و ضِیفَان۔
الضِّیْفُ : گوشہ، کنارہ، پہلو۔ ضِیْفُ الوَادِی : وادی کا کنارہ۔ ضِیْفُ الجَبَل : پہاڑ کا گوشہ ج: اَضْیَاف۔
الضَّیْفَنُ : طفیلی، مہمان کے ساتھ بغیر بلائے آنے والا۔ هی ضَیْفَن وضَیْفَنَۃ
الضِّیَافَۃ : ضیافت، مہمان نوازی، میزبانی۔
المُضَافُ : اپنایا ہوا (کسی قوم کی طرف منسوب حقیقۃً قوم سے الگ) (۲) وہ اسم جسے تعریف یا تخصیص کے لئے دوسرے اسم سے جوڑا گیا ہو۔
المُضَافُ الیه : وہ اسم جس کے ساتھ کسی اسم کا تعلق تعریف وتخصیص کے لئے کیا گیا ہو۔
المَضُوفَۃُ : تشویشناک یا باعث خوف معاملہ

المِضْيَاف : بڑا میزبان، انتہائی مہمان نواز۔ هی مِضْيَاف۔
المَضِيفَةُ : مہمان خانہ ج: مَضَائِف۔
المَضِيفَةُ : تشویشناک معاملہ (۲) رنج وغم۔
المُضِيفُ : میزبان (۲) ہوٹل بوائے، خدمت گار (۳) جہاز کا میزبان خادم۔
المُضِيفَةُ : ایر ہوسٹس، ہوائی جہاز کی میزبان خادمہ (۲) ہوٹل کی میزبان خاتون۔
• ضَاقَ ـِ ضَيْقًا و ضِيْقًا : تنگ ہونا، بہت لاہوا ہونا، بہت کسا ہوا ہونا۔
ضَاقَتْ حِيلَتُهُ : تدبیر ناکام ہونا۔
ضَاقَ بالأَمْرِ : کسی بات سے پریشان ہونا۔ ضَاقَ بِهِ ذَرْعًا و ضَاقَ بِهِ صَدْرُهُ : کسی سے تنگ آجانا، پریشان ہونا، عاجز آجانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ"۔ هو ضائِقٌ و ضَيِّقٌ ج: ضَاقَةٌ۔
أَضَاقَ : محتاج و تنگ دست ہونا (۲) پریشان و تنگ ہونا۔
ــــ الشيءَ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا)، ضَايَقَهُ فی كذا : کسی بات میں کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
ضَيَّقَهُ : تنگ کرنا (ضد: کشادہ کرنا) (۲) سمیٹنا (ضد: پھیلانا)
ضَيَّقَ عَلَيهِ : کسی پر سختی کرنا، کسی کو دبانا، پریشان کرنا
ــــ عَلَى العَدُوِّ : دشمن کا گھراؤ (محاصرہ) کرنا۔
ــــ الخِنَاقَ عليه : زندگی دوبھر کرنا، جینا دشوار کرنا، پریشان کرنا۔
ــــ الفَجْوَةَ او الهُوَّةَ : خلیج کم کرنا۔
ــــ شُقَّةَ الخِلافِ : اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
ــــ مَجَالَ الشيءِ : دائرہ کم کرنا، میدان تنگ کرنا۔
تَضَايَقَ : تنگ ہونا۔
ــــ منه : تنگ آنا، پریشان ہونا۔
ــــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو تنگ کرنا، پریشان کرنا (۲) کسی جگہ میں نہ سمانا، کسی بات میں گھٹن محسوس کرنا۔
الضَّائِقَةُ : پریشانی ج: ضَوَائِق۔
الضَّيْقُ : تنگی (۲) عسرت و تنگ دستی (۳) پریشانی، گھٹن اور تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ"
الضِّيقُ : الضَّيْقُ۔ سختی، رنج وغم، مصیبت
ضِيقُ النَّفَسِ : سانس کی بیماری۔
ضِيقُ الصَّدْرِ : تنگ دلی۔
الضِّيقُ النَّفْسِيُّ : ذہنی کوفت۔
الضِّيقُ المَالِيُّ : مالی بحران، مالی پریشانی
الضَّيِّقُ : تنگ، چھوٹا (۲) محصور (۳) پریشان، منقبض۔
ضَيِّقُ الانْتِشَارِ : قلیل الاشاعت۔
ضَيِّقُ الرُّقْعَةِ : چھوٹے پیمانے کا۔
ضَيِّقُ العَقْلِ : کم عقل، تنگ ذہن۔
الضِّيقَةُ : بدحالی، تنگی و پریشانی، غربت و محتاجی۔
المُتَضَايِقُ : پریشان، تنگ، منقبض۔
المُضَايِقُ : پریشان کن۔
المَضِيقُ : تنگ جگہ، درّہ، تنگ آبنائے، دو پہاڑوں یا دو سمندروں کے درمیان تنگ راستہ (۲) پریشان کن معاملہ، پریشانی، سختی ج: مَضَايِق
مَضَايِقُ تَيران : آبنائے تیران۔
• ضَيِل۔ أَضَالَ المَكانُ : جگہ کا جنگلی بیروں والی ہونا۔
الضَّالُ : جنگلی بیر، جھاڑی کے بیر۔
الضَّالَةُ : ضَال کا واحد (۲) تمام ہتھیار یا تیر
• ضَامَهُ ـِ ضَيْمًا : کسی پر ظلم کرنا (۲) ذلیل کرنا۔
ــــ فُلانًا حَقَّهُ : کسی کی حق تلفی کرنا۔
اسْتَضَامَهُ : ضَامَهُ۔
الضَّيْمُ : ظلم و زیادتی ج: ضُيُومٌ۔
ضِيمُ الجَبَلِ : پہاڑ کا کنارہ۔
الضَّائِمُ : ظالم۔ الضَّامَةُ : حاجت، ضرورت
المَضِيمُ : مظلوم۔ المُسْتَضَامُ : مظلوم و مقہور
• ضَين۔ ضَيَانٌ : مضبوط (آدمی یا مضبوط کپڑا)

بابُ الطّاء

الطّاءُ: حروفِ ہجائیہ کا سولہواں حرف، اس کا مخرج حافۂ لسان (نوکِ زبان) اور ثنایا علیا (اوپر کے اگلے دانت) کی جڑیں ہیں۔

ط ــــ أ

• الطّابُورُ: فوج کی بٹالین (آٹھ سو سے ایک ہزار تک سپاہیوں پر مشتمل جماعت) (۲) صف، لمبی لائن ج: طَوَابِیر (۳) کالم (۴) قافلہ (۵) فائل۔

الطابور الخامس: ففتھ کالم (وہ لوگ جو ملک میں رہتے ہوئے دشمن کے مددگار ہوں) یہ ایک سیاسی اصطلاح ہے۔

• طَأْطَأَ من الشیءِ: حیثیت گھٹانا۔

ــــ من فُلانٍ: حیثیت اور قدر وقیمت گھٹانا۔

ــــ الشَّیءَ: گھٹانا، نیچا کرنا، جھکانا۔

ــــ یدَہ بِعِنانِ الفَرَسِ وغیرِہ: دوڑانے کے لئے لگام ڈھیلی کرنا۔

ــــ الفَرَسَ: کوکھوں میں ایڑ لگانا۔

ــــ الحُفْرَةَ و نَحْوَھا: گڑھے کو گہرا کرنا

ــــ الرأسَ: سر نیچا کرنا، جھکانا۔

ــــ المرأۃُ سَتْرَھا: عورت کا اپنے اوپر پردہ ڈالنا۔

تَطَأْطَأَ: جھکنا، نیچا ہونا، چھوٹا بنجانا۔

ــــ لَہُ: کسی کے آگے جھکنا، چھوٹا بنجانا۔

الطَّأْطَاءُ: نشیبی زمین، چھوٹا اونٹ۔

• طَأْمَن: دیکھئے: طَمأَن۔

ط ــــ ب

• طَبَّ فُلانٌ ـِ طِبًّا: ماہر ہونا۔

طَبَّ بہ: کسی کے ساتھ نرمی کرنا، مہربانی کرنا، رحم کرنا۔

ــــ المَرِیضَ و نَحْوَہُ ـُ طَبًّا: علاج کرنا، دوا دارو کرنا۔ طَبَّ لہ و طَبَّ لِدَائِہ بھی کہتے ہیں (۲) کسی پر جادو کرنا۔

ــــ الشَّیءَ: ٹھیک کرنا (۲) مضبوط کرنا۔

ــــ خُرَزَ السِّقاءِ و نَحْوَہ: مشک وغیرہ کے ٹانکوں پر چمڑے کی پٹی چڑھانا تاکہ ٹانکے نظر نہ آئیں۔

طَابَّہُ: علاج کرنا (۲) کسی کام کی پابندی یا مزاولت کرنا۔

طَبَّبَہُ: خوب علاج کرنا، مبالغہ در طَبَّ

ــــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ و نَحْوَہُ: درزی کا کپڑے وغیرہ کو پیوند لگا کر بڑھانا۔

تَطَبَّبَ فُلانٌ: علاج کرنا (جبکہ اس سے پوری واقفیت نہ ہو) طبیب و معالج بننا (۲) دوا استعمال کرنا

ــــ لَہُ: کسی کے لئے معالج بلانا۔

اسْتَطَبَّ لِدَائِہ: اپنی بیماری کے علاج کے لئے طبیب سے مشورہ لینا اور مناسب دوا تجویز کرانا (۲) بیماری کا علاج کرانا۔

ــــ بالدَّواءِ: دوا استعمال کرنا، دوا سے اپنا علاج کرنا۔

الطِّبَابُ: علاج، ذریعۂ علاج۔

الطِّبَابَۃُ: طبابت، معالجہ، پیشۂ علاج (۲) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۳) کپڑے کو کشادہ کرنے کے لئے لگایا جانیوالا کپڑے کا ٹکڑا (۴) مشک کے ٹانکوں پر لگائی جانے والی چمڑے کی گوٹ (۵) زمین یا ریت وغیرہ سے گزرنے والا لمبا راستہ۔

الطَّبُّ: مہارت و ہوشیاری (۲) ماہر و ہوشیار (۳) مشفق و دانا۔

الطُّبُّ: مہارت و ہوشیاری۔

الطِّبُّ: جسمانی و ذہنی علاج، دوا دارو، علم العلاج (۲) نرمی اور حسنِ تدبیر (۳) جادو (۴) عادت، خو بو۔

الطَّبَّۃُ: کنارہ۔

الطِّبَّۃُ: تکیہ، گدا (۲) پیڈ جس پر خط وغیرہ رکھ کر لکھتے ہیں (۳) پلنگ (۴) اسٹوپر۔

الطَّبِیبُ: معالج، حکیم و ڈاکٹر (۲) رفوگر، مشک وغیرہ پر گوٹ لگانے والا (۳) علمِ طب کا عالم (۴) ماہر و حاذق (۵) مہربان و مشفق ج: أَطِبَّۃٌ و أَطِبَّاءُ

الطَّبِیبُ الجَرَّاح: سرجن، آپریٹر۔

طَبِیبُ الأَسْنَان: ڈینٹسٹ، دانتوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری ڈاکٹر یا حکیم

الطَّبِیبُ العَصْرِیُّ: طبِ جدید کا ماہر ڈاکٹر

الطَّبِیبُ المُدَاوِی: معالج ڈاکٹر۔

الطَّبِیبُ المُقِیمُ فی المُسْتَشْفَی: ہاؤس فزیشن، ہسپتال میں مقیم ڈاکٹر۔

طَبِیبُ العُیُون: آئی اسپیشلسٹ، آنکھوں کا ماہر ڈاکٹر۔

الطَّبِیبَۃُ: لیڈی ڈاکٹر (۲) زمین، کپڑے، بادل اور چمڑے کا لمبا ٹکڑا۔ ج: طَبَائِب۔

• طَبِجَ ـَ طَبَجًا: بیوقوف ہونا۔

طَبَخَ علی رَأسِہ و علی کل اَجْوَف: سر یا کھوکھلی چیز پر مارنا۔
تَطَبَّخَ فی الکلام: مختلف طریقوں سے باتیں کرنا۔
• طَبَخَ ــ طَبْخًا: پکانا، شوربے میں ملا کر کوئی چیز پکانا (۲) پگھلانا، ڈھالنا
ـــ الآجُرَّ او الطُّوبَ: اینٹیں وغیرہ پکانا۔
ـــ القدر و نَحْوهَا: ہنڈیا یا دیگچی تیار کرنا یعنی اس میں پڑی چیز کو پکانا
ـــ الحَرُّ الثَّمرَ: گرمی کا پھلوں کو پکانا
طَبَّخَ الطَّعَامَ و غَیْرَہٗ: کھانا وغیرہ خوب پکانا، زیادہ دیر پکانا۔
اطَّبَخَ: پکی ہوئی چیز لینا۔
ـــ الشیءَ: پکانا۔
انْطَبَخَ الشیءُ: پک جانا۔
تَطَبَّخَ: پکی ہوئی چیز کھانا۔
الاَطْبَخُ: احمق۔
الطَّابِخُ: دائمی شدید بخار۔
الطَّابِخَةُ: مؤنث الطَّابِخ۔ دوپہر کی گرمی ج: طَوَابِخُ۔
الطُّبَاخَةُ: پکی ہوئی چیز کا جھاگ یا بھاپ یا نچوڑ۔
الطِّبَاخَةُ: پکائی، باورچی کا پیشہ، پکانے کا کام۔
الطَّبَّاخُ: باورچی۔ کہتے ہیں: هو اَبْیَضُ سِرْبال الطَّبَّاخ: وہ بخیل ہے۔
الطِّبِّیخُ: البِطِّیخ۔ خربوزہ (لغت اہل مدینہ)۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا۔
الطَّبِیخُ: پکا ہوا کھانا، پکی ہوئی چیز۔
المَطْبَخُ: باورچی خانہ۔ هو اَبْیَضُ المَطْبَخ: وہ بخیل ہے ج: مَطَابِخُ۔
المِطْبَخُ: پکانے کا برتن یا آلہ جیسے دیگچی چولہا وغیرہ (۲) تیل کا چولہا، اسٹوو وغیرہ ج: مَطَابِخ۔
المطبوخ: پکا ہوا، پختہ عقل آدمی۔
• طَبَرَ ــ طَبْرًا: کودنا، اچھلنا (۲) چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
الطَّبَرُ: کلہاڑی نما اوزار، طبر۔
الطَّبَرُ: ستون۔
الطُّبَّارُ: انجیر کے مشابہ ایک درخت۔
بَنَات طُبَّارٍ: مصائب، آفات۔
الطَّابُورُ: فوج کی ایک رجمنٹ (آٹھ سو سے ایک ہزار تک فوجیوں پر مشتمل دستہ) (۲) کالم (۳) قافلہ (۴) فائل
الطَّبَرانی: طَبَرِیَّة کی طرف منسوب۔
طَبَرِیَّة: شام اور فلسطین کے درمیان ایک مشہور شہر (۲) ایک جھیل کا نام
الطَّبَرِیُّ: طبرستان کی طرف منسوب۔
• الطَّبَاشِیْرُ: کھریا مٹی، چاک جس سے تختۂ سیاہ پر لکھا جاتا ہے۔
• طَبَّسَهُ: گارے سے لیپنا۔
الطَّبَسُ: ہر کالی چیز۔
الطِّبْسُ: بھیڑیا۔
• الطَّبْنُ: لوگ۔
• طَبْطَبَ الماءُ و السَّیْلُ: پانی یا سیلاب کا تلاطم کے وقت آواز نکالنا (۲) تھرکنا، حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
ـــ الماءَ و غَیْرَہٗ: حرکت دینا، لہریں پیدا کرنا۔
تَطَبْطَبَ الماءُ و نَحْوُہٗ: حرکت کرنا، لہریں مارنا۔
الطَّبْطَابَةُ: گیند کا بلا (مِضْرَبُ الکُرَة)۔
الطَّبْطَبَةُ: پانی وغیرہ کے تلاطم کی آواز (۲) چلتے وقت قدموں کی چاپ۔
• طَبَعَ الشیءَ ــ طَبْعًا و طِبَاعَةً: چھاپنا، کسی شکل میں ڈھالنا۔
ـــ اللّٰهُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو خاص شکل پر پیدا کرنا۔
طَبَعَ الإناءَ من الطِّین وغیرہ: مٹی سے برتن وغیرہ بنانا۔ برتن پر نقش و نگار بنانا۔
ـــ الکتابَ: کتاب چھاپنا۔
ـــ فُلانًا علی کذا: کسی کو کسی صفت کے ساتھ پیدا کرنا یا تربیت دینا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز ڈالنا یا کسی چیز کا عادی بنانا۔
ـــ الشیءَ و عَلَیہ: مہر لگانا، سربمہر کرنا، بند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "طَبَعَ اللّٰهُ علی قُلُوبِهِم" ان کے دلوں کو اس طرح بند کر دیا ہے کہ ان تک خیر نہیں پہنچتی۔
ـــ الدَّابَّةَ: طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔
ـــ الشَّیءَ: گندا کرنا، عیب دار بنانا (۲) نشان لگانا۔
ـــ الدَّولَةُ النَّقْدَ: حکومت کا سکہ ڈھالنا، سکہ پر ٹھپا لگانا۔
طَبِعَ ــ طَبَعًا: گندا ہونا، میلا ہونا (جسمانی یا اخلاقی طور پر) عیب دار ہونا۔
ـــ السَّیفُ و نَحْوُہٗ: زنگ آلود ہونا۔
ـــ الثَّوبُ و نَحْوُہٗ: انتہائی میلا کچیلا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: پست اخلاق ہونا، اعلیٰ اخلاق سے حصہ نہ پانا۔ هو طَبِعٌ و طَبِیعٌ۔
طُبِعَ علی کذا: کسی چیز کا عادی ہونا، کسی کی سرشت میں کوئی چیز داخل ہونا۔
أَطْبَعَهُ: کسی کو سامان سے بوجھل کرنا۔
طَبَّعَهُ: مبالغہ در طبع (۲) جانور وغیرہ کو سدھانا، عادی بنانا، مانوس بنانا۔
ـــ علی کذا: کسی چیز کا خوگر بنانا (۲) گندا اور میلا کچیلا کرنا (۳) بوجھل بنانا۔
ـــ العلاقاتِ وغیرها: معمول پر لانا۔

اِنْطَبَعَ : مطاوع طبع . چھپنا، چھاپ لگنا، نقش ہونا، ڈھلنا، منعکس ہونا، بند ہونا، بھر جانا .
تَطَبَّعَ بکذا او بِطِبَاعِہ : کسی کی خصلت و عادت اختیار کرنا .
ـــــ الاناءُ بالماءِ وغیرہ : برتن کا بھر کر چھلکنا .
الانْطِبَاعُ : نقش، چھاپ، عکس .
الانْطِبَاعَات : تاثرات .
التَّطْبِیعُ : مزاج سازی، تربیت .
الطَّابِعُ : چھاپنے والا، پرنٹر، پریس مین (۲) غالب عادت (۳) مہر (۴) مزاج، طبیعت . لہ طَابِعٌ حَسَنٌ : اس کا اخلاق یا عادت اچھی ہے .
الطَّابَعُ : مہر لگانے کا آلہ (مہر) چھاپہ (جس سے چھپائی کی جائے) (۲) غالب عادت (۳) لیبل، علامت، اثر، نشان (۴) چھاپ (۵) مزاج، خصلت، انداز، طرز، رنگ ڈھنگ (۶) تاریخ ڈالنے کی مہر (ڈیٹر) ج: طَوَابِعُ
طَابِعُ البَرِید : ڈاک ٹکٹ .
طَابِعُ الدَّمْغَة : سرکاری مالی اسٹامپ .
طَابِعُ التَّبَرُّعَات : چندہ کا ٹکٹ .
الطَّابِعُ السِّیَاسِیُّ : سیاسی رنگ، سیاسی انداز .
الطَّابِعُ الاسلامِیُّ : اسلامی طرز، رنگ و روپ .
الطِّبَاعَةُ : چھپائی، پرنٹنگ (۲) چھپائی کا پیشہ (۳) نقل نویسی، فوٹو اسٹیٹ کاپی کا کام (۴) تلوار سازی .
الطِّبَاعَةُ علی الآلَة : ٹائپنگ، ٹائپ کرنے کا کام یا پیشہ .
طِبَاعَةُ اوفسیت : آفسیٹ (عکسی) چھپائی
طِبَاعَةُ الحَجَر او علی الحَجَر : لیتھوگرافی پتھر یا معدنی چادر کے ذریعہ چھپائی .
الطِّبَاعَةُ بالاسْتِنْسَاخ : ایک تحریر کی متعدد نقلیں تیار کرنے کا کام .
الطِّبَاعِیُّ : طباعتی پریس سے متعلق، چھپائی سے متعلق .
آلَةُ طِبَاعَةٍ : پرنٹنگ مشین، پریس .
الطِّبَاعُ الاَرْبَعَة : گرمی، سردی، خشکی، تری .
الطَّبَّاعُ : الطَّابِعُ - پریس مین، پرنٹر (۲) تلوار ساز (۳) کمہار، کوزہ گر .
الطَّبِّیعُ : کھجور کی کلی کا گودا .
الطَّبْعُ : عادت، مزاج، فطرت، موڈ (۲) نمونہ، شکل (۳) چھپائی (۴) مہر (۵) علم نفسیات میں ان احساسات و اخلاق کا نام ہے جو معاشرے میں افراد کو ایک دوسرے سے ممتاز کرتے ہیں . یہ خاندانی بھی ہوتے ہیں اور کسبی بھی ج: اَطْبَاعٌ و طِبَاعٌ .
الطَّبَعُ : زنگ (۲) زبردست میل (۳) عیب و بدنمائی .
الطَّبِعُ : گندا، انتہائی میلا (۲) پست اخلاق آدمی (۳) زنگ آلود .
طَبْعُ الحروف : ٹائپ کی چھپائی .
وَرَقُ الطَّبْع : پرنٹنگ پیپر .
الطَّبْعُ بالرَّوسم : اسٹینسل کی چھپائی .
طَبْعًا . بالطَّبْع : یقینًا، قدرتی طور پر، بلاشبہ ٹھیک .
الطَّبْعَةُ : ایک دفعہ کی چھپائی، اڈیشن ج: طَبَعَاتٌ .
طَبْعَةُ الکتاب : کتاب کا اڈیشن .
الطَّبْعَةُ الأُسْبُوْعِیَّةُ : ہفتہ وار اڈیشن .
الطَّبْعَةُ القَدِیْمَة : پرانا اڈیشن .
الطَّبْعَةُ القَادِمَة : اگلا اڈیشن .
طَبْعَةُ یوم الاَحَد : سنڈے اڈیشن .
الطَّبِیعَةُ : فطرت، مزاج (اخلاط اربعہ یعنی صفرا، سودا، خون، بلغم سے مرکب) فطری عادت (۲) اصل، معمول .
عادت الأمور الی طَبِیْعَتِھا : حالات کا معمول پر آنا (۳) اجسام میں پائی جانے والی وہ طاقت جس کے ذریعہ وہ حد کمال تک پہنچتے ہیں .
طَبِیعَةُ النَّار او الدَّوَاءِ وغیرہ : آگ یا دوا وغیرہ کی وہ خاصیت اور تاثیر جو اللہ تعالیٰ نے اس میں ودیعت کی ہے ج: طَبَائِع .
علم الطَّبِیْعَة : علم طبیعیات، وہ علم جو اشیاء کے خواص و فطری اثرات سے بحث کرتا ہے (فزیکل سائنس) طبائع اشیاء قدما کے نزدیک چار ہیں حرارت برودت، خشکی اور تری .
عُلَمَاءُ الطَّبِیعَة : سائنس داں .
الطَّبِیعِیُّ : طبعی، فطری، قدرتی، سائنس سے متعلق (۲) معمول کے مطابق، نارمل، اصلی (غیر مصنوعی . ضد: مُصْطَنَع) (۳) علم طبیعیات کا ماہر .
المَطْبَعَةُ : چھاپہ خانہ، پریس (ان آلات اور مشینوں کا مجموعہ جن سے چھپائی کی جاتی ہے) ج: مَطَابِع .
المِطْبَعَةُ : پریس (چھاپنے کی مشین) . ج: مَطَابِع .
مِطْبَعَةُ اُوفسِیت : آفسیٹ مشین .
مِطْبَعَةُ حَجَر : لیتھو پریس .
المَطْبَعِیُّ : پریس (چھاپہ خانہ) سے متعلق .
الغَلْطَةُ المَطْبَعِیَّةُ : چھپائی کی غلطی .
المِطْبَعِیُّ : پریس مین، پریس والا .
المَطْبُوعُ : چھپا ہوا (۲) فطری صلاحیت والا، خداداد .
المَطْبُوع فی فنٍّ : کسی فن کا ماہر .
المَطْبُوعُ علی کذا : کسی چیز کا عادی جو اس کے مزاج اور فطرت میں داخل ہو جیسے فُلانٌ مَطْبُوعٌ علی الکَرَم : فلاں کی فطرت میں شرافت داخل ہے .
الشَّاعِرُ المَطْبُوعُ : فطری شاعر جسے خداداد صلاحیت حاصل ہو، بلا تکلف

شعر کہنے والا۔
اَلمَطبُوعَاتُ: چھپی ہوئی چیزیں، کتابیں وغیرہ، لٹریچر، چھپا ہوا مواد۔
اَلمَطبُوعات الدَّورِيَّةُ: گشتی پمفلٹ، وقفہ وقفہ سے شائع ہونے والا لٹریچر
قَلَمُ المَطبُوعات: پریس آفس جہاں رسائل واخبارات اور کتابوں کی چھان بین کی جاتی ہے۔
اَلمُطَبَّعُ: سدھایا ہوا، عادی بنایا ہوا (۲) معمول پر لایا ہوا۔
اَلمُطَبِّعُ: سدھانے والا، معمول پر لانے والا۔
• طَبِقَتْ يَدُه ــَـ طَبَقًا: ہاتھ کا بند ہونا، بندھ جانا، منجمد ہو جانا۔ طَبِقَ يَفعَلُ: وہ کرنے لگا۔
أَطبَقَ القَومُ على كذا: متفق ہونا۔
ــــ اللَّيلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ــــ الشيءَ: کسی چیز کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے ملانا جیسے: أَطبَقَ الرَّحى: چکی کے دو پاٹ اوپر نیچے رکھ کر ملا دینا۔
ــــ فَمَهُ و أَطبَقَ شَفَتَيهِ: ہونٹ سے ہونٹ ملا کر منہ بند کرنا، چپ ہونا۔
ــــ الصَّحِيفَةَ او طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ: صفحہ کے کناروں کو ملانا (۲) اخبار وغیرہ کو بند کرنا (یعنی اس کے صفحات کو ملا دینا)۔
ــــ الشَّيءُ الشَّيءَ: ڈھانپنا جیسے: أَطبَقَ السَّحَابُ السَّمَاءَ والثَّلجُ الأَرضَ۔
أُطبِقَت عليه الحُمَّى: کسی کو شب وروز بخار رہنا۔
ــــ النُّجُومُ: ستاروں کا ظاہر ہونا۔
طَابَقَ الفَرَسُ في مَشيِه اوجَريِه مُطَابَقَةً و طِبَاقًا: گھوڑے کا چلتے یا دوڑتے وقت پچھلے پیروں کو اگلے پیروں کے نشانات پر رکھنا۔
ــــ المُقَيَّدُ: پیر بندھے کا قدم ملا کر چلنا۔

طَابَقَ فُلَانًا: کسی سے موافقت کرنا، موافق ہونا (۲) مدد دینا۔
ــــ على الأَمرِ: کسی کام میں ہم نوائی کرنا، مدد دینا۔
ــــ الشَّيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ایک کو دوسرے کے ساتھ ملانا، برابر کرنا
ــــ بَينَ الشَّيئَينِ: دو چیزوں کو یکساں کرنا، برابر کرنا، ایک دوسرے کے مطابق کرنا۔
ــــ بين قَمِيصَينِ او نَحوِهِما: دو کرتوں کو ایک دوسرے پر پہننا۔
طَبَّقَ الجازِرُ: ذبح کرنے والے کا جوڑ تک پہنچ جانا۔
ــــ الحاكِمُ: حکمراں کا اپنے امور کو استوار کرنا۔
ــــ القَانُونَ او القاعِدَةَ: قاعدے قانون کو نافذ کرنا، عملی جامہ پہنانا۔
ــــ الفَرَسُ و نَحوُهُ: گھوڑے کا ایک ساتھ پاؤں اٹھا کر چلنا، کود کر چلنا۔
ــــ الشيءَ: ڈھانپنا۔ طَبَّقَ السَّحابُ الجَوَّ و الغَيمُ السماءَ و الماءُ وَجهَ الأَرضِ۔
ــــ الشيءَ على الشيءِ: منطبق کرنا، ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
ــــ المُصَلِّي او الرَّاكِعُ كَفَّيهِ اويَدَيهِ: رکوع یا تشہد میں نمازی کا اپنے دونوں ہاتھوں یا ہتھیلیوں کو رانوں یا گھٹنوں کے درمیان رکھنا (یہ ممنوع ہے)۔
اِنطَبَقَ: منطبق ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
ــــ عَلَيهِ كذا: موافق و مطابق ہونا، مناسب ہونا، جوڑ کھانا، میل کھانا، چسپاں ہونا، فٹ ہونا۔
ــــ الشَّيئَانِ: دو چیزوں کا باہم مل جانا۔ جیسے: اِنطَبَقَ الجَفنَانِ۔

اِنطَبَقَ الفَمُ: منہ بند ہونا۔
تَطَابَقَا: باہم مطابق و موافق ہونا، یکساں ہونا، برابر ہونا۔
ــــ القومُ على كذا: کسی بات پر باہم متفق ہونا۔
تَطَبَّقَ: اِنطَبَقَ (۲) عمارت کا منہدم ہونا
الإِطبَاقُ: تلفظ کے وقت زبان کے دونوں کناروں کو اوپر کے تالو تک اٹھا کر ملا دینا جس سے حرف موٹا ہو جاتا ہے۔ حروف الاطباق چار ہیں۔ صاد، ضاد، طاء، ظاء۔
التَّطبِيقُ: علمی قواعد کا اجراء، عملی شکل (۲) علمی یا قانونی ضوابط پر مسائل و معاملات کی موقوفی، تنفیذ، مطابقت، عملی تشکیل۔
التَّطابُقُ بين الشَّيئَينِ: یکسانیت۔
الطَّابِقُ: کڑاہی، آدھی بکری ج: طَوابِق۔
الطَّابَقُ: مطابق (۲) پکانے کا برتن (۳) بڑی پکی اینٹ (۴) شیشہ (۵) عمارت کی ایک منزل (دَورٌ) ج: طَوَابِق و طَوَابِيق
الطَّابَقُ الأَرضِيُّ: گراؤنڈ فلور، نچلی منزل۔
الطَّابَقُ العُلوِيُّ: بالائی منزل۔
الطِّبَاقُ: مطابق (۲) فن بدیع میں صنعت طباق دو متقابل معنی کو یکجا کرنے کا نام ہے۔ جیسے ارشاد باری: "يُحيِي و يُمِيتُ"۔ اور "و تَحسَبُهُم أَيقاظًا وهُم رُقُودٌ" (۳) طَبَق یا طَبَقَة کی جمع بمعنی تہ بہ تہ جیسے السَّمٰوٰتُ الطِّبَاقُ
الطَّبَاقَاءُ: وہ شخص جس کے معاملات الجھے ہوئے ہوں (۲) وہ شخص جس کے ہونٹ بات کرتے وقت بند ہو جاتے ہوں۔
الطُّبَّاقُ: دھونی دینے کا ایک پودا۔
الطَّبِيقُ: مطابق۔
الطِّبقُ: مطابق (۲) پرندے کو پکڑنے کا لاسہ (۳) دن کا کوئی حصہ (۴) لوگوں کی جماعت
جَاءَ طِبقًا: وہ ابھی آیا ہے۔

طِبقُ الأَصْل: اصل کے مطابق۔
ـــ المَرام: حسب منشا۔
طِبقًا للقانُون: قانون کے مطابق۔
الطَّبِق: محصور، بند۔
الطَّبَقُ: مطابق، ڈھکن، کور، پردہ (۲) پلیٹ وغیرہ جس میں کھانا کھایا جائے (۳) سینی، ٹرے (۴) طشتری (۵) درجہ، حالت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَتَرْكَبُنَّ طبقا عن طبق" کہتے ہیں: بَاتَ يَرْعَى طَبَقَ النُّجُوم: وہ رات کو ستاروں کی حالت دیکھتا رہا ج: أَطْبَاق وطِبَاق۔
أَطْبَاقُ الرأس: سر کی ہڈیاں۔ بَنَاتُ طَبَق: کھوے، مصائب۔ الدَّهْرُ أَطْبَاقٌ: زمانہ کے مختلف حالات ہیں۔
الطَّبَقُ الطَّائِر: اڑن طشتری۔
الطُّبْقَةُ: پھندا، جال ج: طِبَقٌ۔
الطَّبَقَةُ: نسل بعد نسل (۲) ایک عمر یا ایک زمانہ کے لوگ، ایک حالت کے لوگ (۳) درجہ، مرتبہ، کلاس (۴) حالت، پوزیشن (۵) مکان کی منزل (۶) پیٹھ کے مہروں میں سے ایک ج: طَبَقات وطِبَقٌ۔
طَبَقَةُ الأَرْض: زمین کی ایک تہ۔
الطَّبَقَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ الدُّنيا: تھرڈ کلاس لوگ۔
الطَّبَقَة الاجتماعِيَّة العُلْيا: فرسٹ کلاس لوگ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الحَاكِمَة: حکمراں جماعت۔
الطَّبَقَةُ الدُّنيا: نچلا طبقہ (الطَّبَقَة السُّفْلى)۔
الطَّبَقَة الرَّاقِيَة: ترقی یافتہ لوگ۔
الطَّبَقَةُ العالِيَة: اونچا طبقہ، اونچے درجہ کے لوگ۔
الطَّبَقَةُ الفَقِيرَة: غریب لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُتْرَفَةُ: خوش حال لوگ۔
طَبَقَةُ المُثَقَّفِين: تعلیم یافتہ لوگ۔

طَبَقَةُ المَنْبُوذِين: پست اقوام، اچھوت لوگ۔
الطَّبَقَةُ المُخَلَّفَة: پس ماندہ طبقہ (الطَّبَقَةُ المُتَخَلِّفَة)۔
الطَّبَقَةُ الكَادِحَة: محنت کش طبقہ۔
طَبَقَة مَهْضُومَةُ الحُقُوق: مظلوم طبقہ
الطَّبَقِيُّ: طبقاتی، طبقہ وار۔
الطِّبِيقُ: رات کی ایک گھڑی ج: طُبُقٌ۔
المُطْبِقُ: صائب الرائے۔
المُطَبَّقُ: تہ بہ تہ (۲) وہ چیز جس کے اوپر موتیوں کی تہ چڑھا کر موتی جیسا بنا دیا جائے۔
المُطْبِقُ: زمین دوز قید خانہ (۲) ہمہ گیر ڈھانکنے والا، عام۔ جَهْلٌ أو جُنُونٌ مُطْبِقٌ: زبردست یا مکمل جہالت یا دیوانگی جو الگ نہ ہوتی ہو۔ الظَّلامُ المُطْبِقُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔ الحُمَّى المُطْبِقَةُ: لگاتار بخار جو پیچھا نہ چھوڑتا ہو۔ السَّحَابُ المُطْبِقُ: چھائی ہوئی گھٹا۔ المَطَرُ المُطْبِق: ہمہ گیر اور ہر جگہ ہونے والی بارش۔
المُطْبَقُ: رَجُلٌ مُطْبَقٌ عليه: بیہوش آدمی۔
المَطْبَقِيَّة: پلیٹیں رکھنے کا شیلف وغیرہ
المَطْبُوقُ: بند، محصور۔
المُطَابَقَة: یکسانیت۔
مُطَابَقَةُ الحساب: حساب کا ملان، صحت۔
المُنْطَبِقُ على: فٹ، مطابق۔
• طَبَلَ ـــ طَبْلًا: ڈھول بجانا۔
طَبَّلَ: زور سے ڈھول بجانا۔
التَطَبُّلُ: آنتوں کا ورم جو ٹائیفیڈ میں ہو جاتا ہے۔
الطِّبَالَةُ: ڈھول بجانے کا پیشہ۔
الطَّبَّالُ: ڈھول بجانے والا، ڈھول والا، ڈھولچی، طبلچی۔

الطَّبْلُ: ڈھول (دو رخا ڈھول) ج: طُبُول وأَطْبَالٌ۔
بُرُودُ الطَّبْل: قدیم مصری امراء کی چادریں۔
الطَّبْلَة: ڈھولکی، ڈھول (ایک رخا ڈھول) طبلہ۔
الطَّبْلِيَّةُ: طبل کی طرف نسبت (۲) کھانے کی میز یا دسترخوان ج: طَبَالِيُّ (۳) خراج کی رقم۔
• طَبَنَ النَّارَ ـــ طَبْنًا: آگ کو بجھنے سے بچانے کے لئے گڑھے میں دبانا۔
ـــ الشيءَ وله وبه طَبْنًا وطَبَانَةً: تاڑنا، سمجھنا۔
ـــ فُلانًا وله: دھوکہ دینا، ناکام بنانا۔
طَبِنَ له وبه ـــ طَبْنًا وطَبَانَةً: سمجھنا، تاڑنا۔ هو طَبِنٌ۔
طَابَنَهُ مُطَابَنَةً وطِبَانًا: موافق ہونا (۲) گڑھے کو گہرا کرنا۔
اطْبَأَنَّ بالمكان: کسی جگہ قرار پانا۔
الطَّابُونُ: وہ جگہ جہاں آگ دبائی جاتی ہے یا وہ گڑھا جہاں آگ محفوظ کی جاتی ہے (۲) تنور (۳) بیکری (بسکٹ وروٹی وغیرہ کا کارخانہ)۔ ج: طَوَابِين۔
طابونة بھی کہا جاتا ہے۔
طَبَّانُ العَجَلَة: پہیے کا ٹائر۔
الطِّبْنُ: زمین پر اگا ہوا ایندھن، لکڑی (۲) اشیاء کے الگ الگ قسم کے مجموعے (۳) کچا بنا ہوا (مٹی کا) گھر۔ أَيُّ الطِّبْنِ هو؟ وہ کون آدمی ہے۔
الطُّبْنُ: ہوا کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ۔
الطُّبْنَةُ: ستار (باجہ) کی آواز ج: طُبَنٌ۔
الطِّبْنَةُ: ہوشیاری، سمجھ۔
الطَّبَنْجَةُ: پستول ج: طَبَنْجَات
الطَّبَنْجَة بِمُشْطٍ: خودکار پستول۔

•طَبَاهُ اليه ـ طَبْوًا : پیار سے بلانا، اپنی طرف مائل کرنا (۲) لے کر چلنا، راہنمائی کرنا
طَبِيَت النَّاقَةُ ـ طَبًا و طَبًى : اونٹنی وغیرہ کا ڈھیلے تھنوں والی ہونا۔
اطَّبَاهُ اليه : اپنی طرف مائل کرنا۔ کہاوت ہے : اطَّبَى القُلُوبَ حتى مَا تَعْدِلُ بِـه : لوگوں کے دلوں میں اسکی محبت سماگئی اور وہ اس سے قریب ہو گئے (۲) دھوکہ دے کر دوستی کرنا پھر قتل کر دینا
الطَّابِيَةُ : قلعہ۔
الطَّبْوَاءُ : ڈھیلے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ۔
الطُّبْيُ : تھن کا سر (جسے بچہ منہ میں لے کر چوستا ہے) (۲) تھن ج : اَطْبَاءٌ (جانوروں کے لئے)۔
الطُّبُوغرافيا : سطح زمین کے خطوخال مصنوعی ہوں یا قدرتی۔

ط ــــ ث

• طَثَّهُ ـ طَثًّا : گیند کی طرح کسی چیز کو ہاتھ سے پھینکنا (۲) مارنا اور دھکا دے کر ہٹا دینا۔
الطَّثُّ : گول لکڑی پھینکنے کا بچوں کا ایک کھیل
•طَثَرَ ـ طَثْرًا و طُثُورًا اللَّبَنُ : دودھ کا بالائی والا ہونا۔ هو طَاثِر۔
طَثَّرَ اللَّبَنُ : طَثَرَ۔
أَطْثَرَ الشيءَ : زیادہ کرنا۔
الطَّثْرَةُ : کیچڑ، کائی، گندا پانی (۲) بالائی (۳) بھیڑ کی اون (۴) آسودگی۔

ط ــــ ج

•طَجَنَ الشيءَ ـ طَجْنًا : کڑھائی وغیرہ میں بھوننا، تلنا۔
طَجَّنَهُ : طَجَنَهُ۔
الطَّاجِنُ : کڑاہی، فرائی پین، کرچھا، بھوننے اور تلنے کا برتن، دیگچی، بگونا ج : طَوَاجِن
المُطَجَّنُ : بھنا ہوا، تلا ہوا۔ قَلِيَّةٌ مُطَجَّنَة تلی ہوئی چیز، تلن۔

ط ــــ ح

•طَحَّهُ ـ طَحًّا : ایڑیوں سے ملنا، رگڑنا
أَطَحَّهُ : گرانا، پھینکنا۔
انْطَحَّ : پھیلنا، گرنا۔
•طَحَرَ ـ طَحْرًا و طُحَارًا و طَحِيرًا : تنگی یا بوجھ کی وجہ سے سانس چڑھنا، آہ بھرنا۔
ـــ الشيءَ طَحْرًا : پھینکنا، باہر نکالنا۔ کہتے ہیں : طَحَرَت عَيْنُ الماءِ الطَّحَالِبَ : پانی کے چشمہ کا کائی نکال پھینکنا۔ طَحَرَت القوسُ السَّهْمَ۔ طَحَرَ الحَجَّامُ و نحوُهُ القُلْفَةَ : حجام وغیرہ کا ختنہ کے وقت اگلی کھال کاٹ پھینکنا۔
الطَّحَارُ : آہ، ٹھنڈا سانس۔
الطَّحُورُ : دور مار کمان۔
الطَّحْرُ : پتلے منتشر بادل۔
الطَّحْرَةُ : بادل کا ٹکڑا۔
الطُّحْرُورُ : بادل کا ٹکڑا ج : طَحَارِيرُ
•طَحْرَبَ : دوڑ کر بھاگ جانا۔
ـــ القِربةَ : مشک بھرنا۔
•طَحْطَحَ : ہلکا سا ہنسنا۔
طَحْطَحَ الشيءَ طَحْطَحَةً و طِحْطَاحًا : توڑنا اور برباد کر دینا۔
ـــ بهم الدَّهْرُ : زمانہ کا ہلاک و برباد کر دینا۔
تَطَحْطَحَ : ٹوٹنا، ہلاک و برباد ہو جانا۔
ـــ مَالُهُ : مال برباد ہونا۔
•طَحَلَهُ ـ طَحْلًا : تلی پر مارنا۔
طَحِلَ ـ طَحَلًا : بڑھی ہوئی تلی والا ہونا تلی کا مریض ہونا (۲) تلی جیسے رنگ کا ہونا (۳) خاکی رنگ کا ہونا، سفید سیاہی مائل ہونا۔
طَحِلَ الماءُ و غيرُهُ : گرد آلود ہونا، گدلا ہونا، کائی دار ہونا، بہت کائی والا ہونا
ـــ فُلانٌ : غصہ وغیرہ سے رنگ سیاہی مائل ہوجانا۔
الأَطْحَلُ : سفید و سیاہی مائل، راکھ جیسے رنگ کا، خاکی رنگ کا۔
الطِّحَالُ : تلی (پیٹ کے بائیں جانب واقع دل اور معدے کے درمیان ایک عضو جس کا وظیفہ خون بنانا اور سالقہ کُریات کو خارج کرنا ہے ج : طُحُلٌ و أَطْحِلَةٌ۔
الطُّحَالُ : تلی کی بیماری۔
الطَّحِلُ : گدلا سیاہ (۲) غضبناک (۳) بڑی تلی والا (۴) کیچڑ والا پانی۔
الطَّحْلاءُ : مؤنث الأَطْحَل ج : طُحْلٌ
الطُّحْلَةُ : خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ (۲) تلی جیسا رنگ۔
الطُّحْلُ : باریک منکے (تسبیح کے دانے)۔
•طَحْلَبَ الماءُ : پانی پر کائی آجانا۔
ـــ الأرضُ : سرسبز ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ : قتل کرنا۔
الطُّحْلُبُ و الطُّحْلَبُ : کائی (لودار پانی پر جمی سبز تہ) ج : طَحَالِب۔
•طَحَمَ عليه ـ طَحْمَةً : حملہ کرنا۔
الطُّحْمَةُ : بڑا جنگ جو آدمی۔
الطُّحْمَةُ من الناسِ : لوگوں کی جماعت (من السَّيلِ) سیلاب کا زور (من اللَّيلِ) رات کی تاریکی۔
الطَّحُومُ : تیز بہنے والا دریا۔
المَطْحُومُ : بھرا ہوا۔
•طَحَنَ الحَبَّ و غيرَهُ ـ طَحْنًا : غلّہ پیسنا۔
ـــ الحربُ القومَ : جنگ کا ہلاک کرنا۔
ـــ الأفعى : سانپ کا کنڈلی مارنا۔

طَحَنَةٌ: خوب پیسنا (مبالغہ)۔
انطَحَنَ: پس جانا، آٹا بن جانا (۲) ہلاک ہو جانا۔
تَطَحَّنَ: انطَحَنَ۔
تَطَاحَنَ القَومُ: باہم ٹکرانا، لڑنا، دست بگریباں ہونا۔
التَّطَاحُنُ: ٹکراؤ۔
الطَّاحِنَةُ: کچلیوں سے قریب بارہ ڈاڑھوں میں سے ایک ڈاڑھ ج: طَوَاحِن۔
الطَّاحُونُ و الطَّاحُونَةُ: چکی، پیسنے کا آلہ، الجن، آٹا مل ج: طَوَاحِین۔
الطِّحَانَةُ: پسائی، پسائی کا پیشہ۔
الطَّحَّانُ: پسائی کا کام کرنے والا، آٹے مل والا۔
الطَّحَّانَةُ: مؤنث الطَّحَّان (۲) چکی، آٹا مل۔
الطِّحْنُ: پسا ہوا۔
الطِّحَنَةُ: بہت پیسنے والا (۲) بہت چھوٹے قد کا۔
الطَّحُونُ: پیسنے والا (۲) فوجیوں کا بھاری دستہ جو ہر چیز کو پیس ڈالے۔
حَرْبٌ طَحُونٌ: گھمسان کی جنگ۔
الطَّحِينُ: پسا ہوا غلہ وغیرہ۔ آٹا۔
الطَّحِينَةُ: تلوں کا بھوسا (جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
المِطْحَانُ: کنڈلی مارنے والا سانپ ج: مَطَاحِينُ۔
المَطْحَنُ: آٹے کی چکی یا مشین یا کارخانہ ج: مَطَاحِن۔
المِطْحَنَةُ: پیسنے کی مشین یا چکی ج: مَطَاحِن
•طَحَا ـُ طَحْوًا: دور ہونا، ہلاک ہونا۔
ـــ القَومُ: دھکم دھکا ہونا۔
ـــ المَكَانُ: پھیلنا، کشادہ ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: پھیلنا، کشادہ کرنا (۲) پھینکنا۔
ـــ بِهِ: پھینکنا، اِدھر اُدھر ڈالنا۔
طَحَا بِالكُرَةِ: گیند پھینکنا۔
ـــ القَمَرُ: روشن ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: سفر کرنا۔
طَحَّى: پھیلنا، بڑھنا، بچھنا، دراز ہونا، زمین پر پھیلنا۔
تَطَحَّى: طَحَّى۔
الطَّحَا: کشادہ زمین، ہموار میدان۔
الطَّاحِي: بڑا گروہ (۲) پھیلنے اور دراز ہونے والا
المُطَحِّيَةُ: زمین پر اگنے والی پھیلی ہوئی سبزی، ترکاری (۲) چھتری (۳) شامیانہ
•طَحَى ـِ طَحْيًا: پھیلانا۔

ط ــــ خ

•طَخَّ ـُ طَخًّا و طُخُوخًا: بدمزاج ہونا، ترش رو ہونا۔
ـــ الشَّيءَ ـُ طَخًّا: پھینکنا، دور کرنا۔
الطُّخُوخُ: بدمزاجی۔
المِطَخَّةُ: بچوں کے کھیلنے کی لکڑی پھینکنے کا آلہ، بلا۔
•طَخِشَ ـَ طَخَشًا: آنکھ کا بے نور ہونا
طَخْطَخَ الشَّيءَ: برابر کرنا۔
تَطَخْطَخَ: برابر ہو جانا، بادل کا مل جانا
الطَّخَاطِخُ: تاریکی۔
•الطَّخَفُ: رنج وغم۔
•طَخِمَ ـَ طَخَمًا: تکبر کرنا۔
اطْخَمَّ اللَّحْمُ: گوشت کا سوکھ کر سیاہی مائل ہو جانا۔
الطَّخْمَةُ: بکریوں کا ریوڑ۔
الطُّخْمَةُ: ناک کی چوٹی کی سیاہی۔
الطَّخِيمُ: سوکھا سیاہی مائل گوشت۔
•طَخَا اللَّيلُ و نَحوُهُ ـُ طَخْوًا و طُخُوًّا: انتہائی تاریک ہونا۔
الطَّخَاءُ: جھلی، پردہ۔ علی قَلبِهِ طَخَاءٌ: اس کے دل پر بیماری یا جہالت کا پردہ پڑا ہوا ہے (۲) اونچا بادل۔
الطَّخْوَاءُ: (من اللَّيالي و نحوها) انتہائی تاریک رات۔
الطَّخْيَاءُ: تاریک رات (۲) ناقابل فہم جملہ
الطَّخْيَةُ: زبردست تاریکی (۲) بادل کا ٹکڑا۔

ط ــــ ر

•طَرَأَ ـَ طَرْءًا و طُرُوءًا: پیش آنا (۲) اچانک سامنے آنا، نکلنا، طاری ہونا۔ هو طارِئٌ ج: طُرَّاءٌ و طُرَآء۔
طَرُؤَ ـُ طَرَاءَةً و طَرَاءً: تر و تازہ ہونا۔ هو طَرِيٌّ۔
طَرَّأَهُ: طاری کرنا، اچانک لانا (۲) تر و تازہ کرنا۔
أَطْرَأَهُ: حد سے زیادہ تعریف کرنا، تعریف کے پل باندھنا، مکھن لگانا۔
الطَّارِئُ: اچانک پیش آنے والا، پیش آمدہ (۲) اجنبی، مسافر (۳) ہنگامی، ایمرجنسی، وقتی، غیر معمولی (۴) غیر متوقع ج: طُرَّاءٌ و طُرَآء۔ غیر ذوی العقول کی جمع: الطَّوَارِي۔
الطَّارِئَةُ: مؤنث الطارئ (۲) آفت، مصیبت جس کا سبب معلوم نہ ہو (۲) ہنگامی حالت ج: طَوَارِئُ۔
حَالَةُ الطَّوَارِي: ایمرجنسی، ہنگامی صورت حال۔
اعلانُ الطَّوَارِي: ایمرجنسی لاگو کرنا، ہنگامی حالات کا اعلان کرنا۔
الطُّرْآنِيُّ: اچانک رونما ہونے والا جس کا سبب یا سرچشمہ معلوم نہ ہو۔
الكَلامُ الطُّرْآنِيُّ: ناپسندیدہ کلام، تہذیب کے دائرہ سے خارج کلام۔
الحَمَامُ الطُّرْآنِيُّ: نامعلوم جگہ سے آنے والا کبوتر۔
الطَّرَاوَةُ: تازگی، شادابی۔

الطَّرِيُّ : تر و تازہ ۔
•طَرِبَ ۔ طَرَبًا منه و له :خوشی یا غم سے جھومنا، مگن اور مست ہونا کسی کو یا کسی چیز کو دیکھ کر جھوم جانا (۲) وجد میں آنا
ـــ لِلغِنَاء :گانا سن کر حال آنا۔ هو طَرِبٌ و طَرُوبٌ و هي طَرُوبٌ وطَرُوبَةٌ
أَطْرَبَهُ : بےخود کرنا، خوشی سے مگن کرنا، حال دلانا، مست بنانا، رقت طاری کرنا۔
طَرَّبَ :گانا گانا۔
ـــ فِي صَوْتِهِ : لے نکالنا، سُر پیدا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : جھمانا، انتہائی خوش کرنا۔
تَطَرَّبَ : حال آنا، جھومنا۔
ـــ فُلَانًا : حال دلانا، خوش کرنا۔
اِسْتَطْرَبَ : طَرِبَ (۲) کسی سے حال کھلوانا جھومنے اور خوش ہونے کو کہنا، گانے کی فرمائش کرنا (۲) اونٹ کو حدی (خاص اونٹ کے لئے گانا) کے ذریعہ مست بنانا۔
الطَّرَبُ :خوشی سے جھوم اٹھنے کی کیفیت، مستی، بےخودی، انتہائی خوشی، حال، وجد (۲) خوشی یا غم کے باعث جسم و جاں کی اضطرابی حالت، اکثر استعمال خوشی کے موقع کے لئے ہے۔
الطَّرُوبُ : بےخود، مست، بےحد خوش، بےحد مگن ج: طِرَابٌ۔
المُطْرِبُ : مغنی، گویا (۲) خوش کن، حال دلانے والا، مست بنانے والا۔
المَطْرَبُ : تنگ راستہ، ننج: مَطَارِبُ۔
المَطَارِبُ : منتفرق راستے۔
•الطُّرْبِيدُ : تارپیڈو، بھاری بم جسے غوطہ خور کشتی سمندری جہاز یا ہوائی جہاز دشمن کے سمندری جہازوں پر پھینکتا ہے۔
الطُّرْبُوشُ : پھندنے دار ترکی ٹوپی ج: طَرَابِيشُ۔
طُرْبُوشُ المِدْخَنَة : چمنی کیپ۔

•طَرْبَلَ فُلَانٌ : دامن گھسیٹتے ہوئے اور انگڑائی لیتے ہوئے چلنا۔
الطِّرْبَالُ : پہاڑ پر لگا ہوا جھنڈا (۲) مینار نما ہر بلند و بالا عمارت (۳) پہاڑ یا دیوار کا آسمان کی طرف اٹھتا ہوا لمبا ٹکڑا ج: طَرَابِيلُ۔
الطَّرْبِيلُ : غلہ گاہنے کی مشین ج: طَرَابِيلُ
طَرَابِيلُ الشَّام : شام کے گرجے۔
•الطَّرْثُوثُ : ایک گھنگرو دار پودا۔
•طَرَحَ الشيءَ ۔ و به ۔ طَرْحًا: ڈالنا، دور پھینکنا، کہاوت ہے: طَرَحَتْ بِه النَّوَى كل مَطْرَحٍ : دوری یا سفر نے اسے مختلف مقامات پر پہنچایا۔
ـــ من يَدِه : چھوڑنا، ایک طرف ڈالنا۔
ـــ السُّؤَالَ : سوال اٹھانا۔
ـــ القَضِيَّةَ : مسئلہ اٹھانا۔
ـــ فِي المنا قَصَةِ : ٹھیکہ کی درخواست طلب کرنا۔
ـــ عَدَدًا من عَدَدٍ : ایک عدد سے دوسرا عدد گھٹانا۔
ـــ عَلَيه شَيْئًا : کسی کے سامنے کوئی چیز رکھنا، پیش کرنا۔ جیسے: طَرَحَ المَسْأَلَةَ على فُلَانٍ. طَرَحَ بَيْنَ يَدَيهِ الأَمْرَ: اس کے سامنے معاملہ پیش کیا۔
ـــ الشيءَ عنه : دور کرنا، ہٹانا۔
طَرَحَ عن بَالِه الهَمَّ: اس کے دل سے غم دور کر دیا۔
طَرِحَ ۔ طَرَحًا : دور ہونا۔ هو طَرِحٌ۔
طَارَحَهُ الحَدِيثَ و نَحوَهُ :کسی سے کسی بات پر تبادلہ کلام کرنا، مقابلہ کرنا
ـــ الشِّعْرَ :کسی کے ساتھ شعر میں مقابلہ کرنا۔
طَرَّحَ الشيءَ : طَرَحَهُ ۔
ـــ الأُنثَى :عورت کا حمل ساقط کرانا۔

طَرَّحَ البناءَ و نَحوَهُ :عمارت کو بہت بڑا اور لمبا کرنا۔
اِطَّرَحَهُ : طَرَحَهُ ۔
اِنْطَرَحَ :گر جانا، پھینکا جانا، پیش ہونا۔ مطاوع طَرَحَهُ ۔
تَطَارَحَا الحَدِيثَ و نَحوَه :گفتگو یا شعر گوئی میں مقابلہ کرنا۔
تَطَرَّحَ :لڑکھڑاتے ہوئے کمزور کی طرح چلنا (۲) کندھوں پر مشائخ کی سی چادر ڈالنا۔
الأُطْرُوحَة : سامنے رکھی جانے والی یا پیش کی جانے والی چیز، علمی مسئلہ وغیرہ جو بحث و مباحثہ یا تحقیق کے لئے پیش کیا جائے۔ وہ مقالہ جو علمی سند حاصل کرنے کے لئے اہل علم کے سامنے جانچ کے لئے پیش کیا جاتا ہے ج: أَطَارِيحُ
الطَّرَاحُ : دور دراز جگہ۔
الطَّرَّاحَة :گدا۔
الطَّرْحُ (في الحساب) گھٹا کا عمل (۲) پیش کش۔
طَرْحُ البَحْرِ :مصر میں دریائے نیل کے کنارہ اونچی زمین جو سیلاب کی مٹی سے بلند ہو جاتی ہے اور پانی اترنے کے بعد اس میں کاشت کی جاتی ہے۔
الطِّرْحُ :ڈالا ہوا، پھینکا ہوا، پیش کیا ہوا (۲) ساقط شدہ بچہ۔
الطَّرْحَةُ : کاندھے پر ڈالی جانے والی ہری چادر۔ وہ چادر جو سر اور مونڈھوں پر ڈالی جاتی ہے، دوپٹہ، اوڑھنی طِرَاح
الطَّرْحِيَّةُ : کاغذ کا تختہ ج: طَرَاحِيّ۔
طَرْحَةُ العَرُوس : دولہن کے سر اور مونڈھوں پر ڈالی جانے والی چادر ج: طراحٌ۔
الطَّرُوحُ :کثرت سے پھینکنے یا ڈالنے یا پیش کرنے والا (۲) تیر کو بہت زور سے

پھینکنے والی کمان ج: طُرُحٌ۔ مؤنث کے لئے طَرائِح بھی مستعمل ہے۔
الطَّرِيحُ: بمعنی المَطْرُوحُ۔ پھینکی ہوئی یا بیکار چیز جو کسی کے لئے قابل التفات نہ ہو ج: طَرْحَی۔
طَرِيحُ الفِراش: صاحب فراش، بیمار
الطَّرِيحَة: ٹھیکہ۔ بالطَّرِيحَة: ٹھیکہ پر
المَطْرَحُ: پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ (۲) مجلس (۳) رہائش گاہ (۴) دور دراز جگہ، جگہ (۵) مصدر میمی بمعنی طَرْح: پھینکنا، ڈالنا ج: مَطَارِح۔ مَطارِح السَّفر: مقامات سفر۔
المِطْرَحُ: ڈالنے یا پھینکنے کا آلہ یا ذریعہ (۲) دور مار کرنے والا نیزہ (۳) میز پوش ج: مَطَارِح۔
المِطْرَحَة: تنور میں روٹی لگانے کی گدی یا (بیلچہ نما) نان گیر ج: مَطَارِح۔
المَطْرُوحُ: وہ چھوٹا عدد جو بڑے عدد میں سے گھٹایا جائے (۲) پھینکی ہوئی یا ڈالی ہوئی چیز، گرا ہوا، پڑا ہوا (۳) پیش کردہ موضوع یا سوال وغیرہ۔
المَطْرُوحُ منه: وہ بڑا عدد جس میں سے چھوٹا عدد گھٹایا گیا ہو۔
مَطْرُوحُ الفِراش: بیمار، صاحب فراش
المُطَارَحَة: بحث و مباحثہ، سوال و جواب، بات چیت۔
المُطَارَحَةُ الشِّعْرِيَّةُ: مشاعرہ، بیت بازی
• الطَّرْخانُ: سردار، شاہ زادہ ج: طَرَاخِنَة
الطَّرْخُونُ: عاقر قرحا کا پودا (ایک بوٹی جو دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے)۔
الطِّرِّيخُ: ایک چھوٹی مچھلی۔
• طَرَدَهُ ـُ طَرْدًا: دھتکارنا، حقارت یا سزا کے طور پر نکالنا، ہٹانا (۲) جلا وطن کرنا، دور کرنا۔
ـــ من المَنْصِب: عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا
طَرَدَهُ من المركز: پوزیشن ختم کرنا، حیثیت گرانا۔
ـــ الدَّوابَّ: چوپاؤں کو ادھر ادھر سے اکٹھا کرنا۔
ـــ القاعِدَةَ او الحُكْمَ: قاعدہ یا حکم کو عام کرنا۔
ـــ بَصَرَهُ فی آثَرِ القَوْمِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
ـــ المَولُودُ اَخاهُ: بچہ کا اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونا۔
ـــ القَوْمَ و نَحْوَهُم: لوگوں پر حملہ کر کے گزر جانا۔
ـــ الصَّيْدَ طَرْدًا: شکار کو پکڑنے کی تدبیر و سعی کرنا۔
ـــ الاَرْواحَ الشِّرِّيرَةَ: جن بھوت اتارنا۔
اَطْرَدَهُ: در بدر پھرانا، آوارہ گشت بنانا
ـــ فُلانًا عن البَلَدِ و نَحْوِهِ او منه: جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا
ـــ صاحِبَهُ: کسی کے ساتھ جوئے کی بازی لگانا، کشتی کی بازی لگانا، شرط بدنا
طَارَدَ مُطَارَدَةً و طِرادًا: حملہ آور ہونا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا، حملہ کرنے میں مقابلہ کرنا، سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
طَرَّدَهُ: مبالغہ در طَرَدَ۔ بالکل الگ کرنا، بہت دور کرنا۔
ـــ السَّوْطَ و نَحْوَهُ: مارنے کیلئے کوڑا اٹھانا۔
اِطَّرَدَ: مسلسل ہونا، لگاتار ہونا۔
ـــ الكَلامُ و الحَدِيثُ: بات چیت کا ایک طرز و نہج پر جاری رہنا۔
ـــ النَّهْرُ: دریا کے پانی کا بہتے رہنا۔
ـــ القِياسُ: قیاس کے حکم کا وجود و عدم کے وصف کے ساتھ قائم رہنا۔
اِطَّرَدَ الشيءُ: بکثرت ہونا، بہت ہونا۔
ـــ الاَمْرُ: کسی کام کا صحیح طرز پر ہونا۔
تَطارَدَ الاَقْرانُ وغيرُهم في الحَرْبِ و نَحْوِها: جنگ میں جوڑی داروں کا باہم حملہ کرنا، پیچھا کرنا۔
ـــ الشيءُ: بکثرت اور مسلسل ہونا۔
اِسْتَطْرَدَ له في الحَرْبِ وغيرِها: بھاگنے کا دھوکہ دے کر حملہ کرنا۔
ـــ في الكَلامِ و الحَدِيثِ: سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات میں سے بات نکالتے رہنا، گفتگو کو لمبا کرنا، اضافہ کرتے چلے جانا۔ اِسْتَطْرَدَ قائِلًا: اس نے مزید کہا، سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔
الطِّرادُ: فُرسانُ الطِّرادِ: ایک دوسرے پر حملہ آور گھوڑ سوار۔
الطَّرْدُ: جلا وطنی (۲) اخراج، برطرفی (۳) دھتکار (۴) کثرت، اضافہ (۵) علم طب میں کسی چیز کا فسری اخراج (۶) بنڈل پیکٹ، بذریعہ ڈاک بھیجا جانے والا پارسل (مصدر بمعنی مَطْرُودٌ) ج: طُرُودٌ۔ الطَّرْدُ المُسَجَّلُ: رجسٹرڈ پارسل۔ الطَّرْدُ الجَوِّيُّ: ایئر پارسل
طَرْدًا: بطور اضافہ۔ طَرْدًا لِلبابِ: باب یا موضوع کی مناسبت سے۔
طَرْدًا و عَكْسًا: اخیر تک لیجا کر الٹا جیسے قرأ طَرْدًا و عَكْسًا: اس نے آخری حد تک پڑھ کر دوبارہ الٹا پڑھا۔
الطَّرْدِيُّ: تَيّارٌ طَرْدِيٌّ: ڈائرکٹ کرنٹ
الطَّرَدُ: شکار کا پیشہ، مشغلہ (۲) کھجور کے پودے (۳) شہد کی مکھیوں کے بچے ج: طُرُودٌ۔
الطِّرادُ: تعاقب، تسلسل۔ هو يمشي طِرادًا: وہ سیدھا چلتا ہے۔

الطَّرَّادُ: (من السطوح) ہموار سطح (۲) پل میں لائن چوڑی کرنے کے لئے لگایا جانے والا چپٹا لوہا (۳) تیز رفتار چھوٹی کشتی (۴) تیز رفتار جنگی جہاز (۵) بند، پشتہ۔

طَرَّادُ النَّهرِ: پل۔

الطَّرَّادَةُ: تیز رفتار جنگی بحری جہاز۔

الطَّرِيدُ: المَطْرُودُ۔ دھتکارا ہوا، آوارہ (۲) نظر انداز کیا ہوا، اچھوت، شہر بدر کیا ہوا (۳) ایک کے بعد دوسرا پیدا ہونے والا بچہ۔ ہر ایک دوسرے کا طرید ہے (۴) لمبا دن۔

الطَّرِيدَان: دن رات۔

الطَّرِيدَةُ: المَطْرُودَةُ (۲) شکار وغیرہ جس کا تعاقب کیا جائے (۳) پگ ڈنڈی زمین یا گھاس کا چھوٹا سا راستہ (۴) کپڑے کی کتر، لمبا ٹکڑا (۵) تنور صاف کرنے کا پانی میں بھگویا ہوا چیتھڑا (۶) چھیلنے کے لئے تکلے یا تیر پر رکھا جانے والا نرسل (۷) چرایا ہوا آوارہ اونٹ (۸) چھوٹا نیزہ ج: طَرَائِد۔

المِطْرَدُ: چھوٹا نیزہ ج: مَطَارِد۔

المَطْرَدَةُ: تعاقب کرنے کی جگہ، گھوڑ سواروں کے حملوں کا میدان (۲) سیدھا راستہ ج: مَطَارِدُ۔

المُطَّرَدُ: حقیر، خارج از جماعت یا معاشرہ۔ جس کی کوئی پوچھ نہ ہو۔

المُطَّرِدُ: عام، لگاتار، مسلسل، بکثرت ہونے والا۔ ضد: شاذ۔

القَاعِدَةُ المُطَّرِدَة: عام اور کثیر الاستعمال قاعدہ۔

• طَرَّ ـُ طَرًّا و طُرُورًا: بارونق ہونا۔

ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا اگنا۔ طَرَّ شارِبُهُ: اس کی مونچھیں نکل آئیں۔

ـــ النَّبْتُ: پودے کا نمودار ہونا۔

طَرَّ النُّجومُ: ستاروں کا چمکنا۔

ـــ اليَدُ: ہاتھ کٹ کر گر جانا۔

ـــ الشَّعْرَ: بال کترنا، کاٹنا۔ کان عليه السَّلام يَطُرُّ شَارِبَهُ۔

طَرَّهُم بالسَّيف: لوگوں کو تلوار سے کاٹ ڈالا۔

ـــ البناءَ و نَحْوَهُ: عمارت پر پلاسٹر کرنا (۲) آراستہ کرنا۔

ـــ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ چھین لینا۔

ـــ السِّكِّينَ: چھری تیز کرنا۔

ـــ الإبِلُ الجِبالَ: اونٹوں کا پہاڑوں کو طے کرنا۔

ـــ القَومَ: لوگوں کے پاس سے گزرنا

ـــ الرَّجُلُ من السَّطْحِ: چھت سے گر جانا۔

أَطَرَّ: ناز کرنا، محبت میں آگے بڑھنا (۲) وادی کے اطراف میں چلنا۔ کہاوت ہے: أَطِرِّي فَإِنَّكِ نَاعِلَةٌ: تو وادی گھوم کیونکہ تو جوتے پہنے ہوئے ہے۔ ایسے موقع پر کہا جاتا ہے جب کسی کام کے اسباب و ذرائع موجود ہوں کہ اسے انجام دو کیونکہ اس میں خطرہ نہیں۔ یا مشکل کام کو انجام دینے کے لئے کہا جائے کہ تم اس پر قادر ہو اس لئے اسے انجام دو۔

ـــ الشَّيءَ: کاٹنا، یا گرانا۔

ـــ علی الأَمْرِ: اکسانا، آمادہ کرنا۔

طَرَّرَ: پیشانی کے بال سنوارنا، زلفیں بنانا۔ طَرَّرَت الجارِيَةُ: لڑکی نے گیسو بنائے۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر گوٹ لگانا۔

الطَّرُّ: گدھے وغیرہ کے نئے بال اگنا۔

الطُّرُّ: کنارہ، گوشہ، پہلو (۲) حاشیہ، گوٹ (۳) جماعت، گروہ۔ طُرًّا: سب کے سب۔ جاءُوا طُرًّا: وہ اکٹھے ہو کر آئے ج: أَطْرَارٌ۔

الطُّرَّةُ: کٹی ہوئی چیز (۲) ہر شے کا کنارہ، نوک (۳) وادی وغیرہ کا دہانہ (۴) کپڑے پر لگی ہوئی گوٹ، حاشیہ (۵) زلف، گیسو، پیشانی کے بال (۶) طغرا ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔ کہتے ہیں: بَدَتْ مَخَايِلُ الأَمْرِ و طُرَرُهُ: فلاں بات کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔

الطَّرَّارُ: جیب کترا، کپڑا پھاڑ کر مال لوٹنے والا

الطُّرُورُ: کنیز کی زلف، گیسو ج: طُرَرٌ و طِرَارٌ۔

الطَّرِيرُ: المَطْرُورُ (۲) بارونق، خوش منظر (۳) جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں، سبزہ آغاز جوان۔

المَطْرُورُ: کٹا ہوا (۲) تیز (۳) گوٹ دار۔

المُطِرُّ: غَضَبٌ مُطِرٌّ: بے موقع غصہ۔

المُطَرَّةُ: عادت۔

الطِّرْيَانُ: طباق، سینی۔

• طَرَزَهُ ـُ طَرْزًا: گھونسہ مار کے ہٹانا۔

طَرِزَ ـَ طَرَزًا: بدخلق ہونے کے بعد خوش اخلاق ہو جانا (۲) خوش خوراک و خوش پوشاک ہونا۔

طَرَّزَ الثَّوبَ وغيرَه: کپڑے پر ڈیزائن بنانا، کام بنانا، بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا۔

تَطَرَّزَ فی المَلْبَسِ وغيرِه: لباس وغیرہ عمدہ استعمال کرنا، فیشن اختیار کرنا۔

الطِّرَازُ: انداز، طرز، شکل، قسم، ڈیزائن، نمونہ، ماڈل، فیشن (۲) طریقہ، شان۔ کہتے ہیں: لَيسَ هذا من طِرَازِكَ: یہ تمہاری شان نہیں ہے (۳) کپڑے کی دھاریاں، نقش و نگار، بیل بوٹے (۴) شاہی لباس (۵) عمدہ کپڑے تیار کرنے کی جگہ (۶) ہر عمدہ چیز ج: طُرُزٌ و أَطْرِزَةٌ

الطِّراز البدیع: انوکھا انداز۔
الطِّرَازَۃُ: کڑھائی کا کام، بیل بوٹے بنانے کا پیشہ، ایمبرائڈری، کشیدہ کاری، زردوزی۔
الطَّرَّازُ: کشیدہ کار، کپڑوں پر کڑھائی کا کام کرنے والا، زردوز۔
الطِّرْزُ: شکل، طرز، نمونہ، فیشن (۲) ہر عمدہ چیز۔
الطِّرْزِیُّ: الطَّرَّازُ۔
التَّطْرِیْزُ: کشیدہ کاری، ایمبرائڈری، کڑھائی۔
المُطَرِّزُ: الطَّرَّازُ۔
المُطَرَّزُ: کام دار (۲) کڑھا ہوا۔
• طَرَسَ الکِتَابَ ـِ طَرْسًا: لکھنا (۲) مٹانا۔
طَرَّسَہُ: مبالغہ در طَرَسَ۔ اچھی طرح لکھنا، خوب مٹانا (۲) مٹے ہوئے پر دوبارہ لکھنا (۳) دروازہ کو کالا رنگنا
تَطَرَّسَ فی مَطْعَمِہ او مَلْبَسِہ: کھانے پہننے میں باذوق ہونا، اونچا ذوق رکھنا، تنوع اختیار کرنا۔
ـــ عن الشیءِ: کسی چیز کو کم درجہ سمجھ کر چھوڑنا، پرہیز و گریز کرنا۔
الطِّرْسُ: کتاب وغیرہ کا صفحہ (۲) مٹا کر لکھا ہوا کتاب وغیرہ کا صفحہ ج: طُرُوسٌ و اَطْرَاسٌ۔
• طَرْسَمَ عن کذا: پیچھے ہٹنا۔
• طَرِشَ ـَ طَرَشًا و طُرْشَۃً: بہرا ہونا، اونچا سننا۔
تَطَارَشَ: بہرا بننا، بظاہر اونچا سننا۔
طَرَّشَ: بہرا بنا دینا۔
الاَطْرَشُ: بہرا۔ ھی طَرْشَاءُ ج: طُرْشٌ
الاُطْرُوشُ: بہرا۔
الطَّرَشُ: ثقل سماعت، بہرا پن۔
• طَرْشَمَ اللیلُ: تاریک ہونا۔

• طَرِطَ ـَ طَرَطًا: بے وقوف ہونا (۲) پلکوں کے تھوڑے بال والا ہونا۔
ھو طَارِطُ الحاجِبَیْنِ و ھی طَرْطَاءُ العَیْنَیْنِ۔
• طَرْطَرَ: شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا۔
ـــ بالضَّأْنِ و نَحْوِھا: بکری وغیرہ کو دوہنے کے لئے بلانا۔
الطُّرْطُورُ: پتلا اور لمبا آدمی (۲) لمبی نوک دار ٹوپی (۳) کمزور و بے وقوف (۴) عورتوں کا ایک زیور ج: طَرَاطِیرُ۔
الطِّرْطِیرُ: شراب کی تلچھٹ (۲) ہر چیز کی تلچھٹ ج: طَرَاطِیرُ۔
• طَرْطَشَ الشیءَ: لت پت کرنا۔
• طَرْطَلَ الرجلُ: ہکلانا، تتلانا۔
• طَرْغَمَ: متکبر ہونا۔
• طَرَفَ البَصَرُ ـِ طَرْفًا: پلک جھپکنا، پلکوں کا حرکت کرنا۔ کہاوت ہے:
ما بَقِیَتْ منھم عَیْنٌ تَطْرِفُ: وہ سب ہلاک و برباد ہو گئے۔
شَخَصَ بَصَرُہُ فما یَطْرِفُ: اس کی آنکھ کھلی رہ گئی جھپکتی نہیں۔
ـــ الیہ: دیکھنا۔
ـــ عَیْنَیْہِ و بِھِما: پلک جھپکنا، پلکیں ہلانا۔
ـــ الشیءَ: نگاہ ڈالنا، دیکھنا۔
ـــ عَیْنَہُ: آنکھ پر ضرب لگانا۔
ـــ عینَہ الحزنُ: آنکھ میں غم کی جھلک ہونا۔
ـــ عینَہ المالُ: مال نے اس کی آنکھیں حق سے پھیر دیں۔
ـــ فُلانًا عن الشیءِ: ہٹانا، باز رکھنا، پھیرنا۔
طَرُفَ ـُ طَرَافَۃً: نیا اور نادر ہونا، انوکھا ہونا۔
اَطْرَفَ: نئی اور انوکھی بات کہنا، نیا اور عمدہ کام کرنا۔
اَطْرَفَ الرَّجُلَ: عمدہ اور انوکھی چیز دینا۔
ـــ فُلانًا بکذا: کوئی چیز کسی کو تحفہ میں دینا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کی دھاری دار چادر بنانا (۲) کناروں پر دھاریاں ڈالنا۔
طَرَّفَ الجُنْدِیُّ: کنارے کنارے رہ کر لڑنا۔
ـــ الشیءَ: کنارے پر کرنا، ایک طرف رکھنا (۲) کونہ یا کنارہ بنانا (۳) کنارہ تیز کرنا، باریک کرنا (۴) عمدہ اور انوکھی سمجھنا (۵) کسی چیز کو نیا لینا۔
ـــ فُلانًا: انتہا پسند بنانا۔
ـــ المرأۃُ اَنَامِلَھا و اَظْفَارَھا: انگلیوں اور ناخنوں کو سرخی لگانا، خوبصورت بنانا۔
ـــ الخَیْلَ: سب سے آگے والے گھوڑوں کو پیچھے کر دینا۔
اِطَّرَفَ الشیءَ: انوکھا اور عمدہ سمجھنا (۲) کسی چیز کو نیا لینا۔
تَطَرَّفَ: کنارہ پر آنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: آفتاب کا غروب کے قریب ہونا۔
ـــ منہ: ہٹنا، ایک طرف ہونا۔
ـــ فی کذا: حد سے بڑھنا، حد اعتدال تجاوز کرنا، انتہا پسند ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: کناروں سے لینا (۲) عمدہ سمجھنا (۳) نئے کا استعمال کرنا۔
اِسْتَطْرَفَہُ: نیا اور عمدہ پانا یا سمجھنا (۲) نئے کو استعمال کرنا۔
الاُطْرُوفَۃُ: نئی اور انوکھی چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ، چٹکلا ج: اَطَارِیفُ۔
التَّطَرُّفُ: کنارہ کشی، گوشہ گیری (۲) انتہا پسندی۔
التَّطْرِیفُ: ناخن تراشی اور ہاتھ کی تزئین کاری۔

الطَّارِفُ: نیا، عمدہ (۲) نیا حاصل کیا ہوا مال وغیرہ (ضد: التالِد)۔

الطَّارِفَةُ: آنکھ (۲) اٹھے ہوئے کناروں والا خیمہ (جو باہر دیکھنے کے لئے اٹھائے گئے ہوں ج: طَوَارِف۔

الطِّرَافُ: لطیف اشارات والی گفتگو (۲) چمڑے کا خیمہ (۳) چاروں طرف سے کالی ہوئی کھیتی ج: طُرُفٌ و اَطْرِفَةٌ

الطَّرْفُ: پلکوں کی جھپک (۲) آنکھ (واحد وغیرہ پر بولا جاتا ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی لایا جاتا ہے) (۳) نگاہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ" (۴) کنارہ، نوک، ہر چیز کی آخری حد ج: اَطْرَاف۔

الطِّرْفُ: شریف النسل انسان یا اصیل گھوڑا وغیرہ (جس کے ماں اور باپ دونوں اعلیٰ نسل کے ہوں) نجیب الطرفین (۲) نیا ملا ہوا مال (۳) کونپل جو ابھی غلاف سے باہر نہ ہوئی ہو (۴) غیر مستقل مزاج جو کسی بات پر قائم نہ رہتا ہو (۵) وہ جانور جو ایک چراگاہ میں چرنے کے بجائے مختلف چراگاہوں میں گھومتا ہو (۶) ایسا ندیدہ لالچی جو کسی چیز کو دیکھ کر اس کا خواہشمند ہوئے بغیر نہ رہ سکے (۷) نئی نئی عزت والا ج: طُرُوفٌ و اَطْرَافٌ۔

الطَّرَفُ: ہر چیز کی حد، کنارہ، ایک جانب طَرَفَا النَّهَارِ: صبح وشام قرآن پاک میں ہے: "وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ" (۲) کسی چیز کا حصہ، ٹکڑا (۳) نوک، بدن کا حصہ (عضو) (۴) کسی معاملہ یا معاہدہ کا فریق، پارٹی ج: اَطْرَافٌ۔

اَطْرَافُ البَدَن: اعضائے جسم، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور سر۔

اَطْرَافُ النَّاسِ: ادنی لوگ (۲) شرفاء

اَطْرَافُ الرَّجُلِ: قریبی رشتہ دار۔

الاَطْرَافُ المَعْنِیَّةُ بِشَیْءٍ: متعلقہ فریق۔

طَرَفَان: فریقین۔

الطَّرَفُ الآخَرُ: فریق ثانی۔

طَرَفُ الخِمَار: آنچل، پلّہ۔

الطَّرِفُ: نئی عزت والا (۲) غیر مستقل مزاج

الطَّرْفَاءُ: جھاؤ جیسا ایک درخت۔

الطَّرْفَةُ: ناخنا (آنکھ میں خون کا ایک نقطہ جو چوٹ وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے)۔

الطُّرْفَةُ: نادر وعمدہ چیز (۲) لطیفہ، چٹکلا ج: طُرَفٌ۔

الطِّرْفَةُ: طِرْفٌ کی تانیث ج: طِرَفٌ

الطَّرِیْفُ: نادر وعمدہ، انوکھا (۲) نیا اور پسندیدہ (۳) تازہ تازہ حاصل شدہ مال اس کا مقابل تَلِید اور تالد ہے ج: طُرُفٌ و طِرَافٌ

الطَّرِیْفَةُ: نئی اور عمدہ چیز (۲) تحفہ (۳) لطیفہ ج: طَرَائِفُ۔

المُتَطَرِّفُ: انتہا پسند، حد اعتدال سے ہٹنے والا۔

المِطْرَفُ: ریشمی دھاری دار چادر یا دھاری دار ریشمیں چوکور کپڑا ج: مَطَارِف۔

المُطَرَّفُ: (من الخیل) سفید دم یا سفید سر کا گھوڑا (جس کا باقی رنگ دوسرا ہو) یا کالے سر یا کالی دم والا (جبکہ باقی جسم کا رنگ دوسرا ہو)

المُطَرَّفَةُ: وہ بکری جس کے کانوں کے کنارے سفید اور بقیہ حصہ کالا ہو یا کانوں کے کنارے سیاہ اور بقیہ حصہ سفید ہو۔

المَطْرُوفُ: ایک طرف کیا ہوا، ہٹایا ہوا

فُلَانٌ مَطْرُوفٌ بِفُلَانٍ: وہ صرف فلاں ہی کو دیکھتا ہے۔

المَطْرُوفَةُ: (من النساء) نشیلی آنکھوں والی

طَرْفَسَ: نظر تیز کرنا، بہت کپڑے پہننا (۲) رات کا تاریک ہونا (۳) گھاٹ کا گدلا ہونا (۴) پانی کا زور سے رواں دواں ہونا۔

الطِّرْفِسَانُ: تاریکی (۲) بستر، غالیچہ۔

الطِّرْفِسَاءُ: تاریک۔

•طَرَقَ النَّجْمُ ـُ طُرُوْقًا: رات کو ستارہ کا نمودار ہونا۔ النَّجْمُ الطَّارِقُ: رات کو طلوع ہونے والا ستارہ۔

ـــ المَعْدِنَ طَرْقًا: لوہے وغیرہ کو پیٹ کر پھیلانا، ہتھوڑے سے کوٹنا۔

ـــ الصُّوفَ و نَحْوَهُ: اون وغیرہ کو دھنکنا، دھنّا۔

ـــ البَابَ: کھٹکھٹانا، دستک دینا۔

ـــ القَوْمَ طَرْقًا وطُرُوقًا: رات کے وقت آنا۔

ـــ الطَّرِیقَ: راستہ پر چلنا۔

ـــ الکَلَامَ: بات چھیڑنا، گفتگو شروع کرنا، باتوں میں لگنا، موضوع پر طبع آزمائی کرنا۔

ـــ الإبِلُ المَاءَ: اونٹوں کا پانی میں گھسنا۔

ـــ بالبال طُروقا: دل میں آنا۔

ـــ سُوقًا طَرْقًا: منڈی تلاش کرنا۔

ـــ الجَرَسَ: گھنٹی بجانا۔

طُرِقَ طَرْقًا: کمزور عقل والا ہونا۔

طَرِقَ ـَ طَرَقًا: کمزور عقل والا ہونا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی پنڈلی والا ہونا۔ (۳) گدلا پانی پینا۔

اَطْرَقَ: (سینے کی طرف) سر یا گردن جھکا کر خاموش رہنا، کچھ نہ بولنا، سوچ میں پڑنا (۲) دہشت یا حیرت وغیرہ کی وجہ سے خاموش رہ جانا۔

اَطْرَقَ بَصَرَهٗ : نگاہ نیچی کرنا ۔
—جناحَ الطَّائِرِ: پرندے کے پروں کا ایک دوسرے پر چڑھنا ۔
—الشیئَ : ایک چیز کے حصوں کو ملا دینا ۔
—الشیئَ بالجِلْدِ ونَحْوِہٖ : چمڑا وغیرہ چڑھانا ۔
—فُلانا فَحلاً: کسی کو عاریۃً جفتی کیلئے اونٹ دینا ۔
—الصَّیْدَ ونَحْوَہٗ : شکار کے لئے جال یا پھندا لگانا ۔
—الابِلُ : اونٹوں کا ایک دوسرے کے پیچھے آنا ۔
—مُفکِرًا : سوچ میں پڑنا ۔
طَارَقَ الشیئَ : کسی چیز کے اجزا کو ملا کر ٹھیک کرنا ۔
—الشَّیْئَیْنِ و بَیْنَہُما : دو چیزوں کو ملا کر برابر کرنا ۔
—النَّعْلَ و غَیْرَھا : جوتے یا چپل کو ایک دوسرے سے ملا کر اوپر نیچے رکھنا ۔
طَرَّقَت الحَامِلُ : حاملہ کے پیٹ میں بچہ کا اٹکنا یا کچھ حصہ باہر آ جانا اور کچھ اٹکا رہ جانا
طَرَّقَتْ بِوَلَدِھا : اس کے پیٹ میں بچہ اٹکا رہ گیا ۔
—الدَّجَاجَۃُ و نَحْوُھا : مرغی وغیرہ کے انڈے کا نکلنا دشوار ہونا ۔
—الشیئَ : اچھی طرح کوٹنا پیٹنا ۔
—المَوضِعَ : جگہ کو گزرگاہ بنانا، راستہ بنانا ۔
—لَہٗ : کسی کے لئے راستہ بنانا ۔
—طَرِیقًا : راستہ کو گزرنے کے لئے ہموار کرنا ۔
تَطَرَّقَ الیہ : قرب حاصل کرنا، کسی تک جانے کا راستہ چاہنا، راہ پانا، راستہ نکال کر پہنچنا، خاموشی سے پہنچنا، پہنچنے کا راستہ ملنا ۔ جیسے : تَطَرَّقَ الیہ الماءُ ۔

تَطَرَّقَ الی الاَمْرِ: کسی کام کی راہ تلاش کرنا، یا کسی کام تک کسی طرح پہنچ جانا ۔
—الیہ الشَّکُّ : دل میں شبہ پیدا ہونا
—الی موضوعٍ : کسی موضوع پر بحث چھیڑنا یا کسی موضوع پر پہنچ جانا ۔
—الی ذھنہ کذا : ذہن میں کوئی بات آنا ۔
—من موضعٍ الی موضعٍ : کہیں سے کہیں پہنچ جانا ۔
تَطَارَقَ : لگاتار ہونا، اونٹوں کا پے درپے آنا
اِنْطَرَقَ : مطاوع طَرَقَ : چھننا، کٹنا، پھیلنا، بجنا، کھٹکھٹایا جانا، دھنا جانا
اِسْتَطْرَقَ الی البابِ ونَحْوِہٖ : دروازے کے راستہ پر چلنا ۔
—فُلانًا : کسی سے اس کی حدود میں سے راستہ مانگنا ۔
—فُلانًا فَحلاً : اونٹنی کو گابھن کرانے کے لئے کسی سے اونٹ مانگنا ۔
—فُلانًا : کسی سے منتر کی کنکری پھینکنے کو کہنا ۔
الطَّارِقُ : رات کو آنے والا، دروازہ کھٹکھٹانے والا (۲) کنکریوں سے منتر کرنے والا (۳) روشن ستارہ (۴) پیش آمدہ واقعہ رات کو پیش آنے والا معاملہ یا حادثہ ج : طُرَّاق (ذوی العقول کے لئے ۔ طَوارِقُ غیر ذوی العقول کے لئے) ۔
جَبَلُ طارق : جبرالٹر
الطَّارِقَۃُ : آدمی کا کنبہ (۲) چھوٹا تخت (۳) منتر کی کنکریاں پھینکنے والی (۴) حادثہ، مصیبت ج : طَوارِقُ ۔
الطِّرَاقُ : چمڑے کا ٹکڑا دوسرے چمڑے پر رکھا ہوا، جوتے کا پیوند، ہر چیز کی تہ جو دوسری تہ پر ہو، تہ بہ تہ چیز (۲) اونٹ کی جفتی ۔

الطِّرْقُ : پیش گوئی کے لئے کنکریاں پھینکنا (۲) پھندا، جال ج : طُرُوق ۔
الطِّرْقَۃُ : راستہ، عادت، طریقہ، طمع، تہ بر تہ پتھر ج : طِرَق ۔
الطَّرَقُ : کٹائی چھٹائی (۲) پھندا (۳) چربی (۴) طاقت ج : اَطْرَاق ۔
الطَّرْقَۃُ : ایک چوٹ، ایک دفعہ کی چھٹائی یا کٹائی ۔ اَنَا اٰتِیہ فی الیَوْمِ طَرْقَتَیْنِ : میں اس کے پاس دن میں دو دفعہ آتا ہوں او طَرْقَۃً یا ایک دفعہ ۔
الطُّرْقَۃُ : راستہ، طریقہ (۲) عادت (۳) عقیدہ و مسلک ج : طُرُقٌ ۔ الطُّرَقُ : اوپر تلے رکھے ہوئے پتھر ۔
الطَّرْقُ : مشک کی تہ (۲) پانی رسنے کی جگہ، دلدل (۳) اونٹوں کے پیروں کے نشان ج : اَطْرَاق
اَطْرَاقُ البَطْنِ : پیٹ کی سلوٹیں ۔
الطَّرِیقُ : بمعنی المطروق (کوٹا ہوا) (۲) سڑک سے زیادہ لمبا اور چوڑا کشادہ راستہ، روٹ، روڈ (۳) صوفیاء کی کسی جماعت کا مسلک و طریقہ ج : طُرُقٌ ۔
طُرُقُ الطَّعْنِ : قانونِ مرافعات میں وہ عدالتی ذرائع و وسائل جن کو مدعا علیہ اپنے خلاف صادر شدہ فیصلے کو منسوخ کرانے یا اس میں تبدیلی کرانے کے لئے استعمال کرتا ہے ۔
طَرِیقٌ اَرْضِیٌّ : زمین دوز راستہ ۔
—جَانِبِیٌّ : بازو کا راستہ ۔
—مَسْدود : بند راستہ ۔
بطریق کذا : براہ
عن طریق کذا : براہ، ذریعہ، بواسطہ ۔
الطَّرِیْقَۃ : الطریق ۔ راستہ، مسلک و عقیدہ ۔ قرآن پاک میں ہے؟ ویذھبا

بطریقتکم المُثلیٰ" (۲) عادت (۳) حالت وکیفیت، سیرت (۴) طرز وطریقہ، ڈھنگ (۵) واسطہ (۶) نظام سسٹم (۷) دھاری (۸) کپڑے کا لمبا ٹکڑا (۹) لمبا درخت خرما (۱۰) خیمہ کا ستون (۱۱) سائبان کا ستون (۱۲) قوم کا ستون، افضل واشرف آدمی (۱۳) تہ ج: طَرائِق۔

طَرِیقَةُ التفکیر: سوچنے کا انداز، طرزِ فکر، اندازِ فکر۔

طَرِیقَةٌ عَصَبِیَّةٌ: متعصبانہ طریقہ۔

طَرِیقَةٌ مُثلیٰ: مثالی طریقہ، مثالی مذہب ومسلک۔

بطَرِیقَةِ کذا: فلاں طریقہ یا انداز پر

الطَّرائِقُ: مختلف تہیں (۲) مختلف اذہان و خواہشات کے لوگ یا گروہ۔

ثوبٌ طَرائِقُ: پھٹا پرانا کپڑا۔ طَرائِقُ الدَّھر: آفاتِ زمانہ۔

المُستَطرَقَةُ: الاوانی المُستَطرِقَةُ: چھینٹے یا کوٹ کر پھیلانے کے قابل معدنیات (۲) سائنس میں مختلف سائز اور مختلف شکلوں کے ان پائپوں کو کہتے ہیں جنہیں باہم جوڑ کر افقی شکل کے ایک پائپ کے ساتھ جوڑ دیا جائے اس طرح سے کہ اگر سیال شے کسی ایک پائپ میں ڈالی جائے تو اس کی سطح ایک افقی معیار پر پہنچ جائے

المِطْرَاقُ: کوٹنے چھیننے کا آلہ (۲) بہت چالو راستہ (۲) کسی شے کی نظیر ومثل ج: مَطَارِیق۔

المَطَارِیقُ: پیدل چلنے والے لوگ۔

جاءَت الدَّوابُّ مَطَارِیقَ: چوپائے ایک ہی راستہ پر پے در پے آئے۔

المِطْرَقُ: ہتھوڑا (۲) روئی یا اون کو دھننے کے لئے کوٹنے کا آلہ ج: مَطَارِق۔

المِطْرَقَةُ: المِطراق۔

المَطْرُوقُ: کوٹا ہوا، چھینا ہوا (۲) مستعمل چالو (۳) اونٹوں کا گندا کیا ہوا (پانی) (۴) نرم و ڈھیلا (۵) کمزور عقل آدمی۔

المُنطَرِقَاتُ: چھینے یا کوٹے ہوئے معدنیات

•طَرِمَتْ بُیوتُ النَّحلِ ـَ طَرَمًا: مکھیوں کے چھتوں کا شہد سے بھرا ہوا ہونا یا بھر جانا۔ ھی طَرِمَةٌ۔

ـــ العَسَلُ: شہد کا چھتہ سے بہنا۔

اَطْرَمَتْ اَسْنَانُهُ: دانتوں پر سبزی آجانا، میل آجانا۔ ھی مُطْرِمَةٌ۔

ـــ الفَمُ: منہ کا بدبودار ہونا۔

تَطَرَّمَ فی الکلام: بات کرنے میں اٹکنا، تتلانا، گھبرا جانا۔

الطَّارِمَةُ: لکڑی وغیرہ کا کیبن، کھوکھا (۲) گنبد دار کمرہ (طارم فارسی کا معرب)۔

الطُّرَامَةُ: دانتوں پر جما ہوا سبز میل (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے (۳) منہ پر لگا ہوا سوکھا تھوک۔

الطِّرْمُ: شہد (۲) جھاگ۔

الطُّرْمَةُ: اوپر ہونٹ کا ابھار یا گڑھا ج: طِرَمٌ و طُرَمٌ۔

الطُّرُمْبَةُ: پمپ، پچکاری، سرنج۔

•الطُّرْمُوثُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی۔

•طَرْمَحَ البِناءَ: عمارت کو لمبا کرنا۔

الطِّرِمَّاحُ والطُّرْمُوحُ: لمبا۔

الطِّرِمّاح: لمبا (۲) عالی نسب (۳) پیش بیں۔

•طَرْمَذَ الرَّجُلُ: ڈینگ مارنا۔

•طَرْمَسَ الرَّجُلُ: ڈر سے چپ رہنا۔

ـــ الوَجْهُ: چہرے کا شکن آلود ہونا۔

ـــ الکِتابَةَ: لکھے ہوئے کو مٹانا۔

ـــ اللَّیلُ: تاریک ہونا۔

الطِّرْمَاسُ والطِّرْمِسُ والطِّرْمِسَاءُ: سخت تاریکی۔

الطُّرْمُوسُ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی

•الطُّرْنْشُولُ: گل تسبیح کا درخت۔

•طَرِیَ ـَ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً: نرم ونازک ہونا، تر وتازہ ہونا۔

طَرِیَ الیه: آنا متوجہ ہونا۔

طَرُوَ ـُ طَرَاوَةً وطَرَاءَةً و طَرَاءً: نرم وتازہ ہونا۔

اَطْرَاهُ: خوب تعریف کرنا، اچھی طرح سراہنا، داد دینا۔

طَرَّاهُ: تازہ کرنا، تر کرنا، خوش گوار بنانا۔

ـــ الطِّیبَ: خوشبو میں آمیزش کرنا۔

ـــ الشیءَ: مسالے ملانا، مسالا اور خوشبو ملانا

الاِطْرَاءُ: حد سے زیادہ تعریف، مبالغہ آمیز تعریف۔

الاُطْرُوَانُ: آغازِ شباب۔

الاِطْرِیَةُ: سویاں (آٹے کے میدے سے بنائے ہوئے دھاگے)۔

الطَّرِیُّ: نرم ونازک، تر وتازہ خوشگوار (۲) صاف ستھرا اور خالص ج: طِرَاءٌ۔

الطَّرَاوَةُ: تازگی، نرمی، خوش گواری۔

المُطَرَّاةُ: ایک قسم کی خوشبو۔

ط ــــ ز

•الطَّازَجُ: نیا، عمدہ، تازہ (تازہ کا معرب)

طَازَجُ التَّحضیرِ: تازہ تیار کیا ہوا۔

الطَّزَاجَةُ: تازگی، عمدگی۔

•طَزَرَهُ ـُ طَزْرًا: مکا مار کر ہٹانا۔

ط ــــ س

•الطَّسْتُ: سلفچی (ہاتھ وغیرہ دھونے کا برتن) ج: طُسُوتٌ۔

•طَسَّ فی الارضِ والیها ـُ طَسًّا: دور چلا جانا، چلتے چلتے دور نکل جانا۔

ـــ فُلانًا: نیزہ مارنا (۲) کسی کے ساتھ جھگڑنا اور اسے مغلوب کر دینا۔

ـــ الشیءَ فی الماءِ ونحوہ: پانی وغیرہ میں غوطے دینا (۲) انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا، چٹکیوں سے پکڑنا۔

طَسْطَسَ: زمین میں کسی جگہ جانا، چلنا۔

الطَّاسَّةُ: پیٹ کے اندر تک پہنچنے والا نیزہ یا اس کی ضرب۔
الطِّسَاسَةُ: سلفچی سازی یا سلفچی فروشی۔
الطَّسُّ: الطَّسْتُ ج: طُسُوسٌ و أطْسَاسٌ
الطَّسَّاسُ: سلفچی ساز یا سلفچی فروش۔
الطَّسَّانُ: میدان کارزار (۲) اڑتا ہوا غبار
الطَّسَّةُ: ایک دفعہ جانا (۲) نیزے کی ایک ضرب (۳) سلفچی (۴) ناخن ج: طِسَاسٌ و أطْسَاسٌ۔
الطِّسَّةُ: سلفچی ج: طِسَاسٌ وطِسَسٌ۔
• طَسَعَ فی البلادِ ــَ طَسْعًا: جانا۔
طَسِعَ ــَ طَسَعًا: بے غیرت ہونا، مفلس ہونا۔
• طَسَمَ الشیءُ ــُ طَسْمًا: مٹانا۔
ـــ ــِ طُسُومًا: مٹنا۔
طَسِمَ ــَ طَسَمًا: بدہضمی ہونا۔
الطَّسَمُ: تاریکی، غبار، آلودگی۔
طَسَمٌ من سَحَاب: تھوڑے بادل۔
الطَّسَّامُ: بہت گرد۔

ط ــــ ش

• الطَّشْتُ: الطَّسْتُ (معرب تشت) ج: طُشُوتٌ۔
• طَشَّتِ السَّمَاءُ ــِ طَشًّا وطَشِيشًا: آسمان سے ہلکا مینہ برسنا۔
ـــ المطرُ: بارش کا ہلکا پڑنا۔
ـــ فُلانٌ: زکام میں ناک سے پانی جھڑنا (۲) ناک صاف کرنا، سنکنا (۳) ضعف بصر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الطَّشَاشُ الأرضَ ــُ طَشًّا: بارش کے چھینٹے پڑنا۔
طُشَّ: ضعف بصر لاحق ہونا۔
ـــ الأرضُ: زمین پر بارش کے چھینٹے پڑنا
أطَشَّتِ السَّمَاءُ: طَشَّتْ۔
الطَّشَاشُ: من المطرِ، ہلکی بارش (پھوار سے زیادہ۔ وابل اور رذاذ کے درمیان) (۲) ضعف بصر، کہاوت ہے: الطَّشَاش و لا العَمَی: کمزور ہے مگر بالکل ناکارہ نہیں۔
الطُّشَاشُ: زکام کی طرح ناک کی ایک بیماری جس میں ناک صاف کرتے وقت پانی بہنے لگتا ہے۔
الطَّشُّ: الطُّشَاشُ۔
الطُّشَّةُ: زکام جیسی بیماری۔
الطِّشَّةُ: چھوٹا بچہ۔
الطَّشِيشُ: ہلکی بارش۔

ط ـــ ع

• طَعِمَ ــَ طَعْمًا و طَعَامًا: کھانا (۲) چکھنا۔
ـــ الغُصْنُ او الفَرْعُ: شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ کا قلم قبول کرنا، پیوند لگ جانا۔
ـــ الشیءَ و منه: منہ کے اگلے حصہ یا سامنے کے دانتوں سے کھانا، چکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي"
أطْعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہوجانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کے پھل کا پک جانا۔
ـــ المأکُولُ: کھانے کی چیز کا ذائقہ دار ہونا۔ جیسے: أطْعَمَتِ الثَّمَرَةُ۔
ـــ فُلانًا: کھلانا، چکھانا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: روزی دینا، رزق عطا کرنا۔
ـــ فُلانًا طُعْمَةً: کسی کے لئے کھانا تیار کرنا۔
ـــ فُلانًا أرضًا و نَحْوَها: کسی کو زمین وغیرہ عاریۃً دینا یا اس سے روزی حاصل کرنے کے لئے دینا۔
أطْعَمَ الغُصْنَ بآخَرَ من غَیرِ شَجَرِهِ: ایک شاخ کا دوسرے درخت کی شاخ سے قلم لگانا، پیوند لگانا تاکہ دونوں کے جوڑ سے ایک نئے ذائقہ کا پھل پیدا ہو۔
طَاعَمَهُ: کسی کے ساتھ کھانا کھانا۔
ـــ الحَمَامُ أُنْثَاه: کبوتر کا اپنی مادہ کی چونچ میں چونچ دینا۔
طَعَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
ـــ الغُصْنَ: قلم یا پیوند لگانا۔
ـــ الجَسَدَ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگانا (بیماری سے بچاؤ کے لئے)۔
ـــ الخَشَبَ بالصَّدَفِ و نَحْوِه: لکڑی میں خوبصورتی کے لئے سیپ یا دیگر کوئی چیز لگانا، دیوار وغیرہ پر کوئی چیز لگانا جیسے ٹائل کا چورا وغیرہ۔
ـــ بکذا: مدد پہنچانا۔
ـــ القُوّاتِ بقُوّاتٍ جدیدۃٍ: فوجوں کو نئی فوج کی کمک پہنچانا۔
اطَّعَمَتِ البُسْرَةُ: کچی کھجور میں ذائقہ پیدا ہوجانا، ذائقہ دار ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: پھل پک جانا کہا جاتا ہے: فُلانٌ لا یَطَّعِمُ: فلاں کو تہذیب نہیں آتی (اصلاح کارگر نہیں ہوتی)۔
تَطَاعَمَا: باہم مل کر کھانا۔
ـــ الحَمَامَتَانِ: نر کبوتر کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈالنا۔
ـــ المُتَلاثِمَانِ: دو بوسہ لینے والوں کا کبوتر کے جوڑے کی طرح منہ میں منہ ڈالنا۔
إنَّه لمُتَطَاعِمُ الخُلُقِ: وہ مزاج کا سنجیدہ اور اچھا ہے۔
تَطَعَّمَ: مُطَاوِعُ طَعَّمَ۔
ـــ الشیءَ: چکھنا (۲) کھانا۔

تَطَعَّمَ الجَسَدُ بالمَصْلِ: ٹیکہ لگنا۔
—الغُصْنُ بالغُصْنِ: قلم لگنا۔
—الجدَارُ بالزُّجاج وغَیرہ: دیوار پر شیشہ وغیرہ جڑنا، لگانا۔
اِسْتَطْعَمَ الشیءَ: کھانا، چکھنا (۲) مزیدار پانا۔
—فُلانًا: کسی سے کھانا کھلانے کی خواہش کرنا، کھانا طلب کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا اَتَیَا اَھْلَ قَرْیَةٍ اسْتَطْعَمَا اَھْلَھَا"
—فُلانًا الحَدِیثَ: کسی سے اس کے کلام کا ذائقہ چکھانے (نمونہ دکھانے) کو کہنا۔
التَّطْعِیمُ: قلم کاری (ایک درخت کے جز کو دوسرے درخت سے جوڑ کر اس کا جز بنا دینا جس سے ایک تیسری قسم پیدا ہو جائے) (۲) ٹیکہ (جسم میں کوئی مادہ داخل کر کے ازالۂ مرض کرنا) (۳) مدد، کمک۔
الطَّاعِمُ: کھانے یا چکھنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّیْ لَآ اَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً" (۲) کھانا رکھنے والا (جس کے پاس کھانا ہو) رَجُلٌ طاعِمٌ: خوش خوراک یا آسودہ حال جو عمدہ کھانا کھاتا ہو۔
اَنَا طاعِمٌ عن طعامك: میں تمہارے کھانے سے بے نیاز ہوں۔
الطَّعامُ: کھانا، ہر وہ چیز جو کھائی جائے اور جسم کی بقا کا اس پر مدار ہو۔ اہل حجاز اور اہل عراق عام طور پر اس کا اطلاق گیہوں پر کرتے ہیں، اشیا خوردنی جیسے گیہوں، جو اور کھجور وغیرہ جن کو بطور انسانی خوراک استعمال کیا جاتا ہے ج: اَطْعِمَة
طَعامُ البَحْرِ: سمندری مچھلیاں جو پانی خشک ہو جانے کی بنا پر بلا شکار پکڑی جائیں۔ قرآن پاک میں ہے: "اُحِلَّ لَكُمْ صَیْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ"
الطَّعَامِیُّ: کھانا فروش۔
الطَّعْمُ: ذائقہ، مزہ (۲) مرغوب کھانا۔
تَغَیَّرَ طَعْمُ فُلانٍ: ذائقہ یا ذوق خراب ہونا (یعنی فطری حالت بدل جانا) ذوق باقی نہ رہنا۔
فُلانٌ ذو طَعْمٍ: فلاں باذوق ہے (یعنی اس میں عقل و فہم ہے)۔
ما هو بِذِی طَعْمٍ: بے ذائقہ شئے یا بے ذوق آدمی جسے معاملات میں کوئی خاص فہم و سلیقہ نہ ہو ج: طُعُوم۔
الطُّعْمُ: کھانا، خوراک (۲) مچھلی وغیرہ کا چارہ (جو شکار کے کانٹے پر مچھلی پکڑنے کیلئے لگایا جاتا ہے) (۳) آدمی کا چارہ یا خوراک یعنی اس سے کوئی چیز حاصل کرنے کا ذریعہ جیسے رشوت اور ہدیہ وغیرہ (۴) ٹیکہ (یعنی وہ دوا جو ازالۂ مرض کے لئے جسم میں داخل کی جائے ج: طُعُوم و اَطْعام۔
الطَّعِمُ: الطَّاعِمُ (۲) خوش ذائقہ۔
الطُّعْمَةُ: ہر کھائی جانے والی چیز (۲) روزی، رزق، خوراک (۳) تاوان، ٹیکس، خراج (۴) مال غنیمت (۵) ذریعۂ معاش۔
هو طَیِّبُ الطُّعْمَةِ و عَفِیفُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی حلال ہے۔
هو خَبِیثُ الطُّعْمَةِ: اس کی کمائی پاک و صاف نہیں (۶) کھانے کی دعوت (۷) عشر پر دی گئی تاحیات پٹے کی زمین (جو مرنے کے بعد واپس مل جائے)۔ ج: طُعَمٌ۔
الطِّعْمَةُ: ذریعۂ معاش (۲) کھانے کی ہیئت یا طریقہ ج: طِعَمٌ
الطُّعْمِیَّةُ: قیمہ یا لوبیے کا بنا ہوا مسالے دار تلا ہوا کوفتہ۔
الطَّعُومُ: (من الماشِیَة ونحوها) وہ مویشی جن کی ہڈیوں میں گودا ہو یا ان میں کچھ چربی ہو (۲) موٹا، فربہ۔ لَكَ غَثُّ هذا وطَعُومُهُ: اس کا سب کچھ تمہارے لئے ہے ج: طُعُمٌ۔
الطَّعُومَةُ من الماشِیَة ونحوها: وہ جانور جن کو کوئی کام لئے بغیر کھلا کر ذبح کے لئے یا کسی اور مقصد کے لئے تیار کیا جائے ج: طَعائِمُ۔
الطَّعِیمُ: الطَّعُومُ۔
المِطْعامُ: کھاؤ، بہت کھانے والا، پیٹو، بندۂ شکم (۲) رشوت خور (۳) بڑا مہمان نواز، کثرت سے ضیافت کرنے والا (مؤنث و مذکر برابر ہیں) کہتے ہیں: امرأة مِطْعامٌ ج: مَطاعِیمُ۔
المَطْعَمُ: کھانا (۲) کھانے کا ہوٹل ج: مَطاعِمُ
المُطْعَمُ: جسے شکار کا رزق حاصل ہو۔ کہتے ہیں: اِنَّكَ مُطْعَمٌ مَوَدَّتِی: تم کو میری محبت ملی ہوئی ہے۔
المِطْعَمُ: کھاؤ، پیٹو۔
المُطَعَّمُ: قلم لگا ہوا، ٹیکہ لگا ہوا۔
المُطْعِمَةُ: حلق۔ اخذ بمُطْعِمَةِ فُلانٍ: اس نے اس کا گلا گھونٹنے کے لئے پکڑ لیا (لڑائی کے وقت ہی کہا جاتا ہے) (۲) شکار کی کمان (۳) جانور کا شکار کرنے کا پنجہ (۴) موٹی آگے بڑھی ہوئی انگلی۔
المَطْعُومُ: خوراک (۲) خوراک دیا ہوا۔
●طَعَنَ فیه وعلیه بِلِسانِه او بقوله ــ طَعْنًا وطَعَنانًا: کسی بات کا طعنہ دینا، عیب نکالنا، کوئی برائی بیان کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کرنا، الزام لگانا، رد و قدح کرنا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا۔
—فی عِرْضِه: طنز کرنا، عزت کو داغ دار کرنا، عزت پر حملہ کرنا۔

طَعَنَ فِی رَأْیِه او فی حُکْمِه: رائے یا فیصلہ کی کمزوری یا نقص ثابت کرنا۔
— فی الشیءِ: داخل ہونا یا شروع کرنا جیسے: طَعَنَ غُصْنُ الشَّجَرَۃِ فی الدَّارِ: درخت کی شاخ باہر سے اندر گھر کی طرف آگئی۔ طعنت المرأۃُ فی الحَیْضَۃِ: عورت کو حیض آنا شروع ہو گیا۔
— فی السِّنِّ: بوڑھا ہونا۔
— فی الأرْضِ و نَحْوِھا: زمین میں چلتے چلتے دور نکل جانا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُہٗ فی عِنَانِه: گھوڑے کا لگام کو چلتے وقت آگے بڑھانا، کھینچنا۔
— اللَّیْلَ و نَحْوَہٗ او فیه: رات کو چلنا یا ساری رات چلنا۔
— فُلانًا و غیرَہ بالرُّمْحِ طَعْنًا: نیزہ مارنا، نیزے سے چوکا دینا۔
طُعِنَ: مرضِ طاعون میں مبتلا ہونا۔
— بکذا: کسی چیز میں مبتلا ہونا۔
— فی بَطْنِه او جنازتِه: مرنے کے قریب ہونا۔
طَاعَنَهٗ بکذا مُطَاعَنَۃً و طِعَانًا: باہم نیزہ زنی کرنا، نیزہ زنی میں مقابلہ کرنا
اِطَّعَنَا: ایک دوسرے کو نیزہ مارنا۔
تَطَاعَنَا: اِطَّعَنَا۔
الطَّاعِنُ: طعنہ زن، ناقد، معترض، عیب جو، الزام تراش۔
الطَّاعُوْنُ: طاعون، ایک وبائی بیماری (جلد میں پھوڑے کی طرح خطرناک ورم ہو کر انسان مرجاتا ہے) ج: طَوَاعِیْنُ۔
الطَّعَّانُ: زبردست ناقد و معترض، زبردست عیب جو، طنز و تشنیع کا خوگر (۲) زبردست نیزہ زن، چغل خور۔

الطِّعِّیْنُ: الطَّعَّانُ (۲) نیزہ زنی کا ماہر
الطَّعْنُ: خنجر زنی (۲) عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور عدالتِ بالا میں مرافعہ (۳) نقد و اعتراض، رد و قدح طنز، چھینٹا، پھبتی۔
الطَّعْنَۃُ: مصدر مرّہ ایک ضرب، ایک حملہ، ایک تنقید، ایک چھینٹا، ایک اعتراض (۲) نیزے کی ضرب کا نشان۔
الطَّعِیْنُ: المَطْعُوْنُ ج: طُعُنٌ۔
المِطْعَانُ: الطَّعَّانُ ج: مَطَاعِیْنُ۔
المَطْعَنُ: الطَّعْنُ مصدر میمی (۲) نیزہ مارنے کی جگہ (۳) عیب، نقص، قابلِ اعتراض بات ج: مَطَاعِن۔
المِطْعَنُ: المِطْعَان ج: مَطَاعِن۔
المَطْعُوْنُ: نیزہ زدہ (۲) ہدفِ تنقید، مجروح، عیب دار۔

ط ـــــ غ

• طُغْرَاءُ: حاکم یا کسی ادارے کا کتب و رسائل اور خطوط کی پیشانی یا سکہ پر بنا ہوا مخصوص عبارت کا نشانِ خاص یہ لفظ اصل میں طورغای ہے ترکی زبان سے روم و فارس میں آیا پھر اسے عربوں نے استعمال کیا۔
الطُّغْرِیْ و الطُّغْرَی: طغرا۔
الطُّغْرَائِیُّ: طغرا نویس، طغرا ساز۔
• تَطَغَّمَ علیه: کسی کے سامنے انجان بننا
الطَّغَامُ: کمینے اور نچلے لوگ۔ طَیْرٌ طَغَامٌ: چھوٹے پرندے (۲) ہر ردی اور خراب چیز
الطَّغَامَۃُ: طَغَامٌ کا واحد۔ بے وقوف (مذکر و مؤنث برابر ہیں) ج: طَغَامٌ
الطَّغَمُ: سمندر (۲) بہت پانی۔
الطُّغْمَۃُ: دنارت، کمینگی (۲) کمزوری (۳) ردّی پن (۴) بیوقوفی۔
الطُّغُوْمِیَّۃُ: الطُّغُوْمَۃُ۔

• طَغَی ــَـ طَغْیًا و طُغْیَانًا: مناسب حد سے بڑھنا۔
— الماءُ: پانی کا جوش مار کر حد سے باہر ہو جانا، طغیانی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا لَمَّا طَغَی الْمَاءُ حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ"۔
— البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں طوفان آنا۔
— الموجُ: موج کا زور و شور سے اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
— فُلانٌ: انتہائی سرکش ہونا، نافرمان ہونا (۲) ظلم و ستم میں حد سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَمَّا مَنْ طَغٰی وَ اٰثَرَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی"۔
— به الدَّمُ: کسی کے خون میں ہیجان ہونا
اَطْغَاہُ المَالُ و السُّلْطَانُ: مال و اقتدار کا کسی کو سرکش بنا دینا۔
تَطَاغَی المَوْجُ: موج زور و شور سے اٹھنا۔
الطَّاغُوت: ظالم و سرکش، انتہائی سرکش (۲) راہِ خیر سے ہٹانے والا ہر گمراہ شخص، حدِ بندگی سے تجاوز کرنے والا (۳) شیطان (۴) کاہن (۵) جادوگر (۶) معبود باطل خواہ انسان ہو یا جن یا بت قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ یُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی"۔ (۷) بت خانہ، صنم کدہ (واحد وغیرہ اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں)۔ ج: طَوَاغِیت و طَوَاغ۔
الطَّاغِیَۃُ: انتہائی سرکش، ظالم و جابر (تا مبالغہ کی ہے) (۲) کڑک، دھماکہ کڑکدار بجلی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاُهْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ" (۳) حد سے بڑھی ہوئی سرکشی و نافرمانی (مصدر بروزن فاعلۃ ہے)

ج: طَوَاغِ.

الطَّغْوَى: سرکشی، نافرمانی۔ قرآن پاک میں ہے: "کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوَاهَا"

الطُّغْيَانُ: حد سے بڑھی ہوئی سرکشی ونافرمانی ظلم واستبداد، شرارت (۲) سیلاب، طغیانی۔

الطَّغْيَةُ: ہراونچی جگہ جہاں چڑھنا دشوار ہو (۲) چکنی چٹان۔

ط ـــــ ف

• طَفِئَتِ النَّارُ ونَحْوُها ـَ طَفْئًا و طُفُوْءًا: آگ وغیرہ کا بجھنا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ کی روشنی جاتی رہنا۔

ـــ الفِتْنَةُ: فتنہ دب جانا۔

ـــ السِّرَاجُ: چراغ گل ہوجانا۔

ـــ النُّوْرُ: روشنی ختم ہوجانا، بلب یا بتی بجھ جانا۔

ـــ فُلَانٌ: سست پڑجانا، بجھا بجھا ہوجانا (۲) مرجانا، چراغ زندگی گل ہونا۔

أَطْفَأَ النَّارَ او النُّوْرَ: آگ یا بتی وغیرہ بجھانا (۲) پیاس یا چونا بجھانا۔

ـــ الفِتْنَةَ: فتنہ کو دبانا۔

طَفَّأَ النَّارَ وغَيْرَهَا: أَطْفَأَ۔

انْطَفَأَ: بجھنا، گل ہونا۔ مطاوع أَطْفَأَ۔

إِطْفَاءُ الأَنْوَارِ: بلیک آوٹ (روشنی باہر جانے سے روکنا)۔

الإِطْفَائِيُّ: فائرمین، آگ بجھانے والا۔

الطَّفَّايَةُ: فائر انجن۔

المُطْفِئُ: آگ وغیرہ بجھانے والا۔

مُطْفِئُ الجَمْرِ: بہت ٹھنڈا دن۔

مُطْفِئُ الرَّضْفِ: بڑی مصیبت جو سابقہ کو بھلا دے۔

المُطْفِئَةُ: آگ بجھانے والی شے یا ذریعہ جیسے پانی ہوا وغیرہ۔

مُطْفِئَةُ الرَّضْفِ: موٹی بکری (۲) ریکارڈ توڑ مصیبت ج: مَطَافِئُ۔

المُطْفَأُ: بجھا ہوا، بجھا بجھا، مانند دناچمکدار یا ناچست یا ناخوش)

المِطْفَأَةُ: آگ بجھانے کا ذریعہ۔

مِطْفَأَةُ الحَرَائِقِ: فائر انجن ج: مَطَافِي

رِجَالُ المطافي: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے والا عملہ۔

• طَفَحَ الإِنَاءُ او النَّهْرُ او الحَوْضُ و نَحْوُهُ ـَ طَفْحًا و طُفُوْحًا: برتن وغیرہ کا بھر کر کناروں سے پانی بہہ جانا، چھلکنا۔

ـــ الكَيْلُ: پیمانہ کا چھلکنا۔

ـــ السَّكْرَانُ و نَحْوُهُ: نشہ باز کا حد سے زیادہ شراب پینا۔

ـــ القِدْرُ ونَحْوُها بِزَبَدِهَا: ہانڈی وغیرہ کے جھاگ نکلنا۔

ـــ البَشَرَةُ او الجِلْدُ: کھال پر دانے یا پھنسیاں نکلنا۔

ـــ العَقْلُ: مکمل ہونا۔

ـــ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: عورت کا پورا بچہ جننا۔

ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: تیز چلنا، دوڑنا۔

ـــ عَنْهُ: زائل ہونا، الگ ہونا۔

ـــ مِنْهُ: تنگ اور پریشان ہونا۔

ـــ الكَأْسُ: جام چھلکنا۔

ـــ الإِنَاءَ و نَحْوَه طَفْحًا: برتن کو بھر کر چھلکا دینا، لبالب بھرنا۔

ـــ الرِّيحُ و نَحْوُها الشَّيْءَ فِي الهَوَاءِ: ہوا کا کسی چیز کو اڑانا۔

أَطْفَحَهُ: چھلکانا، اوپر تک بھر کر بہانا۔

طَفَّحَهُ: أَطْفَحَهُ۔

اطَّفَحَ القِدْرَ ونَحْوَهَا: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ اتارنا۔

الإِطِّفَاح: جھاگ اتارنا۔

الطَّافِحُ: چھلکتا ہوا، لبریز، لبالب۔

الطُّفَاحَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ (۲) کناروں سے باہر نکلنے والی شے۔

الطَّفْحُ: جلدی بیماری، پھنسی، کھال کی پھٹن، بخار کی گرمی سے نکلنے والے سرخ دانے ج: طُفُوحٌ۔

الطَّفْحُ الزَّاحِفُ: جلد کے اندر تک پہنچ جانے والی پھنسی وغیرہ جو سوزش کی بنا پر پیدا ہو۔

الطَّفْحَانُ: الطَّافِحُ هِيَ طَفْحَى۔

الطَّفَّاحُ: فَرَسٌ طَفَّاحُ القَوَائِمِ: بہت دوڑنے والا گھوڑا۔

المِطْفَحَةُ: جھاگ اتارنے کا کف گیر ج: مَطَافِح۔

• طَفَرَ اللَّبَنُ ـُ طَفْرًا: دودھ پر بالائی آنا

ـــ الدُّمُوعُ: آنسو ڈھلکنا۔

ـــ فُلَانٌ ـِ طَفْرًا وطُفُوْرًا: کودنا، چھلانگ لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے اوپر سے کود کر پار ہونا

أَطْفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: دوڑنا، تیز چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔

ـــ الفَرَسَ و نَحْوَه: دوڑانا۔

طَفَّرَ اللَّبَنُ: دودھ پر خوب بالائی آنا۔

ـــ الفَرَسَ ونَحْوَه النَّهْرَ ونَحْوَهُ: گھوڑے وغیرہ کو نہر وغیرہ کے اوپر سے کدانا، چھلانگ لگوانا۔

اطَّفَرَ الفَرَسُ و نَحْوُهُ: بہت تیز دوڑنا، بہت تیز چلنا۔

الطَّفْرَةُ: بالائی (۲) ایک چھلانگ۔

• طَفَسَ ـِ طُفُوْسًا: بنا کسی ظاہری بیماری کے مرجانا۔

طَفِسَ ـَ طَفَسًا و طَفَاسَةً: میلا کچیلا ہونا، گندا ہونا۔ هو طَفِسٌ۔

طَفَّسَ: طَفِسَ۔

• طَفْطَفَ: دشمن کے ہاتھ میں پڑکر زیر ہوجانا سپر ڈال دینا۔

طَفْطَفَ الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
الطُّفْطَافُ: جانب، کنارہ (۲) نرگھاس (۳) درخت کی تازہ شاخیں، اطراف (۴) شاخوں کے پتے۔
الطَّفْطَفَةُ: کوکھ، پہلو (۲) پیٹ کا نرم گوشت (۳) جگر کا باریک حصہ ج: طَفَاطِف۔
الطُّفْطُفَةُ: الطَّفْطَفَةُ۔
• طَفَّ الشيءُ ـِ طَفًّا: اوپر تیرنا، بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا، فراہم ہونا۔
— الشَّمْسُ: ڈوبنے کے قریب ہونا۔
— منه و له الشيءُ: سامنے آکر قریب الحصول ہونا۔
— الفَرَسُ و نَحْوُهُ: سبک اور تیز چلنا، سبک رفتار ہونا۔
— له بحَجَرٍ و نَحْوِهِ: کسی کی طرف پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— الحائِطَ و نَحْوَهُ ـُ طَفًّا: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
— الشيءَ بيَدِهِ او بِرِجْلِهِ: ہاتھ یا پیر سے کوئی چیز اٹھانا۔
— النَّاقَةَ و نَحْوَها: اونٹنی وغیرہ کے پاؤں باندھنا۔
أَطَفَّ: بلند ہونا (۲) نزدیک ہونا۔
— عَلَيْهِ: کسی کو جھانکنا، محیط ہونا، اپنے دائرہ میں لے لینا۔
— النَّاقَةُ او الحامِلُ: ناتمام بچہ جننا۔
— لَه: سمجھ لینا، بھانپ لینا (۲) دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔
— عليه بحَجَرٍ و نَحْوِه: کسی پر پتھر مارنے کا ارادہ کرنا، پتھر مارنے کے لئے اٹھانا۔
— له السَّيْفَ و نَحْوَهُ: تلوار نکال کر ڈرانے کے لئے کسی کے سامنے کرنا، تلوار مارنے کی دھمکی دینا۔
— الشيءَ: اوپر لانا، تیرانا۔

أَطَفَّ الكَيْلَ و نَحْوَهُ: پیمانہ وغیرہ کو کناروں تک بھرنا۔
— المِكْيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کے کناروں پر اوپر سے ہاتھ پھیر دینا، ٹھیک کر دینا۔
طَفَّفَ: مبالغہ در طَفَّ۔
— الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
— الطَّائِرُ: پرندہ کا بازو پھیلانا۔
— بِه الفَرَسُ و نَحْوُهُ: کسی کو لے کر گھوڑے کا کودنا۔
— بِه كذا: کسی چیز کے قریب لاکر مقابل کر دینا یا اس سے آگے بڑھا دینا
— عَلى فُلانٍ: کسی کو لئے ہوئے سے کم دینا، زیادہ لے کر کم دینا۔
— عَلَيْهِ و عَلى عِيالِهِ: خود پر اور بال بچوں پر خرچ کرنے میں کنجوسی کرنا۔
— المِكْيالَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کو پورا نہ بھرنا، کم رکھنا۔
اِسْتَطَفَّ: طَفَّ۔
— السَّنامُ و نَحْوُهُ: کوہان وغیرہ کا اونچا ہونا۔
— لَه الشيءُ: کسی کو کوئی چیز دکھائی دینا، سامنے آنا۔
— عَلَيْهِ: سامنے ہونا، جھانکنا۔
الطَّافَّةُ: طَافَّةُ البُسْتانِ: باغ کے ارد گرد باڑھ یا دیوار وغیرہ، احاطہ ج: طَوافُّ۔
الطَّفَافُ: طَفافُ الشَّمْسِ: آفتاب کے قریب الغروب ہونے کا وقت۔
— مِن المِكْيالِ و نَحْوِه: پیمانہ کا بالائی حصہ یا بالائی حصہ کا کنارہ (۲) پیمانہ کی سطح کو برابر کرنے کے بعد کا بھرا ہوا حصہ (۳) رات کی سیاہی۔
الطُّفافَةُ: برتن میں بچی ہوئی چیز (۲) بے حیثیت چیز، ناقابل التفات چیز۔
الطَّفُّ: عراق کے دیہات کی جانب عربوں کی بلند زمین (۲) جانب، گوشہ، کنارہ (۳) دریا کا کنارہ (۴) دامن کوہ (۵) صحن خانہ ج: طُفُوفٌ۔
الطَّفَّافُ: تیز و سبک، پھرتیلا۔
الطَّفَّانُ: کناروں تک بھرا ہوا۔
الطَّفِيفُ: ناتمام، ناقص (۲) تھوڑا (۳) حقیر و معمولی شے (۴) خسیس و بخیل۔
• طَفِقَ يَفْعَلُ الشيءَ ـَ طَفَقًا و طُفُوقًا: کرنے لگا یا کرتا رہا، قرآن پاک میں ہے: "وَطَفِقَا يَخْصِفانِ عَلَيْهِما مِن وَّرَقِ الجَنَّةِ"
— بِه: پالینا، حاصل کر لینا۔
أَطْفَقَهُ بِه: کسی چیز کے حصول میں کامیاب کرنا، مراد پوری کرنا۔
طَفَلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها ـُ طَفْلًا: اونٹنی وغیرہ کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الشَّمْسُ طَفْلًا و طُفُولًا: ڈوبنے کے قریب ہونا (۲) بوقت غروب سرخ ہونا (۳) طلوع کے قریب ہونا (۴) طلوع کے تھوڑے بعد کے وقت میں داخل ہونا
— فُلانٌ: قبیل غروب یا طلوع سے کچھ بعد کے وقت میں داخل ہونا۔
طَفِلَ النَّباتُ ـَ طَفَلًا: پودے کا مٹی لگنے سے خراب ہو کر لمبا نہ ہونا۔
— العُشْبُ: گھاس کا نہ بڑھنا۔ هو طَفِلٌ۔
طَفُلَ ـُ طُفُولَةً و طَفالَةً: نرم و نازک ہونا (۲) پروردہ نازونعمت ہونا۔
أَطْفَلَتِ الأُنْثَى: عورت کا بچہ جننا یا بچہ والی ہونا۔ هي مُطْفِلٌ۔
— الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
— اللَّيْلُ: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
— فلانٌ وغيرُه: طَفَّلَ۔
طَفَّلَتِ النَّاقَةُ و نَحْوُها و طَفَّلَتِ النَّاقَةُ وَلَدَها: اونٹنی کا اپنے بچہ کو پالنا، سدھانا۔
— الحَيَوانُ و غَيْرُهُ: آہستہ چلنا۔

طَفَّلَ الإِبِلَ ونَحوَها: اونٹوں کو اس لئے آہستہ چلانا کہ ان کے بچے ساتھ لگ جائیں۔
—المَاشِيَةُ العُشْبَ: گھاس کھا کر اس پر مٹی اڑا دینا۔
—الكلامَ: غور و فکر کرنا۔
تَطَفَّلَ: طفیلی بننا (۲) بچہ بننا (یعنی بچوں کے سے کام کرنا)
التَّطَفُّلُ: طفیلی پن۔
الطُّفَالُ: خشک مٹی۔
الطَّفْلُ: نرم و نازک، ملائم۔ امرأةٌ طَفْلَةُ الأَنَامِلِ: نرم و نازک انگلیوں والی عورت (۲) گیرو (ایک زرد و سرخ رنگ کی مٹی) ج: طُفول و طِفَال۔
الطِّفْلُ: شیرخوار نرم و نازک بچہ مطلقاً کوئی بھی بچہ انسان کا ہو یا غیر انسان کا (۲) سن بلوغ سے پہلے کا لڑکا (مفرد و مذکر کے لئے) ج: أَطْفَال۔ و اذا بلغ الأطفال منكم الحلم فليستأذنوا۔ کبھی واحد جمع اور مذکر و مؤنث اس میں برابر ہوتے ہیں۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا" (یہاں جمع کے لئے ہے) أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ" (۳) کسی چیز کا جز حسی ہو یا معنوی (۴) چھوٹی گھاس وغیرہ (۵) آگ کا انگارہ، چنگاری۔ تَطَايَرُ أَطْفَالِ النَّارِ: آگ کی چنگاریاں پھیلنا۔ هو يسعى في أطفال الحوائج: وہ چھوٹی ضرورتوں کیلئے کوشاں ہے۔
أتاه واللَّيْلُ طِفْلٌ: وہ اس کے پاس ابتدائی رات میں آیا۔
رِيحٌ طِفْلٌ: نرم و لطیف ہوا۔

طِفْلٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ: ناجائز بچہ، حرامی۔
الطَّفَلُ: رات کی آمد کا وقت (۲) رات کی تاریکی (۳) قبیل غروب آفتاب کا وقت یا عصر کے بعد کا وقت غروب تک (۴) طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
طَفَلُ العَشِيِّ: غروب آفتاب کے قریب شام کا آخری وقت۔
طَفَلُ الغَدَاةِ: طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد کا وقت۔
الطُّفُولَةُ: بچپن، پیدائش سے بلوغ تک کا وقت۔
الطُّفُولِيَّةُ: بچپن۔
الطُّفُولِيُّ: بچکانہ، غیر دانشمندانہ، ناپختہ۔
الطُّفَيْلُ: حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی
الطُّفَيْلِيُّ: طفیلی، بن بلایا مہمان، تقریبات و مجالس اور دعوتوں میں بے بلائے شریک ہونے والا، جیسا کہ کہا جاتا ہے یہ لفظ طفیل کی طرف منسوب ہے جو کوفہ کا رہنے والا آل عبد اللہ بن غطفان کا ایک شخص تھا، وہ دعوتوں اور شادی بیاہ کی ہر تقریب میں بلا بلائے شریک ہوتا تھا، پھر اس شخص کو طفیلی کہا جانے لگا جو طفیل غطفانی کی روش پر چلتا ہو۔ (۲) علم الاحیاء میں طفیلی ہر اس زندہ مخلوق کو کہا جاتا ہے جو دوسرے کے سہارے جیتا ہو، وہ دوسری شے اس کے دائرہ وجود میں ہو یا خارج۔ (۳) زائد، دوسرے کے ساتھ نتھی جیسے درخت کی جڑ میں اُگ آنے والی زائد گھاس۔
المُطْفِلُ: بچہ والی عورت یا جانور، مادہ ج: مَطَافِل۔

لَيْلَةٌ مُطْفِلٌ: انتہائی سرد رات جس میں بچے سردی سے مر جائیں۔
• طَفَا الشَّيْءُ فوقَ الماءِ ـُ طَفْوًا و طُفُوًّا: پانی پر کسی شے کا تیرنا، پانی کے اندر نہ جانا۔ هو طافٍ وهي طَافِيَةٌ۔
—الثَّوْرُ الوَحْشِيُّ: جنگلی بیل (سانڈ) کا جھاڑیوں پر چڑھنا۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا سر اوپر کو اٹھانا۔
—الظَّبْيُ: زمین پر ہرن کا اچھل کود کرنا اور دوڑنا۔
—فُلانٌ: کسی معاملہ میں دخیل ہونا (۲) حلیم انسان کی سنجیدگی کے وقت ناسنجیدہ اور سرکش ہو جانا۔
—فُلانٌ فوقَ الفَرَسِ: گھوڑے پر کود کر سوار ہونا۔
—الخُوصَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ: درخت پر ناریل کا نمودار ہونا یا شاخ کا نکلنا۔
طَفَتْ صُوَرٌ امامَ العَيْنِ: آنکھوں کے سامنے تصویریں پھرنا۔
أَطْفَى فُلانٌ: سطح آب پر تیرتی ہوئی مچھلی کھانے کا عادی ہونا۔
الطَّافِيَةُ: من العِنَبِ: خوشۂ انگور میں نمایاں اور ابھرا ہوا دانہ۔ حدیث دجال میں ہے: "وكَأَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ" (۲) تیرتا ہوا برف کا تودہ۔
الطُّفَاوَةُ: ہانڈی وغیرہ کا جھاگ یا تیرتا ہوا روغن (۲) چاند اور سورج کے گرد ہالہ۔
أَصَبْنَا طُفَاوَةً من الرَّبِيعِ: ہمیں موسم بہار کا کچھ حصہ ملا۔
الطُّفْوُ: باریک کونپل۔
الطُّفْيَةُ: کھجور کی مانند ایک درخت کے پتے (۲) سانپ کی پشت پر سفید یا سیاہ یا زرد دھاری (۳) ایک زہریلا لچکدار چھوٹی دم کا سانپ۔ ج: طُفًى۔ اس سانپ پر دو دھاریاں ہوتی ہیں اس لئے ذاتُ الطُّفْيَتَيْن بھی کہا

جاتا ہے۔

ط ــــ ق

• الطَّقْسُ: ترتیب ونظام، رسم ورواج (۲) فضا (۳) آب وہوا (۴) نصاریٰ کے یہاں مذہبی تہواروں کا نظام، مذہبی تقریب، مذہبی تہوار یا میلہ ج: طُقُوس۔

• طَقَّ ـِ طَقًّا: ٹک ٹک کی آواز ہونا، پتھر پڑنے کی آواز ہونا۔

طَقْطَقَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا ہونا یا زیادہ ہونا

ـــ الدَّوَابُّ: سخت زمین پر پیروں کے پڑنے کی آواز نکلنا۔

ـــ الشیءَ: ٹک ٹک کی آواز پیدا کرنا، دھڑ دھڑ یا چوں چوں کی آواز نکلوانا۔

طَقٌ: پتھر پر پتھر پڑنے کی آواز، پتھر تڑخنے یا پھٹنے کی آواز۔

طَقْ طَقْ: پتھروں کی مسلسل آواز ٹک ٹک کی مسلسل آواز۔

طِقٌ: ٹک (آواز) مینڈک کے کودنے کی آواز (۲) بے قیمت چیز۔ ھذا لا یُساوی طِقٌ: اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

• الطَّقْمُ: سیٹ، مختلف ایسی چیزوں کا مجموعہ جو ایک ہی مقصد کیلئے استعمال کی جائیں۔

طَقْمُ اَسْنَانٍ: دانتوں کا سیٹ (مسوڑھا جبڑا اور دانتوں کی پلیٹ)۔

طَقْمُ ثِیَابٍ: کپڑوں کا جوڑا۔

طَقْمُ سُفْرَۃٍ: لوازم دستر خوان۔

طَقْمُ شَایٍ: چائے کا سیٹ (پیالیاں چائے دان، وغیرہ)

طَاقَمٌ: مجموعہ، گروپ، کارکنوں کی جماعت ج: اَطْقُمٌ۔

طَاقَمُ السَّفِینَۃِ والطَّائِرَۃِ: جہاز کا عملہ، اسٹاف۔

ط ــــ ل

• طَلَبَہٗ ـُ طَلَبًا: چاہنا، حاصل کرنے کی کوشش کرنا، تلاش کرنا۔

طَلَبَہٗ لہ شَیْئًا: کسی کے لئے کسی چیز کی فرمائش کرنا، آرڈر دینا۔

ـــ الیہ کذا: کسی سے کسی چیز کی درخواست کرنا، اپیل کرنا، فرمائش کرنا۔

طَلَبَ منہ: مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلِبَ ـَ طَلَبًا: مطلوب ہو کر دور ہونا یعنی اتنا دور ہو جانا کہ اسے تلاش کرنا پڑے

اَطْلَبَ: طَلِبَ (۲) مطلوب ہو کر دور ہو جانا، اتنا دور ہونا کہ تلاش کیا جائے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی فرمائش پوری کرنا، تکمیل فرمائش میں مدد دینا۔

ـــ فُلَانًا الشیءَ: کسی چیز کے حصول میں مدد دینا (۲) کسی کو مانگنے یا تلاش کرنے پر مجبور کرنا۔

طَالَبَہ بِحَقِّہ مُطَالَبَۃً وطِلَابًا: کسی سے اپنا حق مانگنا، مطالبہ کرنا۔

طَلَّبَہٗ: مانگنا، تلاش کرنا (۲) وقفہ دے کر مانگنا یا تلاش کرنا۔

اِطَّلَبَہٗ: طَلَبَہ۔ وقفہ سے مانگنا۔

تَطَلَّبَہٗ: چاہنا، مانگنا، وقفہ سے چاہنا یا مانگنا یا تلاش کرنا۔

ـــ الاَمْرُ کذا: کسی امر کا کسی شئے کیلئے محتاج و مقتضی ہونا۔ جیسے: الاِمْتِحَانُ یَتَطَلَّبُ منك السَّھَرَ: امتحان تم سے شب بیداری کا مقتضی ہے۔ ذوی العقول کے لئے لفظ مطالبہ عام طور پر مستعمل ہے۔ غیر ذوی العقول کے مطالبہ کو تقاضا کہا جاتا ہے اس کیلئے تطلّب مستعمل ہے۔

الطَّالِبُ: فرمائش کنندہ، خواہش مند، طلب گار، تلاش کنندہ (۲) طالب علم (کسی بھی درجہ یا مرحلہ میں ہو۔ عرفاً صرف سیکنڈری اسکول اور یونیورسٹی کے طالب علم کے لئے بولا جاتا ہے)۔ ج: طُلَّابٌ وطَلَبَۃٌ۔

الطَّالِبُ المُتَقَدِّمُ: کسی ملازمت وغیرہ کا امیدوار۔

طَالِبُ الزَّوَاجِ: پیغام نکاح دینے والا

طَالِبُ الاِسْتِئْنَافِ: مقدمہ کی اپیل کرنے والا۔

طَالِبُ حَقٍّ: کلیم والا۔

طَالِبُ المُنَاقَصَۃِ: ٹینڈر والا، ٹھیکہ کی درخواست دینے والا۔

طَالِبُ وَظِیفَۃٍ: ملازمت کا امیدوار۔

الطِّلَابُ: مطلوب۔

الطِّلَابَۃُ: مطلوب۔

الطِّلْبُ: مطلوب، مطلوبہ چیز، مراد، مقصد۔ کہتے ہیں: ھی طِلْبُ فُلَانٍ: یہ فلاں کی خواہش کی چیز ہے (۲) خواہشمند، طالب۔ کہتے ہیں: ھو طِلْبُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں کا متلاشی یا خواہش مند ہے۔ ھی طِلْبُ رِجَالٍ: وہ عورت مردوں کی خواہشمند ہے ج: اَطْلَابٌ وطِلَبَۃٌ۔

الطَّلَبُ: خواہش (۲) تلاش و جستجو (۳) سوال، فرمائش (۴) آرڈر فرمائش (۵) اپیل والتماس (۶) درخواست (اپلیکیشن) (۷) مطلب ومقصد (۸) مانگ، ڈیمانڈ (بازار میں کسی سامان کی اتنی مقدار کا ہونا جسے افراد خریدنا قبول کریں) ج: طَلَبَات۔

طَلَبَاتُ الدَّعْوَی: عدالتی اصطلاح میں دعوی کے اس ماحصل کا نام ہے جو مدعی فیصلہ کے لئے عدالت میں داخل کرتا ہے۔

طَلَبُ الاِجْتِمَاعِ لِغَرَضٍ: جلسہ یا میٹنگ بلانا۔

ـــ الکَلِمَۃَ من اَحَدٍ: تقریر کیلئے کہنا۔

ـــ المُقَابَلَۃَ واللِّقَاءَ مع اَحَدٍ: ملاقات کا وقت چاہنا۔

طَلَبُ المكالَمَةِ التِّلِفونية: ٹیلیفون کال بک کرنا۔
— مُنَاقَصَةٍ: ٹینڈر مانگنا۔
الطَّلَبُ البَرِيْدِيُّ: میل آرڈر، ڈاک کے ذریعہ حاصل ہونے والا آرڈر۔
الطَّلَبُ التِّجَارِيُّ: تجارتی آرڈر، مانگ
الطَّلَبُ الثَّابِتُ: مستقل آرڈر، مستقل مانگ
الطَّلَبُ المُسْتَعْجَلُ: فوری آرڈر۔
طَلَبُ تعويضٍ من كذا: کسی چیز کا کلیم کرنا۔
طَلَبُ تَوَظُّفٍ: ملازمت کی درخواست۔
الطَّلَبُ المُؤَجَّل: میعادی آرڈر۔
الطَّلَبُ النَّامِي: بڑھتی ہوئی مانگ۔
طَلَبُ اليَدِ للزَّواج: شادی کی فرمائش کرنا
تَحْتَ الطَّلَب: حکم کے تابع۔
عِندَ الطَّلَب: وقت ضرورت
الطُّلْبَةُ: دور کا سفر۔
الطَّلْبَةُ: ایک دفعہ کی مانگ یا طلب (۲) فریاد، عبادت۔
الطِّلْبَةُ: مطلوبہ چیز، غرض، مطلب۔
أُمُّ طِلْبَة: عقاب کی کنیت۔
الطَّلِبَةُ: مطلوبہ شے، مطلب و مقصد (۲) ضرورت۔
الطَّلَّابُ: بڑا خواہشمند، بہت فرمائشیں کرنے والا، بڑا طلب گار، بہت تلاش کرنے والا۔
الطَّلُوبُ: الطَّلَّابُ۔ بِئْرٌ طَلُوبٌ: گہرے پانی والا کنواں ج: طُلُبٌ۔
الطَّلِيبُ: الطَّالِب او الطَّلُوب۔ ج: طُلَبَاء وهي طَلِيبٌ و طَلِيبَة ج: طَلَائِب۔
المُتَطَلِّب: متقاضی۔
المُتَطَلَّبات: تقاضے، مطالبے، مقاصد۔
المُطالَبُ: جواب دہ، ذمہ دار۔
المُطالِب بحَقٍّ: دعوے دار، مدعی۔

المطالِبُ بالعَرْش: تخت کا دعویدار
المَطَالِب: خواہشات، مطالبات۔ المطالِبُ الفادِحة: بھاری مطالبات۔
المُطالَبةُ بشيءٍ: مطالبہ، حق جتنا کر کسی شے کی طلب، کلیم، ڈیمانڈ، مانگ، دعویٰ
المَطْلَبُ: مقصد (۲) خواہش، طلب، مانگ مطالبہ، دعوٰی (۳) موضوع بحث بحث مسئلہ (۴) مفاد (۵) تلاش کی جگہ ج: مَطَالِب۔
المَطْلَبُ القوميُّ: قومی مفاد۔
المَطْلُوبُ: قابل ادائیگی (۲) مقصود و مطلوب، ضرورت کی چیز۔ المَطْلُوبُ كذا: فلاں چیز کی ضرورت ہے۔
• طَلَحَ ـَ طَلْحًا و طَلَاحًا: چلنے یا کسی اور وجہ سے تھک جانا۔
— فُلانٌ طَلَاحًا: بگڑنا، خراب ہونا۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ طَلْحًا: اونٹ کو تھکا دینا، دبلا کر دینا۔
طَلِحَ المكانُ طَلَحًا: جگہ میں ببول کے بہت درخت ہونا۔
— الإبلُ: ببول زیادہ کھانے سے اونٹوں کے پیٹ خراب ہونا۔ فالإبلُ طَلَاحَى۔
— البَعِيرُ: اونٹ کا پیٹ خالی ہونا۔ هو طَلِحٌ۔
أَطْلَحَ: طَلَحَ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ: طَلَحَهُ۔
طَلَّحَ: أَطْلَحَ۔
— البَعِيرَ و نَحْوَهُ: أَطْلَحَهُ۔
— عَلَيْهِ: اصرار کر کے تھکا دینا۔
الطَّالِح: فاسد، خراب، ناکارہ (ضد: صالح)۔
الطَّلْحُ: ببول کا درخت، کیکر کا درخت (۲) کیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ طَلْحٍ مَّنْضُودٍ" (۳) شگوفہ۔ واحد طَلْحَة

(۴) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی (۵) کھانے سے خالی پیٹ (۶) تھکا ماندہ ج: أَطْلَاح۔
الطَّلْحِيَّة: کاغذ کا ایک شیٹ (فرخ ورق)۔
الطَّلِحُ: تھکا ماندہ، لاغر و کمزور (۲) اونٹ کے بدن سے چمٹی ہوئی چیچڑی۔ طِلْحُ مالٍ: مال کا حریص، ہر وقت مال کی فکر میں رہنے والا۔ طِلْحُ نِساءٍ: ہمہ وقت عورتوں میں رہنے والا ج: أَطْلَاحٌ و طِلَاحٌ۔
الطَّلِيحُ: عاجز و تھکا ماندہ (۲) لاغر و کمزور (۳) چیچڑی ج: طَلْحَى وهُنَّ طَلَائِحُ۔
الطَّلِيحَة: کاغذ کا ایک رم (۵۰۰ شیٹ)
المُطَّلِحُ في الكلام: بہتان طراز۔
— في المال: مال کا برباد کنندہ۔
• طَلَخَ الشيءَ ـَ طَلْخًا: خراب کرنا، سیاہ کرنا
اِطَّلَخَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
الطَّلَخُ: گدلا پانی۔
الطَّلْخَاءُ: بیوقوف عورت۔
• طَلَسَ بَصَرُهُ ـِ طَلْسًا: بینائی ختم ہو جانا
— بالشيءِ على وَجْهِهِ: کسی چیز کو جوں کا توں لانا یا جیسے سنا ویسے ہی بیان کرنا
— به في السِّجْنِ و نَحْوِهِ: جیل میں ڈال دینا۔
— الشَّيءَ: مٹانا، حروف اڑانا۔
— الكِتابَ و نَحْوَهُ: کتاب وغیرہ کی لکھائی کو بدنما اور خراب کرنا۔
طَلِسَ ـَ طَلَسًا و طُلْسَةً: مٹ جانا۔
— الثَّوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا، خاکی سیاہی مائل ہونا (۲) اطلسی ریشمین ہو جانا)
طَلَّسَهُ: مبالغہ در طَلَسَه۔
انْطَلَسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
تَطَلَّسَ: مٹ جانا، چھپ جانا۔
— بالطَّيْلَسَانِ او الطَّيْلَسِ او الطَّالِسانِ: (طیلسان) چوغا پہننا، مشائخ کی شال اوڑھنا۔

الأَطْلَسُ: سیاہی مائل خاکی رنگ کا یا اس رنگ کا بھیڑیا (۲) چور (۳) کتا (۴) میلا کچیلا (۵) پرانا کپڑا (۶) متہم و بدکردار (۷) ہلکے رخسار والا (۸) ساٹن ریشمین کپڑا) ج: طُلْسٌ

الأَطْلَسُ الجغرافیّ: اٹلس، جغرافیائی نقشوں کی کتاب۔

المحِیطُ الأَطْلَسِی: بحر اٹلانٹک۔

الطالسان، کٹنگ وسلائی کے بغیر شانوں پر ڈالا جانے والا ایک لباس۔

الطِّلْسُ من الذِّئاب: خاکستری رنگ کا بھیڑیا (۲) (من الثیاب) میلا کپڑا، خاکی رنگ کا کپڑا (۳) مٹائی ہوئی تحریر (۴) اونٹ کی ران وغیرہ کی کھال ج: اَطْلاسٌ و طُلُوسٌ۔

الطَّلْسَاءُ: مؤنث الأَطْلَس ج: طُلْسٌ۔

الطُّلْسَةُ: سیاہی مائل خاکستری رنگ (۲) پتلا بادل ج: طُلَسٌ۔

الطِّلَاسَةُ: کپڑے کا ٹکڑا جس سے تختۂ سیاہ وغیرہ پر لکھی ہوئی عبارت مٹائی جائے، ڈسٹر۔

الطِّلِّیسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّلِّیسُ: اندھا، نابینا۔

الطَّیْلَسُ و الطَّیْلَسَان: سبز رنگ کی شال جو مشائخ کندھوں پر ڈالتے ہیں یا اوڑھتے ہیں ج: طَیَالِسُ و طَیَالِسَة

• طَلْسَمَ: منھ بگاڑنا، منھ یا سر جھکانا۔

ــــ السَّاحِرُ و نَحْوُهُ: جادوگر کا جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد لکھنا جن سے ان کے بقول کواکب عُلویہ کی روحانی طاقتوں کو سفلی طبائع کے ساتھ جوڑ کر پسندیدہ شے کا حصول اور ناپسندیدہ شے یا اذیت کا ازالہ ہوتا ہے۔

ــــ الشیءَ: کسی شے پر جادو کرنا۔

الطِّلَسْمُ: جادو، جادو کا نقش، ایسی لکیریں کھینچنا اور اعداد کا نقش بنانا جن کے ذریعہ ساحروں کے عقیدہ کے مطابق کواکب عُلویّہ کی روحانی توانائیوں کو سفلی طبائع کے ساتھ ملا کر جلب منفعت اور ازالۂ کلفت کیا جاتا ہے (۲) ہر گہری اور ناقابل فہم بات، معمّہ، پہیلی، چیستاں (یونانی لفظ ہے) ج: طَلَاسِم۔

فَكَّ طِلَسْمَهُ او طَلَاسِمَه: طلسم توڑنا، یعنی ناقابل فہم بات کو واضح اور قابل فہم بنا دینا۔

الطِّلَّسْمُ: الطِّلَسْمُ۔

• طَلْطَلَ: چلتے وقت دونوں ہاتھ ہلانا۔

ــــ الشیءَ: ہلانا۔

الطَّلَاطِلُ: لاعلاج مرض (۲) کمر کا درد (۳) موت۔

الطَّلَاطِلَةُ: الطَّلَاطِلُ (۲) مصیبت (۳) حلق کا کوا یا کوے کا گر جانا جس کی وجہ سے کھانا پینا دشوار ہو۔

الطُّلْطُلُ: دائمی بیماری ج: طَلَاطِل۔

• طَلَعَ الشَّمْسُ او الكوكبُ ـُـ طُلُوعًا: اوپر سے ظاہر ہونا، نکلنا، طلوع ہونا۔

ــــ منه او فیه علی کذا: کسی کی کوئی بات معلوم ہونا۔

ــــ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفے کھلنا، نکلنا۔

ــــ عَلَیه: متوجہ ہونا، کسی کے سامنے اچانک آنا، حملہ کرنا۔

ــــ عنه: غائب ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکے۔

ــــ السَّهْمُ و نَحْوُهُ عن الهَدَفِ: نشانہ سے ہٹ جانا، آگے نکل جانا۔

ــــ الشیءَ و فیه: اوپر ہونا، چڑھنا۔

ــــ المکانَ: پہنچنا، قصد کرنا۔

طَلَعَ علی الأَمْرِ: واقف ہونا۔

أَطْلَعَ النَّخْلُ: درخت خرما کا شگوفوں والا ہونا۔ هو مُطْلِعٌ و هي مُطْلِع او مُطْلِعَة۔

ــــ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا، پتوں والا ہونا۔

ــــ الرَّامِي: نشانہ باز کا نشانہ خطا ہو کر تیر کا آگے نکل جانا۔

ــــ عَلَیه: طَلَعَ۔

ــــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا لمبا ہونا۔

ــــ النَّجْمُ: ستارہ کا نمودار ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: قے کرنا۔

ــــ الشیءَ: ظاہر کرنا، باہر نکالنا۔

ــــ رأسَهُ علی الشیءِ: جھانک کر دیکھنا۔

ــــ النَّخْلُ الطَّلْعَ: درخت خرما کا شگوفے نکالنا۔

ــــ فُلَانًا علی کذا: کسی کو کسی چیز سے واقف کرانا۔

ــــ فُلَانًا: عجلت کرانا۔

ــــ الیه مَعْرُوفًا و نَحْوَه: کسی کے ساتھ بھلائی وغیرہ کرنا۔

طَالَعَ الشیءَ مُطَالَعَةً و طِلَاعًا: غور کر کے واقف ہونا۔

ــــ الکِتَابَ: پڑھنا، غور سے پڑھنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کا جائزہ لینا۔

ــــ فُلَانًا بالأَمْرِ: کسی کو کسی بات سے واقف کرانا۔

ــــ فُلَانًا بِکُتُبِه: کسی کے پاس مطالعہ کے لئے اپنی کتابیں بھیجنا۔

طَلَّعَ النَّخْلُ: درخت خرما پر شگوفہ آنا۔

ــــ الکَیْلَ و نَحْوَهُ: پیمانہ کو بھرنا۔

ــــ الشیءَ: بلند کرنا (۲) نکالنا۔

اِطَّلَعَ: اوپر سے دیکھنا، سامنے آکر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ"۔

اطَّلَعَ علی الأمرِ: جاننا، واقف ہونا، باخبر ہونا۔
— علی الشیءِ: سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَوِ اطَّلَعتَ عَلَیهِم لَوَلَّیتَ مِنهُم فِرَارًا"
— الیه: کسی کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاجعَل لِّی صَرحًا لَّعَلِّی اَطَّلِعُ اِلٰی اِلٰهِ مُوسٰی"
— لِلأمرِ: کسی کام کو کر سکنا، قادر ہونا، قابو پانا۔
— الأمرَ: کسی بات کی حقیقت جاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَطَّلَعَ الغَیبَ اَمِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحمٰنِ عَهدًا"
تَطَلَّعَ: نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔
— الإناءُ: برتن بھر جانا۔
— الماءُ و نحوُهُ من الإناءِ وغیرِه: پانی کا برتن کے کناروں سے نکل کر بہنا۔
— فی مَشیِه: اترا کر چلنا۔
— إلی الشیءِ: کسی شے کے ظہور یا چہرے کو دیکھنا، غور سے دیکھنا، بنظر اشتیاق دیکھنا (۲) جاننا، واقف ہونا۔
— إلی قُدُومِه: کسی کی آمد پر نگاہ اٹھا کر دیکھنا، کسی کی آمد کا منتظر ہونا۔ کہاوت ہے: "عَافَی اللّٰهُ رَجُلًا لَم یَتَطَلَّع فِی فَمِكَ" خدا اس شخص کا بھلا کرے جس نے تمہاری بات پر گرفت نہیں کی۔
اِستَطلَعَ الشیءَ: کسی شے کے ظہور اور اس سے واقفیت کا خواہش مند ہونا، تحقیق کرنا۔
— رَأیَهُ: مشورہ لینا، رائے جاننا، رائے پر غور کرنا۔ اِستَطلَعَهُ رَأیَهُ: کسی سے رائے لینا۔
— الشیءَ: زائل کرنا، دور کرنا۔
الاستِطلاعُ: کھوج، تحقیق و تجسس، دیکھ بھال، انکوائری۔

الاستِطلاعُ الصَّحَفِیُّ: اخباری تحقیق صحافی خبر نامہ جسے ایک یا چند افراد تیار کرتے ہیں۔
الاِستِطلاعِیُّ: تحقیقی، تحقیق و تفتیش سے متعلق۔
الاِطِّلاعُ: واقفیت، انفارمیشن (۲) آگاہی، نوٹس۔
التَّطَلُّعُ: اشتیاق، نگاہ شوق (۲) آرزو، امنگ۔
التَّطَلُّعَاتُ: امنگیں، توقعات۔
الطَّلائِعُ: اوائل، ابتدائی حصے۔
الطَّالِعُ: چاند (ہلال) (۲) صبح کاذب (۳) وہ تیر جو نشانہ کے پار کرے، قسمت کا ستارہ جس کے طلوع پر منجمین حوادث کی پیش گوئی کرتے ہیں (۴) نجومیوں کا زائچہ (۵) قسمت ج: طُلَّعٌ و طَوَالِع۔
الطَّالِعَةُ: من الابل وغیرها: اونٹوں کی پہلی جماعت ج: طَوَالِع۔
الطِّلاعُ: الاِطِّلاعُ (۲) وہ چیز جس پر آفتاب وغیرہ کا طلوع و ظہور ہو ج: طُلُعٌ۔
طِلاعُ الشیءِ: کسی چیز کی مقدار، اس کا بھرا ہوا حصہ۔
طِلاعُ الأرضِ: کل زمین، زمین کی تمام چیزیں۔
طِلاعُ الإناءِ: بھرا ہوا برتن یا برتن میں بھری ہوئی چیز۔
قوسٌ طِلاعُ الکَفِّ: پورے ہاتھ سے پکڑی جانے والی کمان۔
قَدَحٌ طِلاعٌ: بھرا ہوا برتن۔
عَینٌ طِلاعٌ: آنسو بھری آنکھ۔
الطَّلعُ: اونچی جگہ جہاں چڑھ کر دیکھا جائے (۲) مقدار (۳) کھجور کا شگوفہ، گابھا، درخت خرما کا پہلا پھول، گیہوں کی بالی کی طرح غلاف جس میں بہت سے دانے ہوتے ہیں اور پھل لانے میں مدد دیتے ہیں۔
الطِّلعُ: واقفیت (۲) بلند جگہ جہاں سے ادھر ادھر دیکھا جائے (۳) گوشہ، کنارہ ج: طُلُوعٌ و اَطلاعٌ۔
الطُّلعَةُ: ظہور، دید، جھلک (۲) کھجور کے شگوفہ کا ٹکڑا (۳) چہرہ۔
الطُّلَعَةُ: کثرت سے طلوع یا ظہور پذیر ہونے والا، بار بار یا بہت سامنے آنے والا (۲) بہت مشتاق، بہت توقعات قائم کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
امرأةٌ طُلَعَةٌ خُبَأَةٌ: وہ عورت جو کبھی خوب سامنے آتی ہو اور کبھی بالکل چھپ جاتی ہو۔
طُلَعَةٌ قُبَعَةٌ: وہ عورت جو کبھی سر ڈھانکتی ہو اور کبھی کھولتی ہو۔
نَفسٌ طُلَعَةٌ: کسی چیز کی بہت خواہش مند طبیعت۔
الطَّلّاعُ: مبالغہ در طالع۔ هو طَلّاعُ الثَّنایا و الأنجُدِ: تجربہ کار، نشیب و فراز سے خوب واقف جو حسن تدبیر کے ساتھ امور انجام دیتا ہے۔
الطَّلِیعَةُ: من الجیشِ و نحوِه: ہراول، فوج کے آگے رہنے والا دستہ مقدمۃ الجیش (۲) پیش پیش رہنے والی جماعت (۳) دشمن کی سپاہ کا اندازہ لگانے اور معلومات کرنے کے لئے بھیجی جانے والی فوج کی ٹکڑی۔ هو فی طَلِیعَةِ کذا: وہ فلاں چیز میں پیش پیش ہے، سرفہرست ہے ج: طَلائِع۔
الطَّلعاءُ و الطُّولَعُ: قے۔
المُطَالَعَةُ: مطالعہ، پڑھائی، جائزہ، تحقیق، اسٹڈی۔
المَطلِعُ: اونچی جگہ (۲) سورج یا ستاروں کے نکلنے کی جگہ۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی

اذا بلغ مَطلِعَ الشَّمسِ"(۳) طلوع کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے: "سَلامٌ هِيَ حَتّٰى مَطلَعِ الفَجرِ"(۴) چڑھنے کی جگہ۔ کہتے ہیں: هٰذا لَكَ مَطلَعُ الاَكَمَةِ: یہ تمہارے سامنے سے اور ظاہر ہے (۵) زینہ (۶) قصیدہ (نظم) کا پہلا شعر ج: مَطالِع۔ مَطالِعُ الشَّمسِ: سورج کے طلوع ہونے کے مقامات۔ کہتے ہیں: لِلشَّمسِ مَطالِعُ و مَغارِبُ۔

مَطلَعُ الاَمرِ: کام کا وہ پہلو یا رخ جہاں سے اسے شروع کیا جائے، آغاز کار یا نقطہ آغاز (۲) سبب، ذریعہ۔

المتطلّع الی شیءٍ: امیدوار، مشتاق، نگاہ لگائے ہوئے۔

المُطَّلِعُ: باخبر، واقف کار۔

اَطلَفَ فُلانٌ: کسی کے دشمن کا انتقام باطل ہو جانا۔

— دَمَ القَتِيلِ: مقتول کا خون رائگاں کر دینا، بدلہ نہ دلوانا۔

— مَالَ فُلانٍ او حَقَّهُ: کسی کے حق یا مال کو ضائع کرنا۔

— فُلانًا كَذا: کسی کو کوئی چیز بخشنا، ہبہ کرنا

طَلَّفَ عَلَيهِ: اضافہ کرنا، بڑھانا۔

الطَّلَفُ: باطل و رائگاں (۲) بطلان و ضیاع

الطِّلفُ: الطَّلَفُ (۲) معمولی چیز (۳) بچی ہوئی فالتو چیز (۴) عطیہ، بخشش۔

الطَّلِيفُ: الطَّلَفُ (۲) مفت (۳) معمولی اور سستا۔

طَلَقَ ـُ طُلُوقًا و طَلاقًا: آزاد ہونا، رہا ہونا، چھوٹنا۔

— المَرأَةُ من زَوجِها طَلاقًا: نکاح کی قید سے آزاد ہو جانا، طلاق یافتہ ہونا

— يَدَهُ بالخَيرِ ـَ طَلقًا: سخاوت وبخشش کے لئے ہاتھ کھولنا۔

— فُلانًا الشَّيءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔

طَلِقَ ـَ طَلَقًا: دور ہو جانا۔

طَلُقَ ـُ طُلُوقَةً و طَلاقَةً: آزاد ہونا، رہا ہونا۔

— اليَدُ: ہاتھ کشادہ (فیاض) ہونا۔

— الوَجهُ: چہرہ کھل جانا، چہرے پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا۔

— اللِّسانُ: زبان کا سلیس و شیریں گفتار ہونا۔

— فُلانٌ: خندہ رو ہونا (۲) خندہ سخن ہونا، ہنس مکھ اور خوش گفتار ہونا۔

— اليَومُ: دن کا خوش گوار ہونا جس میں نہ گرمی ہو نہ سردی)۔

— المَرأَةُ من زَوجِها طَلاقًا: شادی کے بندھن سے آزاد ہونا، مطلقہ ہونا۔

طُلِقَت المَرأَةُ او الحامِلُ فی المَخاضِ: دردزہ میں مبتلا ہونا۔ هِيَ مَطلُوقَةٌ۔

اَطلَقَ القَومُ: کسی کے اونٹوں کا پانی اور چارہ کی تلاش میں آزاد پھرنا۔

— الشَّيءَ: چھوڑنا، بندھن توڑنا۔

— الاَسِيرَ: رہا کرنا۔

— الماشِيَةَ: مویشی کو چرنے کے لئے آزاد چھوڑنا۔

— خَيلَهُ فی الحَلبَةِ و نَحوِها: گھوڑوں کو میدان میں دوڑانا۔

— المَرأَةَ: شادی کی قیود سے آزاد کرنا۔

— لَهُ العِنانَ: آزاد چھوڑنا، بے لگام چھوڑنا (۲) سرپٹ دوڑانا۔

— لَهُ التَّصَرُّفَ: کام کی آزادی دینا، کارروائی کا اختیار دینا۔

— الدَّواءُ و نَحوُهُ بَطنَهُ: پیٹ چلانا، دستوں میں مبتلا کرنا۔

— الكَلامَ: کسی قید کے بغیر آزادانہ بات کرنا، کلام کو مطلق رکھنا، قید نہ لگانا۔

اَطلَقَ يَدَهُ بخَيرٍ او غَيرِهِ: بھلائی وغیرہ کے لئے ہاتھ کھولنا اور پھیلانا۔

— المِدفَعَ و نَحوَهُ: توپ وغیرہ چھوڑنا

— كَذا عَلٰى كَذا: کسی شے کو کوئی نام یا عنوان دینا، علامت بنانا۔

— اِشارَةَ تَحذِيرٍ: ہارن دینا۔

— الحُرِّيَّةَ: آزادی بحال کرنا۔

— النّارَ وفِيهِ وعَلَيهِ: فائر کرنا۔

— عَلَيهِ النّارَ او الرَّصاصَ: کسی پر گولی چلانا، شوٹ کرنا۔

— الغازَ: گیس چھوڑنا۔

— الكَلِمَةَ عَلٰى كَذا: کلمہ کا کسی چیز پر اطلاق کرنا۔

طَلَّقَهُ: اَطلَقَهُ۔

— المَرأَةَ: عورت کو طلاق دینا۔

— النَّخلَةَ: درخت خرما میں قلم لگانا۔

اِنطَلَقَ: رہا ہونا، آزاد ہونا (۲) کھلنا، پھیلنا (۳) چھوڑنا، چلا جانا، گزر جانا، چلنا۔

— يَفعَلُ كَذا: کرنے لگا۔

— الوَجهُ: چہرہ کا شگفتہ ہونا، کھلا ہوا ہونا

— النّارُ: فائر ہونا۔

— اللِّسانُ: رواں اور سلیس ہونا (۲) زبان چلنا، تیز ہونا۔

— الرَّصاصُ: گولی چلنا۔

— مُسرِعًا: سرپٹ دوڑنا۔

— التلیفون: ٹیلیفون کی گھنٹی بجنا۔

— فی العَمَلِ: کام جاری رکھنا۔

— الآلَةُ: مشین چالو ہونا۔

اِطَّلَقَ: انشراح ہونا۔ اِطَّلَقَت نَفسُهُ: اس کی طبیعت میں انشراح پیدا ہوا اس کی اصل اِطتَلَقَ ہے تاء کو طاء سے بدل کر مدغم کر دیا گیا۔

تَطَلَّقَ: اِنطَلَقَ، خندہ رو ہونا، ہشاش ہونا۔

— الظَّبيُ و نَحوُهُ: ہرن وغیرہ کا تیزی

سے کسی طرف توجہ کئے بغیر گزر جانا۔

تَطَلَّقَ الخَیلُ: گھوڑوں کا دوڑ کے میدان میں آزادی کے ساتھ مقررہ حد پر پہنچنا، روکا نہ جانا۔

___ الفَرَسُ و نَحوُہٗ: گھوڑے کا دوڑنے کے بعد پیشاب کرنا۔

اِستَطلَقَ: تَطَلَّقَ۔

___ بَطنُہٗ: پیٹ چلنا، دست آنا۔

___ الشیءَ: کسی چیز کو جلدی کرانا یا کسی چیز کی تیزی چاہنا یا چھوٹ چاہنا، چھوٹنے کو کہنا، چھڑانا، آزاد کرانا۔

___ من صاحب الدَّین کذا: قرض خواہ سے قرض میں چھوٹ چاہنا، کچھ کمی چاہنا۔

الاِستِطلَاقُ: استِطلَاقُ البَطن: اسہال، دستوں کی بیماری۔

الاِطلَاقُ: عموم، قطعیت۔

اِطلَاقًا: قطعاً، عمومًا۔ ما عَمِلتُہ اطلاقًا: میں نے اسے بالکل نہیں کیا۔

علی الاطلاق: بالعموم، عمومًا، قطعی طور پر، آزادانہ، بلا تقید۔

الاِنطِلَاقُ: آزادی، رہائی (۲) دوڑ (۳) روانگی (۴) چھوٹ (۵) پھیلاؤ۔

___ فی العَمَل: کام کا تسلسل۔ انطلاقًا من کذا: فلاں بنیاد پر، فلاں اصول کے تحت۔

انطِلاقُ النّار: فائرنگ۔

انطِلاقُ القَذَائِف: گولہ باری، فائرنگ

انطِلاقًا من کذا: فلاں چیز کے تحت، اس کی بنیاد پر۔

انطِلاقًا من تعالیم الدِّین: دینی تعلیمات کے تحت، بموجب۔

الاِنطِلَاقَۃ: ایک دفعہ کی چھوٹ (۲) خاص حرکت، اقدام، تحریک۔

التَّطلیق: رہائی، طلاق۔

الطَّالِقُ: آزاد (۲) امرأۃ طالِق: مطلقہ عورت ناقۃٌ او شاۃٌ طالِقٌ: آزادانہ چرنے والی اونٹنی یا بکری ج طُلَّقٌ و طَوَالِق۔

الطَّالِقَۃُ: من النِّسَاءِ او النُّوقِ او الشِّیاہ: الطّالِق۔

___ من اللَّیالی: خوش گوار رات جس میں کوئی کلفت نہ ہو ج: طَوَالِق۔

الطَّلَاقُ: رہائی، آزادی، چھٹکارا، شرعًا مخصوص الفاظ کے ذریعہ زوجین کے درمیان قائم رشتۂ زواج یا قیدِ نکاح کو ختم کردینا۔

الطَّلَاقَۃُ: روانی، فصاحت، زبان زوری طلاقۃ الوجہ: خندہ روئی، بشاشت، شگفتگی۔

الطَّلْقُ: آزاد، غیر مقید (۲) ہرن (۳) شکاری کتا (۴) دردِ ولادت (۵) ابرق (۶) ایک بوٹی جو رنگائی کے کام آتی ہے۔

طَلْقُ الیَد: فراخ دست، سخی۔

طَلْقُ اللِّسان: زبان دراز، شگفتہ بیان، شیریں گفتار۔

فَرَسٌ طَلْقُ الیَدِ: وہ گھوڑا جس کی اگلی ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

الوَجہُ الطَّلْقُ: ہنس مکھ اور کھلا ہوا چہرہ۔

اللِّسانُ الطَّلْقُ: تیز طرار زبان، میٹھی اور شگفتہ زبان۔

الیومُ الطَّلْقُ: خوش گوار دن۔

اللَّیل الطَّلْقُ: روشن رات۔

الہواءُ الطَّلْقُ: کھلی ہوا۔

الطَّلْقُ النَّاری: فائرنگ، شوٹنگ۔

الطِّلْقُ: غیر مقید (۲) با اختیار و آزاد (۳) حلال جائز۔ افعل کذا طِلْقًا لك: تم یہ کام جائز سمجھ کر کرو۔ اَنتَ طِلْقٌ منہ: تم اس سے بری اور آزاد ہو (۴) ہنس مکھ (چہرہ) (۵) تیز طرار یا فصیح (زبان)

الطُّلُقُ: آزاد، غیر مقید۔ بَعیرٌ او ناقۃٌ طُلُقٌ۔

___ من الوُجوہ و الاَلسِنَۃِ: ہنستا کھلتا ہوا (چہرہ) تیز اور چلتی ہوئی یا شگفتہ (زبان)

الطَّلَقُ: چکر، راؤنڈ۔ گھوڑے کی ایک دوڑ (۲) حصہ (۳) آنت (۴) پیٹ کا گول حصہ ج: اَطلَاقٌ۔

الطَّلِقُ: ہنس مکھ، خندہ رو (۲) کھلا ہوا بشاش (چہرہ) (۳) تیز و فصیح (زبان)۔

الطُّلَقُ، لِسانٌ طُلَقٌ ذُلَقٌ: تیز طرار زبان

الطَّلْقَۃُ: ایک دفعہ کی رہائی یا چھوٹ، ایک دفعہ کی طلاق، ایک دوڑ، ایک روانگی، توپ وغیرہ کے چھوٹنے کی ایک آواز (۲) خوش گوار رات۔

الطَّلْقَۃُ النَّارِیَّۃُ: فائر، توپ کی گرج، گولے کی آواز۔ ج: طَلَقَات۔

الطُّلَقَۃُ: عورتوں کو بہت طلاق دینے والا۔

الطَّلَّاقُ: الطُّلَقَۃ۔

الطِّلِّیقُ: الطُّلَقَۃ۔

الطَّلیق: آزاد (قید سے رہا)، بے مہار، مختار کار (۲) آزاد کیا ہوا غلام (۳) وہ شخص جسے بلا مرضی داخلِ اسلام کیا گیا ہو۔ ج: طُلَقَاء۔ الطُّلَقَاءُ: وہ لوگ جو فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا گیا۔

___ من الوجوہ: خندہ مسکراتا چہرہ، کھلا ہوا بشاش چہرہ۔

___ من الاَلسِنَۃ: تیز اور رواں زبان، فصیح و شگفتہ زبان۔

طَلیق اللِّسان: تیز و طرار زبان والا، شگفتہ و شیریں کلام۔

طلیق الید: فراخ دست، سخی۔

طَلیق الالٰہ: ہوا۔

المِطلَاقُ: بہت طلاق دینے والا (۲) آزادانہ چرنے والی اونٹنی وغیرہ ج: مَطَالیق۔

المُطْلَقُ: غیر مقید، غیر مشروط، غیر معین، غیر محدود (۲) عام، کامل، مکمل (۳) آزاد، بے مہار، مطلق العنان، ڈکٹیٹر (۴) ڈکٹیٹرانہ، مستبدانہ (۵) غیر استثنائی۔

مُطْلَقُ التصرُّف: مطلق العنان۔

مُطْلَقُ التَّفْويض: کامل الاختیار۔

مُطْلَقُ السَّرَاح: آزاد (رہا)۔

المُطْلَقُ: (من الاحکام) وہ حکم جس میں کوئی استثناء نہ ہو۔

___(من الماء) فقہاء کے نزدیک وہ پانی جو اپنی اصل فطرت پر باقی ہو اس میں کوئی نجاست نہ ملی ہو اور نہ اس پر کسی ظاہری چیز کا غلبہ ہوا ہو۔

___(من الخیل) وہ گھوڑا جس کی ایک یا دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ ہو۔

مُطْلَقًا: بلا قید و شرط، آزادانہ (۲) عموماً، بلا استثناء۔ بالکل (نہیں) جیسے: ما رأيته مُطْلَقًا۔

المُطَلَّقُ: چھوڑا ہوا، آزاد۔

المُطَلَّقَةُ: طلاق دی ہوئی عورت۔

المُطَلِّقُ: گھوڑے کی دوڑ لگانے والا۔

المُنْطَلِقُ: آزاد، رواں، تیز رو۔

المُنْطَلَقُ: مرکز، اصل، قاعدہ، دائرہ کار، بنیاد۔

المُنْطَلَقُ الرَّئيسيُّ: اصل بنیاد، بنیادی ضابطہ۔

المُنْطَلَقَات: اصول، بنیادیں۔

• طَلَّ دَمُ القَتِيلِ ـ طَلًّا وطُلُولًا: مقتول کا خون رائگاں جانا، اس کی دیت نہ لیا جانا۔

___الأرْضُ ونَحْوُها: زمین پر پھوار (ہلکی بارش) پڑنا، شبنم پڑنا۔

___اللَّبَنُ ونَحْوُهُ: کم ہونا۔

___دَمَ فُلانٍ ـ طَلًّا: خون کو رائگاں کرنا، دیت نہ لینا، بدلہ لئے بغیر چھوڑ دینا

طَلَّ فُلانًا: کسی کو ٹالنا اور حق تلفی کی کوشش کرنا۔

___حَقَّهُ: حق کم کرنا یا حق مارنا۔

___المَطَرُ الأرْضَ ونَحْوَها: بارش برسنا۔

___الشيءَ بالدُّهْنِ وغيره: تیل یا روغن ملنا، پالش کرنا۔

___الإبِلَ ونَحْوها: سختی سے ہانکنا۔

طُلَّ دَمُهُ طَلًّا: حق رائگاں جانا، بدلہ لئے بغیر چھوڑنا۔ هو مَطْلُولٌ۔

___الأرْضُ ونَحْوُها: زمین وغیرہ پر شبنم (اوس) پڑنا۔ هي مَطْلُولَةٌ۔

طَلَّ ـ طَلًّا وطَلَالَةً: اچھا اور پسندیدہ ہونا۔

___فُلانٌ: خوش ہونا۔

أطَلَّ كذا وعليه: جھانکنا، اوپر سے دیکھنا سامنے آنا، قریب ہونا (۲) آگے کی طرف نکلا ہوا ہونا۔

___على حَقِّه: کسی کا حق کھا جانا۔

___عليه بالأذَى ونَحْوِه: کسی کو مسلسل تکلیف پہنچانا۔

___دَمَ القَتِيلِ: مقتول کا خون قصاص (بدلہ) لئے بغیر چھوڑنا۔

أُطِلَّ دَمُهُ: خون رائگاں جانا، بدلہ نہ لیا جانا۔

تَطَالَّ: لمبا ہو کر دیکھنا، گردن اور پاؤں اٹھا کر دیکھنا۔

تَطَلَّلَت الأرْضُ: زمین کا روئیدگی کے بعد روندا ہوا نہ ہونا۔

اسْتَطَلَّ عليه: جھانکنا، آگے کو نکلا ہوا ہونا۔

___الفَرَسُ ونَحْوُهُ ذَنَبَهُ وبِذَنَبِهِ: گھوڑے وغیرہ کا دم کو کھڑا کرنا۔

الطَّلَالَةُ: رونق و خوشنمائی (۲) خوشی و مسرت

(۳) ہر شے کی ذات (۴) گھر وغیرہ کے دکھائی دینے والے آثار و نشانات (۵) ناز نخرہ (۶) کھنڈر (۷) ظاہری کیفیت یا شکل۔

الطَّلُّ: ہر خوش نما اور پسندیدہ چیز (۲) ناز و ادا (۳) پھوار (ہلکی بارش) قرآن پاک میں ہے: "فَلَمْ يُصِبْها وابِلٌ فَطَلٌّ" (۴) شبنم (درخت کی جڑوں سے شاخوں میں آنے والی تری) (۵) دودھ (۶) سن رسیدہ، بڑی عمر کا ج: طِلالٌ و طِلَلٌ۔

الطِّلُّ: باطل (۲) سانپ۔

الطُّلُّ: دودھ (۲) خون (۳) اونٹنی کے دودھ کی قلت۔

الطَّلَلُ: کھنڈر، مکانات کے بچے کھچے آثار ونشانات (۲) پانی کی سطح۔

___من الدَّار: اہل خانہ کی اونچی نشست گاہ (صحن خانہ میں) یا کھانا پانی وغیرہ رکھنے کی جگہ۔

___من السَّفِينَةِ او السَّيَّارة ونحوهما: جہاز کا عرشہ یا موٹر وغیرہ کی چھت ج: أطْلالٌ و طُلُولٌ۔

الطُّلَّاءُ، الطُّلَّالُ: رائگاں خون۔

الطَّلَّةُ: عورت (۲) شبنم یا پھوار سے بھیگی ہوئی زمین (۳) خوش خوراکی و خوش پوشاکی، آسودگی (۴) صاف و لذیذ شراب (۵) خوشبودار (چیز) (۶) بیوی (۷) منظر۔

الطُّلَّةُ: دودھ کی ایک خوراک (۲) گردن ج: طُلَلٌ۔

الطَّلِيلُ، المَطْلُولُ: بلا قصاص چھوڑا ہوا خون (۲) کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی چٹائی (۳) پرانی چیز ج: أطِلَّةٌ وطُلُلٌ و طِلَّةٌ وهي طَلائِلُ۔

المُطِلُّ: ناپائیدار۔ أمْرٌ مُطِلٌّ: ناپختہ معاملہ جس میں ٹھیراؤ نہ ہو (۲) بلند جگہ۔

اُطِلَّ علی الشیءِ : سامنے۔ القصرُ مُطِلٌّ علی الحدِیْقَةِ۔
المَطْلُولُ : شبنم سے نم جگہ (۲) جھاگ دار دودھ جو بالائی دار معلوم ہو حقیقت میں ویسا نہ ہو
• طَلَمَهٗ ـ طَلْمًا : کھلا ہوا ہاتھ مارنا۔
— الخُبْزَةَ : روٹی کو بیلن سے بیلنا، پھیلا کر ہموار کرنا۔
طَلَّمَ الخُبْزَةَ و نَحْوَها : بیلنا۔
— العَرَقَ عن جَبِیْنِهٖ : پسینہ پیشانی سے پونچھنا۔
الطُّلْمُ : روٹی کو پھیلانے (بیلنے) کی پلیٹ یا تختی۔
الطَّلَمُ : دانتوں کا میل (جو عدم صفائی کی بنا پر پیدا ہو)۔
الطُّلْمَةُ : بھوبھل میں پکائی ہوئی روٹی (۲) روٹی پکانے کی پتھر کی سل۔ ج: طُلْمٌ و طُلَمٌ۔
المِطْلَمَةُ : بیلن (جس سے روٹی کو پھیلایا اور ہموار کیا جاتا ہے)۔
• طَلْمَسَ : طَلْسَمَ : طلسم کرنا، جادو کرنا، جادو کا نقش بنانا (۲) پیشانی پر بل ڈالنا منہ بگاڑنا۔
— الکِتابَ و نَحْوَہ : مٹانا۔
اِطْلَمَّسَ اللَّیْلُ : تاریک ہونا، تاریکی بڑھنا۔
الطِّلْمِسَاءُ : سخت تاریکی (۲) بے نشان و بے علامت زمین (۳) پتلا بادل۔
• طَلَا ـ طَلْوًا و طَلَاوَةً : دیر کرنا۔
— الظَّبْیَ و نَحْوَہٗ طَلْوًا : باندھنا، قید کرنا
طَلِیَتْ اَسْنَانُهٗ ـ طَلًا : دانتوں پر زردی آجانا۔
— فَمُهٗ : دانتوں پر زردی والا ہونا (۲) پیاس سے لعاب خشک ہوجانا منہ سوکھ جانا۔
اَطْلَتِ الظَّبْیَةُ : ہرنی کا ایک یا زیادہ بچے جننا۔ هی مُطْلِیَةٌ۔

اَطْلَی فُلَانٌ : کسی ایک طرف گردن جھکنا۔ کہاوت ہے: مَا اَطْلَی نَبِیٌّ قَطُّ : کوئی پیغمبر کبھی خواہش نفس کی طرف مائل نہیں ہوئے۔
الطَّلَا : ہر چھوٹی چیز یا اس کا چھوٹا فرد (۲) انسان یا جانور کا بچہ پیدائش سے طاقتور ہونے کی عمر تک (۳) ہرن کا بچہ (۴) منہ میں خشک ہونے والا تھوک یا دانتوں پر جم جانے والا تھوک (پیاس بھوک یا بیماری کی وجہ سے) ج: اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ و طُلِیٌّ۔
الطُّلَاةُ : گردن، گردن کی دیوار ج: طُلًی۔
الطُّلَاوَةُ : رونق و بہار، خوبصورتی، آب و تاب (۲) دودھ یا خون کے اوپر کی جھلی (۳) منہ میں کھانے کا بقیہ۔
الطُّلَاوَةُ : روغن، پالش، ملا جانے والا تیل وغیرہ (۲) پانی پر جمی ہوئی کائی (۳) تھوڑی گھاس وغیرہ۔
الطِّلْوُ : بھیڑیا (۲) ہلکے جسم کا شکاری (۳) وہ رسی جس سے ہرنی کے بچہ کو باندھا جائے ج: اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ۔
الطُّلْوَاءُ : انتظار (۲) دیر، تاخیر (۳) کائی۔
الطُّلْوَانُ : بیماری وغیرہ کی وجہ سے زبان پر آنے والی سفیدی۔
الطُّلْوَةُ : صبح کی سفیدی ج: طُلًی۔
الطِّلْوَةُ : جنگلی جانور کا بچہ (۲) رسی، ڈوری یا اس کا ٹکڑا۔ هذا مایُساوی طِلْوَةً : اس کی کوئی حیثیت نہیں۔
• طَلَی الماءُ ـ طَلْیًا و طِلَاءً : پانی پر کائی آنا۔
— الشیءَ بکذا : کسی چیز پر اس کے ظاہر کو چھپانے کے لئے کچھ ملنا، پالش کرنا روغن پھیرنا، ملمع کرنا۔
— اللَّیْلُ الآفاقَ وغیرَها : رات کا ہر طرف تاریکی پھیلانا۔

طَلَی فُلَانًا : گالی دینا۔
— الظَّبْیَ : ہرن کا پیر باندھ کر قید کرنا۔
طَلَّی فُلَانٌ : گانا۔
— الشیءَ بکذا : کوئی چیز خوب ملنا، خوب پالش یا روغن کرنا۔
اَطْلَی بکذا : کوئی چیز ملنا، پھیرنا، کوئی پالش کرنا۔
تَطَلَّی : مطاوع طَلَّاهُ : پالش والا ہوجانا (۲) کھیل کود میں لگنا، گانے بجانے میں مشغول ہونا۔
اِنْطَلَی الشیءُ بکذا : کسی چیز پر کوئی چیز بطور پالش و روغن لگنا، ملمع ہونا۔
اِنْطَلَتِ الحِیْلَةُ علیه : اس پر فریب چل گیا، تدبیر کارگر ہوگئی۔
الطَّلَّی : دودھ کی ایک خوراک، ایک دفعہ پینے کی مقدار۔
الطَّلَّاءُ : روغن گر، پینٹر، روغن یا پالش وغیرہ کرنے والا۔
الطَّلَی : ہرن وغیرہ کا بچہ (۲) روغن یا تارکول ملا ہوا ج: اَطْلَاءٌ و طِلَاءٌ۔
الطِّلَی : الطِّلَاءُ (۲) لذت، مزہ۔
الطِّلَاءُ : پینٹ، روغن، تارکول یا کالا تیل، پالش، ہر چمکانے اور خوش نما بنانے والا مسالا یا سیال مادہ، ملمع (۲) انگوروں کا پکایا ہوا رس، شیرہ (۳) خالص چاندی (۴) ہرنی کے بچے کے پیر باندھنے کی رسی۔
الطِّلْیَاءُ : خارش زدہ اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جس کے بدن پر کالا تیل ملا گیا ہو (۳) حائضہ کا کرسف (پرانا خون صاف کرنے کا چیتھڑا)
الطِّلْیَانُ : دانتوں کی زردی۔
الطُّلْیَةُ : اون یا کپڑے کا ٹکڑا جس سے خارش کی جگہ روغن ملا جائے (۲) حائضہ کا چیتھڑا کرسف ج: طُلًی۔
الطُّلْیَا : خارش (۲) انسان کے پہلو کا پھوڑا یا زخم
المِطْلَی : روغن یا پالش کا آلہ، برش وغیرہ۔

المِطْلاءُ : المِطْلَی۔
المَطْلِیُّ : روغن ملا ہوا، پالش کیا ہوا (۲) اَمْرٌ مَطْلِیٌّ : مشکل اور ناقابل حل معاملہ

ط ــــــــ م

•طَمَثَت المرأۃُ ـِ طَمْثًا : عورت کو پہلی بار حیض آنا۔ ھی طَامِثٌ ج: طُمَّثٌ و طَوَامِث۔
ــــ المرأۃَ : ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَمْ یَطْمِثْہُنَّ اِنْسٌ قَبْلَھُمْ وَلَا جَانٌّ" کہتے ہیں: ما طَمَثَ ھذا البَعِیْرَ حَبْلٌ : اس اونٹ کو بیڑی نے نہیں چھویا۔ ما طَمَثَ ھذا المَرْتَعَ او ھذہ الرَّوْضَۃَ اَحَدٌ قَبْلَنَا : اس چراگاہ یا باغ میں ہم سے پہلے کوئی نہیں آیا۔
الطَّمْثُ : حیض کا خون (۲) گندگی، میل کچیل (۲) شک۔
•طَمَحَ الماءُ ونَحْوُہٗ ـَ طُمُوحًا و طِمَاحًا : پانی وغیرہ کا بلند ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃُ : سرکشی کرنا، ہٹ کرنا۔
ــــ بَصَرُہٗ الیہ : کسی کی طرف نگاہ اٹھنا۔
ــــ بِبَصَرِہ الیہ : نظر اٹھا کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا، دیکھتے رہنا۔
ــــ بأَنْفِہ : ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ــــ الی الاَمْرِ : توقع کی نگاہ سے دیکھنا، کسی کام پر نگاہ لگانا، توقع قائم کرنا۔
ــــ المَرْأۃُ علی زَوْجِہا : عورت کا خاوند کو چھوڑ کر اپنے گھر چلا جانا۔
ــــ فی الطَّلَب : تلاش میں دور نکل جانا۔
ــــ بشیئٍ : لے جانا۔
اَطْمَحَہٗ : نگاہ اٹھوانا، توقع دلانا۔
ــــ بَصَرَہٗ الیہ : نگاہ اٹھانا۔
طَمَّحَ الفَرَسُ و نَحْوُہٗ : گھوڑے وغیرہ کا اگلی ٹانگیں اٹھانا۔

طَمَّحَ بالشَّیئِ فی الھَوَاءِ : پھینک دینا۔
الطَّامِحُ : ہر بلند شے (۲) بلند پرواز، بڑی توقعات رکھنے والا (۳) جاہ طلب (۴) بلند ہمت (۵) غرض مند، بڑے خواب دیکھنے والا (۶) وہ عورت جو شوہر سے نفرت کرے اور غیر کی طرف دیکھے ج : طَوَامِح۔
الطَّمَاحُ : بلندی (۲) غرور و تکبر۔
الطَّمْحَۃُ : (مصدر مرّہ) ایک نگاہِ بلند، توقع۔
طَمَحَات الدَّھر : زمانہ کی سختیاں۔
الطَّمَّاحُ : بلند خواب دیکھنے والا، بلند پرواز، بڑی توقعات قائم کرنے والا، بلند نگاہ و دور رس انسان (۲) لالچی، بدنیت
الطَّمَّاحَۃُ : غیر شوہر کی طرف بار بار دائیں بائیں دیکھنے والی عورت۔
الطَّمُوحُ : الطَّامِحُ (۲) بَحْرٌ طَمُوحُ المَوْج : بلند موج والا سمندر۔ بئرٌ طَمُوحُ الماء : وہ کنواں جس کا پانی بلند ہو۔
الطُّمُوحُ : بلند پروازی، بلند خیالی، بلندی
المَطْمَحُ : نظر (۲) لالچ، غرض (۳) مقصد (۴) نگاہ اٹھنے کی جگہ ج : مَطَامِح۔
المَطْمَحَۃُ : ذریعہ یا سببِ حرص۔
المَطْمُوحُ : متوقع، مقصود۔
•طَمَرَ ـِ طَمْرًا و طُمُوْرًا : نیچے کی طرف چھلانگ لگانا، نیچے کودنا۔
ــــ فی الاَرْضِ ونَحْوِھا : زمین میں چلا جانا، دفن ہو جانا۔
ــــ علی مِطْمَارِ فُلَانٍ : کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
ــــ الشَّیئَ طَمْرًا : ایسی جگہ یا اس طرح چھپانا کہ پتہ نہ چل سکے۔
ــــ البِئْرَ : کنویں کو پاٹنا۔
ــــ المَطْمُوْرَۃَ : زمین دوز کوٹھی میں غلہ وغیرہ بھرنا۔

طَمَرَ النَّارَ : آگ کو (باقی رکھنے کیلئے) دبانا۔
طَمَرت الآثارُ : نشانات مٹنا۔
طُمِرَ فی ضِرْسِہ : ڈاڑھ چبھنا، درد ہونا۔
طَمِرَت یَدُہٗ وغَیْرُھا ـَ طَمَرًا : ہاتھ کا ورم آلود ہونا، پھول جانا۔
اَطْمَرَہٗ : طَمَرَہٗ۔
طَمَّرَہٗ : اچھی طرح دبانا، اچھی طرح چھپانا، بالکل چھپانا (۲) تہ کرنا، لپیٹنا۔
ــــ السِّتْرَ و نَحْوَہ : پردہ لٹکانا (۲) پردہ کو اکٹھا کرنا، سمیٹنا۔
ــــ الشیئَ : برباد کرنا۔
اطَّمَرَ علی فَرَسِہ ونَحْوِہ : پیچھے سے کود کر سوار ہونا۔
ــــ الشَّیئَ : طَمَرَہٗ۔
الطَّامِرُ : پسّو (۲) طامِرُ ابن طَامِر : نامعروف و گمنام آدمی جس کے باپ کا بھی علم نہ ہو ج : طَوَامِر۔
الطَّامُوْرُ : کاغذ وغیرہ کا پلندا یا رول (۲) صحیفہ (کتاب یا رسالہ وغیرہ) ج : طَوَامِیر
طَمَارِ : بلند و بالا مقام، بسکون راء اور تنوین راء طَمَارٌ دونوں طرح صحیح ہے۔
بناتُ طَمَارِ : مصائب و شدائد۔
الطِّمْرُ : بوسیدہ پرانا کپڑا (۲) مفلس و نادار ج : اَطْمَارٌ۔
الطِّمِرُّ : تیز دوڑنے والا گھوڑا۔
طُمُرَّۃُ الشَّبَاب : آغاز جوانی۔
الطُّوْمَارُ : الطَّامور ج : طَوَامِیْرُ۔
المِطْمَارُ : معمار کا سوت جسے باندھ کر چنائی کی جاتی ہے (اسے امام بھی کہتے ہیں) ھو علی مِطْمَارِ اَبیہ او یَطْمِرُ علی مِطْمَارِ اَبِیہ : وہ اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتا ہے (۲) بوسیدہ پرانے کپڑے پہننے والا ج : مَطَامیر۔
المِطْمَرُ : معمار کا سوت (دھاگا) ج : مَطَامِر۔

أَقِمِ الْمَطْمُورَ يا مُحَدِّثُ: حدیث کی تصحیح و تنقیح کر کے اسے ٹھیک ٹھیک بیان کرو۔
الْمَطْمُورُ: مدفون۔
الْمَطْمُورَةُ: جیل خانہ (۲) زیر زمین غلہ کا گودام، کوٹھی ج: مَطَامِيرُ۔
• طَمَسَ الشَّيْءُ ـُ طُمُوسًا: صورت بدل جانا، خط و خال مٹ جانا، نشان مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ او النَّجْمُ او البَصَرُ: بے نور ہو جانا۔
ـــ القَلْبُ و نَحْوُهُ: دل خراب ہو جانا، دل میں محفوظ رکھنے کی طاقت نہ رہنا۔
ـــ الشَّيْءَ و عليه ـِ طَمْسًا: صورت بگاڑنا (۲) مٹانا، زائل کرنا۔
طَمَسَتِ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا نے نشان مٹا دیا۔
ـــ الغَيْمُ الكَوَاكِبَ: بادلوں کا ستاروں کو چھپانا۔
ـــ عَيْنَه و عَلَيْها: اندھا کرنا، بینائی زائل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ"
طَمَّسَهُ: بالکل مٹا دینا، بالکل زائل کر دینا۔ مبالغہ در طَمَسَ۔
انْطَمَسَ: مطاوع طَمَسَ۔ صورت بگڑنا نشان مٹنا، زائل ہونا۔
تَطَمَّسَ: مطاوع طَمَّسَ۔
الطَّامِسُ: رَسْمٌ طَامِسٌ: مٹا ہوا نشان
طَرِيقٌ طَامِسٌ: دور دراز راستہ جس میں گزرنا ممکن نہ ہو۔ نَجْمٌ طَامِسٌ: بے نور ستارہ ج: طَوَامِسُ۔ رَجُلٌ طَامِسُ القَلْبِ: ناسمجھ آدمی۔
الطَّمِيسُ: المَطْمُوسُ (۲) نابینا۔
المَطْمُوسُ: مٹا ہوا جو پڑھا نہ جا سکے نہ پڑھا جانے والا۔

• طَمَطَمَ البَحْرُ: سمندر کا بڑا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: سمندر کے بیچ میں تیرنا، یا بیچ میں ہونا۔
ـــ فِي كَلامِه: مبہم بات کرنا، اٹک اٹک کر بولنا۔
الطَّمَاطِمُ: ٹماٹر (ایک ترکاری)۔
الطُّمَاطِمُ: گونگا (۲) لکنت والا۔
الطِّمْطَامُ: سمندر کا بیچ (۲) زبردست آگ
الطُّمْطُمَانِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
الطُّمْطُمَانِيَّةُ: گونگا پن، لکنت۔
طُمْطُمَانِيَةُ حِمْيَرَ: قبیلہ حمیر کی زبان کا مخصوص لہجہ جس میں حروف کی شکل ناگوار حد تک بدل جاتی ہے۔
الطِّمْطِمُ: الطُّمَاطِمُ۔
الطِّمْطِمَةُ: گونگا پن، لکنت۔
الطُّمْطُمِيُّ: الطُّمَاطِمُ۔
• طَمِعَ فيه و به ـَ طَمَعًا و طَمَاعًا و طَمَاعِيَةً: خواہش مند ہونا، چاہنا (۲) لالچ کرنا۔
طَمُعَ ـُ طَمَعًا و طَمَاعَةً: لالچی اور حریص ہونا، انتہائی خواہشمند ہونا۔
أَطْمَعَ فُلانًا: لالچ دلانا، لالچی بنانا، خواہش مند بنانا۔
طَمَّعَهُ: أَطْمَعَهُ۔
ـــ المَطَرُ: بارش شروع ہو کر تھوڑی برسنا۔ کہاوت ہے: كَأَنَّ حَدِيثَهَا تَطْمِيعُ قَطْرٍ: اس نے کلام تو کیا مگر تھوڑا ہی بولی۔
تَطَمَّعَ: مطاوع طَمَّعَه: لالچ میں آنا، حریص ہونا۔
الطَّامِعُ: لالچی، حریص، خواہش مند۔
ـــ فِي السُّلْطَةِ او السِّيَادَةِ: اقتدار پسند
الطَّمَعُ: خواہش، لالچ (۲) امید و توقع۔ قریب الحصول شے کے لئے اکثر استعمال ہوتا ہے ج: أَطْمَاعٌ۔

الطَّمَّاعُ: بڑا لالچی، انتہائی حریص و خواہشمند
المِطْمَاعُ: الطَّمَّاعُ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔
ـــ من النِّسَاءِ: وہ عورت جو خود پر کسی کو قابو نہ دیتے ہوئے دیگر عورت کی خواہش دلائے ج: مَطَامِيعُ۔
المَطْمَعُ: الطَّمَعُ۔ خواہش و حرص (۲) ذریعہ اور سبب حرص (۳) جس چیز کی خواہش یا لالچ ہو، مقصد (۴) وہ پرندہ جو دیگر پرندوں کو دھوکہ سے بلانے کے لئے جال کے بیچ میں رکھا جائے ج: مَطَامِعُ۔
المَطْمَعَةُ: المَطْمَعُ۔
• طَمِعَتِ العَيْنُ ـَ طَمَعًا: آنکھ کیچ والی ہونا۔
• طَمَلَ فُلانٌ ـُ طَمْلًا و طُمُولًا: بے پرواہ ہونا۔
ـــ الجَمَلُ و غَيْرُهُ: سخت چال چلنا۔
ـــ الإِبِلَ و غَيْرَهَا طَمْلًا: سختی سے ہانکنا،
ـــ الحَصِيرَ و نَحْوَهُ: چٹائی بننا اور اس میں ڈورے ڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ بكذا: آلودہ کرنا، لتھیڑنا جیسے طَمَلَ الدَّمُ السَّهْمَ۔
ـــ الصَّبَّاغُ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: گہرا رنگنا۔
ـــ الخَبَّازُ الخُبْزَ: بیلن سے روٹی بیلنا، پھیلانا۔
طَمِلَ بكذا ـَ طَمَلًا: لتھڑنا، آلودہ ہونا
أَطْمَلَ الكِتَابَ و نَحْوَهُ: مٹانا۔
اطَّمَلَ ما في الحَوْضِ و نَحْوِهِ: حوض وغیرہ کو بالکل خالی کر دینا، ایک قطرہ نہ چھوڑنا
انْطَمَلَ فُلانٌ: چوروں کے ساتھ شریک ہونا، ساجھی بننا۔
الطَّامِلُ: بے حیا، بدکار۔
الطِّمْلُ: ہر سیاہ چیز (۲) گہرا رنگا ہوا کپڑا (۳) گلے کا ہار یا پٹا (۴) گدلا پانی (۵) بدزبان و بے حیا آدمی (جسے یہ پرواہ نہ ہو کہ اس نے

کیا کہا اور نہ یہ کہ اسے کیا کہا گیا (۶) بیوقوف (۷) مفلس و غریب اور بدمزاج و بدحال (۸) دھاری دار پتلا بھیڑیا (۹) چور ج: طُمُولٌ و اَطمَالٌ۔

الطُّمْلَةُ: حوض وغیرہ کی گاد یا گدلا بچا ہوا پانی۔

الطَّمَلَةُ: الطُّمْلَةُ۔

الطِّمْلَةُ: کمزور عورت ج: طِمَلٌ۔

الطَّمُولُ من الرِّجَال: الطِّمْلُ: بدکار و بےشرم جسے کچھ کہنے کی پروا نہ ہو۔

الطِّمِيلُ: منَ النَّاسِ وغَيرِهم: خون میں لت پت یا کسی برائی میں ملوث (۲) بیلن سے پھیلائی ہوئی روئی (۳) چٹائی (۴) کیچڑ کا پانی (۵) گمنام (۶) چوڑا پھلکا

الطَّمِيلَةُ: مؤنث الطَّمِيل۔

المِطْمَلَةُ: بیلن (روئی پھیلانے کا لکڑی کا رول) ج: مَطَامِل۔

• طَمَّ الشيءُ ـِ طُمُومًا: کسی چیز کا زیادہ ہو کر پھیلنا اور زبردست ہو جانا جیسے: طَمَّ البَحرُ او الماءُ

ـــ الأمرُ: بڑا اور سنگین ہونا۔

ـــ الفِتنَةُ او الشِّدَّةُ: فتنہ و فساد کا بڑھ جانا۔

ـــ الفَرَسُ وغيرُه فی سَيرِه: پھرتی اور تیزی سے چلنا۔

ـــ الشيءَ وعَلَيه ـُ طَمًّا: ڈھانکنا، اوپر پھیل جانا۔

ـــ التُّرابُ البِئرَ: مٹی کا کنویں کو پاٹ دینا، کنویں کا مٹی سے پٹ جانا۔

ـــ فُلانٌ الحُفرَةَ بالتُّرابِ ونَحوِه: مٹی وغیرہ سے گڑھے کو بھر کر برابر کرنا، پاٹنا

ـــ الإناءَ وغيرَهُ: اوپر تک بھرنا۔

ـــ شَعرَهُ: بال چوٹنا جڑ سے اکھاڑنا۔

اَطَمَّ شَعرُهُ: بالوں کے مونڈنے یا کاٹنے کا وقت آجانا۔

طَمَّمَ الطَّائِرُ: ٹہنی پر بیٹھنا۔

اِستَطَمَّ شَعرُهُ: اَطَمَّ۔

اِنطَمَّ: ڈھک جانا، پٹ جانا۔

الاَطَامِيم: ٹانگیں۔

الطَّامُّ: بڑی (پرعظمت) چیز (۲) آب کثیر۔

الطَّامَّةُ: قیامت۔ قرآن پاک میں ہے؟ فَاِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الكُبرٰى يَومَ يَتَذَكَّرُ الاِنسانُ مَا سَعىٰ (۲) سب سے بڑی مصیبت۔

الطَّمُّ: سمندر۔

الطِّمُّ: بہت پانی (۲) بڑی تعداد (۳) انتہائی تعجب (۴) عمدہ گھوڑا (۵) شتر مرغ (نر) کہتے ہیں: جاءَ هُم الطِّمُّ والرِّمُّ: ان کے پاس کم اور زیادہ ہر طرح کا مال آیا

الطُّمَّةُ: گمراہی، پریشانی (۲) گھاس کا ٹکڑا، حصہ۔ اکثر اطلاق خشک گھاس کے حصہ پر ہوتا ہے۔

ـــ من النَّاسِ ونَحوِهم: لوگوں کی جماعت، برادری، معاشرہ ج: طُمَمٌ

الطُّمُومُ: من الخيلِ و نحوها: تیز رفتار گھوڑا وغیرہ (مذکر و مؤنث دونوں کیلئے)

الطَّمِيمُ: المطمُوم۔ (۲) الطُّمُومُ۔

طَمِيمُ النَّاسِ: مخلوط قسم کے لوگ (۲) لوگوں کی کثرت۔

المَطمُومُ: ڈھانکا ہوا، پاٹا ہوا، بھرا ہوا۔

• طَمأنَهُ: ساکن (پرسکون) کرنا (۲) نیچا کرنا، جھکانا (۳) بےخوف و مطمئن کرنا، دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ طَأْمَنَه و طَامَنَهُ: بمعنی مذکور۔

اِطمَأَنَّ: ٹھیرنا، ساکن (پرسکون) ہونا۔ اِطمَأَنَّ بِهِ القَرارُ: اسے سکون ہوگیا، وہ بےفکر بیٹھ گیا، مطمئن ہوگیا۔

ـــ الشيءُ: جھکنا، نیچا ہونا۔

ـــ القَلبُ و نَحوُهُ: دل کی بےچینی دور ہونا، قرار آجانا، اطمینان ہوجانا۔

اِطمَأَنَّ المَكانُ: جگہ کا پست ہونا، نشیبی ہونا

ـــ بالمكان و فيه: قیام کرنا، مسکن و وطن بنالینا۔

ـــ عَمَّا كان يَفعَلُه: اپنے فعل کو چھوڑ دینا۔

تَطَأمَنَ: مُطاوِع طَأمَنَه: مطمئن ہونا، (۲) پست ہونا، جھکنا۔ تَطَامَنَ بلاہمزہ بھی مستعمل ہے۔

الطُّمَانِينَةُ: اطمینان، سکون قلب، سکون، آرام، بےفکری۔

المُطمَئِنُّ: مطمئن، پرسکون (۲) ہموار (۳) پست۔

الاَرضُ المُطمَئِنَّةُ: نشیبی زمین، ہموار زمین۔

• طَمَا الشيءُ ـُ طُمُوًّا: بلند ہونا۔

ـــ الماءُ: پانی کا بلند ہو کر نہر وغیرہ کو بھر دینا۔ پانی کی سطح بلند ہونا۔

ـــ النَّبتُ: لمبا ہونا۔

ـــ النَّهرُ و نَحوُهُ: بھر جانا، چڑھنا۔

ـــ به الهَمُّ و نَحوُهُ: کسی کا غم وغیرہ بڑھ جانا۔

ـــ بالغَوِيِّ نَفسُهُ: گمراہ کے نفس کا سرکش ہونا۔

طَمَت هِمَّتُهُ: حوصلہ بلند ہونا۔

ـــ المرأةُ بزوجها: خاوند کی خلاف ورزی کرنا۔

الطَّامِي: اوپر سے بہنے والا، بھرا ہوا۔

الطَّمِيُّ: سیلابی گارا، تر یا خشک مٹی جو سیلاب میں بہہ کر زمین پر آجاتی ہے اور اسے غِرْيَن کہتے ہیں جو کھاد کا کام دیتی ہے۔

ط ـــ ن

• طَنَأَ ـَ طَنْئًا و طُنُوءًا: شرمانا (۲) بدکاری کرنا، زنا کرنا۔

طَنِئَ فُلانٌ ـَ طَنَأً: شرم کی بات دل

ہیں چھپانا۔
طَنِیَ الحَیَوانُ: جانور کی تلی کا پہلو سے لگ جانا۔
ــ الاِنْسَانُ: تیسرے روز کے بخار میں مبتلا ہونا (۲) بخار کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلی والا ہونا۔ هو طَنٍ۔
أَطْنَأَ: بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) منزل کی طرف مائل ہونا (۳) (زمین پر بچھے ہوئے) فرش کی طرف مائل ہونا اور سستی کے باعث اس پر سو جانا (۴) حوض کی طرف مائل ہونا اور اس کا پانی پینا۔ حَیَّةٌ لَا تُطْنِیْ: وہ سانپ جس کا ڈسا ہوا فوراً مر جائے۔
الطِّنْءُ: شک (۲) الزام (۳) بدکاری (۴) حوض میں بچا ہوا پانی (۵) بقیہ روح (رمق) (۶) ٹھنڈی راکھ (۷) جنگل میں سونے کے لئے پتھروں کی بنائی ہوئی نیاگاہ (۸) درندوں کے شکار کی دیوار (جس کے پیچھے شکاری چھپتا ہے ج: أَطْنَاءٌ۔
• طَنِبَ ـ طَنَبًا: ٹانگوں کا ڈھیلا اور لمبا ہونا (۲) لمبی پیٹھ والا ہونا (یہ گھوڑے میں عیب شمار کیا جاتا ہے)۔
ــ الرُّمْحُ و نَحْوُهُ: نیزہ کا ٹیڑھا ہونا، هو اَطْنَبُ و هي طَنْبَاءُ ج: طُنْبٌ
أَطْنَبَ النَّهْرُ: نہر کا راستہ لمبا ہونا۔
ــ الرِّیحُ: گرد کے ساتھ ہوا کا تیز ہونا۔
ــ الدَّوَابُّ: چوپاؤں کا ایک دوسرے کے پیچھے چلنا۔
ــ فِی العَدْوِ و نَحْوِهِ: دوڑ میں زیادہ بڑھ جانا، دور نکل جانا۔
ــ فِی الکَلَامِ او الوَصْفِ: گفتگو یا وصف میں مبالغہ سے کام لینا، حد سے بڑھ جانا۔ حد سے زیادہ تفصیل و تعریف کرنا۔
طَانَبَه: اپنے خیمہ کی رسی دوسرے کے خیمہ کی رسی سے باندھنا، ایسے شخص کو کہتے ہیں

الجَارُ المُطَانِبُ۔
طَنَّبَ الشَّیْءُ: کسی چیز کا اتنا زیادہ ہونا کہ کثرت کی وجہ سے اس کا آخری حصہ دکھائی نہ دے۔
ــ بالمکان: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، خیمہ زن ہونا۔
ــ الخَیْمَةَ و نَحْوَهَا: خیمہ وغیرہ میں رسیاں لگا کر ان کو باندھنا، خیمہ لگانا۔
ــ السِّقَاءَ و نَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو خیمہ کی کسی رسی میں لٹکانا۔
تَطَانَبَا: ہر ایک کا دوسرے کے خیمہ کی رسی سے اپنی رسی باندھنا، خیمہ باندھنے میں باہم شریک ہونا۔
الاِطْنَابُ: علم معانی میں مخصوص فائدہ کے لئے مطلب سے زیادہ الفاظ لانے کو کہا جاتا ہے، اس کا مقابل ایجاز ہے (۲) کلام میں طول (۳) تعریف میں مبالغہ۔
الاِطْنَابَةُ: چمڑے کا تسمہ جس میں بکسوا لگایا جاتا ہے (۲) سائبان (۳) کمان کا چلہ (۴) گھوڑوں کا غول (۵) پرندوں کا جھنڈ ج: اَطَانِیب۔
خَیْلٌ اَطَانِیبُ: پے در پے چلنے والے گھوڑے۔
حَاجَاتٌ اَطَانِیبُ: نہ ختم ہونے والی ضروریات۔
غَارَاتٌ اَطَانِیبُ: لامتناہی مسلسل حملے
الطُّنُبُ: خیمہ یا شامیانہ وغیرہ باندھنے کی رسی (۲) درخت کی رگ جو جڑ سے چلتی ہے (۳) وہ پٹھا جو جسم کے جوڑوں اور ہڈیوں کو ملاتا ہے (۴) گردن کا ایک پٹھا جو گردن پھراتے وقت بڑھ جاتا ہے اور وہ دو ہوتے ہیں (طُنُبَان) (۵) کنارہ، گوشہ ج: اَطْنَاب و طِنَبَةٌ۔
اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب کی لمبی

شعاعیں۔
مَدَّتِ الشَّمْسُ اَطْنَابَهَا: سورج نکلنا۔
تَقَضَّبَتْ اَطْنَابُ الشَّمْسِ: آفتاب غروب ہونا۔
الطُّنُبُ: وہ شخص جس کے خیمہ کی رسی تمہارے خیمہ کے سامنے ہو (۲) وہ شخص جس کو پناہ دینا اور اس کی حفاظت کرنا تمہارے ذمہ ہو ج: طُنَبَاءُ و هن طَنَائِبُ۔
المِطْنَابُ: لشکر جرار ج: مَطَانِیب۔
المَطْنَبُ: مونڈھا ج: مَطَانِبُ۔
المِطْنَبُ: مونڈھا (۲) چھلنی (مصفاة) ج: مَطَانِب۔
الطُّنْبُورُ: ستار (ایک باجا) ج: طَنَابِیرُ (۲) آب پاشی کی ہاتھ سے چلانے کی مشین (۳) چھپائی کے پروف اٹھانے کی مشین ج: طَنَابِیرُ۔
• طَنْبَلَ: سمجھ کے بعد بے وقوف بن جانا۔
الطُّنْبُلُ: بے وقوف، احمق، عامیہ میں اسے تَنْبَل کہتے ہیں۔
الطَّنْبَلَةُ: شر، فساد، بیوقوفی۔
• طَنْثَرَ: جلنائی کھانا۔ نہ سے بدن بھاری ہو جانا۔
تَطَنْثَرَ: تَطَنْثَرَ۔
• تَطَنَّجَ فِی الکَلَامِ و نَحْوِهِ: باتوں میں طرح طرح کے انداز اختیار کرنا، کلام میں تنوع اور رنگینی پیدا کرنا۔
الطُّنْجُ: نوع، صنف (۲) فن (۳) کاپی یا نوشتہ صحیفہ ج: طُنُوج۔
• الطُّنْجُرَةُ: تانبے پیتل وغیرہ کی دیگچی یا بگونا، پتیلی ج: طَنَاجِر۔
الطِّنْجِیرُ: الطُّنْجُرَةُ (۲) بزدل، کمینہ (۳) کنایۃً شہری آدمی کیونکہ وہ بمقابلہ دیہاتی کے تانبے وغیرہ کی پتیلی میں پکا ہوا کھاتا ہے ج: طَنَاجِیرُ۔
• طَنِخَ ـ طَنَخًا: موٹا یا زیادہ ہو جانا۔

طَنِخَتْ نَفسُه : خبیث الطبع ہونا۔
أَطْنَخَهُ الدَّسَمُ : چکنائی سے بدہضمی ہوجانا (۲) موٹا کر دینا۔
طَنَّخَهُ الدَّسَمُ : أَطْنَخَهُ۔
• طَنَزَ بِه ـُ طَنْزًا : مذاق اڑانا، چھینٹے دینا، فقرے کسنا، طنز کرنا۔
طَانَزَهُ : کسی کے ساتھ تمسخر و دل لگی کرنا۔
تَطَانَزُوا : باہم مذاق کرنا۔
الطَّنَّازُ : بہت مذاقی، مسخرہ، طنز و تنقید کا عادی
المَطْنَزَةُ : طنز و مذاق کی جگہ یا سبب۔ قَوْمٌ مَطْنَزَةٌ : مسخرے لوگ جو خود اپنی وقعت کھوتے ہوں ج: مَطَانِزُ۔
• طَنْطَنَ : ٹن ٹن کی آواز دینا، گونجنا (گھنٹی) بجنا، (مکھیوں کا) بھنبھنانا۔
الطَّنْطَانُ : شور و غل، چیخ و پکار۔ رَجُلٌ ذُو طَنْطَانٍ : شور و غل مچانے والا۔
الطَّنْطَنَةُ : ستار وغیرہ بجنے کی آواز (۲) باتوں اور آوازوں کی کثرت، شور (۳) مخفی کلام، گنگناہٹ (۴) بھنبھناہٹ (۵) گھنٹی کی آواز (۶) گلے کا کوا۔
• طَنِفَ ـَ طَنَفًا وطَنَافَةً : بگڑنا، خراب ہونا، بدباطن ہونا (۲) کم خوراک ہونا (۳) متہم ہونا۔ طَنِفَ بِكَذا : وہ فلاں بات میں متہم ہے، اس پر فلاں بات کا الزام ہے۔ هو طَنِفٌ۔
أَطْنَفَ : چھجے دار دروازے والا ہونا (۲) چھجے پر چڑھنا۔
طَنَّفَ فُلانٌ للأمْرِ و نَحْوِه : کسی معاملہ میں پڑنا۔
ـــ فُلانا بكَذا : الزام لگانا۔
ـــ نَفْسَهُ الى كَذا : خود کو کسی چیز کا لالچ دلانا۔
ـــ البُسْتانَ و نَحوَهُ : باغ کی کانٹوں دار باڑھ لگانا یا دیوار کا احاطہ کرنا۔
ـــ الجِدَارَ : دیوار پر کانٹے (یا کانچ کے ٹکڑے وغیرہ) لگانا (تاکہ اس پر چڑھنا دشوار ہو)۔
تَطَنَّفَ : مطاوع طَنَّفَ۔
ـــ نَفْسُهُ الى كَذا : طبیعت کا کسی طرف مائل ہونا، کھچنا۔
ـــ القَوْمَ و نَحْوَهُم : چڑھائی کرنا، ایک دم سب کو دبوچ لینا۔
الطُّنُفُ : پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ، عمارت کا باہر نکلا ہوا حصہ (۲) دروازہ، چھجا، سائبان (۳) دیوار کی کنگنی، منڈیر، کارنس ج: أَطْنَافٌ و طُنُوفٌ۔
الطُّنُّفُ : الطُّنُفُ۔
المُطْنِفُ : کارنس یا چھجے والا (۲) پہاڑ پر چڑھنے والا۔
• طَنْفَسَ الرَّجُلُ : اچھا ہونے کے بعد بداخلاق ہونا (۲) بہت کپڑے پہننا۔
ـــ السَّمَاءُ : آسمان پر بادل چھا جانا۔
الطِّنْفِسُ : ردی، خراب (۲) بدشکل۔
الطِّنْفِسَةُ : شطرنجی دری (۲) قالین، غالیچہ ج: طَنَافِسُ۔
الطُّنْفُسَةُ و الطِّنْفَسَةُ : الطِّنْفِسَةُ۔
• طَنْفَشَ النَّظَرَ اليه : گھور کر دیکھنا، تیز نگاہوں سے دیکھنا۔
الطُّنْفُشُ : کمزور نگاہ آدمی۔
• طَنَّ ـِ طَنًّا و طَنِينًا : بجنا، آواز نکلنا، ٹن ٹن ہونا، گھنٹی کی سی آواز نکلنا۔
ـــ الذُّبَابُ : بھنبھنانا۔
ـــ النُّحَاسُ : تانبے یا پیتل کا جھن جھن کرنا
ـــ العُودُ : لکڑی کا چرچرانا۔
ـــ المَقْطُوعُ : کاٹی جانے والی چیز کی آواز ہونا۔
طَنَّتِ الأُذُنُ : کان بجنا، کان میں جھنجھناہٹ ہونا۔
أَطَنَّهُ : بجانا، آواز نکالنا۔
ـــ سَاقَهُ : پنڈلی کاٹنا۔
طَنَّنَ : زور سے بجنا، زور کی آواز نکلنا مبالغہ در طَنَّ۔
الطَّنُّ : سرخ انتہائی میٹھی پختہ کھجور۔
الطُّنُّ : الطِّنُّ (۲) انسان وغیرہ انسان کا بدن (۲) قد، قامت (۳) لکڑیوں یا بانس وغیرہ کا گٹھڑ (۴) دھنی ہوئی روئی کا گٹھا (۵) ہزار کیلوگرام کے مساوی ایک وزن، ٹن (دس کوئنٹل) ج: أَطْنَانٌ و طِنَانٌ۔
الطَّنَّانُ : بہت بجنے والا، زور سے بجنے والا، جھن جھن یا چرچر کرنے والا۔ هي طَنَّانَةٌ۔
قَصِيدَةٌ طَنَّانَةٌ او طَنَّانَةٌ رَنَّانَةٌ : شہرۂ آفاق نظم یا قصیدہ، زوردار اور پراثر قصیدہ۔ خُطْبَةٌ رَنَّانَةٌ : پرزور تقریر۔
الطِّنِّيُّ : بھاری بھرکم، ڈیل ڈول کا۔
الطَّنِينُ : گھنٹی کی آواز (۲) جھن جھن (۳) ٹن ٹن (۴) چرچراہٹ، لکڑی ٹوٹنے کی آواز، تانبے پیتل کے بجنے کی آواز، مکھی کی بھنبھناہٹ
قَصِيدَةٌ او خُطْبَةٌ او مَقَالَةٌ لها طَنِينٌ : فلاں نظم یا تقریر یا مقالہ کا ہر جگہ غلغلہ اور چرچا ہے۔
• طَنِيَ ـَ طَنًى : بیماری سے کمزور ہونا (۲) بیمار ہونا (۳) کمزوری لاحق ہونا (۴) فسق و فجور میں مبتلا رہنا۔
أَطْنَى : أَطْنَاءً : بدکاری کی طرف مائل ہونا (۲) تہمت و شک کی طرف مائل ہونا۔
ـــ فی فُجُورِهِ : بدکاری میں ہمیشہ مبتلا رہنا۔
ـــ فُلانًا : ایسی جگہ مارنا جہاں کی ضرب سے موت نہ واقع ہو۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا : کسی کو ادھ مرا کر دینا، مار کر تھوڑی سی جان باقی چھوڑنا۔
حَيَّةٌ لا تُطْنِي : وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مرجائے۔
ضَرْبَةٌ لا تُطْنِي : مہلک وار یا چوٹ۔

أَطْنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ: درخت یا درخت خرما کا پھل بیچنا۔
اطَّنَى الشَّجَرَ او ثَمَرَ النَّخْلِ: درخت یا کھجور کا پھل خریدنا۔
الطَّانِي: زنا کار، بدکار ج: طُنَاة۔
الطَّنَى: بدکاری (۲) دبلا پن (بیماری) (۳) بیماری۔ رَجُلٌ طَنًى: بیمار آدمی (۴) تلی یا پھیپھڑے کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا یا پیاس وغیرہ کی وجہ سے پسلیوں کا پہلو سے چپٹا ہوا ہونا (۵) بخار کی وجہ سے تلی کا بڑھاؤ (۶) درخت کی خریداری اور کھجور کے پھل کی بطور خاص فروخت (۷) انتہائی شیریں سرخ پختہ کھجور (۸) بخار کی جگہ جہاں پہنچنے والے کو بخار ہو جائے۔
الطِّنَى: بچھو کے کاٹے سے آرام۔

ط ـــــ ہ

• طَہُرَ ـ طُہْرًا و طَہَارَةً: صاف ہونا (بے میل ہونا)، پاک ہونا (بے نجاست ہونا)، پاک و صاف ہونا (ہر عیب دار قول و فعل سے بری ہونا)۔
ـــ الحَائِضُ او النُّفَسَاءُ: خون بند ہونا، حیض و نفاس سے پاکی کا غسل کرنا۔
طَہَّرَ الشَّیْءَ بالماءِ و غَیْرِہ: پانی وغیرہ سے دھو کر صاف کرنا یا پاک کرنا (۲) عیوب و نقائص سے بری کرنا (۳) نکھارنا، تطہیر کرنا
ـــ المَولُودَ: پیدا شدہ بچہ کی ختنہ کرنا۔
ـــ القَنَاةَ او التُّرْعَةَ: نہر اور ندی کا کیچڑ نکالنا، صاف کرنا۔
ـــ الجِسْمَ و نَحْوَہُ: جراثیم کش دواؤں سے بدن کے جراثیم دور کرنا۔
اطَّہَّرَ: تَطَہَّرَ۔ پاکی حاصل کرنا، نہانا، طہارت حاصل کرنا۔
تَطَہَّرَ: مُطاوِع طَہَّرَہ (۲) پاک ہو جانا، صاف ہو جانا، نکھرنا، تطہیر ہونا۔

الطَّاہِرُ: پاک، صاف (۲) عیب سے پاک، نکھرا ہوا، صاف ستھرا (۳) مقدس۔
طَاہِرُ الثَّوب۔ طاہِرُ الذَّیل وطاہِرُ العِرض: پاک دامن، بے داغ، آبرودار۔ طاہِرُ القَلب: نیک دل ج: اَطْہَارٌ و طَہَارَی (خلاف قیاس)
الماء الطَّاہِرُ: نجاست سے پاک پانی جس سے طہارت حاصل کی جائے۔
الطَّاہِر و الطاہِرۃ: پاک عورت یعنی غیر حالت حیض و نفاس ج: طَوَاہِر۔
الطَّہَارَۃُ: پانی وغیرہ کے ذریعہ طہارت (پاکی) کا حصول۔
الطَّہَارَۃُ الجِسْمَانیۃ: بدنی پاکی (ظاہری یا معنوی نجاست سے خلو)۔
الطَّہَارَۃُ النَّفْسِیَّۃ: ذہنی صفائی و پاکیزگی
الطُّہَارَۃُ: طہارت کا بچا ہوا پانی وغیرہ۔
الطِّہارۃُ: بچوں کو پاک کرنے کا پیشہ۔
الطُّہْرُ: حالت پاکی (نجاست اور حیض وغیرہ سے خالی ہونا) ج: اَطْہَارٌ۔
الاَطْہَار: عورت کے ایام طہر (جن میں حیض وغیرہ نہ ہو)۔
الطِّہْرُ: الطَّاہِرُ۔ رَجُلٌ طِہْرُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: اَطْہَارٌ۔
الطَّہُورُ: خود پاک اور دوسرے کو پاک کرنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَہُورًا" اس طرح ہر مار طہور طاہر ہے لیکن ہر طاہر طہور نہیں (۲) ذریعۂ پاکی پانی ہو یا دیگر شے (۳) ہر صاف پانی (جس میں گندگی یا گدلاپن وغیرہ نہ ہو)۔
الطَّہُورِیَّۃُ: کامل طہارت و پاکیزگی۔
المَطْہَرُ: نصاریٰ کے عقیدے میں وہ جگہ جہاں موت کے بعد نفس وقتی عذاب پاکر پاک ہو جاتا ہے۔
المِطْہَرَۃُ: طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ (۲) لوٹا وغیرہ جس میں پانی لے کر طہارت حاصل کی جائے (۳) وہ ظرف جس میں صفائی اور پاکی حاصل کی جائے ج: مَطَاہِر۔
المَطْہَرَۃُ: المِطْہَرَۃ۔ صفائی اور پاکی کا ذریعہ یا سبب۔ حدیث میں ہے: "السِّوَاکُ مَطْہَرَۃٌ لِلفَمِ"
المُطَہِّرُ: پاک کرنے والا (۲) طب میں ہر وہ مادہ جو تعفن اور پیپ وغیرہ پڑنے سے مانع ہو۔

• طَہَشَ فُلَانٌ ـ طَہْشًا: ہر اس کام کو بگاڑ دینا جو ہاتھ میں لیا جائے۔
ـــ العَمَلَ: کام خراب کرنا۔

• أَطْہَفَ السِّقَاءُ: مشک کا ڈھیلا ہو جانا۔
ـــ فی الکلام: روانی سے بولنا۔
ـــ لِفُلَانٍ من مالِہ طِہْفَۃً: اپنے مال میں سے کچھ حصہ دینا۔
زُبدۃ طَہْفَۃٌ: ڈھیلا مکھن۔
الطِّہْفَۃُ من الشیءِ: ٹکڑا، حصہ۔
الطِّہْف: کھوسا (۲) پناہ۔
الطَّہَاف من السَّحَاب: اونچا بادل۔
الطُّہَافَۃُ: گیسو (۲) ہر چیز کا بالائی حصہ۔

• طَہَقَ ـ طَہْقًا: تیز چلنا۔

• طَہَلَ ـ طَہْلًا الماءُ: پانی کا خراب اور بدبودار ہونا۔
طَہِلَ ـ طَہَلًا وتَطَہَّلَ الماءُ: طَہَلَ۔
أَطْہَلَتِ الأرضُ: زمین کا تھوڑی گھاس اگانا۔
الطُّہْلَۃُ: چیز کا بقیہ۔

• طَہَمَ مِنْہ: نفرت کرنا، مانوس نہ ہونا۔
ـــ الشَّیءُ: بڑا اور بھاری بھرکم ہونا۔
ـــ الشَّیءَ: بڑا کرنا، موٹا کرنا۔
تَطَہَّمَ: مطاوع طَہَّمَ۔
ـــ الطَّعَامَ وغیرَہُ: ناپسند کرنا۔
ـــ منہ وعنہ: نفرت کرنا۔

الطَّہْمُ: لوگ۔
الطُّہْمَۃُ: سیاہی مائل گندمی رنگ۔
المُطَہَّمُ: بہت موٹا (۲) پھولے ہوئے چہرے والا (۳) ہر مکمل چیز (۴) انتہائی حسین چیز (۵) شریف النسب آدمی۔
• تَطَہْمَلَ: خالی ہاتھ چلنا۔
ــــ لِفُلانٍ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کے سامنے چال چلنا۔
الطَّہْمَلُ: بدخلقت موٹا تازہ آدمی۔ ج: طَہَامِل۔
الطِّہْمِلِیُّ: کالا اور ٹھنگنا۔
• طَہَا اللَّحْمَ ونَحْوَہُ ـُ طَہْوًا و طُہُوًّا: مکمل پکانا۔
ــــ الأَمْرَ: معاملہ کو اخیر تک پہنچانا، پختہ کرنا، بہتر بنانا۔
أَطْہَی فُلانٌ: پکانے کا ماہر ہونا۔
الطَّاہِی: باورچی، کھانا پکانے والا یا اس کا ماہر ج: طُہَاۃ و طُہِیٌّ و ہُنَّ طَوَاہٍ۔
الطُّہَاوَۃُ: خون یا دودھ کی جھلّی۔
الطِّہَایَۃُ: باورچی گری، کھانا پکانے کا پیشہ
الطَّہْیُ: پکانا (۲) پختگی۔
الطَّہَیَانُ: پانی ٹھنڈا کرنے کی لکڑی۔

ط ــــ و

• الطُّوبُ: پختہ اینٹ۔ واحد: طُوبَۃ (اس کو آجر بھی کہتے ہیں) فُلانٌ لاَ آجُرَّۃَ لہ ولاَ طُوبَۃَ: فلاں کے پاس کچھ نہیں ہے۔
الطَّوَّابُ: اینٹیں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
طُوبَۃ: پانچواں قبطی مہینہ۔
طُوبَی: دیکھئے طیبٌ۔
• طَاحَ ـُ طَوْحًا: ہلاک ہونا۔
ــــ فلانٌ: عقل میں فتور ہونا۔
ــــ فی الارض وغیرھا: بھٹکنا، مارے مارے پھرنا۔
طَاحَ السَّہْمُ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔
ــــ بہ فَرَسُہُ: گھوڑے کا سوار کو بلا تعین منزل لے کر چلنا۔
ــــ الشیءُ مِن یَدِہ: گر جانا۔
أَطَاحَہُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خاتمہ کرنا۔
أَطَاحَ بنظام الحکم: حکومت کا تختہ الٹنا۔
ــــ شَعْرَہُ: بال گرانا، کاٹنا۔
طَاوَحَہُ: کسی کے ساتھ تیراندازی کرنا، نشانہ بازی کرنا، کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔
طَوَّحَہُ: أَطَاحَہُ۔
ــــ الشیءَ و بہ: ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا، دربدر کی ٹھوکریں کھلانا، مارے مارے پھرانا (۳) ایسی سرزمین میں بھیجنا جہاں سے واپسی نہ ہوسکے (۴) ہلاکتوں کے راستہ پر ڈالنا، خطرناک جگہوں میں پھرانا (۵) ہوا میں پھینک کر ہچکولے کھلانا (۶) لاٹھی ڈنڈے سے مارنا۔
تَطَاوَحَ: دور دراز ہونا (۲) پھیلا ہوا ہونا۔ کہتے ہیں: تَطَاوَحَتْ بِہِم النَّوَی: سفروں نے ان کو دور لے جاکر ڈال دیا۔
ــــ القومُ الأَمْرَ بَیْنَہُمْ: لوگوں کا کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
ــــ القومُ فُلانًا وغیرَہُ بالضَّرْبِ ونَحْوِہ: لوگوں کا کسی کے ساتھ مارپٹائی کرنا۔
تَطَوَّحَ: ہوا میں گھومنا، مصیبت میں پڑنا، تڑپنا۔
ــــ فی البلادِ ونَحْوِھا: ملکوں یا شہروں میں سرگرداں پھرنا، مارے مارے پھرنا۔
الطَّوْحُ: دوری۔ نِیَّۃٌ طَوَحٌ: دور کا ارادہ
الطَّائِحُ: سرگرداں، مارا مارا پھرنے والا م: طَائِحَۃ۔
الطَّوَائِحُ: حوادث و مصائب۔
المَطَاحُ: دوری کی جگہ، ہلاکت گاہ (۲) مہلک و خطرناک راستہ ج: مَطَاوِح
المَطَاحَۃُ: المَطَاحُ۔
المِطْوَاحُ: ہوا میں پھینکنے کا آلہ (۲) لاٹھی ڈنڈا ج: مَطَاوِیحُ۔
• طَاخَہُ ـُ طَوْخًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
• طَادَ ـُ طَوْدًا: جمنا، ٹھیرنا، ثابت قدم ہونا۔
طَوَّدَ فی البلادِ ونَحْوِھا تَطْوِیدًا: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔
ــــ الشیءَ و بہ: گھمانا، پھرانا (۲) ختم کرنا، تباہ کرنا۔
ــــ الشیءَ: لمبا اور اونچا کرنا۔
انْطَادَ: ہوا میں بلند ہونا، چڑھنا۔
تَطَوَّدَ: مطاوع طَوَّدَ۔ گھومنا، پھرنا۔
ــــ فی البلادِ: ملک میں خوب گھومنا۔
الطَّادُ: بھاری، بوجھل (۲) مشتعل (مست) اونٹ۔
الطَّوْدُ: ٹھیراؤ، جماؤ (۲) بلند اور زبردست پہاڑ (۳) لفظیما ہر راسخ اور بلند و عظیم چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْفَلَقَ فَکَانَ کُلُّ فِرْقٍ کَالطَّوْدِ العَظِیمِ" (۴) پہاڑی سلسلہ، کوہستان (۵) ریت کا پہاڑ نما سلسلہ، ٹیلہ ج: أَطْوَادٌ و طِوَدَۃٌ۔
ابنُ الطَّوْدِ: بڑے پہاڑ سے لڑھک کر نیچے آنے والی چٹان (۲) سخت پیاس۔
المَطَادُ: ہلاکت کی جگہ یا سبب (۲) جنگل بیابان، لق و دق صحرا جس کے دونوں کناروں میں زیادہ فاصلہ ہو ج: مَطَاوِدُ
المَطَادَۃُ: المَطَادُ ج: مَطَاوِدُ۔
المُنْطَادُ: بلند۔ بناءٌ مُنْطَادٌ: بلند و بالا عمارت

(٢) بڑا غبارہ یا وہ غبارہ جس کے نیچے ٹرالی بندھی ہوئی ہوتی ہے (سواری کے لئے)۔

• طَارَ الشیءَ و به وحَولَه ــُ طَورًا و طَوَارًا: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس کے گرد گھومنا۔

لا اَطُورُ به: میں اس کے پاس نہ جاؤں گا، اسے نہ کروں گا۔

طَوَّرَهُ: ایک حال یا شکل سے دوسرے حال یا شکل میں لانا، بہتر تبدیلی لانا، ترقی دینا، نئے طرز پر تشکیل دینا، تشکیلِ جدید کرنا۔

تَطَوَّرَ: حالت یا ہیئت یا نوع بدلنا، تبدیل ہونا، ترقی کرنا، نئی شکل اور نیا طرز اختیار کرنا۔

التَّطَوُّرُ: تدریجی تغیر جو ذی روح کائنات کے جسم یا اس کے طور طریق میں پیدا ہوتا ہے، انسانی برادری یا اقدارِ انسانی یا طریقہ ہائے کار میں رونما ہونے والی تدریجی تبدیلی، ترقی، تشکیل نو۔ ج: تَطَوُّرات۔

التَّطَوُّراتُ: تبدیلیاں، اتار چڑھاؤ، تغیرات

التطویر: تبدیلی، تشکیل جدید، ترقی۔

التطوُّرِیُّ: تغیر پذیر، ترقی پذیر۔

الطِّوَارُ: حد (٢) رتبہ، حیثیت۔

طِوَارُ الدَّار: گھر کا صحن۔

طِوَارُ الطَّرِیق: راستہ کے برابر کا اٹھا ہوا حصہ، فٹ پاتھ جس پر پیدل چلنے والے چلتے ہیں۔

الطَّوْرُ: دفعہ (جیسے ایک دفعہ یا دو دفعہ) (٢) کبھی (کبھی ایسا کبھی ویسا) (٣) حد (٤) وہ چیز جو کسی شے کے مقابل ہو۔ مثلاً کہتے ہیں: عدا او تعدی طورہ: اس نے اپنی حد اور رتبہ سے تجاوز کیا (٥) صنف و نوع (٦) ہیئت، حالت

ج: اَطْوار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا"

الطُّورُ: پہاڑ (٢) درخت اگانے والا پہاڑ (٣) جو کسی چیز کے مقابل یا اس کی حد پر ہو (٤) گھر کا صحن ج: اَطْوار۔

طُورُ سِینِین: صحرائے سینا میں واقع ایک پہاڑ کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لئے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف ہم کلامی حاصل کیا تھا۔ جدہ سے براہ سمندر جاتے ہوئے یہ پہاڑ داہنے ہاتھ پر پڑتا ہے۔

الطُّورَانِیُّ: خلاف قیاس طور کی طرف نسبت ہے (٢) جنگلی آدمی یا جنگلی پرندہ

ما بالدار طُورِیٌّ اَو طُورَانِیٌّ: گھر میں کوئی نہیں۔

الطَّوْرَةُ: طَوْرَةُ الدَّار: گھر کا صحن۔

الطُّورَةُ: الطَّوْرَةُ۔

الطِّوَرَةُ: الطِّیَرَةُ: بدفال، بدشگونی جس سے کوئی نتیجہ نکالا جائے۔

الْمُتَطَوِّرُ: ترقی یافتہ، نو تشکیل یافتہ۔

• طَاسَ ــُ طَوْسًا: چاند جیسا روشن و خوبصورت ہونا۔

ـــ الشیءَ: پیروں سے روندنا (٢) توڑنا، ریزے کرنا۔

طَوَّسَ الْمُصَوِّرُ و نَحوُهُ: مور کی شکل بنانا، یا چاند جیسا حسین بنانا (٢) آراستہ اور مزین کرنا۔

تَطَوَّسَ: مطاوع طَوَّسَ۔ چاند یا مور کی شکل کا بن جانا۔

ـــ الْمَرْأَةُ وغیرُها: زیب و زینت اختیار کرنا، بناؤ سنگار کرنا۔

الطَّاسُ: پینے کا پیالہ، پیالی، عام لوگ اسے طاسۃ کہتے ہیں۔

الطَّاوُوسُ: مور (مذکر و مؤنث) (٢) حسین و جمیل آدمی وغیرہ (٣) سرسبز و شاداب زمین جس میں مختلف قسم کے پودے ہوں ج: اَطْوَاس و طَوَاوِیس۔

الطَّاوُوسُ: الطَّاؤُوس۔

الطَّوَاسُ: مہینہ کی آخری راتوں میں ایک رات

الطُّوسُ: چاند ج: اَطْوَاسٌ۔

الطُّوسُ: دست آور دوا۔

• طَوَّشَ فُلانٌ: قرض خواہ کو ٹلانا، مقروض کا ٹال مٹول کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کا خصیہ نکالنا یا آلۂ تناسل کاٹنا۔

الطَّوَاشِی: خصی کیا ہوا ج: طَوَاشِیَہ۔

• طَاعَ فُلانٌ ــُ طَوْعًا: تابعدار ہونا، فرماں بردار ہونا، اشارہ پر چلنا۔

ـــ النَّبَاتُ طَوعًا وطَاعَةً وطَوَاعِیَةً: گھاس کا چرنے کے قابل ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کے پھلوں کا ممکن الحصول ہونا، اکھٹا کیا جانا امکان میں ہونا۔

ـــ لَه الْمُرَادُ و نَحوُهُ: مراد وغیرہ آسانی سے پوری ہونا۔

ـــ لسانُه کذا و به: کسی چیز پر زبان کو قابو ہونا۔

ـــ الغُلامُ اَبَاهُ و لَه: لڑکے کا باپ کی فرماں برداری کرنا، کہا ماننا۔

ـــ الکَلأُ الحَیَوانَ و لَه: جانور کو گھاس چرنا آسان ہونا جس طرح اور جہاں سے چاہے چرے۔

أَطَاعَ الشَّجَرُ اِطَاعَةً و طَاعَةً: درخت کا پوری عمر کو پہنچنا۔

ـــ الثَّمَرُ: پھل توڑنے کا وقت آجانا، پھل توڑنا آسان ہونا۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات (پھل وغیرہ) کا مباح الاستعمال ہونا۔ کہاوت ہے: اللّٰهُمَّ لا تُطِیعَنَّ بِی شَامِتًا: اے اللہ میرے بدخواہ کو میرے بارہ میں

بامراد نہ کر۔
أَطَاعَ فُلَانًا: کسی کی فرماں برداری کرنا، کسی کے سامنے جھکنا، تابع ہونا، اشاروں پر چلنا۔
طَاوَعَهُ فيه و عليه مُطَاوَعَةً و طَوَاعِيَةً: کسی بات میں کسی کا ہم نوا ہونا، ساتھ دینا، کسی شے کا دوسری کے موافق ہونا، اثر قبول کرنا، (غیر ذوی العقول کے لئے بمنزلۂ اطاعت)
ــــ الغُصْنُ الهَوَاءَ: ٹہنی کا ہوا کے ساتھ جھومنا۔
طَوَّعَ: مبالغہ در طَاعَ۔ فرماں بردار بنانا، تابع دار بنانا (۲) ماتحت اور تابع کرنا (۳) آسان کرنا (۴) رضا کار بنانا
ــــ لہ نَفْسُهُ كذا: کسی بات پر دل کا آمادہ ہونا، رضامند ہونا (کسی کے نفس کا کسی شے کو پسندیدہ بنا دینا اور اس پر رضامند کر دینا) قرآن پاک میں ہے: "فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ اَخِيهِ فَقَتَلَهُ"
انْطَاعَ لَه: تابع اور فرماں بردار ہونا۔
تَطَاوَعَ لِلاَمْرِ: کسی کام کو کرسکنے کی طاقت وصلاحیت ظاہر کرنا۔
تَطَوَّعَ: نرم ہونا (۲) (بتکلف) فرماں بردار بننا (۳) نفل پڑھنا یعنی غیر مفروضہ عبادت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ" اطَّوَّعَ تَطَوَّعَ کا مقلوب و مدغم ہے۔
ــــ للجُنْدِيَّة وغيره: سپاہیانہ خدمت کے لئے رضامند ہونا، فوج میں بھرتی ہونا۔
ــــ لكذا: رضا کار بننا، رضاکارانہ خدمت انجام دینا۔
ــــ الشيءَ او لہ او بہ: کسی چیز کو اپنائے رکھنے کی کوشش کرنا، رضاکارانہ طور پر انجام دینا، اپنی مرضی سے کرنا۔

اِسْتَطَاعَ الشيءَ: کرسکنا، قادر و قابو یافتہ ہونا، کسی شے کا کسی کے بس اور امکان میں ہونا۔
ــــ فُلَانًا و نَحْوَهُ: کسی سے اطاعت وفرماں برداری چاہنا۔
الاِسْتِطَاعَةُ: سکت، قدرت۔
التَّطَوُّعُ: غیر واجب عمل (۲) نفلی عبادت (۳) رضا کاری، والینٹری، رضامندی
التَّطَوُّعِيُّ: رضا کارانہ۔
التَّطْوِيعُ: موافقت، رضاکارسازی، رضا کاری (متعدی) تابعیت، تسہیل کاری
الطَّائِعُ: فرماں بردار، تابع۔
الطَّاعَةُ: حکم کی بجاآوری، فرماں برداری، تسلیم وانقیاد، تقلید۔
الطَّاعَة العمياءُ: کورانہ تقلید۔
الطَّوَاعِيَةُ: الطَّاعَةُ۔
الطَّوْعُ: تابع، فرمانبردار۔ هو طَوْعُ يَدِكَ او طوعُ إرادتك۔
طوعُ اشارتك: وہ تمہارا تابع اور پابند ہے، تمہارے اشارہ پر چلے گا۔
فَرَسٌ طَوْعُ العِنَانِ: فرماں بردار گھوڑا
فُلَانٌ طَوْعُ المَكارِه: فلاں مصائب جھیلنے کا عادی ہے۔
الطَّيِّعُ: الطَّائِعُ: رَجُلٌ طَيِّعُ اللِّسَان: فصیح اللسان آدمی۔
طَوْعًا: خوشی سے، رضامندی سے۔
طوعًا او كُرْهًا: خواستہ ناخواستہ، خوشی یا ناخوشی سے۔
طَوَاعِيَةً وعن طَوَاعِيَةٍ: خوشی سے، مرضی سے۔
المُتَطَوِّعُ: رضا کار، والنٹیر، نفل عبادت کرنے والا، اپنی خوشی سے کام یا خدمت کرنے والا۔
المُسْتَطَاعُ: ممکن۔

المُسْتَطِيعُ: باہمت و باصلاحیت۔
المُطَاعُ: مخدوم جس کی فرماں برداری کی جائے۔
فی فُلَانٍ شُحٌّ مُطَاعٌ: فلاں آدمی انتہا سے زیادہ بخل ہے جس کی وجہ سے وہ منجانب اللہ واجب کردہ حقوق کی ادائگی نہیں کرتا۔
المُطَاوِعُ: موافق، فرماں بردار (۲) اثر قبول کرنے والا، نحویوں کے نزدیک فعل مُطاوِع وہ فعل ہے جو کسی فعل متعدی کے ساتھ لازم ہو اور اس کے نتیجہ میں آتا ہو جیسے كَسَرَه فَانْكَسَرَ۔ اس نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔ انْكَسَرَ، كَسَرَ فعل متعدی کا فعل مطاوع ہے۔
المِطْوَاعُ: بہت فرماں بردار مبالغہ کی تار کے ساتھ مِطْوَاعَة بھی کہا جاتا ہے ج: مَطَاوِيعُ۔
المُطَّوِّعُ: المُتَطَوِّعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ" وہ لوگ جو جہاد وغیرہ میں برضا و رغبت شریک ہونے والوں کو عیب لگاتے ہیں۔
المُطَوِّعُ: فرماں بردار بنانے والا، نیک کام کا مبلغ و نگراں۔
المُطَوِّعُ للخدمة: والنٹیر، رضاکار۔
المُطَوِّعَةُ و المُطَّوِّعَةُ: رضاکارانہ طور پر جہاد وغیرہ میں شریک ہونے والا۔
المُطِيعُ: فرماں بردار
المُطِيعُ للقانُون: قانون کا پابند۔
• طَافَ حَوْلَهُ و بہ و عَلَيْه و فيه ـ طَوْفًا و طَوَافًا: اردگرد گھومنا، چکر لگانا (۲) گشت لگانا۔
ــــ الخَيَالُ وغيرُه بہ او علَيه: کسی کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، تصور اور خیال آنا (۲) خواب دیکھنا۔
ــــ الكَرَى او النَّوْمُ بہ او علَيه: کسی کو اونگھ آنا، نیند آنے کو ہونا۔

طَافَ به علی کذا: کسی چیز پر کسی کے گرد گھومنا۔
— البلادَ: ملک میں گھومنا۔
— النَّهرُ: دریا کا پانی باہر نکلنا۔
أَطَافَ به او علیه: طَافَ۔
— به: کسی کے پاس آنا، ٹھیرنا (۲) قریب ہونا (۳) گھیرنا۔
— الشیءَ بکذا و علیه او فیه او حولَه: کسی شے کو کسی کے گرد گھمانا۔
طَوَّفَ حَوْلَهُ و به او علیه و فیه تَطْوِیفًا و تَطْوَافًا: مبالغہ در طَافَ: خوب زیادہ گھومنا، بہت چکر لگانا۔
— النَّاسُ و الجرادُ او غیرُهما: آدمیوں یا ٹڈیوں وغیرہ کا ہر طرف چھا جانا۔
— الشیءَ و به: گھمانا، چکر لگوانا۔
اِطَّافَ به و علیه و حولَه: طَافَ۔
تَطَوَّفَ به و حولَه و فیه و علیه: گرد گھومنا، طواف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا جُنَاحَ علیه اَنْ یَطَّوَّفَ بِهِمَا"۔ یَتَطَوَّفُ بہما۔
اِسْتَطَافَ به و حولَه و علیه: طَافَ۔
— الشیءَ: گھمانا، چکر لگوانا۔
الطَّائِفُ: پہرے دار (جو رات کو گھروں وغیرہ کا چکر لگاتا ہے) (۲) خیال و تصور (جو سرسری طور پر آئے)۔
طَائِفٌ من الشیطان: شیطانی وسوسہ، خیال۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّیْطَانِ تَذَکَّرُوا" (۲) خادم خاص۔ ذوی العقول کی جمع طائفون۔ غیر ذوی العقول کے لئے طَوَائِف۔
الطَّائِفَةُ: گروہ، فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوا فَاَصْلِحُوا بَیْنَهُمَا" (۲) لوگوں کی ایسی جماعت جو کسی عقیدہ یا رائے میں متفق ہو اور دوسروں سے ممتاز ہو، مذہبی فرقہ (۳) جز، ٹکڑا، (۴) علم الاحیا میں مخلوق کی صنفی اکائی جیسے جانوروں میں حشرات ایک صنفی اکائی ہے (۵) زمرہ، درجہ، کیٹاگری
ج: طَوَائِفُ۔
الطَّائِفِیُّ: طائف یا طائفة کی طرف نسبت، فرقہ پرست (۲) فرقہ دارانہ، گروہی۔
الطَّائِفِیَّةُ: فرقہ واریت، گروہی تعصب، مذہبی تعصب۔
الطَّوَافُ: شرعًا خانہ کعبہ کے گرد گھومنا۔
الطَّوْفُ: قطعہ زمین کے گرد بنائی جانیوالی دیوار (۲) ہوا بھری مشکوں کو جوڑ کر یا ڈراموں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا جانیوالا بیڑا جس کے ذریعہ نہر کو پار کیا جاتا ہے (۳) سامان وغیرہ رکھنے کا لکڑیوں کا ٹانڈ (۴) چوکیدار، رات کو چکر لگانے والا۔
ج: اَطْوَافٌ۔
الطُّوفَانُ من کل شیءٍ: ہر شے کی ضرر رساں اور خوفناک کثرت وشدت (۲) حوادث کی کثرت وشدت (۳) زبردست پانی کا سیلاب جیسے قوم نوح علیہ السلام کو ہلاک کرنے کے لئے آیا تھا۔
الطَّوَّافُ: بہت گھومنے اور بہت چکر لگانے والا (۲) مخلص خادم (۳) مشکوں کے بیڑے کا مالک (۴) دیہاتوں میں ڈاک تقسیم کرنے والا۔
الطَّوَّافُ التِّجَارِیُّ: دلّال، ایجنٹ۔
المَطَافُ: گشت، دَور (۲) گھومنے کی جگہ (۳) خانہ کعبہ کا طواف کرنے کی جگہ۔
المُطَوِّفُ: طواف کرانے والا، معلّم الحجاج جو زمانہ حج میں مناسک حج کی ادائگی میں حجاج کی رہنمائی اور ان کے قیام وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔
• طَاقَهُ ـُ طَوْقًا و طَاقَةً: کسی چیز پر قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
یُطَاقُ: قابل برداشت لا یُطَاقُ: ناقابل برداشت۔
أَطَاقَهُ و علیه و له: طَاقَهُ۔
طَوَّقَهُ الطَّوْقَ و به: گلے میں طوق یا مالا ڈالنا۔
— ه الشیءَ و به: کسی کے لئے کوئی چیز طوق بنا دینا، قرآن پاک میں ہے: "سَیُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهِ" جن چیزوں میں وہ بخل کرتے ہیں وہ چیزیں ان کے گلے میں طوق بنادی جائیگی۔
— الجیشُ العدوَّ: فوج کا دشمن کو گھیرنا، گھیرا ڈالنا، گھراؤ کرنا۔
— ه السَّیفَ: کسی پر تلوار کا بھرپور وار کرنا۔
— اللهُ فلانًا اداءَ حقِّه: اللہ کا کسی کو ادائگی حق پر قادر بنانا۔
طَوَّقَتْهُ نِعْمَةُ الله: اللہ کا اس پر بھرپور انعام ہوا۔
طَوَّقَه بذراعیه: کسی کے گلے میں باہیں ڈالنا۔
تَطَوَّقَ: مطاوع طَوَّقَ۔ گھر جانا (۲) طوق نما بن جانا۔ جیسے: تَطَوَّقَتِ الحیَّةُ و نحوُها: سانپ وغیرہ کا طوق کی طرح کنڈلی مارنا (۳) طوق پہننا۔
— بالطَّوق و اطَّوَّقَ: طوق پہننا۔
الطَّائِقُ: طوق یا طوق نما (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ۔
الطَّاقُ: الطَّائِقُ (۲) عمارت کی محراب، کمان (۳) طلسان، ریشمیں شال یا چوغہ نما چادر ج: اَطْوَاقٌ و طِیقَانٌ۔

الطَّاقَةُ: قدرت، طاقت (۲) وہ کام جو مشقت سے انجام دیا جائے (۳) گچھا، مجموعہ (۴) روشندان (۵) توانائی (۶) صلاحیت۔

طَاقَةُ الأَزْهَارِ: گل دستہ۔

طَاقَةُ شَعْرٍ: بالوں کی لٹ، گچھا۔

طَاقَةُ عِيدَانٍ: لکڑیوں کا گٹھا۔

طَاقَةُ خُيُوطٍ: دھاگوں کی لچھیاں۔

طَاقَةُ حِبَالٍ: رسیوں کا گچھا۔

الطَّاقَةُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹمی توانائی۔

الطَّاقَةُ القُصْوٰى: پوری طاقت، ایڑی چوٹی کا زور۔

الطَّاقَةُ الكَهْرَبَائِيَّةُ: برقی توانائی، الیکٹرک پاور۔

الطَّاقَةُ الكُلِّيَّةُ: مکمل صلاحیت۔

الطَّاقَةُ البَشَرِيَّةُ: افرادی طاقت، صلاحیت

الطَّاقَةُ المُعَطَّلَةُ: مفلوج صلاحیت۔

الطَّاقَةُ النَّوَوِيَّةُ: ایٹمی طاقت۔

الطَّاقِيَّةُ: سوتی یا اونی ٹوپی۔

الطَّوْقُ: طاقت و قدرت (۲) طوق، ہار، مالا، پٹا (۳) گھیرا، حلقہ (۴) قمیص کا کالر (۵) درخت خرما پر چڑھنے کی رسی کی سیڑھی (جھولا) ج: أَطْوَاقٌ۔

طَوْقُ الحَمَامِ: کبوتر کی گردن میں قدرتی طوق نما حلقہ، اسی مناسبت سے کبوتر کو ذَاتُ طَوْقٍ کہا جاتا ہے۔

الطَّوْقَةُ: سخت زمینوں کے بیچ میں گول نرم زمین۔

المُطَاقُ: قابلِ برداشت۔

المُطَوَّقُ: طوق پڑا ہوا۔

الحَمَامُ المُطَوَّقُ: وہ کبوتر جس کی گردن میں طوق نما باریک لکیر ہو۔

المُطَوِّقُ: گھراؤ کرنے والا۔

المُطَوَّقَةُ: گردن والی بڑی بوتل۔

• طَالَ ـُ طُولاً: لمبا ہونا، اونچا ہونا۔

ـــ عَلَيهِ طَوْلاً: مہربانی کرنا، انعام دینا۔

طَالَ فُلَانًا: لمبائی میں کسی پر فوقیت لیجانا یا انعام و اکرام میں بڑھ جانا۔ فُلَانٌ طُوَالٌ: فلاں اتنا لمبا یا مہربان ہے کہ اس پر لمبے یا مہربان لوگ فوقیت نہیں لے جاسکتے۔

طَوِلَ البَعِيرُ ـَ طَوَلاً: اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کا زیادہ لمبا ہونا۔ ھو أَطْوَلُ وھی طَوْلَاءُ ج: طُوْلٌ۔

أَطَالَ عَلَيهِ اللَّيلُ وغَيرُهُ: کسی پر رات لمبی ہو جانا۔

ـــ عَلَيهِ: مہربانی کرنا۔

ـــ الشئَ وفيه: لمبا کرنا۔

أَطَالَ اللّٰهُ بَقَاءَهُ: اللہ اس کی عمر دراز کرے (دعا)

ـــ لِفَرَسِهِ ونَحْوِهِ: گھوڑے وغیرہ کو کھونٹے سے باندھنا (۲) لگام ڈھیلی کرنا۔

أَطْوَلَهُ: أَطَالَهُ۔

طَاوَلَ فی الشئِ: مہلت دینا، طول دینا۔

ـــ فُلَانًا فی الطُّوْلِ او الطَّوْلِ: لمبائی یا ذرہ نوازی میں کسی پر غالب آنا یا مقابلہ کرنا۔

ـــ فُلَانًا فی الدَّيْنِ ونَحْوِهِ: قرض وغیرہ میں کسی کو ٹالنا، اور ادائگی میں تاخیر کرنا۔

طَوَّلَ الدَّابَّةَ اولَهَا: چوپائے کی رسی ڈھیلی کرنا، ڈھیل دینا۔

ـــ لَهُ: مہلت دینا، موقع دینا۔

ـــ الشئَ: لمبا کرنا، طول دینا۔

ـــ بالَهُ علی كذا: صبر کرنا۔

تَطَاوَلَ: دراز ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ" (۲) لمبا بننا، دور دیکھنے کے لئے کھڑے ہو کر قد کو اونچا کرنا (۳) غرور و تکبر کرنا۔

تَطَاوَلَ اِلَی الشئِ: دیکھنے کے لئے گردن لمبی کرنا، کسی چیز کو گردن اٹھا کر دیکھنا

ـــ عَلَيهِ بكذا: کسی پر کوئی مہربانی یا احسان کرنا۔

ـــ عَلَيهِ: ظلم اور زیادتی کرنا، دست درازی کرنا (۲) کسی کے سامنے ڈھٹائی کرنا۔

ـــ الرَّجُلَانِ: لمبائی یا حسن سلوک میں باہم مقابلہ کرنا۔

تَطَوَّلَ: مطاوع طَوَّلَ. لمبا ہونا، ڈھیلا پڑنا، مہلت ملنا۔

ـــ عَلَيهِ بكذا: کسی پر کوئی مہربانی کرنا، کسی بات کا احسان کرنا۔

اِسْتَطَالَ: لمبا ہونا۔

ـــ عَلَيهِ بكذا: مہربانی اور کرم کرنا۔

ـــ عَلَيهِ: زیادتی اور دست درازی کرنا

ـــ الشئَ: لمبا پانا یا سمجھنا۔

الأَطْوَلُ: طویل ترین، بہت لمبا (۲) بہت مہربان ج: أَطَاوِلُ ھی طُولٰی ج: طُوَلٌ

التَّطَاوُلُ: گھمنڈ، دست درازی۔

الطَّائِلُ: بہت زیادہ۔ جیسے: اموال طائلة (۲) بلندی (۳) قدرت (۴) احسان (۵) مہربانی، کرم (۶) مالداری تموّل (۷) فراخی و کشادگی (۸) فائدہ (اس معنی میں ہمیشہ نفی کے بعد مذکور ہوتا ہے جیسے لَا طَائِلَ تَحْتَ كذا) ج: طَوَائِلُ۔

الطَّائِلَةُ: الطائلُ (۲) دشمنی (۳) بدلہ، انتقام ج: طَوَائِلُ۔

الطَّاوِلَةُ: میز (۲) چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو شطرنج کی سی دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے۔

طَاوِلَةٌ مَائِلَةُ السطح: ڈیسک۔

الطُّوَالُ: الطُّوْلُ (۲) لمبا عرصہ، سارا زمانہ

لا أُكَلِّمُه طَوَالَ الدَّهر: میں اس سے کبھی بھی کلام نہ کروں گا (۳) عمر۔ طَالَ طَوالُكَ: تمہاری عمر دراز ہو (دعا)۔
الطُّوَالُ: لمبا۔
الطُّوَالَةُ: مویشیوں کے چارہ کا کنڈ۔
الطَّوْلُ: دولت مندی، مالی وسعت، نفقہ، مہر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ" (۲) احسان (جو دوسرے پر جتایا جائے (۳) مہربانی و کرم
الطُّوْلُ: لمبائی (قصر اور عرض کا مقابل) اَعیان و اعراض سب کیلئے استعمال ہوتا ہے (۲) دو سروں کے درمیان کا حصہ (۳) بلندی۔
خَطُّ الطُّوْل: وہ خط جو قطب شمالی اور قطب جنوبی کو ملاتا ہے اور خط استواء پر اس کا مدار ہوتا ہے۔
طُوْلَ اليوم: تمام دن۔
الطُّوَلُ: کسی معاملہ میں ڈھیل اور تاخیر۔
الطِّوَلُ: لمبائی (۲) جانور کو باندھ کر چرانے کی لمبی رسّی (۳) عمر (۴) لمبا عرصہ۔ طِوَلَ العُمر: عمر بھر۔
الطُّوْلٰى: مؤنث الاَطْوَل (۲) اونچی حیثیت، بلند درجہ ج: طُوَلٌ۔
السَّبْعُ الطُّوَلُ من القرآن: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ مائدہ، سورۂ انعام، سورۂ اعراف، سورۂ انفال، سورۂ برائت۔ بعض کے نزدیک سورۂ یونس بھی طوال میں شامل ہے۔
السَّبْعُ الطُّوَلُ من الشعر: امرؤ القیس، زہیر، عمرو بن کلثوم، لبید، طرفہ، عنترہ اور حارث بن حلزہ کے معلقات ہیں۔

الطَّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بلند۔
الخَطُّ الطَّوَّالُ: قومی شاہراہ۔ جی، ٹی روڈ۔
القِطَارُ الطَّوَّال: لمبی ٹرین جو براہِ راست دور دراز مقام پر جاتی ہے۔
الطَّوَّالَةُ: لکڑی کی مصنوعی ٹانگ جس پر مداری چلتا ہے۔
الطُّوَّالُ: بہت لمبا، بہت بڑا۔
الطُّوَّلُ: لمبی ٹانگوں والا آبی پرندہ۔ سارس۔
الطَّوِيْلُ: لمبا، دراز، بڑا (ضد قصیر و عریض) بلند۔ علم عروض میں شعر کی بحروں میں سے ایک بحر کا نام بحر طویل جو کثیر الاستعمال ہے، اس کا وزن یہ ہے فَعُولن، مَفَاعِيلُن، فَعولن مفاعِيلُن ج: طِوَالٌ و طِيال۔
طَوِيلُ البَاعِ: سخی و فیاض (۲) طاقتور (مقابل قَصيرُ الباع)۔
طَوِيلُ اليَدِ: چور، خائن (۲) دست درازی میں طاق۔
طَوِيلُ الاَجَل: طويل الميعاد۔
طَوِيلُ الاَمَد: طويل الميعاد۔
طويلُ الرُّوح: بڑا حوصلہ مند، باہمت۔
طَويلُ المَدَى: دور رس۔
الطُّوَيْلَةُ: الطِّوَل۔ وہ ڈھیلی رسّی جس سے چوپائے کو باندھ کر چرنے کے لئے چھوڑا جائے۔ اَرْخٰی طَوِيلَةَ الدَّابَّةِ: اس نے جانور کی لمبی رسّی کو ڈھیلا چھوڑ دیا۔ ج: طِوَال۔
الطِّيَلُ و الطِّيلُ و الطِّيَلَةُ: کسی کام میں ارادی ڈھیل اور تاخیر۔
الطِّيَلَةُ: عمر (۲) طِيلَةَ مُدَّةِ كذا: اس پورے عرصہ میں۔
المُطَاوَلَةُ: ڈھٹائی، گھمنڈ۔
المِطْوَلُ: لگام، جانور کے گلے کی رسّی ج: مَطَاوِل۔
المُتَطَاوِلُ: گستاخ، دست دراز۔
المُطَوَّلُ: لمبا کیا ہوا، مفصل۔
المُطَوِّلُ: تاخیر سے آنے والا، پیچھے رہ جانیوالا

• طَوَى الشيئَ ـِ طَيًّا: موڑنا، طے کرنا، لپیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ"
ـــ اللّٰهُ عُمْرَهُ: زندگی ختم کرنا۔
ـــ فُلَانٌ كَشْحَه او نَفْسَه عن اَحَدٍ: کسی سے تعلق ختم کرنا۔
ـــ كَشْحَه على كذا: کوئی چیز چھپانا۔
ـــ الخَبَرَ او السِّرَّ عنه: چھپانا۔
ـــ فُؤَادَهُ على الاَمْر: کوئی بات دل میں رکھنا، ظاہر نہ کرنا۔
ـــ بَطْنَهُ: خود کو بھوکا رکھنا۔ حدیث میں ہے: "كَانَ يَطْوِي بَطْنَهُ عن جارِه" وہ خود کو بھوکا رکھ کر پڑوسی کو کھلاتے تھے۔
ـــ الاَرْضَ و البِلَادَ و غيرَها: سیر و سیاحت کرنا، گھومنا، سفر کرنا، فاصلے طے کرنا، منزلیں طے کرنا۔
ـــ اللّٰهُ البَعِيدَ: بعید کو نزدیک کرنا۔
ـــ السَّيْرُ الماشِيَ و نَحْوَه: پیدل سفر کے چلنے والے کو تھکا کر دبلا کر دینا۔
ـــ فُلَانٌ البِئْرَ و غيرها بالحِجَارَةِ و نَحْوِها: کنویں وغیرہ کی پتھر وغیرہ سے چنائی کرنا یا چھت ڈالنا، من بنانا۔
طَوِيَ السِّقَاءُ و نَحْوُهُ ـَ طَوًى: مشک وغیرہ کا سکڑنا۔
ـــ البَطْنُ: بھوک کی وجہ سے پیٹ لگ جانا، اندر کو ہو جانا، انتڑیوں کا قل ہو اللہ پڑھنا
ـــ فُلَانٌ: بھوکا ہونا۔ هو طَوٍ و طَيَّانُ و هي طَيًّا ج: طِوَاء۔
اَطْوَى: طَوِى۔

طَوّاہٌ: خوب لپیٹنا، اچھی طرح طے کرنا۔ مبالغہ در طَوَی۔

اِطَّوَی: مطاوع طَوَاہُ: لپٹنا، طے ہونا، مڑنا، شکن پڑنا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، حاوی ہونا، کسی چیز کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

اِنطَوَی: اِطَّوَی: لپٹنا، طے ہونا۔

— علی کذا: مشتمل ہونا، ایک شے کو اپنے اندر لئے ہوئے ہونا۔

— النَّاسُ علی فُلان: کسی کے گرد جمع ہونا۔

— الحَیَّۃُ وغیرھا: سانپ وغیرہ کا کنڈلی مارنا، خود کو لپیٹ کر بیٹھنا۔

تَطَوَّی: اِنطَوَی و اِطَّوَی: شکن پڑنا۔

الاِنطِوَاءُ: (علم فلسفہ میں) فرد کا ذاتی شعور میں اس حد تک استغراق کہ اس سے بے خبری اور بیش حساسیت جیسے عوارض پیدا ہو جاتیں۔

الاِنطِوَائِیَّۃُ: دروں بینی، کم آمیزی۔

الاِنطِوَائِیُّ: دروں بیں، ناملنسار، اکل کھرا، الگ تھلگ۔

الطَّاوِی: بھوکا۔

طاوی البَطنِ: پتلے پیٹ کا۔

الطَّایَۃُ: سطح، چھت (۲) کھجوریں خشک کرنے کا میدان (۳) غیر ہموار پتھریلی زمین میں بڑی چٹان (۴) ٹکڑا (۵) جماعت، گروہ۔

الطَّوَی: نم دار لپٹی ہوئی مشک۔

الطُّوَی: طے کی ہوئی یا لپیٹی ہوئی چیز، دوہری چیز۔ قرآن پاک میں ہے: "بالوادِی المُقَدَّسِ طُوًی" وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی طور سینا کی وادی کا نام جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی۔

الطِّوَی: بھوک (۲) وادی طُوی (۳) ٹڈی کی دم کا موڑ، تہ کا نشان، شکن ج: اَطواءٌ۔

الطَّوِیُّ: المَطوِیُّ: لپٹا ہوا، طے کیا ہوا (۲) گیہوں کا گٹھڑ، پولا (۳) رات کا کچھ حصہ ج: اَطوَاءٌ (۴) لچک دار، مڑ جانے والا (۵) من دار کنواں۔

الطَّوِیَّۃُ: ضمیر، دل (۲) خو، عادت ج: طَوایا (۳) من دار کنواں۔

سَلِیمُ الطَّوِیَّۃِ: نیک خو، پاک ضمیر

الطَّوَوِیَّۃُ: کم آمیزی، اکل کھرا پن۔

الطَّوَّایَۃُ: فرائی پن۔

الطَّیُّ: تہ، اندرونی حصہ، ضمن، موڑ، سلوٹ (۲) دل کا کھوٹ، کینہ کپٹ ج: اَطواءٌ (۳) علم العروض میں مستفعلن اور مفعولات کے چوتھے حرف کو حذف کر کے مستعلن اور مفعلات رہ جانے کے بعد اسے مُفتعلن اور فاعلات میں تبدیل کرنا (۴) علم طبقات الارض میں زمینی حرکات کے نتیجہ میں زمین کے بالائی پرت کا سکڑنا اور اس کے نتیجہ میں چٹانوں کا سمٹنا (۵) فولڈنگ، مڑائی

طَیَّ کذا: فلاں چیز کے ضمن میں، ذیل میں، منسلکہ۔

فی طَیِّ کذا: فلاں چیز کے ساتھ، ذیل میں یا منسلک ہو کر۔

الطِّیَّۃُ: نیت (۲) حاجت (۳) دور دراز جگہ (۴) ایک تہ، ایک موڑ، شکن۔

المِطوَی: سوت یا دھاگا لپیٹنے کی چیز ج: مَطاوٍ۔

المِطوَاۃ: فولڈنگ (موڑا جانے والا) چھوٹا چاقو ایک پھلکے والا یا چند پھلکوں والا۔

المَطوِی: مڑی ہوئی یا لپٹی ہوئی چیز۔

الشیءُ المَطوِیُّ: فولڈنگ (طے کی جانے والی) چیز۔

المُنطَوِی: لپٹنے اور طے ہونے والا۔

— علی کذا: کسی چیز پر مشتمل۔

— علی التَّمییزِ و التَّفرِقۃِ: امتیاز آمیز

ط — ی

•طَابَ الشیءُ — طِیبًا و طِیبَۃً: پاکیزہ ہونا (۲) اچھا اور خوش گوار ہونا، عمدہ ہونا (۳) مزے دار ہونا (۴) حلال ہونا (۵) خوشبودار ہونا (۶) بیمار کا صحتیاب ہونا۔

— الاَرضُ: زمین کا زرخیز ہونا، سرسبز ہونا۔

— نَفسُہُ بالشیءِ: جی خوش ہونا، کوئی چیز دل کو بھانا، پسند آنا، خوشگوار ہونا۔

— عنہ نَفسًا: چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِن طِبنَ لَکُم عَن شَیءٍ منہ نَفسًا" طابَت نَفسی عنہ ترکًا: اسے چھوڑ کر میرا دل خوش ہوا۔

أَطَابَ: اچھا اور جائز کام کرنا (۲) گندگی یا اذیت دور کرنا۔

— فی مَکسَبِہِ: حلال کمائی کرنا۔

— فی کَلَامِہِ: اچھی اور عمدہ گفتگو کرنا۔

— لِلضَّیفِ وغیرِہِ: اچھی ضیافت کرنا، عمدہ کھانا وغیرہ کھلانا۔

— الشیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا یا پانا۔

طَایَبَہُ: کسی سے دل لگی کرنا، تفریح طبع کرنا، تفریح لینا۔

طَیَّبَ الشَّیءَ: اچھا اور عمدہ بنانا (۲) جائز و حلال کرنا (۳) خوشبودار بنانا یا خوشبو ملنا

— الصَّبِیَّ وغیرَہُ: بچہ کو قریب کرنا اور اس سے دل لگی کرنا، دل بہلانا۔

— خَاطِرَہُ: دل خوش کرنا، مذاق کرنا، پیار کی باتیں کرنا، تسلی دینا، اطمینان دلانا

حوصلہ افزائی کرنا۔
طَیَّبَ لِغَرِیْمِہ او غَیْرِہ نِصْفَ المال او الدَّیْن او نَحْوَہ: قرض دار وغیرہ کے لئے قرض کی رقم آدھی کر دینا (یعنی آدھی معاف کر دینا)۔
تَطَایَبَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا۔
تَطَیَّبَ: مطاوع طَیَّبَ: عمدہ اور خوشگوار ہو جانا (۲) خوشبو دار ہونا خود خوشبو ملنا، لگانا۔
—— بالطِّیب: خوشبو ملنا، استعمال کرنا۔
اِسْتَطَابَ: پاک وصاف ہونا (گندگی دور کرنا) (۲) شراب پینا۔
—— الشیئَ: کسی چیز کو اچھا پانا یا سمجھنا۔
—— القَوْمَ: آب شیریں یا کوئی اچھی چیز مانگنا۔
الأَطْیَبُ: اسم تفضیل از طَابَ۔ زیادہ اچھا، زیادہ خوش گوار ج: اَطَایِب۔ وھی طُوْبٰی ج: طُوبَیَات وطُوَبٌ۔
الأَطْیَبَان: کھانا اور نکاح یا ان کی خواہش یا نیند اور نکاح یا چربی اور جوانی۔
الأَطَایِبُ: عمدہ اور پسندیدہ چیزیں۔
التَّطْوِیب: آرائش و تزئین۔
الطَّابُ: اچھی اور عمدہ چیز (۲) خوشبو۔
الطَّابَةُ: شراب۔
الطُّوْبٰی: اسم تفضیل مؤنث۔ نیکی (۲) خیر و بھلائی سعادت۔ قرآن پاک میں ہے "طُوبٰی لَہُمْ" جنت کی ہر خوش گوار چیز، بقا، لازوال، ابدی عزت، سرمدی دولت، جنت کے ایک درخت کا نام۔
طُوبَاكَ وطُوبٰی لَكَ: خوش رہو، تمہیں سعادت نصیب ہو۔
الطِّیبُ: خوشبو (عطر وغیرہ) (۲) پاکیزگی (۳) ہر افضل و اعلیٰ شے۔ طِیبُ العَیْش وطِیبُ الحیاۃ۔ اعلیٰ و افضل زندگی یا زندگی کی حلاوت و شادمانی ج: اَطْیَاب وطُیُوْبٌ۔
عن طِیبِ خاطِر: خوشی سے، خوش دلی سے۔
الطِّیْبَةُ: من الاشیاء: اعلیٰ و افضل چیزیں۔ مَالٌ طِیْبَةٌ: مال حلال۔
فَعَلْتُ ذلك بِطِیبة: میں نے یہ خوشی سے کیا ہے۔
الطَّیَّابُ: بہت اچھا، بہت پاکیزہ (۲) شمالی ہوا۔
الطَّیِّبُ: پاکیزہ (۲) خوش گوار، لذیذ، اچھا، عمدہ (۳) حلال (۴) خوشبو دار (۵) صحتمند (۶) حسین، ہر وہ چیز جس سے حواس انسانی محظوظ ہوں (۷) ہر وہ چیز جو ظاہری و باطنی گندگی اور اذیت سے پاک ہو (۸) رذائل سے پاک اور فضائل سے آراستہ شخص، کسی بات کی تصویب یا اقرار و اجابت کے موقع پر کہتے ہیں۔ طَیِّب: ٹھیک ہے جو آپ نے کہا اس کے مطابق کروں گا جو آپ نے کہا ٹھیک ہے۔
طَیِّبُ الإِزار وطَیِّبُ القَلْب: پاک باطن، نیک دل۔
طَیِّبُ النفس: نیک طبیعت۔
طَیِّبُ الخلق: نرم مزاج، خوش اخلاق
زَبُوْنٌ طَیِّب: خوش معاملہ گاہک۔
اِمْرَأَۃٌ طَیِّبَةٌ: پاک دامن عورت۔
بَلْدَۃٌ طَیِّبَةٌ: بہتر مٹی والا شہر، پاک تربت، آفات سے محفوظ شہر۔
نَفْسٌ طَیِّبَةٌ: قناعت پسند طبیعت۔
کَلِمَةٌ طَیِّبَةٌ: کراہت سے خالی خوشگوار بات۔
مَسَاکِن طَیِّبَةٌ: پاکیزہ رہائش گاہیں۔
تُرْبَةٌ طَیِّبَةٌ: زرخیز عمدہ مٹی۔
طُعْمَةٌ طَیِّبَةٌ: حلال لقمہ۔
رِیْحٌ طَیِّبَةٌ: خوش گوار ہلکی ہوا۔
نَکْہَةٌ طَیِّبَةٌ: خوش گوار مہک۔
المَطَایِبُ: عمدہ اور خوش گوار چیزیں، اس کا واحد نہیں ہے۔ بعض کے نزدیک اس کا واحد مَطاب اور مطابة ہے۔
مَطایبُ الحیاۃ: زندگی کے مزے۔
المَطْیَبَةُ: خوشبو کی جگہ ج: مَطَایِبُ۔
المُتَطَیِّبُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو استعمال کرنے والا۔
المُطَیَّبُ: خوشبو دار۔
المُطَیَّبُوْن: پانچ قبائل کو کہتے ہیں: بنو عبد مناف، بنو اسد، بنو تیم، بنو زہرہ، بنو الحارث۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ بنو عبدالدار کے پاس خانہ کعبہ کے چار منصب تھے حجابہ، رفادہ، لواء اور سقایہ، بنو عبد مناف نے ان مناصب کو لینا چاہا تو بنو عبدالدار اس کے لئے راضی نہ ہوئے اور مذکورہ قبائل نے اس بات کا پختہ عہد کیا کہ وہ آپس میں کبھی بھی ایک دوسرے کے لئے رسوائی کا سبب نہ بنیں گے اور متحد رہیں گے، پھر انہوں نے اس عہد کی توثیق کے لئے خانہ کعبہ پر خوشبو بھرے ہاتھ پھیرے اس لئے ان کو مُطَیَّبِین کہا جاتا ہے۔
• طَاحَ ــِ طَیْحًا: تباہ و ہلاک ہونا (۲) سرگرداں ہونا (۳) گمراہ ہونا۔
أَطَاحَ فلانًا: ہلاک و برباد کرنا، خاتمہ کرنا، لیجانا، دور پھینکنا۔
—— شَعْرَہُ: بال اڑانا۔
طَیَّحَهُ: تباہ و برباد کرنا، ضائع کرنا (۲) آوارہ پھرانا۔
تَطَایَحَ: بکھرنا، پھیلنا۔
الطَّیْحُ: ہل کے نیچے لگی ہوئی لکڑی۔
الطَّیْحَةُ: پھوٹ، تفرقہ۔ اَصَابَتْہُمْ طَیْحَةٌ: ان میں افتراق و انتشار پیدا ہو گیا۔
• طَاخَ ــِ طَیْخًا: قول و فعل کی گندگی سے آلودہ ہونا (۲) نادان و کم عقل ہونا (۳) مغرور ہونا۔

طاخ فلانًا: برائی میں ملوث کرنا، برے ہونے کا الزام دینا۔
— الأمرَ: معاملہ کو بگاڑنا۔
طَيَّخَ عَلَيه: دباؤ ڈال کر ہلاک کر دینا۔
— الهمُّ او العذابُ عَلَيه: مصیبت وعذاب کا کسی کو ہلاک کر دینا۔
— الأمرَ: بگاڑنا، خراب کرنا۔
— الشَّيءَ: سیاہ تیل ملنا، تارکول ملنا۔
— السِّمَنُ الحَيَوانَ: جانور کا موٹاپے سے چربی اور گوشت بڑھ جانا۔
تَطَيَّخَ: برائی سے آلودہ ہونا، برائی میں ملوث ہونا۔
الطَّائِخُ: نکما گندا اور بیوقوف۔
الطَّيْخُ: غرور وتکبر۔
الطَّيْخَ: ہنسنے کی آواز۔
الطَّيْخَةُ: الطَّائِخُ (۲) فتنہ فساد (۳) لڑائی، جنگ۔
زمن الطَّيْخَة: لڑائی اور فتنہ وفساد کا زمانہ۔
•طَارَ الطَّائِرُ ونَحْوُهُ ـِ طَيْرًا و طَيَرَانًا: حرکت سے بازوؤں کا ہوا میں اٹھنا، اڑنا، پرواز کرنا۔
— طائِرُهُ: غصہ ہونا۔
— غُرابُهُ: بوڑھا ہونا۔
— قَلْبُهُ مَطَارَهُ: دل کا پسندیدہ شے کی طرف مائل ہونا۔
— نَفْسُهُ شَعَاعًا: طبیعت بے چین وپریشان ہونا۔
— الشَّيْءُ: لمبا ہونا اور پھیلنا۔
— له صِيتٌ او ذِكْرٌ في النَّاسِ: لوگوں میں کسی کا چرچا ہونا، دنیا میں شہرت ہونا۔
— السِّمَنُ في الدَّوَابِّ ونحوها: چوپاؤں میں موٹاپا پھیلنا۔
— فُلانٌ الى كذا: کسی چیز کی طرف لپکنا، اڑ کر یا دوڑ کر جانا۔

طَارَ اِلى بلَدِ كذا: کسی ملک کا ہوائی جہاز سے سفر کرنا۔
— الشَيءُ عن الشيءِ و منه: کوئی چیز کسی شے میں سے گرنا، ساقط ہونا۔
— عَقْلُه: ہوش اڑنا۔
أَطَارَ المكانُ: کسی مقام کا بہت پرندوں والا ہونا۔
— الطَّائِرَ وغَيْرَهُ: پرندے وغیرہ کو اڑانا۔
— النَّومَ: نیند اڑا دینا۔
— المَالَ ونَحوَهُ بَينَهُم: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔
طايَرَهُ: کسی کے ساتھ اڑنے میں مقابلہ کرنا
طَيَّرَه وبه: اڑانا، بلند کرنا۔
— رأسَه: سر قلم کرنا۔
— الخَبَرَ الى فلان: تار بھیجنا، خبر بھیجنا
انْطَارَ: پھٹ جانا، دراڑ پڑنا۔
تَطَايَرَ: لمبا ہونا (۲) بکھرنا، منتشر ہونا۔ جیسے: تَطَايَرَ القَومُ والسَّحَابُ۔
— الشَّرَرُ: چنگاریاں اڑنا۔
تَطَيَّرَ: اچھا شگون لینا، پر امید ہونا۔
— به و منه: برا شگون لینا۔ اصل میں پرندہ سے نیک شگون لینے کے معنی ہیں پھر ہر اچھے اور برے شگون کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وإنْ تُصِبْهُم سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوا بمُوسٰى و مَن مَّعَهُ“
اسْتَطَارَ الشيءُ: منتشر ہونا، بکھرنا۔
— البَرقُ: افق میں بجلی کی روشنی پھیلنا۔
— الفَجرُ او الصُّبحُ او غَيرُهُ: فجر طلوع ہونا، صبح کی روشنی ہونا۔
— البِلَى في الثَّوب وغيره: کپڑے وغیرہ کا ہر جگہ سے بوسیدہ ہو جانا۔
— الشَّقُّ او الصَّدْعُ في الحائِطِ او الزُّجَاجة: دیوار میں دراڑ پڑنا، شیشہ تڑخنا یا اس میں بال آنا۔

اسْتَطَارَ الشَيءَ: اڑانا۔
— السَّيفَ: تیزی سے تلوار سونتنا۔
— السُّوقُ: بازار چڑھنا۔
اسْتُطِيرَ: اڑایا جانا (۲) اتنا تیز لے جایا جانا جیسے پرند لے کر اڑتا ہے، ہوا کی طرح لے جایا جائے (۳) خوف زدہ ہونا، گھبرا جانا۔
— فُؤادُهُ: دل اڑنا، گھبرانا۔
— الفَرَسُ وغَيرُه: تیز دوڑنا۔
فحل مستطارٌ: مست یا مشتعل سانڈ یا نر جانور۔
الطَّائِرُ: پرندہ، فضا میں اڑنے والا ہر جانور (۲) وہ پرندہ وغیرہ جس سے اچھا یا برا شگون لیا جائے (۳) خیر یا شر کا حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَكُلَّ إنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ في عُنُقِهِ“ ج: أَطْيَار و طُيُورٌ و طَيْرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَالطَّيْرَ صَافَّاتٍ“ کہتے ہیں: كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِم الطَّيرَ: یعنی وہ پرسکون وسنجیدہ ہیں جیسے ان کے سروں پر پرندے ہوں۔
طَارَ طَائِرُهُ: وہ غضبناک ہوا یا وہ تیز چلا
سَاكِنُ الطَّائِرِ: بردبار وباوقار۔
مَيمُونُ الطَّائِرِ: مبارک آدمی۔
عَلَى الطَّائِرِ المَيمُونِ: مسافر کو بطور دعا رخصت کرتے وقت کہا جاتا ہے تمہارا سفر مبارک ہو، اچھے شگون کے ساتھ سفر کرو۔
طَائِرُ اللهِ لاَ طَائِرُكَ: فیصلہ اور حکم اللہ ہی کا ہے تمہاری خرافات کو کوئی دخل نہیں۔
طَائِرَ اللهِ لا طَائِرَكَ (بالنصب): میں اللہ کا فیصلہ مانتا ہوں نہ کہ تمہارا۔
طائِرُ الصِّيت: شہرت یافتہ، مشہور ومعروف۔
الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز۔

الطائرۃ العمودیّۃ: ہیلی کاپٹر۔
الطائرۃ الحوّامۃ: ہیلی کاپٹر۔
طائرۃ قاذفۃ القنابل: بمبار جہاز۔
الطائرۃ المُغیرۃ: حملہ آور جہاز
الطّائرۃ النّفّاثۃ: جیٹ ہوائی جہاز۔
طائرۃ النّقل: باربردار ہوائی جہاز، ٹرانسپورٹ جہاز۔
الطّیرُ: پرندے۔ واحد: طائر۔
الطّیرۃُ: اوچھاپن، بے وقاری، خفیف الحرکتی۔
طَیرۃُ الغضب و الشّباب: آفتِ غضب، آفتِ جوانی۔
الطِّیَرۃُ و الطِّیَرۃُ: نحوست، فال، شگون، (۲) اچھا یا برا شگون لینے کی چیز۔
الطّیریّۃ: ایک بیماری جو پرندوں خاص کر طوطے سے انسان کو لگتی ہے جس میں بخار کے ساتھ معدے اور آنتوں میں تکلیف ہوتی ہے۔
الطَّیَران: اڑان، پرواز۔
الطّیوریّ: پرندے بیچنے والا۔
الطّیّارُ: جہاز راں، پائلٹ، طیارچی (۲) تیز رفتار (گھوڑا) (۳) سونا تولنے کا کانٹا (۴) ترازو کی زبان (۵) اڑتا ہوا غبار (۶) بھاپ بن کر اڑ جانے والا (۷) سریع الزوال۔
طیّارُ فضاءٍ: خلاباز، ہواباز۔
الطّیّارۃُ: کاغذ کی پتنگ۔ طیّارۃُ الصّبیان بھی کہتے ہیں۔
الطّیّارۃ الصّاروخیۃ: راکٹ جہاز۔
الطّیّورُ: ھو طیّورٌ فیّورٌ: وہ جلد ادلتا بدلتا رہتا ہے۔
المُستطیر: پھیلا ہوا، عام۔ الشّرُّ المُستطیر: ہمہ گیر فتنہ، بدشگون آدمی۔
المَطارُ: ایرپورٹ، ہوائی اڈہ ج: مَطارات
مَطار التّفریغ: سامان اتارنے کا ہوائی اڈہ۔
المطار الحربیّ: جنگی یا فوجی ہوائی اڈہ۔

مطارُ الشّحن: سامان کے لدان کا اڈہ
المَطارۃُ: پرندوں کا مسکن (۲) چوڑے منہ کا کنواں۔
• طَاسَ ــِـ طَیسًا: زیادہ ہونا، بہت ہونا۔
الطَّیسُ: بہت چیز جیسے ریت پانی وغیرہ (۲) ہر کثیر النسل جانور جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ۔
• طَاشَ ــِـ طَیشًا و طَیَشانًا: اوچھا اور کم ظرف ہونا (۲) غیر سنجیدہ ہونا، خفیف الحرکت ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا، بے موقع مذاق کرنا، بیہودگی کرنا۔
ــــ عَقلُہُ: بہکنا، ناسمجھی کی بات کرنا۔
ــــ السّھمُ و نحوُہُ عن الھَدَفِ: تیر وغیرہ کا نشانہ سے ہٹنا۔
ــــ سَہمُہُ: وہ بھٹک گیا، راستہ سے ہٹ گیا۔
أَطَاشَہُ: بہکا ہوا بنانا، غیر سنجیدہ بنانا (۲) تیر کو نشانہ سے ہٹانا (۳) گمراہ کرنا (۴) غلطی کرانا۔
الطّائشُ: خفیف الحرکت، اوچھا، بیہودہ، کم عقل و ناسمجھ (۲) بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۳) جس کا نشانہ نہ لگتا ہو ج: طُیّاشٌ و طاشۃٌ۔
الطّیّاشُ: متردد جو کم عقلی کی بنا پر کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو (۲) جلد باز، بے سوچے کام کرنے والا۔
الطّیشُ و الطّیَشانُ: ناسمجھی، کم عقلی، بیہودگی، خفیف الحرکتی، اوچھاپن۔
• طَاعَ ــِـ طَیعًا: دیکھئے: طَاعَ یَطوعُ۔
یَطیعُہ و یَطیعُ لہ: فرماں بردار ہونا۔
• طَافَ بہ و حولَہ و عَلَیہ ــِـ طَیفًا بمعنی طَافَ یطوفُ۔
ــــ خیالُہ ــِـ طَیفًا: خواب میں کسی کا خیال (شکل) آنا۔

أَطَافَہُ: گھمانا۔
طَیّفَ: طوّفَ: (گرد) گھومنا یا گھمانا۔
تَطَیّفَ: گھومنا (۲) گھمانا (۳) خیال و صورت خواب میں آنا (۴) طواف کرنا۔
الطّائفُ: سوتے میں آنے والا، خیال، خیالی تصویر۔
الطِّیافُ: رات کی سیاہی۔
الطّیفُ: خواب میں نظر آنے والی تصویر، خیال (۲) جنون (۳) غصّہ (۴) قوس قزح اور اس کے مختلف رنگ ج: أطیافٌ
• الطّیلَسانُ: دیکھئے طلس۔
• طَامَ ــِـ طَیمًا: نیکوکار ہونا۔
• طَانَ فُلانٌ ــِـ طَینًا: گارے کی اچھی لپائی کرنا، عمدہ پلاسٹر کرنا۔
ــــ الشیئَ: گارا پھیرنا، لتھیڑنا۔
ــــ الجِدارَ: گارے کا پلاسٹر کرنا، گارے سے لپائی کرنا۔
ــــ الکتابَ او الرّسالۃَ او الخِطابَ: مٹی سے اس طرح مہر لگانا جس طرح لاکھ سے لگائی جاتی ہے۔
ــــ اللہُ فُلانًا علی الخیر او الشّرّ: اللہ تعالیٰ کا کسی کی جبلّت و خصلت میں شر یا خیر رکھنا، اس کی سرشت میں داخل کرنا۔
ــــ فیہ کذا من الصّفاتِ: کسی میں پیدائشی صفات رکھنا۔
أَطَانَہُ: طَانَہُ۔
طَیّنَہُ: اچھی طرح لتھیڑنا، گارے کی خوب لپائی کرنا، گارا خوب ملنا۔
تَطَیّنَ: گارے مٹی میں لتھڑنا، گارے سے لیپا جانا۔ اطّیّنَ بالقلب والادغام بھی مستعمل ہے۔
الطِّیانَۃُ: گارے کی لپائی کا پیشہ۔
الطّینُ: گارا (پانی ڈال کر مٹی کا بنایا ہوا مسالا)

پلاسٹر کا مسالا ج : اَطْیَان ۔
الطِّیْنُ الخَزَفِیّ : چینی مٹی جس سے برتن بنائے جاتے ہیں۔

الطِّیْنَةُ : گارے کا ایک حصہ ایک خاص مقدار جو ہاتھ وغیرہ میں بیک وقت اٹھائی جائے (۲) مہر لگانے کی مٹی (۳) فطرت، خمیر ج : طِیَنٌ ۔
الطَّیَّانُ : گارا بنانے یا لیپنے والا ۔
المَطِیْنُ : گارا ملا ہوا، گارے سے لیپا ہوا ۔

بابُ الظّاء

الظَّاءُ: حروف ہجائیہ کا سترہواں حرف، اس کا مخرج نوک زبان اور ثنایا علیا کے کنارے ہیں۔

ظ ــــ أ

•ظَأَبَ فُلَانٌ ـ ظَأْبًا: شور کرنا (۲) شادی کرنا (۳) ظلم کرنا (۴) جھومنا۔

ظاءَبَ فُلَانٌ فُلَانًا مُظَاءَبَةً: سالی (بیوی کی بہن) سے شادی کرنا۔

تَظَاءَبَ الرَّجُلَان: دو مردوں کا ہم زلف ہونا، ایک دوسرے کا ساڑھو ہونا۔

الظَّأْبُ: ہم زلف، ساڑھو (ایک شخص کی بیوی کی بہن سے شادی کرنے والا)۔ ج: أَظْؤُبٌ و ظُؤُوبٌ

•ظَأَرَت المرأةُ والنَّاقَةُ ونحوُهما علی وَلَدِ غیرِها ـ ظَأْرًا و ظِئَارًا: عورت یا اونٹنی وغیرہ کا غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔ هي ظَئُورٌ و ظَئُورَةٌ۔

ــــ فُلَانٌ علَی عَدُوِّہ: دشمن پر حملہ کرنا۔

ــــ المرأةَ والنَّاقَةَ: عورت یا اونٹنی کو غیر کے بچہ پر مہربان کرنا، پرورش کرنا۔

ــــ فُلَانًا علی کذا: کسی چیز کی طرف مائل کرنا۔

ــــ فُلَانًا علی الأمر: کسی کو کسی کام کے لئے پھسلانا یا کسی کام پر مجبور کرنا۔

أَظْأَرَها علی وَلَدِ غیرِها: غیر کے بچہ پر مہربان بنانا، پرورش کرانا۔

ــــ فلانًا علی کذا: کسی بات کی طرف مائل کرنا، متوجہ کرنا۔

ظَاءَرَ: دایہ (انّا) رکھنا۔

ــــ المرأةُ: دودھ پلانے کے لئے عورت کا بچہ کو لینا، پرورش کرنا۔

ــــ فلانًا علی کذا: کسی کام پر لگانا، مائل و متوجہ کرنا، آمادہ کرنا (۲) کسی کام پر مجبور کرنا۔

ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: ایک کا دوسرے کے بچہ کی پرورش کرنا۔

اِظَّأَرَت المرأةُ والنَّاقَةُ: غیر کے بچہ پر مہربان ہونا۔

ــــ لِوَلَدِہ ظِئْرًا: اپنے بچہ کے لئے دایہ رکھنا، دودھ پلانے والی رکھنا۔

الظَّأْرُ: ہر چیز جو اپنے جیسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔

عَدُوٌّ ظَأْرٌ: طاقتور دشمن۔

الظِّئْرُ: دایہ (انّا) دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے اور پرورش کرنے والی عورت۔ دایہ کے خاوند کو بھی ظِئْر کہا جاتا ہے (۲) سوتیلا باپ یا پرورش کنندہ باپ (۳) محل کا ایک کونا ج: أَظْؤُرٌ و أَظْآرٌ و ظُؤُورٌ۔

الظِّئْرَةُ: دیوار سے ملا ہوا ستون۔

الظَّؤُورُ و الظَّؤُورَةُ: دوسرے کے بچہ کو دودھ پلانے والی یا پیار کرنیوالی عورت یا اونٹنی۔

•ظَأَفَہ ـ ظَأْفًا: پریشان کرکے نکالنا، دھتکارنا۔

•ظاءَمَہ مُظَاءَمَةً: کسی کا ہم زلف (ساڑھو) بننا۔

تَظَاءَمَا: دو کا آپس میں ہم زلف ہونا۔

الظَّأْمُ: ہم زلف (ساڑھو)۔

ظ ــــ ب

•الظَّبْأَةُ: لنگڑا بجو (مادہ)۔

•ظَبْظَبَ فُلَانٌ ظَبْظَبَةً و ظِبْظَابًا: شور مچا کر ڈرانا، کسی بات کی دھمکی دینا۔

ظُبْظِبَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا۔

الظَّبْظَابُ: بیماری۔ ما بہ ظَبْظَابٌ: اسے کوئی بیماری نہیں (۲) آنکھ کے اندر کی پھنسی (۳) چہرے وغیرہ کی پھنسی (۴) عیب، دھبّا (۵) درد (۶) شور وغل۔

الظَّبْظَبَةُ: شور و غل ج: ظَبَاظِبُ۔

•الظُّبَةُ: تلوار، بھالا اور خنجر وغیرہ کی دھار ج: ظُبًا و ظُبَاتٌ و ظُبُون۔

أَظْبَتِ الأرضُ: زمین کا بکثرت ہرنوں والی ہونا۔

الظَّبْيُ: ہرن ج: أَظْبٍ و ظُبِيٌّ و ظِبَاءٌ۔ بِہ دَاءُ ظَبْيٍ: اسے کوئی بیماری نہیں یا وہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

لأَتْرُکَنَّکَ تَرْکَ الظَّبْيِ ظِلَّہُ: میں تمہارے پاس دوبارہ نہ آؤں گا (ہرن جس جگہ سے بھاگ جاتا ہے وہاں لوٹ کر نہیں آتا)۔

الظَّبْيَةُ: ہرنی (۲) گائے (۳) بکری (۴) ہرن کی کھال کی چھوٹی تھیلی جس پر بال لگے ہوئے ہوں ج: ظِبَاءٌ۔

المَظْبَأَةُ: أرضٌ مَظْبَأَةٌ: بہت ہرنوں والی زمین۔

•ظَرِبَ ـ ظَرَبًا بکذا: چپکنا، چمٹنا۔

الظَّرِبُ : ابھرا ہوا نوک دار پتھر (۲) پھیلا ہوا پہاڑ ج : ظِرابٌ ۔ حدیث استسقا میں ہے: " اللّٰھُمَّ علی الآکامِ و الظِّرابِ و بُطونِ الأودیۃ "

الظَّرِبانُ : بلی کی طرح کا ایک جانور (جس میں بدبو ہوتی ہے) ج: ظِربیٰ و ظَرابین و ظَرابیٌّ ۔

فَسَا بینھم الظَّرِبانُ: ان میں پھوٹ پڑ گئی اور وہ ایک دوسرے سے الگ ہو گئے ۔

•ظَرَّ الرَّجُلُ ـُ ظَرًّا و مَظَرَّةً: دھاردار پتھر توڑنا ۔

ــــ النَّاقَةَ و نَحْوَھا: دھاردار پتھر سے اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرنا ۔

اَظَرَّ الرَّجُلُ: نوکیلے پتھروں والی زمین میں آنا ۔

ــــ المكانُ: جگہ کا دھاردار پتھروں والا ہونا ۔ ھو مُظِرٌّ ۔

الظُّرُّ: نوکیلے دھاردار پتھر ۔ واحد: ظُرَّة (۲) چنگاریاں نکالنے والے سخت پتھر کے ٹکڑے (۳) چقماق کے ٹکڑے جن کو دیا سلائی کی جگہ استعمال کیا جاتا تھا (جن کو قدیم زمانہ میں بھالوں اور کلہاڑوں کی جگہ استعمال کرتے تھے) ج: ظِرّانٌ و ظِرارٌ ۔

الظُّرَرُ: نوکیلے تیز پتھر ۔ واحد: ظُرَرَةٌ ۔

الظِّرِّيُّ: الطَّورُ الظِّرِّيُّ: وہ زمانہ جس میں انسان نے پتھر کے آلات وغیرہ استعمال کئے ۔

الظَّرِيرُ: نشان راہ (۲) اَرضٌ ظَرِيرَةٌ: بہت چقماق والی یا تیز نوک دار پتھروں والی زمین ج: ظِرارٌ و اَظِرَّة ۔

المِظَرَّةُ : چقماق ، چنگاریاں نکالنے والا پتھر ج: مَظارُّ ۔

المَظَرَّةُ : بہت چقماق والی زمین (۲) بہت نوک دار پتھروں والی زمین ۔

•ظَرُفَ فُلانٌ ـُ ظَرْفًا و ظَرافَةً: تیز طبع اور ذہین ہونا (۲) چالاک و ہوشیار ہونا، چلتا پرزہ ہونا (۳) خوب رو ہونا (۴) بلیغ ہونا ۔ ھو ظَرِيف ۔ ایک قول کے مطابق چہرہ کی ظرافت اس کا حسن ہے ۔ قلب کی ظرافت اس کی فہم و فراست ہے، لسان کی ظرافت اس کی بلاغت ہے حضرت عمرؓ کا قول ہے: " اذا كانَ اللِّصُّ ظَرِيفًا لم يُقْطَعْ "

اَظْرَفَ فُلان: بہت برتنوں والا ہونا، (۲) ہوشیار و چالاک اولاد والا ہونا

ــــ بِفُلانٍ: کسی کا ہوشیاری سے ذکر کرنا ۔

ــــ المَتاعَ: سامان کے لئے برتن یا سامان کا ظرف بنانا ۔

ظارَفَہ : ہوشیاری میں مقابلہ کرنا ۔

تَظارَفَ : ہوشیار بننا، چالاک بننا ۔

تَظَرَّفَ : تَظارَفَ ۔

اِسْتَظْرَفَہ : ہوشیار سمجھنا یا پانا (۲) خوب رو سمجھنا یا پانا ۔

الظَّرْفُ : برتن ، ظرف (ہر وہ چیز جس میں دوسری چیز سما جائے) (۲) الفاظ (۳) حالت (۴) دانائی، مہارت و ہوشیاری ج: ظُرُوف ۔

فُلانٌ نَقِيُّ الظَّرْفِ : دیانتدار

رَأَيْتُ فُلانًا بِظَرْفِهِ : میں نے بعینہ اسے دیکھا (دوسرے کو نہیں) ۔

ظَرْفُ الزَّمان : وہ وقفہ (وقت) جس میں فاعل کا فعل واقع ہو ۔

ظَرْفُ المكان : وہ جگہ جس میں فاعل کا فعل واقع ہو ۔

الظُّرّافُ : انتہائی زیرک و چالاک ، بڑا ماہر ج: ظُرَفاء و ظُرّافون ۔

الظَّرافَة : تیزی طبع ، ہوشیاری ، مہارت خوبی ، خوش اسلوبی ۔

الظَّرْفِيَّةُ : کسی چیز کا کسی شے میں حلول کرنا ، قرار پانا ، حقیقۃً جیسے : الماءُ فی الكُوزِ یا مجازًا جیسے: النَّجاةُ فی الصِّدْق ۔

الظُّرُوفُ : احوال و کیفیات ۔

الظُّرُوفُ الخَطِيرَةُ : سنگین حالات ۔

الظُّرُوفُ الدَّقِيقَةُ : نازک حالات ۔

الظُّرُوفُ العَصِيبَةُ : پرآشوب حالات پریشان کن حالات ۔

الظَّرِيفُ : ہوشیار ، زیرک ، تیز طبع (۲) خوب رو (۳) خوش اسلوب ج: ظُرَفاءُ

•ظَرَى ـِ ظَرْيًا: پانی چلنا ، بہنا ۔

ظَرِيَ ـَ ظَرًى: لڑکے کا زیرک ہونا ۔

اظْرَوْرَى: پیٹ پھولنا ۔

الظّاري: کاٹ کھانے والا ۔

الظَّرَوْرَى: زیرک ، عقلمند ۔

ظ ـــــ ع

•ظَعَنَ ـَ ظَعْنًا و ظُعُونًا: روانہ ہونا ، چلنا ۔

اَظْعَنَہ : روانہ کرنا ، چلانا ۔ اظَّعَنَ الهَوْدَجَ : پالکی میں سوار ہونا ۔

الظِّعانُ : ہودج (پالکی) کو باندھنے کی رسّی ۔

الظُّعْنَةُ : مختصر سفر ج: ظُعَنٌ ۔

الظَّعُونُ : پالکی (ہودج) اٹھانے والا اونٹ (۲) باربردار اونٹ ۔

الظَّعِينَةُ : ہودہ ، پالکی (۲) سواری کا اونٹ یا اونٹنی (۳) عورت یا پالکی میں بیٹھی ہوئی عورت (۴) بیوی ج: ظَعائِن و ظُعُن و اَظْعانٌ ۔

المِظْعان من الخَيل و النُّوق: سبک رفتار اونٹنی یا گھوڑا ۔

ظ ــــــ ف

• ظَفَرَ الشَّيءَ ـِ ظَفْرًا: کسی چیز میں ناخن گاڑنا، ناخن مارنا۔ ما ظَفَرَتْكَ عَيْنِي مُنْذُ زَمَانٍ: عرصہ سے میں نے تم کو نہیں دیکھا۔
ظَفِرَ الرَّجُلُ ـَ ظَفَرًا: بڑھے ہوئے ناخنوں والا ہونا۔
ـــ عَيْنُهُ: آنکھ میں ناخنہ ہو جانا (ایک بیماری) هي ظَفِرَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى عَدُوِّهِ و بِعَدُوِّهِ: دشمن پر فتحیاب ہونا، اسے زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
ـــ بِشَيءٍ: کوشش کے بعد حاصل کرنا۔
ظَفِرَ اللّٰهُ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: اللہ کا کسی کو کسی پر غالب کرنا۔
اَظْفَرَ الشَّيءَ: ناخن گاڑنا۔
اَظْفَرَهُ اللّٰهُ بِعَدُوِّهِ و عليه: اللہ کا کسی کو اس کے دشمن پر فتحیاب کرنا۔
ظَفَّرَ النَّبْتُ: پودے کا ناخن کے بقدر اگنا۔
ـــ الشَّيءَ و فيه: کسی چیز میں ناخن لگانا، چبھونا، ناخن گاڑنا (۲) اظفاری خوشبو لگانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِفُلَانٍ و عَلَيهِ: کسی کو کسی پر فتحیاب و غالب کرنا۔
ـــ الجِلْدَ: کھال کو نرم و چکنا کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کامیابی کی دعا دینا۔
تَظَافَرُوا عَلَى كَذَا: کسی چیز میں باہم تعاون کرنا۔
اَظْفَارُ الجلد: کھال کے کھرنڈ۔
الاَظْفَارُ: ناخونوں کے مشابہ ایک خوشبودار پودا (۲) چھوٹے ستارے۔
الاَظْفَرُ: لمبے ناخن والا (۲) بہت کامیاب
الاُظْفُورُ: ناخن، پنجہ ج: اَظَافِيرُ۔
الظَّافِرُ: کامیاب، فتح مند۔
الظُّفُرُ: ناخن ج: اَظْفَارٌ ج: اَظَافِيرُ
كَسَرَ اَظْفَارَهُ فِي فُلَانٍ: غیبت کرنا۔ ما بقي في الدّار ظُفُرٌ: گھر میں کوئی نہیں رہا۔ رَجُلٌ مُقَلَّمُ الظُّفُرِ او كليل الظُّفُرِ: بے وقعت آدمی، کمزور آدمی۔
الظَّفَرَةُ: ناخنہ (ایک بیماری جس میں آنکھ پر ناک کی طرف جھلی آ جاتی ہے)۔
الظَّفِرُ: کامیاب۔
الظَّفَرُ: کامیابی، فتحیابی، غلبہ۔
الظَّفَرُ المُظَفَّرُ: زبردست کامیابی۔
الظِّفِّيرُ: کامیاب، فتح یاب۔
المِظْفَارُ: ہر کام میں کامیابی حاصل کرنیوالا، بڑا کامیاب۔
المُظَفَّرُ: المِظْفَارُ۔

ظ ــــــ ل

• ظَلَعَ ـَ ظَلْعًا: لنگڑا کر چلنا۔
ـــ الأَرْضُ بِاَهْلِهَا: زمین کا مکینوں کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا۔
هو ظالِعٌ وهي ظالِعٌ و ظالِعَةٌ۔ کہاوت ہے: لا يُدْرِكُ الظّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيعِ: لنگڑا کر چلنے والا مضبوط جانور کی رفتار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ظالِعٌ يقود كَسِيرًا: لنگڑا ٹوٹی ہوئی ہڈی والے کو لے کر چل رہا ہے۔ یعنی کمزور اپنے سے زیادہ کمزور کی مدد کر رہا ہے۔
الظّالِعُ: لنگڑا کر چلنے والا (۲) متہم، الزام رسیدہ، مشکوک ج: ظُلَّعٌ۔
الظُّلَاعُ: جانوروں کے پیروں میں لنگ کی بیماری۔
الظَّلْعُ: پیروں کا لنگ (۲) عیب نقص۔
اِرْبَعْ على ظَلْعِكَ: تم کمزور ہو خود پر رحم کرو اور طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اٹھاؤ، کبھی تہدید کے موقع پر کہا جاتا ہے تم اپنی دھمکی میں حد سے نہ بڑھو۔
لا يَرْبَعُ عَلَى ظَلْعِكَ مَنْ لَيْسَ يَحْزُنُهُ اَمْرُكَ: تمہاری کمزوری و تکلیف کے وقت صرف وہی تم پر توجہ دے گا جسے تمہاری کسی بات کی تکلیف کا احساس ہو۔
اِرْقَ عَلَى ظَلْعِكَ: تم اپنی طاقت کے بقدر کام کرو۔
قِ على ظَلْعِكَ: اپنے عیب کو چھپاؤ
• ظَلَفَهُ عن الاَمْرِ ـِ ظَلْفًا: روکنا۔
ظَلَفَ نَفْسَهُ عن ما لا يَجْمُلُ: اس نے نامناسب بات سے خود کو باز رکھا۔
ـــ الصَّيْدَ: شکار کے کھر پر مارنا۔
ـــ الاَثَرَ: نشان قدم کو مٹانا تاکہ تعاقب نہ کیا جا سکے۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے نشان قدم پر چلنا۔
ظَلِفَتِ الاَرْضُ ـَ ظَلَفًا: زمین کا سخت اور کھردرا ہونا۔ هو ظَلِفٌ و هي ظَلِفَةٌ۔
ـــ المَعِيشَةُ: گذران مشکل ہونا، زندگی کا عسرت والی ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ عن الشَّيءِ: باز رہنا، رک جانا۔
هو ظَلِفُ النَّفْسِ: وہ رذائل سے دور بلند طبیعت ہے۔
اَظْلَفَ الاَثَرَ: نشان مٹانا۔
ـــ فُلَانًا عن كذا: دور رکھنا، باز رکھنا۔
ظَلَّفَ عَلَى كَذَا: اضافہ کرنا، زائد ہونا
الظَّلَفُ: ضیاع۔ ذَهَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون بے کار گیا۔
الظِّلْفُ: گائے، بکری اور ہرن وغیرہ کا

کھر (پھٹا ہوا ناخن) (۲) پاؤں کا نشان
ج: اَظْلَافٌ و ظُلُوفٌ۔
فُلَانٌ لَهُ الخُفُّ والظِّلْفُ: اس کے پاس اونٹ ہیں یا اس کے پاس اونٹ اور گھوڑے ہیں۔
جَاءَت الإبِلُ علی ظِلْفٍ واحِدٍ: اونٹ لگاتار آئے
وَجَدَتِ الدَّابَّةُ ظِلْفَها: چوپائے کو من پسند چراگاہ مل گئی اس لئے وہ وہاں سے نہیں ہٹے گا۔
وَجَدَ ظِلْفَهُ: اس کو مراد مل گئی۔
الظَّلَفُ: سخت زمین (۲) تنگیٔ معاش۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلَفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
اَخَذَه بِظَلَفِه: اس نے سب کا سب لے لیا کچھ نہیں چھوڑا۔
الظَّلَفَاتُ: اَقَامَهُ اللّٰهُ علی الظَّلَفَاتِ: اللہ تنگی و سختی میں اسے قائم و دائم رکھے۔
الظَّلِفُ: گھٹیا باتوں سے پاک بلند طبیعت۔
الظَّلِيفُ: کھردری ناہموار جگہ (۲) سخت اور دشوار کام (۳) سختی (۴) بدحال ج: ظُلُفٌ۔
ذَهَبَ به ظَلِيفًا: وہ اسے مفت لے گیا یا بلا استحقاق لے گیا۔
ذَهَبَ دَمُهُ ظَلِيفًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
هو ظَلِيفُ النَّفس: بلند کردار، گھٹیا باتوں سے دور رہنے والا۔
الظَّلِيفَةُ: اَخَذَ الشيءَ بِظَلِيفَتِه: اس نے وہ چیز کل کی کل لے لی۔
•ظَلَّ الشيءُ ـِ ظَلَالَةً: کسی چیز کا سایہ دار ہونا۔
ظَلَّ يَفعَلُ كذا ـَ ظَلًّا وظُلُولًا: دن میں کرنا (۲) کرتے رہنا۔ ظَلَّ صَامِتًا: وہ خاموش رہا۔ ظَلَّ علی مَوقفه: وہ اپنے موقف پر جما رہا۔
أظَلَّ: سایہ دار ہونا (۲) دراز سایہ ہونا۔
أظَلَّ اليومُ: دن کا ابر آلود ہونا۔
أظَلَّ الشَّجَرُ: درخت کا سایہ فگن ہونا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔
ــــ الشيءُ فُلانًا: کسی شے کا کسی کو ڈھانک لینا۔ اَظَلَّهُ الأمرُ: کسی معاملہ کا ذہن پر چھایا رہنا (۲) سامنے آنا، قریب ہونا۔ اَظَلَّ الشَّهرُ والشِّتاءُ: مہینہ یا سردی کا آجانا۔
اَظَلَّهُ فُلانٌ: فلاں اس کے پاس آگیا۔
ظَلَّلَ بالسَّوطِ: ڈرانے کے لئے کوڑا مارنے کا اشارہ کرنا۔
ــــ فُلانًا: حفاظت میں لینا (۲) کسی کے قریب آنا۔
ــــ بشيءٍ: کسی چیز کا سایہ دینا، کسی چیز کے ذریعہ حفاظت کرنا۔
ــــ الغمامَ: بادلوں کو سایہ فگن بنانا، بادلوں کو ہر طرف پھیلانا۔
ــــ فلانًا من الشَّمسِ: دھوپ سے بچا کر سایہ میں لانا۔
ــــ الرَّسمَ: تصویر یا ڈیزائن پر شیڈ ڈالنا۔
تَظَلَّلَ بالشيءِ: سایہ حاصل کرنا۔
ــــ من الشَّمسِ: دھوپ سے سایہ میں آنا۔
اِستَظَلَّ: تَظَلَّلَ۔
ــــ بالظِّلِّ: سایہ لینا، سایہ میں بیٹھنا۔
الاَظَلُّ: انگلی کی اندرونی سطح ج: ظُلٌّ
الظَّلالُ: ہر سایہ دار چیز۔
الظُّلالُ: ظُلالُ البحرِ: سمندر کی موجیں
الظَّلالَةُ: کسی چیز کی ذات یا نظر آنے والا حصہ، پرچھائیں۔
رَأَيتُ ظَلالَةً من الطَّيرِ: میں نے پرندوں کا جھنڈ دیکھا۔
الظِّلُّ: سایہ (سورج کی شعاعوں کی وہ روشنی جو کسی آڑ کے پیچھے سے آئے)
ج: ظِلالٌ و اَظلالٌ (۲) ہر چیز کی پرچھائیں (۳) ہر چیز کا ابتدائی حصہ، جیسے: ظِلُّ الشَّبابِ و ظِلُّ الشِّتاءِ۔ ظِلُّ اللَّيلِ: رات کی سیاہی۔ اَتانا فی ظِلِّ اللَّيلِ: وہ ہمارے پاس رات کے اندھیرے میں آیا (۴) سورج کو چھپا لینے والا بادل (۵) مصوّرین کی اصطلاح میں تصویر کے پس منظر پر دیا ہوا سایہ (شیڈ)
الظِّلُّ المَمدُودُ: وہ سایہ جو کسی تصویر وغیرہ کا برابر والی چیز پر پڑتا ہوا نظر آئے۔
الظِّلُّ الدَّامِسُ: روشنائی کے تیز ہونے کا خاص درجہ جس کے بعد وہ ہلکی ہو کر پھیل جاتی ہے۔
هو فی ظِلِّ فُلانٍ: وہ فلاں کی حفاظت یا تربیت میں ہے۔
وَجهُهُ كظِلِّ الحَجَرِ: اس کا چہرہ سیاہ ہے یا وہ بے حیا ہے۔
مَشَيتُ علی ظِلِّي و انتَعَلتُ ظِلِّي: میں دوپہر کو گرمی کے وقت دھوپ میں چلا۔
هو يُبارِي ظِلَّ رَأسِه: وہ اکڑتا ہے، تکبر کرتا ہے۔
مُلاعِبُ ظِلِّه: ایک پرند سیاہ چونچ اور سفید پیروں والا اور چتکبری پیٹھ اور بازوؤں والا۔ بَقِيتُ عنده ظِلَّ النَّهارِ: میں اس کے پاس سارا دن رہا۔

الظَّلَلُ: درخت کے نیچے کا پانی جس پر دھوپ نہ پڑتی ہو، ہمیشہ سایہ میں رہنے والا ج: اَظْلَالٌ۔
الظُّلَّةُ: سایہ دار چیز (درخت وغیرہ) (۲) سائبان، شامیانہ، چھتری ج: ظُلَلٌ۔
الظَّلِیلُ: سایہ دار۔ ظِلٌّ ظَلِیلٌ: دائمی سایہ، گھنا سایہ۔
الظَّلِیلَةُ: گھنا باغ (درختوں سے ڈھکا ہوا) ج: ظَلَائِل۔
المِظَلَّةُ: ہر سایہ دار چیز (۲) چھتری (۳) خیمہ شامیانہ وغیرہ ج: مَظَالٌّ و مِظَلَّات
مِظَلَّةُ التِّلِیفُون: ٹیلیفون، فون بوتھ (ٹیلیفون کا چھوٹا سا کمرہ)۔
المِظَلَّةُ الوَاقِیَةُ: (المِهْبَطَة) پیراشوٹ، ہوائی فوجی چھتری۔
مِظَلَّةُ هبوطٍ: پیراشوٹ۔
جُنْدِیُّ المِظَلَّةِ: چھاتہ بردار سپاہی
•ظَلَمَ ـِ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً: زیادتی کرنا، غلط روش اختیار کرنا، ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا، بدسلوکی کرنا، حد سے تجاوز کرنا (۲) کسی چیز کا غلط جگہ استعمال کرنا۔ بے موقع استعمال کرنا۔ کہاوت ہے: من اَشْبَهَ اَبَاهُ فَمَا ظَلَمَ: جو اپنے باپ کا مشابہ ہو تو اس نے کوئی غلطی نہیں کی کیونکہ یہ مشابہت صحیح جگہ پر ہے۔ دوسری کہاوت ہے: من اسْتَرْعَی الذِّئْبَ فقد ظَلَمَ: جس نے بھیڑیئے سے رکھوالی کرائی اس نے غلطی کی کیونکہ رکھوالی بے محل ہوئی۔ یعنی جو شخص بے ایمان آدمی کو ایمان دار سمجھتا ہے وہ نقصان اٹھاتا ہے۔ هو ظالِمٌ و ظَلَّامٌ وهو وهي ظَلُومٌ۔
ـــ الأرْضَ: زمین کو غلط جگہ سے کھودنا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کا حق مارنا، چھیننا یا اس میں کمی کرنا۔

ظَلَمَ الطَّرِیقَ: راستہ سے ہٹنا۔ حدیث میں ہے: "لَزِمُوا الطَّرِیقَ فلم یَظْلِمُوهُ" کہتے ہیں: ما ظَلَمَكَ عن ان تفعل کذا؟ تمہیں ایسا کرنے سے کس نے روکا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کو بغیر کسی بیماری کے ذبح کرنا۔
ـــ البَحْرُ: دریا کا کناروں سے بہہ جانا
ـــ الحَلِیبَ: دودھ کو گاڑھا ہونے سے پہلے پی لینا۔
ظَلِمَ اللَّیلُ ـَ ظَلَمًا: رات کا تاریک ہونا۔ هو ظَلِمٌ۔
اَظْلَمَ اللَّیلُ: رات کا تاریک ہونا۔
ـــ البَحْرُ والشَّعْرُ: سیاہ ہوجانا۔
ـــ القَوْمُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا چمکدار ہونا۔
ـــ البَیْتَ: تاریک کردینا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَینا البَیْتَ: فلاں نے ہمیں دل خراش باتیں سنائیں۔
ظَالَمَهُ مُظَالَمَةً و ظِلَامًا: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا۔
ظَلَّمَهُ: ظالم قرار دینا (۲) کسی پر کئے ہوئے ظلم کا ازالہ کرنا، انصاف دلانا۔ ظَلَّمَ کا مفعول مُظَلَّم ہے۔
تَظَالَمَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے ساتھ زیادتی کرنا۔
ـــ المِعْزَی: بکریوں کا سینگوں سے لڑنا کہاوت ہے: نَزَلْنَا بِاَرْضٍ تَتَظَالَمُ مِعْزَاهَا: ہم ایسی سرزمین میں مقیم ہوئے جہاں (خوشحالی کی بنا پر) بکریاں شکم سیر ہوکر آپس میں اچھل کود کرتی اور لڑتی تھیں۔
تَظَلَّمَ: شکوہ ظلم کرنا (۲) ظلم برداشت کرنا۔
ـــ منه: کسی کے ظلم کی شکایت کرنا۔

تَظَلَّمَ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا، کسی کی حق تلفی کرنا۔
اظَّلَمَ: ظلم برداشت کرنا۔
انْظَلَمَ: اظَّلَمَ۔
الظَّالِمُ: بے موقع کام کرنے والا، حق تلفی کرنے والا، ظلم و زیادتی کرنے والا، ظالم، جابر، غیر منصف (۲) ظالمانہ، غیر منصفانہ (جبکہ معنوی شے کی صفت ہو جیسے: اُسْلُوبٌ ظالِمٌ)۔
الظَّلَامُ: تاریکی، اندھیرا۔
الظِّلَامُ: نَظَرَ اِلَیهِ ظِلَامًا: ترچھی نظر سے دیکھنا۔
الظُّلَامَةُ: مظلوم کا مطالبہ، مظلوم سے ظلماً لی ہوئی چیز (۲) ظلم، ناانصافی یا شکوۂ ظلم۔
عند فُلَانٍ ظُلَامَتی: فلاں کے پاس میرا چھینا ہوا حق ہے۔
الظَّلْمُ: دانتوں کی چمک، آب (۲) برف ج: ظُلُومٌ۔
الظِّلْمُ: ذات (وجود) (۲) پہاڑ ج: ظُلُومٌ
الظَّلْمَاءُ: تاریکی۔ لَیلَةٌ ظَلْمَاءُ: تاریک رات
الظَّلِمَةُ: لَیلَةٌ ظَلِمَةٌ: تاریک رات۔
الظُّلْمَةُ: تاریکی، اندھیرا ج: ظُلَمٌ و ظُلُمات
ظُلُمَاتُ البَحْرِ: آفاتِ دریا، مصائب و شدائد۔
الظَّلِیمُ: مظلوم (۲) نر شتر مرغ ج: ظُلْمَانٌ۔
الظَّلِیمَةُ: ظلماً لی ہوئی چیز ج: ظَلَائِم۔
المِظْلَامُ: انتہائی تاریک۔ یَومٌ مِظْلَامٌ: بہت سیاہ دن۔ أمْرٌ مِظْلَامٌ: سخت دشوار کام ج: مَظَالِیم۔
المُظْلِمُ: تاریک۔ لَیلٌ مُظْلِمٌ: اندھیری رات
نَبَاتٌ مُظْلِمٌ: سیاہی مائل گھاس
یَومٌ مُظْلِمٌ: پرفتن (سیاہ) دن۔
أمْرٌ مُظْلِمٌ: کٹھن اور مشکل معاملہ جس کا سرا ہاتھ نہ آئے۔

شَعْرٌ مُظْلِمٌ: سیاہ بال۔
لَوْنٌ مُظْلِمٌ: ڈِم، ڈَل، بجھا ہوا رنگ۔
الْمَظْلِمَةُ: الظُّلَامَةُ۔ ج: مَظَالِمُ۔

ظ ـــ م

•ظَمِئَ ـَ ظَمَأً و ظَمَاءً و ظَمَاءَةً: پیاس لگنا، سخت پیاسا ہونا۔
ـــ اليه: مشتاق ہونا۔ هو ظامئٌ و ظَمِئٌ و هو ظَمْآنُ و هي ظَمْأَى و ظَمْآنَةٌ ج: ظِمَاءٌ۔
اَظْمَأَهُ: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
تَظَمَّأَ: پیاس کو برداشت کرنا۔
الظِّمْءُ: دو دفعہ پینے کے درمیان کا وقفہ ج: اَظْمَاءٌ۔ کہاوت ہے: لَمْ يَبْقَ منه الا قَدْرَ ظِمْءِ الحِمَارِ: اس کی عمر بہت کم رہ گئی ہے۔ (حمار پیاس کو کم برداشت کرتا ہے اس لئے اس کا وقفہ شرب مختصر ہوتا ہے)۔
الظَّمَأُ: پیاس، شدت کی پیاس۔
الظَّمْآنُ: سخت پیاسا۔ وَجْهٌ ظَمْآنُ: ہڈیاں نکلا ہوا سوکھا چہرہ۔
الظَّمْأَى: پیاسی (۲) رِيحٌ ظَمْأَى: خشک گرم ہوا۔ عَيْنٌ ظَمْأَى: باریک پلکوں والی آنکھ۔ سَاقٌ ظَمْأَى: پتلی سوکھی پنڈلی
الظَّمِئُ: پیاسا ج: ظِماء۔
الْمِظْمَاءُ: بہت پیاسا۔
ظَمِيَتِ الشَّفَةُ ـَ ظَمًى: ہونٹ کا پژمردہ اور گندمی رنگ کا ہونا۔
ـــ اللِّثَةُ: مسوڑھے کا کم خون ہونا۔
ـــ الْعَيْنُ: آنکھ کا باریک پلکوں والی ہونا
ـــ السَّاقُ: پنڈلی کا کم گوشت ہونا۔ هي ظَمْيَاءُ ج: ظُمْيٌ۔
الاَظْمَى: ظِلٌّ اَظْمَى: سیاہ سایہ۔ رُمْحٌ اَظْمَى: گندمی رنگ کا نیزہ۔

ظ ـــ ن

•الظِّنْبُ: درخت کی جڑ۔
الظُّنْبُوبُ: آگے کی طرف پنڈلی کا کنارہ کہتے ہیں: قَرَعَ لِهٰذَا الاَمْرِ ظُنْبُوبَهُ: اس معاملہ میں اس نے کوشش کی ج: ظَنَابِيبُ۔ قَرَعَ ظَنَابِيبَ الاَمْرِ: معاملہ کو آسان بنایا اور اسے قابو میں کر لیا۔
•ظَنَّ الشَّيءَ ـُ ظَنًّا: بلایقین کسی بات کا علم ہونا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا۔ کبھی یقین کے معنی میں بھی آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ اَنَّهُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ" کبھی اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: ظَنَنْتُ زَيْدًا صَادِقًا: میں نے زید کو سچا سمجھا۔ یہاں شک کے لئے ہے۔
ـــ فُلَانًا و به: الزام لگانا، متہم کرنا۔
اَظَنَّ فُلَانًا الشَّيءَ: کسی کو گمان کرانا، شک میں ڈالنا۔
ـــ به النَّاسَ: کسی کو لوگوں کی تہمت کا نشانہ بنانا، اس کے بارہ میں لوگوں کو بدگمان کرنا۔
اِظَّنَّهُ: الزام لگانا۔
تَظَنَّنَ: ظَنَّ: تیسرے نون کو کبھی الف سے بدل کر تَظَنَّى بھی کہتے ہیں۔
الظَّنَانَةُ: تہمت، الزام۔
الظَّنُّ: گمان، خیال، شک، اٹکل، اندازہ (ذہن کا کسی چیز کو ترجیح کے ساتھ قبول کرنا) (۲) یقین ج: ظُنُونٌ و اَظَانِينُ۔
الظَّنَّانُ: بدگمان، شکی آدمی۔
الظِّنَّةُ: تہمت، بدگمانی ج: ظِنَنٌ۔
الظَّنُونُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر،
رَجُلٌ ظَنُونٌ: کمزور ذہن، سادہ طبیعت جس کی عقل پر اطمینان نہ ہو۔ جس کے بارہ میں اچھی رائے نہ ہو۔ بدگمانی ہو (۲) بدگمان و بدظن آدمی۔
دَيْنٌ ظَنُونٌ: وہ قرض جس کی ادائگی کا بھروسہ نہ ہو۔
بِئْرٌ ظَنُونٌ: وہ کنواں جس کے بارے میں یہ پتہ نہ چل سکے کہ اس میں پانی ہے یا نہیں۔
الظَّنِينُ: ناقابل اعتبار، غیر معتبر (۲) متہم، مشکوک (۳) بے نفع، بے خیر ج: اَظِنَّاءُ۔
مَظِنَّةُ الشَّيءِ: گمان کی جگہ، وہ جگہ جہاں کسی چیز کے وجود کا گمان ہو۔ موضع تہمت۔ ج: مَظَانُّ۔
الْمَظَانُّ: مراجع و مآخذ جن کی طرف محقق دوران تحقیق رجوع کرتا ہے۔
الْمَظْنُونَات: واحد: مَظْنُون: اغلب رائے

ظ ـــ ه

•ظَهَرَ الشَّيءُ ـَ ظُهُورًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا، سامنے آنا، نکلنا۔
ـــ على الحَائِطِ و نحوه: دیوار وغیرہ پر چڑھنا۔
ـــ على الاَمْرِ: واقف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهُمْ اِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ"۔
ـــ على عَدُوِّهِ و به: دشمن پر غالب آنا، فتح پانا۔
ـــ بالحَاجَةِ: کسی ضرورت کو معمولی سمجھ کر اہمیت نہ دینا، التوا میں رکھنا
ـــ عنه العَارُ: عیب دور ہونا۔
ـــ الطَّيْرُ من بَلَدٍ الى بَلَدٍ: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک چلے جانا۔

ظَہَرَ الخِلافُ بینہم: اختلاف پیدا ہونا
۔۔۔ بالشَیئِ: کسی چیز پر فخر کرنا۔
۔۔۔ فُلاناً: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
۔۔۔ الثَّوبَ: کپڑے پر ابرا لگانا (اوپر کی پرت لگانا) مقابل استر لگانا۔
۔۔۔ البَیتَ و الحَائِطَ و نَحوَھما: اوپر چڑھنا۔
ظَہِرَ ظَہَرًا: پیٹھ کے درد میں مبتلا ہونا۔ ھو ظَہِرٌ و ظَہِیرٌ۔
ظَہَّرَ القَومُ: لوگوں کا دوپہر کے وقت چلنا، دوپہر کے وقت میں داخل ہونا، لوگوں کو دوپہر ہو جانا۔
۔۔۔ الشَیئَ: ظاہر کرنا، واضح کرنا، باہر نکالنا، شائع کرنا۔
۔۔۔ فُلاناً علَی السِّرِّ: کسی کو راز کی بات بتانا، مطلع کرنا۔
۔۔۔ فُلانٌ القُرآنَ و علیہ: قرآن پاک کو ازبر پڑھنا، زبانی یاد کرنا، حفظ کرنا
۔۔۔ فُلاناً علَی عَدُوِّہ: کسی کو دشمن کے خلاف مدد دینا۔
۔۔۔ الشَیئَ: پس پشت ڈالنا۔
۔۔۔ الحَاجَةَ و بالحاجة: ضرورت کو اہمیت نہ دینا، پس پشت ڈالنا۔
ظَاھَرَ بَیْنَ الثوبَیْنِ مُظَاھَرَةً و ظِہَارًا: دو کپڑوں کو اوپر نیچے ملا کر پہننا، استر لگا کر پہننا (اوپر کی پرت ظِہارة اور نیچے کی پرت بِطانة کہلاتی ہے)۔
۔۔۔ فُلاناً: مدد کرنا۔
۔۔۔ امْرَأتَهُ و منہا: عورت سے ظہار کرنا۔ یعنی یہ کہنا کہ انتِ عَلَیَّ کَظَہرِ اُمِّی: تو مجھ پر اسی طرح حرام ہے جس طرح میری ماں کی پیٹھ۔ یا انتِ عَلَیَّ حَرامٌ۔ ایسا کہنے سے زمانہ جاہلیت میں طلاق ہو جاتی تھی، اسلام نے اسے ممنوع قرار دے دیا۔
ظاھَرَ الشیئَ: ظاہر کرنا، نمائش کرنا۔
ظَہَّرَ القَومُ: دوپہر میں چلنا۔
۔۔۔ الحَاجَةَ: ضرورت پس پشت ڈالنا۔
۔۔۔ الصَّكَّ و نَحوَہُ: چیک وغیرہ کی پشت پر ایسے الفاظ لکھنا جس سے وہ چیک دوسرے شخص کو دیا جا سکے۔
۔۔۔ الشیئَ: پیچھے ہٹانا، بیک کرنا۔
تَظَاھَرُوا: باہم تعاون کرنا (۲) کسی مفاد کے حصول یا اظہار ناراضگی کیلئے لوگوں کا اکٹھا ہونا، مظاہرہ کرنا، جلوس نکالنا۔
۔۔۔ بالشیئِ: کسی بات کا دعوی کرنا۔ خلاف حقیقت بات ظاہر کرنا۔
اِسْتَظْہَرَ بہ: مدد مانگنا۔
۔۔۔ للشیئِ: محتاط ہونا۔
۔۔۔ الشیئَ: حفظ کرنا، بغیر دیکھے زبانی پڑھنا۔
۔۔۔ لِلأمرِ: کسی کام کی تیاری کرنا۔
۔۔۔ علیہ: غالب آنا۔
الاستِظْہارُ: حفظ، زبانی پڑھائی (۲) غلبہ (۳) مدد طلبی۔
التَّظَاھُرُ: دکھاوا۔ خلاف حقیقت اظہار
التَّظَاھُرَةُ: مظاہرہ، جلوس (۲) نمائش، دکھاوا ج: تَظَاھُرَات۔
الظَّاھِرُ: باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) نمایاں، واضح (۳) باہر نکلا ہوا (۴) حفظ۔ کہتے ہیں: قَرَأہُ ظَاھِرًا: اس نے حفظ (بغیر کتاب) پڑھا (۴) کسی شے کے اندرون کی بیرونی شکل
ظاھِرُ البَلَدِ: نواح شہر۔
ظاھِرًا و ظَاھِرِیًّا: باہر سے، ظاہری طور سے (کھلم کھلا، اعلانیہ
الظَّاھِرَةُ: بلند (زمین) (۲) ابھری ہوئی (آنکھ) (۳) صورت حال (۴) کسی بات کا ظہور، مظہر (۵) کنبہ قبیلہ ج: ظَوَاھِر
الظَّاھِرَةُ الجَوِّیَّةُ: فضائی مظہر، فضائی کیفیت جو فطری اثرات کے تحت پیدا ہوتی ہے اور نگاہ و تصور پر اثر انداز ہوتی ہے۔
الظَّاھِرِیَّةُ: فقہاء میں سے وہ لوگ جو ظاہر روایت پر عمل کرتے ہیں اور داؤد ابن علی بن خلف الاصبہانی (الظاھری) کی طرف منسوب ہیں۔
الظُّہَارُ: تیر کے پر کا چھوٹا پہلو (۲) کمر کا درد۔
الظِّہَارُ: اپنی بیوی یا اس کے کسی عام حصہ کو اپنی حقیقی نسبتی یا رضاعی محرم عورتوں میں سے کسی کے ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہے۔ جیسے کہے انتِ علیَّ کظہرِ امّی۔
الظِّہَارَةُ: کسی کپڑے کے اوپر لگا ہوا دوسرا کپڑا، ابرا (نیچے کے کپڑے کو بطانہ کہتے ہیں یہ جسم سے لگا ہوا ہوتا ہے) (۲) فرش (زمین پر بچھانے کی دری ٹاٹ وغیرہ) کا بالائی رخ، بالائی سطح (۳) گدے پر بچھانے کی چادر وغیرہ۔ ج: ظَہَائِر۔
الظَّہْرُ: کمر، پیٹھ (مونڈھے سے سرین تک) ج: ظُہُورٌ و اَظْہُرٌ و ظُہْرَانٌ (۲) باربرداری کا جانور (۳) سواری کا جانور (۴) خشکی کا راستہ (۵) زمین کا سخت اور ابھرا ہوا حصہ (۶) نظر سے اوجھل چیز۔
ظَہْرُ الشیئِ: بالائی حصہ۔
قَرَأَ القُرآنَ عن ظَہْرِ قلبہ: اس نے قرآن پاک بغیر دیکھے (حفظ) پڑھا۔
اَعْطَاہ عن ظَہْرِ یَدٍ: اسے کسی مکافات کے طور پر نہیں از خود ہی دیا۔
ھو خَفِیفُ الظَّہْرِ: وہ چھوٹے کنبہ

والا ہے، قلیل العیال ہے۔
هو ثَقِيلُ الظَّهرِ: وہ کثیر العیال (بڑے کنبہ والا ہے)۔
قَلَّبْتُ الأمرَ ظَهرًا لِبَطْنٍ: میں نے معاملہ پر اچھی طرح غور کیا اور مختلف پہلوؤں سے اسے دیکھا۔
هُو يأكُلُ عن ظَهرِ يَدِي: میں اس پر خرچ کرتا ہوں۔
أقَامَ بَيْنَ ظَهرَيْهِم وظَهرانَيْهِم و أظْهُرِهم: اس نے ان میں قیام کیا۔
رَأيتُه بَيْنَ ظَهرَ انَي اللَّيْلِ: میں نے اسے عشاء اور فجر کے درمیان دیکھا۔
قَلَّبَ لَه ظَهرَ المِجَنِّ: وہ اس سے بدل گیا، اس نے اس سے آنکھیں پھیر لیں۔
قَتَلَهُ ظَهرًا: اس نے اسے اچانک مار دیا۔
لا تَجْعَل حاجتي بظَهرٍ: میری ضرورت کو پس پشت نہ ڈالو۔
ظَهرًا لبطنٍ: الٹا، اوندھا۔
الظُّهرُ: سورج کے زوال کا وقت، دوپہر ج: ظُهُورٌ۔

الظَّهرُ: گھریلو سامان۔
الظَّهرَةُ: مدد (۲) پشت پناہی۔
الظِّهرَةُ: مددگار (۲) کنبہ، اہل خانہ۔
جَاءَنا بظِهرَته: وہ ہمارے پاس اپنے کنبہ کے ساتھ آیا۔
الظِّهرِيُّ: بھلائی ہوئی چیز، نسیا منسیا۔ قرآن پاک میں ہے: "واتَّخَذتُمُوهُ وَرَاءَكُم ظِهرِيًّا"
الظُّهورُ: وضاحت، خروج۔
عِيدُ الظُّهورِ: عیسائیوں کا ایک تہوار جو حضرت عیسیٰ ع کے ظاہر ہونے کے دن مناتے ہیں۔
الظَّهِيرُ: مددگار، پشت پناہ (واحد و جمع کے لئے) (۲) پیٹھ کے درد والا۔ (۳) فٹ بال کے گیارہ کھلاڑیوں میں سے ایک جو پیچھے کھیلتا ہے، بیک۔ بیک دو ہوتے ہیں جو دائیں اور بائیں کھڑے ہوتے ہیں۔
الظَّهِيرَةُ: دوپہر، نصف النہار ج: ظَهَائِرُ
الظَّوَاهِرُ: بلند اور سخت زمینیں۔
المُظَاهَرَةُ: اجتماعی طور پر کسی رائے یا جذبہ کا اظہار و اعلان، مظاہرہ، جلوس، نمائش۔

المُظَاهَرَةُ الصَّاخِبَةُ: زبردست مظاہرہ۔
المَظْهَرُ: ہر شے کی صورت، سامنے کی سطح، منظر، روپ، روے کار، شکل (۲) تعلق
ج: مَظَاهِر۔
المُظْهِرُ: سواری کے جانوروں والا۔
المُتَظَاهِرُ: خلاف حقیقت اظہار کرنے والا (۲) مظاہر، مظاہرہ کنندہ

ظ ــــــ و

• ظافه ـــ ظوفًا: دھتکارنا، دھکے دینا۔
ظُوف: ظُوفُ الرَّقَبَةِ: گردن کی کھال
تركتُه بِظُوفِ رَقَبَته: میں نے اسے تنہا چھوڑ دیا۔ أخَذتُه بظُوفِ رَقَبَته: میں نے اس کی گردن کی کھال پکڑلی۔
أظْوَى: بے وقوف ہونا۔

ظ ــــــ ی

• الظَّيَّه: لاش (جب سڑنا شروع ہو جائے)
الظَّيُّ و الظَّيَّان: شہد۔
الظَّيَّانُ: جنگلی چنبیلی (۲) ایک پودا جس کے پتوں سے رنگائی و دباغت کی جاتی ہے۔
المَظْيَاة: جنگلی چنبیلی والی زمین۔

باب العین

•العَیْنُ: حروف ہجائیہ کا اٹھارہواں حرف۔

ع ـــــ ب

•عَبأَ الشیئَ ـَ عَبْئًا: تیار کرنا، یکجا کرنا، پیک کرنا، بھرنا۔

ـــ المتاعَ: سامان باندھنا، تہ بہ تہ رکھنا، تیاری کرنا۔

ـــ الجَیْشَ: فوج بنانا، بھرتی کرنا (۲) فوج کو لڑائی کے لئے تیار کرنا، مورچہ بندی کرنا، ترتیب سے کھڑا کرنا۔ حدیث عبدالرحمٰن بن عوف میں ہے: "قال: عبأنا رسولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم ببدر لیلاً"۔

ـــ الطِّیبَ: خوشبو تیار کرنا اور ملانا۔

ـــ لَہُ شَرًّا: کسی کے لئے فتنہ کھڑا کرنا۔

مَا عَبأَ بِہِ: اس نے اس کی کوئی پروا نہیں کی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ مَا یَعْبأُ بِکُمْ رَبِّیْ لَوْلَا دُعَاؤُکُمْ"۔

عَبَّأَ المتاعَ والخیلَ والجیشَ: تیار کرنا۔

ـــ الدَّواءَ والسِّلْعَةَ ونحوَھما: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند کرنا، پیک کرنا۔

اِعْتَبأَ مَا عِندَہ: سب کچھ لے لینا۔

ـــ الشَّرابَ: گھونٹ بھرنا، تھوڑا تھوڑا پینا۔

التَّعْبِئَةُ: تیاری، لام بندی (۲) پیکنگ (۳) جنگ کے موقعہ پر ملکی وسائل کی فراہمی وتنظیم۔

تعبئة الجوّ لکذا: فضا کی ہمواری

تَعْبِئَةُ الجُھُود: کوششوں کو یکجا ومنظم کرنا۔

تَعْبِئَةُ الشَّعْب: عوام کی ذہن سازی، کسی مقصد کے لئے تیاری وآمادگی

تَعْبِئَةُ الطَّاقات: صلاحیتوں اور توانائیوں کی مرکوزیت، یکجائیت، کام میں لانے کے لئے تحریک دینا۔

تَعْبِئَةُ القُوٰی: قوتوں کو حرکت میں لانا۔

العَبَاءُ: بغیر آستین کا چوغہ جو کپڑوں پر پہنا جاتا ہے، گون ج: اَعْبِئَة۔

العَبَاءَةُ: العَبَاءُ۔

العَبْءُ: مثل، نظیر ج: اَعْبَاءٌ۔

العِبْءُ: مثل، نظیر (۲) بوجھ کسی بھی چیز کا ہو (۳) بوجھ (لدا ہوا سامان) لوڈ، وزن (۴) معنوی بوجھ، ذمہ داری ج: اَعْبَاءٌ۔

المَعْبأُ: راہ، راستہ (حسی ہو یا معنوی) کہتے ہیں: فُلان لا یُعْرَفُ مَعْبُوءُہُ: فلاں کے بارہ میں معلوم نہیں کہ اس کا کیا مسلک ومذہب ہے ج: مَعَابِئُ۔

المِعْبأُ: ماہواری کا خرقہ، چیتھڑا۔

المُعَبَّأُ: ڈبوں یا تھیلوں وغیرہ میں بند، پیک شدہ، یکجا، متحدہ، مشترکہ۔

المُعَبَّأُ فی عُلْبَةٍ: ڈبے میں پیک۔

المُعَبِّئُ: پیکر، پیک کرنے والا۔

•عَبَّ الماءَ ـُ عَبًّا: سانس اور چسکی لئے بغیر ایک دم پینا۔

عَبَّ فی الماءِ او فی الإناءِ: پانی یا برتن میں منہ ڈالنا، منہ ڈال کر چوپاؤں کی طرح پینا۔ الحَمَامُ یَشْرَبُ عَبًّا کما تَعُبُّ الدَّوابُّ: کبوتر چوپاؤں کی طرح منہ ڈال کر پانی پیتا ہے۔

ـــ النَّبَاتُ: گھاس کا لمبا ہونا۔

ـــ البَحْرُ عُبَابًا: سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا سمندر میں زور وشور سے موجیں اٹھنا۔

ـــ عُبَابَةً: بات کرتے کرتے پھٹ پڑنا، آگے بڑھتے جانا۔

تَعَبَّبَ الشَّرابَ: پانی یا شراب کو ڈگڈگا کر پینا (بڑے بڑے گھونٹ بھرنا، سانس لئے بغیر پیتے چلے جانا)۔

العُبَابُ: اول ونمایاں چیز۔ حدیث میں ہے: "انّا حَیٌّ من مذحِج، عُبابُ سَلَفِہا ولُبابُ شَرَفِہا" (۲) پانی کا طوفان، زبردست سیلاب، تیز لہر، دھارا، زبردست موج۔

جاؤوا بِعُبَابِہِم: وہ سب آئے۔

العُبُّ: آستین ج: اَعْبَابٌ۔

العُبُبُ: اچھلتا ٹھاٹھیں مارتا پانی۔

العَبُّ: اولا (۲) آفتاب کی روشنی۔

العُبِّیَّةُ: غرور ونخوت، اتراہٹ۔

•عَبِثَ ـِ عَبْثًا: دو قسم کی چیزوں سے کھانا تیار کرنا (عبیثہ)۔

ـــ الشیئَ بالشیئِ: ملانا۔

عَبِثَ ـَ عَبَثًا: کھیل کود میں لگنا، لایعنی اور بے فائدہ کام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاکُمْ عَبَثًا" ھو عابث وعَبِیثٌ۔

عَبِثَ به الدَّهرُ: زمانہ کا کسی کے حق میں بدل جانا، زمانہ کا پلٹا کھانا۔
العابث: بیہودہ کار، مذاق، تفریح باز۔
العَبِیثَةُ: دو قسم کی چیزوں کا مخلوط کھانا (دہی، کھجور اور گھی سے بھی تیار کیا جاتا ہے) (۲) مخلوط لوگ جو ایک باپ سے نہ ہوں۔ (۳) ملی جلی بکریاں یا بھیڑیں۔ مَرَرْنا عَلَى غَنَم فُلانٍ عَبِيثَةً: ہم فلاں کی بکریوں کے پاس سے گزرے جو باہم مخلوط تھیں۔
العَبَیْثَرانُ و العَبَوْثَران: ایک قسم کا دودھ۔ دیکھئے: البُعَیْثَرانُ۔
العَبَثُ: کھیل کود (۲) بے فائدہ اور لغو کام (۳) مذاق و دل لگی، تفریح۔
عَبَثًا: یونہی، بے فائدہ اور بے مقصد۔ قرآن پاک میں ہے "اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا"۔
العَبِیثُ: ایک قسم کا پھول۔
•عَبَدَ اللهَ ـُ عِبادَةً و عُبُودِيَّةً: خدا کی اطاعت و فرماں برداری کرنا، عبادت کرنا، آدابِ بندگی بجالانا، عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔ صرف خدا ہی کو مالک و خالق اور واجب الاطاعت ماننا۔
ما عَبَدَكَ عَنِّی؟ تم کو مجھ سے الگ کرنے کا باعث کیا چیز ہوئی۔
عَبِدَ ـَ عَبَدًا و عَبَدَةً: نادم ہونا۔ هو عابِدٌ و عَبِدٌ۔
ــــ علیه: کسی پر غصہ ہونا، خفا ہونا۔
ــــ منهُ: کسی سے ناک بھوں چڑھانا۔
ــــ علی نَفْسِه: خود کو ملامت کرنا۔
ــــ علی الشئ: حریص و خواہشمند ہونا۔
ــــ به: کسی کے ساتھ لگا رہنا، الگ نہ ہونا۔
عَبُدَ ـُ عُبُودًا و عُبُودِيَّةً: آبائی غلام ہونا۔

أَعْبَدَ القومُ بفُلانٍ: کسی کو اکھٹا ہو کر پیٹنا۔
ــــ فُلانًا: غلام بنانا۔
ــــ فُلانًا عَبْدًا: کسی کو غلام دینا (مالک بنا دینا)۔
أَعْبَدَ به: راستہ میں کسی کی اونٹنی کا مرجانا یا بیمار ہو کر قافلہ سے کٹ جانا۔
عَبَّدَهُ: مغلوب کرنا، قابو میں لانا، تابعدار بنانا، غلام بنانا۔
ــــ فُلانًا: غلام بنانا۔ ارشاد باری ہے: "وتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَ بَنِي اِسْرَائِيلَ"۔
ــــ الطَّرِيقَ: راستہ کو ہموار کرنا۔
ــــ السَّفِينَةَ و البَعِيرَ: کالا تیل ملنا، تارکول ملنا۔
ما عَبَّدَ فُلانٌ أَنْ فَعَلَ كَذا: اس نے فورًا ہی یہ کیا۔
تَعَبَّدَ: عبادت میں لگنا، عبادت کے لئے تنہائی اختیار کرنا۔ عبادت گزار بننا۔
ــــ فلانًا: غلام بنانا، غلام جیسا سلوک کرنا (۲) عبادت اور بندگی کی دعوت دینا۔
اِعْتَبَدَهُ: غلام بنانا۔
اِسْتَعْبَدَهُ: غلام بنانا۔
الاِسْتِعْبادُ: غلامی۔
التَّعَبُّدُ: بندگی، عبادت گزاری۔
العابِدُ: موحّد، عبادت گزار ج: عَبَدَةٌ و عُبَّدٌ و عُبّادٌ۔
العَبابِيدُ: (من الخيل والناس) منتشر گروہ۔ کہتے ہیں: تَفَرَّقُوا عَبابِيدَ: وہ مختلف سمتوں میں بکھر گئے (۲) متفرق راستے (۳) ٹیلے (اس کا واحد نہیں)۔
العِبادُ: عربوں کے مختلف قبائل جو سب کے سب نصرانی ہو کر حیرہ میں مقیم ہو گئے تھے ان ہی میں سے عدی بن زید العبادی ہے۔

العِبادَةُ: بطورِ تعظیم معبود کے لئے انکساری و اطاعت، بندگی، پرستش، پوجا (۲) مذہبی رسوم۔
عبادَةُ الأَوْثان: بت پرستی۔
عبادَةُ النّار: آتش پرستی۔
عبادَةُ النُّجوم: ستارہ پرستی۔
عَبّادُ الشَّمْسِ: گل تسبیح۔
العَبْدُ: غلام، محکوم (۲) بندہ (انسان خواہ آزاد ہو یا غلام) ج: عَبِيدٌ و عُبُدٌ و أَعْبُدٌ و عِبْدانٌ۔
العَبَدَةُ: طاقت اور موٹاپا۔ ناقَةٌ ذاتُ عَبَدَةٍ: موٹی طاقتور اونٹنی (۲) بقاء، ٹھیراؤ۔ ما لهذا الثوب عَبَدَةٌ: یہ کپڑا زیادہ نہیں چلے گا (۳) خوشبو پسینے کی سل۔
العَبْدِيَّةُ والعُبُودَةُ: بندگی، بندہ کی حالت و کیفیت
العُبُودِيَّةُ: غلامی (خلاف الحرية) محکومی
المُتَعَبَّدُ: عبادت گاہ۔
المِعْبَدُ: کسّی، چھوٹا پھاوڑا ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ: عبادت خانہ ج: مَعابِد۔
المَعْبَدُ الهندوکیُّ: مندر۔
المَعْبَد النَّصْرانيُّ: گرجا، کنیسہ۔
المُعَبَّدُ: تابعدار، مغلوب (۲) غلام۔
الطَّرِيقُ المُعَبَّدُ: ہموار راستہ (۲) چالو سڑک۔
العَبادِلَةُ: حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت عبداللہ بن مسعود و حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہم۔
العَبْدَلُ: غلام (خلاف الحرّ)۔
العَبْدَلِيُّ: ایک پودے کا نام۔
•عَبَرَ فُلانٌ ـُ عَبْرًا: کسی کے آنسو نکلنا

اشکبار ہونا۔
عَبَرَ القَوْمُ: مرجانا، گزر جانا۔
ـــ النَّهرَ عَبْرًا و عُبُورًا: پار کرنا۔
ـــ الطَّرِيقَ: راستہ طے کرنا۔
ـــ الماءَ بكذا: کسی ذریعہ سے پانی کو پار کرنا۔
ـــ الكِتابَ عَبْرًا: خاموش مطالعہ کرنا
ـــ المَتاعَ و الدَّراهِمَ: سامان یا سکوں کا وزن وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
ـــ الرُّؤيا عَبْرًا و عِبارَةً: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ"
عَبِرَ ـَ عَبَرًا: کسی کی آنکھ میں آنسو آنا، آنکھ سے آنسو بہنا۔ هو عابِرٌ و عَبِرٌ ج: عَبارَى۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا اشکبار ہونا۔ هي عابِرَةٌ و عَبِرَة ج: عَبارَى۔
عَبَّرَ عن ما في نَفْسِه: اظہار مافی الضمیر کرنا، دل کی بات کہنا۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کے متعلق زبان پر بات لانا۔
ـــ به الأمْرُ: کسی بات کا کسی کیلئے سنگین و سخت ہونا۔
ـــ بفُلانٍ: کسی کو مشقت میں ڈالنا، ہلاک کرنا۔
ـــ الرُّؤيا: خواب کی تعبیر بیان کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو رُلانا۔ عَبَّرَ عَيْنَه: آنکھ سے آنسو جاری کرانا۔
اِعْتَبَرَ الشيءَ: جانچنا، پرکھنا۔
ـــ منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔
ـــ به: کسی سے عبرت و نصیحت حاصل کرنا، سبق حاصل کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو اہمیت و حیثیت دینا، نظر میں لانا، قدر کرنا، اعتبار کرنا۔
ـــ فلانًا عالمًا: کسی کو عالم سمجھ کر اس کے ساتھ علما کا سا معاملہ کرنا۔

اِعْتَبَرَ الشيءَ كذا: کسی شے کو کوئی حیثیت یا صفت دینا، سمجھنا، خیال کرنا، شمار کرنا۔
اِسْتَعْبَرَ فُلانٌ: کسی کی آنکھ سے آنسو نکلنا۔
ـــ عَيْنُه: کسی کی آنکھ کا اشکبار ہونا۔
ـــ فُلانًا الرُّؤيا: کسی سے خواب کی تعبیر معلوم کرنا۔
الاعْتِبارُ: فرض و تقدیر۔ أمْرٌ اِعْتِبارِيٌّ: فرضی بات، مفروضہ بات (۲) حیثیت و عزت۔ رَدُّ الاعتبار: حیثیت کی بحالی (۳) اہمیت و احترام (۴) حال (۵) شان (۶) خیال و شمار (۷) اثر و دخل۔
الاعتبارات: حیثیات (۲) اقدار (۳) مخصوص حالات۔
يَسْتَحِقُّ الاعتبارَ: لائق اعتنا، لائق توجہ، قابل احترام۔
بهذا الاِعْتِبارِ: اس حیثیت سے۔
فَقْدُ الاعتبار: حیثیت ختم کرنا۔
التَّعْبِيرُ: اظہار، بیان، ترجمانی، محاورہ ج: تَعْبِيرات۔
بتعبيرٍ آخر: بالفاظ دیگر۔
العابِرُ: پار کنندہ (۲) گذشتہ (۳) چلتا ہوا، سرسری۔ عابِرُ سَبِيلٍ: راہ گیر، مسافر ج: عابِرُو سَبِيلٍ و عُبّارُ سَبِيلٍ۔
العابِرَةُ: كَلِمَةٌ عابِرَة: چلتی ہوئی بات (جو بے سوچے یونہی کہہ دی گئی ہو) بِضاعَةٌ عابِرَةٌ: گزرتا ہوا سامان جو ایک شہر سے دوسرے شہر میں جا رہا ہو۔ نظرة عابرة: طائرانہ نظر، اچٹتی نگاہ۔
عابِرَةُ المُحِيطات: گہرے سمندروں میں چلنے والا جہاز۔
العِبارَةُ: الفاظ یا کلام جس کے ذریعہ

اظہار خیال کیا جائے۔ بیان، تفصیل، وضاحت، تعبیر (۲) طرز ادا، اسلوب بیان (۳) مضمون خط وغیرہ۔ بامعنی الفاظ کا مجموعہ جس کے ذریعہ مراد بیان کی جائے۔
العِبارةُ عن كذا: کوئی مراد۔ کہتے ہیں: هذا الكلامُ عبارةٌ عن كذا: اس کلام کی مراد یہ ہے، اس کا مطلب یہ ہے۔
العِبارَةُ المَحْمُومَةُ: پرجوش الفاظ۔
العِبارَةُ المَشْطُوبَةُ: کٹے ہوئے یا حذف کئے ہوئے الفاظ یا مضمون۔
العِبْرُ من النَّهرِ: دریا کا کنارہ، کونہ۔
ـــ من المَجالِسِ: بھری ہوئی مجلس۔ مَجْلِسٌ عِبْرٌ۔
العُبْرُ: ہر زیادہ چیز، لوگوں کا گروہ، جم غفیر (یہ استعمال زیادہ ہے) (۲) تیز رفتار بادل (۳) عُقاب۔
أرى فُلانٌ فُلانًا عُبْرَ عَيْنِه: فلاں نے فلاں کو اپنے رونے کا سبب بتایا۔
العُبْرُ و العَبُرُ: متحمل، قادر، کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبُرُ أسْفارٍ و جَمَلٌ عَبُرُ أسْفارٍ۔ اسفار کا عادی اور متحمل آدمی یا اونٹ (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے)۔ هو عَبُرٌ لِكُلِّ عَمَلٍ: وہ ہر کام کا اہل ہے۔
العِبْرانِيُّ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی مرد
العِبْرانِيَّةُ: یہود کی زبان (۲) ایک یہودی عورت۔
العَبْرَةُ: ایک آنسو۔ کہاوت ہے: لَكَ ما أبْكِي و لا عَبْرَةَ بي: میرا رونا تیری وجہ سے ہے ورنہ مجھے کوئی غم نہیں۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنے بھائی کے معاملات سے غایت درجہ کی دلچسپی رکھتا ہو اور اس کے لئے ایثار کرتا ہو ج: عَبَرٌ۔

العِبْرَةُ: عبرت، نصیحت جو ماسبق سے حاصل کی جائے۔ ماضی سے حاصل کیا ہوا سبق (۲) تعجب ج: عِبَرٌ۔
العِبْرِيُّ: عبرانی، یہود کی زبان (۲) ایک یہودی۔
العُبْرِيُّ: دریا کے کنارہ اگنے والی گھاس۔
العِبْرِيَّةُ: العِبْرَانِيَّةُ: یہودیت (۲) یہودیوں کی زبان۔
العَبُورُ من الغَنَمِ: بکری کا ایک سال کا بچہ۔ الشِّعرى العَبُورُ: جوزار کے برابر دو ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو الشِّعْرَى الغُمَيْصَاء کہتے ہیں۔
العَبِيرُ: مرکب خوشبو (جو چند اجزاء سے ملاکر بنائی گئی ہو)۔
قومٌ عَبِيرٌ: بڑی تعداد والی قوم، بہت لوگ۔
المَعَابِرُ: کشتی کی وہ لکڑی جس کے ساتھ لنگر باندھا جاتا ہے۔
المِعْبَرُ: پار کرنے کا ذریعہ جیسے کشتی یا پل وغیرہ ج: مَعَابِر۔
المَعْبَرُ: دریا کا گھاٹ جہاں سے دریا پار کیا جاتا ہے۔ گذرگاہ ج: مَعَابِر
المِعْبَرَةُ: نہر وغیرہ پار کرنے کی کشتی ج: مَعَابِر۔
المُعْبَرُ: بہت بالوں یا بہت پروں والا پرندہ یا جانور
الغُلامُ المُعْبَرُ: وہ لڑکا جسے احتلام شروع ہوجائے اور اس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔
•العَوْبَرُ: چیتے کا بچہ، نیندوے کا بچہ۔
•عَبَسَ فُلانٌ ـِ عَبْسًا و عُبُوسًا: کسی کے تیور چڑھنا، پیشانی پر بل پڑنا، شکن آلود ہونا، ترش رو ہونا، منھ بگاڑنا، چیں بہ جبیں ہونا۔ هو عَابِسٌ و عَبَّاسٌ و عَبُوسٌ۔
عَبَسَ اليَوْمُ: دن کا سخت اور ناخوش گوار ہونا۔
عَبِسَ ـَ عَبَسًا: الرَّجُلُ و الثَّوْبُ: میلا کچیلا ہونا۔
ـــالوَسَخُ عليه و فيه: میل خشک ہوکر جم جانا۔
ـــالإبِلُ: اونٹوں کا بول و براز میں لتھڑی ہوئی دموں والا ہونا۔ حدیث میں ہے: "أنَّه نَظَرَ الى نَعَمِ بنى المصطلق و قد عَبِسَتْ فى ابوالها و أبْعَارِها۔
عَبَّسَ: عَبَسَ۔
تَعَبَّسَ: عَبَسَ۔
العَبَّاسُ: وہ شیر جسے دیکھ کر دوسرے شیر بھاگ جاتے ہوں (۲) وہ شخص جس کی پیشانی پر شکن پڑے رہتے ہوں، بہت ترش رو۔
العَبْسُ: گھاس کی ایک قسم۔
العَبَسُ: پیشاب اور مینگنیاں وغیرہ جو اونٹوں کی دموں پر لگ کر سوکھ گئی ہوں، گندگی، آلودگی۔
العَبُوسُ: بگڑے ہوئے چہرے والا۔ ترش رو (۲) اداس۔
اليومُ العَبُوس: بہت سخت دن، ناخوش گوار دن۔
•عَبَشَ الشيءَ ـُ عَبْشًا: اصلاح کرنا۔
العَبْشُ: درستگی، اصلاح۔
العَبَشُ و العُبْشَةُ: غباوت، کند ذہنی۔
•عَبَطَ الثوبَ ـِ عَبْطًا: پھٹنا۔
ـــالذَّبِيحَةَ: صحتمند جانور کو ذبح کرنا جبکہ وہ موٹا تازہ ہو۔
ـــالموتُ فلانًا: کسی کی موت جوانی اور تندرستی کی حالت میں آنا۔
ـــالثَّوبَ: کپڑے کو ٹھیک ہونے کی حالت میں پھاڑنا۔
عَبَطَ الأرْضَ: زمین کو ایسی جگہ سے کھودنا جہاں سے پہلے نہ کھودی گئی ہو۔
ـــالرِّيحُ وَجْهَ الأرْضِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی اڑانا۔
ـــالتُّرابَ: مٹی اڑانا۔
ـــالنَّبَاتُ الأرْضَ: پودے کا زمین کو پھاڑنا۔
ـــفُلانٌ نَفْسَهُ و بها فى الحَرْبِ: اپنی مرضی سے جنگ میں کودنا۔
ـــالفَرَسَ: دوڑا کر پسینہ نکال دینا۔
ـــالضَّرْعَ: تھن کو خون آلود کرنا۔
ـــالكَذِبَ عليه: کسی کے متعلق جھوٹ گھڑنا۔
ـــفُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا هو مَعْبُوطٌ۔
ـــالدَّوَاهِي فلانًا: کسی پر بلاسبب مصائب آنا۔
أعْبَطَهُ المَوْتُ: جوانی اور تندرستی کی حالت میں موت آنا۔
اعْتَبَطَ الذَّبِيحَةَ: عَبَطَها۔
اعْتُبِطَ: بلا کسی علت و بیماری کے مرنا۔
الاعتباط الحَذْفِي: نحویوں کے نزدیک بلاسبب حذف کرنا۔
العَابِطُ: کذّاب، جھوٹا۔
العَبْطَةُ: مَاتَ عَبْطَةً: جوانی اور تندرستی کی حالت میں مرنا۔
العَبِيطُ: لَحْمٌ عَبِيطٌ: کچا تازہ گوشت دَمٌ عبيطٌ: تازہ خون۔ زَعْفَرَان عَبِيط: خالص و تازہ زعفران۔ رَجُلٌ عَبِيطٌ: ناپختہ عقل، نادان آدمی ج: عُبُطٌ و عِبَاطٌ۔
العَبَاطَة: ناپختگی، کچاپن، نادانی۔
•العَوْبَطُ: مصیبت (۲) سمندر کا وہ حصہ جہاں پانی زیادہ ہو ج: عَوَابِط۔

• عَبْعَبَ الجَيْشُ: فوج کا شکست کھانا
تَعَبْعَبَ الشیئَ: کسی چیز کا برباد کرنا۔
العَبْعَبُ: اونٹ کے بالوں سے بنا ہوا موٹا کمبل (۲) چوڑا کپڑا۔
العَبْعَابُ: اچھے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَبِقَ به الشیئُ ــَ عَبَقًا و عَبَاقَةً: لگنا، چپکنا۔
ـــ به الطِّيبُ: خوشبو لگ کر مہکنا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ الشیئُ بالقَلْبِ: دل میں بیٹھنا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ بالشیئ: دل دادہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو عَبِقٌ۔
ـــ المكانُ بالطِّيب: جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
عَبَّقَ رائحةَ الطِّيبِ: خوشبو مہکانا، خوشبو پھیلانا۔
تَعَبَّقَ: خوشبو لگانا (خود استعمال کرنا)۔
العَبَاقِيَةُ: چالاک و مکار، چلتا پرزہ (۲) دلیر چور۔
العَبِقُ: مہکتا ہوا، خوشبودار۔ رَجُلٌ عَبِقٌ لَبِقٌ: ذہین و ہوشیار آدمی۔
العَبِقَةُ: امرأةٌ عَبِقَةٌ لَبِقَةٌ: ایسی خاتون جس سے ہر لباس اور خوشبو کا جوڑ لگ جاتا ہے۔
العَبَقَةُ: کسی شے کا بقیہ۔ کہتے ہیں: ما فی الإناءِ عَبَقَةٌ من سَمْنٍ: برتن میں ذرا سا بھی گھی نہیں ہے۔ ما بَقِيَت لهم عَبَقَةٌ: ان کے مال میں سے کچھ بھی نہیں بچا۔
•عَبْقَرَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
عَبْقَر: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکنِ جنّات، پھر ہر غیر معمولی اور قابلِ تعجب مہارت و صلاحیت کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا۔

العَبْقَرُ: بانس وغیرہ کی کونپل جو ابھی زمین سے باہر نہ نکلی ہو۔ واحد عَبْقَرَة (۲) بھرے ہوئے جسم کی خوبصورت عورت۔
العَبْقَرَةُ من النِّساء: العَبْقَر۔
العَبْقَرِيُّ: عبقر کی طرف نسبت، حیرت انگیز باکمال و بے مثال آدمی یا بے مثال چیز۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ عَبْقَرِيٌّ: غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی، نادرۂ روزگار۔
ثوب عَبْقَرِيّ: بے مثال، غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا۔ حضرت عمر فاروق رضی کی شان میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "فَلَمْ أرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ (او فِرْيَه)" میں نے ایسا کوئی باکمال شخص نہیں دیکھا جو ان (عمر رض) جیسا حیرت انگیز کام کرتا ہو (۲) سردار (۳) بڑا (۴) دیباج (ریشمین کپڑا) (۵) دبیز غالیچے (جنت میں بچھے ہوئے فرش)۔ قرآن پاک میں ہے: "مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ"
العَبْقَرِيُّ المُلْهَمُ: خداداد صلاحیتوں کا مالک۔
العَبْقَرِيَّةُ: (مصدر صناعی از عبقر) غیر معمولی کمال، لاثانی صفت، بے مثال خصوصیت (۲) عبقریّ کی مؤنث (۳) نفیس کپڑا۔
• عَبَكَ ـُ عَبْكًا الشیئَ بالشیئِ: ملانا۔
العَبَكَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا (۲) رسی کی گرہ کہتے ہیں: يَبْلَى الحَبْلُ وتَبْقَى العَبَكَةُ: رسی بوسیدہ ہو جاتی ہے مگر گرہ باقی رہتی ہے۔
• عَبَلَ بِه ـِ عَبْلاً: لیجانا۔

عَبَلَ الشَّجَرَ: درخت کے پتے گرانا۔
ـــ الشیئَ: لوٹانا (۲) روکنا۔ کہتے ہیں: ما عَبَلَكَ عَنّا: ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا مانع پیش آیا (۳) کاٹنا۔ کہتے ہیں: عَبَلَتْهُ عَبُولُ: اسے موت آ گئی۔
عَبِلَ ـَ عَبَلاً: موٹا اور سفید ہونا۔ هو عَبِلٌ۔
عَبُلَ ـُ عَبَالَةً: عَبِلَ۔ هو عَبْلٌ۔
أَعْبَلَ: موٹا اور سفید ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: درخت کا لپٹے ہوئے پتوں والا ہونا۔
الأَعْبَلُ: سفید پہاڑ۔ حَجَرٌ أَعْبَلُ: سفید پتھر جس میں سرخی اور سیاہی بھی ہوتی ہے۔
العَابِلُ: من الغِلمان: موٹا۔ ج: عُبَّلٌ۔
العَبَالُ: پہاڑی گلاب۔
العَبَالَّةُ: بوجھ۔ أَلْقَى عليه عَبَالَّتَه: اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔
العَبَالَةُ: العَبَالَّةُ۔
العَبْلُ: ہر بڑی اور موٹی چیز۔ هو عَبْلُ الذِّراعين: موٹے بازوؤں والا۔ فَرَسٌ عَبْلُ الشَّوَى: موٹے اور بھاری پیروں والا گھوڑا۔ امرأةٌ عَبْلَةٌ: کامل الخلقت عورت، مضبوط کاٹھی کی عورت ج: عِبَالٌ۔
العَبَلُ: لپٹا ہوا پتا، بَل دار پتا (جو پھیلا ہوا نہ ہو)۔
جاءَ بعَبَلِه: وہ خود کو سنوارے بغیر آیا۔
العَبْلاءُ: چٹان (۲) سخت اور سفید چٹان، پتھر۔
عَبُول: اسم علم برائے موت۔ امرأةٌ عَبُول: وہ عورت جس کے بچے مر جاتے ہوں۔
المِعْبَلَةُ: تیر کا لمبا چوڑا سرا یا نوک ج: مَعَابِل۔

•عَبُمَ ـُ عَبامَةً: بیوقوف ہونا۔
العَبام: سست (۲) تھکا ماندہ (۳) موٹا، بے عقل (۴) بزدل ج: عُبُمٌ۔
العُبامُ: ماء عُبامٌ: بہت پانی۔
العَباماءُ: بیوقوف۔
• عَبَنَ الشیءُ ـُ عبنًا: کھردرا اور موٹا ہونا۔
• العُباهِرُ: بڑا اور شاندار (۲) ہر لمبی اور نازک چیز۔
العَبهَرُ: العُباهِرُ (۲) چنبیلی (۳) نرگس (۴) بھرپور جسم والا۔ ھی عَبهَرٌ و عَبهَرَةٌ۔
العَبهَرَةُ: من النِّساء: حسین و خوش خلق عورت۔
• عَبهَلَهُ: عتاب کرنا۔
ـــ الابلَ: آزاد چھوڑنا۔
العَباهِلُ: آزاد اونٹ۔
العَباهِلةُ: وہ یمنی بادشاہ جو اسلامی دور حکومت میں آزاد چھوڑ دیئے گئے تھے۔
• عَبا فُلانٌ ـُ عَبوًا: چمکدار چہرے والا ہونا، روشن رو ہونا۔
ـــ المتاعَ و الجَيشَ و نَحوَهما: تیار کرنا، مہیا کرنا، فراہم کرنا۔
عَبَّى المتاعَ و الجَيشَ و نحوَهما: عباهُ۔
العَابِيَةُ: حسین عورت (۲) ہار بنانے والی عورت۔
العَبايَةُ: عبا، چوغہ ج: عَبايات۔
عُبوَّةُ الشيءِ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار مثلاً کہتے ہیں: عُبوَّةُ هذه القارُورَة مائةُ جرامٍ: اس شیشی میں سو گرام کی مقدار آتی ہے۔ و عُبوَّةُ كيسِ القُطنِ قِنطار۔

ع ــــ ت

•عَتَبَ عليه ـِ عَتْبًا و عِتابًا و تَعتابًا و مَعتَبًا و مَعتَبَةً: ملامت کرنا (۲) کسی سے اظہار ناراضگی کرنا (۳) فہمائش کرنا، سرزنش کرنا، کسی سے تعلق یا کسی پر ناز کرتے ہوئے اس لئے اظہار ناگواری کرنا تاکہ وہ اپنے اس فعل کی اصلاح کرلے جو باعث ناگواری ہوا۔
ـــ فُلانٌ عَتْبًا و عَتَبانًا و تَعتابًا: ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر کودنا
ـــ مَقطوعُ الرِّجلِ: پا بریدہ یا شکستہ ٹانگ والے کا لکڑی کے سہارے چلنا، بیساکھی پر چلنا۔
ـــ البَعيرُ و نَحوُهُ: اونٹ وغیرہ کا تین ٹانگوں پر اس طرح چلنا جیسے کود رہا ہو۔
ـــ البَرقُ عَتَبانًا: بجلی کا لگاتار چمکنا
ـــ البابَ عَتْبًا: دروازہ کی دہلی (دہلیز) پر پاؤں رکھنا۔
ما عَتَبتُ بابَ فُلانٍ: میں نے کسی کے دروازہ پر قدم نہیں رکھا۔
ـــ من مكانٍ الى مكانٍ عَتْبًا: منتقل ہونا۔ عَتَبَ من قولٍ الى قولٍ: ایک بات سے دوسری بات پر چلا جانا۔
أعتَبَهُ: کسی کو ملامت و خفگی کے بعد خوش کر دینا۔ سببِ ملامت و خفگی ختم کر دینا کہاوت ہے: ما مُسِيءٌ مَن أعتَبَ: ناراضگی کے بعد راضی ہو جانے والا غلط کار نہیں ہے۔
ـــ عن الشيءِ: باز آنا، چھوڑنا۔
عاتَبَهُ مُعاتَبَةً و عِتابًا: کسی پر عتاب کرنا، فہمائش کرنا، ملامت کرنا بربناء تعلق کسی بات پر اظہار ناگواری کرنا۔
عَتَّبَ فلانٌ: دیر کرنا۔ کہتے ہیں: ما عَتَّبَ أن فعل كذا: اس نے بلا توقف یہ کیا۔
عاتبَ عتَبَةً: دہلی (دہلیز) بنانا۔
ـــ البابَ: دروازہ میں دہلی لگانا۔
تَعاتَبوا: ایک دوسرے کو معتوب کرنا، ملامت کرنا۔
تَعَتَّبَ القَومُ: تَعاتَبوا۔
ـــ عليه: کسی کو مجرم ٹھہرانا۔ ایسے جرم کا الزام لگانا جو اس نے نہ کیا ہو۔
ـــ البابَ: دروازہ کو دہلیز لگانا۔
ـــ فُلانٌ لا يُتَعَتَّبُ بشيءٍ: فلاں پر کوئی الزام نہیں لگایا جاتا یعنی وہ پاک و بری ہے۔
اِعتَتَبَ عن الشيءِ: کسی بات سے پھر جانا ہٹ جانا۔
ـــ الطَّريقَ: آسان راستہ چھوڑ کر کٹھن راستہ اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من نَفسِه: اپنی فراست سے کسی سے ہونے والی غلطی کا ادراک کرلینا
اِستَعتَبَ فُلانًا: رضامندی اور خوشنودی چاہنا (۲) راضی کرنا، منانا۔
الأُعتوبَةُ: سببِ عتاب و ملامت ج: أعاتيبُ۔
العَتّابُ: بہت عتاب کرنے والا۔
العَتَبُ: سختی، تکلیف دہ بات (۲) کمی اور بگاڑ۔ ما في مودَّتِه عَتَبٌ: اس کی محبت میں کمی نہیں یا خرابی نہیں (۳) انگوٹھے سے متصل انگلی (انگشت شہادت) اور بیچ کی انگلی کے درمیان کا حصہ یا بیچ والی انگلی اور چھوٹی انگلی کے درمیان کا حصہ (۴) دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۵) سارنگی پر لگی ہوئی چوبیں جہاز

سے تانت یا تار سارنگی کے کناروں تک لیجائے جاتے ہیں۔

العُتْبیٰ: رضا، خوشنودی۔ کہاوت ہے: "یُعَاتَبُ من تُرْجٰی عنده العُتْبیٰ" عتاب اسی پر کیا جاتا ہے جس سے سبب رضا پیدا کرنے کی امید ہو یعنی وہ اپنی غلطی کا ازالہ کرے۔ رضامندی اور خوشنودی کا سبب بن جائے۔

العَتَبَةُ: دروازہ کی دہلیز جس پر پاؤں رکھے جاتے ہیں (۲) دروازہ کے اوپر والی لکڑی (۳) ہر قسم کی سیڑھی ج: عَتَبٌ (۴) سختی (۵) علم ہندسہ میں ہر وہ جسم جو دو ستونوں پر رکھا ہوا ہو۔

عَتَبَةُ شیخ: درگاہ۔ آستانہ۔

العَتُوبُ: وہ شخص جس پر عتاب وملامت کا کوئی اثر نہ ہو۔

• عَتَّ فُلَانًا ـُ عَتًّا: کسی سے کوئی بات بار بار کہنا۔

ــــ فُلَانًا بالمَسْأَلة: کسی سے مانگنے میں اصرار وضد کرنا۔

ــــ فُلَانًا بالکلام: کسی بات سے جھڑکنا، ڈانٹنا۔

ــــ کلامُه ـُ عَتَتًا: کسی کی بات کا ترش وکرخت ہونا۔ هو أَعَتُّ والکلمةُ عَتَّاءُ ج: عُتٌّ۔

عَاتَّهُ مُعَاتَّةً وعتاتًا: بار بار کسی کو کوئی بات کہنا، جھگڑنا، تکرار کرنا۔ حدیث حسن رضی میں ہے: "أَنَّ رجلًا حلفَ أَیمانًا فجعلوا یُعَاتُّونَهُ فقال: علیه کفارة"

تَعَتَّتَ فی کلامِه: اپنی بات میں تردد کرنا اور اس کو جاری نہ رکھنا۔

العَتَتُ: زبان کی ترشی، کرختگی۔

• عَتُدَ الشیءُ ـُ عَتَادًا وعَتَادَةً: موجود ہونا، تیار ہونا، مہیا ہونا، (۲) بھاری بھرکم ہونا۔

أَعْتَدَ الشیءَ: فراہم و مہیا کرنا (۲) تیار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً"

تَعَتَّدَ فی صَنْعَتِه: اپنی صنعت یا کام میں پختگی پیدا کرنا۔

العَتَادُ: سازو سامان، کسی خاص مقصد کے لئے تیار کیا ہوا سامان، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت والی حدیث میں ہے: "لِكُلِّ حَالٍ عندَه عَتَادٌ"

عَتَادُ الحَرب: سامان جنگ، اسلحہ، گھوڑے وغیرہ ج: أَعْتُدٌ و أَعْتِدَة و عُتُدٌ۔ حدیث میں ہے: "إن خالدًا جعل رَقِيقَه وأَعْتُدَهُ حُبُسًا فی سبیل الله"

العَتِدُ: موجود، تیار، فَرَسٌ عَتِدٌ: دوڑ کے لئے تیار گھوڑے (مذکر ومؤنث برابر)۔

العُتُدَة: سامان۔ خذ للأمر عُتُدَتَه: کام کے لئے اس کا سامان لے لو۔

العَتُودُ: بکری کا ایک سالہ بچہ ج: أَعْتِدَة۔

العَتِيدُ: موجود، تیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ" وہ جو بات زبان سے نکالتا ہے اس پر نگراں موجود رہتا ہے۔

العَتِيدَةُ: مؤنث العَتِيد (۲) سنگاردان ج: عَتَائِد۔

• عَتَرَ الرُّمحُ ـِ عَتْرًا وعَتَرَانًا: نیزے کا لچکنا۔

العَتَّارُ: بہت لچکنے والا (۲) بہادر (۳) ویران کھردری جگہ (۴) مضبوط گھوڑا۔

العِترُ: اصل۔ کہاوت ہے: "عَادَتْ إلی عِترها لَمِیسُ": لمیس اپنی اصل پر لوٹ آئی۔ اس آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو اپنی بری عادت پر دوبارہ آجائے (۲) بیلچہ کا دستہ (۳) ایک بوٹی جو دواءً استعمال ہوتی ہے۔

العِترَةُ: بڑا کنبہ جس سے بہت سے قبیلے نکلتے ہوں۔ قبیلہ ایک باپ دادا کی اولاد کو کہتے ہیں یہ عترة سے چھوٹا ہوتا ہے (۲) آدمی کی نسل، اولاد، چھوٹا کنبہ (ایک باپ کی قریبی اولاد) اسے عشیرہ کہتے ہیں۔

عِتْرَةُ المِسْحَاة: بیلچہ کا قبضہ۔

عِتْرَةُ الثَّغر: دانتوں کی نوکوں کا پتلاپن اور صفائی۔

العَتِيرَةُ: زمانۂ جاہلیت میں معبودوں کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور ج: عَتَائِر۔

المُعَتَّرُ: من الرِّجال: مضبوط پرگوشت آدمی۔

• عَتْرَسَ فی الأمر: کسی معاملہ میں بے مروتی اور تشدد سے کام لینا۔

ــــ فلانًا: ظلم وجبر کرنا۔

العِتْرِيسُ: غضبناک ومتشدد۔

• عَتْرَفَ لَهُ: کسی کے ساتھ سختی برتنا۔

العِتْرِيفُ: خبیث، بدکار۔

• عَتَشَ الشیءَ ـِ عَتْشًا: موڑنا، لپیٹنا۔

• عَتَفَ ـِ الشَّعْرَ عَتْفًا: بال اکھاڑنا۔

العِتْفُ من اللیل: رات کا ایک حصہ۔

• عَتَقَ الشیءُ ـِ عِتْقًا: پرانا ہونا۔ هو عاتِقٌ وعَتِيقٌ (۲) انتہا اختتام کو پہنچنا۔

ــــ المالُ: مال کا ٹھیک ہونا۔

عَتَقَت الیَمِینُ: قسم کا کسی پر واجب ہو جانا۔ کہتے ہیں: عَتَقَتْ علیه یَمِینٌ: اس پر قسم واجب ہو گئی۔

ـــ العَبْدُ عِتْقًا و عَتَاقًا و عَتَاقَةً: غلام کا آزاد ہونا۔ هو عَاتِقٌ و عَتِیقٌ ج: عُتَقَاء و هي عَتِیق و عَتِیقَة ج: عَتَائِق۔

ـــ الفَرَسُ عِتْقًا: گھوڑے کا اعلیٰ نسل اور تیز رفتار ہونا۔

ـــ المَالَ: مال کو ٹھیک کرنا، قابلِ استفادہ بنانا۔

ـــ فُلَانا بفَمِه: کسی کو دانتوں سے کاٹنا۔

عَتُقَ ـُ عِتْقًا و عَتَاقَةً: پرانا ہونا، شریف الطبع ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔ هو عتیق و هي عَتِیق و عَتِیقَة۔

أَعْتَقَ العَبْدَ: غلام کو آزاد کرنا۔ هو مُعْتَقٌ۔

ـــ المَالَ: مال کی اصلاح کرنا (نقائص سے پاک کرنا)۔

عَتَّقَ الخَمْرَ: شراب کو پرانا اور عمدہ بنانے کے لئے چھوڑے رکھنا۔ فالخَمْر مُعَتَّقَةٌ۔

العَاتِقُ: آزاد (۲) مونڈھے اور گردن کے درمیان کا حصہ، کاندھا (۳) بوڑھا آدمی (۴) جوان لڑکی، پرانی شراب (۵) چوزہ (پرندے کا بچہ جبکہ اس کے پہلے کمزور بال گر کر دوسرے مضبوط بال نکل آئے ہوں ج: عَوَاتِق و عُتُقٌ۔

أَخَذَ عَلَی عَاتِقِه: ذمہ لینا۔

أَلْقَی عَلَی عَاتِقِ فلان كذا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔

العِتْقُ: خاندانی شرافت، نجابت (۲) نفاست و عمدگی (۳) آزادی (کی حالت) (۵) قدامت۔

العَتِیقُ: پرانا (۲) اونچی ذات کا، شریف قابلِ تکریم۔

الثَّوبُ العَتِیقُ: مضبوط بناوٹ کا کپڑا۔

البَیْتُ العَتِیقُ: پرانا اور قابلِ تکریم گھر، خانہ کعبہ ج: عُتُقٌ و عِتَاق۔

العِتَاقُ مِنَ الطَّیرِ: شکاری پرندے۔ من الخَیل: اصیل و عمدہ نسل کے گھوڑے۔ الخَمْرُ العَتِیقَة: شراب کہنہ۔

المُعْتِق: آزاد کنندہ۔

المُعَتَّقَةُ: پرانی عمدہ شراب۔

• عَتَكَ فی القِتال ـِ عَتْكًا و عُتُوكًا: حملہ کرنا، سوار کا لوٹ کر آنا۔

ـــ فی الأرض: تنہا جانا۔

ـــ علیه یَضْرِبُه: بھرپور حملہ کرنا۔

ـــ علی یَمِینٍ فاجِرَةٍ: جھوٹی قسم کھانا۔

ـــ المَرأةُ علی زَوجِها او أبیها: خاوند یا باپ کی نافرمانی کرنا۔

ـــ علیه بخیرٍ او شرٍّ: کسی کے ساتھ بھلائی یا برائی سے پیش آنا۔

ـــ القومُ الی موضعِ كذا: کسی جگہ کا رخ کرنا، مائل ہونا۔

ـــ اللَّبَنُ او النَّبِیذُ: دودھ یا نبیذ کی ترشی سخت ہو جانا۔

ـــ بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگ جانا، ساتھ رہنا۔

ـــ الطِّیبُ به: کسی کے خوشبو لگ جانا

ـــ یَدُهُ عَتْكًا: ہاتھ کو سینہ پر موڑ کر رکھنا۔

ـــ القَوسُ: کمان کا پرانا ہونے کی وجہ سے سرخ ہو جانا۔

عَتَكَ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام کو کر گزرنا، کسی کام کے لئے قدم اٹھانا۔

العَاتِكُ: شریف، اونچی ذات کا (۲) (رنگوں وغیرہ سے صاف) خالص۔ یقال: أَحْمَرُ عَاتِكٌ: خالص سرخ جس میں کسی دوسرے رنگ کی آمیزش نہ ہو یا گہرا سرخ (۳) ضدی، ہٹی۔

العَاتِكَةُ: مؤنث العَاتِك (۲) بہت خوشبو ملنے والی جس سے جلد کی سطح سرخ ہو جائے ج: عَوَاتِك۔

العَتِیكُ من الأیّام: انتہائی گرم دن۔

• عَتَلَهُ ـِ عَتْلًا: بہت زور سے کھینچنا سختی کے ساتھ گھسیٹنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ الی سَوَاءِ الجَحِیمِ": اسے پکڑو اور زور سے گھسیٹ کر جہنم کے بیچ میں ڈال دو۔

ـــ الی السِّجْنِ: قید خانہ میں ڈالنا۔

ـــ الشَّیءَ: زور سے کھینچ کر اٹھانا۔

عَتِلَ إِلَی الشَّرِّ ـَ عَتَلًا: برائی یا فتنہ و فساد کی طرف دوڑنا۔ هو عَتِل۔

اِنْعَتَلَ: مطاوع عَتَلَ: زور سے کھینچنا۔ لا أَنْعَتِلُ مَعَكَ: میں تمہارے ساتھ کھنچا کھنچا نہیں پھروں گا، یعنی اپنی جگہ سے نہ ہلوں گا۔

تَعَتَّلَ: لا أَتَعَتَّلُ معك: میں تمہارے ساتھ نہ کھنچوں گا۔

العَتَّالُ: قلی، حمّال۔

العَتَلَةُ: پھالی، کدال ج: عَتَلٌ۔

العُتُلُّ: ہر سخت چیز۔ رَجُلٌ عُتُلٌّ: روکھا کھرا مزاج آدمی۔ جَبَلٌ عُتُلٌّ: سنگلاخ پہاڑ۔

العَتِیلُ: اجیر، نوکر، خادم ج: عُتُل و عُتَلاء۔ دَاءٌ عَتِیلٌ: سخت بیماری

المِعْتَلُ: کھینچنے میں طاقتور۔

• عَتَمَ ـِ عَتْمًا: مؤخر ہونا، دیر ہو جانا،

جیسے کہتے ہیں: عَتَمَتْ حاجَتُه: اس کے کام میں دیر ہو گئی، دیر لگانا، سست ہو جانا۔
عَتَمَ عن الشئ: کسی کام کو شروع کر کے رک جانا۔
— اللَّیْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا (۲) رات کا تاریک ہو جانا۔
— فُلانٌ قِریَ ضَیفِه: مہمان کی ضیافت میں تاخیر کرنا۔
عُتِمَ اللَّیْلُ: رات کا ایک حصہ گزر جانا، رات کی تاریکی پھیل جانا۔
— الرَّجُلُ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کوئی کام کرنا۔
— الشئُ: مؤخر ہونا، کسی کام میں دیر لگنا۔
— عنه: کام شروع کر کے رک جانا۔
— الشئَ: دیر لگانا، تاخیر کرنا۔
عَتَّمَ: تاریکی یا ابتدائے شب میں داخل ہونا یا اس میں کام کرنا۔
— عنه: شروع کر کے چھوڑ دینا۔
حَمَلَ عَلَیه فَما عَتَّمَ: اس نے اس پر بھرپور حملہ کیا (کوئی سستی نہیں دکھائی)۔
ما عَتَّمَ اَنْ فَعَلَ کذا: اس نے بلاتوقف یہ کام کیا یا پھرتی سے کیا۔
— الشئَ: موخر کرنا، دیر لگانا۔
اِسْتَعْتَمَهُ: کسی سے دیر کرانا یا کسی کو مؤخر یا سست پانا۔
عاتِمٌ: مؤخر، لیٹ۔ کہتے ہیں: اَتانا ضَیفٌ عاتِمٌ: ہمارے پاس دیر کر کے مہمان آیا (شام کے وقت آیا) قِریً عاتِمٌ: دیر سے لایا یا کھلایا جانے والا طعام ضیافت۔
العُتْمُ: جنگلی زیتون کا درخت (شام کے علاقہ میں پیدا ہوتا ہے)۔

عَتَمَةُ اللَّیلِ: (شفق کی روشنی غائب ہونے کے بعد آنے والی ابتدائی) تاریکی، رات کا ابتدائی حصہ، اوّل شب۔
العَتُومُ: عشاء کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی۔
العَتومة: بہت دودھ دینے والی اونٹنی
المِعْتَامُ: دیر کرنے والا، مؤخر، لیٹ، سست۔
مِعْتامُ القِریٰ: طعام ضیافت دیر سے پیش کرنے والا۔
المُعْتِمُ: تاریک (۲) تاخیر کنندہ، سست
اللَّونُ المُعْتِمُ: دھندلا رنگ، بجھا بجھا رنگ، ڈَم۔
•عَتِهَ ـَ عَتَهًا و عَتاهًا و عَتاهَةً: ناسمجھ اور کم عقل ہونا (بلا جنون)
عُتِهَ عُتاهًا و عَتاهَةً و عَتاهِیَةً: عَتِهَ۔ هو مَعْتُوهٌ۔
— فی الشئِ: شوقین و دل دادہ ہونا۔
— فی العلم: علم سے شغف ہونا۔
— فُلانٌ فی فُلانٍ: کسی کی نقل اتارنے اور اذیت پہنچانے سے دلچسپی رکھنا هو عاتِهٌ و عَتِیهٌ۔ دونوں کی جمع عُتَهاءُ۔
تَعَتَّهَ: عَتِهَ۔
— فی کذا: کسی چیز میں مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔ کہتے ہیں: تَعَتَّهَ فی المأکَلِ و المَلْبَسِ: کھانے پہننے کا حد سے زیادہ شوقین ہونا۔
— عنه: کسی سے انجان بننا، تغافل برتنا
— فُلانٌ: دیوانہ یا ناسمجھ بن جانا۔
العُتاهُ الشَّلَلِیُّ: ایک دماغی بیماری جس میں ضعف عقل اور بولنے میں ارتعاشی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔
العُتاهُ الباکِرُ: سن بلوغ کے قریب لاحق ہونے والی ضعف عقل کی بیماری۔
العَتاهَةُ: گمراہ لوگ (۲) ناسمجھی، کم عقلی، حماقت۔
العَتَاهِیَةُ: گمراہ لوگ (۲) بے وقوف آدمی
العُتَاهِیَةُ: بے وقوف۔
المُعَتَّهُ: رَجُلٌ مُعَتَّهٌ: ناقص العقل، ناسمجھ، بے ڈھنگا۔
المَعْتُوهُ: ناسمجھ، کم عقل جو دیوانہ نہ ہونے کے باوجود دیوانوں سے ناسمجھی اور کم عقلی میں مشابہت رکھتا ہو۔
•عَتَا ـُ عُتُوًّا و عُتِیًّا: حد سے بڑھنا (۲) سرکشی کرنا (۳) تکبر کرنا۔ هو عاتٍ ج: عُتاةٌ و عُتِیٌّ۔
— الرِّیحُ: ہوا کا انتہائی تیز ہونا۔
— الشئُ: ختم ہو جانا، گزر جانا (قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الکِبَرِ عِتِیًّا)۔
— الشَّیخُ: بوڑھا ہو کر وفات پا جانا۔
تَعَتّیٰ: کہنا نہ ماننا، نافرمانی کرنا۔
العاتی: زبردست (۲) سرکش و مغرور، نافرمان (۳) سخت اور تیز و تند ج: عُتاةٌ و عُتِیٌّ۔ لَیْلٌ عاتٍ: انتہائی اندھیری رات۔
الرِّیحُ العاتِیَةُ: تیز و تند ہوا۔
العُتُوُّ و العِتِیُّ: بڑائی، سرکشی، نافرمانی (۲) بڑھاپا، آخری حد۔ قرآن پاک میں ہے "قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الکِبَرِ عِتِیًّا" میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں۔

ع ـــــ ث

•عَثَّتِ العُثَّةُ الصُّوفَ ـُ عَثًّا: کیڑے کا اون کو کھا لینا، کیڑا لگنا۔
— الحَیَّةُ فُلانًا: سانپ کا کسی کو کاٹنا۔
عاثَّ فی الغِناءِ مُعاثَّةً و عِثاثًا: گانے میں سُر نکالنا، سریلی آواز سے گانا

تعاثَّ : بہانہ کرنا۔
عَثَّ فی غنائِه : عاثَّ ۔
اعتثَّه عِرقُ سَوْءٍ : بداصلی کا کسی کو بھلائی سے روکنا۔
العُثَّاءُ : سانپ۔
العُثَّةُ : اونی کپڑے کو لگنے والا کیڑا، چمڑے وغیرہ کو لگنے والا کیڑا ج: عُثٌّ و عُثَثٌ و عِثاث۔
العُثَیْثَةُ : چھوٹا کیڑا۔ کہاوت ہے: عُثَیْثَةٌ تقرم جلدًا أملسًا : چھوٹا سا کیڑا چکنی کھال کو چاٹ رہا ہے (یعنی اس پر اثر انداز نہیں ہو رہا ہے) اس شخص کے بارہ میں جو ایسے کام کی کوشش کرے جو اس کی قدرت سے باہر ہو یا کسی معصوم صفت آدمی میں عیب نکالے۔
•عَثَجَ ـِ عَثْجًا : دھیرے دھیرے پینا۔
العَثَجُ : رات کا حصہ (۲) لوگوں کا گروہ۔
العُثْجَةُ : لوگوں کا گروہ۔
•عَثَرَ ـُ عَثْرًا و عِثارًا : ہٹنا، اچٹنا (۲) ٹھوکر کھا کر گر جانا، پیر پھسل کر گرنا ، ٹھوکر لگنا، ٹھوکر کھانا، لغزش ہونا، کہتے ہیں: مَنْ سَلَكَ الجَدَدَ أَمِنَ العِثارَ : جو ہموار جگہ پر چلتا ہے اسے ٹھوکر نہیں لگتی۔
ـــ فی ثوبه : اپنے کپڑے میں الجھ کر گرنا۔
ـــ به فرسُه : گھوڑے کا کسی کو لئے ہوئے ٹھوکر کھانا یا پھسل کر گرا دینا۔
ـــ جَدُّه : کسی کی قسمت خراب ہونا، بدنصیب ہونا۔
ـــ به الزمانُ : زمانہ کا ناسازگار ہونا، کسی کو مصائب میں مبتلا کرنا۔
ـــ علَی الشیءِ عَثْرًا و عُثُورًا : کسی چیز کا علم ہونا، پتہ لگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَإِنْ عُثِرَ عَلَى أَنَّهُمَا اسْتَحَقَّا إِثْمًا" اتفاقًا پالینا۔

أعثَرَ به عند السلطان : سلطان سے کسی کی برائی کرنا، شکایت کرنا۔
ـــ فلانًا : ٹھوکر لگوانا، پھسلانا، لغزش کرانا۔
ـــ اللّٰه فلانًا : کسی کو بدنصیب بنانا۔
ـــ علی الأمر : واقف کرانا، مطلع کرنا، کسی چیز کا پتہ دینا، بتانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ" ہم نے ان (اصحاب کہف) کے بارہ میں مطلع کیا یا ان کا پتہ دیا۔
عثَّرَه : ٹھوکر لگوانا، لغزش کرانا۔
تَعَثَّرَ : مطاوع عثَّرَ۔ ٹھوکر لگنا، ڈگمگانا۔
ـــ حظُّه : قسمت خراب ہونا۔
ـــ لسانُه : زبان لڑکھڑانا، رکنا، زبان سے صحیح لفظ ادا نہ ہونا۔
التَّعَثُّر : ناکامی۔ جیسے: تعثّر الاجتماع وغیرہ۔
العاثِر : غلط (۲) برا (۳) جھوٹا، غلط کار، نامراد۔ الحظُّ العاثِر : کھوٹی قسمت، بدنصیب (۴) ٹھوکر کھا کر گرنیوالا ج: عُثَّار (۵) شکاری کا جال ج: عَواثِر۔
العاثُور : سبب لغزش (۲) ٹھوکر لگنے کی جگہ، پھسلن (۳) شیر کے شکار کا گڑھا (۴) ہلاکت، ہلاکت گاہ۔ وَقَعَ فی عاثور : وہ ہلاکت میں پڑ گیا۔ لَقِیتُ منه عاثورًا : مجھے اس سے مصیبت کا سامنا کرنا پڑا ج: عَواثیر۔
العِثار : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) فتنہ، مصیبت (۴) جس چیز سے ٹھوکر لگے یا پاؤں پھسلے۔
العَثَرُ : بارش سے سیراب ہونے والی کھیتی درخت وغیرہ۔

العَثْرَةُ : لغزش، ٹھوکر (۲) غلطی (۳) لڑائی ج: عَثَرات۔
حَجَرُ عَثْرَةٍ : سبب لغزش، ٹھوکر لگانے والا پتھر۔
العَثْرِیُّ : العَثَرُ (۲) ایسا شخص جو نہ طلب دنیا کے لئے کوشش کرے نہ آخرت کے لئے۔ حدیث میں ہے: "أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ العَثْرِیُّ"
جاءَ عَثْرِیًّا : وہ بیکار آیا۔
العَثُور : بہت ٹھوکریں کھانیوالا، بہت غلطیاں کرنے والا۔ الجَدُّ العَثُور : بہت برا نصیب۔
العِثْیَرُ : گرد و غبار (۲) مخفی نشان، ہلکا نشان۔
العِثْیَرَةُ : گرد و غبار۔
المُعْثَر : تباہ و برباد۔
•عَثْكَلَ الهَودَجَ : ہودہ کو جھالروں سے سجانا۔
ـــ العِذقُ : کھجور کے گچھے کا بھرا ہونا۔
ـــ الرجلُ : آہستہ دوڑنا۔
العُثْكول : کھجوروں یا انگوروں کا گچھا۔
•عَثَلَتْ یدُه ـُ عَثْلًا : ٹوٹے ہوئے ہاتھ کا غلط جڑنا۔
عَثِلَ ـَ عَثَلًا : بہت ہونا (۲) موٹا اور بھاری بھرکم ہونا۔ هو عَثِلٌ۔
العَثْوَلُ : کھجور کا سخت اور موٹا درخت (۲) اکھڑ و اجڈ آدمی۔
العَثْوَلِیَّةُ : لِحیَةٌ عَثْوَلِیَّةٌ : گھنی داڑھی
العَثِیلُ : (نر) بجو۔
•عَثِمَ العَظْمُ ـِ عَثْمًا : ہڈی کا ناہموار جڑنا۔
ـــ الجُرحُ : زخم کا اوپر سے خشک ہونا اور اندر سے نہ بھرنا۔ زخم پر بغیر اندمال کھرنڈ آجانا۔
ـــ العظمَ : ہڈی کو ناہموار جوڑنا۔
ـــ القِربةَ و نحوَها : مشکیزہ کی

کچی سلائی کرنا۔
عَثِمَ العَظْمُ ـَ عَثَمًا: عَثَمَ۔ فالعَظْمُ عَثِمٌ۔
اَعْثَمَ القِرْبَۃَ: عَثَمَہا۔
عَثَّمَ العَظْمَ: عَثَمَہُ۔
اِعْتَثَمَ بہ: مدد لینا، فائدہ اٹھانا۔
ـــ بِیَدِہ: ہاتھ کو جھکانا، نیچا کرنا۔
ـــ القِرْبَۃَ: عَثَمَہا۔
العَاثِمُ: ٹوٹی ہڈی جوڑنے والا ج: عُثُمٌ۔
العُثْمَانُ: سپولیا، اژدہے کا بچہ، سرخاب کا بچہ۔ اَبو عُثمان: کالے بڑے سانپ کی کنیت۔
العَیْثَمُ: لمبا تڑنگا۔
العَیْثُوْمُ: بجو (۲) ہاتھی (نر اور مادہ) ج: عَیَاثیم۔
• عَثَنَتِ النَّارُ ـُ عَثْنًا و عُثُوْنًا: آگ سے دھواں نکلنا۔
ـــ فُلانٌ فی الجبل عَثْنًا: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ الثوبَ بالطِّیبِ: کپڑے کو خوشبودار چیز کی اتنی دھونی دینا کہ وہ مہک جائے۔
عَثِنَ الثَّوبُ ـَ عَثَنًا: کپڑے کا دھونی سے مہک جانا۔ ھو عَثِنٌ۔
عَثَّنَتِ النَّارُ: عَثَنَت۔
ـــ فُلانٌ: دھونی دینا۔
ـــ الثوبَ: کپڑے کو خوشبوؤں کی دھونی دینا۔
ـــ الشیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔
ـــ فُلانٌ علیہم بالفَسادِ: لوگوں میں بگاڑ پیدا کرنا، فساد پھیلانا۔
العُثَانُ: دھواں (۲) گرد (اس کا اکثر استعمال خوشبودار چیز کے دھوئیں پر ہوتا ہے) ج: عَوَاثِن۔
العَثَنُ: چھوٹا ثابت (۲) دھواں ج: اَعْثَانٌ۔

العَثِنُ من الطَّعامِ: دھوئیں کی بو والا کھانا۔
المُعَثَّنُ: بڑی داڑھی والا۔
المَعْثُوْنُ: (من الطّعام) دھوئیں کی بو والا۔
• العُثْنُوْنُ: ٹھوڑی پر نیچے کی طرف اُگے ہوئے بال (۲) اونٹ اور بکرے کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال، بکرے کی داڑھی (۳) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال۔ مرغ کی داڑھی ج: عَثَانِیْنُ۔
• عَثَا ـُ عَثْوًا و عُثُوًّا و عُثِیًّا: زبردست فساد برپا کرنا، فساد انگیزی کرنا۔
عَثِیَ ـَ عُثُوًّا و عُثِیًّا و عَثَیَانًا: فساد مچانا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَعْثَوْا فِی الاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ" تم مفسد بن کر زمین میں فساد نہ مچاؤ۔
الاَعْثَی: بدنما اکھڑ اور بہت بالوں والا (۲) گھنی داڑھی والا ج: عُثْوٌ و عُثِیٌّ
العَثْوَۃُ: زلف دراز ج: عُثًی۔

ع ـــ ج

• عَجِبَ منہ ـَ عَجَبًا و عُجْبًا: تعجب کرنا، حیرت کرنا۔
اَعْجَبَہُ الاَمْرُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا
ـــ الشیءُ فلانًا: کسی کو کوئی چیز انوکھی لگنا اور پسند آنا۔ ھو مُعْجِبٌ و الشیءُ مُعْجَبٌ۔
اُعْجِبَ بہ: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، دل دادہ ہونا، بنظر استحسان دیکھنا
ـــ بِنَفْسِہ: بڑائی خورہ ہونا، تکبر کرنا۔
کہتے ہیں: ما اَعْجَبَہ بِرَأیِہ: وہ کتنا خود رائے اور خود پسند ہے!
عَجَّبَہُ: حیرت و تعجب میں ڈالنا۔

تَعَجَّبَ: حیرت زدہ ہونا، تعجب میں پڑنا مطاوع عَجَّبَہ۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کو پسند آنا۔
ـــ منہ: کسی چیز پر تعجب کرنا، اظہار حیرت کرنا۔
اِسْتَعْجَبَ: سخت تعجب کرنا، انتہائی تعجب میں پڑنا۔
الاُعْجُوبَۃُ: حیرت انگیز چیز، باعث تعجب شے ج: اَعَاجِیْبُ۔ شاہکار، انوکھی چیز
الاُعْجُوبَۃُ المِعْمَارِیَّۃُ: فن تعمیر کا شاہکار۔
التَّعَاجِیْبُ: الاَعَاجِیْبُ (اس کا مفرد نہیں)۔
التَّعَجُّبُ: علم نحو میں کسی چیز کی ظاہری خصوصیت کو دیکھ کر بہت بڑا محسوس کرنا اور اس کے سبب کا مخفی ہونا۔ تعجب کے دو وزن ہیں: ما اَفْعَلَہُ اور اَفْعِلْ بہ۔ کہتے ہیں: ما اَحْسَنَہُ و اَحْسِنْ بہ: وہ بڑا ہی حسین یا بہت ہی اچھا ہے۔
العُجَابُ: باعث حیرت۔ تعجب خیز چیز قرآن پاک میں ہے "اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ"
العَجَبُ: تعجب خیز، حیرت انگیز (ھذا اَمْرٌ عَجَبٌ و ھٰذِہ قِصَّۃٌ عَجَبٌ) (۲) حیرت، تعجب۔
العَجَبُ العُجَابُ: بہت ہی حیرت انگیز۔
العَجَبُ العَاجِبُ: انتہائی تعجب خیز۔
العَجْبُ: ہر چیز کا پچھلا حصہ (۲) دم کی جڑ۔
عَجْبُ الذَّنَبِ: دم کی جڑ کا آخری حصہ ج: اَعْجَابٌ و عُجُوْبٌ۔
العُجْبُ: خود پسندی، اترانا، غرور
العَجِیْبُ: حیرت انگیز، باعث تعجب، قابل تعجب، خوب، بہت خوب، انوکھا۔ عَجَبٌ عَجِیْبٌ: انتہائی

تعجب خیز۔
العَجِیبَۃ: انوکھی چیز ج: عجائب
المُعجِبُ: حیرت انگیز، قابل تعجب (۲) پسند آنے والا۔
المُعجَبُ بکذا: دل دادہ، عاشق، نازاں۔
المُعجَبُ بالذّاتِ: خود پسند۔
• عَجَّ ـِ عَجًّا و عَجَّۃً و عَجِیجًا: شور مچانا، چیخنا چلانا۔
—— إلی اللہِ بالدُّعاءِ: اللہ سے بآواز بلند دعا مانگنا۔
—— بالتَّلْبِیَۃِ فی الحجِّ: حج میں زور زور سے تلبیہ کہنا۔
—— الماءُ: پانی کا سائیں سائیں کرنا، چلتے ہوئے آواز نکالنا، پانی چلنے کا شور ہونا، ٹھاٹھیں مارنا۔
—— الرِّیحُ: ہوا کا گرد اڑاتے ہوئے تیز چلنا۔
—— الطَّرِیقُ: راستہ کا بھر کر چلنا، راستہ میں لوگوں کی بھیڑ ہونا، ٹھٹ کے ٹھٹ لگنا۔ ھو عاجٌّ و عَجّاجٌ۔
—— ثَدْیَا الجارِیَۃِ: لڑکی کے پستانوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
أَعَجَّتِ الرِّیحُ: عَجَّت۔
—— الیومُ: دن کا تیز ہوا اور گرد و غبار والا ہونا۔
عَجَّجَ الغُبارَ: گرد اڑانا۔
—— البیتَ دُخانًا: گھر کو دھویں سے بھر دینا، کسی چیز کا مکان میں دھواں بھر جانا۔
تَعَجَّجَ: مطاوع عَجَّجَ۔ گرد اڑنا۔
العَجاجُ: گرد، غبار (۲) دھواں (۳) چھوٹے درجہ کے لوگ۔ واحد: عَجاجَۃ
العَجاجَۃُ: گرد (۲) بہت اور بڑے اونٹ۔
لَفَّ عَجاجَتَہ علیہم: ہلہ بولنا، یورش کرنا، دھاوا بولنا۔
لَبَّدَ عَجاجَتَہُ: اپنی کسی بات سے رک جانا، باز آنا۔
العَجُّ: شور و غل، چیخ و پکار۔
العَجّاجُ: ہنگامہ خیز، بہت شور مچانے والا، غبار اڑانے والا۔
العُجَّۃُ: انڈے کا آملیٹ۔
العَجِیجُ: شور و غل، ہنگامہ۔
المِعْجاجُ: ہر گرد اڑانے والی چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔ ج: مَعاجِیجُ۔
• العُجْدُ: انگور کا دانہ، خشک انگور کا دانہ
• عَجِرَ الفَرَسُ ـِ عَجْرًا: گھوڑے کا چلتے ہوئے دم کو سرین کی طرف پھیلانا۔
—— الحِمارُ: گدھے کا دولتی مارنا۔
—— الفَرَسُ و الرَّجُلُ: خوف وغیرہ کی وجہ سے جلدی سے گزرنا۔
—— علیہ بالسَّیفِ: تلوار سے حملہ کرنا
—— علیہ: کسی کے سامنے ضد کرنا۔
—— الرِّیقُ علی أسْنانِہ: رال کا گاڑھا ہو کر دانتوں پر چپک جانا۔
—— فُلانٌ عُنُقَہُ: گردن موڑنا۔
—— فُلانًا بالعَصا: کسی کے لاٹھی ڈنڈا مار کر ورم آلود کر دینا۔
عَجِرَ ـَ عَجَرًا: موٹا اور سخت ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا۔
—— البَطْنُ وغیرُہ: پیٹ کا بڑا ہونا۔
ھو أعْجَرُ و ھی عَجْراءُ ج: عُجْرٌ۔
عاجَرَ: تیزی سے گزر جانا۔
اِعْتَجَرَ فُلانٌ بالعِمامَۃِ: سر پہ عمامہ لپیٹ کر اس کا پلہ منہ پر ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "أنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلّم دَخَلَ مکّۃَ یومَ الفتحِ مُعْتَجِرًا بعِمامَۃٍ سَوْداءَ"۔
اِعْتَجَرَتِ المَرْأۃُ: سر پر اوڑھنی کی طرح کپڑا ڈالنا۔
—— فُلانَۃٌ بغُلامٍ او جارِیَۃٍ: عورت کا مایوسی کے بعد بچہ یا بچی جننا۔
تَعَجَّرَ بَطْنُہُ: موٹاپے سے پیٹ پر سلوٹیں پڑنا۔
الأعْجَرُ: کبڑا (۲) بڑے پیٹ والا۔ ھی عَجْراءُ ج: عُجْرٌ۔
العِجارُ: عورتوں کے سر کا رومال جو اوڑھنی کے بجائے سر پر ڈالا جاتا ہے ج: عُجُرٌ۔
العَجْراءُ: کبڑی (۲) گرہوں والی لاٹھی یا ڈنڈا۔
العُجْرَۃُ: بدن کا موٹا حصہ (۲) لاٹھی یا رگوں کی گرہ ج: عُجَرٌ۔
ذَکَرَ عُجَرَہُ و بُجَرَہُ: کسی کے عیوب بیان کرنا، کھلی اور چھپی ساری باتیں کہہ دینا۔ حضرت علیؓ کی حدیث میں ہے: "إلی اللہِ أشکو عُجَرِی و بُجَرِی" (۲) معدہ کے سرطان سے جگر میں منتقل ہونے والا ورم جس کی حیثیت ثانوی ہو۔
جاءَ بالعُجَرِ و البُجَرِ: جھوٹ بولنا یا بہت بڑی بات بیان کرنا۔
العِجْرَۃُ: عمامہ لپیٹنے کی شکل، طرز۔ ھو حَسَنُ العِجْرَۃِ: وہ اچھا عمامہ باندھتا ہے
العَجّارُ: گندھے ہوئے آٹے کا بڑا ٹکڑا کھانے والا
العَجاجِیرُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے
العُجْرُورُ: ہوا سے ریت پر پڑی ہوئی لکیر ج: عَجارِیرُ۔
المِعْجَرُ: عورت کا سر پر لپیٹنے کا کپڑا۔
المُعْجَّرُ: عمامہ پوش۔

• عَجْرَدَهُ: ننگا کرنا۔
العَجْرَدُ: عضوتناسل (۲) تیز و سخت (۳) ہلکا پھلکا۔
العَجَارِدُ: عضوتناسل۔
العَجْرَّدُ: بہادر۔
العَنجَرِدُ: بدگوعورت۔
• تَعَجْرَفَ علی القوم: لوگوں کے سامنے بڑائی جتانا۔
—الامْرَ: بے سوچے کام کرنا۔
العَجْرَفَةُ: اکھڑی اکھڑی باتیں، اکھڑپن (۲) کام میں بگاڑ۔
عَجَارِفُ الدَّهْرِ: حوادث زمانہ، گردش ہائے روزگار۔ واحد عُجْرُوف
عَجَارِيفُ الدَّهْرِ: عَجَارِفُهُ۔
العَجْرَفِيَّةُ: العَجْرَفَة۔
• عَجْرَمَ الرجلُ: تیز دوڑنا۔
العَجْرَمُ والعُجْرُمُ: سخت آدمی۔
العَجْرَمَةُ: اونٹوں کا ریوڑ۔
• عَجَزَتِ المَرْأَةُ ـِ عُجُوزًا: عورت کا بوڑھی اور عمر رسیدہ ہونا۔
—عن الشيءِ عَجْزًا و عَجَزَانًا: بے بس ہونا، عاجز ہونا، تنگ آنا، زچ ہونا، کسی بات کو نہ کرسکنا۔
—فُلانٌ عن الشيءِ عَجْزًا: کسی چیز میں کمزور رہنا، ناپختہ کار ہونا۔
—عن العَمَلِ: بیکار ہونا، بوڑھا ہونا
هو عَاجِزٌ ج: عَجَزَة و عَجَّزٌ۔
عَجِزَ الرَّجُلُ او المَرْأَةُ ـَ عَجَزًا و عُجْزًا: عورت یا مرد کا بھاری سرین والا ہونا۔ هو أعْجَزُ و هي عَجْزَاءُ ج: عُجْزٌ
عَجَّزَتِ المرأةُ ـُ عُجُوزًا: عَجَزَتْ. هي عَجُوزٌ و عَجُوزَةٌ ج: عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔
أَعْجَزَ فُلانٌ: آگے نکل کر ہاتھ نہ آنا، پکڑا نہ جانا۔
أعْجَزَ الشيءُ فُلانًا: کسی چیز کا کسی کے بس میں نہ آنا، باوجود کوشش کے حاصل نہ ہونا، تھکا ڈالنا، ناکارہ کردینا۔
—ه فُلانٌ: کسی کا کسی کو زچ کرنا، عاجز کردینا، ناکام کردینا۔
—فُلانًا: کسی کو عاجز پانا۔
—في الكلامِ: اپنے مقصود کو بہترین اسلوب سے ادا کرنا
عَاجَزَ فُلانٌ: کسی کا سبقت لے جانا، اتنا آگے بڑھنا کہ اسے پکڑا نہ جاسکے جیسے کہا جائے: طَلَبْتُهُ فَعَاجَزَ: میں نے اسے طلب کیا مگر وہ اتنا آگے نکل چکا تھا کہ اس تک رسائی نہ ہوسکی
—الی فُلانٍ: مائل ہونا، متوجہ ہونا۔
—عن الحقِّ الی الباطِلِ: حق چھوڑ کر باطل کو اختیار کرنا۔
—فُلانًا: کسی سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا۔
عَجَّزَتِ المَرْأَةُ: بوڑھی ہو جانا۔
—فُلانًا: عاجز و کوتاہ کار قرار دینا (۲) پست حوصلہ کرنا، ناکارہ و نکما بنانا (۳) عاجز و بے بس کرنا۔
—الشاعِرُ: شعر کا آخری جز بیان کرنا۔
الإعْجَازُ: معجز نمائی، انتہائی فصاحت و بلاغت۔
العاجِزُ: بے بس، ناتواں، ناقص، تنگ، زچ۔ العاجزُ عن الدَّفعِ: ادائگی سے معذور۔
العِجَازَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے کی گدی وغیرہ۔
العَجُزُ: پچھلا حصہ، سرین (مذکر و مؤنث) (۲) شعر کا دوسرا مصرعہ ج: أعْجَازٌ۔
أعْجَازُ النَّخْلِ: کھجور کی جڑیں، تنے
أعْجَازُ الأُمُورِ: آخری معاملات۔
رَكِبَ فِي الطَّلَبِ أعْجَازَ الإبِلِ: کسی چیز کی طلب میں ذلت و مشقت اٹھانا۔
العَجْزُ: بے بسی، لاچارگی، معذوری، مجبوری، کوتاہی، کمزوری (۲) کمی، شارٹیج (۳) نقصان (۴) خامی، خرابی۔
العَجْزُ الغِذَائِيُّ: غذائی کمی۔
العَجْزُ فی المِيزَانِيَّة: بجٹ کا خسارہ۔
عَجْزُ مِيزَانِ القُوَى: طاقت کا عدم توازن۔
العِجْزَةُ: آخری اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) هو ابنُ عِجْزَةٍ او وَلَدُ عِجْزَةٍ: وہ آخری اولاد ہے۔
العَجُوزُ: بوڑھا، سن رسیدہ، بوڑھی (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: عُجُزٌ۔ هن عُجُزٌ و عجائِز (۲) شراب (۳) مصیبت (۴) کشتی (۵) راستہ (۶) ہانڈی (۷) کمان (۸) آگ (۹) موت (۱۰) کھجور کا درخت (۱۱) قبضہ (۱۲) تلوار کی میخ (۱۳) عافیت (۱۴) پرہیز گاری (۱۵) داہنا ہاتھ (۱۶) بادشاہ (۱۷) مشک (۱۸) قبلہ (۱۹) چاندی (۲۰) بچھو (۲۱) بجو (۲۲) گورخر مادہ (۲۳) حجرہ (۲۴) باڑھ (۲۵) خط (۲۶) کتاب (۲۷) گرم ہوا (۲۸) گھی (۲۹) فلک (۳۰) گھوڑی (۳۱) رعشہ (۳۲) گدھ (۳۳) جھنڈا (۳۴) بھیڑیا (۳۵) دنیا (۳۶) عورت کی قمیص (۳۷) آفتاب کا ہالہ (۳۸) خیمہ (۳۹) بخار (۴۰) نیزہ (۴۱) لڑائی (۴۲) دوزخ (۴۳) بھوک (۴۴) بڑا پیالہ (۴۵) بیل (۴۶) توبہ (۴۷) ڈھال (۴۸) سوداگر (۴۹) گائے (۵۰) پہاڑ (۵۱) دریا (۵۲) کنواں (۵۳) خرگوش (۵۴) شیر (۵۵) سوئی (۵۶) زمین۔

أيامُ العجوزِ: موسم سرما کے آخری سات دن جن میں سردی سخت ہوتی ہے، ہر دن کا خاص نام ہے (فروری کے آخری چار دن اور مارچ کے ابتدائی تین دن۔

العجوزةُ: بوڑھی عورت۔

العجزاءُ: ریت کا اونچا ٹیلہ۔

العجيزةُ: عورت کا سرین (بطور خاص)

المِعجازُ: راستہ (۲) انتہائی عاجز ولاچار۔ ج: معاجیز۔

المِعجزُ: بڑا پیالہ۔

المعجزةُ: وہ مافوق العادت چیز جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لئے نبی سے ظاہر کرائی جائے اور غیر نبی اس پر قادر نہ ہو (۲) عجیب و غریب شے۔

المعجوزُ: وہ شخص جس سے مانگنے میں اصرار کیا جائے۔

• عَجَسَ عن حاجته ـ عَجْسًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

— على الشيءِ: مضبوطی سے پکڑنا۔

تَعَجَّسَ: لیٹ ہونا، دیر کرنا۔

— الأمرَ: کسی کام کے پیچھے پڑنا۔

— بالقوم: لوگوں کو دیر کرانا۔

— الراوي: راوی کو کمزور سمجھنا۔

— فلانًا عن حاجته: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

العُجْسُ: کمان کا قبضہ۔

العُجْسَةُ: رات کی تاریکی (۲) رات کا ایک حصہ۔

العَجُوسُ: بھاری بادل (۲) بارش جب ہو رہی ہو۔

المَعْجِسُ: کمان کا قبضہ۔

• عَجْعَجَ: زور سے چیخنا۔ کہاوت ہے: عجعجَ لمّا عضّهُ الظِّعانُ: جب اس پر حق لازم ہوگیا تو دھم مچانے لگا۔

العجعاجُ: بڑی آواز والے کی چیخ۔

العجعجةُ: قبیلہ قضاعہ کی زبان میں عین کے ساتھ یا کو جیم سے بدلنا جیسے کہا جائے: هذا راعج خرج معج (راعی) (معی) یار کو جیم سے بدل دیا گیا (۲) چیخ۔

• عَجَفَ نفسَه عن الطعام ـ عَجْفًا وعُجُوفًا: خواہش کے باوجود ساتھی کو موقع دینے کیلئے خود نہ کھانا۔

— نفسه على فلانٍ: کھانے میں خود پر دوسرے کو ترجیح دینا۔

— نفسه عن المقابح: برائیوں سے نفس کو روکنا۔

— نفسه: خود کو صابر و بردبار بنانا۔

— نفسه على المريض: تیمارداری کی صعوبت برداشت کرنا، خود کو بیمار کی خدمت میں مشغول رکھنا۔

— نفسه عن فلانٍ: کسی کی نادانی کو برداشت کرنا، گرفت نہ کرنا۔

— الدابةَ عَجْفًا: چوپائے کو دبلا کرنا۔

عَجِفَ ـ عَجَفًا: دبلا ہونا۔ هو أعجفُ وهي عجفاءُ ج: عُجْفٌ و عِجافٌ (خلاف قیاس) قرآن پاک میں ہے: "يأكلهن سبعٌ عجافٌ" وهو وهي عَجِفٌ۔

عَجُفَ ـ عَجَفًا: عَجِفَ۔ هو عجيفٌ ج: عَجْفَى۔

أعجفَ بنفسه على المريض: بیمار کی تیمارداری میں لگے رہنا اور کلفت برداشت کرنا۔

— الدابّةَ: دبلا کرنا۔

— الرجلُ: لاغر جانوروں والا ہونا۔

عَجَّفَ نفسَه عن الطعامِ: دوسرے کو موقع دینے کے لئے کھانا چھوڑنا

الأعجفُ: نصلٌ أعجفُ: پتلا پھلکا

العجفاءُ: مؤنث الأعجف۔ الأرضُ العجفاءُ: بے کار زمین۔ لثةٌ عجفاءُ: خشک مسوڑھا۔ شفتان عجفاوان: پتلے ہونٹ۔

العجيفُ: لاغر، دبلا، ج: عَجْفَى۔

• عَجِلَ ـ عَجَلًا وعَجَلَةً: جلدی کرنا، لپکنا (۲) جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا۔

— إليه: کسی کے پاس دوڑ کر آنا، جلدی آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وعجلتُ إليك ربِّ لترضى" هو عاجلٌ و عَجِلٌ و هو وهي عَجُولٌ و هو عَجلانُ و هي عَجْلَى: دونوں کی جمع عُجالَى و عِجالٌ۔

— فلانًا والأمرَ: کسی پر سبقت کرنا، کوئی کام کسی سے پہلے کرنا، کسی بات پر سبقت کرنا (یعنی اسے پہلے کرنا) قرآن پاک میں ہے: "أعجلتم أمرَ ربكم"

أعجلتِ البقرةُ: گائے کا بچھڑے والی ہونا۔ هي مُعجِلٌ۔

— الحاملُ: ناتمام بچہ جننا۔

— فلانًا: کسی سے جلدی کرانا، عجلت کرنے پر اکسانا (۲) سبقت لے جانا۔

— الأمرَ: کسی کام میں جلدی کرنا یا جلد انجام دینا۔

عاجلهُ: کسی کے ساتھ تیزی میں مقابلہ کرنا۔

— فلانًا بكذا: کوئی کام کسی سے پہلے کرنا۔

— اللهُ فلانًا بذنبه: اللہ کا کسی سے فوری مؤاخذہ کرنا، مہلت نہ دینا۔

عَجَّلَ للضيفِ: مہمان کے لئے ماحضر پیش کرنا (جلد تیار کیا ہوا کھانا پیش کرنا)

عَجَّلَ فلانًا: کسی پر سبقت لے جانا، کسی سے پہلے کوئی کام کرنا (۲) کسی سے جلدی کرانا، کسی کام میں جلدی کرنے کو کہنا، اکسانا، جوش دلانا۔
ـــ لَهُ مِنَ الثَّمَنِ كذا: قیمت کا کچھ حصہ فوراً دینا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو عجلت میں پکانا۔
تَعَجَّلَ: جلدی کرنا، تیزی دکھانا۔
ـــ فُلانًا: جلدی کرنے پر اکسانا۔
ـــ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا۔
اِسْتَعْجَلَ: جلدی کرنا، جلد باز ہونا، عجلت پسند ہونا، عجلت ظاہر کرنا
ـــ فُلانًا: اکسانا، جلدی کرانا۔
الاِسْتِعْجَال: جلد بازی، عجلت پسندی گھبراہٹ۔
العَاجِلُ: (ضد: آجِل) فوری، پیشگی، بلا تاخیر ہونے والی بات چیت، ہنگامی (۲) جلد باز (۳) تیار، ماحضر۔
عاجِلاً: فوراً، ابھی، جلدی (ضد آجِلاً: بعد میں، دیر سے)۔
العَاجِلَةُ: مؤنث العَاجِل (۲) موجودہ وقت (۳) دنیا (ضد: الآخِرَة) قرآن پاک میں ہے: "مَنْ كَانَ يُرِيْدُ العَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَه فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيْدُ"۔
العُجَالَةُ: جلد تیار کی جانے والی چیز، عجلت میں میسر آنے والی چیز (۲) مسافر کا ہلکا پھلکا توشہ۔
العِجْلُ: بچھڑا ج: عُجُوْلٌ۔
العُجْلَةُ: ماحضر، وہ کھانا جو جلدی سے پیش کیا جاسکے۔
العَجَلَةُ: جلدی، جلد بازی، تیزی، سرعت۔ کہاوت ہے: رُبَّ عَجَلَةٍ تَهَبُ رَيْثًا: کبھی جلد بازی تاخیر کا سبب بنجاتی ہے۔ نیز العَجَلَةُ فُرْصَةٌ

العَجَزَة: جلد بازی نکمّے یا معذور لوگوں کا کام ہے (کہ وہ بگڑ جائے تو وہ اسے ٹھیک کرتے رہیں، مصروف آدمی سوچ سمجھ کر کام کرتا ہے) (۲) پہیا، گھومنے والا گھیرا، گراری (۳) علم ریاضی میں رفتار کی تبدیلی کا اوسط، گیر (۴) رہٹ (۵) گھوڑا گاڑی گاڑی (تسمیة الکل باسم الجزء کے طور پر) ج: عَجَلٌ۔
عَجَلَةُ القِيَادَة: اسٹیرنگ وہیل، ڈرائیونگ وہیل۔
العَجُول: گم کردہ اولاد (۲) جلد باز۔ ج: عُجُلٌ و عَجَائِل۔
المِعْجَالُ: قبل از وقت بچہ جننے والی حاملہ (۲) مختصر راستہ (۳) بہت عجلت باز ج: مَعَاجِيْلُ۔ خُذْ مَعَاجِيْلَ الطُّرُقِ فَإِنَّهَا أَقْرَبُ۔
المُعَجَّلُ: پیشگی، ہاتھ کے ہاتھ، فوراً پیش کیا ہوا، فوراً، ہنگامی، ارجنٹ ج: مُعَجَّلٌ۔
مُعَجَّلُ الصَّدَاقِ: بوقت نکاح نقد ادا کیا جانے والا مہر (ضد: مؤجّل)
المُسْتَعْجَلُ: فوری، ہنگامی، ارجنٹ (۲) تیز رفتار۔
البَرِيْدُ المُسْتَعْجَلُ: ایکسپریس ڈاک
المُسْتَعْجِلُ: عجلت باز، فوری کام چاہنے والا۔
الطَّرِيْقُ المُسْتَعْجَلَةُ: مختصر راستہ
•عَجَمَ الحَرْفَ و الكِتَابَ ـُ عَجْمًا: نقطے یا زبر زیر پیش لگا کر ابہام رفع کرنا، نقطے لگانا، اعراب لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ عَجْمًا و عُجُوْمًا: دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی کا اندازہ لگانا۔
ـــ فُلانًا و عَجَمَ عُوْدَهُ: آزمانا، کھرا کھوٹا جاننا۔

عَجَمَتِ الاُمُوْرُ فُلانًا: معاملات کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
مَا عَجَمَتْكَ عَيْنِي مُنْذُ كذا: اتنے روز سے میں نے تم کو نہیں دیکھا
جَعَلَتْ عَيْنِي تَعْجُمُه: میری آنکھ اسے دیکھنے لگی اور اسے ایسا لگا کہ جیسے اس نے کبھی پہلے دیکھا ہو۔
عَجُمَ فُلانٌ ـُ عُجْمَةً: زبان میں لکنت والا ہونا۔ هو أَعْجَمُ و هي عَجْمَاءُ ج: عُجْمٌ۔
ـــ الكَلامُ: غیر فصیح ہونا۔
أَعْجَمَ الكَلامَ: مبہم اور غیر واضح رکھنا۔ بے نقطہ اور بے اعراب رکھنا۔ خلاف أَعْرَبَ۔
ـــ الكِتَابَ: نقطے اور اعراب لگا کر واضح کرنا، ابہام رفع کرنا۔
عَجَّمَ الكِتَابَ: نقطے اور اعراب لگانا۔
تَعَاجَمَ فلانٌ: کنایہ اور توریہ سے کام لینا، مراد ظاہر نہ کرنا (۲) عجمی بننا۔
عَاجَمَهُ: آزمانا، تجربہ کرنا۔ کہتے ہیں: عاجمْتُ الاُمُوْرَ و عَاجَمَتْنِي الاُمُوْرُ۔
اِسْتَعْجَمَ: خاموشی اختیار کرنا، لاجواب ہو جانا، گونگا بن جانا۔ سَأَلْتُه فَاسْتَعْجَمَ۔
ـــ الكَلامُ عليه: کسی پر بات مخفی رہنا، واضح نہ ہونا۔
ـــ القِرَاءَةَ: پڑھنے میں دشواری محسوس کرنا۔
الأَعْجَمُ: گونگا، بے زبان (۲) غیر عربی (خواہ واضح کلام کرتا ہو) (۳) غیر واضح کلام کرنے والا اگرچہ عربی ہو) ج: أَعَاجِمُ و أَعْجَمُوْن۔
مَوْجٌ أَعْجَمُ: بے آواز، ہلکی موج جس کے چھینٹے نہ اڑتے ہوں۔

الاَعْجَمِیُّ : الاَعْجَم ۔لِسَانٌ اَعْجَمِیٌّ؛ وکتابٌ اَعْجَمِیٌّ: غیر فصیح اور غیر واضح زبان یا کتاب، غیر عربی، عجمی، اجنبی ۔
العُجَامُ: کھجور وغیرہ کی گٹھلی، انار وغیرہ کے بیج، منقا کے بیج ۔
العُجَامَةُ: آزمائی ہوئی یا آزمائی جانے والی چیز۔
العُجْمُ: دم کی جڑ۔
العَجَمُ: خلاف العرب ۔ واحد: عَجَمِیٌّ۔ غیر عربی (خواہ عربی زبان بولتا ہو یا نہ بولتا ہو) بطور خاص ایرانیوں (فارسیوں) کا اسم علم (۲) گٹھلی یا بیج واحد: عَجَمَة
العُجْمُ: غیر عرب، عجمی لوگ ۔
العَجَمَةُ: سخت چٹان ج: عَجَمَات۔
العُجْمَةُ: ابہام، گنجلک پن ۔
العَجْمَاءُ: چوپایہ۔ حدیث میں ہے: "جُرْحُ العَجْمَاءِ جُبَارٌ": چوپایہ کے زخم پر کوئی تاوان نہیں ہے ۔
صلاة عجماء: سری نماز جس میں جہری قرات نہ ہو جیسے نماز ظہر و عصر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: عَجْمَاوَات ۔
العَوَاجِمُ: دانت و: عاجمة ۔
المُعْجَمُ: مبہم، غیر واضح (۲) نقطہ دار، با اعراب (۳) ڈکشنری، مفردات لغت کا مجموعہ، فرہنگ الفاظ ج: مُعْجَمَات و مَعَاجِم
حُرُوفُ المُعْجَمِ: حروف ہجائیہ۔
•عَجَنَ فُلَانٌ ـِ عَجْنًا: بڑھاپے یا موٹاپے کی وجہ سے زمین پر ہاتھ ٹیک کر اٹھنا۔
ـــ الدَّقِيقَ و نَحْوَهُ: آٹے وغیرہ میں پانی ڈال کر ہاتھوں یا مشین سے ملانا، آٹا وغیرہ گوندھنا۔
اَعْجَنَ: بوڑھا ہونا۔
اِعْتَجَنَ الدَّقِيقَ: گوندھنا۔
عَاجِنَةُ المكان: جگہ کا بیچ۔

العَجَّانُ: آٹا گوندھنے کا پیشہ کرنے والا (۲) بے وقوف۔
العِجَانُ: گردن (۲) سرین (۳) ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ (۴) خصیتین اور مقعد کا درمیانی حصہ ج: عُجُنٌ۔
العَجِينُ: گوندھا ہوا آٹا وغیرہ (۲) مخنث ج: عُجُنٌ ۔
عَجِينُ الفواكه: پھلوں کا مربّٰی ۔
العَجِينَةُ: آٹے کا پیڑا (۲) مخنّث (۳) بے وقوف ج: عُجُنٌ۔
عَجِينَةُ الوَرَقِ: وہ تیار شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جائے ۔
المِعْجَنُ: آٹا گوندھنے کا برتن، تغاری، کونڈا ج: مَعَاجِن ۔
المِعْجَنُ الآلِيُّ: آٹا گوندھنے کی مشین۔
المِعْجَنَةُ: آٹا گوندھنے کا آلہ۔
المَعْجُونُ: معجون، مختلف دواؤں سے بنایا ہوا مرکب، پیسٹ، چپکانے کا مسالا ج: مَعَاجِين۔
مَعْجُونُ الأَسْنَانِ: ٹوتھ پیسٹ۔
المُعَجَّنَات: (فطائر) کیک پیسٹری یا نقلی وغیرہ۔
• عَجَّهَ بينهما تعجيهًا: جدائی کرا دینا۔
تَعَجَّهَ الرَّجُلُ: جاہل بننا۔
ـــ الاَمْرُ: الجھنا، پیچیدہ ہونا۔
العُجَاهِنُ: خادم (۲) باورچی (۳) جس کا نسب واضح نہ ہو (۴) جنگلی چوہا ج: عَجَاهِنَة۔
•عَجَاهُ اللَّبَنَ ـُ عَجْوًا: دودھ کی غذا دینا ۔
ـــ فُلَان فَاهُ: منہ کھولنا ۔
ـــ الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا ۔
عَجَتِ الاُمُّ الوَلَدَ: وقت مقررہ کے بعد دودھ پلانا (۲) بچے کو دودھ کی خوراک دینا ۔
لَقِيَ مَا عَجَاهُ: اسے سختی و مصیبت کا سامنا ہوا۔

عَجِيَ الصَّبِيُّ ـَ عَجًا: دودھ کو بھول کر کسی اور چیز سے بہلنا۔
عَاجَى فُلَانٌ الصَّبِيَّ: بچہ کو اوپرا (ماں کے سوا) دودھ پلانا (۲) دودھ بند کرکے دوسری چیز کھلانا ۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز سے تکلیف اٹھانا، کسی چیز پر طبع آزمائی یا زور آزمائی کرنا۔
عَجَّى وَجْهَهُ: چہرہ کو ٹیڑھا کرنا، مرجھا دینا۔
العُجَاوَةُ: وہ دودھ جس سے یتیم بچہ کی پرورش کی جائے ج: عُجًا۔
العَجْوَةُ: مدینہ منورہ کی ایک عمدہ قسم کی کھجور (۲) مختلف کھجوروں کا ملا ہوا ڈھیر
العَجِيُّ: بے ماں کا بچہ جو دایہ وغیرہ کے دودھ سے پرورش کیا جائے ج: عَجَايَا۔

ع ـــــ د

• عَدَابٌ: باریک ریت۔
•عَدَّ الدَّرَاهِمَ ـُ عَدًّا وتَعْدَادًا و عَدَّةً: گننا، شمار کرنا (۲) شمار میں لانا۔
ـــ فُلَانًا صَادِقًا: کسی کو سچا سمجھنا۔
اَعَدَّ الشَّيْءَ: تیار کرنا، مہیا کرنا۔
ـــ فلانًا للاَمرِ: آمادہ کرنا۔
عَادَّهُ مُعَادَّةً و عِدَادًا: کسی پر تعداد میں بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں تعداد میں فخر کرنا (۲) جنگ میں مقابلہ کرنا ۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا عود کر آنا، لوٹ لوٹ کر آنا۔ جیسے: عَادَّتْهُ اللَّسْعَةُ: ٹھہر ٹھہر کر ڈنک کی لہر مارنا۔ عَادَّتْهُ الحُمَّى: بخار کا لوٹ کر آنا۔ حدیث میں ہے: "مَا زَالَتْ اُكْلَةُ خَيْبَرَ تُعَادُّنِي"
عَادَّهُمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کا بقدر تعداد تقسیم ہونا۔

عَدَّ دَ الشَّیْءَ: شمار کرنا۔
عَدَّدَتِ النَّائِحَۃُ: نوحہ کرنے والی نے میت کے اوصاف و مناقب بیان کئے۔
ـــ الشَّیْءَ: حساب لگانا، کسی چیز کے عدد بنانا، تعداد والا بنانا، چند در چند کرنا۔
اِعْتَدَّ: شمار میں آنا، گنا جانا۔
ـــ الْمَرْأَۃُ: عدت میں ہونا (۲) عدت گزر جانا۔
ـــ بالشَّیْءِ: شمار میں لانا، گنتی میں لانا، اہمیت دینا۔ ھٰذا شَیْءٌ لَا یُعْتَدُّ بِہٖ: یہ چیز قابل توجہ نہیں، یہ کسی گنتی میں نہیں۔
ـــ الشَّیْءَ: حاضر کرنا، لانا۔
تَعَادَّ الْقَوْمُ: کچھ لوگوں کا کچھ کو شمار کرنا۔ آپس میں گنتی کرنا۔
تَعَدَّدَ: چند ہونا، متعدد ہونا (۲) تعداد والا ہونا۔ ھم یَتَعَدَّدُوْنَ عَلٰی اَلْفٍ: وہ ایک ہزار سے زائد ہیں۔
اِسْتَعَدَّ لَہٗ: تیار ہونا، آمادہ ہونا۔
الْاِسْتِعْدَادُ: جسمانی یا ذہنی یا دونوں طرح کی قوت و صلاحیت کی بنا پر کسی کام کا رجحان اور اس کے لئے آمادگی، تیاری، صلاحیت۔
اِسْتِعداد مُبَکِّر: قبل از وقت تیاری۔
التَّعْدَادُ: حساب، گنتی (۲) مقررہ وقفوں میں مردم شماری۔
تعداد الانفس: مردم شماری۔
العَادُّ: شمار کنندہ (۲) شمار کرنے کی مشین
العِدَادُ: موت کا وقت۔ عِدَادُ الحُمّٰی: بخار ہونے کا وقت، بخار کی باری۔
بِہٖ مَرَضُ عِدَادٍ: وقفے وقفے سے لوٹ آنے والی بیماری۔ ھُوَ فِی عِدَادِ الصَّالِحِیْنَ: وہ نیک لوگوں میں شامل ہے۔ اس کا شمار نیک لوگوں میں ہے۔ ایسے ہی ھو فی عِدادِ بنی فُلان: وہ فلاں قبیلہ میں شامل ہے۔ وہ فلاں قبیلہ کا کہلاتا ہے۔ ھٰذا یومُ عِدَادٍ: جمعہ یا عید الاضحٰی یا عید الفطر کا دن۔
العِدُّ: وہ آب جاری جس کا سوت خشک نہ ہو (۲) کسی چیز کی کثرت (۳) پرانا۔ حَسَبٌ عِدٌّ: قدیم نسب یا خاندان (۴) مقابل، ہم پلہ، ہم رتبہ ج: اَعْدَادٌ۔
العُدُّ: چہرے پر نکلنے والی پھنسیوں دانوں اور مہاسوں وغیرہ کی بیماری۔
العَدَدُ: گنتی (۲) ہندسہ، نمبر (۳) تعداد، شمار ج: اَعْدَادٌ
العَدَدُ من المجلّۃ وغیرھا: رسالہ کا شمارہ۔
العَدَدُ المُمْتَازُ: خاص نمبر۔
العَدَدُ الزَّوْجِیُّ: جفت نمبر۔
العَدَدُ الفَرْدِیُّ: طاق نمبر۔
العَدَد القانُوْنِیّ: ضابطہ کی تعداد کورم
العَدَدِیُّ: نمبری، تعداد والا، گن کر فروخت کی جانے والی شے۔
العَدَّادُ: مختلف اشیاء صرف کی مقدار جاننے کا آلہ، میٹر۔ جیسے: عَدَّادُ الکَھْرَبَاءِ والغَازِ ج: عَدَّادَاتٌ
العِدَّانُ: کسی چیز کا زمانہ۔
العِدَّۃُ: گنی جانے والی چیز کی مقدار، تعداد (۲) چند، کچھ (۳) مجموعہ، گروپ، جیسے: عِدَّۃُ کُتُبٍ وعِدَّۃُ رِجالٍ۔ عِدَّۃُ المُطَلَّقَۃِ والمُتَوَفّٰی عنھا زَوْجُھا: وہ خاص عدت جو مطلقہ عورت یا جس کا خاوند فوت ہوگیا ہو طلاق یا وفات کے بعد از روئے شریعت بلا نکاح گزارتی ہے ج: عِدَدٌ۔
العُدَّۃُ: تیاری (۲) تیار کردہ چیز (وقت ضرورت کے لئے) ج: عُدَدٌ۔
اَخَذَ لِلْاَمْرِ عُدَّتَہٗ: کسی کام کی تیاری کرنا۔ کونوا علٰی عُدَّۃٍ: تیار رہو۔
عُدَّۃُ التِّلِیفون: ٹیلیفون سیٹ۔
عُدَّۃُ المُسْتَقْبل: سرمایۂ مستقبل، آئندہ کام آنے والا سامان۔
عُدَّۃُ الحَرْبِ: سامان جنگ۔
العَدِیْدُ: مقابل، مثل، ہم پلہ، جوڑی دار (۲) غیر قوم کا قوم میں شمار کیا جانے والا ج: اَعْدَادُ وعَدَائِدُ (۳) بڑی تعداد مَا اَکْثَرَ عَدِیْدَھُم: ان کی کتنی بڑی تعداد ہے! ھُم عَدِیْدُ الحَصٰی والثَّرٰی: وہ بے شمار ہیں: ھٰذا عَدِیْدُ ھٰذا: یہ تعداد میں اس جیسا ہے (۴) چند، متعدد، بہت۔ قرأتُ کُتُبًا عَدِیْدَۃً (۵) گنتی، شمار
العَدِیْدَۃُ: حصہ، قسمت ج: عَدَائِد
المُتَعَدِّد: چند
مُتَعَدِّدُ الاطراف: متعدد فریق والا۔
المُسْتَعِدُّ: تیار، چاق چوبند، آمادہ، ریڈی
المِعْدَادُ: گنتی کا آلہ، گنتارا، شمار آموز ایک فریم جس میں تار لگے ہوتے ہیں اور تاروں میں گولیاں ہوتی ہیں جن کو گھما کر بچوں کو گنتی سکھائی جاتی ہے۔
المُعِدُّ: تیار کنندہ، سامان سے لیس۔
المُعَدُّ: تیار، سامان سے لیس۔ المُعَدُّ لکذا: مطابق، فٹ۔
المَعْدُوْدُ: شمار کیا ہوا یا شمار کیا جانے والا، شمار کے قابل۔
المَعْدُوْدَاتُ: الاَیَّامُ المَعْدُوْدَاتُ: ایام تشریق، یوم نحر (قربانی کے دن) کے بعد تین دن ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ۔
المُعَدَّاتُ: آلات (۲) اسباب و ذرائع،

(۳) سازوسامان۔
• عَدَرَ ـُ عَدْرًا و عُدْرَةً: دلیری کرنا
عَدِرَ ـَ المکانُ عَدَرًا واعتدر: خوب سیراب ہونا، پانی زیادہ ہونا۔
اُعْتَدَرَ المطرُ: بکثرت برسنا۔
العَادِرُ: جھوٹا (۲) پھسلنے والا۔
العَدَّارُ: ملّاح۔
العَدْرُ: موسلادھار بارش۔
• عَدَسَ فی الاَرْضِ ـِ عَدْسًا وعُدُوسًا و عَدَسَانًا: سفر کرنا
ـــ بالبَغْلِ: خچر کو عَدَسْ عَدَسْ کہہ کر ڈانٹنا۔
ـــ فُلانًا: خدمت کرنا۔
عَدَسَتْ بِه المَنِيَّةُ: موت آجانا (اسے موت لے گئی)۔
ـــ المواشیَ: مویشی کو چرانا۔
عُدِسَ فُلانٌ: کسی کے مہلک رسولی (گلٹی) نکلنا۔
عَادَسَ الرجُلُ: ہمیشہ سفر میں رہنا۔
العَدَسُ: دال مسور، مسوڑ۔ واحد: عَدَسَةٌ۔
عَدَسْ: خچر کو ڈانٹنے کا کلمہ۔
العَدَسَةُ: رسولی، گلٹی جس سے اکثر آدمی مرجاتا ہے (۲) چشمہ وغیرہ کا شیشہ نگاہ تیز کرنے کا شیشہ (۳) فوٹو لینے کا کیمرہ میں لگا ہوا شیشہ، کیمرہ۔
عَدَسَةُ العَيْنِ: آنکھ میں نگاہ تیز کرنے کے لئے فٹ کیا جانے والا شیشہ (لینس)
العَدَسَةُ المُكَبِّرَةُ: کسی چیز کو بڑا کرکے دکھانے والا شیشہ۔
العَدُوْسُ: من النَّاس والدَّوابِّ: بہت چلنے والا، مضبوط (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) هو عَدُوْسُ السُّرَی و هو عَدُوْسُ اللیل: وہ رات میں بڑا تیز رفتار ہے۔

العَدِيْسَةُ: نباتات میں باریک سوراخ جس سے گیس خارج ہوتی ہے۔
• عَدَفَ ـِ عَدْفًا: تھوڑا کھانا۔
کہتے ہیں: ما عَدَفْتُ الیومَ: میں نے آج تھوڑا سا بھی نہیں کھایا
تَعَدَّفَ: عَدَفَ۔
اُعْتَدَفَ الثَّوْبَ: کپڑے کا ٹکڑا لینا
العَدُفُ: تھوڑا سا عطیہ، تھوڑا چارہ۔
کہتے ہیں: ما ذُقْنا عَدُفًا: ہم نے تھوڑا سا بھی نہیں کھایا۔
العِدْفُ: لوگوں کی جماعت (۲) رات کا ایک حصہ۔
العِدْفَةُ: العِدْفُ (۲) دس سے پچاس تک کی تعداد (۳) زمین کے اندر درخت کی جڑ (۴) کسی چیز کا ٹکڑا ج: عِدَفٌ۔
العَيْدَفُ: ہر چیز کا ٹکڑا۔
• عَدَقَ ـِ عَدْقًا: حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈال کر کوئی چیز تلاش کرنا۔
ـــ بظَنِّه: غیر یقینی طور پر کسی کام کو محض اپنی رائے سے کرنا۔
عَدِقَ ـَ عَدَقًا: عَدَقَ۔
اَعْدَقَ يَدَه: کسی چیز کو تلاش کرنے کے لئے حوض یا کنویں کے کنارہ میں ہاتھ ڈالنا۔
العَدَقَةُ: ڈول نکالنے کا کانٹا (تین شاخوں والا) ج: عَدَقٌ۔
العَوْدَقُ والعَوْدَقَةُ: العَدَقَة ج: عُدُقٌ۔
• عَدَكَ الصُّوفَ ـُ عَدْكًا: اون دھنکنے کے لئے ڈنڈا مارنا۔
المِعْدَكَة: اون دھنکنے کا ڈنڈا۔
• عَدَلَ ـِ عَدْلًا و عُدُولًا: ایک طرف کو ہونا، ہٹنا، جھکنا۔
ـــ عن الطَّرِیقِ: راستہ سے ہٹنا، انحراف کرنا۔
عَدَلَ عن الرأْیِ: رائے سے رجوع کرنا۔
ـــ اِلَیه: کسی کے پاس لوٹنا، کسی چیز کی طرف آنا۔
ـــ فی اَمْرِه عَدْلًا وعَدَالَةً و مَعْدِلَةً: اپنے معاملہ میں راست رو ہونا۔ حق اور انصاف پر ہونا۔
ـــ فی حُكْمِه: فیصلہ میں انصاف کرنا، منصفانہ فیصلہ کرنا، انصاف کرنا۔
ـــ فلانًا عن طَرِيْقِه: راستہ سے ہٹانا
ـــ فلانًا اِلَی طرِيْقِه: اپنے راستہ کی طرف پھیرنا، موڑنا۔
ـــ الشیءَ عَدْلًا: سیدھا کرنا، برابر کرنا۔
ـــ المِیْزَانَ: ترازو کے دونوں پلڑوں کو برابر کرنا، سیدھا رکھنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کو سیدھا رکھنا۔
ـــ الشیءَ بالشَّیءِ: ایک شے کو دوسری کے برابر کرنا، اسی جیسا یا اس کے قائم مقام کرنا۔
ـــ بِرَبِّه عَدْلًا و عُدُولًا: شرک کرنا، غیر اللہ کو اس کے برابر کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ"
ـــ فُلانًا بِفُلانٍ: کسی کو کسی کے برابر کرنا۔
ـــ الاَمْتِعَةَ: سامان کو اٹھانے کے لئے مساوی حصوں میں تقسیم کرنا، مساوی پیکٹ وغیرہ بنانا۔
ـــ فلانًا فی المَحْمَلِ: پالکی میں کسی کے ساتھ بیٹھنا۔
عَدُلَ ـُ عَدَالَةً و عُدُوْلَةً: عادل و منصف ہونا، انصاف پسند ہونا۔
عَادَلَ عنه: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں

موازنہ کرنا۔

عَادَلَ الشَّيءَ بِالشَّيءِ: برابر کرنا، ایک جیسا کرنا، قائم مقام کرنا۔

—الشَّہادَاتِ: سندات کا موازنہ کرنا یا ایک کو دوسری کے ہم وزن قرار دینا

—فُلَانا فِي المَحْمَلِ: پالکی میں ساتھ بیٹھنا، ہم رکاب ہونا۔

—الشَّيءَ: موازنہ کرنا، وزن کرکے دیکھنا۔

—الأمْرَ: کسی کام کو لٹکائے رکھنا مکمل نہ کرنا۔ کہتے ہیں: هو يُعَادِلُ الأمْرَ ويُقَسِّمُهُ: وہ اپنے کام کو تھوڑا تھوڑا کرتا ہے۔

عَدَّلَ الشَّيءَ: درست کرنا، معتدل بنانا

—المِكيالَ والمِيزانَ: پیمانہ اور ترازو کو صحیح رکھنا۔

—الحكمَ او الطَّلَبَ: فیصلہ یا مطالبہ میں ترمیم کرنا (پہلے سے بہتر کوئی تغیر کرنا)۔

—الشَّاهِدَ او الرَّاوِيَ: گواہ یا راوی کو معتبر قرار دینا۔

—المَتَاعَ: سامان کے دو برابر حصے کرنا۔

—الشِّعْرَ: شعر کو صحیح وزن پر کہنا۔

—فُلَانا: صحیح راستہ پر گامزن کرنا۔ معتدل مزاج بنانا (۲) منصف مزاج بنانا۔

اِعْتَدَلَ: بین بین ہونا (کم یا کیف میں) متوسط الحال ہونا، معتدل ہونا (۲) سیدھا اور درست ہونا (۳) بہتر اور خوش گوار ہونا (۴) برابر ہونا، یکساں ہونا۔

الماءُ المُعْتَدِلُ: اوسط درجہ کا نہ زیادہ گرم نہ زیادہ ٹھنڈا۔

الجِسْمُ المُعْتَدِلُ: نہ زیادہ لمبا نہ پست، درمیانہ قد کا یا نہ زیادہ موٹا نہ زیادہ دبلا، درمیانہ بدن کا۔

تَعَادَلَا: دو کا برابر ہونا۔

الاعْتِدالُ: میانہ روی۔ اعتدال پسندی (ضد: تطرّف۔ انتہا پسندی) (۲) درستگی (۳) خوش گواری (۴) تمام دنیا میں شب و روز کے یکساں ہونے کا وقت۔ یہ موسم بہار (ربیع) اور موسم خزاں (خریف) کے پہلے دن ہوتا ہے۔

التعادُلُ: توازن، برابری۔

التَّعْدِيلُ: ترمیم، رد و بدل (۲) ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف تبدیلی، اصلاح ج: تَعْدِيلات۔

تَعْدِيلُ مِيزانِ القُوى: طاقت توازن کا درست کرنا۔

التَّعْدِيلات: تبدیلیاں، اصلاحات، ترمیمات۔

إدْخالُ التَّعْدِيلاتِ عَلَى كذا: تبدیلیاں کرنا، اصلاحات کرنا

العَادِلُ: انصاف پرور، منصف۔ ج: عُدُول (۲) منصفانہ، عادلانہ، مساویانہ (جبکہ معنویات کی صفت ہو جیسے: حُكْمٌ عَادِلٌ: منصفانہ فیصلہ۔ التَّقْسِيمُ العَادِلُ: مساویانہ تقسیم۔

العَدَالَةُ: (فلسفہ میں) چار مسلمہ اخلاقی قدروں (فضائل) میں سے ایک، حکمت، شجاعت، پاکدامنی، انصاف و برابری (۲) مساوات و انصاف (۳) منصف مزاجی۔

العَدْلُ: انصاف، انصاف یہ ہے کہ آدمی کو اس کا واجب حق دیا جائے اور اس سے اس پر واجب حق لیا جائے (۲) مثل، نظیر، مماثل، مقابل چیز (۳) برابری (۴) بدلہ (۵) فدیہ قرآن پاک میں ہے: "ولا يُقْبَلُ منها عَدْلٌ" (۶) انصاف پرور رَجُلٌ عَدْلٌ و امرأةٌ عَدْلٌ امرأةٌ عَدْلَةٌ ایضا۔ ج: أعْدَال

علم النحو میں لفظ کا اپنی اصل چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنا جیسے عامر سے عمر۔

العِدْلُ: مثل، نظیر، مانند (۲) اونٹ کے ایک پہلو پر لدا ہوا آدھا بوجھ (۳) بوری بڑا تھیلا، گون ج: أعْدَالٌ وعُدُولٌ

العَدَلُ: دو بوروں یا گونوں کی برابری۔

العَدِيلُ: مماثل، ہم وزن یا ہم رتبہ ج: أعْدَالٌ و عُدَلاءُ۔

عَدِيلُ الرَّجُلِ: ہم زلف (ساڑھو)

العَدِيلَتَان: اونٹ وغیرہ پر لدی ہوئی غلہ وغیرہ کی ہم وزن دو بوریاں یا گونیں۔

المُتَعَادِلُ: برابر، ہم وزن، ہم رتبہ۔

المُعَادَلَةُ: برابری، یکسانیت (۲) ایک سند کا دوسری سند سے تقابل اور قائم مقامی، موازنہ کے بعد درجہ بندی

مُعَادَلَةُ الإيرادِ: آمدنی میں مساوات

مُعَادَلَةُ السُّلْطَةِ: اقتدار کی منصفانہ تقسیم۔

المُعْتَدِلُ: میانہ، درمیانہ درجہ کا (۲) درست (۳) سیدھا (۴) خوش گوار۔

المُعْتَدِلَةُ: المِنْطَقَةُ المُعْتَدِلَةُ جغرافیا میں وہ علاقہ جو خط استوار کے شمالی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ شمالیہ کہا جاتا ہے اور جو علاقہ خط استوار کے جنوبی علاقہ سے متصل ہو اسے معتدلہ جنوبیہ کہا جاتا ہے۔

المُعَدَّلُ: سیدھا، ہموار، ہم وزن (۲) اوسط، ایوریج، تناسب (۳) رفتار کار (۴) ترمیم شدہ ج: مُعَدَّلات

مُعَدَّلُ الأُجور: تنخواہوں کا ایوریج۔
مُعَدَّلُ الاستہلاك: خرچ کا اوسط
مُعَدَّلُ تحویلِ العُملة: تبدیلیٔ سکہ کا نرخ یا اس کا اوسط۔
مُعَدَّلُ التَّوالُد: اوسطِ پیدائش، شرحِ پیدائش۔
مُعَدَّلُ السُّکّان: تناسب آبادی۔
مُعَدَّلُ الوفیات: شرحِ اموات، مرنے کی رفتار۔
المُعَدَّلات: گھر کے گوشے۔
بِمُعَدَّلِ کذا: اتنے اوسط سے۔
المُعَدِّل: ہموار و برابر کرنے والا (۲) ترمیم کنندہ، اعتدال پیدا کرنیوالا۔
مُعَدِّلُ النَّہار: خطِ استواء۔
المَعْدِل: ہٹنے کی جگہ (۲) انحراف۔ کہتے ہیں: مَالَه عَنه مَعْدِلٌ: وہ اس سے نہیں ہٹ سکتا۔
المَعْدُول: فرعی۔ اصل کو چھوڑ کر دوسری شکل اختیار کرنے والا۔
المَعْدُولُ عنه: پہلی شکل جسے چھوڑا گیا
• عَدِمَ المَالَ ــَ عَدَمًا و عُدْمًا: کسی کے پاس مال نہ رہنا، گم ہونا، ضائع ہونا، مفلس ہونا۔ ھو عادِمٌ و عَدِمٌ۔ المفعول مَعْدُوم و عَدِیمٌ۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز سے تہی دست ہونا، گم کرنا۔ کہتے ہیں: عَدِمتُ کل ما کسبتُ: میں نے جو کمایا وہ کھودیا
کہتے ہیں: ما یَعْدَمُنی ھذا الأمر: یہ معاملہ مجھ سے الگ نہیں ہوتا ہے۔
أَعْدَمَ فُلانٌ: مفلس و کنگال ہونا۔ ھو مُعْدِمٌ و عَدِیمٌ۔
ـــ الشیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کے پاس نہ ہونا، کسی کا کوئی چیز نہ پانا۔

أَعْدَمَ فُلانًا: مفلس و محتاج بنانا۔
ـــ فُلانًا الشیءَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز ضائع کرانا، گم کرانا، محروم کرنا۔ لا أَعْدَمَنی اللهُ فَضْلَكَ: خدا مجھے تمہارے کرم سے محروم نہ کرے
ـــ الجَلّادُ المُجْرِمَ: جلاد کا مجرم کو پھانسی دینا، قتل کرنا۔
ـــ فلانًا الحیاةَ: کسی کی زندگی کا خاتمہ کرنا۔
ـــ الشیءَ: نیست و نابود کرنا، عدم کو پہنچانا۔
ـــ انْعَدَمَ الشیءُ: معدوم و مفقود ہونا، گم ہونا، ضائع ہونا، ناپید ہونا
الإِعْدَام: سزائے موت، پھانسی (جان کے بدلہ جان لینے کی سزا)
العَادِم: غیر موجود (۲) بے کار (۳) ضائع (۴) ناقابل وصول (قرض وغیرہ) (۵) گم شدہ (خط وغیرہ) (۶) ناقابلِ اصلاح۔
العَدَمُ: ضد: الوجود۔ نہ ہونا، فقدان (۲) غربت و افلاس۔
العُدْمُ: غربت و محتاجی۔
عَدَمُ التفاتٍ: بے توجہی۔
عَدَمُ الامتثال لأَمْرٍ: حکم عدولی۔
عَدَمُ الانسجام: بے ربطی۔
عَدَمُ الانضباط: بے ضابطگی، ڈسپلن کا فقدان۔
عَدَمُ تَقدیرِ الجَمیل: احسان فراموشی
عَدَمُ التَّمَرْکُز: لامرکزیت۔
عَدَمُ التَّنَاسُق: بے ربطی، فقدان یکجہتی
عَدَمُ التَّوفیق: ناکامی۔
عَدَمُ الثِّقَة: بے اعتمادی۔
عَدَمُ الحَذَر: بے احتیاطی۔
عَدَمُ الحُضُور: غیر حاضری۔
عَدَمُ الخِبْرَة: ناتجربہ کاری۔

عَدَمُ الشَّرْعِیَّة: عدم جواز۔
عَدَمُ الطَّاقَة: ناطاقتی، بے بسی۔
عَدَمُ العُنْف: عدم تشدد۔
عَدَمُ الفَعَّالِیَّة: بے اثری۔
عَدَمُ الموافقة: نامنظوری۔
عَدَمُ القبول: نامنظوری۔
عَدَمُ المَعْرِفَة: لاعلمی۔
العَدِم: مفلس۔
العَدْمَاءُ: ویران زمین۔
العَدِیْم: غریب و مفلس، تہی دست (۲) بے وقوف، دیوانہ (۳) کسی چیز سے خالی ج: عُدَمَاء۔
عَدِیمُ الخِبْرَة: ناتجربہ کار۔
عَدِیمُ الحیاة: مردہ، مقتول۔
عَدِیمُ الخوف: نڈر، بیباک۔
عَدِیمُ القوّة: کمزور و ناتواں۔
عَدِیمُ النَّظِیر: بے مثال۔
عَدِیمُ الضَّرَر: بے ضرر
المَعْدُوم: ناموجود، گم شدہ۔
مَعْدُومُ الحَیَاة: بے جان، مردہ۔ کہتے ہیں: ھو یَکْسِبُ المَعْدُومَ: وہ ناموجود چیز حاصل کرلیتا ہے، یعنی خوش قسمت ہے۔ حدیث میں ہے: "کَلَّا إِنَّكَ تَکْسِبُ المَعْدُومَ و تَحْمِلُ الکَلَّ": ایسا نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ تو (مفلس کو) ناموجود چیز دلاتے ہیں اور کمزور کی مدد کرتے ہیں۔
• عَدَنَ بالمکانِ ــِ عَدْنًا و عُدُونًا: قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
جَنَّةُ عَدْنٍ: رہائش یا قیام کا باغ، بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔
ـــ البَلَدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا، بود و باش اختیار کرنا۔
ـــ الأَرْضَ عَدْنًا: زمین میں کھاد ڈالنا۔

عَدَنَ الحَجَرَ: پتھر اکھاڑنا۔
عَدَّنَ الاَرْضَ: کھاد ڈالنا (۲) زمین کھودنا زمین کھود کر دھات وغیرہ نکالنا۔
—به الاَرْضَ: زمین پر پٹخنا۔
التَّعْدِيْنُ: کان کنی، زمین کھود کر خام معدنیات نکالنے کا کام۔
العَدَانُ: سمندر کا ساحل، دریا کا کنارہ (۲) سات سال کا عرصہ۔
العَدَانَةُ: گروہ، گروپ، فرقہ ج: عَدَانَات۔
عَدَن: یمن کا ایک شہر۔
العَدَنِيُّ: عدن کا باشندہ، عدن کا۔
العَدِيْنَةُ: ڈول کا پیوند۔
العَيْدَانَة: کھجور کا لمبا درخت۔
المُعَدِّنُ: کان کن، کان سے دھات وغیرہ نکالنے والا۔
المُعَدَّنُ: کھاد ڈالا ہوا۔
المَعْدِنُ: وہ جگہ جہاں کسی چیز کی اصل اور جڑ ہو، سرچشمہ (۲) کان، زمین کی وہ جگہ جہاں سے سونا چاندی وغیرہ نکالا جائے (۳) کان سے نکالی ہوئی دھات، سونا، چاندی تانبا پیتل وغیرہ ج: مَعَادِن۔
مَعْدِنُ الخير والكَرَم: سرچشمہ خیر و سخاوت، وہ شخص جس کی سرشت میں بھلائی اور فیاضی داخل ہو۔
المَعْدِنُ الكَرِيْمُ: قیمتی دھات جیسے سونا وغیرہ۔
المَعْدِنِيُّ: دھات کا، معدنیاتی (۲) کان سے متعلق۔
•عَدَا ـُ عَدْوًا وعُدُوًّا وتَعْدَاءً وعَدَوَانًا: دوڑنا۔
—عليه عَدْوًا وعُدُوًّا وعَدَاءً وعُدْوَانًا: زیادتی کرنا، کسی کے خلاف جارحیت کرنا۔

عَدَا اللِّصُّ عَلَى الشَّيْءِ عَدَاءً وعَدَوَانًا وعُدُوَانًا: چرانا
—عَلَيْه: کسی پر چھلانگ لگانا۔
—فُلانًا عن الأمرِ عَدْوًا وعُدْوَانًا: کسی کام سے ہٹانا، باز رکھنا۔ کہتے ہیں: فَمَا عَدَا ممّا بدا: اس نے باز نہیں رکھا اس سے جو ظاہر ہوا۔
—الأمرَ وعنه: چھوڑنا، درگزر کرنا۔
عَدَا: سوا، علاوہ، حروفِ استثناء میں سے ہے۔ وہ اپنے مابعد کو فعل ہونے کی حیثیت سے منصوب بناتا ہے اور حرف ہونے کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے اگر اس پر ما مصدریہ داخل ہو جائے تو اس کے مابعد کا نصب مفعولیت کی بنا پر واجب ہو جاتا ہے۔ مثالیں: جَاءَ القَوْمُ عَدَا مُحَمَّدًا وعَدَا مُحَمَّدٍ وما عَدَا مُحَمَّدًا۔
أَعْدَاهُ: دوڑانا۔
—فُلانًا من مَرَضِه او خُلُقِه: کسی کو اپنی بیماری لگانا یا اپنا اخلاق دینا۔ أَعْدَاهُ بالدَّاءِ وأَعْدَاهُ الدَّاءُ: بیماری لگانا۔
—فلانا: دشمن بنانا۔
عَادَاهُ مُعَادَاةً وعِدَاءً: دشمنی کرنا، دشمن بننا۔
—الشَّيْءَ: دور کرنا۔
—الوِسَادَةَ: تکیہ کو موڑنا۔
—بين اثنَيْن: دو کے لئے لگاتار دوڑنا۔ کہتے ہیں: عَادَى بَيْنَ الصَّيْدَيْن: دو شکار ایک ساتھ پکڑنے کے لئے مسلسل دوڑنا۔
عَدَّى فُلانٌ عن الأمرِ: چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا۔ کہتے ہیں: عَدِّ عمّا ترى: جس کو تم مناسب سمجھو چھوڑ دو۔ کہاوت ہے: عَدِّ عن هذا وخلاك ذمٌّ: تم اس کام کو چھوڑ دو تمہاری مذمت ختم ہو جائے گی۔
عَدَّى الشَّيْءَ: کسی چیز کو چھوڑ کر دوسری اختیار کرنا۔
—الشَّيْءَ إليه: کسی چیز کو کہیں تک لے جانا۔ جیسے: عَدَّى الرَّجُلَ او الشَّيْءَ إلى الشاطئ الآخر للنَّهر: کسی شخص یا شے کو دریا کے دوسرے کنارے تک لے جانا، پار کرنا
—فُلانًا عن الأمر: کسی کو کسی بات سے باز رکھنا، روکنا۔
—الفِعْلَ: فعل کو متعدی بنانا۔
—الفِعْلَ الى مفعولٍ او الى مَفْعُولَيْن: فعل کا ایک مفعول یا دو مفعولوں کی طرف تعدیہ کرنا، یعنی متعدی بیک مفعول یا متعدی بدو مفعول بنانا۔
اِعْتَدَى عَلَيْه: ظلم وزیادتی کرنا۔
—الحَقَّ وعن الحَقِّ وفوقَ الحَقِّ: حق کو چھوڑنا، منحرف ہونا۔
تَعَادَوْا: دوڑنے میں باہم مقابلہ کرنا، (۲) باہم دشمنی کرنا، ایک دوسرے کا دشمن بننا (۳) ایک دوسرے کو بیماری لگنا۔
تَعَادَى الشَّيْءُ: کسی چیز میں فرق آنا، یکساں نہ رہنا۔ جیسے: تَعَادَى الوِسَادُ وتَعَادَى المكانُ۔
—النَّوَائِبُ: لگاتار مصیبتیں آنا۔
—عنه: الگ ہونا، دور ہونا۔
—ما بَيْنَهُم: آپس میں اختلاف پیدا ہونا، پھوٹ پڑنا۔

تَعَدّٰی عَلَیْہِ: ظلم کرنا، زیادتی کرنا
ـــ الشيءَ: تجاوز کرنا، الگ ہونا بچنا (۲) کنارہ کش ہونا۔
ـــ الفعلُ: فعل کا متعدی ہونا یعنی مفعول چاہنا۔
ـــ القانونَ: قانون کے دائرہ سے نکلنا
ـــ علی حقوق الغیر: دوسروں کے حقوق میں دراندازی کرنا۔
اِسْتَعْدَاهُ: مدد مانگنا۔ جیسے کہا جائے: اِسْتَعْدَیْتُ الْاَمِیْرَ علی فُلانٍ میں نے فلاں کے خلاف امیر سے مدد مانگی۔
ـــ فُلانا: دوڑ لگوانا۔
ـــ الفرسَ: گھوڑے کو دوڑانا۔
الاِعْتِدَاءُ: زیادتی، ظلم، دشمنی، حملہ، دست درازی۔
اعتِداءات: چیرہ دستیاں، زیادتیاں۔
معاهدة عدمِ اعتداءٍ: ناجنگ معاہدہ۔
العَادِی: دشمن (۲) دوڑنے والا (۳) معمولی، معمول کے مطابق، عام، روزمرہ کا (۴) ظالم (۵) حد سے تجاوز کرنے والا (۶) شیر ج: عُدَاة۔
عَادِیا اللَّوح: تختی کے دو کنارے۔
العَادِیَةُ: مؤنث العادِی (۲) حملہ آور گھوڑے۔ قرآن کریم میں ہے: "وَالعَادِیَاتِ ضَبْحًا" یہاں عادیات سے مراد راہِ خدا میں جہاد کرنے والوں کے تیز رفتار گھوڑے ہیں (۲) لڑائی کی تیاری کرنے والا، لوگوں کا گروہ (۳) توجہ ہٹانے والی چیز (۴) ظلم، شر۔ کہتے ہیں: دَفَعْتُ عنك عَادِیَةَ فُلانٍ
ج: عَوَادٍ۔
العَادِیَّات: قدیم زمانوں کی باقیات۔
عَوَادِی الدَّهْرِ: آفات و مصائبِ زمانہ

عَوَادِی الکَرْمِ: بڑے درختوں کی جڑ میں لگائی جانے والی انگور کی بیل
العِدَی: وادی کا کنارہ (۲) پردیسی لوگ (۳) باہم دور لوگ (۴) دشمن (جمع)
العَدَاءُ: کسی چیز سے توجہ ہٹانے والا کام (۲) ہر چیز کی حد، کنارے (۳) دوڑ کا ایک چکر (۴) جوش (۵) مثل، مانند
عَدَاءُ الخَنْدَقِ او الوَادِی: خندق یا وادی کا بیچ۔
العِدَاءُ: دوڑ کا ایک چکر، ایک دوڑ (۲) کسی چیز کو ڈھانکنے کا پتھر (۳) کسی چیز کے کنارے، حد (۴) دشمنی۔
العِدَاءُ السَّافِرُ: کھلی دشمنی۔
العِدَائِیُّ: دشمنانہ، جارحانہ، مخالفانہ، ظالمانہ۔
العَدَاوَةُ: دشمنی، دوری۔
العَدَّاءُ: تیز دوڑنے والا آدمی یا گھوڑا، بہت دوڑ لگانے والا۔
العَدْوَی: چھوت چھات، مرض کا تعدیہ (یعنی بیمار سے بیماری کا تندرست آدمی کی طرف منتقل ہونا، بیماری لگنا)۔
العُدَوَاءُ: ناہموار زمین یا ناہموار و تکلیف دہ سواری (۲) دوری۔
عُدَوَاءُ الشُّغْلِ: کام کے موانع۔
عُدَوَاءُ الشَّوْقِ: شوق کی کلفتیں۔
العَدَوَانُ: تیز دوڑنے والا۔
العُدْوَانُ: دشمنی، زیادتی، جارحیت، حملہ، چڑھائی (۲) گرفت، قابو۔
لا عُدْوَانَ عَلَی فُلانٍ: فلاں کی کوئی گرفت یا فلاں سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظّٰلِمِیْنَ"
العُدْوَانُ السَّافِرُ: ننگی جارحیت، کھلی دشمنی یا زیادتی۔

العُدْوَانُ الصَّارِخُ: کھلی یا برملا دشمنی۔
العُدْوَانِیُّ: دشمنانہ، جارحانہ۔
العُدْوَةُ: بلند جگہ (۲) وادی کا کنارہ، گوشہ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوٰی"
ج: عُدًی و عِدَاءٌ (۳) برابر، مانند
العِدْوَةُ: مانند، مثل (۲) برابر
العَدُوُّ: دشمن (مذکر و مؤنث اور واحد و جمع سب کے لئے) کبھی اس کا تثنیہ اور مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے۔ جمع عِدًی اور اَعْدَاء اور جمع الجمع اَعَادٍ۔
العَدِیُّ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ۔
المُتَعَادِی: ناہموار جگہ
المُتَعَدِّی: ظالم، جارح۔
الفعل المُتَعَدِّی: وہ فعل جو کسی حرف کی وساطت کے بغیر خود مفعول بہ کو نصب دے۔
المُعْتَدِی: ظالم، جارح، حملہ آور۔
المُعْدِی: المَرَضُ المُعْدِی: دوسرے کو لگنے والی بیماری، متعدی بیماری
المَعْدِیُّ علیہ: نشانۂ ظلم و ستم۔
المَعْدَی: مالی عنه مَعْدًی: میرے لئے اس سے ہٹنے کی گنجائش نہیں۔
المَعْدِیَةُ: ایک کنارے سے دوسرے کنارے پار لگانے والی سواری۔ نہر وغیرہ پار کرنے والی کشتی، گھاٹ کی کشتی۔
العَدَوْلِیَّةُ: بحرین کے مقام عدولی کی طرف منسوب کشتیاں۔

ع ـــ ذ

• عَذَبَ ـِ عَذْبًا و عَذَبَ الاَكْلَ: سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑ دینا۔ هو عاذِبٌ و عَذُوبٌ۔

عَذَّبَ عنه: رکنا، باز رہنا۔
— فلانًا عن الشئ: روکنا، باز رکھنا
عَذِبَ الماءُ ـَ عَذَبًا: پانی کا کائی والا ہونا۔
عَذُبَ الطَّعامُ والشَّرابُ ـُ عُذُوبَةً: کھانا پانی میٹھا اور خوش گوار ہونا، بآسانی حلق سے اترنے والا ہونا۔
اَعْذَبَ عنه: رکنا، باز رہنا، باز آنا
— فلانًا عن الشئ: روکنا، باز رکھنا۔ اَعْذِبْ نفسَكَ عن كذا: خود کو فلاں چیز سے روکو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی حدیث میں ہے: "اَعْذِبُوا عن ذِكرِ النِّساءِ اَنْفُسَكُمْ فان ذلك يكسِرُكم عن الغَزْوِ" تم خود کو عورتوں کے تذکرہ سے باز رکھا کرو کیونکہ یہ چیز تمہارے لڑائی کے حوصلہ کو ختم کر دے گی۔
— الماءَ: میٹھا کرنا۔ کہتے ہیں: اَعْذِبْ ماءَكَ وحَوضَكَ: یعنی اپنے پانی کو کائی اور دیگر خراب چیزوں سے پاک وصاف رکھا کرو۔
— القومُ: میٹھے پانی والا ہونا۔
عَذَّبَهُ: عذاب دینا، سزا دینا، تکلیف پہنچانا۔
— فُلانًا عن الشئ: منع کرنا، روکنا۔
— السَّوطَ: کوڑے میں پھندنا لگانا۔
اِعْتَذَبَ فُلانٌ: پگڑی کے دو شملے لٹکانا۔
اِسْتَعْذَبَ فُلانٌ: میٹھا پانی طلب کرنا
— عن الشئ: باز رہنا۔
— الطَّعامَ والشَّرابَ: کھانا یا پانی میٹھا اور خوش گوار پانا، کھانا پینا مزے دار لگنا، خوش گوار محسوس ہونا

تَعَذَّبَ: سزا پانا، تکلیف اٹھانا، عذاب میں مبتلا ہونا۔
اِعْذَوْذَبَ الماءُ وغَيرُهُ: خوشگوار ہونا۔
العَاذِبُ: سخت گرمی کی وجہ سے کھانا چھوڑنے والا (۲) وہ شخص جس کے اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو (۳) وہ جانور جو کھڑا ہو لیکن کھاتا پیتا نہ ہو ج: عُذُوبٌ۔
التَّعْذِيبُ: ایذارسانی۔
العَذَابُ: سزا، عذاب (۲) ہر وہ چیز جو طبیعت پر شاق ہو اور اس سے اذیت محسوس ہو، تکلیف، وبالِ جان۔ حدیث میں ہے: "السَّفَرُ قِطْعَةٌ من العذاب"۔ ج: اَعْذِبَة۔
العَذْبُ: میٹھا، شیریں، خوش گوار (کھانا ہو یا پانی) الماءُ العَذْبُ آبِ شیریں۔ عَذْبُ اللِّسان وعَذْبُ الكَلام: شیریں گفتار ج: عِذَابٌ و [illegible]وبٌ۔
العَذَبُ: کوڑا کرکٹ۔
العَذِبُ: الماءُ العَذِبُ: کائی دار پانی۔
العَذَبَةُ: کسی چیز کا کنارہ، سرا، نوک، جیسے: عَذَبَةُ السوط وعَذَبَةُ اللِّسان، عَذَبَةُ العِمامَة۔ (۲) وہ رسی یا ڈوری جس کے ذریعہ ترازو اٹھائی جائے ج: عَذَبٌ۔
العُذُوبَةُ: مٹھاس۔
عُذُوبةُ الكلمات: باتوں کی مٹھاس

• عَذَرَ فُلانٌ ـِ عُذْرًا: کسی کا بہت گنہگار اور عیب دار ہونا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ عُذْرًا و مَعْذِرَةً: کسی کو اس کے فعل پر ملامت نہ کرنا اور اسے معذور سمجھنا بری الذمہ قرار دینا، عذر قبول کرنا معاف کرنا۔
عَذَرَ الغُلامَ والجارِيَةَ عَذْرًا: ختنہ کرنا۔
— العاذُورُ فُلانًا: کسی کے حلق میں درد ہونا۔ هو مَعْذُورٌ۔
— للفَرَسِ: گھوڑے کو لگام دینا۔
اَعْذَرَ فُلانٌ: معذور ہونا۔ کہاوت ہے: اَعْذَرَ من اَنْذَرَ: جو دھمکی دیتا ہے وہ معذور ہوتا ہے (۲) عذر پیش کرنا (۳) بہت گناہوں اور عیبوں والا ہونا۔
— في الشئ: کوتاہی کرنا، کمی کرنا، زیادہ کوشش نہ کرتے ہوئے اس کے برعکس اظہار کرنا (۲) بہت زیادہ کوشش کرنا۔
— للقَومِ: لوگوں کے لئے ختنہ کا کھانا تیار کرنا، ختنہ کی دعوت کرنا۔
— فُلانًا فيما صَنَعَ: کسی کو اس کے کئے پر معذور سمجھنا، ملامت نہ کرنا
— فُلانًا من فُلانٍ: کسی کو کسی سے انصاف دلانا۔
— الغُلامَ والجارِيَةَ: لڑکے یا لڑکی کا ختنہ کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کے لگام ڈالنا۔
— فُلانًا في ظَهرِهِ: کسی کی پیٹھ پر مار کر نشان ڈالنا۔ کہتے ہیں: ضَرَبَهُ فَاَعْذَرَهُ: اسے اتنا مارا کہ اس کے نشان ڈال دیا، اسے بوجھل کر دیا۔
ضُرِبَ فَاُعْذِرَ: اسے ہلاکت کے قریب پہنچا دیا۔
عَذَّرَ الغُلامُ: لڑکے کے داڑھی کا خط نکلنا، سبزہ آغاز ہونا۔

عَذَّرَ الرَّجُلُ: بہانے بنانا، کسی کام پر بے حقیقت عذر پیش کرنا۔
— فُلانٌ: ختنہ کا کھانا تیار کرنا۔
— القَومَ: ختنہ کی دعوت کرنا، ختنہ کے کھانے پر لوگوں کو مدعو کرنا۔
— الفَرَسَ: لگام دینا۔
اعتَذَرَ فُلانٌ: معذور ہونا۔
— الیه: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، معذرت کرنا۔
— من ذَنبِه و اعتَذَرَ عن فعله: کسی جرم یا فعل سے اظہار برارت کرنا اسے کرنے کی مجبوری اور ایسی علت بتانا جس سے وہ بری الذمہ ہوجائے
— من فُلانٍ: کسی کی شکایت کرنا۔
— العِمامَةَ: عمامہ کے پیچھے کی طرف دو شملے چھوڑنا۔
اَعتَذِرُ الیك: میں آپ سے معافی چاہتا ہوں۔
تَعَذَّرَ عن الاَمرِ: کسی کام میں دیر کرنا، پیچھے رہنا۔
— من الذَّنبِ: گناہ سے بری الذمہ ہونے کے لئے مجبوری ظاہر کرنا، اپنے لئے علت و دلیل پیش کرنا۔
— الی فُلانٍ: کسی کے سامنے عذر پیش کرنا، مجبوری بتانا۔
— عَلَیه الاَمرُ: کسی کے لئے کوئی کام مشکل و دشوار ہونا۔ ناممکن الحصول ہونا۔
— القومُ علی فُلانٍ: کسی کو بے یار و مددگار چھوڑ کر لوگوں کا بھاگ جانا
اِستَعذَرَ الیه: کسی سے اظہار معذرت کرنا۔
— من فُلانٍ: کسی کے سلسلہ میں عذر خواہی کرنا یعنی لوگوں سے یہ خواہش کرنا کہ اگر وہ فلاں کو سزا دے تو وہ اسے حق بجانب سمجھ کر اس کی مدد کریں۔
الاِعتِذارُ: معذرت، معافی (۲) بہانہ حیلہ جوئی۔
العاذِرُ: معذرت قبول کرنے والا، معاف کنندہ (۲) استحاضہ کے خون کی رگ، زخم کا نشان (۳) پاخانہ۔
العاذُورُ: حلق کا درد، گلے کی تکلیف، سوزش۔ کہتے ہیں: لَقِیتُ منه عاذُورًا: مجھے اس سے تکلیف پہنچی
العِذارُ: عِذارُ الغُلامِ: لڑکے کی داڑھی یا رخسار کے برابر کا حصہ، مجازًا رخسار (۲) گھوڑے کے منہ پر آئی ہوئی لگام، رخسارہ (۳) ختنہ کا کھانا (۴) نیزے یا چھلکے کی دو نوکیں (۵) شرم وحیا (۶) باگ ڈور ج: عُذُرٌ
خَلَعَ فُلانٌ عِذارَهُ: بے حیائی اختیار کرنا، شرم کو بالائے طاق رکھنا، کج رو ہونا، آوارہ ہونا۔
لَوَی عنه عِذارَهُ: کسی کے خلاف بغاوت کرنا، سرکشی کرنا۔
فُلانٌ شَدیدُ العِذارِ و مُستَمِرُّ العِذارِ: پختہ عزم و باحوصلہ ہے۔
عِذارا الحائطِ والطَّریقِ والوادی دو کنارے، دو طرفین۔
عِذارٌ من النَّخلِ والشَّجَرِ والرَّملِ: کھجور کے درختوں یا دیگر درختوں اور ریت کی لمبی لائن، پٹی، دھاری۔
غَرَسَ فی کَرمِه عِذارًا من الشَّجَرِ: اس نے انگوروں کے باغ میں درختوں کی باڑھ لگائی۔
العُذرُ: دلیلِ اعتذار، وہ دلیل جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی مجبوری ظاہر کی جائے (۲) بہانہ، حیلہ، حجت (۳) غلبہ (۴) بکارت ج: اَعذارٌ۔
العَذراءُ: کنواری، باکرہ ج: عَذارَی و عَذارٌ۔ دُرَّةٌ عَذراءُ: سوراخ نہ کیا ہوا موتی، در ناسفتہ، کنایۃً از باکرہ رَملَةٌ عَذراءُ: دوشیزہ جس کے ساتھ وطی نہ کی گئی۔
العُذرَةُ: بکارت، دوشیزگی (۲) حلق کی تکلیف (۳) پیشانی (۴) گھوڑے کی پیشانی کے بال (۵) بالوں کی لٹ ج: عُذَرٌ۔
العَذِرَةُ: آدمی کا پاخانہ۔ عَذِرَةُ الدّارِ: صحن خانہ۔ حدیث میں ہے: "الیَهُودُ اَنتَنُ خَلقِ اللهِ عَذِرَةً" (۲) گیہوں کا خراب حصہ (۳) روڑی۔
العُذرِیُّ: پاک دامن۔ بنو عُذرَہ کی طرف نسبت ہے جو پاکدامنی میں مشہور قبیلہ تھا۔
العَذِیرُ: العاذر (۲) پشت پناہ مددگار (۳) قابل عذر کام ج: عُذُرٌ کہتے ہیں: عَذِیرَك من فُلانٍ: اسے لاؤ جو تمہارا عذر تسلیم کرے۔
من عَذِیری من فُلانٍ؟ اس کے معاملہ میں میرا عذر سننے والا کوئی ہے؟ جو مجھے اس کے سزا دینے پر ملامت نہ کرے
المُتَعَذِّرُ: دشوار، ممنوع، ناممکن۔
المَعذِرَةُ: وہ دلیل جو بات پر مجبور ہونے کے لئے پیش کی جائے۔ عذر، بہانہ، معافی ج: مَعاذِیرُ و مَعاذِرُ۔
المَعذُورُ: مختون (۲) قابل معافی، جس کا عذر قبول کیا جائے
• عَذَفَ من الطَّعامِ والشَّرابِ عَذفًا: چکھنا، تھوڑا سا کھانا یا پینا،

هو عاذِفٌ. کہتے ہیں: ماذُقتُ عَذْفًا و لا عُذُوفًا و لا عُذَافًا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔

السَّمُّ العاذِفُ: زہر قاتل۔

العَذُوفُ: تھوڑا سا کھانا۔ ماذُقتُ عَذُوفًا: میں نے کچھ بھی نہیں چکھا۔

•العُذَافِرُ: شیر (۲) مضبوط اونٹ ج: عَذَافِرة۔

•عَذَقَ النَّخْلَةَ ـِ عَذْقًا: درخت خرما کی شاخیں کاٹنا۔

— فُلانًا الی کذا: منسوب کرنا۔

— بشرّ او قبیح: کسی کے شر یا برائی کی تشہیر کرنا۔

عَذَّقَ النَّخْلَةَ: عَذَقَها۔

العَذْقُ: کھجور کا پھل دار درخت۔ حدیث میں ہے: "لا والّذی اَخرَجَ العَذْقَ من الجُرَیمة" ای اَنبَتَ النَّخلة من النَّواة ج: عِذاق و اَعذُقٌ۔

العِذْقُ: شاخوں والی ٹہنی (۲) کھجوروں کا گچھا (۳) خوشۂ انگور، انگور کا پکا ہوا خوشہ ج: اَعذاق و عُذُوقٌ۔ (۴) عزت۔ کہتے ہیں: فی بنی فلانٍ عِذقٌ کہلٌ: فلاں قبیلہ میں بہت زیادہ عزت ہے۔

العَذِقُ: چرب زبان، ہوشیار، ماہر و تجربہ کار۔ طِیبٌ عَذِقٌ: تیز خوشبو۔

العِذْقَةُ: بکری کے گلے میں پڑی ہوئی اون وغیرہ کی نشانی جو اس کے رنگ کے برخلاف ہو۔

•عَذَلَه ـُ عَذْلًا و عَذَلًا و تَعْذَالًا: ملامت کرنا۔ کہاوت ہے: سَبَقَ السَّیفُ العَذَلَ: تلوار اپنا کام کر چکی اب ملامت کا وقت گزر گیا۔ هو عاذِلٌ ج: عُذَّلٌ و عُذَّالٌ و عَذَلَةٌ و هی عاذِلَةٌ ج: عَواذِلُ۔

عَذَّلَه: بہت ملامت کرنا، بری طرح لتاڑنا۔

اِعْتَذَلَ: ملامت قبول کرنا، لائق ملامت ہونا، معتوب ہونا۔

— الیومُ: دن کا بہت گرم ہونا۔

— علی الشیءِ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔

تَعاذَلُوا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

تَعَذَّلَ: قابل ملامت ہونا، معتوب ہونا، ملامت قبول کرنا۔

العاذِلُ: رگِ استحاضہ جس سے استحاضہ کا خون بہتا ہے ج: عُذُلٌ

العُذَلَةُ: لوگوں کو بکثرت ملامت کرنے والا۔

•عَذْلَجَ السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔

— الولَدَ: عمدہ غذا دینا۔

عَیشٌ عِذْلاجٌ: خوشحال زندگی

العُذْلُوجُ: عمدہ غذا سے پرورش شدہ بچہ۔

المُعَذْلَجُ: بھرے ہوئے خوبصورت جسم والا۔

•عَذَمَ الفَرَسُ ـِ عَذْمًا: گھوڑے کا کاٹنا۔

— الرَّجُلُ عن نفسه: اپنی مدافعت کرنا۔

— فُلانًا: ملامت کرنا۔

اَعذَمَه عن نفسه: اپنا دفاع کرنا۔

العَذُومُ: بہت کاٹ کھانے والا (۲) بہت ملامت کرنے والا ج: عُذُم۔

العَذّامُ: العَذُوم۔

العَذِیمَةُ: ملامت (۲) ایسی کھجور کا درخت جس میں گٹھلی نہ ہو۔

•عَذا البَلَدُ ـُ عَذْوًا: شہر کی آب و ہوا اچھی ہونا۔ الارضُ العاذِیَةُ او العَذِیَةُ: اچھی آب و ہوا والی زمین۔

عَذِیَ ـَ عَذًی: جگہ کا پانی سے دور اور صحت بخش ہونا۔

اِستَعذَی المکانَ: کسی جگہ کی آب و ہوا راس آنا۔

العَذَاةُ: عمدہ آب و ہوا والی زمین۔ پانی، آلودگی اور وبا سے دور علاقہ، خوش گوار موسم والا علاقہ ج: عَذَوَاتٌ و عَذًا۔ حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص سے فرمایا: "اِن کنتَ لا بُدَّ نازلًا بالبَصرةِ فانزِل عَذَواتِها و لا تنزِل سُرَّتَها" اگر تمہیں بصرہ شہر میں ٹھہرنا ضروری ہو تو اس کے بیچ علاقہ میں نہ ٹھیرو، اس کے عمدہ آب و ہوا والے مقامات میں ٹھیرو۔

العَذْیُ: وہ زمین جو صرف بارش کے پانی سے سیراب ہوتی ہو (۲) ہر وہ جگہ جہاں ترش گھاس اور نمک نہ ہو۔

العَذِیَّةُ: العَذَاة۔

ع ــــ ر

•عَرِبَ ـَ عَرَبًا: لکنت کے بعد صاف زبان والا ہونا۔

— المِعدةُ: معدہ خراب ہونا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ رجلًا اَتَی النبیَّ صلی الله علیه و سلم فقال: انّ ابن اخی عَرِبَ بطنُه فقال: اسقِه عَسَلًا"

— الجُرحُ: زخم کا سوجنا، زخم میں پیپ پڑنا (۲) زخم اچھا ہونے کے بعد نشان باقی رہنا۔

— المرأةُ: عورت کا اپنے خاوند کیلئے پسندیدہ ہونا۔

— الماءُ: پانی کا صاف ہونا۔ هو عَرِبٌ

وعَرِبٌ۔

عَرِبَ النَّهرُ و نحوُهٗ: زیادہ پانی والا ہونا۔ هو عارِبٌ۔

عَرُبَ ـُ عُرُوبًا و عُرُوبَةً و عَرَابَةً و عُرُوبِيَّةً: فصیح اللسان ہونا۔ عربی الاصل ہونا

أعْرَبَ فُلانٌ: عربی زبان میں فصیح ہونا (خواہ عرب ہو یا غیر عرب)

—الكلامَ: کلام کو واضح کرنا (۲) عربی قواعد کے مطابق کلام کرنا، عربی زبان کے قواعد منطبق کرنا، اجرا کرنا۔

—بمُرادِه: مقصد ظاہر کرنا۔

—عن حاجته: اظہار ضرورت کرنا، اپنی ضرورت صاف ظاہر کرنا۔

—الاسمَ الأعجميَّ: عجمی لفظ کو عربوں کی طرح بولنا، ادا کرنا۔

—في البيع: بیعانہ دینا، معاملہ طے ہوجانے پر قیمت کا کچھ حصہ اس طرح دینا کہ وہ اصل قیمت میں سے وضع کرلیا جائے۔ حضرت عمرؓ کی حدیث میں ہے: "انّ عامِلَه بمكّةَ اشترى دارًا للسِّجن بأربعةِ آلافٍ وأعربُوا فيها أربعَ مائةٍ"۔

—الكلِمةَ: اعراب لگانا۔

عَرَّبَ المُشتري: خریدار کا بائع کو بیعانہ دینا (قیمت کا پیشگی کچھ حصہ دینا)

—عن صاحبه: اپنے کسی آدمی کی طرف سے بولنا اور دلیل دینا۔

—عنه لِسانُه: کسی کی زبان کا صاف اور فصیح ہونا۔

—الكلامَ: واضح کرنا۔

—فُلانًا: کسی کو عربی زبان سکھانا۔

—الاسمَ الأعجميَّ: عجمی لفظ کو عربی بنانا، عربی زبان میں شامل کرنا۔

—مَنطِقَهٗ: اپنے کلام و گفتگو کو قواعد کی غلطیوں سے پاک کرنا۔

عَرَّبَ فُلانًا: کسی کے کلام کو برا قرار دیکر اس کا جواب دینا۔

—علَيه: کسی کی بات کو غلط قرار دینا اور اس کے نقائص بیان کرنا۔

—المَقالَ وغيرَه: تعریب کرنا، عربی زبان میں ترجمہ کرنا۔

—الشيءَ: عربیانا، عربی جیسا بنانا۔

—الفرسَ: گھوڑے کو ذبح کرنا (۲) عربی گھوڑا خریدنا۔

تَعَرَّبَ: عربوں جیسا ہونا، عربوں جیسے اخلاق و عادات اختیار کرنا (۲) جنگل میں مقیم ہونا اور اعرابی (دیہاتی) بن جانا۔

—المرأةُ لزوجها: بیوی کا اپنے خاوند کو محبوب ہونا۔

اسْتَعْرَبَ: عرب بنجانا (غیر عرب کا عربوں میں شامل ہوکر خود کو عرب سمجھنا)

الأعرابُ: دیہات کے رہنے والے عرب، بدو جو بارشوں اور سبزہ والے مقامات میں سکونت پذیر ہوتے ہیں۔ واحد: أعرابيٌّ۔

الإعرابُ: عربی الفاظ کے اواخر میں لاحق ہونے والا تغیر بشکل رفع (پیش) نصب (زبر) جر (زیر) جزم (سکون)۔ یا لفظ کی آخری حرکت۔

التَّعريبُ: عربیانا، عربی زبان میں منتقل کرنا، عربی میں ترجمہ کرنا۔

العارِبةُ: عَرَبٌ عارِبةٌ: خالص عرب (۲) ناپید قبائل جن کے آثار و نشانات مٹ چکے جیسے عاد، ثمود، جدیس ان کو العربُ البائدة کہتے ہیں۔

العِرابُ: خَيلٌ عِرابٌ: خالص عربی گھوڑے (خلاف البراذين) إبلٌ عِرابٌ: خالص عربی اونٹ (خلاف البخاتيّ) واحد: عَرَبيٌّ

العَرَبُ: سامی الاصل جزیرہ نمائے عرب کے باشندے ج: أعرُبٌ۔

العَرَبيُّ: عرب کا باشندہ (۲) عربوں سے متعلق (۳) عربی زبان سے متعلق (۴) عربی یعنی غیر عجمی۔

العَرَبيّةُ: مؤنث العربيّ۔ اللغةُ العربيّةُ: عربی زبان۔ الأمّةُ العربيّةُ: عرب قوم۔ صرف العربيّة بھی بمعنی عربی زبان استعمال ہوتا ہے۔

العَرْباءُ: عَرَبٌ عَرْباءُ: خالص اور اصلی عرب۔

العَرَبانيُّ: عربی زبان بولنے والا غیر عربی۔

العَرَبةُ: تیز رو دریا (۲) نفس، جان (۳) گاڑی دو پہیئں یا چار پہیوں والی (۴) دریائے دجلہ کی منجمد کشتیاں (۵) ویگن۔ ریل گاڑی کا ڈبا ج: عَرَباتٌ۔

عَرَبةُ ترامواي: ٹرام گاڑی جو بجلی سے لوہے کی الٹی پٹری پر چلتی ہے۔

عَرَبةُ سِكّةِ الحديد: ریل کا ڈبا، ویگن، بوگی۔

عَرَبةُ العَفْش: سامان کی گاڑی، لگیج وین

عَرَبةٌ للجرّ: ٹرالی، چھوٹی گاڑی سامان وغیرہ کی۔

عَرَبةُ البَريد: ڈاک گاڑی، ریل گاڑی میں میل وین۔

عَرَبةُ الأكل: ڈائننگ کار، کھانے کا ڈبا

عَرَبةُ الأمتعة: لگیج وین، سامان کا ڈبا

عَرَبةُ الأطفال: بچوں کی گاڑی۔

عَرَبةُ أُجرةٍ: کرایہ کی گاڑی۔

عَرَبةٌ جوّيّةٌ: خلائی گاڑی۔

عَرَبةُ الحَمّال: قلی کا ٹھیلا۔

عَرَبةُ البضاعة: سامان کا ڈبا، لگیج ویگن

عَرَبةُ الصِّهريج: پانی کا ٹینکر۔

عَرَبةُ الطَّعام: کھانے کا ڈبا، ڈنر کار۔

عَرَبَةُ ترولی، عَرَبَةٌ صَغِيرة: ٹرالی
عَرَبَةُ مِدفَع: توپ گاڑی۔
عَرَبَةُ المُسْتَشْفَىٰ: ایمبولینس، ہسپتال کی گاڑی۔
عَرَبَةٌ مُغَطَّاة: بند گاڑی۔
عَرَبَةُ النَّقْل: بار بردار گاڑی۔
— النَّقْل بِسِكَّة الحديد: ریلوے ویگن۔
عَرَبَةُ النَّوم بِسِكَّة الحديد: ریلوے سلیپنگ کار، رات کو مسافروں کے سونے کا ڈبّا۔
العَرَبجيُّ: گاڑی بان۔
العُرْبُونُ: بیعانہ، قیمت کا وہ پیشگی دیا جانے والا حصہ جو بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے۔
العَرَبِيُّ: ایک مادہ جو عربی گوند سے نکالا جاتا ہے۔
العَرُوبُ: اپنے شوہر کی محبوب بیوی ج: عُرُبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا"
العَرُوبَةُ: العَرُوب۔ يَوْمُ العَرُوبَة: زمانۂ جاہلیت کا یوم جمعہ۔
العُرُوبَةُ: عربیت، عرب قوم کی خصوصیات واوصاف سے متصف ہونا۔
العُرُوبِيَّةُ: العُرُوبَة۔
العَرِيبُ: ما بالدَّارِ عَرِيبٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
المُتَعَرِّبَةُ: من العرب: بنو قحطان بن عابر جنہوں نے عرب عاربہ کی زبان بولی اور ان کے علاقوں میں سکونت پذیر ہوئے۔
المُسْتَعْرِبَة: من العرب: حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہما السلام کی اولاد۔
المُعْرِبُ: اظہار کنندہ۔
المُعْرَبُ: بااعراب، واضح (۲) خلاف المبنی جو ہر حرکت کو قبول کر لیتا ہو۔
المُعَرِّبُ: عربی میں ترجمہ کرنے والا۔
المُعَرَّبُ: عربی زبان میں منتقل کیا ہوا، عربی میں ترجمہ کیا ہوا، عربی بنایا ہوا۔
الاسْمُ المُعَرَّبُ: غیر عربی لفظ جسے عربی شکل دیدی گئی ہو۔ جیسے: ریشم سے إبْرِيسَم۔
• عَرْبَدَ الرَّجُلُ: بداخلاق ہونا، خرمستی کرنا، شرارت کرنا، فساد پھیلانا۔
— السَّكْرَانُ عَلَى النَّاس: نشہ والے کا لوگوں کو تکلیف پہنچانا۔
فُلَانٌ عَرْبَدَ عَلَى أَصْحَابِه عَرْبَدَةَ السَّكْرَان: فلاں نے اپنے ساتھیوں کو بدہوش آدمی کی طرح ستایا۔
العِرْبِيدُ: اودھم مچانے والا، خرمستیاں کرنے والا۔
العِرْبِد: سخت چیز۔
• عَرْبَسَ فُلَانًا: پریشان کرنا (۲) آڑے آنا
تَعَرْبَسَ: پریشان ہونا۔
• عَرْبَشَ و تَعَرْبَشَ الجِدَارَ و نحوه: چڑھنا۔
• عَرْبَنَ فُلَانًا: بیعانہ (قیمت کا کچھ پیشگی حصہ) دینا۔
العُرْبُونُ: دیکھئے عرب۔
• عَرَتَ الرُّمْحُ ـِ عَرْتًا: نیزے کا سخت ہونا۔
— البَرْقُ و نَحْوُهُ: بجلی وغیرہ چمکنا
العَرْتَبَةُ: ناک (۲) ناک کا نرم حصہ (۳) اوپر والے ہونٹ کا بیچ کا گڑھا۔
العَرْتَمَةُ: العَرْتَبَة۔
• عَرَجَ الشَّيْءُ ـُ عُرُوجًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ هو عَرِيجٌ۔
— فُلَانٌ: پیر میں لنگ والا ہونا جبکہ یہ لنگ پیدائشی نہ ہو (بیماری یا چوٹ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔
عَرَجَ فِي السُّلَّمِ و عَلَيْه: سیڑھی یا زینہ پر چڑھنا۔
— بالشَّيْءِ: کسی چیز کو لے کر چڑھنا۔
عُرِجَ بالرُّوحِ والعَمَل: روح اور عمل کو اوپر لے جایا جانا، جذبہ و عمل کو ترقی دیا جانا۔
عَرِجَ ـَ عَرَجًا و عَرَجَانًا: پیدائشی لنگڑا ہونا (۲) کسی تکلیف وغیرہ کی وجہ سے لنگڑا ہونا، لنگڑا کر چلنا۔ هو أَعْرَجُ وهي عَرْجَاءُ ج: عُرْجٌ۔
— الشَّمْسُ عَرَجًا: سورج کا غروب ہونے کے قریب ہونا۔
أَعْرَجَ فُلَانًا: لنگڑا بنا دینا (۲) کسی کے پیر میں لنگ پیدا کرنا۔
عَرَّجَ عَلَيْه: کسی طرف مائل ہونا، مڑنا۔
— بالمكان: مقیم ہونا، ٹھہرنا۔
— الشَّيْءَ: جھکانا، موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔ کہتے ہیں: عَرَّجَ البناءَ و النَّهْرَ و الخَطَّ۔
— الثَّوْبَ: کپڑے پر ٹیڑھی لکیریں ڈالنا۔
انْعَرَجَ الشَّيْءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، دائیں بائیں مڑنا۔ کہتے ہیں: انْعَرَجَ النَّهْرُ و الطَّرِيقُ۔
— الشَّمْسُ: قریب الغروب ہونا۔
— القَوْمُ عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹنا، راستہ سے ہٹ کر دوسری طرف چلنا، بھٹکنا۔
تَعَارَجَ: لنگڑا بننا، لنگڑے کی طرح چلنا۔
تَعَرَّجَ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔ تَعَرَّجَ البِنَاءُ و تَعَرَّجَ النَّهْرُ۔
الأَعْرَجُ: لنگڑا (۲) کوّا۔
التَّعَارِيجُ: تَعَارِيجُ النَّهْرِ: دریا کے موڑ۔
العَرْجَاءُ: لنگڑی (۲) بجّو۔

العُرْجَة: لنگڑاپن (۲) مڑنے کی جگہ۔
العَرِيْجُ: بلند و بالا (۲) غیر مستحکم معاملہ۔
المِعْرَاجُ: زینہ، سیڑھی، چڑھنے کا ذریعہ (۲) چڑھنے کی جگہ (۳) شبِ معراج (لیلۃ الاسراء) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر چڑھنے کا ذریعہ، سواری ج: مَعَارِجُ و مَعَارِيْجُ۔
المُنْعَرَجُ: وادی، نہر یا راستہ کا موڑ ج: مُنْعَرَجَات
• عَرْجَنَ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر کھجور کی شاخوں یا خوشوں کی شکل بنانا
العُرْجُوْنُ: کھجوروں کا گچھا (۲) کھجور کی شاخ (۳) کھجور کے گچھے کی ٹیڑھی جڑ جو درخت پر خشک ہو کر باقی رہتی ہے ج: عَرَاجِيْنُ
• عَرَدَ ـُ عُرُوْدًا: دانت یا پودے کا اگنا اور بڑا ہو کر مضبوط ہونا۔
ــــ الحَجَرَ عَرْدًا: پتھر کو دور پھینکنا۔
عَرِدَ ـَ عَرَدًا: بھاگ جانا (۲) بیماری کے بعد مضبوط ہونا۔
أَعْرَدَ الشَّجَرُ: درخت کا بڑا اور موٹا ہونا
عَرَّدَ النَّجْمُ: ستارے کا وسط آسمان سے متجاوز ہو کر مائل بغروب ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: بھاگ جانا۔
ــــ عن قِرْنِهِ: جوڑی دار کے مقابلہ سے پیچھے ہٹنا۔
ــــ عن الطَّرِيْقِ: راستہ سے ہٹنا۔
ــــ السَّهْمُ فِي الرَّمِيَّةِ: تیر کا نشانہ کو پار کر جانا۔
ــــ فُلَانٌ بِحَاجَةِ فُلَانٍ: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا۔
العَرَادَةُ: ٹڈی کی مادہ۔
العَرْدُ: بہت سخت۔
العُرُدُّ: بہت سخت۔
العَرَّادَةُ: چھوٹا منجنیق (ایک قدیم قلعہ شکن آلہ حرب جسکے ذریعہ پتھر پھینکے جاتے تھے)۔

العَرِيْدُ: طور طریقہ، عادت۔ کہتے ہیں: هذا عَرِيْدُهُ۔
• عَرْدَسَهُ: پچھاڑنا۔
العَرَنْدَسُ: بڑا سیلاب، بڑا شیر، عزّ
عَرَنْدَسٌ: پائیدار عزت۔
• عَرَّتِ الإِبِلُ ـِ عَرًّا: اونٹوں کا خارش زدہ ہونا۔
ــــ الظَّلِيْمُ عِرَارًا: شتر مرغ کا آواز نکالنا، چیخنا۔
ــــ فُلَانًا ـُ عَرًّا: کسی کو برا لقب دینا، عیب لگانا، برائی کرنا، ناگوار بات کہنا (۲) تکلیف دینا۔
عَرَّهُ بِشَرٍّ: کسی کے ساتھ شرارت کرنا، برائی سے پیش آنا، بدسلوکی کرنا
ــــ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔
عَرَّ ـَ عَرَرًا و عُرُوْرًا: خارش زدہ ہونا هو أَعَرُّ و هي عَرَّاءُ ج: عُرٌّ۔
عَارَّ الظَّلِيْمُ مُعَارَّةً و عِرَارًا: شتر مرغ کا چیخنا۔
ــــ بالمكان: کسی جگہ قیام کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے لڑنا، تکلیف پہنچانا، جنگ کرنا۔
عَرَّرَ الأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا
اِعْتَرَّ فُلَانًا و اعْتَرَّ بِهِ: کسی سے سوال کئے بغیر طالب احسان ہونا۔
تَعَارَّ فُلَانٌ: رات کو بے خواب رہنا اور بڑبڑاتے ہوئے بستر پر کروٹیں بدلنا۔
اِسْتَعَرَّهُم الجَرَبُ: خارش پھیلنا۔
العَارُوْرُ: منحوس آدمی (۲) بے کوہان اونٹ (۳) قوم کے لئے بے عزتی کا سبب بننے والا۔
العَرَارُ: جنگلی نرگس۔ واحد: عَرَارَةٌ (۲) خون کا بدلہ۔
العَرَارُ: گناہ، قصور۔

العَرَارَةُ: بد خلقی، بد مزاجی (۲) سختی (۳) نرینہ اولاد جننے والی عورتیں۔ تَزَوَّجَ فِي عَرَارَةِ النِّسَاءِ: اس نے نرینہ بچے جننے والی عورتوں میں شادی کی۔
العُرُّ: کھجلی، خارش۔
عُرَّا الوادي: وادی کے دو کنارے۔
العُرَّى: عیب دار عورت۔
العَرَّةُ: سختی (۲) خراب کھجور کا درخت۔
العُرَّةُ: کھجلی (۲) جنون، پاگل پن۔ بِهِ عُرَّةٌ: اس کو جنون ہے (۳) جرم (۴) لاٹھی کی گانٹھ (۵) گندگی (۶) کوہان کی چربی۔ هو عُرَّةُ قومِهِ: وہ اپنی قوم کے لئے بدنما داغ ہے۔
العَرِيْرُ: من الرِّجال: پردیسی آدمی، اجنبی (من الحديث) حدیث غریب
المُعْتَرُّ: غریب و محتاج (۲) ملاقاتی مہمان (۳) بلا سوال بخشش کا خواہاں قرآن پاک میں ہے: "فكلوا منها و أطعموا القانع و المعترّ"
المَعَرَّةُ: تکلیف و اذیت (۲) ناگوار بات (۳) تاوان، جرمانہ (۴) دیت (خون بہا) (۵) گناہ (۶) سختی (۷) خارش زدہ جگہ (۸) عیب (۹) گالی (۱۰) ایک شہر کا نام۔
مَعَرَّةُ الجَيْشِ: لشکر کا کہیں مقیم ہو کر اس مقام کے لوگوں کی فصل وغیرہ بلا اجازت کھانا۔
• عَرَزَ الشيءَ ـِ عَرْزًا: سختی سے کھینچنا۔
ــــ الرَّجُلَ: ملامت کرنا۔
عَرِزَ ـَ عَرَزًا الشيءُ: سخت ہونا (۲) سکڑ جانا۔
عَرَّزَ الشيءَ: سکوڑنا (۲) چھپانا۔
عَارَزَهُ: کسی سے دشمنی کرنا (۲) کسی کی مخالفت کرنا۔
ــــ الشيءُ: سکڑ جانا۔

تَعَارَزَ الشيءُ : سکڑجانا ۔
اَعْرَزَ الشيءَ : بگاڑنا، خراب کرنا۔
تَعَرَّزَ عليه الأمرُ : دشوار ہونا۔
اِسْتَعْرَزَ الرَّجُلُ : سخت ہونا ۔
ـــ الشيءُ : سکڑجانا ۔
العِرْزَالُ : شیر کا مسکن (۲) جنگل میں شیر سے بچنے کے لئے درختوں کی پناہ گاہ (۳) مشکیزہ یا ناشتہ دان کا منھ (۴) لوگوں کا گروہ ج : عَرَازِيل ۔
•عَرَسَ عن الشيءِ ـُ عَرَسًا : چھوڑنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ البَعِيرَ : بیٹھے ہوئے اونٹ کی گردن کو اگلی ٹانگوں سے باندھنا۔ هــو عَارِسٌ و عَرَّاسٌ ۔
عَرِسَ فُلَانٌ ـَ عَرَسًا : اترانا (۲) حیرت زدہ ہونا، بھونچکا ہونا (۳) ہرسر بیکار رہنا۔ هو عَرِسٌ ۔
ـــ الشيءُ : سخت ہونا۔ عَرِسَ الشَّرُّ بَيْنَهُمْ : لوگوں میں دنگا فساد جاری رہنا۔
ـــ بالشيءِ : کسی چیز سے مانوس ہونا اور اس سے چمٹے رہنا۔
ـــ الصَّبِيُّ بِأُمِّه : بچہ کا اپنی ماں سے چمٹے رہنا
اَعْرَسَ المُسَافِرُونَ : آرام کیلئے آخر شب میں قیام کرنا۔
ـــ فُلَانٌ : شادی کرنا، رخصتی کرنا (دولہن لانا) شب زفاف منانا (۲) ولیمہ کرنا۔
ـــ بالمرأةِ : بیوی کے ساتھ خلوت کرنا، ہم بستری کرنا۔
ـــ الشيءُ : مانوس ہونا اور لگے رہنا۔
عَرَّسَ المُسَافِرُونَ : اَعْرَسُوا۔
تَعَرَّسَ لِامْرَأَتِه : اپنی بیوی کے لئے پسندیدہ ہونا۔
اِعْتَرَسَ القومُ عنه : کسی کے پاس سے منتشر ہونا، بچھڑنا۔
عَرَائِسُ النِّيلِ : نیلوفر کی ایک قسم۔
العَرَّاسُ : اونٹ کے چھوٹے بچے بیچنے والا۔
العِرِّيسُ : شیر کے رہنے کی گھنی جھاڑیاں، کچھار۔
العِرِّيسَةُ : العِرِّيسُ ۔
العِرْسُ : دولہا (۲) دولہن ۔ هو عِرْسُها : وہ اس عورت کا شوہر ہے۔ هي عِرْسُهُ : وہ اس مرد کی بیوی یا دولہن ہے۔ هما عِرْسَانِ : وہ دونوں دولہا دولہن ہیں ج : اَعْرَاس ۔
ابن العِرس : نیولا ج : بَنَاتُ العِرس (مذکر و مؤنث کے لئے)۔
العُرْسُ : زفاف، رخصتی، شادی، برات (۲) ولیمہ کا کھانا، دعوت ولیمہ۔ ج : اَعْرَاسٌ
العَرُوسُ : دولہا ج : عُرُسٌ (۲) دلہن ج : عَرَائِسُ
العَرُوسَةُ : دلہن (۲) بچیوں کی گڑیا
العَرِيسُ : دولہا ج : عِرْسَانٌ ۔
المِعْرَسُ : بہت شادیاں کرنے والا (۲) ڈرائیونگ کا ماہر ڈرائیور۔
المُعَرَّسُ : اخیر رات میں مسافر کی اقامت گاہ
•عَرَشَ فُلَانٌ ـِ عَرْشًا : جانوروں کا باڑا بنانا، ٹٹی (چھپر وغیرہ) بنانا۔
ـــ بالمكان ـُ عُرُوشًا : قیام کرنا۔
ـــ العَرْشَ : تخت بنانا۔
ـــ الكَرْمَ عَرْشًا و عُرُوشًا : لکڑیوں یا بانس کے ٹٹے پر انگور کی بیل چڑھانا۔
عَرِشَ ـَ عَرَشًا : حیران ہونا۔
ـــ بِغَرِيمِه : اپنے قرض دار کو سخت پکڑنا۔
ـــ عنه : پھرجانا۔
عَرَّشَ فُلَانٌ : باڑا بنانا ۔
ـــ الطَّائِرُ : پرندہ کا اوپر اٹھ کر پروں کا سایہ کرنا۔
ـــ الأمرُ عنه : کسی کا کام مؤخر ہوجانا کسی کا کام پیچھے رہ جانا۔
ـــ الكَرْمَ : انگور کی بیل لکڑی یا ٹٹی پر چڑھانا
ـــ البَيْتَ : گھر کی چھت بنانا۔
اِعْتَرَشَ فُلَانٌ : باڑا بنانا (۲) ٹٹی بنانا۔
ـــ العِنَبُ العَرِيشَ و على العَرِيشِ : انگوروں کا ٹٹی پر چڑھ کر لٹکنا ۔
تَعَرَّشَ بالمكانِ : قیام کرنا، ٹھیرنا۔
العَرْشُ : ملک، بادشاہت (۲) تختِ شاہی تختِ سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے : "ولَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ" (۳) اصل و بنیاد، باگ ڈور۔ استوى المَلِكُ على عَرْشِه : تخت سلطنت پر بیٹھنا، ملک کی باگ ڈور سنبھالنا۔ ثُلَّ عَرْشُه : ہوا اکھڑنا، بے عزت ہونا، سلطنت کمزور ہونا (۴) چھت (۵) شامیانہ، خیمہ، سائبان (اکثر استعمال بانس کے سائبان یعنی چھپر کے لئے ہوتا ہے) (۶) ٹٹی، لکڑی یا لوہے کی جالی جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے (۷) پیر کے اوپر کا حصہ ج : عروش و اَعْرَاشٌ
عَرْشُ الطائرِ : گھونسلا ۔
عَرْشُ القومِ : قوم کا سردار و منتظم امور
العُرْشُ : گھوڑے کی پیشانی کے آخر کے بال (۲) کان ۔ کہتے ہیں : نفث في عُرْشَيْهِ : کان میں بات کہنا۔ عُرْشَا العُنُقِ : گردن کے دو کنارے جن کے درمیان ہڈی کی ہنسلی ہوتی ہے ج : اَعْرَاشٌ۔
العَرِيشُ : ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ، چھپر، سائبان، شیڈ (۲) جانوروں کا باڑا (۳) انگور کی بیل کی ٹٹی (۴) چھت

ج: عُرُشٌ۔

العَرِيْشَةُ: ہودہ، اونٹ پر رکھنے کی پالکی ج: عَرَائِش۔

المُعَرَّشُ: ٹٹی یا جالی پر چڑھی ہوئی (انگور کی بیل) (۲) سایہ دار جگہ جس پر کوئی چھت ہو۔

المَعْرُوشُ: المُعَرَّشُ۔

• عَرَصَتِ السَّمَاءُ ـِ عَرَصًا: آسمان میں بجلی کا لگاتار چمکنا۔

عَرِصَ البَرْقُ ـَ عَرَصًا: بجلی چمکنا۔

— الصِّبْيَانُ: بچوں کا کھیل کود میں مست ہونا۔

— فُلَانٌ: چست ہونا، مگن ہونا، هو عَرِصٌ و هي عَرِصَةٌ۔

أَعْرَصَ: تڑپنا، ڈگمگانا۔

عَرَّصَ اللَّحْمَ: گوشت کو سکھانے کے لئے کھلی جگہ میں ڈالنا (۲) گوشت کو انگاروں پر ڈالنا اور اس کا راکھ میں مل کر اچھی طرح نہ پکنا۔

اِعْتَرَصَ: مضطرب ہونا، تھرتھرانا، پھڑکنا (۲) چست ہونا (۳) مگن ہونا۔

العَرَّاصُ: بجلی اور کڑک والا بادل (۲) لچکدار نیزہ (۳) لچک دار تلوار (۴) بہت پراگندہ۔

العَرْصَةُ: صحن خانہ (۲) گھروں کے درمیان کشادہ کھلی جگہ جس میں عمارت نہ ہو (۳) مٹی کا پختہ توا یا تنور میں لگائی ہوئی لوہے کی گول پلیٹ (لوہے کا تنور) ج: عراص

المُعَرَّصُ: نیا چاند۔

• عَرْصَفَهُ عَرْصَفَةً: لمبائی میں کسی چیز کو کھینچ کر پھاڑنا۔

العُرْصُوفُ و العِرْصَافُ: پالان کی میخ ج: عَرَاصِيف۔

• العَرْصَمُ: بسیار خور (۲) خوش۔

العِرْصَمُ: طاقتور شیر (۲) دبلا آدمی (۳) مضبوط آدمی۔

العِرَصَامُ والعُرَاصِمُ: شیر۔

العُرْصُومُ: بخیل۔

• عَرَضَ الشَّيْءُ ـِ عَرْضًا و عُرُوضًا: ظاہر و نمایاں ہونا، سامنے آنا، پیش آنا کہتے ہیں: عَرَضَ لَه أَمْرٌ و عَرَضَ لَه عَارِضٌ: اسے کوئی بات یا ضرورت پیش آگئی (۲) امکان میں ہونا، آسان ہونا جیسے: عَرَضَ لَه الصَّيْدُ و عَرَضَ لَه الخَيْرُ۔

— له فكرٌ: کوئی خیال آنا۔

— الرَّجُلُ عَرْضًا: مکہ و مدینہ اور ان کے اطراف میں آنا۔

— بِسِلْعَتِه: سامان کا تبادلہ کرنا

— له عَارِضٌ من الحُمَّى: بخار ہونا۔

— له عارِضٌ: رکاوٹ پیش آنا۔ کہتے ہیں: سِرْتُ فَعَرَضَ لِي فِي الطَّرِيقِ عَارِضٌ۔

— الشَّيْءَ: پیش کرنا، ظاہر کرنا، سامنے لانا۔

— الكِتَابَ: کتاب کو زبانی پڑھنا۔

— عَلَيه شَيْئًا: کسی کو کوئی چیز دکھانا، کسی کے لئے کوئی چیز پیش کرنا۔

— البِضَاعَةَ للبيعِ: بیچنے کے لئے سامان باہر نکالنا، دکھانا۔

— الجُنْدَ: فوج کی نمائش کرنا، سڑکوں سے گزارنا۔

— الدَّابَّةَ عَلَى الحَوْضِ: چوپائے کو پانی پینے کے لئے حوض وغیرہ پر لانا۔

— الجُنْدَ عَرْضَ عَيْنٍ: فوج کا جائزہ لینا، یہ جاننا کہ کون حاضر ہے کون غائب (۲) اپنے سامنے سے ایک ایک کو گزارنا۔

عَرَضَ لَهُ مِن حَقِّهِ شَيْئًا: کسی کو اپنے حصہ میں سے کچھ دینا۔

— القَوْمَ عَلَى السَّيْفِ: لوگوں کو تلوار کی دھار پر رکھنا، مار ڈالنا۔

— القَوْمَ عَلَى النَّارِ: لوگوں کو آگ میں جلانا۔

— الشَّيْءَ: کسی چیز کے کنارہ پر مارنا (۲) کسی چیز کو چوڑائی میں رکھنا۔

— الحَصِيرَ: چٹائی بچھانا۔

— العُودَ عَلَى الإِنَاءِ: لکڑی کو برتن کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ تک رکھنا۔

— عَرْضَ فُلَانٍ: وہ فلاں کی چال چلا، فلاں کا طریقہ اختیار کیا۔

لا تَعْرِضْ عَرْضَ فُلَانٍ: فلاں کی برائی نہ کر، بے عزتی نہ کر۔

عُرِضَ و عُرِضَ له: کسی کا دیوانہ ہو جانا یا پاگل ہو جانا۔

عَرُضَ ـُ عِرَضًا و عَرَاضَةً: چوڑا ہونا۔ هو عَرِيضٌ و عُرَاضٌ ج: عِرَاضٌ۔

الدُّعَاءُ العَرِيضُ: لمبی چوڑی دعا بڑی دعا۔ قرآن پاک میں ہے: "و إذا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ"۔

أَعْرَضَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا، سامنے آنا (۲) چوڑا ہونا، کشادہ اور ڈھیلا ہونا جیسے: أَعْرَضَ الثَّوْبُ۔

— فِي الشَّيْءِ: کسی چیز کے اندر آجانا

— فِي العِلْمِ: علم میں دستگاہ حاصل کرنا، صاحب نظر ہونا۔

— لَهُ الشَّيْءُ: ممکن ہونا، قابو میں آنا کہتے ہیں: أَعْرَضَ لَكَ الصَّيْدُ فَارْمِهِ: شکار تمہارے بس میں ہو گیا ہے تم اسے نشانہ بناؤ۔

أَعرَضَ لَكَ الخَيرُ: تمہارے لئے بھلائی کرنا ممکن ہوگیا۔

أَعرَضَ عنه: منہ پھیرنا، روگردانی کرنا، ارشاد باری ہے: "وَإِذَا أَنعَمنَا عَلَى الإِنسَانِ أَعرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ" بے رخی اختیار کرنا، منحرف ہونا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا۔

—فلانٌ في المكارِم: بہت نیکوکار ہونا، بڑی خوبیوں کا مالک ہونا۔

—الشيءَ: چوڑا کرنا۔

—المسألةَ: کسی مسئلہ کو بڑا کرنا اور شرح وبسط سے بیان کرنا (۲) لمبا چوڑا سوال کرنا۔ کہاوت ہے: أَعرَضتَ القِرفَةَ: تم نے اپنے الزام میں سارے قبیلہ کو ملوث کردیا۔

عَارَضَ فلانٌ مُعَارَضَةً و عِرَاضًا: راستہ کے ایک طرف چلنا۔

—فُلانًا: کسی سے کنارہ کش ہونا، الگ ہوجانا (۲) کسی بات میں مقابلہ کرنا (۳) مخالفت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا، آڑے آنا، کٹ حجتی کرنا، ردوقدح کرنا

—فلانًا في السَّيرِ: چلنے میں کسی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرنا، برابری کرنا۔

—الكِتَابَ بِالكِتَابِ: مقابلہ کرنا، ایک کی عبارت کو دوسرے سے ملانا۔

—بِمِثلِ صَنِيعِهِ: کسی کی ہوبہو نقل اتارنا، مقابلہ کرنا۔

—الجنازةَ: راستہ میں سے جنازہ کے ساتھ ہونا (یعنی ابتدا سے ساتھ نہ آنا)

—فُلانًا بِمَتَاعٍ: کسی سے سامان کا تبادلہ کرنا۔

—في القَضَاءِ: عدالت متعلقہ کے غائبانہ فیصلہ پر اعتراض کرتے ہوئے فیصلہ کی منسوخی یا اس میں ترمیم کی درخواست کرنا۔

عَرَّضَ الشيءَ: چوڑا کرنا (۲) چوڑائی میں کوئی چیز نصب کرنا یا پھیلانا، رکھنا جیسے: عَرَّضَ الرُّمحَ وعَرَّضَ العُودَ عَلَى الإِنَاءِ۔

—فُلانًا لكذا: کسی کو کسی شے کی زد میں لانا، نشانہ بنانا۔ جیسے: عَرَّضَهُ لِلذَّمِّ وَالخَطَرِ۔

—له بالقول: اشارۃً مبہم بات کرنا (صراحت نہ کرنا)

—بِفُلانٍ و لَهُ: کسی پر پھبتی کسنا، عیب لگانا، چھینٹا دینا۔

—القَومَ عُرَاضَةً و عَرَّضَهَا لَهُم: اپنے لوگوں کو سفر سے واپسی پر ہدیہ دینا

—فُلانًا من مالِه بكذا: اپنے مال میں سے کسی کو کچھ دینا۔

—الرَّجُلُ: اچھی رائے والا ہونا۔

—المَتَاعَ: سامان کو سامان کے بدلہ فروخت کرنا۔

—فلانًا او شَيئًا لِشَيءٍ: کسی شے کے سامنے لانا، سامنے لا کھڑا کرنا۔

—النَّفسَ لِلمَوتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔

اعتَرَضَ الشيءُ: چوڑائی میں ہونا جیسے نہر یا راستہ میں عرضًا لکڑی وغیرہ ہوتی ہے۔

—دُونَهُ: حائل ہونا، رکاوٹ بننا، سدّراہ ہونا، آڑے آنا۔

—لَهُ: رکاوٹ بننا، آڑے آنا (۲) سامنے آنا، پیش آنا۔

—عَلَيهِ: نکیر کرنا، نکتہ چینی کرنا، کسی کے قول یا فعل میں غلطی نکالنا۔

—له بِشَيءٍ: کسی کے سامنے آکر کوئی چیز مارنا اور اسے ختم کردینا۔

اِعتَرَضَ الشيءَ: پیش کرنا، سامنے لانا، دکھانا، جیسے: اِعتَرَضَ المَتَاعَ لِلبَيعِ۔

—القَائِدُ الجُندَ: کمانڈر کا فوجوں کو ایک ایک کرکے دیکھنا، جائزہ لینا۔

—عِرضَ فُلانٍ: کسی میں عیب نکالنا کسی کی عزت پر حملہ کرنا۔

تَعَارَضَا: ایک دوسرے کی مخالفت کرنا، باہم ٹکرانا (۲) ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

—الشيءُ مع المَصَالِحِ: مفادات کے خلاف ہونا، منافی ہونا۔

تَعَرَّضَ الشيءَ و لَهُ: درپے ہونا، کرتے رہنا، لگے رہنا۔ کہتے ہیں: تَعَرَّضَ لِلمَعرُوفِ۔

—فُلانٌ لِكَذَا: کسی چیز کی زد میں آنا، نشانہ بننا۔

—لِلأَمرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، مداخلت کرنا۔

—الشيءُ: ٹیڑھا ہونا۔ تَعَرَّضَ الرَّجُلُ فِي سَيرِهِ: ٹیڑھا میڑھا چلنا۔

—البَلَدُ لِلأَخطَارِ: ملک کو خطرات درپیش ہونا۔

—لِلمَرَضِ: بیماری میں مبتلا ہونا۔

اِستَعرَضَ الرَّجُلُ: چوڑی چیز مانگنا۔

—فُلانًا: کسی سے کوئی چیز دکھانے کی فرمائش کرنا۔

—الجُندَ: جائزہ لینا، فوج کا معاینہ کرنا۔

—القَومَ: کوئی امتیاز کئے بغیر مار ڈالنا کسی کی پرواہ کئے بغیر قتل کرنا۔

—المَسأَلَةَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا (۲) نظر ثانی کرنا (۳) تبصرہ کرنا۔ کہا جاتا ہے: اِستَعرَضَ يُعطِي مَن أَقبَلَ وَأَدبَرَ: وہ بلاسوال ہر آنے جانے

والے کو دینے لگا ۔
الاسْتِعْرَاضُ: جائزہ، تبصرہ، تحقیق، نظرثانی
الإعْرَاضُ عن كذا: بے اعتنائی، روگردانی ۔
التَّعَارُضُ: اختلاف، ٹکراؤ، تضاد ۔
التَّعَرُّضُ: چھیڑ، ٹکراؤ، پیچھا (۲) عدالتی اصطلاح میں کسی کے قبضہ کے خلاف قانونی کارروائی، امتناعی کارروائی
التَّعْرِيضُ: چھینٹا، کسی خاص بات کی طرف اشارہ، کسی پر رکھ کر بات کرنا، مبہم بات ۔
العَارِضُ: افق میں پھیلا ہوا ٹڈی دل یا شہد کی مکھیاں (۲) افق میں پھیلا ہوا بادل ۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا" (۳) پہاڑ (۴) چہرے کا ایک حصہ، رخسار ۔ هُمَا عَارِضَان ۔ هو خفيف العَارِضَيْن ہلکی داڑھی والا (۵) گردن کی سطح (۶) پیش آمدہ مصیبت (۷) درپیش معاملہ (۸) عارضی، غیر ذاتی (۹) رکاوٹ، مانع عَرَضَ لَه عَارِضٌ: اسے کوئی مانع پیش آ گیا (۱۰) دانتوں کی پچلی (۱۱) واقعہ ج: عَوَارِض ۔
امرأة نَقِيَّةُ العَوَارِضِ: چمکدار دانتوں والی عورت ۔
العَارِضَةُ: رخسار کا بالائی حصہ (۲) دانتوں کی پچلی، سامنے کے دانت جو ہنستے وقت ظاہر ہوتے ہیں (۳) دروازہ کے اوپر کی لکڑی (۴) شہتیر یا لوہے کا گارڈر جس پر کڑیاں رکھی جاتی ہیں ج: عَوَارِض (۵) عمدہ کلام یا رائے، فی البدیہہ کلام ۔ هو قَوِيُّ العَارِضَةِ: صاحب بیان اور قادر الکلام ۔
العَوَارِضُ: علم میکانیات میں مادہ کی وہ سطحیں جو حرارت سے متاثر نہیں ہوتیں اور آتش گیر گیسوں کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں ۔
إجَازَةٌ عَارِضَةٌ: رخصت اتفاقی جو ملازم کسی ہنگامی ضرورت کے لئے لیتا ہے ۔
عَارِضَةُ الأزْيَاء: وہ حسینہ جو کسی محفل میں گاہکوں کے سامنے نئے نئے فیشن کے کپڑوں کی نمائش کرتی ہے
العُرَاضَةُ: سفر سے آنے والے کی طرف سے دیا جانے والا ہدیہ ۔
العَرْضُ: سامان (۲) درہم و دینار کے علاوہ ہر چیز اور سامان ۔ کہتے ہیں: اَخَذْتُ فی هذه السِّلْعَة عَرْضًا: میں نے اس سامان کے بدلہ سامان لیا (۳) چوڑائی، پھیلاؤ (خلاف طول) (۴) نمائش، اظہار (۵) پیش کش، آفر (۶) پہاڑ (۷) بڑی فوج، بڑا لشکر (۸) سپلائی، فراہمی ۔
عَرْضُ حالٍ: عرضی، افسر یا حاکم کو کسی مقصد سے پیش کی جانے والی درخواست ج: عُرُوض وعِرَاضٌ وأعْرَاضٌ ۔
العَرْضُ العَسْكَرِيُّ: فوجی پریڈ (۲) فوجی مظاہرہ اور جائزہ ۔
العَرْضُ المُوجَزُ: مختصر جائزہ ۔
عَرْضُ الفيلم: فلم شو ۔
عَرْضُ القَضِيَّة على المَحْكَمَة: دعویٰ دائر کرنا ۔ مقدمہ چلانا ۔
العِرْضُ: بدن (۲) جان، نفس (۳) آبرو (۴) نسبی شرافت (۵) بو (کسی بھی قسم کی ہو) (۶) بڑا بادل، زبردست گھٹا (۷) شاداب وادی ج: أعْرَاضٌ
العُرْضُ: کسی چیز کا کنارہ، پہلو (۲) دامن کوہ (۳) تلوار کا چپٹا حصہ ۔
عُرْضُ العُنُق والوجه: گردن اور چہرہ کی ایک جانب ۔ نَظَرَ اليه عن عُرْضٍ: اسے گوشۂ چشم سے دیکھا ۔ خرجوا يَضْرِبُونَ النَّاس عن عُرْضٍ: ایک طرف سے کوئی لحاظ کئے بغیر سب کو مارنا ۔ ضَرَبَه عُرْضَ الحائِطِ: ایک طرف ڈال دیا یعنی نظر انداز کرنا ۔
عُرْضُ البَحْر والنَّهْر: دریا کا بیچ
عُرْضُ الحَدِيث: بات چیت کا بڑا حصہ ۔
عُرْضُ النَّاس: اکثر لوگ، لوگوں کی بڑی اکثریت ۔ عام لوگ ۔ هو من عُرْضِ النَّاس: وہ عوام میں سے ہے
نَاقَةٌ عُرْضُ أسْفَارٍ: سفر کے لئے مضبوط اونٹنی ۔
العُرُضُ: نَظَرَ اليه عن عُرُضٍ: گوشۂ چشم سے دیکھا ۔
العَرَضُ: آنے جانے والی بیماری وغیرہ ۔ عارضی چیز ۔ سرسری (۲) تھوڑا یا بہت سامان دنیا: "قرآن پاک میں ہے: "لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الحَيَاةِ الدُّنْيَا" (۳) علم منطق میں وہ چیز جو قائم بالغیر ہو خود اس کا وجود نہ ہو، خلاف جوہر (۴) علامات مرض جن کا مریض احساس کرتا ہے (۵) صفت، خاصہ (۶) اتفاقی چیز (۷) بخشش، غنیمت ج: أعْرَاض ۔
عَرَضًا: یونہی، اتفاقاً، بے سوچے ۔ جیسے جَاءَ هذا الرَّأْيُ عَرَضًا عَلِقْتُهَا عَرَضًا: اتفاقی طور پر وہ سامنے آ گئی تو اس پر میرا دل آ گیا ۔
العَرَضِيُّ: اتفاقی، عارضی، غیر جوہری، غیر ذاتی ۔

مَسئلۃ عَرَضِیَّۃ: موضوع سے خارج بات ۔

العَرَضِیَّۃُ: علم نباتات میں غیر فطری طور پر اگی ہوئی شاخیں وغیرہ ۔

العُرْضَۃُ: نشانہ، ہدف ۔ جَعَلَہ عُرْضَۃً لِشئٍ: کسی چیز کا نشانہ بنانا کسی چیز کی زد میں لانا، سامنے لاکھڑا کرنا ۔ ھو عُرْضَۃٌ لِلشَّرِّ: وہ فتنہ پر قابو پانے کی طاقت رکھتا ہے

العُرْضِیَّۃُ: خودداری، نخوت ۔ فُلان فیہ عُرْضِیَّۃٌ ۔

مَشَی الفَرَسُ العُرْضِیَّۃَ: گھوڑا چوڑائی میں پھیل کر چلا ۔

العَرُوضُ: علم اوزان شعر (۲) شعر کے مصرعہ اول کا آخری جز ج: اَعَارِیضُ (۳) گوشہ، کنارہ (۴) دامن کوہ میں واقع کسی آبنائے سے گزرنے والا راستہ (۵) چلتے وقت سامنے سے رکاوٹ بننے والی جگہ (۶) مفہوم ومصداق (کلام) کہتے ہیں: عَرَفْتُ ھذا فی عَرُوضِ کلامہ ۔ ھذہ المسألۃ عَرُوضُ ھٰذہٖ: یہ مسئلہ اس جیسا ہے (۷) ضرورت ۔

العَرِیضُ: چوڑا، کشادہ ۔ دعاءٌ عَرِیضٌ: لمبی چوڑی دعا ۔

العَرِیْضَۃُ: عرضی، درخواست (۲) شکایت نامہ جو حاکم یا قاضی کو دیا جائے ۔

عَرِیْضَۃ الدَّعوی: عرضی دعوی، مقدمہ دائر کرنے کی درخواست ج: عرائض

المُعَارَضَۃُ: مخالفت، رکاوٹ، اعتراض (۲) کسی کی غیر موجودگی میں کیے گئے عدالتی فیصلہ پر قانونی اعتراض اور نظر ثانی کرانے کا طریقہ (۳) اپوزیشن حزب اختلاف ۔ حِزْبُ المُعَارَضَۃ: حزب مخالف (۴) مزاحمت ۔

المُعَارَضَۃ العَلَنِیَّۃ: کھلم کھلا مخالفت

مُعارَضَۃ المحامی: وکیل کا قانونی اعتراض جرح ۔

المُعَارَضَۃ الشَّعْبِیَّۃ: عوامی مزاحمت

المُعَارَضَۃ البَنَّاءَۃ: تعمیری اختلاف ۔

المُعَارِض: مخالف، مقابل ۔

المُعَارِضُ لشئٍ: برعکس، برخلاف، بے جوڑ، بے تک ۔

المُعَارِضون والمُؤَیِّدون: مخالف وموافق لوگ ۔

المُعْتَرِضُ: نکتہ چیں (۲) مخالف ومعترض (۳) پیش آمدہ، درپیش ۔

العبارۃ المُعْتَرِضَۃ: درمیان کلام میں آنے والی تشریحی عبارت ۔

المِعْرَاضُ: توریہ (۲) مصداق کلام، مفہوم کہتے ہیں: عرفت ھذا فی معراض کلامہ (۳) تیر کا درمیانی موٹا حصہ ۔ ج: مَعَارِیض ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ فی المَعَارِیْضِ لَمَنْدُوحَۃً عن الکذبِ" توریہ کے ذریعہ جھوٹ سے بچا سکتا ہے

المَعْرِضُ: نمائش گاہ، نمائش ہال، شوروم مَعْرِضُ الشئِ: کسی چیز کے اظہار یا ذکر کی جگہ ج: مَعَارِض ۔ فی مَعْرِضِ کذا: فلاں چیز کے ذیل میں، دوران ۔

المِعْرَضُ: دولہن کا لباس ج: مَعَارِضُ و مَعَارِیضُ ۔ الالفاظ مَعَارِیضُ المعانی: الفاظ معانی کا لباس یا سبب زینت ہوتے ہیں ۔

المُعَرَّضُ من الکلام: مبہم کلام ۔

المَعْرُوضُ: پیش کردہ چیز، دکھائی جانے والی چیز ج: مَعْرُوضَات ۔

غُرْفَۃُ المَعْرُوضات: شوروم

• عَرَطَ عِرْضَ فلانٍ ـُـ عَرْطًا: کسی کی غیبت کرنا ۔

اعترط عِرْضَ فلان: عَرَطَ ۔

ــــ الرَّجُلُ: دور چلا جانا ۔

• عُرْعُرَۃُ کلِّ شئٍ: بالائی حصہ (۲) پہاڑ کی چوٹی (۳) بوتل کی ڈاٹ ج: عَرَاعِرُ ۔

العَرْعَرُ: ایک قسم کا پودا ۔

العُرَاعِرُ: شریف، سردار (۲) موٹا اونٹ ج: عَرَاعِر ۔ العَرَاعِرُ: کوہان کے کنارے ۔

العَارُوْرَۃُ: منحوس آدمی، گندا آدمی ۔ بے کوہان اونٹ ۔

• عَرَفَ فُلانٌ علی القوم ـُـ عِرَافَۃً: کسی قوم کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا، تدبیر وانتظام کرنا

ــــ الشئَ ـِـ عِرْفَانًا و عِرِفَّانًا و مَعْرِفَۃً: کسی حاسہ کے ذریعہ جاننا، شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا ۔ ھو عَارِفٌ و عَرِیف وھو وھی عَرُوفٌ وھو عَرُوفَۃٌ (تا مبالغہ کی ہے) ۔

ــــ لفُلانٍ ما صَنَعَ: کسی کے احسان یا فعل کا بدلہ دینا، احسان شناس ہونا ۔

ــــ للاَمرِ عَرْفًا: برداشت کرنا ۔ ھو عارِفٌ و عَرُوفٌ و عَرُوفَۃٌ ۔

ــــ بذنبہ: اپنے جرم کا اقرار کرنا ۔

ــــ الفَرَسَ: گھوڑے کے بال (ایال) کاٹنا ۔

عُرِفَ فُلانٌ: کسی کی ہتھیلی میں زخم یا پھوڑا ہونا ۔ ھو معروف ۔

عَرِفَ ـَـ عَرَفًا: خوشبو چھوڑ دینا، ھو عَرِفٌ ۔

ــــ الدِّیکُ: مرغ کا کلغی دار (تاجدار) ہونا ۔ ھو اَعْرَفُ وھی عَرْفَاءُ ج: عُرْف ۔

عَرُفَ ـُـ عَرَافَۃً: قوم کا نگراں ومنتظم

ہونا، سردار ہونا (۲) کلاس کا مانیٹر
ہونا (۳) عالم و باخبر ہونا (۴) بہت
خوشبودار ہونا۔
اَعْرَفَ الطَّعَامُ: خوشبودار ہونا۔
۔۔۔ الفَرَسُ: گھوڑے کا گردن کے
لمبے بالوں والا ہونا۔
عَرَّفَ الحُجَّاجُ: حاجیوں کا عرفات
میں قیام کرنا۔
۔۔۔ الاِسْمَ: معرفہ بنانا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ: خوشبودار بنانا (۲) سجانا۔
۔۔۔ الضَّالَّۃَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا۔
۔۔۔ عَلَیْھِم عَرِیْفًا: منتظم بنانا، نگراں
مقرر کرنا، مانیٹر بنانا۔
۔۔۔ فُلَانًا بِکَذَا: کسی کو کسی چیز میں
مشہور کرنا، تشہیر کرنا، روشناس کرانا
۔۔۔ فُلَانًا الاَمْرَ: کسی کو کوئی بات
بتانا، واقف کرانا۔
۔۔۔ فُلَانًا بِفُلَانٍ: تعارف کرانا۔
۔۔۔ الکَاھِنُ: کاہن کا پیش گوئی کرنا۔
اِعْتَرَفَ بِالشَّیْءِ: اقرار کرنا، ماننا،
تسلیم کرنا (۲) منظور کرنا۔
۔۔۔ اِلَیْہِ: کسی سے اپنا تعارف کرانا یعنی
نام و مشغلہ وغیرہ بتانا۔
۔۔۔ لِلاَمْرِ: برداشت کرنا، صبر کرنا۔
۔۔۔ القَوْمَ: خبر گیری کرنا۔
۔۔۔ بِالجَمِیْلِ: احسان شناس ہونا۔
۔۔۔ اِلَی الکَاھِنِ: کاہن سے کسی معاملہ
کی حقیقت دریافت کرنا۔
۔۔۔ بِالدَّوْلَۃِ: ملک کو تسلیم کرنا۔
۔۔۔ بِالشَّھَادَۃِ: ڈگری منظور کرنا۔
تعارفوا: ایک دوسرے سے واقف
ہونا۔
تَعَرَّفَ: معرفہ بنجانا (۲) کسی چیز کو کوشش
سے پہچاننا، پتہ چلانا۔
۔۔۔ اِلَیْہِ: کسی کو اپنے سے واقف کرانا،
کسی کی پہچان میں آنا۔
تَعَرَّفَ مَا عِنْدَہٗ: کسی کے پاس
کوئی چیز اچھی طرح دیکھ کر پہچان
جانا، شناخت کرلینا۔
اِسْتَعْرَفَ فُلَانًا وَ اِلَیْہِ: کسی سے
متعارف ہونا یعنی اجنبی ہو کر آنا
اور پھر اسے اپنا نام وغیرہ بتا کر
تعارف کرانا۔
الاَعْرَافُ: جنت و دوزخ کے درمیان
حد فاصل۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَنَادٰی اَصْحٰبُ الاَعْرَافِ
رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَھُمْ بِسِیْمٰھُمْ"
(۲) عُرْفٌ کی جمع۔
عُرْفُ الجَبَلِ وَنَحْوِہٖ: پہاڑ وغیرہ کی چوٹی
یا بلندی (۲) چہار دیواری فصیل۔
الاَعْرَفُ: کلغی والا، گردن کے بالوں
والا۔
اَعْرَافُ الرِّیَاحِ وَ السَّحَابِ:
ابتدائی ہوائیں یا بادل۔
التَّعْرِیْفُ: کسی چیز کے اوصاف و خواص
کا بیان، تعریف (۲) تعارف (۳)
اصطلاح ج: تعریفات۔
التَّعْرِیْفَۃُ: اشیاء کی قیمتوں، کام
اور نقل و حمل کی اجرتوں کی تفصیلی
فہرست، نرخ نامہ۔
العَارِفُ: واقف، آشنا۔ العارف
بِالشَّیْءِ: واقف کار، عالم، باخبر
(۲) صابر۔
العَارِفُ بِالجَمِیْلِ: احسان شناس
العَارِفُ بِاللّٰہِ: خدا شناس، ولی۔
العَارِفَۃُ: احسان ج: عَوَارِف
(۲) عارف کی تانیث۔
العِرَافَۃُ: نجومی کا پیشہ، کہانت
العَرَّافُ: نجومی (ستارے دیکھ کر لوگوں
کے احوال بتانے والا) کاہن۔
(۳) عربوں کا طبیب۔
العَرْفُ: (ہر قسم کی) بو۔ اکثر استعمال
خوش بو کے لئے ہوتا ہے۔
العَرْفُ الشَّذِیُّ: مہکتی ہوئی خوشبو۔
العُرْفُ: رواج، دستور، مروجہ طریقہ کار
(۲) اصطلاح (۳) شناسا (خلاف
النُّکْر) (۴) اقرار۔ کہتے ہیں: لَہٗ
عَلَیَّ مِائَۃٌ عُرْفًا: میرے ذمہ
اقراری طور پر سو واجب ہیں (۵)
گھوڑے کی گردن کے بال (۶) مرغ
کی کلغی (مرغ کے سر پر گوشت کا
لمبا ٹکڑا) (۷) بلند جگہ۔ پہاڑ وغیرہ
کی پشت (۸) سمندر کی موج
ج: اَعْرَاف۔ العُرْفُ الدبلوماسیُّ:
سفارتی قاعدہ۔
عُرْفُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی۔
عُرْفًا: عام طور پر، رواجًا۔
طَارَ الطَّیْرُ عُرْفًا: پرندے آگے
پیچھے اڑے۔ جَاءَ القَوْمُ عُرْفًا
لوگ یکے بعد دیگرے آئے۔
العِرْفُ: صبر، برداشت۔
العَرْفَۃُ: ہتھیلی کا پھوڑا یا زخم۔
العُرْفَۃُ: دو چیزوں کے درمیان حد فاصل
ج: عُرَف۔
عَرَفَات: مکہ معظمہ کے قریب ایک پہاڑ
(۲) مکہ سے بارہ میل دور ایک مقام
جہاں حاجی ذی الحجہ کی نویں تاریخ
کو قیام کرتے۔
یَوْمُ عَرَفَات: ماہ ذی الحجہ کی
نویں تاریخ جس میں وقوف عرفہ
ہوتا ہے۔
العَرْفَاءُ: مونث اَعْرَف (۲) بجو۔
قُلَّۃٌ عَرْفَاءُ: بلند چوٹی۔
عَرَفَۃُ: عَرَفَات۔
العُرْفِیُّ: رواجی، مروجہ، دستوری،

(۲) اصطلاحی۔ الحکم العُرفیؒ: مارشل لا۔ وہ نظام حکومت جو ہنگامی ضرورت کے تحت برقراری امن کے لئے عام قانونی ضوابط سے ہٹ کر قائم کیا جائے۔

العَرُوفُ: بڑا صابر، مستقل مزاج۔

العَرُوفَۃُ: بڑا عالم، بہت جانکار۔

العَرِیفُ: واقف کار، کسی چیز سے باخبر (۲) قوم کا سردار، منتظم (۳) مدرسہ میں کلاس مانیٹر ج: عُرَفَاءُ۔

عَرِیفُ الحَفلِ: صدر مجلس، معلن، اناؤنسر۔ اَمرٌ عَرِیفٌ: مشہور بات

عَرِیفُ الصَّفِّ: کلاس مانیٹر (طلبہ اور استاذ کے درمیان رابطہ رکھنے والا اور استاد کے مفوضہ امور جماعت انجام دینے والا۔

المَعرِفُ: چہرہ، چہرے کے محاسن۔

المَعَارِفُ: خط و خال۔ ھی حَسَنَۃُ المَعَارِفِ: وہ خوبصورت ہے (۲) چہرہ اور اس کے نمایاں حصے۔ حَیَّا اللّٰہُ المَعَارِفَ: (الوجوہ) اللہ ان کو زندہ رکھے۔ اللہ ان کے چہروں کو بارونق رکھے۔ غَطُّوا مَعَارِفَہُم: انہوں نے اپنے چہروں کو ڈھانک لیا (۲) شناسا اور واقف کار لوگ۔ ھو من المَعَارِفِ: وہ مشہور لوگوں میں سے ہے۔ ھاجَت مَعَارِفُ فُلانٍ: کسی کا کسی سے تعلق منقطع کرنا۔ خَرَجنا من مَجَاھِلِ الارضِ الی مَعَارِفِہا: ہم گمنام جگہوں سے نکل کر معروف مقامات میں آگئے (۳) ملنے جلنے والے جان پہچان کے لوگ۔ ھو من مَعَارِفِ فُلانٍ: وہ فلاں کے ملنے والوں میں سے ہے۔ احباب میں سے ہے (۴) علوم۔

المُعتَرَفُ بہ: تسلیم شدہ، منظور شدہ۔

المَعرَفَۃُ: پرندہ یا گھوڑوں کے گردن کے بالوں کی جگہ۔

المَعرِفَۃُ: حقیقت سے واقفیت، علم کامل (۲) شناسائی، آشنائی۔ ج: مَعَارِف۔

مَعرِفَۃُ الجَمِیلِ: احسان شناسی

المَعرُوفُ: بھلائی، احسان، حسن سلوک، عطیہ، نیکی (ہر وہ فعل جس کی خوبی عقلاً و شرعاً ثابت ہو) خلاف المنکر (۲) مشہور (خلاف المجہول) (۳) وہ شخص جس کی ہتھیلی پر پھوڑا ہو۔

اَرض معروفۃ: خوشبو دار زمین

المُعَرَّفُ: معرفہ بنایا ہوا (خلاف المنکر)

• العَرفَجُ: ایک پودا جو نرم زمین میں اگتا ہے

العَرَافِجُ: وہ ریت جس میں سے راہ نہ ہو۔

العُرفُطُ: ایک قسم کی گھاس۔

• عَرَقَ فی الارضِ ۔ عُرُوقًا: زمین پر سفر کرنا (۲) زمین میں راسخ ہونا۔

___ العَظمَ ۔ عَرقًا و مَعرَقًا: ہڈی چچوڑنا، ہڈی کے اوپر کا گوشت دانتوں سے نوچ کر کھانا

عَرَقَتہُ السُّنُونُ: بڑھاپے نے اسے کمزور کر دیا۔ عَرَقَتہُ الخُطُوبُ: مصائب نے اس کو دبلا کر دیا۔

رَجُلٌ مَعرُوقٌ: جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں، بدن پر گوشت نہ رہا ہو۔

عَرِقَ ۔ عَرَقًا: پسینہ آنا۔ ھو عَرِقانُ۔

___ الحائطُ و الارضُ: زمین میں نمی آنا، دیوار تر ہونا، پسینہ کی طرح پانی کے باریک قطرے ٹپکنا۔ ھو عَرِقٌ و عَرقَان۔

عُرِقَ الرَّجُلُ: کم گوشت ہونا، دبلا پتلا ہونا۔

عَرُقَ ۔ عَرَاقَۃً: قدیم عظمت والا ہونا۔ ھو عَرِیقٌ۔

اَعرَقَ الجِسمُ: بدن پر پسینہ آنا۔ فالجِسمُ مُعرِقٌ۔

اَعرَقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔

___ فُلانٌ: ملک عراق میں آنا۔

___ فُلانٌ فی الکَرَمِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔

___ الفَرَسَ: گھوڑے کو پسینہ دلانے کے لئے دوڑانا۔

___ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا

___ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا

عَارَقَہُ: کسی سے خاندانی شرافت میں مقابلہ کرنا۔

عَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کی جڑوں کا زمین میں پھیلنا، جڑ پکڑنا۔

___ ہ: پسینہ دلانا، پسینہ میں شرابور کرنا۔

___ الاِناءَ: برتن میں تھوڑا پانی ڈالنا۔

___ الشَّرَابَ: شراب میں تھوڑا پانی ملانا

___ بالرُّخامِ: سنگ مرمر لگانا، ماربل لگانا۔ ھو مُعَرَّقٌ بکذا۔

اِعتَرَقَ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا۔

تَعَرَّقَ الشَّجَرُ: اَعرَقَ۔

___ العَظمَ: ہڈی سے گوشت اتارنا کہتے ہیں: تَعَرَّقَتہُ السِّنُونُ و تَعَرَّقَتہُ الخُطُوبُ: زمانہ اور مصائب نے اسے دبلا کر دیا۔

___ فُلانًا: کسی کے سر کو اپنی بغل میں دبا کر

زمین پر ٹپکنا۔

تَعَرَّقَ بالرُّخَامِ: ماربل یا سنگ مرمر لگنا

اِسْتَعْرَقَ: گرمی کی زد میں آنا، خود کو گرمی میں ڈال کر پسینہ لانا (۲) پسینہ لانے والی دوا پینا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا جڑ پکڑنا۔

العِرَاقُ: (من البحرِ والنَّهرِ) سمندر یا دریا کا ساحل (طولاً) (۲) ملک عراق

ـــ: (من الدار) صحن۔

ـــ من الاُذُنِ: کانوں کا گھیرا۔

ـــ من الظُّفُرِ: ناخن کے ارد گرد کا حصہ۔

ـــ من الرِّیْش: پروں کا اندرونی حصہ، جوف۔

ـــ من الحَشَا: ناف کے اوپر پیٹ کی چوڑائی میں پھیلی ہوئی آنت ج: اَعْرِقَةٌ و عُرُقٌ۔

العِرَاقانِ: کوفہ و بصرہ۔

العُرَاقُ: وہ ہڈی جس کا گوشت اتار لیا گیا ہو (۲) صاف پانی۔

عُرَاقُ الغَیْثِ: بارش کے بعد پودوں سے نکلنے والا پانی۔

العَرَاقَةُ: اصالت، خاندانی اصلیت خاندانی شرافت و عظمت۔

العُرَاقَةُ: صاف پانی (۲) زوردار بارش، موسلا دھار بارش۔ ج: عُرَاق۔

العَرْقُ: وہ ہڈی جس کا اکثر گوشت اتار لیا گیا ہو اور تھوڑا عمدہ باریک گوشت لگا رہ گیا ہو ج: عِرَاق۔

العِرْقُ: جڑ، اصل، ہر شے کی اصل (۲) رگ جس سے بدن میں خون دوڑتا ہے (۳) شور و بنجر زمین (۴) شہتیر جس پر چھت اٹھائی جائے (۵) تھوڑی چیز۔ عِرْقٌ من ماءٍ: تھوڑا پانی۔ عِرْقٌ من حُمُوضَةٍ ہلکی سی ترشی۔ عِرْقٌ من مُلُوحَةٍ: معمولی سی نمکینی (۶) چھوٹا پہاڑ (۷) دشوار گذار پہاڑ (۸) دودھ (۹) کثیر اولاد (۱۰) ریت کی باریک اور لمبی دھاری۔ ج: عُرُوق و اَعْرَاق و عِرَاقٌ کہاوت ہے: تَدَارَکَهُ اَعْرَاقُ صِدْقٍ او سَوْءٍ: سچائی یا برائی اسے ورثہ میں ملتی چلی آ رہی ہے

عِرْقُ السُّوسِ: ایک پودے کا نام جسے بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی جڑوں کو پیس کر مشروب بھی بنایا جاتا ہے۔ ملہٹی۔

عِرْقُ الحُمْرَة: ایک قسم کی بوٹی۔

عِرْقُ الذَّهَب: لمبی مرچ۔

عِرْقٌ مُسْهِل: ایک دست آور بوٹی

عِرْقُ النِّسَاءِ: ران سے شروع ہونے والا جوڑوں کا درد۔

العَرَقُ: پسینہ (جلد کے مسامات سے خارج ہونے والا پانی) (۲) ایک نشہ آور مشروب جو مصر و عراق میں کھجور سے اور شام میں انگور سے بنایا جاتا ہے (۳) دواؤں سے کشید کیا ہوا پانی۔ عرق (۴) اینٹوں یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی چنی ہوئی ایک لائن۔ ردا۔ کہتے ہیں: بَنَی البانی عَرَقًا او عرقین: معمار نے ایک ردا یا دو ردے چنے (۵) گھوڑوں یا پرندوں یا صف بندی کرنے والوں کی قطار (۶) مزدور یا کارکن کی اجرت یا تنخواہ (۷) ایک دفعہ کی دوڑ، چکر۔ کہتے ہیں: جَرَی الفَرَسُ عَرَقًا او عَرَقَیْنِ: گھوڑے نے ایک یا دو راؤنڈ لئے، چکر لگائے۔

عَرَقُ الخِلالِ: محبت کا سبب بننے والی چیز جیسے ہدیہ وغیرہ۔

عَرَقُ الحائطِ و الاَرْضِ: تری۔

تَجَشَّمْتُ لَهُ عَرَقَ القِرْبَةِ: میں نے اس کی وجہ سے بڑی مصیبت و مشقت اٹھائی۔

العَرْقَاةُ: اصل، نسب (۲) درخت کی وہ جڑ جو زمین کی گہرائی میں پھیلے۔

العِرْقَةُ: العَرْقَاة ج: عِرَقٌ۔

العَرَقَةُ: دیوار میں کچی یا پکی اینٹوں یا پتھروں کی لائن (ردا) (۲) دو دیواروں کے درمیان رکھی ہوئی لکڑی (۳) چمڑے کا تسمہ جس سے قیدی کو باندھا جائے ج: عَرَقٌ۔

العُرَقَةُ: بہت پسینہ والا۔ رَجُلٌ عُرَقَةٌ: ہر وقت پسینہ میں شرابور رہنے والا۔

العُرُقَةُ: پہاڑی راستہ۔

العَرْقُوَةُ: ریت کا ٹیلہ (۲) ڈول اٹھانے کی رسی۔

العَرْقُوتان: ڈول کے منہ پر لگی ہوئی دو لکڑیاں جو صلیب کی شکل میں ہوتی ہیں۔

العَرَقِیَّةُ: عمامہ کے نیچے کا (عرق چوس) یا ٹوپی (۲) گھوڑے وغیرہ کی زین کے نیچے کا نمدہ۔

العَرِیْقُ: شریف النسل آدمی یا اعلیٰ نسل گھوڑا۔ غلامٌ عریق: دبلا پتلا چست لڑکا (۲) کمینہ اولاد (۳) راسخ، جس کی جڑ مضبوط ہو (۴) پرانا، قدیم۔

عَرِیْقُ النَّسَب: عالی نسل۔

المُعَرَّقُ: کم گوشت والا، دبلا (۲) ماربل

ڈالا ہوا فرش وغیرہ۔
المِعْرَقُ: عرق چوس کپڑا، بنیان وغیرہ جو پسینہ جذب کرنے کے لئے پہنا جائے (۲) ہڈی سے گوشت اتارنے کی چھری وغیرہ ج: مَعَارِق۔
• عَرْقَبَ الدَّابَّةَ: جانور کی کونچیں کاٹنا (۲) کھڑا کرنے کے لئے کونچیں اٹھانا۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا حیلہ کرنا۔
تَعَرْقَبَ: وعدہ خلافی میں مشہور وعدہ خلاف عُرقوب نامی شخص کے مشابہ ہونا۔ کہتے ہیں: مَوَاعِيدُهُ مَوَاعِيدُ عُرْقُوبٍ: اس کے وعدے ایسے ہی جھوٹے ہیں جیسے عُرقوب کے وعدے ہوتے تھے۔ (۲) پہاڑ کے تنگ راستوں پر چلنا۔
— لِخَصْمِهِ: اپنے مقابل کو دھوکہ میں رکھنا، ایسا طریقہ اختیار کرنا جس کا اسے علم نہ ہو سکے۔
— عن الأمْرِ: اعراض کرنا، روگردانی کرنا۔
— المَطِيَّةَ: پیچھے سے سوار ہونا۔
العُرْقُوبُ: انسان کی ایڑی کے اوپر کا پٹھا (۲) جانور کی پچھلی ٹانگ کا گھٹنا، کونچ، ہر چوپائے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو عُرقوبان اور اگلی ٹانگوں کے دونوں گھٹنوں کو رُکبتان کہتے ہیں (۳) وادی کا موڑ، گھاؤ (۴) تنگ پہاڑی راستہ ج: عَرَاقِيبُ۔ عَرَاقِيبُ الأمُورِ: معاملات میں رکاوٹیں اور دشواریاں
• عَرْقَصَ الغلامُ: لڑکے کا ناچنا۔
— الحَيَّةُ: سانپ کا رینگنا۔
• عَرْقَلَ عليه كلامَهُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، بات کو الجھانا۔

عَرْقَلَ على فُلانٍ: اپنی بات یا فعل کو کسی کے سامنے الجھا کر پیش کرنا
— الأمْرَ: دشوار بنانا، کام میں روڑے اٹکانا، رکاوٹیں پیدا کرنا۔
— الحَرَكَةَ: آمد و رفت میں رکاوٹ ڈالنا، دشوار بنانا۔
— المَسَاعِيَ: کوششوں میں رخنہ ڈالنا۔
— المَسِيرَةَ: راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔
تَعَرْقَلَ الأمْرُ: کام میں رکاوٹ پڑنا، دشوار ہونا، پیچیدہ ہونا۔
العَرَاقِيلُ: رکاوٹیں، دشواریاں، رخنہ اندازیاں، اڑنگے۔ واحد: عَرْقَلَةٌ۔ إقامةُ العَرَاقِيلِ: رکاوٹیں کھڑی کرنا۔
العِرْقَالُ: گمراہ، کج رو۔
العِرْقِيلُ: انڈے کی زردی۔
العَرْقَلَى: نازو انداز کی چال۔
• عَرَكَ الجِلْدَ و نَحْوَهُ ـُـ عَرْكًا: رگڑنا۔
— الشيءَ: ملنا، مل کر مٹا دینا، مانجھنا
— هم في الحَرْبِ: جنگ میں حملہ کرنا
— فلانًا الدَّهْرُ: زمانہ کا تجربہ کار بنانا، مانجھ دینا۔
— ه الحَرْبُ: جنگ کا پیس ڈالنا۔
— الماشِيَةُ الأرْضَ: زمین کو چارے سے خالی کر دینا
— بجنبه ذَنْبَ فُلانٍ: کسی کے جرم کو برداشت کر لینا۔
— الأذى بجنبه: تکلیف اٹھانا
عركت المرأةُ: حائضہ ہونا۔
عَرِكَ فُلانٌ ـَـ عَرَكًا: جنگ میں زبردست حملہ آور ہونا۔ هو عَرِكٌ۔
عَارَكَهُ مُعَارَكَةً و عِرَاكًا: لڑنا، جنگ کرنا، مزاحمت کرنا۔

اِعْتَرَكُوا: بھیڑ کرنا، مڈبھیڑ ہونا، باہم ٹکرانا، لڑنا، برسرپیکار ہونا۔
اِعْتَرَكَت الإبلُ على الماءِ: پانی پر اونٹوں کا اژدحام ہونا۔
تَعَارَكُوا في القِتَالِ والخِصَامِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا۔
العِرَاكُ: پانی پر اونٹوں کا ہجوم۔ کہتے ہیں: أوْرَدَ إبِلَهُ العِرَاكَ: وہ اپنے اونٹوں کو اکٹھا کر کے پانی پر لایا (۲) لڑائی، جنگ، رسّاکشی۔
العَرْكُ: جانچ، آزمائش۔
العَرْكُ: شور، آواز۔
العَرِكُ: جنگ جو، پہلوان، بہادر۔
العَرْكَةُ: ایک دفعہ۔ لَقِيتُهُ عَرْكَةً بَعْدَ عَرْكَةٍ: میں نے اس سے بار بار ملاقات کی (۲) لڑائی کا ایک دور (۳) ایک رگڑ، ایک ضرب۔
العُرَكَةُ: تکلیف برداشت کرنیوالا۔
العَرَكِيُّ: مچھلی کا شکاری، مچھیرا ج: عَرَكٌ
العَرُوكُ: چھوٹے کوہان والے اونٹ
العَرِيكُ: باہم گتھا ہوا ریت۔
العَرِيكَةُ: کوہان (۲) کوہان کا بقیہ (۳) طبیعت، مزاج، نفس، جی، عادت لَيِّنُ العَرِيكَةِ: نرم مزاج، فرمانبردار، نرم خو۔ شَدِيدُ العَرِيكَةِ: سخت مزاج ج: عَرَائِكُ
المُعْتَرَكُ: میدانِ کارزار (۲) اکھاڑا۔
مُعْتَرَكُ المنايا من السِّنِين: ساٹھ سے ستر سال تک کی عمر۔
المَعْرَكُ: میدان جنگ، اکھاڑا ج: مَعَارِكُ۔
المَعْرَكَةُ: لڑائی کا میدان (۲) لڑائی، دنگا، فساد (۳) مہم (۴) گرما گرمی
المَعْرَكَةُ الانتخابيَّةُ: الیکشنی مہم انتخابی مہم۔

المَعْرَكَةُ الشَّرِسَةُ: گھمسان کی لڑائی۔ مَعْرَكَةٌ طَاحِنَةٌ بھی کہتے ہیں۔
المَعْرَكَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ وارانہ فساد ج: مَعَارِك۔
المَعْرُوكُ: بھیڑ والی جگہ (۲) وہ جگہ جس کا چارہ جانوروں نے کھا کر صاف کر دیا ہو۔ الرَّمَلُ المَعْرُوكُ: ایک دوسرے میں گھسا ہوا (تہ بہ تہ) ریت۔
• عَرْكَسَ الشَّيْءُ: تہ بہ تہ ہونا۔
— الشَّيْءَ: تہ بہ تہ کرنا۔
اِعْرَنْكَسَ: تہ بہ تہ ہونا، جمع ہونا۔
— الشَّعْرُ: بالوں کا سخت کالا ہونا۔
• عَرَمَ فُلَانٌ ـُ عَرَمًا: سخت و متشدد ہونا (۲) بدباطن ہونا (۳) شریر ہونا
— فُلَانًا: بدمزاجی سے تکلیف پہنچانا۔
— الصَّبِيُّ أُمَّهُ: بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
— الكِتَابَ: جلد باندھنا۔
عَرِمَ الشَّيْءُ ـَ عَرَمًا و عُرْمَةً: ملے جلے سفید و سیاہ رنگ کا ہونا۔
هو أَعْرَمُ و هي عَرْمَاءُ ج: عُرْمٌ
عَرُمَ فُلَانٌ ـُ عَرَامَةً و عُرَامًا: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔
عَارَمَهُ: لڑنا جھگڑا کرنا۔
عَرَّمَ الشَّيْءَ: خلط ملط کرنا۔
اِعْتَرَمَ: عَرَمَ۔ اِعْتَرَمَتِ الفِتْنَةُ: فساد بڑھنا۔
تَعَرَّمَ: عَرِمَ۔ تَعَرَّمَ العَظْمُ: ہڈی کا گوشت سے خالی ہو جانا۔
الأَعْرَمُ: رنگ برنگی، متلون مزاج (۲) بھیڑ و بکری کا ریوڑ (۳) غیر مختون ج: عُرْمَان۔
العَارِمُ: يَوْمٌ عَارِمٌ: انتہائی ٹھنڈا دن۔ أَمْرٌ عَارِمٌ: سخت معاملہ خُلُقٌ عَارِمٌ: بری عادت، بدخوئی (۲) بدخو آدمی ج: عَوَارِمُ
العُرَامُ: درخت کی چھال (۲) ہانڈی اور دیگچی کا میل (۳) فوج کی کثرت اور سختی (۴) بدخلق۔
العَرِمُ: زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب۔ قرآن پاک میں ہے: فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ العَرِمِ (۲) شریر، سخت (۳) جنگلی چوہے (جو سیل عرم کا سبب بنے)۔
العَرَمُ: چکناہٹ۔
العَرَمُ: ایسی سیاہی کا ہونا جس میں سفیدی ملی ہو
العَرْمَاءُ: الأعرم کا مونث (۲) چتی دار سانپ
العَرَمُ: دیگچی کا میل (۲) گوشت (۳) کاٹے ہوئے گیہوں کا کھلیان جسے اڑا کر دانہ الگ نہ کیا گیا ہو۔
العُرْمَةُ: کھلیان، کاٹے ہوئے گیہوں کا ڈھیر جس کا بھس الگ نہ ہوا ہو۔ ج: عُرَمٌ۔
العَرَمَةُ: العُرْمَةُ ج: عَرَمٌ (۲) کھانے کی بو۔
العَرِمَةُ: وادی کا بند، پشتہ جو اس کی چوڑائی میں بنایا گیا ہو۔ (۲) سخت بارش ج: عَرِمٌ۔
العَرِيمُ: مصیبت (۲) زمین جوتنے والا ج: عُرْمَانٌ۔
• العَرَمْرَمُ: زبردست، کثیر۔ جَيْشٌ عَرَمْرَمٌ: بھاری لشکر
• عَرْمَسَ الجِسْمُ: سخت ہونا۔
العِرْمِسُ: چٹان (۲) مضبوط اونٹنی۔
• العَرْمُوشُ: خوشہ جس کے انگور توڑ لئے گئے ہوں۔
• عَرْمَضَ الماءُ: پانی کا کائی سے ڈھک جانا۔
العِرْمِضُ: کائی۔
• عَرَنَتِ الدَّارُ ـُ عِرَانًا: گھر کا دور ہونا۔
عَرَنَ السِّهَامَ ـُ عَرْنًا: ترتیب سے رکھنا۔
— علَى الشَّيْءِ: عادی ہونا۔
عَرِنَ البَعِيرُ ـَ عَرَنًا: اونٹ کا پاؤں کی بیماری میں مبتلا ہونا۔
أَعْرَنَ فُلَانٌ: ہمیشہ پکا ہوا گوشت کھانا۔
عَارَنَ فُلَانًا مُعَارَنَةً و عِرَانًا: کسی سے جنگ کرنا، لڑنا۔
العَارِنُ: شیر۔
العِرَانُ: دور واقع مکان (۲) نوکدار کیل (۳) اونٹ کی گردن میں ڈالی جانے والی لکڑی۔
العَرَنُ: گوشت، پکا ہوا گوشت (۲) چوپائے کے پاؤں کی ایک بیماری جس سے بال گر جاتے ہیں (۳) جانور کے سُم کے کنارہ کی ہڈی کا سخت ورم۔
العَرِينُ: شیر کا مسکن، کچھار (۲) بجو، بھیڑیے اور اژدھا کا مسکن (۳) درندوں کے رہنے کی جگہ (۴) درختوں کا جھنڈ (۵) گھر کا صحن (۶) شہر کا میدان ج: عُرُنٌ (۷) عزت و شوکت
العِرْنِينُ: ہر چیز کا ابتدائی حصہ (۲) ناک کا ابھرا ہوا سخت حصہ (۳) ناک ج: عَرَانِين۔ شُمُّ العَرَانِينِ: خوددار و باعزت لوگ، اونچی ناک والے
عَرَانِينُ القَوْمِ: سرداران قوم۔
• العِرْنَاسُ: پہاڑ کا نکلا ہوا حصہ (۲) لوہے یا لکڑی کی سلاخ جس پر کاتنے کے لئے روئی کا گالا لپیٹا جاتا ہے یا تکلا جس سے سوت کاتا جاتا ہے ج: عَرَانِيس۔

عَرَانِيسُ الذُّرَةِ: مکی یا جوار کا بھٹا۔ بھٹے کی لائنیں جس میں دانے ترتیب سے لگے ہوتے ہیں۔
عَرَاهُ الدَّاءُ ـُ عَرْوًا: بیماری لاحق ہونا، اچانک کوئی تکلیف ہو جانا
ـــ الأمْرُ: بات پیش آنا، سامنے آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے بھلائی چاہنا۔
عُرِيَ فُلَانٌ: کسی کو بخار کی سردی لگنا (ابتداء)، بخار کی سردی سے کانپنا۔
ـــ هَوَاهُ إلى كذا: کسی کا مشتاق ہونا
ـــ إلى الشئ: کسی شے کو بیچنے کے بعد اس کی تکلیف محسوس کرنا۔
اَعْرَى القَمِيصَ او الكوزَ ونحوهما: کرتے وغیرہ میں کاج بنانا۔
ـــ صَدِيقَه: مدد نہ کرنا۔
عَرَّى القَمِيصَ ونَحْوَهُ: کاج بنانا
ـــ الشيئَ: یونہی چھوڑنا، نظرانداز کرنا
اِعْتَرَاهُ الشئُ: پیش آنا، طاری ہونا، لاحق ہونا۔
العِرْوُ: گوشہ، کونہ ج: اَعْرَاءٌ۔ هو عِرْوٌ من هذا الامر: وہ اس بات سے لاپرواہ ہے۔ عِرْوٌ منه: اس سے خالی ہے۔
العُرَوَاءُ: پہلی دفعہ لگنے والی بخار کی سردی، کپکپی (۲) سخت سردی میں غروب آفتاب کے وقت کی ٹھنڈ۔
العُرْوَةُ: کپڑے وغیرہ میں بنایا ہوا کاج (۲) لوٹے اور جگ وغیرہ کا دستہ، قبضہ (۳) رسی کا پھندا (۴) کڑا، حلقہ (۵) قابل اعتماد چیز (۶) ذریعۂ اتحاد (۷) وہ درخت سردی میں جس کے پتے نہ گرتے ہوں (۸) عمدہ مال (۹) ہار کے کڑے (حلقے) (۱۰) شہر کے نواحی حصے، گردونواح (۱۱) لوگوں کی جماعت (۱۲) شیر (۱۳) جھاڑی ج: عُرًى۔
العُرْوَةُ الوُثْقَى: مضبوط حلقہ، مجازًا مضبوط ذریعۂ اتحاد، اتحاد کی رسی قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقَى"۔
العُرَى: فوجی کمانڈر (جمع) (۲) علم الزراعۃ میں ایسی ترکاریوں کے بونے کے اوقات جو سال میں کئی بار بوئی جاتی ہیں۔ جیسے آلو سال میں دو مرتبہ لگایا جاتا ہے۔
العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔ اللَّيْلَةُ العَرِيَّةُ: ٹھنڈی رات۔
العَرِيَّةُ: العَرِيُّ۔
عَرِيَ من ثِيَابِه ـَ عُرْيًا وعُرْيَةً: برہنہ ہونا، ننگا ہونا هو عارٍ وعُرْيَانُ۔
ـــ من العَيْبِ: بے عیب ہونا، عیب وغیرہ سے پاک وصاف ہونا
ـــ بَدَنُهُ مِنَ اللَّحْمِ: دبلا ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا بے زین ہونا
اَعْرَى فُلَانٌ: کھلے میدان میں چلنا۔
ـــ فُلَانٌ صَدِيقَه: دوست سے کنارہ کش ہونا، مدد نہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: برہنہ کرنا، کپڑے اتروانا۔
عَارَى القَوْمُ: بغیر زین کے گھوڑوں پر سوار ہونا، ننگی پیٹھ سواری کرنا۔
عَرَّى فُلَانًا ثَوْبَه ومن ثَوْبِه: کپڑے اتروانا، ننگا کرنا۔
ـــ فُلَانًا من الامر: چھٹکارا دلانا
ـــ من السِّلَاحِ: نہتا کرنا۔
تَعَرَّى من ثِيَابِه: ننگا ہونا، کپڑے اتارنا۔
ـــ من شئٍ: چھٹکارا پانا، الگ ہونا۔
اِعْرَوْرَى الفَرَسُ: گھوڑے کا زین سے خالی ہونا، ننگی پیٹھ ہونا۔
اِعْرَوْرَى الرَّجُلُ: تنہا سفر کرنا۔
ـــ الفَرَسَ: ننگی پیٹھ پر سوار ہونا۔
فُلَانٌ يَعْرَوْرِي ظُهُورَ المَهَالِكِ: خطرات مول لینا، مصائب سے دوچار ہونا۔
ـــ اَمْرًا قَبِيحًا: برا کام کرنا۔
التَّعْرِيَةُ: فطری عوامل جیسے حرارت، پانی، ہوا اور آندھی کا زمین کی پرت پر موجود چٹانوں پر اثر اندازی۔
العاري: برہنہ (ننگا)، نہتا، خالی۔ عَارِي الأقدام: برہنہ پا۔ عَارِي الرأس: برہنہ سر۔ العاري من العيب: صحیح و سالم ج: عُرَاةٌ۔
العَارِيَةُ: ادھار، قرض (۲) عارضی طور پر لی ہوئی چیز (۳) مصنوعی چیز۔
العَرَى: آڑ، چھپانے والی چیز جیسے دیوار وغیرہ (۲) گوشہ، کنارہ (۳) گھر کے سامنے کا میدان۔ نَزَلَ بِعَرَى فُلَانٍ: وہ فلاں کے مکان میں ٹھہرا۔
العُرْيُ: فَرَسٌ عُرْيٌ: بے زین گھوڑا۔ عُرْيَانٌ صرف انسان کیلئے۔ اسی طرح رَجُلٌ عُرْيٌ بھی نہیں کہا جائے گا۔ ج: اَعْرَاء۔
العُرْيَةُ: برہنگی۔
العَرَاءُ: کھلی جگہ جہاں کوئی آڑ نہ ہو، خلا ج: اَعْرَاءٌ۔
العَرَاةُ: میدان، مکان کا صحن (۲) سردی کی شدت۔
العُرْيَانُ: ننگا (۲) عُرْيَانُ النَّجِيِّ: کچے پیٹ کا جو اپنے بھید کو نہ چھپا سکے۔
العَرِيُّ: ٹھنڈی ہوا۔
العَرِيَّةُ: ٹھنڈی ہوا (۲) کھجور کا درخت جس کا پھل مالک نے دوسرے کو

کھانے کے لئے دیدیا ہو۔ نَخْلُهُم عَرَايَا: ان کے کھجوروں کے درخت ہبہ شدہ ہیں۔
الْمَعَارِي: مَعْرًى کی جمع۔ بدن کے کھلے رہنے والے حصے جیسے چہرہ ہاتھ اور پیر (۲) بچھانے کے فرش فروش (۳) وہ جگہیں جہاں رد سید گی نہ ہو۔
الْمُعَرَّى: برہنہ (۲) بے غلاف (۳) کھلا ہوا (۴) كِتَابٌ مُعَرًّى: بےحاشیہ کتاب۔ مُصْحَفٌ مُعَرًّى: بغیر ترجم قرآن پاک۔

ع ــــــ ز

•عَزَبَ الشَّيْءُ ـُ عُزُوبًا: دور ہونا مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا۔
ــــ فُلَانٌ عُزْبَةً وَ عُزُوبَةً: غیر شادی شدہ ہونا، کنوارا ہونا۔ هو عازب ج: عُزَّابٌ۔
ــــ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ عَزْبًا: عورت کا مرد کے کاموں کا انجام دینا۔
أَعْزَبَ: دور ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ: دور کرنا۔
ــــ الْمَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا مرد کے کاموں کو انجام دینا۔
تَعَزَّبَ فُلَانٌ: کنوارا رہنا۔ تَعَزَّبَ زَمَانًا ثُمَّ تَأَهَّلَ: وہ ایک عرصہ تک کنوارا رہا پھر اس نے شادی کرلی عورت کے لئے بھی یہی استعمال ہے
الْأَعْزَبُ: کنوارا (مجرد، بے شادی شدہ) یہ استعمال قلیل ہے۔ زیادہ بہتر اس کے بجائے عَزَبٌ ہے (۲) اہل وعیال سے دور۔
الْعَازِبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) جس کی بیوی نہ ہو۔

الْعَازِبَةُ: اپنے شوہر کے کام انجام دینے والی۔
الْعَزَبُ: کنوارا مرد یا عورت۔ امْرَأَةٌ عَزَبَةٌ: کنواری عورت۔ ج: أَعْزَابٌ۔
الْعِزْبَةُ: وہ کھیت جس میں بادشاہ کا محل یا مکان ہو اور اس کے ارد گرد کاشت کاروں کے مکانات ہوں۔
الْعَزِيبُ: دور (۲) غیر شادی شدہ (۳) رنڈوا ج: أَعْزَابٌ
الْمِعْزَابُ: جانوروں کو دور لے جاکر چرانے والا۔
الْمِعْزَابَةُ: اتنے لمبے عرصہ تک کنوارا رہنے والا کہ شادی کی ضرورت باقی نہ رہے، شادی کے بغیر زندگی گزارنے والا۔
الْمِعْزَبَةُ: لونڈی (۲) بیوی۔
•عَزَجَ الرَّجُلَ ـُ عزجًا: دھکا دینا۔
ــــ الْأَرْضَ: بیلچے سے زمین کو الٹ پلٹ کرنا۔
•عَزَرَ فُلَانًا ـِ عَزْرًا: ملامت کرنا (۲) مدد کرنا۔
ــــ عن الشَّيْءِ: روکنا، ہٹانا، واپس کرنا۔
ــــ فلانا على فرائض الدِّيْن: دین کے فرائض سے واقف کرانا، باخبر کرنا (۲) حد شرعی سے کم کی سزا دینا۔
عَزَّرَهُ: روکنا، لوٹانا (۲) قاضی (منصف اور جج) کا حد شرعی سے کم کی سزا دینا (۳) تعظیم وتکریم کرنا (۴) مدد دینا، پشت پناہی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لِتُؤْمِنُوا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ"
عَزَّرَهُ على فرائض الدِّين و أَحْكَامِه: دین کے فرائض واحکام سے واقف کرانا۔
التَّعْزِيرُ: (شرعًا) حد سے کم سزا، گوشمالی فہمائش۔ جیسے گالی دینے والے کی سزا (جبکہ اس نے تہمت نہ لگائی ہو ورنہ حدّ قذف جاری ہوگی)۔ (۲) سزا ج: تَعْزِيرَات۔
الْعَزْوَرُ: بداخلاق۔
الْعَزْوَرَةُ: ٹیلہ (۲) مؤنث عزور۔
الْعَزَائِرُ: لکڑیاں بقایا سوختہ (جمع ہے اس کا واحد نہیں)۔
الْعَزِيرُ والْعَزَائِرُ: کٹی ہوئی گھاس کی قیمت۔
•عِزْرَائِيلُ: ملک الموت، ایک فرشتہ کا نام۔
•عَزَّ فُلَانٌ ـِ عِزًّا و عِزَّةً و عَزَازَةً: طاقتور ہونا (۲) صاحبِ عزت ہونا۔
ــــ فُلَانٌ على فُلَانٍ: کسی سے برتر ہونا۔
ــــ الشَّيْءُ: کم یاب ہونا۔
ــــ الْأَمْرُ عَلَيْهِ: شاق اور مشکل ہونا گراں گزرنا۔ عَزَّ عَلَيَّ ان تَفْعَلَ كذا: مجھے تمہارا یہ فعل شاق گزرا (۲) محبوب وپسندیدہ ہونا۔ هو عَزِيزٌ ج: أَعِزَّة و أَعِزَّاء و عِزَازٌ۔
ــــ الْمَاءُ: بہنا۔
ــــ فُلَانًا ـُ عَزًّا: کسی پر غلبہ پانا زیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ"

اَعَزَّهٗ: مضبوط و طاقتور بنانا (۲) محبت کرنا، اعزاز و اکرام کرنا۔ کہتے ہیں: اُعْزِزْتُ مِما اَصابكَ: مجھے تمہاری تکلیف سے صدمہ ہوا۔ اَعْزِزْ عَلَيَّ بَدٰلِكَ: وہ مجھ پر بڑا ہی شاق ہے۔ حضرت علی رضؓ نے جب حضرت طلحہ رضؓ کو قتل کیا ہوا پایا تو فرمایا: اَعْزِزْ عَلَيَّ ابا محمد اَنْ اَرَاكَ مُجَدَّلًا تَحْتَ نُجومِ السَّمَاءِ: ابو محمد میرے لئے یہ بات انتہائی شاق ہے کہ میں تم کو ستاروں کے نیچے پچھڑا ہوا دیکھوں

عَازَّهٗ: عزت میں کسی سے مقابلہ کرنا، آگے بڑھنا (۲) غالب ہونا۔

عَزَّزَهٗ: مضبوط و طاقتور بنانا، تقویت پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ اَرْسَلْنَا اِلَيْهِمُ اثنين فكذّبوهما فَعَزَّزْنَا بثالث" مستحکم کرنا (۲) بڑھانا، ترقی دینا (۳) رتبہ بلند کرنا، (۴) کنفرم کرنا، تکمیل کرنا۔

— الماءُ الاَرْضَ: پانی کا مٹی کو جما کر پکا کر دینا جس سے پیر نہ دھنسیں۔

اِعْتَزَّ بہ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا، سربلند ہونا (۲) قوت حاصل کرنا، خود کو کسی کی وجہ سے طاقتور سمجھنا۔

تَعَزَّزَ فُلانٌ: مضبوط و طاقتور ہونا۔

— لَحْمُهٗ: گوشت کا ٹھوس ہونا، سخت ہونا۔

— بہ: عزت حاصل کرنا، فخر کرنا (۲) تقویت و مدد حاصل کرنا۔

اِسْتَعَزَّ الرَّمْلُ: ریت کا جم جانا۔

— بِحَقِّ فُلانٍ: کسی کا حق مار لینا۔

— عَلَيہ: غالب ہونا۔

— عَلَيہ المَرَضُ: بیماری کا سخت حملہ ہونا، بیماری بڑھ جانا۔

— اللّٰهُ بفُلانٍ: موت دینا۔

اِسْتُعِزَّ بالعَلِيلِ: بیمار کا مرض بڑھ جانا

الاَعَزُّ: عزیز ترین، پیارا، محبوب ترین هي عُزّي۔

التَّعْزِيزُ: کمک، مدد، تقویت۔

العَزَازُ: سخت زمین جس پر پانی نہ ٹھہرتا ہو

العَزّاءُ: بڑی بوندوں والی بارش (۲) سختی، سخت سال۔

العُزّي: عرب کے قبیلہ بنو کنانہ اور قریش کے بت کا نام (۲) بنو غطفان کا ببول کا ایک درخت تھا جس کے پاس وہ ایک گھر بنا کر اس کی عبادت کرنے لگے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں حضرت خالد بن ولید رضؓ کو بھیجا، انہوں نے اُس گھر کو منہدم کر دیا اور درخت کو جلا ڈالا۔

العِزُّ: عزت و آبرو (۲) طاقت، غلبہ (۳) شدت (۴) سخت بارش۔

العَزَّةُ: ہرنی کا بچہ۔

العِزَّةُ: طاقت و غلبہ، بڑائی، غیرت و حمیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ العِزَّةُ بالاِثْمِ" جب اس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈر تو اس کی بڑائی اور حمیت اسے گناہ پر آمادہ کر دیتی ہے (۲) کمیابی (۳) سختی (۴) آبرو، وقعت، اعزاز۔

صَاحِبُ العِزَّةِ: بلند رتبہ آدمی کا لقب۔ عالیجناب، عزت مآب۔

العَزِيزُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک، غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو (۲) طاقتور (۳) کمیاب (۴) سخت (۵) معزز (۶) محبوب و پیارا (۷) مصر کے حاکم کا قدیم لقب۔

عَزِيزُ الجانِبِ: طاقتور، بارسوخ و با اقتدار آدمی۔

عَزِيزُ المَنَالِ: ناقابل گرفت، ناقابلِ حصول۔

عَزِيزُ النَّفْسِ: خوددار (۲) بلند حیثیت (۳) عالی ظرف۔

المُعْتَزُّ بكذا: سربلند (۲) کسی چیز پر نازاں۔

المُعِزُّ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک۔ اپنی مرضی سے عزت عطا کرنے والا۔

المِعْزَازُ: سخت بیماری میں مبتلا۔

المَعْزُوزَة: وہ زمین جس پر سخت بارش ہوئی (۲) سختی۔

• عزطَ المرأةَ ـُ عزطًا: جماع کرنا۔

• عَزَفَتْ نَفْسُهٗ عن الشئِ ـِ عُزُوفًا: دل پھرنا، بے رغبت ہونا، کنارہ کش ہونا۔ هو وهي عَزُوفٌ۔ هو عَزُوفٌ عن اللَّهْوِ: اسے کھیل و تفریح سے دلچسپی نہیں۔

— فُلانٌ عَزْفًا و عَزِيفًا: باجے گاجے سے شوق رکھنا، گنگنانا، گانا۔

— الشئُ: کسی چیز سے آواز نکلنا جیسے عَزَفَتِ الرِّيحُ و عَزَفَتِ القوسُ۔ هو عازِفٌ و عَزّافٌ۔

— السَّلامَ الوَطَنِي: قومی ترانہ کی دھن بجانا۔

— المُوسِيقي: موسیقی کا دھن بجانا، باجا بجانا۔

— على آلةِ الطَّرَبِ: باجا بجانا۔ (سارنگی وغیرہ)۔

اَعْزَفَ: ہوا سے ریت اڑنے کی آواز سننا، ہوا کی سرسراہٹ سننا۔

عَزَّفَ الشئُ: آواز نکلنا۔

تَعَازَفُوا: مل کر اشعار پڑھنا، ایک دوسرے کو رجز یہ اشعار سنانا (۲) باہم فخر

کرنا (۳) ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
الغَازِفُ: باجا بجانے والا، گویّا، موسیقار، گانے بجانے کا ماہر، سارنگیا۔
العَزَّافُ: گویا (جس کا پیشہ گانا بجانا ہو) سحاب عَزَّاف. گرج دار بادل
العَزُوفُ: جو کسی کے ساتھ دوستی برقرار نہ رکھ سکتا ہو (۲) الگ تھلگ رہنے والا
العَزِيفُ: ہوا سے ریت کے اڑنے کی آواز، ہوا کی سرسراہٹ (۲) گرج (۳) گرجدار آواز۔
المِعْزَفُ: باجا، ساز، آلہ موسیقی، سارنگی وغیرہ ج: مَعَازِف۔
المِعْزَفَةُ: المِعْزَفُ۔
المَعْزُوفَةُ: موسیقی کا ایک قطعہ۔
• عَزَقَ الأَرْضَ ـِ عَزْقًا: زمین پھاڑنا، کھودنا، کھود کر پانی نکالنا۔
ــــ الحَقْلَ: کھیت کی مٹی کو ہلکا ہلکا کھود کر ہموار کرنا۔
ــــ فُلَانًا ضَرْبًا: کسی کو خوب پیٹنا۔
عَزِقَ خُلُقُهُ ـَ عَزَقًا: بدمزاج و بداخلاق ہونا۔ هو عَزِق و هي عَزِقَة ج: عُزُقٌ۔
ــــ به الشيءُ: چپکنا، لگنا۔
أَعْزَقَ فُلَانٌ: بیلچہ یا کدال چلانا۔
المُتَعَزِّق: بداخلاق۔
العِزْنِقُ: پست زمین۔
العَزُوق: بہت سخت مزاج، بدخو (۲) بخیل۔
العَزْقَةُ: واشر، نٹ۔
المِعْزَقُ: زمین کھودنے کے اوزار، پھاوڑا، بیلچہ، کدال ج: مَعَازِق۔
المِعْزَقَةُ: المِعْزَق
• عَزَلَهُ ـِ عَزْلًا: کسی کام سے الگ کرنا
ــــ عن مَنْصِبِه: عہدہ سے ہٹانا۔
ــــ الشيءَ: چھٹائی کرنا، غیر جنس کو نکالنا جیسے گیہوں سے گونے وغیرہ نکالنا۔
عَزَلَ المَرْضَى عن الأَصِحَّاءِ: بیماروں کو تندرستوں سے دور رکھنا
اِعْتَزَلَ الشيءَ وعنه: الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، دور ہونا قرآن پاک میں ہے "وإن لم تؤمنوا لي فاعتزلون"۔
اِنْعَزَلَ عنه: الگ ہونا، ہٹنا۔
تَعَازَلَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے دور ہونا، الگ ہونا۔
تَعَزَّلَ الشيءَ وعنه: اِعْتَزَلَ۔
الاعتزال: کنارہ کشی، گوشہ نشینی، علیحدگی (۳) اہل سنت والجماعت کے مسلک سے بعض متکلمین کی مخالفت اور علیحدگی۔
الانعزال: علیحدگی، گوشہ نشینی، یکسوئی کنارہ کشی۔
الانعزالية: علیحدگی پسندی۔
الانعزاليون: علیحدگی پسند رجحان کے حامل۔
الأَعْزَلُ: ریت کا الگ تھلگ ڈھیر (۲) نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہو (۳) نہ برسنے والا بادل ج: عُزْلٌ و عُزَّلٌ۔
العَازِلُ: فاصل، جدا کرنے والا۔
العَازِلُ الكَهْرَبَائِيُّ: بجلی کے تاروں کے درمیان کرنٹ روکنے والا فاصل
العَزَلُ: بے طرفی، علیحدگی (۲) کمزوری۔
العُزْلُ: الأَعْزَلُ ج: أَعْزَالٌ۔
العَزْلَاءُ: أَعْزَلُ کی تانیث (۲) مشکیزہ وغیرہ سے پانی کے گرنے کی جگہ۔ ج: عَزَالَى و عَزَالِي۔ أَرْسَلَت السماءُ عَزَالِيَهَا: آسمان نے پانی برسایا۔ أَرْخَتِ الدنيا عَزَالِيَهَا: دنیا کی نعمتوں کا بکثرت ہونا۔
العُزْلَةُ: گوشہ نشینی، کنارہ کشی۔
المُعْتَزِلَةُ: متکلمین اسلام کا ایک فرقہ جو بعض عقائد میں اہل السنت والجماعت سے اختلاف کرتا تھا، اس فرقہ کا سربراہ واصل ابن عطا تھا جو اپنے ساتھیوں کو لے کر حضرت حسن بصریؒ کے حلقہ سے خارج ہو گیا تھا۔ یہ اہل سنت، شیعہ اور خوارج سب سے الگ ہے۔ واحد: مُعْتَزِلِيٌّ۔
المِعْزَالُ: نہتا جس کے پاس ہتھیار نہ ہوں، خالی ہاتھ (۲) اکیلا چرنے والا جانور یا چرواہا (۳) رفقائے سفر سے الگ ہو کر تنہا قیام کرنے والا (۴) کمزور (۵) احمق ج: مَعَازِيل۔
المَعْزِلُ: علیحدگی کی جگہ، خلوت خانہ (۲) بیماروں کو تندرستوں سے الگ رکھنے کی جگہ بِمَعْزِلٍ عن كذا: جدا، الگ، دور۔
المَعْزُولُ: برطرف، برخاست شدہ (۲) علیحدہ، الگ تھلگ۔
• عَزَمَ فُلَانٌ ـِ عَزْمًا و عَزِيمَةً و عَزِيمًا و عَزْمَةً و مَعْزَمًا: کوشش کرنا (۲) صبر اور برداشت کرنا کہتے ہیں: مَا لِي عَنْكَ عَزْمٌ: مجھے تمہاری جدائی برداشت نہیں۔
ــــ الأَمْرَ و عليه: کسی کام کا تہیہ کرنا، ٹھان لینا، کوشش کے ساتھ لگ جانا، پختہ ارادہ کرنا۔
ــــ الأَمْرُ: ضروری اور لازم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے "فإذا عزم الأمر فلو صدقوا الله لكان خيرا لهم"۔
ــــ اللهُ له: اللہ کا کسی کو طاقت اور برداشت عطا کرنا۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو قسم دینا (۲) سختی کے ساتھ حکم دینا، تاکید کرنا۔

عَزَمَ الرَّاقِی: عامل (تعویذ گنڈا کرنے والا) کا جھاڑ پھونک کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
— فُلانا علی امرٍ: اکسانا، تاکید کرانا
عَزَّمَ الرَّاقِی: جھاڑ پھونک کرنے والے کا عمل کرنا، منتر وغیرہ پڑھنا۔
اِعْتَزَمَ لِلْاَمْرِ: کسی کام کے لئے کمربستہ ہونا، برداشت سے کام لینا، جھیلنا۔
— الْاَمْرَ وَعَلَیْه: پختہ ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
— فُلَانٌ الطَّرِیْقَ: بے رکے راستہ طے کرنا، طے کر ڈالنا۔
— الفَرَسُ فِی عِنانِه: سرکشی کرنا۔
العَازِمُ: پختہ ارادے والا، کمربستہ۔
اَمْرٌ عَازِمٌ: وہ کام جس کا تہیہ کرلیا گیا ہو۔
تَعَزَّمَ الْاَمْرَ: عَزَمَه۔
العَزَّامُ: ارادہ کا پکا، ٹھان لینے والا، (۲) انتہائی پختہ ارادہ (۳) شیر۔
العَزْمُ: تہیہ، پختہ ارادہ (۲) ضبط و تحمل
اولو العَزْمِ من الرُّسُلِ: اللہ کے وہ پیغامبر جنہوں نے دعوت الی اللہ کی راہ میں کمال ضبط و تحمل سے کام لیا۔ قرآن پاک میں ہے: فَاصْبِرْ کَمَا صَبَرَ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ۔"
العَزْمَةُ: حق واجب۔ کہتے ہیں: هذا عَزْمَةٌ من عَزَمَاتِ اللّٰهِ۔
ماله عَزْمَةٌ: اس میں صبر و استقلال نہیں۔
العُزْمَةُ: قبیلہ، خاندان ج: عُزَمٌ۔
العَزْمِیُّ: باوفا، پابند عہد (۲) کشمش کی کھل بیچنے والا۔
العَزِیْمُ: تیز دوڑ (۲) مستقل مزاج آدمی
العَزِیْمَةُ: پختہ ارادہ، تہیہ، حوصلہ، وہ کام جس کا پختہ ارادہ کیا گیا ہو، وہ کام جس کا کیا جانا لازم ہو۔ ضد رخصۃ (۲) تعویذ، منتر، جھاڑ پھونک ج: عَزَائِمُ۔
عَزَائِمُ اللّٰهِ: اللہ کے مقرر کردہ فرائض اور حقوق واجبہ۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی رُخَصُهُ کَمَا یُحِبُّ اَنْ تُؤْتٰی عَزَائِمُهُ" جس طرح اللہ کو فرائض کی ادائگی پسند ہے ایسے ہی یہ بھی پسند ہے کہ اس کی طرف سے دی ہوئی رخصتوں (سہولتوں) پر بھی عمل کیا جائے۔

• عَزَا فُلَانًا اِلٰی فُلَانٍ ـُـ عَزْوًا وعَزْیًا: منسوب کرنا، نسبت کرنا۔
— الخَبَرَ اِلٰی صَاحِبِه: خبر دینے والے کے حوالہ سے خبر دینا۔
— فُلَانٌ اِلٰی فُلَانٍ وَلَه: (غلط یا صحیح طور پر) کسی کی طرف منسوب ہونا۔
عَزِیَ ـَـ عَزَاءً: صبر کرنا، تسلی پانا۔
هو عَزٍ وعَزِیٌّ۔
عَزَّاهُ: صبر دلانا، تسلی دینا، ڈھارس بندھانا، غم بھلانا، تعزیت کرنا۔
اِعْتَزٰی اِلٰی فُلَانٍ: منسوب ہونا (صحیح یا غلط) متعلق ہونا۔
تَعَازَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو تسلی دینا۔
تَعَزَّی فُلَانٌ تَعَزِّیًا: صبر سے کام لینا، تسلی پانا، غم بھولنا، صبر آجانا
— اِلٰی فُلَانٍ: منسوب ہونا۔
— العَرَبِیُّ: کسی عرب کا اپنے قبیلہ کو مدد کے لئے پکارنا۔
الاِعْتِزَاءُ: انتساب (۲) جنگ میں کوئی خاص علامت۔
التَّعْزِیَةُ: دلاسا، تسلی ج: تَعَازٍ۔
خِطَابُ التَّعْزِیَةِ: تعزیت نامہ۔
العَزَاءُ: صبر، تسلی، تعزیت۔
العِزَةُ: فرقہ، گروہ ج: عِزًی وعِزُوْنَ قرآن پاک میں ہے: "عن الیمین وعن الشمال عِزِیْنَ"۔
العِزْوَةُ: انتساب، نسبت (۲) فریاد مدد کے لئے پکار۔
العِزْیَةُ: العِزْوَةُ۔
العَزِیُّ: صابر۔
المَعْزَی: مقام تعزیت۔

ع ــــــ س

• عَسَبَه ـِـ عَسْبًا: جفتی کرانے کے لئے سانڈ کو کرایہ پر دینا۔
اَعْسَبَ الذِّئْبُ: بھیڑیے کا دوڑ کر بھاگ جانا۔
— فُلَانٌ فُلَانًا جَمَلَهُ: کسی کو جفتی کے لئے اونٹ عاریۃً دینا۔
اِسْتَعْسَبَ منه: نفرت کرنا۔
— الفَرَسُ: گھوڑی کا گھوڑے سے جفتی چاہنا
— من الشیئِ: برا سمجھنا، نفرت کرنا۔
— جَمَلَهُ: کسی سے اس کا اونٹ عاریۃً لینا۔
العَسْبُ: سانڈ کا مادۂ منوی (۲) نسل اولاد۔ قَطَعَ اللّٰهُ عَسْبَهُ: اللہ اس کی نسل کو مٹا دے۔
العَسِبُ: رَاْسٌ عَسِبٌ: پراگندہ سر (جس میں کنگھا وغیرہ عرصے سے نہ کیا گیا ہو)۔
العَسَبَةُ: پہاڑ کی کھوہ، شگاف۔
العَسِیْبُ: (عَسِیْبُ الذَّنَبِ) دم کی ہڈی یا دم پہ بال اگنے کی جگہ (۲) (من القَدَمِ والرِّیْشِ) پیر یا پرکا

لمبائی والا حصہ (۳) پتے توڑی ہوئی کھجور کی شاخ (۴) پہاڑ کا شگاف
ج: اَعْسِبَةٌ و عُسُبٌ و عُسْبان
عَسِيبَةُ الذَّنَب: عَسِيبُه۔
• الیَعْسُوبُ: شہد کی مکھیوں کی رانی (بہ حقیقت میں، مادہ ہے) عرب اسے نر سمجھتے تھے اسی لئے بعض معاجم میں اس کے معنی بادشاہ کے لکھے گئے ہیں۔
یَعْسُوبُ القَوم: سردارِ قوم، سربرآوردہ شخص ج: یَعَاسِیبُ
• العَوْسَجُ: ایک کانٹے دار پودا۔ واحد: عوسَجة۔
العَسْجَدُ: سونا، جواہر۔
• عَسَرَ الزَّمانُ ـُ عَسْرًا: زمانہ کا سخت ہونا۔
ــــ المرأةُ: دشوار ولادت والی ہونا۔ دشواری سے ولادت ہونا۔
ــــ المَدِيْنَ: قرض دار سے اس کی تنگ دستی میں قرض مانگنا، قرض دار کو پریشانی میں ڈالنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کی بائیں جانب سے آنا۔
عَسِرَ الاَمْرُ ـَ عَسَرًا: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔
ــــ الزَّمانُ: زمانہ کا سخت ہونا۔ هو عَسِرٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الكافِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ"
ــــ فُلانٌ: معاملات میں تنگ دل اور سخت ہونا (۲) کھبّا ہونا یعنی ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنا۔ هو اَعْسَرُ و هي عَسْراءُ ج: عُسْرٌ و عُسْرانٌ
ــــ عليه الاَمْرُ: دشوار ہونا، الجھن کا باعث ہونا۔
عَسُرَ الاَمْرُ ـُ عُسْرًا و عَسَارَةً: مشکل و دشوار ہونا۔
عَسُرَ الزَّمانُ: سخت اور کٹھن ہونا قرآن پاک میں ہے: "وكانَ يومًا على الكافِرِيْنَ عَسِيْرًا"
ــــ عليه فُلانٌ: کسی کی مخالفت کرنا۔
اَعْسَرَ فُلانٌ: مفلس و تنگ دست ہونا، بدحال ہونا۔
ــــ المرأةُ: عورت کا دشوار ولادت والی ہونا۔
ــــ المَدِيْنَ: تنگ دستی میں قرض مانگنا پریشان کرنا، تنگ کرنا۔
عَاسَرَهُ: کسی کے ساتھ سختی کا برتاؤ کرنا، پریشان کرنا۔
عَسَّرَ عليه: کسی کے لئے تنگی پیدا کرنا، کسی کو تنگی میں ڈالنا۔
ــــ على فُلانٍ: مخالفت کرنا۔
ــــ الاَمْرَ: مشکل و دشوار بنانا۔
ــــ فُلانًا: کسی کے پاس بائیں طرف سے آنا۔
اِعْتَسَرَهُ: مجبور کرنا، زبردستی کرنا۔
ــــ الدّابَّةَ: جانور پر سدھائے بغیر سوار ہونا۔
ــــ من ماله: زبردستی کسی کا مال لینا، کسی کے مال میں خیانت کرنا۔
ــــ الكلامَ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
تَعَاسَرَ الاَمْرُ: سنگین ہونا۔
ــــ البَيِّعانِ او الزَّوجانِ: بائع و مشتری یا خاوند و بیوی کا باہم اختلاف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗ اُخْرٰى"
تَعَسَّرَ الاَمْرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
اِسْتَعْسَرَ الاَمْرُ: مشکل و دشوار ہونا۔
ــــ الاَمْرَ: مشکل پانا یا مشکل سمجھنا
الاَعْسَرُ: کھبّا (بائیں ہاتھ سے کام کرنیوالا)
اَعْسَرُ يَسَرٌ: دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا۔ هي عَسْراءُ يَسَرَةٌ۔
حَمَامٌ اَعْسَرُ: وہ کبوتر جس کے بائیں بازوں پر سفیدی ہو۔
يَوْمٌ اَعْسَرُ: سخت دن۔
العَسْراءُ: اَعْسَرُ کی تانیث (۲) اگلا سفید پیر۔
العَسِرُ: دشوار، مشکل۔
العُسْرُ: تنگ دستی، بدحالی۔
العُسْرَةُ: تنگ دستی، مالی پریشانی، ادائگی قرض سے بےبسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ كانَ ذو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ"
جَيْشُ العُسْرَةِ: غزوۂ تبوک میں مسلمانوں کا لشکر۔
سَاعَةُ العُسْرَةِ: تنگی و پریشانی کا وقت۔ قرآن پاک میں ہے: "والاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِى سَاعَةِ العُسْرَةِ"
العُسْرٰى: اَعْسَرُ کی تانیث۔ تنگی، بدحالی (۲) سنگین معاملہ یا صورتِ حال قرآن پاک میں ہے: "وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى"
العَسِيْرُ: مشکل، دشوار، سخت۔
المُعْسِرُ: قرض دار پر بحالتِ تنگی تقاضا کرنے والا، قرض دار کا ناطقہ بند کرنے والا۔
المُعْسِرُ: مفلس و تنگ دست، تنگ حال، غریب، دیوالیہ۔
المَعْسَرَةُ: تنگ دستی، مالی پریشانی۔
المَعْسُورُ: تنگ دستی۔
• عَسَّ فُلانٌ ـُ عَسًّا: رات کو پہرہ دینا۔ حفاظت کے لئے رات کو گشت لگانا، مشتبہ لوگوں کا سراغ لگانا۔ هو عاسٌّ۔

عَسَّ خَبَرُه عن فُلَانٍ: کسی کی خبر دیر سے ملنا۔
—— صَاحِبَهُ: ساتھی کی جستجو کرنا۔
اعْتَسَّ: عَسَّ۔
—— الشیءَ: رات کے وقت کسی شے کی جستجو کرنا، فرمائش کرنا یا قصد کرنا (۲) پتہ لگانا۔
—— الاَثَرَ: نشان پر چلنا۔
العَاسُّ: رات کا پہرے دار، چوکیدار، سراغ رساں ج: عَسَسٌ وعُسَّاسٌ وعَسَسَةٌ۔
العَسُّ: جَاءَ بالشیءِ من عَسِّه وبَسِّه: وہ فلاں شے جہاں تھی اور جہاں نہیں تھی وہاں سے نکال لایا۔
العُسُّ: بڑا پیالہ ج: عِسَاسٌ واَعْسَاسٌ وعِسَسَةٌ۔
العَسَّاسُ: رات کا بڑا پہرے دار، بڑا کھوجی
العَسُوسُ: شکار کا متلاشی (۲) نڈر عورت جسے مردوں سے قریب ہونے کی پرواہ نہ ہو۔
العَسِيسُ: بھیڑیا۔
المَعَسُّ: تلاش کی جگہ۔ هو قَرِيبُ المَعَسِّ: اسے تلاش کرنا آسان ہے
• عَسْعَسَ اللَّيْلُ: رات ہو جانا، رات کا تاریک ہونا۔
—— الذِّئْبُ: بھیڑیے کا رات کو گھومنا۔
—— السَّحَابُ: بادل کا رات کو نزدیک آنا
—— الاَمْرَ: کسی بات کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔
—— الشَیءَ: حرکت دینا۔
تَعَسْعَسَ الذِّئْبُ ونَحْوُه: بھیڑیے وغیرہ کا رات میں شکار تلاش کرنا۔
العَسْعَاسُ: ہر ہلکی پھلکی چیز۔
• عَسَفَ عَلَى فُلَانٍ ولِفُلَانٍ ـ عَسْفًا: کسی کے لئے کام کرنا۔ هو يَعْسِفُ ضَيْعَتَهُ: وہ اس کی زمین کی رکھوالی کرتا ہے۔
عَسَفَ الطَّرِيقَ: اللٹپ چلنا، بے سمجھے چلنا۔
—— عن الطَّرِيق: راستہ سے ہٹنا۔
—— فِي الاَمْرِ: بے سوچے سمجھے کام کرنا۔
—— فُلَانًا: ظلم کرنا، سختی سے پیش آنا، گرفت کرنا، تشدد برتنا (۲) بیگار لینا۔ هو عَاسِفٌ وعَسَّافٌ وعَسُوفٌ۔
—— المرأةَ: عورت پر زور زبردستی کرنا، عزت لوٹنا۔
—— الدَّمْعُ الجُفُونَ: آنسوؤں کا اِدھر اُدھر بہنا۔
—— فِي الاَمْرِ: بے تدبیری سے کام کرنا
اَعْسَفَ فُلَانٌ: رات میں اللٹپ چلنا، بے راہ چلنا، بے سوچے چلنا (۲) اپنے خدمت گار سے سخت کام لینا
عَسَّفَهُ: تھکا ڈالنا، مشقت میں ڈالنا۔
اعْتَسَفَ الطَّرِيقَ وعن الطَّرِيقِ: راستہ سے ہٹنا، بے راہ چلنا۔
—— فُلَانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا (۲) کسی سے کام لینا، بیگار لینا۔
انْعَسَفَ: مڑنا۔
تَعَسَّفَ فِي الكلامِ: کلام میں تکلف سے کام لینا (ایسے معنی مراد لینا جس پر الفاظ کی دلالت واضح نہ ہو) بے جا بات کرنا، دھاندلی کرنا (۲) بے سوچے بولنا۔
—— الطَّرِيقَ وعنه: راستہ سے ہٹنا، بے راہ ہونا۔
—— فُلَانًا: کسی پر ظلم و تشدد کرنا۔
التَّعَاسِيفُ: رُكُوبُ التَّعَاسِيفِ: بے راہ رو ہونا، غلط راہ پر چلنا۔
التَّعَسُّفُ: تکلف، بے جا دھاندلی، تشدد، ظلم، بے راہ روی، بے جا بات
التَّعَسُّفِيُّ: ظالمانہ، پر تشدد، تشدد آمیز
العَاسِفُ: نَاقَةٌ عَاسِفٌ: سانس کی بیماری والی اونٹنی ج: عواسف۔
العُسَافُ: اونٹ کی ایک بیماری جس میں سانس زیادہ آتا ہے۔
العَسَّافُ: بڑا ظالم۔
العَسْفُ: ظلم و تشدد۔
العَسُوفُ: بہت متشدد، ظالم۔
العَسِيفُ: بیگاری، خدمت گار جس سے حقارت کے ساتھ بہت کام لیا جائے ج: عُسَفَاءُ وعِسَفَةٌ۔
• عَسِقَ بِه ـَ عَسَقًا: چمٹنا، لگنا (۲) دل دادہ ہونا۔
—— عَلَيْه: کسی سے فرمائش میں اصرار کرنا
تَعَسَّقَ بِه وعَلَيْه: عَسِقَ۔
العَسَقُ: پیچیدگی (۲) بد مزاجی، تنگ ظرفی (۳) اول رات کی تاریکی۔
العُسُقُ: قرض داروں پر سختی سے تقاضا کرنے والے۔
العَسِيقَةُ: بہت پانی ملی خراب شراب۔
• عَسْقَلَ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔
العَسْقَلُ: سراب (۲) سانپ کی چھتری (۳) بادل کا ٹکڑا ج: عَسَاقِل۔
عَسْقَلَانُ: ملک شام کا ایک ساحلی شہر (۲) سر کا بالائی حصہ۔
العُسْقُولُ: سفید رنگ کی سانپ کی چھتری کی ایک قسم ج: عَسَاقِل وعَسَاقِيل۔
• عَسْكَرَ القَوْمُ بالمكانِ: پڑاؤ ڈالنا خیمہ زن ہونا، اکٹھا ہونا، کیمپ لگانا
—— اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا، رات کا تاریکی میں ڈوبنا۔
—— الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
العَسْكَرُ: فوج، لشکر (۲) جم گھٹ (۳) ہر چیز کا بہت سا حصہ، کثرت، بھیڑ، ہجوم جیسے: عَسْكَرٌ من الرجال والخَيل۔

ج: عَسَاكِرُ۔ انْجَلَتْ عنه عَسَاكِرُ الهُمُومِ: اس کے غموں کے بادل چھٹ گئے، غموں کا بوجھ ہلکا ہوگیا۔
عَسْكَرُ اللَّيْلِ: رات کی تاریکی۔

العَسْكَرَان: شَهِدْتُ العَسْكَرَيْنِ: میں منیٰ اور عرفات میں حاضر ہوا۔
العَسْكَرَةُ: سختی ومصیبت۔ وَقَعُوا فِي عَسْكَرَةٍ۔
العَسْكَرِيُّ: فوجی سپاہی (۲) فوجی، ملٹری کا (سویلین۔ مدنی کا مخالف)۔
المُعَسْكَرُ: فوجی بارک، کیمپ، بلاک، چھاؤنی ج: مُعَسْكَرَات۔
مُعَسْكَرُ اعتقالٍ: نظربندی کیمپ، عارضی قید خانہ۔
المُعَسْكَرُ الاشتراكيُّ: کمیونسٹ بلاک (کمیونزم کے نظریات والے ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد) المُعَسْكَرُ الشُّيُوعِيُّ۔ ضد: المُعَسْكَرُ الرَّاسِمَالِيُّ
مُعَسْكَرُ الشَّرْقِ: مشرقی بلاک، مشرقی ملکوں کا سیاسی اتحاد۔
مُعَسْكَرُ الغَرْبِ: مغربی ممالک کا سیاسی یا نظریاتی اتحاد۔
•عَسَلَ المَاءُ ـِ عَسَلًا وعُسُولًا وعَسَلَانًا: پانی میں ہوا سے لہریں اٹھنا، تھرتھرانا۔ هو عَاسِلٌ و عَسُولٌ و عَسَّالٌ۔
ـــ الرُّمْحُ: لچک کی وجہ سے نیزے کا لہرانا۔
ـــ الذِّئْبُ و الفَرَسُ: بھیڑیے اور گھوڑے کا جھومتے ہوئے دوڑنا
ـــ الطَّعَامَ عَسْلًا: کھانے کی چیز میں شہد ملانا یا شہد سے تیار کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے لئے بطور سالن شہد پیش کرنا (۲) کسی کی تعریف میں رطب اللسان ہونا، خوب تعریف کرنا (مکھن لگانا)۔
عَسَلَ اللّٰهُ فُلَانًا: لوگوں میں کسی کو محبوب بنانا۔ حدیث میں ہے: "اذا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَلَهُ فِي النَّاسِ"
عَسَّلَتِ النَّحْلُ: مکھیوں کا شہد نکالنا، یا بنانا۔
ـــ النَّائِمُ: ہلکی نیند سونا۔
ـــ الطَّعَامَ: شہد ملانا، شہد سے میٹھا کرنا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو شہد دینا یا شہد کھلانا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کو لوگوں میں نیک شہرت بنانا۔
اِسْتَعْسَلَ: شہد کی فرمائش کرنا۔
العَاسِلُ: شہد نکالنے والا (۲) بھیڑیا ج: عُسَّلٌ و عَوَاسِلُ وعُسْلَانٌ
مَكَانٌ عَاسِلٌ: شہد والی جگہ۔
مَاءٌ عَاسِلٌ: متحرک پانی۔ الرَّجُلُ العَاسِلُ: نیکوکار، ثناخواں، رطب اللسان۔ الرُّمْحُ العَاسِلُ: تھرتھراتا ہوا نیزہ۔
العَاسِلَةُ: خَلِيَّةٌ عَاسِلَةٌ: شہد بھرا (مکھیوں کا) چھتا۔
العَسَّالُ: شہد نکالنے والا، شہد کا چھتا توڑنے والا (۲) شہد فروش۔
العَسَّالَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا (۲) شہد کی مکھیاں (۳) شہد کی مکھیاں پالنے کا بکس۔
العَسَلُ: شہد (مذکر ومؤنث دونوں طرح مستعمل ہے) اس کا اطلاق اس خالص شہد پر بھی ہوتا ہے جو مکھیاں اپنے پیٹ سے نکالتی ہیں اور اس پر بھی جو کھجور یا گنے سے بنایا جاتا ہے ج: اَعْسَالٌ و عُسْلَانٌ و عُسُولٌ۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ عَلٰى اَعْسَالِ اَبِيهِ: فلاں اپنے باپ کے اخلاق وعادات پر ہے۔
العَسَلُ الاَسْوَدُ: قند، لال شکر جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے۔
شَهْرُ العَسَلِ: ماہ عروسی، شادی کا ابتدائی مہینہ، ہنی مون۔
العَسَلِيُّ: شہد کا، شہد جیسا، میٹھا۔
العِسْلُ: هو عِسْلُ مَالٍ: وہ مال کے تصرف میں مدبر ومنتظم ہے۔
العَسَلَةُ: شہد کا ایک بستہ ٹکڑا۔ کہتے ہیں: ما اَعْرِفُ له مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: میں اس کی اصل ونسل سے واقف نہیں۔ ما تَرَكَ لَهُ مَضْرِبَ عَسَلَةٍ: اس کی اتنی برائی کی کہ اس کا حسب ونسب ہی ملیا میٹ کردیا۔
العَسِيلُ: عطار کی صافی جس سے وہ عطر سے آلودہ جگہ کو صاف کرتا ہے۔ ج: عُسُلٌ۔
المَعْسَلَةُ: شہد کی مکھیوں کا چھتا ج: مَعَاسِلُ۔
المَعْسُولُ: شہد ملا ہوا، شہد جیسا شیریں
كَلَامٌ مَعْسُولٌ: میٹھی باتیں، میٹھا بول۔
مَعْسُولُ الكَلَامِ: شیریں گفتار آدمی۔ هي مَعْسُولَةُ الكَلَامِ: شیریں گفتار و نغمہ خیز خاتون۔
مَعْسُولُ المَوَاعِيدِ: وعدے کا پکا، اوقات کا پابند۔
•عَسْلَجَتِ الشَّجَرَةُ: درخت پر نرم وسبز شاخیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
العِسْلَاجُ والعُسْلُوجُ: نرم وسبز شاخ، کونپل ج: عَسَالِيجُ۔

• عَسْلَطَ الرَّجُلُ: بے ربط بولنا،
کَلاَمٌ مُعَسْلَطٌ: بے ربط باتیں
• العَسْلَقُ: سراب (۲) بھیڑیا (۳) شیر
(۴) نرشترمرغ (۵) شکاری (۶) بدہیئت
(۷) چست وچالاک (۸) درازگردن (۹)
درندہ لومڑی ج: عَسَالِقُ۔
• عَسَمَ ـِ عَسْمًا: لالچ کرنا، حریص وخواہشمند ہونا۔
أَمْرٌ لا يُعْسَمُ فيه: غیر دلچسپ بات، غیر اہم معاملہ جس کے لئے کوشش نہ کی جائے۔
ــــ فُلَانٌ عَسْمًا و عُسُومًا: روزی کمانا۔
ــــ فی الأمْرِ: کوشش کرنا۔
ــــ عَيْنُهُ: آنکھ بہنا، آنسو نکلنا۔
ــــ بِنَفْسِه وَسْطَ القَوْمِ: لوگوں میں بے پرواہ ہوکر گھس پڑنا۔
عَسِمَتِ القَدَمُ والكَفُّ ـَ عَسَمًا: ہاتھ یا پاؤں کا خشک ہوکر مڑ جانا۔
فالرجُلُ أعْسَمُ والمرأةُ عَسْماءُ ج: عُسْمٌ۔
أعْسَمَتْ عَيْنُه: عَسَمَتْ۔
ــــ يَدَهُ: ہاتھ کو خشک کردینا۔
ــــ فُلَانًا: دینا۔
اعْتَسَمَ: روزی کمانا۔
العَاسِمُ: بال بچوں کے لئے محنت سے روزی کمانے والا۔
العَسْمُ: سوکھی روٹی ج: عُسُومٌ۔
العَسْمَةُ: لقمہ، نوالہ۔ کہتے ہیں: ماذُقْتُ الا عَسْمَةً۔
العَسُمِيُّ: بال بچوں کے لئے روزی کمانیوالا
المَعْسَمُ: خواہش ودلچسپی۔ مافی هذا الأمرِ مَعْسَمٌ۔
• عَسِنَ الكَلأُ ـَ عَسَنًا فی الدَّابَّةِ: گھاس کا ہضم ہوکر جانور کو موٹا کرنا۔
عَسِنَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا چارہ ہضم ہونے سے موٹا ہونا۔
تَعَسَّنَ الشیءَ: کسی چیز کا پتہ لگانا، نشان یا سراغ تلاش کرنا۔
ــــ أبَاهُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
أعْسَنَ المَكانُ: جگہ کا کچھ سبزی اگانا۔
العَسَنُ: چربی (۲) بالوں کی لمبائی اور خوبصورتی (۳) جانور کا موٹاپا۔
العِسْنُ: مشابہ، مانند، نظیر۔
العُسْنُ: موٹاپا (۲) چربی۔
أعْسَانُ الشیءِ: نشانات واثرات کہتے ہیں: هو علی اعسانٍ من أبيه: وہ اپنے باپ کی طرح ہے۔
• العَسَنَّجُ: نرشترمرغ۔
• عَسَتْ يَدُهُ ـُ عُسُوًّا: کام کاج کی وجہ سے ہاتھوں کا سخت ہوجانا
عَسَا فلانٌ عَسْوًا و عُسُوًّا و عَسَاءً و عُسِيًّا: بڑا ہونا، عمر رسیدہ ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ وغيرُهُ عَسَاءً و عُسُوًّا: گھاس پھونس کا موٹا اور خشک ہونا۔
ــــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
عَسَى النَّبَاتُ ـِ عَسْيًا و عُسِيًّا و عَسَاءً: عَسَا۔
(عَسَى) افعال مقاربہ میں سے رجا وامید کے معنی میں ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "عَسَى رَبُّكُمْ أنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ" امید ہے تمہارا رب تمہارے دشمن کو ہلاک کردیگا۔
عَسِيَ فُلَانٌ والنَّبَاتُ ـَ عَسًى: بڑا ہونا۔
أعْسَى: مَا أعْسَاهُ بكذا: وَمَا أعْسِ به۔ فعل تعجب بمعنی ما أخْلَقَه به و أخْلِقْ به: وہ اس کا کتنا اہل ولائق ہے۔
العَاسِي: سخت مزاج۔
العَسِيُّ: هو عَسِيٌّ أنْ يَّفْعَلَ كذا: وہ ایسا کرنے کے لائق ہے۔

ع ـــــ ش

• عَشِبَ المكانُ ـَ عَشَبًا و عَشَابَةً: کسی جگہ پر گھاس اگنا۔
ــــ الخُبْزُ وغيرُه: روٹی وغیرہ کا سوکھ جانا۔ هو عَشِبٌ۔
عَشُبَ المكانُ ـُ عَشَابَةً: جگہ کا سبز گھاس والی ہونا، سرسبز ہونا۔
هو عَاشِبٌ و عَشِيبٌ والأرضُ عَاشِبَةٌ و عَشِيبَةٌ۔
أعْشَبَ المكانُ: سبز گھاس والا ہونا۔
ــــ القَوْمُ: ہری گھاس پر پہنچنا۔
ــــ الإبِلُ: اونٹوں کا ہری گھاس چرنا۔
عَشَّبَ المكانُ: أعْشَبَ۔
اعْتَشَبَتِ الإبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
تَعَشَّبَتِ الإبِلُ: ہری گھاس چرنا۔
اعْشَوْشَبَ المكانُ والقَوْمُ: سبز گھاس والا ہونا۔
العَاشِبُ: سرسبز، ہری گھاس والا (۲) ہری گھاس کھانے والا (۳) ہری گھاس پر زندہ رہنے والا ج: عَوَاشِبُ
التَّعَاشِيبُ: گھاس کے منتشر ٹکڑے (اس کا واحد نہیں) أرْضٌ تَعَاشِيبُ: رنگ برنگی گھاس والی زمین۔
العَشَابَةُ: ہریالی، سبز گھاس کی کثرت۔
العَشَّابُ: گھسیارا، گھاس فروش، بہت ہرا بھرا۔
العُشْبُ: ہر گھاس (جب تک سبز ہو۔ زرد ہونے کے بعد حشیش کہا جاتا ہے) ج: أعْشَابٌ۔
العُشْبَةُ: عُشب کا واحد۔ ایک تنکا۔

المِعشَابُ: اَرضٌ مِعشَابٌ: بہت ہریالی والی زمین ج: مَعَاشِیبُ ۔

• عَشَرَ فُلَانٌ ـــ عَشرًا: عشر (دسواں حصہ) لینا (۲) نو کو دس کرنا ۔

ـــ القَومَ: جماعت کا دسواں فرد ہونا ۔

ـــ القَومَ ـُ عُشرًا و عُشُورًا: لوگوں سے ان کے مال کا دسواں حصہ لینا ۔

ـــ المَالَ: مال کا عشر (دسواں حصہ بطور ٹیکس) لینا ۔ ھو عَاشِرٌ ۔

عَشَّرَ الشیئَ: کسی چیز کی تعداد بیس کرنا ۔

اَعشَرَتِ النَّاقَۃُ و نَحوُھا: اونٹنی وغیرہ کا دس ماہ کی حاملہ ہونا ۔

ـــ القَومُ: دس کی تعداد میں ہونا ۔

عَاشَرَہٗ: کسی کے ساتھ مل جل کر رہنا، ساتھ زندگی گزارنا ۔

عَشَّرَ الحِمَارُ: گدھے کا ایک دفعہ بار بار رینگنا، آواز نکالنا ۔

ـــ الغُرَابُ: کوّے کا بولنا، کائیں کائیں کرنا

ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا دس ماہ کی حاملہ ہونا

ـــ العَدَدَ: عدد کو دس کرنا، دس سے کم کو دس کرنا ۔ بطور دعا کہتے ہیں: اَللّٰھُمَّ عَشِّر خُطَایَ: اے خدا میرے ہر قدم کے بدلے دس نیکیاں عطا فرما ۔

ـــ القَومَ: لوگوں کے مال میں سے عشر لینا

ـــ المَالَ: مال کا عُشر (دسواں حصہ) لینا ۔

ـــ الشیئَ: کسی چیز کے دس حصے کرنا ۔

اِعتَشَرَ القَومُ: لوگوں کا مل جل کر رہنا ۔

تَعَاشَرُوا: مل جل کر رہنا ۔ باہم زندگی گزارنا ہم صحبت ہونا ۔

العَاشُورُ: محرم کا دسواں دن ۔

عَاشُورَاءُ: العَاشُورُ ۔

العَاشُورَاءُ: ایک قسم کی مٹھائی یا حلوا جو گیہوں کی گری سے بنایا جاتا ہے

عُشَارَ: دس دس جیسے جَاءَ القَومُ عُشَارَ ۔

العُشَارَۃُ: ہر چیز کا ٹکڑا ج: عُشَارَات ۔ صَارَ القَومُ عُشَارَاتٍ: لوگ منتشر ہو گئے ۔

العُشَارِیُّ: ثَوبٌ عُشَارِیٌّ: دس ہاتھ لمبا کپڑا ۔ غُلَامٌ عُشَارِیٌّ: دس سالہ لڑکا ۔

العِشرُ: العُشَارَۃُ ج اَعشَارٌ ۔

العَشرُ: مفرد ہونے کی صورت میں عَشَرَۃ کی تانیث ہے یعنی معدود دس تک اگر مذکر ہو تو عَشَرَۃ آئے گا جیسے عَشَرَۃُ رِجَالٍ ۔ اور اگر معدود مؤنث ہو تو عَشرُ آئے گا جیسے عَشرُ نِسوَۃٍ ۔

العُشرُ: دسواں حصہ (۲) اُس زمین کی زکوٰۃ جس کے مالکان نے عُشر کی ادائگی کی شرط پر اسلام قبول کر لیا ہو ج: عُشُورٌ و اَعشَارٌ ۔ قِدرٌ اَعشَارٌ: ٹوٹ کر دس ٹکڑے ہو جانے والی ہانڈی وغیرہ ۔

الاِعشَارِیُّ: دس حصوں پر تقسیم ہونے والا ۔ النِّظَامُ الاِعشَارِیُّ ۔

العُشرِیُّ: وہ چیز جس کا دسواں حصہ لیا جائے ۔

ارض عُشرِیَّۃ: عشری زمین (۲) اعشاری ۔

العُشَرَاءُ من النُّوقِ و نَحوِھا: دس ماہ کی حاملہ اونٹنی وغیرہ ۔ ج: عِشَارٌ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَت" ۔

العَشَرَۃُ: دس (۲) دہائی ۔ نو تک معدود اگر مذکر ہو تو اس کے لئے لایا جاتا ہے جیسے عَشَرَۃُ رِجَالٍ (مقابل عَشرُ نِسوَۃٍ) یہ اس وقت ہے جبکہ عدد مفرد ہو ۔ اگر عدد مرکب ہو جیسے تیرہ چودہ وغیرہ تو تذکیر و تانیث میں اکائی معدود کے مخالف اور دہائی مطابق ہو گی جیسے ثَلَاثَۃَ عَشَرَ رَجُلًا اور ثَلَاثَ عَشرَۃَ امرأۃ الخ

العِشرَۃُ: صحبت، اختلاط، آپس داری ۔

العِشرِیُّ: اجتماعیت پسند، اختلاط پسند، ملنسار ۔

العَشَّارُ: سامان کا ٹیکس وصول کرنے والا (۲) عُشری زمین کا دسواں حصہ ٹیکس وصول کرنے والا ۔

عَشُورَاءُ: عَاشُورَاءُ ۔

عِشرُونَ: بیس ۔

العِشرُونَ: بیسواں ۔ الاجتماع العشرون والجلسۃ العشرون

العَشِیرُ: العُشرُ ج: اَعشِرَاءُ (۲) شوہر، بیوی (۳) ہم صحبت، میل جول رکھنے والا، دوست، رشتہ دار ج: عُشَرَاءُ ۔

العَشِیرَۃُ: آل اولاد، قبیلہ، باپ کی طرف کے قریبی رشتہ دار، ایک باپ کی اولاد ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنذِر عَشِیرَتَکَ الاَقرَبِینَ" ج: عَشَائِرُ ۔

المِعشَارُ: دسواں حصہ ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا بَلَغُوا مِعشَارَ مَا اٰتَینٰھُم" ج: مَعَاشِیرُ ۔

المَعشَرُ: ایک طرز کے لوگ، جماعت جس کے مشاغل و احوال ایک جیسے ہوں جیسے: مَعشَرُ الطُّلَّابِ و مَعشَرُ التُّجَّارِ ۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا مَعشَرَ الجِنِّ وَالاِنسِ اَلَم یَاتِکُم رُسُلٌ مِّنکُم" (۲) اہل و عیال، رشتہ دار ج: مَعَاشِرُ ۔

مَعْشَرَ: دس دس ۔ جاءَ القومُ مَعْشَرَ: لوگ دس دس آئے ۔
•عَشَزَ ـِ عَشْزانًا: کٹی ہوئی ٹانگ والے کی طرح چلنا ۔
ــــ علٰی عَصَاہُ: لاٹھی کا سہارا لینا ۔
العَشُوزُ: دشوار راستہ: ج: عشاوز ۔
عَشَّ الطَّائِرُ ـُ عَشًّا: پرندے کا گھونسلے میں رہنا ۔
ــــ الشيءَ: تلاش کرنا (۲) اکٹھا کرنا ۔
ــــ القَمِيصَ: پیوند لگانا ۔
ــــ المَعْرُوفَ: بھلائی میں کمی کرنا ۔
عَشَّ بَدَنُهُ ـَ عَشَشًا وعَشَاشَةً وعُشُوشَةً: بدن کا ہلکا اور دبلا ہونا ۔
أَعَشَّ اللّٰهُ بَدَنَه: بدن کو دبلا کرنا ۔
ــــ فلانًا عن حاجتِه: کسی کو اس کے کام پر اکسانا ۔
ــــ الظَّبْيَ وغيرَہُ: ہرن وغیرہ کو پریشان کرنا ۔
عَشَّشَ الطَّائِرُ: پرندے کا گھونسلا بنانا
ــــ الأرضُ والكلأُ: زمین اور گھاس کا سوکھنا ۔
ــــ الخُبْزُ: روٹی کا خراب ہونا، پھپھوندی لگ جانا ۔
ــــ فلانٌ الخُبْزَ: روٹی کو خراب ہونے دینا ۔
أُعْتُشَّ الطَّائِرُ: عَشَّشَ ۔
نُعَشَّ القَمِيصُ: کرنے میں پیوند لگنا ۔
العُشُّ: آشیانہ، گھونسلا (جو درخت پر ہو) اگر پہاڑ یا دیوار وغیرہ میں ہو تو اسے وَکْن اور وُکُر کہتے ہیں ۔ ج: أَعْشَاشٌ وعُشُوشٌ وعِشَشَة وعِشَاش ۔
العَشُّ: گھونسلا ج: أَعْشَاشٌ وعِشاش

(۲) ہاتھ و پیر کی پتلی ہڈیوں والا ۔
العَشَّةُ: کم شاخوں والا کھجور کا درخت
المَعَشُّ: مطلب ج: مَعَاشُّ ۔
المَعَشَّةُ: سخت زمین ج: مَعَاشُّ ۔
المُعَشِّشُ: پرندے کے گھونسلے کی جگہ
•العَشْعَشُ: نہ بنا ہوا گھونسلا، ج: عَشَاعِش ۔
العُشْعُشُ، العَشْعَشُ ۔
•عَشِقَهُ ـَ عِشْقًا وعَشَقًا ومَعْشَقًا: دل سے چاہنا، انتہائی محبت کرنا، فریفتہ ہونا، عاشق ہونا هو عاشِق وهي عاشِق وعاشِقَة ۔
ــــ بالشيءِ: چمٹنا، لگے رہنا ۔
عَشَّقَ الشيءَ بآخر: ایک شے کو دوسری سے جوڑنا، اس میں داخل کرنا جیسے بجلی کا پلگ ہولڈر میں لگانا ۔
تَعَشَّقَ: عاشق بننا، کسی سے اظہار عشق و محبت کرنا ۔
ــــ فُلانَةً: عاشق ہونا، دل دینا ۔
العاشِقُ: عاشق، فریفتہ، محبت میں دیوانہ، چاہنے والا، محبِّ صادق ج: عُشَّاقٌ ۔
التَّعْشِيقَة: معاشقہ ۔
العِشْقُ: غایتِ محبت، فریفتگی، انتہائی چاہت ۔
العِشِّيقُ: انتہائی عاشق، محبت میں دیوانہ، عشق باز ۔
العُشُقُ: پھولوں کے پودوں کی دیکھ بھال کرنے والا ۔
العَشَقَةُ: درخت پیلو ج: عَشَقٌ ۔
العَشِيقُ: العاشق (۲) معشوق، محبوب
العَشِيقَةُ: معشوقہ، محبوبہ ۔
•عَشِمَ فلانٌ ـَ عَشَمًا وعَشَمَةً: لالچ کرنا، حرص کرنا ۔

عَشِمَ الشيءُ عَشَمًا وعُشُومًا: سوکھنا ۔
تَعَشَّمَ الشيءُ: خشک ہونا ۔
عَشَّمَه: امید دلانا، لالچ دلانا ۔
الأَعْشَمُ: دور رنگا (جس میں دو رنگ ملے ہوئے ہوں) (۲) خشک درخت (۳) عمر رسیدہ ۔ مؤنث عَشْمَاءُ ۔ شَجَرَة عَشْمَاءُ: وہ درخت جس کا اکثر حصہ خشک ہو گیا ہو ۔
العَشَمُ: حرص، لالچ ۔ خُبْزٌ عَشِمٌ: خراب یا سوکھی روٹی ۔
العَشَمَةُ: لالچ (۲) دبلا سوکھا ہوا ۔
•عَشَنَ ـُ عَشْنًا: اٹکل سے بات کہنا، تخمینہ لگانا ۔
اِعْتَشَنَ فُلانًا: کسی پر ناحق حملہ کرنا ۔
العُشَانُ والعُشَانَةُ: گری ہوئی ردی کھجوریں (۲) کھجور کی شاخ کی جڑ ۔
•عَشَا ـُ عَشْوًا: رات کو نظر نہ آنا، رتوندا ہونا (۲) ایک آنکھ خراب ہونے کی بنا پر صرف دوسری سے ہلکا ہلکا دیکھنا، رتوندے والے کی طرح دیکھنا (۳) نگاہ کمزور ہونا ۔
ــــ عن الشيءِ: کسی چیز کو نگاہ کی کمزوری کے باعث نہ دیکھ پانا (۲) صرف نظر کرنا اور گزر جانا ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ"
ــــ فلانًا: کسی کا قصد کرنا ۔
ــــ النَّارَ وإليها عَشْوًا وعُشُوًّا: رات کو آگ دیکھ کر اس کی روشنی میں اس کے پاس پہنچنا ۔
ــــ فُلانًا: کسی کو رات کا کھانا کھلانا ۔
عَشِيَ ـَ عَشًا وعشاوة: شب کور ہونا ۔ هو عَشٍ وهي عَشِيَةٌ وهو أَعْشَى وهي عَشْواءُ ج: عُشْو

عَشِيَ فُلاَنٌ : رات کو کھانا کھانا۔
— عَلَیه : کسی پر ظلم کرنا۔
اَعْشٰی فُلاَنًا : رات کا کھانا کھلانا (۲) رتوندے میں مبتلا کرنا (یعنی رات کو نہ دیکھنے والا بنانا)۔
— فُلاَنًا الشَّیْئَ : دینا۔
عَشَّاهُ : رات کا کھانا کھلانا۔
— عن فُلاَنٍ : کسی پر مہربانی کرنا۔
اعتَشٰی فُلاَنٌ : اول شب میں چلنا۔
— النَّارَ و بِهَا : آگ کو دیکھ کر اس کا قصد کرنا۔
تَعَاشٰی : خود کو رتوندے والا بنانا (بظاہر کرنا کہ اسے رات کو نظر نہیں آتا ہے)
— عنه : کسی سے تغافل برتنا، چشم پوشی کرنا۔
تَعَشّٰی : رات کا کھانا کھانا۔ کہاوت ہے : تَغَدَّ به قَبْلَ اَن یَّتَعَشّٰی بِكَ ہم اسے دوپہر کا کھانا کھلاؤ قبل اس کے کہ وہ تم کو رات کا کھانا کھلائے یعنی احسان مول لینے سے بچو۔
اِسْتَعْشَاهُ : پریشان پانا۔
— النَّارَ : آگ سے راہنمائی حاصل کرنا۔
الاَعْشٰی : شب کور، ضعیف البصر، رتوندے والا۔ ج : عُشْو۔
العَشَاءُ : رات کا کھانا (مقابل غداء) ڈنر
العِشَاءُ : رات کی ابتدائی تاریکی۔ مغرب سے مکمل تاریکی تک کا وقت۔
العِشَاءَان : مغرب وعشاء۔
العَشَاوَةُ : شب کوری۔
العَشْوَاءُ : مؤنث الاَعْشٰی۔ هویَخْبِطُ خَبْطَ عَشْوَاءَ : وہ الل ٹپ کام کرتا ہے، بے سوچے سمجھے کام کرتا ہے (وہ اس اونٹنی کی طرح بے راہ چلتا ہے جیسے سامنے نظر نہ آتا ہو) (۲) تاریکی۔ کہتے ہیں : هم فی عَشْوَاءَ من اَمْرِهِم : وہ اپنے معاملہ میں بھٹکے ہوئے ہیں، کوئی راہ نہیں ملتی۔ رَکِبَ العَشْوَاءَ : اس نے بے سوچے سمجھے کام کیا۔
العَشْوَةُ : ابتدائی رات سے چوتھائی رات کا وقت (۲) تاریکی۔
العُشْوَةُ : تاریکی (۲) آگ کا شعلہ (۳) بے سوچے اقدام۔
العَشِیُّ : زوالِ آفتاب سے غروب تک کا وقت، سہ پہر، شام (۲) نمازِ مغرب کے بعد سے پوری تاریکی تک کا وقت، وقت عشاء۔ غُدُوًّا و عَشِیًّا : صبح وشام۔ صَلاَتَا العَشِیِّ : ظہر وعصر کی نماز۔
العَشِیَّةُ : العَشِیُّ ج : عَشَایَا۔

ع ــــ ص

عَصَبَتِ الاَسْنَانُ ـِ عَصْبًا و عُصُوبًا : دانتوں کا میلا ہونا۔
— علی الشَّیْئِ عَصْبًا و عِصَابًا : پکڑنا۔
— به : گھیرنا، اردگرد جمع ہونا۔ جیسے عَصَبَ القومُ به۔
— الرِّیقُ بِفَمِه : منہ کا لعاب خشک ہو جانا، منہ خشک ہو جانا۔
— الرِّیقُ فَاهُ : منہ میں خشکی آنا (لعاب کا منہ کو خشک کر دینا)۔
— الشَّیْئَ عَصْبًا : موڑنا، طے کرنا (۲) باندھنا۔
— رَأْسَهُ بالعِصَابَةِ : سر پر پٹی باندھنا
— الشَّجَرَةَ : درخت کی منتشر شاخوں کو باندھ کر پتے جھٹکنا۔
— الاَمْرُ القومَ : کسی معاملہ کا سنگینی کی بنا پر لوگوں کو اکٹھا کرنا۔
— القُطْنَ و الصُّوفَ : روئی اور اون کا تننا۔
عَصَبَ الغُبَارُ رَأْسَهُ : سر پر گرد جمنا۔
— الشَّیْئُ : چمٹنا، لگے رہنا۔
عَصِبَ اللَّحْمُ ـَ عَصَبًا : گوشت کا زیادہ ریشوں والا ہونا۔ هو عَصِبٌ
— القومُ به عَصْبًا : کسی کے گرد اکٹھا ہونا، احاطہ کرنا۔
عَصَّبَهُ : پٹی باندھنا۔
— القومُ فُلاَنًا : سردار بنانا۔
— فُلاَنًا : بھوکا رکھنا (۲) ہلاک کرنا۔
عَصَّبَتْهُ السِّنُونُ : زمانہ نے اس کا مال تباہ کر دیا۔
— فُلاَنًا بالسَّیْفِ : پگڑی کی جگہ تلوار مارنا۔
اِعْتَصَبَ : خود اپنے پٹی باندھنا۔
— بالتَّاجِ : اپنے سر پر تاج رکھنا۔
— بالعِمَامَةِ : سر پر پگڑی باندھنا، عمامہ رکھنا۔
— القومُ : لوگوں کا گروہ بن جانا، پارٹی بن جانا، دھڑابندی کرنا۔
اِنْعَصَبَ : سخت ہونا۔
تَعَصَّبَ : خود اپنے پٹی باندھنا۔
— القومُ علیهم : کسی کے مقابلہ میں گروہ بندی کرنا، کسی کے خلاف تعصب برتنا۔
— فُلاَنٌ : متعصب ہونا (یعنی کسی کے خلاف جذبہ رکھتے ہوئے اپنے فکر وعقیدے اور اپنے گروہ کی حمایت میں سخت ہونا)۔
— لَه و مَعَهُ : کسی کا طرف دار ہونا، طرف داری کرنا۔
— فی مَذهبه : اپنے مسلک وعقیدے میں سخت ہونا۔
اِعْصَوْصَبَ القومُ : ایک دھڑا یا گروہ بن جانا۔
— الشَّرُّ و الاَمْرُ : سخت ہونا۔

التَّعَصُّبُ : بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی (بات صحیح ثابت ہو جانے پر بھی نہ ماننا) (۲) مذہبی کٹرپن، مذہبی غیر تمندی۔
العِصَابُ : پٹی ۔
العُصَابُ : ذہنی اور دماغی اضطراب ۔
العِصَابَۃُ : پٹی (۲) عمامہ، پگڑی (۳) تاج (۴) جماعت، ٹولہ، گروہ، گھوڑوں کی ٹکڑی، پرندوں کا جھنڈ ۔ ج : عَصَائِبُ ۔
العِصَابۃ الحاکمۃ : حکمراں ٹولہ۔
عصابۃ الاجرام : جرائم پیشہ ٹولہ۔
العَصْبُ : علم العروض میں مُفَاعَلَتُن کے لام کو ساکن کر کے مُفَاعِیلُن بنا دینا (۲) پگڑی، عمامہ (۳) ایک قسم کی چادر (۴) منہ میں خشک ہونیوالا تھوک۔
العَصَبُ : پٹھا، گوشت کے اندر اعضاء جسم کے جوڑوں کو باندھنے والی پٹی (۲) سفید ریشہ جس کے ذریعہ دماغ سے بدن تک حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ج : اَعْصَابٌ ۔
العَصَبَۃُ : ایک قسم کا درخت ج : عَصَبٌ
العُصْبَۃُ : جماعت، گروہ، جتھا (انسان گھوڑوں اور پرندوں کا) قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ" ٹولہ، لیگ ۔ ج : عُصَبٌ ۔
العُصْبَۃُ الاسلامیۃ : مسلم لیگ۔
العَصَبَۃُ : جتھا، جماعت (۲) ایک پٹھا، ریشہ
عَصَبَۃُ الرَّجُل : اولاد اور باپ کی طرف کے رشتہ دار یا اس کے حامی و ہمدرد لوگ (واحد اور جمع دونوں کے لئے) (۲) علم الفرائض میں عصبہ وہ ہے جس کا میراث میں حصہ مقرر نہ ہو اور اسے ذوی الفروض کے ترکہ میں سے حصہ پہنچتا ہو۔
العَصَبِیُّ : زود رنج، منفعل المزاج، ذرا سی بات سے متأثر ہونے والا (۲) اپنی جماعت یا ہم مذہب لوگوں کا حامی و مددگار، متعصب، فرقہ پرست ۔
العَصَبِیَّۃُ : منفعل المزاجی، زود رنجی، اشتعال، غصہ (۲) تعصب، اپنے لوگوں یا ہم مذہب و ہم مسلک لوگوں کی حمایت و مدد کا جذبہ، یا بیجا حمایت (فرقہ پرستی) دھڑا بندی، دینی غیرت و حمیت، مذہبی یا نظریاتی طرفداری، بے جا طرف داری، ہٹ دھرمی ۔
العَصِیْبُ ؛ یَوْمٌ عَصِیْبٌ : انتہائی گرم یا ہولناک دن. قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ هَٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ"
وَقْتٌ عَصِیْبٌ : پر آشوب زمانہ، ہنگاموں کا دور۔
المُتَعَصِّبُ : جتھابند، گروہی یا مذہبی طرف داری کا جذبہ رکھنے والا (۲) غیرت مند، باحمیت، کٹر مذہبی ۔
المُعَصَّبُ : سردار (۲) غریب و فقیر (۳) تاج دار۔
المَعْصُوبُ : بہت بھوکا (۲) سبک تلوار (۳) پٹی بندھا ہوا۔
مَعْصُوبُ الخَلْقِ : اچھی کاٹھی والا جس کی ہڈیاں لطیف و مضبوط ہوں ۔
مَعْصُوبُ العَیْنَیْنِ : آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے ۔
المَعْصُوبَۃُ من النساء : گٹھے ہوئے جسم والی ۔
• عَصَدَ السَّهْمُ ـِ عُصُوْدًا : تیر کا مڑ جانا اور نشانہ کی طرف نہ جانا ۔
ــــ العَصِیْدَۃَ ـِ عَصْدًا : آٹے گھی کا حلوا یا حریرہ بنانا۔
عَصَدَ الشیءَ : موڑنا۔ فالشیءُ مَعْصُوْد و عَصِیْدٌ ۔
ــــ فُلَانًا علی الأمر : مجبور کرنا۔
اَعْصَدَ العَصِیْدَۃَ : عصیدہ (آٹے اور گھی کا حلوا) بنانا۔
ــــ الشیءَ : موڑنا۔
العَصِیْدَۃُ : آٹے اور گھی کا حلوا، حریرہ ج : عَصَائِد۔
المِعْصَدُ : عصیدہ کو پکاتے وقت ہلانے کا چمچہ وغیرہ ج : مَعَاصِد۔
• عَصَرَ الشیءَ ـِ عَصْرًا : عرق یا رس یا تیل وغیرہ نکالنا، جیسے : عَصَرَ الفَاکِہَۃَ ۔
ــــ الثَّوبَ : کپڑے کو نچوڑنا ۔
ــــ الدُّمَّلَ : پھوڑے کو دبا کر مواد نکالنا۔
ــــ الرَّکْضُ الفَرَسَ : دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لانا۔
ــــ الحَرُّ العُوْدَ : گرمی کا شاخ کو سکھا دینا۔
ــــ فُلَانًا عن کذا : روکنا ۔
اَعْصَرَ : وقت عصر میں داخل ہونا ۔
ــــ الفَتَاۃُ : لڑکی کا بالغ ہونا۔
اُعْصِرَ القَوْمُ : لوگوں پر بارش ہونا، لوگوں کے لئے بارش ہونا۔
عَاصَرَ فُلَانًا : کسی کے ساتھ ایک زمانہ میں رہنا، ہم عصر ہونا (۲) کسی کی پناہ لینا ۔
عَصَّرَ الزَّرْعُ : کھیتی کے خوشے نکلنا۔
ــــ الفَتَاۃُ : لڑکی کا بالغ ہونا۔
ــــ الشیءَ : خوب نچوڑنا، بار بار نچوڑنا (۲) نئے زمانہ کے مطابق بنانا، عصری بنانا، ماڈرن بنانا ۔
اِعْتَصَرَ بالماء : گلے میں اٹکے ہوئے لقمہ وغیرہ کو اتارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا

پانی پینا۔
اعْتَصَرَ من الشیئ: کوئی چیز لینا۔
ـــ بہ: پناہ لینا، پناہ میں آنا۔
ـــ الشیئَ: نچوڑنا۔
ـــ العَصِیرَ: رس نکالنا۔
انْعَصَرَ: نچڑنا۔
تَعَصَّرَ الشیئ: نچڑنا، نچوڑا جانا۔
ـــ فُلانٌ: رونا (۲) عصری ہونا، ماڈرن ہونا، نئے زمانہ کا ہونا۔
الإعْصَارُ: بگولا (انتہائی تیز ہوا جو گرد اڑاتی ہوئی عمود کی شکل میں آسمان کی طرف اٹھتی ہے) ہوا کا سخت جھونکا، طوفان ہوا، آندھی۔ ج: أعَاصِیرُ۔ کہاوت ہے: إن کُنْتَ رِیحًا فقد لاقَیْتَ إعْصَارًا: زیادہ طاقتور شخص اپنے سے کم تر کو بطور تذلیل کہتا ہے کہ اگر تم خود کو طاقتور سمجھتے ہو تو میرے مقابلہ میں تم کچھ نہیں کیونکہ تم آندھی ہو تو میں طوفان ہوں۔
العِصَارُ: وقت۔ کہتے ہیں: جاءَ علی عِصَارٍ مِنَ الدَّهْرِ: وہ کسی لمحہ آیا (۲) سخت غبار۔
العُصَارُ: نچوڑ کر نکالا ہوا عرق یا رس۔
العُصَارَةُ: عرق، رس، جوس (۲) خلاصہ، نچوڑ، حاصل۔ اشْتَفَّ عُصَارَةَ أرْضِی: اس نے میری زمین کا غلہ لے لیا۔ هو کَرِیمُ العُصَارَةِ: وہ سخی وکریم ہے۔ (۲) پھوک، عرق نکالنے کے بعد بچا ہوا بھوسا یا چھلکے۔
العَصْرُ: وقت عصر، سہ پہر (دن کا آخری حصہ سورج کے سرخ ہو جانے تک) (۲) نماز عصر (نماز کے معنی میں مؤنث اور دوسرے معنی میں مذکر ومؤنث) (۳) زمانہ، عرصہ (۴) وقت (۵) دور عصر بمعنی دور کی نسبت کسی بادشاہ یا حکومت یا مختلف قسم کے فطری یا معاشرتی انقلابات وتغیرات کی طرف کی جاتی ہے جیسے: عَصْرُ دَولَةٍ مُغولیّةٍ: مغلوں کا دور حکومت۔ عَصْرُ الخلفاءِ العبَّاسیّین: خلفاء عباسیہ کا دور۔ عَصْرُ الحضارة: دور تمدن۔ عَصْرُ الذَّرَّة: ایٹمی دور وغیرہ (۲) علم طبقات الارض میں اس طویل عرصہ کو کہتے ہیں جس کی مقدار کروڑوں سال ہوتی ہے اور اس میں زمین کے بعض طبقات پیدا ہوتے۔
العَصْرُ الآلِیُّ: مشینی دور۔
العَصْرُ الحَدِیدِیُّ: لوہے کا دور۔
العَصْرُ الذَّهَبِیُّ: زریں دور، عہد زریں
عَصْرُ الذَّرَّةِ: ایٹمی دور۔
عَصْرُ الظُّلْمَةِ: تاریک دور۔
العَصْرُ الحَدِیثُ: دور حاضر۔
العَصْرُ البائدُ: عہد پارینہ۔
العَصْرانِ: صبح وشام (۲) شب وروز۔
عَصْرًا: شام کو، عصر کے وقت جیسے جاءَ عَصْرًا۔
فَرِیدُ العَصْرِ: یکتائے روزگار۔
وَحِیدُ العَصْرِ: یکتائے زمانہ۔
العَصْرِیُّ: موجودہ دور کا، نیا، ماڈرن اپ ٹو ڈیٹ۔
العُصْرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ۔ جاءَ ولکن لم یَجِئْ لِعُصْرٍ: وہ آیا مگر صحیح وقت پر نہیں آیا۔ نَامَ وما نَامَ لِعُصْرٍ: اسے بالکل نیند نہیں آئی۔
العَصَرُ: پناہ گاہ، نجات کی جگہ (۲) گرد، غبار۔
العَصَرَةُ: زبردست گرد وغبار۔
العُصْرَةُ: پناہ گاہ۔ کہتے ہیں: بَلَّ المَطَرُ ثِیابَه حتّی صارَتْ عُصْرَةً: بارش نے اس کے کپڑے اتنے بھگو دیئے کہ وہ نچوڑ کے قابل ہو گئے۔
العَصَّارُ: رس نکالنے اور بیچنے والا۔
العَصَّارَةُ: تیل یا عرق یا رس نکالنے کی مشین، نچوڑنے کا آلہ، کپڑے سکھانے کی مشین۔
عَصَّارَةُ قَصَبِ السُّکَّرِ: کولھو جس سے گنے کا رس نکالا جاتا ہے۔
العَصِیرُ: رس، جوس، عرق، تیل، نچوڑ، خلاصہ۔
عَصِیرُ الفواکِهِ: پھلوں کا رس، جوس
عَصِیرُ الوَرْدِ: آب گل۔
المِعْصَارُ: عرق یا رس وغیرہ نکالنے کا آلہ، مشین ج: مَعَاصِیرُ۔
المُعَاصِرُ: ہم عصر۔
المُعَاصَرَةُ: ہم عصری۔
المُعْتَصَرُ: کَرِیمُ المُعْتَصَرِ: سخی وفیاض
المِعْصَرُ: تیل وغیرہ نکالنے کی مشین، کولھو ج: مَعَاصِرُ۔
المُعْصِرُ: بالغ ہو جانے والی لڑکی، سن شباب کو پہنچنے والی لڑکی۔
المِعْصَرَةُ: المِعْصَرُ ج: مَعَاصِرُ۔
المَعْصَرَةُ: تیل نکالنے کا کارخانہ، آئل مل
المُعْصِرَاتُ: بارش برسانے والے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأنْزَلْنَا مِنَ المُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا" واحد: مُعْصِرَةٌ۔
• العُصْعُصُ: دم کی جڑ ج: عَصَاعِصُ۔
العَصْعَصَةُ: پٹھوں کا درد۔
العُصْعُوصُ: العُصْعُصُ ج: عَصَاعِیصُ
• عَصَفَتِ الرِّیحُ ـِ عَصْفًا وعُصُوفًا: ہوا کا تیز چلنا، آندھی آنا، طوفان آنا فالریح عاصِفٌ وعاصِفَةٌ۔
قرآن پاک میں ہے: "جَاءَتْهَا رِیحٌ

عَاصِفٌ ج : عَوَاصِفُ وهي عَصُوفٌ عَصَفَت بِهِم الحَرْبُ: جنگ نے ان کو تباہ کر دیا۔ عَصَفَ بِهِم الدَّهْرُ: زمانہ نے ان کو ہلاک کر دیا۔

عَصَفَ السائرُ: چلنے والے کا تیز رفتار ہوجانا۔ عَصَفَت النَّاقَةُ: اونٹنی تیز رفتار ہوگئی۔

___الشيءُ: مائل ہونا، جھکنا۔

___الزَّرْعَ عَصْفًا: کھیتی کاٹنا۔

___به الغَضَبُ: آگ بگولا ہونا۔

أَعْصَفَتِ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا، آندھی اور طوفان بننا۔ هي مُعْصِفٌ و مُعْصِفَةٌ۔

___الزَّرْعُ: کھیتی کا خوشے دار ہونا، کاٹنے کے لائق ہونا۔

___المكانُ: زیادہ کھیتی والا ہونا۔

___الرَّجُلُ: ہلاک و گمراہ ہونا۔

العَاصِفُ: آندھی والا، تیز ہوا والا۔ يَوْمٌ عَاصِفٌ و لَيْلَةٌ عَاصِفَةٌ۔

سَهْمٌ عاصِفٌ: نشانہ سے ہٹنے والا تیر۔

العَاصِفَةُ: تیز ہوا، آندھی ج: عَوَاصِف

عاصِفة رَعْدِيَّة: طوفان برق و باد

العاصِفةُ الشَّعبيّة: عوامی طوفان۔

العُصَافَةُ: خوشے سے گرے ہوئے تنکے (۲) بھوسا، تنکوں کا چورا۔

العَصْفُ: العُصَافَةُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ"، "فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ" (۲) کھیتی کے پتے (۳) پھل کے اوپر سے ہٹنے والے پتے۔

العَصْفَةُ: العُصَافَةُ (۲) شراب کی بو (۳) ہوا کا ایک جھونکا۔

العصيف: تیز ہوا۔

العَصُوفُ: تیز ہوا ج: عُصُفٌ۔

العَصِيفَةُ: العُصَافَةُ (۲) وہ پتے جن میں خوشہ ہوتا ہے (۳) وہ پتے جو پھل کے اوپر سے ہٹتے ہیں (جن کے نیچے سے پھل نکلتا ہے)۔

• عَصْفَرَ الثوبَ وغَيْرَهُ: عصفر سے رنگنا۔ تَعَصْفَرَ: زرد ہوجانا۔

العُصْفُرُ: ایک زرد رنگ کی بوٹی جس سے رنگائی کی جاتی ہے۔

العُصْفُورُ: چڑیا، چھوٹا پرندہ۔ مؤنث عُصْفُورَة (۲) گھوڑے کی پیشانی میں ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: عَصَافِيرُ۔

نَقَّتْ عَصَافِيرُ بَطْنِه: اسے بھوک لگ رہی ہے۔ طَارَتْ عَصَافِيرُ رأسِه: وہ مغرور ہوگیا۔

العُصْفُورَةُ: مؤنث العصفور (۲) لکڑی کی چٹخنی۔

عُصْفُورَةُ الجَمَل: وہ لکڑی جس سے پالان کے سرے باندھتے ہیں۔

العُصْفُورِيُّ: من الجِمال: دو کوہان والا اونٹ۔

العُصْفُورِيَّة: گل خیرو جو چھوٹی چڑیا کی شکل کا ہوتا ہے۔

• العُصْفُولُ: نرنڈی ج: عَصَافِيلُ

• عَصَلَ العُودَ و نَحْوَهُ ـ عَصْلًا: لکڑی کو موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔

عَصِلَ الشَّيءُ ـ عَصَلًا: سختی کے ساتھ ٹیڑھا ہونا، اینٹھنا۔ جیسے عَصِلَتْ سَاقُه: اس کی ٹانگ ٹیڑھی ہوگئی۔ وعَصِلَ ذَنَبُ الفَرَسِ: گھوڑے کی دم ٹیڑھی ہوگئی۔ عَصِلَ النَّابُ: سامنے کا دانت مڑگیا۔ هو أَعْصَلُ و هي عَصْلَاءُ ج: عُصْلٌ۔

أَمْرٌ أَعْصَلُ: ٹیڑھا اور پیچیدہ معاملہ

عَصَّلَ فُلانٌ: دیر کرنا۔

___العُودَ و نَحْوَهُ: لکڑی کو ٹیڑھا کرنا۔

العَصَلُ: آنت ج: أَعْصَال (۲) ٹیڑھاپن

العِصْلُ: العَصَلُ۔

العَصْلاءُ من النِّساءِ: سوکھی ہوئی دبلی عورت۔

المِعْصَالُ: مڑے ہوئے سر کا ڈنڈا جس سے درخت کی شاخوں کو ہلایا جاتا ہے (۲) ہاکی کا بلا ج: مَعَاصِيلُ۔

المِعْصَلُ: قرض دار سے سخت تقاضا کرنے والا۔

العُنْصُلُ: جنگلی لہسن۔

• عَصْلَبَ الرَّجُلُ: سخت پٹھوں والا ہونا، مضبوط جسم کا ہونا۔

العَصْلَبُ: مضبوط کاٹھی والا، ڈیل ڈول کا آدمی۔

العَصْلَبِيُّ: العَصْلَبُ۔

• عَصْلَجَ الشَّيءُ: سخت ہونا، دشوار و مشکل ہونا۔

العَصَلَّجُ: ٹیڑھی پنڈلی والا۔

• عَصَمَ اليه ـ عَصْمًا: کسی کی پناہ لینا۔

___القِرْبَةَ: مشک کو اٹھانے کے لئے رسی کا پھندا لگانا، باندھنا۔

___اللّٰهُ فلانًا من الشَّرِّ او الخطاءِ عِصْمَةً: فتنہ یا خطا سے بچانا، محفوظ رکھنا۔

___الشيءَ: روکنا، حفاظت کرنا۔

عَصِمَ الحَيَوانُ ـ عَصَمًا و عُصْمَةً: دونوں ہاتھوں یا ایک ہاتھ میں کچھ سفیدی اور باقی حصہ کا سیاہ یا سرخ ہونا، ایسے جانور کو کہا جائیگا أَعْصَمُ۔ هي عَصْماءُ ج: عُصْمٌ۔

کہتے ہیں: ظَبْیٌ اَعْصَمُ وفَرَسٌ اَعْصَمُ و غُرَابٌ اَعْصَمُ: وہ کوا جس کی چونچ اور پیر سرخ ہوں۔

اَعْصَمَ بہ: پکڑنا، تھامنا۔

___ بالفَرَسِ: سر کے بال پکڑنا۔

___ بِفُلانٍ: کسی کی پناہ لینا۔

___ القِرْبَةَ: مشک کو باندھنا۔

اِعْتَصَمَ بہ: پناہ لینا، کسی کا دامن تھامنا، پکڑنا، ساتھ لگنا۔

___ بِحَبْلِ اللّٰہِ: اللہ کے دین پر مضبوطی سے جمنا۔

___ بالصَّبْرِ: برداشت سے کام لینا۔

___ بالصَّمْتِ: خاموشی اختیار کرنا۔

___ الطَّلَبَةُ و نَحْوُھم بمَعْھَدِھم طلبہ وغیرہ کا اسٹرائک کرنا، دھرنا دینا۔

اِنْعَصَمَ: محفوظ ہونا، پناہ میں ہونا۔

اِسْتَعْصَمَ: حفاظت چاہنا، حفاظت کا ذریعہ اختیار کرنا، گناہ سے بچنا۔

___ بہ: پناہ لینا، مضبوطی سے تھامنا

العَاصِمَةُ: شہر (۲) دارالسلطنت، مرکز یا صوبہ کا پایۂ تخت ج: عواصِمُ

العِصَامُ: وہ رسّی جس سے مشک کو باندھ کر اٹھایا جاتا ہے (۲) تسمہ، ڈوری (۳) پٹی (۴) برتن کو پکڑ کر اٹھانے کا حلقہ، دستہ ج: عُصُمٌ و اَعْصِمَةٌ۔ کہاوت ہے: ماوَرَاءَكَ یا عِصَامُ: کسی چیز کی کھوج اور تحقیق کے موقعہ پر بولا جاتا ہے۔ نعمان بن منذر کے دربان کا نام عصام تھا اس سے نعمان نے پوچھا تھا کہ عصام کیا خبر لے کر آئے ہو۔

العِصَامِيُّ: ذاتی عظمت والا (سیلف میڈ) اس کے مقابل ہے العِظَامِيُّ یعنی خاندانی عظمت والا۔ اسی وجہ سے بطور تلقین کہا جاتا ہے کُنْ عِصَامِیًّا لا عِظَامِيًّا یعنی خود اپنے اندر کمال پیدا کر محض خاندانی عظمت پر نازاں نہ ہو یہ بھی عصام کی طرف منسوب ہے جو شاہ حیرہ نعمان بن منذر کا دربان تھا اور اس نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کر کے بڑا رتبہ حاصل کیا تھا

العِصْمَةُ: ایک خداداد ملکہ جو انسان کو بدی پر قدرت کے باوجود اس سے باز رکھتا ہے۔ پاک دامنی، حفاظت بے گناہی، معصومیت، گناہ سے باز رہنے کی صفت تامہ (۲) وہ عہد و پیمان یا ازدواجی رشتہ جسے شوہر جب چاہے ختم کر دے، اور عورت نے اگر اس کی شرط کی ہو تو اسے بھی ختم کرنے کا اختیار ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ لَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الكَوَافِرِ" یعنی تم کافروں کے نکاح کے عہد و پیمان کو برقرار نہ رکھو (۳) ہاتھ کا کنگن۔

المِعْصَمُ: کلائی جس میں کنگن پہنا جاتا ہے ج: مَعَاصِمُ۔

سَاعَةُ المِعْصَمِ: ہاتھ کی گھڑی۔

المَعْصُومُ: گناہ سے محفوظ، بے گناہ۔

المَعْصُومِيَّةُ: بے گناہی، پاک دامنی۔

• عَصَاهُ ـُ عَصْوًا: کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، لاٹھی سے پیٹنا۔

___ فُلانًا: لاٹھی کے مقابلہ میں کسی پر غالب آنا۔

___ القَوْمَ: لوگوں کو اچھے یا برے کام کے لئے اکٹھا کرنا۔

عَصِيَ بالعَصَا ـَ عَصًا: پٹا کھیلنا، لاٹھی چلانا، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے خاص طریقہ پر کھیلنا۔

اَعْصَى الكَرْمُ: انگور کی بیل پر شاخیں نکلنا مگر پھل نہ آنا۔

عَاصَاهُ: کسی کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کرنا۔ عَاصَاهُ فَعَصَاهُ: اس نے اس کے ساتھ لاٹھی چلانے میں مقابلہ کیا اور اس پر بازی لے گیا۔ اس کے ساتھ لٹھ بازی کی اور اس پر غالب ہو گیا۔

اِعْتَصَى علَى العَصَا: لاٹھی کا سہارا لینا۔

___ الشيءَ: لاٹھی بنا لینا، لاٹھی کے طور پر استعمال کرنا۔

العَصَا: لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (مؤنث) اس کا تثنیہ عَصَوَان ہے ج: عِصِيٌّ و اَعْصٍ (۲) پنڈلی کی ہڈی (۳) زبان۔ العِصِيُّ المَمْلُوحَةُ: چھوٹے ڈنڈوں کی شکل کی نمکین روٹیاں۔

___ اَلْقَى عَصَاهُ: قیام کرنا، ترک سفر کرنا۔

رَفَعَ عَصَاهُ: چلنا، قیام ترک کرنا۔

شَقَّ العَصَا: مخالفت کرنا، جماعت سے بغاوت کرنا، شیرازہ بکھیرنا۔

شَقَّ عَصَا الطاعةِ: نافرمانی کرنا

اِنْشَقَّتِ العَصَا: جماعت کا شیرازہ بکھرنا

صُلْبُ العَصَا و شَدِيدُ العَصَا: متشدد۔

قَرَعَ لَهُ العَصَا: سختی سے متنبہ کرنا ہوشیار کرنا، کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا قُرِعَت لِذِي الحِلْمِ: آدمی کو چوکنا کر دیا گیا۔

رَأْسُ العَصَا: چھوٹا سر۔

عَبِيدُ العَصَا: ذلیل لوگ جو لاٹھی کھائے بغیر حرکت سے باز نہ آئیں، ڈنڈے کے یار۔ لاتوں کے بھوت۔

ضَعِيفُ العَصَا: کمزور طبیعت والا

لَيِّنُ العَصَا: نرم طبیعت والا۔

قَشَرَ لَه العَصَا: کسی سے اپنا مافی الضمیر ظاہر کرنا۔

عَصَا الرَّاعِی: ایک قسم کی بیل جیسی گھاس۔
العَصّاءُ: نافرمان، گنہگار۔
العُصَیَّۃُ: چھوٹی سی لاٹھی، چھڑی۔ کہاوت ہے: اِنَّ العَصَا مِنَ العُصَیَّۃِ: سنگین بات چھوٹی سی بات سے پیدا ہوتی ہے۔
عَصَاہُ ـِ مَعْصِیَۃً و عِصْیَانًا: نافرمانی کرنا، حکم کی خلاف ورزی کرنا۔ ھو عاصٍ و عَصّاءٌ و عَصِیٌّ۔
عَاصَاہُ: مخالفت کرتے رہنا، نافرمانی کرتے رہنا۔
اِعْتَصَت النَّوَاۃُ: گٹھلی کا سخت ہو جانا
تَعَصّٰی عَلَیہ: کسی کے خلاف سر اٹھانا، بغاوت و نافرمانی کرنا۔
اِسْتَعْصَی علیہ: تَعَصّٰی۔
ـــ الشیءُ: مشکل ہونا، بے قابو ہونا۔
العِصْیَانُ: نافرمانی، بغاوت، حکم عدولی
العِصْیَانُ المَدَنِیُّ: سول نافرمانی۔
العِصْیَانُ المُسَلَّحُ: مسلح بغاوت۔
المَعْصِیَۃُ: گناہ، خطا ج: مَعَاصِی۔

ع ـــــ ض

عَضَبَ عن الاَمْرِ ـِ عَضْبًا: الگ ہونا، چھوڑنا۔
ـــ الشیءَ: کاٹنا، بددعا کے لئے کہا جاتا ہے: مالَہ عَضَبَہُ اللّٰہُ: اسے کیا ہوگیا خدا اس کا ناس کرے۔ کہاوت ہے: اِنَّ الحاجۃَ یَعْضِبُھا طَلَبُھا قَبْلَ وقتِھا: قبل از وقت کسی چیز کی طلب محرومی کا باعث ہوتی ہے۔
ـــ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی وغیرہ کا کان چیرنا۔
عَضَبَ فُلَانًا عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔
ـــ فُلانًا بِلسانِہٖ: گالی دینا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: بیماری کا کسی کو (طویل عرصہ تک لاحق رہ کر) بےحرکت کر دینا۔
ـــ فُلانا بالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا
ـــ فلانا بالعَصا: لاٹھی مارنا۔
عَضِبَ ذو الاُذُنِ ـَ عَضَبًا: کان والے کا کٹے ہوئے کان والا ہونا۔
ـــ ذُو القَرْنِ: سینگ والے کا کٹے ہوئے سینگ والا ہونا۔ ھو اَعْضَبُ و ھی عَضْبَاءُ ج: عُضْبٌ۔ حدیث میں ہے: "نَھٰی اَن یُضَحّٰی بالاَعْضَبِ القَرْنِ": کان کٹے ہوئے جانور کی قربانی سے منع کیا گیا ہے۔
عَضُبَ السَّیْفُ ـُ عُضُوبًا و عُضُوبَۃً: تلوار کا تیز ہونا۔
ـــ اللِّسانُ: زبان کا تیز ہونا۔ ھو عَضْبٌ۔
اَعْضَبَ النَّاقَۃَ و نَحْوَھا: اونٹنی کے کان چیرنا۔
عَاضَبَہُ: کسی کو روکتے رہنا، مسلسل رکاوٹ ڈالنا۔
اِنْعَضَبَ القَرْنُ: سینگ ٹوٹنا۔
الاَعْضَبُ: چھوٹے ہاتھ والا (۲) بے یار و مددگار (۳) اکیلا جس کا بھائی نہ ہو۔ ج: عُضْبٌ۔
العَضّابُ: بہت گالی دینے والا، بہت کاٹنے والا۔
العَضْبُ: تیز تلوار یا زبان۔
المَعْضُوبُ: کمزور (۲) لنجا۔
عَضْبَرَ الکَلْبُ: کتے کا شیر جیسا ہو جانا
العِضْبَارَۃُ: دھوبی کا تختہ جس پر دھونے کے لئے کپڑا کوٹتا ہے۔
عَضَدَہ ـُ عَضْدًا: بازو پر مارنا (۲) مدد دینا، حمایت کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ـــ الشَّجَرَۃَ و نَحْوَھا ـِ عَضْدًا: درانتی سے کاٹنا۔ حرمت مدینہ طیبہ والی حدیث میں ہے: "نَھٰی اَن یُعْضَدَ شَجَرُھا" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا (۲) درخت پر چوٹ مار کر پتے جھاڑنا۔
عَضِدَ ـَ عَضَدًا: بازو کی تکلیف والا ہونا، کسی کے بازو میں درد ہونا۔
عُضِدَ: کسی کے بازو میں درد و تکلیف ہونا۔
عَاضَدَہُ: مدد کرنا، پشت پناہی کرنا۔
اِعْتَضَدَ بِہٖ: تقویت حاصل کرنا۔
ـــ الشیءَ: گود میں لینا، بغل میں دبانا۔
عَضَّدَہ: پشت پناہی کرنا، مدد دینا۔
ـــ السَّھمُ: تیر کا دائیں بائیں نکلنا۔
تَعَاضَدَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا، ایک دوسرے کو تقویت پہنچانا، متحد ہونا
تَعَضَّدَہُ: گود یا بغل میں لینا۔
اِسْتَعْضَدَ الثَّمَرَۃَ: پھل توڑنا۔
ـــ الشَّجَرَۃَ: کاٹنا۔
الاَعْضَدُ: پتلے بازو والا (۲) جس کا ایک ہاتھ چھوٹا ہو۔
العُضَادُ: موٹے بازو والا (۲) پست قد مرد و عورت۔
العِضَادُ: بازوبند، بازو پر باندھی جانے والی چیز زیور یا تعویذ وغیرہ (۲) درانتی (۳) اونٹ کے بازو کا نشان۔

العِضَادَةُ: راستہ کا کنارہ (۲) مسافت پیما آلہ کی متحرک کہنی۔
عِضَادَتَا النِّيْرِ: جانوروں کے جوئے کے دونوں طرف کی دو لکڑیاں۔
عِضَادَتَا البَابِ: چوکھٹ کے دو بازو
عِضَادَتَا الرَّجُلِ: آدمی کے دو رفیق اور معاون۔
العُضَادِيُّ: موٹے بازو والا۔
العَضُدُ: درخت کو لگایا جانے والا قلم کا گابھا۔
العَضُدُ: بازو، مونڈھے اور کہنی کے درمیان کا حصہ، ہاتھ ج: اَعْضَاد۔
اَعْضَادُ المَزَارِعِ: کھیتوں کی حدود (۲) مددگار، پشت پناہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا" (۳) گوشہ۔
فَتَّ فِي عَضُدِهِ: کمزور کرنا، طاقت گھٹانا، کسی کے اعوان وانصار کو منتشر کرنا۔ شَدَّ عَضُدَهُ: مدد دینا، پشت پناہی کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ" (۴) انگور کی بیل کی شاخ جس پر لوہے کی سلائیں پھیلی ہوتی ہیں۔
العَضَدُ: اونٹ کے بازوؤں کی بیماری (۲) درخت کے گرے ہوئے پتے (۳) درخت کی کٹی ہوئی شاخیں ج: اَعْضَاد وعُضُودٌ۔
المِعْضَادُ والمِعْضَدُ: درانتی (۲) بازو بند۔
اليَعْضِيدُ: ایک طرح کی سبزی۔
•العَضْرَسُ: سردی (۲) اولا (۳) برف (۴) ستارا ایک بوٹی جو ریتلی زمینوں میں پیدا ہوتی ہے ج: عَضَارِسُ۔
•عَضَّهُ وبِهِ وعَلَيْهِ ـَ عَضًّا وعَضِيْضًا: دانتوں سے پکڑنا، کاٹنا، مضبوطی سے تھامنا۔ حدیث میں ہے: "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ مِنْ بَعْدِيْ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ" میرے اور میرے بعد میرے خلفا کے طریقہ پر کاربند رہو اس پر سختی کے ساتھ قائم رہو۔
عَضَّهُ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: برائی اور مذمت کرنا، برائی کے ساتھ نام لینا۔
ـــ عَلَى يَدِهِ حَنَقًا: کسی کے ساتھ سخت دشمنی کرنا۔
ـــ الزَّمَانُ الرَّجُلَ: زمانہ کا کسی پر سختی کرنا، مصائب میں مبتلا کرنا
ـــ عَلَى يَدِهِ: نادم وشرمندہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ"
اَعَضَّتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت کانٹوں والی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی سے کسی کو کٹوانا۔
عَضَّضَ الشَّيْءَ: زور کے ساتھ دانتوں سے کاٹنا یا پکڑنا۔
العَاضُّ: بَعِيْرٌ عَاضٌّ: کانٹے کھانے والا اونٹ۔
العَضَاضُ: دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز (۲) بھاری درخت ج: عُضُضٌ۔
العِضَاضُ: سختی جھیلنے کا عادی۔
العُضُّ: چھوٹا کانٹوں دار درخت
العَضُوْضُ: کٹ کھنا، بہت کاٹنے والا (۲) دانتوں سے کاٹ کر کھائی جانے والی چیز۔ مُلْكٌ عَضُوْضٌ: ملک جس میں ظلم و زیادتی ہو۔ حدیث میں ہے: "وَالْخِلَافَةُ بَعْدِيْ ثَلَاثُوْنَ سَنَةً ثُمَّ يَكُوْنُ مُلْكٌ عَضُوْضٌ" (۲) سخت زمانہ
كَلْبٌ عَضُوْضٌ: بڑا کاٹنے والا ج: عُضُضٌ وعِضَاضٌ۔
•عَضَلَ بِهِ الاَمْرُ ـُ عَضْلًا: معاملہ کا سنگین ہونا، الجھا ہوا ہونا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو پریشانی میں ڈالنا، کسی کے لئے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا۔
ـــ المَرْأَةَ: عورت کو ظلماً شادی سے روکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ"
ـــ فُلَانًا: کسی کے پٹھے پر مارنا۔
عَضِلَ ـَ عَضَلًا: موٹے پٹھے والا ہونا هو عَضِلٌ۔
اَعْضَلَتِ الوَالِدَةُ: حاملہ کی ولادت دشوار ہونا۔ هِيَ مُعْضِلٌ: مشکل سے بچہ جننے والی۔
ـــ الاَمْرُ: معاملہ سخت اور مشکل ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز کا بہت خراب ہونا۔
ـــ الدَّاءُ الاَطِبَّاءَ: بیماری کا معالجین کو علاج سے عاجز ونا کام بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا وبِهِ الاَمْرُ: کسی بات کا کسی کو عاجز و پریشان کر دینا۔ حدیث عمرؓ میں ہے: "اَعْضَلَ بِيْ اَهْلُ الْكُوْفَةِ مَا يَرْضَوْنَ بِاَمِيْرٍ وَلَا يَرْضَاهُمْ اَمِيْرٌ" اہل کوفہ نے مجھے پریشانی میں ڈال رکھا ہے نہ تو کوئی امیر ان کے لئے قابل قبول ہے اور نہ ہی کوئی امیر ان کو پسند کرتا ہے۔
عَضَّلَتِ الوَالِدَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ جننے والی کا اپنے بچہ کی پیدائش میں دشواری محسوس کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا عاجز ونا کارہ ہونا
ـــ الاَرْضُ بِاَهْلِهَا: کثرت کی بنا پر

زمین کا اپنے باشندوں پر تنگ ہونا
عَضَلَ فُلَانًا و عَلَیہ: کسی کو پریشان کرنا اور اس کے حصول مقصد میں رکاوٹ بننا، کسی کی راہ مارنا۔
— المرأۃَ: نکاح سے روکنا (ظلماً)
تَعَضَّلَہُ الدَّاءُ: بیماری کا تھکا دینا۔
اِسْتَعْضَلَ الشیءُ: سخت اور دشوار ہونا۔
العُضَالُ: ناقابل حل۔ انتہائی دشوار
دَاءٌ عُضَالٌ: لاعلاج بیماری۔
العَضَلُ: بڑا چوہا ج: عِضْلَانٌ۔
العَضَلَۃُ: پٹھا جس سے جسم میں حرکت ہوتی ہے ج: عَضَلٌ و عَضَلَاتٌ
العَضَلِیُّ: پٹھوں سے متعلق، مضبوط پٹھوں والا۔
المُعْضِلُ: دشوار، سخت۔
المُعْضِلَۃُ: تنگ راستہ (۲) ناقابل حل مسئلہ (۳) مشکل معاملہ (۴) مصیبت
المُعْضِلَاتُ: مشکلات، دشواریاں۔
• العَضَمُ: گیہوں صاف کرنے کا شاخدار چوبی آلہ ج: عِضَامٌ و أَعْضِمَۃٌ و عُضُمٌ۔
• عَضِهَتِ الإِبِلُ ـَ عَضَهًا: اونٹوں کا ببول کھانا۔
— الرَّجُلُ: تہمت لگانا، گالی دینا۔
— العِضَاہَ: ببول کاٹنا۔
أَعْضَہَ القَومُ: لوگوں کے اونٹوں کا ببول کھانا۔
— الأرضُ: زمین کا بکثرت ببول والا ہونا۔
— الرَّجُلُ: تہمت لگانا۔
عَضَّہَ العِضَاہَ: ببول کے درخت کاٹنا
العَاضِہُ: زہریلا سانپ جس کا کاٹا فوراً مرجائے (۲) ببول کھانے والی اونٹنی
العَاضِہَۃُ: العَاضِہُ۔

العِضَاہُ: چھوٹا یا بڑا ہر خاردار درخت۔ واحد: عِضَاهَۃٌ۔
العَضِیہَۃُ: وہ زمین جس میں بکثرت خاردار درخت ہوں (۲) جھوٹا الزام، افتراپردازی ج: عَضَائِہ
• عَضَا الشیءَ ـُ عَضْوًا: حصے بخرے کرنا۔
عَضَّی الشیءَ: عَضَاہُ۔
— القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا۔
العِضَۃُ: حصہ، ٹکڑا (۲) فرقہ، گروہ (۳) جھوٹ ج: عِضُونٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "کَمَا اَنْزَلْنَا عَلَی الْمُقْتَسِمِیْنَ الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ"
العُضْوُ: بدن کا حصہ جیسے ہاتھ پیر کان وغیرہ (۲) کسی جماعت وغیرہ کا رکن ممبر۔ ھی عُضْوٌ و عُضْوَۃ ج: اَعْضَاءٌ۔
العُضْوُ العَامِلُ: فعال ممبر۔
العُضْوُ الدَّائِمُ: مستقل ممبر۔
العُضْوُ الفَخْرِیُّ: اعزازی ممبر۔
العُضو المراقِب: مشاہد ممبر۔
العُضْوِیَّۃُ: ممبری، رکنیت۔
عُضْوِیَّۃُ شَرَف: اعزازی ممبری۔
العُضْوِیَّۃُ الفخریَّۃُ: اعزازی ممبری

ع ــــ ط

• عَطَبَ ـُ عَطْبًا و عُطُوبًا: نرم و لچکدار ہونا۔
عَطِبَ ـَ عَطَبًا: ہلاک و برباد ہونا ضائع ہونا (۲) خراب ہونا، بگڑنا بےکار ہونا۔
— البَعِیرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کا تھکنا۔
— عَلَیہ: کسی سے سخت ناراض ہونا، کسی پر انتہائی غصہ کرنا۔
أَعْطَبَہُ: ہلاک و برباد کرنا، ضائع کرنا
عَطَّبَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر گرہیں ظاہر ہونا۔
— الشَّرَابَ: شراب میں خوشبو پیدا کرنے کی تدبیر کرنا۔
اعْتَطَبَ فُلَانٌ: ہلاک ہونا۔
— النَّارَ: آگ کو چیتھڑے میں لینا۔
العُطْبُ: روئی۔ واحد: عُطْبَۃٌ۔
العُطْبَۃُ: چیتھڑا جس سے آگ اٹھائی جائے۔
العَطَبُ: ہلاکت، ضیاع، خرابی، بگاڑ خامی۔ سَرِیعُ العَطَبِ: جلد خراب ہونے والا۔
الأَعْطَابُ البَشَرِیَّۃُ: بشری خامیاں، نقائص
المَعْطَبُ: ہلاکت گاہ، بگاڑ اور خرابی کی جگہ ج: مَعَاطِبُ۔
• العُطْبُلُ: جوان گٹھے جسم کی خوبصورت عورت (۲) لمبی گردن والی ہرنی ج: عَطَابِلُ۔
العُطْبُولُ: العُطْبُلُ (۲) دراز قامت مرد (۳) لمبی گردن والا، ج: عَطَابِیل
• عَطِرَ ـَ عَطَرًا: خوشبودار ہونا، کسی کا معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
عَطَّرَہُ: خوشبودار بنانا، معطر کرنا۔
تَعَطَّرَ: معطر ہونا، خوشبو لگانا۔
تَعَطَّرَتِ البِنْتُ: لڑکی کا شادی نہ کرنا اور اپنے ماں باپ کے یہاں رہنا۔
اِسْتَعْطَرَ: عَطِرَ۔
العَاطِرُ: خوشبودار، مہک دار (۲) خوشبو کا عادی ج: عُطُرٌ۔
العِطَارَۃُ: عطرسازی، عطرفروشی، عطاری (۲) پنسار ہٹا۔
العِطْرُ: خوشبو جو بدن یا کپڑوں پر ملی جائے

(۲) ست، روح (۳) خلاصہ ج: عُطُورٌ و اَعْطَارٌ (۴) وہ بوٹی یا لکڑی وغیرہ جس سے عطر (خوشبودار تیل) کشید کیا جائے۔
العَطِرُ: خوشبودار (خواہ خوشبو لگائی ہو یا نہیں)
العَطَّارُ: عطر فروش (۲) عطرساز (۳) پنساری عطار جو کھانے کے مسالے وغیرہ فروخت کرتا ہے۔
المُتَعَطِّرُ: خوشبودار۔
المِعْطَارُ: بہت خوشبو استعمال کرنے والا (مرد ہو یا عورت) ہر وقت معطر رہنے والا ج: مَعَاطِير۔
المِعْطِيرُ: المِعْطَارُ۔
المُعَطَّرُ: خوشبو لگائے ہوئے، خوشبو سے مہکا ہوا۔
عَطْرَدَةٌ: سامان فراہم کرنا، دینا۔
عُطَارِدُ: آفتاب سے نزدیک ایک سیارہ جو نو ستاروں میں سے ایک ہے اس کو ہندی میں بُدھ اور فارسی میں دبیرِ فلک کہتے ہیں۔
العُطْرُودُ: سامانِ ضرورت، سامانِ جنگ
• عَطَسَ الرَّجُلُ ــِ عَطْسًا و عُطَاسًا: چھینک آنا، چھینکنا (۲) ہلاک ہونا۔
ــ الصُّبْحُ: صبح کی سپیدی نمودار ہونا
عَطَّسَهُ: چھینک دلانا۔
العَاطِسُ: چھینکنے والا (۲) سامنے سے آنے والا ہرن (۳) صبح۔
العَاطُوسُ: ناس، ہلاس۔
العَطْسَةُ: چھینک (۲) مثل۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ عَطْسَةُ فُلَانٍ: فلاں تو ہو بہو فلاں ہے۔
العَطُوسُ: من الرِّجالِ. مردِ میدان جسے لڑائی جھگڑے کے وقت آگے رکھا جاتا ہو۔
المَعْطِسُ: ناک ج: مَعَاطِسُ۔

المُعَطَّشُ: مقہور و مغلوب۔
• عَطِشَ ــَ عَطَشًا: پیاس لگنا، پیاسا ہونا۔ هو عَاطِشٌ و عَطْشَانٌ و عَطِشٌ وهي عَاطِشَةٌ و عَطِشَةٌ و عَطْشَى و عَطْشَانَةٌ
اليه: مشتاق ہونا۔
اَعْطَشَ الرَّجُلُ: کسی کے مویشیوں کا پیاسا ہونا۔
ــ فُلَانًا: پیاسا کرنا، پیاس لگانا۔
عَطَّشَهُ: اَعْطَشَهُ۔
تَعَطَّشَ: پیاسا بننا۔
العُطَاشُ: پیاس کی بیماری (جس میں پانی پینے سے پیاس نہیں بجھتی)
العَطَشُ: پیاس۔
المُتَعَطِّشُ: پیاسا۔
المَعْطَشُ: پیاس کا وقت۔
المَعْطَشَةُ: وہ زمین جہاں پانی نہ ہو ج: مَعَاطِشُ۔
المِعْطَاشُ: بہت پیاسا۔
• عَطَّ الثَّوْبَ ــُ عَطًّا: لمبائی یا چوڑائی میں پھاڑنا۔
ــ فُلَانًا الى الارض: زمین پر پٹخنا اور غالب آجانا۔
عَطَّطَ الثَّوْبَ: عَطَّهُ۔
اِعْتَطَّ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔
اِنْعَطَّ الثَّوْبُ: کپڑا پھٹنا۔
ــ العُودُ: لکڑی کا مڑجانا۔
تَعَطَّطَ الثوبُ: پھٹنا۔
• عَطْعَطَ القَوْمُ: کسی کے کسی پر غالب ہونے کے وقت "عِيطِ عِيطِ" کہنا۔
ــ الكَلَامَ: بات کو خلط ملط کرنا۔
ــ الذِّئْبَ: بھیڑیے کو "عَاطِ عَاطِ" کہنا۔
العَطْعَطَةُ: لڑائی کی چیخ و پکار، شور و غل۔
• عَطَفَ ــِ عَطْفًا و عُطُوفًا: مائل ہونا، جھکنا، مڑنا۔ عَطَفَتِ الظَّبْيَةُ: ہرنی کا گردن جھکا کر موڑنا۔
عَطَفَ الى ناحِيَةٍ: کسی طرف متوجہ ہونا، کسی پہلو کی طرف پھر جانا۔
ــ فُلَانٌ عن كذا: ہٹنا، پھرنا، اعراض کرنا۔
ــ النَّاقَةُ على ولدِها: اونٹنی کا اپنے بچہ پر مہربان ہونا اور اس کا دودھ بڑھ جانا۔
ــ عَلَيه: کسی پر مہربان و مشفق ہونا، شفقت کرنا (۲) حملہ کرنا، لوٹ کر حملہ کرنا۔
ــ الشَّيْءَ عَطْفًا: جھکانا، موڑنا۔
ــ اللَّفْظَ على سابقه: کسی حرف کے ذریعہ لفظ کو پہلے کے تابع کرنا (حکم میں شریک کرنا)۔
ــ اللّٰهُ قَلْبَ السُّلْطَانِ و بِقَلْبِه على رَعِيَّتِه: اللہ کا بادشاہ کو رعایا پر مہربان کرنا۔
ــ عِنَانَ الفَرَسِ: لگام پھیرنا۔
ــ الوِسَادَةَ: تکیہ کو دوہرا کرنا۔
عَطَّفَ الشَّيْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔
ــ فُلَانًا العِطَافَ او المِعْطَفَ وبه: کوٹ پہنانا (سردی وغیرہ سے بچنے کے لئے فوقانی لباس پہنانا، اوڑھانا)
ــ النَّاقَةَ على وَلَدِها: اونٹنی کو اس کے بچہ پر مہربان بنانا۔
اِعْتَطَفَ العِطَافَ و به: کوٹ پہننا، لباس پہننا، اوڑھنا۔
ــ الثوبَ او الرِّدَاءَ: اوڑھنا، اس میں لپٹ جانا۔
ــ السَّيْفَ و القوسَ: تلوار یا کمان اٹھانا۔
اِنْعَطَفَ: جھکنا، مڑنا۔
تَعَاطَفَ القَوْمُ: باہم ہمدرد ہونا، ایک دوسرے سے محبت و تعلق رکھنا۔

تَعَاطَفَ فُلاَنٌ فِی مِشْیَتِہِ : اترا کر چلنا، فخریہ انداز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَعَطَّفَ : جھکنا، مڑنا۔
ــــ **عَلَیہ** : شفقت و مہربانی کرنا (۲) کسی سے ہمدردی کرنا، کسی پر احسان کرنا۔
ــــ **العِطَافَ و بہ** : کوٹ وغیرہ پہننا۔
اِسْتَعْطَفَہٗ : رحم کی درخواست کرنا، شفقت و مہربانی کا طالب ہونا۔
العَاطِفُ : ملانے والا (۲) مہربان (۳) حرف عطف (۴) ازار۔
التعاطُفُ مع احد : کسی کے ساتھ ہمدردی۔
العَاطِفَۃُ : رشتہ، رشتہ داری (۲) تعلق، رابطہ (۳) شفقت، مہربانی، جذبہ (ایک ذہنی اور نفسیاتی صلاحیت جس میں انسان پر خاص قسم کی کیفیات طاری ہوں اور وہ کسی خیال یا شے کے بارے میں مخصوص طرز عمل اختیار کرے۔
العَاطُوفُ : شکار کا پھندا جس میں خمیدہ سروالی ایک لکڑی لگی ہوتی ہے۔
العِطَافُ : چادر (۲) اون وغیرہ کا کوٹ جو سردی سے بچاؤ کے لئے کپڑوں پر پہنا جاتا ہے ج: **عُطُفٌ و اَعْطِفَۃٌ**
العَطَّافُ : خوش اخلاق (۲) بڑا مہربان (۳) پست حوصلہ لوگوں کی حمایت و حوصلہ افزائی کرنے والا۔
العَطَفُ : ایک پودا جس کے پتے نہیں ہوتے، لپٹنے والی بیل۔
العَطْفُ : جھکاؤ، میلان (۲) مہربانی، شفقت، ہمدردی، تعلق (۳) حرف عطف کے ذریعہ کسی لفظ یا جملہ کو سابق کے ساتھ جوڑنا اور اس کے حکم میں شریک کرنا۔
عَطْفُ بَیَانٍ : یہ وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت اور غیر مستقل ہونے میں صفت کے مشابہ ہوتا ہے۔
عَطْفُ نَسَقٍ : یہ وہ تابع ہے کہ اس کے اور اس کے متبوع کے درمیان کوئی حرف عطف ہو (جو دونوں کو ملانے کا کام دے)۔
العِطْفُ : کنارہ (ہر چیز کا پہلو (۲) انسان کے سر سے کولہے تک کا حصہ (۳) راستہ کا بیچ (۴) راستہ کا بالائی حصہ ج: **اَعْطَاف و عِطَاف و عُطُوفٌ**۔
ثَنَی عِطْفَہٗ : منہ پھیرنا، بے توجہ ہونا۔
مَرَّ یَنْظُرُ فِی عِطْفِہ : وہ خود پسندی کا اظہار کرتے ہوئے گزرا۔
عَاشَ فِی اَعْطَافِ النَّعِیْمِ : اس نے آسودہ زندگی گزاری (یعنی نعمتوں کے سائے میں پرورش پائی)۔
العَطُوفُ : انتہائی مشفق و مہربان (۲) پس ماندہ لوگوں کا حامی و مددگار (۳) اپنے شوہر سے محبت رکھنے والی بیوی (۴) اپنے بچہ یا بھس بھرے بچہ پر مہربان اونٹنی۔
العَطِیْفُ : زود اطاعت عورت۔
المِعْطَفُ : کپڑوں پر پہنا جانے والا کپڑا یا اوڑھی جانے والی چادر وغیرہ (۲) کوٹ ج: **مَعَاطِف**۔
المُتَعَاطِفُ مع فلان : ہمدرد۔
المِعْطَفُ الواقی من المَطَرِ : واٹر پروف کوٹ۔
المَعْطِفُ : گلا۔
المُنْعَطَفُ : وادی یا راستہ وغیرہ کا موڑ ج: **مُنْعَطَفَاتٌ**۔
• **عَطِلَ ـ عَطَلاً و عُطْلاً و عُطُولاً** : خالی ہونا، جیسے: **عَطِلَتِ المرأۃُ** : عورت بے زیور ہو گئی۔ **ھی عَاطِلٌ** ج: **عَوَاطِل و عُطَّلٌ**۔
عَطِلَ الرَّجُلُ : بے کار (بے مشغلہ) ہونا یعنی کام کی طاقت کے باوجود کام نہ کرنا یا کام نہ ملنا۔
عَطِلَت الاِبِلُ : اونٹوں کا بغیر چرواہے کے ہونا۔
عَطَّلَ الاِبِلَ و نَحْوَھَا : اونٹوں کو چرنے کے لئے بلا چرواہا چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذَا العِشَارُ عُطِّلَتْ"۔
ــــ **البِئْرَ** : کنویں پر پانی کے لئے جانا چھوٹنا، استعمال چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ"۔
ــــ **المرأۃَ** : عورت کا زیور اتارنا۔
ــــ **الشیءَ** : چھوڑنا، بے کار کر ڈالنا، جیسے **عَطَّلَ الدَّارَ** (۲) بے کار کرنا، ضائع کرنا یا خراب کرنا) جیسے: **عَطَّلَ المَاکِیْنَۃَ** : مشین کو بے کار کر دیا۔
ــــ **الشَّرِیْعَۃَ** : شریعت پر عمل چھوڑنا۔
ــــ **الثُّغُوْرَ** : سرحدوں کو بلا حفاظت چھوڑنا، فوج نہ لگانا۔
ــــ **العَمَلَ** : کام بند کرنا، کام میں رکاوٹ ڈالنا، موقوف کرنا۔
ــــ **المَجْلِس** : ملتوی کرنا، برخواست کرنا۔
ــــ **الجَرِیْدَۃ** : اخبار بند کرنا۔
ــــ **القُدُرَاتِ** : صلاحیتوں کو بیکار کر دینا۔
ــــ **الطَّابِعَ البَرِیْدِیَّ** : ڈاک ٹکٹ منسوخ کرنا۔
تَعَطَّلَ : بیکار ہونا (بے مشغلہ) (۲) خراب ہونا، کام نہ کرنا۔
ــــ **المرأۃُ** : عورت کا بلا زیور رہ جانا، زیور کا ضائع ہو جانا۔
التَّعْطِیلُ : التوا، بے کاری، موقوفی، رکاوٹ۔
العَاطِلُ : بے کار (بے مشغلہ) ج: **عُطَّال** (۲) خراب جیسے مشین وغیرہ (۳) خالی جیسے

زیور سے خالی عورت ج: عَوَاطِل۔
العَطَلُ: بے کاری (۲) گردن ج: اَعْطَالٌ (۳) قدوقامت، جسم کی ساخت۔
ما اَحْسَنَ عَطَلَه: وہ کتنا خوش قامت ہے۔
العُطُلُ: بے زیور عورت (۲) مال یا ادب سے خالی ج: اَعْطَالٌ۔
العُطْلَةُ: بے کاری۔ فُلانٌ يَشكُو العُطْلَةَ (۲) تعطیل، چھٹی (۳) خالی وقت، فرصت۔
العَطْلاء: بے زیور عورت۔
المُتَعَطِّلُ: بے کار۔
المُعَطَّلُ: بے کار، موقوف، رکا ہوا، مفلوج ٹھپ، بے روزگار۔
المِعْطَالُ: عادةً بے زیور رہنے والی عورت
العَطِيلُ: کھجور کے خوشہ کا تنہ۔
العَيْطَلُ: دراز گردن والا۔ امْرَأَةٌ عَيْطَلٌ: دراز گردن والی حسین عورت۔
• عَطَنَتِ الإبِلُ ـِ عُطُونًا: پانی پینے کے بعد پانی کے پاس بیٹھنا۔
ــــ الجِلْدَ عَطْنًا: کھال کو گوبر یا نمک میں ڈالنا (تاکہ وہ نہ سڑے) هو مَعْطُونٌ و عَطِين۔
ــــ التِّبْلَ و نَحوَه: سن وغیرہ کو نرم کرنے کے لئے پانی میں ڈالنا۔
عَطِنَ الجِلْدُ ـَ عَطَنًا: نمک یا گوبر میں ڈالنے کے بعد کھال کا سڑنا۔ هو عَطِنٌ و هِيَ عَطِنَةٌ۔
اَعْطَنَ الإبِلَ: اونٹوں کو پانی پلاکر پانی کے پاس بٹھانا۔
عَطَّنَ: اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ بنانا۔
ــــ الإبِلَ: عَطَنَتْ۔
ــــ الجِلْدَ: عَطَنَه۔
ــــ الإبِلَ: اَعْطَنَها۔
اِنْعَطَنَ الجِلْدُ: عَطِنَ۔

تَعَطَّنَتِ الإبِلُ: عَطَنَتْ۔
العِطَانُ: گوبر یا نمک وغیرہ جس میں چمڑے کو سڑنے سے بچانے کے لئے محفوظ کیا جائے۔
العَطَنُ: پانی کے قریب اونٹوں اور بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ، بدبو، تعفن۔ ضَرَبَت الإبِلُ بعَطَنٍ: اونٹ کا پانی پی کر بیٹھ جانا۔ ضَرَبَ فُلانٌ بعَطَنٍ: کسی کا اپنے اونٹوں کو سیراب کرکے پانی کے پاس ٹھیر جانا۔ فُلانٌ واسِعُ العَطَنِ: فلاں صبر و تدبیر سے مصائب کو انگیز کرلیتا ہے، سخی اور دولت مند ہے، اس کی ضد ضَيِّقُ العَطَنِ ہے۔
العَطِينُ: بدبودار (۲) گوبر یا نمک میں ڈالی ہوئی کھال۔
المَعْطِنُ: سیراب ہوکر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ، تالاب کے پاس بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) سن وغیرہ کے پانی میں بھگونے کی جگہ ج: مَعَاطِن۔
المَعْطُونُ: العَطِين۔
• عَطَا الشيءَ و اليه ـُ عَطْوًا: لینا۔
ــــ عِرْضَ اخيه: آبرو ریزی کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَرْبَى الرِّبَا عَطْوُ الرَّجُلِ عِرْضَ اَخيه بغَيرِحَقٍّ"۔
ــــ اليه يَدَهُ: کسی کی طرف ہاتھ اٹھانا
ــــ فُلانًا: کسی شے کے حصول میں دوسرے پر غالب آنا۔
اَعْطَى البَعِيرُ: تابعدار ہونا۔
ــــ فُلانٌ بيَدِه: کسی کا فرماں بردار ہونا۔
ــــ فُلانا الشيءَ: دینا۔
ــــ الكَلِمَةَ لاحَدٍ: کسی کو بولنے کا موقع دینا۔

عَاطَاهُ الشيءَ مُعَاطَاةً و عِطَاءً: دینا۔
عَطَّاهُ: کسی سے جلدی کرانا۔
تَعَاطَى الرَّجُلُ: کوئی چیز اوپر سے لینے کے لئے پیروں کی انگلیوں پر کھڑے ہوکر ہاتھ بڑھانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فتعاطى فعقر"
ــــ القَومُ: لینے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا، جھگڑنا۔
ــــ الشيءَ: لینا، استعمال کرنا۔
ــــ الاَمْرَ: کسی کام میں منہمک ہونا۔
تَعَطَّى: بخشش مانگنا، عطیہ طلب کرنا (۲) جلدی کرنا۔
ــــ الاَمْرَ: کسی کام میں مشغول ہونا۔
اِسْتَعْطَى: بخشش مانگنا۔
العَطَاءُ: بخشش، عطیہ، پیش کش ج: اَعْطِيَةٌ جج: اَعْطِيَات (۲) ٹینڈر ج: عطاءات (۳) کارکردگی۔
اَعْطِيَاتُ المُلُوكِ: شاہی عطیات۔
اَعْطِيَاتُ الجُنْدِ: سپاہیوں کا روزینہ
العَطِيَّةُ: عطیہ ج: عَطَايَا۔
المُسْتَعْطِي: بھکاری۔
المِعْطَاءُ: فیاض و سخی جو خوب دیتا ہو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: مَعَاطٍ و مَعَاطِيّ۔
المُعْطَيَاتُ: منطق و فلسفہ میں وہ مسلم قضایا جن کے ذریعہ قضایا مجہولہ کا علم ہو۔ (۲) کسی چیز کے نتائج، ماحصل۔

ع ــــــ ظ

• عَظَرَ السِّقاءَ و نَحوَهُ ـِ عَظْرًا: مشک وغیرہ کو بھرنا۔
ــــ الشيءَ: ناپسند کرنا۔
اَعْظَرَهُ الشَّرابُ: شراب کا معدہ کو اتنا بھر دینا کہ سانس نہ آئے۔
العِظَارُ و العِظَارَةُ: شراب پینے کی زیادتی

معدے کو خراب کرے، شراب سے
پرشکمی ۔
العَظَارِیُّ: نر ٹڈیاں ۔
العَظُورُ: شراب سے پرشکم ج: عُظُرٌ ۔
•عَظَّهُ بالاَرْضِ ـُ عَظًّا: زمین سے
چمٹا دینا، لگا دینا۔
ـــ الحَرْبُ و الزَّمانُ فُلانًا: جنگ یا
زمانہ کا کسی کو مبتلائے مصیبت کرنا۔
عَاظَّ القومُ مُعاظَّةً و عِظَاظًا: جنگ میں
ایک دوسرے کے ساتھ شدت اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے لڑنا اور لڑائی میں خوگر
ہو جانا۔
عَظَلَتِ السِّباعُ و الکِلابُ و الجَرادُ
و نحوُها ـُ عَظْلاً: درندوں اور
ٹڈیوں وغیرہ کا ایک دوسرے پر چڑھنا
عَاظَلَتِ السِّباعُ و نحوُها مُعاظَلَةً و
عِظالاً: عَظَلَت ۔
ـــ بالکلامِ: مشکل اور پیچیدہ بنانا الجھا پھرا
کر بات کرنا۔
ـــ الشَّاعِرُ فی شِعْرِہ: نظم کے بعض
اشعار کو وضاحت مفہوم کیلئے دوسرے
کا محتاج بنانا، بیت کے قافیہ کو مابعد پر اس
طرح معلق کرنا کہ خود اس کے مستقل معنی نہ ہوں۔
عَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ السِّباعُ و نحوُھا: عَظَلَت ۔
اعتَظَلَتِ السِّباعُ و نحوھا: عَظَلَت ۔
ـــ القومُ علیٰ الماءِ: پانی پر بھیڑ لگانا۔
تعاظَلَتِ السِّباعُ و نحوھا: عَظَلَت ۔
تَعَظَّلَ القومُ: اکٹھا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: چھوٹی ہوئی چیز کی جستجو کرنا۔
•تَعَظْلَمَ اللَّیْلُ: رات کا بہت تاریک ہونا
العِظْلِمُ: نیل یا اس کا پودا (۲) سخت تاریک
رات۔
العَظْلَمَةُ: گہری تاریکی
•عَظَمَهُ ـُ عَظْمًا و عَظْمَةً: کسی کی
ہڈیوں پر ضرب لگانا۔
عَظَمَهُ الکَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی کھلانا
عَظُمَ الشیءُ ـُ عِظَمًا و عَظَامَةً: بڑا
ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: شاندار ہونا۔ ھو عَظِیْمٌ
ج: عِظام و عُظَماءُ و ھو عُظامٌ
و عُظَّامٌ ۔
ـــ الاَمْرُ علیه: شاق و دشوار ہونا۔
اَعْظَمَ الاَمْرُ: اہم ہونا، سنگین ہونا۔
ـــ القولُ او الاَمْرُ الرَّجُلَ: کسی بات
کا کسی کو ڈرا دینا، پریشانی میں ڈالنا۔
ـــ الشیءَ: بڑا بنانا، شاندار بنانا (۲) بڑا
جاننا۔
ـــ الکَلْبَ عَظْمًا: کتے کو ہڈی ڈالنا۔
عَظَّمَهُ: بڑا بنانا، شاندار بنانا، بڑا یا شاندار
سمجھنا، بڑھانا، بڑا درجہ دینا، تعظیم
و احترام کرنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو کاٹ کر ہڈی ہڈی کرنا
تَعَاظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (خلاف حقیقت)۔
ـــ الاَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام
دشوار ہونا، سنگین ہونا۔
تَعَظَّمَ: مغرور ہونا، تکبر کرنا۔
اِسْتَعْظَمَ فُلانٌ: بڑا بننا (مغرور ہونا)۔
ـــ الاَمْرَ: بڑا اور بھاری سمجھنا (۲) ناگوار
پانا، اجنبی محسوس کرنا۔
ـــ الشیءَ: اکثر حصہ لے لینا۔
العِظَامَةُ: عورت کے سرین موٹا کرنے
کی گدی۔
العِظَامِیُّ: خلاف العِصَامِیِّ۔ آباؤ اجداد
پر فخر کرنے والا (ذاتی صلاحیت سے
کورا)۔
العُظَّامَةُ: العِظامَةُ ۔
العَظْمُ: ہڈی ج: عِظام و اَعْظُمٌ (۲)
کسی چیز کا بڑا حصہ (۳) ہل میں لگا ہوا
نوک دار لوہا۔
العَظْمَةُ: ہڈی کا ٹکڑا۔
عُظْمُ الشیءِ: اکثر حصہ۔
عَظْمُ الطَّرِیْقِ: سیدھا راستہ،
درمیانی راستہ۔
العَظَمَةُ: شان و شوکت، وقار (۲)
بڑائی (۱) اہمیت (۳) نخوت و غرور،
اترا ہٹ (۴) زبان یا ناک کا موٹا
حصہ۔
العَظَمَةُ الکاذِبَةُ: بناوٹی شان
عَظَمَاتُ القومِ: سربرآوردہ
لوگ۔
صَاحِبُ العَظَمَةِ: اعلیٰ حضرت،
ہز مجسٹی، بادشاہ کے لئے تعظیمی
لقب۔
العَظَمُوتُ: غرور و نخوت، بڑائی۔
العَظْمِیُّ: ہڈی کا (۲) سفیدی مائل رنگ کا
کبوتر۔
العَظِیْمُ: بڑا (۲) پرشوکت، باوقار (۳) اہم،
زبردست (۴) بڑا انسان ج: عُظَماءُ۔
العَظِیْمَةُ: مؤنث العَظِیْم (۲) مصیبت،
آفت (۳) مشکل معاملہ ج: عَظَائِمُ۔
المُعْظَمُ: بڑا یا اکثر حصہ۔ جیسے کہا جائے
مُعْظَمُ سُکَّانِ البَلَدِ اَغْنِیاءُ
ملک کے بیشتر باشندے مال دار ہیں۔
ج: مَعَاظِمُ۔
المَعَاظِمُ: حقوق، قابل رعایت حدود۔
المُتَعَظِّمُ: بڑائی خور، متکبر۔
المُعَظَّمُ: بڑا، قابل تعظیم۔
•عَظَاهُ ـُ عَظْوًا: اچانک پکڑ کر زہریلی
چیز پلانا۔ کہتے ہیں: لَقَّاهُ اللّٰهُ مَا عَظَاهُ:
اللہ نے اسے مہلک چیز دی (۲) رنج پہنچانا
(۳) خیر سے روکنا۔
العَظَاءَةُ: چھپکلی کی ایک قسم۔
•عَظِیَ الجَمَلُ ـَ عَظًی: عنظوان کھانے
سے پیٹ پھول جانا۔

العُنظُوانُ: ایک تلخ پودا جس کے کھانے سے اونٹ کا پیٹ پھول جاتا ہے۔

ع ـــــ ف

• عَفَتَهُ ـِ عَفْتًا: موڑنا (۲) توڑنا (اس طرح کہ ٹکڑے الگ نہ ہوں) جیسے: عَفَتَ يَدَهُ و عُنُقَهُ۔
ـــ كلامه و في كلامه: لکنت کی وجہ سے توڑ توڑ کر بات کرنا اور بات کا طرز بگاڑنا۔ هو عَفَّاتٌ۔
ـــ فُلانًا من حاجته: کام سے روکنا
عَفِتَ ـَ عَفَتًا: بے عقل ہونا (۲) بیٹھتے وقت اکثر ستر کھلنے والا ہونا (۳) کھبّ ہونا (ہر کام بائیں ہاتھ سے کرنے والا ہونا) هو أَعْفَتُ و هي عَفْتَاءُ ج عُفْتٌ۔
العِفِتَّانُ: رَجُلٌ عِفِتَّانٌ: اکھڑ مضبوط آدمی
العَفِيتَةُ: حریرہ، دلیا ج: عَفَائِتُ۔
المِعْفَتُ: ہر شے کو موڑنے اور توڑنے والا
• عَفَجَهُ بالعصا ـِ عَفْجًا: سر یا کمر پر لاٹھی مارنا۔
عَفِجَ ـَ عَفَجًا: موٹی آنتوں والا ہونا۔ هو عَفِجٌ و أَعْفَجُ و هي عَفِجَةٌ و عَفْجاءُ۔
تَعَفَّجَ في مَشْيِه: آنتوں کی طرح ٹیڑھا ہو کر چلنا۔
العَفْجُ: آنت ج: أَعْفَاجٌ و عِفَجَةٌ۔
المِعْفَاجُ و المِعْفَجَةُ: لاٹھی (۲) کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔
المِعْفَجُ: بے وقوف جس کے قول و فعل میں بے تکا پن ہو۔
• عَفَدَ ـِ عَفْدًا و عَفَدَانًا: دونوں پیر ملا کر کودنا۔
اِعْتَفَدَ: بھوکا مرنے اور نہ مانگنے کے قصد سے خود پر دروازہ بند کر لینا۔

• عَفَرَهُ ـِ عَفْرًا: مٹی میں ڈالنا یا مٹی میں لت پت کرنا (۲) زمین پر پٹخنا۔
ـــ الزَّرْعَ: پہلی بار سیراب کرنا۔
عَفِرَ ـَ عَفَرًا: مٹیالا ہونا (۲) خاک آلود ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے پیروں کا چلنے سے جواب دے دینا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا خاکی رنگ کا ہونا هو أَعْفَرُ و هي عَفْرَاءُ ج: عُفْرٌ۔
عَفَّرَ الرَّجُلُ: کالی بکریوں اور کالے اونٹوں کو سفید کے ساتھ ملانا۔ حدیث میں ہے: "فَقَالَ: مالَوْنُهَا؟ فقالَتْ: سُوْدٌ. فقال: عَفِّرِي"
ـــ المرأةُ في الفِطامِ: بچہ کا دودھ چھڑانے کے لئے پستان پر مٹی ملنا۔
ـــ الشيءَ: خاک آلود کرنا، مٹی لتھیڑنا۔
ـــ اللَّحْمَ: دھوپ میں ریت پر گوشت کو خشک کرنا۔
ـــ النَّخْلَ: کھجور پر گابھا لگا کر فارغ ہونا
ـــ الزَّرْعَ: کھیتی پر کیڑا مار دوائیں چھڑکنا (۲) خوشے چننا۔
عَافَرَهُ: زمین پر گرانے کے لئے کشتی لڑنا
ـــ في الشيءِ: کسی چیز کو مقصد بر آری کا ذریعہ بنانا۔
اِعْتَفَرَ الشَّيءُ: خاک آلود ہونا۔
ـــ الشَّيءَ: خاک آلود کرنا۔
اِنْعَفَرَ: مٹی میں لوٹنا (۲) کسی چیز کا خاک آلود ہونا۔
تَعَفَّرَ: اِنْعَفَرَ۔
الأَعْفَرُ: وہ ہرن جس کے سفید رنگ پر سرخی ہو۔ کہاوت ہے: بَاتَ عَلَى قَرْنِ أَعْفَرَ: اس نے کرب و بےچینی میں رات گزاری۔
العَفَارُ: کھجور کی قلم کاری اور اصلاح (۲) چقماق بنانے کا درخت۔
العُفَارِيَّةُ: بُرا، بد باطن۔
العَفَرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: أَعْفَارٌ (۳) کھیتی کی پہلی سیرابی۔
العَفْرُ: روئے زمین (۲) مٹی ج: أَعْفَارٌ كلامٌ لا عَفْرَ فيه: آسان کلام۔
العِفْرُ: العُفَارِيَةُ: نر خنزیر۔
العُفْرُ: بہادر (۲) سخت موٹا ج أَعْفَارٌ و عِفَارٌ (۳) دوری، فاصلہ (۴) درازیِ زمانہ (۵) قلتِ ملاقات۔ کہتے ہیں ما تأتينا الا عن عُفْرٍ: تم تو ہمارے پاس بہت کمی کے ساتھ آتے ہو (۶) مندا بازار (۷) مہینہ کی ساتویں آٹھویں نویں شب۔
العُفُرُ: فاصلہ، امتدادِ زمانہ۔
العَفْرَاءُ: سفید زمین جس پر چلا نہ گیا ہو (۲) مہینہ کی تیرہویں شب۔
العِفْرَاةُ: انسان کے سر کے بیچ میں اگنے والے بال (۲) شیر اور مرغ وغیرہ کی گدی کے بال۔
العُفْرَةُ: مٹیالہ پن، خاکستری رنگ (۲) شیر یا مرغ کی گدی کے بال۔
العَفَرَةُ: العِفْرَاةُ۔
العِفِرُّ: خبیث و مکار۔ أَسَدٌ عِفِرٌّ: قوی ہیکل شیر۔
العِفِرِّيُّ: العِفِرُّ۔
العُفُرَّةُ: مخلوط قسم کے لوگ۔
العِفِرِّينُ: چالاک و پختہ کار آدمی، کامل و پکا آدمی۔ لَيْثٌ عِفِرِّينٌ: شیر۔
العِفْرِيَةُ: سخت و طاقتور (۲) بد باطن، خبیث۔
ـــ من الدِّيكِ: مرغ کی گردن کے بال
ـــ من الإنسانِ و الدَّابَّةِ: پیشانی یا گدی کے بال۔ جاءَ فُلانٌ نافِشًا عِفْرِيَتَهُ: وہ غصہ میں بھرا ہوا آیا۔

العَفَّارُ: کھجور کو قلم لگانے والا۔
العَفَّارَۃُ: عَفَّارَۃُ المَسَاحیق: پاؤڈر ڈسٹر (پاؤڈر چھڑکنے کا کپڑا وغیرہ)۔
العَفِیرُ: ہدیۃً کوئی چیز نہ دینے والا (۲) دھوپ میں ریت پر خشک کیا ہوا گوشت
زَرْعُ العَفِیرِ: سیرابی سے پہلے زمین میں ڈالے ہوئے بیج۔
المُعَافِرُ: ساتھیوں کی بچی ہوئی چیز حاصل کرنے کے لئے ان کے ساتھ چلنے والا۔
المُعَفَّرُ: خاک آلود، مٹی میں لتھڑا ہوا۔
المَعْفُورَۃُ: وہ منڈا بازار جس کا سامان پڑے پڑے گرد آلو ہو گیا ہو۔
• الیَعْفُورُ: مٹیالے (بھورے) رنگ کا ہرن (۲) گاؤخر کا بچہ (۳) رات کا حصہ ج: یَعَافِیرُ۔
• تَعَفْرَتَ: مکار و خبیث ہونا۔
العِفْرِتَۃُ: مکاری، شیطنت، خباثت
العِفْرِیتُ: مکار و خبیث (۲) شیطان (۳) بھوت، دیو، جن (۴) چالاک ترین ج: عَفَارِیتُ۔
• عَفْرَسَ: پچھاڑنا، مغلوب کرنا۔
• عِفَارِمِ و عَفَارِم علیك: شاباش۔
• العَفَازُ: کھایا جانے والا اخروٹ۔ واحد: عَفَازَۃٌ۔
العُفَازَۃُ: روئی کا ڈوڈا۔
• عَفَسَہُ ـِ عَفْسًا: زمین پر ڈال کر زور سے دبانا (۲) سرین پر مارنا۔
— عن حاجتہ: کسی کو اس کے کام سے باز رکھنا (۲) قید کرنا، بند کرنا۔
— الشیءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔
عَافَسَ الأُمُورَ مُعَافَسَۃً و عِفَاسًا: کاموں میں لگنا، نمٹانا، انجام دینا۔
اعْتَفَسَ القَوْمُ: پچھڑنا (۲) باہم کشتی لڑنا، گتھم گتھا ہونا۔
انْعَفَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا۔

انْعَفَسَ فی التُّرَابِ: مٹی میں لوٹنا۔
تَعَافَسُوا: باہم کشتی لڑنا۔
العِفَاسُ: فساد۔
المَعْفُوسُ: قیدی۔
• عَفَشَ الشیءَ ـِ عَفْشًا: جمع کرنا۔
الأَعْفَشُ: کمزور نگاہ والا۔
العَفْشُ الزَّائِدُ علی المُصَرَّحِ بہ: مقررہ مقدار سے زائد سامانِ مسافر۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ بہ علی تَذْکِرَۃِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے لے جانے کی اجازت ہو۔
العَفْشُ المَسْمُوحُ بہ مَجَّانًا علی تَذْکِرَۃِ السَّفَرِ: ٹکٹ سے جس سامان کے لے جانے کی چھوٹ ہو
عَفْشُ یَدٍ: ہاتھ کا سامان (جو مسافر اپنے ہاتھ میں لے کر چلے)۔
العُفَاشَۃُ من النَّاسِ: بے فیض لوگ، جن سے کسی کو کوئی فائدہ نہ ہو۔
• عَفَصَ الشیءَ ـِ عَفْصًا: طے کرنا، موڑنا (۲) اکھاڑنا۔
— الیَدَ: ہاتھ مروڑ دینا۔
— القَارُورَۃَ: شیشی پر ڈاٹ لگانا، سربند چڑھانا۔
عَفِصَ الطَّعَامُ ـَ عَفَصًا و عُفُوصَۃً: کھانے کی چیز کا تلخ اور بستہ ہو جانا، کسیلا ہونا۔
أَعْفَصَ القَارُورَۃَ: ڈاٹ لگانا، غلاف چڑھانا۔
— الحِبْرَ: روشنائی میں (گاڑھا کرنے کے لئے) مازو ڈالنا۔
عَفَّصَ الثَّوْبَ: کپڑے کو مازو سے رنگنا۔
اعْتَفَصَ حَقَّہ منہ: اپنا حق کسی سے وصول کرنا۔
العِفَاصُ: کارگ، ڈاٹ، ڈاٹ کے اوپر کا غلاف، سربند (۲) چرواہے کے کھانے کا

تھیلا۔
العَفْصُ: مازو (۲) مازو کا درخت (ایک قسم کی دوا ہے جو کسی سیال شے کو خشک اور گاڑھا کر دیتی ہے) اس کی روشنائی اور گوند بھی بنایا جاتا ہے۔
العَفَصُ: ناک کا ٹیڑھا پن۔
العَفِصُ: کڑوا، کسیلا، گاڑھا۔
العُفُوصَۃُ: کسیلا پن، تلخی۔
• عَفَطَتِ العَنْزُ او الضأنُ ـِ عَفَطَانًا: بھیڑ بکری کا چھینکنا۔ هو لا یُساوی عَفْطَۃَ عَنْزٍ: وہ بہت معمولی ہے۔
— الرَّاعی بِغَنَمِہ عَفْطًا: چرواہے کا بھیڑ کی چھینک جیسی آواز سے ڈانٹنا اور بلانا۔
— بِشَفَتِہ: ہونٹوں سے گوز جیسی آواز نکالنا۔
— فی کَلَامِہ: عربی میں غیر عربی طرز پر بولنا۔ هو عَافِطٌ و عَفَّاطٌ۔
• عَفَّ ـِ عِفَّۃً و عَفَافًا: ناجائز یا ناپسندیدہ قول و فعل سے بچنا (۲) پاک دامن ہونا۔ هو عَفٌّ و عَفِیفٌ ج: أَعِفَّۃٌ و أَعِفَّاءُ۔ هُم أَعِفَّۃُ الفَقْرِ یعنی وہ غربت کے باوجود سوال سے بچتے ہیں۔ هی عَفَّۃٌ و عَفِیفَۃٌ۔
— اللَّبَنُ عَفًّا: تھن میں دودھ اکٹھا ہونا
أَعَفَّہُ اللّٰہُ: پاک دامن بنانا، بری اور ناجائز بات سے محفوظ رکھنا۔
— الشَّاۃَ: بکری کا تھن میں تھوڑا دودھ اکٹھا رکھنا۔
عَفَّفَہُ: تھن کا بچا ہوا دودھ پلانا۔
اعْتَفَّ: عَفَّ۔
تَعَفَّفَ: پاک دامن بننا (۲) پاک دامن ہونا (۳) تھن کا بقیہ دودھ پینا۔
اسْتَعَفَّ: عَفَّ (۲) پاک دامن ہونے کی

خواہش رکھنا، برائی سے بچنا۔

العُفَافَةُ: تھن میں بچا ہوا دودھ (دوہنے کے بعد) (۲) کثرت کے بعد تھوڑا ہونے والا دودھ۔

العُفَّةُ: چھوٹی سفید صاف کھال والی مچھلی

العِفَّةُ: پاکدامنی، پارسائی (۲) خواہشاتِ نفسانی سے بچنے کا جذبہ یا ملکہ (۳) برارت۔

العَفِيفَةُ: پاکدامن عورت (۲) نیک خاتون ج: عَفَائِفُ۔

•عَفَقَ فُلانٌ ـِ عَفْقًا: بلاضرورت بکثرت آنا جانا (۲) تھوڑا سو کر بیدار ہونا اور پھر سو جانا۔

ـــ فُلانًا بالسَّوطِ: کسی کو کوڑا مارنا۔

ـــ الشیءَ: اکٹھا کرنا۔

ـــ العَمَلَ: کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا۔

ـــ العَازِفُ الوَتَرَ: سارنگی بجانے والے کا سارنگی کے تاروں کو انگلیوں سے دبانا۔

أَعْفَقَ: بلاضرورت بکثرت آنا جانا۔

عَافَقَهُ مُعَافَقَةً و عِفَاقًا: کسی سے واسطہ رکھنا اور دھوکا دینا۔

ـــ الذِّئْبُ الغَنَمَ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر نقصان پہنچانا۔

عَفَّقَ الغَنَمَ بَعْضَهَا علی بَعْضٍ: بکریوں کو اکٹھا کر کے سامنے کی طرف ہانکنا۔

اِعْتَفَقَ الشیءُ: سیدھا ہونے کے بعد مڑنا۔

ـــ القَومُ: تلواروں کے ساتھ آپس میں لڑنا۔

ـــ الأَسَدُ فَرِيسَتَهُ: شیر کا شکار پر جھپٹ کر پھاڑ ڈالنا۔

اِنْعَفَقَ فی حَاجَتِهِ: اپنے کام کو جلدی کرنا۔

تَعَفَّقَ بِهِ: کسی کی پناہ لینا۔

المِعْفَاقُ: رَجُلٌ مِعْفَاقُ الزِّيارةِ: بکثرت سے ملاقات کرنے والا، بکثرت آنے جانے والا۔

•عَفِكَ ـَ عَفَكًا و عُفُكًا: انتہائی بیوقوف ہونا۔ ھو عَفِكٌ و عَفِيكٌ و أَعْفَكُ۔

عَفَكَ الكلامَ ـِ عَفْكًا: بے تکا بولنا۔

•عَفَلَ الكَبْشَ ـُ عَفْلًا: دنبے کو موٹاپا اور دبلاپن جانچنے کیلئے خاص جگہ ہاتھ لگانا۔

عَفِلَتِ المَرْأَةُ والنَّاقَةُ ـَ عَفَلًا: عورت یا اونٹنی کے رحم سے گول غدود نکلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: مرد کی مقعد میں گول غدود پیدا ہونا۔ ھو أَعْفَلُ وھی عَفْلاءُ ج: عُفْلٌ۔

عَفَّلَ: دُبر یا رحم سے نکلنے والے غدود کو داغ دے کر علاج کرنا۔

العَافِلُ: لمبے لباس پر چھوٹا لباس پہننے والا

العَفْلُ: دنبے کے خصیتین اور آس پاس کی چربی (۲) دنبے کی وہ جگہ جسے ہاتھ لگا کر موٹاپا اور دبلاپن دیکھتے ہیں (۳) دبر اور عضو تناسل کے درمیان کا خط۔

العَفْلاءُ: وہ عورت جس کی فرج ورم کی وجہ سے تنگ ہو۔

العَفَلَةُ: عورت کے رحم یا مرد کی دبر میں نکلنے والا بیضہ نما غدود۔

•عَفَنَ الشیءَ ـِ عَفْنًا: سڑانا، بدبودار کرنا۔

عَفِنَ الشیءُ ـَ عَفَنًا و عُفُونَةً: سڑنا، خراب ہونا، پھپھوندی لگنا، بدبودار ہونا۔ ھو عَفِنٌ و عَفِينٌ

أَعْفَنَ فُلانٌ: کسی کی کھال میں سوراخ پڑ جانا۔

ـــ الشیءَ: خراب اور سڑا ہوا پانا۔

عَفَّنَ الشیءَ: سڑانا، خراب کرنا۔

تَعَفَّنَ: سڑنا، بدبودار ہونا، خراب ہو جانا، پھپھوندی لگ جانا۔

العَفَنُ: سڑاند، بدبو، تعفن (۲) تعفن کا سبب بننے والی گھاس ج: أَعْفَان

العُفُونَةُ: العَفَنُ۔

المُتَعَفِّنُ: بدبودار، سڑاند والا۔

•عَفَا الأَثَرُ ـُ عَفْوًا و عُفُوًّا و عَفَاءً: نشان مٹنا۔

ـــ الشیءُ: پوشیدہ ہونا۔

ـــ الأَرْضُ: گھاس کا زیادہ ہو کر زمین کو ڈھانک دینا۔

ـــ الماءُ: پانی کا صاف رہنا گدلا کرنے والی چیز کا اس میں نہ ملنا۔

ـــ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔

ـــ الشیءَ: لمبا اور زیادہ کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے پاس طالب کرم ہو کر آنا

ـــ لَهُ بِمَالِهِ: کسی کو اپنے خرچ سے بچے ہوئے مال میں سے دینا۔

ـــ عَن ذَنْبِهِ و عنهُ ذَنْبَهُ و لهُ ذَنْبَهُ: گناہ یا جرم کو معاف کرنا۔

ـــ عنهُ: معاف کرنا، درگذر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "عَفَا اللہُ عنكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ"

أَعْفَى فُلانٌ: زائد مال کو خرچ کرنا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کا صحتیاب ہونا۔

ـــ فُلانًا مِنَ الأَمْرِ: سبکدوش کرنا، بری الذمہ کرنا۔

ـــ اللہُ فُلانًا: امراض و آفات سے محفوظ رکھنا، عافیت عطا کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: دینا۔

ـــ الشَّعْرَ و نَحْوَهُ: بال وغیرہ کو باقی رکھنا، نہ کاٹنا۔ حدیث میں ہے: "قُصُّوا الشَّوَارِبَ وأَعْفُوا اللِّحَى"

ـــ فُلانًا مِنَ الضَّرِيبَةِ: ٹیکس سے مستثنٰی کرنا۔

ـــ مِنَ الوَظِيفَةِ: ملازمت سے سبکدوش کرنا۔

عَافَاهُ اللہُ مُعَافَاةً و عِفَاءً و عَافِيَةً:

امراض وآفات سے محفوظ رکھنا، خیریت اور عافیت سے رکھنا (۲) صحت وعافیت عطا کرنا۔

عَافَتِ الدَّوْلَةُ فلانًا من الجُنْدِيَّة مُعَافَاةً: حکومت کا کسی کو فوجی بھرتی سے مستثنیٰ رکھنا یا مستثنیٰ کرنا۔

عَفَّى فُلَانٌ على ما كَانَ منه: کسی کا بگاڑ کے بعد سدھر جانا۔

ـــ الحَيَوانُ: جانور کے بالوں کا زیادہ اور لمبا ہونا۔

ـــ الرِّيحُ الأَثَرَ: ہوا کا نشان کو مٹانا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّعْرَ: بالوں کو چھوڑنا (نہ کاٹنا)

اُعْتَفَاهُ: بخشش لینے کے لئے آنا۔

ـــ الإبلُ اليَبِيسَ: سوکھی گھاس کوٹی جھٹک کر کھانا۔

تَعَافَى: صحتیاب ہونا (مکمل طور پر)۔

ـــ الشيءُ: چھوڑنا۔

تَعَفَّى الشَّيءُ: مٹ جانا، زائل ہونا۔

اُسْتَعْفَى مُكَلِّفَهُ: پابند کرنے والے سے سبکدوشی چاہنا، معذرت کرنا، معافی چاہنا

ـــ الإبلُ اليَبِيسَ: اِعْتَفَتْهُ۔

الإعْفَاءُ: استثنا، سبکدوشی۔

العَافِي: معاف کنندہ (۲) زائل، مٹا ہوا (۳) راہنما (۴) پانی کے گھاٹ پر آنے والا (۵) مہمان (۶) طالب احسان وکرم، سوال کنندہ ج: عُفَاةٌ۔

العَافِيَةُ: تندرستی، مکمل صحت، خیریت، سکون قلب وجسم (۲) مہمان (جمع) (۳) بخشش چاہنے والے (۴) روزی کے متلاشی (خواہ وہ انسان ہوں یا مویشی یا پرندے) واحد: عافٍ۔

العَفَا (من البلاد) آزاد وخود مختار ملک

العَفَاءُ: زوال، ہلاکت۔ على الدُّنيا العَفَاءُ: دنیا ہلاک ہونے والی ہے

(۲) مٹی (۳) بارش (۴) آنکھ کا پھولا، آنکھ کے اندر پیدا ہونے والی سفیدی۔

العِفَاءُ: زیادہ اور لمبے بال وپر۔

العِفَاءَةُ: شتر مرغ کے گھنے بال۔

العُفَاوَةُ: (من كل شيءٍ) ہر شئے کا عمدہ اور منتخب حصہ (۲) دیگچی کا جھاگ (۳) دیگچی میں بچا ہوا شوربا۔

العَفْوُ (من المال) خرچ سے زائد مال قرآن پاک میں ہے: "وَيَسْأَلُونَكَ مَا ذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ"

ـــ (من الماء) وہ پانی جو پینے والوں کی ضرورت سے زائد اور سہل الحصول ہو (۲) ہر چیز کا بہتر و منتخب حصہ (۳) بھلائی، احسان (۴) وہ زمین جسے استعمال نہ کیا گیا ہو اور اس میں کوئی نشان نہ ہو ج: عِفَاءٌ و اَعْفَاءٌ۔

عَفْوًا: (مفعول مطلق) معاف کیجئے۔

العَفْوِيُّ: زائد، خود رو (گھاس وغیرہ)

العَفُوُّ: بہت معاف کرنے والا، سخی وفیاض قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا"

المُتَعَافِي: صحتیاب۔

المُسْتَعْفِي: طالب استثناء، طالب عفو وکرم

المُعْفِي: معاف کنندہ، مستثنیٰ کنندہ۔

المُعْفَى من كذا: مستثنیٰ، سبکدوش۔

ع ـــ ق

• عَقَبَتِ الإبلُ ـُ عُقُوبًا: اونٹوں کا ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔

ـــ فُلَانٌ علَى فُلَانَةٍ: کسی عورت سے اس کے پہلے شوہر کے بعد شادی کرنا۔

ـــ فُلَانًا عَقْبًا: کسی کے پیچھے آنا، جانشین ہونا (۲) ایڑی پر مارنا۔

ـــ الشيءَ: پٹھے (تانت) سے باندھنا۔

عَقِبَ النَّبْتُ ـَ عَقَبًا: پودے کی شاخ کا باریک اور پتوں کا زرد ہونا۔

عُقِبَ فُلَانٌ: ایڑی کے درد میں مبتلا ہونا۔

اَعْقَبَ الرَّجُلُ: اپنے بعد اولاد چھوڑنا۔

ـــ الإبلُ: ایک چراگاہ سے دوسری میں جانا۔

ـــ الأَمْرُ: کسی کام کا خوش انجام ہونا۔

ـــ بين الشَّيْئَيْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔

ـــ عن الأَمْرِ: چھوڑنا، رکنا، رجوع کرنا۔

ـــ فُلَانًا في الرَّاحِلَةِ والعَمَلِ وغيرهما: سواری یا کام وغیرہ میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اس کے بعد اپنا نمبر لینا)۔

ـــ فُلَانًا بإحسانِهِ: اچھا بدلہ دینا۔

ـــ الطائفُ فُلَانًا: کسی پر بار بار دیوانگی طاری ہونا۔

ـــ الشيءُ كذا: کوئی نتیجہ نکلنا۔

عَاقَبَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ: ایک کو دوسری کے بعد لانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے بعد آنا۔

ـــ في الرَّاحلة والعَمَلِ: سواری یا کام میں کسی کی جانشینی کرنا (یعنی اپنی باری لینا)

ـــ فُلَانًا بذنبِهِ مُعَاقَبَةً وعِقَابًا: سزا دینا۔

عَقَّبَ فُلَانٌ: اپنا حق لینے کے لئے پیروی کرنا، جستجو یا پیچھا کرنا۔

ـــ فلانٌ في الصَّلٰوة: نماز کے بعد دوسری نماز یا دعا وغیرہ کے لئے بیٹھنا۔

ـــ في الأَمْرِ: کسی کام کی جستجو میں کوشاں ہونا

ـــ علَى فُلَانٍ: کسی کی گرفت کرنا، عیوب ونقائص بیان کرنا، تنقید وتبصرہ کرنا، نکتہ چینی کرنا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کے پاس واپس آنا، لوٹنا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ"

عَقَّبَ القاضی علی حُکمِ سَلَفِہ: قاضی (جج) کا اپنے پیش رو کے فیصلہ کے خلاف فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "واللّٰہُ یَحکُمُ لا مُعَقِّبَ لِحُکمِہ"
__ فُلانا: کسی کا جانشین ہونا۔
__ فُلانا حَقَّہُ: کسی کے حق میں ٹال مٹول کرنا۔
__ الشیئَ: تانت سے باندھنا (۲) ایک شے کے بعد دوسری لانا۔
__ الجَیشَ: فوج کے کچھ حصہ کو واپس کرکے دوسروں کو ان کی جگہ لانا۔
اعتَقَبَ القَومُ علیہ: تعاون کرنا۔
__ من کذا نَدَامَةً: کسی چیز کے نتیجہ میں پشیمان ہونا، ندامت کا منھ دیکھنا۔
__ فلانا: قید کرنا (۲) جانشین ہونا۔
__ البائعُ السِّلعَةَ: قیمت وصول ہونے تک خریدار کو سامان نہ دینا، روکے رکھنا۔
__ القَومُ الشیئَ: باری باری لینا، باہم استعمال کرنا۔
__ فُلانا خیرا او شَرًّا بِما فَعَلَ: کسی کو اس کے فعل کا اچھا یا برا بدلہ دینا
تَعاقَبَ الشَّیئانِ: یکے بعد دیگرے ہونا حدیث میں ہے: "اِنَّ لِلّٰہِ مَلائِکَةً یَتَعاقَبُونَ فِیکُم"
__ القَومُ فی الشَّیئِ اَوِ الاَمرِ: کسی کام میں باری مقرر کرنا، نمبروار کام کرنا۔
__ علَی الشَّیئِ: کسی بات میں تعاون کرنا
__ الاَمرُ: کسی کام کا پے در پے ہونا، لگاتار اور مسلسل ہونا۔
تَعَقَّبَ فُلانٌ بخیرٍ: کسی کا بار بار بھلائی کرنا۔
__ من اَمرِہ: اپنی بات پر نادم ہونا۔

تَعَقَّبَ فُلانًا: کسی کی گرفت کرنا (۲) کسی کی ٹوہ میں لگنا، کسی کے عیوب تلاش کرنا کہتے ہیں: تَعَقَّبَ عَورَةَ فُلانٍ او عَثرَتَہ: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
__ من الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
__ الشیئَ: ایڑی پر پہنچنا۔
اِستَعقَبَ منہ خَیرًا او شَرًّا: کسی سے اچھا یا برا بدلہ لینا، کسی بات کا نتیجہ چاہنا۔
__ فُلانًا: کسی کا عیب یا غلطی تلاش کرنا۔
الاَعقابُ: اینٹوں کے ردّوں کے درمیان کا بھراؤ (اس کا واحد نہیں)۔
التَّعاقُبُ: علم الاحیاء میں اوپر سے نیچے یا اس کے برعکس اعضائے نباتاتی کا مسلسل نشوونما (۲) تسلسل۔ بالتَّعاقُبِ: مسلسل، لگاتار۔
التَّعقِیبُ: تبصرہ، تنقید، نکتہ چینی۔
التَّعَقُّبُ: تلاش، تعاقب، پیچھا۔
العاقِبُ: سب کے اخیر میں آنے والا، خاتمہ (۲) جانشین، قائم مقام افسر (۳) قائم مقام شے جو کسی چیز کے بعد میں آئے (۴) جزائے خیر۔
العاقِبَةُ: اولاد، نسل (۲) جزائے خیر، نیک بدلہ (۳) ہر چیز کا خاتمہ، انجام، نتیجہ ج: عَواقِبُ۔
العُقابُ: عقاب، ایک شکاری پرندہ جس کی نگاہ انتہائی تیز اور پنجے مضبوط ہوتے ہیں۔۔۔ مثال دیجاتی ہے۔ اَبصَرُ من عُقابٍ: عقاب سے زیادہ تیز نگاہ۔ لفظاً مؤنث ہے لیکن معنًی نر اور مادہ دونوں کے لئے ہے ج: اَعقُبٌ و عِقبانٌ۔
العُقُبُ: ہر شے کا آخر، خاتمہ، انجام۔ قرآن پاک میں ہے: "هو خَیرٌ ثَوابًا وخَیرٌ عُقُبًا"۔ جِئتُ فی عُقُبِ الشَّہرِ: میں مہینہ کے اخیر میں آیا ج: اَعقابٌ۔ عُقُبُ السِّیجارَةِ: سگریٹ کا گل۔
عُقُبُ الجَمالِ: حسن کے اثرات۔
العَقَبُ: وہ پٹھا جس سے تانت بنایا جاتا ہے ج: اَعقابٌ۔
العَقِبُ: ایڑی (۲) ہر چیز کا آخر (۳) بیٹا، اولاد (۴) پوتا، پوتا پوتی جو باقی رہیں ج: اَعقابٌ۔ جاءَ عَقِبَہُ وبِعَقِبِہ: وہ اس کے بعد آیا۔ رَجَعَ علی عَقِبِہ: وہ الٹے پاؤں فوراً لوٹا (جس راستہ سے آیا تھا اسی سے فوراً واپس ہوگیا) وَطِئُوا عَقِبَ فُلانٍ: وہ فلاں کے نشانِ قدم پر چلے۔ فُلانٌ مُوَطَّأُ العَقِبِ: فلاں کے پیروکار بہت ہیں۔
العُقبٰی: آخرت، دربارِ الٰہی (۲) ہر شے کا آخر، انجام (۳) بدلہ، جزا (۴) بدل۔
العُقبَةُ: ہر چیز کا آخر (۲) بدل (۳) باری، نمبر (۴) کھانے کے بعد آخری چیز جیسے مٹھائی وغیرہ (۵) وہ شوربا جو مستعار ہانڈی میں بوقت واپسی چھوڑا جائے (۶) شب و روز (۷) حسن و جمال کی نشانی، ہیئت ج: عُقَبٌ۔
فُلانٌ یَستَقی علی عُقبَةِ آلِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے بعد پانی حاصل کرتا ہے۔
ما یَفعَلُ ذٰلِکَ الاَّ عُقبَةَ القَمَرِ: وہ فلاں کام مہینہ میں ایک بار کرتا ہے
العَقَبَةُ: دشوار گزار پہاڑی راستہ، گھاٹی ج: عِقابٌ (۲) دشواری، رکاوٹ۔
العَقُوبُ: بھلائی میں کسی کا جانشین۔
العُقُوبَةُ: سزا ج: عقوبات۔
قانُونُ العُقُوباتِ: قانونِ تعزیرات۔
عُقوبَةُ الاِعدامِ: سزائے موت۔

العُقُوبَةُ الجِنائِیَّة : فوجداری سزا۔
العُقُوبَةُ المالِیَّة : جرمانہ۔
العَقِیبُ : ہر بعد میں آنے والی شے۔ اگلا۔
المُتَعاقِب : لگاتار، پے در پے، مسلسل
مُتَعاقِبًا : آگے پیچھے، نمبروار، لگاتار
المُعاقِبُ : سزا دینے والا (۲) انتقام حاصل کرنے والا (۳) نمبر پر کام کرنے والا (۴) بعد میں آنے والا۔
المِعقابُ : وہ عورت جو عادۃً ایک بار بچہ اور دوسری بار بچی کو جنم دے۔
المُعَقِّبُ : مبصر، ناقد، عیب جو (۲) ٹال مٹول کرنے والا مقروض (۳) اخیر میں آنے والا۔
جاءَ مُعَقِّبًا : وہ اخیر دن میں آیا۔
المُعَقِّباتُ : دن اور رات کے فرشتے۔ قرآن پاک میں ہے "لہ مُعَقِّباتٌ مِّنۢ بَیۡنِ یَدَیۡهِ وَ مِنۡ خَلۡفِهٖ یَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ" (۲) باری باری پڑھی جانے والی تسبیحات۔
• الیَعاقِبَةُ : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو لاہوت اور ناسوت کے اتحاد کا قائل اور یعقوب برازعی کا پیروکار ہے جو ملک شام میں چھٹی صدی عیسوی میں گزرا ہے۔
الیَعقُوبُ : نر چکور۔
الیَعقُوبِیَّةُ : الیَعاقِبَةُ (۲) یعاقبہ فرقہ کا مسلک وعقیدہ۔
العُقبُولُ : سخت کام (۲) باقی ماندہ بیماری یا عشق وعداوت کا بقیہ (۳) بخار کی وجہ سے ہونٹوں پر جمنے والی پپڑی ج: عَقابِیلُ
العَقابِیلُ : آفات ومصائب۔
• عَقَدَ السّائِلُ ـِ عَقدًا : سیال شے کا ٹھنڈا کرنے یا گرم کرنے سے گاڑھا ہو جانا یا جم جانا۔
ـــ الزَّهرُ : پھول کا سمٹ کر پھل بن جانا
ـــ لِفُلانٍ علی البَلَدِ : کسی کو شہر کا حاکم مقرر کرنا۔

عَقَدَ الحَبلَ و نَحوَهُ : گرہ لگانا۔
ـــ ناصِیَتَهُ : غصہ ہو کر شر پر آمادہ ہونا
ـــ طَرَفَیِ الحَبلِ و نَحوِه : رسی وغیرہ کے دو سروں کو ملانے کے لئے گرہ لگانا
ـــ البِناءَ : عمارت کو مسالے سے پختہ کرنا (۲) عمارت میں ڈاٹ لگانا، محراب بنانا
ـــ التّاجَ فَوقَ رأسِه : سر پر تاج جمانا
ـــ الیَمِینَ و البَیعَ و العَهدَ : قسم، بیع اور عہد کو پختہ کرنا۔
ـــ قَلبَه علی الشَّیءِ : پابند ہونا۔
ـــ النِّیةَ والعَزمَ علی شیءٍ : تہیہ کرنا۔
ـــ البَیعَ مع اَحَدٍ : کسی سے بیع کا معاملہ کرنا۔
ـــ الصَّفقَةَ مع احدٍ : کسی سے تجارتی معاملہ کرنا۔
ـــ لِسانَهُ : زبان بند کرنا۔
ـــ فَصلًا : (کتاب میں) فصل قائم کرنا۔
ـــ جَلسَةً : میٹنگ کرنا۔
ـــ النَّدوَةَ : سیمینار کرنا۔
ـــ اتفاقًا مع فلانٍ : معاہدہ کرنا۔
ـــ موتمرًا صَحفِیًّا : پریس کانفرنس بلانا۔
ـــ المُفاوَضات : بات چیت کرنا۔
عَقِدَ الشَّیءُ ـَ عَقَدًا : الجھا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : گرہ دار زبان والا ہونا، لکنت والا ہونا۔
ـــ اللِّسانُ : زبان کا بند ہونا، رکنا، هو اَعقَدُ و عَقِدٌ و هی عَقِدَة و عَقداءُ۔
اَعقَدَ السّائِلَ : سیال شے کو گاڑھا کرنا یا جمانا (ٹھنڈا کر کے یا گرم کر کے)
عاقَدَهُ : کسی سے معاہدہ کرنا۔
عَقَّدَهُ : گاڑھا کرنا، جمانا۔

عَقَّدَ البَیعَ و الیمینَ : بیع یا قسم کو خوب پختہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلٰکِنۡ یُّؤَاخِذُکُمۡ بِمَا عَقَّدتُّمُ الاَیمانَ"
ـــ العسلَ و نَحوَهُ : شہد وغیرہ کو گاڑھا کرنا۔
ـــ الکلامَ : مغلق اور ناقابل فہم بنانا، پیچیدہ بنانا۔
ـــ الطَّبِیخَ : سالن وغیرہ کو پکا کر گاڑھا کرنا، پانی خشک کرنا۔
اِعتَقَدَ الشَّیءُ : سخت اور ٹھوس ہو جانا، پختہ ہو جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الاِخاءُ بینهما : دوستی اور بھائی چارگی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الحَبلَ و نَحوَه : گرہ لگانا۔
ـــ التاجَ فَوقَ رأسِه : تاج جمانا۔
ـــ الدُّرَّ و نحوَه : موتیوں وغیرہ کا ہار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الاَمرَ : یقین کرنا، سچا جاننا، دل سے ماننا، ضمیر کا اس پر مطمئن ہونا
ـــ ضَیعَةً و عَقارًا و مَتاعًا : حاصل کرنا، مالک ہونا، جمع کرنا۔
ـــ الشیءَ کذا : خیال کرنا، سمجھنا۔
اِنعَقَدَ : مطاوع عَقَدَ جیسے اِنعَقَدَ الحَبلُ : رسی میں گرہ لگ جانا۔
ـــ البِناءُ او الیَمِینُ : پختہ ہونا۔
ـــ الشَّرابُ : گاڑھا ہو جانا۔
تَعاقَدَ القَومُ : باہم معاہدہ [illegible]
تَعَقَّدَ الخَیطُ و نَحوُهُ : الجھنا، گرہ پڑنا۔
ـــ الرَّملُ : ریت کا جم جانا، تہ بہ تہ ہونا۔
ـــ السَّحابُ و قَوسُ قُزَحَ فی السَّماءِ : آسمان میں بادل یا قوس قزح کا کمان کی طرح ہو جانا۔
ـــ الثَّرَی : تر مٹی کا نالیوں کی طرح دھاریوں دار ہونا

تَعَقَّدَ الاِخاءُ: بھائی چارہ مستحکم ہوجانا۔
ـــــ الکلامُ: ناقابل فہم اور مغلق ہونا۔
الاعتِقاد: یقین، پختہ خیال، تصدیق، ایمان رائے۔
الاعتقادُ السَّائِدُ: عام خیال یا رائے
التَّعاقُدُ: معاہدہ۔ تَعاقُدِیٌّ: معاہدہ سے متعلق۔
التَّعقِیدُ: الجھاؤ، پیچیدگی، اغلاق، اہل بیان کے نزدیک کلام کو ایسے طریقہ پر ادا کرنا کہ پیچیدہ ترکیب کی وجہ سے اس کا سمجھنا دشوار ہو۔ اسے تعقید لفظی کہا جاتا ہے۔ یا ایسے طریقہ پر کلام کرنا جس میں حقیقت سے دور کا تعلق رکھنے والے مجاز کا استعمال کیا گیا ہو یا ایسا کنایہ استعمال کیا گیا ہو جو بعیدۃ اللزوم ہو (یعنی اس سے مکنی عنہ کا لزوم ثابت نہ ہوتا ہو) اس کو تعقید معنوی کہا جاتا ہے۔
العَاقِدُ: جَاءَ عاقدًا عنقَه: وہ غرور سے گردن موڑتا ہوا آیا۔
العاقدات: جادوگر عورتیں۔
العَقْدُ: عمارت کی ڈاٹ، محراب (۲) عہد (۳) بیع، شادی یا کسی کام کا معاہدہ جس میں طرفین معاہدے کی شرائط کے پابند ہوتے ہیں (۴) ایسا معاہدہ جس کی رو سے کوئی شخص مقررہ اجرت پر کسی شخص کی مدت کا پابند ہو (۵) اعداد کی دہائی جیسے دس بیس، تیس الخ ج: عُقُودٌ۔
صِیَغُ العُقُودُ: معاہدات کی مخصوص عبارتیں اور الفاظ جیسے شادی و بیع وغیرہ میں کہا جائے زَوَّجْتُكَ وبِعْتُكَ کذا۔
العِقْدُ: ہار ج: عُقُودٌ۔
اجتماعُ عِقد النَّاس: لوگوں کا اجتماع ہوجانا۔
العُقْدَةُ: گرہ، گتھی، ناقابل حل مسئلہ (۲) پودے کی ساق پر پتا نمودار ہونے کی جگہ (۳) علم نفسیات میں کسی دباؤ کے تحت پیدا ہونے والی کیفیت جو مستقل ذہنی گرہ بنجاتی ہے (۴) علم جغرافیہ میں سمندری مسافت کی ایک مقدار جس کی لمبائی ۱۸۵۲ میٹر ہوتی ہے (۵) کسی چیز کی روک، سہارا، مضبوطی کا ذریعہ (۶) جماعت، حضرت علیؓ نے اپنے اصحاب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "هذا جَزَاءُ من تَرَكَ العُقْدَةَ" (۷) شہر کی حکومت حکمرانی، صوبہ کی گورنری۔ اسی سے ہے "هَلَكَ اَهْلُ العُقْدَةَ" (۸) زبان کی گرہ، بندش، لکنت جو خلقۃً پیدا ہوتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "واَحْلُلْ عُقْدَةً من لِسَانِی" (۹) مملوکہ زمین وجائداد یا مال واسباب (۱۰) بہت درختوں اور سبزے والی زمین۔ اسی سے ہے "عَشِّ اِبلَكَ بتلك العُقْدَةِ" تم اپنے اونٹوں کو بوقتِ شام فلاں زمین میں چراؤ (۱۱) ہر چیز کی مضبوطی اور استحکام۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِكاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الكتابُ اَجَلَهُ" (۱۲) کلام میں ابہام واغلاق (۱۳) ہاتھ کی شکستگی کا ابھار جس پر ہاتھ جوڑنے کے لئے پلاسٹر وغیرہ چڑھادیا گیا ہو۔ کہتے ہیں: جبرت يدُه على عُقْدَةٍ ج: عُقَدٌ۔ تَحَلَّلَتْ عُقَدُهُ: اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔ العُقْدةُ النَّفْسِيَّةُ: ذہنی کشمکش جو کسی کو زندگی میں پیش آمدہ خاص مسئلہ سے پیدا ہوتی ہے۔
العَقَدَةُ: زبان کی جڑ (موٹا حصہ)۔
العَقَّادُ: عاقد کا مبالغہ (۲) دھاگے اور گھنڈی وغیرہ بنانے یا بیچنے والا بساطی، تسبیح اور ہار وغیرہ بنانے یا بیچنے والا۔
العِقادَةُ: بساطی کا پیشہ۔
العَقِیدُ: گاڑھا، بستہ (۲) گرہ دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل۔ ایک فوجی عہدہ دار (۴) مُعاہِد (معاہدہ کرنے والا) فُلانٌ عَقِيدُ کَرَمٍ: فلاں طبعاً سخی ہے۔ فُلانٌ عَقِيدُ لؤمٍ: فلاں طبعاً کمینہ ہے۔
العَقِیدَةُ: ایسا فیصلہ یا نظریہ جس کے ماننے والوں کے لئے اس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو۔ اعتقاد، پختہ خیال، یقین کامل، ناقابل تردید نظریہ، مذہباً کسی بات کا پختہ یقین واعتقاد جس کا عمل سے کوئی تعلق نہ ہو جیسے خدا کے وجود اور پیغمبروں کی بعثت کا عقیدہ ج: عَقَائِدُ۔
العَقَائِدیٌّ: نظریاتی عقائد سے متعلق۔
العُنْقُودُ: خوشۂ انگور وغیرہ ج: عَنَاقِیدُ۔
المُعْتَقَد: عقیدہ ج: مُعْتَقَدَات۔
المُعْتَقِدُ: ارادت مند، مرید۔
المُتَعَاقِدُ: معاہدہ کا فریق۔
المُتَعَقِّد: پیچیدہ، الجھا ہوا (۲) بستہ۔
المِعْقَادُ: بچوں کے گلے میں ڈالنے کا تعویذ وغیرہ کی لڑی۔
المَعْقِدُ: گرہ لگانے کی جگہ یا لنگی دپاجامہ باندھنے کی جگہ۔ هو مِنّي مَعْقِدُ الإزارِ: وہ مجھ سے قریبی تعلق رکھتا ہے۔ ج: مَعَاقِدُ۔
المُعَقَّدُ: گرہ دار، الجھا ہوا، پیچیدہ۔
کَلامٌ مُعَقَّد: مغلق کلام۔
المُعَقِّدُ: گرہوں پر پھونکنے والا جادوگر (۲) پیچیدگی پیدا کرنے والا (۳) گاڑھا کرنے والی چیز۔
المَعْقُودُ: بستہ، گرہ دار۔ بناءٌ مَعْقُودٌ: ڈاٹ

یا محراب دار عمارت۔
• عَقَرَت المَرْأَةُ والرَّجُلُ ـِ عَقْرًا و عُقْرًا: اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔ ھو و ھی عَاقِر ھم عُقَّرٌ وھُنّ عُقَّرٌ و عَوَاقِر۔
— النَّخْلَ عَقْرًا: کھجور کے درخت کو اوپری سرے سے کاٹنا۔
— البَعِیْرَ: اونٹ کو بوقت ذبح قابو میں کرنے کے لئے ایک ٹانگ کاٹ دینا تاکہ وہ گر جائے
— الحیوانَ: ذبح کرنا۔
— السَّرْجُ و الرَّحْلُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— الکَلْبُ الوَلَدَ: کتے کا کاٹنا۔
— الرَّجُلَ عن حَاجَته: کام سے روکنا
عَقِرَ الرَّجُلُ ـَ عَقَرًا: حیران و ششدر ہو کر کھڑے رہ جانا اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— المرأةُ عَقَارًا: بانجھ ہونا۔
أَعْقَرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا، اراضی کی ملکیت والا ہونا۔
— الرَّحْلُ و السَّرْجُ الظَّهْرَ: زین اور کجاوہ کا کمر کو زخمی کرنا۔
— اللهُ رَحِمَ المَرْأَةِ: اللہ کا عورت کے رحم کو ناقابل حمل بنا دینا، عورت کو بانجھ کر دینا۔
عَاقَرَ الخَمْرَ: شراب پینے کا عادی ہونا۔
— فُلانًا: سخاوت و فیاضی کے مظاہرہ کے طور پر اونٹوں کو ذبح کرنے میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اس حد تک سلسلۂ ذبح جاری رکھنا کہ ایک دوسرے کو عاجز کر دے۔ ایسا مقابلہ زمانۂ جاہلیت میں ہوتا تھا، اسلام نے اس کی ممانعت کر دی۔
اِنْعَقَرَ ظَهْرُ الدَّابَّةِ: چوپائے کی پیٹھ زخمی ہونا۔
— البَعِیْرُ و الفَرَسُ: اونٹ اور گھوڑے کی تلوار سے کونچیں کٹ جانا۔
تَعَاقَرَ الرَّجُلان: اونٹوں کے ذبح میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَعَقَّرَ فُلانٌ: بہت جائداد والا ہونا۔
— ظَهْرُ الدَّابَّة: پیٹھ کا زخمی ہونا۔
— شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کا گٹھا ہوا ہونا۔
— الغَیْثُ: بارش کا جاری رہنا۔
— النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا۔
العَاقِرُ: بانجھ عورت ج: عَوَاقِر (۲) بے اولاد مرد (۳) بے پر پرندہ (جس کے پر کسی بیماری کی وجہ سے نہ اُگتے ہوں) (۴) بنجر زمین جس پر گھاس نہ اُگتی ہو (۵) بے نتیجہ شے (۶) کٹ کھنا۔
عَاقِر قَرْحَا: عقرقرحا، ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے۔
العَقَارُ: غیر منقولہ جائداد، جاگیر، زمین گھر وغیرہ ج: عقارات۔
العَقَارُ الحُرُّ: فری جائداد جس سے سالانہ منافع حاصل ہوتا ہو اور وہ کسی کی خالص ملکیت ہو (۲) ہر منتخب وعمدہ چیز۔
العُقَارُ: شراب (۲) ہر عمدہ چیز۔
العَقْرُ: ضرب کا نشان (جو چوپائے کی ٹانگوں پر ہوتا ہے) (۲) ہر چیز کی اصل، جڑ (۳) محلہ (۴) بانجھ پن۔
جَدْعًا له و عَقْرًا: بددعا، وہ برباد ہو۔
العُقْرُ: ہر چیز کی اصل (۲) گھر کا درمیانی حصہ (۳) لوگوں کا محلہ (۴) عمدہ گھاس (۵) اُس عورت کا مہر جس سے شبہ میں وطی کر لی گئی ہو (۶) نظم و قصیدہ کے عمدہ ترین اشعار ج: أَعْقَارٌ۔
بَیْضَةُ العُقْرِ: مرغی کا پہلا انڈا۔
العُقُرُ: وہ اصل آگ جس سے مزید آگ پیدا ہو (۲) مانع حمل دوا ج: أَعْقَارٌ
العُقْرَةُ: بانجھ پن۔
العُقْرَةُ: منع حمل کی تدبیر میں مستعمل ایک منکا۔ امْرَأَة عُقْرَةٌ: بانجھ عورت جس کے رحم میں ایسی بیماری ہو جس کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو۔ کہا جاتا ہے: عُقْرَةُ العِلْمِ النسیان۔
العَقَّارُ: عاقر کا مبالغہ (۲) اصل دوا (دوا کی بنیاد جیسے جڑی بوٹی) ج: عقاقیر۔ عَقَّارٌ مُضَادٌّ للجَراثیم: جراثیم کش دوا۔
العَقُورُ: مبالغہ عَاقِر: بہت زخمی کرنیوالا، کٹ کھنا (جانور) کَلْبٌ عَقُورٌ: بڑکایا کتا۔
العَقِیرُ۔ المَعْقُورُ: زخمی، کونچیں کاٹا ہوا جانور (مذکر و مونث دونوں کے لئے) ج: عَقْرَی (۲) لاولد مرد جس میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔
العَقِیرَةُ: زخمی کیا ہوا شکار وغیرہ (۲) کٹی ہوئی پنڈلی (۳) آواز ج: عَقَائِر۔
المُعْقِرُ: بہت جائداد والا۔
المَعْقَرَةُ: بہت بچھوؤں والی زمین۔
• عَقْرَبَ المکانُ و الأرضُ: جگہ کا بہت بچھوؤں والی ہونا۔
العَقْرَبُ: بچھو (اکثر مونث ہوتا ہے) (۲) آسمان کے برجوں میں سے ایک برج کا نام (۳) جوتے کا تسمہ (۴) سردی کی شدت، زور ج: عَقَارِبُ۔
عَقْرَبُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کی بعض انواع زہریلی ہوتی ہیں۔
العَقَارِبُ: چغلخوریاں، سختیاں۔
عَقْرَبَا السَّاعة: گھڑی کی دو سوئیاں۔
العَقْرَبَاءُ: بچھو کی مادہ۔

العَقْرَبَةُ: بچھو کی مادہ (۲) کاٹھی کی کنڈی (زین اور کجاوہ میں ہوتی ہے)۔
العُقْرُبَانُ: نر بچھو۔
المُعَقْرَبُ: ٹیڑھا مڑا ہوا (۲) گٹھے ہوئے مضبوط جسم والا۔
• عَقَشَ العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔
ـــ المَالَ: مال اکٹھا کرنا۔
• عَقَصَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا ـِ عَقْصًا: بالوں کی چوٹی بنانا، بالوں کو گوندھنا، بالوں کو سر کے اوپر اکٹھا کرکے باندھنا
ـــ الزُّنْبَارُ: بھڑ کا کاٹنا۔
ـــ أَمْرَهُ: پیچیدہ بنانا، الجھانا۔
عَقِصَ التَّيْسُ وَنَحْوُهُ ـَ عَقَصًا: مینڈھے کا کانوں تک مڑے ہوئے سینگوں والا ہونا۔
ـــ أَسْنَانُ الرَّجُلِ: آدمی کا مڑے ہوئے اور اندر کی طرف گھسے ہوئے دانتوں والا ہونا
ـــ الرَّجُلُ: بخیل ہونا، بدمزاج ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ عَلَى صَاحِبِهَا: چوپائے کا ہٹ کرنا، مالک کی مرضی کے خلاف رک کر کھڑا ہو جانا۔ هُوَ أَعْقَصُ وَهِيَ عَقْصَاءُ ج: عُقْصٌ۔
عَقَّصَ أَمْرَهُ: معاملہ کو الجھانا۔
العِقَاصُ: موباف، بالوں کو باندھنے کا بند (کپڑے کی دھجی وغیرہ) ج: عُقُصٌ۔
العَقِصُ: جما ہوا ریت جس میں راستہ نہ ہو (۲) اوجھ کی گردن (نلی)۔
العِقْصَةُ: زلف، بالوں کی بندھی ہوئی لٹ ج: عِقَصٌ وعِقَاصٌ۔
العُقْصَةُ: سینگ کی گرہ ج: عُقَصٌ۔
العَقِصَةُ: جما ہوا ریت کا ٹیلہ جس میں راستہ نہ ہو۔
العِقِّيصُ: بخیل (۲) اکھڑ، تندخو۔
العُقَيْصَاءُ: چھوٹی اوجھ۔
العَقِيصَةُ: بالوں کی لٹ، چوٹی ج: عَقَائِصُ وعِقَاصٌ۔
المُعَاقَصَةُ: مقابلہ آرائی، کشمکش۔
المِعْقَاصُ: مڑے ہوئے سینگوں والی بکری
المِعْقَصُ: ٹیڑھا تیر (۲) بال سنوارنے کا آلہ ج: مَعَاقِصُ۔
المُعَقِّصُ: ڈنک مارنے والا۔
المَعْقُوصُ: ڈسا ہوا۔
• عَقْعَقَ: ایک کوے نما پرندہ کا بولنا۔
العَقْعَقُ: کوے کی شکل کا ایک پرندہ۔
العَقْعَقَةُ: عقعق کی آواز (۲) کاغذ یا نئے کپڑے کی آواز۔
• عَقَفَ الشَّيْءَ ـِ عَقْفًا: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
عُقِفَتِ الشَّاةُ: پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری لگنا۔
عَقَّفَهُ: عَقَفَهُ۔
انْعَقَفَ الشَّيْءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔
تَعَقَّفَ الشَّيْءُ: انْعَقَفَ۔
الأَعْقَفُ: ٹیڑھا، مڑا ہوا ج: عُقْفٌ۔
العُقَافُ: بکری کے پیر ٹیڑھے ہونے کی بیماری
العَقْفَاءُ: وہ سریا جس کا ایک سرا مڑا ہوا ہو (اس سے کوئی چیز کھینچی جائے)
العُقَّافَةُ: لمبی لکڑی جس کا ایک سرا کوئی چیز کھینچنے کے لئے مڑا ہوا ہو۔
المَعْقُوفُ: ایک قسم کی صلیب جو نازیوں کا شعار اور طرۂ امتیاز تھی (۲) مڑا ہوا، ٹیڑھا۔
• عَقَّتْ أُنْثَى الحَيَوَانِ ـِ عَقَقًا وعَقَاقًا: مادہ جانور کا حاملہ ہونا۔
ـــ البَرْقُ ـُ عَقًّا: بجلی کا پھٹنا (اس کی شعاعوں کا بادلوں میں پھیلنا)۔
ـــ فُلَانٌ: عقیقہ کرنا (نومولود بچہ کے پیدائشی بال کاٹنا)۔
ـــ القَوْمُ بِسَهْمِهِمْ: خون کے بدلہ دیت قبول کرنے کی علامت کے طور پر تیر کو آسمان کی طرف پھینکنا۔
عَقَّ عَنْ وَلَدِهِ: بچہ کا سات روز کا ہو جانے پر اس کی طرف سے قربانی کرنا
ـــ ثَوْبَهُ: کپڑا پھاڑنا۔
ـــ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پھاڑنا اور منتشر کرنا۔
ـــ أَبَاهُ عَقًّا وعُقُوقًا ومَعَقَّةً: نافرمانی کرنا، بدسلوکی کرنا، واجب خدمت انجام نہ دینا۔ هُوَ عَاقٌّ وعَقٌّ وعَقُوقٌ
ـــ رَحِمَهُ: قطع تعلق کرنا۔
أَعَقَّتِ النَّخْلَةُ والكَرْمَةُ: کھجور کے درخت یا انگور کی بیل کی جڑوں سے شاخیں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ: نافرمان وسرکش ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ: عورت کے پیٹ میں بچہ کے سر پر بال اگنا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو کڑوا کر دینا۔
عَاقَّهُ: مخالفت کرنا۔
اعْتَقَّ السَّحَابُ: بادل پھٹنا۔
ـــ المُعْتَذِرُ: بہت زیادہ معذرت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔
انْعَقَّ الثَّوْبُ والغُبَارُ والسَّحَابُ: پھٹنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی کا بادلوں میں چمکنا، بادلوں میں شعاعیں پھیلنا۔
ـــ الوَادِي: وادی کا گہرا ہونا۔
ـــ العُقْدَةُ: گرہ کا مضبوط ہونا۔
العُقَاقُ (من الماء) انتہائی کھارا پانی۔
العَقُّ: نافرمان (۲) ریت وغیرہ کی پھٹن (۳) زمین میں لمبا گڑھا (۴) کھارا پانی۔
العَقَقُ: بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی (۲) نافرمان لڑکا۔
العِقَّانُ: عِقَّانُ الكُرُومِ والنَّخِيلِ: انگور کی بیل یا کھجور کے درخت کی جڑ سے نکلنے والی شاخیں۔

العَقَّةُ: زمین میں گہرا گڑھا (۲) بادل میں تلوار کی طرح چمکنے والی بجلی۔
العَقُوقُ: حاملہ گھوڑی وغیرہ۔
الاَبْلَقُ العَقُوقُ: ان ہونی بات کے لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ابلق گھوڑے (مذکر) کو کہتے ہیں اور وہ حاملہ نہیں ہو سکتا، کہتے ہیں: کَلَّفْتَنِی بَیْضَ الاَنُوق والاَبْلَقَ العَقُوقَ: تم نے مجھ سے اونٹنیوں کے انڈے اور حاملہ گھوڑا طلب کیا ہے۔ یعنی ایسے کام کا حکم دیا ہے جو میرے لئے ناممکن العمل ہے ج: عُقُقٌ و عِقَاقٌ۔
العُقُقُ: دشمنوں سے دور رہنے والے لوگ (۲) قطع تعلق کرنے والے، رشتہ داری ختم کرنے والے۔
العَقِیْقُ: سرخ رنگ کا ایک قیمتی پتھر جس کے نگینے بنائے جاتے ہیں۔ سرخ ہیرا۔ واحد: عَقِیْقَةٌ۔ (۲) وادی جسے قدیم زمانہ میں سیلاب نے وسیع کر دیا ہو ج: اَعِقَّةٌ (۳) انسان یا چوپاؤں کے نوزائیدہ بچوں کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں
العَقِیْقَةُ: ہر نوزائیدہ بچہ کے بال جو شکم مادر میں اگے ہوں (انسان کے ہوں یا چوپایوں کے) (۲) بادل میں بجلی کی باقی ماندہ چمک (۳) لمبا گڑھا ج: عَقَائِقُ۔
العَقَائِقُ: بجلی کی طرح چمکنے والی تلواریں۔ کہاوت ہے: سَلُّوا اَعقائِقَ کالعَقَائِقِ: انہوں نے چمکدار تلواریں سونت لیں۔
• عَقَلَ ـِ عَقْلاً: سمجھنا۔
ــــ الغُلامُ: سمجھدار ہو جانا، کسی چیز کی حقیقت کو جاننے کے قابل ہو جانا، عقل آجانا، بالغ ہونا۔ کہتے ہیں: ما فَعَلْتُ هٰذا مُنْذُ عَقَلْتُ: جب سے مجھے عقل (سمجھ) آئی میں نے یہ کام نہیں کیا۔
ــــ الیه عَقْلاً و عُقُولاً: کسی کی پناہ میں آنا۔
عَقَلَ الظِّلُّ عَقْلاً: سایہ کا دوپہر کے وقت سمٹنا۔
ــــ الشیءَ: کسی شے کی حقیقت جاننا۔
ــــ البَعِیْرَ: اونٹ کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھنا (تاکہ وہ بیٹھا رہے اٹھ نہ سکے)۔
ــــ الرَّجُلَ: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ ڈال کر گرا دینا۔
ــــ فُلاَنًا عن حَاجَتِه: کسی کو ذاتی کام سے روکنا۔
ــــ القَتِیْلَ: مقتول کی دیت دینا۔
ــــ عن فلان: کسی کی طرف سے تاوان یا دیت دینا۔
ــــ له دَمَ فُلاَنٍ: کسی سے دیت لے کر قصاص چھوڑ دینا۔
ــــ الدَّواءُ البَطْنَ: اسہال کے بعد دوا کا قبض کرنا۔
ــــ فُلاَنٌ فُلاَنًا ـُ عَقْلاً: عقل فہم میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
عَقِلَ البَعِیْرُ و نَحْوُه ـَ عَقَلاً: اونٹ کی اگلی ٹانگوں کا ٹکرانا (۲) اونٹ کا ٹیڑھی ٹانگ والا ہونا۔ هو اَعْقَلُ و هی عَقْلاءُ ج: عُقْلٌ۔
عَاقَلَهُ: سمجھ بوجھ میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
عَقَّلَ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر خوشے نکلنا۔
ــــ فُلاَنًا عن حَاجَته: ذاتی کام سے روکنا۔
ــــ فُلاَنًا: عقلمند بنانا، سمجھدار بنانا۔
اَعْقَلَ فُلاَنًا: کسی کو عقلمند پانا۔
ــــ الرَّجُلُ: کسی پر ایک سال کی زکوٰۃ واجب ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ بَطْنُه: قبض ہو جانا۔
اِعْتَقَلَ لِسَانُه: زبان بند ہو جانا۔
اُعْتُقِلَ لِسانُه بھی کہتے ہیں۔
ــــ من دَمِ فُلاَنٍ: کسی کی دیت لینا، کسی سے دیت لینا۔
ــــ فلانا عن حاجَتِه: ضرورت سے باز رکھنا۔
ــــ الشُّرطَةُ المُتَّهَمَ: پولیس کا ملزم کو گرفتار کرنا، مقدمہ چلانے کے لئے حراست میں لینا، نظر بند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
ــــ الدَّواءُ البَطْنَ: دوا سے قبض ہو جانا، دوا کا قبض کرنا۔
ــــ فُلاَنًا: کسی کی ٹانگ میں ٹانگ پھنسا کر گرا دینا۔
ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ــــ فُلاَنٌ رُمْحَهُ: اپنے نیزے کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا۔
تَعَاقَلَ الرَّجُلُ: عقلمند بننا (حقیقت میں عقلمند نہ ہونا)۔
ــــ القَوْمُ دَمَ القَتِیْلِ: مقتول کی دیت باہم مل کر دینا۔
تَعَقَّلَهُ عن حَاجَتِه: ضرورت سے روکنا
ــــ الشیءَ: سمجھنے کی کوشش کرنا۔
ــــ العَمَلَ: کسی کام میں سمجھ سے کام لینا۔
ــــ البَعِیْرَ: اونٹ کا پاؤں ران سے ملا کر باندھنا۔
ــــ الدَّواءُ بَطْنَه: دوا کا قبض کرنا۔
ــــ الرِّجْلَ: ٹانگ موڑ کر کولہے سے لگانا۔
ــــ الرِّجْلَ او السَّرْجَ: کجاوہ یا زین پر ٹانگ موڑ کر رکھنا۔
اِسْتَعْقَلَهُ: عقلمند سمجھنا۔
العَاقِلُ: عقلمند، دانشمند، سمجھدار، بالغ ج: عُقَّالٌ و عُقَلاءُ۔ هی عَاقِلَة و عَاقِل و هنّ عَوَاقِل (۲) دیت دینے والا (۳) دانش مندانہ

جیسے رَأيٌ عاقِل۔
عَاقِلَةُ الرَّجُلِ: عصبہ کسی کے باپ کیطرف کے رشتہ دار جو دیت کی ادائگی میں شریک ہوں۔
العَاقُول: ایک خار دار پودا جس پر سرخ رنگ کے پھول آتے ہیں (۲) کثیر موڑ والی زمین جس میں راہ یابی دشوار ہو (۳) مبہم معاملہ ج: عَوَاقِيل۔
العِقَالُ: اونٹ کا پیر باندھنے کی رسّی (۲) جوان اونٹنی (۳) سربند (سر کے رومال پر رکھنے کے لئے ریشم یا اون کا موٹا ڈوری کا جو کورڈ بل حلقہ ج: عُقُل۔
عِقَالُ المِئِينَ: وہ شریف و معزز آدمی کہ اگر اسے قید کرلیا جائے تو اس کی رہائی کے لئے سیکڑوں اونٹوں کا فدیہ ادا کیا جائے۔
العُقَّالُ: پٹھوں میں اینٹھن کی ایک بیماری جو وقتی طور پر حرکت کو تکلیف دہ بنادیتی ہے۔ داءٌ ذو عُقَّالٍ: لاعلاج بیماری۔
العُقَّيلى: ردی چیز، ناپختہ پھل۔
العَقلُ: قوت ادراک جس سے غیر محسوسات کا ادراک کیا جاتا ہے، ایک باطنی نور جس سے غیر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے، غیر اختیاری غریزہ وجبلت کے مقابل ایک باطنی قوت جو اختیاری طور پر اشیاء کا ادراک کرتی ہے اسی وجہ سے کہتے ہیں: انسانٌ عاقِلٌ، غور وفکر، استدلال اور تصورات و تصدیقات کو ترکیب دے کر نتیجہ نکالنے والی قوت، وہ قوت جس سے اچھے برے، خیر وشر اور حق وباطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے۔ عقل، سمجھ، قوت تمییز، قوت ادراک (۲) حافظہ (۳) دل (۴) قلعہ، حفاظت گاہ، پناہگاہ (۵) دیت (تاوانِ خون) (۶) بندش، گرہ،

ج: عُقُولٌ۔
العَقلُ الآلِيُّ او الالكترانيُّ: مشینی دماغ، کمپیوٹر۔
العَقلانِيَّةُ: معقولیت (۲) عقلیت پسندی
العُقلَةُ: بند یا تسمہ وغیرہ جس سے باندھا جائے (۲) گنّے کی پوری (دو گانٹھوں کے درمیان کا حصہ) یا بانس وغیرہ کی گرہ (۳) لکڑی یا لوہے کی چھڑ جسے دو طرف سے رسّی باندھ کر چھت وغیرہ میں لٹکایا جاتا ہے اور اسے پکڑ کر ورزش کی جاتی ہے (۴) انگور وغیرہ کی پود یعنی وہ شاخ جو کسی جگہ بونے کے لئے الگ کرلی گئی ہو۔ عُقلَةُ التَّرييضِ: رسّی کا ورزشی پھندا۔
العَقلِيُّ: عقلی، ذہنی، منطقی، استدلالی۔
العَقلِيَّةُ: ذہنیت، انداز فکر، دماغ۔
العَقُولُ: بہت دانشمند، بڑا سمجھدار (۲) قابض دوا (۳) بدن کی انسجہ کو منقبض کرنے یا مادہ کے افراز یا خون کے بہاؤ کو روکنے کا سبب۔
العَقِيلُ: بمعنی مَعقُول۔
العَقِيلَةُ: پردہ نشین خاتون، شریف بیوی، بیگم (۲) سردار قوم ج: عَقائِلُ
المُعتَقَلُ: عارضی قید خانہ، نظر بندی کی جگہ
المُعتَقَلُونَ: نظر بند لوگ، گرفتار شدگان
المَعقِلُ: پناہ گاہ، بلند قلعہ یا پہاڑ ج: مَعَاقِل۔
المَعقُلَةُ: خون بہا، تاوان۔ کہتے ہیں: صارَ دَمُه مَعقُلَةً على قَومِه: فلاں کے خون کا تاوان قوم پر واجب ہوگیا۔
المَعقُولُ: سمجھا ہوا، قابل فہم (۲) بندھا ہوا (۳) عقل (۴) قبض کا مریض۔
علم المعقولات: وہ علم جس میں عقل کے ذریعہ اشیاء کے ادراک

پر بحث کی جائے۔
• عَقَمَت المرأةُ والرَّجُلُ ـُ عَقمًا وعُقمًا: عورت کا یا مرد کا بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونا، بانجھ ہونا۔
ـــ اللّٰهُ المرأةَ او الرَّجُلَ: اللہ کا کسی کو بانجھ (ناقابل اولاد بنادینا)۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَجعَلُ مَن يَشاءُ عَقِيمًا"
عَقِمَ ـَ عَقَمًا: عَقَمَ۔
عَقُمَتِ المرأةُ او الرَّجُلُ ـُ عُقمًا: عَقَمَ۔ هو عَقِيمٌ ج: عُقَماءُ وعِقَامٌ وهي عَقِيمٌ ج: عَقائِمُ وعُقُمٌ۔
رِيحٌ عَقِيمٌ: بے بارش ہوا۔ يَومٌ عَقِيمٌ: بے خیر و برکت دن۔
عَاقَمَهُ: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
عَقَّمَ الشيءَ: جراثیم ختم کرنا۔ ماءٌ مُعَقَّمٌ: وہ پانی جس کا جراثیم ختم کرکے صاف کردیا گیا ہو (۲) بے اثر و بے نتیجہ بنانا، بے کار کردینا۔
ـــ المرأةَ والرَّجُلَ: نس بندی کرنا، ناقابل اولاد بنادینا۔
اعتَقَمَ اليه: کسی کے پاس آنا جانا۔
ـــ في الأمرِ: کسی کام میں دخل دینا۔
التَّعقِيمُ: جراثیم کشی (۲) نس بندی۔
العُقَامُ: بے فائدہ۔ يَومٌ عُقامٌ: سخت دن۔ حَربٌ عُقَامٌ: گھمسان کی جنگ جس میں کوئی کسی کا خیال نہ کرے۔ داءٌ عُقَامٌ: لاعلاج بیماری۔
العَقامُ: العُقامُ۔ رَجُلٌ عَقامٌ: بے اولاد آدمی (جس کے اولاد نہ ہوتی ہو)۔
العُقمُ: بانجھ پن (۲) عدم افادیت، مرد یا عورت کے اندر کوئی خرابی جس سے اولاد نہ ہوتی ہو۔

العَقِيمُ: ناقابل تولّد، بانجھ (۲) بے نتیجہ، بے فائدہ، رَجُلٌ عَقِيمٌ و امرأة عَقِيمٌ: عورت یا مرد جس کو کسی خرابی یا بڑھاپے کی بنا پر اولاد نہ ہوتی ہو۔

المَعْقِمُ: ہڈیوں کا جوڑ (۲) ریڑھ کی ہڈیوں کے مہرے ج: مَعَاقِم۔

•العَقَنْقَلُ: وسیع و عریض وادی (۲) تہ بہ تہ ریت کا ٹیلہ۔

•عَقَا الرجُل ـُ عَقْوًا: کنواں کھود کر ایک طرف سے سوت جاری کرنا (جبکہ اس کی تہ سے پانی جاری کرنا دشوار ہو جائے)۔

ــــ فُلانٌ الأَمْرَ: برا سمجھنا۔

ــــ فُلانًا: روکنا۔

عَقِيَ المَوْلُودُ ـِ عَقْيًا: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ کرنا۔

أَعْقَى الشيئُ: تلخ ہونا۔

ــــ فُلانٌ: اکڑوں بیٹھنا۔

ــــ فُلانٌ الشيئَ: کسی چیز کو کڑواہٹ کی وجہ سے منہ سے نکالنا۔

عَقَّى الطَّائِرُ: بلند اڑان بھرنا۔

ــــ المَوْلُودَ: نومولود بچہ کو گھٹی پلانا۔

اعْتَقَى الرَّجُلُ: کنویں کی ایک جانب سے پانی جاری کرنا جبکہ تلی سے پانی جاری کرنا دشوار ہو۔

ــــ فُلانٌ: بات میں سے بات نکالنا۔

العَقَاةُ: گھر یا محلہ کے سامنے کا میدان ج: عَقًا۔

العَقْوَةُ: العَقَاةُ ج: عِقَاءٌ۔

العِقْيُ: نوزائیدہ بچہ کا پاخانہ جو پیدائش کے بعد نکلتا ہے ج: أَعْقَاءٌ۔

العِقْيَانُ: کان میں بھرا ہوا سونا جو مٹی یا ریت وغیرہ سے الگ اور صاف ہو۔

ع ــــ ك

•عَكَبَ ـُ عُكُوبًا: جم گھٹ ہونا، بھیڑ لگنا جیسے عَكَبَ النَّاسُ و الطَّيْرُ و عَكَبَت الجَمَاعَةُ۔

ــــ القِدْرُ: ہانڈی کی بھاپ اٹھنا، ہانڈی کا جوش مارنا۔

عَكِبَ فُلانٌ ـَ عَكَبًا: بڑے ڈیل ڈول کا ہونا، بدن کا سخت ہونا (۲) پاؤں کی قریب قریب انگلیوں والا ہونا (۳) موٹے ہونٹ اور موٹے جبڑے والا ہونا۔ هو أَعْكَبُ و هي عَكْبَاءُ ج: عُكْبٌ۔

عَكَّبَت النَّارُ: آگ کا دھواں دینا۔

اعْتَكَبَ الغُبَارُ: گرد اڑنا۔

ــــ الغُبَارَ: گرد اڑانا۔

تَعَكَّبَتْهُ الهُمُومُ: کسی پر غموں کا سوار ہونا

العَاكِبُ: بھیڑ، ازدحام، انبوہ ج: عُكُوبٌ

العُكَابُ: غبار، گرد (۲) دھواں (۳) ہانڈی کا جوش، بھاپ۔

العَكُّوبُ: گرد و غبار (۲) ایک خاردار سبزی جو پکی اور کچی دونوں طرح کھائی جاتی ہے۔

•عَكَدَ إِلَيْه ـِ عَكْدًا: کسی کی پناہ لینا

ــــ الأَمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام ممکن ہونا۔

عَكِدَ البَعِيرُ و الضَّبُّ ـَ عَكَدًا: اونٹ اور گوہ کا موٹا اور سخت گوشت والا ہونا۔

عَكِدَ بِه: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ هو عَكِدٌ و هي عَكِدَةٌ۔

أَعْكَدَ إِلَيْه: کسی کی پناہ لینا۔

اعْتَكَدَهُ: کسی کے ساتھ لگنا، چمٹنا۔

اسْتَعْكَدَ البَعِيرُ و الضَّبُّ: اونٹ اور گوہ کا موٹا ہونا۔

اسْتَعْكَدَ الطَّائِرُ و الضَّبُّ: شکاری پرندوں کے ڈر سے پرندہ یا گوہ کا کسی چیز کی آڑ میں ہو جانا۔

ــــ المَاءُ: پانی اکٹھا ہو جانا۔

العُكْدَةُ: زبان اور دم کی جڑ (۲) طاقت (۳) گوہ کا بل (سوراخ) ج: عُكَدٌ۔

العَكَدَةُ: زبان اور دم کی جڑ ج: عَكَدٌ (۲) دونوں پھیپھڑوں کے درمیان قلب کی جڑ (۳) روٹی کو نقطوں کی شکل میں گودنے والا پیر۔

المَعْكُودُ: ٹھیرا ہوا، قیام پذیر (۲) ممکن (۳) خراب نہ ہونے والا دیرپا کھانا۔

•عَكَرَ ـُ عَكْرًا و عُكُورًا: مائل ہونا، لوٹنا۔ عَكَرَ عَلَى الشيئِ: مائل و متوجہ ہونا۔

ــــ عَلَيْه الزَّمَانُ بِخَيْرٍ: کسی پر زمانہ کا مہربان ہونا۔

ــــ بِه بَعِيرُهُ: اونٹ کا کسی کو اس کے اہل و عیال کے پاس واپس لانا اور اس پر غالب رہنا۔ هو عَاكِرٌ و عَكَّارٌ۔

عَكِرَ المَاءُ و نَحْوُهُ ـَ عَكَرًا: پانی وغیرہ کا گدلا ہونا۔ هو عَكِرٌ و هي عَكِرَةٌ

فُلانٌ يَصْطَادُ فِي المَاءِ العَكِرِ: فلاں معاملات کی گڑبڑی سے فائدہ اٹھاتا ہے۔

ــــ المِسْرَجَةُ: چراغ میں میل یا تیل کی گاد کا جم جانا۔

أَعْكَرَ الرَّجُلُ: اونٹوں کے گلّہ والا ہونا۔

ــــ السَّنَامُ: کوہان کا چربی دار ہونا۔

ــــ اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔

ــــ الشيئَ: گدلا کرنا۔

عَكَّرَ الشيئَ: مکدر کرنا، گدلا کرنا۔

ــــ صَفْوَ شيئٍ: بے لطف کرنا، مزہ کرکرا کر دینا۔

ــــ الجَوَّ: فضا کو مکدر کرنا۔

اِعْتَكَرَ فُلَانٌ: آناجانا، آنا اور لوٹنا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: مائل و متوجہ ہونا۔
— علي فُلَانٍ: حملہ کرنا۔
— القَوْمُ فِي الحَرْبِ: جنگ میں باہم گتھم گتھا ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الشَّيْءُ: بہت ہونا، ڈھیر لگنا۔
— اللَّيْلُ: رات کا انتہائی تاریک ہونا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا گرد اڑانا۔
— الشَّبَابُ: جوانی کا برقرار رہنا۔
تَعَاكَرَ القَوْمُ: لڑائی میں رل مل جانا۔
العَكَرُ: گدلا پن (۲) اونٹوں کا بڑا گروہ۔
العِكْرُ: جڑ (۲) عادت، خصلت۔
العَكَرُ: مٹی (۲) ہر چیز کی گاد، تلچھٹ (۳) تلوار وغیرہ کا زنگ۔
العَكَرَةُ: اونٹوں کا گلہ، ڈار (۲) زبان کی جڑ ج: عَكَرٌ۔
• العِكْرِشُ: ایک پودا جس پر کھوکھلی نلکیاں نمایاں ہوتی ہیں۔ بطور سبزی کھائی جاتی ہیں۔
• عِكْرِمُ اللَّيْلِ: رات کی سیاہی۔
العِكْرِمَةُ: کبوتری۔
• عَكَزَ بِالشَّيْءِ ـ عَكْزًا: کسی چیز سے راہنمائی حاصل کرنا۔
— علي عُكَّازَتِهِ: لاٹھی یا ڈنڈے کا سہارا لینا۔
— الرُّمْحَ: نیزے کو زمین میں گاڑنا۔
تَعَكَّزَ علي عُكَّازَتِهِ: لاٹھی کا سہارا لینا۔
— قَوْسَهُ: کمان کو لاٹھی بنا لینا۔
العُكَّازُ: عصا، چھڑی، لاٹھی یا ڈنڈا جس پر چلتے وقت سہارا لیا جائے ج: عَكَاكِيزُ۔
العُكَّازَةُ: العُكَّازُ۔
• عَكَسَ الشَّيْءَ ـ عَكْسًا: الٹنا، الٹا کرنا (آخر کو شروع میں لانا) (۲) عکاسی کرنا، ترجمانی کرنا (۳) عکس ڈالنا۔

عَكَسَ الكَلَامَ: بات کو پلٹنا، متکلم کی مراد کے خلاف کرنا یا الفاظ کو مقدم و مؤخر کرنا۔
— الدَّابَّةَ: چوپائے کے سر کو پیچھے کی طرف باندھنا۔
— الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سواری کو پیچھے لوٹانے کے لئے سوار کا اس کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
— عَلَى فُلَانٍ أَمْرَهُ: کسی کا معاملہ اسی کی طرف لوٹا دینا، واپس کر دینا۔
— الشَّيْءَ: زور سے دبا کر زمین کی طرف کھینچنا۔
— الدَّابَّةَ عَكْسًا وعِكَاسًا: چوپائے کو قابو میں کرنے کے لئے ناک میں سے رسی نکال کر اگلی ٹانگ سے باندھنا۔
— مَسْأَلَةً: کسی مسئلہ کی ترجمانی کرنا، سامنے لانا۔
— القَضِيَّةَ (فی المنطق): قضیہ میں عکس جاری کرنا۔
عَاكَسَهُ: کسی کے برخلاف کام کرنا، پریشان کرنا، ستانا (۲) ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کو پکڑنا (۳) چھیڑ خوانی کرنا۔
اِنْعَكَسَ الشَّيْءُ: الٹنا (آخر کا اول ہو جانا) پلٹنا (۲) اثر انداز ہونا، منعکس ہونا، عکس پڑنا، سایہ پڑنا۔
تَعَكَّسَ فِي مِشْيَتِهِ: رینگ کر چلنا۔
تَعَاكَسَ: پلٹ جانا، متضاد ہونا۔
انعكاسُ شيءٍ: پرتو، پرچھاواں، سایہ، عکس، اثر ج: انعكاسات۔
العَاكِسُ: Commutator: برقی مبادل، ایک آلہ جسے برقی رو کی سمت لوٹانے کے لئے یا بلا واسطہ رو کو یا بالواسطہ یا اس کے برعکس کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔
العِكَاسُ: چوپائے کی نکیل کو ٹانگ سے باندھنے کی رسی۔
العَكَّاسُ: ترجمان۔
العَكْسُ: کسی چیز کا الٹا (۲) پرتو، سایہ، پرچھاواں، ترجمانی (۳) ناراضگی (۴) چوپائے کو بھوکا رکھنا (۵) علم منطق میں قضیہ کے دو طرفوں میں ایسی تبدیلی جس سے ایک اور قضیہ بن جائے جو صدق میں پہلے قضیہ کے مساوی ہو (۶) علم بدیع میں کلام کے ایک جزء کو دوسرے جزء پر مقدم کرنا اور پلٹ دینا جیسے عاداتُ السَّاداتِ کو پلٹ کر ساداتُ العاداتِ کہا جائے (۷) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں دو نظریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا عکس ہے۔ یہ اس وقت ہے جبکہ ان دونوں میں سے ہر ایک کا نتیجہ دوسرے کیلئے مقدمہ بن جائے۔
عَلَى عَكْسِ ذلك: اس کے برخلاف
العَكْسِيُّ: الٹا، مخالف، شعاعوں یا عکس سے بنا ہوا، شعاعی، انعکاسی، پرچھائیں دار
عَكْسِيُّ الاتِّجَاهِ: پرانے خیال کا، رجعت پسند، بیک ورڈ۔
العَكِيسُ: شوربا ملایا ہوا دودھ (۲) درخت کی شاخ جو زمین میں دبا دی جاتی ہے تاکہ اس سے دوسری شاخ نمودار ہو، قلم
العَكِيسَةُ: بہت سے اونٹ (۲) اندھیری رات
المُعَاكِسُ: مخالف، جوابی، برعکس۔ الهُجُومُ المُعَاكِسُ: جوابی حملہ۔ العَمَلِيَّةُ المُعَاكِسَةُ: جوابی کارروائی۔
المُعَاكَسَةُ: مخالفت (۲) چھیڑ خوانی۔
المَعْكُوسُ: الٹا، پلٹا ہوا۔
• عَكَشَتِ العَنْكَبُوتُ ـ عَكْشًا: مکڑی

کا جالا تننا۔
عَکَشَ علَی الشیءَ: مائل ہونا، جھکنا
— الشیءَ: اکٹھا کرنا۔
عَکِشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ ـَ عَکَشًا: بالوں اور پودوں وغیرہ کا گنجان ہونا گھنا ہونا، مڑا ہوا ہونا۔
— الرَّجُلُ: بے فیض ہونا۔ ھو عَکِشٌ وھی عَکِشَۃٌ۔
عَکَّشَ الخُبْزُ: روٹی کا سوکھ جانا اور پھپوندی لگ کر خراب ہو جانا۔
تَعَکَّشَ الشَّعْرُ و النَّبَاتُ: عَکِشَ۔
— الشیءُ: سکڑنا، سمٹنا۔
— الاَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
— العنکَبُوتُ: مکڑی کا جالا تننے کیلئے اپنے پیروں کو سمیٹنا۔
العُکاشَۃُ والعُکَّاشَۃُ: مکڑی۔
•عَکَصَہُ ـِ عَکْصًا: لوٹانا، باز رکھنا۔
عَکِصَ ـَ عَکَصًا: بداخلاق ہونا۔
— الدَّابَّۃُ: چوپائے کا سرکش ہونا۔
— الرَّمْلَۃُ: ریت کا دشوار گزار ہونا ھو عَکِصٌ۔
تَعَکَّصَ بہ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
•عَکَظَ الشیءَ ـِ عَکْظًا: رگڑنا، جیسے عَکَظَ الاَدِیمَ بالدِّبَاغ: چمڑے کو دباغت کے مسالے سے رگڑنا۔
— خَصْمَہُ بالحُجَجِ: مدمقابل کو دلائل سے مغلوب کرنا۔ و عَکَظَہُ فی المُفَاخَرَۃِ: فخریہ مقابلہ میں کسی کو مغلوب کرنا۔
— الدَّابَّۃَ: چوپائے کو بند کرنا۔
عَاکَظَہُ: کسی کو اس کی ضرورت سے باز رکھنا اور ٹلا دینا۔
عَکَّظَہُ عن حَاجَتِہ: ضرورت سے روکنا۔
— علَیہ حَاجَتَہُ: ضرورت میں کمی کر دینا، واجبی ضرورت سے کم دینا۔
تَعَاکَظُوا: باہم شعرگوئی میں مقابلہ اور فخر ومباہات کرنا، باہم جھگڑنا (۲) باہم خرید وفروخت کرنا۔
تَعَکَّظَ اَمْرُہُ و عَلیہ اَمْرُہُ: کسی کیلئے کوئی کام دشوار و مشکل ہو جانا۔
— القَومُ فی مَکانِ کذا: اپنے معاملات پر غور کرنے کے لئے اکٹھا ہونا اور بھیڑ لگانا۔
عُکاظُ: مقام نخلہ اور طائف کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے ایک بازار یا میلے کا نام جس میں عرب لوگ جمع ہو کر شعر وشاعری میں مقابلہ اور ایک دوسرے پر عزت وشرف اور کمالات میں بازی لے جانے کی کوشش کرتے تھے۔ یہ بازار ذیقعدہ کے آغاز سے شروع ہو کر ۲۰ ذیقعدہ تک جاری رہتا تھا (مذکر و مؤنث)۔
•عَکَفَ فی المکانِ ـُ عَکْفًا و عُکُوفًا: کسی جگہ ٹھیرنا، قیام کرنا۔
— فی المَسْجِدِ: عبادت کی نیت سے مسجد میں قیام کرنا، اعتکاف کرنا۔
— علَی الشیءِ: متوجہ ہونا یا رہنا، مشغول رہنا (۲) پابند ہونا، عادی ہونا۔
— القَومُ حَولَہُ: لوگوں کا کسی کے گرد حلقہ بنانا، گھیرا ڈالنا، چکر لگانا۔
عَکَفَ الطَّیرُ حولَ القتیلِ: مقتول کے گرد پرندے کا منڈلانا۔
— فُلانًا علی کذا عَکْفًا: کسی کام پر لگائے رکھنا، متوجہ رکھنا، مشغول رکھنا۔
— فُلانًا عن حَاجَتِہ: کسی کو اس کی مراد ومقصد سے باز رکھنا، روکے رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "والھَدْیَ مَعْکُوفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّہُ"۔
عَکَّفَ الشیءَ: موڑنا، ٹیڑھا کرنا۔
— الشَّعْرَ: بالوں کو موڑنا، گھونگھریالا بنانا۔
— القَومَ عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔
اِعْتَکَفَ فی المکانِ: مقیم ہونا۔
— فی المَسْجِدِ: مسجد کے ایک گوشہ میں بہ نیتِ عبادت مقیم ہونا، ٹھیرنا۔
— علَی الشیءِ: متوجہ ہونا، لگا رہنا۔
تَعَکَّفَ فی المکانِ: مقیم ہونا۔
الاِعتِکافُ: بہ نیتِ عبادت مسجد میں قیام
العَاکِفُ علَی الشیءِ: متوجہ، مشغول، کسی کام میں لگا رہنے والا۔
العَکَفُ: گھونگھریالے بال۔
•عَکَّ الحَرُّ ـِ عَکًّا: ہوا بند ہونے کے ساتھ گرمی کا سخت ہونا۔
— الیَومُ: دن کا گرم اور گھٹن والا ہونا، حبس ہونا۔
— الرَّجُلُ: کسی جگہ بند ہو کر رہنا۔
— بالاَمْرِ: کسی کام کو بار بار کرکے زچ ہو جانا، تھک جانا، عاجز آ جانا۔
— فُلانًا بالقولِ ـُ عَکًّا: کسی کو کوئی بات بار بار کہہ کے زچ کرنا، پریشان کرنا۔
— فُلانًا بِشَرٍّ: کسی کو بار بار تکلیف دینا (۲) کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا (۳) بند کر دینا۔
— فُلانًا عن حَاجَتِہ: ضرورت سے روکنا۔
— فُلانًا بالحُجَّۃِ: دلیل سے مغلوب کرنا
— الحُمَّی فُلانًا: کسی کو مسلسل بخار کا دبلا اور کمزور کر دینا۔
— الکَلامَ: وضاحت کرنا
— الحَدِیثَ من غَیرِہ: کسی سے کوئی بات دہرانے کے لئے کہنا۔

عَلَّكَ فُلَانٌ: کسی کو بخار ہونا (۲) سخت گرمی کی لپیٹ میں آنا۔
العَكَاكُ: گھٹن والی سخت گرمی، گرمی اور حبس۔ یَومٌ عِكَاكٌ: حبس والا گرم دن۔ مکان عِكَاكٌ: حبس والی گرم جگہ۔
العَكَكُ: العِكَاكُ۔
العَكُّ: العِكَاكُ (یوم عَكٌّ)۔
العَكَّةُ: حبس والی سخت گرمی (۲) تپتی ہوئی ریت (۳) بخار کی سردی، بخار کا آغاز۔
عَكَّةُ: فلسطین کا ایک شہر۔
العُكَّةُ: العَكَّةُ (۲) گھی کا مشکیزہ ج: عُكَكٌ و عِكَاكٌ۔
العَكِيكُ: حبس والا اور گرم۔
• عَكَلَ عليه الأمرُ ـُ عَكْلًا: کوئی کام مبہم اور مشتبہ ہو جانا، الجھن کا باعث ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الأمرِ: کسی معاملہ میں اپنی طرف سے کوئی بات کہنا، رائے زنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: بکھری ہوئی شے کو اکٹھا کرنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کے اگلے پیر کو بازو سے ملا کر باندھنا
ـــ المَتَاعَ: تہ بہ تہ رکھنا۔
• عَكِلَت المِسْرَجَةُ و نَحوُهَا ـَ عَكَلًا: چراغ کی تہ میں گاد جم جانا۔
أَعْكَلَ عليه الأمرُ: کسی کے لئے کوئی بات مشتبہ ہو جانا، واضح نہ ہونا۔
اعْتَكَلَ الرَّجُلُ: الگ تھلگ ہونا (۲) ٹکرا کر پچھڑ جانا (۳) دو بیلوں کا سینگوں سے لڑنا۔
ـــ عليه الأمرُ: مشتبہ اور غیر واضح ہونا
العَاكِلُ: بخیل (۲) چھوٹے قد والا ج: عُكَّلٌ۔
العِكَالُ: چوپائے کے بازو کو باندھنے کی رسی۔
العِكْلُ: کمینہ ج: أَعْكَالٌ

العَوْكَلُ: ریت کے ٹیلہ کا بالائی حصہ (۲) پست قد آدمی جس کی دونوں ٹانگوں میں فاصلہ ہو (۳) بیوقوف عورت۔
العَوْكَلَةُ: العَوْكَلُ۔
• عَكَمَ ـِ عَكْمًا: موٹا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: انتظار کرنا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان کو رسی سے باندھنا (۲) سامان کی گٹھڑی باندھنا (۳) گون میں سامان رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر دونوں گونیں باندھنا (گون ایک طرف لٹکے ہوئے تھیلے کو کہتے ہیں وہ دو ہوتے ہیں) (۲) چوپائے کا منہ باندھنا۔
ـــ عن الأمرِ: باز رہنا، نہ کرنا۔
ـــ فلانا عن كذا: باز رکھنا۔
أَعْكَمَ فُلَانًا: کسی کو سامان باندھنے میں مدد دینا، بندھوانا۔
عَكَّمَت الدَّابَّةُ: موٹا ہو جانا۔
اعْتَكَمَ القَومُ: چوپایوں پر بورے (گون) رکھنے کے لئے تیار کرنا۔
ـــ الشَّيْءُ: ڈھیر لگ جانا۔
العِكَامُ: باندھنے کی رسی، ڈوری وغیرہ ج: عُكُمٌ۔
العِكْمُ: کپڑا یا گون جس میں سامان ہو (۲) کنویں کی چرخی ج: أَعْكَامٌ۔
العَكَّامُ: چوپاؤں پر بورے (گون) لادنے والا
• عَكَنَت الجَارِيَةُ: پُر گوشت اور سلوٹ دار پیٹ والی ہونا۔
تَعَكَّنَ البَطْنُ: پیٹ کا سلوٹ دار ہونا، لٹک دار گوشت والا ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: اکٹھا ہو کر سلوٹیں پڑنا، پیٹ کا مٹاپے کی وجہ سے سلوٹ دار ہونا
العَكْنَاءُ من الجَوَارِي: موٹے سلوٹ دار پیٹ والی کنیز یا لڑکی۔
العُكْنَةُ: پیٹ کی سلوٹ ج: عُكَنٌ

و أَعْكَانٌ۔
العِكَانُ: گلا۔
• عَكَتِ الدَّابَّةُ ـُ عَكْوًا: چوپائے کا موسم بہار میں موٹا اور فربہ ہونا۔
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اٹھنا۔
ـــ فُلَانٌ بِإزَارِهِ: ازار باندھنے کی جگہ کو بڑا اور سخت کرنا تاکہ پیٹ نہ لٹکے۔
ـــ الضَّبُّ و نَحوُهُ ذَنَبَهُ و بِذَنَبِهِ: گوہ وغیرہ کا اپنی دم کو جڑ کی طرف موڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ ذَنَبَ الدَّابَّةِ: چوپائے کی دم کو اوپر اٹھا کر باندھ دینا۔
ـــ الشَّيْءَ: باندھنا۔
ـــ فُلَانًا فِي الحَدِيدِ: کسی کو جکڑ بند کرنا، قید کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ شَعْرَهَا: بالوں کو نہ لٹکانا، اوپر باندھے رکھنا۔
عَكِيَ فُلَانٌ بِإزَارِهِ ـَ عَكْيًا: ازار کی جگہ کو سخت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مرجانا۔
أَعْكَى فُلَانٌ: عَكَى۔
عَكَّى فُلَانٌ: عَكَى۔
ـــ على السَّيْفِ و الرُّمْحِ: تلوار یا نیزے پر تانت باندھنا
ـــ الدُّخَانُ: دھواں اوپر چڑھنا۔
الأَعْكَى: دم کی سخت جڑ والا (۲) بھرے پُرے پہلوؤں والا۔
العَاكِي: سوت (دھاگے) بیچنے والا (۲) خالص دودھ کا شوقین۔
العَكْوَةُ: دم کی جڑ (۲) زبان کی جڑ (۳) سفید تانت (سفید پٹھوں کو چیر کر رسی کی طرح بل دیا ہوا) (۴) چھوٹے بچے کی ٹھوڑی کی درز ج: عُكًا۔
العُكْوَةُ: العَكْوَةُ (۲) ہر چیز کا بڑا حصہ، موٹائی (۳) موٹی گدی جو ازار کی جگہ کو سخت کرنے کے لئے باندھی جائے،

پیٹی (۴) ازار بند کی گرہ (۵) کاتتے وقت نکلنے سے نکلتا ہوا دھاگا ج: عُلَب و عِلاء
العَکِبی: خالص دودھ (۲) دودھ کا برتن۔

ع ــــ ل

• عَلَبَ الشیءُ ـُ عَلْبًا: خشک اور سخت ہونا۔ جیسے: عَلَبَ اللَّحمُ۔
ــــ اللَّحمُ: گوشت کا بدبودار ہونا۔
ــــ الشیءَ عَلْبًا و عُلُوبًا: نشان لگانا، خراش لگانا، دبا کر گڑھا ڈالنا۔
ــــ السَّیفَ و نَحوَہُ: تلوار وغیرہ کے دستے کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
عَلِبَ الشیءُ ـَ عَلَبًا: خشک اور سخت ہو جانا۔
ــــ یَدُہُ: ہاتھ موٹا ہو جانا۔
ــــ الحَیوانُ: گلے کے ورم آلود پٹھے والا ہونا، بیماری کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔
ــــ السَّیفُ: تلوار کی دھار میں دندانے پڑ جانا۔
عَلِبَ الرَّجُلُ: بڑھاپے سے گلے کے ابھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا، لٹکی ہوئی گردن والا ہونا۔
عَلَّبَ الرَّجُلُ: ڈلیا یا ڈبا بنانا (۲) بطور ڈلیا یا بطور برتن کوئی چیز استعمال کرنا۔
ــــ السَّیفَ و نَحوَہُ: تلوار وغیرہ کے قبضہ کو اونٹ کی گردن کے پٹھے سے باندھنا۔
ــــ الشیءَ: دبا کر نشان ڈالنا (۲) پیک کرنا (۳) پیکٹ بنانا۔
ــــ الفاکِہَۃَ و اللَّحمَ و الخُضَرَ: پھل، گوشت اور سبزیوں وغیرہ کو پکا کر ڈبوں میں بند کرنا، پیک کرنا۔
اِستَعلَبَ اللَّحمُ و الجِلدُ: گوشت اور کھال کا سخت اور موٹا ہونا (خستہ نہ ہونا)۔
اِستَعلَبَ اللَّحمُ: بدبودار ہونا۔
ــــ البَقلَ: سبزی ترکاری کو خشک اور سخت پانا۔
ــــ الماشِیَۃُ البَقلَ: مویشی کا سبزی کو برا پانا، منہ نہ لگانا۔
اِعلَنبَی الدِّیکُ و الکَلبُ و نَحوُھُما: مرغ اور کتے وغیرہ کا شر پر آمادہ ہونا، لڑائی کے لئے تیار ہونا۔
العَلْبُ: سخت اور ٹھوس چیز (۲) دبانے یا کاٹنے کا نشان (۳) بنجر زمین۔ ج: عُلُوبٌ۔
العِلْبُ (من الارض) سخت و بنجر زمین (۲) روکھا اور سخت دل آدمی (۳) وہ جگہ جہاں بیر کے درخت کثرت سے اگتے ہوں ج: عُلُوب۔
العَلِبُ: بوڑھا، بھاری بھرکم اور سخت بدن (پہاڑی بکرا یا گوہ) (۲) بنجر زمین (۳) سخت مزاج اور بے مروت آدمی
العِلْبَاءُ: گردن کا لمبا پٹھا (یہ دو ہوتے ہیں، دائیں اور بائیں) لفظ مذکر ہے تثنیہ عِلْبَاوان اور عِلْبَاءَان۔
تَشَنَّجَ عِلْبَاءُ الرَّجُلِ: عمر رسیدہ ہونا ج: العَلَابِیُّ۔
العُلْبَۃُ: لکڑی یا اونٹ کی کھال سے بنا ہوا دودھ دوہنے کا برتن (۲) تیوں وغیرہ سے بنی ہوئی ڈلیا، ٹوکری (۳) دستے دار برتن (۴) ٹن یا دھات وغیرہ سے بنا ہوا ڈبا یا ڈبیہ، بکس، ٹن (۵) پیکٹ ج: عُلَبٌ و عِلابٌ۔
عُلْبَۃُ اَلوانٍ: رنگوں کا ڈبا، کلر بکس۔
عُلْبَۃُ التُّرُوسِ: گیر بکس۔
عُلْبَۃُ صَفِیحٍ: کنستر، ڈولچہ۔
عُلْبَۃُ سَجَائِرَ: سگریٹ بکس، سگریٹ کی پیکٹ۔
عُلْبَۃُ کِبرِیتٍ: ماچس بکس، ماچس کا پیکٹ۔
عُلْبَۃُ نَشُوقٍ: ناس یا ہلاس کی ڈبیہ۔
العِلْبَۃُ: لکڑی یا درخت کی گانٹھ ج: عِلَبٌ
المُعَلَّبُ: ڈبے میں بند، پیک شدہ
المُعَلَّبَات: ڈبوں میں بند کھانے (۲) پیک شدہ اشیاء۔
المَعلُوبُ: ہموار راستہ۔
• عَلبَی: دیکھئے عَلَبَ۔
• عَلَثَ الزَّندُ ـِ عَلْثًا: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ــــ الشیءَ: اکٹھا کرنا (۲) ملانا۔
عَلِثَ القَومُ ـَ عَلَثًا: لوگوں کا آپس میں لڑنا۔
ــــ بہ: لگنا، چمٹنا، ساتھ رہنا۔ عَلِثَ الذِّئبُ بالغَنَمِ:
عَالَثَہُ: کسی سے برسرپیکار رہنا۔
اِعتَلَثَ فُلانٌ: اپنے باپ کے علاوہ کسی دوسرے کی طرف منسوب ہونا۔
ــــ الزَّندُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ غَیرُ مُعتَلِثِ الزِّنادِ: بیوی کو منتخب کر کے لانے والا۔ فُلانٌ مُعتَلِثُ الزِّنادِ: بلا انتخاب بیوی لانے والا۔
ــــ الشیءَ: کسی شے کے انتخاب میں فن کاری نہ دکھانا (۲) ملانا۔
ــــ زَندًا: چقماق کو بغیر پرکھے لینا (یہ نہ جاننا کہ وہ آگ نکالے گی یا نہیں)۔
العُلاثَۃُ: مخلوط کی ہوئی دو چیزیں (۲) ادھر ادھر سے چیزیں اکٹھا کرنے والا آدمی۔
العَلَثُ: گیہوں وغیرہ میں (نکال کر پھینکنے کے قابل) ملی ہوئی چیزیں (۲) گیہوں اور جو سے بنا ہوا کھانا۔
العَلِثُ: بے کار و بے فائدہ شیر (۲) جو شخص باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو۔

العُلْثَةُ: سہارے کے قابل روزی یا خوراک۔
العَلْثٰی: قَتَلَ النَّسْرَ بِالعَلْثٰی: یہ اس وقت بولتے ہیں جب گدھ کے کھانے میں کوئی ایسی چیز ملا دی جائے جو اس کی ہلاکت کا باعث ہو۔
العَلِیْثُ: گیہوں اور جو کی روٹی۔
العَلِیْثَةُ: العَلِیْث۔
• عَلَجَ الغُلَامُ وغیرُہ ـُ عَلْجًا و عُلُوْجًا: لڑکے کا موٹا یا مضبوط ہونا۔
ــــ البَعِیْرُ: اونٹ کا ببول کھانا۔
ــــ النَّاقَةُ عَلَجَانًا: اونٹنی کا مضطرب ہونا۔
ــــ فُلَانًا عَلْجًا: غالب ہونا۔
عَلِجَ ـَ عَلَجًا: سخت ہونا۔
عَالَجَ الشیءَ مُعَالَجَةً و عِلَاجًا: کسی چیز کی مشق کرنا، بار بار کرنا، لگے رہنا۔
ــــ المَرِیْضَ: علاج کرنا۔
ــــ الأمْرَ: کسی کام کو انجام دینے کی کوشش کرنا، انجام دینا (۲) معاملہ کو نمٹانا، حل نکالنا، حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ــــ المَوْضُوْعَ: کسی مضمون پر طبع آزمائی کرنا، کوشش کے ساتھ لکھنا، قلم اٹھانا
ــــ الحَدِیْدَ: لوہے وغیرہ کو بار بار گرم اور ٹھنڈا کر کے اعتدال پر لانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ میں غالب آنا۔
ــــ الشَّکْوٰی: شکایت کا ازالہ کرنا۔
ــــ عنہ: دفاع کرنا۔
عَلَّجَ الإبِلَ: اونٹ کو ببول کھلانا۔
اِعْتَلَجَ القَوْمُ: آپس میں لڑنا بھڑنا۔
ــــ الأرْضُ: زمین کی گھاس کا لمبا اور زیادہ ہونا۔
ــــ المَوْجُ: موج کا ٹکرانا۔
ــــ الهَمُّ فی صَدْرِ فُلَانٍ: غم کا لہریں مارنا
ــــ الرَّمْلُ: ریت کا اکھٹا ہونا۔
تَعَالَجَ: دوا استعمال کرنا، اپنے لئے تدبیر دوا کرنا۔
تَعَالَجَ القومُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا۔
تَعَلَّجَ الرَّمْلُ: اعتلج۔
ــــ الجِلْدُ: کھال کا موٹا ہونا۔
اِسْتَعْلَجَ الجِلْدُ: تَعَلَّجَ۔
ــــ فُلَانٌ: سخت اور بھاری بدن ہونا (۲) بڑھی ہوئی ڈاڑھی والا ہونا۔
العَالِجُ: جما ہوا ریت کا ڈھیر ج: عَوَالِجُ۔ دعا والی حدیث میں ہے "وما تحویہ عَوَالِجُ الرِّمَال" اور وہ جگہ جسے ریت کے ڈھیر گھیرے ہوئے ہیں۔
العِلَاجُ: علاج، دوا، تدبیر۔
العِلْجُ: اکھڑ خشک مزاج آدمی (۲) گدھا (۳) موٹا اور طاقتور جنگلی گدھا، کافر ج: عُلُوْجٌ و أعْلَاجٌ۔
العَلِجُ من الرِّجَال: مضبوط اور ہمسروں کو بکثرت پچھاڑنے والا (۲) معاملات کو سلجھانے والا، مدبر۔
العُلَجُ من الرجال: العَلِجُ۔
العَلَجُ: ایک جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور خوشبودار زرد رنگ کے پھول ہوتے ہیں (۲) چھوٹی چیونٹیاں۔
العُلْجَانُ: جھاؤ کے درختوں کا جھنڈ (۲) کانٹوں دار درخت۔
العَلُوْجُ: پیامبر، پیغام۔
العَلَجَانُ: جنگلی پودا جس کے پتے چوڑے اور زرد خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔
المُعَالَجَةُ: طبع آزمائی، دوا، علاج (۲) جھگڑا، نزاع۔
المُعَالَجَةُ المِثْلِیَّةُ: ہومیو پیتھک علاج۔
• العَلْجَمُ: پانی سے بھرا ہوا بڑا تالاب (۲) لمبا اونٹ یا لمبا جنگلی گدھا ج: عَلَاجِم
العُلْجُمُ: بہت سیاہ۔
العُلْجُوْمُ: بہت سیاہ (۲) پرگوشت گدھی (۳) بے انتہا پانی (۴) نر مینڈک (۵) نر بطخ
ج: عَلَاجِیْم۔
• عَلِدَ الشیءُ ـَ عَلَدًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔
العَلْدُ: گردن کا پٹھا (۲) ہر ٹھوس اور سخت چیز (۳) صحرائے سینا میں پیدا ہونے والی گھاس جسے جانور کھاتے ہیں ج: أعْلَادٌ
• عَلِزَ ـَ عَلَزًا و عَلَزَانًا: گھبرانا، ڈرنا۔
ــــ الی الشیءِ: مائل ہونا، مشتاق ہونا۔
أعْلَزَهُ الوَجَعُ: درد کا کسی کو بے چین کرنا۔
ــــ الشیءُ: پریشان و عاجز کرنا۔
العِلَّوْزُ: درد شکم (۲) جلد آنے والی موت (۳) دیوانگی۔
• عَلَسَ ـِ عَلْسًا: کھانا پینا۔
ــــ الرَّجُلُ: شور مچانا۔
ــــ الإبِلُ: اونٹوں کو کھانے کی چیز ملنا (اس کا استعمال اکثر منفی ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: ما عَلَسَ شَیْئًا: اسے کچھ نہیں ملا)۔
عَلَّسَ الدَّاءُ: بیماری کا سخت ہو جانا۔
ــــ فُلَانٌ: شور مچانا۔
ما عَلَّسُوا ضَیْفَهُم: انہوں نے مہمان کو کچھ نہیں کھلایا۔
العُلَاسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: مَا أکَلْتُ الیومَ عُلَاسًا۔
العَلْسُ: کھانے اور پینے کی چیز۔
العَلَسُ: گھی میں بھونا ہوا گوشت (۲) گیہوں کی ایک قسم جس میں کئی دانے یکجا ہوتے ہیں (۳) مسور۔
العَلِسِیُّ: سخت آدمی۔
العَلُوْسُ: کھانا۔ کہتے ہیں: مَا ذُقْتُ الیومَ عَلُوْسًا۔
العَلِیْسُ: گھی میں تلا ہوا گوشت وغیرہ (۲) بھنے ہوئے گوشت کے پارچے (۳) کھال سمیت بھونا ہوا گوشت۔
• عَلَّصَتِ التُّخَمَةُ فی بَطْنِهِ: بدہضمی سے پیٹ میں درد ہونا۔

العِلَّوصُ : بدہضمی اور دردِ شکم (۲) بھیڑیا
• عَلَضَهُ ـِ عَلْضًا : اکھاڑنے کیلئے ہلانا۔ جیسے: عَلَّضَ الوَتِدَ و نَحْوَهُ : میخ وغیرہ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
• عَلَطَ البعیرَ ـُ عَلْطًا : اونٹ کو داغ لگانا، اور اس سے کوئی نشان بنانا البَعِيرُ مَعْلُوطٌ۔
ــــ الرَّجُلَ بِقَبِيحٍ : برائی کرنا، کسی کی طرف بری بات منسوب کرنا، بدنام کرنا۔
عَلَّطَ البَعِيرَ : عَلَطَهُ (۲) اونٹ کی گردن سے پٹہ نکالنا۔ فالبَعِيرُ مُعَلَّطٌ۔
اِعْتَلَطَهُ و بِه : کسی سے جھگڑنا، لڑنا۔
تَعَلَّطَ القَوْسَ : کمان گلے میں ڈالنا۔
اِعْلَوَّطَ الشيءَ : کسی چیز سے چمٹ کر اسے اپنی طرف کرنا۔
ــــ البَعِيرَ : اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو پکڑنا (۲) بند کرنا۔
ــــ فُلانٌ الاَمْرَ : بے سوچے کوئی کام کرنا
الإِعْلِيطُ : گردن کی کسی جانب علامت (چوڑائی میں کھینچی ہوئی لکیر وغیرہ) (۲) وہ ٹہنی جس کے پتے بکھرے ہوئے ہوں (۳) جھاؤ کے پھل کا خول۔
العَالِطُ : شَاعِرٌ عَالِطٌ : باکمال شاعر جو بہترین اشعار کہتا ہو۔
العِلَاطُ : گردن کا سائڈ (۲) گردن میں بنی ہوئی نشانی، علامت (۳) گلے میں پڑی ہوئی رسّی، پٹا ج: اَعْلِطَةٌ و عُلُطٌ۔
العَلَطُ : گردن کی کسی جانب داغ کا نشان (۲) سیاہ لکیر جو عورت خوبصورتی کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے۔
الاَعْلَاطُ من الكَوَاكِبِ : بے نام ستارے
العُلْطَةُ : سیاہ لکیر جو عورت زینت کے لئے اپنے چہرے پر بناتی ہے (۲) گلے کا پٹا ج : عُلَطٌ۔ العُلْطَتَانِ : پرندوں کی گردن کے دو نشان۔
• عَلْ عَلْ : بکریوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
تَعَلْعَلَ : ڈھیلا اور ڈانوا ڈول ہونا۔
العَلْعَالُ : ذَكَرُ القَنابِرِ : نر چکا وک ایک پرندہ جس کو چنڈول بھی کہتے ہیں۔
العُلْعُلُ : العَلْعَالُ (۲) معدے کی طرف کا پسلی کا سرا۔
العُلْعُولُ : بدی (۲) گڑبڑی (۳) جنگ۔
• عَلَفَ الرَّجُلُ ـِ عَلْفًا : بہت پینا
ــــ الحَيَوَانَ : چارہ کھلانا، گھاس دانہ کھلانا۔ الحَيَوَانُ مَعْلُوفٌ و هي مَعْلُوفَةٌ و عَلِيفٌ۔
اَعْلَفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھل آنا
ــــ الحَيَوَانَ و الطَّيْرَ : جانور کو گھاس ڈالنا، پرندے کو دانہ ڈالنا۔
عَلَّفَ الطَّلْحُ : ببول کے درخت پر پھول جھڑ کر پھل بننے کا آغاز ہونا۔
ــــ الحَيَوَانَ و نَحْوَهُ : جانور وغیرہ کی گھاس دانے کی دیکھ بھال کرنا۔ هو مُعَلِّفٌ۔
اِعْتَلَفَت الدَّابَّةُ وغَيْرُها : چوپائے وغیرہ کا چارہ کھانا۔
تَعَلَّفَ الرَّجُلُ : گھاس چارہ، گھاس کی جگہ تلاش کرنا۔
اِسْتَعْلَفَت الدَّابَّةُ وغَيْرُها : ہنہنا کر چارہ مانگنا۔
العُلُفُ : ایک یمنی درخت جس کے پتے انگور کے سے ہوتے ہیں اور اسے سکھا کر سرکے کے بجائے گوشت میں ڈال کر پکاتے ہیں۔
العِلْفُ : العُلُفُ (۲) بسیار خور۔
العَلَفُ : جانوروں کا کھانا، گھاس، چارہ دانہ ج : عُلُوفَةٌ و اَعْلَافٌ و عِلَافٌ۔
العُلْفِيُّ : کھیتی کاٹنے کے وقت پہرے دار کا چھپر وغیرہ۔
العَلَّافُ : چارہ فروش، گھسیارا۔
العُلَّفُ : ببول کا پھل یا پھلی جسے اونٹ کھاتے ہیں۔ واحد: عُلَّفَةٌ۔
العُلَّفَةُ : لوبیا اور مسور جیسے پودوں کے پھل۔
العَلُوفَةُ : العَلَفُ ج : عُلُفٌ (۲) وہ جانور جسے چراگاہ نہ بھیجا جائے اور موٹا کرنے کے لئے چارہ ہی کھلایا جائے۔
العَلِيفُ : وہ چوپایہ جسے موٹا کرنے کے لئے چارہ کھلایا جائے اور چراگاہ نہ بھیجا جائے ج : عَلَائِف۔ هي عَلِيفَةٌ ج: عَلَائِف
المِعْلَفُ : چارہ کی جگہ، چارہ کا کونڈا وغیرہ ج: مَعَالِف۔
المَعْلُوفُ : فربہ، گھاس کھا کر موٹا ہونے والا جانور۔
• العُلْفُوفُ : پرگوشت، سخت مزاج عمر رسیدہ (۲) لمبے اور گھنے بالوں والا، ڈیل ڈول کا آدمی۔
• عَلَقَ الصَّبِيُّ ـُ عُلُوقًا : بچہ کا انگوٹھا یا انگلیاں چوسنا۔
ــــ البَهِيمَةُ الشَّجَرَ عَلْقًا : چوپائے کا درخت کے پتے کھانا۔
ــــ فُلانٌ فُلانًا : فخر و مباہات کے موقع پر کسی پر فوقیت لیجانا اور اپنی برتری ثابت کرنا (۲) گالی دینا، بدگوئی کر کے تکلیف پہنچانا۔ کہتے ہیں: عَلَقَه بِلِسَانِه۔
عَلِقَتِ البَهِيمَةُ ـَ عَلَقًا و عَلَاقَةً و عُلُوقًا : جانور کے حلق میں پانی پیتے ہوئے جونک کا چمٹ جانا اور جم کر پکڑ لینا۔
عَلِقَ الشَّيْءُ الشَّيْءَ و بِه : کسی چیز کا کسی چیز میں اٹک کر پھنس جانا، چمٹنا، لگنا، وابستہ ہونا۔

عَلِقَ الشَّوکُ الثوبَ و بہ: کپڑے میں کانٹا گھس جانا۔
۔۔۔ الظَّبْیُ بالحِبَالَۃِ: ہرن کا جال میں پھنس جانا۔
۔۔۔ الاُنْثٰی بالجَنِینِ: مادہ کا حاملہ ہونا
۔۔۔ فُلانٌ فُلانًا و بہ: کسی کے دل میں کسی کی محبت پیدا ہونا۔
۔۔۔ اَمْرَہٗ: اپنے معاملہ سے واقف ہونا۔
۔۔۔ یَفْعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
عُلِقَ الانسانُ وغیرُہ: پانی پیتے ہوئے گلے میں جونک چمٹنا۔ ھو مَعْلُوق۔
اَعْلَقَ الصَّائدُ: شکاری کے جال میں شکار پھنسنا۔ فالصَّائد مُعْلِق۔
۔۔۔ الرَّجُلُ: جونک لگانا (جونک کو ایسی جگہ لگانا جہاں سے وہ خون چوس سکے)۔
۔۔۔ فُلانٌ: اچانک عمدہ مال پانا۔
۔۔۔ ظُفْرَہٗ بالشیئِ: کسی چیز میں ناخن گاڑنا چبھانا۔
۔۔۔ الشیئَ بالشیئِ: لٹکانا، اٹکانا۔
۔۔۔ السَّیفَ وغَیْرَہٗ: تلوار وغیرہ لٹکانے کے لئے دستہ لگانا یا تسمہ باندھنا۔
عَالَقَہٗ: کسی سے قیمتی چیزوں میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّقَ الرَّجُلُ: سواری کے جانور کی لگام گلے میں ڈال کر اتر جانا۔
۔۔۔ الشیئَ بالشیئِ و عَلَیہ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، لٹکانا۔ جیسے عَلَّقَ الثَّوبَ علَی المِشْجَب: کپڑا کھونٹی پر لٹکانا۔
۔۔۔ بَابًا علٰی دَارِہٖ: گھر پر چوکھٹ لگانا، دروازہ لگانا۔
۔۔۔ اَمْرَہٗ: اپنے کام کو لٹکائے رکھنا، انجام نہ دینا۔
۔۔۔ القَاضِی الحُکْمَ: جج یا منصف کے فیصلہ کو قطعیت نہ دینا، تعویق (پینڈنگ) میں ڈالنا۔

عَلَّقَ علَی البَھِیْمَۃِ: چوپائے کو جو وغیرہ کھلانا۔
۔۔۔ علٰی کلامِ غیرِہٖ: تبصرہ کرنا، رائے زنی کرنا (۲) تشریح و وضاحت کرنا، اصلاح کرنا۔
۔۔۔ الاَھَمِّیَّۃَ علَی شیئٍ: اہمیت دینا
۔۔۔ المَسْئُولِیَّۃَ علٰی فُلانٍ: کسی پر ذمہ داری ڈالنا۔
۔۔۔ علٰی کتابٍ: کتاب کی شرح یا حاشیہ لکھنا۔
عُلِّقَ فُلانٌ امرأۃً: عورت سے محبت کرنا، فریفتہ ہونا۔
اِعْتَلَقَہٗ و بہ: کسی کو بہت چاہنا، بے پناہ محبت کرنا۔
تَعَلَّقَ الشَّوکُ بالثَّوبِ: کانٹا گھسنا
۔۔۔ الوَحْشُ و الظَّبْیُ بالحِبَالَۃِ: ہرن وغیرہ کا جال میں پھنسنا۔
۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹ کا عَلْقٰی کھانا۔
۔۔۔ الشَّیئَ: لٹکانا، اٹکانا۔
۔۔۔ فُلانًا و بہ: کسی سے محبت کرنا، کہاوت ہے "لَیْسَ المُتَعَلِّقُ کالمُتَأَنِّقِ" تھوڑے پر قناعت کرنے والا اور حسب منشا پیٹ بھرنے والا برابر نہیں ہیں۔
الاَعَالِیقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز۔
التَّعْلِیقَۃُ: کتاب کا حاشیہ، وضاحتی نوٹ ج: تعلیقات۔
عَلَاقِ: اسم فعل (امر) بمعنی تَعَلَّقْ۔
العَلاقُ: چوپایوں کی خوراک بننے والے پتے (۲) کھانے سے پہلے کھائی جانے والی چیز، قبل طعام ناشتہ۔ زیادہ تر یہ منفی معنی میں استعمال ہوتا ہے جیسے کہا جائے۔ ما ذُقْنَا عَلَاقًا، ما فی الاَرضِ عَلَاقٌ۔
العَلَاقَۃُ: تعلق، ربط، دوستی (۲) دل میں بیٹھی ہوئی محبت (۳) گزر بسر کا ذریعہ جیسے صنعت وغیرہ (۴) بقدر کفایت معاش (۵) علم البیان میں وہ مناسبت جو کنایہ و مجاز میں معنی اصلی اور معنی مرادی کے درمیان ہوتی ہے۔ ج: عَلائِقُ۔
العَلاقَاتُ: تعلقات، روابط۔
العِلَاقَۃُ: تلوار وغیرہ لٹکانے کا حلقہ۔
العَلَقُ: چمڑے کی دباغت میں کام آنے والا پودا (۲) نفیس اور قیمتی چیز (۳) تھیلا ج: اَعلاق۔
العِلْقُ: ہر دل پسند نفیس چیز ج: اَعْلَاق و عُلُوقٌ (۲) تھیلا۔ ھو عِلْقُ علمٍ: وہ علم کا دلدادہ ہے۔ ھو عِلْقُ شَرٍّ: وہ شر پسند ہے۔
العَلَقُ: ہر لٹکی ہوئی چیز (۲) ہاتھ کو لگنے والی گیلی مٹی (۳) وہ درخت جو مویشی کی خوراک کا وسیلہ بنیں (۴) کسی چیز سے الجھ کر کپڑے میں پیدا ہونے والی پھٹن۔ (۵) کپڑے سے لگی ہوئی چیز (۶) چمڑے وغیرہ کا تسمہ جس سے تلوار وغیرہ لٹکائی جائے (۷) راستہ کا بڑا حصہ (۸) جونک جو سڑے ہوئے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور خون چوستی ہے، اور جانور کے حلق میں پانی پیتے وقت پھنس جاتی ہے۔ واحد: عَلَقَۃٌ (۹) گاڑھا یا بستہ خون۔ قرآن پاک میں ہے "خَلَقَ الاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ"۔
العَلَقَۃُ: بستہ خون کا ٹکڑا جس سے رحم مادر میں جنین بنتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "ھو الَّذِی خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ من نُطْفَۃٍ ثُمَّ من عَلَقَۃٍ"۔
العَلْقٰی: ایک درخت جو سخت تپش میں بھی ہرا رہتا ہے، اس کے پتے نازک اور شاخیں لمبی ہوتی ہیں۔
العِلْقَۃُ: نفیس و قیمتی کپڑا (۲) پیدائش کے

بعد بچہ کا پہلا کپڑا (۳) بلا جیب و آستین کرتا (۴) دباغت (چمڑا صاف کرنے اور رنگنے) کے کام آنے والا پودا۔
العُلْقَةُ: درخت کے پتے جو جانوروں کی خوراک بن سکیں (۲) بقدر کفایت اسباب زندگی (۳) تفکہ کی چیز وہ تھوڑا کھانا جو کھانے سے پہلے کھایا جائے۔ لَهُ فِي هٰذا المال عُلْقَةٌ: اس کا اس مال میں کچھ حصہ ہے۔ لَمْ يَبْقَ عندَه عُلْقَةٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ہے (۴) ایک درخت جو موسم سرما میں اونٹوں کیلئے موسم بہار آنے تک سہارے کا کام دیتا ہے (۵) تعلق۔ لَهُ بِفُلانٍ عُلْقَةٌ: اسے فلاں سے تعلق ہے (۶) وہ چیز جسے پکڑ کر سہارا لیا جائے ج: عُلَق۔
العُلَّيْقُ: درخت پر لپٹنے والی ایک گھاس جس کا پھل توت کے مانند ہوتا ہے۔
العُلَّيْقَى: العُلَّيْق۔
العَلُوقُ: نر اونٹ کا مادہ منویہ، نطفہ (۲) وہ چیز جو انسان سے چمٹ جائے (۳) جانوروں کا چارہ (۴) وہ عورت جو اپنے شوہر کے علاوہ کسی کو پسند نہ کرتی ہو۔
ما بالنّاقةِ عَلُوق: اونٹنی کے دودھ نہیں ہے۔
العَلِيقُ: جانور کا چارہ۔
العَوالِق: دریائی جانور اور نباتات۔
المِعْلاَق: بلیغ زبان (۲) لٹکانے کی چیز کھونٹی وغیرہ (۳) لٹکایا ہوا گوشت یا انگور وغیرہ
ــــ من الرِّجال: بہت جھگڑالو کٹ حجت
المَعْلَقَة: رَجُلٌ ذو مَعْلَقَةٍ: ہر حاصل شدہ چیز سے دلچسپی لینے والا
المُعَلَّقَةُ: وہ عورت جس کا شوہر نہ تعلق رکھتا ہو اور نہ طلاق دیتا ہو، بیچ ادھر لٹکی عورت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلا تَمِيلُوا كُلَّ المَيْلِ فَتَذَرُوها كالمُعَلَّقَةِ" تم اس سے بالکلیہ کنارہ کش نہ ہو کر اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو (۲) مُعَلَّقات کا واحد۔ زمانۂ جاہلیت کے مشہور شعراء کے سات قصائد جن کو کعبہ پر لٹکایا گیا تھا۔
المُعَلِّق: حاشیہ نویس (۲) تبصرہ نگار۔
المُعَلَّقُ: آویزاں۔ الجِسْرُ المُعَلَّق: جھولا پل۔
المَعْلُوقُ: جس پر کوئی چیز لٹکائی جائے (۲) گوشت یا انگور وغیرہ جن کو لٹکایا گیا ہو۔
• عَلْقَمَ الطَّعامَ: کڑوی چیز ملانا۔
العَلْقَمُ: ہر کڑوی چیز جیسے اندرائن حنظل
العَلْقَمَةُ: حنظل کا ٹکڑا (۲) تلخی، کڑواہٹ
• عَلَكَ العِلْكَ وغيرَه ـُ عَلْكًا: گوند وغیرہ چبانا۔
ــــ الدّابّةُ اللِّجامَ: چوپائے کا لگام چبانا۔
ــــ نابَيْه: دانت پیسنا۔
عَلَّكَ مالَه: مال کی اچھی تدبیر کرنا۔
ــــ يَدَيْه على مالِه: بخل کی وجہ سے ہاتھ کھینچنا، خرچ نہ کرنا۔
ــــ العَجِينَ: آٹے کو خوب گوندھنا۔
العالِكُ، طَعامٌ عالِكٌ: سختی سے چبایا جانے والا کھانا
العَلاكُ: چبانے کی چیز۔ ما ذُقْتُ عَلاكًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔
العُلاكُ: العَلاك۔
العِلْكُ: درخت کا گوند جو چبانے سے نہ گھلے ج: عُلُوك و اَعْلاك۔ واحد: عِلْكَةٌ۔
العَلِكُ: طَعامٌ عَلِكٌ: چبانے میں سخت یا لیس دار کھانا۔
العَلِكَةُ: وہ زمین جس میں پانی نہ دیک ہو (۲) اونٹ کے بولنے کی آواز۔
العَلاّكُ: گوند بیچنے والا۔
• عَلَّ ـِ عَلًّا و عَلَلاً: دوسری دفعہ یا لگاتار پینا۔
ــــ فُلانٌ عَلاًّ: بیمار ہونا۔ هو عَلِيلٌ ج: أَعِلاّءُ۔
ــــ فُلانًا ـُ عَلًّا: دوسری دفعہ پلانا یا لگاتار پلانا۔
ــــ فُلانًا ضربًا: کسی کی خوب پٹائی کرنا، مسلسل مارنا۔ ایک تابعی سے اس شخص کے بارہ میں سوال کیا گیا جس نے کسی کو مار کر ہلاک کر دیا۔ فرمایا: "اذا عَلَّهُ ضَرْبًا فَفِيهِ القَوَدُ"
عُلَّ الإِنسانُ عِلَّةً: بیمار ہونا۔ هو مَعْلُولٌ۔
اَعَلَّ القَوْمُ: دوبارہ پانی پیے ہوئے اونٹوں والا ہونا۔
ــــ الرَّجُلَ ونَحْوَهُ: دوسری بار یا لگاتار پانی پلانا۔
ــــ الشَّيْءَ: عیب دار کرنا۔
ــــ الإِبِلَ: اونٹوں کو سیرابی سے پہلے واپس لے جانا۔
ــــ اللهُ فُلانًا: بیمار کرنا۔ مفعول مُعَلٌّ و عَلِيل۔ مَعْلُول اس جگہ نادرالوقوع ہے۔
عَلَّلَ فُلانٌ: بار بار پلانا (۲) یکے بعد دیگرے پھل توڑنا۔
ــــ فُلانًا بطَعامٍ أو غيرِه: کھانے وغیرہ میں مشغول کر دینا، بہلانا۔
ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی علت اور وجہ بیان کرنا، دلیل سے ثابت کرنا، تعلیل کرنا۔
ــــ الكَلِمَةَ: لفظ میں تعلیل کی صورت بیان کرنا (۲) لفظ میں تعلیل کرنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کی بیماری کا علاج کرنا،

هو مُعَلَّلٌ.
عَلَّلَ النَّفْسَ بِكذا: دل بہلانا.
اِعْتَلَّ: دوسری بار پینا، بار بار پینا.
— الرَّجُلُ و نَحْوُهٗ: بیمار ہونا.
— فُلَانٌ بِشَیْءٍ: دلیل یا عذر پیش کرنا، وجہ اور سبب بنانا.
— بِالْاَمْرِ: کسی کام میں مشغول ہونا، بہلنا.
— الْكَلِمَةُ: کلمہ کا حرف علت والا ہونا. فَالْكَلِمَةُ مُعْتَلَّةٌ.
— الْجُزْءُ: علم عروض میں جزء کو علت لاحق ہونا.
— فُلَانًا و عليه بِعِلَّةٍ: کسی پر الزام لگانا (۲) کسی کام سے روکنا.
تَعَالَّتِ المرأةُ من نِفَاسِهَا: عورت کا نفاس سے پاک وصاف ہونا
— الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّهٖ: بچہ کا پستان سے تمام دودھ چوس لینا.
— فُلَانًا: کسی کو اس کے کام سے روکنا.
تَعَلَّلَتِ المرأةُ من نِفَاسِهَا: نفاس سے پاک وصاف ہونا.
— الرَّجُلُ: دلیل وحجت بیان کرنا، کسی بات کا بہانہ کرنا
— بِالْاَمْرِ: کسی کام میں مشغول ہو کر اسی پر بس کرنا.
الْاِعْلَالُ: حرف علت والے کلمہ میں تغیر کا بیان.
التَّعِلَّةُ: بہلاوا، وہ چیز جس میں وقتی طور پر مشغول کر کے کسی طرف سے توجہ ہٹائی جائے.
التَّعْلِيلُ: کسی چیز کی علت کا بیان (۲) وہ علت جس کے ذریعہ معلول پر استدلال کیا جائے. اسے برہان لِمّی کہتے ہیں (۳) حجت بازی، بہانہ بازی (۴) فعل میں حرف علت کے باعث ہونے والا تغیر (۵) کلمہ میں تعلیل کی وجہ کا بیان.

الْعُلَالَةُ: بہلاوا، وہ چیز جس سے دل بہلایا جائے (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) صبح وشام کی گھڑ دوڑ کے وسط والی دوڑ یا دوڑ کے گھوڑے، کبھی ان تینوں وقت کی دوڑ یا تینوں وقت کی دوڑ کے گھوڑوں کو عُلالہ کہا جاتا ہے (۴) دوڑ کے بعد دوڑ
الْعَلُّ: بیماری کی وجہ سے سکڑی ہوئی کھال والا (۲) عورتوں سے بکثرت ملنے والا (۳) ہر بڑی عمر والی چیز (۴) دبلا نحیف وکمزور (۵) کمزور چیچڑی (۶) بے خیر وبرکت آدمی ج: عِلَالٌ.
الْعَلَلُ: دوسری دفعہ کی سیرابی. کہتے ہیں: شَرِبَ عَلَلًا بَعْدَ نَهَلٍ
الْعَلَّةُ: بہلاوا، دل بہلانے کی چیز (۲) سوکن ج: عَلَّاتٌ.
بَنُو الْعَلَّاتِ: ایک باپ اور متعدد ماؤں کی اولاد. حدیث میں ہے: "الانبیاءُ اَوْلَادُ عَلَّاتٍ". یعنی ان کا ایمان ایک اور شریعتیں مختلف ہوتی ہیں. اس کے مقابل بَنُو الْاَخْيَافِ ہیں یعنی ایک ماں اور کئی باپ کی اولاد ہے.
الْعِلَّةُ: باعث تشویش بیماری (۲) فلاسفہ کے نزدیک ہر وہ چیز جس سے مستقل طور پر کوئی دوسری چیز صادر ہو یا اس کے ساتھ کسی شے کے ملنے سے کوئی چیز صادر ہو وہ علت ہے اور صادر ہونے والی چیز معلول لہ ہے. یہ علت فاعلیہ یا مادیہ یا صوریہ یا غائیہ ہوتی ہے (۳) ہر شے کا سبب (۴) علماء عروض کے یہاں علت اس تغیر کو کہتے ہیں جو اسباب واوتاد اور خاص طور پر ضروب کو لازماً لاحق ہوتا ہے

(۵) سبب (۶) حجت، عذر (۷) عیب (۸) حرف یا فعل کا نقص (۹) اصل ج: عِلَّاتٌ و عِلَلٌ.
جرى هذا الْاَمْرُ على عِلَّاتِهٖ: وہ کام ہر حال میں جاری رہا باوجود خامیوں کے انجام پذیر ہوا. حُرُوفُ الْعِلَّةِ: واؤ، الف، یا.
الْعَلُولُ: مریض کو دی جانے والی ہلکی غذا ج: عُلُلٌ.
الْعَلِيلُ: بیمار ج: اَعِلَّاءُ.
الْعَلِيلَةُ: بار بار خوشبو لگانے والی عورت، بیمار عورت ج: عَلَائِلُ
الْمُعْتَلُّ: بیمار (۲) حرف علت والا لفظ.
الْمُعَلُّ: بیمار (۲) دوسری بار پلایا ہوا.
الْمُعَلَّلُ: جس لفظ کی وجہ علت بیان کی گئی ہو
الْمَعْلُولُ: جس میں تعلیل کی گئی ہو (۲) بیمار
• عَلَمَهٗ ـُ عَلْمًا: شناخت کا نشان لگانا (۲) علم میں کسی پر فوقیت لے جانا.
— شَفَتَهٗ ـِ عَلْمًا: ہونٹ چیرنا.
عَلِمَ فُلَانٌ ـَ عَلَمًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا. هو اَعْلَمُ و هي عَلْمَاءُ ج: عُلْمٌ.
— الشَّیْءَ عِلْمًا: جاننا، واقف ہونا، پہچاننا قرآن پاک میں ہے: "لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ".
— الشَّیْءَ و بِهٖ: خوب جاننا، محسوس کرنا هو عَالِمٌ ج: عُلَمَاءُ. حقیقت تک پہنچنا. قرآن پاک میں ہے: "قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ"
— الشَّیْءَ حَاصِلًا: یقین کرنا، تصدیق کرنا جیسے کہا جائے عَلِمْتُ الْعِلْمَ نَافِعًا. قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ".
اَعْلَمَ نَفْسَهٗ اَو فَرَسَهٗ: جنگ میں خود یا اپنے گھوڑے پر علامت لگانا.

أَعْلَمَ الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، بیل بوٹے بنانا۔
— فُلَانًا الخَبَرَ و به: کوئی بات بتانا، خبر دینا، اطلاع دینا۔
— علٰی کذا من کتاب وغیرہ: کتاب وغیرہ کے کسی حصہ پر نشان لگانا، الفاعل مُعْلِمٌ والمفعول مُعْلَمٌ
— فُلَانًا الأمرَ حاصلًا: کسی کو کسی معاملہ سے واقف کرانا۔
عَالَمَهُ: کسی سے علم میں مقابلہ کرنا۔
عَلَّمَ نَفْسَهُ: خود پر جنگ کی علامت لگانا
— لَه عَلَامَةً: کسی کے لئے نشان مقرر کرنا۔ الفاعل مُعَلِّمٌ والمفعول مُعَلَّمٌ۔
— فُلَانًا الشيءَ تَعْلِيمًا: تعلیم دینا، سکھانا
اِعْتَلَمَ البَرْقُ: پہاڑ پر بجلی چمکنا۔
— الشيءَ: جاننا، واقف ہونا۔
تَعَالَمَ فُلَانٌ: علم و واقفیت کا اظہار کرنا، واقف کار بننا، عالم بننا۔
— الجمیعُ الشيءَ: سب کا مل کر علم حاصل کرنا یا کسی چیز کو جاننا۔
تَعَلَّمَ الأمرَ: اچھی طرح جاننا، سیکھنا (۲) تعلیم حاصل کرنا (۳) تعلیم یافتہ ہونا۔
تَعَلَّمْ: بصیغۂ امر بمعنی اِعْلَمْ۔ اس کے دو مفعول ہوتے ہیں اور اکثر أنَّ اور اس کے مابعد پر داخل ہوتا ہے جیسے تَعَلَّمْ أنَّ لِلصَّيْدِ غِرَّةً: تم کو یہ بات جان لینی چاہئے کہ شکار کی بھی ایک چال ہوتی ہے
اِسْتَعْلَمَهُ الخَبَرَ: کسی سے کوئی بات معلوم کرنا، انکوائری کرنا۔
الاِسْتِعْلَامَاتُ: معلومات (حاصل شدہ)
مکتب الاستعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
الإعْلَامُ: اطلاع، ابلاغ، نشر و اشاعت، خبر رسانی (۲) نوٹس۔

وَسَائِلُ الإعْلَامِ: ذرائع ابلاغ
الإعْلَامُ الشَّرْعِيُّ: سمن عدالت۔
الإعْلَامِيُّ: اطلاعاتی، ابلاغی۔
التَّعْلِيمُ: تعلیم، تہذیب۔
التعلیم الابتدائيُّ: بیسک تعلیم۔
التَّعلیم الإجْبارِيُّ: لازمی تعلیم
التَّعلیم الثَّانوي: سیکنڈری تعلیم۔
التَّعلیم الثَّانويُّ المُتَوَسِّط: جونیر سیکنڈری تعلیم۔
التعلیمُ العَالي: اونچی تعلیم، ہائر ایجوکیشن
التَّعلیم المُخْتَلِط: مخلوط تعلیم۔
التَّعْلِيمات: ہدایات، ارشادات، احکام۔
العَالَمُ: دنیا، جہان، تمام مخلوق (۲) مخلوق کی ایک قسم جیسے: عَالَمُ الحَيَوَان
عَالَمُ النَّبات: جانوروں کی دنیا، نباتات کی دنیا ج: عَوَالِم و عَالَمُونَ۔
العَالَمُ الثَّالِثُ: تیسری دنیا، ترقی پذیر ممالک۔
العَالَمُ الحُرُّ: آزاد دنیا (غیر کمیونسٹ ممالک)۔
العالم الخَارِجِيُّ: بیرونی دنیا۔
العَالَمُ الرَّأسمالِيُّ: سرمایہ داروں کی دنیا۔
العَالَمُ النَّامِي: ترقی پذیر دنیا۔
العَالَمُ المُتَقَدِّم: ترقی یافتہ دنیا۔
العَالَمِيُّ: بین الاقوامی۔
العَالَمِيَّةُ: بین الاقوامیت۔
العَالِمُ: صاحب علم، تعلیم یافتہ۔
العَالِمُ بالأمرِ: واقف کار، ماہر۔
العَالِمُ الطَّبِيعِيُّ: سائنسداں۔
عُلَمَاءُ الطَّبِيعَة: سائنسداں۔
عُلَمَاءُ الحَفْرِيَّات: کھدائی کے ماہرین
عُلَمَاءُ الذَّرَّة: ایٹمی سائنسداں۔
العَلَامَةُ: نشان (۲) نشان راہ، سنگ میل (۳) لیبل، مارک (۴) ٹوکن (۵) اشارہ

(۶) مرض کی علامت خاص (۷) زمینوں کے درمیان کا فصل ج: عَلَامٌ وعلامات
(۸) دھات یا ٹین کی تختی جسے کاٹ کر حروف یا نقش دوسری چیز پر اتارے جاتے ہیں۔
العلامة التِّجارِيَّة: ٹریڈ مارک، خاص تجارتی نشان۔
العَلَامة المُمَيِّزة: بیج، نشان امتیاز۔
علامةُ المُرُور: ٹریفک سگنل، راہ گیری کا اشارہ۔
علامةُ الحَصْر: بریکٹ، قوسین۔
عَلَائِمُ شيءٍ: آثار۔
عَلَائِمُ الخَيْرِ: آثار نیک۔
عَلَائِمُ الشَّرِّ: آثار بد۔
عَلَامَ: (علی ما) کس بات پر، کس وجہ سے۔
العُلَامِيُّ: زیرک و ہوشیار۔
العَلَّامُ: بڑا عالم (۲) لوگوں کے نسبوں سے واقفیت رکھنے والا، ماہر انساب، اس کے اخیر میں کبھی تاکید مبالغہ کے لئے تار بڑھادی جاتی ہے کہتے ہیں: فُلَان عَلَّامَةٌ
العُلَّامُ: بڑا عالم، خوب واقف (۲) باز (شکاری پرندہ) (۳) مہندی۔
العُلَّامَةُ: سنگ میل، نشان راہ۔
العَلُومُ: العَالِم۔
العِلْمُ: ادراک حقیقت، علم (ضد: جہل) واقفیت، تعلیم (۲) خدا تعالیٰ کا نور جسے وہ اپنے جس بندے کے قلب میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (۳) علم کلی اور مرکب کے ادراک کا نام ہے اور جزئی اور بسیط کے ادراک کو معرفت کہا جاتا ہے، اسی بناپر عَرَفْتُ اللهَ کہا جائے گا عَلِمْتُ اللهَ کہنا صحیح نہ ہوگا (۴) علم ایسے اصول کلیہ اور مجموعۂ مسائل کو بھی کہا جاتا ہے جو کسی خاص جہت سے متعلق ہوں علم الکلام، علم النحو، علم الارض، علم الکونیات،

علم الآثار وغیرہ ج: عُلومٌ۔
عِلم الاجتماع: علم معاشرت، عمرانیات۔
عِلمُ الاقتصاد: علم اقتصادیات۔ ایسے اصول وضوابط کا علم جس کے ذریعہ مال کے حصول وصرف کی تدبیر کی جائے۔
علم الأحیاء: بیالوجی۔ زندہ کائنات و مخلوقات سے متعلق اصولی معلومات (علم الحیاۃ)۔
عِلْم الإحصاء: شماریات، اعداد وشمار سے متعلقہ تفصیلات کا علم۔
عِلمُ ترکیب الأدوِیَة: فن دوا سازی، فارمیسی۔
علم النفس: سائکالوجی۔
علم طبقات الأرض: جیالوجی۔
علم الظّواھِر الجَوّیَّة: علم موسمیات۔
عِلمُ الفِلاحَة: علم زراعت۔
عِلمُ الهَندَسَةِ: جیومیٹری وہ علم جس میں خطوط وابعاد، سطوح وزوایا اور مادی کمّیات ومقادیر سے بلحاظ خواص او بلحاظ باہمی تعلق بحث کی جاتی ہے۔
عِلمًا بأنَّ: یہ جانتے ہوئے، یہ مانتے ہوئے کہ
عن عِلم: واقف ہوتے ہوئے۔
العِلمِيُّ: علمی، تعلیمی (۲) سائنس سے متعلق۔
العُلَمَاءُ: سائنس داں۔
علماء الدین: مذہبی علماء۔
العُلومُ: سائنس، علم طبعیات۔ جس میں خواص اشیاء کی معرفت کے ساتھ تجربہ ومشاہدہ بھی شامل ہے۔
العلومُ الإدارِيَة: انتظامی امور ومعاملات کا علم۔
العُلومُ السُّلُوکِيَّة: علوم سلوک وتصوف۔
عُلومُ العَرَبِيَّة: عربی زبان سے متعلقہ علوم جیسے نحو وصرف، معانی وبیان، بدیع اور شعر وخطابت۔
العَلَمُ: پرچم، جھنڈا، جھنڈی (۲) علامت، نشانی (۳) نشانِ راہ (۴) دھاری، نقش (۵) سردارِ قوم، نمایاں شخص (۶) پہاڑ
ج: أعلامٌ۔
العَلْمَانِيُّ: (عَلْمٌ بمعنی عالَم کی طرف منسوب) غیر مذہبی، سیکولر۔
العَلْمَانِيَّةُ: سیکولرازم، مذہبی تقیدات سے آزاد رہنے کا نظریہ۔ یہ نظریہ کہ تعلیم اور نظام حکومت خالص دنیوی اور اخلاقی ہو، اس میں مذہبی عقائد کو دخل نہ ہو۔
العُلْمَةُ: انسان کے اوپر کے ہونٹ کی پھٹن۔
العَلِيمُ: وسیع علم والا ج: عُلَمَاء۔
العَيْلامُ: نر بجّو ج: عَيَالِيم۔
العَيْلَمُ: العَيْلامُ (۲) بہت پانی والا کنواں ج: عَيَالِم۔
المَعْلَمُ: نشان راہ (۲) مقام۔ خَفِيَت مَعَالِمُ الطَّرِيق: راستے کے نشانات مٹ گئے (۳) مارک (خصوصی نشان)
ج: مَعَالِم۔
المَعَالِمُ الأثَرِيَّة: دورِ قدیم کے آثار ونشانات
المُعَلِّمُ: معلم، مدرس، ماسٹر، اتالیق (۲) وہ شخص جس میں کسی فن کو پیشہ بنانے کی صلاحیت ہو۔
المُعَلَّمُ: نشان زد (۲) سکھایا ہوا (۳) خداداد صلاح وخیر کا مالک۔
المُعَلِّمَةُ: استانی۔
المَعْلُومُ: نشان زد (۲) مقررہ۔
المَعْلُومَاتُ: ڈاٹا، معلومات۔
المَعْلُومِيَّة: واقفیت، اطلاع۔
• العِلْمَادُ: بٹا ہوا سوت (دھاگا) لپیٹنے کی چکری ج: عَلَامِدَة وعَلَامِيدُ
• عَلَنَ الأمْرُ ـِ عُلُونًا: نمایاں ہونا، پھیلنا، شائع ہونا (ضد: خَفِيَ)
عَلِنَ الأمْرُ ـَ عَلَنًا وعَلَانِيَةً: عَلَنَ
هو عَلِنٌ وعَلِينٌ۔
أعْلَنَهُ وبه: ظاہر کرنا، مشتہر کرنا۔
ـــ المَحْكَمَةُ او النِّيَابَةُ: عدالت یا مخفای انتظامیہ کا کسی کو حاضری کا پابند کرنا یا اس کے خلاف فیصلہ سنانا۔
ـــ اعلانًا: اشتہار دینا (۲) نوٹس دینا۔
ـــ الشيءَ: شائع کرنا، ظاہر ونمایاں کرنا، مشتہر کرنا۔
عَالَنَهُ وبه مُعَالَنَةً وعِلانًا: کسی کے سامنے کھل کر کوئی بات کہنا یا کرنا، اعلانیہ طور پر کہنا۔
ـــ الفِعْلَ: کھلم کھلا کوئی کام کرنا۔
عَلَّنَهُ: أعْلَنَهُ۔
اعْتَلَنَ الأمْرُ: ظاہر ہونا۔
اسْتَعْلَنَ الأمْرُ: ظاہر ہونا (۲) ظاہر ہونے کی صورت اختیار کرنا۔
الإعْلانُ: اشتہار (۲) اعلان واظہار، انکشاف (۳) اطلاع، نوٹس (۴) ڈکلریشن بیان، اعلامیہ۔
الإعْلانُ الصَّغِير: ہینڈبل چھوٹا اشتہار
الإعْلانُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری اعلان۔
الإعْلانُ المُلْصَقُ علَى الجِدَارِ: دیواری پوسٹر۔
إعْلانُ حُضورٍ الی المَحْكَمَةِ: سمن عدالت
الإعْلانُ المُصَوَّرُ: بالتصویر اشتہار۔
الإعْلانُ المُشْتَرَكُ: مشترکہ اعلامیہ۔
الإعْلانُ القَضَائِيُّ: عدالتی نوٹس۔
الإعلانُ اليَدَوِيُّ: ہینڈبل۔
لَوحَةُ الإعلانات: نوٹس بورڈ۔
شَرِكَةُ إعْلاناتٍ: اشتہارات کی ایجنسی یا کمپنی۔
العَلَانِيَةُ: ظاہر، کھلا ہوا (ضد: السر)
رَجُلٌ عَلَانِيَةٌ: وہ شخص جس کی بات کھلی اور ظاہر ہو۔
عَلَانِيَةً: کھلم کھلا، علی الاعلان (مقابل سِرًّا: خفیہ طور پر)۔

عَلَناً: کھلے طور پر۔ مقابل سِرًّا۔
العَلَنِیُّ: ظاہر، کھلا ہوا۔
العُلَنَۃُ: بھانڈا پھوڑ آدمی، بکثرت افشا راز کرنے والا جس کے پیٹ میں بات نہ کھپتی ہو۔
• اعْلَنْبَی: (دیکھئے: علب)۔
• عَلِہَ ۔ عَلَہًا: حیران ہونا، ششدر رہ جانا گھبرا کر چلا جانا (۲) بدفطرت ہونا (۳) بھوکا ہونا (۴) رنجیدہ ہونا (۵) قابل ملامت ہونا۔ ھو عَلِہٌ و عَلْہَانُ۔ ھی عَلْہَی ج: عِلَاہٌ و عَلَاھَی۔
العَلْہَاءُ: نیزے وغیرہ کی ضرب سے بچنے کے لئے زرہ کے نیچے پہنا جانے والا اون کا ڈبل کپڑا۔
العَالِہُ: اِمْرَأَۃٌ عالِہٌ: ناعاقبت اندیش عورت
العَلَہُ: رنج (۲) حرص و طمع۔
• عَلاَ الشیئُ ۔ عُلُوًّا: بلند ہونا، اوپر ہونا۔ ھو عَالٍ و عَلِیٌّ۔
—النَّہارُ: دن چڑھنا۔
—فُلَانٌ فی الارض: مغرور و متکبر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ فِرعَوْنَ علا فی الاَرْضِ"۔
—فُلَانٌ بالاَمْرِ: کسی کام کو ہاتھ میں لینا، کسی کام کو خود سنبھالنا۔
—الشّیئَ و عَلَیہ و فیہ: اوپر چڑھنا۔
—الرَّجُلَ: غالب آنا، زیر کرنا۔
—الدَّابَّۃَ: سوار ہونا۔
—بالسّیف: تلوار مارنا۔
—فُلانٌ حَاجَتَہ: ضرورت سے آگاہ ہونا، پورا کرنا
—بالشّیئ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
عَلِیَ فی الشَّرَفِ ۔ عَلَاءً: عزت و مرتبہ میں بلند ہونا۔ ھو عَلِیٌّ۔
اَعْلَی عن الشّیئ: اترنا جیسے اَعْلَی عن الدَّابَّۃِ۔
—الشّیئَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا (۲) چڑھنا

اَعْلَی فُلَاناً: ترقی دینا، اوپر اٹھانا۔
عَالَی الشّیئَ: بلند کرنا۔
—الشّیئَ و بہ: کسی چیز پر چڑھنا۔
عَالِ عَنّا: ہمارے پاس سے دور ہو۔
عَلّٰی الشّیئَ: بلند کرنا، اوپر اٹھانا۔
—علی ظَہرِ الدَّابَّۃِ: سواری پر بٹھانا۔
—المَتَاعَ عن الدَّابَّۃِ: سامان اتارنا۔
اِعْتَلَی الشّیئُ: بلند ہونا۔
—النَّہارُ: دن چڑھنا۔
—الشّیئَ: کسی چیز پر چڑھنا۔
—فُلَاناً: کسی پر غالب آنا۔
—العَرْشَ: تخت نشین ہونا۔
تَعَالَی فُلَانٌ: بلند ہونا (۲) بڑا بننا۔
—المَرْأَۃُ: نفاس یا بیماری سے پاک و صاف ہونا۔
تَعَالَ (یا ھذا) آ، تَعَالَی یاھذہ۔ تَعَالَیَا، تَعَالَوا، تَعَالَیْنَ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ یااَھْلَ الکِتَابِ تَعَالَوا اِلی کَلِمَۃٍ سَوَاءٍ بَیْنَنَا و بَیْنَکُمْ"۔ "فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْکُنَّ"۔
تَعَلَّی الشّیئُ: اونچی ہونا۔
—المَرْأۃُ من نِفَاسِہا او مَرَضِہا: خون نفاس سے پاک یا بیماری سے صحتیاب ہونا یا افاقہ پذیر ہونا۔
—الرَّجُلُ: تدریجاً اوپر چڑھنا۔
—عنہ: کسی کے سامنے بڑائی جتانا۔
اِسْتَعْلَی النَّہارُ: بلند ہونا۔
—فُلَانٌ: بتدریج بلند ہونا۔
—الکَلِمَۃُ لِسَانَہُ: کسی لفظ کا زبان زد ہونا، بکثرت زبان پر آنا۔
—الشّیئَ: چڑھنا۔
—فُلَاناً و عَلَیہ: غالب ہونا۔

اِسْتَعْلَی حَاجَتَہ: ضرورت کو پورا کرنا۔
اِعْلَوْلَی الشّیئَ: چڑھنا۔
الاِسْتِعْلَاءُ: بلندی۔
الاَعْلَی: بلندتر، بلند رتبہ، بالائی۔
القائد الاَعْلَی: سپریم کمانڈر۔
اَعْلَاہُ: اوپر، ابھی ابھی۔ المذکورُ اعلاہ: مذکورہ بالا۔
اَعَالی المدینۃ: شہر کے بالائی حصے، اطراف شہر
العَالِی: بلند۔ عَالِی الکَعْبِ: شریف و معزز
اَتَیْتُہُ من عَالٍ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔ ھذا عال: یہ بہت خوب ہے، بالکل ٹھیک ہے۔
العَالِیَۃُ: ہر بلند چیز، ہر چیز کا بلند حصہ (۲) نیزے کی انی کا متصل نصف حصہ (۳) تہامہ اور مکہ معظمہ کے پیچھے تک کا بالائی نجدی علاقہ (۴) وادی کا بالائی حصہ جہاں سے پانی اترتا ہے۔ ج: عَوَالٍ۔
عَوَالی المَدِینۃ: مدینہ کے بالائی حصے کی بستیاں۔
البَابُ العالِی: دربار (شاہی)
عَلٍ: اوپر بمعنی فوق، اَتَیْتُہُ من عَلٍ او من عَلُ: میں اس کے پاس اوپر سے آیا۔
العُلَا: عزت و سربلندی (۲) عُلْیَا (اسم تفضیل مؤنث) کی جمع۔
العَلَاءُ: عزت و سربلندی۔
العِلَاوَۃُ: ہر زائد چیز، اضافہ، زیادتی (۲) اونٹ پر لادان کے بعد رکھا جانے والا زائد سامان جیسے مشکیزہ وغیرہ ج: عَلَاوَی (۳) زائد کام کا معاوضہ، الاؤنس۔
العِلَاوَۃُ الدَّوْرِیَّۃُ: وہ الاؤنس جو زائد کارکردگی کے عوض مدت معینہ میں دیا جائے
عِلَاوَۃُ التَّرْقِیَۃِ: ترقی الاؤنس، گریڈ کی ترقی کے لئے تنخواہ پر کیا جانیوالا اضافہ۔

عِلاوَةُ ماهِيَّةٌ: تنخواہ میں اضافہ۔
عِلاوَة التَّرمُّل: بیوگی الاؤنس۔
عِلاوَةُ الدَّرَجَة: گریڈ الاؤنس۔
عِلاوَةٌ علی السِّعر: مقررہ نرخ پر اضافہ، زائد چارجنگ۔
عِلاوَةُ غلاءِ المَعِيشَةِ: گرانی الاؤنس
عِلاوَةً علی کذا: مزید برآں، علاوہ ازیں
العُلِّيَّةُ: بالاخانہ، چوبارہ، دوسری منزل یا اس سے اوپر والی منزل کا کمرہ ج: عَلالِيُّ۔
عُلِّيَّةُ القَوم: او نچے درجہ کے لوگ، سربرآوردہ لوگ۔
العِلِّيُّ: بلند ترین جگہ یا بلند ترین درجہ (۲) بلند تر جگہ کا باشندہ (۳) بلند ترین درجہ کا آدمی ج: عِلِّيُّون (ضد: سِفْلِيُّونَ)
العِلِّيُّونَ: جنت کے اعلیٰ مقام کا نام (۲) ساتواں آسمان (۳) بلند درجہ یا مقام کے لوگ۔
العِلْوُ من کلّ شيءٍ: ہر شے کا بلند حصہ کہتے ہیں: قَعَدْتُ عِلْوَهُ و في عُلْوِه۔
العُلْوَةُ: بلند جگہ۔
العُلُوُّ: شان و شوکت، جبر و خودسری۔ قرآن پاک میں ہے: "لا يُرِيدُونَ عُلُوًّا في الأرضِ و لا فَسادًا"
العُلْيَا: اَعلیٰ کی تانیث، بلند، اونچی۔ حدیث میں ہے: "اليَدُ العُلْيا خيرٌ من اليَد السُّفْلَى"۔ ج: عُلًى۔
العَلْيَاءُ: ہر بلند چیز (۲) اونچی جگہ (۳) آسمان (۴) پہاڑ کی چوٹی وغیرہ (۵) عزت و شرافت
العَلِيُّ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بلند (۲) سخت و مضبوط (۳) بلند رتبہ ج: عِلْيَةٌ۔
عِلْيَةُ القَوم: سربرآوردہ لوگ۔
المُتَعالُ: بہت بلند (عیب وغیرہ سے بلند)
المَعْلاةُ: رفعت و عزت، بلند رتبہ، ج: المَعَالِي۔
مَعَالِي فُلان و صاحب المَعَالِي: عزت مآب۔ وزراء اور ان کے ہم رتبہ لوگوں کا تعظیمی لقب۔
المُعَلَّى: جوئے کا ساتواں تیر، بازی جیتنے پر اس کے سات حصے واجب ہو جاتے ہیں اور ہارنے کی صورت میں اس پر سات حصے واجب ہو جاتے ہیں۔
المُعَلِّي: بھرا ہوا ڈول اوپر لانے والا۔
عَلْوَنَ الکتابَ عَلْوَنَةً و عِلْوانًا: کتاب کا عنوان (نام) مقرر کرنا۔
ـــ الخطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
العِلْوانُ: کتاب کا نام (۲) خط کا پتہ اسی کو عُنوان بھی کہتے ہیں۔
عَلِيَ الشيءَ و عَلَيه و فيه ـ عَلْيًا و عُلِيًّا: چڑھنا۔ ھو عالٍ و عَلِيٌّ۔
عَلَّى الکتابَ: کتاب کا نام مقرر کرنا۔
عَلَى: حرف جر بمعنی پر یا اوپر (فوق) قرآن پاک میں ہے: "و عَلَيْها و عَلَى الفُلْكِ تُحْمَلُونَ"۔ (۲) قریب کی جگہ پر (یعنی کسی چیز کے آس پاس کی چیز کی فوقیت پر دلالت کرنے کے لئے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَو اَجِدُ عَلَى النّارِ هُدًى"۔ یعنی او اَجِدُ علی کل مکانٍ يَقْرُبُ من النَّار، یا آگ کے قریب کسی جگہ پر میں راہنمائی پاؤں (۳) معنوی فوقیت کے لئے جیسے قرآن پاک میں ہے: "و لَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ"۔ (۴) بمعنی مع۔ قرآن پاک میں ہے: "و آتَى المالَ عَلَى حُبِّه"۔ اس نے مال اس کی چاہت کے باوجود دے دیا (۵) بمعنی عن۔ جیسے نُحَیف شاعر کے قول: اذا رَضِيَتْ عَلَيَّ بَنُو قُشَيْرٍ میں۔ اصل ہے اذا رَضِيَتْ عنّي (۶) بمعنی لام تعلیل قرآن پاک میں ہے: "و لِتُكَبِّرُوا اللهَ عَلَى ما هَداكُمْ"۔ ای لِهِدَايَتِه إيّاكم (۷) بمعنی فی۔ قرآن پاک میں ہے: "و دَخَلَ المَدِينَةَ عَلَى حِينِ غَفْلَةٍ من أهلها"۔ ای فی حِين غَفْلَةٍ (۸) بمعنی مِن جیسا کہ ارشاد باری ہے: "الَّذِينَ اِذا اكْتالُوا عَلَى النّاسِ يَسْتَوْفُونَ"۔ ای اذا اکتالوا من النّاس (لوگوں سے پیمانہ کے ذریعہ لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں) (۹) بمعنی باء جیسے کہ: ارکَبْ عَلَى اسمِ الله"۔ ای بِسم الله۔ (۱۰) برائے استدراک (سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالہ کے لئے) جیسا کہ کہا جائے "فُلانٌ عاصٍ عَلَى أنَّه لا يَيْأَسُ من رَحْمَةِ الله"۔ فلاں گنہگار ہے لیکن وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں (۱۱) برائے لزوم جیسے: عَلَيْكَ اِن تَفْعَلَ کذا، عَلَيْكَ بِکذا: تمہیں فلاں چیز پر عمل کرنا چاہئے۔ عَلَيَّ بِه: یہ مجھے دو۔ عَلَيْكَ فُلانًا: تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہئے۔ علیك بکذا: تمہارے لئے یہ ضروری ہے۔ ان صورتوں میں یہ اسم فعل ہے۔
عَلَى القِياسِ: اندازہ کے مطابق (۲) ناپ کے مطابق۔
عَلَى ضوءِ کذا: فلاں چیز کی روشنی میں۔
عَلَى ما: کس بنا پر، کیوں۔
عَلَى اَنَّ: علاوہ ازیں (۲) باوجودیکہ (۳) تاہم (۴) اس کے ساتھ ساتھ۔
عَلَى وَجْهِ الله: اللہ کی رضا کے لئے۔

علی یَدِ فُلانٍ: فلاں کے ہاتھوں یا فلاں کے ذریعہ۔
علَی عہدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں
عَلَی وشْكِ كَذا: بالکل قریب۔
يُغَنّي علَى العُود: وہ سارنگی پر گاتا ہے۔
يَرقُصُ علَى المُوسيقى: وہ موسیقی کے ساتھ ساتھ (اس کے مطابق) ناچتا ہے۔
لا عَلَيكَ: تم سے کوئی مؤاخذہ نہیں۔کوئی حرج نہیں، تم کوئی فکر نہ کرو
عَمِلَ علَى كِبَرِ سِنّه كذا: اس نے بڑھاپے کے باوجود ایسا کیا۔
أُحَدِّثُكَ كذا علَى أن تَستُرَه: میں تم کو فلاں بات اس شرط پر بتاؤں گا کہ تم اس کو چھپاؤ۔
كانت الدّائِرَةُ عليهم: لڑائی کا پانسہ ان لوگوں کے خلاف رہا۔
حُكِمَ عليه: اس کے خلاف فیصلہ کیا گیا
خَرَجَ علَى فُلانٍ: اس کے خلاف بغاوت کی۔
عَمِلَ علَى أمرِ فلانٍ: فلاں کے حکم کے مطابق کام کیا۔

ع ——— م

• عَمِتَ فُلانٌ ـِ عَمْتًا: اندھا دھند لاٹھی یا ڈنڈا مارنا، چلانا۔
ـــ الصُّوفَ: کاتنے کے لئے اون کی پونی بنانا۔
ـــ حَبلَ القَتِّ: گھاس کی رسی کو بل دینا، بٹنا۔ الحَبلُ مَعمُوتٌ و عَمِيتٌ۔
ـــ فُلانًا: مغلوب کرنا۔
عَمَّتَ: زور سے لاٹھی چلانا (۲) رسی کو خوب بٹنا (۳) پوری طرح مغلوب کرنا۔

العَمِيتُ: دلیر، ہوشیار (۲) زیرک، قوی الحافظہ عالم ج: أعمِتَة۔
العَمِيتَةُ: اون کی پونی ج: عُمُتٌ و أعمِتَةٌ۔
• عَمَجَ ـِ عَمْجًا: تیز چلنا، لپکنا۔
ـــ الرَّجُلُ: پانی میں تیرنا۔
تَعَمَّجَ: پیچ و تاب کھانا، بل کھانا، دائیں بائیں مڑنا۔ جیسے تَعَمَّجَ السَّيلُ في الوادي و تَعَمَّجَت الحَيَّةُ
• عَمَدَ الشيءَ ـِ عَمْدًا: سہارا دینا (۲) مضبوط کرنا، طاقت بہم پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: موٹے بانس وغیرہ سے مارنا۔ مَا عَمَدَكَ؟ تم کیوں رنجیدہ ہو۔
ـــ الشيءَ و للشيءِ و إليه: کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا۔
ـــ المَرَضُ فُلانًا: کمزور و دبلا کرنا۔
ـــ السَّقفَ: چھت کو ستونوں سے مضبوط کرنا، چھت کے لئے ستون بنانا۔
عَمِدَ البَعِيرُ ـَ عَمَدًا: کجاوہ کی وجہ سے اونٹ کا ورم آلود کوہان والا ہونا (۲) اونٹ کا ایسے کوہان والا ہونا جو باہر سے ٹھیک اور اندر سے کھوکھلا ہو فالبَعِيرُ عَمِدٌ۔ کہتے ہیں: عَمِدَت أليتاه مِنَ الرُّكُوبِ: اس کے کولہے سواری کی وجہ سے ورم آلود ہوگئے
ـــ الثَّرَى: تری مٹی کا بارش سے تربتر ہو کر سکڑ جانا، بستہ ہو جانا۔
ـــ الإنسانُ: بیماری سے کمزور ہو جانا۔
ـــ الخُراجُ: پھوڑے کا پکنے سے پہلے دبانے کے باعث پھوٹ جانا اور کیل نہ نکلنا۔
أعمَدَ البِناءَ و نحوَهُ: عمارت کیلئے ستون بنانا، ستون کا سہارا دینا، ٹیکی لگانا، شہ لگانا، پشتہ لگانا۔
عَمَّدَ الخَيمةَ: ستونوں پر خیمہ کھڑا کرنا

عَمَّدَ القَومُ فُلانًا: کسی کو سردار بنانا (۲) گاؤں کا مکھیا یا پردھان بنانا (۳) چیرمین یا میئر بنانا۔
ـــ السَّيلَ: سیلاب روکنے کے لئے پشتہ بنانا، بند باندھنا (پانی اکٹھا کرنے کیلئے)
ـــ الشَّوقُ فُلانًا: شوق کا کسی کو دبلا کر دینا۔
ـــ الطِّفلَ: عیسائیوں کے یہاں بچہ کو بپتسمہ لگانا (مقدس پانی کے چھینٹے دیکر عیسائی بنا دینا) فالطِّفلُ مُعَمَّدٌ۔
اعتَمَدَ الشيءَ و عَلَيه: سہارا لینا، ٹیک لگانا (۲) اصل اور بنیاد بنانا۔
ـــ فُلانًا و عَلَيه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا، اعتبار کرنا۔
ـــ الشيءُ شيئًا و عَلَيه: کسی چیز کا کسی شے پر دارو مدار ہونا۔
ـــ الشيءَ: قصد کرنا (۲) جاری کرنا۔
ـــ الأمرَ: کسی معاملہ کی منظوری دینا، اس کے اجرا کا حکم دینا۔ جیسے اعتَمَدَ الرَّئيسُ مَبلَغًا لِغَرَضٍ: افسر یا حاکم کا کسی مقصد کے لئے رقم منظور کرنا
انعَمَدَ: مطاوع عَمَدَه۔ سہارا ملنا، سہارے والا یا ستون والا ہو جانا (۲) ستون یا سہارے پر قائم ہو جانا جیسے انعَمَدَت الخَيمةُ علَى عِمادٍ
تَعَمَّدَ الشيءَ و لَه: قصد کرنا (۲) کوئی کام دیدہ و دانستہ کرنا۔
الاعتِمادُ: بھروسہ، اعتبار (۲) ساکھ (۳) فنڈ (۴) قرض (۵) منظوری۔
اعتِمادٌ طَوِيلُ الأجَلِ: طویل المیعاد قرض۔
اعتِمادٌ قَصِيرُ الأجَلِ: مختصر المیعاد قرض
الاعتِمادُ الكُلّيُّ علَى شيءٍ: مکمل بھروسہ مکمل دار و مدار۔
الاعتِمادُ المَصرِفيُّ: بنک قرض۔

اعتمادُ میزانیّۃ: بجٹ کی منظوری۔
اوراقُ اعتمادٍ: کاغذات نمائندگی، سفارتی اسناد۔
خِطابُ اعتمادٍ: اعتمادی لیٹر، تعارف نامہ، پرچۂ اعتبار (۲) ہنڈی، مالی رقعہ۔
الاعتمادُ علی النَّفس: خود پر بھروسہ کرنا۔
العِمادُ: ستون، سہارے کی چیز، سہارا، کھمبا، شہ (۲) سربراہ فوج۔ فُلانٌ رفیعُ العِمادِ: فلاں خاندانی شرافت والا ہے ج: عُمُدٌ (۳) بپتسمہ (عیسائی بچہ کو مقدس پانی کا چھینٹا دے کر باضابطہ عیسائی بنانے کی رسم)۔
العِمادَۃُ: بلند عمارتیں (مذکر و مؤنث دونوں طرح درست ہے) ج: عِمادٌ۔ اَھلُ العماد: بلند و بالا عمارتوں والے (۲) پرنسپل شپ، ڈین شپ۔
العَمدُ: قصد۔ فَعلَہٗ عَمدًا و عن عمدٍ: اسے قصدًا کیا۔ فَعلَہٗ عَمدًا عَلَی عَینٍ و عَمدَ عَینٍ: محنت و یقین کے ساتھ کام کیا۔
القَتلُ العَمدُ: قتلِ عمد شریعت اسلامی میں وہ قتل ہے جو قاتل کسی ہتھیار یا ہتھیار جیسی کسی چیز سے قصد و ارادہ کے ساتھ کرے۔ القَتلُ شِبہُ العَمدِ: شبہ قتل عمد یہ ہے کہ بالقصد کسی ایسے آلہ سے ہلاک کرے جس سے عمومًا ہلاکت واقع نہ ہوتی ہو۔
عَمدًا و عن عَمدٍ: جان بوجھ کر، دیدہ و دانستہ۔
العَمِدُ: وہ جگہ جو بارش سے تر ہو گئی ہو یا تر مٹی۔ ھو عَمِدُ الثَّرٰی: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمدَۃُ: سہارا اور ٹیک لگانے کا ذریعہ (۲) فوج کا کمانڈر (۳) حاکم شہر، چیرمین ج: عُمَدٌ (۳) اصطلاح نحو میں فضلہ (زائد لفظ) کا مقابل ہے یعنی وہ لفظ جس کا کلام سے حذف کرنا درست نہ ہو۔
عُمدَۃُ القَریَۃِ: گاؤں کا چودھری، پردھان، مکھیا۔
عُمدَۃُ المَدِینَۃِ: میئر، کسی شہر قصبہ یا موضع کا اعلیٰ منتظم۔
— المَدرَسَۃِ: مدرسہ کا ذمہ دار اعلیٰ۔
العَمُودُ: قابل اعتماد سردار قوم (۲) آسمان میں چمکنے والا بگولا (۳) صبح کی کرن، (۴) سہارا (۵) ستون، کھمبا، موٹا بانس، بلّی، کڑی وغیرہ (۶) علم ہندسہ میں ہر وہ قطعہ جس کا طول اس کے چھوٹے قطر کے طول سے دس گنا زیادہ ہو ج: اَعمِدَۃ و عُمُدٌ و عَمَدٌ۔
عَمُودُ البَطنِ: کمر۔ ضَرَبَہٗ عَلَی عَمُودِ بَطنِہٖ: اس کی کمر پر مارا۔
عَمُودُ الاَمرِ: معاملہ کی اصل۔ کہتے ہیں: اِستَقَامُوا عَلَی عَمُودِ رَأیِھِم: وہ اپنی ٹھوس اور مضبوط رائے پر جمے رہے۔
عَمُودُ الاِدَارَۃِ: چلاؤ دھرا، مشین کی وہ لاٹھ جو اسے میکانکی طاقت بہم پہنچاتی ہے۔
عَمُودُ الاِشارۃ: سگنل پول، وہ کھمبا جس پر راستہ کھلنے اور بند ہونے کی علامت لگی ہوئی ہو۔
عَمُودُ الشِّعرِ: قافیہ، وزن و اسلوب میں عربوں کا موروثی طریقہ۔
عَمُودُ الطَّعَامِ وغیرہ: کھانے کے برتنوں یا دیگر اشیاء کی ستون نما گڈی لاٹ۔
عَمُودُ المِیزان: ترازو کی ڈنڈی۔
عَمُودُ التِّلِغراف: ٹیلیگراف پول۔
عَمُودُ الصَّحِیفۃ: اخبار کا کالم۔
عَمُودُ السَّرِیر: تخت یا پلنگ کا پایہ۔
العَمُودُ الفَقرِیُّ: ریڑھ کی ہڈی۔
عمودُ القنطرۃ: پل کا ستون۔
تاجُ العَمُودِ: ستون کا تاج نما بالائی حصہ۔
قَاعِدَۃُ العَمُودِ: ستون کی کرسی۔
العَمودِیُّ: ستون نما، سیدھا۔ الخطُّ العَمُودِیُّ: زاویۂ قائمہ بنانے والا ستون۔ طائرۃ عَمُودیّۃ: ہیلی کاپٹر
العَمِیدُ: سردار، منتظم، افسر، سربراہ (۲) کالج کا پرنسپل، فیکلٹی ڈین (۳) انتہائی کمزور بیمار جو تکیوں کے سہارے بغیر بیٹھ نہ سکتا ہو (۴) بیمارِ عشق (۵) برگیڈیر جنرل، ایک بڑا فوجی عہدہ (ایک بڑی فوجی جماعت کا سالارِ اعلیٰ جس میں کم و بیش دس ہزار یا اس سے زیادہ سپاہی اور چھوٹے افسر ہوتے ہیں) ج: عُمَداء۔
المَعمُودِیّۃ: نصاریٰ کی ایک تقریب جس میں عیسائی عالم بچہ پر اس پانی کے چھینٹے دیتا ہے جس پر وہ انجیل کے کچھ فقرے پڑھ کر دم کرتا ہے۔ ان فقروں کو آیۃ التنصیر کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے یہاں بچہ کے کان میں جس طرح اذان کے کلمات کہے جاتے ہیں اسی طرح عیسائیوں کے یہاں یہ عمل ہوتا ہے۔
المُعتَمَدُ: قابل اعتماد، مستند، مصدق، نمائندہ مختار (۲) کمشنر۔
المُعتَمَدُ السِّیَاسِیُّ: سفیر، سفارتی نمائندہ۔

المَعْمُوْدُ : بپتسمہ دیا ہوا بچہ۔
المُعَمَّدُ : المَعْمُوْدُ ۔
• عَمَرَ الرَّجُلُ ـُ عَمْرًا : لمبی عمر پانا، دراز عمر ہونا۔
ـــ المَالُ : مال کی بہتات ہونا۔
ـــ المَنْزِلُ بِاَهْلِهٖ : مکان آباد ہونا، مکان میں رونق ہونا۔ هو عَامِرٌ۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الدَّارَ : مکان بنانا، فالدّار مَعْمُوْرَة۔
ـــ القَوْمُ المَكَانَ : لوگوں کا کسی جگہ بسنا، رہائش اختیار کرنا، فالمكان مَعْمُوْرٌ۔
ـــ المَالَ عُمُوْرًا و عُمْرَانًا : مال کا اچھا انتظام کرنا۔ هو عَامِرٌ۔
عَمُرَ المَالُ ـُ عَمَارَةً : بہت زیادہ ہونا۔ هو عَمِيْرٌ۔
اَعْمَرَ فُلَانٌ الاَرْضَ : آباد پانا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو عمرہ کرانا۔
ـــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو عمر بھر کے لئے مکان دینا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ : کسی کو آباد کرنا، بسانا
عَمَّرَ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی کی عمر دراز کرنا۔ هو مُعَمَّرٌ۔
ـــ المَنْزِلَ : گھر آباد کرنا۔ بطور دعا کہتے ہیں : عَمَّرَ اللّٰهُ بِكَ مَنْزِلَكَ۔
ـــ الاَرْضَ : آباد کرنا یعنی عمارتیں بنا کر ان میں لوگوں کو بسانا۔
ـــ نَفْسَهٗ : اپنے لئے خاص اندازہ مقرر کرنا، یا محدود مقدار متعین کرنا ۔
ـــ فُلَانًا دَارًا : کسی کو گھر میں بسانا۔
اُعَمِّرُكَ اللّٰهَ اَن تَفْعَلَ كَذَا : میں تم کو خدا کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ ایسا کرو۔
ـــ المِصْبَاحَ : لیمپ وغیرہ میں ہوا بھرنا۔

اِعْتَمَرَ : پگڑی باندھنا (۲) عمرہ کرنا۔
ـــ الاَمْرَ : قصد کرنا۔
تَعَمَّرَ : عمرہ کرنا۔
اِسْتَعْمَرَهٗ فِی المَكَانِ : کسی کو کسی جگہ بسانا، آباد کرنا۔ ارشاد باری ہے : "هُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَكُمْ فِی الاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا"۔
ـــ الاَرْضَ : زمین کو آباد کرنا، زمین کیلئے ضروری افرادی طاقت بہم پہنچانا، نئی آبادیاں قائم کرنا۔
ـــ دَوْلَةٌ دَوْلَةً اُخْرٰی : ایک ملک کا دوسرے ملک پر اقتدار جما کر اسے اپنی نوآبادی بنانا۔
عَوْمَرَ القَوْمُ : شور وغل مچانا۔
ـــ النَّاسَ : لوگوں کو کسی جگہ قید کرنا۔
الاِسْتِعْمَارُ : سامراج، نوآبادکاری، نوآبادیات قائم کرنے اور دوسری حکومتوں کو اپنے ماتحت رکھنے کا نظام اور ذہنیت۔
الاِسْتِعْمَارِيُّ : سامراجی۔
الاِعْمَارُ : آبادکاری۔
العَامِرُ : آباد، پررونق
العَمَارُ : گل ریحان جس کے ذریعہ بادشاہ کو عَمَّرَكَ اللّٰهُ کہہ کر سلامی دی جاتی تھی (۲) وہ پھول جن سے محفل شراب سجائی جاتی ہے اور جب کوئی داخل محفل ہو تو ان پھولوں سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے (۳) خیمہ کی چھت کا خوبصورت کپڑا (۴) پگڑی ٹوپی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے
العَمَارَةُ : پگڑی وغیرہ جس سے سر ڈھانکا جائے (۲) چھت کی سجاوٹ کا کپڑا ج : عَمَائِرُ و عَمَارٌ۔
العُمَارَةُ : معمار کی مزدوری۔
العِمَارَةُ : (خراب (ویرانی) کی نقیض) آبادی (۲) عمارت (۳) چہار دیواری یا کانٹوں وغیرہ کی باڑھ جس سے جگہ کی حفاظت کی جائے (۴) قبیلہ کی ایک شاخ (۵) بلڈنگ جس میں بہت سے مکانات اور بہت سی منزلیں ہوں ج : عَمَائِر۔
فَنُّ العِمَارَةِ : عمارت سازی کا فن۔
العَمْرُ : جینے کا عرصہ، عمر ج : اَعْمَار (۲) دین (۳) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُوْرٌ (۴) لمبے درخت (۵) عمدہ کھجور۔ واحد : عَمْرَة (۶) کان کے بالائی حصہ میں لٹکایا جانے والا زیور، بالی وغیرہ (۷) قسم دینے کے لئے کہا جاتا ہے : عَمْرَكَ اللّٰهَ اَفْعَلُ كَذَا : تو خدا کے نام پر ایسا کر، قسم ہے تجھے ایسا کر۔
لَعَمْرُكَ : بر بنا ابتدا مرفوع ہے اس کی خبر محذوف ہے۔ اصل یہ ہے لَعَمْرُكَ قَسَمِی : تجھے میری قسم ہے۔
العُمْرُ : عمر، جینے کا عرصہ ج : اَعْمَارٌ (۲) مسوڑھے کا گوشت ج : عُمُوْرٌ۔
عُمْرُ النِّصْفِ : ایٹمی سائنس میں اتنے وقت کو کہتے ہیں جو تابکاری عنصر کے آدھے ذرات تحلیل ہونے میں صرف ہوتا ہے۔
العَمْرُ : عورتوں کے سر ڈھانکنے کا کپڑا (۲) دین، مذہب۔
العُمَرَانِ : ابوبکر وعمرؓ۔
العُمُرُ : العُمْر ج : اَعْمَار۔
العُمْرَانُ : آبادی، تہذیب وتمدن، شہریت (۲) تعمیر، عمارت، کثرت باشندگان۔
عِلْمُ العُمْرَانِ : علم معاشرت۔
العَمْرَةُ : سر پر رکھی جانے والی شے پگڑی، ٹوپی وغیرہ (۲) ہار کے موتیوں کے درمیان کا فاصلہ۔ ابو عمرة : بھوک اور افلاس کی کنیت۔
العُمْرَةُ : ایک عبادت ہے حج کے ساتھ اور اس سے الگ مدت غیر معینہ میں کیجاتی ہے

اصطلاحِ شریعت میں عمرہ مخصوص افعال کے ساتھ بیت اللہ کا قصد ہے۔ اسے حج اصغر بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے چار افعال ہیں۔ احرام، طواف، سعی اور حلق (یا قصر) ج: عُمَرٌ (۲) مرد کا سسرال میں اپنی بیوی کے پاس جانا۔

العَمْرَتَانِ: زبان کے نیچے دو چھوٹی ہڈیاں۔

العُمْرٰی: ایک معاملہ جس میں کوئی چیز کسی کی ملکیت میں اس کی یا مالک اصلی کی زندگی بھر کے لئے دی جاتی ہے۔ موت کے بعد وہ چیز اصل مالک یا اس کے ورثہ کی طرف لوٹ آتی ہے۔

العُمْرِیُّ (من الشَّجَرِ) پرانے درخت (۲) نہر وغیرہ کے پاس کھڑے بیر کے پرانے درخت۔

العَمَّارُ: بہت صوم وصلوٰۃ والا (۲) متحمل مزاج (۳) باوقار۔

العُمَّارُ: گھروں میں رہنے والے جن۔ واحد: عامر۔

المُسْتَعْمِرُ: سامراج، نوآبادکار۔

المُسْتَعْمَرُ: نوآباد، نوآبادیت کے ماتحت۔

المُسْتَعْمَرَۃُ: نوآبادی، کالونی، جاگیر۔ وہ ملک یا علاقہ جس پر غیر ملکی حکمران بن کر اس سے منافع حاصل کریں یا اس سے باہر رہ کر اپنے سیاسی اثر ورسوخ یا فوجی تسلط کی بنا پر اس سے منافع حاصل کریں وہ حصۂ زمین جس پر غیر ملکی جماعت قابض ہو اور اس کا سیاسی تعلق اس جماعت کے وطن کے ساتھ ہو۔ ج: مُسْتَعْمَرَات

مُسْتَعْمَرَۃُ الاِسْتِیْطَان: نوآبادی یا نئی بستی جہاں حکمران ملک کے لوگوں کو لاکر آباد کیا جائے۔

مُسْتَعْمَرَۃُ التَّاج: شاہی علاقہ جو براہ راست بادشاہ کے کنٹرول میں ہو۔

المُسْتَعْمَرَۃُ المُسْتَقِلَّۃ: خودمختار نوآبادی

المِعْمَارُ: بہت آباد کرنے والا (۲) معمار، راج۔

المِعْمَارِیُّ: بلڈنگ انجینیر، فن عمارت سازی کا ماہر۔

المَعْمَرُ: آباد وشاداب مکان۔ نزل فُلانٌ فی مَعْمَرِ صِدْقٍ: فلاں آباد وپسندیدہ جگہ مقیم ہوا۔

المُعَمَّرُ: قدیم، عمر رسیدہ، دراز عمر۔

المَعْمُوْرَۃُ: بنا ہوا مکان، احاطہ (جن میں آبادی ہو یا نہ ہو)، آباد مکان واحاطہ (۲) زمین کا آباد حصہ۔

• العَمَرَّدُ: ہر لمبی چیز (۲) بدمزاج وطاقتور (۳) مکار وبدباطن۔

العُمْرُوْدُ: ہر لمبی چیز۔

• العَمَرَّسُ: سخت ومضبوط آدمی (۲) سخت رفتار (۳) سخت دن (۴) قوی وبدمزاج۔

العُمْرُوْسُ: مضبوط وموٹا لڑکا (۲) دُنبہ ج: عَمَارِیْسُ۔

• عَمْرَطَ الشَّیْءَ: لینا۔

العُمْرُوطُ: چور لٹیرا۔

• عَمَسَ الکِتَابُ ـُ عَمْسًا: لکھا ہوا مٹ جانا۔

ـــ الشَّیْءَ: چھپانا۔ کہتے ہیں: عَمَسَ علیہم الخَبَرَ ونَحْوَہٗ: ان سے خبر وغیرہ چھپائی۔

ـــ علیہ الاَمْرَ: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

عَمِسَ الکِتَابُ ـَ عَمَسًا: عَمَسَ۔

ـــ الیَوْمُ: سخت وتاریک ہونا۔

عَمُسَ الیَوْمُ ـُ عَمَاسَۃً وعُمُوْسَۃً: عَمِسَ۔

اَعْمَسَ الشَّیْءَ: چھپانا، ظاہر نہ کرنا۔

عَامَسَہٗ: کسی سے رازداری کی بات کرنا، (۲) رازداری برتنا دشمنی کا اظہار نہ کرنا۔

عَمَّسَ علیہ الاَمْرَ: خلط ملط کرنا، ظاہر نہ کرنا۔

تَعَامَسَ عن الشَّیْءِ: تجاہل برتنا، چشم پوشی کرنا۔

ـــ علی فُلانٍ: کسی کے لئے متغابن جانا۔

العَمَاسُ: ایسا سخت معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو (۲) سخت لڑائی ج: عُمُسٌ۔

العَمُوْسُ: بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا، (۲) سنگین معاملہ جو کسی طرح قابو میں نہ آئے ج: عُمُسٌ۔

العَمِیْسُ: سخت لڑائی (۲) سنگین معاملہ ج: عُمُسٌ۔

• عَمَشَ فُلانًا ـِ عَمْشًا: بلا ارادہ لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

عَمِشَ فُلانٌ ـَ عَمَشًا: کمزور نگاہ ہونا، چوندھیانا، آنکھوں سے پانی جاری رہنے والا ہونا۔ ھو اَعْمَشُ وھی عَمْشَاءُ ج: عُمْشٌ۔

ـــ جِسْمُ المَرِیْضِ: بیماری کے بعد تندرستی کا بحال ہونا۔

ـــ فیہ الکَلامُ: کسی پر بات کا اثر انداز ہونا۔ فُلانٌ تَعْمَشُ فیہ المَوْعِظَۃُ: فلاں آدمی پر نصیحت اثر انداز ہوتی ہے۔

عَمَّشَ عن الشَّیْءِ: چشم پوشی کرنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کی نگاہ کی کمزوری دور کرنا، چندھیاپن ختم کرنا۔

ـــ اللّٰہُ المَرِیْضَ: بیمار کو صحتیاب کرنا

اِسْتَعْمَشَہٗ: بے وقوف سمجھنا۔

الاَعْمَشُ: چوندھا، کمزور نگاہ ج: عُمْشٌ

العَمْشُ: مفید صحت چیز (۲) مناسب وموافق چیز جیسے ھذا الطَّعَامُ عَمْشٌ لکَ۔

العَمَشُ: چندھیاہٹ، ضعف بصر۔

العُمْشُوْشُ: انگور کا وہ خوشہ جس میں سے کچھ دانے کھا لئے گئے ہوں۔

• عَمُقَتِ البئرُ عُمْقًا و عَمَاقَةً: کنوئیں کا گہرا ہونا۔
ــــ الفِكْرَةُ: گہری سوچ ہونا۔
ــــ المكانُ و نحوُهُ: دور یا لمبا ہونا
هو عَمِيق وهي عَمِيقَةٌ ج: عُمُقٌ۔
عَمَّقَ الشيئَ: گہرا کرنا۔
ــــ الرأيَ: تمام پہلوؤں کو دیکھنا، خوب غور کرنا۔
تَعَمَّقَ في الأمرِ: کسی معاملہ کی گہرائی میں جانا، اس کے تمام پہلوؤں پر نگاہ ڈالنا
ــــ في البَحثِ والرأيِ: خوب غور و فکر کرنا، خوب سوچ بچار کرنا۔
ــــ في كلامِه: چرب زبانی کرنا۔
العُمْقُ: گہرائی، نیچے کی طرف کا لمبا فاصلہ (۲) وادی (۳) جنگلات کے اطراف و اکناف ج: أعماقٌ۔ أعماقُ الأرضِ: اطراف و جوانب۔
العُمْقِيُّ: رَجُلٌ عُمْقِيُّ الكلامِ: جس کے کلام میں گہرائی ہو۔
• عَمِلَ ـَ عَمَلًا: قصدًا کوئی فعل کرنا (۲) کام کرنا (۳) پیشہ کرنا (۴) بنانا، تیار کرنا (۵) مصروف ہونا۔ هو عامِلٌ ج: عُمَّالٌ۔
ــــ فُلانٌ على الصَّدَقَةِ: صدقہ کی وصولیابی کا کام کرنا، محصّل بننا۔ قرآن پاک میں ہے: "إنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالمَسَاكِينِ وَالعَامِلِينَ عَلَيْهَا"
ــــ للسُّلطانِ على بلدٍ: بادشاہ کی طرف سے کسی علاقہ کا گورنر یا افسر بننا۔
ــــ على أمرٍ: کسی کام کی کوشش کرنا۔
ــــ لِحِسابِ فُلانٍ: کسی کے مفاد میں کام کرنا۔
ــــ البَرْقُ: بجلی کا لگاتار چمکنا۔
ــــ فيه: اثرانداز ہونا۔

عَمِلَ بالأمرِ: حکم کے مطابق کام کرنا۔
ــــ الكَلِمَةُ في كلمةٍ أخرى: ایک کلمہ کا دوسرے کلمہ پر اثرانداز ہونا، اعراب دینا۔
عَمِلَ الإنسانُ والآلَةُ: انسان یا مشین کا اپنا اپنا کام انجام دینا۔
أعْمَلَهُ: عامل (حاکم گورنر) بنانا (۲) کارکن بنانا۔
ــــ فُلانًا: کام کی اجرت دینا۔
ــــ الآلَةَ: مشین سے کام لینا۔
ــــ الرأيَ: رائے یا مشورہ پر عمل کرنا۔
ــــ المِقَصَّ على شيئٍ: قینچی چلانا۔
ــــ ذِهْنَه في كذا: کسی بات یا کام میں ذہن کو مشغول کرنا، غور و فکر کرنا۔
ــــ الكَلِمَةَ: کلمہ کو دوسرے کلمہ میں عامل بنانا۔
عَامَلَهُ: کسی کے ساتھ معاملہ کرنا، لین دین کرنا (۲) سلوک کرنا، برتاؤ کرنا، طرزِ عمل اختیار کرنا۔
عَمَّلَهُ: کام کی اجرت دینا۔
ــــ على البَلَدِ: شہر کا حاکم بنانا۔
ــــ على القومِ: قوم کا سردار بنانا۔
اِعْتَمَلَ فُلانٌ: اپنے لئے کام کرنا (۲) اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا۔
تَعَامَلا: باہم معاملہ کرنا۔
تَعَمَّلَ فُلانٌ لكذا: بہ تکلف کوئی کام کرنا۔
ــــ من أجلِ فُلانٍ وله وفي حَاجَاتِه: کسی کے لئے کوشش و محنت کرنا۔
اِسْتَعْمَلَهُ: عامل (حاکم) بنانا (۲) کسی سے کام لینا۔
ــــ الثوبَ و نحوَه: کام میں لانا، استعمال کرنا۔
ــــ الآلَةَ: مشین چلانا۔

اِسْتَعْمَلَ الرأيَ: مشورہ پر عمل کرنا۔
ــــ أحدًا لِغرضٍ: آلۂ کار بنانا۔
العَامِلُ: کاریگر (۲) مزدور (۳) کارکن، کارندہ (۴) محصّل زکوٰۃ ج: عُمَّالٌ و عَمَلَةٌ (۵) نیزے کا پھل سے قریب اوپر کا حصہ (۶) علم النحو میں وہ ہے جو الفاظ کے اعراب پر اثرانداز ہو۔ یہ دو ہوتے ہیں لفظی اور معنوی۔ لفظی جیسے كَتَبَ الدَّرْسَ میں الدرس کے نصب کا عامل كَتَبَ فعل ہے۔ عامل معنوی جیسے الرَّجُلُ ظريفٌ میں الرَّجُلُ کے رفع کا عامل ابتداء (مبتدا ہونا) ہے (۷) محرک، سبب (۸) علم الحساب میں وہ صحیح عدد جو دوسرے عدد کو اس طرح تقسیم کرے کہ کچھ باقی نہ رہے۔ ج: عَوَامِل۔
عامِلُ التِّلفون: ٹیلیفون آپریٹر۔
عامِلُ المِصْعَدِ: لفٹ مین۔
عامِلُ الزَّمَن: وقت کا عامل، ٹائم فیکٹر۔
العامِلَةُ: کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور جیسے بیل اونٹ وغیرہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) نیزے کا پھل سے متصل اوپر کا حصہ ج: عَوَامِل۔
العِمَالَةُ: مزدوری، کارندے کی اجرت (۲) مزدوری (پیشہ) (۳) کاریگری (۴) ایجنٹ گری، ایجنسی، دلّالی (۵) خیانت، دھوکہ دہی۔
العُمَالَةُ: العِمَالَةُ۔
العَمَلُ: ارادی فعل (۲) کام (۳) ہنر (۴) مشغلہ (۵) کارروائی، اقدام (۶) عمل، ایکشن، ورک (۷) مرکز کے ماتحت انتظامی علاقہ جیسے ضلع کی تحصیل (۸) محنت ج: أعمالٌ۔
العَمَلُ الاجتماعيُّ: سوشل ورک، معاشرے کی خدمت۔

العَمَلُ البَنَّاءُ: تعمیری کام (مقابل تخریبی)
العَمَلُ التَّأدِیبِیُّ: تادیبی کارروائی۔
العَمَلُ الجَادُّ: سنجیدہ اور ٹھوس کام۔
العَمَلُ الجَبَّارُ: زبردست کام۔
العَمَلُ الحَازِمُ: پختہ عزم سے کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الحُرُّ: آزادانہ کام، آزادانہ پیشہ
العَمَلُ الرَّتِیبُ: روٹین ورک، معمول کے مطابق انجام دیا جانے والا کام۔
العَمَلُ الرَّابِحُ: نفع بخش کاروبار۔
العَمَلُ السِّرِّیُّ: خفیہ کارروائی۔
العَمَلُ الشَّرِیفُ: معزز مشغلہ۔
العَمَلُ العَبْقَرِیُّ: شاہکار، اختراعی تصور پر مبنی کام جس میں جدت و ابتکار ہو۔
العَمَلُ العُدْوَانِیُّ: جارحانہ کارروائی
العَمَلُ الفِدَائِیُّ: سرفروشانہ جدوجہد
العَمَلُ الکِتَابِیُّ: محرری، منشی گری۔
العَمَلُ اللَّا أخْلَاقِیُّ: غیر اخلاقی کارروائی
العَمَلُ المُبَاشِرُ: براہ راست اقدام، ڈائرکٹ ایکشن۔
العَمَلُ المُرْهِقُ: دشوار کام۔
العَمَلُ المَدْفُوعُ بِالسَّاعَةِ: کسی وقتی محرک کے تحت کیا جانے والا کام۔
العَمَلُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
العَمَلُ المُکَثَّفُ: زبردست کارروائی۔
العَمَلُ المُوَحَّدُ: مشترکہ کارروائی۔
العَمَلُ المَیْدَانِی: فیلڈ ورک۔
العَمَلُ الوَحْدَوِیُّ: متحدہ کارروائی۔
العَمَلُ الیَدَوِیُّ: دست کاری۔
العَمَلِیُّ: عمل پذیر، قابل عمل (۲) عملی، ضد: (فکری۔ نظریاتی)۔
عَمَلِیًّا: عملی طور پر۔
الأعْمَالُ: کارروائیاں (۲) کاروبار، کام کاج
أعْمَالٌ إرْهَابِیَّةٌ: دہشت پسندانہ کارروائیاں
أعْمَالُ شَغَبٍ: ہنگامے، فسادات، غنڈہ گردی۔
أعْمَالُ العُدْوَانِ: جارحانہ کارروائیاں
أعْمَالُ عُنْفٍ: پرتشدد کارروائیاں۔
الأعْمَالُ الفَوْضَوِیَّةُ: لاقانونیت۔
الأعْمَالُ المَکْتَبِیَّةُ: دفتری کام۔
الأعْمَالُ الهَدَّامَةُ: تخریبی کام۔
رَجُلُ الأعْمَالِ: مصروف آدمی (۲) بزنس مین۔
العَمْلَةُ: غلط کام جیسے چوری، خیانت وغیرہ (۲) ایک دفعہ کا عمل۔
العُمْلَةُ: کام کی اجرت (۲) نقد، سکہ، کرنسی ج: عُمُلَات۔
العُمْلَةُ العُشْرِیَّةُ: اعشاری سکہ۔
العُمْلَةُ الأجْنَبِیَّةُ: غیر ملکی سکہ۔
العُمْلَةُ الجَیِّدَةُ: کھرا سکہ۔
العُمْلَةُ الزَّائِفَةُ: کھوٹا سکہ۔
العُمْلَةُ السَّهْلَةُ: سافٹ کرنسی، ہلکا سکہ (نوٹ وغیرہ)
العُمْلَةُ الصَّعْبَةُ: ہارڈ کرنسی۔
العُمْلَةُ المُتَدَاوَلَةُ: سکہ رائج الوقت
العُمْلَةُ المُجَمَّدَةُ: وہ سکہ جس کا چلن بند کر دیا گیا ہو۔
العُمْلَةُ المُسَاعِدَةُ: معاون سکہ، عارضی سکہ۔
العُمْلَةُ الوَرَقِیَّةُ: کاغذی کرنسی، نوٹ
العُمْلَةُ الحُرَّةُ: آزاد کرنسی۔
العُمْلَةُ مُحْکَمَةُ التَّزْیِیفِ: ناقابل شناخت کھوٹا سکہ۔
العَمَلِیَّةُ: کارروائی، آپریشن (۲) کارگزاری، ہر وہ عمل جس کا کوئی اثر و نتیجہ برآمد ہو۔
عَمَلِیَّةُ ابْتِزَازٍ: بلیک میل، ناروا طریقہ پر کسی دباؤ کے تحت کوئی مطالبہ کرنا
عَمَلِیَّةُ إنْتَاجٍ: پیداواری کارگزاری
ـــ انْتِحَارِیَّةٌ: اقدام خودکشی۔
ـــ التَّوْلِیدِ: عمل پیدائش۔
ـــ جِرَاحِیَّةٌ: سرجیکل آپریشن، عمل جراحی آپریشن۔
عَمَلِیَّةٌ جَسُورَةٌ: جرأت مندانہ اقدام۔
ـــ اسْتِکْشَافٍ: تحقیقاتی کارروائی، عمل سراغ رسانی۔
ـــ النَّسْفِ: تخریبی کارروائی۔
العُمَّالُ: لیبرس، مزدور (۲) حکام، کارندے واحد: عامل۔
عُمَّالُ الحکومۃ: سرکاری کارندے
عُمَّالُ الادارۃ: انتظامی عملہ، اسٹاف۔
عُمَّالُ الإنْقَاذِ: بچاؤ عملہ۔
العُمَّالُ العَرَضِیُّونَ: عارضی اسٹاف عارضی کارکنان و مزدور۔
عُمَّالُ السِّکَّةِ الحَدِیدِیَّةِ: ریلوے اسٹاف۔
العُمَّالُ العَاطِلُونَ او المُعَطَّلُونَ: بے روزگار مزدور و ملازمین۔
العَمَّالُ: بہت مصروف یا ہمیشہ مصروف کار رہنے والا۔
العَمُولُ: کام کا دھنی، عادی (۲) بہت کمائی کرنے والا، کماؤ فرد۔
العُمُولَةُ: کمیشن، دلال کی اجرت، آڑھت (آڑھتی کا کمیشن) ہر وہ رقم جو کام کے بدلہ کوئی فرد یا ادارہ معاوضۂ خدمت کے طور پر لیتا ہے۔ یَعْمَلُ فُلَانٌ بِالعُمُولَةِ: فلاں کمیشن پر کام کرتا ہے
العَمِیلُ: ایجنٹ، کسی کے لئے خاص معاوضہ لے کر کام کرنے والا (۲) آڑھتی، ایجنٹ ج: عُمَلَاءُ۔
العَوَامِلُ: اسباب و محرکات۔
المُسْتَعْمَلُ: استعمال شدہ۔
المُعَامَلَةُ: معاملہ، سلوک، برتاؤ۔
المُعَامَلَةُ بِالمِثْلِ: ادلہ بدلہ کرنا۔
المُعَامَلَاتُ: امور دنیا سے متعلق شرعی احکام جیسے بیع و شرا وغیرہ۔
المَعْمَلُ: فیکٹری، کارخانہ، مل (۲) تجربہ گاہ،

ٹیسٹ اور جانچ پڑتال کی جگہ،
لیبارٹیری ج: مَعَامِل ۔
المَعْمُولُ: دودھ، شہد اور برف سے
بنا ہوا شربت (۲) تیار کردہ چیز (۳)
اثر۔ وہ لفظ جس پر کسی عامل اعراب
کا اثر ہو۔
المَعْمُولُ بِہ: جاری، زیرِ عمل۔
• عَمْلَسَ فِی سَیْرِہ: لپکنا، تیز چلنا۔
العَمَلَّسُ: تیز چلنے کی طاقت رکھنے والا
(۲) خبیث کتا یا بھیڑیا۔
• عَمْلَقَ المَاءُ: کم ہونا۔
ـــ المَاءُ فِی الحَوضِ: تالاب میں
پانی کا گدلا اور گاڑھا ہو جانا۔
العِمْلَاقُ: بھاری بھرکم انسان یا درخت
وغیرہ۔ فُلَانٌ عِمْلَاقٌ فِی الأَدَبِ
او السِّیَاسَةِ: ادب وسیاست میں
بلند قامت ماہر و ممتاز ج: عَمَالِیق
و عَمَالِقَة و عَمَالِق۔
العَمَالِقَة: عملاق ابن لاوذ بن إرم بن سام
بن نوح کی اولاد میں سے ایک قوم کا نام
• عَمَّ الشَّیْءُ ـُ عُمُومًا: عام ہونا، پھیلنا،
ہر جگہ یا ہر فرد کے لئے ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عُمُومَةً: چچا بن جانا۔
ـــ القَومَ بِالعَطِیَّةِ عُمُومًا: سب
لوگوں کو عطیہ دینا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: تمام زمین پر بارش
ہوئی۔
ـــ رَأْسَہُ عَمًّا: پگڑی باندھنا۔
أَعَمَّ الرَّجُلُ: شریف وکثیر چچاؤں والا
ہونا (۲) سب کے لئے صاحب خیر
وفیض ہونا۔ ھو مُعِمٌّ۔
عَمَّمَ القَومُ فُلَانًا أَمْرَهُم: لوگوں
کا اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: عام کرنا، پھیلانا (ضد خَصَّصَ)

عَمَّمَ فُلَانًا: پگڑی باندھنا۔
اِعْتَمَّ الرَّجُلُ: عمامہ (پگڑی) سر پر لپیٹنا
ـــ الشَّابُّ: لمبا اور کامل ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا مکمل ہو کر کلی لانا
تَعَمَّمَ الرَّجُلُ: سر پر پگڑی لپیٹنا۔
ـــ الآکَامُ بِالنَّبْتِ: ٹیلوں پر سب جگہ
نباتات و روئیدگی پھیلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو چچا کہہ کر پکارنا۔
اِسْتَعَمَّ الرَّجُلُ: اپنے سر پر عمامہ باندھنا
ـــ فُلَانًا: کسی کو چچا بنا لینا۔
الأَعَمُّ: بہت عام (۲) بڑا مجمع۔
العَامُّ: عام، پھیلا ہوا، مروجہ، جنرل۔
العَامَّةُ مِنَ النَّاسِ: عوام (خلاف:
الخَاصَّة) ج: عَوَامُّ۔ جَاءَ القَومُ
عَامَّةً: سب لوگ آئے۔
العَامِّیُّ: عوامی (۲) وہ زبان جو عربی کلام
کی اصل سے ہٹ کر عوام استعمال
کرتے ہیں۔
العَامِّیَّة: عوامی زبان (خلاف الفُصْحٰی)
العِمَامَةُ: سربلند، پگڑی ج: عَمَائِمُ۔
أَرْخٰی فُلَانٌ عِمَامَتَہُ: خوشحال
ہونا۔
العَمُّ: چچا ج: أَعْمَامٌ و عُمُومَة
(۲) لوگوں کی بڑی جماعت (۳) پوری
گھاس (۴) کھجور کے لمبے درخت۔
العَمَمُ: کثرت و ہجوم (۲) ہر مکمل اور عام
چیز (۳) جس کا فیض عام ہو۔ فُلَانٌ
عَمَمُ خَیْرٍ: وہ بڑا فیاض ہے۔
العُمُمُ: جسم، جوانی اور مال کی تکمیل۔
اِسْتَوَی الشَّبَابُ عَلٰی عُمُمِہ:
مکمل جوانی آ گئی۔
العَمَّةُ: پھوپھی ج: عَمَّات۔
العِمَّةُ: عمامہ، پگڑی (۲) عمامہ باندھنے
کی ہیئت، طرز۔ فُلَانٌ حَسَنُ
العِمَّةِ: فلاں عمدہ پگڑی باندھتا ہے

العُمُومُ: سب، تمام، عمومُ الہند:
کل ہند، آل انڈیا (مثلاً)۔
العُمُومَةُ: چچا کا رشتہ، چچا بھتیجے کا رشتہ،
ددھیال۔ جیسے أُخُوَّة و أُبُوَّة
و بُنُوَّة۔
العَمِیمُ: ہرا گھنا اور کثیر چیز (۲) ہر مکمل اور
لمبی چیز (۳) عام ج: عُمٌّ۔ ھی عَمِیمَة
ج: عَمَائِم۔
العَمِیمَةُ: لمبے قد کی عورت یا لمبا کھجور کا
درخت۔
المُعْتَمُّ: دستار بند۔
المُعَمَّمُ: دستار بند، لوگوں کا منتخب کردہ
کارپرداز سردار۔
• عَمَنَ بِالمَکَانِ ـِ عَمْنًا: قیام کرنا۔
ھو عَامِنٌ و عَمُونٌ ج: عُمُنٌ
عُمَانُ: سلطنت عمان جو بحر ہند اور خلیج عربی
پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اس کا
دار الحکومت مسقط ہے (منصرف اور
غیر منصرف دونوں طرح صحیح ہے)۔
عَمَّانُ: ملک شام کا ایک شہر، جو شرق اردن
کے ملک بنجانے کے بعد اس کا دار الحکومت
بن گیا (منصرف وغیر منصرف)
• عَمِہَ ـَ عَمَہًا و عَمَہَانًا و عُمُوہًا:
راستہ بھٹک کر پریشان ہونا کہ کہاں
جائے۔ ھو أَعْمَہُ و عَمِہٌ و ھی
عَمْہَاءُ و عَمِہَةٌ۔
ـــ فِی الأَمْرِ: متردد ہونا، صحیح نتیجہ پر
نہ پہنچ پانا۔ ھو عَامِہٌ ج: عُمَّہٌ۔
عَمِہَ ـَ عَمَہًا و عَمَہَانًا و عُمُوہَةً:
عَمَہَ۔ ھو أَعْمَہُ و عَمِہٌ وھی
عَمْہَاءُ و عَمِہَةٌ ج: عُمْہٌ۔
ـــ الأَرْضُ: بے نشان ہونا
عَمَّہَ فِی ظُلْمِہ: چھپا ہوا ظلم کرنا۔
العَمَہُ: بھٹکنے کی حیرانی و پریشانی، تردد (۲)
بے بصیرتی، اندھاپن (۳) بے حسی،

عدم تمیز۔
• عَمَى الماءُ و العَماءُ ــِ عَمْيًا: پانی برسنا، بادل کا برسنا۔
ـــ المَوجُ: موج کا جھاگ وغیرہ پھینکنا۔
ـــ البَعِيرُ بِلُعابِه: رال ٹپکانا۔
ـــ الى كذا: ٹھیک طور پر جانا۔
عَمِيَ فُلانٌ ــَ عَمًى: نابینا ہو جانا (دونوں آنکھوں کی بینائی بالکل ختم ہو جانا) هو أعمى ج: عُمْيٌ و عُمْيان وهي عَمْياءُ ج: عُمْيٌ۔
ـــ القَلْبُ او الرَّجُلُ: بے بصیرت ہو جانا، صحیح راہ نہ پانا۔ هو أعمى وهي عَمْياءُ ج: عُمْيٌ۔ و هو عَمٍ و هي عَمِيَةٌ ج: عَمُون۔ هو و هي من قوم عَمِينَ۔
ـــ عليه و عنه الاَخبارُ والاُمورُ: پوشیدہ ہونا، مخفی رہنا۔ ارشادِ باری ہے: "فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الاَنْباءُ يَوْمَئِذٍ"
ـــ عليه طَرِيقُه: راہ یاب نہ ہونا، اپنا راستہ دکھائی نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ عَمايَةً: بے راہ روی میں حد سے بڑھ جانا۔
أعْماهُ: اندھا کرنا، بینائی سے محروم کرنا (۲) بے بصیرت بنا دینا۔
عَمّاهُ: اندھا اور بے بصیرت بنانا (۲) گمراہ کرنا، حق سے آنکھیں پھیر دینا۔
ـــ عليه الشيءَ: کسی سے کوئی چیز پوشیدہ رکھنا یا کرنا، پیچیدہ بنا دینا، معمّا بنا دینا۔
ـــ الكلامَ: مغلق اور مبہم بنانا۔
ـــ العَماءُ الهِلالَ: بادل کا ابتدائی چاند کو چھپا لینا۔ فالهلال مُعَمًّى۔
تَعامَى: اندھا بننا (۲) کم عقل بننا (ظاہراً نہ کہ حقیقۃً)۔

تَعَمَّى: اندھا ہو جانا، بصیرت اور بصارت کھو دینا۔
الأعْمَيان: سیلاب اور (جلتی ہوئی) آگ کہتے ہیں: أعُوذُ باللهِ من الأعْمَيَيْن۔
العامِي: جیسے راستہ نظر نہ آتا ہو (۲) لمبا آدمی ج: أعْماءٌ۔
الأعْماءُ: غیر آباد مقامات جہاں آبادی کا نام ونشان نہ ہو۔
العَماءُ: بادل۔
العَماءَةُ: گمراہی، باطل پرستی۔
العَمْياءُ: اندھی (۲) عقل سے کوری۔
الطّاعةُ العَمْياءُ: اندھی تقلید۔
المُعَمَّى: معمّا، چیستان ج: مُعَمَّيات۔

ع ـــ ن

• عَن: حرف جر، متعدد معانی کے لئے آتا ہے (۱) مجاوزت جیسے تَرَحَّلَ عن مكانِ كذا۔ (۲) بدل جیسے: لا تَجْزِي نَفْسٌ عن نَفْسٍ شَيْئًا۔ (۳) برائے تعلیل جیسے: ما فَعَلَ ذلك الّا عن اضطرار۔ (۴) بمعنی بعد جیسے: عن اور عَمّا قليلٍ تَرى (۵) بمعنی علیٰ جیسے: أحْبَبْتُ الاحسانَ الى الفقراءِ عن كَثْرَةِ الصَّلوٰة: میں نے نماز کی کثرت پر غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی (۶) بمعنی جانب جیسے: جَلَسَ عن يَسارِه۔ (۷) برائے مفارقت جیسے: ذَهَبَ عَنّا: وہ ہم سے جدا ہو گیا۔ (۸) بمعنی ترک جیسے: ماتَ عن وَلَدَين: وہ دو لڑکے چھوڑ کر مرا (۹) مصاحبت فَعَلْتُ هذا عن رِضًى او عن إذْنِكَ: میں نے خوشی سے کیا (۱۰) برائے تاکید جمع جیسے: قُتِلُوا عن آخِرِهم: وہ سب کے سب از اول تا آخر مارے گئے (۱۱) برأت جیسے: تعالَى اللهُ عَمّا يَصِفُونَ: اللہ ان کے بیان کردہ اوصاف سے بری و پاک ہے (۱۲) برائے نقل کلام جیسے: حَدَّثَ عن فُلانٍ: اس نے فلاں سے روایت نقل کی۔
• عَنَّبَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر انگور آنا۔
العانِبُ: انگور بردار۔
العُنابُ: لمبا اور گول پہاڑ۔
العِنَبُ: انگور ج: أعْنابٌ۔
عِنَبُ الذِّئبِ: روئی کے پودوں کے ساتھ اگنے والا پودا جس کا پھل پھیکا اور انگور نما ہوتا ہے۔
العَنْبا: آم۔
العُنّابُ: عناب (ایک یونانی دوا)۔
• العَنْبَرُ: ایک ٹھوس مادہ جو باریک پیسنے کے بعد مہکتا ہے یا آگ پر ڈالنے سے خوشبو نکلتی ہے۔ سمندری جانور کے پیٹ سے بطور فضلہ خارج ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مچھلی جو سانپ کی شکل سے قریب ہوتی اور خوشبودار مادہ خارج کرتی ہے (۳) گودام (۴) کارخانہ (۵) سپاہیوں کی بارک ج: عَنابِر۔
• عَنِتَ الشيءُ ــَ عَنَتًا: خراب ہونا۔
ـــ فُلانٌ: مصیبت ومشقت میں پڑنا تکلیف اٹھانا۔ ارشادِ باری ہے: "لَقَدْ جاءَكُمْ رَسُولٌ مِن أنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عليه ما عَنِتُّم" تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک پیغامبر آیا ہے جس کے لئے وہ تکلیف دہ صورت جس میں تم مبتلا ہو بہت گراں اور شاق ہے (۲) کسی گناہ کا مرتکب ہونا۔

عَنِتَ العَظمُ : ہڈی کا جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا۔ فالعَظمُ عَنِتٌ ۔
أَعْنَتَهُ : سختی ومصیبت میں مبتلا کرنا، قرآن پاک میں ہے : "وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَأَعْنَتَكُمْ"۔
ـــ المَرِيضَ : بیمار کو نقصان پہنچانا۔
عَنَّتَهُ : کسی پر سختی کرنا اور تکلیف ومشقت میں ڈالنا۔
تَعَنَّتَهُ : تکلیف دینا، کسی کے لئے تکلیف ولغزش کا خواہاں ہونا، مصیبت کھڑی کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ و عليه : مشکل بات پوچھ کر پریشان کرنا۔
العَنَتُ : غلطی (۲) زنا۔ قرآن پاک میں ہے : "ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ العَنَتَ مِنْكُمْ" (۳) معاندانہ ہٹ دھرمی۔
التَعَنُّتُ : ڈھٹائی، شرارت۔
العَنُوتُ : دشوار گذار ٹیلہ۔
• عَنْتَرَ الذُّبَابُ الأَزْرَقُ : نیلی مکھی کا بھنبھنانا۔
ـــ فُلَانٌ : لڑائی میں بہادر ہونا (۲) سختیاں جھیلنا، سختیوں کی راہ پر چلنا۔
ـــ فُلَانًا بالرُّمحِ : نیزہ مارنا۔
العَنْتَرُ : نیلی مکھی۔ واحد : عَنْتَرَة۔
• عَنَجَ الشيءَ ـُ عَنْجًا : کھینچنا۔ عَنَجَ رَأْسَ البَعِيرِ : اونٹ کا سر اپنی طرف کھینچنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی نکیل کو کہنی سے باندھ کر چھوٹا کر دینا۔
ـــ الدَّلْوَ : رسّی سے ڈول کھینچنا۔
أَعْنَجَ فُلَانٌ : کسی کا پیٹھ اور جوڑوں کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنے معاملات میں پختگی چاہنا، ان میں یقین ووثوق حاصل کرنا۔
ـــ البَعِيرَ : اونٹ کی نکیل کہنی سے باندھنا
العِنَاجُ : اونٹ کی لگام (۲) بڑے ڈول کے نیچے باندھی جانے والی رسّی یا تسمہ (۳) پیٹھ یا جوڑ، معاملہ کی اصل ۔ ج : أَعْنِجَة و عُنُجٌ ۔ کہتے ہیں : هذا قولٌ لا عِنَاجَ له : یہ بات بے سوچے سمجھے کہی ہوئی ہے۔
• عَنْجَدَ العِنَبُ : انگور کا خراب منقّی بننا۔
العَنْجَدُ : خراب منقّی۔
العُنْجُهُ : بڑا سیہی (ایک جانور جس کے بدن پر کانٹے ہوتے ہیں)۔
العُنْجُهِيُّ : بڑائی خور، متکبر۔
العُنْجُهِيَّةُ : بڑائی، کروفر، روکھا پن (۲) موٹا جھوٹا کھانا پینا اور معمولی رہن سہن۔
• عَنَدَ عنه ـِ عَنْدًا و عُنُودًا : کسی کے پاس سے ہٹ جانا، دور ہو جانا۔
ـــ النَّاقَةُ : اونٹنی کا اونٹوں سے الگ ہو کر چرنا۔
ـــ العِرْقُ او الجُرْحُ : رگ یا زخم سے خون بہنا اور خشک نہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ : تکبر کرنا، حد سے زیادہ سرکش ونافرمان ہونا۔ ضدی اور ہٹ دھرم ہونا۔
ـــ جان بوجھ کر حق کا انکار کرنا، نہ ماننا۔
هو عَانِدٌ ج : عُنَّدٌ وعَنَدَة۔ وهو عَنُود و عَنِيد ج : عُنُدٌ وهي عَنُود ج : عُنُدٌ وهي عَانِدٌ و عَانِدَةٌ ج : عَوَانِد۔
أَعْنَدَ العِرْقُ والجُرْحُ : عَنَدَ ۔
ـــ أَنْفُهُ : ناک سے بہت خون بہہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ القَيءَ و فيه : لگاتار قے کرنا۔
عَانَدَ فُلَانٌ مُعَانَدَة و عِنَادًا : جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانا، مخالفت کرنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی سے مقابلہ کرنا، مخالفت کرتے رہنا، آڑے آنا، دشمنی رکھنا۔
تَعَانَدَ الخَصْمَان : دو فریق کا جھگڑنا، باہم مخالفت ودشمنی رکھنا۔
اسْتَعْنَدَ البَعِيرُ و الفَرَسُ : سرکشی کرنا، قابو میں نہ آنا۔
ـــ فُلَانًا من بَيْنِ القَوْمِ : لوگوں میں سے کسی فرد کا قصد کرنا۔
ـــ السِّقَاءَ : مشک کو جھکا کر اس کے منھ سے پانی پینا۔
ـــ القَيءُ او الدَّمُ فُلَانًا : کسی پر خون اور قے کا غلبہ ہونا، خون اور قے کا کثرت سے آنا۔
ـــ عَصَاهُ : لوگوں میں لاٹھی گھمانا۔
العَانِدُ : حق کا مخالف، سرکش (۲) کسی ایک رخ پر زیادہ چلنے والا ج : عُنَّدٌ۔ دَمٌ عَانِدٌ : ایک سمت بہنے والا خون۔
العِنَادُ : مخالفت، ہٹ، ضد، سرکشی، نافرمانی، دشمنی، ہٹ دھرمی۔ بعنادٍ : سختی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ۔
العِنَادِيَّةُ : سوفسطائیہ کا ایک فرقہ جو حقائق اشیاء کا منکر ہے اور کہتا ہے کہ یہ وہم وخیال ہے۔
عِنْدَ : پاس، نزدیک (خیال وظن) (۲) جب جس وقت۔ ظرف مکان برائے موجود وحاضر چیز جیسے : عندي كتابٌ۔ جبکہ وہ اس گھر میں ہو جہاں تم ہو (۳) برائے شے قریب جیسے : عندي كتاب اس وقت کہا جائے جبکہ تم اپنے کام کی جگہ ہو اور کتاب تمہارے گھر میں ہو (اور وہ دونوں قریب قریب ہوں) (۴) برائے شے غائب جیسے : عندي كتاب اس وقت کہا جائے جبکہ کتاب تمہاری ملکیت میں تو ہو لیکن وہ کسی اور کے پاس مستعار گئی ہوئی ہو، اسی مناسبت سے کہا جاتا ہے : عِنْدَه أَخْبَارٌ و عنده

خَیرٌ او شَرٌّ:
(۲) ظرف زمان کے لئے جب کہ اس کی اضافت زمانہ کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے: نَہَضْتُ عِنْدَ الفَجْرِ۔ بمعنی حکم یا ظن جیسے: ھذا اَفْضَلُ عندی من ذلك۔ یعنی اسے میں اس سے بہتر سمجھتا ہوں۔ یہ معرب ہے اور ظرفیت کی بنا پر منصوب ہے۔ کبھی صرف من حرف جر کے ذریعہ اس پر کسرہ بھی آتا ہے جیسے: سَاَخْرُجُ من عِنْدِكَ ظُہْرًا اِذْھَبْتُ الی عندہ یا بالعندہ کہنا درست نہیں۔
عِنْدَئِذٍ: تب، اس وقت۔
عِنْدَمَا: جب، جس وقت۔
عندی: میرے پاس، میری ملکیت میں، میرے خیال میں۔
العِنْدِیَّۃُ: سوفسطائیہ فرقہ کی ایک جماعت جس کا عقیدہ ہے کہ اشیا کی حقیقت محض خیالی چیز ہے واقعی نہیں چنانچہ ان کے نظریہ کے مطابق انسان کو جماد تصور کرنا جائز ہے۔
العَنَدُ: جانب، کنارہ۔
العُنْدُ: کونا۔
العُنُودُ: انتہائی ضدی، بڑا سرکش۔ عَقَبَۃٌ عَنُوْدٌ: دشوار گزار گھاٹی۔ سَحَابَۃٌ عَنُوْدٌ: موسلا دھار برسنے والا بادل۔
القِدحُ العَنُوْدُ: جوئے کا وہ تیر جو دیگر تیروں کے برعکس کامیابی کا رخ اختیار کرے ح: عُنُدٌ۔
• عَنْدَلَ العَنْدَلِیبُ: بلبل کا چہکنا
العَنْدَلِیبُ: بلبل ح: عَنَادِلُ۔
• العَنْدَمُ: دم الاخوین۔
• عَنَزَ عنہ ـُـ عَنْزًا و عُنُوزًا: الگ ہونا، دور ہونا۔
ـــ فُلَانًا عَنْزًا: نیزہ یا چھری مارنا۔

اَعْنَزَہٗ: جھکانا (۲) ہٹانا۔
اِعْتَنَزَ: دور ہونا۔
ـــ عن الشیءِ: الگ ہونا، چھوڑنا۔
تَعَنَّزَ: اِعْتَنَزَ۔
اِسْتَعْنَزَ: اِعْتَنَزَ۔
العَنْزُ: بکری (۲) ہرنی ح: اَعْنُزٌ و عُنُوزٌ (۳) پانی میں چٹان ح: عُنُوزٌ (۴) ریتیلی اور پتھریلی زمین۔
العَنَزَۃُ: نیچے پھل لگا ہوا ڈنڈا، چھڑی جس سے بوڑھے ٹیک لگاتے ہیں۔ (۲) کلہاڑی کی دھار ح: عَنَزٌ و عَنَزَاتٌ۔
العَنَزِیُّ: بنو عنزہ کا ایک فرد جو شجر سلم کے پھل لانے کے لئے سفر پر گیا تھا لیکن واپس نہ آیا۔ اس سے ناممکن الحصول شے کے لئے کہاوت مشہور ہو گئی۔ کہتے ہیں: لا اَفْعَلُ کذا حتی یؤوبَ القارِظُ العَنَزِیُّ۔ یعنی میں اسے کبھی نہ کروں گا۔
المُعَنَّزُ: چھوٹے سر والا (۲) کم گوشت چہرے والا (۳) جیکی (بکرے جیسی) ڈاڑھی والا۔
• عَنَسَتِ البِنْتُ البِکْرُ ـُـ عَنْسًا و عُنُوسًا و عِنَاسًا: کنواری لڑکی کا بلوغ کے بعد عرصہ تک بلا شادی گھر بیٹھے رہنا۔ ھی عَانِسٌ ح: عُنَّسٌ و عُنَّسٌ و عَوَانِسُ۔
ـــ الرَّجُلُ: مرد کا بلا شادی کئے بوڑھا ہو جانا (اکثر استعمال عورتوں ہی کے لئے ہے)۔
عَنِسَ ـَـ عَنَسًا: ہر وقت آئینہ دیکھتے رہنے کا عادی ہونا۔
اَعْنَسَ: آئینوں کی تجارت کرنا۔
ـــ الشیءَ: بدل دینا جیسے اَعْنَسَتِ السِّنُّ وَجْہَ فُلَانٍ: عمر نے فلاں کا چہرہ بدل دیا۔

اَعْنَسَ الشَّیْبُ رَأْسَہٗ: سر میں سفید بال ہو جانا، بڑھاپا آ جانا۔
عَنَّسَتِ البِنْتُ البِکْرُ: عَنَسَتْ۔
ـــ البِنْتَ البِکْرَ اَھْلُھا: شادی کی عمر نکلنے تک لڑکی والوں کا لڑکی کو شادی سے روکے رکھنا۔
العِنَاسُ: آئینہ ح: عُنُسٌ۔
العَنْسُ: پانی میں کھڑی چٹان (۲) بمعنی عَنْزٌ: بکری۔ (۳) عقاب (۴) طاقتور اونٹنی ح: عِنَاسٌ و عُنُوسٌ۔
• عَنَشَ العُوْدَ ـِـ عَنْشًا: موڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ: تکلیف پہنچانا (۲) غصہ دلانا۔
عَانَشَہٗ مُعَانَشَۃً و عِنَاشًا: لڑائی میں مقابلہ کرنا، مفاخرت کرنا۔
اِعْتَنَشَہٗ: لڑائی کے لئے کسی سے بھڑنا۔
تَعَانَشَا: باہم گلے لگنا۔
تَعَنَّشَ المالَ: ہر طریقہ سے مال اکٹھا کرنا۔
الاَعْنَشُ: چھنگا۔
• اَعْنَصَ الرَّجُلُ: سر میں ادھر ادھر بچے ہوئے چند بالوں والا ہونا۔
العُنْصُرُ: اصل، جڑ (۲) نسب۔ فُلَانٌ کَرِیْمُ العُنْصُرِ: فلاں شریف النسب ہے، اعلیٰ خاندان کا ہے (۳) مادہ جو کسی جسم کو تشکیل دیتا ہو (۴) وہ مادۂ ابتدائی جو کیمیاوی طور پر تحلیل ہو کر چھوٹی شکل اختیار نہ کر سکتا ہو (۵) نسل (قومیت) جیسے سامی وغیرہ۔ قدما کے نزدیک عناصر چار ہیں: آگ، ہوا، پانی، مٹی۔ موجودہ دور میں عناصر کی تعداد کئی سو بتائی جاتی ہے۔ العَنَاصِرُ: افرادِ قوم جیسے فسادی عناصر وغیرہ۔
العُنْصُرِیَّۃُ: قومی اور نسلی تعصب، نسل پرستی۔
العُنْصُرِیُّ: مادی (۲) نسلی (۳) نسل پرستانہ۔

•العُنْصُلُ: جنگلی پیاز۔ اسے بَصَل الفار بھی کہتے ہیں، بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔
العِنْصَاةُ: تھوڑی منتشر چیز۔ جیسے بال یا گھاس وغیرہ ج: عَنَاصٍ (۲) ہر چیز کا بقیہ (۳) اونٹوں یا بکریوں کا چھوٹا گلہ۔
العُنْصُوَةُ: العِنْصَاة ج: عَنَاصٍ۔
•العُنْظُبُ: ایک قسم کی ٹڈی۔
•العُنْظَابُ: زرد رنگ کی بڑی ٹڈی ج: عَنَاظِب۔
•عَنْظَى بِه: کسی کو برا کہنا، کسی کا مذاق اڑانا۔
•العُنْظُوَانُ: ایک ترش گھاس جسے اونٹ زیادہ کھالیتا ہے تو پیٹ میں درد ہوجاتا ہے (۲) ٹڈی (۳) شریر و بدزبان۔
•عَنْعَنَ فُلَانٌ عَنْعَنَةً: ہمزہ کو عین کی طرح بولنا (یہ بنو تمیم کی لغت ہے)۔
—— الرَّاوِي: راوی کا عن فُلان وعن فُلانٍ کہہ کر روایت نقل کرنا۔
•عَنُفَ بِه و عليه ـُ عُنْفًا و عَنَافَةً: کسی کے ساتھ تشدد برتنا، سختی کرنا (۲) ملامت کرنا، شرم دلانا، سرزنش کرنا۔ هو عَنِيف ج: عُنُفٌ۔
أَعْنَفَهُ: عَنُفَ به و عليه۔
عَنَّفَهُ: أَعْنَفَهُ: سخت و سست کہنا، سرزنش کرنا۔
اِعْتَنَفَ الأَمْرَ: سختی سے نمٹنا، کسی معاملہ میں سختی برتنا (۲) کوئی کام پہلے سے کچھ جانے بغیر ہاتھ میں لینا۔
—— الشَّيْءَ: ناپسند کرنا، برا سمجھنا۔ جیسے: اِعْتَنَفَ الطَّعَامَ۔
—— فُلَانٌ المَجْلِسَ: مجلس سے الگ ہوجانا
العُنْفُ: سختی، تشدد۔
العَنَفَةُ: کوئی آلہ جو پانی کی زور دار ٹکر سے گھوم کر مشین کو چلائے (۲) کھیت کی دو لانوں کے درمیان کا فاصلہ۔

عُنْفُوَانُ الشَّيْءِ: ابتدا، آغاز۔
عُنْفُوَانُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی، نوجوانی، بھرپور جوانی۔
•العَنْفَقُ: قلت اور ہلکاپن۔
العَنْفَقَةُ: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان کے تھوڑے بال ج: عَنَافِق
•عَنَقَهُ ـُ عَنْقًا: گردن پر مارنا۔
—— الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
عَنِقَ ـَ عَنَقًا: لمبی اور موٹی گردن والا ہونا۔ هو أَعْنَقُ و هي عَنْقَاءُ ج: عُنْقٌ۔
هَضْبَةٌ عَنْقَاءُ: لمبا اور بلند پہاڑ
—— الكَلْبُ: کتے کے گلے میں سفید ڈورا ہونا۔
أَعْنَقَ الرَّجُلُ: دراز گردن ہونا۔
—— الزَّرْعُ: کھیتی کا لمبی بالوں والا ہونا۔ خوشے والا ہونا۔ هو مُعْنِقٌ و هي مُعْنِقَةٌ۔
—— الهَضْبَةُ: پہاڑ کا لمبا اور بلند ہونا۔
—— الدَّابَّةُ: چوپائے کا تیز چلنا۔ هو مُعْنِقٌ و هي مُعْنِقَةٌ۔
—— الثُّرَيَّا: ثریا کا غائب ہونا۔
—— الكَلْبَ: کتے کے گلے میں پٹا ڈالنا۔
—— فُلَانٌ فُلَانًا شَيْئًا: کسی کی گردن میں کوئی چیز ڈالنا۔
عَانَقَهُ مُعَانَقَةً و عِنَاقًا: گلے ملنا، معانقہ کرنا، بغل گیر ہونا، ہم کنار ہونا۔
—— عِنَاقًا حَارًّا: گرمجوشی سے گلے ملنا۔
عَنَّقَ طَلْعُ النَّخْلِ: کھجور کے شگوفے کا لمبا ہونا۔
—— البُسْرَةُ: کچی کھجور کا اکثر حصہ رطب (پختہ) ہوجانا۔
—— فُلَانًا: گردن پکڑ کر مروڑنا، دبانا۔
اِعْتَنَقَ الرَّجُلَانِ: لڑائی میں ایک دوسرے کی گردن پر ہاتھ ڈالنا۔

اِعْتَنَقَ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، اپنانا۔
—— دِيْنًا: مذہب اختیار کرنا۔
—— رَأْيًا او مَبْدَأً: رائے یا اصول اپنانا
تَعَانَقَا: محبت سے باہم گلے ملنا۔
تَعَنَّقَ اليَرْبُوعُ او الأَرْنَبُ: جنگلی چوہے یا خرگوش کا اپنے بل میں گھسنا
العَانِقَاءُ: جنگلی چوہے اور خرگوش کا بل۔
العَنَاقُ: ولادت سے ایک سال تک کا بھیڑ بکری کا بچہ ج: أَعْنُقٌ و عُنُقٌ و عُنُوقٌ (۲) بلی سے قدرے بڑا سرخ رنگ کا ایک شکاری جانور۔
العِنَاقُ: معانقہ، ملاپ، پیار۔
العُنُقُ: گردن (۲) ہر چیز کا ابتدائی حصہ جیسے کہا جائے: وُلِدَ فی عُنُقِ الصَّيْفِ۔ أَخَذَ بِعُنُقِ السِّتِّيْنَ: وہ ساٹھ سال کے ابتدائی حصہ میں ہے (۳) لوگوں کا گروہ۔ جَاءَ النَّاسُ عُنُقًا عُنُقًا: گروہ گروہ ہو کر آئے۔ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى عُنُقِ الدَّهْرِ: فلاں بات ابتدائی زمانہ میں تھی۔ لِفُلَانٍ عُنُقٌ فی الخَيْرِ: فلاں پہلے ہی سے بھلائی کرتا ہے ج: أَعْنَاقٌ۔
الأَعْنَاقُ: بڑے لوگ، رؤسا۔ حدیث میں ہے: "لا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فی طَلَبِ الدُّنْيَا" لوگوں کے سردار دنیا کی طلب میں اختلاف کرتے رہیں گے۔
العَنَقُ: اونٹوں اور گھوڑوں کی تیز و کشادہ رفتار۔
العَنْقَاءُ: ایک خیالی پرندہ جس کا کوئی وجود نہیں۔
العَنِيقُ: بغل گیر، ہم کنار۔ بَاتَ خَيَالُ طَيْفِكَ لِی عَنِيقًا: رات بھر تمہاری تصویر مجھ سے ہم کنار رہی۔
المُعَانِقَةُ: پودے کی ساق سے ملی ہوئی کونپل۔

المِعناقُ: عمدہ رفتار والا گھوڑا ج: مَعانیق

المِعْنقَۃُ: پٹا، طوق ج: مَعانِق۔

المُعْنِق: ٹھوس اور اونچی زمین جس کے ارد گرد نشیب ہو۔

• العَنْقَدُ: بے دانتوں کی چمکدار مچھلی۔

العُنقُودُ: دیکھئے (عقد)۔

• العُنْقُرُ: بانس اور سبزی کی جڑ (۲) درخت خرما کا بیچ والا حصہ۔

• عَنْفَشَ فُلانٌ: کسی چیز سے چپٹنا۔

تَعَنْقَشَ: سخت ہونا، بل کھانا۔

العِنْقاشُ: کمینہ (۲) دیہاتوں میں پھیری لگانے والا تاجر۔

• عَنَكَ الرَّملُ ـُ عَنْكًا و عُنُوكًا: ریت کا ڈھیر ہو کر بیٹھ جانا اور اس میں راستہ نہ ہونا۔ فالرَّملُ عانِكٌ ج: عُنُكٌ۔ هي عانِكَةٌ۔ ج: عَوانِكُ۔

___ الفَرَسُ: گھوڑے کا حملہ کرنا، لوٹ کر دوبارہ حملہ کرنا۔

___ اللَّبَنُ: دودھ کا گاڑھا ہونا، پھٹنا۔

___ المرأۃُ علی زَوجِها: خاوند کی نافرمانی کرنا، کہا نہ ماننا۔

___ المرأۃ علی ابیہا: اطاعت نہ کرنا۔

أعْنَكَ: ریت کے تودہ پر چلنا اور اس میں پھنس کر راہ نہ پانا۔

عَنَّكَهُ: تنگی و مشقت میں ڈالنا، سختی کا برتاؤ کرنا۔

اِعْتَنَكَ: أعْنَكَ۔

تَعَنَّكَ الرَّمْلُ: ریت کا ڈھیر لگنا۔

العِنْكُ (من كل شئ): ہر چیز کا بڑا بھاری حصہ (۲) رات کا ایک حصہ ج: أعْناكٌ۔

العَنِيكُ: ریت کا ٹیلہ ج: عُنُكٌ۔

العَنْكَبُ: مکڑی (۲) نر مکڑی ج: عَناكِب

العَنْكَبَۃُ: مادہ مکڑی۔

العَنْكَبُوتُ: مکڑی (مؤنث و مذکر)۔ ج: عَنْكَبُوتات و عَناكِبُ و عَناكِيبُ۔

• عَنْكَشَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا گنجان اور خشک ہونا۔

___ الشَّعرُ: بالوں کا گھنا ہونا۔

تَعَنْكَشَ: عَنْكَشَ۔

العَنْكَشُ: بناؤ سنوار سے بے پرواہ۔

• عَنَّمَ البَنانَ: انگلیوں کے پوروں کو ایک سرخ پودے سے رنگنا۔

العَنَمُ: ایک پودا جس کا پھل سرخ اور رنگائی کے کام آتا ہے (۲) وہ دھاگے وغیرہ جن کے ذریعہ انگور کی بیل ٹٹیوں پر چڑھائی جاتی ہے۔ واحد: عَنَمَۃٌ۔

العَنَمَۃُ: انسان کے ہونٹ کی پھٹن۔

• عَنَّ لہ الشَّئُ ـِ عَنًّا و عُنُونًا: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، دکھائی دینا، پیش آنا۔ لا أفْعَلُ ذلك ما عَنَّ نَجْمٌ في السَّماءِ: جب تک آسمان میں کوئی ستارہ نظر آئے گا میں وہ کام نہ کروں گا۔

___ لہ الأمرُ او بفکرہ الأمرُ: ذہن میں کوئی بات آنا۔

___ عن الشئ: لوٹنا، ہٹنا، منہ موڑنا۔

___ الفَرَسَ او اللِّجامَ ـُ عَنًّا: گھوڑے کو لگام دینا۔

___ الكِتابَ: کتاب کا عنوان لگانا، نام رکھنا۔

عُنَّ الرَّجُلُ عُنَّۃً: نامرد ہونا (بیماری وغیرہ کے باعث جماع پر قادر نہ رہنا)۔

هو مَعْنُونٌ و عَنِينٌ و عِنِّينٌ۔

امرأۃ عِنِّينَۃٌ: وہ عورت جو مرد کی خواہش مند نہ ہو۔

أعَنَّتِ السَّماءُ: آسمان ابر آلود ہونا۔

___ الفَرَسَ او اللِّجامَ: گھوڑے کو لگام دینا، لگام میں تسمہ لگانا۔

أعَنَّ الكِتابَ لكذا: کتاب کو کسی چیز کے زیر اثر لانا۔

أُعِنَّ الرَّجُلُ: نامرد ہونا۔

عانَّہُ مُعانَّۃً و عِنانًا: آڑے آنا، مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا۔

عَنَّنَ الكِتابَ: عنوان لگانا۔

___ المرأۃُ شَعْرَها: سر کے اگلے حصے کے دونوں جانب بالوں کو گوندھ کر ایک خاص شکل دینا۔

___ الفَرَسَ او اللِّجامَ: لگام لگانا۔

اِعْتَنَّ لہ الشئُ: ظاہر ہونا، سامنے نظر آنا۔

___ لہ ما عِندَ القَومِ: قوم کی خبر ملنا۔

تَعَنَّنَ الرَّجُلُ: مرد ہوتے ہوئے عورتوں سے کنارہ کش رہنا۔

الأعْنانُ: اطراف و جوانب (۲) درختوں کے کنارے۔

العَنانُ: آسمان جو سامنے نظر آئے (۲) بادل (۳) ہر چیز کا کنارہ، گوشہ۔

عَنانُ السَّماءِ: بلندی آسمان۔ واحد: عَنانَۃٌ۔

العِنانُ: لگام کی ڈوری جس سے جانور کو پکڑا جاتا ہے۔ لگام، مہار ج: أعِنَّۃٌ۔

أطْلَقَ لہ العِنانَ: بے مہار چھوڑنا، آزادی دینا۔ طويلُ العِنانِ: بڑا اور با اثر آدمی۔ قَصِيرُ العِنانِ: بے فیض۔ أبِيُّ العِنانِ: خوددار۔ ذَلَّ عِنانُہ: قابو میں ہونا۔ هما يَجْرِيانِ في عِنانٍ: وہ خوبیوں میں برابر ہیں۔

أرْخىٰ من عِنانِہ: پریشانی دور کرنا۔

بينهما شَرِكَۃُ عِنانٍ: ان دونوں کے درمیان برابر کی شرکت ہے۔

عِنانُ الدّارِ: گھر کا ارد گرد۔

العَنُّ: کنارہ ج: أعْنانٌ۔

العَنَنُ: العَنُّ ج: أعْنان۔

العَنَّانُ: بہت نمایاں اور ظاہر (۲) دوڑ میں بہت آگے نکلنے والا، دوڑ کا ماہر
فُلانٌ عَنَّانٌ علی آنفِ القومِ: فلاں اپنے لوگوں میں بہت پیش پیش رہنے والا ہے۔
العَنَّانُ عن الخیرِ: بھلائی میں پیچھے، سست۔
العُنَّةُ: نامردی (جماع پر عدم قدرت) (۲) درخت کی شاخوں سے بنایا ہوا خیمہ (۳) خواہ مخواہ سامنے آنے والی چیز ج: عُنَنٌ و عِنان۔ لَقِیْتُہ عَیْنَ عُنَّۃٍ: مجھے وہ بلا طلب مل گیا، سامنے آگیا۔ اَعْطَیْتُہ ذلك عَیْنَ عُنَّۃٍ: میں نے اسے بطور خاص وہ چیز دی دوسرے ساتھیوں کو چھوڑ کر
المِعَنُّ: ہر بات میں دخل دینے والا (۲) شستہ بیان مقرر۔
المَعْنُونُ: دیوانہ۔
• عَنْوَنَ الکتابَ عَنْوَنَۃً و عِنْوَانًا: عنوان لگانا، نام رکھنا (۲) کتاب پر دیباچہ لکھنا۔
— الخِطابَ: خط کا پتہ لکھنا۔
— الصَّحِیْفَۃَ: سرخی لگانا۔
العُنوان: نام، سرخی (۲) دیباچہ (۳) پتہ، ایڈریس، ہر وہ شے جس سے دوسری بات کا پتہ لگایا جائے۔
عُنْوَانٌ بِحَرفٍ کبیرٍ: بڑی سرخی۔
عُنْوَانٌ بَرْقِیٌّ: تار کا پتہ۔
العُنْوانُ الرَّئِیْسِیٌّ: شاہ سرخی، اخبار وغیرہ کی پہلی اور اہم سرخی۔
عُنْوانُ الشِّرکۃِ: فرم کا نام۔
صَفْحَۃُ العُنوان: ٹائٹل پیج۔
المُعَنْوَنُ: مضمون جس کا عنوان لکھا جائے۔
المُعَنْوَنُ باسمِ فُلانٍ: کسی کے نام سے منسوب۔

• عَنَا ـُ عُنُوًّا: ذلت سے جھکنا، تابعدار ہونا (۲) قیدی ہو جانا۔
— للحقِّ: حق کو تسلیم کرنا، حق کے سامنے جھکنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَنَتِ الوُجُوْہُ لِلْحَیِّ القَیُّوْمِ"۔
— الدَّمُ او الماءُ: بہنا۔
— الامْرُ بہ: کسی پر کوئی بات آپڑنا۔
— علیہ الامْرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔
— الامْرُ فُلانًا: کوئی بات کسی سے متعلق ہونا، اس سے غرض ہونا۔
— الشیءَ عَنْوَۃً: بزور کوئی چیز لینا۔
ھو عانٍ ج: عُنَاۃٌ۔ ھی عانِیَۃٌ ج: عَوَانٍ۔
عَنَی بہ الامْرُ ـِ عَنْیًا: کوئی معاملہ کسی کو پیش آجانا۔
— الشیءَ: ظاہر کرنا۔
— بالقَولِ کذا عَنْیًا و عِنَایَۃً: کسی بات سے کسی چیز کا قصد و ارادہ کرنا، مطلب لینا، مراد لینا۔
اَعْنِی بہ کذا: اس سے میرا مطلب یہ ہے، میری مراد یہ ہے۔
— الامْرُ فُلانًا عُنِیًّا و عِنَایَۃً: کسی کے لئے کوئی کام اہم ہونا، متعلق ہونا۔ حدیث میں ہے: "من حُسنِ اسلامِ المَرْءِ ترکُہ ما لا یَعْنِیْہِ"۔
— بامْرِ فُلانٍ و عَنَاہُ امْرُہ: کسی کا کسی کے معاملے کو اہمیت دینا، توجہ دینا یا اس میں دلچسپی لینا۔
عَنِیَ ـَ عَنًا و عَنَاءً: تھکنا، تکلیف اٹھانا، مصیبت میں پڑنا۔
— الرَّجُلُ: قید ہونا، پھنسنا۔
ھو عانٍ ج: عُنَاۃٌ۔
— فُلانٌ بالامْرِ: کسی کام پر متوجہ

اور اس میں مشغول ہونا۔ ھو عَنٍ بہ۔
عُنِیَ بالامْرِ عَنْیًا و عِنَایَۃً: توجہ دینا، مشغول ہونا، اہتمام کرنا۔ ھو مَعْنِیٌّ بہ۔
اَعْنَتِ الارْضُ النَّبَاتَ: و اَعْنَی الغَیْثُ النَّبَاتَ: زمین یا بارش کا گھاس اگانا۔
مَا اَعْنَتِ الارْضُ شیئًا: زمین نے کچھ نہیں اگایا۔
— الرَّجُلَ: تابع کرنا، قید کرنا۔
— الامْرُ فُلانًا: تھکا دینا، کلفت و مشقت میں ڈالنا (۲) متعلق ہونا (۳) اہم ہونا۔
عَانَاہُ: سختی جھیلنا، تکلیف اٹھانا، سامنا کرنا، دوچار ہونا۔
— فُلانًا: جھگڑا کرنا (۲) دل داری کرنا
— المَالَ: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔
— الھُمُومُ فُلانًا: غموں کا کسی کو ستانا
عَنَّاہُ: دشواری میں ڈالنا۔
— الکِتابَ: کتاب کا نام رکھنا۔
اعْتَنَی الامْرُ: پیش آنا۔
— فُلانٌ بالامْرِ: اہمیت دینا، توجہ دینا۔
— بالشیءِ: حفاظت کرنا۔
تَعَنَّی الرَّجُلُ: تھکنا، تکلیف اٹھانا (۲) اونٹ کا بول و براز لگ جانا۔
— فی الامْرِ: میانہ روی اختیار کرنا۔
— الامْرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا۔
— الحُمّٰی فُلانًا: کسی کو بار بار بخار آنا۔
الاعتناءُ: توجہ، اہتمام، پرواہ۔
عَدَمُ الاعتناءِ بہ: بے اعتنائی، لاپرواہی، بے توجہی۔
التَّعْنِیَۃُ: اونٹوں کے پیشاب اور مینگنیوں کا وہ آمیزہ جو خارش زدہ اونٹ کو ملا جاتا ہے۔ (۲) قضاء حاجت کے وقت

تکلیف دہ قبض کی کیفیت اور درد کا احساس پیدا کرنے والی ایک بیماری ۔

العَانِی : ذلیل (۲) قیدی ۔ حدیث میں ہے: "عُودُوا المَرْضَی وَفُکُّوا العانِیَ" بیماروں کی مزاج پرسی کرو اور قیدی کو چھڑاؤ ۔

العَانِیَۃُ : مؤنث العانی ج: عَوَانٍ ۔ حدیث میں ہے "اتَّقُوا اللّٰہَ فِی النِّسَاءِ فَاِنَّھُنَّ عِنْدَکُمْ عَوَانٍ" تم عورتوں کے بارہ میں خدا سے ڈرو (ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ) کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدی ہیں (قیدیوں کی طرح ہیں)

العِنَا : گوشہ، کنارہ، جانب (۲) مختلف قبائل کے لوگوں پر مشتمل گروہ ۔ ج: اَعْنَاءٌ ۔ اَعْنَاءُ السَّمَاءِ : آسمان کے گوشے ۔ جَاءَنَا اَعْنَاءٌ مِنَ النَّاسِ : ہمارے پاس مختلف لوگ آئے ۔

العَنَاءُ : کلفت، مشقت، تکان ۔

العِنَایَۃُ : توجہ، اہتمام ۔

العِنَایَۃُ الالٰہِیَّۃُ : اللہ کی تکوینی تدبیر

العِنْوُ : گوشہ، کنارہ ۔

المُعَانَاۃُ : تکلیف، پریشانی ۔

المُعَانِی من کذا : پریشان ۔

المَعْنَی : مطلب، مفہوم، مضمون جس پر لفظ کی دلالت ہو (۲) حقیقت ۔

شیءٌ لا مَعْنَی لہ : بے مقصد، بے حقیقت ج: مَعَانٍ ۔

المَعَانِی : صفات محمودہ ۔ فُلَانٌ حَسَنُ المَعَانِی : وہ اچھے اوصاف کا حامل ہے ۔ علم المعانی : (علوم بلاغت میں سے ایک) وہ علم ہے جس کے ذریعہ عربی لفظ کے وہ احوال معلوم کئے جاتے ہیں جن سے وہ لفظ مقتضاء حال کے مطابق ہوجاتا ہے ۔

المَعَانِی : مطالب، حقائق، جذبات ۔

مَعَانِی العَطْفِ والرِّعَایَۃِ : جذباتِ شفقت وعنایت ۔

مَعْنَاۃُ الکلامِ : کلام کا مفہوم ومطلب

المَعْنَوِیُّ : مطلب سے متعلق، خلاف اللفظی روحانی (خلاف المادّی) (۲) معنوی (خلاف الحسی) ۔

المَعْنَوِیَّۃُ : حوصلہ، مورال (فوج وغیرہ کا ذہنی رویہ) ۔

الرُّوحُ المَعْنَوِیَّۃُ : جذبۂ خود اعتمادی، اخلاقی جذبہ، مورل ۔

المَعْنَوِیَّۃُ المُرْتَفِعَۃُ : بڑھا ہوا حوصلہ

المَعْنِیُّ : مفہوم، مضمون ۔

المَعْنِیُّ بشیءٍ : متعلقہ ۔

المَعْنِیُّ بِاَمْرٍ : مشغول، متوجہ، متعلق ۔

الاَطْرَافُ المَعْنِیَّۃُ بِقَضِیَّۃٍ : کسی مسئلہ کے متعلقہ فریق ۔

المُعْتَنِی بکذا : توجہ دینے والا ۔

ع ـــــ ہ

عَہِدَ الی فلانٍ ـَ عَہْدًا : وصیت کرنا، ذمہ داری سپرد کرنا (۲) قسم دینا ۔

ـــ الیہ بالاَمرِ وفیہ : کسی سے کسی بات کا عہد کرنا، کسی کو کسی بات کا پابند کرنا، کوئی کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا، ٹھیکہ دینا ۔

ـــ الشیءَ : واقف ہونا ۔ الامرُ کما عَہِدْتَ : بات وہی ہے جس سے تم واقف ہو ۔

ـــ فُلانًا : واقفیت رکھنے اور دیکھ بھال کرنے کے لئے کسی کے پاس بار بار آنا ۔

ـــ فُلانًا بمکانِ کذا : کسی سے کسی مقام پر ملاقات کرنا ۔ ھو عَہِدٌ ۔

ـــ وَعْدَہٗ : وعدہ پورا کرنا ۔

عُہِدَ المکانُ : موسم کی ابتدائی بارش ہونا فالمکانُ مَعْہُودٌ ۔

اَعْہَدَہٗ : امان دینا، ضمانت دینا ۔

عَاہَدَہٗ : معاہدہ کرنا، امان دینا، کسی بات کا عہد کرنا، وعدہ کرنا، عہد وپیمان کرنا، حلیف بنانا ۔

ـــ نَفْسَہٗ علی شیءٍ : خود پر کوئی بات لازم کرنا، خود کو کسی بات کا پابند کرنا، تہیہ کرنا، دل میں ٹھان لینا ۔

اِعْتَہَدَہٗ : نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا ۔

تَعَاہَدَا : باہم معاہدہ کرنا، ایک دوسرے کا حلیف ہونا ۔

ـــ الشیءَ : دیکھتے رہنا، دیکھ بھال کرنا ۔

تَعَہَّدَ بالشیءِ : پابند ہونا، ٹھیکہ لینا ۔

ـــ الشیءَ : دیکھ بھال کرنا ۔

ـــ لہ بکذا : کسی بات کا ضامن بننا، ذمہ داری لینا ۔

اِسْتَعْہَدَ من صاحبِہٖ : کسی سے وعدہ لینا، شرط کرنا، عہد لینا (۲) کسی بات کا عہد کرانا، نقصان کا ذمہ دار ٹھیرانا ۔

ـــ فُلانًا من نَفْسِہٖ : کسی کو بغرضِ حفاظت اپنی جان کو لاحق ہونے والے حوادث کا ضامن بنانا ۔

التَّعَہُّدُ : ذمہ داری، نگہداشت، دیکھ بھال، ٹھیکہ ۔

العِہَادُ : موسم کی پہلی بارش ۔ واحد عَہْدَۃٌ (۲) اس بارش کی جگہ ۔

العِہَادَۃُ : العِہَادُ ۔

العَہْدُ : علم واقفیت ۔ عَہْدِی بہ اَنَّہٗ کذا : میرے علم میں وہ ایسا ہے ۔

(۲) وصیت، سونپی ہوئی ذمہ داری ۔ قرآن پاک میں ہے "وَبِعَہْدِ اللّٰہِ اَوْفُوا" ۔

(۳) زمانہ، دور ۔ ھو حَدِیثُ العَہْدِ : حال کا، نیا نیا ۔ ھو حدیث

العَہْدِ بالإیمان: وہ حال ہی میں ایمان لایا ہے۔ علی عَہْدِ فُلانٍ: فلاں کے دور میں۔
(۴) قسم۔ عَلَیَّ عَہْدُ اللّٰہِ لَأَفْعَلَنَّ کذا: میں خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ ایسا ضرور کروں گا۔
(۵) فرمان شاہی، ماتحت حکام کے نام شاہی حکم نامہ۔
(۶) وفا، وعدہ۔ ھو ثابت العَہْدِ: وہ باوفا اور پابندِ وعدہ ہے۔
(۷) امان و ضمانت۔ أَعطاہُ عَہْدًا: اس نے اسے امان دی۔
(۸) عہد و پیمان، قبول کردہ ذمہ داری قَطَعَ عَہْدًا علی نفسِہ: اس نے یہ ذمہ لیا ہے۔ متی عَہْدُكَ بفُلانٍ: تم نے اسے کب دیکھا ہے۔ فیما أَعْہَدُ: میری دانست میں، جیسا کہ مجھے معلوم ہے۔ ھو قریبُ العَہْدِ: وہ نیا ہے، نوعمر ہے، نئی پیداوار ہے۔ من عَہْدٍ قریبٍ: حال ہی میں، کچھ عرصہ ہوا، منذُ عَہْدٍ بعیدٍ: پرانے زمانہ میں۔ نَقْضُ العَہْدِ: عہد شکنی، وعدہ خلافی۔ ج: عُہُودٌ، عِہادٌ۔
(۹) وجود۔ العَہْدُ الذِّھنیّ و الخارجیّ: ذہن یا خارج میں موجود شے، وجود ذہنی یا وجود خارجی۔
العَہْدُ البائِدُ: عہد رفتہ۔
العَہْدُ الجَدِیْدُ: عیسائیوں کی کتابِ مقدس بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد لکھے گئے۔
العَہْدُ القَدِیْمُ: عیسائیوں کی مقدس کتاب بائبل کے وہ مقدس صحیفے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے لکھے گئے۔ وَلِیُّ العَہْدِ: جانشین بادشاہ۔

العَہِدُ: نگران امور، مناصب و اقتدار کا طالب، جاہ پسند۔
العَہْدَۃُ: بارش کے بعد بارش ج: عِہادٌ۔
العُہْدَۃُ: معاہدہ، حلف نامہ، بیع نامہ (۲) ذمہ داری۔ عَلَی فُلانٍ فی ھذا عُہْدَۃٌ: اس سلسلہ میں فلاں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے (۳) بیع صحیح ہونے کی ضمانت، مبیع کے بے عیب ہونے کی ضمانت، خبر صحیح ہونے کی ضمانت۔ عُہْدَۃُ الخَبَرِ علی رَاوِیہ: خبر صحیح ہونے کا ضامن اس کا بیان کنندہ ہے (۴) دیانت دار آدمی کی حفاظت میں دی گئی اشیاء (۵) امین (۶) نقص و عیب۔ فیہ عُہْدَۃٌ لم تُحکَم: اس میں خامی ہے جس کو ٹھیک نہیں کیا گیا ہے۔
العَہِیْدُ: معاہدہ کرنے والا، عہد کرنیوالا (۲) جس سے معاہدہ یا عہد کیا گیا ہو (۳) قدیم، پرانا۔ مؤنث عَہِیْدَۃ۔ قَرْیَۃٌ عَہِیْدَۃٌ: بہت پرانی بستی۔
المُتَعَہِّدُ: ذمہ دار (۲) نگراں (۳) ٹھیکیدار، تعہد کار (۴) پابند عہد، وفادار۔
المُعَاھِدُ: معاہدہ کنندہ، کسی ذمہ داری کو قبول کرنے والا، کسی بات کا عہد کرنیوالا
المُعَاھَدُ: حلیف جس سے عہد یا معاہدہ کیا گیا ہو۔
المُعَاھَدَۃُ: دو طرفوں کے درمیان کسی بات کا عہد و پیمان، معاہدہ، دو حکومتوں کے درمیان تعلقات کو منظم کرنے کا معاہدہ۔
مُعَاھَدَۃُ عَدَمِ الاعتِداء: ناجنگ معاہدہ۔
المَعْہَدُ: خاص مقصد کی مجلس (۲) ادارہ (تعلیمی یا تحقیقی) ج: مَعَاھِدُ۔
مَعْہَدُ البُحُوث: ادارۂ تحقیقات۔
مَعْہَدُ الدِّراساتِ العُلیا: اعلیٰ تعلیم کا ادارہ۔
مَعْہَدُ البُعُوث: طلبہ کو باہر بھیجنے کا ادارہ
المَعْہُودُ: معلوم، مقررہ، معروف۔
المَعْہُودُ إلیہ بکذا: کسی بات کا پابند اور ذمہ دار۔
• عَہَرَ ـَ عُہُورًا: بدکار ہونا۔
ــــ المَرْأۃَ و إلیہا عُہُورًا و عَہَارَۃً: زنا کرنا۔ ھو عاھِرٌ ج: عُہّارٌ۔ ھی عاھِرٌ و عَاھِرَۃٌ ج: عاھِرات و عَوَاھِرُ۔
عَاھَرَھا: عَہَرَھا۔
العَہَارَۃُ: بدکاری، زناکاری۔
العَہْرُ: بدکاری، فحاشی، زناکاری۔
العِہْرُ: العَہْرُ۔
• العَاھِلُ: شاہنشاہ، ملک اعظم جو بہت سی اقوام پر حکمراں ہو ج: عَوَاھِلُ۔
العَاھِلِیَّۃُ: مملکت، شہنشاہیت۔
• عَہَنَ الشيءُ ـُ عَہْنًا: قائم رہنا۔ مال عَاھِنٌ: دیر پا مال (۲) موجود و حاضر ہونا۔ طَعَامٌ و شَرَابٌ عاھِنٌ: موجود کھانا پانی۔
ــــ فی العَمَلِ: کوشش کرنا، محنت کرنا۔
ــــ بالمکانِ عُہُونًا: قیام کرنا۔
ــــ النَّخْلَۃُ: کھجور کے پتوں کا سوکھنا۔
ــــ لہ مُرادَہُ: کسی کی مراد جلد پوری کرنا
ــــ القَضِیْبُ ـَ عَہْنًا و عُہُونًا: شاخ یا لکڑی کا مڑ جانا یا ٹوٹ کر جڑی رہنا۔
العَاھِنُ: موجود، ج: عَوَاھِن۔ أَلْقَی الکَلامَ علی عَوَاھِنِہ: بے سوچے سمجھے بات کرنا۔
العِہْنُ: مختلف رنگوں میں رنگی ہوئی اون

(۲) اون کی پونی یا ٹکڑا. قرآن پاک میں ہے: "وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ" اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح نرم ہو جائینگے ج: عُهُون. فُلَانٌ عِهْنُ مَالٍ: فلاں مال کا اچھا منتظم ہے۔

ع ــــ و

• عَاثَهُ عن الأمرِ ـُ عَوْثًا: کسی کام سے ہٹا کر حیران و سرگرداں کر دینا۔
عَوَّثَهُ عن الأمرِ: عَاثَه عنه. روکنا، رکاوٹ ڈالنا، توجہ ہٹا دینا۔
تَعَوَّثَ: حیران ہونا۔
المَعَاثُ: راستہ، طریقہ (۲) کشادگی۔
إنَّ لي عن هذا الأمرِ لَمَعَاثًا: میرے لئے اس بات سے ہٹ کر گنجائش ہے، چارۂ کار ہے۔
• عَاجَ ـُ عَوْجًا: لوٹنا۔
ـــ عن الأمرِ: الگ ہونا، ہٹ جانا۔ فُلان ما يَعُوجُ عن الشيءِ: فلاں باز نہیں آتا ہے۔ ما عاج بكلام فلان: اس نے فلاں کے کلام کی پرواہ نہیں کی۔
ـــ بالمكانِ و فيه: قیام کرنا۔
ـــ على المكانِ: کسی جگہ کی طرف مڑنا۔
ـــ الشيءَ عَوْجًا و عِيَاجًا: موڑنا، جھکانا۔ عَاجَ رأسَ البعيرِ بالزِّمامِ لگام سے اونٹ کا سر جھکانا۔
عَوِجَ العُودُ و نحوُهُ ـَ عَوَجًا: جھکنا، ٹیڑھا ہونا، مڑنا۔
ـــ الأرضُ: ناہموار ہونا۔
ـــ الطريقُ: ٹیڑھا اور پیچ دار ہونا۔
ـــ الإنسانُ عِوَجًا: بداخلاق ہونا، کج رو ہونا، غلط عقیدے والا ہونا۔
قولٌ غيرُ ذِي عِوَجٍ: بے عیب بات جس میں کجی نہ ہو: "قُرْآنًا عَرَبِيًّا غيرَ ذِي عِوَجٍ" هو أعْوَجُ و هي عَوْجَاءُ ج: عُوجٌ
عَوَّجَ العُودَ و نحوَهُ: ٹیڑھا کرنا۔
ـــ العصَا و نحوَها: چھڑی پر ہاتھی کا دانت جڑنا۔
ـــ فُلانًا عن الشيءِ: روکنا، ہٹانا۔
انْعَاجَ الشيءُ: ٹیڑھا ہونا، جھکنا۔
ـــ عليه: کسی کی طرف جھکنا۔
تَعَوَّجَ العُودُ و نحوُهُ: ٹیڑھا ہونا، مڑ جانا۔
ـــ بالمكانِ و عليه: کسی جگہ مڑنا۔
اعْوَجَّ الشيءُ: مڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ هو مُعْوَجٌّ۔
الأعْوَجِيَّاتُ: اعوجی گھوڑے۔ بنو ہلال کے گھوڑے کی طرف منسوب جس کا نام أعْوَج تھا۔
العَاجُ: ہاتھی کا دانت۔ واحد: عَاجَة۔
العَاجِيُّ: ہاتھی کے دانت کا۔
العَوَّاجُ: ہاتھی دانت کا تاجر، ہاتھی دانت کا کاریگر۔
المَعَاجُ: وہ جگہ جہاں قیام کیا جائے، جس کا رخ کیا جائے۔
المُتَعَوِّجُ: ٹیڑھا۔
المُعَوَّجُ: ٹیڑھا۔
• عَادَ إليه، وله، وعليه ـُ عَوْدًا و عَوْدَةً: لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ آنا، بحال ہونا۔ هو عَائِدٌ ج: عُوَّاد و عُوَّدٌ و هُنَّ عُوَّدٌ و عَوَائِد۔ المفعول مَعُود۔
ـــ الرَّجُلُ او البعيرُ: بہت بوڑھا ہونا۔
ـــ كذا: تبدیل ہو جانا۔ جیسے عَادَ فُلانٌ شيخًا۔
عَادَ الشيءَ: بار بار آنا یا کرنا۔
ـــ الشيءُ فُلانًا: بار بار لاحق یا طاری ہونا۔ جیسے: عَادَهُ الشَّوْقُ او الحنينُ۔
ـــ العَلِيلَ عَوْدًا و عِيَادَةً: بیمار کی مزاج پرسی کرنا۔
ـــ الطَّبيبُ المريضَ: برائے علاج بیمار کا معاینہ کرنا۔
ـــ إلى الأمرِ عَوْدًا: دوبارہ کرنا۔
ـــ عليه الأمرُ بكذا: کسی کام کا کسی کے حق میں کوئی نتیجہ نکلنا۔
ـــ المَجَلَّةُ و نحوُها للصُّدُورِ: رسالہ وغیرہ دوبارہ جاری ہونا۔
ـــ المياهُ إلى مجاريها: حالات معمول پر آنا۔
لَمْ يَعُدْ بالإمكانِ: ممکن نہیں رہا۔
لَمْ يَعُدْ مَوْضِعَ تقديره: وہ اس کی نگاہوں سے گر گیا۔
أعَادَهُ: لوٹانا، دوبارہ کرنا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ إلى مكانِه: کسی شے کو اس کی جگہ پہنچا دینا، بحال کرنا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کو بار بار برداشت کرنا۔
فُلانٌ ما يُعِيدُ و ما يُبْدِي: نہ اس میں برداشت کی طاقت ہے اور نہ وہ اظہار کرتا ہے (اس کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے)۔ رأيتُ فُلانًا ما يُبْدِئُ و ما يُعِيدُ: میں نے فلاں کو دیکھا کہ وہ زبان سے کوئی بات نہیں نکالتا ہے۔
عَاوَدَهُ مُعَاوَدَةً و عِوَادًا: کسی کے پاس سے جا کر لوٹنا، کسی بات کو لوٹ کر کرنا، یا کسی بات کا لوٹ آنا۔ جیسے: عاودته الحُمَّى: اسے بخار لوٹ آیا۔ عَاوَدَ ما كان فيه: اس کی جو بات تھی وہ لوٹ آئی۔ عَاوَدَهُ بالمسألةِ: بار بار

سوال کیا۔
عَاوَدَ الشیئَ: کسی چیز کا عادی ہونا۔
ـــ الکرۃَ: گیند کو دوبارہ پھینکنا۔
ـــ فلانا بالسؤال: باربار پوچھنا۔
عَوَّدَ الانسانَ والحیوانَ الشیئَ: عادی بنانا، عادت ڈالنا۔
عَیَّدَ: عید میں ہونا، عید منانا (۲) جشن منانا۔
اِعْتَادَہٗ: عادی ہونا۔
ـــ الشیئُ فُلانًا: کسی کے پاس کوئی چیز بار بار آنا، لاحق ہونا، پیش آنا۔
تَعَوَّدَ الشیئَ: عادی ہونا۔
اِسْتَعَادَہٗ: واپس بلانا۔
ـــ فُلانا الشیئَ: کسی سے دوبارہ کوئی کام کرانا۔
ـــ الشیئَ: واپس لینا، بحال کرنا۔
الاعادۃ: واگذاری۔
اِعادۃُ الاِسکان: بازآبادکاری۔
اِعادَۃ النَّظر فی شیئٍ: نظرثانی۔
الاَعْوَدُ: زیادہ نفع بخش۔ ھذا اَعْوَدُ علیك۔
العَائِدُ: سالانہ بچت (وہ نفع جو اخراجات کے بعد کاروبار میں کسی شریک کے حصہ میں آتا ہے) ج: عوائد (۲) سالانہ ٹیکس جو میونسپل کمیٹی کی طرف سے لگایا جاتا ہے۔
العائد الصافی: خالص بچت۔
العائدُ الضَّخمُ: زبردست منافع۔
العَائِدۃ: بھلائی، ہمدردی۔ ما اکثرَ عائدَۃَ فلانٍ علی قومہ: فلاں شخص کو اپنی قوم کے ساتھ بڑی ہی ہمدردی اور بھلائی ہے ج: عَوائد
عَاد: عرب بائدہ کا ایک شخص (۲) عاد کے نام سے مشہور ایک پرانا عرب قبیلہ۔
العَادَۃ: عادت (۲) معمول ج: عَـادٌ

و عادات و عَوَائِد۔
عادَۃً: عام طورپر۔
فوقَ العادۃ: غیرمعمولی، ہنگامی، خلاف معمول۔
اجتماعٌ فوقَ العَادۃ: غیرمعمولی اجلاس
العَادِیُّ: قدیم۔ (مجد عادِیٌّ: خاندانی عظمت) (بئر عادیّۃ: پرانا کنواں) معمولی (معمول کے مطابق) عام، قدرتی، رائج (۲) قدیم عمارت وغیرہ۔
العادیّات: آثار قدیمہ، پرانی عمارتیں، کھنڈرات۔
عَوَادِ: اسم فعل بمعنی عُدْ۔
العَوَادُ: لطف وکرم، مہربانی۔ کہتے ہیں: عُدْ فانّ لَكَ عندنا عَوَادا حَسَنًا: تم لوٹ کرآؤ تمہارے لئے ہمارے پاس لطف وکرم کا مقام ہوگا۔
العَوَائِد: چنگی ٹیکس۔
العَوَائِدُ الجُمْرُکِیّۃ: کسٹم ڈیوٹی۔
عَوَائِدُ الاَمْلاكِ: جائداد ٹیکس۔
عوَائِدُ الدِّ لاَ لَۃ: نیلامی فیس، دلالی کی اجرت۔
عَوَائِدُ المُرُورِ: ٹول ٹیکس (راستہ یا پل پار کرنے کا ٹیکس)۔
العَوْدُ: واپسی۔ رَجَعَ عودًا علی بَدءٍ و رَجَعَ عودَہ علی بَدْئِہ: وہ فوراً ہی واپس آگیا۔ لَكَ العَوْدُ: تم کو (فلاں) معاملہ میں رجوع کرنا چاہئے یا رجوع کا حق ہے۔ العَوْدُ اَحْمَدُ: واپسی قابل ستائش ہے (۲) انتہائی بوڑھا اونٹ یا بکری وغیرہ جس میں کچھ زندگی کی رمق ہو (۳) پرانا عام راستہ۔
العَوْدَۃ: واپسی (مصدر مرّہ)۔
العُوْدُ: ہر لکڑی (موٹی ہو یا پتلی، تر ہو یا خشک) کہاوت ہے: "رَکِبَ وَاللّٰہِ

عُوْدُ عُوْدًا: فساد پھوٹ پڑا (۲) ایک خوشبودار لکڑی جس سے دھونی دی جاتی ہے (۳) سارنگی (ایک باجا) ج: اَعْوَاد و عِیْدانٌ۔
عُوْدُ الثِّقاب: ماچس کی تلی۔
عَجَمَ عُوْدَہٗ: آزمانا، تجربہ کرنا۔
العَوَّادُ: سارنگی بنانے والا (۲) سارنگی بجانے والا۔
العِیَادَۃُ: بیمارپرسی، ملاقات (۲) مطب، ڈسپنسری، ڈاکٹر یا حکیم کے بیماروں کو دیکھنے کی جگہ۔
العِیْدُ: لوٹ کرآنے والی بیماری یا غم یا اشتیاق ومحبت، خوشی کا دن، تہوار، جشن، میلہ۔ ہر وہ دن جس میں کوئی بڑی یاد یا خوشی منائی جائے۔ ج: اَعْیَادٌ۔
العِیدُ الاَلْفِیُّ: جشن ہزار سالہ۔
العِید المِئوِیُّ: جشن صدسالہ۔
عِیدُ رأس السَّنَۃ: جشن نوروز۔
العِید السَّنَوِیُّ: جشن سالانہ۔
عِیدُ المیلاد: جشن ولادت، جنم دن۔
العیدُ الفِضّیُّ: سلور جوبلی۔
العِیدُ الوَطَنِیُّ: قومی تہوار۔
المَعَادُ: اخروی زندگی (۲) انجام۔
المَعَادَۃُ: نوحہ خوانی کی جگہ ج: مَعَاوِد۔
خَرَجُوا الی المَعَاوِدِ: وہ نوحہ گاہوں میں گئے۔
المُعَاوَدَۃ: عوارض یا کیفیات امراض کا ختم ہوجانے کے بعد ظہور، واپسی۔
المُعْتادُ: رائج، معمولی، عام۔ کالمعتاد: حسب عادت، معمول کے مطابق۔
المُعِید: ناہر وآزمودہ کار، معاملہ فہم (۲) معاون مدرس (باضابطہ مدرس بننے سے پہلے کی حیثیت) (۳) ریڈر، اسسٹنٹ پروفیسر (۴) مدرس کا معاون جو طلبہ کے سامنے درس

کی مزید وضاحت کرتا ہے۔

المِیْعَادُ : مقررہ وقت ج: مَواعِید۔

مَواعِیدُ القِطَار : ریلوے ٹائم ٹیبل)۔

• عَاذَ بہ ـُ عَوْذًا و عِیَاذًا: کسی کی پناہ میں آنا، کسی سے بچ کر کسی کی حفاظت میں آنا۔ جیسے: أعُوذُ باللّٰه مِنَ الشَّیْطان الرَّجِیْم: میں شیطان مردود سے بچنے کے لئے اللہ کی پناہ وحفاظت میں آتا ہوں۔

ــ بہ : ساتھ رہنا، لگا رہنا۔

ــ النَّاقَةُ و نَحوُها عُوُوذًا و عِیَاذًا: نئی بچے والی ہونا۔ هی عائِذ ج: عُوذٌ و عُوذَانٌ۔

أعَاذَهُ باللّٰه: اللہ کی پناہ میں دینا، اسماء باری تعالیٰ کے ذریعہ حفاظت کرنا۔

عَوَّذَهُ: أعَاذَهُ۔ (۲) کسی کو تعویذ باندھنا یا گلے میں ڈالنا (۳) کسی کے لئے تعویذ کرنا۔

تَعَاوَذَ القَوْمُ فِی الحَرْبِ: جنگ میں ایک دوسرے کی پناہ لینا، باہم اعتماد کرنا۔

تَعَوَّذَ بہ: پناہ میں آنا، پناہ لینا، جیسے: تَعَوَّذَ باللّٰه۔

اِسْتَعَاذَ بہ: پناہ لینا، پناہ چاہنا، حفاظت میں آنا۔ جیسے: استعاذ باللّٰه۔

العَوائِذُ: چار ستارے جن کے بیچ میں رُبَعُ نامی ستارہ ہوتا ہے۔

العُوذُ: پناہ، پناہ گاہ۔ فُلانٌ عُوذٌ لِبَنی فُلانٍ۔ عُوذٌ باللّٰهِ منك: تجھ سے خدا کی پناہ۔

العُوذَةُ: تعویذ، گنڈا وغیرہ جو رفع امراض یا دفع سحر وجنون وغیرہ کے لئے آیات قرآنی یا اسماء باری تعالیٰ لکھ کر یا پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے ج: عُوَذٌ۔

العَوَذُ: درخت یا کانٹوں کی جڑوں میں یا سایہ فگن پتھر کے نیچے اگنے والی گھاس۔

العِیَاذُ: پناہ، حفاظت۔ العِیَاذُ باللّٰهِ منه: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المَعَاذُ: پناہ گاہ، پناہ۔ مَعَاذَ اللّٰهِ و مَعَاذَ وجهِ اللّٰه: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں ج: مَعَاوِذ۔

المَعَاذَةُ: العُوذَةُ۔ مَعَاذَةَ اللّٰهِ ومَعَاذَةَ وجه اللّٰه: خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

المُعَوِّذُ: تعویذ گنڈا کرنے والا (۲) پناہ میں دینے والا، پناہ کی دعا دینے والا۔

المُعَوِّذَتَانِ: قرآن پاک کی دو سورتیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس جو دفع سحر وغیرہ کے لئے اکسیر ہیں۔

المُعَوَّذُ: تعویذ لٹکانے کی جگہ (۲) گھروں کے آس پاس اونٹوں کی چراگاہ۔

• عَارَ الإنسانَ وغیرَهُ ـُ عَوْرًا: کانا بنا دینا۔

ــ الشیءَ: ضائع کر دینا۔

عَوِرَتْ عَیْنُهُ ـَ عَوَرًا: آنکھ کی بینائی جاتی رہنا۔ هی عَوْراءُ (عارت تعار بھی کہتے ہیں)۔

ــ الرَّجُلُ: ایک آنکھ کی بینائی ختم ہو جانا، کانا ہو جانا۔ هو أعْوَرُ وهی عَوْرَاءُ ج: عُورٌ۔

أعْوَرَ الشیءُ: سامنے آنا، امکان میں ہونا، جیسے: أعْوَرَ لَهُ الصَّیْدُ۔

ــ الرَّجُلُ والمَرْأَةُ: مرد یا عورت کا ستر (چھپے ہوئے اعضاء) کھلنا۔

ــ مَنْزِلُ فُلانٍ: کسی کے مکان میں ایسا رخنہ پڑنا جس سے دشمن کے اندر آنے کا ڈر ہو۔

ــ الفَارِسُ: گھوڑے سوار کی کسی جگہ کا کھل کر تلوار یا نیزے کی زد میں ہو جانا

أعْوَرَ فُلانًا: کانا کر دینا۔

أعَارَهُ الشیءَ إعَارَةً وعَارَةً: عاریۃً کسی کو کوئی چیز دینا، مدت متعینہ تک استعمال کے لئے کسی کو کوئی چیز دینا۔

ــ الشیءَ اهتمامًا: توجہ دینا۔

عَاوَرَهُ الشیءَ: عاریۃً دینا۔

ــ فُلانًا الشیءَ: کسی کے ساتھ کسی چیز میں اس جیسا ہی رویہ اختیار کرنا۔

ــ الشَّمْسَ: سورج کو دیکھتے رہنا۔

عَوَّرَهُ: کانا بنا دینا۔

ــ فُلانًا عن الأمْرِ: کسی کام سے باز رکھنا، ہٹا دینا۔

ــ عَلَیه أمْرَهُ: کسی کے معاملہ کی مذمت کرنا۔

اِعْتَوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باری باری لینا، باہم لینا دینا۔

تَعَاوَرُوا الشیءَ: کسی چیز کو باہم لینا، استعمال کرنا۔ تَعَاوَرَتِ الرِّیَاحُ رَسْمَ الدَّارِ: ہواؤں نے ہر چہار جانب سے گھر کے نقوش ونشانات کو آلیا (مٹا دیا)۔

تَعَوَّرَ الکِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا۔

ــ القَوْمُ الشیءَ اعتوروه: کسی چیز کو باری باری لینا یا باہم لینا دینا۔

ــ فُلانٌ العَارِیَةَ: بطور عاریت (مانگی ہوئی چیز) کوئی چیز لینا یا مانگنا۔

اِعْوَارَّتِ العَیْنُ: آنکھ کی بینائی ختم ہونا

اِعْوَارَّ فُلانٌ: کانا ہو جانا۔

اِعْوَرَّتِ العَیْنُ و اعورّ فُلانٌ: کانا ہو جانا۔

اِسْتَعَارَ الشیءَ منه: عارضی طور پر (عاریۃً) کسی سے کوئی چیز مانگنا (استعارہ اِیاهُ بھی کہتے ہیں)۔

الاِسْتِعَارَةُ: علم البیان میں استعارہ یہ ہے کہ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی جگہ کسی مشابہت کی بنا پر استعمال کیا جائے اور اس کا کوئی قرینہ موجود ہو۔ جیسے لفظ اَسَد کا استعمال شجاع کے لئے استعارہ ہے۔ دونوں میں مشابہت کا علاقہ ہے اور انسان کیلئے اسد نہ ہو سکنا اس استعارے کا قرینہ ہے کہ در حقیقت وہ شخص اَسَد نہیں ہے۔ لفظ اَسَد اس کے لئے بطور استعارہ استعمال کیا گیا ہے (۲) وہ لفظ جو بطور استعارہ کسی دوسرے لفظ کی جگہ استعمال ہو (۳) عاریۃً کتاب لینے کا دستخط شدہ فارم جو بطور سند لائبریری میں محفوظ رہتا ہے۔

الاَعْوَرُ: کانا (۲) ہر ردی اور خراب چیز (۳) غلط راہنما (۴) جس کا کوئی بھائی اس کے والدین سے نہ ہو (۵) مٹی ہوئی کتاب ج: عُوْرٌ (۶) کوّا (۷) ہوئی آنت کا ابتدائی حصہ ج: اَعَاوِر۔

العَائِرُ: آنکھ کی کنک، آنکھ کو تکلیف دینے والی چیز (۲) وہ تیر جس کا پھینکنے والا نامعلوم ہو۔

العَائِرَةُ: کثرت۔ لَهُ من المَالِ عَائِرَةُ عَيْنَيْنِ: اس کے پاس مال کی بہت کثرت ہے (گویا آنکھ اسے دیکھنے تو وہ کثرت کی بنا پر اسے تکلیف دے) (۲) کنک والی آنکھ ج: عوائر۔ العَوائِرُ من الجَرَادِ: بکھری ہوئی ٹڈیاں۔

العَارُ: دیکھئے (عیر)۔

العَارَةُ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز۔ کہتے ہیں: کُلُّ عَارَةٍ مُسْتَرَدَّةٌ: عارضی طور پر دی ہوئی چیز قابل واپسی ہوتی ہے۔

العَارِيَةُ: مانگے کی چیز، مستعار لی ہوئی چیز (۲) قرض ج: عَوَارٍ۔

العَارِيَّةُ: العارية ج: عَوَارِيُّ۔

العُوَارُ: عیب (۲) پھٹن (کپڑے کی)۔

العَوَرُ: بھدا پن، بھونڈا پن۔

العِوَرُ: بدطینت، بدکردار (۲) لاوارث اور لامحافظ شے۔

العَوْرَاءُ: کانی (۲) برا لفظ (۳) برا فعل۔ عَجِبْتُ مِمَّن يُؤْثِرُ العوراءَ علی العَيْنَاءِ: مجھے اس پر تعجب ہوا جس نے دیکھنی آنکھ پر کانی آنکھ کو ترجیح دی یعنی اچھا کام چھوڑ کر برا کام کیا۔

العَوْرَةُ: عیب، خامی، خرابی (۲) ہر وہ مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو۔ قرآن پاک میں ہے "يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ" وہ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر شگاف دار ہیں حالانکہ وہ شگاف دار نہیں ہیں (۳) ہر وہ حصہ جسم جسے انسان کراہت یا شرم کی بنا پر چھپاتا ہے۔ قابل پوشیدگی اعضا جسم، ستر ج: عَوْرَات۔

العُوَّارُ: آنکھ کا تنکا، کنک، تکلیف دینے والی آنکھ میں پڑی ہوئی چیز۔ ج: عَوَاوِيرُ (۲) کمزور و بزدل، ڈر کر بھاگ جانے والا (۳) راستے سے ناواقف۔

المُعَارُ: چھریرا گھوڑا۔ (۲) مستعار دی ہوئی چیز

المُعْوِرُ: ڈراونی جگہ، خطرناک جگہ (۲) بدطینت آدمی، بدباطن (۳) بے نگہبان چیز (۴) وہ گھوڑا جس کی دم کے بال چونٹ دیئے گئے ہوں۔

المُسْتَعَارُ: عاریۃً لی ہوئی چیز (۲) عارضی (۳) جعلی، فرضی، مصنوعی۔ الوَجْهُ المُسْتَعَارُ: مصنوعی چہرہ، مکھوٹا۔

المُسْتَعِيرُ: عاریۃً مانگنے والا، وہ شخص جس کے پاس کوئی چیز عارضی طور پر ہو (۲) قرض دار۔

المُعِيرُ: عاریۃً دینے والا (۲) قرض خواہ۔

• عَازَهُ الشيءُ ــُـ عَوْزًا: ضرورت کی چیز سے محروم ہونا، کسی چیز کا محتاج ہونا اور اسے نہ پانا۔

عَوِزَ الشيءُ ــَـ عَوَزًا: ضرورت کے باوجود کسی شے کا نایاب ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: ضرورت مند ہونا، مفلس و بدحال ہونا، هو اَعْوَزُ وَهِيَ عَوْزَاءُ ج: عُوْزٌ۔

ــــ الاَمْرُ: دشوار ہونا، مشکل ہونا۔

اَعْوَزَ الشيءُ: ناپید ہونا، کمیاب ہونے کی بنا پر نہ ملنا۔

ــــ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

ــــ الشيءُ فُلانًا: کسی کے پاس ضرورت کے باوجود کوئی چیز نہ ہونا (۲) کسی میں کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: يُعْوِزُهُ المَالُ او العِلْمُ او الشَّجَاعَةُ۔

ــــ الدَّهْرُ فُلانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و غریب بنا دینا۔

ــــ المَطْلُوبُ فُلانًا: مطلوبہ چیز کا کسی کو عاجز و بے بس کر دینا اور کامیابی نہ ہونا

اُعْوِزَ فُلانٌ: عَوِزَ۔

العَوْزُ: دانۂ انگور۔ واحد: عَوْزَة۔

العَائِزُ: مفلس۔

العَوَزُ: ضرورت و احتیاج، تہی دستی، غربت و افلاس۔ کہاوت ہے: سَدَادٌ من عَوَزٍ: ضرورت کو پورا کرنے والی تھوڑی چیز کے لئے بولا جاتا ہے یعنی یہ تھوڑی چیز افلاس سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

المِعْوَزُ: بوسیدہ کپڑا (۲) بچہ کو لپیٹنے کا کپڑا ج: مَعَاوِزُ۔

المِعْوَزَةُ: المِعْوَزُ (۲) ہر وہ کپڑا جو دوسرے

کپڑے کی حفاظت کرے ج: مَعَاوِز و مَعَاوِزَة۔
المُعْوِزُ: جس کے پاس ضرورت کی چیز نہ ہو، مفلس۔
• عَاسَ ـُ عَوْسًا و عَوَسَانًا: رات کو گشت کرنا۔ ھو عَائِش و عَوَّاش
— علی عِیالہ عَوْسًا: اہل وعیال کے لئے محنت کر کے کمانا۔
— مالَہ عَوْسًا و عِیَاسَةً: مال کا بہتر بندوبست کرنا۔ ھو عَائِش۔
عَوِسَ ـَ عَوَسًا: ہنستے وقت دونوں رخساروں میں گڑھا پڑنے والا ہونا۔ ھو اَعْوَسُ و ھی عَوْسَاءُ ج: عُوْسٌ۔
العُوَاسَةُ: دودھ وغیرہ کا گھونٹ۔
العَوَّاسُ: بہت گشت لگانے والا۔
• العَوْسَجُ: دیکھئے (عسج)۔
• عَاصَ الاَمْرُ ـِ عَوَصًا: دشوار و پیچیدہ ہونا، مشکل ہونا۔
— الکلامُ: بات کا ناقابل فہم اور پیچیدہ ہونا۔ ھو عَوِیْصٌ۔
عَوِصَ الاَمْرُ و الکلامُ ـَ عَوَصًا: عَاصَ۔ ھو اَعْوَصُ و ھی عَوْصَاءُ ج: عُوْصٌ۔
اَعْوَصَ بخصمِہ و علیہ: مقابل کو مشکل میں ڈالنا۔
— فی الکلام: مشکل بات کہنا۔
عَوَّصَ: کسی قول وعمل پر قائم نہ رہنا (۲) مشکل بات کہنا، ناقابل فہم کلام کرنا۔
اِعْتَاصَ علیہ الاَمْرُ: دشوار ہونا۔
— فی الکلام: کلام کو پیچیدہ بنانا۔
العَوْصَاءُ: سختی، ضرورت، مصیبت۔ اَصَابَتْهُمْ عَوْصَاءُ: ان پر مصیبت آئی (۲) مشکل لفظ۔ المُشکلۃ العَوْصَاءُ: پیچیدہ مسئلہ
العَوِیْصُ: مشکل، دشوار، ناقابل فہم۔

العَوِیْصَة: دشواری، مصیبت۔
العَوِیْصات: مشکلات، مصائب (۲) مغلقات۔
• عَاضَهُ بکذا و عنہ و منہ ـُ عَوْضًا: بدلہ دینا، حرجانہ دینا، معاوضہ دینا۔ ھو عَائِض۔
اَعَاضَهُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض (بدل) دینا۔
— عن الضَّرر: نقصان کا تاوان دینا
عَاوَضَهُ: معاوضہ دینا، نقصان کا بدلہ دینا۔
— فُلانا فی البیع و الاَخْذِ و الإِعْطاء: کسی کو فروختگی اور لین دین میں حرجانہ یا بدلہ دینا۔
عَوَّضَهُ منہ: کسی کو کسی چیز کا عوض دینا
عَوَّضَهُ مِن ھِبَتِہ خَیْرًا: اس نے اسے اس کے ہبہ کا اچھا بدل دیا۔
اعتاضَ منہ: عوض اور بدل لینا۔
— فلانا: بدل یا عوض مانگنا۔
— منہ الشیءُ: کسی چیز کا دوسری کے بدلہ میں آنا، بدل اور عوض بننا۔
تَعَاوَضَ القَوْمُ: حالت کا خراب ہونے کے بعد سدھرنا۔
تَعَوَّضَ منہ: بدلہ لینا، عوض لینا۔
— فلانًا: عوض یا بدل مانگنا۔
اِسْتَعَاضَهُ و منہ: عوض (بدل) مانگنا
التَّعْوِیْضُ: معاوضہ، الاؤنس (۲) حرجانہ تلافی، تاوان ج: تعویضات
تَعْوِیْضُ البَطَالَة: بیکاری الاؤنس۔
تَعْوِیْضُ عن الخسائِر: تاوانِ نقصان، نقصانات کا بدل یا معاوضہ
عَوْضُ، عَوْضَ، عَوْضِ: کبھی بھی، اَبَدًا کی طرح مستقبل کے استغراق کے لئے ظرف ہے لیکن نفی کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے لا اَفْعَلُہ

عَوْضَ العائِضین: میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، اضافت کی صورت میں معرب ہوتا ہے جیسے مثال مذکور میں اور بغیر اضافت مبنی برضمہ یا بر فتح یا برکسرہ ہوتا ہے (۲) کبھی زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے قَطُّ کے معنی میں آتا ہے جیسے: ما رأیتُ مِثْلَہُ عَوْضُ: میں نے اس جیسا کبھی نہیں دیکھا۔
العِوَضُ: بدل، بدلہ ج: اَعْوَاضٌ۔
عِوَضًا عن کذا: فلاں چیز کے بجائے۔
شیءٌ لا یُعَوَّضُ: ناقابل تلافی۔
المُعَاوَضَة: بدل، معاوضہ۔
المَعُوْضَةُ: عوض، بدل۔
• عاطَت العُنُقُ ـُ عَوْطًا: گردن کا مناسب طور پر لمبا ہونا۔ عاطَت المرأةُ: عورت کا دراز گردن ہونا۔
— المرأةُ والنَّاقَةُ: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا۔
ھی عَائِط ج: عُوْط و عَوَائِط۔
اعتاطَت المرأةُ والنَّاقَةُ: عاطت۔
• عَافَ الطائِرُ ـُ عَوْفًا: پرندے کا کسی چیز پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے منڈلانا۔ عَافَ الذُّبَابُ عَلَی القَذَرِ: گندگی پر مکھی کا بار بار اڑ کر آنا۔ ھو عَائِف۔
العَوَافُ: رات کے وقت ہاتھ آنے والا شکار یا اُس طرح کی کوئی چیز۔
العُوَافَةُ: العُوَافُ۔
العَوْفُ: حال، کیفیت۔ نَعِمَ عَوْفُہُ: اس کا حال بہتر ہے۔
• عَاقَهُ عن الشیء ـُ عَوْقًا: روکنا، باز رکھنا۔ ھو عَائِق ج: عُوَّق ذوی العقول کے لئے اور غیر ذوی العقول کے لئے عَوَائِق۔ ھی عَائِقَة،

ج: عَوَائِق۔
عَوَائِقُ الدَّهرِ: واقعات وحوادث
عَوَّقَهُ عن كذا: عَاقَه۔
اعتاقَهُ: عاقَهُ۔
تَعَوَّقَ: رکنا، التوا میں پڑنا۔
— فُلانًا: عَاقَهُ۔
عَاقِ عَاقِ: کوے کی آواز (کائیں کائیں)
العَوْقُ: بھوک۔
العَائِقُ: مانع، رکاوٹ۔ نباتات کو بڑھنے سے روکنے والی رکاوٹ ج: عَوَائِق۔
العَوَائِقُ الطَّبِيعِيَّة: فطری رکاوٹیں جیسے نبات کے لئے پتھر۔
العَوَائِقُ المُصْطَنَعَة: مصنوعی رکاوٹیں
العُوَاقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ کی آواز۔
عَوَّاقَةُ القِطار: ٹرین بریک۔
العَوْقُ: توجہ ہٹانے والی بات، رکاوٹ (۲) بھلائی سے کورا آدمی (۳) وادی کا کونا، ٹکڑا۔ ج: اَعْوَاق۔
العَوِقُ: العَائِق ج: اَعْوَاقٌ۔
العُوَقُ: العائِقُ (۲) بزدل (۳) جس کے کام میں ہمیشہ رکاوٹ درپیش رہتی ہو
العِوَقُ: العَوِقُ۔
العَوَقَةُ: لوگوں کو بھلائی سے روکنے والا
العُوَقَةُ: بڑی رکاوٹ، بہت رکاوٹ ڈالنے والا۔
العَيُّوقُ: ثریا کے پیچھے نکلنے والا ستارہ جو جوزا سے پہلے طلوع ہوتا ہے۔
يَعُوقُ: زمانۂ جاہلیت کے بت کا نام۔
المُعَوِّقُ: رکاوٹ ڈالنے والا، مانع۔
المُعَوِّقَات: رکاوٹیں، مشکلات، موانع۔
المُعَوَّقُونَ: معذور لوگ۔
•عَاكَ عليه ـُ عوكًا و مَعَاكًا: حملہ کرنا۔ هو عَائِكٌ۔
— به: پناہ لینا۔
عَاكَ مَعَاشَه: روزی کمانا۔
تَعَاوَكَ القَومُ: باہم لڑنا۔
اعتَوَكَ: ہجوم کرنا۔
العَوْكُ۔ ما به عوك: اس میں کوئی حرکت نہیں۔
•عَالَ الميزانُ ـُ عَوْلًا: دونوں پلڑوں کا برابر نہ ہونا۔
— في الميزانِ: تول میں خیانت کرنا، کم تولنا۔
— السَّهْمُ: نشانہ پر نہ لگنا۔
— الحَكَمُ: ثالث کا اپنے فیصلہ میں بددیانتی کرنا، کسی ایک کے ساتھ ناانصافی کرنا۔
— أمْرُ القَومِ: معاملہ سنگین ہوجانا۔
— الانْصِبَاءُ (في الميراث) حصوں میں مقررہ مقدار پر ایسا اضافہ کرنا جس کی وجہ سے شرکاء کے حصوں کی قیمت کم ہوجائے۔
— الرَّجُلُ عِيَالَه: بال بچوں کی پرورش کرنا، ضروری اخراجات کا ذمہ دار ہونا، کفالت کرنا۔ هو عَائِلٌ۔ حدیث میں ہے: "وابْدَأ بِمَنْ تَعُولُ"۔
— الأمْرُ فُلانًا: کسی کے لئے کوئی کام بوجھ بننا۔
عِيلَ صَبْرُهُ: صبر کا پیمانہ لبریز ہونا، بے برداشت ہوجانا۔ هو مَعُولٌ
أعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، بہت بال بچوں والا ہونا، کثیر العیالی سے پریشان ہونا، مفلس ہونا (۲) چیخ چیخ کر رونا، واویلا کرنا۔ هو مُعِيلٌ۔
عَوَّلَ: بارش سے بچاؤ کی چھتری بنانا (۲) گریہ وزاری کرنا، واویلا مچانا۔
— عليه: بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا (۲) کسی سے مدد چاہنا۔ عَوَّلْنَا عَلَى فُلانٍ فِي حَاجَتِنَا فَوَجَدْنَاه نِعْمَ المُعَوَّلِ: ہم نے فلاں سے ضرورت کے وقت مدد چاہی تو اسے بہترین مددگار پایا۔
عَوَّلَ عَلَى السَّفَرِ: سفر کے لئے کمربستہ ہونا۔
— علي أمْرٍ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرنا۔
— الشَّيءُ على آخر: دارومدار ہونا۔
الإعَالَة: کثیر العیالی (۲) مفلسی۔
التَّعْوِيلُ: واویلا (۲) گریہ وزاری (۳) کمربستگی (۴) اعتماد و بھروسہ۔
العَائِلُ: ایسا پودا یا نبات جس سے کوئی دوسرا خودرو پودا یا نبات اپنی غذا حاصل کرے اور اس کا سہارا لے (۲) کنبہ پرور، عیال دار (۳) غریب و مفلس ج: عُيَّلٌ و عَالَة۔
العَائِلَةُ: گھرانہ، کنبہ، خاندان، فیملی (وہ افراد جو ایک گھر میں ایک ساتھ رہتے ہوں، جیسے باپ، ماں، اولاد اور ان کے قریبی رشتہ دار) یہ فاعِلَة بمعنی مَفْعُولَة ہے یعنی عائِلَة بمعنی معولة ہے۔
العائِلِيّ: خاندانی، خانگی، ازدواجی۔
العَالَةُ: پھونس یا درخت کی شاخوں سے بارش سے بچاؤ کے لئے بنایا ہوا چھپر یا چھتری۔
العَوْلُ: جس سے مدد حاصل کی جائے (۲) بال بچوں کی روزی (۳) آہ وزاری، واویلا (۴) علم المیراث میں فریضہ پر ایسی زیادتی جس کے باعث تمام حصوں میں کمی واقع ہوجائے۔
العِوَلُ: بھروسہ (۲) امداد طلبی (۳) معتمد علیہ
فُلانٌ عِوَلِي مِنَ النَّاسِ: لوگوں میں سے فلاں آدمی میرے لئے قابل اعتماد ہے۔

العَوْلَةُ: گریہ وزاری، واویلا (۲) سوزشِ عشق ومحبت ج: عِوَلٌ۔

العَوِيلُ: واویلا، گریہ وزاری، آہ وبکا۔

العَيِّلُ: اہل وعیال، اہل خانہ جن کی معاشی کفالت مرد کے ذمہ ہو (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) ج: عِيَالٌ وعَيَائِل وعَالَة۔ کبھی عيّل سے مراد جمع اور عیال سے مراد فرد واحد ہوتا ہے کہتے ہیں: هو عِيَالٌ على غيره: وہ دوسروں کا دست نگر ہے وہ دوسروں کے سہارے جیتا ہے خود مکتفی نہیں ہے۔

المُعَالُ: زیر کفالت۔

المِعْوَلُ: کدال، گینتی، ایک آلہ جس کا دھاتی سرا عموماً خمیدہ اور نوک دار ہوتا ہے۔ اسے مٹی اور پتھر وغیرہ کھودنے اور توڑنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

المُعَوَّلُ: بھروسہ۔

المُعَوَّلُ عليه: معتمد علیہ جس پر دار ومدار ہو۔

• عَامَ في الماءِ ـُ عَوْمًا: تیرنا۔ هو عَائِم وعوّام۔

ــــ السَّفِينَةُ في البَحْرِ: کشتی کا دریا میں چلنا۔

ــــ الإبلُ في البَيْدَاءِ: جنگل میں چلنا۔

ــــ النُّجومُ في السَّماءِ: آسمان میں چلنا

ــــ الفَرَسُ: سبک رفتار سے چلنا، ہوا میں اڑنا۔

أَعْوَمَ: کسی پر ایک سال گزرنا (۲) ابتلاء سال میں ہونا۔

عَاوَمَت النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال چھوڑ کر پھل آنا۔

ــــ فُلانًا مُعَاوَمَةً وعِوَامًا: کسی سے ایک سال کا معاملہ کرنا۔

عَوَّمَ الكَرْمُ: انگور کی بیل پر ایک سال زیادہ اور ایک سال کم پھل آنا۔

عَوَّمَ فُلانٌ: کٹی کھیتی کے پولے بنا کر رکھنا۔

ــــ النَّخْلَةُ: عاوَمَت۔

ــــ السَّفِينَةَ: کشتی کو پانی میں چلانا۔

العَائِمُ: تیراک (۲) تیرتی ہوئی یا تیرنے والی چیز۔

البُيُوتُ العَائِمَةُ: تیرتے ہوئے مکانات، بوٹ ہاس۔

العَامُ: سال ج: أَعْوَامٌ۔

العَامَةُ: کٹی کھیتی کا گٹھڑ (۲) نہروں میں چلنے والی چھوٹی کشتی ج: عَامٌ وعُوَمٌ۔

العُومَةُ: پانی میں تیرنے والا کیڑا (۲) تیز رفتار ہوا میں اڑنے والا گھوڑا۔

عَوْمًا وبالعَوْمِ: تیر کر۔

العَوَّامُ: زبردست تیراک۔

العَوَّامَةُ: سطح آب پر کھڑا ہوا لکڑی وغیرہ کا مکان (۲) سطح آب پر تیرتا ہوا گولا یا مچھلی کے کانٹے کے ساتھ ڈور میں بندھی ہوئی لکڑی (ڈوبکی) جس کے پانی میں ڈوبنے سے مچھلی کے پھنس جانے کا پتہ چلتا ہے۔

• عَوْمَرَ القَوْمُ: دیکھئے (ع م ر)۔

• عانت المرأةُ ـُ عَوْنًا: ادھیڑ عمر ہونا۔

ــــ البَقَرَةُ عُؤُونًا: درمیانہ عمر کی ہونا

أعانه على الشيءِ: مدد دینا۔

ــــ فلان منه: چھڑانا۔

عَاوَنَهُ مُعَاوَنَةً وعِوَانًا: مدد کرنا۔

عَوَّنَت المَرْأَةُ والبَقَرَةُ: عانت۔

ــــ فُلانًا: مدد دینا۔

تَعَاوَنَ القَوْمُ: باہم مدد کرنا۔

اسْتَعَانَ فُلانٌ فُلانًا وبه: مدد طلب کرنا، امداد چاہنا۔

الإِعَانَةُ: امداد (وہ رقم جو حکومت کسی ادارہ کو برائے ترقی یا بیرونی مقابلہ کے لئے دیتی ہے)، گرانٹ، سبسڈی۔

الإعانة المالية: مالی مدد۔

الإعانة العينيّة: سامان کی مدد۔

الإعانة المَعْنَوِيَّة: اخلاقی مدد۔

الإعانة الدِّراسيّة: اسکالرشپ، تعلیمی وظیفہ۔

الاسْتِعَانَةُ: مدد خواہی، امداد طلبی۔

التَّعَاوُنُ: امداد باہمی (واسطہ کے بغیر فرد کا جماعت سے اور جماعت کا فرد سے اشتراکِ عمل جس میں ایک دوسرے کا مفاد ملحوظ ہوتا ہے)۔

التَّعَاوُنِيُّ: امداد باہمی کا (۲) معاونت کرنے والا۔

العَانَةُ: گورخر کا ریوڑ (۲) پیڑو۔ پیٹ کے نیچے فرج کے ارد گرد کے بال ج: عُونٌ

العَوَانُ: متوسط العمر، ادھیڑ عمر عورت یا چوپایہ ج: عُونٌ۔ حَرْبٌ عَوَانٌ: وقفہ وقفہ سے ہونے والی تباہ کن جنگ۔

العَوْنُ: مددگار، ہر معاون چیز (مذکر ومؤنث) ج: أَعْوَانٌ۔

المُتَعَاوِنَةُ: فربہ اور عمر رسیدہ عورت۔

المَعَانَةُ: العَوْنُ۔

المُعَاوِنُ: مددگار (۲) مددگار افسر، اسسٹنٹ (۲) ہیلپر (۳) شریک کار۔

المِعْوَانُ: بڑا مددگار ج: مَعَاوِين۔

المَعُونُ: العَوْنُ۔

المَعُونَةُ: مددگار (۲) مدد، امداد۔ ج: مَعَاوِنُ۔

المُعِين: مددگار، اسسٹنٹ۔

• عَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ ـُ عَوْهًا: کھیتی یا مویشی پر آفت آنا، بیماری لاحق ہونا۔ هو عَائِهٌ۔

أَعَاهَ الزَّرْعُ والمَاشِيَةُ: آفت زدہ ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: آفت زدہ مویشیوں یا آفت زدہ

کھیتی والا ہونا۔
عُوِّہَ الزَّرْعُ او المَاشِیَۃُ: اَعَاہَ۔
ـــ الانسانَ مبتلائے مصیبت کرنا۔
العَاھَۃُ: مویشیوں یا کھیتی پر آنے والی آفت، بیماری، مصیبت ج: عاھات
•عَوَی الکَلْبُ و الذِّئبُ و ابنُ آوی ـِ عُوَاءً: تھوتھنی اٹھا کر مسلسل چیخنا۔ ھو عاوٍ و عَوَّاء
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو فساد پر آمادہ کرنا۔
ـــ الشَّئَ: موڑنا، خم دینا۔
ـــ الحَبْلَ و الشَّعْرَ: رسی یا بالوں کو بل دینا۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کی طرف سے جواب دینا اور اس کی غیبت کرنے والے کو جھٹلانا۔
عَاوَاھُمْ: ایک دوسرے کو پکارنا۔
عَوَّی عن الرَّجُلِ: کسی کا دفاع کرنا، اس کی غیبت کرنے والے کا رد کرنا
ـــ الشئَ تَعْوِیَۃً: موڑنا، خم دینا۔
اعْتَوَی الکَلْبُ و نَحْوُہُ: عَوَی۔
ـــ الشئَ: موڑنا، بل دینا۔
انْعَوَی الشئُ: مڑنا، جھکنا۔
تعاوَت الکِلابُ: کتوں کا مل کر بھونکنا
ـــ بنو فُلانٍ علی فُلانٍ: کسی کی مخالفت میں اکٹھا ہونا۔
اسْتَعْوَاھُمْ: لوگوں سے فریاد کرنا، مدد چاہنا (۲) فساد کے لئے آمادہ کرنا۔
ـــ الکَلْبَ و نَحْوَہُ: کتے وغیرہ کو بھونکانا
ـــ فُلانًا: کسی سے رسی یا بالوں کو بل دلوانا
العَوَّاءُ: بہت بھونکنے والا کتا (۲) چاند کی ایک منزل۔
العُوَاءُ: بھونکنے کی آواز۔
العَوِیُّ: بھیڑیا۔
العَوَّۃُ: شور و غل (۲) نشانِ راہ، وہ پتھر جو مسافروں کی رہبری کے لئے نصب کیا جائے۔

المُعَاوِیَۃُ: لومڑی اور کتے کا پلا (۲) کتے کی خواہش مند کتیا۔

ع ـــــ ی

•عَابَ الشئُ ـِ عَیْبًا و عَابًا: عیب دار ہونا۔
ـــ الشئَ: عیب دار کرنا، خامی یا خرابی پیدا کرنا۔ ھو عائِبٌ۔ المفعولُ مَعِیبٌ و مَعْیُوبٌ۔
ـــ فُلانًا: کسی میں عیب نکالنا، کسی کا عیب یا نقص بیان کرنا، برائی اور مذمت کرنا۔
عَیَّبَہُ: عیب دار بنانا (۲) عیب لگانا، برائی کرنا، کسی کی خامیاں بنانا۔
ـــ العَیْبَۃَ: ٹوکری بنانا، زنبیل بنانا
تَعَیَّبَہُ: کسی میں عیب نکالنا، معیوب کرنا۔
العَابُ: عیب، برائی ج: اَعْیَابٌ و عُیُوبٌ۔
العِیَابُ: روئی دھنکنے کا آلہ۔
العَیْبُ: داغ، خامی، بگاڑ، خرابی، نقص، برائی ج: عُیوبٌ۔
العَیْبَۃُ: عیب (۲) پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری یا زنبیل (۳) چمڑے کا بکس یا تھیلا (۴) آدمی کے بھید کی جگہ۔ فُلانٌ عَیْبَۃُ فُلانٍ: فلاں آدمی فلاں کا رازدار ہے ج: عِیَبٌ و عِیَابٌ۔ حدیث میں ہے: "الانصارُ کَرِشی و عَیْبَتی"۔
عِیَابُ الوُدِّ: قلوب اور سینے۔
کادَتْ عِیَابُ الوُدِّ تَصْفَرُ: محبت بھرے دل خالی ہونے لگے یعنی محبت ختم ہونے لگی۔
العُیَبَۃُ: لوگوں میں بہت عیب نکالنے والا بڑا عیب جو۔
العَیَّابُ: العُیَبَۃُ۔
العَیَّابَۃُ: العَیَّابُ۔

المَعَابُ: عیب، برائی خرابی (۲) عیب کی جگہ ج: مَعَایِب۔
المَعَابَۃُ: العَیْبُ ج: مَعَایِبُ۔
المَعِیبُ: عیب یا نقص یا خرابی کی جگہ (۲) عیب و خرابی کا زمانہ (۳) عیب دار، معیوب۔
المُعَیَّبُ: زنبیل ساز۔
•عَاثَ ـِ عَیْثًا و عُیُوثًا و عَیَثَانًا: فساد پھیلانا، بگاڑ اور خرابی پیدا کرنا۔
ـــ فی المال: فضول خرچی سے مال برباد کرنا۔
ـــ الذِّئبُ فی الغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں تباہی مچانا، پھاڑ ڈالنا۔
ھو عَیْثان و ھی عَیْثَی ج: عَیَاثَی۔
عَیَّثَ فی الوعاءِ وغیرہ: کوئی چیز نکالنے کے لئے بغیر دیکھے برتن میں ہاتھ پھرانا۔
تَعَیَّثَتِ الاِبِلُ: سیرابی سے کم پانی پینا۔
•العَیْثَمُ: دیکھئے (عثم)۔
العائِثُ: شیر۔
العَیُوثُ و العَیَّاثُ: بڑا فسادی۔
•عَاجَ بہ ـِ عَیْجًا: بھروسہ کرنا (۲) پرواہ کرنا (اکثر منفی استعمال ہوتا ہے جیسے ما عَاجَ بقولہ)۔ ما عَاجَ بالشئِ: پسند نہ کرنا۔ شَرِبَ الدَّوَاءَ فما عَاجَ بہ: اس نے دوا پی مگر اس دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔
•العِیَادَۃُ: دیکھئے (عود)
العِیدُ: دیکھئے (عود)
•عَیْدَنَتِ النَّخْلَۃُ: درخت خرما کا بہت لمبا ہونا۔
العَیْدَانَۃُ: انتہائی طویل کھجور کا درخت ج: عَیْدَانٌ۔
•العَیْدَہُ: خشک طبع خود دار آدمی (۲) حق بات نہ ماننے والا۔

العَیْدَاۃُ : العَیْدَۃُ ۔
• عَارَ ـِ عَیْرًا و عَیَرَانًا: شش وپنج کے ساتھ آنا جانا۔ عَارَ الرَّجُلُ فی الاَرْضِ: زمین پر حیران وسرگرداں پھرنا۔
— القَصِیْدَۃُ: نظم وقصیدہ کا لوگوں میں مشہور ہونا۔
— فی القَوم: لوگوں میں فساد کرانا۔
— فُلَانًا: عیب لگانا، عیب نکالنا، مذمت کرنا، ھو عَائِرٌ و عَیَّارٌ
— الشَّیْءَ: ضائع کرنا، تلف کرنا۔
اَعَارَہٗ: برائی کرانا، عیب نکلوانا (۲) موٹا کرنا۔ ھو مُعَارٌ۔
اَعْیَرَ النَّصْلَ: پھلکے میں لمبی لکیر ڈالنا۔
عَایَرَ بَیْنَ الْمِکْیَالَیْنِ مُعَایَرَۃً و عِیَارًا: دو پیمانوں کو برابری کے لئے جانچنا، ناپ تول کرنا۔
— المِکْیَالَ و المِیْزَانَ: پیمانہ یا ترازو کو دوسری سے ملا کر جانچنا۔
عَیَّرَہٗ: کسی کو برے فعل سے شرم دلانا، طعنہ دینا، کسی کے فعل یا حال کو قابلِ مذمت قرار دینا، عیب لگانا۔ جیسے: عَیَّرَہ الجَھْلَ و بالجَھْلِ: اس نے اسے جہالت کا طعنہ دیا۔
تَعَایَرُوا: ایک دوسرے کا عیب بیان کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا۔
العَائِرَۃُ: مؤنث العَائِر۔ شَاۃٌ عَائِرَۃٌ: پریشان بکری جو دو ریوڑوں کے درمیان کسی ایک کے ساتھ شامل ہونے میں متردد ہو۔
العَارُ: ہر باعثِ شرم بات، عیب، طعنہ، ج: اَعْیَارٌ۔
العِیَارُ: مقدار و وزن جاننے کا ذریعہ یا سرکاری کسوٹی، ناپ، وزن، باٹ ج: عِیَارَاتٌ۔
عِیَارُ النُّقُوْدِ: سکہ کی خالص معدنی مقدار جو ان کی وزن کے سلسلہ میں بنیاد ہوتی ہے
العِیَارُ النَّارِیُّ: بندوق یا ریوالور کی گولی ج: عِیَارَاتٌ۔
العَیْرُ: گدھا۔ کہاوت ہے: اِنْ ذَھَبَ عَیْرٌ فَعَیْرٌ فِی الرِّبَاطِ: اگر گدھا چلا گیا تو کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ اصطبل میں گدھا موجود ہے۔ موجود شے کی بنا پر ضائع ہوجانے والی چیز کی پرواہ نہ کرنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔
(۲) دونوں پلکوں کے ملنے کی جگہ (۳) پھلکے میں پڑی ہوئی لمبی لکیر (۴) درخت کے پتے میں ابھری لمبی لکیر ج: اَعْیَارٌ
الاَعْیَارُ: سہیل ستارے کے نیچے کے راستے میں کچھ تابناک ستارے۔
العِیْرُ: اونٹوں، خچروں اور گدھوں کا قافلہ جس پر غلہ وغیرہ لایا جائے۔ کہاوت ہے: فلان لا فی العِیْرِ ولا فی النَّفِیْرِ: فلاں کسی شمار میں نہیں۔
العَیَّارُ: بہت گھومنے والا، آوارہ اور بے شرم آدمی، نفس کا بندہ (۲) جر ثقیل، کرین، وزن اٹھانے کا آلہ۔
المُعَارُ: وہ گھوڑا جو سوار کو لے کر راستہ سے ہٹ جائے۔
المَعَایِرُ: معایب، عیوب۔
المُعَایَرَۃُ: ناپ تول کی جانچ۔
المِعْیَارُ: وزن، پیمانہ (۲) کسوٹی (۳) ایک ایسا واقعی یا تصوراتی نمونہ جس پر کسی چیز کو ہونا چاہئے ج: مَعَایِیْرُ۔
العُلُوْمُ المِعْیَارِیَّۃُ: علم المنطق، علم الاخلاق، علم الجمالیات وغیرہ۔
المِعْیَارِیُّ: وزنی، کسوٹی پر پرکھا ہوا، نمونہ کا۔
• أَعْیَسَ الزَّرْعُ: کھیتی کا خشک ہونا۔
تَعَیَّسَتِ الاِبِلُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔
الاَعْیَسُ من الاِبِلِ: سفید و بھورے رنگ کا اونٹ (۲) عمدہ نسل کا اونٹ، ج: عِیْسٌ۔
العَیْسَاءُ: مؤنث الاَعْیَس ج: عِیْسٌ۔
• عَاشَ ـِ عَیْشًا و عِیْشَۃً و مَعَاشًا: زندہ رہنا، زندگی گزارنا، جینا۔ ھو عَائِشٌ۔ عَاشَ فُلَانٌ: زندہ باد (نعرہ)۔
— شیئًا: کسی چیز کے ساتھ ہمیشہ رہنا، زندگی کا جزو بنانا۔
— القَضِیَّۃَ: مسئلہ کے تمام تاریخی پہلوؤں سے واقف ہونا۔
— علی کذا: کسی چیز کے سہارے جینا، کسی چیز کو خوراک و غذا بنا لینا۔
اَعَاشَہٗ: زندگی بسر کرانا۔ اَعَاشَہُ اللّٰہُ عِیْشَۃً رَاضِیَۃً: اللہ نے اس کی خوش گوار زندگی گزروائی۔
عَایَشَہٗ: کسی کے ساتھ رہنا، کسی کے ساتھ زندگی گزارنا۔
عَیَّشَہٗ: اَعَاشَہٗ۔
تَعَایَشُوا: مل جل کر زندگی گزارنا۔
تَعَیَّشَ: زندہ رہنے کی کوشش کرنا، اسبابِ زندگی کے حصول کی کوشش کرنا۔
التَّعَایُشُ: بقاء باہم۔
التَّعَایُشُ السِّلْمِیُّ: پرامن بقاء باہم۔
العَائِشُ: خوش حال۔
العَائِشَۃُ: مؤنث العَائِش۔
العَیْشُ: زندگی، گزربسر (۲) گزربسر کا سامان جیسے کھانا پینا آمدنی وغیرہ (۳) روٹی چپاتی (۴) کھانا، غذا۔ کہتے ہیں: عَیْشُ بَنِی فُلَانٍ اللَّبَنُ: فلاں قبیلہ کا کھانا یانی دودھ ہے۔
العِیْشَۃُ: زندگی کی نوعیت، زندگی میں انسان کا حال۔ عَاشَ فُلَانٌ عِیْشَۃً

صِدْقٍ و عِیْشَۃَ سوءٍ: فلاں نے سچائی یا برائی کی زندگی گزاری ۔
عِیْشَۃُ الْکِفَافِ: بقدر گزر بسر زندگی ۔
العَیَّاشُ: بہت بہتر حال والا ، بہت خوش عیش (۲) روٹی پکانے یا بیچنے والا ۔
المُتَعَیِّشُ: قابل گزر بسر سامان والا ۔
المَعَاشُ: روزی، گزر بسر کا سامان کھانے پینے اور زندگی کا ضروری سامان (۲) روزی تلاش کرنے کا مقام یا زمانہ (۳) پنشن، سرکاری ملازم کو مدت متعینہ گزرنے پر خدمت سے سبکدوش کر کے دیا جانے والا ماہانہ وظیفہ ۔ مَعَاشُ تقاعُد بھی کہتے ہیں ۔
المَعِیْشَۃُ: روزینہ (کھانا پینا آمدنی وغیرہ) اسباب زندگی، ذریعہ گزر بسر ۔ ج: مَعَایِشُ ۔ مَعَائِشُ (خلاف قیاس) بھی مستعمل ہے ۔ قرآن پاک کی آیت: "وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ" میں دونوں طرح پڑھا گیا ہے ۔
• العِیْصُ: اچھے درخت اگنے کی جگہ (۲) گنجان گھنے درخت (۲) اصل، نسل ۔ کہتے ہیں: ھو من عِیصِ بنی فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ کی نسل سے ہے کہاوت ہے: عِیْصُكَ مِنْكَ و إن کان أَشِبًا: تمہاری اصل تمہاری ہے خواہ وہ خاردار ہو ج: أَعْیَاصٌ و عِیَاصٌ ۔
المُعْیَاصُ: ہٹ دھرم، مشکل الحصول ۔
المَعِیْصُ: اگنے کی جگہ ۔
• عَاطَتِ العُنُقُ ـِ عَیْطًا: گردن مناسب طور پر لمبا ہونا ۔
ـــ المَرْأَۃُ و النَّاقَۃُ عَیْطًا و عِیَاطًا: بانجھ نہ ہونے کے باوجود سالہا سال حاملہ نہ ہونا (۲) اونٹنی پر بوجھ لادا جائے مگر وہ نہ اٹھائے ۔ ھی عَائِطٌ ج: عِیطٌ و عُیَّطٌ ۔
عَیِطَ ـَ عَیَطًا: لمبی گردن والا ہونا ۔ ھو أَعْیَطُ و ھی عَیْطَاءُ ج: عِیْطٌ ۔
عَیَّطَ: ایک دفعہ چیخنا (۲) رونا ۔
تَعَیَّطَتِ العُنُقُ: گردن کا لمبا ہونا ۔
ـــ المَرْأَۃُ: لمبی گردن والی ہونا ۔
ـــ العُوْدُ: لکڑی سے پانی جیسی چیز نکل کر بہنا یا گوند سا بن جانا ۔
ـــ الرَّجُلُ: غصہ ہونا ۔
ـــ القَوْمُ: چیخنا چلانا ۔
العَائِطُ: چیخنے والا ج: عِیطٌ و عُیَّطٌ ۔
عَائِطٌ عِیطٌ: بہت چیخ و پکار والا ۔
العِیَاطُ: چیخ و پکار (۲) رونا ۔
عِیطِ (مبنی علی الکسر) شریر بچوں کا شور ۔
العِیْطُ: عمدہ اور جوان اونٹ ۔
العَیَّاطُ: بہت چیخنے چلانے والا ۔
• العَیْطَلُ: دیکھئے (عطل) ۔
• عَافَتِ الطَّیْرُ ـِ عَیْفًا و عَیْفَۃً: کسی چیز پر اترنے کے لئے منڈلانا ۔
ـــ الطَّیْرَ عِیَافَۃً: نیک یا بد فال لینے کے لئے پرندے کو آواز دیکر اڑانا ۔ ھو عَائِفٌ ۔
ـــ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـَ عَیْفًا و عِیَافًا: ناپسندیدگی کی بنا پر چھوڑ دینا، نفرت کرنا، گھن کرنا ۔
أَعَافَ القَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کا پانی کو اچھا نہ پاکر چھوڑ دینا ۔
اِعْتَافَ: توشہ سفر لینا (۲) فال لینے کے لئے پرندوں کو اڑانے کا پیشہ کرنا، پرندہ اڑا کر فال بتانا ۔
ـــ الشَّیْءَ: کراہت و نفرت سے چھوڑ دینا، گھن کرنا ۔
تَعَیَّفَ: پیش گوئی کرنا (۲) پرندہ اڑا کر فال نکالنے کا پیشہ کرنا ۔
العَائِفُ: ناپسند کرنے والا ۔
العِیَافَۃُ: پرندوں کو اکسا کر ان کی آوازوں اور گزرگاہوں سے اچھا یا برا شگون لینے کا پیشہ (۲) گمان، اندازہ، وجدان ۔
العِیْفَۃُ: عمدہ اور چھٹا ہوا مال ۔
العَیُوْفُ: بہت نفرت یا گھن کرنے والا، (۲) وہ اونٹ جو پیاسے ہونے کے باوجود پانی کو سونگھ کر چھوڑ دیں ۔
العَیْفُ: ناپسندیدگی، کراہت ۔
المَعِیْفُ: ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑا ہوا ۔
المُتَعَیِّفُ: شگون لینے والا ۔
• عَاقَہُ ـِ عَیْقًا: روکنا (۲) توجہ ہٹانا ۔
عَیَّقَ فی صَوْتِہِ: آواز نکالنا ۔
العَیْقُ: پانی کا حصہ ۔
العَیْقَۃُ: کھلی زمین، صحن (۲) ساحل سمندر دریا کا کنارہ ج: عَیْقَاتٌ ۔
العَیُّوْقُ: دیکھئے (عوق) ۔
• عَالَكَ ـِ عَیْکَانًا: مونڈھے ہلا کر چلنا ۔
• عَالَ فُلَانٌ ـِ عَیْلًا و عَیْلَۃً: محتاج ہونا (۲) کثیر العیال ہونا ۔ ھو عَائِلٌ ج: عَالَۃٌ و عُیَّلٌ ۔ ھو عَیِّلٌ ایضا ۔
ـــ فی الأَرْضِ عَیْلًا و عُیُوْلًا: زمین پر گھومنا ۔
ـــ فی مَشْیِہِ: جھوم جھوم کر اور اترا کر چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا ۔ ھو عَائِلٌ و عَیَّالٌ ۔
ـــ المِیْزَانُ: ترازو کا کم زیادہ ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ: زیادتی کرنا ۔
ـــ الشَّیْءُ فُلَانًا عَیْلًا: محتاج و بے بس بنا دینا ۔
ـــ الضَّالَّۃَ عَیْلًا و عَیَلَانًا: گم گشتہ شے کے بارہ میں یہ نہ جاننا کہ کہاں تلاش کرے ۔
ـــ کَلَامَہُ: اپنا کلام اپنے شخص کے سامنے رکھنا

جس کی بنا اسے خواہش ہو نہ سروکار۔
اَعَالَ الرَّجُلُ: کثیر العیال ہونا، کنبہ دار ہونا۔
— الشیءَ: تلاش کرنا۔ اَعَالَ الذِّئْبُ والأَسَدُ والنَّمِرُ والصَّائِدُ: شکار تلاش کرنا۔ هو مُعِيلٌ۔
اَعْيَلَ: کثیر العیال ہونا۔ هو مُعْيِلٌ۔
عَيَّلَ: بڑے کنبہ والا ہونا۔
— عِيَالَه: بال بچوں کی کفالت کرنا، اخراجات برداشت کرنا، پرورش کرنا۔
— القَوْمَ: بے یار و مددگار چھوڑنا۔
تَعَيَّلَ فی مَشْيِه: جھومنا، مٹکنا، اترانا
العَائِلَةُ: دیکھئے (عول)۔
العَالَةُ: فقر و فاقہ، غربت۔
العَيْلَةُ: غربت، ضرورت۔
العَيِّلُ: اہل خانہ، بال بچے، زیر کفالت افراد خانہ ج: عِيَالٌ۔ عنده كذا و كذا عَيِّلًا: اس کے پاس اتنے افراد خانہ ہیں (۲) غریب و مفلس۔
العَيِل کے لئے دیکھئے (العول)۔
المُعِيلُ: کنبہ دار، کثیر العیال۔
المُعَيِّلُ: عیال دار (۲) شکار کی تلاش میں گھومنے والا شیر۔
• عَامَ الرَّجُلُ ـِ عَيْمًا و عَيْمَةً و عِيَامًا: دودھ کی خواہش ہونا (۲) دودھ کم ہو جانا (۳) پیاسا ہونا۔ هو عَيْمَانُ و هي عَيْمَى ج: عِيَام و عَيَامَى۔
اَعَامَ القَوْمُ: اونٹوں کے گم ہو جانے کے باعث دودھ سے محروم رہنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کے اونٹوں کو فنا کر کے دودھ سے محروم رکھنا۔
اِعْتَامَ الرَّجُلُ: عمدہ مال چھانٹ کر لینا۔

اِعْتَامَ الشیءَ: قصد کرنا۔
العَيَامُ: دن۔ سِرْتُ العِيَامَ كُلَّه: میں سارے دن چلا۔
العَيْمَانُ: دودھ کا خواہش مند۔
العَيْمَةُ: دودھ کی بڑھی ہوئی خواہش (۲) پیاس کی شدت۔
العِيمَةُ (من كل شیء): ہر شے کا عمدہ حصہ ج: عِيَمٌ۔
• عَانَ الحَفَّارُ ـِ عَيْنًا: کنواں کھودنے والے کا چشموں تک پہنچنا۔ حَفَرْتُ حَتّٰى عِنْتُ: میں نے اتنی کھدائی کی کہ چشمہ تک پہنچ گیا۔ مَاءٌ مَعِينٌ: آب جاری۔
— المَاءُ او الدَّمْعُ: بہنا۔
— البِئْرُ: کنویں کا پانی زیادہ ہونا۔
— علَى القَوْمِ: لوگوں کی جاسوسی کرنا۔
— فُلَانًا: آنکھ پر مارنا، زخمی کرنا۔
— الحَاسِدُ فُلَانًا: کسی حاسد کا نظر لگانا۔ عَائِنٌ: نظر لگانے والا مبالغہ کے لئے مِعْيَانٌ و عَيُونٌ۔ المَعِينُ و المَعْيُونُ: جس کو نظر لگائی گئی ہو۔
— القَوْمَ و لَهُم عِيَانَةً: لوگوں کا جاسوس بننا یعنی ان کے لئے جاسوسی کرنا (۲) لوگوں کے خلاف مخبری کرنا۔
عَيِنَ ـَ عَيَنًا و عِيْنَةً: کشادہ اور خوبصورت آنکھ والا ہونا۔ هو اَعْيَنُ و هي عَيْنَاءُ ج: عِينٌ۔ حُوْرٌ عِينٌ: خوبصورت آنکھوں والی حوریں۔
اَعَانَ الحَفَّارُ: چاہ کن کا چشمہ تک پہنچنا۔
— الحَاسِدُ الشیءَ: کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے گھور کر دیکھنا۔
اَعْيَنَ الحَفَّارُ: اَعَانَ۔
عَايَنَهُ مُعَايَنَةً و عِيَانًا: آنکھوں سے دیکھنا، مشاہدہ کرنا۔ لَقِيتُه عِيَانًا و مُعَايَنَةً: میں نے اسے بالیقین دیکھا۔ کہاوت ہے: لَيْسَ الخَبَرُ كَالعِيَانِ: خبر کا درجہ چشم دید کے برابر نہیں۔
عَيَّنَ الرَّجُلُ: ادھار لینا یا دینا۔
— التَّاجِرُ: ایک خاص مدت کے وعدہ پر مقررہ قیمت پر سامان فروخت کر کے اسی مجلس میں (سود سے بچنے کے لئے) کم قیمت پر نقد خرید لینا۔
— الشَّجَرُ: سرسبز ہونا اور کلی نکلنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کی سلائی کے سوراخ بند کرنے کے لئے پہلی مرتبہ پانی ڈالنا۔
— الثَّوْبَ: آنکھ جیسے گول نقش بنانا۔
— اللُّؤْلُؤَةَ: موتی میں سوراخ کرنا۔
— الحَرْبَ بَيْنَهُم: لڑائی کرانا۔
— الشیءَ: متعین اور خاص کرنا۔
— المالَ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے بعینہ کوئی مال سکہ وغیرہ مخصوص کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کے سامنے اس کے عیوب بتانا۔
— عَلَيْه: کسی کے خلاف مخبری کرنا، حاکم یا بادشاہ کے سامنے کسی کے عیوب و جرائم اس کی موجودگی یا غیبوبت میں بیان کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَيْتُ فُلَانًا فَمَا عَيَّنَ لِی بِشَیءٍ وما عَيَّنَنِی شَيْئًا: میں فلاں کے پاس آیا مگر اس نے مجھے کوئی چیز نہیں دی۔
— فُلَانًا فی وَظِيفَتِه: کسی کا کسی اسامی (ملازمت و عہدہ) پر تقرر کرنا۔
فلانا لِلأَمْرِ: نامزد کرنا۔
— الحُدُودَ: سرحدیں مقرر کرنا۔
— حارِسًا قَضَائِيًّا علی كذا: رسیور (سرکاری نگران) مقرر کرنا۔
— لَجْنَةً لِأَمْرٍ: کمیشن بٹھانا۔

عَیَّنَ وَصِیًّا: جانشین مقرر کرنا۔
— مَوعِدًا مع اَحَدٍ لِلزِّیارۃ: کسی کو ملاقات کا وقت دینا۔
— العَیْنَ: حرف عین لکھنا۔
— علَی السَّارِق: متہم لوگوں میں سے چور کو متعین کرنا۔
اعْتَانَ القَوْمَ وَلَہُم: خبر لے کر آنا۔
— لَہُم مَنْزِلاً خِصْبًا: سرسبز جگہ تلاش کرنا۔
— لَہُم: پیش رو اور راہنما بننا۔
— الشیءَ: کسی چیز کی چھانٹ لینا (۲) ادھار لینا
تَعَیَّنَ الرَّجُلُ: قرض لینا (۲) کسی چیز کو نظر لگانے کے لئے ٹھہراؤ کے ساتھ دیکھنا۔
— السِّقَاءُ: مشک کا بوسیدہ ہو کر آنکھ جیسے سوراخ ہو جانا۔
— علَیہ الشیءُ: کسی چیز کا بعینہ لازم ہونا
— الشیءَ: آنکھوں سے دیکھنا۔
— القَومُ عَیْنًا: اپنا جاسوس بنانا۔
— الشیءُ: لازم و مقرر ہونا، نامزد ہونا۔
— فی وَظِیفَۃٍ: ملازمت پر لگنا، آسامی پر آنا۔
التَّعْیِین: نامزدگی، تعیین و تخصیص (۲) تقرر (۳) راشن (سپاہی کا)۔
العَائِنُ: نظر لگانے والا (۲) جاری جیسے: ماءٌ عَائِنٌ۔ ما بالدّار عَائِنٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَائِنَۃ: مؤنث العَائِن۔ عَائِنَۃُ بنی فُلانٍ: مال و دولت۔ رأیتُہ اوّلَ عَائِنَۃٍ و اَدنیٰ عَائِنَۃٍ: اسے ہر شے سے پہلے دیکھا۔ مَا بِالدّار عَائِنَۃ: گھر میں کوئی نہیں۔
العَیْنُ: آنکھ (۲) زمین سے جاری ہونیوالا چشمہ آب۔ قرآن پاک میں ہے "فِیْہِمَا عَیْنَانِ تَجْرِیَانِ" ج: اَعْیُنٌ و عُیُونٌ (۳) اہل شہر (۴) اہل خانہ (۵) جاسوس، مخبر (۶) سپہ سالار (۷) فوج کا ہراول دستہ، مقدمۃ الجیش (۸) بڑا اور معزز آدمی، سربرآوردہ (۹) کسی چیز کی ذات اس کا عین۔ کہتے ہیں: هُو هو عَیْنًا: وہ بالکل وہی ہے۔ او بعَیْنہ: وہ وہی ہے۔ جَاءَ خَالِدٌ عَیْنُہ: خالد بذات خود آیا (۱۰) ڈھلا ہوا سکہ (نقد مال) اشْتَرَیتُ بالعَیْن لا بالدَّیْن: میں نے نقد خریداری کی ادھار نہیں ج: اَعْیَانٌ (۱۱) ہر موجود چیز۔ جیسے: بِعْتُہ عَیْنًا بعَیْنٍ: میں نے موجود شے کو نقد بیچا۔ کہاوت ہے: لَاتَطْلُبْ اَثَرًا بَعْدَ عَیْنٍ: اصل شے کے بعد اس کے نشان کی تلاش بے سود ہے (۱۲) ہر نوع کی عمدہ چیز: ہذہ القَصِیْدۃُ من عُیُونِ الشِّعْرِ: یہ عمدہ قصائد میں سے ہے (۱۳) بدنظری۔ بہ عَیْنٌ: اسے نظر ہے (۱۴) شعاع آفتاب (۱۵) گھٹنا (۱۶) قسم یا نوع۔ ذکرَ الحَقَّ بِعَیْنِہ: اس نے وضاحت کے ساتھ حق ظاہر کیا۔ لَقِیْتُہ عَیْنًا بعَیْنٍ: میں اس سے کھلے طور پر ملا۔ هو عَبْدُ عَیْنٍ و صَدِیْقُ عَیْنٍ: وہ سامنے کا (دکھاوے کا) خادم یا دوست ہے۔ فَعَلَہ علَی عَیْنٍ و علَی عَیْنَیْنِ و علی عَمْدِ عَیْنٍ و علَی عَمْدِ عَیْنَیْنِ: یقین و سنجیدگی سے کیا۔ نَعِمَ اللّٰہُ بِكَ عَیْنًا: اللہ تم سے تمہارے دوست کی آنکھ ٹھنڈی رکھے۔ یعنی اس کی محبت و تعلق تمہارے ساتھ قائم رہے۔ لَقِیْتُہ اَوَّلَ عَیْنٍ: وہ مجھے سب سے پہلے ملا (اس سے پہلے کوئی چیز دکھائی نہیں دی) اَنْتَ علَی عَیْنِی: میری نگاہ میں تمہاری عزت ہے یا تم میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِتُصْنَعَ عَلَی عَیْنِی" تاکہ تمہاری تربیت و پرورش میری حفاظت و نگرانی میں ہو۔ لَقِیْتُہ عَیْنَ عُنَّۃٍ: میں اس سے اس طرح ملا کہ اس نے مجھے نہیں دیکھا۔
عَیْنُ البَقَرِ: ایک پودے کا نام۔
عَیْنُ الجَمَلِ: اخروٹ (بطور تشبیہ)۔
عَیْنُ السَّمَکَۃِ: جلدی امراض میں جوتے وغیرہ سے انگلیوں میں پیدا ہونے والی گانٹھ یا کسی وجہ سے جلد میں پیدا ہونے والا گول ابھار۔
عَیْنُ الثَّورِ: برج ثور میں ایک بڑے ستارے کا نام۔
عَیْنُ الہِرِّ: ایک قسم کا پیمانہ (۲) ایک قیمتی پتھر۔
العَیْنُ العَارِیَۃ: بے چشم آنکھ۔
عَیْنُ العَطْفِ: نگاہ شفقت۔
عَیْنُ الشَّمْسِ: قرص آفتاب۔
مَدَی العَیْن: تاحد نگاہ۔
بُعْدَ العَیْنِ: حدود نگاہ میں۔
علَی الرأس و العَیْنِ: بڑی خوشی سے، بسر و چشم۔
شَاهِدُ عَیْنٍ او عِیَانٍ: چشم دید گواہ
نَزَلَ من العَیْنِ: نگاہوں سے گر گیا
العِیْنَۃُ: عمدہ چیز (۲) قرض (۳) جنگی سامان۔
ثَوْبٌ عِیْنَۃٌ: خوش نما کپڑا۔
العِیَانُ: مشاہدہ۔ شَاهِدُ عِیَانٍ: عینی شاہد، چشم دید گواہ۔ بَدَا لِلعِیَان: وہ سامنے آ گیا۔
العِیَانِیُّ: ظاہر۔
العَیُوْنُ: سخت نظر لگانے والا ج: عِیْنٌ و عُیُنٌ۔
العَیْنِیُّ: عینی، آنکھوں دیکھا (۲) غیر منقول (چشم دید)۔

العَیّنُ : جلد رو پڑنے والا (۲) وہ مشک جس کا پانی بہہ گیا ہو۔
العَیّنَۃُ : کسی چیز کا نمونہ جو اسی میں سے لیا جائے۔
العُوَیْنَۃُ : چشمہ، عینک۔
المَعَانُ : منزل، مقام۔ ھم منك بِمَعَانٍ : وہ لوگ ایسے مقام پر ہیں جہاں تم ان کو دیکھ سکتے ہو۔
المُعَایَنَۃ : مشاہدہ، جانچ پڑتال۔
المُعْتَانُ : پیشوائے قوم، سبزہ اور پانی تلاش کرنے والا۔
المِعْیَانُ : بہت نظر لگانے والا ج: مَعَایین
المَعْیُونُ : من الماءِ۔ زمین پر نظر آنے والا آب جاری۔
المَعِیْنُ : آب جاری جو دکھائی دے۔
المُعِیْنُ : مددگار (۲) نظر لگانے والا۔
المُعَیَّنُ : مقرر (۲) نامزد (۳) محدود (۴) وہ گائے جس کی دونوں آنکھوں کے درمیان سیاہی ہو۔
ـــ فی مَنْصِب : کسی عہدہ پر مامور۔
ـــ من الاَثْوَاب : وہ کپڑا جس پر وحشی آنکھوں جیسے دائرے بنے ہوئے ہوں (۲) علم الہندسہ میں ایسی مسطح شکل کا نام جس کے چاروں اضلاع سیدھے اور متساوی ہوں۔
• عَاہَ المَالُ والزَّرْعُ ـِ عَیْھًا : آفت زدہ ہونا، نقصان میں آنا۔
عِیْہَ المالُ والزَّرْعُ : عاہ۔ ھو مَعِیْہٌ و مَعْیُوْہٌ۔
اَعْیَہَ القَوْمُ : آفت زدہ مال وکھیتی والا ہونا۔
عَیَّہَ بالرَّجُلِ : زور سے پکارنا۔
العَائِہَۃُ : چیخ، پکار۔
العَاھَۃُ : آفت، مصیبت۔
• عَیَّ فی مَنْطِقِہ ـَ عِیًّا و عَیَاءً : کلام سے عاجز ہونا، مراد واضح نہ کرسکنا
عَیَّ بِاَمْرِہ و عَیَّ عن حُجَّتِہ : اپنے کام یا اپنی دلیل سے عاجز رہنا، تھک جانا۔
ـــ الاَمْرَ و بالاَمْرِ : ناواقف ہونا۔
ھو عَیٌّ ج: اَعْیَاءٌ۔ و ھو عَیِیٌّ ج: اَعْیِیَاءُ۔ و ھو عَیَّانٌ و ھی عَیَّا ج: عَیَایَا۔
عَیِیَ ـَ عِیًّا : عاجز رہنا، تھکنا۔
اَعْیَا الرَّجُلُ او البَعِیْرُ فی سَیْرِہ : حد سے زیادہ تھکنا، تھک کر چور ہو جانا۔
اَعْیَاہُ السَّیْرُ : تھکا دینا، عاجز کرنا۔
ـــ علیہ الاَمْرُ : کسی کے لئے کوئی معاملہ انتہائی دشوار ہو جانا۔
ـــ الدَّاءُ الطَّبِیْبَ : بیماری کا معالج کو لاچار کر دینا، علاج سے عاجز کر دینا۔
عَایَا فُلانٌ : ایسا کام یا کلام کرنا جس کا کوئی مطلب نہ سمجھا جا سکے۔
ـــ صاحِبَہُ : ساتھی کو بات سمجھنے سے عاجز بنا دینا۔ یعنی ایسی بات کرنا جس کا وہ کوئی مطلب نہ سمجھ سکے۔
عَیَّا الرَّجُلُ : عایا۔
ـــ صَاحِبَہ : عایاہ۔
تَعَایَا الرَّجُلُ : خود کو نا قادر الکلام ظاہر کرنا، کلام سے عاجز ظاہر کرنا (جبکہ ایسا نہ ہو)۔
ـــ بالاَمْرِ : کام کو پختہ نہ کرسکنا۔
ـــ علیہ الاَمْرُ و تعایاہ الاَمْرُ : کسی کے لئے کام دشوار اور ناقابلِ عمل ہونا۔
تَعَیَّا بالاَمْرِ و علیہ الاَمْرُ : کام کا دشوار ہونا، اس کی انجام دہی سے عاجز رہنا۔
اِسْتَعْیَا بالاَمْرِ : عاجز رہنا، نہ کرسکنا۔
الاُعْیِیَّۃُ : پہیلی یا معمّا جس کا حل کرنا دشوار ہو اور ساتھی اس کے سمجھنے سے عاجز ہوں۔
العَیَاءُ : لاعلاج بیماری۔
العِیُّ : مفید مطلب کام سے عجز و بے بسی، کلام پر عدم قدرت، افہام مقصود پر عدم قدرت۔
المُعْیِی : عاجز و درماندہ۔

بابُ الغَین

• الغَینُ: حروف ہجائیہ کا انیسواں حرف۔

غ ـــــ ا

الغَازُ: گیس (مادّے کی تین حالتوں میں سے ایک حالت جس میں وہ عام طور پر شفاف ہوتا ہے اور وہ جس جگہ رکھ دیا جائے اس میں سما کر اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسے ہوا آکسیجن وغیرہ)۔
الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس۔
الغَازُ الطَّبِیعِیُّ: قدرتی گیس۔
غَازُ الخَردَل: جنگ وغیرہ میں کام آنے والی ایک زہریلی گیس۔
غازالاستِصبَاح: روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس
غَازُ الفَحمِ: چولہوں میں کام آنے والی یا روشنی کے لئے استعمال ہونے والی گیس جو مختلف گیسوں کا مخلوط ہوتی ہے۔
الغَازُ المُسِیلُ للدُّموع: اشک آور گیس۔
غَازُ البَطنِ: پیٹ کی گیس، ریاح۔
الغَازُوزَۃُ: خوشبودار تیل کی آمیزش والا ایک قسم کا شیریں مشروب جس میں کاربن ڈائی اکسائڈ ملی ہوتی ہے۔

غ ـــــ ب

• غَبَّتِ المَاشِیَۃُ فی الوِردِ ـِ غِبًّا: ایک دن چھوڑ کر پانی پینا۔
— الحُمّٰی علی المَحمُوم: ایک دن چھوڑ کر بخار آنا، تیسرے دن بخار آنا۔
— الرَّجُلُ فی الزِّیَارَۃ: کبھی کبھی ملاقات کرنا، وقتاً فوقتاً ملنا، تیسرے دن ملاقات کرنا۔ کہا گیا ہے: زُر غِبًّا تَزدَد حُبًّا: ناغہ کر کے ملا کرو اس سے تمہاری محبت بڑھے گی۔
غَبَّ الاَمرُ: آخری مرحلہ میں ہونا۔
— الطَّعَامُ غِبًّا و غُبُوبًا و غُبُوبَۃً: سڑ جانا خراب ہو جانا۔
— فُلانٌ عندہ غِبًّا: کسی کے پاس رات گزارنا۔
— الرَّاْیَ: سوچ سمجھ کر رائے دینا، رائے کے تمام پہلوؤں کو سوچنا۔
اَغَبَّ القَومُ: کسی کے مویشی کا ایک دن ناغہ کر کے پانی پینا۔
— الحَلُوبَۃُ: دودھ دینے والی اونٹنی کا ایک دن ناغہ کر کے دودھ دینا
— الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا۔
— عندہ: کسی کے پاس رات گزارنا۔
— القَومَ: ایک دن ناغہ کر کے ملنا۔
— الحُمّٰی فُلانًا و عَلَیہ: کسی کو تیسرے دن بخار آنا۔
— الشَّیئُ فُلانًا: کسی پر کوئی چیز آپڑنا۔
— فُلانٌ لا یُغِبُّنَا عَطَاؤُہُ: فلاں کی بخشش ہمارے پاس روز آتی ہے۔
غَبَّبَ الطَّعَامُ: سڑنا، خراب ہونا۔
— فُلانٌ فی الاَمرِ: حد سے نہ بڑھنا، بڑھ چڑھ کر کسی کام میں حصہ نہ لینا۔
— الشَّاۃَ: ایک دن ناغہ کر کے دوہنا۔
التَّغبِبَۃُ: جھوٹی گواہی۔
الغِبُّ: (من کل شیئ) انجام، خاتمہ (۲) بمعنی کبھی کبھار یا بعد جیسے: جاءَ غِبَّہُ: وہ اس کے بعد آیا۔ حُمَّی غِبٍّ وحُمَّی الغِبِّ: تیسرے دن کا بخار۔ مَاءٌ غِبٌّ: گہرا پانی ج: اَغبَابٌ۔
الغُبُّ: سمندر کا تلاطم خیز پانی جو ساحل پر آجائے (۲) وادی ج: اَغبَابٌ و غُبّانٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَنَا مَطَرٌ سَالَ منہ الغُبّانُ: ہمارے یہاں اتنی بارش ہوئی کہ وادیوں سے پانی بہہ نکلا۔
الغَبَبُ: آدمی یا گائے یا مرغ کے گلے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت ج: اَغبَابٌ۔
الغُبَّۃُ: بقدر گزر بسر سامان، تھوڑی سی خوراک۔
الغَبِیبُ: باسی گوشت (۲) پہاڑ یا زمین پر پانی کا چھوٹا نالا۔
الغَبِیبَۃُ: صبح کا دودھ جس میں شام کا دودھ ملا کر اگلے دن بلو لیا جائے۔
المَغَبَّۃُ: انجام، خاتمہ، نتیجہ۔ کہتے ہیں: لھذا الاَمرِ مَغَبَّۃٌ طَیِّبَۃٌ: اس کام کا انجام اچھا ہے۔
المُغَبَّبُ: ثَورٌ مُغَبَّبٌ: وہ بیل جس کی گردن کے نیچے گوشت پھول کر لٹکا ہوا ہو۔
• غَبَثَ الشَّیئَ ـِ غَبثًا: ملانا جیسے: غَبَثَ الزُّبدَ بالعَسَل: مکھن شہد میں ملایا۔
غَبِثَ اللَّونُ ـَ غَبَثًا و غُبثَۃً: رنگ کا خاکی ہونا، بھورا ہونا۔ ھو اَغبَثُ و ھی غَبثَاءُ ج: غُبثٌ۔
اغبَثُّ: غَبِث۔
الغَبِیثَۃُ: سوکھا پنیر جو گھی میں ملایا گیا ہو ج: غَبَائِثُ۔

• غَبِجَ المَاءَ ـَ غَبْجًا: لگاتار گھونٹ بھرنا، غٹ غٹ پینا۔
الغُبْجَةُ: گھونٹ۔
• غَبَرَ ـُ غُبُورًا: ٹھیر جانا، باقی رہنا (۲) گزر جانا۔
غَبِرَ الشيءُ ـَ غَبَرًا و غُبْرَةً: گرد آلود ہونا (۲) مٹیالے رنگ کا ہونا۔ هو اَغْبَرُ و هي غَبْراءُ ج: غُبْرٌ۔
ـــ الجُرحُ غَبَرًا: مواد نکلے بغیر زخم کا بظاہر مندمل ہو کر پھوٹ پڑنا۔ هو غَبِرٌ۔
اَغْبَرَ: گرد اڑانا۔
ـــ الشيءُ: مٹیالے رنگ کا ہو جانا۔
ـــ في حَاجَتِه: اپنے کام کے لئے کوشش اور دوڑ دھوپ کرنا۔
غَبَّرَ: گرد اڑانا (۲) گرد آلود کرنا۔
ـــ في وَجْهِهِ: آگے نکل جانا۔
ـــ الضَيْفَ: مہمان کو ایک غلاف میں بند دو پختہ یا خام کھجوریں کھلانا۔
تَغَبَّرَ: گرد آلود ہونا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کا بچا ہوا دودھ نکالنا
ـــ من المرأةِ وَلَدًا: لڑکا حاصل کرنا
اِغْبَرَّ الشيءُ: گرد آلود ہونا۔
ـــ اليَومُ: دن کا غبار آلود ہونا، غبار چھایا ہوا ہونا، بہت غبار آلود ہونا۔
ـــ الارضُ: قحط زدہ ہونا۔
الاَغْبَرُ: جانے والا، مٹنے والا۔ کہتے ہیں: لَا يَغُرَّنَّكَ عِزُّ الدُّنيا فانَّه اَغْبَرُ: تم کو دنیا کی عزت کا دھوکہ نہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ فنا ہو جانے والی ہے (۲) بھیڑیا ج: غُبْرٌ۔ الجُوعُ الاَغْبَرُ: سخت بھوک۔
الغَابِرُ: باقی ماندہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الغَابِرِينَ" سوائے اس کی عورت کے جو گھر میں رہ جانے والوں میں سے تھی اور وہ ہلاک ہو گئے۔ غابرُ بَني فُلانٍ: قبیلہ کا بقیہ آدمی (۲) زمانۂ گذشتہ۔ کہتے ہیں: كان ذلك في الزَّمَنِ الغابِرِ۔
الغُبَارُ: گرد (باریک مٹی یا راکھ) (۲) ایک لطیف رسم الخط جس میں نامہ بر کبوتر کے ذریعہ بھیجا جانے والا خط لکھا جاتا ہے
طَلَبَ فُلانًا فما شَقَّ غُبَارَهُ: فلاں کو تلاش کیا مگر اسے نہ پایا۔
الغُبَارُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی راکھ (ایٹمی تابکاری ذرات جو ہوا اڑا کر لے جاتی ہے) جو دھماکہ کی جگہ سے اڑ کر دور دراز مقامات پر گرتے اور وہاں کی ہر چیز کو زبردست نقصان پہنچاتے ہیں۔
الغُبَارِيَّةُ: گرد سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی سوزش۔
الغُبَّرُ: ہر چیز کا آخر اور بقیہ۔ غُبَّرُ اللَّيلِ: رات کا آخری حصہ۔ غُبَّرُ المَرَضِ: بیماری کے باقی اثرات۔ تھن میں باقی ماندہ دودھ اور بقیہ خونِ حیض کے لئے اس کا زیادہ استعمال ہے۔ کہتے ہیں: نَاقَةٌ بِها غُبَّرٌ: ایسی اونٹنی جس کے تھن میں بچا ہوا دودھ ہے ج: غُبَّرَات۔
الغُبْرُ، الغُبَّرُ ج: اَغْبَارٌ۔
الغَبَرُ: الغُبار (۲) بقا (۳) اونٹ کے تلوے کی بیماری۔
الغَبْراءُ: زمین۔ حدیث میں ہے: "مَا اَقَلَّتِ الغَبْراءُ ولا اَظَلَّتِ الخَضْراءُ اَصْدَقَ لَهْجَةً من ابي ذَرٍّ": ابوذرؓ سے زیادہ سچا زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے نہیں پیدا ہوا۔ (۲) السَّنَةُ الغَبْراءُ: قحط کا سال۔ بنو الغَبْراءِ و بنو غَبْراءَ: فقیر و محتاج لوگ۔
جَاءَ على غَبْراءِ الظَّهْرِ: اسے کچھ نہ ملا۔
تركه على غبراءِ الظَّهْرِ: اسے مفلسی کی حالت میں چھوڑ دیا۔
الغُبْرانُ: ایک غلاف میں دو پختہ یا کچی کھجوریں ج: غَبارين۔
الغُبْرَةُ: گرد کی پرت۔
الغَبَرَةُ: الغُبارُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"۔
الغُبْرُورُ: خاکستری رنگ کی چڑیا۔
الغُبَيْراءُ: مکئی کی شراب (۲) ایک قسم کا پودا جو اکثر سجاوٹ کے لئے بویا جاتا ہے۔
المِغْبارُ: وہ درخت خرما وغیرہ جس پر گرد جمی ہوئی ہو۔
المُغْبَرُّ: گرد آلود۔
المُغَبِّرَةُ: لا اله الا الله وغیرہ کا ورد کرنے والے لوگ۔
• غَبَسَ اللَّيلُ ـِ غَبْسًا: تاریک ہونا
غَبِسَ اللَّيلُ ـَ غَبَسًا و غُبْسَةً: تاریک ہونا۔ هو اَغْبَسُ و هي غَبْساءُ ج: غُبْسٌ۔
اَغْبَسَ اللَّيلُ: تاریک ہونا۔
الغَبَسُ: تاریکی (۲) خاکستری رنگ، راکھ جیسا رنگ۔
الغُبْسَةُ: الغَبَسُ۔
• غَبَشَ فُلانًا ـِ غَبْشًا: دھوکہ دینا
ـــ فُلانًا عن حَاجَته: کسی کے کام میں دھوکہ کرنا۔ هو غَابِشٌ۔
غَبِشَ اللَّيلُ ـَ غَبَشًا و غُبْشَةً: رات کی تاریکی میں صبح کی سفیدی مل جانا، رات کا قریب الختم ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ: سفیدی مائل بھورے رنگ کا ہونا۔ هو اَغْبَشُ و غَبِشٌ

وھی غَبْشَاءُ و غَبِشَةٌ۔
اَغْبَشَ اللَّیْلُ: غَبِشَ۔
الغَبَشُ: رات کا آخری حصہ (۲) اخیر شب کی تاریکی۔
الغُبْشَةُ: اخیر شب کی تاریکی (۲) چوپایوں کے رنگوں میں گہری سیاہی
•غَبِصَتِ العَیْنُ ـ غَبَصًا: زیادہ رونے سے آنکھ کا زیادہ سفید میل (کیچ) والا ہونا۔ ھی غَبْصَاءُ ج: غُبْصٌ۔ غَبِصَ الانسانُ: زیادہ میل کی آنکھ والا ہونا۔ ھو اَغْبَصُ ج: غُبْصٌ۔
الغَبَصُ: گوشہ چشم کا سفید میل۔
•غَبَطَ الحیوانَ ـ غَبْطًا: جانور کو ہاتھ سے ٹٹول کر موٹا یا دبلا پن جانچنا
ـــ فُلَانًا: رشک کرنا، کسی کی ترقی یا خوش حالی کو دیکھ کر اس کے زوال کو نہ چاہتے ہوئے اپنے لئے اُس جیسی کی آرزو کرنا۔ حدیث میں ہے: "اَقُوْمُ مَقَامًا یَغْبِطُنِی فیه الاَوَّلُوْنَ والآخِرُوْنَ": میں ایسے مقام پر ہوں گا جسے دیکھ کر اگلے پچھلے سب مجھ پر رشک کریں گے۔ ھو غَابِطٌ ج: غُبَّطٌ۔
غَبِطَ فُلَانًا ـ غَبْطًا: غَبَطَهُ۔
غَبُطَ غِبْطَةً: خوش حال ہونا، مگن ہونا، ھو مَغْبُوطٌ۔
اَغْبَطَ فُلَانٌ الغَبِیْطَ علی الدَّابَّةِ: جانور پر پالکی کو مسلسل رکھنا۔
ـــ علیه الحُمّٰی: کسی کو بخار رہنا۔
اِغْتَبَطَ: خوش حال ہونا، خوش ہونا۔
اُغْتُبِطَ: اِغْتَبَطَ۔
الغابط: رشک کنندہ۔
الغَبَطُ: کٹی ہوئی کھیتی کا گٹھر ج: غُبُوط۔
الغِبْطَةُ: رشک، کسی کے اچھے حال جیسی اپنے لئے خواہش یا تمنا، خوشی و شادمانی

الغَبِیْطُ: کجاوہ یا پالکی جو خواتین کے بیٹھنے کے لئے اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہے (۲) کشادہ زمین جس کے دو کنارے بلند ہوں (۳) ٹیلوں کو کاٹ کر گزرتا ہوا نالا (۴) چوپائے پر لادا جانے والا مٹی یا کھاد کا بورا یا تھیلا۔ ج: غُبُطٌ۔
المُغْتَبِطُ: خوش، خوش حال۔
المغبوط: جس پر رشک کیا جائے۔ خوش قسمت۔
•غَبْغَبَ فُلَانٌ: خرید و فروخت میں گڑبڑ کرنا، خیانت کرنا۔
الغَبْغَبُ و الغَبَبُ: بکری، گائے اور مرغی کی گردن کے نیچے لٹکی ہوئی کھال (جبڑے کے نیچے لٹکا ہوا گوشت) ج: غَبَاغِبُ۔
•غَبَقَهُ ـِ غَبْقًا: شام کی شراب پلانا۔
ـــ الماشِیَةَ: مویشی کو رات کے وقت پانی پلانا یا دوہنا۔
غَبَّقَهُ: غَبَقَهُ۔
اِغْتَبَقَ: شام کی شراب پینا۔
ـــ المَاشِیَةَ: غَبَقَهَا۔
تَغَبَّقَ المَاشِیَةَ: غَبَقَهَا۔
الغَبْقَانُ: شام کی شراب پینے والا۔ ھی غَبْقَی ج: غَبَاقَی۔
الغَبُوْقُ: شام کی شراب (۲) رات یا شام کو دوہا جانے والا دودھ ج: غَبَائِقُ۔ کہتے ہیں: ھٰذہ النَّاقَةُ غَبُوْقِی: یہ اونٹنی رات کو دودھ دیتی ہے۔
المُغْتَبَقُ: مصدر میمی بمعنی الاِغْتِبَاق (۲) رات کی شراب پینے کی جگہ۔
•غَبَنَهُ فی البَیْعِ ـِ غَبْنًا: فروخت میں دھوکہ دینا، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا۔
ـــ الثَّوْبَ: دوہری سلائی کرنا (۲) لمبائی کم کرنے کے لئے موڑ کر سینا، چنٹ دے کر سینا۔

غَبَنَ الشیئَ: بغل یا کپڑے کی چنٹ میں چھپانا
ـــ الرَّجُلَ: کھڑے ہوئے آدمی کے پاس سے اس طرح گزر جانا کہ اسے احساس تک نہ ہو۔
غَبِنَ رأیُهُ ـ غَبَنًا: رائے کا ناقص و کمزور ہونا۔ غَبِنَ الرَّجُلُ رأیَهُ: اپنی رائے میں کمزور ہو گیا۔
ـــ الشیئَ غَبَنًا: بھول جانا۔
اِغْتَبَنَ الشیئَ: بغل یا چنٹ میں چھپانا۔
تَغَابَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دھوکا دینا۔ نقصان پہنچانا۔
ـــ لَهُ: اس طرح بیٹھ جانا کہ دھوکا کھا جائے
التَّغَابُنُ: دھوکا دہی، فریب خوردگی۔ یومُ التَّغَابُن: قیامت کا دن۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یَجْمَعُکُمْ لِیَوْمِ الجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ"۔ یوم التغابن قیامت کے دن کو اس لئے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ سے جو عہد و پیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اُس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آ جائیگا۔
الغَبْنُ: نقصان رسانی، دھوکا دہی۔
الغَبَنُ: وہ جگہ جہاں کوئی چیز چھپائی جائے (۲) کپڑے کے کنارے جو کاٹ کر پھینک دیئے جاتے ہیں (۳) دھوکہ، نقصان۔
الغَبِیْنَةُ: دھوکہ، نقصان۔ لَحِقَتْهُ فی تِجَارَتِه غَبِیْنَةٌ: اسے تجارت میں دھوکا ہوا۔
المَغْبِنُ: بغل (۲) ران کا اندرونی حصہ ج: مَغَابِنُ۔
المَغْبُوْنُ: ٹھگا گیا، جانے والا۔
•غَبِیَ الشیئُ عن فُلَانٍ و علیه و منه ـ غَبًا و غَبَاءً و غَبَاوَةً: کسی سے کوئی بات چھپی رہنا اور اس سے

واقفیت نہ ہونا (۲) ذہن سے نکل جانا یا ذہن میں نہ آنا۔
غَبِیَ فُلَانٌ الشیءَ و عَنهُ : ناواقف ہونا، سمجھ نہ پانا۔ ھو غَبِیٌّ ج: اَغْبِیَاءُ۔ لا یَغْبَی عَلَیَّ مَا فَعَلْتَ : تمہارا کیا مجھ سے چھپا نہیں رہے گا۔ اُدْخُلْ فِی النَّاسِ فَاِنَّهُ اَغْبَی لَكَ : لوگوں میں گھس جا کیونکہ ان میں تو خوب چھپ سکے گا۔
اَغْبَتِ السَّمَاءُ : یکایک زور سے برسنا۔
غَبَّی الشیءَ : چھپانا۔ غَبَّاہ عن الشیءِ: اسے کسی چیز سے چھپا دیا یعنی الگ رکھا۔
ــــ البِئرَ: کنویں کے منھ کو بند کر کے اس پر مٹی ڈال دینا۔
ــــ الشعرَ: بالوں کو چھوٹا کرنا، کم کرنا۔
تَغَابَی فُلَانٌ : بے وقوف بننا، ناسمجھ بننا۔
تَغَابَی الشیءَ و عنه : کسی چیز سے غفلت برتنا، ناسمجھی کا اظہار کرنا
الاَغْبَی : غُصْنٌ اَغْبَی : گھنی شاخ، ج: غُبْیٌ۔
الغَبَاءُ : کند ذہنی، بے وقوفی، نادانی (۲) ذہن سے پوشیدگی کی چیز جیسے مٹی وغیرہ کی آڑ (۳) گرد و غبار (۴) کسی چیز کو چھپانے کے لئے ڈالی جانے والی مٹی۔
الغَبَاوَةُ : بے وقوفی، ناسمجھی، کند ذہنی، کم عقلی (۲) غفلت۔
الغَبْوَةُ : غفلت، ناسمجھی۔
الغَبْیَاءُ: شَجَرَة غَبْیَاءُ : گھنا درخت۔
الغَبْیَةُ : بارش کا زبردست چھینٹا (۲) پانی کی بڑی بوچھار (۳) دھول گرد۔
الغَبِیُّ : کند ذہن، نابلد، ناواقف، بے وقوف ج: اَغْبِیَاءُ۔
المَغْبَاةُ : مٹی سے ڈھکا ہوا گڑھا جو شکار کے لئے کھودا جائے۔

غ ــــ ت

• غَتَّ الطَّعَامُ و الکَلَامُ ـُ غَتًّا : خراب ہونا۔
ــــ المِیزابُ فی الحَوضِ : حوض میں پرنالے کا مسلسل گرنا۔
ــــ الشَّارِبُ المَاءَ : منھ سے برتن ہٹائے بغیر مسلسل پانی پینا اور سانس لینا۔
ــــ فُلَانًا فی المَاءِ : غوطہ دینا۔
ــــ اللّٰهُ القَومَ فی العَذَابِ : اللہ کا قوم کو سخت عذاب میں مبتلا کرنا۔
ــــ فُلَانٌ الضَّحِكَ : منھ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ کر ہنسی کو چھپانا۔
ــــ فُلَانًا : کلفت و مشقت میں ڈالنا۔ حدیث میں ہے: "فَاَخَذَنِی جِبْرِیْلُ فَغَتَّنِی حتی بَلَغَ مِنِّی الجَهْدُ" حضرت جبرئیلؑ نے مجھے پکڑ کر اتنا زور سے دبایا کہ میرا جسم چور ہو گیا۔
ــــ بِالکَلَامِ : کسی بات سے تکلیف پہنچانا، تکلیف دہ بات کہنا۔
ــــ الدَّابَّةَ بِالسَّوطِ : کوڑا مارنا۔
غُتَّ فُلَانٌ : دیوانہ ہونا (۲) مغموم ہونا۔ ھو مَغْتُوتٌ۔
غَتَّتَ الطَّعَامَ : کھانا خراب کر دینا۔
اَغَتَّ الطَّعَامَ : بگاڑ دینا۔
• غَتِلَ المَکَانُ ـَ غَتَلًا : کسی جگہ بہت سے درخت اگنا۔
• غَتَمَ الحَرُّ ـُ غَتْمًا : گرمی کا سخت ہونا اور دم گھٹنا۔
غَتِمَ ـَ غَتَمًا و غُتْمَةً : صاف نہ بول سکنا، صاف عربی نہ بولنا۔ ھو اَغْتَمُ ج: غُتْمٌ و اَغْتَامٌ۔ و ھی غَتْمَاءُ ج: غُتْمٌ۔
اَغْتَمَ فُلَانٌ الزِّیَارَةَ : کثرتِ ملاقات سے اکتا جانا۔

اِغْتَتَمَ الرَّجُلُ : بدہضمی میں مبتلا ہونا۔
الغَتْمُ : سانس گھٹنے والی گرمی۔
المَغْتُومُ : گرمی سے جھلس جانے والا۔

غ ــــ ث

• غَثَّ الجُرحُ ـِ غَثًّا : زخم میں پیپ اور مواد پیدا ہو جانا۔
ــــ اللَّحْمُ و الشَّیءُ غَثَاثَةً و غُثُوثَةً : گوشت وغیرہ کا خراب ہو جانا۔ ھو غَثٌّ و غَثِیثٌ۔
ــــ الشَّاةُ : بکری کا دبلا اور کمزور ہونا۔ ھی غَثَّةٌ۔
ــــ حَدِیثُ القَومِ : لوگوں کی بات چیت کا گھٹیا اور خراب ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ فی المَنْطِقِ : بدکلامی کرنا، گھٹیا بات کرنا۔ ھو غَثٌّ۔
اَغَثَّ : غَثَّ۔
ــــ الرَّجُلُ اللَّحْمَ : خراب گوشت خریدنا۔
غَثَّثَ : آہستہ آہستہ موٹا ہونا۔ کہتے ہیں: غَثَّ بَعِیرِی ثُمَّ غَثَّثَ : میرا اونٹ دبلا تھا پھر آہستہ آہستہ موٹا ہو گیا۔
اِسْتَغَثَّ الجُرحَ : زخم کا مواد نکال کر دوا لگانا۔
الغَثُّ : دبلا (خلاف السَّمِین) ھو لا یَعْرِفُ الغَثَّ من السَّمِینِ : اسے دبلے موٹے (اچھے برے) کی پہچان نہیں (۲) ہر ردی اور خراب چیز۔
الغُثَّةُ : دبلی بکری (۲) بقدرِ گزر بسر سامان (۳) چراگاہ کی تھوڑی چیز۔
الغَثِیثُ : بے کار و بے فائدہ (۲) زخم کا مواد، پیپ اور کچ لہو وغیرہ (۳) زخم کا مردہ گوشت۔
الغَثِیثَةُ : الغَثِیثُ (۲) عقل کی خرابی۔

کہتے ہیں: لَبِسْتُہ علی غُثَيْثَةٍ فیہ: اس کی کم عقلی کے باوجود میں اس کے ساتھ رہا۔

• غَثَرَ المکانُ بالنَّباتِ ـُ غَثْرًا: کسی جگہ زیادہ گھاس اُگنا۔

غَثِرَ الطَّائِرُ والثَّوبُ ـَ غَثَرَةً: مٹیالا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بے وقوف ہونا۔ هو أَغْثَرُ وهي غَثْرَاءُ ج: غُثْرٌ۔

أَغْثَرَ الشَّجَرُ: درخت سے گوند جیسا سیال مادہ نکلنا۔

اِغْثَارَّ الثَّوبُ: بہت روئیں دار ہونا، کپڑے کے پھوسڑے نکلنا۔

تَمَغْثَرَ: گوند درخت سے نکالنا۔

الأَغْثَرُ: بہت روئیں دار کپڑا، بہت پھوسڑے دار (۲) کائی ج: غُثْرٌ۔

الغَثَرُ: کپڑے کا رواں، پھوسڑا۔

الغَثْرَاءُ: گھٹیا درجہ کے لوگ۔

الغَثْرَةُ: خوش حالی وشادابی۔ هم في غَثْرَةٍ من العَيْشِ: وہ فراخ زندگی گزار رہے ہیں۔

الغَثَرَةُ: ملے جلے چھوٹے درجہ کے لوگ (۲) کثرت۔ عَلَيه غَثَرَةٌ من مالٍ: اس کے پاس مال کا (وافر) حصہ ہے۔

الغَيْثَرَةُ: الغَثَرَةُ (۲) لڑائی میں لوگوں کا اختلاط۔ تَرَكْتُ القومَ فی غَيْثَرَةٍ: میں نے لوگوں کو ملا جلا چھوڑا۔

المِغْثَارُ: درخت سے نکلنے والا بدبودار شہد جیسا میٹھا گوند کی طرح سیال مادہ ج: مَغَاثِيرُ۔

المُغْثُرُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِرُ۔

المُغْثُورُ: المِغْثَارُ ج: مَغَاثِيرُ۔

• غَثْغَثَ القومُ: بغیر ہتھیاروں کے معمولی لڑائی لڑنا۔

ـــ فُلانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔

غَثْغَثَ الشيءَ: رگڑنا، ملنا۔

• غَثَمَ له من المالِ ـِ غَثْمًا: مال کا عمدہ حصہ دینا۔

ـــ الشيءَ: گڈمڈ کرنا، ملانا۔

غَثِمَ الرَّجُلُ ـَ غَثَمًا وغُثْمَةً: بالوں کی سیاہی پر سفیدی غالب ہونا۔ هو أَغْثَمُ وهي غَثْمَاءُ ج: غُثْمٌ

الغَثْمَةُ: قسط۔ غَثَمَ له من المالِ غَثْمَةً: اسے مال کی ایک قسط دی۔

الغُثْمَةُ: سیاہی آمیز سفیدی۔

المَغْثُومُ: ملاوٹ والی چیز، مخلوط۔

• غَثْمَرَ مالَهُ: مال خراب کرنا۔

ـــ الشيءَ: خلط ملط کرنا، ملانا۔

المُغَثْمِرُ: حقوق ہڑپ کرنے والا، حقوق پامال کرنے والا۔

المُغَثْمَرُ: کھردرا اور خراب بنا ہوا کپڑا (۲) بے چھنا اور ناصاف غلہ وغیرہ۔

• غَثَا الوادِي ـُ غَثْوًا وغُثُوًّا: وادی کا زیادہ کوڑے کرکٹ والی ہونا

ـــ المَسِيلُ: نالے کا کوڑے سے اٹ جانا۔ هو غاثٍ۔

ـــ نَفْسُهُ ـِ غَثْيًا وغَثَيَانًا: جی متلانا، قے آنے کو ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ بالسَّحَابِ: آسمان پر بادل آنا، آسمان کا ابر آلود ہونا۔

ـــ الکلامَ: گڈمڈ کردینا، خلط مبحث کرنا۔

غَثِيَت النَّفْسُ ـَ غَثًى وغَثَيَانًا: جی متلانا۔

ـــ الأرضُ بالنَّباتِ: زمین کا زیادہ گھاس والی ہونا۔

ـــ الکلامَ غَثْيًا: گڈمڈ کردینا۔

الغُثَاءُ: کوڑا کرکٹ۔ وہ پتے تنکے اور جھاگ وغیرہ جو سیلاب کے ساتھ بہہ کر آتے ہیں (۲) ہانڈی کا جھاگ۔ واحد: غُثَاءَةٌ ج: أَغْثَاءٌ۔

غُثَاءُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔

غ ـــ ج

• الغَجَرُ: ایک اجڈ قوم جس کی اپنی کچھ روایات ورسوم زندگی ہیں، تجارت پر اس کا گزر بسر ہے، مختلف براعظموں میں پائی جاتی ہے واحد: غَجَرِيٌّ۔

غ ـــ د

• غَدَّ البَعِيرُ ـِ غَدًّا: اونٹ کا طاعون شتری میں مبتلا ہونا۔

غُدَّ البَعِيرُ: طاعون میں مبتلا ہونا۔ هو مَغْدُودٌ۔

أَغَدَّتِ الإبلُ: اونٹ کا طاعون زدہ ہونا۔

ـــ القومُ: قوم کا طاعون زدہ اونٹ والی ہونا۔

ـــ علیہ: غصہ سے پھول جانا، انتہائی غضبناک ہونا۔ هو وهي مُغِدٌّ۔

أُغِدَّ البَعِيرُ: غُدَّ۔ هو مُغَدٌّ۔

الغُدَدُ: اونٹ کا طاعون، گلٹی ج: غِدَادٌ

الغُدَّةُ: الغُدَدُ (۲) گوشت کی گرہ جو کسی بیماری وغیرہ کی وجہ سے ابھر آتی ہے۔ غدود ج: غُدَدٌ وغَدَائِدُ۔

الغُدَّةُ الغِرائيّةُ: مادہ کیڑوں میں پیدا ہونے والا لیس دار مادہ جو انڈوں کو باہم جوڑتا ہے۔

الغُدَدَةُ: جسم میں پیدا ہونے والی ہر وہ گرہ جس کے گرد چربی ہو۔

المِغْدَادُ: غصیلا (مذکر و مونث دونوں کے لئے)۔

• غَدَرَ الرَّجُلُ ـِ غَدْرًا: تالاب سے پانی پینا۔

ـــ فُلانًا وبه غَدْرًا وغَدَرانًا: کسی کے ساتھ بے وفائی کرنا، عہد شکنی

کرنا، غداری کرنا، دھوکہ دینا۔ هو
غَادِرٌ ج: غَدَرَةٌ۔ هو غَدَّارٌ و
غُدُورٌ: بطور ندا کہا جاتا ہے ایک
کے لئے یا غُدَرُ اور جمع کے لئے
یا آلَ غُدَر۔ هي غَادِرَة ج:
غَوَادِر و هي غَدُورٌ و غَدَّارَة
غَدَرَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: بچہ کو خراب غذا
دینا۔
غَدِرَ الرَّجُلُ ـَ غَدَرًا: تالاب کا پانی
پینا۔
ـــ المَكَانُ: کسی جگہ بہت پتھر اور دراڑیں
ہونا جن سے جانور پار نہ ہو سکیں یا
بہت دل دل ہونا۔ هو أَغْدَرُ و
هي غَدْرَاءُ ج: غُدْرٌ۔
ـــ عن أَصْحَابِه: پیچھے رہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: بھائیوں کے مرنے کے بعد
تنہا رہ جانا۔ هو غَدِرٌ۔
ـــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
أَغْدَرَهُ: تالاب میں ڈالنا (۲) باقی رکھنا۔
کہتے ہیں: أَعَانَنِي فُلَانٌ فَأَغْدَرَ
لَه ذلك في قلبي مَوَدَّةً: فلاں
نے میری مدد کی، اس کے اس فعل نے
میرے دل میں اس کی محبت قائم کردی۔
هو مُغْدِرٌ۔
ـــ الشيءَ: پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
غَادَرَهُ مُغَادَرَةً و غِدَارًا: چھوڑنا،
باقی رکھنا، بچانا۔
ـــ المَكَانَ الى مكان: کسی جگہ سے
کسی جگہ کے لئے روانہ ہونا۔
اِغْتَدَرَ: بالوں کا جوڑا بنانا، چوٹی بنانا۔
تَغَدَّرَ: پیچھے رہ جانا (۲) لوگوں سے پتھریلی
جگہ میں ملنا۔
اِسْتَغْدَرَ المَكَانُ: کسی جگہ بہت سے تالاب
ہونا، جوہڑ ہونا۔

الغَادِرُ: دھوکہ باز، بے وفا ج: غَدَرَة
الغَادِرَةُ: بقیہ۔ بِه غَادِرَة مِن
مَرَضٍ: اس کی کچھ بیماری باقی ہے
غَدَارِ: مبنی علی الکسر، ندا کے ساتھ
خاص ہے عورت کے لئے بولا جاتا
ہے یا غَدَارِ: اے بے وفا،
فریبی۔
الغُدَارَةُ: کسی شے کا بقیہ۔
الغَدَّارُ: بے ایمان، بڑا دھوکا باز،
بڑا بے وفا، غدّار۔
الغَدَّارَةُ: توڑے دار بندوق، چھوٹی
رائفل۔
الغَدَرُ: پتھریلی اور درزوں دار جگہ
جس کا پار کرنا جانوروں کے لئے
دشوار ہو (۲) نہر کا کیچڑ جو پانی ختم
ہونے کے بعد رہ جاتا ہے ج:
أَغْدَارٌ۔
رَجُلٌ ثَبْتُ الغَدَرِ: لڑائی
میں ثابت قدم رہنے والا۔ مَا
أَثْبَتَ غَدَرَهُ: وہ کتنی بے خطا
زبان والا ہے!! فَرَسٌ ثَبْتُ
الغَدَرِ: ثابت قدم گھوڑا جو پھسلواں
جگہ قائم رہے۔
الغَدْرُ: دھوکا، بے وفائی، خیانت،
عہد شکنی، بے ایمانی۔
الغُدُرَةُ: الغُدَارَةُ ج: غُدَرٌ۔
الغُدْرَةُ: الغُدَارَةُ۔
الغُدَرَةُ: بہت بے وفا، دھوکہ باز۔
الغَدَرَةُ: غَدَرٌ کا واحد (۲) شے کا
بقیہ۔ علی بنی فُلَانٍ غَدَرَةٌ
مِن صَدَقَةٍ: فلاں قبیلہ پر صدقہ
کا کچھ حصہ باقی (واجب الادا) ہے۔
الغَدِيرُ: کچا تالاب، جوہڑ (وہ پانی جو
سیلاب کے بعد کسی جگہ اکٹھا ہو جاتا
ہے) (۲) چھوٹی نہر ج: غُدُرٌ و

غُدْرٌ و غُدْرَانٌ۔
الغَدِيرَةُ: گھاس اور پودوں والا قطعۂ
زمین ج: غُدْرَان (۲) بالوں کا جوڑا
یا چٹیا ج: غَدَائِر۔
• غَدَفَ لَه في العَطَاءِ ـِ غَدْفًا:
فیاضی سے دینا، خوب دینا۔
أَغْدَفَ اللَّيْلُ: تاریکی پھیلنا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا تلاطم خیز ہونا۔
ـــ الخَاتِنُ: ختنہ کرنے والے کا ختنوں کی
پوری کھال کاٹ دینا۔
ـــ المَرْأَةُ قِنَاعَهَا: چہرے پر نقاب
لٹکانا۔
ـــ الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ علی الصَّيْدِ:
شکار پر جال ڈالنا۔
غَادَفَ القَوْمُ مُغَادَفَةً و غِدَافًا:
فراخی کی زندگی بسر کرنا، آسودہ حال
ہونا۔
اِغْتَدَفَ منه: کسی سے بہت لینا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑا کاٹنا۔
اِغْدَوْدَفَ اللَّيْلُ: رات کا آکر تاریکی پھیلا دینا۔
الغَادُوفُ: چپو۔
الغُدَافُ: پہاڑی کوا جس کے بازو سیاہ
اور بڑے ہوتے ہیں (۲) لمبے گھنے کالے
بال ج: غِدْفَانٌ۔
الغُدَافِيُّ: سیاہ (غداف کی طرف منسوب)
لَيْلَةٌ غُدَافِيَّةُ الإِهَاب: تاریک
رات۔
الغَدَفُ: خوش حالی، نعمت، آسودگی۔
هم في غَدَفٍ مِن العَيْشِ:
وہ بہت آسودہ حال ہیں، مزے کی
زندگی گزار رہے ہیں۔
الغُدْفَةُ: (غُطْفَة) عرب دیہاتی
عورتوں کا نقاب۔
الغِدْفَةُ: لوہے وغیرہ کا غلاف۔
الغَدَفَةُ: الغِدْفَةُ۔

المِغدفُ: چپو۔
• غَدَقَتِ الأرضُ ـِ غَدْقًا: زمین کا بہت پانی سے تر ہونا۔
غَدِقَتِ الأرضُ ـَ غَدَقًا: زمین میں بہت پانی ہونا۔
ــــ المطرُ: خوب بارش ہونا۔
ــــ العینُ: چشمہ میں خوب پانی ہونا۔
ــــ الأرضُ: زرخیز ہونا۔
ــــ العیشُ: زندگی کا فراخ ہونا، اسبابِ زندگی کی فراوانی ہونا۔ ھو غَدِقٌ۔
عُشْبٌ غَدِقٌ: خوب تر گھاس۔
اَغْدَقَ المطرُ: زوردار بارش ہونا۔
ــــ العینُ: چشمہ سے پانی ابل پڑنا۔
ــــ الأرضُ: زرخیز ہونا، شاداب ہونا۔
ــــ المالُ علی شیءٍ: کسی چیز میں مال کی بہتات ہونا۔
المُغْدِقُ: کثیر، بے دریغ۔
اغْدَوْدَقَ: اَغْدَقَ۔ اغْدَوْدَقَ المطرُ واغْدَوْدَقَت العینُ۔
غَیْدَقَ: اغْدَوْدَقَ۔
ــــ الرَّجُلُ: بہت رال (لعاب) والا ہونا
الغَدَقُ: بے انتہا وبکثرت پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "لَأَسْقَیْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا" (۲) تر گھاس۔
الغَیْداقُ: نرم ونازک لڑکا (۲) فیاض وسخی آدمی (۳) لمبا اور تیز دوڑنے والا گھوڑا (۴) کشادہ اور فراخ زندگی۔
الغَیْدَقُ: من الغِلمانِ والعَیشِ: الغَیْداقُ۔
• غَدِنَ ـَ غَدَنًا: ڈھیلا ہونا، نرم ہونا
تَغَدَّنَ الغُصنُ: لچک دار ہونا (۲) جھومنا جھکنا۔
اغْدَوْدَنَ الشیءُ: لمبا اور گھنا ہونا۔
ــــ الشجرُ: نرم ونازک اور لچکنے والا ہونا۔
ــــ النبتُ: سیرابی کی کثرت سے سیاہی مائل اور ہرا بھرا ہونا۔ ھو مُغْدَوْدِنٌ۔
الغُدانِیُّ: نازک جوان، ابھرتا جوان
الغَدَنُ: نیند، اونگھ۔
الغُدَّنَةُ: جبڑے کے نیچے کا موٹا گوشت
الغَدَوْدَنُ: نازک جوان، ابھرتا جوان
المُغْدَوْدِنُ: الغَدَوْدَنُ (۲) سیاہ ونرم بال۔
الغَدَنُ: ڈھیلاپن، نرمی۔
• غَدا ـُ غُدُوًّا: صبح کو جانا (۲) چلا جانا، روانہ ہونا۔ اُغْدُ عنّی: میرے پاس سے چلا جا۔
ــــ علیه غَدْوًا و غُدُوًّا وغُدْوَةً: کسی کے پاس سویرے آنا۔
ــــ الی کذا: صبح کے وقت کسی جگہ آنا
ــــ یفعلُ کذا: کرنے لگا۔
ــــ بمعنی صارَ: ہونا۔ صارَ الشیءُ کذا: چیز ایسی ہو گئی۔
غَدِیَ ـَ غَدًا و غَداءً: ناشتہ کرنا (۲) دوپہر کا کھانا کھانا۔ ھو غَدْیانٌ و غَدْیانُ وھی غَدْیانَةٌ و غَدْیا۔
غاداهُ: کسی کے پاس صبح سویرے آنا۔
غادَیْتُه مع صِیاحِ الدِّیكِ۔
غَدّاهُ: صبح یا دوپہر کا کھانا کھلانا۔
اغتدَی علیه: غاداهُ۔
تَغَدّی: ناشتہ کرنا، دوپہر کا کھانا کھانا کہتے ہیں: اُدْنُ فَتَغَدَّ: قریب آؤ اور دوپہر کا کھانا کھاؤ۔ جواب میں کہا جاتا ہے: ما بی تَغَدٍّ ولا تَعَشٍّ: مجھے نہ دوپہر کے کھانے کی خواہش نہ شام کے کھانے کی۔
الغادِی: صبح کو آنے یا جانے والا۔
الغادِیَةُ: صبح کو نمودار ہو کر برسنے والا بادل (۲) صبح کی بارش ج: غَوادٍ۔
الغَدُ: کل (آئندہ) (۲) مستقبل (وہ دن جو دور ہو لیکن اس کی آمد متوقع ہو)۔
الغَدُ الأفضلُ: شاندار مستقبل۔
الغَداءُ: ناشتہ۔ قرآن پاک میں ہے: "آتِنا غَداءَنا" (۲) دوپہر کا کھانا لنچ ج: اَغْدِیَةٌ۔
الغَداةُ: صبح، طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان کا وقت ج: غَدَوات۔
الغُدْوَةُ: الغَداةُ ج: غُدًا و غُدُوٌّ
الغُدُوُّ والرَّواحُ: آمد ورفت۔
المَغْدَی: صبح کو آنے کی جگہ۔ ما ترك من أبیه مَغْدًی ولا مَراحًا: اس نے اپنے باپ کی کوئی مشابہت نہیں چھوڑی۔
المَغْداةُ: المَغْدَی۔

غ ـــ ذ

• غَذَّ الجُرحُ ـِ غَذًّا: زخم سے پیپ وغیرہ نکل کر بہنا، زخم بہنا۔
ــــ العِرقُ: رگ سے خون بہہ کر نہ رکنا۔
ــــ الشیءُ ـُ غَذًّا: کم کرنا۔ ھو غاذٌّ۔
اَغَذَّ الجرحُ والعرقُ: غَذَّ۔
ــــ السَّیرَ: تیز چلنا۔
الغاذُّ: آنکھ کی بلا انقطاع بہنے والی ایک رگ۔
الغاذَّةُ: بچے کے سر میں متحرک باریک جھلی جو بعد میں سخت ہو جاتی ہے (یافوخ کہلاتی ہے)
الغَذِیذَةُ: زخم کی پیپ وکچ لہو۔
• اِغْتَذَرَ: غذیرہ تیار کرنا۔
الغَذِیرَةُ: آٹے پر دودھ ڈال کر گرم پتھر پہ بنایا جانے والا ایک کھانا۔
• غَذْرَمَ الکلامُ: گڑبڑ ہونا، گڈمڈ اور غیر مرتب ہونا۔
ــــ الشیءَ: اندازے سے بیچنا۔
تَغَذْرَمَ الرجلُ یمینًا: بلا جھجک

قسم کھانا۔
تَغَذْرَمَ الشیءَ : کھانا۔
الغُذَارِمُ : آب کثیر یا اندازے سے ناپنے کے لئے صفت۔
المُغَذْرَمُ : اچھی بری ملی ہوئی گھاس۔
• غَذَمَهُ ـ غَذْمًا : حریص ہو کر کھانا جلدی جلدی بےصبری سے کھانا۔
ـــ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّه : تھن کا پورا دودھ پی لینا۔
اَغْذَمَ الفَصِیلُ ما فی ضَرْعِ اُمِّه : غَذَمَه۔
اِغْتَذَمَ الفَصِیلُ : غَذَمَ۔
ـــ فلانٌ الشیءَ : بےصبری سے لینا۔
تَغَذَّمَ الشیءَ : اِغْتَذَمَهُ۔ کہتے ہیں : هو یَتَغَذَّمُ کلَّ شیءٍ : وہ ہر چیز صفاچٹ کر جاتا ہے۔
الغُذَامَةُ : دودھ کی بڑی مقدار۔
الغُذَمُ : پیٹو، ہر چیز کھا جانے والا۔
الغُذْمَةُ : الغُذَامَةُ (۲) مویشیوں کی ایک ٹکڑی (۳) بھوراپن ج: غُذَمٌ کہتے ہیں: اَصابُوا مِن مَعْرُوفِه غُذَمًا : اس کا فضل واحسان انہیں بار بار حاصل ہوا۔
الغُذَمَةُ : بئرٌ غُذَمَةٌ : بہت پانی والا کنواں۔
الغَذَمَةُ : الغُذَامَةُ : مویشیوں کا ایک گلہ ج: غَذَمٌ۔
• غَذْمَرَ : غصہ سے چیخنا (۲) کسی معاملہ میں بلا تحقیق ٹانگ اڑانا (۳) اپنی قوم کے بارہ میں ایسا فیصلہ کرنا جو نہ رد کیا جائے اور نہ ہی اس سے سرتابی کیا جائے
ـــ الشیءَ : خلط ملط کرنا (۲) اندازے سے فروخت کرنا۔
تَغَذْمَرَ : غصہ سے کچھ کا کچھ بولنا اور چیخنا چلانا۔

الغُذَامِرُ : بہت پانی۔
الغَذْمَرَةُ : چیخ و پکار، ڈانٹ ڈپٹ
• غَذَا الماءُ و العَرَقُ ـ غَذْوًا : پانی یا پسینہ بہنا۔
ـــ العِرْقُ : رگ سے خون بہنا۔
ـــ الجُرْحُ : زخم کا رسنا، بہتے رہنا۔
ـــ الجَمَلُ بَوْلَهُ و ببولِه : تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ و الحیوانُ غَذْوًا و غَذَوَانًا : دوڑنا، تیز چلنا۔
ـــ الطَّعامُ المولودَ غِذاءً : کھانے کا بچے کے جسم کو لگنا، سوٹ کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ باللَّبَن : دودھ سے بچہ کو پالنا، دودھ کی غذا دینا۔
ـــ فلانًا الطَّعامَ : کھانا کھلانا۔ هو غاذٍ ج: غُذَاةٌ۔ هی غاذِیَةٌ ج: غَوَاذٍ۔
غَذَّی العِرْقُ : رگ سے خون بہنا۔
ـــ الجَمَلُ ببولِه : تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
ـــ المولودَ : پرورش کرنا، غذا دینا۔
ـــ العَقْلَ : عقل کو بڑھانا۔
ـــ الانسانَ و الحیوانَ : خوراک بہم پہنچانا، وہ چیز کھلانا جس سے پرورش ہو، غذا دینا۔
اِسْتَغْذَاهُ : سختی سے پچھاڑنا۔
اِغْتَذَی : غذا لینا۔
تَغَذَّی بشیءٍ : خوراک بنانا، پرورش پانا، غذا بنانا۔
التَّغْذِیَةُ : غذا رسانی، پرورش۔
الغَاذِیُّ : غاذِی مالٍ : مدبر بالغنی اس کو صحیح خرچ کرنے والا یا صحیح تصرف کرنے والا (۲) غذا دینے والا
الغَاذِیَةُ : دیکھئے (غ ذ ذ)
الغِذَاءُ : غذا، کھانا، خوراک۔ وہ اشیاء خورد و نوش جن پر جسم کے نشوونما کا دارومدار ہو ج: اَغْذِیَة۔ الاَغْذِیَةُ اشیا خوردنی۔
غِذاءُ الحِمْیَةِ : پرہیزی کھانا۔
الغَذِیُّ : وہ بچہ جو ماں کے علاوہ دوسرے دودھ سے پرورش پائے۔
الغَذَوانُ : تیز گھوڑا (۲) بدزبان۔
المُغَذِّی : خوراک بہم پہنچانے والا، حیاتبخش طاقت بخش۔

غ ـــــ ر

• غَرَبَت الشَّمْسُ ـ غُرُوبًا : سورج کا ڈوب جانا، چھپ جانا (مغرب میں)
ـــ فُلانٌ : غائب ہونا، دور ہونا۔
ـــ القَوْمُ : لوگوں کا چلے جانا۔
ـــ عنه : دور ہو جانا، الگ ہونا۔ اُغْرُبْ عنّی : میرے پاس سے دور ہو جا۔
ـــ فُلانٌ غَرْبًا و غُرْبَةً : وطن سے دور ہونا۔
غَرِبَ الشیءُ ـ غَرَبًا : سیاہ ہو جانا۔
ـــ العَیْنُ : آنکھ کے گوشوں کا ورم آلود ہونا۔
ـــ الشَّاةُ و الفَرَسُ : بال گرنے کی بیماری میں مبتلا ہونا (داءُ الغَرَب)
غَرُبَ عن وَطَنِه ـ غَرَابَةً و غُرْبَةً : بےوطن ہونا، پردیسی ہونا۔
ـــ الکَلامُ غَرَابَةً : نامانوس ہونا۔ خفی المراد ہونا، ناقابل فہم ہونا۔ هو غَرِیبٌ ج: غُرَبَاءُ۔ هی غَرِیبَةٌ ج: غَرَائِبُ۔
اَغْرَبَ : مغرب میں آنا (۲) پردیسی ہونا (۳) روانہ ہونا، سفر میں جانا (۴) انوکھا اور عجیب کام کرنا۔
ـــ فی کلامِه : ناقابل فہم بات کرنا، نامانوس بات کرنا، انوکھاپن پیدا کرنا۔

اَغْرَبَ فِی الْاَرْضِ: دور دراز چلا جانا۔
رَمٰی فَاَغْرَبَ: اس نے تیر چلایا اور دور پھینکا
۔۔۔ فِی الضِّحْكِ: بہت ہنسنا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ الْاَسْمَرُ: سانولے رنگ والے کو گورے رنگ کا بچہ پیدا ہونا
۔۔۔ فُلَانٌ: مال دار اور خوش حال ہونا۔
یوں بھی کہتے ہیں: اَغْرَبَ المالُ: مال زیادہ ہوگیا۔ اَغْرَبَتِ الحالُ: حال اچھا ہوگیا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ: ہٹانا، دور کرنا۔
۔۔۔ الحَوْضَ: بھرنا۔
۔۔۔ الفَرَسَ: دوڑانا یہاں تک کہ مر جائے
اُغْرِبَ المریضُ: بیمار کا بہت تکلیف میں ہونا
غَرَّبَ فِی الْاَرْضِ: سفر کرتے ہوئے دور تک چلا جانا۔
۔۔۔ القَوْمُ: مغرب کی طرف جانا۔
۔۔۔ المرأۃُ السَّمْرَاءُ: سانولے رنگ کی عورت کا گورے بچے جننا۔
۔۔۔ الوَحْشُ فِی مَغَارِبِهَا: جنگلی جانوروں کا اپنی پناہ گاہوں میں چھپ جانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: دور کرنا، وطن سے نکالنا، جلا وطن کرنا، شہر بدر کرنا۔
۔۔۔ الدَّهْرُ فُلَانًا وعَلَیْهِ: زمانہ کا کسی کو دور چھوڑ دینا۔
اِغْتَرَبَ: تارک وطن ہونا (۲) حقوق شہریت سے محروم ہونا (۳) تیز اور پھرتیلا ہونا (۴) غیر رشتہ داروں میں شادی کرنا۔ حدیث میں ہے:
"اغْتَرِبُوا لا تُضْوُوا"۔
تَغَرَّبَ: وطن سے نکلنا، پردیسی بننا۔
اِسْتَغْرَبَ فِی الضِّحْكِ: حد سے زیادہ ہنسنا۔
۔۔۔ عَلَیْهِ الضِّحْكُ: کسی پر ہنسی کا غلبہ ہونا اور بہت ہنسنا۔
اِسْتَغْرَبَ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔
۔۔۔ الشَّیْءَ: عجیب اور نامانوس پانا یا سمجھنا، کسی شے پر تعجب کرنا، تعجب کی نگاہ سے دیکھنا۔
الاِسْتِغْرَابُ: حیرت، نامانوسیت۔
الاِغْتِرَابُ: وطن سے دوری، بے وطنی۔
بَدَلُ الاغتراب: دوری وطن کا الاؤنس۔
الغارِبُ: کندھا (۲) اونٹ کے کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ (۳) ہر چیز کا بلند حصہ ج: غَوَارِبُ۔ غَوَارِبُ الماءِ: پانی کی بلند موجیں۔ حَبْلُكَ عَلٰی غَارِبِكَ: تو آزاد ہے جہاں چاہے جا۔ یہ جملہ طلاق کے لئے بھی کنایہ ہے۔
الغارِبَانِ: کوہان کا اگلا اور پچھلا حصہ۔
الغُرَابُ: کوا۔ اس کی بہت سی انواع ہیں جیسے: اَسْوَد، اَبْقَع، الزَّاغُ، الغُدَافُ، الاَعْصَمُ۔ ہر ایک کو اس کے حرف میں دیکھا جائے۔ عرب لوگ کوے سے بری فال لیتے تھے اگر وہ سفر پر روانگی سے قبل بول پڑتا تھا۔ اسے غُرَابُ البین کہتے تھے یعنی جدائی کی فال لیتے تھے۔ کوے کے بعض اوصاف سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے سیاہی، سویرے جاگنا، احتیاط، دوری۔ چنانچہ کہا جاتا ہے: بَكِّرْ بُكُوْرَ الغُرَابِ۔ فُلَانٌ اَحْذَرُ مِنَ الغُرَابِ۔ دُوْنَ هٰذا شَیْبُ الغُرابِ: (یہ کوے سے بھی زیادہ کالا ہے)۔ طَارَ غُرَابُهُ: وہ بوڑھا ہوگیا
اَرْضٌ لَا يَطِيرُ غُرَابُهَا: زرخیز زمین، شاداب زمین ج: غِرْبَانٌ وَاَغْرُبٌ وَاَغْرِبَةٌ۔
۔۔۔ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ: ہر شے کا اول حصہ، نوک (۲) دھار جیسے: غُرَابُ الفَأْسِ و غُرَابُ السَّيْفِ وغیرہ۔
غُرَابُ البَيْنِ: برے شگون والا کوا۔
الغَرَابَةُ: ندرت، اجنبیت، ابہام، تعجب۔
الغَرْبُ: سورج غروب ہونے کی سمت (۲) مغربی سمت میں واقع ممالک (یورپ امریکا) اس کے مقابل ہیں: بِلَادُ الشَّرْقِ (۳) ہر شے کا ابتدائی حصہ، نوک، دھار۔ جیسے: غَرْبُ الفَأْسِ والسِّكِّينِ ونحو ذلك۔ (۴) معاملات میں مستعدی اور بڑھا ہوا انہماک (۵) تیزی جیسے: فی لِسَانِهِ غَرْبٌ۔ واَخَافُ عَلَيْهِ غَرْبَ الشَّبَابِ: مجھے اس کی پر زور جوانی کا ڈر ہے۔ سَيْفٌ غَرْبٌ: تیز دھار تلوار فَرَسٌ غَرْبٌ: تیز رو گھوڑا (۶) بیل کی کھال سے بنا ہوا بڑا ڈول (چرس) (۷) آنسو (۸) آنسو بہنے کی جگہ (۹) گوشۂ چشم اگلا اور پچھلا (۱۰) رال (لعاب) کی کثرت (۱۱) کا اچھالا (۱۲) آنسو بہانے والی رگ (۱۳) آنکھ کے اندرونی یا بیرونی گوشہ کا ورم (۱۴) آنکھ کی پھنسی (۱۵) دوری ج: غُرُوبٌ۔ کہتے ہیں: اَصَابَهُ سَهْمُ غَرْبٍ و سَهْمٌ غَرْبٌ: اسے ایسا تیر لگا جس کے مارنے والے کا پتہ نہیں۔
غَرْبًا: جانب مغرب میں۔
غَرْبًا و شَرْقًا: مشرق و مغرب میں۔
الغَرَبُ: سونا (۲) چاندی (۳) بڑا پیالہ (۴) شراب (۵) حوض اور کنویں کے درمیان ڈول سے گرنے والا پانی جس کی بو جلد بدل جاتی ہے (۶) ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر بنائے جاتے ہیں۔ شام اور مصر میں دو الگ الگ قسم کے درختوں کا نام ہے (۷) بکری کو لگنے والی بیماری

جس میں آنکھوں کے بال گرنے لگتے ہیں۔
بِعَيْنِهِ غَرْبٌ: اس کی آنکھ سے آنسو مسلسل بہتے رہتے ہیں۔
الغَرْبَةُ: دوری، جدائی (۲) تیزی۔
الغُرْبَةُ: دوری، بے وطنی، پردیس، جلاوطنی، حالت سفر (۲) خالص سفیدی۔
الغَرْبِيُّ: مغربی، مغربی ممالک کا رہنے والا یا مغربی ممالک سے متعلق، مغربی طرز کا، یوربین۔ مقابل الشَّرقی۔ البلادُ الغَربِيَّةُ: مغربی ممالک (۲) وہ درخت جسے آفتاب کی حرارت بوقت غروب پہنچے۔
الغَرِيْبُ: اجنبی، غیر ملکی، پردیسی (۲) نامانوس (۳) عجیب، انوکھا۔ الكلمة الغَرِيْبَةُ: مشکل یا نامانوس لفظ ج: غُرَبَاءُ۔
الغَرِيْبَةُ: عجیب بات یا واقعہ (۲) ہتھکڑی ج: غَرَائِب۔
المُتَغَرِّبُ: پردیسی، مسافر۔
المُسْتَغْرَبُ: غیر مانوس، اجنبی۔
المَغْرِبُ: سورج چھپنے کی جگہ (۲) سورج چھپنے کا وقت (۳) سورج چھپنے کی جہت۔
بلادُ المَغْرِبِ: شمالی افریقہ کے ممالک وہ ممالک جو افریقہ کے شمال اور مصر کے مغرب میں واقع ہیں: لیبیا، ٹیونس، الجزائر، مراکش۔ مَمْلَكَةُ المَغْرِبِ: الجزائر کے جانب مغرب بلاد المغرب کے آخری حصہ میں واقع حصۂ زمین جسے شمال میں بحر متوسط اور مغرب میں بحر اٹلانٹک گھیرے ہوئے ہے۔ مراکش۔
المَغْرِبَانِ: مشرق و مغرب۔
المَغْرِبِيُّ: مراکشی یا شمالی افریقہ کے ممالک کا رہنے والا۔ ج: مَغَارِبَة۔
المُغْرِبُ: ہر وہ چیز جو اڑ بنجا ئے۔ عَنْقَاءُ مُغْرِبٌ و مُغْرِبَةٌ و عَنْقَاءُ

مُغْرِبٍ: ایک بڑا پرندہ جو بہت لمبی اڑان بھرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ محض موہوم اور فرضی ہے۔
المُغَرَّبُ: شَأْوٌ مُغَرِّبٌ: دور دراز کی منزل۔ کہتے ہیں: هَلْ مِنْ مُغَرِّبَةِ خَبَرٍ؟ کیا تم کو دور دراز کی کوئی خبر ملی ہے؟
الغِرْبِيْبُ: انگور کی عمدہ قسم (۲) خضاب سے بالوں کو سیاہ کرنے والا بوڑھا (۳) بہت کالا۔ اَسْوَدُ غِرْبِيْبٌ (بطور تاکید) بہت ہی کالا ج: غَرَابِيْبُ قرآن پاک میں ہے "وَمِنَ الجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وغَرَابِيْبُ سُودٌ"۔
• غَرْبَلَ فِي الْاَرْضِ: گھومنا۔
— الحَبَّ ونَحْوَهُ: چھاننا۔
— القَوْمَ: قتل کرنا، کچل دینا۔
— البَلَدَ والنَّاسَ: چھان بین کرنا کہاوت ہے: مَنْ غَرْبَلَ النَّاسَ نَخَلُوهُ: جو لوگوں کی چھان بین کرتا ہے لوگ اس کی چھان بین کرتے ہیں۔
الغِرْبَالُ: چھلنی (۲) دف (۳) جھلّو ر ا پیٹ کا کچا ج: غَرَابِيْلُ۔
العَظْمُ الغِرْبَالِيُّ: ناک اور دماغ کے درمیان کھوپڑی کی تہ میں پائی جانے والی ہڈی۔
المُغَرْبَلُ: چھنا ہوا، صاف (۲) چیدہ آدمی (۳) مقتول (۴) پھولا ہوا۔
المُغَرْبِلُ: چھاننے کا پیشہ کرنے والا، غلّے صاف کرنے والا۔
• غَرِثَ ـَ غَرَثًا: بھوکا ہونا۔ هو غَرْثَانُ۔ کہاوت ہے: غَرْثَانُ فَارْبُكُوا لَهُ۔ دیکھئے (ربک) ج: غَرْثَى وغَرَاثَى و غِرَاثٌ و هي غَرْثَى ج: غِرَاثٌ۔

امْرَأَةٌ غَرْثَى الوِشَاحِ: نازک کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔
غَرْثَةٌ: بھوکا رکھنا۔
الغَرِثُ و الغَارِثُ: بھوکا۔
• غَرِدَ الطَّائِرُ و الانسانُ ـَ غَرَدًا: گانا گانا، نغمہ سرائی کرنا، پرندے کا چہچہانا۔ هو غَرِدٌ و غِرِّيْدٌ۔
اَغْرَدَ الطَّائِرُ و الإِنْسَانُ: غَرِدَ۔
— الطَّائِرُ الانْسَانَ: پرندے کا گانے سے مست بنانا، جھما دینا۔ کہتے ہیں: سَمِعْتُ قُمْرِيًّا فَاَغْرَدَنِيْ: میں نے قمری کا گانا سنا تو اس نے مجھے جھما دیا۔
غَرَّدَ الطَّائِرُ والإِنْسَانُ: غَرِدَ۔
اسْتَغْرَدَهُ: کسی سے گانا سننا، گوانا۔
الأُغْرُودَةُ: گانا ج: اَغَارِيْدُ۔ طائِرٌ او مُغَنٍّ مُسْتَمْلَحُ الاَغَارِيْدِ: دل آویز گویا یا گانے والا پرندہ۔
الغَرَادُ: سانپ کی چھتری کی جنس تعلق رکھنے والی ایک قسم کی نبات ج: غِرَادٌ۔
الغُرْدُ: الغَرَادُ (۲) سرکنڈوں کی جھونپڑی، چھپر ج: غِرَادٌ۔
المُغَرِّدُ: گویا، مغنی۔
• غَرَّ الرَّجُلُ ـِ غَرَارَةً و غِرَّةً: بھولا اور سیدھا سادہ ہونا، سادہ لوح ہونا، ناتجربہ کار اور معاملات سے ناواقف ہونا۔ هو غِرٌّ۔
— المَاءُ: پانی خشک ہو جانا۔
— فُلَانًا ـُ غَرًّا و غُرُورًا: دھوکہ دینا، بہکانا، باطل چیز کا لالچ دینا، بے جا امید دلانا۔ جیسے: غَرَّهُ الشَّيْطَانُ ونَحْوُهُ و غَرَّتْهُ الدُّنْيَا۔ هي غَرُورٌ و هو مَغْرُورٌ و غَرِيْرٌ۔ کہتے ہیں: مَا غَرَّكَ بِكَذَا؟ تجھے فلاں چیز پر ڈھٹائی کے لئے کس چیز نے آمادہ کیا۔ قرآن پاک میں ہے "يَا أَيُّهَا الإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الكَرِيْمِ"

غَرَّ فُلَانًا: کسی کی غفلت یا سادگی سے فائدہ اٹھا کر مطلب نکالنا۔
—الطَّائِرُ فَرْخَهُ غَرًّا و غِرَارًا: پرندہ کا اپنے بچہ کو چوگا دینا۔
غَرَّ ـَ غَرَرًا و غَرَارَةً: روشن چہرے یا روشن پیشانی والا ہونا (۲) گھوڑے کا سفید پیشانی والا ہونا۔ کہتے ہیں: غَرَّ الوَجْهُ و غَرَّ الفَرَسُ۔
—الرَّجُلُ: معزز اور با اثر ہونا (۲) بلند کردار ہونا۔ هو اَغَرُّ و هي غَرَّاءُ ج: غُرٌّ (۳) سیدھا سادہ ہونا، بھولا بھالا ہونا، نہ برک نہ ہونا۔ هو غِرٌّ۔
غَارَّتِ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
—النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔ هي مُغَارٌّ ج: مَغَارٌّ۔
—التَّحِيَّةَ: سلام میں کمی کرنا۔
—الطَّائِرُ اُنْثَاهُ: پرندے کا اپنی مادہ کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
غَرَّرَ به تَغْرِيْرًا و تَغِرَّةً: ہلاکت میں ڈالنا، خطرے کا نشانہ بنانا۔ غَرَّرَ بِنَفْسِه و مَالِه: خود کو اور اپنے مال کو تباہی کے راستہ پر ڈال دیا۔
—الغُلَامُ: بچے کا پہلا دانت نکلنا۔ غَرَّرَتْ ثَنِيَّتَا الغُلَامِ: بچے کے دو اگلے دانت نکل آئے۔
—الطَّيْرُ: بازو اٹھا کر اڑنے کیلئے تیار ہونا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
اِغْتَرَّ فُلَانٌ: غافل ہونا، بےخبر رہنا۔
—بکذا: کسی چیز سے دھوکہ کھانا۔
—فُلَانًا: کسی کی غفلت چاہنا۔
—الاَمْرُ فُلَانًا: کسی کو بےخبری میں بات پیش آنا۔
تَغَرَّرَ الفَرَسُ: پیشانی پر سفید نشان والا ہونا۔ کہتے ہیں: تَغَرَّرَ الفَرَسُ و تَحَجَّلَ: گھوڑے کی پیشانی اور ٹانگوں پر سفیدی ہے۔
اِسْتَغَرَّ: اِغْتَرَّ۔
—فُلَانًا: بےخبری میں آنا (۲) غافل اور بےخبر پانا (۳) بھولا سمجھنا۔
الاَغَرُّ: روشن رو، خوبصورت، سفید و تابناک۔ يَوْمٌ اَغَرُّ و لَيْلَةٌ غَرَّاءُ ج: غُرٌّ۔
الاِغْتِرَارُ: فریب خوردگی۔
الغَارُّ: غافل (۲) کنواں کھودنے والا۔
الغِرَارُ: تلوار وغیرہ کی دھار (۲) نمونہ، طرز۔ ضَرَبَ نِصَالَهُ عَلَى غِرَارٍ وَاحِدٍ: اس نے ایک ہی نمونہ پر تیروں کے پھل بنائے ضَرَبَ عَلَى غِرَارِه: وہ اس کے طریقہ پر چلا (۳) تھوڑی نیند وغیرہ ما ذُقْتُ النَّوْمَ الا غِرَارًا: میں بہت تھوڑا سویا۔ ما لَبِثْتُ عِنْدَه الا غِرَارًا: میں اس کے پاس بہت کم ٹھیرا۔ جَاءَنَا عَلَى غِرَارٍ: وہ ہمارے پاس عجلت میں آیا۔ لَبِثَ اليومُ غِرَارَ شَهْرٍ: دن مہینہ کی طرح لمبا ہو گیا (۴) نماز کے ارکان کا نقص ج: اَغِرَّةٌ۔
الغَرَارَةُ: غفلت (۲) نو عمری، نو خیزی۔ کہتے ہیں: كان ذلك على غَرَارَتِي وہ بات میری کم سنی کی تھی۔
الغِرَارَةُ: پٹ سن وغیرہ کی بوری، بڑا تھیلا ج: غَرَائِرُ۔
الغَرُّ: تلوار کی دھار (۲) زمین کی دراڑ، شگاف (۳) کپڑے یا چمڑے کی تہ کا نشان، سلوٹ۔ طَوَى الثَّوْبَ عَلَى غَرِّه: کپڑے کو اس کی تہ کے نشان پر لپیٹا، طے کیا۔ طَوَيْتُ فُلَانًا عَلَى غَرِّه: میں نے اسے بلا انکشاف اپنے حال پر چھوڑ دیا (۴) چوگا جو پرندہ اپنی چونچ سے چوزے کو دیتا ہے ج: غُرُورٌ۔
الغِرُّ: سادہ لوح، جلد دھوکہ میں آجانے والا، بھولا بھالا، سیدھا سادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) مؤنث کیلئے غِرَّةٌ بھی آتا ہے ج: اَغْرَارٌ و غِرَارٌ۔
الغُرُّ: سیاہ جسم اور سفید سر کا لمبی ٹانگوں والا ایک آبی پرندہ، جو اکثر نالابوں اور جوہڑوں پر بیٹھتا ہے (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واحد: غَرَّاء۔
الغَرَرُ: خطرہ (۲) ہلاکت زدگی۔
بَيْعُ الغَرَرِ: ان چیزوں کی فروخت کا نام جن کا پورا علم بائع اور خریدار کو نہ ہوا ور نہ مبیع کے حصول کا مکمل یقین ہو جیسے پانی میں موجود مچھلیوں کی بیع یا ہوا میں اڑنے والے پرندوں کی بیع۔
حَبْلٌ غَرَرٌ: غیر مضبوط رسّی۔
الغُرَّةُ: ہر چیز کا پہلا اور عمدہ حصہ (۲) گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی (۳) ہر شے کی روشنی، چمک، سفیدی ج: غُرَرٌ۔
غُرَّةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا پہلا دن۔
—من الهلال: ابتدائی چاند کی جھلک
—من الاَسْنَانِ: دانتوں کی چمک۔
—من الرَّجُلِ: آدمی کا چہرہ۔
—من القَوْمِ: معزز و سربر آوردہ۔
—من المتاع: اعلیٰ اور منتخب سامان۔
الغُرَرُ: قمری مہینہ کی پہلی تین راتیں۔
الغِرَّةُ: غفلت (بحالت بیداری)، بےخبری بھولا پن، سیدھا پن، ناتجربہ کاری، سادہ لوحی ج: غِرَرٌ۔
الغُرُورُ: دھوکہ کا ذریعہ، دنیا اور اس کی زوال پذیر دولت، شیطان۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الغَرُوْرُ"

(۲) بڑا فریب ساز، دھوکہ باز (۳) غرغرہ کی دوا۔

الغَرِیْرُ: سادہ لوح، ناتجربہ کار جوان ج: اَغِرَّۃ و اَغِرَّاءُ (۲) اچھی ساخت (۳) آسودہ زندگی (۴) ضامن وکفالت کنندہ، نگران کار ج: غُرَّانٌ۔ کہتے ہیں: اَنَا غَرِیْرُكَ من فُلَانٍ: میں تم کو فلاں کے بارہ میں بربنائے تجربہ آگاہ کرتا ہوں۔ اَنَا غَرِیْرُكَ مِن هٰذَا الاَمْرِ: اس معاملہ میں میں تمہارا ضامن ہوں کیونکہ مجھے تجربہ ہے۔

الغُرَیْرُ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا چھوٹے کالے پیروں والا ایک گوشت خور جانور (۲) سانڈ اونٹ۔ عرب کہتے ہیں: أَشْأَمُ مِن غُرَیْرٍ۔

الغُرُورُ: دھوکہ۔

المُغَارُّ: تھوڑے دودھ والی اونٹنی۔ مُغَارُّ الکَفِّ: بخیل۔

المَغْرُورُ: فریب خوردہ۔

المَغْرُورُ بِنَفْسِهٖ: خود فریبی میں مبتلا۔

• غَرَزَتِ الجَرَادَۃُ ـِ غَرْزًا: ٹڈی کا انڈے دینے کے لئے زمین میں دم گھسانا۔

ـــ الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ: داخل کرنا، گاڑنا، چبھونا۔ کہتے ہیں: غَرَزَ الاِبْرَۃَ فِی الثَّوبِ۔ وغَرَزَ العُوْدَ فِی الاَرْضِ۔ غَرَزَ الرَّاکِبُ رِجْلَهٗ فِی الغَرْزِ لِیَرْکَبَ: سوار کا سوار ہونے کے لئے رکاب میں پیر رکھنا۔

غَرِزَ ـَ غَرَزًا: نافرمانی کے بعد سلطان کا فرماں بردار اور ہم رکاب ہونا۔

اَغْرَزَ الوَادِی: وادی کا غرز نامی پودے اگانا۔

ـــ الشَّیْءَ: غَرَزَہٗ۔

غَرَّزَ۔ عَـرِـ

ـــ الغَنَمَ: بکری کا درمیان میں ایک دفعہ دودھ نکالنا موٹا کرنے کے لئے چھوڑ دینا۔

اِغْتَرَزَ رِجْلَهٗ فِی الغَرْزِ: رکاب میں پیر رکھنا، ڈالنا۔

التَّغْرِیْزُ: ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جانے والا کھجور وغیرہ کا پودا ج: تَغَارِیْزُ۔

الغَارِزُ: هو غَارِزٌ فِی سِنَّتِهٖ: وہ انجان وناواقف ہے۔

الغَرْزُ: رکاب (جس میں پیر ڈال کر سوار ہوتے ہیں)۔ حدیث میں ہے: "کَانَ اِذَا وَضَعَ رِجْلَهٗ فِی الغَرْزِ یُرِیْدُ السَّفَرَ یَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ" کہتے ہیں: اِلْزَمْ غَرْزَ فُلَانٍ: اس کے تابع رہو۔ اشْدُدْ یَدَیْكَ بِغَرْزِہٖ: تو اس کا دامن تھام لے۔ (۲) زمین میں گڑی ہوئی چیز (۳) وہ شاخ جو انگور کی بیل کو ملانے کے لئے لگائی جائے ج: غُرُوزٌ۔

الغَرَزُ: ایک قسم کا پودا جس کی جڑ میں شاخیں پھیلتی ہیں اور چھوٹے چھوٹے پھل لگتے ہیں۔

الغَرِیْزَۃُ: جبلت، فطرت، خصلت، ایک خلقی خودکار تحریک جو انسان وحیوان میں بنیادی ضرورتوں کی تسکین کے لئے ہوتی ہے ج: غرائز۔

المَغْرَزُ: ٹڈی کے انڈے دینے کی جگہ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرِزُ: گاڑنے کی جگہ، چبھونے کی جگہ۔ کسی بھی چیز کے گڑے ہوئے ہونے کی جگہ۔ جیسے: مَغْرِزُ الضِّلَعِ و الضِّرْسِ والرِّیشۃ ج: مَغَارِزُ۔

المَغْرُوزُ: گڑا ہوا، چبھا ہوا (۲) فطری طبعی

• غَرَسَ الشَّجَرَ وَنَحْوَہٗ ـِ غَرْسًا: درخت لگانا، بونا۔ الشَّجَرُ مَغْرُوسٌ وغَرِیْسٌ وغَرْسٌ۔ کہتے ہیں: غَرَسَ فُلَانٌ عِنْدِی نِعْمَۃً: فلاں نے مجھ پر احسان کیا۔

اَغْرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَہٗ۔

اِغْتَرَسَ الشَّجَرَ: غَرَسَہٗ۔

اِنْغَرَسَ: پودے کا لگ جانا۔

الغِرَاسُ: لگا ہوا یا لگایا جانے والا پودا وغیرہ (۲) درخت لگانے کا وقت۔

الغِرَاسَۃُ: کھجور کے درخت کی پود۔

الغَرْسُ: بویا ہوا درخت، پودا۔ کہتے ہیں: اَنَا غَرْسُ یَدِہٖ: میں اس کا پروردہ ہوں۔ ج: غِرَاسٌ واَغْرَاسٌ۔

الغِرْسُ: ہر بویا جانے والا پودا وغیرہ، پود، بیج (۲) نومولود بچہ کے سر پر باریک جھلی ج: اَغْرَاسٌ۔

الغَرِیْسُ: المَغْرُوسُ۔

الغَرِیْسَۃُ: کھجور کے درخت کا ابتدائی مرحلے کا پودا (۲) بوئی جانے والی گٹھلی (۳) پودا از زمین میں دوسری جگہ لگائے جانے سے جڑ پکڑنے تک ج: غَرَائِسُ وغِرَاسٌ۔

المَغْرِسُ: درخت یا پودا لگانے کی جگہ ج: مَغَارِسُ۔

المَغْرُوسُ: لگایا ہوا پودا وغیرہ۔

• غَرِضَ فُلَانٌ ـَ غَرَضًا: سویرے پانی کے پاس آنا۔

ـــ السِّقَاءَ ونَحْوَہٗ: مشک وغیرہ بھرنا۔ (۲) دودھ کے مشکیزے کو ہلا کر جھاگ آنے پر نکال کر پلانا۔

ـــ الشَّیْءَ: تازہ چننا۔

ـــ لَهٗ غَرِیْضًا: تازہ دودھ پلانا۔

ـــ الشَّیْءَ: روکنا۔ غَرَضَ السَّخْلَ: بکری کے بچہ کا وقت سے پہلے دودھ چھڑانا۔

غَرِضَ اِلیہ ـَ غَرَضًا : مشتاق ہونا۔
ـــ منہ : اکتا جانا، تنگ آجانا۔ غَرِضَ بالمُقَام : وہ قیام سے تنگ آگیا۔ ھو غَرِضٌ۔
غَرُضَ الشَّیْءُ ـُ غِرَضًا و غَرَاضَۃً : تازہ ہونا۔ ھو غَرِیْضٌ۔
اَغْرَضَ الرَّجُلُ : اپنے قول وفعل کو بامقصد بنانا یا اس سے غرض وابستہ رکھنا۔ ھو مُغْرِضٌ۔
ـــ لِلقَومِ غَرِیْضًا : تازہ آٹا گوندھ کر کھلانا، باسی نہ کھلانا۔
ـــ فُلانٌ الغَرَضَ : مقصد پالینا۔
ـــ الرَّجُلَ : تنگ کرنا، اکتا دینا۔
ـــ الاِنَاءَ و نَحوَہٗ : بھرنا۔
غَرَّضَ : تازہ گوشت کھانا (۲) تفریح و دل لگی کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : تازہ چھانٹ کر لینا۔ کہتے ہیں: غَرِّض فِی سِقَائِکَ : اپنے مشکیزے کو نہ بھر۔
اِغْتَرَضَ الشَّیْءَ : تازہ لینا۔
اِنْغَرَضَ الغُصْنُ : شاخ کا ٹکر ٹوٹ جانا (مگر الگ نہ ہونا)۔
تَغَرَّضَ الغُصْنُ : ٹوٹ جانا، ٹوٹ کر لٹک جانا، مڑجانا۔
الاِغْرِیْضُ : کھجور کے شگوفہ سے نکلنے والے سفید دانے (۲) اولے (۳) ہر تازہ اور سفید شے ج: اَغَارِیْضُ۔
الغَارِضُ : صبح سویرے پانی پر آنے والا۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُہٗ غَارِضًا : میں اس کے پاس دن کی ابتدا میں آیا (۲) لمبی ناک ج: غُرْضَانٌ۔
الغُرْضُ : کجاوہ کی پیٹی (۲) وادی کا نامکمل حصہ ج: غُرْضَانٌ (۴) جھول، سلوٹ تہ ج: غُرُوضٌ و اَغْرَاضٌ۔ کہتے ہیں: طَوَیتُ الثَّوبَ علی غُرُوضِہٖ: میں نے کپڑے کو اس کی تہوں پر لپیٹا جیسا تھا اسے ویسا ہی چھوڑ دیا۔
الغَرَضُ : نشانہ (۲) مقصد، مراد، منشا (۳) ضرورت ج: اَغْرَاضٌ۔
الاَغْرَاضُ : مقاصد۔
ـــ السِّلْمِیَّۃ : پرامن مقاصد۔
الغَرَضِیَّۃ : تعصب، جانبداری۔
الغُرْضَانِ (فی الاَنْفِ) : ناک کے بانسہ کے دونوں طرف ڈھلواں حصے۔
الغَرِیْضُ : تروتازہ (گوشت وغیرہ) (۲) ہر سفید اور تروتازہ چیز (۳) ہر عمدہ گانا (۴) عمدہ گویا (۵) وہ پانی جس پر سویرے آیا جائے (۶) بارش کا پانی۔
الغَرِیْضَۃُ : کچی توڑی ہوئی مکئی وغیرہ۔
المُغْرِضُ : غرض مند، خودغرض۔
المَغْرِضُ : اونٹ کا تنگ (پیٹی) باندھنے کی جگہ ج: مَغَارِضُ۔
المَغْرُوضُ : بارش کا پانی۔
• غَرْغَرَ الرَّجُلُ : غرارہ کرنا (پانی یا دوا حلق میں ڈال کر گھمانا)۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: غَرْغَرَ بالمَاءِ والدَّوَاءِ۔
ـــ الرُّوْحُ : گلے میں دم اٹکنا اور آواز نکلنا۔
ـــ القِدْرُ : ہانڈی کے کھولنے کی آواز نکلنا، غرغر کرنا۔
ـــ اللَّحْمُ : گوشت کے پکنے کی آواز نکلنا
تَغَرْغَرَ بالمَاءِ او الدَّوَاءِ : پانی یا دوا کا غرارہ کرنا۔
ـــ عَیْنَاہٗ : آنسو ڈبڈبانا۔
الغِرْغِرُ : افریقہ کی مرغی۔
الغَرْغَرَۃُ : پانی یا دوا کا غرارہ (۲) غرارہ کی دوا۔
• غَرَفَ الغَرْفَ والشَّیْءَ ـِ غَرْفًا : کاٹنا (۲) موڑنا (۳) لکڑی وغیرہ توڑنا۔
غَرَفَ النَّاصِیَۃَ : پیشانی کے بال توڑنا
ـــ الجِلْدَ : غَرْف نامی پودے سے چمڑے کو دباغت دینا۔
ـــ الماءَ و نَحوَہٗ بِیَدِہٖ او بالمِغْرَفَۃِ : ہاتھ یا ڈونگے سے پانی وغیرہ نکالنا، چلّو سے پانی پینا۔ ھو غارِفٌ ج: غُرَّفٌ و ھی غارِفَۃ ج: غَوَارِفُ۔
اَغْرَفَ الاَسَدُ : شیر کا اپنے مسکن (جھاڑیوں) میں داخل ہونا۔
اِغْتَرَفَ الماءَ بِیَدِہٖ : چلّو سے پانی لینا قرآن پاک میں ہے: "اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَۃً بِیَدِہٖ"۔ اِغْتَرَفَ منہ : اس میں سے چلّو بھرا، ہاتھ ڈال کر نکالا۔
اِنْغَرَفَ الشَّیْءُ : چلّو میں آجانا (۲) ہاتھ یا ڈونگے وغیرہ میں پانی وغیرہ آجانا (۳) مڑنا (۴) ٹوٹنا۔
تَغَرَّفَہٗ : پوری چیز لے لینا۔
الغَارِفُ : چلّو سے پانی وغیرہ لینے والا۔
الغَارِفَۃُ : تیز رفتار اونٹنی (۲) اونٹنی کی پیشانی کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ج: غَوَارِفُ۔
الغُرَافَۃُ : چلّو یا ڈونگے وغیرہ سے لی ہوئی چیز، چلّو بھر پانی وغیرہ۔
الغَرَّافُ : بہت چلّو بھرنے والا (۲) لمبے ڈگ والا گھوڑا (۳) بہت پانی والی نہر (۴) زبردست بارش والا بادل۔
الغَرْفُ : چمڑے کو رنگنے کا ایک پودا جو جزیرۂ عرب، مصر و افریقہ اور ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے، اس کے نوکیلے لمبے پتے ہوتے ہیں اور نارنگی رنگ کا گودے دار پھل ہوتا ہے۔
الغَرَفُ : ایک قسم کا پودا۔ واحد: غَرَفَۃ
الغُرْفَۃُ : پانی وغیرہ کا چلّو، چلّو بھر پانی، چمچہ بھر پانی وغیرہ ج: غِرَافٌ۔

(۲) بالاخانہ۔ قرآن پاک میں ہے:
"وھم فی الغُرُفاتِ اٰمِنُون"
کمرہ، چیمبر، روم، دیوان ج: غُرَفٌ و غُرُفات۔
غُرفَۃُ الاِسعاف: طبی امدادی روم۔
—— الاِستِقبال: ملاقاتی کمرہ، دیوان خانہ بیٹھک، ڈرائنگ روم۔
الغُرفَۃُ التِّجارِیَّۃُ: ایوان تجارت، چیمبر آف کامرس (تاجروں کی منتخب جماعت جو تجارتی امور و مصالح پر غور و خوض کرتی ہے)۔
غُرفَۃُ الرَّاحَۃ: آرام کا کمرہ۔
الغُرفَۃُ الزِّراعِیَّۃ: منتخب کاشتکاروں کی جماعت جو امورِ زراعت پر غور کرتی ہے (۲) ایوانِ زراعت۔
غُرفَۃُ الطَّعام: ڈائننگ روم، کھانے کا کمرہ
—— العَمَلِیّات (فی الحرب): وہ کمرہ جہاں سے جنگی کارروائیوں کی نگرانی وغیرہ کی جائے۔
—— العَمَلِیّات الجراحِیَّۃ: کمرہ عمل جراحی سرجیکل آپریشن روم۔
—— القِیادَۃ: کمان روم، جنگی احکام جاری کرنے کا کمرہ۔
—— المُراقَبَۃ: کنٹرول روم۔
—— المُصَوِّر: اسٹوڈیو۔
الغَرُوفُ: بِئرٌ غَرُوفٌ: وہ کنواں جس میں سے ہاتھ سے پانی نکالا جائے
دَلوٌ غَروفٌ: بہت پانی نکالنے والا ڈول۔
الغَرِیفُ: گھنا درخت (۲) بڑا ڈول جس میں بہت پانی آئے (۳) درختوں کا جھنڈ، جھاڑی۔
الغَرِیفَۃُ: الغَرِیفُ (۲) تلوار کے نیچے کا چمڑا۔
المِغرَفَۃُ: کف گیر، ڈوئی، بڑا چمچہ، مگا، ڈونگا ج: مَغارِف۔

• غَرِقَ فی الماءِ ــَ غَرَقًا: ڈوبنا، غرق ہو کر ہلاک ہو جانا۔ ھو غَرِقٌ و غارِقٌ و غَرِیق ج: غَرقیٰ (یہ صرف غریق کی جمع ہے)۔
—— فی الدَّین او البَلوٰی: حد سے زیادہ منہمک اور ڈوبا ہوا ہونا۔
—— السَّفِینَۃُ: کشتی کا پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔
—— الاَرضُ: زمین کا پانی سے بھر جانا۔
اَغرَقَ فی الشیءِ: حد سے بڑھنا۔
—— الرَّامی فی القوسِ: تیرانداز کا کمان کو پوری طاقت سے کھینچنا۔
—— فی الماءِ: ڈبونا، غرق کرنا، خوب بھگونا۔
—— الکأسَ: لبالب بھرنا۔
—— اَعمالَہُ الصَّالِحَۃَ: گناہوں کے ارتکاب سے نیک اعمال کو ضائع کرنا۔
غارَقَہُ: قریب ہونا، نزدیک آنا۔
غَرَّقَ الرَّامی فی القَوسِ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔
—— الشیءَ فی الماءِ: ڈبونا۔
—— السوقَ بالبضاعۃِ: بازار کو سامان سے بھر دینا۔
اِغتَرَقَ النَّفَسَ: زور سے اندر کا سانس لینا۔
—— البَعِیرُ الحِزامَ: اونٹ کا پیٹ بڑا ہونے کے باعث اس کے تنگ کا کس جانا۔
—— فُلانَۃُ نَظَرَ القومِ: لوگوں کو اپنے حسن کی وجہ سے اپنی طرف متوجہ کر کے ہر طرف سے غافل کر دینا۔
—— الفَرَسُ الخَیلَ: گھوڑے کا گھوڑوں میں مل جانے کے بعد آگے نکل جانا۔ کہتے ہیں: تجارَینا

فاغتَرَقَ فرسی حَلقَۃَ فَرَسِہ: ہم برسر پیکار ہوئے تو میرا گھوڑا اس کے حلقہ کو چیر کر نکل گیا۔ خاصَمَنی فَاغتَرَقتُ حَلقَتَہ: وہ مجھ سے لڑا مگر میں لڑائی میں اس پر غالب آ گیا۔
اِستَغرَقَ فی الضِّحکِ: بہت ہنسنا، ہنستے ہنستے پیٹ دکھ جانا، بہت ہنسی آنا
—— الشیءَ: احاطہ کرنا، چاروں طرف سے گھیرنا (۲) کل لے لینا۔
—— البَعِیرُ الحِزامَ: اونٹ کا تنگ (پیٹی) کو کس لینا۔
—— العَمَلُ الوَقتَ: وقت لینا۔ ھذا العَمَل یَستَغرِقُ ساعۃً: اس کام میں ایک گھنٹہ لگے گا۔
—— فی النَّومِ: بے خبر سونا، محو خواب ہونا
اغرَورَقَت العَینُ: آنکھ میں آنسو بھرنا
الاِستِغراقُ فی الشیءِ: حد سے زیادہ انہماک، مشغولیت۔
الاِغراقُ: (اقتصادی اصطلاح) غیر ملکی مارکیٹ پر کنٹرول کی کارروائی جس میں ملکی صارفین پر زیادہ مالی بوجھ ڈال کر بیرون ملک اندرون ملک کے مقابلہ میں ارزاں مال فروخت کرنے پر زور دیا جاتا ہے (۲) کسی چیز میں مبالغہ۔
الغارِقُ: غوطہ زن، ڈوبتا ہوا یا ڈوب کر مر جانے والا (۲) کسی سوچ وغیرہ میں ڈوبا ہوا۔
الغَرَقُ: ڈوبنے کا فعل یا حالت (۲) زوردار کمان کشی۔
الغَرِیقُ: ڈوبنے والا، ڈوب کر مرنے والا (۲) منہمک، مشغول و مصروف۔
المُستَغرِقُ: ہمہ گیر، محیط۔
• غَرقَاتُ الدَّجاجَۃِ: مرغی کا کچا انڈا ڈالنا۔ غَرقَاتِ البَیضَۃُ: کچا انڈا گرنا۔

الغِرْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلی۔
• الغَرْقَدُ: ایک کانٹے دار جھاڑی۔
• غَرْقَلَ الرَّجُلُ: سر پر ایک دم پانی ڈالنا۔
— البَیْضَةُ و البِطِّیْخَةُ: انڈے اور خربوزے کا اندر سے خراب ہو جانا
الغِرْقِلُ: انڈوں کی سفیدی۔
• غَرِلَ الصَّبِیُّ ـَ غَرَلًا: بچے کی ختنہ گاہ کی کھال موٹی ہونا۔
— العَامُ: زرخیز و سرسبز ہونا۔
— العَیْشُ: زندگی کا فراخ ہونا۔ ھو اَغْرَلُ و ھی غَرْلَاءُ ج: غُرْلٌ
— الرَّجُلُ: ڈھیلا اور سست ہونا۔ فھو غَرِلٌ۔
الغُرْلَةُ: بچے کی ختنہ میں کاٹی جانے والی کھال، قلفہ ج: غُرَلٌ۔
لغَرِلُ: ڈھیلا ڈھالا سست۔
• غَرِمَ ـَ غُرْمًا و غَرَامَةً: غیر لازم چیز کا ذمہ دار ہونا، کسی کی طرف سے ادائگی کا ذمہ لینا۔ جیسے: غَرِمَ الدِّیَةَ والدَّیْنَ: وہ دوسرے کی طرف سے دیت یا قرض ادا کرنے کا ذمہ دار ہوا یا ادائگی کی (۲) جرمانہ ہونا۔
— فی التِّجَارَةِ: نقصان اٹھانا۔
غَرَّمَهُ: ادائگی کا ذمہ دار بنانا (۲) جرمانہ کرنا۔
غُرِمَ بالشیءِ: فریفتہ ہونا۔ ھو مُغْرَمٌ۔
اِنَّ فُلَانًا لَمُغْرَمٌ بِکَذا: فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے۔
اَغْرَمَهُ: جرمانہ کرنا (کسی تاوان یا بطور سزا عائد کردہ مقررہ رقم کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا قرض وغیرہ (جس کی ذمہ داری لی ہو) کی ادائگی کا ذمہ دار ٹھیرانا، جرمانہ عائد کرنا۔
لغَارِمُ: حدیث میں ہے "الدَّیْنُ مَقْضِیٌّ و الزَّعِیْمُ غَارِمٌ: قرض کی ادائیگی از بس ضروری ہے اور اس کا ضامن اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے ج: غُرَّامٌ۔
الغَرَامُ: عشق، شیفتگی، فریفتگی (۲) لازمی اور دائمی عذاب قرآن پاک میں ہے "اِنَّ عَذَابَهَا کَانَ غَرَامًا"
الغَرَامَةُ: نقصان، خسارہ (۲) جرمانہ (بدل نقصان) (۳) جرمانہ (بطور سزا) کہتے ہیں: حَکَمَ القَاضِی عَلٰی فُلَانٍ بالغَرَامَةِ۔
الغُرْمُ: ادا کی جانے والی چیز (۲) مال میں کسی خیانت یا جنایت کے بغیر ہونے والے نقصان۔
الغَرِیْمُ: قرض خواہ (۲) قرض دار ج: غُرَمَاءُ۔
المَغْرَمُ: الغَرَامَةُ ج: مَغَارِمُ۔ حدیث میں ہے "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ المَغْرَمِ والمَاْثَمِ: میں گناہوں اور معصیتوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
المُغْرَمُ: قرضوں میں جکڑا ہوا۔
المُغْرَمُ بشیءٍ: عاشق و فریفتہ کہ جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو۔
• غَرِنَ العَجِیْنُ عَلَی الاِنَاءِ ـَ غَرَنًا: برتن پر آٹا لگ کر خشک ہو جانا۔
— الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔ ھو غَرِنٌ
الغَرِیْنُ: حوض میں جمے ہوئے پانی کے جھاگ (۲) وہ مٹی جو سیلاب میں بہہ کر آتی اور زمین پر خشک یا تر باقی رہتی ہے (۳) مٹی کی چٹان جس کے چھوٹے چھوٹے ریزے بھیگنے کی صورت میں باہم جڑ جاتے ہیں۔
الغِرْیَنُ: الغَرِیْنُ۔ کہتے ہیں: اَتَیٰ بالطِّرْیَنِ و الغِرْیَنِ: جبکہ غصہ اور طیش میں آئے۔
• غَرْنَقَ: آنکھ لڑانا۔
الغُرَانِقُ: طویل العمر پودا (۲) حسین و نازک نوجوان ج: غَرَانِیْقُ و غَرَانِقُ۔
امْرَأَةٌ غُرَانِقٌ: حسین عورت۔
الغُرْنُوْقُ: الغُرَانِقُ (۲) سارس سے مشابہ ایک آبی پرندہ ج: غَرَانِیق
• غَرَا الرَّجُلُ ـُ غَرْوًا: تعجب کرنا
— الشیءَ: مسالے سے جوڑنا، گوند یا سریش سے چپکانا۔
— السِّمَنُ قَلْبَهُ: دل کو چکنائی کا ڈھانپ لینا۔
غَرِیَ بِهِ ـَ غَرًا و غَرَاةً: کسی چیز پر لٹو ہونا، دل آ جانا، دل گرفتہ ہونا
— فُلَانٌ: حد سے زیادہ غصہ آنا۔
— الغَدِیْرُ: تالاب کا پانی ٹھنڈا ہونا
اَغْرَی بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد کرانا، لڑائی کرانا۔
— الانسَانَ وغَیْرَہ بالشیءِ: کسی چیز کی رغبت دلانا، اس کے لئے اکسانا، لالچ دلانا۔
— الوَلَدَ بالفَضِیْلَةِ: بھلائی اور حسن عمل پر آمادہ کرنا، تلقین کرنا۔
— الکَلْبَ بالصَّیْدِ: کتے کو شکار کے پیچھے لگانا، شکار پر آمادہ کرنا۔
— العَدَاوَةَ بَیْنَهُمْ: دشمنی پیدا کرنا لڑائی کی آگ بھڑکانا۔ قرآن پاک میں ہے "فَاَغْرَیْنَا بَیْنَهُمُ العَدَاوَةَ و البَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ القِیَامَةِ"
اُغْرِیَ بِهِ: فریفتہ ہونا، ناسمجھی کے ساتھ کسی چیز کی خواہش کرنا
غَارَاهُ مُغَارَاةً و غِرَاءً: کسی ــــ سے حجت بازی کرنا، جھگڑا کرنا۔
غَرَّی الشیءَ: سریش سے جوڑنا یا سریش

لگانا، ملنا۔

غُرِّیَ بہ: فریفتہ ہونا۔

الاِغْرَاءُ: (علم النحو میں) مخاطب کو کسی امر محمود پر متنبہ کرنا تاکہ وہ اس پر کاربند ہو جیسے کہا جائے: اَخاكَ اَخاكَ المُرُوءَةَ و النَّجْدَةَ یعنی تم کو اپنے بھائی کا خیال کرنا چاہئے تم کو مدد و مروت سے کام لینا چاہئے (۲) اکسانا، ترغیب، برانگیختگی۔

الغِرا: کاغذ وغیرہ جوڑنے کا گوند یا سریش، لکڑی وغیرہ جوڑنے کا پیسٹ، مسالا ج: اَغْرَاء۔

الغِرَاءُ: الغِرَا۔

الغَرْوُ: تعجب۔ لَا غَرْوَ: کوئی تعجب نہیں

الغَرْوَی: الغَرْوُ۔

الغَرَوِیُّ: گوند یا سریش سے متعلق۔

الغَرَوَانِیُّ: سریش جیسا مسالا۔

الغَرِیُّ: سرخ رنگ (رنگائی کا) (۲) ایک بت کا نام جس پر خون ملا جاتا تھا (۳) خوبصورت۔

الغَرَّایَةُ: گوند دانی۔

المِغْرَاةُ: گوند دانی (۲) چپکانے کا آلہ۔

المُغْرِی: محرک، اشتعال انگیز (۲) اشتیاق انگیز۔

المُغْرَی: اکسایا ہوا، شوق دلایا ہوا۔

غ ـــــ ز

•غَزُرَ ـُ غَزَارَةً و غُزْرًا: بہت ہونا، کثیر اور بے پایاں ہونا، کہاوت ہے: مَا طَابَ و نَزُرَ خَيْرٌ مما خَبُثَ و غَزُرَ: تھوڑی مقدار میں اچھی چیز بڑی مقدار والی خراب چیز سے بہتر ہے۔ هو غَزِيرٌ ج: غِزَارٌ

اَغْزَرَ القَومُ: کسی جماعت کے اونٹوں اور بکریوں کا زیادہ اور دودھ دینے والا ہونا۔ اَغْزَرَ اللّٰهُ مالَه: خدا اس کے مال میں ترقی دے۔

اَغْزَرَ المعروفَ: بہت سخاوت کرنا

غَازَرَ فُلَانٌ: زیادہ لینے کی خواہش میں تھوڑا دیدینا۔

غَزَّرَ: دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان وقفہ کرنا (جب کہ دودھ کم ہو جائے)۔

اِسْتَغْزَرَ: غَازَرَ۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز کی زیادہ مقدار چاہنا (۲) تھوڑا دے کر زیادہ لینے کی خواہش کرنا۔ مقولہ ہے: الخَرَاجُ عَمُودُ المُلْكِ ومَا اسْتُغْزِرَ بِمِثْلِ العَدْلِ و لا اسْتُنْزِرَ بِمِثْلِ الجَوْرِ۔

الغَزْرُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری۔

الغَزَارَةُ: کثرت، بہتات۔

غَزَارَةُ العِلْمِ: وسعت علم۔

المُغْزِرَةُ: ہر وہ نبات جس میں دودھ بہت ہو۔

المَغْزُوْرُ: بارش سے خوب سیراب جگہ۔

•غَزَّ فُلَانٌ بِفُلَانٍ ـُ غَزًّا: اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو چننا، مخصوص کرنا۔

ـــ بالقَرَابَةِ و الاَولادِ والجِيرانِ: بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔

ـــ الثَّوبَ او الجِسْمَ بالابْرَةِ و نحوِها: ہلکے سے سوئی چبھونا۔

اَغَزَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سخت گھنا اور کانٹوں دار ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: حاملہ چوپائے کے حمل کا تکلیف دہ ہونا۔ فهي مُغِزٌّ

غَازَّهُ: کسی کی طرف لپکنا اور مقابلہ کرنا۔

اِغْتَزَّ بہ: کسی کو مخصوص کرنا۔

تَغَازُّوا الشيءَ: کسی چیز میں جھگڑنا۔

الغُزُّ: ایک ترکی قبیلہ۔ واحد: غُزِّیٌّ۔

غَزَّةُ: فلسطین کا ایک شہر۔

الغَزَّازُ: سب سے تعلق رکھنے والا۔

•غَزْغَزَ: بلا خواہش منہ کے دونوں طرف سے کھانا (۲) کسی چیز میں مسلسل سوئی وغیرہ چبھونا، چوکے دینا۔

•غَزَلَ الصُّوفَ و القُطْنَ ونَحْوَهما ـِ: روئی اون وغیرہ کاتنا، دھاگے بنانا۔

غَزِلَ ـَ غَزَلًا: عورتوں سے بات چیت کرنے اور ان سے پینگیں بڑھانے کا رسیا ہونا۔ هو غَزِلٌ۔

اَغْزَلَ: چرخہ چلانا۔

ـــ الظَّبْيَةُ: ہرنی کو بچہ ہونا۔ هي مُغْزِلٌ۔

غَازَلَ المَرْأَةَ: عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا اور اظہار محبت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ الاَرْبَعِيْنَ: چالیس سال کے قریب عمر ہونا۔

اِغْتَزَلَ القُطْنَ: غَزَلَهُ۔

تَغَزَّلَ بالمَرْأَةِ: عشق بازی کرنا۔

الغَزَالُ: ہرنی کا بچہ، ہرن ج: غِزْلَةٌ و غِزْلَانٌ۔

الغَزَالَةُ: مؤنث الغزال۔ ہرنی (۲) طلوع ہوتا ہوا سورج (۳) چاشت کا اول وقت ج: غَزَالَاتٌ۔ کہتے ہیں أَتَيْتُه غَزَالَةَ الضُّحَى و غَزَالاتِ الضُّحَى: اول وقت چاشت میں آیا۔

الغَزْلُ: کاتا ہوا (سوت) ج: غُزُوْلٌ

المَغْزَلُ: کاتنے کی جگہ ج: مَغَازِلُ۔

المِغْزَلُ: سوت کاتنے کا چرخہ یا تکلا۔ کاتنے کی مشین ج: مَغَازِلُ۔

مَغَازِلُ النَّوْرَجِ: غلہ گاہنے کی مشین کے ستون۔

• غَزَا العَدُوَّ ـُ غَزْوًا و غَزَوَانًا: لڑنے کے لئے دشمن کی طرف جانا اور لوٹنے کے لئے ان کے ملک میں گھسنا، جہاد کرنا۔ هو غَازٍ ج: غُزَاةٌ و غُزًّى و غُزِيٌّ۔
ــ الشئَ غَزْوًا: طلب کرنا، چاہنا۔ کہتے ہیں: عرفتُ ما يُغْزَى من هٰذَا الكلامِ: میں اس کلام کا مقصد سمجھ گیا۔
ــ الشئُ: چھا جانا۔ جیسے: غزت البضاعةُ الأجنبيّةُ الأسواقَ۔
ــ فُلانٌ بفُلانٍ: ساتھیوں میں سے کسی کو خاص کرنا۔
اَغْزَاهُ: حملہ کے لئے تیار کرنا۔
ــ فُلانًا: کسی کو قرض میں مہلت دینا، ادائگی کو مؤخر کر دینا۔
غَزَّاهُ: اَغْزَاهُ۔
اِغْتَزَاهُ: ارادہ کرنا۔
ــ بفلانٍ: ساتھیوں سے کسی کو خاص کرنا۔
الغازِي: حملہ آور مجاہد ج: غُزَاة۔
الغَزَاةُ: ایک سال تک کی لڑائی برخلاف غزوة وہ ایک دفعہ کی لڑائی کو کہا جاتا ہے
الغَزْوُ: حملہ، لڑائی۔
ــ العَقَائِدِيُّ: نظریاتی یلغار۔
غَزْوُ الفضاءِ: خلا پیمائی، فضائی تسخیر۔
الغَزْوَةُ: حملہ، یورش، جہاد ج: غَزَوَات
الغِزْوَةُ: مطلوب چیز۔
المَغْزَى: لڑائی، حملہ (۲) لڑائی کا میدان (۳) غازی کی منقبت، تعریف (۴) مقصد مراد، ماحصل (۵) معنویت (۶) خلاصہ، نتیجہ ج: مَغَازٍ۔
المَغْزَاةُ: حملہ، لڑائی ج: مَغَازٍ۔

غ ــــــــ س

• غَسَرَ علَى الغَرِيمِ ـُ غَسْرًا: قرض دار پر سختی کرنا، تقاضا کرنا۔
تَغَسَّرَ الأمرُ: الجھنا، مبہم ہونا۔
ــ الغَزْلُ: سوت کا الجھ جانا۔
ــ الغَدِيرُ: تالاب پر ہوا کا کوڑا لا ڈالنا۔
الغَسِرُ: الجھا ہوا معاملہ یا دھاگا۔
الغَسَرُ: ہوا کا تالاب میں لا کر ڈالا ہوا کوڑا، تنکے وغیرہ۔
• غَشَّ خُطْبَةَ الخَطِيبِ ـُ غَشًّا: مقرر کی تقریر میں عیب نکالنا۔
ــ فُلانًا في الماءِ: غوطہ دینا۔
غُشَّ البَعِيرُ: اونٹ کو بیماری لگنا۔
انْغَشَّ في الماءِ: غوطہ لگانا۔
الغُسَاسُ: اونٹ کو لگنے والی بیماری
غَسَّانُ: ایک یمنی قبیلہ جو ملک شام پر حکمرانی کرتا تھا۔
الغُسُّ: کمزور اور کمینہ آدمی ج: اَغْسَاسٌ وغُسُوسٌ و غِسَاسٌ۔
• غَسَقَ اللَّيلُ ـِ غَسْقًا و غُسُوقًا و غَسَقَانًا: رات کا تاریک ہونا
ــ القَمَرُ: گہن کی وجہ سے تاریک ہونا
ــ عَيْنُهُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
ــ السَّمَاءُ: آسمان کا تاریک ہو کر برسنا
ــ اللَّبَنُ: تھن سے دودھ گرنا۔
ــ الجُرحُ: زخم سے پیلا پانی نکلنا۔
اَغْسَقَ اللَّيْلُ: غَسَقَ۔
ــ فُلانٌ: رات کی ابتدائی تاریکی میں ہونا
ــ المُؤَذِّنُ: رات کی ابتدائی تاریکی (غسق) تک مغرب کی اذان مؤخر کرنا۔
الغَاسِقُ: رات جبکہ شفق غائب ہو جائے اور تاریکی بڑھ جائے (۲) چاند جب کہ گہن آلود ہو کر تاریک ہو جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "ومن شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ"

الغَسَاقُ: دوزخیوں کی کھال سے بہنے والا خراب خون وپیپ۔
الغَسَّاقُ: الغَسَاقُ۔ ارشاد باری ہے "الا حَمِيمًا و غَسَّاقًا" ایک قرارت غَسَاقًا بھی ہے۔
الغَسَقُ: رات کی تاریکی (۲) گیہوں وغیرہ میں مل جانے والے کالے دانے
• غَسَلَ الشئَ ـِ غَسْلًا: دھونا (پانی سے میل دور کرنا) کہتے ہیں: غَسَلَ اللّٰهُ حَوْبَتَهُ: اللہ نے اسے گناہ سے پاک کر دیا۔
ــ فُلانًا بالسَّوْطِ: کوڑا مار کر تڑپا دینا زور سے کوڑا مارنا۔
غَسَّلَ الأعْضَاءَ: خوب دھونا۔
ــ المَيِّتَ: مردے کو نہلانا، صاف کرنا۔
اغْتَسَلَ بالماءِ: نہانا، غسل کرنا۔
انْغَسَلَ الشئُ: دھل جانا، صاف ہو جانا
الغَاسِلُ: کپڑا دھونے والا، غسل دینے والا۔
الغَاسُولُ: دھو کر صاف کرنے کی چیز جیسے کوئی گھاس یا صابن وغیرہ (۲) خطمی۔
الغَسَّالُ: دھوبی، کپڑا دھونے والا (۲) مردوں کو غسل دینے والا۔
الغَسَّالَةُ: مؤنث الغَسَّال۔ دھوبن، کپڑے دھونے والی (۲) کپڑے دھونے کی مشین (۳) برتن دھونے کی مشین۔
الغَسَّالَةُ الآلِيَّةُ: خودکار واشنگ مشین۔
ــ الكَهْرَبَائِيَّةُ: بجلی کی واشنگ مشین
الغُسَالَةُ: دھوون، وہ میل جو دھلائی کرنے سے نکلتا ہے۔
الغَسُولُ: دھو کر صاف کرنے والی چیز، صابن، سرف وغیرہ (۲) نہانے کا پانی۔
الغُسْلُ: غسل، پورے بدن پر پانی کا بہاؤ (۲) صابن وغیرہ ج: اَغْسَالٌ۔
الغِسْلُ: الغَسُولُ۔

الغِسْلَةُ: الغَسُولُ (۲) عورتوں کے بالوں میں لگانے کی خوشبو وغیرہ۔
الغِسْلِينُ: میل وغیرہ جو دھونے سے نکلتا ہے (۲) دوزخیوں کی کھالوں سے نکل کر بہنے والی پیپ وغیرہ۔ ارشادِ باری ہے: "وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ"
الغَسُولُ: الغَسُولُ۔
الغَسِيلُ: بمعنی مَغْسُول۔ دھلائی کے کپڑے، دھلے ہوئے کپڑے۔
مِشْبَكُ الغَسِيلِ: کلاتھ پن، کپڑا پکڑنے کی چمٹی۔
المُغْتَسَلُ: غسل خانہ (۲) نہانے کا پانی قرآن پاک میں ہے "هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ"
المَغْسَلُ: دھلائی کی جگہ، دھوبی کا گھاٹ ج: مَغَاسِلُ۔
المَغْسِلُ: دھونے کا ٹب یا حوض جو دیوار سے ملحق ہو (۲) سلفچی (۳) لانڈری۔ ج: مَغَاسِل۔
المَغْسَلَةُ: دھلائی کی دوکان یا عام جگہ لانڈری (۲) میت کو نہلانے کا تختہ۔
المِغْسَلَةُ: دھلائی مشین، دھونے کا آلہ، لکڑی وغیرہ۔
• غَسَمَ اللَّيْلُ ـُـ غُسُوْمًا: تاریک ہونا۔
أَغْسَمَ اللَّيْلُ: تاریک ہونا۔
ـــ القَوْمُ: تاریکی میں داخل ہونا۔
الغَسَمُ: سیاہی (۲) تاریکی (۳) بدلی (بادل کا ٹکڑا) ج: أَغْسَامٌ۔
الغُسْمَةُ: بادل کا ٹکڑا ج: غُسَمٌ۔
• غَسَنَهُ ـُـ غَسْنًا: چبانا۔
الغُسَانُ: دل کے آخری گوشے۔
الغَسَّانُ: الغُسَانُ۔ کہتے ہیں: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ ذٰلِكَ مِنْ غَسَّانِ قَلْبِكَ: مجھے معلوم ہے کہ یہ تمہارے دل کی گہرائی کی بات ہے (۲) جوانی کی تیزی، جوبن۔ کہتے ہیں: كَانَ ذٰلِكَ فِي غَسَّانِ شَبَابِهِ: یہ اس کی بھرپور جوانی میں ہوا۔ مَا أَنْتَ مِنْ غَسَّانِهِ تم اس کے لوگوں میں سے نہیں ہو۔
الغَسَّانِيُّ: بہت خوبصورت۔
الغُسْنَةُ: بالوں کا گچھا، لٹ ج: غُسَنٌ
الغَيْسَانُ: جوانی کی تیزی، جوبن۔
• غَسَا اللَّيْلُ ـُـ غُسُوًّا: رات کا تاریکی لے کر آنا۔
غَسِيَ اللَّيْلُ ـَـ غَسًى: تاریک ہونا
أَغْسَى اللَّيْلُ: غَسَا۔
ـــ الرَّجُلُ: تاریکی میں داخل ہونا۔ کہتے ہیں: أَغْسِ مِنَ اللَّيْلِ: جب تک تاریکی دور نہ ہو رات کو اول وقت نہ چل۔
ـــ اللَّيْلُ فُلَانًا: رات کی تاریکی کا کسی کو لپیٹ میں لینا۔
الغُسُوُّ: بعد مغرب اور اس کے بعد رات کی تاریکی۔

غ ــــــ ش

• غَشَّ صَدْرُهُ ـِـ غِشًّا: کسی کے دل میں کینہ کپٹ ہونا۔
ـــ صَاحِبَهُ ـُـ غَشًّا: دھوکہ دینا، دل میں چھپی بات کے برعکس ظاہر کرنا۔ غیر مفید چیز کو مفید بنا کر پیش کرنا هُوَ غَاشٌّ ج: غُشَّاشٌ و غَشَشَةٌ۔
ـــ الشَّيْءَ: جعلی بنانا، کھوٹ ملانا، ملاوٹ کرنا۔
أَغَشَّهُ: دھوکہ میں ڈالنا۔
ـــ عَنْ حَاجَتِهِ: کسی سے اس کی ضرورت کے لئے عجلت کرانا اور اس سے باز رکھنا۔
غَشَّشَهُ: زبردست دھوکہ دینا۔
اِغْتَشَّهُ: کسی کے بارہ میں دھوکہ کا گمان کرنا، اس کو دھوکہ باز سمجھنا۔
اِسْتَغَشَّهُ: جعل ساز یا دھوکہ باز قرار دینا یا سمجھنا۔
الغِشَاشُ: اول و آخر تاریکی (۲) گدلا پانی (۳) تھوڑی نیند (۴) عجلت و جلد بازی۔ لَقِيتُهُ عَلَى غِشَاشٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔
الغَشَشُ: گدلا گھاٹ (۲) گدلا پانی۔
الغِشُّ: دھوکہ، جعل سازی، ملاوٹ، کھوٹ، خیانت، غداری۔
غِشَاشًا و عَلَى غِشَاشٍ: جلدی سے
الغَشَّاشُ: بڑا دھوکہ باز، جعل ساز، بڑا ملاوٹی۔
المَغْشُوشُ: غیر خالص، غیر اصلی، ملاوٹ والا، کھوٹا، جعلی (۲) فریب خوردہ۔
لَبَنٌ مَغْشُوشٌ: پانی ملایا ہوا دودھ
ذَهَبٌ مَغْشُوشٌ: کھوٹ ملا یا ہوا سونا۔
• غَشَمَ الحَاطِبُ ـِـ غَشْمًا: لکڑہارے کا رات کو اچھی بری سوچے بغیر لکڑیاں (ایندھن) اکٹھی کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ ـُـ غَشْمًا: بے سوچے کام کرنا، ظلم ڈھانا۔ هُوَ غَاشِمٌ و غَشُومٌ۔
تَغَاشَمُوا: ایک دوسرے پر ظلم ڈھانا۔
الأَغْشَمُ: پرانا خشک پودا۔
الغَاشِمُ: ظالم و جابر، غاصب۔
الغَشُومُ: دوسروں کو بے وقوف بنا کر جو ہاتھ لگے لے لینے والا (۲) لڑائی جنگ
نَاقَةٌ غَشُومٌ: جو سامنے سے نہ ہٹائی جا سکے۔

الغشیم : نادان و ناتجربہ کار، بھولا بھالا۔
المِغْشَمُ : دلیر اور اپنی بات پر اَٹل (۲) بڑا ظالم، خود سر۔
•غَشْمَرَ السَّیْلُ : سیلاب آنا۔
___فُلانٌ : حق و ناحق کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جو دل میں آئے کرنا۔
تَغَشْمَرَ لَہُ : کسی پر سخت غصہ کرنا۔
___السَّیْلُ او الجَیْشُ : آنا۔
___الشیءَ : زبردستی لینا۔
الغَشَمْشَمُ : المِغْشَم (۲) بڑا ظالم۔
•غَشِیَ اللَّیْلُ ـَ غَشًا : تاریک ہونا۔
___الفَرَسُ وغَیْرُہُ : بدن میں سے تمام سر کا سفید ہونا۔ ھو اَغْشَی و ھی غَشْوَاءُ۔
___الاَمْرُ فلانًا غَشًا و غَشْیًا : کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا، لاحق ہونا۔
___فلانًا الموتُ : فلاں کو موت نے آپکڑا۔
غَشِیَہُ الموجُ او العذابُ : وہ موج یا عذاب میں پھنس گیا۔ غَشِیَہُ النُّعاسُ : اونگھنا، نیند غالب آنا۔
___المکانَ غِشْیَانًا : کسی جگہ آنا۔
___الاَمْرَ : کسی کام میں لگ جانا۔
___فُلانا بالسَّوطِ : کسی پر کوڑے برسانا۔
غُشِیَ عَلَیہ غَشْیَۃً و غَشْیًا و غَشَیَانًا : بے ہوش ہوجانا۔ ھو مَغْشِیٌّ علیہ۔
اَغْشَی اللَّیْلُ : رات اندھیری ہوجانا۔
___اللہ علی بَصَرِہ : اللہ کا کسی کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا۔
___فُلانًا الاَمْرَ : کسی کام میں لگانا۔
___فلانًا : اپنے پاس بلانا۔
غَشَّی الشیءَ و علیہ : ڈھانکنا، پردہ ڈالنا۔ غَشَّی اللہ علی بَصَرِہ (۲) احاطہ میں لینا، کور کرنا۔
___فُلانا الاَمْرَ : کسی کو کسی کام میں لگانا۔
___فُلانًا بالسَّوطِ او السَّیْفِ : زور شور سے کوڑا یا تلوار مارنا، اچھی طرح خبر لینا۔
تَغَشَّی الشیءُ : ڈھک جانا۔
___الشیءَ فلانًا : ڈھانک لینا۔
___فُلانٌ بثوبہ : کپڑے کو اوڑھ لینا
___المرأۃَ : جماع کرنا۔
اِسْتَغْشَی ثوبَہُ و بثوبہ : کپڑے کو اچھی طرح اوڑھ لینا کہ نہ کچھ سنائی دے اور نہ دکھائی دے۔
الغَاشی : ڈھانکنے والا۔
الغَاشِیَۃُ : پردہ، ڈھکنا (۲) دل کا پردہ (۳) قیامت (۴) اچھی یا بری پیش آمدہ بات (۵) تلوار کی میان (۶) بھکاری جو بھیک مانگنے آئیں (۷) باری باری آنے والے دوست احباب، ملاقاتی اور حاضر باش لوگ (۸) پیٹ کی اندرونی بیماری (۹) سخت ترین سزا
الغِشَاءُ : پردہ، ڈھکنا، غلاف، جھلی (۲) جلد (۳) کیپسول ج : اَغْشِیَۃ۔
الغِشَاوَۃُ : پردہ، جھلی۔ قرآن پاک میں ہے :" وَ عَلَی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ۔ یہ فِعالَۃ کے وزن پر اسم آلہ ہے۔ وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔
الغَشْیَۃُ : غشی، بے ہوشی (بوقت موت)
المَغْشِیُّ : ڈھکا ہوا۔
المَغْشِیُّ علیہ : بے ہوش۔
المُغَشَّی : ڈھانکا ہوا، لپٹا سپٹا۔

غ ــــ ص

•غَصَبَ الشیءَ ـِ غَصْبًا : جبرًا اور قہرًا کوئی چیز لے لینا۔ جیسے : غَصَبَ مالَہ : لوٹ لینا۔ ھو غَاصِبٌ ج : غُصَّابٌ۔
___المرأۃَ : عصمت دری کرنا، زنا بالجبر کرنا۔
___الجِلْدَ : کھال کے بال اڑانا۔
___فُلانا علی شیءٍ : مجبور کرنا۔
اِغْتَصَبَ الشیءَ : غَصَبَہ۔
الغَاصِبُ : لٹیرا، جابر، زبردستی قبضہ جمانیوالا زنا بالجبر کرنے والا ج : غُصَّابٌ۔
المَغْصُوبُ : جبرًا لی ہوئی چیز (۲) جس سے جبرًا کوئی چیز لی گئی ہو (۳) مجبور۔
•غَصَّ بالماءِ ـَ غَصًّا و غَصَصًا : پانی حلق میں اٹکنا، اچھو لگنا۔ ھو غَاصٌّ و غَصَّانُ۔
___المکانُ باَھْلِہ : جگہ کا کھچا کھچ بھر جانا، جگہ تنگ ہوجانا، پر ہوجانا۔
اَغَصَّہُ : اچھو لگوانا۔
___علیھم الاَرْضَ : زمین تنگ کرنا۔
اغْتَصَّ : اچھو لگ جانا، حلق میں اٹک جانا
الغَاصُّ و المغتصُّ : بھرا ہوا، پر۔
الغُصَّۃُ : گلے میں اٹک جانے والی کھانے یا پینے کی چیز یا لقمہ، اچھو (۲) رنج و غم ج : غُصَصٌ۔
•غَصَنَ الغُصْنَ ـِ غَصْنًا : شاخ کاٹنا۔
___الشیءَ : لے لینا۔
___فُلانًا عن حَاجَتِہ : روکنا، اپنا کام پورا نہ کرنے دینا۔ کہتے ہیں : ما غَصَنَکَ عَنِّی ؟ تم کو میرے پاس آنے سے کس چیز نے روکا۔
اَغْصَنَ العُنْقُودُ : خوشۂ انگور کے دانے بڑے ہونا۔
___الشَّجَرُ : درخت کی شاخیں نکلنا
غَصَّنَ العُنْقُودُ : اَغْصَنَ۔
الغُصْنُ : ٹہنی، شاخ (پتلی ہو یا باریک) ج : غُصُونٌ و اَغْصَانٌ۔
الغُصْنَۃُ : چھوٹی سی شاخ۔
غُصْنُ الذَّھَب : ایک پودے کا نام۔

غ ــــ ض

•غَضِبَ علیہ ـَ غَضَبًا : کسی پر

غصہ ہونا، ناراض ہونا اور انتقام کا ارادہ کرنا۔ هو غَضِبٌ و هي غَضِبَةٌ۔ هو غَضْبَانٌ و هي غَضْبَى۔ هو غَضْبَانٌ (بالتنوين) و هي غَضْبَانَةٌ۔ جمع مذکر کے لئے غِضَابٌ۔ مؤنث کے لئے غَضَابَى۔
غَضِبَ لَه: کسی کی حمایت میں کسی پر بگڑنا۔
___ من لا شيءٍ: بلاوجہ غصہ ہونا۔
أَغْضَبَهُ: ناراض کرنا، غصہ دلانا۔
غَاضَبَ فُلانٌ فُلانًا: ایک دوسرے پر غصہ ہونا۔
___ فُلانًا: کسی سے ناراض ہو کر الگ ہو جانا، ترک تعلق کرنا۔
تَغَضَّبَ عليه: غصہ ہونا، خفا ہونا، بگڑنا۔ أَغْضَبْتُهُ فَتَغَضَّبَ: میں نے اسے غصہ دلایا اسے غصہ آگیا۔
الغُضَابِيُّ: بدمزاج، ناملنسار۔
الغَضِبُ: غصیلا، جلد خفا ہونے والا۔
الغَضَبُ: غصہ، خفگی، ناراضگی۔
الغَضُوبُ: بہت تیز مزاج، ذرا سی بات پر غصہ ہونے والا (مذکر و مؤنث کے لئے)
المَغْضُوبُ عليه: جس سے ناراضگی ہو (۲) وہ کافر جو عناد و سرکشی کے باعث ایمان نہ لا کر خدا کی ناراضگی اور اس کے عذاب کا مستحق ہے۔
• غَضَرَ عليه ـِ غَضْرًا: مہربان ہونا (۲) ناراض ہونا (عامی)
___ عنه: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ما غَضَرْتُ عن صَوْبِي: میں اپنی جہت سے نہیں ہٹا۔ ما غَضَرَ عن شَتْمِي: اس نے میری برائی میں پس و پیش نہیں کیا
___ الشيءَ: کاٹنا۔
___ له من ماله: اپنے مال میں سے کچھ حصہ اسے دیا۔
___ الرَّجُلَ: بند رکھنا، روکنا۔ أَرَدْتُ أَنْ آتِيَكَ فَغَضَرَنِي أَمْرٌ: میرا تمہارے پاس آنے کا ارادہ تھا مگر ایک مانع پیش آگیا۔
غَضَرَ الجِلْدَ: چمڑے کو اچھی طرح صاف کرنا یا رنگنا۔
___ اللهُ فُلانًا ـُ غَضْرًا: کسی کے رزق میں فراخی پیدا کرنا۔
غَضِرَ الرَّجُلُ بالمالِ و السَّعَةِ و الأَهْلِ ـَ غَضَرًا: تنگ دستی کے بعد آسودہ حال ہونا، مال و متاع اور اہل و عیال کی نعمت سے مالا مال ہونا۔ هو غَضِرٌ۔
___ عن الشيءِ: ہٹ جانا، چھوڑنا۔
غَضُرَ ـُ غَضَارَةً: آسودہ حال ہونا عیش و آرام میں ہونا۔
___ النَّبَاتُ: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو غَاضِرٌ و غَضِيرٌ۔
اِغْتَضَرَ: جوان مرجانا۔
تَغَضَّرَ عنه: پھر جانا، الگ ہونا۔
الغَاضِرُ: وہ چمڑا جس کی دباغت اچھی طرح کی گئی ہو۔
الغَضَارُ: چکنی ہرے رنگ کی ٹھیکری جسے نظر بد سے بچنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا (۲) باریک تر مٹی جس سے چینی کے برتن بنائے جاتے ہیں (۳) باریک مٹی سے بنائے ہوئے برتن۔
الغَضَارَةُ: شادابی، آسودگی۔ إِنَّهُمْ لَفِي غَضَارَةٍ من العَيْشِ و في غَضَارَةِ عَيْشٍ: وہ عیش و آرام کی زندگی گزار رہے ہیں۔ (۲) ہرے رنگ کی چکنی مٹی۔
الغَضْرَاءُ: وہ زمین جس میں ہرے رنگ کی خالص چکنی مٹی ہو۔ هُمْ فِي غَضْرَاءِ عَيْشٍ و في غَضْرَاءَ من العَيْشِ: وہ فراخی و آسودگی میں ہیں۔
• الغُضْرُوفُ: کسی بھی جگہ کی نرم و کرکری ہڈی ج: غَضَارِيفُ۔
• غَضَّتِ المرأةُ ـِ غَضَاضَةً و غُضُوضَةً: جلد کا پتلا ہو کر خون جھلکنا۔
___ النَّبَاتُ و غيرُهُ: تر و تازہ ہونا۔ هو غَضٌّ و غَضِيضٌ، و هي غَضَّةٌ۔
___ بَصَرَهُ و صَوْتَه وغيرهما ـُ غَضًّا و غِضَاضًا و غَضَاضَةً: پست کرنا، نیچا کرنا۔ یوں بھی کہا جاتا ہے غَضَّ من بَصَرِهِ و من صَوْتِهِ: اس نے نگاہ نیچی کی اور آواز پست کی۔ قرآن پاک میں ہے "واغْضُضْ من صَوْتِكَ"۔ هو غَاضٌّ۔
___ الطَّرْفَ: شرم یا کھسیاہٹ کی بنا پر نگاہ نیچی کرنا۔
___ طَرْفَهُ عن فُلانٍ: چشم پوشی کرنا۔ قابل مؤاخذہ بات پر مؤاخذہ نہ کرنا۔
___ الغُصْنَ: شاخ توڑ کر لٹکی چھوڑنا۔
___ فُلانًا و غَضَّ منه: حیثیت کم کرنا، بے قدری کرنا، التفات نہ کرنا۔
___ فُلانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا
لا أَغُضُّكَ دِرْهَمًا: میں تمہارا ایک درہم بھی کم نہ کروں گا۔
أَغَضَّ الشيءُ: کم ہونا۔
غَضَّضَ فُلانٌ: تازہ چیز کھانا (۲) کسی کی ذلت ہونا، عیب لاحق ہونا۔
___ الشيءُ: تر و تازہ ہونا۔
اِغْتَضَّ منه: کسی کی حیثیت گھٹانا۔
اِنْغَضَّ الطَّرْفُ: نگاہ نیچی ہو جانا۔
___ الصَّوْتُ: آواز پست ہونا۔
الغُضَاضُ: سر اور چہرے کے سامنے کا حصہ یا بالائی حصہ۔
الغَضَاضَةُ: تازگی (۲) نزاکت (۳) ذلت، عیب، نقص۔ کہتے ہیں: لا غَضَاضَةَ

عَلَيكَ فِي هٰذا الفِعلِ: اس فعل سے تمہاری کوئی ذلت نہیں۔ یا تم پر کوئی ملامت نہیں۔
الغَضُّ: ہر تر و تازہ، شگفتہ، نرم و نازک (جیسے: غض الوجه)۔
الغُضَّةُ: ذلت، عیب، خامی۔
الغَضِيضُ: نکلتا ہوا شگوفہ (۲) جھکے ہوئے پپوٹوں والی آنکھ (۳) تر و تازہ (۴) ذلیل و عیب دار ج: اَغِضَّاءُ و اَغِضَّةٌ۔
المَغَضَّةُ: عیب و نقص، ذلت۔
المُغِضُّ: گھنا، تر و تازہ (۲) ناقص۔
غَضغَضَ الماءَ: پانی کم کرنا۔
تَغَضغَضَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
• غَضَفَ الفَرَسُ و نَحوُهُ ـِ غَضْفًا: بے اندازہ دوڑنا۔
ـــ العَيشُ غُضُوفًا: فراخ و کشادہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ دل ہونا۔ هو غَاضِفٌ
ـــ العُودَ والشيءَ: توڑ کر موڑنا۔
ـــ الكَلبُ أُذُنَهُ: کتے کا اپنے کان ڈھیلے کر کے چھوڑنا۔
غَضِفَ الشيءُ ـَ غَضَفًا: ڈھیلا ہونا
غَضِفَتِ الأُذُنُ: کان کا ڈھیلا ہونا
غَضِفَتِ الأَشفَارُ: پلکیں لٹکنا۔
ـــ السَّهمُ: تیر کے پر کا موٹا ہونا۔
ـــ اللَّيلُ: رات کا سیاہ اور تاریک ہونا
ـــ العَامُ: سال کا زرخیز ہونا، پھل والا ہونا خوش حالی کا ہونا۔
ـــ العَيشُ: زندگی کا آسودہ ہونا۔ هو اَغضَفُ و هي غَضفَاءُ ج: غُضفٌ۔
اَغضَفَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا نیچے لٹکنا۔
ـــ النَّخلَةُ: پتے زیادہ اور پھل خراب ہو جانا۔ هي مُغضِفٌ و مُغضِفَةٌ
ـــ السَّمَاءُ: آسمان پر بادل چھا جانا۔

اَغضَفَ اللَّيلُ: سیاہ اور تاریک ہونا۔
غَضَّفَهُ: توڑ کر موڑنا (شاخ وغیرہ)۔
انغَضَفَ العُودُ: ٹوٹ کر مڑ جانا۔
ـــ أُذُنُهُ: کان کا (غیر خلقی طور پر) لٹک جانا۔
ـــ القَومُ فِي الغُبَارِ: گرد و غبار میں داخل ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کا منہدم ہو جانا۔
ـــ الضَّبَابُ: کہر کا گہرا ہونا۔
تَغَضَّفَ: مطاوع غَضَّفَ۔
ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈل مارنا۔
ـــ عَلَيهِم اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔
ـــ عَلَيهِم الدُّنيا: آسودگی لے کر آنا
ـــ عَلَيهِ: متوجہ ہونا، مہربان ہونا۔
ـــ البِئرُ: کنویں کے کنارے گر جانا۔
الغَاضِفُ: لٹکے ہوئے کانوں والا کتا (۲) آسودہ حال آدمی یا زندگی م: غَاضِفَةٌ
الغَضَفُ: درخت خرما جیسا ایک درخت جس کی چھال سے جھولیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔
• غَضفَرَ الشيءُ: بھاری ہونا۔
الغُضَافِرُ: شیر۔
الغَضفَرُ: خشک مزاج، روکھا آدمی۔
• غَضَنَتِ النَّاقَةُ بِوَلَدِهَا ـُ غَضْنًا و غِضَانًا: ناتمام بچہ جننا۔ جس کا رواں یا اعضا نمایاں نہ ہوئے ہوں۔ هو غَضِينٌ۔
ـــ فُلانًا: روکنا۔ ما غَضَنَكَ عَنَّا: ہمارے پاس آنے سے کس بات نے روکا۔
غَضِنَتِ العَينُ ـَ غَضَنًا: پیدائشی طور پر آنکھ کا ناہموار ہونا، سلوٹ دار ہونا
ـــ الجَبهَةُ: پیشانی کی شکنیں ظاہر ہونا
اَغضَنَتِ السَّمَاءُ: مسلسل پانی برسانا۔

اَغضَنَ المَطَرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ عَلَيهِ الحُمَّى: بخار کا مسلسل رہنا
ـــ عَلَيهِ اللَّيلُ: تاریکی چھا جانا۔
غَاضَنَ عَينَهُ: اظہار شک کے لئے آنکھ کو سمٹا ہوا بنا لینا۔
ـــ المَرأَةَ: آنکھ لڑانا، آنکھ مار کر اشارے سے اظہار عشق و محبت کرنا۔
غَضَّنَتِ السَّمَاءُ: اَغضَنَتْ۔
ـــ النَّاقَةُ بِوَلَدِهَا: غَضَنَتْ۔
ـــ الشيءَ: موڑ کر سلوٹیں ڈالنا، شکن ڈالنا۔ دَخَلتُ عَلَى فُلانٍ فَغَضَّنَ لِي مِن جَبهَتِهِ: میں فلاں کے قریب پہنچا تو اس کی پیشانی پر سلوٹیں پڑ گئیں۔
تَغَضَّنَ الشيءُ: مڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
الاَغضَنُ: آنکھ سمیٹنے والا یا سمٹی ہوئی آنکھ والا۔
الغَضنُ: کپڑے یا کھال وغیرہ کی سلوٹ، شکن ج: غُضُون (۲) تھکان، مشقت
فِي غُضُونِ كَذا: دوران۔ اثناء
جاءَ فِي غُضُونِ كَلامِهِ كَذا۔
غُضُونُ الاذنِ: کان کی سلوٹیں۔
غَضَنُ العَينِ: آنکھ کی بیرونی کھال۔
الغَضنَةُ: چیچک کی پھنسی کا چھلکا۔
الغَضِينُ: اونٹنی کا جنا ہوا ناتمام بچہ۔
المُتَغَضِّنُ: شکن آلود۔
المُغَضَّنُ: شکن آلود۔
• الغَضَنفَرُ: شیر (۲) بھاری بدن والا۔
• غَضَا اللَّيلُ ـُ غَضوًا و غُضُوًّا: ہر طرف تاریکی پھیلنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا جھاؤ کے پتے کھانا۔
ـــ فُلانٌ: آسودہ حال ہونا (۲) دونوں پلکیں ملانا۔
ـــ عَلَى الشيءِ: کسی بات پر خاموش ہونا۔

غَضِيَت الْاَرْضُ ـَ غَضًى: زمین کا جھاؤ کے بہت درختوں والی ہونا۔
غَضِيَ الرَّجُلُ: دونوں پلکیں ملا کر آنکھ بند کر لینا۔
ــــ الْبَعِيْرُ: غضا (جھاؤ) کھا کر اونٹ کو تکلیف ہونا۔
اَغْضَى اللَّيْلُ: تاریکی پھیل جانا۔
ــــ فُلَانٌ: و اَغْضَى جُفُوْنَه و اَغْضَى عَيْنَه: آنکھ بند کرنا، جھپکانا۔
ــــ عنه طَرْفَه: نگاہ پھیر لینا، کنارہ کش ہونا، چشم پوشی کرنا۔
ــــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کو برداشت کرنا اور خاموشی اختیار کرنا۔
ــــ عَيْنًا عَلَى قَذًى: تکلیف برداشت کرنا۔
تَغَاضَى عنه: چشم پوشی کرنا، غفلت برتنا
الْاِغْضَاءُ: چشم پوشی (۲) بے توجہی۔
الْغَاضِي: آسودہ حال آدمی (۲) تاریک (رات) (۳) عمدہ (چیز) م: غَاضِيَة۔
الْغَاضِيَة: انتہائی تاریک رات (۲) روشن اور بڑی آگ۔
الْغَضَى: جھاؤ کا درخت جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے۔ اَهْلُ الْغَضَى: باشندگانِ نجد (چونکہ وہاں اس درخت کی کثرت ہے) (۲) جھاڑی۔
الْغَضْيَاءُ: کثیر جھاؤ والی زمین۔

غ ــــــ ط

• الْغُطْرَةُ: سر کو باندھنے کا عربی رومال (الْكُوفِيَّة)۔
• غَطْرَسَ عَلَى اَقْرَانِه: ہم عصروں کے سامنے بڑائی جتانا، تکبر کرنا، خود پسند ہونا، اکڑنا۔
ــــ فُلَانًا: ناراض کرنا۔
تَغَطْرَسَ: غَطْرَسَ (۲) غصہ ظاہر کرنا (۳) اندھا دھند راستہ پر چلنا۔
تَغَطْرَسَ فِي مِشْيَتِه: اکڑ کر چلنا، نازو ادا سے چلنا، اترا کر اور مٹک کر چلنا۔
الْغِطْرِسُ: ظالم متکبر ج: غَطَارِسُ۔
الْغِطْرِيْسُ: الْغِطْرِسُ ج: غَطَارِيْسُ
الْغَطْرَسَةُ: تکبر، غرور، خود پسندی۔
• غَطْرَشَ فُلَانٌ غَطْرَشَةً: حق کو ٹھکرانا۔ هو مُغَطْرِشٌ و هي مُغَطْرِشَةٌ۔ فُلَانٌ آذَانُهُ عن الحق مُغَطْرِشَةٌ: فلاں کے کان حق بات سننے کو تیار نہیں۔
تَغَطْرَشَ فُلَانٌ: خود کو کسی بات سے بلند سمجھنا، نظر انداز کرنا۔
• غَطْرَفَ: فضول کام کرنا، تکبر کرنا، اکڑنا
تَغَطْرَفَ: غَطْرَفَ (۲) مغرورانہ انداز میں چلنا۔
الْغُطَارِفُ: شریف سردار۔
الْغِطْرَافُ: الْغُطَارِفُ ج: غَطَارِيْفُ و غَطَارِفَة۔
• غَطَسَ فِي الماءِ ـِ غَطْسًا: پانی میں غوطہ کھانا، ڈوبنا۔
ــــ فِي بَحْرٍ من اَنْعُمِ الله: اللہ کی نعمتوں میں مست ہونا، مزے اڑانا۔
ــــ فِي الْاِنَاءِ: برتن سے منہ لگا کر پینا
ــــ الشَّيْءَ فِي الماءِ: ڈبونا، ڈبکی دینا۔
غَطَّسَهُ فِي الماءِ: غوطہ دینا، خوب ڈبونا
تَغَاطَسَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
ــــ الرَّجُلُ: غافل بننا، غفلت برتنا۔
الْغَاطِسُ: تاریک (لَيْلٌ غَاطِسٌ) (۲) کشتی یا جہاز کا وہ حصہ جو پانی میں رہتا ہے۔
الْغِطَاسُ: نصرانیوں کے یہاں بچہ کی ماء المعمودیہ (مقدس پانی) سے تطہیر کی تقریب (۲) مسیح علیہ السلام کی عمل تعمید کی یادگار جشن معمودیہ جسے قبطی لوگ مناتے ہیں۔ دیکھئے (ع م د)
الْغَطَّاسُ: غوطہ خور (پیشہ ور) (۲) پانی میں ڈبکی لگانے والا۔
الْغَطْسُ: غوطہ خوری۔
الْغَطْسَةُ: ڈبکی، غوطہ۔
الْغَطِيْسُ: کالا۔ اَسْوَدُ غَطِيْسٌ: بہت کالا۔
الْمَغْطِسُ: نہانے کا ٹب جو غسل خانہ میں رہتا ہے ج: مَغَاطِسُ۔
• غَطَشَ اللَّيْلُ ـِ غَطْشًا: تاریک ہونا۔
ــــ فُلَانٌ غَطْشًا و غَطَشَانًا: بڑھاپے یا آنکھ کی بیماری کے باعث آہستہ چلنا۔
غَطِشَ ـَ غَطَشًا: کمزور نگاہ والا ہونا
هو اَغْطَشُ و غَطِشٌ و هي غَطْشَى و غَطْشَاءُ و غَطِشَةٌ ج: غُطْشٌ۔
ــــ الْبَصَرُ: بینائی کمزور ہونا۔
ــــ اللَّيْلُ: رات کا تاریک ہونا۔
فَلَاةٌ غَطْشَى و غَطْشَاءُ: گھنا جنگل جہاں اندھیرا رہتا ہو۔
أَغْطَشَ اللَّيْلُ و الْبَصَرُ: روشنی نہ ہونا، تاریک ہونا۔
ــــ اللّٰهُ اللَّيْلَ: تاریک کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحَاهَا"
غَطَّشَ الشَّيْءَ: واضح کرنا، بتانا۔ کہتے ہیں: غَطِّشْ لِي شَيْئًا۔
تَغَاطَشَ عنه: انجان بننا (۲) جان بوجھ کر اندھا بننا۔
تَغَطَّشَتْ عَيْنُهُ: نگاہ کمزور ہونا، روشنی ختم ہو جانا۔
اغْطَاشَّ الْبَصَرُ: نگاہ بتدریج گھٹنا۔

الغَطَشُ: نگاہ کی کمزوری، تاریکی۔

•غَطَّ فی النَّومِ ـِ غَطًّا و غَطِیطًا: نیند میں خرّاٹے لینا۔

ــــ النَّائِمُ او المَذبُوحُ او المَخنُوقُ: سونے یا ذبح ہونے یا دم گھٹنے والے کی آواز نکلنا۔

ــــ القِدرُ: دیگچی کے کھولنے کی آواز آنا۔

ــــ الشیءَ فی الماءِ: ڈبکی دینا، غوطہ دینا۔

ــــ الشیءَ: زور سے دبانا، دبا کر نچوڑنا

انغَطَّ فی الماءِ: ڈوبنا، غوطہ کھانا۔

تَغَاطَّ القَومُ فی الماءِ: ایک دوسرے کو غوطہ دینا، ڈبونا۔

الغُطَاطُ: آخر رات کی سیاہی اور صبح کی ابتدائی روشنی ملی ہوئی، فجر سے کچھ پہلے کا وقت۔

الغَطِیطُ: خرّاٹوں کی آواز (۲) ہانڈی کے جوش مارنے کی آواز۔

الغُطَیطَةُ: کہر، دھند۔

•غَطغَطَتِ القِدرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

ــــ علیه النَّومُ: نیند کا غلبہ ہونا۔

ــــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا، سمندر میں موجیں اٹھنا۔

تَغَطغَطَ البَحرُ: غَطغَطَ۔

ــــ الشیءُ: بکھر جانا، برباد ہو جانا۔

الغَطغَطَةُ: ہنڈیا کا جوش (۲) سمندر کا جوار بھاٹا۔

الغَطَاغِطُ: بکری کے مادہ بچے۔

•غَطِفَ العَیشُ ـَ غَطَفًا: فراخ و آسودہ ہونا، خوش گوار ہونا۔

ــــ الرَّجُلُ: لمبی اور گھنی پلکوں والا ہونا (۲) بھوؤں کے کم بالوں والا ہونا۔

هو اَغطَفُ وهی غَطفَاءُ ج: غُطفٌ۔

•غَطَلَتِ السَّمَاءُ ـُ غَطلًا: ابر آلود ہونا

غَطِلَ اللَّیلُ ـَ غَطَلًا: تاریک ہونا

اغْطَالَّ الشیءُ: ڈھیر لگنا۔

غَیطَلَ الرَّجُلُ: بہت جانوروں والا ہونا۔

•غَطمَطَ البَحرُ: موجیں مارنا، ہنڈ کا جوش مارنا۔

ــــ السَّیلُ: سیلاب کی آواز آنا۔

الغَطمَطُ: بڑا سمندر۔

غَطَا اللَّیلُ ـُ غَطوًا و غُطُوًّا: تاریک ہونا، اور ہر طرف اندھیرا چھا جانا۔

ــــ الشیءَ و علیه غَطوًا: پردہ پوشی کرنا۔

اَغطَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخوں کا لمبا ہو کر زمین پر پھیل جانا۔ هی غَاطِیَةٌ (خلاف قیاس)۔

ــــ الکَرمُ: انگور کی بیل کا رس دار ہو کر بڑھنا اور پھیلنا۔

ــــ الشیءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔ کہتے ہیں: اللّٰهُمَّ اَغطِ علٰی قَلبِه: اے خدا اس کے دل پر پردہ ڈال دے

غَطَّاهُ: چھپانا، ڈھانکنا، پردہ پوشی کرنا (۲) احاطہ کرنا، کور کرنا۔

ــــ اللَّیلُ فُلانًا: رات کی تاریکی کا اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

ــــ الاَخبَارَ: خبریں جمع کرنا، کور کرنا

ــــ المَوقِفَ: صورتِ حال کو چھپانا۔

ــــ النَّفَقَاتِ: اخراجات کو پورا کرنا۔

ــــ النَّقصَ: کمی کو پورا کرنا۔

تَغَطّٰی: چھپ جانا، پردہ پڑ جانا۔

ــــ به: کسی کی آڑ میں چھپ جانا۔

اِغتَطٰی: تَغَطّٰی۔

التَّغطِیَةُ: پردہ پوشی، گھراؤ، احاطہ۔

الغَاطِیَةُ: انگور کی بیل۔

الغِطَاءُ: ڈھکنا، غلاف، پردہ، سرپوش، کور ج: اَغطِیَةٌ۔

غِطَاءُ الفِرَاشِ: بچھانے کی چادر، پلنگ پوش۔

غِطَاءُ المَائِدَةِ: میز پوش۔

غِطَاءُ المِدخَنَةِ: چمنی کیپ۔

الغِطَاءُ الجَوِّیُّ: فضائی چھتری، فضائی بیڑا جو آسمان پر چھا جاتا ہے، بہت سے ہوائی جہاز جو دشمن کی طرف پیش قدمی کرتی ہوئی بری فوج کے اوپر دفاع کے لئے پرواز کرتے ہیں۔

الغِطَایَةُ: زنانہ تحتانی زائد کپڑے۔

الغَطوَانُ: کثرت و حفاظت۔ اِنَّه لَذُو غَطوَانٍ: وہ صاحب شوکت و اقتدار ہے۔

الغَطیَانُ: سمندری سیلِ آب۔

المَغطِیُّ: پوشیدہ۔ مَغطِیُّ القِنَاعِ: گم نام۔

المُغَطَّی: ڈھکا ہوا، پوشیدہ۔

المُغَطِّی: پردہ پوش، کور کنندہ۔

غ ــــ ف

•غَفَرَ الجَرِیحُ او المَرِیضُ ـِ غَفرًا: بیمار کی بیماری لوٹ آنا، زخم کا دوبارہ ہرا ہو جانا۔

ــــ العَاشِقُ: دلاسے کے بعد عاشق کا دوبارہ مبتلائے کیفیاتِ عشق ہونا۔

ــــ الشیءَ: چھپانا۔ غَفَرَ الشَّیبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

ــــ المَتَاعَ فی الوِعَاءِ: کسی ظرف میں سامان رکھ کر چھپانا۔

ــــ اللّٰهُ لَهُ ذَنبَهُ غَفرًا و غُفرَانًا و مَغفِرَةً: گناہ چھپانا اور معاف کرنا۔ هو غَافِرٌ۔ برائے مبالغہ غَفُورٌ و غَفَّارٌ۔

غَفَرَ الجَلَبُ السُّوقَ غَفْرًا: بیرونی مالِ تجارت کا بازار میں پھیل کر سستا کر دینا، مندا کر دینا۔

غَفِرَ الثَّوبُ ـَـ غَفَرًا: روّاں ابھرنا، روئیں دار ہونا۔

ـــ الجُرحُ: زخم کا دوبارہ تازہ ہو جانا۔

ـــ المَرِيضُ: بیمار کی بیماری عود کر آنا۔

غُفِرَ المَرِيضُ: بیمار کا دوبارہ بیمار ہو جانا

اَغْفَرَ الرِّمْثُ او العُرْفُطُ: رَمث اور عرفط نامی پودوں سے گوند نکلنا

ـــ النَّخلُ: خام کھجوروں پر جھلی آ جانا۔

ـــ الأرضُ: ہری کونپلیں نکل آنا۔

ـــ اُنثٰى تَيسِ الجَبَلِ: پہاڑی بکرے کی مادہ کا نر بچوں والی ہونا۔

ـــ المَتَاعَ فِي الوِعَاءِ: برتن میں سامان بند کرنا، چھپانا۔

ـــ الشَّيبَ بالخِضَابِ: بالوں کی سفیدی کو خضاب سے چھپانا۔

اِغْتَفَرَ لَهُ ذَنبَهُ: گناہ معاف کرنا۔

تَغَافَرَ القَومُ: ایک دوسرے کی غلطی کو معاف کرنا یا ایک دوسرے کے لئے دعائے مغفرت کرنا۔

تَغَفَّرَ: گوند پودوں سے اکٹھا کرنا۔

اِسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ذَنبَهُ و مِن ذَنبِهِ و لِذَنبِهِ: اللہ سے اپنے گناہ کی معافی چاہنا۔

اِغْفَارَّ الثَّوبُ: کپڑے کا رواں نکلنا، روئیں دار ہونا۔

الغَافِرُ: معاف کنندہ۔

الغُفَارُ: گردن وغیرہ کا رواں، چھوٹے چھوٹے بال جو عورتوں کی پنڈلیوں وغیرہ پر نکل آتے ہیں۔

الغِفَارُ: رخسار کا نشان۔

الغَفَّارُ: بہت معاف کرنے والا، خدا کی صفت

الغِفَارَةُ: عورتوں کے سر کا رومال جو سر کے صرف اگلے اور پچھلے حصہ کو ڈھانپتا ہے (۲) تہ بہ تہ بادل (۳) سر پر ٹوپی کے نیچے رکھا جانے والا زرہ کا اضافی حصہ (۴) ڈھکنا ج: غَفَائِرُ۔

الغَفَّارَةُ: علماء یہود کا لباس، پادری کا جبہ

الغَفَرُ: پیٹ (۲) گردن وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے بال ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔ (۳) کپڑے کا رواں۔ واحد: غَفَرَةٌ (۴) چاند کی منزلوں میں سے پندرہویں منزل (برج سنبلہ میں تین چھوٹے ستارے)۔

الغَفْرُ: گائے کا بچھڑا۔

الغُفْرُ: پہاڑی بکرے کا نر بچہ ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔

الغَفَرُ: ٹیلوں اور ہموار زمینوں میں اُگنے والے پودے (جو چڑیوں جیسے دکھائی دیتے ہیں)۔ (۲) چھوٹی چھوٹی گھاس ج: اَغْفَارٌ و غُفُورٌ۔

الغَفِرُ: رَجُلٌ غَفِرُ القَفَا: گدی پر اگے ہوئے بالوں والا۔

الغُفْرَانُ: درگذر، معافی، بخشش۔

الغُفْرَةُ: پہاڑی بکرے کی مادہ (۲) ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ اِغْفِرُوا هٰذا الشَّيءَ بِغُفْرَتِهِ: اس چیز کو اس کے ڈھکن سے ڈھانکو یعنی مناسب اور باجوڑ چیز سے اس کو درست کرنا۔

الغَفِيرُ: الغُفَارُ (۲) بہت۔ جَمٌّ غَفِيرٌ: بڑا مجمع۔ کہتے ہیں: جَاءَ القَومُ جَمًّا غَفِيرًا و جَمَّاءَ غَفِيرًا و جَمَّ الغَفِيرِ و جَمَّاءَ الغَفِيرِ و الجَمَّاءَ الغَفِيرَ: لوگ اچھے اور برے بڑے اور چھوٹے سب کے سب آئے (۲) پہرے دار، چوکیدار۔

الغَفِيرَةُ: ڈھکنا (۲) کثرت و زیادتی۔ (۳) ماعِندَ هم غَفِيرَةٌ: ان کے یہاں معافی کا کوئی خانہ نہیں۔

المِغْفَارُ: کھانے کا گوند جو عرفط پودے سے نکلتا ہے ج: مَغَافِيرُ۔

المِغْفَرُ: ٹوپی کے نیچے کا خود جو زرہ سے جڑا ہوا ہوتا ہے ج: مَغَافِرُ۔

المِغْفَرَةُ: المِغْفَرُ ج: مَغَافِرُ۔

المَغْفِرَةُ: معافی، بخشش۔

المُغْفُورُ: المِغْفَارُ۔

المَغْفُورُ لَهُ: معاف کیا ہوا۔

• غَافَصَ فُلَانًا مُغَافَصَةً و غِفَاصًا: کسی کو اچانک آ پکڑنا اور بری طرح پیش آنا۔ اَخَذَ الشَّيءَ مُغَافَصَةً: بزور کوئی چیز لینا۔

الغَافِصَةُ: زمانہ کی مصیبت ج: غَوَافِصُ۔

• اِغْتَفَّتِ الدَّابَّةُ: جانور کو بقدر ضرورت چارہ ملنا، موسم بہار کا تھوڑا چارہ ملنا

ـــ فُلَانًا: تھوڑی سی چیز دینا۔

تَغَفَّفَتِ الدَّابَّةُ: اِغْتَفَّتْ۔

ـــ الإِنَاءَ و الضَّرعَ: برتن یا تھن کا باقی ماندہ پانی یا دودھ نکالنا۔

الغَفُّ: رطب کھجور کا سوکھا پتا۔

الغِفَّانُ: وقت۔ جَاءَ عَلٰى غِفَّانِهِ: وہ اپنے وقت پر آیا۔

الغُفَّةُ: گزارے کے لائق سامان زندگی (۲) وہ چارہ جسے اونٹ منہ سے عجلت میں لے لیتا ہے (۳) موسم بہار کا تھوڑا چارہ یا خوراک۔

غُفَّةُ الإِنَاءِ و الضَّرعِ: برتن یا تھن میں باقیماندہ پانی یا دودھ۔

• غَفَقَ فُلَانٌ ـِـ غَفْقًا: اچانک بلا بولنا۔

ـــ فُلَانٌ: اچانک آموجود ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بار بار بکثرت پینا۔

غَفَقَ فُلَانٌ غَفْـقَـةً : لوگوں کی باتیں سنتے سنتے سونا ۔
غَفَّقَ : لوگوں کی باتیں سنتے ہوئے سونا ۔
اغْتَفَقَ بِه : گھیر لینا ۔
تَغَفَّقَ الشَّرَابَ : بار بار بکثرت پینا ۔
الغَفْقُ : متوسط درجہ کی بارش ۔

• غَفَلَ عن الشيءِ ـُ غُفُـولًا و غَفْلَةً : غافل ہونا ، عدم توجہ اور قلت احتیاط کی بنا پر بھول جانا ۔
ـــ الشيءَ : بے توجہی اور غفلت کی بنا پر کسی چیز کو چھوڑ دینا (۲) چھپانا ۔ هو غَافِلٌ ج : غُفُولٌ و غُفَّلٌ ۔
اَغْفَلَ الشيءَ : غافل ہونا ، بے توجہی برتنا نظر انداز کرنا ۔
ـــ الدَّابَّةَ : جانور پر داغ نہ لگانا ۔
ـــ فُلَانًا عن الشيءِ : غافل کرنا ، ذہن سے نکلوا دینا ، بھلوا دینا ۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو بے خبری میں جا لینا (۲) کسی کو غافل کہنا (۳) کسی سے اس کی مشغولیت کے وقت سوال کرنا اور فراغت کا انتظار نہ کرنا ۔
غَفَّلَ فُلَانًا : غافل بنانا یا غافل قرار دینا (۲) کسی کی بے خبری یا مشغولیت کے وقت حمایت کرنا ، اس کا کام کرنا ۔
ـــ الشيءَ : بھولنا ، غافل رہنا ۔
تَغَافَلَ : قصداً غفلت برتنا ، بے توجہی اور لاپرواہی برتنا (۲) خود کو بے خبر اور غافل ظاہر کرنا ۔
ـــ عنه : کسی کی غفلت سے فائدہ اٹھانا ، (۲) بے اعتنائی برتنا ۔
تَغَفَّلَ فُلَانًا : بے خبری میں آنا (۲) کسی کے بے خبر ہونے کی تاک میں رہنا ۔
ـــ فُلَانًا عن كذا : بے خبری میں کسی کو کسی چیز کے بارہ میں دھوکہ دینے کی کوشش کرنا ۔
اِسْتَغْفَلَهُ : غفلت سے فائدہ اٹھانا ، غفلت کے وقت کا منتظر رہنا ۔
الإِغْفَالُ : بے توجہی ، کنارہ کشی ۔
الغَفِلُ : غافل ، بھولا ہوا ۔
الغُفْلُ : بے فیض اور بے ضرر آدمی (۲) نامعلوم النسب آدمی (۳) جوئے کا بے نشان تیر جس سے نہ فائدہ ہو اور نہ نقصان ۔ کہتے ہیں : قِدْحٌ غُفْلٌ ۔ قِدَاحٌ غُفْلٌ و اَغْفَالٌ (۴) بے نشان و بے علامت جگہ ، غیر آباد (۵) بے داغ و بے نشان چوپایہ وغیرہ کہتے ہیں : اِبِلٌ اَغْفَالٌ (۶) ناتجربہ کار آدمی (۷) بارش سے خالی زمین (۸) خام چیز جو ابھی تیار نہ کی گئی ہو (۹) وہ شعر جس کا قائل معلوم نہ ہو (۱۰) وہ کتاب جس کا مصنف معلوم نہ ہو ۔ ج : اَغْفَالٌ ۔ غُفْلٌ من التَّارِيخِ : تاریخ سے خالی ۔
الغَفَلُ : فراخی ، آسودگی ۔ کہتے ہیں : فُلَانٌ في غَفَلٍ من عَيْشِهِ ۔
الغَفْلَةُ : بے خبری ۔ على غَفْلَةٍ منه : اس کی بے خبری میں ۔
الغُفْلِيَّةُ : مجہول الاسم ہونا ، بے علامت و بے نشان ہونا ۔
المُغَفَّلُ : بے وقوف ، بے دانش دکم در دماغ

• غَفَا ـُ غَفْوًا و غُفُوًّا : تھوڑا سا سونا اونگھنا ، ہلکی نیند سونا ۔
ـــ الشيءُ على الماءِ : پانی کے اوپر تیرنا ۔
اَغْفَى فُلَانٌ : غَفَا (۲) کھلیان کے بھوسے پر سونا ۔
ـــ الشَّجَرُ : شاخیں لٹکنا ۔
الاِغْفَاءَةُ : ہلکی سی نیند ، غفلت ۔
الغَفَا : کھلیان کا بھوسا (۲) گیہوں کا چھلکا
الغَفْوَةُ : ہلکی سی نیند (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ۔
الغافي : ہلکی نیند سونے والا ، تیرنے والی چیز ۔
غَفَى البُرَّ و نَحْوَهُ ـِ غَفْيًا : گیہوں کو صاف کرنا ، بھوسا وغیرہ الگ کرنا ۔
غَفِيَ ـَ غَفًى : اونگھنا ۔
اَغْفَى فُلَانٌ : کھلیان کے بھوسے پر سونا ۔
ـــ الطَّعَامُ : کھانے کی چیز غلہ وغیرہ میں کوڑا کرکٹ ہونا ۔
ـــ البُرَّ و نَحْوَهُ : گیہوں وغیرہ صاف کرنا
غَفَّى الطَّعَامَ : صاف کرنا ۔
انْغَفَى الشيءُ : ٹوٹ جانا ۔
ـــ البُرُّ و نحوُه : گیہوں وغیرہ کا صاف ہو جانا ۔
الغَفَى : کھلیان میں پڑا ہوا بھوسا (۲) گیہوں میں ملا ہوا کوڑا (تنکے ، گونے وغیرہ) (۳) ہر ردی اور خراب چیز (۴) درخت خرما کو لگنے والی بیماری (ایک قسم کا گرد جو کچی کھجور کو بڑھنے اور پکنے سے روکتا ہے) (۵) کچی کھجور کے اوپر کا چھلکا (۶) وہ اونٹ جن کو باہر نکال دیا جائے (۷) نچلے درجہ کے لوگ ج : اَغْفَاءٌ ۔
الغُفَاءُ : چھوٹے چھوٹے اور ٹوٹے پھوٹے گیہوں کے دانے (۲) کھجور کو لگنے والی بیماری جس سے وہ خراب ہو جاتی ہے ۔
الغُفَاءَةُ : آنکھ کی پتلی کی سفیدی (۲) گیہوں وغیرہ میں ملے ہوئے گونے تنکے وغیرہ ۔
الغَفِيَّةُ : بلندی جہاں پانی نہ پہنچے ۔

غ ـــــ ق

• غَقَّ غَقًّا : ابلنے اور جوش مارنے کی آواز (۲) پرندے یا پانی کی بعض حالتوں کی آواز ۔
غَقَّ القَارُ و القِدْرُ و نحوُهما ـِ غَقًّا و غَقِيقًا : تارکول یا ہانڈی وغیرہ کا کھولتے وقت آواز کرنا ۔

غَقَّ الصَّقْرُ: باز (شکرے) کا اپنی آواز کو باریک کرکے نکالنا۔
ـــ الطَّائِرُ غَقِيقًا: بولنا، آواز نکالنا۔
ـــ الماءُ غَقًّا و غَقِيقًا: کشادگی سے تنگی کو یا برعکس چلتے ہوئے پانی کا آواز نکالنا۔ هو غاقٌّ۔ مبالغہ غقّاقٌ۔
الغَقْغَقَةُ: ابابیل نما پہاڑی چڑیاں۔
غَقْغَقَ الصَّقْرُ: باز کا باریک آواز میں بولنا۔
الغَقُّ: شکرے کی ایک خاص قسم کی آواز
الغَقِيقُ: پانی کے تنگ یا کشادہ جگہ میں داخل ہونے کی آواز

غ ـــــ ل

• غَلَبَهُ و عليه ـِ غَلْبًا و غَلَبًا و غَلَبَةً: زیر کرنا، غالب ہونا، فتح پانا، قابو پانا، کسی پر اقتدار حاصل کرنا۔
ـــ فُلانًا علَى الشيءِ: کوئی چیز کسی سے زبردستی لے لینا۔ هو غالِبٌ ج: غَلَبَةٌ و هو غلّابٌ۔
ـــ على فلانٍ الكرمُ وغيره: کرم کا کسی کی عادت بن جانا۔
ـــ عليه الحُمْرَةُ او الصُّفْرَةُ: کسی چیز میں سرخی یا زردی زیادہ ہونا۔
غَلِبَ ـَ غَلَبًا: موٹی گردن والا ہونا۔
ـــ الحَدِيقَةُ: باغیچہ کا گھنا اور گنجان ہونا۔ هو اَغْلَبُ و هي غَلْباءُ ج: غُلْبٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَدَائِقَ غُلْبًا"
غَلَّبَ علَى الشيءِ: جبرًا کوئی چیز لینا۔ غُلِبَ علَى اَمْرِه: کسی معاملہ میں مجبور ہونا۔
غَالَبَهُ مُغَالَبَةً و غِلابًا: ایک دوسرے پر غالب آنے کی کوشش کرنا، نیچا دکھانا۔
غَلَّبَهُ عليه: غالب کرنا، قابو یافتہ کرانا۔
ـــ علَى بَلَدٍ: زبردستی قبضہ کرانا۔
غُلِّبَ: غُلِبَ۔
غُلِّبَ علَى صَاحِبِه: ساتھی پر غالب ہو جانے کا کسی کے حق میں فیصلہ کیا جانا۔
تَغَالَبُوا علَى البَلَدِ: غلبہ اور فتح حاصل کرنے کے لئے باہم مقابلہ کرنا
تَغَلَّبَ علَى بَلَدٍ: کسی ملک یا شہر پر زبردستی قبضہ کرنا۔
اِسْتَغْلَبَ عليه الضَّحِكُ: کسی کو بہت زیادہ ہنسی آنا۔
اغْلَوْلَبَ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا
ـــ الحَدِيقَةُ: باغ کا گنجان اور گھنا ہونا۔
ـــ القَوْمُ: بہت ہونا، افراد کا زیادہ ہونا۔
الاَغْلَبُ: موٹی گردن والا (۲) اکثر۔ علَى الاَغْلَب و فِي الاَغْلَب۔ اکثر، بسا اوقات، بیشتر، زیادہ تر (۳) شیر۔
الاَغْلَبِيَّةُ: اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ المُطْلَقَةُ: مطلق اکثریت۔ رائے شماری اور ووٹنگ میں حاضرین کی آدھی تعداد ایک کے اضافہ کے ساتھ
الاَغْلَبِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت، ووٹ حاصل کرنے میں ایک امیدوار کی دوسرے امیدوار کے مقابلے میں معمولی زیادتی یا اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ السَّاحِقَةُ: زبردست اکثریت۔
الاَغْلَبِيَّةُ الضَّئِيلَةُ او الضَّعِيفَةُ: معمولی اکثریت۔
التَّغْلِيبُ: عربی قواعد کی رو سے دو ایسے لفظوں میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح اور غلبہ دینا کہ جن میں باہمی ربط پایا جاتا ہو۔ جیسے: اَبَوان میں اَبٌ کو اُمٌّ پر اور المَشْرِقان میں مغرب پر مشرق کو ترجیح دیدی گئی۔ ایسے ہی حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کو عُمران سے تعبیر کیا گیا ہے۔
الغَالِبُ: غالب، فاتح، قابض، قابو یافتہ با اقتدار۔ غالِبًا یا فی الغالب: اکثر و بیشتر، آئے دن، عمومًا۔
الغَالِبِيَّةُ: اکثریت۔
الغَلَبَةُ: غلبہ، اقتدار، قابو، فتح، کثرت۔
العَلَمُ بالغَلَبَةِ: عربی قواعد میں غلبۂ استعمال کی وجہ سے کسی لفظ کے خاص مفہوم کی تعیین جس میں وضع کو دخل نہ ہو جیسے الكتاب سے مراد کتاب اللہ۔ اصحاب شریعت کے یہاں اور سیبویہ کی کتاب اہل لغت عربی کے یہاں ہے۔
الغَلَّابُ: بہت غلبہ حاصل کرنے والا۔
المُغَلَّبُ: غالب قرار دیا ہوا مغلوب۔
• غَلَتَ ـُ غَلْتًا: بیع فسخ کرنا۔
غَلِتَ ـَ غَلَتًا: غلطی کرنا (حساب میں)
اِغْتَلَتَهُ: بے خبری میں لینا۔
تَغَلَّتَه: اِغْتَلَتَه۔
الغَلْتَةُ: اول شب۔
• غَلَثَ الشيءَ بالشيءِ ـِ غَلْثًا: ایک کو دوسری میں ملانا۔ جیسے غَلَثَ الشَّعِيرَ بالحنطة و اللَّبَنَ بالماءِ۔
غَلِثَ فِي الحَرْبِ ـَ غَلَثًا: لڑائی میں سخت ہونا۔ هو غَلِثٌ۔
ـــ بالشيءِ: ساتھ لگنا، چمٹنا۔ غَلِثَ الذِّئْبُ بالغَنَمِ: بھیڑیا بکریوں کے ساتھ لگ کر پھاڑتا رہا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا تنگی ہوئی چیز اگلنا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نہ دینا۔
ـــ فُلانٌ: کسی کو کھانے پینے سے نشہ ہونا (۲) اونگھتے ہوئے جھومنا۔ هو غَلِثٌ۔

اَغْلَثَ الزَّنْدُ : چقماق کا آگ نہ دینا۔
اِغْتَلَثَ الزَّنْدُ : غَلِثَ ۔
۔۔۔ الشیئَ : ملانا ۔
۔۔۔ للقوم غُلْثَةً : جان بچانے کے لئے لوگوں سے جھوٹ بولنا۔
تَغَلَّثَ بِہٖ : تعلق ومحبت رکھنا۔
الغَلْثُ : غَلْثُ الحُلْمِ : خواب میں دیکھی ہوئی غیر یقینی شے۔
الغَلَثُ : گیہوں وغیرہ میں ملا ہوا کوڑا۔
الغَلِيْثُ : گیہوں اور جو کی روٹی (۲) غیر صاف شدہ آٹے کی روٹی، ملاوٹ کا کھانا۔
المَغْلَثَۃُ : ایسے درد میں مبتلا جو نہ صاحب فراش بنائے اور نہ اس کی اصل وجہ معلوم ہو (۲) اشیاء خوردنی جن میں ان کو خراب کرنے والی چیزیں شامل ہوں جیسے گیہوں میں مٹی اور گوبر۔
• غَلَجَ الفَرَسُ ۔ غَلْجًا وغَلَجَانًا : گھوڑے کا برابر ایک رفتار پر چلنا۔
۔۔۔ الحِمارُ : گدھے کا پانی پی کر زبان ہونٹ پر پھیرنا۔ ھو مِغْلَجٌ ۔
تَغَلَّجَ و تَغَلَّجَ علیہ : زیادتی کرنا۔
الاُغْلُوْجُ : نرم شاخ ج : الاغَالِيْجُ ۔
الغُلُجُ : جوانی کا عمدہ حصہ۔
• اَغْلَسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں داخل ہونا۔
غَلَّسَ القومُ : رات کے آخری حصہ میں چلنا۔
۔۔۔ فُلانٌ بالصَّلٰوۃِ : آخر شب کی تاریکی (غلس) میں نماز پڑھنا۔
۔۔۔ القومُ الماءَ : اخیر شب کی تاریکی میں پانی پر آنا۔
الغَلَسُ : صبح کی روشنی سے مخلوط اخیر رات کی تاریکی، پو پھٹنے کا وقت تڑکا۔ حدیث میں ہے : "اَنّ النَّبِیَّ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کان یُصَلِّی الصُّبحَ بغَلَسٍ "۔
الغَلِيْسُ : گوبر خر۔
• غَلَصَمَهٗ ۔ غَلْصًا : گلا گھونٹنا۔
غَلْصَمَهٗ : حلق کاٹنا، حلق پکڑنا۔ کہتے ہیں : هُنَّ مُغَلْصَمَاتٌ : وہ بندھی ہوئی گردن والیاں ہیں۔
الغَلْصَمَۃُ : سر اور گردن کے درمیان کا گوشت ج : غَلاصِمُ ۔
• غَلِطَ ۔ غَلَطًا : غلطی کرنا۔ غَلِطَ فی الاَمرِ او الحِسابِ او فی المَنْطِقِ ۔ ھو غَلْطَانٌ ۔
اَغْلَطَهٗ : غلطی کرانا۔
غالَطَهٗ مُغالَطَۃً و غِلاطًا : کسی سے غلطی کرانے کی کوشش کرنا، غلطی کرا دینا، دھوکا دینا، غلطی میں مبتلا کرنا۔
غَلَّطَهٗ : غلط قرار دینا (۲) یہ کہنا کہ تم نے غلطی کی (۳) غلطی میں مبتلا کرنا۔
الاُغْلُوْطَۃُ : وہ چیز جس کے ذریعہ غلطی میں مبتلا کیا جائے یا وہ مبہم غیر واضح بات جس سے مغالطہ دیا جائے، مغالطہ آمیز بات ج : اغالِيْطُ ۔
الغالِطُ والغَلْطانُ : غلطی کرنے والا۔
الغَلْطَۃُ : ایک دفعہ کی غلطی ج : غَلَطَات
غَلْطَۃٌ مَطْبَعِيَّۃٌ : چھپائی کی غلطی۔
غَلْطَۃٌ کتابِيَّۃٌ : لکھائی کی غلطی۔
الغَلّاطُ : بہت غلطی کرنے والا۔
الغَلُوْطُ : مَسْأَلَۃٌ غَلُوْطٌ : مغالطہ آمیز مسئلہ۔
المُغَالِطُ : مغالطہ انگیز۔
المُغَالَطَۃُ : فریب، دھوکہ دہی، غلط دلیل۔
المِغْلاطُ : بہت غلطیاں کرنے والا۔
المُغَلْطانِیُّ : لوگوں کو حساب میں دھوکہ دینے والا۔
المَغْلَطَۃُ : الاُغْلُوْطَۃُ ۔
المَغْلُوْطُ فیہ : جس میں غلطی کی گئی ہو۔
• غَلَظَ الشیئُ ۔ غِلَظًا و غِلْظَۃً : موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، سخت ہونا (خلاف رَقَّ)۔
غَلُظَ الشیئُ ۔ غِلَظًا و غِلْظَۃً : غَلَظَ
۔۔۔ الزَّرْعُ : کھیتی کا تیار ہو کر دانہ پڑ جانا۔
۔۔۔ الرَّجُلُ : سخت اور مضبوط ہو جانا۔
۔۔۔ الاَرضُ : زمین کا سخت ہونا (خلاف سہل)۔
۔۔۔ الخُلُقُ والطَّبْعُ والقَوْلُ و الفِعْلُ والعَيْشُ : عادت، مزاج قول وفعل اور زندگی کا سخت ہونا۔
۔۔۔ علیہ و لہ : کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی برتنا۔ قرآن پاک میں ہے : "یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ جَاهِدِ الکُفّارَ والمُنافِقِيْنَ واغْلُظْ عَلَیْهِمْ"۔ ھو غَلِيْظٌ ج : غِلاظٌ و ھو غُلاظٌ و ھی غَلِيْظَۃٌ ج : غِلاظٌ و غَلائِظُ ۔
اَغْلَظَ الشیئَ : موٹا پانا (۲) موٹا خریدنا
۔۔۔ الیَمِيْنَ والقَوْلَ : سخت قسم کھانا یا سخت بات کہنا۔
۔۔۔ لہ فی القَوْلِ : کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔
غالَظَهٗ : دشمنی رکھنا۔ بَیْنَهُما مُغالَظَۃٌ
غَلَّظَهٗ : موٹا کرنا، گاڑھا کرنا، سخت کرنا۔
۔۔۔ الیَمِيْنَ : قسم کو سخت اور مضبوط کرنا (تاکیدی کلمات کے ذریعہ)۔ فالیَمِيْنُ مُغَلَّظَۃٌ ۔
۔۔۔ علیہ فی الیَمِيْنِ : کسی سے سخت قسم کھلوانا اور اس پر زور دینا۔
اِسْتَغْلَظَ النَّباتُ والشَّجَرُ : موٹا ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "کَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْأَهٗ فَآزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ"
۔۔۔ الزَّرْعُ : کھیتی کا بڑا ہو کر دانہ پڑ جانا۔
۔۔۔ الشیئُ : موٹا یا گاڑھا یا سخت ہونا۔

اِسْتَغْلَظَ الشَّيْءُ : موٹا یا سخت یا گاڑھا پانا (۲) موٹا یا سخت پاکر اس کی خریداری چھوڑ دینا۔
الغُلَاظُ : گاڑھا، موٹا، سخت۔
الغِلَاظَةُ : سختی مزاج، اکھڑپن۔
الغَلَظُ : ناہموار کھردری جگہ۔
الغِلْظَةُ : موٹاپن، گاڑھاپن، کھردراپن، سختی (۲) دشمنی۔ بینہما غِلْظَةٌ : ان میں دشمنی ہے۔
الغَلِيظُ : موٹا، گاڑھا، سخت (خلاف رقیق : باریک، پتلا)۔ اَمْرٌ غَلِيظٌ : سخت اور مشکل معاملہ۔ عَذَابٌ غَلِيظٌ : دردناک سزا۔ مَاءٌ غَلِيظٌ : کڑوا پانی طَعَامٌ غَلِيظٌ : موٹا معمولی کھانا۔ عَهْدٌ غَلِيظٌ : پختہ عہد و پیمان۔
غَلِيظُ القَلْبِ و غَلِيظُ الكَبِدِ : سخت دل آدمی۔
غَلِيظُ القَوْلِ : سخت کلام آدمی۔
غَلِيظُ الرَّقَبَةِ : موٹی گردن والا (۲) سرکش آدمی۔
المُسْتَغْلَظُ : موٹا حصہ۔ کہتے ہیں : طَعَنَهُ فِي مُسْتَغْلَظِ ذِرَاعِهِ : اس کے بازو کے موٹے حصہ پر نیزہ مارا۔
المُغَلَّظَةُ : الدِّيَةُ المُغَلَّظَةُ : سخت قسم کا خون بہا (جو شبہ قتل عمد میں لیا جاتا ہے)۔
• غَلْغَلَ : تیز چلنا۔
— الشَّيْءَ فِي الشَّيْءِ : پیوست کرنا (کہ دونوں چیزیں ایک معلوم ہوں)۔
تَغَلْغَلَ : تیز چلنا۔
— فِي الشَّيْءِ : سختی سے داخل ہونا، سرایت کرنا، پیوست ہو جانا۔ تَغَلْغَلَ المَاءُ فِي الشَّجَرَةِ و الإِيْمَانُ فِي القَلْبِ
— فُلَانٌ : مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
الغُلْغُلُ : زمین میں گھسی ہوئی درخت کی جڑ ج : غَلَاغِلُ۔

الغَلْغَلَةُ : شور، ملی جلی آوازیں۔
المُغَلْغَلُ : داخل شدہ، پیوست۔
المُغَلْغَلَةُ : ایک شہر سے دوسرے شہر میں جانے والا خط یا پیغام۔
• غَلَفَ الشَّيْءَ ـِ غَلْفًا : غلاف چڑھانا، کور چڑھانا (۲) ڈھانکنا، غلاف وغیرہ میں بند کرنا۔ (۳) لفافہ میں رکھنا، ڈالنا۔
غَلِفَ ـَ غَلَفًا : فطری طور پر غلاف دار ہونا، ڈھکا ہوا اور بند ہونا۔
— الصَّبِيُّ : بچہ کا غیر مختون ہونا۔
— قَلْبُهُ : ہدایت نہ پانا (گویا اس کے دل پر غلاف چڑھا ہوا ہے، ہدایت پہنچنے کا راستہ نہیں۔ هو اَغْلَفُ وهي غَلْفَاءُ ج : غُلْفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلُوبُنَا غُلْفٌ" ہمارے دلوں پر غلاف چڑھا ہوا ہے اس لئے ہم صحیح بات نہیں سمجھتے۔
غَلَّفَ الشَّيْءَ : غَلَفَهُ۔
تَغَلَّفَ : غلاف دار ہونا، کور چڑھنا، غلاف یا لفافہ میں بند ہو جانا۔
الأَغْلَفُ : عَامٌ اَغْلَفُ : بہت خوشحالی اور زرخیزی کا سال۔ عَيْشٌ اَغْلَفُ : آسودہ اور فراخ زندگی۔
التَّغْلِيفُ : کور رنگ، پیکنگ، بند کرنے اور غلاف چڑھانے کا عمل۔
الغِلَافُ : ڈھکنا جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ شیشی یا بوتل، تلوار اور کتاب کا کور، غلاف، میان (۲) لفافہ جس میں خط رکھا جاتا ہے (۳) کلی کی جھلی، انڈوں کا چھلکا ج : غُلُفٌ۔
غِلَافُ اللِّحَافِ : ابرہ، لحاف کے اوپر کا کپڑا۔
الغَلْفُ : ایک پودا جس سے چمڑا رنگا جاتا ہے۔
الغُلْفَةُ : عضو تناسل کی اگلے حصہ پر مڑھی

ہوئی کھال جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے، ختنہ کی کھال ج : غُلَفٌ۔
الغُلْفَتَانِ : مونچھوں کی دونوں طرفیں۔
المَغْلُوفُ : لفافہ میں بند، غلاف چڑھا ہوا۔
المُغَلَّفُ : لفافہ میں بند، پیک (۲) لفافہ (۳) انڈے کی جھلی ج : مُغَلَّفَات۔
• غَلَقَ البَابَ ـِ غَلْقًا : دروازہ بند کرنا
غَلِقَ البَابُ ـَ غَلَقًا : دروازہ مشکل سے کھلنا۔
— الرَّهْنُ غَلَقًا و غُلُوقًا : رہن رکھی ہوئی چیز کا ضبط ہو جانا، رہن رکھنے والے کا (مقررہ مدت میں رہن نہ چھڑا سکنے پر) رہن کی واپسی کے حق سے محروم ہو جانا (اور مرہون چیز کا مرتہن کے قبضہ میں چلے جانا)۔ یہ صورت زمانۂ جاہلیت میں تھی، اسلام نے اسے ختم کر دیا۔
— الجَانِي و الأَسِيرُ : مجرم یا قیدی کا فدیہ نہ دیا جانا۔ هو غَلِقٌ۔
— فُلَانٌ : تنگ دل ہونا، بے برداشت ہو جانا۔ کہا جاتا ہے : إِيَّاكَ والغَلَقَ و الضَّجَرَ و القَلَقَ : تم کو تنگ دلی، اکتاہٹ اور پریشان ہونے سے بچنا چاہئے۔
— الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ : پھنس جانا۔
اَغْلَقَ عليه الأَمْرُ : کسی بات کا مبہم رہنا
— البَابَ : دروازہ بند کرنا (زنجیر یا چٹخنی وغیرہ کے ذریعہ) لاک کرنا۔ هو مُغْلَقٌ۔
— فُلَانًا علَى شَيْءٍ يَفْعَلُهُ : کسی سے زبردستی کوئی کام کرانا۔
— القَاتِلَ : قاتل کو مقتول کے ورثہ کے حوالہ کرنا (کہ وہ اس کے خون کے بارہ میں اپنا فیصلہ کریں)۔
— الأَمْرُ فُلَانًا : بہت زیادہ ناراض کرنا۔

غَلَقَ ظَهْرَ البَعِيْرِ: اونٹ کی پیٹھ کو لدان کی کثرت سے زخمی کر دینا۔
—ظَهْرَهُ بِالذُّنُوْبِ: گناہوں سے پیٹھ بوجھل کرنا، انتہائی گنہگار ہونا۔
—الرَّهْنَ: رہن کی چیز کو مرتہن کا حق قرار دینا (مرتہن: جس کے پاس رہن رکھا گیا ہو)۔
—العينَ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
—شيئًا على فلانٍ: کسی کے لئے کسی چیز کے دروازے بند کرنا۔
—المَطَارَ والاذاعاتِ: ہوائی اڈہ اور ریڈیو اسٹیشن بند کرنا۔
[غ]الَقَ علَى الشيئِ: شرط لگانا، بازی لگانا
[غ]لَّقَ الاَبْوَابَ: زور سے بند کرنا۔
[ا]نْغَلَقَ البابُ: دروازہ بند ہونا (۲) تہ کھلنا لاک ہو جانا۔
[ا]سْتَغْلَقَ البَابُ: سختی سے بند ہو جانا، تالا لگ جانا۔
—المَسْأَلَةُ: مشکل ہو جانا۔
—الرَّجُلُ: زبان بند ہو جانا، زبان کو تالا لگ جانا (بول نہ سکنا)۔
—عليه الكَلَامُ: کسی کے لئے بات مبہم ہونا، سمجھ میں نہ آنا۔
—فُلانًا [فِ]ي بَيْعَتِهِ: کسی کے لئے فروخت شدہ چیز [ا]لیسی کا دروازہ بند کرنا۔
الإِغْلَاقُ: (علم الاقتصاد میں) صاحب عمل کے لئے تجارتی ادارہ سے بندش استفادہ
الإِغْلِيْقُ: چابی ج: اَغَالِيْقُ۔
الغَلِقُ: ناقابل فہم بات، مغلق بات۔
الغَلَقُ: بندش، تالا۔
المِغْلَاقُ: تالا ج: مَغَالِيْقُ۔
المِغْلَقُ: المِغْلَاقُ ج: مَغَالِقُ۔
المُغْلَقُ: مبہم (۲) بند، مسدود۔
• غَلَّ المَاءُ بَيْنَ الاَشْجَارِ- غَلًّا: پانی کا درختوں کے درمیان بہنا۔
غَلَّ بَصَرُ فُلانٍ: راہِ راست سے نگاہ ہٹ جانا۔
—فی الشيئِ: گھس جانا۔
—الشيئَ فی غَيْرِه: داخل کرنا، گھسانا
—المَفَاوِزَ: بیابانوں کے اندر بیچ تک پہنچنا۔
—الدُّهْنَ او الطِّيْبَ فی رأسِه: سر میں تیل یا خوشبو جڑوں تک پہنچانا
—فُلانًا: ہتھکڑی ہاتھ میں ڈالنا، گلے میں لوہے کا طوق ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ"
—الغِلَالَةَ: بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
—فُلانٌ غُلُوْلًا: خیانت کرنا، چپکے سے کوئی چیز اپنے سامان میں ملالینا، دھوکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ القِيَامَةِ"
—صَدْرُهُ- غِلًّا و غَلِيْلًا: دل میں بغض و کینہ بھرا ہوا ہونا۔
غُلَّ غُلَّةً: بہت پیاسا ہونا۔ غُلَّتْ يَدُهُ الى عُنُقِه: بخیل ہونا۔ هو غَلِيْلٌ و مَغْلُوْلٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وقَالَتِ اليَهُوْدُ يَدُ اللهِ مَغْلُوْلَةٌ۔ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ"
غَلَّ البَعِيْرُ- غُلَّةً: اونٹ کا بغیر سیراب ہوئے گھاٹ سے واپس آجانا۔ هو غَالٌّ
اَغَلَّ الرَّجُلُ: خیانت کرنا، مال غنیمت کی تقسیم میں اپنا حصہ چپکے سے زائد کرلینا
—الضَّيْعَةُ: زمین کا غلہ اگانا۔
—علَى عِيَالِه: اہل و عیال کے پاس غلہ لانا۔
—الجازِرُ فی الجِلْدِ: قصاب کا چمڑے سے اچھی طرح گوشت وغیرہ صاف نہ کرنا۔
اَغَلَّ فُلانًا: خائن بنانا۔
غَلَّلَهُ بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کا عطر لگانا۔
—الغِلَالَةَ: کپڑوں کے نیچے بنیان یا اس جیسا تحتانی کپڑا پہننا۔
اغْتَلَّ فُلانٌ بِالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا۔
—الثوبَ: کپڑوں کے نیچے کچھ پہننا۔
هو مُغْتَلٌّ اِلَيهِ: وہ اس کا مشتاق ہے
اِنْغَلَّ فی الشيئِ: گھس جانا۔
تَغَلَّلَ فی الشيئِ: گھس جانا۔
—بالغَالِيَةِ: مشک و عنبر کی خوشبو لگانا
اِسْتَغَلَّ الضَّيْعَةَ: زمین کا غلہ وصول کرنا زمین سے غلہ حاصل کرنا۔
—فُلانًا: کسی سے غلہ مانگنا (۲) اپنے اثر و رسوخ کی بنا پر کسی سے ناحق فائدہ اٹھانا۔
—الشيئَ: فائدہ اٹھانا (۲) ناجائز فائدہ اٹھانا، غلط استعمال کرنا۔
—القُوَّةَ: طاقت کا غلط استعمال کرنا
—الفُرْصَةَ: موقع سے فائدہ اٹھانا۔
—الرَّجُلَ: کسی کا استحصال کرنا، اپنے خاص مقصد کے لئے استعمال کرنا۔
—الاَغْلَبِيَّةَ: اکثریت کا استحصال کرنا۔
الاِسْتِغْلَالُ: ناجائز استعمال، استحصال (۲) حصول منفعت۔
الغَالُّ: ہموار و کثیر درختوں والی وادی ج: غُلَّانٌ۔
الغَالَّةُ: ساحل سمندر کا وہ کٹا ہوا حصہ جو دوسری کسی جگہ جا کر مل جائے۔
الغِلَالَةُ: نیچے پہننے کا کپڑا جیسے بنیان، انگیا وغیرہ (۲) زرہ کے دو حلقوں کو ملانے والا پن ج: غَلَائِلُ۔

الغِلُّ : دل میں چھپا ہوا بغض و کینہ، دل کا حسد و کھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ نَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غِلٍّ"۔

الغُلُّ : قیدی یا مجرم کے ہاتھ کی بیڑی یا گلے میں پڑا ہوا لوہے کا طوق ج: اَغْلَالٌ (۲) پیاس کی شدت و حرارت۔

الغَلَلُ : پیاس کی شدت و حرارت (۲) درختوں کی جڑوں میں بہنے والا پانی (۳) وہ پانی جس کے بہنے کی کوئی جگہ نہ ہو اور وہ کبھی زمین میں غائب ہو جاتا ہو اور کبھی ظاہر (۴) کھال اتارتے ہوئے اس پر لگا رہنے والا گوشت ج: اَغْلَال۔

الغَلَّةُ : زمین کی پیداوار سے ہونے والی آمدنی (۲) اناج (۳) گھر کے کرایہ وغیرہ کی آمدنی ج: غَلَّاتٌ و غِلَالٌ۔

الغُلَّةُ : پیاس کی گرمی و شدت (۲) نیچے پہننے کا کپڑا (۳) لوٹے جگ وغیرہ کے منھ پر باندھا جانے والا چھوٹا کپڑا (۴) انسان کے لئے پردہ پوشی کی چیز ج: غُلَلٌ۔

الغَلُوْلُ : پیٹ میں پہنچنے والا کھانا، پانی۔ کہاوت ہے: نِعْمَ الغَلُوْلُ شَرَابٌ شَرِبْتُهُ او طَعَامٌ طَعِمْتُهُ: میں نے جو کھانا کھایا اور جو پیا وہ بہت عمدہ اور موافق مزاج تھا۔

الغَلِيْلُ : شدت کی پیاس، پیاس کی شدت و حرارت (۲) غصہ۔ شَفَى فُلَانٌ غَلِيْلَهُ : فلاں نے اپنے غصہ کی آگ بجھالی (۳) خیانت ج: غَلَائِل۔

المُسْتَغِلُّ : نفع کار، استحصال کنندہ (۲) سرمایہ کار (۳) موقع شناس آدمی

المُسْتَغَلُّ : آمدنی، فائدہ ج: مُسْتَغَلَّاتٌ استحصال کیا جانے والا، ناروا استعمال کیا جانے والا۔

المُغِلُّ : رَجُلٌ مُغِلٌّ : حسد و کینہ کو چھپائے رکھنے والا (۲) بار آور، نفع بخش نتیجہ خیز، غلّہ اگانے والا (کھیت)۔

المَغْلُوْلُ : سخت پیاسا (۲) حاسد و کینہ ور (۳) ہتھکڑی لگایا ہوا، طوق پہنا ہوا، مقید (۴) جبرا بیاہا ہوا۔

المُغَلَّلُ : مقید، طوق پڑا ہوا۔

•غَلَمَ الاِنْسَانُ ـُ غَلْمًا : پسینہ لانے کے لئے کپڑا اوڑھانا۔

— الاَدِیْمَ : چمڑے کو اس کے بال پھیلانے کے لئے کسی چیز سے ڈھانکنا

غَلِمَ الانسانُ وغیرُہ ـَ غَلَمًا و غُلْمَةً : جماع کی زیادہ شہوت والا ہونا، شہوت پرست ہونا۔ غَلِمٌ و مِغْلِیْمٌ وهي غَلِمَةٌ و مِغْلِیْمٌ۔

اَغْلَمَهُ الشیءُ : شہوت پیدا کرنا۔

اِغْتَلَمَ الانسانُ وغیرُہ : شہوت (خواہش جماع) بڑھنا۔

— الغُلَامُ : لڑکے کا بالغ ہونا۔

— البَحْرُ : سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا، زبردست موجیں اٹھنا۔

الغُلَامُ : نوجوان لڑکا جس کی مونچھیں نکل آئی ہوں (۲) پیدائش سے جوان ہونے تک کی عمر کا لڑکا (۳) مرد (مجازا) (۴) خادم، نوکر ج: غِلْمَانٌ و غِلْمَةٌ۔

الغُلَامِيَّةُ : لڑکپن، نوجوانی۔ کہتے ہیں: جَاوَزَ حَدَّ الغُلَامِيَّةِ (۲) لڑکوں جیسی شکل بنانے والی لڑکی۔

الغُلْمَةُ : شدید شہوت۔

الغُلُوْمَةُ : نوجوانی، بلوغ (۲) جنسی شہوت کہتے ہیں: هو غُلَامٌ بَيِّنُ الغُلُوْمَةِ: وہ پورے طور پر بالغ ہے۔

الغُلُوْمِيَّةُ : الغُلَامِيَّةُ۔

الغَيْلَمُ : کچھوا (نر) (۲) کشادہ پیشانی اور گھنے بالوں والا آدمی (۳) کنویں میں پانی کا سوت، چشمہ۔ ما بالدَّارِ غَيْلَمٌ: گھر میں کوئی نہیں۔

المِغْلِيْمُ : بہت شہوت پرست (مذکر و مونث)

•غَلَنَ الشَّبَابُ ـِ غَلْنًا : جوانی کا جوش مارنا

غُلْوَانُ الشَّبَابِ : جوش جوانی، چستی۔

•غَلَا السِّعْرُ وغیرُہ ـُ غُلُوًّا و غَلَاءً : بھاؤ وغیرہ کا تیز ہو جانا، بڑھ جانا (۲) حد سے زیادہ ہو جانا۔ هو غَالٍ و غَلِيٌّ

— النَّبْتُ : پودے کا بڑا اور گھنا ہونا۔

— فی الاَمْرِ و الدِّیْنِ : غلو کرنا، تشدد ہونا۔ هو غَالٍ ج: غُلَاةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَغْلُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ"

— الدَّابَّةُ فی سَیْرِهَا : چوپائے کا مناسب رفتار سے زیادہ تیز چلنا۔

— بالدَّابَّةِ عَظْمٌ : چوپائے کا موٹا ہونا۔

— السَّهْمُ وغیرہ غَلْوًا و غُلُوًّا : تیر وغیرہ کا بلند ہو کر نشانہ سے دور چلا جانا

— بالسَّهْمِ : تیر کو بہت دور پھینکنے کیلئے دونوں ہاتھوں کو بلند کرنا۔

اَغْلَى الکَرْمُ : انگور کی بیل کا لمبا اور گھنا ہونا۔

— الکَرْمَ : نشوونما کے لئے انگور کی بیل کے پتے کم کرنا۔

— الشیءَ : گراں پانا۔

— السِّعْرَ : بھاؤ بڑھانا، قیمت بڑھانا۔

غَالَى فی الاَمْرِ غِلَاءً و مُغَالَاةً : مبالغہ کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

— الشیءَ و بِهِ : گراں قیمت پر خریدنا

غَلَّى السِّعْرَ : نرخ بڑھانا، گراں کرنا۔

اِغْتَلَى الشیءُ : بڑھ جانا

— البَعِیْرُ و نَحْوُہ فی سَیْرِه : اچھی

رفتار سے تجاوز کر جانا۔
تَغَالَی فِی الاَمرِ تَغالِیًا: مبالغہ کرنا، حد سے بڑھنا۔
ــ فِی البَیع: گراں بیچنا۔ بِعْتُهُ بِالتَّغالی میں نے اسے زیادہ قیمت پر بیچا۔
ــ القَومُ بِالسِّهامِ: باہم تیراندازی کرنا۔
استَغْلَی الشَّیءَ: مہنگا پانا، مہنگا سمجھنا، گراں محسوس کرنا۔
الاَغْلَی: بیش قیمت۔
الغَالِی: مہنگا، گراں (۲) گراں قیمت (خلاف الرَّخِیص) کہتے ہیں: بِعْتُهُ بالغالی: میں نے اسے گراں بیچا (۳) فربہ گوشت۔
الغَلَاءُ: مہنگائی، گرانی۔
الغَلَاءُ الفَاحِشُ: ہوش ربا گرانی، حد سے بڑھی ہوئی گرانی۔
غَلَاءُ المَعِیشَةِ: وسائل حیات کی گرانی
الغُلَوَاءُ: الغُلُوُّ۔
غُلَوَاءُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوبن، گرمی۔
الغَلْوَةُ: ایک تیر پھینکنے کا فاصلہ، تین سو ہاتھ سے چار سو ہاتھ تک کا فاصلہ ج: غِلَاءٌ و غَلَوَاتٌ۔
•غَلَتِ القِدرُ و نَحوُهَا ـ غَلْیًا و غَلَیَانًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، کھولنا، ابلنا۔
غَلَی الرَّجُلُ: غصہ سے کھول جانا، آگ بگولا ہو جانا۔
اَغْلَی المَاءَ: کھولانا، ابالنا، جوش دینا۔ اَغْلَی القِدرَ و نَحوَهَا۔ هو مُغْلٍ و هی مُغْلَاةٌ۔
غَلَّی فُلَانٌ: دور سے سلام کا اشارہ کرنا۔
ــ المَاءَ: کھولانا، جوش دینا، ابالنا۔
ــ فُلَانًا بِالغَالِیَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو لگانا۔
تَغَلَّی بِالغَالِیَةِ: مشک وعنبر کی خوشبو ملنا۔

الغَالِیَةُ: مشک وعنبر وغیرہ سے بنی ہوئی خوشبو۔
الغَلَّایَةُ: سماور، پانی گرم کرنے کا برتن
الغَلْیُ و الغَلَیَانُ: جوش، ابال، کھولن۔
المِغْلَی و المِغْلَاةُ: دور کے فاصلے پر پھینکا جانے والا تیر۔
المُغْلَی: جوش دیا ہوا، کھولا ہوا، گرم۔
مُغْلَی الاَعشَابِ: جوشاندہ۔

غ ـــــ م

•غَمَتَ الطَّعَامُ فُلَانًا ـ غَمْتًا: کھانے کا مرغن (ثقیل) ہونے کی بنا پر بھاری پن اور بدہضمی پیدا کر دینا۔
ــ الشَّیءَ: ڈھانکنا (۲) ڈبونا۔
غَمِتَ الرَّجُلُ ـ غَمَتًا: کھانے کے بھاری پن سے بدہضمی ہو جانا۔
•غَمَجَ ـ غَمْجًا المَاءَ: لگاتار پانی کے گھونٹ بھرنا۔
الغُمْجَةُ: گھونٹ ج: غُمَجٌ۔
•غَمَدَ السَّیفَ ـ غَمْدًا: تلوار میان میں رکھنا۔ هو مَغْمُودٌ۔
اَغْمَدَ السَّیفَ: غَمَدَهُ۔
ــ الاَشیَاءَ: ایک دوسرے میں گھسانا۔
غَمَّدَ فُلَانًا: کسی کی پردہ پوشی کرنا۔
ــ فُلَانٌ فُلَانًا کذا: کسی کو کوئی چیز اوڑھانا، کسی چیز سے ڈھانکنا۔
اِغتَمَدَ فُلَانٌ اللَّیلَ: رات میں داخل ہونا، کسی کو رات ہو جانا۔
تَغَمَّدَ فُلَانًا: ڈھانکنا۔
ــ اللّٰهُ فُلَانا بِرَحمَتِهِ: اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لینا (رحمت کی بارش کرنا)۔
ــ الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔ پیمانہ کو بھرنا
الغَامِدُ: سامان لدی ہوئی کشتی۔
الغَامِدَةُ: سامان سے لدی ہوئی کشتی

(۲) مٹی سے بھرا ہوا کنواں۔
الغِمدُ: تلوار کی میان ج: غُمُودٌ و اَغمَادٌ۔
الغِمدِیَّةُ: کپڑوں کی ایک قسم جس کے اگلے بازو سخت ہوتے ہیں۔ اور وہ پچھلے بازوؤں کو ڈھکے ہوتے ہیں۔
•غَمَرَهُ ـ غَمْرًا: بلند ہو کر ڈھانپ لینا، چہار طرف سے گھیر لینا، ہر طرف پھیلنا (پانی وغیرہ کا)۔
ــ بِفَضلِهِ: احسانات کی بارش کرنا، کسی پر خوب نوازشیں کرنا۔
غَمِرَتِ الیَدُ ـ غَمَرًا: ہاتھ میں گوشت یا چکنا ہٹ کی بو ہونا، بسائند آنا۔
غَمِرَ عِرضُهُ: آبرو کو بٹہ لگنا، عزت داغدار ہونا۔
ــ صَدرُهُ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے خلاف سینہ میں بغض رکھنا، دل میں کسی کے خلاف کینہ بھرا ہوا ہونا۔
ــ الرَّجُلُ: ناتجربہ کار اور سیدھا سادہ ہونا۔ هو غَمِرٌ۔
غَمُرَ المَاءُ ـ غَمَارَةً و غُمُورَةً: پانی کا چڑھنا، زیادہ ہو کر گرد و پیش کو ڈھانپ لینا۔
ــ الرَّجُلُ: ناتجربہ کار ہونا۔ هو غُمْرٌ۔
اَغمَرَهُ: ڈھانپنا، چھپانا۔
غَامَرَ فُلَانٌ: خطرات مول لینا، خود کو مصائب و مشکلات میں ڈالنا۔
ــ بِنَفسِهِ: جان کی بازی لگانا، جان پر کھیلنا، مہم جو ہونا، طالع آزمائی کرنا۔
ــ فُلَانًا: جان کی پرواہ کئے بغیر لڑنا۔
غَمَّرَ الرَّجُلُ: غَامَرَ۔ هو مُغَمِّرٌ۔
ــ المَرأَةُ وَجهَهَا بِالغُمرَةِ: چہرے پر رنگ صاف کرنے کے لئے زعفران ملنا
اِغتَمَرَتِ المَرأَةُ: چہرے پر زعفران ملنا
ــ الرَّجُلُ فِی المَاءِ: پانی میں ڈوبنا۔

اغتمرَ الماءُ الشيءَ: ڈھانپنا، گھیر لینا۔ جَیشٌ یَغتَمِرُ کلَّ شیءٍ: ہر چہار جانب پھیلا ہوا لشکر، لشکر جرار
۔۔۔ السُّکرُ فلانًا: نشہ کا عقل پر چھا جانا نشہ میں دھت ہونا۔
انغمرَ فی الماءِ: ڈوبنا۔
تغمّرتِ المرأۃُ: اغتمرت (۲) سفر کے چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینا
۔۔۔ الماشیۃُ: مویشی کا پودوں کی جڑوں کی گھاس کھانا۔
الغامِرُ: کثیر (۲) غیر آباد زمین جس پر پانی یا ریت زیادہ ہونے کی بنا پر کاشت نہ کی جاسکے، (خلاف العامر)۔
الغُمارُ: غُمارُ النّاس: بڑا ہجوم، بہت بڑا مجمع یا بھیڑ۔
غِمارُ القدم: ایک بیماری جو سرد پانی میں پیر کو زیادہ عرصہ تک رکھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔
الغَمْرُ: ڈوبنے کے بقدر پانی (خلاف الضَّحل)۔ غَمْرُ البحرِ: سمندر کا بڑا حصہ یا گہرا حصہ (۲) ڈھیلا اور بدن پوش لباس (۳) گوشت مچھلی وغیرہ کی تیز بساند (۴) پرجوش اور تیز رو گھوڑا ج: غُمورٌ و اَغمارٌ (۵) چھپا ہوا کینہ۔
رَجُلٌ غَمْرُ الرِّداءِ: بہت سخی۔
رَجُلٌ غَمْرُ الخُلُقِ: وسیع الاخلاق۔
رَجُلٌ غَمْرٌ: ناتجربہ کار، بھولا آدمی۔
لَیلٌ غَمْرٌ: بہت تاریک رات۔
الغِمْرُ: کینہ، دل کا کھوٹ ج: غُمورٌ (۲) پیاس ج: اَغمارٌ۔
الغُمْرُ: زعفران (۲) زعفران وغیرہ سے بنی ہوئی منہ کو ملنے کی خوشبو ج: اَغمارٌ
الغَمَرُ: کینہ، کھوٹ ج: غُمورٌ۔
غَمَرُ النّاسِ: لوگوں کی بھیڑ، بڑا مجمع (۲) ناتجربہ کار رسیدھا آدمی ج: اَغمارٌ
الغُمَرُ: چھوٹا پیالہ جس سے ہم سفر لوگ تھوڑا تھوڑا پانی پی لیتے ہیں (پانی کم ہونے پر پیالہ میں کنکری ڈال کر اس کنکری کی سطح تک آنے والی پانی کی مقدار ہر شخص کا حصہ ہوتی ہے) ج: اَغمارٌ۔ کہتے ہیں: بلّتِ الابلُ اَغمارَھا: اونٹوں نے تھوڑا سا پانی پیا۔
الغَمْرۃُ: سختی، مصیبت (۲) بھیڑ، کثرت (۳) بہت پانی (۴) زبردست گمراہی ج: غُمَرٌ و غِمارٌ و غَمَراتٌ۔
غَمَراتُ الموتِ: موت کے وقت کی تکلیف، جانکنی۔ کہاوت ہے: غَمَراتٌ ثُمَّ ینجلِینَ: سختیاں ہیں سو چھٹ جائیں گی، مصائب کے ازالہ کی امید پر صبر کی تلقین کیلئے کہا جاتا ہے۔
الغُمْرۃُ: الغُمْرُ ج: غُمَرٌ۔
الغَمیرُ: بہت پانی (۲) بہت۔ ھذا شیءٌ کثیرٌ غَمیرٌ: یہ بہت کثرت سے ہے ج: غِمارٌ (۳) پودا جو پودے کی جڑ میں اگ آئے ج: اَغمِراء
المُغامِرُ: جانباز، مہم جو۔
المُغامَرۃُ: جانبازی، خطرناک اقدام، مہم جوئی، طالع آزمائی۔
المُغامَراتُ العسکریۃ: فوجی مہم بازیاں، عسکری مہمات۔
الغَمیرۃُ: ایک طرح کی گھاس (۲) گھوڑوں کو کھلایا جانے والا جو کا چارہ (۳) سوکھی برسیم (گھاس)۔
المُغتَمِرُ: مدہوش، نشہ میں چور۔
المُغتَمَرُ: چھلکے والا گیہوں۔
المُغَمَّرُ: زعفران میں رنگا ہوا (کپڑا) (۲) ناتجربہ کار، اناڑی (آدمی) (۳) چھوٹے پیالہ سے تھوڑا پانی پینے والا (جس کی مقدار کنکری ڈال کر متعین کی گئی ہو)
المَغمورُ: غیر معروف، گمنام (آدمی)، (خلاف المعروف) (۲) ڈھکا ہوا، (۳) مٹی سے دبا ہوا (۴) مغلوب ومقہور
۔۔۔ بالدَّینِ: قرض میں دبا ہوا۔
۔۔۔ بالماءِ: زیر آب، پانی میں ڈوبا ہوا، پانی سے گھرا ہوا، ڈھکا ہوا۔
غَمَزَتِ الدّابّۃُ ۔۔ غَمْزًا: چوپائے کا چلتے ہوئے لنگ کرنا۔
۔۔۔ بِفلانٍ: چغلی کھانا، برائی کرنا۔
۔۔۔ علی فلانٍ: بدنام کرنا، افتراء پردازی کرنا۔
ھو غامِزٌ و غَمّازٌ۔
۔۔۔ الکبشَ وغیرَہ بیدِہ: دنبے وغیرہ کو ہاتھ سے ٹٹول کر دیکھنا کہ وہ موٹا ہے یا دبلا۔
۔۔۔ التینَ ونحوَہ: انجیر وغیرہ کو ہاتھ لگا کر دیکھنا کہ وہ پکا ہے یا کچا کہتے ہیں: غَمَزَ المُثقِّفُ القَناۃَ: نیزہ صیقل کرنے والے نے نیزہ کو دانتوں سے دبا کر دیکھا۔
۔۔۔ فلانًا بالعینِ او الجفنِ او الحاجبِ: کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کرنا، آنکھ مارنا
۔۔۔ زِرَّ الجرسِ ونحوِہ: گھنٹی وغیرہ کا سوئچ ہاتھ سے دبانا۔
اَغمَزَ الرَّجُلُ: اتنا نرم پڑنا کہ دوسرا جری ہو جائے۔
۔۔۔ فلانًا وفیہ: کمزور سمجھنا، عیب لگانا، حیثیت گھٹانا۔
اغتمزَ الرَّجُلُ ما فعلہ غیرُہ: دوسرے پر اس طرح تنقید کرنا کہ عیب نظر آنے لگے، تنقیص کرنا۔
۔۔۔ الکلمۃَ: کمزور سمجھنا۔
تغامَزَ القومُ: آنکھوں یا ہاتھوں سے

ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنا، آنکھ مارنا۔
الغَمزُ: کمزور آدمی (۲) بہت سے کمزور لوگ (۳) ردی مال (نکمے اونٹ، بکریاں) ج: اَغْمَازٌ۔ رَجُلٌ غَمزٌ و من قومٍ غَمزٍ و اَغماز: نچلے درجے کے لوگ۔
الغامِزُ: آنکھ سے اشارہ کرنے والا، نیزے کی آزمائش کرنے والا۔
الغَمّازُ: غامز کا مبالغہ (۲) مچھلی کے کانٹے کی ڈوری میں بندھی ہوئی چھوٹی سی نلکی وغیرہ جو پانی پر تیرتی ہے اور جب وہ ڈوبتی ہے تو وہ مچھلی کے پھنس جانے کی علامت ہوتی ہے۔ ٹیلی (۳) بانسری وغیرہ کے سوراخ کو انگلی کے عوض بند کرنے والی ڈاٹ
الغَمّازَۃُ: حسین لڑکی جس کا بدن ہاتھ لگانے سے گداز معلوم ہو۔
الغَمزُ: اشارہ چشم وابرو۔
الغَمزَۃُ: ایک دفعہ کا اشارہ۔
الغَمِیزُ: عیب۔ ما فیه غَمِیزٌ: اس میں کوئی عیب نہیں (۲) کوتاہ کاری، اناڑی پن، کم عقلی۔
الغَمِیزَۃُ: الغمیز۔ ما فیه غَمِیزَۃٌ: اس میں کوئی عیب نہیں۔
المَغمَزُ: عیب (۲) طعن وتنقید کا محل یا گنجائش۔ ما فیه مَغمَزٌ لِغامِزٍ: ناقد کے لئے اس پر تنقید کی کوئی گنجائش نہیں ج: مَغَامِز۔
المَغمُوزُ: عیب لگایا ہوا، متہم۔ هو مَغمُوزٌ فی نَسَبِه او دِینِه۔
• غَمَسَ النَّجمُ ـِ غُمُوسًا: ستارہ کا غروب ہونا۔
ــــ الطَّعنَۃَ: نیزے کے وار کا آر پار ہو جانا۔
ــــ الشیءَ فی الماءِ ونَحوِه غَمسًا: ڈبونا، غوطہ دینا۔ غَمَسَ اللُّقمَۃَ فی الإدامِ: سالن میں لقمہ ڈبونا۔
غَمَسَ الیَمِینُ الکاذِبَۃُ صاحِبَها فی الإثمِ: جھوٹی قسم کا قسم کھانے والے کو گناہ میں مبتلا کرنا۔
غامَسَ: لڑائی یا خطرات میں کود پڑنا، ــــ فُلانًا: کسی سے غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا۔
ــــ القَومَ: لڑائی میں لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
ــــ الأمرَ: کام میں لگ جانا۔
غَمَّسَ شُربَهُ: پینے میں کمی کرنا۔
اِغتَمَسَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، گھس جانا ــــ فی الأمرِ: مستغرق ہونا۔
اِنغَمَسَ فی الماءِ: اغتمس۔
تَغَامَسَ القَومُ: ایک دوسرے کو پانی میں غوطہ دینا۔
الغَامِسُ: غوطہ زن۔
الغَمّاسَۃُ: گوشت میں گھس کر آر پار ہو جانے والے نیزے کا وار (۲) مرغابی۔
الغَمُوسُ: انتہائی سنگین اور سخت معاملہ (۲) سالن کے طور پر استعمال کی جانے والی چیز۔ الیَمِینُ الغَمُوسُ: جھوٹی قسم جو قسم کھانے والے کو گناہ گار بنائے حدیث میں ہے: "الیَمِینُ الغَمُوسُ تَذَرُ الدِّیارَ بَلاقِعَ" جھوٹی قسم آبادیوں کو ویرانے بنا دیتی ہے۔ ج: غُمُسٌ۔
الغَمِیسُ: سوکھی گھاس میں چھپی ہوئی ہریالی (۲) بانس وغیرہ کا جھنڈ جس میں چھپا جا سکے (۳) درختوں کے درمیان چھوٹی نالی (۴) تاریک (رات) (۵) پوشیدہ
الغَمِیسَۃُ: بانس وغیرہ کا جھنڈ۔
المَغمُوسُ: ڈوبا ہوا، مستغرق۔
المُغَامِسُ: خطرات مول لینے والا۔
• غَمَصَہٗ ـَ غَمصًا: حقیر سمجھنا، کوئی حیثیت نہ دینا۔
ــــ النِّعمَۃَ: نعمت کا شکر ادا نہ کرنا، ناشکری کرنا۔
ــــ عَلَیهِ قَولًا قالَهُ: کسی کی بات میں برائی پیدا کرنا، عیب نکالنا۔ لاتَغمِصْ عَلَیَّ: میرے متعلق جھوٹ نہ بول۔
غَمِصَتِ العَینُ ـَ غَمَصًا: آنکھ کا چیپڑ (کیچ) والی ہونا، آنکھ میں چیپڑ آنا۔
ــــ فُلانٌ: چیپڑ دار آنکھ والا ہونا۔ هو اَغمَصُ وهی غَمصاءُ ج: غُمصٌ
اِغتَمَصَہٗ: غَمَصَہٗ۔
الغَمَصُ فی العَینِ: آنکھ کی کیچ، چیپڑ۔
المُتَغَمِّصُ من الخَبَرِ: ایسی خبر سے خوش ہونے والا جس کے غلط ہونے کا اندیشہ ہو۔
الغُمَیصاءُ: برج جوزاء کے برابر دو روشن ستاروں میں سے ایک، دوسرے کو عَبُور کہتے ہیں۔
• غَمَضَ المَکانُ ـُ غُمُوضًا: جگہ کا اتنا زیادہ نیچا ہونا کہ اس کی کوئی چیز دکھائی نہ دے۔
ــــ الشیءُ والکلامُ: پوشیدہ ہونا، غیر واضح ہونا۔ هو غامِضٌ۔
ــــ الدّارُ: گھر کا سڑک سے دور ہونا۔
ــــ عَینُهٗ و غَمَضَ فُلانٌ: نیند آنا۔
ــــ الخَلخَالُ فی السّاقِ: پنڈلی میں (موٹاپے کی وجہ سے) پازیب کا دھنس جانا۔
ــــ الکَعبُ: ٹخنے کا گوشت میں چھپ جانا
ــــ فُلانٌ فی الأرضِ غَمضًا و غُمُوضًا: دور جا کر غائب ہو جانا۔
ــــ عنه فی البَیعِ او الشِّراءِ ـِ غَمضًا: خرید و فروخت میں نرمی برتنا، رعایت کرنا

غَمُضَ المكانُ ـُ غَمَاضَةً وغُمُوضَةً: بہت پست اور نیچا ہونا۔
ــــ الشيءُ والكلامُ: غیر واضح ہونا خفی اور دقیق ہونا۔
اَغْمَضَتِ الفلاةُ: جنگل میں کچھ دکھائی نہ دینا۔
ــــ فُلانٌ في السِّلْعَةِ: سامان خراب ہونے کی وجہ سے اس کی قیمت کم کرانا، قرآن پاک میں ہے: "وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ" تم اس کو کمی کرائے بغیر نہیں لو گے۔
ــــ فُلانٌ عن فُلانٍ: خرید و فروخت میں کسی کے ساتھ رعایت و نرمی برتنا۔
ــــ عن الشيءِ: درگذر کرنا، اعراض کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ــــ عَيْنَيْهِ: آنکھیں بند کرنا (۲) سونا۔
ــــ عنه طَرْفَهُ: چشم پوشی کرنا۔
ــــ العَيْنُ فُلانًا: حقیر گردانا۔
ــــ فُلانٌ النَّظَرَ: صحیح رائے دینا۔
ــــ المَيِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
غَمَّضَ فُلانٌ: جان بوجھ کر گناہ کرنا۔
ــــ على الأمرِ: کسی کام کی خرابی جانتے ہوئے اسے کرتے رہنا۔
ــــ عن الشيءِ: درگذر کرنا، نظرانداز کرنا۔
ــــ في البَيْعِ: فروخت میں رعایت برتنا۔
ــــ عَيْنَيْهِ: آنکھیں بند کرنا۔
ــــ المَيِّتَ: مردے کی آنکھیں بند کرنا۔
ــــ الكلامَ: مبہم اور غیر واضح بنانا۔
اغْتَمَضَ البَرْقُ: بجلی کا چمکنا بند ہونا۔
ــــ عَيْنَاهُ واغْتَمَضَ هو: سوجانا۔ کہتے ہیں: آتاني ذلك على اغتماضٍ: وہ بات میرے ذہن میں سوچ اور تکلف کے بغیر آئی۔ یا یہ چیز مجھے بلا مشقت مل گئی۔

اغْتَمَضَ عن الإساءةِ: گستاخی معاف کرنا۔
انْغَمَضَ طَرْفُهُ: آنکھ بند ہونا۔
تَغَامَضَ: پلکیں مل جانا (بظاہر آنکھیں بند ہونا) (۲) آنکھ لگ جانا، سو جانا۔
الغَامِضُ: پوشیدہ خفی المراد، دقیق و مبہم ناقابل فہم (۲) پست (۳) غیر مشہور جیسے حَسَبٌ غَامِضٌ (۴) گمنام جیسے رَجُلٌ غَامِضٌ (۵) پر گوشت، موٹا (ٹخنا)۔
الخَلْخَالُ الغامِضُ: پنڈلی کو بھر دینے والی پازیب۔
السِّرُّ الغَامِضُ: سربستہ راز۔
الغَامِضَةُ: پوشیدہ بات ج: غَوَامِض۔
الدَّارُ الغامِضَةُ: سڑک سے ہٹا ہوا گھر۔ غوامض الإبل: چھوٹے اونٹ۔
الغِمَاضُ: نیند۔ کہتے ہیں: ما اكْتَحَلْتُ غِمَاضًا: مجھے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضُ: بہت نشیبی زمین جس کی کوئی چیز دکھائی نہ دیتی ہو (۲) غیر واضح، خفی ج: أَغْمَاض وغُمُوض۔
الغُمْضُ: نیند۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنُهُ غُمْضًا: اسے نیند نہیں آئی۔
الغَمْضَةُ: آنکھ کی جھپک۔ في غَمْضَةِ عَيْنٍ: پلک جھپکتے۔
الغُمَّيْضَةُ والغُمَّيْضاءُ (الاستغمّاية): آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔
الغُمُوضُ: ابہام (۲) پستی، خفا، غیر یقینی صورت حال۔
المَغْمَضُ: نشیبی زمین ج: مَغَامِض۔
المُغْمِضَاتُ والمُغَمِّضَاتُ: بڑے گناہ جن کا ارتکاب جان بوجھ کر کیا جائے۔
ــــ من اللَّيْلِ: رات کی تاریکیاں، گھٹا ٹوپ اندھیرے۔

المُغَمَّضُ من الكلامِ: غیر واضح بات۔
• غَمَطَ فُلانًا ـِ غَمْطًا: حقیر سمجھنا۔
ــــ النِّعْمَةَ: ناشکری و ناقدری کرنا۔
ــــ الماءَ: زور سے پانی کا گھونٹ بھرنا۔
ــــ الذَّبِيحَةَ: ذبح کرنا۔
غَمِطَهُ ـَ غَمْطًا: غَمَطَ۔
ــــ العَافيةَ: خوشحالی کی ناقدری کرنا۔
ــــ النِّعْمَةَ: ناشکری کرنا۔
ــــ الحَقَّ: جانتے ہوئے حق کا انکار کرنا۔
أَغْمَطَ عليه الشيءُ: کسی کے ساتھ کسی چیز کا لگے رہنا، برقرار و مسلسل رہنا جیسے أَغْمَطَتْ عليه الحُمَّى: اسے مسلسل بخار رہا۔ أَغْمَطَ المَطَرُ وأَغْمَطَتِ السَّمَاءُ بالمَطَرِ: بارش ہوتی رہی۔
غامَطَ في الشُّرْبِ: لگاتار گھونٹ بھرنا۔
اغْتَمَطَ الشيءَ: کسی چیز کا اس طرح نکل جانا کہ کوئی نشان و علامت باقی نہ رہے
ــــ فُلانًا: کسی سے مقابلہ میں ہارنے کے بعد آگے نکل جانا۔
ــــ فلانًا بالكلامِ: گفتگو میں کسی پر غالب آکر اسے زیر کر دینا۔
تَغَمَّطَ عليه التُّرابُ: مٹی کا کسی پر پڑ کر اسے ہلاک کر دینا۔
الغَمْطُ: نشیبی اور پست زمین۔
• غَمْغَمَ الثَّوْرُ: بیل کا ڈکر ڈکر کارنا۔
ــــ الأَبْطَالُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا گرجنا، آوازیں نکالنا۔
ــــ الصَّبِيُّ: بچہ کا دودھ کے لئے پستان سے منہ لگا کر رونا۔
ــــ الكلامَ: مبہم بات کرنا، بڑبڑانا، منہ ہی منہ میں کچھ کہنا۔
تَغَمْغَمَ: بڑبڑانا، مبہم بولنا۔
ــــ الغَرِيقُ تَحْتَ الماءِ: ڈوبے ہوئے

کا پانی میں گڑگڑانا۔
الغَمْغَمَۃُ: لڑائی میں جنگ بازوں کا شور (۲) بیلوں کی خوف کے وقت کی آواز (۳) مبہم بات، بڑبڑاہٹ ج: غَمَاغِمُ۔
التَغَمْغُمُ: الغَمْغَمَۃُ۔
• غَمَقَتِ الاَرْضُ ـُ غَمْقًا: جگہ کا تر اور نم ہونا، مرطوب ہونا (۲) پانی یا پانی رسنے کی جگہ سے قریب ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا نمناکی (رطوبت) سے خراب ہوکر بدبودار ہونا۔
غَمِقَتِ الاَرْضُ او النَّبَاتُ ـَ غَمَقًا: نمناک اور مرطوب ہونا۔
ـــ البَلَدُ: ملک یا شہر کا مرطوب آب وہوا والا ہونا، بہت پانی والا ہونا۔ ھو غَمِقٌ۔
غَمُقَتِ الاَرْضُ ـُ غَمَقًا: غَمَقَتْ
الغَامِقُ: سیاہی مائل یا گہرا (رنگ)
الغَمَقُ: نمی، تری، رطوبت، شبنم۔
الغَمَقَۃُ: شیروں کی ایک بیماری۔
المَغْمُوقُ: مرض غمقہ میں مبتلا۔
• غَمَلَ النَّبَاتُ ـُ غَمْلاً: نباتات کا ایک دوسرے پر چڑھ کر متعفن اور خراب ہوجانا۔
ـــ الاَمْرَ: چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔
ـــ فُلاَنًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
ـــ البُسْرَ: خام کھجور کو پکانے کے لئے کپڑے وغیرہ سے ڈھانکنا۔
ـــ الاَدِيمَ: چمڑے کو ڈھیلا کرنے کیلئے ریت میں دبانا۔
ـــ العِنَبَ فی الزَّبِيلِ: انگوروں کو زنبیل میں تہ بہ تہ رکھنا۔
غَمِلَ النَّبْتُ ـَ غَمَلاً: پودے کا آپس میں الجھ کر متعفن ہوجانا۔
ـــ الجُرْحُ: پٹی باندھنے سے زخم کا خراب ہوجانا۔

اَغْمَلَ اِهَابَهُ: کچے چمڑے کو اتنا چھوڑے رکھنا کہ وہ خراب ہوجائے۔
اِنْغَمَلَ الاَدِيمُ: چمڑے کا ریت میں دبانے سے بدبودار و ڈھیلا ہوجانا۔
تَغَمَّلَ النَّبَاتُ: غَمِلَ۔
المَغْمُولُ: ریت میں دبایا ہوا (۲) گمنام۔
• الغُمْلُولُ: درختوں سے ڈھکی ہوئی وادی ج: غَمَالِيلُ۔
• الغُمالِجُ: غیر مستقل مزاج آدمی (۲) نربانس (۳) جلد بڑھنے والا درخت (۴) ایک پودا۔
الغَمْلَجُ و الغَمَلَّجُ: متلوّن مزاج (جو ایک عادت پر قائم نہ رہتا ہو)۔
• الغَمَلَّسُ: ڈھیٹ اور بدخو (بھیڑیے کی صفت)۔
• غَمَّ اليَوْمُ ـُ غَمًّا وغُمُومًا: دن کا اتنا گرم ہونا کہ دم گھٹنے لگے۔
ھو غامٌّ وغَمٌّ ومِغَمٌّ۔
ـــ الشیءَ غَمًّا: ڈھانپنا، چھپانا۔ جیسے غَمَّ القَمَرُ النُّجُومَ: چاند نے ستاروں کو ڈھانک لیا، ماند کردیا۔
ـــ الثَّوْرَ ونَحْوَهُ: رہٹ یا چکی وغیرہ میں چلنے والے بیل وغیرہ کی آنکھوں پر پٹی باندھنا۔
ـــ فُلاَنًا: رنج پہنچانا، مغموم کرنا، رنجیدہ کرنا۔
غُمَّ عليه الهِلاَلُ: چاند کا بادلوں میں یا کہر میں چھپ جانا، چاند اور کسی کے درمیان بادل یا کہر کا حائل ہوجانا، چاند کا کسی کو بادل کی وجہ سے دکھائی نہ دینا، حدیث میں ہے "صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَافْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ غُمَّ عليكم فَاكْمِلُوا عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلاَثِينَ يَوْمًا"
ـــ عليه الخَبَرُ: کسی سے خبر کا مخفی رہنا مبہم اور مشتبہ ہونا۔

غَمَّ ـَ غَمَمًا: بہت لمبے اور گھنے بالوں والا ہونا (جن سے پیشانی تنگ ہوجائے) یہ بالوں کا ایک عیب ہے۔ ھو اَغَمُّ وھی غَمَّاءُ ج: غُمٌّ۔ فُلاَنٌ اَغَمُّ الوَجْهِ و اَغَمُّ القَفَا۔ بیوقوف ہے
ـــ السَّحَابُ: بادلوں کا گھنا ہونا، درمیان میں خلا نہ ہونا۔
اَغَمَّتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
اَغَمَّ اليَوْمُ: سخت اور گھٹن والا ہونا۔ ھو مُغِمٌّ۔
ـــ الاَرْضُ: بہت نباتات والی ہونا، بہت روئیدگی والی ہونا۔
مَا اَغَمَّكَ لِي ومَا اَغَمَّكَ اِلَيَّ ومَا اَغَمَّكَ عَلَيَّ؟ تم نے میری وجہ سے کیوں رنج کیا۔
غَامَّهُ: ایک دوسرے کو ڈھانپنا یا ایک دوسرے کو رنجیدہ کرنا۔
اِغْتَمَّ: ڈھک جانا (۲) غمگین ہونا (۳) دم گھٹنا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا اور گھنا ہونا۔
اِنْغَمَّ: ڈھک جانا (۲) رنجیدہ ہونا۔
الغَامُّ: يَوْمٌ غَامٌّ۔ انتہائی گرم دن (۲) غمناک دن، یوم الحزن۔
الغُمَامُ: زکام۔
الغَمَامُ: گھٹا، ابر (ملے ہوئے بادل)۔
الغَمَامَۃُ: بادل ج: غَمَائِمُ، غَمَامٌ۔
حَبُّ الغَمَامِ: اولے۔ ھو يَفْتَرُّ عن مِثْلِ حَبِّ الغَمَامِ: وہ اولوں کی طرح سفید دانتوں سے ہنستا ہے۔
الغِمَامَۃُ: جانور کے منہ پر باندھنے کا چھینکا (۲) بیل وغیرہ کی آنکھوں کی پٹی، گھوڑے کی آنکھوں کا پردہ۔ ج: غَمَائِمُ۔
الغَمُّ: رنج، غم، ملال ج: غُمُومٌ۔
يَوْمٌ غَمٌّ: سخت گرم دن، غم کا دن

الغَمَّاءُ: زمانہ کی آفت، مصیبت، پریشانی
کہاوت ہے: مثلك يكشف
الغَمَّاءَ: تم جیسا آدمی سختی زمانہ کو
دور کر دیتا ہے۔ انّهم لفي غمّاءَ
من الأمر: وہ لوگ مشکل معاملہ
میں الجھے ہوئے ہیں (۲) مہینہ کی آخری
رات۔ کہتے ہیں: صُمنا للغمّاءِ یعنی
چاند والی رات میں بادل کی وجہ سے
چاند نظر نہ آنے کی بنا پر ہم نے روزہ رکھا۔
الغُمَّةُ: رنج، غم (۲) گھی کے برتن کی تلی۔ أمرٌ
غُمَّةٌ: مبہم و پیچیدہ معاملہ۔ انّه
لفي غُمّةٍ من أمره: وہ اپنے معاملہ
میں اس طرح الجھا ہوا ہے کہ راہ نہیں مل
رہی ہے۔ ساروا في أرضٍ غُمّةٍ:
وہ تنگ جگہ میں چلے۔ صُمنا للغُمّة:
چاند کی رویت کے بغیر ہم نے روزہ رکھا
ج: غُمَمٌ۔
الغَمّي: لڑائی میں لوگوں کو پریشان کرنے
والی سخت صورت حال (۲) گرد آلودگی
(۳) تاریکی۔ لَيلةٌ غَمّي: وہ رات
جس میں بادل یا کہر کی وجہ سے چاند
دیکھا نہ جاسکے۔
الغُمّي: آفت و مصیبتِ زمانہ۔ کہتے ہیں:
انّهم لفي غُمّي من أمرهم:
وہ مشکل معاملہ میں پھنسے ہوئے ہیں۔
الغَمِيمُ: گرم کر کے گاڑھا کیا ہوا دودھ۔
المُغِمُّ: انتہائی گرم (دن)، ابر آلود (آسمان)،
غمناک۔
المُغِمّة: أرضٌ مُغِمّة: بہت نباتات
والی زمین۔
المُغَمْغَمُ: بہت پانی والا سمندر یا بادل۔
المَغْمُومُ: غمگین، رنجیدہ۔ رُطَب
مَغموم: ترو تازہ رکھنے کے لئے
بھٹر لی زمین میں بند کی ہوئی پختہ کھجور (۲)
زکام میں مبتلا (۳) ابر آلود۔

• غَمَنَ الجِلدَ ـُ غَمْنًا: چمڑے کو
اون اتارنے کے لئے ریت میں دبانا
ـــ البُسْرَ: گدر کھجور کو پکانے کے لئے دبانا
ـــ فُلانًا: پسینہ لانے کے لئے کپڑا اڑھانا
غُمِنَ في الأرضِ: زمین میں داخل کیا جانا۔
انْغَمَنَ في الأرضِ: زمین میں گھسنا، دفن
ہونا (۲) گدر کھجور کی پال لگنا۔
الغُمْنَةُ: عورت کے چہرے پر ملنے کی
خوشبو یا پاؤڈر وغیرہ۔
• غَمَا البَيتَ ـُ غَمْوًا ـِ غَمْيًا:
گھر کی چھت ڈالنا۔
غُمِيَ عليه غَمًى: بے ہوشی طاری
ہونا۔ هو مَغْمِيٌّ عليه۔
ـــ اللَّيلُ واليَومُ: رات یا دن بھر
ابر چھایا رہنا جس سے نہ سورج
دکھائی دے اور نہ چاند۔
أُغْمِيَ عليه: غشی طاری ہونا، بے ہوش
ہونا۔ هو مُغمًى عليه۔
ـــ اللَّيلُ واليومُ: غُمِيَ۔
ـــ عليه الخَبَرُ: خبر پوشیدہ رہنا۔
ـــ عليه الهلالُ: بادل یا کہر کی وجہ
سے چاند نہ دیکھ سکنا۔
غَمّي البَيتَ: چھت ڈالنا۔
ـــ الشيءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔
الإغْمَاءُ: غشی، بے ہوشی۔
الإغماءَة: ایک دفعہ کی غشی۔
الغِمَاءُ: مکان کی چھت ج: أغْمِيَة۔
الغَمَى: مکان کی چھت (۲) ہر چیز کا بلند
حصہ، چوٹی (۳) گھوڑے پر پسینہ لانے
کے لئے ڈالا جانے والا کپڑا (۴) رہٹ
یا کولہو وغیرہ میں چلنے والے جانور کے
منہ کا پردہ (جو چکر سے بچانے کے لئے
باندھ دیا جاتا ہے) (۵) بے ہوشی۔
رَجُلٌ غَمًى ورِجالٌ غَمًى و
امرأةٌ غَمًى۔ بے ہوش، قریب المرگ

ج: أغْمَاءٌ۔ کہتے ہیں: كان علی
السَّماءِ غَمًى: آسمان پر چاند دیکھنے
کے درمیان بادل حائل تھا۔
الغُمْيَةُ: چاند کی رات جس میں بادل یا
کہر کی وجہ سے چاند دیکھا نہ جاسکے۔
الأُستُغُمّايَةُ: آنکھ مچولی (بچوں کا کھیل)۔

ع ــــ ن

• الغَنَبُ: بہت سا مالِ غنیمت۔
الغُنْبَةُ: جاذب شکل لڑکے کی باچھ یا ٹھوڑی
پر دائرہ نما لکیر ج: غُنَبٌ۔
• غَنِثَ الرَّجُلُ ـَ غَنَثًا: سانس
لے لے کر پینا۔
تَغَنَّثَ الشيءُ: بوجھل ہونا۔
• غَنِجَتِ المرأةُ ـَ غَنَجًا: شوہر کو
نخرہ دکھانا، ناز نخرے کرنا، ادائیں
دکھانا۔ هي غَنِجَةٌ ومِغْناجٌ۔
تَغَنَّجَتِ المرأةُ: غَنِجَت۔
غَنَّجَ الصَّبِيَّ: بچہ کو لاڈ پیار میں بگاڑنا۔
الأُغْنُوجَةُ: ادا، نخرا، لاڈ پیار کی بات یا
حرکت ج: أغَانِيجُ۔
الغُنَاجُ: ناز نخرہ۔
الغِنَاجُ: جسم کے گدے ہوئے حصہ پر لگانے کا
کاجل۔
الغُنْجُ: ناز نخرہ (۲) آنکھوں کا سُرمگیں پن،
چہرہ کا محبوبانہ انداز۔
الغَنِجُ: ناز نخرے والا (۲) بناوٹی ہنسی
ہنسنے والا م: غَنِجَةٌ۔ وهي
غُنُوجَةٌ وغَنّاجَةٌ: شیریں ادا
عورت۔
الغَنَجَةُ: خارپشت، سیہی۔
المِغْنَاجُ: ناز نخرہ والی عورت۔
المُغَنِّجُ: کمزوری کا اظہار کرنے والا (۲)
نازو انداز سے قدم اٹھانے والا۔
المُغَنَّجُ: لاڈ پیار میں بگاڑا ہوا۔

•الغُنْدُرُ: گداز جسم نوجوان چھبیلا۔
الغُنْدُورُ: الغُنْدُرُ۔
•غَنِصَ ــ غَنَصًا: تنگ سینہ والا ہونا۔
الغُنُوصِيَّةُ: پہلی اور دوسری صدی عیسوی کے مفکرین کی ایک جماعت کا نظریہ جو دین اور فلسفہ کے امتزاج پر مبنی ہے۔
•غَنَظَ ــ غَنْظًا: ہلاکت کے قریب ہو کر بچ جانا، بال بال بچنا۔
ـــ الأمرُ فُلانًا: کسی کے لئے کام کا مشکل ہونا، باعث مشقت ہونا۔
الغِناظُ: سخت پریشانی و مشقت، رنج و غم
المَغْنُوظُ: غمگین۔
•غَنِمَ الشيءَ ــ غُنْمًا: حاصل کرنا، پالینا (۲) غازی کا مال غنیمت حاصل کرنا - قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا"
أغْنَمَهُ الشيءَ: کوئی چیز کسی کے لئے مال غنیمت بنا دینا، غنیمت حاصل کرا دینا۔
غَنَّمَهُ: عطا کرنا، مال غنیمت دینا (۲) حصہ سے زائد دینا۔
اِغْتَنَمَ الشيءَ: غنیمت (مال مفت) سمجھنا (۲) فائدہ اٹھانا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا، موقع سے فائدہ اٹھانا۔
تَغَنَّمَ الشيءَ: غنیمت جاننا، ہاتھ سے نہ جانے دینا جیسے کہا جائے کہ فلانٌ يَتَغَنَّمُ الأمرَ: وہ مال غنیمت کی طرح فلاں معاملہ کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔
الغَانِمُ: مال غنیمت پانے والا، فائدہ اٹھانے والا۔
الغُنْمُ: بلا مشقت کسی شئے کا حصول (۲) مال غنیمت، مال مفت (دشمن سے قہراً لیا ہوا مال) (۳) فائدہ مقولہ ہے: الغُنْمُ بالغُرْمِ: نفع کے مقابل نقصان بھی ہے۔ یعنی جو شخص کسی چیز سے فائدہ اٹھاتا ہے اسے ہی اس کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ج: غُنُومٌ۔
الغَنَمُ: بھیڑ بکریاں (اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے) ج: أغْنَامٌ و غُنُومٌ۔
الغَنَّامُ: بکریوں والا، بکریوں کا چرواہا یا نگراں۔
الغَنِيمَةُ: جنگ میں بزور حاصل کیا ہوا مال، مال مفت، بلا مشقت حاصل شدہ چیز۔ ج: غَنَائِمُ۔
المَغْنَمُ: الغَنِيمَةُ ج: مَغَانِمُ۔
•غَنَّ ــ غَنًّا و غُنَّةً: بھنبھنانا، ناک سے آواز نکالنا، خنخنانا۔ هو أغَنُّ و هي غَنَّاءُ ج: غُنٌّ۔
ـــ الرَّوضَةُ او الوادِي: باغ یا وادی کا گھنے اور زیادہ درختوں والا ہونا جہاں مکھیوں کی کثرت سے ان کی بھنبھناہٹ سنی جائے، سرسبز و شاداب ہونا۔
أغَنَّتِ الرَّوضَةُ او الوادي: کثیر اور گنجان درختوں والا ہونا۔ هو مُغِنٌّ و هي مُغِنَّةٌ۔
ـــ الذُّبابُ: مکھیوں کا بھنبھنانا۔ هو مُغِنٌّ و هي مُغِنَّةٌ۔
ـــ الأرضُ: لمبی گھاس والی ہونا۔
غَنَّنَ: گھنا اور گنجان بنانا، زیادہ درختوں والا بنانا۔
الغُنَّةُ: ناک میں بولنے کی آواز، گنگناہٹ بھنبھناہٹ۔
الغَنَّاءُ: الرَّوضَةُ الغَنَّاءُ: زیادہ درختوں والا، گھنا اور گنجان باغ۔
•غَنِيَ فُلانٌ ــ غِنًى و غَنَاءً: مال دار ہونا۔ هو غانٍ و غَنِيٌّ۔
ـــ عن الشيءِ: بے نیاز ہونا، اس کی ضرورت و احتیاج نہ ہونا۔
ـــ المكانُ: جگہ کا آباد ہونا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ القومُ في دِيارِهِم: اپنے ملک میں لمبا قیام ہونا۔ کہتے ہیں: غَنِيتُ لكَ مِنّي بالمَوَدَّةِ و البِرِّ: میں نے تم سے تعلق و ہمدردی برقرار رکھی ہے۔
ـــ المرأةُ بِزَوجِها غِنًى و غُنْيانًا: بیوی کا اپنے شوہر سے آسودہ اور مطمئن ہونا۔
أغْنَى الشيءُ: کوئی چیز کافی ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ عن فلانٍ: کسی شخص کا کسی کے لئے کافی ہونا (حفاظت و کفالت میں کسی دوسرے سے بے نیاز کرنا) ما يُغْنِي عنكَ هذا: یہ چیز تمہارے لئے نفع رساں نہ ہوگی، اس سے تم کو کوئی فائدہ نہ ہوگا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: مال دار کرنا۔
ـــ عنه غَنَاءَ فُلانٍ و مَغْنَاهُ و مَغْنَاتَهُ: وہ اس کے قائم مقام ہو گیا۔
غَنَّى تغنئةً: گانا گانا، ترنم سے شعر وغیرہ پڑھنا۔
ـــ الحَمامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
ـــ فُلانٌ بِفُلانٍ: کسی کی تعریف کرنا، گن گانا، مدح سرائی کرنا (۲) برائی کرنا ہجو کرنا۔
ـــ بالمرأةِ: عورت سے عشق بازی کرنا، عورت سے عاشقانہ باتیں کرنا۔
ـــ اللهُ فُلانًا: مال دار بنانا۔
ـــ فُلانٌ الرَّكْبَ بِفُلانٍ: قافلہ والوں سے اشعار میں کسی کا تذکرہ کرنا
ـــ فُلانًا الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: کسی کو

ترنم سے شعر سنانا۔
غَنَّی الشِّعْرَ و بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا۔
اِغْتَنَی: مال دار ہو جانا۔
تَغَانَی: مال دار ہونا (۲) ایک دوسرے سے بے نیاز ہونا۔
تَغَنَّی: مال دار ہونا۔
—— بالمَرْأَةِ: عورت سے عشق بازی کرنا۔
—— الحَمَامُ: کبوتر کا بولنا، غٹرغوں کرنا۔
—— بالشِّعْرِ: ترنم سے شعر پڑھنا، گانا۔
اِسْتَغْنَی: مال دار ہونا۔
—— عنه: بے نیاز ہونا۔
—— به: کسی چیز پر اکتفا کرنا، کافی سمجھنا
—— اللّٰهَ: اللہ سے مال دار بنا دینے کی دعا کرنا، بے نیاز کرنے کی درخواست کرنا
الأُغْنِيَةُ: گانا، گیت، نغمہ ج: اَغَانٍ
الأُغْنِيَّةُ: الأُغْنِيَةُ ج: اَغَانِيُّ۔
الغَانِي: مال دار، متمول۔ رَجُلٌ غَانٍ عن كذا: بے نیاز۔
الغَانِيَةُ: پیکر حسن و جمال جو زیب و زینت سے بے نیاز ہو (۲) اپنے خاوند سے آسودہ اور مطمئن ج: غَوَانٍ۔
الغَنَاءُ: تمول، مال داری، دولت مندی (۲) نفع، کفایت۔ هذا الشيءُ لا غَنَاءَ فيه: یہ چیز بے فائدہ ہے۔
الغِنَاءُ: گانا، گیت، نغمہ، موسیقی کے ساتھ ہو یا بلا موسیقی۔
الغِنَائِيَّةُ: موسیقی کی تھاپ اور سُروں پر کھیلا جانے والا منظوم مکالماتی ڈرامہ۔
الغِنَى: مال داری، تمول، مالِ کفالت۔
شيءٌ لا غِنَى عنه: ضروری چیز جس کے سوا چارہ کار نہ ہو، ناگزیر۔
مالَه عنه غِنًى: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔ اس کے لئے اس کے بنا چارہ نہیں، ناگزیر۔

الغُنْيَانُ: مَالَه عنه غُنْيَانٌ: اس کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
الغَنِيُّ: مال دار، متمول (۲) باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ کسی شے میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر ایک اس کا محتاج ہے۔
الغَنِيُّ عن الشيءِ: بے نیاز۔ غَنِيٌّ عن البَيَانِ كذا: یہ بات محتاجِ بیان نہیں۔
الغَنِيُّ بكذا: مالا مال، معمور، مکتفی۔
مَكْتَبَةٌ غَنِيَّةٌ بالكُتُبِ: کتابوں سے بھرا ہوا مکتبہ۔
الغُنْيَةُ: مالِ کفایت، تمول، مال داری
المُسْتَغْنِي: مال دار۔
—— عن شيءٍ: بے نیاز۔
المَغْنَى: اقامت گاہ، منزل ج: مَغَانٍ۔
مَالَه عنه مَغْنًى: وہ اس سے بے نیاز نہیں۔
المُغْنِي: باری تعالیٰ کا ایک نام۔ وہ وہ ہے جو اپنے جس بندے کو چاہتا ہے غنی اور لوگوں سے بے نیاز کر دیتا ہے۔
المُغَنِّي: گویا، گانے کا پیشہ کرنے والا۔

غ —— ہ

• غَهِبَ عنه ـَ غَهَبًا: غافل ہونا، فراموش کر دینا، ذہن سے نکل جانا۔
أَغْهَبَ عنه: غَهِبَ عنه۔
اِغْتَهَبَ: اندھیرے میں چلنا۔
الغَهَبُ: أَصَابَ شَيْئًا غَهَبًا: بلا قصد و ارادہ کے کوئی چیز پا لینا۔
الغَيْهَبُ: تاریکی (۲) انتہائی اندھیری رات (۳) بہت کالا گھوڑا وغیرہ اَسْوَدُ غَيْهَبٌ: بہت کالا (۴) سست اور موٹی عقل والا، بدھو (۵) غافل و کمزور ج: غَيَاهِبُ۔

الغَيْهَبَةُ: لڑائی کا شور و ہنگامہ۔

غ —— و

• غَاثَهُ اللّٰهُ ـُ غَوْثًا: مدد کرنا۔
أَغَاثَهُ: مدد کرنا، امداد کرنا۔ أَغَاثَهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ: اللہ ان کی سختی و پریشانی کو دور فرمائے اور ان پر رحمت برسائے۔
غَوَّثَ الرَّجُلُ: ہائے مدد ہائے مدد کہہ کر پکارنا۔ (ضُرِبَ فُلَانٌ فَغَوَّثَ)
استغاثه و به: کسی کی مدد مانگنا (۲) مدد کے لئے پکارنا۔
الاستِغَاثَةُ: مدد طلبی، فریاد (۲) نحویوں کے نزدیک اس شخص کو پکارنا جو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے یا ازالۂ آفت میں مدد دے، مستغاث بہ (جس سے مدد طلب کی جائے) کے ساتھ لام مفتوح اور مستغاث لہ کے ساتھ لام مکسور لگایا جاتا ہے، جیسے کہا جائے یَا لَلّٰهِ لِلْمُسْلِمِينَ: اے اللہ مسلمانوں کی مدد کر، اور اگر مستغاث لہ کے خلاف مدد طلب کی جائے تو اس پر کبھی من جارّہ بھی داخل ہوتا ہے جیسے: یَا لَلرِّجَالِ ذَوِي الأَلْبَابِ مِنْ نَفَرٍ: اے اہل خرد تم ایسے شخص کے خلاف اٹھ کھڑے ہو (جو ایسا ہے)۔
الإِغَاثَةُ: مدد، ریلیف، فریاد رسی۔
لَجْنَةُ الإغاثةِ: ریلیف کمیٹی۔
صُنْدُوقُ الإغاثةِ: ریلیف فنڈ
الغَوْثُ: مدد، امداد، ریلیف، بوقتِ مصیبت مدد کے لئے کہا جاتا ہے: وَاغَوْثَاهُ: مدد مدد۔
الغَوِيثُ: مدد، خوراک وغیرہ جو آفت رسیدہ کو بہم پہنچائی جائے۔
الغِيَاثُ: سامانِ مدد، امداد۔
المُغَاثُ: مدد کیا ہوا (۲) ایک قسم کا پودا

جس کی جڑیں باریک کوٹ کر پانی اور گھی شکر ملا کر زچہ کو بطور دوا وغذا پلائی جاتی ہیں۔

المَغُوثُ: جس کی مدد کی گئی۔

المَغُوثَةُ: مدد، امداد ج: مَغَاوِث۔

المُغِيث: فریادرس، مددگار۔

•غَاجَ فِي مِشْيَتِهِ ـُ غَوْجًا: چلتے ہوئے بل کھانا، مڑنا، لچکنا، کچھ جھک کر چلنا۔

تَغَوَّجَ فِي مِشْيَتِهِ: غَاجَ۔

الغَوْجُ: نیند کی وجہ سے سست وڈھیلا، ج: غُوجٌ۔ فَرَسٌ غَوْجُ اللَّبَانِ: چوڑے سینہ والا۔

•غَارَ المَاءُ ـُ غَوْرًا و غُئُورًا: پانی کا زمین میں اترنا، گہرا ہونا، گہرائی میں پہنچنا۔

ــ عَيْنُهُ: آنکھ کا دھنس جانا۔

ــ الشَّيْءُ فِي الشَّيْءِ: گھس جانا، مقولہ ہے: غُرْتَ فِي غَيْرِ مَغَارٍ: تم نے غلط راہ اختیار کی ہے۔

ــ الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: غروب ہونا

ــ فِي الأَمْرِ: گہرائی میں جانا، غور کرنا، باریک بینی سے کام لینا۔

ــ اللّٰهُ القَوْمَ بِخَيْرٍ غِيَارًا: اللہ کا بارش اور شادابی سے نوازنا، نفع پہنچانا۔ دعا ہے: اَللّٰهُمَّ غُرْنَا مِنْكَ بِغَيْثٍ او بِخَيْرٍ: اے اللہ بارش اور شادابی سے ہماری مدد فرما

اَغَارَ فُلَانٌ: پست (نشیبی) زمین میں آنا (۲) چال وغیرہ تیز کرنا، جلدی کرنا (۳) طاقت کے ساتھ تیز دوڑنا۔

ــ فِي الأَرْضِ: روئے زمین کا سفر کرنا۔

ــ القَوْمَ و بِهِمْ و اِلَيْهِمْ: مدد کرنے کے لئے لوگوں کے پاس آنا۔

ــ عَلَيْهِمْ: گھوڑوں سے چڑھائی کرنا: یورش کرنا، حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔

هو مُغِير۔

اَغَارَ الحَبْلَ: رسّی کو خوب بٹنا۔

غَاوَرَ القَوْمُ مُغَاوَرَةً و غِوَارًا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

ــ العَدُوُّ القَوْمَ: قوم پر دشمن کا حملہ کرنا۔

غَوَّرَ المَاءُ: پانی کا زمین میں اترجانا، گہرائی میں پہنچنا۔

ــ فُلَانٌ: نشیبی زمین پر آنا۔

ــ عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔

ــ الشَّمْسُ و نَحْوُهَا: چھپنا۔

ــ النَّهَارُ: دن ڈھلنا، سورج ڈھلنا زوال کا وقت ہونا۔

تَغَاوَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے پر حملہ کرنا، یورش کرنا۔

اِسْتَغَارَ فُلَانٌ: موٹا ہوجانا، چربی چڑھنا۔

ــ القَرْحَةُ: زخم پر ورم ہونا۔

ــ عَلَيْهِم: حملہ کرنا۔

الإِغَارَةُ: حملہ، یورش، یلغار۔

الغَائِرُ: گہرا (۲) زمین میں اترا ہوا (۳) دھنسا ہوا (۴) نکتہ آفریں، دقیقہ سنج

الغَائِرَةُ: نصف النہار، دوپہر۔

النَّظْرَةُ الغَائِرَةُ: گہری نظر۔

الغَارُ: پست جگہ، نشیب (۲) پہاڑ وغیرہ میں تراش کر بنایا ہوا مکان وغیرہ (۳) گڑھا، کھوہ، غار (۴) بڑا مجمع، لشکر جرار (۵) دونوں جبڑوں کے درمیان کا گڑھا۔ التقى الغاران: دونوں لشکر ٹکرا گئے (۶) ایک پودا جو مکانوں میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے ج: غِيرَانٌ۔

الغَارَانِ: خانۂ چشم کی دو ہڈیاں (ہڈیوں کے گڑھے جن میں آنکھیں لگی ہوتی ہوتی ہیں) (۲) شکم وفرج۔ کہتے ہیں: المرءُ يَسْعَى لِغَارَيْهِ: آدمی دو چیزوں کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے پیٹ اور شہوت نفس کے لئے۔

الغَارَةُ: دشمن پر حملہ، یورش، دھاوا (۲) حملہ آور گھوڑے۔

الغَارَةُ الجَوِّيَّةُ: فضائی حملہ۔

شَنَّ عَلَى العَدُوِّ الغَارَةَ: حملہ کرنا، دھاوا بولنا، یلغار کرنا۔

الغَوْرُ: پست زمین۔ سَبَرَ غَوْرَهُ: گہرائی ناپنا یعنی حقیقت واصلیت سے واقف ہونا، جانچنا (۲) غار، نشیبی زمین (۳) پہاڑ میں تراشا ہوا مکان ج: اَغْوَارٌ و غِيرَانٌ۔ فُلَانٌ بَعِيدُ الغَوْرِ: چالاک وہوشیار۔ مَاءٌ غَوْرٌ: گہرا پانی، گہرائی میں اترا ہوا پانی۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَاءٍ مَّعِيْنٍ"۔

المَغَارُ: پہاڑ کا غار، کھوہ ج: مَغَارَات

المُغَارُ: یورش گاہ جہاں ہلّہ بولا جائے یا گھوڑوں سے چڑھائی کی جائے۔

المَغَارَةُ: المَغَارُ۔

المِغْوَارُ: بڑا جنگ جو دشمنوں پر خوب حملے کرتا ہو، دلیر، شجاع ج: مَغَاوِيرُ

المُغِيرُ: حملہ آور، یورش کنندہ۔

المُغِيرِيَّةُ: مغیرہ بن سعید العجلی کی طرف منسوب ایک فرقہ۔

•غَازَهُ ـُ غَوْزًا: قصد کرنا۔

غَوَّزَ المَادَّةَ: مادہ کو کیمیاوی طریقہ پر گیس میں تبدیل کرنا، گیس بنانا۔

الأَغْوَزُ: اہل خانہ اور اہل قرابت پر مہربان۔

الغَازُ: گیس (۲) پٹرول ج: غَازَات (دیکھئے غاز)

غَازُ الفَحْمِ: کوئلہ گیس۔

الغَازُ الخانِقُ: مہلک گیس جس سے سانس گھٹ جائے۔
الغَازُ السَّامُّ: زہریلی گیس۔
الغَازُ الطَبِيعِيُّ: قدرتی گیس۔
غَازُ التَّدْفِئَةِ: گرم کرنے کی گیس، ہیٹنگ گیس۔
غَازُ الوَقُود: جلانے والی (پکانے کیلئے استعمال کی جانے والی گیس۔
غَازُ الاستِصْبَاح: روشنی میں کام آنے والی گیس۔
نورُ الغاز: گیس کی روشنی۔
قِناعُ الغازات السَّامَّة: گیس ماسک، گیس سے بچاؤ کا نقاب۔
مِقْيَاس ضَغْط الغازات: فشار پیما گیس کے دباؤ کا پیمائشی آلہ۔
الغازِيُّ: گیس کا، گیس جیسا۔
الغازُوزة: دیکھئے (غ ا ز)
•غاصَ فی الماءِ ـُ غَوْصًا: پانی میں غوطہ لگانا۔
—فی البَحرِ علی اللُّؤلُؤ: موتی نکالنے کے لئے سمندر میں غوطہ لگانا۔ کہتے ہیں: ما غَاصَ غَوْصَةً الّا اَخْرَجَ دُرَّةً: وہ ہر غوطہ میں کوئی موتی ضرور نکال لاتا ہے۔
—علَی المَعَانی: مضامین کی گہرائی تک پہنچ کر حقیقت جاننا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَغُوصُ علی حقَائِقِ العِلْمِ و مَا اَحْسَنَ غَوْصَهُ عليها: فلاں حقائق کی تہ تک پہنچتا ہے اور وہ ان تک پہنچنے کا بڑا ماہر ہے۔ هو غَائِصٌ ج: غُوَّاصٌ و غاصَةٌ وهي غَائِصَة۔ و هو غَوَّاصٌ ایضًا۔
غَوَّصَهُ فی المَاءِ: غوطہ دینا، ڈبونا (۲) کسی سے غوطے لگوانا۔

الغَوَّاصُ: غوطہ خور، غوطہ لگانے والا، سمندر سے غوطہ لگا کر موتی نکالنے والا (۲) تدبیر معاش میں مہارت والا۔
الغَوَّاصَةُ: غوطہ خور کشتی یا جہاز، آبدوز ج: غَوَّاصَات۔
الغِيَاصَةُ: غوطہ زنی کا پیشہ۔
المُتَغَوِّصَةُ: غیر حائضہ عورت جو جماع سے بچنے کے لئے شوہر سے جھوٹ کہے کہ وہ حائضہ ہے۔
المَغَاصُ: غوطہ لگانے کی جگہ، موتی نکالنے کی جگہ (۲) پنڈلی کے اوپر کا حصہ۔
المُغَوِّصَةُ: المُتَغَوِّصَةُ۔
•غَاطَ فی الشیءِ ـُ غَوْطًا: داخل ہو کر غائب ہو جانا۔ جیسے: غَاطَ فی الوَادِي۔
—فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
—فی الرَّمْل: دھنسنا۔ هذا رَمْلٌ تَغُوطُ فيه الاَقْدَامُ۔
—الشيءُ: زمین میں اترنا۔
اَغَاطَ بِئْرَهُ: کنویں کو گہرا کرنا۔
غَوَّطَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کھودنا۔
تَغَاوَطَا فی الماءِ: باہم غوطہ لگانا، غوطہ زنی میں مقابلہ کرنا۔
تَغَوَّطَ: پاخانہ کرنا۔
الغَائِطُ: کشادہ نشیبی زمین۔ کنایۃً کہتے ہیں: ذَهَبَ اِلَی الغَائِط و جَاءَ مِنه۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْجَاءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الغَائِطِ" (۲) پاخانہ (۳) کنایۃً پاخانہ کرنا (۴) پاخانہ کرنے کی جگہ ج: غُوطٌ و غِيَاطٌ۔
الغَاطُ: جماعت۔ کہتے ہیں: ما فی الغَاطِ مثلُه: جماعت میں اس

جیسا کوئی نہیں (۲) کشادہ پست زمین ج: اَغْوَاطٌ و غِيطَانٌ۔
الغَوْطُ: غائط کے مقابلہ میں زیادہ پست وسیع و عریض جگہ ج: اَغْوَاطٌ وغياط و غِيطَانٌ۔
الغَوْطَةُ: پست زمین۔
الغُوطَةُ: سرسبز و شاداب جگہ۔ اسی سے ہے غُوطَةُ دِمَشق۔
الغَوِيطُ: گہرا۔ اناءٌ غويط و بِئْرٌ غَوِيطَةٌ۔
الغَوِيطَةُ: گہری۔
الغَيْطُ: کشادہ ہموار زمین۔ قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق غائط کے بجائے غيط بھی پڑھا گیا ہے۔ "اَوجَاءَ اَحَدٌ مِنكُم من الغَيْطِ" اہل مصر کھیت کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں ج: غِيطَان۔
•الغَاغَةُ: ایک قسم کا پودا۔
الغَوْغَاءُ: شور و غل، ہنگامہ (۲) بازاری قسم کے عام لوگ (۳) مائل بہ پرواز ٹڈی
•غَالَهُ ـُ غَوْلًا: ہلاک کرنا (۲) کبھی کو بے خبری میں ہلاک کر دینا۔
—الخَمْرُ: شراب کا کسی کو مدہوش کر دینا۔
—الاَرْضُ: زمین کا کسی کو ہڑپ کر جانا۔
—الغُولُ: بے راہ ہو جانا، آسیب زدہ ہو کر بھٹک جانا۔
غَاوَلَ: چال وغیرہ میں عجلت کرنا۔
—الاَعْدَاءَ: دشمنوں کی طرف حملہ میں پیش قدمی کرنا، دشمنوں پر حملہ میں سبقت لے جانا۔
اغْتَالَهُ: اچانک یا بے خبری میں مار ڈالنا۔
—الخَمْرُ فُلانًا: مدہوش کر دینا۔
تَغَوَّلَ الاَمْرُ: معاملہ کا مشکل ہو جانا، بگڑ جانا، غیر مانوس ہو جانا۔

نَغَوَّلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا مختلف شکلیں اختیار کرنے میں جن بھوت کی طرح ہونا۔

— الْأَرْضُ بِفُلَانٍ: کسی کا زمین میں بھٹک کر ہلاک ہو جانا۔

— الْغِيلَانُ الْقَوْمَ: جن بھوت کا لوگوں کو بھٹکا دینا۔

الاغتيال: دھوکہ کا قتل، قتل ناگہانی اچانک حملہ۔

الاغتِيالُ السِياسىُّ: سیاسی قتل۔

الغَائِلُ: ہلاک کنندہ (۲) حوض کا سوراخ جس سے پانی بہہ کر نکل جائے (۲) اچانک آپڑنے والی مصیبت۔

الغَائِلَةُ: فتنہ، فساد، بگاڑ (۲) مکار دچالاک (۳) مصیبت ج: غَوَائِل

الغَوْلُ: شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لافیها غولٌ ولَا هُمْ عَنْها يُنْزَفُونَ" (۲) بیابان کی دوری۔ مَفَازَةٌ ذَاتُ غَوْلٍ: دور افتادہ بیابان (۳) مشقت کہتے ہیں: هَوَّنَ اللّٰهُ عَلَيْكَ غَوْلَ هذا الطَّرِيْقِ: اللہ تمہارے لئے اس راہ کی مشقت کو دور کرے، آسان کرے (۴) مٹی کی بڑی مقدار۔

الغُوْلُ: آفت ناگہانی، حادثہ، مصیبت، ہلاکت۔ کہتے ہیں: غالَتْ فُلانًا غُوْلٌ (۲) جن، بھوت (مختلف شکلوں میں ظاہر ہونے والا) چھلاوہ۔ غول بیابانی (عربوں کے نظریہ کے مطابق شیاطین کی ایک قسم جو بیابان میں مختلف شکلوں میں آکر لوگوں کو بھٹکا دیتی یا ہلاک کر دیتی ہے ج: أَغْوال وغِيلان (۳) ہر وہ چیز جو عقل زائل کر دے (۴) موت (۵) سانپ۔

الغِيلَةُ: قتل ناگہانی۔ قَتَلَهُ غِيلَةً: اسے بے خبری میں مار ڈالا۔

المَغَالَةُ: چھپا ہوا بغض، کینہ (۲) بدی، شر۔ فُلانٌ قليلُ المَغالَةِ: فلاں کم شر انگیز ہے (۳) ہلاکت گاہ۔

المِغْوَلُ: پتلی چھری جس کے اندر باریک نوک دار نیزہ ہوتا ہے) آلۂ ہلاکت ج: مَغَاوِل۔

• غَوَى ـِ غَيًّا وغَوَايَةً: سخت گمراہ ہونا، گمراہی میں آگے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى" (۲) نامراد ہونا۔ هو غاوٍ وغَوِيٌّ وغَيَّانٌ ج: غُوَاةٌ وغَاوُون وهي غَاوِيَةٌ ج: غَاوِيَات۔

— الرَّضِيعُ: شیر خوار بچہ کا زیادہ دودھ پینے سے پیٹ خراب ہو جانا۔

— الشَّيْطَانُ فُلَانًا: شیطان کا کسی کو گمراہ کرنا، نامراد کرنا۔

أَغْوَاهُ: سخت گمراہ کرنا، ورغلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا هٰؤُلاءِ الَّذِيْنَ أَغْوَيْنَا، أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا"

غَوَّاهُ: أَغْوَاهُ۔

— اللَّبَنَ: دودھ کو جمانا، دہی بنانا۔

تَغَاوَى الْقَوْمُ: فتنہ و فساد میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا۔

— عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرنا (ہلاک کریں یا نہ کریں)۔

— الطَّيْرُ عَلَى الشَّيْءِ: پرندہ کا کسی شے پر منڈلانا۔

اسْتَغْوَاهُ بالأَمانيِّ الكَاذِبَةِ: جھوٹی امیدیں دلا کر گمراہ کرنا، بہکانا۔

الإِغْوَاءُ: بہکاوا، پھسلاوا۔

الأَغْوَاءُ: أَغْوَاءُ الظَّلَامِ: تاریکی کا پردہ (جو انسان کو چھپا لے)۔

الأُغْوِيَّةُ: بھیڑیے وغیرہ کو پکڑنے کا گڑھا۔ ج: أَغَاوِيُّ۔

الغَاوِي: گمراہ، دھوکہ باز، شیطان۔

الغَاوِيَةُ: پانی کی مشک۔

الغَوِيُّ: گمراہ، نامراد۔

الغَيُّ: سخت گمراہی۔ سَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا: وہ جلد ہی اپنی بے راہ روی کا مزہ چکھیں گے۔

الغَيَّةُ: وَلَدُ الغَيَّةِ: حرامی، ولد الزنا مقابل وَلَدُ رِشْدَةٍ: ثابت النسب لڑکا۔

المَغْوَاةُ: گمراہی کا مقام ج: مَغَاوٍ۔

المُغْوِي: گمراہ کن۔

المَغْوِيُّ: گمراہ، بھولا بھٹکا۔ بِتُّ مَغْوِيًّا: میں نے بھوکے تنہا رات بسر کی۔

المُغَوَّاةُ: گمراہی کی جگہ (۲) درندوں کے شکار کا گڑھا۔

غ ــــ ى

• غَابَ ـِ غَيْبًا وغَيْبَةً وغُيُوبَةً وغِيابًا: پوشیدہ ہونا (خلاف شَهِدَ) غائب دغیر حاضر ہونا، غیر موجود ہونا (خلاف حَضَرَ)۔ هو غَائِبٌ ج: غُيَّبٌ وغُيَّابٌ۔

— عن بلاده: مسافر ہونا۔

— الشَّمْسُ وغيرها: غروب ہونا، چھپنا۔

— الشيءُ في الشيءِ: کسی چیز میں گم ہو جانا۔

— عنه الأمرُ: کسی سے کوئی بات مخفی ہونا۔

— وَعْيُ فُلانٍ اوحِسُّهُ غَيْبُوبَةً: بے ہوش ہونا۔

— عن صَوَابِه: ہوش اڑنا،

عقل وہوش کھو بیٹھنا۔
غَابَ فُلَانًا غِيبَةً: پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
اَغَابَ الْقَوْمُ: قوم کا غروب ہونے یا غائب ہونے کی جگہ پر آنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ: عورت کا مفقود الخبر شوہر والی ہونا، عورت کے شوہر کا گھر سے غائب ہونا۔ هِيَ مُغِيبٌ وَمُغِيبَةٌ
اَغْيَبَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کے شوہر کا لاپتا اور مفقود الخبر ہونا۔ هِيَ مُغْيِبٌ
غَايَبَهُ مُغَايَبَةً وَغِيَابًا: کسی کی عدم موجودگی میں اس کے متعلق بات کرنا (خلاف خاطبہ) کہتے ہیں: اَنَا مَعَكُمْ لَا اُغَايِبُكُمْ۔
غَيَّبَهُ وعنه: چھپانا (۲) غائب کرنا، غیر حاضر کرنا، دور بھیج دینا۔
غَيَّبَهُ غِيَابُهُ: اسے اس کی قبر میں دفن کر دیا گیا۔
اِغْتَابَهُ: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔
تَغَيَّبَ: دور چلا جانا، مسافر ہونا۔ (۲) غیر حاضر ہو جانا۔
ـــ عنه الْاَمْرُ: کسی بات کا مخفی رہنا
تَغَايَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا غائب ہو جانا، موجود نہ رہنا۔
الاغتياب: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
التغيّب: غیر حاضری۔
الغائب: غیر موجود، غیر حاضر، پوشیدہ۔
الغائب بالاجازة: رخصت پر۔
الغَابَةُ: گھنا جنگل ج: غابٌ وغابات
الغابات الغارقة: قدیم زمانہ کے جنگلات جنہیں زمینی کٹاؤ کی بنا پر پانی نے ڈھانک لیا۔
الغِيَابُ: قبر (۲) درخت کی جڑیں۔
الغِياب: غیر حاضری۔
الغِيابِيُّ: غروب، غیر حاضری سے متعلق، غائبانہ
الحُكْمُ الغِيابِيُّ: غائبانہ فیصلہ جو ملزم کی عدم موجودگی میں کیا گیا ہو۔
الغَيَابَةُ: ہر چیز کی تہ، تلی، گہرائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالْقُوهُ فِي غَيَابَةِ الْجُبِّ"۔
غَيَابَةُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑیں۔
غَيَابَةُ اَرْضٍ: زمین کا زیریں حصہ، گڑھا وغیرہ۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فِي غَيَابَةٍ مِّنَ الْاَرْضِ۔
الغَيْبُ: غیر موجودگی (خلاف الشهادة) (۲) غائب اور پوشیدہ چیز (مصدر بمعنی اسم فاعل خواہ وہ دل میں موجود ہو یا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے: "يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ" وہ بے دیکھی چیز پر ایمان لاتے ہیں۔ امام راغب فرماتے ہیں آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء علیہم السلام کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے
ج: غُيُوبٌ۔ تَكَلَّمَ عن ظَهْرِ الْغَيْبِ: اس نے دکھائی نہ دینے والی جگہ سے کلام کیا۔ سَمِعْتُ صَوْتًا من وَرَاءِ الْغَيْبِ: میں نے مخفی جگہ سے آواز سنی۔
غَيْبًا: پس پشت۔ عدم موجودگی میں۔
غَيْبًا وَمَشْهَدًا: خلوت وجلوت میں
الغَيْبَةُ: دوری، جدائی، پوشیدگی (۲) عدم موجودگی۔ کہتے ہیں: أَوْحَشَتْنِي غَيْبَةُ فُلَانٍ: فلاں کی غیر موجودگی سے مجھے وحشت ہوئی۔ قَدْ اَطَلْتَ غَيْبَتَكَ: تم زیادہ عرصہ دور رہے۔
الغِيبَةُ: غیبت، پیٹھ پیچھے برائی۔
الغَيْبَانُ: وہ نباتات جن کو دھوپ لگتی ہو
الغَيْبُوبَةُ: الغَيْبَةُ۔
المُغْتَابُ: غیبت کنندہ (۲) جس کی غیبت کی گئی ہو۔
المَغِيبُ: غائب ہونے یا چھپنے کی جگہ، غائب ہونے یا چھپنے کا وقت جیسے: مَغِيبُ الشَّمْسِ۔
المُغِيبُ والمُغِيبَةُ: وہ عورت جس کا شوہر گھر سے مفقود و غائب ہو۔
المُغَيِّبُ: العَقَّارُ المُغَيِّبُ: بے ہوش کرنے والی بوٹی (دوا)۔
• غَاثَ اللهُ البِلَادَ ـِ غَيْثًا وغِيَاثًا: ملک پر بارش برسانا۔
اَغَاثَ اللهُ عِبَادَهُ: اللہ کا بندوں کی دعا قبول کرنا۔
ـــ الدَّاعِي: پکارنے والے کی بات سننا، داعی کی آواز پر لبیک کرنا۔
الاِغَاثَةُ: مدد، ریلیف۔ دیکھئے (غوث)
الغِيَاثُ: دیکھئے (غوث)۔
الغَيْثُ: بارش، رحمت کی بارش، مجازًا آسمان، بادل اور گھاس۔ ج: اَغْيَاثٌ وغُيُوثٌ۔
الغَيْثُ المُغِيثُ: عام بارش۔
ذُبَابُ الغَيْثِ: شہد کی مکھیاں
الغَيِّثُ: موسلا دھار بارش والا بادل۔
المُغِيثُ: بارش سے سیراب جگہ (دیکھئے: غوث)۔
• الغَيْثَرَةُ: دیکھئے (غ ث ر)۔
• غَيِدَ ـَ غَيَدًا: اٹھلانا، بل کھانا۔ هو اَغْيَدُ وهي غَيْدَاءُ ج: غِيدٌ۔
تَغَايَدَ: غَيِدَ۔
الاَغْيَدُ: نازک اور لچکدار پودا (۲) اٹھلانے والا، نیند کے زیر اثر خمیدہ گردن والا۔
الغَادَةُ: نرم و نازک لڑکی (۲)

ترو تازہ درخت۔

الغَيْدَانُ : غَيْدَانُ الشَّبَاب : آغازِ جوانی، ابھرتی جوانی۔

•غَيْدَق : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَاقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

الغَيْدَقُ : دیکھئے (غ د ق)۔

•غَارَهُ ـــِ غَيْرًا و غِيَارًا : نفع پہنچانا جیسے: غَارَاللّٰهُ القَوْمَ بالخَيْر والرِّزْق۔ وغَارَهُم بالمَطَر۔

ـــ أهْلَهُ : بال بچوں کے لئے کھانے پینے کا سامان لانا، لے جانا۔

ـــ الرَّجُلُ علَى المَرْأَةِ وهي عَلَيْه ـــَ غَيْرَةً و غَارَ فُلانٌ من فُلانٍ علَى امْرَأَتِه : مرد کا عورت پر اور عورت کا مرد پر غیرت کھانا۔ یعنی شوہر کا یہ پسند نہ کرنا کہ اس کی بیوی اپنے حسن وزینت کا اظہار کسی غیر کے سامنے کرے یا غیر شوہر کی تعریف و توصیف میں رطب اللّسان ہو ایسے ہی عورت کو اس پر ناگواری ہونا کہ اس کے شوہر کی توجہ کسی غیر کی طرف ہو۔ هو غَيْرَانُ وهي غَيْرَى ج: غَيَارَى وهو وهي غَيُورٌ ج: غُيُرٌ وهو غَيَّارٌ وهي غَيَّارَةٌ وهو وهي مِغْيَارٌ ج: مَغَايِير۔

غَارَ مِنْه : کسی سے غیرت آنا، شرم آنا۔

أغَارَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ : غیرت دلانا (دوسری شادی وغیرہ کر کے بیوی کو ناگواری و ناپسندیدگی کا جوش دلانا)۔

غَايَرَهُ مُغَايَرَةً و غِيَارًا : تبادلہ کرنا جیسے : غَايَرَهُ بالسِّلْعَة : سامان کا تبادلہ کیا (۲) مخالفت کرنا (۳) برعکس ہونا، ماسوا ہونا، غیر ہونا۔

غَيَّرَ فُلانٌ عن بَعِيرِه : اپنے اونٹ کا کجاوہ اتار کر درست کرنا۔ کہتے ہیں: نَزَلَ القَوْمُ يُغَيِّرُونَ۔

غَيَّرَ الشَّيْءَ : کسی چیز کو بدلنا (اس کی جگہ دوسری لانا) جیسے : غَيَّرْتُ دَابَّتِي و ثِيَابِي (۲) وصف وغیرہ بدلنا۔ جیسے: غَيَّرْتُ دَارِي: میں نے مرمت و زینت سے اپنا مکان بدل دیا (۳) تغیر پذیر بنانا۔

ـــ علَى الجُرْح : زخم کی پٹی بدلنا۔

ـــ العُمْلَةَ : سکہ بدلنا۔

ـــ المَسَارَ : رخ تبدیل کرنا۔ جیسے: غَيَّرَ مَسَارَ الطَّائِرَة : اس نے ہوائی جہاز کا رخ یا راستہ بدل دیا۔

اغْتَارَ : فائدہ اٹھانا (۲) کھانے کا سامان لانا۔ کہتے ہیں: خَرَجَ فُلانٌ يَغْتَارُ لأهْلِه۔

تَغَايَرَت الأشْيَاءُ : ایک دوسرے کے برخلاف ہونا، مختلف ہونا۔

تَغَيَّرَ : مطاوع غَيَّرَ : بدل جانا۔

التَّغْيِيرُ و التَّغَيُّرُ : تبدیلی ذات یا تبدیلی وصف و حال۔

الغِيَارُ : تبادلہ (۲) باہر سے لایا ہوا کھانے کا سامان (۳) ذمیوں کا نشان امتیاز۔ جیسے مجوسیوں کے لئے زنّار جسے وہ پیٹ اور کمر پر باندھتے ہیں۔

قِطَعُ الغِيَار : فالتو پرزے جو پرانے پرزوں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔

غَيْر : سوا، علاوہ (۲) خلاف، ضد (۳) نہیں اسم بمعنی إلّا (برائے استثناء) جیسے: جَاءَ القَوْمُ غَيْرَ خَالِدٍ : خالد کے علاوہ سب لوگ آئے۔ اس صورت میں اس کا اعراب إلّا کے بعد والے اسم کا ہوگا (۴) اسم بمعنی سوا (علاوہ) جیسے : مَرَرْتُ بغَيْرِك : میں تمہارے علاوہ دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا۔ هذا غَيْرُك : یہ تمہارے علاوہ ہے (۵) بمعنی لَيْس۔ جیسے: كَلامُك غَيْرُ مَفْهُوم : تمہاری بات قابل فہم نہیں ہے۔ ان دونوں صورتوں میں اس کا اعراب سابق عامل کے مطابق ہوگا (۶) اسم بمعنی لا۔ جیسے : فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلا عَادٍ : اصل اس طرح ہے: فَمَنِ اضْطُرَّ جَائِعًا لا بَاغِيًا و لا عَادِيًا۔ غَيْرَ نَاظِرِينَ إنَاهُ۔ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْد۔ اس صورت میں غَيْرَ حال ہونے کی بنا پر منصوب ہوگا (۷) برائے صفت جیسے: غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِم۔ اس وقت اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا۔ آیت میں غیر الخ الّذِين کی صفت ہے جو مجرور ہے۔

غیر کے لئے اضافت لازم ہے، الا یہ کہ اس سے پہلے لَيْسَ یا لا ہو اور اضافت سمجھ میں آ رہی ہو۔ جیسے: قَبَضْتُ عَشَرَةً لَيْسَ غَيْرُ او لا غَيْرُ۔

جَاءَ بِبَنَاتِ غَيْرٍ : اس نے جھوٹی باتیں کیں۔

فَعَلَهُ غَيْرَ مَرَّةٍ : اس نے ایک سے زائد مرتبہ وہ کام کیا۔

عِنْدِي غَيْرُ كِتَابٍ : میرے پاس ایک سے زائد کتاب ہے۔

الغَيْرُ : اجنبی، دوسرا، غیر (۲) برعکس، مختلف، مُغَايِر (۳) تبدیلی (۴) اصطلاح قانون میں مقدمہ کا تیسرا فریق۔

غَيْرُ اعْتِيَادِيّ : غیر معمولی، خصوصی۔

غَيْرَ أنَّ : لیکن، الا یہ کہ، تاہم، پھر بھی، اس کے باوجود۔

غَيْرُ تَامِّ الخَلْق : ناتمام (بچہ)۔

غَيْرُ تَامِّ الصُّنْع : نامکمل، ناقص ساخت والا۔

غَيْرُ ثَابِتٍ : ناپائیدار، غیر مستقل۔

غَیْرُ جَدِیْد : سیکنڈ ہینڈ، مستعمل، پُرانا۔
غَیْرُ خَاضِعٍ : آزاد۔
غَیْرُ خَاضِعٍ لِلرُّسُوْمِ او لِلْمُکُوْس: کسٹم (چنگی) معاف (سامان)۔
غیرُ ذٰلك : اس کے علاوہ۔
غیر سَائِغ : نامرغوب، بدمزہ، نامقبول۔
غَیْرُ صَالِح : ناقابل، نااہل (۲) اَن فٹ (۳) جو کھانے کے قابل نہ ہو (پھل وغیرہ)۔
غَیْرُ عَادِیٍّ : غیر معمولی خصوصی۔
غَیْرُ عَصْرِیٍّ : پرانا، آؤٹ آف ڈیٹ۔
غَیْرُ طَبِیْعِیٍّ : غیر فطری، معمول کے خلاف۔
غَیْرُ عَادِلٍ : غیر منصفانہ۔
غَیْرُ عَمَلِیٍّ : ناقابل عمل۔
غیرُ رسمی : غیر سرکاری۔
غیرُ کافٍ : ناکافی۔
غَیْرُ کُفْوٍء لکذا : بے جوڑ۔
غیرُ لائِق : نامناسب۔
غَیْرُ مألُوفٍ : نامانوس، ناپسندیدہ
غَیْرُ مُبَاشِرٍ : اِن ڈائرکٹ، بالواسطہ۔
غَیْرُ مَبْتُوتٍ فیه : غیر فیصلہ شدہ۔
غَیْرُ مُتَثَقِّفٍ : بے پڑھا لکھا، غیر مہذب، غیر تعلیم یافتہ۔
غَیْرُ مُجْزٍ : ناکافی۔
غَیْرُ مُرْتَاحٍ : غیر مطمئن، ناشاد۔
غَیْرُ مُرَخَّصٍ : بے لائسنس۔
غیرُ مُسْتَدِیم : عارضی، ناپائیدار۔
غیرُ مُسْتَرِیح : غیر مطمئن، بے آرام۔
غَیْرُ مَسَدَّدٍ : غیر ادا شدہ۔
غَیْرُ مَشْرُوْعٍ : ناجائز، غیر قانونی۔
غَیْرُ مُصَرَّحٍ به : بے اجازت، بے لائسنس
غَیْرُ مَشْهِیٍّ : نامرغوب۔
غَیْرُ مَضْمُوْنٍ : غیر یقینی، بے ضمانت۔
غَیْرُ مُطَابِقٍ : نامساعد، ناموافق۔
غَیْرُ مُعَبَّأٍ : کھلا ہوا، پیک نہ کیا ہوا (سامان)۔
غَیْرُ مَعْلُومِ التَّارِیْخ : بلا تاریخ جس پر تاریخ نہ ہو۔
غیر مَفْصُولٍ فِیه : جس کا فیصلہ نہ ہوا ہو، معرض التوا میں۔
غَیْرُ مَقْرُوْءٍ : پڑھا نہ جانے والا، غیر واضح
غَیْرُ مُنْتَظَرٍ : غیر متوقع۔
غَیْرُ مَنْظُوْرٍ : بے سوچا سمجھا۔
غَیْرُ مُنَفَّذٍ : غیر تعمیل شدہ۔
غَیْرُ مَوْثُوقٍ به : ناقابل اعتماد۔
غَیْرُ مُؤَهَّلٍ : ان فٹ، نااہل، ناقابل
لا غَیْرُ : فقط، محض، بس۔
مِن غَیْرِ : بغیر، بلا۔
علٰی غَیْرِ العَادَةِ : خلاف معمول
الغِیَرُ : غِیَرُ الدَّهْرِ : زمانہ کے احوال وحوادث۔ کہتے ہیں: لا اَرَانِیَ اللّٰهُ بِكَ غِیَرًا : خدا تمہاری وجہ سے میرا حوادثِ زمانہ سے سامنا نہ کرائے۔ اس کا مفرد غِیَرَة ہے۔ بعض کے نزدیک یہ خود مفرد لفظ ہے۔ ج: اَغْیَارٌ۔
الغَیْرَةُ : اپنی محبوب یا محترم شے پر کسی کی دست درازی کے خلاف جوش وناگواری (۲) اپنی بیوی کے دوسرے مرد کی طرف رجحان یا اس کے برعکس پر جوش وناگواری، عزت، حمیت، نخوت، رشک، شرم۔
الغَیْرِیَّةُ : دو چیزوں میں مغایرت، اختلاف (۲) اجنبیت، غیریت (خلاف اَنَانِیَّة)۔
الغَیُوْرُ : بہت عزت مند، بہت نخوت والا، اپنے جذبات ومعتقدات کے خلاف بات کو گوارا نہ کرنے والا۔
التَّغَایُرُ : دو چیزوں کا اختلاف۔
التَّغَیُّرُ : تبدیلی ج: تَغَیُّرَات۔
التَّغْیِیْرُ : تبدیلی ج: تغییرات۔
المُتَغَایِرُ : وہ چیز جس کے اجزاء باہم مختلف ہوں۔
المُتَغَیِّرَات : نئی صورتِ حال، نئے تقاضے۔
المُغَایِرُ لَهُ : مخالف، برعکس۔
المَغِیْرُ والمَغْیُوْرُ : بارش سے سیراب جگہ
المِغْیَارُ : بہت غیرت مند ج: مغاییرُ۔
المُغِیْرُ : حملہ آور۔
المُغَیِّرُ : مُغَیِّرُ التُّرُوسِ : گیر، موٹر میں رفتار بدلنے کا آلہ۔
• غَیِسَ ـَ غَیَسًا : نرم ونازک ہونا غَیِسَتِ المَرْأَةُ وغَیِسَ الشَّعْرُ. هو اَغْیَسُ وهي غَیْسَاءُ ج: غِیْسٌ۔ لِمَّةٌ غَیْسَاءُ : گھنی زلف
الغَیْسَانُ : جوانی کا جوبن، اٹھتی جوانی۔ فُلانٌ یَتَقَلَّبُ فِی غَیْسَانِ شَبَابِه : فلاں بہار جوانی میں مست ہے
الغَیْسَانِیُّ : خوبصورت۔
• غَاضَ المَاءُ ـِ غَیْضًا ومَغَاضًا ومَغِیْضًا : پانی کا زمین میں اتر جانا، جذب ہو جانا۔
ـــ الدِّرَّةُ : دودھ رک جانا، کم ہو جانا
ـــ ثَمَنُ السِّلْعَةِ : سامان کی قیمت کم ہو جانا، گر جانا۔
ـــ الکِرَامُ : شریف لوگوں کا فقدان ہونا۔ غَاضَ الکِرَامُ غَیْضًا وفَاضَ اللِّئَامُ فَیْضًا : شریف لوگوں کا فقدان ہو گیا اور رذیلوں کی بہتات ہو گئی۔
ـــ اللّٰهُ الثَّمَنَ والمَاءَ : اللہ کا پانی یا قیمت کو کم کر دینا۔ غِیْضَ المَاءُ : پانی زمین میں جذب ہو گیا۔ هو مَغِیْضٌ۔
اَغَاضَ المَاءَ والثَّمَنَ : پانی یا قیمت کو کم کرنا۔
غَیَّضَ الاَسَدُ : شیر کا جھاڑیوں سے مانوس ہو جانا۔
ـــ فُلانٌ المَاءَ والثَّمَنَ : کم کرنا۔

غَيَّضَ دَمْعَهُ: آنسو روکنا، کم گرانا۔
انْغَاضَ المَاءُ: پانی اتر جانا۔
الغَيْضُ: اسقاط شدہ نامکمل بچہ (۲) جھاؤ وغیرہ کے گھنے درخت (۳) تھوڑی مقدار۔ اَعْطَاهُ غَيْضًا مِن فَيْضٍ: اسے بہت میں سے تھوڑا دیا۔
الغِيضُ: شگوفہ۔
الغَيْضَةُ: جھاڑی (۲) گھنے اور بکثرت درختوں والی جگہ ج: غِيَاضٌ واَغْيَاضٌ
المَغِيضُ: پانی اترنے کی جگہ۔
• غَاطَ فِي الوادي ـِ غَيْطًا: وادی میں داخل ہونا۔
ـــ فِي الأرضِ: زمین میں غائب ہو جانا
غَايَطَ ، المُغَايَطَةُ: اختلاف رائے، جھگڑا۔ بَيْنَهما مُغَايَطَةٌ: ان میں چپقلش ہے۔
الغَيْطُ: کھیت (۲) باغ ج: غِيطَانٌ
الغَيْطَانِيُّ: کھیت والا، باغ والا۔
• غَاظَهُ ـِ غَيْظًا: سخت ناراض کرنا، بہت غصہ دلانا۔
اَغَاظَهُ: غَاظَهُ۔
غَايَظَهُ: غَاظَهُ۔
ـــ صَاحِبَهُ فِي العَمَلِ: شریک کار سے کام میں مقابلہ کرنا (اس جیسا کام کرنا)
غَيَّظَهُ: غصہ سے بھڑکانا، سخت غصہ دلانا۔
اغْتَاظَ: غصہ سے بھڑکنا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اغْتَاظَ عَلَى صَاحِبِهِ: اسے اپنے ساتھی پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن كَذَا: اسے فلاں بات پر غصہ آیا۔ اغْتَاظَ مِن لا شَيْءٍ: اسے خواہ مخواہ غصہ آیا۔ (مطاوع غَاظَ)
تَغَيَّظَ: مطاوع غَيَّظَ۔ کہتے ہیں:

غَيَّظَهُ فَتَغَيَّظَ: اسے غصہ دلایا تو وہ غصہ میں آگیا (۲) غصہ کا اظہار کرنا۔
تَغَيَّظَ النَّارُ: آگ بھڑکنے کی آواز ہونا قرآن پاک میں ہے: "اِذَا رَأَتْهُمْ مِن مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيرًا"
ـــ الهَاجِرَةُ: دوپہر کا سخت گرم ہونا
الغَيْظُ: سخت غصہ، برہمی، ناراضگی۔
المُغْتَاظُ: برہم، سخت برہم، ناراض۔
المَغِيظُ: المُغْتَاظُ (۲) غصہ کا سبب۔
• غَافَتِ الشَّجَرَةُ ـِ غَيَفَانًا: درخت کی شاخوں کا جھومنا۔
غَيِفَ الشَّجَرُ ـَ غَيَفًا: غَافَ۔
ـــ الإنْسَانُ: ہاتھ پیروں کا ڈھیلا پڑنا اور بغیر اونگھ کے گردن جھک جانا
هو اَغْيَفُ وهي غَيْفَاءُ ج: غِيفٌ۔
اَغَافَ الشَّجَرَةَ: جھکانا۔
غَيَّفَ: بزدلی سے بھاگ جانا، ڈر کر بھاگ جانا۔ کہتے ہیں: حَمَلَ فُلانٌ فِي الحَرْبِ فَغَيَّفَ۔
ـــ عَنِ الأمْرِ: رک جانا، پیچھے ہٹنا۔
تَغَيَّفَ الشَّجَرُ: غَافَ۔
ـــ الرَّجُلُ والفَرَسُ: جھومنا
ـــ عَنِ الأمْرِ: رک جانا۔
الأغْيَفُ: عَيْشٌ اَغْيَفُ: آسودہ زندگی۔
الغَافُ: میٹھے پھلوں کا ایک درخت۔
• غَيَّقَ فِي رَأْيِهِ: فیصلہ پر قائم نہ رہنا رائے میں پختہ نہ ہونا، پس و پیش میں پڑنا۔
ـــ مَالَهُ: مال ضائع کرنا، خراب کرنا
ـــ الشَّيْءُ بَصَرَهُ: نگاہ کو پھیر دینا۔
تَغَيَّقَ بَصَرُهُ وتَغَيَّقَتِ العَيْنُ:

آنکھ میں ظلمت آجانا، نگاہ پر تاریکی چھا جانا۔
غَاقِ: کوّے کی آواز۔
الغَاقُ: ایک آبی پرندہ جو مچھلیوں کو کھاتا ہے (بطخ نما)۔ واحد: غَاقَةٌ
• غَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا ـِ غَيْلًا: زمانۂ حمل کا دودھ پلانا۔
ـــ الشَّيْءَ غِيَالًا وغِيَالَةً وغُئُولًا: چرانا۔
ـــ فُلانًا كَذَا وكَذَا: کسی کو کسی چیز کی وجہ سے آفت آنا۔
اَغَالَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: غَالَتْهُ۔ هي مُغِيلٌ والطِّفْلُ مُغَالٌ۔
ـــ الغَنَمُ: بھیڑوں کا سال میں دو مرتبہ بیانا (بچے دینا)۔
اَغْيَلَتِ المَرْأَةُ وَلَدَهَا: غالته هي مُغْيِلٌ وهو مُغْيَلٌ۔
غَيَّلَ: وادی میں داخل ہونا۔
اغْتَالَ الغُلامُ: موٹا تازہ ہونا۔
ـــ السَّاعِدُ: بازو کا پُر گوشت ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ وَلَدَهُ: بچہ کی شیر خواری کے زمانہ میں اس کی ماں سے صحبت کرنا۔
ـــ فُلانًا: دھوکہ سے بے خبری میں مار ڈالنا۔
تَغَيَّلَ القَوْمُ: دولت مند ہونا (۲) کثیر تعداد والا ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: گھنا اور سایہ دار ہونا۔
ـــ الأسَدُ الشَّجَرَ: درختوں میں گھس کر اپنا گھر بنا لینا۔ هو مُتَغَيِّلٌ
الأغْيَلُ: شاندار اور بھرے ہوئے جسم کا۔
الغَيْلُ: زمانۂ حمل میں بچہ کو پلایا جانے والا ماں کا دودھ (۲) آب رواں، (۳) شاندار اور موٹا تازہ (لڑکا) (۴) قریب دکھائی دینے والی دور زمین

(۴) گھنا اور گنجان درخت ج: اَغْیَال و غُیُولٌ.
الغِیْلُ: پانی والی وادی (۲) شیر کا مسکن، (۳) گھنے اور گنجان درخت جن میں چھپا جاسکے، بن جنگل. ج: غُیُولٌ و اَغْیَالٌ.
غَیْلَان: اُمُّ غَیْلَان: کیکر کا درخت جسے الطَّلح بھی کہتے ہیں۔
الغَیْلَۃُ: بڑی اور موٹی عورت۔
الغِیْلَۃُ: دھوکہ، دھوکہ کا قتل. قَتَلَه غِیْلَۃً: اسے دھوکہ سے مار ڈالا۔ (۲) زمانۂ حمل میں دودھ پلانے کا عمل. کہتے ہیں: اَضَرَّت الغِیْلَۃُ بِوَلَدِ فُلَان۔
المُغَیِّلُ: جنگل یا جھاڑی میں زیادہ رہنے والا شیر۔
المِغْیَال: گھنا درخت۔
• الغَیْلَمُ: دیکھئے (غلم)۔
• غَامَت السَّمَاءُ ـِ غَیْمًا: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
ــــ الیَوْمُ: دن کا ابر آلود ہونا۔
ــــ فُلَانٌ اِلَی المَاءِ غَیْمًا و غَیَمَانًا: سخت پیاس لگنا. ھو غَیْمَانُ و ھی غَیْمَی۔
اَغَامَت السَّمَاءُ: غامَتْ۔
ــــ القَوْمُ: ابر و بادل میں ہونا۔
اَغْیَمَت السَّمَاءُ: غَامَت۔
ــــ القَوْمُ: سخت پیاس لگنا (۲) ابر و بادل میں ہونا۔
غَیَّمَت السَّمَاءُ: غَامَت۔
الغَائِمُ: ابر آلود. السماء غائِمۃ و الیَوْمُ غائِمٌ۔
الغَیْمُ: ابر، بادل ج: غُیُومٌ و غِیَامٌ. شَجَرٌ غَیْمٌ: گھنے درخت جن میں چلنے کا راستہ نہ ہو۔

الغَیْمَۃُ: بادل کا ٹکڑا (۲) سخت پیاس۔
الغَیُومُ: یَوْمٌ غَیُومٌ: ابر والا دن۔
المَغْیُومُ: الیومُ المَغْیُوم: بہت ابر والا دن۔
• غَانَت السَّمَاءُ ـِ غَیْنًا: ابر آلود ہونا (۲) پانی برسانا، بارش ہونا۔
ــــ النَّفْسُ: جی متلانا۔
غِیْنَ علَی الرَّجلِ: بھول اور غفلت طاری ہونا۔
ــــ بِفُلَانٍ: بے ہوش ہونا۔
ــــ بِه: قرض کا کسی کو گھیر لینا۔
ــــ علی قَلْبه: خواہش نفس کا سوار ہونا۔
غَیِنَت الشَّجَرَۃُ ـَ غَیَنًا: درخت کا گھنی شاخوں اور نرم پتوں والا ہونا۔ ھی غَیْنَاءُ ج: غِیْنٌ۔
ــــ الوَادی: گھنے درختوں والی ہونا۔ ھو اَغْیَنُ ج: غِیْنٌ۔
اُغْیِنَ علَی قَلْبه: غِیْنَ علَی قَلْبه۔
ــــ بالرجل: بے ہوشی طاری ہونا۔
ــــ بِه: قرض کا کسی کو جکڑ بند کرنا۔
الغَانَۃُ: نانت کے سرے کا حلقہ۔
الغَیْنُ: بمعنی غَیْم (۲) گھنے اور گنجان درخت۔
الغَیْنَۃُ: پہاڑ کے گھنے درخت جنکے پاس پانی نہ ہو یا بے آب ہموار زمین
الغِیْنَۃُ: جھاڑی (۲) لاش میں سے نکلنے والی پیپ۔
• الغَیْہَبُ: دیکھئے (غہب)۔
• اَغْیَا الرَّجُلُ: انتہائی شریف و باعزت ہونا۔
ــــ الاَمْرُ: کسی کام کا تکمیل کو پہنچنا۔
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کی دوڑ کی حد کو پہنچنا۔
ــــ علَیه السَّحَابُ: بادل کا کسی پر

سایہ فگن ہونا۔
اَغْیَا الغَایَۃَ: حد کا نشان مقرر کرنا یا علامت نصب کرنا۔
غَایَا فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ کسی مقصد میں شریک ہونا۔
غَیَّا الغَایَۃَ: علامت انتہا نصب کرنا (۲) حد مقرر کرنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے لئے مقصد متعین کرنا (۲) کسی کے لئے کسی کام کی حد مقرر کرنا
ــــ الشیءَ: کسی چیز کی انتہا مقرر کرنا۔
ــــ الرَّایَۃَ: جھنڈا گاڑنا۔
تَغَایَا: تَغَایَوا علَیه حَتّٰی قَتَلُوْہُ: اس کو سب نے اکھٹا ہو کر مار ڈالا۔
الغَایَۃُ: انتہا، آخر، منتہٰی کار، مقصد (۲) حد (۳) آخری کنارہ (۴) پرچم، ج: غَایٌ و غَایَات۔
غَایَتُكَ اَنْ تَفْعَلَ کذا: تمہارے اندر صرف اتنا ہی کرنے کی طاقت ہے
فُلَانٌ بَعِیْدُ الغَایَۃ: فلاں صائب الرائے ہے، پختہ رائے رکھنے والا ہے۔
غَایَۃُ الاَمْرِ: مقصد، فائدہ۔
الغَایَۃُ الشَّرِیْفَۃ: اعلیٰ مقصد۔
لِغَایَۃ کذا: اس حد تک (۲) اس کے اندر اندر۔
لِلغَایَۃ: بے حد، بے انتہا، انتہائی جیسے مسرور للغَایَۃ۔
الغَیَایَۃُ: ہر سایہ دار چیز جیسے بادل، گرد یا درخت وغیرہ کا سایہ ج: غیایات۔
الغِیَّۃُ: دیکھئے (غوی)۔
المُغَیَّا: وہ چیز جس کی حد مقرر کی گئی ہو، جسے مقصد بنایا گیا ہو. کہتے ہیں: الغَایَۃ لا تَدْخُل فی المُغَیَّا: حد، حد والی چیز (محدود) میں داخل نہیں۔

باب الفاء

الفاء: حروف ہجائیہ کا بیسواں حرف۔ اس کا مخرج ثنایا علیا کے اطراف اور اوپر کے ہونٹ کے مابین ہے۔ اس کا کوئی عمل نہیں ہے۔ اس کا استعمال متعدد طریقوں پر ہے۔ (۱) عاطفہ: یہ تین معنی کے لئے آتی ہے (الف) ترتیب، اس کی دو صورتیں ہیں۔ ترتیب معنی یعنی معطوف کا معطوف علیہ کے ساتھ بلاتوقف لاحق ہونا۔ جیسے ارشاد باری ہے: "خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ" ترتیب بیان۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَنَادَى نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي" (ب) برائے تعقیب۔ یعنی فار کے مدخول کا مدخول علیہ کے بعد اور اس کے نتیجہ میں آنا۔ جیسے ارشاد باری ہے "ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا" بمعنی واو ـ جیسے: امرئ القیس کا قول: بِسِقْطِ اللِّوَى بين الدَّخول فَحَوْمَلِ۔ (ج) سببیت یعنی فار کا ما قبل ما بعد کے لئے سبب ہو جیسے: فَوَكَزَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ (یہاں وکز سبب ہلاکت ہے) فا یہاں جملے کے عطف کے لئے ہے۔ اور اگر فار محض نفی یا طلب کے بعد واقع ہو تو اس کے بعد فعل مضارع کو نصب دیا جاتا ہے۔ جیسے: لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا۔ اور جیسے: زُرْنِي فَأُكْرِمَكَ. یہاں فعل مضارع بتقدیر "أن" منصوب ہوتا ہے۔

نیز فار عطف صفت کے لئے بھی آتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ" مَالِئُونَ صفت ہے اس کا عطف لَآكِلُونَ پر ہے۔

(۲) جملۂ شرطیہ میں جزاء پر وجوباً داخل ہوتی ہے اگر شرط و جزاء اداۃ شرط کی وجہ سے مستقبل کے لئے ہو اور جواب واقع پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے ارشاد باری ہے: "وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ایسے ہی اگر اس کی دلالت حرف شرط کی تاثیر کے بغیر مستقبل پر ہو جیسے آیت "وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوهُ" اور "مَن يَرْتَدَّ مِنكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ" اور "وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ" اور "إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ" چاروں آیتوں میں حرف شرط کی وجہ سے زمانۂ آئندہ پر دلالت نہیں ہے۔

(۳) زائدہ۔ برائے تاکید کلام جیسے ارشاد باری ہے: "قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ" "كُلُّ رَجُلٍ يَدْخُلُ الدَّارَ او في الدَّارِ فَلَهُ دِرْهَمٌ" "وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ"

(۴) برائے استیناف۔ جیسے كُن فَيَكُونُ

ترجمہ: پھر، پس، اس وجہ سے، چنانچہ اس کے بعد، بعد ازاں۔

يَوْمًا فَيَوْمًا: دن بہ دن۔ سَنَةً فَسَنَةً: سال بہ سال۔

ف ـــــ أ

•الفَالُوذُ: دیکھئے (فلذ)۔

•افْتَأَتَ بِرَأْيِهِ و بِأَمْرِهِ افْتِيَاتًا و افْتِيَاتًا: اپنی ہی رائے پر چلنا، من مانی کرنا۔ اپنی بات میں منفرد ہونا

ـــ عليهم برأيه: لوگوں پر اپنی رائے تھوپنا، اپنی رائے کا پابند بنانا۔

ـــ عليه القَوْلَ: کسی کے خلاف بات گھڑنا افترا پردازی کرنا۔

•فَأَدَهُ ـ فَأْدًا: دل پر چوٹ لگانا۔

ـــ الدَّاءُ: دل پر بیماری کا حملہ ہونا، و فادَهُ الخَوْفُ: دل پر خوف طاری ہونا۔

فَأَدَ الخُبْزَ او اللَّحْمَ: بھوبل (گرم راکھ) میں پکانا۔

فَئِدَ ـ فَأَدًا: دل کی بیماری میں مبتلا ہونا۔

فُئِدَ: دل کا مریض ہونا (۲) دل پر چوٹ لگنا، دل پر حملہ ہونا۔

افْتَأَدَ القَوْمُ: گوشت بھوننے کے لئے

آگ جلانا۔
اُفْتَأَدَ الخُبْزَ و اللَّحمَ: گرم راکھ (بھوبل) میں پکانا یا دبا کر بھوننا۔
تَفَأَّدَتِ النَّارُ: آگ جلنا، بھڑکنا۔
الفُؤَادُ: دل۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا كَذَبَ الفُؤَادُ مَا رَأَىٰ"۔ ج: اَفْئِدَة۔ فَارِغُ الفُؤَاد: بے غم، بے حزن وملال (۲) بدحال، غیر مطمئن، بے چین۔ آیت: "وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا"۔ آیت کریمہ میں بعض مفسرین نے یہ دوسرے معنی لئے ہیں۔
من صَمِيمِ الفُؤَاد: تہ دل سے۔
الفَئِيدُ: آگ پر بھونی ہوئی چیز، بھوبل پر پکائی ہوئی روٹی یا گوشت وغیرہ (۲) آگ (۳) بزدل۔
المِفْأَدُ والمِفْأَدُ والمِفْأَدَةُ: آگ پر سینکنے اور بھوننے کی سیخ (۲) تنور میں آگ کریدنے کی چھڑ ج: مَفَائِيدُ و مَفَائِدُ۔
المَفْؤُودُ: دل کا مریض، جس کا دل مجروح ہو (۲) آگ یا بھوبل (گرم راکھ) پر بھونا ہوا گوشت وغیرہ۔
• فَأَرَ ـَ فَأْرًا: چوہے کی طرح مٹی کھودنا
ـــ الشئَ: دفن کرنا، چھپانا۔
فَئِرَ المَكانُ ـَ فَأَرًا: کسی جگہ بہت چوہے ہونا۔ هو فَئِرٌ۔
ـــ الطَّعامُ او الشَّرابُ: کھانے یا پینے کی چیز میں چوہا گر جانا۔ هو فَئِرٌ۔
الفَأْرُ: چوہا (چھوٹا ہو یا بڑا) ج: فِئْرَان۔ فَارٌ بلا ہمزہ بھی مستعمل ہے۔
فَأْرُ الغَيط: جنگلی چوہا۔
فَأْرُ المِسْك: مشک کا نافہ۔
الفَأْرَةُ: ایک چوہا (۲) چوہیا (۳) بڑھئی کا لکڑی چھیلنے کا اوزار۔
الفُؤَارَةُ: میتھی اور کھجور کا پکا ہوا مشروب جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔
المَفْأَرُ: بہت چوہوں والی جگہ۔
• فَأَسَ الخَشَبَةَ ـَ فَأْسًا: کلہاڑی سے لکڑی چیرنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے کلہاڑی مارنا (۲) سر کے پچھلے حصہ پر چوٹ مارنا۔
الفَأْسُ: کلہاڑی (۲) کدال، پھاوڑا ج: اَفْؤُسٌ و فُئُوسٌ۔
فَأْسُ اللِّجام: لگام کا لوہا جو منہ میں رہتا ہے۔
فَأْسُ الفَم: منہ کا وہ کنارہ جس میں دانت ہوتے ہیں۔
فَأْسُ الرَّأس: گدی کے پاس سر کا کنارہ
• فَأْفَأَ: بات کرتے وقت فا کی آواز بار بار نکالنا۔ هو فَأْفَأٌ و فَأْفَاءٌ۔
• فَأَقَ ـَ فُؤَاقًا: ہچکی آنا۔
فَئِقَ ـَ فَأَقًا: ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں درد کا مریض ہونا۔ هو فَئِقٌ۔
تَفَأَّقَ الشئُ: فراخ وکشادہ ہونا۔
الفَائِقُ: ریڑھ کی ہڈی کے پہلے مہرے کو پچھلی ہڈی سے ملانے والا حصہ
الفَأَقُ: ریڑھ کی ہڈی کا درد۔
الفُؤَاقُ و الفُوَاقُ: ہچکی۔
• فَاءَلَهُ: کسی کے ساتھ فیال کھیل کھیلنا (مٹی میں کوئی چیز چھپا کر اسے دو حصوں میں تقسیم کر کے ذہن آزمائی کے لئے پوچھنا کہ وہ چیز کس حصہ میں ہے)۔
فَأَّلَهُ بالشئِ: کسی چیز سے پرامید کرنا، نیک شگون لینے کو کہنا۔ فال نکلوانا۔
اِفْتَأَلَ بالشئِ: نیک شگون لینا، اچھا گمان کرنا (۲) پرامید ہونا۔
تَفَاءَلَ به: نیک شگون لینا، اچھی توقع قائم کرنا، پرامید ہونا (۲) برکت حاصل کرنا۔
تَفَأَّلَ به: مطاوع فَأَّلَ۔
الفَأْلُ و الفَالُ: فال نیک، خوشخبری، اچھی توقع، نیک شگون (قول یا فعل جس سے اچھے نتیجہ کی توقع کی جائے) (۲) فال بد یا خراب توقع۔ کہتے ہیں: لافَأْلَ عَلَيك: تم کو (خدا کرے) کوئی نقصان نہ پہنچے ج: اَفْؤُلٌ و فُؤُولٌ۔
الفِئَالُ: بچوں کا ایک کھیل۔ ایک فریق مٹی میں کوئی چیز چھپا کر مٹی کو دو حصوں پر تقسیم کر کے دوسرے فریق سے پوچھتا ہے کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے؟
التفاءل: نیک شگون۔
المُتَفَائِلُ: پرامید، رجائی (ضد: قنوطی)۔
المُفَائِلُ: فیال کھیلنے والا۔
• فَأَمَ من الماءِ ـَ فَأْمًا: سیراب ہونا
ـــ في المَاءِ: پانی کی جگہ منہ ڈال کر پینا۔
ـــ الحيَوَانُ: گھاس سے منہ بھرنا۔
اَفْأَمَ الدَّلْوَ و نَحْوَهُ: پھیلانا، بڑھانا۔
ـــ السَّرجَ: کشادہ کرنا۔
فَأَّمَ الرَّحْلَ: پالان کو بڑھانا۔
ـــ السَّرجَ او الدَّلْوَ: کشادہ کرنا۔
الفِئَامُ: جماعت، گروہ (۲) ہودج میں بچھانے والا کپڑا۔ ج: فُؤُمٌ۔
الفُؤْمَةُ: ٹکڑا۔ ج: فُؤَمٌ۔ کہتے ہیں: قَطَّعُوهُ فُؤَمًا: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔
• فَأَى رَأْسَهُ ـَ فَأْوًا و فَأْيًا: سر پھاڑنا۔
اِنْفَأَى: پھٹنا۔
تَفَأَّى الشئُ: پھٹنا، دراڑ پڑنا۔
الفَأْوُ: دو پہاڑوں کے درمیان کی کشادگی۔
الفِئَةُ: گروہ، جماعت۔ قرآن پاک میں ہے: "كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ" (۲) اشیاء کی قسم، زمرہ، کلاس، درجہ جیسے: فِئَةُ النَّقْد: سکہ کی قسم یا

زمرہ جیسے: من فئة عشرين و من فئة عشرة: بیس یا دس کا نوٹ۔ الفِئَة الكبيرَة والصَّغيرَة: چھوٹے یا بڑے سکوں کی قسم۔ ج: فِئَاتٌ و فِئُونٌ۔
فِئَةُ النَّاس: طبقہ، درجہ۔
• الفازلين: ویسلین۔
• الفَانُوسُ: دیکھئے: فنس۔

ف ـــ ب

• فِبْرَايِر: ماہ فروری۔

ف ـــ ت

• فَتِيءَ ـَ فَتْأً: ما فَتِيءَ بمعنی مَا زَالَ۔ برابر، مسلسل۔ مَا فَتِيءَ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرتا رہا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا تَاللهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوسُفَ" انہوں نے کہا خدا کی قسم تم برابر یوسف کو یاد کرتے رہو گے۔ اس آیت میں تَفْتَؤُ سے پہلے اور تاللهِ قسم کے بعد نفی اگرچہ مذکور نہیں لیکن وہ ملحوظ ہے۔
• فَتَّهُ ـُ فَتًّا: (روٹی) چورنا، ریزے ریزے کرنا، انگلیوں سے توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ هُوَ فَاتٌّ و المَفْعُول مَفْتُوتٌ و فَتِيتٌ و فَتُوتٌ۔
ــ فِي عَضُدِه: طاقت ختم کرنا، کمزور کرنا۔
ــ وَرَقَ اللَّعِب: تاش کے پتے بانٹنا، تقسیم کرنا (دارجہ)۔
فَتَّتَ: ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بالکل چورا کر دینا۔
انْفَتَّ: مطاوع فَتَّهُ۔ چورا ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
تَفَتَّتَ: بالکل چورا ہو جانا، ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا۔ مطاوع فَتَّتَهُ۔

الفُتَاتُ: چورا، ریزہ، برادہ۔
الفَتُّ: چٹان کا شگاف (۲) شوربے وغیرہ میں خوب ڈوبا ہوا روٹی کا ٹکڑا۔ ج: فُتُوتٌ۔
الفَتَّةُ و الفِتَّةُ: کھجوروں کا ڈھیر (۲) ثرید (شوربے میں بھیگے ہوئے روٹی کے ٹکڑے)۔
الفَتُوتُ: ریزہ ریزہ کی ہوئی چیز (۲) چوری ہوئی روٹی۔
الفَتِيتُ: الفَتُوتُ (۲) گر کر ریزہ ریزہ ہو جانے والی چیز۔
الفَتِيتَةُ: ریزہ، روٹی وغیرہ کا ٹکڑا، ج: فَتَائِت۔
المَفْتُوتُ: چورا کیا ہوا، ٹوٹا ہوا۔
• فَتَحَ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ ـَ فَتْحًا: فریقین کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالحَقِّ"
ــ عَلَيه: بھولے ہوئے کی راہنمائی کرنا (۲) کسی کے لئے خیر کی راہیں ہموار کرنا۔
ــ عَلَى القَارِي: قاری کو لقمہ دینا، بھولی ہوئی چیز یا غلط پڑھی ہوئی چیز کو صحیح پڑھ کر بتانا۔
ــ المُغْلَقَ: بند چیز کو کھولنا (کتاب، دروازہ یا بکس وغیرہ)۔
ــ الطَّرِيقَ: راستہ سے گزرنے کی اجازت دینا، راستہ بنانا یا کھولنا۔
ــ الجَلْسَةَ: میٹنگ کا آغاز کرنا۔
ــ فِي المِيزانِيَّةِ اعتِمادًا: بجٹ میں کسی کام پر خرچ کرنے کے لئے رقم مقرر کرنا۔
ــ حِسَابًا فِي البَنك: کھاتہ کھولنا
ــ اعتِمادًا ماليًّا لعَمَلٍ: فنڈ کھولنا، فنڈ قائم کرنا۔
ــ لِفُلَانٍ قَلْبَهُ: کسی کو راز داں بنانا

کسی پر اطمینان کرنا، کسی کیلئے دردل وا کرنا۔
فَتَحَ البَلَدَ: ملک یا شہر پر قبضہ کرنا۔
ــ اللّٰهُ قَلْبَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے شرح صدر کرنا، مطمئن کرنا۔
ــ الاحْتِمالاتِ: امکانات پیدا کرنا۔
ــ بَابَ التَرَقِّي أمَامَ أحَدٍ: کسی کے لئے ترقی کا دروازہ کھولنا۔
ــ بَابَ الحِوَارِ مع أحَدٍ: کسی کے ساتھ بات چیت کا آغاز کرنا، سلسلۂ جنبانی شروع کرنا۔
ــ البَخْتَ: قسمت بتانا۔
ــ البَصَائِرَ: آنکھیں کھولنا۔
ــ الثَّغَرَات: رخنے ڈالنا، شگاف پیدا کرنا، دراڑیں ڈالنا۔
ــ السِّكَّةَ الحَدِيدِيَّةَ: ریلوے چالو کرنا۔
ــ مَظَارِيفَ العَطَاءَاتِ: ٹنڈر کے لفافے کھولنا۔
ــ المِلَفَّ: فائل کھولنا، فائل پر کارروائی شروع کرنا۔
ــ النُّورَ الكَهْرَبَائِيَّ: لائٹ کا سوئچ کھولنا۔
ــ المَوْضُوعَ: کوئی موضوع سامنے لانا۔
ــ القَنَاةَ: پانی کی نالی نکالنا۔
ــ اللّٰهُ عَلَيه: خدا کا کسی کی مدد کرنا (۲) علم و معرفت کے دروازے کھولنا۔
ــ الكَلِمَةَ: لفظ کو زبر لگانا۔
ــ السِّعْرَ: قیمت کھولنا، متعین کرنا۔
ــ الفَأْلَ: فال نکالنا، شگون لینا۔
ــ عَلَيه سِرَّه: کسی پر اپنا بھید ظاہر کرنا۔
فَاتَحَهُ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی سے بات کا آغاز کرنا یا معاملہ کا کسی سے آغاز کرنا (۲) کسی کے پاس مقدمہ لے جانا۔

فَاتَحَ فُلَانًا: کسی سے بھاؤ کر کے کچھ نہ دینا

فَتَّحَ الْاَبْوَابَ: دروازے بالکل کھولنا پوری طرح سے کھول دینا۔

اِفْتَتَحَ الْبَابَ وَنَحْوَهٗ: کھولنا۔

— الْعَمَلَ: آغاز کرنا، افتتاح کرنا۔

اِفْتَتَحَ دَوْرَةَ الْمَجْمَعِ اَوِالْمَجْلِسِ مجلس یا علمی ادارہ کے اجلاس کا افتتاح کیا۔ اِفْتَتَحَ الْكَلَامَ بِاسْمِ اللّٰهِ: اللہ کے نام سے شروع کیا۔

اِنْفَتَحَ الْبَابُ: دروازہ کھلنا (۲) کسی چیز کا وسیع وکشادہ ہونا۔

— الشَّیْءُ عَنِ الشَّیْءِ: زائل ہونا، ہٹنا، الگ ہونا۔

تَفَاتَحَا كَلَامًا بَيْنَهُمَا: آپس میں دو آدمیوں کا چپکے چپکے بات کرنا۔

تَفَتَّحَ: مطاوع فَتَّحَ: بالکل کھل جانا

— الْاَكْمَامُ عَنِ النَّوْرِ: کلیوں کا کھلنا غلاف سے نکلنا۔

— اللَّوْزَةُ عَنِ الْقُطْنِ: روئی کا شگوفہ سے نمودار ہونا۔

— فِی الْكَلَامِ: بات کو پھیلانا، اپنی بات کو کھل کر وضاحت سے کہنا۔

— الرَّجُلُ: شیخی بگھارنا، فخر کرنا۔

اِسْتَفْتَحَ الْبَابَ: دروازہ کھولنا (۲) کھلوانا۔

— فُلَانًا: مدد مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ"۔

— فُلَانٌ عَلٰى فُلَانٍ بِاَحَدٍ: کسی کے خلاف کسی سے مدد چاہنا۔

— الْمَجْلِسَ وَنَحْوَهٗ: آغاز کرنا۔

الاستفتاحُ: حَرْفُ الاستفتاح: نحویوں کے نزدیک الا ہے (۲) صبح کی پہلی بکری۔

الافْتِتَاح: آغاز، افتتاح۔

الافْتِتَاحُ الرَّسْمِیُّ: باضابطہ افتتاح

الافْتِتَاحِیُّ: ابتدائی۔

الافْتِتَاحِيَّةُ: ایڈیٹوریل، اداریہ۔

الانْفِتَاحُ: توسع، کشاد۔

الْفَاتِحُ: فتحمند، فاتح، چمکیلا (رنگ)۔

فَاتِحُ الْبَخْتِ: قسمت بتانے والا۔

الْفَاتِحَةُ: سورۃ الحمد (قرآن پاک کی ابتدائی سورت) (۲) ہر شے کا آغاز، ابتدا، اول ج: فَوَاتِحُ۔

فَاتِحَةُ الْكِتَابِ: مقدمہ، پیش لفظ۔

الْفِتَاحُ: مقدمات کا فیصلہ جھگڑوں کا تصفیہ

بينهما فتاحات: ان کے آپس میں جھگڑے یا مقدمہ بازیاں ہے۔

الْفُتَاحَةُ: مدد۔

الْفَتَّاحُ: اسماء باری تعالیٰ میں سے ہے (چونکہ وہی رزق ورحمت کے دروازے بندوں کے لئے کھولتا ہے اور فیصلے کرتا ہے) (۲) فاتح کا اسم مبالغہ (۳) قاضی (۴) بڑا فاتح (۵) ایک سیاہ پرندہ جو دم بہت زیادہ ہلاتا ہے ج: فَتَاتِيحُ۔

الْفَتَّاحَةُ: ڈبے وغیرہ کھولنے کا آلہ۔

الْفَتْحُ: ایسی حرکت جس سے منہ کھل جاتا ہو (۲) غلبہ، فتح (۳) فیصلہ (۴) مدد (۵) روزی (۶) دریاؤں کا بہتا ہوا پانی (۷) پہلی بارش ج: فُتُوحٌ۔

الْفُتُحُ: کشادہ، کھلا ہوا۔ بَابٌ فُتُحٌ: کشادہ دروازہ یا کھلا رہنے والا دروازہ۔ قَارُورَةٌ فُتُحٌ: بغیر ڈاٹ کی (کھلی ہوئی) بڑے منہ کی بوتل۔

الْفَتْحَةُ: نصب کی اصل علامت (زبر) (۲) مصدر مرّہ: ایک دفعہ کا کھولنا۔

الْفُتْحَةُ: کشادگی (۲) مال یا علم وغیرہ جس پر فخر کیا جائے ج: فُتَحٌ۔

الْفُتُوحُ: موسم بہار کی پہلی بارش۔

الْمِفْتَاحُ: کنجی، چابی ج: مَفَاتِيحُ۔

مِفْتَاحُ انْطِلَاقِ الْعَرَبَةِ: گاڑی اسٹارٹ کرنے کی چابی۔

مِفْتَاحُ بَدْءِ حَرَكَةِ السَّيَّارَةِ: اسٹارٹر موٹر کو حرکت میں لانے والا آلہ۔

مِفْتَاحُ التَّرْجِيعِ (فی الآلة الكاتبة) وہ کی جس سے رولر کو پیچھے کیا جاتا ہے۔

مِفْتَاحُ حَلِّ الْاُسْطُوَانَةِ الدَّاخِلِيَّةِ (فی الآلة الكاتبة): پیپر ریلیز۔

مفتاحُ حَلِّ الْهَامِشِ: مارجن ریلیز۔

مِفْتَاحُ الشَّفْرَةِ: خفیہ تحریر کی کنجی۔

مِفْتَاحُ صَمُولَةٍ: نٹ بولٹ کی چابی۔

الْمِفْتَاحُ الْكَهْرَبَائِيُّ: بجلی کا سوئچ۔

الْمِفْتَاحِيُّ: ریلوے کا کانٹا بدلنے والا۔

الْمِفْتَحُ: کنجی (۲) پانی کی نالی یا چھوٹی نہر ج: مَفَاتِحُ ومفاتيح۔

• فَتَخَهٗ ـَ فَتْخًا: نرم یا ڈھیلا کر کے موڑنا (فَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلِهٖ فِی جُلُوسِهٖ) انگلیوں کو پیر کے اوپری حصہ کی طرف موڑنا حدیث میں ہے: "اَنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَجَدَ جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَفَتَخَ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ"۔

فَتِخَ ـَ فَتَخًا: ڈھیلا ہونا، مڑنا۔

— الْكَفُّ وَالْقَدَمُ: ہتھیلی اور پیر کا نرم ہو کر پھیلنا۔

— الرَّجُلُ وَالْاَسَدُ وغيرهما: ہاتھ پیر کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو اَفْتَخُ وهی فَتْخَاءُ ج: فُتْخٌ۔ هو اَفْتَخُ الطَّرْفِ: افسردہ چشم۔

— الرِّجْلَانِ: ٹانگوں کا کم گوشت اور لمبی ہڈی والا ہونا۔

اَفْتَخَ: سست و ڈھیلا ہونا، سانس پھولنا۔

فَتَّخَ اَصَابِعَهٗ: فَتَخَهَا۔

تَفَتَّخَ: انگلی میں چھلا پہننا۔

الفَتَخُ: ہاتھ اور شانہ کے درمیان کا اندرونی حصہ (۲) نہ بجنے والا پاؤں کا زیور (پازیب وغیرہ) ج: فُتُوخٌ۔

الفَتْخَاءُ: ڈھیلے اور کمزور جوڑوں والی اونٹنی (۲) نرم بازوؤں والا عقاب (۲) شہد نکالنے کے لئے استعمال کی جانے والی لچکدار کرسی نما ڈولی۔

الفَتَخَةُ: چھلا (۲) بلا نگینہ انگوٹھی (جو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنی جاتی ہے) ج: فَتَخٌ و فُتُوخٌ۔

• فَتَرَ ـــ فُتُورًا: (سختی کے بعد) نرم ہو جانا (۲) (تیزی کے بعد) ہلکا اور ڈھیلا پڑ جانا، (چستی کے بعد) سست پڑ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُسَبِّحُونَ اللَّیْلَ وَالنَّہَارَ لَا یَفْتُرُونَ"۔

ـــ المَفَاصِلُ: جوڑوں کا ڈھیلا اور کمزور ہونا۔

ـــ المَاءُ السَّاخِنُ: گرم پانی کا ٹھنڈا ہونا یعنی حرارت ختم ہو جانا، نیم گرم رہ جانا۔

ـــ الجِسْمُ: بدن کا سست ہونا۔

ـــ البَرْدُ: سردی کم ہو جانا۔

ـــ الطَّرْفُ: نگاہ کا سست پڑ جانا۔

ـــ عَنِ العَمَلِ: کام میں کوتاہی کرنا، کام میں سستی کرنا۔

ـــ إِلَى الشَّیْءِ: کسی چیز سے مطمئن ہونا، سکون محسوس کرنا۔ حدیث میں ہے: "مَنْ فَتَرَ إِلَی سُنَّتِی فَقَدْ نَجَا"۔

أَفْتَرَ: پلکوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے شکستہ نگاہ ہونا۔

ـــ الدَّاءُ و نَحْوُہ فُلَانًا: کمزور کرنا، مضمحل اور سست کر دینا۔

فَتَّرَ: فَتَرَ۔

ـــ السَّحَابُ: بادل کا ٹھہر کر برسنے کے لئے تیار ہونا۔

فَتَّرَ الشَّیْءَ الحَارَّ: گرم شے کو ہلکا کرنا، نیم گرم کرنا، تکلیف دہ چیز کی تکلیف کم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ المُجْرِمِینَ فِی عَذَابِ جَہَنَّمَ خَالِدُونَ، لَا یُفَتَّرُ عَنْہُمْ"۔

ـــ العَامِلَ: کارکن سے کوتاہی کرانا، کام میں سستی کرانا۔

ـــ الشَّرَابُ الجِسْمَ: شراب کا جسم کو سست و ڈھیلا کرنا۔

اِسْتَفْتَرَ الفَرَسُ: گھوڑے کا تازہ دم ہونا، ستانا۔

الفَاتِرُ: نیم گرم، ہلکا گرم (۲) پست ہمت (آدمی) (۳) سست و ڈھیلا (جسم)

الطَّرْفُ الفَاتِرُ: خمار آلود نگاہ (مستحسن صفت)۔

الفَاتُورَةُ: مطلوبہ چیز کا بل، بیجک، کیش میمو (۲) نمونہ ج: فَوَاتِیرُ۔

فَاتُورَةُ المَصَارِیفِ: پرچۂ اخراجات

فَاتُورَةٌ مُصَدَّقٌ عَلَیْہَا: تصدیق شدہ بل۔

فَاتُورَةٌ مُسْتَحَقَّةُ الدَّفْعِ: واجب الادا بل۔

الفُتَارُ: نشہ یا غشی کی ابتدائی حالت۔

الفَتَرُ: کمزوری۔

الفِتْرُ: انگشت شہادت اور انگوٹھے کے سروں کے درمیان کا فاصلہ (کھولنے کے بعد)۔ ج: أَفْتَارٌ۔

الفُتْرُ: کھجور کے پتوں کی چٹائی جس پر آٹا چھانا جائے۔

الفَتْرَةُ: کمزوری، ڈھیلا پن (۲) دو زمانوں کے درمیان کا عرصہ (۳) دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ قرآن پاک میں ہے: "یَا أَہْلَ الکِتَابِ قَدْ جَاءَکُمْ رَسُولُنَا یُبَیِّنُ لَکُمْ عَلَی فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ" (۴) کھیل یا کام کا درمیانی وقفہ، پیریڈ، انٹرول۔

فَتْرَةُ الحُمَّی: بخار کی دو باریوں کے درمیان کا وقفہ (جس میں بخار نہ ہو)

فَتْرَةُ الرَّخَاءِ: اقتصادی خوشحالی کا دور (جس میں صنعت کو فروغ ہو اور اجرتوں و نرخوں میں تیزی ہو)۔

فَتْرَةُ ازْدِہَارٍ: فروغ گل اور بہار کا زمانہ۔

فَتْرَةُ الانْتِقَالِ: عبوری دور۔

فَتْرَةُ التَّعْتِیمِ: بلیک آؤٹ کا وقت (جو فضائی حملہ کے دوران ہوتا ہے)

فَتْرَةُ الخُطَّةِ: منصوبہ کی مدت۔

الفَتْرَةُ الدَّقِیقَةُ: نازک دور۔

الفَتْرَةُ الفَاصِلَةُ: انٹرول، درمیانی وقفہ آرام، بریک۔

فَتْرَةُ المُعَانَاةِ: مصائب کا دور۔

الفَتَرَاتُ المُتَقَارِبَةُ: قریب قریب وقفے۔

الفَتَرَاتُ المُتَقَطِّعَةُ: مختلف اوقات مختلف وقفے۔

الفُتُورُ: سستی، اضمحلال (۲) نیم حرارت (۳) آنکھوں کا خمار۔

فُتُورُ الجِسْمِ: کمزوری۔

فُتُورُ الوُدِّ: دوستی و تعلق میں سرد مہری۔

فُتُورُ الہِمَّةِ: پست ہمتی۔

المُتَفَتِّرُ: وقفہ جاتی، وقفہ وار، وقتاً فوقتاً ہونے والا (خلاف مستمر)۔

• فَتَشَ عَنِ الشَّیْءِ ـــ فَتْشًا و فَتِّشَةً: کسی چیز کو پوچھنا، ڈھونڈنا تحقیق و تفتیش کرنا۔

فَتَّشَ الشَّیْءَ و عَنْہُ: تحقیق و تفتیش کرنا، پوچھ تاچھ کرنا۔

ـــ الأُمُورَ و الأَعْمَالَ: جانچ پڑتال کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔

فَتَّشَ المَكَانَ: تلاشی لینا۔
التَّفْتِيْشُ: تحقیق، تلاش و جستجو، پوچھ تاچھ (۲) جانچ پڑتال، معاینہ۔
—— الحِسَابَ: حساب کی جانچ کرنا۔
الفَتَّاشُ: بہت کھود کرید کرنے والا، تحقیق و تفتیش کرنے والا۔
المُفَتِّشُ: سرکاری وغیر سرکاری کاموں کا معاینہ اور دیکھ بھال کرنے والا، انسپکٹر، اکزامنر۔
المُفَتِّشُ الاَوَّلُ: چیف انسپکٹر
مُفَتِّشُ التَّذَاكِرِ: ٹکٹ چیکر۔
المُفَتِّشُ الثَّانِي: سب انسپکٹر۔
مُفَتِّشُ الضَّرَائِبِ: انکم ٹیکس انسپکٹر
المُفَتِّشُ العَامُّ: انسپکٹر جنرل۔
• فُوتُوغِرَافِيٌّ: عکسی۔ صُوْرَة فُوتُوغِرَافِيَّة: عکسی تصویر۔
• فَتَقَ الشَّیْءَ ـُ فَتْقًا: چیرنا، بیچ میں سے دو کرنا، پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَا هما"
—— الثَّوْبَ: ٹانکے نکالنا، ادھیڑنا، دھاگے الگ الگ کرنا۔
—— المِسْكَ: مشک کی خوشبو تیز کرنا۔
—— القُطْنَ و نَحْوَهُ: روئی دھننا۔
—— الكَلَامَ: بات کو پختہ کرنا، پھیلانا۔
—— العَجِيْنَ: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر ڈالنا۔
فَتِقَ ـَ فَتَقًا: موٹاپے سے بدن کا پھیلا ہوا ہونا۔ هو فَتِقٌ (۲) شگاف پڑنا، پھٹن والا ہونا۔ هو اَفْتَقُ و هي فَتْقَاءُ۔
اَفْتَقَ السَّحَابُ: بادل چھٹ جانا، پھٹنا
—— الشَّمْسُ: آفتاب کا دو بادلوں میں سے ظاہر ہونا۔

اَفْتَقَ فُلَانٌ: ایسی خشک جگہ پہنچنا جس کے گرد و پیش بارش ہوئی ہو (۲) آفت و مصیبت کا مارا ہوا ہونا جیسے فاقہ، قرض، مرض وغیرہ)۔
فَتَّقَ: دراڑ ڈالنا، بخیہ ادھیڑنا۔ مبالغہ در فَتَقَ۔
اِنْفَتَقَ: پھٹنا، شق ہونا۔
تَفَتَّقَ: جگہ جگہ سے پھٹنا، ادھڑنا۔
—— المَاشِيَةُ: مویشیوں کا موٹا ہونا۔
—— بِالكَلَامِ: گفتگو میں زبان کا رواں ہونا۔
الفِتَاقُ: کھجور کی چھال کی سفید جڑ (۲) گندھے ہوئے آٹے میں ملایا جانیوالا خمیر کا پیڑا (۳) بادلوں کے درمیان سے نکلنے والی شعاعِ آفتاب (۴) دواؤں کا مرکب۔
الفَتْقُ: پھٹن، دراڑ، شگاف (۲) جماعت کی پھوٹ، باہمی اختلاف (۳) وہ جگہ جس کے ارد گرد بارش ہوئی ہو (۴) صبح (۵) زندگی میں پڑنے والا رخنہ ج: فُتُوقٌ۔
الفَتَقَةُ: وہ جگہ جس پر بارش نہ ہو اور اس کے ارد گرد ہو۔
الفَتِيْقُ: فصیح و چرب زبان (۲) روشن صبح (۳) پھٹا ہوا، چرا ہوا۔
المَفْتَقُ: پھٹن کی جگہ، دراڑ کی جگہ۔
المُفَتَّقَةُ: موٹا ہونے کے لئے کھایا جانے والا مسالوں اور تیل و شہد کا معجون
المَفْتُوْقُ: پھٹا ہوا (۲) ہرنیا کا مریض۔
• فَتَكَ ـِ فَتْكًا: جو دل چاہے بے دھڑک کرنا، نفس کا بندہ ہونا۔
—— بِهِ: دھوکہ سے مار ڈالنا، علی الاعلان مار ڈالنا، ہلاک کرنا (۲) حملہ کرنا، گرفت میں لینا۔
—— فِي الخُبْثِ: بدی میں آگے بڑھنا۔
—— فِي سُلُوْكِهِ: طرز عمل میں بے حیا

ہونا۔
اَفْتَكَ بِهِ: فَتَكَ۔
فَاتَكَ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، (۲) مہارتِ فن میں مقابلہ کرنا۔
—— الاَمْرَ: کسی کام پر سختی سے لگنا۔
فَتَّكَ القُطْنَ: روئی دھننا۔
تَفَتَّكَ بِاَمْرِهِ: اپنے معاملہ میں خود لئے ہونا (کسی سے مشورہ کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
الفَاتِكُ: بے دھڑک (۲) مہلک ج: فُتَّاكٌ۔
فَاتِكُ القَلْبِ: دلیر، کر گزرنیوالا
الفَتَّاكُ: بڑا مہلک، قاتل، سفاک۔
الفَتْكُ: ہلاکت، دھوکہ یا غفلت کا قتل (۲) دلیری، بے دھڑک پن۔
• فَتَلَ الحَبْلَ وغَيْرَهُ ـِ فَتْلًا: رسی کوڑا وغیرہ کو بٹنا، بل دے کر مضبوط کرنا۔ هو مَفْتُوْلٌ و فَتِيْلٌ۔
—— فُلَانًا عن رَأيِهِ: کسی کو اس کی رائے سے ہٹا دینا، باز رکھنا۔
—— وَجْهَهُ عَنْهُمْ: منہ پھیرنا۔
فَتِلَ ـَ فَتَلًا: گٹھا ہوا اور طاقتور ہونا۔ هو اَفْتَلُ و هي فَتْلَاءُ ج: فُتْلٌ۔
—— ذِرَاعُهُ: مضبوط پٹھوں والا ہونا۔
اَفْتَلَ السَّلَمُ و السَّمُرُ: ببول اور بیری پر پھل آنا۔
فَتَّلَ الشَّیْءَ: خوب بٹ دینا، مضبوط کرنا
اِنْفَتَلَ: رسی وغیرہ کا بٹ جانا، بل چڑھنا، بل پڑنا (۲) پھر جانا۔
—— عن رَأيِهِ: رائے سے ہٹ جانا، اپنے خیال کو چھوڑ دینا۔
—— عن حَاجَتِهِ: ضرورت کو پورا نہ کرنا چھوڑ دینا۔
—— وَجْهَهُ عنهم: منہ پھر جانا۔
تَفَتَّلَ: مطاوع فَتَّلَ، خوب بٹ جانا،

مضبوط ہو جانا، بل پڑنا۔

الفَتّالُ: بہت بٹ دینے والا، رسی بنانے والا

الفَتْلُ: مضبوطی (۲) بل، بٹ (۳) درخت کے سکڑے ہوئے پتے۔

الفَتْلَۃُ: بیری اور ببول کے پھل کا غلاف (۲) درخت کا سکڑا ہوا یا مڑا ہوا ایک پتا (۳) رسی کا ایک بل، بٹ (۴) روئی یا ریشم کا ایک دھاگا، ڈوری (۵) ہاتھ کے پٹھے کی سختی (۶) کیکر کے درخت کا پھل (۷) کھجور کی گٹھلی کے بیچ کی جھلی (مجازاً معمولی شے) کہتے ہیں: مَا اَغْنیٰ عنه فَتْلَۃً: اس نے اسے ایک رتی بھر بھی فائدہ نہیں پہنچایا۔

الفَتِیلُ: بمعنی مَفْتُول۔ بٹا ہوا، بل دار (۲) انگلیوں سے مروڑی ہوئی یا بٹی ہوئی شے جیسے دھاگا یا میل کی بتی (۳) کھجور کی گٹھلی کے درمیان کا ریشہ یا جھلی (۴) بم یا پٹاخے کی بتی جس کو جلانے سے وہ پھٹ جاتا ہے (۵) بدن کے میل کی بتی (۶) معمولی چیز سے کنایہ جیسے: "لا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلاً": انکے ساتھ ذرا بھی زیادتی نہیں کی جائے گی

ج: فَتَائِل۔

فَتِیلُ الجُرُوحِ: زخموں میں چڑھائی جانے والی بتی۔

فَتِیلُ الانفِجار: دھماکہ کی بتی، آتشیں فتیلہ۔

فَتَائِلُ الانفِجار المَزْرُوعَۃ: زمین میں بچھائی ہوئی دھماکے دار بتیاں۔

الفَتِیلَۃُ: چراغ کی بتی ج: فَتَائِل۔

المَفْتُولُ: بٹا ہوا (دھاگا یا رسی)

مَفْتُولُ العَضَلِ: مضبوط پٹھوں والا، طاقتور، گٹھے ہوئے بدن والا۔

المِفْتَل: رسی بٹنے کی چرخی۔

المُفَتَّلُ: خوب بٹا ہوا دھاگا یا مضبوط بٹی ہوئی رسی وغیرہ۔

المُفَتَّلَۃُ: بھوسی، چوکر۔

• فَتَنَ المَعْدِنَ ـِ فَتْنًا و فُتُونًا: سونے چاندی اور دیگر معدنیات کو جانچنے کے لئے آگ میں پگھلانا۔

فَتَنَتْهُ النَّارُ: آگ نے اسے پگھلا دیا

ـــ فُلانًا: مذہب یا رائے سے ہٹانے کے لئے تکلیف دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِیْقِ" (۲) آزمائش میں ڈالنا۔ آزمائش کیلئے سختی میں ڈالنا۔ ارشاد باری ہے: "اَوَلاَ یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ کُلِّ عَامٍ مَرَّۃً اَوْ مَرَّتَیْنِ" (۳) گمراہ کرنا (۴) گرفتار مصیبت کرنا

فَتَنَهُ بشیئٍ او فیه: کسی چیز میں مبتلا کرنا، کسی چیز سے آزمانا۔

ـــ الشیئُ فُلانًا: گرویدہ بنانا، مسحور کرنا، فریفتہ کرنا، دیوانہ بنانا۔ فَتَنَتْهُ المَرْأَۃُ: عورت نے اسے اپنا دیوانہ بنالیا، دام عشق میں پھنسا لیا۔

ـــ فُلانًا عن الشیئِ: ہٹانا، باز رکھنا بھٹکانا۔ قرآن پاک میں ہے "واحْذَرْهُمْ اَنْ یَفْتِنُوْكَ عَنْ بَعْضِ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكَ" ھو فَاتِنٌ و فَتَّانٌ والمفعول مَفْتُوْنٌ و فَتِیْنٌ۔

فَتَّنَهُ: مبالغہ در فَتَنَ۔ زبردست آزمائش کرنا، زبردست تکلیف دینا، وغیرہ۔

اُفْتُتِنَ بالاَمْرِ: کسی کام کا دل دادہ ہونا کوئی کام پسند آنا۔

اِفْتَتَنَ بالمَرْأَۃ: عورت کی محبت کا دیوانہ ہونا۔

ـــ فُلانًا: فتنہ اور آزمائش میں ڈالنا

تَفَاتَنَ الرِّجَالُ: باہم جنگ کرنا اور مصیبت میں پڑنا۔

الفَاتِنُ: گمراہ کن (۲) مسحور کن (جیسے: جَمَال فَاتِنٌ) (۳) عاشق و فریفتہ بنانے والا۔

الفَتَّانُ: شیطان (۲) بڑا فتین، شر انگیز (۳) سحر انگیز (۴) سفر کے ساتھیوں کو نشانہ بنانے والا چور۔ حدیث میں ہے: "المُسْلِمُ اَخُو المُسْلِمِ یَسَعُهُمَا المَاءُ و الشَّجَرُ و یَتَعَاوَنَانِ عَلَی الفَتَّانِ": مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، ان دونوں کیلئے پانی اور سایہ مشترکہ ہوتا ہے اور وہ چور کے مقابلہ میں ایک ہو جاتے ہیں۔ (۵) سنار (زیور بنانے والا)۔

الفَتَّانَانِ: درہم و دینار۔

فَتَّانَا القَبْرِ: منکر اور نکیر۔

الفَتَّانَۃُ: فَتَّان کی تانیث (۲) کسوٹی۔

الفِتْنَۃُ: سونے چاندی وغیرہ کی آگ میں پگھلا کر جانچ (۲) آزمائش۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَیْرِ فِتْنَۃً": ہم تم کو آزمائش کے لئے خیر و شر میں مبتلا کریں گے (۳) گمراہی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ یُرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا" (۴) فتنہ و فساد، ہنگامہ (۵) فریفتگی، پسندیدگی گرویدگی (۶) دیوانگی (۷) جنگ (۸) بے اطمینانی و پریشان خیالی۔ قرآن پاک میں ہے: "فَیَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَۃِ" (۹) عذاب قرآن پاک میں ہے: "ذُوْقُوْا فِتْنَتَکُمْ"

هذا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ"۔
فِتْنَةُ الصَّدْرِ: وسوسہ ج: فِتَنٌ۔
الفِتْنَةُ الطَّائِفِيَّةُ: فرقہ دارانہ فساد۔
الفِتْنَةُ العَمْيَاءُ: زبردست ہنگامہ۔
الفُتْنَةُ: کیکر کا درخت۔
الفَتِينُ: سیاہ پتھروں والی زمین۔
المَفْتُوْنُ بشيءٍ: دیوانہ، گرویدہ، عاشق گرفتار محبت (۲) فتنہ، فساد (مصدر بروزن مفعول) قرآن پاک میں ہے۔ "بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ" (۳) مصیبت زدہ (۴) آزمائش میں پڑا ہوا۔
• فَتَاهُ ـُـ فَتْوًا: جواں مردی میں کسی پر غالب آنا۔
فَتُوَ ـُـ فَتَاءً و فُتُوًّا و فُتُوَّةً: جوان ہونا، جواں مرد ہونا۔
فَتِيَ ـَـ فَتًى و فَتَاءً: فَتُوَ۔
اَفْتَى فِي الْمَسْأَلَةِ: شرعی حکم بیان کرنا (۲) قانونی رائے دینا۔
فَاتَاهُ: جوانمردی میں مقابلہ کرنا (۲) کسی سے شرعی حکم معلوم کرنا، فیصلہ چاہنا۔
فُتِّيَتِ البِنْتُ: لڑکی کو، اس کے اندر دور طفولت کے آخری دور میں ایسی علامات کے ظہور کے بعد جن سے اس کا بچپنے سے خارج ہونا ثابت ہو، جوان قرار دیا جاتا۔
تَفَاتَى المَرْءُ: جوان بننا (جوانوں کا طرز عمل اختیار کرنا)۔
ـــ القَوْمُ اِلَى المُفْتِي: مفتی کے پاس شرعی فیصلہ کے لئے جانا، فتویٰ لینے کے لئے جانا۔
تَفَتَّى: جوان ہوجانا (۲) جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔
ـــ البِنْتُ: لڑکی کا جوان ہوجانا۔
ـــ الصَّغِيْرَةُ او ذَاتُ السِّنِّ: بچی یا بوڑھی عورت کا جوان بننے کی کوشش کرنا (جوانوں کا سا طرز اختیار کرنا)۔

استفتاهُ: کسی مسئلہ میں شرعی حکم یا قانونی رائے یا صرف رائے معلوم کرنا۔
الاستفتاءُ: فتوی طلبی (۲) رائے طلبی (۳) استصواب رائے۔
استفتاءُ الناخبين و استفتاءُ الشَّعب: رائے شماری، ریفرینڈم
الاستفتاءُ العامُّ: عام رائے شماری۔
الإفتاءُ: فتوی دہی، رائے دہی۔
الفَتَى: نوجوان (مراہقت اور رجولت کے درمیان کا) قرآن پاک میں ہے "قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ" (۲) سخی (۳) بہادر (۴) خادم۔ قرآن پاک میں ہے "قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا" تثنیہ فَتَيَانِ و فَتَوَانِ ج: فِتْيَانٌ و فِتْيَةٌ و فُتُوٌّ و فُتِيٌّ۔ و هي فَتَاة ج: فَتَيَات۔
الفُتُوَّةُ: نوجوانی (۲) بہادری (۳) نوجوان میں اوصاف جواں مردی و شجاعت پیدا کرنے کا نظام (۴) داداگیری کرنے والا (دادا)
الفَتْوَى: شرعی یا قانونی سوال کا جواب شرعی یا قانونی فیصلہ ج: فَتَاوٍ و فَتَاوَى۔
دَارُ الفَتْوَى: دار الافتاء
الفُتْيَا: الفَتْوَى۔
الفَتِيُّ: جوان (انسان ہو یا جانور) ج: فِتَاءٌ و اَفْتَاءٌ۔
المُسْتَفْتِي: فتوی لینے والا، شرعی فیصلہ چاہنے والا۔
المُسْتَفْتَى عليه: وہ مسئلہ جس پر رائے لی گئی ہو۔
المُفْتِي: شرعی حکم بیان کرنے والا، شرعی فیصلہ دینے والا ج: المُفْتُوْن۔

ف ـــ ث

• فَثَأَ اللَّبَنُ ـَـ فَثْئًا و فُثُوْءًا: دودھ کھولنا، جوش آنا (۲) دودھ پھٹ کر ٹکڑے ہوجانا۔
ـــ الحَارَّ: گرم چیز کو ٹھنڈا کرنا، گرمی کم کرنا۔
ـــ القِدْرَ: پانی وغیرہ کے ذریعہ ہنڈیا کے ابال یا جوش کو ختم کرنا، کم کرنا۔
ـــ غَضَبَهُ: غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ البَارِدَ: ٹھنڈی چیز کی ٹھنڈک ختم کرنا (گرم کرکے)۔
ـــ فُلَانًا عن رأيه: کسی کی رائے بدلنا، خیال ورائے سے روکنا۔
فَثِئَ الرَّجُلُ ـَـ فَثْئًا: غصہ کم ہونا۔
ـــ الغَضَبُ فُثُوْءًا: غصہ ٹھنڈا ہونا۔
اَفْثَأَ الحَرُّ: گرمی کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: تھک کر چور ہوجانا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا۔
ـــ بالمكان: قیام کرنا۔
ـــ القَوْمُ لِلْمَرِيْضِ: بیمار کو پسینہ لانے کے لئے پتھر آگ میں تپاکر اس پر پانی ڈالنا (بھاپ کے سامنے بیمار کو کھڑا کرکے پسینہ لانا)۔
• فَثَّ الحَارَّ بِالبَارِدِ ـُـ فَثًّا: گرم شے کو ٹھنڈی چیز ڈال کر ٹھنڈا کرنا، جوش کم کرنا۔
ـــ وِعَاءَ التَّمْرِ: کھجوروں کو ٹوکری سے نکال کر بکھیرنا۔
افْتَثَّهُ: مغلوب و ذلیل کرنا۔
انْفَثَّ: مطاوع فَثَّ: گرم چیز کا ٹھنڈی چیز سے جوش کم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ من الهَمِّ: غم ہلکا ہونا، غم سے چھٹکارا پانا۔
الفَثُّ: حنظل کا درخت۔ واحد: فَثَّة

•فَتَجَ الشیءَ ـُ فَتْجًا: کم کرنا۔
ـــ البئرَ و نحوَها: کنواں وغیرہ خالی کرنا، فُلانٌ بَحرٌ لا یُفتَجُ: فلاں بے پایاں سمندر ہے۔ مَاءٌ لا یُفتَجُ: اتھاہ پانی، یعنی جس کی گہرائی کا پتا نہ ہو۔
ـــ الحارَّ بالبارِد: گرم کو ٹھنڈے پانی وغیرہ سے ٹھنڈا کرنا، حرارت کم کرنا
اَفْتَجَ الرَّجلُ: تھک کر چور ہونا، تھکان سے ہانپنے لگنا۔
الفَاتِجُ: حاملہ اونٹنی۔
•فَتَّدَ دِرعَهُ: زرہ میں ریشم وغیرہ کا استر لگانا۔
الفَتَائِدُ: کپڑوں وغیرہ کے استر (۲) تہ بہ تہ بادل۔
•الفَاثُورُ: جاسوس (۲) طشت (۳) بڑا پیالہ (۴) سنگ مرمر وغیرہ کی کھانے کی میز
•فَثَغَ رَأسَهُ ـَ فَثْغًا: سر توڑنا۔
•فَجَأَهُ الأمرُ ـَ فَجْئًا و فَجْأَةً و فُجَاءَةً: اچانک پیش آنا، غیر متوقع طور پر آنا۔
فَاجَأَهُ مُفَاجَأَةً و فِجاءً: فَجَأَهُ.
فُوجِئَ بِشَیءٍ: دوچار ہونا، اچانک کوئی چیز سامنے آنا۔
الفَجْأَةُ: اچانک پیش آنے والی بات، غیر متوقع معاملہ یا صورت حال۔
الفُجَاءَةُ: الفَجْأَة۔ مَوتُ الفَجْأَةِ و الفُجَاءَةِ: انسان پر طاری ہونے والا سکتہ، اچانک موت۔
الفُجَائِيُّ: اچانک، ناگہانی، اتفاقی، غیر متوقع۔
فَجْأَةً: اچانک (غیر متوقع طور پر)
المُفَاجَأَةُ: ناگہانی واقعہ یا صورت حال نئی بات، غیر متوقع حادثہ ج: مُفَاجَآت
المُفَاجِئُ: ہنگامی، غیر متوقع، ناگہانی،

پیش آمدہ (معاملہ)
•فَجَّ ـُ فَجًّا: دونوں ٹانگوں کو کھولنا (دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا)۔
ـــ القوسَ: کمان کو کھینچنا۔
ـــ الأرضَ: زمین کو اچھی طرح پھاڑنا
ـــ الرَّجلُ او الدَّابَّةُ ـَ فَجَجًا و فَجِيجًا: ٹانگوں کے درمیان کشادگی والا ہونا، ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
ـــ القوسُ: کمان کا تانت کھنچنا، لمبا ہونا۔ هو اَفَجُّ و هي فَجَّاءُ ج: فُجٌّ۔
اَفَجَّ: کشادہ راستہ پر چلنا (۲) لپکنا، تیز چلنا (۳) دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
ـــ حافِرُ الفرسِ و نحوِه: گھوڑے وغیرہ کا سم پھیلنا۔ هو مُفِجٌّ (یہ گھوڑے کی اچھی صفت ہے)
ـــ ما بين رِجلَيهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا، دونوں کے درمیان فاصلہ کرنا۔
ـــ الأرضَ بالمِحرَاثِ: زمین میں خوب ہل چلانا، ہل کے ذریعہ اچھی طرح پھاڑنا۔
فَاجَّ مُفَاجَّةً و فِجَاجًا و فَاجَّ رِجلَيهِ و فَاجَّ ما بَينَ رِجلَيهِ: دونوں ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
اِفْتَجَّ: وسیع راستہ پر چلنا۔
اِنْفَجَّتِ القوسُ: کمان کا کھینچنا (تانت اور کمان کے بیچ میں فاصلہ زیادہ ہو جانا)۔
تَفَاجَّ: ٹانگوں کو قصداً چوڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةُ لِلحَلَبِ: اونٹنی کا دودھ نکالتے وقت ٹانگیں چوڑی کر لینا۔
الإفجِيجُ: کشادہ وادی۔
الفُجَاجُ: کشادہ راستہ۔

الفَجَاجَةُ: کچا پن، ناپختگی (۲) کچا پھل۔
الفَجُّ: طویل کشادہ راستہ ج: فِجَاجٌ و اَفِجَّةٌ۔
الفِجُّ: کچا، ناپختہ۔
الفَجَّةُ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ، راستہ۔
•فَجَرَ ـُ فَجْرًا و فُجُورًا: بے پروائی کے ساتھ گناہوں میں مبتلا رہنا، بدکار ہونا، گناہ کرنا، بدکاری کرنا۔
ـــ اَمرُ القومِ: معاملہ بگڑنا۔
ـــ فی يَمِينِهِ: جھوٹی قسم کھانا۔
ـــ الرَّاكِبُ عن سَرجِهِ: زین سے ایک طرف کو جھکنا۔
ـــ فُلانٌ عن الحَقِّ: حق سے پھرنا۔
ـــ من مَرَضِهِ: بیماری سے شفا پانا۔
ـــ القَنَاةَ: نہر جاری کرنا، نہر نکالنا۔
ـــ المَاءَ: پانی نکلنے کا راستہ بنانا، چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا لَنْ نُؤمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الأرضِ يَنبُوعًا"
ـــ اللّٰهُ الفَجرَ: فجر طلوع کرنا۔
اَفْجَرَ: وقت فجر میں داخل ہونا (۲) گناہ کرنا، بدکاری کرنا (۳) حق سے پھرنا
ـــ فُلانًا: کسی کو بدکار پانا۔
ـــ اليَنبُوعَ: چشمہ جاری کرنا۔
فَاجَرَ مُفَاجَرَةً و فِجَارًا: کسی کے ساتھ مل کر بدکاری کرنا۔
فَجَّرَ الأرضَ: مبالغہ در فَجَرَ، چشمہ یا پانی جاری کرنا۔
ـــ الأرضَ عُيُونًا: چشمہ جاری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَجَّرنَا الأرضَ عُيُونًا"
ـــ القَذِيفَةَ و نحوَها: بم چھوڑنا آتشیں گولہ وغیرہ کا دھماکہ کرنا۔
ـــ النَّهرَ: نہر جاری کرنا۔

فَجَّرَ الثَّوْرَةَ : انقلاب برپا کرنا۔
ــــ الفَضَائِحَ : رسواکن امور کا انکشاف کرنا، اسکینڈل منظر عام پر لانا۔
ــــ قَنَابِلَ دُخَانٍ : دھوئیں کے گولے چھوڑنا۔
ــــ المَوْقِفَ : صورتِ حال کو دھماکہ خیز بنانا، صورتِ حال بگاڑنا۔
ــــ الوَضْعَ : صورتِ حال بگاڑنا۔
ــــ الخِلَافَاتِ بين القوم: اختلافات پیدا کرنا۔
ــــ فُلَانًا : فاجر و گنہگار قرار دینا۔
اِفْتَجَرَ الكَلَامَ : اپنی طرف سے بات بنانا یا گھڑنا۔
اِنْفَجَرَ : مطاوع فَجَرَ : پھٹ پڑنا (۲) آتشیں گولہ وغیرہ کا پھٹنا، پٹاخا چھوٹنا (۳) نہر یا پانی یا چشمہ جاری ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الحَجَرَ۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا"
ــــ فُلَانٌ بَاكِيًا : پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ــــ الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا۔
ــــ اللَّيْلُ عنه : رات ختم ہو کر صبح ہو جانا
ــــ العَدُوُّ عَلَيْهِم : لوگوں پر دشمن کا زبردست دھاوا بولنا، ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا۔
ــــ عَلَيْهِم الدَّوَاهِي : مصائب کا ٹوٹ پڑنا۔
ــــ الخِلَافُ : اختلافات پھوٹ پڑنا۔
ــــ غَضَبًا : غصہ سے بھڑک اٹھنا۔
ــــ النِّزَاعُ : جھگڑا اٹھ کھڑا ہونا۔
انفجرت المَعْرَكَةُ : لڑائی چھڑنا۔
ــــ ينابيع الشئ من كذا : کسی چیز کے سوت جاری ہونا، آغاز ہونا
ــــ المَعَارِكُ الطَّائِفِيَّةُ : فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑنا۔
انفجرت الاشْتِبَاكَاتُ : جھڑپوں کا سلسلہ شروع ہونا۔
تَفَجَّرَ : مطاوع فَجَّرَ۔
ــــ المَاءُ و نَحْوُهُ : پانی وغیرہ جاری ہونا، نہریں جاری ہونا قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ مِنَ الحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ"
ــــ الصُّبْحُ : صبح نمودار ہونا۔
الانْفِجَارُ : دھماکہ ج: انفجارات۔
الانْفِجَارُ الذَّرِّيُّ : ایٹمی دھماکہ۔
الانْفِجَارِيٌّ : دھماکہ خیز۔
التَّفْجِيرُ : دھماکہ خیزی (۲) پانی یا نہر وغیرہ جاری کرنے کا عمل، دھماکہ
التَّفْجِيرُ الذَّرِّيُّ : ایٹمی دھماکہ
مَوَادُّ التَّفْجِيرِ : دھماکہ خیز اشیاء
الفَاجِرُ : بدکار، گناہوں میں نڈر، بے دھڑک بدکاری کرنے والا، بدمعاش (۲) جھوٹی قسم کھانیوالا ج: فُجَّارٌ و فَجَرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ" نیز "أُولَئِكَ هُمُ الكَفَرَةُ الفَجَرَةُ"
الفَاجِرَةُ : تانیث الفاجر: فاحشہ عورت
اليَمِينُ الفاجِرَةُ : جھوٹی قسم۔
فَجَارِ : بمعنی فُجُور (اسم مبنی غیر منون ہے) فاجرة سے معدول ہے اور صرف بوقت ندا استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں یا فَجَارِ۔
الفِجَارُ : حَرْبُ الفِجَارِ : قریش و حلفائے قریش اور ہوازن کے درمیان ہونے والی لڑائی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں شرکت فرمائی اس وقت آپ کی عمر تقریبا بیس سال تھی۔ أَيَّامُ الفِجَارِ : مقدس مہینوں کے چار دن جن میں اسلام سے پہلے عربوں نے جنگ کی۔
الفَجْرُ : صبح کا اجالا (جو رات کی تاریکی کے ختم پر ہوتا ہے) یہ دو ہیں۔ ایک لمبی شکل میں اسے کاذب کہتے ہیں، دوسرا افق میں پھیلا ہوا، اسے صادق کہتے ہیں (۲) آغاز و ابتدار، طلوع (۳) صاف و کھلا راستہ۔
فُجَرُ : فاجر کا مبالغہ، یہ صرف ندا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: یا فُجَرُ!
فَجْرَةُ : جھوٹ، گناہ (بغیر تنوین) رکیب فلانٌ فَجْرَةَ : زبردست جھوٹ بولنا۔
الفُجْرَةُ : پانی جاری ہونے کی جگہ۔
فُجْرَةُ الوَادِي : وادی کا کشادہ حصہ جس کی طرف پانی بہتا ہے۔
الفُجُورُ : بدکاری، زنا۔
انْغَمَسَ في الفُجُورِ : بدکاری میں مبتلا ہونا۔
الفَجُورُ : بڑا بدکار۔
المُتَفَجِّرُ : دھماکہ خیز، آتشیں۔
المُتَفَجِّرَاتُ : دھماکہ خیز اشیاء، آتشیں مادے۔ بارودی سرنگیں، بارودی گولے یا پٹاخے وغیرہ۔
• فَجَسَ ـُ فَجْسًا : بدکار ہونا (۲) مغرور ہونا۔
تَفَجَّسَ : فَجَسَ۔
• فَجَعَهُ ـَ فَجْعًا : سخت تکلیف پہنچانا دل دکھانا۔ هو فَاجِعٌ۔ الأَمْرُ الفَاجِعُ : تکلیف دہ بات۔
فُجِعَ فِي شَيْءٍ وبه : کسی چیز کی تکلیف پہنچنا۔
فَجَّعَهُ : سخت تکلیف دینا، بہت دل دکھانا، مصیبت میں ڈالنا۔

تَفَجَّعَ: مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا، دکھی ہونا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کے لئے دردمند ہونا، کسی کی تکلیف پر خود تکلیف محسوس کرنا۔
التَّفَجُّعُ: دکھ، دردمندی۔
الفَاجِعُ: دردناک، اندوہناک، دل دوز (۲) بے دردانہ (۳) صفت غالبہ۔ برائے غراب البَیْن (جدائی کی علامت سمجھا جانے والا کوا)۔
رَجُلٌ فَاجِعٌ: حسرت وافسوس کرنے والا۔
الأَمْرُ الفَاجِعُ: تکلیف دہ بات۔
امْرَأَةٌ فَاجِعٌ: گرفتار رنج و مصیبت عورت (۲) مال و اولاد کے فقدان کی مصیبت میں گرفتار عورت۔
الفَاجِعَةُ: (مال یا محبوب شے کے فقدان کے سبب آنے والی) مصیبت، اندوہناک حادثہ، دردناک واقعہ ج: فَوَاجِع
الفَجُوعُ: الفاجع۔ مَوْتٌ فَجُوعٌ: سخت تکلیف دہ موت، اذیت ناک موت
الفَجِيعَةُ: الفَاجِعَةُ ج: فَجَائِع۔
المُتَفَجِّعُ: دردمند (۲) دکھی۔
المُفْجِعُ: الفَاجِعُ۔
• فَجْفَجَ: غیر حاصل چیز پر فخر کرنا۔ هو فَجْفَاجٌ و فُجَافِجٌ۔
• فَجِلَ الشيءُ ـَ فَجَلًا: ڈھیلا اور موٹا ہونا۔
فَجَّلَ الشيءَ: چوڑا کرنا۔
افْتَجَلَ أَمْرًا: گھڑنا، ایجاد کرنا۔ (افتجر کی ایک تعبیر)۔
الأَفْجَلُ: اپنے دونوں قدموں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا
الفَاجِلُ: جوا کھیلنے والا۔
الفُجَّالُ: مولی فروش۔
الفُجْلُ: مولی یا مولیاں۔ واحد: فُجْلَةٌ۔
• فَجَمَ السِّكِّينَ ـِ فَجْمًا: چھری پر دندانے ڈالنا۔
فَجِمَ ـَ فَجَمًا: موٹے جبڑے والا ہونا هو أَفْجَمُ و هي فَجْمَاءُ ج: فُجْمٌ۔
انْفَجَمَ الوَادي: کشادہ ہونا۔
تَفَجَّمَ الوَادي: کشادہ ہونا۔
الفُجْمَةُ: فُجْمَةُ الوَادِي: وادی کی کشادہ جگہ۔
• فَجَا البَابَ ـُ فَجْوًا: کھولنا۔
— الشيءَ: کشادہ کرنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تانت کھینچنا۔
فَجِيَ ـَ فَجًا: اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان فاصلہ رکھنے والا۔ هو أَفْجَى و هي فَجْوَاءُ ج: فُجْوٌ۔
أَفْجَى الرَّجُلُ: اہل وعیال پر فراخی سے خرچ کرنا۔
فَجَّى الشيءَ: کھولنا، ظاہر کرنا۔
— عنه الشيءَ: دفع کرنا، ہٹانا۔
تَفَاجَى: درمیانی کشادگی والا ہونا۔
الفَجْوَةُ: دو چیزوں کے درمیان کشادگی، خلا، کھلی جگہ ج: فِجَاءٌ و فُجًا و فَجَوَات۔
فَجْوَةُ الدَّارِ: صحن خانہ۔
الفَجْوَاءُ: الفَجْوَةُ۔

ف ح

• فَحَثَ عنه ـَ فَحْثًا: تلاش کرنا۔
— عن الخَبَرِ: خبر کی تحقیق کرنا۔
— في الأَرْضِ: کھوج لگانا۔
افْتَحَثَ عنه: فَحَثَ۔
— مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس موجود شے کی ٹوہ لگانا۔
فَحِثُ الكَرِشِ: اوجھ سے متصل تہ بہ تہ جوف دار شے ج: أَفْحَاثٌ۔
الفَحِثَةُ: اوجھ سے متصل شے کا حصہ۔
• فَحِجَ ـَ فَحَجًا: پیر کے اگلے حصے کا قریب اور ایڑیوں کا دور ہونا۔ هو أَفْحَجُ و هي فَحْجَاءُ ج: فُحْجٌ۔
أَفْحَجَ عَنِ الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، رکنا۔
— حَلُوبَتَهُ: دودھ دوہتے وقت دودھ والے جانور کی ٹانگوں کو چوڑا کرنا۔
فَحَّجَ: مبالغہ در فَحِجَ: پاؤں کے اگلے حصہ کا بہت قریب اور ایڑیوں کا بہت دور ہونا۔
— رِجْلَيْهِ: ٹانگوں کو پھیلانا۔
انْفَحَجَتْ سَاقَاهُ: پنڈلیوں کا کشادہ ہونا، ٹانگوں کا چوڑا ہونا۔
• فَحَّتِ الأَفْعَى ـِ فَحًّا و فَحِيحًا: سانپ کا پھنکارنا۔
— النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
فُحَّةُ الفُلْفُلِ: مرچ کی تیزی۔
فَحِيحُ الأَفْعَى: سانپ کی پھنکار۔
• فَحَسَ المَاءَ ـَ فَحْسًا: ہاتھ میں لے کر اور زبان سے چاٹنا۔
— الشَّعِيرَ: جو کو مل کر دانے نکالنا۔
• فَحَشَ القَوْلُ او الفِعْلُ ـُ فُحْشًا: قول وفعل کا انتہائی برا ہونا، قابل مذمت ہونا۔
— الأَمْرَ: اپنی حد سے تجاوز کرنا۔ هو فَاحِشٌ و فَحَّاشٌ۔
فَحُشَ ـُ فُحْشًا و فَحَاشَةً: فَحَشَ۔
— على من معه: اپنے ساتھ والے کے ساتھ برائی کرنا۔
أَفْحَشَ: فحش اور بری بات کہنا یا کرنا۔
— عليه في المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، فحش گوئی کرنا۔
فَحَّشَ بالشيءِ: برائی کرنا، خراب کہنا۔

تَفَاحَشَ : دانستہ فحش بات کہنا یا کرنا، قصداً فحش کار و فحش گو بننا۔
ـــ القَوْمُ : ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنا۔
ـــ الأَمْرُ : کسی معاملہ کا انتہائی گندہ اور خراب ہونا۔
تَفَحَّشَ : فحش گو یا فحش کار بننا (۲) برائی کرنا، برا اور خراب قرار دینا۔
الفَاحِشُ : بد، برا، مذموم (۲) گندا (۳) ناقابل سماعت یا ناقابل تسلیم (۴) قابل مذمت (۵) سخت، زبردست جیسے غَبَنٌ فَاحِشٌ (۶) حد سے بڑھا ہوا۔
الفَاحِشَةُ : فاحش کی تانیث (۲) برا اور قابل نفرت قول یا فعل، گندی بات، گندا کام، بدکاری، گندہ ذہنی
ج : فَوَاحِشُ۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ" (۳) بدکار و بے حیا عورت۔
الفُحْشُ : برا اور گندا قول و فعل، خراب اور بھونڈی بات (۲) برائی، قباحت بدزبانی، بدفعلی۔
الفَحَّاشُ : بہت سخت (۲) بڑا بدزبان بڑا بدفعل۔
الفَحْشَاءُ : الفُحْشُ : بدکاری، انتہائی مذموم حرکت، بدفعلی، گناہ۔ قرآن پاک میں ہے "الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ"
المُتَفَحِّشُ : بدزبان، بے شرم۔
• فَحَصَت القَطَاةُ ـ فَحْصًا : سنگ خوار مرغ کا انڈے دینے کے لئے زمین میں گڑھا کھود کر گھر بنانا۔
ـــ عن الأَمْرِ : انتہائی تحقیق جستجو کرنا تفتیش کرنا، کھود کرید کرنا۔
ـــ الأَرْضَ : زمین کھودنا۔

فَحَصَ الشيءَ : جانچ پڑتال کرنا، سراغ لگانا، ٹیسٹ کرنا، چیک کرنا
ـــ الطَّبِيبُ المَرِيضَ : بیمار کا معاینہ کرنا، بیماری کی تشخیص کے لئے نبض وغیرہ دیکھنا۔
ـــ الكِتَابَ و نَحْوَهُ : کتاب وغیرہ کو گہری نظر سے دیکھنا، چھان بین کرنا۔
ـــ البَوْلَ وغيرَه : پیشاب وغیرہ ٹیسٹ کرنا۔
اِفْتَحَصَ عنه : کھود کرید کرنا، تحقیق کرنا
تَفَحَّصَ : غور سے معاینہ کرنا، اچھی طرح جانچنا، اچھی طرح چیک کرنا۔
الأُفْحُوصُ : سنگ خوار مرغ یا مرغی کا انڈے دینے کے لئے کھودا ہوا گڑھا ج : أَفَاحِيصُ۔
الفَاحِصُ : جانچ کنندہ، معاینہ کنندہ، ٹیسٹ کنندہ (۲) انسپکٹر (۳) تجسس آمیز
النَّظْرَةُ الفَاحِصَةُ : تجسس آمیز نگاہ
فاحِصُ الحسابات : آڈیٹر حسابات
الفَحْصُ : جانچ، تحقیق و تفتیش، چیکنگ ٹیسٹنگ (۲) سروے (۳) معاینہ۔
الفَحْصُ الطِّبِّيُّ : ڈاکٹری معاینہ، چیک اپ۔
الفَحْصُ الجِسْمَانِيُّ العَامُّ : جنرل چیک اپ، جسم کا مکمل طبی معاینہ۔
الفَحْصُ الشَّامِلُ : مکمل سروے، عام جائزہ۔
الفَحْصُ العَامُّ : جنرل سروے۔
الفَحْصَةُ : ٹھوڑی یا رخساروں کا گڑھا (۲) ایک دفعہ کی جستجو، ایک معاینہ
المَفْحَصُ : دیکھئے : أُفْحُوص ج : مَفَاحِصُ۔
• فَحْفَحَ : خراٹے لینا (۲) آواز بیٹھنا (۳) بہت بولنا۔ هو فَحْفَاحٌ۔

• فَحَلَ الإِبِلَ وَنَحْوَهَا ـ فَحْلًا : اونٹوں میں جفتی کے لئے سانڈ (طاقتور نر اونٹ) چھوڑنا۔
أَفْحَلَ فُلَانٌ : سانڈ بنانا، پالنا۔
ـــ فُلَانًا فَحْلًا : کسی کو عاریۃً سانڈ دینا (جفتی وغیرہ کے لئے)
اِفْتَحَلَ فُلَانًا بَعِيرًا : عاریۃً سانڈ دینا
تَفَحَّلَ : سانڈ جیسا ہونا، سانڈ بننا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پھل آنا بند ہو جانا۔
اِسْتَفْحَلَ الأَمْرُ : سنگین اور سخت ہو جانا بڑھ جانا، بڑا اور طاقتور ہو جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ : مادہ درخت خرما کا نر بن جانا بار آور نہ رہنا۔
الفِحَالَةُ : نرپن، سانڈپن، مردمی۔
الفُحَّالُ : نر درخت خرما ج : فَحَاحِيلُ
الفَحْلُ : ہر طاقتور نر جانور، سانڈ۔ ج : فُحُولٌ و أَفْحُلٌ۔
الفَحْلُ و الأُنْثَى : نر و مادہ۔
الشاعِرُ الفَحْلُ : قادر الکلام شاعر
فُحُولُ العُلَمَاءِ : بلند پایہ اہل علم، ماہرین علم و فن۔
فُحُولُ الشُّعَرَاءِ : بلند پایہ قادر الکلام، اہل سخن۔
الفَحْلَةُ : تیز طرار مردوں کی سی خصلت رکھنے والی عورت، زبان دراز عورت۔
الفُحْلَةُ : مردمی، نرپن۔
الفُحُولَةُ : الفِحَالَةُ۔
الفَحِيلُ : مکمل مرد یا سانڈ۔
الفَحْلُ الفَحِيلُ : شریف النسب آدمی۔
المتفحِّلُ : وہ درخت جس پر پھل نہ لگتا ہو۔
• فَحَمَ الصَّبِيُّ ـ فَحْمًا و فُحُومًا : روتے روتے بچہ کا سانس اور آواز بند ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ساکت و لاجواب ہو جانا۔

فَحُمَ الشيءُ ـُ فُحُومًا و فُحُومَةً: سیاہ ہونا۔ ھو فاحِمٌ و فَحِیمٌ
اَفْحَمَ القَومُ: رات کی ابتدائی تاریکی میں داخل ہونا
ــــ البُکاءُ الصَّبِیَّ: رونے کا بچہ کی آواز کو بند کر دینا۔
ــــ الخَصْمَ: مقابل کو دلیل سے خاموش کر دینا، ساکت ولاجواب کر دینا۔
ــــ الھَمُّ و نَحوُہٗ فُلانًا: فکر وغم کا نشاطِ طبع کو ختم کر دینا، مضمحل کر دینا۔
فَحَّمَ الخَشَبَ: لکڑی کو جلا کر کوئلہ بنانا۔
ــــ الشَّیءَ: کوئلہ سے کالا کرنا۔
الفَاحِمُ: سیاہ فام: اَسْوَدُ فاحِمٌ: انتہائی کالا، سیاہ فام۔
الفِحَامَةُ: کوئلہ فروشی (۲) کوئلہ نکالنے یا فروخت کرنے کا پیشہ۔
الفَحَّامُ: کوئلہ فروش، کوئلہ کا کارکن۔
الفَحْمُ و الفَحَمُ: کوئلہ ج: فِحَام و فُحُوْم۔
الفَحْمُ النَّبَاتِیُّ: لکڑی کا کوئلہ۔
الفَحْمُ الحَجَرِیُّ: پتھر کا کوئلہ۔
الفَحْمُ العُضْوِیُّ: کاربن۔
الفَحْمُ المَعدِنِیُّ: کان سے نکلا ہوا کوئلہ
قَلَمُ فَحْمٍ: کالی پنسل۔
الفَحْمَةُ: انتہائی شدید تاریکی، گھٹا ٹوپ اندھیرا، گھُپ اندھیرا۔
الفَحِیمُ: الفَاحِمُ۔
المُفْحَمُ: دلیل کے سامنے لاجواب، خاموش، عاجز و ساکت۔
المُفْحِمُ: مسکت، لاجواب کنندہ۔ الجَوابُ المُفْحِمُ: مسکت جواب۔
المَفْحَمَةُ: پتھر کے کوئلہ کی جگہ ج: مفاحِمُ
• فَحَا بکلامہ الی کذا و کذا ـُ فَحْوًا: اپنے کلام سے کسی شئے کی طرف اشارہ کرنا، خاص مطلب مراد لینا۔
فَحَّیٰ بکلامہ الی کذا: اپنے کلام سے بطور خاص کوئی مطلب یا کوئی مضمون مراد لینا۔
فَحَّیٰ الطَّعامَ: کھانے میں بہت مسالے ڈالنا۔
فَاحَاہُ: کسی کو مخاطب کرکے اپنا مطلب سمجھانا۔
الفَحَا: کھانے میں ڈالنے کا مسالا (مرچ زیرہ وغیرہ) ج: اَفْحَاءٌ۔
الفَحْوَی: فَحْوَی القَولِ: مطلب، مراد، مقصد، معنی، مصداق، مدعا ج: فَحَاوٍ و فَحَاوَی۔
الفَحْوَةُ: موم سمیت شہد کا ایک ٹکڑا۔
الفَحِیَّةُ: سوپ، ہلکا شوربا۔

ف ـــــ خ

• فَخَتَتِ الفاخِتَةُ ـَ فَخْتًا: فاختہ (پرندہ) کا بولنا، کوں کوں کرنا۔
ــــ الاِنْسَانُ: فاختہ کی طرح اترا کر چلنا۔
ــــ الطَّبَّاخُ: باورچی کا دیگچی سے گوشت کی بوٹی کو ہاتھ سے نکالنا۔
ــــ الشیءَ: کاٹنا جیسے فَخَتَ رأسَہ بالسَّیفِ۔
ــــ السَّقفَ: چھت میں سوراخ کرنا۔
فَخَّتَتِ الفَاخِتَةُ: فاختہ کا زیادہ یا زور زور سے کوں کوں کرنا۔
تَفَخَّتَ الاِنْسَانُ: فاختہ کی طرح بہت اترا کر چلنا (برائے مبالغہ)۔
الفَاخِتَةُ: فاختہ۔ کبوتر کی طرح کا ایک پرندہ جو بازو پھیلا کر جھومتا ہوا چلتا ہے ج: فَوَاخِت۔
الفَخْتُ: شکاری کا پھندا (۲) چھت کے گول سوراخ (۳) چاند کی ابتدائی روشنی۔
• فَخِجَ الرَّجُلُ ـَ فَخَجًا: تکبر کرنا۔
• فَخَّجَ رِجْلَاہُ ـَ فَخَجًا: ٹانگوں کا ڈھیلا ہونا۔ ھو اَفْخُّ و ھی فَخَّاءُ ج: فُخٌّ۔
فَخَّتِ الاَفعیٰ ـِ فَخًّا و فَخِیخًا: سانپ کا پھنکاریں مارنا۔
ــــ النَّائِمُ: خراٹے لینا۔
الفَخُّ: پھندا، جال، ذریعۂ شکار (۲) جال، دھوکا ج: فِخاخٌ و فُخُوخٌ
• فَخَذَہٗ ـَ فَخْذًا: ران پر مارنا، ران کو زخمی کرنا۔
فَخَّذَ بَینَ القَومِ: تفریق کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ عَشِیرَتَہٗ: اپنے قبیلہ کی ایک ایک شاخ کو پکارنا۔ ایک ایک کرکے اپنے تمام قبیلوں کو پکارنا یا بلانا۔
تَفَخَّذَ عن الاَمرِ: کسی کام سے رکنا پیچھے ہٹنا۔
الفَخْذُ و الفَخِذُ: ران (مؤنث) (۲) قبیلے کی ایک شاخ ج: اَفْخَاذٌ
• فَخَرَ الرَّجُلُ ـَ فَخْرًا و فَخَارًا و فَخَارَةً: اپنی یا اپنی قوم کی خوبیوں پر ناز کرنا، فخر کرنا، فوقیت جتانا (اپنے لئے کسی خوبی کو ذریعہ اعزاز سمجھنا) (۲) تکبر کرنا، غرور کرنا۔ ھو فَاخِرٌ و فَخُورٌ۔
ــــ الرَّجُلَ ـُ فَخْرًا: فوقیت لیجانا (فخر کی باتوں میں)۔
فَخِرَ ـَ فَخَرًا: بڑائی خور ہونا، ناک والا ہونا۔ ھو فَخِرٌ۔
اَفْخَرَ فُلانًا علیٰ فُلانٍ: کسی کو دوسرے پر ترجیح و فوقیت دینا۔
فَاخَرَہٗ مُفَاخَرَةً و فِخَارًا: کسی کے مقابلہ میں اپنی برتری ثابت کرنا، کسی سے فخر میں مقابلہ کرنا۔ ھو مُفَاخِرٌ و فِخِّیرٌ۔
فَخَّرَہٗ عَلَیہِ: کسی کو کسی پر فوقیت دینا۔

اُفْتَخَرَ بِکذا: فخر کرنا، نازاں ہونا۔
تَفَاخَرَ: بڑا بننا، بڑائی جتانا۔
—القَومُ: ایک دوسرے کے مقابلہ میں کسی بات پر فخر کرنا۔
اِسْتَفْخَرَ الطِّینُ: مٹی کا (پک کر) ٹھیکری بن جانا۔
—الشیْءَ: نفیس و فائق سمجھنا یا پانا، شاندار پانا یا سمجھنا۔
الاِفتِخارُ: فخر و مباہات، اظہار عزو شان۔
الفَاخِرُ: ہر عمدہ و نفیس چیز، شاندار، بھڑک دار، پرشوکت، اعلیٰ قسم کا، بیش قیمت، ڈیلکس، فینسی (۲) قابل فخر، قابل عزت۔ کہتے ہیں: نبات فاخِرٌ۔ ثوبٌ فَاخِرٌ سیّارۃ فاخِرۃ۔
الفَاخُورُ: کوزہ گر، کمہار، مٹی کے برتن بنانے یا بنا کر بیچنے والا۔
الفَاخُورَۃُ: مٹی کے برتنوں کا کارخانہ۔
الفِخَارَۃُ: کوزہ گری، کمہار کا پیشہ۔
الفَخَّارُ: آگ میں پکا کر بنائے جانے والے مٹی کے برتن وغیرہ۔ ٹھیکری، ٹھیکرا پکائی ہوئی مٹی۔
الفَخَّارِیُّ: کمہار، مٹی کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔
الفَخُورُ: انتہائی فخر کناں۔
المُفْتَخِرُ: فخر کناں، نازاں۔
المُفْتَخَرُ: قابل فخر، قابل عزت۔
المَفْخَـرُ و المَفْخَرَۃُ: قابل فخر کام، کارنامہ، شاندار کام ج: مَفَاخِر۔
•فَخِرَ ـَ فَخَرًا: تکبر کرنا، بڑائی جتانا۔
•فَخْفَخَ: بے بنیاد فخر کرنا۔
الفَخْفَخَـۃُ: بلاوجہ فخر (۲) کورے کاغذ یا کورے کپڑے کی حرکت کی آواز، کھڑکھڑاہٹ۔
•فخل۔ تَفَخَّلَ: عمدہ کپڑے پہننا

(۲) علم و وقار ظاہر کرنا۔
•فَخُمَ ـُ فَخَامَۃً: عظیم الشان ہونا (۲) بڑا اور بھاری بھرکم ہونا، زبردست ہونا۔
—المَنْطِقُ: کلام کا وقیع ہونا۔ ھو فَخْمٌ ج: فِخَامٌ۔
فَخَّمَہُ: بلند رتبہ بنانا، قدر و منزلت بڑھانا، تعظیم کرنا۔
—الحَرْفَ: حرف کو پُر کرکے پڑھنا۔
تَفَخَّمَہُ: فَخَّمَہُ۔
الفَخْمُ: بڑا، شاندار، عظیم الشان، زبردست، باوقار۔
الفَخَامَۃُ: عظمت، شان و شوکت، بڑائی، بلندی رتبہ (۲) ایک تعظیمی لقب جو اضافت کے ساتھ عالیجناب عالی مرتبت، عزت مآب کے معنی میں سربراہ مملکت وغیرہ کے لئے استعمال ہوتا ہے جیسے: فَخَامَۃُ رئیس الجمہوریۃ۔
الفَیْخَمَانُ: بڑا اور سربرآوردہ شخص جس کے بغیر کوئی کام انجام نہ دیا جائے۔
المُفَخَّمُ: بڑا، بلند رتبہ، معظم، شاندار

ف ـــــ د

•فَدَحَہُ الحِمْلُ ـَ فَدْحًا: سامان یا قرض وغیرہ کا کسی کو گرانبار کرنا، بوجھل کرنا۔
—الاَمْرُ: کسی معاملہ کا کسی کو زیربار کرنا۔ ھو فادِحٌ
اِسْتَفْدَحَ الاَمْرَ: پریشان کن اور دشوار پانا، بھاری اور بوجھل محسوس کرنا۔
الفَادِحُ: گرانبار، بوجھل، بھاری، دشوار
الخَسَارَۃُ الفَادِحَۃُ: زبردست نقصان۔
المطالبُ الفادِحَۃ: بھاری مطالبات
الفَادِحَۃُ: مصیبت ج: فَوَادِحُ۔
الفَدَاحَۃُ: گرانباری، بھاری پن، بوجھ
•فَدَخَ الشیْءَ ـَ فَدْخًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو) جیسے: فَدَخَ الرَّأْسَ و فَدَخَ البُسْرَ۔
•فَدَّ ـِ فَدًّا و فَدِیْدًا: سخت آواز ہونا، شور مچنا۔
—الطَّائِرُ: پرندے کا پھڑپھڑانا۔
—الرَّجُلُ: بھاگنے کے لئے دوڑنا (۲) خوشی و مسرت میں زور زور سے زمین پر پیر پٹخنا۔
فَدْفَدَ الرَّجُلُ: متکبرانہ چال چلنا (۲) خرید و فروخت میں شور و غل کرنا۔
الفَدَّادُ: سخت گفتار، کرخت آواز والا (۲) تکبر کے ساتھ چلنے والا (۳) سینکڑوں سے ہزار تک اونٹوں کا مالک۔
الفَدَّادَۃُ: مینڈک (۲) فَدَّاد کی مؤنث
الفَدَّادُونَ: چرواہے، اونٹوں یا گائے بیل کے مالکان، کاشتکار۔
الفَدِیْدُ: شور و غل، آواز۔
•فَدَرَ ـِ فَدْرًا و فُدُورًا: سست پڑنا، ٹھنڈا ہو جانا۔
—الوَعِلُ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ پر چڑھ کر رک جانا، پھنس جانا (۲) موٹا اور بڑا ہونا (۳) عمر رسیدہ ہونا۔
—اللَّحْمُ: پکنے کے بعد ٹھنڈا ہو جانا
ھو فادِرٌ ج: فُدُرٌ و ھی فَادِرٌ ج: فَوَادِرُ۔
فَدِرَ ـَ فَدَرًا: بیوقوف ہونا۔ ھو فَدِرٌ۔
اَفْدَرَ: فَدَرَ۔
فَدَّرَ: فَدَرَ۔
—الحِجارَۃَ: پتھروں کے چھوٹے بڑے

ٹکڑے کرنا۔
تَفَدَّرَ الحَجَرُ: ٹکڑے ہوجانا۔
الفَادِرُ: عمر رسیدہ پہاڑی بکرا۔
الفَادِرَۃُ: پہاڑ کی چوٹی کی ٹھوس چٹان۔
الفَدَرُ: الفَادِرُ ج: فُدُورٌ۔
الفَدِرُ: کمزور اور جلد ٹوٹ جانیوالی لکڑی
الفِدْرَۃُ: کسی چیز کا سمٹا ہوا حصہ، ٹکڑا، (گوشت کا) ٹکڑا، (کھجور دنکی) ڈھیری، (رات کا) حصہ ج: فِدَرٌ۔
الفُدَرَۃُ: قوم سے الگ رہنے والا۔
الفَدُورُ: الفَادِرُ ج: فُدُرٌ۔
المَفْدَرَۃُ: اَرْضٌ مَفْدَرَۃٌ: بہت پہاڑی بکروں والی زمین
• اَفْدَسَ الرَّجُلُ: کسی کے دروازہ پر مکڑیوں کے جالے ہونا، یا مکڑیاں ہونا۔
الفُدْسُ: مکڑی ج: فِدَسَۃٌ۔
الفَیْدَسُ: بڑا مٹکا۔
الفَیْدُوسُ: سیر و تفریح چھٹی۔
• فَدَشَ فُلَانًا ـُ فَدْشًا: سر پھوڑنا
• فَدِعَ ـَ فَدَعًا: ٹیڑھے جوڑوں والا ہونا: فَدِعَت قَدَمُہ اَوْ یَدُہ۔ ہو اَفْدَعُ و ہی فَدْعَاءُ ج: فُدْعٌ
فَدَّعَہُ: ٹیڑھے جوڑوں والا بنا دینا۔
الفَدَعُ: جوڑوں کی کجی (جو اکثر پیر یا کلائی میں ہوتی ہے اور جوڑوں کی ہڈیاں بظاہر اپنی جگہ سے سرکی ہوئی معلوم ہوتی ہیں)۔
• فَدَغَ الشَّیْءَ ـَ فَدْغًا: توڑنا (تر یا جوف دار چیز کو بطور خاص)۔
ـــ الطَّعَامَ: گھی سے تر بتر کرنا، بگھارنا۔
اِنْفَدَغَ الشَّیْءُ: سوکھنے کے بعد نرم ہوجانا (۲) پھوٹ جانا، لوٹ جانا (اخروٹ وغیرہ کا)۔
المِفْدَغُ: پھوڑنے یا توڑنے کی چیز ج: مَفَادِغُ۔

• فَدْفَدَ: آواز نکلنا (۲) زمین پر خوشی اور مستی سے بھاری قدم پڑنا۔
الفَدْفَدُ: ہموار و کشادہ چٹیل زمین۔
الفَدْفَدَۃُ: ہلکی آواز، سرسراہٹ۔
• فَدَمَ فَاہُ و علی فیہ ـِ فَدْمًا: منہ بند کرنا، برتن کا منہ ڈھانکنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: منہ بند لگانا، سربند لگانا۔
ـــ الاِبْرِیقَ: لوٹے کے منہ پر کپڑا باندھنا (تاکہ پانی صاف ہو کر نکلے)۔
ـــ المَجُوسِیُّ فَمَہُ: مجوسی کا بعض مذہبی تقریبات میں عبادۃً منہ باندھنا۔
فَدُمَ ـُ فُدُومَۃً و فَدَامَۃً: کم فہم ہونا (۲) اکھڑ اور بیوقوف ہونا، (۳) موٹا ہونا۔ ہو فَدْمٌ ج: فِدَامٌ
اَفْدَمَہُ: فَدَمَہُ۔
فَدَّمَ: مبالغہ در فَدَمَ۔
ـــ الاِبْرِیقَ و نحوہ: لوٹے یا جگ وغیرہ کا منہ اچھی طرح باندھنا۔
ـــ فاہ و علیہ: منہ بند لگانا، منہ کو کسی چیز سے ڈھانکنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے منہ پر سربند باندھنا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو خوب لال کرنا۔ ہو مُفَدَّمٌ۔
الفِدَامُ: اونٹ کے منہ کا چھینکا، منہ بند (۲) برتن کے منہ پر باندھا جانیوالا کپڑا
الفِدَامَۃُ: الفِدَامُ۔
الفَدْمُ: رَجُلٌ فَدْمٌ: کم فہم، غیر قادر الکلام (۲) تیز سرخ رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ج: فِدَامٌ۔
المُفَدَّمَاتُ: مٹکے (۲) برتن جن کے منہ بندھے ہوئے ہوں۔
• فَدَّنَ الاِبِلَ و نحوہا: موٹا کرنا۔
الفَدَّانُ: جوا جو ہل میں جڑے ہوئے دو بیلوں کی گردن پر ہوتا ہے

(۲) ہل میں جتی ہوئی بیلوں کی جوڑی (۳) ایک ایکڑ زمین (چار ہزار دو سو مربع میٹر) ج: فَدَادِینُ (۴) ہل۔
الفَدَنُ: محل ج: اَفْدَانٌ۔
الفَادِنُ: معمار کا ساہل جس سے چنائی کی سیدھ اور درستگی جانچی جاتی ہے ج: فَوَادِنُ۔
• فَدَاہُ ـِ فَدًی و فِدًی و فِدَاءً: فدیہ دینا، کسی کو مال کے بدلہ قید وغیرہ سے چھڑانا، جان بچانا۔ کہتے ہیں: فَدَاہُ بمالہ: اس پر اپنا مال قربان کیا یا بطور فدیہ اپنا مال دیا۔ ہو فادٍ ج: فُدَاۃٌ۔
المَفْدِیُّ: جسے مال دیکر چھڑایا گیا۔
ـــ بحیاتہ او بنفسہ: کسی پر جان نثار کرنا۔
اَفْدَی: بھاری بدن والا ہونا، موٹا ہونا۔
ـــ صَبِیَّۃً: بچہ کو نچانا۔
ـــ فُلَانًا اَسِیرَہُ: کسی سے اس کے قیدی کا فدیہ قبول کرنا۔
فَادَاہُ مُفَادَاۃً و فِدَاءً: کسی کا فدیہ دینا (۲) فدیہ لےکر اسے آزاد کرنا۔
ـــ الاَسْرَی عِنْدَ العَدُوِّ: اپنے دشمن کے پاس قیدیوں کی رہائی کے بدلے دشمن کے قیدیوں کو رہا کرنا۔
فَدَّاہُ بِنَفْسِہِ: کسی پر اپنی جان قربان کرنا (۲) کسی سے یہ کہنا کہ میں تم پر قربان ہوں۔
اِفْتَدَی: اپنی طرف سے فدیہ دینا۔
ـــ بالشیءِ: کوئی چیز فدیہ میں دینا، قربان کرنا، قرآن پاک میں ہے: "لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیعًا وَ مِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ"
ـــ منہ بکذا: کسی سے کسی چیز کے ذریعہ بچنا۔

افْتَدَى الْاَسِيْرَ: قیدی کو مال کے بدلے چھڑانا۔ افْتَدَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا مِنْ زَوْجِهَا: عورت نے فدیہ دے کر شوہر سے چھٹکارا حاصل کر لیا۔
تَفَادَى الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو فدیہ دے کر چھڑانا یا فدا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ مِنْ كَذَا: بچنا یا اس کی تدبیر کرنا۔
الْفَادِي: نجات دہندہ، فدیہ دے کر جان بچانے والا۔
الْفِدَاءُ: جان بچانے یا آزاد کرانے کے لئے دیا جانے والا مال وغیرہ، مالِ فدیہ بدلِ جان خلاصی (۲) فدیہ، بدلِ تقصیر، عبادت میں کوتاہی یا غلطی کا بدل جو اللہ کے لئے پیش کیا جائے جیسے روزہ کا کفارہ یا حالتِ احرام میں سلا ہوا کپڑا پہننے یا سر منڈانے کا کفارہ (۳) قربانی۔ فِدَاكَ اَبِي وَ اُمِّي وَ فِدًى لَكَ اَبِي: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ قربان جائیو آپ کے۔ کبھی فعل محذوف ہوتا ہے۔ جیسے: بِأَبِي فُلَانٌ: فلاں پر میرا باپ قربان ہو۔
الْفِدَائِيُّ: مجاہد اسلام (۲) مجاہد وطن (۳) رضا کار، جاں نثار، جانباز سپاہی کمانڈو ج: فِدَائِيُّوْنَ۔
الْفِدَائِيَّةُ: جہاد فی سبیل اللہ یا جہاد آزادی (۲) قربانی، جانبازی (۳) حبِّ دین، حبِّ وطن، فداکاری، فدائیت، حد سے بڑھی ہوئی محبت۔
الْفِدْيَةُ: الْفِدَاءُ ج: فِدًى وَ فِدْيَاتٌ۔
الْفَدَاءُ: کھجور یا جو وغیرہ کا ڈھیر ج: اَفْدِيَةٌ
الْمَفْدِيُّ: جس کو مال کے بدلے چھڑایا گیا ہو (۲) جس پر جان قربان ہو۔
الْمُفَدَّى: جس پر جان قربان ہو، محبوبِ خلائق

ف ـــ ذ

• فَذَّ عَنْ اَصْحَابِهِ ـِ فَذًّا: ساتھیوں سے الگ تھلگ ہو جانا، الگ ہو کر اکیلا اور تنہا رہ جانا۔
ـــ عَنْ نُظَرَائِهِ: اپنے ہم رتبہ لوگوں میں منفرد ہونا۔ هُوَ فَاذٌّ وَ فَذٌّ
ـــ فُلَانًا: سختی سے دھتکارنا۔ هُوَ فَاذٌّ
اَفَذَّتِ الشَّاةُ: بکری کا ایک بچہ جننا۔ هِيَ مُفِذٌّ۔ یہ اس وقت کہا جائیگا جبکہ اس بکری کی عادت ایک سے زائد بچے جننے کی ہو۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا تنہا تنہا یکے بعد دیگرے آنا۔
تَفَذَّذَ بِالْاَمْرِ اَوْ بِرَأْيِهِ: اپنی مرضی پر چلنا، اپنی رائے میں سب سے الگ ہونا۔
اسْتَفَذَّ بِالْاَمْرِ اَوْ بِرَأْيِهِ: اپنے معاملہ یا رائے میں الگ تھلگ ہونا، من مانی کرنا۔
الْاَفَذُّ: وہ تیر جس پر پر نہ ہو۔
الْفَاذُّ: الْفَذُّ۔
الْفَاذَّةُ: الْكَلِمَةُ الْفَاذَّةُ: شاذ اور نادر الوقوع لفظ۔
الْفُذَاذَى: جَاءَ الْقَوْمُ فُذَاذَى: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔
الْفُذَاذُ: جَاءَ الْقَوْمُ فُذَاذًا: یکے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔
الْفَذُّ: اکیلا، تنہا، یکتا، منفرد، بے مثال (۲) جوئے کا پہلا تیر (۳) الگ تھلگ (۴) بکھری ہوئی کھجوریں ج: اَفْذَاذٌ وَ فُذُوْذٌ۔ کہتے ہیں جَاءَ الْقَوْمُ اَفْذَاذًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الْفَذَّةُ: شاذ، منفرد۔
الْفُذَّاذُ: الْفُذَاذُ۔

الْمِفْذَاذُ: وہ بکری جس کی عادت ایک بچہ جننے کی ہو۔
• فَذْلَكَ الْحِسَابَ: حساب چکانا، حساب سے فارغ ہو جانا۔ اس کی اصل "فَذَلِكَ كَذَا وَ كَذَا" ہے۔
الْفَذْلَكَةُ: خلاصہ، لب لباب (۲) کل میزان کل حساب۔

ف ـــ ر

• الْفَرَأُ: گورخر۔ کہاوت ہے: كُلُّ الصَّيْدِ فِي جَوْفِ الْفَرَا: یعنی ہر شکار گورخر سے کم درجہ ہے۔ ایسے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جسے مختلف لوگوں پر ترجیح دی جاتی ہو اور اس چیز کے لیے جو دوسروں سے مستغنی کر دے ج: فِرَاءٌ وَ اَفْرَاءٌ۔
الْفَرَاءُ: الْفَرَأُ۔
الْفَرِيُّ: اَمْرٌ فَرِيٌّ: گھڑا ہوا یا بڑا معاملہ
• فَرَتَ ـُ فَرْتًا: بدکار ہونا۔
فَرِتَ الرَّجُلُ ـَ فَرَتًا: کم عقل ہو جانا، رائے کمزور ہو جانا۔
فَرُتَ الْمَاءُ ـُ فُرُوْتَةً: بہت میٹھا ہونا۔ هُوَ فُرَاتٌ۔
الْفُرَاتُ: بہت میٹھا۔ مَاءٌ فُرَاتٌ وَ نَهْرٌ فُرَاتٌ (۲) عراق کا ایک دریا
الْفُرَاتَانِ: دریائے دجلہ و فرات۔
• فَرْتَكَ: قدم ملا کر چلنا، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔
ـــ النَّسِيْجَ وَ نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو ادھیڑ کر خراب کرنا۔
• فَرْتَنَ: قدم ملا کر چلنا۔
ـــ فِي كَلَامِهِ: شقیں نکالنا، طول دینا
فَرْتَنَى: زناکار عورت (۲) باندی۔
الْفُرْتُنَى: بدکار کا بچہ (۲) پیشہ ور زانیہ (۳) باندی۔

•فَرَثَتِ الحُبْلٰی ـُ فَرْثًا : حمل کی وجہ سے جی متلانا۔
— الکَرِشَ : اوجھ کو پھاڑ کر فضلات کو باہر نکالنا۔
— وِعَاءَ التَّمْرِ : کھجور کی ٹوکری وغیرہ کو کھول کر کھجوریں بکھیر دینا۔ مقولہ ہے: فَرَثَ الحُبُّ کَبِدَہٗ : محبت نے اس کے جگر کے ٹکڑے کر دیئے۔
فَرِثَ الرَّجُلُ ـَ فَرَثًا : شکم سیر ہونا۔ شَرِبَ علی فَرَثٍ : اس نے شکم سیر ہونے کے بعد (شراب) پی۔ ھو فَرِثٌ۔
— القَوْمُ : تتر بتر ہونا، شیرازہ بکھرنا۔
اَفْرَثَ الکَرِشَ : اوجھ کو چاک کرکے اس کی آلائش و فضلے کو باہر نکالنا۔
— الرَّجُلَ : الزام لگانا، ذات کو مجروح کرنا۔
— اَصْحَابَہٗ : چغلی لگا کر ساتھیوں کو مصیبت میں ڈالنا، لوگوں کی ملامت کا نشانہ بنانا۔
انْفَرَثَت الحُبْلٰی : فَرَثَتْ۔
تَفَرَّثَ القَوْمُ : منتشر ہونا، تتر بتر ہونا۔
— الحُبْلٰی : حاملہ کا جی متلانا۔
الفُرَاثَۃُ : اوجھ میں بھرا ہوا فضلہ، گوبر وغیرہ ج: فُرُوثٌ۔
الفَرْثُ : اوجھ میں بھرا ہوا گوبر، لید (۲) گوبر نکلنے کے بعد صاف شدہ اوجھ ج: فُرُوث۔ قرآن پاک میں ہے: نُسْقِیْکُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِہٖ مِن بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِیْنَ۔“
الفَرِثُ : شکم سیر۔ المَکَانُ الفَرِثُ : وہ جگہ جو نہ پہاڑی ہو اور نہ بالکل ہموار۔
•فَرَجَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ ـِ فَرْجًا : دو چیزوں میں فصل کرنا، کشادگی کرنا۔

فَرَجَ الشَّیْءَ : کھولنا (۲) کشادہ کرنا (۳) پھاڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ“۔
— القَوْمُ لہ : لوگوں کا کسی کے لئے گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔
— اللّٰہُ الغَمَّ عن فلانٍ : اللہ کا کسی کی تکلیف یا غم دور کرنا۔ اللّٰہ فَارِجٌ والغَمُّ مَفْرُوْجٌ و الشخص مفروج عنہ۔
فَرِجَ ـَ فَرَجًا : کھلا ستر والا ہونا، ڈرپوک و بزدل ہونا۔ ھو فَرِجٌ (۲) بڑے کولہوں والا ہونا۔
— ثَنَایَاہُ : اوپر کے دانتوں کا کشادہ ہونا۔ ھو اَفْرَجُ وھی فَرْجَاءُ ج: فُرْجٌ۔
فَرُجَ ـُ فَرَاجَۃً : بھانڈا پھوڑ ہونا، راز محفوظ نہ رکھنا۔
اَفْرَجَ الغُبَارُ : گرد و غبار زائل ہونا۔
— القَوْمُ عن المَکَانِ : لوگوں کا کسی جگہ سے چلا جانا، انخلا کرنا۔
— عن الحَبِیْسِ : قیدی کو رہا کرنا
— اُفْرِجَ عن الاَسِیْرِ : قیدی کا رہا ہونا۔
— عن المَالِ : مال چھوڑ دینا۔
— الدَّجَاجَۃُ : مرغی کا چوزوں والی ہونا۔
فَرَّجَ الشَّیْءَ : کشادہ کرنا، کھولنا (لغتِ دارجہ میں فَرَّجَ : تماشا دکھانا)
— اللّٰہُ الغَمَّ : تکلیف دور کرنا۔
انْفَرَجَ الشَّیْءُ : کشادہ ہونا۔
— ما بینَ الشَّیْئَینِ : دو چیزوں کے درمیان فصل ہونا، کشادگی ہونا
— الغَمُّ والکَرْبُ : رنج و کلفت دور ہونا۔
— فُلَانٌ من ضِیقِہ : پریشانی اور گھٹن سے نجات پانا۔

تَفَرَّجَ الرَّجُلُ بِکَذَا وعَلَیہِ : کسی چیز سے تفریح کرنا، مشاہدہ سے خوش ہونا، تماشا دیکھنا۔
— الغم ونحوہ : زائل ہونا۔
تَفَارِیْجُ الاَصَابِعِ وغیرِھا : انگلیوں وغیرہ کے درمیان کی جگہ۔ واحد : تِفْرَاجٌ۔
التَّفْرِجَۃُ : خلا، جھروکا، روشن دان ج: تفاریج۔
الفَرْجُ : دو چیزوں کے درمیان کشادگی، کشادہ جگہ، فاصلہ، شگاف، پھٹن، درز، سوراخ ج: فروج۔ قرآن پاک میں ہے: ”ومَالَہَا من فُرُوجٍ“ ان آسمانوں میں شگاف یا پھٹن نہیں ہے (۲) سرحد (۳) چوپائے کی ٹانگوں کا فاصلہ۔ کہتے ہیں: جَرَت الدَّابَّۃُ مِلْءَ فُرُوجِہا : چوپایہ پوری طاقت سے چلا (۴) دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایۃً شرم گاہ (یہی استعمال غالب ہے) قرآن پاک میں ہے: ”وَالَّتِیْ اَحْصَنَتْ فَرْجَہَا“
فُرُوجُ الاَرْضِ : اطرافِ زمین، نواح
الفَرَجُ : مصیبت کے بعد راحت، ازالۂ کلفت۔ اُمُّ الفَرَج : قیمہ بھرا سموسا۔
الفُرُجُ : بھانڈا پھوڑ آدمی، پیٹ کا کچا جو راز نہ چھپا سکے۔
الفُرْجَۃُ : دو چیزوں کے درمیان درز، شگاف یا فاصلہ، وسعت، خالی جگہ (۲) سکون، غم کے بعد راحت (۳) تماشا حسین یا دلچسپ نظارہ جس سے دل بہلے۔
الفَرَجِیَّۃُ : لمبی آستینوں کا جبہ جو علمائے دین پہنتے ہیں۔
الفَرُّوجُ : بچہ کا کرتا (۲) چوزہ ج: فَرَارِیْجُ

الفَرِيْجُ :تانت سے الگ کمان (۲) کثرتِ ولادت سے تنگ آجانے والی عورت (۳) ظاہر و باہر، وسیع وکشادہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

المُتَفَرِّجُ :تماشبین، تفریح باز، نظارہ کرکے خوش ہونے والا، دل بہلانے والا۔

المُنْفَرِجُ :کشادہ۔

المُفْرِجُ :بہت چوزوں والی (مرغی)۔

المُفْرَجُ : صحرا میں قتل کیا جانے والا جس کا قاتل معلوم نہ ہو (۲) بے مال و اولاد آدمی۔

المُفَرَّجُ : بغل سے ہٹی ہوئی کہنی والا (۲) کنگھا

المُنْفَرِجَةُ : الزَّاوِيَةُ المُنْفَرِجَةُ : علم ہندسہ میں وہ زاویہ جو نوے درجہ سے زائد ہو۔

المَفْرُوجُ :کھلا ہوا، کشادہ کیا ہوا۔

• الفِرْجَارُ : پرکار، دوشاخہ نوک دار قلم جس سے دوائر کھینچے جاتے ہیں۔ خَطٌّ فِرْجَارِيٌّ : دائرہ، گول لکیر۔

• فَرْجَنَ الدَّابَّةَ : جانور کو کھریرا کرنا، کھریرے سے رگڑ کر بدن صاف کرنا۔

—— الثَّوبَ ونَحوَهُ :کپڑے وغیرہ کو برش کرنا، برش سے صاف کرنا۔

الفِرْجَوْنُ : جانوروں کے بدن پر پھیرنے کا برش (کھریرا) (۲) کپڑے پر پھیرنے کا برش۔

• فَرِحَ ـَ فَرَحًا : راضی ہونا، حدیث میں ہے "اَللّٰهُ اَشَدُّ فَرَحًا بتَوبَةِ عَبْدِه"

—— بکذا: خوش ہونا۔ قرآن پاک میں ہے؛ "وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ المُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ"

—— الرَّجُلُ : نعمت وغیرہ پر اترانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَاتَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ الفَرِحِيْنَ - ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ" هو فَرِحٌ وفَرْحَانُ و فَارِحٌ وهي فَرِحَةٌ وفَرْحٰى و فَرْحَانَةٌ وفَارِحَةٌ۔

اَفْرَحَهُ :خوش کرنا (۲) قرض کا بوجھل بنانا (۳) مغموم کرنا۔

فَرَّحَهُ :خوش کرنا، فرحت بخشنا۔

الفَرَحُ :خوشی (۲) تقریب شادی (یہ مجازی معنی ہیں) ج: اَفْرَاحٌ۔ اِقَامَةُ الاَفْرَاحِ :خوشیاں منانا۔

الفَرِحُ :خوش، شاداں۔

الفَرْحَةُ :خوشی، خوشخبری۔

الفَرْحَةُ الغَامِرَةُ : زبردست خوشی۔

المُفْرِحُ والمُفَرِّحُ :خوش کن۔

المُفْرَحُ :قرض میں دبا ہوا جو ادائگی کے قابل نہ ہو۔

المِفْرَاحُ :بہت خوش۔

• اَفْرَخَ الطَّائِرُ: چوزہ نکالنا، چوزوں والا ہونا۔

—— البَيْضَةُ :انڈے کا پھٹ کر چوزہ نکالنا (انڈے کا چوزہ سے الگ ہونا)

—— الزَّرْعُ :پودے کی شاخیں نکلنا۔

—— فُؤَادُهُ : دل سے خوف دور ہونا۔

—— رُوْعُهُ : دل سے غم دور ہونا۔

—— الاَمْرُ: معاملہ کا واضح ہونا، انجام ظاہر ہونا۔

—— اللّٰهُ رَوْعَ فُلَانٍ : اللہ کا کسی کے ڈر خوف کو دور کر دینا۔

—— القَوْمُ بَيْضَتَهُمْ : اپنا بھید ظاہر کرنا۔

فَرَّخَ الطَّائِرُ والبَيْضَةُ والزَّرْعُ: اَفْرَخَ۔

—— القَوْمُ: ذلیل و مرعوب ہونا۔

—— الاَمْرُ: گنجلک ہونے کے بعد واضح ہو جانا، انجام و نتیجہ ظاہر ہونا۔

بَاضَ فِي رَأْسِهِ الشَّيْطَانُ وَ فَرَّخَ :شیطان نے اسے بہکا لیا اور گمراہ کر دیا۔

اِسْتَفْرَخَ الطَّائِرَ: پرندے کے چوزے نکلوانا۔

الفَرْخُ : پرندہ کا بچہ، چوزہ (۲) ہر انڈا دینے والے جانور کا بچہ (۳) ہر چھوٹا جانور یا چھوٹا پودا یا چھوٹا درخت (۴) ذلیل و زیر فرمان آدمی (۵) وہ پودا جس کا دانا ظاہر ہوگیا ہو (۶) دماغ کا اگلا حصہ (۷) کاغذ کا تختہ (شیٹ) ج: اَفْرُخٌ واَفْرَاخٌ وفُرُوخٌ۔ فِرَاخُ الشَّجَرَةِ :درخت پر شاخیں کاٹنے کے بعد نکلنے والی کونپلیں

الفَرْخَةُ : پرندہ کا مادہ بچہ (۲) چوڑی آنی۔

الفَرُّوْخُ : وہ خوشہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں اور ظاہر ہو گئے ہوں۔

المَفَارِخُ : بچے نکلوانے کی جگہیں۔ واحد: مَفْرَخٌ ومَفْرَخَةٌ۔

• فَرَدَ ـُ فُرُوْدًا : تنہا ہونا، یکتا ہونا۔

—— بالاَمْرِ والرَّأْيِ : کسی معاملہ میں منفرد ہونا۔ الگ رائے رکھنا، کسی غیر کے ساتھ شریک نہ ہونا۔

—— عن الشيءِ : الگ ہونا۔

اَفْرَدَتْ اُنْثَى الحَيَوَانِ: مادہ جانور کا (خلاف عادت) ایک بچہ جننا۔ هي مُفْرِدٌ۔

—— بالاَمْرِ: کسی معاملہ میں منفرد ہونا، اپنی مرضی پر چلنا۔

—— الشيءَ : الگ کرنا (۲) ایک فرد بنانا۔

—— اِلَيهِ رَسُولًا : کسی کے پاس قاصد بھیجنا۔

—— بَابًا لكذا في الكتاب: کتاب میں کسی مضمون کے لئے الگ باب قائم کرنا۔

فَرَّدَ الرَّجُلُ : فقیہ ہونا (۲) لوگوں سے الگ ہو کر عبادت کے لئے خلوت گزین

حدیث میں ہے: "طُوبٰی لِلْمُفَرِّدِیْنَ"۔
فَرَّدَ برأیه: ہٹ دھرم ہونا، اپنی رائے پر چلنا، دوسرے کی بات نہ ماننا۔
—الذَّھَبَ: سونے کے دانوں میں چاندی کے دانوں سے فصل کرنا (ہار میں)۔
—الشیءَ: کسی چیز کے الگ الگ حصے کرنا، افراد بنانا۔
—الأشیاءَ: چیزوں میں فصل کرنا۔
انْفَرَدَ بِالأمرِ: کسی معاملہ میں اکیلا رہنا، کسی کو شریک نہ کرنا۔
—بِنَفْسِه: الگ تھلگ ہونا، خلوت میں ہونا۔
—بالسُّلْطَة: تنہا اقتدار کا مالک ہونا۔
تَفَرَّدَ بالأمرِ: کسی کام کو تنہا کرنا (۲) کسی کام میں منفرد ہونا، یکتا اور بے مثل ہونا
اِسْتَفْرَدَ بالأمرِ او الرأيِ: کسی معاملہ یا رائے میں سب سے الگ ہونا، منفرد ہونا۔
—فُلاناً: کسی کے ساتھ خلوت میں ہونا (۲) کسی کو تنہا پانا (۳) منفرد و یکتا پانا۔
—الغَوَّاصُ دُرَّةً کذا: غوطہ خور کو فلاں موتی تنہا یا ایک ملا۔
—الشیءَ: چند چیزوں میں سے ایک کو چھانٹنا الگ کرنا (۲) بے نظیر و بے مثال فرد کی حیثیت سے لینا۔
الإفْرادُ: (نحو میں) تثنیہ یا جمع نہ ہونا، واحد ہونا (۲) (فقہ میں) ایک احرام میں حج و عمرہ کو جمع نہ کرنا، الگ الگ احرام باندھنا۔
الفَارِدُ: منفرد، الگ تھلگ۔ ثَوْرٌ فارِدٌ: گلہ سے الگ تھلگ رہنے والا بیل۔ شَجَرَةٌ فارِدَةٌ او فارِدٌ: تمام درختوں سے الگ درخت۔ نَاقَةٌ فارِدَةٌ: چارے پانی میں الگ رہنے والی اونٹنی۔ شاة فارِدَةٌ: دودھ نکالنے کے لئے بکریوں سے الگ کی جانے والی بکری (۲) عمدہ اور نہایت سفید شکر (چینی) ج: فوارد۔
الفَوَارِدُ: وہ اونٹ جن سے نر اونٹ مشابہت نہ رکھتے ہوں۔
فُرادَ: تنہا۔ جاءَ القَومُ فُرادَ و فُرادًا و فُرادَی: لوگ ایک ایک کر کے آئے۔ یکے بعد دیگرے آئے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ"۔
الفَرْدُ: ایک، تنہا، اکیلا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ" (۲) طاق (مقابل جفت) (۳) مفرد (۴) شخص، فرد (۵) بے مثال و بے نظیر آدمی وغیرہ۔ منفرد (۶) ہر جوڑے کا ایک فرد (۷) ریت کا الگ تھلگ ٹیلہ (۸) ڈاڑھی کی ایک جانب (۹) چاول وغیرہ رکھنے کی کھجور کے پتوں کی ٹوکری ج: أفرادٌ۔ عَدَدٌ فَرْدٌ: طاق عدد۔ فَرْدًا فَرْدًا: ایک ایک (۱۰) پستول (لغت دارجہ) ج: فُرود۔ فَرْد بساقیة: ریوالور کہتے ہیں: عَدَدْتُ الجَوْزَ او الدَّراهِمَ أفرادًا: میں نے درہم یا اخروٹ ایک ایک کر کے گنے۔ لَقِیْتُهُ فَرْدَیْنِ: میں اس سے اس طرح ملا کہ صرف ہم دو ہی تھے، میں اس سے الگ ملا۔ أفْرادُ النُّجومِ: آسمان کے کناروں پر عام ستاروں سے الگ چمکدار ستارے۔
الفَرَدُ: انسان وغیرہ کا ایک فرد ج: أفْرادٌ و فِرادٌ۔ جاءَ القَومُ فِرادًا: لوگ الگ الگ آئے۔
الفَرْدانُ: فرد۔ مؤنث فَرْدَی ج: فُرادَی۔
الفَرْدَةُ: اکیلی، تنہا، ایک، بے مثال (مؤنث الفرد)۔
الفُرْدَةُ: درختوں کا جھنڈ ج: فُرُدات
الفُرْدِیَّةُ: بہت زیادہ الگ تھلگ رہنے والا
الفَرْدِیَّةُ: انفرادیت پسندی، جماعت کے کنٹرول اور اقتدار سے آزاد رہنے کا نظریہ (۲) فرد کی خود مختاری اور اس پر ریاست کے محدود کنٹرول کا ایک سیاسی نظریہ۔
الفَرَّادُ: موتی بیچنے والا، موتی بنانیوالا۔
الفَرُودُ: ایک فرد۔
الفُرُودُ: ثریا کے گرد چمکدار ستارے۔ فُرُودُ النُّجومِ: ستاروں کے افراد
الفَرِیدُ: یکتا، بے مثال، تنہا (۲) موتیوں اور سونے کی لڑی میں پروئے ہوئے چاندی وغیرہ کے دانے (۳) وہ موتی جو دوسرے موتیوں کا فاصلہ دے کر پروئے گئے ہوں۔ واحد: فَرِیدَة
الفَرِیدَة: نفیس اور بیش قیمت موتی، ج: فَرائِد۔
المِفْرادُ: الگ تھلگ رہنے والی اونٹنی۔
المُفْرَدُ: جنگلی بیل، سانڈ (۲) غیر مرکب وہ لفظ جس کا جز اس کے جزو معنی پر دلالت نہ کرتا ہو۔ ایک، اکیلا۔ واحد (مقابل تثنیہ و جمع) ج: مفردات۔
بِمُفْرَدِه: تنہا، بلا مددگار۔
المُفْرَداتُ: الفاظ غیر مرکب (۲) کسی چیز کی تفصیلات، آئیٹمس جیسے مُفْرَداتُ المِیزانِیَّة: بجٹ کی مدیں یا آئیٹمس
المُنْفَرِدُ: کسی چیز میں منفرد، یک و تنہا (۲) خود رائے۔ سب سے الگ۔
المُنْفَرِدُ: اکیلا، علیحدہ، تنہا، یکتا۔
• فَرْدَسَ الکَرْمَ: انگور کی بیل کو پھیلانا ٹٹی پر چڑھانا۔
—فِرْنَه: جوڑی دار کو پچھاڑنا۔
—وِعاءَ التَّمرِ و نَحْوَه: کھجور وغیرہ

کے تھیلے یا ٹوکری کو خوب بھرنا۔
الفُرَادِسُ: رَجُلٌ فُرَادِسٌ: بڑی ہڈیوں والا۔
الفَرْدَسَةُ: گنجائش، وسعت۔
الفَرْدُوسُ: گیہوں وغیرہ میں اضافہ اور پھیلاؤ۔
الفِرْدَوْسُ: مکمل لوازم والا باغ (مذکر ہے۔ کبھی مؤنث بھی آتا ہے) (۲) بہت انگور کی بیلوں والی جگہ (۳) سرسبز وشاداب وادی (۴) جنت (آخرت کا ایک باغ)
ج: فَرَادِیسُ (بعض اہل لغت کے نزدیک یہ لفظ معرب ہے)۔
• فَرَّ ـِ فَرًّا و فِرَارًا: بھاگنا، فرار ہونا
هو فَارٌّ و فُرُورٌ و فَرُورَةٌ و فَرَّارٌ (۲) دوڑنا۔
ـــ الیه: پناہ لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَفِرُّوا اِلَى اللّٰهِ اِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ"۔
ـــ الفَارِسُ: مڑنے کے لئے لمبا چکر لگانا
ـــ الدَّابَّةَ ـُ فَرًّا و فِرَارًا: عمر جاننے کے لئے دانت دیکھنا۔ مقولہ ہے: إِنَّ الجَوَادَ عَيْنُهُ فِرَارُهُ: اصیل گھوڑے کی آنکھ اس کی اصلیت بتانے کے لئے کافی ہے۔ یعنی کسی کے ظاہر سے باطن سمجھ میں آرہا ہو تو اس کی جانچ کی ضرورت نہیں۔
ـــ الأَمْرَ وعنه: واضح کرنے کے لئے کسی معاملہ میں غور کرنا۔
فُرَّ فُلَانٌ: آزمایا جانا۔ کہتے ہیں: فُرِرْتُ عن ذَكَاءٍ: میری ذہانت کو آزمایا گیا۔ و فُتِّشْتُ عن تَجْرِبَةٍ: میرے تجربہ کی جانچ کی گئی۔
ـــ فُلَانٌ عما فی نفسه: کسی کے دل کی بات جاننے کے لئے سوال کیا جانا۔
اَفَرَّتِ الدَّوَابُّ: چوپایوں کے پہلے دانت ٹوٹ جانا اور دوسرے نکلنا۔
ـــ فُلَانًا و نَحْوَهُ: دوڑانا (۲) بھگانا

اَفَرَّ رَأْسَهُ بالسَّيْفِ: تلوار سے سر پھاڑنا۔
فَارَرْتُهُ: میں نے اس کا حال پوچھا اس نے میرا حال پوچھا۔
اُفْتَرَّ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: (اگلے دانت ظاہر کرکے) مسکرانا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانت کھلنا۔
ـــ عن الثغر: دانت کھول کر مسکرانا۔
ـــ عن أَسْنَانه ضاحِكًا: دانت کھول کر ہنسنا۔
ـــ الشيءُ: ناک میں چڑھانا۔
تَفَارَّ القَوْمُ: بعض کا بعض کے پاس سے بھاگ جانا، فرار ہو جانا۔
الفُرَارُ: وہ بکری جو دودھ چھڑائے جانے کے بعد چارہ کھاکر موٹی ہو گئی ہو۔
الفِرَارُ: بھاگ، دوڑ۔ لَاذَ بالفِرَارِ: راہ فرار اختیار کرنا۔
الفُرُّ: کسی چیز کا منتخب حصہ۔ کہتے ہیں: هذا فُرُّ مالی (۲) سربرآوردہ شخص۔ کہتے ہیں: هو فُرُّ قومه
الفَرَّاءُ: حسین دانتوں والی عورت۔
الفَرَّارُ: (زئبق) پارہ۔
الفُرَّةُ: الفُرُّ۔
الفِرَّةُ: هي حَسَنَةُ الفِرَّةِ: وہ حسین مسکراہٹ والی عورت ہے۔
الفُرِّيُّ: شکست خوردہ فوجی دستہ۔ كَتِيبَةٌ فُرِّيٌّ۔
الفَرِيرُ: الفُرَارُ۔
المَفَرُّ: جائے فرار، جائے پناہ (۲) فرار کہتے ہیں: لَا مَفَرَّ منه۔
• فَرَزَ الشيءَ ـِ فَرْزًا: چھانٹنا، الگ کرنا، ایک شئے کو دوسری اشیا سے یا ایک جز کو دوسرے

اجزا سے الگ کرنا۔
فَرَزَ النَّصِيبَ: حصہ الگ کرنا۔
ـــ مَسَامَّ الجسد العَرَقَ والغُدَّةُ اللُّعَابَ: مسامات کا جسم سے پسینہ اور غدود کا اندر سے لعاب باہر نکالنا۔ فَرَزَه منه وعنه دونوں طرح استعمال ہے۔
ـــ القُطْنَ ونحوه: عمدہ روئی میں سے خراب کو علاحدہ کرنا
اَفْرَزَهُ: فَرَزَهُ۔
ـــ فُلَانًا بشيءٍ: کسی کے لئے کوئی چیز الگ کرنا، اس کے لئے مخصوص کرنا۔
ـــ الصَّيْدُ الصَّائِدَ: شکار کا شکاری کے قریب اور نشانہ پر آنا۔
فَارَزَ شَرِيكَهُ: اپنے شریک سے علیحدگی اختیار کرنا، اس سے الگ ہو جانا۔
فَرَّزَ عليه بِرَأْيِه تَفْرِيزًا و تَفْرِزَةً کسی کے متعلق قطعی رائے قائم کرنا قطعی فیصلہ کرنا۔
اُفْتَرَزَ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو اپنی رائے سے انجام دینا، اس میں اپنی الگ رائے رکھنا۔
تَفَارَزَا الشَّرِكَةَ: دو شخصوں کا اپنی شرکت ختم کرکے الگ الگ ہو جانا۔
الإِفْرِيزُ: دیوار کی کارنس، چھجا، ج: أَفَارِيزُ۔
الفَارِزُ: كَلَامٌ فَارِزٌ: دوٹوک بات صاف اور فیصلہ کن بات۔
الفَارِزَةُ: ریت میں آنے جانے کا راستہ
الفَرْزُ: دو بڑے ٹیلوں کے درمیان کا نشیب (۲) علیحدگی، چھٹائی۔
فَرْزُ الخِطَابَاتِ: خطوط (ڈاک) کی چھٹائی۔
الفِرْزُ: الگ کیا ہوا حصہ، ج: اَفْرَازٌ و

فُرُوزٌ۔

فَرّازُ الحَلِیب: کریم نکالنے کی مشین۔

الفَرْزَةُ: سخت جگہ کا شگاف۔

الفِرْزَةُ: الفِرْزُ۔

المَفْرَزُ: جدا ہونے کی جگہ۔

المَفْرَزَةُ: سپاہیوں کی ٹولی ج: مَفَارِز

المَفْرُوزُ: الگ کیا ہوا، دوسروں سے جدا، چھانٹا ہوا۔

• الفَرَزْدَقُ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے و: فرزدقة (۲) اموی خاندان کے مشہور شاعر کا لقب جس کا نام ہمّام تھا ج: فَرَازِق و فَرَازِد (یہ لفظ فارسی ہے اس کی اصل پرازدہ ہے)۔

• الفُرْزُعَةُ: گھاس کا گٹھا ج: فَرَازِع۔

• فَرْزَلَهُ: قید کرنا۔

الفِرْزِلُ: قید (۲) ہتھکڑی (۳) لوہا کاٹنے کی قینچی۔

• فَرْزَنَ فی کذا: غور کرنا۔

تَفَرْزَنَ: (شطرنج میں) پیادہ کا ملکہ بننا۔

الفِرْزَانُ: شطرنج کی ملکہ ج: فرازین۔

• فَرَسَ الاَسَدُ فَرِیْسَتَهُ ـِ فَرْسًا: شیر کا اپنے شکار کو پھاڑ ڈالنا۔

___الذَّبِیْحَةَ: ذبح کئے ہوئے جانور کی گردن توڑنا دم نکلنے سے پہلے۔ یہ اسلام میں ممنوع ہے)۔

___الاَمْرَ فِرَاسَةً: بھانپ لینا، تاڑجانا سمجھ جانا، تہ کو پہنچ جانا۔ هو فارسٌ

فَرُسَ ـُ فَرَاسَةً و فُرُوسَةً و فُرُوسِیَّةً: گھوڑوں کے امور کا ماہر ہونا، سواری کا ماہر ہونا، شہ سوار ہونا هو فارسٌ بالخیل۔

___فُلانٌ: معاملہ فہم ہونا۔ هو فارسٌ بالاَمْرِ: اسے معاملہ میں بصیرت ہے۔

اَفْرَسَ الرَّاعِی: چرواہے کی غفلت سے اس کی بکری کو بھیڑیے کا پھاڑ کھانا۔

اَفْرَسَ فلانٌ الاَسَدَ دَابَّتَهُ: کسی کا جان بچانے کے لئے اپنا جانور شیر کے آگے کر دینا، شیر کے لئے اپنے جانور کو شکار بنا دینا۔

فَارَسَهُ مُفَارَسَةً و فِرَاسًا: شہ سواری میں کسی سے مقابلہ کرنا

فَرَّسَ الاَسَدُ الغَنَمَ: شیر کا بکریوں میں چیر پھاڑ سے تباہی مچانا۔

___الاَسَدَ الشیئَ: پھاڑ کھانے کے لئے کوئی چیز شیر کے سامنے کرنا۔

اِفْتَرَسَ فَرِیْسَتَهُ: شکار کو پھاڑ ڈالنا۔

تَفَرَّسَ فُلانٌ: شہ سوار بننے کی نقل کرنا۔

___فی الشیئ: غور سے دیکھنا، پہچاننے کی کوشش کرنا۔

___فیه الخَیرَ: کسی میں خیر کی علامت دیکھنا۔

الاَفْرَسُ: هو اَفْرَسُ بالاُمُور: معاملات سے زیادہ واقف و باخبر

الفَارِسُ: گھوڑوں کی سواری کا ماہر، شہ سوار، مردمیدان ج: فَوَارِس و فُرْسَانٌ۔ الفُرْسَانُ فی الجَیْشِ: گھڑ سوار فوجی (۲) شیر (۳) ماہر و تجربہ کار۔

فَارِسُ: ملک فارس کے باشندے واحد: فَارِسِیٌّ (۲) ملک فارس جسے اب ایران کہا جاتا ہے۔

الفَارِسِیَّةُ: فارسی زبان، ایرانیوں کی زبان۔

الفِرَاسَةُ: قیافہ شناسی، ظاہر سے باطن کو جان لینے کی مہارت، سمجھ، دانائی حدیث میں ہے "اتَّقُوا فِرَاسَةَ المُؤمِنِ فَاِنَّهُ یَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ" (۲) فراست و ذہانت پر مبنی رائے جیسے: "فِرَاسَتِی فی فُلانٍ الصَّلاحُ" فلاں کے بارے میں میری رائے ہے کہ وہ صالح ہے۔

الفَرَّاسُ: بہت پھاڑ کھانے والا (۲) بڑی سمجھ اور فراست والا، بہت تاڑنے اور بھانپنے والا، صاحب بصیرت، اندر تک کی خبر لانے والا۔

الفَرَسُ: گھوڑا، گھوڑی (مذکر و مؤنث) ج: اَفْرَاسٌ و فُرُوسٌ۔ حِصَانٌ نر اور حِجْر مادہ کو کہتے ہیں کبھی مادہ کے لئے فَرَسَةٌ بھی آتا ہے۔ فرس کی جمع غیر لفظ سے خیل آتی ہے۔ جمع قلت اَفْرَاس اور تین سے زیادہ کے لئے جمع کثرت فُرُوسٌ آتی ہے۔

مقولہ ہے۔ هُمَا کفَرَسَی رِهَانٍ: ایسے دو شخصوں کے لئے بولا جاتا ہے جو کسی ایک مقصد کے لئے مسابقت و مقابلہ کریں اور برابر رہیں۔

فَرَسُ البَحْرِ: ایک سمندری مچھلی جس کا سر گھوڑے کے سر کے مشابہ ہوتا ہے۔

فَرَسُ الرِّهان: دوڑ کا گھوڑا۔

فَرَسُ النَّبِیِّ: ٹڈا۔

فَرَسُ النَّهْرِ: پانی میں رہنے والا ایک جانور، دریائی گھوڑا۔

الفَرْسَةُ: کمر میں کوبڑ نکالنے والی ایک بیماری (۲) گردن کا پھوڑا۔ اَصَابَتْهُ فَرْسَةٌ: اس کی کمر کا مہرہ ختم ہوگیا۔

الفَرِیْسُ: مقتول، شیر وغیرہ کا چیرا پھاڑا ہوا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں: بَقَرَةٌ فَرِیْسٌ و ثَورٌ فَرِیْسٌ ج: فَرْسَی (۲) رسّی کے کنارہ پر بندھا ہوا لکڑی کا ٹکڑا۔

الفَرِیْسَةُ: درندے کا پکڑا ہوا شکار یا جسے درندے کھاتے ہیں ج: فَرَائِس

المُفْتَرِسُ: خون خوار، درندہ۔

المَفْرُوسُ: کبڑا، ٹوٹی ہوئی کمر یا ٹوٹی

ہوئی گردن والا۔
• فَرْسَخَ الشیءُ: زائل ہونا، چلاجانا۔ جیسے: فَرْسَخَ البَرْدُ والمَرَضُ والحُمّٰی۔
الفَرْسَخُ: شگاف، درمیان کی خالی جگہ (۲) لمبادن یا لمبی رات (۳) ایک قدیم پیمانۂ مسافت مساوی تین میل انگریزی (دیکھئے میل) (۴) نہ ختم ہونے والی کثیر شے ج: فَرَاسِخ۔
المُفَرْسَخُ: ڈھیلاڈھالا۔ جیسے: سَراوِیْلُ مُفَرْسَخَۃٌ: ڈھیلی شلوار یا پاجامہ
• الفِرْسِنُ: اونٹ کا کھر یا پیر (حافر الفرس اور قدم الانسان کی طرح) ج: فَرَاسِن۔
المُفَرْسَنُ: پرگوشت چہرے والاآدمی۔
• فَرَشَ النَّبَاتُ ـِ فَرْشًا: گھاس یا پودوں کا زمین پر پھیلنا، بچھنا۔
__ الشیءَ ـِ فَرْشًا و فِرَاشًا: بچھانا زمین پر پھیلانا۔
__ الطَّائِرُ جَنَاحَیْہ: پروں کو پھڑپھڑانا دونوں بازو کو پھیلانا۔
__ لِفُلَانٍ بِساطًا او نَحْوَہ: کسی کے اکرام وضیافت میں بچھونا وغیرہ بچھانا
__ الدَّارَ و نَحْوَھا بالحِجَارَۃِ و نَحْوِھا: گھر وغیرہ میں پتھر بچھانا پتھروں کا فرش کرنا۔
__ الاَمْرَ: کسی معاملہ کی اشاعت کرنا۔
__ فُلَانًا اَمْرَہٗ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
اَفْرَشَ الرَّجُلُ: فرش والا ہونا۔
__ الشَّجَرُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔
کہتے ہیں: مَا اَفْرَشَ عنہ: وہ اس سے دور نہیں ہوا، علاحدہ نہیں ہوا۔
__ الشَّجَّۃُ الرَّأسَ: سر کے زخم کا دماغ کی ہڈی میں بال ڈالنا۔

اَفْرَشَ فُلَانًا: کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا
__ السَّیْفَ: تلوار کو تیز کرنا، دھار کو پتلا کرنا۔
__ فُلَانًا بِساطًا: کسی کی ضیافت میں بچھونا بچھانا۔
فَرَّشَ الطَّائِرُ: بازو پھڑپھڑانا، پھیلانا۔
__ الزَّرْعُ: کھیتی کا زمین پر پھیلنا۔
__ الدَّارَ: گھر میں فرش لگانا۔
__ فُلَانًا بِساطًا: کسی کے لئے بچھونا بچھانا۔
اِفْتَرَشَ الشیءُ: بچھنا، پھیلنا۔
__ الثَّوْبَ و نَحْوَہٗ: کپڑے وغیرہ کا بستر (بچھونا) بنانا (بطور بستر استعمال کرنا)۔
__ السَّمَاءُ القَوْمَ: پانی برسانا۔
__ فُلَانًا: کسی کو زمین پر گراکر اوپر چڑھنا۔
__ لِسَانَہٗ: زبان کھولنا اور جو منہ میں آئے کہنا۔
__ اَثَرَہٗ: نقش قدم پر چلنا، اتباع کرنا۔
__ عِرْضَہٗ: بے عزتی کرنا۔
اِنْفَرَشَ الشیءُ: پھیلنا، بچھنا۔
تَفَرَّشَ الطَّائِرُ: فَرَّشَ۔
الفَرَاشُ: تتلی، پروانا۔ واحد فَرَاشَۃٌ بیوقوفی میں مقولہ مشہور ہے: اَطْیَشُ من فَرَاشَۃٍ: پروانے سے زیادہ بیوقوف (بلاوجہ اپنی جان دیتا ہے) (۲) شراب کی سطح کے بلبلے۔
فَرَاشُ اللِّسَان: زبان کے نیچے کا گوشت۔
فَرَاشُ الظَّہْرِ: پسلیوں کے بالائی حصے کے اگنے کی جگہ۔
الفِرَاشُ: گھر کے بچھانے کے کپڑے وغیرہ فرنیچر، گدّا، بچھونا، فرش (دری

شطرنجی، قالین وغیرہ) (۲) گھر (۳) پرندہ کا گھونسلا (۴) منھ کے اندر زبان کی جڑ ج: فُرُشٌ واَفْرِشَۃٌ۔
طَرِیْحُ الفِرَاشِ: صاحب فراش
الفَرَاشَۃُ: ایک تتلی، پروانہ (۲) کم عقل آدمی، اوچھا آدمی (۳) پتلی ہڈی (۴) لوہے کی پن، پتلا لوہا (۵) حوض میں بچا ہوا تھوڑا پانی (۶) دماغ کے قریب کھوپڑی تک کی پتلی ہڈی (۷) تالے کی چھڑ۔ ج: فَرَاشٌ۔
الفِرَاشَۃُ: چپراسی گیری، فرش وغیرہ بچھانے کی خدمت یا پیشہ، گھریلو نوکری۔
الفَرَّاشُ: گھر کا نوکر، فرش وغیرہ بچھانے اور صفائی کرنے والا، دفتر کا چپراسی (۲) ٹینٹ والا، فرش فروش اور شادی بیاہ کے موقع کا سامان کرایہ پر دینے والا۔
الفَرْشُ: گھر کا سامان، فرنیچر (فرش، گدے، کرسیاں، قالین وغیرہ) (۲) کھلی اور کشادہ جگہ (۳) بہت گھاس پودوں والی جگہ (۴) زمین پر پھیلی ہوئی فصل (۵) چھوٹے جانور جو سامان لادنے کے قابل نہ ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنَ الاَنْعَامِ حَمُوْلَۃً وَّ فَرْشًا"
فَرْشُ المَسَائِلِ: مسائل کی تفصیل و وضاحت، بسط و شرح۔
فَرْشُ البائع المُتَجَوِّل: پھیری لگانے والے کا خوانچہ۔
الفَرْشَۃُ: گدّا، بیڈ۔
فَرْشَۃٌ قَشٍّ: پھونس بھرا گدا۔
الفُرْشَۃُ و الفُرْشَاۃُ: برش ج: فُرَاشٍ
فُرْشَۃُ الثِّیَاب: کپڑے صاف کرنے کا برش۔
فُرْشَۃُ الاَسْنَانِ: دانتوں کا برش۔

فُرْشَةُ المَسْحُوقِ او البودرة : پاؤڈر چھڑکنے کا برش۔
فُرْشَةُ الحِلاقَة : حجامت کا برش۔
فُرْشَةُ البُوْيَة : پینٹ برش۔
فُرْشَةُ رِيشٍ : پروں کا (آرٹ) برش۔
فُرْشَةُ فَنَّانٍ : آرٹسٹ کا برش یا قلم۔
الفَرِيْشُ : بچھایا ہوا، بچھایا جانیوالا فرش وغیرہ (۲) زمین پر گری گھاس یا پودا وغیرہ۔ هي فَرِيْشَةٌ ج: فَرَائِشُ (۳) عربی بیل جس کی کمر پر کوہان نہیں ہوتا
المُفَرَّشُ : بے کوہان اونٹ۔
المِفْرَشُ : موٹے کپڑے، دری وغیرہ (۲) دسترخوان (۳) میز پوش۔
مِفْرَشُ السُّفْرَة : خان پوش۔
مِفْرَشُ السَّرِيرِ : پلنگ پوش۔
المِفْرَشَةُ : چھوٹا دسترخوان یا چھوٹا خانپوش (۲) کجاوہ کا گدا جس پر سوار بیٹھتا ہے۔
المَفْرُوشُ : پھیلا ہوا، بچھا ہوا (۲) پختہ بنا ہوا جیسے المَفْرُوشُ بالحَجَرِ (۳) فرنیچر اور گھریلو سامان سے آراستہ۔
المَفْرُوشَاتُ : گھریلو سامان، فرنیچر۔
المَفْرُوشَةُ : نَاقَةٌ مَفْرُوشَةُ الرِّجْلِ : ٹیڑھے پاؤں والی اونٹنی۔
• فَرْشَحَ فَرْشَحَةً : دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
ــــ الدَّابَّةُ : چوپائے کا دودھ نکالتے وقت دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
تَفَرْشَحَ : فَرْشَحَ۔
الفِرْشَاحُ : پھیلا ہوا کھر (۲) نہ برسنے والا خالی بادل (۳) لمبی چوڑی زمین۔
• فَرَصَ الثوبَ ونَحْوَهُ ـِ فَرْصًا : کپڑا وغیرہ لمبائی میں پھاڑنا (۲) پھاڑنا کاٹنا۔
ــــ الحَذَّاءُ النَّعْلَ : جوتے کے تلے کو تسمہ لگانے کے لئے چیرنا۔

فَرَصَ الحَيَوَانَ : جانور کے شانہ پر مارنا
ــــ الفُرْصَةَ : موقع پانا۔
فَرِصَ فَرَصًا : شانہ کے گوشت میں درد ہونا۔
اَفْرَصَتْ (الفُرْصَةُ فُلانًا : کسی کو موقع ملنا۔ اَفْرَصَهُ الاَمْرَ : کسی کو کسی کام کا موقع ملنا، کوئی کام ممکن ہونا۔
فَارَصَهُ فِي الشيءِ : کسی چیز میں کسی کے ساتھ باری مقرر کرنا، باری باری لینا یا کرنا۔
اِفْتَرَصَ الفُرْصَةَ : موقع غنیمت جاننا، موقع پانا۔
ــــ فُلانًا ظُلْمًا : کسی کے ساتھ زیادتی وعیب جوئی کا موقع پانا۔
تَفَارَصَ القَوْمُ بِئْرَهُمْ : کنویں کی باری مقرر کرنا، باری باری پانی نکالنا۔
تَفَرَّصَ الفُرْصَةَ : موقع پانا۔
الفِرَاصُ : سخت۔
الفَرْصُ : کھجور کے مشابہ دوم درخت کے پھل کی گٹھلی۔
الفَرْصَاءُ : حوض کے ایک طرف کھڑی ہوکر حوض کے پاس جگہ خالی ہونے کا انتظار کرنے والی اونٹنی۔
الفَرْصَةُ : ریڑھ کی ہڈی کی بیماری جس سے کوبڑ نکل آتا ہے ج : اَفْرِصَةٌ (۲) فُرْصٌ کا واحد۔
الفُرْصَةُ : پانی پر لوگوں کی مقررہ باری (۲) موقع، چانس (۳) تعطیل (۴) وقت ج: فُرَصٌ ۔ کہتے ہیں : جَاءَتْ فُرْصَتُكَ من البئرِ وجَاءَتْ فُرْصَتُكَ مِنَ السَّقْيِ : کنویں سے پانی لینے یا سینچائی کی تمہاری باری آگئی۔

اِنْتَهَزَ الفُرْصَةَ : موقع حاصل کرنا، پانا۔ موقع سے فائدہ اٹھانا۔ اِعطاءُ الفُرْصَة و اِتاحتها : موقع دینا۔
تضييع الفُرْصَة : موقع گنوانا۔
الفُرْصَةُ من الفَرَسِ : گھوڑے کی سبقت، عادت، قوت۔
الفُرْصَةُ السَّعِيْدَة : مبارک موقع۔
الفُرْصَةُ المواتِيَةُ : مناسب موقع۔
الفُرْصَةُ المُتَاحَةُ : میسر یا حاصل شدہ موقع۔
الفُرْصَةُ المُتَكافِئَةُ : مناسب موقع۔
الفُرْصَة النَّادِرَة : نادر موقع۔
الفَرِيْصُ : کسی کے ساتھ باری باری کام کرنے والا۔
الفَرِيْصَةُ : کنویں وغیرہ کے پانی کا نمبر، باری (۲) مونڈھے اور سینے کے درمیان کا گوشت جو خوف کے وقت حرکت کرنے لگتا ہے۔ یہ دونوں طرف ہوتا ہے جنہیں فَرِيْصَتَان کہتے ہیں۔ علم التشریح میں سینے کے عضلات کا نام ہے ج: فَرِيْصٌ وفَرَائِصُ۔ فُلانٌ ضَخْمُ الفَرِيْصَة فلاں مضبوط اور بہادر ہے۔ اِرْتَعَدَتْ فرائِصُه : وہ گھبرا گیا، لرز اٹھا، ڈر سے اس کے شانہ کا گوشت پھڑکنے لگا۔
المِفْرَاصُ : لوہا یا دیگر معدنیات کاٹنے کا آلہ، چھینی (۲) جفت ساز کی چمڑا کاٹنے کی لمبی چھری۔ مقولہ ہے : بَيْنَ فَكَّيهِ مِفْرَاصُ الخَفَاجِي : اس کے جبڑوں کے درمیان (زبان نہیں) خفاجی کی قینچی ہے۔ یعنی وہ زبان دراز ہے۔
المِفْرَصُ : المِفْرَاصُ۔
• الفِرْصَادُ : انگور کا بیج (۲) لال رنگ (۳) شہتوت (پھل یا درخت)۔
• فَرَضَ الشيءُ ـُ فُرُوضًا : وسیع ہونا۔

فَرَضَ العودَ ونحوَہ وفیہ ـِ فَرْضًا: لکڑی وغیرہ میں چھید کرنا، چول بنانا۔ ھو فَارِض و العُودُ مَفْرُوْضٌ۔
ــــ الاَمْرَ: لازم کرنا۔ فَرَضَہ علیہ: فرض کرنا، ضروری قرار دینا، کسی کی منشا کے بغیر کوئی کام سپرد کرنا، سر منڈھنا، تھوپنا۔
ــــ لہ: کسی کے لئے کوئی چیز خاص کرنا، حصہ مقرر کرنا، قرآن پاک میں ہے: "مَا کَانَ عَلَی النَّبِیِّ مِن حَرَجٍ فِیمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ"۔
ــــ لہ فی العَطَاءِ: عطیہ کا حصہ مقرر کرنا یا دینے کا وقت مقرر کرنا۔
ــــ القَاضِی فَرِیْضَۃً: قاضی کا کسی پر کوئی حصہ واجب کرنا۔
ــــ الاَحْکَامَ العُرْفِیۃَ علَی البلادِ: ملک میں مارشل لا نافذ کرنا۔
ــــ الاِرَادَۃَ علی قومٍ: اپنی مرضی یا رائے تھوپنا، مسلط کرنا۔
ــــ الرِّقَابَۃَ علَی شئٍ: نگرانی قائم کرنا سنسر قائم کرنا۔
ــــ الحَظْرَ علَی شئٍ: پابندی لگانا، روک لگانا۔
ــــ حَظْرَ التَّجَوُّلِ: کرفیو لگانا۔
ــــ الحِصَارَ علی مَبْنیً: کسی عمارت کا گھراؤ کرانا، پہرا بٹھانا۔
ــــ الضَّرَائِبَ علَی کذا: ٹیکس لگانا۔
ــــ العُقُوبَۃَ علی المُعْتَدِی: جارح وحملہ آور کے لئے سزا مقرر کرنا۔
ــــ القَرَارَ علی الدَّولۃِ: ملک پر فیصلہ تھوپنا۔
ــــ القیودَ علی الصَّحِیفَۃِ: اخبار پر پابندیاں لگانا۔
ــــ المُقَاطَعَۃَ علی قومٍ: بائیکاٹ کرنا
ــــ النِّظَامَ علی بلدٍ: نظم و نسق قائم کرنا

فَرَضَ النِّظَامَ الاِقْطَاعِیَّ: جاگیردارانہ نظام قائم کرنا۔
ــــ الھَیْبَۃَ علی قومٍ: رعب قائم کرنا، دھاک بٹھانا۔
ــــ الھَیْمَنَۃَ علی بلدٍ: بالادستی قائم کرنا، چودھراہٹ جمانا۔
فَرُضَ الحَیَوانُ ـُ فَرَاضَۃً: جانور کا بوڑھا ہونا، ھو فَارِضٌ وھی فَارِضٌ و فَارِضَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ اِنَّہٗ یَقُوْلُ اِنَّھَا بَقَرَۃٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِکْرٌ عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ"۔
اَفْرَضَ لِفُلَانٍ: حصہ مقرر کرنا، روزینہ (تنخواہ یا عطیہ) مقرر کرنا۔
ــــ المَالُ: مال میں زکوٰۃ واجب ہونا (مقدار نصاب کو پہنچنے کے باعث) مال کا قابل ادائگی زکوٰۃ ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو مقررہ حصہ دینا۔
فَرَّضَ: مبالغہ در فَرَضَ۔
اِفْتَرَضَ الجُنْدُ: سپاہیوں کا مقررہ روزینہ لینا، تنخواہ وغیرہ لینا۔
ــــ الشئَ: فرض کرنا، لازم کرنا۔
ــــ فُلَانًا: مقررہ حصہ یا روزینہ دینا۔
ــــ البَاحِثُ: محقق کا کسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی بات فرض کرلینا
علَی سَبِیلِ الاِفْتِرَاضِ: بالفرض، فرض کر لینے کی صورت میں
الاِفْتِرَاضَاتُ: مفروضات۔
الفَارِضُ: علم الفرائض (میراث) کا عالم، ماہر (۲) موٹا، پرانا ج: فُرَّضٌ۔
الفَرَائِضُ: (واحد: فَرِیْضَۃٌ) وراثت کی شرعی تقسیم کے اصول وضوابط کا علم، علم المیراث۔
الفِرَاضُ: نہر کا دہانہ (۲) چقماق سے نکلنے والا اشعلہ۔

الفَرَّاضُ: علم الفرائض کا ماہر، وارثین کے حصص کی شرعی تقسیم کا ماہر۔
الفَرْضُ: لکڑی وغیرہ میں بنایا ہوا چول، سوراخ ج: فِرَاضٌ و فُرُوْضٌ (۲) بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل یا قانون (۳) انسان کا خود پر لازم کیا ہوا عمل یا ضابطہ و پابندی (۴) کسی مسئلہ یا قضیہ کے حل کے لئے بطور دلیل و استشہاد فرض کیا ہوا نظریہ (مفروضہ) (۵) سرکاری عطیہ یا تنخواہ (۶) بے پر اور بے پھل تیر (۷) ڈھال ج: فُرُوضٌ۔
الفَرْضُ المَدْرَسِیُّ: ہوم ورک، اسکول کا وہ کام جو گھر پر کرنے کے لئے دیا جائے
الفَرْضُ المَنْزِلِیُّ: گھریلو مقررہ کام ج: فُرُوضٌ۔
الفَرْضِیُّ: فرض کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا، بے حقیقت۔
الفُرْضَۃُ من النَّھْرِ: دریا کا دہانہ (۲) دریا کی وہ جگہ جہاں سے پانی پیا جائے، دریا کا گھاٹ (۳) سمندر کی بندرگاہ جہاں جہاز لنگر انداز ہوتے ہیں (۴) دوات میں روشنائی کی جگہ (۵) دیوار کا شگاف (۶) لکڑی وغیرہ کا چھید، چول (۷) چوکھٹ کے پائدان کا چول جس میں کواڑ کا سرا گھومتا ہے (۸) پہاڑ کی نشیبی جگہ ج: فُرَضٌ و فِرَاضٌ۔
الفَرَضِیُّ: علم الفرائض کا عالم و ماہر (فریضۃ کی طرف منسوب)۔
الفَرِیْضُ: الفَرَّاضُ (۲) زیادہ عمر کے اونٹ (۳) وہ تیر جس کے اوپر کا حصہ کاٹ دیا گیا ہو۔
الفَرِیْضَۃُ: بندوں پر اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا عمل اور قانون (اللہ کی مقرر کردہ وہ حد جس کا بندوں کو پابند کیا گیا ہو

یا اس سے روکا گیا ہو) (۲) کسی انسان کے ذمہ لازم قرار دیا ہوا کام یا حصہ یا مال زکوٰۃ (۳) روزینہ اور تنخواہ (۴) ڈیوٹی فرض، فریضہ (۵) میراث ج: فَرَائِض (۶) عمر رسیدہ چوپایہ۔

اَلْمِفْرَاضُ: چول کاٹنے کی چورسی چھینی، کاٹنے کا اوزار ج: مَفَارِيْضُ۔

اَلْمِفْرَضُ: اَلْمِفْرَاضُ ج: مَفَارِضُ۔

اَلْمُفَرَّضَةُ: ثَنَايَاهُ مُفَرَّضَةٌ: اس کے آگے کے دانتوں کے کنارے چھدرے ہیں۔

اَلْمَفْرُوْضُ: چھیدا ہوا، چول دار (۲) مقررہ فرض کیا ہوا (۳) مفروضہ (ذہنی طور پر سوچا ہوا)۔

•فَرَطَ ـُ فُرُوْطًا وفَرْطًا: جلدی کرنا، عجلت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَا رَبَّنَا اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى" ان دونوں نے کہا کہ اے پروردگار ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہماری سزا میں جلدی کرے گا یا زیادتی کریگا۔

ـــ منه كَلَامٌ: بے سوچے زبان سے بات نکل جانا۔

ـــ منه خَيْرٌ او شَرٌّ: کسی سے کوئی اچھائی ظہور پذیر ہونا یا برائی سرزد ہونا۔

ـــ منه الشيءُ: نکل جانا، ضائع ہوجانا

ـــ اِلَى سَيْفِه: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا، جلدی سے تلوار سونت لینا۔

ـــ عليه فِى القَوْلِ: کسی کو بیجا بات کہنا، کسی کو سخت وسست کہنا۔

ـــ فِى الْاَمْرِ: کوتاہی کرنا۔

ـــ القَوْمَ ـِ فَرْطًا وفَرَاطَةً: لوگوں سے آگے نکل جانا۔ هو فَارِطٌ ج: فُرَّاطٌ (زیادہ استعمال پانی کے انتظام کے لئے آگے بڑھنے کے معنی میں ہے)۔

فَرَطَ اِلَيْهِ رَسُوْلًا: کسی کے پاس قاصد بھیجنے میں عجلت کرنا۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: چھوٹے بچے سے محروم ہوجانا (یعنی چھوٹی عمر میں بچہ کا فوت ہوجانا)۔

ـــ لَهُ وَلَدٌ: کسی کے بچہ کا جنت میں پہلے چلے جانا۔

ـــ العِقْدَ والعُنْقُوْدَ ونَحْوَهُمَا: ہار کے موتیوں یا خوشے کے دانوں کو بکھیر دینا۔

اَفْرَطَ: قول یا فعل میں حد یا مقدار مقررہ سے تجاوز کرنا (۲) اپنے خاص مقصد کے لئے قاصد بھیجنا۔

ـــ بِيَدِهِ اِلَى سَيْفِهِ: تلوار سونتنے کے لئے جلدی سے ہاتھ بڑھانا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی پر طاقت سے زیادہ بوجھ ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے عجلت کرانا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ" بالیقین ان کو آگ (دوزخ) میں ڈھکیلا جائے گا اور ان سے جلدی کرائی جائے گی۔

ـــ اَمْرَهُ وفِى اَمْرِهِ: اپنے کام کو بعجلت کرنا، اپنے کام میں عجلت کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: پیش کرنا، آگے کرنا۔ جیسے اَفْرَطُوْهُ اِلَى الْمَاءِ۔

ـــ الحَوْضَ: حوض کو اوپر تک بھرنا (کہ کناروں سے پانی باہر نکل جائے)۔

ـــ فُلَانٌ وَلَدًا: سن بلوغ کو پہنچنے سے قبل ہی بچہ سے محروم ہوجانا (یعنی اس بچہ کا مرجانا)۔

ـــ الشيءَ: بھول جانا۔

ـــ فُلَانًا فِى الخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں کسی کی ہمت افزائی کرنا۔

فَارَطَ فُلَانًا مُفَارَطَةً وفِرَاطًا: کسی سے مقابلہ کرنا، سبقت لے جانا یا لے جانے کی کوشش کرنا۔

فَرَّطَ الشيءَ وفيه: کسی چیز میں کوتاہی کرنا اور ضائع کردینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ" (۲) چھوڑ دینا، غفلت برتنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ"۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کو پانی لوٹ آنے تک چھوڑے رکھنا۔

ـــ فُلَانًا: آگے بڑھانا۔

ـــ فِى الخُصُوْمَةِ: جھگڑے میں ہمت افزائی کرنا۔

ـــ اِلَيْهِ رَسُوْلًا: قاصد بھیجنا۔

اِفْتَرَطَ اِلَيْهِ فِى الاَمْرِ: کسی معاملہ میں کسی کی طرف بڑھنا یا کسی سے بڑھنا مقولہ ہے: فُلَانٌ مُفْتَرَطُ السِّجَالِ اِلَى العُلَا: فلاں کو بلندی و ترقی میں سبقت حاصل ہے۔

ـــ فُلَانٌ وُلْدًا: فلاں شخص کے بچے چھوٹی عمر ہی میں مرگئے۔

اِنْفَرَطَ الشيءُ: ضائع ہوجانا، ختم ہوجانا بکھر جانا، منتشر ہوجانا۔ جیسے: اِنْفَرَطَ عَقْدُ الاجْتِمَاعِ: میٹنگ برخاست ہوگئی۔

تَفَارَطَ القَوْمُ: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشيءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: آگے بڑھنا، عجلت کرنا

ـــ الهُمُوْمُ فُلَانًا: کسی کو غموں کا لاحق ہونا۔

ـــ القَطَا الماءَ: طائر قطا کا پانی پر دوڑ کرنا

تَفَرَّطَ الشیءُ: کسی چیز کا وقت نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَتِ العِشاءُ: عشاء کی نماز کا وقت بلا ادا گزر گیا (۲) آگے نکل جانا۔ جیسے: تَفَرَّطَ الفَرَسُ الخَیلَ۔

الاِفراط: زیادتی، بہتات، حد سے تجاوز۔

الاِفْرَاط و التَّفْرِیط: حد اعتدال سے تجاوز، اور غفلت و کوتاہی۔

التَّفْرِیطُ: کسی چیز کا ضیاع، کمی، کوتاہی، حد سے زیادہ کمی۔

الفَارِطُ: پیش رو، آگے بڑھ جانے والا، پہلے چلا جانے والا، پانی پر قافلہ سے پہلے پہنچ جانے والا ج: فُرَّاطٌ (۲) زبان سے جلدی میں نکل جانے والا لفظ (۳) ضائع شدہ چیز۔

الفُرَاطَۃُ: چند قبیلوں کا مشترک پانی جس پر جو پہلے پہنچ جائے وہ بلا مزاحمت پانی حاصل کرے۔ کہتے ہیں: الماءُ بَینَہُم فُرَاطَۃٌ: پانی ان کے درمیان مشترک ہے مسابقت کے ذریعہ لیا جاتا ہے۔

الفَرَّاطَۃُ: مکی کے دانے نکالنے کی مشین

الفَرْطُ: حد سے تجاوز، شدت و زیادتی من فَرْطِ شَغَفِہ بہ او کُرْہِہ لہ: اس کے ساتھ حد سے زیادہ دلچسپی یا حد سے زیادہ نفرت کی بنا پر (۲) وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو ج: اَفْرُطٌ و اَفْرَاطٌ۔

الفُرْطُ: دامن کوہ ج: اَفْرَاطٌ۔ اَفْرَاطُ الصَّباحِ: صبح کی سپیدی۔

الفَرَطُ: آگے بڑھنے والا، پہلے پہنچنے والا یا والے (واحد و جمع سب کے لئے) رَجُلٌ فَرَطٌ و قَومٌ فَرَطٌ (۲) پانی کے مقامات میں پہلا مقام (۳) انسان کو پیشگی ملنے والا اجر یا عمل۔ مرنے والے بچہ کی دعا میں کہا جاتا ہے: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا: اے خدا! اس بچہ کو ہمارے لئے آئندہ کام آنے والا ذریعۂ اجر بنا (۲) وہ معاملہ جس میں آدمی حد سے زیادہ کوتاہی کر کے اسے ضائع کر دے۔ (۳) عجلت، جلدبازی۔

الفُرُطُ: وہ معاملہ جس میں حد سے تجاوز کیا گیا ہو (۲) متروک و ضائع شدہ قرآن پاک میں ہے: "وَاتَّبَعَ ہَوَاہُ وَکَانَ اَمْرُہُ فُرُطًا"۔

الفَرَطِیُّ: بے قابو آدمی یا اونٹ۔

الفِرِّیطُ: فضول خرچ۔

المُفْرَطُ: منہ تک بھرا ہوا (۲) متروک۔

المُفْرِطُ: حد سے بڑھنے والا۔

المُفَرِّطُ: کوتاہ کار (۲) فضول خرچ۔

مَفَارِطُ البَلَدِ: اطراف شہر۔

• فَرْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، کشادہ کرنا چوڑا کرنا۔ جیسے: رَغِیفٌ مُفَرْطَحٌ۔ رأس مُفَرْطَحٌ۔ چوڑا سر۔

• فَرْطَسَ الخِنْزِیرُ: ناک کو لمبا کرنا

الفِرْطَاسُ: اَنْفٌ فِرْطَاسٌ: چپٹی ناک۔

الفُرْطُوسَۃُ (من الخنزیر) سور کی ناک ج: فَرَاطِیسُ۔

• الفَرْطُونَۃُ: طوفان، آندھی۔

• فَرَعَ الشیءُ ـُ فَرَاعَۃً: اونچا ہونا، لمبا ہونا۔ ھو فَارِعٌ۔

— الشیءَ فَرْعًا و فُرُوعًا: کسی شے پر چڑھنا۔

— قَومَہُ: عزت و وجاہت میں اپنے لوگوں سے بڑھ جانا۔

— الاَرضَ: زمین میں گھومنا۔

— فَرَسَہُ: گھوڑے کو قابو میں کرنا۔

فَرَّعَ بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو فریقوں میں صلح کرانا، فیصلہ کرنا۔

— البِکْرَ: باکرہ کی بکارت زائل کرنا

• فَرِعَ ـَ فَرَعًا: بہت بالوں والا ہونا ھو اَفْرَعُ و ھی فَرْعَاءُ ج: فُرْعٌ و فُرْعَانٌ۔

اَفْرَعَ الشیءُ: لمبا اور اونچا ہونا۔

— فی قومہ: اپنی قوم میں بلند رتبہ ہونا

— فی الجَبَلِ: پہاڑ پر اوپر تک چڑھنا۔

— بنو فُلانٍ: سب سے پہلے کسی قبیلہ کے اونٹوں کا بچے جننا، اونٹوں اور چوپاؤں کے بچوں کی پیدائش شروع ہونا (۲) پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

— النَّعَمُ: جانور کا پہلا بچہ جننا۔

— المرأۃُ: عورت کا ولادت سے پہلے خون دیکھنا۔

— القَومُ من سَفَرِھِم: سفر سے خلاف معمول واپس آ جانا۔

— الحَدِیثَ و الاَمرَ: شروع کرنا۔

کہتے ہیں: نِعْمَ ما اَفْرَعْتَ: تم نے جو کام شروع کیا وہ بہت خوب ہے۔

بِئسَ مَا اَفْرَعَ بہ فُلانٌ: فلاں نے جو کام شروع کیا وہ برا ہے۔

— اللِّجامُ الفَرَسَ: لگام کا گھوڑے کے منہ کو زخمی کرنا۔

— الاَرضَ: زمین میں گھومنا۔

اُفْرِعَ بِسَیِّدِ بنی فُلانٍ: فلاں قبیلہ کے سردار کو پکڑ کر مار دیا گیا۔

— الضَّبُعُ الغَنَمَ او فی الغَنَمِ: بجو کا بکریوں میں تباہی مچانا۔

فَارَعَ الرَّجُلَ: کفالت کرنا، کسی کا بار اٹھانا، اپنے ذمہ لینا۔

فَرَّعَ فُلانٌ: اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرنا۔

— بَینَ المُتَخَاصِمِینَ: دو لڑنے

والے فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانا، صلح کرانا
فَرَّعَ فی قومِه: دراز ہونا، نمایاں ہونا۔
— من الاَصلِ المَسائِلَ: قاعدہ یا دلیل سے فروعی (جزوی) مسائل نکالنا تخریج کرنا۔ فُلانٌ حَسَنُ التَّفرِیعِ لِلمَسائِلِ: فلاں مسائل کی فروع (شاخیں اور شقیں) نکالنے کا ماہر ہے۔
— الجَبَلَ و فی الجَبَلِ: چڑھنا۔
— من الجَبَلِ: پہاڑ سے اترنا۔
— الاَرضَ و فیہا: زمین میں چکر لگانا۔
افتَرَعَ البِکرَ: کنواری لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔
— الاَمرَ: آغاز کرنا، پہلے پہل کرنا۔
تَفَرَّعَ الشیءُ: پھیلنا، شاخیں نکلنا، شاخوں والا ہونا۔
— الاَغصانُ: ٹہنیوں کا بہت ہونا، پھیلنا۔
— المَسائِلُ: مسائل کی کسی اصل کے تحت شقیں اور شاخیں نکلنا۔
— منه: کسی کی شاخ ہونا۔
— علَیه کذا: کسی چیز کا نتیجہ نکلنا، کسی چیز پر کوئی دوسری چیز مبنی ہونا، مرتب ہونا۔
— الشیءَ: چڑھنا، بلند ہونا۔
— القومَ: اپنی قوم میں نمایاں ہونا، سب پر فوقیت لے جانا۔
استَفرَعَ الشیءَ: شروع کرنا (۲) پہلے بچہ کو ذبح کرنا۔
الاَفرَعُ: بہت بالوں والا۔ ھی فَرعاءُ ج: فُرعٌ۔
التَّفرِیعُ: تشقیق و تخریج (کسی اصل کے تحت جزئیات کا استخراج) (۲) اصلاح و ترقی (۳) تقسیم۔
الفارِعُ: بلند۔ فارِعُ الطُّولِ: بہت بلند (۲) محافظ ج: فَرَعَةٌ و ھُنَّ فَوارِعُ۔
الفارِعَةُ: پہاڑ کا بلند حصہ ج: فوارِع۔

الفَرّاعَةُ: کلہاڑی، کاٹنے کا اوزار۔
الفَرعُ: ہر چیز کا بلند حصہ۔ نَزَلُوا فَرعَ الوادی: انہوں نے وادی کے اوپر قیام کیا۔ فُلانٌ فَرعُ قَومِه: فلاں اپنی قوم میں بلند رتبہ یا سربرآوردہ ہے (۲) پورے بال (۳) کسی چیز کی شاخ برانچ، سیکشن، جزو، حصہ ج: فُرُوعٌ۔
فُرُوعُ المسألةِ: مسئلہ کی شقیں جو اس سے پیدا ہوں۔ وہ جزئیات جو کسی ضابطہ و دلیل کی بنا پر اس مسئلہ سے نکالے جائیں، اس کا مقابل اصول ہے۔ اصول وہ مسائل جن سے بذریعہ قیاس کسی دلیل کی بنا پر دیگر مسائل اخذ کئے جائیں۔ فُروع وہ مسائل جو کسی عقلی دلیل و ضابطہ کے تحت اصول سے نکالے جائیں۔
فُرُوعُ الرَّجُلِ: آدمی کی اولاد۔
فُرُوعُ الشَّجَرَةِ: درخت کی ٹہنیاں۔
الفَرعُ المَحَلِّیُّ: لوکل شاخ (کسی تنظیم، جماعت یا ادارہ کی)۔
الفَرعِیُّ: شاخ کا (۲) جزوی۔
الفَرعَةُ: پہاڑ کی چوٹی۔
الفَرَعُ: اونٹنیوں اور بکریوں کے پہلی دفعہ کے بچے (جن کو زمانہ جاہلیت میں عرب اپنے خداؤں کے نام پر تقرب کے لئے ذبح کیا کرتے تھے) ج: فُرُعٌ و فِراعٌ
الفَرَعَةُ: جوتے کے اوپر کا تسمہ۔
الفَرِیعاءُ: وہ زمین جس کی پیداوار سے اس کی لاگت بھی پوری نہ ہو۔
المِفرَعُ: صلح کرانے والا ج: مَفارِع۔
مُفرَعُ الکَتِفِ: چوڑے مونڈھوں والا
• الفُرعُلُ: بجو کا بچہ ج: فَراعِل۔
• فَرعَنَ فَرعَنَةً: تکبر کرنا، سرکش و جابر ہونا

چالاک و مکار ہونا۔
فَرعَنَ فُلانًا: کسی سے ظلم و جبر کرانا، سرکش و خود سر کسی کو بنانا۔
تَفَرعَنَ النَّباتُ: پودے کا لمبا اور مضبوط ہونا۔
— فُلانٌ: فرعون بننا، فرعون جیسے اخلاق کا ہونا (۲) مغرور و سرکش ہونا۔
فِرعَونُ: زمانۂ قدیم میں مصر کے بادشاہ کا لقب (اس کی اصل یرعو ہے جس کے معنی عظیم گھر کے ہیں) (۲) ہر ظالم و سرکش کا لقب ج: فَراعِنَةٌ۔
• فَرَغَ الشیءُ ـُ فَراغًا و فُرُوغًا: خالی ہونا جیسے: فَرَغَ الاِناءُ۔
— الفُؤادُ: دل نکلنا (بے قرار ہونا)۔
— الصَّبرُ: صبر کی طاقت نہ رہنا۔
— من الشیءِ: فارغ ہونا، پورا کرنا۔
— اِلی الشیءِ و لَهُ: قصد کرنا، بطور وعید کہتے ہیں: لَاَفرُغَنَّ لكَ: میں تمہاری طرف ضرور متوجہ ہوں گا۔ تمہاری ضرور خبر لوں گا۔ قرآن پاک میں ہے: "سَنَفرُغُ لَکُم اَیُّھَا الثَّقَلانِ"۔
فَرُغَ الفَرَسُ ـُ فَراغَةً: گھوڑے کا خوب چلنا، تیز چلنا۔ ھو فَرِیغٌ و ھِیَ فَرِیغٌ و فَرِیغَةٌ۔
— الطَّعنَةُ: وار کا وسیع اور بڑا ہونا۔
اَفرَغَ الاِناءَ: برتن خالی کرنا۔
— الشیءَ: انڈیلنا، برتن وغیرہ سے کوئی چیز نکالنا جیسے: اَفرَغَ الماءَ و الاِدامَ
— الدِّماءَ: خون بہانا۔
— الذَّھَبَ و الفِضَّةَ و نَحوَھُما: سونے چاندی جیسے پگھلنے والے معدنیات کو سانچے میں ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتّٰی اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُونِی اُفرِغ عَلَیهِ قِطرًا"۔
— علَیه الصَّبرَ: کسی کو صبر دینا،

قوت برداشت عطا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا"
فَرَّغَ الشيئَ: خالی کرنا۔ جیسے: فَرَّغَ الإناءَ وفَرَّغَ المكانَ۔
ـــ ما في الإناءِ: برتن کی چیز کو انڈیلنا، گرانا۔
ـــ الشَّحْنَةَ: جہاز سے سامان اتارنا۔
ـــ حُمُولَةَ الطَّائِرَة: ہوائی جہاز کا سامان اتارنا۔
ـــ البِضَاعَةَ إِلَى البَرِّ: خشکی پر سامان اتار کر لانا۔
اِفْتَرَغَ الماءَ: اپنے اوپر پانی انڈیلنا۔
تَفَرَّغَ مِنَ الشُّغْلِ: کام سے فارغ ہوجانا (۲) کام کو چھوڑ دینا، سبکدوش ہوجانا۔
ـــ لَهُ: کسی کام کے لئے فارغ ہوجانا (اس کام میں منہمک ہوجانا) وقف ہوجانا
اِسْتَفْرَغَ فُلَانٌ: قے کرنا۔
ـــ جُهُودَهُ فِي كذا: کسی کام میں پوری طاقت لگانا، پوری کوشش کرنا۔
الأَفْرَغُ: چوڑا سوراخ کر دینے والا نیزہ م: فَرْغَاء۔
الإِفْرَاغُ: دھاتوں کی ڈھلائی۔
الاستفراغُ: قے۔
التَّفَرُّغُ لشيئٍ: کسی چیز میں محویت یا اس میں انہماک۔
التَّفْرِيغُ: سامان اتارنے کا عمل۔
الفَارِغُ: خالی۔ القولُ الفارِغُ: بے معنی بات۔ القَلْبُ الفَارِغُ: دلِ بے قرار، صبر و قرار سے خالی۔ قرآن پاک میں ہے:
"وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوسٰى فَارِغًا"
الفَرَاغُ: خالی ہونا (۲) خالی جگہ، خلاء: فراغات
الفَرَاغُ من العَمَلِ: بے کاری۔
وقتُ الفراغ: فرصت یا چھٹی کا وقت
الفِرَاغُ: ڈول کا کنارہ جس سے پانی گرایا جائے (۲) چمڑے کا بہت بڑا ڈب، برتن (۳) بے پر یا بے تانت کمان (۴) اتنا بڑا برتن جسے اٹھایا نہ جا سکے ج: أَفْرِغَةٌ
رَجُلٌ فِرَاغٌ: تیز چلنے والا آدمی۔
نَاقَةٌ فِرَاغٌ: بے نشان و بے داغ لگی اونٹنی۔
الفَرَاغَةُ: گھبراہٹ، بے چینی۔
الفَرْغُ: ڈول کے کناروں کے درمیان سے پانی نکلنے کی جگہ۔ اَصَابَتْهُ طَعْنَةٌ ذَاتُ فَرْغٍ: اسے بڑا کاری وار لگا جس سے خون بہہ رہا ہے ج: فُرُوغٌ۔ ذَهَبَ دَمُهُ فَرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
الفِرْغُ: ذَهَبَ دَمُهُ فِرْغًا: اس کا خون رائگاں گیا۔
الفُرُغُ: إِنَاءٌ فُرُغٌ: خالی برتن۔
قَوْسٌ فُرُغٌ: بغیر تانت کی کمان
الفَرِيغُ: کشادہ اور چوڑا، وسیع و عریض (۲) تیز چھری یا تیر وغیرہ
رَجُلٌ فَرِيغٌ: تیز طرار یا زبان دراز آدمی۔ طَعْنَةٌ فَرِيغٌ وفَرِيغَةٌ: خوں چکاں کشادہ وار یا ضرب۔
المُسْتَفْرِغُ: کشادہ قدموں سے چلنے والا گھوڑا (۲) قے کرنے والا۔
المُفْرِغُ: دھاتیں ڈھالنے والا۔
المُفْرَغُ: پگھلا کر ڈھالی ہوئی دھات۔
المُفَرَّغُ: دِرْهَمٌ مُفَرَّغٌ: سانچہ میں ڈھلا ہوا درہم۔
الآلَةُ المُفَرِّغَةُ: جزوی خلا پیدا کر دینے والا پمپ، خلا پمپ۔
المُفْرَغَةُ: حَلْقَةٌ مُفْرَغَةٌ: غیر منقطع سلسلہ، شیطانی چکر، بدی کا تسلسل۔
المَفْرُوغُ منه: مکمل یا ختم شدہ۔
• فَرْفَحَ: دل یا پودے کا کھلنا۔
الفَرْفَحُ: نرم و چکنی زمین۔
• فَرْفَرَ: قدم ملا کر تیز چلنا (۲) بدن کو جھٹکنا۔
ـــ فُلَانٌ: کم عقل ہونا (۲) عورتوں کی پالکی بنانا (۳) حماقت کی طرف دوڑنا۔
ـــ في كلامه: بات صاف نہ کرنا اور زیادہ بولنا۔
ـــ الشيئَ: خوب پھاڑنا، چیرنا۔
ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو ادھیڑ ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا وله: بے عزتی کرنا، برا کہنا، مذمت کرنا۔ حدیث عون بن عبد اللہ میں ہے: "مَا رَأَيْتُ رَجُلًا يُفَرْفِرُ الدُّنْيَا فَرْفَرَةَ هٰذَا الأَعْرَجِ" یعنی ابو حازم سے زیادہ دنیا کی مذمت کرنے والا کوئی نہیں دیکھا۔ هو فَرْفَارٌ۔
الفُرَافِرُ: بے وقوف و کم اندیش (۲) بکری بھیڑ یا جنگلی گائے کا بچہ (۳) وہ شیر جو اپنے برابر کے شیر کو ادھیڑ ڈالے۔ کہتے ہیں: اَسَدٌ فُرَافِرٌ و فُرَافِرَةٌ (۴) بالغ لڑکا (۵) وہ گھوڑا جو لگام کو سر سے اتارنے کے لئے ہلائے۔
الفَرْفَارُ: آگ سے جلد متاثر نہ ہونے والا مضبوط درخت جس کے پیالے وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) عورتوں کی ایک سواری، پالکی۔
الفُرْفُرُ: چھوٹی گوریا (چڑیا)۔
الفُرْفُورُ: جوان لڑکا (۲) چھوٹی گوریا۔
الفِرْفِيرُ: تیز سرخ۔ جَوْهَرٌ فِرْفِيرِيٌّ: بہت سرخ رنگ کا ہیرا وغیرہ۔
• الفِرْفِيرِين: صفر (پگ منٹ) جو ہیموگلوبن میں فساد کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔
البَوْلُ الفِرْفِيرِينِيُّ: پیشاب جس میں مادہ فرفیرین زیادہ ہو۔
• فَرَقَ بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ ـُ فَرْقًا وَفُرْقَانًا: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا،

فرق کرنا، امتیاز کرنا۔
فَرَقَ بَیْنَ الْخُصُوْمِ: لڑنے والوں کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِیْنَ"۔
ــــ بَیْنَ الْمُتَشَابِھَیْنِ: دو یکساں چیزوں کا فرق بیان کرنا (کہ وہ کس وجہ سے حقیقۃً باہم مختلف ہیں)۔
ــــ لَهٗ عن الْاَمْرِ: کسی سے کسی بات کا انکشاف کرنا، وضاحت کرنا۔
ــــ لَهُ الطَّرِیْقُ اَوِ الرَّأیُ: ظاہر ہونا
ــــ الشَّیْءَ: پھاڑنا، تقسیم کرنا، جدا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِذْ فَرَقْنَا بِکُمُ الْبَحْرَ"۔
ــــ اللّٰهُ الْکِتَابَ: اللہ کا اپنی کتاب کو واضح کرنا اور کھول کر بیان کرنا، ارشاد ہے: "وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُکْثٍ"۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے مقابلہ میں زیادہ ڈرپوک ہونا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندے کا بیٹ کرنا۔
ــــ الشَّعْرَ: بالوں کی مانگ نکالنا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دردِ زہ والی ہونا۔
ــــ الْمَرْأَةَ: عورت کو بچہ جننے کے بعد یخنی دینا۔
فَرِقَ ـــ فَرَقًا: وفَرِقَ منه: گھبرانا، بہت ڈرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَلٰکِنَّهُمْ قَوْمٌ یَّفْرَقُوْنَ"۔
ــــ عَلَیْهِ: مہربان ہونا، شفقت کرنا۔ ھو فَرِقٌ۔
ــــ فُلَانٌ: سمندر کی موج میں گھسنا (۲) داڑھی یا پیشانی کے بالوں کا بیچ سے ایک ہونا (۳) چھدرے دانتوں والا ہونا (دانتوں کے درمیان قدرتی فاصلے والا ہونا)، فَرِقَتِ الْاَسْنَانُ: دانتوں کا چھدرا (فاصلہ دار) ہونا۔
فَرِقَتِ الدَّابَّةُ: چوپایہ کے سرین کا ایک حصہ اونچا اور ایک نیچا ہونا۔
ــــ الْبَعِیْرُ: اونٹ کا پچھلے ہوئے کھروں والا ہونا (۲) چوڑی پیشانی والا ہونا، (دونوں سینگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا) (۳) خصیتین کے درمیان زیادہ فاصلہ والا ہونا۔
ــــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا ایک خصیہ والا ہونا۔
ــــ الدِّیْكُ: مرغ کا دو کلغیوں والا ہونا (کلغی کے درمیان چوڑائی اور فاصلہ کی وجہ سے دو کلغیاں دکھائی دینا) کہتے ہیں: فَرِقَ عُرْفُ الدِّیْكِ: پیدائشی طور پر کلغی کا بیچ میں سے چرا ہوا ہونا (جس سے دو معلوم ہوں)۔ ھو اَفْرَقُ وھی فَرْقَاءُ ج: فُرْقٌ۔
اَفْرَقَ الْعَلِیْلُ: بیمار کا صحتیاب ہونا
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بچہ جدا ہو جانا (۲) دو یا تین سال گزرنے کے باوجود گابھن نہ ہونا۔
ــــ فُلَانًا: گھبرانا، ڈرانا۔
ــــ الرَّجُلُ غَنَمَهٗ: کسی کی بکریوں کا گم یا ضائع ہو جانا۔
ــــ اِبِلَهُ العام: اونٹوں کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا، ان کی نہ جفتی کرانا اور نہ بچے جنوانا۔
ــــ النُّفَسَاءَ: بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو یخنی پلانا۔
ــــ الطَّائِرُ: بیٹ کرنا۔
فَارَقَهٗ مُفَارَقَةً وفِرَاقًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، جدا ہونا، خیرباد کہنا
فَارَقَ فُلَانًا من حِسَابه علی کذا وکذا: کسی بات پر اتفاق ہو جانے کے باعث معاملہ ختم کر دینا اور علیحدگی اختیار کر لینا۔
فَارَقَتِ الرُّوْحُ الْجَسَدَ: روح پرواز کرنا، مرجانا۔
ــــ النَّوْمُ الْعَیْنَ: نیند اچٹ جانا۔
فَرَّقَ بَیْنَ الْقَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، منتشر کرنا۔
ــــ بَیْنَ الْمُتَشَابِھَیْنِ: باہم ممتاز کرنا فرق و امتیاز کی وجوہ بتانا۔
ــــ القاضی بَیْنَ الزَّوْجَیْنِ: زوجین کی ایک دوسرے سے علیحدگی کا فیصلہ کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: ٹکڑے کرنا، تین تیرہ کرنا، بکھیرنا۔
ــــ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ: اللہ کا قرآن کریم کو حصوں (ٹکڑوں) کی شکل میں نازل کرنا۔
ــــ الْاَشْیَاءَ: تقسیم کرنا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو ڈرانا۔
اِفْتَرَقَ الْقَوْمُ: الگ الگ ہو جانا (۲) باہم پھوٹ پڑ جانا۔
اِنْفَرَقَ عنه الشَّیْءُ: الگ ہونا (۲) پھٹنا (۳) کسی دوسری چیز سے نکل کر نمودار ہونا۔
ــــ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
تَفَارَقَ الْقَوْمُ: آپس میں پھوٹ پڑنا۔ ایک دوسرے سے جدا ہونا۔
تَفَرَّقَ الشَّیْءُ تَفَرُّقًا و تِفِرَّاقًا: بکھر جانا، تین تیرہ بارہ باٹ ہو جانا۔
ــــ الرَّجُلَانِ: ہر ایک کا اپنی اپنی راہ لینا
اَفْرِیْقِیَّةُ: افریقہ (براعظم) دیکھئے: (ا۔ف۔ر)۔
التَّفَارِیْقُ: منتشر اجزاء، ٹکڑے، حصے، قسطیں۔ اَخَذَ حَقَّهٗ بِالتَّفَارِیْقِ: اس نے اپنا حصہ قسطوں میں لیا (۲) ریزگاری چھوٹے سکے (۳) خوردہ، رٹیل، خلاف رجملہ)

ٹھوک۔

التَّفْرِیْقُ: جدائی کا عمل، حساب میں تقسیم کا عمل خلاف جمع (۲) جدائی (۳) فرق وامتیاز

بِالتَّفْرِیْقِ: تفصیل کے ساتھ (۲) قسط وار (۳) خوردہ یا ٹکڑے ٹکڑے کرکے۔

بَاعَ بِالتَّفْرِیْقِ: ریٹیل میں بیچا، خلاف بالجملۃ۔

التَّفْرِقَۃُ: جدائی، پھوٹ (۲) امتیاز۔

التَّفْرِقَۃُ العُنْصُرِیَّۃُ: نسلی امتیاز۔

الفَارِقُ: فرق (دوسرے سے ممتاز کرنے والی چیز)، وجہ امتیاز، خط فاصل، حد ج: فَوَارِقُ (۲) فرق وامتیاز کرنے والا (۳) مانگ نکالنے والا ج: فُرَّاق۔

الفَارُوْقُ: باطل سے حق کو ممتاز کرنیوالا، امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ کا لقب (۲) بہت ڈرپوک۔

الفَارُوْقَۃُ: بہت ڈرپوک۔

الفِرَاقُ: جدائی، علیحدگی (اجسام کی جدائی کے لئے زیادہ تر استعمال ہے) (۲) روانگی رخصت۔

الفَرْقُ: فرق، وجہ امتیاز، خصوصیت (۲) بالوں کی مانگ (۳) سکہ کی باہمی تبدیلی کا فرق (۴) حساب کی اصطلاح میں بیلنس، باقی ج: فُرُوْقٌ (۵) جدائی، علیحدگی۔

الفِرْقُ: پھٹنے والی چیز کا ایک حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "أَنِ اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ" (۲) پہاڑی، اونچا ٹیلہ (۳) سمندر کی بڑی لہر، بڑی موج (۴) ہر چیز سے الگ ہونے والا ٹکڑا، حصہ سیکشن (۵) ریوڑ، ڈار، گلہ۔

الفَرَقُ: ڈر، گھبراہٹ۔

الفَرِقُ والفَرُوقُ: پیدائشی طور پر بہت ڈرپوک۔

الفُرْقَانُ: قرآن پاک میں ارشاد باری ہے: "تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا" (۲) حجت و برہان، دلیل قاطع (۳) حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز ہر بات۔

الفِرْقَۃُ: انسانوں کا گروہ، جماعت، گروپ ج: فِرَق۔

فِرْقَۃُ الأَلْعَاب: کھیلوں کی ٹیم، پارٹی۔

فِرْقَۃُ التَّمْثِیْل: ڈرامہ گروپ، ایکٹنگ کرنے والی پارٹی۔

فِرْقَۃٌ عَسْکَرِیَّۃٌ: فوج کا ایک ڈویژن (۲) فوجی ٹیم۔

فِرْقَۃُ المُوْسِیقَا: میوزک گروپ۔

فِرْقَۃُ المَطَافِی: فائر بریگیڈ، آگ بجھانے کا عملہ۔

فِرْقَۃٌ فی المَدْرَسَۃِ: کلاس کا سیکشن۔

الفُرْقَۃُ: جدائی، علیحدگی۔

الفَرُوْقُ: بہت ڈرپوک۔

الفَرِیْقُ: بڑی جماعت، پارٹی، ٹیم (فِرقہ کے مقابلہ میں فریق بڑی جماعت)۔ (۲) جدائی اختیار کرنے والا (۳) آگے بڑھ جانے والا گھوڑا (۴) نائب امیر البحر، لفٹننٹ جنرل، ج: فُرَقَاءُ و أَفْرِقَۃٌ۔

فَرِیْقٌ أَوَّلٌ: لفٹننٹ جنرل۔

فَرِیْقٌ (فی الأَلْعَابِ الرِّیَاضِیَّۃِ): فَرِیْقٌ رِیَاضِیٌّ: کھیل کی ٹیم۔

فَرِیْقٌ فی دَعْوی: مقدمہ کا فریق۔

فَرِیْقٌ فی عَقْدٍ: معاہدہ کا فریق۔

فَرِیْق (فی القُوَّات البحریَّۃ): وائس ایڈمرل، نائب امیر البحر۔

الفَرِیْقُ المُهَاجِمُ: حملہ آور گروپ، گیند پھینکنے والا گروپ۔

المَفْرِقُ: جدائی کا مقام، نقطۂ انفصال، مرکز انفصال ج: مَفَارِق۔

المَفْرِقُ (من الرَّأْسِ) سر میں بالوں کی مانگ، مانگ نکالنے کی جگہ۔

المَفْرِقُ (من الطَّرِیْقِ) راستے کا وہ مقام جہاں سے دوسرا راستہ نکلتا ہو۔

مَفْرِقُ الطُّرُق: وہ جگہ جہاں سے کئی راستے الگ ہوتے ہوں، چوراہا۔

مَفَارِقُ الحَدِیْث: حدیث یا گفتگو کے واضح پہلو۔ وَقَفْتُهُ عَلَی مَفَارِقِ الحَدِیْث: میں نے اسے گفتگو یا حدیث کے واضح پہلوؤں سے باخبر کیا۔

الفَرْقَدُ: قطب شمالی کے قریب کا ایک ستارہ جو اپنی جگہ قائم رہتا ہے اور اس سے مسافر راہ نمائی حاصل کرتے ہیں اسے النَّجْمُ القُطْبِی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے قریب اسی جیسا ایک چھوٹا ستارہ اور ہے۔ ان دونوں کو فَرْقَدَان کہا جاتا ہے (۲) بچھڑا (گائے کا بچہ) ج: فَرَاقِد۔

الفُرْقُوْدُ: الفَرْقَدُ، ج: فَرَاقِیْد۔

فَرْقَعَ الشَّیْءُ فَرْقَعَۃً: چٹخنا، چٹخنے کی آواز ہونا، دھماکہ ہونا، پٹاخہ وغیرہ پھٹنے کی آواز ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: پھوڑ کر دھماکہ کرنا۔

ـــ الأَصَابِعَ: انگلیاں چٹخانا۔

ـــ فُلَانًا: گردن اس طرح دوڑنا کہ اس کی آواز ہو۔

افْرَنْقَعَ: پیٹھ پھیر کر تیز دوڑنا۔

ـــ الأَصَابِعُ: انگلیاں چٹخنا۔

ـــ القَوْمُ عن الشَّیْءِ: الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔

تَفَرْقَعَت الأَصَابِعُ: انگلیوں کا چٹخنا۔

الفَرْقَعَۃُ: دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز (۲) چٹخنے کی آواز (۳) گرج دار آواز (۴) آتش گیر مادہ کا دھماکہ، پٹاخے وغیرہ کی آواز۔

المُفَرْقَعَاتُ: (بفتح القاف) دھماکہ خیز چیزیں، دھماکہ سے پھٹنے والی چیزیں۔ پٹاخے، گولے وغیرہ۔

• فَرَكَ الشَّيْءَ ـُ فَرْكًا: ہاتھ سے ملنا رگڑنا، کھرچنا۔

ــــ الحِمَّصَ و فَرَكَ الجَوْزَ: چنے اور اخروٹ کو انگلیوں سے مل کر باریک چھلکا اتارنا۔

ــــ الثَّوْبَ و نَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو لگی ہوئی چیز اتارنے کے لئے رگڑنا۔ هو فَارِكٌ و الثَّوْبُ و نَحْوُهُ مَفْرُوكٌ و فَرِيكٌ۔

فَرِكَ ـَ فَرَكًا: (خاوند اور بیوی کا ایک دوسرے سے) متنفر ہونا، بغض رکھنا هو و هي فَارِكٌ۔

أَفْرَكَ السُّنْبُلُ: گیہوں وغیرہ کی بال (خوشہ) کا مل کر دانے نکالنے کے قابل ہوجانا، پکنے کے قریب ہوجانا۔

انْفَرَكَ الشَّيْءُ: ملنے سے کسی چیز کا چھلکا یا لگی ہوئی چیز الگ ہوجانا، جھڑ کر صاف ہوجانا، ملا جانا، رگڑا جانا، کھرچا جانا۔

ــــ المَنْكِبُ: مونڈھا اترنا، ڈھیلا پڑنا۔

تَفَرَّكَ المُخَنَّثُ فِي كَلَامِهِ ومِشْيَتِهِ: ہیجڑے کا چلتے ہوئے یا بولتے ہوئے مٹکنا بدن کے جوڑوں کو ہلانا۔

اسْتَفْرَكَ الحَبُّ فِي السُّنْبُلَةِ: خوشہ میں دانوں کا سخت اور موٹا ہوجانا پکنے کے قریب ہونا۔

الفَرِكُ: چھلکا اتری ہوئی چیز یا چھلکا اترے ہوئے دانے یا وہ چیز جس کا چھلکا ملنے سے اتر جائے۔

الفَرِيكُ: ملا ہوا، رگڑا ہوا، کھرچا ہوا، ملنے یا رگڑنے یا کھرچنے کے قابل، مل کر چھلکا اتارا ہوا۔ بمعنی المَفْرُوكُ (۲) کھانے کے قابل اور تازہ پکا ہوا گیہوں یا مکئی (کچیا گیہوں یا مکئی) کچیا گیہوں اور مکئی جسے بھون کر سکھا کر پکایا جائے (۳) زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)

الفَرِيكَةُ: زبان کی جڑ کی ہڈی (یہ دو ہوتی ہیں)۔

المَفْرُوكُ: الفَرِيكُ (۲) جس کے مونڈھے کی ہڈی اتر گئی ہو۔

المَفْرُوكَةُ: دودھ اور مکھن مکئی میں ملا کر بنایا جانے والا مصر کا دیہاتی کھانا۔

الفَرَاكُ: (معرب لفظ) فراک (ایک خاص لباس)۔

المِفْرَكُ: پیچ کش ج: مَفَارِكُ۔

• فَرَمَ اللَّحْمَ ـِ فَرْمًا: قیمہ کرنا (۲) کاٹنا۔

أَفْرَمَ الإِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

الأَفْرَمُ: وہ بچہ جس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔

الفَرَمَان: (دخیل لفظ) فرمان، شاہی حکمنامہ ج: فَرَامِين۔

فَرْمَةُ الطبع: پریس کا فرمہ۔

الفَرَّامَةُ: قیمہ کرنے کی مشین۔

المَفْرُومُ: اللَّحْمُ المَفْرُومُ: کٹا ہوا گوشت، قیمہ۔

المِفْرَمَةُ: الفَرَّامَةُ۔

• الفَرْمَلَةُ: (ضَابِطَةٌ وكَمَّاحَةُ العَرَبَةِ) بریک ج: فَرَامِل

الفَرْمَلَةُ التَّالِفَةُ: فیل (ناکارہ) بریک (خلاف عاملة)۔

فَرْمَلِجِيُّ القطار: بریک مین، ریل گاڑی کو بریک لگانے والا۔

• الفُرْنُ: روٹی پکانے کا تنور (۲) بھٹی (۳) نان بائی کی دوکان (۴) بسکٹ بنانے کا تنور یا کارخانہ (بیکری) ج: أَفْرَانٌ۔

الفُرْنُ الذَّرِّيُّ: ایٹمی بھٹی۔

الفَارِنَةُ: تنور لگانے والی عورت۔

الفَرَّانُ: تنور والا، بسکٹ بنانے والا، نان بائی

الفُرْنِيُّ: تنور والا، بیکری والا۔

الفُرْنِيَّةُ: شیرمال، باقرخوانی (دودھ گھی شکر ڈال کر بنائی ہوئی تنوری روٹی) (۲) میٹھا بسکٹ ج: فُرْنِيٌّ۔

فَرْنَجَ: انگریز جیسا بنانا۔

تَفَرْنَجَ: انگریز جیسے اخلاق و اطوار اختیار کرنا۔

الفِرِنْدُ: تلوار (۲) آب شمشیر (۳) سرخ گلاب (۴) انار کا دانہ۔ سَيْفٌ فِرِنْدٌ بے مثل تلوار، چمکتی ہوئی تلوار ج: فَرَانِد۔

الإِفْرِنْدُ: تلوار کا جوہر، نقش ونگار ج: إِفْرِنْدَات

• فَرَنْسَا: فرانس۔

• الفَرَنْسِيُّ: فرانس کا باشندہ، فرانسیسی

الفَرَنْكُ: فرانسیسی سکہ، فرانک ج: فرنكات۔

• فَرِهَ ـَ فَرَهًا: اکڑنا یا زندہ دل ہونا۔ هو فَرِهٌ و هي فَرِهَةٌ

فَرُهَ ـُ فَرَاهَةً و فُرُوهَةً: حسین وجمیل ہونا (۲) پھرتیلا اور چست ہونا (۳) ہوشیار و ماہر ہونا۔ هو فَارِهٌ۔ قرآن حکیم میں ہے " وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَارِهِينَ" تم مہارت فن کے ساتھ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ج: فُرُهٌ و فُرَّهٌ۔

أَفْرَهَ: خوبصورت یا پھرتیلا بچہ جننا (۲) عمدہ چیز اپنانا، لینا۔

ــــ المَرْأَةُ: عورت کا حسین بچے جننا۔

فَرَّهَ: أَفْرَهَ۔

اسْتَفْرَهَ: عمدہ چیز لینا، چھانٹنا۔

اَفْرَہُ: فُلَانٌ اَفْرَہُ مِن فُلَانٍ: فلاں فلاں سے زیادہ روشن رو ہے۔
الاَفْرَہُ: بہت ماہر و ہوشیار۔
الفَارِہُ: ماہر و ہوشیار (۲) پھرتیلا اور چاق چوبند۔
الفَارِھَۃُ: خوبصورت جوان لڑکی ج: فَوَارِہُ۔
الفَرَاھَۃُ: چستی و چالاکی (۲) مہارت (۳) خوبصورتی۔
فَرْھَدَ الغُلَامُ: لڑکے کا اچھی کاٹھی والا ہونا، اچھا اور بھرپور جسم کا ہونا (۲) دوڑتے دوڑتے سانس چڑھ جانا، پھول جانا۔
ــــ نَفْسُہُ: دل گرفتہ یا آزردہ خاطر ہونا۔
تَفَرْھَدَ الغُلَامُ: خوبصورت اور موٹا ہونا
الفُرْھُدُ: گٹھے ہوئے اچھے بدن کا لڑکا (۲) شیر کا بچہ۔
الفُرْھُوْدُ: الفُرْھُدُ ج: فَرَاھِیْدُ
• فَرَّی الثِّیَابَ: کپڑوں پر پوستین لگانا۔ ھِیَ مُفَرَّاۃٌ۔
اِفْتَرَی فَرْوًا: پوستین پہننا۔
الفَرَا: جنگلی گدھا۔ دیکھئے (فَرَأٌ)۔
الفَرَّاءُ: پوستین ساز، پوستین فروش۔
الفَرْوُ: ریچھ یا لومڑی وغیرہ جانوروں کی کھال جس سے دباغت کے بعد گرم کپڑا بنایا جاتا ہے، پوستین لگا کپڑا، پوستین سنجاب ج: فِرَاءٌ۔
الفَرْوَۃُ: بال دار چمڑا۔ فَرْوَۃُ الرَّأسِ: سر کی بال سمیت کھال۔ فَرْوَۃُ الذِّئْبِ، فَرْوَۃُ الاَرْنَبِ، فَرْوَۃُ الثَّعْلَبِ ج: فِرَاءٌ۔
اَبُو فَرْوَۃَ: ایک پودا جس کی پھلی بھون کر کھائی جاتی ہے اس کا نام قَسْطَل ہے مصر میں ابو فروہ کہتے ہیں۔
• فَرَی الشَّیْءَ ـِ فَرْیًا: پھاڑنا، چیرنا، چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
فَرَی الفِرْبَۃَ: توشہ دان بنانا۔
ــــ الکَذِبَ: جھوٹ گھڑنا، کسی کے متعلق جھوٹی بات کہنا، تہمت لگانا۔
ــــ الاَرْضَ: زمین پر چلنا، گزرنا۔
فَرِیَ ـَ فَرًی: بھونچکا ہونا، ششدر رہ جانا۔
اَفْرَی الشَّیْءَ: پھاڑنا، چاک کرنا۔
ــــ فُلَانًا: بہت زیادہ ملامت کرنا۔
ــــ الاَوْدَاجَ: گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالنا۔
فَرَّاہُ: فَرَی کا مبالغہ۔ اچھی طرح چاک کرنا (۲) باریک ریزے کرنا۔
اِفْتَرَی القَوْلَ: بات گھڑنا۔
ــــ عَلَیْہِ الکَذِبَ: کسی پر تہمت لگانا، کسی کے متعلق غلط بات گھڑنا۔
اِنْفَرَی الشَّیْءُ: پھٹنا، چرنا، چاک ہونا
تَفَرَّی الشَّیْءُ: پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ تَفَرَّی عَنْہُ ثَوْبُہُ: کپڑا پھٹ کر بدن نظر آنا۔ تَفَرَّی اللَّیْلُ عَنْ صُبْحِہِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔
ــــ العَیْنُ: چشمہ پھوٹ آنا، چشمہ سے پانی جاری ہونا۔
ــــ الاَرْضُ بِالعَیْنِ: زمین پھٹ کر چشمہ جاری ہونا۔
الاِفْتِرَاءُ: بہتان تراشی، الزام۔
الفِرْیَۃُ: جھوٹ، جھوٹا الزام ج: فِرًی۔
الفَرِیُّ: گھڑی ہوئی بات (۲) حیرت انگیز بات، عجیب بات۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالُوا یَا مَرْیَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَیْئًا فَرِیًّا" فُلَانٌ یَفْرِی الفَرِیَّ: فلاں عجیب وغریب اور عمدہ کام کرتا ہے (۳) بات گھڑنے والا آدمی۔
المُفْتَرِی: بہتان طراز، الزام تراش۔
المُفْتَرَی: من گھڑت، بے بنیاد۔

ف ــــ ز

• فَزَرَ الثَّوْبَ وَنَحْوَہُ ـِ فَزْرًا: پھاڑنا، چاک کرنا (۲) بوسیدہ کردینا
ــــ الشَّیْءَ: شگاف ڈالنا، ٹکڑے کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ مِنَ الشَّیْءِ: جدا کرنا، علیحدہ کرنا۔
فَزِرَ ـَ فَزَرًا: پیٹھ یا سینہ پر گانٹھ پیدا ہوجانا۔ ھُوَ اَفْزَرُ وَھِیَ فَزْرَاءُ ج: فُزْرٌ۔
اَفْزَرَ الشَّیْءَ: پھاڑنا۔
فَزَّرَ الشَّیْءَ: پھاڑنا، پارہ پارہ کرنا۔
اِنْفَزَرَ الثَّوْبُ: پھٹنا (۲) پرانا ہونا۔
تَفَزَّرَ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا۔
الفَازِرُ: سیاہ چیونٹی جس میں سرخی بھی ہو۔
الفَازِرَۃُ: ریگستان کا قدرتی راستہ (جو زمین کے شگاف جیسا ہو)۔
الفَزَارَۃُ: چیتے کی مادہ۔
الفِزْرُ: بکری کا بچہ (۲) شیر ببر کا بچہ، چیتے کا بچہ
الفَزْرَاءُ: بھرے ہوئے جسم کی لڑکی۔ (۲) قریب البلوغ لڑکی۔
الفُزْرَۃُ: سینہ یا کمر میں بڑا ابھار ج: فُزَرٌ
الفِزْرَۃُ: مؤنث الفِزْرِ۔ پھٹن، رخنہ، ج: فِزَرٌ و فُزُوْرٌ۔
المَفْزُوْرُ: کبڑا، کوز پشت۔
• فَزَّ ـِ فَزًّا: گھبرانا، ڈرنا، بے چین ہونا، تڑپنا (۲) جست لگانا، کودنا۔
ــــ عَنِ الاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، الگ ہوجانا چھوڑنا۔
ــــ الرَّجُلُ فَزَازَۃً وَفُزُوْزَۃً: پھرتیلا اور چالاک ہونا۔
ــــ الجُرْحُ فَزًّا وَفَزِیْزًا: زخم سے

مواد بہنا۔

فَزَّ فُلَانًا ـُ فَزًّا: گھبرادینا، ہوش اڑا دینا، پریشان کردینا۔

اَفَزَّہٗ: فَزَّہٗ۔

تَفَازًّا: باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے کو ہرانا، غالب آنے کی کوشش کرنا۔

اِسْتَفَزَّہُ الْخَوْفُ: خوف طاری ہوجانا

— فُلَانًا: جوش دلانا (۲) پریشان کرنا، بے چین کرنا (۳) گھر سے نکال دینا (۴) ہلکا اور ذلیل سمجھنا۔

الاِسْتِفْزَازُ: اشتعال انگیزی (۲) تخویف (۳) اضطراب انگیزی۔

الفَزُّ: ہلکا آدمی (۲) بے وزن اور حقیر آدمی (۳) جنگلی گائے کا بچہ ج: اَفْزَازٌ۔

الفَزَّۃُ: اضطرابی حالت کی چھلانگ، گھبراہٹ کی جست۔

• فَزِعَ فُلَانٌ ـَ فَزَعًا: خوف زدہ ہونا، خوفناک چیز سے ڈر کر بھاگنا۔ ھو فازِعٌ ج: فَزَعَۃٌ۔

— القَوْمَ: مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔

فَزِعَ ـَ فَزَعًا: ڈرنا، سہمنا، گھبراجانا ھو فَزِعٌ۔

— اِلَیہ: ڈر کر کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔

— من نَومِہ: بیدار ہونا، گھبرا کر اٹھنا

اَفْزَعَہٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا (۲) مدد کرنا، فریاد رسی کرنا۔ اَفْزَعَہٗ لَمَّا فَزِعَ: جب وہ گھبرایا تو اس کی مدد کی اور گھبراہٹ دور کی، جب اس نے فریاد کی تو اس کی فریاد رسی۔

— من نومہ: جگانا، بیدار کرنا۔

فَزَّعَہٗ: اَفْزَعَہٗ۔

فُزِّعَ عنہ: خوف اور گھبراہٹ دور ہونا۔ قرآن حکیم میں ہے: "حَتّٰی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِہِمْ"

الفَازِعُ: خوف زدہ ج: فَزَعَۃٌ۔

الفَزَّاعَۃُ: بہت ڈرپوک، جلد گھبرا جانے والا (۲) بہت ڈرانے اور خوف دلانے والا، بجھ کاگ، دھوکا۔

الفَزَعُ: خوف، گھبراہٹ، پریشانی، فریاد رسی پناہ گیری۔ انصار رضی اللہ عنہم کے بارہ میں حدیث نبوی ہے: "اِنَّکُمْ لَتَکْثُرُوْنَ عِنْدَ الفَزَعِ وَتَقِلُّوْنَ عِنْدَ الطَّمَعِ" مدد طلبی کے وقت (مدد کیلئے) تمہاری تعداد بہت ہوتی ہے اور (اپنے) فائدہ کے وقت (حصول منفعت کے لئے) تم بہت تھوڑے ہوتے ہو (۲) ڈراؤنی چیز ج: اَفْزَاعٌ۔

الفَزِعُ: فریاد رس، مددگار (۲) فریادی طالب مدد (۳) خائف و پریشان۔

الفُزْعَۃُ: خوفناک آدمی جس سے لوگ بہت ڈرتے ہوں۔

الفُزَعَۃُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔

المُفَازِعُ: فریادی (۲) فریاد رس۔

المُفَزَّعُ: جس کا خوف دور کردیا گیا ہو (۲) بزدل، لرزہ براندام۔

المُفْزِعُ: بھیانک، خوفناک۔

المَفْزَعُ: مصیبت کے وقت جس کی پناہ لی جائے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے)۔

المَفْزَعَۃُ: المَفْزَعُ (۲) ڈراؤنی چیز، بھیانک اور خوفناک چیز یا جگہ۔

فَزْفَزَہٗ: ڈرانا، دھتکارنا۔

ف ـــ س

• فَسَأَ الثَّوبَ ـَ فَسْأً: کپڑے کو کھینچ کر پھاڑنا، پھسکانا۔

— عن الاَمْرِ: روکنا۔

فَسِئَ ـَ فَسَأً: ابھرے ہوئے سینے اور دبی ہوئی کمر والا ہونا۔ ھو اَفْسَأُ وھی فَسْآءُ ج: فُسْءٌ

فَسَّأَ الثَّوبَ تَفْسِئَۃً وتَفْسِیْئًا: پارہ پارہ کرنا، خوب پھاڑنا، پھسکانا۔

تَفَسَّأَ الثَّوبُ: پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، پھسکنا (۲) پرانا ہونا۔

المُفَسُّوْءُ: سرین پیچھے کو نکال کر چلنے والا۔

• الفُسْتَانُ: فراک، لیڈی گاؤن، عورتوں کا ایک لباس ج: فَسَاتِیْنُ۔

• الفُسْتُقُ: پستہ، پستہ کا درخت۔

الفُسْتُقِیُّ: پستئی رنگ کا۔

• فَسَحَ لَہٗ فِی المَجْلِسِ ـَ فَسْحًا: کسی کو بیٹھنے کی جگہ دینا (خود سمٹنا اور دوسرے کے لئے کشادگی کرنا) قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِیْلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوْا فِی المَجَالِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ"

— لَہ الاَمِیْرُ فِی السَّفَرِ: سفر کی اجازت دینا۔

— الخُرْزَتَیْنِ ونَحْوَھُمَا: دو سوراخوں کے درمیان سلائی میں فاصلہ کرنا، لمبا ٹانکا لگانا۔

— الشَّیءَ: پھیلانا۔ جَمَلٌ مَفْسُوْحُ الضُّلُوعِ: کشادہ پسلیوں والا اونٹ۔

فَسُحَ المَکَانُ ـُ فَسَاحَۃً: کشادہ ہونا ھو فَسِیْحٌ۔

اَفْسَحَ المَکَانَ: کشادہ کرنا۔

فَسَّحَ المَکَانَ: کشادہ کرنا۔

— لِفُلَانٍ اَنْ یَّفْعَلَ کَذَا: کسی کے لئے کسی کام کی گنجائش پیدا کرنا۔

اِنْفَسَحَ المَکَانُ: کشادہ ہونا۔

— صَدْرُہٗ: اطمینان قلب ہونا، منشرح ہونا۔

— طَرْفُہٗ: نگاہ دوڑنا، دور تک جانا، وسیع النظر ہونا، بلا رکاوٹ نگاہ کا دور تک جانا۔

تَفَاسَحَ القَوْمُ: لوگوں کا کھل کر بیٹھنا، باہم کشادگی پیدا کرنا۔

تَفَسَّحَ المَکانُ: جگہ کا کھلا ہوا اور کشادہ ہونا۔
۔۔۔فُلانٌ: جگہ میں گنجائش چاہنا، بیٹھنے کے لئے جگہ چاہنا (۲) کام سے چھٹی چاہنا۔
۔۔۔لہ فی المَجلِس: کسی کے لئے بیٹھنے کی گنجائش نکالنا، جگہ دینا۔ قرآن حکیم میں ہے: "اِذَا قِیلَ لَکُمْ تَفَسَّحُوا فِی المَجَالِسِ فَافسَحُوا یَفسَحِ اللّٰہُ لَکُمْ"
الفَسحُ: کشادگی، گنجائش (۲) پاسپورٹ (ملک سے باہر جانے کا اجازت نامہ)
الفُسحُ: کشادہ، وسیع۔ منزل فُسُحٌ۔
رَجُلٌ فُسُحٌ: وسیع الصدر آدمی۔
الفُسحَۃُ: کشادگی، گنجائش، جگہ (۲) وقفہ، آرام و تفریح، چھٹی ج: فُسَحٌ
الفُسحَۃُ بین سَاعاتِ الدرسِ تعلیمی گھنٹوں کا درمیانی وقفہ
الفُسحَۃُ فی العَرَبَۃ: گاڑی میں گنجائش، جگہ۔
الفُسحَتَان: نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بالوں کے دائیں بائیں بالوں سے خالی جگہ۔
الفَسِیحُ: کشادہ، وسیع۔
الفَیْسَحِیُّ: قدموں کی کشادگی۔ ھو یمشی الفَیسَحِیَّ: وہ کشادہ قدموں سے چلتا ہے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہے۔
• فَسَخَ الرَّجُلُ ۔ فَسْخًا: ناواقف و کمزور ہونا۔
۔۔۔الرَّأیَ: کسی معاملہ میں کسی رائے کو بے اثر اور غیر مفید کر دینا۔
۔۔۔الاَشیاءَ: تتر بتر کرنا، الگ الگ کرنا
۔۔۔الشیئَ: توڑنا، ختم کرنا، بے اثر و بے نتیجہ بنانا۔
۔۔۔البَیعَ او العَقدَ: بیع یا معاہدہ کو ختم کرنا، منسوخ کرنا، کالعدم کرنا۔

فَسَخَ المَفصِلَ: جوڑ کو (شکستگی کے بغیر) اپنی جگہ سے ہٹا دینا، سرکانا۔
۔۔۔الثَّوبَ عن نَفسِہ: اپنے کپڑے اتارنا، اتار پھینکنا۔
فَسِخَ الرَّأیُ ونَحوُہٗ ۔ فَسَخًا: فاسد اور غیر مفید ہونا۔ ھو فَسِخٌ
اَفسَخَ القُرآنَ: بھول جانا۔
فَاسَخَہُ البَیعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کا مطالبہ کرنا یا کسی کے ساتھ بیع یا معاملہ کے فسخ پر متفق ہونا۔
اِنفَسَخَ الشیئُ: فسخ ہونا، منسوخ ہونا، ختم ہونا، ٹوٹ جانا، الگ ہو جانا، اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
۔۔۔المَفصِلُ: جوڑ کا سرک جانا (ہاتھ وغیرہ اتر جانا)۔
۔۔۔الخِطبَۃُ: منگنی ٹوٹ جانا۔
تَفَاسَخَ البَیِّعَانِ البَیعَ ونَحوَہٗ: بائع اور مشتری کا فسخ بیع پر متفق ہونا۔
۔۔۔الاَقَاوِیلُ: اقوال کا متضاد ہونا۔
تَفَسَّخَ الشیئُ: اِنفَسَخَ (۲) ٹکڑے ٹکڑے ہونا، عناصر ترکیبی کا الگ الگ ہو جانا۔
۔۔۔الشَّعرُ عن الجِلدِ: بال اڑ جانا
۔۔۔اللَّحمُ عن العَظمِ: ہڈی کے اوپر سے گوشت اتر جانا، الگ ہو جانا۔
۔۔۔المَادَّۃُ العُضوِیَّۃُ: جراثیم کی وجہ سے جسمانی جوڑ کا گل جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔
۔۔۔الفَأرَۃُ فی المَاءِ: چوہیا کا پانی میں گر کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا، گل جانا، مذکورہ چاروں احوال: بال جھڑنا، عضو الگ ہونا، ہڈی سے گوشت الگ ہونا، پانی میں گر کر ٹکڑے ہو جانا مردے کے ساتھ خاص ہیں
۔۔۔الفَصِیلُ تَحتَ الحِملِ الثَّقِیلِ: اونٹ کے بچہ کا وزن کے نیچے دب جانا، اسے اٹھا نہ پانا۔

الفَاسِخُ: منسوخ و کالعدم کرنے والا، (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا۔
الفَسخُ: کمزور و پست ہمت جو مشکلات کا مقابلہ نہ کر سکے یا اپنے مقصد کا حصول نہ کر سکے (۲) عقلی و بدنی کمزوری، (۳) منسوخی، کالعدمی۔
الفَسِیخُ: فسخ شدہ، کالعدم قرار دیا ہوا (۲) نمک لگائی ہوئی ایک قسم کی مچھلی جیسے گلنے کے لئے کچھ عرصہ رکھ دیا جاتا ہے۔
المَفسُوخُ: الفسیخ
• فَسَدَ اللَّحمُ او اللَّبَنُ اونَحوُھُمَا ۔ فَسَادًا: خراب ہونا، بگڑنا، سڑنا، ناقابل استعمال ہونا (خلاف صلح)۔
۔۔۔العَقدُ ونَحوُہٗ: معاہدہ وغیرہ کالعدم ہو جانا، باطل ہونا۔
۔۔۔الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑ جانا، حدود عقل و حکمت سے تجاوز کر جانا۔
۔۔۔الاُمُورُ: معاملات بگڑ جانا، افراتفری پیدا ہونا، نظام میں خلل پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "لَوکَانَ فِیھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا" اگران (زمین و آسمان) میں متعدد خدا ہوتے تو ان کا نظام بگڑ جاتا۔ ھو فَاسِدٌ و فَسِید ج: فَسدَی۔
اَفسَدَ الرَّجُلُ: آدمی کا بگڑنا، خراب ہونا حدود عقل و حکمت سے باہر ہو جانا۔
۔۔۔الشَّیئَ: بگاڑنا، خراب کرنا (۲) بے نفع اور بے نتیجہ بنانا، ناکام بنانا، باطل کرنا، صحیح بنیاد سے ہٹا دینا، غلط کرنا۔
۔۔۔فی الاَرضِ: زمین میں خرابی اور بگاڑ پھیلانا، فساد مچانا۔
فَاسَدَ الرَّجُلُ رَھطَہٗ: اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کو آمادہ پیکار ہونا۔
فَسَّدَہٗ: مبالغہ در فَسَدَ۔ بالکل بگاڑ دینا۔

بہت خراب کرنا، بالکل ختم کر ڈالنا، بالکلیہ زائل کرنا۔
تَفَاسَدَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا، ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔
اِسْتَفْسَدَ الشَّیْءَ : بگاڑنے کی کوشش کرنا۔
ــــ الزَّرْعَ : کھیتی کو خراب کرنے والا عمل کرنا۔
ــــ الْاَمْرَ : خراب پانا یا خراب سمجھنا۔
ــــ الرَّجُلُ رَھْطَہٗ : اپنے لوگوں سے بدسلوکی کرنا اور ان کا آمادۂ پیکار ہونا۔
اَلْاِفْسَادُ : فساد انگیزی، خلل اندازی، ابطال۔
اَلْفَاسِدُ : خراب، بگڑا ہوا، سڑا ہوا، بے اثر، بے نتیجہ (۲) باطل، غیر صحیح، غیر صالح (۳) بدرپا، بداطوار۔
اَلْفَسَادُ : بگاڑ، خرابی، تعفن (۲) کرپشن، ابتری، گڑبڑی (۳) قحط و خشک سالی۔ قرآن پاک میں ہے: "ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ" (۴) ضرررسانی قرآن پاک میں ہے: "وَ یَسْعَوْنَ فِی الْاَرْضِ فَسَادًا" (۵) بداخلاقی بداطواری۔
اَلْمُفْسِدُ : فساد انگیز (۲) بداطوار (۳) باطل اور مخرّب۔
اَلْمَفْسَدَۃُ : خرابی، نقصان (۲) سبب خرابی باعث فساد ج: مَفَاسِد۔ ھٰذَا الْاَمْرُ مَفْسَدَۃٌ لِکَذَا : یہ چیز فلاں بات کے لئے نقصان کا باعث ہے
• فَسَرَ الشَّیْءَ ـِـ فَسْرًا : ظاہر کرنا، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا۔
ــــ الطَّبِیْبُ : پیشاب ٹیسٹ کرنا پیشاب کی جانچ سے بیماری کا پتہ چلانا۔
فَسَّرَ الشَّیْءَ : اچھی طرح ظاہر کرنا، کھول کر بیان کرنا، مراد بتانا۔
فَسَّرَ آیَاتِ الْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ : آیات قرآن کے احکام و مطالب اور اسرار و حکم بیان کرنا، لفظی اور معنوی تحقیق کرنا مرادِ باری تعالیٰ بیان کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ بِکَذَا : کسی چیز کے خاص معنی لینا۔
اِسْتَفْسَرَہٗ عَنْ کَذَا وَ اِسْتَفْسَرَہٗ کَذَا : کسی سے کسی چیز کی وضاحت کرانا، وضاحت چاہنا۔
اَلتَّفْسِرَۃُ : شرح و وضاحت (۲) قارورہ (پیشاب کی اتنی مقدار جیسے ڈاکٹر ٹیسٹ کرتا ہے)۔
اَلتَّفْسِیْرُ : شرح و وضاحت تفسیر قرآن جس میں قرآن حکیم کے احکام و مطالب اسرار و حکم اور عقائد و تعلیمات کا بیان مقصود ہو (۲) تاویل مراد۔
حَرْفُ التَّفْسِیْرِ : اَیْ اور اَنْ۔ اَیْ سے مبہم شے کی تفسیر کی جاتی ہے جیسے: ھٰذَا عَسْجَدٌ اَیْ ذَھَبٌ اور اَنْ سے قول کی مراد بیان کی جاتی ہے جیسے: نَادَیْتُکَ اَنِ افْعَلْ کَذَا : اَنِ افْعَلْ نَادَیْتُکَ کی تفسیر و وضاحت ہے یعنی میری ندا اور پکار کا مقصد اس کام کے کرنے کا حکم دینا تھا۔
اَلْمُفَسِّرُ : قرآن کریم کے علوم، اسرار و حکم اور احکام و مطالب جاننے اور بیان کرنے کا ماہر۔
• اَلْفُسْطَاطُ : اون کا بنا ہوا خیمہ، ڈیرہ، تمبو، ٹینٹ (۲) مصر کا قدیم شہر فسطاط جسے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اپنے خیمہ کی جگہ تعمیر کرایا تھا (۳) لوگوں کا گروہ، جماعت ج: فَسَاطِیْطُ۔
اَلْفَسِیْطُ : ناخن کا تراشہ (۲) کھجور وغیرہ کی پینڈی میں چپکی ہوئی چیز۔
• فَسْفَسَ فُلَانٌ : بہت بے وقوف ہونا۔
فَسَافِسُ : ایک بدبودار کیڑا۔
اَلْفَسْفَاسُ : بہت بے وقوف (۲) کند تلوار (۳) نالیوں میں اگنے والی ایک گھاس
اَلْفِسْفِسُ : رنگ برنگ پتھر وغیرہ کے نقش لگا والا گھر۔
اَلْفُسَیْفِسَاءُ : پچی کاری، سنگ مرمر یا مختلف رنگ کے پتھر کے ٹکڑوں کو جوڑ کر دیوار یا فرش کی تزئین کاری، موزیک۔
• فَسَقَ کُلُّ ذِیْ قِشْرٍ ـُـ فِسْقًا و فُسُوْقًا : ہر چھلکے والی چیز کا چھلکے سے باہر نکلنا۔ فَسَقَتِ الرُّطَبَۃُ عَنْ قِشْرِھَا وَ الْفَارَۃُ عَنْ جُحْرِھَا : پکی ہوئی کھجور کا چھلکے سے اور چوہیا کا بل سے باہر ہونا۔
ــــ فُلَانٌ : نافرمان ہونا، حدود شریعت سے تجاوز کرنا، خیر و صلاح کے راستہ سے ہٹ جانا۔
ــــ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ : اپنے رب کا نافرمان ہونا، اطاعت خداوندی سے باہر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ کَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّہٖ - ھو فَاسِقٌ ج: فَسَقَۃٌ و فُسَّاقٌ و فَاسِقُوْنَ وھی فَاسِقَۃٌ ج: فَاسِقَاتٌ و فَوَاسِقُ۔
فَسَّقَہٗ : فاسق قرار دینا۔
اِنْفَسَقَتِ الرُّطَبَۃُ : باہر نکلنا۔
اَلْفَاسِقُ : نافرمان، بدکار، راہ حق سے دور
اَلْفَاسُوْقُ : کیڑا مکوڑا۔
اَلْفَاسِقِیَّۃُ : ٹیڑھی ازرم، پگڑی باندھنے کا ایک طریقہ۔
فَسَاقِ : یا فَسَاقِ کہہ کر عورت کو پکارنا بمعنی یا فَاسِقَۃُ (یہ صرف بوقت ندا کہا جاتا ہے)
اَلْفَسَّاقُ : پرلے درجہ کا بدکار، بڑا نافرمان
اَلْفِسِّیْقُ : بڑا فاسق و بدکار۔

الفِسْقُ : نافرمانی۔
الفُسَّقُ : بڑا نافرمان۔
الفُسُوْقُ : نافرمانی، راہِ حق سے انحراف
الفِسْقِيَّةُ : فوارہ، عام طور پر مدور حوض میں لگا ہوا فوارہ ج: فَسَاقِيُّ (د)
• فَسَكَلَ الفَرَسُ : دوڑ میں گھوڑے کا پیچھے رہنا۔
___ الرَّجُلُ : اخیر میں تابع بن کر آنا (۲) حقیر و ذلیل ہونا، پچھ لگو ہونا۔
الفُسْكُوْلُ : گھڑ دوڑ کے میدان میں پیچھے رہ جانے والا گھوڑا ج: فَسَاكِيْلُ۔
• فَسَلَ الفَسِيْلَ ـِ فَسْلاً : پود لگانا پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر یا جڑ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگانا، روپنا۔
فَسُلَ الرَّجُلُ ـُ فَسَالَةً وفُسُوْلَةً : حقیر ہونا، بزدل ہونا۔
اَفْسَلَ الفَسِيْلَةَ : پودے کو جڑ سے اکھاڑنا یا زمین سے نکال کر دوسری جگہ گاڑنا، لگانا۔
فَسَّلَ الشَّيْءَ : گھٹیا یا کھوٹا بنانا یا قرار دینا
___ الرَّجُلَ : سست بنانا، چستی ختم کرنا۔
افْتَسَلَ النَّبَاتَ : ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ روپنا
الفَسَالَةُ : کمزوری (۲) رائے کی خرابی (۳) انگور کی بیل کو مرجھا دینے والی بیماری۔
الفُسَالَةُ من الحَدِيْدِ وغَيْرِه : لوہے کا برادہ (جو کوٹتے پیٹتے وقت گرتا ہے)۔
الفَسْلُ : انگور کی شاخیں جن کو دوسری جگہ لگانے کے لئے اکھاڑا جائے، انگور کی پود یا قلم (۲) ہر ردی اور گھٹیا چیز ج: اَفْسُلٌ و فُسُوْلٌ۔ رَجُلٌ فَسْلٌ : بے مروت آدمی۔ دِرْهَمٌ فَسْلٌ : کھوٹا درہم۔
الفُسُوْلَةُ : بے مروتی، ضعف رائے (۲) نشوونما روکنے والی بیماری۔

الفَسِيْلَةُ : چھوٹا کھجور کا پودا جو جڑ سے کاٹ کر یا زمین سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے، کھجور کی قلم یا پود ج: فَسِيْلٌ و فَسَائِلُ۔
• فَسَا ـُ فَسْوًا و فُسَاءً : بلا آواز ریح خارج کرنا، پھسکی چھوڑنا۔
تَفَاسَى : اخراج ریح کے لئے سرین اٹھانا۔
الفُسَاءُ : بلا آواز گوز، پھسکی۔
الفَسْوَةُ : ایک دفعہ کا اخراج ریح۔
المَفْسَى : ریح نکالنے کی جگہ، دبر۔
الفَاسِيَاءُ : گبریلا۔

ف ___ ش

• فَشَجَ ـِ فَشْجًا : پیشاب وغیرہ کرنے کے لئے دونوں ٹانگیں چوڑی کرنا۔
فَشَّجَ : ٹانگوں کو خوب چوڑا کرنا۔
تَفَشَّجَ : فَشَجَ۔
• فَشَخَ فُلَانًا ـَ فَشْخًا : طمانچہ مارنا
___ الصِّبْيَانُ فی لَعِبِهِم : بچوں کا کھیل میں جھوٹ بولنا اور آپس میں مار دھاڑ کرنا۔
فَشَّخَ الرَّجُلُ : جوڑوں کو ڈھیلا چھوڑنا (۲) تھک کر چور ہونا۔
تَفَشَّخَ : جوڑ ڈھیلے ہونا۔
• فَشَرَ ـُ فَشْرًا : شیخی بگھارنا، گپ کرنا
الفُشَارُ : شیخی، گپ۔
• فَشَّ ـُ فَشًّا : آہستہ پھونک مارنا (۲) جی متلانا۔
___ الوَرَمُ : سوجن کم ہونا، اترنا۔
___ القِرْبَةَ و نَحْوَها : مشکیزے وغیرہ کو کھول کر اندر کی ہوا نکال دینا۔ غضبناک آدمی کے بارہ میں کہا جاتا ہے : لَاُفُشَّنَّكَ فَشَّ الوَطْبِ : میں تمہارا غصہ اس طرح نکال ڈالونگا جس طرح مشکیزہ سے ہوا نکال دیجاتی ہے

فَشَّ عَلَيْهِ : غصہ کم کرنا۔
___ الضَّرْعَ : تھن کا سارا دودھ نکال لینا
___ القُفْلَ : تالا بغیر چابی کھولنا۔
اَفَشَّ القَوْمُ : تیزی سے نکلنا۔
انْفَشَّتِ القِرْبَةُ و نَحْوُها : مشکیزہ وغیرہ کے اندر کی ہوا نکل جانا۔
___ اللَّبَنُ : دودھ کا برتن سے بہنا۔
___ الرِّيْحُ : مشکیزہ وغیرہ سے ہوا نکلنا۔
___ الجُرْحُ : زخم کا ورم اتر جانا۔
___ عِلَّةُ فُلَانٍ : بیماری دور ہو جانا۔
___ فُلَانٌ عَنِ الاَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا، سستی برتنا، چھوڑ دینا۔
___ الاَنْفُ : ناک کے بانسے کا نیچا اور کنارہ کا اٹھا ہوا ہونا۔
الفَاشُوْشُ : کمزور رائے والا۔
الفَشُّ : بے وقوف (۲) معمولی بناوٹ کا لباس یا چادر (۳) جوہڑ جہاں بارش وغیرہ کا پانی اکٹھا ہوتا ہے ج: فِشَاشٌ۔
الفَشَّاشُ : بغیر چابی مقفل چیزوں کو کھولنے کا ماہر (۲) جیب کترا۔
الفِشَّةُ : پھیپھڑا۔
الفَشُوْشُ : بے کار چیز (۲) وہ اونٹنی جس کا دودھ بغیر دوہے نکلتا رہتا ہو (۳) وہ دودھ کا مشکیزہ جس سے دودھ بہتا ہو
الفَشِيْشُ : مشکیزے وغیرہ سے ہوا نکلنے کی آواز۔
فَشِيْشُ الاَفْعَى : خشک زمین پر چلتے وقت سانپ کی کھال کی آواز۔
• فَشَطَ ـُ فَشْطًا : شیخی بگھارنا۔
الفَشَّاطُ : بڑا گپ باز۔
• فَشَعَتِ الذُّرَةُ ـَ فَشْعًا : مکئی کا اوپر سے خشک ہو جانا۔
• فَشَغَ الشيءُ ـَ فَشْغًا : پھیلنا۔
___ الشيءَ : اوپر ہونا، ڈھانکنا۔
___ بِالسَّوْطِ : کسی کو کوڑا مارنا۔

فَشِغَتِ الثَّنِيَّةُ ـَ فَشَغًا: آگے کے دانتوں کا ابھرا ہوا ہونا۔
ـــــ الرَّجُلُ: آگے کے الگ الگ دانتوں والا ہونا۔ ھو اَفْشَغُ و ھی فَشْغَاءُ
فَاشَغَ فُلَانًا بالاَمْرِ: کسی سے بوقت ملاقات کسی کام میں جلدی کروانا۔
فَشَّغَهُ: اچھی طرح ڈھانکنا، بالکل گھیر لینا (۲) طاقت سے کوڑا مارنا۔
ـــــ النَّوْمُ فُلَانًا: نیند کا کسی کو مغلوب کرنا
اِنْفَشَغَ الشیءُ: بہت ہونا، پھیلنا۔
تَفَشَّغَ: پھیلنا، ہر طرف پھیلنا۔ تَفَشَّغَتِ الغُرَّةُ: پیشانی کے سفید بالوں کا پھیل کر آنکھوں کو گھیر لینا۔
ـــــ الشَّيْبُ فُلَانًا و تَفَشَّغَ الشَّيْبُ فیه: بڑھاپا پھیلنا، ظاہر ہونا۔
ـــــ الوَلَدُ: اولاد زیادہ ہونا، پھیلنا۔
ـــــ فُلَانٌ بُيُوتَ الحَيِّ: محلہ کے گھروں کے درمیان اس طرح غائب ہونا کہ دکھائی نہ دے۔
ـــــ الدَّيْنُ فُلَانًا: کسی پر قرض کا بوجھ ہونا
ـــــ الرَّجُلُ: موٹا کھردرا کپڑا پہننا۔
الاَفْشَغُ: دائیں بائیں مڑے ہوئے سینگوں والا مینڈھا۔
الفُشَاغُ: مشک کا پیوند (چمڑے کا وہ ٹکڑا جس سے مشک جوڑی جائے) (۲) چوب چینی یا ایک جنگلی بیل جس کا تنا خاردار ہوتا ہے۔ اور یہ گرم اور معتدل علاقوں میں پائی جاتی ہے۔
الفِشَاغُ: کاہلی، سستی (۲) زمانۂ جاہلیت کے عقد کا ایک طریقہ۔ یہ کہ دو شخص آپس میں یہ طے کرتے تھے کہ ہر ایک دوسرے کی بیٹی یا بہن سے شادی کرے گا اور یہ تبادلہ مہر کے قائم مقام ہوگا۔
الفُشَّاغُ: چوب چینی۔
الفَشْغَةُ: نرکل کا گودا جو روئی جیسا ہوتا ہے

المِفْشَغُ: گھوڑے کو روکنے والا (۲) ساتھی سے بدسلوکی کرنے والا۔
المُفْشِغُ: بے فیض، بے نفع۔
• فَشْفَشَ: کمزور رائے والا ہونا۔
ـــــ فی قولہ: حد سے زائد جھوٹ بولنا (۲) غیر کی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا۔
الفَشْفَاشُ: کمزور بنا ہوا باریک سوت کا کپڑا۔ سَيْفٌ فَشْفَاشٌ: کمزور بنی ہوئی تلوار (۲) بے بنیاد فخر کرنیوالا، شیخی بگھارنے والا (۳) ایک قسم کی گھاس۔
• فَشَقَ الشیءَ ـُ فَشْقًا: توڑنا۔
فَشِقَ ـَ فَشَقًا: دوڑنا (۲) دو پسندیدہ چیزوں میں سے کسی ایک کے انتخاب میں پس و پیش سے دونوں کا ہاتھ سے نکل جانا۔ ھو فَشِقٌ۔
ـــــ الظَّبْيُ و نَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا دونوں سینگوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا ھو اَفْشَقُ و ھی فَشْقَاءُ ج: فُشْقٌ۔
فَاشَقَهُ: کسی کے پاس اچانک آنا۔
تَفَشَّقَ الرَّجُلُ: کپڑے کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا۔
• الفَشَكَةُ: کارتوس ج: فَشَكَات و فَشَك (یہ لفظ دخیل ہے)۔ بَيْتُ الفَشَك: کارتوس بکس۔
• فَشَلَ لِحْيَتَهُ ـُ فَشْلًا: ڈاڑھی کو ہاتھ سے بکھیرنا، بال ادھر ادھر کرنا
فَشِلَ ـَ فَشَلًا: ڈھیلا اور سست پڑنا، پیچھے رہ جانا، بزدلی دکھانا، بزدل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ" کہتے ہیں: دُعِيَ اِلَى القِتَالِ فَفَشِلَ: اسے لڑائی کیلئے بلایا گیا تو پیچھے رہ گیا یا اس نے بزدلی دکھائی۔
فَشِلَ عَنِ الاَمْرِ: کسی بات میں ہمت ہارنا، ارادہ کر کے پیچھے ہٹ جانا۔
ـــــ فی عَمَلِهِ: ناکام ہونا۔ ھو فَشِلٌ و فَشْلٌ ج: اَفْشَالٌ۔
ـــــ فی الامتحانِ: فیل ہونا۔
ـــــ فی المعركةِ: لڑائی میں ہارنا۔
ـــــ الخُطَّةُ: منصوبہ فیل ہونا۔
تَفَشَّلَ الماءُ: پانی بہنا۔
ـــــ الرَّجُلُ: پرائے لوگوں میں منتخب عورت سے اس لئے شادی کرنا کہ اولاد دبلی نہ ہو۔
اَفْشَلَهُ: فیل کرنا، ناکام بنانا (۲) کمزور و بزدل بنانا۔
الفِشْلُ: پالکی کا پردہ (۲) پالکی میں بچھا ہوا کپڑا ج: فُشُولٌ۔
الفَشْلُ و الفَشِلُ: ناکام، نامراد (۲) بزدل، کم ہمت، ہمت ہار جانے والا، ج: اَفْشَالٌ۔
الفَيْشَلَةُ: حشفہ (عضو تناسل کا اگلا حصہ) (۲) ہر گول اور چکنی چیز کا سرا، نوک ج: فَيَاشِلُ۔
• فَشَا ـُ فَشْوًا و فُشُوًّا: ظاہر ہونا، پھیلنا، عام ہونا۔
ـــــ عليه اُمُورُهُ: معاملات کا بے قابو ہونا، کسی ایک کو گرفت میں نہ لے سکنا۔
ـــــ الاَنْعَامُ: جانوروں کی کثرت ہونا۔
اَفْشَاهُ: پھیلانا، شائع کرنا، عام کرنا۔
ـــــ السِّرَّ: راز کھولنا، بھانڈا پھوڑنا۔
ـــــ اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: اللہ کی جانب سے کسی کو اتنا زیادہ مال و دولت دیا جانا کہ وہ اس میں مشغول ہو کر آخرت کو بھلا بیٹھے۔
تَفَشَّى الشیءُ: پھیلنا، وسیع ہونا۔

تَفَشَّى الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
ــــ المَرَضُ القَوْمَ وبِهِم: بیماری پھیلنا۔
ــــ القَرْحَةُ: ناسور یا ناسور کا پھیل جانا
التَفَشِّي: (علم القرات میں) حرف کی ادائیگی کے وقت منہ میں ہوا پھیلنا، اس کا حرف ایک حرف ہے یعنی شین۔
الفَاشِي: عام، پھیلا ہوا (۲) ظاہر و منکشف کھلا ہوا (راز وغیرہ)
الفَاشِيَةُ: اول شب کی نیند جس کے بعد بیداری کا ارادہ ہو۔
الفَاشِيُّ: فاشزم کا ماننے والا، فاشسٹ
الفَاشِيَّةُ: فسطائیت، ایسا نظام حکومت جس کا سربراہ کوئی آمر مطلق ہو جس کی خصوصیت معاشی و معاشرتی طبقہ بندی ہو، جارحانہ قومی پالیسیاں نسل پرستی کے زیر اثر ترتیب دی جائیں۔
الفَشَاءُ: مال میں اضافہ اور کثرت (۲) مال۔
الفَشْوَةُ: عورت کا عطردان۔
المُتَفَشِّي: پھیلا ہوا، عام، ظاہر و باہر۔

ف ــــ ص

• فَصَحَهُ الصُّبْحُ ـَ فَصْحًا: کسی پر صبح کی روشنی غالب ہونا۔
فَصُحَ اللَّبَنُ ـُ فَصْحًا و فَصَاحَةً: دودھ کا خالص اور بغیر جھاگ کے ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ: سلاست و شستگی کے ساتھ بولنا، خوش بیان اور شگفتہ کلام ہونا، فصیح ہونا۔ فَصُحَ الأَعْجَمِيُّ: غیر عرب کا فصیح عربی زبان بولنا، غلطی نہ کرنا۔ هو فَصُحٌ ج: فِصَاحٌ - وهو فَصِيحٌ - ج: فُصَحَاءُ، هي فَصِيحَةٌ ج: فَصَائِحُ
أَفْصَحَ الصُّبْحُ: صبح ہو جانا، صبح کی روشنی نمودار ہونا۔
ــــ الأَمْرُ: واضح اور صاف ہونا۔

أَفْصَحَ النَّهَارُ: دن کا بادل اور ٹھنڈک سے خالی ہونا۔
ــــ عن مُرَادِهِ: اپنی مراد بتانا، اپنا مقصد ظاہر کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: شگفتہ بیان ہونا، صاف گو ہونا، صاف بات کہنا، فصیح کلام کرنا۔
ــــ النَّصَارَى: نصرانیوں کی عید فصح آجانا
فَصَّحَ: مبالغہ در فَصَحَ: بہت فصیح ہونا، بہت کھول کر بیان کرنا، بہت فصاحت سے بولنا۔
تَفَاصَحَ فِي كَلَامِهِ: اپنے کلام میں فصاحت لانے کی کوشش کرنا، فصیح بننا (یعنی مظاہرۂ فصاحت کرنا)۔
تَفَصَّحَ الرَّجُلُ: فصاحت بڑھ جانا۔
ــــ فِي كَلَامِهِ: بہ تکلف فصاحت کا اظہار کرنا، فصیح بننے کی کوشش کرنا۔
الفَصَاحَةُ: سلاست، روانی کلام، خوش بیانی، کلام کے الفاظ کا ابہام و اجنبیت اور ترکیب کی خرابی سے محفوظ ہونا۔
الفِصْحُ: وہ دن جس میں نہ گھٹا ہو اور نہ سردی (۲) یہودیوں کی مصر سے نکلنے کی یادگار، عیسائیوں کے یہاں ان کے عقیدے کے مطابق مسیح علیہ السلام کے موت سے اٹھنے کی یادگار کا جشن یہ عید کبیر سے مشہور ہے، ایسٹر۔
الفَصِيحُ: رَجُلٌ فَصِيحٌ: صاف و شستہ کلام کرنے والا، فصیح الکلام، خوش گفتار کلام میں اچھے برے کی تمیز کرنے والا۔
كَلَامٌ فَصِيحٌ: رواں اور سلیس گفتگو خوش گفتاری، شستہ بیانی، واضح اور صاف کلام۔ لِسَانٌ فَصِيحٌ: صاف و شستہ زبان، شیریں اور عمدہ زبان۔ لَبَنٌ فَصِيحٌ: بے جھاگ خالص دودھ۔

المُفْصِحُ: کھلا دن (جس میں بادل نہ ہو)۔
• فَصَخَ عن العَمَلِ ـَ فَصْخًا: کام میں لاپروائی برتنا۔
ــــ الخَشَبَ وغَيْرَهُ: اکھیڑنا۔
الفَصِيخُ: کمزور رائے والا۔
• فَصَدَ العِرْقَ ـِ فَصْدًا و فِصَادًا: رگ کھولنا۔
ــــ المَرِيضَ: فصد لگانا یعنی اس کی رگ کو کھول کر فاسد خون نکالنا۔
ــــ النَّاقَةَ: اونٹنی کی رگیں کھول کر خون نکالنا (پینے کے لئے زمانۂ قحط میں خون نکالتے تھے) مقولہ ہے: لم يُحْرَمِ القِرَى من فُصِدَ لَهُ: جس کیلئے رگ کھولی گئی وہ ضیافت سے محروم نہیں رہا یعنی اسے کچھ نہ کچھ تو مل ہی گیا۔
ــــ لَهُ عَطَاءً: عطیہ دینا۔
أَفْصَدَتِ الشَّجَرَةُ: درخت میں کونپلیں نکلنا۔
فَصَّدَ: مبالغہ در فَصَدَ۔
ــــ السَّيْلُ الأَرْضَ: سیلاب کا زمین میں گڑھے ڈالنا، شگاف ڈالنا۔
ــــ الشَّيْءَ: تھوڑے پانی سے تر کرنا، تھوڑے پانی میں کسی چیز کو بھگونا۔
افْتَصَدَ: فَصَدَ۔
انْفَصَدَ الدَّمُ ونَحْوُهُ: بہنا۔
تَفَصَّدَ الدَّمُ: خون بہنا۔
ــــ الجَبِينُ عَرَقًا: پیشانی سے پسینہ بہنا۔ کہتے ہیں: جَاءَ يَتَفَصَّدُ جَبِينُهُ عَرَقًا۔
الفَاصِدُ: فصد لگانے والا۔
الفَاصِدَانِ: چہرے پر آنسو بہنے کی جگہ۔
ابو فَصَادَة: ممولا (کیڑے کھانے والا ایک چھوٹا پرندہ)۔
الفَصْدُ: رگ کھول کر فاسد خون نکالنے کا عمل۔

الفُصَدَةُ و الفَصِيدَةُ: خون میں ملی ہوئی کھجوریں۔
الفِصَادَةُ: خون کا بہاؤ۔
الفَصَّادُ: فصد لگانے والا۔
الفَصِيدُ: فصد لگایا ہوا (۲) آنت اور خون ملا کر بھونا ہوا۔
المِفْصَدُ: فصد لگانے کا آلہ، نشتر۔
• فَصَّ الجُرْحُ ـ فَصِيصًا: زخم کا کچھ مواد نکلنا۔
ـــ العَرَقُ: پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الجُنْدُبُ فَصًّا و فَصِيصًا: ٹڈے کا آواز نکالنا۔
ـــ الشيءَ: الگ کرنا، کھینچ کر نکالنا۔
اَفَصَّ اليه من حَقِّه شيئًا: کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا۔
فَصَّصَهُ: مبالغہ در فَصَّهُ۔
ـــ الخاتَمَ: انگوٹھی میں نگینہ لگانا۔
افْتَصَّ الشيءَ: الگ کرنا، دوسری چیز میں سے نکالنا، اکھاڑ کر الگ کرنا۔
انْفَصَّ منه: الگ ہو جانا۔
اسْتَفَصَّ: نکالنا۔ ما اسْتَفَصَّ منه شيئًا: وہ اس سے کوئی چیز حاصل نہ کر سکا۔
الفَصُّ: ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۲) انگوٹھی وغیرہ کا نگینہ (۳) لیموں کی قاش، لہسن کی گانٹھ کا جوا (۴) آنکھ کی پتلی (۵) کسی معاملہ کی اصل اور حقیقت (۶) سیال چیز کا بلبلہ (۷) پہیئے کا دھرا ج: فُصُوصٌ و اَفُصٌّ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ حَزَّازُ الفُصُوصِ: فلاں آدمی صائب الرائے اور با بصیرت ہے
الفَصَّاصُ: نگینہ ساز، نگینہ جڑنے یا بیچنے والا۔
الفَصِيصُ: چکنی گٹھلی۔
المُفَصَّصُ: نگینہ لگی ہوئی (انگوٹھی وغیرہ)۔
• فَصَعَ الرُّطَبَةَ و نحوَها ـ فَصْعًا: تر کھجور کو دو انگلیوں سے مل کر چھلکا اتارنا

فَصَعَ الصَّبِيُّ قُلْفَتَهُ: بچہ کا حشفہ (عضو تناسل کے اگلے حصہ) سے کھال ہٹانا۔
ـــ العِمامَةَ عن رأسِه: پگڑی اتارنا سرکانا، سر کو کھولنا۔
ـــ الشيءَ عن الشيءِ: نکالنا، اکھاڑنا
ـــ له بشيءٍ: عطا کرنا۔
فَصِعَ الرَّجُلُ: آدمی کا بودار ہونا۔
ـــ له بمالٍ: مال دینا۔
ـــ الشيءَ من غيرِه: نکالنا۔
افْتَصَعَ الغُلامُ: لڑکے کا عضو مخصوص کی کھال ہٹا کر حشفہ کھولنا۔
ـــ حَقَّهُ: بزور اپنا سارا حق وصول کرنا
انْفَصَعَ الشيءُ: سرکنا، ہٹنا۔
ـــ الشيءُ من غيرِه: نکلنا۔
تَفَصَّعَ: مطاوع فَصَّعَ۔
الأفْصَعُ: وہ لڑکا جس کے حشفہ کی کھال ہٹی ہوئی اور حشفہ کھلا ہوا ہو۔
الفُصْعانُ: گرمی کی وجہ سے سر کھولنے والا۔
الفُصْعَةُ: ختنہ سے پہلے بچہ کے حشفہ کی نرم کھال جو اوپر چڑھی ہوئی ہو۔
• فَصْفَصَ فُلانٌ: یقینی خبر لانا۔
ـــ دابَّتَهُ: چوپائے کو برسیم حجازی نام کی گھاس کھلانا۔
تَفَصْفَصُوا عنه: لوگوں کا جدا ہو جانا، کسی کے پاس سے ہٹ جانا۔
الفُصافِصُ: طاقتور آدمی۔
الفِصْفِصُ (مصر میں) الفِصَّةُ (ملک شام میں) طویل العمر ایک گھاس جسے برسیم حجازی کہا جاتا ہے۔
الفِصْفِصَةُ: الفِصْفِصُ ج: فَصافِصُ
• فَصَلَ الكَرْمُ ـ فُصُولاً: انگور کی بیل میں دانہ پڑنا۔
ـــ القومُ عن البَلَدِ: شہر سے نکلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فلمّا فَصَلَ طالُوتُ بالجُنُودِ"۔

فَصَلَ بين الشَّيْئَيْنِ ـ فَصْلاً و فُصُولاً: دو چیزوں کو الگ الگ کرنا۔
ـــ الحاكمُ بين الخَصْمَيْنِ: مقدمہ کے دو فریقوں کے درمیان قاضی کا فیصلہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ القِيامَةِ"۔
ـــ الشيءَ عن غيرِه: الگ کرنا، جدا کرنا
ـــ الشيءَ: کاٹنا۔
ـــ الخَطِيبُ ونحوُه القولَ: مقرر وغیرہ کا دو ٹوک بات بیان کرنا، باوزن کلام کرنا۔
ـــ المولودَ عن الرَّضاعِ فَصْلاً: بچہ کا دودھ چھڑانا۔
ـــ الفَصِيلَ عن اُمِّه: دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کو ماں سے الگ کرنا، دور کرنا۔
ـــ اسمَ التِّلْمِيذِ: نام خارج کرنا۔
ـــ التِّلْمِيذَ عن المَدْرَسَةِ: اخراج کرنا۔
ـــ الخِياطَةَ: سلائی ادھیڑنا۔
ـــ العِبارَةَ الى فِقْراتٍ: مضمون کے پیراگراف بنانا، چھوٹے حصوں پر تقسیم کرنا
ـــ العامِلَ عن الوَظِيفَةِ او العَمَلِ: کارکن کو کام سے ہٹانا، نوکری سے برطرف کرنا۔
فاصَلَ شَرِيكَهُ: اپنے ساجھی سے ساجھا توڑ لینا، شرکت ختم کرنا۔
فَصَّلَ الشيءَ: الگ الگ ٹکڑے کرنا، مختلف حصوں اور درجوں میں بانٹنا۔
ـــ الكلامَ: تفصیل کرنا، الگ الگ حصوں میں تقسیم کرنا۔
ـــ الأمرَ: واضح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ فَصَّلْنَا الآياتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ"۔
ـــ القَصّابُ الشاةَ: قصاب کا بکری کے

ٹکڑے کرنا، اعضا الگ الگ کرنا۔
فَصَّلَ الخَيَّاطُ الثَّوبَ: درزی کا کپڑے کو بدن کے مطابق کاٹنا، کٹنگ کرنا۔
— العِقْدَ: ہار کے موتیوں کے بیچ میں دوسرے رنگ کا موتی پروکر نمایاں کرنا فالعِقْدُ مُفَصَّلٌ۔
اُفْتَصَلَت المَرْأَةُ رَضِيعَهَا: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا۔
— النَّخْلَةَ عن مَوْضِعِهَا: کھجور کے پودے کو اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا
اِنْفَصَلَ الشَّيءُ: کٹنا، جدا ہونا، الگ ہونا (خلاف اتصل) شگاف پیدا ہونا۔
— القَوْمُ عن مكانٍ كذا: کسی جگہ سے چلے جانا۔
— عن الجماعة وغيرها: الگ ہوجانا۔
— الخِيَاطَةُ: سلائی ادھڑنا، ٹانکے نکل جانا۔
تَفَصَّلَ: ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
تَفَاصَلَت الأَشْيَاءُ: ایک دوسرے سے الگ ہونا، باہم فاصلہ ہونا۔
اِسْتَفْصَلَ الشيءَ: کٹوانا، الگ کرانا (۲) تفصیل ووضاحت چاہنا۔
الانْفِصَالُ: علیحدگی۔
الانفصالِيَّةُ: علیحدگی پسندی۔
الانفصاليُّون: علیحدگی پسند لوگ۔
التَّفْصِيلُ: وضاحت، تفصیل (۲) تقسیم (۳) کاٹ تراش ج: تَفَاصِيل۔ تَفْصِيلاً وتَفْصِيلِيًّا: تفصیل سے، وضاحت کے ساتھ، مفصل طور پر۔
تَفْصِيلَةٌ: خاص طرز کی کٹنگ۔
التَفَاصِيلُ: تفصیلات (۲) مفردات۔
الفَاصِلُ: قطعی، فیصلہ کن (۲) دو چیزوں کا فرق، دو چیزوں میں حد فاصل، آڑ، مصنوعی دیوار، پارٹیشن کی دیوار۔

الحُكْمُ الفاصِل: فیصلہ قطعی، ناقابل تنسیخ فیصلہ۔
الفَاصِلَةُ: مؤنث الفاصل۔ ہار کے دو مہروں کے درمیان کا خاص قسم کا مہرہ (۲) علامت اعشاریہ، اعشاری کسر اور کامل عدد کے درمیان کی علامت (،) جیسے (۶،۱۵) پندرہ صحیح ایک بٹا چھ (۳) علم العروض میں ان تین متحرک حرفوں کی شکل کو کہتے ہیں جن کے ساتھ چوتھا حرف ساکن ہو۔ جیسے: كَتَبَتْ۔ یہ فاصلہ صغریٰ کہلاتا ہے۔ اگر چار متحرک حرفوں کے ساتھ پانچواں حرف ساکن ہو تو اس شکل کو فاصلہ کبریٰ کہا جاتا ہے۔ جیسے: سَمِعَهُمْ۔ ج: فَوَاصِل۔
الفَاصُولِيَة والفَاصُولياءُ: ایک قسم کی ترکاری جو خشک و تر پکا کر کھائی جاتی ہے، سیم۔
الفِصَالُ: بچہ کی دودھ چھڑائی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا"
الفَصَّالُ: بہت تیز (۲) حصول انعام کیلئے لوگوں کی تعریف میں رطب اللسان۔
الفَصْلُ: دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ (۲) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ (۳) دو ہڈیوں کا جوڑ (۴) شاخ۔ کہتے ہیں: لِلنَّسَبِ أُصُولٌ وفُرُوعٌ (۵) سال کے چار موسموں میں سے ایک، فصل ربیع، فصل گرما، فصل خریف، فصل سرما (۶) کتاب کے باب کے تحت مندرج ایک حصہ (۷) ڈرامہ کی ایک فصل، ایک پارٹ۔ کہتے ہیں: تَمْثِيلِيَّةٌ ذَاتُ أَرْبَعَةِ فُصُولٍ (۸) اسکول کی کلاس (الصَّفّ) (۹) کلاس روم، درسگاہ (۱۰) صحیح اور قطعی بات

(۱۱) فیصلہ (۱۲) مدرسہ سے اخراج (۱۳) علیحدگی، جدائی، فصل (۱۴) ملازمت سے برطرفی۔
يَوْمُ الفَصْلِ: فیصلہ کا دن، قیامت کا دن۔ فَصْلُ الخِطَابِ: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن بات، دو ٹوک اور آخری بات، خطیب کا خطبہ کے بعد اما بعد کہنا۔
الفَصْلُ الإِضَافِيُّ: اسپیشل کلاس، خصوصی سبق کی جماعت۔
الفَصْلُ بدون إِخْطَارٍ سَابِقٍ: بلا نوٹس اخراج یا برطرفی۔
الفَصْلُ المَدْرَسِيُّ: اسکول ٹرم، اسکول کا تعلیمی وقت، تعلیمی درجہ۔
الفَصْلُ في الخُصُومَاتِ: مقدمات کا فیصلہ۔
الفَصْلَةُ: کھجور کا پودا جو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگایا جائے (۲) کسی رسالہ وغیرہ سے اخذ کردہ بحث، مضمون یا اقتباس (۳) علامات املا میں سے ایک جو درمیان عبارت لگائی جاتی ہے (،) کاما، واو معکوس، یہ علامت چند باہم مربوط جملوں یا کسی شے کے انواع و اقسام کے درمیان یا لفظ منادی کے بعد لگائی جاتی ہے
الفَصْلَةُ المَنْقُوطَةُ: (؛) با نقطہ واو معکوس۔ یہ دو جگہ استعمال ہوتا ہے (۱) طویل جملوں کے درمیان۔ جیسے: إِنَّ النَّاسَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى الزَّمَانِ الَّذِي عُمِلَ فِيهِ العَمَلُ؛ وإِنَّمَا يَنْظُرُونَ إِلَى مِقْدَارِ جَوْدَتِهِ۔ (۲) ایسے دو جملوں کے درمیان کہ ان میں سے دوسرا جملہ پہلے جملہ کے لئے سبب ہو۔ سَهِرْتُ اللَّيْلَ كُلَّهُ؛ لِأُنْجِزَ بَعْضَ الأَعْمَالِ۔

الفَصِيْلُ: اونٹنی یا گائے کا وہ بچہ جس کا دودھ چھڑا کر ماں سے الگ کر دیا گیا ہو (۲) شہر کی چہار دیواری شہر پناہ کے قریب بہ مقابلہ سور چھوٹی ہوتی ہے ج: فُصْلَانٌ و فِصْلَانٌ وفِصَالٌ

الفَصِيْلَةُ: اعضاء جسم کا ایک ٹکڑا (۲) ران کے گوشت کا پارچہ (۳) آدمی کا کنبہ جو قریبی رشتہ داروں پر مشتمل ہو، سب سے زیادہ قریب باپ دادا. قرآن پاک میں ہے: "يَوَدُّ المُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي من عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَصَاحِبَتِهِ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ" (۴) گروپ، حیوانات اور نباتات کی تمام ایسی اجناس جن میں مشترک صفات پائی جاتی ہوں (۵) فوج کی کمپنی۔

الفَيْصَلُ: فیصلہ کرنے والا حق و باطل میں امتیاز کرنے والا فیصلہ (۲) حاکم، قاضی، جج (۳) فیصلہ کن (القَوْلُ الفَيْصَلُ) (۴) حتمی اور قطعی (قَضَاءٌ فَيْصَلٌ) (۵) با اختیار و با اقتدار (حُكُومَةٌ فَيْصَلٌ) (۶) تیز، کارگر (طَعْنَةٌ فَيْصَلٌ) (سَيْفٌ فَيْصَلٌ) ج: فَيَاصِل - الفَيْصَلِيُّ: قاضی، جج۔

المِفْصَالُ: بہت فیصلے کرنے کا عادی ۔

المُفَصَّلُ: قرآن کریم کا آخری ساتواں حصہ (چونکہ اس میں سورتیں زیادہ ہونے کی بنا پر درمیانی فصل زیادہ ہیں) (۲) تفصیل کے ساتھ کی گئی بات، تفصیلی (خلاف اجمالی) (۳) کاٹا ہوا کپڑا وغیرہ (۴) وہ ہار جس کے ہر دو مہروں کے درمیان الگ قسم کا مہرہ ہو۔

المُفَصِّلَةُ: قبضہ (جو کواڑ اور چوکھٹ کے بازو میں لگایا جاتا ہے اور اس پر کواڑ گھومتا ہے) ج: مُفَصِّلَاتٌ۔

المَفْصِلُ: جوڑ (جسم کی ہر دو ہڈیوں کے ملنے کی جگہ) (۲) ڈھیر لگے ہوئے سخت پتھروں کی جگہ (۳) دو پہاڑوں کے درمیان ریت اور کنکریاں جن پر پانی صاف و شفاف رہتا ہے۔ ج: مَفَاصِلُ۔

دَاءُ المَفَاصِلِ: جوڑوں کے درد کی بیماری، گٹھیا۔

المَفْصِلِيَّاتُ: جوڑ دار ٹانگوں والے جانور جیسے بچھو، مکڑی اور کیڑے مکوڑے وغیرہ۔

المِفْصَلُ: زبان.

المَفْصُوْلُ: جدا، علیحدہ کیا ہوا۔

• فَصَمَ الشَيْءَ ـِ فَصْمًا: چیرنا پھاڑنا (۲) علیحدہ کئے بغیر توڑنا (۳) موڑنا، کمان نما کرنا۔

ـــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔

اَفْصَمَ الشَيْءُ: زائل ہو جانا، ختم ہو جانا سلسلہ بند ہونا۔ جیسے: اَفْصَمَ الحَرُّ و المَطَرُ۔

ـــ عنه الحُمّٰى: بخار اتر جانا۔

فَصَّمَهُ: زور سے پھاڑنا، زور سے توڑنا۔

انْفَصَمَ الشَّيْءُ: ٹوٹنا (بغیر الگ ہوئے)

ـــ العُقْدَةُ: گرہ کھلنا۔

ـــ العُرْوَةُ: کڑا یا کڑی ٹوٹنا، سلسلہ منقطع ہونا، رابطہ ٹوٹنا، تعلق ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا" تو اس نے ایسا مضبوط کڑا پکڑ لیا جو ٹوٹ نہیں سکتا۔

ـــ ظَهْرُهُ: کمر ٹوٹنا۔

ـــ الدُّرَّةُ: موتی کا کنارہ ٹوٹنا۔

ـــ المَطَرُ: بارش تھم جانا، بند ہونا۔

تَفَصَّمَ الشَيْءُ: الگ ہوئے بغیر ٹوٹ جانا، پھٹ جانا، کٹ جانا۔

الاِنْفِصَامُ: جدائی، انقطاع، علیحدگی.

الفَصْمَةُ: دراڑ، شگاف۔

الفِصْمَةُ: مسواک یا کنگھے وغیرہ کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا یا ریزہ۔

الفَصِيْمُ: فَأْسٌ فَصِيْمٌ: بڑی کلہاڑی کلہاڑا (۲) شيءٌ فَصِيْمٌ: ٹوٹی ہوئی چیز۔

المُنْفَصِمُ: منقطع (۲) الگ۔

• فَصَى الشيءَ من الشيءِ وعنه ـِ فَصْيًا: ایک چیز کو دوسری سے الگ کرنا جیسے: فَصَى اللَّحْمَ عن العَظْمِ ونَحْوَ ذٰلِكَ۔

اَفْصَى من الاَمْرِ: خیر یا شر سے الگ ہونا.

ـــ المَطَرُ: بارش بند ہو جانا۔

ـــ عنهُ البَرْدُ او الحَرُّ: سردی یا گرمی کا دور ہو جانا.

ـــ الصَّائِدُ: شکاری کے جال میں شکار نہ پھنسنا، شکاری کا بے شکار رہنا.

فَصَّاهُ منه وعنه: الگ کرنا یا رہائی دلانا

ـــ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت چھڑانا۔

انْفَصَى اللَّاصِقُ من غَيْرِه: لگی ہوئی چیز کا الگ ہو جانا۔

ـــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت الگ ہو جانا۔

تَفَصَّى مِنَ الشَّيْءِ وعَنْهُ: چھٹکارا پانا، رہائی پانا جیسے: تَفَصَّى من الدُّيُوْنِ۔

ـــ اللَّحْمُ عن العَظْمِ: ہڈی سے گوشت اتر جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: چھان بین کرنا، کھوج لگانا.

الفَصْيَةُ: موسم کا معتدل وقت۔ يَوْمُ الفَصْيَةِ: معتدل دن (۲) چھٹکارا، رہائی، خلاصی۔

ف ـــ ض

• تَفَضَّجَ الجِسْمُ : بدن کا گوشت پھول کر سلوٹیں پڑنا (۲) پسینہ سے شرابور ہونا
ـــ الشیءُ : کشادہ ہونا۔
ـــ الرَّأْسُ عَرَقًا : سر سے پسینہ بہنا۔
الفَضِیْجُ : پسینہ۔
• فَضَحَهُ ـَ فَضْحًا : رسوا کرنا، بدنام کرنا، عیب کشائی کرنا۔ هو فَاضِحٌ و هی فَاضِحَةٌ۔ (۲) کھولنا، ظاہر کرنا۔ جیسے : فَضَحَهُ النَّهَارُ۔
ـــ القَمَرُ النُّجُوْمَ : چاند کا ستاروں کی روشنی کو ماند کر دینا۔
ـــ الصُّبْحُ : صبح ہونا۔
فَضِحَ ـَ فَضَحًا : کچھ سفید ہونا۔
أَفضح النَّخْلُ : درخت خرما کا سرخ یا زرد پھل لانا۔
اِفْتَضَحَ الرَّجُلُ : کسی کے عیب کھلنا، بدنام و رسوا ہونا، جگ ہنسائی ہونا، بے عزت ہونا۔
ـــ الأَمْرُ : بھانڈا پھوٹنا، راز کھلنا، پول کھلنا، انکشاف ہونا۔
تَفَاضَحَ الرَّجُلَانِ : ایک دوسرے کو بدنام و بے عزت کرنا، عیب کھولنا۔
الفَاضِحُ : رسوا کن، بدنام کنندہ (۲) صبح
الفِعْلُ الفَاضِحُ : شرمناک فعل۔
الفَضَّاحُ : بہت شرمناک (۲) بھانڈا پھوڑ دینے والا، انتہائی رسوا کن۔
الفَضْحُ : بدنامی، رسوائی، بے عزتی۔
الفَضِیْحُ : ظاہر مکشوف (۲) بدنام
الفَضِیْحَةُ : بدنامی، رسوائی (۲) عیب، اسکینڈل ج : فَضَائِحُ۔
المَفْضَحَةُ : سبب رسوائی، شرمناک فعل ج : مَفَاضِحُ۔
المَفْضُوحُ : بدنام، رسوا، بے عزت۔

• فَضَخَ الشیءَ الأَجْوَفَ ـَ فَضْخًا : کھوکھلی چیز پھاڑنا، توڑنا۔ ضَرَبَ الرَّأْسَ فَفَضَخَهُ : سر پر مارا اور اسے پھاڑ دیا۔
ـــ العَیْنَ : آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔
أَفْضَخَ العُنْقُوْدُ : انگور کے خوشہ کا پک کر نچوڑنے کے قابل ہو جانا۔
اِفْتَضَخَ الشیءَ الأَجْوَفَ : کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
ـــ البُسْرَ : کچی کھجور کی شراب بنانا۔ کہتے ہیں : لَا تَفْتَضِخْ : لا نفتضخ۔
اِنْفَضَخَ : مطاوع فَضَخَ۔
ـــ الشیءُ : چوڑا اور کشادہ ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ و هو مَلْآنُ : مشک کا پھٹ کر پانی وغیرہ بہہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ : پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ـــ الدَّلْوُ : ڈول کا چھلکنا۔
ـــ العَیْنُ : آنکھ پھوٹ جانا۔
ـــ القَارُوْرَةُ : بوتل کا ٹوٹ کر خالی ہو جانا۔
الفَضِیْخُ : شیرۂ انگور، انگور کا رس (۲) کچی کھجور کی شراب (جسے آگ نہ لگائی جائے (۳) پانی ملا ہوا پتلا دودھ
المِفْضَخَةُ : شراب بنانے کا برتن (۲) بڑا ڈول ج : مَفَاضِخُ۔
• فَضَّ الشیءَ ـُ فَضًّا : منتشر کرنا۔ تحلیل کرنا، کھولنا، حل کرنا۔
ـــ المَالَ علی القَوْمِ : تقسیم کرنا۔
ـــ خَاتَمَ الکِتَابِ : خط وغیرہ کی مہر توڑنا۔
ـــ الکِتَابَ و فَضَّ الخَاتَمَ عن الکِتَابِ : خط کی مہر توڑنا، خط کھولنا
ـــ المَاءَ : پانی بہانا۔

فَضَّ اللُّؤْلُؤَةَ و نَحْوَهَا : سوراخ کرنا
ـــ عُذْرَةَ المَرْأَةِ : بکارت زائل کرنا۔
ـــ مَا بَیْنَهُمَا : باہمی رشتہ منقطع کرنا۔
ـــ الأَمْرَ : معاملہ ختم کرنا، فیصلہ کرنا۔
ـــ الاِجْتِمَاعَ : جلسہ برخاست کرنا۔
ـــ الاِشْتِبَاكَ بینَ المُتَحَارِبَیْنِ : برسر پیکار فریقوں کے تصادم کو روکنا۔
ـــ الدُّمُوْعَ : آنسو بہانا۔
ـــ النِّزَاعَ : جھگڑا چکانا۔
ـــ اللّٰهُ فَاهُ : (بددعا) خدا اس کے دانت گرائے، وہ ٹھیک بول نہ سکے بطور دعا کہتے ہیں : لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فَاهُ : خدا اس کے دانت صحیح و سالم رکھے یعنی عمدہ کلام کرتا رہے۔
فَضَّضَ الشیءَ : چاندی کا ملمع کرنا (۲) چاندی سے آراستہ کرنا۔
اِفْتَضَّ : فَضَّ۔
اِنْفَضَّ الشیءُ : ٹوٹنا، زائل ہونا، منقطع ہونا کھلنا، بہنا۔
ـــ الجَمْعُ : مجمع منتشر ہونا۔ قرآن کریم میں ہے " وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ القَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ "
لَا فُضَّ فُوْكَ : تمہارا منہ سلامت رہے۔
الفَاضَّةُ : آفت ج : فَوَاضُّ۔
الفُضَاضُ : ٹوٹے ہوئے ٹکڑے، ریزے طَارَتْ عِظَامُهُ فُضَاضًا : اس کی ہڈیوں کے ٹکڑے اڑ گئے۔
الفُضَاضَةُ : الفُضَاضُ۔
الفَضُّ : منتشر مجمع، بکھرے ہوئے لوگ۔
خَرَزٌ فَضٌّ : بکھرے ہوئے مہرے۔
الفَضَضُ : کسی چیز کے ٹکڑے، ریزے (۲) پانی کے چھینٹے۔ أَصَابَهُ فَضَضٌ من المَاءِ۔
الفِضَّةُ : اوپر تلے پڑے ہوئے بڑے پتھر

یا چٹانیں (۲) کالے پتھروں والی اونچی زمین ج: فِضَاضٌ ۔
الفِضَّةُ : چاندی ج: فِضَضٌ و فِضاضٌ
الفِضِّيُّ : چاندی کا، سلور کا ۔
الفِضِّيَّاتُ : چاندی کے برتن وغیرہ ۔
العِيدُ الفِضِّيُّ : سلور جوبلی، سالگرہ پچیس یا پچاس سال بعد منائی جانے والی تقریب ۔
الفَضِيضُ : ادھر ادھر بکھرا ہوا پانی یا بکھرے ہوئے اولے وغیرہ (۲) چشمہ سے نکلنے والا یا آسمان سے برسنے والا پانی (۳) بہت پانی والی جگہ (۴) منہ سے نکال کر پھینکی جانے والی گٹھلی ۔
المِفضَاضُ : ڈھیلے وغیرہ توڑنے کی موگری
المِفَضُّ و المِفَضَّةُ : المِفضَاضُ ۔
المُفَضَّضُ : چاندی کی پالش کیا ہوا ۔
المَفضُوضُ : شکستہ (۲) حل یا تحلیل کردہ (۳) منتشر کیا ہوا (۴) کھولا ہوا ۔
• فَضفَضَ الشيءُ : کشادہ ہونا، ڈھیلا ڈھالا ہونا (کرتا، زرہ وغیرہ) ۔
ـــ العَيشُ : زندگی فراخ ہونا ۔
ـــ الثَّوبَ : کشادہ کرنا، ڈھیلا کرنا ۔
تَفَضفَضَ بَولُ النَّاقَةِ : اونٹنی کے پیشاب کا اس کی رانوں پر بہنا ۔
الفُضَافِضَةُ : کشادہ اور ڈھیلی زرہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ ۔
الفَضفَاضُ : بہت پانی (۲) سخی اور فیاض (آدمی) (۳) کشادہ اور ڈھیلا (کپڑا)، آسودہ (زندگی)، کثرتِ باراں کے باعث پانی سے ڈھکی ہوئی (زمین) ۔
الفَضفَاضَةُ : بہت پانی والا (بادل) ۔
السَّحَابَةُ الفَضفَاضَةُ ۔
• فَضَلَ الشيءُ ـُ فَضلاً : ضرورت سے زائد ہونا، باقی بچنا۔ مقولہ ہے : أنفِق من مالِك ما فَضَلَ : تمہارا مال جتنا زائد از ضرورت ہو اسے خرچ کرو۔ خُذْ هذا الَّذِي فَضَلَ مِمَّا أنفَقتَ : تمہارے خرچ کے بعد جو بچا ہے وہ لے لو ۔
فَضَلَ فُلانٌ على غيرِه : احسان و کرم یا فضل و کمال میں دوسرے پر فوقیت لے جانا۔ فاضَلَ غيرَهُ فَفَضَلَهُ : کرم و احسان میں دوسرے سے مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا ۔ هو فاضِلٌ ج: فُضَلاءُ ۔
فَضُلَ الشيءُ ـُ فُضُولاً : اعلیٰ درجہ کا ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ : بلند کردار ہونا، باکمال ہونا ۔
أفضَلَ عليه : کسی پر مہربان ہونا، کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، حسن سلوک کرنا ۔
ـــ من الشَّيءِ : بچانا، باقی رکھنا ۔
ـــ عليه في الحَسَبِ والشَّرَفِ : خاندانی عزت و بلندی میں کسی پر فوقیت لے جانا ۔
فاضَلَهُ مُفاضَلَةً و فِضالاً : فضل و کمال یا احسان و کرم میں کسی سے مقابلہ کرنا ۔
ـــ بينَ الشَّيئَينِ : ترجیح کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا ۔
فَضَّلَهُ على غيرِه : دوسرے پر کسی کو ترجیح دینا یا دوسرے سے بڑھا ہوا اور فائق سمجھنا ۔
ـــ الشيءَ : پسند کرنا، چند چیزوں میں سے کوئی ایک چھانٹنا ۔
تَفاضَلَ القَومُ : فضل و کمال میں باہم مقابلہ کرنا، ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا یا اپنی برتری کا دعویٰ کرنا ۔
تَفَضَّلَ : کام کاج کا معمولی کپڑا پہننا ۔
ـــ عليه : کرم کرنا، مہربانی کرنا (۲) کسی پر اپنی برتری اور فوقیت جتانا، قرآن پاک میں ہے : "ما هذا إلّا بَشَرٌ مِثلُكُم يُرِيدُ أن يَتَفَضَّلَ عَلَيكُم" ۔
ـــ على غيرِه : کسی پر قدر و منزلت میں فوقیت لے جانا، فائق و برتر ہونا ۔
تَفَضَّلْ : مہربانی فرمائیے (۲) تشریف لائیے، آئیے ۔
ـــ بالجُلُوسِ : تشریف رکھئے ۔
ـــ بالصُّعُودِ : اوپر تشریف لائیے ۔
ـــ بالدُّخُولِ : اندر تشریف لائیے ۔
ـــ بالخُرُوجِ : باہر تشریف لائیے ۔
استَفضَلَ من الشَّيءِ : بچانا، باقی رکھنا ۔
ـــ الشيءَ : حصہ سے زائد لینا۔ کہتے ہیں : أخَذَ حَقَّهُ واستَفضَلَ ألفاً : اس نے اپنا حق لینے کے بعد ایک ہزار زیادہ لئے ۔
التَّفضِيلُ : ترجیح (۲) پسندیدگی ۔
التَّفاضُلُ : کمی و بیشی، تفاوت ۔
الأفضَلُ : ممتاز، بہت باکمال، سب سے زیادہ باکمال، بہتر جمع تکسیر أفاضِل ۔ جمع تصحیح أفضَلُون ۔ م: فُضلَى ۔ ج: فُضَلٌ و فُضلَيَاتٌ ۔
الأفضَلِيَّةُ : امتیاز، ترجیح ۔
الفاضِلُ : صاحب فضیلت، صاحب فضل و کمال، بلند کردار، بلند اخلاق ج: فُضَلاءُ (۲) زائد از ضرورت باقی، فاضل، فالتو (۳) فضیلت کی ڈگری رکھنے والا، ماہر عالم ۔
الفاضِلَةُ : مؤنث الفاضِل (۲) نعمت عظمیٰ ج: فَواضِلُ ۔

فَوَاضِلُ الْمَالِ: زمین کا غلّہ (۲) مویشیوں کا دودھ اور اون (۳) منافع تجارت.

الفِضَالُ: گھر میں کام کاج کے وقت پہننے کا ایک سادہ کپڑا (مرد و عورت دونوں کے لئے).

الفُضَالَۃُ: بقیہ، فالتو.

الفَضْلُ: احسان (جو ابتدائً بلا علت داعیہ ہو) (۲) مہربانی، کرم، نوازش (۳) کمال، امتیاز (۴) فضیلت (۵) اضافہ، زیادتی (۶) بقایا، بقیہ (۷) نفع، ضرورت سے زیادہ مال ج: فُضُولٌ.

فَضْلُ الزِّمَامِ: لگام کا کنارہ ج: فُضُول
فی یَدِہ فَضْلُ الزِّمَامِ: اس کے ہاتھ میں لگام کا کنارہ ہے۔ الفَضْلُ فی اَمرِ کذا یَعُودُ علی فُلَانٍ: فلاں کام کا سہرا فلاں کے سر ہے یعنی اس کام میں فلاں کے حسن کردار کو دخل ہے۔

فَضْلًا عن کذا: چہ جائیکہ، علاوہ اس کے۔ فُلَانٌ لَا یَمْلِكُ دِرْهَمًا فَضْلًا عن دِینَارٍ: اس کے پاس تو درہم بھی نہیں چہ جائیکہ دینار ہو یعنی جب درہم کا ہی فقدان ہے تو دینار کا فقدان تو اس سے زائد ہے۔

بِفَضْلِکُمْ: آپ کے طفیل۔ مِن فَضْلِكَ: براہِ کرم، پلیز۔

مِن فَضْلِ فُلَانٍ: فلاں کے طفیل فلاں کی بدولت۔

الفُضُلُ: گھریلو کام کے وقت پہننے کا سادہ کپڑا پہنے ہوئے عورت یا مرد۔ کہتے ہیں: اِمْرَأَۃٌ فُضُلٌ: دامن لٹکا کر اترا کر چلنے والی عورت۔

الفَضَلَۃُ: کسی چیز کا بقیہ، بچی ہوئی چیز، پس خوردہ (۲) بدن سے نکلنے والا بول و براز ج: فَضَلَاتٌ و فِضَالٌ

الفُضُولُ: بے کار چیز۔ ھذا من فُضُول القَول: یہ لغو اور بیکار بات ہے (۲) غیر متعلق بات میں مداخلت یا مشغولیت (۳) اطبار کے نزدیک وہ چیز جو بلا علاج بدن سے خارج ہو (۴) بلا ضرورت عمل۔ حِلْفُ الفُضُولِ: قبائل قریش کے درمیان ہونے والا ایک معاہدہ جس میں طے پایا تھا کہ مکّہ میں اس کے باشندوں اور اس میں باہر سے آنے والوں میں کوئی اگر مظلوم ہوگا تو وہ اس کی حمایت کریں گے اور تاوقتیکہ اس کا حق واپس نہ لیا جائے ظالم کے خلاف رہیں گے۔ اسلام سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی دار عبداللہ بن جدعان میں اس معاہدہ میں شرکت فرمائی اور ارشاد فرمایا: "مَا اُحِبُّ اَنَّ لی بہ حُمْرَ النَّعَمِ": مجھے اس معاہدہ کے بدلہ میں اگر اعلیٰ قسم کے اونٹ دیئے جائیں تو وہ مجھے پسند نہ ہوں گے۔

الفُضُولِیُّ: غیر متعلق اور بے کار باتوں میں مشغول رہنے والا، خواہ مخواہ کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، (۲) شریعت اسلامی میں وہ شخص جو نہ ولی ہو نہ وصی، نہ اصل اور نہ وکیل (ایک غیر متعلق آدمی)۔

الفَضِیلَۃُ: حسن اخلاق کا بلند درجہ (خلاف رَذِیلَۃ) خوبی، اخلاقی بلندی، بلند کرداری، بلندی رتبہ، وصف امتیازی (۲) ترجیح، برتری، فوقیت (۳) گریجویشن، فاضل کی ڈگری ج: فَضَائِل۔

فَضِیلَۃُ فُلَانٍ و صَاحِبُ الفَضِیلَۃِ فُلَانٌ: ایک تعبیر جو احتراماً علماء و مشائخ کے ناموں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

فَضِیلَۃُ الشَّیْءِ: خصوصیت، امتیاز (۲) کسی چیز کا مطلوبہ فعل و کارکردگی۔

فَضِیلَۃُ السَّیْفِ: تلوار کا مطلوبہ فعل اور وہ اچھی طرح کاٹنا ہے۔ فَضِیلَۃُ العَقْلِ: عقل کا متعینہ کام وہ صحیح طور پر سوچنا ہے ج: فَضَائِل۔

اُمَّھَاتُ الفَضَائِلِ: بنیادی فضائل چار ہیں۔ حکمت، عفت (پاک دامنی) شجاعت، عدل۔

المُفَاضَلَۃُ فی الاَسْعَارِ: نرخوں میں کمی بیشی۔

المِفْضَالُ: بڑا اکرم فرما اور مہربان (۲) بڑا سخی اور انتہائی فیاض۔

المُفْضِلُ: بہت خوبی والا، بہت بہتر۔

المُفَضَّلُ: مراعات یافتہ (۲) ترجیح یافتہ (۳) پسندیدہ، ممتاز۔

المُفَضَّلُ لَدَی الجَمِیعِ: سب کی پسند کا، عوام و خواص میں مقبول۔

• فضا المَکَانُ ـُ فَضَاءً و فُضُوًّا: کھلا اور کشادہ ہونا (۲) خالی ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ بالمَکَانِ فُضُوًّا: کسی جگہ درختوں کا بہت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ دَرَاهِمَہُ: درہموں کو ہتھیلی سے باہر رکھنا، کھلا رکھنا۔

اَفْضَی المَکَانُ: فضا۔

ـــ فُلَانٌ: کھلی جگہ میں جانا۔

ـــ اِلی فُلَانٍ: کسی کے پاس پہنچنا۔

ـــ الاَمْرُ بہ اِلی کذا: کسی کو کسی حد پر لے آنا یا نتیجہ پر پہنچانا۔ ھذا الکلامُ یُفْضِی اِلی کذا من النَّتَائِجِ: یہ کلام اس نتیجہ پر پہنچائے گا۔

ـــ السَّاجِدُ بِیَدِہ اِلَی الاَرْضِ: سجدہ کرنے والے کا اپنی دونوں ہتھیلیوں

کو زمین پر رکھنا۔

اَفْضٰی اِلٰی فُلَانٍ بِالسِّرِّ: کسی کو اپنا راز بتانا۔

— اِلَی الْمَرْأَةِ: عورت سے خلوت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ"۔

— المکانَ: کشادہ کرنا (۲) خالی کرنا۔

— بالتَّصریح: بیان دینا۔

الفاضِی: کشادہ، خالی (۲) بے کار (۳) آزاد (۴) کاہل (۵) زائد از ضرورت۔

تَفَضّٰی: خالی ہونا، کشادہ ہونا۔

الفَضَا: تنہا، اکیلا۔ سَہْمُہُمْ فَضًا: اکیلا تیر۔ بَقِيْتُ فَضًا: میں اکیلا رہ گیا۔ تَرَكْتُ الْاَمْرَ فَضًا: میں نے کام کو ناپختہ چھوڑ دیا۔ اَمْرُهُمْ فَضًا بَيْنَهُمْ: ان کا معاملہ برابری کا ہے (کوئی ان میں بڑا چھوٹا نہیں)۔

الفَضَاءُ: کھلا میدان، خالی زمین، کشادہ زمین (۲) گھر کا صحن (۳) فضا، خلا (۴) ستاروں کے درمیان کی مسافت جس کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ج: اَفْضِيَة۔

مَرْكَبَةُ الْفَضَاءِ: خلائی گاڑی۔

المُفْضَاةُ: وہ عورت جس کے ساتھ خلوت ہو گئی ہو، بکارت زائل ہو گئی ہو۔

ف — ط

• فَطَأَ بِه عن رَأْيِه ـَ فَطْئًا: رائے سے ہٹانا، رائے بدلوانا، فیصلہ بدلوانا۔

— الشَّیْءَ: توڑنا، چٹخانا۔

— الرَّجُلَ: کمر پر کھلا ہاتھ مارنا۔

— بِهِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا

— الْقَوْمَ: خلاف منشا بوجھ لادنا، خلاف مرضی کسی کام کا مکلف کرنا۔

— ظَهْرَ بَعِيْرِهٖ وَ نَحْوِهٖ: بھاری بوجھ لاد کر اونٹ کی کمر جھکا دینا۔

فَطِئَ الرَّجُلُ ـَ فَطَأً: کمر اندر کو دھنسنا اور سینہ باہر کو نکلنا، آگے نکلے ہوئے سینہ والا ہونا (۲) چپٹی ناک والا ہونا۔ هُوَ اَفْطَأُ وَهِيَ فَطْآءُ ج: فُطْءٌ۔

— البَعِيْرُ: اونٹ کا جھکی ہوئی کمر والا ہونا

اَفْطَأَ الرَّجُلُ: خوش حال ہونا، مالدار ہونا (۲) بد خلق ہو جانا (خوش اخلاقی کے بعد)۔

— فُلَانًا: کھلانا۔

تَفَاطَأَ: کمر کا زیادہ اندر ہونا اور سینہ کا زیادہ باہر ہونا۔

— عنه: پیچھے ہٹنا، سستی برتنا، ہمت ہارنا۔

— عن القَوْمِ: حملہ کرنے کے بعد لوٹ آنا

فاطَأَ بِهِ الْاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا۔

الفُطْأَةُ: پیٹھ کا دھنساؤ اور سینہ کا ابھار

• فَطَحَ الشَّیْءَ ـَ فَطْحًا: چوڑا کرنا، چپٹا کرنا۔

— القَلَمَ: قلم بنانا، تراش کر آگے سے چوڑا یا چپٹا کرنا۔

— فُلَانًا بِالْعَصَا: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔ کہتے ہیں: "فَطَحَ ظَهْرَهٗ"۔

— الْمَرْأَةُ بِالْوَلَدِ: عورت کا بچہ کو پھینک دینا۔

فَطِحَ ـَ فَطَحًا: چوڑا یا چپٹا ہونا۔ کہتے ہیں: فَطِحَ الرَّأْسُ۔ هُوَ اَفْطَحُ۔ فَطِحَتِ الْقَدَمُ وَ الْاَرْنَبَةُ: پیر یا ناک کے بانسے کا چپٹا ہونا۔ هِيَ فَطْحَاءُ۔

— النَّخْلُ: درخت خرما کا قلم لگنا (۲) پھل لانے کے قابل ہونا۔

فَطَّحَ: خوب چوڑا یا خوب چپٹا کرنا۔

— الحَدِيْدَةَ: لوہے کو پیٹ کر چوڑا اور ہموار کرنا۔

الاَفْطَحُ: چوڑا، چپٹا (۲) ٹیڑھے ہاتھ والا۔ ٹیڑھے پاؤں والا۔

الفِطَحْلُ: زبردست سیلاب (۲) بھاری بھرکم پُر گوشت (۲) بڑا عالم (۳) عہد انسانی سے پہلے کا زمانہ ج: فَطَاحِل

• فَطَرَ نَابُ الْبَعِيْرِ وَنَحْوِهٖ ـُ فَطْرًا: اونٹ وغیرہ کا گوشت پھٹ کر دانت نکلنا۔

— النَّبَاتُ: زمین پھٹ کر گھاس نکلنا، اگنا۔

— الشَّیْءَ: پھاڑنا۔

— الْاَمْرَ: آغاز کرنا، ایجاد کرنا۔

— اللّٰهُ الْعَالَمَ: اللہ کا دنیا کو پیدا کرنا، ابتداءً وجود میں لانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا" (قول بزبان سیدنا ابراہیم علیہ السلام)۔

— العَجِيْنَ: تازہ گندھے ہوئے آٹے کی روٹی پکانا (خمیر نہ اٹھنے دینا) اسے فطیری روٹی کہتے ہیں مقابل خمیری روٹی۔

— الْاَجِيْرُ الطِّيْنَ: کاری گر کا طین پیدا کیے بغیر گارا ملنا۔

— النَّاقَةَ وَ نَحْوَهَا: اونٹنی وغیرہ کو انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنا۔

اَفْطَرَ الصَّائِمُ: روزہ ختم کرنے والی چیز سے روزہ افطار کرنا (ختم کرنا) (۲) افطار کے وقت میں داخل ہونا (افطار کا وقت ہو جانا)۔

— فُلَانٌ: صبح کا ناشتہ کرنا۔

— عَلَى الرُّطَبِ وَ نَحْوِهٖ: تازہ کھجور وغیرہ کا ناشتہ کرنا۔ بطور ناشتہ یا افطار استعمال کرنا۔

— الشَّیْءُ الصَّوْمَ: کسی چیز کا روزے کو توڑ دینا۔ هٰذَا الْعَمَلُ يُفْطِرُ الصَّائِمَ: یہ فعل روزہ دار کا روزہ فاسد

کر دے گا۔

فَطَّرَ الشَّیْءَ : زور سے پھاڑنا، مبالغہ در فَطَرَ۔

—— الصَّائِمَ : روزہ دار کو روزہ افطار کرانا۔

—— الرَّجُلَ : کسی کو افطاری دینا، روزہ افطار کرنے کا سامان دینا۔

اِفْتَطَرَ الأَمْرَ : فَطَرَہٗ۔

اِنْفَطَرَ الشَّیْءُ : پھٹنا، شق ہونا۔ قرآنِ حکیم میں ہے: "اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ"۔

—— الغُصْنُ : شاخ کے پتے نکلنا۔

تَفَطَّرَ : پھٹنا، پارہ پارہ ہونا، دراڑیں پڑنا۔ قرآن حکیم میں ہے: "تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ"۔

تَفَطَّرَتِ الْيَدُ اَوِ الْقَدَمُ : ہاتھ پیر پھٹنا۔ حدیث میں ہے: "اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَتْ قَدَمَاهُ"۔

—— الثَّوْبُ : کپڑے کے ٹکڑے ہو جانا۔

—— الأَرْضُ بِالنَّبَاتِ : زمین پھٹ کر گھاس یا پودا اگنا۔

الإِفْطَارُ : روزہ کشائی (۲) افطاری۔

التَّفَاطِيرُ : موسم ربیع کی ابتدائی بارش کے بعد اگنے والے نباتات (۲) صبح کی سپیدی (۳) نوجوان لڑکے اور لڑکی کے منہ پر نکلنے والے دانے (چھوٹی پھنسیاں)

الفَاطِرُ : پیدا کرنے والا، خالق (خدا) (۲) جس کے دانت نکل آئے ہوں (۳) نا روزہ دار۔

الفُطَارُ : تازہ بنی ہوئی غیر صیقل شدہ تلوار (کند جو نہ کاٹ سکے)۔

الفُطَارِيُّ : نکما بے فیض آدمی (جس سے نہ نفع ہو نہ نقصان)۔

الفَطْرُ : پھٹن، شگاف ج: فُطُورٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ"۔

الفِطْرُ : روزہ کشائی، اختتام روزہ (۲) انگور کے دانے جو ابھی نمودار ہی ہوئے ہوں۔ رَجُلٌ فِطْرٌ و قَوْمٌ فِطْرٌ : بے روزہ۔

عِيْدُ الفِطْرِ : ماہ رمضان کے بعد کی عید۔

زَكٰوةُ الفِطْرِ : عید الفطر کے دن صاحبِ نصاب مسلمانوں پر واجب صدقہ جو غریبوں اور محتاجوں کو دیا جاتا ہے، صدقۂ فطر۔

الفُطْرُ : انگور کے ابتدائی دانے (۲) زمین سے اگنے والے مختلف الاقسام وہ پودے جن پر پھول نہیں آتے۔ ان میں کچھ بطور سبزی کھائے جاتے ہیں اور بعض زہریلے بھی ہوتے ہیں۔ حشر دم، کھمبی، کلاہ باراں۔ واحد: فُطْرَةٌ ج: اَفْطَارٌ و فُطُوْرٌ (۳) انگوٹھے اور برابر والی انگلی سے دوہنے وقت کا تھوڑا دودھ۔

الفِطْرَةُ : فطرہ (صدقۂ فطر) (۲) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر ہر موجود کا وجود ابتدا سے قائم ہوتا ہے۔ فطرت، نیچر، فطری حالت (۳) فطرت سلیمہ جس میں کوئی عیب داخل نہ ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ" (۴) فلاسفہ کی اصطلاح میں فطرت سلیمہ اس استعداد و صلاحیت کا نام ہے جس کے ذریعہ حق و باطل کی تمیز اور ان کے بارہ میں صحیح فیصلہ کیا جا سکے ج: فِطَرٌ۔

الفِطْرِيَّةُ : نیچریت، یہ نظریہ کہ افکار و اصول انسان کی جبلت میں تجربہ و تلقین کے قبل ہی سے موجود ہیں۔

الفَطُوْرُ : غروب آفتاب کے بعد روزہ دار کا افطار (۲) صبح کی ناشتہ خوری۔

الفُطُوْرُ : اِفطاری جس سے روزہ دار روزہ کھولتا ہے (۲) صبح کا ناشتہ، صبح کے ناشتے کا سامان۔

الفَطِيْرُ : ہر نا پختہ چیز جو عجلت میں لے لی جائے۔ خُبْزٌ فَطِيْرٌ : فطیری (بغیر خمیری) روٹی۔ رَأْيٌ فَطِيْرٌ : خام رائے جو سوچے بغیر دل میں آتے ہی ظاہر کر دی جائے۔

الفَطِيْرَةُ : نیم پختہ روغنی تنوری روٹی، کچوری، پراٹھا، کیک، پیسٹری اس کی بہت قسمیں ہوتی ہیں ج: فَطَائِرُ۔

الفَطَائِرِيُّ : کیک پیسٹری بنانے یا بیچنے والا۔

الفَطِيْرَةُ المَحْشُوَّةُ بِلَحْمٍ : قیمہ بھری کچوری، لقمی، سموسہ وغیرہ۔

● فَطَسَ ــِ فَطْسًا و فُطُوْسًا : بلا ظاہری علت کے مر جانا۔

—— الحَدِيْدَ فَطْسًا : لوہے کو کوٹ پیٹ کر چپٹا کرنا۔

—— فُلَانًا بِالْكَلِمَةِ : رو در رو بات کرنا کسی کے منہ پر کوئی بات کہنا۔

فَطِسَ ــَ فَطَسًا : چپٹی ناک والا ہونا۔ هُوَ اَفْطَسُ وَهِيَ فَطْسَاءُ ج : فُطْسٌ۔

فَطَّسَ : مبالغہ در فَطَسَ : بہت چپٹا کرنا (۲) مار ڈالنا، گلا گھونٹنا۔

الفَطْسَةُ : مہندی کا ایک بیج (۲) بطور تعویذ پہنا جانے والا منکا۔

الفَطَسَةُ : ناک کا چپٹا پن اور ناک کے بانسے کا بیٹھا پن (۲) سور کی تھوتھنی۔

الفِطِّيْسُ : لوہار کا گھن، بڑا ہتھوڑا (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔

الفِطِّيْسَةُ : سور کی تھوتھنی (۲) آدمی یا گھر

والے جانور کا ہونٹ۔

• فَطَمَ العُودَ او الحَبْلَ ـِ فَطْمًا: لکڑی یا رسی کاٹنا۔

ـــ فُلَانًا عن عَادَتِه: کسی کی کوئی عادت چھڑانا۔

ـــ المُرْضِعُ الرَّضِيعَ: دودھ پلانے والی (دایہ) کا بچہ کا دودھ چھڑانا۔ ھی فَاطِمٌ و فَاطِمَةٌ۔

اَفْطَمَ الرَّضِيعُ: بچے کے دودھ چھڑانے کا وقت آجانا۔

اِنْفَطَمَ: دودھ چھوٹ جانا۔

ـــ عن الشيءِ: رک جانا، باز رہنا۔

فَاطِمَةُ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی کا نام جن کا لقب زہرا ہے

الفَاطِمِيَّةُ: مملکت فاطمی۔ ایک مسلم حکومت جس کے حکمراں (خلفاء) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں۔ اس کا قیام مغرب اور مصر میں ۳۵۹ھ میں عمل میں آیا تھا۔

الفِطَامُ: دودھ چھڑائی، دودھ چھڑانے کا عمل یا زمانہ۔

الفَطِيمُ: دودھ چھڑایا ہوا (بچہ یا بچی) ج: فُطُمٌ۔

المَفْطُومُ: الفَطِيمُ۔

الفَوَاطِمُ: خلفاء دولت فاطمیہ۔

• فَطَنَ الأمرَ ـِ فِطْنَةً: جان لینا، تاڑ جانا، بھانپ لینا۔

فَطِنَ ـَ فَطَنًا و فِطْنَةً و فَطَانَةً: زیرک ہونا، سمجھدار ہونا۔

ـــ لِلأمرِ و به و إليه: پورے طور پر سمجھ جانا، اچھی طرح جان جانا، متنبہ ہونا۔ ھو فَاطِنٌ و فَطِنٌ و فَطِينٌ۔

فَاطَنَهُ فی الکلام: سمجھنے یا سمجھانے کے لئے کسی سے کلام میں مراجعت کرنا

فَطَّنَهُ: سمجھ دار بنانا، سمجھانا، زیرک و ہوشیار بنانا۔

فَطَّنَهُ لِلأمرِ و به: واقف کرانا، باخبر بنانا۔

تَفَطَّنَ: فَطِنَ۔ سمجھنا، تاڑنا۔

الفَاطِنُ: زیرک، سمجھدار، ہوشیار۔

الفَطَانَةُ: سمجھ، قوت فہم، زیرکی، ذہن میں آنے والی بات کا ادراک کر لینے کی ذہنی استعداد۔

الفِطْنَةُ: الفَطَانَةُ (۲) مہارت و ہوشیاری ج: فِطَنٌ۔

الفَطِنُ و الفَطِينُ: ہوشیار، زیرک، سمجھ دار۔

• فَطَا الدَّابَّةَ ـُ فَطْوًا: تیز ہانکنا

ف ـــ ظ

• فَظَّ ـَ فَظَظًا و فَظَاظَةً: سخت مزاج ہونا، بدخلق ہونا۔ ھو فَظٌّ۔

اِفْتَظَّ البَعِيرَ: اونٹ کی اوجھ کو چاک کرکے اس کا پانی نچوڑنا، صحرا میں عرب مسافر اونٹوں کو پانی پلا کر ان کے منھ باندھ دیتے تھے تاکہ وہ جگالی نہ کر سکیں، اور جب پیاس لگے تو یہ مسافر اوجھ کا پانی پی سکیں۔

الفَظُّ: اکھڑ، بدمزاج، سخت کلام آدمی، ج: اَفْظَاظٌ (۲) اوجھ کا پانی جو بیابان میں پانی نہ ملنے کے وقت پیا جاتا تھا ج: فُظُوظٌ۔

الفَظَاظَةُ: بدخلقی، سخت کلامی، اکھڑپن

• فَظِعَ بالأمرِ و منه ـَ فَظَعًا و فَظَاعَةً: کسی کام کو بڑا اور بھیانک سمجھنا، گھبرا جانا۔

فَظُعَ الأمرُ ـُ فَظَاعَةً: بہت برا ہونا، قبیح اور قابل نفرت ہونا۔

اَفْظَعَ الأمرُ: ناگفتہ بہ ہونا، بھیانک ہونا انتہائی برا ہونا۔ ھو مُفْظِعٌ۔

ـــ فُلَانًا: برے کام میں ڈالنا، امر قبیح میں مبتلا کرنا۔

اُفْظِعَ الأمرَ: برا اور قابل نفرت پانا۔

ـــ الأمرُ فُلَانًا: مشکل میں ڈالنا، خوف زدہ کر دینا۔

فَظَّعَ الأمرَ: بھیانک بنا دینا، بہت برا بنا دینا۔

اِسْتَفْظَعَ الأمرَ: بہت برا اور بھیانک سمجھنا یا پانا۔

الفَظَعُ: گھبراہٹ، ڈر (۲) قباحت۔

الفَظَاعَةُ: بھونڈاپن، قباحت، کراہت۔

الفَظِعُ و الفَظِيعُ: بھیانک، ہولناک، قبیح و مکروہ، قابل نفرت۔

الفَظَائِعُ: بھیانک یا گھناؤنے مظالم۔

ف ـــ ع

• فَعَلَ الشيءَ ـَ فَعْلًا و فِعَالًا: کرنا، بنانا، کام کرنا۔

ـــ بفُلَانٍ کذا: کسی کے ساتھ کوئی سلوک کرنا۔

اِفْتَعَلَ الشيءَ: گھڑنا، جعلی اور فرضی بنانا

ـــ علیه الکَذِبَ: کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، افترا پردازی کرنا۔

اِنْفَعَلَ: مطاوع فَعَلَ۔ ہو جانا (۲) انجام پانا (۳) مشتعل ہونا۔ ھو مُنْفَعِلٌ۔

ـــ بکذا: متاثر ہونا۔

تَفَاعَلَ: ایک دوسرے پر اثر ڈالنا (۲) باہم گھل مل جانا، ہم آہنگ ہونا۔

الأُفْعُولَةُ: ناگوار و عجیب بات۔ ج: اَفَاعِيلُ۔

الانْفِعَالُ: تاثر، اشتعال، ناراضگی، زودرنجی، بیش حساسیت۔

الانْفِعَالُ العَاطِفِيُّ: جذباتی تاثر۔

التَّفَاعُلُ: باہمی تال میل، باہمی اثر اندازی جوابی عمل (ری ایکشن)

التفاعلُ مع احدٍ: ہم آہنگی۔
التّفاعلُ الکیمیاوِیُّ: دیکھئے (کیمیا)
تَفَاعُلُ الشَّیْئَیْنِ: ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا۔
التَّفَاعِیْلُ: علم العروض میں شعر کا وزن کرنے کے مخصوص الفاظ۔ جیسے: فعولن، ومفاعلتن مُستفعِلن۔
الفَاعِلُ: کام کرنے والا، کارکن، انجام دہندہ (۲) قادر، مؤثر (۳) بڑھئی (۴) مزدور (۵) نحویوں کی اصطلاح میں وہ اسم جس کی طرف ماقبل میں واقع اصلی صیغہ والے فعل یا شبہ فعل کی اسناد کی گئی ہو۔
الفَاعِلِیَّۃُ: اثر انداز ہونے کی کیفیت یا صلاحیت، کارکردگی، قوتِ کار، تاثیر (۲) حسیتی، مستعدی (۳) فاعل ہونا، فاعل ہونے کی صلاحیت وصفت۔
الفَعَالُ: ایک آدمی کا اچھا یا برا کارنامہ (۲) قابل تعریف کام (۳) کرم۔ ھو حَسَنُ الفَعَال: وہ اچھے کارنامے انجام دیتا ہے۔
الفِعَالُ: دو آدمیوں کا کارنامہ (اچھا یا برا) (۲) کلہاڑی، ہتھوڑے اور بسولہ کا دستہ ج: فُعُلٌ۔
الفَعَّالُ: مؤثر، تیز، مستعد۔
الفَعَّالِیَّۃُ: تاثیر، تیزی، مستعدی، صلاحیت کار، مؤثر کارکردگی۔
فَعَّالِیَّۃُ الاتفاقیّۃ: معاہدہ کے اثرات صلاحیت۔
الفِعلُ: فعل (۲) عمل، کارروائی (۳) تاثیر (۴) علم النحو میں وہ لفظ جو حدث (نئی بات) پر مع زمانہ دلالت کرے ج: فِعال وأفعالٌ۔
الفعل المنعکس: وہ حرکت جو کسی حرکاتی یا غدودی عضو میں کسی مقام کی حساسیت بڑھانے اور حرکت دینے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے، ردعمل، ری ایکشن
فِعْلًا: عملاً، فی الواقع، عملی طور پر۔ بالفعل: عملاً، فی الواقع، درحقیقت، واقعۃً۔
الفَعْلَۃُ: ایک دفعہ کا عمل، فعل، اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے۔ غلط حرکت۔ قرآن کریم میں ہے: ”وفَعَلْتَ فَعْلَتَکَ الَّتِی فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الکافِرِیْنَ“
الفَعَلَۃ: مزدور لوگ، کارکنان و: فاعِل
الفِعْلِیُّ: موجود (مقابل ممکن)، عملی۔
الفِعْلِیَّۃُ: واقع میں موجود ہونا۔
المُفَاعِلُ: ری ایکٹر، جوابی عمل کرنے والا، ایک مادہ کے دوسرے مادہ پر اثر انداز ہونے کا نظام۔
المُفَاعِلُ الذَّرِّی او النَّوَوِیُّ: ایٹمی ری ایکٹر۔ ایک ایسا سسٹم جس میں یورانیم کے جوہری ذرات کو مسلسل وخود خیز انشقاق وانتشار کے ذریعہ مادہ کو ایک خاص توانائی میں تبدیل کیا جاتا ہے، اور اس انتشار کو روکنے اور قابو میں کرنے کے وسائل موجود ہوتے ہیں۔
المُفَاعَلَۃُ: جوابی عمل، ری ایکشن۔
المُفْتَعَلُ: جعلی، گھڑا ہوا، مصنوعی (بے حقیقت) (۲) نوایجاد جس کا پہلے نمونہ نہ ہو۔ جاءَ بالمُفْتَعَلِ: اس نے ایک بڑا یا نیا کام کیا۔
المَفْعُولُ: فاعل کا اثر قبول کرنے والا، (۲) نتیجہ، اثر (۳) معمول بہ۔ ساری المَفْعُول: اثر انداز، نافذ العمل۔
المَفْعُولِیَّۃُ: اثر پذیری، مفعول یا متاثر ہونے کی صلاحیت، کیفیت۔
المُنْفَعِلُ: متاثر، مشتعل، ناراض۔

• فَعَمَ الإِنَاءَ ـ فَعْمًا: لبالب بھرنا۔
فَعَمَہُ الطِّیْبُ ـ فَعْمًا: خوشبو کا کسی کو مہکا دینا (اس کی ناک میں خوشبو پہنچ جانا)۔
فَعُمَ الإِنَاءُ ـ فَعَامَۃً وفُعُوْمَۃً: بھر جانا۔
ـــ السَّاعِدُ ونَحْوُہُ: بازو کا گوشت سے پر ہونا، گٹھا ہوا ہونا۔ ھو فَعْمٌ۔
فَعُمَتِ المَرْأَۃُ: اچھی ساخت والی ہونا۔ ھی فَعْمَۃٌ۔
أَفْعَمَ الإِنَاءَ: برتن کو اوپر تک بھرنا۔
ـــہ الخَبَرُ مَسَرَّۃً اومَسَاءَۃً: خبر کا خوشی یا غم میں ڈبا دینا۔
ـــ المِسْکُ البَیْتَ: مشک کی خوشبو کا گھر کو بھر دینا۔ ھو مُفْعَمٌ۔
فَعَّمَ الإِنَاءَ: اوپر تک بھرنا۔
الأَفْعَمُ: لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا۔
الفَعْمُ: وَجْہٌ فَعْمٌ: بھرا ہوا چہرہ۔ جَارِیَۃٌ فَعْمَۃٌ: گٹھے ہوئے بدن کی عورت۔ فَعْمُ الأَوْصَالِ: پرگوشت (موٹے) اعضا والا۔ حَیٌّ فَعْمٌ: لوگوں سے بھرا ہوا (آباد) محلہ۔
المُفْعَمُ: بھرا ہوا، لبریز۔
• فعی: أَفْعَی فُلَانٌ: اچھائی کے بعد برا ہوجانا، بھلائی کرنے کے بعد بدی پر اتر آنا۔
فَعَّی الشَّیءَ: کسی چیز پر سانپ کی شکل بنانا (یہ اونٹ کی مخصوص نشانی ہوتی تھی)
تَفَعَّی فُلَانٌ: بدی پر آمادہ ہونا (۲) بدخلق ہونا۔
الأَفْعَی: خبیث زہریلا سانپ جو چتکبرا ہوتا ہے، اس کی گردن باریک اور سر چوڑا ہوتا ہے ج: أَفَاعٍ۔
الأُفْعُوَانُ: نر زہریلا سانپ ج: أَفَاعٍ
المَفْعَاۃُ: أَرْضٌ مَفْعَاۃٌ: زہریلے

سانپوں والی زمین۔
المُفَغَّاةُ: اونٹ پر سانپ کی شکل بنانے کا چھاپہ (۲) برائے امتیاز سانپ کی شکل کے نشان والا اونٹ وغیرہ۔

ف ــــ غ

• فَغَرَ فَمَهُ ـَ فَغْرًا: منہ کھولنا۔
اَفْغَرَ فَاهُ: منہ کھولنا۔
اِنْفَغَرَ الفَمُ: منہ کھلنا۔
ـــ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔
الفَاغِرُ فَاهُ: منہ کھولے ہوئے۔
الفَاغِرَةُ: کباب چینی۔
فَغَارِ: طَعْنَةٌ فَغَارٌ: نیزے کی آر پار ضرب
الفُغْرَةُ: وادی کا دہانہ ج: فُغَرٌ۔
المَفْغَرَةُ: کشادہ زمین (۲) پہاڑ کا شگاف، کھوہ (کہف سے چھوٹا)۔
• فَغَمَ النَّوْرُ ـَ فَغْمًا و فُغُومًا: کلی کھلنا۔
ـــ الرَّائِحَةُ اَنْفَــهُ: بو کا ناک میں بھر جانا۔
ـــ الرَّائِحَةُ زُكَامَ المَزْكُومِ: زکام والے کے زکام کو بو کا کھول دینا، بہا دینا۔
فَغِمَ بِالشَّيْءِ ـَ فَغَمًا: کسی چیز کا حریص اور شوقین ہونا۔
ـــ بِالمَكَانِ: قیام کرنا، برقرار رہنا۔
ھو فَغِمٌ۔
فَغَّمَ البَيْتَ: گھر کو خوشبو سے بھر دینا، سارے گھر کو مہکا دینا۔
ـــ فُلَانًا: شوق دلانا۔ ھو مُفَغَّمٌ بِهِ: وہ اس کا دلدادہ ہے، حریص ہے۔
فَغَّمَهُ: مسالوں سے خوشبودار بنانا۔
تَفَغَّمَ و اِنْفَغَمَ الزُّكَامُ: زکام کھلنا، بہنا۔
تَفَغَّمَ النَّوْرُ: کلی کھلنا۔

الفَغْمُ: دانتوں میں پھنسے ہوئے کھانے کے ریزے۔
الفُغْمُ: ٹھوڑی (دائیں بائیں کناروں سمیت) (۲) منہ۔
الفَغَمُ: ناک۔
الفَغْمَةُ (مِنَ الطِّيبِ): خوشبو کی مہک
المَفْغُومُ: مسالوں سے خوشبودار کیا ہوا (۲) زکام میں مبتلا آدمی۔
• فَغَا الشَّجَرُ ـُ فَغْوًا: درخت کی کلیاں کھلنا۔
ـــ الشَّيْءُ: خوشبو نکلنا، پھیلنا۔
ـــ جِسْمَهُ: حنا سے معطر کرنا، بدن کو خوشبو ملنا۔
فَغِيَ التَّمْرُ ـَ فَغًى: کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا۔ کھجور کا خراب ہو جانا۔
ھو فَغٍ۔
اَفْغَى الشَّجَرُ: درخت کی کلی کھلنا۔
ـــ التَّمْرُ او البُسْرُ: فَغِيَ۔
اَفْغَتِ النَّخْلَةُ: کچی کھجور کی جھلی کا موٹا ہو جانا، درخت خراب ہو جانا
ـــ فُلَانٌ: کسی کا خوب رو ہونے کے بعد بدصورت ہو جانا (۲) اطاعت گزار ہونے کے بعد نافرمان ہو جانا (۳) مال داری کے بعد غریب ہو جانا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو ملاوٹ سے صاف کرنا خراب حصہ نکالنا۔
الفَاغِيَةُ: خاص طور پر حنا کی کلی (عامۃ الناس اس کے پھل کو کہتے ہیں) (۲) ہر خوشبودار پودے کی کلی (۳) خوشبو۔
الفَغَى: خراب کچی کھجور (۲) ہر ردی چیز۔
الفَغْوُ: الفَاغِيَةُ۔
الفَغْوَةُ: پھول (۲) خوشبو۔
المَفْغُوُّ: حنا کی خوشبو لگائی ہوئی چیز۔

ف ــــ ق

• فَقَأَ العَيْنَ ـَ فَقْأً: آنکھ پھوڑنا۔
ـــ البَثْرَةَ و نَحْوَهَا: پھنسی پھوڑے کو چیر کر مواد نکالنا، پھنسی کو پھوڑنا۔
ـــ حَبَّ الرُّمَّانِ وغیرہ: انگور وغیرہ کے دانوں کو دبا کر نچوڑنا۔
اَفْقَأَ فُلَانٌ: بیماری کے باعث اندر گھسے ہوئے سینہ والا ہونا۔
فَقَّأَ: زور سے چیرنا، مکمل طور پر چیرنا، پھوڑنا (۲) زور سے دبا کر رس نکالنا۔
اِنْفَقَأَ: پھٹنا، چرنا۔
تَفَقَّأَ: مطاوع فَقَّأَ: زور سے پھٹنا، بالکل چر جانا، بالکل پھوٹ جانا۔
ـــ النَّبَاتُ: پودے پر کلیاں یا پھل نکلنا
ـــ السَّحَابَةُ عن مَائِهَا: بادل کا پانی کو چھوڑ دینا، زور سے برسنا۔
ـــ فُلَانٌ شَحْمًا: کسی پر اتنی چربی چڑھنا کہ جلد پھٹنے لگے۔
الفَاقِيَاءُ: ولادت کے وقت بچہ کے سر پر نکلنے والا پانی (۲) وہ جھلی جس میں بوقت ولادت بچہ نکلتا ہے۔
الفَقْءُ: پتھر وغیرہ میں پڑا ہوا گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے ج: فُقُوءٌ
الفَقَأَةُ: برسنے کے قریب وہ بادل جس میں نہ کڑک ہو نہ چمک۔
المُفَقِّئَةُ: زمین کو پھاڑنے والی وادیاں
• فَقَحَ النَّبَاتُ ـَ فَقْحًا: کلی آنا، پھول کھلنا۔
ـــ الجَرْوُ و نَحْوُهُ: پلے وغیرہ کا پہلے پہل آنکھیں کھولنا۔
فَقَّحَ: مبالغہ در فَقَحَ۔ کہتے ہیں: فَقَّحْنَا و صَأْصَأْتُمْ: ہم نے حق دیکھ لیا مگر تم نہ دیکھ سکے۔

تَفَاقَحَ القَوْمُ: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرنا۔
تَفَقَّحَ الشیءُ: کھلنا (پھول یا کلی وغیرہ کا)
الفُقَّاحَۃُ: شگوفہ، کھلتے وقت کا پھول ج: فُقَّاحٌ۔
الفُقَّاحِیَّۃُ: حُلَّۃٌ فُقَّاحِیَّۃٌ: کھلتے ہوئے گلابی رنگ کا سوٹ، پوشاک
الفَقْحَۃُ: ہتھیلی۔
• فَقَدَ الشیءَ ـِ فَقْدًا و فِقْدَانًا: کسی کے پاس سے کوئی چیز گم یا ضائع ہوجانا۔ فَقَدَ الکتابَ: اس کی کتاب کھوئی گئی۔ فَقَدَ المَالَ وغیرَہٗ: اسے مال میں گھاٹا ہوا یا مال کھو بیٹھا۔ فَقَدَ الصَّدِیقَ و فَقَدَتِ المَرأَۃُ زَوجَہا: دوست یا خاوند سے محروم ہوجانا، ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ھو فَاقِد والمفعول مَفقُودٌ و فَقِیدٌ۔
ـــ الأعصابَ: بے قابو ہوجانا، ہوش اڑجانا۔
اَفقَدَہٗ الشیءَ: کسی کی کوئی چیز گم کرادینا، ضائع کرادینا، کسی کو کسی چیز سے محروم کردینا۔
اِفتَقَدَ الشیءَ: فَقَدَہٗ (۲) گم ہونے پر تلاش کرنا۔ شاعر نے کہا:
"وَفِی اللَّیلَۃِ الظَّلمَاءِ یُفتَقَدُ البَدرُ"
تَفَاقَدَ القَومُ: بعض کا بعض کو کھودینا۔
تَفَقَّدَ الشیءَ: گم شدہ کو تلاش کرنا، جائزہ لینا، معاینہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وتَفَقَّدَ الطَّیرَ فَقَالَ مَالِیَ لَا أَرَی الھُدھُدَ"
فَقَدَ الاِتِّزَانَ: توازن (بیلنس) کھو بیٹھنا
ـــ الاَمَلَ: ناامید ہوجانا۔
ـــ الآدمیۃَ: انسانیت سے دور ہوجانا۔
ـــ الثِّقَۃَ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

فَقَدَ السَّیطَرَۃَ عَلَی شَیءٍ: کسی چیز پر کنٹرول باقی نہ رہنا، کنٹرول سے باہر ہوجانا۔
ـــ الھَیبَۃَ: بے وقار ہوجانا۔
ـــ الوَعیَ: بے ہوش ہوجانا، بے برداشت ہوجانا، ہوش قابو میں نہ رہنا۔
تَفَقَّدَ اَحوَالَ القَومِ: حالات کا جائزہ لینا، چھان بین کرنا
اِستَفقَدَہٗ: کسی کی کمی محسوس کرنا، کم پانا۔
الفَاقِدُ: وہ عورت جس کا شوہر یا لڑکا یا قریبی رشتہ دار مرگیا ہو۔
ظَبیَۃٌ فَاقِدٌ، بَقَرَۃٌ فَاقِدٌ: وہ ہرنی یا گائے جس کے بچہ کو درندہ نے کھالیا ہو۔ فَاقِدُ الاِحسَاسِ: بے حس، سردمہر۔ فَاقِدُ الکِیَانِ: بے جان، بے حیثیت۔
الفَقدُ و الفِقدَانُ: محرومی، کمی۔
الفَقِیدُ: مرحوم، متوفی، گم شدہ، ضائع شدہ۔ مَاتَ فُلَانٌ غَیرَ فَقِیدٍ: فلاں کی موت اس طرح آئی کہ اس کے مرنے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔
فَقِیدُ المِثَالِ: بے نظیر، بے مثال۔
المَفقُودُ: گم شدہ، ضائع شدہ۔
• فَقَرَ الأرضَ ـُ فَقرًا: کھودنا۔
ـــ البِئرَ: کنواں کھود کر پانی نکالنا۔
ـــ الخَرَزَ: مہروں میں سوراخ کرنا
ـــ الشیءَ: توڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ ونَحوَہٗ: ریڑھ کی ہڈی کو توڑنا، مہرے توڑنا۔
فَقَرَتہُ الدَّاھِیَۃُ: مصیبت نازل ہونا۔
فَقِرَ ـَ فَقَرًا: بیماری یا شکستگی کی بنا پر ریڑھ کی ہڈی میں درد والا ہونا

ھو فَقِرٌ و فَقِیرٌ۔
فَقُرَ ـُ فَقرًا: غریب و مفلس ہونا، نادار ہونا۔
اَفقَرَ الظَّھرُ: ریڑھ کی ہڈی کا مضبوط ہونا۔
ـــ الصَّیدُ فُلانًا: شکار کا قریب ہوکر شکار کئے جانے کا موقع دینا۔
ـــ فُلانًا دَابَّتَہٗ: کسی کو اپنا جانور مستعار دینا۔
ـــ فُلانًا اَرضًا: کسی کو زراعت کے لئے عاریۃً زمین دینا۔
ـــ اللّٰہُ فُلانًا: کسی کو غریب بنانا۔
فَقَّرَ الشیءَ: مبالغہ در فَقَرَ۔
ـــ لِلفَسِیلَۃِ: کھجور کے پودے کیلئے گڑھا کھودنا۔
اِفتَقَرَ: غریب و مفلس ہونا۔
ـــ الی الامرِ: کسی چیز کا محتاج ہونا
تَفَاقَرَ: غریب و نادار بننا (یعنی اس کا اظہار کرنا، حقیقت کے برخلاف)۔
تَفَقَّرَتِ الأرضُ: زمین بہت گڑھے والی ہونا
الفَاقِرَۃُ: مصیبت ج: فَوَاقِرُ۔
فَقَارُ الجَوزَاءِ: برج جوزاء کے ستا
ذو الفَقَارِ: حضرت علیؓ کی تلو لقب۔
الفَقَارَۃُ: ریڑھ کی ہڈی، سر سے س کے قریب تک عظمی زنجیر کا ایک ح ان حلقوں کی تعداد انسان میں تی ہوتی ہے۔ سات گردن میں، بار میں پسلیوں کے درمیان، پانچ ک میں، پانچ سرین میں اور چار س کی جڑ میں ج: فَقَارٌ۔
الفَقَارِیُّ: ریڑھ کی ہڈی سے متعلق
الفَقرُ: تہی دستی، غربت، افلاس نادار ی ج: مَفَاقِر (خلاف قیا

(۲) شگاف، سوراخ (۳) حرص (۴) غم
ج: فُقُورٌ۔

فَقْرُ الدَّم: خون کی کمی اور اس کی وجہ سے نظام میں گڑبڑی، قلت خون، انیمیا۔

الفَقَرَةُ: ریڑھ کی ہڈی ج: فَقَرَات۔

الفِقْرَةُ: ریڑھ کی ہڈی (۲) پہاڑ یا کسی ٹھکانے وغیرہ پر لگا ہوا جھنڈا (۳) کلام کا ایک جملہ (۴) مضمون کا ایک حصہ (۵) شعر کا ایک مصرعہ (۶) پیراگراف (۷) قانون کی دفعہ کا ایک مستقل مضمون
ج: فِقَرٌ و فِقْرَاتٌ۔

ما أَحْسَنَ فِقَرَ كَلَامِه: اس کے نکتے کتنے وقیع ہیں۔ زِدْتُ فِي كَلَامِه او شِعْرِه فِقْرَةً: میں نے اس کے کلام یا شعر میں ایک نکتہ کا اضافہ کیا، ایک جملہ یا فقرہ بڑھایا۔

الفُقْرَةُ: وہ گڑھا جس میں کہیں سے پودا اکھاڑ کر لگایا جائے۔

فُقْرَةُ القَمِيص: کرتے کا گریبان،
ج: فُقَرٌ۔

الفَقِيرُ: وہ شخص جس کی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہو (۲) نہر کے پانی نکلنے کا راستہ (۲) معمولی روزی کا مالک، غریب مفلس، محتاج (۳) درویش ج: فُقَرَاءُ و فُقَرٌ۔

المَفَاقِرُ: اسباب غربت و محتاجی۔ سَدَّ اللّٰهُ مَفَاقِرَهُ: اللہ اس کو مالدار کرے

المُفَقَّرُ: مضبوط ریڑھ کی ہڈی والا (۲) فرمانبردار مرد۔

• فَقَسَ ـِ فُقُوسًا: اچانک مرجانا (۲) اچھلنا، کودنا۔

ـــ فلانًا عن الأَمْرِ فَقْسًا: کسی کام سے بری طرح ہٹانا، روکنا۔

ـــ الطَّائِرُ بَيْضَتَهُ: چوزہ نکالنے کیلئے پرندہ کا اپنے انڈے کو توڑنا۔

فَقَسَ الحَيَوَانَ: جانور کو مار ڈالنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو چھین کر یا غصہ سے لینا

ـــ الفَخُّ الطَّيْرَ: پھندے کا پرندے کو اپنی پکڑ میں لے لینا، پھندا لگ جانا

انْفَقَسَ الشَّيْءُ: پلٹنا، الٹنا۔

تَفَاقَسَا: ایک دوسرے کے بال پکڑ کے کھینچنا۔

الفَقُّوسُ: مصر میں ایک قسم کی ککڑی (۲) شام میں ایک قسم کا تربوزہ۔

المِفْقَاسُ: پھندے کی لکڑی جو پرندے پر چھوتے ہی گر جاتی ہے، پھندے کی اسپرنگ۔

• فَقَشَ البَيْضَةَ و نَحْوَهَا ـِ فَقْشًا: انڈے کو زردی وغیرہ نکالنے کے لئے توڑنا۔

• فَقَصَ: فَقَسَ۔

الفَقُّوصُ: ایک بڑی ککڑی۔

• فَقَّطَ الحِسَابَ: حساب کو لفظ فقط لکھ کر یا کہہ کر پورا کرنا اور بند کرنا۔

فَقَطْ: بس، صرف۔ فَحَسْبُ کے معنی میں۔ اسے عدد کے ساتھ ذکر کرتے ہیں کہ اب گویا اس کے بعد کچھ نہیں (دیکھئے: قَطّ)۔

• فَقَعَ اللَّوْنُ ـَ فَقْعًا و فُقُوعًا: رنگ کا صاف ہونا، چمکدار ہونا، رنگ کا کھلا ہوا زرد ہونا، بالکل زرد ہونا۔ اس کا غالب استعمال زرد رنگ کی صفائی اور چمک کے لئے ہوتا ہے اَصْفَرُ فَاقِعٌ۔

ـــ الشَّيْءَ: پھاڑنا۔ فَقَعَتْهُ الفَوَاقِعُ: اس پر دردناک مصیبتیں آئیں۔

فَقَّعَ فُلَانٌ: بے تکی باتیں کرنا۔

ـــ الأَدِيمَ: کھلے ہوئے رنگ سے چمڑے کو رنگنا، چمکیلی رنگائی کرنا۔

ـــ الخُفَّ: جوتے میں چو بیج لگانا۔

فَقَّعَ المَفَاصِلَ: جوڑوں کی ہڈیوں کو دبا کر چٹخانا۔

ـــ وَرَقَةَ الوَرْدِ: گلاب کے پتے کو ہاتھ مار کر توڑنا کہ آواز پیدا ہو۔

ـــ الشَّيْءَ المَنْفُوخَ: پھونک بھری ہوئی چیز پہ ہاتھ مارنا جس سے وہ آواز کے ساتھ پھٹ جائے۔

انْفَقَعَ الشَّيْءُ: پھٹنا۔

تَفَاقَعَتْ عَيْنُهُ: آنکھ میں سفیدی آجانا، سفید ہو جانا۔

تَفَقَّعَتِ الوَرَقَةُ: ہاتھ پڑنے سے پتے کا آواز کے ساتھ پھٹ جانا۔

ـــ الأَصَابِعُ: انگلیاں دباتے وقت چٹخنے کی آواز آنا۔

ـــ النَّبَاتُ: پودے کا خشک ہو کر سخت ہو جانا هو مُتَفَقِّعٌ۔

الأَفْقَعُ: الفَاقِعُ۔

الفَاقِعُ: صاف و چمکدار بھڑک دار زرد رنگ کا، (اصفر۔ زرد رنگ کے لئے زیادہ مستعمل ہے) ج: فَوَاقِعُ۔

الفَاقِعَةُ: دردناک مصیبت ج: فَوَاقِعُ۔

الفَقْعُ: سانپ کی چھتری کی خراب قسم۔ مقولہ ہے: فَقْعَةٌ بِقَرْقَرٍ: نشیبی زمین کی سانپ کی خراب چھتری۔ ذلیل آدمی کو کہتے ہیں ج: أَفْقُعٌ و فُقُوعٌ۔

الفَقَّاعُ: انتہائی بدباطن، شریر۔

الفُقَّاعُ: جو کی شراب جس میں بلبلے اٹھنے لگیں۔

الفُقَّاعِيُّ: جو کی شراب بیچنے والا۔

الفُقَّاعَةُ: پانی وغیرہ کا بلبلہ ج: فَقَاقِيعُ۔

• فَقْفَقَ المَاءُ: ٹپکنے یا گرتے وقت پانی کی آواز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فِي كَلَامِه: بے تکی باتیں کرنا

الفَقْفَاقُ: بے فائدہ بولنے والا، جھکی آدمی

• فَقَّ الشَّيْءُ ـُ فَقًّا: کشادہ ہونا، بیچ میں سے کھلنا، کشادگی ہونا۔

فَقَّ الشَّیْءَ ـُ فَقًّا: کھولنا۔ فَقَّ الباب و نَحْوَہٗ: دروازہ کھولنا۔
ـــ النَّخْلَۃَ: کھجور کی شاخوں کو ہٹا کر خوشہ تک پہنچنے کا راستہ بنانا۔
اِنْفَقَّ الشَّیْءُ: کھلنا، شگاف والا ہونا۔
الفَقَاقُ: بے فائدہ اور بسیار گو۔
• فَقَلَ البَیْدَرَ ـُ فَقْلًا: کھلیان میں غلہ پھیلانا۔
اَفْقَلَ المَکَانُ: سرسبز ہونا۔
الفَقْلُ: سرسبزی۔
المِفْقَلَۃُ: غلہ پھیلانے کا آلہ۔
• فَقَمَ فُلَانًا ـُ فَقْمًا: کسی کے دونوں جبڑے پکڑنا۔
فَقِمَ الرَّجُلُ ـَ فَقَمًا و فَقْمًا: ناہموار جبڑوں والا ہونا (یعنی ایک جبڑا باہر کو نکلا ہوا ہونا اور دوسرے کا اندر کو ہونا) ھو اَفْقَمُ و ھی فَقْمَاءُ ج: فُقْمٌ۔
ـــ الاِنَاءُ و غَیْرُہٗ: بھر جانا۔ اَصَابَ مِنَ الطَّعَامِ حَتّٰی فَقِمَ: اس نے اتنا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔
ـــ الاَمْرُ: کسی معاملہ کا صحیح نہ چلنا، سخت ہو جانا۔
فَقُمَ الاَمْرُ ـُ فَقَامَۃً و فُقُوْمًا: سنگین اور خطرناک ہو جانا۔
تَفَاقَمَ الاَمْرُ: سنگین ہو جانا، بڑھ جانا، شدت اختیار کرنا، اضافہ ہونا (شر اور ضرر بڑھنے کے لئے آتا ہے)۔
الاَفْقَمُ: باہر نکلے ہوئے دانتوں والا (۲) ٹیڑھا اور خلاف مفاد (معاملہ)۔
الفُقْمُ: جبڑا (ھما فُقْمَان) کتے وغیرہ کی تھوتھنی کا کنارہ۔
الفُقْمَۃُ: ایک قسم کی دودھ پلانے والی سمندری مچھلی۔
• فَقِہَ الاَمْرَ ـَ فَقَهًا و فِقْهًا: اچھی طرح سمجھنا، ادراک کرنا، تہ اور حقیقت تک پہنچنا۔
فَقِہَ عنہ الکَلَامَ و نَحْوَہٗ: کسی کی بات کو سمجھ لینا۔ ھو فَقِہٌ۔
فَقُہَ ـُ فَقَاھَۃً: تیز فہم ہونا، قانون داں ہونا، فقیہ (شریعت کا ماہر) ہونا۔
اَفْقَہَہُ الاَمْرَ: کسی کو سمجھانا۔
فَاقَہَہٗ: علم اور فقہ میں کسی سے بڑھ جانا۔
فَقَّہَہٗ: فقیہ اور قانون داں بنانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی بات سے باخبر کرنا۔
تَفَقَّہَ: فقیہ اور قانون داں بن جانا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی بات کی گہرائی میں پہنچنا غور کرکے سمجھنا۔
ـــ فی الاَمْرِ: کسی بات کے علم کا ماہر ہونا، فہم و ادراک حاصل کرنا، صاحب بصیرت ہونا۔
الفَقَاھَۃُ: سمجھ بوجھ، علم شریعت کی مہارت، قانون دانی۔
الفِقْہُ: علمی مہارت، فہم و فراست (۲) علم، بطور خاص شریعت اسلامی اور اصول دین کا تفصیلی علم۔
فِقْہُ اللُّغَۃِ: علم اللسان، علم لسانیات
الفَقِیْہُ: صاحب فہم عالم، اصول شریعت اور احکام شریعت کا عالم ماہر (۲) قرآن پاک پڑھنے اور پڑھانے سکھانے والا (۳) قانون داں ج: فُقَھَاءُ

ف ـــ ک

• فَکَرَ فی الاَمْرِ ـِ فَکْرًا: غور کرنا، سوچنا، حاصل شدہ معلومات کو کسی نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ترتیب دینا (قلیل الاستعمال)
اَفْکَرَ فی الاَمْرِ: فَکَرَ فیہ۔ ھو مُفْکِرٌ۔
فَکَّرَ فی الاَمْرِ: خوب غور کرنا، خوب سوچنا، نتیجہ نکالنے کے لئے معلومات ذہنی کو عقلی طور پر ترتیب دینا (کثیر الاستعمال)
فَکَّرَ فی المُشْکِلَۃِ: مسئلہ کا حل نکالنے کے لئے غور و فکر کرنا۔ ھو مُفَکِّرٌ
ـــ فُلَانًا بِالاَمْرِ: کسی کو کوئی بات سمجھانا، دل میں لانا۔
اِفْتَکَرَ: یاد کرنا (دل میں آجانا یا دآجانا)
ـــ فی الاَمْرِ: غور کرنا۔
تَفَکَّرَ فی الاَمْرِ: اِفْتَکَرَ۔
الفَاکُوْرَۃُ: کھڑکی کی چٹخنی۔
التَّفْکِیْرُ: سوچ، غور، کسی مسئلہ کے حل کے لئے عقل سے کام لینا (۲) سوچنے کا ڈھنگ، نظریہ۔
الفِکْرُ: مجہول چیز کی معرفت کے لئے معلوم چیزوں کی عقلی ترتیب (۲) خیال، نظر، نقطۂ نظر، رائے۔ لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میرا ایک نظریہ ہے: مَا لی فی الاَمْرِ فِکْرٌ: اس معاملہ میں میری کوئی رائے نہیں ہے یا کوئی سروکار نہیں ہے ج: اَفْکَارٌ۔
الفَکْرُ: لَیْسَ لی فی ھذا الاَمْرِ فَکْرٌ: مجھے نہ اس کی ضرورت ہے اور نہ پرواہ
الفِکْرَۃُ: خاص خیال، سوچی ہوئی رائے، نظریہ، نئی تجویز، نیا خیال، کسی چیز کا ذہنی تصور ج: فِکَرٌ۔
الفِکْرَۃُ البَسِیْطَۃُ: سادہ لوحی اور عدم غور و فکر پر مبنی آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الثَّابِتَۃُ: ٹھوس آئیڈیا۔
الفِکْرَۃُ الحَکِیْمَۃُ: دانشمندانہ خیال۔
الفِکْرِیُّ: نظریاتی، فکری، تخیلاتی۔
فِکْرِیًّا: نظریاتی طور پر۔
الفِکْرَی: الفِکْرُ ج: فِکْرَیَات۔
الفِکِّیْرُ: بہت سوچ بچار کرنے والا۔
المُفَکِّرُ: دانشور، سوچ کر مسائل کا حل نکالنے والا، مفکر۔

المُفَكِّرَةُ: نوٹ بک (۲) یادداشت، میمورنڈم
— الیَومِیَّةُ: روزنامچہ، روزانہ کی ڈائری
مُفَكِّرَةُ جَیبٍ: پاکٹ نوٹ بک۔
• فَكَّ الشَّیءَ ـُ فَكًّا: کھولنا، ڈھیلا کرنا، اجزاء الگ الگ کرنا۔
— الارتباطَ: علیحدگی کرنا، رابطہ ختم کرنا۔
— الحِصَارَ: ناکہ بندی ختم کرنا، محاصرہ توڑنا۔
— الحُزنَ: غم دور کرنا۔
— الحُزمَةَ: پیکٹ کھولنا۔
— النُّقُودَ: بڑے سکہ کو چھوٹے سکوں سے بدلنا، ریزگاری بنانا۔
— الآلَةَ: مشین کھولنا، پرزے الگ کرنا۔
— العُقدَةَ: گرہ وغیرہ کھولنا۔
— العَظمَ او المَفصِلَ: ہڈی یا جوڑ الگ کرنا۔
— الغُلَّ او القَیدَ: بیڑی یا ہتھکڑی کھولنا۔
— الأسِیرَ: قیدی کو رہا کرنا، آزاد کرنا، چھوڑنا۔
— الرَّهنَ: گروی رکھی ہوئی چیز چھڑانا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کا جبڑا کھول کر دوا ڈالنا
— ادغَامَ الحَرفَینِ: دو حرفوں کا ادغام ختم کرنا، دونوں کو الگ الگ کرنا۔
— الخَتمَ: مہر توڑنا۔
— اللُّغزَ او المَسأَلَةَ: معمّا یا مسئلہ حل کرنا۔
— یَدَهُ: ہاتھ کھولنا۔
— المِسمَارَ اللَّولَبِیَّ: پیچ دار کیل کھولنا۔
— رَقَبَتَهُ: قیدی کو رہا کرنا، غلام کو آزاد کرنا۔
فَكَّ المَفصِلُ ـَ فَكَكًا: جوڑ ڈھیلا ہو جانا اور کمزور ہو جانا۔
— العَظمُ: ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔

فَكَّ الفَكُّ: جبڑا ٹوٹ جانا، سرک جانا۔
— الرَّجُلُ: ڈھیلا پڑ جانا، کسی کی شخصیت کمزور ہو جانا۔ هو أفَكُّ وهي فَكَّاءُ۔
أفَكَّ الظَّبیُ من الحِبَالَةِ: ہرن کا جال میں پھنس کر نکل جانا۔
فَكَّكَ: مبالغہ در فَكَّ۔ بالکل الگ کرنا، تمام اجزاء یا پرزے کھول ڈالنا۔
— العُرَى: شیرازہ بکھیرنا، پارہ پارہ کرنا، خلفشار پیدا کرنا۔
افتَكَّ الرَّهنَ: رہن چھڑانا۔
انفَكَّ الشَّیءُ: جدا ہونا، الگ ہونا۔
— العُقدَةُ و نَحوُها: گرہ وغیرہ کھل جانا۔
— عَظمُ المَفصِلِ: جوڑ کی ہڈی کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔
مَا انفَكَّ یَفعَلُ كذا: وہ ایسا کرتا رہا (فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کے فاعل سے مسلسل صدور پر دلالت کرتا ہے۔
تَفَكَّكَ: پرزوں یا اجزاء کا ڈھیلا ہو جانا، الگ الگ ہو جانا، جوڑ کھل جانا (۲) بے قابو ہو جانا۔
— المُجتَمَعُ: دراڑیں پڑنا، کمزور ہونا
— عن المُجتَمَعِ: معاشرہ سے کٹنا۔
— شَخصِیَّةُ فلانٍ: کسی کی شخصیت کمزور ہونا، اثر و رسوخ ختم ہو جانا
— فی المَشیِ و الكلامِ: چلنے یا بولنے میں ڈانوا ڈول ہونا۔
استَفَكَّ العُقدَةَ او المُشكِلَةَ: گرہ یا مسئلہ سلجھانے کی کوشش کرنا۔
لا فَكَّ: ٹوٹے ہوئے جبڑے والا۔ م: فَكَّاءُ ج: فُكٌّ (۲) دونوں جبڑوں کے ملنے کی جگہ ج: فُكُكٌ
التَّفَكُّكُ: ڈھیلا پن، انتشار و خلفشار، بکھراؤ، رخنہ، پھوٹ۔
التَّفَكُّكُ الدَّاخِلِیُّ: اندرونی ٹوٹ پھوٹ۔
الفَاكُّ: بہت بے وقوف (۲) بوڑھا، ج: فَكَكَةٌ۔
الفَكَاكُ: وہ رقم وغیرہ جس کے ذریعہ رہن چھڑایا جائے یا قیدی کو چھڑایا جائے، بدل رہائی۔
الفَكُّ: جبڑا، دانتوں کے نکلنے کی جگہ ج: فُكُوكٌ (بعض علماء لغت کے نزدیک اس کے معنی زبان اور اس سے نکلی ہوئی بات کے بھی ہیں)۔
المِفَكُّ: پیچ کش، پیچ کھولنے اور کسنے کا آلہ ج: مَفَاكُّ۔
المَفكُوكُ: کھلا ہوا۔
• الأفكَلُ: کپکپی، لرزہ۔ أخَذَهُ أفكَلُ: اسے (خوف یا سردی کی وجہ سے) کپکپی آ گئی، لرزہ طاری ہو گیا۔
• فَكَنَ فی الأمرِ ـُ فَكنًا: کسی کام میں لگے رہنا، چھوڑنے کے لئے تیار نہ ہونا۔
تَفَكَّنَ: تعجب کرنا۔
— علَى الشَّیءِ: کسی چیز پر کفِ افسوس ملنا، اس کے ضائع ہو جانے پر افسوس کرنا۔
— فی الأمرِ: غور کرنا۔
الفُكنَةُ: گزری ہوئی بات پر پچھتاوا۔ افسوس و پشیمانی۔
• فَكِهَ ـَ فَكَهًا و فَكَاهَةً: خوش طبع ہونا، ہنس مکھ ہونا، مذاق ہونا۔
— منه: کسی چیز پر تعجب کرنا۔ هو فَكِهٌ و فَاكِهٌ۔
أفكَهَتِ النَّاقَةُ و نَحوُها: اونٹنی وغیرہ کا بچہ دینے سے پہلے فصل ربیع کا چارہ کھا کر دودھ زیادہ دینا۔
فَاكَهَهُ: کسی سے ہنسی مذاق کرنا۔

فَكَّهَ القَوْمَ: پھل لاکر دینا (۲) چٹکلے سنانا، تفریح کی باتیں سنانا۔
تَفَاكَهَ القَوْمُ: آپس میں ہنسی مذاق۔
تَفَكَّهَ: میوہ کھانا، پھل کھانا۔
ـــ الرَّجُلُ: شرمسار ہونا، نادم ہونا۔ قرآن پاک کی آیت "فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ" میں تفكهون کی تفسیر تَنَدَّمُوْن (شرمساری) سے کی گئی ہے۔
ـــ منه: کسی بات پر تعجب کرنا۔
ـــ بالشَّيْءِ: لطف اندوز ہونا، تفریح لینا، مزے لینا، مزاحیہ انداز میں ذکر کرنا۔ کہتے ہیں: "تَرَكْتُ القَوْمَ يَتَفَكَّهُوْنَ بِفُلَانٍ"
الأُفْكُوْهَةُ: عجوبہ، حیرت انگیز بات ج: أَفَاكِيْهُ۔
الفَاكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) عیش اڑانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ"
الفَاكِهَانِيُّ: میوہ فروش۔
الفَاكِهَةُ: مزیدار پھل (۲) مٹھائی ج: فَوَاكِهُ۔
الفَاكِهِيُّ: میوہ فروش۔
الفُكَاهَةُ: خوش طبعی، ہنسی مذاق، تفریحی بات، چٹکلا۔
الفُكَاهِيُّ: دلچسپ، مزاحیہ۔
الفَكِهُ: خوش طبع، ہنس مکھ (۲) مذاقی، لوگوں کا مذاق اڑانے والا۔
فُلَانٌ فَكِهٌ بِأَعْرَاضِ النَّاسِ: فلاں لوگوں کی غیبت سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
الفَكِيْهَةُ: الفُكَاهَةُ۔
الفَيْكَهَانُ: بہت مسخرہ، تفریح باز۔

ف ـــ ل

• فَلَتَ الشَّيْءُ ـِ فَلْتًا: قبضہ سے نکلنا، چھٹکارا پانا۔ هو فَالِتٌ۔
أَفْلَتَ منه: چھٹکارا حاصل کرنا، بچ نکلنا، ہاتھ وغیرہ سے چھوٹ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھوڑ دینا، نکلنے دینا، جیسے أَفْلَتَ الحَبْلَ مِنْ يَدِهِ۔
أَفْلَتَهُ الشَّيْءُ: چیز کا قبضہ سے نکلنا
ـــ الزِّمَامُ: لگام چھوٹ جانا۔
فَالَتَهُ مُفَالَتَةً وفِلَاتًا: اچانک کسی کے پاس آجانا، کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔
فَلَّتَهُ: چھوڑنا، رہا کرنا۔
افْتَلَتَ الأَمْرَ: کسی کام کو جلدی سے ہاتھ میں لینا۔
ـــ الكَلَامَ: برجستہ بولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا، چھین لینا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز اچانک درپیش ہوجانا۔ جیسے: افْتَلَتَهُ المَوْتُ: اسے اچانک موت آگئی۔
انْفَلَتَ: چھوٹ جانا، رہا ہوجانا (۲) ایک دم جان چھوٹ جانا۔
تَفَلَّتَ منه: ایک دم چھوٹ جانا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی پر حملہ کرنا۔
اسْتَفْلَتَ الشَّيْءَ مِنْ يَدِهِ: کسی کے ہاتھ سے چھین لینا۔
الإِفْلَاتُ: رہائی، چھٹکارا، جان خلاصی (۲) زوال، ازالہ۔
الفُلَتُ: تیز رفتار شیر دل گھوڑا۔
الفَلَتَانُ: شیر دل مضبوط آدمی (۲) تیز رفتار شیر دل گھوڑا م: فَلَتَانَةٌ (۳) گٹھے ہوئے بدن کا موٹا تازہ آدمی ج: فِلْتَانٌ۔
الفَلْتَةُ: بے سوچے سمجھے عجلت میں ہونے والی بات، لغزش۔ حَدَثَ هذا فَلْتَةً: یہ یونہی ہوگیا، جلدی میں زبان سے نکل گیا۔ هذا من فَلَتَاتِ اللِّسَانِ: یہ سبقت لسانی سے ہوا، یہ زبان کی لغزشوں میں سے ہے۔
الفَلَتِيُّ والفِلَاتِيُّ: گناہوں سے نہ بچنے والا۔
الفَلُوْتُ: چھوٹی چادر جس کے پلے اوڑھنے والے کے بدن پر نہ مل سکیں یا چکنا ہونے کی بنا پر بدن پر نہ ٹھہر سکے۔
• فَلَجَ ـُ فَلْجًا وفَلَجَ بِحَاجَتِهِ: اپنے مقصد میں کامیاب ہونا۔
ـــ بِحُجَّتِهِ: اپنی دلیل سے دوسرے کو مغلوب کردینا۔ فَلَجَت حُجَّتُهُ: اس کی دلیل کارگر ہوئی۔
ـــ الشَّيْءَ: دو ٹکڑے کرنا، چیرنا، پھاڑنا
ـــ الحَرَّاثُ الأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: ہل چلانے والے کا زمین کو جوتنا، الٹ پلٹ کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ تقسیم کرنا۔
ـــ الوَالِي الجِزْيَةَ عَلَى القَوْمِ: حاکم کا لوگوں پر جزیہ عائد کرنا۔
ـــ بِقَلْبِ فُلَانٍ: کسی کا دل چھین لینا۔
ـــ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔
فَلِجَ الرَّجُلُ ونَحْوُهُ ـَ فَلَجًا وفَلْجَةً: ٹانگوں، ہاتھوں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ والا ہونا۔ فَلِجَ ثَغْرُهُ وفَلِجَت أَسْنَانُهُ: دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ هو أَفْلَجُ وهي فَلْجَاءُ ج: فُلْجٌ
فُلِجَ الرَّجُلُ: کسی پر فالج گرنا۔ هو مَفْلُوْجٌ۔
أَفْلَجَ فُلَانًا عَلَى خَصْمِهِ: کسی کو مقابل پر غالب کرنا۔
ـــ اللهُ حُجَّتَهُ: اللہ کا کسی کی دلیل کو ثابت وقائم کردینا، مؤثر بنانا۔
فَالَجَهُ: حصول مقصد میں کسی سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔

فَلَّجَ الطَّعَامَ و نَحْوَهٗ بَيْنَهُمْ: لوگوں میں کھانا وغیرہ خوب تقسیم کرنا۔

— الْاَمْرَ: غور وفکر کرنا۔

— الْمَرْأَةُ اَسْنَانَهَا: بغرض زینت کسی تدبیر سے دانتوں کو الگ الگ کرنا۔

تَفَلَّجَ: پاؤں وغیرہ کا پھٹنا (۲) شگاف پڑنا۔

— الْاَسْنَانُ: دانتوں کا فاصلہ دار ہونا

الْفَالِجُ: ایک مرض جو جسم کے آدھے حصہ کو طولاً بے حس اور بے حرکت کر دیتا ہے (۲) دوکوہان والا بڑا اونٹ ج: فَوَالِجُ

الْفَلَجُ: ندی، چھوٹی نہر ج: فُلُوجٌ۔

الْفِلْجُ: ہر چیز کا آدھا حصہ (۲) لوگوں کی ایک صنف ج: فُلُوجٌ۔

الْفُلْجُ: باغ کو سیراب کرنے والی نہر ج: فُلْجَانٌ۔

الْفَلَجَاتُ: کھیت (جمع)۔

الْفُلْجَةُ: کامیابی، مقصد برآری۔

الْفَلُّوجَةُ: کھیتی کے لئے تیار کی ہوئی زمین ج: فَلَالِيجُ۔

الْفَلِيجَةُ: خیمہ کا ایک حصہ۔

الْمُفَلَّجُ: رَجُلٌ مُفَلَّجُ الثَّنَايَا: علیحدہ علیحدہ دانتوں والا۔ اُمُورٌ مُفَلَّجَةٌ: غیر منظم اور بے ترتیب کام۔

الْمَفْلُوجُ: فالج زدہ۔

• فَلَحَ ـَ فَلَاحًا: مقصد میں کامیاب ہونا۔

— بِالْقَوْمِ فَلَاحَةً: لوگوں میں خرید وفروخت کو بائع اور مشتری دونوں کے لئے مفید ثابت کرنے کی کوشش کرنا، فریب دینے کی کوشش کرنا۔

— فِي الْبَيْعِ: خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کی قیمت میں اضافہ کرنا۔

— الشَّيْءَ فَلْحًا: پھاڑنا، چیرنا۔

— الْاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کھیتی کے لئے زمین جوتنا، زمین میں ہل چلانا، پھاڑنا

فَلِحَ ـَ فَلَحًا: پھٹے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔ فَلِحَتْ شَفَتُهٗ بھی کہتے ہیں۔ هُوَ اَفْلَحُ وَهِيَ فَلْحَاءُ ج: فُلْحٌ۔ کبھی رَجُلٌ فَلْحَاءُ بھی کہا جاتا ہے جیسے: عنترة العبسی کو عَنْتَرَةُ الْفَلْحَاءِ کا لقب دیا گیا ہے۔

اَفْلَحَ: بامراد و کامیاب ہونا (۲) آخرت کی نعمت حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ"

اِنْفَلَحَتِ الشَّفَةُ اَوِ الْيَدُ: ہونٹ یا ہاتھ کا پھٹنا۔

فَلَّحَ بِهٖ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا، ٹھٹھا کرنا (۲) کسی کے ساتھ چال چلنا۔

تَفَلَّحَ: اِنْفَلَحَ۔ تَفَلَّحَتِ الْيَدُ وَ الشَّفَةُ: سردی کی وجہ سے ہاتھ اور ہونٹ پھٹنا۔

اِسْتَفْلَحَ بِاَمْرِهٖ: اپنے معاملہ میں کامیاب ہونا (۲) اپنے کام کی کامیابی چاہنا۔

الْاَفْلَاحُ: قَوْمٌ اَفْلَاحٌ: کامیاب لوگ (اس کا واحد نہیں)۔

الْفَالِحُ: کامیاب۔

الْفَلَاحُ: کامیابی، مطلب برآری (۲) بقا۔ کہتے ہیں: لَا اَفْعَلُ ذٰلِكَ فَلَاحَ الدَّهْرِ: جب تک زمانہ باقی ہے میں یہ کام نہیں کروں گا۔

الْفِلَاحَةُ: کاشت کاری (زمین کی جتائی، بوائی اور سینچائی وغیرہ کا کام انجام دینے کا پیشہ)۔

الْفَلْحُ: شق، پھٹن ج: فُلُوحٌ۔

الْفَلَّاحُ: کاشت کار، زراعت پیشہ (۲) کشتی کا ملاح، جہاز کا کپتان ج: فَلَّاحُوْنَ

الْفِلْحُ: دیہات۔ الْفِلْحِيُّ: دیہاتی۔

الْفَلْحَةُ: نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔

الْمَفْلَحَةُ: کامیابی کا سبب ج: مَفَالِحُ۔

• تَفَلْحَسَ الرَّجُلُ: طفیلی بننا (۲) ضد کرنا، اصرار سے مانگنا۔

الْفِلْحَاسُ: قبیح، بدشکل۔

الْفَلْحَسُ: لالچی، حریص (۲) سوال میں ہٹ کرنے والا۔ فَلْحَسٌ: بنی شیبان کے ایک شخص کا نام جو بہت اصرار کے ساتھ سوال کرتا تھا۔ اسلئے کہا جانے لگا: فُلَانٌ اَسْأَلُ مِنْ فَلْحَسٍ۔

• فَلَخَ ـَ فَلْخًا: پھاڑنا (۲) واضح کرنا۔

فَلَّخَهٗ: کسی کو مارنا۔

الْفَيْلَخُ: ہتھکی ج: فَيَالِخُ۔

• فَلَذَ الشَّيْءَ ـِ فَلْذًا: کاٹنا۔ فَلَذَ لَهٗ مِنْ مَالِهٖ: اپنے مال کا کچھ حصہ دینا

فَالَذَهٗ: کسی سے کسی بات پر مناظرہ کرنا، تبادلۂ خیال کرنا۔

فَلَّذَ الشَّيْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَذَ الشَّيْءَ: کاٹنا۔

— مِنْهُ حَقَّهٗ: اس سے اپنا حق چھین لینا۔ اِفْتَلَذَ لَهٗ قِطْعَةً مِنْ مَالِهٖ: اس نے اپنے مال کا ایک حصہ اسے دیدیا۔

— فُلَانًا مَالَهٗ: کسی کے مال کا کچھ حصہ لینا۔

الْفَالُوْذُ وَ الْفَالُوْذَجُ: فالودہ۔

الْفِلْذُ: اونٹ کا جگر ج: اَفْلَاذٌ۔

الْفِلْذَةُ: جگر، گوشت، سونے اور چاندی کا ٹکڑا ج: فِلَذٌ وَ اَفْلَاذٌ۔

فِلْذَةُ كَبِدٍ: جگر گوشہ۔ اَفْلَاذُ الْاَكْبَادِ: اولاد۔ اَفْلَاذُ الْاَرْضِ: زمین کے خزانے

الْفُوْلَاذُ: فولاد (مضبوط لوہا) جو دیگر عناصر معدنیہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے

الْمُفَلْوَذُ: فولاد کا بنا ہوا۔ جیسے: سَيْفٌ مُفَلْوَذٌ۔

• الْفِلِزُّ: ایک کیمیاوی عنصر جس میں معدنیاتی چمک اور حرارت و بجلی کو منتقل کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ایک بھاری چمکدار دھات (۲) بھاری اور سخت و مضبوط آدمی (۳) سخت بخیل (۴) آہنی ٹکڑا جس

پر تلواروں کی پختگی کو آزمایا جاتا ہے
• فَلَسَ من الشیءِ ــــ فَلْسًا: تہی دست ہونا، الگ ہونا، بے تعلق ہونا۔ ھو فَلْسٌ من الخَیرِ: اس میں بھلائی نہیں ہے، وہ بے فیض ہے
اَفْلَسَ فُلانٌ: مفلس ہو جانا، دیوالیہ ہو جانا، فراخی کے بعد تنگی آجانا۔ ھو مُفْلِسٌ۔ ج: مُفْلِسُونَ ومَفَالِیسُ
ـــ فُلانًا: کسی کی تلاش میں ناکام رہنا۔
فَلَّسَ القاضی فُلانًا: قاضی کا کسی کو مفلس قرار دینا، کسی کے دیوالیہ ہونے کا اعلان کرنا۔
الاِفْلاسُ: دیوالیہ پن، ناکامی، تاجر کی وہ حالت و پوزیشن جو قرضوں کی ادائگی نہ کرنے کے باعث پیدا ہوتی ہے۔
الفَلْسُ: مچھلی کا سفنا (کھرکی کھال پر گول چھلکا، کھرنڈ) (۲) سونے چاندی کے ماسوا دھاتوں کا ڈھلا ہوا قدیم سکہ جو پہلے درہم کے چھٹے حصے کے مساوی ہوتا تھا، اب عراق و کویت وغیرہ میں دینار کے ہزارویں حصہ کے برابر ہے یعنی ایک دینار کے ہزار فلس ہوتے ہیں ج: فُلُوسٌ (۳) گردن میں لگی ہوئی جزیہ کی مہر۔
الفَلَسُ: نامرادی، ناکامی۔
الفَلّاسُ: ریزگاری تبدیل کرنے والا، دینار کے فلوس دینے والا، صرّاف۔
المُفَلَّسُ: فلس یا مچھلی کے کھرنڈ جیسے نشان والی چیز۔
المُفْلِسُ: کنگال، نادار، دیوالیہ، تہی دست غریب۔
فِلَسْطِینُ و فَلَسْطُونُ: ملک فلسطین۔
• فَلْسَفَ الشیءَ: عقلی طور پر کسی چیز کی وضاحت کرنا، حکمت بیان کرنا۔
تَفَلْسَفَ: فلسفیانہ طریقہ اختیار کرنا، کسی چیز کی وضاحت میں عقلی انداز اپنانا حکمت آمیز بات کرنا (۲) فلسفی بننا (یعنی فلسفی ہونے کا دعوی یا مظاہرہ کرنا)۔
الفَلْسَفَةُ: اشیاء کے بنیادی اصول و علل سے واقفیت اور معرفت کی عقلی شرح کا علم، پہلے تمام علوم پر اس کا اطلاق ہوتا تھا، موجودہ دور میں اس کا اطلاق صرف علم منطق، علم الاخلاق، علم جمالیات اور علم ماوراء الطبیعہ پر ہوتا ہے (۲) موجودات خارجیہ کے احوال واقعی کا حسب طاقت بشری علم (۳) کسی چیز کی مخفی علت و حکمت۔
الفَلْسَفَةُ الطبیعیّةُ: سائنس فزکس
الفَلْسَفِیُّ: علم فلسفہ کا ماہر، صاحب حکمت (۲) عقلی، حکمت آمیز، فلسفیانہ۔
الفَیْلَسُوفُ: الفَلْسَفِیُّ ج: فَلاسِفَةٌ
المُتَفَلْسِفُ: فلسفہ کا دعویدار۔
• اَفْلَصَ الحَبْلُ من یَدِہ: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا (۲) رہائی پانا، چھٹکارا پانا۔
فَلَّصَهُ من یَدِہ: ہاتھ سے چھوڑ دینا، چھٹکارا دینا، رہائی کرانا۔
تَفَلَّصَ الحَبْلُ من یَدِہ: ہاتھ سے چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا۔
• فَلَطَ عن الشیءِ ــــ فَلْطًا: دہشت زدہ ہونا۔
فَالَطَهُ: اچانک کسی سے آملنا۔
اَفْلَطَهُ الاَمْرُ: کسی بات کا اچانک پیش آنا، دہشت زدہ کرنا۔
افْتَلَطَ بالاَمْرِ: کسی بات کے پیش آجانے سے حیران رہجانا۔
الفَلَطُ: غیر متوقع بات۔
الفِلاطُ: حیرانی، دہشت زدگی۔
الفُلْطُ: (معرب) وولٹ، برقی طاقت کی ایک اکائی۔
الفُلْطِیّةُ: (معرب) وولٹیج، حرکت دینے والی برقی قوت۔
• فَلْطَحَ الشیءَ: پھیلانا، چوڑا کرنا، چپٹا کرنا
ـــ الخُبْزَ و القُرْصَ: روٹی یا ٹکیہ کو بڑا کرنا (پھیلانا) ھو مُفَلْطَحٌ۔
الفِلْطَاحُ: المُفَلْطَحُ۔ پھیلا کر بڑا کیا ہوا، چپٹا، چوڑا۔
• فَلَعَ الشیءَ ــــ فَلْعًا: پھاڑنا۔ فَلَعَ رَأسَهُ بالسَّیفِ۔
فَلَّعَهُ: فَلَعَهُ۔
انْفَلَعَ الشَّیءُ: پھٹنا۔ انْفَلَعَتِ البَیضَةُ عن الفَرْخِ: انڈا پھٹ کر چوزہ نکلا
تَفَلَّعَ الشیءُ: جگہ جگہ سے پھٹنا۔ تَفَلَّعَتِ القَدَمُ: پاؤں پھٹنا۔
الفَلْعُ: پیروں وغیرہ کی پھٹن۔
الفِلْعَةُ: کوہان کا ایک ٹکڑا ج: فِلَعٌ۔
الفَالِعَةُ: بڑی مصیبت ج: فَوالِعُ۔
الفَلُوعُ: سیف فَلوعٌ: تیز تلوار۔
المُفَلَّعُ: چمڑے کے ٹکڑوں سے بنا ہوا۔
• فَلَغَ رَأسَهُ ــــ فَلْغًا: سر توڑنا، کچلنا۔
تَفَلَّغَ الشیءُ: ریزہ ریزہ ہو جانا۔
• فَلْغَمُونُ: زیر جلد نسیجوں کی سوزش۔
• فَلْفَلَ الطَّعامَ: مرچ ڈالنا، چٹپٹا کرنا۔
ـــ فَاہُ: مسواک سے منہ صاف کرنا۔
ـــ الاُرُزَّ: چاول کو کھڑیرا پکانا
تَفَلْفَلَ الشَّعرُ: بالوں کا بہت گھونگریالا ہونا۔
ـــ حَلَمَاتُ الضَّرعِ: پستان کی گھنڈیوں کا کالا ہونا۔
ـــ فی سَیرِہ: اتراتے ہوئے چلنا۔
الفُلْفُلُ: مرچ۔ واحد: فُلْفُلَةٌ۔
المُفَلْفَلُ: مرچوں والا، چٹپٹا (۲) بہت گھونگریالا (۳) مرچ جیسے دھبوں والا۔

الفُلَیْفِلَةُ: ایک قسم کی مرچ جس میں تیزی نہیں ہوتی (۲) مرچ کی طرح کی ایک نبات

• فَلَقَ الشیئَ ـ فَلْقًا: پھاڑنا، دو ٹکڑے کرنا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الحَبَّ عن النَّبَاتِ: اللہ نے دانہ کو پھاڑ کر پودا نکالا۔ فَلَقَ اللّٰہُ الصُّبْحَ: اللہ نے صبح کو ظاہر کیا (رات کو پھاڑ کر صبح کو نمودار کیا)۔

ــــ النَّخْلَةُ: کھجور کے شگوفہ کا پھٹنا اور اس میں سے دانے نکلنا۔

اَفْلَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا انتہائی بلیغ کلام کہنا۔ شعر میں ندرت پیدا کرنا۔ ھو مُفْلِقٌ۔

ــــ فی الاَمْرِ: کام میں مہارت دکھانا۔

فَلَّقَ الشیئَ: خوب پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اِفْتَلَقَ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بڑا ہونا

ــــ فی عَدْوِہ: خلاف معمول تیز دوڑنا۔

اِنْفَلَقَ الشیئُ: پھٹنا

ــــ اللَّیْلُ عن الصُّبحِ: رات گزر کر صبح نمودار ہونا۔

تَفَلَّقَ: بہت پھٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔

ــــ الجِسْمُ: بدن کا موٹا اور بھاری ہونا

ــــ فی عَدْوِہ: معمول سے زیادہ تیز دوڑنا۔

ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا پھٹ کر ٹکڑے ہو جانا

تَفَیْلَقَ الغُلامُ: موٹا اور بھاری ہونا (۲) دوڑنے میں زور لگانا۔

الفَالِقُ: دو ٹیلوں کے درمیان نشیبی جگہ۔

فَالِقُ الحَبِّ والنَّوَی: دانہ اور گٹھلی کو پھاڑ کر پودا نکالنے والی ذات، خدا۔

فَالِقُ الاِصْبَاحِ: رات کی تاریکی پھاڑ کر صبح لانے والی ذات، خدا۔

الفِلَاقُ: پھٹا ہوا دودھ (جو ترش ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔

الفُلَاقَةُ: ٹکڑا ج: فُلَاقٌ۔

الفَلْقُ: پھٹن، شگاف (۲) دو حصوں میں بٹا ہوا کھجور وغیرہ کا تنا، ہر ایک کو فَلْق کہتے ہیں (۳) سر کے بالوں کی مانگ ج: فُلُوقٌ۔

الفِلْقُ: عجیب و غریب بات (۲) دو شاخہ کھجور وغیرہ کا تنا، ہر شاخ کو فلق کہتے ہیں۔

الفَلَقُ: صبح، تڑکا (رات کی تاریکی کے فوراً بعد کا اجالا) (۲) دو ٹیلوں کے درمیان ہموار راستہ (۳) مجرم کو قید کرنے والی لکڑی (جس میں پنڈلی کے بقدر سوراخ ہوتے تھے، ان میں مجرم کا پیر داخل کر کے مقید کر دیا جاتا تھا)۔

الفُلْقَانُ: کھلا جھوٹ۔

الفِلْقَةُ: ٹکڑا، پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ (۲) پیالہ کا آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: فِلَقٌ۔

الفَلَقَةُ: لکڑی (۲) ٹکٹکی جو کوڑے مارنے کے لئے مجرم کے پیروں میں باندھی جاتی تھی۔

الفَلْقَى: عجیب وغریب بات۔

الفُلَّیْقُ: خوبانی وغیرہ کا پھل جو پھٹ کر گٹھلی سے الگ ہو گیا ہو۔

الفَلِیْقُ: عجیب وغریب معاملہ (۲) گردن کی ابھری ہوئی رگ (۳) اونٹ کے گلے کے قریب گردن کا دبا ہوا حصہ۔

الفَلِیْقَةُ: عجیب بات۔

الفَیْلَقُ: لشکر کا بڑا دستہ جو تقریباً پانچ ہزار سپاہیوں پر مشتمل ہو (۲) تعجب خیز بات (۳) مصیبت (۴) چالاک اور شور مچانے والی عورت ج: فَیَالِقُ۔

المِفْلَاقُ: برائیوں کا خوگر، بد اطوار، کمینہ ج: مَفَالِیْقُ۔

المُفْلِقُ: بلیغ وخوش کلام (شاعر)۔

المُفَلَّقُ: گٹھلی نکالا ہوا پھل (جسے سکھایا جائے)

المَفْلُوْقُ: پھٹا ہوا، منقسم۔

• فَلْقَحَ ما فی الاِناءِ: برتن کا سب کچھ پی جانا۔

تَفَلْقَحَ: ضرورت سے زیادہ بوجھل ہونا۔

ــــ الی النَّاسِ: لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آنا۔

الفَلَنْقَحُ والمُفَلْقَحُ: ضرورت سے زیادہ بوجھل (۲) ہنس مکھ۔

• فَلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ ـ فَلْكًا: نوجوان لڑکی کے پستان کا گول ہونا۔ فَلَّكَت الفَتَاةُ: ابھرواں گول پستان والی ہونا۔ ھی فَالِكٌ ج: فَوَالِكُ۔

فَلِكَ ـ فَلَكًا: خشک جوڑوں والا ہونا کسی کے جوڑوں کا سوکھ جانا (۲) کسی کے کولہے کا بڑا ہونا، بڑے کولہے والا ہونا۔ ھو فَلِكٌ۔

اَفْلَكَ الرَّجُلُ فی الاَمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑا رہنا، اس پر لگے رہنا۔

ــــ الفَتَاةُ: گول پستان والی ہونا۔ ھی مُفْلِكٌ۔

فَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: پستان کا خوب ابھرواں گول ہونا۔

ــــ فُلانٌ فی الاَمْرِ: اَفْلَكَ۔

ــــ الفَصِیْلَ: اونٹنی کے بچے کی دودھ سے روکنے کے لئے زبان باندھنا۔

تَفَلَّكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا ابھرواں گول ہونا۔

اِسْتَفْلَكَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: لڑکی کے پستان کا گول ٹیلہ کی طرح ہونا۔

الفَلَاکَةُ: غربت، تنگ دستی۔

الفُلْكُ: کشتی (واحد، جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے)۔

الفَلَكُ: چاروں طرف سے کھلا ہوا ریت کا گول ٹیلہ (۲) سمندر کی گول اور تیز

موج، بھنور (۳) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار۔ ج: أفلاك۔
عِلْمُ الفَلَكِ: وہ علم جو اجرام سماوی کے مقام، جسامت، حرکات، کیفیت اور ساخت سے متعلق ہے۔
الفَلْكَةُ: زمین کا ابھرا ہوا گول ٹکڑا (۲) کمر کی دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) مونڈھے کی طرف ابھرا ہوا گول حصہ (۴) اونٹ کے بچے کی زبان پر باندھا جانے والا بالوں کا گچھا (۵) چرخے کا دکڑا۔
الفَلَكِيُّ: علم الفلک کا ماہر، ماہر فلکیات، فلکیات سے تعلق رکھنے والا، علم ہیئت سے متعلق۔
الفُلَيْكَةُ: چھوٹی کشتی۔
المَفْلُوكُ: غریب، تنگ دست ج: مَفَالِيكُ۔
• فُلْكُلُور: عوامی روایات یا کہاوتیں۔
• فَلَّ عن فُلانٍ عَقْلُهُ ـِ فَلًّا: عقل زائل ہو کر لوٹ آنا۔
—— السَّيْفَ ـُ فَلًّا: دھار توڑنا، دندانے ڈال دینا، کھنڈا کر دینا۔
فَلَّ السَّيْفُ ـَ فَلَلًا: تلوار میں دندانے پڑ جانا، دھار خراب ہو جانا، کھنڈا ہو جانا هو أَفَلُّ۔
أَفَلَّتِ الأرْضُ: زمین کا بنجر ہونا، زمین پر پانی نہ برسنا۔
—— القَوْمُ: بنجر زمین پر آنا۔
—— فُلانٌ: کسی کا مال ضائع ہو جانا۔
فَلَّلَ السَّيْفَ: تلوار میں بہت دندانے ڈالنا بالکل کھنڈا کر دینا۔
—— القَوْمَ: شکست دینا۔
—— الثَّغْرَ: دانتوں کو تیز اور صاف کرنا۔
اِفْتَلَّ السَّيْفُ: دھار ٹوٹ جانا، کھنڈا ہو جانا۔
اِنْفَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار خراب ہونا۔
اِنْفَلَّ القَوْمُ: لوگوں کا شکست کھانا۔
تَفَلَّلَ السَّيْفُ: مطاوع فَلَّلَ۔ دھار بالکل خراب ہو جانا۔ تَفَلَّلَتْ مَضَارِبُ السَّيْفِ: تلوار کی دھار خراب ہو جانا۔
—— القَوْمُ: شکست خوردہ ہونا۔
اِسْتَفَلَّ السَّيْفَ: تلوار میں دندانے ڈالنا، دھار خراب کرنا۔
—— الشيءَ الصُّلْبَ: ٹھوس چیز کا تھوڑا سا حصہ لینا جیسے دسواں یا آٹھواں۔
الأَفَلُّ (من السَّيْفِ) کھنڈی، دندانے دار تلوار۔
الفَلَلُ: کھنڈا پن۔
الفَلُّ: تلوار کا دندانہ (۲) کسی چیز کا الگ ہو جانے والا حصہ (۳) کسی چیز کے بکھرنے والے ریزے جیسے دھاتوں کا برادہ، آگ کی چنگاریاں ج: فُلُولٌ (۴) شکست خوردہ (واحد و جمع کیلئے) (۵) بنجر زمین جس پر بارش نہ ہوتی ہو (۶) خالی۔ فُلانٌ فَلٌّ من الخَيْرِ ج: فُلُولٌ و أَفْلالٌ۔
الفِلُّ: بنجر زمین جہاں روئیدگی نہ ہو (۲) باریک بال۔ واحد: فِلَّةٌ۔
الفِلَّةُ: شیشی کی ڈاٹ (۲) وِلّا۔
الفُلُّ: چنبیلی جیسا پھول، چنبیلی کی ایک قسم
الفُلَّى: شکست خوردہ فوجی دستہ۔
الفَلِّيَّةُ: وہ زمین جہاں ایک سال چھوڑ کر بارش ہوتی ہو ج: فَلالِيُّ۔
الفَلِيلُ: دندانہ دار، کند۔
المَفْلُولُ و المُنْفَلُّ: کند، کھنڈا۔
• اِفْتَلَمَ أَنْفَهُ: ناک کاٹنا۔
تَفَيْلَمَ الغُلامُ: موٹا ہونا۔
الفَيْلَمُ: بھاری بھرکم (آدمی)، لمبا تڑنگا (۲) بڑا بھاری (کام)، بہت تلچھٹ (۳) بڑی زلف (۴) بڑا کنگھا (۵) چوڑے منہ کا کنواں ج: فَيَالِمُ۔
الفِيلْمُ: فوٹو کی فلم، ریل (۲) ریکارڈ کرنے کا ٹیپ (۳) فلم، پکچر ج: أفلام۔
الفِيلْمُ الأَخْبَارِيُّ: نیوز ریل۔
الفِيلْمُ المُلَوَّنُ: رنگین فلم۔
الفِلِّينُ: ایک قسم کے درخت کی چھال جس سے شیشیوں کی ڈاٹ بنائی جاتی ہے۔
• فُلان: عاقل مذکر کے نام کا کنایہ۔ مؤنث فُلانَةُ (غیر منصرف) کبھی مذکر کے لئے فُلُ اور مؤنث کے لئے فَلاةُ وفُلَةُ کہا جاتا ہے۔ اس کا استعمال بوقت ندا زیادہ ہے۔ کبھی غیر انسان کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس وقت الف لام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: رَكِبْتُ الفُلانَ۔ کنایہ گھوڑے سے ہے۔ حَلَبْتُ الفُلانَةَ: کنایہ اونٹنی سے ہے۔
الفَلَنْكَةُ: ریلوے پٹڑی کا سلیپر۔
• الفُلْهُدُ: جوان ہونے کے قریب موٹا لڑکا
الفُلْهُودُ: الفُلْهُدُ۔
• فَلاهُ بالسَّيْفِ ـُ فَلْوًا و فِلاءً: کسی کے سر پر تلوار مارنا۔
—— رَأْسَهُ: سر میں جوئیں تلاش کرنا جوئیں سے سر کو صاف کرنا۔
—— الصَّبِيَّ: بچہ کی تربیت کرنا، ادب سکھانا
—— الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کا دودھ چھڑانا
فَلَى رَأْسَهُ ـِ فَلْيًا: سر میں جوئیں تلاش کرنا، سر کی جوئیں نکالنا (۲) چوٹ لگانا، کاٹنا۔
—— القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا۔
—— الأمْرَ: غور و فکر کرنا۔
—— الرَّجُلَ في ذَكائِهِ: ہوشیاری میں کسی کی آزمائش کرنا۔
—— الخَبَرَ: خبر کی جانچ پڑتال کرنا۔
—— الشِّعْرَ: شعر کے مطالب اخذ کرنا۔

فَلَی القَضِیَّۃَ: کسی معاملہ پر خوب غور کرنا۔
فَلِیَ ـ فَلاً: کٹ جانا۔
اَفْلَی القَوْمُ: جنگل میں جانا۔
ـــ الفَرَسُ او الاَتَانُ: گھوڑی یا گدھی کا بچہ والی ہونا (۲) دودھ چھڑانے کے قابل بچہ والی ہونا۔ ھی مُفْلٍ و مُفْلِیَۃٌ۔
ـــ الصَّبِیَّ و الرَّضِیعَ: دودھ چھڑانا
ـــ القَوْمَ: لوگوں کے درمیان میں آنا۔
فَلَّی الشَّعْرَ او الثَّوبَ او نَحْوَھما: بالوں یا کپڑوں وغیرہ کو جوؤں کے خیال سے ٹٹولنا، جوئیں دیکھنا۔
اِفْتَلَی القَوْمَ: لوگوں کے درمیان آنا
ـــ الرَّضِیعَ او الصَّبِیَّ: دودھ چھڑانا
ـــ المکان: چرنا یا چراگاہ بنانا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کا بچہ جننا۔
تَفَالَتِ النِّسَاءُ: عورتوں کا ایک دوسرے کی جوئیں دیکھنا۔
تَفَالَی فُلاَنٌ: جوئیں تلاش کرانا (تلاش کی خواہش کرنا)۔
ـــ رأسُہٗ: کسی کے سر میں جوئیں تلاش کرنے کی ضرورت ہونا۔
تَفَلَّی فُلاَنٌ: بالوں یا کپڑوں کی جوئیں صاف کرنا۔
اِسْتَفْلَی فُلاَنٌ: تفالی۔
الفَالِیَۃُ: سفید دھبوں والا، سیاہ گبریلا (۲) چھری (۳) بندوق کی نالی۔
فَالِیۃ الا فاعی: شرکا پیش خیمہ۔
الفَلاۃُ: بیابان (ایسا ویرانہ، جنگل جہاں دور دور تک سبزہ اور پانی نہ ہو) ج: فَلاً و فَلَوَاتٌ۔
الفَلاَّیَۃُ: بالوں کی گھنے دندانے کی کنگھی۔
الفِلاَیَۃ و التَّفْلِیَۃ: جوؤں کی صفائی
الفِلْوُ و الفُلُوُّ: گدھے کا بچہ (جحش) (۲) گھوڑے کا بچہ (المُھْرُ) جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو یا وہ ایک سال کا ہو گیا ہو ج: اَفْلاءٌ۔
الفُلَیَّۃُ: ایک مصری بوٹی جو خوشبودار ہوتی ہے اور اس کا عرق بطور دوا استعمال ہوتا ہے

ف ـــ م

• الفَمُ: منہ، دہانہ جیسے: فَمُ القِرْبَۃ و فَمُ التُّرْعَۃ و فَمُ الوادی ج: اَفْمَامٌ (دیکھئے: فوہ)۔
فَمُ السِّیْجَارَۃ: سگریٹ ہولڈر۔

ف ـــ ن

• فَنْجَلَ: بوڑھوں کی طرح ڈھیلا ہو کر چلنا (۲) ٹانگیں چوڑی کر کے چلنا۔
الفِنْجَالُ: ڈنڈی دار قہوہ کی چھوٹی پیالی ج: فَنَاجِیلُ۔
الفِنْجَانُ: الفِنْجَالُ ج: فَنَاجِیْنُ
الفِنْجَانَۃُ: الفِنْجَانُ۔
• فَنَخَ العَظْمَ ـ فَنْخاً: ہڈی کو (ظاہری پھٹن کے بغیر) توڑنا، چورہ کرنا۔
ـــ رَأسَہٗ: سر توڑنا۔
ـــ فُلاناً: مغلوب کرنا، ذلیل کرنا۔
ـــ العَقْدَ او العَزْمَ: معاہدہ یا ارادے کو پورا نہ کرنا۔
فَنَّخَ: مبالغہ در فَنَخَ۔
الفَنِیْخُ: کمزور ڈھیلا آدمی (۲) کمزور بوڑھا آدمی۔
المِفْنَخُ: دشمنوں کو زیر کرنے کا ماہر۔
• فَنْخَرَ: نتھنے پھلانا (۲) مغرور ہونا۔
الفُنْخُرُ و الفُنَاخِرُ: بڑے ڈیل ڈول کا آدمی۔
• فَنِدَ ـ فَنَداً: بڑھاپے سے کمزور عقل ہو جانا، سٹھیانا، مخبوط الحواس ہونا (۲) جھوٹ بولنا (۳) لغو و باطل بات کہنا یا کرنا۔
اَفْنَدَ: فَنِدَ۔
ـــ فُلاناً: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا، تغلیط کرنا، تکذیب کرنا۔
ـــ الکِبَرُ فُلاناً: بڑھاپے کا کسی کی غور و فکر کی صلاحیت کو کمزور کر دینا۔
فَنَّدَ فی الشَّرابِ: شراب میں مست رہنا، شراب کا خوگر ہونا۔
ـــ فُلاناً: جھٹلانا، غلط کار ٹھیرانا، ملامت کرنا، سٹھیایا ہوا قرار دینا، مخبوط الحواس ٹھیرانا۔ قرآن پاک میں حضرت یعقوب علیہ السلام کا قول ہے: "لَوْلاَ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ"۔
ـــ رَأیَ فُلانٍ: کسی کی رائے کو غلط ٹھیرانا۔
ـــ الفَرَسَ: دبلا اور چھریرا کر دینا۔
اُفْتُنِدَ: بڑھاپے سے فنا ہو جانا۔
تَفَنَّدَ فُلانٌ: اپنی رائے کی غلطی پر نادم ہونا
اَفَنْدِی: صاحب، جناب، مسٹر، اعزازی لقب جو مصر پر ترکوں کی حکومت کے زمانہ میں رائج ہوا (ترکی لفظ)۔
الفَنَدُ: گروہ (۲) کمزوری عقل، کھوسٹ پن۔
الفِنْدُ: پہاڑ پر ابھرا ہوا بڑا بھاری پتھر، مجازاً بھاری بھرکم آدمی یا چیز کو بھی کہتے ہیں۔ (۲) زمین جس پہ بارش نہ ہوئی ہو (۳) درخت کی ٹہنی ج: اَفْنَادٌ۔
الفِنْدَۃُ: وہ لکڑی جس کی کمان بنائی جاتی ہے
المُفَنَّدُ: کمزور رائے والا (۲) مخبوط الحواس (۳) باطل قرار دیا ہوا۔
المُفَنِّدُ: تغلیط و تکذیب کنندہ۔
• الفُنْدُقُ: قیام کا ہوٹل، سرائے، ج: فَنَادِقُ۔
الفُنْدُقَانِیُّ: ہوٹل یا سرائے کا مالک۔
الفُنْدَاقُ: رجسٹر آمد و خرچ ج: فناديق۔
• الفَنَارُ: (منار کا محرف) لائٹ ہاؤس۔

وہ بلند مینار یا برج جس پر لگی ہوئی روشنی سے سمندروں میں جہازوں کی راہنمائی کی جاتی ہے ج: فَنَارات۔
• فَنَسَ ـِ فَنْسًا: چغلی کھانا۔
الفَانُوسُ: چغلخور (۲) قندیل، لالٹین (جو کھمبوں یا دیواروں میں نصب کی جاتی ہے) ج: فَوَانِيْس۔
الفانوسُ الزينِيُّ: آرائش وسجاوٹ کا فانوس۔
فانوس السَّيَّارَات الخَلْفِيّ: موٹر کار کا پچھلا لیمپ (.تی)۔
الفَنَسُ: مفلسی، غریبی۔
• فَنَّشَ فِي الأَمْرِ: سستی کرنا۔
ـــ عن الأَمْرِ: چھوڑنا، پیچھے ہٹنا۔
• الفِنْطَاسُ: میٹھے پانی کی ٹنکی جو جہاز وغیرہ میں نصب ہوتی ہے (۲) سیال چیزوں کا لمبا برتن، ڈرام ج: فَنَاطِيس
• فَنِعَ الرَّجُلُ ـَ فَنَعًا: مالدار ہو جانا (۲) فیاض وسخی ہونا۔ هو فَنِعٌ و فَنِيعٌ۔
ـــ المِسْكُ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کی اچھی شہرت ہونا، نیک نام ہونا۔
الفُونُغرافُ و الفُنُغرَاف: (الحاکی) گرامفون (جس پر ریکارڈ چڑھا کر گانا وغیرہ سنا جاتا ہے)۔
اُسْطُوَانَةُ الفُنُغراف: گرامفون ریکارڈ۔
عُلْبَةُ الفُنغرَاف: ساؤنڈ بکس۔
• فَنِقَ ـَ فَنَقًا: آسودہ زندگی بسر کرنا، عیش کرنا۔
اَفْنَقَ فُلَانٌ: تنگ دستی کے بعد خوشحال ہونا۔
فَنَّقَهُ: عیش کرانا، نازونعمت سے پالنا۔
تَفَنَّقَ: نازونعمت میں پلنا، عیش کرنا۔

تَفَنَّقَ فِي أَمْرِ كَذَا: کسی کام میں مبالغہ کرنا (۲) خوشنمائی کرنا، کمال دکھانا
الفَنِيقُ: سانڈ اونٹ (۲) خوشنما، عمدہ ج: فُنُقٌ۔
الفَنِيقَةُ: نازونعمت کی پروردہ عورت (۲) بوری، بڑا تھیلا ج: فَنَائِق
• فَنَكَ فِي الأَمْرِ ـُ فُنُوكًا: کسی کام میں لگے رہنا، کسی بات پر اٹل رہنا۔
ـــ بالمَكَانِ: قیام کرنا۔
اَفْنَكَ فِي الأَمْرِ: فَنَكَ۔
فَنَّكَ فِي الأَمْرِ: انتہائی مشغول رہنا کسی کام کو ہرگز نہ چھوڑنا۔
الافْنِيكُ: پرندے کی دم اگنے کی جگہ
الفَنَكُ: لومڑی کی ایک قسم جس کی کھال سب سے زیادہ عمدہ ہوتی ہے (۲) تعجب خیز چیز۔
الفِنْكُ: رات کا حصہ (۲) دروازہ۔
الفَنِيكُ: ٹھوڑی کے بیچ میں دونوں طرف کی داڑھی کے ملنے کی جگہ (۲) کولہوں کے ملنے کی جگہ (۳) جانور کی دم اگنے کی جگہ (۴) ایک زہریلا اصاف کرنے والا محلول۔
المُتَفَنِّكَةُ: بے وقوف عورت۔
• الفَنَلَّةُ: فلالین کپڑے کی ایک قسم۔
• فَنَّ فُلَانٌ ـِ فَنًّا: فنکار اور کاریگر ہونا۔ هو مِفَنٌّ وفَنَّانٌ۔
ـــ الرَّجُلَ ـُ فَنًّا: تھکانا، تکلیف دینا۔
ـــ فُلَانًا فِي البَيْعِ: بیع میں دھوکہ دینا
ـــ الشَّيْءَ: سجانا، مزین کرنا۔
ـــ الدَّيْنَ: قرض کو ٹالنا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
اَفَنَّتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا شاخوں دار ہونا۔

فَنَّنَ الثَّوْبُ: کپڑے کا ایک باریک اور ایک موٹے دھاگے سے بنا ہوا ہونا (۲) پرانا ہونے سے کوئی دھاگا باریک اور کوئی موٹا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: مختلف قسمیں کرنا، مختلف انداز پر پیش کرنا، مخلوط و متنوع بنانا فن دار کرنا، گونا گوں کرنا۔
ـــ الكَلَامَ: کلام میں تنوع کرنا، مختلف خوبیاں پیدا کرنا۔
ـــ الرَّأْيَ: رائے کو بدلتے رہنا، رائے پر قائم نہ رہنا۔
اَفْنَنَ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، باتیں بنانا۔
ـــ فِي الخُصُومَةِ: جھگڑے کو بڑھاوا دینا، طرح طرح کی شقیں نکالنا۔
ـــ الحِمَارُ الوَحْشِيُّ بِأُتُنِهِ: جنگلی گدھے کا گدھیوں کو مختلف جہتوں میں تیزی سے دوڑانا۔
تَفَنَّنَ الشَّيْءُ: گونا گوں ہونا، متنوع ہونا، نوع بہ نوع ہونا، رنگ برنگ ہونا۔
ـــ فِي القَوْلِ: مختلف ڈھنگوں سے کلام کرنا، تنوع پیدا کرنا، خوش اسلوبی سے کلام کرنا، بات کو دلکش انداز میں پیش کرنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: ماہر ہونا، فنکار ہونا۔
ـــ فِي السَّيْرِ: جھومتے ہوئے ڈولتے ہوئے چلنا۔
اِسْتَفَنَّ فَرَسَهُ: گھوڑے کو مختلف چال چلانا۔
الأُفْنُونُ: گنجان شاخ (۲) فن کی خاص نوع ج: أَفَانِيْن۔
أَفَانِيْنُ الكَلَامِ: اسالیب کلام۔
الفَنُّ: ضروری وسائل کے ذریعہ علمی نظریات کی عملی تطبیق جو مشق و تعلیم سے حاصل ہوتی ہے

(۲) کسی صنعت یا پیشہ کے مخصوص قواعد و ضوابط کا مجموعہ (۳) جذبات و احساسات کو ابھارنے والے وسائل بطور خاص جمالیاتی حس کو ابھارنے والے اسباب و وسائل، جیسے تصویرکشی، موسیقی شعر (۴) خاص مہارت جو ذوق یا فطری صلاحیت سے حاصل ہوتی ہے۔ (۵) کمال، ہنر (۶) ڈھنگ، طریقہ (۷) عملی علم (۸) کرتب، فن (۹) نوع (۱۰) آرٹ (۱۱) معزز پیشہ ج: فُنُوْنٌ۔

فَنُّ البَيْعِ: سیلزمین شپ، پیشۂ فروختگی، فروختگی کا ہنر۔

فَنُّ التَّمْثِيلِ: فن اداکاری۔

فَنُّ وضعِ التَّصَامِيمِ: ڈیزائن سازی

الفِنُّ: فِنُّ علومٍ: ماہرِ علوم۔

الفَنَنُ: درخت کی سیدھی شاخ ج: اَفْنَانٌ قرآن پاک میں ہے: "ذَوَاتَا اَفْنَانٍ"۔

الفَنَّاءُ: شَجَرَةٌ فَنَّاءُ: شاخوں دار درخت۔

الفَنَّانُ: فن کار، ماہر، آرٹسٹ، خداداد فنی صلاحیت کا مالک جیسے شاعر، انشا پرداز، موسیقار، مصوّر، ایکٹر (اداکار) (۲) جنگلی گدھا۔

الفُنُونُ الجَمِيلَةُ: فنونِ لطیفہ جیسے تصویرسازی، سنگ تراشی، منظرکشی وغیرہ

الفَنِّيُّ: ماہرِ فن (۲) فنی، ٹیکنیکل۔

الفَيْنَانُ: شاخوں والا۔ شَعْرٌ فَيْنَانٌ: حسین لمبے بالوں والا۔

المِفَنُّ: باکمال فن کار، ایجادات کا خوگر۔

المَفَنُّ: فن کار کی عمل گاہ، آرٹ ہاؤس۔

المُتَفَنِّنُ: گوناگوں اوصاف کا حامل، تنوعات و ایجادات کرنے والا (۲) مختلف علوم کا ماہر، ہرفن مولا۔

المُفَنَّنَةُ: بدخلق بوڑھی عورت۔

الفَنْوَاءُ: گھنے بالوں والی عورت۔

• فَنِيَ الشيءُ ـَـ فَنَاءً: ناپید ہوجانا، برباد ہوجانا، معدوم ہوجانا۔

ـــ فُلانٌ: بہت بوڑھا ہوکر مرنے کے قریب ہونا، قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہونا

ـــ فِي الشَّيْءِ: حد سے زیادہ منہمک ہونا، انتھک کام کرنا، کسی کام کی نذر ہوجانا۔ کہتے ہیں: فُلانٌ يَفْنَى فِي عَمَلِه۔ هو فَانٍ۔

اَفْنَى الشيءَ: فنا کرنا، ختم کرنا، گنوا دینا

فَانَاهُ: دل جوئی کرنا، خاطرداری کرنا۔

تَفَانَى القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے کو ہلاک کرنا۔

ـــ فِي العَمَلِ: انتھک کام کرنا، کسی کام کے لئے مرمٹنا، جان لڑا دینا۔

الاَفْنَى: شَعْرٌ اَفْنَى: گھنے خوبصورت بال۔ رَجُلٌ اَفْنَى: لمبے اور بہت بالوں والا۔ هي فَنْوَاءُ۔

الاَفْنَاءُ: غیرمعروف اور نامعلوم النسب لوگ۔

الفَانِي: زوال پذیر، مٹ جانے والا (۲) بہت بوڑھا۔

لا يَفْنَى: لازوال۔

التَّفَانِي: سرفروشی، جاں نثاری۔

الفَنَاءُ: ہلاکت، بربادی، خاتمہ (ضد: بقاء)۔ دار الفناء: دنیا (خلاف دارالبقاء)۔

الفِنَاءُ: گھر کا اندرونی صحن یا ملحقہ صحن ج: اَفْنِيَةٌ۔

الفَنَاةُ: گائے ج: فَنًا۔

ف ـــ ھ

• فَهَدَ لِفُلانٍ ـَـ فَهْدًا: اس پشت کسی کے ساتھ بھلائی کرنا۔

فَهِدَ الرَّجُلُ ـَـ فَهَدًا: تیندوے کی طرح بہت نیند والا ہونا (۲) اپنے فرائض کی ادائگی میں سست و کاہل ہونا

فَهِدَ عن الأمرِ: غافل ہونا۔ هو فَهِدٌ

الاُفْهُودُ: بھرپور جسم کا موٹا تازہ جوان لڑکا۔

الفَهْدُ: تیندوا، چیتے کی طرح کا درندہ، کثرت نوم میں اس کی مثال دی جاتی ہے کہتے ہیں: هو اَنْوَمُ مِن فَهْدٍ (۲) غافل و سست ج: اَفْهُدٌ و فُهُودٌ۔

الفَهْدَةُ: تیندوے کی مادہ (۲) گھوڑے کے سینہ پر دائیں بائیں ابھرا ہوا گوشت (۳) اونٹ کے کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی (دونوں طرف ہوتی ہے)۔

الفَهَّادُ: تیندووں کو پالنے والا، ان سے واقفیت رکھنے والا (۲) تیندوے کو شکار کرنا سکھانے والا۔

الفَوْهَدُ: دیکھئے: اُفْهُود۔

• اَفْهَرَ فُلانٌ: مٹاپے سے جسم کا ناہموار ہونا، جگہ جگہ گوشت کا ابھرا ہوا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا سست ہونا اور لنگ دار ہونا۔

فَهِرَتِ الدَّابَّةُ: اَفْهَرَت۔

تَفَهَّرَ فِي الكلامِ: مبسوط کلام کرنا کھل کر بات کرنا خوب باتیں ملانا۔

ـــ فِي المالِ: مال دار ہونا۔

الفِهْرُ: پتھر (مذکر و مؤنث) (۲) دوا بنانے (پیسنے) کا چکنا پتھر ج: اَفْهَارٌ و فُهُورٌ

الفُهْرُ: یہودیوں کا ایک تہوار جو مارچ کی چودہویں اور پندرہویں تاریخوں میں منایا جاتا ہے (عبرانی تقویم کے مطابق)

الفِهْرَةُ: پتھر کا ٹکڑا۔

المَفَاهِرُ: سینہ کا گوشت۔

• فَهْرَسَ الكتابَ: کتاب کے مضامین کی فہرست بنانا۔

الفِهْرِسُ: کتاب کے مندرجات و مضامین

کی فہرست جو شروع یا اخیر میں لگائی جاتی ہے (۲) کتابوں کی فہرست جس میں خاص ترتیب کے ساتھ کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام درج کیے جاتے ہیں (فارسی لفظ فہرست کا معرب)۔
الفِہْرِسْتُ : فہرس (فارسی لفظ)۔
• فَہَضَ الشیءَ ـَ فَہْضًا : توڑنا۔
• فَہْفَہَ الرَّجُلُ فَہْفَہَۃً : زبان بند ہوجانا، بولنے پر قادر نہ رہنا (۲) الفاظ کے حروف کو بار بار دہرانا (۳) بلند رتبہ سے نیچے رتبہ پر آنا۔
الفَہْفَہُ : بولنے سے عاجز۔
• فَہِقَ الإناءُ و الحوضُ ـَ فَہَقًا و فُہُقًا : لبالب بھرنا۔
اَفْہَقَ الإناءَ وغیرَہ : بھرنا۔
تَفَہَّقَ الشیءُ : کشادہ ہونا۔
ـــ فی الکلام : کھل کر اچھا کلام کرنا، مزین اور پُر تکلف کلام کرنا، باتیں ملانا۔
تَفَیْہَقَ فی کلامہ : بڑھا چڑھا کر بات کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِنَّ اَبْغَضَکُم اِلَیَّ الثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَفَیْہِقُوْنَ"
ـــ فی مِشْیَتِہ : اکڑ کر چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
ـــ علیہ بمالٍ وغیرہ : کسی کے سامنے مال پر اکڑنا، یا مال پر فخر کرنا۔ ھو مُتَفَیْہِقٌ۔
الفَہْقَۃُ : گردن کی ہڈی کا سر سے ملا ہوا مہرہ ج : فِہَاقٌ۔
الفَیْہَقُ : (من کل شیء) کشادہ۔
مَفَازَۃٌ فَیْہَقٌ : جنگل بیابان، لق ودق صحرا۔
• فَہِمَہُ ـَ فَہْمًا : سمجھنا، صحیح تصور کرنا۔ ھو فاہِمٌ و فَہِمٌ و فَہِیْمٌ ج : فُہَّامٌ۔
ـــ عن فلانٍ و منہ : کسی سے کوئی بات اخذ کرنا۔
فَہُمَ الرَّجُلُ : سمجھدار ہونا۔ ھو فَہِیْمٌ۔
اَفْہَمَ الاَمْرَ : سمجھانا، ذہن نشین کرنا۔ کہاوت ہے: قَلَّ مَنْ اُوْتِیَ اَنْ یَّفْہَمَ و یُفْہِمَ۔
فَہَّمَہُ الاَمْرَ : اچھی طرح سمجھانا، سمجھانے کی کوشش کرنا، ذہن نشین کرانا۔
تَفَاہَمَ : بتدریج سمجھنا۔
ـــ القومُ : ایک دوسرے کو سمجھانا۔
ـــ القومُ علی اَمْرٍ : کسی بات پر سمجھوتہ کرنا۔
تَفَہَّمَ الکلامَ : اچھی طرح سمجھنا، کھلے دل سے سمجھنا (۲) تھوڑا تھوڑا سمجھنا
اِسْتَفْہَمَہُ : کسی سے سمجھانے کی درخواست کرنا۔
ـــ من فلانٍ عن الاَمْرِ : کسی سے کوئی بات دریافت کرنا۔
الفَاہِمُ : سمجھ جانے والا۔
التَّفَاہُمُ : اتفاق رائے، یکجہتی، سمجھوتہ۔
سُوْءُ التَّفَاہُمِ : غلط فہمی۔
الفَہْمُ : سمجھ، سمجھ بوجھ (۲) نتائج اخذ کرنے کی پختہ ذہنی استعداد (۳) معنی کا صحیح تصور۔
الفَہَامَۃُ : الفَہْمُ۔
الفَہَّامَۃُ : بہت سمجھ بوجھ رکھنے والا، خوب سمجھنے والا۔
الفَہِیْمُ : سمجھدار ج : فُہَمَاءُ۔
المُتَفَہِّمُ : امور کی صحیح سمجھ رکھنے والا۔
المَفْہُوْمُ : مراد، مقصد، کسی کلی معنی کی وضاحت کرنے والی خصوصیات وصفات کا مجموعہ۔
• فَہَّ ـَ فَہًّا و فَہَاہَۃً : بول نہ سکنا (۲) زبان کا لغزش کرنا۔
ـــ الشیءَ و عنہ فَہًّا : بھول جانا، ھو فَہٌّ و فَہَّۃٌ و فَہِیْہٌ۔
اَفَہَّہُ اللّٰہُ : عاجز بنانا، ناقادر الکلام بنانا
ـــ فلانٌ فلانًا عن حاجتِہ : کسی کو اس کا کام بھلا دینا، اس سے غافل کر دینا
فَہَّہَہُ اللّٰہُ : اَفَہَّہُ۔
الفَہَاہَۃُ : عجز، ناقادر الکلامی، بندش زبان (۲) لغزش زبان۔
الفَہُّ و الفَہِیْہُ : عاجز و درماندہ، کلام سے عاجز (۲) غافل۔
الفَہَّۃُ : الفَہَاہَۃُ۔
• فَہَا فلانٌ ـُ فَہْوًا : زبان کی کمزوری کے بعد خوش گفتار ہوجانا، زبان کا صاف ہوجانا۔
ـــ فؤادُ فلانٍ : دل دھڑکنا اور کسی چیز کے پیچھے تیزی سے جانا۔
ـــ عن الشیءِ : بھولنا، غافل ہونا۔
اَفْہَی فلانٌ : کمزور رائے والا ہونا، قوت فیصلہ نہ رکھنا (۲) اپنی رائے ظاہر کرنا۔
الاَفْہَاءُ : بیوقوف لوگ۔

ف ـــــ و

• فَاتَ الاَمْرُ ـُ فَوْتًا و فَوَاتًا : کسی کام کا وقت گزر جانا اور اسے نہ کیا جانا۔
ـــ فلانٌ : گزر جانا۔
ـــ الاَمْرُ فلانًا : کسی کا کوئی کام رہ جانا پھر اسے نہ کر سکنا (۲) کوئی چیز چھوٹ جانا پھر اسے نہ پا سکنا۔ جیسے: فَاتَتْہُ الصَّلٰوۃ او الرَّکْعَۃُ الاُولٰی من الصَّلٰوۃ۔ فَاتَہُ الفِطَارُ: اس کی ٹرین چھوٹ گئی۔
ـــ الشیءُ : ضائع ہونا، ختم ہوجانا، چھوٹ جانا۔ فَاتَہُ اَنْ یَّفْعَلَ کذا: وہ ایسا نہ کر سکا۔ فَاتَہُ اَنْ یَّذْکُرَ: اسے بتانا یاد نہ رہا۔ فَاتَتْہُ الفُرْصَۃُ: موقع ہاتھ سے نکل گیا۔

فَاتَ فُلَانًا فِی کَذَا وَ بِکَذَا: کسی چیز میں کسی سے آگے بڑھ جانا۔
اَفَاتَهُ الْاَمْرَ: کسی کا کام چھڑوانا (اس کا وقت گزروانا) جیسے: اَفَاتَهُ الدَّرْسَ وَالصَّلٰوةَ وَالْقِطَارَ وَالْوَقْتَ: وقت نکلوا دینا۔
فَوَّتَهُ الشَّیْءَ: فوت کرا دینا، وقت نکلوا دینا (۲) ضائع کرا دینا۔
اِفْتَاتَ فِی الْاَمْرِ: خود رائے ہونا، ذی رائے سے مشورہ لئے بغیر کام کرنا۔
— عَلَیْهِ فِی الْاَمْرِ: کسی پر اپنی رائے تھوپنا، زیادتی کرنا۔ فُلَانٌ لَا یُفْتَاتُ عَلَیْهِ: فلاں ایسا ہے کہ اس کے مشورہ کے بغیر کام نہیں کیا جا سکتا۔
— الْکَلَامَ: بات گھڑنا، بات بنانا۔
— عَلَیْهِ الْقَوْلَ: کسی کے خلاف جھوٹ بات کہنا۔ افترا پردازی کرنا۔
تَفَاوَتَ الشَّیْئَانِ: دو چیزوں میں (مقدار کے لحاظ سے) فرق ہونا، کم و بیش ہونا۔
— الرَّجُلَانِ: کردار و عمل میں ایک دوسرے سے مختلف ہونا، دونوں میں فرق ہونا
— الْخَلْقُ: مخلوق کا یکساں نہ ہونا، باہم مختلف ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا تَرٰی فِی خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَاوُتٍ"۔
تَفَوَّتَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں یکسانیت نہ ہونا، گڈمڈ اور ناہموار ہونا۔
— عَلَیْهِ فِی الرَّأْیِ: اپنی رائے میں کسی پر غلبہ حاصل کرنا۔ اپنی مرضی تھوپنا
— عَلَیْهِ فِی مَالِهِ: مال میں کسی کی مرضی کے خلاف تصرف کرنا، اپنی رائے چلانا۔
اَلتَّفَاوُتُ: فرق، اختلاف، کمی و بیشی۔
اَلْفَائِتُ: گذشتہ (۲) فوت شدہ (۳) گزر جانے والا، چھوٹ جانے والا (۴) زوال پذیر، عارضی۔
اَلْفَائِتَةُ: چھوٹی ہوئی نماز (جو وقت پر ادا نہ کی گئی ہو) ج: فَوَائِتُ۔
اَلْفَوَاتُ: ضیاع، خاتمہ، موت۔
فَوَاتُ الْاَوَانِ: ضیاع وقت، ہاتھ سے نکلا ہوا وقت، موقع۔
مَوْتُ الْفَوَاتِ: اچانک موت
اَلْفَوْتُ: ہر دو انگلیوں کے درمیان کا فاصلہ ج: اَفْوَاتٌ۔ مقولہ ہے: جَعَلَ اللّٰهُ رِزْقَهُ فَوْتَ فَمِهِ وَ فَوْتَ یَدِهِ: اللہ نے اسے روزی دکھا کر محروم رکھا، وہ اسے حاصل نہ کر سکا۔ هُوَ مِنِّی فَوْتَ الرُّمْحِ: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جہاں نیزہ نہیں پہنچ سکتا۔
• فَاجَ الْمِسْكُ ـُـ فَوْجًا: مشک کا اپنی خوشبو پھیلانا۔
— النَّهَارُ: دن کا ٹھنڈا ہونا۔
اَفَاجَ الْقَوْمُ: لوگوں کا گروہ گروہ ہو کر گزرنا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں کو گروہ بنا کر بھیجنا، تھوڑے تھوڑے بھیجنا۔
اَلْفَائِجُ: گروہ، ٹکڑی۔
اَلْفَائِجَةُ: ریت وغیرہ کے دو ٹیلوں کے درمیان کشادہ زمین ج: فَوَائِجُ
اَلْفَوْجُ: لوگوں کی جماعت (۲) تیزی سے گزرنے والی جماعت، گروہ ج: فُؤُوجٌ وَ اَفْوَاجٌ ج: اَفَاوِجُ
اَفْوَاجًا: گروہ گروہ کرکے، تھوڑے تھوڑے جوق در جوق۔
• فَاحَ الشَّیْءُ ـُـ فَوْحًا وَ فَوَحَانًا: بو پھیلنا (اچھی یا بری)۔
— الْمِسْكُ وَ الْعِطْرُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
— رَائِحَةُ الْاَمْرِ: کسی بات کی بری شہرت ہونا۔
— الشَّجَّةُ: سر کے زخم یا فریکچر کا بہنا۔
فَاحَ الْقِدْرُ: ہنڈیا کا ابلنا۔
اَفَاحَ: (خون) بہانا (۲) (ہنڈیا کو) ابالنا۔
تَفَاوَحَ الزَّهْرُ: پھولوں کی خوشبو مہکنا
اَلْفَوْحُ: بو کا پھیلنا (۲) گرمی کی شدت۔
• فَاخَتْ رِیحُ الْمِسْكِ ـُـ فَوْخًا وَ فَوَخَانًا: مشک کی خوشبو کا خوب پھیلنا (جس سے سانس متاثر ہونے لگے)۔
— الرِّیحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا۔
• فَادَ الْمَالُ ـُـ فَوْدًا: مال کا صاحب مال کے پاس برقرار رہنا۔
اَفَادَ فُلَانٌ الْمَالَ: مال حاصل کرنا، مخصوص طریقہ سے اکٹھا کرنا۔
— فُلَانًا الْمَالَ: مال دینا۔
— فُلَانًا کَذَا: فائدہ پہنچانا۔
تَفَوَّدَ الْوَعْلُ فَوْقَ الْجَبَلِ: پہاڑی بکرے کا پہاڑ کی بلندی پر ہونا۔
اِسْتَفَادَ الْمَالَ وَغَیْرَهُ: حاصل کرنا، نفع اٹھانا۔
اَلْفَائِدَةُ: پائیدار مال، حاصل شدہ مال (۲) حاصل شدہ علم وغیرہ، نفع، فائدہ (۳) مقررہ مدت میں متعین نرخ پر دیا جانے والا منافع، سود ج: فَوَائِدُ
اَلْفَوْدُ: کنپٹی (کان سے ملا ہوا سر کا کنارہ) کنپٹی کے بال (یہ دونوں کانوں کے پاس ہوتے ہیں) کہتے ہیں: حَلَّ الشَّیْبُ بِفَوْدَیْهِ: اس کا بڑھاپا شروع ہو گیا۔ لِفُلَانٍ فَوْدَانِ: فلاں کی دو چوٹیاں ہیں ج: اَفْوَادٌ۔ (۲) کنارہ۔ کہتے ہیں: نَزَلُوا بَیْنَ فَوْدَیِ الْوَادِی: وہ وادی کی دو جانبوں میں آئے۔ اَلْقَتِ الْعُقَابُ فَوْدَیْهَا عَلَی الْهَیْثَمِ: عقاب نے اپنے دونوں بازو اپنے چوزہ پر پھیلا دیئے (۳) گون (بڑا تھیلا)

قَعَدَ بَیْنَ الفَوْدَیْنِ: وہ دونوں گوشوں کے بیچ میں بیٹھا۔ جَعَلَ الصَّحِیْفَةَ فَوْدَیْنِ: اس نے اخبار کی دوتہ کی (اوپر کا آدھا نچلے آدھے پر رکھ کر تہ کیا)۔

المِفْوَادُ: بہت مال اکٹھا کرنے والا۔ ھو مِفْوَادٌ مِتْلَافٌ: وہ مال کماتا بھی بہت ہے اور کھوتا بھی بہت ہے۔

المُفِیْدُ: نفع بخش (۲) مال دار۔

المُسْتَفَادُ: حاصل شدہ، حاصل کردہ۔

• فَارَ المَاءُ ـُ فَوْرًا و فَوَرَانًا: زمین سے پانی کا زور کے ساتھ نکلنا، ابلنا، پھوٹ پڑنا۔ ھو فَوَّارٌ۔

ـــ الدَّمُ: خون کھولنا۔

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابلنا

ـــ النَّارُ: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

ـــ الغَضَبُ: انتہائی غضبناک ہونا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

ـــ العِرْقُ: رگ کا پھول جانا۔

ـــ المِسْكُ فُوَارًا و فَوَرَانًا: مشک کا مہکنا، خوشبو پھیلنا۔

اَفَارَ القِدْرَ و غَیْرَھَا: ہنڈیا وغیرہ کو جوش دینا۔

فَوَّرَ: اَفَارَ۔

الفَائِرُ: جوش مارنے والا، پرجوش، ابلتا ہوا، بپھرا ہوا۔ فار فائِرُہُ، پارہ چڑھنا غصہ سے بھڑک اٹھنا۔

الفُوَارَةُ: ابلنے والی چیز، اُبال، جوش۔

الفَارُ: انسان کا پٹھا۔

الفَارَةُ: بڑھئی کا رندا (۲) مشک کی خوشبو (۳) مشک دان۔

الفَوْرُ: ہر چیز کا ابتدائی وقت، ابتدائی حالت (۲) گرمی کی شدت (۳) جانب مغرب غروب آفتاب کے بعد شفق کی بقیہ سرخی۔ فَوْرًا۔ عَلَی الفَوْرِ: ابھی، ہاتھ کے ہاتھ، جلدی ہی، نقد فورًا، فی الفور۔ اَتَیْتُ مِنْ فَوْرِیْ: میں ابھی آیا۔ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مِنْ فَوْرِیْ و فَوْرًا و فَوْرَ وُصُوْلِیْ: میں نے ابھی ابھی، آتے ہی فورًا (آنے کی حرارت میں اور سکون کی برودت سے قبل) یہ کام کیا۔

الفُوْرُ: ہرن (اس لفظ سے واحد نہیں) کہاوت ہے: لَا اَفْعَلُ ذٰلِكَ مَا لَأْلَأَتِ الفُوْرُ: جب تک ہرنوں کی دمیں ہلتی رہیں گی میں یہ کام نہ کروں گا۔ یعنی کبھی نہ کروں گا۔

الفَوْرَةُ: گرمی کی شدت، تیزی (۲) جوش (۳) غصہ (۴) لوگوں کا مجمع (۵) دن کا اول حصہ۔ اَتَیْتُھُمْ فِی فَوْرَةِ النَّھَارِ: میں دن نکلتے ہی ان کے پاس آیا (۶) پہاڑ کی چوٹی، بالائی حصہ

الفَوَّارُ: زور سے ابلتا ہوا، جوش مارتا ہوا، کھولتا ہوا۔

الفَوَّارَةُ: (مِنَ المَاءِ)۔ فوارہ، چشمہ، سوتا (۲) دیگچی وغیرہ کا جھاگ، ابال، (۳) سرین کا سوراخ ج: فَوَّارَات

الفِیَارُ: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں کانٹے کے ہر طرف کا لوہا۔

الفِیْرَةُ: زچہ کو کھلایا جانے والا کھجور اور میتھی کا کھانا۔

الفَیُّوْرُ: تیز طرار اور مشتعل مزاج آدمی۔

• فَازَ فُلَانٌ بِالخَیْرِ ـُ فَوْزًا و مَفَازًا و مَفَازَةً: اچھی چیز حاصل کرلینا، پالینا، حصول میں کامیاب ہونا۔

ـــ بِکَأْسٍ: ٹرافی جیت لینا۔

ـــ بِانْتِخَابٍ: الیکشن جیتنا۔

ـــ الاقْتِرَاحُ بِقُبُوْلٍ: تجویز کا منظور ہونا۔

فَازَ الفَرِیْقُ بِبُطُوْلَةٍ: ٹیم کا چیمپین شپ حاصل کرنا۔

ـــ فَرِیْقٌ عَلٰی فَرِیْقٍ: ایک ٹیم کا دوسری ٹیم پر بازی لے جانا۔

ـــ مِنَ الشَّرِّ: فتنہ سے نجات پانا۔

ـــ قِدْحُ المَیْسِرِ: جوئے کے تیر کا کامیاب ہونا۔

اَفَازَهُ اللّٰهُ بِکَذَا: اللہ کا کسی کو کسی شے میں کامیاب کرنا، چیز (محنت کے نتیجہ میں) عطا کرنا۔

فَوَّزَ الرَّجُلُ: جنگل میں داخل ہونا (۲) سفر کے لئے روانہ ہونا (۳) ہلاک ہونا۔

تَفَوَّزَ: روانہ ہونا۔

الفَائِزُ: کامیاب، بامراد۔ الفَائِزُ بِجَائِزَةٍ: انعام یافتہ۔

الفَائِزَةُ: کامیابی کا ذریعہ، پسندیدہ چیز۔ فَازَ بِفَائِزَةٍ: اسے من پسند چیز مل گئی۔

الفَازَةُ: دو کھمبوں یا ایک کھمبے والا شامیانہ

المفاز: بے آب وگیاہ صحرا۔

المَفَازَةُ: کامیابی (۲) نجات (۳) جنگل، بے آب وگیاہ چٹیل میدان (۴) ہلاکت گاہ ج: مَفَاوِزُ۔

• فَاشَ ـُ فَوْشًا: پانی کی سطح پر تیرنا

فَوْشَةٌ: تیرانا۔

• فَاوَضَ: مذاکرات کرنا۔

فَاوَضَهُ فِی الاَمْرِ مُفَاوَضَةً: تصفیہ طلب معاملہ پر بات چیت کرنا، کسی مسئلہ پر گفت وشنید کرنا۔

ـــ فِی الحَدِیْثِ: کسی موضوع پر تبادلہ خیال کرنا۔

ـــ فِی المَالِ: سرمایہ کاری میں شریک ہونا

فَوَّضَ الاَمْرَ اِلَیْهِ: سپرد کرنا، سونپنا کسی معاملہ میں تصرف کا اختیار دینا

مختار بنانا۔
فَوَّضَتِ المرأۃُ زَواجَھا: بلا مہر شادی کرلینا۔
تَفَاوَضَا: باہم کسی مسئلہ پر گفتگو کرنا۔
الفَوضَی: (قوم فَوضَی) لاوارث لوگ جن کا کوئی سربراہ نہ ہو، (۲) غیر منظم، بے اصول، انتشار، لاقانونیت افراتفری۔ اَمْرُھُم فَوضَی و مالُھم فَوضَی و مَناعُھم فَوضَی ان کے معاملات اور مال ومتاع منتشر و بے ضابطہ ہیں جس کا جو دل چاہتا ہے کرتا ہے یا وہ سب ان امور میں برابر ہیں۔
الفَوضَۃُ: بات چیت۔
الفَوضَوِیَّۃُ: انارکزم، لاقانونیت، لاحکومیت، بے ضابطگی، بے اصولی، افراتفری، حالت انتشار، بدنظمی، ایک سیاسی نظریہ جو حکومت سے آزاد ہو کر آزادانہ انفرادی بنیادوں پر تعلقات ومعاملات استوار کرنے کا قائل ہے
الفَوضَوِیُّ: انارکسٹ، بےنظمی اور بے ضابطگی پسند، لاقانونیت کا حامی، انتشار پسند (۲) بدنظمی کا شکار، بدنظمی کا
التَّفَاوُضُ: تصفیہ طلب مشورہ، بات چیت
التَّفوِیضُ: اختیار، اتھارٹی (۲) وارنٹ (۳) سپردگی، حوالگی۔
التَّفوِیضُ الشَّرعِیُّ: قانونی اختیار، پاور
التَّفوِیضُ الکِتَابِیُّ: (للبنك لدفع مَبَالِغ مُعَیَّنَۃٍ) بنک آرڈر (جس کے تحت رقم کی ادائگی کی جائے)۔
التَّفوِیضُ المُطلَقُ: مکمل اختیار، فل پاور رَجُلٌ مُطلَقُ التَّفوِیضِ: فل پاور کامل الاختیار آدمی۔
المُفَاوَضَۃُ: گفت وشنید، بامقصد بات چیت، تصفیہ طلب مسئلہ یا معاہدہ وغیرہ سے متعلق بات چیت جس میں کسی نتیجہ تک پہنچنے کی کوشش کی جائے
ج: مُفَاوَضَات۔
شَرِکَۃُ المُفَاوَضَۃِ: فقہ میں اس شرکت کو کہتے ہیں جس میں دونوں فریق مال وتصرف دونوں میں برابر ہوں۔
المفاوَضَاتُ الثُّنَائِیَّۃُ: دو فریقی بات چیت، مذاکرات۔
المُفَاوَضَاتُ الرَّسمِیَّۃُ: سرکاری بات چیت۔
مفاوَضَاتُ السَّلَامِ والمُفَاوَضَاتُ السِّلمِیَّۃُ: امن بات چیت۔
المُتَفَاوِضُ: گفتگو کرنے والا۔
المُتَفَاوِضُ المُبَاشِرُ: براہ راست گفتگو میں حصہ لینے والا یا گفتگو کرنے والا۔
المُفَوَّضُ: افسر مختار، قائمقام افسر، ناظم الامور، سفارتی نمائندہ
الوَزِیرُ المُفَوَّضُ: غیر ملک میں اپنے ملک کی سفارتی نمائندگی کرنے والا، افسر اعلیٰ جس کا درجہ ناظم الامور سے بلند اور سفیر سے کم ہوتا ہے، دوسرے درجہ کا سفیر۔
مُفَوَّضُ الشُّرطَۃِ: پولس کمشنر۔
مُفَوَّضُ الحُکُومَۃِ: کمشنر۔
المُفَوَّضُ السَّامِي: ہائی کمشنر۔
المُفَوَّضِیَّۃُ: دوسرے درجہ کا سفارتخانہ لیگیشن۔
• فَوَّطَۃٌ: کام کے وقت کا حفاظتی کپڑا پہنانا، تولیہ یا اس جیسا کپڑا بدن پر ڈال دینا، موٹے کپڑے کی چھوٹی لنگی پہنانا (کام کرتے وقت لباس کے بچاؤ کے لئے)۔
الفُوطَۃُ: کام کرتے وقت باندھی جانے والی چھوٹی لنگی یا ٹانگوں پر باندھا جانے والا کپڑا (۲) ہاتھ یا برتن صاف کرنے کا کپڑا، منھ صاف کرنے کا کپڑا، تولیہ، کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ (۳) اسکولی بچیوں کا بالاپوش ج: فُوَط۔
الفُوطِیُّ: (من الالوان) دھندلا نیلا رنگ، ہلکے نیلے رنگ کا۔
الفُوَطِیُّ: تولیہ یا لنگی بانی سے متعلق۔
الفَوَّاطُ: تولیے اور لنگیاں بنانے یا فروخت کرنے والا۔
• فَاظَتْ نَفسُہُ ـُ فَوظًا: دم نکل جانا
ـــ الرَّجُلُ: مرجانا۔
• فَاعَ الطِّیبُ ـُ فَوعًا: خوشبو مہکنا۔
الفَوعَۃُ: مہک، خوشبو کی مہک (۲) زہر کی تیزی۔
فَوعَۃُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
فوعَۃُ النَّھَارِ او اللَّیلِ: ابتدائی حصہ
• فَاغَ ـُ فَوغًا: مہکنا۔
الفَوغَۃُ: مہک۔
الفَائِغَۃُ: انتہائی تیز خوشبو۔
• فَافَ بہ ـُ فَوفًا: (ذرہ برابر بھی چیز نہ دینے کے موقع پر) انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کے ناخنوں کو ملا کر یہ کہنا (رنا اتنا) یعنی میں ذرا سا بھی نہیں دوں گا۔
الفُوفُ: گٹھلی کے اندر کا سفید دانہ جس سے پودا اگتا ہے (۲) گٹھلی کے اوپر کا باریک چھلکا (۳) دھاری دار منقش باریک کپڑے (۴) روئی کے پھوئے، (۵) معمولی سی چیز۔ واحد: فُوفَۃٌ ما ذَاقَ فوفًا: اس نے کچھ نہیں کھایا۔
المُفَوَّفُ: بُردٌ مُفَوَّفٌ: دھاری دار باریک چادریں۔

• فَاقَ ـــ فُوَاقًا: لمبا اور بھونڈا زور سے سانس لینا، زور سے ہچکی لینا۔
ـــ النَّاقَةُ و نحوُها: اونٹنی وغیرہ کا دودھ دوہنے کے بعد تھن میں بقیہ دودھ اکٹھا ہونا۔
ـــ بِنَفْسِه عند المَوْتِ: مرجانا۔
ـــ الشيءَ فَوْقًا و فَوَاقًا: اوپر ہونا (۲) آگے بڑھنا (۳) غالب آنا (۴) برتری حاصل کرنا۔
ـــ اَصْحَابَهُ: ساتھیوں پر فوقیت لیجانا ان سے برتر ہو جانا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا (۲) تیر کا پھل توڑنا۔
فَوِقَ السَّهْمُ ـــ فَوَقًا: تیر کے پھل کا ٹوٹا ہوا ہونا، خم دار ہونا۔ ھی فَوْقَاءُ ج: فُوقٌ۔
اَفَاقَ فُلَانٌ: اصلی حالت پر آنا۔
ـــ السَّكْرَانُ من سُكْرِه: مدہوش کا نشہ سے ہوش میں آنا، نشہ دور ہونا
ـــ المَجْنُونُ من جُنُونِه: دیوانہ کو ہوش آنا، دیوانگی دور ہونا۔
ـــ النَّائِمُ من نَوْمِه: بیدار ہونا۔
ـــ الغَافِلُ من غَفْلَتِه: غفلت سے ہوش آنا، غافل کی غفلت دور ہونا۔
ـــ الزَّمَانُ: قحط کے بعد زمانہ کا آسودگی والا ہونا، زمانہ کا پر بہار ہونا۔
ـــ عن فُلَان النُّعَاسُ: نیند غائب ہونا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر کے سوفار کو تانت میں لگانا، توڑنا۔ اَفَاقَ بالسَّهْمِ بھی کہتے ہیں
فَوَّقَ السَّهْمَ: تیر میں سوفار (چٹکی) لگانا
ـــ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کو تھوڑا تھوڑا (رک رک کر) دودھ پلانا۔
ـــ فُلَانًا علی غیرہ: فوقیت دینا۔
اِفْتَاقَ الرَّجُلُ: غریب و مفلس ہونا۔

اِنْفَاقَ السَّهْمُ: تیر کا سوفار ٹوٹ جانا۔
ـــ الدَّابَّةُ: دبلا ہو جانا (۲) ہلاک ہو جانا۔
تَفَوَّقَ علی قومِه: اپنی قوم سے آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا (۲) بڑائی جتانا۔
ـــ شَرَابَهُ: ٹھیر ٹھیر کر پینا۔
ـــ الاَمْرَ: کام کو وقفہ وقفہ سے کرنا (مختلف اوقات میں تھوڑا تھوڑا کرنا)
اِسْتَفَاقَ: اصل حالت پر آنا، ہوش میں آنا، بیماری سے صحت پر آنا۔
التَّفَوُّقُ: برتری، فوقیت، بالاتری، مہارت۔
الفَائِقُ: اعلیٰ، ممتاز، برتر، بلند، ج:
فُوقَةٌ (۲) پشت اور گردن کے جوڑ کی جگہ (۳) ہر نوع کی عمدہ اور بہتر چیز
الفَاقُ: کھانے سے بھرا ہوا بڑا پیالہ، زیتون کا پکا ہوا تیل، جنگل، لمبے قد کا آدمی
الفَاقَةُ: غربت، محتاجی، بھوک۔
الفَوَاقُ: دو دفعہ دوہنے کے درمیان کا وقت (۲) دوہنے والے کے تھن کو دو دفعہ پکڑنے کے درمیان کا وقت (۳) دوہنے یا بچہ کے پینے سے ختم ہو کر تھن میں دوبارہ اکٹھا ہونے والا دودھ (۴) راحت و سکون۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ"
الفُوَاقُ: الفَوَاقُ (۲) جان کنی کے وقت کی ہچکی (۳) (مرض یا نشہ، جنون وغیرہ سے) افاقہ، ہوش (۴) جان کنی کی کیفیت (۵) حلق میں سانس گھٹنے کے وقت نکلنے والی ہوا (۶) ہچکی۔
فَوْقَ: ظرف مکان (ضد تحت) بلندی وارتفاع کے بیان کے لئے، اضافت

کی صورت میں منصوب ہوتا ہے جیسے السَّمَاءُ فَوْقَ الاَرْضِ (۲) برائے زیادتی جیسے: العَشَرَةُ فَوْقَ التِّسْعَةِ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ" (۳) برائے افضلیت جیسے: رَأْيُ فُلَانٍ فَوْقَ رَأْيِ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ" اگر لفظا مضاف نہ ہو صرف معنیً مضاف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے جیسے: السَّمَاءُ من فَوْقُ: آسمان (ہمارے) اوپر ہے۔
الفُوقُ: چکر (راؤنڈ) (۲) کلام کا خاص ڈھنگ (۳) منہ کھلنے کی جگہ، منہ کا جوف (۴) تیر کا سوفار (چٹکی) جہاں کمان کا تانت ٹکتا ہے۔ یہ دو ہوتے ہیں ج: فُوَقٌ و اَفْوَاقٌ (۵) قسمت نصیب۔ کہتے ہیں: هو اَعْلَاهُمْ فُوقًا: وہ قسمت میں ان سے تیز ہے (۶) پہلا راستہ۔ کہتے ہیں: مَا ارْتَدَّ علی فُوقِه: وہ واپس نہیں آیا۔
الفُوقَةُ: تیر کا سوفار (چٹکی) ج: فُوَقٌ
الفِيقَةُ: دوبار دوہنے کے درمیان تھن میں جمع شدہ دودھ ج: فِيَقٌ و فِيقٌ و اَفْوَاقٌ و اَفَاوِيقُ۔
اَتَيْتُهُ فِيقَةَ الضُّحَى: میں اس کے پاس شروع چاشت میں آیا، صبح کو آیا۔
الاَفَاوِيقُ: (من السَّحَاب) بادل جو اکٹھے ہو کر وقفہ وقفہ سے برسیں۔
ـــ من اللَّيْل: رات کا اکثر حصہ۔
خَرَجُوا بَعْدَ اَفَاوِيقَ من اللَّيْلِ: وہ رات کا اکثر حصہ گزرنے کے بعد نکلے۔
المُتَفَوِّقُ: برتر، بالاتر، ممتاز، ماہر،

غالب، آ گئے۔
المُفَوَّقُ: تھوڑا لیا جانے والا کھانا یا مشروب
المُفِيقُ: صحتیاب، باہوش، بیدار (۲) بلیغ (شاعر)۔
•الفُولُ: لوبیا (ایک ترکاری)۔
الفَوَّالُ: لوبیا فروش۔
الفُولاذُ: فولاد، اسٹیل (معرب)۔
•الفُومُ: لہسن (۲) روٹی کا پیڑا جو ہاتھ سے توڑا جائے۔
الفُومَةُ: خوشہ (۲) ہر ایسے غلّے کا دانا جس سے روٹی پکتی ہے (۳) دو انگلیوں سے لی جانے والی چیز، چٹکی بھر چیز، ج: فُومٌ و فُوَمٌ۔
•الفُونُ: راج ہنس۔
•الفُونُوغِراف: گرامفون۔
•فَاهَ بالقَولِ ـُ فَوْهًا: بولنا، منہ سے کوئی لفظ یا بات نکالنا، هذا امرٌ ما فُهتُ به وما فُهتُ عنه: یہ بات میں نے زبان سے نہیں نکالی۔
فَوِهَ ـَ فَوَهًا: چوڑے منہ والا ہونا، فراخ دہن ہونا (۲) ہونٹوں سے نکلے ہوئے دانتوں والا ہونا۔ هو افوهُ و هي فَوهاءُ ج: فُوهٌ۔
فَاهَاهُ: ہم کلام ہونا، کسی کے سامنے فخر کرنا
فَوَّهَ الطَّعامَ او الشَّرابَ: کھانے پینے کی چیز میں مسالا ڈالنا، خوشبو وغیرہ ڈالنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو فُوَّہ بوٹی سے رنگنا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کا منہ چوڑا کرنا۔
تَفَاوَهَ القومُ: باہم باتیں کرنا۔
تَفَوَّهَ بالکلامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے لفظ یا بات نکالنا۔
ـــ المکانَ: جگہ کے دہانہ میں داخل ہونا، سوراخ میں داخل ہونا۔

الفَاهُ: رَجُلٌ فَاهٌ: دل کی ہر بات ظاہر کرنے والا، کچے پیٹ کا آدمی۔
الفُوهُ: منہ ج: اَفْوَاهٌ (انفَتَحَ فُوهُ۔ فَتَحَ فَاهُ۔ خَرَجَ من فِيهِ) (۲) خوشبو (۳) کھانے میں ڈالنے کا مسالا ج: اَفَاوِيهُ۔
الفُوهَةُ: منہ، دہن (۲) سوراخ، مدخل ج: فوهات۔
فُوهَةُ البُركان: آتش فشاں پہاڑ کا دہانہ۔
الفَوَهُ: منہ کی چوڑائی، کشادگی۔
الفَوهاءُ: چوڑے منہ والی، بڑے دہن یا سوراخ والی۔ کہتے ہیں: فَرَسٌ فَوهاءُ، طَعنَةٌ فَوهاءُ، بئرٌ فَوهاءُ، مَحالةٌ (سیب) فَوهاءُ۔
الفُوَّهُ: بات (۲) چغلی (۳) ایک دراز عمر بوٹی جس کی ساق سرخ ہوتی ہے، ریشم اور اون کی رنگائی میں استعمال کی جاتی ہے۔
الفُوَّهَةُ: ہر چیز کا دہانہ، داخل ہونے کا راستہ، سوراخ ج: فُوَّهات قَعَدَ علی فُوَّهَةِ الطَّرِيقِ و النَّهرِ و الوادِي والبُركانِ (۲) چغلی۔ هو يَخافُ فُوَّهةَ النَّاسِ۔ إنَّهُ لَذُو فُوَّهَةٍ: وہ چغلخور ہے۔
المُتَفَوِّهُ: زبان سے بات نکالنے والا۔
المُفَوَّهُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) بلیغ خَطِيبٌ مُفَوَّهٌ: قادر الکلام، بلیغ مقرر (۳) مسالے دار (کھانا) (۴) خوشبو دار (کھانا یا مشروب)۔

ف ـــــ ی

•فَاءَ ـِ فَيْئًا: لوٹنا، باز آنا (اصل حالت پر آنا) جیسے: فَاءَ عن غَضَبِه: اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا۔
فَاءَ الی حِلمِه: وہ سنجیدہ ہو گیا۔
ـــ الظِّلُّ: سایہ کا جانب مغرب سے جانب مشرق آنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ پھیلنا۔
ـــ علی ذي الرَّحِمِ: رشتہ دار پر مہربان ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ الی امرَأتِه: کفارہ قسم دے کر بیوی سے رجوع کرنا، زوجیت کا تعلق بحال کرنا۔
اَفَاءَ الظِّلُّ: سایہ پھیلنا (یہ زوال شمس کے بعد ہوتا ہے)۔
ـــ الامرَ: لوٹانا۔
ـــ علیه الخَيرَ: کسی کو فائدہ پہنچانا۔
ـــ علیه المالَ: کسی کے لئے مال کو فئ (غنیمت جو دشمن سے بلا قتال حاصل ہو) بنانا، کسی کی طرف مال کو غنیمت (فئ) قرار دینا، بطور غنیمت مال دینا۔
ـــ فُلانًا علی الامرِ: کسی کو پہلے کام سے ہٹا کر دوسرے کام پر لگانا، ڈیوٹی تبدیل کرنا۔
فَيَّأَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کا سایہ دار ہونا۔
ـــ الرِّياحُ الزَّرعَ ونَحوَهُ: ہواؤں کا کھیتی وغیرہ کو حرکت میں لانا۔
ـــ المَرأةُ شَعرَها: عورت کا اترا ہٹ سے بالوں کو گھمانا، ہلانا۔
تَفَيَّأَتِ الشَّجَرَةُ: سایہ دار ہونا۔
ـــ فُلانٌ علی الشَّجَرَةِ و بالشَّجَرَةِ ونَحوِها: درخت وغیرہ سے سایہ حاصل کرنا، سایہ لینا
ـــ الظِّلالُ: سایہ کا الٹ پلٹ ہونا، ادھر ادھر ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَتَفَيَّأُ ظِلالُهُ عن اليَمِينِ

والشَّمائِلِ سُجَّدًا لِلّٰهِ"

تَفَيَّأَ الظِّلُّ: نصف النہار کے بعد سایہ کا مشرق کی طرف لوٹنا۔

ـــ المَرأةُ لِزَوجِها: عورت کا خاوند کے سامنے اٹھلانا، دہرا ہونا۔

ـــ فُلانٌ الأخبارَ: خبریں ٹوہنا، خبروں کی تلاش میں رہنا

اِستَفاءَ: لوٹنا۔

ـــ المالَ: مال بطور غنیمت لینا۔

ـــ الأخبارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔

التَّفيِئةُ: سایہ۔

دَخَلَ علی تَفيِئةِ فُلانٍ: وہ فلاں کے پیچھے آیا۔

الفَيْءُ: زوال شمس کے بعد مشرق کی طرف پھیلنے والا سایہ (۲) خراج (محصول) (۳) بلاجنگ حاصل ہونے والا مال غنیمت ج: أفياءٌ و فُيوءٌ۔

الفَيْئةُ: رجوع (اسم مرّہ) کہتے ہیں: فاءَ إلی اللّٰهِ فَيئةً حَسَنةً: اس نے بہتر طور پر خدا کی طرف رجوع کیا، اچھی طرح توبہ کی (۲) وقت، دیر جاءَ بَعدَ فَيْئةٍ: وہ کچھ دیر بعد آیا (۳) مخصوص موسموں میں ترکِ مکان کرکے آنے اور جانے والے پرندے

المُفاءُ: بطور فئ (غنیمت) لیا جانیوالا مال

المُفِيءُ: فئ لینے والا۔

المَفْيأةُ: سایہ دار جگہ۔

• الفِيتامِين: کھانے کی چیزوں میں تھوڑی مقدار میں پایا جانے والا مقوی اور حیات بخش عنصر، وٹامن ، ج: فِيتامِينات (د)۔

الفِيتو: ویٹو، حق تنسیخ، دور حاضر میں اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق کسی تجویز کو رد کرنے (ویٹو کرنے) کا حق پانچ بڑے ملکوں کو دیا گیا ہے جو سلامتی کونسل کے مستقل ممبر ہیں، یہ ہیں امریکا، برطانیہ، فرانس، چین، روس (سوویت یونین کے ٹوٹ جانے کے بعد روس کو یہ پوزیشن دی گئی ہے ۱۹۹۱ء)۔

• فاحَ ـ فَيْحًا: پھیلنا۔

ـــ الدّابّةُ بِرِجلَيها: چوپائے کا اپنی دونوں ٹانگیں پیچھے والے آدمی کو مارنا۔ هي فَيّاحةٌ۔

أفاحَ: جلدی کرنا، دوڑنا۔

الفائحُ والفائحةُ: دو ٹیلوں کے درمیان ہموار زمین ج: فَوائحُ

الفَيْحُ: لوگوں کی جماعت (۲) بادل ج: فُيوحٌ۔

• فاحَ المِسكُ ـ فَيحًا وفَيَحانًا: مشک کا مہکنا۔ فاحَتْ رائِحةُ المِسكِ: مشک کی خوشبو پھیلنا۔

ـــ الشَّجّةُ وفاحَتِ الشَّجّةُ بالدَّمِ: زخم سے خون نکلنا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی تیز وسخت ہونا۔

ـــ القِدرُ: ہنڈیا کا جوش مارنا۔

ـــ الرَّبيعُ: موسم ربیع کا سرسبز وشاداب ہونا۔ فاحَتِ البِلادُ: ملک کا آسودہ ہونا۔

فاحَ ـ فَيَحًا: کشادہ ہونا، پھیلنا، (قیاس سے فَيِحَ يَفْيَحُ ہونا لیکن یہ خلاف قیاس ہے)۔ فاحَ المَكانُ وفاحَ البَحرُ وفاحَتِ المَفازةُ وفاحَتِ الدّارُ وفاحَتِ الرَّوضةُ: وسیع وکشادہ ہونا، هو أفيَحُ وهي فَيحاءُ ج: فِيحٌ۔

فاحَ الدَّمَ: خون بہانا۔

ـــ القِدرَ: ہانڈی کو جوش آنے دینا۔

ـــ فُلانٌ: ٹھنڈا ہونا، گرمی سے سکون پانا۔ کہتے ہیں: أفِحْ عنكَ مِن حَرِّ الظَّهيرةِ: تم دوپہر کی گرمی کم ہونے تک آرام کرو۔

فَيَّحَ الشَّيءَ: خوب بکھیرنا، خوب پھیلانا (مال ودولت) لٹا دینا، برباد کردینا لو مَلَكتُ الدُّنيا لَفَيَّحتُها في يومٍ واحدٍ: اگر میں دنیا کا مالک ہوجاتا تو ایک ہی دن میں تقسیم کردیتا۔

الفَيحاءُ: مسالے دار سوپ (شوربا) (۲) بصرہ، دمشق اور طرابلس شام کا لقب۔

الفَيّاحُ: بڑا فیاض وسخی۔

الفَيّاحةُ: ناقةٌ فَيّاحةٌ: بڑے تھنوں اور کثیر دودھ والی اونٹنی۔

• فادَتْ لِفُلانٍ فائدةٌ ـ فَيدًا: نفع (سود) حاصل ہونا۔

ـــ المالُ لِفُلانٍ: کسی کا مال قائم رہنا

ـــ فُلانٌ: اتراتے ہوئے چلنا۔

ـــ الشَّيءَ: بچنا، احتیاط برتنا، الگ ہونا

ـــ المَرأةُ الطِّيبَ: خوشبو کو پانی میں ڈال کر گھلانے کے لئے ہاتھ سے ملنا۔

ـــ الزَّعفرانَ: زعفران کو کوٹ کر پانی ملانا۔

أفادَ فُلانٌ عِلمًا او مالًا: علم یا مال حاصل کرنا۔

ـــ من فلانٍ علمًا: کسی سے اکتساب علم کرنا۔

ـــ فُلانًا عِلمًا او مالًا: کسی کو علم ودولت سے مستفید کرنا (طلب وسعی کے بعد) عطا کرنا (۲) کسی چیز کا فائدہ پہنچانا۔

ـــ المَلّةَ عن الخُبزِ: روٹی کی راکھ وغیرہ صاف کرنا۔

تَفايَدا بالمالِ او بالعِلمِ: ایک دوسرے کو علم یا مال کا فائدہ پہنچانا۔

تَفَيَّدَ: ناز نخرہ دکھانا، اتراتے ہوئے چلنا

(۲) کسی چیز سے احتیاط کی بنا پر الگ ہونا۔
اِسْتَفَادَ مَالاً: مال حاصل کرنا۔
—بالشیئ: فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا
—من فُلانٍ علمًا وغیرہ: کسی سے اکتساب علم کرنا۔
الاستِفادَۃ: کسب فائدہ یا فیض۔
الإفَادَۃُ: فیض رسانی، افادیت (۲) فیض، فائدہ، نفع (جو دوسرے کو پہنچایا جائے)
الفَائِدَۃُ: فائدہ، نفع، بینک وغیرہ کا مقررہ فیصد منافعہ (سود) ج: فَوَائِد
الفَائِدَۃ المُرَکَّبَۃُ: سود در سود۔
الفَائِدَۃُ المُسْتَحَقَّۃُ: واجب الادا سود
الفائدۃُ الصَّافیۃ: خالص سود۔
الفَیْدُ: زعفران کا پتا (۲) زعفران کا محلول (۳) گھوڑے کے ہونٹ کے بال۔
الفَیَّادُ: ناز نخرے سے چلنے والا، تمکنت سے چلنے والا (۲) شیر (۳) الّو (۴) جو چیز جس قدر لپٹی جا سکے لے لینے والا۔
•الفَیْرُوزَجُ: فیروزہ، نیلے رنگ کا قیمتی پتھر اسی سے ہے: لَوْنٌ فَیْرُوزِیٌّ: فروزی رنگ۔
المُسْتَفِیدُ: (بنک وغیرہ سے) رقم لینے والا۔
•الفَیْرُوسُ: دقیق ترین کائنات جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں اور بعض امراض پیدا کرتی ہیں، وائرس۔
تَازَ و انْفَازَ: علیحدگی اختیار کرنا۔
الفَیْزُ: مضبوط پٹھوں والا۔
•فَاشَ الرَّجُلُ ـِ فَیْشًا: شیخی بگھارنا ڈینگ مارنا، بڑائی مارنا۔
—فُلانٌ فَیْشُوشَۃٌ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
فَایَشَ فُلانٌ: لڑائی میں خالی دھمکیاں دینا، گیدڑ بھبکی دینا۔
—فُلانًا: بلاوجہ کسی کے سامنے شیخی بگھارنا یا کسی کے مقابلہ میں بے حقیقت فخر کرنا۔

فَیَّشَ عن الأمرِ: ڈر کر پیچھے ہٹنا۔
تَفَایَشَ القَوْمُ: باہم فخر کرنا، بڑائی جتانا۔
تَفَیَّشَ عنہ: کمزوری اور بے بسی کی بنا پر پلٹ جانا۔
—الشیئَ: کسی چیز کا بے فائدہ اور بے بنیاد دعوی کرنا۔
الفَیْشَۃُ: سر کا بالائی حصہ ج: فَیْشٌ۔
الفِیْشَۃُ: ڈوکن، پلگ۔
فِیشَۃُ التِّلِیفُون: ٹیلیفون پلگ۔
فِیشَۃُ الکَھْرَبَاءِ: بجلی کا پلگ۔
الفَیُوشُ: (من الرجال) ڈینگ مارنے والا، جھوٹا دعوی یا جھوٹا فخر کرنیوالا۔
الفَیَّاشُ: بہت ڈینگیں مارنے والا (۲) بے بنیاد فخر کرنے والا (۳) بلند کردار سردار۔
•فَاصَ من الأمرِ ـِ فَیْصًا: ہٹنا۔ کہتے ہیں: ما استَطَعْتُ أنْ أفِیصَ عنہ: میں اس سے ہٹ نہیں سکا۔
أفَاصَ الصَّیْدُ مِن یَدِہ: شکار کا ہاتھ سے نکل جانا، چھوٹ جانا۔
—الکَلامَ: بات کو صاف کرنا۔
—یَدُہُ: ہاتھ کا کوئی چیز پکڑنے سے کھل جانا، ہاتھ کھلتے ہی چیز نکل جانا۔
المَفِیصُ: ما لَہُ منہ مَفِیصٌ: اسے اس بات سے مفر نہیں، چھٹکارا نہیں
•فَاضَ المَاءُ ـِ فَیْضًا و فُیُوضًا و فَیَضَانًا: پانی کی روآنا، کثرت سے بہنا۔ ھو فَائِضٌ و فَیَّاضٌ۔
—النَّھْرُ و فَاضَ السَّیْلُ: دریا میں طغیانی آنا، سیلاب آنا۔
—الإنَاءُ: برتن کا بھر کر چھلکنا۔
—العَیْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔
—الشیئُ: بہت ہونا۔

فَاضَ الخَیْرُ: فیض عام ہونا۔
—الخَبَرُ: خبر پھیلنا۔
—صَدْرُہُ بالسِّرِّ فَیْضًا: راز ظاہر کرنا، دل میں راز نہ رکھ سکنا۔
—علَیہ الدِّرْعُ: کسی پر زرہ ڈھیلی ہونا۔
—نَفْسُہُ او روحُہ: روح پرواز کرنا۔
—کَأْسُہُ: جام چھلکنا۔
—بِمَکْنُونِ صَدْرِہ: دل کی بات ظاہر کرنا۔
أفَاضَ الحُجَّاجُ من عَرَفَاتٍ الی مِنًی: وقوفِ عرفہ کے اختتام پر حجاج کا منی لوٹنا۔
—القَوْمُ فی الحَدِیثِ: بات چیت کو لمبا کرنا، مفصل گفتگو کرنا، گفتگو میں مشغول رہنا۔
—بالشیئ: پھینکنا، دھکیلنا۔
—أصْحَابُ المَیْسِرِ القِدَاحَ و افاضوا بہا و عَلَیْہا: جوا کھیلنے والوں کا تیروں کو مخصوص طریقہ سے پھینکنا، بازی لگانا۔
—اللّٰہُ الخَیْرَ: اللہ کا خیر و برکت عام کرنا۔
—الإنَاءَ: برتن کو بھر کر چھلکانا۔
—المَاءَ علی جَسَدِہ: بدن پر پانی ڈالنا۔
—دَمْعَہُ: آنسو بہانا۔ أفَاضَتِ العَیْنُ الدَّمْعَ: آنکھ کا آنسو بہانا
—بکَلِمَۃٍ: زبان سے لفظ نکالنا۔
—علَیہ: کسی پر بازی لے جانا۔
اِسْتَفَاضَ الخَبَرُ: خبر عام ہونا۔
—القَوْمُ فی الحَدِیثِ: گفتگو میں مشغول رہنا، مسلسل یا مفصل گفتگو کرنا۔

اِستَفَاضَ الوادی شَجَرًا: وادی کا درختوں سے بھر جانا۔
الإفَاضَةُ: حجاج کی وقوفِ عرفہ کے بعد روانگی (واپسی)۔ طَوَافُ الافَاضَةِ: وہ طواف جو قربانی کے دن حجاج منیٰ سے مکہ جا کر کرتے ہیں اور پھر منیٰ واپس آجاتے ہیں۔
الاِستِفَاضَةُ: فراوانی، پھیلاؤ، اشاعت
الفَائِضُ: سرمایہ پر سرمایہ دار کا مقررہ منافعہ (سود) (۲) کثیر یا زائد شے (۳) فالتو، ضرورت سے زیادہ (۴) جاری۔
الفَائِضُ الغِذائیُّ: زائد از ضرورت غذائی ذخیرہ۔
الفَیضُ: بہت زیادہ۔ کہتے ہیں: اَعطَانَا غَیضًا من فَیضٍ: اس نے بہت زیادہ میں سے تھوڑا دیا۔ رَجُلٌ فَیضٌ: نفع رساں آدمی۔ فَرَسٌ فَیضٌ: تیز رفتار گھوڑا (۲) کثرت، فراوانی، ریل، پیل (۳) نفع، فائدہ، خیر و برکت ج: فیوضٌ (۴) فیاضی فراخی۔
غَیضٌ من فَیضٍ: بہت میں سے تھوڑا، دریا میں سے ایک قطرہ۔
الفَیضَانُ: طغیانی، سیلاب، طوفان، بہاؤ، پانی کا زور۔
الفَیُوضُ: کشادہ۔ دِرعٌ فَیُوضٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔
الفَیَّاضُ: فائضٌ کا مبالغہ۔ نَهرٌ فَیَّاضٌ: بہت پانی والا دریا۔ رَجُلٌ فَیَّاضٌ: بہت سخی، دریا دل۔
المُفَاضُ: حَدِیثٌ مُفَاضٌ ومُفَاضٌ فیه: شائع اور عام بات۔ دِرعٌ مُفَاضَةٌ: کشادہ اور ڈھیلی زرہ۔
• فَاظَ فُلانٌ ـِ فَیظًا و فُیُوظًا: مرنا ـــ نَفسُهُ و رُوحُهُ: جان نکلنا، مرنا
اَفَاظَهُ اللّٰهُ: کسی کو موت دینا۔
الفَائظ: سود، نفع۔
الفَایِظجِیُّ: سود خور۔
الفَیظُ: موت۔ حَانَ فیظُهُ: اس کے مرنے کا وقت آگیا، اس کی موت آگئی۔
• الفَیفُ: جنگل، بیابان، وسیع و عریض کھلا میدان (۲) دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ (۳) مختلف جہتوں سے چلنے والی ہواؤں کی زمین ج: اَفیَافٌ و فُیُوفٌ۔
الفَیفَاءُ: الفَیفُ۔ ج: الفَیَافِی۔
• فَاقَ ـِ فَیقًا: جان جانِ آفریں کے سپرد کرنا۔
اَفیَقَ الشَّاعِرُ: شاعر کا کمال دکھانا۔
• فَالَ رَأیُهُ ـِ فَیلًا و فُیُولًا: رائے کا کمزور اور غلط ہونا، یوں بھی کہا جاتا ہے: فَالَ الرَّأیُ و فَالَ فی رَأیِهِ۔
فَایَلَهُ مُفَایَلَةً و فِیَالًا: مٹی میں کوئی چیز چھپا کر دو ڈھیریوں میں تقسیم کرکے بطور آزمائش پوچھنا کہ وہ چیز کس ڈھیری میں ہے۔ فیال کھیل کھیلنا۔
فَیَّلَ رَأیَهُ: کمزور اور غلط قرار دینا۔
تَفَیَّلَ رَأیُهُ: رائے کمزور ہونا (۲) ہاتھی کی طرح موٹا ہونا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا اپنی حد تک طویل ہو جانا۔
اِستَفیَلَ الجَمَلُ: اونٹ کا ہاتھی جیسا ہونا۔
الفَائِلُ: سرین کی ہڈی کا گوشت (۲) ران کی ایک رگ۔
الفَائِلَتَانِ: سرین اور رانوں کے درمیان گوشت کے دو لوتھڑے۔
الفَالُ: (دیکھئے: فَأل)۔
الفِیَالُ: (دیکھئے: فِئَال)۔
• الفِیلُ: ہاتھی ج: اَفیَالٌ و فِیَلَةٌ۔
دَاءُ الفِیلِ: فیل پا، پاؤں سوجنے کی بیماری۔
الفِیلَةُ: ہتھنی، ہاتھی کی مادہ۔
آذانُ الفیل: ایک پودا۔
اَصحَابُ الفِیلِ: ابرہہ حبشی کے لشکری جنہوں نے اسلام سے پہلے مکہ پر حملہ کیا تھا۔ اللہ کے حکم سے یہ لشکر معجزانی طور پر تباہ ہو گیا تھا۔
الفَیَّالُ: مہاوت، ہاتھی بان ج: فَیَّالَةٌ
فَیِّلُ الرَّأیِ: کمزور رائے والا۔
فَیِّلُ اللَّحمِ: موٹا تازہ آدمی۔
تَفَیلَقَ: دیکھئے: فَلَقَ۔
• الفَیلَقُ: دیکھئے: فلق۔
• الفَیلم: دیکھئے: فلم۔
• فَانَ الرَّجُلُ ـِ فَینًا: آنا۔
الفَینَةُ: وقت۔ کہتے ہیں: اَزُورُهُ الفَینَةَ بَعدَ الفَینَةِ۔ بینَ الفینة و الفَینَةِ۔ فَینَةً بَعدَ فَینَةٍ: میں اس سے وقتاً فوقتاً ملوں گا یا ملتا ہوں۔
الفَینَانُ: لمبے اور خوبصورت بالوں والا مؤنث: فَینَانَةٌ۔ شَعرٌ فَینَانٌ: لمبے بال۔
• تَفَیهَقَ: دیکھئے: فَهَقَ۔
الفَیهَقُ: دیکھئے: فَهَقَ۔

باب القاف

• القَافُ: حروفِ تہجی کا اکیسواں حرف۔ اس کا مخرج گلے کے کوّے اور اوپر کے تالو سے ہے۔ بعض عرب ملکوں کی عامی زبان میں اس کا تلفظ مختلف ہو گیا ہے۔ کہیں ہمزہ اور کہیں گاف (فارسی) اور بعض جگہ چے (فارسی) بھی۔

ق ــــ أ

• قَأَبَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ ـ قَأْبًا: برتن کا کھانا یا پانی سب چٹ کر جانا۔
قَئِبَ من الشَّرَابِ ـ قَأَبًا: شراب سے سیراب ہونا، پانی وغیرہ خوب پینا۔
القَئُوبُ: بہت پینے والا۔
المِقْأَبُ: بہت پینے والا۔
القِئْقِئُ: انڈے کی سفیدی کی جھلّی۔

ق ــــ ب

• قَبَّ النَّبَاتُ او اللَّحْمُ اونحوُهما ـ قَبًّا: خشک ہوجانا۔
ــ الجُرْحُ: زخم خشک ہونا، مندمل ہونا
ــ الظَّهْرُ: کمر کی چوٹ کے اثرات ختم ہوجانا۔
ــ فُلَانٌ: گنبد بنانا۔
ــ القَوْمُ: لوگوں کا جھگڑے میں شور وغل کرنا، ہنگامہ کرنا۔
ــ ذُو النَّابِ: دانت والے کے دانتوں کی آواز سنائی دینا۔
ــ نَابُهُ: دانت کی آواز آنا۔
ــ جوفُ الفَرَسِ: گھوڑے کے پیٹ کی آواز آنا، گھوڑے کا پیٹ بولنا۔
قَبَّ القُبَّةَ ـ قَبًّا: گنبد بنانا۔
ــ الشيءَ: کوئی چیز کاٹنا (۲) کسی چیز کے کنارے سمیٹ کر گنبد کی طرح بنانا۔
ــ بَطْنَهُ: پیٹ کو دبا کر گول کر دینا
قَبَّ ـ قَبَبًا: کمر کا پتلا اور پیٹ کا کم گوشت ہونا، نازک کمر والا ہونا۔
هو اَقَبُّ وهي قَبَّاءُ ج: قُبٌّ
قَبَّ کے بجائے کبھی قَبِبَ بھی کہا جاتا ہے۔
اَقَبَّ السَّفَرُ الفَرَسَ: سفر کا گھوڑے کو دبلا کر دینا۔
قَبَّبَ: مبالغہ در معانی قَبَّ۔
ــ البَيْتَ: گھر پر گنبد بنانا۔
ــ الشيءَ: قبّہ دار بنانا، قبّہ نما بنانا، گنبد کی شکل کا بنانا۔
تَقَبَّبَ القُبَّةَ: گنبد میں داخل ہونا (۲) گنبد والا یا گنبد نما ہوجانا۔
القَابَّةُ: بارش کی بوند (۲) بادل کی گرج
القُبَابُ: تیز تلوار (۲) موٹی اور بڑی ناک
القَبُّ: لوگوں کا سردار، سربرآوردہ (۲) سانڈ اونٹ (۳) قوی الباہ آدمی (۴) چرخی کا سوراخ (۵) قمیص کے گریبان کے نیچے کا کپڑا (۶) بڑی اور سخت لگام (۷) ترازو کی ڈنڈی ج: اَقْبُبٌ۔
القِبُّ: کولہوں کے درمیان کمر کی ابھری ہوئی ہڈی۔
القَبَّةُ: کرتے وغیرہ کا گریبان، کالر۔
القُبَّةُ: گنبد (۲) چھوٹا خیمہ یا شامیانہ جو اوپر سے گول ہو ج: قِبَابٌ و قُبَبٌ۔
القُبَّةُ الزَّرْقَاءُ: نیلگوں گنبد، آسمان۔
القِبَّةُ: بکری کی مینگنی کی تھیلی ج: قِبَابٌ
القُبِّي: پیٹ پتلا کرنے کے لئے مسلسل روزے رکھنے والا۔
القِبَةُ: (من الشَّاة) القِبَّةُ ج: قِبَاتٌ
القَبِيبُ: سوکھی ہوئی گھاس، پودا (۲) گھوڑے کے پیٹ کی آواز (۲) سانڈ کے دانت پیسنے کی آواز (۳) ایک طرح کی پنیر
المُقَبَّبُ: گنبد دار یا گنبد نما۔ حَافِرٌ مُقَبَّبٌ: کھوکھلا کُھر۔
المُقَبَّبَةُ: سُرَّةٌ مُقَبَّبَةٌ: پتلی ناف۔
المَقْبُوبَةُ: گنبد نما یا گنبد دار۔
• القَبَجُ: چکور کے مشابہ ایک پرندہ۔ واحد قَبَجَةٌ۔
• قَبَحَ اللّٰهُ فُلَانًا ـ قَبْحًا وقُبُوحًا: اللہ کا کسی کو ہر اچھائی اور بھلائی سے دور رکھنا۔ هو مَقْبُوحٌ، قرآن پاک میں ہے: "وَيَوْمَ القِيَامَةِ هُمْ مِّنَ المَقْبُوحِينَ"۔
ــ لَهُ وَجْهَهُ: کسی کو قبّحه الله (خدا برا بنائے) کہہ کر بد دعا کرنا۔
ــ الشَّيءَ قَبْحًا: کسی شے کو اس کے اندر کی چیز نکالنے کے لئے توڑنا۔ جیسے: قَبَحَ البَثْرَةَ: مواد نکالنے کے لئے پھنسی کو پھوڑنا۔ قَبَحَ البَيْضَةَ: زردی وغیرہ نکالنے کے لئے انڈے کو توڑنا۔
قَبُحَ الشيءُ ـ قُبْحًا وقَبَاحَةً: (ضد: حَسُنَ) خراب ہونا، بدنما ہونا، برا ہونا، بدصورت ہونا۔

اَقْبَحَ فُلَانٌ : براکام کرنا، بری بات کہنا
قَابَحَهُ : کسی کے ساتھ گالم گلوچ کرنا، بد کلامی کرنا۔
قَبَّحَهُ : برابنانا، بدصورت کرنا (۲) بھلائی سے دور کرنا۔
ــــ وَجْهَهُ : کسی کو برا کہنا۔
ــــ لَهُ وَجْهَهُ : کسی کے کام کو ناپسند کرنا، براٹھہرانا۔
ــــ عَلَيهِ فِعْلَهُ : کسی کے کام کی قباحت ظاہر کرنا، مذمت کرنا۔
ــــ البَثْرَةَ : پھنسی کو پکنے سے پہلے پھوڑنا۔
اِسْتَقْبَحَهُ : براسمجھنا۔
القَبَاحُ : کہنی سے ملا ہوا بازو کی ہڈی کا کنارہ (۲) ران اور پنڈلی کے ملنے کی جگہ۔
القُبْحُ : حُسْن کی ضد۔ بدصورتی، بدنمائی برائی، خرابی (قول وفعل اور شکل وصورت سب کے لئے) (۲) ذوقِ سلیم پر گراں بار۔ ج: مَقَابِحُ (خلافِ قیاس)۔
قُبْحًا لَهُ : (بطور بددعا) تف ہے اس پر، اس کا برا ہو۔
القَبَاحَةُ : برائی، خرابی، بدصورتی۔
القَبِيحُ : حَسَن کی ضد۔ ذوقِ سلیم پر بھاری چیز، برا، خراب، بدنما، بدصورت، عیب دار (۲) بدزبان (۳) شرعًا ناپسندیدہ (۴) عرفًا ناپسندیدہ۔ ج: قِبَاحٌ و قَبَاحَى و قَبْحَى۔
القَبِيحَةُ : برائی، عیب، خرابی، باعثِ شرم بات یا کلام، کمینگی ج: قَبَائِحُ و قِبَاحٌ۔
المَقَابِحُ : برائیاں افعال واقوال کی خلاف قیاس قُبْح کی جمع۔
• قَبَرَ المَيِّتَ ـُ قَبْرًا : مردہ کو قبر میں رکھنا، دفن کرنا۔
اَقْبَرَ فُلَانًا : کسی کے لئے قبر بنانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ اَمَاتَهُ فَاَقْبَرَهُ"۔
اَقْبَرَ القَوْمَ : مقتول کو دفن کرنے کیلئے اس کی قوم کے حوالہ کرنا۔
القُبَّارُ : شکاری کا رات کا چراغ (۲) جال میں پھنسے ہوئے شکار کو کھینچنے کے لئے اکٹھا ہونے والا مجمع۔
القُبَّرُ : چنڈول (پرندہ) واحد: قُبَّرَةٌ
القَبْرُ : مردے کو دفن کرنے کی جگہ، قبر ج: قُبُورٌ و اَقْبُرٌ۔
القَبْرُ : سفید لمبا انگور جس کا منقی عمدہ ہوتا ہے (۲) چنڈول پرندہ۔
القَبُورُ : جلد جلد بار آور ہونے والا درخت خرما (۲) نشیبی جگہ۔
القَبْرِيَّةُ : قبر کا کتبہ۔
المَقْبَرَةُ : قبرستان (۲) قبر ج: مَقَابِرُ
المَقْبَرِيُّ : نگرانِ قبرستان۔
• قَبَسَ النَّارَ ـِ قَبْسًا : آگ جلانا (۲) آگ تلاش کرنا۔
ــــ النَّارَ او الكَهْرَبَاءَ : آگ یا بجلی کا شعلہ لینا، شعلہ نکالنا۔
ــــ العِلْمَ : علم حاصل کرنا۔
ــــ الرَّجُلَ عِلْمًا او نُورًا : کسی کو علم یا روشنی کا فائدہ پہنچانا۔ ھو قَابِسٌ ج: اَقْبَاسٌ
اَقْبَسَهُ : کسی کو آگ یا بجلی کا شعلہ دینا (۲) علمی فائدہ پہنچانا۔
اِقْتَبَسَ نَارًا : آگ لینا، شعلہ لینا۔
ــــ فُلَانًا : کسی سے آگ مانگنا۔ اِقْتَبَسَ منه بھی کہا جاتا ہے۔
ــــ منه عِلْمًا : کسی سے علم حاصل کرنا، علمی استفادہ کرنا۔ کہتے ہیں: جِئْتُ لِاَقْتَبِسَ من اَنْوَارِكَ : میں آپ کے انوار علمی سے استفادہ کرنے آیا ہوں۔ قرآن پاک میں ہے: "اُنْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ"
الاِقْتِبَاسُ : نقل کردہ یا اخذ کردہ عبارت و مضمون، تراشہ ج: اقتباسات۔
القَابِسُ : پلگ (جس کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ منتقل کیا جاتا ہے)۔
القَابُوسُ : خوبصورت وخوب رو مرد۔
القَبَسُ : آگ (۲) آگ کا شعلہ، انگارہ قرآن پاک میں ہے: "لَعَلِّي اٰتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ"۔ حُمَّى قَبَسٍ : تعدی کی بنا پر آنے والا بخار، مقابل حُمَّى عَرَضٍ : جو بلا تعدی کسی کو لاحق ہو۔
القَبَسَةُ : شعلہ، انگارہ جو آگ میں سے لیا جائے۔ مقولہ ہے: مَا زُرْتُكَ الا كَقَبْسَةِ العَجْلَانِ : میں نے تم سے سرسری ملاقات کی ہے۔
القَوَابِسُ : علم اور بھلائی سکھانے والے لوگ۔
المِقْبَاسُ : وہ لکڑی جس سے آگ جلائی جائے (۲) جلد حاملہ ہونے والی مادہ۔
المَقْبِسُ : پلگ ہولڈر جس میں پلگ کے ذریعہ بجلی کا کرنٹ پہنچایا جاتا ہے (۲) لکڑی کی جلتی ہوئی جگہ ج: مَقَابِسُ
المِقْبَسُ : جس سے آگ جلائی جائے، آگ اٹھانے کا آلہ، چمٹا وغیرہ۔
المُقْتَبَسُ : انگارہ (۲) کتاب وغیرہ کا اقتباس ج: مُقْتَبَسَاتٌ۔
• قَبَصَ ـِ قَبْصًا : تیز دوڑنا۔
ــــ الغُلَامُ : لڑکے کا جوان ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ : انگلیوں کے کناروں سے کوئی چیز لینا، کناروں سے پکڑ لینا، چٹکی سے لینا۔
ــــ الرَّجُلَ وغَيْرَهُ : کسی کو کوئی فعل پورا کرنے سے قبل روک دینا، رکاوٹ کا سبب بننا۔

قَبَصَ الشَّارِبَ : پینے والے کو سیرابی سے پہلے روک دینا ، سیراب نہ ہونے دینا
قَبِصَ ـَ قَبَصًا : چست اور پھرتیلا ہونا (۲) دردِ جگر میں مبتلا ہونا ۔ ھو قَبِصٌ
ـــ الرَّجُلُ : بڑے سر والا ہونا ۔ ھو اَقْبَصُ و ھی قَبْصَاءُ ۔ اَقْبَصُ الرأسِ : بڑے سر والا ۔ ھَامَةٌ قَبْصَاءُ : بڑی کھوپڑی ج : قُبْصٌ ۔
قَبَّصَ الشَّیْئَ : انگلیوں کے کناروں سے پکڑنا ، لینا ۔
اِقْتَبَصَ من اَثَرِہٖ قَبْصَةً : کسی کے نشانِ پا کی چٹکی بھر یا مٹھی بھر مٹی لینا ۔
اِنْقَبَصَ : سکڑنا ، منقبض ہونا ۔
تَقَبَّصَ الجَرَادُ علی الشَّجَرِ : ٹڈیوں کا درخت پر جمع ہونا ۔
ـــ الحَبْلُ : رسّی کا نہ پھیلنا ۔
القَابِصَةُ : جماعت ، گروہ ج : قَوَابِص
القَبَصُ : دردِ جگر ۔
القِبْصُ : لوگوں کی بڑی تعداد ۔ مقولہ ہے ۔ ھم فی قِبْصِ الحَصَی : وہ لاتعداد ہیں (۲) ریت کا بڑا ڈھیر (۳) چیونٹیوں کا بڑا اور بھاری گروہ (۴) اصل ۔ کریمُ القِبْصِ : شریف النسل ۔
القَبِصُ : سکڑا ہوا ۔ حَبْلٌ قَبِصٌ : سکڑی ہوئی رسّی ۔
القَبَصُ : دردِ جگر (۲) سر کا بڑا پن ۔
القَبْصَةُ : چٹکی بھر چیز ، مٹھی بھر چیز (۲) بڑی ٹڈی ۔
القَبِیْصُ : مٹی کا ڈھیر (۲) تیز رفتار گھوڑا جس کا صرف کھر کا کنارہ زمین سے ٹکراتا ہو ۔
المِقْبَصُ : گھوڑوں کو لائن میں کرنے کے لئے گھڑ دوڑ کے میدان میں باندھی جانے والی رسّی ج : مَقَابِص ۔
• قَبَضَ الشَّیْئَ و علیہ ـِ قَبْضًا : ہاتھ سے پکڑنا ، ہاتھ میں لینا (۲) قبضہ میں لینا ۔ جیسے : قَبَضَ الدَّارَ او الاَرْضَ ۔
قَبَضَ اللِّصَّ و علیہ : چور کو پکڑنا ، گرفتار کرنا ۔
ـــ علیہ الرِّزْقَ : کسی کی روزی میں تنگی کر دینا ۔
ـــ المَالَ : مال وصول کرنا ، مال پر قبضہ کرنا ۔
ـــ علی الشَّیْئِ : دبوچنا ۔
ـــ یَدَہٗ عن الشَّیْئِ : دست کش ہونا ، ہاتھ ہٹا لینا ، ہاتھ میں نہ لینا
ـــ یَدَہٗ عن النَّفَقَةِ : خرچ نہ دینا ، خرچ سے ہاتھ کھینچ لینا ۔
ـــ یَدَہٗ عن المَعْرُوفِ : بھلائی سے رکنا ۔ قرآن پاک میں ہے : " وَیَنْھَوْنَ عن المَعْرُوْفِ و یَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَھُمْ " وہ دوسروں کو بھلائی سے روکتے ہیں اور خود بھی رکتے ہیں
ـــ الشَّیْئَ : طے کرنا ، لپیٹنا ۔
ـــ الظِّلَّ : سایہ مٹانا ، ہٹانا ۔ قرآن پاک میں ہے : " ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَسِیْرًا " ۔
ـــ الطَّائِرُ جَنَاحَیْهِ : اڑنے کیلئے بازو سمیٹنا (پر تولنا) قرآن پاک میں ہے : " اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَھُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ " ۔
ـــ علی الصَّحِیْفَةِ : اخبار ضبط کرنا ۔
ـــ علی نَاصِیَةِ الاَحْوَالِ : صورتِ حال پر قابو پانا ۔
ـــ البَطْنَ : پیٹ کے لئے قابض ہونا ۔
ـــ قِیْمَةَ الشِّیْكِ : چیک کیش کرانا ، چیک کی رقم وصول کرنا ۔
قُبِضَ فُلَانٌ : روح قبض ہونا ، مرنا یا مرنے کے قریب ہونا ۔ ھو مَقْبُوْضٌ : (مردہ یا جاں بلب) ۔
اَقْبَضَ السَّیْفَ و نَحْوَہٗ : تلوار وغیرہ میں دستہ لگانا ۔
ـــ فُلَانًا المَتَاعَ : کسی کو سامان پر قابض کرنا ۔
قَابَضَهٗ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنا حق وصول کرنا ۔
قَبَّضَ الشَّیْئَ : اکٹھا کرنا ، سمیٹنا (۲) اپنے قبضہ میں لینا ۔
قَبَّضَ وَجْهَهٗ : چہرہ پر شکن ڈالنا (۲) بھوں سکوڑنا ۔
ـــ فُلَانًا المَالَ : کسی کو مال پر قبضہ دلانا (۲) مال کسی کے سپرد کرنا ۔
اِقْتَبَضَ الشَّیْئَ : قبضہ میں لینا ، لینا ، پکڑنا ۔
ـــ المَتَاعَ لِنَفْسِهٖ : اپنے لئے سامان لینا
ـــ منه المَالَ : کسی سے مال وصول کرنا
اِنْقَبَضَ الشَّیْئُ : اکٹھا ہونا ، سمٹنا ، سکڑنا
ـــ البَطْنُ : قبض ہو جانا ۔
ـــ صَدْرُہٗ : دل تنگ ہونا ۔
ـــ المَالُ : وصول شدہ ہونا ۔
ـــ الرَّجُلُ علی نَفْسِهٖ : کسی کی زندگی اجیرن ہونا ، تنگ ہو کر گوشہ نشین ہونا ۔
ـــ عن الشَّیْئِ : ناک بھوں چڑھانا ، نفرت کرنا ، کسی چیز سے گھٹن ہونا ۔
ـــ عن القَوْمِ : لوگوں سے الگ تھلگ ہونا ۔
ـــ فی حَاجَتِهٖ : اپنے کام کے لئے دوڑ دھوپ کرنا ۔
تَقَابَضَ المُتَبَایِعَانِ : بائع کا قیمت کو اور خریدار کا سامان کو وصول کر لینا ۔
تَقَبَّضَ الشَّیْئُ : سکڑنا ، سلوٹیں پڑ کر اکٹھا ہو جانا ۔
ـــ الاَسَدُ : جست لگانے کے لئے شیر کا سمٹ کر تیار ہونا ۔
ـــ الجِلْدُ : کھال کا سکڑنا اور کھردرا ہونا ۔

تَقَبَّضَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام میں تن دہی کے ساتھ لگ جانا۔
___ عنه: کسی چیز سے منقبض اور متنفر ہونا
الانْقِبَاضُ: گھٹن۔ ضد: انْبِسَاط۔
القَابِضُ: اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ایک نام۔ هو القَابِضُ البَاسِطُ (۲) قبض کرنے والی دوا یا غذا (۳) وصول کنندہ، گیرندہ۔
القَبْضُ: قبضہ، ملکیت۔ صَارَ الشَّيْءُ فِي قَبْضِه: چیز اس کی ملکیت میں آگئی (۲) پکڑ، گرفتاری۔ أَلْقَى عَلَيْهِ القَبْضَ: اسے گرفتار کر لیا (۳) وصولیابی۔
القَبَّاضُ: بہت قابض (۲) سخت گرفت کرنے والا۔
القَبْضَةُ: مٹھی بھر چیز۔ کہتے ہیں: أَعْطَاهُ قَبْضَةً مِن تَمْرٍ أو سَوِيقٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ" (۲) تلوار کا دستہ (۳) مقبوضہ۔ صَارَ الشَّيْءُ قَبْضَتَهُ وفِي قَبْضَتِه: وہ چیز اس کے قبضہ میں آگئی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ القِيَامَةِ"۔
القُبْضَةُ: مٹھی، مٹھی بھر چیز (۲) مقبوضہ شئی۔
القُبَضَةُ: مضبوطی کے ساتھ تھامنے والا۔
رَجُلٌ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: جلد اپنانے اور جلد چھوڑنے والا آدمی (۲) اونٹوں کو قابو میں کر کے حسب منشا چرانے والا چرواہا (۳) بکریوں کو قریب قریب کر کے چرانے والا چرواہا۔ رَاعٍ قُبَضَةٌ رُفَضَةٌ: مویشیوں کا بہتر منتظم چرواہا جو ان کو سمیٹ کر یکجا رکھتا ہے اور چراگاہ ملنے پر ان کو وہاں پھیلا دیتا ہے (اکٹھا کرنے اور پھیلانے پر قابو یافتہ)۔
القَبِيضُ: تیز رفتار (جلد قدم اٹھانے والا) چوپایہ (۲) اپنے فن میں لگا رہنے والا، ہنرمند ماہر کاریگر۔ (۳) سکڑا ہوا، سمٹا ہوا۔
المَقْبَضُ: وصولیابی کی جگہ (۲) دستہ (جسے پکڑ کر کوئی چیز اٹھائی جائے) ج: مَقَابِضُ۔
المِقْبَضُ والمِقْبَضَةُ: تلوار یا چھری وغیرہ کا دستہ ج: مَقَابِضُ۔
المُنْقَبِضُ: تنگ دل، گھٹا ہوا، جو بے تکلف نہ ہوتا ہو یا منشرح نہ ہوتا ہو۔ ضد: مُنْبَسِط (۲) یکسو اور خاموش طبیعت آدمی جو ہلکے پھلکے کاموں کا عادی اور زیادہ نقل وحرکت سے گریزاں رہتا ہو۔
المَقْبُوضُ: وصول شدہ، ملکیت یا قبضہ میں ہونے والا۔
المَقْبُوضُ عَلَيْهِ: گرفتار
المَقْبُوضَاتُ النَّقْدِيَّةُ: نقد وصولیابیاں۔
• قَبَطَ الشَّيْءَ ـِ قَبْطًا: ہاتھ سے اکٹھا کرنا۔
___ الشَّيْءَ بِغَيْرِه: ملانا، مخلوط کرنا۔
القِبْطُ: (یونانی لفظ) قدیم مصری باشندے آج کل مصر کے عیسائیوں کو کہا جاتا ہے ج: أَقْبَاطٌ۔
القِبْطِيُّ: قبط کا ایک فرد۔
القُبْطِيَّةُ: (خلاف قیاس قبط کی طرف منسوب) مصر کی بنی ہوئی عمدہ پاپلین ج: قَبَاطِيُّ وقُبَاطِيُّ۔
القُبَّاطُ والقُبَّيْطُ والقُبَّيْطَاءُ: ایک قسم کی مصری مٹھائی، تلوں کی مصری ریوڑی۔
القُبْطَانُ: (معرب) کپتان۔
• قَبَعَ القُنْفُذُ ـَ قُبُوعًا: سیہی کا اپنی کھال میں اپنا سر چھپانا۔
___ الرَّجُلُ: آدمی کا اپنے کپڑے میں سر ڈالنا
___ النَّجْمُ: ستارہ کا چمک کر غائب ہو جانا
___ الرَّاكِعُ: رکوع کرنے والے کا رکوع میں بہت جھکنا۔
___ فُلَانٌ: تکان سے سانس چڑھنا۔
___ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں داخل ہونا۔
قَبَعَ فِي الأَرْضِ: زمین میں جانا، سفر کرنا۔
___ عن أَصْحَابِه: ساتھیوں سے پیچھے رہ جانا۔
___ الجُوَالِقَ: گون یا بورے کے کنارہ کو اندر یا باہر کی طرف موڑنا (اس کے اندر کی چیز آسانی سے نکالنے کیلئے)
___ فِي مَكَانِه: اپنی جگہ جمنا، دھرنا دینا۔
اقْتَبَعَ السِّقَاءَ: مشکیزہ کے منہ میں سر داخل کر کے پینا۔
قَبَّعَ الشَّيْءَ: اکھاڑنا۔
انْقَبَعَ فُلَانٌ: اپنے کرتے میں سر داخل کرنا۔
___ الطَّائِرُ فِي وَكْرِه: پرندہ کا گھونسلے میں جانا۔
القَابِعَةُ: دوڑ کے وہ گھوڑے جو آگے نکل جانے والے کے پیچھے ہوں ج: قَوَابِعُ۔ پیچھے رہ جانے والے گھوڑے۔
القُبَاعُ: سیہی (۲) بڑا پیمانہ۔
القُبَّاعُ: بہت خوف زدہ، بزدل (سور)۔
القُبَّعَةُ: بچوں کی ایک ٹوپی (۲) ہیٹ (انگریزی ٹوپی)
القِبِّيعَةُ القِنْبِيعَةُ: خنزیر کی ناک کا بانسہ۔
القُبْعُ: بگل (۲) پیالی۔
القُبْعَةُ: پھول کی کٹوری۔
القُبُّوعَةُ: ایک اونی ٹوپی۔
القُبَعُ: سیہی (جنگلی چوہا)۔

القُبعَةُ : اِمْرَأَةٌ قُبعَةٌ طُلَعَةٌ : کبھی چھپنے اور کبھی ظاہر ہونے والی عورت۔

القَبِیْعَةُ : تلوار وغیرہ کے قبضہ کے کنارہ پر چڑھا ہوا لوہا یا چاندی۔

القَوْبَعُ : تلوار کے دستہ کے کنارہ کا لوہا یا چاندی (۲) ایک پرندہ جس کے پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور چونچ چپٹی ہوئی ہوتی ہے۔

• قَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهُمَا قَبْقَبَةً و قَبْقَابًا : نر اونٹ یا شیر وغیرہ کا غرانا، بلبلانا (گلے میں آواز گھمانا) (۲) دانت پیسنے کی آواز نکالنا۔

ـــ الرَّجُلُ : الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔ هو قَبْقَابٌ۔

تَقَبْقَبَ الفَحْلُ او الأَسَدُ ونَحْوُهما : قَبْقَبَ۔

القُبَاقِبُ : بے سوچے بہت بولنے والا جھکی آدمی جو غلط صحیح کی بھی پرواہ نہ کرے۔

القَبْقَابُ : کھڑاؤں ج : قَبَاقِیبُ۔

قَبْقَابُ الزَّحْلَقَةِ : پھسلنے کی کھڑاؤں

قَبْقَابُ الفَرْمَلَةِ : بریک لگانے کا پیڈل۔

• قَبَلَ ـُ قَبْلاً : آنا۔ قَبَلَ اللَّيْلُ او الشَّهْرُ او العَامُ : رات یا مہینہ یا سال کا آنا۔

ـــ الرِّيْحُ : ہوا چلنا۔

ـــ عَلَى العَمَلِ : کام میں جلدی کرنا۔

ـــ المَكَانَ : جگہ کے سامنے ہونا۔ کہتے ہیں : قَبَلْتُ الجَبَلَ مَرَّةً و دَبَرْتُهُ مَرَّةً : کبھی میں پہاڑ کے سامنے ہوتا تھا یا پہاڑ میرے سامنے ہوتا تھا اور کبھی میری پیٹھ اس کی طرف ہوتی تھی۔

قَبَلَتِ المَاشِيَةُ الوَادِيَ : مویشی نے وادی کا رخ کیا۔

ـــ النَّعْلَ : جوتے میں تسمہ لگانا۔

ـــ الثَّوْبَ : پیوند لگانا۔

قَبِلَ بِفُلانٍ ـَ قَبَالَةً : کسی کی کفالت کرنا، کسی کا ضامن ہونا۔

ـــ القَابِلَةُ الوَلَدَ : دایہ کا بچہ جننا (یعنی بوقت پیدائش بچے کو ذمہ داری کے ساتھ لینا)۔

ـــ الشَّيْءَ قَبُولاً : خوش دلی سے لینا، قبول کرنا۔ جیسے : قَبِلَ الهَدِيَّةَ و نَحْوَهَا۔ و قَبِلَ اللّٰهُ دُعَاءَ فُلانٍ : اللہ نے فلاں کی دعا قبول کی۔

ـــ العَمَلَ : کام کو پسند کرنا، تسلیم کرنا، کام پر لگنا۔

ـــ الخَبَرَ : خبر کی تصدیق کرنا۔

ـــ فُلانٌ قَبَلاً : بھینگی نظر والا ہونا۔ هو اَقْبَلُ۔ قَبِلَتْ عينه : آنکھ کا بھینگا ہونا۔

ـــ الدَّوْلَةَ عُضْوًا : ملک کو ممبر مان لینا۔

ـــ المُرَافَعَةَ : اپیل منظور کرنا۔

لَا يَقْبَلُ التَّخْفِيضَ : ناقابل تخفیف۔

قَبُلَ الرَّجُلُ ـُ قَبَلاً : کفیل ہونا، ضامن ہونا۔

اَقْبَلَ : آنا۔ اَقْبَلَ الرَّكْبُ : قافلہ آگیا۔ اَقْبَلَ العَامُ : سال آگیا۔

ـــ بالشَّيْءِ : دل کھول کر دینا۔

ـــ الأَرْضُ بالنَّبَاتِ : زمین کا سرسبز ہونا۔

ـــ بِفُلانٍ و اَدْبَرَ بِهِ : آزمانے کے لئے کبھی آگے لانا کبھی پیچھے کرنا (گھمانا)۔

ـــ عَلَى العَمَلِ و نَحْوِهِ : کسی کام پر لگ جانا، متوجہ ہو جانا۔ اَقْبَلَتِ الدُّنْيَا عَلَيْهِ : دنیا اسے پورے طور پر مل گئی۔

ـــ عَيْنَ فُلانٍ : بھینگا جیسا کر دینا۔

اَقْبَلَ فُلانًا الشَّيْءَ : کوئی چیز کسی کے سامنے کرنا۔

ـــ المَاشِيَةَ الوَادِيَ : مویشیوں کو وادی کی طرف کرنا (وادی کے سامنے لانا)۔ اَقْبَلْنَا الرِّمَاحَ نَحْوَ القَوْمِ : ہم نے نیزے قوم کی طرف کر دیئے۔

ـــ فُلانًا الطَّرِيْقَ : کسی کو راستہ دکھانا۔

ـــ المَحْصُوْلُ : پیداوار زیادہ ہونا۔

ـــ اليه : کسی کے سامنے آنا۔

قَابَلَهُ : کسی کے آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا، ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری سے ملانا، مقابلہ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ بِالكِتَابِ : کتاب کا کتاب سے ملان کرنا۔

ـــ الفِعْلَ بِمِثْلِهِ : بالمثل عمل کرنا۔

ـــ الشَّرَّ بالشَّرِّ : بدی کا جواب بدی سے دینا۔

ـــ الاِحْتِيَاجَاتِ : ضروریات سامنے آنا ضروریات سے نمٹنا۔

ـــ الاِقْتِرَاحَ بالرَّفْضِ : تجویز مسترد کرنا۔

ـــ الخَطَرَ : خطرہ کا سامنا کرنا۔

ـــ الشَّغَبَ بِحَزْمٍ و شِدَّةٍ : غنڈہ گردی کے ساتھ سختی اور حکمت سے نمٹنا۔

ـــ فُلانًا بِحَفَاوَةٍ بَالِغَةٍ : کسی کا پرجوش استقبال کرنا، کسی سے بڑے تپاک سے ملنا۔

ـــ العَمَلَ بالعَرْقَلَةِ : کام میں رکاوٹ ڈالنا۔

قَبَّلَهُ : چومنا، بوسہ دینا۔

ـــ العَامِلَ العَمَلَ : کارکن کو معاہدہ کے تحت کام پر لگانا۔

اِقْتَبَلَ الرَّجُلُ : بے وقوفی کے بعد عقلمند ہونا۔

اقْتَبَلَ أَمْرَه : اپنا کام ازسرِنو کرنا۔
ـــ الْخُطْبَةَ : برجستہ تقریر کرنا۔
تَقَابَلاَ : باہم رو در رو ملنا، ایک دوسرے کے سامنے یا بالمقابل ہونا۔
تَقَبَّلَ بِه : کسی کا تکفل کرنا۔
ـــ الشيءَ : قبول کرنا، خوش دلی سے لینا
ـــ اللّٰهُ الأعْمَالَ : اللہ کا اعمال کو قبول کرنا اور ان پر ثواب دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "أُولٰئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا"۔
ـــ اللّٰهُ الدُّعَاءَ : اللہ کا دعا کو قبول کرنا اور مطلوبہ شئے عطا کرنا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا : کسی سے خوش ہونا اور کسی کا متکفل ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ"۔
اسْتَقْبَلَهُ : کسی کے سامنے ہونا (۲) کسی کا استقبال کرنا، خوش آمدید کہنا۔
ـــ الأمْرَ : کسی کام کو ازسرِنو کرنا۔
ـــ الحَالاتِ : حالات کو انگیز کرنا۔
الاسْتِقْبَالُ : خوش آمدید، آمنا سامنا (۲) زمانۂ آئندہ۔
جِهَازُ الاسْتِقْبَالِ : ریسیور، ریڈیو، وہ مشین جس کے ذریعہ ریڈیائی لہروں سے منتقل ہونے والے پیغامات اور خبریں وغیرہ حاصل کی جائیں۔
حُجْرَةُ الاسْتِقْبَالِ : کمرۂ ملاقات، ریسپشن روم۔
حُرُوْفُ الاسْتِقْبَالِ : وہ حروف جو فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے زمانۂ آئندہ کے لئے خاص کردیتے ہیں حالت اثبات میں سین اور سوف اور حالت نفی میں لن ہے۔
يَوْمُ الاسْتِقْبَالِ : یوم ملاقات (جو کسی خاندان کی طرف سے متعین کیا ہوا ہو)۔

حَفْلَةُ الاسْتِقْبَالِ : خیرمقدمی جلسہ یا تقریب جو کسی بڑے آدمی کی آمد پر اس کے اعزاز میں منعقد کیا جائے۔
الإقْبَالُ : آمد، توجہ۔
الإقْبَالُ عَلَى شَيْءٍ : کسی چیز کی مقبولیت، مانگ، دلچسپی۔
إقْبَالاً وَإدْبَارًا : آتے جاتے۔
التَّقْبِيْلُ : بوس وکنار۔
القَابِلُ : منظور کنندہ، قبول کنندہ (۲) آئندہ (۳) تصدیق کنندہ (۴) کسی چیز کے لائق۔
القَابِلَةُ : دایہ جو زچہ کو بوقت پیدائش مخصوص مدد پہنچاتی ہے ج: قَوَابِل۔
قَوَابِلُ الأمْرِ : کام کے ابتدائی حالات وواقعات۔ أَخَذْتُ الأمْرَ بِقَوَابِلِه : میں نے معاملہ کو ابتدائی حالات ہی میں اپنے ہاتھ میں لیا، اسے میں نے مکمل طور پر سنبھالا۔
القَابِلِيَّةُ : قبول کرنے کی صلاحیت، اثر پذیری، استعداد (یہ مصدر صناعی ہے)۔
القَابُوْلُ : دو مکانوں یا دو دیواروں کے درمیان چھپا ہوا راستہ، ج: قَوَابِيْل۔
القِبَالُ : پیروں کے پنجوں کے قریب اور ایڑیوں کے دور ہونے کی حالت (۲) چپل کا تسمہ۔ رَجُلٌ مُنْقَطِعُ القِبَالِ : بری رائے رکھنے والا۔
ما هو لهم في قِبَالٍ وَلا دِبَارٍ : وہ لوگ اس کی پرواہ نہیں کرتے، اسے کسی شمار میں نہیں لاتے۔
القُبَالُ : ہر شئے کا اول اور سامنے آنے والا حصہ۔ قُبَالَةُ الدَّابَّةِ : چوپائے کی پیشانی۔

القَبَالَةُ : اقرارنامہ، ضمانت، کفالت، ذمہ داری نَحْنُ فِيْ قَبَالَةِ فُلَانٍ : ہم فلاں کے زیر ضمانت یا زیر معاہدہ ہیں، (ریاسة کے مقابلہ میں قبالة عارضی اور کم درجہ ہے)۔
القِبَالَةُ : کفالت وضمانت (۲) دایہ گری (۳) ذمہ داری، ذمہ لیا ہوا کام۔
القُبَالَةُ : راستہ کا سامنے والا حصہ۔
قُبَالَةَ فُلَانٍ : کسی کے سامنے، بالمقابل۔
قَبْلُ : ظرف زمان گذشتہ یا ظرف مکان گذشتہ (ضد: بَعْدُ) یہ لفظ مبہم ہے اضافت کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہوتا اضافت لفظاً ہو جیسے: جَاءَ فُلَانٌ قَبْلَ فُلَانٍ - دَارِيْ قَبْلَ دَارِه یا اضافت تقدیراً ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "لِلّٰهِ الأمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ"۔ اضافت کے وقت منصوب اور بلا اضافت مبنی علی الضمّ ہوتا ہے۔
قَبْلَ المِيْعَادِ : قبل از وقت۔
قَبْلاً وَمِنْ قَبْلُ : قبل ازیں، پیشتر، پہلے، سابق میں۔ مِنْ ذِيْ قَبَلٍ : پہلے سے۔
القُبُلُ : قصد۔ إذَا أَقْبَلَ قُبُلَكَ : (اگر ایسا ہے تو) میں تمہاری طرف متوجہ ہوں گا۔
القُبُلُ : ہر چیز کا اگلا حصہ، حضرت یوسف علیہ السلام کے متعلق قرآن پاک میں ہے: "إنْ كَانَ قَمِيْصُهُ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ"۔ اگر ان کا کرتا آگے کی طرف سے پھٹا ہوا ہے تو اس عورت نے سچ کہا (۲) پہاڑ کا دامن (۳) وقت کا ابتدائی حصہ جیسے كَانَ ذٰلِكَ فِيْ قُبُلِ الصَّيْفِ : یہ بات موسم گرما کے شروع ہی میں

ہوئی تھی (۴) عورت اور مرد کی شرمگاہ کا سامنے والا حصہ۔ رَأَیْتُهُ قُبُلًا: میں نے اسے صاف دیکھا، کھلا ہوا دیکھا

اَلْقِبَلُ: طاقت، دسترس۔ مَالِی بِهٖ قِبَلٌ: مجھ میں اس کی طاقت نہیں۔ قرآن پاک میں حضرت سلیمانؑ کے قول کی حکایت ہے: "اِرْجِعْ اِلَیْهِمْ فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا" لوٹ جاؤ ان کے پاس اب ہم ان کے پاس ایسی فوجیں لے کر آتے ہیں کہ جن پر ان کی ایک نہ چلے گی۔

(۲) جہت، کونا، گوشہ (۳) نزد، قرب، جیسے لِی قِبَلَ فُلَانٍ دَیْنٌ: فلاں کے پاس میرا قرض ہے۔ لِی فِی قِبَلِهٖ کَذَا: اس کی طرف میری فلاں چیز ہے اَصَابَهُ هٰذَا الْاَمْرُ مِنْ قِبَلِهٖ: یہ بات اس پر اس کی طرف سے آئی۔

مِنْ ذِی قِبَلٍ: آئندہ جیسے اَفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْ ذِی قِبَلٍ۔ لَا اُکَلِّمُكَ اِلٰی عَشْرٍ مِنْ ذِی قِبَلٍ: میں تم سے آئندہ دس دن تک نہیں بولوں گا۔

قِبَلَ فُلَانٍ: فلاں کے سامنے، فلاں کی موجودگی میں۔ مِنْ قِبَلِهٖ: اس کی طرف سے۔

اَلْقُبُلُ: رَأَیْتُهُ قُبُلًا: میں نے اسے بالمقابل دیکھا، میرا اس کا سامنا ہوا۔

اَلْقَبَلُ: آنکھ کا بھینگاپن (۲) کھلا راستہ، صاف راستہ (۳) بالمقابل ہونے والا، زمین کا ابھار (پہاڑ، ٹیلہ وغیرہ) (۴) پہاڑ کا دامن (۵) ہر وہ چیز جو سب سے پہلے نظر آئے (۶) زمین کے مختلف حصوں پر اگی ہوئی گھاس (۷) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو عورت یا گھوڑے کے سینہ پر چمکتا ہو ج: اَقْبَال۔

اَلْقُبْلَةُ: بوسہ (۲) بکری کے کان اور آنکھ کے درمیان نشان ج: قُبَلٌ۔

قُبْلَةُ الْحُمّٰی: بخار والے کے منہ پر نکلنے والی پھنسی۔

اَلْقِبْلَةُ: جہت، سمت، رخ۔ کہتے ہیں: مَا لِکَلَامِهٖ قِبْلَةٌ: اس کے کلام کا کوئی رخ ہی نہیں ہے: اَیْنَ قِبْلَتُكَ تمہاری سمت کیا ہے؟ (۲) خانۂ کعبہ (مسلمان اسے اپنی نمازوں کی جہت وسمت بناتے ہیں، اس کی طرف رخ کرتے ہیں)۔ مَا لَهُ قِبْلَةٌ وَلَا دِبْرَةٌ: اس کے کام کا کوئی رخ متعین نہیں، وہ غلطاں و پیچاں ہے (۳) توجہ گاہ۔ قِبْلَةُ الْاَنْظَارِ: مرکز توجہ۔ کہتے ہیں: اِجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ قِبْلَةً: تم اپنے گھروں کو مسجد بناؤ۔ آمنے سامنے بناؤ یا قبلہ رخ بنایا کرو۔

اَلْقِبْلِیُّ: جنوبی (۲) مصر کا بالائی حصہ۔

اَلْقَبَلَةُ: نظر یا محبت کا تعویذ (۲) ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو زینت کے لئے عورت کے سینہ پر یا گھوڑے کے سینہ پر لگایا جاتا تھا۔

اَلْقَبُوْلُ: مقبولیت، پسندیدگی، منظوری تسلیم (۲) حسن وخوبی (۳) بادِ صبا ج: قَبَائِل (۴) صلاحیت وتوجہ (۵) مدرسہ وغیرہ میں داخلہ۔ اِمْتِحَانُ الْقَبُوْلِ: امتحان داخلہ۔

اَلْقُبُوْلُ: اَلْقَبُوْلُ۔

اَلْقُبُوْلُ الْعَامُّ: عام مقبولیت۔

اَلْقُبُوْلُ الْجُزْئِیُّ: جزوی منظوری۔

اَلْقَبِیْلُ: نسل (۲) جماعت (۳) پیروکار، متبعین۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّهٗ یَرٰکُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ" (۴) مماثل قسم۔ خُذْ هٰذَا وَمَا کَانَ مِنْ قَبِیْلِهٖ: یہ اور جو اس جیسا ہو اسے لے لو (۵) کفیل وضامن۔ قرآن پاک میں قبیل کے یہ معنی لئے گئے ہیں: "اَوْ تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِکَةِ قَبِیْلًا" (۶) سردار قوم (سیّد سے چھوٹا)، مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ج: قُبُلٌ۔

مِنْ هٰذَا الْقَبِیْلِ: اس طرح کا، اس جیسا، اس قسم کا (۲) اس نقطۂ نظر سے۔

اَلْقَبِیْلَةُ: ایک باپ یا ایک دادا کی اولاد، قبیلہ، خاندان، کنبہ (۲) نباتات اور جانوروں کی قسم (۳) قمیص کے استر کا ٹکڑا (۴) لگام کا تسمہ (۵) کھوپڑی کی ہڈی ج: قَبَائِلُ۔ ثَوْبٌ قَبَائِلُ: بوسیدہ کپڑے۔

قَبَائِلُ الرَّحْلِ: پالان کی ایک دوسرے میں پھنسی ہوئی لکڑیاں۔

قَبَائِلُ الشَّجَرَةِ: شاخیں۔

اَلْقَبِیْلِیُّ وَالْقَبَائِلِیُّ: قبیلہ کا، خاندانی، قبائلی۔

اَلْمُقَابَلُ: شریف النسل کا، نجیب الطرفین۔

اَلْمُقَابِلُ: عوض، بدلہ (۲) سامنے، بالمقابل اِشْتَرَیْتُ الْکِتَابَ مُقَابِلَ دِرْهَمٍ۔ دَارُهٗ مُقَابِلٌ لِدَارِی (۳) جانب، سمت۔

مُقَابِلُ الْحُضُوْرِ: حاضری فیس۔

مُقَابِلَ کَذَا وَفِی مُقَابِلِ کَذَا: فلاں چیز کے عوض یا اس کے بدلہ میں۔

بِلَا مُقَابِلٍ: مفت۔

اَلْمُقَابَلَةُ: وہ بکری یا اونٹنی جس کے کان کاٹ کر الگ کئے بغیر آگے کی طرف لٹکے ہوئے چھوڑ دیئے جائیں، آگے کی طرف لٹکانا (۲) علم البدیع میں صنعت مقابلہ دو یا زیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وار لانا جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا" یہاں ضحک کے مقابلہ میں بکا اور قلیل کے مقابلہ میں کثیر لایا گیا ہے (۳) مقابلہ،

ملاقات، انٹرویو۔
المُقابلة الدّافِئَة: گرم جوش ملاقات
المُقابَلَةُ العاجلَةُ: فوری ملاقات۔
المُقابَلَةُ مع أَحدٍ: کسی سے انٹرویو۔
إِجْراءُ مقابلةٍ مع أحدٍ: کسی سے انٹرویو لینا۔
المُقابَلَةُ الصَّحفيّة: اخباری انٹرویو
المُقابَلَةُ التِّلفِزيُونِيَّة: ٹیلی ویژن انٹرویو۔
المُقَابَلَةُ الشَّخصِيَّة: نجی ملاقات
المُقبِلُ: آئندہ۔
المُقبِلُ إلى فُلانٍ: کسی کے سامنے آنیوالا
المُقبِلُ على أَحَدٍ: کسی کی طرف متوجہ ہونے والا۔
المُقبَلَةُ: أَرضٌ مُقبلَةٌ: وہ زمین جہاں کہیں کہیں بارش ہوئی ہو (ہر جگہ نہ ہوئی ہو)۔
المُقتَبَلُ: قبول کیا ہوا (۲) پیوند لگا ہوا۔
مُقتَبَلُ الشَّباب: ابتدائی جوانی، بھرپور جوانی کا دور هو في مُقتَبل العُمر: وہ نوخیز ہے، نوعمر ہے۔
المُستَقبَلُ: آئندہ زمانہ۔ المُستقبل الزَّاهِرُ: روشن مستقبل۔ في المُستَقبَل: آگے، آئندہ۔
المَقبُولُ: منظور شدہ، پسندیدہ۔ (۲) قابل قبول (۳) داخل (مدرسہ) (۴) امتحان میں کامیابی کا دوسرا درجہ۔
• قَبَنَ ـِ قُبُونًا: نفع بخش کام کے لئے کہیں جانا، سفر کرنا۔
أَقبَنَ فُلانٌ: شکست کھانا (۲) بے خطر ہو کر دوڑنا۔
قَبَّنَ الشَّيءَ: کانٹے سے تولنا۔
القِبَانَةُ: کانٹے پر تولنے کا کام۔
القَبَّانُ: بھاری اشیاء تولنے کا ایک پلڑے کا کانٹا جس کے اوپر ایک لمبی چھڑ ہوتی ہے جس پر خانے اور نمبر ہوتے ہیں اور اس میں ایک کڑا لگا ہوتا ہے وزن کے جھکاؤ سے کڑا جس نمبر پر آکر رکتا ہے وہی وزن معتبر ہوتا ہے (۲) محافظ، نگراں۔ فُلانٌ قَبَّانٌ على فُلانٍ۔
القَبَّانِيُّ: کانٹے سے تولنے والا، کانٹے سے تولنے کا پیشہ کرنے والا۔
القَبِينُ: دوسروں سے الگ تھلگ اپنے ہی معاملات سے سروکار رکھنے والا۔
• قَباهُ ـُ قَبْوًا: انگلیوں سے سمیٹنا۔
ـــ الزَّعفرانَ ونَحوَهُ: زعفران وغیرہ کو پودوں سے توڑنا۔
ـــ الشَّيءَ: موڑنا، کمان کی طرح کرنا۔
ـــ البِناءَ: عمارت بلند کرنا۔
• قَبِيَ الثَّوبَ: کپڑے کی قبا بنانا۔
ـــ المَتاعَ: سامان اکٹھا کرنا اور اس کو اس کی متعلقہ جگہوں پر رکھنا۔
انْقَبَى: پوشیدہ ہونا۔
تَقَبَّى الشَّيءُ: گنبد کی طرح ہونا۔
ـــ فُلانٌ: قبا پہننا۔ تَقَبَّى قَباءَهُ۔
القَابِياءُ: کمینہ۔ بَنُو قابِياء: شراب پینے کے لئے جمع ہونے والے لوگ۔
القَابِيَةُ: زعفران جمع کرنے والی۔
القِبَا: قِبا القَوسِ: کمان کا آدھا حصہ۔ بَينَهُما قِبا قَوسَينِ: ان کے درمیان ایک کمان کا فاصلہ
القَباءُ: چوغہ، ایک ڈھیلا لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے ج: أَقبِيَةٌ۔
القِبَةُ: بکری کے پہلو میں اوجھ کے نچلے حصہ کا مینگنیوں کے مخرج کے علاوہ تہہ دار مخصوص مقام۔
القَبْوُ: کمان دار ڈاٹ (۲) گول گنبد دار کمرہ (۳) تہ خانہ جس میں گرمی کے موسم میں اشیاء کو گرمی سے محفوظ رکھا جاتا ہے ج: أَقْبَاءٌ۔
القَبْوَةُ: چھوٹا تہ خانہ (۲) تنور کا گڑھا۔
المَقبُوُّ: اکٹھا کیا ہوا۔
المَقبِيُّ: موٹا، چربی دار۔

ق ـــــ ت

• قَتَبَهُ ـُ قَتْبًا: بھنی ہوئی آنتیں کھلانا۔
أَقْتَبَ البَعِيرَ: اونٹ پر چھوٹا پالان باندھنا، کجاوہ باندھنا۔
ـــ اليَمِينَ: قسم کو سخت کرنا۔
ـــ فُلانًا يمِينًا: کسی کو سخت قسم دینا۔ مقولہ ہے: ارفُقْ به ولا تُقْتِبْ عليه في اليمين: اس پر رحم کرو اور اسے سخت قسم نہ کھلاؤ۔
ـــ الدَّين فُلانًا: قرض کا کسی کو بوجھل کرنا۔
قَتَّبَهُ تَقْتِيبًا: جھکانا۔ هو مُقَتَّبٌ۔ مُقَتَّبُ الكاهِل: جھکے ہوئے مونڈھے والا۔
التَّقَتُّبُ: جھکاؤ، ٹیڑھا پن، خم۔
القَتَبُ: کجاوہ جو کوہان کے بقدر ہو، پالان ج: أَقْتَابٌ۔
القَتِبُ: مشتعل مزاج، تنگ دل آدمی۔
القِتْبُ: القَتَبُ (۲) آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی ہوتا ہے) (۳) رہٹ سے متعلق سامان (۴) پیٹ کے اندر کی چیزیں ج: أَقْتاب۔
القَتَبُ: جھکاؤ، کبڑاپن۔ أبو قَتَب: کبڑا
القِتْبَةُ: آنت ج: قِتَبٌ۔
القَتُوبَةُ: وہ اونٹ جن کی پیٹھ پہ پالان رکھے جاتے ہیں۔ حدیث میں ہے: ”لا صَدَقَةَ في الإبلِ القَتُوبَةِ“: کام میں لگنے والے اونٹوں پہ صدقہ واجب نہیں۔
• قَتَّ فُلانٌ ـُ قَتًّا: جھوٹ بولنا۔

قَتَّ بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں میں گھس کر ان کی لاعلمی میں باتیں سننا (چغلی لگائے یا نہ لگائے)۔

__ فُلَانًا: خفیہ طور پر کسی کا پیچھا کرنا تاکہ اس کا مقصد معلوم کیا جا سکے۔

__ الحَدِیْثَ: فساد پھیلانے کی غرض سے باتیں لوگوں تک پہنچانا (۲) بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا۔

__ اَثَرَ الشَّیْءِ: کسی چیز کے نشان پر چلنا

__ الشَّیْءَ: مہیا کرنا (۲) کم کرنا (۳) تھوڑا تھوڑا اکٹھا کرنا۔ ھو قَتَّاتٌ و قَتُوْتٌ۔

قَتَّتَ الاَحَادِیْثَ: فساد کی غرض سے باتیں ادھر ادھر پہنچانا۔

__ الاَفَاوِیْهَ: ہانڈی میں مسالے وغیرہ ڈالنا، مسالے وغیرہ ڈال کر پکانا

__ الزَّیْتَ: زیتون کے تیل میں خوشبودار تیل ملانا۔

القَتُّ: گھڑا ہوا جھوٹ (۲) اسپست، ایک جنگلی دانہ جو کوٹ کر پکانے کے کام آتا ہے۔ واحد: قَتَّةٌ۔

القَتَّاتُ: چوری سے لوگوں کی باتیں سننے والا (چغلی لگائے یا نہ لگائے) (۲) چغلخور۔

• قَتِدَتِ الاِبِلُ ـَ قَتَدًا: قتاد (خاردار درخت) کھانے سے اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ ھی قَتِدَةٌ

قَتَّدَ القَتَادَ: قتاد درخت کاٹ کر اس کے کانٹے جلانے کے بعد اونٹوں کو کھلانا

القَتَادُ: ایک سخت درخت جس کے کانٹے سوئی کی طرح ہوتے ہیں۔ اس سے عمدہ قسم کا گوند بنایا جاتا ہے۔ مِن دُوْنِهٖ خَرْطُ القَتَادِ: مشقت کے بعد حاصل ہونے والی چیز کے بارہ میں مثل مشہور ہے (کانٹے اور پتے توڑنے سے پہلے قتاد کاٹنا پڑے گا جو مشکل ہے)۔

القَتَدُ: کجاوہ کی لکڑی ج: اَقْتَادٌ و قُتُوْدٌ۔

• قَتَرَ فُلَانٌ ـُ قَتْرًا: تنگ حال ہونا، عسرت زدہ ہونا۔

__ عَلٰی عِیَالِهٖ: آل اولاد پر خرچ میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا"۔

__ اللَّحْمُ: گوشت پکنے کی خوشبو پھیلنا۔

__ لِلاَسَدِ: شیر کے لئے شکار کے گڑھے میں گوشت رکھنا جس کی بو سونگھ کر وہ آئے)۔

__ الشَّیْءُ و الاَمْرَ: کام پر لگے رہنا۔

__ الشَّیْءَ: کسی شے کو اس کی ایک جانب رکھنا (۲) اجزاء کو باہم ملانا۔

__ الدِّرْعَ: زرہ میں کیلیں لگانا۔

قَتِرَ البَخُوْرُ و اللَّحْمُ وغَیْرُهٗ ـَ قَتَرًا: گوشت یا دھونی والی چیزوں کی خوشبو پھیلنا۔

اَقْتَرَ الرَّجُلُ: تنگی معاش ہونا، تنگ حال ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَی المُقْتِرِ قَدَرُهٗ"

__ المَرْاَةُ: عورت کا عود کی دھونی لینا۔

__ الصَّائِدُ اَوِ الصَّیْدُ: شکاری یا شکار کا ٹٹی کی آڑ میں ہونا، گھات میں بیٹھنا۔

__ اللّٰهُ رِزْقَ فُلَانٍ: کسی کی روزی کم کرنا، رزق میں کمی کرنا۔

__ النَّارَ: آگ سے دھواں اٹھانا۔

__ الصَّائِدُ فِیْ قُتْرَتِهٖ: شکاری کا شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا۔

قَتَّرَ عَلٰی عِیَالِهٖ: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا، بخل سے کام لینا۔

قَتَّرَ الشِّوَاءُ: گوشت بھوننے کی خوشبو پھیلنا۔

__ الشِّوَاءَ: بھنے ہوئے گوشت کی خوشبو خوب پھیلانا، خوب مہکانا۔

__ الصَّیَّادُ لِلاَسَدِ: شکاری کا شیر کی گھات میں بیٹھنا۔

__ الاَشْیَاءَ و بَیْنَ الاَشْیَاءِ: چیزوں کو یکجا کرنا، اور استعمال کے لئے تیار کرنا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ کَانَ یَرْمِیْ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُقَتِّرُ بَیْنَ یَدَیْهِ: ابوطلحہؓ تیر چلا رہے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے تیروں کو اکٹھا اور چلانے کے لئے تیار کر رہے تھے۔

__ فُلَانًا: کسی کو پہلو کے بل گرانا۔

اِقْتَرَ الرَّجُلُ: شکار کے لئے ٹٹی کی آڑ میں ہونا۔

تَقَاتَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو فریب دینا۔

تَقَتَّرَ فُلَانٌ: غضبناک ہو کر لڑائی کیلئے تیار ہو جانا۔

__ لِلصَّیْدِ: شکار کے لئے گھات میں بیٹھنا

__ عَنْهُ: ہٹ جانا، دور ہو جانا۔

__ فُلَانًا: غافل پا کر فریب دینے کی کوشش کرنا۔

التَّقْتِیْرُ: کنجوسی، بہت تھوڑی خوراک۔

القَاتِرُ: کمزور (۲) ہلکا کجاوہ۔

القُتَارُ: پکنے یا بھننے کی چراہند، خاص قسم کی خوشبو، جلتی ہوئی ہڈی یا عود وغیرہ کی خوشبو۔

القَتْرُ: کنجوسی، گزر کے قابل خوراک۔

القُتْرُ: کنارہ، گوشہ ج: اَقْتَارٌ۔

القِتْرَةُ: نشانہ پر پھینکا جانے والا نرسل وغیرہ ج: قِتَرٌ۔ ابنُ قِتْرَةٍ: ایک موذی سانپ جس کا کاٹا بچتا نہیں۔
القُتْرَةُ: افلاس، تنگ دستی (۲) باغ میں پانی آنے کی نالی یا سوراخ (۳) دروازہ کا سوراخ جس میں کھٹکا داخل ہو کر دروازہ بند ہو جاتا ہے (۴) زرہ کا حلقہ (کڑی) (۵) تندور کا حلقہ (۶) آر پار طاقچہ، روشندان، حدیث میں ہے "مَنِ اطَّلَعَ مِنْ قُتْرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدَرٌ" (۷) شکاری کی ٹٹی گھات جس کی آڑ میں وہ شکار کرتا ہے، ج: قُتَرٌ۔
القَتَرَةُ: دھویں جیسا غبار جو خوف یا کرب و بےچینی کے وقت آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"
القَتُورُ: کنجوس آدمی۔
القَتِيرُ: زرہ کے حلقوں میں لگے ہوئے کیلوں کے سرے (۲) زرہ (۳) بڑھاپے کی ابتدا۔
• قَتِعَ ـَ قُتُوعًا: ذلیل ہونا، تابع فرمان ہونا۔
قَاتَعَهُ: کسی سے جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔
القِتْعُ: کم گہرے غار میں مکھیوں کا چھتہ۔
القَتَعُ: کیڑے (کیسے بھی ہوں) (۲) لکڑی کو کھانے والا لال کیڑا۔ واحد: قَتَعَةٌ۔
القَتَعَةُ: ذلیل، حقیر، جی حضوری کرنے والا۔
• قَتَلَهُ ـُ قَتْلًا: مار ڈالنا، قتل کرنا، ختم کر دینا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کے شر کو دفع کرنا۔
ـــ جُوعَهُ او عَطَشَهُ: بھوک یا پیاس کی اذیت کو کھانے یا پانی کے ذریعہ زائل کرنا۔
ـــ غَلِيلَهُ: پیاس بجھانا۔

قَتَلَ الخَمْرَ: شراب میں (تیزی کم کرنے کے لئے) پانی ملانا۔
ـــ فُلَانًا: ذلیل کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ عِلْمًا: خوب تحقیق کر کے جاننا
ـــ فُلَانًا بِأَخِيهِ: کسی کو اپنے بھائی کے بدلہ میں مارنا۔
ـــ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
ـــ شَخْصِيَّتَهُ: شخصیت یا حیثیت فنا کرنا۔
أَقْتَلَهُ: قتل کے لئے پیش کرنا۔
قَاتَلَهُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا: لڑنا، جنگ کرنا (۲) مزاحمت کرنا، دھکا دینا، نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے بارہ میں حدیث میں ہے "قَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ" اسے ہٹا دو یا مزاحمت کرو کیونکہ وہ شیطان ہے۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی پر خدا کا لعنت بھیجنا، ملعون و مردود بنانا، بددعا کے لئے قرآن میں ہے "قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ"۔ قَاتَلَهُ اللّٰهُ: اس پر خدا کی مار پڑے (بددعا) قَاتَلَهُ اللّٰهُ مَا أَفْصَحَهُ: خدا اسے برکت دے وہ کتنا خوش بیان ہے (دعا اور مدح کے لئے)۔
قَتَّلَ فُلَانًا: بری طرح قتل کرنا، صورت بگاڑ دینا، ذلیل کرنا، قَلْبٌ مُقَتَّلٌ: عشق سے پارہ پارہ ہو جانے والا دل۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں میں مار دھاڑ کرنا، قتل عام کرنا۔
اقْتَتَلَ القَوْمُ: باہم مار دھاڑ کرنا، لڑنا
ـــ النِّسَاءُ فُلَانًا: عورتوں کا کسی کو دام عشق میں پھنسا کر ہلاک کر دینا۔
ـــ الجِنُّ فُلَانًا: جن کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔
اُقْتُتِلَ الرَّجُلُ: عشق سے دیوانہ ہونا۔

تَقَاتَلَ القَوْمُ: باہم لڑنا۔
تَقَتَّلَ القَوْمُ: باہم جنگ کرنا (۲) ایک دوسرے کو قتل کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ لِحَاجَتِهِ: اپنے کام میں وقت لگانا اور کوشش کرنا۔
ـــ لِلْمَرْأَةِ: عورت کا تابع ہونا، بیوی کا غلام ہونا۔
ـــ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک کر چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ لِلرَّجُلِ: مرد کے سامنے اتنا سنگار کرنا اور ادائیں دکھانا کہ وہ عاشق ہو جائے۔
اسْتَقْتَلَ: قتل کئے جانے کیلئے خود سپردگی کرنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: جان توڑ کوشش کرنا۔
القَتَالُ: جان (۲) جان کا بقایا۔ أَصَابَ قَتَالَهُ: اس کی جان کو تکلیف پہنچائی (۲) گوشت، چربی۔ دَابَّةٌ ذَاتُ قَتَالٍ: موٹا تازہ (لحیم شحیم) جانور بَقِيَ مِنْهُ قَتَالٌ: اس کی ہڈیاں نکل آئیں (دبلے پن سے)۔
القِتْلُ: ہم پلہ، ہمسر، مماثل۔ هُمَا قِتْلَانِ: وہ دونوں ہم پلہ ہیں (۲) واقف کار، کسی کام کا ماہر۔ إِنَّهُ لَقِتْلُ شَرٍّ: وہ شر خوب جانتا ہے، وہ بڑا شریر ہے ج: أَقْتَالٌ۔
القِتْلَةُ: قتل کی ہیئت یا نوعیت۔
القَاتِلُ: مہلک، تباہ کن۔
القَتُولُ: بہت قتل کرنے والا ج: قُتُلٌ و قُتَّلٌ۔
القِتَالُ: لڑائی، جنگ، معرکہ۔
القِتَالُ العَنِيفُ: گھمسان کی جنگ۔
المُقَاتِلُ: جنگجو (۲) لڑاکا (۳) سپاہی، لڑنے والا ج: مُقَاتِلَةٌ۔
المُقَاتِلَاتُ: لڑاکا ہوائی جہاز۔
المُقَاتِلَاتُ قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار

لڑا کا طیارے۔
الْمُقَاتَلَةُ: جنگ، لڑائی۔
الْمُقَتَّلُ: کام یا باربرداری سے تھکا ماندہ (۲) جہاں دیدہ، تجربہ کار۔
الْمُقْتَتَلُ: میدان جنگ، میدان کارزار۔
الْمَقْتَلُ: میدان جنگ (۲) زمانۂ جنگ (۲) قتل گاہ (۳) سبب قتل۔ کہتے ہیں: مَقْتَلُ الرَّجُلِ بَيْنَ فَكَّيْهِ: زبان آدمی کی ہلاکت کا سبب ہے (۴) قتل، ہلاکت ج: مَقَاتِل۔ وَلِّنِي مَقَاتِلَكَ اپنا چہرہ میری طرف کرو۔
الْمَقْتَلَةُ: معرکہ، کارزار۔
الْمَقْتُولُ: قتل کردہ، ہلاک شدہ۔
• قَتَمَ ـُ قُتُومًا: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا ہونا، بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ الْغُبَارُ: غبار کا سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الْوَجْهُ: بھورے رنگ کا ہونا۔
ـــ النَّهَارُ: دن کا بہت غبار والا ہونا۔
قَتِمَ ـَ قَتَمًا و قُتُومًا: قَتَمَ۔ هو أَقْتَمُ و هي قَتْمَاءُ۔
أَقْتَمَ الشيءُ: بھورے یا غبار کے رنگ کا ہونا۔
ـــ الْيَوْمُ: دن کا بہت غبار آلود ہونا۔
الأَقْتَمُ: سیاہی یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا، بھورا۔ هي قَتْمَاءُ ج: قُتْمٌ
الْقَاتِمُ: سیاہ، سیاہی مائل یا سرخی مائل غبار کے رنگ کا۔ أَسْوَدُ قَاتِمٌ: بہت سیاہ۔ أَحْمَرُ قَاتِمٌ: گہرا سرخ ج: قَوَاتِم۔
الْقَتَامُ: سیاہ گرد۔ ارْتَفَعَ الْقَتَامُ حَتَّى خَفِيَتِ الأَعْلَامُ: کالا غبار اتنا پھیلا کہ عمارتوں کے نشانات چھپ گئے
الْقَتَمُ: گرد، غبار (۲) گرد و غبار والی ناگوار ہوا۔

الْقُتْمَةُ: سرخی مائل یا گرد آلود رنگ (۲) ہلکی سیاہی۔
• قَتَنَ الْمِسْكُ او الدَّمُ ـُ قُتُونًا: مشک یا خون کا خشک ہو جانا، تازگی ختم ہو کر سیاہی آ جانا۔
قَتُنَ الرَّجُلُ وغَيْرُهُ ـُ قَتَانَةً: خوراک کم ہو کر کمزور و دبلا ہو جانا هو وهي قَتِينٌ۔
اقْتَنَ: قَتُنَ۔
الْقَتِينُ: چھچھڑی (۲) دبلا پتلا (۳) پتلا (نیزے کا پھل)۔
• قَتَا فُلَانًا ـُ قَتْوًا: خدمت کرنا۔
فُلَان يقتو الْمُلُوكَ: فلاں بادشاہوں کی خدمت کرتا ہے۔
اقْتَوَى فُلَانٌ: خادم بن جانا۔
الْمَقْتَوِيُّ: خادم ج: مَقَاتِيَة و مَقْتَوُونَ۔
الْمَقْتَوِينُ: (من النَّاس) صرف کھانے کے بدلہ لوگوں کی خدمت کرنے والے (اس میں مذکر و مؤنث، واحد و تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ مَقْتَوِين وامْرَأَة مَقْتَوِين ورَجُلَان مَقْتَوِين ورجال مَقْتَوِين ونِسَاءٌ مَقْتَوِين۔

ق ـــ ث

• اَقْثَأَ الْمَكَانُ: جگہ کا بہت کھیروں والی ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ: قوم کا بہت کھیروں والا ہونا
الْقِثَّاءُ: کھیرا، ککڑی کے مشابہ، مصر میں اسے خِيار، عَجُّور اور فَقُّوس کہتے ہیں۔
الْمَقْثَأَةُ: کھیرے اگنے کی جگہ (۲) بہت کھیرے اگانے والی زمین۔

قَثَّ الشيءَ ـُ قَثًّا: بکثرت جمع کرنا۔
قَثَّ فُلَانٌ مَالاً۔ جَاءَ يَقُثُّ مَعَه دنيا عَرِيضَةً: وہ اپنے ساتھ لمبی چوڑی دنیا لایا یعنی دنیا کا بہت مال و متاع ساتھ لایا (۲) ہٹانا سرکانا۔ جیسے: قَثَّ السَّيْلُ هَشِيمَ النَّبَاتِ: سیلاب گھاس پھونس بہا لایا۔
اقْتَثَّ الشيءَ: کسی شے کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، سرکا دینا، جیسے: اقْتَثَّ الحَجَرَ واقْتَثَّ القَوْمَ عن أَصْلِهِمْ: لوگوں کو ان کی اصل سے ہٹا دیا۔
الْقُثَاثُ: سامان۔ جَاءَ الْقَوْمُ بِقُثَاثِهِمْ: لوگ اپنے سامان کے ساتھ آئے۔
الْقَثَّاثُ: چغلخور۔
الْقَثَاثَةُ: لوگوں کی جماعت۔
الْقَثِيثُ: کھجور کے درخت کی پود (۲) انگور یا کھجور کے درختوں کی اِدھر اُدھر پھیلی ہوئی جڑیں۔
الْقَثِيثَةُ: الْقَثَاثَةُ۔
الْمِقَثَّةُ: بچوں کا ایک کھیل، کوئی چیز زمین میں تھوڑی سی گاڑ کر ایک چوڑی لکڑی سے اسے اکھاڑتے ہیں۔
• قَثَمَ فُلَان في مشيه ـِ قَثْمًا: سست رفتاری سے چلنا۔
ـــ لِفُلَانٍ من ماله: مال دینا۔
ـــ الشيءَ: کوئی چیز سب یا اکثر لے لینا۔
اقْتَثَمَ الشيءَ: قَثَمَه (۲) بالکل جڑ نکال دینا، جڑ سے اکھاڑنا۔
قَثِمَ ـَ قَثَمًا: شیر کے پاخانہ میں لتھڑ جانا
قَثَمَ ـُ قَثْمًا و قَثَامَةً: گرد آلود ہونا
الْقَاثِمُ: معطی۔
قَثَامِ: اسم فعل امر بمعنی اقثم: آہستہ چل

(۲) بجو کی مادہ (چونکہ وہ آہستہ چلتی ہے۔
القُثَمُ: بہت سخی، فیاض (۲) گٹھے ہوئے بدن کا (۳) بجو (نر)
القَثُومُ: نیکیوں کو جمع کرنے والا ج: قُثُمٌ
• قَثَا ـُـ قَثْوًا: ایسی چیز کھانا جسکی ڈاڑھوں میں دبنے سے آواز پیدا ہو جیسے ککڑی کھیرا وغیرہ۔
ـــ المَالَ وغَیرَہٗ: اکٹھا کرنا۔
اِقْتَثَی المَالَ وغَیرَہٗ: قَثَاہٗ۔

ق ــــ ح

• قَحَبَ الجَمَلُ اوالفَرَسُ ـُـ قَحْبًا و قُحَابًا: کھانسنا۔ وقَحَبَ الرَّجُلُ (بھی مستعمل ہے)
ـــ الرَّجُلُ: خبث و شرارت سے کھانسنا۔
ـــ المَرْأَةُ: بدکار و زنا کار ہونا۔
قَاحَبَتِ المَرْأَةُ: زنا کار ہونا۔
قَحَّبَ: مبالغہ در قَحَبَ۔
تَقَحَّبَتِ المَرْأَةُ: زنا کار ہونا۔
القُحَابُ: بیماری کی وجہ سے پیٹ کی خرابی، اندرونی خرابی۔
القَحْبُ: کھانسنے والا بوڑھا ج: قِحَابٌ۔
القَحْبَةُ: کھانسنے والی بڑھیا (۲) پیٹ کی مریضہ (۳) زانیہ (زمانۂ جاہلیت میں زانیہ کھانس کر اپنے طلب گاروں کو بلاتی تھی) ج: قِحَابٌ
• قَحَتَ الشَّیءَ ـَـ قَحْتًا: سالم چیز لے لینا، پوری یا کل لے لینا۔
قَحَّ ـُـ قُحُوحَةً وقَحَاحَةً: خالص ہونا (۲) کھانسی آنا۔
القُحَاحُ: خالص جس میں غیر جنس کی آمیزش نہ ہو۔ اَعرابِیٌّ قُحَاحٌ: خالص دیہاتی شہری خو بو جس کے پاس نہ آئی ہو۔ صَارَ اِلٰی قُحَاحِ الاَمْرِ: وہ معاملہ کی اصل تک پہنچ گیا۔

القُحُّ: خالص۔ کَرِیمٌ قُحٌّ: انتہائی شریف۔ لَئِیمٌ قُحٌّ: خالص کمینہ عَبْدٌ قُحٌّ: خالص غلام ج: اَقْحَاحٌ
• قَحَدَ البَعِیرُ ـَـ قَحْدًا: اونٹ کا بڑے کوہان والا ہونا۔ نَاقَةٌ قَحِدَةٌ و مِقْحَادٌ: بڑے کوہان والی اونٹنی ج: مقاحید۔
اَقْحَدَ البَعِیرُ: قَحَدَ۔
القَحَدَةُ: اونٹ کا کوہان یا اس کی جڑ
القَحْدَةُ و المَقْحَدَةُ: کوہان کی جڑ
القَحَّادُ: تنہا آدمی جس کے نہ بھائی بہن ہو نہ اولاد۔
• قَحَرَ الرَّجُلُ اوالبَعِیرُ ـَـ قُحُورًا: ایسا بوڑھا ہونا کہ کچھ جوانی و طاقت باقی ہو
القُحَارِیَةُ: مضبوط کاٹھی کا آدمی یا اونٹ
القَحْرُ: بوڑھا جس میں کچھ جوانی کی سی طاقت ہو ج: اَقْحُرٌ و قُحُورٌ۔
قَحَزَ الرَّجُلُ ـَـ قَحْزًا: ڈر کر اچھلنا
ـــ عن ظَهْرِ دَابَّتِهٖ: گر پڑنا۔
ـــ بہٖ: پچھاڑنا۔ ضَرَبَہٗ فَقَحَزَہٗ: اسے پیٹتے پیٹتے زمین پر گرا دیا۔
ـــ السَّهْمُ: تیر کا تیر انداز کے آگے گر جانا
ـــ الرَّامِی السَّهْمَ: تیر کو ٹھیک سے نہ پھینکنے کی وجہ سے اس کا سامنے ہی گر جانا
ـــ فُلَانًا وغَیرَہٗ عن المَاءِ: پانی کے پاس سے ہٹانا۔ هو قَاحِزٌ۔
قَحَّزَہٗ: کدانا، اچھالنا۔
ـــ لہ الکَلَامَ: کسی کے ساتھ سخت کلامی کرنا۔
القُحَازُ: بکریوں کو لگنے والی ایک بیماری (۲) اونٹ کی کھانسی۔
القُحَّازَةُ: پرندوں کے شکار کا ایک آلہ
القَاحِزَاتُ: سختیاں۔
• قحش: قَاحَشَ: سخت زندگی بسر کرنا۔

• قَحَصَ ـَـ قَحْصًا: تیزی سے گزرنا، کسی کو لات مارنا۔
ـــ برجلہ سَبَقَہٗ قَحْصًا: وہ اس پر دوڑ میں سبقت لے گیا۔
اَقْحَصَہٗ و قَحَّصَہٗ: کسی کام یا کسی جگہ سے ہٹانا، دور کرنا۔
• قَحَطَ المَطَرُ ـَـ قَحْطًا: بارش نہ ہونا۔
ـــ البَلَدُ: ملک کا قحط زدہ ہونا۔
ـــ العَامُ: سال کا خشک گزرنا، اس میں بارش نہ ہونا اور زمین کا خشک ہو جانا، خشک سالی ہونا۔
اَقْحَطَ: قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَقْحَطَ القَومُ اوالبَلَدُ۔ هو مُقْحَطٌ
ـــ اللّٰہُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین کو خشک کر دینا، قحط ڈال دینا۔
القَاحِطُ: خشک۔
القَحْطُ: خشک سالی، بارش کا فقدان اور زمین کی خشکی (۲) (خیر کا) فقدان۔
قَحْطُ الرِّجَالِ: شخصیات کا فقدان، اچھے یا ماہرین فن کا فقدان۔
القَحِطُ: قحط زدہ (جگہ)۔
المِقْحَطُ: دوڑ سے نہ تھکنے والا گھوڑا۔
المَقْحَطَةُ: قحط، خشک سالی۔ هم فی مَقْحَطَةٍ: وہ قحط میں مبتلا ہیں۔
• قَحَفَ المَطَرُ ـَـ قَحْفًا: بارش کا یکایک تیز ہو کر ہر چیز کو بہالے جانا۔
ـــ الاِنْسَانَ: کھوپڑی پہ مارنا، کھوپڑی توڑ دینا۔
ـــ الاِنَاءَ و قَحَفَ ما فی الاِنَاءِ: برتن کا سب کچھ کھا اور پی لینا۔
ـــ الرُّمَّانَةَ: انار کو چھیلنا۔
قَاحَفَہٗ: کسی کے ساتھ پیالہ میں شراب پینا (۲) دشمن سے انتقام میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا، آگے بڑھنے کی کوشش کرنا زمانہ جاہلیت میں جب کوئی کسی کو

انتقاماً قتل کرتا تو مقتول کی کھوپڑی میں دل کی تشفی کے لئے شراب پیتا تھا۔
اِقْتَحَفَ مَا فِی الاناءِ: برتن کا سب کچھ کھا پی لینا۔
ــــ السَّیْلُ النَّبَاتَ: سیلاب کا نباتات کو اکھاڑ کر بہا لے جانا۔
ــــ قِحْفًا من رأسِ فُلانٍ: کھوپڑی کا کوئی حصہ توڑنا۔
القَاحُوفُ و القَاحُوفَةُ: بیلچہ، کدال، کھرپا، چھاج۔
القُحَافُ: سَیْلٌ قُحَافٌ: تیزرو بڑا سیلاب جو ہر چیز کو بہالے جائے۔
القُحَافَةُ: برتن سے کھرچ کر نکالا جانے والا شریدوغیرہ (۲) کوڑا کرکٹ جو سیلاب بہا کر لے جائے۔
القِحْفُ: کھوپڑی کا ایک حصہ (ان آٹھ حصوں میں سے ایک جن سے مل کر پیالہ نما کھوپڑی بنتی ہے) اسی کے اندر دماغ ہوتا ہے (۲) کھوپڑی سے الگ ہونے والا ٹکڑا (۳) بڑے پیالہ کا ایک ٹکڑا (۴) کھوپڑی نما لکڑی کا برتن، پیالہ (۵) انار کا چھلکا ج: اَقْحَافٌ۔ مَالَهٗ قِدٌّ و لا قِحْفٌ: اس کے پاس کچھ نہیں۔
القَحْفَاءُ: عَجَاجَةٌ قَحْفَاءُ: سب کچھ اڑا کر لے جانے والا غبار یا آندھی۔
القُحُوفُ: برتن سے کھانا نکالنے کے چمچے
المِقْحَفَةُ: وہ لکڑی جس سے غلہ کا بھوسا الگ کیا جائے (۲) چھاج ج: مَقَاحِفُ
قَحْقَحَ الصَّوْتُ: گلے میں آواز گھومنا، بازگشت ہونا
• قَحِلَ الشَّیْءُ ـَ قَحْلاً و قُحُولاً: خشک ہونا جیسے: قَحِلَ العُوْدُ و الجِلْدُ۔
ــــ الشَّیْخُ: بوڑھے کی کھال سوکھ جانا، ہڈیاں نکل آنا۔

قَحِلَتِ الأَرْضُ: زمین کا خشک ہونا، بنجر ہونا۔ هو قَحْلٌ و قَحِلٌ۔
اَقْحَلَ الشَّیْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
اَقْحَلَهُ الصَّوْمُ: روزے نے اسے کمزور کر دیا۔
ــــ القَحْطُ المَاشِیَةَ: مویشیوں کو قحط کا سکھا دینا، دبلا کر دینا۔
قَاحَلَهُ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
تَقَحَّلَ: قَحِلَ (۲) لباس وغیرہ میں سادگی برتنا، موٹا جھوٹا لباس پہننا
القَاحِلُ: خشک، سوکھا، بنجر عُوْدٌ وجِلْدٌ و مَکَان قَاحِلٌ۔
الأَرْضُ القَاحِلَةُ: بنجر اور خشک زمین۔
القُحَالُ: بکریوں کی ایک بیماری جس سے ان کی کھال سوکھ جاتی ہے۔
القَحْلُ و القُحُولَةُ: خشکی۔
• قَحَمَ ـُ قُحُوْمًا: اپنے کو مشکل میں ڈالنا۔
ــــ فِی الأَمْرِ و علیه: کسی کام میں انجام سوچے بغیر کود پڑنا۔ هو قَاحِمٌ۔
ــــ الیه ـَ قَحْمًا: قریب ہونا۔
ــــ المَنَازِلَ و المَفَاوِزَ: منزلوں اور جنگلوں کو طے کرتے چلے جانا، کہیں قیام نہ کرنا۔
اَقْحَمَ اَهْلُ البَادِیَةِ: جنگل میں رہنے والوں کا قحط کی وجہ سے اپنی جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔
ــــ فُلانًا فِی الأَمْرِ: بے سوچے کسی کو کسی کام میں لگا دینا۔
ــــ فُلانًا المَکَانَ: کسی جگہ میں داخل کرنا، گھسانا، ڈھکیلنا۔
اُقْحِمَ البَعِیْرُ: اونٹ کو اتنی عمر کا ظاہر کرنا جس کو وہ نہ پہنچا ہو (مثلاً دو دانت کا ہے لیکن ڈیل ڈول

کی وجہ سے چار دانت کا معلوم ہو)۔
قَحَّمَهُ فِی الأَمْرِ: اَقْحَمَهُ۔
ــــ نَفْسَهُ فِی الشَّیْءِ: خود کو بے سوچے کسی چیز میں ڈال دینا، کود پڑنا، دخیل ہونا۔
ــــ الفَرَسُ فَارِسَهُ: گھوڑے کا سوار کو خطرناک جگہ لے جانا۔
اِقْتَحَمَ النَّجْمُ: ستارہ غائب ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔
ــــ المَکَانَ: کسی جگہ زبردستی گھسنا، دھاوا بولنا۔
ــــ الأَمْرَ العَظِیْمَ: انجام سے بے پرواہ ہو کر کسی بڑے کام کا بیڑا اٹھانا، کسی کام میں بے پرواہ ہو کر لگ جانا، خطرہ کے کام میں لگنا۔
ــــ عَقَبَةً او وَهْدَةً: کسی گھاٹی یا گڑھے کو پار کرنے کا خطرہ مول لینا، پوری طاقت کے ساتھ پار کرنے کے لئے چھلانگ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَا اقْتَحَمَ العَقَبَةَ"
ــــ الشَّیْءَ: حقیر سمجھنا۔
ــــ المَخَاطِرَ: خطرات مول لینا، خطرہ کے مقامات میں کود پڑنا۔
اِنْقَحَمَ فِی الأَمْرِ: کسی کام میں خطرہ اور پریشانی سے بے پرواہ ہو کر لگ جانا، گھس جانا، کود پڑنا، پھنس جانا
تَقَحَّمَتِ الدَّابَّةُ بِرَاکِبِهَا: جانور کا سوار کو لئے ہوئے ادھر ادھر بھاگنا، کھڈ وغیرہ میں گرا دینا۔
ــــ الأَمْرَ العَظِیْمَ: بڑے کام کا بوجھ اٹھانا، بیڑا اٹھانا، دشواری اور مشقت کے ساتھ بڑے کام کا ذمہ لینا۔
القَحَامَةُ: انتہائی بڑھاپا۔
القَحْمُ: بڑی عمر کا آدمی یا جانور (۲) بوڑھا دبلا گھوڑا ج: قِحَامٌ۔

القَحْمَةُ: کھجور کا بڑا درخت جو نیچے سے پتلا اور کم شاخوں والا ہو ج: قِحَامٌ
القُحْمَةُ: دشوار اور بڑا کام جس کے انجام دینے کی کوئی ہمت نہ کرتا ہو (۲) قحط (۳) گناہ گاری ج: قُحَمٌ
قُحَمُ الطَّرِيقِ: راستہ کا دشوار گذار حصہ یا دشوار گذار راستہ۔ القُحَمُ من الشَّهْرِ: آخری تین راتیں۔
القُحُومُ: القُحَمُ۔
المِقْحَامُ: مصائب جھیلنے والا، مشکلات کا مقابلہ کرنے والا، خطرات مول لینے والا۔
المَقَاحِمُ: ہلاکتیں، پرخطر مقامات اس کا مفرد (خلاف قیاس) قَحْمَةٌ ہے۔
المُقْحَمَةُ: لَفْظَةٌ مُقْحَمَةٌ: زائد لفظ جو سیاق کلام کے خلاف ہو ج: مُقْحَمَاتٌ۔
المُقْتَحِمُ: جنگل میں پیدا ہونے والا بدو (۲) خطرناک جگہوں میں گھس جانے والا (۳) کمزور۔
• قَحَا المالَ ـُ قَحْوًا: سارا مال لینا۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا میں گل بابونہ ملانا، الدَّوَاءُ مَقْحُوٌّ۔
أَقْحَتِ الأَرْضُ: زمین کا گل بابونہ اگانا
اقْتَحَى المالَ: سارا مال لے لینا۔
الأُقْحُوَانُ: گل بابونہ (ایک دوا) ج: أَقَاحِيُّ و أَقَاحٍ۔ رَأَيْتُ أَقَاحِيَّ الأَمْرِ: میں نے معاملہ کے مبادی اور شروعات دیکھیں (دیکھئے أُقْحُوان باب الہمزہ میں)۔
القُحْوَانُ: الأُقْحُوَانُ۔
المِقْحَاةُ: کدال، بیلچہ۔

ق ـــ د

• قَدَحَ الدُّودُ فی الشَّجَرِ او الأَسْنَانِ ـَ قَدْحًا: درخت یا دانتوں کو کیڑا لگنا اور ان کا کھوکھلا ہو جانا۔
قَدَحَ شَرَرًا: چنگاریاں نکالنا۔
ـــ بالزَّنْدِ: پتھر کو پتھر سے (چقماق کو پتھر سے) رگڑ کر آگ نکالنا۔
ـــ النَّارَ من الزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الزَّنْدَ: آگ نکالنے کے لئے چقماق کو پتھر سے رگڑنا۔
ـــ الشَّیْءُ فی صَدْرِهِ: کسی چیز کا دل میں اثر کرنا۔
ـــ فی عِرْضِ أَخِيهِ: عزت پر حملہ کرنا، عیب نکالنا، ہتک عزت کرنا، طعن و تشنیع کرنا، کیڑے نکالنا۔
ـــ القِدْحَ: پھل لگانے کے لئے تیر کو چیرنا۔
ـــ الطَّبِيبُ العَيْنَ: آنکھ کا مضر سفید پانی نکالنا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا کی چیز کو چمچہ سے نکالنا۔
ـــ خِتَامَ الإِنَاءِ: برتن کی بندش کو توڑنا، کھولنا۔
قَادَحَهُ: کسی سے مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعن و تشنیع کرنا۔
قَدَّحَ الفَرَسَ: گھوڑے کو چھریرا کرنا، دبلا کرنا۔
اقْتَدَحَ بالزَّنْدِ: چقماق سے آگ نکالنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ پر غور و فکر کرنا، نتیجہ بر آمد کرنے کی کوشش کرنا۔
تَقَادَحَا: باہم مناظرہ کرنا، ایک دوسرے کو طعنہ دینا، عیب نکالنا۔
اسْتَقْدَحَ زَنْدَهُ: چقماق وغیرہ سے آگ نکالنا۔
القَادِحُ: آگ نکالنے والا، معترض، طعنہ زن، نکتہ چینی کرنے والا (۲) لکڑی میں دراڑ، پھٹن (۳) دانتوں کی سیاہی، میل (۴) درخت، لکڑی اور دانتوں میں کیڑے یا گھن لگنے کی بیماری (۵) بدبو، سڑاند۔
القَادِحَةُ: لکڑی، درخت اور دانتوں کا گھن ج: قَوَادِحُ۔
القِدَاحَةُ: چقماق یا پیالے بنانے کا پیشہ
القِدْحُ: جوے کا تیر جس پر کبھی لا اور نعم بھی لکھا ہوتا تھا (۲) بے پر اور بلا پھل کا تیر (۳) حصہ (۴) سوراخ، ج: أَقْدَاحٌ و قِدَاحٌ و أَقْدُحٌ
أَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: خود کو پہچان۔ صَدَقَهُمْ وَسْمَ قِدْحِهِ: اس نے حق بات کہی۔
لَهُ القِدْحُ المُعَلَّى: اس کا بڑا حصہ ہے۔
القَدْحُ: مذمت، طعن و تشنیع، عیب جوئی، اتہام (۲) لکڑی یا دانت کا کیڑا۔
القَدَحُ: پانی یا نبیذ پینے کا پیالہ، گلاس جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ڈنڈی دار ہوتا ہے (۲) عدد کا ایک پیمانہ (۳) مقدار معلوم کرنے کا پیمانہ ج: أَقْدَاحٌ۔
القِدْحَةُ: تدبیر امور۔
القَدْحَةُ: چقماق سے آگ نکالنے کا عمل۔
القَدَّاحُ: پیالہ ساز (۲) لوہا جس سے چقماق کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) چقماق کا وہ پتھر جس سے آگ نکالی جاتی ہے (۴) کلی (کھلنے سے قبل) (۵) آنکھ کا سفید خراب پانی نکالنے والا ڈاکٹر۔

القَدَّاحَةُ: چقماق کا لوہا جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۲) چقماق کا وہ پتھر جس کو رگڑ کر آگ نکالی جاتی ہے (۳) معدنیات کا بنا ہوا چقماق، لائٹر۔
قَدَّاحَةُ السَّجَائِرِ: سگریٹ لائٹر۔
القَدُوحُ: کھی (۲) وہ کنواں جس میں ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جائے۔ کہتے ہیں: بِئرٌ قَدُوحٌ: وہ کنواں جس سے تھوڑا تھوڑا ہاتھ سے پانی نکالا جائے۔
القُدُوحُ: پالان کی لکڑیاں (اس کا واحد نہیں)۔
القَدِيحُ: ہانڈی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ جو مشکل سے نکالا جائے دیگچی کی کھرچن فی اَسْفَلِ القِدْرِ
قَدِيحٌ: دیگچی میں بچا ہوا شوربا ہے
المُتَقَادِحُ: شَجَرٌ مُتَقَادِحٌ: نرم شاخوں والا درخت جن کے ٹکرانے سے آگ نکلتی ہے۔ زَنْدَاكَ لِلْمُتَقَادِحِ: طعنہ زن کے لئے تم پر طعنہ زنی کی گنجائش ہے۔
المِقْدَاحُ: چقماق کا لوہا جس سے آگ نکالی جائے، چقماق کا پتھر (۲) چقماق
المَقْدَحُ: تیر کا وہ شگاف جہاں پھل کی جڑ فٹ کی جائے۔
المِقْدَحُ و المِقْدَحَةُ: المِقداحُ (۲) چمچہ۔
• قَدَّ القَلَمَ او الثَّوبَ و نَحْوَهما ـُ قَدًّا: لمبائی میں پھاڑنا قرآن پاک میں ہے: "وَقَدَّتْ قَمِيصَهُ من دُبُرٍ" لمبائی میں کاٹنا
قُدَّ فُلَانٌ: پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا
قَدَّدَ الشَّيْءَ: لمبائی میں پوری طرح پھاڑنا۔
ـــ اللَّحْمَ: بوٹیاں کرنا، ٹکڑے کرنا، (۲) پارچے بنا کر دھوپ میں سکھانا۔
اِنْقَدَّ الثَّوبُ او الجِلْدُ او نَحْوُهما: پھٹنا، لمبائی میں پھٹ جانا، کٹ جانا
تَقَدَّدَ الشَّيْءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا (۲) سوکھ جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا گروہ در گروہ ہو کر منتشر ہو جانا۔
القَدَادُ: سیہی، جنگلی چوہا۔
القُدَادُ: درد شکم
قَدْ: حرف تاکید، فعل ماضی پر داخل ہو کر وقوع فعل کی تاکید کرتا ہے جیسے: قَدْ حَضَرَ صَاحِبِي: میرا ساتھی حاضر ہو گیا ہے، (۲) فعل مضارع پر داخل ہو کر وقوعِ فعل میں شک یا احتمال کے معنی پیدا کرتا ہے، جیسے: قَدْ يَحْضُرُ اَخِي: ہو سکتا ہے کہ میرا بھائی آئے، (۳) وقوعِ فعل کی تقلیل کا فائدہ دیتا ہے جیسے: قَدْ يَجُودُ البَخِيلُ: کبھی بخیل بھی سخاوت کر جاتا ہے (۴) برائے تکثیر جیسے: قَدْ يَجُودُ الكَرِيمُ: سخی آدمی خوب فیاضی کرتا ہے (۵) اسم فعل بمعنی يكفي جیسے: قَدْنِي دِرْهَمٌ: مجھے ایک درہم کافی ہے۔
القَدُّ: مقدار۔ هذا على قَدِّ ذَاكَ: یہ اس کے برابر ہے، (۲) قد، قامت، مناسب لمبائی (۳) چمڑے کا بنا ہوا برتن (۴) پیدائش کے وقت کی بکری کے بچہ کی کھال ج: اَقُدٌّ و قِدَادٌ و اَقِدَّةٌ
القِدُّ: لمبائی میں پھاڑی ہوئی چیز (۲) چمڑے کا تسمہ، باریک تسمہ جس کے ذریعہ جوتے کی سلائی کی جاتی ہے (۳) چمڑے کا برتن (۴) کوڑا، ج: اَقُدٌّ۔
القُدُّ: ایک سمندری مچھلی جس کے جگر کے تیل کو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے
القِدَّةُ: پھاڑی یا کاٹی ہوئی چیز کا ٹکڑا تسمہ (۲) مختلف الخیال لوگوں کی جماعت فرقہ۔ قرآن پاک میں ہے: "كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا" (۳) جنائی یا پلاسٹر کو ہموار کرنے کی معمار کی لکڑی کی پٹی، ج: قِدَدٌ۔
القَدِيدُ: گوشت کا لمبا پارچہ جسے نمک لگا کر دھوپ میں سکھایا گیا ہو (۲) بالوں کا بنا ہوا لباس (۳) پرانا کپڑا۔
المَقَدُّ: ہموار جگہ (۲) راستہ، طریقہ۔ هو مُسْتَقِيمُ المَقَدِّ: وہ صحیح راستہ پر ہے۔
المِقَدُّ و المِقَدَّةُ: کاٹنے کی چھری۔
المَقْدُودُ: لمبائی میں کاٹا ہوا، لمبائی میں پھاڑا ہوا۔
المَقْدُودَةُ: جَارِيَةٌ مَقْدُودَةٌ: خوش قامت لڑکی۔
• قَدَرَ علَيه ـِ قَدَارَةً: قابو یافتہ ہونا، قادر ہونا، طاقت رکھنا۔
ـــ الشَّيْءَ قَدْرًا: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، حیثیت دینا۔
ـــ فُلَانًا: قدر کرنا، رتبہ دینا، تعظیم کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ"
ـــ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو نمٹانے کی تدبیر کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کا دوسری سے ملا کر اندازہ کرنا، اور اس کی مقدار یا درجہ مقرر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الاَمْرَ علَى فُلَانٍ: اللہ کا کسی معاملہ کو کسی کے لئے مقدر کرنا اور اس کے حق میں فیصلہ کر دینا۔
ـــ الرِّزْقَ علَيه: کسی کے رزق میں تنگی کرنا، کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:

"وَاَمَّا اِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ"

قَدَرَ اللَّحْمَ: گوشت ہنڈیا یا دیگچی میں پکانا۔

ـــ لَهُ الشَّیْءَ: مقدر کرنا، متعین کرنا۔

قَدِرَ الشَّیْءُ ـ قَدَرًا: لمبائی میں چھوٹا ہونا

ـــ الرَّجُلُ: کوتاہ قد ہونا۔

ـــ العُنُقُ: چھوٹی گردن ہونا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں اگلی ٹانگوں کی جگہ پڑنا۔ ھو اَقْدَرُ وھی قَدْرَاءُ ج: قُدْرٌ۔

اَقْدَرَهُ اللّٰهُ عَلَی الْاَمْرِ: قادر بنانا، قدرت و قابو دینا۔

قَادَرَهٗ: کسی کے برابر کام کرنے کی کوشش کرنا، طاقت و صلاحیت میں مقابلہ کرنا۔ فُلَانٌ یُقَادِرُنِیْ: فلاں قدرت و طاقت میں میری برابری چاہتا ہے۔

قَدَّرَ فُلَانٌ: کسی کام کی انجام دہی یا تیاری میں غور و فکر سے کام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ" زرہ کی تیاری میں سمجھ بوجھ سے کام لو یعنی اس کے حلقوں کو اچھی طرح فٹ کرو۔

ـــ الشَّیْءَ: اندازہ لگانا، مقدار مقرر کرنا، تخمینہ کرنا، حساب لگانا (۲) قیمت لگانا (۳) درجہ دینا۔

ـــ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: ایک چیز کو دوسری پر قیاس کرنا، دوسری شے کے ذریعہ کسی شے کی مقدار متعین کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الْاَمْرَ عَلَیْهِ وَلَهٗ: اللہ کا کسی کے لئے کوئی کام مقدر کرنا اور اس کے لئے فیصلہ کر دینا

ـــ فُلَانًا عَلَی الشَّیْءِ: قادر بنانا۔

ـــ فُلَانًا: عزت کرنا، قدر کرنا، سراہنا۔

ـــ اَمْرَ کَذَا وَکَذَا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرنا۔

اِقْتَدَرَ عَلَی الشَّیْءِ: قادر ہونا، قابو پانا

ـــ القَوْمُ: دیگ وغیرہ میں گوشت پکانا

اِنْقَدَرَ: مقدار کے مطابق ہونا۔ قَدَرْتُ الثَّوْبَ فَانْقَدَرَ: میں نے کپڑے کی پیمائش کی تو وہ پیمائش یا اندازہ کے مطابق ہوا۔

تَقَادَرَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے برابر ہونے کی کوشش کرنا، باہم برابری چاہنا۔

تَقَدَّرَ عَلَیْهِ الْاَمْرُ: کوئی کام کسی کے مقدر میں ہونا، اس کی قسمت میں لکھا جانا۔

ـــ عَلَیْهِ الثَّوْبُ: کسی کے بدن میں کپڑے کا فٹ ہونا۔

ـــ لَهُ الْاَمْرُ: مقدار متعین ہونا، ممکن ہونا، آسان و سہل ہونا۔

اِسْتَقْدَرَ اللّٰهَ خَیْرًا: اللہ سے کسی چیز پر قادر بنانے کی التجا کرنا، خیر مقدر کرنے کی دعا کرنا۔

التَّقْدِیْرُ: اندازۂ ایزدی، فیصلۂ الٰہی، اندازہ تخمینہ (۲) قیاس (۳) اکرام و تعظیم (۴) قدر افزائی (۵) درجہ (امتحان وغیرہ میں کامیابی کا درجہ) (۶) خراج عقیدت خراج تحسین (۷) معیار (۸) اہمیت (۹) نشانہ، مقررہ تخمینہ (۱۰) خیال، قیاس، نحویوں کے نزدیک کسی کلمہ کا لفظوں سے حذف کر دینا اور نیت میں رکھنا۔ متکلمین کے نزدیک اشیاء کو پیدا کرنے سے پہلے ان کی حد بندی کرنا۔

تَقْدِیْرُ الْاِیْرَادَاتِ: حساب آمدنی۔

التَّقْدِیْرُ التَّعَسُّفِیُّ: غیر منصفانہ تخمینہ۔

التَّقْدِیْرُ الصَّادِقُ: صحیح اندازہ، صحیح خیال۔

التَّقْدِیْرِیُّ: قیاسی، تخمینی، خیالی، فرضی۔

التَّقْدِیْرَاتُ: نشانے، اندازے، پیمانے۔

تَقْدِیْرَاتُ التَّخْطِیْطِ: منصوبہ بندی کے نشانے۔

القَادِرُ: اللہ تعالیٰ کا نام اور صفت (۲) صاحب استطاعت، صاحب قدرت (۳) ہانڈی میں گوشت پکانے والا۔

القَادِرَةُ: بَیْنَنَا لَیْلَةٌ قَادِرَةٌ: ہماری رات بے مشقت اور سہولت والی ہے

القَدَّارُ: پانی گرنے کی جگہ نصب کیا جانے والا پتھر۔

القِدَارُ: قدرت۔

القُدَارُ: متوسط القامت شخص۔

القَدْرُ: مقدار، تعداد۔ هُمْ قَدْرُ مِائَةٍ: وہ سو کی تعداد میں ہیں۔ جَاءَ الشَّیْءُ عَلٰی قَدْرِ الشَّیْءِ: وہ چیز فلاں چیز کے مطابق آئی (۲) مساوی، برابر: هٰذَا قَدْرُ ذَالِكَ: یہ اس کے برابر ہے (۳) وقار، عزت، قدر و منزلت۔ لَهٗ عِنْدِیْ قَدْرٌ: اس کی میرے یہاں قدر و عزت ہے (۴) درجہ، حیثیت، قدر و قیمت۔ ج: اَقْدَارٌ۔ سُوْرَةُ الْقَدْرِ: قرآن پاک کی ایک سورت (اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ)۔ لَیْلَةُ الْقَدْرِ: رمضان مبارک کی ایک مقدس رات جس میں قرآن حکیم نازل ہوا۔ القَدْرُ الْکَافِیْ: ضرورت کے مطابق مقدار۔ بِهٰذَا الْقَدْرِ: اتنا۔

القِدْرُ: ہانڈی، دیگچی، دیگ، پکانے کا برتن (مؤنث) ج: قُدُوْرٌ۔

قِدْرُ الْقَلْیِ: فرائی پین۔

القِدْرُ الْکَاتِمَةُ: کوکر، بند دیگچی جس میں بھاپ سے بہت جلد کھانا پک جاتا ہے۔

القَدَرُ: مقدار (۲) کسی شے کے مقررہ حالات و کیفیات۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ" (۲) کسی چیز کا وقت یا جگہ جو منجانب اللہ مقرر کر دیا گیا ہو

(۴) فیصلۂ خداوندی جو بندوں کے لئے کر دیا گیا ہو، تقدیرِ الٰہی ج: اَقْدَارٌ
القَدَرَاءُ: مناسب سائز کا کان۔
القُدْرَةُ: طاقت، سکت، توانائی (۲) کسی کام کی قدرت و استطاعت، کرنے یا چھوڑنے کا اختیار (۳) صلاحیت (۴) دولت و تموّل۔ رَجُلٌ ذو قُدْرَةٍ: متموّل اور خوشحال آدمی ج: قُدُرَات
القُدْرَة الحِصَانِيَّة: ہارس پاور گھوڑے کے بقدر طاقت۔
القُدْرَة الشِّرَائِيَّة: قوتِ خرید۔
القُدْرَة علی التصرف: اختیار۔
القُدْرَة علی العَمَل: کام کی صلاحیت
القُدْرَة المالِيَّة: مالی استطاعت۔
القُدُرَاتُ الخَلَّاقَة: تخلیقی صلاحیتیں۔
القُدُرَات النَّوَوِيَّة: ایٹمی توانائیاں
القَدَرَةُ: دو درختوں کے درمیان متعینہ حد و فاصلہ۔ غَرَسَ علی القَدَرَةِ: اس نے متعینہ فاصلہ پر درخت لگایا۔
القَدَرِيُّ: تقدیر کو نہ ماننے والا۔
القَدَرِيَّةُ: تقدیرِ خداوندی کا منکر ایک فرقہ جو بندے کو اپنے افعال کا خالق مانتا ہے (مقابل جبریّہ)۔
القَدِيرُ: مکمل قدرت والا، صاحبِ قدرت ہر کام کو ایسے صحیح اندازے سے کرنے والا جس کی حکمت مقتضی ہو، اس سے کم و بیش نہ ہو۔ اور یہ وصف چونکہ صرف خدا ہی کی ذات کے ساتھ خاص ہے اس لئے قَدِیر صرف اللّٰہ ہی کی صفت ہے۔ اسی پر قیاس کرتے ہوئے قَدِیر آج کل صاحبِ فن اور اعلیٰ صلاحیت والے کے لئے مجازاً استعمال کرتے ہیں (۲) دیگچی میں پکایا ہوا کھانا۔
المُقْتَدِرُ: اللّٰہ تعالیٰ کا نام اور اس کی صفت، طاقتور، قدرت کاملہ رکھنے والا

المِقْدَارُ: عدد پیمائش، ناپ تول اور سائز میں مماثل شئے۔ مقدار (۲) درجہ، حیثیت (۳) تقدیر، فیصلۂ الٰہی ج: مَقَادِيرُ (۴) آلۂ تعیین اوقات (ساعۃ) گھڑی۔
المِقْدَارُ الكافي للشيءِ: نصاب، دوا وغیرہ کا کورس، جلسہ وغیرہ کا کورم۔
بِمِقْدَارٍ مَّا: کتنا ہی، کسی بھی مقدار میں۔
المَقْدُرَةُ: القُدْرَة۔
المَقْدُورُ: طے شدہ، مقدر کیا ہوا، قسمت میں لکھا ہوا (۲) اندازہ کیا ہوا (۲) بقدرِ استطاعت (۳) طاقت، قدرت، بس، اختیار (۴) گنجائش۔
المُقَدَّرُ: فرض کردہ (۲) تقدیر میں لکھا ہوا (۳) اندازہ کیا ہوا، تخمینہ کیا ہوا (۴) پوشیدہ جو لفظاً ظاہر نہ ہو۔
المُقَدِّرُ: تخمینہ لگانے والا (۲) مقدر کرنے والا، قسمت میں لکھنے والا (خدا)۔
مُقَدِّرُ الأثْمَان: قیمتوں کی تعیین کرنے والا
● قَدُسَ ــُ قُدُسًا: پاک ہونا (۲) بابرکت ہونا (۳) بے داغ ہونا۔
قَدَّسَ الرَّجُلُ: بیت المقدس کی زیارت کرنا۔
ـــ لِلّٰهِ تَقْدِيسًا: خود کو اللّٰہ کے لئے پاک کرنا (۲) اللّٰہ کی پاکی بیان کرنا۔ (۳) خدا کی تعظیم و تکریم کرنا، اس کی عظمت کا اقرار کرنا۔ قرآن پاک میں فرشتوں کا قول ہے: "وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ"۔
ـــ اللّٰهَ: اللّٰہ کو ان تمام چیزوں سے بلند و بری ماننا جو اس کی شانِ معبودیت کے منافی ہیں، خدا کی تقدیس کا قائل ہونا۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو پاک صاف بنانا اور اس کو برکت عطا کرنا۔

تَقَدَّسَ: پاک ہونا (۲) اللّٰہ کا ہر عیب سے بلند و پاکیزہ ہونا۔ هو مُتَقَدِّسٌ۔
التَّقْدِيسُ: تعظیم، پاکیزگی۔
تَقْدِيسُ الإنسانيّة: احترامِ انسانیت
القَادِسُ: بڑی کشتی (۲) بیت الحرام (۳) اندلس کا ایک جزیرہ (۴) روک لگانے کے لئے پانی میں ڈالا جانے والا پتھر (تاکہ اونٹ زیادہ پانی پی سکے)۔
القَادُوسُ: چکی میں غلہ ڈالنے کا قیف نما برتن جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے، رہٹ میں پانی اٹھانے کی بالٹیوں کی زنجیر جو گھوم کر نیچے سے پانی اٹھا کر اوپر کی طرف چھوڑ دیتی ہے۔
القُدَاسُ: بڑی عظمت (۲) چاندی کے موتی نما دانے۔
القَدَاسَةُ: پاکی (۲) برکت (۳) عظمت۔
القُدَّاسُ: عیسائیوں کے یہاں مخصوص طریقہ پر روٹی اور شراب پڑھ دی جانے والی نذر و نیاز (۲) عیسائیوں کی نماز ج: قَدَادِيسُ۔
القُدُّوسُ: عیوب و نقائص سے پاک و منزہ۔ یہ اللّٰہ تعالیٰ کی صفات میں سے ہے، پاک و بے عیب ذات۔
القِدِّيسُ: عیسائیوں کے نزدیک اللّٰہ کا مقبول بندہ (عیسائی مومن) جو پاک و بلند کردار مرا ہو م: قِدِّيسَةٌ۔
القُدُسُ: برکت۔ حَظِيرَةُ القُدُسِ: شریعت، جنت (۲) وہ پتھر جو پانی کی مقدار معلوم کرنے کے لئے کنویں میں پھینکا جائے (۳) پاک جگہ، بیت المقدس اور شلیم (یروشلم)۔
القُدْسُ: القُدُسُ۔ (۲) پاک (۳) پاکی
الرُّوحُ القُدُسُ: (مسلمانوں کے یہاں) پاک روح یعنی جبریل علیہ السلام (۲) عرب عیسائیوں کے یہاں اقانیم ثلاثہ

میں سے اقنومِ ثالث (تثلیثِ مقدس کا تیسرا فرد)۔
قُدْسُ الاَقْدَاس: (یہودیوں کے یہاں) یہودی عبادت خانہ "قبۃ الہیکل" کی سب سے زیادہ مقدس جگہ جہاں یہودی عالم دین سال میں ایک مرتبہ داخل ہوتا ہے۔
القَدَسُ: چھوٹا پیالہ (۲) سلفچی، تسلا۔
القَدِیْمُ: موتی، قیمتی پتھر۔
القَدُوسُ بالسَّیْف: تلوار سے سخت حملہ کرنے والا۔
القُدُّوسُ و القَدُّوسُ: بہت پاک، بابرکت، بےعیب، ذاتِ باری تعالیٰ جو جملہ نقائص سے پاک ہے۔ باری تعالیٰ کا نام۔
القِدِّیس: پاک (۲) عیسائیوں کے یہاں ولی، خدا رسیدہ بزرگ ج: قِدِّیسُونَ م: قِدِّیسَۃٌ۔
المَقْدِسُ: پاک جگہ، مقدس جگہ۔
بَیْتُ المَقْدِس: فلسطین میں واقع شہر یروشلم (۲) حرم قدس۔
المَقْدِسِیُّ: بیت المقدس سے نسبت رکھنے والا (۲) عیسائیوں کے یہاں بیت المقدس کی زیارت کرنے والا۔
المُقَدَّسُ: قابلِ تعظیم، پاک وصاف، بابرکت۔ البَیْتُ المُقَدَّسُ: بیت المقدس۔
المُقَدِّسِیُّ: بیت المقدس کی طرف منسوب۔
الکتابُ المُقَدَّسُ: یہودیوں کے یہاں عہدِ قدیم، وہ مقدس صحیفے جو حضرت مسیح علیہ السلام سے قبل لکھے گئے (۲) عیسائیوں کے یہاں عہد قدیم و جدید یا جو حضرت مسیح علیہ السلام سے پہلے اور ان کے بعد لکھے گئے۔

المُقَدِّسُ: راہب، یہودیوں کا عالم (۲) زائر قدس۔
المُقَدَّسَۃُ: الاَرْضُ المُقَدَّسَۃُ: مبارک سرزمین (فلسطین کا علاقہ)
• قَدَعَ الفَرَسُ ـَ قَدْعًا: دوڑنا۔
ـــ الفَحْلَ و قَدَعَ اَنْفَہُ: سانڈ کی ناک پر کوئی چیز مارنا (لوٹانے کے لئے)
فَحْلٌ لا یُقْدَعُ اَنْفُہُ: اعلیٰ نسل سانڈ۔
ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو روکنے کیلئے لگام کھینچنا۔
ـــ فُلانًا عن الشَیْءِ: روکنا۔
ـــ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو پانی میں اتارنا، پانی میں دھکیلنا۔
ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو جاری کرنا۔
ـــ الخَمْسِیْنَ من عُمْرِہِ: عمر کا پچاس سال سے تجاوز کرنا۔
ـــ من الشَّرابِ: پینے کی چیز کو گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔
ـــ عنہ الذُّبَابَ بکذا: کسی چیز سے مکھیوں کو اڑانا، ہٹانا۔
قَدِعَ الرَّجُلُ وغیرہُ ـَ قَدَعًا: رکنا (۲) زیادہ رونے سے آنکھوں کا سوج جانا۔ ھو قَدِعٌ۔ قَدِعت عَیْنُہُ: آنکھ کا ابل پڑنا (۳) زیادہ دیر کچھ دیکھنے سے نگاہ کمزور ہو جانا۔
ـــ لَہُ الخَمْسُونَ: پچاس سال کے قریب ہونا، یا پچاس سال کی عمر کو پہنچنا۔
اَقْدَعَہُ: روکنا۔ اَقْدَعَ لِسَانَہُ: زبان بند کرنا۔
تَادَعَہُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا (۲) گھوڑے اور سوار کے بیچ لگام میں کھینچا تانی ہونا۔
اِنْقَدَعَ: رکنا، باز رہنا۔
ـــ عن الشَیْءِ: کسی چیز سے شرمانا۔

تَقَادَعَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو گزرنے نہ دینا، باہم کھینچا تانی کرنا۔
ـــ الفَرَاشُ فی النَّارِ: پروانوں کا آگ پر پے در پے گرنا۔
ـــ الذُّبَابُ فی المَرَقِ: مکھیوں کا شوربے میں لگاتار گرنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا یکے بعد دیگرے مرنا۔
تَقَدَّعَ لَہُ بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ برائی یا لڑائی پر آمادہ ہو جانا، تیار ہو جانا۔
القَدِعُ: تیز رو آدمی یا گھوڑا جو ہوا کی طرح تیز چلتا ہو (۲) انتہائی کھارا یا خراب پانی جو پیا نہ جا سکے۔
القَدَعُ: نگاہ کی کمزوری (کثرت گریہ سے)
القِدْعَۃُ: چھوٹا جبہ جو پنڈلی سے اوپر رہے (۲) ادنی کپڑا۔
القَدِعَۃُ: کم گو شرمیلی عورت۔
القَدُوعُ (مِنَ النِّسَاءِ) نک چڑھی عورت (۲) شرمیلی کم گو عورت (۳) وہ گھوڑا جس کی رفتار کم کرنے کے لئے اس کی ناک پر ضرب لگانے کی ضرورت ہو یعنی بہت تیز رفتار۔
المِقْدَعَۃُ: مورچھل (مکھیاں ہٹانے کا پنکھا (۲) لاٹھی ڈنڈا وغیرہ جس سے اپنا دفاع کیا جائے۔
المُقَدَّعُ: جھری دار، شکن آلود۔
• قَدَفَ الماءَ ـِ قَدْفًا: پانی چلو سے لینا
القُدَافُ: چلو بھر پانی (۲) مٹی کا گھڑا (۳) بڑا پیالہ۔
• قَدَمَ فُلانٌ ـُ قُدْمًا: آگے آنا، آگے بڑھنا، آگے ہونا، پیش ہونا۔
ـــ ـُ قَدْمًا: بہادر ہونا۔ ھو قَدُومٌ و مِقْدَامٌ۔
ـــ القومَ قَدْمًا و قُدُومًا: آگے آگے ہونا، آگے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَقْدُمُ قَوْمَہُ یَوْمَ القِیَامَۃِ"

قَدِمَ علَى الأَمْرِ ـَ قُدُومًا: کسی کام پر لگنا، متوجہ ہونا۔
ـــ علَى العَيْبِ: عیب کو پسند کرنا۔
ـــ الى الأمْرِ: متوجہ ہونا، قصد کرنا، قرآن پاک میں ہے: "وَقَدِمْنَا إِلَى مَا عَمِلُوا من عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا"۔
ـــ من سَفَرِه: سفر سے لوٹنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر یا ملک میں داخل ہونا۔ هو قَادِمٌ ج: قُدُوم و قُدَّامٌ
قَدُمَ الشيءُ ـُ قِدَمًا و قَدَامَةً: پرانا ہونا۔ هو قَدِيمٌ ج: قُدَمَاءُ وقُدَامَى۔ هي قَدِيمَةٌ ج: قَدَائِمُ
اَقْدَمَ فُلانٌ: آگے آنا، آگے بڑھنا۔
ـــ عَلَى العَمَلِ: کام کی تکمیل میں جلدی کرنا، تیز رفتاری سے کام انجام دینا، کام کی جرأت کرنا۔
ـــ فلانٌ علَى العَيْبِ: اپنے عیب کو پسند کرنا (یعنی اسے دور کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا)۔
ـــ فُلانًا: کسی کو آگے کرنا۔
ـــ فُلانًا علَى الأمْرِ: کسی سے فورًا کام شروع کرانا۔
ـــ فُلانًا علَى قِرْنِه: کسی سے اس کے مقابل پر فورًا حملہ کرانا، دھاوا بلوانا۔
ـــ فُلانًا البَلَدَ: کسی کو شہر میں بلانا۔
قَدَّمَ فُلانًا: آگے کرنا، سامنے کرنا، پہلے بھیجنا۔
ـــ الشيءَ الى غيرِه: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ الرَّحْلَ الى الأمْرِ: کوئی کام شروع کرنا، پیش قدمی کرنا۔
ـــ فُلانًا علَى غيرِه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا۔
ـــ الاحتجاجَ اليه: کسی سے احتجاج کرنا

قَدَّمَ الاستقالَةَ الى فُلانٍ: استعفا پیش کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ الى فلانٍ: پیشگی قیمت دینا (۲) قیمت ادا کرنا۔
ـــ التَّضْحِيَاتِ: قربانیاں دینا۔
ـــ اليه عَرْضًا: کسی کو پیش کش کرنا۔
ـــ الكِتَابَ: کتاب کا دیباچہ لکھنا۔
قَدَّمَ الكِتَابَ بِمُقَدِّمَةٍ۔
ـــ له واليه التَّسْهِيلاتِ: کسی کو سہولتیں بہم پہنچانا۔
ـــ عَرِيْضَةً الى: پٹیشن داخل کرنا۔
ـــ فَاتُورَةً الى: بل پیش کرنا۔
ـــ فُلانًا لفُلانٍ: کسی کا کسی سے تعارف کرانا۔
ـــ فُلانًا الى الحَاضِرِين: حاضرین سے تعارف کرانا۔
ـــ لائِحَةَ الاتِّهامَاتِ: چارج شیٹ لگانا۔
ـــ المِيزانِيةَ الى: بجٹ پیش کرنا۔
ـــ الوَقْتَ سَاعةً: وقت کو ایک گھنٹہ (مثلاً) مقدم کرنا۔
ـــ السَّاعَةَ: گھڑی کو آگے کرنا۔
ـــ التَّقْرِيرَ عن كذا: رپورٹ دینا
ـــ التَّنَازُلاتِ: رعایتیں دینا۔
ـــ التوصياتِ الى فلانٍ: سفارشات پیش کرنا۔
ـــ الشَّكْوَى الى: شکایت کرنا۔
ـــ الدَّعْمَ والعَوْنَ لفُلانٍ: کسی کو امداد و تعاون پیش کرنا۔
ـــ شِيكًا بمبلغ كذا: کسی رقم کا چیک دینا۔
ـــ ضمانا بكذا: کسی بات کی ضمانت دینا۔
تَقَادَمَ الشيءُ: پرانا ہونا۔ مع تَقَادُمِ الزَّمَنِ: مرورِ زمانہ کے ساتھ۔

تَقَدَّمَ فُلانٌ: آگے بڑھنا، آگے ہونا (۲) ترقی کرنا۔
ـــ اليه: کسی کے پاس آنا، قریب ہونا۔
ـــ الى فُلانٍ بكذا: کسی کو کسی بات کا حکم دینا یا اس کا مطالبہ کرنا۔ فُلانٌ يَتَقَدَّمُ بَيْنَ يَدَيْ أَبِيه: وہ اپنے باپ کے بغیر ہی کسی کام کو کرانے یا نہ کرانے میں عجلت کرتا ہے۔
ـــ القَوْمَ وعَلَيْهِم: لوگوں سے منصب و مرتبہ میں آگے بڑھ جانا، فوقیت لیجانا
ـــ بَيْنَ يَدَيْ فُلانٍ: کسی کے سامنے پیش ہونا۔
ـــ الى المَحْكَمَةِ: حاضرِ عدالت ہونا۔
ـــ الى الاختبارِ: امتحان میں بیٹھنا۔
ـــ اليه بكذا: کسی کو کوئی چیز پیش کرنا۔
ـــ بالإبلاغِ الى الشُّرْطَةِ: پولس میں رپورٹ کرنا۔
ـــ فُلانٌ في أمْرٍ: کسی معاملہ میں پیش رفت کرنا۔
استَقْدَمَ القَوْمَ: آگے بڑھ جانا، فوقیت لے جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بلانا، بلوانا، طلب کرنا
فُلانٌ مُسْتَقْدِمٌ إِلَيَّ: فلاں میرے خلاف دشمنی کا رجحان رکھتا ہے۔
ـــ فُلانًا الى المَحْكَمَةِ: حاضرِ عدالت کرانا۔
ـــ فُلانٌ: آگے آنا (۲) آگے بڑھنے کا خواہشمند ہونا، ترقی چاہنا۔
الإِقْدامُ علَى العَمَلِ: کسی کام کیلئے آمادگی، کام کا آغاز، کام میں مشغولیت پیش قدمی، جرأت۔
الأَقْدَمُ: بہت پرانا، قدیم ترین۔
الأَقْدَمِيَّةُ: اولیت، سینیارٹی
الأَقْدَمِيَّةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی برتری۔
التَّقَادُمُ: خاتمہ مدت مطالبہ، قانون کی

اصطلاح میں اس متعینہ مدت کو کہتے ہیں جس کے گزر جانے پر صاحب حق کا مطالبہ ساقط ہو جاتا ہے یا وہ ساقط التنفیذ ہو جاتا ہے۔

التَّقْدِيْمُ: تعارف، پیش کش، ترجیح، ترقی (دوسرے کی)

التَّقَدُّم: ترقی، پیش رفت، پیش قدمی، (۲) پہل (۳) مارچ۔ اَحْرَزَ تَقَدُّمًا: ترقی کرنا، پیش رفت کرنا۔

التَّقْدِمَةُ: پیش لفظ (۲) ہدیہ، نذرانہ (۳) پیش کش۔

التَّقَدُّمِيُّ: ترقی پذیر، ترقی پسند۔

القَادِمُ: انسان کا سر (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) اگلا، آئندہ۔ اليوم او العامُ القادِمُ۔

القَادِمَانِ: گائے اور اونٹنی کے تھنوں کے سرے ج: قوادم۔

القَادِمَةُ: فوج کا ہراول دستہ (۲) پالان کا اگلا حصہ (۳) بازو کے دس بڑے پروں میں سے ایک یا بازو کے اگلے حصہ کے چار پروں میں سے ایک ج: قَوادِمُ۔

القُدَّامُ: لوگوں میں سب سے زیادہ عالی مقام، سربرآوردہ۔

قُدَّامَ: ظرف مکان بمعنی اَمَامَ۔ سامنے، آگے، پہلے۔

القِدْمُ: زمانۂ قدیم۔ کانَ کذا قِدْمًا: وہ پہلے زمانہ میں ایسا تھا، وہ پہلے ہی سے ایسا تھا۔

القِدَمُ: قدامت، پرانا پن، کہنگی۔ مِنَ القِدَمِ و القِدْمِ: پہلے ہی سے، پہلے زمانہ ہی سے۔ مُنْذُ القِدَمِ: قدیم زمانہ سے۔ قِدْمًا و قِدَمًا: پرانے زمانہ میں، بہت پہلے۔

القُدُمُ: پیش رفت، پیش قدمی (۲) بہادر آدمی۔ مَضَى قُدُمًا: وہ برابر آگے بڑھتا گیا۔

قُدُمُ: ظرف بمعنی الی الامام: آگے کی طرف هو يمشي القُدُمَ و يَمْشِي في الحَرْبِ القُدُمَ: وہ آگے بڑھتا ہی جاتا ہے۔ یا آگے آگے چلتا ہے۔

القَدَمُ: پاؤں، قدم (مؤنث ہے کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے) ٹانگ کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے اس کے اوپر پنڈلی ہوتی ہے (۲) فٹ، ایک گز کا تہائی حصہ (۳) بھلائی یا برائی میں اولیت، فوقیت، سبقت۔ لِفُلانٍ قَدَمٌ في العِلْمِ او الكَرَمِ: فلاں علم وکرم میں سبقت لئے ہوئے ہے۔ قَدَمُ صِدْقٍ و قَدَمُ كَرَمٍ: بہترین اولیت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ" لَهُ عِنْدَ فُلانٍ قَدَمٌ: فلاں کا فلاں پر احسان ہے (۴) اچھا یا برا کیا ہوا فعل (۵) بہادر جنگجو جو پیچھے ہٹنے کا نام نہ لے (اس میں مذکر و مؤنث، مفرد و جمع سب برابر ہیں)۔ رَجُلٌ قَدَمٌ، امْرَأَةٌ قَدَمٌ، رِجَالٌ قَدَمٌ و نِسَاءٌ قَدَمٌ ج: اَقْدَام۔ مقولہ ہے: وَضَعَ قَدَمَه في العَمَلِ: اس نے عملی قدم اٹھایا۔ جَعَلَ دِمَاءَهُمْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ: ان کا خون معاف کر دیا۔ اِجْعَلْهُ تَحْتَ قَدَمَيْكَ: اسے معاف کر۔ علی قَدَمِ المساواة: برابری کے ساتھ۔

القَدِمُ: بہت اقدام کرنے والا، بہادر۔

القُدْمَةُ: سبقت، پہل (۲) جنگ میں دشمن کے خلاف بھرپور اقدام، دلیری جرأت۔

القَدَمَةُ: بڑی صاحب خیر عورت (۲) بہادر عورت (۳) چراگاہ میں آگے آگے رہنے والی بھیڑ بکریاں (۴) لمبائی ناپنے کا ایک آلہ۔

قَدَمَةُ العَمُودِ: ستون کی کرسی (نچلا حصہ)

القَدَمِيَّةُ: فیس (ڈاکٹر وغیرہ کی) (۲) پیدل۔

القُدْمِيَّةُ: مغرورانہ چال۔ يَمْشِي القُدْمِيَّةَ: وہ مغرورانہ چال چلتا ہے۔

القَدُومُ: بہت آگے بڑھنے والا، بہادر، جنگجو، ج: قُدُمٌ (۲) بڑھئی کا تیشہ، بسولا (جس سے لکڑی تراشی جاتی ہے) (مؤنث) ج: قَدَائِم و قُدُمٌ۔

القُدُومُ: آمد۔

القَدِيْمُ: پرانا، کہنہ ج: قُدَمَاءُ و قُدَامَى متکلمین کے نزدیک وہ ذات وجود جس کے وجود کی ابتدا نہیں (یہ اللہ تعالیٰ کا نام یا اس کی صفت ہے)۔

قَدِيْمًا: پہلے، پہلے زمانہ میں، پہلے زمانہ سے

القَيْدَامُ: آگے، سامنے۔ جَلَسْتُ قَيْدَامَهُ (۲) ہر شے کا اول اور اگلا حصہ۔

المُتَقَدِّمُ: ترقی یافتہ، پیش رو، آگے بڑھنے والا، سامنے آنے والا۔

المُتَقَدِّمُ في العُمْرِ: عمر رسیدہ۔

المُتَقَدِّمُ ذِكْرُهُ: مذکورہ بالا۔

المَقَادِمُ: بھیڑوں کے پاؤں۔

المِقْدَامُ و المِقْدَامَةُ: بہادر، لڑائی میں سب سے آگے رہنے والا ج: مَقَادِيْمُ۔

المُقْدِمُ: دلیر، اقدام کرنے والا۔

المَقْدَمُ: آنے کا وقت (۲) آنا، آمد، ظہور (مصدر میمی) قَدِمَ خَيْرَ مَقْدَمٍ۔

المُقَدِّمُ: باری تعالیٰ کا نام کیونکہ وہی تمام چیزوں کو سب سے پہلے ان کے مواقع پر رکھتا ہے، تعارف کرانے والا، پیش کنندہ۔

مُقَدِّمُ عُمَّالٍ: اوورسیر (۲) فورمین۔
مُقَدِّمُ العَطاء: ٹنڈر دینے والا۔
مُقَدِّمُ الطَّلَب او العَرِيْضَةِ: درخواست دہندہ، درخواست گزار۔
المُقَدَّمُ: ہر چیز کا اگلا اور سامنے کا حصہ، فرنٹ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) پیش کردہ آگے کیا ہوا، سامنے لایا ہوا (۴) ناک سے ملا ہوا آنکھ کا حصہ (۵) ایک فوجی عہدہ میجر، لیفٹننٹ کرنل۔
المُقَدَّمَةُ: ہر چیز کا اگلا حصہ (۲) پیشانی (۳) پیش خیمہ، تمہید۔
مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ: فوج کا ہراول دستہ وہ دستہ جو آگے آگے چلتا ہے۔ فی مُقَدِّمَةِ کذا: آگے آگے۔ هو فی مُقَدِّمة الحركة: وہ تحریک میں پیش پیش ہے۔
مُقَدِّمَةُ الکتاب: پیش لفظ۔
مُقَدِّمَةُ الکلام: کلام کی تمہید۔
مُقَدِّماتُ الشیٔ: تمہیدات، آثار۔
• القادِنُ: خاتون۔
القَدْنُ: کافی۔ قَدْنُ زَيْدٍ دِرْهَمٌ: زید کو ایک درہم کافی ہے۔
• قَدَا ـُ قَدْوًا: قریب ہونا۔
ـــ الفَرَسُ ونَحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا تیز چلنا۔
ـــ الطَّعامُ: کھانے کا خوش ذائقہ ہونا، خوشبودار ہونا۔
اَقْدَی فُلانٌ: سفر سے آنا (۲) دین اور بھلائی پر قائم رہنا (۳) بوڑھا ہونا، مرنے کے قریب ہونا۔
ـــ المِسْكُ: مشک کا مہکنا۔
قَادَاهُ: فُلانٌ لا یُقادِیه اَحَدٌ: اس کا کوئی مقابل وہم پلہ نہیں، اس کی ٹکر کا کوئی نہیں۔
تَقَدَّی الرَّاكِبُ علَی الدَّابَّةِ: راستہ صاف رہنے تک سواری پر برقرار رہنا۔ تقدَّتِ الدَّابَّةُ بفلانٍ: سواری کا سوار کو راستہ سیدھا اور صاف رہنے تک لے کر چلنا۔
تَقَدَّی فلانٌ: غرور سے چلنا، اکڑ کر چلنا۔
اِقْتَدَی بِــه: پیروی کرنا کسی کی طرح عمل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ"۔
الاِقْتِداءُ: پیروی، اتباع۔
القَادِيَةُ: چھوٹی جماعت یا گروہ جو کسی کے پاس سب سے پہلے آئے۔ اَتَتْنَا قَادِيَةٌ مِّنَ النَّاسِ: لوگوں کی پہلے آنے والی جماعت ہمارے پاس آئی ج: قَوَادٍ۔
القَادِيَانِيَّةُ: ایک مذہبی فرقہ جو مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی متوفی ۱۹۰۸ء کی طرف منسوب ہے۔ خود کو مسلمان کہتا ہے مگر علماء اسلام نے اسے بالاتفاق خارج از اسلام قرار دیا ہے۔
القَدَا: خوشبو۔ مَا اَطْیَبَ قدا اللَّحْمِ: گوشت کی خوشبو بہت ہی عمدہ ہے۔
القِدَی: مقدار۔ هو مِنّی قِدَی رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے فاصلہ پر ہے۔
القَدَاةُ: القَدَا۔
القَدَاوَةُ: القدا۔
القِدَةُ: نمونہ جس کی پیروی کی جائے، پیشوا، ماڈل۔
القِدْوُ: جڑ، تنا جس سے شاخیں پھیلتی ہیں۔
القَدْوَی: استقامت۔
القُدْوَةُ: القِدْوُ، اسوہ، قابل اتباع نمونہ (۲) پیشوا، ماڈل، آئیڈیل۔
القِدْوَةُ: نمونہ، اسوہ۔ فُلانٌ قُدْوَةٌ: فلاں پیشوا ہے۔ لی بك قُدْوَةٌ: مجھے تم سے راہنمائی حاصل ہوتی ہے، تم میرے پیشوا ہو۔
القَدِي والقَدِيُّ: خوش ذائقہ اور خوشبودار کھانا۔ طَعَامٌ قَدٍ وقَدِيٌّ
المُقْتَدِي: پیروکار (۲) وہ شخص جو امام کی اقتدا کرے خواہ اقتدا کرنیوالا مدرک ہو یا لاحق ہو یا مسبوق ہو۔
المُقْتَدَی: جس کی پیروی کی جائے، پیشوا

ق ـــــ ذ

• قَذَحَهُ ـَ قَذْحًا: گالی دینا۔
ـــ لَه بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔
قَاذَحَهُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
• قَذَّهُ ـُ قَذًّا: کاٹنا (۲) برابر کرنا۔
ـــ الرِّيْشَةَ: تیر کو صاف کرنا، اطراف کے پر کھرچنا۔
ـــ السَّهْمَ: تیر میں پر لگانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی گدی پر مارنا۔
اَقَذَّ السَّهْمَ: تیر کو پر لگانا۔
قَذَّذَ الشیٔ: برابر کرنا، آراستہ کرنا۔
ـــ شَعْرَهُ: بال کاٹنا۔
تَقَذَّذَ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
الاَقَذُّ: وہ تیر جس پر پر لگے ہوئے ہوں (۲) سیدھا سادہ جس میں عیب وکجی نہ ہو ج: قُذٌّ وقِذَاذٌ۔
القَاذُّ والقَاذَّةُ: فُلانٌ فی قِتالِه مَا يَدَعُ شَاذًّا ولا قَاذًّا وما يَدَعُ شَاذَّةً ولا قَاذَّةً: فلاں سے جو بھی ٹکراتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
القُذَاذَةُ: تراشے ہوئے بال یا پر، کسی چیز کے گرے ہوئے ریزے، سونے چاندی وغیرہ کے ٹوٹ کر گرے ہوئے ریزے ج: قُذَاذاتٌ۔

القُذَّانُ: پرندہ کے دونوں بازوؤں کی سفیدی (۲) کنپٹی کی سفیدی، بڑھاپے کی علامت۔
القُذَّةُ: تیر میں لگانے کے لئے تیار کیا ہوا گدھ وغیرہ پرندہ کا پر۔ حدیث میں ہے: " لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ من كان قبلكم حَذْوَ القُذَّةِ بالقُذَّةِ " تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں کے مطابق ایسے ہی چلو گے جیسے تیار کیا ہوا تیر دوسرے تیر کے مطابق ہوتا ہے۔ دو چیزوں میں مکمل یکسانیت کے لئے ضرب المثل ہے (۲) انسان اور گھوڑے کا کان ج: قُذَذٌ و قِذَّانٌ۔
المَقَذُّ: سر کی گدی (۲) کان کی جڑ۔
المِقَذُّ و المِقَذَّةُ: پروں کو صاف کرنے کی چھری۔
المُقَذَّذُ: پھرتیلا آدمی۔ رَجُلٌ مُقَذَّذٌ: جسم و لباس کو بہتر رکھنے والا، سنوارنے والا۔
• قَذَرَ الشَّيْءَ ـُـ قَذْرًا: گندا کرنا۔
قَذِرَ ـَـ قَذَرًا: میلا ہونا، گندا ہونا۔ هو قَذِرٌ۔
ـــ الشَّيْءَ: میلا یا گندا پانا، گندا ہونے کی وجہ سے نفرت کرنا، گھن کرنا، الگ رہنا۔
قَذُرَ ـُـ قَذَارَةً: قَذِرَ۔ هو قَذُرٌ۔
قَذَّرَهُ: میلا اور گندا کرنا۔
أَقْذَرَهُ: گندا پانا (۲) کسی کو تنگ کرنا۔
تَقَذَّرَهُ: گھن کرنا، گندگی کی وجہ سے الگ رہنا۔
استَقْذَرَ الشَّيْءَ: میلا یا گندہ سمجھنا، گندا پانا، گھن اور نفرت کرنا۔
القَاذُورَةُ: میل کچیل، گندگی، کوڑا کرکٹ (۲) برا فعل (۳) برے الفاظ۔ حدیث میں ہے: " فَمَنْ أَصَابَ من هذه القاذورة شيئًا فليستتر بستر الله " جو شخص اس خراب لفظ کا استعمال کرے اُسے خدا کی پناہ لینی چاہیئے (۳) غیر ملنسار یا وہ بدخلق آدمی جس سے میل جول نہ رکھا جائے۔ (۴) غیر مکلف آدمی جو کوئی بات کرنے یا کہنے میں بے پرواہ ہو، من چلا ج: قَاذُورَات۔
القَذَرُ: میل، گندگی، پاخانہ ج: أَقْذَارٌ
القُذَرَةُ: رَجُلٌ قُذَرَةٌ: قابل ملامت باتوں سے مبرّا، برائیوں سے بہت بچنے والا۔
القَذُورُ: رَجُلٌ قَذُورٌ: بدخلقی کی بنا پر لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا (۲) مردوں سے کنارہ کش عورت (۳) مکاریوں سے دور رہنے والی عورت۔
المَقْذَرُ: رَجُلٌ مَقْذَرٌ: وہ آدمی جس سے لوگ ملنا پسند نہ کرتے ہوں۔ اچھوت۔
المَقَاذِرُ: گندگیاں۔
المُقَذِّرُ: فواحش کا مرتکب۔
• القُذْرُوفُ: عیب ج: قَذَارِيف
• قَذَعَهُ ـَـ قَذْعًا: فحش بات کہنا، گالی دینا۔
ـــ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ـــ عن الأمرِ: روکنا، ہٹانا۔
أَقْذَعَهُ و لَهُ: بری گالی دینا۔
ـــ بلسانِه: کسی سے زبان زوری کرنا اور اس پر غالب آجانا۔
ـــ القولَ: بری بات کہنا۔
ـــ الشَّيْءَ: اتفاقاً کسی چیز کو خراب پانا۔
قَاذَعَهُ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، گالی گلوچ کرنا۔
تَقَذَّعَ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔
ـــ له بالشَّرِّ: کسی کے ساتھ بدی پر آمادہ ہونا، کسی سے لڑنے پر تیار ہونا۔
الأَقْذَعُ: بڑی خراب بات۔ مَنْطِقٌ أَقْذَعُ: خراب گفتگو۔
القَذِيعُ من الكلام: فحش بات۔
القَذِيعَةُ: بہت بری گالی فحش اور گندی بات، بدزبانی۔
المُقَذِّعاتُ: مغلظات فحش کلامی۔ رَمَاهُ بالمُقَذِّعاتِ: اس نے اس کے خلاف فحش گوئی کی، مغلظات بکیں۔
المُقْذِعُ: طعن و تشنیع سے پُر ہجو۔
المُقْذِعَاتُ: مغلظات، بری گالیاں۔
• القُذْعُمِلَةُ: معمولی چیز (۲) پستہ قد خسیس عورت۔ ما في السَّماءِ قُذْعُمِلَةٌ: آسمان میں تھوڑا سا بھی بادل نہیں۔
• قَذَفَ بالحَجَرِ و بالشَّيْءِ ـِـ قَذْفًا: پتھر وغیرہ زور سے پھینکنا۔ قَذَفَهُ: پھینکنا
ـــ البحرُ بما فيه: دریا کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر پھینکنا۔
ـــ بقولِه: بے سوچے سمجھے بات کہنا۔
ـــ بالشَّيْءِ على فُلانٍ: کسی پر کوئی چیز پھینکنا۔ قرآن پاک میں ہے: " بَلْ نَقْذِفُ بالحَقِّ عَلَى البَاطِلِ فَيَدْمَغُهُ " ہم حق کو باطل پر اس زور سے پھینکیں گے کہ وہ اسے پیس کر رکھ دے گا۔
ـــ فُلانًا بالشَّيْءِ: کسی پر کسی بات کی تہمت لگانا، جھوٹ یا کسی برائی کی طرف منسوب کرنا۔
ـــ فيه الشَّيْءَ: کہیں کوئی چیز ڈالنا، پھینکنا
ـــ فُلانًا في البَحْرِ أو نحوِه: دریا یا سمندر میں پھینک دینا۔ قرآن پاک میں ہے: " أَنِ اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي اليَمِّ "
ـــ المُحْصَنَةَ: پاکدامن عورت پر زنا کی

تہمت لگانا۔
قَذَفَ السَّفِيْنَةَ: کشتی کھینا۔
— القَنَابِلَ: بمباری کرنا۔
— القُنْبُلَةَ الذَّرِّيَّةَ: ایٹم بم مارنا۔
— النَّارَ: آگ برسانا۔
— البُرْكَانُ الحُمَمَ: آتش فشاں کا لاوا ابالنا، پھینکنا۔
— القُوَّاتِ الى مكانٍ: فوجیں جھونکنا۔
— الكُرَةَ نَحْوَ الهَدَفِ: شوٹ کرنا، (فٹ بال میں) گیند کو گول کی طرف اچھالنا۔
تَقَاذَفُوا بالحِجَارَةِ: ایک دوسرے پر پتھراؤ کرنا۔
— القَوْمُ بالشتائِمِ: لوگوں کا باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو باہم گالی دینا۔
— الفَرَسُ فی جَرْيِه: تیز رفتار ہونا
تَقَاذَفَت بِهِم الفَلَوَاتُ: وہ بیابانوں میں ٹکریں مارتے پھرے
تَقَاذَفَت بِهِم الاَمْوَاجُ: موجوں نے انہیں ادھر ادھر دھکیل دیا۔ تقاذفت بِهِم الاَبْوَابُ: وہ دروازے کھٹکھٹاتے پھرے (ان کے لئے کوئی دروازہ نہ کھلا، دروازے انہیں دھکیلتے رہے)۔
اِنْقَذَفَ الحَجَرُ ونَحْوُه: قَذَفَ کا فعل مطاوع۔ پھینکا جانا۔
الاَقْذَافُ: محل کے کنگورے۔
القَاذِفُ: پھینکنے والا (۲) تہمت لگانے والا۔
قَاذِفَةُ القَنَابِلِ: بمبار جہاز ج: قَاذِفَات
قاذفات بعيدة المَدَى: دور مار بمبار جہاز۔
القِذَافُ: ہاتھ میں لے کر پھینکے جانے والی چیز (پتھر) گولا وغیرہ (۲) تیز رفتاری۔ مَفَازَةٌ قِذَافٌ: لق ودق صحرا۔ نَاقَةٌ قِذَافٌ: چلتے وقت اونٹوں کے آگے ہو جانے والی اونٹنی۔

القَذَّافُ والقَذَّافَةُ: پتھر پھینکنے کا قدیم جنگی آلہ (منجنیق) (۲) گوپیا (رسّی کا بنا ہوا آلہ جس میں پتھر یا مٹی کی گولی رکھ کر زور سے گھما کر پھینکتے ہیں) (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی چیز دور پھینکی جائے (۴) دور مار کمان۔
القِذِّيفَى: سنگ باری۔ بَيْنَهُم قِذِّيفَى: ان کے درمیان سنگ باری ہو رہی ہے۔ (۲) زبردست بدکلامی، دشنام طرازی
القَذَفُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) وہ جگہ جہاں سے پھسل کر کوئی گر جائے۔ (۳) دور دراز۔ مَفَازَةٌ قَذَفٌ: لمبا چوڑا بیابان، لق ودق صحرا۔ مَنْزِلٌ قَذَفٌ: دور دراز منزل۔ نِيَّةٌ و نَوًى قَذَفٌ: بلند ارادہ۔ فَلَاةٌ قَذَفٌ: وسیع وعریض جنگل بیابان جہاں راہ گیروں کو راہ نہ ملے اور وہ بھٹکتے پھریں۔
القُذُفُ: القَذَفُ۔
القَذْف: تہمت۔
قذف الحجارة: سنگ باری۔
قَذْفُ القنابل: بمباری۔
القُذْفَةُ: القَذَفُ ج: قُذُفٌ و قِذَافٌ و قُذُفَات (۲) پہاڑ کا ابھرا ہوا حصہ، پہاڑ کی چوٹی۔ بَلَغَ قُذْفَةَ الجَبَلِ و قُذُفَاتِه و اَقْذَافَه: وہ پہاڑ کے دور دراز حصوں پر پہنچا (۲) کنگورہ (۳) بالکونی گیلری۔
القَذُوفُ: دور دراز (۲) تیر کو دور پھینکنے والی کمان۔
القَذِيفَةُ: پھینکی جانے والی چیز گولہ وغیرہ (۲) کارتوس (۳) بری گالی، بدکلامی ج: قَذَائِفُ۔
القَذِيفَةُ المِدْفَعِيَّةُ: توپ کا گولہ۔

القَذِيفَةُ النَّارِيَّةُ: بم، آتشیں گولہ، پٹاخہ۔
قَذِيفَةُ اليَدِ: ہتھ گولہ، دستی گولہ۔
القَوَاذِفُ المُضَادَّةُ لِلدَّبَّابَاتِ: ٹینک شکن راکٹ۔
المُتَقَاذِفُ: تیز دوڑنے والا، تیز رو۔ فَرَسٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ سَيْرٌ مُتَقَاذِفٌ: تیز چال۔
المَقَاذِفُ: ہلاکت گاہیں۔ فُلَان يَقْذِفُ بِنَفْسِه المقاذف: فلاں خود کو ہلاکتوں میں ڈالتا ہے۔ قَذَفَتْ بِنَا المَفَازَةُ المَقَاذِفَ: جنگل بیابان نے ہمیں ہلاکت گاہوں میں پہنچا دیا۔
المِقْذَافُ: کشتی کھینے کا چپو ج: مَقَاذِيفُ (۲) گوپیا وغیرہ جس سے پتھر پھینکا جائے
المُقَذَّفُ: بہت گوشت والا، موٹا جیسے کہیں سے اٹھا کر پھینک دیا گیا ہو (۲) لعین جسے بہت لعن طعن کیا جاتا ہو۔
المِقْذَفُ: پھینکنے کا آلہ (۲) کشتی کا چپو ج: مَقَاذِفُ۔
المَقْذُوفُ: دور پھینکا ہوا، دور پھینکا جانے والا گولہ ج: مَقْذُوفَات۔
مَقْذُوفَاتُ البُرْكان: کوہ آتش فشاں سے نکلنے والا لاوا، آتشیں مادہ۔
• قَذَلَ فُلَانٌ ـُ قَذْلاً: ظلم وجور کرنا
— فی الاَمْرِ: کوشش کرنا۔
— فُلاناً: گدی پر مارنا (۲) پیچھا کرنا (۳) عیب لگانا۔
القَاذِلُ: پچھنے لگانے والا۔
القَذَال: گدی، گدی سے اوپر سر کا آخری حصہ۔ القَذَالان: گدی کے دائیں بائیں ملا ہوا حصہ۔ قَذَالُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کے پیچھے لگام کے دونوں تسمے باندھنے کی جگہ ج: قُذُل و اَقْذِلَةٌ۔

القَذَلُ: عیب، نقص ۔
• قَذَمَ لَه من العطاءِ ـِ قَذْمًا: اپنے مال میں سے بہت دینا۔
قَذِمَ مِنَ الماءِ ـَ قَذَمًا و قُذْمَةً: پانی کا گھونٹ لینا۔
اِنْقَذَمَ: تیز چلنا۔
القُذَامُ: کشادہ ۔ بئرٌ قُذَامٌ: بہت پانی والا کنواں۔
القُذَمُ: بہت داد و دہش والا۔
القُذُمُ: سخی لوگ۔
القُذْمَةُ (من الماءِ) گھونٹ۔
القَذُومُ: بہت پانی والا کنواں ج: قُذُمٌ
القَذِيمَةُ: دوسرے کو دیا جانے والا مال کا حصہ۔
• قَذِيَ الشيءُ ـَ قَذْيًا و قَذًى: کسی چیز میں تنکے یا گرد پڑنا۔
ـــ العينُ: آنکھ کا کیچ اور چیپڑ نکالنا (۲) آنکھ میں کنک (تنکا یا ذرہ) گرنا۔
اَقْذَت عينُهُ: قَذَتْ ۔ هي مُقْذِيَةٌ
اَقْذَى عينَهُ: آنکھ میں کنک ڈالنا، تکلیف پہنچانا (۲) آنکھ سے کنک نکالنا۔
قَاذَاهُ: بدلہ دینا۔
قَذَّى عينَهُ: اَقْذاها ۔ هي مُقَذَّاةٌ
اِقْتَذَى الطائرُ: پرندہ کا آنکھ سے کیچ نکالنا۔
الاَقْذَاءُ: نچلے درجہ کے لوگ۔
القَاذِيَةُ: وہ پہلی جماعت جو کسی کے پاس آئے ج: قَوَاذِي۔
القَذَى: قَذَاة کی جمع، تنکا یا ذرہ جو آنکھ میں گر جائے (۲) آنکھ کی کیچ اور چیپڑ۔
هو يُغْضِي على القَذَى: وہ ذلت و کلفت برداشت کرتا ہے، شکوہ نہیں کرتا ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ۔
القِذَى: باریک مٹی، آنکھ میں گرنے والے باریک مٹی کے ذرات ج: اَقْذَاءٌ و قُذِيٌّ

القَذَاةُ: خون وغیرہ جو اونٹنی اور بکری بچہ کی پیدائش سے پہلے یا بعد خارج کرتی ہے (۲) آنکھ یا پانی وغیرہ میں گرنے والا تنکا یا ذرہ، کنک ج: قَذًى ۔ فُلانٌ قَذَاةٌ في عينِ فلانٍ: فلاں فلاں کے لئے باعث کلفت ہے۔
القَذِي: رَجُلٌ قَذِي العَيْنِ: وہ آدمی جس کی آنکھ میں (کنک) تنکا یا ذرہ گر گیا ہو۔

ق ـــ ر

• قَرَأَ الكتابَ ـَ قِرَاءَةً و قُرْآنًا: پڑھنا، کتاب کے الفاظ پر غور کرنا اور ان کا زبان سے اظہار کرنا یا صرف الفاظ پر غور کرنا، زبان سے اظہار نہ کرنا۔ دوسرے طرز کی پڑھائی کو قراءة صامتةٌ (خاموش قرارت) کہتے ہیں۔
ـــ الآيةَ من القرآنِ: قرآن پاک کی آیت دیکھ کر یا زبانی تلاوت کرنا هو قارِئٌ ج: قُرَّاءٌ ۔
ـــ عليه السلامَ قِرَاءَةً: کسی کو سلام پہنچانا۔
ـــ عليه الكتابَ: پڑھ کر سنانا۔
ـــ عليه الدَّرسَ: کسی سے سبق پڑھنا۔
ـــ عليه العِلمَ: کسی سے علم حاصل کرنا۔
ـــ بِبُطْءٍ: آہستہ پڑھنا۔
ـــ الشيءَ قَرْءًا و قُرْآنًا: یکجا کرنا، اکھٹا کرنا۔
اَقْرَأَتِ المرأةُ: عورت کا حائضہ ہونا (۲) حیض سے پاک ہونا۔ هي مُقْرِئٌ
ـــ الرَّجُلُ: عبادت گزار ہونا۔
ـــ النُّجومُ: طلوع یا غروب کے قریب ہونا۔
اَقْرَأَتِ الرِّياحُ: ہواؤں کا مقررہ وقت پر چلنا۔
ـــ فُلانًا: پڑھانا، پڑھوانا۔ هو مُقْرِئٌ ۔ اَقْرَأَهُ القرآنَ: قرآن پاک پڑھانا۔ اَقْرَأَهُ السلامَ: سلام پہنچانا۔
قَارَأَهُ مُقَارَأَةً و قِرَاءً: کسی کے ساتھ مل کر پڑھنا۔
قَرَّأَ المرأةَ: عورت کو (عدت گزرنے کے لئے) پاک ہونے تک روکے رکھنا۔ هي مُقَرَّأَةٌ ۔
اِقْتَرَأَ القرآنَ و الكتابَ: پڑھنا۔
تَقَرَّأَ: عبادت گزار ہونا (۲) فقیہ بننا۔
اِسْتَقْرَأَهُ: کسی سے کچھ پڑھوانا۔
ـــ الاَمرَ: تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔
الاِسْتِقْرَاءُ: چھان بین، تلاش و تتبع، کسی کلی نتیجہ تک پہنچنے کے لئے جزئیات کی تحقیق کرنا۔
اَقْرَأُ: سب سے بہتر قاری۔
القارِئُ: قرارت کنندہ (۲) عبادت گزار ج: قُرَّاءٌ۔
القُرْآنُ: اللہ کا وہ کلام جو جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور وہ مصاحف میں لکھا ہوا ہے (۲) قرارت۔ قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ" ہم جب اسے پڑھیں تو تم بھی اس کی پڑھائی کا اتباع کرو یعنی ساتھ ساتھ پڑھو۔
القِرَاءَةُ: پڑھائی، پڑھنے کا طرز۔
القِرَاءَةُ و الكِتابَةُ: پڑھائی لکھائی۔
القُرْءُ: حیض (۲) حیض سے پاکی (۳) قافیہ ج: اَقْرَاءٌ و قُرُوءٌ و اَقْرُؤٌ۔
اَقْرَاءُ الشِّعرِ: شعر کے قافیے، شعر کے طریقے اور اس کی بحریں۔

القَرَّاءُ: عبادت گزار، زاہد۔
القَرَّاءُ: خوش الحان قاری۔
المَقْرَأَةُ: مسجد یا مزار میں حفاظِ قرآن کے بغرض تلاوت جمع ہونے کی جگہ ج: مَقَارِئ۔
المِقْرَأُ: پڑھنے کے لئے کتاب وغیرہ کا اسٹینڈ ڈیسک، رحل ج: مَقَارِئ۔
المَقْرُوْءُ: پڑھا ہوا (۲) پڑھا جانے والا (صاف و واضح)۔ غیر مَقْرُوْءٍ: نہ پڑھا جانے والا، غیر واضح۔
المُقْرِئُ: پڑھانے والا (۲) قاری۔
• قَرَبَ السَّيْفَ ـُ قَرْبًا: تلوار کیلئے میان تیار کرنا، تلوار کو میان میں داخل کرنا۔
ــــ الإبلَ: سویرے پانی پر آنے کے لئے اونٹوں کو رات میں لے کر چلنا۔
قَرِبَ الشئَ ـَ قُرْبًا و قُرْبَانًا: کسی چیز سے قریب و نزدیک ہونا (۲) لگ جانا، لل جانا۔ شدت کے ساتھ روکنے کے لئے کہا جاتا ہے لَا تَقْرَبْهُ: اس کے نزدیک بالکل نہ ہونا، اس کے پاس بھی نہ پھٹکنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"لَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى"۔
ــــ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ: خاوند کا بیوی سے ہم بستری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے:
"لَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ"۔
ــــ الرَّجُلُ: کوکھ کے درد میں مبتلا ہونا۔
قَرُبَ الشئُ ـُ قَرَابَةً و قُرْبًا و قُرْبَةً و قُرْبٰى و مَقْرُبَةً: قریب ہونا۔ قَرُبَ منه و اليه: قریب ہونا
أَقْرَبَتِ الحَامِلِ: حاملہ کی ولادت قریب ہونا۔ هي مُقْرِبٌ ج: مَقَارِبُ۔
ــــ الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر پھوٹنے کے قریب ہونا۔
ــــ المُسْتَقِي الإِنَاءَ: برتن کو کنارہ کے قریب تک بھرنا۔
أَقْرَبَ فُلَانًا قِرَابًا: کسی کے لئے میان بنانا۔
ــــ السَّيْفَ و السِّكِّيْنَ: تلوار و چھری کے لئے میان تیار کرنا یا میان میں داخل کرنا۔
قَارَبَ الإِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔ الإِنَاءُ قَرْبَانُ۔ مؤنث: قَرْبٰى۔ کہتے ہیں: إِنَاءٌ قَرْبَانٌ و قَصْعَةٌ قَرْبٰى۔
ــــ فلانٌ فِي أُمُوْرِهِ: معاملات میں میانہ روی اختیار کرنا، حد سے نہ بڑھنا۔
ــــ الخَطْوَ: قدم ملانا، قدم ملا کر چلنا، پاس پاس قدم رکھنا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے اچھی طرح بات کرنا (۲) کسی کا ہم خیال ہونا۔
قُرِّبَ فُلَانٌ: کسی کا کمر کے درد میں مبتلا ہونا (۲) اپنی کمر پر ہاتھ رکھنا
ــــ الفَرَسُ: گھوڑے کا دلکی چال چلنا یا کم رفتار سے دوڑنا۔ جاءَ فُلَانٌ يُقَرِّبُ بِهِ فَرَسُهُ: فلاں آدمی کو اس کا گھوڑا دوڑتا ہوا لایا
ــــ الشئَ: نزدیک کرنا۔
قَرَّبَهُ منه و اليه و قَرَّبَهُ عِنْدَهُ: کسی کو اپنے قریب کرنا، مقرب بنانا۔
ــــ القُرْبَانَ: قربانی پیش کرنا، ذبیحہ وغیرہ کرنا جس سے اللہ کی خوشنودی اور تقرب حاصل ہو، نذر و نیاز پیش کرنا۔
ــــ الكَاهِنُ فلانا: عیسائیوں کے یہاں کسی کو قربانی کی چیز دینا۔
ــــ قِرَابًا: میان تیار کرنا۔
ــــ شُقَّةَ الخِلَافِ: اختلاف کی خلیج کم کرنا۔
قَرَّبَ بَيْنَ وِجْهَتَيِ النَّظَرِ: دو نقطۂ نظر کو ملانا، دونوں کے بعد کو دور کرنا۔
اقْتَرَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
ــــ الوَعْدُ: وعدہ پورا ہونے کا وقت نزدیک آنا۔
ــــ منه: کسی سے قریب ہونا۔
تَقَارَبَا: ایک کا دوسرے سے قریب ہونا
ــــ الزَّرْعُ: کھیتی کے پکنے کا وقت نزدیک ہونا۔
ــــ الوَعْدُ: وعدہ کا وقت آجانا۔
تَقَرَّبَ إِلَيْهِ: کسی کے نزدیک ہونے کی کوشش کرنا (۲) کسی کا مقرب اور خاص بننا، تقرب حاصل کرنا، تعلق قائم کرنا، خوشنودی حاصل کرنا۔
ــــ إِلَى اللهِ بِالأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ: اعمال صالحہ کے ذریعہ اللہ سے قربت حاصل کرنا۔
اسْتَقْرَبَهُ: کسی کو قریب اور اپنا سمجھنا (۲) کسی کو قریب بلانا یا قریب ہونے کے لئے کہنا۔
الأَقْرَبُ: نزدیک تر، قریبی رشتہ دار ج: أَقَارِبُ۔
التَّقْرِبَاتُ: کنواں کھودنے کے وقت پانی نکلنے کے آثار (تر مٹی یا کنکریاں)۔
التَّقْرِيْبُ: اندازہ، گھوڑے کی دلکی چال
التَّقْرِيْبِيُّ: قریبی حالت، مقدار یا جگہ۔
تَقْرِيْبًا، بِالتَّقْرِيْبِ: لگ بھگ، تقریبًا۔
القَارِبُ: چھوٹی کشتی (ڈونگی) (۲) رات کو پانی تلاش کرنے والا (۳) کشتی نما پتے کا پیالہ (جس میں کھانا کھایا جائے) ج: قَوَارِبُ۔
القَارِبُ البُخَارِيُّ: دخانی کشتی، اسٹیمر۔
القِرَابُ: تلوار وغیرہ کی میان، کیس، غلاف ج: قُرُبٌ و أَقْرِبَةٌ (۲) مسافر کا

چمڑے کا توشہ دان۔
القُرَابُ: نزدیک۔ ما ھو بعَالِمٍ ولاقُرَابُ عالِمٍ: وہ عالم توکیا ہوتا عالم کے قریب (مشابہ) بھی نہیں ہے۔ علم کے پاس پھٹکا بھی نہیں ہے (۲) تقریبا، لگ بھگ مَعَهُ الفُ دِرْهَمٍ او قُرَابُهُ: اس کے پاس ایک ہزار یا اس کے لگ بھگ درہم ہیں۔ اَتَيْتُهُ قُرَابَ العَشِيِّ و قُرَابَ اللَّيلِ: میں اس کے پاس تقریباً رات کے وقت آیا۔
القَرَابَةُ: رشتہ داری، آپس داری۔ هُمْ ذَوُو قَرَابَتِي و ذوو قرابة منّي: وہ میرے رشتہ دار ہیں۔
القِرابَةُ: اگلے دن پانی پر پہنچنے کے لئے رات کا سفر۔
القُرَابَةُ: قریب قریب، لگ بھگ۔ قُرَابَةَ كـذا: تقریبا اتنا، اس کے بقدر یا اس کے قریب، کسی چیز کے بقدر یا اس کے اندازہ کے مطابق۔
القُرْبُ: نزدیکی (۲) رشتہ داری، نسبی رشتہ بَيْنِي و بَيْنَه قُرْبٌ: میرے اور اس کے درمیان رشتہ داری ہے (۳) پہلو، کوکھ ج: اَقْرَاب۔
القَرَبُ: القِرَابَةُ: وہ کنواں جس کا پانی نزدیک ہو (۲) وہ رات جس کی صبح کو پانی پر پہنچا جائے۔
القُرْبَى: القَرَابَةُ۔
قـربان: بھرنے کے قریب (برتن)
القُرْبَانُ: قربانی یا نذر و نیاز جس کے ذریعہ اللہ کا تقرب اور اس کی خوشنودی مطلوب ہو (۲) بھینٹ (۳) بادشاہ کا مصاحب اور درباری ج: قَرَابِين
القُرْبَةُ: مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی (۲) رشتہ داری۔ بيني و بينه قُرْبَةٌ (۳) نیک اعمال جن سے خدا کی خوشنودی اور قربت حاصل ہو، کار ثواب، نیک کام، ذریعۂ تقرب۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَا اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ"۔ ج: قُرَبٌ و قُرُبَات۔
القِرْبَةُ: چمڑے کا مشکیزہ، مشک، مٹی کی صراحی ج: قِرَبٌ۔ لَقِيتُ منه عِرْقَ القِرْبَةِ: مجھے اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
القَرْنَبَى: ایک لمبی ٹانگوں والا گبریلا جیسا کیڑا۔
القَرِيبُ: نزدیک (مکان و زمان یا مرتبہ میں)۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ" (۲) نسباً نزدیک، رشتہ دار، اپنا ج: اَقْرِبَاءُ و قَرَابَى۔ مَكَانٌ قَرِيبٌ و محلّةٌ قَرِيبٌ و هما وهم وهُنَّ قريبٌ۔ جاؤوا قَرَابَى: وہ ایک دوسرے کے قریب قریب آئے۔ (۳) فارسی شعر کی ایک بحر جس کا وزن مفاعیلن مفاعیلن فاعلاتن ہے۔
القَرِيبُ من دَرَجَةٍ بعيدة: دور کا رشتہ دار۔
قريبُ العَهْدِ بشَيءٍ: وہ چیز جس سے تعلق پر عرصہ نہ گزرے۔ قَرِيبُ العَهْدِ بالإِسلامِ: قریبی زمانہ میں اسلام قبول کرنے والا جس نے حال ہی میں اسلام قبول کیا ہو۔ في القَرِيبِ العَاجِلِ: جلد ہی۔
قَرِيبًا: جلد ہی، عنقریب، کچھ عرصہ پہلے
القَرِيبَةُ: قرابت والی، تقرب والی
القَوْرَبُ: وہ پانی جس پر قابو نہ پایا جاسکے (کثرت کی بنا پر اس کا مقابلہ نہ کیا جاسکے)۔
المُتَقَارِبُ: پست قد آدمی (۲) شعر کی ایک بحر جس کا وزن فَعُولُنْ آٹھ دفعہ ہے (۳) باہم قریب۔
المُقَارِبُ: اوسط درجہ کا (نہ عمدہ اور نہ ردی)۔
المقارَبُ: درمیانی قیمت یا درمیانی درجہ کا
المَقْرَبُ: مختصر راستہ (۲) رات کا سفر۔
المَقْرَبَةُ: القَرَابَةُ (۲) مختصر راستہ (۳) بڑی سڑک تک پہنچانے والی گلی یا ذیلی راستہ (۴) مسافر خانہ، مسافروں کے آرام کی منزل (۵) رشتہ ج: مَقَارِب۔
المُقْرِبُ: جننے کے قریب حاملہ۔
المُقْرَبَةُ: سواری کے لئے تیار گھوڑا یا اونٹنی (۲) عمدہ قسم کا گھوڑا جس کی خوبی کی بنا پر اس کا تھان اور چارہ گاہ نزدیک بنائی جائے۔
المُقَرِّبُ: تقریب سے اسم فاعل۔
المُقَرِّبَاتُ: تقربات۔
المُقَرَّبُونَ: قریبی تعلق والے، تقرب والے۔
• القَرَبُوسُ: زین کا ابھرا ہوا کنارہ (یہ دو ہوتے ہیں) ج: قَرَابِيسُ
• قَرِتَ الدَّمُ ـُ قُرُوتًا: خون کا خشک ہونا، نیل پڑنا۔ قَرِتَ الظُّفُرُ: ناخن کے نیچے خون جم جانا ــــ الرَّجُلُ: خاموش ہونا۔
قَرِتَ الرَّجُلُ و قرِتَ وجهُهُ ـَ قَرَتًا: غصہ یا غم سے چہرے کا رنگ بدلنا۔
القَرَتُ: خشک پالا، برف۔
• قَرِتَهُ الاَمْرُ او الغَمُّ ـَ قَرْتًا: کسی بات یا غم کا تکلیف دہ ہونا۔
قَرِتَ ـَ قَرْتًا: محنت کرنا۔

• قَرَحَهُ ـَـ قَرْحًا: زخمی کرنا۔
ــــ فُلانًا بالحقّ: کسی حق کی بنا پر کسی کو خوش آمدید کہنا، صدق دل سے استقبال کرنا۔
قَرِحَ ـَـ قَرَحًا: کسی کے جسم پر زخم ظاہر ہونا یا پھنسیوں کے سبب یا ہتھیار کی وجہ سے۔ کہا جاتا ہے: قَرِحَ جِلْدُهُ
ــــ قَلْبُهُ من حُزْنٍ: دل دکھنا، غم کی وجہ سے دل میں زخم پڑنا۔
ــــ الحَيَوَانُ: جانور کی پیشانی پر ایک درہم کے بقدر سفیدی ہونا۔ هو اَقْرَحُ۔
ــــ الرَّوْضَةُ قُرْحَةً: باغیچہ کے وسط میں سفید پھولوں کا ہونا۔ هي قَرْحَاءُ۔
ــــ ذو الحَافِرِ قَرْحًا: گھوڑے یا سم والے جانور کا پانچ سال کی عمر کا ہونا اور کچلی کے قریب والا دانت گر جانا۔ هو قارِحٌ۔
ــــ للشَّيْءِ: کسی چیز پر رنجیدہ ہونا۔
اَقْرَحَ فُلانٌ: پھوڑے پھنسی یا زخموں والا ہونا۔
ــــ ذُوْ الحَافِرِ: سم والے جانور کا پانچ سال کا ہونا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو زخمی کرنا۔
قَارَحَهُ: سامنا کرنا۔ لَقِيَهُ مُقَارَحَةً: وہ اس سے آمنے سامنے ہو کر ملا۔
قَرَّحَ الشَّجَرُ: درخت پر پتوں کی نوکیں نکلنا، کونپلیں نکلنا۔
ــــ سِنُّ الصَّغِيْرِ: بچے کا دانت نکلنے والا ہونا۔
ــــ الجِسْمَ: بدن کو زخمی کرنا۔
ــــ الوَشْمَ: سوئی سے بدن کو گودنا (سوئی سے نیل یا سرمہ بھر کر نشان ڈالنا)
اِقْتَرَحَ بِئْرًا: ایسی جگہ کنواں کھودنا جہاں کھدائی نہ کی گئی ہو یا جہاں پانی نہ ملے۔

اِقْتَرَحَ الأمْرَ: کسی سے معلوم کیے بغیر اپنے ذہن سے کوئی بات نکالنا، ایجاد کرنا۔
ــــ الكلامَ: برجستہ بولنا، فی البدیہہ کلام کرنا، نئی بات نکالنا۔
ــــ الشيْءَ: پسند اور منتخب کرنا۔
ــــ الرَّأْيَ: رائے یا تجویز پیش کرنا۔
ــــ عليه كذا: کسی کے سامنے کوئی بات لانا کوئی تجویز پیش کرنا
ــــ تَعْدِيلًا على شيءٍ: کسی چیز کی ترمیم پیش کرنا۔
ــــ عليه صوت كذا وكذا: کسی کے لیے کوئی مخصوص آواز تجویز کرنا۔
تَقَرَّحَ الجَسَدُ: بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلنا۔
ــــ فُلانٌ لِلأمْرِ: کسی کام کے پیچھے پڑنا، اسے کرتے رہنا۔
الاقْتِرَاحُ: تجویز برائے غور و فکر، نئی بات، فی البدیہہ کلام ج: اِقْتِرَاحاتٌ۔
الاقتراحُ البَدِيلُ: متبادل تجویز۔
اقتراحُ تَعْدِيلٍ: تجویز ترمیم۔
اقتراحٌ لَمْ يُصَوَّتْ عليه: وہ تجویز جس پر رائے نہ لی گئی ہو۔
الأقْرَحُ: وہ گھوڑا جس کی پیشانی پر سفید دھبا ہو ج: قُرْحٌ۔
القَارِحُ: سم والا پانچ سالہ جانور جس کے رباعیہ سے متصل دانت کے ٹوٹنے کے بعد اس کی جگہ کچلی نکل آئی ہو ج: قَوَارِحُ وقُرَّحٌ وهي قارِحٌ وقَارِحَةٌ (۲) ہر سم والے جانور کے اوپر نیچے کے اگلے آٹھ دانتوں سے متصل چار کچلیوں میں سے ایک (۳) پورے قد کا (اونٹ) (۴) حاملہ (اونٹنی) (۵) تجربہ کار۔
القَرَاحُ: ہر خالص چیز جیسے: مَاءٌ قَرَاحٌ

(۲) کاشت کے لیے کھلی زمین جہاں عمارت نہ ہو ج: اَقْرِحَةٌ۔
القَرْحُ: زخم (۲) پھوڑا، پھنسی (۳) اونٹوں کے بچوں کو لگنے والی مہلک خارش (۴) کنوئیں کا پہلا پانی ج: قُرُوحٌ۔
القَرِحُ: زخم والا، پھوڑا پھنسی والا (۲) خارشی اونٹ۔
القَرَحُ: پھوڑے پھنسی سے محفوظیت۔
القَرْحَةُ: پھوڑا یا پھنسی جس میں مواد پیدا ہو گیا ہو ج: قَرْحٌ و قُرُوحٌ
ذو القُرُوحِ: امرؤ القیس شاعر کا لقب۔
القُرْحَةُ، القَرْحَةُ (۲) گھوڑے کی دونوں آنکھوں کے درمیان سفید دھبا۔ هو قُرْحَةُ اَصْحَابِهِ: وہ اپنے ساتھیوں میں نمایاں ہے۔
القُرْحَانُ: وہ اونٹ جسے کبھی خارش نہ ہوئی ہو (۲) وہ شخص جو کبھی پھوڑے پھنسی میں مبتلا نہ ہوا ہو (واحد و جمع سب کے لیے) (۳) وہ شخص جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو۔
القُرَاحِيُّ: جو کبھی لڑائی میں شریک نہ ہوا ہو
اَنْتَ قُرْحَانٌ وقُرَاحِيٌّ مِنْ اَمْرِ كذا: تو فلاں معاملہ سے الگ تھلگ ہے (۲) وہ شخص جو ہمیشہ آبادی میں رہتا ہو کبھی جنگل میں نہ نکلتا ہو۔
القُرَاحِيَّتَانِ: دونوں پہلو، دونوں کوکھ
القَرِيحُ: زخمی ج: قَرْحَى (۲) صاف و خالص پانی ج: اَقْرِحَةٌ۔
قَرِيحُ السَّحَابِ: بادل سے برستا ہوا پانی ج: اَقْرِحَةٌ۔
القَرِيحَةُ: ہر چیز کا پہلا اور ابتدائی حصہ (۲) قَرِيحَةُ البِئْرِ: کنواں کھودتے ہوئے سب سے پہلے نکلنے والا پانی (۳) قَرِيحَةُ الانسانِ: انسان کی طبیعت

وفطرت جس پر اس کی تخلیق ہوئی ہو (۴) ایک ایسا فطری ملکہ جس کے ذریعہ شاعر اور انشا پرداز اپنے کلام کی تخلیق کرتا ہے یا کوئی نئی رائے اور خیال پیش کرتا ہے عقل ملکہ، ذہن رسا، فطری ملکہ ج: قَرائِح۔
اَلْمُقْتَرِحُ: تجویز کنندہ۔
اَلْمُقْتَرَحُ: تجویز (جو ابھی زیر بحث ہو) ج: مُقْتَرَحات۔
اَلْمُقْتَرَحُ المُوافَقُ عَلَیہ: پاس شدہ تجویز۔
اَلْمَقْرُوحُ: واضح راستہ جس پر آمد و رفت کے نشانات ہوں (۲) زخم خوردہ۔
• قَرَدَ المالَ وقَرَدَ لِعِیالِہ ـِ قَرْدًا: مال اکٹھا کرنا، اہل و عیال کے لئے مال کمانا۔
قَرِدَ البَعِیرُ ـَ قَرَدًا: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔ ھو قَرِدٌ۔
— الشَّعْرُ و الصُّوفُ: بالوں کا گھونگھریالا ہونا۔
— الأدِیمُ: چمڑے کا خراب ہو جانا۔
— فُلانٌ: عجز لسانی سے رک کر خاموش ہونا۔
— لِسانُ فُلانٍ: زبان کا اٹکنا، ہکلانا
— أسْنانُہُ: دانتوں کا چھوٹے ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں سے ملا ہوا ہونا۔
— فَمُہُ: چھوٹے دانتوں والا ہونا (جو مسوڑھوں سے لگے ہوئے ہوں)۔
أقْرَدَ البَعِیرُ و نَحْوُہُ: اونٹ کا بہت چچڑیوں والا ہونا۔
— فُلانٌ: خاموشی اختیار کرنا، جان چرا لینا، مردہ ہونے کا اظہار کرنا (۲) بولنے سے عاجز ہو کر خاموش رہنا۔
— الی فُلانٍ: کسی کا تابع ہونا، خود کو حوالہ کر دینا (جس طرح وہ اونٹ اس کوے

کا تابع ہو جاتا ہے جو اس کے جسم پر اتر کر اس کی چچڑیاں پکڑتا ہے اور اسے راحت ملتی ہے)۔
قَرَّدَ فُلانٌ وقَرَّدَ الی فُلانٍ: کسی کے تابع ہونا۔
— البَعِیرَ: اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنا
— فُلانًا: کسی کو مہربان بن کر دھوکہ دینا۔
تَقَرَّدَ الشَّعْرُ و نَحْوُہُ: بال وغیرہ کا گھونگھریالا ہونا۔
— الدَّقِیقُ و نَحْوُہُ: آٹے میں (گوندھتے وقت) گٹھلیاں پڑنا، پانی کی آمیزش برابر نہ ہونا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: "ذُرِّي الدَّقِیقَ و اَنا اُحَرِّكُ لِئَلا یَتَقَرَّدَ" تو آٹے کو اوپر سے ڈال میں اسے ہلاؤں گا تاکہ اس میں گٹھلیاں نہ پڑیں۔
القُرادُ: چچڑی (ایک قسم کا کیڑا جو جوں کی طرح جانوروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے) واحد: قُرادَةٌ (۲) پستان کی نوک ج: قِرْدانٌ۔
القِرْدُ: بندر ج: أقْرادٌ وقُرُودٌ و قِرَدَةٌ۔
القَرَدُ: اونٹ یا بکری کی جھڑی ہوئی اون (۲) کھجور کے پتے اتاری ہوئی شاخ (۳) عجز گویائی، ضعف اظہار۔
القَرّادُ: بندر سدھانے والا، بندر کا تماشا دکھانے والا مداری۔
القَرُودُ: تابع و پرسکون (۲) چچڑی نکالے جانے سے پرسکون۔
• قَرْدَحَ فُلانٌ: چھوٹا ہو جانا، ماتحت ہونا، حقیر و ذلیل بن جانا۔
اِقْرَنْدَحَ الرَّجُلُ وغیرُہُ: شر کیلئے تیار ہونا۔ ھو مُقْرَنْدِحٌ۔
— لِفُلانٍ: کسی پر غلط الزام عائد کرنا۔

القُرْدُحَةُ: گلے کی ہنسلی کا ابھرا ہوا کونا حصہ۔ اس کا نام تُفّاحَةُ آدم ہے۔
القُرْدُوحُ: بڑا ڈیل ڈول کا بندر۔
• القَرْدَدُ: ہموار سخت اونچی زمین۔
القُرْدُودُ: القَرْدَدُ ج: قَرادِیدُ۔
القُرْدُودَةُ: پیٹھ کی ہڈی کا مہرہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) پہاڑ کا بالائی حصہ ج: قَرادِیدُ۔
الفِرْدِیدَةُ: سخت گفتار آدمی (۲) کمر کے بیچ کی لکیر ج: قَرادِیدُ۔
القِرْدَعُ: اونٹوں اور مرغیوں کی جوئیں، چچڑیاں۔ واحد: قِرْدَعَةٌ۔
القُرْدُوعُ: چھوٹی چیونٹی۔
• قَرَّ ـِ قَرِیرًا: مسلسل یکساں آواز نکالنا جیسے: قَرَّ الطّائِرُ و الطّائِرَةُ و الحَیَّةُ۔
— علیہ الماءَ قُرُورًا: پانی ڈالنا۔
قَرَّ الیَومُ ـِ قَرًّا: دن کا ٹھنڈا ہونا
— بالمَكانِ قَرًّا وقَرارًا و قُرُورًا: قرار پانا، قیام کرنا جیسے: قَرَرْتُ فی ھذا المَكانِ طَوِیلًا (۲) پرسکون و مطمئن ہونا۔
قَرَّ الیَومُ ـَ قَرًّا: ٹھنڈا ہونا۔
— عَیْنُہُ: آنکھ ٹھنڈی ہونا، خوش اور راضی ہونا، مطمئن ہونا۔ ھو قَرِیرُ العَیْنِ۔ قَرَّ بِھذا الأمْرِ عَیْنًا: تم اس کام سے خوش اور مطمئن ہو جاؤ۔ قرآن پاک میں ہے: "کی تَقَرَّ عَیْنُھا وَلا تَحْزَنَ"۔
— رَأْیُہُ علی کذا: کسی بات پر رائے جمنا۔
أقَرَّ: ٹھنڈک میں داخل ہونا (۲) سنجیدہ اور فرماں بردار ہونا۔ حدیث براق میں ہے: "اَنَّہُ اسْتَصْعَبَ ثُمَّ ارْفَضَّ و اَقَرَّ"۔

پہلے وہ بے قابو رہا پھر پسینہ آکر ڈھیلا پڑ گیا پھر بالکل فرمانبردار ہوگیا۔
اَقَرَّ بالحَقِّ ولَہ: حق کا اقرار کرنا، تسلیم کرنا، ماننا۔
ــــ علی نَفْسِہ بالذَّنْب: اپنے گناہ کا اعتراف کرنا۔
ــــ الشیءَ فی المکانِ: قائم وثابت کرنا، برقرار رکھنا۔
ــــ العَامِلَ علی العَمَل: کارکن کو کام پر لگانا، کام سے مطمئن ہوکر لگائے رکھنا۔
ــــ الرَّأیَ: رائے یا تجویز مان لینا، پاس کرنا۔
ــــ الرَّأیَ علیٰ کذا: کسی بات پر رائے قائم کرنا۔
ــــ اللّٰہُ عَیْنَہٗ: خدا کا کسی کو خوش کرنا، بامراد بنانا۔
ــــ لَہ الکلامَ: کسی کو بات سمجھانا۔
ــــ الطَّائِرَ فی عُشِّہ: پرندہ کو گھونسلے میں سکون سے رہنے دینا۔
ــــ الرَّجُلَ: سکون وقرار پانا۔
ــــ القَرارَ: قرارداد پاس کرنا۔
ــــ وَقْفَ اِطْلَاقِ النَّارِ: فائربندی کو منظوری دینا۔
ــــ الدُّسْتُوْرَ: دستور پاس کرنا۔
قَارَّہٗ: کسی کے ساتھ ٹھیرے رہنا، کسی کے ساتھ رہنا، موافقت کرنا۔ اَنَا لَا اُقَارُّکَ عَلیٰ مَا اَنْتَ علیہ: تم جس چیز پر قائم ہو میں اس میں تمہارے ساتھ متفق نہیں - حدیث میں ہے "قَارُّوا الصَّلٰوۃَ" نماز میں سکون کے ساتھ رہو، نہ ہلو اور نہ فعل عبث کرو۔
قَرَّرَ الشیءَ فی المکانِ: جمانا، قائم کرنا۔
ــــ الشیءَ فی مَحَلِّہ: کسی چیز کو اس کی جگہ برقرار رکھنا۔
قَرَّرَ الطَّائِرَ فی وَکْرِہ: پرندہ کو اس کے گھونسلے میں رہنے دینا۔
ــــ العَامِلَ علی عَمَلِہ: کارکن کو اس کے کام پر باقی رکھنا یا کام پر متعین کرنا۔
ــــ فُلَانًا بالذَّنْب: کسی سے اعتراف جرم وگناہ کرانا۔
ــــ فُلَانًا علی الحَقِّ: کسی سے حق کو تسلیم کرانا، منوالینا۔
ــــ عِنْدَہُ الخَبَرَ: کسی کے نزدیک خبر کو تحقیق کے بعد قابلِ یقین بنادینا
ــــ المَسْأَلَۃَ اَوِالرَّأیَ: کسی مسئلہ وغیرہ کی وضاحت وتحقیق کرنا۔
ــــ فی نَفْسِہ: دل میں ٹھان لینا۔
ــــ اَنْ یَفْعَلَ کذا: کوئی کام کرنے کا فیصلہ کرنا، تہیہ کرنا۔
ــــ الشیءَ غَیْرَ صَالِحٍ لِکذا: کسی چیز کو ان فٹ کرنا، غیر موزوں قرار دینا۔
ــــ الشیءَ: طے کرنا، متعین کرنا، ثابت کرنا، قائم رکھنا، قائم کرنا، فیصلہ کرنا قرار دینا۔
ــــ المَصِیْرَ: قسمت کا فیصلہ کرنا، انجام متعین کرنا، حقِّ خود ارادیت کا تعین کرنا۔
اِقْتَرَّ الشیءُ: قرار پانا، سکون سے ہونا، ٹھیرا ہوا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔
ــــ القِدْرُ: دیگچی کو زیادہ پکا کر جلا دینا اور تلی کو لگا دینا۔
ــــ القُرَّۃَ: تلی کی کھرچن کو بطور سالن استعمال کرنا۔
تَقَارَّ فی المکانِ: قائم وبرقرار رہنا، جم جانا۔ فُلَانٌ مَا یَتَقَارُّ فی مَکَانٍ: فلاں کسی جگہ نہیں جمتا ہے حدیث ابی ذرؓ میں ہے "فَلَمْ اَتَقَارَّ اَنْ قُمْتُ" میں جمنے بھی نہ پایا تھا کہ کھڑا ہوگیا۔
تَقَرَّرَ الاَمْرُ: طے پانا، ثابت وقائم ہونا۔
ــــ الرَّأیُ او الحُکْمُ: رائے پاس ہونا فیصلہ ہوجانا، قرار پانا۔
ــــ الشیءُ: متعین ہونا، جمنا، قرار پانا۔
اِسْتَقَرَّ بالمکانِ: قرار پانا، قیام پذیر ہونا، کسی جگہ سکون سے رہنا۔
الاِقْرَارُ: اقرار (۲) اعتراف، بیان، ڈکلریشن
الاِقْرَارُ الکِتَابِیُّ (بِقَسَم) بیان حلفی۔
الاِقْرَارُ الرَّسْمِیُّ: سرکاری تصدیق۔
الاِسْتِقْرَارُ: ٹھیراؤ، استحکام، سکون، امن وامان۔
تَقْرِیْرُ المُتَابَعَۃ: جائزہ رپورٹ۔
تَقْرِیْرُ المُرَاجِع: آڈیٹر رپورٹ۔
تَقْرِیْرُ المُعَایَنَۃ: سروے رپورٹ۔
التَّقْرِیْرُ: کسی معاملہ کی وضاحت، تحقیق، رپورٹ ج: تَقَارِیْر۔
القَارُّ: ٹھیرا ہوا، سکون پذیر (۲) ٹھنڈا۔
القَارَّۃُ: ہموار وسیع زمین (۲) برِّ اعظم (خشکی کا وہ بڑا حصہ جس میں بہت سے ملک آباد ہوں)۔
القَارَّۃُ الآسْیَوِیَّۃُ: براعظم ایشیا۔
القَارَّۃُ الاِفْرِیْقِیَّۃُ: براعظم افریقہ۔
القَارَّۃُ السَّوْدَاءُ بھی کہتے ہیں۔
القَارَّۃُ الاَوْرَبِّیَّۃ: براعظم یورپ۔
القَارُوْرَۃُ: بوتل، شیشی (۲) عورت (نزاکت سے تشبیہ کی بنا پر)۔ حدیث شریف میں ہے "رِفْقًا بالقَوَارِیْرِ" عورتوں کے ساتھ نرمی برتو ج: قَوَارِیْر۔
القَرَارُ: نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہوجائے (۲) تلی (۳) تہ (۴) سکون واطمینان، ٹھیراؤ، جماؤ (۵) قیام گاہ، سکون وراحت کی جگہ (۶) فیصلہ، فرمان (۷) قرارداد،

پاس شدہ تجویز، ریزولیوشن (۸) موسیقی کی آخری لَے جو بار بار دہرائی جاتی ہے۔
دارالقَرار: آخرت۔ صَارَ الاَمْرُ اِلیٰ قَرَارِہٖ: معاملہ اپنی حد کو پہنچ گیا۔
اَهْلُ القَرار: شہری لوگ (مقابل اَهْلُ البَدْوِ)۔
قَرارُ الاِتِّهام: فردِ جرم۔
قَرارٌ بالاِجْماع: متفقہ فیصلہ۔
قَرارٌ باللَّوْمِ: قراردادِ مذمت۔
قَرارُ الاَغْلَبِيَّة: اکثریتی فیصلہ۔
القَرارُ الاَخِيْرُ: الٹی میٹم، آخری حکم۔
قَرارٌ بقانُوْن: قانون کا فیصلہ۔
القَرارُ الجائِرُ او التَّعَسُّفِيُّ: ظالمانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجَرِيْئُ: جرأت مندانہ فیصلہ۔
القَرارُ الجُمْهُورِيُّ: عوامی فیصلہ۔
القَرارُ الرَّسْمِيُّ: سرکاری حکم، فرمان، آرڈیننس۔
القرار العبقريُّ: انتہائی دانشمندانہ یا بے مثال فیصلہ۔
القَرارُ القَضائِيُّ: عدالتی فیصلہ۔
قَرارُ المُحَكِّم: پنچایتی فیصلہ، ثالث یا حکم کا فیصلہ۔
القَرارَةُ: دیگچی میں پکانے کے بعد ڈالا جانے والا پانی (دیگچی کو جلنے سے بچانے کے لئے) (۲) گہرائی (۳) پانی ٹھیرنے کی نشیبی جگہ (۴) نشیبی باغ، ج: قَرارٌ۔ اِنَّ فُلانًا لَقَرارَةُ حُمْقٍ: وہ حماقت کا پتلا ہے۔ قَرارَةُ النَّفْس: دل کی گہرائی۔
القُرارَةُ: ہانڈی یا دیگچی کی تلی میں لگا ہوا سالن وغیرہ، تلچھٹ، کھرچن۔
القَرارِيُّ: درزی، قصاب، کاریگر۔
القَرُّ: سردی، ٹھنڈک (۲) ٹھنڈا۔ یومُ القَرِّ: یوم النحر سے اگلا دن (چونکہ اس دن لوگ منی یا اپنے مکانات میں قیام کرتے ہیں) (۳) ہودج، اونٹ کا کجاوہ۔
القُرُّ: ٹھنڈک۔ وَقَعَ بِقُرِّہٖ: اس نے اپنی مراد پالی، اس کے کلیجہ میں ٹھنڈک پڑ گئی (۲) قرار کی جگہ (۳) قرار و سکون۔
القَرَّةُ: لَيْلَةٌ قَرَّةٌ: ٹھنڈی رات۔ اَصابَتْهُمْ قَرَّةٌ: ان کو جاڑا چڑھ گیا۔
القِرَّةُ: ٹھنڈک (۲) کسی کو لگنے والی سردی (بشکل بیماری)۔
القُرَّةُ: وہ چیز جس سے آنکھ کو ٹھنڈک حاصل ہو (خوشی حاصل ہو)۔ قُرَّةُ العَيْن: آنکھ کی ٹھنڈک، باعثِ تسکین۔ فُلانٌ فی قُرَّةٍ مِنَ العَيْشِ: فلاں آسودہ اور خوش عیش ہے (۲) دیگچی کی تلی میں لگا ہوا کھانا، تلچھٹ، کھرچن۔ ابو قُرَّة: گرگٹ۔
قُرَّةُ العَيْن: کاہو، ایک قسم کی سبزی
القَرُوْرُ: غسل کا ٹھنڈا پانی (۲) خوشی سے نکلنے والا ٹھنڈا آنسو (۳) وہ عورت جو اپنے پھسلانے والے کو دور کرنے کی کوشش نہ کرے۔
المُسْتَقِرُّ: قرار پذیر، جما ہوا۔
المُسْتَقَرُّ: قرار، جماؤ، ٹھیراؤ (۲) وقت مقرر لِكُلِّ نَبَاٍ مُسْتَقَرٌّ: ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے (۳) جائے قیام، مرکز۔ صارَ الاَمْرُ اِلیٰ مُسْتَقَرِّہٖ: معاملہ اپنی آخری جگہ پہنچ گیا۔
المَقَرُّ: ٹھیراؤ کی جگہ، جائے قرار، جائے قیام ٹھکانا، مقام، مرکز، ج: مَقارٌّ۔ اذكُرْنِي فی المَقارِّ المُقَدَّسَة: مجھے مقاماتِ مقدسہ میں یاد رکھے (۲) کسی جماعت یا تنظیم کا صدر مقام، ہیڈ کوارٹر، ج: مَقَرّاتٌ۔
المَقَرُّ الرَّئِيسِيُّ: ہیڈ کوارٹر، صدر مقام
مَقَرُّ العَمَل: ڈیوٹی اسٹیشن یا پلیس۔
المُقَرِّرُ: رپورٹر، کسی معاملہ کی تحقیق و تفتیش کے بعد صحیح صورتِ حال سے آگاہ کرنے والا (۲) کسی جماعت یا مجلس کا ترجمان، روئداد جلسہ قلمبند کرنے والا امیر۔
المُقَرَّرُ: طے شدہ (۲) فیصلہ، پاس شدہ تجویز (۳) تعلیمی نصاب (کسی متعینہ مرحلہ میں پڑھائے جانے والے مضامین یا کتابیں) ج: مُقَرَّراتٌ۔
المُقَرَّرُ التَّعْلِيمِيُّ او الدِّراسِيُّ: نصاب تعلیم، کورس۔
المَقَرَّةُ: چھوٹا حوض، ٹب۔
المَقْرُوْرُ: ٹھنڈا۔ يَوْمٌ مَقْرُوْرٌ: ٹھنڈا دن۔ رَجُلٌ مَقْرُوْرٌ: سردی جس پر اثر کر گئی ہو۔
• قَرَسَهُ البَرْدُ ـ قَرْسًا: کسی کو سخت سردی لگنا، سردی کا ہاتھ پیروں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔
ــــ الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا برف جیسا بنا دینا۔
قَرِسَ البَرْدُ ـ قَرَسًا: سردی سخت ہونا۔
ــــ الاِنْسانُ: سخت سردی میں مبتلا ہونا، ہاتھ پیر ٹھٹھر کر کام کے قابل نہ رہنا۔
ــــ اَصابِعُهُ: انگلیاں ٹھٹھر جانا، اکڑ جانا، سن ہو جانا۔
اَقْرَسَ العُوْدُ: سخت سردی سے لکڑی کا ٹھٹھر جانا، پانی خشک ہو جانا۔
ــــ البَرْدُ اَصابِعَهُ: سردی کا انگلیوں کو سن کر دینا، ٹھٹھرا دینا۔ اَقْرَسَهُ البَرْدُ: کسی کی انگلیوں کو سردی کا سن کر دینا۔
ــــ الماءَ: پانی کو بہت زیادہ ٹھنڈا کر دینا،

منجمد کردینا، برف جیسا کر دینا۔

قَرَّسَ الشَّیءَ: حد سے زیادہ ٹھنڈا کرنا۔

ــــ الماءَ فی الاناءِ: پانی کو جما دینا۔

ــــ قَرِیْسًا: منجمد شے بنانا، برف بنادینا۔

القَارِسُ: سخت ترین سردی۔ اَصْبَحَ الماءُ قَارِسًا: پانی بالکل سرد ہوگیا، برف ہوگیا۔

القُرَاسُ: مضبوط اور بڑا اونٹ۔

القَرْسُ: سخت سردی۔ لَیْلَۃٌ ذاتُ قَرْسٍ: انتہائی سرد رات، برفیلی رات

القِرْسُ: القَرْسُ (۲) چھوٹے مچھر یا پسّو۔

القَرِسُ: ہر منجمد چیز (۲) سخت سردی۔

القَرِیْسُ: منجمد۔ اَصْبَحَ الماءُ قَرِیْسًا: پانی برف ہوگیا (۲) ٹھنڈا کیا ہوا اور جمایا ہوا کھانا (کھانے کی چیز) جیسے: سَمَكٌ قَرِیْسٌ: جمی ہوئی پختہ مچھلی۔

• قَرَشَ الشیءَ ـــ قَرْشًا: ادھر ادھر سے اکٹھا کرکے ملانا۔

ــــ لِعِیالِہٖ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

ــــ من الطَّعَامِ: تھوڑا سا کھانا لینا۔

ــــ فی مَعِیْشَتِہٖ: گزر بسر میں تنگی کرنا

ــــ الشیءَ: کاٹنا، توڑنا۔

قَرِشَ ـــ قَرَشًا و قُرْشَۃً: (سرخ وسفید ہونے کی بنا پر) دہکتے ہوئے چہرے والا ہونا۔

اَقْرَشَتِ الشَّجَّۃُ: زخم کا ہڈی کو توڑ دینا اس طرح کہ وہ چکنا چور نہ ہو۔

ــــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے چغلی کھانا، کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا (۲) کسی کو اس کے عیوب سے واقف کرانا۔

ــــ فُلَانٌ: مالدار ہونا۔

قَرَّشَ بَیْنَ القَوْمِ: چغلخوری کرنا، لوگوں کو باہم لڑوانا۔

ــــ لِعِیَالِہٖ: اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

قَرَّشَ فُلَانًا: کسی کو قریش خاندان کا سمجھنا، قریش کی طرف منسوب کرنا

اِقْتَرَشَ لِاَھْلِہٖ: کمائی کرنا۔

ــــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرا کر آواز دینا۔

ــــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے چغلخوری کرنا۔

تَقَارَشَ القَوْمُ: باہم نیزہ زنی کرنا۔

ــــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا باہم ٹکرانا اور آواز نکلنا)۔

تَقَرَّشَ القَوْمُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا۔

ــــ فُلَانٌ فی مَعِیْشَتِہٖ: روزی میں تنگی کرنا۔

ــــ لِاَھْلِہٖ و عِیَالِہٖ: اپنے اہل وعیال کے لئے مال جمع کرنا اور کمانا۔

ــــ الرَّجُلُ: قریشی بننا، قریش کی طرف منسوب ہونا، قریش کی مشابہت اختیار کرنا (۲) برائیوں سے دور رہنا

ــــ الرِّمَاحُ: اِقْتَرَشَتْ۔

ــــ المالَ و المَتَاعَ: جمع کرنا۔

ــــ الشیءَ: کسی چیز کو بالکل ابتدائی ترتیب (الاول فالاول) سے لینا۔

القَرْشُ: ادھر ادھر سے سمٹی ہوئی چیز ج: قُرُوْشٌ۔

القِرْشُ: ایک قسم کی مچھلی (۲) ایک سکہ جو مختلف عرب ملکوں میں مختلف قیمتوں کا ہوتا ہے۔ سعودی عرب میں ریال کا بائیسواں حصہ، ترکی میں دو پنس کا، عراق میں لیرہ کا چھوٹا حصہ بمنزلہ ہندوستانی پیسہ، مصر میں مجلیہ گنی کا دسواں حصہ ج: قُرُوْشٌ۔

قُرَیْشٌ: ایک مشہور عرب قبیلہ جو مضر سے تعلق رکھتا ہے۔ مکہ معظمہ میں رہائش پذیر ہوا اور حج کے معاملات کا منتظم رہا۔ اسی قبیلہ سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلق رکھتے ہیں۔ اس کی طرف نسبت قُرَشِیٌّ و قُرَیْشِیٌّ ہے

القَرْشَۃُ: گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز (۲) اخروٹ ہلانے کی آواز۔

القِرْوَاشُ: طفیلی (بن بلایا مہمان) (۲) بڑے سر والا آدمی۔

القَرِیْشُ: سخت (۲) کم چکنا خشک پنیر

المُقَرِّشَۃُ: سخت قحط کا سال۔

المُقْرِشُ: مالدار۔

• القِرْشَبُّ: پیٹو، بسیار خور ج: قَرَاشِبُ۔

• قَرَصَہٗ ـــ قَرْصًا: کسی کے بدن میں چٹکی بھرنا (انگوٹھے اور انگلی سے بدن کے حصہ کو پکڑ کر دبانا)۔ کہتے ہیں: قَرَصَہٗ بِاِصْبَعِہٖ و قَرَصَ جِلْدَہٗ و قَرَصَ لَحْمَہٗ۔

ــــ بِظُفْرِہٖ: ناخن چبھانا، ناخن سے کھال پکڑنا۔

ــــ البُرْغُوْثُ: پسو یا مچھر کا کاٹنا

ــــ الحَیَّۃُ: سانپ کا کاٹنا۔

ــــ البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا تکلیف دینا۔

ــــ الشَّرَابُ و نَحْوُہٗ اللِّسَانَ قَرْصًا و قُرُوْصَۃً: کسی مشروب وغیرہ (تیز چیز) کا زبان کو لگنا یا کاٹنا، منہ کاٹنا۔

ــــ العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کاٹنا، ٹکیہ بنانا (پھیلا کر روٹی بنانے کے لئے)۔

ــــ بِلِسَانِہٖ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

قَرِصَ الرَّجُلُ ـــ قَرَصًا: نفرت انگیزی اور غیبت میں مشغول رہنا۔

ــــ اللَّبَنُ: دودھ کا کھٹا ہونا۔

قَارَصَہٗ: ایک دوسرے کو چڑکے لگانا، بدکلامی سے پیش آنا۔ کان بَیْنَھُمَا

مُقَارَصَات: ان میں نوک جھونک رہتی تھی، ان میں باہم نفرت وعداوت رہتی تھی۔

قَرَّصَ: زور سے کاٹنا، زور سے چٹکی بھرنا۔

___ الْعَجِينَ: روٹی بنانے کے لئے گندھے ہوئے آٹے کی گول ٹکیاں بنانا پیڑے بنانا۔

___ الْمَاءَ: پانی کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنا کہ وہ برداشت نہ ہو۔

تَقَارَصَا: ایک دوسرے کو بدزبانی سے ایذا دینا (۲) ایک دوسرے کے چٹکی بھرنا۔

الْقَارِصُ: تکلیف دہ (۲) بدکلام، بدزبان (۳) لب دوز کھٹا دہی (۴) پسّو جیسا کاٹنے والا ایک کیڑا۔

الْقَارِصَةُ: مؤنث القارص (۲) تکلیف دہ لفظ ج: قَوَارِصُ۔

الْقَرَاصِيَا: ایک قسم کا سوکھا آڑو۔

الْقَرَّاصُ: بہت تکلیف دہ۔ لِجَامٌ قَرَّاصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام

الْقُرَّاصُ: گرنہ (ایک دوا) (۲) ایک قسم کی روئیں دار گھاس جس کو چھونے سے ہاتھ میں جلن ہو جاتی ہے (۳) زرد پھول اور چھوٹے چھوٹے سرخ دانوں والی ایک گھاس، جو پالیوں کی غذا (۴) أَحْمَرُ قُرَّاصٌ: انتہائی سرخ۔

الْقَرْصُ: نیش زنی۔

الْقُرْصُ: ٹکیہ، گول ٹکڑا، گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا (۲) لوہے کا گھیرا جسے دور پھینکنے میں لڑکے باہم مقابلہ کرتے ہیں۔

قُرْصُ دَوَاءٍ: دوا کی گولی، ٹیبلیٹ۔

قُرْصُ دَوَّامٍ: پھرکی۔

قُرْصُ سُكَّرٍ: شکر کی ٹکیہ۔

قُرْصُ الشَّمْسِ: سورج کا چمکتا ہوا روشن نظر آنے والا گولا۔

قُرْصُ النَّحْلِ: شہد کی مکھی کا چھتّا

قُرْصُ الْهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل۔

ادارَةُ قُرْصِ الْهَاتِفِ: ٹیلیفون ڈائل گھمانا۔

الْقُرْصَةُ: گول چھوٹی روٹی ج: قُرَصٌ

الْقَرْصَةُ: ڈنک، ایک دفعہ ڈنک مارنا (۲) چٹکی۔

الْقَرُوصُ: تکلیف دہ، نیش زن۔

لِجَامٌ قَرُوصٌ: جانور کو تکلیف دینے والی لگام۔ الْقَرُوصَةُ: گرس (۱۲ دستے) (معرب گرس کا)۔

الْمِقْرَاصُ: خمدار چھری، چمٹا، چمٹی۔

الْمُقَرَّصُ: ٹکیہ کی شکل کا، گول (۲) دو چیزوں کے درمیان لگا ہوا گول ٹکڑا (۳) ٹکیہ کی شکل کا گول زیور۔

الْمِقْرَصُ: پانی ٹھنڈا کرنے کا برتن، ج: مَقَارِصُ۔

• قَرْصَعَ فُلَانٌ: سکڑنا، سمٹنا، چھپنا (۲) خست کی بنا پر تنہا کھانا۔

___ الْمَرْأَةُ: عورت کا بھونڈی چال چلنا۔

___ الْكِتَابَ: حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْصَعَتِ الْمَرْأَةُ: بری طرح چلنا۔

اقْرَنْصَعَ الرَّجُلُ: اپنے کپڑوں میں لپٹنا۔

• قَرْصَمَهُ: کاٹنا، توڑنا۔

• الْقُرْصَانُ: قزاق، سمندری ڈاکو، ج: قَرَاصِنَةٌ۔

الْقَرْصَنَةُ: قزاقی، بحری جہازوں پر ڈاکہ زنی، سمندری ڈاکہ زنی۔

• قَرَضَ الشَّيْءَ ـِ قَرْضًا: کترنا، کاٹنا (قینچی یا دانت سے)۔

قَرَضَ بِنَابِهِ: دانت مارنا۔ قَرَضَتِ الْفَأْرَةُ: چوہے کا کاٹنا۔

___ الْمَكَانَ: جگہ سے ہٹ جانا، گزرنا، بچ کر نکلنا، کترا جانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِذَا غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ" اور جب وہ (سورج) چھپتا ہے تو ان (اصحاب کہف) کو بائیں جانب چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔

___ فُلَانًا: بدلہ دینا۔

___ الشِّعْرَ: شعر کہنا، نظم تیار کرنا۔

___ رِبَاطَهُ: مرجانا۔

___ فِي سَيْرِهِ: چلتے ہوئے دائیں بائیں ہونا۔

أَقْرَضَهُ: قرض دینا۔ أَقْرَضَهُ الْمَالَ وَغَيْرَهُ وَأَقْرَضَهُ مِنْ مَالِهِ۔

قَارَضَهُ مُقَارَضَةً وَقِرَاضًا: قرض دینا (۲) تجارت کے لئے مال دے کر متعینہ شرائط کے ساتھ منافع میں شرکت کرنا (نفع ونقصان دونوں میں شریک ہونا)۔ مضاربت کرنا (۳) اچھا یا برا بدلہ دینا (زیادہ استعمال برے بدلہ کے لئے ہے)۔

___ فُلَانًا الزِّيَارَةَ: کسی سے ملاقات کا تبادلہ کرنا (اسلئے ملنا کہ وہ بھی ملے)

اقْتَرَضَ مِنْ فُلَانٍ: قرض لینا۔

___ عِرْضَهُ: کسی کی غیبت کرنا۔

انْقَرَضَ الشَّيْءُ: منقطع ہونا، ختم ہونا۔

___ الْقَوْمُ: قوم کا نیست ونابود ہو جانا، صفحۂ ہستی سے مٹ جانا۔

تَقَارَضَا الشَّيْءَ أَوِ الْأَمْرَ: تبادلہ کرنا لین دین کرنا۔ هُمَا يَتَقَارَضَانِ الثَّنَاءَ: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ الْخَصْمَانِ يَتَقَارَضَانِ النَّظَرَ: ایک دوسرے کو بنظر عناد دیکھنا۔ الْقَوْمُ يَتَقَارَضُونَ الشِّعْرَ

لوگ باہم شعر گوئی کر رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو شعر سنا رہے ہیں۔
اِسْتَقْرَضَ منه: کسی سے قرض طلب کرنا (۲) قرض کا تقاضا کرنا۔
الاستِقْرَاضُ: قرضہ طلبی۔
الإقْرَاضُ: قرضہ دہی۔
الانْقِرَاضُ: خاتمہ، انقطاع، معدومیت
التقْرِيضُ: شاعری۔
القَارِضُ: حَيَوان قارِضٌ: دانتوں سے کترنے والا جانور، چوہا وغیرہ ج: قَوَارِضُ۔
القُرَاضَةُ: کترن، کترنے اور کاٹنے کے بعد گرے ہوئے ریزے، ٹکڑے (۲) مال کا ردی حصہ۔
قُرَاضَةُ الذَّهَب والفِضَّة: سونے چاندی کے ذرات، برادہ
قُرَاضَةُ الثَّوب: کترن، تراشے، کپڑوں کی کٹنگ کے وقت گرنے والی دھجیاں جو پھینک دی جاتی ہیں۔
قُرَاضَةُ الفَأرِ: چوہے کے کترے ہوئے ریزے۔
القَرَّاضَةُ: بہت غیبت کرنے والا (۲) اون کترنے والا کیڑا۔
القَرْضُ: ادھار، قرض (وہ مال جو مدت معینہ میں واپسی کی شرط پر دیا جائے) (۲) وہ کام جس کا بدل مطلوب ہو (۳) پہلے کی ہوئی اچھائی یا برائی، اچھا یا برا عمل۔
القَرْضُ الحَسَنُ: وہ قرض جو کسی نفع یا تجارتی فائدہ کے بغیر دیا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا" اللہ کو قرض حسن دو (یعنی اخلاص کے ساتھ اللہ کی راہ میں اس کے احکام کے موافق خرچ کرنا ہی اس کو قرض حسن دینا ہے ج: قُرُوضٌ۔

قَرْضٌ بدُونِ ضَمَانٍ: غیر ضمانتی قرض۔
قَرْضٌ بفائِدَةٍ: سودی قرض، لون
قَرْضٌ طَوِيلُ الأجَل: طویل المیعاد قرض۔
قَرْضٌ قَصِيرُ الأجَل: مختصر المیعاد قرض۔
قَرْضٌ بِضَمَانٍ: ضمانتی قرض۔
القِرْضُ: قرض۔
القَرِيضُ: شعر۔
المِقْرَاضُ: قینچی، قینچی کا ایک پھلکا، ج: مَقَارِيض (۲) ٹکٹ چیک کرنے کا کٹر (۳) قینچی کی طرح تیز زبان۔ لِسانُ فُلانٍ مِقْرَاضُ الأعْرَاضِ: فلاں کی زبان لوگوں کی بے آبروئی کرتی ہے۔
المِقْرَضُ: ابن مِقْرَض: نیولے جیسا ایک جانور۔
• قَرْضَبَ فُلانٌ: حریص ہو کر کھانا (۲) خشک چیز کھانا۔
— الشَّيءَ: سختی سے کاٹنا۔
— اللَّحْمَ: سارا گوشت کھا جانا۔
— الذِّئبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو چٹ کر جانا، مسلم کھا جانا۔
القِرْضَابُ: کھانے میں حریص و ندیدہ (۲) چور (۳) شیر (۴) ہڈی تک کو کاٹ دینے والی تیز تلوار ج: قَرَاضِبَةٌ۔
القُرَاضِبُ: ہر چیز کو ہڑپ کر جانے والا۔
القِرْضِبُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا وغیرہ چھان، بورا، چھانٹن۔
• قَرْضَمَ الشَّيءَ: کاٹنا، لے کر چل دینا
• قَرَطَ الكُرَّاثَ ونحوَه: گندنا (لہسن جیسی ترکاری) کو چھوٹا چھوٹا کاٹنا، کترنا۔
قَرِطَتِ المِعْزَى ـ قَرَطًا: بکری کا

کٹے ہوئے اور لٹکے ہوئے کانوں والی ہونا هو أقْرَطُ وهي قَرْطَاءُ ج: قُرْطٌ
قَرَّطَ الجارِيَةَ: لڑکی کو بالی پہنانا۔
— السِّرَاجَ: چراغ کا گل جھاڑنا۔
— الكُرَّاثَ ونحوَه في القِدْرِ: گندنا (ترکاری) کو ٹکڑے کر کے ہانڈی میں ڈالنا۔
— فَرَسَهُ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے وقت لگام کان کے پیچھے ڈالنا، اس طرح بھی کہتے ہیں: قَرَّطَ الفَرَسَ عِنَانَهُ۔
— الخَيْلَ: گھوڑے کو تیز جو کڑی بھرنے پر اکسانا، تیز دوڑانے کی کوشش کرنا
— علَى فُلانٍ: تھوڑا تھوڑا دینا۔
— عليه في الطَّلَب: کسی سے مطالبے میں سختی کرنا۔
— اليه رَسُولًا: کسی کے پاس عجلت میں قاصد بھیجنا۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ اٹھنا۔
تَقَرَّطَتِ الجارِيَةُ: بالیاں پہننا۔
القَارِيطُ: املی کا بیج۔
القِرَاطُ: چراغ (۲) چراغ کا شعلہ، لو (۳) آگ۔
القُرَاطَةُ: چراغ کی بتی کا گل (جلا ہوا حصہ جسے کاٹ دیا جاتا ہے)۔
القُرْطُ: کان کا زیور، بالی، جھمکا وغیرہ، ج: أقْرَاطٌ وقِرَاطٌ و قُرُوطٌ و قِرَطَةٌ (۲) جھاڑ فانوس (۳) آگ کا شعلہ (۴) برسیم جیسی ایک گھاس
قُرْطَا النَّصْلِ: چھری وغیرہ کے پھل کی دو نوکیں۔
القِرْطُ: گندنا (لہسن کی شکل کی سبزی) کی ایک قسم۔
القِيرَاطُ: وزن اور پیمائش کی ایک مقدار جو مختلف زمانوں میں بدلتی رہی ہے،

اب وزن میں مساوی چار دانہ گندم ہونے میں مساوی تین دانہ گندم۔ پیمائش میں ہر چیز کا چوبیسواں حصہ، زمین کی پیمائش میں ایک سو پچھتر میٹر (۲) ڈھائی سینٹی میٹر (۳) انچ۔

• قَرِطَبَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔ قَرْطَبَ عَلَيْهِ: کسی پر غصہ ہونا (۲) تیز دوڑنا
— فُلَانًا: گدی کے بل گرانا۔ طَعَنَهُ فَقَرْطَبَهُ: اسے نیزہ مار کر چت گرا دیا
— الجَزُوْرَ: مذبوح جانور کی ہڈیاں اور گوشت کاٹنا۔

تَقَرْطَبَ: گدی کے بل گرنا۔
القُرَاطِبُ: بہت زیادہ کاٹنے والی شے مثلاً تلوار۔
القُرْطَبُ: جنگلی گلاب۔
القُرْطَبِي: تلوار۔
قُرْطُبَةُ: اندلس کا مشہور شہر جہاں مسلمانوں نے عرصہ تک حکمرانی کی۔

• قَرْطَسَ: نشانہ بنانا، نشانہ پہ پہنچنا۔
تَقَرْطَسَ: ہلاک ہونا۔
القِرْطَاسُ: نشانہ۔ رَمَى فَقَرْطَسَ: اس نے تیر پھینکا تو وہ نشانہ پہ لگ گیا (۲) لکھنے کا کورا کاغذ (۳) کاغذ کی شیٹ (تختہ) (۴) ایک مصری چادر (۵) جوان اونٹنی، دراز قد گوری لڑکی (۶) وہ چوپایہ جس کی سفیدی میں آمیزش نہ ہو (۷) قیف نما مڑا ہوا کاغذ (جس میں دانے وغیرہ رکھ کر دیتے ہیں)۔ ج: قَرَاطِيسُ۔
القِرْطَاسِيَّةُ: اسٹیشنری، لکھنے کا سامان
• القَرْطَفُ والقَرْطَفَةُ: سرخ مخمل کی چادر۔
• قَرْطَقَهُ: کرتا پہنانا۔
تَقَرْطَقَ: کرتا پہننا۔
القُرْطَقُ: کرتا۔
• القَرْطَلُ والقَرْطَلَةُ: ٹوکری، تھیلا۔

القِرْطَالَةُ: پالان کے نیچے کا توگیر۔
• قَرْطَمَ الشَّيْءَ: کاٹنا۔
— الخَفَّافُ الخُفَّ: موزہ ساز کا موزہ کی چونچ بنانا۔
— الشَّيْءَ: پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
القُرْطُمُ: زرد رنگ کے دانے جو بطور مسالا یا کھانے کو رنگین کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں، تخم عصفر، کرڑ کے بیج، اس سے سرخ رنگ بھی بنایا جاتا ہے۔
القُرْطُمَانُ: ماش کے مشابہ ایک غلہ کا نام۔
المُقَرْطَمُ: خِفَافٌ مُقَرْطَمَةٌ: وہ موزے جن کے کناروں پر دوہری پٹی سلی ہوئی ہو۔
• قَرَظَ القَرَظَ ـِ قَرْظًا: قرظ درخت کے پتے توڑ کر جمع کرنا۔ خَرَجَ يَقْرِظُ: وہ قرظ توڑنے کے لئے نکلا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کی قرظ کے پتوں سے صفائی اور رنگائی کرنا، دباغت دینا
قَرَظَ السِّقَاءَ ونَحْوَهُ: مشک وغیرہ کو قرظ کے پتوں سے دباغت دینا۔
قَرُظَ فُلَانٌ ـُ قَرَظًا: (معمولی حیثیت کے بعد) بلند رتبہ ہو جانا۔
قَرَّظَ فُلَانًا: تعریف کرنا، سراہنا۔
— الكِتَابَ: کتاب پر تبصرہ کرنا، اس کی خصوصیات و محاسن بیان کرنا۔
تَقَارَظَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔ کہتے ہیں: هُمَا يَتَقَارَظَانِ۔
التَّقْرِيظُ: تعریف، کتاب پر تبصرہ۔
القَارِظُ: قرظ کے پتے جمع کرنے والا۔ کہاوت ہے: لا يكون ذلك حَتَّى يَؤُوبَ القَارِظَانِ: ایسا کبھی نہیں ہوگا۔

القَرَّاظُ: درخت قرظ کے پتے بیچنے والا، برگ سلم کا تاجر۔
القَرَظُ: درخت قرظ یا سلم (کیکر کے مشابہ درخت) جس کے پتوں سے چمڑے کی دباغت کی جاتی ہے۔ واحد: قَرَظَةٌ قرظ درخت اور پتے دونوں کیلئے مستعمل ہے۔
القَرَظَةُ: ایک قسم کا پھل۔
القَرَظِيُّ: أَدِيمٌ قَرَظِيٌّ: قرظ سے دباغت دی گئی کھال۔
• قَرَعَ الشَّيْءَ ـَ قَرْعًا: چوٹ لگانا، (۲) بذریعہ قرعہ کوئی چیز لینا۔
— البَابَ: دروازہ کھٹکھٹانا۔
— رَاحِلَتَهُ بِالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔
— المُسِيءَ بِالعَصَا وبِالمِقْرَعَةِ: مجرم کو لاٹھی یا ڈنڈے سے پیٹنا۔
— الدَّلْوُ البِئْرَ: ڈول کا کنویں سے (پانی نہ ہونے کی بنا پر) ٹکرانا، آواز نکالنا۔
— الدَّهْرُ بِقَوَارِعِهِ: زمانہ کا مصیبتیں ڈھانا۔
— فُلَانًا أَمْرٌ: اچانک کسی کو کوئی بات پیش آنا۔
— بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا، بھالا مارنا۔
— الدَّابَّةَ بِلِجَامِهَا: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا، قابو میں کرنا۔
— فُلَانًا بِالحَقِّ: کسی پر حق نکالنا۔
— سَاقَهُ لِلأَمْرِ: کسی کام کیلئے کوشاں ہونا اور اس کے لئے پختہ عزم کرنا۔
— لَهُ العَصَا: آگاہ کرنا، تنبیہ کرنا مقولہ ہے: إِنَّ العَصَا قُرِعَتْ لِذِي الحِلْمِ: اس شخص کے لئے بولا جاتا ہے جو تنبیہ پر آگاہ ہو جائے۔
— عَلَيْهِ سِنَّهُ: کسی چیز پر ندامت سے دانت پیسنا۔

قَرَعَ صِفاتِه: کسی کے عیوب ظاہر کرنا۔
ــــ الطَّبلَ: ڈھول پیٹنا، بجانا۔
ــــ ضمیرَہ: ضمیر کو جھنجھوڑنا، ملامت کرنا۔
قَرِعَ الفِناءُ ـَ قَرَعًا: صحن کا اہل خانہ سے خالی ہونا۔
ــــ مَاءُ البِئرِ: کنویں کا پانی ختم ہونا۔
ــــ فُلانٌ: گنجا ہونا۔ هو اَقرَعُ و هي قَرعاءُ ج: قُرعٌ و قُرعانٌ۔
ــــ النَّعامَةُ: بڑھاپے سے شترمرغ کے سر کے بال گرنا۔
ــــ الفَصِیلُ: اونٹ کے بچہ کا گردن اور پیروں کی پھنسیوں والا ہونا (جس سے بال گرجاتے ہیں)۔ هو قَرِعٌ و قَرِیعٌ ج: قَرعَی۔
اَقرَعَ الغائِصُ والمائِحُ: غوطہ خور کا زمین تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
ــــ المُسافِرُ: مسافر کا منزل کے قریب آنا
ــــ الی الحَقِّ: حق پر آجانا۔
ــــ عنِ الشیءِ: باز رہنا، رک جانا۔
ــــ بَینَ القَومِ: لوگوں میں قرعہ ڈالنا (۲) لوگوں سے کسی چیز پر قرعہ ڈلوانا۔
ــــ فُلانا عن کذا: روکنا۔ اَقرَعَ له روکنا، متنبہ کرنا۔
ــــ فُلانا: کلام سے مغلوب کرنا (۲) قرعہ میں مغلوب کرنا، محروم بنانا۔
ــــ الدّابَّةَ: جانور کا لگام کھینچ کر روکنا
اَقرَعَ الدّابَّةَ بِلجامِها: جانور کو لگام کھینچ کر قابو میں کرنا۔
ــــ الفَحلَ: اونٹوں سے دور رکھنے کیلئے سانڈ کے پیروں میں رسّی باندھنا۔
ــــ فُلانًا: کسی کو اپنا عمدہ مال دینا۔
ــــ فُلانًا فَحلًا: کسی کو عمدہ نسل کا نر اونٹ دینا۔
ــــ نَعلَهُ: جوتے پر بھدا پیوند لگانا۔

اَقرَعَ دارَہُ آجُرًّا: گھر میں اینٹوں کا فرش لگانا۔
قارَعَ الابطالُ: لڑائی میں جانبازوں کا باہم شمشیرزنی کرنا، تلواروں سے مقابلہ کرنا۔
ــــ القَومُ: قرعہ اندازی کرنا۔ قارَعَهُ فَقَرَعَه: اس کے ساتھ قرعہ اندازی کی تو اسے مغلوب کردیا اور خود قرعہ میں کامیاب ہوگیا۔
ــــ فُلانًا بالرُّمحِ وغَیرِہ: کسی کو نیزہ مارنا۔
قَرَّعَ فُلانًا: لعن طعن سے کسی کو اذیت پہنچانا (۲) دھمکانا۔
ــــ المکانَ: جگہ کو خالی چھوڑنا۔
ــــ الاَقرَعَ: گنجے کا علاج کرنا۔
اِقتَرعُوا علی شیءٍ: کسی چیز کے لئے قرعہ ڈالنا (۲) کسی چیز کے لئے ووٹ ڈالنا، رائے دینا۔ اِقتَرعوا فیما بینَهُم: آپس میں قرعہ اندازی کرنا
اقتَرَعَ الشیءَ: پسند کرنا، چھانٹنا۔
ــــ ضِدَّ فُلانٍ: کسی کے خلاف ووٹ ڈالنا۔
تَقارَعَ القَومُ: قرعہ اندازی کرنا (۲) باہم لڑنا، ایک دوسرے کو زدوکوب کرنا۔
ــــ القَومُ بالسُّیوفِ اوالرِّماحِ: تلواروں یا نیزوں سے باہم مقابلہ کرنا، لڑنا۔
تَقَرَّعَ الجِلدُ: کھال کا گنجے پن کے قریب ہونا، کھال کا چھلنا۔
ــــ الرَّجُلُ: بےچینی سے کروٹیں بدلنا
اِستَقرَعَ الحافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الاَقرَعُ: گنجا (آدمی) (۲) چھال اتری ہوئی (لکڑی) (۳) بہت سخت۔

تُرسٌ اَقرَعُ و سَیفٌ اَقرَعُ: سخت و مضبوط ڈھال اور تلوار ج: اَقارِعُ و قُرعٌ۔
الاقتِراعُ: قرعہ اندازی (۲) ووٹنگ، رائے دہی، رائے شماری، استصواب رائے، پرچہ اندازی۔
الاقتِراعُ السِّرِّیُّ: خفیہ ووٹنگ۔
الاقتِراعُ العَلَنِیُّ: کھلی ووٹنگ:
الاقتِراعُ المُفرَدُ: انفرادی ووٹنگ
القارِعَةُ: قیامت (۲) مصیبت، حادثہ
قَرَعَتهُم قَوارِعُ الدَّهرِ: ان پر زمانہ کے مصائب ٹوٹ پڑے ج: قَوارِعُ۔ قَوارِعُ الرَّجُلِ: زبان درازیاں۔
قارِعَةُ الطَّرِیقِ: وسط راہ۔
القُراعُ: بال جھڑنے کی بیماری، گنجاپن
القَرّاعُ: لمبی چونچ کا ایک پرندہ جو لکڑی میں سوراخ کرکے کیڑے نکالتا ہے (۲) ڈھال (۳) سخت و ٹھوس۔
القَرّاعَةُ: چقماق، لائٹر۔
القَرعُ: کدو، لوکی۔ واحد: قَرعَةٌ۔ اس کے لئے دُبّاء کا لفظ زیادہ مستعمل ہے
القَرَعُ: گنج کی بیماری، گنجاپن (۲) اونٹ کے بچوں کی پھنسیوں کی بیماری (۳) زمین کا سپاٹ حصہ جہاں گھاس وغیرہ نہ اگتی ہو (۴) اونٹوں کی خارش (۵) خالی پڑی ہوئی شترگاہ، اونٹوں کا خالی باڑہ (۶) مقابلہ کی دوڑ کی آخری حد۔
القَرِعُ: بےچین جسے نیند نہ آتی ہو (۲) خراب ناخن والا۔ رَجُلٌ قَرِعٌ و ظُفرٌ قَرِعٌ۔
القَرعاءُ: مؤنث الاَقرَعُ (۲) باغ یا چراگاہ جس کی گھاس مویشیوں نے

صاف کردی ہو۔ ج: قُرَّعٌ۔ جَاءَ فُلَانٌ بِالسَّوْءَةِ الْقَرْعَاءِ: فلاں نے کھلے طور پر جرم کیا۔ (۳) مال واسباب تباہ کرنے والی آفت (۴) خراب ناخن۔

الْقَرْعَةُ: ایک چوٹ، ایک دفعہ کی تنبیہ یا کھٹکھٹاہٹ۔

الْقُرْعَةُ: حصہ (۲) قرعہ (۳) ووٹ۔ كَانَتْ لَهُ الْقُرْعَةُ اِذَا قَارَعَ اَصْحَابَهُ: وہ جب بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ قرعہ اندازی کرتا تھا اسی کے نام قرعہ نکلتا تھا یعنی وہی ان پر مقابلہ میں غالب رہتا تھا۔ اِلْقَاءُ الْقُرْعَةِ: قرعہ ڈالنا۔

الْقَرَعَةُ: سر کے بال اڑنے کی جگہ، گنج کی جگہ۔ ضَرَبَهُ عَلٰى قَرَعَةِ رَأْسِهِ: اس کی گنجی کھوپڑی پر ضرب لگائی (۲) ڈھال۔

الْقَرِعَةُ: بنجر (زمین)۔

الْقَرُوعُ: وہ بکری جس پر قرعہ اندازی کی جائے (۲) تھوڑے پانی والا کنواں۔

الْقَرِيعُ: جفتی کے لئے منتخب کیا ہوا نر اونٹ جس کی نسل عمدہ ہو (۲) غالب (۳) اونٹ کا بچہ ج: قَرْعٰى (۴) لڑائی میں مقابلہ کرنے والا (۵) سردار۔ فُلَانٌ قَرِيعُ دَهْرِهِ: وہ اپنے زمانہ کا بڑا آدمی ہے۔

قَرِيعُ الْكَتِيبَةِ: فوجی دستہ کا افسر۔

الْمِقْرَاعُ: داغ دینے کا آہنی آلہ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی۔

الْمُقْرِعَةُ: آفتِ زمانہ، مصیبت۔

الْمَقْرَعَةُ: کدو کا کھیت۔ اَرْضٌ مَقْرَعَةٌ: کدو اگانے والی زمین۔

الْمِقْرَعَةُ: کھٹکھٹانے یا مارنے کی چھڑی، کوڑا (۲) بچوں کے مکتب میں استاد کی چھڑی ج: مَقَارِعُ۔

الْمَقْرُوعُ: جوان اونٹ (۲) سردار (۳) گنجا۔

• قَرَفَ ـِ قَرْفًا: جھوٹ بولنا (۲) جھوٹ سچ ملانا، گڑبڑ کرنا۔

ـــ لِعِيَالِهِ: ادھر ادھر سے اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: گھٹیا چیز کی آمیزش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَذَا: کسی بات کا الزام لگانا۔

ـــ الْجِلْدَ: کھال چھیلنا (۲) زخم کا کھرنڈ اتارنا۔

ـــ الشَّجَرَةَ: درخت کی چھال اتارنا۔

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کرنا۔

قَرِفَ ـَ قَرَفًا: بیماری کے قریب ہونا۔ اَخْشٰى عَلَيْكَ الْقَرَفَ: مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم کو بیماری نہ لگ جائے۔

اَقْرَفَ الرَّجُلُ اَوِ الْفَرَسُ: مخلوط نسل کا ہونا (باپ عربی اور ماں غیر عربی یا برعکس)۔

ـــ وَجْهُ فُلَانٍ: چہرہ کا سرخ چتیوں والا ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے قریب آنا یا اس کے ساتھ مل کر بدنمائی پیدا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: برائی کرنا۔

ـــ الْمَرَضُ الرَّجُلَ: کسی کو دوسرے کی بیماری لگنا۔ مرض کا تعدیہ ہونا۔

اَقْرَفَهُ الْمَرِيضُ: بیمار نے اسے چھوت لگادیا۔

قَارَفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کے قریب ہونا اور اس میں مبتلا یا ملوث ہونا۔

ـــ الذَّنْبَ وَالْخَطِيئَةَ: گناہ یا غلطی میں مبتلا اور آلودہ ہونا۔

قَارَفَ الْجَرَبُ الْبَعِيرَ: اونٹوں کو خارش لگنا۔

اِقْتَرَفَ: کمانا۔

ـــ لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے کمائی کرنا

ـــ الْمَالَ: مال اپنے پاس رکھنا۔

ـــ الذَّنْبَ: گناہ کا مرتکب ہونا، ارتکاب جرم کرنا۔

ـــ فُلَانٌ مِنْ مَرَضِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی بیماری لگ جانا۔

تَقَرَّفَتِ الْقَرْحَةُ: زخم کا کھرنڈ اتر جانا۔

اِسْتَقْرَفَ مِنْهُ: متنفر ہونا۔

الْقَرَافَةُ: قبرستان (مصر میں قبرستان کا مجاور ایک یمنی قبیلہ تھا اسی کے نام پر یہ لفظ برائے قبرستان مستعمل ہوگیا)۔

الْقُرَافَةُ: درخت کا بکل، چھال۔

الْقَرَفُ: سرخ چمڑا۔ اَحْمَرُ قَرِفٌ: گہرا سرخ۔

الْقِرْفُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کی اوپر کی پرت (۲) درخت کا بکل، چھال (۳) انار وغیرہ کا چھلکا (۴) روٹی کا پاپڑ (۵) تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ (۶) زمین سے اکھاڑی ہوئی سبزی اور جڑیں (۷) مشکیزہ کو لگی رہنے والی دودھ کی تلچھٹ (۸) ناک میں لگی رہنے والی خشک ریزش۔

الْقَرَفُ: آلودگی (۲) چھوت، تعدیۂ مرض (۳) وبار (۴) بیماری کی واپسی (۵) الزام تہمت ج: قِرَافٌ۔

الْقِرْفَةُ: دار چینی کی ایک قسم (جو کھانوں میں بطور خوشبو استعمال ہوتی ہے) (۲) انار کے چھلکوں کا بنایا ہوا دباغت کا مسالا، کھرنڈ (۳) کمائی (۴) بدنمائی، عیب (۵) تہمت (۶) نشانۂ تہمت۔ کہتے

ہیں: فُلَانٌ قِرفَتِي. بنو فُلانٍ قِرفَتِي: میرا گمان یہ ہے کہ فلاں قبیلہ کے پاس میری مطلوبہ چیز ہے (میرا کام ان سے ہو سکتا ہے)۔
القَرُوفُ: بڑا باغی و سرکش ج: قُرُفٌ۔
المَقْرِفُ: وہ جگہ جہاں سے چھلکا یا چھال یا کھرنڈ اتارا گیا ہو۔
المُقْتَرِفُ لِلذَّنْبِ: مرتکب جرم۔
المُقْرِفُ: ناپسندیدہ (چہرہ) (۲) کمینہ بدذات (۳) وہ آدمی یا گھوڑا جس کے ماں باپ میں سے ایک عربی اور دوسرا غیر عربی ہو۔
• قَرْفَصَ: اکڑوں بیٹھنا (دونوں ہاتھ ٹانگوں کے اوپر سے باندھ کر بیٹھنا)۔
القُرْفُصَاءُ: اکڑوں بیٹھک (سرین کے بل بیٹھ کر دونوں رانوں کو پیٹ سے ملانا اور دونوں ہاتھوں کا پنڈلیوں کے اوپر حلقہ بنانا)۔
• قَرْفَطَ: چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر چلنا۔
اِقْرَنْفَطَ: سکڑنا، سمٹنا۔
• قَرْفَلَ الطَّعَامَ: کھانے میں لونگ ڈالنا۔
المُقَرْفَلُ: لونگ پڑا ہوا، لونگ والا۔
• قَرِقَ ـِ قَرَقًا: فضول بات کرنا۔
قَرِقَتِ الدَّجَاجَةُ ـُ قَرْقًا: مرغی کا کڑ کڑانا (انڈے سیتے وقت بولنا)۔
قَرِقَ ـَ قَرَقًا: میدان میں چلنا۔
قَرَّقَ: مذاق کرنا، شور مچا کر بولنا اور ہنسنا۔
قَرَّقَ الدَّجَاجَةَ: مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔
اِنْقَرَقَ الشَّيْءُ: پھٹ جانا۔
القَرُوقُ: انڈوں پر بیٹھی ہوئی مرغی کی آواز۔
القِرْقُ: ہموار میدان (۲) چھوٹے لوگوں کی جماعت۔
القَرَقُ: ہموار جگہ جہاں پتھر نہ ہوں۔
القُرْقَةُ: مرغی کی کڑ کڑاہٹ۔

• قَرْقَرَ فِي ضِحْكِهِ قَرْقَرَةً وقَرْقَرِيرًا: کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فِي حَلْقِهِ: گلے میں پینے کی چیز کا غٹر غٹر کرنا۔
ـــ البَطْنُ: بھوک یا کسی اور وجہ سے پیٹ بولنا، پیٹ گڑگڑانا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا خاص قسم کی آواز نکالنا (جیسے شیشی میں پانی اوپر سے ڈالنے کی آواز)۔
القُرَاقِرُ: خوش گلو حدی خواں (اونٹوں کو عمدہ آواز سے گا نا گا کر ہکانے والا)
القُرَاقِرَةُ: اونٹ کے بلبلانے کے وقت نکلنے والے جھاگ۔
القُرَاقِرِيُّ: بہت بلند آواز والا۔ حَادٍ قُرَاقِرِيٌّ: بہت خوش آواز حدی خواں۔
القَرْقَارُ و القَرْقَارَةُ: اونٹ کی بلبلاہٹ (۲) لمبی گردن کا برتن۔
القَرْقَرُ: نرم نشیبی زمین (۲) ہموار وادی یا میدان جہاں نہ درخت ہوں نہ پتھر (۳) شہر کا گرد و نواح۔
القَرْقَرَةُ: کبوتر کی آواز، غٹر غوں (۲) پیٹ کی آواز، قراقر (۳) زور کی ہنسی قہقہہ (۴) چہرے کی کھال۔
القُرْقُورُ: لمبی اور شاندار بڑی کشتی، ج: قَرَاقِيرُ۔
القَرْقِيرُ: لمبی گردن والا برتن۔
• القِرْقِسُ: چھوٹے چھوٹے مچھر (۲) پسو کے مشابہ ایک کیڑا۔
القَرْقُوسُ: سخت اور صاف میدان جہاں درخت نہ ہوں۔
• القَرْقُوشَةُ: خستہ روٹی یا بسکٹ
• قَرْقَصَ عَلَى اسنانه: دانت پیسنا۔
• قَرْقَفَ المَبْرُودُ: سردی زدہ کا لرزنا

قَرْقَفَتْ ثَنَايَاهُ: دانت بجنا۔
قَرْقَفَ الحَمَامُ والفَحْلُ فِي الهَدِيرِ: کبوتر اور نر اونٹ کا زور سے آواز نکالنا۔
ـــ البَرْدُ فُلَانًا: سردی کا کسی کو لرزا دینا۔
تَقَرْقَفَ: سردی سے کانپنا اور دانت بجنا
القَرْقَفُ: شراب (۲) صاف ٹھنڈا پانی
القِرِلّى: ایک چھوٹے جسم کا پرندہ جو تیز نگاہ چوکنا اور شکار اچک لینے کا ماہر ہوتا ہے۔ اس کو مُلَاعِبُ ظِلِّهِ کہتے ہیں۔
• قَرَمَ الصَّغِيرُ ـِ قَرْمًا و قُرُومًا و قَرَمَانًا: بچہ کا دودھ چھوٹ جانے کے بعد تھوڑی تھوڑی غذا کھانا سیکھنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھلکا اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی میں عیب نکالنا، برا کہنا، گالی دینا۔
قَرِمَ الفَحْلُ ـَ قَرْمًا: نر اونٹ کا آزاد سانڈ ہو جانا (جس سے کوئی کام نہ لیا جائے)۔
ـــ اللَّحْمَ وإِلَيهِ: گوشت کی خواہش ہونا، گوشت کھانے کا شوق ہونا۔ هو قَرِمٌ۔
اَقْرَمَ الفَحْلَ: نر اونٹ (سانڈ) کو سواری اور بار برداری سے فارغ رکھ کر پالنا
قَرَّمَهُ: دودھ چھڑانے کے دوران کھانا سکھانا
ـــ القِدْحَ: جوئے کے تیر کو آزمانا۔
تَقَرَّمَ الصَّغِيرُ: بچہ کا تھوڑا تھوڑا کھانا شروع کرنا (کھانا سیکھنا)۔
اِسْتَقْرَمَ الفَحْلُ: نر اونٹ کا آزاد سانڈ بن جانا۔
القِرَامُ: نقشیں پردہ (۲) مختلف رنگوں کا موٹا اونی کپڑا جس کا پردہ بنایا جاتا ہے

اور ہودج میں بچھایا جاتا ہے۔ ج: قُرُمٌ۔

القُرَامَةُ: تنور میں لگا رہ جانے والا روٹی کا پاپڑ یا روٹی کے اوپر سے اتارا ہوا پاپڑ۔

القَرْمُ: وہ نر اونٹ جو سواری یا بار برداری سے فارغ کر کے جفتی کے لئے خاص کر دیا جائے (۲) بڑا سردار۔ ج: قُرُومٌ۔

القُرْمُ: ایک درخت جو سمندر کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

القَرَمُ: گوشت کی خواہش اور شوق (۲) چھوٹے اونٹ (۳) چھوٹے بکری کے بچے۔

القَرَمَةُ: جوئے کے تیروں کا نشان۔

المِقْرَمُ و المِقْرَمَةُ: نقشیں پردہ۔

• قَرْمَدَ الشَّيْءَ: پالش یا رنگ کرنا، کسی مسالے سے مزین و آراستہ کرنا

ـــ الحَائِطَ بالجَصِّ: دیوار پر چونے سرخی کا پلاسٹر کرنا (۲) ٹائل لگانا۔

ـــ الثَّوبَ بالزَّعفرانِ او الطِّيبِ: کپڑے پر زعفران یا خوشبو ملنا (کپڑے کو اس میں تر کرنا)۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو پختہ اینٹ یا پتھر کی بنانا۔

ـــ الأَرْضَ: زمین پر پختہ فرش کرنا، چونے وغیرہ کا پلاسٹر کرنا، ٹائل بچھانا

ـــ الشَّيْءَ: اوپر اٹھانا (۲) تنگ کرنا۔

ـــ الكِتَابَ: باریک حرفوں میں لکھنا

القَرْمَدُ: خوبصورتی کے لئے لگائی جانے والی چیز جیسے زعفران، چونا یا کوئی دیگر مسالا (۲) لال پختہ اینٹ (۳) کھپریل (۴) ٹائل (۵) پلاسٹر کا مسالا

القُرْمُودُ: پہاڑی بکرے کا بچہ ج: قَرَامِيدُ۔

القِرْمِيدُ: القَرْمَدُ (۲) مکان کی منزل ج: قَرَامِيدُ۔

المُقَرْمَدُ: پلاسٹر کیا ہوا (۲) پختہ (۳) ٹائل یا کھپرا لگایا ہوا (۴) زعفران یا خوشبو ملا ہوا۔

القِرْمِزُ: گہرا سرخ رنگ (مادہ جس سے رنگائی ہوتی ہے) بعض کا خیال ہے کہ قرمز چٹائی کیڑوں کا عرق ہوتا ہے۔ قِرْمِزِيٌّ: سرخ رنگ کا

ـــ اللَّونُ القِرْمِزِيُّ: سرخ رنگ

• قَرْمَشَ الشَّيْءَ: جمع کرنا، سمیٹنا (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

القُرْمُشُ: طرح طرح کے لوگ۔

• قَرْمَصَ القِرْمَاصَ: سردی سے بچاؤ کے لئے تنگ منھ کا گڑھا بنانا (۲) اس گڑھے میں داخل ہونا اور سکڑ کر بیٹھنا۔

تَقَرْمَصَ: تنگ منھ والے گڑھے (قرماص) میں داخل ہونا۔

القِرْمَاصُ: سردی سے بچنے کے لئے زمین میں کھودا ہوا گڑھا جو اوپر سے چھوٹا اور اندر سے قدرے کشادہ ہوتا ہے (سردی کی زمینی پناہ گاہ)۔ (۲) کبوتر کا گھونسلا (۳) کھو کھل میں روٹی پکانے کی جگہ ج: قَرَامِيصُ۔ قَرَامِيصُ ضَرْعِ النَّاقَةِ: اونٹنی کی رانوں کے اندرونی حصے۔

القِرْمِصُ: القِرْمَاصُ ج: قَرَامِصُ

القُرْمُوصُ: القِرْمِصُ (۲) شکاری کے چھپنے کا گڑھا ج: قَرَامِيصُ۔

• قَرْمَطَ فِي خَطْوِهِ: چھوٹے قدم رکھنا۔

ـــ الدَّابَّةُ: جانور کا چھوٹے قدم رکھنا۔

قَرْمَطَ الكَاتِبُ فِي كِتَابَتِهِ: سطریں اور حروف باریک اور ملا کر لکھنا۔

تَقَرْمَطَ: فرقہ قرامطہ کا مذہب اختیار کرنا

القُرْمُوطُ: جھاؤ کے درخت کا لال پھل جو انار کی شکل کا ہوتا ہے اور گولائی میں پستان کو اس سے تشبیہ دی جاتی ہے (۲) ایک دریائی مچھلی جو اندر سے سرخ ہوتی ہے اور پسند نہیں کی جاتی۔

القَرَامِطَةُ: شیعوں کا ایک غالی فرقہ جس کا عراق میں ظہور ہوا اور حجاز میں اس کا اقتدار پھیلا۔ اس کا اہم نظریہ اور مقصد حصول مساوات تھا۔

القُرْمُطِيُّ: فرقہ قرامطہ کا ایک فرد۔

• قَرْمَلَةُ: زمین پر پٹخنا، پچھاڑنا۔

القِرْمِلُ: چھوٹے اونٹ (۲) دو کوہان والا اونٹ (۳) عورت کا موباف (بالوں وغیرہ کی ڈوری) جس سے وہ بالوں کو گوندھتی ہے ج: قَرَامِلُ۔

القَرْمَلَةُ: تیز زرد رنگ کے پھول والا چھوٹا سا پودا جس سے معمولی چیز کو تشبیہ دی جاتی ہے۔ کہتے ہیں: ذَلِيلٌ عَاذَ بِقَرْمَلَةٍ: ذلیل آدمی نے اپنے سے بھی زیادہ معمولی آدمی کی مدد لی ج: قَرْمَلٌ۔

• قَرَنَ الفَرَسُ ـِ قَرْنًا: گھوڑے کا پچھلے قدم کو اگلے قدموں کے نشانات پر رکھ کر دوڑنا۔ ھو قَرُونٌ۔

ـــ البُسْرُ: کھجور کا نیم پختہ ہونا، گدر ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ و قَرَنَ بَيْنَهُمَا قَرْنًا و قِرَانًا: دو چیزوں کو ملانا، جیسے: قَرَنَ الحَجَّ بالعُمْرَةِ: حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنا۔

ـــ بَيْنَ ثَوْرَيْنِ: ایک جوئے میں دو بیلوں کو جوتنا۔

قَرَنَ بَيْنَ عَمَلَيْنِ : دو کام ایک ساتھ کرنا۔
—الشَّيْءَ اِلَى الشَّيْءِ : ایک شے کو دوسری سے مربوط کرنا، ملانا، باندھنا۔
—فُلَانًا: کسی کے سر کے کناروں پر مارنا
—الْبَعِيْرَيْنِ : دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھنا۔
قَرِنَ فُلَانٌ ــَ قَرَنًا: ملی ہوئی بھووں والا ہونا۔ هو اَقْرَنُ . و هي قَرْنَاءُ الحاجبين۔ (۲) سینگ والے جانور کا لمبے سینگوں والا ہونا هو اَقْرَنُ و هي قَرْنَاءُ ج: قُرْنٌ ۔
اَقْرَنَ فُلَانٌ: دو چیزوں کو ملانے والا، دو کاموں کو ایک ساتھ کرنے والا ہونا. جیسے دو تیر ایک ساتھ پھینکنا یا دو قیدیوں کو ایک ساتھ لانا (۲) نیزہ کی نوک اوپر کر لینا تاکہ وہ سامنے والے شخص کو نہ لگے۔
—اَفَاطِيْرُ وَجْهِ الْغُلَامِ: لڑکے کے چہرے پر داڑھی کی جگہ پھنسیاں نکل آنا۔
—الثُّرَيَّا: ثریا کا وسطِ آسمان میں بلند ہونا۔
—الدَّمُ فِي الْعِرْقِ : رگ میں خون زیادہ ہو کر پھول جانا۔
—الدُّمَّلُ : پھوڑے کا پھوٹنے کے قریب ہونا۔
—لِلشَّيْءِ: کسی چیز کی طاقت رکھنا، کسی چیز پر قابو پانا۔
—عَلَى غَرِيْمِهِ: قرض دار کو تنگ کرنا
—بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ: حج اور عمرہ کو ملانا، ایک ساتھ ادا کرنا۔
—فُلَانًا: کسی کا ہم پلہ ہونا۔
—الْقِرْنَ: ہم پلہ مقابل پر غالب آنا۔

اَقْرَنَ الصَّيَّادُ : ایک فائر سے دو شکار کرنا۔
قَارَنَهُ مُقَارَنَةً وَقِرَانًا: کسی کے ساتھ ہونا، کسی کے ساتھ ملنا۔
—بَيْنَ الْقَوْمِ : لوگوں میں برابری کرنا۔
—بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ قِرَانًا: دو بیویوں کو ایک ساتھ رکھنا۔
—الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کا دوسری سے مقابلہ کرنا، موازنہ کرنا
—بَيْنَ الشَّيْئَيْنِ اَوِ الْاَشْيَاءِ: چند چیزوں کو ملا کر ان میں سے ہر ایک کی حیثیت یا وزن جاننا، موازنہ کرنا۔ هو مُقَارِنٌ ۔
قَرَّنَ الْاَسَارَى : قیدیوں کو رسیوں سے باندھنا۔ قرآن پاک کی آیت: "وَآخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ" میں مفسرین نے یہی معنی لئے ہیں۔
—الْمُجْرِمِيْنَ فِي الْقِرَانِ: مجرموں کو ایک رسی میں باندھنا۔
اِقْتَرَنَ الشَّيْءُ بِغَيْرِهِ: مل جانا، ساتھ ہو جانا۔
تَقْتَرِنَا: ایک دوسرے کے ساتھ رہنا۔
تَقَارَنَ الشَّيْئَانِ: ایک دوسرے کے ساتھ ہونا۔
اِسْتَقْرَنَ لِلْاَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا، قابو یافتہ ہونا۔
—فُلَانٌ لِفُلَانٍ: اپنے نزدیک کسی کا ہم پلہ اور برابر رتبہ کا ہونا
—الدَّمُ فِي الْعِرْقِ: خون کا رگ میں زیادہ ہونا۔
—الدُّمَّلُ: پھوڑے کا پک کر نرم ہونا، غصہ ہونے والے کو کہتے ہیں: قَدِ اسْتَقْرَنْتَ وَاَرَدْتَ اَنْ تَنْفَقِئَ عَلَيَّ: تم غضبناک ہو کر مجھ پر برس پڑے۔

الْاِقْتِرَانُ: اتصال، میل جوڑ، شادی۔
الْقَارِنُ: ایک احرام میں حج وعمرہ کرنے والا (۲) تیر اور تلوار سے مسلح۔
قَارُوْنُ: ایک مالدار یہودی کا نام۔
الْقَرَّانُ: شیشی، بوتل۔
الْقِرَانُ: ایک احرام میں حج وعمرہ کی ادائیگی (۲) ازدواجی تعلق، شادی، میل ملاپ (۳) جانور کو کھینچنے کی رسی (۴) قیدی کو باندھنے کی رسی ج: قُرُنٌ ۔
الْقَرَانِيَا: ایک درخت کا جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور بطور زینت اسے لگایا جاتا ہے۔
الْقُرَانِيُّ: اونٹ کی کھال سے بنائی ہوئی تانت۔ جَاءُوْا قُرَانَى: وہ جمع ہو کر آئے۔
الْقَرْنُ: سینگ (۲) انسان اور شیطان کے سر کا کنارہ (جہاں جانور کا سینگ ہوتا ہے) (۳) قوم کا سردار (۴) تلوار یا چھلکے کی دھار، سورج کی پہلی کرن (۵) پہاڑ یا ٹیلے کی چوٹی (۶) مٹڈی کے سر کا بال (وہ دو ہوتے ہیں) (۷) لوبیے وغیرہ کا غلاف، پھلی (جس میں بیج یا دانے ہوتے ہیں) (۸) صاف چکنا پتھر جس پر کوئی نشان نہ ہو (۹) دوڑ کا ایک پھیرا، چکر۔ عَدَا الْفَرَسُ قَرْنًا اَوْ قَرْنَيْنِ فَعَرِقَ: گھوڑے نے ایک یا دو ہی چکر لگائے تھے کہ اسے پسینہ آ گیا (۱۰) سو سال کا عرصہ، صدی (۱۱) ایک صدی کے لوگ، نسل (۱۲) عورت کی زلف (۱۳) زمانہ امْرَاَةٌ قَرْنٌ: بہادری میں ٹکر کی عورت ج: قُرُوْنٌ ۔ وَحِيْدُ الْقَرْنِ: گینڈا (اس کا ایک ہی

سینگ ہوتا ہے)۔ ذوالقرنین: مختلف اقوال میں سے ایک قول کے مطابق مشہور یونانی فاتح سکندر مقدونی اور دوسرے قول کے مطابق بانیِ سلطنتِ ایران۔
القِرنُ للانسان: انسان کا بہادری میں ہم پلہ، علم و ہنر وغیرہ میں ہم رتبہ، ہم سر، اسی جیسا، عمر میں برابر، برابر کا، ٹکر کا، جوڑی دار، مماثل، عورت کے لئے بھی قِرنٌ ہی کہا جائے گا ج: اَقرانٌ۔
القَرَنُ: وہ رسی جس میں ایک ساتھ دو اونٹ باندھے جاتے ہیں ج: اَقرانٌ (۲) دوسرے اونٹ سے ملا ہوا اونٹ۔
القُرنۃُ: بلند کنارہ، تلوار کی دھار۔
القَرناءُ: وہ سانپ جس کے سر پر سینگ نما دو ابھار ہوتے ہیں۔
القَرنانُ: بے غیرت آدمی (بیوی وغیرہ کے معاملہ میں)
القَرنُوۃُ: ایک سرخی مائل پتوں کی ہری بوٹی (۲) ایک سینگ کی شکل کی ترکاری۔
القَرنِیّۃُ: آنکھ کا سامنے والا شفاف حصہ
القَرُونُ: نفس، جان، جی۔ اَسمَحَت قَرُونُہٗ: کسی کام کے لئے اس کے نفس نے اس کا ساتھ دیا۔ (۲) وہ جانور جسے چلتے وقت جلد پسینہ آجائے (۳) وہ گھوڑے یا اونٹ جن کے پچھلے پیر اگلے پیروں کے نشانات پر پڑتے ہوں (بڑے بڑے قدموں سے دوڑنے والے) (۴) وہ اونٹ جن کو ایک دفعہ دوہنے سے دو برتن بھر جاتے ہوں (۵) ضرورت۔ اَخَذَ قَرُونَہٗ من الامر: اس نے فلاں معاملہ میں اپنی ضرورت کو پورا کر لیا۔
القَرُونۃُ: نفس، جان۔ اَسمَحَت قَرُونَتُہٗ: اس کا نفس (دل) اس کا تابع ہو گیا (۲) لوبیے جیسی ایک ترکاری جسے بدو استعمال کرتے ہیں۔
القَرِینُ: ساتھی، مصاحب، ہم نشین جوڑی دار، خاوند (۲) ملا ہوا، متصل (۳) وہ اونٹ جو دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہو (۴) قیدی ج: قُرَنَاءُ
القَرِینَاءُ: لوبیا۔
القَرِینَۃُ: نفس، جان (۲) بیوی، بیگم قَرِینَۃُ الکلام: کلام کی مراد متعین کرنے والی لفظی یا احوالی علامت۔
المُقَارِنُ: متصل (۲) مصاحب (۳) موازنہ کنندہ (۴) ہم وزن، ہم رتبہ مماثل۔
المُقَارَنَۃُ: مقابلہ (۲) مصاحبت (۳) موازنہ (۴) دو چیزوں کا ملان۔
الاَدَبُ المقارنُ: تقابلی ادب
المِقرَنُ: بیلوں کا جوا ج: مَقَارِن۔
المَقرُونُ: ملا ہوا، متصل، کسی کے ساتھ لگا رہنے والا (شیطان)
المَقرُونَۃُ: قریب قریب پہاڑوں کا سلسلہ (۲) آٹے، گھی اور بادام کا بنا ہوا ایک حلوا۔
• قَیرَوَان: کارواں (۲) تالاب۔
قَیرَوَانُ: شمالی افریقہ کا ایک مشہور شہر
• القَرنَبُ: جنگلی چوہا۔
• قَرنَسَ الدِّیکُ: مرغے کا مقابل مرغے سے ڈر کر بھاگ جانا۔
— السَّقفَ و البَیتَ: چھت اور مکان میں خوبصورتی کے لئے سیڑھیوں کی سی شکل بنانا۔
القِرنَاسُ: ناک کی طرح پہاڑ کا آگے کو نکلا ہوا حصہ (۲) چرخے کا تکلا۔
القُرنَاسُ: کاتنے کے لئے لپیٹی جانے والی اون کا گولا ج: قَرَانِیسُ۔
القَرَانِیسُ: سیلاب کا ابتدائی کوڑا کرکٹ
المُقَرنَسُ: وہ چھت جو سیڑھی نما بنائی گئی ہو۔
• القَرَنفُلُ: لونگ۔ واحد: قَرَنفُلَۃ قَرَنفُلِیُّ اللَّونِ: لونگ کے رنگ کا، سرخ گلابی۔
• قَرِہَ الجِلدُ ـــ قَرَہاً: کھال کا چھلنا (۲) مار کی کثرت سے سیاہ ہونا، نیل پڑ جانا۔ ہو اَقرَہُ و ہی قَرہَاءُ ج: قُرہٌ۔
القَارِہُ: خشک جلد۔
• قَرہ جُوز: گتے یا باریک لکڑی کی چھوٹی سی گڑیا جسے پوشیدہ انسان حرکت دیتا ہے۔ اور خود بول کر یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ بول رہی ہے۔
• قَرَا فُلاناً ـــ قَروًا: کسی کا قصد کرنا (۲) کسی پر نگاہ رکھنا اور اس کے کاموں کی نگرانی کرنا۔
— الاَمرَ: نگاہ رکھنا، نگرانی کرنا۔
— البِلادَ: ملک کے علاقوں میں گھوم کر حالات اور معاملات کا جائزہ لینا
— الاَرضَ: زمین میں گھوم کر یکے بعد دیگرے لوگوں کے حالات کا جائزہ لینا۔
— بنی فُلانٍ: کسی قبیلے کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔ ہو قَارٍ و ہی قَارِیَۃٌ ج: قَوَارٍ۔
• قَرِیَ فُلانٌ ـــ قَرًیا و قَرًی: دانتوں کے درد کی وجہ سے کسی کی باچھوں کا ورم آلود ہونا۔
— کلُّ مُجتَرٍّ قَریًا: جگالی والے جانور کا کھانے کو منہ کے گوشہ میں اکھٹا کرنا۔
— فُلانٌ فی شِدقِہ شَیئًا: گوشۂ لب (منہ کے ایک طرف) کوئی چیز چھپانا جیسے بادام وغیرہ۔

قَرَى الشیءَ : جمع کرنا۔ جیسے : قَرَى الماءَ فی الحوضِ۔
—الضَّیفَ قِرًی و قَرَاءً : مہمان کی ضیافت وتکریم کرنا۔
قَرِیَت النَّاقۃُ ـَ قَرًا : اونٹنی کا مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والی ہونا۔ ھی قَرْوَاءُ۔ جَمَلٌ اَقْرَى : مضبوط پیٹھ اور لمبے کوہان والا اونٹ۔
قُرِیَ فُلانٌ : کسی کو کمر کے درد کی شکایت ہونا۔ (۲) کسی چیز پر قائم رہنا، لگے رہنا (۳) ضیافت چاہنا (۴) قریہ نشیں ہونا۔
—النَّاقۃُ : اونٹنی کے رحم میں پانی جمع ہوجانا۔ ھی مُقْرٍ۔
قْتَرَى فُلانٌ : ضیافت کا خواہشمند ہونا۔
—الاَمرَ : کسی کام پر نگاہ رکھنا۔
—البِلادَ : ملک میں تفتیش حال کے لئے گھومنا، جانکاری حاصل کرنا۔
—بنی فُلانٍ : کسی قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس جانا۔
—الضَّیفَ : مہمان کی ضیافت کرنا۔
—فُلاناً : کسی سے ضیافت چاہنا، بطور مہمان کھانا طلب کرنا۔
تَقَرَّی البِلادَ : ملک کے ہر ہر علاقہ میں تفتیش حال کے لئے جانا۔
—المِیاہَ : پانی کی کھوج کرنا، تلاش کرنا۔
سْتَقْرَی الدُّمَّلُ : پھوڑے میں پیپ پڑنا۔
—فُلانٌ : ضیافت کا طالب ہونا۔
—فُلاناً : کسی سے مہمان بنانے کی درخواست کرنا۔
—الاَشیاءَ : چیزوں کا جائزہ لینا (ان کے خواص وکیفیات جاننے کی سعی کرنا۔
—البِلادَ : ملک کا جائزہ لینا، حالات جاننے کے لئے دورہ کرنا۔

اِسْتَقْرَی بنی فُلانٍ : قبیلہ کے ایک ایک آدمی کے پاس تفتیش حال کے لئے جانا۔
اِقْرَوْرَی فُلانٌ : کسی کی لمبی کمر ہونا۔
القَارِی : گاؤں کا باشندہ۔
القَارَاۃُ : مرکزی شہر۔
القَارِیَۃُ : مرکزی شہر (۲) کوہان کی چوٹی یا اس کا نچلا حصہ (۳) نیزے وغیرہ کی دھار، نوک (۴) ایک پرندہ جس کی ٹانگیں چھوٹی، چونچ لمبی اور کمر ہرے رنگ کی ہوتی ہے عرب کے بادیہ نشین اس کو متبرک سمجھتے تھے اور اس سے سخی آدمی کو تشبیہ دیتے تھے (۵) سنگین معاملہ ج: قَوارٍ۔
القَرَا : کمر (۲) کمر کا بیچ (۳) ٹیلہ کی پشت ج: قِرْوَانٌ و اَقْرَاءٌ۔
القَرْوُ : چھوٹا لمبا حوض جو بڑے حوض کے برابر میں چوپایوں کو پانی پلانے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ (۲) لکڑی کا بڑا پیالہ (۳) مختلف ضروریات میں کام آنے والا چھوٹا برتن (۴) بیماری کی وجہ سے آدمی کے خصیہ کی کھال کی پھلاوٹ (۵) ہر وہ چیز جو ایک طریقہ پر قائم رہے۔ جیسے رأیتُ القومَ علی قَرْوٍ واحدٍ۔ ھو مازال علی قَرْوٍ واحدٍ ج: اَقْرَاءٌ و اَقْرٍ و
اَقْرَاءُ الشِّعرِ : شعر کے مختلف ڈھنگ اور قسمیں (۶) ایک چھوٹے ریشے والی عمدہ لکڑی جس کا فرنیچر بنایا جاتا ہے۔ اوک۔ اَصْبَحَت الارضُ قَرْوًا واحدًا : زمین پر پانی کی ایک سطح ہوگئی۔ تَرَکْتُ الارضَ قَرْوًا واحدًا : میں نے زمین کو ایسا چھوڑا کہ اس پر ہر سو پانی برس رہا تھا۔
القَرْوَی : طبیعت، عادت (۲) پہلی حالت یا پہلا طریقہ۔ کہتے ہیں : عاد فُلانٌ الی قَرْوَاہُ۔
القَرْوَانِیُّ : وہ آدمی جس کے خصیہ کی تھیلی موٹی ہوگئی ہو (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
القَرَوِیُّ : (خلاف قیاس) قریۃ کی طرف منسوب، دیہاتی، گاؤں کا باشندہ۔
القِرَی : طعام ضیافت (۲) حوض میں اکٹھا کیا ہوا پانی۔
القِرْیُ : ہر وہ چیز جو ایک ڈھنگ پر ہو ج: اَقْرَاءٌ۔
القَرَاءُ : ضیافت۔
القَرْیَۃُ : بستی، ایسی جامع آبادی جس میں ضروریات زندگی فراہم ہوں۔ جو شہروں کے قریب ہوتے ہیں (۲) شہر (۳) قصبہ (۴) گاؤں ج: قُرًی (خلاف قیاس)۔
قَرْیَۃُ النَّمْلِ : چیونٹیوں کا مسکن۔
القَرْیَتانِ : مکہ معظمہ اور طائف، قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ"۔
اُمُّ القُرَی : مکہ معظمہ (۲) مرکزی شہر
اُمُّ القِرَی : آگ۔
القَرِیُّ : مہمان نواز م: قَرِیَّۃٌ (۲) بلندی سے باغ میں آنے والی نالی ج: اَقْرِاءٌ و قُرْیانٌ (۳) ایک طریقہ پر رہنے والی چیز۔ کہتے ہیں: مازالَ علی قَرِیٍّ واحدٍ ج: اَقْرَاءٌ۔
القَرِیَّۃُ : لاٹھی، ڈنڈا، چھڑی (۲) چیونٹیوں کا مسکن (۳) عرضاً رکھی جانے والی بادبان کی لکڑی (۴) وہ سوراخدار

لکڑی جس میں گھر کے ستون کا سرا داخل کیا جاتا ہے (۵) ہودہ کے اوپر لگی ہوئی لکڑی ج: قَرَایا۔
المَقْرِی: حوض جس میں پانی جمع ہوتا ہو (۲) ٹیلہ کی چوٹی ج: المَقَارِی۔
المِقْرِی: مہمان نواز۔ اِنَّ فُلانًا لَمِقْرِیٌ للضُّیُوفِ: فلاں بڑا مہمان نواز ہے (۲) ضیافت کا برتن (۳) ہر طرف سے بارش کا پانی جمع ہونے کی جگہ۔ ج: مَقَارٍ۔
المِقْرَاءُ: بڑا مہمان نواز (مذکر و مؤنث)

ق ـــــ ز

• قَزَحَ ـَ قَزْحًا: بلند ہونا۔
ـــ الشعرُ: بھاؤ بڑھنا۔
ـــ نُفَّاخَاتُ الماءِ: پانی میں بلبلے اٹھنا۔
ـــ القِدْرُ قَزْحًا و قَزَحَانًا: ہانڈی کے جھاگ کا باہر نکلنے کے قریب ہونا۔
ـــ القِدْرَ قَزْحًا: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
قَزَّحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی بہت سی شاخیں ہو جانا۔
ـــ القِدْرَ: ہانڈی میں مسالے ڈالنا۔
ـــ الحَدِیثَ: (جھوٹ کے بغیر) بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
تَقَزَّحَ النَّبَاتُ: نباتات کے کناروں کی بہت سی شاخیں نکلنا۔
التَّقَازِیحُ: مسالے، مسالوں کے اجزا (اس کا واحد نہیں)
التَّقْزِیحُ: کتے کے پنجے کے مانند کوئی چیز۔
القَازِحُ: مہنگا۔
القَازِحَةُ: پانی کا بلبلہ ج: قَوَازِحُ۔
قُزَحُ: قَوْسُ قُزَحَ: (دیکھئے قوس) (۲) شیطان (۳) بادلوں کا فرشتہ۔
القِزْحُ: مسالا جیسے دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو سالن میں ڈالا جاتا ہے ج: اَقْزَاح
القِزْحُ: سانپ کی بیٹ (۲) پیاز کا بیج (۳) مسالا۔
القَزْحُ: کتے کا پیشاب۔
القَزَّاحُ: مسالے یا بیج بیچنے والا۔
القُزَحِیَّةُ: آنکھ کی پتلی۔
المِقْزَحَةُ: مسالہ دان، وہ برتن جس میں مسالے رکھے جاتے ہیں۔
• قَزَّ الرَّجُلُ ـِ قَزًّا: کودنے کے لئے تیار ہونا، اچھلنا۔
ـــ نَفْسُهُ الشَّیْءَ و عنه قَزَازَةً: گھن کرنا، نفرت کرنا۔
تَقَزَّزَ: گناہوں اور عیبوں سے نفرت کرنا اور دور رہنا۔
ـــ من الشیءِ: گھن کرنا، نفرت کرنا جیسے: تَقَزَّزَ من اکل الضَّبِّ: اسے گوہ کا گوشت کھانے سے گھن آئی۔
القَازُوزَةُ: چھوٹی شیشی کی شکل کی پیالی (جس کے نیچے ڈنڈی ہوتی ہے اور اوپر سے منہ چوڑا ہوتا ہے) (۲) مشروبات پینے کا گلاس (۳) طشت (۴) میٹھا سوڈا واٹر، گیس کے پانی اور شکر سے تیار کیا ہوا مشروب (جو بوتلوں میں بند ہوتا ہے)۔
القَزُّ: عیبوں اور گناہوں سے نفرت کرنے والا، پرہیزگار (۲) کھانے سے نفرت کرنے والا۔
القَزُّ: خام ریشم جو ابھی کویا (ریشم کے کیڑے کے خول) سے نکلا ہو۔ دُودُ القَزِّ: ریشم کا کیڑا۔
القَزَّازُ: ریشم بیچنے والا (۲) ریشم کی بنائی کرنے والا (۳) شیشہ بیچنے والا (دارجہ)
القَزَازُ: شیشہ (۲) بڑا اژدہا۔
القِزَازَةُ: بوتل (دارجہ)
القُزَّازُ: پاکبازی کی بنا پر گناہوں سے دور
القَزَّةُ: چھلانگ، جست۔
القَزِّیَّةُ: ریشم کے کیڑوں کی مختلف قسمیں جو مختلف درختوں پر ہوتے ہیں۔
القَوَازِیزُ: بوتلیں۔
• قَزَعَ الفَرَسُ والبَعِیرُ والظَّبْیُ ـَ قَزْعًا و قُزُوعًا: گھوڑے، اونٹ اور ہرن کا تیز دوڑنا۔
قَزِعَ الکَبْشُ ونَحْوُهُ ـَ قَزَعًا: مینڈھے کے کچھ بال گر جانا اور کچھ ادھر ادھر باقی رہ جانا۔
ـــ الصَّبِیُّ: بچے کے بال مونڈ کر کچھ بال ادھر ادھر چھوڑ دینا۔ هو اَقْزَعُ و هی قَزْعَاءُ ج: قُزْعٌ۔
اَقْزَعَ لَهُ فی المَنْطِقِ: کسی کے ساتھ بدکلامی کرنا، کسی کو سخت و سست کہنا
ـــ الرَّجُلَ وغیرَهُ: کسی کو کسی خاص کام کے لئے مخصوص کر دینا (کوئی دوسرا کام نہ لینا)۔
قَزَّعَ: بہت تیز دوڑنا۔
تَقَزَّعَ الفَرَسُ: گھوڑے کا دوڑ کیلئے تیار ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا منتشر ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا چھٹ جانا، بکھر جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے سر پر کہیں کہیں بال رہ جانا۔
قَوْزَعَ الدِّیکُ: مرغی کی گردن کے بال گر جانا۔
الاَقْزَعُ: گنجا مینڈھا۔
القُزَّعَةُ: بچے کے سر پر ادھر ادھر چھوڑی ہوئی بالوں کی لٹ (۲) سر کے بیچ میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال، سر کے بیچ بالوں کی چوٹی۔
القَزَعُ: ہر وہ چیز جو ٹکڑوں میں بکھر گئی ہو۔ جیسے آسمان میں بادل کے

ٹکڑے یا سر میں منتشر بال (۲) فصل بیج میں جانور کی گرنے والی اون (۳) پتلے پر والا تیر (۴) سب سے چھوٹا پر (۵) ایک قسم کا اونچا بادل جو آسمان میں اڑتا پھرتا ہے۔ واحد: قَزَعَةٌ۔
القَزَعَةُ: دھجی، کپڑے کا ٹکڑا۔ مَا عِنْدَهُ قَزَعَةٌ: اس کے پاس کپڑے کی دھجی بھی نہیں یعنی وہ مفلس ہے۔
المُقَزَّعُ: پھرتیلا، تیز رفتار (۲) گھوڑے بال والا آدمی یا گھوڑا (۳) وہ شخص جو صرف خوشخبری ہی دینے کے لئے مخصوص کیا گیا ہو (۴) وہ شخص جس کا سارا مال تباہ ہو گیا ہو اور صرف چھوٹے اونٹ رہ گئے ہوں۔
•قَزَلَ ـِ قَزْلاً و قَزَلَانًا: کودنا (۲) ٹانگ کٹے آدمی کی طرح چلنا۔
قَزِلَ ـَ قَزَلاً: بری طرح لنگڑا ہونا (۲) بے گوشت پتلی پنڈلی والا ہونا۔
هو أَقْزَلُ وهي قَزْلَاءُ ج: قُزْلٌ۔
الأَقْزَلُ: بھیڑیا۔
الأَقْزَلَانِ: عقاب کی دم کے بیچ میں دو بال ج: أَقَازِل۔
•قَزَمَهُ ـُ قَزْمًا: عیب لگانا، برائی کرنا۔
قَزِمَ ـَ قَزَمًا: کمینہ اور گھٹیا ہونا۔
هو قَزَمٌ و قُزُمٌ۔
تَقَزَّمَ: کسی کام میں سرگرم ہونا۔
الأَقْزَامُ: نحیف اور چھوٹے قد کی ایک انسانی نسل جو وسط افریقہ کے جنگلات اور ایشیا کے جنوبی اطراف میں رہتی ہے۔ بالشتیے، بونے۔
القِزَامُ: کمینے۔ قَوْمٌ قِزَامٌ: کمینے لوگ
القُزَامُ: وہ شخص جس پر کوئی غالب نہ آسکے (۲) جلدی کی موت۔

القَزْمُ: رَجُلٌ قَزْمٌ: ٹھگنا، بونا (۲) گھٹیا، کمینہ۔
القَزَمُ: کمزور جسم اور کوتاہ قد، بالشتیا (مذکر و مؤنث اور واحد وغیرہ سب کے لئے) کبھی مؤنث، تثنیہ اور جمع بھی استعمال ہوتا ہے ج: أَقْزَام
القَزِمُ، القُزُمُ (۲) بے نفع کمینہ آدمی ج: أَقْزَام۔
القَزَمَةُ: پست قد مرد و عورت (۲) چھوٹی خراب بکری۔
•القِزَانُ: تانبے کی دیگ (۲) پیتل کا سماور (ترکی لفظ)۔
•قَزَا ـُ قَزْوًا: عیب و گناہ سے بچنا
ـــ بِعَصَاهُ الأَرْضَ: چھڑی کو زمین پر مارنا (نوک سے نشان ڈالنا)
أَقْزَى: عیب دار ہو جانا۔
قَزَّاهُ: زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
القَزْوُ: سنجیدہ آدمی۔
القُزَةُ: دم کٹا سانپ ج: قُزَات۔
القُوزِيُّ: بھیڑ کا بچہ (دارجہ)۔

ق ـــــ س

•قَسَبَ الماءُ ـِ قَسْبًا: پانی کا آواز کے ساتھ زور سے چلنا۔
قَسُبَ ـُ قُسُوبًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔ هو قَسْبٌ و قَسِيبٌ
القَسْبُ: خشک کھجور (واحد قَسْبَة)
القَسُوبُ: چمڑے کا موزہ۔
القَيْسَبَةُ: ایک پودا جس کے تیل سے روشنی حاصل کی جاتی ہے۔ ج: قَيْسَبٌ۔
•قَسَحَ ـُ قَسَاحَةً: سخت ہونا۔
قَاسَحَهُ: کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
•قَسَرَ فُلَانًا ـِ قَسْرًا: زیر کرنا، مغلوب کرنا۔

قَسَرَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام پر مجبور کرنا
اقْتَسَرَهُ: کسی پر غالب ہونا، مغلوب کرنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: مجبور کرنا۔
القَسْرُ: جبر (۲) غلبہ۔
قَسْرًا: جبرًا، زبردستی۔
القَسْرِيُّ: جبری، غیر اختیاری۔
قَسْوَرَ الرَّجُلُ: عمر رسیدہ ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا اور بہت ہونا۔
القَسْوَرُ: شیر (۲) مضبوط و جوان لڑکا (۳) تیر انداز شکاری ج: قَسَاوِرَة
القَسْوَرَةُ: شیر (۲) غالب و طاقتور (۳) ہر سخت چیز ج: قَسَاوِرُ و قَسَاوِرَة
•قَسَّ فُلَانٌ ـُ قُسُوسَةً: پادری بن جانا۔
ـــ قَسًّا: چغل خوری کرنا۔
ـــ الحَدِيثَ: کسی بات کو بطور چغلی کہنا۔
ـــ القَوْمَ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کی جستجو کرنا، ٹوہ لگانا
ـــ الرَّجُلُ مَا عَلَى العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی سے گوشت الگ کرنا اور اس کا گودا نکالنا۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو اچھی طرح چرانا
تَقَسَّسَ الشَّيْءَ: تلاش و جستجو کرنا۔
ـــ النَّاسَ بِاللَّيْلِ: چپکے سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا۔
القَسُّ: عیسائی پادریوں کا ایک درجہ جو شماس اور اسقف کے درمیان ہوتا ہے، عیسائیوں کا مذہبی پیشوا (۲) کاہن (۳) ماہر۔ فُلَانٌ قَسُّ إِبِلٍ: فلاں اونٹوں کا ماہر ہے ج: قُسُوس۔
القَسَّاسُ: چغل خور۔

القَسِّيُّ : مصر و شام میں تُستر کے بنے جانے والے کپڑے جن پر ترنج کی شکلیں ہوتی تھیں۔

القِسِّيْسُ : القَسُّ ج : قَسَاوِسَة و قَسَاقِسَة و قِسِّيْسُوْنَ ۔

القِسِّيْسِيَّةُ : پادری کا منصب ۔

القُسُوْسَةُ : پادری کا عہدہ ۔

القُسَاسُ : کوڑا کرکٹ (۲) آرمینیا کا ایک پہاڑ جس میں لوہے کی کان ہے سُیُوْفٌ قُسَاسِيَّةٌ اسی نسبت سے کہا جاتا ہے ۔

• قَسَطَ فُلَانٌ ـِـ قِسْطًا : انصاف کرنا ۔

ـــ قَسْطًا و قُسُوْطًا : ناانصافی کرنا حق سے انحراف کرنا ۔ هو قَاسِطٌ ج : قُسَّاط و قَاسِطُون ۔

قَسِطَتِ العُنُقُ ـَـ قَسَطًا و قُسُوْطًا : گردن کا سوکھ جانا ۔

ـــ العِظَامُ : بوجہ لاغری خشک ہو جانا ۔

ـــ الرُّكْبَةُ : بوجہ خشکی مڑنے کے قابل نہ رہنا ۔

ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کی ران کا چھوٹا اور پنڈلیوں کا ابھرا ہونا ۔ هو اَقْسَطُ و هي قَسْطَاءُ ج : قُسْطٌ ۔

اَقْسَطَ : انصاف کرنا، منصف ہونا ۔ اَقْسَطَ فِي حُكْمِه : منصفانہ فیصلہ کرنا ۔

ـــ بَيْنَهم و اِلَيهِم : لوگوں کے ساتھ تقسیم وغیرہ میں انصاف کرنا ۔ هو مُقْسِطٌ ۔

قَسَّطَ الشَّيءَ : ٹکڑے اور حصے کرنا ۔

ـــ الدَّيْنَ : قرض کی قسطیں کرنا، یعنی متعینہ وقفوں میں قرض کی متعینہ مقدار ادا کرنا، قسط وار ادا کرنا ۔

ـــ الشيءَ علَى مدَّةٍ : کسی چیز کی کچھ مدت کے لئے قسطیں مقرر کرنا ۔

ـــ النَّفَقَةَ علَى عِيَالِه : اہل و عیال کے خرچ میں تنگی کرنا ۔

اقتسطوا المالَ بَيْنَهم : مال کو آپس میں بانٹنا، باہم تقسیم کر لینا ۔

تَقَسَّطُوا الشيءَ بَيْنَهم : کسی چیز کو آپس میں برابر برابر تقسیم کرنا ۔

القِسْطُ : انصاف (۲) منصفانہ یہ مصدر بطور صفت کبھی برائے واحد و جمع استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے : مِيزَانٌ قِسْطٌ و مِيزَانَانِ قِسْطٌ و مَوَازِينُ قِسْطٌ ۔ قرآن پاک میں ہے : ”و نَضَعُ المَوَازِينَ القِسْطَ لِيَوْمِ القِيَامَةِ“ منصفانہ ترازو، صحیح تولنے والی ترازو (۳) ترازو (۴) پانی وغیرہ کی مقدار (۵) حصہ (جو کسی کے لئے مقرر کیا گیا ہو) جیسے : وَفَّاهُ قِسْطَهُ : اس نے اس کا حصہ پورا دیدیا (۶) واجب الادا رقم کا مقررہ حصہ، کسی چیز کا جزء ۔ قِسط من الرَّاحة : کچھ آرام ج : اَقْسَاطٌ ۔

قِسْطُ الاكتِتَاب : چندہ کی قسط ۔

بالاَقْسَاطِ و تقسيطًا : قسطوں میں ۔

القُسْطُ : ہندوستان میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی جو بطور دوا اور بطور بخور استعمال کی جاتی ہے

قُسْطُ الرَّجُل سخت و نہ مڑنے والی ٹانگ والا ۔

القَسْطَاءُ : رَجُلٌ قَسْطَاءُ : ایسی ٹانگ جو چلتے وقت دوسری ٹانگ سے ملجاتی ہو اور دونوں پیر الگ الگ ہو جاتے ہوں، ٹیڑھی ٹانگ ۔

المُقْسِطُ : انصاف پرور، اللہ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے ۔ عادل، انصاف کنندہ (۲) منصفانہ، عادلانہ (اگر غیر ذوی العقول کی صفت ہو تو یہ ترجمہ ہوگا) ۔

• القِسْطَاسُ : بالکل صحیح ترازو ۔ قرآن پاک میں ہے ”وَزِنُوا بِالقِسْطَاسِ المُسْتَقِيمِ“ ۔

• قَسْطَرَ الدَّرَاهِمَ : پرکھنا ۔

القَسْطَارُ : درہم وغیرہ (سکہ) پرکھنے والا صراف ۔

القَسْطَرَةُ : مثانہ سے پیشاب نکالنے کا ٹیوب، کیتھیٹر ۔

القَسْطَرِيُّ : بھاری بھرکم ج : قَسَاطِرَة

القَسْطَلُ : لڑائی کے میدان کا غبار (۲) ایک درخت جس کا پھل بھون کر کھایا جاتا ہے ۔

القَسْطَلَةُ : اونٹ کی بلبلاہٹ ۔

قَسْطَلَةُ الماءِ : پانی چلنے کی آواز ۔

القَسْطَلَانِيَّةُ : شفق کی سرخی (۲) گرد و غبار کی کثرت ۔

• قَسْقَسَ فِي السَّيْرِ : چلتے چلتے تھک جانا

ـــ لَيْلَهُ اَجْمَعَ : ساری رات نہ سونا ۔

ـــ عن اَمْرِ النَّاسِ : لوگوں کا حال معلوم کرنا ۔ هو قَسْقَاسٌ ۔

ـــ الشيءَ : حرکت دینا ۔ جیسے : قَسْقَسَ العَصَا ۔

ـــ ما علَى المائدةِ : دسترخوان پر موجود کھانا کھالینا ۔

تَقَسْقَسَ اَصْوَاتَهم بِاللَّيْلِ : چوری سے رات کو لوگوں کی آوازیں سننا ۔

القَسْقَاسُ : ہوشیار و مستعد راہنما (۲) بھوک کی شدت (۳) ایک قسم کی سبزی (۴) پانی کی نالی میں اگنے والی بدبودار گھاس جس پر سفید پھول نکلتا ہے ۔

• قَسَمَ الشيءَ ـِـ قَسْمًا : تقسیم کرنا حصے کرنا، ٹکڑے کرنا، اجزاء بنانا (۲) دو حصے کرنا ۔

ـــ بَيْنَ القوم : لوگوں کو ان کا حصہ دینا، لوگوں کے درمیان کوئی چیز تقسیم کرنا

قَسَمَ اللّٰهُ الرِّزْقَ: اللہ کا رزق میں حصہ مقرر کرنا۔
—القومُ الشیءَ بینهم: لوگوں کا آپس میں کوئی چیز بانٹ لینا یا اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
—الدَّهرُ القومَ قَسْمًا: زمانہ کا کسی قوم کو منتشر کر دینا، شیرازہ بکھیر دینا۔
—فلانٌ امرَهُ: اپنے کام کی انجام دہی کے طریقہ پر غور کرنا، خاکہ بنانا۔
قَسُمَ الوجهُ ـُ قَسَامَةً وقَسَامًا: چہرہ کا حسین ہونا۔
—الرَّجُلُ: خوبصورت ہونا۔ هو قَسِيمٌ و قَسِيمُ الوجهِ ج: قُسَمَاءُ۔
اَقْسَمَ إقْسَامًا و مُقْسَمًا: قسم کھانا حلف اٹھانا۔
—باللهِ: خدا کی قسم کھانا۔ هو مُقْسِمٌ۔
—علی المُصْحَفِ: قرآن کی قسم کھانا
—بیمینِ الولاءِ لِاَحَدٍ: کسی کے لئے حلف وفاداری اٹھانا۔
قَاسَمَ فلانٌ فلانًا: کسی سے اپنا حصہ لینا، دونوں میں سے ہر ایک کا اپنا اپنا حصہ لینا۔
—فلانًا المالَ: کسی سے اپنا حصۂ مال لے لینا، بٹوا لینا۔ هو قَسِيمُه۔
—ه الحُزْنَ او الفَرَحَ: کسی کے ساتھ شریک غم یا شریک مسرت ہونا۔
—فلانًا: کسی کو قسم دینا، قسم کھلانا (۲) کسی کے لئے قسم کھانا۔
قَسَّمَ الشیءَ: تقسیم کرنا، بانٹنا، حصے اور ٹکڑے کرنا۔
—المالَ بینهم: لوگوں میں مال تقسیم کرنا۔ قَسَّموا المالَ بینهم: انہوں نے آپس میں مال تقسیم کر لیا۔
قَسَّمَ القومَ: لوگوں کو منتشر کرنا، ان میں تفرقہ کرنا، پھوٹ ڈالنا۔
قَسَّمَهُم الدَّهرُ: زمانہ نے ان کو تتر بتر کر دیا۔
—الهمومُ فلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خاطر یا پریشان حال کر دینا
—الشیءَ: خوبصورت بنانا۔ هو مُقَسَّمٌ۔ وشیءٌ مُقَسَّمٌ: حسین گل کاری، حسین نقش و نگاری
—الثوبَ: کپڑے کی بدن کے مطابق کٹنگ کرنا۔
—العبارةَ الی فِقراتٍ: مضمون کے پیراگراف (مستقل اور مکمل جملے) بنانا۔
—المنطقةَ الی وحداتٍ اداریّةٍ: علاقہ کو متعدد انتظامی اکائیوں پر تقسیم کرنا۔
—الاعمالَ الی اقسامٍ اداریّةٍ: کاموں کو مختلف انتظامی شعبوں پر تقسیم کرنا۔
اِقْتَسَمَ فلانٌ: غور کرنا، دو باتوں میں غور کر کے فرق کرنا یا ایک کو ترجیح دینا۔ کہتے ہیں: تَرَکْتُ فلانًا یَقْتَسِمُ۔
—القومُ: ایک دوسرے کو قسم دینا، باہم حلف اٹھانا۔
—القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹنا، اپنا اپنا حصہ لے لینا۔
اِنْقَسَمَ الشیءُ: تقسیم ہو جانا، حصوں میں بٹ جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
تَقَاسَمَ القومُ: باہم قسم کھانا، لوگوں میں قسما قسمی ہونا۔ تقاسَموا باللهِ: ان سب نے خدا کی قسم کھائی۔
تَقَاسَمَ القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو آپس میں بانٹ لینا۔
تَقَسَّمَ القومُ: لوگوں میں پھوٹ پڑنا، لوگوں کا بکھر جانا۔
—القومُ الشیءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم تقسیم کرنا۔
—الدَّهرُ القومَ: زمانہ کا لوگوں کو بکھیر دینا، ادھر ادھر کر دینا۔
—الهمومُ فلانًا: غموں کا کسی کو پراگندہ خیال کر دینا۔
اِسْتَقْسَمَ فلانٌ: اپنا حصہ مانگنا (۲) جوئے کے تیروں کے ذریعے تقسیم چاہنا (۳) دو معاملوں پر غور و فکر کرنا کہ کس کو ترجیح دے۔
—فلانًا باللهِ: کسی سے خدا کی قسم کھانے کو کہنا۔
الانْقِسَامُ: پھوٹ، اختلاف، تفرقہ، خلفشار ج: انقسامات۔
الاسْتِقْسَامُ: تیروں کے ذریعہ قسمت شناسی زمانۂ جاہلیت (قبل الاسلام) میں عرب کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کے لئے تیروں سے قرعہ نکالتے تھے جن پر افعل (کر) لا تفعل (نہ کر) لکھا ہوتا تھا، جس کے حق میں جو تیر نکل آیا وہ اسی کو اپنے معبود (بت) کا مشورہ سمجھ کر اس کے مطابق عمل کرتا تھا۔ کاہنوں کے پاس بھی قسمت بتانے والے یہ تیر رہتے تھے۔ لوگ ان سے معلوم کیا کرتے تھے۔
الاُقْسُومَةُ: قسمت، نصیب ج: اَقَاسِيمُ۔
التَّقْسِيمُ: بٹوارہ، تقسیم (۲) اجزار کاری۔
تَقْسِيمُ العملِ: تقسیم کار۔
القَسَامُ: حسن و جمال (۲) طلوع آفتاب

کا وقت جو بہت حسین ہوتا ہے۔
القَسَامَةُ: حسن وجمال، خوبصورتی (۲) صلح (۳) قسم کھا کر اپنا حصہ ثابت کر کے لینے والے لوگ (۴) قسم، حلف برداری، مقتول کے وارثین اگر کسی قبیلہ میں اپنا آدمی مقتول پاتے اور قاتل معلوم نہ ہوتا تو اس کے خون کا وارث ثابت کرنے کے لئے پچاس آدمی قسم کھاتے تھے۔ اگر پورے پچاس نہ ہوتے تو جتنے موجود ہوتے وہ پچاس قسمیں کھاتے تھے، اور شرط یہ تھی کہ ان میں نہ کوئی بچہ ہو نہ عورت نہ دیوانہ نہ غلام۔ یا وہ قبیلے والے جن پر قتل کا الزام ہوتا تھا قسم کھاتے تھے کہ انہوں نے قتل نہیں کیا۔ اگر مدعی حلف اٹھاتے تھے تو وہ خون بہا کے حق دار ہوتے تھے اور اگر متہم لوگ (مدعیٰ علیہ) حلف اٹھا لیتے تھے تو ان پر دیت واجب نہ ہوتی تھی۔ کہتے ہیں: حَكَمَ القَاضِي بِالقَسَامَةِ: قاضی نے حلف اٹھانے کا فیصلہ سنایا۔
القُسَامَةُ: مقسّم کا حصہ (جو وہ راس المال سے اپنے عمل تقسیم کی اجرت کے طور پر الگ کرلے)۔
القِسَامَةُ: تقسیم کاری، تقسیم کرنے کا کام۔
القَسَامِيُّ: کپڑے کو ابتداءً تہہ کرنے والا (تاکہ اس کے نشانات پر اگلی تہہ ہو) (۲) اچھا، خوبصورت۔
تَقَسَّمَ: تقسیم (مصدر) هٰذَا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو تقسیمیں ہوتی ہیں یہ دو طرح تقسیم ہوتا ہے (۲) حصہ۔ هٰذَا يَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ: اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں

یا دو حصے ہوتے ہیں (۳) عطیہ عِنْدَهُ قَسْمٌ يَقْسِمُهُ: اس کے پاس جو مال بخشش ہے وہ اسے تقسیم کرتا ہے۔ اس کی جمع نہیں ہے (۴) رائے۔ فُلَانٌ جَيِّدُ القَسْمِ: فلاں اچھی رائے والا ہے (۵) شک (۶) بارش (۷) پانی (۸) عادت، اخلاق (۹) حقیقت بنجانے والا خیال وگمان۔
حَصَاةُ القَسْمِ: تقسیم آب کی کنکری۔ عرب جب سفر میں ہوتے تھے تو پانی کی قلت کی بنا پر پانی کی مساویانہ تقسیم کے لئے ایسا کرتے تھے کہ برتن میں ایک کنکری ڈال دیتے تھے اور اس پر پانی ڈالتے تھے جب کنکری کے اوپر پانی آجاتا تھا تو اسے ایک آدمی پی لیتا تھا اسی طرح باری باری سب اپنا حصہ پی لیتے تھے۔ کنکری کے ڈوب جانے کے بقدر پانی کی مقدار ایک آدمی کا حصہ ہوتی تھی۔
القَسَّامُ: بہت تقسیم کرنے والا، قسمتوں اور حصوں کا بنانے اور طے کرنیوالا۔
القِسْمُ: حصہ (۲) نصیب (۳) قسمت (۴) ٹکڑا، جزء، پارٹ (۵) نوع، (۶) شعبہ، محکمہ ج: اَقْسَامٌ۔
القِسْمُ الفَرْعِيُّ: ذیلی شعبہ۔
القَسَمُ: قسم، حلف (اپنے قول کو مضبوط کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کا نام لینا یا اپنے عقیدہ کے مطابق کسی طاقتور شے کا ذکر کرنا اور اپنی بات کی سچائی کا یقین دلانا) ج: اَقْسَامٌ۔
القِسْمَةُ: تقسیم (۲) حصہ، نصیب ج: قِسَمٌ (۳) علم الحساب میں عمل تقسیم عدد ثانی کے مطابق عدد اول کے اجزاء (حصے) بنانا۔ پہلے عدد کو

مقسوم اور دوسرے کو مقسوم علیہ کہتے ہیں اور اس کا نتیجہ حاصل قسمت کہلاتا ہے۔
القَسْمَةُ: عطر فروش کی صندوقچی۔
القَسِمَةُ: حسن وجمال (۲) چہرہ (۳) چہرے کے خط وخال، لکیریں یا نشانات (۴) عطار کی نقشین صندوقچی ج: قَسِمَات
القَسُومُ: نَوًى قَسُومٌ: سب کو بکھیر دینے والی جدائی یا سفر۔
القَسِيمُ: حصہ لینے والا، حصہ بٹوانے والا، حصہ دار (۲) حصہ، نصیب (۳) کسی چیز کا ٹکڑا، جزء ج: اَقْسِمَاء۔ تقسیم کی جانے والی شے۔ مَقْسَمٌ تقسیم شدہ ہر حصہ دوسرے کا قسیم اور مقسم کا قِسم کہلاتا ہے۔
القَسِيمَةُ: رسید وغیرہ کا مثنیٰ (۲) واؤچر (۳) دستاویز کی نقل، کاپی (۴) وہ سلپ (کاغذ کا پرزہ) جو رجسٹر وغیرہ سے پھاڑ کر کسی کو دیا جاتا ہے، کوپن (۵) زمین کا پلاٹ ج: قَسَائِم۔
قَسِيمَةُ اِيدَاع: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید (کریڈٹ سلپ)
قَسِيمَةُ الطَّلَب: آرڈر فارم جو آرڈر بک سے پھاڑ کر دیا جاتا ہے)۔
المُقَاسَمَةُ: مشارکت، باہمی تقسیم۔
المُقَسَّمُ: موزوں اور حسین۔ فُلَانٌ مُقَسَّمُ الوَجْهِ: فلاں خوب رو ہے (۲) تقسیم شدہ منقسم، شعبے اور محکمے بنا یا ہوا (۳) غمگین۔
المُقَسَّمُ اِلَى دَوَائِرَ: متعدد محکموں پر منقسم
المَقْسِمُ: تقسیم کی جگہ (۲) وہ شے جس کی قسمیں بنائی گئی ہوں، جس کے حصے بنائے گئے ہوں (۳) تقسیم ج: مَقَاسِم
المَقْسَمُ: نصیب، مقدر کیا ہوا حصہ۔
المُقْسِمُ: حلف بردار۔

المُقسَم: حلف، قسم (۲) حلف برداری کی جگہ۔

• اَقسَنَ الرَّجُلُ و اَقسَنَت یَدُہٗ: کام کی وجہ سے ہاتھ سخت ہو جانا۔

• قَسَا الجِسمُ ـُ قَسوًا و قَسَاوَۃً: بدن کا خشک اور سخت ہو جانا۔

ــــ قَلبُہٗ: دل کا بے حس ہونا، دل کا نرمی اور رحم سے خالی ہو جانا، آدمی کا بے رحم ہو جانا۔ ھو قَاسٍ و قَسِیٌّ و ھی قَاسِیَۃٌ و قَسِیَّۃٌ۔

ــــ الاَرضُ: زمین کا بنجر ہو جانا۔

ــــ الیومُ او العام: دن یا سال کا سخت ہونا (سخت حوادث والا ہونا)

اَقسٰی قَلبَہٗ: دل کو سخت و بے رحم کر دینا

اَقسَت السَّیِّئاتُ قَلبَہٗ: گناہوں نے اس کے دل کو سخت کر دیا۔

قَاسَی الاَمرَ الشَّدِیدَ: سخت بات کو جھیلنا (اس کی تکلیف برداشت کر کے ازالہ کی تدبیر کرنا)۔

ــــ الاَلَم: تکلیف اٹھانا، جھیلنا۔

الاَقسٰی: بہت سخت۔ اَقسٰی من الصَّخرِ: پتھر سے زیادہ سخت۔

القاسِی: سخت، پتھر جیسا (۲) بے رحم، سخت دل (۳) پختہ۔ شَرطٌ قاسٍ۔ تَجرِبَۃٌ قاسِیَۃٌ: تلخ تجربہ۔

القَسوَۃُ و القَسَاوَۃُ: ہر شے کی سختی، شدت (۲) بے رحمی، دل کی سختی، سنگدلی۔

القَسِیُّ: سخت (۲) پتھر جیسا (۳) سنگدل آدمی۔ سَارَ القَومُ سَیرًا قَسِیًّا: لوگوں نے تکلیف دہ سفر کیا (۴) حقیر چیز

المَقسَاۃُ: سختی کا سبب، سنگدلی کا سبب الذَّنبُ مَقسَاۃٌ لِلقَلبِ: گناہ دل کی سختی کا سبب ہے۔

• قَسوَرَ: دیکھیے (قَسَر)۔

القَسوَرُ و القَسوَرَۃُ: دیکھیے مَقسَر۔

ق ــــ ش

• قَشَبَ الشیءَ بالشیءِ ـِ قَشبًا: کسی چیز میں کوئی چیز ملا کر خراب کرنا۔

ــــ الطَّعَامَ: کھانے میں زہر ملانا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو زہر پلانا۔

ــــ بِعَیبِ نَفسِہٖ: دوسرے کو اپنا عیب لگانا (دوسرے کی ایسی برائی کرنا جو خود اپنے اندر موجود ہو)۔

ــــ بِسُوءٍ: برائی میں ملوث کرنا۔

ــــ فُلَانًا رِیحُ کذا: کسی چیز کی بو کا کسی کو تکلیف دینا۔

ــــ السَّیفَ: تلوار کو صیقل کرنا۔ ھو قَشِیبٌ۔

قَشُبَ الثَّوبُ و نَحوُہٗ ـُ قَشَابَۃً: کپڑے کا صاف ستھرا اور عمدہ ہونا۔

ــــ السَّیفُ: تلوار کا تازہ صیقل کی ہوئی ہونا۔ ھو قَشِیبٌ۔ ج: قُشُبٌ و قُشبَانٌ۔

اَقشَبَ: تعریف یا مذمت کا مستحق ہونا (۲) کمائی میں گڑبڑ کرنا (اچھی بری کی تمیز نہ کرنا)۔

قَشَّبَ الشیءَ: کسی چیز میں آمیزش کر کے خراب کر دینا۔ جیسے: قَشَّبَ الطَّعَامَ: کھانے کو زہر آلود کرنا۔ ھو مُقَشَّبٌ۔

ــــ بِسُوءٍ: عیب دار بنانا، برائی میں ملوث کرنا۔

ــــ فُلَانًا رِیحُ الشَّیءِ: کسی کو کسی چیز کی بو کا تکلیف پہنچانا۔

القِشبُ: زنگ (۲) کھانے کا ردی حصہ (۳) جان (۴) زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشَابَۃُ: نظافت و نفاست، عمدگی

القَشِیبُ: نیا۔

القَشبُ: زہر ج: اَقشَابٌ۔

القَشِیبُ: نیا، پاکیزہ، صاف ستھرا (۲) چمکدار جاذب نظر ج: قُشُبٌ۔ سَیفٌ قَشِیبٌ: تازہ صیقل کی ہوئی تلوار۔

• قَشَدَ ـِ قَشدًا: کسی چیز کا پرت ہٹانا کھولنا، کپڑا یا کھال اتارنا، برہنہ کرنا۔

اِقتَشَدَ السَّمنَ: گھی جمع کرنا۔

القُشَادَۃُ: گھی نکالتے وقت مکھن کی تلچھٹ

القِشدَۃُ: بالائی، کریم (۲) ایک بہت دودھ والی گھاس۔

• قَشَرَ الشیءَ ـِ قَشرًا: چھیلنا، پھل وغیرہ کا چھلکا اتارنا۔

قَشِرَ الرَّجُلُ ـَ قَشَرًا: آدمی کا چھلی ہوئی کھال کی طرح سرخ ہونا۔ ھو اَقشَرُ و ھی قَشرَاءُ (۲) گرمی کی شدت سے چھلی ہوئی ناک والا ہونا

ــــ الثَّمَرُ: پھل کے چھلکے کا موٹا ہو جانا ھو قَشِرٌ۔

قَشَّرَ الشیءَ: چھیلنا۔

اِقتَشَرَ الرَّجُلُ: برہنہ ہونا۔

اِنقَشَرَ الشیءُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

تَقَشَّرَ: چھلنا، چھلکا اترنا۔

ــــ الطِّلَاءُ: روغن یا پالش اترنا۔

القَاشِرُ: چھیلنے والا۔

القَاشِرَۃُ: کھال چھیل دینے والی رگڑ یا چوٹ (۲) صفائی کے لئے چہرے کو رگڑنے والی عورت۔

القَاشُورُ و القَاشُورَۃُ: ہر چیز کو متأثر کر دینے والا قحط کا سال۔

القَاشُورُ: منحوس (۲) گھڑ دوڑ کا آخری گھوڑا۔

القُشَارُ: سانپ کی کھال (جو اتار لی گئی ہو) سانپ کی کینچلی۔

القُشَارَۃُ: چھیلتے وقت گرنے والے چھلکے، چھیلن، چھلکوں کے ٹکڑے۔

القِشرُ: چھلکا (۲) زخم کا کھرنڈ (۳) درخت

وغیرہ کا بکل، چھال، جھلی (۴) بدن پوش کپڑا ج: قُشُورٌ۔

قِشْرُ الرَّغِيف: روٹی کا پاپڑ۔

قِشْرُ البَيَاض: دریائے نیل کی ایک مچھلی

القَشِرُ: بہت چھلکوں والا۔

القَشْرَاءُ: اپنی کھال اتارنے والا سانپ، وہ سانپ جو کینچلی بدلتا ہو۔

القِشْرَةُ: ایک چھلکا، ایک کھرنڈ، ایک جھلی (۲) بدن پوش باریک کپڑا۔

القُشْرَةُ: سخت بارش جس سے زمین کی مٹی اتر جائے، سطح زمین صاف ہو جائے۔

القَشُورُ: چہرہ صاف کرنے والی دوا، (ابٹنا، پاؤڈر)۔

القَشُورُ: وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو۔

القَشِيرُ: بہت چھلکوں والا۔

المِقْشَرُ: اصرار سے مانگنے والا۔

المِقْشَرَةُ: چھیلنے کا آلہ، پھل وغیرہ چھیلنے کی چھری۔

المُقَشَّرُ: برہنہ (۲) چھلا ہوا۔

المَقْشُورُ: بے چھلکا، چھلا ہوا۔

المَقْشُورَةُ: وہ عورت جس کے چہرہ پر رنگ صاف کرنے کی دوا لگائی گئی ہو ابٹنا یا پاؤڈر ملا گیا ہو۔

• قَشَّ النَّبَاتُ ـِ قَشًّا: نباتات کا سوکھ جانا۔

ـــ الانسانُ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا (۲) دسترخوان سے کھانے کی ممکنہ مقدار سمیٹ لینا (۳) لوگوں کی پھینکی ہوئی چیز کھانا۔

ـــ الحیوانُ: دبلے پن کے بعد توانا ہونا

ـــ القومُ: لوگوں کے مویشیوں کا ٹھیک ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: بیماری سے شفایاب ہونا، چنگا ہونا۔

قَشَّ الشيءَ: ادھر ادھر سے سمیٹنا (۲) ہاتھ سے اتنا رگڑنا کہ وہ چیز پھٹ جائے

ـــ المكانَ: کسی جگہ سے گھاس پھونس اور مٹی صاف کرنا۔

اَقَشَّتِ البِلادُ: ملک یا شہروں میں خشکی زیادہ ہونا۔ هي مُقِشَّة

قَشَّشَ: ادھر ادھر سے کھانے کی ٹوہ میں رہنا (۲) دسترخوان سے جتنا ممکن ہو کھانا سمیٹ لینا۔

تَقَشَّشَ: قَشَّشَ۔

ـــ الرَّجُلُ من مَرَضِه: صحتیاب ہونا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا بھرنے کے قریب ہونا

القُشَاشُ: ادھر ادھر سے اٹھائی ہوئی چیز۔

القَشَّاشُ: گری پڑی چیزیں اٹھا کر کھانے والا (۲) گری پڑی چیز اکٹھی کرنیوالا، کباڑیا۔

القَشُّ: گھاس پھوس (۲) جھاڑو کا کوڑا کرکٹ (۳) خراب کھجور (۴) گیہوں اور چاول کا بھوسا، گیہوں کا بھس، پھوس، چاول کی پرالی ج: قُشُوش۔

القَشَّةُ: ایک تنکا یا تھوڑا سا پھوس

القَشِيشُ: سانپ کے چلنے کی آواز (۲) کوڑا کرکٹ (۳) پڑی ہوئی چیز جو اٹھالی جائے۔

المِقَشَّةُ: جھاڑو

المُقَشْقِشَةُ: سبز شیشے کا برتن۔

• قَشَطَ الشيءَ عن الشيءِ ـِ قَشْطًا: ایک شے کو دوسری کے اوپر سے کھینچنا، اتارنا کسی چیز کی اوپر والی پرت اتارنا جیسے: قَشَطَ الخَشَبَ: لکڑی کی سطح سے کھردرا حصہ صاف کرنا، چھیلنا۔

قَشَطَ القِشْدَةَ: دودھ سے بالائی اتارنا

ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کے لاٹھی مارنا۔

قَشَّطَهُ: کسی کو لوٹ لینا۔

انقَشَطَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا صاف ہونا۔ انْقَشَطَ الرجُلُ: برہنہ ہو جانا۔

تَقَشَّطَتِ السَّمَاءُ: انْقَشَطَت تَقَشَّطَ الرجُلُ: برہنہ ہو جانا۔

القُشَاطُ: نرد کے کھیل میں ہار جیت کے حساب کی کالی یا سفید کنکری (۲) چمڑے کا تسمہ ج: اَقْشِطَة

قَشْطَةُ اللَّبَنِ: بالائی۔

قُشَاطُ الطَّاوِلَةِ: میز پر رکھنے کا پتھر کا ٹکڑا۔

المِقْشَطُ: چھیلنے کا اوزار، رندہ وغیرہ ج: مَقَاشِطُ۔

• قَشَعَتِ الرِّيحُ الغَيْمَ ـَ قَشْعًا: ہوا کا بادلوں کو اڑا لے جانا۔

ـــ النُّورُ الظَّلامَ: روشنی کا تاریکی کو دور کرنا۔

ـــ القومَ: منتشر کرنا، تیرہ تین کرنا۔

اَقْشَعَ السَّحَابُ: بادل چھٹنا، پھٹ کر گزر جانا، کھل جانا۔

ـــ القومُ: تتر بتر ہونا، بکھر جانا۔

ـــ عن الماءِ: پانی کے پاس سے چلے جانا۔

ـــ الرِّيحُ الغَيْمَ: ہوا کا ابر کو ختم کر دینا، بادلوں کو اڑا لے جانا۔

انْقَشَعَ عنه الشيءُ: کسی چیز کا طاری ہونے کے بعد ہٹ جانا۔

ـــ الظَّلامُ عن الصُّبحِ: صبح ہونے پر تاریکی کا چھٹ جانا (گویا تاریکی صبح پر چھائی ہوئی تھی وہ ہٹ گئی اور صبح نمودار ہو گئی)۔

انقَشَعَ الهمُّ عن القَلْب : دل کا رنج دور ہونا۔
ـــ السَّحاب عن الجوّ : بادل کا فضا سے ہٹ جانا، آسمان صاف ہونا، کھلنا۔
ـــ القَوْمُ : منتشر ہونا، ادھر ادھر پھیل جانا۔
ـــ عن الماءِ : پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ اللَّيْلُ : رات ختم ہو جانا یا رات کا اخیر ہونا۔
ـــ البلاءُ عن البلادِ : ملک سے بلا (مصیبت) ٹل گئی۔
ـــ الغشاوةُ عن العين : آنکھوں سے پردہ ہٹنا۔
القِشاعُ : دھجی، بوسیدہ ٹکڑا۔
القُشاعة : ناک کی رینٹ۔
تَقَشَّعَ عنه الشيءُ : زائل ہونا ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔
القَشْعُ : کسی چیز پر جمی ہوئی پانی کی باریک تہ (۲) حمام کا کوڑا (۳) احمق (۴) شتر مرغ کا پر۔
القِشْعُ : اُڑنے والا پھٹا ہوا بادل (۲) حمام کا کوڑا کرکٹ۔
القَشِعُ : غیر مستقل مزاج آدمی جو کسی ایک بات پر قائم نہ رہتا ہو (۲) خشک۔
القَشْعَةُ : چمڑے کا گھر (خیمہ) پرانے خشک چمڑے کا ٹکڑا ج: قِشَاعٌ (۲) خشک مٹی کا ٹکڑا (۳) سطح زمین سے اکھڑ کر ہاتھ میں آجانے والی مٹی جو پھینک دی جائے ج: قِشَعٌ (۴) خشک کھال (۵) پرانی خشک کھال کا ٹکڑا، بادل کا چھوٹا ٹکڑا جو گھٹا ختم ہونے کے بعد افق میں دکھائی دے ج: قِشَاعٌ (۶) شمال سے آنے والی ہوا (۷) وہ بڑھیا جس کا گوشت بڑھاپے کی وجہ سے بہت کم ہو گیا ہو (۸) نر بجو (۹) زنبیل۔
القَشِيعُ : منتشر، متفرق (گھاس)۔
• اِقْشَعَرَّ جِلْدُهُ : کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ آنا، رونگٹے کھڑے ہونا
ـــ جِلْدُهُ من الجَرَب : خارش کی وجہ سے جلد کا خشک ہو جانا، کھردرا ہونا۔ هو مُقْشَعِرٌّ۔
ـــ الأرضُ : زمین پر پانی نہ برسنا۔
ـــ النَّباتُ : نباتات کو پانی نہ ملنا۔
ـــ السَّنَةُ : کسی سال کا قحط والا ہونا قحط سالی ہونا، سوکھا پڑنا۔
تَقَشْعَرَ الرَّجُلُ : اِقْشَعَرَّ جِلْدُه
الاقْشِعْرارُ : کپکپاہٹ، لرزہ۔
القَشاعِرُ : مُقْشَعِرٌّ کی جمع۔
القُشاعِرُ : کھردرا۔
القُشَعْرِيرَةُ : کپکپی، لرزہ۔
قُشَعْرِيرَةُ الحُمّى : بخار کا لرزہ۔
• القِشْعامُ : عمر رسیدہ آدمی یا گدھ (۲) بہت بڑا نر گدھ۔
القِشْعامَةُ : پھندنا
القَشْعَمُ : القِشْعامُ (۲) ہر بڑی اور پرانی یا عمر رسیدہ چیز۔
أُمُّ قَشْعَمٍ : لڑائی (۲) موت (۳) مصیبت (۴) بجو (۵) مکڑی (۶) ذلت (۷) چیونٹیوں کا گھر۔
القِشْعَمُ : القَشْعَمُ۔
• قَشِفَ فُلانٌ ـَ قَشَفًا : پراگندہ حال ہونا، بدہیئت ہونا، گندا ہونا (۲) تنگ دست ہونا (۳) دھوپ سے جھلسنے کا نشان ہونا (۴) صفائی نہ کرنے سے کھال کا گندہ ہونا، کھردرا ہونا۔ هو قَشِفٌ۔
قَشُفَ ـُ قَشافَةً : قَشِفَ۔ هو قَشْفٌ و قَشِفٌ۔
قَشَّفَ اللهُ عَيْشَهُ : خدا کا کسی کی زندگی کو تنگ اور دشوار کرنا۔
تَقَشَّفَ فُلانٌ : قصداً راحت ولذت ترک کرنا، نفس کشی کرنا، زاہدانہ زندگی گزارنا تنگ حال رہنا۔
الأَقْشَفُ : عامٌ أَقْشَفُ : پریشانی اور سختی کا سال، قحط کا سال۔
القَشَفُ : موسم سرما میں جلد کا کھردرا پن اور اس پر جمنے والا میل کچیل۔
القَشِفُ و القَشْفُ : میلا کچیلا بدحال، گندہ جلد۔
التَّقَشُّفُ : (تنعُّم کی ضد) تنگ حالی، زاہدانہ طرز زیست، موٹا جھوٹا چلن، سادگی، نفس کشی، معمولی زندگی۔
• قَشْقَشَ اللَّحْمُ على المِقْلى او في القِدْرِ : فرائی پین یا دیگچی وغیرہ میں گوشت پکنے کی آواز آنا۔
ـــ القَطِرانُ الجَرَبَ : قطران (تارکول یا اس کی طرح کا تیل) کا خارش کو ختم کر دینا۔
تَقَشْقَشَ الجُرْحُ : زخم بھر جانا، اچھا ہو جانا۔
• قَشِمَ فُلانٌ ـَ قَشْمًا : بہت خوراک ہونا، بہت کھانا۔
ـــ الطَّعامَ : اچھا حصہ کھا لینا اور خراب چھوڑ دینا۔
ـــ الخُوصَ : کھجور کی شاخ کو بٹنے کے لئے چیرنا۔
اِقْتَشَمَهُ : ادھر ادھر سے کھانا۔
القَشامُ : اون کی چھچڑی۔
القُشامُ : کھانے کا بیکار حصہ جو چھوڑ دیا جائے
القُشامَةُ : القُشامُ۔
القَشَمُ : خام کھجور جو پکنے سے پہلے کھائی جاتی ہے (۲) زیادہ بھنائی سے سرخ ہونے والا گوشت۔
القَشِيمُ : خشک ترکاری ج: قُشُمٌ۔
• قَشَا العُودَ وغيرَه ـُ قَشْوًا : لکڑی

کو چھیلنا۔
قَشَا الحَبَّۃَ: دانے کو غلاف سے نکالنا۔
أَقشَی فُلَان: تموّل کے بعد غریب ہو جانا
قَشَّی العُودَ وغیرَہ: چھیلنا۔ ھو مُقَشٍّ والعُودُ مُقَشًّی۔
— الحَبَّۃَ: دانہ کو خول سے نکالنا۔
— فُلَانًا عن حاجَتِہ: ضرورت سے روکنا، ضرورت پوری نہ ہونے دینا۔
تَقَشَّی الشَّیءُ: چھل جانا، چھلکا اتر جانا۔
القُشَاءُ: تھوک۔
القُشَاوَۃُ: لمبا راستہ۔
القَشْوَانُ: دبلا کمزور آدمی۔
القَشْوَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اپنا سنگار کا سامان رکھتی ہیں۔ ج: قَشَوَات وقِشَاءٌ (۲) زچہ کا کھانا۔
القَشْوِیَّۃُ: چھلکوں کی ٹوکری۔
المَقشُوُّ: چھیلا ہوا۔
المُقَشَّی: چھیلا ہوا۔

ق — ص

• قَصَبَ الشَّیءَ ـِ قَصْبًا: کاٹنا۔
— الجَزَّارُ الشَّاۃَ: قصاب کا بکری کو کاٹ کر اس کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، جوڑ جوڑ الگ کرنا۔ ھو قاصِبٌ وقَصَّابٌ۔
— فُلَانًا: گالی دینا، برائی کرنا۔
أَقصَبَ الزَّرعُ: فصل میں ڈنٹھل اور نرسل نکل آنا۔
— المَکَانُ: جگہ کا سرکنڈوں والی ہونا، نرسل والی ہونا، بانس والی ہونا۔
— فُلَانًا عِرضَہُ: کسی کو اپنی بے عزتی کا موقع دینا۔

قَصَّبَ: اَقصَبَ۔
— شَعرَہ: بالوں کو بل دینا، گھنگھریالے بنانا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو تہ کرنا (۲) سونے چاندی کے فیتوں سے مزین کرنا، گوٹا ٹھپا لگانا۔
— فُلَانًا: کسی کے ہاتھ گردن سے باندھنا۔
اِقتَصَبَ الزَّرعُ: ڈنٹھل نکل آنا، نرسل نکل آنا، ڈنٹھل یا نرسل والا ہو جانا۔
— الشَّیءَ: کاٹنا۔
التَّقصِیبَۃُ: بالوں کی خمیدہ زلف گیسو، بل دار گچھا ج: تقاصِیبُ
القَاصِبُ: بانسری بجانے والا۔ ج: قُصَّابٌ (۲) زور دار گرج۔
القِصَابَۃُ: قصاب کا پیشہ (۲) بانسری بجانے کا فن (۳) وادی کے بیچ میں سیلاب کا پانی نکالنے کا رہٹ۔
القُصْبُ: پیٹھ (۲) آنت (۳) کمر (۴) آنت کی تانت ج: اَقصَابٌ۔
القُصُبُ: آنت۔
القَصَبُ: ہر وہ نبات جس کا تنا پتلا کھوکھلا اور گانٹھ دار ہو، اس میں پوری اور گرہ ہو، بانس، سرکنڈا، نے، نرسل (۲) آنکھ سے آنسو بہنے کا راستہ (۳) ہاتھوں، پیروں اور انگلیوں کی ہڈیاں (۴) یاقوت جڑا ہوا تازہ موتی (۵) سونے چاندی وغیرہ کی نلکی (۶) پھیپھڑے کی نالیاں، سانس کی نالیاں (سب کا واحد قَصَبَۃ ہے) (۷) کتان یا سن کے ریشوں سے بنا ہوا باریک ملائم کپڑا، سلک (۸) گوٹا، ٹھپا (سونے چاندی کے فیتے) جو خوبصورتی کے لئے زنانہ کپڑوں پر

ٹانکے جاتے ہیں۔
اَحرَزَ قَصَبَ السَّبقِ: فوقیت حاصل کرنا، کامیاب ہو جانا، گوئے سبقت لے جانا، اس کی اصل یہ ہے کہ عرب دوڑ کے میدان میں ایک بانس گاڑ دیتے تھے، پھر دوڑ میں جو آگے رہتا وہ اسے بطور علامت اکھاڑ لیتا تھا۔
قَصَبُ السُّکَّرِ: گنّا۔
القَصْبَاءُ: بانس کا جھنڈ (۲) بانس کا جنگل، سرکنڈے یا نرسل والی جگہ۔
القَصْبَۃُ: خمیدہ زلف، بالوں کی ٹیڑھی لٹ لپٹا ہوا گچھا ج: قَصَبَات۔
القَصَبَۃُ: درخت کی پوری یا نلکی جس کے دونوں طرف گرہ ہو (۲) گودے دار کھوکھلی، گول ہڈی (۳) انگلی کی ہڈیاں (۴) ناک کا بانسا (۵) سونے چاندی وغیرہ کا بنا ہوا ناک کا زیور (۶) ملک کی بڑی آبادی، مرکزی شہر (۷) صدر مقام (۸) محل (۹) قلعہ کا درمیانی کھلا ہوا حصہ (۱۰) زمین کی پیمائش کا ایک پیمانہ (مصر میں تین میٹر سے کچھ زائد کا ہوتا ہے)، نلکی، پوری، ایک نرسل ج: قَصَبٌ وقَصَبَات۔
قَصَبَۃُ الرِّئَۃِ: سانس کی نالی۔
القَصَّابُ: قسائی (۲) بانسری بجانیوالا، (۳) بانس کی بانسری بنانے والا (۴) زمین کی پیمائش (سروے) کرنے والا۔
القَصَّابَۃُ: زمین توڑ کر کھیتی کے لئے ہموار کرنے کا آلہ (جسے بیل کھینچتے ہیں اور وہ موٹر سے بھی چلتا ہے)۔
القُصَّابَۃُ: لپٹا ہوا بالوں کا گچھا، گھنگھریالے بالوں کی زلف (۲) نلکی پائپ، ٹیوب (۳) بانسری (۴) آنتوں سے بنائی ہوئی ہموار تانت ج: قُصَّابٌ۔

القَصِيبَةُ : مڑا ہوا بالوں کا گچھا ،خمیدہ زلف (۲) نلکی ج: قَصَائِبُ ۔
المَقْصَبَةُ : بانس اور نرسل اگنے کی جگہ، سرکنڈوں کی جگہ ۔ اَرْضٌ مَقْصَبَةٌ : وہ زمین جہاں بہت بانس پیدا ہوتے ہوں ۔
المُقَصَّبُ : گوٹا ٹھپا لگا ہوا (کپڑا) (۲) زربفت (کپڑا) زرق برق کپڑا (۳) تہ کیا ہوا (کپڑا)، سونے چاندی کے تاروں سے کاڑھا ہوا ۔
المُقَصِّبُ : دوڑ میں آگے رہنے والا (۲) جھاگ دار دودھ ۔
• قَصَدَ الطَّرِيقُ ــِ قَصْدًا : راستہ کا سیدھا ہونا ۔
ــــ الشَّاعِرُ : نظمیں تیار کرنا ،قصیدے تیار کرنا ۔
ــــ لَهُ وَالیه : کسی کے پاس ارادہ کرکے جانا ۔ قَصَدَہ : کسی کا رخ کرنا ،کسی کے پاس جانا ۔
ــــ فی الْاَمْرِ : کسی کام میں درمیانہ راہ اختیار کرنا (افراط و تفریط نہ کرنا) ۔
ــــ فی الْحُکْمِ : غیر جانب دارانہ فیصلہ کرنا منصفانہ فیصلہ کرنا ۔
ــــ فی النَّفَقَةِ : خرچ میں اعتدال سے کام لینا (نہ حد سے زیادہ فیاضی کرنا نہ کنجوسی کرنا) ۔
ــــ فی مَشْيِه : اعتدال سے چلنا ،سیدھی چال چلنا ۔
ــــ الشَّیْئَ : ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔
ــــ المکانَ : کسی جگہ کا رخ کرنا ،کسی جگہ جانا ۔
ــــ الرَّجُلُ : ارادہ کرنا (۲) دل میں سوچنا
اَقْصَدَ السَّهْمُ : تیر کا نشانہ پر لگنا ۔
ــــ الشَّاعِرُ : شاعر کا مسلسل قصیدے یا نظمیں کہنا ۔

اَقْصَدَ فُلَانًا : کسی کے صحیح نشانوں پر نیزہ مارنا ۔ عَضَّتْهُ الحَيَّةُ فَاَقْصَدَتْهُ : سانپ نے اس کو صحیح جگہ ڈنک مارا کہ وہ اس کی وجہ سے ہلاک ہوگیا ۔
قَصَّدَ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ : شاعر کا شعر یا نظم کو درست کرنا ، منقح کرنا ۔
ــــ العُوْدَ : لکڑی کے دو ٹکڑے کرنا ۔
اِقْتَصَدَ فی اَمْرِهِ : کسی کام میں میانہ روی اختیار کرنا (نہ غلو کرنا نہ کوتاہی کرنا) جیسے اِقْتَصَدَ فی النَّفَقَةِ : خرچ میں کفایت شعاری کرنا ،بچت کرنا مناسب طریقہ پر خرچ کرنا (فضول خرچی اور کنجوسی دونوں سے بچنا)
ــــ فُلَانٌ : مناسب قد و قامت کا ہونا (نہ بھاری بھر کم نہ دبلا پتلا)
ــــ الشَّاعِرُ : شاعر کا سخن سازی میں مشغول رہنا ،شعر بناتے یا کہتے رہنا ۔ هو مُقْتَصِدٌ ۔
اِنْقَصَدَ العُوْدُ : لکڑی ٹوٹنا ۔
تَقَصَّدَ العُوْدُ : ٹوٹ جانا ،ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ، کرچیں ہونا ۔
الاقتِصَادُ : میانہ روی ،اعتدال ،کفایت بچت ۔ علم الاقتِصاد : وہ علم جس میں پیداوار اور اس کی تقسیم سے متعلق احوال سے بحث کی جائے (مال کے حصول اور اس کے خرچ کی مناسب تدبیر کرنے کا فن) علم معاشیات ۔
الاقتِصادُ فی النَّفَقَةِ : کفایت شعاری بچت ۔
الاقتصادیُّ : معاشی (۲) اقتصادیات سے متعلق (۳) علم معاشیات کا ماہر، ماہر اقتصادیات ۔
الحالَةُ الاِقْتِصَادِيَّةُ : معاشی

حالت ، مالی پوزیشن ۔
الاقتصادیّات : معاشیات ۔
القَاصِدُ : قصد کنندہ (۲) پیام رساں ،ایلچی (۳) بے مشقت اور آسان (سفر) کہتے ہیں : بیننا و بَیْنَ الماءِ لَیْلَةٌ قَاصِدَةٌ : ہمارے اور پانی کے درمیان ایک رات کا آسان اور سیدھا سفر ہے (۴) ٹھیک نشانہ پر لگنے والا تیر ۔
القَاصِدُ الرَّسُولِیُّ : خاص ایلچی ،پیغمبرانہ یا بادیانہ نمائندہ ج: قَوَاصِد ۔
القَصْدُ : ہدایت ،راہ یابی ،راہ راست هو علَی القَصْدِ و علَی قَصْدِ السَّبِيلِ : وہ راہ یاب یا ہدایت یافتہ ہے (۲) راستہ کی سیدھ ،سیدھا راستہ طَرِيق قَصْدٌ : سیدھا راستہ ، آسان و سیدھا راستہ (۳) معتدل الرَّجُلُ القَصْدُ : متوسط جسامت کا (نہ موٹا نہ دبلا) (۴) سامنے ۔ هو قَصْدَكَ : وہ تمہارے سامنے ہے (۵) تھوڑا ۔ اَعطَاهُ قَصْدًا : اسے تھوڑا دیا (۶) خشک گوشت (۷) ارادہ ، توجہ ، رخ (۸) میانہ روی (۹) مقصد ۔ الیك قَصْدِی : میں تمہارے پاس آرہا ہوں ۔
قَصْدُ السَّبِيلِ : سیدھا راستہ ۔ عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيلِ : سیدھا راستہ بتانا اللہ کا کام ہے ۔
القَصِدُ : درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ) ۔
القَصَدُ : کھوک (۲) نرم و نازک (ٹہنی)
القِصْدَةُ : ٹکڑا ، کرچ (۲) آدھا ٹوٹا ہوا حصہ ج: قِصَدٌ ۔
القَصُودُ : موٹا گودا ۔
القَصِيدُ و القَصِيدَةُ : عربی شاعری میں سات یا اس سے زیادہ اشعار پر مشتمل نظم ، نظم (۲) نظم کی وہ قسم جس

میں کسی کی تعریف یا ہجو ہو، اس کے پہلے دونوں مصرعوں اور ہر شعر کے آخری مصرعے میں قافیے کا التزام ہو ج: قَصَائِدُ (۲) گودے والی ہڈی (۳) درمیان سے ٹوٹا ہوا (نیزہ)

المَقْصِدُ: جائے قصد، منزل ج: مَقَاصِد

المَقْصَدُ: رخ، توجہ۔ اِلَيكَ مَقْصَدِي میرا رخ تمہاری طرف ہے یعنی تم ہی میرا مقصود ہو۔

المَقْصُود: جس کا قصد کیا جائے۔

المُقْصَدُ: بیمار ہوتے ہی مرجانے والا۔

• القَصْدِيرُ: قلعی، رانگا یا رانگ جس سے تانبے وغیرہ کے برتنوں پر قلعی کی جاتی ہے (۲) برتنوں وغیرہ پر ٹانکا لگانے کا مسالا۔

• قَصَرَ عن الأمرِ ـُ قُصُورًا: کسی کام سے عاجز رہنا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا۔

— السَّهْمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانے پر نہ پہنچنا۔

— الطَّعَامُ: کھانا کم پڑ جانا (۲) گراں ہو جانا۔

— النَّفَقَةُ بالقَوْمِ: خرچ کا لوگوں کو منزل تک پہنچانے کے لئے کافی نہ ہونا۔

— عنه الغَضَبُ: کسی کا غصہ فرو ہونا

— الشيءَ ـُ قَصْرًا: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

— القَيْدَ: جانور کے پیر کی رسّی کو تنگ کرنا۔

— لَهُ من قَيْدِهِ: بیڑی کو چھوٹا کرنا، دونوں پیروں کو ملانا۔

— الصَّلٰوةَ و منها: شرعی رخصت کی بنا پر چار رکعت والی نماز کو دو رکعت پڑھنا، قصر کرنا۔

— الشَّعَرَ: بالوں کو تھوڑا کاٹنا (جڑ سے نہ کاٹنا جو حلق کہلاتا ہے)۔

قَصَرَ الشيءَ علَى الأمرِ: کسی شے کو کسی معاملہ پر منحصر کرنا۔

— الشيءَ علَى كذا: کسی شے کو کسی چیز تک محدود کرنا۔ جیسے:

قَصَرَ الدَّعْوَةَ علَى الأعْضاء دعوت ممبران تک محدود رکھنا (۲) ایک شے کو دوسری میں محصور کرنا۔

— دَرَّ نَاقَتِهِ علَى فَرَسِهِ: اونٹنی کا دودھ اپنے گھوڑے کے لیے مخصوص کرنا۔

— غَلَّةَ أرضِ كذا علَى عِيَالِهِ: کسی زمین کا غلّہ اپنے اہل و عیال کے لئے مخصوص کرنا

— الشيءَ علَى نَفْسِهِ: کسی چیز کو اپنے تک محدود رکھنا یا اپنے لئے خاص کرنا، یا اپنے لئے روکنا۔

— الشيءَ: روکنا، پابند کرنا۔ جیسے:

قَصَرَ نَفْسَهُ علَى كذا: خود کو کسی چیز کا پابند کرنا، اپنے کو اس میں محصور کر لینا (دوسری طرف توجہ نہ دینا)۔

— الدَّارَ: گھر کو دیواروں سے محفوظ کرنا۔

— الثَّوْبَ قَصْرًا و قِصَارَةً: کپڑے کو دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا

— اللَّوْنَ: رنگ کو ہلکا کرنا یا اڑا دینا۔

— السِّتْرَ: پردہ کو لٹکانا۔

قَصِرَ ـَ قَصَرًا: گردن کے درد میں مبتلا ہونا، درد کی وجہ سے ٹیڑھی گردن والا ہونا۔ هو قَصِرٌ و أقْصَرُ و هي قَصِرَةٌ و قَصْرَاءُ

قَصُرَ الشيءُ ـُ قِصَرًا و قَصَارًا و قَصَارَةً: لمبائی میں چھوٹا ہونا، کوتاہ ہونا، ٹھنگنا ہونا، چھوٹے قد کا ہونا۔ هو قَصِيرٌ ج: قِصَارٌ و قُصَرَاءُ۔ و هي قَصِيرَةٌ ج: قِصَار و قِصَارَة۔

أقْصَرَ عن الشيءِ: باز رہنا، قدرت کے باوجود نہ کرنا، چھوڑ دینا۔

— الشيءَ: چھوٹا کرنا (لمبائی میں)، لمبائی کم کرنا۔

— الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا۔

قَصَّرَ فُلانٌ عن الأمرِ: کسی کام سے عاجز و بے بس ہونا، عاجز ہو کر چھوڑ دینا، کسی کام کو کرنے میں ناکام رہنا

— فی الأمرِ: کسی کام میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔

— فی العَطِيَّةِ: داد و دہش میں کمی کرنا عطیہ کم کر دینا۔ هو مُقَصِّرٌ۔

— الشيءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا۔

— الصَّلٰوةَ: نماز میں قصر کرنا، چار رکعت کے بجائے دو رکعت پڑھنا۔

— شَعْرَهُ و من شَعْرِهِ: تھوڑے تھوڑے بال کاٹنا (جڑ سے صاف نہ کرنا)۔

— الثَّوْبَ: کپڑا دھو کوٹ کر سفید کرنا، دھونا هو مُقَصِّرٌ۔

اقْتَصَرَ علَى الشيءِ: کسی چیز پر انحصار کرنا۔

— الشيءَ: لمبائی کم کرنا۔

— أثَرَ الشيءِ: کسی چیز کے نشان ڈھونڈنا نشانات کی ٹوہ لگانا۔

تَقَاصَرَ عن الأمرِ: قاصر رہنا، چھوڑ دینا (۲) اظہار عجز و بے بسی کرنا، خود کو قصداً عاجز ظاہر کرنا، چھوٹا بنانا۔

— نَفْسُ فُلانٍ: طبیعت کا کمزور ہونا دل چھوٹا ہونا۔

— الظِّلُّ: سایہ کا سمٹنا، کم ہونا۔

تَقَوْصَرَ الرَّجُلُ: آدمی کا گٹھا ہوا ہونا۔

اسْتَقْصَرَهُ: چھوٹا سمجھنا، کوتاہ کار خیال کرنا

الاقتصار: کمی، محدودیت، اکتفا۔
التَّقْصِيرُ: کوتاہی، بے توجہی، لاپرواہی (۲) عیب ج: تقصیرات۔
القَاصِرُ: نابالغ، کم عمر (ضد: الرَّاشد) (۲) (فعل) لازم، ضد (متعدی)
قَاصِرُ اليَدِ: کوتاہ دست (۲) کنجوس۔
القَاصِرَةُ: مؤنث القاصر (۲) امرأة قَاصِرَةُ الطَّرْفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ" (۳) نابالغ لڑکی۔
القُصَارُ: آخری حد، آخری درجہ، زیادہ سے زیادہ (یہ کہ) قُصَارُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو کہ ... تم کو زیادہ سے زیادہ یہ کرنا چاہئے۔
القُصَارَى: آخری حد، آخری درجہ۔ قُصَارَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو۔
قُصَارَى القَوْلِ: خلاصۂ کلام مختصر یہ کہ...
القِصَارَةُ: کپڑوں کی سفید کاری کا پیشہ۔
القُصَارَةُ: چھلنی میں بچا ہوا بھوسا یا چوکر (۲) غلہ گاہنے کے بعد خوشوں میں رہ جانے والے دانے جو گاہنے سے الگ نہ ہو سکے ہوں (۳) دانے کے اوپر کا چھلکا (۴) گھر کا مخصوص چھوٹا کمرہ جس میں صاحب خانہ کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوتا ہو۔
قُصَارَةُ الأَرْضِ: زمین کا زرخیز ٹکڑا۔
القَصْرُ: مد کی ضد، عدم کشش (۲) کوتاہی (۳) عجز و بے بسی (۴) آخری درجہ۔ آخری حد۔ قَصْرُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم زیادہ سے زیادہ یہ کر سکتے ہو (۵) محل (کشادہ اور شاندار مکان) کوٹھی ج: قُصُورٌ (۶) رات کا ابتدائی وقت، شام: أَتَيْتُهُ قَصْرًا۔
القَصْرُ: بنائی کے ریشوں کا رنگ اڑانا یا ہلکا کرنا۔ مَسْحُوقُ القَصْرِ: رنگ اڑانے یا ہلکا کرنے کا پاؤڈر۔
القَصْرُ الحُكُومِيّ أو الجُمْهُورِيّ: گورنمنٹ ہاؤس۔
القَصْرُ الرِّئَاسِيّ وقَصْرُ الرِّئَاسَةِ: صدارتی محل، راشٹرپتی بھون۔
القَصْرُ المَلَكِيُّ: شاہی محل۔
قَصْرُ الضِّيَافَةِ: شاہی یا سرکاری مہمان خانہ۔
القَصْرِيَّةُ: (۱) پیشاب کا برتن، (۲) گملا۔
القِصَرُ: ضد طول، کوتاہ قامتی، ٹھگنا پن، چھوٹا پن۔
القَصَرُ: گردن کا درد۔
القَصِرُ: اینٹھی ہوئی گردن والا۔
القُصْرَةُ: صرف۔ أَبْلِغْ هذا الكلامَ بَنِي فُلانٍ قُصْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچاؤ اور لوگوں کو نہیں (۲) قربی۔ هو ابن عمي قُصْرَةً: وہ میرا قریبی نسب والا چچازاد بھائی ہے۔
القَصَرَةُ: درخت کی جڑ (۲) گردن کی جڑ ج: قَصَرٌ وأَقْصَارٌ (۳) پرندے کی دم کی جڑ (۴) کھجور کے تنہ کا نچلا موٹا حصہ (۵) لکڑی کا ٹکڑا، ڈنڈا (۶) لوہے کا ٹکڑا (۷) چھلنی میں باقی رہ جانے والا چوکر (۸) گیہوں کے دانہ کا خشک چھلکا (۹) بیج کا چھلکا (۱۰) سستی، کاہلی۔
القَصَّارُ: کپڑے کی سفید کاری کرنے والا۔
القُصُورُ: خامی خرابی (۲) کوتاہی (۳) بے بسی (۴) کم عمری۔
القُصُورُ الذَّاتِيّ: جسم کا منظم رفتار کے ساتھ اپنی حالت کو بدلنے سے قاصر رہنا، تعطلِ اعضا۔
القَصُورَةُ: گھر میں رہ کے رکھی جانیوالی عورت (۲) دولہن کا کمرہ۔
القَصِيرُ: وہ سیلِ آب جو کسی خاص وادی سے نہ پھیلے، وادی کی شاخوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں وغیرہ سے اس کا بہاؤ ہو (۲) لمبائی میں چھوٹا، پست قد ناٹا ج: قِصَارٌ۔ الأحاديث القِصَارُ مختصر اور مفید باتیں۔
قَصِيرُ النَّسَبِ: (تعارف کے لئے) مختصر نسب والا (کسی کا باپ اتنا مشہور ہو کہ بیٹے کو اپنے خاندانی تعارف کے لئے دادا پردادا تک انتساب کی ضرورت پیش نہ آئے)۔
فَرَسٌ قَصِيرٌ: وہ گھوڑا جو نفاست کی وجہ سے کم فاصلہ پر (قریب) رکھا جاتا ہو۔
قَصِيرُ العِلْمِ: کم علم۔
قَصِيرُ البَاعِ: بے بضاعت، کمزور۔
القَصِيرَةُ: گھر میں حفاظت کے لئے مقید کی جانے والی عورت۔ ج: قَصِيرَاتٌ وقَصَائِرُ۔ هو ابن عَمِّي قَصِيرَةً: وہ میرا قریب النسب چچازاد بھائی ہے۔
القُصَيْرَى: گردن کی جڑ (۲) پسلیوں کے اوپر اور نیچے کے سرے (وہ دو ہوتے ہیں) قُصَيْرَيَانِ۔
قُصَيْرَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم اتنا ہی کر سکتے ہو۔
القَوْصَرَّةُ: بانس کی بنی ہوئی کھجور کی ٹوکری۔
المُقْتَصَرُ: مختصر۔

اَلْمُقتَصِرُ علی الشیءِ: منحصر۔
اَلْمُقَصِّرُ: کوتاہ کار، سستی اور غفلت برتنے والا۔
ـــ عن الأمرِ: کسی کام میں فیل، ناکام
اَلْمُقَصَّرُ: چھوٹا کیا ہوا، کم کیا ہوا۔
المِقْصَرُ و المِقْصَرَة: دھوبی کی موگری
اَلْمَقْصَرُ: شام۔ المَقَاصِرُ: شام کے آخری لمحات۔
اَلْمُقَاصِرُ: بالمقابل محل والا۔ ھو مُقَاصِري اس کی کوٹھی میری کوٹھی کے سامنے ہے
اَلْمَقْصَرَةُ: رات سے ملا ہوا شام کا وقت (۲) رات کا ابتدائی وقت ج: مَقَاصِرُ (۳) راستہ کا کنارہ ج: مَقَاصِير (جمع خلاف قیاس ہے)۔
اَلْمَقْصُوْرُ: دھلا ہوا (۲) کم، چھوٹا، پست قد
اَلْمَقْصُوْرُ علی شيءٍ: کسی چیز میں محدود، منحصر۔
اَلْمَقْصُوْرَةُ: گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین پاک دامن عورت ج: مَقْصُوْرات۔ قرآن پاک میں ہے: "حُوْرٌ مَقْصُوْرَاتٌ فی الخِیَامِ" (۲) گھر میں یا بڑے ہال میں گراؤنڈ فلور کے اوپر کا چھوٹا کمرہ، کوٹھڑی، کیبن، باکس، خلوت کا کمرہ (جو ہوٹل یا سینما گھر وغیرہ میں ہوتا ہے (۳) وہ شعر جس کا قافیہ الف مقصورہ پر ختم ہو (۴) وسط صحن میں دولہن کا کمرہ (جو پردوں وغیرہ سے بنایا جاتا ہے) (۵) وسیع و بلند مکان کے اطراف میں بنے ہوئے گوشے ج: مَقَاصِيرُ و مَقَاصِرُ (۶) امام کے کھڑا ہونے کی جگہ۔ کہتے ہیں: أَبْلِغْ هذا الكلامَ بَنِي فُلانٍ مَقْصُوْرَةً: یہ بات صرف فلاں قبیلہ کو پہنچا دو دیگر لوگوں کو نہیں۔ ھو ابن
عَمِّي مَقْصُوْرَةً: وہ میرا اقرب النسب چچازاد بھائی ہے۔
مَقْصُوْرَةُ الصَّحَفِيِّيْنَ: پریس گیلری جہاں اخبار نویس بیٹھتے ہیں۔
مَقْصُوْرَةٌ فی القِطَارِ: ریل کے ڈبے کا کیبن۔
• قَصَّتِ الفَرَسُ ـُ قَصًّا: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ الثَّوبَ وغیرَهُ: قینچی سے کاٹنا، کترنا، (ناخن وغیرہ) کاٹنا۔
ـــ ما بَيْنَهُمَا: باہمی تعلق ختم کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کے نشانات پر چلنا، پیروی کرنا، پیچھے چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وقالت لأُخْتِهِ قُصِّيهِ"۔
ـــ أَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا، پیروی کرنا
خَرَجَ فُلانٌ قَصًّا و قَصَصًا فی إِثْرِ فُلانٍ: فلاں فلاں کے پیچھے پیچھے چلا۔
ـــ القِصَّةَ: واقعہ بیان کرنا۔
ـــ علیه الرُّؤْیَا: کسی سے خواب بیان کرنا۔
ـــ علیه خَبَرَهُ: کسی کو صحیح خبر دینا، کسی کو اپنا واقعہ بتانا۔
أَقَصَّ فُلانٌ من نَفْسِهِ: طالب قصاص کو اپنے سے بدلہ لینے کا موقع دینا۔
ـــ من غَرِيْمِهِ: کسی سے قصاص لینے کا موقع پالینا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑی کا حمل ظاہر ہونا یا دہ کا حمل ظاہر ہونا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو قصاص (بدلہ) کا موقع دینا (۲) کسی کا کسی سے بدلہ لینا جیسے أَقَصَّ الأمیرُ فُلانًا من فُلانٍ
قَاصَّهُ مُقَاصَّةً: کسی کے ذمہ قرض کو اپنے ذمہ واجب قرض کا بدل قرار دے کر حساب چکانا (۲) کسی کو ترکی بترکی جواب دینا یا کارروائی کرنا۔
قَصَّصَ الشَّعْرَ والظُّفْرَ: بال اور ناخن کاٹنا، کترنا۔
ـــ الصَّوتَ: آواز منقطع کرنا۔
ـــ دَارَهُ: اپنے گھر کا پلاسٹر کرنا، گھر کو چونے وغیرہ سے پینٹ کرنا۔
اقْتَصَّ فُلانٌ: بدلہ لینا، قصاص لینا۔
ـــ فُلانًا و اقتصَّ أَثَرَهُ: کسی کا پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کو جوں کا توں بیان کرنا۔
تَقَاصَّ القَوْمُ: ایک دوسرے سے قصاص لینا، آپس میں لین دین کر کے حساب چکانا۔
تَقَصَّصَ أَثَرَهُ: کسی کے پیچھے چلنا۔
ـــ أَثَرَ القَوْمِ: لوگوں کے نقش پا پر چلنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی جستجو کرنا۔
ـــ الكلامَ: یاد کرنا۔
اسْتَقَصَّهُ: کسی سے قصاص دلوانے کو کہنا (۲) قصہ سنانے کی فرمائش کرنا۔
الأُقْصُوصَةُ: مختصر واقعہ، چھوٹی کہانی ج: أَقَاصِيصُ۔
التَّقَاصُّ: جراحت بالمثل۔
القَاصُّ: قصّہ گو، جو قصہ یا کہانی اصل کے مطابق بیان کرے (یعنی اس کی ترتیب اور جملہ تفصیلات و جزئیات ملحوظ رکھنے والا (۲) افسانہ نویس، واقعہ نویس، اسٹوری تیار کرنے والا (۳) قصص بیان کرنے والا واعظ و خطیب ج: قُصَّاصٌ۔
القَصَاصُ: سرین کا پچھلا حصہ جہاں دونوں کولہے ملتے ہیں۔
القِصَاصُ: مجرم سے برابر کا بدلہ، انتقام (جیسے جان کے بدلہ جان، زخم کے بدلہ زخم)، سزا، جرمانہ۔
القُصَاصَةُ: کترن، چھانٹن، تراشہ ج: قُصَاصَاتٌ

قُصَاصَةُ الصُّحُف : اخبارات کی کٹنگ تراشہ۔
قُصَاصَةُ الوَرَق : کاغذ کی کترن، کتر۔
القَصُّ : تراش، کتر چھانٹ، کٹنگ (۲) سینہ کی وہ ہڈی جس میں دونوں طرف پسلیوں کے سرے گڑے ہوئے ہوتے ہیں (۳) کتری ہوئی اون وغیرہ (۴) چونا یا چونا ملا ہوا پلاسٹر کا مسالا۔
القَصَصُ : بیان واقعہ (۲) بیان کردہ خبر (۳) نشان، نشانِ پا۔
القَصَّاصُ : قصّہ گو، قصہ نویس (۲) بکریوں وغیرہ کے بال کترنے والا۔
القَصَّاصَةُ : کاغذ وغیرہ کاٹنے کی مشین
قَصَّاصَةُ الشَعْرِ : بال کاٹنے کی مشین
القِصَّةُ : لکھی جانے والی بات (۲) کلام کا ایک جملہ (۳) بات چیت، گفتگو (۴) معاملہ (۵) خبر، واقعہ (۶) حال (۷) داستان ناول خیالی ہو یا واقعی یا ملی جلی لیکن اس میں تفصیلات وجزئیات ہوں (قصہ نویسی کے فن میں کہانی لکھنے کے مخصوص اصول وضوابط ہیں)۔ ج : قِصَصٌ۔
القِصَّةُ الخِيالِيَّةُ : گھڑی ہوئی کہانی (۲) فرضی افسانہ۔
القِصَّةُ الأُسْطُورِيَّةُ : من گھڑت افسانہ، دیومالائی داستان۔
القِصَّةُ البُولِيسِيَّةُ : جاسوسی کہانی۔
القِصَّةُ الطَّوِيلَةُ : ناول۔
القِصَّةُ القَصِيرَةُ : افسانہ۔
القِصَّةُ الهَزْلِيَّةُ : مزاحیہ افسانہ۔
القَصَّةُ : کاٹ، کاٹنے کی ساخت۔
القُصَّةُ : بالوں کی لٹ، گچھا (۲) پیشانی کے بال ج: قُصَصٌ وقِصَاصٌ۔
القَصِيصُ : کاٹا ہوا، تراشا ہوا (۲) سینہ کا بالوں والا حصہ۔

القَصِيصَةُ : القِصَّةُ ج : قَصَائِصُ۔
المِقَصُّ : قینچی (دراصل مِقص قینچی کے ایک پھل کو کہتے ہیں۔ مِقصَّان دو کو ملاکر قینچی بنتی ہے) ج : مَقَاصُّ
المَقَصُّ : پاؤں کا نشان، علامت۔
المُقَصَّصُ : پیشانی پر بالوں والا (۲) بڑے سینہ والا۔
المَقْصُوصَةُ : سوراخ دار کفچہ جس سے گوشت کے پارچے دیگچی سے نکالے جاتے ہیں۔
• القَصْطَلُ : دیکھئے قسطل۔
• قَصَعَ الرَّجُلُ ـَ قَصْعًا : پانی کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الدَّابَّةُ المُجْتَرَّةُ : جگالی والے جانور کا چارہ کو چبانے کے لئے منھ میں واپس لے جانا۔
ـــ فُلانًا : کسی کے سر پر مارنا (۲) کسی کی تذلیل وتحقیر کرنا۔
ـــ الغُلامَ : بچہ کے سر پر تھپڑ مارنا۔
ـــ اللّٰهُ شَبَابَهُ : اللہ کا کسی کی جوانی کو روک دینا، پُر نہ ہونے دینا نشوونما روکنا۔
ـــ الرَّحَى الحَبَّ : چکی کا غلہ کو ریزہ ریزہ کرنا، دردرا کرنا۔
ـــ القَمْلَةَ وَنَحْوَهَا : ناخن سے جوں وغیرہ مارنا۔
ـــ اليَرْبُوعُ جُحْرَهُ : جنگلی چوہے کا اپنے بل میں چھپ جانا۔
ـــ الرَّجُلُ البَيْتَ : گھر ہی میں رہنا، گھر سے باہر نہ جانا۔
ـــ وقَصَّعَ الماءُ فُلانًا : پانی کا کسی کی پیاس بجھانا۔
ـــ الشَّيْطَانُ فِي قَفَاهُ : کسی کو غصہ آنا اور بداخلاقی پر اتر آنا۔
ـــ الجُرْحُ بِالدَّمِ : زخم کا خون سے

بھر جانا۔
قَصِعَ الغُلامُ ـَ قَصَعًا : لڑکے کے جوان ہونے میں دیر ہونا، نشوونما رک جانا، اٹھان نہ ہونا۔
قَصُعَ ـُ قَصَاعَةً : قَصِعَ۔
القَاصِعَاءُ : جنگلی چوہے کا کھودا ہوا بل جس میں داخل ہو کر وہ اسے بند کر لیتا ہے۔ ج: قَوَاصِعُ۔
القَصْعُ : ناخن کی داب یا رگڑ (۲) دو چیزوں کے ملنے کی داب۔
القَصْعَةُ : بادیہ، بڑا پیالہ (پھیلا ہوا) ج: قِصَعٌ وقِصَاعٌ وقَصَعَاتٌ۔
القَصَّاعُ : پیالے بنانے والا۔
المِقْصَعُ : تیز تلوار۔
• قَصَفَ الرَّعْدُ ـِ قَصْفًا وقَصِيفًا : زوردار گرج ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : کھانے پینے اور تفریح میں مشغول ہونا۔
ـــ بِاللَّهْوِ وَاللَّعِبِ : کھیل کود میں لگنا۔
ـــ العُودَ ونَحْوَهُ قَصْفًا : توڑنا۔
ـــ المَكانَ بِالقَنَابِلِ : بمباری کرنا، گولہ باری کرنا، کسی جگہ کو بموں اور گولوں سے توڑنا، تباہ کرنا۔
ـــ بِالصَّوَارِيخِ : راکٹ مارنا، راکٹوں سے حملہ کرنا۔
ـــ الأَهْدَافَ : نشانوں یا ٹھکانوں پر گولے برسانا، بمباری کرنا۔
ـــ قَصْفًا مُرَكَّزًا : جم کر بمباری کرنا، ٹھیک نشانہ پر بمباری کرنا۔
قَصِفَ العُودُ ـَ قَصَفًا : لکڑی کا نرم و کمزور ہونا۔ هو قَصِفٌ و أَقْصَفُ۔
ـــ النَّبْتُ : پودے کا لمبائی کی وجہ سے ٹیڑھا ہو جانا۔
أَقْصَفَ الشَّجَرُ : درخت کا پتلا ہونا۔

اَقْصَفَ عن الشيءِ : عاجز ہو کر چھوڑ دینا ۔
انْقَصَفَ الشيءُ : ٹوٹ کر الگ ہو جانا
ـــــ القومُ عن الشيءِ : کسی چیز کو عاجز ہو کر چھوڑ دینا ۔
ـــــ القومُ : لوگوں کا ہجوم ہونا ، بھیڑ لگانا
ـــــ علی الشيءِ : کسی چیز پر یکے بعد دیگرے آنا یا ازدحام کرنا ۔
تَقَاصَفَ القومُ علی الشيءِ : کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا ، بھیڑ لگانا ۔
تَقَصَّفَ الشيءُ : ٹوٹ جانا ۔
ـــــ القومُ علی الشيءِ : کسی چیز پر ٹوٹ پڑنا ۔
ـــــ القومُ : زور زور جھگڑنا ، زور زور سے دھکیاں دینا ۔
ـــــ فُلانٌ علی الطَّعامِ : کھانے کے دوران شور وشغب کے ساتھ موج مستی کرنا ۔
الاَقْصَفُ : ٹوٹے ہوئے دانتوں والا ، ج : قُصْف ۔
القَاصِفُ : زوردار گرج ۔ الرِّيحُ القاصِفُ : تیز و گونجدار ہوا ۔ ج : قَوَاصِف ۔
القَصْفُ : کھیل ، تفریح ، عیش و عشرت (۲) کھانے پینے کی رنگینیاں (۳) کھیل کا اعلان اور شور (۴) شکست وریخت تباہی (۵) گونج (۶) گرج (۷) گولہ باری بمباری (۸) کھانے پینے کی مشغولیت
قَصْفُ الاماکِنِ بالقَنابِلِ : گولہ باری
القَصْفُ الصَّارُوخِيُّ : راکٹوں سے حملہ
قَصْفُ طَیَران : فضائی گولہ باری ۔
القَصْفُ العَشْوَائِيُّ : اندھا دھند گولہ باری ۔
القَصْفُ الکَثِیفُ : سخت گولہ باری
القَصْفُ المُرکّز : ٹھیک نشانہ پر گولہ باری ۔

القَصْفُ المِدْفَعِيُّ : توپوں کی گولہ باری
القَصِفُ : ٹوٹنے کے قابل (۲) جلد ٹوٹ جانے والا ۔ رَجُلٌ قَصِفٌ : غیر مستقل مزاج آدمی ، کم ہمت یا بے عزم آدمی ۔
قَصِفُ البَطْنِ : بھوک برداشت نہ کرنے والا ، بھوک لگتے ہی بے جان سا ہو جانے والا ، ڈھیر ہو جانے والا ۔
القَصْفَةُ : لوگوں کی بھیڑ ، دھکم دھکا (۲) مقابلہ کے وقت گھوڑوں کی رو (۳) ریت کا علیحدہ شدہ ٹکڑا ۔
القَصِيفُ : درخت کی ٹوٹی ہوئی لکڑیاں (۲) دو برابر حصوں میں ٹوٹا ہوا ۔
المَقْصِفُ : سائڈ بورڈ (۲) کھیل کود اور کھانے پینے کی تفریح گاہ (۳) اسٹال ، کھانے پینے کی چیزوں کا کاؤنٹر (جو اسکولوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے) ج : مَقَاصِف ۔
• قَصْقَصَ الشيءَ : توڑنا (۲) کترنا ۔
القُصَاقِصُ : طاقتور بھاری بھرکم شیر (۲) ٹھنگنا موٹا طاقتور آدمی ۔
قُصاقِصا الوَرِکَیْنِ : کولہوں کے بالائی حصے ج : قَصَاقِص ۔
القَصْقَصُ : سینہ پر بال اگنے کی جگہ ۔
• قَصَلَ الشيءَ ـــ قَصْلاً : زور سے کاٹنا ۔ ھو مَقْصُول و قَصِیلٌ
ـــــ الحِنْطَةَ : گیہوں کا ہنا (بیل چلا کر دانوں سے بھوسا الگ کرنا) ۔
ـــــ الدَّابَّةَ : ہرا چارہ کھلانا ۔
ـــــ عُنُقَه : گردن پر مارنا ۔
اَقْصَلَ الزَّرْعُ : کھیتی کا پک جانا ، کاٹنے کا وقت آ جانا ۔
اِقْتَصَلَ الشيءُ : کٹنا ۔
ـــــ الشيءَ : کاٹنا ۔
انْقَصَلَ : کٹنا ، منقطع ہونا ۔

تَقَصَّلَ : ٹکڑے ہونا ، کٹنا ۔
القُصَالَةُ : گیہوں کے دانے نکالنے کے بعد کا بھوسا وغیرہ ، پھوٹرن (۲) ردی چیز ۔ ما هُوَ الا قُصَالَةٌ وحُثَالَةٌ وہ تو بہت معمولی اور حقیر ہے ، یا بے نفع ہے ۔
القِصْلُ : القُصَالَة (۲) بے ثبات اور کم ہمت آدمی ۔
القَصْلَةُ : القُصَالَةُ (۲) نرم ونازک درخت ج : قَصْلٌ ۔
القَصِیلُ : کھیت سے کاٹا ہوا ہرا چارہ ۔
المِقْصَلُ : تیز تلوار (۲) تیز طرار زبان ، قینچی کی طرح چلتی ہوئی زبان ۔
المِقْصَلَةُ : قتل کی سزا پانے والے کی گردن اڑانے کا آلہ ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کے زمانہ میں اس کا زیادہ استعمال کیا گیا ج : مَقَاصِل ۔
• قَصَمَ فُلانٌ ـــ قَصْمًا : مقصد پورا کئے بغیر جہاں سے آیا وہیں واپس ہو جانا ۔
ـــــ الشيءَ : توڑنا ، توڑ کر الگ کرنا (۲) ہلاک کرنا ۔ قرآن پاک میں ہے : "وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً"
ـــــ اللهُ عُمُرَ الظَّالِمِ و قَصَمَ اللهُ ظَهْرَ الظَّالِمِ : خدا کا ظالم پر آفت نازل کرنا ۔
قَصِمَتْ ثَنِيَّتُهُ ـــ قَصَمًا : کسی کا سامنے کا آدھا دانت ٹوٹ جانا ۔ ھو اَقْصَمُ وھي قَصْمَاءُ ج : قُصْمٌ
ـــــ الرَّجُلُ : کمزور و ڈرپوک ہونا ۔
ـــــ الرُّمْحُ : نیزہ کا ٹوٹ جانا ۔ ھو قَصِمٌ ۔
انْقَصَمَ : ٹوٹ جانا ۔
تَقَصَّمَ : ٹوٹ جانا ۔

القاصِمُ : بے مقصد پورا کئے راستہ سے لوٹ آنے والا.

القاصِمَةُ : مصیبت. نَزَلَت بِهِم قَاصِمَةُ الظَّهرِ: ان پر سخت مصیبت آپڑی.

القَصَمُ: جو چیز سامنے آئے اسے توڑ دینے والا.

القَصْمَاءُ : وہ بکری جس کے دونوں سینگوں کے کنارے ٹوٹے ہوئے ہوں ج: قُصْمٌ.

القَصْمَةُ : زینہ کی ایک سیڑھی. هذه الدَّرَجة فيها ثَلاثُون قَصْمَةً اس زینہ میں تیس سیڑھیاں ہیں. (۲) مسواک کا ریزہ جو دانتوں میں پھنسا رہ جائے.

القَصِيمُ : جلد ٹوٹ جانے والا.

القَيْصُومُ : ایک قسم کا پودا جو جنگلات میں پیدا ہوتا ہے. فُلان يَمْضَغُ الشِّيحَ والقَيْصُومَ : فلاں خالص بدو یعنی دیہاتی ہے.

• قَصِلَ الرَّجُلُ : قدم ملا کر چلنا.

— الطَّعامَ : سارا کھانا کھا جانا.

— الشَّيءَ : توڑنا.

— فُلانًا : زمین پر پٹکنا، دانتوں سے زور سے کاٹنا.

القَصْمَلَةُ : دانتوں کی بیماری، ڈاڑھ دانت میں کیڑا لگنے کی تکلیف.

• قَصَا عنه ـُـ قَصْوًا و قُصُوًّا : دور ہونا. هو قاصٍ ج: أقْصاءٌ.

أقْصَى الشَّيءَ : دور کرنا (۲) کسی چیز کے اخیر یا انتہا کو پہنچنا. نَزَلْنَا مَنْزِلًا لا تُقْصِيه الإبِلُ : ہم نے ایسے دور دراز مقام پر قیام کیا جہاں اونٹ نہیں پہنچتے.

— فُلانًا عن المَنْصِب : عہدہ سے ہٹانا، برطرف کرنا.

قَاصَاهُ مُقَاصَاةً : کسی سے دوری اختیار کرنا، دور رہنا.

تَقَصَّى المَكَانَ : کسی جگہ کے اخیر تک پہنچنا یعنی منزل مقصود پر پہنچنا.

— الأمْرَ : کسی معاملہ کی تہ کو پہنچنا، چھان بین کرنا، کھوج لگانا.

— المسألَةَ : مسئلہ کی تحقیق کرنا، تہ تک پہنچنا.

— الأمِيرُ الجُنُودَ : امیر کا فوجیوں کو ایک ایک کر کے دور دراز علاقوں سے بلانا.

— الرأيَ العامَّ : رائے عامہ معلوم کرنا

اِسْتَقْصَى الأمْرَ : کسی معاملہ کی تحقیق میں آخری حد کو پہنچنا، انتہائی تحقیق کرنا، دور کا پتہ لانا.

الأقْصَى : دور دراز ج: أقَاصٍ. فلان بالمَكَانِ الأقْصَى : فلاں دور دراز مقام پر ہے (۲) وہ اونٹ یا بکری جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو

أقْصَى الشيءِ : آخر، انتہا، آخری درجہ. بأقْصَى حَدٍّ : زیادہ سے زیادہ. بأقْصَى سُرْعَةٍ : انتہائی تیزی سے. أقَاصِي البِلادِ : ملک کے دور دراز علاقے، دور دراز ممالک.

الاستقْصَاءُ والتقصّي : چھان بین، تحقیق، ریسرچ، سروے.

استقصاءُ الرأيِ : رائے شماری.

القاصِي : دور، ایک طرف پڑا ہوا آدمی یا جگہ.

القَاصِيَةُ : دور افتادہ (آدمی یا جگہ) (۲) ریوڑ سے دور الگ تھلگ بکری.

القَصَا : گھر کا صحن. حُطْنِي القَصَا : میرے پاس سے دور رہو.

القَصَاءُ : القَصَا.

القَصْوَاءُ : مؤنث الأقْصَى (بکری یا اونٹنی یا جس کا تھوڑا کان کٹا ہوا ہو

القُصْوَى : مؤنث الأقْصَى. فُلانٌ في النَّاحِيَةِ القُصْوَى : دور افتادہ گوشہ. قرآن پاک میں ہے "إذْ أنْتُمْ بِالعُدْوَةِ الدُّنْيَا وهُمْ بِالعُدْوَةِ القُصْوَى" (۲) وادی کا کنارہ (۳) بعید مقصود.

الغَايَةُ القُصْوَى : منتہائے مقصود.

الضَّرُورَةُ القُصْوَى : سخت ضرورت بڑی ضرورت.

القَصِيُّ : بعید، دور. رَمَيْتَ المَرْمَى القَصِيَّ : تو گمان اور بات کی تاویل میں زیادہ آگے بڑھ گیا ج: أقْصَاءٌ.

القَصِيَّةُ : عمدہ نسل کی اونٹنی (۲) خبیث قسم کی اونٹنی، اضداد میں سے ہے.

المَقْصُوُّ : شَاةٌ مَقْصُوَّةٌ : کن کٹی بکری

المُقَصَّاةُ : کان کا کنارہ کٹی ہوئی اونٹنی.

ق ـــ ض

• قَضِئَ السِّقاءُ ـَـ قَضَأً : مشک کا سڑنا بدبودار ہونا.

— العَيْنُ : آنکھ کا سرخ ہو کر گھر شے ڈھیلے پڑ جانا.

القُضْأَةُ : شرم و غیرت (۲) عیب (۳) بگاڑ، خرابی.

القَضِئُ : خراب، بدبودار.

• قَضَبَهُ ـِـ قَضْبًا : کاٹنا.

— الدَّابَّةَ : سدھانے سے پہلے سواری کرنا.

— فُلانًا : کسی کے چھڑی مارنا.

أقْضَبَتِ الأرضُ : زمین کا بکثرت درخت قَضْب اگانا (۲) بہت پودوں والی ہونا.

قَضَّبَت الشَّمْسُ: سورج کی شعاعوں کا شاخوں کی طرح پھیلنا۔
ــــ الشیءَ: کاٹنا۔
ــــ الکَرْمَ: فصل ربیع میں انگور کی بیل کی شاخیں کاٹنا۔
اقْتَضَبَ الشیءَ: کاٹنا، (بات) کاٹنا کانَ یُحَدِّثُنا فجاءَ فُلانٌ فاقْتَضَبَ حَدِیثَهُ۔
ــــ الکلامَ: برجستہ اور فی البدیہہ بولنا، (۲) مختصر کرنا۔
ــــ الدّابَّةَ: سدھائے بغیر سواری کرنا
ــــ فُلانًا: کسی سے ایسا کام کرانا جس سے وہ پوری واقفیت نہ رکھتا ہو۔
انْقَضَبَ: کٹنا، الگ ہونا، ٹوٹ کر گرنا۔ جیسے: انْقَضَبَ الکوکبُ من مکانِه هو مُنْقَضِبٌ۔
تَقَضَّبَ الشَّیءُ: ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔
ــــ الشَّمْسُ: سورج کی لمبی لمبی شعاعیں پھیلنا۔
القاضِبُ: کاٹنے والا۔
القاضِبَةُ: ما فی فَمِه قاضِبَةٌ: اس کے منہ میں دانت نہیں۔
القُضابَةُ: کسی چیز کا کاٹا ہوا جزء (۲) درخت کی شاخوں کے ٹکڑے جو کاٹتے وقت نیچے گر جاتے ہیں، شاخوں کا تراشہ۔
القَضْبُ: لمبی اور پھیلی ہوئی شاخوں والا درخت (۲) تروتازہ درخت جو بار بار کاٹا جائے (۳) ناسپاتی کی طرح کا ایک درخت جس کے پتوں اور شاخوں کو اونٹ کھاتے ہیں (۴) ایک قسم کی گھاس جسے برسیم حجازی کہتے ہیں۔
القَضْبَةُ: شاخ، نبع درخت کا تیر (۲) تازہ کاٹ کر کھائی جانے والی سبزی۔
المِقْضَبُ: شاخ تراش قینچی۔
المُقْتَضَبُ: مختصر (۲) برجستہ (۳) وہ جانور جسے ابھی سدھایا نہ گیا ہو (۴) شعر کی ایک بحر۔
القَضْبَةُ: اونٹوں اور بکریوں کی ایک ٹکڑی، گلہ (۲) دبلا پتلا نازک آدمی یا اونٹ۔
القَضّابُ و القَضّابَةُ: تیز تلوار (۲) معاملات کا پکا اور اس پر قادر آدمی۔
القَضِیبُ: کٹی ہوئی شاخ (۲) شاخ (۳) لوہے کی پٹری جس پر ریل گاڑی چلتی ہے (۴) بہت تیز تلوار ج: قُضْبانٌ۔
• قَضَّ النِّسْعُ والوَتَرُ ـِ قَضِیضًا: تانت یا تسمہ کی کاٹنے کی سی آواز سنائی دینا۔
ــــ الجِدارَ ـُ قَضًّا: دیوار کو زور لگا کر ڈھانا۔
ــــ الشیءَ: کوٹنا، توڑنا (۲) سوراخ کرنا۔
ــــ الوَتِدَ: کھونٹی یا میخ اکھاڑنا۔
ــــ الخیلَ علیهم: لوگوں پر گھوڑوں کا دباؤ ڈالنا، گھوڑوں کی چڑھائی کرانا۔
قَضَّ الطَّعامُ ـَ قَضَضًا: کھانے کا ریتیلا یا کرکرا ہونا۔
ــــ الفِراشُ والثَّوبُ وغیرُهما: کھردرا اور ناہموار ہونا (کنکریوں اور مٹی کے ذرات گرنے کی وجہ سے)
ــــ الدِّرْعُ: زرہ کا نیا ہونے کی بنا پر کھردرا ہونا۔ هي قَضّاءُ۔
ــــ المَضْجَعُ: خوابگاہ یا بستر کا کنکریوں والا (ناہموار) ہونا، آرام دہ نہ ہونا، بے آرام اور بے چین کرنے والا ہونا۔
اَقَضَّ المکانُ وغیرُه: جگہ وغیرہ کا کنکریوں والا ہونا، کھردرا اور تکلیف دہ ہونا۔
اَقَضَّ الرَّجُلُ: بے چینی کی بنا پر نیند نہ آنا۔
ــــ علیه المَضْجَعَ: کسی کی نیند حرام کرنا خواب گاہ یا بستر کو کھردرا یا ریتیلا بنانا تکلیف دہ اور پریشان کن بنانا۔
ــــ فُلانٌ الشیءَ: کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ذرات (کنکریاں) بنانا۔
ــــ اللّٰهُ مَضْجَعَه: راتوں کی نیند اڑا دینا، پریشانی میں مبتلا کرنا۔
انْقَضَّ الشیءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ہونا، انْقَضَّت اَوصالُه: جوڑ جوڑ الگ ہو جانا، پرخچے اڑنا۔
ــــ الجِدارُ: دیوار گرنا۔
ــــ الطّائرُ: پرندہ کا تیزی سے نیچے آنا
ــــ الخَیلُ علی الاَعْداءِ: گھوڑوں کا دشمنوں پر ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا، حملہ کرنا۔ قَضْضنا علیهم الخَیلَ فانْقَضَّتْ علیهم: ہم نے ان پر گھوڑوں کو چڑھایا تو وہ گھوڑے ان پر ٹوٹ پڑے۔
تَقَضَّضَ الطّائرُ: کسی چیز پر بیٹھنے کے لئے پرندے کا تیزی سے نیچے آنا۔
تَقَضّی تَقَضِّیًا: آخری ضاد کو یاء سے بدل کر بھی مستعمل ہے۔
انْقاضَّ الجِدارُ: دیوار میں دراڑیں پڑنا، گرنے کے قریب ہونا۔
اسْتَقَضَّ المَضْجَعَ: کھردرا اور تکلیف دہ پانا۔
الاَقَضُّ: کنکریوں والی جگہ (۲) گھنی ہوئی زرہ ج: قُضٌّ۔ هي قَضّاءُ۔
القِضاضُ: تہ بہ تہ چٹان۔ واحد: قَضَّةٌ
القَضَضُ: طعامٌ قَضَضٌ: کرکرا کھانا، خاک آلود کھانا جس کا مزہ بدل گیا ہو۔
مکانٌ قَضٌّ: کنکریوں والی ناہموار جگہ۔ جاءَ القومُ بقَضِّهِم

و قَضِيضِهِمْ ۔ وجاءُوا قَضُّهُمْ وقَضِيضُهُمْ ۔ وجاءوا قَضَّهُمْ وقَضِيضَهُمْ واتوني قَضُّهُم بِقَضِيضِهِم ۔ رأيتُهم قَضَّهُم بقَضِيضِهِم ۔ مَرَرْتُ بِهِم قَضِّهِم بِقَضِيضِهِم ۔ ان سب جگہوں پر جمیعہم کے معنی ہیں وہ سب کے سب آئے۔ میں نے ان سب کو دیکھا۔ میں ان سب کے پاس سے گزرا۔ قَضٌّ بڑی کنکریوں کو کہتے ہیں اور قضیض چھوٹی کو۔ مطلب یہ کہ وہ سب چھوٹے اور بڑے کسی روکی طرح آئے۔ قَضٌّ بصورتِ نصب مصدر یا حال ہے اور بصورتِ ضمہ تاکید کُلُّهم کے قائم مقام ہے۔

القَضَضُ: بستر پر پڑی ہوئی مٹی یا کنکریاں۔ واحد: قَضَّةٌ۔

القَضَّةُ: ایک دفعہ (۲) قِضَاض کا واحد۔ تہ بہ تہ چٹان (۳) کنکریوں کے ریزے، چھوٹی چھوٹی کنکریاں (۴) سوت کا چھوٹا گولا (۵) کسی چیز کا بقیہ۔ اَرْضٌ قَضَّةٌ: بہت کنکریلی زمین، بہت پتھریلی زمین۔

القِضَّةُ: ریتیلی نشیبی زمین جس کے برابر بلند ٹیلہ ہو (۲) دوشیزگی (۳) چھوٹی کنکریاں ج: قِضَاتٌ۔

القَضِيضُ: کھال اور تانت کھینچنے کی آواز (۲) چھوٹی کنکریاں۔

القَضُّ: پتھر توڑنے کا اوزار، ہتھوڑی۔

• قَضَعَهُ ـَ قَضْعًا: مغلوب کرنا، زیر کرنا (۲) تابع بنانا۔

قَضَّعَ القَومُ: لوگوں کا منتشر ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَقَضَّعَ القَومُ: منتشر ہونا، الگ الگ ہونا۔

تَقَضَّعَ الرَّجُلُ عن قومه: اپنی قوم سے الگ ہونا۔

التَّقَضِيعُ: پیٹ میں شدید مروڑ۔

القُضَاعُ و القُضَاعَةُ: آٹے کی گرد (۲) دیوار کی جڑ سے جھڑی ہوئی مٹی۔

القُضَاعَةُ: چیتا، تیندوا۔

• قَضُفَ ـُ قَضَافَةً و قَضِيفًا: بغیر بیماری کے پتلا دبلا ہونا۔ هو قَضِيفٌ ج: قُضَفَاءُ وقِضَافٌ۔

القَضَفَةُ: باریک پتھر (۲) ٹیلہ جو ایک چٹان کی طرح دکھائی دے۔ ج: قَضَفٌ وقِضَافٌ۔

القَضْفَةُ: ریت کا ٹیلہ جس کے بیچ میں نشیب ہو۔

القَضِيفَةُ: دبلی پتلی عورت۔

• قَضْقَضَتِ العِظَامُ: توڑتے وقت ہڈیوں کی آواز ہونا۔

ـــ الشيءَ: توڑنا، چورہ کرنا۔

تَقَضْقَضَ الشيءُ: ٹوٹنا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا، بکھرنا، منتشر ہونا۔ جیسے: تَقَضْقَضَ القومُ۔

القُضَاقِضُ: اَسَدٌ قُضَاقِضٌ: طاقتور شیر جو ہر چیز کو توڑ کر اپنے شکار تک پہنچنے کی قدرت رکھتا ہو۔

القَضْقَاضُ: ایک قسم کی گھاس۔

• قَضِمَ الشيءَ ـِ قَضْمًا: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کترنا یا کاٹ کھانا۔

قَضِمَتِ السِّنُّ ـَ قَضَمًا: دانت کا کنارہ ٹوٹنا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کے دانت کا کنارہ ٹوٹا ہوا ہونا۔ هو أَقْضَمُ و هي قَضْمَاءُ ج: قُضْمٌ و هو قَضِمٌ و هي قَضِمَةٌ۔

ـــ السَّيفُ: تلوار کا کنارہ ٹوٹنا، دھار جھڑنا۔ هو قَضِمٌ و قَضِيمٌ

أَقْضَمَ القومُ: زمانۂ قحط میں لوگوں کا تھوڑا سا غلہ وغیرہ جمع کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ و أَقْضَمَ الدَّابَّةَ القَضِيمَ: جانور کو جو کھلانا۔

قَاضَمَ مُقَاضَمَةً: سامان تھوڑا تھوڑا خریدنا (چھوٹے چھوٹے پیکٹ یکے بعد دیگرے لینا، ایک دم گٹھڑی نہ باندھنا)

اِسْتَقْضَمَ القومُ: زمانۂ قحط میں کچھ غلہ یا کھانے کی اشیاء اکھٹی کرنا۔

القَضَامُ: دانتوں کے کناروں سے کتری ہوئی چیز۔ مَا ذُقْتُ قَضَامًا: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

القُضَّامُ: کھجور کا درخت جو لمبا زیادہ ہونے کی بنا پر خشک ہونے لگے یا اس کا پھل خشک ہو جائے اور کم ہو جائے۔ واحد قُضَّامَةٌ ج: قَضَاضِيمُ۔

القُضْمَةُ: مَا ذُقْتُ قُضْمَةً: میں نے کچھ نہیں کھایا۔

القَضِيمُ: القَضَام۔ ما ذُقتُ قَضِيمًا (۲) بچھانے کا چمڑا (۳) سفید چمڑی کا غذ (وہ سفید چمڑا جو لکھنے کے کام آتا ہے) (۴) وہ تلوار جس کی دھار کہنگی کی بنا پر جھڑ گئی ہو (۵) سفید کاغذ (۶) جو کا چارہ ج: قُضُمٌ و أَقْضِمَةٌ۔

• قَضَى ـِ قَضْيًا و قَضَاءً و قَضِيَّةً: فیصلہ کرنا، طے کرنا، مقدمہ کا حکم سنانا

ـــ بَيْنَ الخَصْمَيْنِ: متنازع فریقین کا فیصلہ کرنا، معاملہ طے کرنا۔

ـــ عليه: کسی کے خلاف فیصلہ کرنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے حق میں فیصلہ کرنا۔

ـــ بكذا: کسی بات کا فیصلہ کرنا جیسے قضى على الجاني بالسِّجن: مجرم کے خلاف قید کا فیصلہ کیا، قید کی سزا دی۔ هو قَاضٍ ج: قُضَاةٌ

قَضَى اللّٰهُ: اللہ کا حکم دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ قَضَى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ"۔
—إِلَيْهِ: کسی تک حکم پہنچانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ"۔
—الصَّلوٰةَ: نماز ادا کرنا (۲) نماز کی قضا کرنا (وقت گزر جانے کے بعد ادا کرنا)
—الْحَجَّ وَالدَّيْنَ: حج یا قرض ادا کرنا۔ قَضَى الْمَدِيْنُ الدَّائِنَ دَيْنَهُ: قرض دار نے قرض خواہ کو اس کا قرض ادا کر دیا۔
—عَبْرَتَهُ: آنسو خشک کرنا (یعنی آنسو اتنے بہانا کہ وہ باقی نہ رہیں)۔
—الشَّيْءَ: کوئی چیز بنانا، اس کی صفات وکیفیات خاص اندازہ سے مقرر کرنا
—حَاجَتَهُ: ضرورت پوری کرنا (یعنی اپنا مقصد پالینا)۔
—أَجَلَهُ: مقررہ حد یا وقت کو پہنچنا۔
—نَحْبَهُ: عمر پوری کرنا، مرجانا۔ قَضَى فُلَانٌ: مرجانا۔ ضَرَبَهُ فَقَضَى عَلَيْهِ: اس کی اتنی پٹائی کی کہ اس کا خاتمہ کر دیا۔
—عَلَى شَيْءٍ: فنا کرنا، ختم کرنا۔
لَا أَقْضِي مِنْهُ الْعَجَبَ: مجھے اس پر کوئی تعجب نہیں (اس معنی میں منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
قَاضَاهُ مُقَاضَاةً: کسی پر مقدمہ دائر کرنا
—فُلَانًا إِلَى الْحَاكِمِ: حاکم کے پاس کسی کے خلاف مقدمہ لے جانا، انصاف چاہنا۔
—عَلَى مَالٍ وَنَحْوِهِ: کسی سے صلح کرنا
قَضَّى حَاجَتَهُ تَقْضِيَةً: ضرورت کو پورا کرنا۔
—الْأَمِيْرُ فُلَانًا: کسی کو قاضی بنانا، منصف یا جج مقرر کرنا۔
قَضَّى أَمْرَهُ: اپنا حکم نافذ کرنا۔
اقْتَضَى الدَّيْنَ: قرض کا تقاضا کرنا، قرض کا مطالبہ کرنا۔
—أَمْرًا: کسی بات کا مقتضی ہونا، طالب ہونا۔ جیسے: افْعَلْ مَا يَقْتَضِيهِ كَرَمُكَ: تمہارے کرم کا جو تقاضا ہو تم وہ کرو۔
—مِنْهُ حَقَّهُ وَعَلَيْهِ: کسی سے اپنا حق لینا۔
—الْأَمْرُ الْوُجُوْبَ: امر سے وجوب ثابت ہونا، وجوب کا مقتضی ہونا۔
—الْحَالُ كَذَا: حال کا کسی بات کا مقتضی ہونا۔ اس کا تقاضا کرنا، مستلزم ہونا۔
انْقَضَى الشَّيْءُ: ختم ہونا، منقطع ہونا، گزر جانا، پورا ہوجانا۔ انْقَضَتِ الْمُدَّةُ۔
—أَجَلُهُ: مدت پوری ہوجانا۔
—نَحْبُهُ: موت آجانا۔
تَقَاضَاهُ الدَّيْنَ: کسی سے اپنا دیا ہوا قرض مانگنا، قرض کا تقاضا کرنا (۲) کسی سے اپنا قرض وصول کرلینا۔
—الشَّيْءَ: (الواجب) وصول کرنا (۲) طلب کرنا۔
—مُرَتَّبًا: تنخواہ پانا۔
تَقَضَّى الشَّيْءُ: ختم ہوجانا۔
—عُمْرُهُ: عمر پوری ہوجانا۔
اسْتَقْضَى السُّلْطَانُ فُلَانًا: سلطان کا کسی کو قاضی بنانا۔
—فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے فیصلہ چاہنا (۲) کسی کو فیصلہ کے لئے طلب کرنا، یا منصبِ قضاء کے لئے طلب کرنا۔
—فُلَانٌ الدَّيْنَ: قرض کی ادائیگی کا مطالبہ یا تقاضا کرنا۔
الْاِقْتِضَاءُ: وقتی یا طبعی تقاضا، لزوم، طلب (معنویات میں اس کا استعمال ہے جیسے: حَالَتُكَ تَقْتَضِي أَنْ تَسْتَرِيحَ۔ عِنْدَ الْاِقْتِضَاءِ: وقت ضرورت۔
الْاِنْقِضَاءُ: اختتام۔
الْقَاضِي: معاملات کو نافذ اور طے کرنے والا، پورا کرنے والا (۲) فیصلہ کن (۳) شریعت اسلامی کے مطابق لوگوں کے مقدمات ومعاملات طے کرنیوالا قاضی (۴) حکومت کی جانب سے مقرر کردہ جج، حاکم عدالت، مجسٹریٹ جو لوگوں کے معاملات قانون کے مطابق طے کرتا ہے اور ان کے مقدمات کے فیصلے کرتا ہے ج: قُضَاةٌ۔
الْقَاضِي عَلَى الشَّيْءِ: خاتمہ کنندہ
السُّمُّ الْقَاضِي: زہر قاتل۔
قَاضِي الْقُضَاةِ: چیف جسٹس، سب سے بڑا حاکم عدالت۔
قَاضِي الْاِسْتِئْنَافِ: اپیل جج۔
قَاضِي التَّحْقِيقِ: افسر تحقیقات۔
قَاضِي الصُّلْحِ: چھوٹے درجہ کا مجسٹریٹ
قَاضِي الْأُمُوْرِ الْمُسْتَعْجَلَةِ: اسپیشل مجسٹریٹ جو ہنگامی امور کا فیصلہ کرتا ہے
الْقَاضِي الْعُرْفِيُّ: ثالث، پنچ۔
الْقَاضِي الْمَدَنِيُّ: سول جج۔
قَاضِي الْجِنَايَاتِ: فوجداری مقدمات کی سماعت کرنے والا جج۔
الْقَاضِيَةُ: موت۔ أَتَتْ عَلَيْهِ الْقَاضِيَةُ: اسے موت آگئی۔
الضَّرْبَةُ الْقَاضِيَةُ: مہلک ضرب۔
الْقَضَاءُ: فیصلہ (جج منٹ) (۲) ادائگی، انجام دہی، اتمام (۳) قاضی کا منصب (۴) عدالتی حکم (۵) تقدیر، نوشتہ قسمت

حکم خداوندی (۲) ضلع وغیرہ ج: اَقْضِيَةٌ
رِجَالُ القَضَاءِ: فصلِ مقدمات کرنے والی ججوں کی جماعت۔
قَضَاءً و قَدَرًا: اتفاقاً، غیرارادی طور پر (قسمت میں لکھے ہوئے کی بنا پر)۔
وَقَعَ هذا الحَادِثُ قَضَاءً و قَدَرًا: یہ واقعہ قدرتی طور پر پیش آیا اس کا سبب معلوم نہیں۔
عَقِيدَةُ القَضَاءِ والقَدَرِ: یہ عقیدہ کہ انسان کے تمام اعمال اور ان پر مرتب ہونے والے اچھے اور برے نتائج اور کائناتی تغیرات و حوادث سب کے سب ایک مرتب ازلی نظام کے مطابق وجود پذیر ہو رہے ہیں۔
بالقَضَا والقَدَرِ: حکم خداوندی کے مطابق، بربنائے قسمت۔
دَارُ القَضَاءِ: عدالت، کچہری۔
كُرْسِيُّ القَضَاءِ: کرسی عدالت
الحَارِسُ القَضَائِيُّ: قرقی کرنے والا، عدالتی نگراں کار۔
القَضَائِيُّ: عدالتی۔
القَضَى: فیصلہ (۲) منقّی (۳) منقّی کے بیج۔
القُضَاةُ: ولادت کے وقت بچہ کے منہ پر چڑھی ہوئی جھلی۔
القَضِيَّةُ: فیصلہ (۲) مقدمہ (وہ مسئلہ جو فیصلہ کے لئے جج کے پاس لیجایا جائے) مختلف فیہ یا نزاعی مسئلہ۔ (۳) منطق میں موضوع اور محمول سے مرکب وہ قول جس میں صدق لذاتہ اور کذب لذاتہ دونوں کا احتمال ہو ج: قَضَايَا۔
القَضِيَّةُ الجِنَائِيَّةُ: مقدمۂ فوجداری۔
القَضِيَّةُ المَدَنِيَّةُ: مقدمۂ دیوانی، سول کیس۔

القَضِيَّةُ العِلْمِيَّة: علمی مسئلہ۔
القَضِيَّةُ الخاسِرَةُ: ہارا ہوا کیس
القَضِيَّةُ الكَبِيرة: بڑا مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِيَّةُ المُشْتَرَكة: مشترکہ معاملہ
القَضِيَّةُ المعروضَةُ لِلبَحث: زیربحث مسئلہ یا مقدمہ۔
القَضِيَّةُ غير المَفْصُول فيها: التوار میں پڑا ہوا غیر فیصلہ شدہ کیس۔
أَوْقَفَ القَضِيَّةَ: مقدمہ کو روکنا، تاریخ لگانا، التوار میں ڈالنا۔
حَفِظَ القَضِيَّةَ: مقدمہ شامل مسل کرنا۔
شَطَبَ القَضِيَّةَ: مقدمہ خارج کرنا۔
القَضَايا: مسائل، نزاعی معاملات، جھگڑے، مقدمات و: القضية۔
القَضايا الدُّوَلِيَّة: بین الاقوامی مسائل۔
القَضَايا الشَّخْصِيَّة: پرسنل معاملات
القَضَايا المُعَقَّدَة: پیچیدہ مسائل
المُقْتَضِى لشيءٍ: طالب، متقاضی۔
المُقْتَضَى: وہ چیز جس کی طلب کیجائے جس کا تقاضا ہو، ضرورت۔
بِمُقْتَضَى كذا: فلاں چیز کی رو سے یا اس کے مطابق۔
المُقْتَضَيات: لوازم، ضروریات۔
المَقْضِيُّ: فیصلہ شدہ۔
المَقْضِيُّ لَه: جس کے حق میں فیصلہ کیا گیا ہو۔
المَقْضِيُّ عليه: جسکے خلاف فیصلہ کیا گیا ہو۔

ق ـــــ ط

• قَطَبَ فُلانٌ ـِ قُطُوبًا: تیوری چڑھانا، ماتھے پر شکن پڑنا، ناک بھوں چڑھانا۔ رَأَيْتُه غَضْبَانَ قاطِبًا: میں نے اسے غضبناک اور تیوری چڑھائے ہوئے پایا۔
قَطَبَ الشَّرَابَ: شراب یا مشروب میں کسی چیز کی آمیزش کرنا۔ هو قاطِبٌ و قَطُوبٌ والمَفعول مَقْطُوبٌ و قَطِيبٌ۔
ـــ الشيءَ قَطْبًا: جمع کرنا (۲) کاٹنا۔
ـــ الاناءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الرجلَ: غصہ دلانا۔
أَقْطَبَ القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا۔
ـــ الشَّرابَ: مشروب میں آمیزش کرنا۔
قَطَّبَ الرَّجُلُ: ماتھے پر شکن ڈالنا یا شکن پڑنا، منہ بنانا۔
ـــ بَيْنَ عَيْنَيه ومَابَيْنَ عَيْنَيْه: ماتھے پر شکن ڈالنا، تیوری چڑھانا۔
ـــ وَجْهَهُ: منہ بگاڑنا، ترش رو ہونا ناک بھوں چڑھانا۔
ـــ الشَّرابَ: شراب یا مشروب میں آمیزش کرنا۔
الاسْتِقْطَابُ: دو متضاد قطبوں (شمالی اور جنوبی) کی یکجائیت (جیسے مقناطیس میں ہوتی ہے) اور بجلی میں مثبت و منفی دو متضاد حالتوں کا وجود۔
التَّقْطِيبُ: ترش روئی، چہرہ کا بگاڑ۔
القَاطِبُ: ناک بھوں چڑھانے والا (۲) اکھٹا کرنے والا۔
قاطِبَةً: سب، تمام۔ جَاءَ القَوْمُ قاطِبَةً: سبھی مل جل کر آئے۔
القِطَابُ: امتزاج آمیزہ، مخلوط و مرکب (۲) گریبان کے دونوں حصے کے ملنے کی جگہ۔ أَدْخَلَ يدَه في قِطاب جَيْبِه: اس نے اپنا ہاتھ گریبان میں دے لیا۔

القُطَابَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔
القُطْبُ: محور، مدار، دُھرا (جس پر پہیا گھومتا ہے) (۲) چکی کی کیل جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۳) محور کا کنارہ (۴) ہر شئے کا قوام اور اس کے اجزائے ترکیبیہ جن پر اس کا مدار ہو۔ (۵) نیزہ کا پھل (۶) ایک قسم کی گھاس (۷) سربر آوردہ چوٹی کا آدمی، محور قوم ج: قُطُوب واَقطاب وقِطَبَة۔ زمین کے دو قطب ہیں ایک شمالی دوسرا جنوبی (اہل جغرافیہ کے نزدیک) النَّجْمُ القُطْبِيُّ الشمالِيُّ: وہ روشن ستارہ جو بنات نعش (دبّ اصغر) کی دم کے کنارہ پر واقع ہے۔ یہ کرہ ارض کے قطب شمالی کی سمت میں ہے اس لئے اسی سے جہت شمال معلوم کی جاتی ہے، قطب نما ستارہ (جدی اور فرقدین کے درمیان واقع ہے) اسی سے قبلہ کے رخ کی تعیین کی جاتی ہے، اہل ہندسہ کے نزدیک متحرک کرہ پر ایک نقطۂ ثانیہ ہے۔ دَارَتْ رَحَى الحَرْبِ عَلَى قُطْبِهَا: جنگ زوروں پر شروع ہوگئی۔
القُطْبَةُ: چکی کی میخ جس پر اوپر کا پاٹ گھومتا ہے (۲) کرۂ ارض کا کنارہ یا قطب۔
القَطُوبُ: تیوری چڑھائے ہوئے، ترش رو، منہ بگاڑے ہوئے (۲) شیر۔
القَطِيبُ: شراب یا مشروب جس میں آمیزش ہو، ملاوٹ والی شراب۔
المَقْطُوبُ: القَطِيبُ۔
مُقَطَّبُ الجبين: شکن آلود پیشانی والا
• قَطَرَ الماءُ والدَّمْعُ وغيرُهما ـُـ قَطْرًا وقَطَرَانًا وقُطُورًا: پانی یا آنسو وغیرہ کے قطرے ٹپکنا۔
قَطَرَ الصَّمْغُ من الشَّجرِ قَطْرًا: درخت سے گوند نکلنا۔
ــــ في الأرضِ قُطُورًا: کسی جگہ جانا، تیز چلنا۔
ــــ الماءَ والدَّمْعَ وغيرَهما من السَّوائِلِ قَطْرًا: سیال چیزوں کو ٹپکانا، بہانا۔
ــــ القَطُورَ في العَينِ: آنکھ میں پچکاری سے دوا ڈالنا۔
ــــ اللهُ الصَّمغَ من الشَّجرِ: اللہ کا درخت سے گوند نکالنا۔
ــــ فُلانًا: زور سے زمین پر پٹخنا۔
قَطَرَهُ فَرَسُهُ: اسے اس کے گھوڑے نے پہلو کے بل گرا دیا۔
مَا قَطَرَكَ علينا؟ تم نے ہم پر کیوں چڑھائی کی۔
ــــ الإبِلَ: اونٹوں کو ایک ترتیب سے قریب قریب کرنا۔ هي مَقْطُورَة (ترتیب وار یا لائن سے کھڑے ہوئے)
ــــ البَعِيرَ إلى غيرِه: اونٹ کو دوسرے کے ساتھ ملا کر ہانکنا۔
ــــ النَّاقةَ: اونٹنی کو اونٹوں کی قطار سے ملانا۔
ــــ العَرَبَةَ: ریلوے بوگی کو ریل گاڑی (ٹرین) سے جوڑنا۔
ــــ البَعِيرَ: اونٹ کو تارکول ملنا۔
ــــ الثَّوبَ: کپڑا سینا۔ هو مَقْطُورٌ۔
أَقْطَرَ النَّبتُ: پودوں کا خشک ہونے لگنا۔
ــــ الماءُ وغيرُهُ: پانی ٹپکنے کے قریب ہونا۔
ــــ السَّماءُ: آسمان سے پانی برسنا، بوندیں آنا۔
اَقْطَرَ الماءَ والدَّمعَ وغيرَهما: ٹپکانا تھوڑا تھوڑا بہانا۔
ــــ الماءَ في الحَلْقِ وأَقْطَرَ الدَّواءَ في العين: حلق میں پانی اور آنکھ میں دوا ڈالنا۔
ــــ الإبِلَ وغيرَها: اونٹوں کو لائن میں لگانا، قطار میں کھڑا کرنا۔ هي مُقْطَرَة۔
ــــ فُلانًا فَرَسُهُ: پہلو کے بل گرا دینا
قَطَّرَ الماءَ والدَّمعَ وغيرهما من السَّوائِلِ: قطرہ قطرہ بہانا ٹپکانا
ــــ السَّائِلَ: سیال چیز کو مقطر کرنا (اتنا جوش دینا کہ وہ بھاپ بن کر قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے اور صاف ہو جائے عرق کشید کرنا۔
ــــ الإبِلَ وغيرَها: اونٹوں وغیرہ کو قطار میں لگانا۔
قُطِّرَ: قُطِّرَ اللُّصُوصُ في المِقْطَرَة: چوروں کو مقطرہ میں کھڑا کرنا (مقطرہ ایک لکڑی کو کہتے ہیں جس میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں، مجرموں کے پاؤں ان سوراخوں میں داخل کرکے مقید کر دیا جاتا ہے)۔
تَقَاطَرَ القَوْمُ: لوگوں کا ٹپکا لگانا، گروہ گروہ ہو کر لگاتار آنا، تانتا بندھنا
ــــ الماءُ والدَّمعُ وغيرهما من السَّوائِلِ: پانی وغیرہ کا لگاتار ٹپکنا۔
ــــ كُتُبُ فُلانٍ: کسی کے لگاتار خطوط آنا، کتابیں منظر عام پر آنا۔
ــــ الدَّمعُ والماءُ: جھڑی لگنا۔
تَقَطَّرَ فُلانٌ: اوپر سے کود پڑنا، خود کو اوپر سے گرانا۔
ــــ بِفُلانٍ فَرَسُهُ: گھوڑے کا کسی کو پہلو پر گرا دینا۔

تَقَطَّرَ الرَّجُلُ عن کذا: پیچھے رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: لڑائی کے لئے تیار ہونا
اِسْتَقْطَرَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو ٹپکانے کی کوشش کرنا، عرق نکالنا، نچوڑنا
— فُلانٌ الخَیْرَ: تھوڑا تھوڑا فائدہ اٹھانا۔
الاِسْتِقْطَارُ: قرنبیق سے عرق کشید گی، آلۂ کشید سے پھولوں وغیرہ کا جوہر کشید کرنے کا عمل۔
التَّقْطِیْرُ: عرق کشید گی (۲) پانی کی صفائی (۳) مشین کے ذریعہ سیال چیز کو بھاپ بنا کر تبرید کرنا اور دوبارہ اصل حالت پر لے آنے کا عمل۔
القَاطِرُ: ٹپکنے والا گوند، ٹپکانے والا۔
القَاطِرَةُ: ریلوے انجن۔
القِطَارُ: اونٹوں کی قطار، لائن۔ جاءَت الاِبِلُ قِطَارًا: اونٹ لائن اور ترتیب سے آئے (۲) ریل گاڑی (ٹرین) ج: قُطُرٌ۔
قِطَارُ البَضَائِعِ: مال گاڑی۔
قِطَارُ الرُّکَّابِ: پاسنجر گاڑی۔
القِطَارُ السَّرِیْعُ: ایکسپریس گاڑی۔
القِطَارُ الطَّوَّالُ: لمبے روٹ کی گاڑی۔
القِطَارُ المُتَوَقِّفُ فی جَمِیْعِ المَحَطَّاتِ: ہر اسٹیشن پر رکنے والی لوکل گاڑی۔
القِطَارُ البَطِیءُ: سست رفتار (پاسنجر) گاڑی۔
القِطَارَةُ: اونٹوں کی لائن بندی، لائن، قطار۔ حدیث عمارہ میں ہے "اَنَّهُ مَرَّتْ بِهٖ قِطَارَةُ جِمَالٍ"۔
القُطَارَةُ: قطرہ یا چھلکی ہوئی مقدار (۲) تھوڑا پانی۔ فی الاِنَاءِ قُطَارَةُ مَاءٍ برتن میں تھوڑا سا پانی ہے۔
القُطَارِیُّ: کالا زہریلا ناگ۔

القَطْرُ: بارش، بوندیں (۲) قطرے ٹپکا ہوا پانی یا آنسو وغیرہ، ٹپکنے یا قطرہ قطرہ گرنے والی چیز۔ واحد: قَطْرَةٌ ج: قِطَارٌ۔
القِطْرُ: پگھلا ہوا تانبا (۲) پگھلا ہوا لوہا۔
القَطْرُ: کسی چیز کی وزن کردہ وہ مقدار جس کے ذریعہ مابقی کا حساب بغیر وزن کئے کر لیا جائے (مثلاً غلہ کی ایک بوری کا جو وزن ہو بقیہ بوریوں کو اسی کے مطابق سمجھ لیا جائے اور ہر بوری کو نہ تولا جائے)
القُطْرُ: گوشہ، جانب، کونہ، کنارہ قرآن پاک میں ہے: "اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا" اگر تم آسمان کے کناروں سے پار ہو سکتے ہو تو پار ہو جاؤ (امر تعجیزی ہے) (۲) ملک (مختلف شہروں اور آبادیوں پر مشتمل وہ مجموعہ جو کسی خاص نام سے موسوم ہو) (۳) عود اگر کی لکڑی (۴) انسان کا پہلو، ایک جانب۔ جَمَعَ فُلانٌ قُطْرَیْهِ: اس نے تکبر اور غصہ کیا (۵) گھوڑے کا ابھرا ہوا بالائی حصہ ج: اَقْطَارٌ۔
قُطْرُ الدَّائِرَةِ: علم ہندسہ میں وہ خط مستقیم جو دائرہ اور محیط کو دو برابر حصوں پر تقسیم کرتے ہوئے ان کے مرکز سے گزر جائے۔ وہ خط جو دائرہ کے مرکز سے گزر کر محیط تک پہنچ جائے۔
اَقْطَارُ العَالَمِ: اطراف عالم (۲) دنیا کے ممالک۔
القَطْرَةُ: بوند، قطرہ، ڈراپ (۲) ایک دفعہ (۳) نقطہ (۴) آنکھ میں ڈالنے کی دوا ج: قَطَرَاتٌ۔ رَمَاهُ اللّٰهُ بِقَطْرَةٍ: اللہ نے اس پر مصیبت ڈال دی یا اللہ اس پر مصیبت ڈال دے۔ قَطْرَةُ العَیْنِ: آنسو
القَطَّارَةُ: پچکاری، ڈراپر جس سے آنکھ میں دوا ڈالی جاتی ہے۔
القَطِرَانُ و القِطْرَانُ: ایک سیال سیاہ مادہ جو صنوبر جیسے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے، مثل تارکول۔
القَطُوْرُ: بہت بارش والا بادل (۲) آنکھ میں ڈالی جانے والی دوا۔
المُقَاطَرَةُ: دیکھئے: القَطْرُ۔ اَکْرَاهُ مُقَاطَرَةً: اسے آمد و رفت کے لئے کرایہ پر دیا۔
المِقْطَرَةُ: مجرموں کو سزا دینے کا آلہ، چوبی (ایک لکڑی میں پاؤں کے بقدر سوراخ ہوتے ہیں جن میں چوروں یا مجرموں کے پیر داخل کر دیئے جاتے ہیں) (۲) دھونی دینے کی انگیٹھی دھونی دان، عود دان ج: مَقَاطِرُ
المَقْطُوْرُ: جس پر تارکول ملا گیا ہو۔
اَرْضٌ مَقْطُوْرَةٌ: وہ زمین جس پر بارش ہوئی ہو۔
المَقْطُوْرَةُ: ٹریلر (گاڑی)۔
• تَقَطْرَبَ: تیزی سے سر ہلانا۔
القُطْرُبُ: ماہر چور (۲) خاردار پودا جس پر گیہوں کے سے دانے ہوتے ہیں اور وہ پاس سے گزرنے والے سے چمٹ جاتے ہیں (۳) مسلسل حرکت کرتے رہنے والا کیڑا جو رات کو چمکتا ہے (۴) مالیخولیا (دماغی بیماری) (۵) بھوت (۶) چھوٹا جن (۷) چھوٹا کتا ج: قَطَارِبُ۔
قَطْرَنَ البَعِیْرَ: اونٹ کو تارکول ملنا، تارکول جیسی دوا ملنا۔ هو مُقَطْرَنٌ۔

القِطْرَانُ : اونٹوں کی خارش کی سیاہ دوا، چاول اور صنوبر کا عصارہ جسے پکا کر خارشی اونٹوں کو ملا جاتا ہے یہ تارکول جیسا ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "سَرَابِيلُهُم من قَطِرَانٍ"۔ (۲) تارکول۔ وہ سیاہ سیال مادہ جو لکڑی اور کوئلہ وغیرہ سے نکالا جاتا ہے اور لکڑی وغیرہ کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

قَطَّ السِّعْرُ ـُ قَطًّا و قُطُوطًا: بھاؤ چڑھنا، نرخ بڑھنا۔

قَطَّ الشيءَ ـُ قَطًّا: چوڑائی میں کاٹنا، تراشنا، قلم کا قط رکھنا (۲) مطلقاً کاٹنا (۳) نقش کرنا۔

ـــ البَيْطَارُ حَافِرَ الدَّابَّةِ: سلوتری (جانوروں کا ڈاکٹر) کا چوپائے کے کھر کو تراش کر برابر کرنا۔

ـــ السِّعْرَ: بھاؤ بڑھانا۔

قَطَّ الشَّعْرُ ـَ قَطَطًا و قَطَاطَةً: بالوں کا چھوٹا اور گھونگھریالا ہونا۔ هو قَطٌّ و قَطَطٌ۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ و قَطَطُ الشَّعْرِ۔

قَطَّطَ الخَرَّاطُ الشيءَ: خراد کا کسی چیز کو خرادنا (خراد پر چڑھا کر ہموار و صاف کرنا) تراشنا۔

اقْتَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔ قَطَّ فَاقْتَطَّ: اس نے کاٹا وہ کٹ گیا۔

ـــ الشيءَ: چوڑائی میں کاٹنا۔

انْقَطَّ الشيءُ: چوڑائی میں کٹنا۔

الأَقَطُّ: گھسے ہوئے دانتوں والا۔

قَطَاطِ: میرے لئے کافی ہے (حَسْبِي)

القِطَاطُ: پہاڑ کا کنارہ (۲) چٹان کا کنارہ (۳) کسی کام کا نمونہ، مثال، نقش (۴) بہت گھونگریالا بال (۵) چوپائے کے سموں کا دائرہ ج: أَقِطَّةٌ۔

القَطَائِطُ: گروہ (جمع) جاءت الخَيْلُ قَطَائِطَ۔

قَطْ: اس لفظ کے تین احوال ہیں (۱) زمانۂ ماضی کے استغراق کے لئے ظرفِ زمان (اس صورت میں قَطُّ قاف مفتوح اور طار مشدّد مضموم ہوگی اور اس سے زمانۂ ماضی کی نفی کی جائے گی۔ جیسے: مَا فَعَلْتُ هٰذَا قَطُّ: میں نے یہ کبھی نہیں کیا (۲) بمعنی حَسْبُ (کافی صرف) (اس صورت میں قاف مفتوح اور طار ساکن ہوگی اور شروع میں فار کا اضافہ کیا جائے گا) (فَقَطْ) قرأتُ هٰذا فَقَط: میں نے صرف یہ پڑھا ہے۔ فار کے بغیر شاذ و نادر استعمال ہے (۳) اسم فعل بمعنی يَكْفِي (اس صورت میں یار متکلم کے ساتھ نون وقایہ کا اضافہ کیا جائے گا) "قَطْنِي" كفاني و قَطْكَ: كفاك۔ مذکورہ تین احوال کی دیگر وجوہ کا بیان نحو کی مطول کتابوں میں مذکور ہے۔

القَطُّ: چھوٹے گھونگریالے بال۔ رَجُلٌ قَطُّ الشَّعْرِ: چھوٹے اور گھونگریالے بالوں والا ج: أَقْطَاطٌ و قِطَاطٌ۔

القِطُّ: بلا (۲) نصیب، قسمت (۳) حساب کا رجسٹر (۴) عام کتاب ج: قِطَاطٌ و قِطَطَةٌ۔

القَطَطُ: چھوٹے گھونگریالے (بال) رَجُلٌ قَطَطٌ او جَعْدٌ قَطَطٌ انتہائی بخیل آدمی۔

القَطَّاطُ: خراد کرنے والا (مشین سے لکڑی لوہے وغیرہ کی چھلائی صفائی کرنے والا)۔

القِطَّةُ: قاش یا آدھا حصہ۔ هَاتِ قِطَّةً مِنَ البِطِّيخِ: مجھے آدھا تربوز دو یا تربوز کی قاش دو۔

القِطَّةُ: بلی۔

القُطَيْطَةُ: غار کے کنارہ کا بالائی حصہ ج: قَطَائِطُ۔

القُطَيْطَةُ: بلی کا بچہ۔

المَقَطُّ (مِنَ الفَرَسِ) گھوڑے کی پسلیوں کے سرے کا منتہا۔

المِقَطُّ: وہ شے جس پر قلم کو قط لگایا جائے۔

المِقَطَّةُ: المِقَطُّ۔

المَقْطُوطُ: قط لگایا ہوا (قلم)۔

• قَطَعَتِ الطَّيْرُ ـَ قُطُوعًا: پرندوں کا ایک ملک سے دوسرے ملک جانا هي قَوَاطِع (آنے جانے والے مہاجر پرندے)۔

ـــ الرَّجُلُ بحَبْلٍ قَطْعًا: رسی سے اپنا گلا گھونٹنا۔

ـــ برأيه: رائے میں قطعیت کو پہونچنا۔

ـــ الشيءَ قَطْعًا: کاٹنا، جدا کرنا۔

ـــ النَّخْلَةَ و نَحْوَهَا: درخت خرما وغیرہ کا پھل توڑنا۔

ـــ الثَّمَرَ: پھل توڑنا۔

ـــ النُّخَالَةَ مِنَ الدَّقِيقِ: آٹے کا بھوسا الگ کرنا۔

ـــ الصَّدِيقَ: دوست سے تعلق ختم کرنا۔

ـــ رَحِمَهُ: رشتہ دار سے قطع تعلق کرنا هو قُطْعٌ و قُطْعَةٌ۔

ـــ الصَّلوٰةَ: نماز توڑنا، باطل کرنا۔

ـــ النَّهْرَ: دریا کے ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ پر جانا (پار کرنا)۔

ـــ فُلانًا بالحُجَّةِ: کسی کو دلیل سے لاجواب کرنا، مغلوب کرنا۔

ـــ لِسَانَهُ: کسی کی زبان بند کرنا، خاموش کرنا۔

قَطَعَ الطَّرِيقَ: رہزنی کرنا، ڈاکہ ڈالنا چوری کی بنا پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔
— فُلَانًا عن حَقِّ فُلَانٍ: کسی کو کسی کے حق سے روکنا۔
— فی القَولِ: بات کو پختہ کرنا، یقین و وثوق کے ساتھ کہنا۔
— بَيْنَهما: دو کے درمیان اختلاف کرانا
— الأمَلَ: امید ختم کرنا۔
— التَّيَّارَ الكَهْرَبِيَّ: بتی بجھانا، لائٹ آف کرنا، کرنٹ کاٹنا، بتی بجھانے کے لیے سوئچ دبانا۔
— تَذْكِرَةً الى محلٍّ: کسی جگہ کا ٹکٹ دینا، ٹکٹ کاٹنا۔
— خَطَّ التَّموِين: سپلائی لائن کاٹنا
— الاِتِّصالَ: رابطہ ختم کرنا، کنکشن کاٹنا، تعلق توڑنا۔
— دَابِرَ القَومِ: خاتمہ کرنا، جڑ اکھاڑنا
— الرِّحْلَةَ: سفر پورا کرنا، دورہ ختم کرنا۔
— العَلَاقَاتِ: تعلقات منقطع کرنا۔
— عَقْلَهُ: کسی کو قائل کرنا۔
— فُلَانًا عن كذا: محروم کرنا۔
— عليه قَولَه: کسی کی بات کاٹنا، کسی کی بات میں دخل اندازی کرنا۔
— فيه الكلامُ: کسی پر کلام موثر ہونا
— عليه الطَّرِيقَ: کسی کا راستہ روکنا
— العَهْدَ: عہد و پیمان کرنا۔
— الغاباتِ: جنگلات کاٹنا۔
— المَسَافَةَ: فاصلہ طے کرنا۔
— كَلِمَةَ فُلَانٍ بالتَّصْفِيقِ: مقرر کی تقریر کو بیچ میں تالیاں بجا کر روک دینا۔
— الوقتَ: وقت کاٹنا، ٹائم پاس کرنا۔
— المُكَالَمَةَ التِّلِيفُونِيَّةَ: ٹیلیفون کال کاٹنا۔
— المُوَاصَلَاتِ: ذرائع آمد و رفت یا رابطے منقطع کرنا۔

قَطَّعَ المَرَاحِلَ: مرحلے طے کرنا۔
— النَّظَرَ عن كذا: قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔
— فُلَانًا بالقَطِيعِ: کسی کو چھڑی مارنا
— الحَوْضَ: حوض کو آدھا بھر کر چھوڑ دینا۔
— لَه قِطْعَةً من المالِ: کسی کو مال کا کچھ حصہ دینا۔
— السَّيِّدُ على عَبْدِه: آقا کا اپنے غلام پر ٹیکس لگانا۔
— الثَّوْبُ فُلَانًا: کپڑے کا کسی کے مطابق ہونا (فٹ ہونا)۔
قَطِعَتْ يَدُهُ ـَ قَطَعًا: کسی کا ہاتھ کٹ جانا (کاٹنے یا بیماری کی وجہ سے)۔ هو أقْطَعُ وهي قَطْعَاءُ۔
قَطُعَ الرَّجُلُ ـُ قَطَاعَةً: قدرت گویائی نہ ہو پانا، بولنے پر قادر نہ ہونا۔
قُطِعَ بِفُلَانٍ: کسی سبب سے سفر نہ کر سکنا۔ قُطِعَ بِه: کسی کی امید منقطع ہو جانا، کسی کا راستہ مسدود ہو جانا، کسی کے مقصد میں رکاوٹ پڑنا۔ هو مَقْطُوعٌ بِه۔
أقْطَعَ النَّخْلُ: کھجور کے درخت کا پکنے کے قریب ہونا، پھل توڑنے کا وقت آجانا۔
— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینا بند کرنا۔
— السَّمَاءُ بِمَوْضِعِ كذا: کسی جگہ بارش نہ ہونا، کہتے ہیں: أمْطَرَتِ السَّمَاءُ بِبَلَدِ كذا وأقْطَعَتْ بِبَلَدِ كذا: کسی شہر میں پانی برسا کسی میں نہیں۔

أقْطَعَ القَوْمُ: بارش سے محروم رہنا
— مَاءُ البِئْرِ: کنویں کا پانی ختم ہو جانا
— فُلَانٌ: کسی کا لاجواب ہو جانا، دلیل کامیاب نہ ہونا۔
— خَصْمَهُ بالحُجَّةِ: مقابل پر دلیل قائم کر کے لاجواب کر دینا۔
— فُلَانًا: کسی کو دریا پار کرانا۔ أقْطَعَهُ النَّهْرَ: اسے دریا پار کرا دیا۔
— فُلَانًا أرْضًا: کسی کو زمین دینا (مالک بنا دینا) الاٹ کرنا۔
— فُلَانًا أغْصَانًا: کسی کو ٹہنیاں کاٹنے کی اجازت دینا۔
— فُلَانًا مَعَاشًا: پنشن دینا۔
قَاطَعَ فُلَانًا: کسی سے علیحدگی اختیار کرنا، بائیکاٹ کرنا۔
— القَوْمَ: قوم کا بائیکاٹ کرنا، لین دین اور معاملات ختم کرنا۔
— بَضَائِعَ القَوْمِ ومُنْتَجَاتِهِم: قوم کے سامان اور مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا۔
— الرَّجُلَانِ بِسَيْفَيْهِمَا: دو آدمیوں کا اپنی تلواروں کو مقابلہ کر کے دیکھنا کہ کون سی زیادہ تیز ہے۔ یوں بھی کہتے ہیں: قَاطَعَ فُلَانٌ فُلَانًا بِسَيْفَيْهِمَا۔
— فُلَانًا على كذا وكذا من الأجْرِ والعَمَلِ ونَحْوِهِمَا: کسی سے متعینہ اجرت پر کام کا معاہدہ کرنا (ٹھیکہ دینا) یا کسی سے کام وغیرہ کی مقدار متعین کر کے معاملہ سونپنا۔
— كَلَامَهُ: کسی کی بات کو کاٹ کر اپنی بات کہنا۔
قَطَّعَهُ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زور سے کاٹنا، مبالغہ در قطع۔

قَطَّعَ الشِّعْرَ: شعر کی تقطیع کرنا یعنی مقررہ اوزان پر فٹ کرنا۔
— الخَمْرَ بالماءِ: شراب میں پانی ملانا
— الفَرَسُ الجَرْيَ: گھوڑے کا مستی میں آکر طرح طرح کی چال چلنا ھو فَرَسٌ مُقَطِّعُ الجَرْيِ۔
— الجَوادُ الخَيْلَ: گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے آگے نکل جانا۔
— من الشيءِ قِطْعَةً: کسی چیز کا ٹکڑا لینا، حصہ الگ کرنا، کٹوتی کرنا۔
— من الرّاتِبِ شيئًا: تنخواہ سے کوئی حصہ وضع کرنا۔
— من المالِ: مال کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھنا۔
اِنْقَطَعَ الشيءُ: کٹنا، منقطع ہونا، وقت گزر جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے: اِنْقَطَعَ الحَرُّ او البَرْدُ: گرمی یا سردی ختم ہو گئی۔
— الكلامُ: بات کا سلسلہ ختم ہونا، کلام جاری نہ رہنا۔
— النَّهْرُ: دریا کا خشک ہو جانا۔
— الی فُلانٍ: مستقل طور پر کسی کی صحبت اختیار کرنا، کسی کا ہو رہنا۔
— الحَبْلُ: رسی ٹوٹ جانا۔
— التَّيّارُ: کرنٹ ختم ہو جانا، (بجلی کی) لائن چلی جانا۔
— التَّيّارُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی غائب ہو جانا
— ارسالُ التلفازِ و نَحْوِه: ٹیلیویژن وغیرہ کی لائن کٹنا۔
— حَرَكَةُ المُرُورِ: ٹریفک بند ہونا، آمد و رفت بند ہونا۔
— العَلاقَةُ بفُلانٍ: کسی سے تعلق ختم ہو جانا۔
— حِبالُ شَيْءٍ: ذرائع ختم ہونا۔
— النَّفَسُ: سانس بند ہونا، سانس نہ آنا۔
انْقُطِعَ بفُلانٍ: کسی وجہ سے کسی کا سفر پورا نہ ہونا، رک جانا۔ ھو مُنْقَطَعٌ بہ۔
تَقاطَعَ الشيءُ: کسی چیز کے اجزاء کا ایک دوسرے سے الگ ہو جانا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے سے بے تعلق ہو جانا۔ تَقاطَعَتْ أَرْحامُهُم: ان کے رشتے ٹوٹ گئے تعلقات ختم ہو گئے۔
تَقَطَّعَ الشيءُ: پارہ پارہ ہو جانا، ٹکڑے ہو جانا۔
— أَمْرُهُم بَيْنَهُم: کسی معاملہ میں باہمی اختلاف ہو جانا۔
— بِهِمُ الأَسْبابُ: راہیں مسدود ہو جانا، ذرائع ختم ہو جانا، عاجز و بے بس ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبابُ"۔
اِسْتَقْطَعَهُ: کسی سے جاگیر مانگنا، زمین کا قطعہ مانگنا۔
— ثَوْبًا: کسی سے کپڑا کٹوانا۔
الأَقْطاعُ: ثَوْبٌ أَقْطاعٌ: ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا کپڑا۔
الإِقْطاعُ: جاگیرداری، جاگیردارانہ نظام (حکام کی جانب سے اپنے ماتحتوں کو بطور عطیہ زمین دیئے جانے کا ایک سسٹم) ہر وہ نظام جو زمین کے مالکان کو زمین اور اس میں رہنے والوں کے بارہ میں مکمل تصرف کا اختیار دیتا ہو۔
الإِقْطاعَةُ: فوجی وغیرہ کو بخشی ہوئی زمین۔
الإِقْطاعِيُّ: جاگیردار، زمین دار، وہ شخص جو جاگیرداری نظام کے تحت کسی زمین و جائداد کا مالک مختار ہو۔
الأَقْطَعُ: ٹنڈا، دست بریدہ ج: قُطْعٌ و قُطْعانٌ (۲) بہرا۔
الأُقْطُوعَةُ: ترک تعلق کی نشانی جو لڑکی اپنی سہیلی کے پاس بھیجے۔
الاسْتِقْطاعاتُ: مال میں سے وضع (منہا) کردہ حصے۔
الاقتطاعُ: وضع کردگی، کٹوتی۔
الانْقِطاعُ: بندش، رکاوٹ، اختتام، خاتمہ، علیحدگی، جدائی۔
التَّقْطِيعُ: پیٹ کی مروڑ (۲) انسان کا قد و قامت (۳) ساخت، سائز (۴) اوزانِ شعر پر شعر کا انطباق، شعر کی چھوٹے ٹکڑوں پر تقسیم ج: تَقاطِيعُ خط و خال (۵) سڑک کا موڑ۔
تَقاطُعُ الشَّوارِعِ: چوراہا۔ نُقْطَةُ التَّقاطُعِ: مرکز اتصال۔ (ریلوے) جنکشن۔
القاطِعُ: وہ نمونہ یا ناپ جس کے مطابق چمڑا کاٹا جائے۔ قَطَعَ الأَدِيمَ عَلَى القاطِعِ۔ (۲) تیز (تلوار)، فیصلہ کن اور آخری (بات) (۳) کھٹا دودھ (۴) کم اثر والی (دوا)، قینچی (۵) کاٹنے والا، کٹنگ کرنے والا۔
قاطِعُ الطَّرِيقِ: رہزن، ڈاکو، بالجبر راہ گیروں سے سامان چھیننے والا ج: قُطَّعٌ و قُطّاعٌ۔ قاطِعُ التَّذاكِرِ: کنڈکٹر۔
القاطِعَةُ: سردی اور گرمی میں منتقل ہونے والے پرندے ج: قواطِع۔
القِطاعُ: (من الليل) اول سے تہائی رات تک کا حصہ (من الدّائِرة) دائرہ کا وہ جزء جو قُطر کے دو حصوں اور محیط کے ایک جزء کے درمیان محصور ہو۔ (گول دائرہ کا چوتھائی) (۲) ہر چیز کا کاٹا ہوا حصہ (۳) علیحدہ کیا ہوا کاموں کا حصہ، سیکٹر، زمرہ، سیکشن، شعبہ مثلاً: القِطاعُ الصِّناعِيُّ: صنعتی زمرہ، صنعتی میدان۔ القِطاعُ الزِّراعِيُّ

زرعی زمرہ یا سیکٹر ج: قطاعات.
زَمَنُ قِطاعِ النَّخْلِ: کھجور کے پکنے اور توڑنے کا وقت.
وَقْتُ قِطاعِ الطَّیرِ: پرندوں کے ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے کا زمانہ.
القُطاعَۃُ: تراشہ، کاٹا ہوا حصہ (۲) کاٹنے وقت گرنے والے ریزے، برادہ، چورہ، کترین، دھجیاں، کاغذ کی کٹنگ چھیلن.
القَطَّاعُ: بہت کاٹنے والا، دوست سے قطع تعلق کرنے والا (۲) رشتہ داری ختم کرنے والا، بہت بے تعلق آدمی (۳) کٹر، کاٹنے کا اوزار (۴) عمارت کے پتھر تراشنے والا.
سَیفٌ قَطَّاعٌ: تیز تلوار.
القطاعی: خردہ، ریٹیل۔ بَاعَ بالقَطَّاعی: اس نے خردہ میں بیچا.
تاجرُ القَطَّاعی: خردہ فروش.
القَطَّاعَۃُ: ندی پر پار کرنے کے لئے رکھا ہوا شہتیر (۲) ہتھوڑا یا کلہاڑا.
القُطْعُ: پیٹ کا درد، مروڑ (۲) مٹاپے یا تھکان کی وجہ سے چڑھا ہوا سانس (۳) سانس کی گھٹن یا بندش.
القَطْعُ: کاٹ، تراش (۲) کٹنگ (کاٹنے کا طرز) (۳) سائز ج: اَقْطَاعٌ.
قَطْعُ الطُّرُقِ: راہ زنی، راستے کی لوٹ.
قَطْعُ العَلائِقِ: قطع تعلق، بے تعلقی.
قَطْعًا: بالکل نہیں (۲) بیشک، یقینا.
القَطْعِیُّ: حتمی، فیصلہ کن، یقینی.
القِطْعُ: درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۲) رات کا ایک حصہ. قرآن پاک میں ہے: فَاَسْرِ بِاَھْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّیلِ. (۳) نیزہ کا چھوٹا اور چوڑا پھل ج: اَقْطاعٌ و قُطُوعٌ (۴) خوگیر یا موٹی چادر جو سوار کے نیچے بچھائی جاتی ہے (۵) نقش و نگار والا کپڑا (۶) کپڑے کا ٹکڑا ج: اَقْطَاعٌ.
القِطْعَۃُ: ٹکڑا، کٹا ہوا حصہ، پارٹ، پیس، کوپن ج: قِطَعٌ.
قِطْعَۃُ اَرْضٍ: زمین کا پلاٹ ج: قِطَعٌ.
قِطْعَۃُ الغِیارِ: مشین کا فالتو پرزہ (جو خراب پرزے کی جگہ لگایا جاتا ہے).
القِطَعُ النَّقْدِیَّۃُ: ریزگاری، چھوٹے سکے.
القِطْعَۃُ مِنَ الشِّعْرِ: سات یا دس یا اس سے کچھ کم اشعار.
القُطْعَۃُ: ہاتھ کٹنے کی جگہ ج: قُطَعٌ.
القَطَعَۃُ: درخت کی گانٹھ جو کاٹنے کے بعد اگ آتی ہے ج: قَطَعَات.
القَطُوعُ: تعلق برقرار نہ رکھنے والا (۲) پارٹیشن، عارضی یا مستقل آڑ جو جگہ کو دو حصوں میں تقسیم کرے ج: قَوَاطِیع (۳) وہ اونٹنی جس کا دودھ جلد ختم ہو جائے.
القُطُوعُ: مصیبت، خطرہ، افلاس.
القُطُوعُ و القُطُوعَۃُ: بوسیدہ چٹائی
القَطِیعُ، المَقْطُوعُ: کٹا ہوا (۲) درخت کی کٹی ہوئی شاخ (۳) وہ شاخ یا لکڑی جس سے تیر بنائے جائیں. (۴) تسموں کو بٹ کر بنایا جانے والا (چھڑی نما) کوڑا (۵) بکریوں کا ریوڑ جانوروں کا گلہ ج: قُطْعَانٌ و قِطَاعٌ (۶) مثل، نظیر، مشابہ. ھو قَطِیعُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے (اخلاق اور قد و قامت میں). ھٰذَا الثَّوْبُ قَطِیعُ ھٰذَا: یہ کپڑا اس جیسا ہے (۷) سانس کا مریض. رَجُلٌ قَطِیعُ القِیامِ: فلاں موٹاپے یا کمزوری کی بنا پر کھڑا نہیں ہو سکتا. فُلانٌ قَطِیعُ اللِّسانِ: فلاں آدمی بے زبان ہے (کم گو ہے، زبان دراز نہیں) (ضد: سَلِیطُ اللِّسانِ).
اِمْرَأۃٌ قَطِیعٌ: مشکل سے کھڑی ہونے والی سست عورت. اِمْرَأۃٌ قَطِیعُ الکَلامِ: جو زبان دراز نہ ہو.
القُطَیعاءُ: بکھراؤ. اِتَّقُوا القُطَیعاءَ: لڑائی میں تم باہم افتراق اور بکھراؤ سے بچو.
القَطِیعَۃُ: قطع تعلق، بے تعلقی، رشتہ داروں سے علیحدگی اور ترک تعاون (۲) کسی چیز کا ٹکڑا (۳) جاگیر (زمین کا وہ حصہ جو حاکم اپنے کسی ماتحت کو بطور عطیہ دے کر اس کا مالک مختار بنائے) ج: قَطَائِع.
القَوَاطِعُ (من الطُّیورِ) مہاجر پرندے جو کسی موسم میں کسی ملک یا مقام میں رہیں اور کسی موسم میں کہیں اور چلے جائیں (۲) اگلے درمیانی تیز دانت جو چار اوپر اور چار نیچے ہوتے ہیں.
المُتَقَطِّعُ: الگ تھلگ، پارہ پارہ شدہ. مُتَقَطِّعًا: رک رک کر، وقفہ سے.
المُقَاطَعَۃُ: علیحدگی، بائیکاٹ (۲) انتظامی علاقہ، صوبہ.
المِقطاعُ: دوستی اور تعلق برقرار نہ رکھنے والا
المُقَطَّعُ: (من الحدید) ہتھیار بنا ہوا لوہا (۲) آزمودہ کار آدمی (۳) زیور بنا ہوا سونا (جیسے کڑے اور بالیاں وغیرہ) (۴) کاٹ سل کر تیار ہونے والے کپڑے (۵) چھوٹے سلے ہوئے کپڑے (صرف جمع کے لئے).
المُقَطَّعَاتُ: نقشین چادریں.
مُقَطَّعَاتُ الکَلامِ: کلام کے منتخب حصے
مُقَطَّعَاتُ الشِّعْرِ: منتخب اشعار.
مُقَطَّعَاتُ الشَّیءِ: کسی چیز کے وہ اجزاء

جن پر اس کی تقسیم ہو۔

اَلْمَقْطَعُ : ہر چیز کا آخر، منتہی یا کنارہ (۲) نہر کو پار کرنے کی جگہ (۳) حرف کا مخرج وہ یا مفتوح ہوگا۔ جیسے کَتَبَ تین مقاطع (مفتوح حروف) سے مرکب ہے یا مُغْلَق جیسے بَلْ یا قَدْ دونوں ایک حرفِ متحرک اور ایک ساکن سے مرکب ہیں (۴) کاٹنے یا کٹنے کی جگہ (۵) وہ مشروب جس کا آخری حصہ لذیذ ہو کہتے ہیں: شَرَابٌ لَذِيذُ المَقْطَعِ (۶) وہ جگہ جہاں کلام ختم ہو یا رک جائے، وقف کی جگہ ج: مَقَاطِعُ۔

اَلْمَقْطَعُ لِعُبُورِ القِطَارِ : ریلوے کراسنگ پھاٹک۔

مَقْطَعُ الطُّرُقِ : چوراہا۔

اَلْمِقْطَعُ : کاغذ کاٹنے کا چاقو (لکڑی، پلاسٹک یا دھات وغیرہ کا) (۲) کٹنگ کا نمونہ جس کے مطابق کپڑا یا چمڑا کاٹا جائے (۳) رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا۔ سَيْفٌ مِقْطَعٌ : تیز تلوار۔

اَلْمُقْطَعُ : بے عمل اور بے کار آدمی جس کا نہ کوئی مشغلہ ہو اور نہ کمائی (۲) وہ آدمی جس کے مماثل لوگوں کو حصہ دیا جائے مگر اسے محروم رکھا جائے (۳) اہل و عیال سے دور بے وطن آدمی (۴) نہر کو پار کرنے کی جگہ۔

اَلْمُقْطَعُ : وہ شخص جس کی حجت ناکام ہو چکی ہو

اَلْمَقْطَعَةُ : سببِ انقطاع، ترکِ تعلق کا سبب۔ اَلْهَجْرُ مَقْطَعَةٌ لِلْوُدِّ : لاتعلقی محبت کے خاتمہ کا سبب ہوتی ہے۔

اَلْمُنْقَطِعُ : فُلَانٌ مُنْقَطِعُ القَرِينِ فِي السَّخَاءِ وَنَحْوِهِ : فلاں سخاوت میں بے مثال ہے۔ فُلَانٌ مُنْقَطِعُ العِقَالِ فِي الشَّرِّ وَالخُبْثِ : وہ شرارت و خباثت میں بے لگام ہے۔

اَلْمُنْقَطَعُ : (من الوادي وغيره) وادی کا آخری سرا۔

اَلْمَقْطُوعُ بِهِ : فیصلہ شدہ، حتمی۔

قَطَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قِطَافًا : چوپائے کا سست ہونا، آہستہ چلنا۔ هو أَقْطَفُ مِنْ أَرْنَبٍ : وہ خرگوش سے بھی زیادہ سست طبع ہے۔

ـــ الشَّيْءَ ـِ قَطْفًا وقِطَافًا : کاٹنا (۲) اچکنا۔

ـــ الثَّمَرَ قَطْفًا : پھل توڑنا۔

ـــ رَأْسَهُ ورُؤُوسَ الجَرَادِ : سر الگ کرنا۔

ـــ وَجْهَهُ : خراش لگانا۔

قَطُفَتِ الدَّابَّةُ ـُ قُطُوفًا : چوپائے کا سست رفتار ہونا۔

أَقْطَفَ الكَرْمُ : انگور توڑنے کا وقت آجانا۔

ـــ القَوْمُ : لوگوں کی انگور کی بیلیں پک جانا اور پھل توڑنے کے لائق ہوجانا۔

قَطَّفَهُ : مبالغہ در قَطَفَ۔

ـــ المَاءَ فِي الخَمْرِ : شراب میں پانی ملانا۔

اِقْتَطَفَ : قَطَفَ۔

ـــ الكَلَامَ : کلام کا نچوڑ نکالنا۔

ـــ مُعَسَّلَتَهُ : شہد کے چھتے سے سارا شہد نکال لینا۔

القَطَائِفُ : میٹھی ٹکیاں، میٹھے سموسے (۲) سرخ رنگ کی کھجوریں۔

القِطَافُ، القَطْفُ : پھلوں کی ترائی کٹائی (۳) پھلوں کے توڑنے کا موسم۔

القُطَافَةُ : درخت کا کاٹا ہوا حصہ (۲) پھل توڑتے وقت نیچے گرے ہوئے پھل۔

القِطْفُ : ٹوٹے ہوئے پھل یا پھول (۲) توڑتے وقت کا (تازہ) انگور کا گچھا خوشہ۔ حدیث میں ہے: "يَجْتَمِعُ النَّفَرُ عَلَى القِطْفِ فَيُشْبِعُهُمْ" : لوگ انگوروں کے خوشوں کے پاس اکٹھے ہوجاتے ہیں تو وہ ان کو شکم سیر کردیتے ہیں ج: قِطَافٌ وقُطُوفٌ۔

القَطْفُ : نشان، اثر (۲) ایک پہاڑی ساگ، پالک (۳) ایک مضبوط لکڑی کا درخت واحد: قَطْفَةٌ۔

القِطْفَةُ : ایک کانٹے دار جھاڑی۔

القَطُوفُ : سست اور بے ڈھنگی چال چلنے والا چوپایہ۔ غُلَامٌ قَطُوفٌ بھی کہتے ہیں ج: قُطُفٌ۔

القَطِيفُ : توڑا ہوا پھل۔

القَطِيفَةُ : جھالردار چادر یا کمبل (۲) مخمل (۳) مخمل جیسا سوتی کپڑا ج: قَطَائِفُ وقُطُفٌ۔

قَطِيفَةُ المَفْرُوشَاتِ : پلش، فرش کا ایک دبیز مخمل نما کپڑا۔

المِقْطَفُ : پھل چن کر رکھنے کی ٹوکری (۲) کھیتی وغیرہ کے کام کا ٹوکرا ج: مَقَاطِفُ۔

المِقْطَفُ : پھل توڑنے کی ڈنڈی دار درانتی (۲) گچھے کی جڑ۔

المُقَطَّفَةُ : چھوٹے قد کا آدمی۔

المُقْتَطَفُ : اقتباس، منتخب مضمون ج: مُقْتَطَفَاتٌ۔

قَطْقَطَتِ السَّمَاءُ : مسلسل بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ـــ القَطَاةَ والحَجَلَةَ : قطا اور چکور

کا بولنا ۔ هي مُقَطْقِطَةٌ ۔
تَقَطْقَطَ الرَّجُلُ : لاپرواہ ہونا، خودسر ہونا (۲) کسی جگہ جانا ۔
ـــ الدَّلْوُ فی البِئْرِ : کنویں میں ڈول تیزی سے اترنا ۔
لقَطْقَاطُ : تیز رفتار ۔
القِطْقِطُ : لگاتار بارش، جھڑی (۲) چھوٹے چھوٹے اولے ۔
المُقَطْقَطُ : چھوٹی تیز نوک ۔
• قَطَلَهُ ـُ قَطْلاً : کاٹنا (۲) گردن پر مارنا ۔ هو مَقْطُولٌ و قَطِيلٌ
قَطَّلَهُ : ٹکڑے کرنا (۲) پچھاڑنا ۔
تَقَطَّلَ الجذعُ : تنہ کا جڑ سے کٹ جانا ۔
القَطِيلُ : کٹا ہوا ۔
القَطِيلَةُ : کپڑے کا ٹکڑا جس سے پانی خشک کیا جائے ۔ تولیہ وغیرہ ۔
المِقْطَلَةُ : کاٹنے کا اوزار ج : مَقَاطِل ۔
• قَطَمَهُ ـِ قَطْمًا : دانتوں سے کاٹنا (۲) کاٹنا، چکھنا ۔ کہتے ہیں : اقطِمْ هَذَا العُودَ فَانْظُرْ مَا طَعْمُه : اس لکڑی کو کاٹ کر دیکھو کیا ذائقہ ہے ۔
ـــ الشيءَ بأطْرَافِ أسْنَانِه : دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز پکڑنا ۔
ـــ الفَصِيلُ النَّبْتَ : اونٹ کے بچہ کا منہ کے اگلے حصہ میں گھاس دبانا ۔ (جبکہ اسے کھانا اچھی طرح نہ آتا ہو)
قَطِمَ ـَ قَطَمًا : گوشت کی خواہش والا ہونا ۔ هو قَطِمٌ ۔
ـــ الصَّقْرُ الی اللَّحْمِ : شکرہ کا گوشت کی خواہش کرنا ۔
قَطَّمَ الشَّارِبُ : پینے والے کا مشروب کو چکھ کر برا منہ بنانا ۔
لقَطَامُ : شکرہ (جو گوشت بہت کھاتا ہو)
القَطَامِيُّ : تیز نظر، شکرہ (۲) معاملات میں خودسر، ہٹیلا، دوسروں کی رائے نہ ماننے والا (۳) تیز مشروب جسے پینے والا تیزی کی بنا پر منہ بنائے ۔
القُطَامِيُّ : شکرہ ۔
القُطَامَةُ : منہ سے کاٹ کر ڈال دی جانے والی چیز ۔
القَطِيمَةُ : روٹی وغیرہ کا ٹکڑا (۲) مٹھی بھر گیہوں (۳) ذائقہ بدلا ہوا دودھ
المِقْطَمُ : باز (شکاری پرندہ) کا پنجہ ج : مَقَاطِمُ ۔ أنْشَبَ فِيه البَازِي مِقْطَمَهُ : باز نے اس کے پنجہ گڑو دیا ۔
المُقَطَّمُ : مصر کے شہر قاہرہ کے جانب مشرق میں واقع ایک پہاڑ ۔
• القِطْمِيرُ : کھجور کی گٹھلی پر چڑھی ہوئی باریک جھلی (۲) حقیر و معمولی چیز
مَا أَصَبْتُ منه قِطْمِيرًا : مجھے اس سے کچھ نہیں ملا ۔
• قَطَنَ فی المَكَانِ و بِه ـُ قُطُونًا : رہنا، آباد ہونا، بسنا ۔
ـــ الرَّجُلَ : دھوکہ دینا ۔
قَطِنَ ظَهْرُهُ ـَ قَطَنًا : کمر جھکنا ۔ هو أقْطَنُ ۔
قَطَّنَ الكَرْمُ : انگور کی بیل میں گرہیں نمودار ہونا ۔
ـــ فُلانًا : بسانا، کسی جگہ آباد کرنا ۔
القَاطِنُ : رہائش پذیر، ساکن، باشندہ مقیم ۔
القَطَّانُ : روئی کا تاجر ۔
القِطَانُ : ہودج کی لکڑی ج : قُطُنٌ ۔
القَطَانَة : ہانڈی ۔
القُطْنُ : روئی، کپاس ج : أقْطَانٌ ۔
القَطَنُ : پرندے کی دم کی جڑ (۲) انسان کی پیٹھ کا نچلا حصہ ۔
قَطَنُ النَّارِ : آگ کا پجاری (مجوسیوں آتش پرستوں کی) آگ کا منتظم ج : أقْطَانٌ ۔
القِطْنَةُ : جگالی کرنے والے جانور کی پرت دار اوجھڑی ۔
القُطْنَةُ : روئی کا ٹکڑا، پھایہ ۔
القَطِنَةُ : دونوں کولہوں کے درمیان کا گوشت ۔
القُطْنِيُّ : روئی کا ۔ النَّسِيجُ القُطْنِيُّ : سوتی کپڑا ۔
القُطْنِيَّةُ : غلہ اور دالیں وغیرہ جو پکانے کے لئے گھر میں محفوظ کی جائیں ج : قَطَانِيُّ ۔
القَطِينُ : قَطِينُ الدَّارِ : اہل خانہ، مکان کے مکین ۔
قَطِينُ اللهِ : حرم خداوندی کے باشندے ساکنان حرم ج : قُطُنٌ (۲) نوکر چاکر، خدام و مصاحبین (واحد و جمع دونوں کے لئے، یا اس کی جمع قُطُنٌ ہے) ۔
القَطِينَةُ : اہل خانہ، اہل خاندان ۔
القِيطَانُ : ریشم یا سوت وغیرہ کی بٹی ہوئی ڈوری ۔
القَيْطُونُ : خواب گاہ، شبستان ۔
المَقْطَنَةُ : روئی کا کھیت ۔
اليَقْطِينُ : وہ پودا جس کا تنہ (ساق) نہ ہو جیسے ککڑی، کھیرا، کدو (۲) کدو کی بیل (۳) گول کدو یا گھیا کدو (آخری استعمال زیادہ ہے) واحد یقطِينَةٌ
• قَطَا ـُ قَطْوًا و قُطُوًّا : بھاری قدموں سے چلنا (۲) پھرتی کے ساتھ قدم ملا کر چلنا ۔
ـــ القَطَاةُ : قطا کا بولنا ۔
تَقَطَّى : دیر کرنا، سست رفتار ہونا ۔
ـــ لِأَصْحَابِه : ساتھیوں کو فریب دینا
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کے آخری حصہ پر

سوار ہونا۔

تَقَطَّى بِوَجْهِهِ عنه: کسی سے منہ پھیرنا

القَطِّي: بکریوں کی ایک بیماری۔

القَطَاةُ: فاختہ کی ایک قسم، بھٹ، تیتر۔
ج: قَطًى و قَطَوَات (۲) پچھلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ۔

القَطَوَانُ: بھاری قدموں سے چلنے والا، قدم ملا کر چلنے والا۔

القَطَوْطَى: چھوٹے پاؤں والا جو پاؤں ملا کر چلتا ہو۔

ق ـــــ ع

•قَعَّبَ كلامَهُ وفيه: منہ کھول کر حلق سے بولنا۔

ـــ الشيءَ: پیالہ نما بنانا۔

القَعْبُ: بڑا اور موٹے دل کا پیالہ ج: قِعَابٌ واَقْعُبٌ (۲) قَعْبُ الكلامِ: کلام کی گہرائی۔

القُعْبَةُ: پہاڑ کا گڑھا۔

القَعِيبُ: بڑی تعداد۔

المُقَعَّبُ: پیالہ نما۔

•قَعْبَلَ: زمین پر پاؤں مارتے ہوئے چلنا (ایسے جیسے زمین کھود رہا ہو)۔

القَعْبَلُ: دودھ دوہنے کا برتن۔

القِعْبِلُ، القَعْبَلُ۔

القُعْبُول: بکرے کی ڈاڑھی۔

المُقَعْبَلُ: رَجُلٌ مُقَعْبَلُ القَدَمَيْنِ: وہ شخص جس کے پاؤں کے اگلے حصے قریب اور پچھلے حصے دور دور ہوں۔

•قَعَثَ لَهُ مِنَ الشيءِ ـُ قَعْثًا وقَعْثَةً: کسی کو تھوڑی چیز دینا

ـــ الشيءَ قَعْثًا: جڑ سے اکھیڑنا۔

اَقْعَثَ فی مالِه: فضول خرچی کرنا۔

ـــ فی العَطِيَّةِ وله فی العَطِيَّةِ: کسی کو خوب دینا۔

اِنْقَعَثَ الشَّجَرُ ونَحْوُهُ: اکھڑ جانا

ـــ البِناءُ: عمارت کا جڑ سے گرنا، جڑ تک گر جانا۔

القُعَاثُ: بکریوں کے ناک کی ایک بیماری۔

القَعِيثُ: زبردست سیلاب یا زبردست بارش، موسلا دھار بارش۔

•قَعَدَ ـُ قُعُودًا: (کھڑے ہوئے کا) بیٹھنا۔

ـــ الفَسِيلَةُ: پودے کا تنہ نکلنا۔

ـــ لِلأَمْرِ: کسی کام پر توجہ دینا اور اس کے لئے تیار ہونا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو (کھڑے ہوئے کو) بٹھانا (۲) حوصلہ پست کرنا۔

ـــ بِقِرْنِهِ: کسی کا ہم پلّہ ہونا۔

ـــ عنِ الأَمْرِ: پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔

ـــ المَرْأَةُ عنِ الحَيْضِ وَالوَلَدِ: کسی عورت کو نہ حیض آنا نہ اولاد ہونا۔

ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر ایک سال پھل آنا اور ایک سال نہ آنا

ـــ يَفْعَلُ كذا: کوئی کام کرنے لگا

ـــ لَهُ: کسی کی تاک میں ہونا۔

قَعِدَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ ـَ قَعَدًا: اونٹ کے پیر میں ڈھیلا پن ہونا۔
هو اَقْعَدُ۔

اَقْعَدَ بِالمَكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔

اُقْعِدَ فُلانٌ وجَمَلٌ: ایسی بیماری لگنا جو چلنے سے روک دے۔

اَقْعَدَ فُلانًا: بٹھانا۔

ـــ الهَرَمُ فُلانًا: بڑھاپے کا کسی کو اپاہج کرنا، چلنے پھرنے سے معذور کر دینا۔

ـــ فُلانًا آباؤُهُ: آباؤ اجداد کی خست و دنارت کی وجہ سے کسی کا شرف و عزت سے محروم ہونا۔

ـــ فُلانٌ اَبَاهُ: کسی کا اپنے باپ کو کسب معاش سے بے فکر کر دینا، خود ذمہ لینا۔

قَاعَدَهُ: کسی کے ساتھ بیٹھنا، کسی کا ہم نشین ہونا۔

قَعَّدَهُ عن كذا: کسی چیز سے روکنا۔

ـــ اَبَاهُ: باپ کو آرام سے بٹھا دینا اور خود کسب معاش وغیرہ میں لگنا، باپ کی کفالت کرنا۔

ـــ القَاعِدَةَ: ضابطہ بنانا۔

اِقْتَعَدَ الدَّابَّةَ ونَحْوَها: چوپائے کو سواری بنانا۔

ـــ فُلانًا عن كذا: روکنا۔

تَقَاعَدَ عنِ الأَمْرِ: کسی کام کو نظر انداز کرنا، دلچسپی نہ لینا، چھوڑ بیٹھنا۔

ـــ بِفُلانٍ: کسی کو حق سے روکنا، کسی کا حق نہ دینا

ـــ المُوَظَّفُ عنِ العَمَلِ: ملازمت وغیرہ سے ریٹائر ہونا، سبکدوش ہونا۔

تَقَعَّدَهُ: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ مَوْلاهُ: کسی کا اپنے آقا کا حکم بجا لانا۔

ـــ عنِ الأَمْرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا، دست بردار ہونا۔

الإِقْعَادُ: چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری، اپاہج پن، گٹھیا۔

التَّقَاعُدُ: ریٹائرمنٹ، ترک عمل، سبکدوشی، پنشن یابی۔

مَعَاشُ التَّقَاعُدِ: پنشن، وظیفہ

القَاعِدُ: بیٹھنے والا، سست ج: قُعُودٌ

القَاعِدُ عنِ الأَمْرِ: کام میں سست پست ہمت۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَسْتَوِي القَاعِدُونَ مِنَ المُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ"

(۲) وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو جسکے

اولاد نہ ہوتی ہو یا جس کا شوہر نہ رہا ہو ج: قَوَاعِدُ. قرآن پاک میں ہے: "وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ" (۳) غلہ سے بھرا ہوا گون (بوری).

القَاعِدَۃُ: عمارت کی بنیاد (۲) ضابطہ (امر کلی جس پر جزئیات منطبق کی جائیں) (۳) عمارت کی کرسی (۴) نمونہ طرز (۵) اڈہ ج: قَوَاعِد.

قَاعِدَۃُ البِلَادِ: ملک کا صدر مقام.

القَاعِدَۃُ الثَّابِتَۃ: مقررہ ضابطہ.

القَاعِدَۃُ البَحْرِیَّۃ: بحری اڈہ.

القَاعِدَۃُ الجَوِّیَّۃ: فضائی اڈہ.

القَاعِدَۃُ العَسْکَرِیَّۃ: فوجی اڈہ

القَاعِدِیُّ: بنیادی، اصولی.

القُعَادُ: اپاہج پن، چلنے پھرنے سے روکنے والی بیماری. کہتے ہیں: بِہٖ قُعَادٌ (۲) اونٹوں کے کولہوں کی بیماری.

القِعَادُ: بیوی.

القَعَدُ و القَعَدَۃُ: لڑائی میں شریک نہ ہونے والے، گھروں میں بیٹھے رہ جانے والے. خوارج کے ایک فرقہ کا نام جو تحکیم کو برحق سمجھتا تھا اور جنگ کرنے کا قائل نہیں تھا.

القِعْدَۃُ: انسان کے بیٹھنے کے بقدر جگہ (۲) سجدہ کے بعد کی بیٹھک (جلسہ). بِئْرٌ قِعْدَۃٌ: وہ کنواں جس کی لمبائی بیٹھے ہوئے انسان کے بقدر ہو. ذو القِعْدَۃ: قمری سال کا گیارہواں مہینہ. یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ عرب لوگ اس مہینہ میں گھر بیٹھ جاتے تھے، نہ سفر کرتے تھے نہ لڑائی وغیرہ ج: ذَوَاتُ القَعْدَۃ.

القُعْدَۃُ: وہ چیز جس پر بہت بیٹھا جائے جیسے زین وغیرہ (۲) چرواہے کی سواری جس پر وہ اپنا سامان وغیرہ رکھتا ہے (۳) خاص سواری کے لئے مخصوص جانور جیسے گھوڑا گدھا.

القُعَدَۃُ: سست آدمی جو اپاہجوں کی طرح پڑا رہتا ہو.

قُعَدَۃٌ ضُجَعَۃٌ: ہر وقت پڑا رہنے والا یا بیٹھے رہنے والا.

القُعْدِیُّ: عاجز، معذور، نکما، سست و کاہل.

القَعَدِیُّ: خوارج کا نظریۂ قعد رکھنے والا.

القَعُودُ: چھٹے سال تک کی عمر کا اونٹ کا بچہ (۲) نوجوان اونٹ ج: اَقْعِدَۃ و قُعُدٌ.

القَعِیدُ: ہم نشین (۲) محافظ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ" (۳) باپ (۴) وہ ٹڈی جس کے بازو ابھی پورے نہ نکلے ہوں.

قَعِیدُ النَّسَبِ: جد اکبر سے قریبی تعلق والا. کہتے ہیں: قَعِیدَكَ لَتَفْعَلَنَّ کَذَا: میں تم کو باپ کی قسم دیتا ہوں کہ تم ایسا ضرور کرو.

قَعِیدَكَ اللّٰہَ: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارا محافظ ہو.

القَعِیدَۃُ: عورت (۲) بیٹھنے کی پتوں کی بنی ہوئی گدی (۳) بوری، تھیلا ج: قَعَائِدُ.

المُتَقَاعِدُ: پنشنر، ریٹائرڈ، وظیفہ یاب

المَقْعَدُ: (مصدر) بیٹھک، بیٹھنا. قرآن پاک میں ہے: "فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللّٰہِ" (۲) بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، بینچ، ج: مَقَاعِدُ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ".

المَقْعَدُ الطَّوِیلُ: بینچ. مَقْعَدُ القَاضِي: کرسی عدالت. هُوَ مِنِّي مَقْعَدَ القَابِلَةِ ومَقْعَدَ الخَاتِنِ: وہ مجھ سے بہت قریب ہے

مَقْعَدُ السِّرْوَالِ: پاجامہ کا ردمال.

مَقَاعِدُ المَجْلِسِ النِّيَابِيِّ: پارلمنٹری سیٹیں.

المُقْعَدُ: اپاہج، چلنے پھرنے سے معذور (۲) لنگڑا (۳) تنا ہوا ابھرواں پستان (۴) وہ گدھ جسے پکڑ کر پر کھینچ لئے گئے ہوں (۵) وہ اشعار جن کے ہر بیت میں زحاف ہو (علم عروض میں زحاف بحروں کے ارکان کے تغیر کو کہتے ہیں)

مُقْعَدُ الاَنْفِ: بڑی ناک والا.

مُقْعَدُ الحَسَبِ: غیر معزز آدمی، معمولی خاندان کا آدمی.

مُقْعَدُ النَّسَبِ: چھوٹے نسب والا.

المَقْعَدَۃُ: آدمی کا نچلا حصہ (۲) قطا (بھٹ یا تیتر) کا چھوٹا بچہ جو ابھی اڑنا نہ جانتا ہو (۳) مینڈک (۴) پاخانہ کرنے کا برتن.

المُقْعَدَۃُ: کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۲) بے پانی کا کنواں.

المُقْعَدَاتُ: قطا کے چھوٹے بچے.

القُعْدُدُ والقُعْدَدُ: بزدل (۲) گمنام اور بے حیثیت آدمی.

• قَعَرَتِ الشَّاۃُ ـ قَعْرًا: بکری کا ناتمام بچہ گرانا.

ــ البِئْرَ: کنویں کی گہرائی تک پہنچنا.

ــ الشَّجَرَۃَ ونَحْوَھا: جڑ سے

اکھاڑنا۔
قَعَرَ الاِنَاءَ: برتن کا سب کچھ تلی تک پی جانا۔
—— فُلَانًا: پچھاڑنا۔
قَعُرَت البِئرُ وغیرُھا ـُ قَعَارَةً: کنواں گہرا ہونا۔
قَعَّرَ: گہرائی میں جانا (مخفی نتیجہ معلوم کرنے کے لئے) (۲) حلق پھاڑنا، چیخ کر بولنا۔
—— البِئرَ ونحوھا: گہرا کرنا۔
—— الشیءَ: کسی چیز میں تلی لگانا۔
اِنْقَعَرَ: جڑ سے اکھڑ جانا۔ ھو مُنْقَعِرٌ قرآن پاک میں ہے: "تَنزِعُ النَّاسَ کَاَنَّھُم اَعجَازُ نَخلٍ مُنْقَعِرٍ"
—— الرَّجُلُ عن مَالٍ لَهُ: اپنا مال چھوڑ کر مر جانا۔
تَقَعَّرَ: اُلٹ جانا، پچھڑ جانا (۲) گہرا ہونا (۳) تلی دار ہونا، پیٹھا ہوا ہونا (ضد تَحَدَّبَ)۔
—— فی کلامه: کلام کی گہرائی میں جانا (۲) حلق پھاڑ کر بولنا۔
القَعْرُ: ہر کھوکھلی چیز کی نچلی سطح، پیندا، تلی، آخری تہ، گہرائی۔ جَلَسَ فی قَعرِ بَیتِه: وہ گوشہ نشین ہو گیا، گھر ہی میں رہنے لگا۔
قَعرُ الفَمِ: منھ کا اندرونی حصہ۔
القَعْرَانُ: گہرا۔ اِنَاءٌ قَعْرَانٌ۔
القَعِرَةُ: قَصْعَةٌ قَعِرَةٌ: وہ پیالہ جس میں تلی کو ڈھانکنے کے بقدر چیز ہو۔
القَعْرَةُ: وہ چیز جو پیالہ کی تلی کو ڈھانک لے۔
القُعْرَةُ: گڑھا۔
القَعُورُ: گہرا جس کی تلی دور ہو۔
القَعِیرُ: گہرا۔ ھی قَعِیرَةٌ (مؤنث کے لئے قَعِیرٌ بھی ہے)۔
المِقْعَارُ: حلق پھاڑ کر بولنے والا۔

قَدَحٌ مِقْعَارٌ: گہرا پیالہ۔
المُقَعَّرُ: گہرا (۲) تلی یا پیندے والا۔
• قَعَسَ الشیءُ ـَ قَعْسًا: پیچھے ہونا، پیچھے کی طرف لوٹنا۔
—— الشیءَ: موڑنا۔
قَعِسَ ـَ قَعَسًا: نکلے ہوئے سینے اور دھنسی ہوئی پیٹھ والا ہونا (کبڑے پن کی ضد)۔
—— الفَرَسُ: گھوڑے کی پیٹھ کا ہموار ہونا اور پچھلے حصہ کا اونچا ہونا۔
—— فُلَانٌ: باعزت ہونا، مضبوط ہونا، ھو اَقْعَسُ و ھی قَعْسَاءُ ج: قُعْسٌ۔
تَقَاعَسَ: سینہ نکالنا۔
—— عن الاَمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا ہمت نہ کرنا۔
—— عن المَسئُولِیَّةِ: ذمہ داری سے ہٹنا، ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہونا، سست پڑنا۔
—— الفَرَسُ ونَحوُهُ: گھوڑے وغیرہ کا قابو سے باہر ہونا۔
—— العِزُّ: عزت کا پائدار و مستحکم ہونا۔
تَقَعَّسَت الدَّابَّةُ: چوپایہ کا جم کر کھڑا ہو جانا۔
اِقْعَنْسَسَ الرَّجُلُ: سینہ باہر نکلنا اور پیٹھ اندر ہونا (۲) پیچھے ہونا پیچھے لوٹنا۔
—— الفَرَسُ ونَحوُهُ: تَقَاعَسَ
القُعَاسُ: گردن کا خم (بیماری) جس سے وہ پیچھے کی طرف جھکتی ہے (۲) بکریوں کی ایک بیماری۔
القَعْسُ: سڑی ہوئی مٹی۔
القَعْسَاءُ: عِزَّةٌ قَعْسَاءُ: پائدار و مستحکم عزت۔
• قَعْسَرَ: سخت و مضبوط ہونا۔

قَعْسَرَ علیه: کسی پر قابو یافتہ ہونا۔
—— الشیءَ: سختی سے پکڑنا۔
القَعْسَرُ: چھوٹا ابتدائی تربوز (۲) مضبوط و موٹا اونٹ۔
القَعْسَرِیُّ: مضبوط و موٹا اونٹ (۲) قدیم عِزٌّ قَعْسَرِیٌّ: پرانی یا خاندانی عزت و بلندی۔
• قَعَشَ البِنَاءَ وغَیرَه ـَ قَعْشًا: گرانا، منہدم کرنا۔
—— الشیءَ: جمع کرنا۔
—— العُودَ: لکڑی کو موڑنا۔
القَعْشُ: ہودج نما عورتوں کی پالکی۔
• قَعَصَهُ ـَ قَعْصًا: تیزی سے نیزہ مارنا (۲) موقع پر ہی مار ڈالنا۔
قُعِصَت الدَّابَّةُ: چوپائے کو سینہ کی بیماری ہونا۔ قُعِصَ الرَّجُلُ بھی کہتے ہیں، ھو مَقْعَاصٌ۔
قَعِصَت الشَّاةُ ـَ قَعَصًا: بکری کا دودھ دوہنے والے کو مارنا اور دودھ نہ دینا۔ ھی قَعُوصٌ۔
قَاعَصَهُ: کسی کو زیر کرنا، مغلوب کرنا۔
القُعَاصُ: سینہ کی بیماری۔
• قَعْضَبَهُ: بیخ و بن سے اکھاڑنا۔
القَعْضَبُ: سخت اور دلیر۔
القَعْضَمُ: کمزور (۲) بوڑھا پوپلا۔
• قَعَطَ الشیءُ ـَ قَعْطًا: خشک ہونا۔
—— فُلَانٌ: بزدل ہونا (۲) زور سے چیخنا۔
—— علی غَرِیمِه: مقروض پر سختی کرنا۔
—— الشیءَ: کھولنا (۲) ضبط کرنا۔
—— فُلَانًا: دھتکارنا، باہر نکالنا۔
—— الدَّابَّةَ: زور سے ہنکانا۔
قَعِطَ ـَ قَعَطًا: ذلیل و رسوا ہونا۔
اَقْعَطَ فُلَانٌ: زور سے چیخنا۔
—— القَومُ عنه: کسی کے پاس

بٹ جانا۔
اَقْعَطَ فِی القَولِ: فحش گوئی کرنا۔
—— فِی اَثَرِہٖ: شدومد کے ساتھ کسی کا پیچھا کرنا۔
—— فُلانًا: کسی کی توہین و تذلیل کرنا۔
قَعَّطَ فِی القَولِ: بیہودہ بات کرنا۔
—— عَلٰی غَرِیْمِہٖ: قرض دار سے بہ شدت تقاضا کرنا۔
—— الدَّابَّۃَ: سختی سے ہانکنا۔
تَقَعَّطَ: تکبر کرنا، سخت ہونا۔
—— السَّحَابُ: بادل کھل جانا۔
القُعَّاطُ: بڑا متکبر۔
المِقْعَطُ: سر کو باندھنے کا کپڑا۔
• قَعَّہٗ ـَ قَعًّا: کسی سے نڈر ہو کر بولنا۔
اَقَعَّ القَوْمُ: کھدائی کرنا اور کھاری پانی پر پہنچ لگانا۔
القُعَاعُ: انتہائی کھاری پانی۔
القُعُّ: القُعَاعُ۔
قَعَفَہٗ ـَ قَعْفًا: جڑ سے اکھیڑنا۔
—— المَطَرُ الحِجَارَۃَ: بارش کا پتھروں کو سختی سے ہٹا دینا۔
—— فِی الاِنَاءِ: برتن کا سارا پانی وغیرہ پی لینا۔
—— الدَّابَّۃُ التُّرَابَ: چوپائے کا سخت قدموں سے مٹی کو اکھاڑ کر اڑانا۔
قَعِفَ ـَ قَعَفًا: گرنا۔
اِقْتَعَفَ الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ کر گر جانا۔
اِقْتَعَفَ البِنَاءُ و اِقْتَعَفَ الجُرُفُ: عمارت جڑ سے گر جانا، پانی کا کنارہ گر جانا۔
—— المَطَرُ الحِجَارَۃَ: بارش کا پتھروں کو اکھاڑ دینا۔
—— الشَّیْءَ: بے تابی سے لینا۔
قَاعِفٌ: شدید بارش۔

القُعَافُ: سَیْلٌ قُعَافٌ: زبردست سیلاب جو سب کچھ بہا لے جائے۔
• قَعْفَزَ فِی المَشْیِ: چھوٹے قدموں سے چلنا۔
—— لَہُ الکَلَامَ: دھمکی دے کر کسی کو اپنے سے دور کرنا۔
تَقَعْفَزَ: اکڑوں بیٹھنے والے کی طرح بیٹھنا، اونٹ کا بیٹھنا۔
اِقْعَنْفَزَ: اس طرح بیٹھنا جیسے کودنے کے لئے تیار ہو۔
• قَعْقَعَ الشَّیْءُ: کسی چیز میں حرکت کی بنا پر زوردار آواز ہونا، کڑکنا، گرج ہونا، گونج ہونا، جھنکار ہونا
—— الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
—— السِّلَاحُ: ہتھیاروں کی جھنکار ہونا۔
—— فِی الاَرْضِ: سفر کرنا، جانا۔
—— الشَّیْءَ الیَابِسَ و قَعْقَعَ بِہٖ: خشک چیز کو ہلا کر آواز نکالنا۔
—— القِدَاحَ: جوا کھیلتے وقت تیروں کو گھمانا پھرانا۔
قَعْقَعَتْ عُمُدُ القَوْمِ: لوگوں کا رخت سفر باندھنا، شدِ رحال کرنا۔
فُلَانٌ لَا یُقَعْقَعُ لَہٗ بِالشِّنَانِ: فلاں نہ دھوکا کھاتا ہے اور نہ خوف۔
تَقَعْقَعَ الشَّیْءُ: زور کی آواز پیدا ہونا گونجنا (۲) حرکت کرنا (۳) ڈولنا۔
—— بِہِمُ الزَّمَانُ: لوگوں کے لئے زمانہ کا ناسازگار ہونا۔
القُعَاقِعُ: کڑک دار، بہت آواز والا
القَعْقَاعُ: وہ شخص جس کے چلنے کے وقت پیروں کی ہڈیاں چٹخنے کی آواز سنائی دے (۲) ہتھیاروں کی آواز، جھنکار (۳) کپکپی کا بخار (۴) سوکھی کھجور (۵) دشوار گزار راستہ

القَعْقَعُ: سفید وسیاہ لمبی دم کا کوّا، عقعق۔
القَعْقَعَۃُ: کڑک، گرج، گونج، جھنکار، سخت چیز کے حرکت ہونے یا حرکت دینے کی آواز (۲) سفید وسیاہ دم والے کوے کی آواز ج: قَعَاقِعُ۔
• اَقْعَلَ: شگوفہ کا کھلنا۔
اِقْتَعَلَ: شگوفے یا پھول چننا۔
القُعَالُ: انگور کا شگوفہ۔
القَاعِلَۃُ: بلند پہاڑ۔
القَعِیْلُ: نر خرگوش۔
القَوْعَلَۃُ: پہاڑی، ٹیلہ۔
• قَعَمَ السِّنَّوْرُ ـَ قَعْمًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
قَعِمَ ـَ قَعَمًا: طاعون جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو کر فوراً ہی مر جانا۔
—— الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔ قَعِمَ فَمُہٗ بھی کہتے ہیں۔ هو اَقْعَمُ و هي قَعْمَاءُ ج: قُعْمٌ۔
القُعْمَۃُ: مال کا منتخب حصہ چھٹا ہوا بہترین مال ج: قُعَمٌ۔
اَقْعَمَہٗ: سانپ کا ڈس کر فوراً ہی مار ڈالنا۔
• قَعِنَ الاَنْفُ ـَ قَعَنًا: ناک کا انتہائی چھوٹا ہونا۔ هو اَقْعَنُ ج: قُعْنٌ
القَعْنُ: آٹا گوندھنے کی تغاری، کونڈا
قَعْنَبَ الاَنْفُ: ناک کا ٹیڑھا ہونا۔
• اِقْعَنْبَی الرَّجُلُ: اٹھنے کے ارادہ سے ہاتھ زمین پر ٹیک کر سرین اوپر اٹھانا
القُعْنُبُ: ٹیڑھی ناک۔
• قَعِیَ ـَ قَعًا: ناک کی اوپر اٹھی ہوئی نوک والا ہونا۔ هو اَقْعَی و هي قَعْوَاءُ ج: قُعْیٌ۔
اَقْعَی فِی جُلُوْسِہٖ: پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کرنا اور کولہوں پر بیٹھنا۔
—— الکَلْبُ و نَحْوُہٗ: کتے وغیرہ کا

پچھلی ٹانگوں کو زمین پر پھیلا کر سرین پر بیٹھنا اور اگلی ٹانگوں کو کھڑا کرنا۔
اَقْعَى الاَنْفُ: ناک بلند اور جھکے ہوئے بانسے والی ہونا۔
ـــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو واپس لیجانا۔
اَلْقَعْوُ: لکڑی کی چرخی (جس پر رسی گھومتی ہے)۔
اَلْقَعْوَةُ: چڈھا، ران کی جڑ۔
اَلْقَعْوَانِ: لکڑی یا لوہے کے دو ٹکڑے جن کے درمیان محور پر چرخی گھومتی ہے ج: قُعِيٌّ۔
اَلْقَعْوَاءُ: پتلی رانوں یا پتلی پنڈلیوں والی
• قَعْوَلَ: اس طرح چلنا جیسے قدموں سے مٹی اٹھا رہا ہو۔

ق ـــــ ف

• قَفِئَتِ الاَرْضُ ـــ قَفْئًا: کسی زمین کے نباتات کا بارش یا مٹی کی وجہ سے خراب ہوجانا۔
• قَفَحَ عن الشَّيْءِ وقَفَحَهُ ـــ قَفْحًا: نفرت کرنا، برا سمجھنا، ناپسند کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو دوا کی طرح پھانکنا
• قَفَخَ ـــ قَفْخًا: مارنا (کھوکھلی شے پر)۔
اَلْقَفِيخَةُ: ایک قسم کا کھانا۔
• قَفَدَ لِفُلَانٍ ـــ قَفْدًا: کسی کا کام کرنا۔
ـــ فُلَانًا: گدی پر تھپڑ مارنا۔
قَفِدَ كُلُّ ذِي عُنُقٍ ـــ قَفَدًا: ڈھیلی یا موٹی گردن والا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: کمزور ہو کر جوڑ ڈھیلے پڑ جانا (۲) پنجوں کے بل چلنا۔ هو أَقْفَدُ و هي قَفْدَاءُ ج: قُفْدٌ
• قَفَرَ الاَثَرَ ـــ قَفْرًا: نشان تلاش کرنا اور اس پر چلنا۔
قَفِرَ المَالُ ـــ قَفَرًا: مال کم ہونا۔
قَفِرَ الرَّأْسُ: سر کے بال کم ہونا۔ هو قَفِرٌ۔
ـــ المَرْأَةُ: کم گوشت (دبلی) ہونا هي قَفِرَةٌ۔
ـــ الطَّعَامُ: روٹی وغیرہ کا بغیر سالن ہونا۔
اَقْفَرَ الرَّجُلُ: بیابان کی طرف جانا (۲) روکھی روٹی کھانا (۳) بھوکا ہونا (۴) اہل وعیال سے الگ ہو کر تنہا رہنا۔
ـــ الطَّعَامُ: خوراک بلا سالن ہونا۔
ـــ المَكَانُ مِنَ النَّاسِ والرَّأْسُ مِنَ الشَّعْرِ: خالی ہوجانا۔
ـــ فُلَانٌ البَلَدَ: شہر کو خالی پانا۔
اِقْتَفَرَ الاَثَرَ: نشان تلاش کرنا، نشان پر چلنا۔
تَقَفَّرَ الاَثَرَ: اِقْتَفَرَ۔
اَلْقَفَارُ: خالی، ویران، اجاڑ، بے آب گیاہ (۲) روکھی (روٹی) بے سالن کھانا۔
اَلْقَفْرُ: بے آب وگیاہ زمین، غیر آباد و ویران جگہ۔ دَارٌ قَفْرٌ: خالی گھر نَزَلْنَا بِبَنِي فُلَانٍ فَبِتْنَا القَفْرَ: ہم نے فلاں قبیلہ کے یہاں قیام کیا لیکن انھوں نے ہماری ضیافت نہیں کی (۲) جتائی کے لئے مال سے الگ کیا جانے والا ابل۔ ج: قِفَارٌ
اَلْقَفْرَةُ: ویران وغیر آباد زمین۔
اَلْمِقْفَارُ: خالی یا ویران جگہ۔
اَلْمُقْفِرُ: بال بچوں سے الگ رہنے والا (۲) ویران جگہ کی طرف جانے والا (۳) خالی، ویران۔
• قَفَزَ الظَّبْيُ ونَحْوُهُ ـــ قَفْزًا و قَفَزَانًا: کودنا، اچھلنا، چھلانگ لگانا۔
قَفَزَ فُلَانٌ: مرنا۔
قَفِزَ الفَرَسُ ـــ قَفَزًا: گھوڑے کی اگلی ٹانگوں کا کہنیوں تک سفید ہونا هو اَقْفَزُ۔
تَقَافَزُوا: کودنے میں باہم مقابلہ کرنا، باہم مل کر کودنا، چھلانگیں لگانا۔
تَقَفَّزَتِ المَرْأَةُ بالحِنَّاءِ: عورت کا ہاتھ پیروں پر مہندی لگانا۔
اَلْقَافِزُ: چھلانگ مارنے والا۔
اَلْقَافِزَةُ: تیز رفتار گھوڑا (۲) مینڈک ج: قَوَافِزُ۔
اَلْقَفْزُ: چھلانگ۔
اَلْقَفْزَةُ: ایک جست، ایک چھلانگ۔
اَلْقَفَزَى: اچھل کود۔
اَلْقُفَّازُ: دستانہ ج: قَفَافِيزُ۔
اَلْقُفَّيْزَى: بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک لکڑی رکھ کر اس کو پھلانگتے ہیں
اَلْقَفِيزُ: قدیم زمانہ کا ایک پیمانہ جس کی مقدار ملکوں میں مختلف ہوتی رہی ہے مصر میں جدید استعمال کے مطابق سولہ کیلوگرام کے برابر کوئی چیز یا ایک سو چوالیس ہاتھ کے بقدر لمبی چیز (۲) نالا بند کرنے کا وہ سوراخ جس میں اس کی نوک داخل ہوتی ہے۔ ج: اَقْفِزَةٌ و قُفْزَانٌ۔
• قَفَسَ الرَّجُلُ ـــ قَفْسًا: مرنا
ـــ الشَّيْءَ: زبردستی بطور غصب چھیننا
ـــ فُلَانًا: کسی کے بال پکڑ کر نیچے کو کھینچنا۔
ـــ الظَّبْيَ: ہرن کے اگلے پیر باندھنا۔
قَفِسَ ـــ قَفَسًا: ناک کے بانسے کی نوک کا بڑا ہونا۔ هو اَقْفَسُ و هي قَفْسَاءُ ج: قُفْسٌ۔
تَقَافَسَ الرَّجُلَانِ بِشُعُورِهِمَا ایک دوسرے کے بال پکڑ کر کھینچنا

الاَقْفَشُ : ہر لمبی اور جھکی ہوئی چیز (۲) وہ شخص جس کی ماں عربی اور باپ غیر عربی ہو۔ عَبْدٌ اَقْفَشُ : کمینہ غلام۔ هِیَ قَفْشَاءُ ج: قُفْشٌ

•قَفَشَ الرَّجُلُ ـِ قَفْشًا : کھانے میں چست و سرگرم ہونا تیزی سے کھانا۔

ـــ الشَّیْءَ : لینا۔

ـــ فُلَانًا بِالْعَصَا اَوْ بِالسَّیْفِ : کسی کو لاٹھی یا تلوار مارنا۔

ـــ النَّاقَةَ : تیزی سے دوہنا۔

اِقْتَفَشَ الْعَنْکَبُوْتُ وَ نَحْوُہٗ : مکڑی کا جال میں داخل ہو کر سمٹ جانا۔

اِنْقَفَشَ الْعَنْکَبُوْتُ وَ نَحْوُہٗ : اِقْتَفَشَ۔

الْقَفْشُ : بسرعت کھانے کی ایک کیفیت (۲) چھوٹا موزہ۔

الْقَفَشُ : بدکار، چور۔

•قَفَصَ ـِ قَفْصًا : پھرتیلا اور چلبلا ہونا (۲) چڑھنا، بلند ہونا۔

ـــ الْاَشْیَاءَ : چیزوں کو ادھر ادھر سے سمیٹ کر جمع کرنا۔

ـــ الظَّبْیَ : ہرن کی ٹانگوں کو ملا کر باندھنا۔

ـــ الْیَعْسُوْبَ : شہد کی مکھیوں کے سردار کو دھاگا باندھ کر چھتے میں روکنا۔

ـــ الْمَرَضُ اَوِ الْبَرْدُ فُلَانًا : تکلیف دینا۔

قَفِصَ الْفَرَسُ ـَ قَفَصًا : گھوڑے کا دوڑنے کی پوری طاقت صرف نہ کرنا

ـــ فُلَانٌ : معدہ کی تیزابیت اور حلق کی سوزش والا ہونا۔

ـــ اَصَابِعُ فُلَانٍ مِنَ الْبَرْدِ : سردی سے انگلیوں کا ٹھٹھر جانا، سکڑ جانا۔

هُوَ قَفِصٌ ج: قَفْصَی۔

قَفَّصَ الظَّبْیَ وَ نَحْوَہٗ : ہرن وغیرہ کی ٹانگیں ملا کر باندھنا۔

ـــ الثَّوْبَ : کپڑے پر دھاریاں ڈالنا

تَقَافَصَ الشَّیْءُ : گتھ جانا، ملا ہوا ہونا

تَقَفَّصَ : سمٹنا، اکٹھا ہو جانا۔

الْقَافِصَةُ : بہت اونچی پہاڑی ج: قَوَافِصُ۔

الْقُفَاصُ : ایک بیماری جس سے چوپاؤں اور بکریوں کے ہاتھ پیر سوکھ جاتے ہیں۔

الْقِفَاصَةُ : پنجرے بنانے کا پیشہ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکریاں بنانے کا کام۔

الْقَفَصُ : پنجرہ ج: اَقْفَاصٌ (۲) غلہ وغیرہ رکھنے اور منتقل کرنے کا برتن۔

قَفَصُ الْاِتِّہَامِ اَوْ قَفَصُ الْمُجْرِمِیْنَ عدالتی کٹہرا جس میں ملزمان کھڑے ہوتے ہیں۔

الْقَفَّاصُ : پنجرے بنانے والا۔

الْقَفِیْصُ وَالْقَفِیْصَةُ : ہل کے اجزا میں سے ایک آہنی جز۔

الْمُقَفَّصُ : بندھی ہوئی ٹانگوں والا (۲) دھاری دار کپڑا (۳) پنجرہ میں بند (پرندہ)۔

•قَفَطَهٗ بِخَیْرٍ ـِ قَفْطًا : اچھا بدلہ دینا، انعام دینا۔

الْقُفْطَانُ : آگے سے چاک ڈھیلا اور بڑا کرتہ جس پر جبہ پہنا جاتا ہے

•قَفَعَهٗ ـَ قَفْعًا بِالْمِقْفَعَةِ : چھڑی مارنا۔

ـــ فُلَانًا عَنْ کَذَا : کسی چیز سے روکنا۔

قَفِعَ فُلَانٌ ـَ قَفَعًا : ہمیشہ سر جھکائے رکھنے والا ہونا۔

قَفِعَ الْاُذُنُ : کان کا سکڑنا اور کنارے رل جانا۔

ـــ الرِّجْلُ : پیر کی انگلیوں کا سکڑا ہوا ہونا (نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا)۔

ـــ الْکَبْشُ اَوِ الشَّاةُ : مینڈھے یا بکری کا چھوٹی دم والا ہونا۔ هُوَ اَقْفَعُ وَ هِیَ قَفْعَاءُ ج: قُفْعٌ

قَفَّعَ الْبَرْدُ اَوِ الدَّاءُ اَصَابِعَهٗ : سردی یا بیماری کا انگلیوں کو اینٹھ دینا یا خشک کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ : (کھجور کے پتوں کی) ٹوکری میں رکھنا۔

اِنْقَفَعَ النَّبَاتُ : گھاس کا سوکھ کر سخت ہو جانا۔

ـــ عَنِ الشَّیْءِ : رک جانا۔

تَقَفَّعَ فُلَانٌ : قَفِعَ (۲) سکڑنا۔

الْقُفَاعُ : انگلیاں اینٹھنے کی بیماری۔

الْقَفْعُ : سنگ بار آلہ جنگ، قدیم زمانہ میں موجودہ ٹینک کی طرح ایک گاڑی ہوتی تھی جس میں آدمی چھپ کر بیٹھتے تھے اور اس سے قلعہ پر سنگ باری کرتے تھے یا قلعہ کی دیوار میں نقب لگاتے تھے۔

الْقَفْعَاءُ : انگوٹھی کی طرح کے حلقوں والی ایک گھاس۔

الْقَفْعَةُ : کھجور کے پتوں کی ٹوکری کنڈی جو اوپر سے تنگ اور نیچے سے کشادہ ہوتی ہے ج: قِفَاعٌ۔

الْمِقْفَعَةُ : انگلیوں پر مارنے کی چھڑی۔

•قَفَّ الشَّیْءُ ـِ قَفًّا وَ قُفُوْفًا : سکڑنا۔

ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا دھونے کے بعد خشک ہو جانا۔

ـــ الشَّعْرُ : ڈر کی وجہ سے بالوں کا

کھڑا ہو جانا۔
قَفَّ الصَّيْرَفِيُّ: صراف کا انگلیوں میں دبا کر درہم چرالینا۔
— الْأَرْضُ: زمین کی سبزی کا سوکھ جانا
— فُلَانٌ: خوف زدہ ہونے سے کپکپی طاری ہو جانا۔
أَقَفَّتِ الْعَيْنُ: آنکھ کے آنسو ختم ہو جانا اور سیاہی بلند ہونا۔
— السَّائِمَةُ: چرنے والے جانوروں کا چراگاہوں کو خشک پانا۔
— الدَّجَاجَةُ: مرغی کا انڈے دینے سے رک جانا۔
الْقَفُّ: کسی چیز کی پشت۔
الْقُفُّ: پست قد (۲) سخت پتھروں والا زمین کا بلند حصہ (۳) زبردست سیاہ بادل، کالی گھٹا (۴) کلہاڑی کا سوراخ (جس میں اس کا دستہ داخل کیا جاتا ہے) (۵) گھٹیا درجہ کے لوگ۔
الْقَفَّافُ: انگلیوں میں چوری سے درہم دبا لینے والا صراف (۲) ٹوکریاں بنانے والا۔
الْقَفَّانُ: جماعت، گروہ (۲) کسی چیز کا وقت، موسم (۳) کسی چیز کی انتہائی کھوج۔ أَتَيْتُهُ عَلَى قَفَّانِ ذٰلِكَ: میں اس کے پاس فلاں چیز کے پیچھے آیا۔
الْقَفَّةُ: چھوٹے جثہ کا آدمی (۲) بخار کا لرزہ، کپکپی۔
الْقُفَّةُ: کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی ٹوکری ڈلیا، زنبیل (۲) ایک گول چھوٹی کشتی جس کا استعمال عراق میں ہوتا ہے (۳) پھل رکھنے کا ٹوکرا۔
الْقِفَّةُ: بخار کی سردی، لرزہ (۲) نوزائیدہ بچہ کے پیٹ سے نکلنے والا پہلا فضلہ۔
الْقَفِيفُ: سبزی یا نباتات جو خشک ہو گئی ہوں۔

• قَفْقَفَ: سردی سے دانت بجنا اور جبڑے ہلنا۔
— النَّبْتُ: نبات کا سوکھ جانا۔
تَقَفْقَفَ: قَفْقَفَ۔
الْقَفْقَافُ: سوکھی گھاس۔
الْقَفْقَفُ: جبڑا۔ تثنیہ: قَفْقَفَانِ۔
قَفْقَفَا الطَّائِرِ وَ الظَّلِيمِ: پرندے اور شتر مرغ کے بازو۔
• قَفَلَ الْفَرَسُ ـِ قُفُولًا: گھوڑے کا چھریرا ہونا۔
— الْجِلْدُ أَوِ الشَّجَرُ: کھال یا درخت کا سوکھ جانا۔
— مِنَ السَّفَرِ وَ نَحْوِهِ: لوٹنا۔
— فِي الْجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
— الطَّعَامَ قَفْلًا: کھانے کی چیزوں کا ذخیرہ کرنا (۲) گراں بیچنے کے لئے اسٹاک کرنا۔
— الشَّيْءَ: تخمینہ کرنا، اندازہ لگانا۔
— الْقَوْمَ بِعَيْنِهِ: نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
أَقْفَلَ الْجَيْشُ: فوج کا واپس ہونا۔
— الْبَابَ: دروازہ بند کرنا، تالا لگانا۔
— الْقَوْمَ مِنْ مَبْعَثِهِمْ: لوگوں کو سفر سے واپس بلانا (جہاں بھیجے گئے تھے وہاں سے)۔
— عَلَى كَذَا: کسی بات پر لوگوں کو اکھٹا کرنا، متحد کرنا۔
— فِي الطَّرِيقِ: لوگوں کا نگاہوں سے تعاقب کرنا۔
— الشَّيْءَ: خشک کرنا، سکھانا۔
— الصُّنْبُورَ وَ النُّورَ: پانی کی ٹونٹی یا لائٹ بند کرنا۔
— الْمُؤَسَّسَةَ وَالْحِسَابَ: ادارے یا حساب کو بند کرنا۔
أَقْفَلَ الْعَطَشُ أَوِ الصَّوْمُ فُلَانًا: پیاس یا روزہ کا کسی کو خشکی سے نڈھال کر دینا۔
— الْحَدِيثَ مَعَ أَحَدٍ: کسی سے بات چیت بند کرنا۔
— الْمَالَ: یکبارگی کل مال دیدینا۔
تَقَفَّلَ فِي الْجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔
قَفَّلَ: بند کرنا، تالا ڈالنا۔
استقفلت يدا فلان: بخیل ہونا۔
الْقَافِلُ: دبلا (۲) سفر سے لوٹنے والا (۳) خشک (کھال)۔
الْقَافِلَةُ: سفر میں جانے والی یا سفر سے واپس آنے والی بہت سے لوگوں کی جماعت جو زادِ راہ کے علاوہ سواری کے جانور اور سامانِ ضرورت لئے ہوئے ہو۔ کارواں ج: قَوَافِل
الْقَفَّالُ: قفل ساز یا قفل فروش۔
الْقَفْلُ: سوکھا درخت۔
الْقُفْلُ: تالا، قفل (۲) کنجوس ج: أَقْفَالٌ وَ قُفُولٌ۔
الْقَفْلَةُ: یکبارگی بہت مال دینے کا عمل۔
الْقُفَلَةُ: ہر سنی ہوئی بات کو محفوظ رکھنے والا، پیٹ میں بات رکھنے والا (۲) صحیح گمان کرنے والا جس کا گمان ہمیشہ صحیح ہوتا ہو۔
الْقَفِيلُ: خشک کھال یا خشک درخت (۲) کوڑا (۳) تنگ گھاٹی۔
الْقِيفَالُ: ہاتھ میں کہنی کے قریب ایک رگ جس کی فصد لی جاتی ہے۔
الْمُتَقَفِّلُ: رَجُلٌ مُتَقَفِّلُ الْيَدَيْنِ: کمینہ بخیل۔
الْمُقْفَلُ: بند، تالا لگا ہوا۔
مُقْفَلُ الْيَدَيْنِ: انتہائی کنجوس۔
• قَفَنَ الرَّجُلُ ـِ قُفُونًا: مرنا۔
— الْكَلْبُ: کتے کا کسی چیز میں منہ ڈالنا
— الشَّيْءَ قَفْنًا: کسی چیز پر لاٹھی یا کوڑا لگانا

قَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها: بکری وغیرہ کو گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
—— رَأْسَهُ: سر کاٹ کر الگ کر دینا۔
قَفَّنَ رَأْسَهُ: سر بالکل الگ کر دینا۔
اِقْتَفَنَ الشَّاةَ و نَحْوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
القَفَّانُ: محاسبہ کرنے والا سربراہ (۲) ایک قسم کی ترازو۔ دیکھئے: قَبَّان۔
القَفَنُ و القَفَنُّ: گدی، سر کا پچھلا حصہ۔
القِفَنُّ: گنوار، اکھڑ، اجڈ۔
القَفِينَةُ: گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری یا اونٹنی۔
• قَفَاهُ ـُ قَفْوًا: کسی کی گدی پر مارنا
—— الشَّاةَ و نَحْوَها: گدی کی طرف سے ذبح کرنا۔
—— الشيءَ او الأثَرَ: پیچھا کرنا، پیچھے پڑنا، ٹوہ میں لگنا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لكَ بِهِ عِلْمٌ"
—— اللّٰهُ اَثَرَهُ: اللہ کا کسی کے اثر و نشان کو مٹا دینا۔
—— فُلانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی معاملہ کیلئے خاص کرنا۔
—— فُلانًا: بری تہمت لگانا۔
—— السَّيْلُ العُشْبَ: سیلاب کا گھاس کو مرجھا دینا، خراب کر دینا۔
• قَفِيَ ـَ قَفْيًا: قَفَا۔
أَقْفَى الرَّجُلَ: چیدہ و پسندیدہ کھانا کھانا۔
—— بِهِ: اعزاز کرنا۔
—— فُلانًا بِأَمْرٍ: کسی کام کے لئے کسی کو مخصوص کرنا۔
—— فُلانًا على غيرِه: کسی پر ترجیح دینا۔
قَفَّى على الشَّيْءِ: کسی چیز پر پوری طرح قابو پانا یا اسے دور کرنا۔

قَفَّى الشِّعْرَ: شعر کا قافیہ بنانا۔
—— فُلانًا و بِهِ: کسی کے پیچھے چلانا۔ نقش قدم پر چلانا۔
قَفَّى على اثرِه بفُلانٍ: کسی کے پیچھے کسی کو چلانا، پیچھے لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَفَّيْنَا على آثَارِهِم بِعِيسَى بْنِ مَرْيَمَ"۔
اِقْتَفَاهُ: کسی کے پیچھے چلنا، نقش قدم پر چلنا۔
—— الشيءَ: منتخب کرنا۔
—— فُلانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی کام کیلئے منتخب کرنا، مخصوص کرنا۔
—— بِفُلانٍ: کسی کا تابع ہو جانا، کسی کے ساتھ مخصوص و وابستہ ہو جانا
تَقَافَى النَّاقَةَ: اونٹنی کی پیٹھ پر سوار ہونا
—— الأَكَمَةَ: ٹیلہ پر چڑھنا۔
—— فُلانًا: کسی پر بہتان لگانا۔
تَقَفَّى بِهِ: خیر مقدم کرنا، اکرام کرنا۔
—— الدَّابَّةَ بالعَصَا: چوپائے کو پیچھے سے گدی پر مارنا۔
—— فُلانًا: کسی کے پیچھے چلنا، تابع ہونا
—— الشيءَ: پسند کرنا، منتخب کرنا۔
اِسْتَقْفَاهُ: لوٹنے کے لئے کسی کا پیچھا کرنا۔
التَّقْفِيَةُ: قافیہ بندی، کلام کی آخری حرف سے مطابقت۔
القَافِيَةُ: گردن کا پچھلا حصہ (۲) ہر چیز کا آخری حصہ (۳) شعر میں وہ حروف جو ایسے متحرک حرف سے شروع ہوں جس سے اس شعر کے آخر کے دو ساکن حرفوں میں ایک ملا ہوا ہو جیسے يُذْمَمْ۔ (فعل مضارع مجزوم) ہیں یا متحرک ہے اور اس سے ملی ہوئی ذال ساکن اول اور میم ثانی آخری حرف ساکن ہے

جیسا کہ زہیر کے شعر:
وَمَن يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ
علىٰ قومِه يُسْتَغْنَ عنه و يُذْمَمِ
میں ہے، یا بیت کا آخری کلمہ ج: قَوَافٍ۔
القَفَا: گدی (گردن کا پچھلا حصہ (مذکر و مؤنث) قَفَاءٌ بالمد بھی بولا جاتا ہے (۲) ہر چیز کا پچھلا حصہ ج: أَقْفَاءٌ و قُفِيٌّ۔
لا أَفْعَلُهُ قَفَا الدَّهْرِ: میں یہ کبھی نہیں کروں گا۔
رُدَّ الشَّيْخُ على قَفَاهُ و رُدَّ قَفًا: زیادہ بوڑھا ہو جانا۔
القَفَاوَةُ: ترجیح (۲) ضیافت کا سامان (۳) مہمان کی آؤ بھگت۔
القَفْوُ: بارش سے پہلے کا غبار (۲) بارش کی بہائی ہوئی مٹی سے نباتات کی خرابی۔
القِفْوَةُ: منتخب چیز۔ هو قِفْوَتِي کہتے ہیں (۲) سامانِ ضیافت۔
القُفْيَةُ: شکار کے لئے شکاری کے چھپنے کا گڑھا۔
القَفِيُّ: مہمانِ معزز (۲) طعام ضیافت (۳) منتخب دوست یا بھائی، اعزاز کنندہ۔
القَفِيَّةُ: خصوصیت (۲) کونہ، گوشہ (۳) گدی کی طرف سے ذبح کی ہوئی بکری۔ هو قَفِيَّةُ آبائِهِ: وہ بھلائی میں اپنے اسلاف کا پیرو کار ہے
• قَفَى الرَّجُلَ ـِ قَفْيًا: گدی پر مارنا
المُقَفِّي: قافیہ بند۔
• القَاقُلَّةُ: الائچی (دانہ اور بوٹی)۔

ق —— ل

• قَلَبَ الشيءَ ـِ قَلْبًا: الٹنا، پلٹنا (نیچے کا اوپر کرنا، دائیں کا بائیں کرنا،

اندر کا باہر کرنا یا اس کے بر خلاف) برعکس کرنا، اوندھا کرنا (۲) حالت بدلنا۔

قَلَبَ الْاَمْرَ ظَهْرًا لِبَطْنٍ: الٹ پلٹ کر دیکھنا (جانچنا، آزمانا)۔

— التَّاجِرُ السِّلْعَةَ: سامان کو خوب جانچنا۔

— عَيْنَه وحملاقه: غصہ ہونا آنکھ دکھانا۔

— فُلَانًا عَمَّا يُرِيْدُ: کسی کو اس کے ارادہ سے باز رکھنا۔

— اللّٰهُ فُلَانًا اِلَيْه: موت دینا۔

— لِلْقَوْمِ قَلِيْبًا: کنواں کھودنا۔

— الدَّاءُ فُلَانًا: بیماری کا دل پر اثر کرنا۔

— الْقَوْمَ: لوگوں کو واپس کرنا۔

— الْمُعَلِّمُ الصِّبْيَانَ: معلم کا بچوں کو گھر واپس بھیجنا۔

— الْاَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: کاشت کیلئے زمین کریدنا، زمین میں ہل چلانا۔

قَلِبَ الرَّجُلُ ـَ قَلَبًا: الٹے ہوئے ہونٹ والا (ڈھیلے لٹکے ہوئے ہونٹ والا) ہونا۔ قَلِبَتِ الشَّفَةُ بھی کہا جاتا ہے۔ هُوَ اَقْلَبُ وَهِيَ قَلْبَاءُ ج: قُلْبٌ۔

قُلِبَ فُلَانٌ: بیماری دل کا شکار ہونا۔ هُوَ مَقْلُوْبٌ۔

— الدَّابَّةُ: چوپائے کا دل کی بیماری سے مرجانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزُ: تنور یا توے پر روٹی کا الٹے جانے کے قابل ہونا۔

— الْقَوْمُ: لوگوں کے اونٹوں کو دل کی بیماری لاحق ہوجانا۔

— الْعِنَبُ: انگور کا اوپر سے خشک ہوجانے کی وجہ سے پلٹا جانا۔

اَقْلَبَ الْخُبْزَ: روٹی کو دوسری طرف سے سینکنے کے لئے پلٹنا۔

اَقْلَبَهُ اللّٰهُ اِلَيْه: اللہ کا کسی کو موت دینا۔

قَلَّبَ الشَّيْءَ: اچھی طرح الٹ پلٹ کرنا بالکل پلٹ دینا۔

— الْاُمُوْرَ: معاملات کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا چھان بین کرنا، جانچ پڑتال کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَلَّبُوا لَكَ الْاُمُوْرَ"

— كَفَّيْهِ: کف افسوس ملنا، نادم ہونا

— الْاَمْرَ على وجوه الْمُخْتَلِفَة مختلف پہلوؤں پر غور کرنا۔

— الْمَوَازِيْنَ: توازن بگاڑنا۔

اِنْقَلَبَ: پلٹنا، الٹنا، اوندھا ہونا، برعکس ہونا، الٹا ہونا (۲) لوٹنا، واپس ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ"

— ظَهْرًا لِبَطْنٍ: پلٹ جانا، نیچے اوپر ہوجانا، زبر وزبر ہوجانا۔

تَقَلَّبَ فِى الْاُمُوْرِ: معاملات کو حسب منشا چلانا، کرتا دھرتا ہونا۔

— فُلَانٌ يَتَقَلَّبُ فِى اعمال السُّلْطَانِ وفى نعمائه: فلاں سلطان کے معاملات اور انعام واکرام میں دخیل ومختار ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے)

— فِى الْبِلَادِ: ملکوں یا شہروں میں گھومنا۔

— الشَّيْءُ: پلٹنا، متغیر ہونا۔ قَلَّبَ کا فعل مطاوع۔

— الرَّجُلُ فِى الْفِرَاشِ: بستر پر کروٹیں بدلنا، بےکل اور بےچین ہونا۔

الْاِنْقِلَابُ: تبدیلی (۲) نظام حکومت کی اچانک تبدیلی (سیاسی یا فوجی انقلاب) (۳) جغرافیا دانوں کے نزدیک وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں سرطان کے مدار پر ہوتی ہیں، اسے گرمائی انقلاب کہتے ہیں جو ۲۱ جون سے ہوتا ہے یا وہ وقت جس میں سورج کی عمودی شعاعیں جدی کے مدار پر ہوتی ہیں وہ سرمائی انقلاب کہلاتا ہے جو ۲۲ دسمبر سے ہوتا ہے۔

التَّقَلُّبُ: تبدیلی، گردش، غیر مستقل مزاجی، اتار چڑھاؤ۔ تَقَلُّبَاتُ الدَّهْرِ: انقلابات زمانہ، تغیرات زمانہ، گردش ہائے روزگار۔

الْقَالِبُ: سرخ رنگ والی کھجور (۲) پلٹنے والا (۳) سانچہ، نمونہ۔ شَاةٌ قَالِبُ لَوْنٍ: بکری کا اپنی ماں کے رنگ کے برخلاف ہونا۔

الْقَالَبُ: سانچہ جس میں معدنیات کو ڈھال کر اس کی شکل کی چیز بنائی جائے، نمونہ ج: قَوَالِبُ۔

الْقُلَابُ: دل کی بیماری۔

الْقَلْبُ: دل، کبھی عقل، دماغ اور روح کو بھی کہتے ہیں ج: قُلُوْبٌ۔

قَلْبُ الشَّيْءِ: ہر شئے کا اندرونی حصہ جوف، وسط، خالص جز، مغز، خلاصہ

قَلْبُ الشَّجَرِ: درخت کا اندرونی نرم حصہ۔

قَلْبُ النَّخْلَةِ: کھجور کے درخت کا جوف۔

رَجُلٌ قَلْبٌ: خالص نسب آدمی (واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لئے)

جِئْتُكَ بِهٰذَا الْاَمْرِ قَلْبًا: میں تمہارے پاس محض اس کام کیلئے

آیا ہوں۔

أَفْعَالُ القُلُوب: وہ افعال جن میں شک اور یقین کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ شک اور یقین کا تعلق چونکہ قلب سے ہوتا ہے اس لئے ان افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں۔ یہ افعال سات ہیں۔ عَلِمَ، رَأَى، وَجَدَ، زَعَمَ۔ برائے یقین۔ حَسِبَ، ظَنَّ، خَالَ۔ برائے شک۔

القُلْبُ: درخت کا اندرونی مغز، گودا، کھجور کے درخت کا اندرونی نرم گودا (۲) ایک لڑی کا ہاتھ کا زیور (کنگن) عَرَبِيٌّ قُلْبٌ: خالص عرب هي قُلْبٌ و قُلْبَةٌ۔

القَلَبَةُ: دل کی بیماری لگنے کا عمل۔

القُلْبَةُ: سرخی۔

القُلَّبُ: بہت پلٹیاں کھانے والا، بہت الٹ پلٹ کرنے والا (۲) غیر مستقل مزاج۔ رَجُلٌ حُوَّلٌ قُلَّبٌ و حُوَّلِيٌّ قُلَّبِيٌّ: آزمودہ کار، چالاک معاملات کے الٹ پھیر اور انجام دہی کا ماہر۔

القُلُوبُ: القُلَّبُ۔

القَلِيبُ: کنواں (مونث و مذکر) ج: قُلُبٌ و اَقْلِبَةٌ۔

المُتَقَلِّبُ: کروٹیں بدلنے والا، بے کل، بے چین (۲) تغیر پذیر (۳) الٹ پلٹ ہونے والا، پلٹنے والا۔

مُتَقَلِّبُ الاَطْوَارِ: تغیر پذیر احوال والا۔

المِقْلَبُ: کدال (زمین کھودنے کا اوزار) ج: مَقَالِبُ۔

المَقْلَبُ: مکر و فریب، چال ج: مَقَالِبُ

المَقْلُوبُ: دل کا بیمار۔ كَلَامٌ مَقْلُوبٌ: الٹی بات، برعکس بات۔ بِالمَقْلُوبِ: برخلاف، برعکس۔

المُنْقَلِبُ: الٹا ہوا، بدلا ہوا۔

المُنْقَلَبُ: انجام (۲) مدار (۳) واپسی کی جگہ (۴) آئندہ زندگی۔

قَوْلَبَ الشَّيْءَ: سانچہ میں ڈھالنا۔

• قَلِتَ ــَـ قَلَتًا: ہلاکت میں پڑنا، خطرہ میں پڑنا (۲) خراب ہونا، بگڑنا

ــــ فُلانٌ: دُبلا پتلا ہونا۔ هو قَلِتٌ

أَقْلَتَهُ: ہلاکت میں ڈالنا۔ أَقْلَتَهُ السَّفَرُ البَعِيدُ (۲) خراب کرنا، بگاڑنا۔

ــــ الاُنْثَى: عورت یا مادہ کے بچے نہ جینا۔ هي مُقْلِتٌ۔

القَلْتُ: بدن یا زمین کا گڑھا۔

قَلْتُ السَّيْلِ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جاتا ہو۔

قَلْتُ العَيْنِ: آنکھ کا گڑھا جس میں وہ قدرتی طور پر رکھی ہوئی ہوتی ہے۔

قَلْتُ الخَاصِرَةِ: کولہے سے کوکھ کے ملنے کی جگہ۔

قَلْتُ الرُّكْبَةِ: خاص گھٹنا۔

رَجُلٌ قَلْتٌ: دبلا پتلا آدمی ج: قِلاتٌ۔

القَلْتَةُ: ناک کے نیچے اور دونوں مونچھوں کے درمیان کا گڑھا۔

المِقْلاتُ: وہ عورت یا مادہ جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) وہ مادہ جو ایک بچہ کے بعد حاملہ نہ ہو ج: مَقَالِيتُ۔

المَقْلَتَةُ: ہلاکت گاہ، مہلک مقام، خوفناک جگہ ج: مَقَالِتُ۔

• قَلِحَتِ السِّنُّ ــَـ قَلَحًا: دانتوں پر زرد و سبز میل چڑھنا۔ السِّنُّ قَلْحَاءُ۔ الرَّجُلُ أَقْلَحُ ج: قُلْحٌ وهو قَلِحٌ وهي قَلِحَةٌ

قَلَّحَ الرَّجُلَ والدَّابَّةَ: دانتوں کی زردی یا میل دور کرنا۔

تَقَلَّحَ الرَّجُلُ: میلے کپڑوں والا ہونا

ــــ البِلادَ: کسب معاش کے لئے ملکوں یا شہروں میں جانا۔

الاَقْلَحُ: گبریلا، بھونرا، گوبر کا کیڑا (۲) آزمودہ کار آدمی ج: قُلْحٌ۔

القُلاحُ: دانتوں پر جما ہوا زرد یا سبز میل

القِلْحُ: گندا کپڑا۔

المُقَلَّحُ: تجربہ کار۔

• قَلَخَ الشَّجَرَ ــَـ قَلْخًا: اکھیڑنا۔

قَلَخَ البَعِيرُ: اونٹ کا بڑبڑانا، بلبلانا

قَلَّخَهُ بِالسَّوْطِ: کوڑا مارنا۔

ــــ النَّبْتُ: پودے کا تنا مضبوط ہونا۔

• قَلَدَ الشَّيْءَ ــِـ قَلْدًا: موڑنا۔

ــــ الحَدِيدَةَ: لوہے کو پتلا کر کے کسی چیز پر موڑ دینا۔

ــــ الحَبْلَ: رسی کو بٹنا۔

ــــ الماءَ في الحوضِ ونحوِهِ: حوض وغیرہ میں پانی جمع کرنا۔

ــــ الحُمَّى فُلانًا: کسی کو روزانہ بخار آنا۔

ــــ الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

ــــ فُلانًا السَّيْفَ: کسی کے گلے میں تلوار ڈالنا۔

أَقْلَدَ البَحْرُ عَلَيْهِم: سمندر کا غرق کر کے اپنی لپیٹ میں لے لینا۔

إِقْتَلَدَ الماءَ: پانی کا چلو لینا۔

قَلَّدَهُ القِلادَةَ: گلے میں ہار ڈالنا ہار پہنانا۔

ــــ الحَيَوانَ: جانور کو پٹا پہنانا۔

ــــ البَدَنَةَ: قربانی کے جانور کے گلے میں کوئی چیز ہدی کی علامت کے طور پر ڈالنا۔

قَلَّدَ فُلَانًا السَّيْفَ: کسی کی گردن میں تلوار لٹکانا۔

ـــ فُلَانًا نِعْمَةً: کوئی عطیہ دینا یا کوئی بھلائی کرنا۔

ـــ قِلَادَةَ سَوْءٍ: کسی کی ایسی مذمت کرنا جس کا اثر زائل نہ ہو، ہمیشہ کے لئے رسوا کر دینا۔

ـــ فُلَانًا الأَمْرَ اوِ العَمَلَ: کوئی معاملہ یا کام سپرد کرنا، ذمہ دار بنانا۔

ـــ فُلَانًا: تقلید کرنا، بلا دلیل پیروی کرنا، آنکھ بند کر کے کسی کے پیچھے چلنا (۲) کسی کی نقل اتارنا۔ جیسے: قَلَّدَ القِرْدُ الانْسَانَ۔

ـــ فُلَانًا المَسْئُولِيَّةَ: ذمہ داری سونپنا۔

ـــ فُلَانًا القَضَاءَ: کسی کو منصب قضا پر فائز کرنا، عہدۂ قاضی سپرد کرنا۔

قُلِّدَ الشَّيْخُ حَبْلَهُ: بوڑھے کا سٹھیا جانے کی وجہ سے ناقابل التفات ہونا۔

قُلِّدَ حَبْلَهُ: اسے آزاد چھوڑ دیا گیا

تَقَلَّدَ القِلَادَةَ: ہار پہننا، اپنے گلے میں ہار ڈالنا۔

ـــ السَّيْفَ: تلوار گلے میں لٹکانا۔

ـــ الأَمْرَ: کام کا ذمہ لینا، برداشت کرنا، سنبھالنا۔

ـــ المَنْصِبَ: عہدہ سنبھالنا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا

اقْلَوَّدَهُ النُّعَاسُ: اونگھ آنا، نیند کا غلبہ ہونا۔

تَقَالَدَ القَوْمُ الماءَ: پانی پر باری باری آنا۔

الاِقْلِيدُ: اونٹنی کی ناک کا کڑا (۲) چابی کنجی ج: اَقَالِيدُ (۳) گردن ج: اَقْلَادٌ۔

التَّقَالِيدُ: رسم و رواج، رسوم، قدیم روایات و آداب۔ واحد تقلید۔

التَّقْلِيدُ: بے سوچے سمجھے یا بے دلیل پیروی (۲) نقل (۳) سپردگی۔

التَّقْلِيدُ الأَعْمَى: اندھی تقلید۔

التَّقْلِيدُ المُتَّبَعُ: مروجہ رسم یا روایت

التَّقْلِيدِيٌّ: روایتی، روایات و رواج پر مبنی، ٹریڈیشنل۔

التَّقْلِيدُ الوِرَاثِيُّ: خاندانی روایات۔

القِلَادُ: تانبے یا پیتل کا تار جو ہار میں استعمال کیا جائے۔

القِلَادَةُ: ہار، نیکلس (۲) انعامی تمغہ جو گردن میں لٹکایا جاتا ہے (۳) جانور کے گلے کا پٹا ج: قَلَائِدُ۔

قَلَائِدُ الشِّعْرِ: زندۂ جاوید اشعار۔

القَلْدُ: چاندی کے تاروں کو بل دے کر بنایا ہوا کنگن ج: اَقْلَادٌ و قُلُودٌ

القِلْدُ: سینچائی کے لئے پانی کا مقررہ حصہ۔ کہتے ہیں: سَقَيْنَا اَرْضَنَا قِلْدَهَا۔ سَقَتْنَا السَّمَاءُ قِلْدًا كل اُسْبُوعٍ: آسمان نے ہر ہفتہ کسی قدر ہم پر پانی برسایا (۲) بخار کی باری کا دن۔ ج: اَقْلَادٌ۔

اَعْطَيْتُهُ قِلْدَ اَمْرِي: میں نے اپنا معاملہ اس کے سپرد کر دیا۔

القِلْدَةُ: گھی کی تلچھٹ، کھچور۔

القَلْدَةُ: ناک کے نیچے موچھوں کے درمیان کا گڑھا۔

القَلْدَاءُ: (ناقة) لمبی گردن والی اونٹنی۔

القَلُودُ: بہت پانی والا کنواں۔

القِلِّيدُ: خزانہ۔

القَلِيدُ: فیتہ، تسمہ۔ حَبْلٌ قَلِيدٌ: بٹی ہوئی رسی۔

المِقْلَادُ: خزانہ (۲) کنجی ج: مَقَالِيدُ قرآن پاک میں ہے: "لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوَاتِ والأَرْضِ"۔ اَلْقَيْتُ اِلَيهِ مَقَالِيدَ الأُمُورِ: میں نے کاموں کی ذمہ داریاں اسے سونپ دیں۔ ضَاقَتْ عَلَيهِ المَقَالِيدُ: اس کے معاملات پیچیدہ ہوگئے، وہ پریشانی میں پڑ گیا۔

المِقْلَدُ: چارہ کا تھیلا (۲) بٹوا (۳) پیمانہ (۴) درانتی (۵) چابی ج: مَقَالِدُ و مَقَالِيدُ۔ رَجُلٌ مِقْلَدٌ: بالغ آدمی۔ ضاقت مَقَالِدُهُ: معاملات پریشان کن ہونا۔ مَقَالِيدُ الامُورِ: کاموں کی ذمہ داریاں۔

مَقَالِيدُ الحُكْمِ: حکومت کی باگ ڈور۔

المُقَلَّدُ: ہار پہننے کی جگہ (۲) تلوار کو دونوں مونڈھوں کے درمیان حمائل کرنے کی جگہ (۳) سب سے آگے نکل جانے والا گھوڑا۔

المُقَلِّدُ: پیروکار (۲) نقال۔

مُقَلَّدَاتُ الشِّعْرِ: ہمیشہ یاد رکھے جانے والے اشعار۔

المَقْلُودُ: الحَبْلُ المَقْلُودُ: بٹی ہوئی رسی۔ سِوَارٌ مَقْلُودٌ: بٹا ہوا کنگن

قَلَزَ الجَرَادُ ـِ قَلْزًا: ٹڈی کا دم کو زمین میں گاڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: لنگڑا ہونا، لنگڑانا۔

ـــ العُصْفُورُ ونَحْوُهُ: چڑیا وغیرہ کا اچھلنا، پھدکنا۔

ـــ فُلَانٌ: چسکی لے کر پینا۔

ـــ بالشيءِ: پھینکنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو مارنا۔

ـــ فُلَانًا اَقْدَاحًا: کسی کو پیالوں سے گھونٹ بھروانا۔

قَلَّزَ الجَرَادُ: ٹڈی کا دم کو زمین میں خوب دھنسانا۔

اِقْتَلَزَ الْکَاْسَ : گلاس سے گھونٹ بھرنا
تَقَلَّزَ : چست ہونا، پھرتیلا ہونا۔
___ الوَعِلُ : پہاڑی بکرے کا دوڑنا۔
القَلِزُ : رَجُلٌ قَلِزٌ : ہلکا اور کمزور آدمی
القُلُزُّ و القِلِزُّ : سخت آدمی (۲) وہ تانبا جس پر لوہا اثر انداز نہ ہو۔
• قَلْزَمَ فُلَانٌ : شور مچانا (۲) کمینہ ہونا۔
___ الشَّیْءَ : نگلنا، ہڑپ کرنا۔
تَقَلْزَمَ فُلَانٌ : بخل سے مرجانا۔
___ الشَّیْءَ : قَلْزَمَهُ۔
القِلْزِمُ : کمینہ۔
القُلْزُمُ : مصر کا قدیم شہر جہاں اب نہر سویس تعمیر کیا گیا ہے۔
بَحْرُ القُلْزُمِ : بحر احمر۔
القَلْزَمَةُ : کمینگی، شور شرابا۔
• قَلَسَتْ نَفْسُهُ ــ قَلْسًا : جی متلانا طبیعت کا مالش کرنا۔
___ الرَّجُلُ قَلْسًا و قَلَسَانًا : کھانا پینا اندر سے منہ کو آنا (لیکن قے نہ ہونا)۔
___ الاناءُ وغیرُہٗ : برتن بھرنا چھلکنا
___ البَحْرُ بالزَّبَدِ : سمندر کا جھاگ پھینکنا۔
___ الطَّعْنَةُ بالدَّمِ : نیزہ کی ضرب کا خون بہانا۔
___ فُلَانٌ قَلْسًا : بہت نبیذ پینا (۲) گاتے ہوئے ناچنا (۳) بہترین گانا گانا
___ السَّحَابَةُ النَّدَی : بادل کا پھوار برسانا۔
___ النَّحْلُ العَسَلَ : مکھی کا شہد اگلنا
قَلَّسَ الرَّجُلُ : سجدہ کرنا۔
___ لِفُلَانٍ : کسی کے سامنے سینہ پر ہاتھ رکھ کر مؤدب کھڑا ہونا، فرماں بردار ہونا، جھکنا۔
___ فُلَانٌ : دف بجا کر گانا گانا (۲) تفریح طبع کے لئے دلچسپ تماشے کرنا۔

قَلَّسَ القَوْمُ : حکام کا گانے بجانے سے استقبال کرنا۔
___ فُلَانًا : کسی کو ٹوپی اڑھانا۔
تَقَلْنَسَ : ٹوپی اوڑھنا۔
الاَنْقَلِیسُ : سانپ نما مچھلی۔
القَالِسُ : وہ شخص جس کے منہ تک پیٹ سے کھانا وغیرہ نکل آئے۔
القَلْسُ : قے (۲) کشتی کا رسا۔ ج : اَقْلَاسٌ۔
القَلَّاسُ : ٹوپیاں بنانے والا، کلاہ ساز (۲) بَحْرٌ قَلَّاسٌ : جھاگ پھینکنے والا، بحر زخار۔
القَلَنْسُوَةُ : (مختلف شکلوں اور قسموں کی) ٹوپی ج : قَلَانِسُ وَقَلَانِیسُ و قَلَاسٍ و قَلَاسِیُّ۔
القَلِیسُ : شہد۔
المُقَلِّسُ : لوگوں کی تفریح کے لئے تماشے کرنے والا، بہروپیا، مسخرا
• قَلَصَ الشَّیْءُ ــ قُلُوصًا : سکڑنا ملنا۔
___ الثَّوْبُ بَعْدَ الغَسْلِ : کپڑے کا دھلائی کے بعد سکڑ کر چھوٹا ہونا
___ الظِّلُّ عنه : سایہ ہٹنا، کم ہونا۔
___ الشَّفَةُ : ہونٹ کا اوپر کو چڑھنا
___ البِئْرُ او الغَدِیْرُ : کنویں یا تالاب کا اکثر پانی ختم ہو جانا۔
___ القَوْمُ : لوگوں کا اکٹھے ہو کر چلنا۔
___ الرَّجُلُ : جانا۔
___ نَفْسُهُ : جی متلانا۔
اَقْلَصَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا دودھ ختم ہو جانا۔
قَلَّصَ الشَّیْءُ : سکڑنا، سمٹنا۔
___ الدِّرْعُ : زرہ کا گٹھنا، سمٹنا۔
___ الدَّوَابُّ : جانوروں کا لگاتار چلتے رہنا۔

قَلَّصَ بَیْنَ الرَّجُلَیْنِ : لڑائی وغیرہ میں دو شخصوں کے درمیان بیچ بچاؤ کرانا۔
___ ثَوْبَهُ : اپنا کرتا یا کپڑا اوپر کو اٹھانا
تَقَلَّصَ الشَّیْءُ : سمٹنا، سکڑنا۔
___ الظِّلُّ : سایہ کم ہونا۔
___ الاِنتاجُ : پیداوار کم ہونا۔
___ النُّفُوذُ : اثر و رسوخ کم ہونا۔
___ الفَجْوَةُ : خلا کم ہونا، قرب ہونا۔
___ التِّجَارَةُ : کاروبار میں کمی آنا۔
القَلْصَةُ : کنویں کا اوپر اٹھا ہوا پانی ج : قَلَصٌ۔
القَلَّاصُ : جوان اونٹنیوں کو دوہنے والا (۲) اوپر اٹھنے والا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
القَلُوصُ : گٹھے ہوئے جسم کی جوان اونٹنی (نویں سال کی عمر تک قلوص اس کے بعد ناقہ کہلاتی ہے) (۲) شتر مرغ کا بچہ (۳) حُباری پرندہ کا چوزہ ج : قِلَاصٌ و قَلَائِصُ عرب نوعمر لڑکیوں کو بھی کنایۃً قلائص اور قُلُص کہتے تھے۔
المُقَلِّصُ : فَرَسٌ مُقَلِّصٌ : لمبی ٹانگوں اور کسے ہوئے پیٹ والا گھوڑا۔
القَلِیصُ : اوپر اٹھا ہوا پانی جو نیچے ہو جاتا ہو۔
المِقْلَاصُ : جوان اونٹنی کو دوہنے والا (۲) موسم گرما میں فربہ ہو جانے والی اونٹنی۔
• القَلْطِیُّ : سرکش و خبیث آدمی۔
القِلِّیطُ : فوطوں کی پھلاوٹ، سوجن۔
القَلِیطُ : پھولے ہوئے فوطوں والا (۲) غرور سے منہ پھلانے والا۔
القَلِیطَةُ : القَلِیطُ۔
• قَلَاوُوظ : پیچ دار کیل۔

قَـلَّـوظَ المسمارَ: پیچ دار کیل بنانا۔
• قَلَعَهُ ـَ قَلْعًا: اکھاڑنا۔
قَلَعَ الرَّاكِبُ ـَ قَلْعًا: سوار کا زین پر نہ جمنا۔
ـــ المُصَارِعُ: کشتی میں پہلوان کا نہ جمنا، پیر اکھڑنا۔ کہتے ہیں: قُلِعَتْ قَدَمُهُ ھو قَلِعٌ۔
اَقْلَعَ الشَّیْءُ: ہٹ جانا، زائل ہوجانا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل چھٹنا یا کھلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا برسنا بند ہونا، قرآن پاک میں ہے: "یا سَمَاءُ أَقْلِعِي"
ـــ الغُمَّةُ: حزن و پریشانی دور ہونا۔
ـــ عن الأمرِ: رکنا، چھوڑنا۔
ـــ عنه الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔
ـــ المَلَّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کا روانگی کے لئے لنگر اٹھانا۔
ـــ المَدِينَةَ: شہر کو قلع بند کرنا (قلع کی طرح محفوظ کرنا)
ـــ اَصْحَابُ السَّفِينَةِ: کشتی والوں کا روانہ ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈہ سے پرواز کرنا۔
قَلَّعَهُ: جڑ سے اکھیڑنا۔
ـــ الوَالِي فُلَانًا: حاکم کا کارندہ کو معزول کرنا۔
اِقْتَلَعَه: اکھیڑنا، چھیننا، جڑ سے نکالنا۔
ـــ جُذُورَ الشَّيْءِ: جڑیں اکھیڑنا، کسی چیز کا قلع قمع کرنا۔
ـــ السُّلْطَةَ من اَحَدٍ: اقتدار چھیننا۔
اِنْقَلَعَ: اکھڑنا (۲) معزول ہونا (۳) اکھڑ کر گر جانا۔
ـــ البَعِيرُ: تندرست اونٹ کا یکایک گر کر مر جانا۔

تَقَلَّعَ فی مِشْيَتِه: آگے کی طرف توازن کے ساتھ چلنا (جیسے اوپر سے دباؤ کے ساتھ آرہا ہو) (۲) اکھڑ جانا۔ مطاوع قَلَّعَ۔
الاِقْلَاعُ: روانگی (۲) خاتمہ (۳) ترک
القِلَاعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُعٌ۔
القُلَاعُ: جانور کو اچانک لاحق ہونے والی مہلک بیماری (۲) چکنی ہوئی مٹی۔ واحد: قُلَاعَةٌ (۳) بچوں کی بیماری جو کبھی بڑوں کو بھی ہوجاتی ہے۔ منہ اور حلق کی پھنسیاں، چھالے
القُلَاعَةُ: میدان میں کھڑی ہوئی تنہا چٹان (۲) پتھر یا ڈھیلا جو پھینکنے کے لئے کسی جگہ سے اکھاڑا جائے
رَمَاهُ بِقُلَاعَةٍ: اسے دلیل سے خاموش کردیا۔
القَلْعُ: چرواہے کی ضروریات کا تھیلا (۲) معمار کی کبسولی ج: قُلُوعٌ۔
تَرَكْتُهُ فی قَلْعٍ من حُمَّاه: میں اس کے پاس سے بخار اترنے کی شروعات کے وقت ہٹا۔
القِلْعُ: کشتی کا بادبان ج: قُلُوعٌ وقِلَاعٌ وقِلَعَةٌ۔
القُلْعُ: طاقت سے چلنے والا مرد۔
القَلَعُ: بخار اترنے کا وقت (۲) خارش والی کھال سے جھڑنے والی خشکی (پپڑی)۔
القَلِعُ: شَيْخٌ قَلِعٌ: اٹھتے وقت جھکا ہوا محسوس ہونے والا۔
القَلْعَةُ: پہاڑ پر بنا ہوا محفوظ محل قلعہ، گڑھی (۲) کھجور کا اکھاڑا ہوا پودا (۳) جڑ سے اکھاڑا ہوا درخت وغیرہ ج: قِلَاعٌ وقُلُوعٌ۔
القِلْعَةُ: لمبائی میں پھاڑا ہوا ٹکڑا، ج: قِلَعٌ۔

القُلْعَةُ: کمزور آدمی (۲) زین پر نہ جما رہنے والا (۳) اکھاڑا جانے والا درخت (۴) زائل ہونے والا مال (۵) مانگا ہوا مال، عارضی مال۔ الدُّنيا دَارُ قُلْعَةٍ: دنیا زوال پذیر جگہ ہے۔ هو عَلَى قُلْعَةٍ: وہ سفر پر ہے۔ هو مَجْلِسُ قُلْعَةٍ: وہ ایسی نشست گاہ ہے جس میں بیٹھنے والے کو دوسرے کے لئے بار بار اٹھنا پڑتا ہے۔ مَنْزِلُنا مَنْزِلُ قُلْعَةٍ: ہمارا مکان ہماری ملکیت میں نہیں ہے
القَلْعِيُّ: سفید سیسہ، رانگ، قلعی کرنے کا مسالا۔
القَلَّاعُ: سپاہی (۲) بادشاہ سے لوگوں کی شکایتیں کرنے والا (۳) کفن چور، (۴) جھوٹا (۵) ڈاڑھ اکھاڑنے والا۔
القَلُوعُ: قَوْسٌ قَلُوعٌ: وہ کمان جو کھینچتے وقت الٹ کر چھوٹ جائے ج: قُلُعٌ۔
المِقْلَاعُ: پتھر پھینکنے کا ایک قدیم آلہ، گوپھن، گوپیا ج: مَقَالِيعُ۔
المِقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کا آلہ۔
المَقْلَعُ: پتھر اکھاڑنے کی جگہ ج: مَقَالِعُ
المَقْلُوعُ: اچانک بیماری سے مرنے والا (مرض قلاع کا شکار)۔
• تَقَلْعَثَ فی مَشْيِه: اس طرح چلنا جیسے کیچڑ وغیرہ میں دھنسا ہوا نکلتا ہے۔
• اِقْلَعَدَّ واقْلَعَتَّ واقْلَعَطَّ الشَّعْرُ: بالوں کا سخت گھنگھریالا ہونا۔
المُقْلَعِطُّ: گھنگھریالے بالوں والا (۲) ڈر کر بھاگ جانے والا
القَلْعَطَةُ: بالوں کا انتہائی گھونگھریالا پن
• اِقْلَعَفَّ الشَّيْءُ: سمٹنا، سکڑنا۔

قَلَفَ الشَّجَرَةَ وغيرَها ـِ قَلْفًا: درخت کا بکل اتارنا، چھال اتارنا۔
— الظُّفُرَ: ناخن جڑ سے اکھاڑنا۔
— الخَاتِنُ القُلْفَةَ: ختنہ کرنیوالے کا حشفہ کی کھال کاٹنا، ختنہ کرنا۔
— الدَّنَّ ونَحْوَهُ: مٹکے وغیرہ کے منہ کی مٹی اتارنا۔ هو مَقْلُوف وقَلِيف۔
— السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں وغیرہ کو باندھ کر تارکول وغیرہ مل کر تیار کرنا۔ هو مَقْلُوفٌ وقَلِيفٌ۔
قَلِفَ ـَ قَلَفًا: بے ختنہ ہونا (۲) حشفہ کی کھال کا موٹا ہونا۔ هو أَقْلَفُ ج: قُلْفٌ۔
قَلَّفَ السَّفِينَةَ: کشتی کے تختوں کو رسی سے جوڑ کر تارکول ملنا اور اس کو تیار وقابل استعمال بنانا۔
اِقْتَلَفَ الظُّفُرَ: ناخن اکھاڑنا۔
اِنْقَلَفَتْ سُرَّتُهُ: ناف کا پھول کر بل دار ہونا۔
أَقْلَفُ: غیر مختون ج: قُلْفٌ۔
القِلَافَةُ: کشتی کے تختوں کو کھجور کی رسی سے جوڑ کر درزوں میں تارکول بھرنے کا پیشہ۔
القُلَافَةُ: چھلکا، چھال (۲) نباتات کی کلی کی جڑ کے پتوں کا گچھا۔
القَلْفُ: ناہموار کھردری جگہ۔
القُلْفَةُ: عضو تناسل کی بڑھی ہوئی کھال (جو ختنہ میں کاٹی جاتی ہے)۔ ج: قُلَفٌ۔
القَلَفَةُ: القُلْفَةُ۔
القَلِيفُ: القُلْفَةُ (۲) کھجور رکھنے کی بڑی ٹوکری (۳) خشک میوہ (۴) وہ مٹکا جس کی اوپر سے مٹی اتار دی گئی ہو۔

المَقْلُوفُ: القَلِيفُ۔
القِلْفِعُ: گرم لوہے کو کوٹتے وقت اڑنے والے ذرات (۲) پانی کے اتر جانے کے بعد خشک ہو کر پھٹ جانے والی مٹی۔
قَلَقَ الشيءَ ـِ قَلْقًا: ہلانا۔
— الهَمُّ وغيرُه فلانًا: غم یا تکلیف کا کسی کو بے چین و بے کل کرنا۔ پریشان کرنا۔
قَلِقَ ـَ قَلَقًا: کسی ایک جگہ قرار پذیر نہ ہونا (۲) کسی ایک حال پر قائم نہ رہنا (۳) پریشان ومضطرب ہونا۔ هو قَلِقٌ۔
أَقْلَقَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے اوپر لدی ہوئی چیز ہلنا۔
— الهَمُّ فلانًا: بے چین و بے قرار کرنا، پریشان کرنا۔
— الشيءَ: حرکت دینا۔
القَلَقُ: بے چینی، بے قراری، پریشانی، اداسی، تشویش، آزردگی۔
القَلَقُ البَالِغ: زبردست تشویش۔
القَلَقُ العَمِيق: گہری تشویش۔
القَلِقُ: مضطرب، پریشان، بے چین، بے قرار، بے کل، اداس۔
المِقْلَاقُ: بہت پریشان (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔
المُقْلِقُ: تشویشناک، پریشان کن، اضطراب انگیز۔
القُلْقَاسُ: اروی (ایک ترکاری)۔
قَلْقَلَ في الأرضِ: سفر کرنا، گھومنا۔
— الشيءَ: حرکت دینا، جھنجھوڑنا، (۲) پریشان کرنا۔
— الحُزْنُ دَمْعَهُ: غم کا کسی کے آنسو بہانا۔
تَقَلْقَلَ: حرکت کرنا (۲) ملکوں میں پھرنا (۳) پریشان ہونا۔
القُلَاقِلُ: بہت متحرک، پھرتیلا۔

فَرَسٌ قُلَاقِلٌ: تیز رفتار گھوڑا۔ (۲) لوگوں کا ہمدرد و بڑا مددگار۔
القَلْقَلَةُ: اضطراب، بے اطمینانی، پریشانی ج: قَلَاقِل (۲) علم التجوید میں حرف ساکن کو بولتے وقت خفیف حرکت دینا۔ ایسے حروف کا مجموعہ قطب جد ہے۔
أَحْدَثَ قَلْقَلَةً: تشویش پیدا کرنا۔
المُقَلْقَلُ: بے چین، پریشان، غیر مطمئن۔
قَلَّ الشيءُ ـِ قِلَّةً: کم ہونا، تھوڑا ہونا (۲) کم یاب ہونا۔ هو يَقِلُّ عن كذا: وہ اس سے کم درجہ ہے، گھٹا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کیا جاتا ہے جو نفی محض یا اثبات قلت شے کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے: قَلَّمَا يَزُورُنَا فُلَانٌ: فلاں ہم سے بہت کم ملتا ہے۔ اس صورت میں قَلَّ اپنے بعد والے اسم کو رفع نہیں دیتا۔ تقدیر عبارت یہ ہوگی: قَلَّتْ زِيَارَتُهُ إيانا۔ قَلَّمَا: بہت کم شاذ و نادر۔
— الرَّجُلُ: آدمی کا مال کم ہونا (۲) پست قامت وکم گوشت ہڈی والا ہونا۔
— الشيءُ قُلًّا: بلند ہونا۔
— الشيءَ قَلًّا: اٹھانا، بلند کرنا۔
أَقَلَّ فُلانٌ: مفلس وغریب ہونا (۲) تھوڑی چیز لانا۔
— الشَّيءَ ومنه: کم کرنا، کمی کرنا۔
— فِعْلَ كذا: بالکل نہ کرنا۔
— الشيءَ: اٹھانا، بلند کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "حَتَّى إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ مَيِّتٍ" (۲) اٹھا کر لے جانا، منتقل کرنا۔

اَقَلَّ الطَّائِرَةُ فلانا الی بلدٍ: ہوائی جہاز کا کسی کو لے جانا.
قَالَلْتُ لَهُ العَطَاءَ: کسی کے عطیہ کو کم کرنا.
قَلَّلَ الشئَ: کم کرنا.
— فی عَینِہ: کسی کی نگاہ میں کوئی چیز کم یا معمولی ظاہر کرنا (جبکہ حقیقتاً ایسا نہ ہو) قرآن پاک میں ہے "وَ یُقَلِّلُکُمْ فی اَعْیُنِہِمْ".
— مِن شأنِہ: حیثیت گھٹانا.
تَقَلَّلَ الشئَ: کم سمجھنا.
اِسْتَقَلَّ: بلند ہونا. جیسے: استقَلَّ الطَّائِرُ فی طَیَرَانِہ.
— النَّبَاتُ: نباتات کا بڑھنا، اونچا ہونا.
— الشَّمْسُ: سورج چڑھنا، دن چڑھنا.
— القَوْمُ: گزرنا، روانہ ہونا.
— فُلانٌ واستقَلَّ بِاَمْرِہ: مستقل بالذات ہونا، خود مختار ہونا
— الدَّوْلَۃُ: حکومت کا آزاد و خود مختار ہونا، اقتدار اعلیٰ کا مالک ہونا. جس میں کسی دوسری حکومت کا دخل نہ ہو.
— الشئَ: کم سمجھنا (۲) اٹھانا، لیجانا
— الرِّعْدَۃُ فُلانًا: کسی پر کپکپی طاری ہونا.
— عَرَبَۃً وغیرَھا: گاڑی وغیرہ پر سفر کرنا.
— غَضَبًا: غصہ سے اٹھ کھڑا ہونا.
— بِرَأیِہ: اپنی رائے میں آزاد ہونا
الاِقْلالُ والتقلیل: کمی.
الاِسْتِقْلالُ: آزادی، خود مختاری (۲) خود اختیاریت.
— عن کذا: علیحدگی.

الاَقَلُّ: کم سے کم، کم درجہ. عَلَی الاَقَلِّ: کم سے کم.
الاَقَلِّیَّۃُ: اکثریت کے مقابل کم تعداد والا گروپ یا قوم ج: اَقَلِّیَاتٌ.
القِلَالُ: انگور کی بیل کو اٹھانے والی لکڑیاں.
القُلالُ: تھوڑا ج: قُلُلٌ.
قِلَالَۃُ الجَبَلِ: پہاڑ کی چوٹی.
القِلُّ: کپکپی (۲) الگ تھلگ اگنے والی کمزور گٹھلی (۳) تھوڑا مال.
القُلُّ: کم، تھوڑا (شئٌ قُلٌّ تھوڑا مال (۲) چھوٹے جسم کا آدمی. رَجُلٌ قُلٌّ: تنہا آدمی. ھو قُلُّ ابنُ قُلٍّ: وہ اور اس کا باپ دونوں غیر معروف ہیں.
القَلَّۃُ: بیماری یا تنگ دستی کا ازالہ، بیماری یا غربت کے بعد ابھار و ترقی.
القِلَّۃُ: کمی. ضد: الکثرۃ - (۲) کم یابی ج: قِلَلٌ.
قِلَّۃُ اختبارٍ: ناتجربہ کاری.
قِلَّۃُ استہلاک: کھپت میں کمی.
قِلَّۃُ الخِبْرَۃ: ناتجربہ کاری.
قِلَّۃُ السُّکَّان: آبادی کی کمی.
قِلَّۃُ الاَدَب: بے ادبی.
قِلَّۃُ العلم: ناواقفیت.
القُلَّۃُ: پانی کی صراحی (۲) کسی چیز کی چوٹی، بلند حصہ ج: قُلَلٌ وقِلالٌ
القِلِّیَّۃُ: گرجا جیسی عمارت ج: قَلالِیٌّ
القَلِیلُ: تھوڑا، کم (۲) کمیاب (۳) کوتاہ و دبلا جسم کا آدمی (۴) معمولی ج: اَقِلّاءُ و قُلُلٌ. قَوْمٌ قَلیل: تھوڑے لوگ. قلیل بمعنی عدم بھی آتا ہے.
قَلیلُ الاَدَب: بے ادب.

قَلِیلُ الخَیْرِ: بے نفع، بے فیض.
ما اَخَذْتُ منہ قلیلۃً ولا کثیرۃً: میں نے اس سے کچھ نہیں لیا. حرف نفی کی صورت میں ہاءِ سکت آئے گی.
القُلّٰی: کوتاہ قد لڑکی.
المُسْتَقِلُّ: خود مختار، اپنے معاملات میں منفرد و آزاد.
المُقَلَّلُ: وہ تلوار جس کی موٹھ کے کنارہ پر لوہے یا چاندی کا ٹکڑا لگا ہوا ہو.
• قَلَمَ العُودَ و نَحْوَہُ ـ قَلْمًا: لکڑی وغیرہ تراشنا، تھوڑا حصہ کاٹنا.
— القَلَمَ ونَحْوَہ: تراشنا، قلم کی نوک بنانا، قط رکھنا.
— الظُّفُرَ ونَحْوَہُ: ناخن کاٹنا مَقلومُ الظُّفُرِ: کمزور آدمی.
قَلَّمَ: مبالغہ در قَلَمَ. کاٹنا.
— ظُفُرَہ: کمزور کرنا، ذلیل کرنا.
— الشَّجَرَۃَ: بڑھی ہوئی یا سوکھی شاخیں کاٹنا (نشوونما کے لئے).
الاِقْلِیمُ: قدیم لوگوں نے روئے زمین کو سات حصوں پر تقسیم کیا تھا ہر حصہ کو اقلیم کہتے تھے (ہفت اقلیم) (۲) ملک جیسے: اقلیم الہند، اقلیم الیمن (۳) وہ بڑا علاقہ جس کی آب و ہوا اور رہن سہن کے طریقوں میں یکسانیت ہو. جیسے: اقلیم شمالی اور اقلیم جنوبی (۴) صوبہ ج: اَقَالِیم.
الاِقْلیمِیُّ: علاقائی، صوبائی، ملکی.
القَالِمُ: کنوارا، مجرد ج: قَلَمَۃٌ.
القَلَمُ: قلم، لکھنے کا آلہ ج: اَقْلامٌ و قِلامٌ (۲) قینچی و قینچی کا ایک پھلکا. (قَلَمَان درحقیقت قینچی ہے).

قلم بے تراشا ہو تو قَصَبَة وَيَرَاعَةٌ کہلاتا ہے (۳) جوئے اور قرعہ میں لوگوں کے درمیان گھمایا جانے والا تیر۔
جَفَّ القَلَمُ بِكَذَا: فیصلہ ہو جانا، طے پاجانا (۴) خطّ (لکھائی) کا طرز جیسے: القَلَمُ النَّسْخِيُّ: خطِ نسخ (۵) شعبہ، صیغہ، محکمہ، دفتر (۶) حسابی مد (۷) لمبی لکیر۔
قَلَمُ الإِدَارَةِ: محکمۂ انتظامی۔
—— الاِستِعْلامات: دفتر معلومات۔
—— التَّحرِيرِ: ادارۂ تحریر۔
—— التَّحْصِيل: محکمۂ وصولیابی۔
—— التَّسْجِيل: رجسٹری آفس۔
—— المُخَابَرات: محکمۂ سراغ رسانی
—— الكُتَّاب: صیغۂ محررین۔
قَلَمُ اردُوَازٍ: سلیٹ پنسل۔
قَلَمُ قَصَبٍ: نرسل کا قلم۔
قَلَمُ الحِبْرِ: فونٹین پن۔
قَلَمُ الرَّصَاص: پنسل، لیڈ پنسل۔
قَلَمُ جَدْوَلٍ: خط کش۔
قَلَمُ كوبِيَة: نقل بنانے کا قلم۔
القُلامَةُ: کترن، تراشہ جو ناخن یا لکڑی وغیرہ تراشنے کے وقت گرتا ہے۔
قُلامَةُ الظُّفُرِ: ناخن کا تراشہ (۲) معمولی اور حقیر شے۔ لَمْ يُغْنِ عَنِّي قُلامَةَ ظُفُرٍ: اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔
المِقْلامُ: کترنے اور تراشنے کا آلہ (۲) قینچی ج: مَقَالِيمُ۔
المُقَلَّمُ: دو پوریوں کے درمیان کی گرہ ج: مَقَالِمُ۔
المِقْلَمَةُ: قلم دان (۲) پنسل باکس ج: مَقَالِمُ۔
مَقَالِمُ الرُّمْحِ: نیزے کی گرہیں۔
أَبُو قَلَمُونٍ: رنگ رنگا کپڑا (۲) ایک حالت پر قائم نہ رہنے والا (آدمی)۔
المُقَلَّمُ: تراشا ہوا (۲) دھاری دار کپڑا
المُقَلَّمَةُ: بے شوہر عورت۔
المَقْلُومُ: کمزور (۲) ذلیل۔
مُقَلَّمُ الظُّفُرِ: ذلیل وحقیر۔
• القَلَنْسُوَةُ: دیکھئے (قلس)۔
• قَلَتِ الدَّابَّةُ ــُ قَلْوًا: جانور کا اپنے سوار کو تیز لے کر جانا۔
—— الدَّابَّةَ: سختی سے ہانکنا۔
—— الصَّبِيُّ القُلَةَ او الكُرَةَ: گلی یا گیند کو ڈنڈا مارنا، گلی ڈنڈا یا گیند بلا کھیلنا۔
—— الشَّيْءَ: پکانا۔
قَلَى الحَبَّ واللَّحْمَ ونَحْوَهُما ــِ قَلْيًا: دانوں یا گوشت وغیرہ کو فرائی پین، کڑھائی یا کڑچھے میں بھوننا، پکانا، تلنا، فرائی کرنا۔
—— فُلانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
—— فُلانًا قِلًى: کسی سے متنفر ہو کر ترک تعلق کرنا، کسی کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دینا قرآن پاک میں ہے: "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى"۔
تَقَالَيَا: ایک دوسرے سے نفرت کرنا۔
تَقَلَّى الشَّيْءُ الى نَفْسِي: کسی کے نزدیک کوئی چیز مبغوض وقابل نفرت ہونا۔
—— فُلانٌ: بستر پر تلملانا، بے چینی سے کروٹیں بدلنا۔
اقْلَوْلَى الطَّائِرُ: بلندی پر اڑنا۔
—— فُلانٌ فِي الجَبَلِ ونَحْوِهِ: پہاڑ پر چڑھ کر اوپر سے نیچے دیکھنا۔
—— الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے سوار کو لے کر تیز چلنا۔
—— فُلانٌ: روانہ ہونا (۲) بے چین ہو کر کروٹیں بدلنا (۳) اپنی جگہ سے ہٹنا۔
اقْلَوْلَى فِي أَمْرِهِ: اپنے کام میں تیز رو مستعد ہونا، عجلت کرنا۔
القُلَةُ: گلی (چھوٹی سی لکڑی بقدر یک بالشت، بیچ سے قدرے موٹی اور دونوں کناروں سے نوک دار اسے زمین پر رکھ کر ڈنڈے کے ذریعہ پھینکا جاتا ہے)۔
القَلَّاءُ: بھڑبھونجا، چنے وغیرہ بھوننے والا (۲) کڑاہی یا فرائی پین بنانے والا۔
القَلَّاءَةُ: کڑاہیاں یا فرائی پین بنانے کی جگہ۔
القِلْوُ: ہر ہلکی چیز (۲) چلنے میں مضبوط چوپایہ۔
قَلَوَانِيٌّ: القلی نما، نائٹروجن رکھنے والی اساسی اشیا، یہ اصطلاح ان نائٹروجن آمیز مرکبات کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو زندہ پودوں میں ہوتے ہیں۔ جیسے: مارفین، کیفین۔
قِلْيٌ: قلی، جو پودوں کی راکھ سے حاصل ہوتا ہے۔ جیسے: سوڈیم، پوٹاشیم وغیرہ۔
القَلِيَّةُ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی چیز (۲) بگھار جو خوشبو کے لئے پکی ہوئی چیز پر دیا جاتا ہے (۳) گوشت یا کلیجی کا شوربہ (۴) راہب کا عبادت خانہ، گرجا۔ ج: قَلَايَا۔
المَقْلَى: بھنائی کی جگہ، جہاں چنے وغیرہ بھونے جاتے ہیں۔ بھاڑ ج: المَقَالِي۔
المِقْلَى: بھوننے یا تلنے کا برتن، فرائی پین، کڑچھا، کڑھائی (۲) گلی کا ڈنڈا ج: المَقَالِي۔
المِقْلاةُ: المِقْلَى۔
المَقْلِيُّ: بھونی ہوئی یا تلی ہوئی یا بگھاری ہوئی چیز۔

الْمَقْلِيَّات: تلی ہوئی چیزیں، تلن جیسے پھلکی یا سموسے وغیرہ۔

ق ـــــ م

• قَمَأَتِ الْمَاشِيَةُ ـَ قُمُوْءًا و قُمُوْءَةً: جانور کا موٹا ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ بالمكانِ قَمْئًا: قیام کرنا۔
قَمُؤَ الرَّجُلُ ـُ قَمَاءَةً و قَمَاءً: نگاہوں میں حقیر و چھوٹا ہونا۔
اَقْمَأَ الْقَوْمُ: موٹے مویشی والا ہونا
ــــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ــــ الْمَرْعَى الْمَاشِيَةَ: چراگاہ کا مویشی کو راس آنا اور موٹا کر دینا۔
ــــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کوئی چیز پسند آنا۔
ــــ فلانٌ الشيءَ: تحقیر و تذلیل کرنا۔
اِقْتَمَأَ الشَّيْءَ: جمع کرنا۔
تَقَمَّأَ الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا جمع کرنا (۲) چھانٹ کر اچھا حصہ لینا۔
قَامَأَهُ الْمَكَانُ: جگہ کا راس آنا۔
الْقَمْءُ: وہ جگہ جہاں موٹا ہونے تک مویشی ٹھیرے رہیں۔
الْقَمْأَةُ: خوش حالی، آرام۔
الْقَمِيءُ: ذلیل، حقیر، کم درجہ ج: قِمَاءٌ
• قَمَحَ عن الماءِ ـَ قُمُوْحًا: جانور کا سیراب ہوکر یا نفرت سے پانی پینا چھوڑ کر منہ اوپر اٹھالینا۔
قَمِحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ ـَ قَمْحًا: گولی نگلنے یا پھنکی پھانکنے کے لئے سر اٹھانا۔
ــــ الشَّرابَ: سیرابی یا ناگواری سے پانی وغیرہ پینے سے رک جانا۔
اَقْمَحَ السُّنْبُلُ: گیہوں کی بالی میں دانہ پڑنا۔
ــــ القَمْحُ: گیہوں پک جانا۔
اَقْمَحَ الرَّجُلُ: ذلت کی بنا پر آنکھ بند کر کے سر اٹھالینا۔
ــــ بِاَنْفِهِ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ــــ الرَّاكِبُ الدَّابَّةَ: سوار کا جانور کے سر کو اپنی طرف کھینچنا۔
ــــ الغُلُّ الاَسِيْرَ: طوق کا قیدی کے گلے میں تنگ ہوکر سر اٹھا دینا۔
الاَسِيْرُ مُقْمَحٌ: قرآن پاک میں ہے: "فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ"
ــــ الرَّجُلَ الحَبَّ: گولی نگلوانا، پھنکی کی طرح کھلانا۔
قَامَحَ الحَيَوَانُ عنِ الماءِ: قَمَحَ نَاقَةٌ مُقَامِحٌ (من اِبِلٍ قِمَاحٍ) سیرابی یا نفرت کی وجہ سے پانی چھوڑ کر سر اٹھانے والی اونٹنی یا اونٹ۔
اِقْتَمَحَ البُرُّ: گیہوں پک جانا۔
ــــ الحَبَّ و نَحْوَهُ: گولی وغیرہ پھانکنے (نگلنے) کے لئے ہاتھ میں لے کر منہ تک لیجانا۔
ــــ الشَّرابَ: پانی وغیرہ پینے کیلئے سر اوپر کرنا۔
تَقَمَّحَ الحَبَّ و نَحْوَهُ: گولی وغیرہ کو پھنکی کی طرح منہ میں ڈالنا۔
ــــ الشَّرابَ: پانی وغیرہ کو ناگواری کے ساتھ پینا (اچھا نہ لگنے کی بنا پر)
القَامِحُ: کسی سبب سے پانی کو پسند نہ کرنے والا۔
القُمَاحُ: جانوروں کی بیماری جس کی وجہ سے وہ پانی سے رک جاتا ہے۔
القِمَاحُ: مُقَامِح کی جمع (بحذف زوائد) وہ اونٹنی جو پانی کے پاس جاکر پانی نہ پیئے اور سر اٹھالے۔
القَمْحُ: گیہوں (بُرّ اور حِنْطه بھی کہتے ہیں)۔
القَمْحَةُ: گیہوں کا دانہ (۲) آدھی رتی وزن۔
القَمَّاحُ: گندم فروش۔
القُمْحَةُ: پانی یا ستو کی منہ بھر مقدار
القُمَّحَانُ: زعفران۔
القَمِيْحَةُ: پھنکی، سفوف۔
القَمْحِيُّ: گندمی رنگ کا۔
• القَمَحْدُوَةُ: گدی کے اوپر کی ہڈی ج: قَمَاحِد۔
• قَمَدَ ـُ قَمْدًا و قُمُوْدًا: خوددار ہونا، بڑائی کی بنا پر رکنا، باز رہنا
قَمِدَ ـَ قَمَدًا: لمبے قد یا موٹی گردن کا ہونا۔ هو اَقْمَدُ و قُمُدٌّ و هي قَمْدَاءُ و قُمُدَّةٌ۔
• قَمَرَ فُلَانًا ـِ قَمْرًا: جوئے میں کسی کو ہرانا، فخر یا کسی مقابلے میں غالب آنا، فوقیت لے جانا۔ قَمَرَتْ فُلَانَةُ قَلْبَهُ: فلاں عورت نے اپنے اوپر فریفتہ کرلیا، اس کا دل موہ لیا۔
ــــ الطَّيْرَ: رات کو شکار کرنے کے لئے پرندے کی آنکھوں کو آگ سے چندھیا دینا۔
قَمِرَتِ اللَّيْلَةُ ـَ قَمَرًا: رات کا چاند سے روشن ہونا۔
ــــ فُلَانٌ: چاند کی روشنی میں نیند نہ آنا (۲) چاند کی روشنی کا آنکھوں کو چکا چوند کرنا، دکھائی نہ دینا۔
ــــ الرَّجُلُ و غَيْرُهُ: بالکل سفید ہونا، چاند کی طرح چمکنا، روشن ہونا۔
ــــ الكَلأُ و الماءُ و غَيْرُهُمَا: گھاس اور پانی وغیرہ کا بہت ہونا هو قَمِرٌ۔
ــــ الاِبِلُ: پانی سے سیر ہونا۔

أَقْمَرَ الهِلَالُ: ہلال کا قمر یعنی چاند بن جانا (جو مہینہ کی تیسری تاریخ سے شروع ہوتا ہے)۔
— اللَّيْلَةُ: رات کا چاند سے روشن ہونا چاند والی ہونا۔ لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ: چاندنی رات۔
— القَوْمُ: لوگوں پر چاند طلوع ہونا۔
— التَّمْرُ: کھجور پر پکنے سے پہلے پالا پڑ جانا اور اس کا میٹھا نہ ہونا۔
— الإِبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں کا گھاس کی کثرت کی جگہ پہنچ جانا۔
قَامَرَهُ مُقَامَرَةً وقِمَارًا: کسی کے ساتھ جوا کھیلنا۔
— علي شيءٍ: کسی چیز کی بازی لگانا
— علي كِيانِهِ: اپنے وجود کو داؤں پر لگانا، جان کی بازی لگانا۔
قَمَّرَ القَمَرُ: چاند کا مکمل ہونے سے پہلے ایک باریک گول دائرہ میں محصور ہونا۔
— الطَّيْرَ: شکار کرنے کے لئے رات کو اندھا کر دینا، چندھیا دینا۔
تَقَامَرُوا: باہم جوا کھیلنا۔
تَقَمَّرَ: چاند کی روشنی یا چاندنی رات میں باہر نکلنا، سفر کرنا۔
— فُلَانًا: کسی سے چاندنی رات میں ملنا۔
— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینا، دھوکے سے شکار کرنے کی کوشش کرنا۔
— عَدُوَّهُ: دشمن کو حملہ کرنے کے لئے دھوکا دینا اور تاک میں لگنا۔
الأَقْمَرُ: وَجْهٌ أَقْمَرُ: چاند سا مکھڑا، چاند کی طرح روشن چہرہ ج: قُمْرٌ
القِمَارُ: ہر وہ کھیل جس میں کوئی بازی لگائی گئی ہو کہ جیتنے والا ہارنے والے سے فلاں چیز لے گا، جوا، سٹا، تاش وغیرہ جس میں مذکورہ شرط بدھی گئی ہو۔

القَامِرُ: جوئے باز۔
القَمَرُ: چاند، دو راتیں گزرنے کے بعد تیسری رات سے آخر ماہ تک قمر کہلاتا ہے ج: أَقْمَار۔ قَمَر ایک چھوٹا جرم سماوی (آسمانی جسم) ہے جو اپنے سے بڑے کوکب (روشن ستارہ) کے گرد گھومتا ہے اور اس کے تابع ہوتا ہے۔ ایک چاند زمین کے تابع ہے اور اس کے گرد گھومتا ہے دوسرے چاند مریخ، زحل اور مشتری کے گرد گھومتے ہیں اور ان کے تابع ہیں۔
القَمَرُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی چاند جو خلا میں زمین کے گرد گھوم کر زمین پر واقع خلائی مرکز کو جمع کردہ معلومات ارسال کرتا ہے۔ پہلا مصنوعی چاند ۴/اکتوبر ۱۹۵۷ء کو چھوڑا گیا۔
قَمَرُ الدِّين: خشک خوبانی کا میٹھا پاپڑ۔ کہا جاتا ہے: استَرْعَى مَالَهُ القَمَرَ: یہ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنا مال رات میں بغیر کسی نگراں کے کھلا چھوڑ دے۔
القَمَرَانِ: چاند اور سورج۔
الشُّهُورُ القَمَرِيَّةُ: وہ مہینے جن کا حساب زمین کے گرد چاند کے چکروں سے لگایا جاتا ہے: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاولی، جمادی الاخری، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذیقعدہ، ذی الحجہ۔
القَمِرُ: روشن۔ لَيْلٌ قَمِرٌ: چاندنی رات یا روشن رات۔
القَمْرَاءُ: چاند کی روشنی۔ اللَّيْلَةُ القَمْرَاءُ: چاندنی رات ج: قُمْرٌ
القُمْرَةُ: انتہائی سفید رنگ یا سبزی مائل سفیدی۔

القُمْرِيُّ: قمری، فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ ج: قُمْرٌ مؤنث قُمْرِيَّةٌ ج: قَمَارِيُّ۔
القَمَرِيُّ: چاند جیسا، چاند سے متعلق۔
الحُرُوفُ القَمَرِيَّةُ: وہ حروف جن کے ساتھ الف لام کا تلفظ کیا جائے جیسے: مِنَ القَلَمِ ضد: الحروف الشَّمْسِيَّةُ۔
القُمَيْرُ: قمر کی تصغیر چھوٹا چاند جو مہینہ کے اول و آخر میں ہوتا ہے۔
القَمِيرُ: جوئے کا شریک جوئے باز، قمارباز هو قَمِيرُ فُلَانٍ: وہ قماربازی میں فلاں کا ساتھی ہے۔
المُقَامِرُ: جوئے باز، سٹے باز، بازی لگانے والا، داؤں پر لگانے والا۔
المُقَامَرَةُ: جوا، داؤں پیچ۔
المُقَامَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ۔
المَقْمُورُ: مغلوب (۲) شر، مکروہ چیز
المُقْمِرُ: روشن۔ اللَّيْلُ المُقْمِرُ: چاندنی رات۔
•قَمَزَ الشَّيْءَ ـ قَمْزًا: چٹکیوں سے پکڑنا، لینا (۲) آدمی کا کودنا۔
أَقْمَزَ الرَّجُلُ: بے فائدہ مال حاصل کرنا۔
القَمْزُ: ردی مال۔
قَمَّزَهُ: کدانا۔
القُمْزَةُ: راستہ کی نشانی کے لئے لگایا ہوا ڈھیر (۲) دانہ کا خول ج: قُمَزٌ
•قَمَسَهُ في الماءِ ـ قَمْسًا: پانی میں ڈال کر غوطہ دینا۔ قَمَسَ به في الماءِ: پانی میں غوطہ دینا۔
— الرَّجُلُ قَمْسًا وقُمُوسًا: پانی میں غوطہ لگانا۔

اَقْمَسَ الکَوکَبُ: ستارہ کا مغرب کی طرف اتر جانا، غروب ہو جانا۔
ـــ فُلانًا فی الماءِ: پانی میں ڈبونا۔
قَامَسَ غَیرَہٗ: غوطہ خوری میں مقابلہ یا باہم فخر کرنا (۲) مباحثہ کرنا۔
ـــ حُوتًا: کسی کا اپنے سے زیادہ واقف کار سے سابقہ پڑنا یا مقابلہ کرنا۔
ـــ فُلانٌ فی المکان: کسی جگہ کبھی چھپنا اور کبھی ظاہر ہونا۔
اِنْقَمَسَ الکَوکَبُ: ستارہ کا غروب ہونا۔
ـــ فی الماءِ: پانی میں چھلانگ لگانا۔
تَقَامَسَ الصِّبْیانُ فی الماءِ: بچوں کا پانی میں ایک دوسرے کو غوطہ دینا۔
القَامِسُ: غوطہ خور۔
القَامِسَۃُ: مصیبت ج: قَوَامِسُ۔
القَامُوسُ: بڑا سمندر (۲) فیروز آبادی کے مشہور لغت کا نام (۳) توسعًا ہر کتاب لغت (ڈکشنری) کو کہا جانے لگا ج: قَوَامِیسُ۔
القَمَّاسُ: غوطہ خور۔
القُمَّسُ: معزز سردار (۲) عیسائیوں کے یہاں کنیسہ کا ایک عہدہ دار جو قسّ سے اوپر ہوتا ہے ج: قَمَامِسُ و قَمَامِسَۃٌ (یونانی لفظ)۔
القَمُّوسُ: پانی سے بھرا ہوا گہرا کنواں جس میں ڈول ڈوب جاتے ہوں۔
القَومَسُ: معزز سردار، امیر۔
• قَمَشَ الشَّیءَ ـُ قَمْشًا: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔
ـــ الرِّیحُ ما علی وَجْہِ الأرْضِ: ہوا کا چیزوں کو اکھٹا کر دینا۔
قَمَّشَہٗ: خوب سمیٹنا، خوب اکھٹا کرنا۔

اِقْتَمَشَہٗ: ادھر ادھر سے اکھٹا کرنا۔
ـــ الطَّعامَ: جیسا کھانا ملے کھالینا۔
تَقَمَّشَ: جو ملے کھالینا۔
ـــ عمدہ لباس پہننا۔ ھو مُتَقَمِّشٌ
القُمَاشُ: سطح زمین پر پڑی ہوئی ردی چیزیں (۲) نچلے درجہ کے لوگ (۳) سوت یا ریشم وغیرہ کا کپڑا (۴) سفر وحضر کی ضروریات (۵) گھریلو سامان ج: اَقْمِشَۃٌ۔
قُمَاشُ البَیتِ: گھریلو سامان۔
قُمَاشُ النَّاسِ: گھٹیا لوگ۔
القُمَاشُ الجاھِزُ: سلا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ المُشَمَّعُ: آئل کلاتھ، موم چڑھا ہوا کپڑا۔
القُمَاشُ القُطْنِیُّ: سوتی کپڑا۔
القُمَاشَۃُ: کپڑا (۲) کپڑے کا ٹکڑا۔
القَمْشُ: ہر خراب وردی چیز ج: قُمَاشٌ۔
القَمَّاشُ: بزاز، پارچہ فروش (۲) ردی فروش، کباڑیا۔
• قَمَصَتِ الدَّابَّۃُ ـِ قَمْصًا و قِمَاصًا: چوپائے کا بدکنا اور لات مارنا (۲) مست ہو کر اچھلتے کودتے چلنا۔
ـــ فُلانٌ: گھبرانا اور بے چین ہونا۔
ـــ البَحْرُ بالسَّفِینَۃِ: سمندر کی موجوں کا جہاز یا کشتی کو ہچکولے دینا۔
قَامَصَ الصَّبِیُّ غَیرَہٗ: بچہ کا کسی کے ساتھ دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
قَمَّصَ: مبالغہ در قَمَصَ۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کا کرتا بنانا، کاٹنا
ـــ فُلانًا: کرتا پہنانا۔
تَقَامَصَ الصِّبْیانُ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

تَقَمَّصَ فی الماءِ: غوطہ لگانا، ڈبکیاں کھانا۔
ـــ القَمِیصَ: کرتا پہننا۔
ـــ شَخْصِیَّۃَ غَیرِہٖ: وضع قطع اور رہن سہن میں کسی دوسرے آدمی کی نقالی کرنا۔
ـــ لِباسَ العِزِّ: عزت حاصل کرنا۔
ـــ الوِلایَۃَ او الإمارَۃَ: امیر یا والی کا منصب حاصل کرنا۔
القِمَاصُ: پریشانی، بے چینی۔
القَمَصَۃُ: پانی پر اڑنے والا چھوٹا مچھر ج: قَمَصٌ۔
القُمَّصُ: دیکھئے: القُمَّسُ۔
القَمِیصُ: قمیص، کرتا (۲) دل کا غلاف (۳) دوپٹا، اوڑھنی (۴) نومولود بچہ پر لپٹی ہوئی جھلی ج: اَقْمِصَۃٌ و قُمْصَانٌ۔
القُمْصَانُ الرِّجالِیَّۃُ: مردانہ کرتے
القُمْصَانُ فی قِیاساتٍ مُخْتَلِفَۃٍ: مختلف سائزوں کے کرتے۔
• قَمَطَ الشَّیءَ ـِ قَمْطًا: کسی چیز پر پٹی باندھنا۔
ـــ المَولُودَ: نومولود بچہ کے ہاتھ پیر سمیٹ کر کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹنا۔
ـــ الأسِیرَ: قیدی کے ہاتھ پیر اکھٹے کر کے رسی سے باندھنا۔
ـــ الحَیَوانَ: ذبح کرنے کے وقت ہاتھ پیر باندھنا۔
ـــ الإبِلَ: اونٹوں کی ایک قطار بنانا
ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو بدن پر روکنے کے لئے اوپر سے یا درمیان سے تنگ کرنا۔
قَمَّطَ الأسِیرَ و الحَیَوانَ: ہاتھ پیر باندھنا (بوقت ذبح)۔
القَامِطَۃُ: شکنجہ یا کوئی آلہ جس سے

مسالا لگا کر جوڑی ہوئی چیز کو سوکھنے تک دبایا جائے۔

القِمَاطُ: ہاتھ پیر باندھنے کی رسّی (۲) کپڑے کا ٹکڑا جس میں نومولود بچہ کو لپیٹا جاتا ہے، نہالچہ ج: اَقْمِطَةٌ و قُمُطٌ۔

القِمْطُ: وہ رسّی جس سے بکری کو (ذبح کرتے وقت) ہاتھ پیر باندھے جائیں ج: اَقْمَاطٌ۔

القَمَّاطُ: رسیاں بنانے والا (۲) بچوں کے نہالچے یا پوتڑے بنانے والا (۳) چور ج: قَمَّاط۔

القَمِيطُ: پورا، مکمل۔ مَرَّبِنَا حَوْلٌ قَمِيطٌ: ہمیں ایک سال پورا ہوگیا

• قَمْطَرَ الشَّيءُ: اکٹھا ہونا۔

ـــ العَدُوُّ: دشمن کا بھاگ جانا۔

ـــ الشَّيءَ: جمع کرنا۔

ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَها: مشکیزے وغیرہ کو بھر کر بند سے منھ بند کرنا۔

اِقْمَطَرَّ: سمٹنا، جمع ہونا، سکڑنا۔ ھو مُقْمَطِرٌّ۔

ـــ اليَوْمُ او الشَّرُّ: سخت ہونا۔

ـــ لِلشَّرِّ: فتنہ و فساد کے لئے تیار ہونا۔

ـــ عليه الاَشْيَاءُ: کسی کے پاس بہت سی چیزیں اکھٹی ہونا، ڈھیر لگنا۔

القُمَاطِرُ: سمٹا ہوا، سکڑا ہوا (۲) سخت یا منحوس (دن)، بڑا فتنہ۔

القِمَطْرُ: کتابوں کا تھیلا یا بستہ (۲) کاغذات وغیرہ رکھنے کا بکس ج: قَمَاطِرُ۔

القِمَطْرِيُّ: پٹھوں کے گٹھاؤ اور مضبوطی والی چال۔ مَشْيُ القِمَطْرِيِّ: وہ بھاری قدموں سے چلا۔

القَمْطَرِيرُ: سخت، کربناک، تکلیف دہ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا"۔

• قَمَعَ الشَّرَابُ ـــ قَمْعًا: پینے کی چیز کا حلق میں آسانی سے اترنا۔

ـــ فی البَيْتِ و نَحْوِهِ: کہیں سے بھاگ کر گھر وغیرہ میں گھس جانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے کنڈی دار ڈنڈا مارنا (۲) سر کے اوپر مارنا (۳) ارادہ سے باز رکھنا (۴) مغلوب و تابع کرنا۔

ـــ البَرْدُ النَّبَاتَ: پالے کا نباتات کو جلا دینا، مرجھا دینا۔

ـــ الاناءَ: برتن میں (سیال چیز ڈالنے کے لئے) قیف لگانا۔

ـــ القِرْبَةَ: مشکیزے کے منھ کو باہر کی طرف موڑنا۔

ـــ سَمْعَهُ لِفُلَانٍ: کسی کی طرف دھیان دینا، کسی کی بات غور سے سننا۔

ـــ الشَّيءَ: ازالہ یا صفایا کرنا۔

ـــ الافکارَ: آزادی رائے سلب کرنا

ـــ الحُرِّيَّةَ: آزادی ختم کرنا۔

ـــ ما فی الاِناءِ: برتن کا سارا پانی لے لینا یا پی لینا۔

ـــ البُسْرَةَ: کھجور کی بیندی الگ کرنا۔

قَمِعَتْ عَيْنُهُ ـــ قَمَعًا: چندیانا سے نگاہ کمزور ہونا، آنکھ کا ورم آلود ہونا۔

ـــ الظَّبْيَةُ و نَحْوُها: ہرن وغیرہ کی ناک میں مکھی گھسنا یا مکھی کا کاٹنا اور اس کی وجہ سے سر ہلانا۔

ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا ڈرنا (۲) ایک گھٹنے کا موٹا ہونا دوسرے کا پتلا ہونا۔

قَمِعَ الفَصِيلُ: اونٹ کے بچہ کا کوہان اٹھنا۔ ھو قَمِعٌ۔ سَنَامٌ قَمِعٌ: اونچا کوہان۔

قَمَّعَتِ البُسْرَةُ و نَحْوُها: کھجور وغیرہ کی بیندی الگ ہوجانا۔

ـــ المرأةُ بَنَانَها بِالحِنَّاءِ: انگلیوں کے پوروں کو مہندی سے رنگنا۔

اِقْتَمَعَ السِّقَاءَ: مشک کا سوراخ منھ سے لگا کر پانی وغیرہ پینا۔

ـــ ما فی الاِناءِ: برتن کا سب کچھ لے لینا یا سب پی لینا۔

ـــ الشَّيءَ: کسی چیز کا چیدہ حصہ لینا۔

اِنْقَمَعَ: غائب ہونا، پردہ کی اوٹ میں آنا۔

ـــ فی البَيْتِ: بھاگ کر گھر میں گھسنا، خلوت نشیں ہونا۔

تَقَمَّعَتِ الظَّبْيَةُ و نَحْوُها: ہرنی وغیرہ کو مکھی کا کاٹنا یا ناک میں گھسنے کی وجہ سے سر ہلانا۔

ـــ فی البَيْتِ: بھاگ کر گھسنا۔

ـــ الرَّجُلُ: پریشان ہونا، ذلیل ہونا

ـــ الشَّيءَ: چنی ہوئی چیز لینا۔

ـــ الحِمَارُ: مکھی بھگانے کے لئے سر کو ہلانا۔ تَرَكْتُ فُلَانًا يَتَقَمَّعُ: میں نے فلاں کو مکھیاں اڑاتے چھوڑا (یعنی غیر مصروف)۔

الاَقْمَعُ: بڑے نرخرے والا (۲) وہ گھوڑا جس کا ایک گھٹنا بڑا ہو۔ (۳) وہ شخص جس کی آنکھ کے گوشے پر ورم ہو۔ عُرْقُوبٌ اَقْمَعُ: بڑا گھٹنا یا ایڑی کی ہڈی کا موٹا کنارہ

القَامِعُ: خاتمہ کرنے والا، دافع۔

القَامُوعُ: مخروطی شکل کا ستون ج: قَوَامِيعُ۔

الْقَمَعُ: قیف (۲) أقماعُ القوم: وہ لوگ جو سنتے ہوں اور سمجھتے نہ ہوں یا ان سنی کر دیتے ہوں۔ ایسے لوگوں کے لئے اہلِ عرب یہ کہاوت استعمال کرتے ہیں: وَیلٌ لأقماعِ القومِ (۳) زرد چھلکے والا انار (۴) گلاب کے پھول کی پینڈی جو پودے پر لگی رہ جائے ج: أقْماع۔

القِمَعُ: قیف۔ کہا جاتا ہے: فلانٌ قِمَعُ أخبارٍ: یعنی وہ خبروں کی ٹوہ میں رہتا ہے اور ان کی چرچا کرتا ہے ج: أقماعٌ۔

القَمَعُ: گھوڑے کے ایک گھٹنے کا موٹاپن (۲) نرخرے کی باہر کی طرف ابھری ہوئی ہڈی (۳) پھیپھڑے تک جانے والی سانس کی نالی (۴) نگاہ کی کمزوری، آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمْعُ: سرکوبی، فرو کرنا، کچلنا (بغاوت وغیرہ)۔

القَمْعُ العَسْكَرِيُّ: فوجی سرکوبی۔

القَمَعَةُ: چنی ہوئی منتخب چیز (۲) آنکھ کے گوشہ کا ورم یا سرخی۔

القَمَعَةُ: سر (۲) کوہان کا اوپر کا سرا (۳) پلکوں کی جڑ میں نکلنے والی پھنسی (۴) گوشۂ چشم کی سرخی یا ورم۔ قَمَعَةُ الذَّنَبِ: دم کی نوک۔ ج: قَمَعٌ (۵) نیلے رنگ کی موٹی مکھی جو گرمی کے موسم میں جانوروں کی ناک میں گھس کر کاٹتی ہے، اونٹ اور جنگلی جانوروں کو زیادہ کاٹتی ہے ج: قَمَعٌ، مَقَامِعُ (خلاف قیاس)۔

القَمِيعَةُ: چوپایوں کے دونوں کانوں کے درمیان کا ابھار (۲) دم کی نوک ج: قَمَائِعُ۔

المِقْمَعَةُ: مڑے ہوئے کنارہ والا لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا جس سے ہاتھی وغیرہ کو قابو میں کرنے کے لئے مارا جاتا ہے گرز ج: مَقَامِعُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَهُم مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ"

المَقْمُوعُ: منتخب، چنا ہوا (مال) (۲) بدہضمی کا مریض (۳) مغلوب۔

• قَمْعَلَ النَّبْتُ: پودے کا غلاف یا کلی والا ہونا۔

___ الرَّجُلُ: قبیلہ کا سردار ہونا۔

القُمْعَالُ: سردارِ قوم، چرواہوں کا سردار

القُمْعُلُ: تنگ منہ ہانڈی۔

القُمْعُولُ: بڑا پیالہ ج: قَمَاعِيلُ۔

القُمْعُولَةُ: پودے کی کلی کا غلاف، کونپل، کلی ج: قَمَاعِيلُ۔

• قَمْقَمَ الشيءَ: جمع کرنا۔

تَقَمْقَمَ: پانی میں اندر جا کر ڈوب جانا

___ الشَّيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا

القَمْقَامُ: سمندر۔ وَقَعَ فِي قَمْقَامٍ من الأمْرِ: بڑے معاملہ میں پھنسنا۔ عَدَدٌ قَمْقَامٌ: بڑی تعداد (۲) بڑا، فیض رساں اقتدار کا مالک آدمی۔

القُمْقُمُ: تانبے یا چاندی کی بوتل، گلاب پاش (۲) پانی گرم کرنے کے لئے تانبے کا چھوٹے منہ کا گھڑا سماوار (۳) قدیم عربوں کے خیال کے مطابق جنات بند کرنے کی بوتل ج: قَمَاقِمُ۔

القُمْقُمَةُ: دو دستوں کا تانبے یا پیتل کا گول برتن (صراحی نما) جو زینت کے لئے عام طور پر میز پر سجایا جاتا ہے ج: قَمَاقِمُ۔

• قَمِلَ الثَّوبُ أو الرَّأسُ ـَ قَمَلاً: کپڑے یا سر میں جوئیں ہو جانا

قَمِلَ الرَّجُلُ: بہت بونا ہونا۔ هو قَمِلٌ و هي قَمِلَةٌ۔

___ القَومُ: تعداد زیادہ ہونا۔

___ وأقْمَلَ المَرْعَى: چراگاہ سبزے کا سیاہی مائل ہونا۔ ایسا منظر پیش کرنا کہ جوئیں پھیلی ہوئی ہیں۔

قَمَّلَ الرأسُ: سر کا بہت جوؤں والا ہونا۔

تَقَمَّلَ الرَّجُلُ: آدمی کا قدرے موٹا ہونا۔

القَمْلَةُ: جوں ج: القَمْلُ۔

القُمَّلُ: چیچڑی جو لاغر اونٹ کو چمٹتی ہے (۲) چھوٹی چیونٹی (۳) گیہوں کی بالوں کو پکنے سے پہلے کھانے والا کیڑا جو ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے قرآن پاک میں ہے: "فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ"

المِقْمَلُ: وہ آدمی جو تنگ دستی کے بعد مالدار ہو۔

• قَمَّتِ الشَّاةُ ونَحوُها ـُ قَمًّا: بکری کا سطحِ زمین پر جو ملے کھانے کے لئے منہ مارنا۔

___ البَيتَ ونَحوَهُ: جھاڑ دینا۔

___ ما عَلَى الخِوَانِ: دسترخوان پر جو کچھ ہو کھا جانا۔

قَمَّمَ النَّجْمُ: ستارہ کا سر کی سیدھ میں آ جانا۔

___ الشَّاةُ: بکری کا کوڑا کھانا۔

اقْتَمَّتِ الشَّاةُ الحَبَّ: بکری کا دانہ کو تلاش کرنا۔

___ فُلانٌ ما على الخِوَانِ: دسترخوان کا صفایا کر دینا (سب کچھ کھا جانا)

___ الشيءَ: کسی چیز کی بلندی پر چڑھنا۔

___ العِدْلَ: بوری کو جانور کے اوپر

سے بغیر ٹھیرے اتار لینا۔
تَقَمَّمَ: کوڑا تلاش کرنا۔
—الجَبَلَ: چوٹی پر پہنچنے کے لئے پہاڑ پر چڑھنا۔
—قِرْنَهُ: مقابل یا ہم سر سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔
القُمَامَةُ: گھروں اور راستوں کا جمع شدہ کوڑا کرکٹ ج: قُمَامٌ
القِمَّةُ: چوٹی، ہر چیز کی آخری بلندی (۲) بدن۔ اَلْقَى عليه قِمَّتَهُ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا۔ جَاءَ القَومُ القِمَّةَ: سب لوگ آئے ج: قِمَمٌ۔
القَمِيمُ: خشک شدہ سبزی۔ ج: اَقِمَّةٌ۔
المِقَمُّ: دسترخوان کی ہر چیز ہڑپ کر جانے والا۔
المَقَمَّةُ: کوڑے دان، کوڑا خانہ۔
المِقَمَّةُ: جھاڑو (۲) پھٹے کھر والے جانور کے دونوں ہونٹ ج: مَقَامٌّ۔
• قَمِنَ بكذا ـَ قَمَنًا: کسی چیز کے لائق ہونا، اہل ہونا۔
قَمُنَ بكذا ـُ قَمَانَةً: قَمِنَ
تَقَمَّنَ الشيءَ: کسی چیز کو لینے کے لئے اس کی طرف متوجہ ہونا۔
—مُوَافَقَتَهُ: کسی کی موافقت و رضامندی چاہنا۔
القَمِنُ: کسی کام کے لائق، مناسب، هما قَمِنَانِ۔ هم قَمِنُونَ م: قَمِنَةٌ۔
القَمَنُ: نزدیک۔ داری قَمَنٌ من دارہ۔ (۲) تیز رفتار (۳) لائق، اہل هو قَمَنٌ له و به (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں)۔
القَمِينُ: کسی چیز کے مناسب، لائق (۲) نزدیک ج: قُمَنَاءُ (۳) حمام کی بھٹی، غسل خانہ کی انگیٹھی، اینٹیں پکانے کی بھٹی، بھٹا، پزاوہ ج: قَمَائِنُ۔
المَقْمَنَةُ: هذا الامرُ مَقْمَنَةٌ لِذلك۔ یہ بات اس کے مناسب ہے۔ اس کا تثنیہ و جمع نہیں۔
• قَمَهَ البعيرُ ـَ قُمُوهًا: اونٹ کا سر اٹھالینا اور پانی نہ پینا۔ هو قَامِهٌ ج: قُمَّهٌ۔
—الشيءُ فى الماءِ: کسی چیز کا کبھی پانی میں ڈوبنا اور کبھی اوپر آجانا
—الشيءَ فى الماءِ: کبھی ڈبونا کبھی نکالنا۔
—الرَّجُلُ: جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا، بلاتعیین منزل گھومنا۔
قَمِهَ ـَ قَمَهًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا۔ دیکھئے: قہم۔
تَقَمَّهَ فى الارضِ: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، آوارہ پھرنا، بادیہ پیمائی کرنا، سڑکیں ناپنا۔
• قَمَتِ الإبلُ ـِ قَمْوًا وقَمْيًا: اونٹوں کا موٹا ہونا۔
قَمِيَ فلانٌ الى البيتِ: گھر میں جانا
—الدَّارَ قَمْيًا: صفائی کرنا۔
اَقْمَى الرَّجُلُ: پتلے پن کے بعد موٹا ہوجانا (۲) فتنوں سے بچنے کیلئے خانہ نشین ہوجانا۔
—عَدُوَّهُ: اپنے دشمن کو ذلیل کرنا
قَامَاهُ الرَّجُلُ وغيرُهُ: کسی کو کوئی آدمی یا چیز راس آنا، موافق مزاج ہونا۔
القَامِيَةُ: گھٹیا درجہ کی عورت۔
المَقْمَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو۔ سایہ دار جگہ۔

ق ـــ ن

• قَنَأَ الشيءُ ـَ قُنُوءًا: کسی چیز کا بہت سرخ ہونا۔ هو قَانِئٌ۔
—اللِّحْيَةُ من الخِضَابِ: خضاب سے داڑھی کا کالا ہونا۔
—اَطْرَافُ الجَارِيَةِ بالحِنَّاءِ: لڑکی کے ہاتھ پیروں کا مہندی سے گہرا سرخ ہونا۔
—الجِلْدُ: چمڑے کا دباغت میں پڑنا۔
—لِحْيَتَهُ قَنْئًا: داڑھی کو خضاب سے سیاہ کرنا۔
—اللَّبَنَ: دودھ میں پانی ملانا۔
قَنِئَ الاَدِيمُ ـَ قُنُوءًا: چمڑے کا سڑ جانا۔
—فُلانٌ: مرنا۔
اَقْنَأَ الاَدِيمَ: چمڑے کو خراب کرنا۔
—الشيءُ فلانًا: کسی چیز کا قریب آنا اور کسی کے بس میں ہوجانا۔
—فُلانًا: مار ڈالنا، مارنے کے لئے آمادہ کرنا۔
قَنَّأَ: گہرا سرخ ہونا یا کرنا۔ مبالغہ در قَنَأَ۔
القَانِئُ: بہت سرخ۔ اَحْمَرُ قَانٍ: گہرا سرخ۔
المَقْنَأَةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ پہنچتی ہو سایہ دار جگہ۔
المَقْنُوءَةُ: المَقْنَأَةُ۔
• قَنَبَ الزَّهْرُ ـِ قَنْبًا وقُنُوبًا: پھولوں کا کلیوں سے نکلنا۔
—الشَّمْسُ: سورج غروب ہونا (افق سے بالکل غائب ہوجانا)۔
—الرَّجُلُ فى بيتِه: داخل ہونا۔

قَنَبَ العِنَبَ: انگور کی بیل کے زائد حصہ کو کاٹنا۔
اَقْنَبَ: بادشاہ یا کسی افسر یا قرض خواہ سے چھپنا (۲) چلتے چلتے دور نکل جانا۔
ـــ الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا اکٹھا ہو کر حملہ آور دستہ بن جانا (جن کی تعداد سو سے کم ہوتی ہے)۔
قَنَّبَ الزَّرْعُ: کھیتی میں خوشوں کے پتے نکلنا۔
ـــ الزَّهْرُ: پھول کا اپنے غلاف سے نکلنا۔
ـــ الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: دشمن کے سامنے گھوڑوں کا جمع ہو کر دستہ بنجانا
ـــ شَجَرَ العِنَبِ: انگور کی بیل کے زائد حصے کاٹنا (تاکہ پھل بڑھ سکے)۔
تَقَنَّبَ فِي بَيْتِهِ: داخل ہونا۔
ـــ الخَيْلُ نَحْوَ العَدُوِّ: قَنَّبَ۔
القَانِبُ: تیز رو چٹھی رساں، ڈاکیا۔
القُنَابُ: خوشہ کا پوست، ڈوڈا۔
القِنَابُ: القُنَابُ (۲) شیر کا پنجہ (۳) شیر کے پنجہ کی اوپر والی کھال۔
قِنَابُ القَوْسِ: کمان کی تانت۔
القُنْبُ: کسی چیز کا غلاف، ڈھانکنے والی چیز، نباتات کی جھلی (۲) شیر کے پنجہ کا غلاف (۳) بڑا بادبان ج: قُنُوبٌ۔
القُنَّابَةُ: القُنَابُ۔
القِنَّبُ: سن کا درخت جس کی چھال سے رسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، پٹ سن۔
القِنَّبُ الهِنْدِيُّ: پٹ سن کی ایک قسم جس سے بھنگ بنائی جاتی ہے۔
القَنِيبُ: لوگوں کے گروہ (۲) گہرے بادل گہری گھٹا۔
القَيْنَابُ: تیز رو چٹھی رساں۔
المِقْنَبُ: شکاری کا تھیلا (۲) سو سے کم گھوڑوں کا دستہ جو یورش کے لئے اکٹھا ہو ج: مَقَانِبُ۔

• القُنْبُرَةُ: دیکھئے قُبَّرَة۔ چنڈول۔
• القُنَّبِيطُ: گوبھی، اسے القرنبیط بھی کہتے ہیں۔
• قَنْبَعَ فِي بَيْتِهِ: گھر میں چھپنا۔
ـــ الشَّجَرَةُ او البَقْلَةُ: درخت یا سبزی کے پھل یا پھول کا غلاف کے اندر رہنا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے پھول جانا۔
القُنْبُعُ: درخت کی کلی کا غلاف (۲) گیہوں کی بال کا غلاف (۳) چھوٹے قد کا کمینہ آدمی۔ هي قُنْبُعَةٌ۔
القُنْبُعَةُ: وہ نچلا پتا جس کے برابر سے پھول نکلتا ہے (۲) بچوں کا ٹوپی نما کپڑا۔
• قَنْبَلَ فُلَانٌ: تنہائی کے بعد جماعت یا قبیلہ کے ساتھ رہنا، سوشل یا سماجی ہو جانا۔
القُنَابِلُ: موٹا اور سخت آدمی، لدھڑ آدمی، بڑے سر والا۔
القَنْبَلُ: گھوڑوں یا لوگوں کی جماعت تیس سے چالیس تک کی تعداد یا اس کے لگ بھگ کا گروہ ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلُ: سخت ٹھوس آدمی (۲) چلبلا بڑے سر کا لڑکا۔
القَنْبَلَةُ: القَنْبَلُ ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ: بم، گولا ج: قَنَابِلُ۔
القُنْبُلَةُ الذَّرِّيَّةُ: ایٹم بم۔
ـــ الزَّمَنِيَّةُ: ٹائم بم (مقررہ وقت پر پھٹنے والا بم)۔
ـــ الصَّارُوخِيَّةُ: راکٹ بم۔
ـــ المُسِيلَةُ لِلدُّمُوعِ: اشک آور گولا، آنسو گیس کا گولا۔
ـــ الهَيْدرُوجِينِيَّةُ: ہائڈروجن بم
ـــ المَوْقُوتَةُ: ٹائم بم۔
قُنْبُلَةُ الغَازِ المُسِيلِ لِلدُّمُوعِ: آنسو گیس کا گولا۔

• قَنَتَ ـُ قُنُوتًا: خدا کا فرمانبردار ہونا، خدا کے لئے کمال انکساری کے ساتھ اظہار بندگی کرنا۔ هو قَانِتٌ ج: قُنَّتٌ وهي قَانِتَةٌ
ـــ اللّٰهَ ولَهُ: اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ" (۲) نماز میں قیام ودعا کو دراز کرنا، انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ نماز میں کھڑا ہونا۔
ـــ لَهُ: کسی کے سامنے عاجزی وانکساری کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا: خاوند کی فرمانبرداری کرنا۔ هي قَنُوتٌ۔
قَنِتَ ـَ قَنَاتَةً: کم خوراک ہونا۔ هو وهي قَنِيتٌ۔
اَقْنَتَ: نماز میں لمبا قیام کرنا (۲) زیادہ عرصہ جہاد یا لڑائی میں مصروف رہنا (۳) مسلسل حج کرنا (۴) اللہ کے لئے عاجزی وانکساری کرنا (۵) دشمن کیلئے بد دعا کرنا۔
قَنَّتَتِ المَرْأَةُ لِزَوْجِهَا: عورت کا خاوند کی انتہائی اطاعتگزار ہونا۔
اِقْتَنَتَ: فرمانبردار ہونا۔
القُنُوتُ: اطاعت (۲) دعا، (۳) دین پر ثابت قدمی۔
القَانِتُ: فرماں بردار واطاعت گذار بندہ ج: قُنَّتٌ۔
القَنِيتُ: کم خوراک آدمی۔
القَنُوتُ: خاوند کی تابعدار عورت۔
القِنِّيتُ: کہتے ہیں: سِقَاءٌ قِنِّيتٌ یعنی وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ رسے۔

• قَنْثَلَ الرَّجُلُ: چلتے ہوئے مٹی اڑانا۔
• القُنْجُلُ: ملازم، غلام۔
• قَنَحَ الشَّارِبُ ــَـ قَنْحًا: پینے والے کا سیراب ہونے کے بعد مزید پینے سے منہ بنانا، منہ پھیر لینا۔
ـــ من الشَّرابِ: مشروب کی چسکیاں لینا۔
ـــ العُودَ والغُصْنَ ونَحْوَهما: لکڑی یا شاخ کا سرا بید کی طرح موڑنا۔
ـــ البابَ: دروازہ کو لکڑی سے اوپر اٹھانا۔ هو مَقْنُوحٌ۔
اَقْنَحَ البابَ: قَنَحَه۔
قَنَّحَ البابَ: دروازہ پر لکڑی کی چٹخنی نما لمبی ڈنڈی لگانا۔
تَقَنَّحَ من الشَّرابِ: سیراب ہونے کے بعد ناگواری کے ساتھ مزید پی کر متنفر ہونا۔
القُنَّاحُ: دروازہ کی چٹخنی۔
القُنَّاحَةُ: دروازہ بند کرنے کی لمبی ڈنڈی جس کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے اور اسے سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۲) وہ لکڑی جو دوسری لکڑی کو اٹھانے کے لئے اس کے نیچے داخل کی جائے۔
•قَنَدَ السَّوِيْقَ ــُـ قَنْدًا: ستو میں شکر ملانا۔
اَقْنَدَ السَّوِيْقَ: ستو میں شکر ملانا۔
قَنَّدَ السَّوِيْقَ: قَنَدَه۔
القَنْدُ: قند، گنے کی شکر۔
المَقْنُودُ و المُقَنَّدُ: میٹھا، قند ملا ہوا۔
القِنْدَأْوُ: ہلکا آدمی (۲) تیز رفتار اونٹ
قَدُوْمٌ قِنْدَأْوَةٌ: تیز بسولا، تیز کلہاڑی۔
القَنْدَةُ: قند کا ٹکڑا۔

القِنْدِيْدُ: قند، شکر (۲) حالت (۳) شراب (۴) عنبر (۵) عمدہ قسم کا ورس (رنگائی میں کام آنے والی ایک گھاس) (۶) مشک (۷) کافور ج: قَنَادِيْدُ۔
• قَنْدَسَ: گناہ کے بعد توبہ کرنا۔
ـــ فی الارض: جدھر منہ اٹھے ادھر جانا، گھومنا۔
القُنْدُسُ: ایک چپٹی دم والا آبی جانور جس کی پوستین بنائی جاتی ہے۔ سگِ آبی، دریائی کتا۔
• قَنْدَلَ فُلانٌ: بڑے سر کا ہونا (۲) سست اور ڈھیلی چال والا ہونا۔
القُنَادِلُ: بڑے سر والا۔
القَنْدَلُ: القُنَادِلُ۔
القِنْدِيْلُ: قندیل، لالٹین، فانوس ج: قَنَادِيْلُ۔
• القِنْزُ: گھڑا۔
القُنْزُعُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) مرغ کی کلغی۔
القَنْزَعَةُ: سر کے ارد گرد کے بال (۲) بچے کے سر پر چھوڑا ہوا بالوں کا گچھا ج: قَنَازِعُ۔
القُنْزُعَةُ: بہت چھوٹے قد کی عورت (۲) مرغ وغیرہ کی کلغی ج: قَنَازِعُ۔
• اَقْنَسَ فُلانٌ: نچلی ذات والے کا خود کو اعلیٰ نسب ظاہر کرنا۔
القِنْسُ: اصل، نسل، نژاد۔ اِنَّه لَكَرِيْمُ القِنْسِ: وہ بڑا ہی شریف النسب یا اعلیٰ نسل کا ہے (۲) سر کا بالائی حصہ ج: قُنُوسٌ۔
القَنَسُ: تھوڑی سی قے۔
القَوْنَسُ: سر کا اگلا حصہ (۲) خود کا بالائی حصہ (۳) گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان ابھری ہوئی ہڈی (۴) راستہ کا بیچ ج: قَوَانِسُ

• قَنْسَرَتْهُ السِّنُّ او الشَّدائِدُ: عمر یا مصائب کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔
تَقَنْسَرَ: بوڑھا ہو کر سکڑ جانا۔
القُنَابِسُ: سخت۔
القِنَّسْرُ: عمر رسیدہ، بوڑھا (۲) پرانا۔
• قَنَصَ الصَّيْدَ ــِـ قَنْصًا: شکار کرنا۔
اِقْتَنَصَ الصَّيْدَ: قَنَصَه۔
ـــ السُّلْطَةَ: اقتدار حاصل کرنا، چھیننا
تَقَنَّصَ الصَّيْدَ: کوشش سے شکار کرنا
القانِصُ: شکاری ج: قُنَّاصٌ۔
القانِصَةُ: پرندے کا پوٹا (۲) شکاری پرندہ ج: قَوانِصُ۔
القَوانِصُ: شکاری لوگ (صرف جمع)۔
القَنَصُ: شکار کیا جانے والا پرندہ یا جانور۔
القَنَّاصُ: شکاری۔
القَنَّاصَاتُ: پیچھا کرنے والے جہاز۔
القَنِيْصُ: شکاری (۲) شکار کیا ہوا جانور (۳) شکاری لوگ۔
القُنْصُلُ: کونسل، ایک ملک کا دوسرے ملک میں نمایندہ جو مختلف معاملات میں اپنے ملک کے مفادات کا تحفظ کرتا اور دونوں ملکوں کے تعلقات کو مختلف میدانوں میں استوار کرتا ہے۔ اول درجہ کا نمایندہ، کامل الاختیار سفیر، دوسرے درجہ کا نمایندہ (لیگیشن میں) با اختیار ناظم الامور، تیسرے نمبر پر کونسل ہوتا ہے۔ اسی طرح درجۂ نمائندگی بھی تین ہیں۔ السِّفارة۔ المُفَوَّضِيَّة۔ القُنْصُلِيَّة حسب وسعتِ تعلقات کوئی درجۂ نمائندہ کسی ملک میں قائم کیا جاتا ہے۔ سفارت خانہ کبھی اپنا نمائندہ ایک ہی

ملک کے کسی علاقہ میں کاموں کی وسعت کے باعث مامور کرتا ہے، وہ بھی کونسل کہلاتا ہے اور اس کا دفتر قُنْصلیّۃٌ کونسلیٹ کہلاتا ہے۔
بِنْتُ القُنْصُل: مصر میں پیدا ہونے والا ایک پودا۔
القُنْصُلُ العَامُّ: کونسل جنرل۔
القُنْصُلِيٌّ: کونسل سے متعلق۔
القُنْصُلِيَّةُ: کونسلیٹ، دفترِ سفارت قونصل خانہ۔

• قَنَطَ ـِ قُنُوطًا: انتہائی مایوس ہونا بالکل ناامید ہونا، قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا" هو قانِطٌ و قَنُوطٌ۔
قَنِطَ ـَ قُنُوطًا و قَنَاطَةً: ناامید ہونا، مایوس ہونا۔ جیسے قولہ تعالیٰ "لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللّٰهِ"۔
اَقْنَطَهُ: مایوس کرنا۔
قَنَّطَهُ: مایوس کرنا۔

• قَنْطَرَ: صحرائی زندگی چھوڑ کر شہروں میں رہائش اختیار کرنا (۲) ڈھیروں مال جمع کرنا۔
___ علیہ: کسی کے پاس لمبا قیام کرنا، جانے کا نام نہ لینا۔
___ البناءَ: پل جیسی محراب یا ڈاٹ والی عمارت بنانا، عمارت میں کمان دار ڈاٹ لگانا۔
القِنْطَارُ: ایک مقدار وزن جو مختلف ملکوں میں الگ الگ ہے۔ مصر میں قِنطار سو رِطل کا ہوتا ہے اور ایک رِطل چوالیس اعشاریہ نو سو اٹھائیس کیلوگرام (۴۴,۹۲۸) کا ہوتا ہے (۲) مال کثیر ج: قَنَاطِيرُ۔
القَنْطَرَةُ: کمان نما ڈاٹ کا پل، کماندار ڈاٹ (۲) بلند عمارت ج: قَنَاطِرُ
المُقَنْطَرُ: بناءٌ مُقَنْطَرٌ: ڈاٹ والی عمارت (۲) ڈھیر لگی ہوئی چیز۔ القَنَاطِيرُ المُقَنْطَرَةُ: انبار کے انبار۔ ڈھیر لگی ہوئی چیزیں۔

• قَنَعَت الإبِلُ و الغَنَمُ ـَ قَنْعًا: اونٹوں اور بکریوں کا اپنے ٹھکانوں یا اپنے مالکوں کا رخ کرنا۔
___ الشَّاةُ: بکری کا تھن ابھر جانا
___ فلانٌ قُنُوعًا: اپنے حصہ یا تھوڑی چیز پر اکتفا کرنا، مطمئن ہو جانا، زائد کی خواہش نہ کرنا (۲) عاجزی سے مانگنا، جو ملے لے لینا، اصرار نہ کرنا۔ هو قانِعٌ و قَنِيعٌ۔
___ إلى فلانٍ: کسی کا مکمل تابع و ماتحت ہونا، بالکلیہ کسی کا ہو رہنا
قَنِعَ ـَ قَنَعًا و قَنَاعَةً: جو ملے اس سے مطمئن اور خوش ہو جانا هو قانِعٌ ج: قُنَّعٌ۔ وهو قَنِيعٌ ج: قُنَعَاءُ۔ وهو قَنِعٌ و قَنُوعٌ۔ وهي قَنِيعَةٌ و قَنِيعٌ ج: قَنَائِعُ
اَقْنَعَت الشَّاةُ: بکری کا بھرے ہوئے تھن والی ہونا (۲) بکری کے تھنوں کے سروں کا پیٹ کی طرف اٹھا ہوا ہونا۔
___ البَعِيرُ: پانی پینے کے لئے حوض کی طرف سر بڑھانا۔
___ فُلانٌ بيَدَيهِ في الصَّلٰوةِ: نماز میں ہاتھ پھیلا کر خدا سے رحم کی درخواست کرنا، ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا (ختم نماز پر)۔
___ فُلانًا الشيءُ: مطمئن کرنا، قائل کرنا تسلیم کرانا، منوانا، لاجواب کرنا۔
أَقْنَعَ الإبِلَ و الغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کا رخ چراگاہ کی طرف کرنا یا ان کے تھان (ٹھکانے) کی طرف کرنا، لے جانا۔
___ رَأْسَهُ و عُنُقَهُ: عاجزی اور انکساری کے انداز میں کسی چیز کی طرف سر اور گردن اٹھا کر دیکھنا۔
___ حَلْقَهُ و فَمَهُ: کوئی چیز پوری طرح پینے کے لئے منہ اور حلق اوپر کرنا۔
___ الإناءَ: برتن کو پانی وغیرہ نکالنے کے لئے ترچھا کرنا، جھکانا۔
قَنَّعَهُ: مطمئن کرنا، رضامند کرنا، قانع کرنا، قائل کرنا۔
___ المَرْأَةَ: عورت کو دوپٹا اڑھانا۔
___ رأسَ الجَبَل: پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا۔
___ فُلانًا بالسَّيفِ او السَّوطِ او العَصَا: کسی پر تلوار، ڈنڈا یا کوڑا لے کر آ چڑھنا (حملہ کرنا)۔
تَقَنَّعَ: بہ تکلف قناعت کرنا یا قانع ہونا (۲) کپڑے میں لپٹنا۔
___ المَرْأَةُ: اوڑھنی اوڑھنا، نقاب اوڑھنا، گھونگھٹ کرنا۔
___ في السِّلاحِ: ہتھیار بند ہونا۔
اِقْتَنَعَ بشيءٍ: قانع ہونا، مطمئن ہونا، اکتفا کرنا، بس کرنا۔
___ بالفِكرةِ و الرَّأيِ: رائے یا نظریہ کو ماننا، تسلیم کرنا، قائل ہونا۔
الاقْتِناعُ بالشيءِ: اکتفا، تسلیم و رضا رضامندی (۲) (اپنی) تسلی و تشفی۔
الاِقْنَاعُ: (کسی کی) تسلی، تشفی۔
الاِقْناعِيُّ: اطمینان بخش، تسلی بخش، قابل تسلیم۔ حُجَّةٌ إقناعِيَّةٌ: قابل تسلیم دلیل۔

الاِقْنَاعِیَّۃُ: مطمئن وقائل کرنے کی صلاحیت۔

القَانِعُ: قناعت پسند، مطمئن، راضی (۲) قوم کا خادم اور ان کا کارندہ (۳) اصرار نہ کرنے والا مسکین سائل (جو دی ہوئی چیز پر قناعت کرلے)۔

القِنَاعُ: اوڑھنی، دوپٹا (۲) نقاب، آنچل، سرپوش (۳) دل کی جھلی، (۴) بڑھاپا ج: قُنُعٌ و اَقْنِعَۃٌ۔

کَشَفَ القناع عن الشئ: انکشاف کرنا۔

قِنَاعُ التَّنَکُّرِ: (منہ پر لگانے کا کاغذ وغیرہ کا بنا ہوا مصنوعی چہرہ۔

___ التَّسَتُّرِ: برقع۔

___ الوِقَایَۃِ: گیس وغیرہ سے بچاؤ کا نقاب جو پورے چہرے کو ڈھانک لیتا ہے۔

قِنَاعُ الغَازِ: گیس ماسک گیس سے حفاظت کا نقاب۔

القَنَاعَۃُ: تھوڑے پر صبر واکتفا، رضامندی، یقین، انشراح۔

القَنَاعِیَّۃُ: اقرار، قناعت پسندی، تسلیم ورضا کا ذہن۔

القِنْعُ: ہتھیار، کھجور کی ڈنڈیوں سے بنا ہوا طشت جس میں کھانا یا پھل رکھا جاتا ہے (۲) سخت وبلند زمین کا نرم وہموار حصہ (۳) ریت کے ٹیلوں کے درمیان ہموار جگہ جہاں درخت وغیرہ اگتے ہوں (۴) ریت کا ٹیلہ (۵) جرٹ ج: اَقْنَاعٌ و قِنَعَۃٌ۔

القُنْعُ: کھونبو، ہارن۔

القَنَعُ: صبر، تھوڑے پر قناعت۔

القِنْعَۃُ: بلند جگہ ج: قِنَعٌ ج: قِنْعَان

القُنْعَۃُ: سوال (۲) روشندان۔

القَنَعَۃُ: پہاڑ یا کوہان کی چوٹی۔

القُنْعَانُ: رَجُلٌ قُنْعَانٌ: لوگوں کو اپنی رائے سے مطمئن کرنے والا جس کی رائے اور فیصلہ پر اعتماد کیا جائے (۲) تھوڑے پر قناعت کرنے والا (یہ لفظ مذکر ومؤنث اور مفرد وجمع سب کے لئے ہے)۔

القَنُوعُ: صابر وشاکر جو معمولی چیز پر خوش ہو جائے۔

المُقْتَنِعُ بشئ: مطمئن، راضی۔

المُقْنِعُ: تسلی واطمینان بخش۔ جیسے: اُسلوب مُقْنِعٌ (۲) قائل کنندہ لاجواب کرنے والا۔

المَقْنَعُ: منصف آدمی جس کی گواہی معتبر سمجھی جائے (۲) قابل تسلیم رائے یا بات۔

المُقَنَّعُ: ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۲) خود پوش (۳) نقاب پوش۔

• قَنِفَتِ الاُذُنُ ـَ قَنَفًا: کان کا بڑا ہونا اور چہرے کی طرف جھکا ہوا ہونا۔ فالرَّجُلُ اَقْنَفُ والمَرْأَۃُ والاُذُنُ قَنْفَاءُ۔

اَقْنَفَ: بڑے لشکر والا ہونا (۲) ڈھیلے کانوں والا ہونا (۳) زندگی کے معاملات کا مدبر ہونا۔

القُنَافُ: بڑی ناک والا (۲) بڑے سر اور بڑی داڑھی والا (۳) سخت و لمبے جسم والا۔

القَنِیفُ: لوگوں کے گروہ (۲) بہت پانی والا بادل (۳) کم خوراک آدمی ج: قُنُفٌ۔

• تَقَنْفَذَ القُنْفُذُ: سیہی کا سکڑنا

القُنْفُذُ: سیہی، خاردار چوہا (۲) گھنے نباتات کی جگہ (۳) ریت کا لمبا سلسلہ ج: قَنَافِذُ۔ اِنَّہ لَقُنْفُذُ لَیْلٍ: وہ رات کو نہیں سوتا۔ مَا ھُوَ اِلَّا قُنْفُذُ لَیْلٍ: وہ چغلخور ہے۔

• قَنْفَشَہُ: جلدی جلدی سمیٹنا۔

تَقَنْفَشَ: سکڑنا، سمٹنا۔

القُنَافِشُ: چھلی ہوئی ناک والا۔

المُقَنْفِشُ: بدوضع لباس والا۔

• تَقَنْفَعَتِ القُنْفُذَۃُ: سیہی کا سمٹنا

القُنْفُعَۃُ: سیہی کا مادہ۔

• قَنَّقَ: کسی جگہ ٹھہرنا۔

القُنَاقُ: قیام، ٹھہراؤ، مسافر کی قیام گاہ۔

• قَنِمَ الجَوْزُ ـَ قَنَمًا: اخروٹ کا خراب ہونا۔ ھو قانِمٌ۔

___ الفَرَسُ: گھوڑے وغیرہ کا بھیگ کر گرد آلود ہو جانا اور میلا ہو جانا

___ اللَّحْمُ وغیرُہُ: سڑ جانا، بدبودار ہو جانا۔ ھو قَنِمٌ۔

القَنَمَۃُ: خراب تیل وغیرہ کی بدبو۔

الاُقْنُومُ: شخص، اصل ج: اَقَانِیم۔

الاَقَانِیمُ الثَّلاثَۃُ: عیسائیوں کے نزدیک تین اقانیم ہیں: اَب (باپ) ابن (بیٹا) روح القدس (فرشتہ)۔

• قَنَّ الشَّئَ ـُ قَنًّا: تجسس کی نگاہ سے دیکھنا، نگاہوں سے تلاش کرنا

اِقْتَنَّ قِنًّا: غلام بنانا (۲) خاموش ہو کر سر جھکانا۔

___ الرَّحْلُ: اونٹ کی کمر سے کجاوے کا نہ ہٹنا۔

اِسْتَقَنَّ بالاَمرِ: کسی کام میں خود مختار ہونا، کسی کام میں دوسرے کا محتاج نہ رہنا۔

___ الرَّجُلُ: دودھ پینے کیلئے بکریوں کے ساتھ رہنا۔

القَانُونُ: (رومی لفظ) ہر چیز کا پیمانہ اور اس کا طریقہ، قاعدہ، ضابطہ، آئین، اصطلاح میں قانون اس

امرِ کلّی کو کہتے ہیں کہ جو اپنی ان تمام جزئیات پر منطبق ہوتا ہو جن کے احکام اس کے تحت متعارف ہوں (۲) اصل (۳) سنطور (ایک آلۂ موسیقی)

التقنین: قانون سازی۔

قانون الاحوال الشَّخصِیَّة: پرسنل لا

قانون البلاد: ملکی قانون۔

قَانونُ الجزاءِ: ضابطۂ تعزیرات۔

قَانون العقوبات: ضابطۂ فوجداری

القَانونُ الجنائِیُّ: ضابطۂ فوجداری

القانونُ التوجیہِیُّ: راہنما ضابطہ۔

قانونُ صیانَۃ الاَمْنِ الداخِلِیّ: میسا کا قانون۔

قانون الطَّوارِی: ایمرجنسی قانون۔

القَانون القَضائیُّ: آئین عدالت۔

القانون المَدَنِیُّ: سول لا، شہری قانون۔

القانونُ العُرْفِیُّ: الحکم العُرفی: مارشل لا۔

القَانون العَامُّ: قانون عامہ، کامن لا

مَشْرُوعُ القانُون: مسودہ قانون بل۔

القانونیَّۃ: قانونی حیثیت، جواز۔

القُنُّ: مرغی خانہ۔

قُنُّ القَمِیص: قمیص کا کف۔

القَنانَۃُ والقُنُونَۃُ: غلامی۔

القُنَّۃُ: ہر چیز کا بلند حصہ، چوٹی (۲) الگ تھلگ کھڑا ہوا بلند پہاڑ ج: قُنَنٌ وقِنانٌ۔

القِنَّۃُ: رسّی کی ایک لڑی (۲) کھجور کی رسی کی لڑی ج: قِنَنٌ۔

القِنِّینَۃُ: بوتل، بڑی شیشی ج: قَنانٍ وقَنانِیُّ۔

القِنْقِنُ: زیرِ زمین پانی کی معلومات رکھنے والا ماہر۔ ج: قَنَاقِن۔

• قَنَا لَونُ الشیءَ ـُ قُنُوًّا: سرخ ہونا۔ ھو قَانٍ۔

ـــ فُلانا: کسی کو کفایت بھر سامانِ گزر اوقات دینا۔

ـــ فُلانا قِنَاوَۃً: بدلہ دینا، مکافات دینا۔

ـــ اللّٰہُ الشیءَ قَنْوًا: پیدا کرنا۔

قَنَی الشَیءَ ـِ قَنْیًا: کمانا، جمع کرنا

ـــ الغَنَمَ وغیرَھا: بکریوں وغیرہ کو اپنے استعمال کے لئے مخصوص کرنا (ان کی تجارت نہ کرنا)۔

ـــ فُلانًا: رضامند کرنا۔

ـــ الحَیاءُ فُلانًا اَن یَفْعَلَ کذا: حیا کا کسی کام سے روکنا۔

ـــ فُلانٌ الحَیاءَ: حیادار ہونا، شرم و حیا پر قائم رہنا۔

قَنِیَ فُلانٌ ـَ قِنًا: راضی ہونا۔

ـــ بشیءٍ: کسی چیز سے خوش اور مطمئن ہونا۔

ـــ الاَنْفُ قَنًا: ناک کے بانسہ کا بیچ سے اٹھا ہوا ہونا اور نتھنوں کا تنگ ہونا۔

ـــ الشَّجَرَۃُ: لمبا ہونا۔ ھو اَقْنَی وھی قَنْواءُ ج: قُنُوٌّ

ـــ الحیاءَ قُنُوًّا: حیادار رہنا۔

اَقْنَت السَّماءُ: بارش رکنا، آسمان سے پانی برسنا بند ہو جانا۔

ـــ الصَّیْدُ فُلانًا ولِفُلانٍ: شکار کا کسی کے قبضہ میں آنا (یعنی شکار ممکن ہونا)۔

ـــ فُلانًا: کسی کو اپنا حاصل کردہ مال دینا (۲) خوش کرنا، راضی و مطمئن کرنا۔ قولہ تعالیٰ: "وَاَنَّہ ھُوَ اَغْنَی وَاَقْنَی"۔

قَانَی الشَّیءُ لَہُ: کسی کے پاس کوئی چیز رہنا، کسی کی کوئی چیز برقرار رہنا جیسے: قَانَی لَكَ عَیْشٌ ناعِمٌ تمہاری آسودہ زندگی ہمیشہ رہے۔

قَانَی الشَّیءُ فُلانًا: کوئی چیز کسی کو موافق آنا، راس آنا۔

ـــ الشَّیءُ الشَیءَ: ایک شے کا دوسری میں ملنا۔

ـــ الشیءَ بالشَّیءِ: ملانا۔

ـــ الصُّوفَ بالحَرِیرِ والبَیَاضَ بالصُّفْرَۃ: اون میں ریشم اور سفیدی میں زردی ملانا۔

ـــ المالَ: مال کی تدبیر و انتظام کرنا۔

قَنَّی الحَیاءَ: شرم و حیا پر قائم رہنا۔

ـــ القَناۃَ: نہر کھودنا۔

ـــ اللّٰہُ فُلانًا: کسی کو مال دار کرنا، حسب خواہش مال و متاع عطا کرنا۔

اقْتَنَی الشَیءَ: حاصل کرنا، کمانا، کارآمد چیز جمع کرنا۔

تَقَنَّی: خرچ کے بعد بچا ہوا مال جمع کرنا۔

اسْتَقْنَی الحَیاءَ: حیا کا دامن پکڑے رہنا، حیادار رہنا۔

الاِقْناءَۃُ: اِقْناءَۃُ الحائِطِ: دیوار کا کونا جس پر اصلی سایہ پڑے۔

القَانِی: سرخ۔ اَحْمَرُ قانٍ: گہرا سرخ

القِنَاءُ: کھجور کا خوشہ، گچھا ج: اَقْناءٌ وقُنْیانٌ وقِنْوان۔

قَنَاءُ الحائِطِ: الاِقناءَۃ۔

القَنَاۃُ: کھوکھلا نیزہ (۲) نیزے کا ڈنڈا (۳) ہر سیدھا یا مڑا ہوا ڈنڈا یا لاٹھی (۴) پانی کی چھوٹی یا بڑی نالی، چینل ج: قَنَوات۔ قَنًا (یہ اسم جنسی جمعی ہے)۔

قَنَاۃُ السُّوَیس: نہر سویز۔

القَنَّاءُ: نیزے بنانے اور بیچنے والا (۲) نالے اور نہریں کھودنے والا۔

القِنْوُ: پختہ کھجوروں سے بھرا ہوا گچھا
ج: اَقْنَاءٌ و قِنْوَان۔ قرآن پاک
میں ہے: "وَمِنَ النَّخْلِ مِن
طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ"۔
القُنْوَةُ: کمائی، محنت سے حاصل
کی ہوئی چیز۔ لَهُ غَنَمٌ قُنْوَةٌ۔
اس کے پاس خالص اپنی بکریاں
ہیں۔
القُنْيَةُ: القُنْوَة۔
القَنِيُّ: اپنے لئے مخصوص کی ہوئی بکریاں
یا اونٹ (نسل بڑھانے یا دودھ
پینے کے لئے)۔
المُقْتَنَى: حاصل شدہ، جمع کردہ۔
المَقْنَاةُ: وہ جگہ جہاں دھوپ نہ آتی ہو
المَقْنِيُّ: القَنَاءُ۔

ق ــــــ ھ

• قَهِبَ ـــ قَهَبًا: بھورے رنگ
کا ہونا۔ هو قَهِبٌ و اَقْهَبُ
و هي قَهِبَةٌ و قَهْبَاءُ۔
اَقْهَبَ عن الطَّعَامِ: کھانا نہ کھانا
کھانے کی خواہش نہ ہونا۔
الاَقْهَبَانِ: ہاتھی اور بھینس۔
القُهَابِيُّ: سفید۔
القُهْبَةُ: بھورا پن، خاکی رنگ۔
• قَهَدَ في مَشْيِه ـــ قَهْدًا:
پاؤں ملا کر چلنا، چھوٹے قدم اٹھانا۔
القَهْدُ: خوش نما چھوٹی گائے (۲)
نیل گائے کا بچھڑا (۳) نرگس کی کلی
ج: قِهَادٌ۔
• قَهَرَهُ ـــ قَهْرًا: کسی پر غالب ہونا
مغلوب کرنا، مجبور کرنا، زیر کرنا
هو قاهِرٌ و قَهَّارٌ۔ اَخَذَهم
قَهْرًا: زبردستی پکڑنا یا ساتھ
لینا۔ فَعَلَهُ قَهْرًا: مجبورًا
(بے رضا مندی) کام کیا۔ رَجُلٌ
او شيءٌ لا يُقْهَرُ: ناقابل تسخیر
قُهِرَتِ النَّارُ اللَّحْمَ: آگ کا گوشت
کو پہلی ہی آنچ میں متغیر کر دینا۔
اَقْهَرَ الرَّجُلُ: کسی کا زور زبردستی
اور مغلوبیت سے دوچار ہونا۔
(۲) مغلوب ساتھیوں والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو مغلوب و مجبور پانا
قَاهَرَهُ: کسی کو مغلوب کرنے کی کوشش
کرنا (۲) سخت سلوک کرنا۔
القَاهِرُ: غالب (۲) زبردست۔
القَاهِرَةُ: دریائے نیل کے جانب
مشرق میں مشہور شہر جو مصر کا
دار السلطنت ہے۔ المعز لدین اللہ
الفاطمی نے اسے آباد کیا تھا،
آج کل مشرق کا سب سے بڑا شہر
اور دنیا کے چند بڑے شہروں میں
شمار کیا جاتا ہے۔ القُوَّةُ القَاهِرَةُ
زبردست طاقت۔
القَوَاهِرُ: بلند و بالا پہاڑ۔
القُهْرَةُ: زبردستی مجبوری۔ اَخَذْتُ
فُلَانًا قُهْرَةً: میں نے فلاں کو
مجبوری میں پکڑا۔ هو قُهْرَةٌ
لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کا قہر و جبر
سہتا ہے۔
القَهَرَةُ: شریر عورت ج: قَهَرَات
القَهْرُ: زور، دباؤ، زبردستی (۲)
مجبوری (۳) غلبہ (۴) مغلوبیت۔
القَهْرُ العَسْكَرِيُّ: فوجی دباؤ۔
القَهْرُ السِّيَاسِيُّ: سیاسی دباؤ۔
قَهْرًا: زبردستی، بزور: اَخَذَهُ
قَهْرًا (۲) مجبوری: اَعْطَاهُ قَهْرًا
القَهْرِيُّ: جبری، لازمی، لاارادی،
غیر اختیاری۔
الظُّرُوفُ القَهْرِيَّةُ: مجبور کن
حالات۔
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ: زبردست طاقت
القَهَّارُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں
سے ایک۔ وہ ذات جو سب پر
غالب ہو اور اس کے غلبہ کو کوئی
طاقت نہ روک سکے۔ خدا تعالیٰ۔
المَقْهُورُ: مغلوب، مجبور، تابع۔
القَهْرَمُ: ٹھنگنا آدمی۔
القَهْرَمَانُ: امیر یا سلطان کا میر منشی
جو آمد و خرچ کا حساب رکھتا ہے۔
القَهْرَمَانَةُ: گھر کی منتظمہ، مربیہ۔ قول
منقول ہے: "المَرْأَةُ رَيْحَانَةٌ
وَلَيْسَتْ بِقَهْرَمَانَةٍ"۔
• قَهْقَرَ: الٹے پاؤں لوٹنا، منہ پھیرے
بغیر پیچھے کی طرف لوٹنا۔
تَقَهْقَرَ: قَهْقَرَ (۲) شکست کھا کر
لوٹنا (۳) پیچھے ہٹنا (انحطاط پذیر
ہونا)۔
القَهْقَارُ: پتھر توڑنے کا مضبوط چکنا
پتھر۔
القَهْقَرَى: الٹے پاؤں واپسی۔ فُلَانٌ
يَمْشِي القَهْقَرَى: فلاں الٹے
پاؤں لوٹتا ہے۔
القَهْقَرَةُ: حِنْطَةٌ قَهْقَرَةٌ: ہرا
ہونے کے بعد سیاہ پڑ جانے والا
گیہوں ج: قَهَاقِرُ۔
• قَهْقَهَ قَهْقَهَةً: زور سے ہنسنا،
کھلکھلا کر ہنسنا، قہقہہ لگانا، ٹھٹھا
مارنا۔
القَهْقَهَةُ: ٹھٹھا۔
• قَهِلَ جِلْدُهُ ـــ قَهَلًا: کھال
خشک ہو جانا، سکڑ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: بدن پر نہ پانی لگانا نہ
صفائی کرنا (۲) عطیہ کو کم سمجھتے ہوئے
ناشکری کرنا۔

تَقَہَّلَ الرَّجُلُ: کھال خشک ہونا اور حال خراب ہو جانا۔
ــــ فُلَانٌ: غسل اور صفائی نہ کرنا (۲) آہستہ چلنا (۳) اپنی ضرورت کا رونا رونا۔
ــــ صَوْتُہٗ: آواز نرم و کمزور ہونا۔
• قَہِمَ ـَ قَہَمًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کھانے کی خواہش نہ ہونا، بھوک اڑنا۔ ھو قَہِمٌ۔
اَقْہَمَ عَنِ الشَّیْءِ: نفرت کرنا۔
ــــ عَنِ الطَّعَامِ اَوِ الشَّرَابِ: کھانے پینے کی خواہش نہ ہونا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے بادل چھٹنا۔
ــــ فِی الشَّیْءِ: کسی بارہ میں چشم پوشی کرنا۔
• قَہَّ ـِ قَہًّا: ہنسنا۔
اَقْہَی فُلَانٌ: مسلسل قہوہ پینا، قہوہ نوشی کا عادی ہونا۔
ــــ عَنِ الطَّعَامِ: کھانا کھانے سے رکنا، کھانے کا ارادہ نہ کرنا۔
القَہْوَۃُ: قہوہ (چائے کی طرح کا ایک گرم مشروب جو کافی کے بیج سے بنایا جاتا ہے) (۲) شراب (۳) خالص دودھ (۴) بو (۵) شادابی (۶) قہوہ خانہ، چائے خانہ۔
المَقْہٰی: قہوہ خانہ جہاں قہوہ کے علاوہ چائے وغیرہ دیگر مشروبات بھی دستیاب ہوتے ہیں۔
قَہِیَ ـَ قَہْیًا: کھانے کی خواہش نہ ہونا۔ کہتے ہیں: قَہِیَ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ۔
ــــ الشَّیْءُ فُلَانًا عَنِ الطَّعَامِ: کسی چیز کا کھانے کی خواہش نہ ہونے دینا۔
القَاہِی: زادِ راہ رکھنے والا (۲) تیز فہم آدمی

ق ــــ و

• قَابَ الاَرْضَ ـُ قَوْبًا: زمین کو گولائی میں کھودنا۔
ــــ الطَّائِرُ بَیْضَتَہٗ: پرندے کا انڈے کو توڑنا۔
قَوَّبَ الشَّیْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
ــــ الاَرْضَ: زمین کو گولائی میں کھودنا
ــــ الجَرَبُ جِلْدَ البَعِیرِ: خارش کا اونٹ کی کھال پر جگہ جگہ سے بال اڑا دینا۔
اِنْقَابَ المَکَانُ: کسی جگہ پر کہیں کہیں سے درخت اور گھاس صاف ہو جانا۔
ــــ الاَرْضُ: زمین میں جگہ جگہ گول گڑھے کھد جانا یا پڑ جانا۔
ــــ البَیْضَۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا۔
تَقَوَّبَتِ الاَرْضُ وَالبَیْضَۃُ: زمین اور انڈے کا پھٹ جانا۔
ــــ مِنَ الرَّأْسِ مَوَاضِعُ: سر کی کئی جگہوں کا چھل جانا۔
ــــ الشَّیْءُ: جڑ سے اکھڑ جانا۔
ــــ الاَسْوَدُ مِنَ الحَیَّاتِ: کالے سانپ کا کینچلی اتارنا۔
القَائِبَۃُ: چوزہ۔
القَابُ: مقدار (۲) کمان کے وسط سے کنارہ تک کا فاصلہ۔ یہ دو ہوتے ہیں، کنایۃً تھوڑا فاصلہ، قرب۔
بَیْنَہُمَا قَابُ قَوْسَیْنِ: ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ ہے۔ وہ دونوں بہت قریب ہیں قرآن پاک میں ہے: "فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی" سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا یا اور بھی کم۔ قوسین سے مراد قوس کے دو قاب (کنارے) ہیں۔ اصل عبارت قَابَیْ قَوْسٍ ہے، اسے پلٹ دیا گیا۔ عَلٰی قَابِ قَوْسَیْنِ: بہت قریب۔
القُوبُ: انڈا (۲) چوزہ ج: اَقْوَابٌ۔
القُوبَاءُ وَالقُوَبَاءُ: داد، ایگزیما کھجلی جیسی جلدی بیماری۔
القُوبَۃُ: القُوبَاءُ (۲) انڈے کا چھلکا ج: قُوَبٌ۔
القُوَبَۃُ: داد (۲) مستقل خانہ نشین۔
القُوبِیُّ: چوزے کھانے کا شوقین (۲) چوزہ۔
المُتَقَوِّبُ: وہ شخص جس کے بدن سے خارش نے جگہ جگہ سے بال اڑا دیئے ہوں (۲) کھال اترا ہوا سانپ۔
• قَاتَ الرَّجُلَ ـُ قَوْتًا: بقدر سدرمق کھلانا، کفالت کرنا۔
اَقَاتَ فُلَانًا: کسی کو اس کے گزارے کے بقدر اس کی خوراک دینا
ــــ الشَّیْءَ: قادر ہونا، قابو پانا۔
اِقْتَاتَ الشَّیْءَ: غذا بنانا، بطور خوراک کوئی چیز استعمال کرنا۔
ــــ لِلنَّارِ: آگ میں ایندھن ڈالنا (۲) آہستہ آہستہ پھونک مارنا۔
تَقَوَّتَ بِالشَّیْءِ: غذا بنانا، کھانا کسی چیز کو کھا کر گزارہ کرنا۔
اِسْتَقَاتَہٗ: غذا یا خوراک مانگنا۔
القَاتُ: ایک نشہ آور نبات ہے اسے شای العرب بھی کہتے ہیں۔
القَائِتُ: گزارے کے بقدر چیز۔
القُوتُ: بدن کی بقا کے لئے ضروری اشیاء خوردنی، غذا، خوراک، کھانا آب ودانہ ج: اَقْوَاتٌ۔
القِیتُ وَالقِیتَۃُ: القُوتُ۔
المُقِیتُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک۔ وہ کامل القدرت ذات جو ہر شے کو اس کی خوراک عطا کرتی

ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا" (۲) خوراک و روزی عطا کرنے والا (۳) غذا بخش۔

• قَاحَ الْجُرْحُ ـُ قَوْحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔

قَاوِحَةٌ: سخت کلامی یا حجت بازی کرنا۔

• قَاخَ الْبَطْنُ ـُ قَوْخًا: بیماری کی وجہ سے پیٹ کا خراب ہونا۔

• قَادَ الدَّابَّةَ ـُ قَوْدًا وقِيَادًا وقِيَادَةً: جانور کی نکیل یا لگام یا رسی پکڑ کر آگے آگے چلنا۔ (سَاقَ کی ضد) آگے سے چلانا۔

—— القَاتِلَ إِلَى مَوْضِعِ القَتْلِ: قاتل کو پکڑ کر قتل کی جگہ لے جانا۔

—— الجَيْشَ قِيَادَةً: فوج کی کمان کرنا، ضروری ہدایات دینا، ضروری انتظامات کرنا۔

—— الأُمَّةَ والجَمَاعَةَ: قیادت کرنا، راہنمائی کرنا۔

—— خُطَاهُ: قدم آگے بڑھانا۔

—— السَّيَّارَةَ: موٹر چلانا۔

قَوِدَ الفَرَسُ وغَيْرُهُ ـَ قَوَدًا: گھوڑے کا لمبی کمر اور لمبی گردن والا ہونا۔ هو أَقْوَدُ وهي قَوْدَاءُ ج: قُوْدٌ

أَقَادَهُ خَيْلًا: کسی کو گھوڑوں کی باگ ڈور دینا۔

—— القَاتِلَ بِالقَتِيْلِ: مقتول کے بدلہ میں قاتل کو مار ڈالنا۔

اقْتَادَ الدَّابَّةَ: قَادَهَا۔

—— المُتَّهَمَ إِلَى المَخْفَرِ: ملزم کو پکڑ کر تھانہ لے جانا۔

—— النَّبْتُ الثَّوْرَ: بیل کا گھاس کی بو پا کر اس پر ٹوٹ پڑنا۔

انْقَادَ: مطاوع قَادَ کھنچنا، پیچھے پیچھے چلنا، ساتھ ہو لینا۔

—— لِلأَمْرِ: کہا ماننا، فرماں برداری کرنا (۲) کسی کام کے لئے آمادہ ہونا

—— لِفُلَانٍ: تابع ہونا، سر تسلیم خم کرنا

—— الطَّرِيْقُ: راستہ کا سیدھا اور ہموار ہونا۔

تَقَاوَدَ الرَّجُلَانِ: دو شخصوں کا اس طرح تیز چلنا جیسے ہر ایک دوسرے کی رہبری کر رہا ہو۔

—— الإِبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا قطار در قطار ہونا۔

—— المَكَانُ: جگہ کا ہموار ہونا۔

اسْتَقَادَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا اپنے راہبر کے پیچھے چلنا۔

—— فُلَانٌ: حقیر و ذلیل ہونا۔

—— لِفُلَانٍ: تابع ہونا، فرماں بردار ہونا۔

—— الأَمِيْرَ: امیر سے مقتول کا بدلہ دلانے کی درخواست کرنا، مطالبہ کرنا۔ کہتے ہیں: استقادَ الاميرَ من القاتلِ۔ فأَقَادَهُ منه۔

—— فُلَانٌ مِمَّنْ آذَاهُ: برابر کا بدلہ لینا۔

الأَقْوَدُ: کسی شے پر متوجہ ہو کر نہ ہٹنے والا (۲) قابو میں رہنے والا مسکین گھوڑا (۳) لمبی گردن اور لمبی کمر والا آدمی یا جانور (۴) سخت گردن والا آدمی (۵) آسمان سے باتیں کرتا ہوا پہاڑ۔

الإِنْقِيَادُ: اطاعت، تقلید و پیروی، تسلیم و رضا، ماتحتی، ذلت۔

الإِنْقِيَادُ الأَعْمَى: کورانہ تقلید۔

القَائِدُ: سپہ سالار، کمانڈر، جنرل (۲) راہنما، لیڈر، سربراہ، گائڈ، (۳) ٹیم یا جماعت کا کپتان ج: قَادَةٌ وقُوَّادٌ (۴) سطح زمین پر ہر لمبا پہاڑ یا لمبا قطعہ زمین۔

القَائِدُ الأَعْلَى: سپریم کمانڈر، کمانڈر انچیف، سپہ سالار اعظم۔

قَائِدُ الأُسْطُوْلِ: بیڑے کا کمانڈر۔

القَائِدُ العَامُّ: کمانڈر انچیف۔

قَائِدُ الطَّائِرَةِ: جہاز کا پائلٹ، کیپٹن۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ رِيَاضِيَّةٍ: کپتان۔

قَائِدُ فِرْقَةٍ مُوْسِيْقِيَّةٍ: بینڈ ماسٹر، میوزک پارٹی کا ذمہ دار۔

قَائِدُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر۔

قَائِدُ المُرُوْرِ: ٹریفک افسر۔

القَائِدَةُ: پھیلا ہوا لمبا ٹیلہ (۲) آگے رہنے والے اونٹ۔

القَوُوْدُ: فَرَسٌ قَوُوْدٌ: تابع دار گھوڑا۔

القَادُ: مقدار، فاصلہ۔ هو مِنِّي قَادُ رُمْحٍ: وہ مجھ سے ایک نیزے کے بقدر فاصلہ پر ہے۔

القَوْدُ: قافلہ کے ساتھ چلنے والی گھوڑوں کی ٹکڑی جس پر سواری نہ کی جائے اور ضرورت کے لئے محفوظ رکھا جائے

القَوَدُ: قصاص، بدلہ خون (مقتول کے بدلہ قاتل کا قتل)۔

القَوَّادُ: قائد کا مبالغہ (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کا دلال۔

القِيَادُ: رسی وغیرہ جسے پکڑ کر جانور کے آگے چلا جائے، لگام۔

سَلِسُ القِيَادِ: تابعدار، بآسانی قابو میں آنے والا (۲) ہلکا، دھیما (۳) آسان۔ أَعْطَى فُلَانٌ القِيَادَ: فلاں نے اطاعت قبول کر لی۔

القِيَادَةُ: کمان، راہنمائی، لیڈر شپ،

کپتانی۔
القِيَادَةُ الاجْتِمَاعِيَّةُ: سوشل راہنمائی
—— الشَّعْبِيَّةُ: عوامی راہنمائی، قیادت
—— العُلْيَا: ہائی کمان۔
—— المُرْتَبِكَةُ: انتشار ذہنی میں مبتلا قیادت۔
—— الحَكِيمَةُ: دانش مندانہ قیادت
قِيَادَةُ سَيَّارَةٍ: موٹر ڈرائیوری۔
قِيَادَةُ الثَّوْرَةِ: کمانِ انقلاب۔
القِيَادِيُّ: راہنمایانہ، قیادت سے متعلق
القَيْدُ: (اصل قَيِّد ہے) فَرَسٌ قَيْدٌ: تابعدار گھوڑا۔
القَيِّدَةُ: شکار کے لئے آڑ بنائے جانے والے اونٹ یا جن سے شکار کو دھوکا دیا جائے۔
بَعِيرٌ قَيِّدٌ: تابعدار اونٹ۔
المَقَادَةُ: أَعْطَاهُ مَقَادَتَهُ: اس نے خود کو فلاں کے حوالہ کر دیا، اس کا تابع ہو گیا۔
المِقْوَدُ: جانور کو آگے سے لے چلنے کی رسی، لگام۔
مِقْوَدُ السَّيَّارَةِ: موٹر کا اسٹیرنگ (وہ گول ہنڈل جس سے موٹر کو کنٹرول کیا جاتا ہے) ج: مَقَاوِدُ۔
المُقَوَّدُ: لمبا پہاڑ۔
المَقُودُ: تابعدار، پیچھے پیچھے چلنے والا۔
المُنْقَادُ لَهُ: کسی کا فرماں بردار، تابعدار۔
• قَارَ ـُ قَوْرًا: چپکے چپکے پنجوں کے بل چلنا۔
—— الصَّيْدَ: شکار کو دھوکا دینا۔
—— الشَّيْءَ: کسی چیز کا بیچ سے گول ٹکڑا کاٹنا۔
—— فُلَانًا: کسی کی آنکھ پھوڑنا۔
—— الصَّبِيَّةَ: بچی کی ختنہ کرنا۔
قَوِرَ ـَ قَوَرًا: بھینگا ہونا، هو أَقْوَرُ وهي قَوْرَاءُ ج: قُورٌ۔

قَوِرَتِ الدَّارُ وغيرُها: گھر وغیرہ کا کشادہ ہونا۔ هي قوراءُ۔ البَيْتُ أَقْوَرُ
قَوَّرَ الشَّيْءَ: بیچ میں سوراخ کرنا، بیچ میں سے گول کاٹنا۔
تَقَوَّرَ: بیچ میں سے گول کٹنا۔
—— السَّحَابُ: بادل کا گول ٹکڑیوں کی شکل میں پھیلنا۔
—— الحَيَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔
اقْوَرَّ فُلَانٌ: کسی کی کھال کا سکڑ جانا اور بڑھاپے سے کمر جھک جانا۔
—— الجِلْدُ: کھال سکڑنا، سلوٹیں پڑنا۔
—— الأَرْضُ: زمین کے نباتات کا ختم ہو جانا، روئیدگی سے خالی ہو جانا۔
الأَقْوَرُ: لَقِيتُ منه الأَقْوَرِينَ: مجھے اس کی وجہ سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّقْوِيرُ: گولائی، گول تراش (۲) (فن تعمیر) مجوّف گولائی، مجوف موڑ۔
القَارُ: تارکول، کشتی کو ملا جانے والا سیاہ روغن۔ يَوْمُ ذِي قَارٍ: عراق کے شہر کوفہ کے جنوب میں بنی شیبان کی لڑائی کا واقعہ۔
القَارَةُ: سب پہاڑوں سے الگ کھڑا ہوا فلک بوس لمبا گول سیاہ چھوٹا پہاڑ (۲) ٹیلہ (۳) کالے پتھروں کی زمین ج: قَارٌ و قُورٌ و قِيرَانٌ (۴) تیراندازی کا ماہر ایک قدیم عربی قبیلہ۔ مثل مشہور ہے: قَدْ أَنْصَفَ القَارَةَ مَنْ رَامَاهَا: قبیلہ قارہ کے ساتھ جس نے تیراندازی میں مقابلہ کیا اس نے انصاف کیا (یعنی اس کی مہارت سے اسے سبق ملا)
القُوَارَةُ: بیچ سے گول تراشا ہوا کپڑا یا گول سوراخ (۲) کسی چیز کے اطراف سے کاٹا ہوا ٹکڑا (۳) لکڑی، تربوز یا کدو وغیرہ سے گول کاٹ کر نکالا ہوا ٹکڑا، گول ٹانکی۔
القَوَّارَةُ: کفچہ، ایک ڈاکٹری اوزار۔
المِقْوَرَةُ: گول سوراخ کرنے کا آلہ، گول ٹکڑا تراش کر نکالنے کا اوزار
المُقَوَّرُ: گول ٹکڑوں میں کاٹا ہوا (۲) تارکول ملا ہوا۔
• قَوَّزَ النَّبْتُ: روئیدگی بکثرت ہونا۔
تَقَوَّزَ البَيْتُ: گھر منہدم ہو جانا۔
القَوْزُ: ریت کا بلند ٹیلہ ج: أَقْوَازٌ وَقِيزَانٌ۔
• قَوْزَعَ: دیکھئے (قزع)
• قَاسَ الشَّيْءَ عَلَى غَيْرِهِ وبِهِ ـُ قَوْسًا وقِيَاسًا: ایک شے کو دوسری پر قیاس کرنا یعنی دونوں کو ایک درجہ دینا۔ ایک کی ظاہری یا معنوی مقدار دوسری کے برابر کرنا
قَوِسَ ـَ قَوَسًا: کبڑا ہونا، جھکی ہوئی کمر والا ہونا۔ هو أَقْوَسُ وهي قَوْسَاءُ۔
قَوَّسَ الشَّيْءُ: مڑنا۔
—— الشَّيْخُ: بوڑھے کی کمر جھکنا، کبڑا ہونا
—— السَّحَابَةُ: بادل کا خوب برسنا۔
—— الشَّيْءَ: کمان کی شکل کا بنانا، موڑنا
تَقَوَّسَ الشَّيْءُ: کمان کی طرح مڑ جانا۔
—— قَوْسَهُ: اٹھانا۔
—— الشَّيْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو نیم سفید بالوں والا کر دینا۔
اسْتَقْوَسَ الشَّيْءُ: مڑنا، کمان کی طرح ہو جانا۔
الأَقْوَسُ: دائرہ نما ریت کا ٹیلہ (۲) پر آشوب زمانہ۔ لَيْلٌ أَقْوَسُ: بہت تاریک رات (۳) تجربہ کار

چالاک آدمی۔

القَوسُ: (مذکر و مؤنث) کمان، کمان نما ڈاٹ یا کوئی اور چیز ج: اَقْوَاسٌ وقِسِیٌّ۔

رَمَوْا اَعْدَاءَهُمْ عن قوسٍ واحدةٍ: انہوں نے متحد ہوکر دشمنوں پر تیر برسائے (۲) دائرہ کا ایک ٹکڑا (۳) ذراع (ہاتھ) جس سے کوئی چیز ناپی جائے (۴) آسمان کا نواں برج۔

قَوسُ قُزَح ج: یہ کمان آسمان میں یا کسی آبشار کے قریب آفتاب کے بالمقابل افق کے کنارہ پر نمودار ہوتی ہے۔ بارش یا آبشار کی پھوار سے سورج کی شعاعوں کا انعکاس اس کا سبب ہے۔

قَوسُ النَّصر: سڑکوں پر کھڑی کی جانے والی خیر مقدمی مزین محراب، استقبال یا کسی جشن کے موقع پر بنایا جانے والا بانس وغیرہ کا دروازہ۔

قوسُ القَنطَرَة: پل کے نیچے کی ڈاٹ

قوسُ نَبلٍ: تیر کمان۔

قوسُ النَّدف: روئی دھننے کا کمان نما آلہ۔

القَوسُ: راہب خانہ (۲) شکار خانہ جہاں سے شکاری شکار کرتا ہے۔

القَوسَانِ (هِلَالَا الحَصرِ) بریکٹ ( ) ، علامت حصر۔

قَوسَانِ مَعقُوفَانِ: اسکوائر بریکٹ [ ] - بین القوسین: بریکٹ میں۔

القَوسِیُّ: لمبا (دن) (۲) دشوار (زمانہ) (۳) دور دراز (شہر یا ملک)۔

القَوَّاسُ والقَیَّاسُ: کمان ساز (۲) کمان بردار (۳) خاص وردی والا پادری یا سفیر کا خادم (۴) شکاری۔

المُقاوِسُ: دوڑ کے لئے گھوڑے چھوڑنے والا۔

المِقوَسُ: کمانیں رکھنے کا بکس وغیرہ (۲) دوڑ کے لئے گھوڑوں کو لائن سے لگانے کی رسّی (۳) وہ جگہ جہاں سے گھوڑوں کی دوڑ شروع کی جاتی ہے۔

• تَقَوصَرَ: دیکھئے (قصر)

القَوصَرَّةُ: دیکھئے (قصر)

• قَاضَ البناءَ ـُ قَوضًا: منہدم کرنا، گرانا۔

ـــ الخَیمَةَ: خیمہ اکھاڑنا، گرانا۔

قَوَّضَ البناءَ: ڈھانا، گرانا۔

ـــ الصُّفُوفَ: صفیں درہم برہم کرنا

ـــ المَجَالِسَ: مجلسوں کو منتشر کرنا۔

بَنَی فُلَانٌ ثُمَّ قَوَّضَ: اس نے بنایا اور توڑ دیا یعنی پہلے اچھائی کی پھر بدی پر اتر آیا۔

اِنْقَاضَ البناءُ: منہدم ہونا، گرنا۔

تَقَوَّضَت الصُّفُوفُ والمَجَالِسُ: صفوں اور مجلسوں میں انتشار پیدا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: آنا اور چلے جانا ٹھیراؤ اختیار نہ کرنا۔

• القَوطُ: بکریوں کا ریوڑ ج: اَقْوَاطٌ

القَوطَةُ: کھجوروں کا ٹوکرا۔

القُوطَةُ: ٹماٹر۔

القَوَّاطُ: بکریوں کا چرواہا، گلہ بان

• قَاعَ فُلَانٌ ـُ قَوعًا: پیچھے رہ جانا، پیچھے رہنا (۲) واپس لوٹنا۔

تَقَوَّعَ فُلَانٌ: خاردار جگہ پر بچ بچ کر چلنے والے کی طرح جھک جھک کر چلنا

ـــ الحِربَاءُ الشَّجَرَةَ: گرگٹ کا درخت پر چڑھنا۔

القَاعُ: پہاڑوں اور ٹیلوں کے درمیان ہموار و مسطح زمین جہاں بارش کا پانی ٹھہرتا ہوا اور وہاں گھاس اگ جاتی ہو یہ زمین کبھی میلوں لمبی ہوتی ہے، چٹیل میدان (۳) تلی ج: اَقْوَاعٌ وقِیعَانٌ وقِیعٌ وقِیعَةٌ۔

القَاعَةُ: گھر کا صحن (۲) بڑا ہال جس میں تقریبات اور تقریروں وغیرہ کے اجتماعات کئے جا سکیں ج: قَاعَات

قَاعَةُ المُؤتَمَرِ: کانفرنس ہال۔

قَاعَةُ الاستقبال: ریسپشن ہال۔

قَاعَةُ المَحكَمَةِ: کمرۂ عدالت۔

القُوَاعُ: نر خرگوش۔

القَوعُ: کھجوریں سکھانے کا فرش ج: اَقْوَاعٌ۔

القَوَّاعُ: چلّانے والا بھیڑیا۔

• قَافَ اَثَرَهُ ـُ قَوفًا وقِیَافَةً: پیروی کرنا، نشانات قدم پر چلنا۔

هو قَائِفٌ ج: قَافَةٌ۔

اِقْتَافَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔

تَقَوَّفَ اَثَرَهُ: قَافَهُ۔

ـــ فُلَانًا فی المَجلِسِ: مجلس میں کسی کے کلام کی گرفت کرنا اور بتانا کہ ایسے نہیں ایسے کہو۔

ـــ علیه مَالَهُ: کسی پر اس کے مال کے بارہ میں روک لگانا۔

الاَقْوَفُ: هو اَقْوَفُ للاَثَرِ: وہ بڑا واقف کار ہے، بڑا کھوجی ہے۔

القَافُ: ایک حرف کا نام، قاف (۲) گدی کے نیچے گڑھے میں لٹکے ہوئے بال۔

القَائِفُ: آثار کا تتبع کرنے والا اور اس کی معرفت رکھنے والا، بچے کے اعضاء کو دیکھ کر فراست سے نسب بتانے کا ماہر ج: قَافَةٌ۔

القُوفُ: کان کے اوپر کا حصہ (۲) گردن

اور گدی کے درمیان والے گڑھے
کے بال۔ اَخَذَهُ بِقُوْفِ رَقَبَتِهِ:
اس کی پوری گردن کو پکڑا۔
القِيَافَةُ: قیافہ شناسی، ایک علم جس
میں خدوخال اور علامات سے بھلا
برا پہچان لیا جاتا ہے۔ آثار کے
تتبع اور معرفت کا ہنر۔
• قَاقَتِ الدَّجَاجَةُ ـ قَوْقًا: مرغی
کا کڑکڑ کرنا۔
القَاقُ: لمبی گردن کا آبی پرندہ (۲) لمبا
(۳) بہت زیادہ لمبا (۴) بے عقل۔
القَاوُوقُ: اہل فارس کی ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔
القُوقَةُ: گنج (۲) گنجا (۳) الّو (جو
غیر آباد جگہوں میں رہنا پسند کرتا ہے)
عام لوگ اسے اُمّ قُوَيق کہتے ہیں۔
المُقَوَّقُ: بہت گنجا۔
• قَوْقَأَتِ الدَّجَاجَةُ: کڑکڑ کرنا
قَوْقَتِ الدَّجَاجَةُ قِيقَاءً و
قَوْقَاةً: انڈے دینے کے وقت
کڑکڑانا۔
• المُقَوْقِسُ: اسلام سے پہلے مصر اور
اسکندریہ کے بادشاہوں کا لقب
ہوتا تھا (۲) کبوتر کی طرح کا ایک
پرندہ جس کی گردن میں سفید و
سیاہ طوق نما دھاری ہوتی ہے۔
• القَوْقَعُ: سیپ کے خول میں رہنے والا
ایک جانور جو بحر و بر دونوں جگہ
رہتا ہے، گھونگھا۔
القَوْقَعِيَّات: نرم جسم کے سیپ والے
جانوروں کا ایک گروہ، گھونگھے کی نسل کے جانور۔
• قَوْقَلَ: پہاڑ پر چڑھنا، کوہ پیمائی کرنا۔
القَاقُلَّةُ: بڑی یا چھوٹی الائچی۔ مصر
میں الصَّبَّهَان اور عراق میں
حبُّ الهال کہتے ہیں۔
القَاقُلّی: ایک قسم کا پودا۔

• قَالَ ـ قَوْلًا و مَقَالًا و مَقَالَةً:
کہنا، بولنا۔ هو قَائِلٌ و قَالٌ۔
قَائِلٌ کی جمع قَالَةٌ۔ مجازاً
قول کو اظہار حال کے لئے بھی
استعمال کیا جاتا ہے اس صورت
میں فاعل غیر متکلم شے ہوتی ہے۔
جیسے: قالت لَهُ العَيْنَانِ:
آنکھوں نے اس سے کہا کے بجائے
کہیں گے کہ آنکھوں سے ایسا معلوم
ہوا۔ آنکھوں کا حال ایسا بتا رہا تھا۔
ــــ برأسه: سر سے اشارہ کرنا۔
ــــ لَهُ: کسی سے کچھ کہنا، بات کرنا
ــــ عَلَيه: کسی کے خلاف بولنا، کسی
پر بہتان باندھنا، الزام لگانا۔
ــــ عنه: کسی کے متعلق خبر دینا، کسی
کی طرف سے کچھ کہنا۔
ــــ فيه: کسی چیز میں کوشش کرنا (۲)
کسی کے بارہ میں کوئی بات کہنا۔
ــــ به: کسی بات کا قائل ہونا، اس
کا نظریہ اور عقیدہ رکھنا، رائے
رکھنا، قول کے بعد قائل کا جملہ
بطور حکایت بلفظہ ذکر کیا جاتا ہے
جیسے کہا جائے: قَالَ إِنِّي عَبْدُ
اللّٰه اور معنًی ذکر کیا جاتا ہے
جیسے: قَالَ إِنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ۔
دونوں صورتوں میں جملہ پر قول
کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوگا۔
قول کبھی ظن کے معنی میں بھی آتا
ہے، اس وقت اپنے بعد مبتدا
اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ أَتَقُولُ
المُسَافِرَ قَادِمًا اليَوْمَ: کیا
تمہارا خیال ہے کہ مسافر آج آئے گا؟
اَقْوَلَهُ یا اَقَالَهُ مالم يَقُلْ: کسی
کے متعلق ایسی بات کہنا جو اس نے
نہ کہی ہو، غلط بات منسوب کرنا، کسی
کے متعلق بے بنیاد دعویٰ کرنا۔
اَقْوَلَ فُلانًا: کسی کو کوئی بات سکھانا،
کسی بات کی تلقین کرنا۔
قَاوَلَهُ فِي الأمْرِ: کسی سے بحث و مباحثہ
کرنا، کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا
حجت بازی کرنا (۲) معاملہ یا معاہدہ
کرنا (۳) کسی کام کا ٹھیکہ دینا۔
قَوَّلَهُ: کسی کی طرف بے بنیاد بات
منسوب کرنا (۲) کسی بات کی تلقین
کرنا، سکھانا۔
تَقَاوَلُوا فِي الأمْرِ: کسی سلسلہ میں
باہم گفتگو کرنا، حل طلب بات
چیت کرنا۔
تَقَوَّلَ عليه قَوْلًا: کسی پر الزام لگانا،
کسی کے خلاف جھوٹ گھڑنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَقَوَّلَ
عَلَيْنَا بَعْضَ الأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا
منهُ باليَمِينِ"
القَائِلُ بشيءٍ: کسی چیز کا عقیدہ رکھنے
والا، رائے رکھنے والا۔
التِّقْوَالَةُ: لسّان، زبان زور، بہت
بولنے والا۔
التَّقَوُّلات: من گھڑت باتیں۔
القَالُ: بمعنی قول۔ القِيلُ والقَالُ:
فضول باتیں جن سے لوگوں کے
درمیان جھگڑا پیدا ہو۔ نَهَى النَّبِيُّ
صَلَّى اللّٰهُ عليه وسَلَّمَ عن
القِيلِ والقَالِ۔ قِيلَ و قَالَ
ماضی کے صیغہ سے بھی آتا ہے (۲)
بمعنی قائل جیسے: رَجُلٌ قَالٌ:
بہت بولنے والا (۳) گلی ڈنڈا کی بیچ
سے موٹی چھوٹی سی لکڑی جسے بچے
ڈنڈے سے اچھالتے ہیں (۴) گلی
کا ڈنڈا ج: قِيلَان۔
القَالَةُ: لوگوں میں مشہور بات، عام چرچا

(اچھا ہو یا برا)، چہ می گوئیاں۔
القَوْلُ: بات، کلام (۲) رائے (۳) اعتقاد ونظریہ ج: اَقْوَال واَقَاوِيْل۔
القَوْلُ المأثُوْرُ: کہاوت، مشہور بات ضرب المثل۔
القَوْلِيَّةُ: شور وغوغا۔
القَيْلُ: زمانۂ جاہلیت میں ملوک یمن کا لقب ج: اَقْوَال واَقْيَال۔
القِيْلُ: بات، قول۔
القِيْلُ والقَالُ: دیکھئے: القَالُ۔ حجت بازی، لغو بحث ومباحثہ، لفظی تکرار۔
المَقَالُ: قول، کلام۔
المَقَالُ الإفتِتَاحِيُّ: اداریہ، ایڈیٹوریل
المَقَالَةُ: قول، کلام، مضمون (۲) عقیدہ ونظریہ، مسلک جس پر کوئی شخص کاربند ہو (۳) اخبار یا رسالہ میں شائع کیا جانے والا مضمون، مقالہ بحث۔
المَقَالَةُ الانشائِيَّةُ: تخلیقی مضمون۔
المَقَالَةُ الرئِيسِيَّةُ (في الصَّحِيفة او المَجَلَّة) مرکزی مضمون۔
المَقَالَةُ القَصِيرة (في الصَّحِيفة) مختصر مضمون، (اداریہ اور مرکزی مضمون کے علاوہ)۔
المُقَاوَلَةُ: ٹھیکہ، دو شخصوں یا دو فریق کے درمیان ایک معاہدہ جس کی رو سے ایک فریق دوسرے کے کام کو متعینہ مدت میں مقررہ معاوضہ پر انجام دینے کی ذمہ داری لیتا ہے بالمُقَاوَلَة: ٹھیکہ پر۔ الشُّغْلُ بالمُقَاوَلَة: ٹھیکہ داری۔
المُقَاوِلُ: ٹھیکہ دار، کانٹریکٹر۔ المُقَاوِلُ علی عَمَلٍ: کسی کام کا ٹھیکہ دار۔
المِقْوَالُ: لسّان، بہت باتونی۔
المِقْوَلُ: باتونی، بہت بولنے والا (۲) زبان
ج: مَقَاوِلُ ومَقَاوِلَة۔
المَقُوْلَةُ: بار بار زبان پر آنے والی بات، مشہور بات، زبان زد عوام۔
• القُوْلَنْجُ: قولنج (ایک بیماری جس میں پسلی کے نیچے درد ہوتا ہے اور فضلات وریاح کا خروج دشوار ہو جاتا ہے)۔
القُوْلُون: باریک آنت اور سیدھی آنت کا جوڑ، معا غلیظ، قولون، بڑی آنت۔
• قَامَ ـُ قَوْمًا وقِيامًا وقَوْمَةً: کھڑا ہونا، سیدھا ہونا (۲) چلتے ہوئے رک جانا۔
ـــ الأمْرُ: اعتدال پر آنا، متوازن ہونا (۲) سدھرنا، درست ہونا۔
ـــ الحَقُّ: حق واضح اور ثابت ہونا
ـــ قَائِمُ الظَّهِيرَة: زوال کا وقت ہونا۔
ـــ مِيزانُ النَّهارِ: آدھا دن ہو جانا
ـــ الماءُ: راستہ نہ ملنے سے پانی کا ٹھہر جانا اور نکلنے کا مخرج نہ پانا۔
ـــ المَتَاعُ بكذا: سامان کی کوئی قیمت متعین ہو جانا۔ هذا الشئُ قامَ بثَمَن كذا: یہ اتنی قیمت میں پڑا۔
ـــ الأمْرُ: کوئی سلسلہ قائم ہونا، وجود میں آنا، ہونا۔
قامت الصَّلٰوة: نماز شروع ہونا، نماز کا وقت ہو جانا، نماز کے لئے جماعت کا کھڑا ہو جانا۔
ـــ الحَرَكَةُ: تحریک چلنا، شروع ہونا۔
ـــ المُبَارَاةُ في كذا: میچ ہونا، کھیل وغیرہ کا مقابلہ ہونا۔
ـــ السَّاعَةُ: قیامت آنا۔
قامت قَائِمَةٌ: ہنگامہ ہونا (۲) وزن یا حیثیت ہونا۔
ـــ لَه قائِمَةٌ: کسی کا وزن اور حیثیت ہونا (۲) کسی طرف سے مزاحمت باقی رہنا۔
ـــ السُّوقُ: بازار چلنا، گرم ہونا۔
ـــ بالأمْرِ: انجام دینا، ذمہ دار ہونا۔
ـــ بالواجِب: فریضہ ادا کرنا۔
ـــ بالإتِّصال: رابطہ قائم کرنا۔
ـــ بالاقْتِحَام: دھاوا بولنا۔
ـــ بأمُورِ الجَمَاعَةِ اوالمَعْهَد: جماعت یا ادارہ چلانا۔
ـــ ببَحْثٍ عِلْمِيٍّ: ریسرچ کرنا۔
ـــ بتَفْتِيشٍ: چیکنگ کرنا۔
ـــ بالجَمِيل نحوَ اَحَدٍ: کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا، احسان کرنا۔
ـــ بالفَحْصِ: جانچ کرنا۔
ـــ بالمُخَاطَرَة: خطرہ مول لینا۔
ـــ بالمُغَامَرَة: مہمات انجام دینا، خطرناک کام کرنا۔
ـــ مَعْرِضٌ: نمائش ہونا، لگنا۔
ـــ عَلَى الأمْرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، پابندی اور دوام کے ساتھ لگا رہنا۔
ـــ علی اِدارَةِ مَعْهَدٍ: کسی ادارہ کا انتظام وانصرام کرنا۔
ـــ بمُظَاهَرَةٍ: جلوس نکالنا۔
ـــ مَقَامَهُ: قائمقام ہونا۔
ـــ بالوَعْدِ: وعدہ پورا کرنا۔
ـــ لِلأمْرِ: کسی کام کو سنبھالنا، اٹھ کھڑا ہونا، تیار ہونا۔
ـــ علی اَهْلِه: اہل وعیال کی دیکھ بھال کرنا، کفالت کرنا، خرچ اٹھانا۔
ـــ عَلَيه: کسی کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا
اَقَامَ بالمكانِ: قیام کرنا، ٹھہرنا (۲) سکونت اختیار کرنا۔
ـــ فُلانًا من مَكانِه: اٹھا دینا،

کھڑا کر دینا، ہٹا دینا۔
اَقَامَ الشیءَ: باقی رکھنا (۲) کسی چیز کو اس کے جملہ حقوق کے ساتھ بروئے کار لانا (۳) سیدھا کرنا۔
ـــ الصَّلوٰۃَ: نماز کو اس کے جملہ ارکان وشرائط یا حقوق اور تقاضوں کے مطابق ادا کرنا، تعدیل ارکان کرنا نیز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرنا۔
ـــ لِلصَّلوٰۃِ: نماز کے لئے تکبیر کہنا، نماز کا وقت ہو جانے کا اعلان کرنا۔
ـــ العُوْدَ والبِنَاءَ ونَحْوَهما: سیدھا کرنا۔
ـــ الشَّرْعَ: شریعت پر عمل کرنا، احکامِ شریعت بجالانا۔
ـــ لِلعَمَلِ: کسی کام کا جوش دلانا۔
ـــ فُلاناً مقامَ اَحَدٍ: قائم مقام بنانا۔
ـــ الدَّلیلَ علَی شیءٍ: دلیل پیش کرنا کسی چیز کا ثبوت دینا۔
ـــ علَی شیءٍ: ثابت قدم رہنا، اس چیز کو برقرار رکھنا۔
ـــ لَهُ وَزْناً: کسی کو اہمیت دینا۔
ـــ عَرْضاً: نمائش لگانا، شو کا انتظام کرنا۔
ـــ مِهْرَجَاناً: جشن منانا۔
ـــ حَفْلَةً: جلسہ کرنا، پارٹی دینا۔
ـــ الحَفْلَ تکریماً لفُلانٍ: کسی کے اعزاز میں پارٹی دینا۔
ـــ الدَّعْوَی علَی فُلانٍ: کسی کے خلاف دعویٰ دائر کرنا، مقدمہ کرنا۔
ـــ السَّلامَ: امن قائم کرنا
قَاوَمَهُ: کسی کے ساتھ قیام کرنا، کسی کے ساتھ کھڑا ہونا (۲) کشتی وغیرہ میں مقابلہ کرنا، کسی کے سامنے ڈٹنا، آڑے آنا، مزاحمت کرنا۔
ـــ فی حَاجَةٍ: کسی کام میں ساتھ دینا۔

قَوَّمَتِ الشَّاةُ: بکری کو قوام بیماری لاحق ہونا (دیکھئے: قوام)۔
ـــ المُعْوَجَّ: سیدھا کرنا۔
ـــ الاَخْلاقَ: اخلاق درست کرنا۔
ـــ السِّلْعَةَ: قیمت لگانا۔
تَقَاوَمُوا فی الحَرْبِ: لڑائی میں باہم مل کر کھڑا ہونا، دوش بدوش کھڑا ہونا (۲) ایک دوسرے کے خلاف کھڑا ہونا۔
ـــ الشیءَ فیما بینَهم: آپس میں کسی چیز کی قیمت طے کرنا۔
تَقَوَّمَ الشیءُ: سیدھا ہونا۔ قَوَّمْتُهُ فَتَقَوَّمَ (۲) قیمت مقرر ہو جانا۔
شَیءٌ مُقَوَّم ومُتَقَوِّم: قیمت لگی ہوئی چیز۔
اِسْتَقَامَ الشیءُ: سیدھا ہونا، درست ہونا، صحیح راستہ پر آجانا (۲) ثابت قدم ہونا۔
الاستِقامَةُ: درستگی، راست روی، ثابت قدمی۔
الاِقامَةُ: قیام، رہائش، سکونت (۲) تعبیر۔ الاِقامَةُ المُؤَقَّتَةُ: عارضی سکونت۔
التَّقْوِیمُ: اصلاح، سدھار (۲) کلینڈر، دن اور ماہ وسال سے وقت کا حساب لگانے کا عمل۔
تقویمُ السَّنَةِ: جنتری، کیلنڈر ج: تَقَاوِیم۔
تَقْوِیمُ البُلْدَانِ: جغرافیہ سے متعلق رہنما کتاب جس میں ممالک کے جائے وقوع طول وعرض اور آب وہوا وغیرہ دیگر احوال بیان کئے جائیں۔
القَائِمُ: سیدھا (۲) اٹھتا ہوا (۳) جما ہوا، ٹھیرا ہوا، کھڑا ہوا ج:

قُوَّام و قُیَّم۔
قائمُ السَّیْفِ: تلوار کا قبضہ۔
دِینارٌ قائمٌ: ایک قیمت پر برقرار رہنے والا دینار۔
قائمُ الماءِ: پانی کی اونچی ٹنکی جہاں سے مختلف جگہوں پر پانی پہنچایا جاتا ہو۔
القائمُ بالاَعْمالِ: قائم مقام افسر، ناظم الامور (۲) قائم مقام سفیر۔
القائمُ بعَمَلٍ: کسی کام کا ذمہ دار۔
القائمُ بنَفَقاتِهِ: خود کفیل۔
القائمُ بفرز الاَصْواتِ: ووٹ شمار کرنے والا افسر۔
القائمُ بذاتِهِ: خود مختار (۲) بلا سبب وعلت موجود رہنے والی ذات
القائمُ مَقامٍ۔ القائمّقام: ڈپٹی کمشنر (۲) تحصیل دار (۳) لیفٹیننٹ کرنل (ایک فوجی عہدہ)
القائِمُونَ علی الامور والادارة: منتظمین۔
القائمةُ: تلوار کا دستہ (۲) چوپائے کی ٹانگ (۳) تخت یا میز کا پایہ (۴) عمارت کا ستون بطور استعارہ انسان کی ٹانگ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے (۵) فہرست، فرد، لسٹ، انڈیکس، کیٹلاگ، جدول۔
ج: قَوَائِم۔
الزَّاوِیَةُ القائمةُ: نوے درجہ کا زاویہ۔
العَیْنُ القائمةُ: وہ آنکھ جس کی بینائی زائل ہو گئی ہو۔
قائمةُ الاَسْعارِ: نرخ نامہ، قیمتوں کی فہرست۔
ـــ الانتظارِ: ویٹنگ لسٹ (وہ کاغذ جس میں ٹکٹ وغیرہ کے امیدواروں

کا ترتیب وار نام لکھا ہوا ہو)۔
قَائِمَةُ اَصْنَاف المأكولات: کھانوں کی فہرست جو بڑے ہوٹلوں میں ہوتی ہے۔ مینو۔
—الحِسَاب: آمد و خرچ کا گوشوارہ، نقشۂ حساب۔
—الجَرْد: تجارتی چٹھا، تجارتی سامان کی فہرست۔
—المَوجُودات: موجود سامان کی فہرست۔
—التَّكاليف: فہرستِ اخراجات، کسی کام کی لاگت کی تفصیل۔
—الصَّادرات: برآمدات کی فہرست
—النَّاخِبين: ووٹر لسٹ۔
—الوَفَيَات: فہرستِ اموات۔
القَائِمَة الانْتِخابِيَّة: ووٹر لسٹ۔ انتخابی فہرست۔
القَائِمَةُ السَّوداءُ: بلیک لسٹ۔
القَامَةُ: انسان کی لمبائی، قد (۲) ایک پیمائشی یونٹ جو چھ فٹ کا ہوتا ہے اور سمندروں کی گہرائی ناپنے کے لئے بالعموم استعمال ہوتا ہے ج: قامات۔
القُوَامُ: چوپائے کی ٹانگ کی بیماری جس سے وہ کھڑا نہیں ہو پاتا۔
القَوَامُ: اعتدال، معتدل، اوسط درجہ کا۔ قرآن پاک میں ہے: "وكَانَ بَيْنَ ذلك قَوَامًا"۔ رُمْحٌ قَوَامٌ: سیدھا نیزہ۔ قَوَامُ الانسان: قد و قامت، ڈیل ڈول، کاٹھی، خوش قامتی (خوشنما لمبائی)۔
لِقوَامُ: کسی چیز کے وجود و بقاء کا سامان، اجزاء ترکیبیہ، عناصر (۲) سہارا، بنیاد، اصل، مدار علیہ جس پر کسی چیز کی بقاء کا انحصار ہو (۳) روزی جو بقاء حیات کے لئے ضروری ہو (۴) مددگار، (۵) کثافت (۶) قِوَامَ المعجون وغيره: شکر وغیرہ کا شیرہ جس سے وہ قائم رہے۔
قِوامُ اَهْلِ البَيت: اہل خانہ کا کفیل گزر بسر کا سہارا۔
قِوامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی جان، اصل الاصول، ضروری انتظام۔
قِوامُ الانسان: بقدر کفایت روزی، بقاء حیات کے لئے ضروری خوراک۔
قِوامُ الوَفْد: ارکان وفد۔
القِوَامَةُ: انتظام، مالی انتظام (۲) کفالت و ذمہ داری۔
القَوْمُ: عوام، لوگ، لوگوں کی وہ جماعت جس میں باہمی کوئی جامع رشتہ پایا جاتا ہو۔ جیسے زبان یا مذہب وغیرہ (۲) قبیلہ، قوم، برادری، خاص مردوں کی جماعت
قَومُ الرَّجُلِ: رشتہ دار، نیم رشتہ دار، خاندانی لوگ۔
القَومَةُ: رکوع اور سجدے کے درمیان قیام (۲) انسان کا قد (۳) کسی کام کا اقدام و حرکت
قَامُوا قَوْمَةً وَاحِدَةً: وہ سب ایک ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔
القَوْمِيُّ: قوم پرست، وہ شخص جو اپنی قوم کی مدد اس کے مختلف حالات میں اپنا فرض سمجھتا ہو۔ نیشنلسٹ (۲) قومی، وطنی، عوامی، نیشنل۔
العِيدُ القَوْمِيُّ: قومی تہوار۔
الزَّعِيمُ القَومِيُّ: نیشنل لیڈر۔
القَوْمِيَّةُ: قومیت، مذہبی یا وطنی یا لسانی رشتہ جس کے تحت مخصوص قسم کا اتحاد و تعاون قائم ہو جاتا ہے۔ جذباتیت کو اس میں زیادہ دخل ہوتا ہے، نیشنلٹی، نیشنل ازم۔
القَوَّامُ: خوش قامت، اچھے ڈیل ڈول کا (۲) اچھا منتظم و مدبر (۳) نگراں، محافظ ذمہ دار۔
القَوَّامُونَ على النِّسَاءِ: عورتوں کے محافظ و نگراں کار۔
القَوِيْمُ: معتدل، سیدھا (۲) خوش قامت ج: قِوَامٌ۔
القِيَامُ: قیام، ٹھہراؤ، جماؤ، اٹھاؤ (۲) نماز میں سیدھا کھڑا ہونا (خلاف قعود) بے داری، جاگنا، کھڑا ہونے کی حالت
قِيامُ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی بنیاد اور شرطِ بقاء۔
القِيَامَةُ: کفالت و ذمہ داری۔ يَومُ القِيامَة: قیامت کا دن جس میں مخلوقات کو حسابِ اعمال کے لئے زندہ کیا جائے گا۔
القِيْمَةُ: کسی چیز کی حیثیت، وزن، قدر و قیمت (۲) معیار (۳) لاگت (۴) ثمن، قیمت (۵) آدمی کا قد ج: القِيَمُ۔
مَا لِفلانٍ قيمةٌ: فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، فلاں آدمی میں استقلال نہیں، کسی ایک بات پر قرار نہیں۔
القِيْمَةُ الاَسَاسِيَّةُ: اصل قیمت۔
—الاسْمِيَّةُ: دکھاوے کی قیمت۔
قِيْمَةُ الإيجار: کرایہ۔
القِيمَةُ الثَّابِتة: متعینہ قیمت (۲) ٹھہری ہوئی قیمت۔
قِيْمَةُ الجائِزة: انعام کا زر قدر۔
القِيْمَةُ السُّوقِيَّةُ: بازاری قیمت۔
القِيمَةُ الكُلِّيَّة: کھوک قیمت۔
القِيْمَةُ المُعْلَنَةُ: اعلان کردہ قیمت۔
القِيْمَةُ المُطْلَقَة: عام قیمت۔
شَيٌّ لاَقِيْمَةَ له: بے وقعت، بے حیثیت، غیر معیاری۔

فَقَدَ الْقِيْمَةَ: اس کی حیثیت ختم ہو گئی۔
الْقِيَمُ: قدریں، اقدار۔
الْقِيَمُ الْأَخْلَاقِيَّةُ: اخلاقی قدریں۔
الْقِيَمُ الْإِنْسَانِيَّةُ: انسانی قدریں۔
الْقِيَمُ الْعُلْيَا: اعلیٰ اقدار۔
الْقِيَمُ الْخُلُقِيَّةُ الْفَاضِلَةُ: اعلیٰ اخلاقی قدریں۔
قِيَمُ الْأُسْرَةِ: خاندانی روایات۔
الْقَيُّوْمُ: وہ ذات جو اپنے بل پر ہمیشہ خود قائم رہے اور اپنے ماسوا ہر شے کی نگراں و محافظ ہو (۲) محافظ و نگراں (۳) باری تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم۔
الْقَيِّمُ: سربراہ (۲) نگران کار (۳) متولی و منتظم (۴) سیدھا، معتدل (۵) قیمتی، وزن دار، بیش قیمت، گراں بہا۔ کِتَابٌ قَيِّمٌ: قیمتی کتاب۔
قَيِّمُ الْأُمُوْرِ: منتظم، کارپرداز، کرتا دھرتا
الْقَيِّمُ عَلَى الْأَمْرِ: نگراں کار، ذمہ دار
قَيِّمُ الْقَوْمِ: راہنما، لیڈر، قائد۔
قَيِّمُ الْمَرْأَةِ: شوہر۔
الْقَيِّمَةُ: الْأُمَّةُ الْقَيِّمَةُ: راست باز معتدل امت۔ قرآن پاک میں ہے: "وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ" (قیمۃ کا موصوف امۃ محذوف ہے) اور یہی راہ ہے مضبوط و راست باز لوگوں کی۔
المستقیم: سیدھا، راست رو۔
الْمَقَامُ: دونوں پاؤں رکھ کر کھڑے ہونے کی جگہ (۲) مجلس، نشست گاہ (۳) جگہ، مقام (۴) لوگوں کی جماعت (۵) پوزیشن، مرتبہ، حیثیت درجہ (۶) عزت (۷) رہائش گاہ۔
الْمَقَامَةُ: لوگوں کی جماعت (۲) مجلس (۳) وعظ یا تقریر (۴) مسجّع عبارت والی مختصر کہانی جو چٹکلوں، ادبی لطیفوں اور وعظ و نصیحت پر مشتمل ہو جیسے مقامات حریری اور مقامات بدیع الزمان ہمدانی وغیرہ۔
الْمُقَامُ: قیام (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ
الْمُقَامَةُ: الْمُقَامُ۔
الْمِقْوَمُ: ہل کا دستہ۔
الْمُقَاوِمُ: مزاحمت کار، مقابل، مخالف
الْمُقَاوَمَةُ: مقابلہ، مخالفت، مزاحمت
الْمُقَاوَمَةُ الشَّعْبِيَّةُ: عوامی مقابلہ، عوامی مزاحمت۔
الْمُقَوِّمُ: قیمت لگانے والا۔
الْمُقَوَّمُ: قیمت لگا ہوا۔
الْمُقَوِّمَاتُ: بنیادی اجزاء، لوازم، عناصر، اجزائے ترکیبیہ۔
مُقَوِّمَاتُ الْحَيَاةِ: لوازم زندگی۔
مُقَوِّمَاتُ النَّصْرِ: کامیابی کے بنیادی اسباب و ذرائع۔
الْمُقَوَّمَاتُ: قیمتی اشیاء۔
الْمُقِيْمُ: قیام پذیر (۲) دائمی (۳) رہائش پذیر (۴) قائم۔
• الْقَوْنَةُ: لوہے یا تانبے کا پرت جس کا برتن پر پیوند لگایا جاتا ہے۔
الْقَاوُوْنُ: ایک قسم کا زرد بڑا پھل میٹھا اور خوشبودار، پپیتا، خربوزہ۔
• قَوَّهَ بِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو چیخ کر بلانا۔
___ بِالصَّيْدِ وَعَلَيْهِ: شکار کو چیخ چیخ کر ایک جگہ گھیرنا۔
تَقَاوَهَ الرَّجُلَانِ: دو آدمیوں کا ایسی علامتی آواز نکالنا جس سے ایک دوسرے کو پہچانا جا سکے۔
الْقَاهُ: عزت و جاہ (۲) آسودہ زندگی۔
إِنَّهُ لَفِيْ عَيْشٍ قَاهٍ: وہ تو واقعی بڑا آسودہ حال ہے۔
الْقَاهِيُّ: آسودہ حال آدمی۔
الْقُوْهَةُ: وہ دودھ جس میں کچھ تغیر ہو گیا ہو لیکن دوہنے کے وقت کی مٹھاس باقی ہو۔
الْقُوْهِيُّ: سفید کپڑے کی ایک قسم۔
• قَوِيَ ــــ قُوَّةً: طاقتور ہونا، کام کی طاقت رکھنا، قادر ہونا۔ ھو قَوِيٌّ۔ ج: اَقْوِيَاءُ۔
___ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام کو کر سکنا، کسی کام کی طاقت رکھنا، قابو پانا، ہمت کرنا۔
___ قَوًى: سخت بھوکا ہونا۔ ھو قَوٍ۔
___ الْمَطَرُ: بارش رک جانا۔
___ الْحَبْلُ وَالْوَتَرُ: تانت یا رسی کی لڑیوں کا پتلا و موٹا ہونا (یکساں نہ ہونا)۔ ھو قَوٍ۔
___ الدَّارُ قَوًى وَقَوَاءً وَقَوَايَةً: گھر کا مکینوں سے خالی ہونا۔
اَقْوَى الرَّجُلُ: غریب و محتاج ہونا (۲) بیابان میں قیام کرنا (۳) کھانا اور زاد راہ ختم ہو جانا (خالی ہاتھ رہ جانا) (۴) بھوکا ہونا اور کچھ سامان نہ ہونا خواہ وہ اپنے گھر پر بہتر حال میں رہتا ہو)۔
___ الدَّارُ: گھر خالی ہو جانا، ویران ہونا۔
___ فِي الشِّعْرِ: شعر کو مختلف قافیوں والا بنانا۔
___ الْحَبْلَ أَوِ الْوَتَرَ: رسی اور تانت کے بعض لڑیوں کو موٹا کرنا (۲) رسی اور تانت کو مضبوط کرنا۔ فَھُوَ مُقْوًى۔
قَاوَاهُ: کسی سے طاقت آزمائی کرنا اور

اس پر غالب آجانا (کشتی میں) قابو پانا
قَوَّى الرَّجُلَ او الشَّیْءَ : طاقتور بنانا
مضبوط کرنا (۲) جمانا (۳) تائید کرنا۔
اِقْتَوَى : طاقتور ہونا، طاقت بڑھنا۔
— عَلَى فُلَانٍ : سرزنش کرنا، عتاب کرنا۔
— الشیءَ : اپنے لئے خاص کرنا۔
— شَیْئًا بِشَیْءٍ : تبادلہ کرنا، بدلنا۔
— الشُّرَكَاءُ الْمَتَاعَ بَیْنَهُمْ : شریکوں کا سامان کی قیمت بڑھانا اور کسی ایک کا بڑھی ہوئی قیمت پر خرید لینا۔
تَقَاوِي فُلَانٌ : رات کو بھوکا رہنا (۲) طاقتور بننا (خلاف واقعہ)۔
— القَوْمُ الدَّلْوَ : لوگوں کا ڈول سے ہونٹ لگانا اور جس سے جتنا ممکن ہو پی لینا۔
— الشُّرَكَاءُ الْمَتَاعَ بَیْنَهُمْ : اِقْتَوَوْهُ۔
تَقَوَّى : مضبوط ہونا، طاقتور ہونا۔
اِسْتَقْوَى : طاقتور ہونا۔
التَّقَاوِي : گیہوں وغیرہ کے بیج۔
التَّقْوِيَةُ : طاقت افزائی (۲) نشاط انگیزی ہمت افزائی، پشت پناہی۔
القَاوِي : بھوکا (۲) لینے والا۔
القَاوِيَةُ : انڈا (۲) کم بارش والا یا بے بارش سال (۳) ویران (گھر)۔
القَوَاءُ : بے آب وگیاہ (بنجر) زمین، چٹیل میدان۔ اَرْضٌ قَوَاءٌ : ویران یا بنجر زمین۔ مَنْزِلٌ قَوَاءٌ : ویران قیام گاہ، غیر مانوس مقام (۲) دو بارش والی زمینوں کے درمیان بے بارش زمین ج : اَقْوَاء۔
القَوَايَةُ : بنجر زمین، چٹیل میدان۔
القُوَّةُ : طاقت (خلاف الضعف) زور سختی، ہمت (۲) جسمانی طاقت، تندرستی (۳) توانائی (۴) فوجی طاقت فوج (۵) رسّی کی لڑی (۶) دباؤ (۷) اجسام ساکنہ کو متحرک یا متغیر کرنے والی طاقت مشینی ہو یا فطری ج : قُوًى و قُوَّاتٌ۔ رَجُلٌ شَدِیدُ الْقُوَى : تندرست وتوانا آدمی۔
القُوَّةُ الآلِيَّةُ : مشینی طاقت۔
القُوَّةُ الأَرْضِيَّةُ : زمینی فوج۔
القُوَّةُ البَرِّيَّةُ : زمینی (بری) فوج
القُوَّةُ البَشَرِيَّةُ : افرادی طاقت۔
قُوَّةُ البولیس او الشُّرْطَةِ : پولس فورس۔
القُوَّةُ الشِّرَائِيَّةُ : قوت خرید۔
القُوَّةُ الصَّاعِدَةُ : بڑھتی ہوئی طاقت
القُوَّةُ الحصانية : ہارس پاور۔
القُوَّةُ القَهْرِيَّةُ۔ القَاهِرَةُ او الخَارِقَةُ : زبردست طاقت۔
القُوَّةُ الجَوِّيَّةُ : ایرفورس، فضائی فوج۔
قُوَّةُ الأَمْنِ : سیکورٹی فورس، حفاظتی فوج یا پولس۔
قُوَّةُ الطَّوَارِي : ہنگامی فوج۔
قُوَّةُ الطَّيَرَانِ : ہوائی فوج۔
قُوَّةُ الرَّدْعِ : مانع (جنگ) فوج۔
قُوَّةُ السَّلَامِ : امن فوج۔
القُوَّةُ المُنْتَظِمَةُ : باضابطہ فوج۔
القُوَّةُ الاحْتِيَاطِيَّةُ : ریزرو فوج۔
القُوَّةُ المُعَارِضَةُ : مخالف طاقت
بالقُوَّةِ : بزور، بزور طاقت۔ (۲) بالفعل کی ضد (امکان وقدرتیں)
القُوَّاتُ : فوجیں۔
القُوَّاتُ المُسَلَّحَةُ : ہتھیار بند یا مسلح افواج۔
قُوَّاتُ الاحْتِلَالِ : قابض فوجیں۔
قُوَّاتُ الاحتیاط : ریزرو فوجیں۔
قُوَّاتُ الأَمْنِ الدَّوْلِيَّةُ : بین الاقوامی حفاظتی فوج۔
قُوَّاتُ الأَمْنِ المَرْكَزِيَّةُ : مرکزی حفاظتی فوج، سینٹرل سیکورٹی فورسز
قُوَّاتُ الجَيْشِ : افواج۔
القُوَّاتُ الغَازِيَةُ : حملہ آور فوجیں۔
القُوَّاتُ غَيْرُ النِّظَامِيَّةِ : بے قاعدہ افواج۔
القُوَّاتُ النِّظَامِيَّةُ : باضابطہ افواج۔
قُوَّاتُ المِحْوَرِ : مرکزی فوجیں۔
القُوَّاتُ المُنْهَكَةُ : تھکی ہوئی فوجیں۔
القَوِيُّ : اللہ تعالیٰ کا نام، مضبوط، طاقتور زوردار (۲) تندرست وتوانا ج : اَقْوِيَاءُ (۳) تیز جیسے : شایٌ قَوِيٌّ (۴) قادر (۵) مقوّی، توانائی سے بھرپور جیسے : غِذَاءٌ قَوِيٌّ (۶) وہ حرف جو حرف لین نہ ہو۔
القُوَيُّ : انڈے سے نکلتا ہوا چوزہ۔
القِيُّ : چکنی ہموار زمین۔
المُقْوِي : بَلَدٌ مُقْوٍ : وہ شہر جہاں بارش نہ ہوئی ہو (۲) خالی، ویران۔
المُقَوِّي : طاقت بخش، نشاط انگیز، ٹانک، طاقت بخش دوا ج : مُقَوِّيَاتٌ
المُقَوَّى : مضبوط۔ الوَرَقُ المُقَوَّى : کارڈ بورڈ، دفتی۔

ق ـــــ ی

• قَاءَ مَا اَكَلَ ــ قَيْئًا : قے کرنا، کھایا ہوا اگل دینا۔ هو قَاءٍ۔
— الطَّعْنَةُ الدَّمَ : نیزہ کی ضرب کا خون نکالنا۔
— الأَرْضُ مَا حَوَتْ : زمین کا اپنے اندر کی چیزوں کو باہر نکالنا۔
— الأَرْضُ الكَمْأَةَ : زمین کا برساتی گھاس (کھمبی) اگانا۔

ثَوبٌ یقیءُ الصِّبغَ: گہرا رنگا ہوا کپڑا۔
اَقَاءَہٗ: قے کرانا، کھایا پیا اگلوانا۔
قَیَّأَہٗ: آدمی یا دوا کا کسی کو قے کرانا۔
تَقَیَّأَ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔
استقاءَ و استقیأَ: قے کی کوشش کرنا، قصداً قے کرنا۔
القَیءُ: الٹی، قے، متلی، معدے سے نکلا ہوا کھانا پانی۔
القَیُوءُ: جسے بہت الٹیاں ہوتی ہوں بہت قے کرنے والا (۲) قے لانے والی دوا۔ شَرِبتُ القَیُوءَ فَمَا قَیَّأَنِی: میں نے قے لانے والی دوا پی مگر اس سے قے نہیں ہوئی۔
المُقَیِّئُ: قے لانے والی دوا۔
القُیَاءُ: قے کی کثرت۔
• القِیثَارُ و القِیثَارَۃُ: گٹار، بربط، ایک باجہ کا نام۔
• قَاحَ الجُرحُ ـِ قَیحًا: زخم میں پیپ پڑنا۔
اَقَاحَ الجُرحُ: پیپ پڑنا۔
ـــ الرَّجُلَ: سوال کے بعد انکار کا پختہ ارادہ کرنا۔
قَیَّحَ الجُرحُ: قَاحَ۔
تَقَیَّحَ الجُرحُ: قَاحَ۔ المُتَقَیِّحُ: پیپ پڑا ہوا۔
القَیحُ: پیپ۔ قَیِحٌ: پیپ دار۔
• قَادَہٗ ـِ قَیدًا: پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔
قَیَّدَہٗ: پاؤں میں بیڑی ڈالنا، مقید و پابند کرنا، کام سے روکنا۔
ـــ بالاِحسَانِ: احسان کے بوجھ تلے دابنا۔
ـــ التَّعَبُ فُلَانًا: تکان کا کام سے روکنا۔ نَاقَۃٌ مُقَیَّدَۃٌ: تھکی ہاری اونٹنی جو اٹھنے کی تاب نہ رکھتی ہو۔
قَیَّدَ العِلمَ بالکتاب: علم کو کتاب میں محفوظ کرنا۔
ـــ الخَطَّ: لکھائی پر نقطے اور زیر زبر لگانا، اعراب لگانا
ـــ الشَّیءَ فی دَفتَرٍ او وَرَقَۃٍ: درج رجسٹر کرنا، کاغذ وغیرہ پر نوٹ کرنا، قلم بند کرنا۔
ـــ الاسمَ: نام لکھنا۔
تَقَیَّدَ: پاؤں میں بیڑی لگنا، پابند ہونا مقید ہونا، درج ہونا، نوٹ ہونا، قلم بند ہو جانا، رک جانا۔
ـــ بالمَوَاعِید: اوقات کی پابندی کرنا۔
ـــ بالقَرَارَات: فیصلوں کا پابند ہونا۔
التقیید: اندراج، رجسٹریشن، انٹری۔
القَیدُ: بیڑی، پیروں میں ڈالی جانے والی رکاوٹ، بندھن (۲) بندش شرط، پابندی۔ ج: اَقیَادٌ و قُیُودٌ۔ فَرَسٌ قَیدُ الاَوَابِدِ: انتہائی تیز رو گھوڑا جو جنگلی جانوروں کو بھاگنے سے روک دے (۳) اعراب (زبر زیر پیش وغیرہ) ما علی ھذا الحَرفِ قَیدٌ: اس حرف پر اعراب نہیں ہے (۴) فاصلہ، مسافت۔ بَینَہُمَا قِیدُ رُمحٍ۔ علی قَیدِ خَطوَۃٍ: ایک قدم کے فاصلہ پر (۵) انٹری، اندراج۔
القَیدُ المُزدَوِجُ: ڈبل انٹری، دوہرا اندراج۔
قَیدَ التَّنفِیذِ: زیر عمل، زیر تنفیذ۔
قَیدَ المُنَاقَشَۃِ: زیر بحث۔
القُیُودُ: پابندیاں۔ فَرضُ القُیُودِ: پابندیاں لگانا۔ رَفعُ القُیُودِ: پابندیاں ہٹانا۔
قُیُودُ الاَسنَانِ: مسوڑھے۔
القِیدُ: مقدار و فاصلہ۔ بَینَہُمَا قِیدُ رُمحٍ: ان کے درمیان ایک نیزہ کا فاصلہ ہے۔
المُتَقَیِّدُ بشیءٍ: پابند۔
المُقَیَّدُ: پابند (۲) پازیب پہننے کی پیروں میں جگہ (۳) مویشی باڑہ جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ج: مَقَایِید
شِعرٌ مُقَیَّدٌ: (خلاف مطلق) وہ شعر جس کا حرف آخر (روی) ساکن ہو (۲) خلاف مُرسَل یعنی وہ شعر جو علم عروض کے قواعد بحور کے مطابق ہو۔ مُرسَلٌ۔ وہ شعر جو مذکورہ ضوابط کا پابند نہ ہو۔
المُقَیِّدُ: اندراج کنندہ، رجسٹرار۔
• قَیَّرَ السَّفِینَۃَ وغیرَھا: کشتی کو تارکول ملنا۔
القَارُ و القِیرُ: تارکول (۲) تارکول جیسا کالا روغن جسے کشتی پر ملتے ہیں۔
القَیَّارُ: تارکول فروش۔
القَیرَوَانُ: لشکر کا بڑا حصہ (۲) گھوڑوں کا گروہ (۲) قافلہ (۳) افریقہ میں مراکش کا ایک شہر۔
القِیرَاط: قیراط۔ درہم کے بارہویں حصے کے برابر وزن ج: قَرَارِیط۔
• قَاسَ الشَّیءَ بِغَیرِہٖ وعلی غیرہ والیہ قَیسًا و قِیاسًا: کسی چیز کا دوسری چیز سے ملا کر اندازہ کرنا، ناپنا، قیاس کرنا، ایک شے کو دوسری شے کا ہم وزن یا ہم صفت یا ہم رتبہ سمجھنا، ایک شے کو دوسری کے

مطابق بنانا۔
قَاسَ الطَّبِیْبُ الشَّجَّۃَ قَیْسا: زخم کی گہرائی جانچنا۔
ـــ الخَیَّاطُ الثَّوبَ علی بدنہ: درزی کا کسی کے بدن کے مطابق کپڑا لینا، ناپنا (۲) کپڑا پہن کر دیکھنا کہ بدن پر ٹھیک ہے یا نہیں۔
ـــ الشیٔ بالمقیاسِ: پیمانہ سے ناپنا۔
ـــ الحَرَارَۃَ بالمیزانِ: تھرمامیٹر سے بخار دیکھنا۔
ـــ الغَیْرَ بِمَقَایِیسِہ: دوسرے کو اپنے اوپر قیاس کرنا۔
ـــ المسألَۃَ بِغَیرِھا: ایک مسئلہ کو دوسرے پر قیاس کرنا، اس کا حکم دینا۔
قَایَسَ الشیٔ قِیاسًا و مُقَایَسَۃً: اندازہ کرنا، ناپ تول کرنا، پیمائش کرنا۔
ـــ الشیٔ بکذا و الی کذا: دوسری چیز پر قیاس کرنا، دوسری چیز کے مطابق حیثیت دینا۔
ـــ بَیْنَ الشَّیْئَین: دو چیزوں میں موازنہ کرنا۔
ـــ فُلانًا الی کذا: کسی سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
قَیَّسَ الشَّیٔ بِغَیْرِہ و علیہ: کسی چیز کو دوسری پر قیاس کرنا۔
اقْتَاسَ الشَیٔ بِغَیْرِہ و علَیہ: ایک کو دوسری شے پر قیاس کرنا۔
ـــ بأبِیہ: اپنے باپ کے نقش قدم پر چلنا۔
انْقَاسَ: پیمائش ہو جانا، اندازہ میں آنا، اندازہ ہو جانا، قیاس میں آنا۔
تَقَایَسَ القَوْمُ: لوگوں کا اپنے اپنے مقاصد و ضروریات بتانا۔
القَاسُ: فاصلہ۔ بَیْنَہُما قاسُ رُمحٍ۔
القِیَاسُ: پیمائش، ناپ (۲) اٹکل، اندازہ (۳) سائز (۴) قاعدہ ج: قیاسَات۔
بالقیاسِ: اندازًا۔
القِیاسُ الطبیعیّ: طبعی یا پورا پیمانہ۔
علی القیاس: نمونہ یا اندازہ کے مطابق، قاعدہ کے مطابق کسی شے کا اس کے مشابہ چیز سے ملان و مقابلہ (۲) علم النفس میں ایک عقلی عمل جس کے تحت کلّی سے اس کے تحت آنے والی جزئی کی طرف ذہنی انتقال ہوتا ہے (۳) علم منطق میں وہ قول جو دو یا دو سے زیادہ ایسے قضیوں سے مرکب ہو کہ اس کے تسلیم کرنے سے ایک اور قول تسلیم کرنا ضروری ہو جائے جیسے کہا جائے: کلّ ذی اُذُنٍ من الحَیَوانِ یَلِدُ و السُّلَحفَاۃُ ذَاتُ اُذُنٍ: ہر کان والا جانور بچے جنتا ہے کچھوا کان والا جانور ہے اس لئے یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہوگا کہ کچھوا بچے جنتا ہے (۴) علم الفقہ میں کسی علتِ مشترکہ کی وجہ سے فرع کو اصل پر محمول کرنا جیسے خمر کی حرمت اصل ہے اور اس کی فرع ہر نشہ آور چیز ہے اس لئے ہر نشہ آور چیز کو شراب پر محمول کر کے اسے حرام کہا جائے گا کیونکہ شراب اور نشہ آور چیز دونوں میں علتِ مشترکہ سُکر (نشہ) ہے۔
القِیاسِیُّ: قیاس کے مطابق، نسبتی، نارمل، حسب معمول، منطقی قاعدہ کے مطابق۔
الرَّقْمُ القِیاسِیُّ: ریکارڈ، کسی کام کا آخری درجہ۔
ضَرَبَ رَقْمًا قیاسِیًّا: ریکارڈ قائم کرنا۔
قِیاسِیًّا: قیاس سے، قاعدہ سے۔
القَیْسُ: سختی۔ قَیْسُ: عرب کا ایک مشہور قبیلہ۔ اُمُّ قَیْسٍ: گدھ۔
القِیْسُ: مقدار۔ ھذہ خَشَبَۃٌ قِیْسُ اِصْبَعٍ: یہ لکڑی انگلی کے برابر ہے۔
القَیَّاسُ: پیمائش کنندہ (۲) بہت قیاس کرنے والا۔
ـــ للاراضی: سروے کنندہ۔
القَیَّاسَۃُ: بڑی بادبانی کشتی (دا)
المُقَایَسَۃُ: اندازہ، تخمینہ، خیال، تفصیلی خاکہ۔
المُقایَسَۃُ التقریبیَّۃ: سرسری اندازہ رف اسٹیمیٹ۔
المِقْیَاسُ: پیمائش کا آلہ یا ذریعہ (۲) ناپ تول کا آلہ (۳) مقدار (۴) معیار (۵) اسکیل، پیمانہ ج: مَقَایِیْسُ۔
مِقیاسُ الحَرَارَۃِ: تھرمامیٹر۔
مِقْیاسُ الزَّلازِلِ: زلزلہ پیما۔
مِقْیاسُ الضَّغطِ: پریشر دیکھنے کا آلہ۔
مِقْیَاسُ الضَّغْطِ الجَوِّیّ: بادپیما۔
مقیاسُ المَطَرِ: بارش کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ۔
المَقِیس: جس کا اندازہ کیا گیا، ناپا گیا۔
المَقِیْسُ علَیہ و الیہ و بہ: وہ چیز جس پر قیاس کیا گیا، جیسے نمونہ اور پیمانہ بنایا گیا۔
• قاصَت السِّنُّ ـِ قَیْصًا: دانت کا جڑ سے اکھڑنا۔

قاصت البطنُ: پیٹ کا ہلنا۔
انقاصت السنُّ: دانت ٹوٹنا۔
___ البناءُ والبئرُ والرَّملُ: نیچے گرجانا، ڈھے جانا۔
• القیصرُ: روم و روس کے بادشاہوں کا قدیم لقب ج: قیاصرۃ۔
• قاضَ الشیءُ ___ قیضًا: پھٹنا۔
___ الجدارُ: دیوار گرنا، ڈھینا۔
___ السنُّ: دانت ہلنا۔
___ الفرخُ البیضۃَ: چوزے کا انڈے کو توڑنا۔
___ فلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا بدل یا عوض دینا۔
___ فلانًا بفلانٍ: کسی کو کسی کے مشابہ بنانا۔
قایضَ فلانًا قیاضًا و مقایضۃً: کسی سے سامان وغیرہ کا تبادلہ کرنا۔
تقایضا: آپس میں تبادلہ کرنا۔
قیَّضَ اللّٰہُ لہُ کذا: اللہ کا کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، مقدر کرنا۔
___ اللّٰہُ فلانًا لفلانٍ: اللہ کا کسی کو کسی کے پاس لے آنا، مامور کرنا۔
اقتاضَ الشیءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
انقاضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کا ڈھیر گرجانا یا اس میں دراڑ پڑجانا۔
___ الرکیّۃُ او السنُّ: کنویں یا دانت کا پھٹ جانا۔
___ البیضۃُ: انڈے کا ٹوٹ جانا (بال آنا اور چھلکا الگ نہ ہونا)۔
تقیَّضَ الجدارُ او الکثیبُ: دیوار یا ریت کے تودہ کا گرجانا۔
___ البیضۃُ ونحوھا: انڈے وغیرہ کا ٹوٹ جانا، ٹکڑے ہوجانا
___ الشیءُ لہُ: کوئی چیز مقدر ہونا، یا کسی کے لئے سبب بننا۔
تقیَّضَ فلانٌ اباہُ: باپ کے مشابہ ہونا۔
القیضُ: انڈے کا سوکھا چھلکا (۲) مساوی، برابر۔ ھذا قیضٌ لھذا: یہ اس کے برابر ہے ج ھما قیضانِ: یہ دونوں مساوی ہیں۔
القیضۃُ: ہڈی کا چھوٹا ٹکڑا ج: قیضٌ۔
القیِّضُ: تبادلہ کے دو فریقوں میں سے ایک (۲) ایک گول چھوٹا پتھر جسے گرم کرکے بطور علاج بکری اور اونٹ کو داغ لگایا جاتا ہے۔
المقایضۃُ: تبادلہ۔
المقیضۃُ: بہت پانی والا کنواں)۔
• قاظَ الیومُ ___ قیظًا: دن کا بہت گرم ہونا۔ ھو قائظ۔
___ القومُ بالمکانِ: گرمی کے زمانہ میں کسی جگہ قیام کرنا۔
قایظہُ مقایظۃً و قیاظًا: کسی کے ساتھ گرمی کے دن گزارنا، موسم گرما میں کسی کے ساتھ رہنا۔
قیَّظَ بموضعِ کذا: کسی جگہ موسم گرما گزارنا۔
___ فلانًا الطعامُ او الثوبُ: کھانے یا کپڑے کا موسم گرما کے لئے کافی ہونا۔
اقتاظَ بموضعِ کذا: موسم گرما گزارنا۔
القائظُ: موسم گرما گزارنے والا (۲) سخت گرم (دن)۔
القیظُ: گرمی کا شباب، سخت گرمی (۲) گرمی کا موسم ج: اقیاظ و قیوظ
القیظیُّ: موسم گرما کی پیداوار۔
المقیظُ و المقیظ: موسم گرما گزارنے کا مقام (ٹھنڈی جگہ)۔
المقیظۃُ: موسم گرما تک ہری بھری رہنے والی جگہ۔
• قاعَ الخنزیرُ ___ قیعًا: سور کا چلانا
• قیَّفَ و تقیَّفَ اثرہُ: نشان کی ٹوہ لگانا، پیچھا کرنا، تعاقب کرنا۔
• قاقت الدجاجۃُ ___ قیقًا: مرغی کا کڑکڑانا۔
القیقُ: بے عقل، احمق (۲) کبوتر جیسا ایک پرندہ جس پر مختلف رنگوں کی دھاریاں ہوتی ہیں اور وہ بہت بولتا ہے، اسے ابو زریق کہتے ہیں۔
القیقاءۃُ: سخت زمین، موٹی پرت والی زمین ج: القواقي و القیاقي والقیقُ (۲) کھجور کی کلی کا غلاف ج: قیقاءُ۔
القیقیۃُ: انڈے کے اوپر کے چھلکے سے لگی ہوئی اندرونی جھلی۔
• قالَ ___ قیلًا: دوپہر کو سونا، دوپہر کو آرام کرنا۔ ھو قائلٌ ج: قیَّلٌ و قیَّالٌ (۲) دوپہر کو دودھ پینا۔
___ فلانًا البیعَ: کسی سے بیع کا معاملہ ختم کرنا۔
اقالَ البیعَ او العھدَ: بیع یا عہد فسخ کرنا، توڑنا، ختم کرنا۔
___ اللّٰہُ عثرتہ: اللہ کا کسی کی لغزش و غلطی کو معاف کرنا۔
___ فلانًا من عملہ: کسی کو کام سے ہٹانا، برطرف کرنا، سبکدوش کرنا
___ الشیءَ: قیلولہ کے وقت تک کسی چیز کو باقی رکھنا۔ حدیث شریف میں ہے: "کان لا یقیل المالَ" یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو

مال صبح کو آتا اسے فوراً ہی خرچ کر دیتے اور دوپہر تک اٹھا نہ رکھتے تھے

قَايَلَهُ: کسی سے عوض و بدل لینا یا دینا تبادلہ کرنا۔

قَيَّلَهُ: دوپہر کو سیراب کرنا، پلانا۔

اُقْتَالَ فُلَانٌ: دوپہر کو پینا۔

— شَيْئًا بشيءٍ: بدلنا۔

تَقَايَلَ الْبَيِّعَانِ: فریقین (بائع و مشتری) کا معاملۂ بیع و شرا فسخ کرنا

تَقَيَّلَ: دوپہر کو سونا (۲) دوپہر کو پینا (۳) دوپہر کو دودھ دوہنا۔

— المَاءُ فِی الْمُنْخَفِضِ: نشیب میں پانی اکھٹا ہو جانا۔

— اَبَاهُ: شکل و صورت اور کام میں اپنے باپ جیسا ہونا۔

— من كَانَ قَبْلَه من الْمُلُوكِ: سابق بادشاہوں جیسا ہونا۔

اُسْتَقَالَ: و اسْتَقَالَ عَمَلَه: سبکدوشی چاہنا، کسی کام سے مستعفی ہونا۔

— ه عَثْرَتَه: اپنی غلطی کی معافی چاہنا۔

— ه البَيْعَ: کسی سے بیع فسخ کرنے کو کہنا۔

الاسْتِقَالَةُ: استعفا ۔ قَدَّمَ استِقَالَتَه من الخدمةِ: کسی کا ملازمت سے استعفا پیش کرنا

الاِقَالَةُ: فسخ (۲) معزولی، برطرفی (۳) معافی۔

اِقَالَةُ الوَزَارَةِ: وزارت کی برطرفی۔

القَائِلَةُ: دوپہر (۲) دوپہر کا سونا۔

القِيْلُ: دیکھئے (قول)۔

القَيْلُوْلَةُ: دوپہر کی تھوڑی نیند یا دوپہر کا (بغیر سوئے ہوئے) آرام۔

المُسْتَقِيْلُ: استعفا دہندہ۔

المَقَالُ: قیلولہ (۲) قیلولہ کی جگہ۔

المِقْيَالُ: دَوْحَةٌ مِقْيَالٌ: وہ بڑا درخت جس کے نیچے بہت قیلولہ کیا جاتا ہو۔

المَقِيْلُ: قیلولہ کی جگہ۔

مَقِيْلُ الحِقْدِ: سینہ۔ طَعَنَه فی مَقِيْلِ حِقْدِهٖ: اس کے سینہ پر نیزہ مارا۔

• قَيَّمَ الشيءَ تَقْيِيْمًا: کسی چیز کی قیمت متعین کرنا۔

• قَانَ ـِ قَيْنًا: لوہار ہونا، لوہار کا پیشہ کرنا۔

— الحَدِيْدَةَ: لوہے کے ٹکڑے کوٹنا پیٹنا، اس کی کوئی چیز بنانا۔

قَانَ الشيءَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

— المَرْأَةُ المَرْأَةَ: عورت کا عورت کو آراستہ کرنا، اس کا سنگار کرنا

قَيَّنَهُ: سجانا۔ قَيَّنَتِ المَاشِطَةُ العَرُوْسَ: خادمہ نے دولہن کا سنگار کیا، اسے سجایا۔

اِقْتَانَ: آراستہ ہونا، سجنا۔ (اِقْتَانَ الرَّجُلُ والنَّبْتُ والرَّوْضَةُ خوش منظر ہونا، حسین ہونا۔

تَقَيَّنَ: سجنا، آراستہ ہونا، خوبصورت ہونا۔ تَقَيَّنَتِ العَرُوْسُ والنَّبْتُ۔

القَيْنُ: لوہار، توسعًا ہر کاری گر ج: اَقْيَان و قُيُوْنٌ (۲) غلام ج: قِيَانٌ۔

القَيْنَانُ: اونٹ اور گھوڑوں کے پاؤں میں رسّی باندھنے کی جگہ۔

القَيْنَةُ: باندی (کاری گر ہو یا نہ ہو) زیادہ تر استعمال بمعنی مغنّیہ ہے ج: قِيَانٌ (۲) خادمہ، کنیز، مشّاطہ

المُقَيِّنَةُ: خادمہ، عورتوں کا سنگار کرنے والی عورت۔

بابُ الکاف

الکَافُ: حروف ہجائیہ کا بائیسواں حرف زبان کی جڑ اور تالو کے درمیان اس کا مخرج ہے۔ یہ جارّہ بھی ہوتا ہے اور غیر جارّہ بھی۔ اگر جارّہ ہو تو متعدد معانی کے لئے آتا ہے مثلاً برائے تشبیہ جیسے: خالد کالأسد۔ برائے تاکید لَيْسَ كَمِثْلِه شَيْئٌ اس کی تقدیری عبارت یوں ہے۔ لَيْسَ شَيْئٌ مِثْلَهُ۔ غیر جارّہ کی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر منصوب و مجرور جیسے: نَصَحَكَ و مِنكَ يَزْدادُ عَلَيْكَ رَبُّكَ (۲) برائے خطاب جیسے: اسم اشارہ پر لگنے والا کاف۔ ذلك وتلك۔ یا ضمیر منصوب منفصل جیسے: إيَّاكَ و إيَّاكُمَا۔ نیز بعض اسماء افعال میں آنے والا۔ جیسے: رُوَيْدَكَ۔

ك ـــــ أ

• الكَاكَاو: ایک امریکی درخت جس کے بیجوں کے پاؤڈر سے مشروب اور ایک مٹھائی بنائی جاتی ہے، کوکو کا درخت۔

• كَئِبَ ـَ كَآبَةً: شکستہ خاطر ہونا، غمگین ہونا، دل گیر ہونا، افسردہ ہونا هو كَئِبٌ و كَئِيبٌ۔

• أكْأَبَ فُلانًا: دل گیر کرنا، مغموم کرنا، دل توڑنا، رنج پہنچانا۔

اكْتَأَبَ: كَئِبَ۔

ـــ وَجْهُ الأرض: زمین کا رنگ سیاہی مائل ہونا۔ رَمَادٌ مُكْتَئِبُ اللَّوْنِ: سیاہی مائل راکھ، کالی راکھ

الكَآبَةُ: رنج و غم، حزن و ملال۔

الكَئِيبُ: غمگین، دل شکستہ، دل گیر۔

الكَأْبَاءُ: انتہائی شدید غم۔

المُكْتَئِبُ: رنجیدہ خاطر، غمگین۔

• كَأَدَ عَلَيهِ الأمْرُ ـَ كَأْدًا: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔

تَكَاءَدَهُ الأمْرُ: کسی کے لئے کوئی کام دشوار و سخت ہونا، مشکل ہونا۔

تَكَأَّدَهُ الأمْرُ: پریشان کن ہونا۔

ـــ الشيءَ: کسی چیز میں دقت محسوس کرنا، بمشکل انجام دینا۔

اكْوَأَدَّ الشَّيْخُ: بڑھاپے کی وجہ سے کانپنا، رعشہ ہونا۔

الكَأْدَاءُ: سختی، رنج۔ عَقَبَةٌ كَأْدَاءُ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

الكُؤَدَاءُ: رنج یا تکان کی وجہ سے سانس کی گھٹن یا لمبا سانس۔

الكَؤُودُ: عَقَبَةٌ كَؤُودٌ: دشوار گذار گھاٹی، زبردست رکاوٹ۔

• الكَأْسُ: پیالہ، گلاس، جام جو شراب سے بھرا ہوا ہو (مؤنث) (۲) شراب ج: أكْؤُسٌ و كُؤُوسٌ۔ بطور استعارہ ہر تکلیف دہ معاملہ کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہتے ہیں: سَقَاهُ كَأْسًا من الذُّلِّ و الفُرْقَةِ و المَوتِ: اسے جام ذلت یا جام فرقت یا جام فنا پلایا۔

كَأْسُ الزَّهْرَةِ: کلی کا غلاف۔

• كَأَصَهُ ـَ كَأْصًا: ذلیل کرنا، زیر کرنا

ـــ الشيءَ: خوب کھانا، پینا۔

• كَأْكَأَ: بزدل ہونا، پیچھے ہٹنا۔

تَكَأْكَأَ: كَأْكَأَ (۲) لوگوں کا بھیڑ لگانا (۳) بولنے میں اٹکنا، بول نہ سکنا۔

الكَأْكَاءُ: انتہائی بزدلی (۲) چور کی دوڑ۔

المُتَكَأْكِي: پست قد آدمی۔

• كَأَلَ ـَ كَأْلاً و كَأَلَةً و كُؤُولَةً: قرض کے بدلہ قرض کوئی چیز لینا۔

• كَأَنَّ: حرف مشبہ بالفعل جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع کرتا ہے (۱) اگر اس کی خبر جامد ہو تو تشبیہ کا فائدہ دیتا ہے جیسے: كَأَنَّ مُحَمَّدًا أَسَدٌ (اي محمد كالأسد) (۲) اگر اس کی خبر مشتق یا جملہ فعلیہ ہو تو ظن کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے كَأَنَّكَ فاهِمٌ: خیال ہے کہ تم سمجھ گئے۔ و كَأَنَّكَ كُنْتَ معي: ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے ساتھ تھے (۳) برائے تقریب جیسے: كَأَنَّكَ بالشتاءِ مُقبِل۔ تمہارے پاس سردی جلد آنے والی ہے۔

كَأَيِّن: یہ دو لفظوں سے مرکب ہے ایک کاف تشبیہ اور دوسرا اَیّ با تنوین یہ کم خبریہ کے معنی میں تعداد کی زیادتی کو بتاتا ہے۔ اس کی تنوین نون کی شکل میں لکھی جاتی ہے۔ جیسے: كَأَيِّنْ رَجُلًا لَقِيتُ۔ كَأَيِّنْ من رَجُلٍ لَقِيتُ۔ اس کے بعد اکثر من آتا ہے

اس کی دو شکلیں مشہور ہیں کاَیِّن اور کائِن استفہام کے معنی میں بہت کم استعمال ہے جیسے کَأَیِّ تَقْرَأُ سورۃَ الاحزاب: تم کتنی مرتبہ سورۂ احزاب پڑھتے ہو۔

ک ــــ ب

• کَبَّہ لِوَجْہِہٖ وعلی وجہہ ـُ کَبًّا: اوندھا کرنا منھ کے بل گرانا، الٹنا۔ حدیث میں ہے: "ھَل یَکُبُّ النَّاسَ عَلٰی مَنَاخِرِھِم فی النَّارِ إلّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِہِمْ": لوگوں کو آگ میں جو چیز منھ کے بل گرنے کا سبب بنے گی وہ صرف ان کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہوں گی۔

ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹخ دینا۔

ـــ الإناءَ: برتن کو اوندھا کرنا۔

اَکَبَّ علَی الشَّیْءِ: کسی شے پر متوجہ ہونا، کسی چیز میں منہمک ہونا۔

ـــ لِلشَّیْءِ: کسی چیز کی طرف جھکنا۔

ـــ فُلَانٌ: پچھڑنا، پٹخنی کھانا۔

ـــ عَلٰی وَجْہِہٖ: اوندھا ہونا، الٹا ہونا، سرنگوں ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْہِہٖ اَھْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ"۔

ـــ الرَّجُلُ: دیر تک زمین کی طرف دیکھتے رہنا۔

کَبَّبَ الغَزْلَ: سوت کا گولا بنانا، دھاگوں کا گولا بنانا۔

ـــ الکَبَابَ: کباب بنانا۔

انکَبَّ علَی الشَّیْءِ: متوجہ ہونا، مشغول رہنا۔

ـــ لِوَجْہِہٖ: الٹا ہونا، اوندھا ہونا

تَکَابَّ القَومُ علَی الشَّیْءِ: کسی چیز کے پاس لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ ہونا۔

تَکَبَّبَ الرَّمْلُ: ریت کا نمی سے جم کر تودہ بن جانا، تہ بہ تہ ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا

الکَبَابُ: گوشت کے کباب۔

الکَبَابَۃُ: کباب چینی (ایک دوا)۔

الکَبَّۃُ: لوگوں کی جماعت، جانوروں کا گروہ (۲) لڑائی کا ایک راؤنڈ یا ایک ہلّہ، ایک حملہ۔ لَقِیتُہٗ فی الکَبَّۃِ: میں نے اس کا بھیڑ میں مقابلہ کیا، یا ملا (۳) سردی کی لہر، سردی کا شباب۔

الکُبَّۃُ: الکَبَّۃُ (۲) بوجھ۔ اَلْقٰی علَیہ کُبَّتَہٗ: اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) سوت یا دھاگوں کا گولا یا لچھی یا ریل (۴) آبلے کی طرح کی گلٹی (۵) طاعون (۶) تاش میں پان کا پتا، قیمہ کا کوفتہ۔

الکُبَیْبَۃُ: قیمہ میں گیہوں یا چاول ملا کر بنایا ہوا کوفتہ۔

المِکْبَابُ: بہت زیادہ نیچی نگاہ رکھنے والا زمین کی طرف بہت نگاہ رکھنے والا

مِکَبُّ الخیط او الغزل: دھاگوں کی ریل (دھاگا لپٹی ہوئی نلکی)۔

• کَبَتَ فُلَانٌ فُلَانًا ـِ کَبْتًا: سخت ناراض کرنا (۲) ذلیل ورسوا کرنا (۳) دبانا۔

ـــ اللہُ العَدُوَّ: دشمن کو اس کے غیظ وغضب کے باوجود پیچھے ہٹا دینا (ایک نہ چلنے دینا) قرآن پاک میں ہے: "لِیَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَوْ یَکْبِتَہُمْ فَیَنْقَلِبُوْا خَائِبِیْنَ"۔

ـــ فُلَانٌ غَیْظَہٗ او شَہْوَتَہٗ: اپنے غصہ اور خواہش نفس کو دبانا، اس پر قابو پانا۔

کَبَتَ الحَقِیْقَۃَ: چھپانا۔

ـــ الدَّوَافِعَ الطَّبِیْعِیَّۃَ: فطری جذبات کو دبانا۔

اِکْتَبَتَ: انتہائی غمگین یا غضبناک ہونا۔

انکَبَتَ: دبنا، چھپنا، قابو میں ہونا (۲) ذلیل ورسوا ہونا (۳) پیچھے ہٹنا۔

المُکْتَبِتُ: بہت غمگین، بہت غضبناک

• کَبَثَتِ الحَرَارَۃُ اللَّحْمَ ـُ کَبْثًا: گرمی کا گوشت کو خراب کر دینا۔ ھو مکبوث۔

کَبِثَ اللَّحْمُ ـَ کَبَثًا: گوشت خراب ہونا، سڑ جانا۔

کَبَّثَ السَّفِیْنَۃَ: کشتی کو زمین کی طرف جھکا کر اس کا سامان دوسری کشتی میں منتقل کرنا۔

الکَبَاثُ: اراک پودے کا پھل۔

الکَبِیْثُ: گرمی سے خراب شدہ گوشت۔

• کَبَحَ الدَّابَّۃَ ـَ کَبْحًا: چوپائے کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا، بریک لگانا، روکنا۔

ـــ السَّیَّارَۃَ و نَحْوَھا: موٹر وغیرہ کو بریک لگا کر روکنا۔

ـــ عن حاجتہ: کام سے روکنا۔

ـــ الحَائِطُ السَّھْمَ: دیوار کا تیر کو (جذب نہ کرکے) الٹا پھینکنا۔

ـــ جِمَاحَ اَحَدٍ: سرکشی کو دور کرنا، مزاج درست کر دینا، مغلوب کرنا۔

ـــ العَوَاطِفَ: جذبات پر قابو پانا۔

کَابَحَہٗ مُکَابَحَۃً: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا کہنا۔

الکابِحُ: بدشگونی کی چیز ج: کَوَابِحُ

الکَبَّاحَۃُ: بریک (موٹر وغیرہ کا)

الکَبْحُ: بریک (فعل بمعنی روک) ضبط،

قابو، کنٹرول (۲) مزاحمت۔

المِکبَحُ : بریک ج: مَکابِحُ۔

• کَبَدَہٗ ـُ کَبدًا : جگر پر مارنا۔

—البَردُ وغیرُہٗ القَومَ : سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔

—فُلانًا او الاَمرَ : قصد کرنا۔

کُبِدَ : کسی کے جگر میں درد ہونا۔ ھو مَکبُودٌ۔

کَبِدَ ـَ کَبَدًا : درد جگر میں مبتلا ہونا، درد جگر سے پریشان ہونا۔

—الشیءُ : کسی شے کا بیچ سے موٹا اور سخت ہونا۔

—فُلانٌ : اوپر سے پیٹ کا بڑا ہونا۔

ھو اَکبَدُ و ھی کَبداءُ ج: کُبدٌ۔

کابَدَ الاَمرَ کِبادًا و مُکابَدَۃً : کسی کام میں مصیبت جھیلنا، تکلیف ومشقت اٹھانا۔

تَکَبَّدَ : گاڑھا اور بستہ ہونا۔

—الاَمرَ : ارادہ کرنا (۲) مشقت کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا یا بصعوبت برداشت کرنا۔

—الشمسُ السماءَ : سورج کا سر پر آجانا، وسط آسمان میں ہوجانا۔

—الفَلاۃَ : جنگل سے پار ہوجانا۔

—الخَسارَۃَ : نقصان اٹھانا۔

کَبَّدَہ الخسائرَ : اسے نقصانات پہنچائے۔

—فُلانًا : مشقت میں ڈالنا۔

الکُبادُ : جگر کی بیماری، درد جگر۔

الکُبّادُ : ایک پھل نارنگی کے مشابہ جس کا مربہ بنایا جاتا ہے۔

الکُبُّودُ : فوجیوں اور پہرے داروں کا سرئی کا کوٹ جس کے ساتھ سر کا ٹوپ جڑا ہوا ہوتا ہے ج: کَبابیدُ۔

الکَبَدُ : مشقت، دقت، تکلیف۔ لَقِیَ فُلانٌ من ھذا الاَمرِ کَبَدًا : فلاں نے اس معاملہ میں تکلیف اٹھائی۔

الکَبِدُ : جگر، کلیجہ (مونث ومذکر) الاَعداءُ سُودُ الاَکبادِ : دشمن کینہ ور ہوتے ہیں۔ فُلانٌ تَضرِبُ الیه اَکبادُ الاِبِلِ : فلاں کی ایسی شخصیت ہے کہ طلب علم وغیرہ کے لئے اس کے پاس جایا جاتا ہے (۲) کسی چیز کا وسط بیچ، اس کا بڑا حصہ۔ کہتے ہیں: الشمسُ فی کَبِدِ السماءِ (۳) کمان کے پرتلے کے دو کناروں کے درمیان کا حصہ۔ کَبِدُ الاَرضِ: زمین کے سونے چاندی وغیرہ کے ذخیرے۔ حدیث میں ہے: "وتُلقی الاَرضُ اَفلاذَ کَبِدِھا" زمین اپنے خزانے باہر کردے گی۔ ج: اَکبادٌ و کُبُودٌ۔

اُمُّ وَجعِ الکَبِدِ : جگر کے امراض میں کام آنے والی ایک یورپین گھاس۔

اَفلاذُ الکَبِدِ : جگر پارے، بچے، اولاد۔

الکِبدُ : الکَبِدُ ج: اَکبادٌ وکُبودٌ

الکَبداءُ : آسمان کا بیچ، وسط (۲) ہاتھ کی چکی۔

الکُبَیداءُ : وسط آسمان۔

المُکابِدُ : مصائب جھیلنے والا، مشقت اٹھانے والا۔

• کَبِرَہٗ فی السِّنِّ ـَ کَبَرًا : کسی سے عمر میں بڑا ہونا۔ فُلانٌ یَکبُرُنی سَنَۃً : فلاں مجھ سے ایک سال بڑا ہے۔ ھو کابِرٌ۔

کَبِرَ الرَّجُلُ او الحَیوانُ ـَ کِبَرًا : عمر رسیدہ ہونا، بڑی عمر کا ہونا۔ ھو کَبیرٌ ج: کِبارٌ و کُبَراءُ۔ ھی کَبیرَۃٌ ج: کِبارٌ

کَبُرَ ـُ کِبَرًا و کُبرًا و کَبارَۃً : شان ومرتبہ میں بڑا ہونا، جسامت یا حجم میں بڑا ہونا۔ کَبُرَ الاَمرُ : معاملہ بڑا یا سنگین ہونا۔ ھو کَبیرٌ و کُبارٌ ج: کِبارٌ۔ رَجُلٌ کُبارٌ و کُبّارٌ : بمعنی کبیر۔

—علیه الاَمرُ : شاق گزرنا، گراں ہونا، دشوار محسوس ہونا۔

اَکبَرَتِ المَراَۃُ : بڑا بچہ جننا۔

—الشیءَ : بڑا پانا، بڑا سمجھنا۔

—فُلانًا : تعظیم کرنا۔

کابَرَ فُلانٌ فُلانًا : کسی کے سامنے بڑائی جتانا، کسی کے مقابلہ میں بڑا بننا، یہ کہنا کہ میں تم سے بڑا ہوں۔

—فُلانًا علی حَقِّه : کسی کے حق کا انکار کرنا اور اس پر غالب آجانا۔

—فی الخَبرِ او الحَقِّ : خبر یا حق کے سلسلہ میں بغض وعناد سے کام لینا، غلط خبر دینا، حق تلفی کرنا۔

کُوبِرَ علی مالِه : کسی کا مال زبردستی لیا جانا۔ ھو مُکابَرٌ علیه۔ کہا جاتا ہے: کُوبِرَ القَولُ فأبی وعُولِجَ نفسا۔

کَبَّرَ الشیءَ : بڑا کرنا، بڑا بنانا (۲) بڑا سمجھنا۔

—فُلانٌ تکبیرًا : بطور تعظیم اللہ اکبر کہنا (۲) نعرۂ تکبیر بلند کرنا (۳) تعظیم کرنا (۴) ضرورت سے زیادہ اہمیت دینا، مبالغہ سے کام لینا (۵) بڑا قرار دینا (۶) ترقی دینا۔

—عُمرَہ : عمر زیادہ بتانا۔

تَکابَرَ فُلانٌ : بڑا بننا (عمر یا رتبہ میں) خود کو بڑا سمجھنا یا بڑا ظاہر کرنا)۔

تَکَبَّرَ : بڑا بننا، بڑائی کی بنا پر حق ماننے سے انکار کرنا (۲) غرور وتکبر کرنا، مغرور ہونا۔

اِسْتَکْبَرَ: عناد و تکبر کی وجہ سے حق کو نہ ماننا۔ — الشیءَ: بڑا سمجھنا، کسی کے نزدیک کوئی چیز بلند رتبہ ہونا۔

الاَکْبَرُ: سب سے بڑا۔ اکبرُ قومِہ: اپنی قوم کا سربراہ (۲) نسباً جدِ اعلیٰ سے قریب۔ جاءَ فلانٌ اکبرَ النّہارِ: وہ دن چڑھے آیا ج: اَکابِر۔

اَکابِرُ القومِ: سربرآوردہ لوگ، بڑے لوگ۔

التَّکْبِیرُ: اللہ کی بڑائی، اللہ اکبر کی صدا ج: تکبیرات۔

تکبیراتُ التَّشْرِیقِ: ایامِ تشریق میں کہی جانے والی تکبیریں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہُ اکبرُ اللہُ اکبرُ وللہِ الحمدُ۔

الکابِرُ: کبیر، بڑا۔ وَرِثْتُ المَجْدَ کابِرًا عن کابِرٍ: میں نے اپنے آباؤاجداد سے یا نسلاً بعد نسلٍ عزت پائی ہے (۲) آقا، سردار (۳) جدِ اعلیٰ، پڑدادا، مورثِ اعلیٰ۔

الکُبّارُ: عظمت یا جسامت میں بہت بڑا۔ قولہ تعالیٰ: ومَکَرُوا مَکْرًا کُبّارًا۔

الکِبْرُ: عظمت، شان (۲) بڑائی، تکبر۔ قولہ تعالیٰ والّذی تَوَلّیٰ کِبْرَہٗ مِنْہُمْ لہ عذابٌ عظیمٌ (۳) کسی شے کا بڑا حصہ

الکُبْرُ: شرافت و بلندی۔ ھو کُبْرُ قومِہ: وہ اپنی قوم کا معزز آدمی ہے یا عمر میں سب سے بڑا ہے یا نسب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ فی یَدِہٖ کُبْرُ قومِہ: اس کے ہاتھ قوم کی باگ ڈور ہے، بیشتر لوگ اس کے ساتھ ہیں۔

الکَبَرُ: یک رخا ڈھول ج: کِبارٌ و اَکْبارٌ (۲) ایک پودا جس کی جڑ بطور دوا استعمال کی جاتی ہے اور اس کی ساق نمک لگا کر کھائی جاتی ہے۔

الکِبْرَۃُ: بڑا گناہ۔ فلانٌ کِبْرَۃُ وَلَدِ أبویہ: وہ اپنے والدین کی اولاد میں سب سے بڑا ہے (واحد وجمع اور مذکر و مونث سب کے لئے)

الکَبْرَۃُ: بڑھاپا۔ عَلَتْ فلانًا کَبْرَۃٌ: فلاں پر بڑھاپا آگیا۔

الکِبْرِیاءُ: (مونث) تکبر، پندار، عظمت، اطاعت سے بالاتری کا احساس، عزتِ نفس (۳) اقتدار، حکومت۔ قرآن پاک میں ہے: "وتکونَ لکما الکِبْرِیاءُ فی الارضِ"

الکَبِیرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔ صاحبِ عظمت و اقتدار (۲) بڑا (رتبہ، عمر اور جسامت میں) (۳) چیف، جنرل ج: کِبارٌ و کُبَراءُ (۴) صغیر کے برخلاف ہر بڑی شے۔

کبیرُ الاُمناءِ: چیف سکرٹری (۲) ناظمِ اعلیٰ۔

کبیرُ العَدَدِ: بھاری تعداد والا۔

کبیرُ الکُتّابِ: ہیڈ کلرک۔

کبیرُ الممثلین: سینیر نمائندہ

کبیرُ المَقامِ: بلند رتبہ۔

کبیرُ المُہندسین: چیف انجینیر

کبیرُ الوُزَراءِ: چیف منسٹر، وزیر اعلیٰ

کبیرُ الوَزْنِ: بھاری وزن والا۔

الکَبِیرَۃُ: کبیر کی تانیث، بڑی (۲) وہ بڑا گناہ جس کی شرعًا بالصراحت ممانعت کی گئی ہو جیسے: قتلِ نفس وغیرہ ج: کبائر۔ قرآن پاک میں ہے: "الّذین یَجْتَنِبُونَ کبائرَ الاثمِ والفواحشَ الّا اللّمَمَ"

المُتَکَبِّرُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام، بڑا، عظمت و اقتدار والا یا تمام صفاتِ مخلوقات سے بلند و ارفع (۲) مغرور و متکبر۔

المُکَبِّرُ: تکبیر کہنے والا۔

مُکَبِّرُ الصَّوتِ: لاؤڈ اسپیکر۔

المُکابِرُ: مخالف و معاند۔

المَکْبَرَۃُ: عمر کی بڑائی۔

المُکابَرَۃُ: مخالفت، عناد، سینہ زوری۔

الکُوبری: (د) پل۔

الکُوبری العائمُ: تیرتا ہوا پل (کشتیوں وغیرہ کو جوڑ کر بنایا ہوا پل)۔

• کَبْرَتَہُ: گندھک ملنا۔

الکِبْرِیتُ: گندھک، سلفر (۲) ماچس۔

کِبْرِیتُ عُودٍ: گندھک کی بتی۔

عُودُ الکِبْرِیتِ: دیا سلائی ج: اَعوادُ الکِبْرِیتِ۔

الحامِضُ الکِبْرِیتِیُّ: گندھک کا تیزاب۔

المُکَبْرَتُ: گندھک ملایا ہوا، گندھک ملا ہوا، لگایا ہوا (۲) گندھک ملی ہوئی سیال شے۔

• کَبَسَ البئرَ ونحوَہا ـ کَبْسًا: کنویں کو مٹی سے پاٹنا۔

— الشیءَ: دابنا، دبانا، بھینچنا۔

— علی فلانٍ او دارَ فلانٍ: کسی شخص یا اس کے مکان پر حملہ کرنا اور گھیرے میں لینا، ہلّا بولنا، چھاپہ مارنا۔

— النّاصِیَۃَ الجَبْہَۃَ او الاَرْنَبَۃَ الشَّفَۃَ العُلیا: سر کے اگلے حصہ کا پیشانی کی طرف اور ناک کی پھننگی کا ہونٹ کی طرف جھکا ہوا ہونا۔

— رأسَہُ فی ثوبِہٖ کُبُوسًا: سر کو اپنے کپڑے میں چھپانا۔

— علی فلانٍ: کسی پر دباؤ ڈالنا، زور دینا، اثر ڈالنا۔

— السَّنَۃَ بیومٍ: سال میں ایک دن کا اضافہ کرنا۔

کَبِسَ فُلَانٌ ـَـ کَبَسًا: کسی کے سر کا آگے کو نکلا ہوا ہونا اور پیشانی کا اندر کو ہونا۔ ھو اَکْبَسُ و ھی کَبْسَاءُ۔
قَدَمٌ کَبْسَاءُ: بیچ سے اٹھا ہوا بھاری پیر۔
کَبَّسَ عَلَیْھِمْ: لوگوں میں بے خطر گھس جانا، دھاوا بولنا۔
ـــ الْجَسَدَ: بدن کو ہاتھوں سے ملنا۔
تَکَبَّسَ الرَّجُلُ: اپنے گریبان میں سر دینا۔
ـــ عَلَی الشَّیْءِ: ہلہ بولنا، بے پرواہ ہوکر گھس جانا۔
الْکَابُوْسُ: سونے کی حالت میں آدمی کو خوف و دہشت کے ساتھ یوں محسوس ہونا جیسے کسی نے اسے دبا لیا ہے اور وہ نہ ہل سکتا ہو۔
الْکَابِسَۃُ: اَرْنَبَۃٌ کَابِسَۃٌ: اوپر کے ہونٹ پر جھکا ہوا ناک کا بانسہ۔
الْکِبَاسَۃُ: کھجوروں کا مکمل گچھا ج: کَبَائِسُ
الْکَبَّاسُ: دبانے کی مشین، پریس (کاغذ روئی اون وغیرہ کے لئے) (۲) اسٹوو کا پمپ جس سے ہوا بھر کر تیل اوپر چڑھایا جاتا ہے (۳) شکنجہ۔
الْکُبْسُ: کُبْسُ الْکَھْرَبَاءِ: فیوز ایک معدنی باریک تار جو کرنٹ زیادہ تیز ہو جانے سے پگھل جاتا ہے۔
الْکِبْسُ: وہ مٹی جس سے کنواں وغیرہ بھرا جاتا ہے ج: اَکْبَاسٌ۔
الْکَبْسُ: داب، دباؤ، پریشر۔
الْکَبِیْسُ: کھجور کی ایک قسم جسے باہم ملا کر دبایا جاتا ہے۔
الْکَبِیْسَۃُ: اَلسَّنَۃُ الْکَبِیْسَۃُ: لیپ کا سال یعنی عیسوی سن کا وہ سال جس کے اعداد چار سے تقسیم ہو جائیں اس سال فروری کا مہینہ ۲۹ دن کا ہوتا ہے۔ یہ ہر چار سال میں آتا ہے۔ درمیان کے تین سالوں میں یہ مہینہ اٹھائیس دن کا ہوتا ہے۔
الْمِکْبَسُ: کاغذ وغیرہ دبانے کی مشین، دستی پریس (۲) شکنجہ۔
مِکْبَسُ الطَّلُمْبَۃِ: رول دار شکنجہ۔
الْمِکْبَسُ الْبُخَارِیُّ: اسٹیم پریس۔
مِکْبَسٌ لِاَخْذِ صُوَرِ الْمُسْتَنَدَاتِ: کاپئنگ پریس، نقل کاغذات بنانے کی مشین۔
الْمُکَبِّسُ: ہاتھوں سے بدن کو مل کر نرم کرنے والا، بدن کی مالش کرنے والا
الْمَکَابِیْسُ: وہ لوگ جو دوسروں کے گھروں میں اکثر گھس آتے ہوں۔
الْمُکْبِسُ: سرنگوں، اکثر سر جھکائے رہنے والا۔
الْمَکْبُوْسُ: دبایا ہوا، پریس کیا ہوا، شکنجہ میں کسا ہوا۔
الْکَبْسُوْلَۃُ: دوا کا کیپسول (۲) بم یا گولہ میں جلد آگ پکڑنے والا جز جس کے آگ پکڑنے سے آتش گیر مادہ پھٹتا اور دھماکہ ہوتا ہے۔
• کَبَشَ الشَّیْءَ ـِـ کَبْشًا: مٹھی میں لینا۔
کَبَّشَ الزَّرْعَ: کھیتی میں جگہ جگہ مٹھی بھر کر کھاد ڈالنا۔
الْکَبَّاشُ: مینڈھوں والا۔
الْکَبْشُ: کسی بھی عمر کا مینڈھا (اس کی مادہ ضائن ہے) (اس کے مڑے ہوئے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہیں۔ اگر اس کی دم گول چکی کی طرح بھاری ہو تو دنبہ کہلاتا ہے اسے عربی میں خَرُوف کہتے ہیں (۲) بڑا پتھر جو دیوار کے سامنے بطور حفاظت رکھا جاتا ہے (۳) قلعوں پر سنگ باری کا قدیم آلہ ج: اَکْبُشٌ وَاَکْبَاشٌ وکِبَاشٌ وکُبُوْشٌ (۴) قوم کا سردار۔
الْکُبَیْشَۃُ: دیگچی وغیرہ سے سالن یا کھانا نکالنے کا بڑا چمچہ، کفگیر (۲) مصدر مرۃ ایک مشت (کوئی چیز)۔
کُبْشَۃُ الثِّیَابِ: کپڑے کا تھک۔
• کَبَعَ ـَـ کُبُوْعًا: ذلیل ہونا، تابع ہونا۔
کَبَّعَ الشَّیْءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔
الْکُبَعُ: ایک سمندری مچھلی جس کی کمر کوہان کی طرح ہوتی ہے اسے جَمَلُ الْبَحْرِ بھی کہتے ہیں۔
• کَبْکَبَ فُلَانًا: الٹنا، پچھاڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: الٹ پلٹ کرنا (۲) غار یا گڑھے میں ڈھکیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے "فَکُبْکِبُوْا فِیْھَا ھُمْ وَالْغَاوُوْنَ۔"
ـــ الْمَوَاشِیَ: مویشی کو چاروں طرف سے گھیر کر یکجا کرنا۔
تَکَبْکَبَ الْقَوْمُ: اکٹھا ہونا، جم گھٹ ہونا۔
الْکُبْکُبُ: باہم متحد جماعت۔
الْکُبْکُبَۃُ: باہم متحد جماعت۔
الْکُبَاکِبُ: گٹھے ہوئے بدن کا۔
• کَبَلَ الْاَسِیْرَ ـِـ کَبْلًا: قیدی کے پاؤں میں بیڑی ڈالنا، قید کرنا۔
ـــ الرَّجُلَ: قید کرنا جیل یا حوالات میں بند کرنا۔
ـــ غَرِیْمَہُ الدَّیْنَ: قرض خواہ کے قرض کی ادائگی کو ٹالنا، تاخیر کرنا۔
ـــ یَمِیْنَہُ عَلَی کَذَا: کنجوسی کی بنا پر کسی چیز کو ہاتھ سے مضبوط پکڑنا۔
کَابَلَ الدَّیْنَ: قرض میں دیر کرنا۔
ـــ الْغَرِیْمَ: قرض خواہ کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ادائگی دین میں بہانہ بازی کرنا۔
ـــ فِی شِرَاءِ الدَّارِ: مکان خریدنے میں اس لئے تاخیر کرنا کہ دوسرا شخص خرید لے تو اسے حق شفعہ کے ذریعہ خرید لے۔

کَبَّلَ الْاَسِیْرَ: قیدی کے بیڑی ڈالنا۔
ـــ الغُلَّ فی یَدَیْہِ: ہاتھوں میں ہتھکڑی لگانا۔
ـــ الرَّجُلَ: قید کرنا، جیل وغیرہ میں بند کرنا
الکَابُوْلُ: شکار کا جال (۲) علم ہندسہ میں وہ لمبی لکڑی یا لوہے کی چھڑ جس کا ایک کنارہ جما ہوا ہو۔
الکَبْلُ: بیڑی، ہتھکڑی ج: اَکْبُلٌ وکُبُوْلٌ واَکْبَالٌ (۲) موٹا معدنی تار جس پر کرنٹ سے بچاؤ کا مسالا چڑھا ہوا ہوتا ہے اور اس پر خول ہوتا ہے (۳) چند برقی تاروں کا مجموعہ جو ایک محفوظ خول میں ہوتا ہے۔ یہ دونوں قسم کے تار کرنٹ منتقل کرنے کا کام دیتے ہیں (۴) ڈول کا کنارہ جہاں چمڑا اترا ہوا ہوتا ہے (۵) بہت بالوں کی پوستین
المُکَبَّلُ: جکڑ بند، بندھا جکڑا، بیڑی پڑا ہوا ہتھکڑی لگا ہوا۔
• کَبَنَ فُلَانٌ ـِ کَبْنًا: کسی کے اوپر نیچے کے سامنے والے دانتوں کا منہ کے اندر گھسنا۔
ـــ عن الشیءِ: الگ ہونا، باز رہنا، ہٹ جانا۔
ـــ الشیءَ ـِ کَبْنًا: ہٹانا، روکنا۔ کَبَنَ عنہ لِسَانَہٗ: اس نے اس کے بارہ میں زبان بند کر لی۔
ـــ ھَدِیَّتَہٗ عن جِیْرَانِہٖ ومَعَارِفِہٖ: پڑوسیوں اور شناساؤں سے اپنا ہدیہ روک کر دوسروں کو دے دینا۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو اندر کی طرف موڑ کر سینا۔
اَکْبَنَ لِسَانَہٗ عنہ: زبان روکنا، کسی کے بارہ میں کف لسان کرنا۔
اِکْبَأَنَّ اِکْبِئْنَانًا: سمٹنا، سکڑنا۔
الکُبَانُ: اونٹوں کی بیماری۔
الکِبْنُ: ڈول کا کنارہ، ڈول کا موڑ کر سلا ہوا کنارہ۔
الکُبُنَّ: بخیل، کنجوس۔
الکَبِیْنَۃُ: جہاز کا کیبن، چھوٹا کمرہ، ساحل پر بنا ہوا کمرہ جس میں نہانے والا اپنے کپڑے اتار کر رکھتا ہے ج: کَبَائِنُ
المَکْبُوْنُ: کبان کی بیماری والا اونٹ، چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا ج: مکابین۔
رجل مَکْبُوْنُ الاصابعِ: مضبوط اور سخت انگلیوں والا مرد م: مکبونۃ
• کَبَا الحَیَوَانُ ـُ کَبْوًا وکُبُوًّا: جانور کا منہ کے بل گرنا۔
ـــ الرَّجُلُ کَبْوًا وکَبْوَۃً: ٹھوکر کھانا۔
ـــ الزَّنْدُ: چقماق کا شعلہ نہ نکالنا، چقماق کا بے آگ ہونا۔
ـــ النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔ کَبَتِ النَّارُ: آگ پر راکھ چھا جانا، آگ کا راکھ میں دب جانا۔
ـــ السَّھْمُ: تیر کا نشانہ پر نہ لگنا۔
ـــ وَجْھُہٗ او لَوْنُہٗ: غصہ یا مٹی لگنے سے چہرے کا رنگ بدل جانا۔
ـــ لَوْنُ الصُّبْحِ والشَّمْسِ: روشنی کم ہونا، رنگ پھیکا ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: نباتات کا خشک ہونا۔
ـــ الغُبَارُ: گرد اٹھنا۔
ـــ الکُوْزَ: پیالہ کو پانی گرا کر خالی کرنا۔
اَکْبَی الرَّجُلُ: کسی کی چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
ـــ وَجْھَہٗ: اپنے چہرے کو بدلنا۔
ـــ الحَرُّ النَّبْتَ: گرمی کا پودوں وغیرہ کو مرجھا دینا۔
کَبَّی النَّارَ: آگ پر راکھ ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ: دھونی دینا۔
اِکْتَبَی علی المِجْمَرَۃِ: اپنے کپڑوں کے ساتھ عوددان پر دھونی کے لئے جھکنا۔ عوددان سے دھونی لینا۔
تَکَبَّی علی المِجْمَرَۃِ: عوددان سے دھونی لینا۔
اِنْکَبَی: منہ کے بل گرنا، ٹھوکر کھا کر گرنا، لڑکھڑانا۔
الکَابِی: سطح زمین پر نہ ٹھیرنے والی مٹی (۲) بجھا ہوا کوئلہ۔ فُلَانٌ کَابِی الرَّمَادِ: فلاں بہت راکھ والا ہے (اس کے چولہوں میں آگ خوب جلتی ہے اس لئے راکھ بھی زیادہ ہوتی ہے) یعنی وہ بڑا مہمان نواز ہے (۲) غبارٌ کابٍ: بلند گرد۔ لَون کابٍ: ہلکا رنگ۔
الکابیۃ: راکھ میں دبی ہوئی (آگ)۔
الکِبَا: پانی کے اطراف میں جمع شدہ جھاگ ج: اَکْبَاءٌ۔
الکِبَاءُ: دھونی کی لکڑی یا اس کی کوئی قسم ج: کُبًّا۔
الکَبْوَۃُ: ٹھوکر، لغزش۔ کہاوت ہے: لِکُلِّ جَوَادٍ کَبْوَۃٌ: ہر اچھے گھوڑے کو ٹھوکر لگتی ہے (۲) کسی بات کی دعوت یا کسی سے کسی طلب کے وقت کا توقف۔ حدیث میں ہے: "ما عَرَضْتُ الاسلامَ علی اَحَدٍ الا کانت عندہ لہ کَبْوَۃٌ غیر ابی بکرؓ فانّہ لم یَتَلَعْثَمْ" میں نے جس کسی کو بھی اسلام کی دعوت دی اسے اس وقت توقف ہوا لیکن ابو بکرؓ کو ذرا تأمل نہیں ہوا۔
الکُبُوَّۃُ: عوددان، دھونی دان، انگیٹھی جس سے دھونی دی جائے۔

ک ـــ ت

• الکَتْأَۃُ: ایک ترکاری کے بیج۔
• کَتَبَ الکِتَابَ ـُ کَتْبًا وکِتَابًا

وکِتابَۃً: لکھنا، تحریر کرنا۔ ھو کاتِبٌ ج: کُتّاب و کَتَبَۃٌ۔
کَتَبَ الکتابَ: تصنیف کرنا۔
—الکتابَ: عقد نکاح کرنا۔
—السِّقاءَ و نحوَہٗ: مشک وغیرہ کو دوہرے ڈورے سے سینا۔
—القِربَۃَ: مشکیزہ کے منہ پر بند باندھنا۔
—اللّٰہُ الشیءَ: اللہ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا، فرض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "کُتِبَ علیکُمُ الصِّیامُ کما کُتِبَ علی الّذینَ من قبلِکُم"۔ (۲) ضروری قرار دینا۔ جیسے: کَتَبَ اللّٰہُ علی عبادِہِ الطّاعۃَ و علی نفسِہِ الرّحمۃَ۔
—لہ بکذا: کسی بات کی وصیت کرنا
اَکْتَبَہٗ: لکھنا سکھانا (۲) کاتب پانا۔
—فلانا القصیدۃَ و نحوَھا: کسی کو نظم وغیرہ کا املا کرانا، بول کر لکھوانا
کاتَبَ صدیقَہٗ: خط و کتابت کرنا۔
—السیّدُ العبدَ: آقا کا غلام سے مالی معاہدہ کرنا کہ وہ اسے جب قسط وار مقررہ مقدار مال ادا کر دے گا تو آزاد ہو جائے گا۔ فالسیّدُ مُکاتِب والعبدُ مُکاتَبٌ۔
کَتَّبَ فلانًا: لکھنا سکھانا (۲) لکھوانا۔
—الکتائبَ: فوجی دستے تیار کرنا۔
اِکْتَتَبَ الرّجلُ: سلطان کے دفتر میں اپنا نام درج رجسٹر کرانا۔
—فی عملٍ من اعمالِ البرِّ او المالِ: کسی کار خیر کے لئے چندہ دہندگان میں اپنا نام لکھوانا، اس میں شریک ہونا ممبر بننا۔
—الکتابَ لنفسہ: کاپی کرنا، اپنی بنا کر پیش کرنا۔ جیسے: قرآن پاک میں ہے: "وقالوا اساطیرُ الاوّلینَ اکتتَبَہا"۔ (۲) کسی سے املا کرانے کی فرمائش کرنا۔
اِکْتَتَبَ بمالٍ فی عملِ کذا: چندہ دینا۔
—فی مجلّۃٍ وغیرھا: ممبر بننا، خریدار بننا، مالی حصہ لینا۔
تَکاتَبَ الصّدیقان: دو دوستوں کا آپس میں خط و کتابت کرنا۔
تَکَتَّبُوا: فوجی دستوں کا اکٹھا ہونا، گھوڑوں کے دستوں کا اکٹھا ہونا
اِسْتَکْتَبَہٗ: کسی سے املا کروانے کی فرمائش کرنا، لکھوانا (۲) کسی کو محرر و منشی بنانا، کاتب بنانا۔
—فلانا الشیءَ: کسی سے اپنے لئے کوئی چیز لکھوانا۔
الاِکتتابُ (فی مجلّۃٍ وغیرھا) کسی رسالہ وغیرہ کی خریداری، ممبری، (۲) چندہ ج: اکتتابات۔
—فی عملِ البرِّ: کسی کار خیر میں شمولیت، چندہ۔
الکاتِبُ: انشا پرداز، مضمون نگار، نثر نگار (۲) مؤلف و مصنف (۳) دفتر کا منشی، محرر، کلرک ج: کُتّابٌ و کَتَبَۃٌ۔
کاتِبُ الاختزال: مختصر نویس، اسٹینوگرافر
کاتِبُ الاُستاذ: کھاتہ نویس۔
کاتِبُ الافتتاحیّۃ: اداریہ نگار۔
الکاتِبُ الاوّلُ: ہیڈ کلرک، میر منشی۔
کاتِبُ الحسابات: اکاؤنٹنٹ، محاسب
کاتِبُ الحِفظ: فائلنگ کلرک، محافظ خانہ کا محرر یا ذمہ دار۔
الکاتِبُ الرِّوائیُّ و الکاتبُ القِصَصیّ: ناول نگار، افسانہ نگار۔
کاتِبُ السِّرّ: پرائیویٹ سکریٹری، پیش کار
کاتِبُ العدل: رجسٹرار، وثیقہ نویس۔
کاتِبُ العُقود: عریضہ نویس، معاملات کے وثائق لکھنے والا (۲) رجسٹرار۔
الکاتِبُ علی الآلۃ: ٹائپسٹ۔
کاتِبُ المراسلات: مراسلہ نویس۔
الآلۃُ الکاتبۃ: ٹائپ رائٹر، ٹائپنگ مشین۔
الکِتابُ: لکھے ہوئے اوراق کا مجموعہ، کتاب (۲) خط (۳) رسالہ (چھوٹی کتاب) (۴) قرآن کریم (۵) توریت (۶) انجیل (۷) سیبویہ کی نحو کے موضوع پر تصنیف کردہ کتاب (۸) فیصلہ، حکم، اسی معنی میں یہ قول ہے: "لاقضینّ بینکما بکتابِ اللّٰہِ"۔ میں تمہارے درمیان اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا (۹) وقت مقررہ (۱۰) قدر، تقدیر۔
اُمُّ الکتاب: سورۂ فاتحہ۔
اَھلُ الکتاب: یہود و نصاریٰ۔
کِتابُ الزّواج: نکاح نامہ۔
الکِتابُ السَّنَویُّ: سال نامہ، یربک۔
کِتابُ الطّلاق: طلاق نامہ۔
الکتابُ المَدرَسیُّ: کلاس بک، درسی کتاب۔
کتابُ المُطالَعۃ: ریڈنگ بک، مطالعہ کی کتاب۔
الکتابُ المُقدَّس: توریت و انجیل۔
کتابُ اللّٰہ: قرآن کریم۔
الکتابیُّ: تحریری (۲) اہل کتاب کا ایک فرد۔ العملُ الکتابیُّ: تحریری کام
الغَلطۃُ الکتابیّۃ: تحریر کی غلطی۔
الکِتابۃُ: لکھائی، تحریر (۲) نقش خط، ہینڈ رائٹنگ (۳) انشا پردازی، مضمون نویسی (۴) مال معین کی ادائیگی کے بعد غلام کی آزادی کا معاہدہ۔
کتابۃُ الاختزال: مختصر نویسی، اسٹینوگرافی،

شارٹ ہینڈ۔
الکتابۃُ السّرّیّۃ: خفیہ تحریر۔
کتابۃُ القصّۃ القصیرۃ: افسانہ نویسی
کتابۃُ القصّۃ الطّویلۃ: ناول نویسی
ورقُ الکتابۃ: رائٹنگ پیپر۔
اَدَوات الکتابۃ: اسٹیشنری، لکھائی کا سامان۔
الکِتْبَۃُ: حالت (۲) قرض یا رزق وغیرہ میں حصہ واشتراک (۳) کتاب کی نقل۔
الکُتّابُ: بچوں کی تعلیم کا مکتب جس میں حفظ قرآن اور لکھائی پڑھائی کا انتظام ہو ج: کتاتِیبُ۔
الکَتِیبَۃُ: فوج (۲) فوج کا بڑا دستہ (بٹالین) جس کے تحت کمپنیاں ہوتی ہیں (سرایا)
الکُتَیِّبُ: کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ ج: کُتَیِّبات
الکُتُبِیُّ: کتب فروش، بک سیلر۔
المُکاتِبُ: نامہ نگار (اخبارات کا نمائندہ جو باہر سے اپنے اخبار کو مراسلے اور خبریں بھیجتا ہے (۲) خط وکتابت کرنے والا (۳) غلام کو مقررہ رقم ادا کرنے کے بعد آزاد کرنے کا معاہدہ کرنے والا (آقا)۔
المکاتَبُ: وہ غلام جس نے اپنے آقا سے رقم مقرر کرکے آزادی حاصل کرنے کا معاہدہ کیا ہو۔
المکاتَبۃ: خط وکتابت (۲) آقا اور غلام کے درمیان معاہدہ جس کے تحت غلام مقررہ رقم کی آخری قسط ادا کرنے کے بعد آزاد ہوجاتا ہے۔
المَکْتَبُ: کتابت گھر، لکھنے کی جگہ (۲) تعلیم گاہ مکتب (۳) لکھنے کی میز، ڈیسک (۴) تاجر یا کسی بھی پیشہ ور کا دفتر ج: مَکاتِب۔
مَکتبُ الاستعلامات: دفتر معلومات، انکوائری آفس۔
مکتبُ البرید: پوسٹ آفس، ڈاکخانہ
مکتبُ البرید العامّ: جنرل پوسٹ آفس۔

مَکتبُ السّفریات: ٹریول ایجنسی۔
مَکتبُ التّذاکر: ٹکٹ گھر، بکنگ آفس
مَکتبُ التّسجیل: رجسٹری آفس۔
مکتبُ تسجیل العقود: رجسٹرار آفس جہاں بیع وغیرہ کی رجسٹری ہوتی ہے۔
مَکتبُ التّوظیف: ملازمت یا روزگار دلانے والا محکمہ، امپلائمنٹ آفس
مَکتبُ الجمرك: چنگی خانہ، کسٹم آفس
المکتبُ الرّسمیُّ: سرکاری دفتر۔
المکتبُ الرّئیسیُّ: صدر دفتر، ہیڈ آفس۔
مَکتبُ العمل او العُمّال: لیبر آفس
المکتبُ الفرعیُّ: ذیلی دفتر، برانچ آفس سب آفس۔
المَکتبۃُ: کتب خانہ جہاں کتابیں فروخت ہوتی ہیں (۲) اسٹیشنری ہاؤس جہاں لکھنے کا سامان فروخت ہوتا ہے (۳) لائبریری، کتب خانہ۔ ج: المکتبات۔
المکتبۃُ العامّۃ: پبلک لائبریری۔
المکتبیُّ: اسکول یا مدرسہ ومکتب سے متعلق (۲) دفتری۔
المُکَتِّبُ: لکھنا سکھانے والا۔
المُکْتَتِبُ: کسی رسالہ وغیرہ کا ممبر یا کسی کار خیر میں شریک اور چندہ دہندہ۔
المُکْتَتَبُ: جس کا نام درج رجسٹر ہو۔
المکتوبُ: خط، تحریر ج: مکاتیب۔
المکتوبۃُ: دن رات کی پانچ فرض نمازیں
• کَتَّتِ القِدرُ ـــ کَتًّا وکَتِیتًا: ہانڈی کا ابتدائی جوش کے وقت کُتْ کُتْ کی آواز نکالنا، بھد بھدانا۔
ـــ الرّجلُ: آہستہ چلنا (۲) تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔

کَتَّ فلانًا: رنج پہنچانا، مجبور کرنا، تکلیف پہنچانا۔
ـــ الکلامَ فی اُذنہ ـــ کَتًّا: چپکے سے کان میں بات کہنا۔
ـــ القومَ: لوگوں کو شمار کرنا، اکثر استعمال منفی ہوتا ہے۔ لا یُکَتُّ: بے شمار، لاتعداد۔ جیسے: اتانا بجیشٍ ما یُکَتُّ۔
اَکَتَّ الکلامَ فی اذنہ: کان میں کہنا۔
اِکْتَتَّ الحدیثَ من احدٍ: کسی سے بات سننا۔
تکاتَّ النّاسُ: لوگوں کا شور کے ساتھ بھیڑ لگانا۔
الکَتُّ: دبلا مرد یا عورت۔ رجلٌ کَتٌّ وامرأۃٌ کَتٌّ۔
الکَتّۃُ: ہریالی، شادابی (۲) ردی اور معمولی مال۔
الکَتِیتُ: ابلنے کی آواز (۲) اونٹ کی بڑبڑاہٹ
کَتِیتُ الیدینِ: بخیل۔
الکَتِیتَۃُ: ایک قسم کا حلوا۔
• کَتَحَ فلانًا ـــ کَتْحًا: کسی پر ایسی چیز پھینکنا جس کا نشان پڑ جائے جیسے: کَتَحَ وجھَہ بالحصی۔
ـــ الرّیحُ فلانًا: ہوا کا کسی پر مٹی اڑا کر ڈالنا یا اس کے کپڑوں سے بار بار ٹکرانا۔
ـــ الطّعامَ: شکم سیر ہو کر کھانا۔
ـــ الدّبی الارضَ: کیڑے مکوڑوں کا نباتات کو چاٹ جانا۔
الکَتْحُ: کھال پر نشان ڈالنے والی چیز۔
• کَتْخُدا: (ترکی) گورنر کا سکریٹری۔
• الاَکْتَدُ: وہ شخص جس کی پیٹھ دونوں مونڈھوں کے درمیان بھری ہوئی ہو۔
الکَتَدُ: کندھوں کے درمیان کا حصہ ج: اَکْتادٌ وکُتُودٌ۔ خرجوا

عَلَیْنَا اکتادًا و اَکْدَادًا : وہ ہمارے مقابلہ پر گروہ در گروہ نکلے ۔

الکَتِدُ : الکَتَدُ ج: اکتاد ۔

• اَکْتَرَتِ النَّاقَۃُ : اونٹنی کا درمیانی حصہ بڑا ہونا، بڑے کوہان والی ہونا ۔

الکَتْرُ : ہر چیز کا بیچ ، درمیانی حصہ (۲) نشہ والے کی سی چال (۳) چھوٹا ہو وہ (۴) بڑا اور اونچا کوہان (۵) گنبد نما عمارت (۶) کھلیان کی دیوار ۔

الکِتْرُ : کوہان ۔

الکَتْرَۃُ : کوہان ، لڑکھڑاہٹ ، نشہ والے کی سی چال ۔

• کَتِعَ الرَّجُلُ ـَ کَتَعًا : سکڑنا (۲) لنجا ہونا ، مڑی ہوئی انگلیوں والا ہونا ۔

ـــ بالشیئ : لے جانا ۔

ـــ فی الاَرْضِ کُتُوعًا : دور نکل جانا ۔

الاَکْتَعُ : مڑی ہوئی انگلیوں والا ، لنجا ج: کُتْعٌ ۔

(۲) تاکید کے لئے اَجْمَعُ کا تابع ہوکر استعمال ہوتا ہے ۔ کہتے ہیں: جَاءَ الجَیْشُ اَجْمَعُ اَکْتَعُ : پوری کی پوری فوج آئی ۔

کُتَاعٌ : ما بالدّارِ کُتَاعٌ : گھر میں کوئی نہیں ۔

الکُتَعُ : ذلیل وکمینہ آدمی ج: کِتْعَانٌ وکُتَعٌ (۲) تاکید میں جُمَعُ کا تابع ۔ کہتے ہیں: رَأَیْتُ القَوْمَ جُمَعَ کُتَعَ ۔

الکَتْعَاءُ : لونڈی ، باندی (۲) بطور تاکید کے لئے جَمْعَاءُ کا تابع ۔ کہتے ہیں: اشتریتُ الدَّارَ جَمْعَاءَ کَتْعَاءَ : میں نے سارا کا سارا گھر خرید لیا ۔

الکُتْعَۃُ : شیشی کا کنارہ (۲) چھوٹا ڈول ج: کُتَعٌ وکِتَاعٌ ۔

الکَتِیعُ : کمینہ (۲) حَوْلٌ کَتِیعٌ : پورا سال ما بالمَوْضِعِ کَتِیعٌ : گھر میں کوئی نہیں ۔

• کَتَفَ الرَّجُلُ ـِ کَتْفًا وکَتِیفًا : کندھا ہلاتے ہوئے آہستہ چلنا ۔

کَتَفَ الطَّائِرُ کَتْفًا وکَتَفَانًا : پرندہ کا بازوؤں کو پیچھے کی طرف ملاکر اڑنا ۔

ـــ فُلانًا : کندھے پر مارنا ، کندھے پر زخم ڈالنا ۔ جیسے : کَتَفَ السَّرْجُ الدَّابَّۃَ : زین کا چوپائے کے کندھے کو زخمی کرنا ۔

ـــ فُلانًا کَتْفًا وکِتَافًا : کسی کی مشکیں کسنا ، پیچھے لیجا کر ہاتھ باندھنا ۔

ـــ الاِناءَ کَتْفًا : برتن کو لوہے وغیرہ کے پترے سے جوڑنا ۔

ـــ البَابَ : دروازہ کو چٹخنی لگانا (چٹخنی سے بند کرنا ۔

ـــ الاَمْرَ : ناپسند کرنا ۔

ـــ الرَّحْلَ : کجاوہ کے کناروں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنا ۔

ـــ فی الاَمْرِ : نرمی برتنا ۔

کَتِفَ الرَّجُلُ ـَ کَتَفًا : چوڑے یا بڑے کندھوں والا ہونا ۔

ـــ الحَیَوانُ : جانور کا کندھے میں درد کی وجہ سے لنگ کرنا ۔ هو اَکْتَفُ وھی کَتْفَاءُ ج: کُتْفٌ

کَاتَفَہُ فی الاَمْرِ وعلی الاَمْرِ : کسی کام میں کسی کے دوش بدوش ہونا ، مدد اور تعاون کرنا ۔

کَتَّفَ الرَّجُلَ : دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی طرف رسّی سے باندھنا ، مشکیں کسنا ۔

تَکَاتَفَ القَوْمُ : آپس میں تعاون کرنا ، کندھے سے کندھا ملانا ، دوش بدوش ہونا ۔

تَکَتَّفَ : دونوں ہاتھ سینہ پر رکھنا ۔ جیسے : تَکَتَّفَ فی صَلَاتِہ ۔

ـــ الخَیْلُ : گھوڑوں کا چلنے میں کندھے اوپر کرنا ۔

الاَکْتَفُ : وہ شخص یا جانور جس کے کندھے میں درد ہو (۲) وہ گھوڑا جس کے کندھوں کے بیچ کا حصہ چوڑا یا اٹھا ہوا ہو ج: کُتْفٌ ۔

الکَاتِفُ : ناپسند کرنے والا ۔

الکُتَافُ : ہتھیلی کا درد ۔

الکِتَافُ : باندھنے کی رسّی وغیرہ ، مشکیں کسنے کی رسّی ج: اَکْتِفَۃٌ وکُتُفٌ ۔

الکَتِفُ : کندھا ، مونڈھا ، شانہ ، دوش (انسان وحیوان دونوں کا ہوتا ہے اور لفظ مؤنث ہے) ۔ کہاوت ہے : اِنَّہ لَیَعْلَمُ من اَیْنَ تُؤْکَلُ الکَتِفُ یہ مثل ایسے چالاک آدمی کے لئے بولی جاتی ہے جو کاموں سے اچھی طرح نمٹنا جانتا ہے (۲) سہارا ، ستون ۔ بَنَی فی الحَائِطِ کَتِفًا : اس نے دیوار کو ستون کا سہارا دیا ج: اکتاف ۔

الکِتْفُ : الکَتِفُ ج: اَکْتَافٌ ۔

الکَتَفُ : مونڈھوں میں درد کی وجہ جانوروں کی لنگڑاہٹ ۔

الکَتِیفُ : برتن کا لوہے کا دستہ (۲) دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی ، چٹخنی ج: کُتُفٌ ۔

الکَتِیفَۃُ : دروازہ بند کرنے کی لوہے کی چپٹی ڈنڈی ، چٹخنی ج: کَتَائِف (۲) کینہ (۳) لوگوں کی جماعت (۴) لوہار کا چمٹا جس سے وہ لوہا پکڑتا ہے ج: کَتَائِف ۔

الکُتُفَانُ : پہلی مرتبہ اڑنے والی ٹڈیاں ۔

المِکْتَافُ : وہ جانور جس کا شانہ زین سے زخمی ہوگیا ہو (۲) چوڑے کندھوں والا آدمی یا گھوڑا ۔

المَکْتُوفُ : دست بستہ ۔

مَکْتُوفُ الایدی : وہ شخص جس کی مشکیں کس دی گئی ہوں ، بے بس ۔

• كَتْكَتَ الرَّجُلُ : جلدی جلدی بہت بولنا، بہت زبان چلانا (۲) چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا (۳) آہستہ ہنسنا۔
—— فی ضِحْكِه : بہت ہنسنا۔ ھو كُتَكُاتٌ
تَكَتْكَتَ : آہستہ چلنا یا تیزی سے قدم ملا کر چلنا۔
الكُتْكُوتُ : مرغی کا چوزہ۔
• كَتَلَه ـُ كَتْلاً : روکنا۔ ما كَتَلَك عنّا؟ ہمارے پاس آنے سے تمہارے لئے کیا چیز مانع ہوئی۔
كَتِلَ الشيءُ ـَ كَتَلاً : چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
—— جِلْدُ الحِمارِ : گدھے کی کھال پر مٹی چپکنا (زمین پر لوٹتے ہوئے)۔
—— الجِسْمُ : بدن کا سخت ہونا۔
كَتَّلَه : کسی چیز کی گول ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا، ڈھیر لگانا۔
انكَتَلَ : تیز چلنا۔
تَكَتَّلَ القَصِيرُ الغَلِيظُ فی مَشْيِه : گٹھڑی نما آدمی کا لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
—— النّاسُ : لوگوں کا دھڑا بننا (کسی ایک نظریہ اور مقصد کے تحت متحدہ گروپ بننا) (۲) کسی چیز کا اکٹھا ہونا، گرہ بننا۔
التَّكَتُّلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی۔
التَّكْتِيلُ : دھڑا بندی، گروہ بندی (۲) علم الاقتصاد میں پیداوار کے کسی ایک زمرے سے تعلق رکھنے والی مصنوعات کی یونٹ سازی۔
الكَتالُ : جسم کا ٹھوس پن، سختی (۲) بوجھ، وزن۔ اَلْقَى عليه كَتالَهُ : اس نے اس پر اپنا بوجھ ڈال دیا (۳) طاقت وقوت (۴) جی، جان (۵) گوشت (۶) بوجھ، سامانِ رسد (۷) وہ ضرورت جو پوری کی جائے (۸) درست کیا ہوا کھانا یا لباس (۹) بدحالی، تنگ دستی۔
الكُتْلَةُ : کسی چیز کا ڈھیر، انبار، مٹی کا تودہ، کسی بھی چیز کا یکجا جمع شدہ حصہ (۲) کسی رائے اور نظریہ پر متحد لوگوں کی جماعت (۳) کسی ایک رائے اور نظریہ پر متفق ممالک کا اتحاد، بلاک، پیکٹ ج: كُتَلٌ۔
الكُتْلَةُ الاسلاميّةُ : اسلامی بلاک۔
الكُتْلَةُ الآسْيَوِيَّةُ : ایشین بلاک۔
كُتْلَةُ خَشَبٍ : لکڑی کی گانٹھ۔
كُتْلَةُ لَحْمٍ : گوشت کا بڑا ٹکڑا، یا گوشت کی بڑی گانٹھ۔
كُتُولُ الأرضِ : زمین کا بلند حصہ۔
الكَتِيلَةُ : کھجور کا وہ درخت جس تک ہاتھ نہ پہنچتا ہو ج: كَتائِلُ۔
المُكَتَّلُ : جھکے ہوئے بدن کا ٹھگنا آدمی۔
المِكْتَلُ : کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا یا ٹوکری ج: مَكاتِلُ۔
المِكْتَلَةُ : المِكْتَلُ۔
• كَتَلُوج : انواع اشیاء کی فہرست جس میں اشیاء کے نمونے اور فوٹو بھی ہوتے ہوں جیسے درزی اور بڑھئی یا دیگر کاری گروں کے پاس ہوتا ہے۔
• كَتَمَ السِّقاءُ ـُ كُتُومًا وكِتامًا : مشک میں دودھ وغیرہ کا رکا رہنا، بہنے سے رکنا۔
—— الفَرَسُ الرَّبْوَ كَتْمًا : گھوڑے کی ناک میں سانس گھٹنا۔
—— الشيءَ كَتْمًا وكِتْمانًا : چھپانا، پوشیدہ رکھنا۔ ھو كاتِمٌ وكَتّامٌ وكَتّامَةٌ وكَتُومٌ۔ کبھی کتم کے دو مفعول ہوتے ہیں جیسے: كَتَمْتُ فلانًا الحَدِيثَ : میں نے فلاں سے بات چھپائی۔ مفعول اول پر بطور جواز کبھی من کا اضافہ کر کے کہا جاتا ہے كَتَمْتُ من فُلانٍ الحَدِيثَ۔
—— نَفَسَهُ : دم چرانا۔
كاتَمَ سِرَّه من فُلانٍ : راز چھپانا۔
كاتَمَ فُلانًا العَداوَةَ : کسی کی دشمنی کو چھپائے رکھنا۔
كَتَّمَ الشيءَ : بہت چھپانا، انتہائی راز میں رکھنا، کسی کو ہوا نہ لگنے دینا۔
اكْتَتَمَ السَّحابُ : بادل کا گرج دار نہ ہونا۔
—— الحَدِيثَ : بات کو صیغۂ راز میں رکھنا۔
تَكاتَمَ القَوْمُ : لوگوں کا ایک دوسرے سے رازداری برتنا، ایک دوسرے سے چھپانا۔
اسْتَكْتَمَهُ الخَبَرَ والسِّرَّ : کسی سے خبر یا راز چھپائے رکھنے کو کہنا۔
التَّكَتُّمُ : رازداری۔
الكاتِمُ : پوشیدہ رکھنے والا۔ سِرٌّ كاتِمٌ : سربستہ راز۔ کاتم بمعنی مکتوم ہے۔
كاتِمُ السِّرِّ : سکریٹری (۲) پرائیویٹ سکریٹری۔
الكاتِمَةُ : مؤنث الكاتم (۲) القِدْرُ الكاتِمَةُ : کوکر۔
كَتامُ البَطْنِ : قبض۔
الكَتَمُ : ایک پودہ جس کے بیج سے قدیم زمانہ میں روشنائی بنائی جاتی تھی اور بالوں کو خضاب کیا جاتا تھا۔
الكُتَمَةُ : اپنے راز کو بہت چھپانے والا، بہت گہرا آدمی۔
الكَتُومُ : الكُتَمَةُ ج: كُتُمٌ۔ سَحابٌ كَتُومٌ : بے گرج بادل (۲) بڑا رازدار (۳) اپنی بات کسی کو نہ بتانے والا۔
الكَتِيمُ : سِقاءٌ كَتِيمٌ : وہ مشک جس سے پانی بالکل نہ نکلتا ہو۔
خَرَزٌ كَتِيمٌ : ملی ہوئی درز جس سے پانی نہ ٹپکے۔
المَكْتُومُ : پوشیدہ، صیغۂ راز میں۔
المَكْتُومَةُ : ایک قسم کا عربی تیل جس میں زعفران ملائی جاتی ہے۔
مَكْتُومُ البَطْنِ : قبض کا مریض۔

• كَتِنَ الشَّيْءُ ـَ كَتَنًا: میلا ہونا۔ جیسے: كَتِنَ الثَّوْبُ (۲) آلودہ ہونا، لیس دار ہوجانا، چپک جانا۔ كَتِنَتْ مَشَافِرُ الدَّابَّةِ مِنْ اَكْلِ الْعُشْبِ: جانور کے ہونٹ گھاس کھانے سے آلودہ ہوگئے، گھاس جانور کے ہونٹوں پر چپک گئی اور وہ اس سے کالے ہوگئے۔

ـــــ الْوَسَخُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر میل لگ جانا، چپک جانا۔

ـــــ الْبَيْتُ: گھر کا دھوئیں سے آلودہ ہوجانا۔

اَكْتَنَهُ بِهِ: کسی چیز کو کسی چیز سے چپکانا، آلودہ کرنا۔

الْكَتِنُ: میلا کچیلا۔

الْكَتَنُ: دھوئیں کی سیاہی (۲) جانور کے ہونٹوں کی سیاہی (۳) میل کچیل۔

الْكَتَّانُ: سن (۲) سن کا ریشہ جس سے کپڑا بنا جاتا ہے (۳) کائی۔ لَيْسَ الْمَاءُ كَتَّانَةٌ: پانی پر کائی آگئی (۴) گھر میں دھوئیں کا نشان۔

بِزْرُ الْكَتَّانِ: السی کا بیج۔

زَيْتُ الْكَتَّانِ: السی کا تیل۔

نَسِيجٌ مِنَ الْكَتَّانِ: سنئی کا کپڑا، سوتی کپڑا۔

الْكَتَّانِيُّ: کتان کا، السی کا۔ النَّسِيجُ الْكَتَّانِيُّ: سلک، سنئی کا کپڑا۔

الْكَتُونُ: اِمْرَأَةٌ كَتُونٌ: بے آبرو عورت۔

ك ـــ ث

• كَثَأَ اللَّبَنُ ـَ كَثْئًا: دودھ کا پانی کے اوپر آجانا اور پانی کا نیچے صاف رہ جانا۔

ـــــ الْقِدْرُ: ہنڈیا کا جھاگ دینا۔

ـــــ الْقِدْرَ: ہنڈیا کا جھاگ اتارنا۔

اَكْثَأَتِ اللِّحْيَةُ: داڑھی کا گھنی ہونا۔

الْكُثْأَةُ وَالْكَثْأَةُ مِنَ اللَّبَنِ: دودھ کی بالائی جو جوش دینے کے بعد اوپر جم جاتی ہے (۲) سطح آب پر آنے والی کائی یا جھاگ وغیرہ۔

• كَثَبَ الشَّيْءُ وَالْقَوْمُ ـِ كَثْبًا: جمع ہونا۔ کہا جاتا ہے: كَثَبَ الْقَوْمُ۔ (۲) کم ہونا۔ جیسے كَثَبَ اللَّبَنُ۔

ـــــ فِي الْمَكَانِ: داخل ہونا۔

ـــــ الشَّيْءَ: قریب سے جمع کرنا۔

ـــــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے پیچھے ہونا۔

ـــــ الصَّيْدُ فُلَانًا: شکار کا کسی کے نزدیک ہونا۔

ـــــ التُّرَابَ: مٹی اڑانا۔

ـــــ عَلَيْهِ: حملہ کرنا۔

اَكْثَبَ الشَّيْءُ: قریب ہونا۔ اَكْثَبَتْ اَطْمَاعُهُمْ: ان کی خواہشات سامنے آگئیں۔

ـــــ الصَّيْدُ لَهُ: شکار کا قریب ہونا۔

كَاثَبَ الْقَوْمَ: لوگوں کے قریب آنا۔

كَثَّبَ الشَّيْءُ: کم ہونا۔ جیسے: كَثَّبَ اللَّبَنُ۔

اِنْكَثَبَ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا (۲) پانی وغیرہ کا گرنا۔

الْكَاثِبَةُ: گھوڑے کی پیٹھ کا بالائی حصہ۔

الْكُثَّابُ: کثیر۔

الْكَثَبُ: قرب، نزدیکی۔ رَمَاهُ مِنْ كَثَبٍ وَعَنْ كَثَبٍ: قریب سے اس کو نشانہ بنایا۔ هُوَ كَثَبَكَ: وہ تمہارے قریب ہے۔ (یہ بطور ظرف استعمال ہوتا ہے)۔

الْكُثْبَةُ: تھوڑی سی مقدار میں جمع شدہ کھانا یا دودھ وغیرہ (۲) پہاڑوں کے درمیان نشیبی زمین ج: كُثَبٌ۔

الْكُثَّابُ: بغیر پیکان اور بغیر پر کا تیر۔

الْكَثِيبُ: ریت کا لمبا ڈھیر، ٹیلہ ج: اَكْثِبَةٌ وَكُثُبٌ وَكُثْبَانٌ۔

• كَثَّ الشَّعْرُ ـِ كُثُوثَةً وَكَثَاثَةً: بالوں کا گھنا اور گھونگھریالا ہونا۔ هُوَ كَثٌّ وَهِيَ كَثَّةٌ۔

رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ وَكَثِيثُهَا: گھنی داڑھی والا ج: كِثَاثٌ۔

ـــــ الشَّيْءُ: گاڑھا اور موٹا ہونا۔

كَثَّ الشَّعْرُ ـَ كَثَثًا: بالوں کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔ هُوَ اَكَثُّ وَهِيَ كَثَّاءُ ج: كُثٌّ۔ رَجُلٌ اَكَثُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ كَثَّاءُ: گھنی داڑھی۔

اَكَثَّ الشَّيْءُ: كَثَّ۔

الْكَاثُّ: کٹی ہوئی کھیتی کے زمین پر بکھر جانے والے دانے جو اگلی فصل پر اگ آتے ہیں۔

الْكَثِيثُ: گھنا، گنجان، گاڑھا۔ كَثِيثُ اللِّحْيَةِ: گھنی داڑھی والا۔

• كَثَجَ مِنَ الطَّعَامِ ـُ كَثْجًا: بقدر ضرورت کھانا۔

ـــــ الْحُبُوبَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ غلہ لے جانا۔

• كَثَحَ الشَّيْءَ ـَ كَثْحًا: اکٹھا کرنا (۲) بکھیرنا۔

ـــــ الرِّيحُ التُّرَابَ عَلَيْهِ: ہوا کا کسی پر مٹی اڑانا۔

كَثَّحَ عَنْ شَيْءٍ: کھولنا۔ كَثَّحَتْهُ الرِّيحُ: ہوا نے اسے ظاہر کر دیا۔

تَكَاثَحَ الْقَوْمُ بِالسُّيُوفِ: آپس میں تلوار چلانا۔

الْكَثْحَةُ مِنَ النَّاسِ: لوگوں کا چھوٹا گروہ۔

• كَثَرَهُ ـُ كَثْرًا: کسی سے تعداد میں بڑھ جانا۔ هو كَاثِرٌ۔ كَاثَرُوهُم فَكَثَرُوهُم: انہوں نے ان سے تعداد میں مقابلہ کیا تو وہ بڑھ گئے۔
كَثُرَ الشيءُ ـُ كُثْرًا و كَثْرَةً: بہت ہونا (خلاف قَلّ، تھوڑا ہونا)۔ هو كَثْرٌ و كَثِيرٌ و كُثَارٌ۔
أَكْثَرَ الرَّجُلُ: بہت دولت مند ہونا (۲) بہت کچھ لانا۔
ـــ الشيءَ: کثیر بنانا، تعداد بڑھانا۔
ـــ من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا۔ أَكْثَرَ اللهُ فِينَا مِثْلَكَ: اللہ تعالیٰ ہم میں تم جیسے بہت پیدا کرے۔
كَاثَرَهُ: کسی سے کثرت و زیادتی تعداد میں مقابلہ کرنا۔ كَاثَرُوهُم فَكَثَرُوهُم
كَثَّرَ الشيءَ: کثیر و زیادہ کرنا، بہت تعداد کرنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔
تَكَاثَرَتْ أَمْوَالُهُ: کسی کا مال و دولت بہت ہونا۔
ـــ القومُ: زیادتی تعداد پر فخر کرنا۔
ـــ الشيءَ: بہت سمجھنا۔
تَكَثَّرَ بِشَيءِ غَيْرِهِ: دوسرے کی چیز پر اترانا، فخر کرنا۔
ـــ من الشيءِ: کسی چیز کو زیادہ لینا، زیادہ لینے کا خواہشمند ہونا۔ مثل مشہور ہے: تَقَلَّلْ من العِلْمِ لِتَحْفَظَ و تَكَثَّرْ منه لِتَفْهَمَ: یاد کرنے کے لئے علم تھوڑا حاصل کرو۔ سمجھنے کیلئے زیادہ علم حاصل کرو۔
تَكَوْثَرَ الشيءُ: بہتات ہونا، بہت زیادہ تعداد میں ہونا۔
اِسْتَكْثَرَ الشيءَ: زیادہ سمجھنا، زیادہ محسوس کرنا، بہت پانا۔
ـــ من الشيءِ: کسی چیز کی زیادتی کا خواہشمند ہونا، کوئی چیز زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا (۲) کسی کام کو زیادہ کرنا۔
الأَكْثَرُ: نصف سے زائد۔ على الأَكْثَرِ: زیادہ تر۔ أَكْثَرَ فَأَكْثَرَ: زیادہ سے زیادہ۔ أكثر من اللازم: ضرورت سے زیادہ۔
الأَكْثَرِيَّةُ: اکثریت (خلاف الاقلیۃ) مجازاً۔
الأَكْثَرِيَّةُ السَّاحِقَةُ او الغَالِبَةُ: بھاری اکثریت۔
الأَكْثَرِيَّةُ البَسِيطَةُ: معمولی اکثریت (رائے دینے والوں کی نصف سے زائد تعداد)۔
الأَكْثَرِيَّةُ المُطْلَقَةُ: کامل اکثریت۔
الأَكْثَرِيَّةُ الخَاصَّةُ: مخصوص اکثریت (جس کی تعداد متعین ہو)۔
الأَكْثَرِيَّةُ النِّسْبِيَّةُ: تناسبی اکثریت (جو اقلیت کے مقابلہ میں اکثر ہو)۔
الكُثَارُ: بہت۔ فی الدَّارِ كُثَارٌ: گھر میں بہت گروہ ہیں
الكَثْرُ: کھجور کا شگوفہ۔
الكُثْرُ: کسی چیز کا بڑا اور اکثر حصہ (۲) مال کثیر۔ مَالَهُ قُلٌّ و لَا كُثْرٌ: اس کے پاس کچھ نہیں (نہ تھوڑا نہ بہت)۔ الحَمْدُ للهِ على القُلِّ و الكُثْرِ: اللہ کا ہر حال میں شکر ہے کمی میں بھی کثرت میں بھی۔
الكَثْرَةُ: بہتات، زیادتی (۲) غایت کرم و مہربانی۔
الكَثْرَى: نبیذ وغیرہ کی زیادتی۔
الكَثِيرُ: بہت، وافر، زیادہ۔ نِسَاءٌ كَثِيرٌ و كَثِيرَةٌ و كثيرات۔
كَثِيرًا: مفعول مطلق محذوف کی صفت۔ جیسے: نَصَحْتُ كثيرا (نصحا كثيرا) كَثِيرًا مَّا: برائے تکثیر فعل جیسے: زُرْتُكَ كثيرا ما و لا تَزُورُنِي میں نے بہت دفعہ تم سے ملاقات کی لیکن تم ملاقات نہیں کرتے۔
الكَثِيرَاءُ: ایک قسم کی گھاس۔
الكَوْثَرُ: بڑی تعداد (۲) بڑی بھلائی، خیر کثیر (۳) سخی و فیاض آدمی (۴) کثرۃ سے ماخوذ ثلاثی مزید ملحق بر باعی مجرد ہے۔ خیر کثیر، وہ تمام نعمتیں جو اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں عطا فرمائیں اور جو آخرت میں عطا کی جائیں گی (تفسیر مفسرینؒ) (۵) جنّت کے ایک دریا کا نام جس کی خاک خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔
المِكْثَارُ: باتونی، بسیار گو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) واؤ اور نون کے ساتھ اس کی جمع نہیں آتی۔
المُكْثِرُ: بہت مالدار۔
المَكْثُورُ: کثرت میں مقابلۃً مغلوب (۲) تہی دست ہو کر لوگوں کا مقروض۔
مكثور عليه: قرضوں سے بوجھل، وہ شخص جس سے بہت لوگ طالب کرم ہوں۔
المِكْثِيرُ: المِكْثَارُ۔
• كَثَعَ اللَّبَنُ ـَ كَثْعًا: دودھ کا گاڑھا ہو کر بالائی اوپر آجانا۔
ـــ الشَّفَةُ كَثْعًا و كُثُوعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔
كَثِعَت الشَّفَةُ ـَ كَثَعًا: ہونٹ کا سرخ ہوجانا۔ رَجُلٌ أَكْثَعُ: سرخ ہونٹ والا۔
كَثَّعَ اللَّبَنُ: كَثَعَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا۔

كَثَّعَ الجُرحُ : زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا

الكَثْعَةُ : مٹی (تر) گارا۔

الكُثْعَةُ : دودھ پر آئی ہوئی بالائی یا گاڑھا پن (۲) ہنڈیا کا جھاگ (۳) اوپر کے ہونٹ کے بیچ کا گڑھا۔

المُكَثِّعَةُ (امرأة) : وہ عورت جس کے ہونٹوں یا مسوڑھوں سے بہت خون نکلتا ہو

•كَثُفَ الشيءُ ـُـ كَثَافَةً : گنجان ہونا (۲) گاڑھا ہونا (۳) گھنا ہونا (۴) موٹا ہونا (۵) کثیف ہونا (۶) گتھا ہوا ہونا۔ هو كَثِيفٌ و كُثَافٌ

كَثَّفَ الشيءَ : گاڑھا کرنا (۲) سخت یا موٹا کرنا (۳) گھنا کرنا (۴) زیادہ کرنا بڑھانا۔

ـــ الجُهُودَ : کوششوں کو تیز کرنا۔

ـــ النَّشاطَ : سرگرمی بڑھانا۔

تَكَاثَفَ الشيءُ : گھنا ہونا، زیادہ ہونا۔

ـــ السَّحَابُ : بادل گہرا ہونا۔

اِسْتَكْثَفَ الشيءُ : گاڑھا اور سخت ہو جانا یا موٹا ہو جانا۔

ـــ الشيءَ : گھنا یا گاڑھا پانا یا سمجھنا۔

التَّكَثُّفُ : گھنا پن (۲) بجلی کے سوئچ پر برقی قوت کا زور۔

الكَثَافَةُ : گاڑھا پن، گھنا پن، شدت، سختی، کثرت، زیادتی۔

كَثَافَةُ السُّكَّانِ و الكَثَافَةُ السُّكَّانِيَّةُ : کثرتِ آبادی، اضافہ آبادی۔

الكِثْفُ : جماعت۔ جَاءَ فِي كِثْفٍ مِن الجَيْشِ : وہ فوج کی ایک جمعیت کے ساتھ آیا۔

الكَثِيفُ : گھنا، گہرا، گاڑھا، سخت، موٹا، دبیز، کثیر، گنجان۔

المِكْثَافُ : کثافت پیما، ایک آلہ جسے سیال چیزوں میں ڈال کر ان کی کثافت متعین کی جاتی ہے۔

المُكَثِّفُ : گیس سے سیال حالت میں تحویل کرنے والا آلہ۔

المُكْتَثِفُ : گھنا، بہت گھنا، بہت گاڑھا۔

الجُهُودُ المُكَثَّفَةُ : زبردست کوششیں۔

•الكِثْكِثُ : پتھر کے ریزے (۲) مٹی (۳) کٹی ہوئی مٹی۔

بِفِيهِ الكِثْكِثُ : بددعا کے لئے کہا جاتا ہے۔ اس کا منہ خاک آلود ہو

•الكَوْثَلُ و الكَوْثَلُ : کشتی کا دنبالہ (پچھلا حصہ جہاں ملاح اور اس کا سامان ہوتا ہے)۔

الكاثوليك : عیسائیوں کا ایک فرقہ جو رومن چرچ کے ذمہ دار اعلیٰ (پوپ) کا متبع ہے، رومن کیتھولک۔

•كَثَمَ الشيءَ ـِـ كَثْمًا : اکٹھا کرنا۔

ـــ فُلانًا عن الأمرِ : باز رکھنا۔

ـــ القِثَّاءَ و نَحْوَهُ : ککڑی وغیرہ منہ میں دیکر توڑنا۔

ـــ الأثرَ : نشانِ قدم پر چلنا، پیروی کرنا

كَثِمَ الرَّجُلُ ـَـ كَثَمًا : شکم سیر ہونا (۲) بڑے پیٹ والا ہونا هو أكْثَمُ

اكْتَثَمَ فِي مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں چھپنا، روپوش ہونا۔

ـــ القِرْبَةَ : مشک کو بھرنا۔

انْكَثَمَ : رنجیدہ ہونا۔

ـــ عن وجه كذا : پھر جانا، ہٹ جانا۔

تَكَثَّمَ : توقف کرنا، رکنا (۲) پریشان وحیران ہونا (۳) دوہرا ہونا۔

ـــ فِي مَنْزِلِهِ : اپنے گھر میں روپوش ہونا

الأكْثَمُ : کشادہ راستہ۔

وَطْبٌ أكْثَمُ : دودھ سے بھرا ہوا برتن۔

الكُثْمَةُ : گل دستہ۔

ك ـــ ج

•كَجَّ الصَّبِيُّ ـُـ كَجًّا : بچہ کا کجہ کھیل کھیلنا

الكُجَّةُ : بچوں کا ایک کھیل جس میں کپڑے کی دھجی کو گیند کی شکل دیکر اس سے بازی لگا کر کھیلتے ہیں۔

ك ـــ ح

•كَحَبَ الكَرْمُ : بیل پر انگور نکلنا۔

الكاحِبُ : بہت۔

الكَحَبُ : کچا انگور۔

كَحَّ ـُـ كَحًّا : کھانسنا۔

الكُحُّ : خالص (ہر شے) قَمْحٌ كُحٌّ و عَرَبِيٌّ كُحٌّ و عربيّةٌ كُحَّةٌ ج : أكْحَاحٌ۔

الكُحَّةُ : کھانسی۔

الكُحُحُ : بہت بوڑھی عورتیں۔

الكُحْكُحُ : بوڑھی عورت۔

•كَحَصَ الأثرُ ـَـ كُحُوصًا : نشان مٹنا

ـــ فُلانٌ : پیٹھ پھیر کر جانا۔

ـــ الظَّلِيمُ : شتر مرغ کا زمین میں چھپ کر جانا۔

ـــ بِرِجْلِهِ كَحْصًا : پاؤں سے کوئی چیز کریدنا اور جانچنا۔

ـــ الأرضَ : زمین کریدنا، گرد اڑانا۔

ـــ الشيءَ : کوٹنا، باریک کرنا۔

ـــ البِلَى الأثرَ : پرانا پن یا قدامت و کہنگی کا نشان کو مٹانا، گمنام کرنا۔

الكاحِصُ : پیر مارنے والا، پیر مار کر دیکھنے والا (۲) أثرٌ كاحِصٌ : مٹا ہوا نشان

•كَحَطَ الطَّعَامُ ـَـ كُحُطًا : غلہ وغیرہ کا کمیاب ہونا۔

•الكُحُوفُ : اعضاءِ جسم۔

•كَحَلَ العَيْنَ ـَـ كَحْلًا : آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ هي مَكْحُولَةٌ

وَكَحِيل وكَحِيلة: ثانی کی جمع كَحْلَى اور آخری کی جمع كَحَائِل

كَحَلَ فُلَانًا: کسی کی آنکھ میں سرمہ لگانا
هو كاحِلٌ.
— السُّهادُ عَيْنَيْهِ: نیند اڑنا۔

كَحِلَتِ العَيْنُ ـَ كَحَلًا: پیدائشی طور پر آنکھ سرگیں ہونا، پلکوں کا سیاہ ہونا۔

كَحِلَ الرَّجُلُ: سرگیں آنکھوں والا ہونا۔
هو أَكْحَلُ وهي كَحْلَاءُ.

كَحَّلَ العَيْنَ: كَحَلَهَا۔
— البناءَ: عمارت کی اینٹوں پر ٹیپ کرنا یا اینٹوں کے نشان بنانا۔
— الرَّجُلَ: کسی کی آنکھ میں سرمہ ڈالنا (۲) آنکھ کا علاج کرنا۔

اكْتَحَلَتِ المَرْأَةُ: سرمہ لگانا - ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِكَ: میں نے تجھے نہیں دیکھا۔ ما اكْتَحَلَتْ عَيْنِي بِغُمْضٍ: مجھے نیند نہیں آئی۔

تَكَحَّلَتِ المَرْأَةُ: اكْتَحَلَتْ۔

الأَكْحَلُ: بازو کی ایک رگ کا نام جس کی فصد کی جاتی ہے۔

الكِحَالُ: سنگ سرمہ، سرمہ۔

الكَحْلُ: قحط سالی۔

الكَحَّالُ: سرمہ بیچنے والا (۲) آنکھ کا علاج کرنے والا۔

الكُحْلُ: سرمہ یا آنکھ میں ڈالی جانے والی کوئی بھی خشک دوا۔

الكَحْلَاءُ: بہت سیاہ آنکھوں والی، سرگیں (۲) سفید جسم اور سیاہ آنکھوں والی مینڈھی (زیادہ اون والی بکری) (۳) گاؤزبان کا پودہ (۴) ایک قسم کی مچھلی ج: كُحْلٌ.

الكَحْلُ والكَحْلَةُ: تعویذ کا مہرہ یا منکا۔

الكُحْلَةُ: گاؤزبان ج: أَكَاحِلُ (۲) اینٹوں کی ٹیپ۔

الكُحْلِيُّ: سرمہ بنانے والا (۲) سرمئی (رنگ، سیاہی مائل نیلا رنگ۔

الكُحُولُ: الکوہل، ایک بے رنگ، آتش گیر، اڑ جانے والا سیال جو میٹھا سوں خصوصًا گلوکوز سے بذریعۂ تخمیر بنایا جاتا ہے، جو شراب کی اصل ہے ج: كُحُولَات۔

الكُحُولِيُّ: الکوہل ملا ہوا۔

الكُحَيْلُ: رقیق کالا پٹرول جو اونٹوں کو ملا جاتا ہے، گندھک، تارکول۔

المِكْحَالَانِ: کہنی کے نچلے حصہ میں ابھری ہوئی دو ہڈیاں۔

المِكْحَالُ والمِكْحَلُ: سرمہ کی سلائی ج: مَكَاحِل۔

المُكْحُلَةُ: سرمہ دانی۔

•كَحْلَنَ المُرَكَّبَ كَحْلَنَةً: کسی مرکب کو پانی کے بجائے الکوہل سے تحلیل کرنا۔

•كَحِيَ الشيءُ ـِ كَحْيًا: خراب ہو جانا

ك ـــ خ

•كَخَّ الرَّجُلُ ـِ كَخًّا وكَخِيخًا: خراٹے لینا۔

كِخْ كِخْ: بچے کو کسی ایسی چیز کے لینے سے روکنا جس کا لینا اس کے لئے مناسب نہ ہو۔

•الكِخْيا: سکریٹری۔

ك ـــ د

•كَدَأَ النَّبْتُ ـَ كَدْأً وكُدُوءًا: نباتات کا سردی سے مرجھا کر زمین کی مٹی سے آلودہ ہونا (۲) پانی نہ ملنے سے نشوونما نہ ہونا۔
— البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کھیتی کو مرجھا کر زمین سے لگا دینا، اس کے نشوونما کو روک دینا۔

كَدَّأَ البَرْدُ الزَّرْعَ تَكْدِئَةً: كَدَأَهُ۔

الكَادِئَةُ: أَرْضٌ كَادِئَةٌ: کم اگانے والی زمین، وہ زمین جس میں نباتات سست رفتاری سے بڑھیں۔

•الكَدَبُ: نوعمروں کے ناخنوں کی سفیدی واحد: كَدَبَةٌ۔

الكَدِبُ: الكَذِبُ۔ دَمٌ كَدِبٌ: تازہ خون۔ قرآن پاک میں ہے ایک قراءۃ کے مطابق "وَجَاءُوا عَلَى قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَدِبٍ" (ذال کے بجائے دال) وہ حضرت یوسف علیہ السلام کے کرتے پر تازہ خون لگا ہوا لائے۔

الكُدْبَةُ: گوری صاف ستھری عورت

•كَدَجَ الرَّجُلُ ـُ كَدْجًا: بقدر کفایت پینا۔

•كَدَحَ في العَمَلِ ـَ كَدْحًا: محنت کرنا، مشقت اٹھانا، جانفشانی سے کام کرنا، انتھک کوشش کرنا۔
— لِنَفْسِهِ: اپنے لئے اچھا یا برا کام کرنا
— لِعِيَالِهِ: محنت سے اپنے بال بچوں کے لئے روزی کمانا۔
— الرِّيحُ: ہوا کا کنکریاں اڑانا۔
— بِأَسْنَانِهِ: دانتوں سے کاٹنا۔
— وَجْهَ فُلَانٍ: کسی کا منہ نوچنا، خراش لگانا، بدنما داغ لگانا۔
— وَجْهَ الأَمْرِ: کام بگاڑ دینا۔
— رَأْسَهُ بِالمُشْطِ: بالوں میں کنگھا کرنا، کنگھے سے بالوں کو علاحدہ علاحدہ کرنا
— الجِلْدَ: کھال چھیلنا۔

اكْتَدَحَ لِعِيَالِهِ: روزی کمانا۔

تَكَدَّحَ الجِلْدُ: کھال کو خراش لگنا، نوچا جانا، کھال چھل جانا۔ سَقَطَ مِنَ السَّطْحِ فَتَكَدَّحَ جِلْدُهُ.

الكَدْحُ: خراش یا دانت لگنے کا نشان ج: كُدُوحٌ۔ (۲) محنت و مشقت، جانفشانی

کَدْحُ الذِّهْنِ: ذہنی کاوش۔
الکَادِحُ: محنت کش۔ الطَّبَقَةُ الکَادِحَةُ: محنت کش یا مزدور طبقہ۔
•کَدَّ فُلَانٌ ـُ کَدًّا: کام میں مضبوط ہونا (۲) کسی چیز کی کوشش جاری رکھنا، اس پر اٹل رہنا (۳) روزی تلاش کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کام لینے میں زیادتی سے تھکا دینا۔
ـــ لِسَانَهُ بِالکَلَامِ: بولنے سے اپنی زبان کو تھکا دینا۔
کَدَّ قَلْبَهُ بِالفِکْرِ: سوچ سے اپنے ذہن پر بوجھ ڈالنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر میں کنگھا کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ وَجِلْدَهُ بِالأَظْفَارِ: ناخنوں سے سر اور کھال کو خوب کھجانا، بری طرح کھجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بری طرح نکال باہر کرنا۔
ـــ الشَّیءَ: ہاتھ سے کھینچنا (سیال شے ہو یا منجمد)
أَکَدَّ: ہاتھ کھینچنا، بخل کرنا۔
کَادَّهُ: کسی سے مقابلہ کرنا۔
اِکْتَدَّ: أَکَدَّ۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محنت کرانا۔
ـــ الشَّیءَ: ہاتھ سے چھین لینا۔
اِسْتَکَدَّهُ: محنت پر اکسانا، کسی سے محنت کرانا، مشقت کا کام کرانا۔
أَکْدَادُ وَأَکَادِیدُ: رَأَیْتُ القَوْمَ أَکْدَادًا وَأَکَادِیدَ: لوگوں کو جماعتوں اور گروہوں کی شکل میں دیکھا (اس کا واحد نہیں)۔
قَوْمٌ أَکْدَادٌ: تیز رفتار لوگ۔
الکُدَادَةُ: ہنڈیا میں لگا رہنے والا کھانا، کھرچن (۲) گھی کی گاد، تلچھٹ ج: أَکِدَّةٌ
الکَدُّ: محنت، کاوش۔
الکَدُودُ: وہ کنجوس آدمی جس سے کوئی فیض بمشکل حاصل ہو (۲) بڑا محنتی، جفاکش۔
الکَدِیدُ: موٹی تہ کی زمین (۲) کھروں کے نشان والی زمین (۳) نرم مٹی جو پیر رکھتے ہی اڑنے لگے (۴) موٹا پسا ہوا نمک (۵) وادی نما زمین کا درمیانی کشادہ حصہ۔
المِکَدُّ: کنگھا۔
المَکْدُودُ: تھکا ماندہ (۲) مغلوب، مقابلہ میں ہارا ہوا۔
•کَدَرَ المَاءَ وَنَحْوَهُ ـُ کَدْرًا: پانی وغیرہ انڈیلنا، گرانا۔
کَدِرَ المَاءُ ـَ کَدَرًا: گدلا ہونا۔
ـــ العَیْشُ: زندگی ناخوش گوار ہونا، بے لطف و بے مزہ ہونا، تلخ ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ: طبیعت مکدر ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ کا مٹیالا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔ هو أَکْدَرُ وهی کَدْرَاءُ ج: کُدْرٌ۔
کَدُرَ المَاءُ ـُ کَدَارَةً وَکُدُورَةً: گدلا ہونا۔ هو کَدِیرٌ۔ کَدُرَ عَیْشُهُ وَکَدُرَتْ نَفْسُهُ: مکدر ہونا۔
کَدَّرَ المَاءَ: گدلا کرنا۔
ـــ عَیْشَهُ: زندگی کا مزہ کرکرا کرنا، کسی کی زندگی کو مکدر و بے لطف کرنا۔
ـــ فُلَانًا: مکدر کرنا، پریشان کرنا (۲) غصہ دلانا۔
ـــ فُلَانًا: رنج پہنچانا، تکلیف دینا۔
اِنْکَدَرَ فِی سَیْرِهِ: تیزی کے ساتھ جھپٹنے کے انداز میں چلنا۔
ـــ عَلَیْهِ القَوْمُ: کسی پر لوٹ پڑنا، جھپٹ پڑنا۔
ـــ النُّجُومُ: ستاروں کا بکھرنا قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا النُّجُومُ انْکَدَرَتْ"۔
تَکَادَرَتِ العَیْنُ فِی الشَّیءِ: کسی چیز پر نگاہ جم جانا۔
تَکَدَّرَ المَاءُ: گدلا ہونا۔
تَکَدَّرَتْ مَعِیشَةُ فُلَانٍ: زندگی تنگ و تلخ ہونا، روزگار میں تنگی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: مکدر ہونا، برا ماننا، ناراض ہونا۔
اِکْدَرَّ اللَّوْنُ: مٹیالا ہونا۔
الأَکْدَرُ: سطح زمین کو چھیل ڈالنے والا سیلاب۔ بَنَاتُ أَکْدَرَ: جنگلی گدھے
الکَادِرُ: خصوصی تربیت یافتہ کلیدی عملہ یا گروپ ج: کوادر (معرب)۔
الکُدَارَةُ: ہنڈیا کی تلچھٹ۔
الکَدَرُ: تکدر، ناگواری، پریشانی، ملال، رنج (۲) گدلا پن (۳) تلخی۔
الکَدِرُ: گدلا، میلا، غیر صاف۔
الکُدْرَةُ: مٹیالا پن، سیاہی مائل رنگ، سانولا رنگ۔
الکَدَرَةُ: حوض کا کیچڑ (۲) پانی کے اوپر جمی ہوئی کائی وغیرہ (۳) گھوڑوں کے ٹاپوں سے اڑنے والی گرد ج: الکَدَرُ
الکُدْرِیُّ: پتلا بادل (۲) مٹیالے رنگ کا چنڈول۔
•کَدَسَ الحَصِیدَ وَالتَّمْرَ وَالدَّرَاهِمَ ـِ کَدْسًا: ڈھیر لگانا۔
ـــ الخَیْلُ: گھوڑوں کا بھیڑ کی وجہ سے ایک دوسرے کو کھینچتے ہوئے چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ وغیرُها کَدْسًا وکُدَاسًا: جانور کا چھینکنا۔
ـــ بِهِ الأَرْضَ کَدْسًا: پٹخنی دے کر زمین سے سٹا دینا۔
کَدَّسَ الشَّیءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔
تَکَادَسَ الشَّجَرُ: درختوں کا گنجان و گھنا ہونا۔
تَکَدَّسَتِ الخَیْلُ: گھوڑوں کا چلنے

ہوئے ایک دوسرے کو بھینچنا ۔
تَکَدَّسَ فُلَانٌ: مونڈھے ہلاتے ہوئے خودسری کے ساتھ چلنا (۲) پیچھے سے دھکا لگ کر گر پڑنا ۔
—— الاشیاءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا ۔
—— السکّانُ: آبادی بڑھنا گھنی ہونا ۔
—— الفَرَسُ: ایسے چلنا جیسے بوجھ تلے دبا ہوا ہو، بوجھل چال چلنا ۔
الکُدَاسُ: غلّہ کا ڈھیر جو کاٹنے کے بعد لگایا جائے (۲) اکھٹا کیا ہوا برف (۳) جانوروں کی چھینک (کبھی انسان کے لئے استعمال ہوتا ہے) ۔
الکُدَاسَةُ: ڈھیر، انبار ۔
الکُدْسُ: ہر چیز کا ڈھیر (۲) ریت کا ٹیلہ ج: اَکْدَاسٌ ۔
اَکْدَاسُ الشیئِ: انبار، ڈھیر کے ڈھیر ۔
المُکَدَّسُ: انبار لگا ہوا، ڈھیر لگا ہوا ۔
• کَدَشَ لِعِیَالِهِ ـِ کَدْشًا: بال بچوں کے لئے روزی کمانے کی تدبیر و محنت کرنا ۔
—— من فُلَانٍ شَیْئًا: کسی سے کوئی چیز پانا ۔
—— الشیئَ: دانتوں سے کاٹنا ۔
—— فُلَانًا: نوچنا، خراش لگانا ۔
—— الإبِلَ: اونٹوں کو سختی سے ہانکنا، بھگانا، کھدیڑنا ۔
اَکْدَشَ بِخَبَرٍ: تھوڑی خبر دینا (۲) خبر کا کچھ حصہ بتانا ۔
—— من فُلَانٍ شَیْئًا: کسی سے کچھ پانا ۔
اِکْتَدَشَ من فُلَانٍ شَیْئًا: اَکْدَشَ
تَکَدَّشَ فُلَانٌ: پیچھے سے دھکا کھا کر گر جانا
الکَدْشُ: خراش، زخم ۔
الکَدَّاشُ: بھکاری، فقیر۔ رَجُلٌ کَدَّاشٌ: بہت کمائی کرنے والا ۔
الکُدْشَةُ: مَا بِهِ کَدْشَةٌ: اسے
کوئی بیماری نہیں ۔
الکَدِیْشُ: غیر اصیل گھوڑا، ٹٹو ۔
• اَکْدَفَتِ الدَّابَّةُ: جانور کے سموں یا پاؤں کی آواز سنائی دینا ۔
الکَدْفَةُ: جانور کے ٹاپوں کی آواز (۲) ناقابل التفات آواز ۔
• کَدَمَ فُلَانًا ـِ کَدْمًا: منہ سے کاٹنے وغیرہ کا نشان ڈالنا ۔ هو کَدَّامٌ وکَدُومٌ ۔
—— الصَّیْدَ: شکار کو بھگا کر قابو میں کرنا ۔ ناقابل حصول شئے کی جستجو کے لئے کہاوت ہے: "کَدَمَ فی غیرِ مَکْدَمٍ"
اُکْدِمَ الاَسِیْرُ: قیدی کو مضبوطی سے باندھا جانا ۔
تَکَادَمَ الفَرَسَانِ: ایک گھوڑے کا دوسرے کو کاٹنا ۔
الکُدَامُ: بوڑھا آدمی (۲) چراگاہ میں پڑی ہوئی جڑیں جو بارش پڑنے سے اگ آتی ہیں (۳) بدن کے کسی حصہ کا ورم جو کپڑا گرم کر کے سنکائی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے ۔
الکُدَامَةُ: کھائی ہوئی چیز کا بقیہ ۔ بَقِیَ من مَرْعَانَا کُدَامَةٌ: ہماری چراگاہ میں کچھ بچی ہوئی گھاس ہے جسے مویشی کھا کر شکم سیر نہیں ہوتے ۔
الکَدْمُ: دانتوں سے کاٹنے کا نشان (۲) چوٹ وغیرہ کی وجہ سے کھال میں منجمد ہونے والا خون ج: کُدُومٌ ۔
الکَدَمُ: الکَدْمُ ۔
الکَدْمَةُ: نشان، داغ ۔ ما بالبَعِیْرِ کَدْمَةٌ: اونٹ پر داغ نہیں ہے ۔
المُکَدَّمُ: مضبوط بٹی ہوئی رسی یا مضبوط بنا ہوا کمبل وغیرہ (۲) موٹے کانچ کا پیالہ
المَکْدُومُ: دانت سے کاٹا ہوا، زخمی ۔
• الکَدْمِیُومُ: دو دھاتوں یا ایک دھات
اور کسی اور چیز کو ملانے کا کیمیاوی مسالا ۔
• کَدَنَ بِثَوْبِهِ ـُ کَدْنًا: کپڑے کا ٹکا باندھنا ۔
کَدِنَ ـَ کَدَنًا: لحیم شحیم ہونا، مضبوط و طاقتور ہونا ۔ هو کَدِنٌ ۔
—— النَّبَاتُ: نباتات کی شاخیں چرائے جانے کے بعد جڑیں باقی رہ جانا ۔ هذه النَّبَاتَاتُ کَدِنَةٌ ۔
کَوْدَنَ فی مَشْیِهِ کَوْدَنَةً: بھاری قدموں سے آہستہ چلنا ۔
الکِدَانُ: ڈول کو سیدھا رکھنے کیلئے بیچ میں باندھی جانے والی رسّی وغیرہ
الکَدَانَةُ: عیب، خرابی ۔ مَا اَبْیَنَ الکَدَانَةَ فیه: اس کا عیب بہت ہی کھلا ہوا ہے (۲) نااہلی ۔
الکِدْنُ: وہ کپڑا جو پردہ کی جگہ ڈالا جائے یا پردہ نشین پر ڈالا جائے (۲) کجاوہ (۳) عورتوں کی پالکی ج: کُدُونٌ ۔
الکَدِنُ: کَدِنُ النَّبَاتِ: موٹی اور سخت جڑوں والی نباتات کی قسم ۔
الکِدْنَةُ: کثرت لحم و شحم، فربہی ۔ رَجُلٌ ذو کِدْنَةٍ: موٹا اور مضبوط آدمی
الکِدْنَةُ: کوہان ۔
الکَوْدَنُ: دوغلی نسل کا گھوڑا (۲) خچر (۳) دوغلی نسل کا غیر عربی گھوڑا یا خچر ۔
• کَدَهَ الشیئَ ـَ کَدْهًا: توڑنا ۔ هو کادِهٌ ج: کُدَّهٌ ۔
—— الحَجَرُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: پتھر وغیرہ کا کسی کے زور سے لگ کر نشان ڈال دینا ۔
—— شَعْرَهُ بالمُشْطِ: بالوں میں کنگھے سے مانگ نکالنا ۔
اَکْدَهَهُ العَمَلُ: کام کا کسی کو تھکا دینا
کَدَّهَهُ: کَدَهَهُ ۔

تَکَدَّہَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔
الکَدَّۃُ: خراش، رگڑ۔
•کَدَتِ الْاَرْضُ ـ کَدْوًا وکُدُوًّا زمین کا دیر سے اگانے والی ہونا، زمین سے دیر سے سبزہ اگنا۔ ھی کادِیَۃ ج: کَوَادٍ۔
۔۔۔ الزَّرْعُ وغیرُہٗ: کھیتی کا خراب ہوجانا، اس کی روئیدگی خراب ہوجانا۔
۔۔۔ البَرْدُ الزَّرْعَ: سردی کا کاشت کو خراب کردینا، سطح زمین سے اوپر نہ نکلنے دینا۔
۔۔۔ الشیئَ کِداءً: روکنا، کاٹنا۔
۔۔۔ وَجْھَہٗ کَدْوًا: منہ کھسوٹنا۔
کَدِیَ بالعَظْمِ ـ کَدًا: ہڈی گلے میں اٹکنا۔
۔۔۔ الفَصِیْلُ: اونٹنی یا گائے کے دودھ چھڑائے ہوئے بچہ کا دودھ پینے سے پیٹ خراب ہوجانا۔
۔۔۔ الکَلْبُ: کتے کے گلے میں ہڈی پھنس جانا۔
الکَادِی: سست رفتار پانی (۲) کھجور کے درخت جیسا ایک درخت۔
•کَدَی الرَّجُلُ ـ کَدْیًا: کسی کو دینے میں بخل کرنا، کمی کرنا۔
کَدِیَ المِسْكُ ـ کَدًی: مشک کی خوشبو ختم ہوجانا۔ ھو کَدٍ و کَدِیٌّ۔
۔۔۔ اَصَابِعُہٗ: کھدائی کی وجہ سے انگلیاں شل ہوجانا، دکھ جانا۔
۔۔۔ المَعْدِنُ: کان میں جوہر (سونا وغیرہ) نہ پیدا ہونا یا نہ نکلنا۔
اَکْدَی الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا کھودتے کھودتے سخت زمین تک پہنچنا۔
۔۔۔ فُلانٌ: جنگل میں پہنچ جانا (۲) اصرار کے ساتھ مانگنا، بھیک مانگنا (۳) بخل کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "واَعْطٰی قَلِیْلًا وَّ اَکْدٰی" (۴) خوشحالی کے بعد غریب و مفلس ہونا (۵) ناکام رہنا، مقصد حاصل نہ کرسکنا، مغلوب ہونے والے شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے: اَکْدَتْ اَظْفَارُكَ: تیرے ناخن کند رہے تو کچھ نہ کرسکا۔
۔۔۔ المَطَرُ: بارش کم ہونا۔
۔۔۔ المَعْدِنُ: کان میں جواہرات کا وجود پذیر نہ ہونا۔
۔۔۔ العَامُ: قحط سالی ہونا۔
۔۔۔ فُلانًا عن شَیْئٍ: باز رکھنا۔
کَدَّی فُلان: بھیک مانگنا۔
تَکَدَّی فُلانًا: عطیہ طلب کرنا۔
الکادِیَۃُ: زمانہ کی سختی (۲) سردی کی شدت
الکُدَی: جنگل۔
الکَدَاۃُ: مٹی وغیرہ کا ڈھیر ج: الکَدَی۔
الکُدَایَۃُ: الکَدَاۃُ۔
الکُدْیَۃُ: سخت یا سنگلاخ زمین جس پر پھاوڑا وغیرہ اثر نہ کرے۔ ج: کُدًی (۲) گداگری، بھیک مانگنے کا پیشہ۔ بَلَغَ النَّاسُ کُدْیَۃَ فُلانٍ: لوگ بخشش میں فلاں کی آخری حد کو پہنچ گئے یعنی اب اس نے دینا بند کردیا۔
المُکْدِی: بھکاری۔
المُکَدِّی: بھکاری۔

ک ــــــ ذ

•کَذَبَ ـ کَذِبًا وکِذْبًا وکِذَابًا: جھوٹ بولنا، خلاف واقعہ خبر دینا (۲) غلطی ہوجانا۔ کَذَبَ الظَّنُّ: غلط گمان ہونا۔ کَذَبَ السَّمْعُ وکَذَبَتِ العَیْنُ: کان کا غلط سننا یا سننے میں غلطی ہونا آنکھ کا غلط دیکھنا، مشاہدہ میں غلطی ہوجانا۔ ھو کاذِبٌ ج: کُذَّبٌ۔ ھی کاذِبَۃ ج: کَوَاذِبُ۔
کَذَبَ الرَّأیُ: رائے غلط ہوجانا۔
۔۔۔ الشیئُ: کسی چیز کی توقع غلط ہوجانا، جیسے: کَذَبَ البَرْقُ: بجلی کا نہ چمکنا (چمکنے کی توقع پوری نہ ہونا)۔ کَذَبَ الطَّمَعُ: خواہش پوری نہ ہونا۔
۔۔۔ علیہ: کسی کے خلاف غلط بات کہنا، کسی پر الزام لگانا۔
۔۔۔ فُلانًا: کسی سے جھوٹ بولنا، غلط خبر دینا
۔۔۔ فُلانًا الحَدِیْثَ: کسی سے غلط بات کہنا۔
کَذَبَتْ فُلانًا نَفْسُہٗ: کسی کے دل کا دھوکا کھانا، دل میں بڑی بڑی آرزوئیں آنا، بڑے بڑے خواب دیکھنا۔ کَذَبَ نَفْسَہٗ: اس نے خود کو دھوکا دیا۔
کَذَبَتْ عَیْنُہٗ: اس کی نگاہ نے دھوکا کھایا۔
اَکْذَبَہٗ: کسی کو جھوٹا پانا (۲) کسی کا جھوٹ ظاہر کرنا (۳) جھوٹ بلوانا۔
کَاذَبَ فُلانًا مُکَاذَبَۃً وکِذَابًا: ایک دوسرے کو جھٹلانا یا جھوٹا کہنا۔
کَذَّبَ بالاَمْرِ تَکْذِیْبًا وکِذَّابًا: کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
قرآن پاک میں ہے: "وکَذَّبَ بہ قَوْمُكَ وھُوَ الحَقُّ"
۔۔۔ عن اَمْرٍ اَرَادَہٗ: اپنی بات سے پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا۔ جیسے: حَمَلَ علیہ فما کَذَّبَ: اس نے اس پر حملہ کیا اور ڈٹا رہا۔
۔۔۔ السِّلاحُ: ہتھیار کا کام نہ کرنا، گولا نہ چھوٹنا۔
۔۔۔ فُلانًا: کسی کو جھٹلانا، جھوٹا قرار دینا۔
ما کَذَّبَ ان فَعَلَ کذا: اس

نے ایسا کرنے میں دیر نہیں کی، اس نے ایسا کر دکھایا۔
کَذَّبَ الوَقَائِعَ: واقعات کو جھٹلانا۔
ـــــ المزَاعِمَ: دعووں کی تردید کرنا۔
تَکَاذَبُوْا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹ بولنا، غلط بات کہنا۔
تَکَذَّبَ: جھوٹی بات کرنا، جھوٹ بولنے کی کوشش کرنا۔
ـــــ فُلاَنًا وعلیه: کسی کو جھوٹا کہنا۔
الْاُکْذُوْبَةُ: جھوٹ، جھوٹی خبر ج: اَکَاذِیْبُ۔
التَّکَاذِیْبُ: تَکَاذِیْبُ العَرَب: عربوں کی من گھڑت باتیں، گھڑے ہوئے افسانے، لغو و بیہودہ باتیں، اساطیر۔
الکَاذِبُ: جھوٹا ج: کُذَّبٌ۔
الکَاذِبَةُ: عافیة اور عافیة کی طرح قائمقام مصدر (کذب کا) جھوٹ (۲) جی، نفس ج: کَوَاذِبُ۔
الکَذِبُ: (خلاف صدق) جھوٹ۔
الکَذْبَةُ: مصدر مرّہ۔ ایک جھوٹ۔
کَذْبَةُ اَبْرِیْل: اپریل فول (ماہ اپریل کی اول تاریخ کو بعض لوگ تفریحاً دوسروں کو بے وقوف بنانے کے لئے غلط خبر دیتے ہیں) اسے سَمَکَةُ اَبریل بھی کہتے ہیں۔
الکَذَّابُ: بہت جھوٹا۔ جَوهر کَذَّابٌ: کھوٹا جوہر، بے حقیقت جوہر۔
الکَذُوْبُ: کذّاب۔ مثل مشہور ہے: اِنْ کُنْتَ کَذُوبًا فَکُنْ ذَکُوْرًا: اگر تو بہت جھوٹا ہے تو یاد رکھی بن (۲) نفس ج: کُذُبٌ۔
المَکْذَبَةُ: جھوٹ ج: مکاذِبُ۔
المَکْذُوْبُ والمَکْذُوبَةُ: جھوٹ ج: مکاذیب۔
•کَذَّ الشّیُٔ ـُ کَذًّا: کھردرا اور سخت ہونا۔
اَکَذَّ القَوْمُ: نرم پتھروں والی جگہ پر مقیم ہونا
الکَذَّانُ: نرم پتھر۔ واحد: کَذَّانَة۔
اَکْذَی الشّیُٔ: سرخ ہونا۔
ـــــ الرَّجُلُ: شرمندگی یا ڈر کی وجہ سے رنگ سرخ ہو جانا۔
الکاذی: سرخ (۲) ایک خوشبودار تیل۔
کَذا: (۱) یہ کاف تشبیہ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب ہے۔ بمعنی مثل، ایسا ہی۔ عَلِمتُ عَلِیًّا فَاضِلاً وعَلِمتُ اَخَاہ کذا: کبھی اس پر ہا تنبیہ داخل ہوتی ہے۔ جیسے: اَھٰکَذَا عَرْشُكِ (۲) کبھی یہ مرکب واحد لفظ بنجاتا ہے اور اس کے ذریعہ نا معلوم شے کا کنایہ کیا جاتا ہے، جیسے: فَعَلْتُ کَذَا وکَذَا: میں نے یہ یہ کیا یا ایسے ایسے کیا (یہاں صراحت مقصود نہیں مجملاً بتانا ہے) کبھی مقدار یا تعداد کا کنایہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: اشْتَرَیت کذا کتابًا وکذا قَلَمًا: میں نے اتنی کتابیں اور اتنے اتنے قلم خریدے کَتَبْتُ کذا وکذا صَحِیْفَةً: میں نے اتنے اتنے صحیفے لکھے۔ اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔ جیسے امثلۂ مذکورہ میں، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا۔
کَذٰلِكَ: ایسے ہی۔ کَذٰلِکُم: ایسے ہی۔ کاف تشبیہ اور اخیر میں اسم اشارہ پر کاف زائد ہے۔ یہ کاف بعد والے جملے میں فاعل کے مطابق کبھی برائے تاکید و تنبیہ مفرد و جمع لایا جاتا ہے۔

ك ــــــ ر

•کَرَبَ فُلاَنٌ ـُ کَرْبًا: بے آب و گیاہ زمین میں کاشت کرنا (۲) درخت کھجور کے تنہ سے شاخ کی خشک شدہ چوڑی جڑیں لینا (۳) کھجور کے تنہ کے قریب سے چنی ہوئی کھجوریں اٹھا کر کھانا۔
کَرَبَ الشّیُٔ ـِ کُرُوبًا: نزدیک آنا
ـــــ الشَّمْسُ للمَغِیب: سورج کا ڈوبنے کے قریب ہونا۔ کَرَبَ یَفْعَلُ کذا وکذا وکَرَبَ اَن یَفْعَلَهُ: کرنے کے قریب ہونا (افعال مقاربہ میں سے ہے)
ـــــ فُلاَنًا الاَمْرُ والغَمُّ والعِبْءُ: کسی معاملہ یا غم یا بوجھ کا پریشانی اور تکلیف میں مبتلا کرنا، کلفت میں ڈالنا۔ هو مَکْرُوْبٌ۔
ـــــ الحَبْلَ وغَیْرَهُ ـُ کَرْبًا: رسی وغیرہ کو بٹنا، بل دینا۔
ـــــ الاَرْضَ کَرْبًا وکِرَابًا: کاشت کے لئے زمین کو جوتنا، ہل چلانا
ـــــ الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسّی باندھنا۔
اَکْرَبَ الرَّجُلُ: دوڑنا۔
ـــــ الدَّلْوَ: ڈول کے دستہ میں رسی باندھنا۔
ـــــ الاَمْرُ: قریب الوقوع ہونا۔
ـــــ الاناءُ: بھرنے کے قریب ہونا۔
ـــــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا۔
ـــــ القِرْبَةَ: مشک بھرنا۔
الإِکْرَابُ: عجلت، تیزی۔ خُذ رِجْلَیكَ بالاِکْرَاب: تم تیز چلو۔
اکْتَرَبَ بِکذا: بے چین و پریشان ہونا (۲) مغموم ہونا۔
الکِرَابُ: وادی میں پانی کے نالے۔ واحد: کَرْبَةٌ۔
الکُرَابَةُ: کھجور کی شاخوں کی جڑوں

سے اٹھائی ہوئی کھجوریں۔ ج: اَکْرِبَةٌ

الکَرَبُ: کھجور کی خشک شدہ شاخ کی چوڑی جڑ (۲) ڈول کے دستہ کے بیچ میں باندھی جانے والی چھوٹی رسی (جو مضبوطی کیلئے باندھی جاتی ہے) ج: اَکْرَابٌ۔

الکَرْبُ: غم، رنج و ملال، بےچینی، پریشانی ج: کُرُوبٌ۔

الکُرْبَةُ: الکَرْبُ ج: کُرَبٌ۔

الکَرَبَةُ: گول لکڑی جس میں خیمہ یا شامیانہ کے بانس کا سرا دے کر اسے باندھا جاتا ہے۔ ج: کَرَبٌ۔

الکَرُوبِیُّونَ: مقرب بارگاہ الٰہی فرشتے ان ہی میں سے بعض مفسرین کے نزدیک جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام ہیں۔ یہ عبرانی لفظ ہے جس کی اصل کَرُبیم ہے۔

الکَرِیبُ: المَکْرُوبُ (۲) بانس کی گرہ (۳) نان بائی کا بیلن (۴) بے آب وگیاہ زمین

الکَرِیبَةُ: مصیبت ج: کَرَائِبُ۔

المِکْرَبُ: زمین جوتنے کا آلہ۔

المُکْرَبُ: پٹھوں سے بھرپور بدن کا جوڑ (۲) مضبوط رسی، مضبوط عمارت یا گھوڑا یا جوڑ۔

المَکْرُوبُ: بےچین، پریشان، غم زدہ۔

•الکُرْبَاجُ: کوڑا۔

•کَرْبَسَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے آدمی کی طرح چلنا۔

تَکَرْبَسَ مِنْ ظَهْرِ فَرَسِهِ: گھوڑے کی پیٹھ سے گرنا۔

الکِرْبَاسُ: موٹا کپڑا (سوتی) (۲) شراب چھاننے کا موٹا کپڑا وغیرہ ج: کَرَابِیسُ۔

•کَرْبَشَ الرَّجُلُ: بیڑی پہنے ہوئے شخص کی طرح چلنا (۲) چھلانگ لگانے کے لئے جانور کا ٹانگیں سکیڑنا۔

ـــ کوئی شے لے کر باندھنا۔

تَکَرْبَشَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔

•کَرْبَلَ الشَّیْءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ فُلَانٌ: کیچڑ یا دلدل میں چلنا۔ جَاءَ یَمْشِی مُکَرْبِلًا: وہ اس طرح آیا جیسے کیچڑ میں چل رہا ہو (۲) پانی میں گھسنا۔

الکِرْبَالُ: روئی دھننے کی کمان ج: کَرَابِیلُ

الکَرْبَلَةُ: پاؤں کی نرمی، گداز پن (۲) علم النباتات میں پھول میں موجود عضو تانیث۔

•الکَرْبُونُ: کوئلہ جیسا سیاہ مادہ۔

•الکَرِیتُ: سَنَةٌ کَرِیتٌ وحَوْلٌ کَرِیتٌ: پوری تعداد والا سال ایسے ہی شَهْرٌ کَرِیتٌ ویَوْمٌ کَرِیتٌ۔

•کَرَثَهُ الأَمْرُ وغَیْرُهُ ـُ کَرْثًا: کسی بات کا مشقت میں ڈالنا، گراں بار ہونا۔ هو کَارِثٌ۔

اَکْرَثَهُ الأَمْرُ وغَیْرُهُ: کَرَثَهُ۔

اِکْتَرَثَ لَهُ: کسی بات پر رنجیدہ ہونا۔ مَا اَکْتَرِثُ لَهُ: مجھے اس کی پرواہ نہیں، مجھے اس کا کچھ غم نہیں

اَرَاكَ لَا تَکْتَرِثُ لِذٰلِكَ: میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کو اس بات کی کوئی پرواہ نہیں، کوئی فکر نہیں (اس معنی میں نفی کے ساتھ ہی استعمال ہوتا ہے)۔

الاِکْتِرَاثُ لِاَمْرٍ: کسی بات کی فکر، رنج

عَدَمُ الاِکْتِرَاثِ لِشَیْءٍ: بےپروائی، بےتوجہی۔

الکَارِثَةُ: زبردست حادثہ، بڑی مصیبت ہولناک واقعہ ج: کَوَارِثُ۔

کَرَثَتْهُ الکَوَارِثُ: مصائب و حوادث نے اسے سخت پریشانی میں ڈال دیا۔

الکُرَّاثُ: ایک طویل العمر درخت جو آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں زیادہ پیدا ہوتا ہے

الکُرَّاثُ: گیندنا، ایک تیز بو والی سبزی جس کی بعض قسمیں پیاز اور لہسن کے مشابہ ہوتی ہیں۔ اس قسم کی ایک سبزی: الکُرَّاثُ المِصْرِیُّ والکُرَّاثُ الشَّامِیُّ کہلاتی ہے۔

الکَرِیثُ: غم انگیز معاملہ۔

•کَرِجَ الشَّیْءُ ـَ کَرَجًا: خراب ہوجانا، پھپھوندی لگ جانا۔ جیسے: کَرِجَ الخُبْزُ

الکُرَّجُ: لکڑی کا گھوڑا جس پر چڑھ کر بچے کھیلتے ہیں اور وہ ہلتا ہے۔

الکَرَّاجَةُ: سائکل۔

•الکِرَحُ: راہب کا گھر۔

•کَرَخَ المَاءَ ـَ کَرْخًا: پانی کو اس کی جگہوں پر لے جانا

•کَرَدَهُ ـُ کَرْدًا: دھتکارنا، باہر نکالنا (۲) روکنا۔

الکَرْدُ: گردن کی جڑ۔ اَخَذَهُ بِکَرْدِهِ: اس نے اس کی گردن پکڑلی۔

الکُرْدُ: وسطی ایشیا میں رہنے والی ایک قوم جو ترکی ایران اور عراق اور کچھ دیگر ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ الکُرْدِیُّ: کرد قوم کا فرد ج: اَکْرَادٌ۔

الکِرْدِیدُ: تھیلے کے دونوں جانب بچی ہوئی کھجوریں ج: کَرَادِیدُ۔

الکِرْدِیدَةُ: باہم ملی ہوئی کھجوروں کا ایک ٹکڑا (۲) کھجور رکھنے کا پتوں کا تھیلا۔

•کَرْدَحَ الرَّجُلُ: ٹھنگنے کی طرح دوڑنا۔

ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا۔

تَکَرْدَحَ فِی عَدْوِهِ: ٹھنگنے کی طرح دوڑنا۔

الکِرْدِحُ: بڑھیا (۲) مضبوط مرد۔

الکُرَادِحُ: پست قد۔
الکِرْدَاحُ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے دوڑنے والا۔
•کَرْدَسَ القائدُ الخیلَ او الجیشَ: گھوڑوں کو مختلف ٹکڑیوں میں تقسیم کرنا، فوج کو دستوں پر تقسیم کرنا۔
تَکَرْدَسَ الرَّجُلُ: سمٹنا، سکڑنا۔
الکُرْدُوسُ: ہر بڑی اور مکمل ہڈی (۲) مغز والی ہڈی کا سرا (۳) ہر دو ہڈیاں جو ایک جوڑ پر اکٹھی ہوں جیسے مونڈھے، گھٹنے اور کولہے کی ہڈیاں ج: کَرَادِیسُ
الکُرْدُوسَةُ: گھوڑے اور لشکر کی بڑی جماعت ج: کَرَادِیسُ۔
•الکِرْدَانُ: گلے کا ہار، پٹا (۲) موسیقار کا آٹھواں سُر۔
الکُرْدُونُ: پٹکا (۲) احاطہ۔
الکَرْدِینَالُ: عیسائی عالم جو پوپ کا مشیر ہوتا ہے ج: کَرَادِلَةٌ
•کَرَّ الرَّجُلُ او الفرسُ ـِ کَرِیرًا: آدمی یا گھوڑے کے سینہ سے ایسی آواز نکلنا جیسے گلا گھٹے ہوئے کی آواز ہوتی ہے۔
___ فُلَانٌ ـُ کُرُورًا: لوٹنا، پیچھے ہٹنا۔ هو کَرَّارٌ و مِکَرٌّ۔
___ الفارسُ: گھوڑے سوار کا حملے کیلئے لوٹنا، دوبارہ حملہ کرنا۔
___ الشیءَ کَرًّا: لوٹانا۔
___ اللیلُ و النهارُ: دن رات کا بار بار آنا۔
___ علی العدوِّ: دشمن پر حملہ کرنا، ٹوٹ پڑنا۔
___ عنه: کسی کے پاس سے لوٹنا۔
___ علیه الحدیثَ: کسی کے سامنے بات دہرانا۔
کَرَّرَ راجعًا: لوٹ کر آنا۔
کَرَّرَ الشیءَ تَکْرِیرًا و تَکْرَارًا: بار بار دہرانا، اعادہ کرنا۔
___ النِّفْطَ او البِتْرُولَ: پٹرول صاف کرنا۔
___ الدَّعْوَةَ لِعَمَلٍ: اصرار کرنا۔
تَکَرَّرَ علیه کذا: کوئی چیز کسی کے سامنے بار بار آنا، بار بار ہونا۔
التَّکْرَارُ: اعادہ۔
التکریرُ: صفائی، تنقیہ (۲) ریہرسل۔
مَعْمَلُ التکریر: ریفائنری، تیل صاف کرنے کا کارخانہ۔
الکَرُّ: خلاف الفَرِّ۔ حملہ (۲) کھجور کے درخت پر چڑھنے کی کھجور کے پتوں کی رسّی (۲) کشتی کے بادبان کی رسّی ج: کُرُورٌ۔
الکُرُّ: اہل عراق کا ایک پیمانہ ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کے بقدر پیمانہ۔
الکَرَّةُ: واپسی (۲) لڑائی کا حملہ (۳) صبح وشام (هما کَرَّتَان) (۴) فنا کے بعد دوبارہ پیدائش (۵) ایک دفعہ، باری۔
الکَرِیرُ: گرد کی وجہ سے گلوگرفتگی (آواز کا بیٹھنا)
المَکَرُّ: میدان جنگ۔
المِکَرُّ: فَرَسٌ مِکَرٌّ مِفَرٌّ: فطری صلاحیت والا گھوڑا جو حملہ کرنے میں آگے پیچھے ہونے کی مہارت رکھتا ہو، میدان جنگ کا ماہر گھوڑا۔
•کَرَزَ ـِ کُرُوزًا: داخل ہونا (۲) غار وغیرہ میں روپوش ہونا۔
___ اِلَیه: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ هو کارِزٌ۔
کَارَزَهٗ و عنه: کسی کے پاس سے بھاگ جانا۔
___ اِلَی المکانِ: کسی جگہ جلدی سے جا کر روپوش ہونا۔
کَارَزَ فی المکانِ: چھپنا۔
___ الی ثِقَةٍ من اِخوانٍ و مالٍ و غِنًی: مائل ہونا۔
کَرَّزَ الصَّقْرَ: باز کو سدھانے کے لئے اس کی آنکھیں سینا اور اسے کھلانا۔
الکُرَازُ: بوتل، شیشی ج: کِرْزَانٌ۔
الکَرَزُ: ایک درخت جس کا پھل آلو بخارا جیسا ہوتا ہے۔
الکُرْزُ: چرواہے کا تھیلا جس میں وہ اپنا کھانا اور سامان رکھتا ہے۔ (۲) بوری، غلہ کی بوری ج: اَکْرَازٌ و کِرَزَةٌ۔
•کَرْزَمَ الرَّجُلُ: دوپہر کے وقت کھانا
الکُرْزُمَةُ: دوپہر کا کھانا۔
•کَرِسَ الرَّجُلُ ـَ کَرَسًا: علم سے مالا مال ہونا، سینہ میں بہت علم لئے ہوئے ہونا۔ هو کَرِسٌ۔
کَرَّسَ الشیءَ: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملا کر ایک کرنا۔
___ البناءَ: عمارت کی بنیاد رکھنا۔
___ الشیءَ لکذا: کسی چیز کو مخصوص کرنا
___ نفسَه علی شیءٍ: کسی چیز کے لئے خود کو وقف کرنا، اس پر خود کو لگائے رکھنا۔
___ الجُهُودَ: کوششیں مخصوص و تیز کرنا۔
___ الاحتلالَ: قبضہ مضبوط کرنا۔
___ الهیمنةَ علی شیءٍ: کنٹرول قائم رکھنا، مضبوط کرنا۔
اِنْکَرَسَ علیه: کسی پر اوندھا ہو جانا۔
___ فی الشیءِ: اوندھا ہو کر داخل ہونا۔
تَکَارَسَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، چھٹا ہوا ہونا تہ بہ تہ ہونا۔
تَکَرَّسَ الشیءُ: تکارس۔
___ اُسُّ البناءِ: عمارت کی بنیاد سخت ہونا

الکُرَّاسَةُ: کتاب کا حصہ. کہتے ہیں: هٰذِهِ الکُرَّاسَةُ عَشرُ وَرَقَاتٍ وهذا الکتابُ عِدَّةُ کَرَارِیسَ. قَرَأتُ کُرَّاسَةً من کتاب کذا۔ (۲) کتابچہ، پمفلٹ، رسالہ (۳) کاپی ج: کُرَّاسٌ و کَرَارِیسُ وکُرَّاسَات

الکِرْسُ: گھر میں جمع شدہ اونٹوں بکریوں کا بول وبراز اور ران سے آلودہ مٹی.
ج: اَکْرَاسٌ.

الکِرْسَاءُ: گنجان اور گھنے درختوں والی زمین.

الکُرسِیُّ: تخت (۲) چارپائی (۳) کرسی (۴) یونیورسٹی میں پروفیسر کی پوسٹ
ج: کَرَاسِیُّ.

کُرسِیُّ الأُستَاذِیَّةِ: پروفیسر کی مسند.
کُرسِیُّ الأُسْقُفِ: پادری کا مستقر.
کُرسِیٌّ بلا ظَهرٍ: اسٹول.
کُرسِیٌّ بِمَسَانِدَ: آرام کرسی.
کُرسِیُّ خَیزُرَانٍ: بید کی بنی ہوئی کرسی
کُرسِیُّ العَمُودِ او التِّمثَالِ: ستون کا نچلا پھیلا ہوا حصہ، مجسمہ کا چبوترہ
کُرسِیُّ قَشٍّ: موڑھا، سرکنڈوں یا بانس کی آرام کرسی.
کُرسِیُّ القَضَاءِ: عدالت کی کرسی.
کُرسِیُّ قُمَاشٍ: کپڑے کی آرام کرسی.
کُرسِیُّ المَملَکَةِ: سلطنت کا پایۂ تخت.
کُرسِیُّ الملك: تخت شاہی.
کُرسِیٌّ هَزَّازٌ: متحرک گھومنے والی کرسی
المُکَرَّسُ: جوان، پست قد.
المُکَرَّسَةُ: کئی لڑیوں کا ہار جس کے بیچ میں جگہ جگہ بڑے مہروں سے ہر لڑی گزاری گئی ہو.

• کَرسَعَ فُلانًا: گٹے کے کن انگلی کی طرف والے کنارہ پر تلوار مارنا.

الکُرسُوعُ: گٹے کا کنارہ جو کن انگلی کے قریب ابھرا ہوا ہوتا ہے (۲) بکری کے اگلے کھر کے قریب چھوٹی سی ہڈی (۳)
کُرسُوعُ القَدَمِ: پیر اور پنڈلی کا جوڑ، ٹخنہ کا جوڑ (یہ لفظ مذکر ہے)
ج: کَرَاسِیعُ.

المُکَرسِعُ: گٹے کی کن انگلی کی طرف والی ابھری ہوئی ہڈی والا (یہ عورت اور مرد دونوں کے جسم کا عیب ہے).

• الکُرسُفُ: روئی.
الکُرسُفِیُّ: روئی کی طرح سفید شہد.

• الکِرسِنَّةُ: ایک قسم کا پودا جسے گائے کھاتی ہے. اس کا بیج دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے اسے گاؤدانہ کہتے ہیں.

• کَرِشَ الرَّجُلُ ــَ کَرَشًا: عرصہ کے بعد اہل وعیال کی تعداد بڑھنا.
ـــ الجِلدُ: کھال کا آگ سے جھلس کر سکڑ جانا.

کَرَّشَ فُلانٌ: چہرے پر شکن پڑنا. مکرشہ (گوشت اور چربی سے ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنانا.
ـــ اللَّحمَ: گوشت کو اوجھ میں پکانا.

تَکَرَّشَ وَجهُهُ: چہرے کی کھال سکڑنا تیور چڑھنا، بل پڑنا.
ـــ النَّاسُ: اکٹھا ہونا.

اِستَکرَشَ الجَدیُ: بکری کے بچہ کا پیٹ بڑا ہونا اور اس کا کھانے لگنا
ـــ الوَجهُ: چہرہ پر بل پڑنا.
ـــ إِنفَحَةُ الجَدیِ: بکری کے بچہ کی آنت کا اوجھ بن جانا (اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ گھاس چرنا شروع کر دیتا ہے).

الأَکرَشُ: بڑے پیٹ والا. هی کَرشَاءُ

الکِرْشُ: جگالی کرنے والے جانوروں کی اوجھ جو انسان کے معدے کی طرح ہوتی ہے (مؤنث) ایک قسم کی گھاس جس سے مصر وشام میں چٹائیاں بنائی جاتی ہیں ج: أَکرَاشٌ و کُرُوشٌ.

الکَرِشُ: الکِرْشُ.

کَرِشُ الرَّجُلِ: ساتھی اور مصاحب. رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: الأَنصَارُ کَرِشی وعَیبَتی انصار میرے مخلص ساتھی اور ہم راز ہیں ج: أَکرَاشٌ و کُرُوشٌ.

الکَرشَاءُ: گوشت سے بھرا ہوا پیر جس کا تلوا ہموار اور انگلیاں چھوٹی ہوں.

الکُرَیشُ: سیاہ یا تیز سرخ رنگ کا ریشم کا کپڑا جس کا قمیص اور عورتوں کا برقع بنایا جاتا ہے، کریپ.

الکُرَیشَةُ: اوجھ کی طرح سکڑا ہوا سوتی کپڑا.

المُکَرَّشَةُ: اونٹ کی اوجھ میں رکھ کر پکایا ہوا گوشت اور چربی والا کھانا.

• کَرَصَ الشیءَ ــِ کَرصًا: کاٹنا، ہاتھ سے نچوڑنا.

کَرَّصَ: ترش دودھ کا پنیر کھانا.

الکَرِیصُ: ترش دودھ سے بنایا ہوا پنیر.

المِکرَصُ: دودھ دوہنے کا برتن.

• کَرَظَ فی عِرضِ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا

• کَرَعَ فی الماءِ او الإِناءِ ــَ کَرعًا و کُرُوعًا: منہ ڈال کر پانی پینا.
ـــ النَّخلَةُ وغَیرُها: کھجور وغیرہ کے درخت کی جڑ سے پانی ختم نہ ہونا. هی کارِعَةٌ.
ـــ الوَحشَ وغَیرَهُ کَرعًا: پنڈلی پر تیر مارنا.

کَرِعَت السَّاقُ ــَ کَرَعًا: پنڈلی کا پتلا ہونا یا اس کا اگلا حصہ باریک ہونا.
ـــ فُلانٌ: پنڈلی میں درد ہونا (۲) پتلی پنڈلیوں والا ہونا. هو أَکرَعُ.

أَکرَعَ القَومُ: لوگوں کو بارش کا پانی ملنا

(۲) بارش کے پانی پر اونٹوں کو لانا۔
تَكَرَّعَ: اکارع پر پانی بہانا، توسعاً نماز کے لئے وضو کرنا، ہاتھ پیر دھونا۔
اَکَارِعُ الارض: زمین کے اطراف کنارے
الکارعات: پانی میں کھڑے ہوئے درخت
الکَرِیْعُ: اوک سے پانی پینے والا۔
فَرَسٌ مُکْرَعُ القوائم: مضبوط ٹانگوں والا گھوڑا۔
الکُرَاعُ: آدمی کے گھٹنے سے نیچے ٹخنے تک پنڈلی کا حصہ (۲) گائے اور بکری کے کم گوشت پنڈلی کا پتلا حصہ (مذکر و مؤنث) ج: اَکْرُعٌ و اَکَارِعُ مقولہ ہے: لا تُطْعِمِ العبدَ الکُرَاعَ فَیَطْمَعَ فی الذِّراع: غلام کو پائے نہ کھلاؤ ورنہ وہ دست کے گوشت کی خواہش کرے گا (۳) گھوڑوں اور ہتھیاروں کے مجموعہ کا نام (۴) بارش کا اتنا پانی جس میں منہ ڈال کر پیا جا سکے۔
الکُرَاعِیُّ: گائے یا بکری کے پائے بیچنے والا
الکَرَعُ: بارش کا پانی جسے منہ ڈال کر پیا جائے۔ شَرِبْنَا الکَرَعَ: ہم نے بارش کا پانی منہ لگا کر پیا (۲) چوپایوں کے پائے، ہاتھ پیر۔
المَکْرَعُ: جانوروں کے پانی پینے کی جگہ۔
•کَرَفَ الشیءَ ـُـ کَرْفًا و کِرَافًا: سونگھنا۔
___ الحمارُ: گدھی کا پیشاب سونگھ کر سر اٹھانا اور ہونٹ پلٹنا۔
الکَرَّافُ: عورتوں کو دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنے والا۔
الکِرْفُ: ایک چمڑے کا ڈول۔
•کَرْفَأَتِ القِدْرُ: ہنڈیا میں ابال آنا
___ القومُ: لوگوں کا مخلوط ہونا۔
___ الشَّعْرُ وغیرُہ: بالوں کا گھنا ہونا
تَکَرْفَأَ السَّحابُ: بادل کا تہ بہ تہ ہونا، گہرا ہونا۔
تَکَرْفَأَ الشَّعْرُ وغیرُہ: کَرْفَأَ۔
___ القومُ: مخلوط ہونا۔
•الکَرَفْسُ: اجوائن، اجوائن کا درخت
•کَرْکَتِ الدَّجاجةُ: انڈے دینے سے رکنا، کٹڑک ہو جانا۔
الکَرّاکةُ: نہریں صاف کرنے کی مشین۔
الکُرْکُ: پوستین کا لباس، سمور کا کوٹ
الکُرْکِیُّ: سارس (آبی پرندہ) ج: کَرَاکِیُّ
الکُرَیْكُ: نانبائی کا لمبا کفچہ جس سے تندور میں روٹی لگاتا اور نکالتا ہے (۲) کھودنے کا بیلچہ، کدال (۳) موٹر کا پہیا اوپر اٹھانے کا آلہ، جیک۔
•الکَرْکَدَّنُ: گینڈا (ایک سینگ کا بھاری جثہ والا جانور جو ہندوستان و افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے)۔
•کَرْکَرَ: زور سے ہنسنا (قہقہہ کی طرح)
___ فی الضَّحِكِ: ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو جانا۔
___ النَّارجیلةُ: ناریل کا پانی بولنا۔
___ بالدَّجاجةِ: مرغی کو بلند آواز سے بلانا۔
___ فُلانًا عن الشیءِ: روکنا۔
___ الشیءَ: بار بار دہرانا (۲) اکٹھا کرنا۔ جیسے: کَرْکَرَتِ الرِّیحُ السَّحابَ: ہوا نے بادلوں کو یکجا کر دیا۔
___ الرَّحَی: چکی چلانا۔
___ الحَبَّ: غلہ پیسنا۔
تَکَرْکَرَ: ہوا کے دوش پر گھومنا۔
___ الماءُ: پانی کا نالی میں لوٹنا۔
___ فی اَمْرِہ: متردد ہونا۔
الکَرْکَرُ: ایک آبی پرندہ۔
الکَرْکَرَۃُ: پیٹ میں گونجنے والی آواز گڑگڑاہٹ، قراقر (۲) زور کی ہنسی
الکِرْکِرَۃُ: سم والے جانور کا سینہ۔
بَرَكَ علی کِرْکِرَتِه: وہ سینے کے بل بیٹھا (۲) لوگوں کی جماعت، ج: کَرَاکِرُ۔
•کَرْکَسَ فُلانٌ: تردد کرنا (۲) بیڑی پہنے ہوئے کی طرح چلنا (۳) نیچے کی طرف لڑھکنا۔
___ الشیءَ: بار بار لوٹانا، دہرانا۔
___ الدَّابَّةَ وغیرھا: جانور کے پیر باندھنا۔
تَکَرْکَسَ: لڑھکنا، نیچے آنا۔
المُکَرْکَسُ: کنیز زادہ۔
•الکُرْکُمُ: مصطگی (۲) ہلدی۔
الکُرْکُمانُ: مویشیوں کے چارہ کی ایک قسم
المُکَرْکَمُ: ہلدی سے رنگا ہوا۔
•کَرَمَهُ ـُـ کَرْمًا: فیاضی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: کَارَمَهُ فَکَرَمَهُ: اس نے اس سے فیاضی میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آ گیا۔
کَرُمَ فُلانٌ ـُـ کَرَمًا و کَرَامَةً: سخی اور کشادہ دل ہونا۔ ھو کَرِیْمٌ ج: کِرَامٌ و کُرَمَاءُ۔ ھی کَرِیْمَةٌ ج: کَرَائِمُ (۲) ضد لَؤُمَ۔ عالی ظرف ہونا، شریف الطبع ہونا، صاحب عزت ہونا۔
___ الشیءُ: بیش بہا ہونا، نفیس و عمدہ ہونا۔
___ السَّحابُ: بادل کا خوب برسنا۔
___ الاَرْضُ: زمین کی روئیدگی کا خوب ابھرنا، زمین کا زرخیز و شاداب ہونا، نباتات خوب اگانا۔
اَکْرَمَ الرَّجُلُ: شریف اولاد والا ہونا، کسی کی اولاد کا شریف ہونا۔
___ فُلانًا: عزت کرنا، تعظیم کرنا، بے گناہ قرار دینا۔

أَكْرَمَ نَفْسَهُ عن الشَّائنات: خود کو عیوب سے پاک وصاف رکھنا، گناہوں سے بچانا۔
كَارَمَ فُلَانًا: کسی کے سامنے کرم وسخاوت پر فخر کرنا، اپنی سخاوت کی برتری ثابت کرنا (۲) کسی کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرنا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو ایسی چیز کا ہدیہ دینا جس پر وہ انعام دے، کسی سے اعزاز کی قیمت وصول کرنا۔
كَرَّمَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا۔ كَرَّمَ الْمَطَرُ بھی کہتے ہیں۔
— فُلَانًا: عزت کرنا، عزت بخشنا، رتبہ بلند کرنا، فضیلت و فوقیت عطا کرنا۔
تَكَارَمَ عن الشيء: بچنا، دامن بچانا، ملوث نہ ہونا۔
تَكَرَّمَ عن الشيء: آلودہ ہونے سے بچنا پاک باز ہونا۔
— الرَّجُلُ: سخی بننا، فراخ دل بننا۔
— عليه: کسی پر مہربانی کرنا، نوازنا۔
تَكَرُّمًا منك: ازراہ کرم، مہربانی فرماکر
اِسْتَكْرَمَ الشيءَ: کسی چیز کی عمدگی اور نفاست چاہنا، عمدہ اور بیش قیمت چیز چاہنا۔ (۲) عمدہ اور بیش قیمت پانا۔
— العَقَائِلَ: شریف زادیوں سے شادی کرنا۔
الإِكْرَامُ: احترام، مہمان کی خاطر مدارات۔
الإِكْرَامِيَّةُ: عطیہ (۲) بڑے آدمی (بیرسٹر وغیرہ) کا محنتانہ۔
إِكْرَامًا لَهُ: کسی کے اعزاز میں۔ إِكْرَامًا لوجُودِه۔
إِكْرَامًا لِخَاطِرِ فُلَانٍ: فلاں کی دلداری کے لئے۔
الأُكْرُومَةُ: شریفانہ عمل، باوقار کردار۔
التَّكْرِمَةُ: اعزازی مسند یا نشست جو تخت وغیرہ پر مہمان کے لئے مخصوص کی جائے، تکیہ۔
التَّكْرِيم: اعزاز۔
تَكْرِيمًا لأَحَدٍ: کسی کے اعزاز میں۔
تَكْرِيمِيٌّ: اعزازی۔
الكُرَامُ: الكَرِيم۔
الكَرَامَةُ: کرامت یعنی وہ خلافِ عادت فعل جس میں نہ تحدی ہو اور نہ دعوائے نبوت جس کا ظہور اللہ کے حکم سے اس کے نیک بندوں (اولیاء اللہ) کے ذریعہ ہوتا ہے (۲) گھڑے یا ہنڈیا کا ڈھکن (۳) عزت، شرافت (۴) سخاوت و فیاضی (۵) وقار حیثیت
لِفُلَانٍ عَلَيَّ كَرَامَةٌ: میرے دل میں فلاں کی عزت ہے۔ أَفْعَلُ ذٰلِكَ وكَرَامَةً لكَ: میں ایسا تمہارے اعزاز میں کر رہا ہوں۔ نَعَمْ و حُبًّا و كَرَامَةً: میں آپ کی عزت کرتا ہوں، کسی کام کے لئے آمادگی کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ بہت اچھا، سر آنکھوں پر، بخوشی۔
الكُرَّامُ: صاحب کرم، فیاض و سخی، شرافت پسند۔
الكَرَمُ: سخاوت، فیاضی، کشادہ دلی (۲) مہربانی (۳) رَجُلٌ كَرَمٌ: کریم وسخی (آخری معنی میں مفرد و جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں۔ مصدر بمعنی وصف ہے) أَرْضٌ كَرَمٌ: عمدہ اور زرخیز زمین (۴) عفو و درگذر
كَرَمُ الأَخْلَاقِ و كَرَمُ النَّفْس: عالی ظرفی۔
الكَرْمُ: انگور کی بیل، انگور۔ ابْنَةُ الكَرْم: شراب ج: كُرُومٌ۔
الكُرْمُ: أَفْعَلُ ذٰلك و كُرْمًا لك: میں یہ تمہاری خاطر کر رہا ہوں۔
نَعَمْ و حُبًّا و كُرْمًا: جی میرے دل میں آپ کی عزت ہے، میں یہ کام بطیب خاطر کروں گا۔
الكَرَّام: انگور کے باغ کا محافظ۔
الكَرْمَةُ: انگور کی ایک بیل (۲) سرین کی ہڈی کا سرا۔
الكَرِيمُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء اور صفات میں سے ایک۔ بڑا سخی و فیاض جس کی بخشش و عطا کا سلسلہ منقطع نہ ہو (۲) درگذر کرنے والا، وسیع الظرف ہر اس چیز کی صفت جو اپنی ذات میں عمدہ اور قابل قدر ہو (۳) شریف الطبع (ضد لئیم) معزز (۴) مہمان نواز (۵) قیمتی، بیش قیمت (۶) مہربان۔
وَجْهٌ كَرِيمٌ: پاکیزہ چہرہ۔ كِتَابٌ كَرِيمٌ: مفید و پسندیدہ کتاب۔ قَوْلٌ كَرِيمٌ: عمدہ بات، باوقار کلام۔ رِزْقٌ كَرِيمٌ: اچھی یا حلال روزی۔ حَجَرٌ كَرِيمٌ ومَعْدِنٌ كَرِيمٌ: قیمتی اور نفیس پتھر یا دھات
وَجْهُ الكَرِيم: اللہ کا با جمال و با جلال چہرہ۔
كَرِيمُ الأَصْل: شریف النسل، اعلیٰ ذات کا۔
كَرِيمُ المَحْتِد: شریف النسب، اعلیٰ ذات کا۔
الكَرِيمَانِ: حج و جہاد۔
الكَرِيمَةُ: کریم کی تانیث، خاندانی آدمی۔ فُلَانٌ كَرِيمَةُ قومِه: فلاں اپنی قوم میں شریف و معزز آدمی ہے (تاء مبالغہ کی ہے)۔ مقولہ ہے: إذا أتاكُمْ كَرِيمَةُ قومٍ فأكرِمُوهُ (۲) ناک، ہاتھ، کان، داڑھی۔
كَرِيمَةُ الرَّجُل: بیٹی، صاحبزادی ج: كَرَائِمُ۔ كَرَائِمُ الأَمْوَال: عمدہ اور قیمتی مال۔

الکَرِیْمَتَان : دونوں آنکھیں۔
المِکْرَامُ : بہت مہمان نواز، بہت فیاض
المُکَرَّمُ : قابلِ تعظیم۔
المَکْرُمَۃُ : قابلِ قدر کام، کارنامہ، سخاوت (۲) بھلائی (۲) فراخ دلانہ عطیہ، عطیۂ گرامی (۳) بلندیٔ کردار ج: مکارِم۔
مکارِمُ الاَخْلَاقِ : اخلاقی قدریں، اخلاقی بلندیاں۔ حدیث میں ہے: بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ الاَخْلَاقِ۔
اَرْضٌ مَکْرُمَۃٌ : زرخیز زمین۔
المَکْرُمَۃُ ، اَرْضٌ مَکْرَمَۃ : عمدہ اور زرخیز زمین۔
الکُرْنُبُ : کرم کلا، بند گوبھی۔
• کَرْنَفَ النَّخْلَۃَ : کھجور کے تنہ پر باقی ماندہ شاخوں کی جڑوں کو کاٹنا، کھجور کے تنہ کو ہموار و صاف کرنا۔
— فُلَانًا بِالعَصَا : کسی کو لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔
— الشیءَ بالسَّیْفِ : تلوار سے کاٹنا۔
الکِرْنَافُ : کھجور کی ٹہنیوں کو کاٹنے کے بعد تنہ پر باقی رہ جانے والے حصے۔ واحد: کِرْنَافَۃٌ۔
الکُرْنَافَۃُ : بندوق کا پچھلا حصہ۔
اَنْفٌ مُکَرْنَفٌ : موٹی ناک۔
• کَرِہَ الشیءَ ـَ کُرْھًا و کَرَاھَۃً و کَرَاھِیَۃً : نفرت کرنا، ناپسند کرنا برا سمجھنا (ضد: احب) الفاعل کارِہ والمفعول مَکْرُوہ (کریہ)
کَرُہَ الاَمْرُ والمَنْظَرُ ـُ کَرَاھَۃً و کَرَاھِیَۃً : برا اور بدنما ہونا۔ ھو کَرِیْہٌ۔
اَکْرَھَہٗ علی الاَمْرِ : کسی کام پر مجبور کرنا۔
کَرَّہَ الیہ الاَمْرَ : کسی کے دل میں کسی کام کی نفرت بٹھانا، کسی کے لئے کوئی کام ناپسندیدہ بنانا، کسی کو کسی کام سے متنفر کرنا۔ ضد: حَبَّبَ۔
تَکَارَہَ الشیءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا اظہارِ نفرت کرنا۔ فَعَلَ ذٰلِکَ مُتَکَارِھًا : اس نے یہ کام بادلِ ناخواستہ کیا، مرضی کے خلاف کیا۔
تَکَرَّہَ الشیءَ : نفرت کرنا، ناپسند کرنا
اِسْتَکْرَہَ الشیءَ : نفرت کرنا، برا سمجھنا، برا پانا۔
— فُلَانَۃً : عورت کو بدکاری پر مجبور کرنا۔
الاِکْرَاہُ : جبر، زبردستی، تشدد۔ سَرِقَۃٌ بالاِکراہ : ڈاکہ زنی۔
الکَرَاھَۃُ و الکَرَاھِیَۃُ : ناگواری، ناپسندیدگی (۲) برائی، خرابی، نفرت بغض، دشمنی (۳) شرعاً کسی فعل کی ممانعت کے بغیر اس کا ترک اولیٰ ہونا۔ دیکھئے: مکروہ۔
الکَرَاھِیَۃُ العُنْصُرِیَّۃُ : نسلی نفرت
الکَرْھَاءُ : گدی کا بالائی گڑھا۔
الکَرْہُ : تنفر (۲) ناگواری، ناپسندیدگی (۳) مشقت و پریشانی، بیگار (وہ کام جو کسی سے زبردستی لیا جائے (۴) ناپسندیدہ۔ شَیْءٌ کَرْہٌ : ناپسندیدہ چیز، بری چیز (۵) ذہنی تکلیف جو جبرًا کام لینے سے ہو۔
الکُرْہُ : الکَرْہ۔ جسمانی یا خارجی مشقت سختی، تکلیف۔ قرآن پاک میں ہے: "وَوَضَعَتْہُ کُرْھًا"
کُرْھًا : جبرًا، مجبورًا، بادل ناخواستہ۔
عَلٰی کُرْہٍ و عَنْ کَرَاھِیَۃٍ : مجبورًا، ناگواری کے ساتھ۔
الکَرِیْہُ : المکروہ۔ بدنما، برا، ناپسندیدہ، قابلِ نفرت۔
کَرِیْہُ الرَّائِحَۃِ : بدبودار۔
کَرِیْہُ الطَّعْمِ : بد ذائقہ۔
کَرِیْہُ المَنْظَرِ : بدشکل، بدنما۔
رَائِحَۃٌ کَرِیْھَۃٌ : بدبو
الکَرِیْھَۃُ : مؤنث الکریہ (۲) جنگ یا جنگ کی شدت، گھمسان کی لڑائی
شَھِدَ الکَرِیْھَۃَ : اس نے خوفناک جنگ میں شرکت کی (۳) آفت، مصیبت ج: کَرَائِہُ۔ لَقِیْتُ دُوْنَہٗ کَرَائِہَ الدَّھْرِ : میں نے اس کے پاس پہنچنے کے لئے زمانہ کی مصیبتیں جھیلیں۔
المَکْرَہُ : ناپسندیدہ بات، گراں بار شے ج: مَکَارِہ۔ لَقِیْتُ دونَہٗ مکارِہَ الدَّھْرِ : میں نے اس تک پہنچنے کے لئے تکلیفیں اٹھائیں۔
المَکْرُوْہُ : ناپسند، بدنما، برا (۲) وہ فعل جس سے شرعا روکا نہ گیا ہو لیکن اس کا ترک اولیٰ قرار دیا گیا ہو، اس کی دو قسمیں ہیں مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی۔ اول وہ ہے جو حرام سے زیادہ قریب ہو اور ثانی وہ ہے جو حلال سے زیادہ قریب ہو۔
المَکْرُوْھَۃُ : شدت و سختی۔ رَجُلٌ ذو مَکْرُوْھَۃٍ : سخت و متشدد آدمی۔
• کَرَا الغُلَامُ ـُ کَرْوًا : گیند سے کھیلنا۔
— الکُرَۃَ و بِھَا : گیند سے کھیلنا، گیند کو اچھالنے کے لئے بلا وغیرہ مارنا
— الاَرْضَ : زمین کھودنا۔
— الشیءَ : گول کرنا، کروی بنانا۔
— البئرَ : کنویں کا من درختوں سے بنانا
• کَرَی النَّھْرَ ـِ کَرْیًا : نہر میں نیا گڑھا کھودنا۔
— الاَرْضَ : کھودنا۔

كَرِيَ الرَّجُلُ ـَ كَرًى: سونا۔ هو كَرٍ وكَرِيٌّ وكَرْيَانُ۔ أَصْبَحَ فُلَانٌ كَرْيَانَ الْغَدَاةِ: فلاں دن چڑھے تک سوتا ہے۔ هي كَرِيَةٌ۔

أَكْرَى: کم ہونا۔ أَكْرَى الرَّجُلُ: کسی کا مال یا توشہ کم ہو جانا۔

ــــ الدَّارَ او الدَّابَّةَ: گھر یا چوپایہ کرایہ پر دینا۔

كَارَاهُ مُكَارَاةً وكِرَاءً: کرایہ پہ دینا هو مُكَارٍ۔

اِكْتَرَى الدَّارَ وغَيْرَهَا: کرایہ پر لینا۔

تكارى الدَّارَ وغَيْرَهَا: کرایہ پر لینا

اِسْتَكْرَى الدَّارَ وغَيْرَهَا: کرایہ پر لینا۔

الكَرَى: اونگھ، نیند ج: أَكْرَاءٌ۔

الكَرَى: قبریں (واحد: كُرْوَة یا كُرْيَة ہے)۔

الكِرَاءُ: کرایہ، اجرت۔

الكُرَةُ: ہر گول جسم۔ الكُرَةُ الأَرْضِيَّةُ: کرۂ ارض، زمین کا گول جسم (۲) گیند ج: كُرَاتٌ۔

كُرَةُ السَّلَّةِ: باسکٹ بال۔

كُرَةُ الصَّوْلَجَانِ: خمیدہ لکڑی اور گیند کا کھیل، ہاکی۔

كُرَةُ التِّنِسِ: ٹینس، ایک کھیل جس میں جال باندھ کر نانت کے بلے سے گیند پھینکتے اور اچھالتے ہیں۔

كُرَةُ الشَّبَكَةِ: نیٹ بال۔

الكُرَةُ الطَّائِرَةُ: والی بال۔

كُرَةُ الطَّاوِلَةِ: ٹیبل ٹینس۔

كُرَةُ القَدَمِ: فٹ بال۔

كُرَةُ اللَّعِبِ: گیند (جس سے کھیلا جائے)

كُرَةُ المِضْرَبِ او المَضْرِبِ: ٹینس

الكَرَوَانُ: لمبی چونچ اور بھورے رنگ کا ایک پرندہ جو کبوتر کا ہم شکل اور خوش آواز ہے۔ اس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ رات کو وہ نہیں سوتا۔

الكِرْوَةُ: کرایہ، مزدوری، اجرت۔

الكَرَوْيَا والكَرَوْيَاءُ: زیرہ۔

الكُرَوِيُّ: گول، گیند نما۔

الكَرِيُّ: کرایہ پہ کام کرنے والا، اجیر، مزدور (۲) کرایہ پر سواری کا جانور دینے والا ج: أَكْرِيَاءُ۔

المُكَارِي: خچر اور گدھے کرایہ پر دینے والا ج: مُكَارُونَ۔

المُسْتَكْرِي: کرایہ دار، کرایہ پر لینے والا

ك ـــــ ز

• كَزِبَ مَشْطُ الرِّجْلِ ـَ كَزَبًا: پاؤں کی ہڈیوں کا چھوٹا اور سکڑا ہوا ہونا۔

الكُزْبُ: تلچھٹ، کھلی۔

الكَوْزَبُ: کنجوس و تنگ دل۔

المَكْزُوبَةُ: سیاہ و سفید رنگ۔

• الكُزْبَرَةُ والكُزْبُرَةُ: دھنیا (پودا) (۲) دھنیا (بیج)۔

• كَزَّ الشَّيْءَ ـُ كَزًّا: تنگ کرنا۔

كَزَّ الشَّيْءُ ـِ كَزَازَةً وكُزُوزَةً: سردی سے مرجھا جانا، سکڑ جانا، خشک ہو جانا۔

ــــ الوَجْهُ: شکل خراب ہونا۔

ــــ فُلَانٌ كَزَازًا وكَزَازَةً: بے فیض و بے نفع ہونا۔ هو كَزٌّ ورَجُلٌ كَزُّ اليَدَيْنِ: کنجوس۔

كُزَّ فُلَانٌ: کسی پر کپکپی طاری ہونا، لرزہ طاری ہونا۔ هو مَكْزُوزٌ۔

أَكَزَّهُ اللهُ: اللہ کا کسی کو لرزہ میں مبتلا کرنا۔ هو مَكْزُوزٌ۔

اِكْتَزَّ الرَّجُلُ: سکڑنا۔

التَّكَزُّزُ: جبڑے بند ہونے کی بیماری جس سے منہ نہیں کھلتا۔

الكَازُوزَةُ: دیکھئے: قازوزة۔

الكَزَازُ: خشکی، سکڑن (۲) بخل۔

الكُزَازُ: جوڑوں کی اینٹھن (۲) لرزہ، کپکپی جو زیادہ ٹھنڈک یا زیادہ خون نکلنے سے طاری ہوتی ہے (۳) ایک مہلک بیماری جو مجروح کے زخموں کو مٹی لگ جانے سے پیدا ہو جاتی ہے۔

الكَزُّ: مصدر بمعنی صفت، سکڑا ہوا۔ جیسے: وَجْهٌ كَزٌّ۔ قَوْسٌ كَزَّةٌ كَزُّ اليَدَيْنِ: بخیل ج: كُزٌّ۔

الكَزَزُ: بخل، کنجوسی۔

• كَزَمَ فُلَانٌ ـِ كَزْمًا: منہ بند کر کے خاموش ہو جانا۔

ــــ الشَّيْءَ الصُّلْبَ ـِ كَزْمًا: سخت چیز کو دانتوں سے زور لگا کر کاٹنا (۲) اگلے دانتوں سے توڑ کر کھانے کیلئے گری وغیرہ نکالنا۔

كَزِمَ فُلَانٌ ـَ كَزَمًا: کسی چیز پر سبقت سے ڈرنا۔ هو كَزِمٌ (۲) بہت کھانا، بری طرح کھانا (۳) چھوٹی ناک اور چھوٹی انگلیوں والا ہونا۔ (۴) ٹھوڑی اور نچلے ہونٹ کا آگے بڑھا ہوا ہونا اور اوپر کے ہونٹ کا اندر کو دبا ہوا ہونا۔ أَنْفٌ أَكْزَمُ ويَدٌ كَزْمَاءُ۔

أَكْزَمَ فُلَانٌ: سکڑنا۔

كَزَّمَ: کام وغیرہ کا انگلیوں کو سکیڑ دینا، خشک کر دینا۔

تَكَزَّمَ الفَاكِهَةَ: پھل کو بن چھلا کھانا

الكُزَّمُ: تنگ ہتھیلی اور چھوٹی انگلیوں والا۔

الكَزَمُ: ناک اور انگلیوں کا چھوٹا پن۔

الكَزِمُ : ڈرپوک، آگے نہ بڑھنے والا۔
الكَزْمان : بہت زیادہ اور بری طرح کھانے والا کہ لوگ اسے ناپسند کریں
•كَزَى الرَّجُلُ ـِ كَزْيًا : طالب بخشش کے ساتھ مہربانی کرنا۔

ك ـــــ س

•كَسَبَ لِاَهْلِه ـِ كَسْبًا : اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا، روزی فراہم کرنا۔
ـــ الشیءَ : اکٹھا کرنا، حاصل کرنا۔
ـــ المَالَ : دولت کمانا۔ هو كاسِبٌ ج: كَسَبَةٌ وهو كَسَّابٌ وكَسُوبٌ
ـــ الإِثْمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ سے گرانبار ہونا۔ قرآن پاک میں ہے : "وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيْئَةً اَوْاِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِه بَرِيْئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا"
ـــ فلانا مَالًا اَوْ عِلْمًا او غير ذلك : کسی کو مال یا علم وغیرہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الى صَفِّه : کسی کو اپنے ساتھ ملانے میں کامیاب ہونا۔
اَكْسَبَ فُلَانًا مالا او عِلْمًا : کسی کو تحصیل علم اور حصول زر میں مدد دینا۔ مال یا علم حاصل کرانا۔
ـــ الشیءَ : دلانا، عطا کرنا۔ جیسے اَكْسَبَ البناءَ۔
اَكْتَسَبَ المَالَ : مال کمانا۔
ـــ فُلَانٌ : تصرف کرنا، کوشش کرنا۔
ـــ الاِثْمَ : گناہ کا بوجھ اٹھانا، گناہ کا ارتکاب کرنا، قرآن پاک میں ہے : "لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ"
ـــ الشیءَ : حاصل کرنا۔
ـــ إِعْجَابَ النَّاسِ : لوگوں کی داد تحسین وصول کرنا۔

اَكْتَسَبَ الوَقْتَ : مہلت پانا۔
ـــ المُبَارَاةَ : میچ جیتنا، کھیل وغیرہ کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرنا۔
تَكَسَّبَ : کوشش سے حاصل کرنا، کمائی کرنا۔
ـــ المَالَ : مال کمانا۔
ـــ من الشِّعْرِ : شعرگوئی سے کمانا، شعرگوئی کو ذریعہ آمدنی بنانا۔
الاِكْتِسَابُ : حصول (۲) کمائی (۳) محنت جدوجہد۔
الكَاسِبُ : محنت کش، کمائی کرنے والا م: كَاسِبَةٌ ج: كَوَاسِبُ۔
اَبُو كاسِب : بھیڑیا۔
الكَسْبُ : کمائی، تحصیل، حصول (۲) کمائی بمعنی کمائی ہوئی چیز، مال، آمدنی فُلَانٌ طَيِّبُ الكَسْبِ : فلاں کی کمائی پاک وصاف ہے (۳) نفع، فائدہ (۴) کامیابی۔
كَسْبٌ غَيْرُ شَرْعِيٍّ وغَيْرُ مَشْرُوعٍ : ناجائز آمدنی۔
الكُسْبُ : تیل کی تلچھٹ (۲) بنولوں کی کھلی (۳) تلوں کا پھوک (بھوسا جو تیل نکالنے کے بعد بچتا ہے)۔
الكَسَّابُ والكَسُوبُ : بہت کمانیوالا۔
الكَوَاسِبُ : انسان یا پرندوں کے اعضاء
المَكْسَبُ : کمائی (۲) ذریعۂ آمدنی (۳) منفعت ج: مَكَاسِبُ۔
المَكَاسِبُ : مفادات، منافع، فوائد، (۲) کامیابیاں۔
•الكُسْتُبَانُ : کشتبان۔
•كَوْسَجَ فُلَانٌ : چھدری داڑھی والا، کم بالوں والا ہونا (۲) بالوں سے خالی رخساروں والا ہونا۔
تَكَوْسَجَ فُلَانٌ : ناقص ہونا۔ کہاوت ہے : من طالت لِحْيَتُهُ تكَوْسَجَ عَقْلُهُ : جس کی داڑھی لمبی ہوتی ہے اس کی عقل ناقص ہوتی ہے یا دہ زیادہ عقلمند نہیں ہوتا۔
الكَوْسَجُ : وہ شخص جس کے رخساروں پر بال نہ ہوں (۲) جس کے دانت کم ہوں (۳) سست رفتار چوپایہ ج: كَوَاسِجُ (۴) ایک قسم کی بڑی سمندری مچھلی یہ پھاڑ کھانے والی ہوتی ہے اور گرم علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔
•كَسَحَ البَيْتَ ـَ كَسْحًا : جھاڑو دینا۔
ـــ الرِّيْحُ الاَرْضَ : ہوا کا زمین کی مٹی کو اڑا لے جانا۔
ـــ البِئْرَ او النَّهْرَ : صاف کرنا۔
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا صفایا کر دینا، بیخ کنی کرنا، مٹا دینا۔
ـــ الشیءَ : صاف کر دینا، زائل کرنا۔
ـــ من مالِ فُلَانٍ ماشَاءَ : کسی کے مال میں سے جتنا چاہے لینا۔
كَسِحَ ـَ كَسَحًا وكُسَاحًا وكُسَاحَةً : بے حس پاؤں یا بے حس ہاتھ والا ہونا هو اَكْسَحُ وهي كَسْحَاءُ ج: كُسْحٌ وكُسْحَانٌ۔ وهو كَسْحَانُ وكَسِيْحٌ ومُكَسَّحٌ۔
اَكْتَسَحَ الشیءَ : صفایا کرنا، سب لے لینا لیجانا، ہڑپ کر جانا (۲) ایک شے کا دوسری شے کو لپیٹ میں لینا، بہا لیجانا
ـــ القَوْمَ : لوگوں کا سارا مال لوٹ لے جانا۔
ـــ البالوعة ونحوها : نالی وغیرہ صاف کرنا۔
الاَكْسَحُ : لنجا، بے حس ہاتھ پاؤں والا
الكَاسِحُ : تباہ کن، صفایا کرنے والا، صفائی کرنے والا۔
الكَاسِحَةُ : بلڈوزر، ملبہ صاف کرنے کی مشین۔

کاسِحَۃُ الألغامِ: بارودی سرنگیں صاف کرنے کی مشین۔

الکُسَاحُ: اونٹ کے پاؤں کا لنگ (۲) بچوں کی ہڈیوں کی بیماری۔

الکُسَاحَۃُ: کوڑا (جھاڑن) جو جھاڑو کے بعد اکٹھا ہوتا ہے۔

الکَسِحُ: بے نفع آدمی جو تمہاری طلب پر بربنائے عجز مدد نہ کر سکے۔

المِکسَحُ والمِکسَحَۃُ: جھاڑو۔

المُکَسَّحُ: پاؤں میں لنگ کا مریض (۲) ہموار تراشیدہ ٹہنی یا لکڑی۔

المَکسُوحُ: چھیل کر صاف کی ہوئی چیز۔

•کَسَدَ الشیءُ ـُ کَسَادًا وکُسُودًا: کسی چیز کا گاہک نہ ہونا یا کم ہونا، نہ چلنا، مانگ نہ ہونا۔ ھو کاسِدٌ وکَسِیدٌ۔

ـــ السُّوقُ: بازار مندا ہونا، بازار میں اشیاء کی فروخت کم ہونا (ضد: نَفَقَتِ السُّوق) ھی کاسِدٌ وکاسِدَۃٌ۔

سِلعَۃٌ کاسِدَۃ: نہ چلنے والا سامان، نہ بکنے والا سامان۔

ـــ التِّجارَۃُ: کاروبار مندا ہونا، کاروبار کا کمزور ہونا۔

کَسُدَ الشیءُ ـُ کَسَادًا وکُسُودًا: کَسَدَ۔ ھو کَسِیدٌ۔

أکسَدَ القَومُ: مندے بازار والا ہونا لوگوں کا کساد بازاری میں مبتلا ہونا

ـــ الشیءَ: مندا کرنا، کسی چیز کی مانگ یا چلت کم کر دینا۔

الکاسِدُ: (ضد: رائج) غیر چالو، وہ چیز جس کی بازار میں مانگ نہ ہو، جس کے گاہک نہ ہوں (۲) نہ بکنے والا (سودا)۔

الکَسَادُ: مندا پن (ضد رواج) کساد بازاری (۲) نا مقبولیت۔

کَسَادٌ حادٌّ: زبردست مندا۔

الکَسِیدُ: کھوٹا (سکہ) (۲) گھٹیا (سودا) (۳) مندا۔

•کَسدَرَ: آوارہ ہونا۔

•کَسَرَ فُلانٌ مِن طَرْفِہ وعَلٰی طَرْفِہ ـِ کَسرًا: نگاہ کو قدرے نیچی کرنا۔

ـــ الشیءَ: سخت چیز توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، چورہ کرنا۔ ھو کاسِرٌ ج: کُسَّرٌ۔ وھی کاسِرَۃ ج: کَواسِرُ۔ والشیءُ مَکسُورٌ وکَسِیرٌ۔ اخیر کی جمع: کَسرَی وکَسارَی۔

ـــ مِن ثَورَتِہ: تیزی کم کرنا، زور کم کرنا۔

ـــ حُمَیّا الخَمرِ بالمِزاجِ: کچھ ملا کر شراب کی تیزی کم کرنا۔

ـــ مِن بَردِ الماءِ وحَرِّہ: پانی کی ٹھنڈک یا حرارت کم کرنا۔

ـــ الکتابَ علٰی فُصُولٍ: کتابوں کو چند فصلوں پر مرتب کرنا، فصلوں میں تقسیم کرنا۔

ـــ مَتاعَہُ: سامان کا ایک ایک حصہ کر کے بیچنا، ایک ایک کپڑا کر کے بیچنا، خوردہ بیچنا، ریٹیل بیچنا۔

ـــ الوِسادَ: تکیہ کو موڑ کر اس پر ٹیک لگانا۔

ـــ الطائرُ جَناحَیہ: پرندہ کا اترنے کے لئے دونوں بازو سمیٹنا۔

ـــ الطائرُ کُسُورًا: لوٹ پڑنا، جھپٹا مارنا۔ بازٌ کاسِرٌ وعُقابٌ کاسِرٌ: شکاری شکرا یا عقاب۔

ـــ الرَّجُلَ عن مُرادِہ: کسی کو اس کے مقصد سے ہٹانا۔

کَسَرَ القَومَ: لوگوں کو شکست دینا۔

ـــ الشِّعرَ: شعر کا وزن درست نہ کرنا۔

ـــ الحَرفَ: حرف کو زیر دینا۔

ـــ الوَصِیَّۃَ: وصیّت کے خلاف کرنا، کالعدم کرنا۔

ـــ الاحتِکارَ: اجارہ داری ختم کرنا۔

ـــ الحاجِزَ: رکاوٹ دور کرنا۔

ـــ الحَلْقَۃَ: حصار یا حلقہ توڑنا۔

ـــ الرَّقمَ القِیاسِیَّ: ریکارڈ توڑنا

ـــ الصَّمتَ: سکوت توڑنا۔

ـــ القَرارَ: قرارداد یا فیصلہ کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ المَبدَأَ: اصول شکنی کرنا۔

ـــ شَرَفَہُ: کسی کی آبرو ریزی کرنا، عزت کو بٹا لگانا، بدنام کرنا۔

ـــ شَوکَتَہ: شان گھٹانا۔

کَسِرَ ـَ کَسَرًا: کاہل اور سست ہونا

کَسَّرَ الشیءَ: بالکل توڑنا، چورہ کرنا

ـــ الاِسمَ: اسم کی جمع تکسیر بنانا (وہ جمع جس میں واحد کا وزن باقی نہ رہے)۔

اِنکَسَرَ الشیءُ: ٹوٹنا (۲) کسی چیز کا زور کم ہونا (۳) سردی یا گرمی کا ہلکا پڑنا۔

ـــ العَسکَرُ: لشکر کا شکست کھا کر منتشر ہونا۔ فالعَسکَرُ مَکسُورٌ (مُنکَسِرٌ نہیں کہا جائے گا)۔

ـــ الشِّعرُ: شعر کا وزن ٹھیک نہ رہنا

ـــ العَجِینُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

ـــ عن الشیءِ: عاجز رہنا۔

ـــ العَطَشُ: پیاس بجھنا۔

تَکَسَّرَ: مُطاوِعِ کَسَّرَہ۔ ریزہ ریزہ ہو جانا، ٹکڑے ہو جانا (۲) شکن پڑ جانا۔

ـــ فی المَشیِ: زنخوں کی طرح چلنا،

ایسی چال چلنا جس میں نسوانیت یا نسوانیت کی جھلک ہو۔

الاِنْكِسَارُ: شکست (۲) عاجزی، بے بسی (۳) تخفیف، ہلکا پن۔

التَّكَسُّرُ: شکستگی (۲) ڈھیلا پن (۳) زنخا پن (۴) نازو ادا (۵) شکن، جھری، سلوٹ

الاِكْسِيرُ: دیکھئے (اک س) ردح خلاً

الكَاسِرُ: ٹوٹ پڑنے والا، جھپٹا مارنے والا، حملہ آور۔ عُقَابٌ كَاسِرٌ: حملہ آور عقاب ج: كُسَّر م: كَاسِرَةٌ ج: كَوَاسِرُ۔

الكَاسُورُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا۔

الكَوَاسِرُ: شکاری پرندے۔

الكُسَارُ: ٹوٹی ہوئی چیز کے ریزے (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جیسے: كُسَارُ الزُّجَاجِ والعودِ والخُبزِ۔ کانچ یا لکڑی یا روٹی کے ٹکڑے۔

الكُسَارَةُ: لکڑی یا روٹی یا کانچ کا چورا برادہ۔

الكِسْرُ: گھر کا گوشہ (۲) ہر چیز کا کونہ۔ ج: أَكْسَارٌ و كُسُورٌ۔

الكَسْرُ: الكِسْرُ (۲) ٹکڑا، جز، حصہ (۳) تھوڑی چیز (۴) ایک عدد کا ناتمام حصہ جیسے آدھا یا پانچواں یا چھٹا حصہ (وغیرہ) اس کا مقابل عدد صحیح ہے ج: كُسُورٌ (۵) شکست و ریخ (۶) کریک۔

الكَسْرُ العُشْرِيُّ: اعشاری اجزاء جیسے دس بیس تیس وغیرہ۔

ضَرَبَ الحُسَّابُ الكُسُورَ بَعْضَهَا بِبَعْضٍ: حساب دانوں نے کسر کو کسر سے ضرب دی۔

الكَسْرَةُ: شکست، ہار۔ وَقَعَتْ عَلَى القَوْمِ الكَسْرَةُ: لوگ ہار گئے۔

فُلَانٌ بِعَيْنِهِ كَسْرَةٌ مِنَ السَّهَرِ: فلاں کی آنکھ میں نیند بھری ہوئی ہے۔ رَجُلٌ ذُو كَسَرَاتٍ: ہر چیز میں دھوکا کھانے والا یا نقصان اٹھانے والا آدمی۔

الكِسْرَةُ: کسی چیز کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا، ریزہ الكِسْرَةُ مِنَ الخُبْزِ: روٹی کا ٹکڑا ج: كِسَرٌ۔

الكَسَّارَةُ: سروتا، اخروٹ وغیرہ توڑنے کا آلہ۔

الكُسُورُ مِنَ الجِلْدِ والثَّوْبِ: کھال یا کپڑے کی سلوٹ، شکن۔

أَرْضٌ ذَاتُ كُسُورٍ: اونچی نیچی زمین (۲) وادیوں اور پہاڑوں کے موڑ اور گھاٹیاں (آخری معنی میں اس لفظ کا مفرد استعمال نہیں ہوتا۔

الكَسِيرُ: شکستہ۔

كَسِيرُ الخَاطِرِ: شکستہ دل، رنجیدہ

المُتَكَسِّرُ: زنخے کی سی چال ڈھال والا۔

المُكَاسِرُ: پڑوسی جس کا گھر سے گھر ملا ہوا ہو۔ فُلَانٌ مُكَاسِرِي: فلاں میرا پڑوسی ہے۔

المَكْسِرُ: ٹوٹنے کی جگہ (۲) شکستگی۔ عُودٌ صُلْبُ المَكْسِرِ: تجربہ سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی، توڑنے سے عمدہ ثابت ہونے والی لکڑی۔ فُلَانٌ طَيِّبُ المَكْسِرِ: تجربہ سے قابل تعریف ثابت ہونے والا آدمی۔

المُكَسَّرُ: الجَمْعُ المُكَسَّرُ: وہ جمع جس میں واحد کا وزن ٹوٹ جائے۔

المُكَسَّرَاتُ: اخروٹ، بادام وغیرہ جو سختی سے ٹوٹتے ہیں (۲) وادی کی وہ گھاٹیاں جہاں سیلاب آگیا ہو۔

المَكْسُورُ: شکستہ، کمزور۔ صَوْتٌ مَكْسُورٌ: دھیمی اور کمزور آواز۔

عَسْكَرٌ مَكْسُورٌ: شکست خوردہ فوج

• كَسَّ الشَّيْءَ ـُـ كَسًّا: کوٹ کر باریک کرنا، خوب کوٹنا۔

كَسَّ الرَّجُلُ ـَـ كَسَسًا: کسی کے نچلے جبڑے اور دانتوں کا باہر نکلا ہوا ہونا اور اوپر کے جبڑے اور دانتوں کا پیچھے کو ہونا۔ هو أَكَسُّ. وهي كَسَّاءُ ج: كُسٌّ۔

تَكَسَّسَ: قصداً نچلے جبڑے کو آگے کرنا اور اوپر کے جبڑے کو پیچھے کرنا۔

الكَسِيسُ: پتھروں پر خشک کرکے چورا کیا ہوا گوشت (جو اسفار میں کام آتا ہے) (۲) جو اور مکئی سے بنی ہوئی شراب۔

• كَسَعَ فُلَانًا ـَـ كَسْعًا: کسی کے سرین پر ہاتھ یا لات مارنا۔

___ القَوْمَ بِالسَّيْفِ: لوگوں کا پیچھا کرکے تلوار مارنا، تلوار سے ڈھکیلتے ہوئے پیچھا کرنا۔

___ الشَّيْءَ بِكَذَا وكَذَا: تابع کرنا وَرَدَتِ الخَيْلُ يَكْسَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا: گھوڑے پانی پر ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے آئے۔

___ فُلَانًا بِمَا سَاءَهُ: کسی کو تکلیف دہ بات کہنا، دھتکارنا۔

اِكْتَسَعَتِ الخَيْلُ بِأَذْنَابِهَا: گھوڑوں کا اپنی دموں کو ٹانگوں میں دبا لینا۔

___ الكَلْبُ: دم کو ٹانگوں میں دبا لینا

___ الفَحْلُ: سانڈ کا اپنی دم کو رانوں پر مارنا۔

تَكَسَّعَ فِي ضَلَالِهِ: گمراہی میں بڑھتے رہنا۔

الأَكْسَعُ: حَمَامٌ أَكْسَعُ: وہ کبوتر جس کی دم کے نیچے سفید پر ہوں۔

الكُسْعَةُ: ہر شے کی پیشانی پر سفید دھبا،

سفید نکتہ (۲) پرندے کی دم کے نیچے سفید بالوں کا گچھا (۳) روئی کا ٹکڑا، ج: کُسَعٌ

المُکَسَّعُ: رَجُلٌ مُکَسَّعٌ: غیرشادی شدہ مرد۔

•کَسَفَتِ الشَّمْسُ ـِ کُسُوفًا: سورج کو گہن لگنا (روشنی غائب ہوجانا)

ـــ الوَجْهُ: چہرہ بدل جانا، چہرہ زرد ہوجانا، پیلا پڑجانا۔

ـــ الرَّجُلُ: نگاہ نیچی ہوجانا۔

ـــ بَصَرَهُ: نگاہ نیچی کرنا۔

ـــ بَصَرُهُ: آنکھ دکھنے کی بنا پر نہ کھلنا۔

ـــ بالُهُ: بدحال ہونا۔

ـــ أمَلُهُ: امید منقطع ہونا۔

ـــ الشيءَ کَسْفًا: ڈھانکنا۔

ـــ الرَّجُلَ: شرمندہ کرنا، رسوا کرنا (۲)۔

ـــ الشَّمْسُ النُّجُومَ: سورج کی روشنی کا ستاروں کو چھپا لینا۔

ـــ الشيءَ: منقطع کرنا۔

أکْسَفَ القَمَرُ الشَّمْسَ: چاند کا سورج کی روشنی کو چھپالینا۔

ـــ الحُزْنُ فُلانًا: غم کا کسی کے چہرے کو بدل دینا، رنگ اڑا دینا۔

کَسَّفَ الشيءَ: ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

تَکَسَّفَ: سورج کا گہن زدہ ہونا۔

اِنْکَسَفَ: سورج کو گہن لگنا۔

ـــ الرَّجُلُ: شرمندہ ہونا، بے نور ہونا۔

الکَاسِفُ: یَوْمٌ کاسِفٌ: بڑا ہولناک دن، سخت مصیبت کا دن۔

رَجُلٌ کاسِفٌ: غم سے نڈھال و پراگندہ حال۔ کاسِفُ البالِ: خستہ حال، آزردہ خاطر، پریشان حال

کاسِفُ الوَجْهِ: ترش رو، تیوری چڑھائے ہوئے۔

الکِسْفَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا ج: کِسَفٌ و کِسَفٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ کَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا کِسَفًا"

الکُسُوفُ: گہن، سورج اور زمین کے درمیان چاند کے حائل ہونے کی بنا پر سورج کی روشنی غائب ہوجانا یا کم ہوجانا (اسی طرح خُسُوفُ القَمَرِ ہوتا ہے)۔

الکَسِیفَةُ: ٹکڑا۔

•کَسْکَسَ الشيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا۔

الکَسْکَسَةُ: مؤنث کی ضمیر (کاف) کے ساتھ وقف کی صورت میں سین لگانا۔ جیسے: أعْطَیْتُکِ کے بجائے أعْطَیْتُکِسْ کہا جائے قبیلہ ہوازن کا استعمال ہے۔

الکُسْکُسِیُّ: دلے ہوئے گیہوں کا بنایا ہوا ایک کھانا جو بھاپ پر پکتا ہے اور مراکشی لوگ استعمال کرتے ہیں۔

•کَسِلَ عَنِ الشيءِ ـَ کَسَلًا: ایسے کام میں سستی کرنا جس میں سستی کرنا درست نہ ہو، ڈھیلا اور سست پڑنا سست ہونا۔ ھو کَسِلٌ وکَسْلانُ ج: کُسالَی وکَسْلَی، وھی کَسِلَةٌ وکَسْلَی وکَسْلانَةٌ۔

أکْسَلَ الأمْرُ الرَّجُلَ: سست کردینا

کَسَّلَهُ: أکْسَلَهُ۔

تَکاسَلَ: سست بننا، سستی کرنا۔

اِسْتَکْسَلَ المُتَکاسِلُ: سستی کرنے والے کا سستی کی وجوہ بیان کرنا۔

الکَسْلانُ: سست، کاہل ج: کُسالَی۔

المِکْسالُ: بہت کاہل و سست (۲) نرم و نازک لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ اٹھے۔

المَکْسَلَةُ: سستی کا سبب ج: مَکاسِلُ۔

الفَراغُ مَکْسَلَةٌ: بےکاری سستی کا سبب بنتی ہے۔ فُلانٌ لا تُکْسِلُهُ المَکاسِلُ: فلاں شخص کو اسباب کسل سست نہیں بناتے۔

•کَسَمَ ـِ کَسْمًا: معاش کے لئے محنت وکوشش کرنا۔

ـــ الحَرْبَ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ الشيءَ الیابِسَ: سوکھی چیز کو ہاتھ سے چورنا، باریک کرنا۔

الأکْسُومُ: گھنے نباتات کا باغ ج: أکاسِمُ وأکاسِیمُ۔

الکَسْمُ: ہاتھوں کو لگا رہنے والا چورہ (۲) طریقہ، رواج، فیشن (دارجة)

الکَسُومُ: محنتی اور کاموں میں مستعد۔

•کَسَا فُلانًا ثَوْبًا ـُ کَسْوًا: کسی کو کپڑا دینا یا پہنانا۔

ـــ الشيءَ بالثوب وغیرہ: چڑھانا، مڑھنا۔

ـــ بالاسمنت: سمنٹ کا پلاسٹر کرنا۔

کَسِیَ ـَ کَسًا: کپڑا پہننا۔

اکْتَسَی: کپڑا پہننا۔

ـــ الأرْضُ بالنَّباتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا۔

تَکَسَّی بالکِساءِ: کپڑا اوڑھنا، پہننا۔

اِسْتَکْساهُ: کسی سے کپڑا مانگنا۔

الکِساءُ: لباس، تن پوش، ڈریس، اوڑھنے کی چادر، کمبل وغیرہ ج: أکْسِیَةٌ۔

الکِساءُ والغِذاءُ: روٹی کپڑا۔

الکُسْوَةُ: تن پوش، بدن ڈھانپنے کا کپڑا، یا زیبائش کا کپڑا ج: کُسًا۔

الکاسِي: لباس پہنے ہوئے، تن پوش ج: کُساةٌ۔ خلاف عارٍ ج: عُراةٌ۔

المَکْسُوُّ بشيءٍ: کسی چیز سے ڈھکا ہوا، چھپا ہوا۔ المَقْعَدُ مَکْسُوٌّ بالقُماشِ المُشَمَّعِ: بنچ پر گیزین چڑھی ہوئی ہے۔

ك ــــ ش

•كَشَأَ اللَّحْمَ ــ كَشْأً: گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔ هو كَشِيءٌ۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کی چیز کو ککڑی وغیرہ کی طرح دانتوں سے کاٹ کر کھانا۔
ـــ الشَّيءَ: چھیلنا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّيفِ: کسی کو تلوار مارنا
كَشِئَ مِنَ الطَّعامِ ــ كَشَأً و كَشَاءً: شکم سیر ہونا۔ هو كَشِيءٌ و كَشِئٌ۔
ـــ يَدُهُ: ہاتھ کی کھال کا موٹا ہو جانا، پھٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا چمڑا اچھل جانا۔
اَكْشَأَ: خشک بھنا ہوا گوشت کھانا۔
تَكَشَّأَ الأَدِيمُ: کھال چھل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے سے سیر ہونا۔
ـــ اللَّحْمَ: سوکھا ہوا گوشت کھانا۔
الكَشِيءُ: بھنا ہوا پختہ گوشت۔
الكُشْأَةُ: عیب۔
•الكُشْتُبَانُ: انگشتانہ (فارسی)۔
•كَشَحَ القَومُ عَنِ المَاءِ ــ كَشْحًا: پانی کے پاس سے چلے جانا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پانی سے تیزی کے ساتھ واپس ہو جانا۔
ـــ لِفُلَانٍ بِالعَدَاوَةِ: کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، دشمنی رکھنا۔
ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کا دم کو ٹانگوں میں دبانا۔
ـــ القَومَ: لوگوں کو کھدیڑنا، دھتکارنا۔
ـــ البَعِيرَ: اونٹ کے پہلو پر آگ کا داغ لگانا۔
ـــ فُلَانًا: کوکھ کے قریب نیزہ مارنا۔
ـــ العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔
كَشِحَ ــ كَشَحًا: پہلو میں درد ہونا۔
كَاشَحَهُ: دشمنی رکھنا۔
كَشَّحَ العُودَ: چھیلنا۔
اِنْكَشَحَ القَومُ عَنِ المَاءِ وغَيرِهِ: لوگوں کا چھٹ جانا، منتشر ہو جانا۔
الكَاشِحُ: شدید دشمن۔
الكِشَاحُ: پہلو کا داغ۔
المُكَاشَحَةُ: مقاطعہ، بائیکاٹ (۲) چھپی دشمنی۔
الكَشْحُ: پہلو (کوکھ اور پسلیوں کے درمیان کی جگہ) (۲) موتیوں وغیرہ کا ہار ج: كُشُوحٌ۔ طَوَى كَشْحَهُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات کو چھپانا، پردہ ڈالنا۔ طَوَى عَنهُ كَشْحَهُ چھوڑنا، بے توجہ ہونا۔ پہلوتہی کرنا
الكَشَحُ والكُشَاحُ: پہلو کی بیماری (ذات الجَنْب)
المِكْشَاحُ: کلہاڑی (۲) تلوار کی دھار۔
المَكْشُوحُ: پہلو کی بیماری والا۔
•كَشَدَ الشَّيءَ ــ كَشْدًا: دانتوں سے کاٹنا، دانتوں سے ٹکڑا کرنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو تین انگلیوں سے دوہنا۔
اَكْشَدَ: دودھ سے مکھن نکالنا۔
الكَاشِدُ: اہل وعیال کے لئے محنت سے روزی کمانے والا (۲) صلہ رحمی کرنے والا، نسبی تعلق قائم رکھنے والا
الكِشْدَةُ: مکھن۔
الكَشُودُ: الكَاشِدُ۔
•كَشَرَ عَنْ أَسْنَانِهِ ــ كَشْرًا: دانت نکالنا (ظاہر کرنا) ہنستے یا مسکراتے وقت دانت نکالنا۔
ـــ فُلَانٌ لِصَاحِبِهِ: اپنے ساتھی کو دیکھ کر مسکرانا۔
ـــ السَّبُعُ عَنْ نَابِهِ: درندے کا مقابلہ کے لئے دانت نکالنا۔
كَشَرَ العَدُوُّ عَنْ أَنْيَابِهِ: دشمن کا دانت پیسنا، درندے کی طرح کاٹ کھانے کو دوڑنا۔
كَاشَرَهُ: کسی کے سامنے ہنسنا، بےتکلفی سے پیش آنا۔
كَشَّرَ: خوب دانت نکالنا (۲) ترش رو ہونا (دارجة)۔
الكَشْرُ: خوشہ جس کا پھل کھا لیا گیا ہو۔
الكُشَرِيُّ: (چاول اور دال کی) کھچڑی
المُكَاشِرُ: الجَارُ المُكَاشِرُ: قریبی پڑوسی۔
•كَشَّتِ الأَفْعَى ــ كَشِيشًا: سانپ کی جلد کی باہم رگڑ سے آواز نکلنا۔ (۲) سانپ کا پھنکارنا۔
ـــ الجَمَلُ: اونٹ کا بلبلانا۔
ـــ القِدْرُ: ہنڈیا میں جوش آنا۔
ـــ الثَّوبُ بَعدَ الغَسْلِ: کپڑے کا دھلنے کے بعد سکڑنا۔
ـــ فُلَانٌ مِنْ كَذَا: کسی چیز سے ڈرنا
•كَشَطَهُ عَنهُ ــ كَشْطًا: ہٹانا، الگ کرنا۔ جیسے: كَشَطَ الجِلْدَ عَنِ الذَّبِيحَةِ: کھال اتارنا۔
ـــ الجُلَّ عَنِ الفَرَسِ: گھوڑے کی جھول اتارنا۔
ـــ عَنْ أَسْرَارِهِ: بھید کھولنا۔
ـــ الحَرْفَ: مٹانا، کھرچنا۔
ـــ غِلَالَةَ اللَّبَنِ: دودھ کے جھاگ کو اکٹھا کرنا، بالائی کی تہ لگانا۔
ـــ عَنِ الشَّيءِ كَذَا: ڈھکن وغیرہ اتارنا۔
اِنْكَشَطَ: زائل ہونا، دور ہونا۔ مطاوع كَشَطَهُ۔
ـــ الرَّوْعُ: کسی کا خوف دور ہونا۔
تَكَشَّطَ السَّحَابُ: بادلوں کا پھٹنا اور منتشر ہونا۔

الکَشَّاطُ : قصائی ۔
• کَشَفَ الشیئَ و عنه ـــ کَشْفًا: کھولنا پردہ ہٹانا، ڈھکن کھولنا۔
ـــ الاَمْرَ و عنه : انکشاف کرنا، ظاہر کرنا
ـــ اللّٰهُ غَمَّهُ : رنج و تکلیف دور کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا العَذَابَ اِنَّا مؤمِنُونَ"۔
ـــ الكَوَاشِفُ فُلَانًا : انکشافات بدنے اسے رسوا کر دیا۔ اس کی بداعمالیوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔
ـــ علیه الطَّبِیبُ : معالج کا بیمار کو دیکھنا اور مرض کی تشخیص کرنا۔
ـــ السِّتر او القِنَاعَ : کسی چیز سے نقاب یا پردہ اٹھانا، کھولنا۔
ـــ عن السِرِّ : افشاءِ راز کرنا۔
ـــ عن اللُّغْزِ : معمہ حل کرنا۔
ـــ عن المو هبة : صلاحیت جاننا۔
ـــ الحَرْبُ عن سَاقیها : لڑائی کا بھڑک اٹھنا۔
کَشِفَ فُلَانٌ ـــ کَشَفًا : کھلی ہوئی پیشانی والا ہونا، سر کا اگلا حصہ کھلنا۔ (۲) لڑائی میں بے ڈھال کے ہونا (۳) لڑائی میں سر پہ خود نہ رکھنا (۴) لڑائی میں شکست کھانا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کی دم کے بالوں کا خم دار ہونا۔ ھو اَکْشَفُ ج: کُشْفٌ
اَکْشَفَ فُلانٌ : اس طرح ہنسنا کہ مسوڑھے دکھائی دینے لگیں۔
کَاشَفَهُ بِالاَمْرِ : کسی کو کوئی بات بتانا، کسی پر کسی معاملہ کا انکشاف کرنا۔
ـــ بالعَدَاوَةِ : کسی سے کھلم کھلا دشمنی کرنا، دشمنی کا اظہار کرنا۔
کَشَّفَ : مبالغہ در کَشَفَ (۲) فہرست بنانا
اِکْتَشَفَتِ المَرْأَةُ : عورت کا حد سے زیادہ اظہارِ زینت کرنا۔

اِکْتَشَفَ الاَمْرَ : کوشش سے انکشاف کرنا (۲) پہلی بار کسی چیز کا انکشاف کرنا (۳) سراغ لگانا، جستجو کرنا، دریافت کرنا، پتہ چلانا۔
اِنْکَشَفَ الشیئُ : کھلنا، ظاہر ہونا، پتہ چلنا۔ مطاوع کَشَفَ۔
تَکَاشَفَ القَوْمُ : ایک دوسرے سے اپنی بات ظاہر کرنا۔
تَکَشَّفَ الشیئُ : منکشف ہونا، کھلنا
ـــ فُلَانٌ : کسی کا بھانڈا پھوٹنا، پول کھلنا، رسوا ہونا، قلعی کھلنا۔
ـــ البَرْقُ : آسمان میں بجلی پھیلنا۔
ـــ الاَرْضُ : زمین کا خشک ہو کر جگہ جگہ سے پھٹنا۔
ـــ النِّقَابُ عن وَجْهِهِ : حقیقت بے نقاب ہونا۔
اِسْتَکْشَفَ عَنْهُ : کسی سے کسی کا انکشاف کرانا، بات ظاہر کرنے کو کہنا۔ (۲) جستجو کرنا، کسی کی تلاش کرنا۔
الاِکْتِشَافُ : نیا انکشاف، ظہور۔
الاِکْتِشَافَاتُ : نئی تحقیقات، ایجادات نئی دریافت۔
الاِکْتِشَافَاتُ العِلْمِیَّةُ : علمی تحقیقات
طائِرَةُ اکْتِشَافٍ : سراغ رساں جہاز۔
الکَاشِفُ : اظہار کنندہ، مُظْهِر (۲) ازالہ کنندہ ج: کَشَفَةٌ۔
الکَوَاشِفُ : رسوا کن امور، عیوب، باعث شرم کام، کچا چٹھا۔
الکَشْفُ : مخبری، جاسوسی، اسکاؤٹنگ ایک عالمگیر نظام جس کے تحت لوگوں یا طلبہ کو خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار کر کے خود اعتمادی کے ساتھ امداد باہمی کے اصول پر کام کا عادی بنایا جاتا ہے مدارس کی رضاکارانہ خدمت خلق تنظیم

جس کے تحت مختلف مقامات کے تربیتی اسفار کیے جاتے ہیں اور کیمپ لگا کر ان میں مظاہرۂ خدمت کیا جاتا ہے (۲) اظہار، انکشاف (۳) فہرست، چارٹ، شیٹ (۴) رپورٹ (۵) معاینہ، جانچ (۶) نئی دریافت، نئی تحقیق ج: کُشُوفٌ۔
کَشْفُ الاجور : تنخواہوں کا نقشہ، پے شیٹ۔
کَشْفُ البَخْتِ : قسمت بینی (۲) نجومی کا نقشہ جسے دیکھ کر وہ لوگوں کی تقدیر کے لکھے کا انکشاف کرتا ہے۔
کَشْفُ حِسَابٍ : گوشوارہ، آمد و خرچ کی تفصیل کا نقشہ (۲) بل۔
الکَشْفُ الطِّبِّیُّ : طبی رپورٹ۔
کَشْفُ المُحْتَوَیات : فہرست مندرجات
کَشْفُ الحِجَاب : بے نقابی، بے پردگی۔
کَشْفُ النِّقَاب : نقاب کشائی۔
الکَشَّاف : اسکاؤٹ بوائے، جماعت خدمت خلق کا ایک رضاکار ج: الکَشَّافَة (۲) دشمن کی مخبری اور جاسوسی کرنے والی جماعت۔
کَشَّافُ الضَّوء : بیٹری، ٹارچ۔ النُّورُ
الکَشَّاف : سرچ لائٹ۔ الفِتیان
الکَشَّافَة : اسکاؤٹ جوان، جماعت خدمت خلق کے جوان۔
الکِشَافَةُ : اسکاؤٹنگ، دشمن کی مخبری جاسوسی، خدمت خلق کا کام۔
الکَشْفَاءُ : جَبْهَةٌ کَشْفَاءُ : وہ پیشانی جس کا بالائی حصہ دبا ہوا ہو
المِکْشَاف : ذریعہ انکشاف، آلہ انکشاف
مِکْشَافُ الضَّوْء : بیٹری، ٹارچ۔
المِکْشَافُ الکَهْرَبِیُّ : آلہ برق پیما، بجلی کے کنکشن کی طاقت یا نوعیت معلوم کرنے کا برقی آلہ (الکٹروسکوپ)۔

المکشوف: واشگاف، کھلا ہوا، واضح۔
• الکِشْکُ: دودھ اور آٹے کا خشک کیا ہوا آمیزہ جسے وقتِ ضرورت حلوا بنا کر کھایا جاتا ہے یا نمک ڈال کر دلیے کی طرح کھاتے ہیں۔
الکُشْکُ: (معرب) قصرِ شاہی (۲) لکڑی وغیرہ کی کوٹھری، پہریدار کا کیبن۔
کُشْکُ التلیفون: ٹیلیفون بوتھ، ٹیلیفون کا کیبن۔
کُشْکُ الدَّیْدَبان: دربان (پہریدار) کا کیبن۔
کُشْکُ الکُتُب: بک اسٹال۔
• الکَشْکُول: بھکاری کا چنبل (۲) اخبارات ورسائل کا مرقع۔
• کَشْکَشَ فُلانٌ: بھاگنا۔
— الأفعی: سانپ کی کھال سے آواز نکلنا۔ بِئْرٌ لا یُکَشْکِشُ ماؤُھا: وہ کنواں جس کا پانی (نکالنے سے) ختم نہ ہوتا ہو۔
— الثوبَ: کپڑے میں سلوٹیں ڈالنا۔
الکَشْکَشَۃُ: عرب کے قبیلہ بنو ربیعہ اور بنو اسد کا ایک لہجہ جس میں وہ مؤنث کے کافِ خطاب کو شین سے بدلتے تھے جیسے: علیكِ کے بجائے عَلَیْشِ بعض نے کہا ہے کہ کاف خطاب کے بعد کسی حرف کا اضافہ کرتے تھے۔ جیسے: علیكِ کے بجائے عَلَیْکِش۔
• کَشَمَ اَنْفَہٗ ـُ کَشْمًا: جڑ سے ناک کاٹنا۔
— القِثّاءَ او الجَزَرَ: ککڑی یا گاجر کو سختی کے ساتھ کھانا۔
کَشِمَ ـَ کَشَمًا: پیدائشی یا خاندانی طور پر عیب دار ہونا۔ ھو اَکْشَمُ۔
اَکْتَشَمَ اَنْفَہٗ: جڑ سے ناک کاٹنا۔
• کَشْمَرَ: رونے کے قریب ہونا۔

کَشْمَرَ اَنْفَہٗ: ناک توڑنا۔
الکُشامِرُ: برا آدمی۔
• الکِشْمِشُ: کشمش۔ کِشْمِشَۃ: ایک دانۂ کشمش۔
• کَشاہُ ـُ کَشْوًا: کسی چیز کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

ک — ص

• کَصَّ ـِ کَصًّا و کَصِیْصًا: ڈر خوف سے دبک جانا، سمٹ جانا (۲) مصیبت کے وقت کمزور ہو جانا۔
اَکَصَّ فُلانٌ: شکست کھا کر بھاگنا۔
الکَصِیْصُ: خوف وگھبراہٹ کی وجہ سے دھیمی آواز (۲) ڈر خوف سے اضطراب (۳) محنت کی وجہ سے پیچ وتاب (۴) ٹڈی کی آواز۔
• کَصَمَ ـِ کَصْمًا و کُصُوْمًا: منزل پر پہنچے بغیر جہاں سے چلے وہیں واپس آنا۔
— الشیءَ کَصْمًا: دانتوں سے کاٹنا
— الرَّجُلَ: سختی سے ہٹانا۔

ک — ظ

کَظَبَ ـُ کُظُوبًا: مٹاپے سے جسم بھرا ہوا ہونا۔
• کَظَرَ القَوْسَ ـُ کَظْرًا: تانت باندھنے کے لئے کمان کے کناروں پر دندانہ بنانا۔
— الزَّنْدَۃَ: چقماق میں دندانہ بنانا۔
الکُظْرُ: گردہ کی چربی (۲) گردوں سے چربی اتارنے کے بعد خالی جگہ (۳) انڈوکرائن گلینڈ (۴) کمان میں تانت باندھنے کے لئے بنائی ہوئی جگہ ج: کِظارٌ۔
الکُظْرَۃُ: گردہ کے پاس کی جگہ جہاں سے چربی اتاری گئی ہو۔

• کَظَّ المَسِیْلُ بالماءِ ـُ کَظًّا: نالی کا پانی کی کثرت کے باعث تنگ ہو جانا (پانی کا بہاؤ کم ہو جانا)۔
— الحَبْلَ: رسّی کو باندھنا۔
— الطَّعامُ او الشَّرابُ الحَیَوانَ: کھانے اور پینے کا جانور کو اتنا سیر کر دینا کہ اسے سانس لینا دشوار ہو جائے۔
— الغَیْظُ صَدْرَہٗ: سینہ کا غیظ وغضب سے بھر جانا۔
— الاَمْرُ فُلانًا: رنج وتکلیف پہنچانا۔
— فُلانٌ خَصْمَہٗ: اپنے مقابل کو اس طرح گھیرنا کہ وہ بچ کر نہ جا سکے۔
کاظَّہٗ: عرصہ تک کسی کے مقابلہ پر ڈٹے رہنا، عرصہ تک کسی کو تنگ کئے رکھنا
— فُلانًا فی الحَرْبِ: جنگ میں کسی سے زبردست مقابلہ کرنا۔
اِکْتَظَّ: بھرنا، بہت بھرنا، پر ہونا، کھچا کھچ بھرنا۔ جیسے: اکتَظَّ المَکانُ بالنّاسِ۔ اکتَظَّ الوادی بالسَّیْلِ اکْتَظَّ بَطْنُہٗ بالطَّعامِ: اس کا پیٹ اوپر تک بھر گیا۔
— من الطَّعامِ: کھانے کی زیادتی سے جی متلانا، طبیعت خراب ہونا، سانس نہ آنا۔
تَکاظُّوا: جنگ میں گتھم گتھا ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا دشمنی میں حد سے بڑھنا۔
الکِظاظُ: تکان، سختی (۲) دل کی گھٹن، رنج وغم (۳) عداوت۔
الکَظُّ: رَجُلٌ کَظٌّ: کاموں میں گھرا ہوا گرانبار آدمی۔
الکِظَّۃُ: بدہضمی، شکم پری کی تکلیف ج: اَکِظَّۃٌ۔

الکَظِیظُ: شکم سیر (۲) پُر، بھرا ہوا۔
الْمَکْظُوظُ: شکم پُری کی تکلیف میں مبتلا، بدہضمی کا مریض (۲) پُر، بھرا ہوا۔
اُلْمُکْتَظُّ: پُر، بھرا ہوا۔
• کَظْکَظَ السِّقَاءُ: مشک کا پانی ڈالتے وقت ہر مرتبہ اٹھنا، پھولنا۔
تَکَظْکَظَ عِنْدَ الاَکْلِ: شکم سیر ہونے کی بنا پر کھاتے وقت سیدھا ہو کر بیٹھنا۔
• کَظَمَ السِّقَاءَ ـِ کَظْمًا: مشک کو بھر کر منھ بند کرنا۔
ـــ مَجْرَی الماءِ: پانی کے راستہ کو بند کرنا
ـــ الرَّجُلُ غَیْظَهُ وعَلَی غَیْظِهِ: کسی کا اپنے غصہ کو ضبط کرنا، پی جانا (یہ ضبط معاف کرنے کی صورت میں ہو یا ناراضگی برقرار رہنے کی صورت میں) ھو کاظِمٌ وکَظِیْمٌ۔ کَظَمَهُ الغیظُ: غصہ نے اسے دبا لیا۔ فھو کَظِیْمٌ ومَکْظُوْمٌ۔
ـــ نَفَسَهُ: سانس روکنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ کو نکیل ڈالنا۔
کَظَمَ ـُ کُظُومًا: خاموش رہنا۔
الکَاظِمُ: خاموش (دل کا حال چھپانے والا) (۲) غصہ ضبط کرنے والا، غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھنے والا، دل کی کیفیت کو چھپانے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "والکَاظِمِیْنَ الغَیْظَ" ج: کُظَّمٌ۔
الکِظَامُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔
اَخَذَ بِکِظَامِ الاَمْرِ: قابل بھروسہ کام کو اپنانا۔
الکِظَامَةُ: بند کرنے کی چیز، ڈاٹ وغیرہ۔ (۲) اونٹ کی نکیل (۳) وادی کا دہانہ (۴) دو کنوؤں کے درمیان کی نالی (۵) ترازو کے پلڑے کی تین رسیوں کے سرے باندھنے کا کڑا (جو ترازو کی ڈنڈی کے دونوں جانب ہوتا ہے)۔
الکَظْمُ: سانس کی نالی ج: اَکْظَامٌ وکِظَامٌ۔ اَخَذَ بِکَظْمِهِ: اس نے سانس لیا۔
الکَظِیْمُ: دل کا حال چھپانے والا (۲) رنجیدہ، دکھی، دل ہی دل میں گھٹنے والا۔ قرآن پاک میں ہے: "وابْیَضَّتْ عَیْنَاهُ من الحُزْنِ فهو کَظِیْمٌ" (۳) غصہ سے گلے میں پھندا لگا ہوا (۴) دروازہ بند کرنے کا موسلا یا چٹخنی وغیرہ۔ انّها لَکَظِیْمُ الخَلْخَالِ: اس عورت کی پازیب کسی ہوئی ہے اس لئے اس کی آواز سنائی نہیں دیتی (یہ اس وقت جبکہ پنڈلی پر گوشت ہو)۔
الکَظِیْمَةُ: بھراس ج: کَظَائِمُ۔
الْمَکْظُوْمُ: دکھی، مصیبت زدہ (۲) غصہ سے حلق میں پھندا لگا ہوا۔
• کَظَا لَحْمُهُ ـُ کَظًا: گوشت کا ٹھکا ہوا ہونا، گٹھے ہوئے جسم کا ہونا
تَکَظَّی لَحْمُهُ سِمَنًا: مٹاپے سے گوشت کا بھرا ہوا ہونا، اٹھا ہوا ہونا

ک ــــ ع

• کَعَبَت الفَتَاةُ ـُ کُعُوبًا: لڑکی کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی کَعَابٌ وکَاعِبٌ۔ اخیر کی جمع کَوَاعِبُ۔
ـــ الثَّدْیُ: پستان ابھرنا۔
ـــ فُلانًا ـَ کَعْبًا: کسی کے خشک حصہ بدن (جیسے سر وغیرہ) پر مارنا۔
ـــ الإنَاءَ وغَیْرَهُ: بھرنا۔
اَکْعَبَ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔
کَعَّبَت الفَتَاةُ: لڑکی کا سینہ ابھرنا۔
وکَعَّبَ ثَدْیُهَا: لڑکی کا پستان ابھرنا۔
کَعَّبَ الشَّیْءَ: چوکور بنانا (۲) مکعب (شش گوشہ) بنانا۔
ـــ العَدَدَ: کسی عدد کو اسی سے دو دفعہ ضرب دینا۔
ـــ الإنَاءَ: برتن کو بھرنا۔
ـــ الثَّوْبَ: خوب لپیٹنا، طے کرنا۔
تَکَعَّبَ ثَدْیُ الفَتَاةِ: پستان ابھرنا
التَّکْعِیْبَةُ: انگور کی بیل چڑھانے کا چھپر، بانس وغیرہ کا جال۔
التَّکْعِیْبِیَّةُ: فن تصویر کشی کا ایک خاص طریقہ جس میں اشیاء اور مناظر کو نقوش کے ذریعہ ظاہر کیا جاتا ہے
الکَاعِبُ: ابھرے ہوئے پستان والی نوجوان لڑکی یا ابھرا ہوا پستان ج: کَوَاعِبُ۔
الکَعْبُ: ٹخنہ پنڈلی اور سر کا جوڑ (اسی کو عامۃ الناس عَقِب کہتے ہیں) (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) بانس یا گنے کے دو پوروں کے درمیان کی گرہ ج: کُعُوبٌ وکِعَابٌ (۴) نرد (کھیل) کا نگینہ، مہرہ (۵) شان وعظمت (۶) جوتے کی ایڑی۔ رَجُلٌ عَالِی الکَعْبِ بلند رتبہ آدمی، کامیاب و فتحیاب آدمی۔ ذَهَبَ کَعْبُهُمْ: ان کی عزت جاتی رہی۔ اَعْلَی اللّٰهُ کَعْبَهُمْ اللہ ان کی عزت بڑھائے۔
الکَعْبَةُ: مکہ معظمہ میں خانۂ خدا (۲) ہر چہار گوشہ گھر ج: کَعَبَاتٌ وکِعَابٌ۔
الکُعْبَةُ: لڑکی کی بکارت، دوشیزگی۔
کَعْبُ جِلْدٍ: چمڑے کا پشتہ (جو کتاب کی جلد میں لگایا جاتا ہے)۔
کَعْبُ المُسْتَنَدَاتِ: کاغذات کا پیڈ۔
المُکَعَّبُ: بیل بوٹے والا کپڑا یا چادر، پھول دار چادر یا کپڑا (۲) ہر وہ جسم جسے چھ مساوی سطحیں محیط

ہوں، شش گوشہ جسم، علم الحساب میں کسی عدد کو اس کے چہار گنے سے ضرب دے کر حاصل ہونے والا عدد جیسے ثمانیہ (آٹھ) دو کا مکعب (چہار گنا ہے)۔ لمبائی، چوڑائی اور اونچائی میں برابر چیز۔

•کَعْبَرَہٗ بالسَّیْف: تلوار سے کاٹنا۔

تَکَعْبَرَ: مطاوع کَعْبَرَہٗ: تلوار سے کٹنا۔

الکُعْبُرَۃُ: گیہوں کی بالی وغیرہ کی گرہ، پوری کی گرہ (۲) ہر دو ہڈیوں کا جوڑ (۳) ہر تہ بہ تہ اکٹھا ہونے والی چیز (۴) سر کی جڑ (۵) ران کا سرا (۶) گوشت کا تھوڑا سا ٹکڑا (۷) گیہوں صاف کرنے کے بعد پھینکا جانے والا کوڑا ج: کَعَابِر۔

کُعْبُرَۃُ الکَتِف: مونڈھے کی گھومنے والی ہڈی۔

الکُعْبُورَۃُ: ہر تہ بہ تہ جمع شدہ چیز ج: کَعَابِیْر۔

•کَعْبَسَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، ہلکے ہلکے دوڑنا۔

•اَکْعَتَ فُلانٌ: غصہ سے منہ پھلائے ہوئے چلے جانا۔

الکُعَیْتُ: ایک چڑیا ج: کِعْتان۔

•کَعْتَرَ فی مَشْیِہٖ: نشہ والے کی طرح جھومتے ہوئے چلنا۔

•کَعِرَ الصَّبِیُّ ـَ کَعَرًا: بچہ کا پیٹ بڑھ جانا۔ ھو کَعِرٌ و اَکْعَرُ۔

___ الفَصِیْلُ: اونٹ کے بچہ کے کوہان میں چربی کا بننا شروع ہونا۔

اَکْعَرَ البَعِیْرُ: اونٹ کا کوہان چربی سے بھر جانا۔

الکُعْشُ: انگلی کے جوڑوں کی ہڈی، انگلی کے پوروں کی ہڈیاں ج: کِعَاش۔

•کَعَصَ ـَ کَعْصًا: کھانا۔

کَعْطَلَ بیدِہٖ: انگڑائی لیتے وقت ہاتھ پھیلانا۔

•کَعَّ فُلانٌ ـِ کَعًّا و کُعُوْعًا و کَعَاعَۃً: کمزور و بزدل ہونا۔ ھو کَعٌّ و کَاعٌّ۔ آخری کی جمع کَاعَّۃ۔

اَکَعَّ فُلانًا: ڈرانا، بزدل بنانا، ہمت پست کرنا۔

___ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کو اس کی جگہ سے ہٹا دینا، اس کے راستہ سے باز رکھنا۔

___ فی کلامِہٖ: بات کرتے ہوئے رکنا

الکَعْکُ: (فارسی کا معرب) کیک، پیسٹری۔

•کَعْکَعَ فی کلامِہٖ: بات کرتے ہوئے رکنا۔

___ فُلانًا: خوف زدہ کرنا، بزدل بنانا (۲) کسی کا رخ پھیرنا، اس کے راستہ سے روکنا۔

تَکَعْکَعَ: آگے بڑھنے کے بعد خوف سے پیچھے ہٹ جانا۔

•کَعَمَ البَعِیْرَ ـَ کَعْمًا: اونٹ کے منہ کو مستی کے وقت باندھ دینا۔ ھو کَعِیْمٌ و مَکْعُوْمٌ۔

___ الوِعَاءَ: برتن کا منہ بند کرنا، باندھنا۔

___ الخَوْفُ فُلانًا: خوف کا کسی کی زبان بند کر دینا، خوف سے زبان بند ہو جانا۔

کَاعَمَہَا: منہ کا بوسہ لینا (۲) بوسہ لینے کی طرح منہ پر منہ رکھ دینا۔

الکِعَامَۃُ و الکِعَامُ: منہ بند، جانور کے کاٹنے کے ڈر سے اس کا منہ باندھنے کا کپڑا یا رسی وغیرہ۔

•کُعْنِبَ قَرْنُ التَّیْسِ: بکرے کے سینگ کا گول مڑا ہوا ہونا۔ ھو مُکَعْنَبٌ۔

ک ـــ ف

•کَفَأَ الاِناءَ ـَ کَفْئًا: اوندھا کرنا، پلٹنا۔

___ القومُ عن الشیءِ: ہٹ جانا، الگ ہو جانا۔

___ فُلانًا: ہٹانا، الگ کرنا۔

اَکْفَأَ الاِناءَ: کَفَأَہٗ۔

___ فی سَیْرِہٖ: راہ راست سے ہٹنا۔

___ فی الشِّعْرِ: حرف روی کو اس کے قریبی حرف سے بدل لینا یا کسی اور وجہ سے وزن تبدیل کر دینا (روی: شعر کا آخری حرف جس پر نظم یا قصیدہ تیار کیا جاتا ہے)۔

___ لَوْنُہٗ: رنگ بدل جانا، پھیکا پڑنا۔

___ لَہٗ: کسی کا مماثل و ہم پلہ بنانا۔

___ الخِبَاءَ: خیمہ پر پیچھے کی جانب پردہ لگانا۔

کَافَأَہٗ علی الشیءِ مُکَافَأَۃً و کِفَاءً: بدلہ دینا، کَافَأَہٗ بِصُنْعِہٖ: اس کے عمل کا اسے صلہ یا بدلہ دیا۔

___ فُلانًا: کسی سے برابری کرنا، کسی کا ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔

___ الشیءَ: مدافعت و مقابلہ کرنا۔ لَنَا ظُلَّۃٌ نُکَافِئُ بِہَا عَیْنَ الشَّمْسِ: ہمارا ایک سائبان ہے جس کے ذریعہ ہم سورج کی تمازت کا مقابلہ کرتے ہیں۔

___ فُلانٌ بَیْنَ فَارِسَیْنِ بِرُمْحِہٖ: دو گھوڑا سواروں کو یکے بعد دیگرے بلا فصل نیزہ مارنا۔

کَفَّأَ الاِناءَ: کَفَأَہٗ۔

اِکْتَفَأَ لَوْنُہٗ : رنگ بدلنا۔
—— الإناءَ : برتن کو الٹنا۔
اِنْکَفَأَ علی الشئِ : مائل ہونا، متوجہ ہونا
اِنْکَفَأَتِ المرأۃُ علی وَلَدِھا تُرْضِعُہٗ : عورت اپنے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے متوجہ ہوئی۔
—— عنہ : پھرنا، ہٹنا، الگ ہونا۔
—— الیہ : لوٹنا۔ جیسے : انکفأ الی وطنِہ
—— لَوْنُہٗ : رنگ بدلنا۔
—— الاناءُ : الٹنا، اوندھا ہونا۔
—— القومُ : لوگوں کا شکست کھانا۔
تَکَافَأَ الشَّیْئَانِ : دو چیزوں کا برابر ہونا، ہم رتبہ و ہم پلہ ہونا۔ تکافأ القومُ۔
تکافأتِ الفُرَصُ : یکساں مواقع ملنا۔
تَکَفَّأَ فی مِشْیَتِہ : اتراتے ہوئے چلنا، جھومتے اور مٹکتے ہوئے چلنا۔
تَکَفَّأَت بِھِم الاَمْوَاجُ : موجوں کا ادھر سے ادھر پھینکنا، موجوں کا ہچکولے دینا۔
—— لَوْنُہٗ : رنگ بدلنا۔
اِسْتَکْفَأَہٗ شَجَرَۃً : کسی سے ایک سال کے لئے درخت کا پھل لینا۔
—— فُلاناً الشَّرابَ : کسی سے اپنے برتن میں اس کے برتن سے پینے کی چیز ڈلوانا الٹوانا۔
الإِکْفَاءُ : شاعر کا حرف روی کو بدل بدل کر لانا جیسے کہیں لام کہیں میم کہیں دال وغیرہ۔
التَّکَافُؤُ بینَ الشَّیْئَیْنِ : دو چیزوں میں برابری، یکسانیت۔
الکُفْءُ : مماثل، برابر (۲) ہم پلہ، ہم رتبہ (۳) اہل، لائق، قابل (۴) باصلاحیت
ج : اَکْفَاءٌ و کِفَاءٌ۔
الکِفَاءُ : مماثل، برابر۔ لا کِفَاءَ لہ : اس کا کوئی برابر کا نہیں۔

(۲) خیمہ کا پردہ جو زمین تک لٹکا رہے
ج : اَکْفِئَۃٌ۔
الکَفَاءَۃُ : طاقت وعزت میں برابری (۲) شادی میں مرد وعورت کے حسب و نسب اور مذہب وغیرہ میں یکسانیت اور برابری۔
—— لِلعَمَلِ : کام کی طاقت وصلاحیت قابلیت، اہلیت۔
الکَفَاءَۃُ الاِدَارِیَّۃُ : انتظامی صلاحیت
کَفَاءَۃُ الاَدَاءِ : کارکردگی کی صلاحیت
الکَفَاءَۃُ الانتاجِیَّۃُ : پیداواری صلاحیت
الکَفَاءَۃُ الحَرْبِیَّۃُ والقِتَالِیَّۃُ : جنگی صلاحیت۔
الکَفَاءَۃُ العالیۃُ : اعلیٰ صلاحیت۔
کَفَاءَۃُ المُسْتَخْدَمِ : ملازم کی لیاقت
الکَفَاءَۃُ المُمْتَازَۃُ : برتر صلاحیت۔
الکُفْأَۃُ : کسی چیز کی یک سالہ پیداوار۔
کُفْأَۃُ الاَرْضِ : سالانہ کاشت۔
کُفْأَۃُ الشَّجَرِ : درخت کا سالانہ پھل
کُفْأَۃُ الغَنَمِ : وَھَبَ لہ کُفْأَۃَ غَنَمِہ : ایک سال کے لئے کسی کو بکریوں کے دودھ ان کے بچے اور ان کی اون دے کر بکریوں کو واپس لے لینا۔
الکُفُوءُ : الکُفْءُ۔
الکَفِیءُ : الکُفُوءُ۔ مماثل ویکساں (۲) وادی کا بیچ۔
کَفِیءُ اللَّوْنِ : پھیکے اور بدلے ہوئے رنگ کا۔
کِفْءُ الوَادِی : وادی کا اندرونی حصہ
مُکْفَأُ اللَّوْنِ : بدلے ہوئے رنگ کا، پھیکے رنگ کا۔
مُکْتَفِئُ اللَّوْنِ : بدلے ہوئے رنگ کا۔
المُکَافَأَۃُ : محنتانہ، فیس، معاوضہ (۲) الاؤنس (۳) وظیفہ (۴) انعام

ج : مُکَافَآت۔
مُکَافَأَۃُ الخِدْمَۃِ : محنتانہ، صلہ۔
المکافأۃُ السَّنَوِیَّۃُ : سالانہ وظیفہ۔
المکافأۃُ المالیَّۃُ : نقد انعام۔
المُکَافِئُ : انعام دینے والا۔
• کَفَتَ الشئُ —— کَفْتاً : الٹ پلٹ ہونا، الٹا سیدھا ہونا۔
—— الطَّائِرُ وغَیْرُہٗ : پرندے وغیرہ کا سمٹ کر تیز اڑنا۔
—— فُلاناً : کسی کا رخ پھیرنا۔
—— الشئَ والیہ : کسی چیز کو اپنے ساتھ ملا لینا۔
—— المَتَاعَ : سامان اکٹھا کرنا۔
—— ذَیْلَہٗ : اپنا دامن سمیٹنا۔
—— اللّٰہُ فُلاناً : کسی کو موت دینا، خدا کی طرف سے کسی کی موت آنا۔
کَفَّتَ الشئَ والیہ : اپنے ساتھ ملانا، اپنے ساتھ لینا۔
—— الدِّرْعَ بالسَّیْفِ : زرہ کو تلوار میں لٹکا کر اپنے ساتھ لینا۔
اِکْتَفَتَ المالَ : سارا مال لے لینا۔
اِنْکَفَتَ الرَّجُلُ : آدمی کا سکڑنا، سمٹنا (۲) لوٹنا، پھر جانا۔
—— الفَرَسُ : گھوڑے کا دبلا ہونا۔
—— القومُ الی مَنَازِلِھِم : لوگوں کا اپنے گھروں کو واپس ہونا۔
تَکَفَّتَ الثَّوْبُ : کپڑے کا سمٹنا۔
—— فی سَیْرِہ : تیز چلنا۔
الکِفَاتُ : اَرْضٌ کِفَاتٌ : زندوں اور مردوں کو جمع کرنے والی زمین، زندوں اور مردوں کا سنگم۔ قرآن پاک میں ہے "اَلَمْ نَجْعَلِ الاَرْضَ کِفَاتاً"
مَوْضِعٌ کِفَاتٌ : وہ جگہ جہاں کوئی چیز اکھٹی کی جائے (۲) جمع شدہ چیز۔
مَاتَ کِفَاتاً : وہ جلد مر گیا۔

الکَفْتُ: رَجُلٌ کَفْتٌ: تیز اور پھرتیلا آدمی (۲) موت۔
الکُفْتُ من الخَیْل: بہت اچھل کود کرنے والا گھوڑا جو سوار کو سوار نہ ہونے دے۔
الکُفْتَۃُ: (معرب) کوفتہ۔
الکَفِیْتُ: رَجُلٌ کَفِیْتٌ: دبلا اور ہلکا پھلکا آدمی (۲) مضبوط توشہ دان۔
اُلْمَکْفِتُ: دو زرہیں اس طرح پہننے والا کہ ان کے درمیان کپڑا ہو۔
الکَفَّاتُ: شیر۔
• کَفَحَ الشَّیْءَ ــ کَفْحًا: کسی چیز کا ڈھکن اتارنا، سرپوش اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے روبرو ملنا۔
ـــ بالعَصَا: ڈنڈا مارنا۔
ـــ لِجَامَ الدَّابَّۃِ: جانور کو روکنے کے لئے لگام کھینچنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ باللجام: لگام کھینچ کر جانور کو روکنا۔
کَفِحَ عنہ ــ کَفَحًا: بزدل ہونا۔
اَکْفَحَ فُلَانًا عنہ: ہٹانا، دفع کرنا۔
کَافَحَہٗ: کسی کا سامنا کرنا، مقابلہ کرنا۔
ـــ القَوْمُ أَعْدَاءَ هُم: لوگوں کی دشمنوں سے براہ راست مڈبھیڑ ہونا، بغیر ڈھال وغیرہ لئے ٹکرانا۔
ـــ قِرْنَہٗ: اپنے مقابل سے طاقت کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
ـــ الاَطِبَّاءُ الاَمْرَاضَ: ڈاکٹروں کا بیماریوں سے نبرد آزما ہونا، ان کے ازالہ کی تدابیر سے ان کا مقابلہ کرنا۔
ـــ البِطَالَۃَ: بیکاری کا مقابلہ کرنا یعنی روزگار کی فراہمی کی تدابیر کرنا۔
ـــ الاُمُوْرَ: کاموں کو خود انجام دینا۔
تَکَافَحَ المُقَاتِلُوْنَ: لڑنے والوں کا آمنے سامنے ہو کر لڑنا۔
ـــ الکِبَاشُ: مینڈھوں کا سینگوں سے لڑنا، ایک دوسرے کے سینگ مارنا۔
الکِفَاحُ: لڑائی (۲) مقابلہ (۳) جدوجہد (۴) دفاع۔
الکِفَاحُ المُسَلَّحُ: مسلح جدوجہد۔
کِفَاحُ المُسْلِمِیْن فی کذا: کسی سلسلہ میں مسلمانوں کا جہاد، جدوجہد۔
کِفَاحُ التَّحْرِیْر: جنگ آزادی۔
الکِفَاحُ النَّامِی: بڑھتی ہوئی جدوجہد۔
الکِفَاحُ من اَجْلِ البَقَاءِ: زندہ رہنے کی جدوجہد۔
لَقِیْتُہٗ کِفَاحًا: میں اس کے روبرو ہوا۔
الکَفِیْحُ: مثل، نظیر، مماثل، مساوی (۲) ہم بستر (۳) اچانک آنے والا مہمان۔
المُکَافِحُ: مقابل، مجاہد۔
المُکَافَحَۃُ: مقابلہ (۲) مدافعت، مزاحمت، ازالہ، دفعیہ۔
• کَفَرَ الرَّجُلُ ــ کُفْرًا وکُفْرَانًا: کافر ہونا، کفر کرنا، وحدانیت یا نبوت یا شریعت یا تینوں کو نہ ماننا، انکار کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا"۔
ـــ باللّٰہ او بنِعْمَۃِ اللّٰہ: خدا یا اس کے انعام کا انکار کرنا، نہ ماننا۔ قرآن پاک میں ہے: "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَکُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ" "وَ بِنِعْمَۃِ اللّٰہِ هُمْ یَکْفُرُوْنَ"۔
کَفَرَ نِعْمَۃَ اللّٰہ: کفرانِ نعمت کرنا، ناشکری کرنا۔ ھو کافِرٌ ج: کُفَّارٌ وکَفَرَۃ۔ ھو کَفَّارٌ ایضا۔
ھو وھی کَفُوْرٌ ج: کُفُرٌ۔ وھی کافِرَۃ ج: کَوَافِرُ۔
ـــ بکذا: کسی چیز سے اظہار بیزاری کرنا، برأت ظاہر کرنا۔
کَفَرَ الشَّیْءَ وعلیہ کَفْرًا: چھپانا، ڈھانکنا، جیسے: کَفَرَ الزَّارِعُ البِذْرَ بالتُّرَاب کسان نے بیج مٹی میں چھپا دیا۔ ھو کافِرٌ۔
ـــ التُّرَابُ مَا تَحْتَہٗ: مٹی کا اپنے نیچے والی چیز کو چھپانا۔
اَکْفَرَ غَیْرَہٗ: کسی کو کافر کہنا، کافر قرار دینا، کفر کا الزام دینا۔
ـــ من یُطِیْعُہٗ: فرماں بردار کو نافرمان بنانا۔
کَفَّرَ لِسَیِّدِہٖ: اپنے آقا کے سامنے تعظیما سر جھکا کر دست بستہ کھڑا ہونا۔
ـــ عن یَمِیْنِہٖ: قسم کا کفارہ دینا، تدارک کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: ڈھانکنا، چھپانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کافر قرار دینا یا یہ کہنا کہ تونے کفر کیا، تو کافر ہو گیا۔
ـــ اللّٰہُ عنہ الذَّنْبَ: اللہ کا کسی کے گناہ کو معاف کرنا۔
تَکَفَّرَ بالشَّیْءِ: کسی چیز میں لپٹ جانا، کسی چیز کو اوڑھنا اور اس سے خود کو ڈھانکنا۔
ـــ فی سِلَاحِہٖ: ہتھیار بند ہونا، ہتھیار میں داخل ہونا۔
التَّکْفِیْرُ: اثباتِ کفر، الزامِ کفر۔
ـــ عن شَیْءٍ: تدارک (۲) کفارہ دہی۔
الکَافِرُ: خدا کا منکر، نبوت کا منکر، شریعت کا منکر یا تینوں چیزوں کا بیک وقت منکر، بے ایمان ج: کُفَّارٌ وکَفَرَۃ (۲) کھجور کے شگوفہ یا پھل کا غلاف ج: کَوَافِر (۳) تاریکی (۴) ایسا علاقہ جہاں سے کسی کا گزر نہ ہوتا ہو (۵) کسی جگہ روپوش آدمی۔
الکَافُوْرُ: ایک خوشبو دار درخت جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے

اس کو کافور کہتے ہیں۔ بطور دوا اس کا استعمال کیا جاتا ہے ج: کوافیر۔

الکَفْرُ: رات کی تاریکی اور سیاہی (۲) قبر (۳) مٹی (۴) چھوٹا مشکیزہ (۵) چھوٹی اور موٹی لکڑی (۶) گاؤں، چھوٹی بستی ج: کُفُور۔

الکُفْرُ: خدا کا انکار، دیدہ و دانستہ انکار، بے ایمانی (۲) ناشکری (۳) کشتیوں کو ملا جانے والا تار کول (۴) ایرانیوں کی اپنے بادشاہ کی تعظیم۔

الکُفُرُ: کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۲) راستہ کے برابر پہاڑوں کا لمبا سلسلہ۔

الکُفْرانُ: کفر (۲) ناشکری۔

الکَفّارَةُ: وہ نیک کام (جیسے خیرات و روزہ وغیرہ) جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کیلئے کرتا ہے اور خدا سے معافی چاہتا ہے اس کی متعدد اقسام ہیں جو کتب فقہ میں دیکھی جائیں۔

المُکَفَّرُ: وہ بڑا محسن جس کے انعامات کا شکر ادا نہ کیا جاسکے (۲) گناہوں سے تطہیر کے لئے جانی و مالی مصیبت میں مبتلا شخص (۳) ہتھیار بند، ہتھیاروں سے لیس (۴) لوہے میں جکڑا ہوا۔

المُکَفِّرُ عن الذّنب: معاف کنندہ، خدا۔

المَکْفُورُ: چھپا ہوا، پوشیدہ، ڈھکا ہوا، اَثَرٌ مَکْفُورٌ: وہ نشان جسے ہواؤں نے مٹی اڑا کر مٹا دیا ہو۔ عَمَلٌ مَکْفُورٌ: ناقابل ستائش کام۔

• کَفَّ عن الأمرِ ــ کَفًّا: رکنا، باز آنا یا باز رہنا۔

ـــ بَصَرُہُ: بینائی ختم ہو جانا، نابینا ہو جانا ہو مَکْفُوفٌ ج: مکافیف۔ ہو کَفِیف ایضًا ج: اَکِفَّاءُ۔

کَفَّ الثَّوبَ: کپڑے کو ترپنا، بخیہ کرنا۔

ـــ الشیءَ: گوتھنا، اجزا کو باہم ملانا، یکجا کرنا۔

ـــ الرّجلَ بِخِرْقَةٍ: پاؤں پر دھجی باندھنا۔

ـــ القِبْلَةَ: قبلہ کے ایک گوشہ کو اختیار کرنا۔

ـــ مَاءَ وَجْهِهِ: آبرو بچانا۔

ـــ فلانًا عن الأمرِ: روکنا، باز رکھنا

ـــ الإناءَ: برتن کو لبالب بھرنا۔

ـــ العاملُ عن اداءِ الوظیفةِ: ڈیوٹی انجام دینے سے قاصر رہنا، ڈیوٹی انجام نہ دینا۔

کُفَّ بَصَرُہُ: نابینا ہونا، ہو مکفوف

انکَفَّ عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا۔

تکافُّوا: ایک دوسرے کو روکنا۔

تَکَفَّفَ السَّائلُ: سائل کا مانگنے کیلئے ہاتھ پھیلانا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو خشک ہو جانا۔

ـــ عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا، کسی کام کو چھوڑ دینا۔

ـــ الشیءَ: مٹھی میں لینا، ہاتھ میں لینا

ـــ النّاسَ: لوگوں سے ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔

کَفَّفَ الثّوبَ بالحریرِ وغیرہ: کپڑے پر ریشم وغیرہ کی گوٹ لگانا، کپڑے کے دامن، گریبان اور آستینوں پر قیمتی کپڑے کی گوٹ لگانا، مزین کرنا، کام بنانا۔

اِستَکَفَّ الشیءُ: گول ہونا۔

ـــ الحَیَّةُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، گول دائرہ کی شکل میں لپٹنا۔

ـــ الشَّجَرُ والشَّعْرُ: درخت اور بالوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔

ـــ القومُ الشیءَ و بالشیءِ وحول الشیءِ: کسی چیز کے ارد گرد جمع ہونا، گھیرا ڈالنا۔

اِستکَفَّ الشیءَ: ہاتھ میں لینا، ہتھیلی پر رکھنا۔

ـــ النّاسَ: لوگوں کے آگے بھیک مانگنے کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

ـــ فلانًا عن الشیءِ: کسی سے کوئی کام چھوڑنے کے لئے کہنا، باز رہنے کیلئے کہنا۔

ـــ عَیْنَهُ: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا کہ کچھ نظر آتا ہے یا نہیں۔

ـــ الشیءَ: کسی چیز کو واضح طور پر دیکھنے کے لئے بھوؤں پر اس طرح ہاتھ رکھنا جیسے دھوپ سے بچاؤ کے لئے ہاتھ رکھا جاتا ہے۔

ـــ عَیْنَهُ: آنکھ سے ہتھیلی کے نیچے سے دیکھنا۔

ـــ النّاسُ بہ: لوگوں کا کسی کو چاروں طرف سے گھیرنا۔

الکافُّ: رَجُلٌ کافٌّ: خود کو کسی کام سے باز رکھنے والا۔

کافَّةً: سب، بلا استثناء۔ جاءَ النّاسُ کافَّةً: وَقاتِلُوا المُشْرِکِینَ کافَّةً کَما یُقاتِلُونَکُم کافَّةً۔ (۲) الکافَّةُ: بوڑھی اونٹنی۔

الکَفافُ: مثل، مانند، مطابق۔ ھذا کَفافُ ذٰلِکَ: یہ اس کے مانند یا مطابق ہے، مقدار میں اسی جیسا ہے (۲) بقدر ضرورت روزی (ضرورت سے کم نہ زیادہ)۔

کَفافًا: برابر (نہ لینا نہ دینا) لَیْتَنی اَخْرُجُ من ھذا کَفافًا: کاش کہ میں اس کام سے اس طرح خلاصی پا لیتا کہ نہ مجھے فائدہ ہوتا نہ نقصان (میری محنت یا مال کے مطابق مل جاتا)

دَعْنِی کَفَافِ: تو مجھے چھوڑ دے میں تجھے چھوڑ دوں گا یعنی تو مجھ سے برابر کا معاملہ کرلے۔
اَلْکِفَافُ: کسی چیز کے گرد حلقہ، کپڑے کا حاشیہ، گوٹ، پلّہ (۲) تلوار کی دھار ج: اَکِفَّۃٌ۔
اَلْکَفُّ: ہتھیلی (انگلیوں سمیت)، ہاتھ کا اندرونی حصہ ج: کُفُوفٌ و اَکُفٌّ (۲) خرفہ کا ساگ (۳) علم عروض میں ساتویں ساکن حرف کو حذف کردینا۔ جیسے: مَفَاعِیلن اور فَاعلاتن سے نون کا حذف۔
اَلْکَفَفُ (من الرِّزْقِ) گزارے کے لائق معاش، بقدر ضرورت روزی (۲) کھال گودنے کے دائرے یا لکیریں جن میں نیل یا سرمہ بھرا جاتا ہے۔
اَلْکِفَّۃُ: ہر گول چیز (۲) گودنے کا حلقہ یا گول لکیر (۳) شکاری کا جال، پھندا (۴) پانی جمع ہونے کا گول گڑھا، ترازو کا پلڑا (یہ دو ہوتے ہیں) ج: کِفَفٌ و کِفَاف
اَلْکُفَّۃُ: ہر چیز کا حاشیہ، گول کنارہ (۲) کپڑے کی گوٹ، قمیص کے دامن کی کنّی (۳) قمیص کا چاک (جو دائیں بائیں ہوتا ہے) (۴) دن اور رات باہم ملنے کی جگہ (مشرق میں یا مغرب میں) جِئْتُہُ فِی کُفَّۃِ اللَّیْلِ: میں اس کے پاس رات کے شروع میں یا اخیر میں آیا (۵) درخت کا آخری حصہ (۶) زرہ کا نچلا حصہ ج: کُفَفٌ و کِفَافٌ۔
اَلْکَفُوفُ: بوڑھی اونٹنی جس کے دانت بڑھاپے سے گھس گئے ہوں۔
اَلْکَفِیفُ: نابینا۔
اَلْمَکْفُوفُ: نابینا۔
• کَفْکَفَ دَمْعَہٗ: بار بار آنسو پونچھنا
—— فُلَانًا عن الشَّیْءِ: باز رکھنا۔
تَکَفْکَفَ عنہ: لوٹنا، باز رہنا۔
• کَفَلَ فُلَانٌ ـُ کَفْلًا و کُفُولًا: مسلسل روزہ رکھنا (۲) روزہ میں کسی سے نہ بولنے کا عہد کرنا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ (۲) روکھی (بغیر سالن) روٹی کھانا۔
—— الرَّجُلَ و بالرَّجُلِ کَفْلًا و کَفَالَۃً: کسی کا ضامن ہونا، کفیل و ذمہ دار ہونا۔ کَفَلَ المَالَ و کَفَلَ عنہ المالَ لِغَرِیْمِہٖ: کسی کے مال کا ضامن ہونا، کسی کی طرف سے اس کے قرض خواہ کو مال ادا کرنے کا ذمہ لینا، ضمانت لینا۔ ھو کَافِلٌ ج: کُفَّلٌ و ھو و ھی کَفِیلٌ ج: کُفَلَاءُ
—— الصَّغِیْرَ: بچہ کی پرورش کرنا اور اس کے اخراجات کا ذمہ دار ہونا، بچہ کی کفالت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَمَا کُنْتَ لَدَیْھِمْ اِذْ یُلْقُوْنَ اَقْلَامَھُمْ اَیُّھُمْ یَکْفُلُ مَرْیَمَ“۔
—— الکَفِیلُ المُتَّھَمَ: ضامن کا مجرم کی ضمانت لینا۔
—— لَہٗ حِمَایَۃً: کسی کی حفاظت کی ذمہ داری لینا۔
—— نَفَقَۃَ فُلَانٍ: کسی کے خرچ کی ذمہ داری لینا، خرچ اٹھانا۔
اَکْفَلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا ضامن بنانا۔
—— فُلَانًا مَالَہٗ: کسی کو اپنے مال کا محافظ و کفیل بنانا، کسی کی حفاظت میں اپنا مال دینا۔ قرآن پاک میں ہے: ”اِنَّ ھٰذَا اَخِیْ لَہٗ تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ نَعْجَۃً وَّ لِیَ نَعْجَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَقَالَ اَکْفِلْنِیْھَا“۔
کَافَلَہٗ: کسی سے معاہدہ کرنا، معاملہ طے کرنا (۲) کسی کا پڑوسی بننا۔
کَفَّلَ فُلَانًا المَالَ: کسی کو مال کا محافظ و ذمہ دار بنانا۔
—— فُلَانًا الصَّغِیْرَ: بچہ کو کسی کی پرورش اور کفالت میں دینا۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَ اَنْبَتَھَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّ کَفَّلَھَا زَکَرِیَّا“۔
اِکْتَفَلَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کو اپنے سرین کے کنارہ پر رکھنا۔
—— البَعِیْرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
تَکَفَّلَ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کا ذمہ دار ہونا، اس کا بوجھ اپنے سر لینا، کسی چیز سے نمٹنا۔
—— بالدَّیْنِ: قرض کی ادائگی کا ذمہ دار ہونا۔
—— البَعِیْرَ: اونٹ کے کوہان پر کپڑا یا گول زین رکھ کر سوار ہونا۔
اَلْکَفَالَۃُ: ضمانت، گارنٹی، ذمہ داری پرورش، تکفل ج: کَفَالَاتٌ۔
بِکَفَالَۃٍ: ضمانت پر۔ اُفْرِجَ عنہ بِکَفَالَۃٍ: اسے ضمانت پر رہا کیا گیا ہے۔
اَلْکَفَلُ: انسان اور چوپائے کا سرین۔ ج: اَکْفَالٌ۔
اَلْکِفْلُ: حصہ۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَمَنْ یَّشْفَعْ شَفَاعَۃً سَیِّئَۃً یَّکُنْ لَّہٗ کِفْلٌ مِّنْھَا“۔ (۲) مثل، گنا۔ قرآن پاک میں ہے: ”یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِہٖ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِہٖ“ وہ تم کو اپنی رحمت کا دوچند یا دگنا حصہ دے گا (۳) بیلوں کے جوے کے نیچے کندھے پر رکھا جانے والا کپڑے کا ٹکڑا (۴) اون جھڑ جانے کے بعد نکلنے

والی تی اون (۵)، لوگوں پر گراں بار ہونے
والا آدمی (جو اپنا اور اپنے سامان کا
بوجھ دوسروں پر ڈال دے) (۶) جو گھوڑے
کی پیٹھ پر برقرار نہ رہتا ہو ج: اَکْفَالٌ
الکَفِیلُ: مماثل، ہم پلہ۔ مَا لِفُلانٍ کَفِیلٌ
اس کا کوئی مماثل و مقابل نہیں (۲)
ضامن (۳) ذمہ دار و کفالت کنندہ
ج: کُفَلاءُ مؤنث اور جمع دونوں کے لئے بھی
کَفِیل مستعمل ہے۔
کَفِیل بکذا: کسی چیز کے لئے ضامن و موتمن
المَکْفُولُ: جس کی ضمانت لی گئی یا دی گئی ہو
(۲) جس کی پرورش کی جائے، زیرِ کفالت
زیرِ حفاظت، زیرِ پرورش (۳) گارنٹی
کی چیز۔
الشیءُ المَکْفُولُ بِوَصْفٍ: وہ چیز
جس کے کسی وصف کی ضمانت دی گئی ہو
• کَفَنَ الصُّوفَ ـِ کَفْنًا: اون کاتنا۔
ـــ المَیِّتَ: مردہ کو کفن پہنانا۔
ـــ الخُبْزَةَ فی الجَمْرِ: روٹی کو بھوبھل
یا انگاروں پر رکھنا۔
کَفَّنَ: مبالغہ در کَفَنَ۔
تَکَفَّنَ بکذا: کسی چیز میں چھپنا۔
الکَفَنُ: مردہ کا لباس، کفن ج: اَکْفَانٌ
الکَفْنُ: بے نمک کھانا۔
الکَفْنَةُ: زمین پر پھیلنے والی ایک گھاس
المُکَفَّنُ و المَکْفُونُ: کفن پہنایا
ہوا مردہ۔
• اِکْفَهَرَّ الرَّجُلُ: تیوری چڑھنا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات کا سخت تاریک ہونا
ـــ النَّجْمُ: انتہائی تاریکی میں ستارہ
کا چمکنا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا گہرا اور سیاہ ہونا
ـــ الجَوُّ: فضا کے تیور بدلنا، موسم خراب
ہونا، فضا ابر آلود ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: کالی گھٹا چھانا۔

اِکْفَهَرَّ الوَجْهُ: چہرہ اداس ہونا۔
المُکْفَهِرُّ: ہر تہ بہ تہ چیز (۲) کالا اور گہرا
بادل (۳) بے حیا چہرہ (۴) تیوری
چڑھا ہوا، ترش رو۔ عَامٌ مُکْفَهِرٌّ:
قحط کا سال۔
• کَفَاهُ الشیءُ ـِ کِفَایَةً: کافی ہونا
کفایت کرنا، دوسری چیز سے بے نیاز
کرنا۔ هو کافٍ و کَفِیٌّ۔
بسا اوقات فاعل پر باء زائد لگائی
جاتی ہے، جیسے قرآن پاک میں ہے:
"وَکَفَی بِاللّٰهِ وَکِیلًا۔ وَکَفَی
بِاللّٰهِ شَهِیدًا" اللہ فاعل ہے
اور شَهِیدًا و وَکِیلًا تمیز ہیں
یعنی اللہ کی وکالت اور شہادت
بندہ کے لئے کافی ہے دوسرے
کی وکالت و شہادت سے بے نیاز
کر دیتی ہے۔
ـــ فُلانًا الاَمْرَ: کسی معاملہ میں کسی
کی قائم مقامی کرنا یعنی اس کا کام
خود انجام دینا اور اسے بے نیاز
کر دینا۔ کَفَاهُ مُؤُونَتَه: اسے
اس کی مشقت سے بچا لیا۔
ـــ اللّٰهُ فلانًا فُلانًا او شَرَّ فُلانٍ:
اللہ کا کسی کو کسی سے یا کسی کے شر
سے بچانا، محفوظ رکھنا قرآن پاک
میں ہے: "فَسَیَکْفِیکَهُمُ اللّٰهُ"
تو اللہ تم کو ان سے محفوظ رکھے گا۔
اِکْتَفَی بالشیءِ: کسی چیز پر اکتفا کرنا،
اس پر قانع ہو کر دوسری چیز سے
بے نیاز ہو جانا۔
ـــ بالاَمْرِ: کسی معاملہ میں قدرت
ہونا، خود کفیل ہونا۔
تَکَفَّی النَّبَاتُ: نباتات کا لمبا ہونا۔
اِسْتَکْفَاهُ الشیءَ: کسی سے بقدر
کفایت کوئی چیز چاہنا۔ اِسْتَکْفَیْتُهُ

الشیءَ فَکَفَانِیهِ: میں نے اس سے
بقدر کفایت چیز چاہی تو اس نے مجھے
اس چیز میں مستغنی کر دیا، میری
ضرورت پوری کر دی۔
الاِکْتِفَاءُ: قناعت، آسودہ خاطری۔
الاِکتفاءُ الاِقتصادِیُّ: معاشی
خود کفالت، معاشی آسودگی۔
الاِکْتِفَاءُ الذَّاتِیُّ: خود کفالت، کسی
ملک کا اپنی آمدنی اور پیداوار میں بیرونی
ممالک سے بے نیاز ہو کر خود کفیل ہو جانا
الکِفَایَةُ: بقدر ضرورت شے (۲) بے نیازی
قناعت۔
الکُفْیُ: وہ چیز جس کے ذریعہ قناعت اور
بے نیازی حاصل ہو۔ هذا رَجُلٌ
کَفْیُكَ مِن رَجُلٍ: یہ شخص تم کو
دوسرے سے بے نیاز کرنے والا اور
تمہارے لئے کافی ہے (یہ مفرد و تثنیہ
و جمع مذکر اور مؤنث سب کیلئے ہے)
کاف کی تینوں حرکتیں ہیں پیش، زبر، زیر
الکُفْیَةُ: بقدر کفایت روزی۔ قَنِعْتُ
بالکُفْیَةِ: میں بقدر کفاف روزی سے
مطمئن ہوں ج: الکُفَی۔
المُکْتَفِی بشیءٍ: قانع کسی شے پر اکتفا کرنے والا۔
• کَوْکَبَ الحَدِیدُ: لوہے کا چمکنا، دمکنا
ـــ الحَصَی: دوپہر کو کنکریاں چمکنا۔
الکَوْکَبُ: لوہے یا کنکریوں کی چمک (۲)
ہتھیاروں سے لیس آدمی (۳) سن بلوغ
کو پہنچنے والا لڑکا۔ غُلامٌ کَوْکَبٌ:
خوبرو لڑکا (۴) کسی چیز کا بڑا حصہ
جیسے: کَوْکَبُ العُشْبِ و کَوْکَبُ
الماءِ و کوکبُ الجیشِ (۵) آنکھ
کی سفیدی (۶) میخ، کیل (۷) تلوار (۸)
کشادہ وادی (۹) پہاڑ (۱۰) باغیچہ کی
کلیاں (۱۱) کنویں کا چشمہ (۱۲) رات کے
وقت گھاس پر جمنے والے شبنم کے قطرے۔

مقولہ ہے: ذَھبوا تَحتَ کلِّ کوکبٍ وہ منتشر ہوگئے ج: کَوَاکِبُ۔ یومٌ ذو کَوَاکِبَ: پُر مصائب دن (گویا مصائب کی تاریکی میں ستارے نظر آنے لگے)۔

الکَوْکَبُ: علم الفلک میں سورج کے گرد گھومنے والا اور اس سے روشنی حاصل کرنے والا آسمانی جِرم، سورج سے قریب ہونے کے مراتب کے لحاظ سے مشہور کواکب یہ ہیں: عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپٹون، پلوٹون۔ حَجَرُ الکَوْکَبِ: مقناطیس۔

کوکبُ الأرضِ: زمین کا وہ خطہ جو دوسرے سے مختلف ہو۔

الکَوْکَبَۃُ: ستارہ یا بطور خاص ستارہ زہرہ۔ علم الفلک میں ستاروں کا وہ مجموعہ جو مخصوص شکل کی نمائندگی کرتا ہے اور اسی شکل سے موسوم ہوتا ہے جیسے ایک مجموعہ کا نام النَّسْرُ الطَّائِرُ (اڑتا ہوا گدھ)۔ النَّسْرُ الوَاقِعُ (بیٹھا ہوا گدھ)۔ (۲) لوگوں کی جماعت، گروہ، ٹکڑی، سواروں کا دستہ۔

المُکَوْکَبُ: وہ شخص جس کی آنکھ میں پھولا ہو (۲) تاروں بھرا آسمان۔

ك ـــــ ل

•کَلَأَ الدَّیْنُ ـَ کَلْئًا: قرض کی ادائگی میں دیر ہونا۔ ھو کالِئٌ و کالٍ۔

ـــ بَصَرَہٗ فی الشَّیْءِ: بار بار دیکھنا۔

ـــ اللّٰہُ فلانًا کَلْئًا و کِلَاءً و کِلَاءَۃً: اللہ کا کسی کی حفاظت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "قُلْ مَنْ یَکْلَؤُکُمْ باللَّیْلِ والنَّھارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ" کہہ دیجئے کہ وہ کون ہے جو رات اور دن میں رحمان (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت کرتا ہو۔

أکْلَأَتِ الأرضُ: زمین میں بہت گھاس اگنا۔

ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا گھاس کھانا۔

ـــ فی الدَّیْنِ: قرض کی ادائگی میں دیر کرنا۔

ـــ عَیْنَہٗ: آنکھ کو تھکا دینا۔

کالَأَہٗ: نگرانی کرنا۔

کَلَّأَ فُلانٌ: بیعانہ لینا۔

ـــ فی الأمرِ: کسی چیز پر غور کرتے کرتے اسے پسند کرلینا۔

ـــ إلیہ فی الأمرِ: کسی کو کسی کام پر مامور کرنا۔

ـــ فُلانًا: روکنا، قید کرنا۔

ـــ السَّفِینَۃَ: کشتی کو ہوا سے محفوظ کسی کنارہ پر لگانا۔

اکْتَلَأَتْ عَیْنُہٗ: کسی چیز سے چوکنا رہنے کی بنا پر آنکھ نہ لگنا۔

ـــ مِنہ: بچنا، احتیاط برتنا۔

ـــ الکُلْأَۃَ: بیعانہ وصول کرنا۔

تَکَلَّأَ: بیعانہ وصول کرنا۔

اسْتَکْلَأَ فُلانٌ: قرض لے کر اس کی ادائگی میں تاخیر چاہنا۔

ـــ الأرضُ: زمین میں بکثرت گھاس ہونا۔

الکَلَأُ: خشک یا تر گھاس ج: أکْلَاءٌ۔

الکِلَاءَۃُ: حفاظت۔ فی کلاءۃ اللّٰہ: خدا حافظ۔

الکُلْأَۃُ: بیعانہ، ادھار۔

الکَلَّاءُ: بندرگاہ، گودی، کشتیوں یا جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

الکَلُوءُ: رَجُلٌ کَلُوءُ العَیْنِ: بہت بے خواب رہنے والا آدمی۔ عَیْنٌ کَلُوءٌ: بیدار آنکھ۔

المَکْلَأَۃُ: أرضٌ مَکْلَأَۃٌ: بہت گھاس والی زمین۔

المُکَلَّأُ: ہوا سے بچاؤ کے لئے کشتیوں کے چھپنے کی جگہ۔

المَکْلُوءُ: محفوظ۔

•کَلَبَ الفَرَسَ ـُ کَلْبًا: گھوڑے کو مہمیز لگانا۔

کَلِبَ الکَلْبُ ـَ کَلَبًا: کتے کا دیوانہ ہونا ھو کَلِبٌ۔

ـــ الرَّجُلُ وغیرُہٗ: دیوانہ کتے وغیرہ کا کاٹا ہوا ہونا۔ ھو کَلِیبٌ ج: کَلْبٰی (۲) سیر ہوئے بغیر بہت کھانا (۳) سخت پیاسا ہونا۔

ـــ الشَّجَرُ: درخت کا پانی نہ ملنے سے خشک ہوکر راہگیروں کو کھردرے پتوں سے تکلیف پہنچانا۔ ھو کَلِبٌ۔

ـــ السَّیْرُ علی الأسیرِ: تسمہ کا خشک ہوکر قیدی کو کاٹنا (تکلیف دینا)۔

ـــ الدَّھرُ علی أھلِہٖ: زمانہ کا اہل زمانہ پر مصائب لانا، سخت ہونا۔

ـــ العَدُوُّ و کَلِبَ السَّائِلُ: دشمن یا سائل کا سخت گیر ہونا۔

ـــ علی الشَّیْءِ: کسی چیز کا بہت حریص ہونا۔

ـــ علیہ: کسی پر غصہ ہونا (بے وقوفی کے مظاہرے کے ساتھ)۔

کُلِبَ کِلَابًا: دیوانہ کتے کے کاٹنے سے دیوانہ ہو جانا۔ ھو مَکْلُوبٌ۔

کالَبَہٗ: کسی سے دشمنی کرنا، تنگ کرنا۔

کَلَّبَ الأسیرَ: قیدی کے پاؤں میں بیڑی وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الکَلْبَ ونَحْوَہٗ: کتے کو سدھانا، شکاری بنانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الجَوَارِحِ مُکَلِّبِینَ"

اکْتَلَبَ فُلانٌ: مہروں کے لئے تسمہ یا

کھجور کے ریشوں کی ڈوری استعمال کرنا۔

تَکَالَبَ الْقَوْمُ: لوگوں کا کھلم کھلا ایک دوسرے سے دشمنی کرنا۔

— القوم علی الأمر: کسی کام کی بہت خواہش کرنا، کسی بات کا بہت حریص ہونا۔

— القوم علی الشیءِ: کسی چیز پر حریص کتوں کی طرح ٹوٹ پڑنا، جھپٹنا

اِسْتَکْلَبَ الرَّجُلُ: کسی کا کتے کی طرح بھونک کر کتوں کو بھونکانا تاکہ اس سے ان کے مالکان کی قیام گاہ معلوم ہو سکے۔

اَلتَّکَالُبُ علی الشیءِ: کسی چیز پر کتوں کی طرح دھاوا، کسی چیز کی بے انتہا حرص۔

اَلْکَالِبُ: کتوں کو سدھانے والا (۲) شکاری کتوں کا مالک (۳) کتوں کا گروہ۔

اَلْکَلْبُ: کتا (۲) کاٹنے والا درندہ۔ ج: کِلَاب و اَکْلُبٌ (۳) ہر وہ چیز جس سے کوئی شے باندھی جائے جیسے رسّی دھاگا (۴) کجاوہ میں لوہے کی خمیدہ کھونٹی جس میں توشہ دان لٹکایا جاتا ہے (۵) دیوار کے سہارے کے لئے لکڑی کا ستون (۶) چکی کے دھرے کا لوہا (۷) ٹیلہ کا کنارہ (۸) کتے کی ہم شکل مچھلی۔

لِسَانُ الْکَلْبِ: ایک قسم کی گھاس۔

حَشِیْشَۃُ الْکَلْبِ: ایک قسم کا پودا

اُمُّ الْکَلْبِ: خاردار زرد پتوں والی بدبودار جھاڑی۔

ابن الْکَلْبِ: بدمعاش، بطور گالی استعمال کرتے ہیں۔

کَلْبُ الْبَحْرِ: شارک مچھلی۔

کَلْبُ الْبَرِّ: بھیڑیا۔

کَلْبُ الْمَاءِ: اودبلاؤ۔

کَلْبُ الْفَرَسِ: گھوڑے کے کمر کے بیچ کی لکیر۔ اِسْتَوٰی عَلٰی کَلْبِ فَرَسِہٖ: وہ اپنے گھوڑے پر ٹھیک سوار ہو گیا۔

اَلْکَلَبُ: کتے کی دیوانگی (۲) شرارت۔

دَفَعْتُ عَنْكَ کَلَبَ فُلَانٍ: میں نے تم سے فلاں کا شر دور کر دیا (۳) سردی کی شدت۔

اَلْکَلِبُ: لالچی (۲) دیوانہ (کتا) (۳) بیوقوف

اَلْکُلْبَۃُ: کُتیا (۲) ٹہنی سے الگ ہونے والا کانٹا۔

اُمُّ کَلْبَۃَ: بخار۔

اَلْکَلْبَتَانِ: لوہار کا زنبور جس سے وہ گرم لوہا پکڑتا ہے (۲) دانت نکالنے کا زنبور (۳) فن جراحی کی چمٹی۔

اَلْکُلْبَۃُ: ہر چیز کی شدت، سختی (۲) تنگ حالی، معاشی تنگی (۳) قحط (۴) سردی کی شدت (۵) بلی اور کتے کی تھوتھنی کے دونوں طرف نیچے کے بال۔

اَلْکَلِبَۃُ: اَرْضٌ کَلِبَۃٌ: وہ زمین جس کی گھاس پودا پانی نہ ملنے کے باعث خشک ہو گیا ہو (۲) وہ سوکھا درخت جس کی ٹہنیاں گزرنے والوں سے الجھ کر تکلیف دیتی ہوں۔

اَلْکَلْبِیَّۃُ: رواج و روایت سے بالا ہو کر فطرت کی ہم نوائی کا نظریہ سنسزم۔

اَلْکَلْبِیُّوْنَ: نظریہ کلبیت کے پیروکار (۲) فلاسفہ یونان کی ایک اخلاق پرست جماعت جو سقراط کے بعد ظہور پذیر ہوئی۔ اس کا نظریہ اور اصول مادی لذتوں سے اجتناب اور سادگی و تقشف کا اتباع ہے۔

اَلْکَلَّابُ: شکاری کتوں کا مالک (۲) شکاری کتوں کو سدھانے والا ج: کَلَالِیْبُ

اَلْکُلَّابُ: مہمیز (سوار کے جوتے کی ایڑی پر لگی ہوئی لوہے کی پھرکی جس سے وہ گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہے یعنی بھگانے کے لئے اس کے پہلو پر مارتا ہے) (۲) خمدار تین نوک کی لوہے کی سلاخ جو کوئی پھنسی ہوئی چیز نکالنے کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے کنویں سے ڈول نکالنے کا کانٹا (۳) باز کا پنجہ (۴) درخت کا کانٹا (۵) دانت اکھاڑنے کا زنبور۔ ج: کَلَالِیْبُ۔

اَلْکَلِیْبُ: کتوں کا گروہ۔

اَلْمُکَالِبُ: جری، دلیر۔

اَلْمُکَلَّبُ: سدھایا ہوا شکاری کتا (۲) بیڑی ڈالا ہوا قیدی۔

اَلْمَکْلَبَۃُ: وہ جگہ جہاں کتے بکثرت ہوں۔

• کَلَتَ الشَّیْءَ ـ کَلْتًا: جمع کرنا (۲) پھینکنا۔

— الفرس: گھوڑے کو ایڑ لگانا۔

اَلْکُلْتَۃُ: ہر تھوڑی چیز (۲) کھانے وغیرہ کا مقررہ حصہ۔

• کَلْثَمَ وَجْہُہٗ: کسی کے چہرے کا گوشت بغیر تیور چڑھے سمٹ جانا۔

اَلْکُلْثُوْمُ: چہرے اور رخسار پر گوشت چڑھا ہوا (۲) جھنڈے کے سرے پر ریشم کا ٹکڑا۔

• اَلْکَلِجُ: بہادر (۲) سخی۔

اَلْکُلَجُ: طاقتور لوگ۔

• کَلَحَ فُلَانٌ ـ کُلُوْحًا: تیوری چڑھا ہوا ہونا، ترش رو ہونا، شکن آلود والا ہونا۔ ھو کالِحٌ۔ قرآن پاک [میں] ہے: "وَھُمْ فِیْھَا کٰلِحُوْنَ"

— الوَجْہُ وَکَلَحَ فِی وَجْہِ غیرہ: کسی کو دیکھ کر تیور چڑھنا۔

اَکْلَحَہُ الْہَمُّ: غم یا تکلیف کا کسی کو کمزوری کی بنا پر بے رونق اداس کر دینا۔

كَالَحَهُ: دشمنی کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا، کسی کے ساتھ برسرِ پیکار ہونا۔

كَلَّحَ وَجْهَهُ: تیور چڑھانا، چہرے پر شکن ڈالنا، ناگواری سے منہ بنانا۔

—فِي وَجْهِ الصَّبِيِّ: بچہ کو گھبرا دینا۔

تَكَلَّحَ: كَلَحَ (۲) مسکرانا (۳) بجلی کا لگاتار چمکنا۔

الكَالِحُ: بگڑے ہوئے چہرے والا، ترش رو (۲) سخت، پریشان کن۔ دَهْرٌ كَالِحٌ و شِتَاءٌ كَالِحٌ (۳) کھلے ہوئے ہونٹوں والا جس کے ہونٹ دانتوں سے چھوٹے ہوں اور دانت دکھائی دیتے رہیں۔

كَلَاحِ: مبنی بر کسر، قحط کا سال (اسم علم)

الكُلَاحَةُ: تیوری چڑھے ہوئے کی نظر۔

الكَلْحَةُ: منہ اور اس کے ارد گرد کا حصہ۔

•كَلَدَ الشيءَ ـِ كَلْدًا: اکٹھا کر کے اوپر نیچے رکھنا، تہ بہ تہ رکھنا، ڈھیر کرنا

كَلَّدَ الشيءَ: كَلَدَهُ۔

تَكَلَّدَ الشيءُ: اکٹھا ہونا، سمٹ کر یکجا ہونا۔

—فُلَانٌ: کسی کا گوشت موٹا ہونا، گٹھے ہوئے بدن کا ہونا۔

الكَلَدُ: سخت جگہ (جہاں کنکریاں نہ ہوں) واحد: كَلَدَة۔

•اكْلَأَزَّ الرَّجُلُ: سمٹنا۔

—البَازِي: باز کا شکار پکڑنے کے لئے داؤ لگانا، پر سمیٹ کر تیار ہونا۔

كَلَزَ الشيءَ ـِ كَلْزًا: جمع کرنا۔

كَلَّزَ الشيءَ: سمیٹنا، اکٹھا کرنا۔

الكِلَزُّ: مضبوط پٹھوں والا۔

•كَلَسَ البِنَاءَ ـِ كَلْسًا: عمارت پر چونے کا پلاستر کرنا، چونا پھیرنا۔

كَلِسَ ـَ كَلَسًا: بھورے رنگ کا ہونا

كَلَّسَ: چونے سے عمارت کو پختہ کرنا، مضبوط پلاستر کرنا، خوب چونا پھیرنا۔

كَلَّسَ عَلَى قِرْنِهِ: مدمقابل پر پختگی سے حملہ کرنا۔

—عَن قِرْنِهِ: مقابل سے ڈر کر بھاگنا۔

تَكَلَّسَ: عمارت پر پلاستر ہو جانا، چونے سے پختہ ہو جانا (۲) بہت تیز دوڑنا (۳) چونے جیسا بن جانا۔

الكِلْسُ: چونا جو پتھر کو جلا کر بنایا جاتا ہے

الكِلْسِيُّ: چونے کا۔

الكَلَّاسُ: چونا فروش (۲) چونا بنانے والا (۳) چونے کا پلاستر کرنے والا۔

الكَلَّاسَة: چونا بنانے کی جگہ۔

التَّكَلُّسُ: کیلشیم کے نہ پگھلنے والے املاح کی کیمیاوی عمل کاری۔

المُتَكَلِّسُ: تیز دوڑنے والا۔

•كَلْسَمَ: سستی کے باعث ادائگی حقوق میں دیر کرنا۔

الكَلْسِيُوم: کیلشیم، چونے کا ایک عنصر جو جسم حیوانی میں داخل ہوتا ہے اور بطور خاص ہڈیوں کا جز ہوتا ہے۔

•كَلِعَ الوَسَخُ عليه ـَ كَلَعًا: میل خشک ہو کر جم جانا۔ كَلِعَ رَأْسُهُ: اس کے سر میں میل جم گیا۔ كَلِعَ الإِنَاءُ: برتن پر میل جم گیا۔ هو كَلِعٌ۔

—رِجْلُهُ: پاؤں پر میل جم کر پھٹ جانا

أَكْلَعَهُ الوَسَخُ: کسی پر میل خشک ہو کر جم جانا، میل چڑھنا۔

الكُلَاعُ: میل کی خشکی اور اس کا جمنا (۲) جنگ کے مواقع پر سختی اور ثابت قدمی۔

الكُلَاعِيُّ: بہادر۔

الكَلَعُ: سخت ترین خارش۔

الكَلِعُ: میلا کچیلا آدمی۔ هي كَلِعَةٌ۔

الكِلْعُ: خشک مزاج اور بدنما آدمی ج: كِلَعَةٌ۔

•كَلَفَ المَاشِيَةَ ـِ كَلْفًا: مویشی کو چارہ کھلانا۔

كَلِفَ وَجْهُهُ ـَ كَلَفًا: چہرے پر چھائیاں پڑنا، داغ دھبے پڑنا۔ هو أَكْلَفُ وهي كَلْفَاءُ ج: كُلْفٌ۔

—الشيءَ و به: دلدادہ ہونا، فریفتہ ہونا، شوقین ہونا۔ هو كَلِفٌ۔

—الأَمْرَ: کسی معاملہ میں تکلیف اٹھانا، برداشت سے کام لینا، تنگی برداشت کرنا۔

أَكْلَفَهُ بِهِ: کسی کو کسی چیز کا عاشق و دلدادہ بنانا۔

كَلَّفَهُ أَمْرًا: کسی کو کسی کام کا پابند کرنا، کسی کام پر مامور کرنا (۲) کسی پر مشکل اور بامشقت کام لازم کرنا۔

—الأَمْرُ فُلَانًا كذا من الجُهْدِ والمَالِ: کسی کام کا کسی سے مخصوص محنت اور مال کا مقتضی ہونا، کسی کام پر محنت و مال صرف ہونا جیسے: كَلَّفَنِي هذا العَمَلُ مالًا كثيرًا: اس کام پر مجھے بہت مال خرچ کرنا پڑا۔ كَلَّفَ هذا البِنَاءُ مَصَارِيفَ كثيرةً: اس عمارت پر بہت لاگت آئی۔

—الأَمْرَ أو الشيءَ كذا من الجهد أو المَالِ: کسی کام کی انجام دہی یا کسی چیز کے حصول میں محنت و مال خرچ کرنا

—عَلَى اسمِ فُلَانٍ أَرْضًا: کسی کے نام زمین کرنا، کسی کے نام زمین کی رجسٹری کرنا۔

—بالأَمْرِ: کسی کام کا حکم دینا یا مکلف کرنا۔

تَكَلَّفَ: غیر متعلق کام کرنا۔

—الأَمْرَ: کسی کام میں تکلیف اٹھانا، کلفت و مشقت برداشت کرنا، تکلفا کرنا۔

—الشيءَ: عادت و مزاج کے خلاف کسی چیز کا ذمہ لینا، تکلفا کوئی چیز لینا۔

التَّكْلِيفُ بالأَمْرِ: کسی کام کی طاقت رکھنے والے پر اس کی فرضیت (۲) کسی کام کی پابندی (۳) دوسرے پر عائد ذمہ داری ج: تکالیف۔

التَّكَالِيفُ: کسی چیز کے اخراجات، لاگت، کاسٹ (۲) مشقتیں۔

التكاليف الثّابتة: مستقل اخراجات۔

التكاليف المُضَافَة: زائد (اضافی) اخراجات۔

أَمْرُ التكليف: پابند کئے جانے کا حکم جو پابند کرنے والا جاری کرتا ہے حکم نامہ۔

التَّكْلِفَةُ: کلفت ومشقت۔ حَمَلَ الشيءَ تَكْلِفَةً: اس نے فلاں چیز کا تکلفا بوجھ اٹھایا (۲) کسی چیز کی تیاری یا خریداری کا اصل خرچ، لاگت۔

بَاعَهُ بِسِعْرِ التَّكْلِفَةِ: اس نے بلا نفع لاگت یا خرید پر بیع کی۔

التَّكْلِفَةُ الأَسَاسِيَّةُ: بنیادی خرچ، اصل لاگت۔

التَّكْلِفَةُ الفِعْلِيَّةُ: فوری خرچ۔

تَكْلِفَةُ الفُرْصَةِ البَدِيلَةِ: عوضی کا خرچ۔

التَّكْلِفَةُ المُبَاشِرَةُ: اصل لاگت۔

الكَلَفُ: جھائیں، چھیپ (۲) خاص قسم کی تیز سرخی جو خون وغیرہ کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے (۳) سفید داغ۔

الكَلِفُ: عاشق ودلدادہ (۲) فریفتہ۔

الكَلِفُ بشيءٍ: شوقین، دلدادہ۔

الكُلْفَةُ: سیاہ وسرخ رنگ، بھوراپن (۲) کسی کام کی انجام دہی یا کسی شے کے حصول پر کی جانے والی محنت اور صرفہ (۳) لاگت (۴) چہرے پر چھا جانے والا سرخ ومٹیالا رنگ (۵) تکلیف یا مشقت جو کسی کام میں اٹھائی جائے (۶) تکلّف

رَفَعَت الصَّدَاقَةُ الكُلْفَةَ بَيْنَهُمَا: دوستی نے ان کے آپسی تکلف کو بالائے طاق رکھدیا (۷) کپڑوں پر خوبصورتی کے لئے لگائے جانے والے ریشم کے باریک ٹکڑے ج: كُلَفٌ۔

الكَلَّافُ: مویشی کو چارہ کھلانے اور پرورش کرنے والا۔

الكُلُوفُ: دشوار ومحنت طلب کام۔

المُتَكَلِّفُ: تکلف برتنے والا، تصنع و بناوٹ سے کام لینے والا، دل کی بات کے خلاف اظہار کرنے والا۔

المِكْلَافُ: عورتوں کا عاشق۔

المُكَلَّفُ: وہ بالغ مرد یا عورت جس کی عمر اور حالت اس بات کی اجازت دیں کہ اس پر شریعت یا قانون کے احکام جاری ہوسکیں (۲) لایعنی اور غیر متعلق کاموں میں پھنسا رہنے والا، کلفتیں مول لینے والا (۳) پابند حکم (۴) ذمہ دار (۵) ٹیکس دہندہ۔

المُكَلَّفُ باسْمِهِ او على اسمه: کسی کے نام رجسٹرڈ ہونے والی (زمین وجائداد)۔

المُكَلَّفَةُ: کھیوٹ۔ وہ سرکاری کاغذ جس میں کاشت کار سے متعلقہ زمین کی پیمائش اور پیداوار وغیرہ کا حساب درج ہوتا ہے (۲) بندوبست نامہ زراعتی رجسٹر جس میں زمینوں کا حساب، نوعیت اور مالکان و کاشت کاران کے نام درج ہوں۔

المُكَلَّفُ بالضَّرَائِبِ: وہ شخص جس پر ٹیکس کی ادائگی واجب ہو۔

• الكُلَاكِلُ: ٹھنگنا اور سخت وموٹا آدمی

الكَلْكَالُ والكَلْكَلُ: سینہ (۲) ہنسلی کی دو ہڈیوں کے درمیان کا حصہ۔

الكَلْكَلَةُ: جماعت ج: كَلَاكِلُ۔

• كَلَّ ـ كُلُولاً وكَلَالَةً: کمزور ہونا۔

ـــ السَّيْفُ ونَحْوُهُ: تلوار وغیرہ کا کند ہونا، دھار خراب ہونا۔ هو كَلِيلٌ وكَلٌّ۔

ـــ فُلانٌ: تھکنا، قویٰ مضمحل ہونا۔ هو كَالٌّ۔

ـــ بَصَرُهُ او لِسَانُهُ: نگاہ اور زبان کا صحیح کام نہ کرنا، کمزور ہونا، اچھی طرح نہ دیکھ سکنا، صحیح نہ بول سکنا۔ هو كَلِيلٌ۔

ـــ عن الأمْرِ: کسی کام کو نہ کرسکنا، مشکل محسوس کرنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا ہلکے ہلکے چلنا۔

ـــ كَلًّا وكَلَالَةً: مرنے والے کا اپنے پیچھے والد یا ایسی اولاد نہ چھوڑنا جو وارث ہوسکے۔

ـــ الوَارِثُ: وارث کا باپ یا اولاد نہ ہونا (یعنی وارث کا میت سے باپ یا اولاد کے علاوہ کوئی اور رشتہ ہونا)۔

أَكَلَّ فُلانٌ: تھکے ہوئے یا کمزور گھوڑے والا ہونا، تھکے ہوئے جانور والا ہونا۔

ـــ غَيْرَهُ: تھکا دینا، کمزور کردینا، سست رفتار کردینا، مدھم کردینا، جیسے: أَكَلَّ الرَّجُلُ فَرَسَهُ وأَكَلَّهُ السَّيْرُ وأَكَلَّ البُكَاءُ بَصَرَهُ۔

كَلَّلَ السَّيْفُ وغَيْرُهُ: بالکل کند ہونا، دھار بالکل اڑجانا۔

ـــ فُلانٌ: کسی کا اہل وعیال کو خطرناک جگہ پر چھوڑکر چلے جانا جہاں ان کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو۔

ـــ في الأمْرِ: کسی کام کے لئے کوشاں کوشش کرکے اسے انجام دینا۔

ـــ عن الأمْرِ: کسی کام سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

كَلَّلَ عليه بالسَّيف: کسی پر تلوار کا حملہ کرنا۔
— فُلانًا الاِكْلِيلَ: تاج اوڑھانا (۲) سہرا باندھنا۔
— الشَّیْءَ: کسی چیز کو جواہرات سے آراستہ کرنا۔
اِكْتَلَّ الغَمَامُ بالبَرْقِ واكْتَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بادل کا بجلی سے چمکنا۔
اِنْكَلَّ السَّيْفُ: تلوار کی دھار اڑنا۔
— فُلانٌ: ہنسنا، مسکرانا۔
— البَرْقُ: دھیمی دھیمی بجلی چمکنا۔ اِنْكَلَّ السَّحَابُ عن البَرْقِ: بجلی سے بادل کا ہلکا سا چمکنا۔
تَكَلَّلَ الشَّیْءُ بالشَّیْءِ: کسی شے کا دوسری شے کو گھیر لینا۔ تَكَلَّلَ الشَّیْءُ الشَّیْءَ بھی کہا جاتا ہے۔
الاِكْلِيلُ: تاج (۲) جواہر سے آراستہ ٹپکا (۳) ناخن کے گرد کا گوشت (۴) سر پر باندھا جانے والا پھولوں کا سہرا (۵) پھولوں کا گلے کا ہار ج: اَكَالِيلُ۔
اِكْلِيلُ الجَبَل: ایک قسم کی بوٹی جو مسالے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتی ہے
اِكْلِيلُ المَلِكِ: ایک قسم کا پودا۔
الكَلَالَةُ: وہ شخص جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد جو اس کی وارث ہو بلکہ اس کا وارث قرابتی ہو جیسے بھائی بہن وغیرہ قرآن پاک میں ہے: "يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الكَلَالَةِ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ"
كُلٌّ: سب، تمام، سارے، سب کے سب، ہر ایک۔ یہ لفظ اپنے مضاف الیہ کے تمام افراد یا تمام اجزاء کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جیسے: كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ (استغراق افراد) كُلُّ المسلم على المسلم حرام دَمُهُ ومَالُهُ وعِرضُه (استغراق اجزاء کی مثال)۔ مذکورہ حالت میں لفظ کے اعتبار سے یہ مفرد مذکر ہوتا ہے معنی کے لحاظ سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مذکر و مؤنث ہوتا ہے جیسے: كل امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ المَوْتِ (۲) اگر كلّ کے ساتھ ما کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ تعمیم وقت کے لئے ظرفِ زمان ہوتا ہے جیسے: اَوَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ (۳) کبھی یہ لفظ وصف بنتا ہے اور کمال کا فائدہ دیتا ہے جیسے: هو العَالِمُ كل العَالِم (۴) کبھی تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: فَسَجَدَ المَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ۔
كَلَّا: ہرگز نہیں، رد کرنے اور تنبیہ کرنے کیلئے
الكَلُّ: حالت۔ باتَ بِكَلِّ سُوءٍ: اس نے بری حالت میں رات گزاری۔
الكَلُّ: جس کا نہ باپ ہو نہ اولاد (۲) دوسر پر بوجھ۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "هو كَلٌّ على مَوْلَاهُ" (۳) بھاری اور بے فائدہ (۴) کمزور (۵) چھری یا تلوار کی پشت۔
الكَلَّةُ: کند تلوار۔
الكُلَّةُ: گیند (۲) گولا، کانچ کی گولی ج: كُلَلٌ (۳) تاخیر۔
الكِلَّةُ: مچھر دانی، باریک کپڑا ج: كِلَلٌ
الكَلِيلُ: کمزور، تھکا ماندہ۔
ذِئْبٌ كَلِيلٌ: سست بھیڑیا جو کسی پر حملہ آور نہ ہوتا ہو۔
كَلِيلُ البَصَرِ: کمزور نگاہ۔
كَلِيلُ الظُّفْرِ: کمزور۔
كَلِيلُ الفَهْمِ: کند ذہن۔
كليل الحَدِّ: کند، بے دھار، کھنڈا۔
الكُلِّي: (مقابل جزئی) وہ مفہوم جس کے افراد بہت سے ہو سکتے ہوں خواہ بر وقت پائے جائیں یا نہ پائے جائیں یا ایسے اصول جو بہت افراد پر صادق آئیں۔ منطق میں یہ پانچ ہیں: جنس، نوع، فصل، خاصہ، عرض عام۔
الكُلِّيَّةُ: عمومیت، مجموعی حصہ (۲) کالج۔ ج: كُلِّيَّات۔
كُلِّيَّةً، بالكُلِّيَّةِ: پورے طور پر، قطعی طور پر
بِكُلِّيَّتِهِ: سب، تمام، پورا۔
اَخَذَ بِكُلِّيَتِهِ: اس نے اسے سب کا سب لے لیا۔
المُكِلُّ: وہ شخص جس پر اس کے قرابت دار بوجھ بنے ہوئے ہوں۔
اِنْطَلَقَ مُكِلًّا: وہ اس بات سے بے پرواہ ہو کر روانہ ہوا کہ اس کے پیچھے کیا ہے۔
المُكَلَّلُ: غَمَامٌ مُكَلَّلٌ: وہ بادل جو بادل کے ٹکڑوں سے گھرا ہوا ہو (۲) رَجُلٌ مُكَلَّلٌ: تاج پہنایا ہوا، سہرا باندھے ہوئے۔
سَحَابٌ مُكَلَّلٌ: بجلی چمکنے سے نمایاں ہونے والا بادل۔
المُكَلَّلَةُ: رَوْضَةٌ مُكَلَّلَةٌ: کلیوں سے بھرا ہوا باغیچہ۔ جَفْنَةٌ مُكَلَّلَةٌ بالسَّدِيف: وہ بادیہ جس پر چربی کے ٹکڑے پھیلے ہوئے ہوں۔
• كَلَمَهُ ـِ كَلْمًا: زخمی کرنا۔ هو مكلوم وكَلِيمٌ۔ كليم کی جمع كَلْمَى۔

كَالَمَهُ: کسی سے مخاطب ہونا، گفتگو کرنا۔
كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا: کسی سے خطاب کرنا، کسی کو مخاطب بنانا، کسی سے بولنا، کلام کرنا (۲) بہت زخمی کرنا۔
تَكَالَمَ الْمُتَقَاطِعَانِ: دو بچھڑے ہوئے آدمیوں کا باہم کلام کرنا۔
تَكَلَّمَ: بولنا، بات کرنا۔ تَكَلَّمَ كَلَامًا حَسَنًا: اس نے اچھی بات کی۔ تَكَلَّمَ مَعَهُ۔
— بِلُغَةٍ: کسی زبان میں بات کرنا۔
— عَلَيْهِ: مذمت کرنا۔
— فِيهِ: تعریف کرنا۔
التِّكْلَامُ والتِّكْلَامَةُ: بسیار گو اور خوش گفتار۔
الْكَلَامُ: بات، قول، باتیں، اقوال، گفتگو اصل معنی مفید آوازیں، متکلمین کے نزدیک وہ قائم بالنفس (دل میں موجود) معنی جن کو الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ فی نفسی کلام: میرے دل میں ایک بات ہے۔ نحویوں کی اصطلاح میں مرکب مفید (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں۔ جیسے: جَاءَ الشِّتَاءُ۔ یا شبہ جملہ جیسے: یا عَلِيُّ۔
الكلامُ الرّائع: شاندار گفتگو۔
الكَلامُ المُدْهِل: حیرت انگیز باتیں۔
الكلام الفَارِغ: فضول باتیں۔
الكلامُ المُزَخْرَفُ: چکنی چپڑی باتیں۔
الكلامُ المَعْسُول: میٹھی میٹھی باتیں۔
الكلامُ المُنَمَّقُ: پرشوکت کلام۔
الْكَلْمُ: زخم کاری (۲) زخم ج: كُلُوم وكِلَامٌ
الْكَلِمَةُ والْكِلْمَةُ: ایک لفظ۔ نحویوں کے نزدیک وضع کے اعتبار سے ایک معنی پر دلالت کرنے والا لفظ خواہ وہ ایک ہی حرف ہو جیسے لام جارہ یا چند حرف کا مجموعہ ہو (۲) جملہ یا کامل المفہوم عبارت۔ جیسے کلمہ توحید لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ہیں اور كَلِمَةُ اللّٰهِ میں اس کا حکم وارادہ مفہوم ہے قرآن پاک میں ہے: "وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا۔ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا" (۳) طویل کلام، تقریر، خطبہ، مقالہ، قصیدہ، پیغام۔
الْكَلِمَةُ الْإِذَاعِيَّةُ: نشری تقریر۔
كَلِمَةُ الْإِعْجَاب: کلمہ تحسین۔
كَلِمَةُ التَّحْرِيرِ: اداریہ، ایڈیٹوریل
كَلِمَةُ الشُّكْرِ: سپاسنامہ۔
كَلِمَةً كَلِمَةً: لفظ بہ لفظ، حرف بحرف
الْكَلِمَاتُ الْعَوِيصَةُ" او الْغَرِيبَةُ: مشکل الفاظ۔
الْكَلِيمُ: زخمی (۲) ہم کلام، بات کرنیوالا (۳) نیابت میں گفتگو کرنے والا (۴) مقرر (۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب (وہ اللہ سے ہم کلام ہوئے تھے)
الْكِلِيمُ: بڑا قالین ج: أَكْلِمَةٌ۔
الْمُتَكَلِّمُ: گفتگو یا کلام کنندہ (۲) دین کے موضوع پر کلام کرنے والا، علم کلام کا ماہر۔
الْمُكَلَّمُ: گفتگو کا مقام۔
المكالَمَةُ: گفتگو، بات چیت۔
المكالَمَةُ التليفونيةُ او الهاتفِيَّةُ: ٹیلیفون کال۔
الْمَكْلُومُ: زخمی۔
• كَلَاهُ ـ كَلْيًا: گردے پر مار کر تکلیف پہنچانا۔
كَلِيَ ـ كَلًى: گردے کے درد میں مبتلا ہونا (۲) کسی کے گردے پر چوٹ لگ کر درد ہونا۔
كُلِّيَ الرَّجُلُ: چھپنے کی جگہ آنا۔
اُكْتُلِيَ الرَّجُلُ: درد گردہ میں مبتلا ہونا
— غَيْرَهُ: کسی کے گردے پر چوٹ لگانا۔
الْكُلْيَةُ: گردہ۔ كُلْوَة بھی کہتے ہیں ج: كُلًى۔
الْكُلَوِيُّ: گردہ کا، گردے سے متعلق۔
كُلَى الطَّائِرِ: بازو کے اخیر میں پہلو سے ملے ہوئے چار پر۔
كُلَى الْوَادِي: اطراف وادی۔
غَنَمٌ حُمْرُ الْكُلَى: دبلی بکریاں۔
كِلَا: دونوں، اسم مقصور۔ لفظ مفرد ہے معنًی مثنّٰی ہے۔ اس کی معرفہ کی طرف اضافت لازمی ہے۔ اور اس کے دو استعمال ہیں ایک یہ کہ ضمیر کی طرف مضاف کیا جائے۔ جیسے: جَاءَ الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا۔ رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا اس صورت میں مثنّی مقصورہ کا اعراب دیا جائے گا۔ دوسرا استعمال یہ ہے کہ اسے اسم ظاہر کی طرف مضاف کیا جائے جیسے: جَاءَ كِلَا الرَّجُلَيْنِ وَقَرَأْتُ كِلَا الْكِتَابَيْنِ۔ ان حالات میں آخر کا الف باقی رہنا لازم ہے۔ اس کی طرف ضمیر اس کے ظاہر کے اعتبار سے مفرد راجع ہوگی جیسے: كِلَا الصَّدِيقَيْنِ أَحْسَنَ الْمَوَدَّةَ۔ معنی کے اعتبار سے ضمیر بہت کم لوٹتی ہے: كِلَا الصَّدِيقَيْنِ أَحْسَنَا الْمَوَدَّةَ۔
كِلْتَا: كِلَا کی تانیث۔ مثنی مؤنث کی طرف اضافت کی جاتی ہے۔ اس کے احکام بھی كِلَا ہی کی طرح ہیں۔
كَلَّا: یہ لفظ چار معنی کے لئے آتا ہے (۱) ردع وزجر (رد کنے اور ڈانٹنے کے لئے) ہرگز نہیں باز آؤ۔ یہی زیادہ استعمال ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "فَقَالَ أَصْحَابُ مُوسٰى إِنَّا لَمُدْرَكُونَ۔ قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ" گویا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم اپنے اس قول سے باز آجاؤ (ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا) (۲) رد اور نفی دونوں کیلئے

ایک شے کی تردید اور دوسری کا اثبات کرتا ہے جیسے وہ بیمار جو معالج کے مشورہ و ہدایت پر عمل نہ کرتے ہوئے کہے: شَرِبْتُ مَاءً: میں نے پانی پیا، اس پر معالج کہے کَلَّا یا کَلَّا، بل شَرِبْتَ لَبَنًا او اَکَلْتَ خُبْزًا: یعنی تم جو کہہ رہے ہو کہ میں نے پانی پیا ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ تم نے یا دودھ پیا ہے یا روٹی کھائی ہے (جو تمہارے لئے ممنوع تھی) (۳) بمعنی اَلَا تنبیہ کیلئے جو ابتدار کلام میں آتا ہے۔ جیسے: کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰہُ اسْتَغْنٰی۔ یہ اس وقت ہے جبکہ اس سے پہلے کوئی ایسا قول نہ آیا ہو جس کا مقتضی زجر اور نفی ہو۔ (۴) حَقًّا کے معنی میں بطور جواب آتا ہے اور قسم کے ساتھ آتا ہے جیسے: وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ۔ چاند کی قسم یقینا، واقعۃً (ایسا ہی ہے)۔

ک ——— م

• کَمْ: کتنا، کس مقدار میں، کتنی تعداد میں (۲) بہت۔ یہ دو حرفی لفظ مبنی علی السکون ہے۔ اس کے ذریعہ مبہم تعداد و مقدار معلوم کی جاتی یا بیان کی جاتی ہے۔ اس کے ابہام کو دور کرنے کے لئے ممیّز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک خبریہ جو بڑی تعداد کے لئے آتا ہے، اس کی تمیز مجرور مفرد یا جمع ہوتی ہے جیسے کَمْ فَاضِلٍ عَرَفْتُ و کَمْ کُتُبٍ قَرَأْتُ۔ یعنی مجھے فضلاء کی بڑی تعداد کا علم ہوا اور میں نے بہت سی کتابیں پڑھیں۔ کبھی تمیز پر مِن جارہ آتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "کَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِیْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً کَثِیْرَةً بِاِذْنِ اللّٰہِ" دوسری قسم استفہامیہ بمعنی اَیُّ عَدَدٍ ہے کسی چیز کی تعداد (کم یا زیادہ) معلوم کرنے کے لئے۔ جیسے: کَمْ فَاضِلاً عَرَفْتَ؟ کَمْ کتاباً قرأت؟ اس دوسری صورت میں کم کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے۔

کم: کلومیٹر کا مخفف۔

• کما: جیسے، جیسا۔ کما ھو: وہ جیسا ہے جوں کا توں، وہ جیسا بھی ہے

کما ینبغی: جیسے مناسب ہو۔

کما یلی: حسب ذیل طریقہ پر۔

کما یأتی: حسب ذیل طریقہ پر۔

کَمَأَ الْقَوْمَ ـَ کَمْأً: سانپ کی چھتری کھمبی کھلانا۔

کَمِئَ ـَ کَمَأً: ننگے پاؤں ہونا۔

—— رِجْلُهُ وَيَدُهُ مِنَ الْبَرْدِ وَالْعَمَلِ: کام یا سردی کی وجہ سے ہاتھ اور پاؤں پھٹ کر کھمبی کی طرح ہوجانا۔

—— عن الْاَخْبَارِ: خبروں سے ناواقف ہونا۔

اَکْمَأَ الْمَكَانُ: کسی جگہ سانپ کی چھتری بہت ہونا۔

—— الْقَوْمَ: سانپ کی چھتری نامی سبزی کھلانا۔

—— السِّنُّ فُلَانًا: درازی عمر کا کسی کو بوڑھا کردینا۔

تَكَمَّأَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانک لینا۔

—— فُلَانٌ: سانپ کی چھتریاں چننا۔

—— فِي اَرْضِ فُلَانٍ: کسی کی زمین میں سانپ کی چھتریاں چننا۔

—— الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔

اَلْکَمْءُ: سانپ کی چھتری، کھمبی ج: اَکْمُؤٌ واحد: کَمْأَةٌ۔

اَلْکَمْأَةُ: اَلْکَمْءُ۔ اسم جمع یا واحد یا دونوں کے لئے۔

اَلْکَمَّاءُ: سانپ کی چھتریاں فروخت کرنیوالا (۲) سانپ کی چھتریاں چننے والا۔

اَلْمَکْمَأَةُ: وہ جگہ جہاں سانپ کی چھتریاں بہت ہوں۔

• اَلْکَمْبِیَالَةُ: ہنڈی، وہ رقعہ جس میں قرض دار یہ عہد کرتا ہے کہ وہ متعینہ مدت میں متعینہ رقم قرض خواہ کو براہ راست یا حامل رقعہ کو ادا کرے گا، ڈرافٹ، بل ج: کَمْبِیَالَات۔

کَمْبِیَالَةٌ خَالِیَةٌ من اسم الْمُسْتَفِید: بغیر نام کا ڈرافٹ۔

• کَمُتَ الْفَرَسُ ـُ کَمَاتَةً وکُمْتَةً: سیاہی مائل سرخ ہونا۔

اَکْمَتَ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔

کَمَّتَ الثَّوْبَ: کپڑے کو سرخ سیاہی مائل رنگ میں رنگنا، تیز کتھئی رنگ میں رنگنا۔

اَکْمَتَّ الْفَرَسُ: کَمُتَ۔

اَلْکُمْتَةُ: سرخی مائل سیاہ رنگ، کتھئی رنگ

اَلْکُمَیْتُ: سیاہ و سرخ رنگ کا گھوڑا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)، یہ اَکْمَتُ کی ترخیم کے ساتھ تصغیر ہے ج: کُمْتٌ (۲) شراب۔

• کَمْتَرَ: چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا۔

—— الشَّيْءَ: بھرنا۔

—— الْقِرْبَةَ وَنَحْوَهَا: مشک وغیرہ کو بند باندھنا۔

—— الْقَصِیْرُ: پست قد کا دوڑنا۔

الْکَمْتَرُ وَالْکُمَاتِرُ: موٹا اور پست قد، سخت و مضبوط۔

• اَلْکُمَّثْرَی: ناشپاتی، و: کُمَّثْرَاةٌ

• کَمَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ ـَ کَمْحًا: چوپائے کو لگام کھینچ کر ٹھیرانا یا اس کا سر

اٹھوانا۔
اَکْمَعَ الکَرْمُ: انگور کی بیل کے پتے نکلنا شروع ہونا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: جانور کو لگام کھینچ کر روکنا
اُکْمِعَ فُلَانٌ: غرور و تکبر سے سر اونچا کرنا۔
الکَامِحُ: گھوڑوں کو سدھانے اور تربیت دینے والا، سائیس ج: کَمَحَۃٌ۔
الکَمَّاحَۃُ: بریک (فرملۃ)۔
الکَوْمَحُ: بڑے دانتوں والا کہ جس سے کلام سخت ہو جائے۔ فَمٌ کَوْمَحٌ: دانتوں سے بھرا ہوا منھ۔ رَجُلٌ کَوْمَحٌ: بڑے کولہوں والا۔
•کَمَخَ بِاَنْفِہٖ ـ کَمْخًا وکُمَاخًا: تکبر کرنا، ناک چڑھانا۔
ـــ الفَرَسَ بِاللِّجَامِ: کَمَحَ۔
اَکْمَخَ الرَّجُلُ: ناک چڑھانا، تکبر کرنا۔
ـــ الکَرْمُ: انگور کی بیل پر پتے نکلنا۔
الکَامِخُ: سالن کے طور پر کھائی جانے والی چیز، سرکہ وغیرہ کی چٹنی، اچار ج: کَوَامِخُ۔
•کَمَدَ لَوْنُہٗ ـ کَمَدًا: رنگ خراب ہو جانا، صفائی اور رونق نہ رہنا۔
ـــ القَصَّارُ الثَّوْبَ کَمْدًا وکُمُوْدًا: دھوبی کا کپڑے کو دھونے کے لئے کوٹنا
ـــ فُلَانًا: کسی کے حصۂ جسم کی سنکائی کرنا، ورم کی جگہ گرم کر کے کپڑا رکھنا۔
کَمِدَ الشَّیْءُ ـ کَمَدًا: رنگ بدل جانا
ـــ الثَّوْبُ: پرانے پن سے کپڑے کا رنگ پھیکا ہو جانا یا بدل جانا۔
ـــ الرَّجُلُ: کسی کا اپنے غم کو چھپانا (۲) بہت زیادہ رنجیدہ ہونا۔ ھُوَ کَامِدٌ و کَمِدٌ وکَمِیْدٌ۔
اَکْمَدَ الحُزْنُ فُلَانًا: رنج و غم کا کسی کو دکھی بنانا، افسردہ خاطر کرنا۔
ـــ الغَسَّالُ والقَصَّارُ الثَّوْبَ: کپڑے کو اچھی طرح صاف نہ کرنا۔
ـــ العُضْوَ: کسی عضو پر ورم وغیرہ دور کرنے کے لئے گرم کر کے کپڑا رکھنا۔
کَمَّدَ العُضْوَ: اَکْمَدَہٗ۔
الکِمَادُ والکِمَادَۃُ: وہ کپڑے کا ٹکڑا جسے ورم آلود جگہ پر گرم کر کے رکھا جاتا ہے، سنکائی کرنے کا کپڑا، ٹکور نے کی دھجی۔
الکُمْدَۃُ: رنگ کا تغیر اور بے رونقی (۲) رنج و غم۔
•الکَمَرُ: وہ کھجور جو درخت پر پک کر رُطَب نہ بنی ہو، نیچے گر کر بنی ہو۔
•کَمَزَ الشَّیْءَ ـ کَمْزًا: کسی نرم چیز کو دونوں ہاتھوں میں لے کر گول کرنا جیسے لڈو یا آٹے کا پیڑا۔
الکُمْزَۃُ: انگلیوں کے پوروں سے پکڑ کر لئے جانے والی چیز (۲) کھجور وغیرہ کا ڈھیر (۳) مٹی یا ریت کا ٹیلہ ج: کُمَزٌ
•کَمَسَ ـ کُمُوْسًا: ترش رو ہونا، تیوری چڑھا ہوا ہونا۔
الکُمْسَارِیُّ: کنڈیکٹر، بس وغیرہ میں ٹکٹ دینے والا۔
کُمْسَارِیُّ القِطَارِ: گارڈ، گاڑی کا محافظ
الکِیْمُوْسُ: کاف کے باب کے اخیر میں دیکھئے تغذیہ و ہضم سے متعلق ایک چیز۔
الکِیْمُوْسِیَّۃُ: دیکھئے: کِیْمُوْس۔
•کَمَشَ الزَّادُ ـ کَمْشًا: زاد راہ ختم ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا بِالسَّیْفِ: تلوار سے ہاتھ پاؤں وغیرہ اعضا کاٹنا۔
ـــ النَّاقَۃَ: اونٹنی کے تھن باندھنا تاکہ اس کا بچہ دودھ نہ پی سکے۔
کَمِشَ فِی اَمْرِہٖ ـ کَمَشًا: کسی معاملہ میں پختہ عزم ہو کر جلدی کرنا۔
کَمُشَ فِی السَّیْرِ وغَیْرِہٖ ـ کَمَاشَۃً: کوشش کر کے تیز چلنا۔ ھُوَ کَمْشٌ وکَمِیْشٌ۔
کَمُشَ الرَّجُلُ: بہادر ہونا۔ ھُوَ کَمِیْشٌ۔
ـــ المَرْأَۃُ: چھوٹے پستان والی ہونا۔
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھن چھوٹے ہونا۔
ـــ الخُصْیَۃُ: خصیہ کا چھوٹا ہونا۔
اَکْمَشَ فِی السَّیْرِ وغَیْرِہٖ: پھرتی اور تیزی کے ساتھ چلنا۔
ـــ الشَّیْءَ: عجلت سے کوئی چیز کرنا۔
ـــ بِالنَّاقَۃِ: اونٹنی کے تمام تھن باندھ دینا
کَمَّشَ الحَادِی الاِبِلَ: حدی خواں کا اونٹ کو تیزی سے ہانکنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے جلدی کرانا۔
ـــ ذَیْلَہٗ: دامن سمیٹنا۔
انْکَمَشَ فِی اَمْرِہٖ: کسی معاملہ میں تیزی کرنا۔
ـــ الفَرَسُ فِی سَیْرِہٖ: تیز چلنا۔
ـــ الجِلْدُ او النَّسِیْجُ: کھال یا کپڑے کا سکڑنا، سمٹ کر اکھٹا ہونا، سلوٹ پڑنا۔
تَکَمَّشَ: اِنْکَمَشَ۔
الاِنْکِمَاشُ: سکڑاؤ (۲) تفریط زر۔
انْکِمَاشُ الطَّلَبِ: کسی چیز کی مانگ اور ڈیمانڈ میں کمی، مقبولیت میں کمی۔
انْکِمَاشُ العُمْلَۃِ: سکّہ کے چلن میں کمی۔
انْکِمَاشُ النُّقُوْدِ الوَرَقِیَّۃِ: نوٹوں کے چلن میں کمی۔
الاَکْمَشُ: اچھی طرح نہ دیکھ سکنے والا، کمزور نگاہ آدمی (۲) پست قدم آدمی۔
الکَمْشُ: چھوٹا تھن۔
الکَمْشَۃُ (من الاِنَاثِ) چھوٹے پستان والی عورت، چھوٹے تھنوں والی اونٹنی وغیرہ
خُصْیَۃٌ کَمْشَۃٌ: چھوٹا اور سکڑا ہوا خصیہ۔
الکَمَّاشَۃُ: موچی کا زنبور، بڑھئی کا زنبور، کیل وغیرہ کھینچ کر نکالنے والا اوزار۔
الکَمِیْشُ: رَجُلٌ کَمِیْشُ الاِزَارِ: کسی کام

میں بھرنیلا اور مستعد آدمی۔
•کَمَعَ فی الاِناءِ ۔ کَمْعًا : برتن میں منھ ڈال کر پینا۔
ــــ الرَّجُلُ وغیرُہ فی الماءِ : پانی میں اترنا۔
ــــ الدَّابَّۃُ : آہستہ آہستہ چلنا۔
ــــ قَوائِمَ الدَّابَّۃِ : ٹانگیں کاٹنا۔
کامَعَ المَرأۃَ : حفاظت کے لئے عورت کو خود سے چمٹا لینا۔
اَکْتَمَعَ الاِناءَ : منھ لگا کر پانی پینا۔
الکِمْعُ : ساتھ سونے والا، ہم خواب، ہم بستر (۲) مقام، جگہ۔ فُلانٌ فی کِمْعِہٖ : فلاں اپنے گھر میں ہے (۳) پست زمین جس کے کنارے ابھرے ہوئے ہوں (۴) قبا (آگے کھلا ہوا) لمبا کرتا، اچکن نما لباس (۵) وادی کا کنارہ۔
الکَمِعُ : ہاں میں ہاں ملانے والا، خوشامدی۔
الکَمِیْعُ : ہم خواب، ساتھ سونے والا۔ بَاتَ السَّیْفُ کَمِیْعِی : رات کو تلوار میرے ساتھ رہی۔
الْمُکَامِعُ : ہم راز اور رفیق ہم دم۔
•کَمْکَمَ الشَّیءَ : چھپانا۔
تَکَمْکَمَ فی ثِیابِہٖ : اپنے کپڑوں میں لپٹ جانا، کپڑے اوڑھ لینا۔
الکُمْکَامُ : گٹھے ہوئے بدن کا پست قد آدمی (۲) ایک قسم کا درخت یا اس کی چھال۔
•کَمَلَ الشَّیءُ ۔ کُمُولاً : مکمل ہونا، کامل ہونا، پورا ہونا۔ ھو کامِلٌ۔
کَمُلَ ۔ کَمَالاً : باکمال ہونا، صفاتِ کمال سے متصف ہونا۔
اَکْمَلَ الشَّیءَ : پورا کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "الیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ"
کَمَّلَ الشَّیءَ : مکمل کرنا، پورا کرنا۔
اَکْتَمَلَ الشَّیءُ : پورا ہونا، کامل ہونا۔
ــــ العَدَدُ : تعداد پوری ہونا۔
اِکْتَمَلَتِ الصُّوْرَۃُ عن کذا : کسی چیز کی تصویر مکمل ہو کر سامنے آنا۔
تَکامَلَ الشَّیءُ : بتدریج مکمل ہونا، کمال پذیر ہونا۔
ــــ الاَشْیاءُ : چند چیزوں کا باہم مل کر پورا ہونا۔
تَکَمَّلَ الشَّیءُ : مکمل ہونا۔
اِسْتَکْمَلَ الشَّیءَ : پورا کرانا (۲) پورا کرنا
التَّکامُلُ : یکجہتی، یکسانیت، چند چیزوں کے درمیان تکمیلی اتحاد و تعاون، ایسی چند چیزوں میں تکمیلی تعاون جن کی غرض و غایت ایک ہو۔
التَّکْمِلَۃُ : تتمہ، وہ شے جو کسی شے کی تکمیل کا ذریعہ ہو۔
الکامِلُ : مکمل، پورا، تمام (۲) باکمال، جامع الصفات یا اوصاف حسنہ کا حامل ج: کَمَلَۃٌ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن چھ مرتبہ مُتَفاعِلُنْ ہے کامِلُ الصَّلاحِیّاتِ : مختار کل۔
الکَمَلُ : الکامِلُ (اس کا تثنیہ ہوتا ہے اور نہ جمع)۔ اَعْطاہُ حَقَّہٗ کَمَلاً : اسے اس کا پورا حق دیا۔
الکَمالُ : تمام۔ لَکَ کَمالُ الشَّیءِ : پوری چیز تمہاری ہے (۲) خوبی، وصف تکمیلی۔
الکَمِیْلُ : مکمل، پورا، سب۔
الْمُتَکامِلُ : مختلف اجزا سے کمال پذیر شے۔
مُتَکامِلُ الاَبْعادِ : ہمہ جہت مکمل چیز۔
الْمِکْمَلُ : خیر یا شر میں کمال رکھنے والا۔ بہت باکمال، کامل الصفات۔
•کَمَّ النَّاسُ ـِ کَمًّا و کُمُومًا : لوگوں کا جمع ہونا۔
ــــ الشَّیءَ ـُ کَمًّا : ڈھانکنا، چھپانا، منھ بند کرنا۔ جیسے: کَمَّ الدَّنَّ : مٹکے کا منھ بند کر دیا۔
کَمَّ الشَّہادَۃَ : گواہی کو پوشیدہ رکھنا۔
ــــ البَعِیْرَ : اونٹ کے منھ پر تھوتھنی چڑھانا (تاکہ وہ کسی کو نہ کاٹے)۔
اَکَمَّتِ النَّخْلَۃُ : کھجور کے درخت کا شگوفہ دار ہونا۔
ــــ قَمِیْصَہٗ : کرتے میں آستین لگانا
کَمَّمَتِ النَّخْلَۃُ : شگوفہ دار ہونا۔
ــــ الشَّیءَ : چھپانا، بند کرنا، منھ بند کرنا
ــــ النَّخْلَۃَ : کھجور کے درخت کو رطب والے بنانے کے لئے کپڑا اڑھانا۔
ــــ الدَّنَّ ونَحْوَہٗ : مٹکے وغیرہ کا منھ بند کرنا۔
ــــ فَمَ الحَیَوانِ : جانور کے منھ پر جالی لگانا، چھینکا لگانا۔
ــــ القَمِیْصَ : قمیص میں آستین لگانا۔
تَکَمَّمَ بِثِیابِہٖ : اپنے کپڑوں میں لپیٹنا، کپڑے اوڑھنا۔
الکِمامُ : جانور کے منھ کی جالی، چھینکا، تھوتھنی (۲) گھوڑے کا منھ بند یا سر بند ج: اَکِمَّۃٌ۔
کِمامُ الوِقایَۃِ من الغازاتِ السّامَّۃِ : زہریلی گیس سے بچاؤ کا چہرہ پوش، گیس ماسک۔
الکِمامَۃُ : الکِمامُ (۲) کھجور کے شگوفہ کا غلاف (۳) کلی کا غلاف (۴) گدھے یا اونٹ کی ناک کا بردہ (جو مکھیوں کے کاٹنے سے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے)، تھوتھنی ج: کَمائِمُ۔
الکُمُّ : آستین ج: اَکْمامٌ و کِمَمَۃٌ (۲) کلی کا غلاف ج: اَکْمامٌ۔ اَکْمامُ النَّخْلَۃِ : کھجور کے درخت کے قلب کو ڈھانکنے والی شاخیں وغیرہ۔
کُمُّ السَّبُعِ : درندے کے پنجوں کی جھلی۔
الکَمُّ : مقدار۔

الکِمُّ : پھل کا شگوفہ (۲) کھجور کے گابھے یا شگوفے کی کٹوری (۳) کسی بھی پھل کا غلاف ج : اکمام۔
الکُمَّۃُ : کسی شئے کو ڈھانکنے والا غلاف نما ظرف (۲) سر کی گول ٹوپی۔
کُمَّۃُ المِصْبَاح : لمپ شیڈ۔
الکَمِّیَّۃُ : مقدار۔
المِکَمُّ : ہل چلانے کے بعد زمین ہموار کرنے کا پٹڑا، ہینگا۔
المِکَمَّۃُ : کھوپنی، منھ بند، منھ کی جالی۔
المَکْمُومُ : کھجور کا وہ درخت جس میں شگوفہ کا غلاف نمودار ہو جائے۔
• کَمَنَ فی المکانِ ـُ کُمُونًا : چھپنا۔
ـــ لَہُ : کسی کے تاک یا گھات میں بیٹھنا۔
ـــ النَّاقَۃُ لِقَاحَہَا : اونٹنی کا جفتی کو چھپانا۔ ھی کَمُونٌ۔
کَمِنَتْ عَیْنُہُ ـَ کُمْنَۃً : بیماری وغیرہ کی وجہ سے آنکھ میں اندھیرا آنا، ورم آلود پلکوں والی ہونا۔
اِکْتَمَنَ : پوشیدہ ہونا۔
تَکَمَّنَ : چھپنا، گھات میں بیٹھنا۔
الکَمْنَۃُ : گھات۔
الکامِن : پوشیدہ۔
القُوَّۃُ الکامِنۃ : مستور طاقت۔
الکَمُّونُ : زیرہ۔ الکَمُّونُ البَرِّیُّ : کالا زیرہ۔
الکَمُّونُ الحُلْوُ : سونف۔
الکُمْنَۃُ : بیماری کی وجہ سے آنکھ کی تاریکی، بے بصری، بے نوری (جبکہ ظاہر ٹھیک ہو)، آنکھ کی بیماری جس میں پلکیں سوج کر خشک ہو جاتی ہیں۔
الکَمِینُ : جنگی حکمت عملی کے تحت چھپنے والے لوگ (۲) کسی معاملہ کا ناقابل فہم ابہام و التباس۔ ھذا اَمْرٌ فیہ کَمِینٌ : اس معاملہ میں کوئی بات ضرور ہے جو سمجھ میں نہیں آرہی ہے۔
المُکْتَمِن : پوشیدہ (غم وغیرہ) (۲) غمگین۔

المَکْمَنُ : کمین گاہ، چھپنے کی جگہ ج : مَکَامِن
الکَمَنْجَۃُ و الکَمَانُ : دوتارہ، سارنگی
• کَمِہَ النَّہَارُ ـَ کَمَہًا و کَمِہَتِ الشَّمْسُ : دن یا دھوپ کا غبار آلود ہونا، دھندلا ہونا، تاریک ہو جانا
ـــ الرَّجُلُ : اندھا ہو جانا، چوندھیانا، کور چشم ہونا۔ ھو اَکْمَہُ و ھی کَمْہَاءُ (۲) عقل جاتی رہنا (۳) رنگ بدل جانا (۴) متردد و پریشان ہونا۔
ـــ بَصَرُہُ : نگاہ جاتی رہنا، چوندھیانا۔
تَکَمَّہَ فی الارضِ : روئے زمین پر بھٹکتے پھرنا، بے مقصد گھومنا، آوارہ پھرنا۔
الاَکْمَہُ : پیدائشی اندھا۔ کَلَأٌ اَکْمَہُ : بہت زیادہ گھاس جس کا سرا ہاتھ نہ آئے۔
الکامِہُ : آوارہ گرد، مارا مارا پھرنے والا جس کا کوئی مقصد اور منزل متعین نہ ہو
الکَمَہُ : پیدائشی اندھاپن، کور چشمی۔
اُلکُمَّہُ : وہ شخص جس کی آنکھیں نہ کھلی ہوں۔
• کَمْہَلَ : سفر کے لئے کپڑے اکٹھے کر کے باندھنا۔
ـــ علی فُلانٍ : کسی کے حق کا انکار کرنا، حق روکنا، ادا نہ کرنا۔
ـــ الحَدِیثَ : بات صاف نہ کرنا، گھما پھرا کر بات کرنا۔
تَکَمْہَلَ الشَّیْءُ : اکٹھا ہونا۔
اُلکُمْہُلُ : روئی جس میں بیج موجود ہوں
• کَمَی الیہ ـِ کَمْیًا : کسی کے سامنے آنا۔
ـــ نَفْسَہُ : زرہ اور خود سے خود کو ڈھانپنا۔ ھو کامٍ ج : کُمَاۃٌ۔
ـــ الشَّہَادَۃَ : گواہی چھپانا۔
ـــ فُلانًا ما فی ضَمِیرِہ : کسی سے اپنے دل کی بات چھپانا۔
اَکْمَی فُلانٌ : لشکر کے بہادر زرہ پوش کو قتل کرنا۔
ـــ مَنْزِلَہُ : اپنے گھر کو نظروں سے چھپانا۔

اَکْمَی الشَّہَادَۃَ : گواہی چھپانا۔
ـــ علی الامرِ : پختہ ارادہ کرنا۔
اِکْتَمَی : پوشیدہ ہونا۔
اِنْکَمَی : پوشیدہ ہونا، چھپنا۔
تَکَمَّی فی سِلاحِہ : ہتھیاروں سے خود کو ڈھانپنا، ہتھیار بند ہونا۔
ـــ الشَّیءَ : چھپانا۔
ـــ الفِتَنُ القَوْمَ : لوگوں کا فتنوں میں گھر جانا۔
ـــ قِرْنَہُ : اپنے مقابل کا قصد کرنا۔
ـــ البَطَلُ القَوْمَ : بہادر کا قوم کے کسی بہادر کو مار ڈالنا۔
الکَمِیُّ : ہتھیار بند، زرہ پوش، پیش قدمی کرنے والا بہادر (مسلح ہو یا غیر مسلح) (۲) اپنے راز کا محافظ ج : اَکْمَاءٌ۔
اَلمُکْتَمِی : ہتھیار بند۔

ک ـــ ن

• کَنَبَ فُلانٌ ـُ کُنُوبًا : عسرت کے بعد مال دار ہونا۔
ـــ الشَّیءُ : دبیز اور موٹا ہونا، سخت اور کھردرا ہونا۔
ـــ الشَّیءَ فی جِرَابِہ ـِ کَنْبًا : اپنے تھیلے میں کوئی چیز محفوظ رکھنا۔ ھو کانِبٌ۔
کَنِبَتْ یَدُہُ من العَمَلِ ـَ کَنَبًا : کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہو جانا۔
اَکْنَبَ الشَّیءُ : سخت ہونا، کھردرا ہونا۔ ھو مُکْنِبٌ۔ اَکْنَبَتِ الیَدُ : سخت محنت کے کاموں کی وجہ سے ہاتھوں کی کھال کا موٹا اور سخت ہو جانا۔
ـــ علیہ بَطْنُہُ : پیٹ کا سخت ہو جانا اور تکلیف دینا۔
ـــ علیہ لِسانُہ : کسی کی زبان کا ساتھ نہ دینا، بند ہو جانا، رک جانا۔
الکانِبُ : شکم سیر۔

الكِنَابُ :کھجور کے درخت کی خوشہ دار ٹہنی۔
الكَنَبُ : ہاتھ، پیر، کھر وغیرہ کا کھردراپن، سختی۔
الكَنَبَةُ :سوفہ جس پر کئی آدمی بیٹھ سکیں، تکیہ دار بنچ۔
الكَنِيبُ :سوکھا درخت (۲) وہ درخت جس کے کانٹے سوکھ کر جھڑ گئے ہوں۔
المِكْنَبُ والمُكْنِبُ : وہ شخص جس کے ہاتھ سخت کام کی وجہ سے کھردرے ہو گئے ہوں (۲) سخت (کھر)۔
المُكَنَّبُ : پست قد۔
• الكِنْبَارُ : ناریل کے ریشوں کی رسی۔
الكِنْبَرَةُ : ناک کا موٹا بانسا۔
• كَنَتَ فُلانٌ فی خَلْقِهِ ـــ كَنْتًا : طاقتور ہونا۔
كَنِتَ السِّقَاءُ ـــ كَنَتًا : مشک کا دودھ وغیرہ لگا رہ جانے سے بدبودار ہونا متعفن ہونا۔ هو كَنِيتٌ و قَنِيتٌ۔
اَكْتَنَتَ الرَّجُلُ : ماتحت اور تابع دار ہونا (۲) خوش و راضی ہونا۔
الكُنْتِيُّ :سخت و طاقتور (۲) بڑا بوڑھا۔
• الكَنْتِينُ : کینٹین۔ درس گاہ یا فوجی چھاؤنی وغیرہ میں خورد و نوش کی اشیا فروخت کرنے کی جگہ (معرب)۔
الكَنِيتُ : پانی روکنے والی مشک۔
الكِنْتَال :کوئنٹل (معرب)۔
• كَنَدَ الشیءَ ـــ كَنْدًا : کاٹنا۔
ـــ النِّعْمَةَ كُنُودًا :نعمت کی ناشکری کرنا۔ هو وهی كَنُودٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُودٌ "
الكِنْدَةُ : پہاڑ کا ٹکڑا۔
الكَنُودُ : ناشکرا، ناسپاس جو خدا کو ملامت کرتا ہو، اس کے انعامات فراموش کر کے صرف مصائب کا ذکر کرتا ہو (۲) بخیل (۳) گنہگار (۴) بنجر زمین۔
الكُنَادِرُ :سخت و موٹا اور پست قد آدمی (۲) موٹی گاؤخر۔ حِمَارٌ كُنَادِرٌ۔
كَنَدَا : کنیڈا، ایک ملک۔
الكَنَدِيُّ : کنیڈا کا رہنے والا۔
الكِنْدَارَةُ : کوہان دار مچھلی۔
الكُنْدُرُ : الكُنَادِرُ۔ جمع کے لئے کہا جائیگا فِتْيَانٌ كَنَادِرَةٌ : مضبوط و موٹے بدن کے نوجوان (۲) لوبان جس کی دھونی دی جاتی ہے۔
الكُنْدُرَةُ :سخت و بلند زمین (۲) وہ جگہ جو باز کے بیٹھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔
• كَنَّرَ فُلانٌ : بھاری اور بھدا ہونا۔
الكُنَارُ : بیر۔
الكَنَارِيُّ :ایک خوش آواز پرندہ (بلبل جیسا)۔
الكِنَّارَةُ :لکڑی، شاخ (۲) عورتوں کے بجانے کی ڈھولکی یا باجہ ج: كَنَانِيرُ
• كَنَزَ المَالَ ـــ كَنْزًا : مال زمین میں دفن کرنا (۲) جمع کرنا، محفوظ رکھنا۔ هو كَانِزٌ و كَنَّازٌ والمَالُ مَكْنُوزٌ و كَنِيزٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ "
ـــ الشیءَ :کسی چیز کو زمین یا برتن میں رکھ کر ہاتھ یا پاؤں سے دبانا (دبا کر چھوٹا کرنا)۔
ـــ الاِنَاءَ : برتن کو خوب بھرنا۔
ـــ الرُّمْحَ :نیزہ کو زمین میں گاڑنا۔
اَكْتَنَزَ الشیءُ : اکٹھا اور بھرا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا ہونا۔
ـــ اللَّحْمُ :گوشت کا بھرا ہوا اور ٹھکا ہوا ہونا، بھرپور ہونا۔
ـــ الكِتَابُ :کتاب کا فوائد سے بھرپور ہونا
ـــ اَكْتَنَزَ المَالَ : جمع کرنا، ذخیرہ کرنا۔
الكَنَازُ :کھجوروں کے ذخیرہ کرنے کا موسم۔
الكِنَازُ :پر گوشت اور طاقتور۔ جَارِيَةٌ و نَاقَةٌ كِنَازٌ ج: كُنُزٌ و كِنَازٌ (مفرد کے وزن پر)۔
الكَنَّازُ :بہت مال جمع کرنے والا، ذخیرہ اندوز
الكَنْزُ :زمین میں دبا ہوا مال، مدفون خزانہ (۲) وہ چیز جس میں مال رکھ دیا گیا ہو: ج: كُنُوزٌ۔
المُكْتَنِزُ :گٹھا ہوا، ٹھکا ہوا، بھرپور۔
المَكْنِزُ :ذخیرہ گاہ، مال دبانے کی جگہ ج: مَكَانِزُ۔
• كَنَسَ الظَّبْیُ ـــ كُنُوسًا :ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں جانا۔ هو كَانِسٌ ج: كُنَّسٌ و كُنُوسٌ۔
ـــ النُّجُومُ كُنُوسًا :ستاروں کا اپنے راستوں پر ٹھہر کر واپس آجانا۔ هی كَانِسَةٌ ج: كُنَّسٌ۔
الجَوَارِی الكُنَّسُ :تمام ستارے یا چلنے والے ستارے، چھپ جانے والے ستارے۔
ـــ المَكَانَ ـــ كَنْسًا :جھاڑو دینا، جھاڑو سے صفائی کرنا۔
ـــ النَّاسَ :صفایا کرنا۔ مَرُّوا بِهِمْ فَكَنَسُوهُمْ :ان کے پاس سے گذرے تو ان کا صفایا کر دیا۔
ـــ فی وَجْهِ فُلانٍ :کسی کا مذاق اڑانا
ـــ اَنْفَهُ : مذاق اڑانے کے لئے ناک ہلانا
اَكْتَنَسَ الظَّبْیُ :ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا۔
تَكَنَّسَ الرَّجُلُ :چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
ـــ المَرْأَةُ :عورت کا ہودہ میں داخل ہونا
ـــ الظَّبْیُ : كَنَسَ۔
الكِنَاسُ :درختوں میں ہرن کی پناہ گاہ ج: كُنُسٌ و اَكْنِسَةٌ۔

الکُنَاسَۃُ: کوڑا جو جھاڑو سے اکٹھا ہوتا ہے (۲) کوڑا خانہ۔
الکَنَّاسُ: جاروب کش، بھنگی۔
الکَنْسُ: صفائی، آرائش۔
الکَنِیْسُ: یہودیوں کا عبادت خانہ۔
الکَنِیْسَۃُ: یہود و نصاری کا عبادت خانہ گرجا (۲) ہودہ جیسی پالکی جس کو کجاوہ یا محمل پر ڈنڈے اور اس پر کپڑے سے سایہ کرکے بنایا جاتا ہے ج: کَنَائِسُ۔
المَکْنَسُ: گرمی میں جنگلی جانوروں کی جھاڑیوں کی پناہ گاہ۔
المِکْنَسَۃُ: جھاڑو ج: مَکَانِسُ۔
• کَنَشَ الکِسَاءَ ــُـ کَنْشًا: چادر وغیرہ کے کنارے بٹنا۔
ـــ السِّوَاکَ الخَشِنَ: نئی کھردری مسواک کو نرم کرنا۔
الکُنْشَاءُ: جھریاں پڑا ہوا بدشکل آدمی۔
الکُنَاشَۃُ: وہ جڑ جس سے شاخیں پھیلتی ہوں (۲) نوٹ بک، یادداشت کی کاپی۔
• کَنَظَہُ الأَمْرُ ــِـ کَنْظًا: کسی کام کا کسی کو اتنا تھکا دینا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے۔
الکُنْظَۃُ: تنگی، پریشانی۔
• کَنَعَ الشَّیْءُ ــَـ کَنْعًا و کُنُوعًا: سوکھ کر سمٹ جانا، سکڑ جانا۔
ـــ العُقَابُ: عقاب کا شکار پر دوڑنے کے لئے بازو سمیٹنا۔ ھی کَانِعَۃٌ۔
ـــ النَّجْمُ: غروب کے قریب ہونا۔
ـــ الأَمْرُ: نزدیک ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: شرم و ندامت سے سر جھکانا، (۲) سوال کے وقت حقیر بن جانا۔ ھو کَانِعٌ۔
ـــ عن الأَمْرِ: کسی کام سے ڈر کر بھاگ جانا۔
ـــ عن الطَّرِیْقِ: راہ سے ہٹنا۔

کَنِعَ فی الشَّیْءِ: خواہش و طمع کرنا۔
ـــ المِسْکُ بالثَّوْبِ: کپڑے سے مشک چپک جانا اور جم جانا۔
کَنِعَ الشَّیْءُ ــَـ کَنَعًا: لگا رہنا (۲) خشک ہو کر سکڑ جانا، اینٹھنا۔
ـــ فُلَانٌ: پچھڑ جانا۔ ھو کَنِعٌ (۲) بے حرکت ہو جانا۔ ھو أَکْنَعُ و ھی کَنْعَاءُ ج: کُنْعٌ۔
أَکْنَعَتِ العُقَابُ: کَنَعَت۔
ـــ فُلَانٌ: کسی چیز کے لئے ذلت اختیار کرنا یا ذلیل ہونے کے قریب ہو جانا حقیر بن جانا، حقارت سے سوال کرنا۔
ـــ الإِبِلَ إلیہ: اونٹوں کو اپنے سے قریب کرنا۔
ـــ أَصَابِعَہُ أو یَدَہُ: انگلیوں یا ہاتھ پر مار کر اسے خشک اور سکڑا ہوا کر دینا۔
کَنَّعَ عن الشَّیْءِ: انحراف کرنا، الگ ہونا۔
ـــ أَصَابِعَہ أو یَدَہُ: أَکْنَعَہا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے سر پر مارنا۔
ـــ فُلَانًا بالسَّیْفِ: کسی کو زور سے تلوار مارنا کہ اس کی کہنیاں ٹیڑھی ہو جائیں
اِکْتَنَعَ القَوْمُ: جمع ہونا۔
ـــ اللَّیْلُ: رات قریب آنا۔
ـــ علیہ: مہربان ہونا۔
تَکَنَّعَ فُلَانٌ: قلعہ بند ہونا کسی جگہ محفوظ ہونا۔
ـــ یَدَاہُ و رِجْلَاہُ: زخم کی وجہ سے ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور خشک ہونا
ـــ منہ: نزدیک ہونا۔
ـــ بہ: اٹکنا، لٹکنا، چمٹنا۔
ـــ الأَسِیْرُ فی قِدِّہِ: قیدی کا اس کے تسمہ سے بندھ کر سکڑنا سمٹنا۔
الأَکْنَعُ: وہ شخص جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں (۲) ناقص و ناتمام (کام) ج: کُنْعٌ۔
الکَانِعُ: کم ظرف اور چھوٹا بنجانے والا۔
أَسِیْرٌ کَانِعٌ: تسمہ سے بندھا ہوا قیدی۔ رَجُلٌ کَانِعٌ: وہ شخص جو کسی کے پاس طالب بخشش ہو کر اپنے اہل و عیال کے ساتھ مقیم ہو گیا ہو۔
الکِنْعُ: پہاڑ کے قریب بچا ہوا پانی۔
الکَنِیْعُ: راہ راست سے ہٹ کر دوسری راہ پر چلنے والا (۲) شکستہ دست، ٹوٹے ہوئے ہاتھ والا (۳) سخت بھوک۔
رَجُلٌ کَنِیْعٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی۔
المَکْنُوْعُ: جس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہوں۔
• کَنَفَ الکَیَّالُ ــُـ کَنْفًا: ناپنے والے کا پیمانہ کے سرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کا تنگی و پریشانی کی بنا پر اپنا مال محفوظ کر لینا۔
ـــ عن الشَّیْءِ: ہٹنا، الگ ہونا، کنارہ کشی اختیار کرنا۔ ھو کَانِفٌ۔
ـــ الشَّیْءَ عنہ: روکنا، کوئی چیز کسی کو نہ دینا۔
ـــ الشَّیْءَ: حفاظت کرنا، محفوظ کرنا۔
فُلَانٌ مَخْذُوْلٌ لا تَکْنُفُہُ من اللّٰہِ کَانِفَۃٌ: فلاں کے مقدر میں رسوائی لکھی جا چکی اس کو اللہ سے کوئی چیز بچا نہیں سکتی۔
ـــ فُلَانًا و بِفُلَانٍ: کسی کو اپنے گھر کا فرد بنا لینا، اپنے میں شامل کر لینا۔
ـــ یَدَہُ: ہاتھ کا چلو بنانا۔
ـــ الکَنِیْفَ کَنْفًا و کُنُوْفًا: بیت الخلا بنانا، پردہ کی آڑ بنانا۔
ـــ الدَّارَ: گھر میں بیت الخلا بنانا۔

کَنَفَ الْاِبِلَ والْغَنَمَ: اونٹوں اور بکریوں کے لئے باڑھ بنانا، تھان بنانا۔
— لِابِلِه: اونٹوں کے لئے تھان بنانا۔
اَکْنَفَ الشَّیْءَ: حفاظت کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو اس کی ضرورت میں مدد دینا۔ جیسے: اَکْنَفَهُ الصَّیْدَ: اسے شکار پکڑنے میں مدد دی۔
کَانَفَهُ: مدد دینا۔
کَنَّفَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا احاطہ کرنا۔
اَکْتَنَفَ الْقَوْمُ: بیت الخلا بنانا (۲) اونٹوں کا تھان یا باڑھ بنانا۔
— النَّاقَةُ: سردی کی وجہ سے اونٹنی کا اونٹوں کے پہلوؤں میں چھپنا۔
— فُلَانًا: کسی کو اپنی حفاظت میں لینا (۲) گھیرنا۔
تَکَنَّفَهُ: اَکْتَنَفَه۔
الکَانِفَةُ: پناہ، دشمن سے بچاؤ کی آڑ۔
انْهَزَمُوا فَمَا کَانَتْ لَهُمْ کَانِفَةٌ: انہوں نے اس طرح شکست کھائی کہ ان کو کوئی پناہ گاہ نہ مل سکی۔
الْکُنَافَةُ: سوئیاں (دودھ کے ساتھ یا چینی کے قوام کے ساتھ)۔
الْکَنَفُ: کسی چیز کا کنارہ (۲) سایہ (۳) کنارہ، بازو، پہلو (۴) حفاظت، حمایت (۵) گود۔ فِی کَنَفِ اللهِ: اللہ کی حفاظت میں اور خدا حافظ بوقت الوداع دعا۔ ج: اَکْنَافٌ۔ کَنَفَا الرَّجُلِ: آدمی کا دایاں اور بایاں پہلو۔
کَنَفُ الطَّائِرِ: پرندہ کا بازو۔
کَنَفُ اللهِ: اللہ کی رحمت، اس کا سایہ، اس کی حفاظت، پردہ پوشی۔
الکِنْفُ: ہر وہ ظرف جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے، تھیلا، بیگ وغیرہ۔
الکُنَفَانِیُّ: سوئیاں بنانے اور بیچنے والا۔

الکَنُوفُ: اونٹوں کے پہلو میں سردی سے بچنے کے لئے پناہ لینے والی اونٹنی (۲) وہ اونٹنی جو اونٹوں سے الگ تھلگ ہو کر اپنی جگہ بیٹھے (۳) ریوڑ سے دور رہ جانے والی بکری ج: کُنُفٌ۔
الکَنِیفُ: پردہ، آڑ (۲) ڈھال۔ تُرْسٌ کَنِیفٌ: مضبوط ڈھال (۳) گھر کے دروازے کا پردہ (۴) درختوں یا لکڑیوں کا بنا یا ہوا اونٹوں اور بکریوں کا تھان، باڑھ (۵) بیت الخلاء ج: کُنُفٌ۔
الْمُکَنَّفُ: رَجُلٌ مُکَنَّفُ اللِّحْیَةِ: بڑی داڑھی والا۔
• کَنْفَشَ: فتنوں کے دنوں میں گھر کے اندر رہنا (۲) داڑھی کی جڑ کا ورم آلود ہونا۔
• کَنْکَنَ فُلَانٌ: بھاگ جانا (۲) سست ہو کر گھر بیٹھ رہنا۔
الکُنْکَانُ: تاش کے پتوں کا کھیل۔
• کَنَّ الشَّیْءَ — کُنُونًا: پوشیدہ ہونا چھپ جانا۔
— الشَّیْءَ — کَنًّا: چھپانا، دھوپ سے بچانا (لڑکی کو) نظروں سے بچانا۔
اَکَنَّ الشَّیْءَ: چھپانا، دل میں رکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ"۔
کَنَّنَ الشَّیْءَ: بہت چھپانا۔
اَکْتَنَّ الشَّیْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا۔
اَکْتَنَّتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا حیا سے چہرہ ڈھانکنا، پردہ کرنا۔
— الشَّیْءَ: چھپانا۔
اسْتَکَنَّ الشَّیْءُ: چھپنا، پوشیدہ ہونا، — گھر واپس آنا یا جانا۔
الکَانُوْنُ: چولہا، اسٹوو (۲) بھاری بھرکم آدمی (۳) وہ شخص جو خبریں اور باتیں

سننے کے لئے بیٹھے اور پھر ان کو دوسری جگہ نقل کرے ج: کَوَانِیْنُ۔
کَانُوْنُ الْاَوَّلُ: ماہ دسمبر۔
کَانُوْنُ الثَّانِیْ: ماہ جنوری۔
الکَانُوْنَةُ: چولہا۔
الکِنَانُ: ڈھکن (۲) ہر وہ چیز جو ایسی دوسری چیز کی حفاظت کرے جسے وہ چھپاتی ہو، غلاف، پردہ ج: اَکِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِیْ اَکِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَا اِلَیْهِ"۔
الکِنَانَةُ: تیر رکھنے کا چمڑے کا تھیلا، ترکش ج: کَنَائِنُ (۲) سرزمین مصر (مجازاً)
الکِنُّ: الکِنَانُ (۲) عمارت یا غار وغیرہ جہاں گرمی اور سردی سے بچاؤ ہو سکے، پناہ گاہ ج: اَکْنَانٌ واَکِنَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللهُ جَعَلَ لَکُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَّجَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا"۔ (۳) گھونسلا (۴) گھر ج: اَکْنَانٌ۔
الکَنَّةُ: بہو (بیٹے کی بیوی) (۲) بھاوج (بھائی کی بیوی) ج: کَنَائِنُ۔
کُنَّةُ (الْبَابِ): دروازے کا گھونگھٹ، دروازے کا شیڈ، سائبان (۲) دیوار کا کنگورہ، چھجا (۳) خواب گاہ، اندرونِ خانہ چھوٹی کوٹھڑی (۴) گھر میں دیوار کی الماری یا طاقچہ ج: کِنَانٌ۔
الکِنَّةُ: پوشیدگی، حفاظت، پردہ۔
الکَنِیْنُ: پوشیدہ۔
الْمُسْتَکِنَّةُ: کینہ، بغض۔
الْمَکْنُوْنُ: آنکھوں سے دور، پوشیدہ قرآن پاک میں ہے: "فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ" (۲) وہ پوشیدہ چیز جہاں ہاتھ نہ پہنچ سکیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ کَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ"

• کَنَہَ الأمرَ ـُـ کُنْہًا: حقیقت جاننا، اصل تک پہنچنا، تہ تک پہنچنا۔
اَکْنَہَ الأمرَ: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا۔
اِکْتَنَہَ الأمرَ: حقیقت پالینا، معاملہ کی تہ کو پہنچنا۔
الکُنْہُ: کسی شے کی حقیقت، جوہر، اصلیت (۲) تہ، آخری حد۔ بَلَغْتُ کُنْہَ ھذا الأمرِ: میں اس معاملہ کی تہ کو پہنچ گیا۔ اَعْرِفُہٗ کُنْہَ المَعْرِفَۃِ: میں اس سے پوری طرح واقف ہوں (۳) مقدار۔ فَعَلَ فوقَ کُنْہِ استِحْقَاقِہٖ: اپنے استحقاق سے زیادہ اس نے کیا (۴) وقت، موقع فَعَلْتُ ھذا الشیءَ فی غیرِ کُنْہِہٖ: میں نے ایسا بے موقع کیا۔ اَدْرَکَ کُنْہَ الشیءِ: اس نے فلاں چیز کی حقیقت کو پالیا۔
• الکَنَہْوَرُ: پہاڑ جیسے بادل، بہت بڑا سفید بادل۔ واحد: کَنَہْوَرَۃٌ۔
• کَنْہَفَ: دیکھئے (کہف)۔
• کَنَی عن کذا ـِ کِنَایَۃً: صراحت کے بجائے اشارۃً بات کرنا، ایک لفظ بول کر اس کا غیر مدلول مراد لینا، کسی بات کو ایسے لفظ سے ظاہر کرنا جو اس کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو اور اس سے استدلال کیا جاتا ہو جیسے: کثیرُ الرَّماد بول کر سخی مراد لیا جائے۔ ھو کَانٍ۔
ـــ الرَّجُلَ بابی فُلانٍ و اَبَا فُلانٍ کُنْیَۃً: نام دینا، کنیت دینا۔
اَکْنَاہُ و کَنَّاہُ بکذا: کسی کو کوئی کنیت یا لقب نما دینا۔
اِکْتَنَی بکذا: کسی نام سے موسوم ہونا، اپنا نام رکھنا، اپنی کوئی کنیت اختیار کرنا۔
تَکَنَّی فُلانٌ: لڑائی کے وقت تعارف کیلئے اپنی کنیت کا بتانا (۲) پوشیدہ ہونا۔
تَکَنَّی بکذا: کوئی کنیت یا لقب اختیار کرنا، اپنا کوئی نام رکھنا۔
الکِنَایَۃُ: کنایہ، اشارہ۔ علم البیان میں وہ لفظ جس کے معنیٰ کا کوئی لازم (متعلق) مراد لیا جائے اور اصلی معنیٰ مراد لینے کا بھی اس بنیاد پر جواز ہو کہ وہاں کوئی ایسا قرینہ نہ ہو جو معنیٰ اصلی مراد لینے سے مانع ہو، اس کی چند قسمیں ہیں (۲) موصوف کا کنایہ جیسے: اُمَّۃُ الدُّولار (ڈالر دول والی قوم) بول کر امریکا مراد لیا جائے۔ امریکا موصوف ہے اس کا بیان اُمَّۃُ الدولار سے کیا گیا ہے جو اس کا ایک لازم (متعلق) ہے۔ نیز جیسے: النَّاطِقُوْنَ بالضَّاد بول کر عرب مراد لئے جائیں یا عربی زبان بولنے والے مراد لئے جائیں (۳) صفت کا کنایہ۔ جیسے: نَظَافَۃُ الیَدِ بول کر عفت و امانت کا ارادہ کیا جائے، ہاتھ کی صفائی صفت ہے اور اس کا لازم عفت و امانت ہے (۴) صفت کی موصوف کے ساتھ نسبت کا کنایہ۔ جیسے: الذَّکاءُ مِلءُ عَیْنِ ھذا الرَّجُلِ: اس کی آنکھ سراپا ذکاوت ہے۔ رجل موصوف اور ذکاء صفت دونوں مذکور ہیں مگر ان کی نسبت کو صراحۃً یوں نہیں کہا گیا۔ ھذا الرَّجُلُ ذَکِیٌّ بلکہ اس نسبت کا اظہار ایک ایسے لفظ سے کیا گیا جو اس کا لازم ہے یعنی جب کسی میں ذکاوت ہوگی تو وہ آنکھوں میں نمایاں ہوگی۔
الکُنْیَۃُ: نام اور لقب کے علاوہ کسی شخص کا کوئی مقرر کردہ نام۔ جیسے: ابو الحسن، امّ الخیر وغیرہ اس کے شروع میں لفظ اب، ابن، بنت، اخ، اخت، عمّ، عمّۃ، خال، خالۃ میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے کنیت کو نام اور لقب کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے اور ان کے بغیر بھی اس کا مقصد صاحب کنیت کی شان و عظمت کا اظہار ہوتا ہے اور معززین کے لئے خاص ہے۔ بعض حیوانات کی اجناس کے لئے کنیت استعمال کی جاتی ہے جیسے شیر کے لئے ابو الحارث بجّو کے لئے اُمّ عامر وغیرہ (۲) ایسی چیز کا کنایہ جس کا نام لینا ناپسند اور برا ہو ج: کُنًی۔

ک ـــــ ہ

• کَہِبَ لَوْنُہٗ ـَـ کَہَبًا و کُہْبَۃً: سیاہی مائل بھورا ہونا۔ ھو اَکْہَبُ و ھی کَہْبَاءُ ج: کُہْبٌ۔
اِکْہَابَّ لَوْنُہٗ: سیاہی مائل بھورے رنگ کا گہرا ہونا (۲) رنگ تبدیل ہو جانا۔
الکَہْبُ: بڑی عمر کا اونٹ یا بڑی عمر کی بھینس۔
الکُہْبَۃُ: گہرا مٹیالا رنگ، سیاہی مائل بھورا رنگ۔
• کَہَدَ فُلانٌ ـَـ کَہْدًا و کَہَدَانًا: کسی چیز کی مانگ پر اصرار کرنا (۲) تھک کر چور ہو جانا۔
ـــ فی المَشْیِ: تیز چلنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو تیز چلانا، دوڑانا۔
اَکْہَدَ فُلانًا: تھکا دینا، مشقت میں ڈالنا
اُکْوُہِدَّ الشَّیْخُ و الفَرْخُ: کمزوری سے کانپنا۔
الکَہْدَاءُ: باندی، کنیز (کیونکہ وہ خدمت میں تیز و پھرتیلی ہوتی ہے)۔
الکَہُوْدُ: اَتَانٌ کَہُوْدُ الیَدَیْنِ:

تیز رفتار گدھی۔

الکَوْھَدُ: بڑھاپے سے کانپنے والا۔

• کَہَرَ النَّہَارُ ــَ کَہْرًا: دن چڑھنا کَہَرَ الضُّحَی بھی کہتے ہیں۔

ـــ الحَرُّ: گرمی سخت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: ہنسنا۔

ـــ الغُلَامُ: لڑکے کا کھیلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو روکنا یا اس پر زبردستی کرنا (۲) ترش روئی سے پیش آنا (تحقیر کی بنا پر)۔

ـــ القَوْمَ: خسرو داما دی کا رشتہ قائم کرنا۔

الکُہْرُوْرُ و الکُہْرُوْرَۃُ: تکبر و ترش روئی سے لوگوں کو جھڑکنے والا۔

• کَہْرَبَ مَسْقَطَ المَاءِ: پانی کے زور کے ساتھ گرنے کی جگہ سے بجلی پیدا کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: برقانا، کسی چیز میں بجلی کی طاقت بھرنا۔

ـــ الاَسْلَاکَ: تاروں میں بجلی دوڑانا

ـــ المَصْنَعَ وغَیْرَہُ: کارخانہ کی مشینوں کو بجلی سے چلانا۔

ـــ الخَطَّ الحَدِیْدِیَّ: ریلوے لائن کو بجلی دار بنانا، اس پر ٹرین کو بجلی سے چلانا۔

ـــ الشَّیْءَ أَوِ الشَّخْصَ: کسی چیز یا شخص کو بجلی کا شاک لگنا (جو کبھی جان لیوا بھی ہو جاتا ہے)۔

تَکَہْرَبَ: بجلی پیدا ہونا (۲) بجلی والا ہونا بجلی سے چلنے والا ہونا۔

الکَہْرَبَاءُ و الکَہْرَبَا: بجلی، یہ دراصل ایک درخت سے نکلنے والا زرد رنگ کا گوند جیسا مادہ ہے جس میں جذب وکشش کی طاقت پہلی بار دریافت کی گئی جو رگڑنے سے پیدا ہوتی ہے اور تنکوں وغیرہ کو کھینچ لیتی ہے (۲) ایک ایسا فطری محرک جو عام طور پر مخصوص حالات میں رگڑ یا تولید حرارت یا عمل کیمیاوی کی بنا پر جذب وکشش کی کیفیات پیدا کرتا ہے۔

الکَہْرَبَائِیُّ: برقی عمل کا ماہر، بجلی سے متعلق علوم کا ماہر (۲) بجلی کا کام کرنے والا (۳) الیکٹریکل، برقی، بجلی سے متعلق۔

الکَہْرَبَائِیَّۃُ: برقی طاقت، بجلی۔

الکَہْرَبَۃُ: بجلی کا حصول (کسی بھی ذریعہ سے ہو) (۲) بجلی بھرنے کا عمل، بجلی چارجنگ (۳) بجلی کا شاک، جھٹکا۔

المُکَہْرَبُ: بجلی دوڑایا ہوا۔

الکَہْرَمَانُ: عنبر، ایک سخت پیلی یا سرخی مائل رکازی رال۔

• اِکْتَہَفَ: غار میں رہنا۔

تَکَہَّفَ: غار میں رہنا۔

ـــ الجَبَلُ: پہاڑ میں بڑے بڑے غار ہونا۔

ـــ البِئْرُ: پانی کا کنویں کی تلی کو کھا کر لہرانے کی آواز پیدا کرنا۔

ـــ الرِّئَۃُ: سل کی بیماری سے پھیپھڑے میں گڑھے پڑ جانا۔

کَنْہَفَ عنہ: کسی کے پاس سے تیزی سے گزر جانا (نون زائد ہے)۔

الکَہْفُ: پہاڑ میں تراشا ہوا گھر (۲) پہاڑ کا بڑا غار ج: کُہُوْفٌ (غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف اس سے زیادہ وسیع ہوتا ہے)۔ پناہ گاہ۔ فُلَانٌ کَہْفُ قومِہ۔ أَصْحَابُ الکَہْفِ: حضرت عیسٰی علیہ السلام سے پہلے کے سات موحّد نوجوان جو ایک غار میں آکر سوئے تھے جن کا ذکر قرآن پاک کی سورۂ کہف میں اس طرح ہے "اِذْ اَوَی الفِتْیَۃُ اِلَی الکَہْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا مِن لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا، فَضَرَبْنَا عَلَی اٰذَانِہِمْ فِی الکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا" الخ

• کَہْکَہَ: ہنسنے، بانسری بجانے، اونٹ کے بلبلانے، شیر کے دھاڑنے کی آواز کی نقل، سردی زدہ کے ہاتھ کو سانس سے گرم کرنے کی آواز۔

کَہْکَہَ المَقْرُوْرُ: سردی زدہ کا ہاتھ منھ پر رکھ کر سانس لینا (۲) شیر یا اونٹ کا آواز نکالنا (۳) آدمی کا قہقہہ لگانا، بانسری بجانا۔

تَکَہْکَہَ عنہ: کسی چیز سے عاجز رہنا۔

الکُہَاکِہُ: وہ شخص جو ہنستا ہوا معلوم ہو لیکن ہنس نہ رہا ہو۔

الکَہْکَاہُ: کمزور۔

الکُہْکَاھَۃُ: خوف زدہ، سہما ہوا (۲) موٹی لڑکی یا کنیز۔

• کَاھَلَ فُلَانٌ: ادھیڑ عمر ہونا (۲) شادی کرنا، شادی شدہ ہونا۔

اِکْتَہَلَ: کَاھَلَ۔

ـــ النَّعْجَۃُ: دنبی کی عمر پوری ہو جانا

ـــ النَّبْتُ: پودے کی لمبائی مکمل ہو کر کلیاں نمودار ہو جانا۔

ـــ الرَّوْضَۃُ: باغ کا کلیوں اور پودوں سے بھر جانا۔

تَکَہَّلَ النَّبَاتُ: نباتات کی لمبائی مکمل ہو جانا۔

الکَاھِلُ: کندھے اور گردن کی جڑ تک کے درمیان کا حصہ، پیٹھ کا بالائی حصہ (۲) کندھا، مونڈھا۔ فُلَانٌ کَاھِلُ بَنِی فُلَانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا سہارا اور مددگار ہے۔ اِنَّہ لَشَدِیْدُ الکَاھِلِ: مضبوط و طاقتور (۳) گھوڑے کی گردن سے متصل پیٹھ کا بالائی حصہ (اس حصہ میں چھڑی کے

فقرے (حلقے) ہوتے ہیں) (۴) غضبناک آدمی کی آواز (۵) مست سانڈ کی آواز

اِنَّهُ لَذُو كَاهِلٍ: وہ آواز والا یا طاقتور ہے ج: كَوَاهِل - كَوَاهِلُ اللَّيْلِ: رات کے ابتدائی اوقات جو درمیان شب تک رہتے ہیں۔

الكَهْلُ: ادھیڑ عمر کا، تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر کا آدمی ج: كُهُولٌ وكُهَّلٌ وكُهْلَانٌ - طَارَ لَهُ طَائِرٌ كَهْلٌ: دنیا میں خوش نصیب ہونے والا۔

الكُهْلُولُ: سخی وکریم۔

الكُهُولَةُ: ادھیڑ عمری۔

• كَهُمَ الرَّجُلُ ـُ كَهَامَةً: کسی کی مدد نہ کر سکنا، لڑائی نہ کر سکنا۔ ھو كَهَامٌ۔

ـــ السَّيْفُ: تلوار کا کند ہو جانا۔ ھو كَهَامٌ وكَهِيمٌ۔

ـــ الشَّدَائِدُ الرَّجُلَ كَهْمًا: مصائب کا کسی کو کچل ڈالنا، بے ہمت کر دینا، بزدل بنا دینا۔

كَهُمَ بَصَرُهُ ـُ كَهَامَةً: نگاہ کمزور ہو جانا، ہلکا ہو جانا۔

ـــ لِسَانُهُ: زبان بند ہو جانا، بولنے پر قدرت نہ رہنا۔ ھو كَهَام وكَهِيمٌ

اَكْهَمَ بَصَرُهُ: نگاہ کمزور ہونا۔

كَهَّمَتْهُ الشَّدَائِدُ: مصائب کا کسی کو بالکل پست ہمت اور کمزور کر دینا۔

تَكَهَّمَ فُلَانٌ: كَهُمَ (۲) فتنہ کی زد میں آنا

الكَهَامُ: کند (تلوار)، بند یا کلام سے عاجز (زبان)، بزدل وکم ہمت (آدمی) عمر رسیدہ مفلس۔

• كَهْمَسَ: دونوں پاؤں ملا کر مٹی اڑاتے ہوئے چلنا۔

الكَهْمَسُ: پست قد (۲) بدشکل (۳) شیر

(۴) بھیڑیا (۵) بڑے کوہان والی اونٹنی۔

• كَهَنَ لَهُ ـَ كَهَانَةً: غیب کی خبر دینا (اٹکل سے آئندہ کی باتیں بتانا) ھو كَاهِنٌ ج: كُهَّان وكَهَنَةٌ - كَهَنَ لَهُمْ: کاہنوں والی بات کہنا۔

كَهُنَ ـُ كَهَانَةً: کاہن بن جانا یا کہانت کا مزاج وطبیعت کا ایک حصہ بن جانا

كَاهَنَهُ: کسی کی طرف مائل ہونا، جانبداری کرنا۔

تَكَهَّنَ لَهُ: كَهَنَ: کاہن جیسی بات کہنا۔

الكَاهِنُ: غیب دانی کا مدعی، بہت دقیق علمی معلومات کا حامل، پیش گوئی کرنے والا (۲) نجومی، جوتشی (۳) کسی کا خصوصی کارندہ (۴) یہود ونصاریٰ کے نزدیک درجہ کہنوت تک پہنچا ہوا (کہنوت: ایک مذہبی منصب) راہب یہود ونصاریٰ کے علاوہ دیگر غیر مسلموں کے یہاں مذہبی عالم جو مذہبی رسوم ادا کرانے اور چڑھاوے وغیرہ قبول کرنے کا مجاز ہو۔ پروہت مہنت (سادھوؤں کا سردار)، حُلْوَانُ الكَاهِنِ: کاہن کا نذرانہ، اس کے کام کا محنتانہ۔

الكَاهِنُ الهِنْدُوكِيُّ: ہندوؤں کا مذہبی پیشوا، مندر کا پجاری، پنڈت۔

سَجْعُ الكُهَّانِ: کاہنوں کا آراستہ کیا ہوا کلام۔

الكِهَانَةُ: کاہن کا پیشہ۔

الكَهْنُوتُ: کاہن کا منصب۔

رِجَالُ الكَهْنُوتِ: یہود ونصاریٰ وغیرہ کے مذہبی علما۔

كَهَّ ـِ كُهُوهًا: بوڑھا ہونا۔

ـــ السَّكْرَانُ فِي وَجْهِ مَنْ يَسْتَنْكِهُهُ: نشہ والے کا اسے سونگھنے والے کے منہ پر سانس چھوڑنا

كَهَّ ـَ كُهُوهًا: سانس لینا۔

الكَهَّةُ: عمر رسیدہ بھاری بھرکم اونٹنی (۲) بڑھیا (۳) بوڑھی اونٹنی (دبلی ہو یا موٹی)۔

• كَهِيَ فُلَانٌ ـَ كَهًى: کمزور و بزدل ہونا (۲) منہ کی بدلی ہوئی بو والا ہونا گندہ دہن ہونا (۳) چھائیوں دار چہرے والا ہونا۔ ھو اَكْهَى۔

اَكْهَى فُلَانٌ: انگلیوں کے پوروں کو سانس سے گرم کرنا۔

ـــ عَنِ الطَّعَامِ: کھانے سے باز رہنا کھانے کا ارادہ ترک کرنا۔

اَكْهَى فُلَانًا اَنْ يُكَلِّمَهُ: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، اس سے ہم کلامی کو باعث عزت سمجھنا۔

الاَكْهَى: بے شگاف پتھر (۲) گندہ دہن (۳) بزدل۔

الاَكْهَاءُ: شُرفا۔

الكَهَاةُ: بوڑھی اور موٹی اونٹنی۔

ك ـــ و

• كَابَ ـُ كَوْبًا: گلاس سے پینا، بے دستے کے کوزے سے پینا۔

كَوِبَ ـَ كَوَبًا: پتلی گردن اور موٹے سر والا ہونا۔ ھو اَكْوَبُ وھی كَوْبَاءُ ج: كُوبٌ۔

كَوَّبَ الشَّيْءَ: موگری سے کوٹنا۔

الكُوبُ: بے دستہ کا کوزہ، گلاس، پیالہ پیالی ج: اَكْوُبٌ واَكْوَابٌ۔

الكُوبَةُ: دوائیں وغیرہ کوٹنے کی موگری (۲) سارنگی جیسا ایک آلہ موسیقی (۳) نرد یا شطرنج (۴) گلاس، پیالہ۔

الكُوبَرِيُّ: پل۔

الكُوبُون: (قسيمة) کوپن۔

• كَوَّتَ الزَّرْعُ: کھیتی میں چار یا پانچ پتے

نکل آنا۔
الکَوثُ: وہ کھیتی جس میں چار یا پانچ پتے نمودار ہوئے ہوں (۲) جوتا (سلیپر)۔
الکُوثَۃُ: سرسبزی، خوش حالی۔
• تَکَوثَرَ: دیکھئے: کثر۔
الکَوثَرُ: دیکھئے: کثر۔ خیرِ کثیر (۲) جنت کی ایک نہر کا نام۔
• الکَوثَلُ: دیکھئے: کثل۔ جہاز کا پچھلا حصہ۔
• کَاحَ فُلَانًا ـُ کَوحًا: لڑائی میں کسی پر غالب ہو جانا۔
ـــ الشیئَ: پانی میں ڈبونا یا مٹی میں دبانا۔
کَاوَحَہُ: کسی سے جنگ کرنا، گالی گلوچ کرنا، کھلم کھلا دشمنی کرنا۔
کَوَّحَہُ: لڑائی میں کسی پر مکمل غلبہ حاصل کرنا (۲) ذلیل کرنا۔
ـــ الزِّمَامَ البَعِیرَ: لگام کا اونٹ کو قابو میں کرنا۔
تَکَاوَحَا: باہم لڑائی جھگڑا کرنا۔
الکَاحُ: دامنِ کوہ ج: کُیُوحٌ وَاَکْیَاحٌ
کِوَاحُ مالٍ: مال کا اچھا منتظم۔
• الکُوخُ: جھونپڑی، پھونس اور بانس کا بنا ہوا مکان، معمولی مکان ج: اَکْوَاخٌ کھیت میں کاشت کار کا مچان، جھونپڑا۔
• کَادَ یَفْعَلُ کذا: کرنے کے قریب ہونا۔
ما کاد یَفْعَلُ کذا: وہ ایسا کرنے بھی نہ پایا تھا۔ یکادُ البرقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَھُم، اور یکادُ زَیتُھا یُضِیئُ ولَو لَم تَمْسَسْہُ نَارٌ۔
کَادَ: فعل ماضی ناقص ہے اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا مضارع منصوب بأن ہوتی ہے۔ یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اس کا اثبات اثباتِ مقاربت اور نفی نفیِ مقاربت ہوتی ہے۔ کبھی کَادَ اَرَادَ کے معنی میں ہوتا ہے، اسی بنا پر بعض مفسرین کی رائے میں "اَکَادُ اُخْفِیْھَا" میں اسے چھپانا چاہتا ہوں۔ یہی معنی ہیں۔ عَرَفَ فُلَانٌ مَا یُکَادُ مِنہ: فلاں کو معلوم ہو گیا کہ اس سے کیا چاہا جا رہا ہے۔ بعض اہلِ زبان نے کُدْتُ افعل کذا بالضم کاف بھی استعمال کیا ہے۔
کَادَ فُلَانًا عن الشیئِ ـُ کَودًا و مَکَادًا: روکنا۔
ـــ بِنَفْسِہ: جان دینا۔
کَوَّدَ الشیئَ: جمع کر کے ڈھیر لگانا۔
اِکْوَأَدَّ الشَّیْخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا، رعشہ پیدا ہو جانا۔
الکُودَۃُ: مٹی یا اور کسی چیز کا ڈھیر ج: اَکْوَادٌ
المَکَادَۃُ: لا مَھَمَّۃَ لی ولا مَکَادَۃَ: نہ میرا ایسا ارادہ ہے اور نہ میں اس کے قریب ہوں اگر کوئی شخص تم سے کچھ مانگے اور تمہارا دینے کا ارادہ نہ ہو تو کہا جائے گا: لا ولا مکادۃً ولا مَھَمَّۃً، ولا مکادًا ولا مَھَمًّا: نہ دینے کا ارادہ ہے اور نہ اس کے قریب کی کوئی بات ہے۔
• کَودَنَ فی مَشْیِہ: دیکھئے: کدن
• کَوَّذَ الاِزَارُ: ازار بند کا ران کے ابھرے ہوئے گوشت کے اوپر گرنا۔
ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی آدمی کی ران اور کولہے کے درمیان ڈنڈا مارنا۔
الکَاذَۃُ: ران کے بالائی حصہ کا ابھرا ہوا گوشت۔ (ھما کاذتان) ج: کَاذٌ وکَاذَات۔
الکَاذَانُ: موٹا ڈبل ڈول کا آدمی۔
الکَاذِیُّ: دیکھئے (کذو)۔
الکُوذَانُ: الکاذانُ۔
• کَارَ فی مِشْیَتِہ ـُ کَورًا: تیز چلنا۔
کَارَ الکَارَۃَ: کمر پر گٹھڑی اٹھانا۔
ـــ الاَرْضَ: کھودنا۔
اَکَارَ عَلَیہ: کسی کو کمزور و ذلیل سمجھنا۔
کَوَّرَ الشیئَ: گول لپیٹنا۔
ـــ العِمَامَۃَ: سر پر پگڑی لپیٹنا، باندھنا عمامہ کو پیچ یا بل دینا۔
ـــ المَتَاعَ: سامان کی گٹھڑی باندھنا۔
ـــ اللّٰہُ اللَّیْلَ علی النَّھَارِ والنَّھَارَ علی اللَّیْلِ: رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یُکَوِّرُ اللَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَیُکَوِّرُ النَّھَارَ عَلَی اللَّیْلِ"۔
ـــ فُلَانًا: پچھاڑنا (۲) نیزہ مار کر گرانا۔
کُوِّرَتِ الشَّمْسُ: سورج کی روشنی سمیٹ کر گولا بنا دیا جانا (۲) روشنی دھیمی ہو جانا یا بالکل ختم ہو جانا۔
اِکْتَارَ الرَّجُلُ: بپھر جانا۔ کہتے ہیں: کَوَّرَہُ فَاکْتَارَ۔
ـــ الفَرَسُ: دوڑتے وقت گھوڑے کا دم اٹھالینا۔
ـــ النَّاقَۃُ: جفتی کے وقت اونٹنی کا دم اٹھالینا۔
ـــ لِفُلَانٍ: گالی دینے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ الشیئَ: کوئی چیز اوپر نیچے ڈالنا۔
تَکَوَّرَ الرَّجُلُ: تیار و آمادہ ہونا۔
ـــ الجَبَلُ: پہاڑ گر جانا۔
ـــ السَّائِلُ: سیال چیز کا ٹپکنا۔
ـــ الشیئُ: پھیر دار ہونا، چکر دار ہونا۔
ـــ العِمَامَۃُ: پگڑی بندھ جانا، پگڑی کا چکر دار ہونا، لپٹ جانا۔
الکَارَۃُ: کمر پر اٹھایا جانے والا بوجھ گٹھڑی
الکِوَارُ: شہد کی مکھیوں کا صندوق۔
الکِوَارَۃُ: الکِوَارُ (۲) عورت کے سر پر باندھنے یا رکھنے کا رومال۔

الکَوْرُ: اونٹوں یا گایوں کا بڑا ریوڑ، گلہ (۲) زیادتی، کثرت۔ کہتے ہیں: نَعُوذُ باللّٰہِ من الحَوْرِ بَعْدَ الکَوْرِ: زیادتی (رزق) کے بعد کمی سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ (۳) عمامہ کا ایک پھیر (چکر) ج: اَکْوَارٌ

الکُوْرُ: لوہار کی بھٹی، مٹی کی انگیٹھی (۲) اونٹ کا کجاوہ ج: اَکْوَارٌ و کیرانٌ (۳) بھڑوں کا چھتّا ج: اَکْوَارٌ (۴) معدنیات پگھلانے کی مشین بھٹی۔

الکُوْرَۃُ: علاقہ، پرگنہ جس میں بہت سے گاؤں شامل ہوں (۲) قصبہ (۳) صوبہ (۴) ضلع (۵) گول (گول لپٹی ہوئی چیز) ج: کُوَرٌ۔

الکُوَّارَۃُ: شہد کی مکھیوں کے لئے ٹہنیوں یا مٹی کا بنایا ہوا گھروندا یا شہد مع موم۔

المِکْوَرُّ: رَجُلٌ مِکْوَرٌّ۔ انتہائی فحش گو یا بدکار

المِکْوَرُ: پگڑی۔

المَکْوَرِیُّ: رذیل و کمینہ۔

•الکُوْرَمَۃُ: غلہ محفوظ رکھنے کی زمین دوز جگہ۔

•کَازَ ـُ کَوْزًا: کوزہ (ڈنڈی دار پیالہ) سے پینا۔

ـــ الشیئَ: جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔

اِکْتَازَ: اِکْتَازَ المَاءَ: کاز۔

تَکَوَّزَ القَوْمُ: اکٹھا ہونا۔

الکُوْزُ: ڈنڈی دار پیالہ، مگ، ڈونگا (۲) مکئی کی بال ج: کِیْزَان۔

المُکَوَّزُ: رَجُلٌ مُکَوَّزُ الرَّأسِ: لمبے سر والا۔

•الکَوْزَبُ: دیکھئے (کزب)۔

•کَاسَ الانْسَانُ ـُ کَوْسًا: ایک پیر پر چلنا۔

ـــ الحَیَوانُ: جانور کا ایک ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر تین ٹانگوں پر چلنا۔

ـــ العَقِیْرُ: سر کے بل گرنا۔

ـــ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا۔

کاس فی سَیرہ: آہستہ چلنا۔

ـــ فی البَیْعِ: قیمت کم کرنا۔ کہتے ہیں: لاَ تَکُسْنِی یا فُلانُ فی البَیْعِ۔

ـــ فُلانًا: سر کے بل گرانا۔

اَکَاسَ فُلانًا: کاسَہُ۔

کَوَّسَہُ: کسی کو سر کے بل گرانا، الٹا کردینا۔

اِکْتَاسَہُ عن حاجَتہ: کسی کو اس کی ضرورت سے روکنا۔

تَکَاوَسَ لَحْمُہُ: کسی کا گوشت چڑھا اور گٹھا ہوا ہونا۔

ـــ العُشْبُ و نَحْوُہُ: گھاس وغیرہ کا گھنا ہونا۔

تَکَوَّسَ الرَّجُلُ: سرنگوں ہونا۔

الکاسُ: کَأْسٌ کا مخفف۔ گلاس، پیالہ

الکَوْسُ: سمندر کا تلاطم اور غرقابی یا اس کا قرب۔

الکُوْسُ: ڈھول (۲) بڑھئی کا پیمانہ (مثلث، تکونا) زاویہ جس سے لکڑی کے چار زاویوں کی برابری معلوم کی جاتی ہے۔ آجکل اسے مُثَلَّث کہتے ہیں۔ ج: کُوسات۔

الکَوْسَاءُ: اَرْضٌ کَوْسَاءُ: گھنی اور گنجان گھاس والی زمین۔ ج: کُوْسٌ۔

الکُوْسَۃُ: گھیا، کدو۔

الکُوْسِیُّ: چھوٹی ٹانگوں والا گھوڑا یا اگلی چھوٹی ٹانگوں والا۔

المَکَاسُ: سانپ کے کنڈلی مارنے کی جگہ۔

المِکْوَسُ: چکی کا پتھر ٹھیک کرنے کی چھینی۔

•کوسَجَ و تکوسَجَ والکوسَجُ: دیکھئے (کسج)۔

•کَاشَ عنہ ـُ کَوْشًا: بہت گھبرانا۔

•کَاعَ الکَلْبُ ـُ کَوْعًا: کتے کا ریت پر گرمی کی شدت سے کلائی کے بل جھومتے ہوئے چلنا، اگلی ٹانگ زخمی ہونے کی بنا پر کلائی کی ہڈی کے سہارے چلنا۔

ـــ عن الشَّیئَ ـَ (مثل خاف یخَافُ) کسی چیز سے ڈر کر پیچھے ہٹ جانا۔

کَوِعَ فُلانٌ ـَ کَوَعًا: کلائی کی بڑی ہڈی والا ہونا (۲) خشک کلائی والا ہونا (۳) کسی کا ایک ہاتھ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ ھو اَکْوَعُ و ھی کَوْعَاءُ۔

کَوَّعَہُ بالسَّیْفِ: تلوار کی ضربوں سے کسی کی کلائیوں کی ہڈیاں ٹیڑھی کر دینا۔

تَکَوَّعَتْ یَدُہ: ہاتھ ٹیڑھا ہو جانا۔

الکَاعُ: کن انگلی کی طرف کلائی کا کنارہ (اسے کُرسوع بھی کہتے ہیں) ج: اَکْوَاعٌ۔

الکُوْعُ: انگوٹھے کی طرف والا کلائی کا کنارہ ج: اَکْوَاعٌ۔

•کَافَ الاَدِیْمَ ـُ کَوْفًا: چمڑے کے کنارے سینا۔

کَوَّفَ الرَّجُلُ: شہر کوفہ میں آنا۔

ـــ الشیئَ: ایک طرف کرنا، ہٹانا۔

ـــ الاَدِیْمَ: چمڑا کاٹنا۔

ـــ الکَافَ: حرف کاف لکھنا، بنانا۔

تَکَوَّفَ الرَّجُلُ: اہل کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف منسوب ہونا، کوفی بنجانا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا گول دائرہ کی طرح اکٹھا ہونا۔

الکَوْفَیَ: النَّاسُ فی کوفَیَ من اَمْرِھِم: لوگوں کا معاملہ گڑبڑ اور گڈمڈ ہے۔

الکَوْفَانُ: ریت کا گول ٹیلہ (۲) مصائب میں لوگوں کی پریشانی اور اضطراب۔ کہتے ہیں: النَّاسُ فی کَوفانٍ من

اَمْرُهم: لوگوں کا معاملہ پریشان کن اور اضطراب انگیز ہے۔

الکُوفَانُ: الکُوفَانُ (۲) سرکنڈوں یا لکڑیوں کا جھنڈ (۳) سخت آفت، بڑا فتنہ (۴) تکلیف و مشقت (۵) شان و شوکت۔

الکُوفِیُّ: کوفہ کا باشندہ ج: کوفیون۔

الخَطُّ الکوفِیُّ: اہل کوفہ کا رسم الخط۔

الکوفِیُّون: کوفہ کے علم نحو کے قدیم ماہر علماء

الکوفِیَّۃُ: سر کو لپیٹنے کا رومال (جس پر عقال بھی رکھا جاتا ہے) عرب عام طور پر اسے استعمال کرتے ہیں۔ یہ رومال سر اور گردن دونوں کو لپیٹنے کے لئے ہوتا ہے۔

• کَوْکَبَ: دیکھئے (ککب)۔

الکوکبُ والکوکبۃ: دیکھئے (ککب)۔

• الکولث: بجھا ہوا پتھر کا کوئلہ، صاف کردہ پتھر کا کوئلہ۔

الکوکایین: ایک مخدّر دوا جو کوکا پودے سے نکالی جاتی ہے، کوکین۔

• تَکَوَّلَ القومُ: مجمع لگنا۔

— علی فُلانٍ: گالی گلوچ اور مار پیٹ کرتے ہوئے کسی پر پل پڑنا اور پیچھا نہ چھوڑنا۔

انْکالوا علیہ: تَکَوَّلُوا۔

الاَکْوَلُ: پہاڑ کی طرح بلند زمین ج: اَکاوِلُ

الکُولاَنُ: نرسل کی قسم کا ایک آبی درخت دیکھئے (راسل)۔

• الکُولایا: کولایا درخت کی چھال جو ایک قسم نباتاتی شکر سیپونین پر مشتمل ہوتی ہے۔

• کَوِمَ الشیءُ ــ کَوَمًا: بڑا ہونا، خاص طور پر اونٹ کے کوہان کا بڑا ہونا۔ کہتے ہیں: کَوِمَ البعیرُ، ھو اَکْوَمُ و النَّاقَۃُ کَوْمَاءُ ج: کُوْمٌ۔

کَوَّمَ الشیءَ: انبار لگانا، ڈھیر لگانا۔

تَکَوَّمَ الشیءُ: ڈھیر لگنا، انبار لگنا۔

اِکْتَامَ الرَّجُلُ: پیروں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔

الکَوْمُ: مٹی، ریت یا غلہ وغیرہ کا چوٹی دار ڈھیر (۲) ٹیلہ کی طرح اونچی جگہ ج: اَکْوَامٌ و کِیْمَانٌ۔

الکُوْمَۃُ: ڈھیر، ڈھیری ج: کُوَمٌ۔

الکَوْمَۃُ: الکَوْمُ۔

الکومخ: دیکھئے (کمخ)۔

• کَانَ الشیءُ ــ کَوْنًا وکِیَانًا وکَیْنُوْنَۃً: وجود میں آنا، ہونا، واقع ہونا۔ ھو کائِن۔ المفعول مَکُوْنٌ۔

کَانَ: تھا (۲) ہے (۳) ہمیشہ سے ہے اور رہے گا۔ اس کے تین احوال ہیں (۱) اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور ناقصہ کہلاتا ہے جیسے: کان زَیْدٌ قَائِمًا۔ زمانۂ ماضی میں زید کے لئے قیام ثابت کر رہا ہے یہ اسم کے لئے خبر کے دوام ثبوت یا انقطاع کا قرینہ کے مطابق فائدہ دیتا ہے اس کے چند معنی ہیں (الف) بمعنی صَارَ (ہونا) قرآن پاک میں ہے "وَسُیِّرَتِ الجِبَالُ فَکَانَتْ سَرَابًا" (ب) بمعنی استقبال۔ قرآن پاک میں ہے: "یَخَافُوْنَ یَوْمًا کَانَ شَرُّہُ مُسْتَطِیْرًا" (ج) بمعنی حال۔ قرآن پاک میں ہے "کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ" (د) بمعنی تسلسل زمانہ یعنی خبر کا ثبوت اسم کے لئے زمانۂ ماضی، حال اور استقبال تینوں میں بلا انقطاع ہو جیسے قرآن پاک میں ہے "وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا" اللہ غفور ورحیم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مفسرین کی اصطلاح میں اس تیسری قسم کو کان مستمرہ بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) صرف اسم پر داخل ہو اور معنی مکمل ہو جائیں اسے کان تامّہ کہتے ہیں اور اس کے معنی ثَبَتَ یا وَقَعَ کے ہوتے ہیں۔ مثال اول کَانَ اللّٰہُ و لا شیءَ مَعَہُ۔ دوسرے کی مثال مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ ومالم یَشَأْ لَمْ یَکُنْ: اللہ جو چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا۔

(۳) تیسرے یہ کہ وسط کلام یا آخر کلام میں برائے تاکید زائد ہو، اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں ہوتا اور نہ کسی واقعہ یا زمانہ پر دلالت کرتا ہے جیسے زَیْدٌ کَانَ مُنْطَلِقٌ و زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ کَانَ۔ ان مثالوں میں کان زائدہ ہے۔ نہ اس کا کوئی عمل ہے اور نہ معنی، نیز کان زائدہ فعل ماضی ہی آتا ہے شاذ و نادر فعل مضارع آتا ہے۔ کان بمعنی ینبغی بھی آتا ہے۔ جیسے: ماکان لکم اَنْ تُنْبِتُوا شَجَرَھَا۔ انقطاع زمانۂ ماضی کیلئے بھی آتا ہے: بمعنی تھا۔ جیسے: کَانَ فی المدینۃ تِسْعَۃُ رَھْطٍ۔ ظرف مکان کو مفعول بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے: کُنْتُ الکوفۃَ میں کوفہ میں تھا۔ کان لك اَنْ تفعل کذا: تم ایسا کر سکتے تھے۔ کان یَفْعَلُ کذا: وہ ایسا کرتا تھا۔ کان ما کَانَ: جو کچھ بھی ہو، ہر چہ بادا باد۔ اَیٌّ مَن کَانَ: جو شخص بھی ہو۔

دَخَلَ الاَمْرُ فی خَبَرِ کَانَ: فلاں معاملہ ختم ہوا۔ صَارَ الی کَانَ: وہ مر گیا

کَانَ علی فُلانٍ کذا اَکْوَنًا وکِیَانًا: کسی

چیز کا ذمہ دار ہونا۔
لا یکونُ: افعال استثناء میں سے ہے۔ جیسے: جَاءَ القَوْمُ لا یَکُوْنُ زیدًا اس صورت میں یکون کا اسم ہمیشہ ضمیر ہوتا ہے۔ مثال مذکور کے معنی یہ ہوئے۔ لا یکونُ الآتِی زَیْدًا۔
کَوَّنَ الشیئَ: وجود میں لانا۔ چند چیزوں کو جوڑ کر کوئی چیز بنانا (۲) پارٹی یا مجلس وغیرہ بنانا، (ادارہ وغیرہ) قائم کرنا۔
___ اللّٰہُ الشیئَ: عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا، وجود بخشنا۔
اِکْتَانَ الشیئُ: ہونا، واقع ہونا۔
___ بہ: کسی کا کفیل و ذمہ دار ہونا۔
تَکَوَّنَ الشَّیئُ: بننا، وجود میں آنا، جڑنا، مرکب ہونا۔ کَوَّنَہُ فَتَکَوَّنَ (۲) متحرک ہونا۔ عرب کسی مبغوض کے متعلق کہتے ہیں: لا کَانَ وَلَا تَکَوَّنَ: نہ وہ پیدا ہوا اور نہ حرکت کرتا (۳) کسی کی شکل وصورت اختیار کرنا۔ حدیث میں ہے "مَنْ رَآنِی فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِی، فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لا یَتَکَوَّنُنِی" جس نے مجھے خواب میں دیکھا حقیقۃً مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔
اِسْتَکَانَ: عاجز وذلیل ہونا۔
___ لہ: کسی کا تابع ہونا، کسی کے سامنے اظہار عجز وانکساری کرنا۔
التَّکْوِیْنُ: تخلیق، اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی چیز کا عدم سے وجود میں لانا۔
الکَائِنُ: موجود (۲) واقع (۳) وجود پذیر
الکَائِنُ الحَیُّ: مخلوق، زندہ وجود۔
الکَائِنَۃُ: حادثہ، واقعہ ج: کَوَائِن و کائنات۔
الکَائِنَاتُ: موجودات۔
الکَانُوْنُ: دیکھئے (کنن)۔
الکَوْنُ: وجود، ہستی (۲) عالم کون، عالم وجود
(۳) حدوث ووقوع جیسے تاریکی کے فوراً بعد روشنی کا وقوع وظہور اگر یہ وقوع وظہور بتدریج ہو تو اسے حرکت کہا جاتا ہے (۴) مادہ میں کسی نئی شکل کا حصول جیسے ترمٹی کا لوٹے وغیرہ کی شکل اختیار کرنا (۵) مادہ کے جوہر کی اپنے سے اعلیٰ نوع میں تبدیلی۔ اس کا مقابل یعنی مادہ کے جوہر کی اپنے سے ادنیٰ میں تبدیلی فساد کہلاتی ہے۔
الکَوْنَانِ: دنیا وآخرت۔
سَیِّدُ الکَوْنَیْن: سردار دوجہاں (جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
الکَوْنِیُّ: عالمی، کائناتی۔
الکِیَانُ: فطرت، طبیعت (۲) وجود، ہستی (۳) ڈھانچہ۔
الکیان المُتَمَیِّز: مخصوص ونمایاں وجود، حیثیت
الکِیَانُ الوَطَنِیُّ: قومی یا ملکی وجود یا ڈھانچہ۔
الکِیْنَۃُ: حالت۔ بَاتَ فُلَانٌ بِکِیْنَۃِ سَوءٍ: فلاں نے برے حال میں رات بسر کی۔
المَکَانُ: مرتبہ، پوزیشن۔ فُلَانٌ رَفِیْعُ المَکَانِ: فلاں بلند رتبہ ہے (۲) جگہ، موقع (۳) گنجائش۔ لَیْسَ لہ مَکَانٌ فِی البَیْتِ ج: اَمْکِنَۃ۔
مَکَانُ اَخْذِ الاَصْوَاتِ: پولنگ بوتھ، ووٹ ڈالنے کی جگہ۔
مَکَانُ تَقَاطُعِ الطُّرُقِ: چوراہا۔
مَکَانُ الحَادِث: جائے واردات۔
مَکَانُ تَرْبِیَۃ الحیوان: جانور پالنے کا فارم۔
مَکَانُ لِوُقُوفِ المَرْکَبَات: گاڑیاں کھڑی کرنے کی جگہ، پارکنگ کی جگہ۔
مَکَانُ مُخَصَّصٌ للاِعْلَانِ: اشتہار کی جگہ۔
المَکَانُ المَرْمُوقُ: نمایاں حیثیت۔
المَکَانُ الموحِش: وحشتناک جگہ۔
مَکَانُ المِیلاد او المَولِد: جائے پیدائش۔
المَکَانَۃُ: مرتبہ، حیثیت، پوزیشن (۲) جگہ، مقام۔ ارشاد باری ہے "وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ" یعنی ان کی جگہ۔
المَکَانَۃُ الدَّوْلِیَّۃ: بین الاقوامی پوزیشن۔
مَکَانَکُمْ: ٹھہرو، اپنی جگہ رہو۔
المَکِیْنُ: رتبہ والا، صاحب حیثیت۔ فُلَانٌ مَکِیْنٌ عِنْدَ فُلَانٍ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّہُ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ذِی قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی العَرْشِ مَکِیْنٍ"
• کَاہَہُ ـُ کَوْہًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا
کَوِہَ الرَّجُلُ ـَ کَوَہًا: حیران ہونا۔
تَکَوَّہَتْ عَلَیہ اُمُوْرُہُ: کسی کے معاملات کا دگرگوں ہونا، کاموں کا پھیل کر بے قابو ہونا۔
• کَوَّی فِی البَیْتِ کَوَّۃً: گھر کی دیوار میں روشندان بنانا۔
تَکَوَّی: سکڑ کر تنگ جگہ میں گھسنا۔
الکَوُّ: دیوار کا روشندان۔
الکَوَّۃُ: الکَوُّ ج: کَوَّاتٌ وکِوَاءٌ وکُوًی۔
• کَوَاہُ ـِ کَیًّا وکَیَّۃً: لوہا تپا کر کھال کو داغ دینا، آگ یا لوہے سے جلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْہَا فِی نَارِ جَہَنَّمَ فَتُکْوٰی بِہَا جِبَاہُہُمْ"۔
___ الثَّوْبَ: کپڑے پر پریس کرنا، استری پھیر کر سلوٹیں دور کرنا۔
___ فُلَانًا بِعَیْنِہ: گھور کر دیکھنا، تیز نظروں سے دیکھنا۔
___ العَقْرَبُ فُلَانًا: بچھو کا ڈسنا۔
کَاوَاہُ: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اِکْتَوَی: مطاوع کَوَی۔ داغی ہونا، داغ

لگ جانا، آگ سے جل جانا۔
اکْتَوَی فُلَانٌ: اپنے بدن پر داغ لگانا (۲) اپنی جھوٹی تعریف کرنا۔
تَکَوَّی بِالشَّیْءِ: کسی چیز سے گرمی حاصل کرنا۔
—الرَّجُلُ بِجَسَدِ امْرَأَتِهٖ: اپنی بیوی کے بدن سے گرمی حاصل کرنا۔
اسْتَکْوَی فُلَانًا: کسی سے داغ لگانے کو کہنا۔
الْکَاوِیَاءُ: داغ دینے کا لوہا (۲) کپڑوں پر پھیرنے کی استری۔
الْکَاوِیْ: داغ لگانے والا، جلانے والا۔
الصَّوْدَا الْکَاوِیَۃُ: سوڈا کاسٹک
الْکَوَّاءُ: داغ لگانے کا پیشہ کرنے والا (۲) کپڑوں پر پریس کرنے والا (دھوبی وغیرہ) (۳) دشنام طراز، گالی گفتار کرنے والا۔
الْکَیَّۃُ: داغ کی جگہ (۲) داغ۔ مِنْ فُلَانٍ فِی الْقَلْبِ کَیَّۃٌ: فلاں کی طرف سے دل پر ایک داغ ہے۔
الْمِکْوَاۃُ: داغنے کا لوہا (۲) استری، کپڑوں کی پریس ج: مَکَاوٍ۔
الْمَکْوِیُّ: پریس کیا ہوا (۲) داغ دیا ہوا۔

ک ــــــ ی

کَیْ: تاکہ، حرف ناصب برائے تعلیل فعل مضارع پر داخل ہو کر ان مقدرہ کی وجہ سے اسے نصب دیتا ہے اور فعل کی علت بیان کرتا ہے۔ جیسے ارشاد باری ہے: "لِکَیْ لَا تَأْسَوْا عَلٰی مَافَاتَکُمْ" (۲) کبھی حرف جر بمعنی الی ہوتا ہے جیسے: سَأَجْتَهِدُ کَیْ أَنْ أَنْجَحَ: میں محنت کروں گا تا آنکہ کامیاب ہو جاؤں الی اَنْ اَنْجَحَ کے معنی میں ہے۔ کیف کے معنی میں بھی آتا ہے جیسے: کَیْ تَخْرُجُوْنَ وَلَظَی الْهَیْجَاءِ تَضْطَرِمُ: تم باہر کیسے جاؤ گے جبکہ لڑائی کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔ مَا استفہامیہ پر داخل ہوتا ہے جیسے: کَیْمَ (کَیْمَا) جِئْتَ: تم کیوں آئے۔ اکثر اس کا استعمال لام کے ساتھ ہوتا ہے جیسے: جِئْتُ لِکَیْ تَنْصُرَنِیْ۔
کَیْ لَا: ایسا نہ ہو۔
کَیْمَا وَلِکَیْمَا: تاکہ۔
کَاءَ عَنِ الْأَمْرِ ـِ کَیْئًا وَکَیْئَۃً: کسی چیز سے نگاہ پھیرنا، الگ رہنا۔
أَکَاءَهُ إِکَاءً وَإِکَاءَۃً: کسی کو ایسے کام سے روکنا جس کا اس نے ارادہ کیا ہو۔
الْکَاءُ: بزدل، کمزور دل۔
الْکَیِّئُ وَالْکِیْئُ: الْکَاءُ۔
کَیَّتَ الْجِهَازَ: سامان مختصر و ہلکا کرنا
— الْوِعَاءَ: برتن کو بھرنا۔
کَیْتَ وَکَیْتَ وَکَیْتِ وَکَیْتُ: بمعنی کَذَا وَکَذَا: کسی واقعہ یا حادثہ کو کنایہ اور اشاروں سے بتانے کے لئے کہ ایسا ایسا ہوا۔ یہ ہمیشہ مکرر ہی استعمال ہوتا ہے۔
کَاحَ فِیْهِ السَّیْفُ ـِ کَیْحًا: تلوار کا کسی چیز پر اثر انداز ہونا، نشان ڈالنا۔
کَیِحَ ـَ کَیَحًا: موٹا اور کھردرا ہونا۔ هُوَ أَکْیَحُ وَهِیَ کَیْحَاءُ ج: کِیْحٌ
أَکَاحَ: کَاحَ۔ مَا أَکَاحَ فِیْهِ السَّیْفُ: تلوار نے اس پر کوئی اثر نہیں کیا۔
— فُلَانًا: ہلاک کرنا۔
الْکَاحُ: دامن کوہ، پہاڑ کا زیریں حصہ ج: أَکْیَاحٌ وَکُیُوْحٌ۔
الْکِیْحُ: الْکَاحُ۔
کَادَ الْغُرَابُ ـِ کَیْدًا وَمَکِیْدَۃً: کوے کا طاقت سے آواز نکالنا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا آگ نکالنا۔
کَادَ بِنَفْسِهٖ: دم نکلتے وقت (بحالت نزع میں) تکلیف جھیلنا۔
— فُلَانًا: دھوکا دینا، چال چلنا، مکر کرنا (۲) برائی کا ارادہ کرنا، نقصان کا ارادہ کرنا قرآن پاک میں ہے: "وَتَاللّٰهِ لَأَکِیْدَنَّ أَصْنَامَکُمْ"۔
— الْقَوْمَ: جنگ کرنا۔
— الشَّیْءَ: تدبیر کرنا، حل نکالنا۔
— اللّٰهُ: اللہ کی جانب سے بندوں کے اعمال پر جزا کی تدبیر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَأَکِیْدُ کَیْدًا"۔
کَایَدَهُ: کسی کے ساتھ مکر و فریب کرنا، چالبازی کرنا۔
اکْتَادَهُ: دھوکا دینا، مکر کرنا۔
تَکَایَدَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کو فریب دینا، باہم مکر کرنا۔ فِیْ فُلَانٍ تَکَایُدٌ: فلاں آدمی میں تشدد ہے۔
الْکَائِدُ: فریبی، دھوکہ باز، چالباز۔
الْکَیْدُ: ایذا رسانی کا خفیہ ارادہ، خفیہ تدبیر، فریب، دھوکا، چال، مکر۔ اللہ کی طرف نسبت ہو تو مراد ہوگا مخلوق کے اعمال پر برحق جزا کی تدبیر (۲) لڑائی، جنگ غَزَا فُلَانٌ فَلَمْ یَلْقَ کَیْدًا: فلاں حملہ آور ہوا مگر اسے لڑائی کا سامنا نہ کرنا پڑا ج: کُیُوْدٌ۔
الْکَیَّادُ: بڑا چالاک، فریبی، مکار۔
الْمَکِیْدَۃُ: فریب، دھوکا، چال ج: مَکَایِدُ
کَارَ الْفَرَسُ ـِ کَیَارًا: گھوڑے کا دم اٹھا کر دوڑنا۔ هُوَ کَیِّرٌ
أَکَارَ عَلَیْهِ یَضْرِبُهُ: وہ مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا، وہ اسے پیٹنے کیلئے آیا
تَکَایَرَ الرَّجُلَانِ: باہم زد و کوب کرنا۔
الْکِیْرُ: لوہار کی دھونکنی (چمڑے وغیرہ کا پمپ جس سے بھٹی کی آگ سلگائی جاتی ہے)۔

ج: اَکْیَارٌ و کِیَرَة۔
•الکِیْرُوْسِین، پٹرول سے نکالا جانے والا آتش گیر سیال، مٹی کا تیل۔
•کَاسَ الوَلَدُ ـِ کَیْسًا و کِیَاسَةً: عاقل ہونا (۲) ذہین و تیز فہم ہونا، تیز طبع ہونا۔ ھو کَیِّسٌ و کَیْسٌ۔ ج: اَکْیَاسٌ و کَیَسَةٌ و کَیْسَی۔ و ھو اَکْیَسُ و ھی الکُوْسَی و الکِیْسَی و ھنّ الکُوْسَی و الکُوْسَیَات۔
ـــ فُلَانًا: کسی پر ذہانت میں فوقیت لے جانا۔
اَکَاسَ و اَکْیَسَ الاِنسانُ: عقلمند اولاد والا ہونا۔ ھو مُکْیِسٌ و ھی مُکْیِسَةٌ۔
کَایَسَهُ: کسی سے عقل و دانش میں مقابلہ کرنا۔
ـــ فی البَیْعِ: فروخت میں مقابلہ کرنا۔
کَیَّسَهُ: عقلمند بنانا، زیرک بنانا۔
تَکَیَّسَ فُلَانٌ: عقلمند اور زیرک بننا (۲) سمجھ دار و ذہین ہونا۔
الکُوْسَی: الکَیْس۔ جیسے: الحُسْنَی بمعنی الحُسْن۔
الکِیَاسَةُ: مفید مطلب بات نکالنے کا ملکہ اور سلیقہ، ذکاوت و ذہانت، فہم و فراست، عقل و دانش۔
الکَیْسُ: سخاوت (۲) ذہانت (۳) عقل و دانش (۴) سمجھ بوجھ ج: کُیُوْسٌ۔
الکِیْسُ: تھیلا، بوری (۲) تھیلی (۳) بٹوا، پرس (۴) روپوں یا دراہم وغیرہ سے بھری ہوئی تھیلی ج: اَکْیَاسٌ و کِیَسَةٌ (۵) وہ جھلی جس میں بوقت پیدائش بچہ ہوتا ہے۔
کَیْسَانُ: غداری، دھوکا، اس پر الف لام داخل نہیں ہوتا کیونکہ یہ غدر کا خاص نام ہے، اس کی کنیت ابو کیسان ہے۔ اُمُّ کیسان: گھٹنے کا لقب ہے۔
کِیْسُ الغَازِ: گیس بیگ، گیس سے بچاؤ کا منہ پر چڑھانے کا غلاف۔
کِیْسُ النُّقُوْدِ: منی بیگ، بٹوا۔
کِیْسٌ لِلاِرْسَالِیَّات: میل بیگ، ڈاک کا تھیلا۔
الکَیِّسُ: زیرک، عقلمند، ہوشیار، ذہین و فہیم۔
المِکْیَاسُ: امرأةٌ مِکْیَاسٌ: ذہین اولاد جننے والی عورت ج: مَکَایِیس
•کَاصَ الرَّجُلُ ـِ کَیْصَانًا و کُیُوْصًا: کسی بات کی ہمت نہ کرنا، پیچھے ہٹ جانا، عاجز رہنا (۲) تیز چلنا۔ مَرَّ یَکِیْصُ وہ تیزی سے گزر گیا۔
ـــ مِن الطَّعام و الشَّرَاب: خوب کھانا پینا۔ کَاصَ عند فُلَانٍ مِن الطَّعَامِ مَاشَاءَ: اس نے فلاں کے یہاں جتنا چاہا کھایا۔
ـــ طَعَامَهُ: تنہا کھانا۔
کَایَصَهُ: کسی چیز پر لگے رہنا، مشق کرنا۔
الکَیْصُ: سخت بخل۔
الکِیْصُ: بداخلاق (۲) کنجوس و کمینہ (۳) مغرور و سرکش (۴) قوی الاعصاب مرد۔
•کَاعَ عنه ـِ کَیْعًا و کَیْعُوْعَةً: کسی سے ڈر کر پیچھے ہٹنا۔ ھو کَاعٍ و کَائِعٌ ج: کَاعَةٌ۔
•کَافَ الشَّیْءَ ـِ کَیْفًا: کاٹنا۔
کَیَّفَ الشَّیْءَ: کاٹنا (۲) کسی چیز کی خاص کیفیت اور حالت مقرر کرنا (۳) شکل دینا۔
ـــ الهَوَاءَ: مشین کے ذریعہ کسی جگہ کا درجۂ حرارت تبدیل کرنا۔
ـــ الحُجْرَةَ وغیرَھا بالهَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا۔
کَیَّفَ السِّیَاسَةَ: سیاست کو کوئی رخ دینا۔
ـــ الشَّیْءَ مع کذا: ہم آہنگ بنانا۔
اِنْکَافَ الشَّیْءُ: کٹنا۔
تَکَیَّفَ الشَّیْءُ: کسی خاص کیفیت و حالت پر ہونا، کوئی خاص کیفیت پیدا ہونا۔
ـــ الهَوَاءُ: درجۂ حرارت بدلنا (سردی میں بڑھنا اور گرمی میں کم ہونا)۔
ـــ المکانُ بالهَوَاءِ: کسی جگہ کا ایرکنڈیشنڈ ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز میں کمی کرنا۔
ـــ الشَّیْءُ مع کذا: ہم آہنگ ہونا۔
تَکْیِیْفُ الهَوَاءِ او تَکْیِیْفُ المَکَانِ بالهَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ بنانا، ایرکنڈیشننگ
کَیْفَ: کیسے، کیسا، کیونکر، کس طرح۔ مبنی علی الفتح اسم ہے، یہ اکثر و بیشتر استفہام حقیقی کے لئے آتا ہے جیسے: کَیْفَ اَنْتَ یا استفہام غیر حقیقی کے لئے جو بمعنی استعجاب ہوتا ہے جیسے قولہ تعالیٰ "کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ" بطورِ تعجب کہا جا رہا ہے کہ تم کیسے اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم اس کی تمام نشانیاں دیکھ رہے ہو۔
اگر کَیْفَ کے بعد اسم ہو تو وہ محل خبر میں ہونے کی بنا پر مرفوع ہوتا ہے۔ جیسے: کَیْفَ زَیْدٌ؟
اگر اس کے بعد فعل ہو تو یہ حال یا مفعول مطلق ہونے کی بنا پر محل نصب میں ہوتا ہے جیسے: کَیْفَ جَاءَ زَیْدٌ
کبھی شرط کے لئے بھی آتا ہے اور ایسے دو فعلوں پر داخل ہوتا ہے جو لفظاً اور معنًی یکساں ہوں وہ مجزوم نہیں ہوتے جیسے: کَیْفَ تَصْنَعُ اَصْنَعُ: جیسا تم کرو گے ایسا ہی میں کروں گا۔

کَیْفَمَا بمعنی کَیْفَ۔ بہرکیف۔
کَیْفَمَا کَانَ: جیسا یا جیسے بھی ہو، کسی طرح بھی، جس طرح بھی ہو۔
اَلْکَیْفُ: کیفیت، حالت۔
اَلْکَیْفِیَّۃُ: (مصدر صناعی از کیف یا رنسبت اور تار کے اضافہ کے ساتھ یہ تار اسمیت سے مصدریت میں منتقل کرنے کے لئے ہے) حالت کیفیت (۲) صورت (۳) صفت (۴) نوعیت۔ اگر اس کا تعلق ذوی العقول کے ساتھ ہو تو اس کو ذہنی یا نفسیاتی کیفیت کہا جاتا ہے جیسے علم اور حیاۃ کہ وہ انسان کے نفس کا حال اور کیفیت ہے۔ اگر یہ اپنی جگہ راسخ ہو جائے تو ملکہ کہا جاتا ہے، راسخ نہ ہو تو وہ کیفیت حال کہلاتی ہے۔ مثلاً: کتابت، ایک کیفیت ہے جو انسان کے ساتھ خاص ہے جب یہ ابتدائی مرحلہ میں ہوتی ہے اسے حال کہا جاتا ہے اور جب یہ راسخ اور کامل ہو جاتی ہے تو اسے ملکہ کہا جاتا ہے۔ ایسے ہی کاتب ایک وہ شخص ہے جو لکھنا جانتا ہے خواہ وہ لکھائی کیسی بھی ہو اور ایک وہ کاتب ہے جو فن کتابت میں مہارت و ملکہ رکھتا ہو۔
مُکَیِّفُ الْھَوَاءِ: ایرکنڈیشن مشین جو گرمی میں درجہ حرارت کم کرتی ہے اور سردی میں بڑھاتی ہے ج: مُکَیِّفات
اَلْمُکَیِّفُ او الْمُکَیَّفُ بالھواء: ایرکنڈیشنڈ
•کَالَ الزَّنْدُ ـ کَیْلًا و مَکَالًا: چقماق سے آگ نہ نکلنا۔
ـــ البُرَّ وغیرہ: گیہوں وغیرہ کی مقدار کسی پیمانہ سے ناپنا، اس کے دو مفعول ہوتے ہیں۔ جیسے: کِلْتُ فُلَانًا الطَّعَامَ: میں نے فلاں کو کھانے کی چیز یا غلہ ناپ کر دیا۔ کبھی مفعول اول پر الف لام داخل ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے: کِلْتُ لَہٗ الطَّعَامَ۔ ھٰذا الطَّعَامُ لا یَکِیْلُنِی: یہ کھانا میرے لئے کافی نہیں۔
کَالَ الصَّیْرَفُ الدَّرَاھِمَ: صراف کا درہموں کا وزن کرنا، تولنا۔
ـــ الشیءَ بالشیءِ: ایک چیز کا دوسری سے اندازہ کرنا یا ناپنا۔
ـــ الفَرَسَ بِغَیْرِہٖ: ایک گھوڑے کا دوسرے گھوڑے سے دوڑ میں مقابلہ کرنا۔
کِیْلَ وکُوْلَ القَمْحُ: پیمانہ سے ناپنا۔ ھو مَکِیْلٌ ومَکُوْلٌ۔
کَایَلْتُ فُلَانًا: میں نے فلاں کو اور فلاں نے مجھے ناپ کر دیا، پیمائش کی۔ انا وھو مُکَایِلَانِ۔
ـــ الرَّجُلُ صَاحِبَہٗ: کسی کے ساتھ اسی جیسا معاملہ کرنا، اسی جیسی بات کہنا (۲) گالی گلوچ میں کسی سے بڑھ جانا۔
ـــ الفَرَسُ الفَرَسَ: گھوڑے کا گھوڑے سے مقابلہ کرنا، باہم مسابقہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا صَاعًا بِصَاعٍ: برابر کا معاملہ کرنا، ترکی بہ ترکی جواب دینا (۲) بدلہ دینا۔
کَیَّلَ فُلَانٌ: بزدل ہونا۔
ـــ لِفُلَانٍ البُرَّ: کسی کو پیمانہ سے اچھی طرح وزن کرکے گیہوں دینا
اِکْتَالَ مِنْہُ وعَلَیْہِ: کسی سے اپنے لئے خود ناپ کرلینا۔ کَالَ المُعْطِی واکْتَالَ الآخِذُ: دینے والے نے ناپ کر دیا اور لینے والے نے ناپ کر لیا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ وَ اِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ": ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے بربادی ہو کہ وہ جب خود دوسروں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں۔
تَکَایَلَ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کے لئے ناپنا (۲) باہم گالی گلوچ کرنا (۳) انتقام میں باہم برابری کرنا۔
تَکَیَّلَ: میدانِ جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہونا۔
الکِیَالَۃُ: کَیَّال (ناپ تول کرنے والا) کی اجرت، پیشۂ ناپ تول۔
الکَیْلُ: لکڑی یا لوہے وغیرہ کا پیمانہ، ناپ (۲) چقماق کی چنگاریاں۔ ج: اَکْیَالٌ۔
الکَیْلَۃُ: ناپنے کا ایک برتن جو آٹھ قدح (دو مد) کے برابر ہوتا ہے ج: کَیْلَاتٌ۔
الکَیْلَجَۃُ: اہل عراق کا ایک پیمانہ جو ایک ثُمن کم دو من ہوتا ہے ج: کَیَالِجَۃٌ وکَیَالِجُ۔
الکِیْلَۃُ: پیمانہ کی یا پیمائش کی نوعیت، ہیئت۔ مثل مشہور ہے: أحَشَفًا وسُوْءَ کِیْلَۃٍ: کھجوریں بھی خراب اور ناپ بھی غلط۔ دو نقصان ایک ساتھ جمع ہونے پر بولا جاتا ہے۔
الکَیَّالُ: غلہ ناپنے کا پیشہ کرنے والا۔
الکَیِّلُ: سونے چاندی وغیرہ کا جھڑنے والا

براده، لوہے کا برادہ ۔

الکَیُّولُ: جنگ کی آخری لائن (۲) بزدل (۳) زمین کا بلند حصہ ۔

المِکْیَالُ: پیمانہ، ناپ ج: مکاییل ۔

المَکِیْلُ و المکولُ: ناپ کردی جانے والی چیز، کیلی چیز ۔

•الکیلو: یہ لفظ تنہا ہو تو معنی ایک ہزار (اجزاء) کسی چیز کے ساتھ مرکب ہو تو اس چیز کے ایک ہزار اجزا مراد ہوں گے جیسے: کیلو غرام: ایک ہزار گرام۔ کیلو متر: ایک ہزار میٹر۔ عِشْرُون کیلو مِترًا: و ثلاثۃ کیلومِتراتٍ یعنی مرکب کو مفرد قرار دیکر تمیز کے قاعدے کے مطابق استعمال کیا جائے گا۔

کِیلوجرام او غِرام: ایک ہزار گرام

کیلو فُولت: ایک ہزار وولٹ (کیلو وولٹ) بجلی ۔

کِیلو لِتر: کلولیٹر، ایک ہزار لیٹر۔

کیلو مِتر: کلومیٹر، ایک ہزار میٹر۔

کیلووات: کلوواٹ (ایک ہزار واٹ) ۔

•الکَیْلُوْسُ: رقیق آنتوں میں داخل ہونے سے قبل معدہ میں گندھے ہوئے آٹے کی طرح اکٹھی ہونے والی غذا۔

الکیماوِیُّ: کیمیائی ۔

•الکِیمیَاءُ: تدبیر و مہارت، چالاکی وہوشیاری، کیمیا، خاصیاتِ اشیاء کا علم، معدنیات کو سونے میں تبدیل کرنے کا علم، متقدمین کے نزدیک بعض معدنیات کا دوسرے معدنیات میں تبدیل کرنا ان کے نزدیک علم الکیمیا اس علم کو کہا جاتا ہے جس کے ذریعہ بعض معدنیات کے جوہری خواص کو نکال کر ان کی جگہ نئے خواص شامل کئے جائیں۔ اور خاص طور پر ان کو سونے میں تبدیل کر دیا جائے ۔ متاخرین کے نزدیک وہ علم جس کے ذریعہ اجسام (عناصر مادیہ) کے خواص بذریعہ ترکیب وتحلیل معلوم کئے جائیں جو مختلف حالات میں مقررہ قوانین فطرت کے مطابق بدلتے رہتے ہیں ۔

الکیمیائیُّ و الکِیمیَاوِیُّ: علم کیمیا کا ماہر، کیمیا داں، کیمیا کے قواعد وقوانین کو عملی شکل دینے کا ماہر ج: کِیمیائیُّون وکیمیاوِیُّون

التَّفاعُلُ الکیمیَائِیُّ: مادہ کا مادہ پر اثر انداز ہو کر اس کی کیمیاوی ترکیب کو بدل دینا، کیمیائی جوابی عمل۔ مادہ میں حرارت یا بجلی کے ذریعہ پیدا ہونے والا کیمیائی تغیر۔

•الکَیْمُوْسُ: وہ غذائی خلاصہ جسے آنتیں اپنے اندر سے گزرتے وقت جذب کر لیتی ہیں۔

الکَیْمُوْسِیَّۃ: کھانے کی ضرورت

•کَانَ ـِ کَیْنًا: ذلیل وتابع ہونا۔

اَکَانَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو ذلیل وحقیر کرنا، عاجز و تابع بنانا۔

اِکْتَانَ: رنجیدہ ہونا، آزردہ خاطر ہونا (اور دل کی کیفیت کو چھپانا)۔

استکانَ: عاجز و تابع ہونا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے سامنے گھٹنے ٹیکنا، حد سے زیادہ عجز وانکساری کرنا۔

الکَیْنَۃُ: بیر (۲) ضمانت ۔

المُکْتَانُ: ضامن و کفیل۔

•کَاھَہٗ ـِ کَیْھًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔

الکَیِّۃُ: وہ شخص جو اپنی تدبیر و چال سے عاجز آچکا ہو (۲) بے تدبیر و بے حیلہ شخص۔

•کِیَہْک: قبطی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔

باب اللام

ل ـــــ أ

•اللّامُ: حروف ہجائیہ کا تئیسواں حرف برائے ، لئے ۔

اللّامُ المُفْرَدَةُ : یہ لام (عاملہ) جارّہ اور جازمہ ہوتا ہے اور غیر عاملہ بھی ہوتا ہے۔

۱- عاملہ جارّہ - ہر اسم ظاہر کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِزَيْدٍ و لِعَمْرٍو. لیکن اسم مستغاث "یا" ندائیہ کے ساتھ ہو تو اس وقت یہ لام مفتوح ہوتا ہے جیسے: یَا لَلّٰه. یائے متکلم کے علاوہ تمام اسمار ضمائر کے ساتھ مفتوح ہوتا ہے جیسے: لَنَا ولَكُم ولَهُم وغیرہ۔ یار متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے جیسے: لِی. لام جارہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے۔

(۱) برائے استحقاق. یہ کسی ذات اور کسی معنی کے درمیان آتا ہے جیسے: الحَمْدُ لِلّٰهِ والعِزَّةُ لِلّٰهِ و المُلْكُ لِلّٰهِ والأمْرُ لِلّٰهِ. اللہ ذات ہے اور حمد وغیرہ معانی ہیں جن کا استحقاق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے

(۲) برائے اختصاص جیسے: الجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِيْن۔

(۳) (الف) برائے ملکیت ۔ جیسے: لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الأرْضِ۔

(ب) برائے تملیک ۔جیسے: وَهَبْتُ لِزَیْدٍ دِیْنَارًا۔ یا شبہ تملیک جیسے: "جَعَلَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا"

(۴) برائے تعلیل جیسے: لِاِیْلٰفِ قُرَيْشٍ اِيْلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ. استغاثہ میں لام ثانی بھی تعلیل کے لئے ہوتا ہے جیسے: یَا لَزَیْدٍ لِعَمْرٍو۔ ایسے ہی وہ لام جو فعل مضارع پر داخل ہو کر خود یا بواسطہ اَن اسے نصب دیتا ہے جیسے: "وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ"

(۵) نفی کی تاکید کے لئے۔ یہ لفظاً اس فعل پر داخل ہوتا ہے جس سے پہلے لفظ ما كَانَ یا لَمْ يَكُنْ ہو اور یہ دونوں اسی اسم کی طرف منسوب ہوتے ہیں جس کی طرف لام کا مدخول علیہ فعل منسوب ہوتا ہے جیسے: "وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ" "وَلَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ" دونوں آیتوں میں ما کان اور لم یکن اور لیطلعکم میں ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے وہی مسند الیہ ہے ۔ اکثر نحوی اسے لام جحود سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ یہ نفی کا بالکلیہ انکار کرتا ہے

(۶) بمعنی اِلیٰ ۔ جیسے : بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا. (أي أوحى اليها)

(۷) بمعنی عَلیٰ (استعلاء حقیقی کے لئے) جیسے : يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ (ای عَلَی الاَذْقَانِ) (استعلاء مجازی کے لئے) جیسے: وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا (ای فالاِساءةُ علی النفس)۔

(۸) بمعنی "فی" جیسے: وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ (ای فی یوم القِیامَة)۔

(۹) بمعنی "عن" جیسے: وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَا اِلَيْهِ۔ ای قال الکافرون عن الذین آمنوا۔ کافروں نے ان لوگوں کے بارہ میں کہا جو ایمان لائے۔

(۱۰) برائے صَيْرُوْرة (تبدیل حال وصفت) اسے لام العاقبت اور لام المآل بھی کہا جاتا ہے فَالْتَقَطَهٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا. ان کو آل فرعون نے اٹھا لیا جس کا انجام یہ ہوا کہ وہ آل فرعون کے لئے دشمن وباعث اذیت بن گئے ۔ لِيَكُوْنَ میں لام تعلیل کا نہیں آل فرعون کا انجام اور آخری حال بتانے کے لئے ہے۔

(۱۱) برائے قسم وتعجب (معًا) یہ اللہ تعالیٰ کے اسم کے ساتھ خاص ہے جیسے: لِلّٰهِ يَبْقٰى عَلَى الْاَيَّامِ

ذُوحِيدِ۔ بحدا ٹیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا تعجب خیز ہے۔

(۱۲) صرف تعجب کے لئے اور یہ نداء میں استعمال ہوتا ہے جیسے شاعر کا قول:

فَيَالَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ بِكُلِّ مُغَارِ الْفَتْلِ شُدَّتْ بِيَذْبُلِ

اور غیر نداء میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے شاعر کا قول:

شَبَابٌ وَشَيْبٌ وَافْتِقَارٌ وَثَرْوَةٌ فَلِلّٰهِ هٰذَا الدَّهْرُ كَيْفَ تَرَدَّدَا

(۱۳) برائے تعدیہ جیسے: مَا أَضْرَبَ زَيْدًا لِعَمْرٍو وما أَحَبَّهُ لِبَكْرٍ عمر پر زید کی کتنی مار پڑتی ہے اور وہ بکر سے کس قدر محبت کرتا ہے!!

ضرب کا تعدیہ عمر کی طرف اور حب کا تعدیہ بکر کی طرف بواسطہ لام ہے۔

(۱۴) برائے تاکید۔ یہ لام زائد ہوتا ہے۔ اور اس کی چند قسمیں ہیں:

ا۔ فعل ارادہ اور فعل امر کے بعد فعل مضارع کو اَنْ مضمرہ کی بنا پر نصب دیتا ہے اور زائد ہوتا ہے جیسے: إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ۔ اور: وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ۔ دونوں جگہ لام کے کوئی معنی نہیں۔

ب۔ لام تقویت۔ وہ لام جو ایسے عامل کی تقویت کرتا ہو جو مؤخر ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: هُدًى وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ۔ یا عامل فرع ہونے کی بنا پر کمزور ہو جیسے: مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ۔

۲۔ عاملہ جازمہ۔ وہ لام جو طلب کے لئے وضع کیا گیا، اس کی حرکت کسرہ ہے لیکن فاء اور واؤ کے بعد اکثر ساکن ہوتا ہے جیسے: فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي: ان کو میرے حکم پر لبیک کہنا چاہئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہئے۔ کبھی ثُمَّ کے بعد بھی ساکن ہوتا ہے جیسے: ثُمَّ لْيَقْضُوا۔

۳۔ غیر عاملہ۔ یہ سات ہیں:

(۱) لام ابتداء۔ اس کے دو فائدے ہیں ایک مضمون جملہ کی تاکید دوسرے فعل مضارع کی حال کے لئے تخصیص۔ یہ دو جگہ آتا ہے ایک مبتداء کے شروع میں جیسے: لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً۔ دوسرے اِنَّ کی خبر پر۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ اسم ہو جیسے: إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ۔

۲۔ مضارع ہو جیسے: إِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ۔

۳۔ ظرف ہو جیسے: وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ۔

(۲) لام زائدہ۔ مبتدا کی خبر پر داخل ہوتا ہے جیسے: أُمُّ الْحُلَيْسِ لَعَجُوزٌ شَهْرَبَةٌ۔ ام الحلیس بہت بوڑھی عورت ہے۔

اَنَّ کی خبر پر جیسے ایک قراءت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قول: إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ۔

لٰكِنَّ کی خبر پر جیسے: وَلٰكِنَّنِي مِنْ حُبِّهَا لَعَمِيدُ۔

اَرٰی کے مفعول ثانی پر جیسے: أَرَاكَ لَشَاتِمِي بعض کے نزدیک۔

(۳) لام الجواب۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(ا) لام جواب لو جیسے: لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔

(ب) لام جواب لولا جیسے: لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ۔

(ج) لام جواب قسم جیسے: تَاللّٰهِ لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا۔

(۴) حرف شرط پر داخل ہونے والا لام جو یہ بتانے کے لئے آتا ہے کہ جواب (جزا) شرط سے متعلق نہیں بلکہ اس سے قبل پائی جانے والی قسم سے متعلق ہے اس لام کو اللَّامُ الْمُؤْذِنَةُ اور اللَّامُ الْمُوَطِّئَةُ بھی کہا جاتا ہے جیسے قول باری ہے: "لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ"۔

(۵) لام "ال" جیسے: الرَّجُلُ وَنَحْوُهُ۔

(۶) اسماء اشارات پر داخل ہونے والا لام جو مشار الیہ کے بعد پر دلالت کرنے یا تاکید کے لئے آتا ہے۔ اس کی اصل سکون ہے۔ جیسے: تِلْكَ لیکن ذٰلِكَ میں اس پر کسرہ التقاء ساکنین کی وجہ سے آیا ہے۔

(۷) لام التعجب (غیر جارّہ) جیسے: لَظَرُفَ زَيْدٌ۔ زید بڑا ذہین ہے یا کتنا ذہین ہے! بمعنی مَا أَظْرَفَهُ۔ ایسے ہی لَكَرُمَ زَيْدٌ۔ بمعنی مَا أَكْرَمَهُ۔

• لا: یہ تین طرح استعمال ہوتا ہے:

(۱) نافیہ۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں:

۱۔ عاملہ ہو اور اِنَّ کا عمل کرتا ہو اور اس سے بطور خاص جنس کی نفی کا ارادہ کیا گیا ہو۔ اس وقت اسے لا التَّبْرِئَةِ کہتے ہیں۔ جیسے لَا صَاحِبَ جُودٍ مَمْقُوتٌ:

کوئی بھی سخی آدمی مبغوض نہیں ہوتا۔
ب۔ عاملہ ہو اور لیس کا عمل کرتا ہو جیسے سعد بن مالک کا قول:
مَنْ صَدَّ عن نیرا نہا
فَأنا ابنُ قَيْسٍ لا بَراح
لیس ببراحِ کے معنی میں۔
ج۔ عاطفہ ہو جیسے: جاءَ زَيْدٌ لا عمرٌو۔
د۔ نعم کا مقابل نفی کیلئے جیسے: اَجاءكَ زَيْدٌ؟ کے جواب میں نعم کے بجائے کہا جائے لا۔ عام طور پر اس کے بعد کا جملہ منفیہ حذف کر دیا جاتا ہے ورنہ اصل یہ ہے لا لَمْ يَجِئْ۔
ھ۔ مذکورہ چار قسموں کے علاوہ ہو۔ اگر اس کے بعد جملہ اسمیہ ہو جس کا ابتدائی لفظ معرفہ ہو یا ایسا نکرہ ہو جس میں یہ عامل نہ ہو یا فعل ماضی ہو لفظاً یا تقدیراً۔ تو اس لا کا تکرار واجب ہوگا۔ جیسے لا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا اَنْ تُدْرِكَ القَمَرَ و لا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ۔ یہ معرفہ کی مثال ہے۔ نکرہ کی مثال: لا فيها غَولٌ و لا هُمْ عَنها يُنْزَفُونَ۔ نہ اس میں نشہ ہوگا اور نہ وہ مدہوش ہوں گے۔ فعل ماضی کی مثال: "فَلا صَدَّقَ وَلا صَلَّى"۔
(۲) ناہیہ۔ یہ طلب ترک کے لئے ہوتا ہے فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے جزم دیتا ہے اور زمانہ استقبال کے لئے خاص کر دیتا ہے جیسے: لا تَذْهَبْ۔ لا تَخْرُجْ۔
(۳) زائدہ۔ یہ کلام میں محض تقویت و تاکید کے لئے آتا ہے جیسے: مَا مَنَعَكَ إذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَّا تَتَّبِعَنِ۔ جب تم نے ان کو گمراہ پایا تو میری پیروی کرنے سے تمہیں کس چیز نے روکا۔ یہاں لا زائدہ مؤکدہ ہے۔
اللاإرادي: غیر ارادی۔
اللاسِلْكِيُّ: بے تار، برقی، وائرلیس۔
رِسَالَة لا سِلكيّة: وائرلیس پیغام۔
• لاتَ: اداۃ نفی۔ نحویوں کے نزدیک یہ دو لفظ ہیں ایک لا اور دوسرا تار تانیث یہ لَيْسَ کا عمل کرتا ہے عام طور پر اس کا ایک معمول ذکر کیا جاتا ہے اور اکثر اس کا اسم محذوف ہوتا ہے نیز اس کا دخول اوقات و ازمان پر زیادہ ہوتا ہے جیسے: وَلاتَ حِينَ مَنَاصٍ۔ اس وقت چھٹکارا اور مخلصی نہیں۔ لا کا اسم محذوف ہے۔ ای لاتَ الحِيْنُ حينَ مَنَاصٍ۔ شاعر کا قول ہے:
نَدِمَ البُغَاةُ وَلاتَ ساعةَ مَنْدَمٍ
والبَغْيُ مَرْتَعُ مُبْتَغِيهِ وَخِيمُ
ای لاتَ السَّاعةُ سَاعةَ مَنْدَمٍ۔ باغی بے وقت نادم ہوئے اور بغاوت کا انجام برا ہے۔
• اللازَوَرْدُ: ایک قیمتی پتھر جو آسمانی یا بنفشئی رنگ کا ہوتا ہے بطور زینت اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ افغانستان اور امریکا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔
• لأَطَهُ ـ لأطًا: کسی کو کوئی حکم دے کر اس پر اڑ جانا، اصرار کرنا (۲) اصرار کے ساتھ مقتضی ہونا، طالب ہونا (۳) کسی کو اس وقت تک دیکھتے رہنا جب تک وہ غائب نہ ہو جائے۔
ــــ بِسَهْمٍ: کسی کو تیر مارنا۔
لأطَهُ بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔
ــــ عَلَيه: کسی پر سخت ہونا، کسی کے ساتھ سختی کرنا۔
ــــ في مُرُورِهِ: کسی طرف نگاہ اٹھائے بغیر تیزی سے بھاگ کر نکل جانا۔
• لأظَهُ ـ لأظًا: مغموم کرنا (۲) دھتکارنا۔
• لأَفَ الطَّعَامَ ـ لأفًا: اچھی طرح کھانا۔
• الأكَهُ الى فُلانٍ: کسی کے پاس کسی کو پیغام دے کر بھیجنا۔ کہتے ہیں: اَلِكْنِي (اَلِيْكْنِي) الى فُلانٍ؛ فلاں کو میرا پیغام پہنچاؤ۔
اسْتَلأكَ لَهُ: کسی کا پیغام لیجانا۔
المَلأكُ: پیغام (۲) فرشتہ (مَلأكٌ کی ہمزہ کو حذف کر کے اس کی حرکت لام کو دیدی گئی مَلَكٌ بمعنی فرشتہ ہو گیا) ج: مَلائِكُ و مَلائِكَة
المَلأكَةُ: پیغام۔
• لألأ النَّجْمُ او البَرْقُ: ستارہ کا جھلملانا، بجلی کوندنا، چمکنا۔
ــــ بِعَيْنِهِ: آنکھ نکالنا، گھور کر دیکھنا۔
ــــ الثَّوْرُ بِذَنَبِهِ: بیل کا دم ہلانا۔
ــــ النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
ــــ النَّوائِحُ: نوحہ کرنے والیوں کا ہاتھوں کو الٹ پلٹ کرنا۔
ــــ الدَّمْعَ: موتی کی طرح رخساروں پر آنسوں ٹپکانا۔
تَلألأ النَّجْمُ او البَرْقُ: جھلملانا، چمکنا۔
ــــ وَجْهُهُ: چہرہ چمک اٹھنا۔
ــــ النَّارُ: آگ کی لپٹیں اٹھنا۔
اللَّأْءُ: موتی فروش۔
اللَّأَّلُ: موتی فروش۔
اللِّئَالَةُ: موتیوں کی تجارت، موتیوں کا

کام (جڑنا بچنا وغیرہ)۔
اللَّأْلَاءُ: چراغ وغیرہ کی روشنی، چمک، دمک۔
اللُّؤْلُؤُ: موتی۔ واحد: لُؤْلُؤَة۔ ج: لَآلِئُ۔
اللُّؤْلُؤَانُ: سفیدی اور چمک میں موتی جیسا۔ لَونٌ لُؤْلُؤَانٌ: چمکتا ہوا رنگ۔
• لَأَمَهُ ــَــ لَأْمًا: کسی کو کمینہ کہنا۔
ـــ الشيءَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
ـــ بين الشَّيْئَيْن: دو چیزوں کو ملانا، برابر کرنا، یکساں کرنا۔
ـــ الجُرْحَ والصَّدْعَ: زخم اور شگاف کو بھرنا، زخم پر پٹی باندھنا، درز یا چٹن یا شگاف کو بند کرنا۔
لَـؤُمَ فُلَانٌ ـُـ لُؤْمًا ولَآمَةً: کم ذات ہونا، نچلے اور گھٹیا درجہ کا ہونا (۲) خسیس و بخیل ہونا، کم ظرف ہونا۔ هو لَئِيم ج: لِئَامٌ و لُؤَمَاءُ۔ وهي لَئِيمَةٌ ج: لِئَامٌ
أَلْأَمَ فُلَانٌ: کمینہ پن ظاہر کرنا (۲) کمینی اولاد والا ہونا۔
ـــ الشيءَ: ٹھیک کرنا، جوڑنا۔
ـــ الجُرْحَ بالـدَّوَاءِ: زخم کو دوا سے بھرنا۔
ـــ الصَّدْعَ: درز یا شگاف بند کرنا۔
لَاءَمَهُ الأمْرُ: موافق و مطابق ہونا، راس آنا، فٹ ہونا۔
ـــ الجَوُّ: آب و ہوا موافق آنا۔
ـــ بَيْنَ الفَرِيقَيْن: دو فریقوں میں صلح کرانا۔
ـــ بَيْنَ الشَّيْئَيْن: دو چیزوں میں مطابقت کرنا، دونوں کو یکجا کرنا۔
ـــ الشَيءَ: ٹھیک کرنا۔
لَأَّمَ الرَّجُلَ: کمینہ قرار دینا۔

لَأَّمَ الشيءَ: ٹھیک کرنا۔
الْتَأَمَ الشَيءُ: جڑنا، ٹھیک ہونا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا اکٹھا ہونا (۲) متحد و متفق ہونا۔
ـــ الجُرْحُ والصَّدْعُ: زخم اور شگاف بھر جانا، ٹھیک ہو جانا۔
ـــ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا، مل کر ایک ہو جانا۔
ـــ الـرَّجُلَان: باہم صلح کرنا۔
هـذا كَلَامٌ لَا يَلْتَئِمُ على لِسَاني: میری زبان سے اس بات کا ادا کرنا مشکل ہوتا ہے۔
ـــ المَجْلِس: محفل یا مجلس جم جانا، مجمع اکٹھا ہونا۔
تَلَاءَمَ القَومُ: متحد و متفق ہونا۔
ـــ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا ملنا، جڑنا
ـــ الـكَلَامُ: کلام کا مرتب ہونا۔
تَلَأَّمَ: التَأَمَ۔
ـــ فُلَانٌ لَأْمَتَهُ: زرہ وغیرہ پہننا
اسْتَلْأَمَ: کمینوں میں شادی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: ہتھیاروں سے لیس ہونا، زرہ وغیرہ پہننا۔
ـــ الجُنْدِيُّ: زرہ پہننا۔
اللُّؤْمُ: کمینگی، تنگ ظرفی، گھٹیا پن، خساستِ طبع، بخل (تین چیزوں کا مجموعہ: خاندانی نچلا پن، ذلتِ نفس، بخلِ طبع)۔
اللَّأْمُ: شَيءٌ لَأْمٌ: جڑی ہوئی یا ملی ہوئی چیز (۲) درست اور ٹھیک (۳) ہر سخت چیز۔
اللِّئْمُ: لوگوں میں صلح، اتفاق و اتحاد (۲) مشابہ، مثل، مانند۔ فُلَان لِئْمُ فُلَانٍ: فلاں فلاں کا ہم شکل ہے ج: الْآمٌ۔
اللَّأْمَانُ واللُّؤْمَانُ: کمینہ، ذلیل، (صرف ندا کے ساتھ مستعمل ہے) کہتے ہیں: یا لُؤْمَانُ!

اللَّأْمَةُ: لڑائی کا سامان جیسے خود، زرہ، نیزہ، ڈھال، تلوار ج: لَأْمٌ و لُؤَمٌ۔
اللُّؤَمَةُ: دوسروں کے کام یا صنعت کی نقل اتارنے والا (۲) گھر کا عمدہ سامان وغیرہ جس کے دینے میں بربنائے عمدگی بخل کیا جائے (۳) کاشتکاری کے اوزار۔
اللَّئِيمُ: کمینہ، رذیل، تنگ ظرف، کنجوس گھٹیا درجہ کا (۲) مشابہ، ہم شکل۔
هو لَئِيمُهُ: وہ اس کی شبیہ ہے ج: لِئَامٌ و الْآمٌ۔
اللُّمَةُ: (اس کی اصل لُؤْم ہے)۔ مانند مثل (۲) شکل (۳) ہم عمر، بچپن کا ساتھی (۴) تین سے دس تک افراد کی جماعت ج: لُمَات۔
المَلْأَمُ والمِلْأَمُ: کمینوں کی طرف سے عذر خواہی کرنے والا۔
المُلَأَّمُ: زرہ پوش۔
المُلَائِمُ: مناسب، موزوں، مطابق (۲) رائٹ، درست، فٹ۔
المُلَاءَمَةُ: مطابقت، مناسبت، موزونیت۔
• لَأَى فُلَانٌ ــَــ لَأْيًا: سستی کرنا، دیر کرنا (۲) رک جانا، بندھ جانا، محبوس ہو جانا۔
أَلْأَى فُلَانٌ: سختی و مصیبت میں پھنسنا
لَأَّى في حَاجَتِه: اپنے کام میں سست ہونا۔
الْتَأَى فُلَانٌ: دیر کرنا (۲) مفلس و تنگ دست ہونا۔
ـــ عليه الحاجَةُ: کسی کے کام کا دشوار ہونا۔

اللَّأْوَاءُ: مفلسی، تنگ دستی (۲) بیماری کی شدت۔
اللَّأْيُ: سختی، دشواری، مشقت۔ فَعَلَ ذٰلِكَ بَعْدَ لَأْيٍ: اس نے وہ کام بڑی صعوبت وکلفت کے بعد انجام دیا
لَأْيًا عَرَفْتُ الشَّيْءَ: بڑی مشکل سے میں نے پہچانا یا جانا۔
اللَّأْيُ: سختی، محنت ومشقت (۲) لوگوں سے احتیاج۔ ج: آلَاءٌ۔
اللَّاؤُونَ: اسم موصول بمعنی الَّذِينَ۔ جَاءَ اللَّاؤُونَ فَعَلُوا كَذَا: جن لوگوں نے فلاں کام کیا وہ آئے۔ کبھی تخفیف کے لئے نون حذف کرکے اللّاؤُو کہا جاتا ہے۔
• اللَّائِي: اسم موصول بمعنی اللَّوَاتِي۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِن نِّسَائِكُمْ"۔

ل ــــ ب

• لَبَأَ الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا ـ لَبْئًا: گائے وغیرہ کی پیوسی (ولادت کے بعد کا گاڑھا دودھ) نکالنا کھیس نکالنا۔
ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی (کھیس) پلانا۔
ـــ الْقَوْمَ: لوگوں کو کھیس کھلانا۔
ـــ اللِّبَأَ: کھیس (وہ گاڑھا دودھ جو بچہ کی پیدائش کے بعد تین دن تک نکلتا ہے) پکانا۔
ـــ الرَّجُلَ مِنَ الطَّعَامِ: کھانے کی زیادتی کرنا، زیادہ کھانا۔
ـــ الْفَسِيلَ وغیرہ مِنَ الْأَغْرَاسِ: کھجور کی پود یا پودوں کو بوتے وقت ان میں پانی دینا۔
أَلْبَأَ: لَبَأَ۔

لَبَّأَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی وغیرہ کے تھنوں میں گاڑھا دودھ (کھیس یا پیوسی) پیدا ہو جانا۔
ـــ الْأُمُّ وَلَدَهَا: ماں کا بچہ کو پیوسی پلانا۔
ـــ بِالْحَجِّ: حج کرنے والے کا لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا۔
أَلْتَبَأَ الرَّاعِي الْبَقَرَةَ وَنَحْوَهَا: چرواہے کا پیوسی دوہنا (گائے وغیرہ کا بچہ دینے کے بعد گاڑھا دودھ نکالنا)۔
ـــ فُلَانٌ: پیوسی پینا۔
ـــ لِبَأَ فُلَانٍ: کسی کی سب سے پہلے خبر دینا۔ بنو فُلَانٍ لَا يَلْتَبِئُونَ فَتَاهُمْ: فلاں قبیلہ والے اپنے لڑکے کی تھوڑی عمر میں شادی نہیں کرتے۔
اللِّبَأُ: ولادت کے بعد کا کیلوں دار دودھ (پتلا ہونے تک)، کھیس، پیوسی ج: أَلْبَاءٌ۔
اللَّبُؤَةُ: شیرنی ج: لَبُؤٌ ولَبُؤَاتٌ
اللَّبْوَةُ: اللَّبُؤَةُ۔ ج: لَبَوَاتٌ۔
• لَبَّ ـِ لَبَابَةً: عقلمند ہونا۔ هو لَبِيبٌ ج: أَلِبَّاءُ۔
ـــ بِالْمَكَانِ ـُ لَبًّا ولُبُوبًا: قیام کرنا، برقرار رہنا۔ هو لَبٌّ (مصدر بمعنی صفت)۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی گردن کے پاس سینہ پر مارنا۔
ـــ اللَّوْزَ: بادام توڑنا، بادام کی گری نکالنا۔
أَلَبَّ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑ جانا۔
ـــ لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز سامنے آنا۔
ـــ بِالْمَكَانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی بات پر جم جانا، کسی کام پہ لگے رہنا۔
أَلَبَّ الدَّابَّةَ: جانور کے سینہ پر تنگ باندھنا (تاکہ کجاوہ پیچھے نہ سرکے) هُوَ مُلِبٌّ۔
ـــ السَّرْجَ: زین میں تنگ لگانا (زین میں تسمہ لگانا جس سے جانور کے سینہ پہ باندھنے سے زین اپنی جگہ سے نہیں ہٹتی)۔
ـــ دَارِي دَارَ فُلَانٍ: گھر کا کسی کے گھر کے ساتھ ساتھ لمبائی میں پھیلنا، یا مقابل ہونا۔
لَبَّبَ الْحَبُّ: دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا (۲) بادام وغیرہ میں گری پیدا ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ: لڑائی میں کسی کا گریبان پکڑ کر کھینچنا۔ صَرَخَ إِلَيْهِمْ وَلَبَّبَ: اپنی گردن میں کپڑا ڈالنا اور اپنے ہی گریبان کو پکڑ کر چیخنا۔
تَلَبَّبَ فُلَانٌ: لڑائی کے لئے کمربستہ ہونا، آستین چڑھانا (۲) لڑائی کیلئے ہتھیار بند ہونا۔
ـــ الرَّجُلَانِ: ایک دوسرے کا گریبان پکڑ کے کھینچنا۔
اِسْتَلَبَّ الرَّجُلَ: کسی کی عقلمندی آزمانا کسی کی عقل کا امتحان لینا۔
التَّلْبِيبُ: گریبان (سینہ کے اوپر والے گردن سے متصل حصہ کا کپڑا) ج: تَلَابِيبُ۔ أَخَذَ فُلَانٌ بِتَلْبِيبِ فلانٍ وبتلابيبه: گریبان پکڑنا۔
اللَّبَابُ: کہتے ہیں: لَبَابِ لَبَابِ: کوئی بات نہیں، کوئی حرج نہیں، کسی کام کے کرتے رہنے کو پسند کئے جانے کے وقت کہا جاتا ہے۔ یا برائے شفقت بولا جاتا ہے۔
اللُّبَابُ: ہر چیز کا خالص حصہ، خلاصہ،

جوہر، مغز، گودا، گری (۲) باریک پسا ہوا آٹا۔
لُبَابُ الجوز واللوز: اخروٹ اور بادام کی گری۔
لُبابُ القوم: برگزیدہ شخص، شریف ومنتخب سردار۔
حَسَبٌ لُبَابٌ: خالص نسب۔
عَيْشٌ لُبَابٌ: فراخ زندگی۔
اللَّبَبُ: سینہ کا بالائی حصہ (۲) ریت کے بڑے ڈھیر سے ڈھلکا ہوا باریک ریت (۳) ریت کی پتلی دھاری کے برابر کا حصہ (۴) زین اور کجاوہ کو روکنے کیلئے باندھا جانے والا تسمہ (تنگ) ج: أَلْبَابٌ (۵) دل۔ إِنَّهُ لَرَخِيُّ اللَّبَبِ: وہ نرم دل ہے۔
فُلانٌ في لَبَبٍ رَخِيٍّ: فلاں امن وسلامتی اور خوشحالی میں ہے، خوشحال ہے۔
اللُّبُّ: ہر چیز کا خالص ومنتخب حصہ (۲) کسی چیز کی ذات اور اس کی حقیقت (۳) مغز وجوہر (۴) عقل (۵) بادام و اخروٹ وغیرہ کی گری ج: أَلْبَابٌ وأَلُبٌّ وأَلْبُبٌ (آخری جمع شعر میں مستعمل ہے)۔
لُبُّ الأَرْضِ: علم الارضیات میں: سطح زمین کو محیط چٹانی پٹی۔
لُبُّ الوَرَقِ: وہ خمیر شدہ مادہ جس سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔
لُبُّ الخُبْزِ: روٹی کا بیچ کا حصہ۔
اللَّبَّةُ: سینہ اور گردن کے درمیان ہار پہننے کی جگہ، گلا (۲) گلے کا ہار، ہار کا عمدہ موتی یا جوہر ج: لَبَّاتٌ ولِبَابٌ۔
اللَّبِيبُ: دانشمند، عقلمند (۲) لبیک کہنے والا ج: أَلِبَّاءُ۔

اللَّبِيبَةُ: بلا آستین و بلا گریبان کرتا وہ کپڑا جسے بیچ میں سے پھاڑ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔
لَبَّيْكَ ولَبَّيْهِ: اي لُزُومًا لِطَاعَتِكَ (میں اطاعت کے لازم ہونے کی وجہ سے حاضر ہوں) او إِلْبَابًا بَعْدَ إِلْبَابٍ وإِقَامَةً بَعْدَ إِقَامَةٍ وإِجَابَةً بَعْدَ إِجَابَةٍ: میں مسلسل مقیم ہوں یا میں برابر تیری پکار کو سن رہا ہوں یا یہ معنی ہیں: اتِّجَاهِي إِلَيْكَ وقَصْدِي وإِقْبَالِي عَلَى أَمْرِكَ: میرا رخ تیری طرف ہے۔ میں تیرے حکم پر اپنی توجہ اور ارادہ کئے ہوئے ہوں۔ لَبَّيْكَ میں لَبَّيْ مصدر منصوب ہے (لَبَّ بمعنی إقامة وحضور ولزوم۔ اس کو برائے تاکید بمعنی مثنّی بنا کر کاف ضمیر خطاب کی طرف مضاف کیا گیا ہے) اے خدا میں تیرے سامنے ایک دفعہ نہیں دو دفعہ (بمعنی مسلسل) مقیم وموجود ہوں۔
لَبَّيْكَ يا سَيِّدِي: جناب میں حاضر ہوں۔
المُتَلَبَّبُ: ہار پہننے کی جگہ، گردن کا نچلا اور سینہ کا بالائی حصہ۔
المَلْبُوبُ: صاحب عقل وخرد۔
• لَبِثَ بالمَكَانِ ـ لَبْثًا ولُبْثًا: ٹھیرنا، قیام کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ" هو لابِثٌ ولَبِثٌ۔
مَا لَبِثَ أَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے بلا توقف ایسا کیا، اس نے فورًا ایسا کیا۔

أَلْبَثَهُ: ٹھیرانا، مقیم کرانا۔
أَلْبِثْ عن فُلانٍ: تم فلاں کا انتظار کرو تاکہ تمہارے انتظار سے اسے اپنی غلطی رائے کا احساس ہو
لَبَّثَ: انتظار کرنا۔ کہاوت ہے: لَبِّثْ قَلِيلًا يُدْرِكِ الهَيْجَا حَمَلْ: ذرا ٹھیرو کہ لڑائی زوروں پر آجائے
ــــ فُلانًا: ٹھیرانا، مقیم کرنا۔
تَلَبَّثَ بالمَكَانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
اسْتَلْبَثَهُ: کسی سے توقف یا دیر کرانا، رکنے اور ٹھیرنے کو کہنا (۲) سست پانا۔
اللُّبْثَةُ: تھوڑا توقف۔ لي على هذا الأمر لُبْثَةٌ: مجھے اس معاملہ میں تامل اور کچھ توقف ہے۔
اللَّبِيثَةُ: مختلف قبائل کی جماعت ج: لَبَائِثُ۔
• لَبَجَ فُلانًا بالعَصَا ـ لَبْجًا: آہستہ سے کسی کو مسلسل لاٹھی ڈنڈا مارنا۔
ــــ بفُلانٍ الأَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔
لُبِجَ بالرَّجُلِ: کھڑے کھڑے گر جانا۔
اللَّبِيجُ: مقیم۔ حَيٌّ لَبِيجٌ: مقیم وقرار پذیر قبیلہ۔
• لَبَخَ جَسَدُهُ ـ لُبُوخًا: بدن موٹا ہونا، پُر گوشت ہونا۔ هو لَبِيخٌ وهي لَبَاخِيَةٌ۔
ــــ فُلانًا لَبْخًا: گالی دینا (۲) پیٹنا (۳) مار ڈالنا۔
لَبَّخَ على العُضْوِ عِنْدَ الأَلَمِ: بدن کے حصہ پر درد کی جگہ پلٹس باندھنا، لیپ کرنا۔
تَلَبَّخَ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔
اللَّبَخُ: مصری کیکر کا درخت۔
اللَّبْخَةُ: پلٹس، پھوڑے وغیرہ پر لگا کر

لگائی جانے والی دوا (گرم یا ٹھنڈی)
اللَّبِيْخَةُ: مشک کا نافہ۔
• لَبَدَ بالمكانِ ـُـ لُبُوْدًا: قیام کرنا، چمٹے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ـــ الشيءُ بالأرضِ: چمٹ جانا چپک جانا۔
ـــ الشيءُ بالشيءِ: گتھ جانا۔
ـــ الصُّوفَ ـِـ لَبْدًا: اون کو دھنک کر بھگو کر نمدہ بنانا۔
لَبِدَ بالمكانِ ـَـ لَبَدًا: قیام کرنا۔
ـــ الشيءُ: چپکنا۔
ـــ الطَّائرُ بالأرضِ: پرندہ کا زمین پر بیٹھے رہنا۔ رہنے کی جگہ بنا لینا۔
أَلْبَدَ بالمكانِ: قیام کرنا۔
ـــ الشيءُ بالشيءِ: گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا
ـــ الشيءَ بالشيءِ: چپکانا۔
ـــ الفرَسَ: گھوڑے پر نمدہ رکھنا۔
ـــ السَّرْجَ: زین میں نمدہ لگانا۔
ـــ رأسَهُ عند الدُّخولِ بالبابِ: دروازہ میں داخل ہوتے وقت سر جھکانا۔
لَبَّدَ الشيءَ بالشَّيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ مضبوطی سے چپکانا، جوڑنا، تہ جمانا، ٹھوس بنا دینا۔
ـــ المطرُ الأرضَ: بارش کا زمین کی مٹی کو خوب جما دینا (کہ اس میں پاؤں نہ دھنسیں)۔
ـــ شَعْرَهُ: بالوں کو نمدہ کی طرح کسی چیز سے چپکانا، ایک دوسرے میں گوندھنا
ـــ الصُّوفَ: اون کو بھگو کر نمدہ بنانا۔
اِلْتَبَدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونَحْوُهما: اون یا بالوں کا گتھ جانا، باہم چپک جانا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: بہت پتوں والا ہونا۔
تَلَبَّدَ الشَّعْرُ والصُّوفُ ونَحْوُهما: اِلْتَبَدَ۔
تَلَبَّدَ الطَّائرُ بالأرضِ: پرندہ کا پر جما کر بیٹھنا۔
ـــ فلانٌ: دیکھ کر تاڑ لینا۔
ـــ الأرضُ بالمطرِ: بارش سے زمین کا ٹھوس ہو جانا، مٹی جم جانا۔
ـــ السَّماءُ بالغيومِ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
اللَّابِدُ: شیر۔ مَالٌ لابِدٌ: بہت مال ج: لُبَّدٌ۔
اللُّبَادَى: بٹیر جیسا ایک پرندہ جو اڑائے بغیر نہیں اڑتا۔
اللَّبَّادُ: نمدہ ساز۔
اللُّبَّادَةُ: نمدہ کا سرپوش جو بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اوڑھا جاتا ہے۔
اللَّبْدُ: اون۔ مَالَه سَبَدٌ ولا لَبَدٌ: اس کے پاس نہ بال ہیں نہ اون یعنی نہ تھوڑا مال ہے نہ زیادہ۔ اس کے پاس کچھ نہیں۔
اللِّبْدُ: نمدہ بنی ہوئی اون یا بال (نمدہ وہ کپڑا کہلاتا ہے جو اون یا بالوں کو جما کر (پانی سے بھگو کر) بنایا جاتا ہے یا وہ اونی کپڑا جو گھوڑے کی زین کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ (۲) بچھانے کا ایک فرش ج: أَلْبَادٌ ولُبُودٌ۔
اللِّبْدُ من الرِّجالِ: گوشہ نشین اور معاش سے بے پرواہ آدمی جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔
اللُّبَدُ: بہت سا مال۔ قرآن پاک میں ہے: "أَهْلَكْتُ مَالًا لُبَدًا"
لُبَدُ: لقمان کے گدھوں میں سے آخری گدھ (یہ منصرف ہے)۔
ابو لُبَد: شیر۔
اللِّبْدَةُ: نمدہ بنائی اون یا بال (۲) شیر کے مونڈھوں اور گردن کے بال۔ شیر کا ایال۔ هو أَمْنَعُ مِن لِبْدَةِ الأسدِ (کہاوت) وہ شیر کے ایال سے بھی زیادہ محفوظ و مضبوط ہے (۳) نمدہ سے بنائی ہوئی ٹوپی، سر ڈھانکنے کا کپڑا ج: أَلْبَادٌ ولُبُود ولِبَدٌ۔
اللُّبَدَةُ: اللِّبْدَة ج: لُبَدٌ۔
اللَّبُودُ: چیچڑی۔
اللَّبِيْدُ: توبرا، بڑی بوری۔
المُتَلَبِّدُ بالغيومِ: ابر آلود۔
المُلْبِدُ: غریب و مفلس (۲) زمین سے چمٹا ہوا۔
• لَبَزَ ـِـ لَبْزًا: حریص ہو کر کھانا، بہت بڑھ چڑھ کر کھانا۔
ـــ في الطَّعامِ: کھانے میں ہاتھ مارنا۔
ـــ فلانًا: خوب پیٹنا (۲) پس پشت ڈالنا
ـــ الشيءَ: پاؤں سے روندنا۔
• لَبَسَ عليه الأمرَ ـِـ لَبْسًا: کسی پر کوئی چیز مشتبہ اور پیچیدہ بنانا خلط ملط کرنا (کہ اس کی حقیقت نہ پہچانی جائے)۔ قرآن پاک میں ہے: "لا تَلْبِسُوا الحَقَّ بالباطِلِ" حق کو باطل میں ملا کر گڈمڈ نہ کرو۔
لَبِسَ الثَّوبَ ـَـ لُبْسًا: پہننا۔
ـــ الحياءَ: شرم کرنا۔
ـــ قومًا: ایک عرصہ تک لوگوں کی انسیت و محبت سے بہرہ ور ہونا۔
ـــ النَّاسَ: لوگوں کے ساتھ رہنا۔
ـــ فلانٌ فلانةَ عُمْرَهُ: کسی کا کسی عورت کے ساتھ پوری جوانی گزارنا
ـــ فلانًا على ما فيه: کسی کو نباہنا، اس کی کوئی بات برداشت کرنا۔
ـــ على كذا أُذُنَه: کسی کی بات ان سنی کرنا، نظر انداز کرنا۔
جاءَ فلانٌ لابِسًا أُذُنَيْهِ: فلاں

غافل بن کر آیا۔

اَلْبَسَ علیه الامرُ: مشتبہ اور مخلوط ہونا، الجھا ہوا اور پیچیدہ ہونا۔

— **الشیءُ الشیءَ:** ڈھانکنا۔ جیسے: اَلْبَسَ النّباتُ الارضَ: نباتات نے زمین کو ڈھانک لیا، زمین پر ہر جگہ ہریالی پھیل جانا۔

— **الغیمُ السّماءَ:** آسمان پر گھٹا چھا جانا۔

— **فلانًا الثّوبَ:** کپڑا پہنانا۔

لَابَسَهُ: کسی کے ساتھ میل جول رکھنا (۲) میل ملاپ کے ذریعہ اس کے دل کی بات معلوم کرلینا، رازداں بنجانا۔

— **عملَ کذا:** کوئی کام برابر کرنا، کسی کام پر لگے رہنا۔

لَبَّسَ الامرُ علیه: کسی پر کوئی بات مشتبہ اور گڈمڈ ہونا، واضح نہ ہونا۔

— **فلانٌ:** تدلیس وتلبیس کرنا، حقیقت چھپانا، (عیب) چھپانا، مغالطہ دینا

— **علیه الامرَ:** کسی پر کوئی چیز واضح نہ ہونے دینا، مشتبہ بنانا، پیچیدہ بنانا۔

اِلْتَبَسَ الظّلامُ: تاریکی مخلوط ہونا۔

— **علیه الامرُ:** مشتبہ ہونا، مشکل ہونا مشکوک ہونا، پیچیدہ ہونا، الجھنا۔

اُلْتُبِسَ به: عقل میں فتور آنا۔

تَلَبَّسَ بالثّوب: کپڑا پہننا، اوڑھنا۔

— **بالامرِ:** کسی کام میں پھنسنا، لگنا، ملوث ہونا۔

— **به الامرُ:** کسی کو کوئی بات درپیش ہونا، کوئی معاملہ کسی سے متعلق ہوجانا۔

— **بدمه ولحمه الحبُّ:** کسی کی محبت کسی کے رگ وریشہ میں سرایت کرنا۔

تَلَبَّسَ الطّعامُ بالیدِ: کھانا ہاتھ کو لگنا، چپک جانا۔

ذَهَبَ من الدّنیا ولم یَتَلَبَّسْ منها بشیءٍ: وہ دنیا سے رخصت ہوا مگر دنیا کی کسی چیز سے تعلق نہ ہوا۔

الاِلْتِبَاسُ: اشتباہ، دشواری، اشکال، پیچیدگی، گڑبڑی، الجھاؤ۔

التَّلْبِیسُ: حقیقت کا اخفاء اور خلافِ حقیقت کا اظہار، مکروفریب۔

اللِّباسُ: پوشاک، لباس، بدن پوش کپڑے ج: اَلْبِسَةٌ ولُبُسٌ۔ (۲) زوجین (خاوند وبیوی) ہر ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ قرآن پاک میں ہے: "هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ" (۳) ہر چیز کا پردہ، غلاف۔

لِباسُ النَّوْر: کلی کا غلاف۔

لِباسُ التَّقْوٰی: ایمان یا حیا یا عملِ صالح۔

لِباسُ السَّهرة: رات کا لباس۔

اللِّباسُ التّامُّ: فل ڈریس، مکمل پوشاک۔

اللِّباسُ الرَّسْمِیُّ: یونیفارم، سرکاری وردی، مخصوص لباس۔

اللِّباسُ الجاهِزُ: تیار (سلے ہوئے) کپڑے۔ الاَلْبِسَةُ الجاهِزَةُ

اللَّبَّاسُ: طرح طرح کے کپڑے پہننے والا، بہت لباس والا (۲) دجل وتلبیس کرنے والا (حقیقت چھپانے والا) معاملات کو پیچیدہ اور مشکل بنانیوالا۔

اللَّبَّاسَةُ: جوتا پہننے میں مدد دینے والا لوہے وغیرہ کا چمچہ۔

اللَّبْسُ: تاریکی کا اختلاط (۲) پہنی جانے والی چیز (۳) التباس واشتباہ۔

اللِّبْسُ: پہننے کی چیز ج: لُبُوسٌ۔

لِبْسُ الکعبةِ: خانۂ کعبہ کا غلاف (۲) کھال اور گوشت کے درمیان باریک جھلی۔

اللُّبْسُ: شبہ، اشتباہ، عدم وضوح، الجھاؤ، اشکال۔ فی امرِهِ لُبْسٌ اس کے معاملہ میں گڑبڑ ہے، صاف نہیں ہے۔

اللِّبْسَةُ: التباس واشتباہ کی نوعیت وحالت۔ لِکُلِّ زمانٍ لِبْسَةٌ: ہر زمانہ کا الگ حال ہوتا ہے کبھی تنگی کبھی فراخی ہوتی ہے (۲) پہننے کا انداز وطریقہ۔

اللُّبْسَةُ: شبہ۔ فی حدیثه لُبْسَةٌ: اس کی بات صاف نہیں ہے۔ مشکوک ہے۔

اللَّبُوسُ: لباس، پہننے کی چیز۔ کہتے ہیں: اِلْبَسْ لِکُلِّ حالةٍ لَبُوسَها: ہر حال کے مناسب لباس پہنو، جیسا موقع ویسی بات باتیں کرو ج: لُبُسٌ (۲) زرہ قرآن پاک میں ہے: "وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ لَبُوسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُم مِّن بَأْسِكُمْ" رَجُلٌ لَبُوسٌ: بہت لباس پہننے والا (۳) دوا کی نوک دار بتی جو پیشاب گاہ وغیرہ میں داخل کرنے کے بعد اندر گھل جائے

اللَّبُوسَةُ واللُّبُوسَةُ: شبہ، اشتباہ فی کلامه لُبُوسَةٌ: اس کی بات میں الجھاؤ اور پیچیدگی ہے، ابہام ہے۔

اللَّبِیسُ: کثرت سے پہن کر پرانا کیا ہوا کپڑا، بہت مستعمل۔ حَبْلٌ لَبِیسٌ: کثرت استعمال سے گھسی ہوئی رسی ج: لُبُسٌ۔ دارٌ لَبِیسٌ:

پرانا گھر ج: لَبائِسُ (۲) مانند، مثل، نظیر۔ لَيْسَ لَهُ لَبِيْسٌ: اس کی نظیر نہیں۔ هو لَبِيْسُ فُلانٍ: وہ فلاں جیسا ہے۔

اَلْمُتَلَبِّسُ: مبہم، مشتبہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بِكَذا: مبتلا، آلودہ۔

اَلْمُتَلَبِّسُ بالجَرِيْمَةِ: جرم میں ملوث

المُلابَسات: حالات (۲) متعلقات۔

المَلابِسُ: کپڑے۔ واحد: مَلْبَسٌ

المَلابِسُ الجاهِزَةُ: سلے ہوئے (ریڈی میڈ) کپڑے۔

المَلابِسُ التَّحْتانِيَةُ: نیچے پہننے کے کپڑے۔

المَلابِسُ الرِّجالِيَّةُ: مردانہ کپڑے۔

المَلابِسُ المَدَنِيَّةُ: شہری لباس۔

اَلْمُلَبَّسُ: الجھا ہوا، مشتبہ (۲) بادام بھری ہوئی مٹھائی وغیرہ، شکر چڑھایا ہوا بادام وغیرہ۔ واحد: مُلَبَّسَةٌ ج: مُلَبَّسَاتٌ۔

اَلْمَلْبَسُ: لباس ج: مَلابِسُ۔

إنَّ فِيهِ لَمَلْبَسًا: اس میں نفع یا تفریح کی چیز ہے۔ اس میں فائدہ ہے۔

المَلْبُوسُ: لباس، کپڑا ج: مَلابِيسُ۔

المَلْبُوسُ بالجِنِّ: آسیب زدہ۔

• لَبَطَ فُلانًا ـِ لَبْطًا: پچھاڑنا، زمین پر پٹکنا۔ اس طرح بھی کہتے ہیں: لَبَطَ بِهِ الأرضَ۔

لُبِطَ بِفُلانٍ: کھڑے ہوئے کا زمین پر گر جانا۔ هو مَلْبُوطٌ بِهِ۔

اِلْتَبَطَ فُلانٌ: زمین پر لوٹنا، تڑپنا۔

— في أمْرِهِ: پریشان ہونا۔

— القَوْمُ بِهِ: کسی کو گھیر کر گرفت میں لینا۔

تَلَبَّطَ: پچھڑنا، زمین پر گرنا (۲) کسی معاملہ میں الجھنا، حل نہ نکلنا۔

تَلَبَّطَ في أمْرِهِ: حیران و پریشان ہونا

اللَّبْطَةُ: زکام (۲) کھانسی۔

• لَبِقَ فُلان ـَ لَبَقًا: ہوشیار و ماہر ہونا، خوش طبع ہونا، ظریف الطبع ہونا (۲) ہر کام اچھی طرح کرنا۔

— الثَّوْبُ والأمْرُ بِفُلانٍ: کپڑے یا کسی کام کا کسی کے لائق و مناسب ہونا۔

لَبُقَ ـُ لَباقَةً: خوش طبع ہونا، بذلہ سنج ہونا، ہر کام میں ماہر ہونا۔

لَبَّقَ الثَّرِيْدَ وغَيْرَهُ: ثرید وغیرہ ملانا و نرم کرنا۔ حدیث میں ہے: "فَصَنَعَ ثَرِيْدَةً ثُمَّ لَبَّقَها"۔

اللَّباقَةُ: مہارت، خوش اسلوبی، لیاقت ہوشیاری، بذلہ سنجی، خوش طبعی، ظرافت۔

اللَّبَقُ: لیاقت (۲) ہوشیاری، خوش طبعی

اللَّبِقُ واللَّبِيْقُ: ہوشیار و ماہر (۲) خوش طبع، ہنس مکھ، بذلہ سنج، نکتے اور چٹکلے چھوڑنے والا۔

المُلَبَّقُ: تر و نرم کیا ہوا، آراستہ۔

• لَبَكَ الشَّيءَ والأمْرَ ـُ لَبْكًا: خلط ملط کرنا، گڈمڈ کرنا، ملانا (۲) الجھانا۔

— السَّوِيْقَ بالعَسَلِ: ستو میں شہد وغیرہ ملانا۔

لَبِكَ الأمْرُ ـَ لَبَكًا: مبہم و مشتبہ ہونا، معاملہ الجھنا۔ هو لَبِكٌ۔

أَلْبَكَ فُلانٌ: فحش کلامی کرنا، بدکلام و بدزبان ہونا۔

— في مَنْطِقِهِ: کلام میں غلطی کرنا۔

لَبَّكَ الشَّيءَ: مخلوط کرنا، ملا جلا کرنا۔

اِلْتَبَكَ الأمْرُ: معاملہ الجھنا، دشوار ہونا، کسی رخ پر نہ آنا، گڑبڑ ہونا۔

تَلَبَّكَ الأمْرُ: اِلْتَبَكَ۔

— المَعِدَةُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔

التَّلَبُّكُ المَعَوِيُّ: بدہضمی، دیرہضمی۔

اللَّبْكُ: ملی ہوئی (مخلوط) چیز۔ فَعْل بمعنی مفعول ہے۔

اللَّبْكَةُ: مخلوط چیز، الجھن۔ وَقَعَ في لَبْكَةٍ: وہ الجھن میں پڑ گیا۔

اللَّبِيْكُ: أمْرٌ لَبِيْكٌ: مشتبہ اور مبہم معاملہ۔

اللَّبِيْكَةُ: کھجور، تازہ مکھن یا گھی یا تیل ملا کر بنایا ہوا مالیدہ (جسے پکایا نہیں جاتا)۔

• لَبْلَبَ بِهِ وعَلَيْهِ: محبت و شفقت کرنا، لاڈ پیار کرنا جیسے: لَبْلَبَتِ الشَّاةُ ونحوها بولدها: بکری وغیرہ کا محبت میں اپنے بچہ کو چاٹنا۔

لَبالِبُ الغَنَمِ: بکریوں اور بھیڑوں کا شور اور آوازیں۔

اللَّبْلابُ: ایک پودا جس کی بیل کھیتی پر چڑھتی ہے، عشق پیچاں۔

اللُّبْلُبُ: ذرح۔

• لَبَنَهُ ـُ لَبْنًا: دودھ پلانا۔ هو لابِنٌ والمَفْعُولُ مَلْبُونٌ۔

لَبِنَتْ ـَ لَبَنًا: پستان یا تھن میں دودھ اتر آنا۔ هي لَبِنَةٌ۔

أَلْبَنَتْ: مادہ کے تھن یا پستان میں دودھ اترنا۔ هي مُلْبِنَةٌ۔

— القَوْمُ: بہت دودھ والا ہونا۔ هم مُلْبِنُونَ۔ لابِنُونَ بھی کہتے ہیں۔

لَبَّنَ الرَّجُلُ: اینٹیں بنانا۔

— القَمِيْصَ: قمیص میں کالر بنانا (۲) گریبان کی دو پٹیاں لگانا جن میں سے ایک میں بٹن اور دوسری میں

کا ج ہوتے ہیں۔ کرتے کا گریبان بنانا۔
اِلْتَبَنَ الرَّضِیْعُ: دودھ پینا۔
تَلَبَّنَ فُلَانٌ: ٹھیرنا، توقف کرنا۔
اِسْتَلْبَنَ: اہل وعیال یا مہمانوں کیلئے دودھ مانگنا۔
اَلتَّلْبِیْنَۃُ: بھوسی یا چھنے ہوئے آٹے میں دودھ اور شہد ملاکر بنایا ہوا حریرہ حدیث میں ہے: "اَلتَّلْبِیْنَۃُ مَجَمَّۃٌ لِفُؤَادِ الْمَرِیْضِ" تلبینہ بیمار کی دلجوئی کا ذریعہ ہے۔
اَللَّابِنُ: بہت دودھ والا (۲) دودھ والا۔ جیسے: تامِرٌ (کھجور والا) ج: لَوَابِنُ۔
اَللَّبَّانُ: دودھ فروش (۲) اینٹیں بنانے والا (۳) اینٹیں بیچنے والا۔
اَللَّبَانُ: دونوں پستانوں کے درمیان سینہ کا حصہ۔
اَللِّبَانُ: رضاعت، شیرخواری۔ ھو اَخُوْہُ بِلِبَانِ اُمِّہٖ: وہ اس کا دودھ شریک بھائی ہے۔ بِلَبَنِ اُمِّہٖ نہیں کہا جائے گا۔ لَبَن صرف اونٹنی، بکری وغیرہ چوپایوں کے دودھ کے لئے استعمال ہوگا۔
لِبَانُ السَّفِیْنَۃِ: کشتی کھینچنے کا رسّا۔
اَللُّبَانُ: لوبان، صنوبر، ایک قسم کا گوند جو دھونی کے کام آتا ہے۔
لُبَانُ الْعَذْرَاءِ: میگنیشیا، جلاب آور سمندری نمک۔
اَللِّبَانَۃُ: دودھ مکھن کی دوکان۔ ملک ڈیری۔
اَللُّبَانَۃُ: حاجت، ضرورت، خواہش طعام (فاقہ کے علاوہ) شکم پری کی حاجت۔ کہتے ہیں: مَا قَضَیْتُ مِنْہُ لُبَانَتِیْ: میں اس سے شکم سیر نہیں ہوا، میری نیت نہیں بھری ج: لُبَانٌ۔
قَضٰی لُبَانَتَہٗ: اس نے اپنی ضرورت پوری کی۔
اَللَّبَنُ: دودھ (انسان اور جانور کا) یہ اسم جنس جمعی ہے، تھوڑے یا ایک نوع یا ایک وقت کے دودھ کو لَبَنَۃ کہتے ہیں۔ حدیث خدیجہ رضی اللہ عنہا میں ہے: "دَرَّتْ لَبَنَۃُ الْقَاسِمِ" قاسم کے پینے کا دودھ بڑھ گیا ج: اَلْبَانٌ۔
لَبَنُ الشَّجَرَۃِ: درخت کا سفید پانی (دودھ)۔
لَبَنُ اللَّوْزِ وغیرہ: شیرۂ بادام وغیرہ
لَبَنُ عُلَبٍ: ڈبوں کا خشک دودھ۔
اَللَّبَنُ الْمُعَلَّبُ: بند ڈبے کا دودھ
اَللَّبَنُ الْحَامِضُ: کھٹا دودھ، دہی
اَللَّبَنُ الرَّائِبُ: دہی۔
اَللَّبَنُ الزَّبَادِیُّ: دہی۔
اَللَّبَنُ الْمَخِیْضُ اَوِ الْمَمْخُوْضُ: چھاچھ، بلویا ہوا (مکھن نکالا ہوا) دودھ۔
اَللَّبَنُ الْمَثْلُوْجُ: آئس کریم۔
اِبْرِیْقُ اللَّبَنِ: دودھ دان۔
مِسْمَارُ اللَّبَنِ: دودھ کی کیل یا کیلیں (کھیس)۔
سِنُّ اللَّبَنِ: بچپن کے دودھ پینے کے دانت۔
مِیْزَانُ اللَّبَنِ: شیر پیما، دودھ جانچنے کا آلہ۔
اَبْیَضُ کَاللَّبَنِ: سفید دودھ جیسا۔
اَلْحَامِضُ اللَّبَنِیُّ: لبنی ترشہ۔
اَللَّبِنُ: مٹی کی کچی اینٹیں۔ واحد: لَبِنَۃٌ۔
اَللَّبِنَۃُ الْاُوْلٰی: خشتِ اول۔
لُبْنٰی: ملک شام کے پہاڑوں میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے۔ عَسَلُ اللُّبْنٰی: لبنیٰ کا دودھ۔
لُبْنَانُ: ملک شام کا ایک پہاڑ (۲) ایک مشہور پہاڑی عرب ملک جو جغرافیائی طور پر ملک شام کا حصہ ہے اس کا پایۂ تخت بیروت ہے۔
اَللِّبْنَۃُ: قمیص کا گریبان (ایک پٹی) کالر
اَللَّبِنَۃُ: قمیص کا گریبان (دو پٹیوں میں سے ایک)۔ کالر ج: لَبِنٌ۔
اَللَّبُوْنُ: دودھ والا جانور (جس کے تھنوں میں دودھ اترا ہوا ہو)۔ ج: لُبُنٌ ولَبَائِنُ۔ کہتے ہیں: کَمْ لُبُنُ غَنَمِكَ؟ تمہاری بکریوں میں کتنی دودھ دینے والی ہیں؟
اِبْنُ اللَّبُوْنِ: اونٹنی کا دوسالہ بچہ جو تیسرے سال میں آگیا ہو۔ ھی اِبْنَۃُ لَبُوْنٍ وبِنْتُ لَبُوْنٍ (یہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس عرصہ میں اونٹنی دوسرا بچہ دیدیتی ہے اور اس کے دودھ اتر آتا ہے) ج: بَنَاتُ لَبُوْنٍ (نر اور مادہ دونوں کے لئے)
اَللَّبِیْنُ: جانوروں کے دودھ پر پرورش پایا ہوا۔
اَلْمِلْبَنُ: دودھ چھاننے کی چھلنی (۲) دودھ دوہنے کا برتن (۳) دودھ رکھنے کا برتن (۴) اینٹوں کا سانچہ (۵) اینٹوں کے اٹھا کر لے جانے کا ذریعہ۔ ج: مَلَابِنُ۔
اَلْمَلْبَنُ: ایک قسم کا دودھ کا حلوا۔
اَلْمَلْبَنَۃُ: دودھ کی ڈیری، مکھن اور دودھ کا کارخانہ ج: مَلَابِنُ (۲) دودھ بڑھانے والی گھاس۔
اَلْمِلْبَنَۃُ: دودھ دان۔

اللَّبوۃُ: دیکھئے (لبأ)۔
•لَبِیَ من الطعام ـَ لَبْیًا: زیادہ کھانا
لَبَّیَ بالحجّ: حج میں لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کہنا۔ اے رب میں حاضر ہوں، حاضر ہوں (دیکھئے لَبَّ میں لَبَّیْكَ)
ـــ الرَّجُلَ: کسی کی آواز پر لبیک کہنا، حاضر ہوں، موجود ہوں کہنا (دیکھئے: لَبَب میں) کسی خدمت یا تعمیل حکم کے لئے آمادگی ظاہر کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

ل ـــــ ت

•لَتَأَہُ فی صدرِہ ـَ لَتْأً: پیچھے کو دھکا دینا۔
ـــ فُلانًا بِسَھْمٍ او حَجَرٍ: کسی کے تیر یا پتھر مارنا۔
ـــ الشیءَ بِعَیْنِہ: گھورنا، گھور کر دیکھنا۔
ـــ الشیءَ: کم کرنا۔
•لَتَبَ بالشیءِ ـُ لُتُوبًا: چپکنا، چمٹنا۔
ـــ فی الشیءِ: جم جانا، قائم رہنا، ھو لاتِبٌ۔
ـــ فُلانًا وعَلَیہ لَتْبًا: کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔
ـــ ثَوْبَہُ: کپڑا ہمیشہ پہنے رہنا جیسے اتارنے کا ارادہ ہی نہ ہو۔
اَلْتَبَ علیہ الامرَ: لازم کرنا۔
التَتَبَ الثَّوبَ: لَتَبَہُ۔
المَلاتِبُ: پرانے کپڑے۔
المُلْتَبُ: فتنوں سے بچنے کے لئے گوشہ نشین رہنے والا۔
•لَتَّ السَّوِیقَ ونحوَہ ـُ لَتًّا: ستو وغیرہ میں گھی یا پانی وغیرہ ملانا۔
ـــ العَجِینَ ونحوَہُ: آٹے وغیرہ میں تھوڑا پانی ملانا، بھگونا۔
فُلانٌ یَلُتُّ ویَعْجِنُ: وہ بہت بولتا اور باتیں بناتا ہے۔
لَتَّ الشیءَ: چورہ کرنا، پیسنا۔
ـــ الحَصَی: کنکریاں کوٹنا، باریک کرنا۔
اللّاتُّ و اللّاتُ: زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف کا طائف میں ایک بت تھا یا نخلہ میں قریش کا بت تھا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَفَرَ أَیْتُمُ اللّاتَ و العُزّٰی"
اللُّتاتُ: باریک کی ہوئی درخت کی چھال (۲) ملایا جانے والا گھی یا تیل وغیرہ۔
•لَتَحَہُ ـَ لَتْحًا: کسی کے بدن یا چہرے پر مار کر نشان ڈالنا (زخمی نہ کرنا) نیل ڈالنا۔
ـــ عَیْنَہُ: آنکھ پر مار کر اسے پھوڑ دینا
ـــ فُلانًا بِبَصَرِہ: تیز نظر سے دیکھنا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے پاس کچھ نہ چھوڑنا، سب کچھ لے لینا۔
لَتِحَ ـَ لَتَحًا: بھوکا ہونا۔ ھو لَتْحانُ وھی لَتْحَی۔
اللّاتِحُ: رَجُلٌ لاتِحٌ: دانا، چالاک چلتا پرزہ۔
اللُّتّاحُ: اللّاتِحُ۔
قَوْمٌ لُتّاحٌ: عقلمند اور چالاک لوگ۔
اللِّتْرُ: عشری نظام کا ایک یونٹ، لیٹر مساوی ایک ہزار سنٹی میٹر مکعب ج: لِتْرات۔
•اللَّتْلَتَۃُ: یمین غموس (۲) بیکار بات لاحاصل کلام (۳) بے مقصد کاموں میں انہماک۔
•لَتَمَ مَنْحَرَ البَعِیرِ وفی مَنْحَرِہ ـِ لَتْمًا: اونٹ کے گلے پر نیزہ مارنا
لَتَمَ الشیءَ بِیَدِہ: کسی چیز پر ہاتھ مارنا۔
ـــ الرَّجُلَ بالسَّھْمِ: تیر مارنا۔
اللَّتْمُ: نیزہ کا زخم۔
•اللّاتینیُّ: لاتینی یہ لاتیوم کی طرف منسوب ہے، وہ اٹلی کا ایک ہموار علاقہ ہے۔
لِسانٌ لاتینیٌّ و لُغَۃٌ لاتینیّۃٌ: لاتینی زبان یعنی قدیم روم کی اطالوی زبان جو پورے روم کے لئے ایک نمونہ اور معیار کا درجہ رکھتی تھی۔
اللَّتِی، اللَّتِ، اللَّتْ: اسم موصول معرفہ مبہم۔ یہ ظاہری شکل سے ہٹ کر الّذی اسم موصول کی تانیث ہے ج: اللّاتی واللّاتِ واللَّوَاتی و اللَّوَاتِ و اللّائی۔ اس کا تثنیہ اللَّتانِ و اللَّتانّ و اللَّتا، ان کی تصغیر اللَّتَیّا و اللُّتَیّا ہے۔
الّتی و اللّتَیّا: چھوٹی بڑی مصیبت وَقَعَ فُلانٌ فی اللّتَیّا والّتی فلاں چھوٹی بڑی ہر مصیبت جھیل چکا ہے۔

ل ـــــ ث

•لَثَّ بالمکانِ ـِ لَثًّا: قیام کرنا۔
ـــ المطرُ: لگاتار بارش ہونا۔
ـــ علیہ: اصرار کرنا، جمے رہنا، مصر ہونا، ہٹنے کا نام نہ لینا۔
اَلَثَّ: لَثَّ۔
•لَثَدَ المتاعَ ـِ لَثْدًا: سامان ترتیب سے رکھنا۔
اللِّثْدَۃُ: مقیم جماعت۔
•لَثَطَ فُلانًا ـِ لَثْطًا: آہستہ مارنا، پھینکنا۔
•اللِّثَۃُ: دانتوں کی جڑوں سے ہونٹ کا ملا ہوا حصہ۔

الاَلْثَغُ : ہکلا مؤنث : لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ

• لَثِغَ ـ لَثَغًا : توتلا ہونا ، تتلانا ، ثقیل اللسان ہونا ، صاف نہ بولنا ، حرف بدل کر بولنا جیسے سین کو ثا ، را کو غین بولنا ۔ ھو اَلْثَغُ وھی لَثْغَاءُ ج : لُثْغٌ ۔

تَلَاثَغَ : قصداً تتلانا ، ہکلا بننا ، توتلا بننا ۔

اَللُّثْغَةُ : ہکلاپن ، تتلاپن ۔

• لَثِقَ الیَومُ ـ لَثَقًا : دن کا رطوبت اور حبس والا ہونا ۔

ـــ ثِیابُهُ : کپڑے تر ہو جانا ۔

ـــ الطَّائِرُ : پرندے کا پر بھیگنا ۔ ھو لَثِقٌ ۔

ـــ الاَرْضُ : زمین تر ہونا ۔

اَلْثَقَ الشَّيءَ : بھگونا ، تر کرنا ۔

لَثَّقَ الشَّيءَ : خراب کرنا ، تباہ کرنا ۔

اِلْتَثَقَ الشَّيءُ : بھیگنا ، تر ہونا ۔

تَلَثَّقَ الشَّيءُ : اِلْتَثَقَ ۔

اَللَّثَقُ : تری ، نمی (۲) گارا ، کیچڑ ۔

اَللَّثِقُ : تر ، نمناک ۔

لَثْلَثَ بالمَكانِ : قیام کرنا ۔

ـــ الغَیْمُ وَالسَّحَابُ : گھٹا اور بادلوں کا کسی ایک جگہ گھومتے رہنا ۔

ـــ فی الاَمْرِ : کسی معاملہ میں متردد ہونا ، فیصلہ نہ کر پانا ۔

ـــ فُلَانًا فی التُّرَابِ وَلَثْلَثَ الشَّيءَ : مٹی میں آدمی یا کسی چیز کو الٹ پلٹ کرنا ۔

ـــ کلامَه وفیه : گول مول یا مبہم بات کرنا ، صاف نہ بولنا ۔

ـــ الرَّجُلَ عن حَاجَتِه : کام سے روکنا ۔

ـــ علیه : مصر ہونا ، اڑے رہنا ۔ کہتے ہیں : لَثْلِثُوا بِنا : ہمیں تھوڑا آرام کرنے دو ۔

تَلَثْلَثَ بالمَكانِ : کسی جگہ رکے رہنا ، ٹھہرے رہنا ۔

ـــ الغَیْمُ والسَّحَابُ : بادلوں کی آمد و رفت رہنا ۔

ـــ فی الاَمْرِ : متردد رہنا ، دیر کرنا ۔

ـــ فی التُّرَابِ : مٹی میں لوٹ لگانا ۔

اَللُّثْلَاثُ واللَّثْلَاثَةُ : سست و متردد ، وہ شخص جس سے جب بھی کوئی توقع کی جائے تو وہ پیچھے ہٹ جائے ۔

• لَثَمَ فَمَ المَرْأَةِ ـ لَثْمًا : عورت کے منہ کا بوسہ لینا ۔

ـــ الاِبْرِیقَ : لوٹے یا جگ کا منہ بند کر کے تھوڑا کھلا چھوڑنا ۔

لَاثَمَ المَرْأَةَ : عورت سے بوسہ بازی کرنا ، منہ سے منہ ملانا ، بوسہ لینا ۔

لَثَّمَ فَاهُ : منہ ڈھانکنا ، ڈھاٹا باندھنا کپڑے سے منہ لپیٹنا اور تھوڑا کھلا رکھنا ۔

اِلْتَثَمَتِ المَرْأَةُ : عورت کا منہ پر کپڑا لپیٹنا ، نقاب اوڑھنا ، ڈھاٹا باندھنا

تَلَاثَمَا : ایک دوسرے کا بوسہ لینا ۔

تَلَثَّمَتِ المَرْأَةُ : ڈھاٹا باندھنا ، نقاب اوڑھنا ۔

اَللِّثَامُ : ڈھاٹا ، نقاب ، وہ کپڑا جو ناک اور سر کے ارد گرد لپیٹا جائے ، آنچل ، گھونگھٹ ج : لُثُمٌ ۔

اَللَّثْمَةُ : بوسہ ج : لَثَمَات ۔

اَلْمَلْثَمُ : ناک اور اس کا گرد و پیش (۲) بوسہ کی جگہ ۔

اَلْمُلَثَّمُ : ڈھاٹا باندھے ہوئے ، نقاب پوش

اَلْمُلَثَّمُونَ : مراکشی لوگ جو ناک اور سر ڈھانکے رکھتے تھے اور ان کی حکومت افریقہ اور اندلس میں قائم تھی ۔

• لَثِیَتِ الشَّجَرَةُ ـ لَثًى : درخت سے گوند جیسا شیرہ نکلنا ۔ ھی لَثِیَةٌ ۔

ـــ الشَّيءُ : تر ہونا ۔ ھو لَثٍ ۔

ـــ خُفُّ البَعِیرِ : پانی یا خون میں چلنے سے اونٹ کے پاؤں کا تر ہونا

ـــ الثَّوبُ وغیرُه : کپڑے وغیرہ کا پسینہ میں تر ہو کر میلا ہو جانا ۔

ـــ الرَّجُلُ من الطِّینِ : پاؤں کا گارا مٹی میں لت پت ہو جانا ، لتھڑ جانا ۔

اَلْثَی الشَّجَرَةُ : درخت سے گوند یا گوند جیسا چپچپا مادہ بہنا ۔

ـــ الشَّجَرَةُ ماحَولَها : درخت کا اپنے گرد و پیش کو تر کر دینا ۔

ـــ فُلَانًا : کسی کو دودھ کی چکنی چیز یا درخت کا گوند کھلانا ۔

تَلَثَّی الشَّجَرُ : درخت سے گوند بہنا

اللَّثَی : درخت سے نکلنے والا گوند کی طرح شیرہ (۲) دودھ کی لیس دار چکناہٹ ۔

اللَّثَاةُ : حلق کا کوا ۔

اللِّثَةُ : مسوڑھا ج : لِثَاثٌ ولِثًی ولِثِیٌّ ۔

الحُرُوفُ اللِّثَوِیَّةُ : ث ، ذ ، ظ یہ حروف مسوڑھے ہی سے نکلتے ہیں ۔

ل ـــ ج

• لَجَأَ اِلَی الشَّيءِ والمَكانِ ـ لَجَأً ولُجُوءًا : پناہ لینا ، ذریعۂ حفاظت بنانا ۔

ـــ اِلَی فُلَانٍ : کسی کا سہارا لینا ، کسی سے تقویت حاصل کرنا ۔

ـــ عنه : کسی کو چھوڑ کر دوسرے کی طرف

رجوع کرنا۔
لَجَأَ اِلَی الشیءِ: کسی چیز پر مجبور ہونا، کسی چیز کو مجبور ہو کر اختیار کرنا۔
اَلْجَأَ اَمْرَہٗ اِلَی اللّٰہِ: اپنے معاملہ کو اللہ کے سپرد کرنا۔
— فُلَانًا: محفوظ و مامون کرنا، پناہ دینا
— فُلَانًا من الشَّیْءِ: کسی چیز سے بچا کر حفاظت میں لینا۔
— فُلَانًا اِلٰی کَذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
لَجَّأَہٗ اِلٰی کَذا: کسی بات پر مجبور کرنا۔
— مَالَہٗ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کیلئے مال خاص کرنا۔ مقولہ ہے: وَلَا تَکُوْنُ التَّلْجِئَۃُ اِلَّا اِلَی الوارِثِ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر مال کی منتقلی وارثوں ہی کی طرف ہوتی ہے۔
اِلْتَجَأَ اِلَیہ: پناہ لینا (۲) سہارا لینا (۳) اپیل کرنا۔
— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
تَلَجَّأَ اِلَیہ: سہارا لینا (۲) پناہ لینا۔
— عنہ: کسی سے ہٹ کر دوسرے کی پناہ لینا۔
— من القوم: ایک قوم سے الگ ہو کر دوسری قوم میں شامل ہونا۔ حدیث کعبؓ میں ہے: "مَنْ دَخَلَ دِیْوَانَ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ تَلَجَّأَ مِنْہُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّۃِ الْاِسْلَامِ" جو شخص مسلمانوں کی فہرست میں شامل ہو گیا پھر اس سے الگ ہو گیا تو وہ دائرۂ اسلام ہی سے خارج ہو گیا۔
الاِلْتِجاءُ: پناہ گزینی۔
التَّلْجِئَۃُ: کچھ وارثوں کو چھوڑ کر کچھ کے لئے وراثت کی تخصیص۔

اللَّاجِئُ: پناہ گزیں ج: لَاجِئُوْن۔
اللَّجَأُ: پناہ گاہ (۲) بیوی (۳) وارث ج: اَلْجَاءٌ۔
المُلْتَجِي: پناہ گزیں۔
المَلْجَأُ: پناہ گاہ (۲) ذریعہ حفاظت (۳) سہارا (۴) حمایتی، محافظ (۵) کیمپ ج: مَلَاجِئُ۔
مَلْجَأُ الاَیتام: یتیم خانہ۔
مَلْجَأُ العُمْیَان: اندھوں کی پرورش گاہ
• لَجِبَ القَوْمُ ـَ لَجَبًا: شور و غل کرنا۔
— البَحْرُ: سمندر کا موجزن ہونا
— المَوْجُ: موج اٹھنا۔ ھو لَجِبٌ۔
اللَّجَبُ: میدان کارزار میں لڑنے والوں کا شور (۲) گھوڑوں کی ہنہناہٹ۔
اللَّجِبُ: تلاطم خیز، موجزن (۳) شور مچانے والا۔
• لَجَّ فی الاَمْرِ ـِ لَجًّا: کسی کام میں پڑے یا لگے رہنا، چھوڑنے کو تیار نہ ہونا، ضد کرنا، پیچھے پڑنا۔
— فی الاَمْرِ ـَ لَجَاجًا ولَجَاجَۃً: کسی کام پر لگے رہنا، اس سے ہٹنے کو تیار نہ ہونا، اڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَ كَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ" اگر ہم ان پر رحم کرکے ان کی تکلیف دور کردیں تو وہ پھر بھی اپنی سرکشی میں برابر لگے رہیں گے۔ ھو لَجُوجٌ و لَجُوجَۃٌ و ھی لَجُوجٌ۔
— بِھِم الھَمُّ والنِّزاعُ: جھگڑے یا غم کا جاری رہنا، برقرار رہنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا دشمنی میں بڑھ جانا بہت جھگڑالو ہونا۔

لَجَّ القَوْمُ: لوگوں کا شور و غل کرنا۔
— فی الخُصُومَۃِ: دشمنی نہ چھوڑنا پیچھے پڑنا۔
اَلَجَّ القَوْمُ: پانی کے گہرے حصہ میں داخل ہونا، سفر کرنا (۲) شور و غل کرنا۔
لَاجَّ خَصْمَہٗ: مقابل یا دشمن سے جھگڑتے رہنا، جھگڑے سے باز نہ آنا۔
لَجَّجَتِ السَّفِیْنَۃُ: گہرے پانیوں میں جہاز یا کشتی کا داخل ہونا۔
اِلْتَجَّ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا، موجیں مارنا، تلاطم خیز ہونا
— الاَرْضُ بالسَّرابِ: زمین پر سراب کا تلاطم خیز دریا کی موجوں کی طرح ہونا۔
— الظَّلامُ: اندھیرے کا مخلوط و ملتبس ہونا۔
— الاَصْواتُ: شور ہونا، آوازوں کا مخلوط ہونا۔
— الاَمْرُ والمَوْجُ: سنگین اور تلاطم ہونا۔
تَلَجَّجَ مَتاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا، اپنا ہونے کا دعویٰ کرنا
اِسْتَلَجَّ مَتاعَ فُلَانٍ: کسی کے سامان کو اپنا بتانا۔
— بِیَمِیْنِہٖ: اپنی قسم پر اڑنا اور اس گمان سے کفارہ ادا نہ کرنا کہ وہ سچا ہے
الاَلَنْجَجُ: خوشبودار لکڑی۔ کہتے ہیں: عُودٌ اَلَنْجَجٌ۔
اللَّاجُّ: دیکھئے: لَجُوج۔
اللُّجَاجُ: بَحْرٌ لُجَاجٌ: وسیع و عریض سمندر، بہت گہرا سمندر۔
اللَّجَاجَۃُ: اصرار، ہٹ، ضد، ہم چڑھن (۲) جھگڑا۔ مقولہ ہے: فی فُؤادِہٖ لَجَاجَۃٌ: اس کے دل میں کھوک

کی دھڑکن ہے۔

اللُّجُّ : اتھاہ پانی (جس کی گہرائی کا پتہ نہ ہو)۔

لُجُّ البَحْرِ: سمندر کا عرض، پھیلاؤ، پہنائی۔

لُجُّ اللَّيْلِ: رات کی زبردست تاریکی۔

اللُّجَّةُ : ٹھاٹھیں مارتا ہوا گہرا پانی، بھنور، گرداب ج: لُجٌّ و لُجَجٌ و لِجَاجٌ۔ فُلانٌ لُجَّةٌ واسِعَةٌ: فلاں بحرِ ناپیدا کنار ہے، سمندر کی طرح وسیع معلومات کا حامل ہے۔

لُجَّةُ الأمْرِ: کسی معاملہ کی گہرائی اور وسعت، پیچیدگی، خطرات مقولہ ہے: كأنَّ عَيْشَه لُجَّةٌ: اس کی زندگی ایسا لگتا ہے کہ بہت تاریک ہے۔

اللَّجَّةُ: شور وغل، ہنگامہ۔ سَمِعْتُ لَجَّةَ النَّاسِ: لوگوں کا شور، ملی جلی آوازیں۔

اللَّجُوجُ: ضدی، ہٹی، جھگڑالو، چم چچڑ۔

اللُّجِّيُّ: تلاطم خیز، بے پایاں، گہرا، اتھاہ، قرآن پاک میں ہے: "او كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ"۔

المَلْجُوجُ عليه: وہ چیز جس پر اصرار کیا جائے۔

المِلْجاجُ: بہت ضدی، بہت جھگڑالو۔

• اللَّجَحُ: پلکوں کا موٹاپن اور ران پر گوشت کی زیادتی (۲) آنکھ کا گڑھا جس کے کنارے بھویں اگتی ہیں۔

اللُّجْحُ: اوپر سے تنگ اور نیچے سے چوڑا سوراخ جو کنویں یا پہاڑ یا وادی میں اکثر ہوتا ہے۔

لُجْحُ العينِ: آنکھ کا گڑھا ج: ألْجَاحٌ۔

• لَجِذَ الكَلْبُ ـ لَجْذًا: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

لَجِذَ الكَلْبُ الإناءَ: کتے کا برتن کو اندر سے چاٹنا۔

ـــ الماشِيَةُ الكَلَأَ: مویشی کا زبان کے کنارہ سے گھاس کھانا۔

ـــ السّائِلُ فُلانًا: سائل کا کچھ دیئے جانے کے بعد بھی مانگتے رہنا زیادہ مانگنا۔

المِلْجاذُ: وہ جانور جو منہ کے اگلے حصہ سے گھاس کھاتا ہو (دانتوں سے کھانا مشکل ہونے کی بنا پر)۔

المَلْجُوذُ: نَبْتٌ مَلْجُوذٌ: وہ پودا یا گھاس جو چھوٹا ہونے کی وجہ سے دانتوں کے بجائے ہونٹوں سے کھائی جائے۔

• لَجَفَ الظَّبْيُ وغَيْرُه في الكِناسِ ونَحْوِه ـ لَجْفًا: ہرن وغیرہ کا اپنی جھاڑی وغیرہ میں گڑھا کھودنا

لَجِفَتِ البِئْرُ ـ لَجَفًا: کنویں کے اندر اطراف کا کھدا ہوا ہونا۔ هِيَ لَجْفاءُ۔

لَجَّفَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پہلوؤں یا گوشوں سے کشادہ کرنا۔

ـــ القَوْمُ مِكيالَهُم أو بِئْرَهُم: پیمانے یا کنویں کے نچلے حصہ کو وسیع کرنا۔

تَلَجَّفَتِ البِئْرُ: کنویں کے اندرونی کناروں سے مٹی ہٹ جانا، پانی سے مٹی کا کٹا ہوا ہونا۔

اللِّجافُ: دروازہ کی دہلی (دہلیز) ج: ألْجِفَةٌ و لُجُفٌ۔

اللَّجَفُ: ہرن کی جھاڑی یا کنویں کے گوشہ میں گڑھا، یا کنویں میں پانی کا کاٹا ہوا زمین کا حصہ (۲) وادی کا بیچ ج: ألْجافٌ۔

اللَّجْفَةُ: پہاڑ کا غار (۲) دروازہ کی دہلیز اور اوپر کی لکڑی۔ (لَجْفَتا الباب) دروازہ کے دو بازو (دائیں بائیں لمبی لکڑیاں) (۳) چوکھٹ۔

اللَّجِيفَةُ: لَجِيفَةُ الباب: دروازہ کا پہلو۔

لَجْلَجَ فُلانٌ: اٹک اٹک کر بولنا، غیر واضح گفتگو کرنا۔ هو لَجْلاجٌ۔

ـــ الشَّيْءَ في فيه: کسی چیز کو چبانے کے لئے منہ میں گھمانا۔ کہتے ہیں: لَجْلَجَ اللُّقْمَةَ في فيه۔

ـــ فُلانًا عن الشَّيْءِ: کوئی چیز لینے کے لئے کسی کو گھمانا۔

تَلَجْلَجَ الشَّيْءُ: (دل میں) کوئی بات بار بار آنا۔ حضرت ابوموسیٰؓ کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مکتوب میں ہے: "الفَهْمَ فيما تَلَجْلَجَ في صَدْرِكَ": تمہارے دل میں جو بات بار بار آئے اسے اچھی طرح سمجھو۔

اللَّجْلاجُ: توتلا، ہکلا، جو زبان کے بھاری پن سے صاف نہ بول سکتا ہو، کٹی کٹی بات کرنے والا۔

اللَّجْلَجُ: ناپائدار، غیر واضح، مشتبہ، مقولہ ہے: الحَقُّ أبْلَجُ والباطِلُ لَجْلَجٌ: حق واضح اور باطل مشتبہ ہوتا ہے۔

• ألْجَمَ الدّابَّةَ: جانور کے لگام لگانا

ـــ الماءُ فُلانًا: پانی کا منہ تک آنا۔

ـــ فُلانًا عن حاجَتِه: کسی کو اس کے کام سے روکنا۔

ـــ فُلانًا: کسی کے منہ میں لگام ڈالنا، کسی کا منہ بند کرنا، بولنے سے روکنا۔ تَكَلَّمَ فَألْجَمْتُه۔

لَجَّمَهُ الماءُ: پانی منہ تک آنا۔

اللِّجامُ: لگام (اصل میں وہ لوہا جو

گھوڑے کے منہ میں رہتا ہے، پھر اس پورے مجموعہ پر بولا جانے لگا جو تسموں وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے)۔ ج: اَلْجِمَة و لُجُمٌ و لُجُمٌ. لَفَظَ لِجامَہ: محنت وتھکان کی وجہ سے اپنے کام کو چھوڑ دینا۔

اللَّجَّامُ: لگام ساز، لگام فروش۔

اللَّجْمَةُ: جانور کے منہ پر لگام کی جگہ (۲) بلند جگہ (۳) وادی کا دہانہ۔

اللُّجْمَةُ: زمین کے لئے علم (۲) مسطح پہاڑ (جو بہت اونچا نہ ہو) (۳) وادی کا کنارہ ج: اَلْجَام۔

المُلْجَمُ و المُلَجَّمُ و المَلْجُوم: لگام لگایا ہوا۔

•لَجَنَ فی المَشْیِ ـَ لُجُونًا: بھاری قدموں سے چلنا، آہستہ چلنا۔ هو وهي لَجُونٌ۔

ـــ وَرَقَ الشَّجَرِ و نَحْوِہ لَجْنًا: پتوں وغیرہ میں آٹا یا جو ملا کر اونٹوں کا چارہ تیار کرنا۔

لَجِنَ ـَ لَجَنًا: میلا ہونا۔

ـــ المُشْطُ فی رَأْسِه: میل کی وجہ سے سر میں کنگھا اٹکنا، بالوں کی جڑ تک نہ پہنچنا۔

ـــ بِه: اٹکنا، چمٹنا، لگنا۔

لَجَّنَ الوَرَقَ: کاغذ کو کوٹ کر لیسدار کرنا۔

تَلَجَّنَ الشیءُ: لیسدار ہونا۔

ـــ الرَّأْسُ: سر دھو کر بھی میل صاف نہ ہونا (۲) سر میں میل جمنا۔

اللَّجْنَةُ: کمیٹی، بورڈ، کمیشن۔ ج: لِجان۔

لَجْنَةُ إتِّصال: رابطہ کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإختیار: سلیکشن کمیٹی، افراد کے انتخاب کی کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإدارَة: انتظامی کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ الاستِشارِيَّة: صلاح کار کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإستقبال: مجلس استقبالیہ

لَجْنَةُ الإشراف: نگراں بورڈ۔

لَجْنَةُ أعمال: تیاری کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإغاثة: ریلیف کمیٹی۔

لَجْنَةُ الاقتراحات: مجلس مضامین تجاویز کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإمتیازات: مراعات کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ الإنتخابيَّة: الیکشن کمیٹی۔

لَجْنَةُ الإسْعاف: ریلیف کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ التَّابِعَة: سب کمیٹی، ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَةُ التَّحرِیر: مجلس ادارت۔

لجنة تحضير جَدْوَلِ الأعمال: ایجنڈا تیار کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ التَّحضِيرِيَّة: تیاری کمیٹی، مجلس استقبالیہ۔

لَجْنَةُ التَّنسِيق: کوآرڈینیشن کمیٹی، ہم آہنگی پیدا کرنے والی کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ التَّنفِيذِيَّة: مجلس عاملہ انتظامی کمیٹی۔

لَجْنَةُ التوجيه: راہنما کمیٹی۔

لَجْنَةُ الثَّقافَة: کلچرل کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ الخاصَّة: اسپیشل کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ الدَّائِمَة: مستقل کمیٹی۔

لجنة الصِّیاغَة: مجلس مضامین، ڈرافٹنگ کمیٹی۔

لَجْنَةُ الضیافة: میزبان کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ العادِیَة: عمومی کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ القضائِیَّة: عدالتی کمیشن

لَجْنَةُ العَمَل: ایکشن کمیٹی۔

لَجْنَةُ فَحْص: جانچ کمیٹی۔

اللَّجْنَةُ الفَرْعِیَّة: ذیلی کمیٹی۔

لَجْنَةُ القَبُول: داخلہ کمیٹی، وہ مجلس جو امیدواروں کا امتحان لے کر یا شرائط دیکھ کر داخلہ منظور کرتی ہے۔

لَجْنَةُ المتابَعَة: جائزہ کمیٹی۔

لَجْنَةُ المُحَلِّفین: جیوری، ججوں کی جماعت۔

اللَّجْنَةُ المُختَلِطَة: مشترکہ کمیٹی۔

لَجْنَةُ مَنْعِ الأسلِحَة: اسلحہ بندی کمیشن۔

لَجْنَةُ المَواضِیع: سبجیکٹ کمیٹی، مجلس مضامین۔

اللَّجْنَةُ المُوَقَّتَة: عارضی کمیٹی۔

لَجْنَةُ نَزْعِ السِّلاح: تخفیف اسلحہ کمیشن۔

اللَّجْنَةُ الوِزارِيَّة: وزارتی کمیٹی۔

لَجْنَةُ الهُدْنَة: امن کمیٹی، مصالحت کمیٹی۔

اللُّجَيْنُ: چاندی۔

اللَّجِينُ: اونٹ کے منہ کے جھاگ (۲) آٹے یا بھوسی اور پتوں میں پانی ملا کر بنایا ہوا چارہ۔

ل ـــ ح

•لَحَبَ الطَّرِیقُ ـَ لُحُوبًا: راستہ واضح اور نمایاں ہونا۔

ـــ مَتْنُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیٹھ کا چکنا اور ڈھلوان ہونا۔

ـــ فُلانٌ: سیدھا گزر جانا۔

ـــ الطَّرِیقَ لَحْبًا: راستہ کو واضح کرنا، نشان وغیرہ ڈالنا۔

ـــ الشَّیءَ: کسی چیز پر چوٹ یا تراش یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

ـــ فُلانًا بالسَّوط: کوڑے کا نشان ڈالنا۔

لَحَبَ اللَّحْمَ: لمبائی میں کاٹنا، پارچے بنانا۔

—— العُودَ: لکڑی کو چھیلنا۔

لَحِبَ فُلانٌ ـَ لَحَبًا: بڑھاپے اور کمزوری سے دبلا ہونا۔

—— لَحْمُه: دبلا ہونا۔

لَحَّبَ الطَّرِيقَ: راستہ واضح کرنا۔

—— الشَّيءَ: کسی چیز پر چوٹ یا کاٹ کا نشان ڈالنا۔

اِلْتَحَبَ الطَّرِيقَ: راستہ پر چلنا۔

اللَّاحِبُ: کھلا اور واضح راستہ۔

اللَّحْبُ: اللَّاحِبُ۔

المِلْحَبُ: (۱) فصیح زبان (۲) بدزبان و دریدہ دہن آدمی (۳) کاٹنے کی چھری وغیرہ۔

المُلَحَّبُ (الطريق): واضح (راستہ)۔

المَلْحُوبُ: المُلَحَّبُ۔

• لَحَجَ اليه ـَ لَحْجًا: کسی کی پناہ لینا، کسی کی طرف مائل ہونا۔

لَحِجَ السَّيفُ وغيرُه ـَ لَحَجًا: تلوار وغیرہ کا میان میں پھنس جانا، نہ نکلنا۔ هو لَحِجٌ۔

—— الخَاتَمُ فى الاِصْبَعِ: انگلی میں انگوٹھی پھنس جانا۔

—— بالمكانِ: کسی جگہ چھپنا، وہاں سے نہ ہٹنا۔

—— فى الاَمرِ: کسی معاملہ میں پڑنا، دخل دینا۔

—— بَينَهُم شَرٌّ: لڑائی ہو جانا، فتنہ و فساد پیدا ہونا۔

—— الشَّيءُ: تنگ ہونا۔ هو لَحِجٌ۔

—— اللَّحيُ: ڈاڑھی کی جگہ ٹیڑھا ہونا۔ هو اَلْحَجُ۔

لَحَّجَ عليه الاَمرَ: کسی کے لئے کوئی بات الجھا دینا، پیچیدہ بنا دینا۔

اَلْحَجَه اِلَيه: اپنی طرف مائل کرنا، اپنی پناہ دینا۔

لَحَّجَ عليه الخَبَرَ: کسی کو غلط خبر دینا۔

اِلتَحَجَ اِلَيه: کسی کی طرف مائل ہونا۔

—— فُلانًا الى ذلك الاَمرِ: کسی کو کسی کام پر مجبور کرنا یا اس کی طرف مائل کرنا۔ کہتے ہیں: اَتَى فُلانٌ فُلانًا فَلَم يَجِد عِندَه مُؤَمَّلًا ولا مُلتَحَجًا: فلاں فلاں کے پاس آیا مگر اس کی خواہش و امید پوری نہ ہوئی۔

تَلَحَّجَ عليه الاَمرَ: دل میں جو کچھ ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔

اِستَلحَجَ البابُ او القُفلُ: دروازہ یا تالے کا نہ کھلنا۔

اللَّحَجُ: آنکھ کی پھنسیاں۔

المَلحَجُ: (۱) پناہ گاہ (۲) تنگ جگہ۔ ج: مَلاحِجُ۔

المَلحُوجَةُ: خِطَّةٌ مَلحُوجَةٌ: (۱) ٹیڑھا راستہ (۲) پہاڑ کا تنگ راستہ۔ ج: مَلاحِيجُ۔

• لَحَّت القَرابَةُ بَينَنا ـِ لَحًّا: قریبی رشتہ داری ہونا۔ هو ابنُ عَمِّي لَحًّا: وہ قریب کے رشتہ سے میرا چچا زاد بھائی ہے۔ هو ابنُ عَمٍّ لَحٌّ۔ نکرہ بھی مستعمل ہے اور یہ عم کی صفت ہے۔ مؤنث اور تثنیہ و جمع بھی اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔

لَحِحَت عَينُه ـَ لَحَحًا: آنکھ کا کیچ سے چپکنا۔ هو اَلَحُّ و هي لَحّاءُ ج: لُحٌّ۔

اَلَحَّ السَّحابُ: بادل کا برستے رہنا۔

—— فُلانٌ على الشَّيءِ: کسی چیز پر مصر ہونا، اڑنا، برقرار رہنا۔

—— عليه بالمَسأَلَةِ: اصرار کے ساتھ مانگنا، مانگنے میں ضد کرنا، پیچھے پڑ کر مانگنا، سر ہو جانا۔

اَلَحَّ على المُطالَبَةِ بدَينٍ: قرض کا سخت تقاضا کرنا۔

—— الحِذاءُ على الاِصبَعِ: جوتے کا انگلی کو کاٹنا، زخم ڈالنا۔ هو مِلحاحٌ۔

تَلاحَّ عليه: اَلَحَّ۔

الاِلحاحُ: اصرار، جماؤ، برقراری۔

اللّاحُّ: مَكانٌ لاحٌّ: تنگ جگہ۔ وادٍ لاحٌّ: گنجان درختوں والی وادی۔

اللَّحَّةُ: خُبزَةٌ لَحَّةٌ: سوکھی روٹی۔

اللَّحُوحُ: ہمیشہ بکثرت مانگنے والا۔

اللُّحُوحُ: ایک قسم کی روغنی روٹی جو ملک یمن میں تیار کی جاتی ہے۔

المِلحاحُ: اللَّحُوحُ۔ سَحابٌ مِلحاحٌ: مسلسل برسنے والا بادل۔

• لَحَدَ ـَ لَحدًا: میانہ روی سے ہٹنا، راہ راست سے ہٹنا، منحرف ہونا۔

—— السَّهمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ سے ہٹنا۔

—— اليه: کسی کی طرف مائل ہونا۔

—— فُلانٌ: ظلم و ستم کرنا۔

—— فى الدِّينِ: مذہب پر طعن کرنا، اس کی برائی کرنا، مذہب سے بیزار ہونا۔

—— عَلَيَّ فى شَهادَتِه: گنہگار ہونا۔

—— اللَّحدَ: لحد کھودنا۔

—— المَيِّتَ: مردہ کو لحد میں رکھنا، دفن کرنا۔

اَلحَدَ السَّهمُ عن الهَدَفِ: تیر کا نشانہ خطا کرنا۔

—— فُلانٌ: حق سے منحرف ہو کر اس میں بے بنیاد باتیں داخل کرنا، ملحد ہونا۔

—— اليه: مائل ہونا۔

—— فى الحَرَمِ: حرم کی بے حرمتی کرنا،

منع کی ہوئی باتوں کا ارتکاب کرنا، حدود کو توڑنا۔

اَلْحَدَ فِی الدِّیْنِ: دین میں طعنہ زنی کرنا، دین کی طرف غلط باتیں منسوب کرنا، دین کے بارہ میں غلط تاویل کرنا قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا" جو لوگ ہماری آیات کے بارہ میں کج بیانی سے کام لیتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔

—الرَّجُلُ: کٹ حجتی کرنا، بحثنا، جھگڑنا۔

—اللَّحْدَ: لحد کھودنا۔

—المَیِّتَ: لحد میں دفن کرنا۔

—بِفُلَانٍ: کسی کی اہانت و تحقیر کرنا۔ کسی کے متعلق ناحق بات کہنا۔

اِلْتَحَدَ الیه: کسی کی طرف مائل ہونا، کسی کی پناہ لینا۔ ھو مُلْتَحِد۔

—فِی الدِّیْنِ: دین میں کتر بیونت کرنا، مذہب میں عیب نکالنا، طعنہ زنی کرنا

الاِلْحَادُ: بے دینی، کفر، مذہب بیزاری

اللَّاحِدُ: قَبْرٌ لَاحِدٌ: لحد (بغلی) والی قبر۔

اللَّحْدُ: قبر کی ایک جانب میت کو رکھنے کا گڑھا، اسے بغلی کہتے ہیں بغلی قبر (۲) قبر ج: اَلْحَادٌ و لُحُوْدٌ۔

اللَّحَّادُ: گورکن، بغلی بنانے والا، قبر کھودنے والا۔

اللَّحُوْدُ: مائل (۲) ڈھلوان کنواں۔

المُلْحَدُ: لحد، بغلی قبر۔

المُلْحِدُ: دین سے منحرف، بے دین، مذہب پر طعنہ زنی کرنے والا ج: مُلْحِدُوْن و مَلَاحِدَة۔

•لَحِزَه ـَ لَحْزًا: کسی کے سامنے اصرار کرنا یا کسی چیز پر مصر ہونا۔

لَحِزَ فُلَانٌ ـَ لَحْزًا: کنجوس و بخیل ہونا (۲) تھڑدلا ہونا، تنگ ظرف ہونا۔ ھو لَحِزٌ و لَحُزٌ۔

تَلَاحَزَ القَوْمُ: ایک دوسرے کے خلاف بولنا، گفتگو میں باہم مقابلہ کرنا۔

—الصِّبْیَانُ: بچوں کا تک بندی میں مقابلہ کرنا، بیت بازی کرنا۔

—الشَّجَرُ: درخت کا گتھا ہوا ہونا۔

تَلَحَّزَ فُلَانٌ: لَحِزَ۔

—عنه: پیچھے ہونا، مؤخر ہونا لیٹ ہونا (۲) لڑائی یا سفر کے لئے کپڑے سمیٹ کر تیار ہونا۔

—فَمُهٗ: انار وغیرہ ترش چیز کھانے سے منہ میں پانی بھر آنا۔

المَلْحَزُ: آبنائے ج: مَلَاحِز۔

•لَحِسَ الاِنَاءَ ـَ لَحْسًا: برتن کو انگلی سے چاٹنا یا زبان سے چاٹنا۔

—الدُّوْدُ الصُّوْفَ: کیڑے کا اون کو چاٹ لینا، کھالینا۔

—الجَرَادُ الخَضِرَ والشَّجَرَ: ٹڈیوں کا سبزے اور درختوں کو کھالینا۔

اَلْحَسَتِ الاَرْضُ: زمین کا پہلی مرتبہ گھاس اگانا۔

—المَاشِیَةَ: مویشی کو تھوڑا چارہ کھلانا۔

التَحَسَ منه حَقَّهٗ: کسی سے حق لینا۔

اللَّاحِسَةُ: سَنَةٌ لَاحِسَةٌ: سخت یعنی قحط کا سال جس میں گھاس دانہ بالکل نہ رہے۔ ج: لَوَاحِسُ اَصَابَتْهُمْ لَوَاحِسُ: ان پر سخت سال (قحط کے سال) آئے

اللَّاحُوْسُ: منحوس (گویا وہ قوم کو کھاجانے والا ہے) (۲) حریص۔

اللَّحْسُ: سبزے کی ابتدائی روئیدگی، اگنے والی نوکیں، کونپلیں۔

اللُّحْسَةُ: مَالَكَ عِنْدِیْ لُحْسَةٌ: تمہارے لئے میرے پاس کچھ بھی نہیں۔

اللُّحَاسَةُ: شیرنی۔

اللَّحُوْسُ: مکھیوں کی طرح مٹھائی کا شیدائی۔

اللَّحُوْسُ: بہت حریص اور بسیار خور آدمی۔

المِلْحَسُ: لالچی (۲) جو چیز ہاتھ لگے اسے اڑالے جانے والا (۳) بہادر ج: مَلَاحِس۔

المَلْحَسُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ابتدائی روئیدگی کی جگہ ج: مَلَاحِس۔

تَرَکْتُهٗ بِمَلَاحِسِ البَقَرِ: میں نے اسے ایسے بیابان میں چھوڑا جہاں جنگلی گائے بچے جنتی ہے۔

المَلْحُوْس: بنجر جگہ، چٹیل۔

•لَحَصَ فِی الاَمْرِ ـَ لَحْصًا: کسی کام میں لگنا، پھنسنا۔

—فُلَانًا عن کذا: کسی چیز سے روکنا اور حوصلہ پست کرنا۔

لَحِصَتْ عَیْنُهٗ ـَ لَحَصًا: آنکھ کی پلکوں کا کیچ کی وجہ سے چپکنا (۲) پلک کے اوپر کا حصہ سکڑا ہوا ہونا۔

لَحَّصَ فِی الاَمْرِ: تنگی اور سختی برتنا، مقولہ ہے: کَانَ مَنْ مَضَی لَا یُفَتِّشُوْنَ عن ھذا و لا یُلَحِّصُوْنَ: اگلے لوگ اس معاملہ کی تفتیش اور کھود کرید نہیں کرتے تھے

—فلانا عن کذا: روکنا۔

ہمت پست کرنا۔
لَحَّصَ الکِتابَ: کتاب کو مستحکم ومنضبط کرنا۔
التَحَصَ الاَمرُ: سخت ہونا، سنگین ہونا۔
ـــ عَینُہ: آنکھ چپکنا۔
ـــ الاِبرَۃُ: سوئیں کا ناکا بند ہونا۔
ـــ فُلانا الی الاَمرِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
ـــ فُلانا عن کذا: روکنا، حوصلہ پست کرنا۔
ـــ الشیءُ فلانًا: کسی کو کچھ لگ جانا، چمٹ جانا۔
ـــ البَیضَۃَ و نَحوَھا: انڈے کو توڑ کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
ـــ الذِّئبُ عَینَ الشَّاۃِ: بھیڑیے کا بکری کی آنکھ پھوڑ کر اس کے اندر کا پانی اور خون پی جانا۔
لَحاصِ: سختی ومصیبت (۲) قحط کا سال
المَلحَصُ: پناہ گاہ۔
•لَحَطَ المَکانَ ـَ لَحطًا: جھاڑو سے صفائی کرکے پانی چھڑکنا۔ ھو لَاحِطٌ۔
اَلتَحَطَ: غصہ ہونا۔
•لَحَظَہ بِالعَینِ و اِلَیہ ـَ لَحظًا و لَحَظَانًا: کسی کو کن انکھیوں سے دیکھنا، گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ھو لَاحِظٌ و لَحَّاظٌ وھی لاحِظَۃ
مُقلَۃ لَاحِظَۃ: دیکھنے والی آنکھ
ج: لَواحِظُ۔ مقولہ ہے: اَنا عِندَہ مَحفُوظٌ مَحظُوظٌ بِعَینِ العِنایَۃِ مَلحُوظٌ: اس کی مجھ پر نگاہ کرم ہے۔
ـــ البَعِیرَ لَحظًا: اونٹ کی کنپٹی پر نشان لگانا، داغ دینا۔

لَاحَظَہ مُلَاحَظَۃً و لِحاظًا: کسی پر نگاہ رکھنا، کسی کو تکنا (۲) لحاظ کرنا، خیال رکھنا، نگہداشت کرنا، نگرانی کرنا۔
ـــ عَلَیہ کذا: کسی کی کوئی بات نوٹ کرنا، کوئی رائے قائم کرنا۔
تَلَاحَظَا: ایک دوسرے کو کن انکھیوں سے دیکھنا۔
اللَّاحِظَۃُ: آنکھ ج: لَواحِظ۔
اللِّحاظُ: کنپٹی سے متصل گوشۂ چشم ج: لُحُظٌ
اللَّحَّاظُ: کن انکھیوں سے دیکھنے کا عادی۔
اللَّحظَۃُ: ایک نظر، سرسری نظر (۲) لمحہ، پل، آن، آنکھ جھپکنے کے بقدر مختصر وقفہ، ذرا سی دیر۔ سَکَتَ عن الکلامِ لَحظَۃً: وہ ذرا سی دیر خاموش رہا۔ ج: لَحَظات۔
المُلاحِظُ: نگراں (۲) سپرنٹنڈنٹ اور سپر (۳) آبزرور، مشاہد۔
المُلَاحَظَۃ: دزدیدہ نگاہی (۲) نوٹ، رائے (۳) علمی گرفت (۴) تبصرہ (۵) نگرانی (۶) مشاہدہ (۷) تاثر (۸) قابل غور بات (۹) اشارہ، ریمارک، تعلیق
ج: مُلَاحَظات۔
المُلَاحَظَۃُ عن شیءٍ: کسی چیز کے بارہ میں تاثر، رائے، خیال یا تعلیق وتبصرہ۔
المَلحَظُ: دزدیدہ نگاہی (۲) دزدیدہ نگاہ ڈالنے کی جگہ ج: مَلَاحِظ۔
المَلحُوظُ: قابل دید۔
المَلحُوظَۃُ: نوٹ، تنبیہ، کسی کتاب وغیرہ میں خامی، غلطی یا سہو پر توجہ دلانے والے کلمات، قابل لحاظ یا توجہ طلب بات کی اضافی تشریح۔
•لَحَفَ القَمَرُ ـَ لَحفًا: چاند کا

کم روشنی کے مرحلہ میں داخل ہونا، آخری راتوں میں ہونا۔
لَحَفَ فُلانًا: کسی کو لحاف وغیرہ اڑھانا، ڈھانکنا۔ مقولہ ہے: لَحَفَہ فَضلَ لِحافِہ: اسے اپنے لحاف کا بچا ہوا حصہ دیا یعنی بخشش و عطیہ کا بچا ہوا مال دیا، یا اس نے اپنے لحاف کا زائد حصہ دیا یعنی زیادہ عطیہ دیا۔
ـــ النَّارَ الحَطَبَ: آگ پر لکڑیاں ڈالنا۔
ـــ اللَّحمَ عن الحَیَوانِ: جانور کا گوشت اتارنا۔
ـــ فُلانا بِجُمعِ کَفِّہ: کسی کو مکا مارنا
ـــ فُلانا سَھمًا: کسی کو تیر مارنا۔
ـــ اللِّحافَ: لحاف ورضائی بنانا۔
اَلحَفَ السَّائِلُ: اصرار کے ساتھ مانگنا ضد کرکے مانگنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا یَسأَلُونَ النَّاسَ اِلحافًا: وہ لوگوں سے چمٹ کر یا پیچھے پڑ کر نہیں مانگتے۔
ـــ فلانٌ: زمین پر تکبر اور اتراہٹ سے ازار گھسیٹتے ہوئے چلنا۔
ـــ بِہ: کسی کو نقصان پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کے لئے لحاف خریدنا۔
ـــ ضَیفَہُ: اپنا لحاف (سردی میں بطور ایثار) مہمان کو دینا۔
ـــ شارِبَہ: موچھ کو بہت زیادہ کاٹنا
ـــ فُلانا الثَّوبَ: کسی کو کپڑا پہنانا، کپڑا اڑھانا۔
لَاحَفَہ: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا، تعاون کرنا۔
لَحَّفَ فُلانٌ: تکبر سے زمین پر دامن گھسیٹنا۔
اِلتَحَفَ لِحافًا: اپنے لئے لحاف بنانا۔

اَلتَحَفَ بِاللِّحَافِ وغیرہ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔
۔۔۔الدَّابَّۃُ بِالسِّمَنِ: جانور کا فربہ ہونا۔
تَلَحَّفَ لِحَافًا: لحاف اوڑھنا۔
اللِّحَافُ: اوورکوٹ وغیرہ، چادر یا کمبل وغیرہ، روئی بھری ہوئی رضائی یا لحاف ج: لُحُفٌ۔
اللَّحْفُ: پہاڑ کی جڑ۔
المِلْحَفُ: گاؤن وغیرہ، ہلکی گرم رضائی، چادر یا کمبل ج: مَلَاحِف۔
المِلْحَفَۃُ: المِلْحَف (۲) عورت کے اوڑھنے کی چادر۔
•لَحِقَ الفَرَسُ ۔ لُحُوقًا ولَحِقَ بَطْنُہ: دبلا اور چھریرا ہونا۔
۔۔۔الثَّمَنُ فُلَانًا: کسی پر قیمت لازم ہوجانا۔
۔۔۔الیَمِیْنُ فُلَانًا: قسم کو پورا کرنا کسی کے ذمہ ہوجانا۔
۔۔۔بہ لَحَقًا ولِحَاقًا: پالینا، کسی سے جا ملنا۔
۔۔۔بہ لُحُوقًا: چمٹنا، پیچھے پڑنا، پیچھے لگنا، کسی کے تابع ہونا، لاحق ہونا۔
اَلْحَقَ بہ: کسی کو پالینا، کسی تک پہنچ جانا دعاء قنوت میں ہے: "اِنَّ عَذَابَكَ الجِدَّ بِالكُفَّارِ مُلْحِقٌ" تیرا واقعی عذاب کفار کو لپیٹ میں لے کر رہے گا۔
۔۔۔فُلَانًا بہ: کسی کو کسی کے تابع کرنا، وابستہ اور متعلق کرنا۔ مقولہ ہے: اَلْحَقَ القَائِفُ الوَلَدَ بِاَبِیْہِ: قیافہ شناس نے لڑکے کو اس کے باپ کے تابع کر دیا یعنی علامات دیکھ کر یہ بتا دیا کہ وہ اسی کا بیٹا ہے۔
۔۔۔فُلَانًا فُلَانًا: کسی کو کسی سے ملانا، تابع اور وابستہ کرنا، پیچھے لگانا۔

اَلْحَقَ الشَّیْءَ بِکَذَا: وابستہ کرنا نتھی اور منسلک کرنا (۲) شامل کرنا، اضافہ کرنا۔
۔۔۔التِّلْمِیْذَ بِالمَدْرَسَۃِ: داخل کرنا داخلہ دینا یا داخلہ دلانا۔
اِلْتَحَقَ بہ: کسی سے جا ملنا (۲) چمٹنا، چپکنا (۳) شامل ہونا (۴) منسلک و وابستہ ہونا۔
۔۔۔بِالمَدْرَسَۃِ: داخلہ لینا۔
۔۔۔بِالخِدْمَۃِ: نوکری پر لگنا۔
لَاحَقَہُ: پیچھا کرنا، مداخلت کرنا، پکڑنے کی کوشش کرنا۔
لَاحَقَہُ بِہَجَمَاتٍ: تابڑتوڑ حملے کرنا
تَلَاحَقَتِ المَطَایَا ونَحْوُھا: سواریوں کا ایک دوسرے کے پیچھے ہونا، ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے کو پالینا، ایسے ہی کہا جاتا ہے: تَلَاحَقَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے ملا ہوا ہونا۔
۔۔۔الاَخْبَارُ والاَحْوَالُ: خبروں اور حالات میں تسلسل ہونا۔
اِسْتَلْحَقَ فُلَانًا: کسی کو نسبًا اپنی طرف منسوب کرنا، اپنے خاندان میں شامل کرنا۔
الاِلْتِحَاقُ: شمولیت (۲) انتساب، (۳) داخلہ (۴) انسلاک ووابستگی۔
الاِلْحَاقُ: (متعدی) داخلہ (۲) شمولیت (۳) انسلاک ووابستگی (۴) جوڑ، تعلق، وابستگی۔
التَّلَاحُقُ: تسلسل، یکے بعد دیگرے۔
اللَّاحِقُ: اگلا (ضد: سابق) بعد میں یا پیچھے آنے والا (۲) وابستہ، منسلک تابع۔
ابو لاحق: باز۔
اللَّاحِقَۃُ: دوسری بار کا پھل،

ج: لَوَاحِقُ۔
المِلْحَاقُ: تیز رو اونٹنی جس سے اونٹ آگے نہ نکل سکیں (۲) تیزی سے تیر پھینکنے والی کمان۔
اللَّحَقُ: اگلی چیز کے بعد آنے والی شے (۲) کتاب وغیرہ کا ضمیمہ (۳) بین الاقوامی ضابطہ کی رو سے کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ سے متعلق تفصیلی احکام (۳) کسی کی طرف منسوب غیرنسبی لڑکا، (۴) وادی کا وہ خشک حصہ جس میں پانی ختم ہوجانے کے بعد بیج ڈال دیا جائے ج: اَلْحَاق۔
المُلْحَقُ: ضمیمہ، تتمہ (۲) اضافہ (۳) اضافی (۴) تابع (۵) شامل ج: مُلْحَقات (۶) سفارت خانہ میں مخصوص کام انجام دینے والا افسر (اٹاچی) جیسے پریس اٹاچی وغیرہ (۷) کسی معاہدہ یا اس کی کسی دفعہ کی تفصیلات پر مشتمل ضمیمہ (۸) اخبار کا ضمیمہ جو الگ کسی خاص خبر کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔
المُلْحَقَات: متعلقات، ضمیمے، تتمے۔
الاِمْتِحَانُ المُلْحَقُ: امتحان ضمیمہ سپلیمنٹری امتحان۔
•لَحَكَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ ۔ لَحْكًا: کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا، چپکانا،
۔۔۔الوَلَدَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
لَاحَكَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ: جوڑنا، چپکانا کہتے ہیں: لُوْحِكَ فَقَارُ ظَھْرِہ: اس کی کمر کی ہڈیاں ایک دوسرے میں پیوست ہیں۔
تَلَاحَكَ الشَّیْءُ: کسی چیز کا گٹھا ہوا اور اس کے اجزا کا ملا ہوا ہونا، ایک دوسرے میں پیوست ہونا۔ جیسے: تَلَاحَكَ البُنْیَانُ: عمارت کا مستحکم ہونا۔ ھو مُتَلَاحِكٌ۔
دَابَّۃٌ مُتَلَاحِکَۃٌ: مضبوط اور

طاقتور جانور۔
لَحَكَةٌ و لَحكاءُ: ایک قسم کی چھپکلی۔
المَلَاحِك: تنگ گذرگاہیں۔
لَحلَحَ القَومُ: کسی جگہ جم جانا۔
تَلحلَحَ القومُ: جم جانا۔
— عن المكانِ: ہٹ جانا۔
اللَّحْلَحُ: تنگ جگہ۔
خُبزَۃٌ لَحلَحٌ: سوکھی روٹی۔
لَحَمَ الشیءَ ـ لَحمًا: جوڑنا، ٹانکا لگانا، مسالے سے جوڑنا۔ جیسے لَحَمَ الصَّائِغُ الفِضَّۃَ والذَّھَبَ: سنار کا سونے چاندی کو جوڑنا۔
— الاَمرَ: ٹھیک کرنا، پختہ کرنا۔
— العَظمَ ـ لَحمًا: ہڈی کا گوشت اتارنا۔
— القَومَ: گوشت کھلانا۔ ھو لَاحِمٌ
لَحِمَ بالمکانِ ـ لَحمًا: کسی جگہ پھنس جانا، گڑ جانا، پیوست ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الرَّجُلُ: گوشت خور ہونا، گوشت کھانے کی بہت خواہش رکھنا (۲) زیادہ گوشت کھا کر گرانی محسوس کرنا، دردِ شکم میں مبتلا ہونا۔ ھو لَحِمٌ۔
— الصَّقرُ و نَحوُہ: شاہین وغیرہ کا گوشت کھانے کی خواہش رکھنا۔
— الرَّجُلَ: کسی کو گوشت تک اثر کرنے والی چوٹ لگانا (۲) کسی سے بہت نزدیک ہونا، بالکل مل جانا۔
لَحُمَ فُلَانٌ ـ لَحَامَۃً: فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا۔ ھو لَحِیمٌ
لَحُمَتِ الدَّابَّۃُ لَحَامَۃً ولُحُومًا: پر گوشت اور فربہ ہونا۔
اَلحَمَ الرَّجُلُ: آدمی کا فربہ ہونا، گوشت چڑھا ہوا ہونا (۲) کسی کے گھر میں بہت گوشت ہونا۔

اَلحَمَ الزَّرعُ: کھیتی میں دانہ پڑنا۔
— بالمکانِ: مقیم ہونا، چپک کر رہ جانا۔
— الدَّابَّۃُ: جانور کا رک کر کھڑا ہو جانا، اپنی جگہ سے نہ ہلنا۔
— الشیءَ: جوڑنا، ٹانکا لگانا۔
— الثَّوبَ: کپڑا بننا۔ مقولہ ہے: اَلحِم ما اَسدَیتَ: جو تم نے شروع کیا اسے پورا کرو۔
— القَومَ: گوشت کھلانا، مقولہ ہے: اَلحَمَہٗ عِرضَ فُلانٍ: کسی سے کسی کو سب وشتم کرانا، گالی دینے کا موقع دینا۔
— بَصَرَہٗ کذا: کسی چیز کو تیز نظر سے دیکھنا۔
— بَینَ بَنِی فُلانٍ شَرًّا: کسی قبیلہ یا خاندان میں فتنہ کھڑا کرنا۔
— الشِّعرَ: شعر تیار کرنا۔
— فُلانًا الاَرضَ: کسی کو زمین پر ٹپکنا
لَاحَمَ الصَّدعَ: شگاف بند کرنا، درز بند کرنا۔
— بینَ الشَّیئَینِ: دو چیزوں کو ملانا
— الشیءَ بالشیءِ: چپکانا۔ ھو مُلَاحِمٌ۔
حَبلٌ مُلاحَمٌ: مضبوط رسی۔
اِلتَحَمَ الجُرحُ: زخم بھرنا۔
— الحَربُ: لڑائی سخت ہونا، گھمسان کی جنگ ہونا۔
— الجَیشَانِ: دو فوجوں میں جھڑپ ہونا، باہم گتھم گتھا ہونا۔
تلَاحَمَتِ الاَشیاءُ: چند چیزوں کا باہم مل جانا، جڑ کر ایک ہو جانا۔
— الشَّجَّۃُ: زخم کا گوشت ہموار ہو جانا، زخم ٹھیک ہو جانا۔
اِستَلحَمَ الزَّرعُ: کھیتی کا گنجان ہونا۔

اِستَلحَمَ الطَّرِیقُ: راستہ کا کشادہ ہونا
— الخَطبُ فُلانًا: مصیبت کا کسی کو گھیر لینا، پریشانی میں ڈالنا۔
— الشیءَ: پیچھا کرنا، پیروی کرنا۔
— الرَّجُلُ الطَّرِیقَ: راستہ پر چلنا کشادہ راستہ اختیار کرنا۔
اُستُلحِمَ فُلانٌ: لڑائی میں دشمن کا کسی کو گھیر لینا۔
الاِلتِحَامُ: اندمال (زخم) (۲) ملان، جوڑ، اتحاد (۳) اتحاد (اشیا) (۴) علم الاحیاء میں مختلف النوع اعضاء کا اتحاد۔
التَّلَاحُمُ: یگانگت (۲) اتحاد و تعاون، (۳) جوڑ، تعلق، یکجہتی۔
اللَّاحِمُ: گوشت خور جانور یا پرندہ، ج: لواحم (۲) گوشت والا۔
اللِّحَامُ: معدنیات جوڑنے کا مسالا، ٹانکا (جیسے رانگ وغیرہ) (۲) ویلڈنگ
اللِّحَامُ بالکَھرَباءِ: بجلی کا ٹانکا۔
اللِّحَامَۃُ: ویلڈنگ (۲) ٹانکا لگانے کا کام یا پیشہ، جوڑنے کا کام۔
اللَّحَّامُ: ویلڈر، ٹانکا لگانے والا (۲) گوشت فروش (قصاب)۔
اللَّحمُ: گوشت (۲) ہر چیز کا گودا، ج: اَلحُمٌ و لُحُومٌ۔
اَکَلَ لَحمَ فُلانٍ: کسی کی غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَیُحِبُّ اَحَدُکُم اَن یَّاکُلَ لَحمَ اَخِیہِ مَیتًا"۔
اللَّحمُ المَفرُومُ: قیمہ۔
اللَّحمُ: البَیتُ اللَّحِمُ: بہت گوشت والا گھر (۲) غیبت کا گڑھ۔ وہ مکان جس میں لوگوں کی بہت غیبت کی جاتی ہو۔
بَازٌ لَحِمٌ: گوشت کھانے والا

یا گوشت کی خواہش رکھنے والا باز۔
اللَّحَمَةُ: گوشت کا ٹکڑا (۲) باز کے شکار کئے ہوئے جانور کا وہ گوشت جو اسے کھلایا جاتا ہے (۳) کپڑے کا بانا (عرضاً پھیلے ہوئے دھاگے، اس کا مقابل سَدَی (تانا) ہوتا ہے) (۴) رشتہ داری۔
اللُّحْمَةُ: باز کے شکار میں سے باز کا حصہ (۲) سر وغیرہ کی کھال (۳) گوشت کی جھلی (۴) کپڑے کا بانا (۵) رشتہ داری بَيْنَهُمْ لُحْمَةُ نَسَبٍ: ان میں خاندانی رشتہ ہے ج: لُحَم۔
اللَّحِيْمُ: موٹا، گوشت چڑھا ہوا (۲) مطابق۔ هذا لَحِيْمُ ذٰلِكَ یہ اس کے مانند اور مطابق ہے۔
المُتَلَاحِمُ مع شئٍ: با جوڑ، مطابق
المُتَلَاحِمَةُ: سر کا زخم جو گوشت کو پار کر جائے اور پھر جڑ جائے۔
المُلَاحَمُ: مضبوط بٹی ہوئی (رسّی)۔
المُلْتَحِمُ: متحد (۲) علم الاحیاء میں دیگر نوع کے عضو سے جڑا عضو۔
المُلْتَحِمَةُ: آنکھ کے پپوٹے کا اندرونی پردہ۔
المُلْحَمُ: وہ کپڑا جس کا تانا بانا الگ الگ قسم کا ہو مثلاً ریشم اور سوت ملا کر بنا ہوا کپڑا (۲) گوشت پر پلا ہوا (۳) قبیلے کے ساتھ ملا ہوا (۴) قیدی۔
المَلْحَمَةُ: گھمسان کی جنگ، خون ریزی (۲) میدان کارزار (۳) واقعہ نویسی کا فن جس کے مخصوص قواعد و اصول ہیں، نثر یا نظم میں لکھی ہوئی کہانی جس میں بادشاہوں اور بہادروں کے حیرت انگیز کارنامے یا افسانے بیان کئے جاتے ہیں، رزمیہ داستان ج: مَلَاحِم۔

• لَحَنَ فی کَلَامِهِ ـَ لَحْنًا: کلام میں اعرابی اور نحوی غلطی کرنا، غلط بولنا۔ هو لَاحِنٌ ولَحَّانٌ۔
ـــ الرَّجُلُ: اپنی زبان میں بولنا، اپنی بولی بولنا۔
ـــ بلَحْنِ بنی فُلَانٍ: کسی قبیلہ کی زبان میں بات کرنا۔
ـــ لَهُ لَحْنًا: کسی سے اشارے سے بات کرنا (کہ اس کے علاوہ دوسرا نہ سمجھ سکے) حدیث میں ہے: "اذا انْصَرَفْتُما فَالْحَنالی لَحْنًا" جب تم واپس ہو تو مجھ سے اشارہ سے بتانا صراحت نہ کرنا
ـــ اِلَیهِ: کسی کا قصد کرنا، متوجہ ہونا۔
ـــ القَولَ عنه: کسی کی بات سمجھنا۔
لَحِنَ فُلَانٌ ـَ لَحَنًا: اپنی دلیل کے ہر پہلو یا نشیب و فراز سے واقف ہونا، سمجھ دار ہونا، حدیث میں ہے: "لَعَلَّ بَعْضَکم اَنْ یَّکُونَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِه من بَعْضٍ"
ـــ قَولَهُ لَحْنًا: بات سمجھنا۔ هو لَحِنٌ۔
اَلْحَنَ فی کَلَامِهِ: کلام میں غلطی کرنا
ـــ فُلانًا القَولَ: کسی کو بات سمجھانا
لَاحَنَهُ: کسی سے مخصوص اشاروں میں بات کرنا (کہ دوسرا نہ سمجھ سکے)۔
لَحَّنَ فی قِرَاءَتِه: ترنم یا لے سے پڑھنا۔
ـــ الاُغْنِیَةَ: مخصوص لے سے گانا، گانا گانا، گانے میں سُر پیدا کرنا، لے نکالنا، گانے کی کمپوزنگ کرنا، دھن بنانا، صدا بندی کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی غلطی نکالنا، غلط کلام کرنے والا قرار دینا۔
اللَّاحِنُ: غلط عربی بولنے والا۔

اللَّحْنُ: نغمہ، ترنم، وہ مخصوص آواز جو موسیقی میں نکالی جاتی ہے، شعر، طرز ادا، لہجہ، سُر، لے۔ فُلَان لا یَعْرِف لَحْنَ هذا الشِّعْرِ: فلاں اس شعر کے پڑھنے کا طرز نہیں جانتا (۲) زبان (لغت)۔ هذا کلام لَیْسَ من لَحْنی ولا من لَحْنِ قومی۔ یہ کلام نہ میری اور نہ میرے قبیلہ کی زبان میں ہے (۳) اعرابی یا نحوی غلطی ج: اَلْحَانٌ ولُحُون
لَحْنُ القَولِ: مصداق کلام جو غور کرنے سے سمجھا جائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فی لَحْنِ القَولِ"
اللَّحَنُ: زبان (لغت)، روایت ہے: اِنَّ القُرآن نَزَلَ بِلَحَنِ قُرَیْشٍ: قرآن قریش کی زبان میں نازل ہوا ہے (۲) ذکاوت و ہوشیاری
اللُّحَنَةُ: بہت غلطیاں کرنے والا۔
المَلَاحِنُ: پہیلیاں جن کو حل کرنے میں ذہانت و ذکاوت ضروری ہے۔
• لَحَا الشَّجَرَةَ والعَصَا ـُ لَحْوًا: درخت یا لاٹھی کو چھیلنا، چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
ـــ فُلَانًا: ملامت کرنا (۲) سخت و سست کہنا۔ هو لَاحٍ وهی لَاحِیَةٌ والمفعول مَلْحُوٌّ۔
لَحَی الشَّجَرَةَ والعَصَا ـَ لَحْيًا: چھیلنا، چھلکا اتارنا۔
ـــ اللّٰه فُلَانًا: اللہ تعالیٰ کا کسی کو برا اور ملعون بنانا، کسی کو اپنی رحمت سے دور کرنا۔ المفعول مَلْحِیٌّ و مَلْحِیَّةٌ۔
اَلْحَی العُوْدُ: شاخ یا لکڑی کے چھیلنے کا وقت آنا۔

اَلْحَی فُلَانٌ: قابل ملامت کام کرنا۔
لَاحَاہُ مُلَاحَاۃً و لِحَاءً: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، کسی کو لعنت ملامت کرنا، گالی گفتار کرنا۔
اِلْتَحَی الرَّجُلُ: داڑھی والا ہونا، باریش ہونا (۲) داڑھی چھوڑنا، داڑھی رکھنا
۔۔۔ الغُلَامُ: لڑکے کے داڑھی نکل آنا
۔۔۔ العُوْدَ و نحوہ: چھال یا چھلکا اتارنا۔
تَلَاحَی الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا، باہم جھگڑنا۔
تَلَحَّی فُلَانٌ: پگڑی کا کچھ حصہ داڑھی کے نیچے رکھنا۔
الاَلْحَی: رَجُلٌ اَلْحَی: لمبی یا بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحَاءُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) درخت وغیرہ کی چھال۔ مقولہ ہے: لا تَدْخُلْ بَیْنَ العَصَا و لِحَائِھَا: تو ایسے دو شخصوں کے درمیان نہ گھس جو باہم ایک قالب اور ایک جان ہوں یا ایسے لوگوں میں چغلخوری نہ کر کیونکہ تجھے اس میں ناکامی ہوگی جس طرح لاٹھی اور اس کے چھلکے کے درمیان گھسنے کی کوشش لاحاصل ہوگی (۳) گردے اور دماغ کی بالائی پرت ج: اَلْحِیَۃٌ و لُحِیٌّ۔
لِحَاءُ التَّمْرَۃِ: کھجور کی گٹھلی کی جھلی۔
اللَّحْیُ: انسان وغیر انسان کی ٹھوڑی یا داڑھی اگنے کی جگہ۔ یہ دو حصے ہوتے ہیں۔ لَحْیَانِ تثنیہ ہے (۲) ہر ڈاڑھی والے انسان یا جانور کا جبڑا۔ یہ بھی دو ہڈیاں اوپر نیچے ہوتی ہیں جن میں دانت ہوتے ہیں ج: اَلْحٍ و لُحِیٌّ و لِحَاءٌ۔
اللِّحْیَانُ: تھوڑا پانی، سیلاب کے بنائے ہوئے گڑھے۔

اللِّحْیَانِیُّ: رَجُلٌ لِحْیَانِیٌّ: لمبی ڈاڑھی والا، بڑی ڈاڑھی والا۔
اللِّحْیَۃُ: داڑھی (دونوں رخساروں اور ٹھوڑی کے بال) ج: لِحًی و لُحًی۔
لِحْیَۃُ التَّیْسِ: ایک مولی جیسی ترکاری جسے پکا کر کھایا جاتا ہے یا اس کا پودا، اسے قومی بھی کہتے ہیں۔
لِحْیَۃُ الحِمَارِ و لِحْیَۃُ الرَّاعِی و لِحْیَۃُ المِعْزَی: پودوں کے نام۔
المِلْحَاۃُ: چھال اتارنے کا اوزار، چھری وغیرہ۔

ل ـــــ خ

• لَخَّ فی کلامہ ـُـ لَخًّا: عجمی طرز پر غیر واضح کلام کرنا۔
۔۔۔ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، کھوج لگانا
۔۔۔ فُلَانًا: کسی کے طمانچہ مارنا۔
لَخِخَتْ عَیْنُہُ ـَـ لَخَخًا: چیپڑ کی وجہ سے آنکھ چپکنا۔
اِلْتَخَّ العُشْبُ: گھاس کا گھنا ہونا اور زیادہ ہونا۔
۔۔۔ الوَادِی: وادی کا گنجان درختوں والی ہونا۔
۔۔۔ علیہ الاَمْرُ: کوئی معاملہ کسی کے لئے پیچیدہ بنجانا، حل نہ نکلنا ھو مُلْتَخٌّ۔ سَکْرَانُ مُلْتَخٌّ: مدہوش نشہ والا جو کوئی بات نہ سمجھ سکے، مخبوط الحواس شرابی۔
تَلَاخَّ الوَادِی: وادی کا تنگ اور گنجان درختوں والی ہونا۔
اللَّخَّۃُ: ناک۔ اِمْرَاۃٌ لَخَّۃٌ: گندی اور بدبودار عورت۔
اللَّخُوْخُ: اَصْلٌ لَخُوْخٌ: معیوب نسل والا۔

لَخَبَہُ ـُـ لَخْبًا: طمانچہ مارنا۔
اللَّخْبُ: گوگل کا درخت۔
• لَخِصَتْ عَیْنُہُ ـَـ لَخَصًا: موٹے پپوٹے والا ہونا، سوجے ہوئے پپوٹوں والا ہونا۔ لَخِصَ الاِنسانُ بھی کہا جاتا ہے۔ ھو اَلْخَصُ و ھی لَخْصَاءُ ج: لُخْصٌ۔
لَخَّصَ الشَّیْءَ: کسی چیز کا خالص حصہ لینا، جوہر نکالنا۔
۔۔۔ القَوْلَ: بات کو مختصر کرنا، تلخیص کرنا، خلاصہ نکالنا (۲) بیان کرنا، وضاحت کرنا۔ کہتے ہیں: لَخِّصْ لی خَبَرَكَ: تم اپنے واقعہ کی مجھ سے تفصیل بیان کرو۔ الشَّیْءُ والقَوْلُ مُلَخَّصٌ۔
التَّلْخِیْصُ: خلاصہ اختصار کی ہوئی چیز ملخص۔
اللَّخْصُ: ضَرْعٌ لَخْصٌ: پر گوشت تھن جس سے بمشکل دودھ نکالا جاسکے۔
اللَّخَصَۃُ: آنکھ کے اندر کا گوشت، ڈھیلے کا بالائی اور زیریں حصہ ج: لِخَاصٌ۔
المُلَخَّصُ: خلاصہ، جوہر، ماحصل۔
• لَخَفَ فُلَانًا ـَـ لَخْفًا: بہت زور سے مارنا، سخت پٹائی کرنا۔
۔۔۔ عَیْنَہُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
اللِّخَافَۃُ: دھاردار باریک پتھر۔
اللَّخْفُ: پتلا مکھن (غیر منجمد)۔
اللَّخْفَۃُ: سفید باریک چوڑا پتھر ج: لِخَافٌ۔
• اللَّخْلَخَانِیُّ: صاف نہ بولنے والا۔
اللَّخْلَخَانِیَّۃُ: لکنت۔ جیسے اَتَانَا رَجُلٌ فیہ لَخْلَخَانِیَّۃٌ (۲) حذف حروف جیسے: مَاشَاءَ اللہُ کو بعض اعرابی

مَشَا اللہ کہتے ہیں۔
لَخَمَ الشَّیْءَ ـُ لَخْمًا: کاٹنا۔
— وَجْھَہٗ: طمانچہ مارنا۔
— فُلَانًا: کسی کو مشکل کام پر لگانا منقولہ ہے: بہ لَخْمَۃٌ: اس کی طبیعت بوجھل ہے۔
لَاخَمَہٗ مُلَاخَمَۃً و لِخَامًا: کسی کو طمانچے لگانا، پے در پے تھپڑ مارنا، یا ایک دوسرے کو طمانچے لگانا، باہم طمانچے بازی کرنا۔
اِلْتَخَمَ: بھاری کام میں لگنا۔
اللِّخَامُ: تھپڑ، طمانچہ۔
اللُّخْمُ: ایک سمندری مچھلی جس کی دندانے دار سونڈ ہوتی ہے اور وہ ہر چیز کو کاٹتی ہوئی گزر جاتی ہے۔
اللَّخْمَۃُ: سستی اور افسردگی۔ بالرَّجُل لَخْمَۃٌ: وہ سست و افسردہ ہے۔
اللُّخْمَۃُ: بہت افسردہ اور سست۔
• لَخِنَ السِّقَاءُ ـَ لَخَنًا: مشک کا بدبودار ہونا۔
— الرَّجُلُ والمَرْأَۃُ: عورت یا مرد کے بدن سے بدبو آنا (ان جگہوں کا بدبودار ہونا جہاں پسینہ اور میل جمع ہو جاتا ہے جیسے بغل کنج ران وغیرہ)۔ ھو لَخِنٌ و اَلْخَنُ وھی لَخِنَۃٌ و لَخْنَاءُ۔
— الرَّجُلُ: بدکلام ہونا، فحش گوئی کرنا۔ ھو اَلْخَنُ وھی لَخْنَاءُ ج: لُخْنٌ۔ بطور گالی کہا جاتا ہے یا ابنَ اللَّخْنَاءِ۔
اللَّخَنُ: ختنہ سے پہلے بچے کے عضو تناسل کی کھال کے اندر کی سفیدی۔
• لَخَاہُ ـُ لَخْوًا: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
لَخِيَ ـَ لَخًا: بیہودہ گو ہونا، بکواس کرنا۔
لَخِيَ الشَّیْءُ: ٹیڑھا ہونا۔
— اللَّحْيُ: داڑھی کا ایک طرف کا حصہ ٹیڑھا ہونا۔
— البَطْنُ: پیٹ کا نیچے سے ڈھیلا ہونا۔
— العُقَابُ: عقاب کی چونچ کا اوپر والا حصہ نیچے والے سے لمبا ہونا۔
— البَعِیْرُ: اونٹ کے ایک گھٹنے کا دوسرے سے بڑا ہونا۔ لَخِیَت العُلْبَۃُ والجَفْنَۃُ: ڈبے یا پیالے کا ٹیڑھا ہونا۔ ھو اَلْخَی وھی لَخْوَاءُ ج: لُخْوٌ
اَلْخَاہُ: کسی کے ناک یا منہ میں دوا داخل کرنا۔
اِلْتَخَی فُلَانٌ: اپنی ناک میں دوا چڑھانا
— الصَّبِيُّ: دودھ وغیرہ میں بھگوئی ہوئی روٹی کھانا۔
اللَّخَاءُ و اللَّخَا: ناک میں دوا چڑھانے کا آلہ۔
اللِّخَاءُ: (ماں کے دودھ کے علاوہ) بچہ کی غذا۔
المِلْخَی و المِلْخَاءُ: اللَّخَاءُ۔

ل ـــ د

• لَدَّ فُلَانًا ـُ لَدًّا: کسی سے بہت جھگڑنا، سخت دشمنی رکھنا (۲) کسی سے جھگڑے میں غالب ہو جانا۔ ھو لَدٌّ و لَادٌّ و لَدُوْدٌ۔
— المَرِیْضَ لَدًّا و لُدُوْدًا: بیمار کی زبان ایک طرف کر کے دوسری طرف دوا ڈالنا۔ ھو لَادٌّ و المَفْعُول مَلْدُوْدٌ۔
لَدَّہٗ بِاللَّدُوْدِ و لَدَّہٗ اللَّدُوْدَ: کسی کے منہ میں زبان کے ایک جانب دوا ڈالنا۔
لَدَّ فُلَانًا عَنِ الاَمْرِ: روکنا۔
لَدَّ ـَ لَدَدًا: بہت جھگڑالو ہونا (۲) سخت دشمن ہونا۔ ھو اَلَدُّ وھی لَدَّاءُ ج: لُدٌّ۔
اَلَدَّہٗ: دشمنی کرنا، جھگڑنا۔
— بہ: کسی کا ناطقہ بند کرنا (۲) دشمنی میں بہت بڑھ جانا (۳) ٹلانا (۴) زبان کی ایک جانب منہ کی دوا اندر ڈالنا منہ کے گوشہ سے دوا پلانا۔
لَادَّہٗ مُلَادَّۃً و لِدَادًا: کسی کے ساتھ سخت جھگڑا اور دشمنی کرنا۔
— عنہ: کسی کا دفاع کرنا، کوئی چیز دفع کرنا۔
لَدَّدَہٗ: پریشان کر دینا، حیرانی میں ڈالنا۔
— بہ: بدنام کرنا۔
اِلْتَدَّ فُلَانٌ: دوا نگلنا، دوا حلق سے اتارنا۔
— عنہ: ہٹنا، ایک طرف ہونا، کہتے ہیں: مالَہٗ عنہ مُحْتَدٌّ ولا مُلْتَدٌّ: اس کو اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔
تَلَدَّدَ: حیران ہو کر دائیں بائیں دیکھنا (۲) ٹھہرنا، قیام کرنا۔
الاَلَدُّ: جھگڑالو (۲) جانی دشمن ج: لُدٌّ و لِدَادٌ۔
اللَّدَدُ: ناحق شدید جھگڑا، ناحق شدید دشمنی۔ فُلَانٌ فیہ لَدَدٌ: اس کے مزاج میں دشمنی اور جھگڑا ہے۔
بَیْنِی و بَیْنَہٗ لَدَدٌ: مجھ میں اور اس میں زبردست دشمنی یا جھگڑا ہے۔
اللَّدُوْدُ: بڑا جھگڑالو۔ عَدُوٌّ لَدُوْدٌ: زبردست دشمن (۲) منہ کے ایک گوشہ سے ڈالنے کی دوا (۳) منہ اور حلق کا درد ج: اَلِدَّۃٌ۔
اللَّدِیْدُ: منہ کے گوشہ سے پی جانیوالی

دوا (۲) گردن کا بیرونی حصہ۔
لَدِيدَا الفَمِ: منھ کے دوکنارے
اللديدان: کانوں کے نیچے گردن کے دوکنارے
(۲) ہر شے کے دو پہلو یا کنارے۔
نَزَلَ لَدِيدَي الوادي: وہ وادی کے دو طرف مقیم ہوا ج: اَلِدَّةٌ
اللَّدِيدَةُ: ہرا بھرا شاداب باغ۔
اَلْمُتَلَدَّدُ: گردن۔
المَلْدُودُ: وہ شخص جس کے منھ میں ایک گوشہ سے دوا ڈالی جائے۔
• لَدَسَهُ بِيَدِهِ ـُ لَدْسًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، کسی کے ہاتھ مارنا
ـــ بحَجَرٍ: کسی کے پتھر مارنا۔
اَلْدَسَتِ الاَرْضُ: زمین میں روئیدگی ظاہر ہونا۔
لَدَّسَ الخُفَّ او الحَافِرَ: جانور کے پاؤں میں نعل لگانا۔
اللَّدِيْسُ: زمین کی ابتدائی روئیدگی
المِلْدَسُ: گٹھلیاں کوٹنے کا بھاری پتھر ج: مَلَادِسُ۔
• لَدَغَتْهُ الحَيَّةُ ـَ لَدْغًا و تَلْدَاغًا: سانپ کا ڈسنا، ڈنک مارنا ھی لَادِغَۃ وھو مَلْدُوغٌ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) لَدِيغ ج: لَدْغَى و لُدَغَاءُ۔
ـــ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتا ہوا لفظ کہنا، تکلیف دہ بات کہنا۔ اَصَابَهُ مِنْهُ ذُبَابٌ لَادِغٌ: اس کی جانب سے اسے بڑی سخت تکلیف پہنچی۔
اَلْدَغَ فُلَانًا: ڈسنے کے لئے کسی پر سانپ چھوڑنا۔
اللَّدَّاغَةُ: لوگوں کی آبرو ریزی کا عادی
اللَّدِيغُ والمَلْدُوغُ: مارگزیدہ۔
المِلْدَغُ: رَجُلٌ مِلْدَغٌ: لوگوں پر طعن وتشنیع کا عادی۔

• لَدَمَ الشيءَ ـِ لَدْمًا: چوٹ لگانا۔
ـــ فُلَانًا: طمانچہ مارنا (۲) ایسی چیز اٹھاکر مارنا جس کی آواز سنائی دے۔ ھو لَادِمٌ ج: لَدَمٌ۔ لَدَمَتِ المَرْأَةُ صَدْرَهَا و وَجْهَهَا: عورت کا منھ اور سینہ پیٹنا، ماتم کرنا۔
ـــ الثَّوبَ ونَحْوَہ: کپڑے وغیرہ میں پیوند لگانا، ٹھیک کرنا۔
اَلْدَمَتْ عليه الحُمَّى: کسی کو ہمیشہ بخار رہنا۔
لَدَّمَ الثَّوبَ والخُفَّ: کپڑے اور موزہ میں پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
اِلْتَدَمَ الرَّجُلُ: بے چین ہونا، پریشان ہونا۔
ـــت المَرْأَةُ: منھ اور سینہ پیٹنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو مارنا، دھکا دینا۔
تَلَدَّمَ الثَّوبُ: پرانا ہوکر پیوند لگانے کے قابل ہوجانا۔
ـــ الرَّجُلُ الثَّوبَ: پیوند لگانا۔
اللِّدَامُ: پیوند (وہ کپڑے کا ٹکڑا جس کے ذریعہ پیوندکاری کی جائے)۔
اللَّدْمُ: زمین پر پتھر وغیرہ گرنے کی آواز۔
فُلَانٌ فَدْمٌ لَدْمٌ: فلاں بے وقوف ہے۔
اللَّدَمُ: یہ لفظ باہمی عہد وپیمان کی تاکید کے لئے آتا ہے۔ عرب کہتے ہیں: اللَّدَمَ اللَّدَمَ: تمہاری عزت ہماری عزت ہے ہمارا گھر تمہارا گھر ہے۔ ان میں کوئی فرق نہیں۔
اللَّدِيمُ: بوسیدہ کپڑا۔ ثوبٌ لَدِيمٌ: پیوند لگاکر ٹھیک کیا ہوا کپڑا۔
المِلْدَامُ: گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر۔ ج: مَلَادِيمُ۔
المُلَدَّمُ: ثوبٌ مُلَدَّمٌ: بوسیدہ کپڑا
المِلْدَمُ: المِلْدَامُ (۲) لحیم شحیم بیوقوف

اُمُّ مِلْدَمٍ: بخار کی کنیت۔ اَخَذَتْهُ اُمُّ مِلْدَمٍ: اسے بخار چڑھ گیا۔
• لَدُنَ الشيءُ ـُ لَدَانَةً ولُدُونَةً: نرم ہونا، لچکدار ہونا۔ ھو لَدْنٌ ج: لُدْنٌ ولِدَانٌ وھی لَدْنَةٌ ج: لِدَانٌ۔
امْرَأَةٌ لَدْنَةٌ: پرشباب وگداز عورت۔ قناۃ لَدْنَةٌ: لچکدار نیزہ یا چھڑی۔
ـــ اَخْلَاقُهُ: اخلاق کا اچھا اور نرم ہونا، خوش اخلاق ونرم مزاج ہونا۔ فُلَانٌ لَدْنُ الخَلِيقَةِ: فلاں نرم مزاج ہے۔
لَدَّنَ الشيءَ: نرم کرنا۔
ـــ ثوبَه: کپڑا تر کرنا، بھگونا۔
ـــ فلانًا في الامرِ: کسی معاملہ میں پھنسائے رکھنا، دیر لگوانا۔
تَلَدَّنَ في الامرِ: کسی کام میں مشغول رہنا، دیر لگانا، توقف کرنا۔
ـــ في حاجَتِه: اپنے کام میں دیر کرنا
ـــ عليه: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، دیر کرانا۔
ـــ عليه راحِلَتُه: سواری کے جانور کا کسی کو دیر کرانا اور نہ چلنا۔
ـــ الرَّجُلُ: عذر پیش کرنا اور رک جانا۔
ـــ بالمكانِ: قیام کرنا۔
اللَّدَّنُ: خراب پکا ہوا کھانا۔
اللَّدْنُ: نرم ولچکدار۔
اللُّدْنَةُ: ضرورت، حاجت۔
لَدُنْ: پاس، نزد۔ ظرف زمان ومکان غیر منصرف، بمعنی عندَ لیکن یہ عند کے مقابلہ میں زیادہ قرب مکانی پر دلالت کرتا ہے اور اس سے خاص ہے۔ عند مکان وغیر مکان دونوں

جگہ آتا ہے جیسے: لی عند فلان مالٌ یعنی میرا مال اس کے ذمہ ہے۔ لدن فلانٍ نہیں کہا جائے گا کیونکہ لدن اس صورت میں کہا جائے گا جبکہ وہ مال فی الوقت موجود ہو۔ اور یہ برخلاف عند صرف حاضری کے لئے استعمال ہوتا ہے کہتے ہیں: لَدَیَّ مَالٌ۔ یہ اس وقت کہا جائے گا جبکہ مال حاضر ہو (عندی مالٌ میں یہ ضروری نہیں کہ مال فی الوقت موجود ہو، صرف ملکیت اور قبضہ میں ہونا کافی ہے)۔

لَدُنْ کے ساتھ اگر یا متکلم ملجائے تو درمیان میں نون وقایہ لایا جاتا ہے جیسے: لَدُنِّی۔ نون وقایہ کے بغیر کم استعمال ہے۔ جیسے: لَدُنِی۔

العِلْمُ اللَّدُنِّیُّ: علم ربانی جو بذریعہ الہام منجانب اللہ حاصل ہو۔

مِن لَدُنْهُ: خاص اور بلا واسطہ اس کے پاس سے۔ من عندہ میں یہ قرب وخصوصیت نہیں ہے۔ "اٰتَیْنٰہُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا: ہم نے اسے خاص اپنے پاس سے علم دیا۔

اللَّدِیْنَةُ: پلاسٹک، مختلف شکلوں میں ڈھل جانے والا ایک مادہ ج: لَدَائِن

• اَلْدَی فُلانٌ: زیادہ ہم عمروں والا ہونا۔

اللِّدَةُ: ہم عمر ج: لِدَاتٌ۔

• لَدَی: پاس، سامنے ظرف مکان، بمعنی عِنْدَ۔ کبھی زمانہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: جِئْتُكَ لَدَی طُلُوعِ الشَّمْسِ۔ یہ اسم جامد ہے۔ اگر ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کا الف یا سے بدل جاتا ہے جیسے: لَدَیْهِ و لَدَیْكَ: کلام میں یہ لفظ مستقل حیثیت رکھتا ہے اسی لئے اسے مبتدا وغیرہ کی خبر بنایا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَلَدَیْنَا کِتٰبٌ یَّنْطِقُ بِالْحَقِّ"

لَدَیْكَ فُلانًا: برائے اغراء بولا جاتا ہے یعنی تمہیں فلاں کو پکڑنا چاہیے۔

ل ــــ ذ

• لَذَجَهُ ـُ لَذْجًا: اصرار کے ساتھ مانگنا۔

ـــ الماءَ فی حَلْقِهِ: گھونٹ پینا، گھونٹ بھرنا۔

لَذَّ الشَّیْءُ ـَ لَذَاذًا و لَذَاذَةً: مزیدار ہونا، ذائقہ دار ہونا، خوش ذائقہ ہونا۔ هو لَذٌّ و لَذِیْذٌ۔

عَیْشٌ لَذٌّ: خوش گوار زندگی

شَرَابٌ لَذٌّ: خوش ذائقہ مشروب ج: لُذٌّ و لِذَاذٌ و هی لَذَّةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ"

ـــ الشَّیْءَ و بِالشَّیْءِ لَذًّا: مزیدار پانا، کسی چیز میں مزہ آنا، لذت حاصل کرنا، لطف لینا۔

لَذَّذَہ: ذائقہ دار بنانا، مزیدار بنانا۔

اِلْتَذَّ الشَّیْءَ و بِہ: کسی چیز سے لطف لینا، مزہ لینا، کسی چیز میں لطف آنا۔

تَلاذَّ الرَّجُلُ والمرأةُ: ایک دوسرے سے لطف اندوز ہونا۔

تَلَذَّذَ الشَّیْءَ و بِہ: مزہ لینا، لطف لینا لطف اندوز ہونا۔

اِسْتَلَذَّ الشَّیْءَ و بِہ: لطف حاصل کرنا، لذت محسوس کرنا، مزے لینا۔

اللَّذُّ: لذیذ و مزیدار۔ رَجُلٌ لَذٌّ: خوش گفتار (۲) نیند۔

اللَّذَّةُ: مزہ، ذائقہ کی عمدگی، لطف (۲) کیف وسرور، راحت، خوشگواری

المَلَذُّ: مزہ اور لذت کی جگہ ج: مَلاذُّ

المَلَذَّةُ: خواہش ج: مَلاذُّ و مَلَذَّاتٌ

• لَذَعَ الطَّائِرُ ـَ لَذْعًا: پرندہ کا پھڑپھڑا کر بازوؤں کو کچھ حرکت دینا۔

ـــ فُلانٌ بِرَأْیِهِ وَذَکَائِهِ: اپنی فہم وفراست سے کسی بات کو جلد سمجھ جانا۔ هو لَوْذَعِیٌّ۔

ـــ النَّارُ الشَّیْءَ: آگ کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔

ـــ الحَرُّ: گرمی کا جھلس دینا۔

ـــ القَیْحُ القَرْحَةَ: پیپ کا زخم میں جلن وسوزش پیدا کرنا۔

ـــ الحُبُّ قَلْبَہُ: محبت کا دل کو جلانا تڑپانا۔

ـــ فُلانًا بِلِسَانِهِ وَقَوْلِهِ: زبان سے کسی کو تکلیف پہنچانا۔

التَذَعَ: درد سے تڑپنا۔

التَذَعَتِ القَرْحَةُ: زخم میں ٹیس ہونا، کھولن ہونا۔

تَلَذَّعَتِ النَّارُ: آگ بھڑکنا۔

ـــ فُلانٌ: تیز اور ذہین ہونا (۲) غصے سے زبان ہلا ہلا کر ادھر ادھر دیکھنا۔ کہتے ہیں: کَلَّمْتُهُ فَاِذَا هُوَ غَضْبَانُ یَتَلَذَّعُ۔

ـــ الغُلامُ: لڑکے کا تیز اور اچھی چال چلنا۔

اللَّاذِعُ: تیز، طَعَامٌ لاذِعٌ: تیز مرچ یا تیز مسالے دار کھانا، منہ جلانے والا، چٹپٹا (۲) تکلیف (کلام)، چبھتی ہوئی بات۔

اللَّاذِعَةُ: تکلیف دہ بات ج: لَوَاذِع

لَوَاذِعُ الکلام: تکلیف دہ باتیں، تلخ باتیں۔

اللَّذَّاعُ: مبالغہ در لاذع بہت تیز،

بہت تکلیف دہ ۔ فُلَانٌ مَذَّاعٌ لَذَّاعٌ وعدہ خلاف ۔

اللَّذْعُ: منہ جلانے والی نبیذ۔

اللَّوْذَعُ و اللَّوْذَعِيُّ: ذہین وہوشیار، صاحبِ فہم وفراست، خوش بیان و خوش گفتار، جی دار و پختہ مزاج ۔

• لَذَّ لَذَّ فُلَانٌ: کام میں تیز و پھرتیلا ہونا

• لَذِمَهُ و بالمكانِ ـَ لَذْمًا و لُذُومًا: برقرار رہنا، قیام کرنا۔

___ بالشيءِ: کسی چیز پر دل آنا، فریفتہ ہوکر اس کی خواہش رکھنا۔

اَلْذَمَ بالمكانِ: کسی جگہ ٹھیرے رہنا۔

___ فُلَانًا الشيءَ و بِهِ: کسی کو کسی چیز کا دلدادہ بنانا، فریفتہ کرنا، کسی کے دل میں کسی چیز کی خواہش اور لگن پیدا کرنا۔

اللُّذَمَةُ: کسی چیز سے چٹا رہنے والا، اس سے الگ نہ ہونے والا۔

المِلْذَمُ: بہادر۔

• اللَّاذَنُ: ایک قسم کا پودا جس سے گوند نکلتا ہے جسے بطور خوشبو اور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

• لَذِيَ بالأَمْرِ ـَ لَذًى: لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔

اَلَّذِي: اسم موصول مبہم، مبنی، معرفہ۔ اس کا ابہام اس کے بعد آنے والے صلہ سے دور ہوتا ہے۔ اس کا اصل لَذِي ہے اس پر الف لام داخل کر دیا گیا ہے جو کبھی جدا نہیں ہوتا اس کا تلفظ مختلف ہے۔ اللَّذِي اللَّذِ، اللَّذْ اور اللَّذِيّ۔ اس کی جمع دو طرح ہے۔ (۱) اللَّذِينَ حالت رفع اور نصب وجر میں (۲) اللَّذِي بحذف نون، بعض نے حالتِ رفع میں اللَّذُونَ بھی کہا ہے۔

تثنیہ اللَّذَانِ و اللَّذَانِّ و اللَّذَا حالت رفع میں۔ اللَّذَيْنِ حالت نصب وجر میں۔

ل ـــ ز

• لَزَبَ الشيءُ ـُ لُزُوبًا: جما رہنا، هو لازِبٌ۔ کہتے ہیں: صَارَ الأَمْرُ ضَرْبَةَ لَازِبٍ: کسی معاملہ کا مسلط ہو جانا، ضروری ہو جانا (۲) سخت ہونا۔

___ الطِّينُ: مٹی کا لیس دار ہونا، سخت اور چپکنے والا ہونا۔

___ بالشيءِ: چپکنا، چمٹنا۔

___ العامُ: قحط والا ہونا۔

___ العَقْرَبُ فُلَانًا لَزْبًا: بچھو کا ڈسنا۔

لَزِبَ الطِّينُ ـَ لَزَبًا: لیس دار ہونا، گتھا ہوا ہونا، چپکنے والا ہونا

___ الشيءُ: تنگ ہونا (۲) کم ہونا۔ هو لَزِبٌ۔ طَرِيقٌ لَزِبٌ: تنگ راستہ۔ عَيْشٌ لَزِبٌ: تنگ زندگی

ج: لِزَابٌ۔

لَزُبَ الشيءُ ـُ لَزْبًا و لُزُوبًا: گتھنا، اجزا کا باہم پیوست ہونا۔

___ الطِّينُ و نَحْوُهُ: تر مٹی (یا گارے) کا لیس دار ہونا، چپکنے والا ہونا۔

تَلَازَبَ الشيءُ: انبار لگنا، ڈھیر لگنا۔

اللَّازِبُ: لیس دار، چپکنے والا۔

اللَّزِبُ: تنگ راستہ۔

اللَّزْبَةُ: سختی، مصیبت، قحط۔

أَصَابَتْهُم لَزْبَةٌ: ان پر قحط آیا

ج: لِزَبٌ و لَزَبَات و لَزْبَات۔

المِلْزَابُ: بڑا بخیل۔

• لَزِجَ الشيءُ ـَ لَزَجًا و لُزُوجًا و لُزُوجَةً: کھنچ کر بڑھنا، لیس دار ہونا۔

لَزِجَ الشيءُ بالشيءِ: چپکنا، لگنا۔ كان فيه و ذلك يَعْلَقُ باليَدِ وغيرِها اس میں چکناہٹ تھی جو ہاتھ وغیرہ کو لگتی تھی۔ لَزِجَ العَسَلُ بإِصْبَعِهِ: شہد اس کی انگلی کو لگ گیا یا چپک گیا۔

___ بالشيءِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا۔ هو لَزِجٌ۔

تَلَزَّجَ الشيءُ: لیس دار ہونا۔

___ الطَّعَامُ او الطِّيبُ: کھانے کی چیز یا عطر کا گاڑھا اور لیس دار ہونا، قوام دار ہونا، تار اٹھنا۔

___ البَقْلُ: سبزیوں کا نرم ہونے کی بنا پر ایک دوسرے پر جھکنا۔

___ شَعْرُ الرَّأْسِ: سر کے بالوں کا دھونے سے چپک جانا (میل سے گتھ جانا)۔

اللَّزِجَةُ: رَجُلٌ لَزِجَةٌ: کسی جگہ کو چمٹے رہنے والا، اپنی جگہ سے نہ ہلنے والا۔

اللُّزُوجَةُ: لیس، چپچپاہٹ (جیسے تار کول یا شہد وغیرہ میں ہوتا ہے)، تار، قوام جو شیرے وغیرہ میں ہوتا ہے

• لَزَّهُ ـُ لَزًّا و لِزَازًا: باندھنا، چپکانا۔

___ بِهِ الشيءُ: کوئی چیز لگ جانا، چپک جانا، چمٹ جانا۔

___ الشيءَ بالشيءِ: ایک شے کو دوسری کے ساتھ ملانا، جوڑنا (۲) ایک شے کے لئے دوسری کو لازم کرنا۔

___ بِفُلَانٍ: کسی سے وابستہ ہونا، کسی کے ساتھ کسی کو جوڑ دینا۔

___ الشيءَ: کسی شے کے اجزا کو ملا کر دبانا اور چھوٹا کرنا۔

___ البَعِيرَيْنِ وغيرَهما: دو اونٹوں وغیرہ کو ایک رسی میں باندھنا۔

لَزَّ البَابَ: دروازہ بند کرنا۔
— فُلَانًا بِالرُّمحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
— فُلانا الی کذا: کسی بات پر مجبور کرنا
اَلَزَّ الشیئَ: چپکانا (۲) باندھنا۔
لَازَّہٗ مُلَازَّۃً و لِزَازًا: کسی کے ساتھ لگا رہنا، چمٹا رہنا، پیچھا نہ چھوڑنا۔
لَزَّزَہُ اللّٰہُ: اللہ کا کسی کو مضبوط اور گٹھے ہوئے جسم والا بنانا۔
اِلْتَزَّ بِالشیئِ: چمٹنا، چپکنا، لگنا۔
تَلَزَّزَ الشیئُ: گٹھا ہوا ہونا، ٹھکا ہوا ہونا، گتھا ہوا ہونا۔
اللِّزَازُ: دروازہ کی چٹخنی۔
لِزَازُ خُصُومَۃٍ: بڑا جھگڑالو، مقابل کا پیچھا نہ چھوڑنے والا، غالب آنے والا۔
لِزَازُ مَالٍ: مال کا منتظم اور اسے ٹھیک رکھنے والا۔
لِزَازُ شَرٍّ: فتنہ و فساد سے باز نہ آنیوالا
جَعَلْتُ فُلَانًا لِزَازًا لِفُلَانٍ: میں نے فلاں کو فلاں کے لئے مخالفت ختم کرانے کا وکیل و نمائندہ بنا دیا ہے یا میں نے فلاں کو فلاں کی مخالفت ختم کرانے کے لئے اس کے پیچھے لگا دیا ہے۔
اللَّزُّ: دروازہ کا کنڈا۔ فلان کَزٌّ لَزٌّ: فلاں بخیل ہے۔
اللِّزُّ: کسی چیز کو چمٹے رہنے والا۔
لِزٌّ شَزٌّ: کنجوس بخیل۔
اللُّزَزُ: دروازہ کی چٹخنی۔
المِلَزُّ: سخت جھگڑالو، مطالبہ پر اڑا رہنے والا۔ رَجُلٌ مِلَزٌّ و امراۃٌ مِلَزٌّ۔
•لَزِقَ الشیئُ بالشیئِ ـَ لُزُوقًا: چپکنا، چمٹنا، چپکنے والے مسالے سے جڑ جانا (۲) مل جانا (درمیان میں خلا نہ رہنا) لَزِقَتِ الرِّئَۃُ بالجَنْبِ پیاس یا بیماری سے پھیپھڑے کا پہلو سے لگ جانا۔ ھو لَازِقٌ و ھی لَازِقَۃٌ۔
اَلْزَقَہٗ بالشیئِ: چپکانا۔
لَازَقَہٗ مُلَازَقَۃً و لِزَاقًا: کسی کے ساتھ لگے رہنا، چپکے رہنا۔ ھو جاری مُلَازِقِی: وہ میرا قریبی پڑوسی ہے۔
لَزَّقَ الشیئَ: چپکانا (۲) کام کو چلتا ہوا کرنا، ناپختہ کرنا۔
اِلْتَزَقَ الشیئُ بالشیئِ: چپکنا، لگنا۔
تَلَازَقَ الشَّیْئَانِ: ایک دوسرے سے چپکنا، باہم جڑنا، چپکنا۔
اللَّازُوقُ: مرہم کا پھایہ جو زخم کو ٹھیک کر کے ہی اترتا ہے (۲) دوا کا پلاسٹر (۳) زخم کو بچائے رکھنے کا پلاسٹر۔
اللِّزَاقُ: جوڑنے یا چپکانے کی چیز، لئی یا گوند یا پیسٹ یا سریش۔
لِزَاقُ الذَّھَبِ ۔ لِزَاقُ الحَجَرِ
لِزَاقُ الرُّخَامِ: خاص قسم کے پتھروں سے بنائی جانے والی دوائیں
اللَّزَّاقُ: چپکنے والا کاغذ۔
اللِّزْقُ: لَازِق۔ چپکنے والا۔ ھذا لِزْقُ ھذا: و بِلِزْقِہٖ: یہ اس کے برابر ہے۔ متصل ہے۔
اللَّزْقَاءُ: اُذُنٌ لَزْقَاءُ: وہ کان جس کا کنارہ سر سے چپکا ہوا ہو۔
اللَّزْقَۃُ: دوا کا پلاسٹر۔
اللُّزَیْقَی: بارش سے دو رات بعد پتھروں کی جڑوں کی مٹی میں اگنے والی روئیدگی (۲) بارش سے مٹی میں پیدا ہونے والی چپچپاہٹ۔
اللَّزُوقُ: اللَّازُوقُ۔
اللَّزِیقُ: چپکا ہوا (۲) متصل۔ ھو لَزِیقُ ھذا۔

•لَزِمَ الشیئُ ـَ لُزُومًا: برقرار رہنا، لازم ہو جانا، ضروری ہو جانا۔
— کذا من کذا: کسی چیز سے کوئی چیز پیدا ہونا، لازم آنا، نتیجہ نکلنا۔
— الشیئُ فُلَانًا: کسی پر کوئی چیز واجب و لازم ہونا، ضروری ہونا، جیسے لَزِمَہُ الغُرْمُ: اس پر تاوان لازم ہو گیا۔ لَزِمَہُ الطَّلَاقُ اس پر طلاق واجب ہو گئی۔
— العَمَلَ: کام پر لگے رہنا۔
— المَرِیضُ السَّرِیرَ: بیمار کا صاحب فراش ہو جانا۔ چارپائی سے نہ اٹھ پانا
— الغَرِیمَ و بہٖ: قرض دار کے پیچھے پڑنا
— الصَّمْتَ: خاموشی اختیار کرنا۔
— بَیْتَہٗ: خانہ نشین ہونا۔
— جانِبَ الحَذَرِ: احتیاط برتنا۔
— الحَذَرَ فی کذا: احتیاط سے کام لینا
اَلْزَمَ الشیئَ: قائم رکھنا، لازم و واجب کرنا۔
— فُلَانًا الشیئَ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی چیز کا پابند کرنا، ذمہ کرنا۔ جیسے: اَلْزَمَہُ المَالَ و العَمَلَ و الحُجَّۃَ: کسی کو مال دینے یا کام کرنے یا دلیل دینے کا پابند کرنا۔ اَلْزَمَہٗ بہٖ: کسی کو کسی کے ساتھ لگانا، پابند کرنا۔ اَلْزَمَ خَصْمَہٗ: اپنے مقابل پر دلیل میں غالب آنا۔
لَازَمَہٗ مُلَازَمَۃً و لِزَامًا: وابستہ رہنا، ساتھ لگا رہنا، کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنا۔
— الغَرِیمَ: قرض دار کے سر پر سوار رہنا، اس کا پیچھا نہ چھوڑنا۔
— فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔
اِلْتَزَمَ الشیئَ أو الأمرَ: کسی چیز یا کسی معاملہ کا پابند ہونا، ذمہ لینا، ٹھیکہ لینا،

خود پر لازم کرلینا، ذمہ دار بن جانا۔
اَلْتَزَمَ فُلانٌ لِلدَّوْلَةِ: حکومت کو لگان ادا کرنے کا ذمہ لینا۔ ھو مُلْتَزِم
—العَمَلَ: کام کی ذمہ داری لینا۔
—بشیءٍ: کسی چیز کی پابندی کرنا، پابند ہونا۔
—بِسِیاسَةٍ: کسی پالیسی پر چلنا۔
—بِعَمَلٍ مُعَیَّنٍ: متعینہ کام کا ٹھیکہ لینا، پابند ہونا۔
اِسْتَلْزَمَ الشیءَ: لازم اور ضروری سمجھنا (۲) مقتضی ہونا، درکار ہونا۔
الالتِزَامُ: پابندی (۲) فریضہ (۳) اجارہ داری ٹھیکہ (۴) ذمہ داری (۵) مجبوری (۶) وابستگی (۷) کنسیشن (حکومت کی جانب سے دی جانے والی رعایت) (۸) لگان (خراج) ادا کرنے کی ذمہ داری ج: التزامات۔
التزامات تَعاقُدِیَّة: شرائط معاہدہ، پابندیاں۔
التزاماتُ فُلانٍ: معمولات، اپنی مقرر کردہ پابندیاں۔
فَرَضُ الالتزامات علی فلانٍ: پابندیاں عائد کرنا، شرائط لگانا۔
الإلزامُ: جبر۔
الإلزامیُّ: جبری، لازمی۔
اِلْتِزامًا: پابندی سے (۲) ٹھیکہ پر (۳) معاہدہ پر (۴) مجبورًا۔
اللَّازِمَةُ: ضرورت کی چیز، متعلقہ چیز۔ ج: لوازم (۲) علم ریاضی اور علم الہندسہ میں کسی برہان قائم کئے ہوئے نظریہ سے نکلنے والا لازمی نتیجہ (۳) انسان کی قولی یا فعلی عادت جو غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر اس کی خصوصیت بن جاتی ہے۔
اللِّزَامُ: بہت چمٹا رہنے والا، ثابت و قائم

قرآن پاک میں ہے: " فَسَوْفَ یَکُونُ لِزامًا" (۲) موت (۳) حساب (۴) فیصلہ۔
اللُّزَمَةُ: رَجُلٌ لُزَمَةٌ: کسی چیز سے ہر وقت چمٹا رہنے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا۔
اللَّوازِمُ: ضروریات، سامان۔
لَوازِمُ السَّفَرِ: ضروریات یا سامان سفر
المُلازِمُ: غیر منفک، ہمیشہ ساتھ رہنے والا (۲) مصاحب۔
المُلازِمُ الأَوَّلُ: (ایک فوجی عہدہ) فرسٹ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ الثانی: سیکنڈ لیفٹیننٹ۔
المُلازِمُ لہ: تابع، ماتحت، متعلق۔
مُلازِمُ الفِراشِ: سخت بیمار، صاحب فراش
المُلازَمَةُ: دائمی وابستگی، مصاحبت، رفاقت۔
المُلْتَزِمُ: زمین کا خراج (لگان) دینے کا پابند (۲) معاہد (۳) اجارہ دار، ٹھیکہ دار، ذمہ دار۔
المُلْتَزَمُ: پابند، مجبور۔
المِلْزَمُ: شکنجہ (۲) پروف (وہ پہلا مطبوعہ کاغذ جو برائے تصحیح مشین سے نکالا جائے۔
المَلْزَمَةُ: کتاب وغیرہ کا ایک جزء (فارم) جو ۲ یا ۴ یا ۸ یا ۱۶ یا ۳۲ صفحات کا ہوتا ہے۔
المَلْزومیَّة: ذمہ داری، مجبوری، پابندی
•لَزَنَ القومُ ـُ لَزْنًا: لوگوں کی بھیڑ لگنا، دھکم دھکا ہونا۔ لَزَنَ القومُ علی البئرِ: کنویں پر لوگوں کی بھیڑ سے جگہ تنگ ہو جانا۔
تَلازَنَ القومُ: لَزَنُوا۔
الأَلْزَنُ: سخت (زمانہ)
اللَّزْنُ: سختی و تنگی۔ اَصابَھُم لَزْنٌ

مِنَ العَیْشِ: ان پر زندگی تنگ ہو گئی۔ ماءٌ لَزْنٌ: تھوڑا پانی۔
مَنْھَلٌ لَزْنٌ: بھیڑ والا چشمہ۔
اللَّزْنَةُ: اللَّزْنُ۔ تنگی اور سختی کا سال ج: لَزَنٌ۔
اللِّزْنَةُ: اللَّزْنَة ج: لِزَنٌ۔

ل ــــ س

•لَسَبَتْہُ العَقْرَبُ ونحوھا ـِ لَسْبًا: بچھو کا کاٹنا۔ ھو لا سِبٌ باتَ البَعُوضُ یَلْسِبُنا: رات بھر ہمیں مچھر کاٹتے رہے۔
—فُلانًا سَوطًا و بہ: کسی کو کوڑا مارنا۔
—بلسانِہ: گالی دینا، برا بھلا کہنا۔ ھو لا سِبٌ ولَسّابَةٌ۔
لَسِبَ بہ ـَ لَسَبًا: چپکنا۔
—العَسَلَ ونَحوَہ: چاٹنا۔
اَلْسَبَہُ عَقْرَبًا ونَحْوَہ: بچھو وغیرہ سے کٹوانا، ڈسوانا، کاٹنے کے لئے کسی پر چھوڑنا۔
اللَّسُوبُ: ما تَرَکَ لَسُوبًا: اس نے کچھ نہیں چھوڑا۔
•لَسَدَ الفَصِیلُ ونَحْوُہ اُمَّہ ـِ لَسْدًا: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
—الشیءَ: چاٹنا۔ لَسَدَت الوَحْشِیَّةُ وَلَدَھا: جنگلی مادہ کا اپنے بچہ کو چاٹنا
•لَسَّ الشیءَ ـُ لَسًّا: کھانا (۲) چاٹنا
لَسَّت الدّابَّةُ الحَشِیْشَ: چوپائے کا گھاس چاٹ جانا، چرنا (ہونٹوں سے کھالینا)
فُلانٌ یَلُسُّ لِی الأَذی: فلاں مجھے تکلیف دینے کی چال چل رہا ہے
اَلَسَّت الأرضُ: زمین کی پہلی روئیدگی

نمودار ہونا۔
اَلَسَّ النَّباتُ: گھاس کا نوچنے اور پکڑنے کے قابل ہوجانا۔
اللَّساسُ: ابتدائی روئیدگی جو چری نہ جاسکے۔
اللَّسُّ: پہلی دفعہ کی چرائی۔
اللُّسُسُ: ہوشیار شتربان۔
•لَسَعَتْهُ العَقْرَبُ ـَ لَسْعًا: ڈنک مارنا۔
اَتَتْنِي منه اللَّوَاسِعُ: مجھے اس کی طرف سے بڑی تکلیف دہ باتیں سننے کو ملیں۔ ھو مَلْسوع وھی مَلْسوعَة۔ وھو وھی لَسِيْعٌ ج: لَسْعَى ولُسَعَاءُ۔
ـــ فلانا بلسانه: کسی کو برا کہنا، طعنہ دینا، گالی دینا۔
ـــ فَمَه الفُلفُل: منہ میں مرچ لگنا۔
اَلْسَعَهُ عَقْرَبًا: بچھو سے ڈسوانا (کاٹنے کے لئے اس پر چھوڑنا)
ـــ بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں میں لڑائی کرانا
اللَّسَّاعُ: نیش زن، بدزبان، طعنہ زن، تکلیف دہ باتیں کرنے والا۔
اللُّسَعَةُ: اللَّسَّاعُ۔
اللَّسُوعُ: شوہر کو تکلیف پہنچانے والی زبان دراز عورت۔
اللَّسِيعُ والمَلْسُوعُ: ڈسا ہوا، بچھو کا کاٹا ہوا۔
المِلْسَعُ: ماہر وہوشیار رہبر۔
•لَسِقَ بِه ـَ لَسَقًا: چپکنا (۲) اونٹ کا پیاس سے چپکے ہوئے پھیپھڑوں والا ہونا۔
اَلْسَقَه بشيءٍ: چپکانا۔
ـــ فلانا بفلانٍ: ساتھ لگانا۔
اللَّسِيْقُ: ساتھی، ساتھ لگا ہوا، ساتھ لگا رہنے والا (۲) متصل۔

اللَّسِيقُ: اللِّسْقُ۔
•لَسِمَ الشيءَ ـُ لَسْمًا: چکھنا۔
لَسِمَ ـَ لَسَمًا: بول نہ سکنا۔
اَلْسَمَهُ الشيءَ: چکھانا۔
•لَسَنَ فُلانًا ـُ لَسْنًا: کسی کی بدگوئی کرنا، برائی کرنا، برائی سے یاد کرنا۔
ـــ فُلانا: زبان زوری میں کسی پر اپنی برتری کی بنا پر غالب آنا۔
لاسَنَهُ فَلَسَنَه: زبان زوری یا خوش بیانی میں کسی سے مقابلہ کرنا اور اسے مغلوب کرنا۔
ـــ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکال کر بٹنے کے لئے لچھیاں بنانا۔
لَسِنَ فُلانٌ ـَ لَسَنًا: فصیح وبلیغ ہونا، زبان زور وخوش گفتار ہونا
ھو لَسِن وھي لَسِنَة۔ وھو اَلْسَنُ وھي لَسْنَاءُ ج: لُسْنٌ
اَلْسَنَ فُلانٌ: فصیح اللسان ہونا، خوش بیان ہونا (۲) کثیر الکلام ہونا، لسّان ہونا۔
ـــ فُلانا قولَه اور رِسالَتَهُ: کسی تک اپنی بات یا پیغام پہنچانا۔
اَلْسِنِّي فُلانا واَلسِنْ لی فُلانا كذا وكذا: میرا پیغام پہنچاؤ۔
ـــ عن فُلانٍ: کسی کا پیغام پہنچانا۔
لاَسَنَهُ: کسی سے بات چیت میں یا فصاحت میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ بحث کرنا، زبان زوری کرنا بحث وتکرار کرنا، کانت بينهما ملاسَنَة: ان میں جھڑپ یا بحث ہوئی۔
لَسَّنَ فُلانٌ: حیرت یا سوچ کی بنا پر دانتوں میں زبان دبانا۔
ـــ الشيءَ: کسی چیز کی، زبان کی طرح

نوک بنانا۔ جیسے: لَسَّنَ الحِذاءَ، جوتے کو اوپر کی طرف سے نوک دار بنانا۔ ھو مُلَسَّنٌ۔
قَدَم مُلَسَّنَة: لطیف وقدرے لمبا پیر۔
لَسَّنَ اللِّيفَ: کھجور کے پتوں کے ریشے نکالنا۔
تَلَسَّنَ الجَمْرُ: زبان کی طرح انگاروں سے شعلہ یا لپٹ اٹھنا۔
ـــ علی فُلانٍ: کسی کے متعلق جھوٹ بولنا، کسی پر الزام لگانا۔
اللِّسَانُ: زبان (منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے) ج: اَلْسِنَة واَلْسُنٌ ولُسُنٌ (۲) بولی (زبان) قرآن پاک میں ہے: ”فانَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ“ (۳) سمندر کی خشک لمبی پٹی (۴) خبر (۵) پیغام۔ کہتے ہیں: اَتَتْنِي منه لِسَانٌ: میرے پاس اس کا پیغام آیا یا خبر آئی (۶) دلیل وحجت۔ فلانٌ يَنْطِقُ بِلِسَانِ اللّٰه: فلاں اللہ کی عطا کردہ حجت ودلیل سے بولتا ہے (۷) تعریف، تبصرہ تذکرہ۔ لِسانُ النَّاسِ علَيْه حَسَنَة: لوگوں کا اس پر اچھا تبصرہ ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَاجْعَل لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الآخِرِيْنَ“ بعد میں آنے والوں میں میری حقیقی تعریف یا ذکر خیر جاری فرما۔
لِسانُ الحَالِ: زبان حال، ترجمان، ایسی صورت حال جس سے کسی بات کا پتہ لگ سکے۔
لِسانُ الصِّدقِ: سچی تعریف، اچھا تذکرہ۔
لِسانُ القَوم: قوم کا ترجمان، نمائندہ۔
لِسانُ الحِذَاءِ: جوتے کی اوپر کی جو

لِسانُ المیزان: ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں لگا ہوا لوہا جو تولتے وقت دائیں بائیں جھکتا اور وزن بتاتا ہے۔ ترازو کا کانٹا، ترازو کے دستے کی سوئی۔
لِسانُ النّارِ: آگ کا لمبا شعلہ، لو، لپٹ طَفِئَ لِسانُ النّارِ: آگ کی لو یا شعلہ ختم ہو گیا۔
لِسانُ المِزْمارِ: علم تشریح الاعضاء میں زبان کی جڑ میں لگی ہوئی لبلبی جو نگلتے وقت حلق کے راستہ کو بند کرتی ہے۔
لِسانُ الثّورِ: ایک پودا۔
لِسانُ الحَمَلِ: ایک پودا۔
لِسانُ العَصافیرِ: ایک پودا۔
لِسانُ العُصفورِ: میکروں کی ایک قسم۔
ذولِسانَینِ: منافق، دوغلا، فریبی۔
طَلاقَةُ اللِّسانِ: خوش بیانی، زبان کی روانی۔
مَعقودُ اللِّسانِ: جس کی زبان بند ہو جس سے بات نہ ہو سکے، مہربلب۔
اللِّسْنُ: کلام (۲) زبان (بولی) لِکُلِّ قومٍ لِسْنٌ: ہر قوم کی ایک زبان (بولی) ہوتی ہے (۳) زبان (منہ والی)۔
اللَّسِنُ: زبان کی طرح نوک دار (۲) خوش بیان فصیح الکلام۔
اللَّسَنُ: فصاحت و بلاغت، شیریں بیانی، خوش گفتاری۔
المَلْسُونُ: رَجُلٌ مَلْسُونٌ: میٹھی باتیں بنانے والا اور کام نہ کرنے والا۔

ل ــــــ ش

•لَشْلَشَ فُلانٌ: خوف کے وقت بہت بے قرار ہونا، پریشان ہونا۔
اللَّشْلاشُ: بزدل اور بے قرار، مضطرب و پریشان۔
•لَشا فُلانٌ ـُ لَشْوًا: خسیس و کم ظرف ہو جانا۔
لاشاهُ اللّٰهُ: اللہ کا کسی کو فنا کرنا معدوم کرنا۔
تَلاشَى: معدوم ہونا، ناپید ہو جانا۔
ـــ الصَّوتُ: آواز گم ہونا۔
المتلاشي: معدوم، ناپید۔

ل ــــــ ص

•لَصِبَ الجِلْدُ بِاللَّحْمِ ـَ لَصَبًا: دبلے پن سے کھال کا گوشت سے چمٹ جانا۔
ـــ الخاتَمُ في الإصْبَعِ: انگلی میں انگوٹھی کا پھنس جانا، نہ ہلنا۔
ـــ السَّيفُ في الغِمْدِ: تلوار کا میان میں پھنس کر نہ نکلنا۔ هو مِلْصابٌ۔
التَصَبَ الشيءُ: تنگ ہونا۔
اللّاصِبَةُ: تنگ اور گہرا کنواں۔ ج: لَواصِبُ۔
اللِّصْبُ: وادی یا پہاڑ کا تنگ راستہ ج: لُصُوبٌ و لِصابٌ۔
اللَّصِبُ: کنجوس و بداخلاق۔
لَصَّ الشيءَ ـُ لَصًّا: چرانا (۲) چوری چھپے کچھ کرنا۔
ـــ البابَ: دروازہ بالکل بند کرنا۔ هو مَلْصُوصٌ۔
لَصَّ فُلانٌ ـَ لَصَصًا و لُصُوصِيَّةً: کسی کی داڑھوں یا مونڈھوں کا قریب قریب ہونا۔
ـــ المَرأةُ: عورت کی رانوں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ الجَبهَةُ: پیشانی تنگ ہونا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کی کہنیوں کا ملا ہوا ہونا۔
ـــ الشّاةُ: بکری کا ایک سینگ آگے اور ایک پیچھے ہونا۔ هو ألَصُّ و هي لَصّاءُ ج: لُصٌّ۔
تَلَصَّصَ فُلانٌ: بار بار چوری کرنا (۲) چور بننا (۳) تجسس کرنا، خفیہ طور سے کوئی بات معلوم کرنا۔
ـــ علی فُلانٍ: کسی کی جاسوسی کرنا، کسی کے حالات خفیہ طور پر معلوم کرنا۔
اللِّصُّ: چور ج: لُصُوصٌ و لِصَصَةٌ۔
اللَّصُّ: اللِّصُّ ج: لُصُوص۔ هي لَصَّةٌ ج: لَصّاتٌ و لَصائِصُ
اللُّصُوصِيَّةُ: چوری، ڈکیتی (۲) ڈاڑھوں یا مونڈھوں کی باہمی نزدیکی
المَلَصَّةُ: أرضٌ مَلَصَّةٌ: بہت چوروں والا علاقہ۔
•لَصَغَ الجِلْدُ ـَ لَصْغًا و لُصُوغًا: دبلے پن سے گوشت کا ہڈی سے چپک جانا۔
•لَصَفَ لَونُه ـِ لصوفًا و لَصِيفًا: رنگ چمکنا۔
ـــ البَعِيرُ لَصَفًا: اونٹ کا کانٹوں دار درخت (لصف) کھانا۔
اللّاصِفُ: آنکھ میں لگایا ہوا سرمہ۔
اللَّصَفُ: سفید پھول والا ایک خاردار درخت۔
•لَصِقَ الشيءُ بِغَيرِهِ ـَ لَصَقًا و لُصُوقًا: چپکنا، چمٹنا۔ هو لاصِقٌ و لَصّاقٌ۔
ألصَقَ الشيءَ بالشيءِ: چپکانا، جوڑنا، اٹکانا، چسپاں کرنا۔
لاصَقَهُ: کسی سے چمٹے رہنا، ساتھ لگے رہنا، تعلق رکھنا۔
التَصَقَ بِه: چپکنا، وابستہ ہونا، لگنا، جڑنا۔
تَلاصَقا: باہم ملنا، باہم جڑنا۔
الإلْصاقُ: چسپیدگی (۲) وابستگی (۳) اتصال

حَرْفُ الْاِلْصَاق: بار۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوْا بِرُؤُسِكُمْ" اپنے سروں کا مسح کرو، ہاتھ پھیرو۔
الْاِلْتِصَاقُ: تعلق، وابستگی۔
اللَّصُوْقُ: زخم پر لگائی جانے والی دوا (۲) زخم پر باندھی ہوئی دوا کی پٹی یا پلاسٹر۔
اللِّصْقُ: هو لِصْقِي و بِلِصْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔ يلصق الحائط دیوار سے ملا ہوا۔
اللُّصُوْقُ: اللَّصُوْقُ۔
اللَّصِيْقُ: منہ بولا بیٹا (۲) متصل۔ هو لَصِيْقِي: وہ میرے برابر میں ہے۔
جَارٌ لَصِيْقٌ: قریبی پڑوسی۔
الْمُلْصَقُ: متبنّٰی، منہ بولا بیٹا (۲) ملحق، متصل (۳) چسپاں۔
• لَصْلَصَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو نکالنے یا اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔ جیسے: لَصْلَصَ الضِّرْسَ من الفَمِ: ڈاڑھ کو نکالنے کے لئے ہلانا۔
لَصْلَصَ الوَتِدَ: کیل اکھاڑنے کے لئے اسے ہلانا۔
لَصَا المرأةَ ــُـ لَصْوًا: تہمت لگانا برا بھلا کہنا۔

ل ــــــ ض

• لَضْلَضَ: بار بار ادھر ادھر دیکھنا۔
اللَّضْلَاضُ: دَليل لَضْلَاضٌ: ماہر راہبر۔
• لَضِمَهُ ــَـ لَضْمًا: کسی پر سختی اور تشدد کرنا، پیچھے پڑنا۔

ل ــــــ ط

• لَطَأَ بالشيءِ ــَـ لَطْئًا: چمٹنا، چپکنا۔
ـــ بالأرضِ: زمین سے لگ جانا۔
لَطَأَ فُلَانًا بِالعَصَا: لاٹھی مارنا۔
لَطِئَ بالأرضِ ــَـ لُطُوءًا: زمین سے چمٹنا، لگنا۔
ـــ لِسَانُهُ: زبان خشک ہونا۔
اللَّاطِئَةُ: دماغ تک پہنچ جانے والا زخم (۲) اچھا نہ ہونے والا پھوڑا (۳) سر پر مڑھی ہوئی چھوٹی ٹوپی (۴) دو پلی ٹوپی (طاقیة بھی اسے کہتے ہیں)۔
المِلْطَأُ و المِلْطَأَةُ: سر کی ہڈی کا پردہ
• لَطَثَ الشيءُ ــُـ لَطْثًا: خراب ہونا، بگڑنا۔
ـــ فُلَانًا او الشيءَ: تھپڑ مارنا، کھلا ہوا ہاتھ مارنا یا چوڑی چپٹی چیز مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِحَجَرٍ: پتھر مارنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی کے لئے کوئی کام دشوار ہونا۔ لَطَثَهُ الحِمْلُ بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہوگیا۔
تَلَاطَثَ القَوْمُ: ہاتھا پائی کرنا یا شمشیر زنی کرنا۔
ـــ المَوْجُ: موج کا اٹھنا، تلاطم خیز ہونا۔
المَلَاطِثُ: بدن کے وہ حصے جو ورزن یا چوٹ سے دکھ رہے ہوں۔
• لَطَخَهُ بِكذا ــَـ لَطْخًا: لتھیڑنا، لت پت کرنا، آلودہ کرنا جیسے: لطخ ثوبه بالمِدادِ۔
ـــ فُلَانًا بِسُوءٍ: بدنام کرنا۔
ـــ فلانًا بِأَمْرٍ قَبِيحٍ: کسی کو برے کام میں ملوث کرنا۔
ـــ سُمْعَةَ فُلَانٍ: کسی کی حیثیت وشہرت کو داغدار کرنا۔
لَطَّخَهُ: خوب لتھیڑنا، خوب آلودہ کرنا۔
تَلَطَّخَ الشيءُ بكذا: آلودہ ہونا، ملوث ہونا، گندہ ہونا۔
ـــ فُلَانٌ بِأَمْرٍ قَبِيحٍ: برے کام میں ملوث ہونا۔
اللَّطْخُ: ہر تھوڑی چیز۔ في السَّمَاءِ لَطْخٌ من سَحَابٍ: آسمان میں تھوڑے بادل ہیں۔ سَمِعْتُ لَطْخًا من خَبَرٍ: میں نے خبر کا کچھ حصہ سنا (۲) بیوقوف، کودن۔
اللَّطِخُ: گندی چیز کھانے والا (۲) ہر وہ چیز جو دوسرے رنگ میں بھدے طور پر رنگ دی گئی ہو۔
اللُّطَخَةُ: رَجُل لُطَخَة: بیوقوف و بے نفع آدمی۔
اللَّطِيخُ: بیوقوف۔
اللَّطُوخُ: وہ چیز جو کسی چیز میں یا اس کے رنگ میں آلودہ کی جائے۔
• لَطَسَهُ ــُـ لَطْسًا: چوڑی چیز سے مارنا (۲) طمانچہ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بالحَجَرِ ونحوه: پتھر وغیرہ مارنا۔
ـــ الحَجَرَ بالحَجَرِ: پتھر سے پتھر توڑنا۔
ـــ الشيءَ: خوب کوٹنا، باریک کرنا (۲) پیروں سے خوب روندنا۔
هو لَطَّاسٌ۔
لَاطَسَهُ: کسی چیز سے آلودہ ہونا۔
تَلَاطَسَت الأَمْوَاجُ: موجوں کا ٹکرانا۔
المِلْطَاسُ: پتھر توڑنے کا ہتھوڑا (۲) گٹھلیاں کوٹنے کا پتھر ج: مَلَاطِيس۔
• لَطَّ بالأمرِ وغيره ــُـ لَطًّا: کسی کام وغیرہ میں لگے رہنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔

لَطَّ الشيءَ: چھپانا، پردہ ڈالنا۔
— علیہ: پردہ ڈالنا۔
— الحقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— عنہ الخبَرَ و علیہ: کسی سے خبر چھپاکر غلط اطلاع دینا۔
— السِّتْرَ او الحِجابَ: پردہ لٹکانا۔
— حَقَّہُ و عن حقّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔
— البابَ: دروازہ بند کرنا۔
— الشيءَ و بہ: کسی چیز کو چپکانا یا کسی چیز سے چپکانا۔
— فلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔
— فُلانٌ ـِ لَطَطًا: کسی کے دانت آگے سے گھس کر جڑیں رہ جانا، دانت ٹوٹ جانا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے) ھو اَلَطُّ۔
اَلَطَّ الرَّجُلُ: جھگڑے وغیرہ میں سخت ہونا، معاملہ میں سخت ہونا۔
— الاَمْرَ علیہ: کسی سے کوئی بات پوشیدہ رکھنا۔
— حَقَّہ: حق نہ ماننا۔
— الحَقَّ بالباطِل: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
— الحِجابَ: پردہ ڈالنا (لٹکانا)
— القَبْرَ: قبر کو زمین کے برابر کرنا۔
— فُلانًا: کسی کی مدد کرنا۔
التَطَّت المَرْأَةُ: عورت کا چھپنا، پردہ کرنا۔
— بالمِسك: مشک ملنا۔
— الشيءَ: چھپانا۔
تَلَطَّطَ حَقَّہُ: حق کا انکار کرنا (کبھی تَلَطّٰی بھی بولا جاتا ہے)۔
اللَّاطُّ: خبیث، بد باطن، بدمعاش۔
المِلْطَاطُ: پہاڑ کے اوپر کا کنارہ (۲) پہاڑ کا دامن (۳) ہتھ چکی (۴) چکی کا دستہ (۵) وادی کا کنارہ (۶) ساحل سمندر دریا کا کنارہ (۷) ساحل کا راستہ (۸) بہت چالو راستہ (۹) گھر کا صحن (۱۰) معمار کی کرنی (جس سے مسالا لگاتا اور پلاسٹر کرتا ہے) (۱۱) دماغ تک پہنچنے والا زخم۔

• لَطَعَ الشيءَ ـَ لَطْعًا: چاٹنا، ھو لاطِع و لَطَّاعٌ۔
— الکَلْبُ او الذِئبُ الماءَ: کتے یا بھیڑیے کا پانی پینا۔
— فُلانًا: کسی کے پچھلے حصہ پر لات مارنا۔
— فُلانًا بالعصَا: لاٹھی مارنا۔
— عَیْنَہُ: آنکھ پر تھپڑ مارنا۔
لَطِعَت الاَسْنانُ ـَ لَطَعًا: دانتوں کا گھس کر ان کی جڑیں رہ جانا۔
— شَفَةُ الزَّنجِيِّ: زنگی کے ہونٹ کا اندر سے سفید ہونا۔ ھو اَلْطَعُ و ھي لَطْعاءُ ج: لُطْعٌ۔
— الشيءُ: پتلا ہونا۔
— الشيءَ لَطْعًا: چاٹنا۔
— فُلانًا: پشت پر لات مارنا۔
اِلتَطَعَ الشيءَ: زبان یا انگلی سے چاٹنا۔ التَطَعَ ما في الاِناءِ او الحَوْضِ: برتن یا حوض کا سب پانی پی لینا۔
اللَّطَعُ: تالو ج: اَلْطاعٌ۔
اللُّطَعُ: رَجُلٌ لُطَعٌ: کمینہ۔
اللُّطْعَةُ: ردی کے کیڑے کے انڈے جو درختوں پر نکالتا ہے ج: لُطَعٌ۔

• لَطَفَ بہ و لہ ـُ لُطْفًا و لَطَفًا: کسی پر رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی برتنا۔ "اللّٰہ لَطِیفٌ بِعبادہ" اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ ھو لَطِیفٌ بِھٰذا الاَمْرِ: وہ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتا ہے
لَطُفَ الشيءُ ـُ لُطْفًا و لَطافَةً: ہلکا اور نازک ہونا (ضد: کثف) جیسے: الھَواءُ جِسْمٌ لَطِیفٌ۔ (۲) پتلا اور باریک ہونا، نازک ہونا (ضد: خَشُنَ) فَتاةٌ ذاتُ خَلْقٍ لَطِیفٍ: نازک اندام لڑکی (ضد: خَشِن: اکھڑ) چھوٹا اور پتلا ہونا (ضد: غلظ) عُودٌ لطیفٌ چھوٹی سی شاخ یا لکڑی۔ لَطُفَ عنہ: کسی سے چھوٹا ہونا۔ ھو لَطِیفٌ ج: لِطافٌ و لُطَفاءُ و ھي لَطِیفَةٌ ج: لِطاف و لَطائِفُ۔
اَلْطَفَ لہ في القولِ و في المسألَةِ: کسی سے نرمی کے ساتھ کلام یا سوال کرنا۔
— فُلانًا بکذا: کسی کو کوئی چیز تحفہ میں دینا (۲) کسی پر کوئی مہربانی کرنا کہتے ہیں: کم اَتْحَفَ و اَلْطَفَ: اس نے بہت تحفہ دیا اور بہت کرم کیا۔
— الشيءَ بِجَنْبِہ: پہلو سے لگانا۔
لَاطَفَہُ: کسی کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آنا، دل داری کرنا، دل بہلانا، چمکارنا، لاڈ پیار کرنا، نرمی برتنا، نرمی سے بات کرنا۔
لَطَّفَ الکتابَ و غیرَہ: کتاب وغیرہ کے مضامین کو دقیق و ژولیدہ بنانا (۲) کتاب وغیرہ کو چٹکلے دار بنانا (۳) خط کا مضمون دقیق و غامض بنانا۔
— الاَلَمَ: تکلیف کم کرنا۔

لَطَّفَ الشيئَ: نرم اور ہلکا یا لچکدار بنانا
ــــ الذَّنْبَ: جرم کو ہلکا کرنا۔
ــــ الحکم: فیصلہ کو لچکدار بنانا۔
ــــ الإجراء: کارروائی ٹھیک طور پر کرنا۔
تَلاطَفَ القومُ: ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آنا، باہم میل ملاپ کرنا، ایک دوسرے پر مہربان ہونا۔
ــــ فی الامر: کسی معاملہ میں باہم مروت برتنا، رواداری سے کام لینا۔
تَلَطَّفَ لِلْأمرِ وفیه وبه: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔
ــــ بِفُلانٍ: کسی کے ساتھ میٹھا بن کر یا نرمی سے پیش آ کر بھید معلوم کرنا، ترکیب سے مل کر راز معلوم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا" اسے ترکیب سے حال معلوم کرنا چاہئے اور وہ کسی کو تمہارا اسراغ نہ دے۔
ــــ فُلانٌ: نرم و عاجز بننا، مہربان و مشفق بننا، اظہار شفقت کرنا، نرمی کا برتاؤ کرنا۔
اِسْتَلْطَفَ الشيئَ: کسی چیز کو اپنے سے قریب کرنا، پہلو سے لگانا (۲) نرم و نازک یا دقیق و لطیف پانا یا سمجھنا۔
ــــ فُلانا: کسی سے مہربانی کی درخواست کرنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا
اللَّطافَةُ: سبک پن، نزاکت (ضد: کثافت) (۲) باریکی (ضد: غلاظت) (۳) خوش مزاجی (۴) لچک (۵) نرمی (۶) الفاظ کی نرمی و نزاکت۔
اللُّطْفُ: نرمی، مہربانی، احسان (۲) ہدیہ، تحفہ۔ أَهْدَى إِلَيه لَطَفًا۔ ما أكثر تُحفَه وألطافه: اس کے تحائف اور مہربانیاں کس قدر ہیں!! (۳) کھوڑا کھانا وغیرہ۔ ج: اَلْطاف۔ هٰؤلاءِ لَطَفُ فُلانٍ: یہ لوگ فلاں کے احباب و اقرباء ہیں جو اسے تحفے تحائف دیتے ہیں۔
اللُّطْفُ: اللہ کی توفیق اور اس کی حفاظت (۲) انسان کی مہربانی، شفقت و کرم (۳) خوش مزاجی، نرمی (۴) کام میں لچک، نزاکت ج: اَلْطافٌ۔
اللَّطَفَةُ: ہدیہ، تحفہ۔
اللَّطِيفُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک، بندوں پر مہربان اور ان کا محافظ (۲) تمام چیزوں کے حقائق و اسرار سے واقف (۳) غامض اور گہرا (کلام) (۴) نازک اور پیاری (شے) (۵) مہربان و نرم خو، خوش مزاج انسان (۶) ہلکا پھلکا (۷) خوش گوار (فضا وغیرہ) (۸) پیارا بچہ (۹) عمدہ، خوب (کلام)
الجِنْسُ اللَّطِيفُ: عورتوں سے کنایہ صنف نازک۔
اللَّطِيفَةُ: مؤنث اللطيف (۲) خوشگوار نکتہ، دلچسپ بات، چٹکلہ، مزیدار بات ج: لَطائِف۔
جارِيةٌ لَطِيفَةُ الخَصْرِ: نازک اندام لڑکی ج: لطائف۔
اللَّواطِفُ: سینہ سے قریب کی پسلیاں۔
المُلاطِفُ: خوش طبع، مشفق، خوش طبعی اور دلداری کرنے والا۔
المُلاطَفَةُ: دلداری، خوش طبعی (۲) لاڈ پیار، چمکار۔
المُلَطِّفُ: تسکین بخش۔
• لَطَمَهُ ـِ لَطْمًا: تھپڑ مارنا، طمانچہ لگانا (چہرے یا بدن پر کھلا ہوا ہاتھ مارنا) لَطَمَت المرأةُ وَجْهَها: عورت کا اپنا منہ پیٹنا۔
لَطَمَ الشيئَ بالشيئِ: چپکانا (۲) آمیزش کرنا۔ لَطَمَتْنِي مِنه رائِحَةٌ: مجھے اس کی بو لگ گئی۔
لاطَمَهُ مُلاطَمَةً ولِطامًا: ایک دوسرے کے تھپڑ مارنا، تھپڑ بازی کرنا۔
لَطَّمَهُ: زور سے طمانچہ لگانا، زور سے تھپڑ مارنا۔ هو مُلَطَّمٌ۔
ــــ الكِتابَ: خط پر مہر لگانا۔
اِلْتَطَمَت الأمواجُ: موجوں کا باہم ٹکرانا۔
ــــ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تھپڑ مارنا
تَلاطَمَت الأمواجُ: اِلْتَطَمَت۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا باہم ٹکرانا (۲) باہم طمانچے لگانا۔
تَلَطَّمَ وَجْهُهُ: چہرہ گرد آلود ہونا۔
التَّلاطُمُ: تصادم، موجوں کا ٹکراؤ۔
اللَّطِيمُ: طمانچہ رسیدہ (۲) وہ بچہ جس کے ماں باپ بچپن میں مر گئے ہوں (۳) گھڑ دوڑ کا نواں گھوڑا ج: لُطُمٌ۔
اللَّطِيمَةُ: مشک دان۔ فاحَت اللَّطِيمَةُ: مشک دان سے خوشبو مہکنا۔ كأنّ فاها لَطِيمَةُ تاجِرٍ: اس کا منہ مشک دان کی طرح معطر ہے (۲) مشک بردار تجارتی قافلہ ج: لَطائِم۔
المُلَطَّمُ: کمینہ، شرافت سے دور۔
المَلْطَمُ: رخسار، گال ج: مَلاطِم۔
مَلْطَمُ البَحْرِ: سمندر میں موجیں ٹکرانے کا مقام۔
• لَطا ـُ لَطْوًا: چٹان یا غار کی پناہ لینا۔

لَظِيَ ـَ لَظًا: زمین سے چمٹ کر رہ جانا وہاں سے نہ ہلنا۔
تَلَظَّي علي العدوِ: دشمن کی غفلت کا منتظر رہنا (۲) کسی مطالبہ کی بنا پر ان کے مال کا کوئی حصہ لے کر آگے کی راہ لینا۔
اللَّطاةُ: زمین (۲) جگہ (۳) پیشانی یا اس کا بیچ۔ کہتے ہیں: بَيَّضَ اللهُ لَطَاتَكَ: خدا تمہاری پیشانی روشن کرے۔ (۴) تم سے نزدیک رہنے والے چور (اس لفظ کا واحد نہیں) (۵) بوجھ۔ اَلْقَي عليه لَطَاتَهُ: اس پر اس نے اپنا بوجھ ڈال دیا۔
اَلْقَي لَطَاتَه و بِلَطَانِه: پڑاؤ ڈالنا، جگہ سے نہ ہٹنا، دھرنا دینا
فُلان لَا يَعْرِف قَطَاتَه من لَطَاتِه: اسے اپنے اگلے پچھلے کی خبر نہیں، بیوقوف ہے ج: اللَّطي۔
اللُّطَاطُ: چور یا وہ چور جو تم سے قریب ہوں۔
المِلْطي والمِلْطَاءُ والمِلْطَاة: سر کی ہڈی اور اس کے گوشت کے درمیان کی جھلّی۔

ل ــــ ظ

لَظَّ بِه ـُ لَظًّا: قائم رہنا، چمٹے رہنا، کوئی کام کرتے رہنا، لگے رہنا، الگ نہ ہونا۔
ــــ عليه: کسی کو چمٹ کر رہ جانا، پیچھا نہ چھوڑنا، ہٹ اور ضد کرنا۔
ــــ فُلانًا: دھتکارنا، بھگانا۔ هو لاظٌّ و مِلْظَاظ۔
اَلَظَّ به: لَظَّ۔ حدیث میں ہے: "اَلِظُّوا بيا ذا الجلال و الاِكْرام" یا ذوالجلال والاکرام کا ورد رکھو، یہ دعا کرتے رہو۔
اَلَظَّ بالمكان: قیام کرنا۔
ــــ بفُلانٍ: کسی کے ساتھ لگے رہنا۔
ــــ عليه: کسی کے ساتھ رہنا (۲) چمٹے رہنا، مصر رہنا، اصرار کرنا۔
ــــ المطرُ: بارش کا لگاتار ہونا۔
لَاظَّ في الحرب مُلَاظَّةً و لِظَاظًا: لڑائی جاری رکھنا۔
تَلَاظُّوا في الحرب مُلاظّة و لِظاظًا: (دونوں مصدر فعل کی نوع سے الگ ہیں) برسرپیکار رہنا
ــــ الفُرْسانُ: گھڑ سواروں کا ایک دوسرے کو دھکیلنا، پیچھا کرنا۔
تَلَظَّظت الحيّةُ: سانپ کا غصہ سے سر ہلانا۔
اللَّظُّ: متشدد و سخت مزاج آدمی۔
المِلْظَاظُ: ضدی، سخت اصرار کرنے والا
رَجُلٌ مِلْظَاظٌ: تنگ کیا ہوا آدمی
المِلَظُّ: ضدی، ہٹی۔
المِلَظَّةُ: اصرار آمیز خط یا پیغام۔
• لَظْلَظَت الحيّةُ رأسها: غصہ سے سانپ کا سر ہلانا۔
تَلَظْلَظَت الحيّةُ: لَظْلَظَت۔
اللَّظْلَاظُ: سخت مزاج و تند خو (۲) خوش گفتار، فصیح۔
يَوْمٌ لَظْلَاظٌ: گرم دن۔
• لَظِيَت النّارُ ـَ لَظًي: آگ بھڑکنا شعلہ زن ہونا، شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا۔
لَظَّي النّارَ: آگ بھڑکانا، تیز کرنا۔
التَظَت النّارُ: آگ سے شعلے نکلنا، لپٹیں اٹھنا، بھڑکنا۔
التظي فُلانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہونا غصہ سے آنکھیں لال ہونا، غصہ سے بھڑکنا۔
تَلَظَّت النّارُ: آگ بھڑکنا، شعلے اٹھنا۔
تَلَظَّي الحرُّ: گرمی سے آگ برسنا۔
ــــ فُلان علي فلانٍ: کسی پر غصہ سے بھڑکنا۔
تَلَظَّت المَفازَةُ: صحرا میں گرمی سے شعلے اٹھنا، آگ برسنا۔
اللَّظي: آگ کی لپٹ، شعلہ (جس میں دھواں نہ ہو)۔
(لَظَي): جہنم کا ایک نام (یہ اسم علم ہے اس پر تنوین نہیں آتی)

ل ــــ ع

• لَعَبَ الصَّبِيُّ ـَ لَعْبًا: بچے کے منہ سے رال ٹپکنا۔
لَعِبَ ـَ لَعِبًا و لِعْبًا: کھیلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَ يَلْعَبْ" (۲) بیکار و بے مقصد کام کرنا، تفریح کرنا (ضد: جَدَّ: سنجیدہ کام کرنا)۔
ــــ بالشيءِ: کسی چیز کو کھیل بنانا۔
ــــ في الدِّين: مذہب کا مذاق اڑانا قرآن پاک میں ہے: "وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا"
لَعِبَت بِهِم الهُمُومُ: لوگوں کا تفکرات کی زد میں آنا۔
ــــ الرِّيحُ بالمنزل: ہوا کا مکان کے نشانات مٹا دینا۔
لَعِبَ القِمارَ: جوا کھیلنا۔
ــــ عليه: ٹھگنا، آنکھوں میں دھول جھونکنا۔
ــــ في الامر: کھیل سمجھنا۔
ــــ بالسَّيف: پٹا کھیلنا۔
ــــ بالنّار: آتش بازی کرنا۔
ــــ بدورٍ كذا: پارٹ یا کردار ادا کرنا۔

لَعِبَ بعقله : جھانسا دینا، جل دینا
اَلْعَبَ الصَّبِيَّ : کھلانا (۲) کھلونا دینا، کھیل میں لگانا۔
لاعَبَه مُلاعَبَةً و لِعَابًا : کسی کے ساتھ کھیلنا، اٹھ کھیلیاں کرنا، تفریح لینا۔
لَعَّبَ الرَّجُلُ : کھیلنا۔
— الْقِرْدَ و نَحْوَه : بندر وغیرہ کو نچانا، بندر سے کھیل کرانا۔
— فُلانًا : کھیل میں لگانا۔
— فُلانًا علی اَصابِعه : انگلیوں پر نچانا۔
تَلاعَبَ : کھیلنا، کھلواڑ کرنا۔
— الرِّيحُ بِالْمَنْزِل : ہوا کا مکان کے نشان کو مٹا دینا، خراب کر دینا۔
تَلَعَّبَ فُلان : بار بار کھیلنا۔
تَلَعَّبَت بِهم الهُمُوم : تفکرات و پریشانیوں نے انہیں بار بار ستایا۔
الأُلْعُبانُ : کھلاڑی، تفریح باز (۲) مکار و داؤں کھیلنے والا۔
الأُلْعُوبَةُ : کھلونا (۲) کھیل (۳) جس کا مذاق اڑایا جائے، جس سے تفریح لیجائے۔ بَيْنَهم اُلْعُوبَةٌ : ان میں کھیل ہو رہا ہے۔ هذه اُلْعُوبَة حَسَنَة : یہ عمدہ کھیل ہے ج: اَلاعِيب۔
الأَلْعابُ : واحد: لَعِب۔ کھیل۔
اَلْعَابُ خِفَّةِ اليَدِ : ہاتھ کی صفائی کے کھیل، شعبدہ بازی۔
الأَلْعَابُ الرِّياضِيَّة : ورزشی کھیل
الأَلْعَابُ النَّارِيَّة : آتش بازی
التَّلْعابُ : کھیل۔
التِّلْعابُ : کھلاڑی، بہت کھیلنے والا، کھیل کود کا شوقین۔
التِّلْعابَةُ : التِّلْعَابُ۔

اللَّاعِبُ : کھلاڑی (کھیل کا ماہر)
اللُّعَابُ : رال، منھ سے بہنے والا پانی
لُعابُ البِزْر : شیرہ۔
اللُّعابِيُّ : لعاب دار، لیس دار۔
لُعابُ الشَّمْس : سخت گرمی میں مکڑی کے جالے جیسی اوپر سے آتی ہوئی چیز تمازت آفتاب۔ سال لُعابُ الشَّمْس : گرمی میں شدت ہونا
لُعابُ النَّحْل : شہد۔
اللَّعِبُ : کھیل (۲) تفریح (۳) مذاق و تمسخر ج: اَلْعاب۔
لَعِبُ السَّيْف : تلوار کا کھیل، پٹا، تیغ بازی۔
اللُّعْبَةُ : کھلونا، کھیل جو کھیلا جائے۔ جیسے شطرنج، نرد وغیرہ (۲) ہر وہ چیز جس سے کھیلا جائے، دل بہلایا جائے (۳) گڑیا (۴) وہ بیوقوف جس کا مذاق اڑا کر ہنسا جائے۔
رَجُلٌ لُعْبَةٌ : لوگوں کے لئے کھلونا بننے والا بے وقوف (۵) کھیل کی باری کہتے ہیں لِمَن اللُّعْبَةُ؟ کسی کی باری ہے؟ فَرَغَ من لُعْبَتِه : وہ اپنی باری پوری کر چکا ج: لُعَبٌ
لُعْبَةُ الغُمَّيْضَة : آنکھ مچولی۔
اللِّعْبَةُ : کھیل کی قسم، کھیل کا طریقہ۔
اللُّعَبَةُ : بہت کھیلنے والا، کھیل کا شیدائی کھلاڑی۔
اللَّعَّابُ : بہت کھیلنے والا، کھلاڑی، تفریح باز (۲) بازی گر، کھیل تماشہ کا پیشہ کرنے والا، جیسے سپیرا، بندر والا (الحاوي والقَرَّاد)
اللَّعُوبُ : امرأة لَعُوبٌ : ناز و انداز والی عورت، بہت تفریح باز عورت، بہترین ادائیں دکھانے والی عورت ج: لَعائِبُ

المُلاعِبُ : کھیل کا ساتھی، چھیڑ چھاڑ اور تفریح کرنے والا، دھوکے باز۔
المُلاعَبَةُ : باہم تفریح، کھیل کود۔
المَلْعَبُ : کھیل کا میدان، اسٹیڈیم (۲) تھیٹر، تماشہ گاہ ج: مَلاعِب۔
مَلاعِبُ الرِّياح : ہوا کے راستے۔
تَرَكْتُه فی مَلاعِب الجِنّ : میں نے نامعلوم جگہ پر اسے چھوڑا۔
مُلاعِبُ ظِلِّه : سفید پیٹ، چھوٹی گردن اور ہرے بازوؤں والا جنگلی پرندہ۔
المَلْعَبَةُ : بچوں کے کھیل کا بے آستین کا کرتا۔
المَلْعُوبُ : جس کی رال بہتی ہو۔
لَعِثَ ـَ لَعَثًا : سست ہونا۔
لَعْثَمَ فی الأمْر : توقف کرنا، ہچکچانا، جھجکنا، پس وپیش کرنا، تامل کرنا۔
تَلَعْثَمَ : لَعْثَمَ۔
لَعَجَ الضَّرْبُ فُلانًا ـَ لَعْجًا : مار کا تکلیف دینا، کھال میں سوزش پیدا کرنا۔
— الحُبُّ وَالشَّوْقُ فُؤَادَه : اشتیاق و محبت کا دل کو جلا ڈالنا، دل میں ٹیس پیدا کرنا۔
— الهَمُّ فی الصَّدْر : غم سے دل مضطرب و بے چین ہونا، سینہ میں غم کی ہوک اٹھنا۔
اَلْعَجَ النَّارَ فی الحَطَب : ایندھن میں آگ جلانا، سلگانا۔
لاعَجَهُ الأَمْرُ : کسی معاملہ کا بے چین و پریشان کرنا۔
اِلْتَعَجَ الرَّجُلُ : غم سے بیمار پڑ جانا، غم کی آگ میں جلنا۔
اللَّاعِجُ : دل سوز (محبت) هَمٌّ لاعِجٌ : دل سوز غم، جذبۂ محبت جذبۂ اشتیاق ج: لَواعِج۔
لَواعِجُ الحُبّ : جذبات محبت،

آتش محبت۔ بہ لاعج الشوق ولواعجہ: وہ آتش اشتیاق میں جل رہا ہے۔

• لَعَزَہُ ـَ لَعْزًا: اونٹنی کا اپنے بچہ کو چاٹنا۔

• لَعَسَہُ ـَ لَعْسًا: منھ سے کاٹنا۔

لَعِسَت الشَّفَۃُ ـَ لَعَسًا: ہونٹ کا اندر سے کالا ہونا (عربوں کے یہاں یہ وصف پسندیدہ تھا) ھی لَعْسَاءُ ج: لُعْسٌ۔

ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا بہت اور گھنا ہونا (یہ سیرابی کی وجہ سے سیاہی مائل دکھائی دیتی ہے)۔

تَلَعَّسَ فُلَانٌ: حرص کے ساتھ کھانا

اللَّعَسُ: ہونٹ کے اندر کی پسندیدہ سیاہی۔

اللُّعْسَۃُ: ہونٹوں کے اندر کی سیاہی کا رنگ۔ کہتے ہیں: فی شَفَتَیہا لُعْسَۃٌ۔

اللَّعُوْسُ: ماذُقْتُ لَعُوسا: میں نے کچھ نہیں چکھا۔

اللَّعُوَسُ: حریص وندیدہ، کھاؤ پیر (۲) بھیڑیا ج: لَعَاوِسُ۔

المَلْعُوْسُ: لَحْمٌ مَلْعُوسٌ: ناپختہ سرخ گوشت۔

• لَعِصَ علَینا ـَ لَعَصًا: سخت و دشوار ہونا، مشکل ہونا (۲) کھانے پینے میں بہت حریص ہونا۔

تَلَعَّصَ: لَعِصَ۔

• لَعَطَہُ بالنَّارِ ـَ لَعْطًا: گردن پر آگ کا داغ لگانا۔ لَعَطَ الشَّاۃَ: بکری کو داغ لگانا۔

ـــ فُلانا بِأَبْیَاتٍ: اشعار میں کسی کی ہجو اور مذمت کرنا۔

ـــ فُلَانًا بِحَقِّہ: کسی سے اس کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا، دیر کرنا۔

مَرَّ لَاعِطًا: دیوار یا پہاڑ کے برابر سے گزرنا۔

اَلْعَطَ فُلَانٌ: پہاڑ کی جڑ میں چلنا۔

اللَّعْطُ: اَلْعَاط کا واحد۔ حبشیوں کے چہرے پر بنائے ہوئے خطوط (لکیریں)

حَبَشِیٌّ مَلْعُوطٌ: وہ حبشی جس کے چہرے پر خطوط ہوں۔

اللُّعْطُ: دیوار یا پہاڑ کی جڑ میں جگہ۔ مَشَی فی لُعْطِ الجَبَلِ: وہ پہاڑ کے زیریں حصہ میں چلا۔

اللَّعْطَاءُ: وہ بکری جس کی گردن کی چوڑائی میں سیاہی ہو اور باقی حصہ سفید ہو۔

اللُّعْطَۃُ: سیاہی مائل سرخی۔ بِوَجْہِہ لُعْطَۃٌ: اس کے چہرے پر سیاہی مائل سرخی ہے۔ رَأَیتُ بہ لُعْطَۃً کلُعْطَۃِ الصَّقْرِ: میں نے اس پر شکرے جیسی تیز سرخی دیکھی (۲) زرد یا سیاہ لکیر جو عورت سجاوٹ کے لئے اپنے رخسار پر کھینچتی ہے (۳) گلے کا ہار

• لَعْ: لغزش کرنے والے کو کہا جاتا ہے یعنی خدا تیری لغزش کو معاف کرے۔

اَلْعَتِ الاَرْضُ: زمین کا ابتدائی روئیدگی والی ہونا۔

تَلَعَّی العَسَلُ: شہد میں تار اٹھنا، لیس دار ہونا (اصل میں تَلَعَّعَ ہے)۔

ـــ اللُّعَاعَ: کاسنی کھانا۔

اللُّعَاعُ: کاسنی۔

اللُّعَاعَۃُ: کاسنی کا ایک پتا۔ مقولہ ہے: انّما الدُّنیا سَاعَۃٌ ومَتاعُہا لُعاعَۃٌ: دنیا ایک گھنٹے کے برابر ہے اور اس کا سامان کاسنی کے ایک پتے کے برابر ہے جو جلد مرجھا جاتا ہے۔ یعنی دنیا اور اس کا مال و متاع بہت بے ثبات ہے (۲) ہر چیز کا بقایا تھوڑا حصہ یَبْقی فی الاِناء لُعاعَۃ: برتن میں بہت تھوڑی چیز باقی ہے۔ مَابَقِیَ فی الدُّنیا اِلَّا لُعاعَۃ: دنیا میں کچھ نہیں رہا (۳) شراب یا مشروب کا ایک گھونٹ۔

لُعَاعَۃُ الاِناء: برتن کی چیز کا جوہر (۲) شادابی (۳) دنیا۔

اللَّعَّاعَۃُ: غیر موزوں ترنم یا لحن والا۔ مُطْرِبٌ لَعَّاعَۃ: ناموزونی سے گانے والا گویا (موسیقار)۔

اللَّعَّۃُ: پاک دامن جاذب رو عورت، چلبلی اور شوخ عورت جو تم سے اظہار تعلق کرے لیکن دور رہے۔

• لَعِقَ العَسَلَ ونَحوَہ ـَ لَعْقًا: انگلی یا زبان سے چاٹنا۔ ھو لَاعِقٌ ج: لَعَقَۃٌ۔

لَعَقَۃُ الدَّم: عرب کے چند قبائل، عبد الدار، مخزوم، عدی، سہم، جمح، ان سب نے آپس میں عہد و پیمان کیا تھا اور اونٹ ذبح کر کے اس کا خون چاٹا تھا یا خون میں انگلیاں ڈبولی تھیں۔

لَعِقَ فلانٌ اِصْبَعَہُ: کنایہ موت سے۔

لَعْوَقَ فی عَمَلِہ: کام میں پھرتی اور تیزی کرنا۔

اَلْعَقَہ العَسَلَ وغَیرَہ: چٹوانا۔

ـــ النَّسَّاجُ الثَّوبَ: کپڑا بننے والے کا کپڑے میں ہلکا سوت لگانا۔

لَعَّقَہُ العَسَلَ وغَیرَہ: چٹوانا۔

التَعِقَ لَونُہ: رنگ بدل جانا۔

اللُّعَاقُ: چاٹنے والی چیز جو منھ میں لگی رہ جائے۔ کہتے ہیں: ما فی فِیَّ لُعَاقٌ من طَعامِكَ ومن

فَضْلِكَ: میرے منہ میں تمہارے کھانے یا تمہارے کرم کا ذرا سا بھی کچھ باقی نہیں ہے۔

اللُّعْقَةُ: سبز گھاس کا باقی ماندہ۔ ما فی الارضِ لَعْقَةٌ من ربیعٍ: زمین میں موسم بہار کا کوئی اثر باقی نہیں ہے۔ رَجُلٌ وَعْقَةٌ لَعْقَةٌ کمینہ بدخو۔

اللُّعْقَةُ: انگلی بھر یا چمچہ بھر چیز۔

اللَّعْوَقُ: کم عقل۔

اللَّعُوقُ: چاٹنے کی چیز، چاٹنے کی دوا (۲) تھوڑا توشہ۔ مَا مَعَنا الَّا لَعُوقٌ ہمارے پاس بہت تھوڑی چیز ہے۔

المِلْعَقَةُ: چمچہ ج: مَلَاعِقُ۔

• لَعَلَّ: شاید (۲) تاکہ (۳) امید ہے کہ، ممکن ہے کہ (۴) کیا؟ حرف مشبہ بالفعل، ابتدار کلام میں آتا ہے اس میں متعدد لغات ہیں۔ عَلَّ (بحذف لام اول) اس کے ساتھ کبھی نون وقایہ لگتا ہے۔ جیسے لَعَلِّی کے بجائے لَعَلَّنِی وعَلِّی وعَلَّنِی۔ اس کے متعدد معانی ہیں مشہور یہ ہیں:

(۱) ترجّی: ایسی چیز کی توقع جس کے حصول کا یقین نہ ہو اور اس میں خواہش شامل ہو۔ جیسے: لَعَلَّ الجَوَّ مُعْتَدِلٌ غدًا، ولَعَلَّ الحبیبَ قادمٌ غدًا۔

(۲) الاشفاق: کسی ناگوار بات کی توقع جیسے: لَعَلَّ الجوادَ یکبو: ممکن ہے گھوڑا ٹھوکر کھا کر گر جائے لَعَلَّ المریضَ یَقْضِی: شاید بیمار فوت ہو جائے۔

ترجّی اور تمنّی میں یہ فرق ہے کہ تمنّی کسی شے کے حصول کی پسندیدگی کا نام ہے خواہ تم کو اس کے حصول کی توقع ہو یا نہ ہو اور اس کا تعلق ممکن شے سے ہوتا ہے جیسے لَیْتَ المُسافِرَ قادِمٌ اور محال سے بھی ہوتا ہے جیسے لیتَ الشبابَ یعود۔ جب کہ ترجی کا معاملہ مذکورہ دونوں چیزوں میں مختلف ہے۔

(۳) کبھی تعلیل کے لئے بھی آتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ"۔

(۴) کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے: لَعَلَّ زَیْدًا قادمٌ؟ کیا زید آنے والا ہے؟ استفہامی معنی کی وجہ سے اس کے ساتھ فعل کو معلق کر دیا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا" تجھے کیا معلوم کہ خدا اس کے بعد کوئی نئی بات ہی پیدا کر دے؟

یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کی خبر فعلی ہو تو وہ اَنْ کے ساتھ زیادہ آتی ہے اور عسی کے معنی پر محمول کی جاتی ہے۔ جیسے لَعَلَّكَ یومًا اَنْ تُلِمَّ مُلِمَّةٌ۔ بہت ممکن ہے کہ تم کو کسی دن کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے۔ حرف تنفیس (فعل مضارع پر داخل ہونے والا سین) کے ساتھ مل کر کم آتی ہے جیسے:

فَقُولا لَها قولاً رفیقًا لَعَلَّها سَتَرْحَمُنی من زَفْرَةٍ وعَوِیلِ

اس سے نرم بات کہو ممکن ہے کہ وہ مجھ پر ترس کھا کر آہ و بکا سے چھٹکارا دے۔

اس کے ساتھ کبھی (ما) آتا ہے تو اسے عمل سے روک دیتا ہے اور اس وقت یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے جیسے:

اَعِدْ نظرًا یاعبدَ قیسٍ لَعَلَّما اضاءت لك النارُ الحمارَ المُقَیَّدا

اے عبد قیس دوبارہ دیکھ توقع ہے کہ آگ کی روشنی تیرے بندھے ہوئے گدھے کا پتہ دیدے۔

• لَعْلَعَ السَّرابُ: سراب کا چمکنا۔

___ الرَّعْدُ: گرج ہونا۔

___ فُلانٌ من کلِّ شیءٍ: ہر چیز سے تنگ اور پریشان ہونا۔

___ بالعاثِرِ: ٹھوکر کھانے والے یا لغزش کرنے والے کو لَعْ لَعْ کہنا یعنی بطور دعا یہ کہنا خدا تیری لغزش کو معاف کرے یا ٹھوکر سے محفوظ رکھے۔

___ العَظْمَ ونَحْوَهُ: ہڈی وغیرہ توڑنا۔

تَلَعْلَعَ من الجُوعِ: بھوک سے تڑپنا، بلبلانا۔

___ من العَطَشِ: پیاس کی وجہ سے بلبلانا۔

___ فُلانٌ: کسی کا بیماری وغیرہ کی وجہ سے کمزور ہو جانا۔

___ الإبلُ فی کَلَأٍ ضَعیفٍ: ہلکی گھاس کو اونٹوں کا تلاش کر کے کھانا

___ السَّرابُ: چمکنا۔

___ الکَلْبُ: کتے کا پیاس کی وجہ سے زبان نکالنا۔

___ بفُلانٍ: کسی کو لَعْ یا لَعْ لَعْ کہنا (دیکھئے لَعْ لَعْ)۔

تَلَعْلَعَ العسلُ : شہد میں لیس پیدا ہونا۔
اَللَّعْلَاعُ : بزدل ۔
اَللَّعْلَعُ : سراب (۲) بھیڑیا (۳) ایک حجازی درخت ۔
لَعْ لَعْ : ٹھوکر کھانے والے کو ٹھیک رہنے کی دعا یا لغزش پر زجر و توبیخ ۔
اَللَّعْلَعَةُ : سراب کی شعاع ، چمک ۔
• لَعَمَظَ اللَّحْمَ لَعْمَظَةً وَلِعْمَاظًا : منہ سے ہڈی کا گوشت اتارنا ۔
— فُلَانٌ : کھانے کا حریص ہونا ، طفیلی بننا ۔
اَللِّعْمَاظُ : بے بنیاد بات بتانے والا ۔
اَللُّعْمَظُ : کھانے کا حریص و ندیدہ ج : لَعَامِظُ ۔
اَللُّعْمُوْظُ وَاللُّعْمُوْظَةُ : اَللُّعْمَظُ (۲) طفیلی (۳) صرف خوراک کے بدلہ خدمت کرنے والا ج : لَعَامِيْظُ ۔
• لَعَنَهُ اللّٰهُ — لَعْنًا : اللہ کا کسی کو خیر سے دور اور محروم کرنا ، لعنت کرنا ھو مَلْعُوْن ج : مَلَاعِيْن ، رَجُلٌ لَعِيْن وامرأة لَعِيْن اگر موصوف مؤنث مذکور نہ ہو تو لَعِيْنَة کہا جائے گا ۔
— الكَلْبَ او الذِّئْبَ : کتے یا بھیڑیے کو دھتکارنا ۔
— فُلَانٌ غَيْرَهُ : کسی پر لعنت بھیجنا لَعْنَةُ اللّٰه عليك کہنا ۔
— نَفْسَهُ : خود پر لعنت بھیجنا ، یہ کہنا کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو ۔
— فُلَانًا : برا بھلا کہنا ، ذلیل اور رسوا کرنا ۔ ھو لَاعِنٌ وَلَعَّانٌ ۔
لَاعَنَ فُلَانًا : کسی کے مقابلہ میں لعنت کرنا ، لعنت میں مقابلہ کرنا ۔
لَاعَنَ الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ مُلَاعَنَةً وَلِعَانًا : مرد کا اپنی بیوی سے لعان کرنا یعنی بیوی پر زنا کی تہمت کی حد سے بذریعہ لعان خود کو بری الذمہ ٹھہرانا ۔
لَاعَنَ الحَاكِمُ بَيْنَهُمَا : قاضی کا دو فریق کے درمیان ملاعنت پر فیصلہ کرنا (یعنی ہر ایک یہ کہے کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت اور تو جھوٹا ہو تو تجھ پر خدا کی لعنت ہو ۔
لَعَّنَهُ : کسی کو خوب لعن طعن کرنا ۔
اَلْتَعَنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا ۔
— فُلَانٌ : خود پر لعنت بھیجنا ۔
تَلَاعَنَا وَتَلَاعَنَ القَوْمُ : باہم لعنت کرنا ، ایک دوسرے پر لعنت بھیجنا ۔
— الزَّوْجَانِ : زوجین میں سے ہر ایک کا بذریعہ لعان اپنے دعوے کو سچا ثابت کرنا ۔
— فُلَان يَتَلَاعَنُ عَلَيْنَا : فلاں ہمیں ہنسی مذاق کر کے تکلیف پہنچاتا ہے ۔
تَلَعَّنَ القَوْمُ : ایک دوسرے پر لعنت کرنا ۔
اَللَّاعِنُ : لعن طعن کرنے والا ۔ اَمْرٌ لَاعِنٌ : باعث لعنت و ملامت کام حدیث میں ہے : " اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ " دو قابل لعنت کاموں سے بچو یعنی لوگوں کے راستہ نیز سایہ کی جگہ قضائے حاجت نہ کرو ۔
اَللِّعَانُ : شریعت میں لعان یہ ہے کہ خاوند چار دفعہ یہ قسم کھائے کہ میں اپنی بیوی کی طرف زنا کی نسبت کرنے یعنی اسے زنا سے متہم کرنے میں سچا ہوں اور پانچویں قسم یہ ہو کہ وہ کہے کہ اگر وہ اپنے اس دعوے میں جھوٹا ہو تو وہ خدا کی لعنت کا مستحق ہو ، پھر بیوی چار دفعہ خاوند کے جھوٹا ہونے پر قسم کھائے اور اس کی پانچویں قسم یہ ہو کہ اگر وہ سچا ہو تو وہ (بیوی) خدا کے غضب کی مستحق ہو ۔ یہ کہنے پر وہ حدِ زنا سے بری ہو جائے گی ۔
اَللَّعْنُ : لعنت ، پھٹکار ، خدا کی مار ۔
اَبَيْتَ اللَّعْنَ : زمانۂ جاہلیت میں عرب اپنے بادشاہوں کے لئے بطور سلام و اکرام یہ لفظ کہتے تھے یعنی تو قابل لعنت کام سے بلند و بالا ہو ۔
اَبَى يَابَى کے معنی کسی چیز سے بربنائے نخوت اجتناب کرنے کے ہیں
اَللَّعْنَةُ : عذاب ۔ اَصَابَتْهُ لَعْنَةٌ مِنَ السَّمَاءِ : اس پر خدا کا عذاب آیا ۔
اَللُّعْنَةُ : اپنے شر کی بنا پر لوگوں کی لعنت کا نشانہ بننے والا ۔ کہتے ہیں : لَاتَكُنْ لُعْنَةً علىٰ اَهْلِ بَيْتِكَ : تو اپنے خاندان کے لئے لعنت ملامت کا سبب نہ بن ج : لُعَنٌ ۔
اَللُّعَنَةُ : لوگوں کو بہت لعنت کرنیوالا ج : لُعَنٌ ۔
اَللَّعِيْنُ : شیطان (۲) ملعون ، قابل لعنت (۳) کھیتوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لئے کھڑا کیا ہوا دھوکے کا مصنوعی آدمی ۔ اسے فَزَّاعَة بھی کہتے ہیں ، ڈراوا (۴) بھیڑیا ۔
اَلْمَلْعَنَةُ : قابل لعنت و ملامت فعل ج : مَلَاعِنُ ۔ حدیث میں ہے : " اِتَّقُوا المَلَاعِنَ الثَّلَاثَ : اَلتَّغَوُّطَ عَلىٰ قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ اَوْ فِي ظِلِّ الشَّجَرَةِ اَوْ جَانِبِ النَّهْرِ : تین قابل لعنت چیزوں سے

(بچو: عام راستہ یا درخت کے سایہ یا دریا کے برابر پاخانہ کرنے سے کیونکہ اس سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے)

اَلْمَلْعُوْنُ: پھٹکارا ہوا، دھتکارا ہوا، (۲) قابل لعنت۔

• اَلْعَی ثَدْیُ الْاُنْثٰی: حمل کی بنا پر عورت کے پستان کی ساخت بدلنا

الْاَلْعَاءُ: انگلیوں کی ہڈیاں۔

اللَّاعِی: معمولی سی چیز سے ڈرنے والا، انتہائی ڈرپوک۔

اللَّاعِیَۃُ: زرد پھول والا دامن کوہ کا پودا۔

اللَّعَا: حریص و بدنیت۔

لَعًا: ٹھوکر کھانے والے کے لئے دعا، لَعًا لِفُلَانٍ: فلاں کو خدا محفوظ رکھے، اوپر اٹھائے۔ برائے بد دعا کہتے ہیں: لَا لَعًا لَكَ: خدا تیرا ناس کرے، تجھے نہ اٹھائے۔

اللَّعْوُ: بدمزاج (۲) رذیل و بے نفع آدمی (۳) حریص و لالچی ج: لِعَاءٌ۔

اللَّعْوَۃُ: کتیا۔ اِمْرَأَۃٌ لَعْوَۃٌ وَکَلْبَۃٌ وَذِئْبَۃٌ لَعْوَۃٌ: کھانے کی حریص جو کھانے کی چیز پر لڑائی کرے ج: لِعَاءٌ (۲) سر پستان کے ارد گرد کی سیاہی۔

لَعْوَۃُ الْجُوْعِ: بھوک کی شدت۔

• لَعْوَقٌ: دیکھئے (لعق)

اللَّعْوَقُ: دیکھئے (لعق)

ل ـــ غ

• لَغَبَ فُلَانٌ ـ لَغْبًا وَلُغُوْبًا: بہت تھک جانا۔ ھو لَاغِبٌ۔

ـــ عَلَى الْقَوْمِ لَغْبًا: لوگوں کے خلاف فساد برپا کرنا۔

ـــ الْقَوْمَ: جھوٹی بات کرنا، کہنا۔

لَغِبَ ـ لَغَبًا: تھک کر چور ہونا

اَلْغَبَہُ: تھکا دینا، تکان سے چور کرنا۔ اَلْغَبَہُ السَّیْرُ: سفر کے تکان نے نیم جاں کر دیا، بری طرح تھکا دیا۔

لَغَّبَہُ السَّیْرُ: سفر کا تھکا دینا۔

ـــ الدَّابَّۃَ: جانور پر بوجھ لاد کر اسے تھکا دینا۔

تَلَغَّبَہُ السَّیْرُ: چلنے سے تھک جانا۔

تَلَغَّبَتْ بِھِمُ الْقِفَارُ وَتَلَغَّبَتْھُمُ الْاَسْفَارُ: جنگل بیابانوں اور سفروں نے ان کو تھکا ڈالا۔

ـــ سَیْرَ الْقَوْمِ: لوگوں کو اتنا چلانا کہ وہ تھک جائیں۔

ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو تھکا ہوا پانا۔

ـــ الْحَیَوَانَ: جانور کو اتنا بھگانا کہ وہ تھک جائے۔

ـــ الْاَمْرَ: کسی کام کو قابو میں لے آنا

اللَّاغِبُ: تھکا ماندہ۔

اللَّغْبُ: خراب بات۔ اُکْفُفْ عَنَّا لَغْبَكَ: ہم سے اپنی بیہودہ گفتگو بند کرو۔ (۲) کمزور و بیوقوف (۳) سامنے کے دو دانتوں کے درمیان کا گوشت۔

اللَّغْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

اللَّغُوْبُ: کمزور و بیوقوف۔

اللُّغُوْبَۃُ: کم عقلی، بیوقوفی۔

اللَّغِیْبُ: خراب تراشا ہوا (قلم)۔

• لَغَدَہُ ـ لَغْدًا: کسی کے تالو سے متصل گوشت پر چوٹ لگانا۔

ـــ فُلَانًا عَنْ حَاجَتِہٖ: روکنا۔

ـــ اُذُنَہٗ: سیدھا کرنے کے لئے کان کھینچنا۔

لَاغَدَہُ: کسی کا ہاتھ پکڑ کر کسی فعل سے روکنا۔

اَلْتَغَدَہُ: لَاغَدَہُ۔

تَلَغَّدَ فُلَانٌ: غیظ و غضب سے بھرنا

اللُّغْدُ: تالو اور گردن کی اندرونی دیوار کے درمیان کا گوشت (۲) حلق کا کوا ج: اَلْغَادٌ۔ کہتے ہیں: ھُوَ مِنَ الْاَوْغَادِ ضَخْمُ الْاَلْغَادِ: وہ بڑے حلق یا موٹی گردن والے اوغاد میں سے ہے۔

اللُّغْدُوْدُ: اللُّغْدُ ج: لَغَادِیْدُ۔

عِلْجٌ ضَخْمُ اللَّغَادِیْدِ: وہ جنگلی گدھا جس کے حلق کا گوشت پھولا ہوا ہو۔

اللِّغْدِیْدُ: اللُّغْدُوْدُ ج: لَغَادِیْدُ

• لَغَزَ الْیَرْبُوْعُ اَجْحَارَہٗ ـ لَغْزًا: جنگلی چوہے کا اپنے بلوں کو پیچیدار کھودنا۔

ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی اصل شکل سے ہٹانا، معمّا بنانا۔

ـــ فِی کَلَامِہٖ: بات گھما پھرا کر کرنا، بات کو معمّا یا چیستاں بنانا (جس کو سمجھنے کے لئے عقل لڑانے کی ضرورت ہو)۔ پیچیدہ اور الجھی ہوئی بات کرنا۔

اَلْغَزَ الْیَرْبُوْعُ اَجْحَارَہٗ: لغزھا۔

ـــ کَلَامَہٗ وَفِیْہِ: اپنے کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا (مراد کو چھپا کر خلافِ مراد ظاہر کرنا)، پہیلی کہنا۔

ـــ فِی یَمِیْنِہٖ: قسم میں مغالطہ دینا۔

لَاغَزَہُ: کسی سے گھما پھرا کر بات کرنا، پہیلی یا چیستاں نما کلام کرنا۔

لَغَّزَ کَلَامَہٗ وَفِیْہِ: کلام کو پیچیدہ اور معمّا بنانا۔

ـــ فِی یَمِیْنِہٖ: قسم میں مغالطہ دینا، فریب دینا (محلوف لہ سے حقیقت

چھپاکر یہ ظاہر کرنا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہی حقیقت ہے)۔

الاُلْغُوْزَۃُ: معمّا، چیستاں، وہ کلام جس سے مغالطہ دیا جائے ج: الاَغَیْزُ۔

اللُّغْزُ: گوہ، چوہے اور جنگلی چوہے کا بل (۲) پہیلی، چیستاں، معمّا، پیچیدہ بات ج: اَلْغَازٌ۔ اللُّغْزُ الغَامِضُ: ناقابل حل معمّا۔

اللَّغَّازُ: لوگوں کی غیبت کرنے والا، لگائی بجھائی کرنے والا۔

• لَغْوَسَ: تیز کھانا، جلدی جلدی کھانا

ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا کچا رہنا۔

اللَّغْوَسُ: کھانے میں تیز رفتار (۲) عیش وعشرت میں مست (۳) وہ نرم وتر گھاس جو تیزی سے کھائی جائے

• لَغَطَ القَوْمُ ـَ لَغْطًا وَلُغَاطًا: لوگوں کا شور کرنا، طرح طرح کی ناقابل فہم ملی جلی آوازیں نکالنا۔ هو لاغِط ج: لُغَّطٌ۔

ـــ القَطَا او الحَمَامُ لَغِيطًا: طائر قطا اور کبوتر کا غٹرغوں کرنا، آواز نکالنا۔

اَتَيْتُهُ قَبْلَ لَغِيطِ القَطَا و قَبْلَ القَطَا اللَّاغِطِ: میں اس کے پاس صبح سویرے آیا۔

اَلْغَطَ القَوْمُ: شور مچانا۔

ـــ القَطَا او الحَمَامُ: آواز نکالنا۔

لَغَّطَ القَوْمُ: شور مچانا۔

اللَّغَطُ: شور وغل، ہنگامہ، ناقابل فہم مخلوط آوازیں ج: اَلْغَاط۔

• لَغَفَ فُلَانٌ ـَ لَغْفًا: ظلم کرنا (۲) تیز نظر سے دیکھنا، آنکھیں نکال کر دیکھنا، جیسے: لَغَفَ الاَسَدُ الاناءَ: برتن چاٹنا۔

لَغِفَ ما فی الاِناءِ ـَ لَغْفًا: برتن کی چیز کو چاٹنا۔

لَغَفَ الطَّعَامَ: جلدی سے کھالینا۔

اَلْغَفَ فُلَانٌ: لَغَفَ۔

ـــ فی السَّیْرِ: تیز چلنا (۲) چوروں کا ساتھی بن جانا۔

ـــ بِعَیْنِہٖ: گوشۂ چشم سے دیکھنا۔

ـــ عَلَی الرَّجُلِ: کسی کے ساتھ بہت بد کلامی کرنا۔

ـــ الصَّبِیَّ لُقْمَةً: بچے کو لقمہ نگلوانا

لَاغَفَہٗ: کسی سے دوستی کرنا۔

ـــ المرأۃَ: عورت کا بوسہ لینا۔

تَلَغَّفَ الطَّعَامَ: مٹھی بھر کر کھانا منہ میں رکھنا اور نگل جانا، مٹھیاں بھر کر جلدی جلدی کھانا۔

اللُّغْفَۃُ: لقمہ۔ اَلْغِفْنِی لُغْفَۃً: مجھے ایک لقمہ کھلاؤ۔

اللَّغِیْفُ: مصاحبین ومخلصین (۲) چوروں کے معاون ساتھی جو ان کے سامان وغیرہ کی حفاظت تو کریں مگر چوری نہ کریں (۳) دوسروں کی کتابوں سے مضامین چرا کر اپنی طرف منسوب کرنے والا ج: لُغَفَاءُ

اللَّغِیْفَۃُ: آٹے کی لپسی، حریرہ (۲) دلیا۔

المُلْغِفَۃُ: بے غیرت چوروں کا گروہ۔

• لَغْلَغَ طَعَامَہٗ: کھانے میں گھی یا چربی ملانا۔

ـــ ثَرِیْدَہٗ: ثرید میں خوب گھی یا چربی ڈالنا۔

اللَّغْلَغَۃُ: لکنتِ کلام۔ فی کلامِہٖ لَغْلَغَۃٌ۔

• لَغَمَ فُلَانٌ ـَ لَغْمًا: اپنے ساتھی کو غیر یقینی طور پر کوئی خبر دینا (۲) پوشیدہ بات کرنا، مخفی کلام کرنا۔

ـــ المَرْأۃَ: عورت کا ناک منہ چومنا۔

لَغَمَ الجَمَلُ لُغَامَہٗ: اونٹ کا جھاگ نکالنا۔

لَغِمَ فُلَانٌ ـَ لَغْمًا ولَغَمًا: غیر یقینی خبر معلوم کرنا (۲) کسی شے سے متعلق غیر یقینی خبر دینا۔

لُغِمَ بالطِّیبِ: کسی کی ناک اور منہ وغیرہ میں خوشبو لگایا جانا۔ هو مَلْغُومٌ

اَلْغَمَ الذَّهَبَ وماشابَهَہٗ: سونے وغیرہ میں پارہ ملانا۔

لَغَّمَہٗ بالطِّیبِ ونَحْوِہٖ: کسی کے ناک منہ پر خوشبو ملنا۔

ـــ المکانَ: کسی جگہ بارودی سرنگ بچھانا، آتشیں مادہ چھپانا۔

التَغَمَ الذَّهَبُ ونَحْوُہٗ: سونے وغیرہ میں پارہ ملا ہوا ہونا۔

تَلَغَّمَ بالطِّیبِ: ناک منہ پر خوشبو لگانا۔

ـــ القَوْمُ بالکلامِ: لوگوں کا باتیں کرتے ہوئے ناک منہ ہلانا۔

اللُّغَامُ: اونٹوں کے منہ کا جھاگ۔

اللَّغَمُ: تھوڑی خوشبو (۲) زبان کی رگیں (۳) گرم افواہ جس سے اضطراب پیدا ہو (۴) بارودی سرنگ بکس نما ایک خول جس میں دھماکہ خیز آتش گیر مادہ بھر کر زمین یا راستہ میں چھپا دیا جاتا ہے جب اس پر پاؤں رکھا جاتا یا اور کوئی زد پڑتی ہے تو وہ دھماکہ سے پھٹ کر تباہی مچاتا ہے ج: اَلْغام۔

اللَّغِیْمُ: راز۔

المَلْغَمُ: ناک اور منہ اور ان کا ارد گرد، مجازًا منہ ج: مَلَاغِم۔

• اِلغَانَّ النَّبْتُ: پودے وغیرہ کا لمبا ہو کر مڑ جانا، نباتات کا گھنا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین کا بہت گھاس

والی ہونا۔
اللَّغَنُ: جوشِ جوانی۔
اللُّغْنُ: حلق کے کوے کا کنارہ۔
ج: اَلْغَانٌ۔
اللَّغْنُونُ: اللُّغْنُ ج: لَغَانِین
لَغَا فِی القَوْلِ ـُـ لَغْوًا: غلط بولنا
کلام میں غلطی کرنا۔
— فُلان لَغْوًا: لغو وبیہودہ بات
کرنا، بیکار بات کرنا۔ ھو لاغٍ
— بکذا: زبان سے کوئی بات کہنا،
کلام کرنا، بولنا۔
— عن الصَّواب وعن الطَّریق:
حق یا راستہ سے ہٹنا۔
— الشیءُ: لغو و باطل ہونا، بیکار
و بے معنی ہونا (۲) باطل ہونا۔
لَغِیَ فی القَوْلِ ـَـ لَغًا: غلطی کرنا
— بالامر: کسی معاملہ سے دلچسپی
رکھنا، کسی چیز کا شیدائی ہونا۔
— بالشیءِ: کسی چیز کو پکڑے رہنا،
اس سے متعلق رہنا، الگ نہ ہونا۔
— بالماءِ والشَّرابِ: پانی وغیرہ بکثرت
پینا اور سیر نہ ہونا۔
— الطَّائرُ بِصَوتِہ: پرندہ کا گانا
اَلْغَی الشیءَ: کالعدم کرنا، کینسل کرنا،
بے اثر کرنا، باطل قرار دینا، ختم کرنا
— القَانُونَ: قانون منسوخ کرنا۔
ابن عباس کی حدیث میں ہے: "کانَ ابنُ
عبّاسؓ یُلغی طلاقَ المُکرَہِ"۔
— الرَّقَابۃَ عن شیءٍ: سنسرشپ
(نگرانی) اٹھانا۔
— اوراقَ النُّقود من فئۃ اَلف:
(مثلاً) سو روپے کے نوٹ بند کرنا
— الحَظْرَ عن شیءٍ: پابندی
اٹھانا۔
— المُرافَعَۃَ: اپیل خارج کرنا۔

اَلْغَی المُرَتَّبَ: وظیفہ بند کرنا۔
— الزِّیارۃَ لِدَولۃٍ: کسی ملک
کا دورہ منسوخ کرنا۔
— من العَدَدِ کذا: کچھ تعداد کم کرنا۔
لاغَاہُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا،
مزاح کرنا۔ کہتے ہیں: اِنَّ فَرَسَکَ
لَتُلاغِی الجَرْیَ: تمہارا گھوڑا
تو دوڑ سے مذاق کر رہا ہے یعنی
ٹھیک طور پر نہیں دوڑ رہا ہے۔
اِسْتَلْغَاہُ: بلوانا، بولنے کی فرمائش
کرنا، کلام کرانا۔ کہتے ہیں: اِذَا
اَرَدْتَ اَنْ تَسْمَعَ من الاَعْرَابِ
فَاسْتَلْغِہِم: اگر تو عرب کے
بادیہ نشینوں سے کچھ سننا چاہے تو
ان کو بولنے پر آمادہ کر۔
— فُلانًا: کسی سے لغو وبیہودہ بات
کرانا۔
الاِلْغَاءُ: منسوخی، خاتمہ، ابطال (۲)
علم النحو میں یہ ہے کہ ان افعالِ
قلوب میں جو متعدی بدو مفعول
ہوتے ہیں عامل کے عمل کو لفظاً و
محلاً ختم کر دیا جائے۔ جیسے: العِلْمُ
نافعٌ عَلِمْتُ، والعِلمُ عَلِمْتُ
نافعٌ۔ یہ جائز ہے واجب نہیں۔
اللاَّغِی: بیہودہ گو، بے سوچے سمجھے بات
کرنے والا۔ (۲) غلط بولنے والا (۳)
متکلم (۴) کالعدم، باطل، منسوخ
ختم، بند، بیکار، بے اثر۔
اللاَّغِیَۃُ: بیکار و بے فائدہ بات۔
کَلِمَۃٌ لاغِیَۃٌ: بیہودہ اور
بری بات۔ قرآن پاک میں ہے:
"لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَۃً"۔
ج: اللَّوَاغِی۔
اللَّغَا: غلط و بیہودہ بات۔ تکلَّم
باللَّغا: اس نے فضول بات کی

(۲) بیع اور دیت میں تعداد کا وہ
تھوڑا حصہ جو شمار میں نہ آئے اور
شامل حساب نہ ہو (۳) گری پڑی
چیز، معمولی سامان (۴) آواز۔
اللُّغَۃُ: زبان (وہ آوازیں جن کے
ذریعہ اقوامِ عالم اپنے مافی الضمیر کا
اظہار کرتی ہیں) ہر قوم کا خاص تعبیری
مجموعۂ الفاظ ج: لُغًی و لُغَاتٌ۔
سَمِعْتُ لُغَاتِہِم: میں نے ان
کی باتیں سنیں جن میں اختلاف تھا۔
اللُّغَۃُ الاصطلاحِیَّۃُ: کوڈ،
خاص رمز۔
لُغَۃُ الرُّمُوزِ: خفیہ زبان جس کو
مخصوص لوگ ہی سمجھ سکیں۔
لُغَۃُ الشَّفْرَۃِ: خفیہ زبان۔
اللُّغَۃُ العَامِّیَّۃُ: عام بول چال یا
ہر ملک کی مقامی عام زبان۔
لُغَۃُ المَولِدِ: مادری زبان۔
اللُّغَۃُ الرَّسْمِیَّۃُ: سرکاری زبان۔
اللُّغَۃُ الوَطَنِیَّۃُ: قومی زبان، ملکی
زبان۔
عِلْمُ اللُّغَۃِ: الفاظ کے معانی اور
ان کے اشتقاقات کے جاننے کا علم
کِتَابُ اللُّغَۃِ: ڈکشنری۔
اللُّغَوِیُّ: ماہر زبان، ماہر السنہ (۲)
لغت یا زبان سے متعلق۔
اللَّغْوُ: بے کار، بے فائدہ، غلط،
بیہودہ اور بے سوچے سمجھے زبان سے
نکلی ہوئی بات (۲) بیع یا دیت میں
مال کی وہ مقدار جو کسی شمار و حساب
میں نہ آئے (۳) ردی سامان۔
اللَّغْوُ فی الیَمِینِ: وہ قسم جس پر
قائل کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جیسے
کوئی کہے: لا واللّٰہِ یا بلٰی
واللّٰہِ۔ یمین اللَّغْوِ:

دیکھئے: (یمین)۔
المُلْغٰی: منسوخ، کالعدم، ختم، بند، ناقابل عمل قرار دیا ہوا۔
• لَغُوسَ: دیکھئے (لَغَسَ)۔

ل ف

• لَفَأَ العُودَ ۔ لَفْأً ولَفَاءً: لکڑی کو چھیلنا۔
—العَظْمَ: ہڈی سے کچھ گوشت اتارنا۔
—اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی پر سے گوشت اتارنا۔
—الرِّيحُ السَّحَابَ عن وَجْهِ السَّمَاءِ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کرنا۔
—الرِّيحُ التُّرَابَ عن وَجْهِ الارضِ: ہوا کا سطح زمین سے مٹی اڑا کر ادھر ادھر بکھیر دینا۔
—فُلانًا: غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا (۲) کسی کو اس کے ارادہ سے روکنا۔
لَفَأْتُ الابِلَ: میں نے اونٹوں کا رخ بدل دیا۔
—فُلانا حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا (۲) کسی کو اس کے حق سے کم دینا (اضداد)۔
—فُلانًا بِالعَصَا: لاٹھی سے پیٹنا۔
لَفِئَ الشيءَ ۔ ــًا: باقی رہنا، بچنا
أَلْفَأَ الشيءَ: باقی رکھنا، بچانا۔
اِلْتَفَأَ العُودَ: لکڑی چھیلنا۔
لَلَّفَاءُ: تھوڑی چیز (۲) حق سے کم مقدار و تعداد۔ فُلانٌ لا يَرْضَى من الوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ: فلاں کامل حق چھوڑ کر تھوڑا لینے پر راضی نہیں (۳) مٹی۔

اللَّفْأَةُ: گوشت کا ٹکڑا (اس کا اسم جمع لَفْأٌ ہے)۔
اللَّفِيئَةُ: بلا ہڈی گوشت کا ٹکڑا ج: لَفَايَا۔
• لَفَتَ الشيءَ ـ لَفْتًا: کسی چیز کو دائیں یا بائیں موڑنا، ادھر ادھر کرنا۔ أَخَذَ بِعُنُقِهِ فَلَفَتَهُ: اس نے اس کی گردن کو پکڑ کر ادھر ادھر موڑا۔
—فُلانًا عن الشيءِ: ہٹانا، پھیرنا منحرف کرنا، توجہ ہٹانا۔
—رِدَاءَهُ علَى عُنُقِهِ: کسی کی چادر کو اس کی گردن میں ڈال کر موڑنا۔
—الكَلامَ: کلام میں لکنت پیدا کرنا۔
—نَظَرَهُ واهتِمَامَهُ وانْتِبَاهَهُ الى كذا: کسی بات پر توجہ دلانا۔
—الشيءَ: کسی چیز کا حلوا بنانا یا دلیے اور لپسی کی طرح گھی ڈال کر کھانا بنانا
—الرَّاعِي المَاشِيَةَ: چرواہے کا مویشی کو اندھا دھند مارنا، ایک طرف سے ڈنڈا برسانا جس میں بے پرواہ نہ ہو کہ کس کے لگا کس کے نہیں۔
—الرِّيشَ علَى السَّهْمِ: تیر پر جیسے بن پڑے ویسے پر لگانا (موزونیت کا خیال نہ کرنا)
—الكَلامَ: کیفما اتفق بے سوچے سمجھے کلام کرنا، الل ٹپ بولنا۔
—اللِّحَاءَ عن العُودِ: لکڑی سے چھال اتارنا۔
—الشيءَ: کسی چیز کو اپنے برابر میں ڈالنا۔
—فُلانًا بِالشيءِ: کسی کو کوئی چیز دینا۔
لَفِتَ الرَّجُلُ ـ لَفَتًا: بیوقوف

ہونا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنا، کھبو ہونا (۳) مضبوط ہاتھوں والا ہونا کہ ہر چیز کو موڑ ڈالے۔
لَفِتَ التَّيْسُ: بکرے کا ٹیڑھے سینگوں والا ہونا۔
هو أَلْفَتُ وهي لَفْتَاءُ ج: لُفْتٌ
لَفَّتَ الشيءَ: موڑنا۔
اِلْتَفَتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا۔
—بِوَجْهِهِ يَمْنَةً او يَسْرَةً: دائیں یا بائیں طرف منہ کرنا، کسی طرف چہرہ کرنا۔
—عنه: بے توجہی اور بے التفاتی کرنا، منہ پھیرنا۔
تَلَفَّتَ الى الشيءِ: متوجہ ہونا، کسی چیز کی طرف منہ اٹھا کر دیکھنا۔
الالتِفاتُ: توجہ۔
الالتِفاتَةُ: ایک نظر، ایک نگاہ، توجہ، التفات۔
الالتفاتَةُ الكَرِيمَةُ: نگاہ کرم۔
اللَّافِتُ: توجہ طلب۔
اللَّافِتَةُ: سائن بورڈ (دوکان یا سڑک وغیرہ کے نام کی بڑی تختی) ج: لَوَافِتُ ولافِتاتٌ۔
لافِتَةُ التَّحْذِيرِ: سگنل، حفاظتی آگاہی کا بورڈ یا بینر۔
لافِتَةُ التَّرْحِيبِ: خیر مقدمی یا استقبالیہ بینر وغیرہ۔
اللَّفَّاتُ: بیوقوف و بدمزاج۔
اللِّفْتُ: شلغم (۲) پہلو، جانب، توجہ۔ لِفْتُهُ معكَ: اس کا رجحان تمہاری طرف ہے، اسکی جانبداری تمہارے ساتھ ہے۔ لا تَلْتَفِتْ لِفْتَ فُلانٍ: اس کی طرف نہ دیکھ (۳) بیوقوف عورت (۴) گائے۔
اللَّفُوتُ (من النِّسَاءِ) بار بار ادھر ادھر دیکھنے والی عورت (۲) وہ

عورت جو اپنے خاوند کے بجائے اپنے دوسرے خاوند کے لڑکے کی طرف زیادہ متوجہ اور مشغول رہتی ہو (۳) وہ عورت جس کی نگاہ ایک جگہ نہ جمتی اور ٹھیرتی ہو اور اس کا ارادہ اپنے خاوند کے بجائے غیر مرد سے تعلق قائم کرنے کا ہو (۴) چغلخور عورت (۵) وہ اونٹنی جو دودھ نکالنے والے کو ٹنگ کرتی ہو اور کاٹ لیتی ہو۔

اَللَّفْتَةُ: توجہ، التفات (لفت سے لفتًا سے مصدر مرہ) ایک نظر۔

اللَّفِيْتَةُ: گاڑھا آٹے اور گھی کا حریرہ یا دلیا۔

المُتَلَفِّت: ادھر ادھر نگاہ دوڑانے والا۔

المُتَلَفِّتَةُ: سر سے متصل کندھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

• اَلْفَجَ فُلَانٌ: ضرورت یا کسی پریشانی کی بنا پر زمین پر پڑے رہنا (۲) مفلس ہو جانا۔

— فُلَانًا: کسی کو ایسے شخص سے سوال کرنے پر مجبور کرنا جو اس کا اہل نہ ہو۔ اَلْفَجَنِي إِلَى ذٰلِكَ الْاِضْطِرَارُ: مجبوری نے مجھے فلاں بات کے لئے مجبور کیا۔

اسْتَلْفَجَ فُلَانٌ: اَلْفَجَ (۲) ڈر سے دل نکلا جانا۔

اللَّفَجُ: ذلت۔

اللُّفْجُ: بارش وغیرہ کے پانی بہنے کی جگہ۔

المُلْفَجُ و المُسْتَلْفَجُ: مفلس، لاغری یا بیماری کے باعث زمین سے لگا رہنے والا۔

• لَفَحَتْهُ النَّارُ او السَّمُوْمُ ـَ لَفْحًا و لَفَحَانًا: آگ یا لو کا چہرے کو جھلسنا۔ هِيَ لَافِحَةٌ ج: لَوَافِحُ وهي لافِحٌ و لفُوحٌ ایضا۔

لَفَحَ فُلَانًا بِالسَّيْفِ لَفْحًا: کسی کو ہلکے سے تلوار مارنا۔

اللَّافِحُ: حَرٌّ لَافِحٌ: سخت گرمی، منہ جھلس دینے والی گرمی۔

اللَّفْحُ: گرمی، آنچ، تمازت۔

اللُّفَّاحُ: ایک طبی پودا جو ملک شام کے بعض علاقوں میں پیدا ہوتا ہے۔

• لَفَخَهُ عَلٰى رَأْسِهِ ـَ لَفْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔ لَفَخَهُ فِي رَأْسِهِ بھی کہتے ہیں۔

— البَعِيْرَ: اونٹ کو پیچھے سے لات مارنا، ٹھوکر مارنا۔

• لَفَظَ بِالْكَلَامِ ـِ لَفْظًا: لفظ بولنا، الفاظ ادا کرنا۔

— بِالشَّيْءِ: زبان سے کچھ کہنا۔

— الشَّيْءَ: پھینکنا، ایک طرف ڈالنا۔

— الرَّجُلُ: مر جانا۔

— نَفْسَهُ: روح کا پرواز کرنا، دم نکلنا، مر جانا۔

— الشَّيْءَ مِنْ فِيْهِ وَ بِهِ: منہ سے کوئی چیز نکالنا، پھینکنا۔ هُوَ لَافِظٌ وهي لَافِظَةٌ۔ لافظة کی جمع: لَوَافِظُ۔ المفعول لَفِيظٌ و مَلْفُوظٌ۔

لَفَظَتِ البِلَادُ أَهْلَهَا: ملک نے اپنے باشندوں کو باہر نکال پھینکا۔ لَفَظَتِ الحَيَّةُ سُمَّهَا: سانپ نے اپنا زہر نکالا۔

— البَحْرُ الشَّيْءَ: سمندر کا کوئی چیز ساحل پر پھینک دینا۔

— النَّفَسَ الْأَخِيْرَ: آخری سانس چھوڑنا، دم نکل جانا۔

تَلَفَّظَ بِالْكَلَامِ: بولنا، بات کرنا، زبان سے الفاظ نکالنا۔

التَّلَفُّظُ: تلفظ (نرخرے سے نکلنے والی ہوائی موجوں کا مجموعہ جسے آواز والے اعضا تشکیل دیتے ہیں)۔

اللَّافِظَةُ: سمندر (چونکہ وہ اپنے اندر کی چیزوں کو ساحل پر پھینکتا ہے) (۲) چوزوں کو دانہ کھلانے والا پرندہ (جو اپنے جوف سے باہر نکالتا ہے) (۳) چکی (چونکہ وہ آٹا پیس کر باہر پھینکتی ہے) (۴) مرغا (چونکہ وہ چونچ سے دانہ اٹھا کر مرغی کے سامنے پھینکتا ہے) کہاوت ہے: أَسْمَحُ مِنْ لَافِظَةٍ: وہ مرغے سے زیادہ سخاوت والا ہے (۵) دنیا (چونکہ وہ اپنی مخلوقات کو آخرت کی طرف پھینک رہی ہے)۔

اللُّفَاظُ: پھینکی ہوئی چیز۔

اللُّفَاظَةُ: پھینکی ہوئی چیز (۲) باقی ماندہ چیز (۳) تھوڑی سی بچی ہوئی چیز (۴) دسترخوان وغیرہ کی جھاڑن۔ مَا بَقِيَ إِلَّا لُفَاظَةٌ: جھاڑن کے علاوہ کچھ نہیں بچا۔

اللَّفْظُ: لفظ، کلمہ، بول (۲) کلام، زبان سے نکلنے والے کلمات، اللہ کی طرف لفظ کی نسبت نہیں کی جاتی لَفْظُ اللهِ بمعنی اللہ کا کلام نہیں کہا جاتا۔ كَلِمَةُ اللهِ کہا جاتا ہے ج: أَلْفَاظ۔

اللَّفِيظ: پھینکی ہوئی چیز، جھاڑن۔

المَلْفَظُ: زبان سے نکلنے والے الفاظ کا مجموعہ، کلام ج: مَلَافِظ۔

المَلْفُوظُ: بولا ہوا، زبان سے نکلا ہوا کلمہ یا کلام ج: مَلْفُوظَات۔

• لَفَعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ ـَ لَفْعًا: پورے سر پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا۔

— الشَّيْبُ لِحْيَتَهُ: داڑھی پر بالوں کی سفیدی پھیل جانا، داڑھی کے

بال سفید ہو جانا، بڑھاپے کا سر یا داڑھی کو سفید کر دینا۔
لَفَعَتِ النَّارُ فُلَانًا: کسی کو آگ کا گھیر لینا اور اس کی لپٹیں لگنا۔
لَفَّعَ الشَّيْبُ رَأْسَهُ: سر پر بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
— رَأْسَهُ: سر ڈھانکنا۔
— الْمَرْأَةَ: عورت کو اپنے سے چمٹا لینا، عورت سے پوری طرح لپٹ جانا۔
التفع بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا۔
— الْأَرْضُ: زمین کی ہریالی اور پودوں وغیرہ کا برابر اور ہموار ہونا۔
التَفَعَتِ الْأَرْضُ بِالنَّبَاتِ: زمین کا نباتات سے ڈھک جانا، زمین پر ہریالی اور پودوں وغیرہ کا پھیل جانا۔
تَلَفَّعَ فُلَانٌ: بڑھاپا چھا جانا، ہر طرف بالوں پر سفیدی پھیل جانا۔
— بالثَّوب: کپڑے سے ڈھک جانا، کپڑے کو اوڑھنا۔
— الشَّجَرُ بالوَرَقِ: درخت کا پتوں سے ڈھک جانا، درخت کا پتوں کی چادر اوڑھ لینا۔
تَلَفَّعَتِ الْمَرْأَةُ بِمِرْطِهَا: عورت کا چادر اوڑھنا۔
— الْحَرْبُ بالشَّرِّ: لڑائی کا سب کو لپیٹ میں لے لینا۔
— النَّارُ: آگ کا لپٹیں مارنا۔
تَلَفَّعْنَا عَلَى جَيْشِ الْعَدُوِّ: ہم نے دشمن کے لشکر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔
اللِّفَاعُ: پورے بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا جیسے چادر یا کمبل (۲) مقلمہ (سر کو لپیٹنے کا لمبا کپڑا)۔
اللِّفَاعَةُ: کرتے کا پیوند۔
اللَّفِيعَةُ: کرتے کا پیوند۔
الْمِلْفَعَةُ: بدن کو ڈھانکنے والا کپڑا، چادر یا کمبل۔
• لَفَّتِ الْأَشْجَارُ ـُ لَفًّا: درختوں کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
لَفَّ فِي الْأَكْلِ: کھانے کی زیادہ سے زیادہ قسمیں جمع کرنا، مختلف قسم کے کھانے ملا کر کھانا۔
— الشَّيْءَ: طے کرنا، لپیٹنا۔
— الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: لپیٹنا، جوڑنا، ملانا، اکٹھا کرنا، باندھنا، پیک کرنا۔
— الْمَيِّتَ فِي أَكْفَانِهِ: مردے کو کفن کے کپڑوں میں لپیٹنا۔
— الْكَتِيبَتَيْنِ و لَفَّ الْكَتِيبَةَ بالأُخْرَى: لشکر کے دو دستوں کو لڑائی میں یکجا کرنا۔
— فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا، حق روکنا۔
لَفَّ فُلَانٌ ـَ لَفَفًا: بھاری اور سست ہونا (۲) لکنت والا ہونا، سست کلام ہونا رک رک کر بولنا اور جب بولے تو زبان سے پورا منہ بھر جائے) (۳) بازو کی رگ کا مڑا ہوا ہونے کی بنا پر کام کے قابل نہ رہنا۔
— فِي الْأَكْلِ: طرح طرح کے کھانے ملا کر خوب کھانا، بری طرح کھانا۔
— لَفًّا و لَفَفًا: دونوں رانوں کا مٹاپے کی وجہ سے ملا ہوا ہونا۔ (عربوں کے یہاں یہ صفت مردوں میں مذموم اور عورتوں میں ممدوح ہے) هو أَلَفُّ وهي لَفَّاءُ ج: لُفٌّ۔
لَفَّ الشَّجَرُ لَفًّا: درخت کا گھنا ہونا
أَلَفَّ فُلَانٌ رَأْسَهُ: اپنا سر اپنے کپڑے کے نیچے کر لینا، چھپا لینا۔
— الطَّائِرُ رَأْسَهُ: پرندہ کا اپنا سر پروں میں چھپا لینا۔
لَافَّ الْقَوْمُ الْقَوْمَ: لوگوں کا دوسرے لوگوں کے ساتھ مل جانا۔
— الصَّقْرُ الصَّيْدَ: شکرے کا شکار پر جھپٹ کر اسے پنجوں میں دبوچ لینا
— الطَّيَّارُ طَائِرَةَ عَدُوِّهِ: ہوا باز کا دشمن کے ہوائی جہاز پر جھپٹ کر بمباری کرنے کے لئے گھیر کر اپنے جہاز کے نیچے لے آنا۔
لَفَّفَهُ: خوب لپیٹنا۔ اچھی طرح لپیٹنا، اچھی طرح پیک کرنا۔
التَفَّ الشَّيْءُ: اکٹھا ہونا، گنجان ہونا گھنا ہونا (۲) لپٹنا، طے ہونا (۳) بل کھانا۔
— الشَّجَرُ بالمَكَانِ: جگہ کا درختوں کی کثرت سے تنگ ہو جانا، درختوں کا گنجان ہو کر جگہ کو تنگ کر دینا۔
— بثَوبِهِ: اپنے کپڑے (چادر وغیرہ) میں لپٹنا، اسے اوڑھ لینا۔
— عَلَيهِ القَوْمُ: کسی کے گرد لوگوں کا اکٹھا ہونا۔
— الغُلَامُ: لڑکے کا داڑھی والا ہو جانا
تَلَافُّوا: باہم مل جانا۔ کہتے ہیں: مَا تَصَافُّوا حَتَّى تَلَافُّوا: انہوں نے صف بندی ہی نہیں کی کہ وہ باہم ملتے (یعنی ملے نہیں)۔
تَلَفَّفَ فِي ثَوبِهِ: اپنے کپڑے میں لپٹنا۔
— القَوْمُ عَلَيهِ: کسی کے پاس لوگوں

کا اکٹھا ہونا۔
تَلَفَّفَ لَهٗ عَلٰی حَنَقٍ: کسی کے خلاف دل میں غیظ و غضب رکھنا۔
الاِلْتِفَافُ: اتصال، گنجان پن، گھنا پن (۲) باہم اختلاط۔
الاَلَفُّ: کلائی کی ایک رگ (۲) وہ جگہ جہاں بکثرت لوگ آباد ہوں۔
التَّلَافِيْفُ: گنجان گھاس۔ فِي اَرْضِهِمْ تَلَافِيْفُ مِنْ عُشْبٍ: ان کی زمین میں گنجان گھاس اور گھنی نباتات ہیں وَفِي الاَرْضِ تَلَافِيْفُ مِنَ النَّبَاتِ: زمین میں نباتات کے بہت سے گھنے قطعے ہیں (اس کا واحد نہیں)۔
اللِّفَافَةُ: پیر وغیرہ پر لپیٹنے کی پٹی، لپیٹنے کا کپڑا (۲) پیکٹ ج: لَفَائِف (۳) سگریٹ (۴) خصیتین اور حبل منوی کو ڈھانکنے والا پردہ۔
لفائف القلوب: لَفَائِفُ النَّبَاتِ: نبات پر چڑھا ہوا چھلکا، غلاف ، دل کے اوپر کی چربی۔
هَمٌّ يُذِيْبُ لَفَائِفَ الْقُلُوبِ: دل کی چربی کو پگھلا دینے والا غم۔
لِفَافَةُ التَّبْغِ: سگریٹ۔
لِفَافَةُ السَّاقِ: پنڈلی بند۔
اللَّفُّ: حَدِيْقَةٌ لَفٌّ: گھنا باغ۔
جَاءُوْا بِلَفِّهِمْ: وہ سب مل جل کر آئے۔ جَاءُوْا وَمَنْ لَفَّ لَفَّهُمْ: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
جَاءُوْا فِي لَفٍّ: وہ مل جل کر آئے
اللِّفُّ: لوگوں کی صنف و قسم۔ عِنْدَهٗ اَلْفَافٌ مِنَ النَّاسِ: اس کے پاس مختلف قسم کے لوگ ہیں (۲) جمع شدہ لوگ۔ كُنَّا لِفًّا: ہم سب ایک جگہ جمع تھے (۳) گروہ (۴) پارٹی فِي لِفِّ مَنْ كُنْتَ؟ تم کس گروہ یا پارٹی میں تھے؟ (۵) اِدھر اُدھر سے اکٹھا کیا ہوا سامان یا اِدھر اُدھر سے اکٹھا کئے ہوئے لوگ۔ جیسے جھوٹے گواہ (۶) گھنا اور گنجان باغیچہ، چمن (۷) گھنے درختوں والا باغ۔
حَدِيْقَةٌ لِفٌّ: گنجان باغیچہ ج: اَلْفَافٌ وَلُفُوْفٌ۔
جَاءُوْا وَمَنْ لَفَّ لِفَّهُمْ: وہ اپنے متعلقین کے ساتھ آئے۔
اللَّفُّ وَالنَّشْرُ: بست و کشاد
اللَّفّ والنشر المرتّب: لف و نشر مرتب، کسی مسئلہ کے اجمال میں جو ترتیب ہو وہی تفصیل میں ملحوظ رکھی جائے۔
اللَّفّ والنشر غیر المرتب: اس کے برعکس ہوتا ہے۔
اللَّفَفُ: پٹھے کی موچ۔
اللَّفَّاءُ: موٹی رانوں والی عورت۔ (۲) گھنا باغیچہ۔
بَابٌ لَفَّافٌ: گھومنے والا دروازہ
اللِّقَّةُ: حَدِيْقَةٌ لِفَّةٌ: گھنا باغیچہ۔
جَاءَ الْقَوْمُ بِلِفَّتِهِمْ: لوگ اپنے میل جول والوں کے ساتھ آئے۔
اللَّفِيْفُ: مختلف قبیلوں کے مجتمع لوگ، مخلوط مجمع یا ملے جلے مختلف قسم کے لوگ (جن میں شریف و رذیل فرماں بردار و نافرمان، کمزور و توانا سب ہی طرح کے ہوں) قرآن پاک میں ہے: "جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا": ہم تم سب کو (ہر طرح کے لوگوں کو) ملا کر لائیں گے۔ جَاءُوْا بِلَفِيْفِهِمْ وَجَاءُوْا فِي لَفِيْفٍ: وہ اکٹھے ہو کر آئے (۲) گھنے درخت۔
طَعَامٌ لَفِيْفٌ: وہ کھانا جس میں دو یا زیادہ قسمیں ہوں ج: اَلْفَافًا قرآن پاک میں ہے: "وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا": گھنے باغات۔ (۳) علم الصرف میں لفیف وہ فعل جس کے ثلاثی میں دو حرف علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مقرون: جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں۔ جیسے: طَوَی و لَوِی۔ دوسری مفروق: وہ وہ ہے جس میں دونوں حروف علت کے درمیان کوئی اور حرف ہو۔ جیسے وَعَی او وَقَی۔
اللَّفِيْفَةُ: اونٹ کی کمر کا گوشت (۲) لپٹی ہوئی چیز (۳) بیڑی یا سگریٹ۔
لَفِيْفَةُ التَّبْغِ: سگریٹ، بیڑی۔ ج: لفائف۔
المِلْفَافُ: ڈھینکلی، پہیا اور دھرا، وزن اٹھانے کی مشین (جس میں تاروں کی دو رسیاں ہوتی ہیں اور وزن اٹھانے کے لئے لپٹتی اور کھلتی ہیں)، (۲) لپیٹنے کی چیز، پیک کرنے کی چیز (۳) اوڑھنے کی چیز (چادر یا کمبل)۔
المِلَفُّ: اوڑھنے کی رضائی یا لحاف وغیرہ (۲) فائل (ترتیب دیا ہوا مختلف کاغذات کا مجموعہ) ریکارڈ (۳) سوراخ کرنے کا آلہ (لغت داجپ)
المِلَفُّ الفَرْعِيُّ: ذیلی فائل۔
المَلْفُوْفُ: انگور وغیرہ کا پتہ جس میں چاول اور گوشت وغیرہ بھر کر پکایا جاتا ہے (۲) لپٹا ہوا، بندھا ہوا، بند، پیک شدہ
• لَفَقَ الثَّوبَ ـ لَفْقًا وَلَفَقَ بَيْنَ الثَّوْبَيْنِ: دو کپڑوں کو ملا کر (دوہرا کر کے) سینا (۲) دوہرا کر کے

ٹانکے بھرنا ۔
لَفَقَ الکَلَامَ : کلام کو باطل سے آراستہ کرنا، اپنی طرف سے بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا، بات گھڑنا۔ فالکلامُ مَلفُوق ۔
ـــ الاَمْرَ : کسی بات کا متلاشی ہونا اور نہ پانا۔ لَفِقَ فُلَانٌ : کسی کا اپنی طلب و تلاش میں ناکام رہنا۔
لَفِقَ الشیءَ ـ لَفقًا : کسی چیز کو پا کر لے لینا۔ لَفِقَ یَفعَلُ کذا : وہ کرتا رہا۔
لَفَّقَ فُلَانٌ : کسی بات کو چاہنا اور حاصل نہ کرسکنا۔
ـــ الشِّقَّتَین : دو ٹکڑوں کو ملا کر سینا، اسی مناسبت سے فقہ میں التَّلفِیق فی المَسَائِل کی اصطلاح مستعمل ہے۔
ـــ بین الثَّوبَین : دو کپڑوں کو ٹانکے لگا کر جوڑنا۔
ـــ الحَدِیث : بات کو باطل سے مزین کرنا، سخن سازی کرنا۔ ھو مُلَفِّق : وہ بات گھڑنے والا ہے۔
ـــ التُّھْمَةَ : الزام تراشنا۔
ـــ الاَخبَارَ : خبریں گھڑنا۔
تَلَافَقَ القَومُ : لوگوں کے حالات و معاملات کا درست ہونا، سازگار ہونا۔
تَلَفَّقَ مَا بَینَھُمَا : مابین تعلق ہونا، دونوں کے درمیان ربط ہونا۔
ـــ بِہ : کسی سے آملنا، ساتھ لگنا۔
التِّلفَاقُ : دو کپڑے جو ملا کر سیے جائیں، دو پاٹ کی چادر وغیرہ۔
التَّلفِیقُ : جعل سازی، ظاہری بناوٹ فریب، مغالطہ۔
التَّلفِیقَة : من گھڑت کہانی، (۲) سلائی۔
اللِّفَاقُ : التِّلفَاقُ : دو کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفاق (پاٹ) کہا جاتا ہے۔
اللَّفَّاقُ : مطلوبہ چیز نہ پانے والا، مقصد میں ناکام۔
اللِّفْقُ : چادر کا ایک پاٹ (۲) چادر (۳) استر لگا ہوا لباس (کوٹ وغیرہ) دونوں جڑے ہوئے کپڑوں میں سے ہر ایک کو لفق کہا جاتا ہے جب تک کہ وہ باہم جڑے ہوئے ہوں، ٹانکے ادھیڑ دینے کے بعد لِفق نہیں کہا جائے گا ج : لِفَاق۔
اللِّفْقَان : دو متحد الاحوال شخص۔ لازم ملزوم جو ایک دوسرے سے الگ نہ ہو، چولی دامن کے ساتھی
ھٰذا لِفْقُ فُلَانٍ : یہ فلاں کا ساتھی اور رفیق ہمدم ہے۔
• لَفْلَفَ فی ثوبِہ : کپڑے میں لپٹنا، کپڑا اوڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ : عجز لسانی کا شکار ہونا، ہکلا کر بولنا، بولنے سے عاجز ہونا بولتے وقت زبان کا پورے منہ میں پھیل جانا (۲) خوب سیر ہو کر کھانا، زیادہ سے زیادہ کھانا (۳) کلائی کا رگ کے مڑا ہوا ہونے کی وجہ سے مضطرب ہونا۔
بلسانہ لَفْلَفَةٌ : اس کی زبان میں لکنت ہے۔
ـــ المَوضُوعَ : مسئلہ کو لپیٹ دینا۔
تَلَفْلَفَ بثوبِہ : کپڑا اپنے اوپر ڈال لینا، لپٹ جانا۔
اللَّفْلَافُ : رَجُلٌ لَفْلَافٌ : کمزور آدمی
اللَّفْلَفُ : اللَّفْلَافُ ۔
• لَفَاہُ حَقَّہُ ـ لَفْوًا : کسی کے حق کو کم کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ عن العَظمِ : ہڈی سے گوشت اتارنا۔
اَلفَاہُ : پانا (۲) اتفاقاً ملنا۔
تَلَافَی الشیءَ : تدارک کرنا (سابقہ خامی کو دور کرنا)۔
ـــ التَّقصِیرَ : کوتاہی کی تلافی کرنا۔
ھٰذا اَمْرٌ لَا یُتَلَافَی : یہ بات ناقابل تلافی ہے۔ جَاءَ بالعَمَلِ المُتَنَافی ثُمَّ لَمْ یَتَعَقَّبْہُ بالتَّلَافی اس نے مخالفانہ کام کیا پھر اس کی تلافی نہیں کی۔
ـــ الشَّرَّ قَبلَ استِفحَالِہ : فتنہ کے پھیل جانے سے پہلے اس کا انسداد کرنا۔
التَّلَافی : نقصان یا کسی غلطی اور جرم کا بدل و عوض، تلافی (۲) تدبیر تدارک، انسداد (۳) بدلہ خون۔
اللَّفَی : پھینکی ہوئی چیز ج : اَلفَاءٌ۔
اللَّفَاءُ : ہر حقیر و معمولی چیز۔ رَضِیَ فُلَانٌ من الوَفَاءِ باللَّفَاءِ : فلاں کامل شے یا حق کو چھوڑ کر معمولی حصہ پر راضی ہو گیا (۲) مٹی (۳) زمین پر پڑے ہوئے ریزے۔

ل ـــ ق

• لَقَّبَہُ بِکَذا : کسی کو کوئی لقب دینا۔
تَلَاقَبَ القَومُ : لوگوں کا ایک دوسرے کو برے ناموں سے چڑانا۔
تَلَقَّبَ بِکَذا : کوئی لقب اختیار کرنا۔
اللَّقَبُ : اصل نام کے علاوہ تعارف یا تعظیم یا تحقیر کے لئے کوئی دوسرا نام

رکھنا۔ تحقیر کے لئے ہو تو یہ شرعاً ممنوع ہے۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ“ تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ آپس میں ایک دوسرے کو برے ناموں سے پکارو۔ کبھی برا لقب کسی کا علم بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے: اَخْفَش اور جَاحِظ۔ یہ دونوں برے وصف ہیں مگر یہ علم بن گئے ہیں اس لئے ان کے برے معنی باقی نہیں رہے ج: اَلْقَابٌ۔

اَلْجَارُ اَحَقُّ بِصَقَبِهِ وَالْمَرْءُ اَحَقُّ بِلَقَبِهِ: پڑوسی اپنے قرب کا حق دار ہے اور آدمی اپنے لقب کا۔

لَقِحَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا ـَـ لَقَحًا وَ لَقَاحًا: اونٹنی کا حاملہ ہونا، گابھن ہونا۔ هِيَ لَاقِحٌ ج: لُقَّحٌ وَ لَوَاقِحُ هِيَ لَقُوحٌ یہ بھی بمعنی لَاقِحٌ ہے ج: لُقُحٌ۔

—النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پیوند دار ہو جانا، بار دار ہو جانا، نر درخت کے اتصال سے پھل آنے کے قابل ہو جانا۔

—الْحَرْبُ اَوِ الْعَدَاوَةُ: لڑائی یا دشمنی کا فرو ہونے کے بعد تیز ہو جانا هِيَ لَاقِحٌ۔

—الزَّرْعُ: کھیتی کا دانہ دار ہو جانا، دانہ پڑ جانا۔

اَلْقَحَتِ الشَّجَرَةُ: درخت کی شاخیں نکلنا۔

—الْفَحْلُ النَّاقَةَ: اونٹ کا اونٹنی کو گابھن (حاملہ) کرنا۔

—النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت میں پیوند لگانا، قلم لگانا، نر کھجور کا شگوفہ مادہ کھجور میں ڈالنا، ہواؤں کا درختوں کو بار دار کرنا (پھل کے لئے تیار کرنا)۔

اَلْقَحَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادل سے ٹکرا کر اسے برسانا۔ هِيَ مُلْقِحَةٌ وَ لَاقِحٌ۔ قرآن پاک میں ہے: ”وَاَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ“ ہم نے ہواؤں کو مینہ برسانے والی بنا کر بھیجا۔

—الرِّيحُ الشَّجَرَ وَالنَّبَاتَ: ہوا کا درختوں اور نباتات میں عضو مذکیر سے عضو تانیث میں زردانے کو منتقل کرنا۔

—بَيْنَهُمْ شَرًّا: لوگوں میں فساد برپا کرنا، فتنہ پھیلانا۔

لَقَّحَ النَّخْلَةَ: درخت خرما میں پیوند لگانا، قلم لگانا۔

—جِسْمَ الْاِنْسَانِ اَوِ الْحَيَوَانِ: انسان یا جانور کی تلقیح کرنا یعنی نر کا مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں داخل کرنا (۲) انجکشن لگانا۔

جَرَّبَ الْاُمُوْرَ فَلَقَّحَتْ عَقْلَهُ: اس نے معاملات کا تجربہ کیا تو اس تجربے نے اس کی عقل کو تیز اور نتیجہ خیز کر دیا۔

فُلَانٌ مُلَقَّحٌ مُنَقَّحٌ: فلاں مہذب و تجربہ کار ہے۔

—فُلَانًا بِلَقَاحٍ: ٹیکا یا انجکشن لگانا۔

—النَّبَاتَ: نر اور مادہ کو ملا کر بار آور کرنا۔

تَلَقَّحَ فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ایسی بات کا مجرم گردا ننا جو نہ اس نے کیا ہو اور کہا ہو، کسی پر الزام لگانا

اسْتَلْقَحَتِ النَّخْلَةُ وَنَحْوُهَا: پیوند کاری یا قلم کاری کا وقت ہو جانا، گابھا لگنے کا وقت آ جانا۔

اَلتَّلْقِيحُ: درختوں کی پیوند کاری، قلم کاری (۲) عمل بار آوری، حمل کاری (۳) انجکشن (فعل)۔

اَلتَّلْقِيحُ بِاللَّقَاحِ: حمل کاری (۲) قلم کاری (۳) انجکشن۔

اَلتَّلْقِيحُ الصِّنَاعِيُّ: مصنوعی حمل کاری مادۂ منویہ مادہ کے رحم میں پہنچانے کا عمل۔

تَلْقِيحُ الْعُقُولِ: عقل و دانش کی فکر خیزی کا عمل۔

اَللَّاقِحُ: ج: لَوَاقِحُ: وہ ہوائیں جو نر اور مادہ درختوں کو بار دار کرتی ہیں (۲) حاملہ مادائیں۔

اَللَّقَاحُ: نر کا مادۂ منویہ، نطفہ (۲) نر کھجور کا شگوفہ جو مادہ میں ڈالا جائے نر دانہ جو مادہ کے عضو میں پہنچایا جائے (۳) انجکشن، ٹیکا یعنی وہ دوا جو بذریعہ سرنج یا سوئی بدن کے کسی حصہ میں داخل کی جائے (۴) گابھ، قلم جو نر درخت کا مادہ کے ساتھ لگایا جائے۔

لَقَاحُ الْجُدَرِيِّ: چیچک کا ٹیکا۔

جَاءَنَا زَمَنُ اللَّقَاحِ: ہمارے یہاں گابھ لگانے کا وقت آ گیا۔

قَوْمٌ لَقَاحٌ وَحَيٌّ لَقَاحٌ: وہ قوم یا قبیلہ جو زمانۂ جاہلیت میں بادشاہ کے ماتحت نہیں ہوا اور نہ ان کو مملوک بنایا جا سکا نہ قیدی۔

اَللِّقَاحُ: نر اونٹ یا نر گھوڑے وغیرہ کا مادۂ منویہ۔

اَللَّقَاحِيَّةُ: بدن میں مختلف پودوں کے زردانہ سے ہو جانے والی حساسیت، الرجی۔

اللَّقَحُ واللَّقْحُ : حمل ۔ امرأۃ سَرِیْعَۃ اللَّقْح : وہ عورت جس کے جلد حمل ٹھیر جائے (۲) مادہ جانور یا مادہ نبات کا حمل (بار آور ہونے کی کیفیت) (۳) مادّۂ منویہ (۴) ٹیکا (دوا) (۵) انجکشن (دوا)۔

اللَّقُوحَۃُ : بہت دودھ دینے والی اونٹنی ج: لِقاحٌ۔

اللِّقْحَۃُ : اللَّقْحَۃُ (۲) طبیعت۔ اِنَّ لی لِقْحَۃً تُخْبِرُنی عن لِقاحِ النَّاسِ : میری طبیعت مجھے لوگوں کے لقاح کا پتہ دیتی ہے (۳) دودھ پلانے والی عورت (انّا، دایہ) ج: لِقَحٌ و لِقاحٌ۔

المُلْقِح : عَقیم کے برخلاف، وہ شخص جس میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہو

المُلْقَحُ : پیوند لگا ہوا، گابھ لگا ہوا۔

المُلْقَحَۃ : گابھن (اونٹنی)۔

المُلَقَّحُ : ٹیکا لگایا ہوا، گابھ لگایا ہوا رَجُلٌ مُلَقَّح : آزمودہ کار شخص۔

الملاقِیحُ : مائیں (حمل والیاں) واحد: مَلقوحۃ (۲) نر کا گابھن کرنے کا مادّہ (۳) پیٹ کا بچہ (جنین)۔

• لَقَسَہ ـُ لَقْسًا : کسی کی برائی کرنا، عیب لگانا۔ ھو لاقِس ولَقّاس

لَقِسَتْ نَفْسُہُ الی الشیٔ ـَ لَقَسًا : کسی چیز کی خواہش ہونا، طبیعت کا کسی چیز کا تقاضا کرنا۔

—— نَفْسُہُ من الشَّیٔ : کسی چیز سے جی متلانا (۲) طبیعت سست ہونا، کسلمند ہونا۔ ھی لَقِسَۃٌ۔

—— بہ : تاڑلینا، سمجھ جانا۔

لاقَسَہُ : برے القاب سے یاد کرنا، کسی میں عیب نکالنا۔

تَلاقَسَ القَومُ : باہم گالی گلوچ کرنا، سب وشتم کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔

تَلَقَّسَتْ نَفْسُہُ من الشیٔ : کسی چیز کی وجہ سے دل تنگ ہونا، کسی چیز میں کنجوسی کرنا۔

اللّاقِسُ : خارش، کھجلی۔

اللَّقْسُ : خارش، کھجلی۔

اللَّقِسُ : لوگوں میں عیب نکالنے والا، برا لقب دے کر مذاق اڑانے اور فساد انگیزی کرنے والا، عیب جو مفسد اور چھچھورا (۲) متلون مزاج جو ایک حال پر قائم نہ رہتا ہو۔

المُلاقِس : مستقل مزاج۔

• لَقَصَ الشیٔ جِلْدَہ ـُ لَقْصًا : کسی چیز کا کھال کو جلا دینا۔

لَقِصَ فُلانٌ ـَ لَقَصًا : تنگ ہونا (۲) جی متلانا۔

التَقَصَ فُلانٌ : گھٹیا کاموں میں لگے رہنا۔

—— الشیٔ : لے لینا۔

اللَّقِصُ : شر پسند (۲) بسیار گو، باتونی

• لَقَطَ الشیٔ ـُ لَقْطًا : زمین سے کوئی چیز اٹھانا۔ ھو لاقِط و لَقّاط و لَقّاطَۃ۔ مفعول مَلْقوط و لَقِیط۔

—— الطّائِرُ الحَبَّ : پرندے کا دانا چگنا۔

—— العِلْمَ من الکُتُب : کتابوں سے مضامین اخذ کرنا۔

—— اُصُولَ الشَّعْر : چمٹی سے بال چونٹنا، اکھاڑنا۔

—— المَنْظَرَ او الصُّورَۃَ : کیمرے سے فوٹو کھینچنا۔

لاقَطَہُ مُلاقَطَۃً و لِقاطًا : کسی کے بالمقابل ہونا، محاذات میں ہونا

اِلْتَقَطَ الشَیٔ : زمین سے اٹھانا۔ (۲) بغیر تلاش وطلب اچانک کوئی چیز پالینا، ملجانا۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَطَہُ آلُ فِرْعَوْنَ" کہتے ہیں: لَقِیْتُہُ التِقاطًا : میں نے بلا توقع اسے پایا، وہ مجھے خلاف توقع مل گیا (۳) اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔ فُلان یَلْتَقِط کلامَ النَّاسِ : فلاں ادھر ادھر سے لوگوں کی باتیں جمع کرتا ہے یعنی چغلخوری کرتا ہے۔ عرب چغل خور کے بارہ میں کہتے ہیں: اِنَّ عندكَ دِیکًا یلتَقِطُ الحَصَی : دیکھو تمہارے یہاں ایک ایسا مرغا ہے جو کنکریاں چگتا ہے۔ یعنی تمہاری مجلس میں چغل خور بیٹھتا ہے۔

—— الصُّورَۃَ : کیمرہ سے فوٹو لینا۔

تَلَقَّطَ الشَیٔ : ادھر ادھر سے چگنا، اکھٹا کرنا۔

الاَلْقَاطُ : اوباش لوگ۔ جَاءَنا اَسْقَاط من النّاس واَلْقاط : ہمارے پاس گرے پڑے گھٹیا لوگ آئے۔ قَوْمٌ اَلْقاطٌ : متفرق لوگ۔

اللّاقِطُ : کھیتی کے گرے ہوئے خوشے اور درخت کے گرے ہوئے پھل چننے والا۔ (۲) گری پڑی چیزیں اٹھانے والا۔

اللّاقِطَۃُ : لکلّ سَاقِطۃٍ لاقِطَۃ : ہر گری ہوئی چیز کا اٹھانے والا ہے یعنی زبان سے نکلی ہوئی ہر بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ہے اور اس کا پھیلانے والا ہے یا ہر غیر مرغوب فیہ شے کا کوئی نہ کوئی خواہشمند ورغبت رکھنے والا ہے۔ یا ہر گری پڑی چیز

کا بھی کوئی نہ کوئی قدر داں ہوتا ہے۔
لاقِطَةُ الحَصَى: پرندے کا پوٹا۔
اللُّقَاطُ: درانتی سے بچ کر نیچے گرنے والا خوشہ جسے لوگ اٹھا لیتے ہیں۔
اللِّقَاطُ: زمین سے خوشے اٹھانے کا کام
اللُّقَاطُ: نیچے سے اٹھائے جانے والے خوشے۔
اللُّقَاطَةُ: زمین سے اٹھائی جانے والی چیز (۲) بیکار پڑی ہوئی چیز جسے کوئی بھی اٹھا سکے ج: لُقَاطٌ۔
اللَّقَطُ: زمین پر بکھرے ہوئے پھل یا خوشے (۲) کان میں پائے جانے والے سونے چاندی کے ٹکڑے۔ کہتے ہیں: وَجَدْتُ فِي المَعْدِنِ لَقَطًا۔ ج: أَلْقَاطٌ۔
اللَّقْطَةُ: فلم وغیرہ کے کسی منظر (سین) کا فوٹو کسی خاص جگہ یا منظر کی تصویر۔
اللَّقَطَةُ: لَقَط کا واحد۔ زمین پر گرا ہوا خوشہ یا پھل یا کان میں سونے چاندی کا ایک ٹکڑا۔
اللُّقَطَةُ: زمین پر پڑی ہوئی اٹھائی جانے والی چیز (۲) کان میں موجود مٹھی بھر سونے کا ٹکڑا۔
اللَّقِيطُ: راستہ میں پڑا ہوا نومولود بچہ جس کا باپ معلوم نہ ہو، راستہ سے اٹھایا ہوا بچہ۔
اللَّقِيطَةُ: رذیل و گھٹیا درجہ کا مرد یا عورت ج: لَقَائِط۔
المِلْقَاطُ: چھوٹی چیزوں کو پکڑ کر اٹھانے کی چمٹی ج: مَلَاقِيط۔

المِلْقَطُ: المِلْقَاطُ۔
مِلْقَطُ النَّارِ: چمٹا، دست پناہ۔
المَلْقَطُ: کان (۲) مطلب، مطلوب چیز ج: مَلَاقِطُ۔ اصبحت مَرَاعِينَا مَلَاقِطَ من الجَدْبِ: ہماری چراگاہیں قحط و خشکی کا مطلوب بن گئی ہیں۔ یعنی سوکھ گئی ہیں ان میں ہریالی نہیں۔
المَلْقُوطُ: اللَّقِيط ج: مَلَاقِيط۔
•لَقَعَ الشَّيْءَ ـَ لَقْعًا: پھینکنا۔
___ فُلَانًا بِعَيْنِهِ: کسی کو نظر بد لگانا۔
___ بالكلام: کلام میں کسی پر غالب ہونا۔
___ فُلَانًا: کسی کو عیب لگانا، کسی کی طرف برائی منسوب کرنا، برائی کرنا
التِّلِقَّاعُ: بہت عیب بیان کرنے والا، بڑا بدگو۔
اللُّقَعَةُ: خالی باتیں بنانے والا، فضول و بیہودہ گو، عیب جو۔
اللَّقَّاعُ: سبز مکھی جو لوگوں کو کاٹتی ہے، واحد: لَقَّاعَةٌ۔
اللُّقَّاعَةُ: بے وقوف (۲) لوگوں کو برے لقب دینے والا۔
المِلْقَاعُ: بڑی فحش گو عورت۔
•لَقِفَ الشَّيْءَ ـَ لَقْفًا ولَقَفَانًا: کوئی چیز جلدی سے لے لینا، اچکنا، کیچ کرنا (۲) منہ سے پکڑ کر نگل جانا قرآن پاک میں ہے: "وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا" تمہارے دائیں ہاتھ میں جو (ڈنڈا) ہے اسے ڈال دو وہ ان کے بنائے ہوئے (سانپوں) کو پکڑ کر نگل جائے گا۔
لَقِفَ الفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: گھوڑے کا اگلی ٹانگوں کو تیزی سے اٹھا کر دوڑنا۔

لَقَّفَ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کے سامنے کوئی چیز اس لئے ڈالنا کہ وہ اسے اچک لے
___ الطَّعَامَ: کھانا نگلنا۔
___ فُلَانًا الطَّعَامَ: کسی کو کھانا نگلوانا۔
التَقَفَ الشَّيْءَ: جلدی سے لے لینا، اچک لینا، جھپٹ لینا۔
تَلَقَّفَ الشَّيْءَ: التَقَفَهُ۔
___ الكلامَ من فمه: کسی کی زبان سے بات سن کر جلدی سے یاد کر لینا۔
___ الطَّعَامَ: نگلنا۔
اللَّقْفُ: رَجُلٌ ثَقْفٌ لَقْفٌ: وہ شخص جو اپنی طرف پھینکی جانے والی چیز کو تیزی سے اچک لے (۲) وہ شخص جو اپنے سے کہی جانے والی بات کو فوراً سمجھ جائے (۳) ماہر و زود فہم، کبھی صرف رَجُلٌ لَقْفٌ مذکورہ معانی کے لئے بولا جاتا ہے (یعنی اس سے پہلے ثقف مذکور نہیں ہوتا)۔
اللَّقِفُ: رَجُلٌ ثَقِفٌ لَقِفٌ: ثَقْف لَقْفٌ۔
اللَّقِيفُ: هو ثَقِيفٌ لَقِيفٌ: ثَقْفٌ لَقْفٌ
•لَقَّ عَيْنَهُ ـُ لَقًّا: کسی کی آنکھ پر ہاتھ مارنا۔ هو لاقٌّ ج: لَقَقَةٌ
اللَّقُّ: زمین کا شگاف (۲) بہت باتونی آدمی
اللَّقَّاقُ: رَجُلٌ لَقَّانٌ بَقَّاقٌ: بہت باتونی آدمی۔
•لَقْلَقَ اللَّقْلَاقُ: سارس پرندہ کا آواز نکالنا۔
___ الحَيَّةُ: سانپ کا منہ ہلاتے رہنا اور زبان نکالنا۔
___ لِسَانُ فُلَانٍ: زبان کا تیز چلنا اور اس میں جماؤ نہ ہونا (یعنی الفاظ کا صاف نہ نکلنا)۔
___ نَظْرَهُ: جلدی جلدی نگاہ پھرانا۔

لَقْلَقَ الشیٔ: حرکت دینا، ہلانا۔
تَلَقْلَقَ الشیٔ: ہلنا، حرکت کرنا۔
اللَّقْلَاقُ: سارس (ایک لمبی چونچ اور لمبی ٹانگوں والا پرندہ)
اللَّقْلَقُ: اللَّقْلَاقُ (۲) زبان۔ حرك
لَقْلَقَهُ: اس نے اپنی زبان ہلائی
اللَّقْلَقَةُ: زبان میں رکاوٹ، ہکلاہٹ (۲) غیر متوازن آواز جیسے نوحہ کرنے والیوں کی آواز۔ للنَّوائِح لَقْلَقَةٌ ج: لَقَالِقُ۔

• لَقَمَ الطَّرِيْقَ وغَيْرَهُ ـُ لَقْمًا: راستہ وغیرہ روکنا، ناکہ بند کرنا، دہانہ بند کرنا۔
لَقِمَ الشیٔ ـَ لَقْمًا: تیزی سے کھانا، جلدی جلدی کھانا، ہڑپ کرنا۔
ـــ اللُّقْمَةَ: منہ میں لقمہ لینا (۲) آہستہ سے لقمہ نگلنا۔
اَلْقَمَهُ الطَّعَامَ: کسی کو کھانے کے لقمے دینا لقمہ لقمہ کر کے کھلانا۔
اَلْقَمْتُه اُذُنی فَصَبَّ فیها كلامًا: میں نے اپنا کان اس کے قریب کیا تو اس نے بات کہی۔
اَلْقَمَهُ الحَجَرَ: جھگڑے کے وقت کسی کا منہ بند کر دینا، خاموش کر دینا۔
لَقَّمَهُ الطَّعَامَ: کسی سے لقمے بنوانا، لقمہ لقمہ کھلانا، جلدی جلدی کھانا کھلوانا
ـــ البَعِيْرَ: اونٹ کو ہاتھ سے چارہ کھلانا (اگر وہ اسی طریقہ کا عادی ہو)۔
اِلْتَقَمَ الشیٔ: نگل جانا، قرآن پاک میں ہے: "فَالْتَقَمَهُ الحُوْتُ وهو مُلِيْمٌ"۔
ـــ اُذُنَهُ: کسی کے کان میں بات کہنا، سرگوشی کرنا۔
تَلَقَّمَ الشیٔ: ہڑپ کر لینا، جلدی سے کھا نا لینا۔
التِّلْقَامُ و التِّلْقَامَةُ: بہت یا بڑے بڑے لقمے بنانے والا، پیٹو، کھاؤ پیر۔
اللَّقَمُ: صاف اور نمایاں راستہ۔ خُذْ هٰذا اللَّقَمَ: تم یہ راہ اختیار کرو
اللَّقِمُ: رَجُلٌ لَهِمٌ لَقِمٌ: اپنے مد مقابل لوگوں پر غالب آنیوالا
اللُّقْمَةُ: لقمہ، نوالہ ج: لُقَمٌ۔
اللَّقْمَةُ: لقمہ (۲) ایک دفعہ کھائی جانے والی مقدار، ایک نوالہ۔
اللَّقِيْمُ: ایک لقمہ میں کھائی جانے والی چیز

• لَقِنَ فُلانٌ ـَ لَقَنًا و لَقَانَةً: ذہین و عقلمند ہونا۔
ـــ المَعْنَی: سمجھنا۔ هو لَقِنٌ۔
لَقَّنَهُ الكلامَ: کسی سے اعادہ کرانے کے لئے کوئی بات کہنا، سکھانا، بتانا بالمشافہ سمجھانا، بار بار سنا کر ذہن میں بٹھانا، ذہن نشین کرانا۔
ـــ المُمَثِّلَ علَی المَسْرَحِ: اداکار کو اسٹیج پر آہستہ سے بتانا، یاد دلانا یا مقرر وغیرہ کو آہستہ اور اشارہ سے یاد دلانا۔
ـــ المُحْتَضَرَ: مرنے کے قریب ہونے والے کے سامنے شہادتین پڑھنا تاکہ وہ بھی اپنے منہ سے پڑھے۔ حدیث میں ہے: "لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ"۔ یہاں موتیٰ سے مراد لب دم (مرنے کے قریب ہونے والے) لوگ ہیں۔
ـــ المَيِّتَ: مردہ کو دفن کرنے کے بعد وہ بات زور سے کہنا جسے مردہ قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں کو جواب میں کہے۔
تَلَقَّنَ الشیٔ و الكلامَ: سمجھنا، اچھی طرح ذہن نشین کر لینا، سیکھنا۔
اللَّقَانَةُ: زود فہمی، ذہانت، عقلمندی
اللَّقَنُ: تانبے یا پیتل کی سلفچی یا اس جیسا کوئی برتن۔
اللَّقِنُ: ذہین و فہیم۔ هو ثَقِفٌ لَقِنٌ: سمجھدار اور سنی ہوئی بات کو خوب سمجھ لینے والا۔
المُلَقَّنُ: جسے تلقین کی جائے، بار بار سمجھایا جائے۔
المُلَقِّنُ: یاد دہانی کرانے والا، تلقین کنندہ

• لَقَاهُ اللّٰهُ ـُ لَقْوًا: کسی کو لقوہ میں مبتلا کرنا۔
لُقِيَ لَقْوَةً: کسی کو لقوہ ہو جانا۔ هو مَلْقُوٌّ۔
اللَّقْوَةُ: ایک بیماری جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، لقوہ (۲) تیز رو اور پھرتیلا عقاب ج: لِقَاءٌ و اَلْقَاءٌ

• لَقِيَهُ ـَ لِقَاءً و تِلْقَاءً و لُقْيَانًا و لُقْيَةً: کسی سے ملاقات ہونا، سامنے سے آنا ہوا پانا، کسی کو کچھ اتفاقًا مل جانا، پانا، ملنا (۲) واسطہ پڑنا۔
ـــ مَصِيرًا سَيِّئًا: برا حشر ہوتا۔
ـــ تجاوُبًا: رسپانس ملنا۔
ـــ حَفَاوَةً: اعزاز ہونا۔
ـــ استِجابةً عامّةً: عام پذیرائی حاصل ہونا، رسپانس ملنا۔
ـــ جَزَاءَ عَمَلِه: کئے کی سزا پانا۔
ـــ فُلانٌ رَبَّه: مرجانا، خدا کو پیارا ہو جانا۔
اَلْقَی الشیٔ: ڈالنا، پھینکنا۔ اَلْقِهِ من يَدِكَ: تو اسے ہاتھ سے چھوڑ دے، نیچے ڈال دے۔ اَلْقِ به من يَدِكَ (معنی مذکور)
ـــ اِلیه المَوَدَّةَ و بِالمَوَدَّةِ: کسی سے محبت کرنا، تعلق قائم کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ"۔
ـــ اللّٰهُ الشیٔ فی القلوب: اللہ کا دلوں

میں کوئی بات ڈالنا۔
اَلْقَى الْقُرْآنَ: قرآن نازل کرنا۔
— الْمَتَاعَ عَلَى الدَّابَّةِ: جانور پر سامان لادنا۔
— عَلَيهِ الْقَوْلَ: کسی کو کوئی بات لکھوانا املا کرانا۔
— إِلَيهِ الْقَوْلَ و بِالْقَوْلِ: کسی کو کوئی بات پہنچانا۔
— إِلَيهِ بَالاً: کسی کو اہمیت دینا، کسی کی بات پر دھیان دینا، توجہ سے سننا۔
— إِلَيهِ الْكَلِمَةَ: کسی کو کوئی بات پہنچانا، پیغام بھیجنا۔
— السَّمْعَ وإِلَى فُلَانٍ السَّمْعَ: کسی کی بات توجہ سے سننا۔
— إِلَيهِ السَّلَامَ: کسی کو سلام کرنا۔
— الْكَلِمَةَ عَلَى الحَاضِرِين: حاضرین کے سامنے تقریر کرنا۔
— عَلَى الطُّلَّابِ الدَّرْسَ: طلبہ کو سبق پڑھانا۔
— عنه: ڈسمس کرنا، غیر اہم گردانا۔
— عليه سؤالاً: کسی سے سوال کرنا
— عليه شَيْئًا: کسی کے سامنے کوئی چیز ڈالنا۔
— عَلَى عاتِقِه شَيْئًا: کسی پر کوئی ذمہ داری ڈالنا۔
— الحَبْلَ عَلَى الغارِب: آزاد چھوڑنا
— القَبْضَ عَلَى فُلَانٍ: گرفتار کرنا
— الشِّقاقَ بَيْنَهم: لوگوں میں اختلاف کرانا، پھوٹ ڈالنا۔
— الأَوَامِرَ لَه وإِلَيه: کسی کے نام احکام جاری کرنا۔
— خُطْبَةً: تقریر کرنا۔
— الرُّعْبَ فِي القُلُوب: دلوں میں خوف پیدا کرنا۔

اَلْقَى عَصَا التَّرْحَالِ: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا۔
— الشيءَ فِي رُوْعِه: دل میں ڈالنا۔
— المسئولِيَّةَ او المُهِمَّةَ او التَّبِعَةَ على اَحَدٍ: ذمہ ڈالنا
— بِنَفْسِه فِي اَمْرٍ: کسی معاملہ میں پڑنا، مبتلا ہونا۔
— بِنَفْسِه بَيْنَ انيابِ المَوْتِ: خود کو موت کے منہ میں ڈالنا۔
لَاقَاهُ مُلَاقَاةً وَلِقَاءً: ملاقات کرنا، اتفاقاً یا اچانک کسی سے ملنا، استقبال کرنا۔
— اللّٰهَ: اللہ کے حساب اور اس کی پکڑ میں آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ" ان کو یقین ہے کہ ان کو خدا کے حساب سے سابقہ پڑیگا
هُو مُلَاقٍ۔
— بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں میں بے تعلقی کے بعد ملاپ کرانا۔
— بَيْنَ طَرَفَي القَضِيْب: دو ٹہنیوں کو موڑ کر ملانا۔
هو جَارِي مُلَاقِيَّ: وہ میرا بالمقابل پڑوسی ہے۔
— المَصَاعِبَ: مشقتیں برداشت کرنا۔
لَقَّاهُ الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، ڈالنا تاکہ وہ لے لے۔ جیسے: وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا: اور ان کو تازگی اور سرور عطا کیا۔
لَقَّاهُ الشيءَ فَلَقِيَهُ: اس کے پاس چیز بھیجی تو اس نے لے لی۔
التَقَيَا: ایک دوسرے کا آمنا سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا، ٹکرانا (۲) باہم ملنا

التَقَى الجَمْعَانِ والجَيْشَانِ والشَّيْئَانِ: دو گروہوں، لشکروں یا چیزوں کا باہم مل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ"
التَقَى الشيءَ: پانا، حاصل کرنا۔
التَقَتِ العَيْنَان: آنکھیں چار ہونا۔
تَلَاقَيَا: دو کا باہم ملنا (۲) آمنے سامنے ہونا۔
تَلَقَّى الشيءَ: پانا، حاصل کرنا۔
— الشيءَ منه: وصول کرنا۔
— العِلْمَ عن فُلَانٍ: کسی سے علم حاصل کرنا۔
— الدَّرْسَ من فُلَانٍ: کسی سے سبق پڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی کا استقبال کرنا۔
— البَلَاغَ: اطلاع پانا۔
— التَّحِيَّةَ: سلامی لینا۔
— مُكَالَمَةً تليفونِيَّةً: ٹیلیفون کال وصول کرنا۔
— التَّدْرِيبَ: تربیت حاصل کرنا۔
— الدَّعْوَةَ: دعوت ملنا۔
تَلَقَّتِ المَرْأَةُ: حاملہ ہونا۔ هي مُتَلَقٍّ۔
استَلْقَى عَلَى ظَهْرِه: چت لیٹنا۔
الالتِقَاءُ: ملاپ، مڈبھیڑ، آمنا سامنا، اجتماع، ٹکراؤ۔
التِقَاءُ السَّاكِنَيْن: ایک کلمہ میں دو ساکن حرفوں کا اجتماع۔
الأُلْقِيَّةُ: پیش کی ہوئی پہیلی۔ کہتے ہیں: أُلْقِيَتْ عليه وإليه الأُلْقِيَّةُ: فلاں کے سامنے پہیلی کہی گئی (تاکہ وہ اسے حل کرے)۔
(۲) آفت زمانہ ج: الألَاقِيّ۔

لَقِيتُ مِنه الاَ لاَ قِيَ : مجھے اس کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
التَّلاَقِي : چند چیزوں یا شخصوں کا اتصال باہمی ملاقات ، آمنا سامنا ٹکراؤ۔
يَومُ التَّلاَقِي : قیامت کا دن ۔
التِّلْقَاءُ : ملاقات ، سامنا (لَقِيَ کا مصدر) يَسُرُّنِي تِلْقَاءُكَ ۔
تِلْقَاءَ : (توسعا مصدر کو ظرفیت کے معنی دے کر نصب دیدیا گیا) کسی چیز کے بالمقابل ، جانب ، طرف ، جیسے: تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ فُلاَنٍ : وہ فلاں کی طرف متوجہ ہوا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ"۔
تِلْقَائِيًّا : اپنی طرف سے (کسی کے کہے بغیر) جیسے : فَعَلَ ذلك تِلْقَائِيًّا : اس نے خود ایسا (اپنی طرف سے) ایسا کیا (۲) خود بخود۔ تَحَرَّكَ الشيءُ تلقائِيًّا۔
من تِلْقَاءِ نَفْسِه : اپنی طرف سے اپنے آپ ۔
التِّلْقَائِيُّ : خودکار (۲) خود بخود ہونے والا یا والی ۔
اللَّقَى : پھینکی ہوئی بیکار چیز (۲) اٹھائی ہوئی چیز ، پائی ہوئی چیز ج : اَلْقَاءُ
اللَّقَاةُ : (من الطريق) راستہ کا بیچ
اللِّقَاءُ : ملاقات ، مڈبھیڑ ، اجتماع ، مقابلہ
اللِّقَاءُ الصَّحفِيُّ : پریس انٹرویو۔
لِقاءَ كذا : بدلہ ، عوض ۔
اللِّقَاءات : ملاقاتیں ۔
اللَّقِيُّ : جائے اجتماع ، دو آدمیوں کے ملنے کی جگہ ، ہر ایک کو لَقِيٌّ کہا جائے گا ۔ (۲) آمنے سامنے والا ۔ م : لَقِيَّة ۔
هما لَقِيَّان : وہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہیں ۔ هو شَقِيٌّ لَقِيٌّ : اسے برابر برائی سے واسطہ پڑتا رہتا ہے

المُلْتَقَى : جائے اجتماع ، سنگم (۲) اجتماع ، سمینار ج : مُلْتَقيات ۔
مُلْتَقَى النَّهرَين : دو دریاؤں کا سنگم ۔
مُلْتَقَى الطُّرُق : چوراہا ، کراسنگ ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ
مُلْتَقَى الخُطُوط والفروع : جنکشن
المَلْقَى : پہاڑ کی چوٹی (۲) پہاڑ پر شکاری سے بچنے کی جگہ ج : الملاقِي ۔ (۳) ملنے کی جگہ ۔
مَلاَقِي الفَرْج : فرج کی تنگ جگہ (دونوں ملے ہوئے کنارے) امرأةٌ ضَيِّقَةُ المَلاَقِي : وہ عورت جس کی فرج تنگ ہو ۔
المُلْقَى : پھینکنے یا ڈالنے کی جگہ ۔
مُلْقَى الكُنَاسات : کوڑا پھینکنے کی جگہ ۔
فِنَاؤُهُ مُلْقَى الرِّحَال : وہ بڑا مہمان نواز ہے (اس کے صحن میں قافلوں کے کجاوے اتار کر رکھے جاتے ہیں) ۔
المُلَقَّى : رَجُلٌ مُلَقًّى : آزمائشوں میں پڑا رہنے والا جسے کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہتی ہو ۔ کہتے ہیں : الشُّجَاعُ مُوَقًّى والجَبَانُ مُلَقًّى : بہادر مصائب سے محفوظ رہتا ہے اور بزدل مصائب سے ہم کنار رہتا ہے ۔

ل ـــــ ك

•لَكَأَهُ بالسَّوطِ ـَ لَكْئًا : کسی کو کوڑا مارنا ۔
ـــ فُلاَنًا : کسی کو پورا حق دینا ۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللهُ اُمًّا لَكَأَتْ به : خدا اس ماں پر لعنت کرے جس نے اسے جنا ۔

لَكِئَ بالمكان ـَ لَكَأً : کسی جگہ قیام کرنا ۔
تَلَكَّأَ عليه : کسی کے سامنے عذر پیش کرنا ، بہانہ کرنا ۔
ـــ عنه : کسی چیز میں توقف کرنا ، جھجکنا پس وپیش کرنا ، کسی چیز سے ہچکچانا
•لَكَثَهُ ـُ لَكْثًا ولِكاثًا : ہاتھ مارنا یا پیر مارنا ۔
لَكِثَ الوَسَخُ عليه وبه ـَ لَكَثًا : میل جم جانا ۔
اللُّكَاثُ : چونے کا چمکدار چکنا پتھر ۔
اللُّكَاثِيُّ : انتہائی گورا آدمی ۔
اللَّكَثُ : برتن کے کنارہ پر جمنے والا دودھ کا میل ۔
•لَكِدَ عليه الوَسَخُ وبه ـَ لَكَدًا : میل جم جانا ۔
ـــ الشيءُ بِفِيه : کسی کے منہ کو کوئی چیز کھاتے ہوئے لگی رہ جانا ۔
ـــ شَعْرُهُ من الوَسَخ : بالوں کا میل سے آلودہ ہونا ۔
ـــ فُلاَنٌ : کنجوس ہونا ۔ هو لَكِدٌ ۔
لاَكَدَ الغُلَّ : بیڑی کو ٹھیک رکھنے کی کوشش کرنا (تاکہ اس کی اذیت سے بچے) ۔
ـــ قَيْدَهُ : اپنی بیڑی کو ساتھ لئے ہوئے چلنا اور اس کا بار بار ٹکرانا بیڑی کے ساتھ لڑکھڑاتے ہوئے چلنا
ـــ فُلاَنٌ فُلاَنًا : کسی کا کسی کے ساتھ لگے رہنا ۔
اِلْتَكَدَهُ وبه : کسی کے ساتھ لگ کر الگ نہ ہونا ۔
تَلَكَّدَ الشيءُ : کسی چیز کے اجزاء کا پیوست ہونا ، گتھنا ، جمنا ، چپٹنا ۔
ـــ به الوَسَخُ : میل لگنا ، چمٹنا ۔
ـــ فُلاَنٌ : گوشت سے بھرا ہوا اور

ٹھکا ہوا ہونا۔
الاَلۡکَدُ: غیر قوم کا کمینہ آدمی جو ساتھ لگا رہتا ہو۔
المِلۡکَدُ: کوٹنے کا دستہ۔
•لَکَزَہٗ ـِ لَکۡزًا: کسی کے سینہ پر مکا مارنا، گھونسا مارنا۔
لَاکَزَہٗ: ایک دوسرے کے مکا مارنا۔
تَلَاکَزَا: ایک دوسرے کے گھونسا مارنا
تَلَکَّزَ علیہ: کسی پر نکتہ چینی کرنا۔
اللَّکِزُ: بخیل۔
اللِّکَازُ: دھرے میں سوراخ چھوٹا کرنے کے لئے لگایا جانے والا چیتھڑا۔
المُلَکَّزُ: دربدر پھرنے والا ذلیل آدمی
•لَکَشَہٗ ـِ لَکۡشًا: کسی کے مکا یا گھونسا مارنا۔
•لَکِعَ فُلَانٌ ـَ لَکۡعًا: کھانا پینا۔
—— الصَّبِیُّ: بچہ کا ماں کا دودھ پیتے وقت پستان کو ٹکر مارنا۔
—— الرَّجُلُ الشَّاۃَ: دودھ اتارنے کے لئے بکری کے تھن پر ہاتھ مارنا
—— العَقۡرَبُ فُلَانًا: بچھو کا کسی کو ڈسنا۔
—— الرَّجُلَ: برا بھلا کہنا، سخت و سست کہنا۔
لَکِعَ ـَ لَکَعًا و لَکَاعَۃً: کمینہ ہونا، بیوقوف ہونا۔ ھو اَلۡکَعُ و ھی لَکۡعَاءُ
—— علیہ الوَسَخُ لَکَعًا: میل جمنا، لگنا۔
لَکُعَ ـُ لَکَاعَۃً و لَکَعًا: کمینہ اور بیوقوف ہونا۔ ھو لَکِیۡعٌ۔
لَکَاعِ: عورت کی تحقیر کے لئے کہتے ہیں: یا لَکَاعِ! اری کمینی، اری بیوقوف۔
اللُّکَعُ: کمینہ، ندا کے وقت کہتے ہیں: یا لُکَعُ! دو کے لئے کہتے ہیں: یا ذَوَیۡ لُکَعٍ۔ اگر کسی کا نام رکھا جائے تو اس پر تنوین نہیں آئے گی کیونکہ اَلۡکَعُ سے معدول ہے (۲) بیوقوف (۳) ہکلا، تتلا، بولنے سے عاجز (۴) چھوٹا بچہ۔ حدیث میں ہے: "اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وسلَّم دَخَلَ عَلٰی فَاطِمَۃَ فَقَالَ: اَثَمَّ لُکَعُ" کیا اس جگہ بچہ ہے (یعنی حسن یا حسین)
اللُّکَعَۃُ: کمینی عورت۔
المَلۡکَعَانُ: کمینہ، کہتے ہیں: یا مَلۡکَعَانُ ارے کمینے۔ عورت کے لئے یا مَلۡکَعَانَۃُ اری کمینی۔
•لَکَّہٗ ـُ لَکًّا: کسی کی گدی پر مکا مارنا
—— الشَّیۡءَ: ملانا، مخلوط کرنا (۲) دبانا
—— اللَّحۡمَ: گوشت ہڈی سے الگ کرنا
اِلۡتَکَّ: ملنا، باہم پیوست ہونا، ایک دوسرے کے اندر گھسنا۔
—— الوُرَّادُ علی المَنۡہَلِ: پانی کے چشمہ یا گھاٹ پر دھکم دھکا ہونا، ہجوم کرنا۔
—— فی حُجَّتِہٖ: اپنی دلیل میں دیر کرنا
—— فی کلامِہٖ: غلطی کرنا۔
اللِّکَاکُ: ہجوم، بھیڑ۔
اللَّکُّ: ٹھوس اور گٹھا ہوا گوشت (۲) ایک پودے کا سرخ گوند جس سے الکوحل ملا کر لکڑی کو رنگا جاتا ہے (۳) لاکھ (سو ہزار) (۴) موجودہ اصطلاح میں دس ملین (ایک کروڑ)
اللَّکِیۡکُ: پر گوشت گٹھے ہوئے بدن والا۔ فَرَسٌ لَکِیۡکُ اللَّحۡمِ: گٹھے ہوئے جسم کا گھوڑا۔ عَسۡکَرٌ لَکِیۡکٌ: بھاری لشکر جو ایک دوسرے پر گرا جا رہا ہو (۲) تارکول ج: لِکَاکٌ۔
•لَکَمَہٗ ـُ لَکۡمًا: کسی کے مکا مارنا (۲) دھکا دینا۔
—— السَّیۡلُ عُرُضَ الجَبَلِ: سیلاب کا دامن کوہ سے ٹکرانا۔
لَاکَمَہٗ مُلَاکَمَۃً: کسی کے ساتھ مکہ بازی کرنا۔
تَلَاکَمَا: ایک دوسرے کو مکے مارنا۔
اِلۡتَکَمَ: طمانچہ مارنا۔
اللَّکۡمَۃُ: مکا، گھونسا ج: لَکَمَاتٌ
المِلۡکَمُ: رَجُلٌ مِلۡکَمٌ: بڑا مکے باز
المُلَاکَمَۃُ: مکہ بازی، باکسنگ۔
المُلَاکِمُ: مکہ باز، باکسر۔
•لَکِنَ فُلَانٌ ـَ لَکَنًا و لُکۡنَۃً: اٹک اٹک کر بولنا، ہکلا ہونا، صحیح زبان بولنے پر قادر نہ ہونا۔ ھو اَلۡکَنُ، ھی لَکۡنَاءُ ج: لُکۡنٌ۔
تَلَاکَنَ فی کلامِہٖ: ہنسانے کے لئے ہکلا کر بولنا۔
لٰکِنۡ: لیکن۔ اصل میں لا کِنۡ ہے۔ (لکھنے میں الف حذف کر دیا گیا ہے، تلفظ میں نہیں) اس کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ یہ مثقلہ سے مخفف بنایا گیا ہو، اسے حرف ابتدا کہتے ہیں اور یہ عمل نہیں کرتا اور جملہ اسمیہ و فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے، دوسرے یہ کہ وضعاً مخفف ہو پس اگر اس کے بعد جملہ ہو تو یہ حرف ابتدا ہے اور صرف استدراک کا فائدہ دیتا ہے (عاطفہ نہیں ہوتا) اور اس کا استعمال واؤ کے ساتھ بھی ہوتا ہے جیسے: وَلٰکِنۡ کَانُوۡا ھُمُ الظّٰلِمِیۡنَ۔ اور بغیر واؤ کے بھی استعمال ہوتا ہے اگر اس کے بعد مفرد ہو تو یہ دو شرطوں کے ساتھ عاطفہ ہوگا (۱) ایک یہ کہ اس سے پہلے نفی یا نہی ہو

جیسے: مَا قَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ عَمْرٌو
اور اگر کہا جائے قَامَ زَیْدٌ اور
اس کے بعد لٰکِن لایا جائے تو اسے
حرفِ ابتداء مان کر اس کے بعد
جملہ لایا جائے گا اور کہا جائے گا:
لٰکِنْ عَمْرٌو لَمْ یَقُمْ (۲)
دوم یہ کہ واؤ کے ساتھ ملا ہوا نہ
ہو۔ یہی اکثر نحویوں کا قول ہے۔
لٰکِنَّ: لیکن، یہ حرف ہے، اسم کو
رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اور
استدراک کے معنی دیتا ہے یعنی
اپنے ماقبل کے حکم کے خلاف حکم
ثابت کرتا ہے۔ اس لئے ضروری
ہے کہ اس سے پہلے ایسا کلام ہو
جو اس کے مابعد کے برخلاف ہو
جیسے: ما ھذا شاعِرًا لٰکِنَّہٗ
کاتِب۔ یا اس کی ضد ہو۔ جیسے:
ما ھذا اَبْیَضَ لٰکِنَّہٗ اَسْوَدُ
کبھی استدراک کے لئے بھی آتا ہے
جیسے: مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰکِنَّہٗ
کَرِیْمٌ۔ شجاعت اور کرم دونوں
میں اکثر اتصال ہوتا ہے اس لئے
شجاعت کی نفی سے کرم کی نفی کا
وہم ہوتا تھا اس لئے لٰکِنَّہٗ کَرِیْم
کہہ کر اس کا ازالہ کر دیا گیا۔
یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے:
لَوْ جَاءَنِیْ لَاَکْرَمْتُہٗ لٰکِنَّہٗ
لَمْ یَجِیْٔ۔
یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اِنَّ کی طرح ہمیشہ
تاکید کے لئے آتا ہے۔
اس لفظ کی حقیقت کے بارہ میں کہا
گیا ہے کہ بسیط ہے (مرکب نہیں)
لیکن فراء نحوی کا کہنا ہے کہ یہ لٰکِنْ
اور اَنَّ سے مرکب ہے اَنَّ کا ہمزہ
برائے تخفیف حذف کر دیا گیا ہے

اور نون نون میں مدغم ہوگیا، کبھی
اس کا اسم حذف بھی کر دیا جاتا ہے
جیسے متنبی کا شعر:
وَمَا کُنْتُ مِمَّنْ یَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَہٗ
وَلٰکِنَّ من یُبْصِرْ جُفُوْنَكِ یَعْشَقُ
لِکَیْ: تاکہ۔
لَکِیَ بِہٖ ـَ لَکًی: فریفتہ اور دلدادہ
ہونا (۲) لگا رہنا۔
— بالمکان: قیام کرنا۔
اللَّاکِیُ: اللَّائِكُ: کی کا مقلوب۔
• لَمْ: نہیں۔ یہ حرف جزم ہے فعل مضارع
کی نفی کر کے اسے ماضی کے معنی میں
بدل دیتا ہے جیسے: لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یَذْھَبْ۔ اس پر ہمزۂ استفہام
بھی داخل ہوتا ہے اس وقت نفی
ایجاب میں تبدیل ہوجاتی ہے اور
معنی میں تاکید و توبیخ پیدا ہونے
کے ساتھ جزم کا عمل برقرار رہتا
ہے۔ جیسے: اَلَمْ اَقُلْ لَكَ؟
کبھی ہمزہ اور لَمْ کے درمیان فا یا
واؤ آجاتا ہے۔ جیسے: اَفَلَمْ
اَقُلْ لك؟ اَوَلَمْ اُؤَدِّبْكَ؟
اِنْ لَمْ: اگر نہیں جیسے: وَ اِنْ لَمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسَالَتَہٗ۔
مَا لَمْ: جب تک: جیسے: لَا تَخْرُجْ
مَا لَمْ اَرْجِعْ: جب تک میں نہ
لوٹوں تم باہر نہ نکلنا۔
لِمَ و لِمَا و لِمَاذا: کیوں، کس لئے۔
• لَمَأَہٗ ـَ لَمْئًا: سب لے لینا۔
مقولہ ہے: مَا یَلْمَأُ فَمُہٗ بِکَلِمَۃٍ:
وہ کسی بری بات کو برائی نہیں سمجھتا۔
اَلْمَأَ عَلَیْہِ: مشتمل ہونا۔
— اللِّصُّ عَلَی الشَّیْءِ: چور کا کوئی
چیز چھپا کر لے جانا۔ کہتے ہیں: ذَھَبَ

ثَوْبِی فَمَا اَدْرِیْ مَنْ اَلْمَأَ بِہٖ:
میرا کپڑا گم ہوگیا نہ معلوم اسے کون چرا
کر لے گیا۔
اَلْمَأَ عَلَیْہِ حَقَّہٗ: کسی کے حق کا انکار
کرنا، اسے تسلیم نہ کرنا۔
— بِمَا فِی الْجَفْنَۃِ: پیالہ کے سارے
کھانے کو اپنا لینا، دوسرے کو نہ کھانے
دینا۔
— الدَّوَابُّ الْمَکَانَ: چوپایوں کا کسی
جگہ کو چٹیل بنا دینا۔ لَا اَدْرِیْ اَیْنَ
اَلْمَأَ مِنْ بِلَادِ اللّٰہِ۔ پتہ نہیں کہاں
چلا گیا۔
اِلْتَمَأَ بِمَا فِی الْجَفْنَۃِ: پیالہ کا کھانا
اپنے لئے خاص کر لینا، دوسرے کو نہ
لینے دینا۔
اِلتُّمِئَ لَوْنُہٗ: رنگ بدلنا۔
تَلَمَّأَتِ الْاَرْضُ بِہٖ و عَلَیْہِ:
زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا۔
— بِمَا فِی الْجَفْنَۃِ: پیالہ کا سب
کھانا اپنے لئے خاص کر لینا۔
اَلْمَلْمُوْءَۃُ: کوئی چیز لینے کی جگہ (۲)
شکاری کا پھندا یا جال۔
• لَمَجَ الشَّیْءَ ـُ لَمْجًا: کھانا۔
— الصَّبِیُّ اُمَّہٗ: بچہ کا دودھ پینا
لَمَّجَ فُلَانًا: کھانے سے پہلے وقت گذاری
یا تکریم کے لئے کچھ کھلانا، ناشتہ
کرانا۔ کہتے ہیں: ما لَمَّجُوْا
ضَیْفَھُمْ بِشَیْءٍ:
تَلَمَّجَ فُلَانٌ: کھانے سے پہلے
بطورِ شغل کچھ کھانا (۲) کھانا یا پینے
کا مزہ لینا۔ مَا تَلَمَّجَ عِنْدَنَا
بِلَمَاجٍ: اس نے ہمارے پاس
کچھ نہیں کھایا۔
— بالطَّعَامِ: کھانے کا مزہ لینا۔
اللَّمَاجُ: کھانے کی معمولی چیز یا تھوڑی

چیز۔ ما ذُقْتُ شَمَاجًا وَلَا لَمَاجًا میں نے بالکل کچھ نہیں کھایا۔

اللَّمِجُ : رَجُلٌ لَمِجٌ : خوب کھانے پینے والا، کھانے پینے کا شوقین۔ سَمِجٌ لَمِجٌ : بدشکل۔

اللُّمْجَةُ : کھانے سے پہلے بطور شغل کھائی جانے والی چیز، ناشتہ ج: لُمَجٌ۔

اللَّمُوجُ : اللَّمَاجُ۔

اللَّمِيجُ : کھانے کا بڑا شوقین (۲) بسیار خور
سَمِيجٌ لَمِيجٌ : بھدّا، بدشکل۔

الْمُلَمَّجُ : نرم و چکنا۔

• لَمَحَ الْبَصَرُ ـَ لَمْحًا وَتَلْمَاحًا : نگاہ اٹھنا۔ لَمَحَهُ بِبَصَرِهِ : کسی چیز پر نگاہ ڈالنا، نگاہ اٹھا کر دیکھنا۔

ــــ اِلَيْهِ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔ نظر چرا کر دیکھنا۔ هو لَامِحٌ ج : لُمَّحٌ۔ وهو لَمَّاحٌ وَلَمُوحٌ۔

ــــ الشَّيْءُ : چمکنا۔

اللُّمَّاحُ : تیز نظر شکرے۔

أَلْمَحَ الشَّيْءَ وإليه : سرسری طور پر دیکھنا (۲) چوری سے دیکھنا۔

ــــ الْمَرْأَةُ من وَجْهِهَا : عورت کا اپنے چہرے کی جھلک دکھانا۔

لَامَحَهُ مُلَامَحَةً : دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، چوری سے دیکھنے کی کوشش کرنا۔

اِلْتَمَحَهُ : سرسری طور پر دیکھنا، اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا۔

اِلْتُمِحَ بَصَرُهُ : نگاہ جاتی رہنا۔

لَمَّحَ اليه : اشارہ کرنا۔

الْأَلْمَحِيُّ : ہر چیز پر بہ کثرت نظر اٹھانے والا، بہت چمکدار۔

اللَّامِحُ : چمکدار ستارہ۔ فُلَانٌ لَامِحُ عِطْفَيْهِ : فلاں خود بیں اور خود پسند ہے

اللَّمْحُ : سرسری نگاہ۔ لَأُرِيَنَّكَ لَمْحًا بَاصِرًا : میں تم کو اچھی طرح دکھا دوں گا (بتا دوں گا) بطور وعید کہا جاتا ہے۔

كَلَمْحِ الْبَصَرِ : چشم زدن، پلک جھپکتے ہی

اللَّمْحَةُ : سرسری نظر، اچٹتی نگاہ۔ رَأَيْتُهُ لَمْحَةَ الْبَرْقِ : میں نے اس کی ذرا سی جھلک دیکھی۔ فِي فُلَانٍ لَمْحَةٌ من أَبِيهِ : فلاں میں اپنے باپ کی شباہت ہے۔

اللَّمَّاحُ : بہت چمکدار، أَبْيَضُ لَمَّاحٌ : بہت چمکدار۔

الْمَلَامِحُ : چہرے کے اچھے یا برے آثار و نقوش، خد و خال (۲) کسی چیز کے نمایاں آثار۔ علامات (۳) مشترکہ علامات و نقوش جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں۔ واحد: لَمْحَةٌ (خلاف قیاس)

مَلَامِحُ الْمُسْتَقْبَلِ : مستقبل کے آثار

• لَمَخَهُ ـَ لَمْخًا : طمانچہ مارنا۔

لَامَخَهُ مُلَامَخَةً وَلِمَاخًا : کسی کے طمانچے مارنا یا ایک دوسرے کے طمانچہ مارنا۔

تَلَمَّخَ بِكَلَامٍ قَبِيحٍ : بری باتیں کرنا

• لَمَدَهُ ـُ لَمْدًا : کسی کے سامنے فروتنی کرنا۔

اللَّمَدَانُ : عاجزی اور انکساری کرنے والا۔

• لَمَزَهُ ـِ لَمْزًا : مارنا (۲) ڈھکیلنا (۳) کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا (۴) آنکھ، سر یا ہونٹ کے اشارہ کے ساتھ آہستہ سے کچھ کہنا۔

ــــ الشَّيْبُ فُلَانًا : کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔

لَامَزَهُ : کسی کے ساتھ پہیلیوں کے انداز میں بات کرنا۔

اللُّمَزَةُ : عیب جو، غیبت کرنے والا، لوگوں کے منہ پر ان کی برائی کرنے والا (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)۔

اللَّمَّازُ : لوگوں کے عیب بیان کرنے والا، بدگوئی کرنے والا (۲) چغلخور، سخت نکتہ چیں۔

• لَمَسَهُ ـُ لَمْسًا : چھونا، ہاتھ لگانا، ٹٹولنا۔ هو لَامِسٌ۔

ــــ الْمَرْأَةَ : عورت سے صحبت کرنا۔

لِكَذَا شُعَاعٌ يَكَادُ يَلْمِسُ الْبَصَرَ : فلاں چیز میں اتنی چمک ہے جو نگاہ کو خیرہ کئے دیتی ہے۔

لَامَسَهُ مُلَامَسَةً وَلِمَاسًا : کسی کے بدن پر ہاتھ پھیرنا، چھونا (۲) ایک دوسرے سے ملنا۔

ــــ الْمَرْأَةَ : صحبت کرنا، ہمبستری کرنا۔

اِلْتَمَسَ الشَّيْءَ : چاہنا، تلاش کرنا۔

ــــ منه شيئًا : مانگنا، طلب کرنا، درخواست کرنا، اپیل کرنا۔

تَلَمَّسَ الشَّيْءَ : ڈھونڈنا، تلاش و جستجو کرنا، کسی چیز کی ٹوہ میں رہنا

ــــ عُذْرًا : بہانہ تلاش کرنا۔

ــــ الْأَصْوَاتَ : انتخاب میں کنویسنگ کرنا، اپنے حق میں رائے ہموار کرنا۔

الْاِلْتِمَاسُ : درخواست، اپیل، طلب، فرمائش (۲) مقدمہ کی اپیل، فیصلہ پر نظر ثانی کی اپیل۔ اِلْتِمَاسُ إِعَادَةِ النَّظَرِ : نظر ثانی کی اپیل۔

اللَّامِسُ : امْرَأَةٌ لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : بدکار عورت۔ فُلَانٌ لَا يَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ : غیر محفوظ آدمی جو اپنا بچاؤ نہ کرسکے۔

اللَّمَاسَةُ : شدید ضرورت، قریبی ضرورت

اَللِّمَاسَةُ : اَللَّمَاسَةُ ۔
اَللَّمْسُ : حواس خمسہ ظاہرہ میں سے ایک حاسہ (قوتِ لامسہ) اعصاب کی ایک ادراک کرنے والی قوت جو چھونے سے حرارت و برودت، رطوبت و یبوست وغیرہ کیفیات معلوم کرتی ہے ۔
اللمسة :(الاخیرة) فائنل ، ٹچ ۔
اَللَّمْسُ الْمَنْبُوذُ : چھوت چھات، چھونے کو ناپسند کرنے کا ایک نظریہ ۔
اَللَّمُوْسُ : بے پالک، منہ بولا بیٹا ۔
اَللَّمِیْسُ : گداز جسم عورت، نازک اندام ۔
اَلْمُلْتَمِسُ : درخواست کنندہ، اپیل کنندہ (مدعی) ۔
اَلْمُلْتَمَسُ : مدعی علیہ جس کے خلاف اپیل دائر کی جائے (۲) درخواست ج : مُلْتَمَسَاتٌ ۔
اَلْمَلْمَسُ : چھونے کی جگہ (۲) (مصدر میمی) چھونا ۔
اَلْمَلْمُوْسُ : چھویا ہوا (۲) محسوس، نمایاں قابل لحاظ ۔
مکانة ملموسة : نمایاں حیثیت ۔
اَلْمَلْمُوْسَاتُ : قوت لامسہ کی ادراک کردہ چیزیں، جیسے حاسہ کی ادراک کی ہوئی چیزیں، محسوسات ۔
• لَمَصَ الْعَسَلَ وَشِبْهَهُ ـُ لَمْصًا : شہد وغیرہ انگلی سے چاٹنا ۔
—— فُلَانًا : کسی کی چٹکی بھرنا (۲) کسی کا منہ چڑانا، نقل اتارنا، عیب لگانا ۔
اَلْمَصَ الشَّجَرُ : درخت کا ہاتھ کی پہنچ کے اندر ہونا ۔
—— الکَرْمُ : بیل کے انگور پک جانا، نرم ہو جانا ۔
اَللَّامِصُ : انگور کی بیلوں کا نگراں ۔
اَللَّمَصُ : فالودہ ۔
اَللُّمَّصُ : فالودہ ۔

اَللَّمُوْصُ : جھوٹا فریبی، دھوکہ باز (۲) غیبت کرنے والا ۔
• لَمَطَهُ بِالرُّمْحِ ـُ لَمْطًا : نیزہ مارنا ۔
—— فُلَانٌ : گھبرانا، بے چین ہونا ۔
اِلْتَمَطَ بِحَقِّهِ : کسی کا حق مار لینا ۔
• لَمَظَ فُلَانٌ ـُ لَمْظًا : کوئی چیز کھا کر اس کا ذائقہ لینا، زبان ہونٹوں پر پھیر کر اس کا مزہ لینا، منہ میں زبان پھیر کر ذائقہ لینا ۔
—— المَاءَ : زبان کی نوک سے پانی چکھنا
اَلْمَظَهُ : کسی کے ہونٹ کو پانی لگانا ۔
—— فُلَانًا علی فُلَانٍ : کسی کو کسی پر غصہ دلانا ۔
لَمَّظَهُ کذا : کسی کو کوئی چیز چکھانا ۔
—— فُلَانا من حَقِّهِ : کسی کو اس کے حق کا کچھ حصہ دینا ۔
اِلْتَمَظَ بِشَفَتَیْهِ : دونوں ہونٹوں کو اس طرح ملانا کہ آواز نکلے ۔
—— بِالشَّیْءِ : کسی چیز میں لپٹنا ۔
—— الشَّیْءَ : کھانا (۲) جلدی سے منہ میں ڈالنا ۔
تَلَمَّظَ فُلَانٌ : لَمَظَ ۔ مَا تَلَمَّظْتُ الیومَ بشَیْءٍ : آج میں نے کچھ نہیں چکھا ۔
—— بِذِکْرِہِ : کسی کو برائی سے یاد کرنا ۔
—— الحَیَّةُ : سانپ کا زبان نکالنا ۔
اَللَّمَاظُ : مَا لَهُ لَمَاظٌ : اس کے پاس چکھنے کو بھی کچھ نہیں ۔ مَا ذُقْتُ الیَوْمَ لَمَاظًا : آج میں نے کچھ نہیں چکھا ۔ شَرِبَ المَاءَ لَمَاظًا : اس نے نوک زبان سے پانی چکھا ۔
اَللُّمَاظَةُ : منہ میں لگا ہوا کھانا جس کو زبان پھیر کر نگلا جائے، منہ میں بچا ہوا کھانا ۔ اَلْقَی لُمَاظَةً مِن فیه : اس نے اپنے منہ کا کھانا نکال ڈالا (۲) تھوڑی چیز کا بقیہ ۔ مَا الدُّنْیَا اِلَّا لُمَاظَةُ اَیَّامٍ : دنیا تو صرف بقیہ چند دنوں کا نام ہے
اَللَّمَاظَةُ : فصاحت، چرب زبانی ۔
اَللُّمْظَةُ : انگلی بھر چیز (مثلِ بادام انگلی سے اٹھایا ہوا گھی وغیرہ) ۔
اَلْمُتَلَمَّظُ : مسکراہٹ ۔ اِنَّهُ لَحَسَنُ الْمُتَلَمَّظِ : وہ حسین مسکراہٹ والا ہے ۔
اَلْمَلَامِظُ : ہونٹوں کا ارد گرد ۔
• لَمَعَ البَرْقُ وَالصُّبْحُ وغیرُھما ـَ لَمْعًا و لَمَعَانًا : چمکنا، نمودار ہونا، روشن ہونا ۔ ھو لَامِعٌ ج : لُمَّعٌ وھو لَمَّاعٌ ۔ وھی لَامِعَةٌ ج : لَوَامِعُ ۔
—— بالشَّیْءِ لَمْعًا : لیجانا ۔
—— بثوبِه وسَیْفِه ویَدِه : اپنے کپڑے یا تلوار یا ہاتھ سے اشارہ کرنا ۔
—— الطَّائِرُ بِجَنَاحَیْهِ : پرندہ کا بازوؤں کو اڑتے ہوئے ہلانا، پھڑ پھڑانا ۔
—— فُلَانٌ البَابَ : کسی کا دروازہ سے نمودار ہونا ۔
—— الشَّیْءَ : ڈالنا، پھینکنا ۔
اَلْمَعَ بثوبِه ویَدِه وسَیْفِه : کپڑے یا ہاتھ یا تلوار سے اشارہ کرنا
—— بالشَّیْءِ وعَلَیْه : چپکے سے غائب کر دینا، (۲) چرا لینا ۔
—— بمافی الاناءِ من الطَّعامِ والشَّرابِ : برتن کا سب کھانا یا سب پانی لیجانا ۔
—— الطَّائِرُ بِجَنَاحَیْهِ : بازو ہلانا، پھڑ پھڑانا ۔
—— النَّاقَةُ بِذَنَبِهَا : اونٹنی کا اپنی دم

اٹھانا (تاکہ یہ معلوم ہوجائے کہ وہ گیابھن ہوگئی ہے) ھِيَ مُلْمِعَة و مُلْمِعٌ

أَلْمَعَتِ النَّاقَةُ : اونٹنی کا حاملہ ہونا ظاہر ہوجانا۔

— الأُنْثیٰ : مادہ کے پیٹ میں بچہ کا حرکت کرنا۔

— الأَرْضُ : زمین میں جگہ جگہ گھاس کی سفیدی کے دھبّے نمایاں ہونا (۲) زمین کا مرجھائے ہوئے پودے والی ہونا (۳) بہت گھاس والی ہونا۔

لَمَّعَ النَّسِيجَ او الحَجَرَ : کپڑے یا پتھر کو مختلف رنگوں سے رنگنا، رنگین و نقشین بنانا۔

— الشيءَ : چمکانا، پالش کرنا۔

اِلْتَمَعَ البَرْقُ وغيرُه : بجلی وغیرہ چمکنا

— الشيءَ : اچک لینا، چھین لینا، چپکے سے غائب کردینا۔

اُلْتُمِعَ لَونُه : رنگ بدل جانا (ڈر یا غصہ یا رنج وغیرہ کی وجہ سے)۔

تَلَمَّعَ البَرْقُ وغيرُه : چمکنا۔

— الشيءَ : اچکنا، آنکھ بچا کر لے لینا۔

الأَلْمَعُ : انتہائی ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

الأَلْمَعِيُّ : الأَلْمَعُ (۲) چلبلا اور خوش طبع۔

التَّلْمِيعُ : رنگ برنگی، گھوڑوں کے بدن پر ایسے رنگ کے داغ جو اصل رنگ کے برخلاف ہوں (۳) چمک دمک (۴) ہر وہ رنگ جو دوسرے رنگ کے برخلاف ہو ج: تَلامِيعُ۔ فِيهِ تَلْمِيعٌ و تَلامِيعُ۔ وہ رنگ برنگا ہے

اللّامِعُ : چمکدار، روشن۔ ما بِالدّارِ لامِعٌ : گھر میں کوئی نہیں۔

اللّامِعَةُ : بچہ کے سر کا نرم تالو، چندیا

ج: لَوامِع۔

اللِّماعُ : ذَهَبَتْ نَفْسُه لِماعًا : اس کی جان آہستہ آہستہ نکلی۔

اللَّمَعانُ : چمک، آب وتاب۔

اللَّمْعُ : چمک۔

اللُّمْعَةُ : لوگوں کی جماعت (۲) بدن کا گدازپن اور چمک (۳) پستان کی نوک کے ارد گرد قدرتی سیاہ حلقہ (۴) سیاہ دھبّا داغ (۵) داغ، دھبّا (ہر وہ رنگ جو دوسرے کے برخلاف ہو) (۶) وضو یا غسل میں خشک رہ جانے والی جگہ (جہاں پانی نہ پہنچے) بِهِ لُمْعَةٌ لَمْ يُصِبْها الوُضُوءُ : اس کے وضو کی جگہ ایک خشک حصہ رہ گیا ہے جہاں وضو کا پانی نہیں پہنچا (۲) گھاس کا وہ حصہ جو خشک ہونے لگا ہو، ج: لُمَعٌ و لِماعٌ۔ مَعَهُ لُمْعَةٌ من العَيْشِ : اس کے پاس تھوڑا سا سامانِ گزر اوقات ہے۔

اللَّمّاعُ : بہت روشن، بہت چمکدار، بھڑکدار، وارنش کیا ہوا، پالش کیا ہوا۔

اللَّمّاعَةُ : سراب چمکتا ہوا ریگستان (۲) بچہ کا تالو، چندیا (جب تک نرم رہے) (نومولود بچہ کے سر کا بیچ والا نرم حصہ جو حرکت کرتا رہتا ہے)۔

اللَّمُوعُ : روشن، چمکدار (۲) تیز جھپٹا مارنے والا عقاب۔

المُلْتَمِعُ : چمکدار۔ مُلْتَمِعُ الضِّياءِ : بہت چمکدار۔

المُلْمَعُ : خَدٌّ مُلْمَعٌ : چمکتا ہوا رخسار۔

المِلْمَعُ : پرندہ کا بازو۔ خَفَقَ الطّائِرُ بِمِلْمَعَيْهِ : پرندے نے اپنے بازو پھڑپھڑائے۔

المُلْمِعَةُ : أَرْضٌ مُلْمِعَةٌ : چمکتی ہوئی سراب والی زمین۔

المُلَمَّعُ : دھبّے دار، داغ دار، (۲) پالش یا روغن کیا ہوا۔ فَرَسٌ مُلَمَّعٌ : گھوڑے کے بدن پر کسی رنگ کے داغ (۳) مرض برص والا۔

المُلَمِّعَةُ : أَرْضٌ مُلَمِّعَةٌ : مُلْمِعَةٌ

المُلَمَّعَةُ : أَرْضٌ مُلَمَّعَةٌ : مُلْمِعَة۔

• اليَلْمَعُ : بے بارش بجلی (جسے دیکھ کر بارش کا دھوکا ہو) فُلانٌ أَخْدَعُ مِنْ يَلْمَعَ (۲) سراب۔ هُوَ أَكْذَبُ مِنْ يَلْمَعَ۔ (۳) بطور تشبیہ کذّاب (۴) بہت ذہین و ذکی (۵) چمکنے والا ہتھیار جیسے: زرہ اور خود ج: يَلامِع۔

اليَلْمَعِيُّ : ذہین وذکی اور تیز فہم، صاحب فراست۔

• لَمَقَ ـُ لَمْقًا : دیکھنا۔

— فُلانًا : کسی کے تھپڑ مارنا۔

— الشيءَ بِبَصَرِه : دیکھتے رہنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

— عَيْنَه : آنکھ پر ہاتھ مارنا، مارنا۔

— الشيءَ : مٹانا (۲) لکھنا (متضاد)۔

تَلَمَّقَ : دوپہر کے کھانے سے قبل بطور تفکہ کچھ کھانا۔

اللَّماقُ : تھوڑا سا کھانا یا تھوڑی سی پینے کی چیز۔ ما ذُقْتُ لَماقًا : میں نے کچھ نہیں کھایا پیا۔ ما بِالأَرْضِ لَماقٌ : زمین میں کوئی آرام گاہ یا چراگاہ نہیں۔

لَمَقُ الطَّرِيقِ : وسط راہ، واضح وسیدھا راستہ۔

اليَلْمَقُ : بھراؤ دار چوغہ (فارسی لفظ یلمہ کا معرب)۔

• لَمَكَ العَجِيْنَ ـُ لَمْكًا: آٹا نرم گوندھنا، گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا
تَلَمَّكَ فُلَانٌ: کھاتے یا بولتے وقت باچھیں ہلانا۔
ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا دونوں جبڑے ہلا ہلا کر کھانا، ذائقہ لینا۔
اللُّمَاكُ: آنکھ کا سرمہ۔
اللَّمَاكُ: ما تَلَمَّكَ بِلَمَاكٍ: اس نے کچھ نہیں چکھا، یوں بھی کہتے ہیں: مَا ذَاقَ لَمَاكًا ولا لَمَاجًا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے)۔
اللُّمْكُ: اللُّمَاكُ۔
اللَّمِيْكُ: سرگیں آنکھوں والا، سرمہ لگائے ہوئے۔
• لَمْلَمَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
ـــ الحَجَرَ: پتھر کو گول کرنا۔
تَلَمْلَمَ: اکٹھا ہونا، گول ہونا۔
اللَّمْلَمُ: بہت بڑا لشکر۔ حَيٌّ لَمْلَمٌ: بڑی تعداد والا قبیلہ۔
اللُّمْلُومُ: جماعت، گروہ۔
المُلَمْلَمُ: رَجُلٌ مُلَمْلَمٌ وجَمَلٌ مُلَمْلَمٌ: گٹھے ہوئے بدن کا آدمی یا اونٹ۔ شَعْرٌ مُلَمْلَمٌ: تیل لگے ہوئے بال۔
المُلَمْلَمَةُ: كَتِيْبَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: بھاری تعداد والا اکٹھا ہوا فوجی دستہ۔ نَاقَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: پر گوشت موزوں ساخت کی سخت اونٹنی۔ صَخْرَةٌ مُلَمْلَمَةٌ: گول اور سخت چٹان۔
• لَمَّ الشَّيْءَ ـُ لَمًّا: اچھی طرح اکٹھا کرنا، خوب سمیٹنا، جمع کرنا۔
ـــ اللّٰهُ شَعَثَهُ: اللہ کا کسی کے حالات کو درست کرنا، بکھرے ہوئے شیرازے کو جمع کرنا۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کے پاس آکر ٹھہر جانا۔

لُمَّ فُلَانٌ: کسی کو دیوانگی ہوجانا۔ مَلْمُوْمٌ: پاگل۔
اَلَمَّ الشَّيْءُ: نزدیک ہونا۔
ـــ بالقَوْمِ وعَلَيْهِمْ: کسی کے پاس مختصر قیام کرنا۔
ـــ بالمَعْنٰى: مطلب سمجھنا۔
ـــ بِعِلْمٍ ونَحْوِهِ: واقف ہونا، جاننا:
ـــ بِهِ الشَّيْءُ: لاحق ہونا، طاری ہونا
ـــ بِشَيْءٍ: لگ جانا، مشغول ہوجانا۔
ـــ بالذُّنُوْبِ: گناہوں میں مبتلا ہوجانا۔
ـــ بالطَّعَامِ: مختصر سا کھانا، مناسب مقدار میں کھانا۔
ـــ بالاَمْرِ: کسی معاملہ کو سرسری طور پر دیکھنا، گہرائی میں نہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ: چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، کسی سے معمولی غلطیاں اور فروگذاشتیں ہوجانا۔
ـــ الغُلَامُ: قریب البلوغ ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بڑھاپے کے قریب ہونا۔ هِيَ مُلِمٌّ و مُلِمَّةٌ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما کی کھجوروں کا پکنے کے قریب ہونا۔
ـــ الشَّعْرُ: بالوں کا کان کی لو سے آگے نکل جانا۔
ـــ يَفْعَلُ كَذَا: وہ ایسا کرنے کے قریب ہوا۔ بمعنی كَادَ۔
ما فَعَلَ ذٰلِكَ و ما اَلَمَّ: نہ اس نے کیا اور نہ ارادہ کیا۔
لَمَّمَ الشَّعْرَ: بال سنوارنا، تیل لگانا۔ هو مُلَمَّمٌ۔
اِلْتَمَّ بالقَوْمِ: کسی کے پاس آکر ٹھہر جانا۔

الاِلْمَامُ بِشَيْءٍ: کسی چیز سے واقفیت، علم، تجربہ (۲) شغف، مشغولیت، (۳) مہارت۔
الاِلْمَامَةُ: مختصر سا قیام، مختصری واقفیت
اللَّامَّةُ: نظر بد (۲) ہر ڈراؤنی چیز، فتنہ، جنون۔
اللِّمَامُ: مختصر ملاقات۔ هو يَزُوْرُنَا لِمَامًا: وہ کبھی کبھی ہم سے ملتا ہے۔ واحد: لَمَّةٌ۔
لِمَامًا: وقتاً فوقتاً۔
اللَّمَمُ: چھوٹے گناہ جیسے بوسۂ شہوت، نظر شہوت وغیرہ (۲) گناہوں سے آلودگی۔ قرآن پاک میں ہے: "اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الاِثْمِ و الفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ" (۳) دیوانگی (۴) جنونی کیفیت (۵) قریب قریب۔ جیسے: كَانَ ذٰلِكَ مُنْذُ شَهْرٍ او لَمَمِهِ: یہ بات ایک ماہ یا قریب قریب ایک ماہ سے ہے۔
اللَّمَّامُ: جمع رکھنے والا، صدقات وصول کرنے والا، شیرازہ بند، متحد رکھنے والا۔
اللَّمَّةُ: سختی (۲) زمانہ۔ اُعِيْذُهُ مِنْ حَادِثَاتِ اللَّمَّةِ: میں حوادث زمانہ سے اسے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں (۲) جناتی اثر۔ اَصَابَتْهُ مِنَ الجِنِّ لَمَّةٌ: اسے آسیبی اثر ہوگیا ہے (۳) جمع شدہ لوگ۔ لِلشَّيْطَانِ لَمَّةٌ: دل میں شیطانی وسوسہ ہے (۴) جمع شدہ چیز، اجتماع (۵) مختصر ملاقات ج: لِمَامٌ۔
اللُّمَّةُ: سفر کے ساتھی۔ کہتے ہیں: لا تُسَافِرُوا حَتّٰى تُصِيْبُوا لُمَّةً: جب تک رفقاء سفر نہ ملیں سفر نہ کرو (واحد و جمع دونوں کے لئے)۔

اَللِّمَّةُ: کان کی لو سے بڑھی ہوئی بالوں کی زلف ج: لِمَمٌ و لِمَامٌ۔

اَلمِلَمٌّ: ہر سخت و مضبوط چیز۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ: اہل خاندان کو اکٹھا رکھنے والا۔ رَجُلٌ مِلَمٌّ مِعَمٌّ: لوگوں کے معاملات ٹھیک کرنے والا اور سب لوگوں کا خیر خواہ۔

اَلمُلِمُّ بِشَیْءٍ: واقف، ماہر۔

اَلمُلِمُّ بِقَوْمٍ: لوگوں کا مہمان، ملاقاتی

اَلمُلِمَّةُ: زمانہ کی سخت آفت، بڑی مصیبت۔

اَلمَلْمُوْمُ: گول اور جمع شدہ (۲) پاگل۔

• لَمَّا: جب۔ اس کی تین صورتیں ہیں:

پہلی صورت: یہ کہ مضارع کے ساتھ خاص ہو اور اسے جزم دے کر منفی بنا دے اور لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی کے معنی میں بدل دے، لیکن پانچ شکلوں میں لَم سے اس کا عمل مختلف ہوگا: (۱) یہ حرف شرط کے ساتھ مل کر نہیں آئے گا چنانچہ اِن لَمَّا تَقُمْ نہیں کہا جائے گا برخلاف لَمْ کے کہ اِنْ لَمْ تَقُمْ کہنا صحیح ہوگا (۲) یہ کہ اس کے ذریعہ نفی زمانہ حال تک لگاتار ہوگی۔ جیسے: لَمَّا يَخْرُجْ۔ وہ ابھی تک نہیں نکلا۔ برخلاف لَمْ کے کہ اس کے ذریعہ کی گئی نفی متصل (مسلسل) بھی ہوتی ہے اور منقطع بھی بمثال اول "لَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا": میں اب تک کبھی بھی تجھے پکار کر محروم نہیں رہا۔ دوسرے کی مثال "لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا": وہ قابل ذکر چیز نہیں تھا پھر ہوا۔ اسی لئے یہ کہنا صحیح نہیں لَمَّا يَكُنْ ثُمَّ كَانَ بلکہ یوں کہا جائے گا کہ لَمَّا يَكُنْ وَقَدْ يَكُوْنُ۔ وہ ابھی تک نہیں ہے ہو سکتا ہے۔ (۳) لمّا کا منفی حال سے قریب ہوتا ہے لیکن لَمْ کے منفی میں ایسا ہونا ضروری نہیں۔ چنانچہ یوں کہنا درست ہے لَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فِي العَامِ المَاضِي مُقِيمًا۔ لیکن لَمَّا يَكُنْ مُقِيمًا کہنا درست نہیں (۴) لمّا کا منفی متوقع الثبوت ہوتا ہے (یعنی لما کے ذریعہ جس بات کی نفی کی جاتی ہے اس کا ثبوت متوقع ہوتا ہے) جیسے: بل لَمَّا يَذُوقُوا العَذَابَ۔ انہوں نے ابھی تک عذاب کا ذائقہ نہیں چکھا لیکن ان کے لئے اس کا چکھنا متوقع ہے (۵) لمّا کے منفی کو حذف کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس کے حذف کی کوئی دلیل ہو۔ جیسے: فَجِئْتُ قُبُورَهُم بَدْءًا وَلَمَّا۔ ای وَلَمَّا أَكُنْ بَدْءًا۔ یعنی میں ان کی قبروں پر سردار بن کر آیا لیکن اس سے پہلے سردار بن کر نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ کہنا درست نہیں: وَصَلْتُ المَدِيْنَةَ وَلَمْ۔ یعنی وَلَمْ أَدْخُلْهَا۔

دوسری صورت: یہ کہ ماضی کے ساتھ خاص ہو اس طرح وہ دو جملوں پر داخل ہوگا جن میں سے دوسرے جملہ کا وجود پہلے پر موقوف ہوگا جیسے: لَمَّا جَاءَنِیْ أَكْرَمْتُهُ جب وہ آیا تو میں نے اس کا اعزاز کیا بعض اہل لغت نے اسے ظرف بمعنی حِيْنَ کہا ہے اور بعض نے حرف وجوب لوجوب کہا ہے یا حرف وجود لوجود (یعنی یہ حرف ایک شے کے وجود یا وجوب کی بنا پر دوسری شے کے وجود یا وجوب کو ثابت کرتا ہے۔

تیسری صورت: یہ کہ یہ حرف استثناء بمعنی اِلَّا ہو اور جملہ اسمیہ پر داخل ہو۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ": کوئی بھی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگراں مقرر نہ ہو اور ماضی پر لفظاً داخل ہوتا ہے معنًی نہیں۔ جیسے: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا فَعَلْتَ۔ یہاں بظاہر فَعَلْتَ فعل ماضی ہے لیکن حقیقت میں یہ معنی مراد نہیں بلکہ مصدر فعل مراد ہے۔

• لَمَا ـُ لَمْوًا: کہتے ہیں: مَا يَلْمُوْ فَمُ فُلَانٍ بِكَلِمَةٍ: اپنے منہ سے نکلی ہوئی بری بات کو اہمیت نہ دینا، برا نہ سمجھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سب لے لینا۔

اَلْمَى عَلَى الشَّيْءِ: لیجانا۔

اَللُّمَةُ: تین سے دس تک کی مردوں یا عورتوں کی جماعت۔ حدیث فاطمہؓ میں ہے: "اَنَّهَا خَرَجَتْ فِي لُمَةٍ مِنْ نِسَائِهَا تَتَوَطَّأُ ذَيْلَهَا حَتّٰى دَخَلَتْ عَلَى اَبِي بَكْرِ الصِّدِّيْقِ" (۲) ہم جولی، ہم عمر ساتھی (۳) مثل، مانند کہتے ہیں: لِيَتَزَوَّجْ كُلُّ انسانٍ لُمَتَهُ۔ ہر انسان کو اپنے مثل وہم رتبہ سے شادی کرنی چاہئے (۴) نمونہ، قابل تقلید کردار۔ لكَ فيه لُمَةٌ، اس میں تمہارے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

• لَمِيَ الغُلَامُ ـَ لَمْيًا: لڑکے کا سیاہ ہونٹ والا ہونا۔ ایسے ہی لَمِيَتِ المَرْأَةُ لَمِيَ ـَ لَمًى۔ لَمًى۔ هُوَ أَلْمَى وَهِيَ لَمْيَاءُ ج: لُمْيٌ۔

لَمِيت الشَّفَةُ : ہونٹ گندمی رنگ کا ہونا، سیاہی مائل ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ : سایہ گہرا ہونا، سیاہ ہونا۔
تَلَمَّتِ الْاَرْضُ بِهِ و عَلَيهِ : زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپالینا۔
الْاَلْمَى : ظِلٌّ اَلْمَى : گھنا سایہ (۲) ٹھنڈا سایہ۔ رُمْحٌ اَلْمَى : گندمی رنگ کا سخت نیزہ۔
اللَّمَى : ہونٹوں کا پسندیدہ گندمی رنگ۔
اللَّمْيَاءُ (شَفَةٌ اور لِثَةٌ) کم گوشت یا کم خون ہونٹ یا مسوڑھا (ہلکا لطیف ہونٹ یا مسوڑھا)۔

ل ـــ ن

• لَنْ : ہرگز نہیں، کبھی نہیں، حرف نفی استقبال، ناصب فعل مضارع، جیسے لَنْ اَعْمَلَ هٰذا اَبَدًا : میں یہ کام کبھی بھی نہیں کروں گا، کبھی لا کی طرح یہ دعاء کے لئے آتا ہے جیسے : لَن تَزَالوا مَلْجأَ الفقراءِ : خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔

ل ـــ ھ

• لَهِبَ الرَّجُلُ ـَ لَهَبًا : پیاسا ہونا، سوزاں ہونا۔ هو لَهْبَانُ۔ هي لَهْبَى۔
اَلْهَبَ الْبَرْقُ : بجلی کا مسلسل چمکنا، آگ کی طرح روشن ہونا۔
ـــ الفَرَسُ : گھوڑے کا تیز دوڑتے ہوئے گرد اڑانا، برق رفتار ہونا۔
ـــ فِي الكلامِ : تیزی سے بات کرنا۔
ـــ فُلانا لِاَمرٍ : کسی کو کسی کام کا جوش دلانا۔
ـــ النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا (لپٹیں اٹھانا)۔
اَلْهَبَ الحَمَاسَ : جوش دلانا، اشتعال دلانا۔
ـــ العَوَاطِفَ و المَشَاعِرَ : جذبات بھڑکانا، مشتعل کرنا۔
التَهَبَتِ النَّارُ : آگ بھڑکنا، جلنا، لپٹیں اٹھنا، دہکنا۔
ـــ عَلٰی فُلانٍ : کسی سے سخت برہم ہونا، کسی پر بھڑک اٹھنا، بھبک اٹھنا۔
ـــ جُوعًا : بھوک سے بھڑکنا، تڑپنا
ـــ اللَّوزَتَانِ : گلے آجانا، حلق کے غدود کا ورم آلود ہونا۔
تَلَهَّبَتِ النَّارُ : آگ بھڑکنا۔
ـــ جوعًا : بھوک سے تڑپنا، بھڑکنا
الْاُلْهُوبُ : گرد اڑانے والی گھوڑے کی سخت دوڑ۔
الْاِلْتِهابُ : سوزش، ورم۔
اِلتهابُ الْاُذُنِ : کان کا درد۔
التِهابُ الرِّئَةِ : نمونیا۔
اِلتِهاب الكُلْيَةِ و الكُلَى : ورم گردہ درد گردہ۔
اِلتِهابُ الزَّائِدة الدُّودِيَّة : اپنڈی سائٹس، ایک مرض جس میں زائد آنت ورم آلود ہوجاتی ہے اور اس میں سوزش ہوتی ہے
قَابِلٌ لِلْالِتِهاب : قابل احتراق آتش گیر۔
سَرِيعُ الالتِهاب : جلد آگ پکڑنے والا۔
اللُّهَابُ : پیاس۔
اللِّهَابَةُ : وہ کمبل وغیرہ جس میں پتھر رکھ کر ہودے یا سواری کے وزن کو برابر کیا جائے۔
اللِّهْبُ : دو پہاڑوں کے درمیان کا حصہ (۲) پہاڑ کی صاف دیوار نما چٹان جس پر چڑھا نہ جاسکے (۳) زمین کی سرنگ ج : اَلْهَابٌ۔
اللَّهَبُ : شعلہ، لپٹ (۲) دھوئیں کی طرح چمکتا ہوا گرد و غبار۔
اللَّهْبَانُ : پیاسا۔
اللَّهَبَانُ : گرمی کی شدت (۲) پیاس۔
يَومٌ لَهَبَانٌ : انتہائی گرم دن، وہ دن جس میں آگ برس رہی ہو۔
اللُّهْبَةُ : پیاس (۲) بدن کے رنگ کی چمک۔
اللَّهِيبُ : آگ کی لپٹ، آنچ۔
المِلْهَبُ : انتہائی حسین (۲) بہت اور گھنے بالوں والا امرد۔
المُلَهَّبُ : کم سرخی والا کپڑا۔
المُلْتَهِبُ : سوزاں، آتش گیر (۲) برافروختہ غصہ سے آگ بگولا (۳) مشتعل
• اللَّاهُوتُ : الوہیت۔ ضد : النَّاسُوت۔ عِلْمُ اللَّاهوت : خدا سے متعلق عقائد کا علم، علم الاہیات۔
اللَّاهُوتِيُّ : خدا سے متعلق عقائد کا علم رکھنے والا، ماہر الاہیات۔
• لَهِثَ الكَلْبُ ـَ لَهْثًا و لُهَاثًا : کتے کا پیاس یا گرمی کی وجہ سے زبان باہر نکالنا، ہانپنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيهِ يَلْهَثْ اَو تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ"
ـــ الرَّجُلُ : تھکا ماندہ ہونا۔
لَهِثَ الكَلْبُ وغَيْرُه ـَ لَهَثًا و لُهاثًا و لَهَثَانًا : لَهَثَ
ـــ الرَّجُلُ : تھک کر چور ہوجانا۔
هو لَهْثَان وهي لَهْثَى۔
اَلْتَهَثَ الكَلْبُ وغَيْرُهُ : لَهِثَ۔

اللُّہَاثُ: پیٹ میں پیاس کی گرمی (۲) شدت وسختی۔ ھو یُقاسی لُہَاثَ المَوتِ: وہ موت کی سختیوں سے دوچار ہے۔

اللُّہَاثِیُّ: چہرہ میں بہت سے سرخ تل والا۔

اللُّہثَۃ: پیاس (۲) تکان۔

• لَہِجَ بالأمرِ ـَ لَہَجًا: کسی بات کا دلدادہ ہونا، کسی چیز کا دیوانہ ہونا شوقین ہونا۔ ھو لَہِجٌ ولاھِجٌ

ـــ الفَصِیلُ بِضَرعِ أُمِّہ: جانور کے بچہ کا ماں کے تھن سے لگا رہنا ھو لاھِجٌ۔

ـــ الفَصِیلُ أُمَّہُ: جانور کے بچہ کا اپنی ماں کا تھن چوسنا۔ ھو لُہُوجٌ ج: لُہُجٌ۔

ـــ بذِکرِہ: کسی کا ذکر خیر کرنا۔

اَلْہَجَ بالأمرِ: دلدادہ اور فریفتہ ہونا

ـــ فلانٌ: تھن چوسنے کے عادی بچوں والا ہونا۔

ـــ فُلانًا بالشیءِ: کسی کو کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔

ـــ الفَصِیلَ: جانور کے بچہ کے منھ میں لکڑی باندھنا تاکہ وہ تھن سے دودھ نہ پی سکے۔

لُہْجَۃٌ: کھانے سے پہلے کچھ ناشتہ کھلانا

لَہوَجَ الشیءَ: کسی شے کو نامکمل رکھنا مکمل و پختہ نہ کرنا، ادھورا چھوڑنا۔

ـــ الطَّعامَ: کھانا نیم پختہ رکھنا، مکمل نہ پکانا۔

حَدِیثٌ مُلَہوَجٌ و رَأیٌ مُلَہوَجٌ: ادھوری بات، ناپختہ رائے

تَلَہوَجَ الشیءَ: کسی چیز میں عجلت کرنا جلدی سے لینا۔

ـــ اللَّحمَ: ادھ کچرا کھانا، پورا نہ پکانا

الْہاجَّ الشیءُ: گڈمڈ ہونا، خلط ملط ہو کر یک جسم نہ ہونا۔

ـــ العَینُ: آنکھوں میں نیند بھرنا۔

اللَّہجَۃُ: زبان، نوکِ زبان (۲) مادری یا پیدائشی زبان جس میں آدمی بولتا ہے۔ فلانٌ فَصِیحُ اللَّہجَۃِ وصَادِقُ اللَّہجَۃِ: فلاں خوش گفتار و راست گو ہے (۳) لہجہ، یعنی طرزِ تکلم جو ہر زبان کا مخصوص ہوتا ہے (۴) لب ولہجہ آہنگ کلام (۵) مقامی زبان جو عام لوگ بولتے ہیں ج: لَہَجات۔

اللَّہجَۃُ المَحَلِّیَّۃُ: لوکل زبان۔

اللُّہجَۃُ: کھانے سے قبل کا ہلکا ناشتہ (مثل لُمجہ)۔

المُلْتَہِجُ: غلبۂ نیند کے باعث کام سے عاجز وغافل رہنے والا۔

• لَہَدَہُ الحِملُ ـَ لَہدًا: سامان کا کسی کو بوجھل کرنا، دباؤ ڈالنا، ھو مَلہُودٌ ولَہِیدٌ۔

ـــ دَابَّتَہُ: جانور کو تھکا ڈالنا اور دبلا کر دینا۔ ھی لَہِیدٌ۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ذلیل سمجھتے ہوئے سینے پر مار کر دھکا دینا۔ ھو مَلہُودٌ۔

ـــ مافی الإناءِ: برتن کی چیز کھاجانا یا چاٹ لینا۔

اَلْہَدَ الرَّجُلُ: ظلم وزیادتی کرنا۔

ـــ الی الأرضِ: بوجھ کی وجہ سے زمین کی طرف جھکنا۔

ـــ بہ: حقیر سمجھنا، عیب لگانا۔

ـــ بفلانٍ: کسی کو پکڑ کر اس پر کسی کو لڑائی کے لئے مسلط کرنا (۲) کسی کو اس کی دلیل سکھانا، یاد کرانا۔

اللُّہادُ: ہچکی۔

اللُّہدُ: بھاری اور ذلیل آدمی (۲) ٹانگوں یا رانوں کی ایک بیماری۔

اللَّہِیدُ: بوجھ سے دبا ہوا یا جھکا ہوا جانور۔

المُلَہَّدُ: رَجُلٌ مُلَہَّدٌ: ذلیل وکمزور آدمی جسے دروازوں سے دھکے دیئے جائیں۔

• لَہذَمَ الشیءَ: کاٹنا۔

تَلَہذَمَ الشیءَ: کاٹنا (۲) کھانا۔

اللَّہاذِمَۃُ: چور (جمع)

اللَّہذَمُ: ہر کاٹنے والی چیز۔ سَیفٌ لَہذَمٌ: تیز تلوار۔

• لَہَزَ الشَّیبُ فُلانًا ـَ لَہزًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔ ھو مَلہُوزٌ۔

ـــ القَومَ: لوگوں میں گھل مل جانا۔ لوگوں کے ساتھ ملنا۔

ـــ فُلانًا بالرُّمحِ: کسی کے سینہ پر نیزہ مارنا (۲) کسی کی گردن یا کان کے نیچے مکا مارنا۔

ـــ البَعِیرَ: اونٹ کے کان کے نیچے داغ لگانا۔

ـــ الفَصِیلُ أُمَّہُ: جانور یا اونٹ کے بچہ کا دودھ پیتے وقت تھن کو ٹکر مارنا۔

لَہَّزَ فُلانًا: گردن اور کان کے نیچے کی ہڈی پر مکا مارنا۔

اللاَّھِزُ: راستے میں رکاوٹ وتنگی پیدا کرنے والی پہاڑی یا ٹیلہ۔

اللِّہازُ: دھرے کے سوراخ کو تنگ کرنے کا چیتھڑا۔ کہتے ہیں: ضَیِّقِ البَکَرَۃَ باللِّہازِ: چرخی کے سوراخ کو چیتھڑا لگا کر تنگ کر دیا۔

اللَّہِزُ: سخت، شدید۔

اللِّہزِمَۃُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔

المِلْہَزُ: گردن پر مکا مارنے والا۔

اَلْمُلَهْوَزُ: گٹھے ہوئے بدن والا (۲) جبڑے کی ہڈی پر (کان کے نیچے) داغ لگا ہوا۔
لَهْزَمَ فُلَانًا: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی پر مارنا۔
— الشَّیْبُ خَدَّیْهِ و لَهْزَمَهُ الشَّیْبُ: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا۔
اللِّهْزِمَةُ: جبڑے کی ابھری ہوئی ہڈی۔ یہ دو ہوتی ہیں ج: لَهَازِم۔
• لَهِسَ عَلَى الطَّعَامِ ـَ لَهْسًا: کھانے پر پل پڑنا، حرص کی وجہ سے بھیڑ لگانا (۲) چاٹنا۔
— الصَّبِيُّ ثَدْيَ أُمِّهِ: بچہ کا ماں کے پستان پر ہاتھ مارنا اور نہ چوسنا۔
لَاهَسَ عَلَى الشَّيْءِ: حرص کی بنا پر کسی چیز پر بھیڑ کرنا، ٹوٹ پڑنا جیسے: لَاهَسَ عَلَى الطَّعَامِ۔ فُلَانٌ يُلَاهِسُ بَنِي فُلَانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کے کھانے پر حریص رہتا ہے، ان کے کھانے میں برابر شریک رہتا ہے۔
اللَّاهِسُ: جلد باز، پھرتیلا۔
اللُّهَاسُ: تھوڑا کھانا۔
اللُّهَاسَةُ: تھوڑا کھانا۔
اللُّهْسَةُ: چاٹنے کی تھوڑی چیز۔ مَا لَكَ عِنْدِي لُهْسَةٌ: میرے پاس تیرے لئے کچھ نہیں ہے۔
• لَهْسَمَ مَا عَلَى الْمَائِدَةِ: دسترخوان کا سب کھانا کھالینا۔
اللُّهْسُمُ: وادی کی تنگ نالی، راستہ ج: لَهَاسِمُ۔
• لَهَطَتِ الْأُمُّ بِهِ ـَ لَهْطًا: جننا۔ کہتے ہیں: لَعَنَ اللهُ أُمًّا لَهَطَتْ بِهِ۔
— فُلَانًا: کوڑا مارنا (۲) کھلا ہاتھ مارنا تھپڑ مارنا۔
لَهَطَ الشَّيْءَ بِالْمَاءِ: کسی چیز پر پانی پھینک کر مارنا، چھڑکاؤ کرنا۔
— فُلَانًا بِسَهْمٍ: کسی کے تیر مارنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑا سینا۔
اللَّاهِطُ: گھر کے دروازہ پر پانی چھڑک کر صفائی کرنے والا۔
• لَهِعَ فُلَانٌ ـَ لَهَعًا و لَهَاعَةً: ہر ایک کی طرف مائل ہوجانا، ہر ایک سے بے تکلف ہوجانا۔ هو لَهِعٌ و لَهِيعٌ۔
— فِي الْكَلَامِ: باچھوں سے بولنا۔
تَلَهْيَعَ فِي كَلَامِهِ: بڑھ چڑھ کر بات کرنا، بہت بولنا۔
اللَّهَاعَةُ: غفلت۔ رَجُلٌ فِيهِ لَهَاعَةٌ۔
اللَّهْيَعَةُ: اللَّهَاعَةُ (۲) سستی وکاہلی فِي فُلَانٍ لَهْيَعَةٌ: کسی میں بیع وشرا کے دوران ایسی سستی ہونا جس سے وہ دھوکا کھا جائے۔
• لَهِفَ عَلَى الْفَائِتِ ـَ لَهَفًا: فوت شدہ چیز پر رنجیدہ ہونا، کف افسوس ملنا۔ هو لَهِفٌ و لَهِيفٌ و لَاهِفٌ و لَهْفَانُ۔ حدیث میں ہے: "اتَّقُوا دَعْوَةَ اللَّهْفَانِ" مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔ هي لَاهِفٌ و لَاهِفَةٌ ولَهْفَى ج: لَهَافَى و لُهُفٌ ولِهَافٌ۔ هو لَاهِفُ الْقَلْبِ: وہ دل جلا ہے۔
— عَلَى الشَّيْءِ: شوق رکھنا، حسرت کرنا۔
لَهِفَ لَهَفًا: کرب وکلفت میں مبتلا ہونا، مظلوم وستم رسیدہ ہونا هو مَلْهُوفٌ۔
أَلْهَفَ: حریص ومشتاق ہونا، ندیدہ ہونا، کسی چیز کو دیکھتے ہی اس کی طرف لپکنا۔
لَهَّفَ: فریاد کرنا، مدد مانگنا۔
— فُلَانٌ نَفْسَهُ و أُمَّهُ: وانفساه وا أُمَّاه کہنا۔ یعنی اپنی جان کے خوف کے وقت یا ماں کے فوت ہوجانے کے وقت اظہار غم کے لئے یہ الفاظ کہنا۔ آہ میری جان (یعنی میری مدد کرو) آہ میری ماں (یعنی اس پر غم مناؤ)۔
— أُمَّهُ و أُمَّيْهِ: اپنی ماں یا اپنے والدین کو رنج وحسرت میں مبتلا کرنا (أُمَّيْهِ میں انثیٰ کو اس کی اولاد کے تئیں نرم دلی کی بنا پر مذکر پر غالب کردیا گیا ہے)۔
تَلَهَّفَ عَلَى الْفَائِتِ: گزر جانے والی چیز پر حسرت کرنا، رنج کرنا، کف افسوس ملنا۔
التَّلَهُّفُ: شکستہ دل ہونا، (۲) آگ بھڑک اٹھنا۔
اللَّاهِفُ: افسردہ، فریادی۔ نَظْرَةٌ لَاهِفَةٌ: حسرت بھری نگاہ۔
لَاهِفُ الْقَلْبِ: افسردہ یا شکستہ دل
اللَّهْفُ: رنج وغم، افسوس وحسرت۔ يَا لَهْفَ فُلَانٍ: مجھے فلاں پر افسوس ہے، اس کی یاد ستاتی ہے۔ ایسے ہی کہتے ہیں: يَا لَهْفِي عَلَيْهِ و يَا لَهْفَ و يَا لَهْفَا و يَا لَهْفَ أَرْضِي وسَمَائِي عَلَيْهِ و يَا لَهْفَاه۔
اللَّهْفَانُ: حسرت کنندہ (۲) مصیبت زدہ
اللَّهْفَةُ: حسرت، گذشتہ چیز کا رنج،

(۲) نہ ملنے والی چیز کا شوق واشتیاق
تڑپ ، بطور اظہار رنج کہتے ہیں:
یَا لَہْفَتَاہ و یا لَہْفَتِیَاہ۔
اللَّہِیْفُ : مظلوم و مصیبت زدہ جو لوگوں
سے فریاد رساں ہو۔
رَجُلٌ لَہِیْفُ القَلْبِ: سوختہ دل
شخص۔
المَلْہُوْفُ: ستم رسیدہ (۲) حسرت زدہ،
دل جلایا ہوا ، شکستہ دل۔
• لَہَقَ الشیءُ ۔ لَہَقًا: سفید ہونا۔
لَہِقَ الشیءُ ۔ لَہَقًا: سفید ہونا۔
ھو لَہِقٌ و لَہْقٌ۔
لَہْوَقَ فُلَانٌ: غیر طبعی اخلاق و عادت کا
اظہار کرنا ، باطن کے خلاف ظاہر
بنانا۔
—— العَمَلَ او الکلامَ: کام یا کلام کو
ادھورا چھوڑنا، ٹھیک طور پر نہ کرنا
تَلَہَّقَ الشیءُ: سفید ہونا۔
—— الرَّجُلُ: زیادہ بولنا اور بتکلف
حلق سے بولنا۔
تَلَہْوَقَ : لَہْوَقَ (۲) چاپلوسی کرنا۔
حدیث میں ہے: "کانَ خُلُقُہُ
سَجِیَّۃً ولم یَکُنْ تَلَہْوُقًا:
ان کا اخلاق ان کی عادت پختہ تھی، اس میں
کوئی تملق نہیں تھا۔
اللَّہَاقُ: سفید بیل ، ہر سفید چیز
اَبْیَضُ لَہَاقٌ او لِہَاقٌ:
انتہائی سفید۔
المُلَہَّقُ: شَیْءٌ مُلَہَّقُ اللَّوْنِ: سفید
رنگ کی چیز۔
• لَہِمَ الشیءَ ۔ لَہْمًا و لَہَمًا:
یکبارگی نگل جانا۔
—— الماءَ لَہْمًا: گھونٹ بھرنا۔
اَلْہَمَہُ اللہُ خیرًا: اللہ کا کسی کے دل
میں نیک بات ڈالنا، خیر کی تلقین کرنا

اِلْتَہَمَ الشیءَ: ایک دم نگل لینا، ہڑپ
کر جانا۔
—— الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: تھن
چوسنا یا تھن کا سارا دودھ پی لینا
اِلْتَہَمَ لَوْنُہُ: رنگ بدلنا۔
تَلَہَّمَ الشیءَ: ایک دم نگل جانا،
ہڑپ کر لینا۔
اِسْتَلْہَمَ اللہَ خیرًا: اللہ سے دل
میں خیر کا القاء کرنے کی دعا کرنا،
اللہ کی بہتر توفیق چاہنا، راہ نمائی
چاہنا (۲) تحریک پانا۔
الاِلْہَامُ: اللہ کی جانب سے ایسی بات
کا دل میں القاء جو اطمینانِ قلب
کا باعث ہو۔ یہ الہام اللہ کے نیک
و باصفا بندوں کو ہوتا ہے (۲)
دل میں آنے والا مفہوم و مطلب
یا فکر و خیال۔
اللُّہَامُ: جَیْشٌ لُہَامٌ: زبردست
لشکر۔
اللِّہْمُ: ہر عمر رسیدہ شے ج: لُہُوم۔
اللَّہِمُ: بسیار خور۔
اللَّہَمُ: اللَّہِمُ۔
اللُّہْمَۃُ: (من السَّوِیقِ) ستو کی
ایک پھنکی۔
اللِّہَمُّ: فیاض و نفع رساں (۲) سخی اور
بہت بخشش کنندہ (۳) آگے رہنے
والا عمدہ گھوڑا یا سخی آدمی۔
رَجُلٌ لِہَمٌّ: صائب الرائے اور
بڑا دیالو (یہ وصف صرف
مردوں کا ہے) (۲) بہت پانی والا
بڑا دریا۔
اللَّہُوْمُ: بسیار خور، پیٹو۔
اللُّہَیْمُ: اُمُّ اللُّہَیْمِ: مصیبت (۲)
بخار (۳) موت۔
المَلْہَمُ: (من الرجال) بسیار خور

المِلْہَمُ: المَلْہَمُ۔
المُلْہَمُ: الہامی، الہام شدہ، خدا کا
بتایا ہوا (۲) جس پر معانی کی آمد ہو۔
• اللِّہْمِمُ: اللِّہَمُّ۔
اللُّہْمُوْمُ: اللِّہْمِمُ: بڑا فیاض، بڑا
صاحب خیر (۲) بڑا لشکر (۳) بہت
دودھ والی اونٹنی (۴) زوردار بارش
والا بادل (۵) بڑی تعداد ج: لَہَامِیْم
اللِّہْمِیْمُ: اللِّہْمِمُ۔ جَمَلٌ لِہْمِیْمٌ:
بڑے پیٹ والا اونٹ ج: لَہَامِیْم
• اَلْہَنَہُ: سفر سے واپسی پر کسی کو کھانے کی
چیز ہدیۃً دینا۔
لَہَّنَہُ الطَّعَامَ: سفر سے واپسی پر ضیافۃً
کھانا کھلانا، ناشتہ کرانا۔
تَلَہَّنَ فُلَانٌ: کھانے سے قبل کچھ ناشتہ
کرنا۔
اللُّہْنَۃُ: سفر سے واپسی پر کسی کو دیا جانے
والا تحفہ (۲) مسافر کا سفر سے واپسی
پر دیا ہوا تحفہ (۳) صبح اور دوپہر
کے کھانے کے درمیان کا ناشتہ (۴)
کھانے کی تھوڑی سی مقدار۔ مَا
وَجَدَتِ الماشِیَۃُ الّا لُہْنَۃً:
مویشی کو تھوڑا سا بھی چارہ نہیں ملا۔
• لَہَا بالشیءِ ۔ لَہْوًا: کسی چیز سے
کھیلنا، دل بہلانا، تفریح کرنا (۲)
مانوس اور فریفتہ ہونا۔
—— المَرْأَۃُ الی حدیثِ صاحِبِہا
لَہْوًا و لُہُوًّا: عورت کا اپنے
خاوند کی بات سے دلچسپی لینا اور
پسند کرنا۔
—— عن الشیءِ لُہِیًّا و لِہْیَانًا:
کسی چیز پر صبر کر کے اسے فراموش
کرنا، اس سے توجہ ہٹا کر دوسری
چیز میں مشغول ہونا، غافل ہونا۔
لَہِیَ بہ ۔ لَہًا: پسند کرنا، محبت کرنا،

دل بہلانا۔

لَہِیَ عن الشیٔ و منہ لُہِیًّا و لِہیانًا: کسی چیز سے صبر آجانا اور اسے بھول جانا، غافل ہونا، ذکر چھوڑنا۔

— عنہ و بہ: نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

اَلْہَی فُلانٌ: دل کھول کر دینا۔

— فُلانًا عن الشیٔ: غافل کرنا۔

— اللَّعِبُ فُلانًا عن کذا: کھیل کا کسی چیز سے توجہ ہٹانا، غافل کرنا۔

— الرَّحَی و فیہا و لَہا: چکی کے منہ میں (پیسنے کے لئے) غلہ کی مٹھی بھر کر ڈالنا۔ اَلْہَیْتُ لِفُلانٍ لَہْوَۃً مِنَ المالِ: میں نے فلاں کے لئے مال کا ایک حصہ الگ کیا۔

لاَ ہَی الشیَٔ: کسی چیز سے قریب ہونا متصل ہونا۔

— الغُلامُ الفِطَامَ: بچہ کا دودھ چھوڑنے کے وقت کے قریب ہونا۔

— فُلانًا: کسی سے جھگڑنا (۲) کسی کے ساتھ جوابًا حسن سلوک کرنا۔

لَہَّاہُ بِکذا: کسی چیز سے بہلانا۔

اِلْتَہَی بِالشیٔ: کسی چیز سے کھیلنا۔

— عنہ بِغیرِہ: ایک شے کو چھوڑ کر دوسری شے میں مشغول ہونا۔

تَلاَہَی بِالمَلاَہِی: کھیلوں میں مشغول ہونا، تفریحات میں لگنا۔

— القَوْمُ: باہم کھیلنا، تفریح کرنا۔

تَلَہَّی بِالشیٔ: کسی چیز سے کھیلنا تفریحًا مشغول ہونا، دل بہلانا، تفریحی مشغلہ بنانا۔

— الاِبِلُ بالمَرْعَی: اونٹوں کا چراگاہ میں مزے سے چرتے رہنا۔

— عنہ: بے توجہ ہونا، کسی چیز کو چھوڑ کر سکون پانا۔

اِسْتَلْہَی صاحِبَہُ: اپنے ساتھی کو روکنا، ٹھیرانا، اس کا انتظار کرنا۔

اِسْتَلْہَی الشیَٔ: کسی چیز کو زیادہ تعداد یا مقدار میں چاہنا۔

الاُلْہُوَّۃُ: کھیل یا تفریح کی چیز جس سے کھیلا یا دل بہلایا جائے، تفریح طبع کا سامان، کھلونا۔

بَیْنَہُم اُلْہُوَّۃٌ یَتَلاَہَوْنَ بِہا: ان کے پاس ایک کھیل ہے جس سے وہ باہم کھیلتے اور تفریح کرتے ہیں۔

الاُلْہِیَّۃُ: الاُلْہُوَّۃُ۔

التَّلْہِیَۃُ: الاُلْہُوَّۃُ۔ (۲) تفریح اور دلچسپی کی بات۔

اللاَّہِی: کھلاڑی، تفریح باز۔

— عن شیٍٔ: بے پرواہ، غافل، بے خبر۔

اللُّہَاءُ: مقدار۔ زُہَاءُ کی طرح کہتے ہیں: لُہَاءُ مائَۃٍ (مثلاً) سو کے قریب۔

اللَّہَاۃُ: حلق کے اندر ابھرا ہوا باریک گوشت، حلق کا کوا ج: لَہَوات و لَہَیات و لُہِیٌّ و لَہًا و لِہاءٌ۔ مقولہ ہے: فُلانٌ تُسَدُّ بہ لَہَواتُ الثُّغُورِ فلاں شخص ایسا طاقتور ہے کہ اس کے ذریعہ سرحدوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔

اللَّہْوُ: کھیل کود، تفریح طبع تفریحی مشغلہ، بہلاوا، سامان تفریح، فضول کام (۲) وہ عورت جس سے تفریح لی جائے، محبوبہ (۳) ڈھول وغیرہ۔

اللُّہْوَۃُ: عطیہ، اعلیٰ ترین تحفہ، فیاضانہ عطیہ (۲) مٹھی بھر چیز۔ اشتراہ بِلُہْوَۃٍ من مالٍ: اسے تھوڑے سے مال کے بدلہ خریدا، (۳) ایک ہزار درہم یا ایک ہزار دینار (۴) چکی کے منہ میں ڈالنے کا مٹھی بھر غلہ ج: لُہًا۔

اللَّہْوَۃُ: اللُّہْوَۃُ: وہ عورت جس سے تفریح کی جائے یا دل بہلایا جائے ج: لُہًا۔

اللَّہُوُّ: فُلانٌ لَہُوٌّ عن الخیرِ: فلاں بھلائی سے بہت دور یا بہت غافل ہے۔ (۲) کھیل کود کی جگہ۔

المَلْہَی: کھیل کا میدان (۲) تفریح گاہ (۳) تماشہ گاہ، تھیٹر ج: الملاہی

مَلْہَی القَومِ: اقامت گاہ۔

المَلاہِی: سامان تفریح، آلات لہو ولعب، گانے بجانے کے آلات (اغلب یہ ہے کہ اس کا مفرد مَلْہاۃ ہے)۔

المَلْہاۃُ: کامیڈی وہ ڈرامہ جس میں لوگوں کے عیوب و نقائص مزاحیہ انداز میں پیش کئے جائیں ج: المَلاہِی۔

• لَہْوَجَ و تَلَہْوَجَ: دیکھئے: لہج۔

• لَہْوَقَ و تَلَہْوَقَ: دیکھئے: لہق۔

ل — و

• لَوْ: اگر۔ حرف تقدیر۔ یہ حرف اگر مثبت فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں کی نفی ہوجائے گی۔ جیسے: لَوجَاءَنی لَاَکْرَمْتُہ۔ اگر وہ آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، مگر وہ نہیں آیا تو میں نے بھی اکرام نہیں کیا۔ اور اگر دو منفی فعلوں پر داخل ہوگا تو دونوں مثبت ہوجائیں گے۔ جیسے: لَولَمْ یَسْتَدِنْ لَمْ یُطالَبْ۔ اگر وہ قرض نہ لیتا تو اس سے مطالبہ نہ

کیا جاتا، مگر چونکہ اس نے قرض لیا ہے اس لئے اس سے مطالبہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک نفی اور ایک ثبوت پر داخل ہو تو نفی کا ثبوت اور ثبوت کی نفی ہو جائے گی۔ جیسے: لَوْ لَمْ يُؤْمِنْ أُرِيقَ دَمُه: اگر وہ ایمان نہ لاتا تو اس کا خون بہایا جاتا۔ مگر وہ ایمان لے آیا اس لئے خون نہیں بہایا گیا۔ لو کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ لو جَاءَنِي لَأَكْرَمْتُهُ جیسی مثالوں میں استعمال کیا جائے تو وہ تین فائدے دے گا۔

(الف) شرطیت مع علاقۂ سببیت یعنی اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سببیت اور مسببیت کا تعلق قائم کرے گا (ایک جملہ دوسرے جملہ کے لئے سبب بنے گا۔ جیسے: لو جَاءَنِي لَأَكْرَمْتُه میں۔

(ب) زمانۂ ماضی میں شرطیت یعنی زمانۂ گزشتہ میں شرط کے پائے جانے پر جزا بھی زمانۂ ماضی میں مرتب ہو گی۔

(ج) امتناع۔ شرط کے ممتنع ہونے پر جواب کے ممتنع ہونے کا فائدہ دیتا ہے اسی لئے اس کو حرف امتناع بھی کہتے ہیں۔ جیسے: لو كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا۔ یہاں امتناع فساد کو بین امتناع وجود آلہہ بنا پر ہے۔

۲۔ یہ کہ وہ حرفِ شرط ہو برائے مستقبل، لیکن اِنْ کی طرح جزم دے۔ جیسے شاعر کا قول:

لو تَلْتَقِي اصداؤُنا بعد مَوتنا
ومِن دون رَمْسَينا من الأرض سَبْسَبُ

لَظَلَّ صدى صوتي وإنْ كنتُ رِمَّةً
لصوت صدى ليلى يَهَشُّ ويَطْرَبُ

اگر اس کے بعد فعل مضارع ہو تو اسے ماضی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ جیسے: لَوْ تَقُومُ أَقُومُ اگر تو کھڑا ہوتا تو میں بھی کھڑا ہوتا۔

۳۔ یہ کہ حرف مصدری ہو بمنزلۂ اَنْ لیکن یہ اَنْ کی طرح نصب نہیں دے گا۔ اس معنی میں اس کا اکثر استعمال وَدَّ يَوَدُّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے: وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ۔ ان کی خواہش ہے کہ تم بھی ڈھیلے پڑ جاؤ تو وہ بھی ڈھیلے پڑ جائیں۔ نیز يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ ان میں سے ہر کسی کی خواہش ہے کہ اس کی عمر دراز ہو۔ کبھی وَدَّ اور يَوَدُّ کے علاوہ بھی دیگر فعل کے بعد آتا ہے۔

اگر اس سے متصل فعل ماضی ہو تو وہ ماضی ہی کے معنی میں رہے گا اور اگر مضارع ہو تو وہ استقبال کیلئے خاص ہو گا۔

۴۔ تمنّی کے لئے۔ اس صورت میں اس کا جواب منصوب اور فار کے ساتھ ہو گا۔ جیسے: لَوْ تَأْتِينِي فَتُحَدِّثَنِي۔ کاش کہ تم میرے پاس آتے تو مجھ سے باتیں کرتے۔ یا جیسے: لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ۔

۵۔ عرض کے لئے جیسے (اَلَا) اس کا جواب بھی فار کے ساتھ اور منصوب ہوتا ہے۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيبَ خَيْرًا۔ اگر تم ہمارے پاس قیام کرو تو تم کو فائدہ ہو گا۔

۶۔ یہ کہ تقلیل کے لئے ہو۔ جیسے: تَصَدَّقُوا وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ تم خیرات کرو خواہ وہ ایک جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو۔

لَوْ أَنَّ: اگر۔

لَوْ لَا: اگر نہ۔

لَوْ لَمْ: اگر نہ، اگر نہیں۔

وَلَوْ: اگرچہ (وصلیہ) یعنی دو بعید یا متضاد حکموں یا چیزوں کو ملانے کے لئے۔ جیسے: عَاقِبِ الْمُجْرِمَ ولو كان ابنَك۔

• لَابَ الرَّجُلُ او البَعِيرُ ـُ لَوْبًا ولُوَابًا و لَوَبَانًا: پیاسا ہونا۔ (۲) پیاسے کا پانی کے ارد گرد گھومنا اور اس تک نہ پہنچ پانا۔ هو لَائِبٌ ج: لُؤُوبٌ و لُوبٌ و لَوَائِبُ وهي لَائِبَةٌ ج: لَوَائِبُ۔

أَلَابَ فُلَانٌ: کسی کے اونٹوں کا پیاس کی وجہ سے پانی کے گرد آنا۔

لَوَّبَ الشيءَ: کسی چیز میں زعفران وغیرہ کی خوشبو ملانا۔

اللَّائِبُ: پیاسا جانور ج: لُؤُوبٌ۔

اللَّابَةُ: سیاہ رنگ کے مجتمع اونٹ (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لابات و لَابٌ

اللُّوبُ: شہد کی مکھیاں (۲) ہانڈی میں گھومتا ہوا گوشت کا ٹکڑا۔

اللُّوبَةُ: وہ لوگ جو اپنے ہی لوگوں سے الگ تھلگ رہتے ہوں اور ان سے صلاح و مشورہ نہ کرتے ہوں، (۲) سیاہ پتھروں والی زمین ج: لُوبٌ۔

أَسْوَدُ لُوبِيٌّ: سنگلاخ سوختہ کا باشندہ۔

اللُّوبِيَاءُ: لوبیا (ایک ترکاری)

المَلاَّبُ: ایک قسم کی خوشبو (مثل زعفران)
الْمُلَوَّبُ: مڑا ہوا لوہا۔
• لاَتَ ـــ لَوْتًا: پوچھی جانے والی بات سے الگ جواب دینا۔
ـــ فُلاَنًا: کسی کے حق میں کمی کرنا۔
اللاَّتُ: طائف کا ایک بت زمانۂ جاہلیت میں بنو ثقیف جس کی پوجا کرتے تھے دیکھئے مادہ (لتت)۔
لاَتَ: کلمۂ نفی بمعنی لَیْسَ۔ یہ سیبویہ کے نزدیک خاص طور پر حین سے پہلے آتا ہے۔ اس کا عمل لیس کی طرح ہے لیکن اس کے بعد اس کا معمول ثانی منصوب ہی مذکور ہوتا ہے جیسے: لاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ۔ اس کی تقدیر یہ ہے: ولاتَ الحِیْنُ حِیْنَ مَنَاصٍ (حین اول اسم مرفوع محذوف ہے)۔
• لاَثَ الشَّجَرُ والنَّبَاتُ ـــ لَوْثًا: درختوں اور نباتات کا گھنا اور گتھا ہوا ہونا۔
ـــ فُلاَنٌ فِی الاَمْرِ: تاخیر کرنا۔
ـــ عن الحَاجَۃِ: ضرورت کو موخر کرنا، ضرورت کی تکمیل دیر سے کرنا۔
ما لاَثَ فُلاَنٌ اَنْ غَلَبَ فُلاَنًا: فلاں فلاں پر کچھ دیر کئے بغیر ہی غالب آگیا۔
ـــ العِمَامَۃَ علٰی رَأْسِہٖ: سر پر پگڑی باندھنا، لپیٹنا۔
ـــ الشَّیْءَ: دو مرتبہ گھمانا (۲) کسی چیز کو حل کرنے کے لئے پانی میں ڈال کر ملنا
ـــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ملانا، لتھیڑنا جیسے: لاَثَ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: مٹی میں لتھیڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی الفَمِ: منہ میں ڈال کر چبانا۔
لاَثَ لَوْثًا مِن کلامٍ: شرم کی وجہ سے گھما پھرا کر بات کرنا، صاف نہ بولنا
لَوِثَ فِی الاَمْرِ ـــ لَوَثًا: کسی کام میں تاخیر کرنا۔
ـــ فُلاَنٌ: سست گفتار ہونا، زبان کا رواں نہ ہونا، بولا نہ جانا (۲) کمزور وڈھیلا ہونا (۳) بیوقوف ہونا (۴) پاگل ہو جانا۔ ھو اَلْوَثُ وھی لَوْثَاءُ ج: لُوْثٌ۔
اَلاَثَ مَالَہٗ بِفُلاَنٍ: کسی کے پاس اپنا مال امانت رکھنا۔
اَلْوَثَتِ الاَرْضُ: زمین کا خشک گھاس میں تر گھاس اگانا۔
ـــ النَّبَاتُ والشَّجَرُ: نباتات اور درختوں کا باہم گتھا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: ٹھیرانا، باقی رکھنا۔
ـــ المَطَرُ النَّبَاتَ: بارش کا نباتات کو ایک دوسرے پر چڑھا دینا۔
لَوَّثَ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: ایک شے کو دوسری میں ملانا، آلودہ کرنا، میلا اور خراب کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی التُّرَابِ: مٹی میں ملانا، لت پت کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو حل کرنے کیلئے پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا۔
ـــ المَاءَ: پانی کو گدلا اور خراب کرنا۔
ـــ فُلاَنًا عن کذا: کسی کام سے کسی کو روکنا۔
اِلْتَاثَ بِرِدَائِہٖ: چادر میں لپٹنا، چادر اوڑھنا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا گھنا ہونا، گنجان ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ بالشَّیْءِ: خلط ملط ہونا۔
التاثَتِ الخُطُوْبُ: مصائب آنا
اِلْتَاثَ بِالدَّمِ: خون میں لتھڑنا۔
ـــ علیہ الاَمْرُ: کسی پر کوئی کام مشتبہ اور غیر واضح ہونا، پیچیدہ اور پریشان کن ہونا۔
ـــ بِرَأْسِ القَلَمِ شَعْرَۃٌ: قلم کی نوک سے بال چپک جانا۔
ـــ فِی العَمَلِ: دیر کرنا۔
ـــ فِی کلامِہٖ: اپنی بات کی دلیل نہ دے سکنا، عاجز رہنا۔
تَلَوَّثَ ثَوْبُہٗ بالطِّیْنِ: کپڑے کا مٹی میں آلودہ ہو جانا۔
ـــ المَاءُ او الھَوَاءُ ونَحْوُہٗ: پانی ہوا وغیرہ کا آلودہ ہونا یعنی ضرر رساں چیزوں یا ان کے ذرات کا ملجانا۔
الاَلْوَثُ: ڈھیلا ڈھالا (۲) کمزور (۳) کمزور عقل (۴) موٹی زبان والا (۵) گنجان
التلوُّثُ: آلودگی۔
التَّلَوُّثُ الجَوِّیُّ: فضائی آلودگی۔
تلوُّثُ البِیْئَۃِ: ماحول کی آلودگی۔
اللاَّئِثُ: آلودہ (۲) پیچیدہ (پودا)۔
اللُّوَاثُ: خشکی، وہ خشک آٹا جو گندھے ہوئے آٹے کو برتن کی سطح سے الگ رکھنے کے لئے پھیلایا جائے (روٹی پکانے کے لئے آٹے کے پیڑے کے نیچے ڈالنے کا خشک آٹا (پلیتھن)۔
اللُّوَاثَۃُ: اللُّوَاثُ (۲) ہر چیز میں لتھڑ جانا اور آلودہ ہو جانے والا (۳) مختلف قبائل کی جماعت۔
اللَّوْثُ: طاقت (۲) فتنہ فساد (۳) کسی بات کا غیر واضح ثبوت، شبہ یا داغ۔ جیسے کہا جائے: لَمْ یَقُمْ علی اتِّھَامِ فُلاَنٍ بالجِنَایَۃِ الاَلْوَثُ: اس کے جرم میں ملوث ہونے کا صرف

معمولی سا ثبوت ہے یا اس پر ملوث ہونے کا شبہ یا داغ ہے (۴) زخم (جمع) مبنی بر کینہ مطالبات۔
اللَّوْثَةُ: بیوقوفی (۲) جنونی کیفیت۔
اللُّوثَةُ: ڈھیلا پن (۲) سستی، سست رفتاری (۳) دیر (۴) بیوقوفی (۵) زبان کی بندش، بولنے میں رکاوٹ (۶) دیوانہ پن، جنونی کیفیت۔ بِفُلانٍ لُوثَةٌ: فلاں کو جنون لاحق ہے (۷) کپڑے کا ٹکڑا جس سے گولا بنا کر کھیلا جائے
رَجُلٌ ذُو لُوثَةٍ: سست و کمزور ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
اللَّوِيثَةُ: مختلف قبیلوں کی اکٹھی جماعت
اللَّيِّثُ: گھنا، گنجان (۲) ایک دوسرے سے لپٹا ہوا۔ جیسے: نَبَاتٌ لَيِّثٌ۔
المُتَلَوِّثُ: آلودہ، لتھڑا ہوا (۲) گندا، خراب (۳) گدلا (۴) متہم۔
المَلاَثُ: مرکز (۲) جائے پناہ، شریف سردار جس کی پناہ لی جائے۔
المُلَيَّثُ: موٹا کاہل۔
• لَاجَ الشَّيْءَ ـُ لَوْجًا: کسی چیز کو منہ میں گھمانا۔
اللَّوْجَاءُ: ضرورت، چاہت۔ مَا تَرَكْتُ فِي صَدْرِهِ حَوْجَاءَ وَلَا لَوْجَاءَ إِلَّا قَضَيْتُهَا: میں نے اس کے دل کی ہر بات پوری کر دی۔
• لَاحَ الشَّيْءُ ـُ لَوْحًا: ظاہر ہونا جیسے لَاحَ الشَّيْبُ فِي رَأْسِهِ (۲) دکھائی دینا، نمایاں ہونا۔ جیسے: لَاحَ الرَّجُلُ: آدمی نظر آیا (۳) واضح و منکشف ہونا جیسے: لَاحَ لِي أَمْرُكَ (۴) چمکنا، جھلملانا، طلوع ہونا۔ جیسے: لَاحَ النَّجْمُ۔
— فُلَانٌ لَوْحًا و لُوحًا و لُوَاحًا و لَوَحَانًا: پیاسا ہونا۔

لَاحَ إِلَى الشَّيْءِ لَوْحًا: دور سے دیکھنا
— العَطَشُ أو السَّفَرُ أو الحُزْنُ فُلَانًا: سفر، غم یا پیاس کا کسی کو دبلا اور متغیر کر دینا۔
— البَرْقُ لَوْحًا و لُؤُوحًا و لَوَحَانًا: بجلی چمکنا۔
لَاحَ لِي كَذَا: میرے ذہن میں آیا، مجھے خیال آیا۔
يلوح لي أَنَّ الأَمْرَ كذا: مجھے ایسا لگتا ہے کہ بات ایسی ہوگی، میں ایسا سمجھتا ہوں۔
لَاحَهُ بِبَصَرِهِ: کسی کو کوئی چیز نظر آنا اور پھر چھپ جانا۔
— بِهِ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
أَلَاحَ الشَّيْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔ جیسے أَلَاحَ الرَّجُلُ و البَرْقُ و النَّجْمُ۔
— بِثَوْبِهِ: اپنا کپڑا ہلا کر دور والے کے لئے اشارہ کرنا۔
— بِحَقِّهِ: کسی کا حق ضائع کرنا۔
— مِن فُلَانٍ: کسی سے بچنا، ڈرنا، شرمانا۔
— عَلَى الشَّيْءِ: بھروسہ کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو ہلاک کرنا۔
لَوَّحَ بِالشَّيْءِ: ظاہر کرنا، چمکانا۔
— بِسَيْفِهِ: تلوار گھمانا۔
— بِثَوْبِهِ: کپڑا ہلا کر اشارہ کرنا۔
— لِلْكَلْبِ بِرَغِيفٍ: کتے کے سامنے روٹی ہلانا جس سے وہ پیچھے پیچھے چلے۔
— فُلَانًا بِالعَصَا أو السَّيْفِ و السَّوْطِ أو النَّعْلِ: کسی کو لاٹھی تلوار یا جوتا اٹھا کر مارنا۔
— البَرْدُ أو السُّقْمُ أو الحُزْنُ فُلَانًا: سردی یا بیماری کا کسی کی

شکل کو بدل دینا، کمزور کر دینا۔
لَوَّحَتِ الشَّمْسُ فُلَانًا: دھوپ کا کسی کے چہرے کو جھلس دینا، رنگ بدل دینا۔
— الشَّيْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کو سفید کر دینا۔
— الصَّبِيَّ: بچہ کو قابل ہضم (نہ بچ جانے والی) غذا دینا۔
— الشَّيْءَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔
— الأَرْضَ: زمین پر لکڑی کے تختے بچھانا۔
اِلْتَاحَ: پیاسا ہونا (۲) بدل جانا۔
اِسْتَلَاحَ: کسی معاملہ میں غور و فکر کرنا۔
تَلَوَّحَ الأَمْرُ: ظاہر و واضح ہونا۔
التَّلْوِيحُ: جھنڈی دکھانے کا عمل، اشارہ۔
اللَّائِحَةُ: مظہر، ظاہر ہونے والی صورت شکل، خط و خال ج: لَوَائِح۔
نَظَرْتُ إِلَى لَوَائِحِهِ: میں نے اس کے خط و خال دیکھے (۲) ضابطہ، قانون (کسی ادارے یا محکمے کا ضابطۂ عمل) (۳) پروگرام، دستور العمل (۴) پراسپیکٹس ج: لَوَائِحُ۔
لَوَائِحُ الحكومة: سرکاری قوانین۔
اللَّوْحُ: ہر چوڑی چپٹی چیز، تختی، پلیٹ ج: أَلْوَاح۔ قرآن پاک میں ہے: "وَكَتَبْنَا لَهُ فِي الأَلْوَاحِ مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ"
لَوْحُ الإِرْدَوَازِ: سلیٹ (خاص کالے پتھر کی پلیٹ جس پر کھریا سے لکھا جاتا ہے)۔
لَوْحُ الجَسَدِ: بدن کی ہر چوڑی ہڈی جیسے مونڈھے کی۔ فُلَانٌ تَامُّ الأَلْوَاحِ: فلاں مضبوط جسم والا ہے۔

لَمْ يَبْقَ منه الاَّ الاَلْوَاحُ: اس کی صرف چوڑی ہڈیاں ہی رہ گئی ہیں یعنی دبلا اور ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوگیا ہے

الاَلْوَاح: ظواہر، خط وخال، نمایاں آثار

اَلْوَاحُ السِّلاح: چمکدار ہتھیار جیسے تلوار وغیرہ۔

لَوحُ الاَلْوَانِ: رنگوں کی تختی جس پر مختلف رنگوں کے نمونے ہوں کلر شیٹ۔

لَوحُ زجاج: شیشے کا تختہ، شیٹ

لَوحٌ مَعْدِنِيٌّ: دھات کی پلیٹ، معدنی پلیٹ۔

لَوحُ الكِتابة: لکھنے کی تختی۔

اللَّوْحَة: تختی، پلیٹ (۲) ایک نظر (۳) پینٹنگ (موٹے کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی سینری) (۴) چارٹ

لَوحَةُ الإعْلانات: تختۂ اعلانات، نوٹس بورڈ۔

لَوحَةُ الاَسْعار: نرخ نامہ، نرخوں کا چارٹ۔

اللُّوحُ: پیاس (۲) زمین وآسمان کے درمیان کی ہوا۔

اللِّيَاحُ: ہر سفید چیز۔ اَبْيَضُ لِياحٌ: بالکل سفید۔ لَقِيتُهُ بِلَيَاحٍ: میں نے اس سے بوقت عصر جب دھوپ سفید تھی ملاقات کی (۲) صبح۔

المُلْتَاحُ: تباہ شدہ، پیاس سے رنگ بدل جانے والا۔

المِلْوَاحُ: چوڑی ہڈیوں والا۔ رَجُلٌ مِلْوَاحٌ وبَعِيرٌ مِلْوَاحٌ (۲) پتلا دبلا (۳) پیاسا (۴) جلد دبلی ہونے والی عورت (۵) لمبا (۶) جلد پیاسا ہونے والا جانور (۷) وہ الو جس کا پیر شکرے کو پکڑنے کے لئے باندھا جائے ج: مَلاَوِيح۔

المِلْوَحُ: جسے بہت پیاس لگتی ہو۔

المِلْيَاحُ: المِلْوَاحُ۔

المُلَوِّحُ: اشارہ کنندہ، سگنل مین۔

المُلَوِّحَةُ: سگنل، اشارہ ج: مُلَوِّحَات

• لاَخَهُ ـُ لَوْخًا: ملانا۔

التَاخَ الشيءُ: خلط ملط ہونا، ملجانا۔

ـــ العَجِينُ: آٹے میں خمیر اٹھنا۔

اللِّوَاخَة: دودھ میں گھل جانے والا جھاگ۔

• لَوِدَ ـَ لَوَدًا: نافرمان ہونا (۲) حق وانصاف سے دور رہنا (۳) کسی معاملہ کی جانچ پڑتال نہ کرنا۔ هو اَلْوَدُ ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بہت کم آتی ہے)

الاَلْوَدُ: عُنُقٌ اَلْوَدُ: موٹی گردن ج: اَلْوَادٌ (یہ جمع بھی نادر ہے)

• لاَذَ بالشيءِ ـُ لَوْذًا ولِيَاذًا: کسی چیز کی پناہ لینا، آڑ لینا، کسی چیز کو ذریعہ تحفظ بنانا، حفاظت حاصل کرنا۔

ـــ بفلانٍ کسی کی حفاظت میں ہونا کسی سے وابستہ ہونا۔

ـــ بالفِرار: راہ فرار اختیار کرنا۔

ـــ الطَّرِيقُ بالدار: راستہ کا گھر سے ملا ہوا ہونا۔

اَلاَذَ بالشيءِ: کسی چیز کی آڑ میں ہونا، محفوظ ہونا۔

ـــ الطَّرِيقُ بالدَّارِ: گھر کے اردگرد راستہ ہونا۔

لاَوَذَ بالشيءِ لِوَاذًا ومُلاَوَذَةً: لاَذَ۔

ـــ القومُ: ایک دوسرے کی پناہ لینا

ـــ فُلانٌ: بچ نکلنے کی کوشش کرنا، فریب دیکر ایک طرف ہٹنا۔

لاَوَذَهُ: دھوکے سے گھیرنا۔

التَّلاوُذُ: قومٌ تَلاوُذٌ: ایک دوسرے کی پناہ لئے ہوئے لوگ۔

لِوَاذُ الشيءِ: قریب قریب۔ لَه مِنَ الدَّراهِمِ مائةٌ او لِوَاذُها: اس کے پاس سو یا اس کے قریب قریب درہم ہیں۔

اللاَّذُ: چین کا بنا ہوا ریشمین کپڑا۔ واحد: لاَذَة۔

اللَّوْذُ: پہاڑ کا کنارہ۔ اِعْتَصَمَ بِلَوْذِ الجَبَلِ واَلْوَاذِهِ: اس نے کنارہ کوہ میں پناہ لی (۲) وادی کا موڑ، (۳) گوشہ، کنارہ۔ هو بِلَوْذِ كذا: وہ فلاں گوشہ یا کونے میں ہے۔ هو لَوْذُهُ۔ وہ اس سے قریب ہے۔ ج: اَلْوَاذٌ۔ هو يَطُوفُ فِى اَلْوَاذِ البِلادِ: وہ اطراف ملک میں گھومتا ہے۔

لَوْذَانُ الشيءِ: کنارہ، گوشہ۔ هو بِلَوْذانِ كذا۔ وہ فلاں گوشہ میں ہے۔

المَلاَذُ: پناہ گاہ (۲) قلعہ۔

المَلاَوِذُ: تہبند۔ واحد: مِلْوَذٌ۔

المِلْوَذُ: المَلاَذُ۔

• لاَزَ اليه ـُ لَوْزًا: پناہ لینا۔

ـــ الشيءَ: کھانا۔

ـــ الى الكَذِبِ: جھوٹ کا سہارا لینا۔

ـــ منه: بچنا، جان چھڑانا۔

لَوَّزَ القُطْنُ: روئی کے درخت پر پھل (ڈوڈا) نکل آنا۔

ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور وغیرہ میں بادام بھرنا۔

اللَّوْزُ: بادام، بادام کا درخت۔ اللَّوزُ الحُلْوُ: میٹھا بادام۔ اللَّوزُ المُرُّ: کڑوا بادام۔

اللَّوزُ: إنَّهُ لَعوزُ لَوزٌ. وہ محتاج ہے
اللَّوزِيُّ: بادامی، بادامی شکل یا بادامی رنگ کا۔
اللَّوزَةُ: حلق کی گلٹی جو کوّے کے پاس ہوتی ہے، ٹونسل، غدود۔ هما لَوزَتان. هو يَشكو لَوزَتَيه: اس کے حلق کے غدودوں میں تکلیف ہے
اِلتِهابُ اللَّوزَتَين: ٹونسل ہونا، حلق کے غدودوں کا ورم آلود ہونا۔
طَعَنَهُ في لَوزَتَيه: اس کے گلے پر نیزہ مارنا۔
لَوزَةُ القُطنِ: روئی کا ڈوڈا (گول پھل جس میں سے روئی نکلتی ہے)
اللَّوزِين: کڑوے بادام، اور خوبانی وآڑو کے بیج سے نکالا جانے والا ایک سفید مادہ جسے پانی میں حل کر کے ایسڈ کی کچھ قسمیں بنائی جاتی ہیں
اللَّوزِينَجُ: روغن بادام سے بنائی ہوئی ایک مٹھائی لوزینہ۔
اللَّوَّازُ: بادام فروش۔
المَلاَزُ: پناہ گاہ۔
المَلاَزَةُ: أرضٌ مَلاَزَة: بادام کے بہت درختوں والی زمین۔
المُلَوَّزُ: حسین ومليح، جاذب صورت
رَجُلٌ مُلَوَّزٌ: بھولی صورت کا۔
• لأَسَ الشيءَ ـُ لَوسًا: چکھنا۔
لأَسَ الحَلاَواتِ: مٹھائیوں میں سے کوئی مٹھائی پسند کر کے کھانا
هو لائِسٌ ج: لُوَّسٌ. هو أيضًا. لُؤوسٌ ولَوَّاسٌ وألوَسٌ.
ـــ الشيءَ في فَمِه: منہ میں زبان سے کوئی چیز گھمانا۔ هو لا يَلُوسُ كذا: اسے فلاں چیز نہیں ملتی۔
اللاَّئِسُ: مٹھائی کا شوقین۔

اللَّوَاسُ: ماذقتُ لَوَاسًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی۔
اللُّوَاسَةُ: لقمہ یا اس سے کم مقدار جو چکھنے کے لئے ہو۔
اللَّوسُ: ما ذاقَ عندَه لَوسًا: اس نے اس کے پاس کچھ نہیں کھایا
• لاشَ ـُ لوشًا: بہت تھکنا۔
لَوَّشَهُ: تھکا ڈالنا۔
• لاَصَ الشيءَ بِعَينِه ـُ لَوصًا: دروازے کی جھری یا پردہ کی آڑ سے دیکھنا۔
ـــ عن الأمرِ: ہٹنا، الگ ہونا۔
ـــ بالشيءِ لِياصًا: گھمانا۔
الأَصَهُ على الشيءِ: کسی چیز پر گھمانا۔
ـــ الشيءَ: ارادہ کرنا۔ ألَصتُ أن آخُذَ منه شيئًا.
لاَوَصَهُ بِعَينِه: جھری یا رخ سے دیکھنا۔
ـــ إليه: فریب آمیز نگاہ سے دیکھنا، اس طرح گھورنا جیسے کسی مقصد کے لئے فریب دینا چاہتا ہو۔
ـــ فُلانًا: کسی کے ساتھ فریب کرنا، دھوکا دینا (۲) خوشامد کرنا۔
ـــ الشَّجرَةَ: درخت کو کاٹنے یا اکھاڑنے کے لئے اس کا جائزہ لینا کہ کس طرح اس کو انجام دے۔
لَوَّصَ: خالص شہد کھانا۔
تَلاَوَصَ: فریب دینا، خوشامد کرنا۔
تَلَوَّصَ: لوٹ پوٹ ہونا، پیچ وتاب کھانا، تڑپنا۔
اللَّوَاصُ: خالص شہد (۲) فالودہ، (۳) نشاستہ۔
اللُّوَصُ: کان یا گلے کا درد۔
اللُّوصَةُ: کمر کا ریاحی درد (۲) تکان
المُلَوَّصُ: فالودہ۔

• لاَطَ الشيءُ بالشيءِ ـُ لَوطًا: چپکنا، لگنا۔
ـــ الشيءُ بالقلبِ: دل پسند ہونا، دل میں کسی چیز کی خواہش ومحبت ہونا۔ هو ألوَطُ بِقَلبي: وہ مجھے بہت ہی پسند ہے۔
ـــ فُلانا لِواطًا: قوم لوط کا عمل کرنا، اغلام بازی کرنا۔
ـــ بِحَقِّه: کسی کی حق تلفی کرنا۔
ـــ القاضي فُلانًا بِفُلانٍ: قاضی کا کسی کو کسی سے نسبًا وابستہ کرنا۔
ـــ الحَوضَ بالطِّين: حوض کو گارے سے لیپنا۔ یوں بھی کہتے ہیں۔ لاَطَ بالحَوضِ.
ـــ فُلانًا بِسَهمٍ أو عَينٍ: کسی کے تیر مارنا (۲) نظر لگانا، نگاہ مارنا۔
ـــ الشيءَ: چھپانا۔
لاَوَطَ: اغلام بازی کرنا، لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔
لَوَّطَهُ بالطِّيبِ: خوشبو ملنا۔
التاطَ به: چپکنا، وابستہ ہونا۔
ـــ الوَلَدَ: دوسرے کے لڑکے کو اپنا بتانا یا منہ بولا بیٹا بنانا۔
استَلاَطَ وَلَدًا: کسی کو اپنا بیٹا کہنا یا بنانا۔ الوَلَدُ مُستَلاَطٌ.
لُوطٌ: ایک پیغمبر کا نام۔
اللُّوطُ: چپکنے یا لگنے والی چیز، دل گیر محبت (مصدر بمعنی صفت) إني لأَجِدُ في قلبي لَوطًا: میں اپنے دل میں ایک خواہش یا الفت محسوس کرتا ہوں (۲) پھرتیلا کارگزار آدمی، (۳) چادر۔
اللُّوطِيُّ: اغلام باز۔
اللُّوطِيَّةُ: لواطت، اغلام بازی (مصدر صناعی از لواط)

اللُّوَيْطَةُ : ملا جلا کھانا۔

• لَاظَهُ ــُ لَوْظًا: کسی کو نزدیک آتے ہوئے دھتکارنا (۲) مخالفت کرنا۔

التَاظَتْ عليه الحَاجَةُ: کسی کے لئے کام دشوار ہو جانا۔

• لاعَت الشَّمْسُ فُلَانًا ــُ لَوْعًا: دھوپ کا رنگ کو بدل دینا، جھلس دینا۔

ــ الحُبُّ فُلَانًا: محبت کا کسی کو بیمار کر دینا۔ فالحُبُّ لَائِعٌ۔

ــ الهَمُّ و الحُزْنُ و الشَّوْقُ فُلَانًا: رنج وغم اور اشتیاق کی دل میں سوزش ہونا، دل کو جلا دینا، دل جلنا۔

اَلَاعَ الثَّدْيُ: پستان کا کالا ہونا، رنگ بدل جانا۔

ــ الشَّمْسُ الشَّيْءَ: رنگ بدل دینا

لَوَّعَهُ الشَّوْقُ: آتش شوق کا کسی کو جلا ڈالنا۔

التاعَ فُؤَادُهُ: دل جلنا (غم یا اشتیاق سے) دل میں سوزش ہونا۔

اللَّاعَة : دل کی تڑپ، سوزش جو غایت محبت کی بنا پر انسان محسوس کرتا ہے حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ میں ہے: "إنّي لَاَجِدُ لَه من اللَّاعَةِ ما اَجِدُ لِوَلَدِي": میرے دل میں اس کی ایسی ہی تڑپ ہے جیسی اپنی اولاد کی (۲) تیز خاطر اور مضبوط دل کی عورت (۳) ناز وادا والی صاف ذہن حسین عورت جو اپنی شیریں گفتاری سے دل موہ لے۔

اللَّوعَةُ : دل کی ٹیس یا جلن و سوزش جو انسان غم یا محبت و اشتیاق کی وجہ سے محسوس کرتا ہے، سوزش عشق وغم (۲) پستان کی نوک کے گرد کی سیاہی۔

المُلْتَاعُ : سوزاں، جلتا ہوا۔

المُلَوَّعُ : عشق کی آگ میں جلتا ہوا۔

• لَافَ الطَّعَامَ ــُ لَوْفًا: کھانا چبانا

اَصْبَحَ فُلَانٌ يَلُوفُ الطَّعَامَ لَوْفًا حتى اعتدَلَ واستقام شِبَعًا: فلاں نے صبح کے وقت خوب کھانا کھایا حتی کہ وہ شکم سیر ہو کر سیدھا ہو گیا۔

ــ الدَّابَّةُ الكَلَأَ: چوپائے کا چارۂ خشک کھانا۔

اللُّوفُ: غیر مرغوب گھاس یا کھانا۔

لُوفُ السَّبُعِ و لُوفُ الجَعْدِيِّ: ایک قسم کا پودا۔

اللُّوَافَةُ : پلیتھن۔

اللُّوفَةُ : نامرغوب کھانا یا گھاس۔

اللَّوَّاف: شطرنجیاں بنانے والا۔

اللَّيِّفُ: سوکھی گھاس۔

المَلُوفُ : كَلَأٌ مَلُوفٌ : بارش سے دھلی ہوئی گھاس۔

• لَاقَ الشَّيْءَ ــُ لَوْقًا: نرم کرنا۔ هو لا يَلُوقُ عندك : وہ تمہارے پاس نہیں ٹھہرے گا۔

لَوِقَ ــَ لَوَقًا: بیوقوف ہونا۔ هو اَلْوَقُ۔

لَوَّقَ الشَّيْءَ: نرم کرنا۔

ــ الطَّعَامَ: مکھن سے کھانا تیار کرنا۔

لا آكُلُ إلّا ما لُوِّقَ لي : میں وہی کھانا کھاؤں گا جس کو میرے لئے مکھن ڈال کر تیار کیا گیا ہو گا۔ لُيِّنَ حتى جُعِلَ في لِينِ اللُّوقَةِ: اسے مکھن کی طرح نرم کر دیا گیا۔

اللَّوَاقُ: مَا ذَاقَ لَوَاقًا: اس نے کچھ زبان پر نہیں رکھا۔

اللَّوَقُ: بیوقوفی۔

اللُّوقُ: ہر نرم چیز کھانے کی ہو یا دیگر۔

اللُّوقَةُ : وقت۔

اللُّوقَةُ : مکھن یا تر کھجور پر لگا ہوا مکھن۔

المِلْوَقُ : دواساز کا چمچہ۔

• لَاكَهُ ــُ لَوْكًا: منہ میں پھرانا، ہلکے ہلکے چبانا۔ لَاكَ اللُّقْمَةَ : لقمہ کو ہلکے ہلکے چبانا۔

ــ الفَرَسُ اللِّجَامَ: گھوڑے کا لگام چبانا۔

ــ فُلانٌ اَعْرَاضَ النَّاسِ: لوگوں کی عزت و آبرو سے کھیلنا۔

اَلَاكَهُ كذا: کسی کو کوئی پیغام پہنچانا۔

اللَّوَاكُ: ما ذاقَ لَوَاكًا: اس نے کوئی چبانے والی چیز نہیں چکھی۔

• لَوْلَا: حرف امتناع۔ یعنی ایک شے کے وجود کی بنا پر دوسری شے کے وجود کے ممتنع ہونے پر دلالت کرتا ہے اس کی تین صورتیں ہیں:

۱۔ یہ کہ وہ دو جملوں پر داخل ہو اسمیہ اور فعلیہ (علی الترتیب) اور پہلے جملے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو مربوط بنائے جیسے: لَوْلَا العِلاجُ لَهَلَكَ اگر علاج نہ ہوتا وہ ہلاک ہو جاتا یعنی لَوْلَا العِلاجُ مَوْجُودٌ لَهَلَكَ۔ اگر لولا کے بعد ضمیر ہو تو صحیح اور اغلب یہ ہے کہ وہ مرفوع ہو۔ جیسے: لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ۔ دوسری ضمیر قلیل الاستعمال ہے۔ جیسے: لَوْلَايَ، لَوْلَاكَ، لَوْلَاهُ۔

۲۔ یہ کہ تحضیض (برانگیختگی) یا عرض (گزارش) کے لئے ہو تو فعل مضارع حقیقی یا مؤوّل کے ساتھ مخصوص ہو گا۔ جیسے: لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ۔ تم کیوں نہیں اللہ سے مغفرت طلب کرتے (یعنی تم کو ایسا کرنا چاہئے) لَوْلَا اَخَّرْتَنِي إلى اَجَلٍ قَرِيبٍ:

تھوڑی مدت کے لئے مجھے ڈھیل دیتے تو اچھا ہوتا۔

۳ - یہ کہ توبیخ (جھڑکی) اور تندیم (شرم دلانے) کے لئے ہو، جیسے: لَولا جاؤُوا عَلَیه بِاَربَعَةِ شُهَدَاءَ۔ وہ اس بات پر کیوں چار گواہ نہیں لاتے؟

لولا کی اصل لو ہے اسے لا کے ساتھ جوڑ دیا گیا ہے۔ اس کا جواب یا تو مذکور ہونا چاہیے یا مقدر (جبکہ تقدیر کی کوئی دلیل ہو، جیسے: وَلَولا فَضلُ اللهِ عَلَیکُم وَرَحمَتُه وَاَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَکِیمٌ۔ جواب مقدر (لہلکتم) کی دلیل واَنَّ اللهَ الخ ہے اس کے جواب پر اکثر لام آتا ہے الا یہ کہ وہ جواب منفی بِلَم ہو تو لام داخل نہیں ہوگا۔ یا منفی بما ہو تو کم داخل ہوگا۔

اللَّولاءُ: نقصان، سختی، مصیبت۔ وَقَعُوا فِی اللَّولاءِ۔

• اللَّولَبُ: زور سے نکلنے والی پانی کی گول دھار (۲) اسپرنگ جس کے ایک طرف اٹکانے کا مڑا ہوا سرا ہو اور دوسری طرف کھینچنے کا حلقہ، (۲) وزن بردار آلہ، چھوٹا جر ثقیل (۳) موسیقی کا ایک آلہ (۴) پیچ دار کیل ج: لَوَالِبُ۔

اللَّولَبِیُّ: پیچ دار (۲) اسپرنگ دار۔

السُّلَّمُ اللَّولَبِیُّ: پیچ دار زینہ۔

الحَرَکَةُ اللَّولَبِیَّةُ: جسم کی وہ دائرہ نما حرکت جو مقررہ محور کے گرد ہو اور اس سے اسی رخ پر دوسری حرکت پیدا ہو۔

المُلَولَبُ: پھرکی، گھمانی وغیرہ۔

• لَامَهُ عَلَی کَذَا ۔ لَومًا: کسی کو ملامت کرنا، آڑے ہاتھوں لینا۔ ھو لائِمٌ ج: لُوَّمٌ و لُیَّمٌ۔ ایضًا ھو لَوَّامٌ و لَوَّامَةٌ و لُومَةٌ۔ ذَاكَ مَلُومٌ و مَلِیمٌ۔ اَنتَ اَلوَمُ مِن فُلَانٍ۔ تم فلاں کے مقابلہ میں ملامت کئے جانے کے زیادہ لائق ہو۔

— فُلَانًا: کسی کو اپنی بات بتانا۔

لِیمَ بِالرَّجُلِ: کسی کی راہ یا مقصد میں رکاوٹ پڑنا جیسے سواری کا گم ہو جانا وغیرہ۔

اَلَامَ فُلَانٌ: قابل ملامت کام کرنا (۲) قابل ملامت ہونا۔ ھو ملیم۔ قرآن پاک میں ہے: "فَالتَقَمَهُ الحُوتُ وَهُوَ مُلِیمٌ"۔

— فُلَانًا: ملامت کرنا۔

لَاوَمَهُ مُلَاوَمَةً و لِوَامًا: ایک دوسرے کو ملامت کرنا۔

لَوَّمَهُ: بہت ملامت کرنا۔

— لَامًا: لام (حرف) لکھنا۔

اِلتَامَ: ملامت قبول کرنا، ملامت کا نشانہ بننا۔

تَلَاوَمُوا: باہم ملامت کرنا۔

تَلَوَّمَ عَلَی الاَمرِ: کسی بات پر جمنا۔

— فِی الاَمرِ: توقف کرنا، ٹھیرنا۔

اِستَلَامَ: لائق ملامت ہونا۔ ھو مُستَلِیمٌ۔

— اِلَیهِم: لوگوں سے قابل مذمت سلوک کرنا۔

— اِلَی ضَیفِه: مہمان سے اچھا سلوک نہ کرنا۔

اللَّائِمُ: ملامت گر۔

اللَّائِمَةُ: ملامت۔ اِستَحَقَّ اللَّائِمَةَ: مستحق ملامت ہونا۔ اَنحَی عَلَیهِ بِاللَّائِمَةِ و بِاللَّوَائِمِ: کسی کے پاس ملامت کرتے ہوئے آنا۔ ج: لَوَائِم۔

اللَّامُ: حروف ہجائیہ میں سے ایک حرف یہ اصل بھی ہوتا ہے، بدل بھی اور زائد بھی ج: لامات (۲) ہر سخت چیز (۳) خوف (۴) انسان کی ذات، وجود۔

اللَّامِیَّةُ: وہ قصیدہ جس کے اخیر میں حرف لام ہو جیسے شنفری کی لامیۃ العرب اور طغرائی کی لامیۃ العجم۔

اللَّامَةُ: خوف (۲) قابل ملامت فعل۔

اللُّوَامَةُ: ضرورت۔ قَضَی القَومُ لُوَامَاتٍ لَهُم: قد تَلَوَّمَ عَلَی لُوَامَتِهِ: وہ اپنی ضرورت یا کام پر ڈٹا رہا۔

اللَّومُ: ملامت (۲) خوف۔

اللَّومَی وَ اللَّومَاءُ: ملامت۔

اللَّومَةُ: ملامت، قابل ملامت فعل۔

اللُّومَةُ: رَجُلٌ لُومَةٌ: لوگوں کی ملامت کا نشانہ۔ لِی فِیهِ لُومَةٌ: اس میں مجھے توقف ہے، تأمل ہے یا انتظار ہے۔

المُتَلَوِّمُ: بدسلوکی یا نازیبا حرکت پر ملامت کا نشانہ بننے والا، نشانہ ملامت (۲) اپنی ضرورت کی تکمیل کا منتظر۔

المَلَامُ و المَلَامَةُ: ملامت، خوف، ج: المَلَاوِمُ۔

المُلِیمُ: قابل ملامت۔

• لَومَا: کلمہ بمنزلہ لَولا۔ یہ بھی لَولا کی طرح دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلا اسمیہ دوسرا فعلیہ۔ اور پہلے کے وجود کی بنا پر دوسرے کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ شاعر کا قول:

لوما الإماحةُ للوُشاةِ لَكانَ لی
من بَعدِ سُخطِك فی رِضاك رَجاءُ
اگر چغلخوروں کی بات نہ سنی جاتی
تو میں تیری ناراضگی کے بعد بھی تجھ سے
رضا کی امید رکھتا۔
یہ جملہ فعلیہ پر بھی داخل ہوتا ہے اور
تحضیض (اکسانے) کے معنی دیتا
ہے جیسے قرآن پاک میں ہے: "لَوما
تأتِينا بالملائكة" تم ہمارے
پاس آخر فرشتوں کو کیوں نہیں لاتے
(یعنی لانا چاہیے)۔
• لَوَّنَ الشيءُ: رنگ آنا، رنگ پکڑنا۔
___ البُسرُ: کھجور میں پکنے کا رنگ ظاہر
ہونا۔
___ الشَّيبُ فيه: کسی پر بڑھاپے کی سفیدی
ظاہر ہونا۔
___ الشيءَ: رنگنا، رنگین بنانا۔
تَلَوَّنَ: رنگین ہونا، رنگین بننا۔
___ فلانٌ: متلون مزاج ہونا، ایک عادت
پر قائم نہ رہنا (۲) رنگ بدلتے رہنا۔
اِلْوَنَّ: تَلَوَّنَ۔
التَّلوِينُ: بلکہ کے لئے انواع واقسام کے کھانے پیش کرنا
(۲) کلام میں ایک اسلوب سے دوسرے اسلوب کی طرف منتقلی۔
اللَّونُ: رنگ (۲) نوع، قسم ج: أَلوانٌ
أتی بألوانٍ من الحديث و
الطَّعامِ: اُس نے مختلف قسم کے
کھانے یا طرح طرح کے اسالیب کلام
پیش کیے۔
تناوَلَ كذا وكذا لونًا من
الطَّعامِ: اس نے فلاں فلاں قسم کے
کھانے کھائے۔
اللَّونُ الباهتُ: پھیکا رنگ۔
اللَّونُ الزَّاهي: بھڑکدار یا شوخ
رنگ۔
اللَّون الفاتِحُ: کھلا ہوا رنگ۔

اللَّونُ القاتِمُ: گہرا رنگ۔ جیسے:
الأحمرُ القاتِمُ والأسود
القاتِمُ۔
المُلَوَّنُ: رنگین۔
المُلَوَّنُونَ (من النَّاسِ): رنگ والے
(غیر گورے) لوگ۔
• لاَهَ السَّرابُ ـُ لَوْهًا و لَوَهانًا:
دوپہر کو ریت (سراب) کا چمکنا۔
تَلَوَّهَ السَّرابُ: سراب چمکنا۔
اللَّاهَةُ: سانپ۔
لَوْهُ السَّرابِ و لَوْهَتُهُ: سراب کی
چمک۔ رَأيتُ لَوْهَ السَّراب
و لَوْهَتَهُ: میں نے سراب کی
چمک دمک دیکھی۔
أَلْوَى فلانٌ: کسی کا حرف لو لو
کہہ کر بہت آرزو کرنا۔
الأَلُوَّةُ: ایک قسم کی گھاس جو گرم علاقوں
میں پیدا ہوتی ہے۔
الأَلُوَّةُ: عود ہندی (ایک خوشبودار
لکڑی جو جلانے سے خوشبو دیتی ہے)
اللَّوُّ: محض کلام (۲) باطل، لغو۔ کہتے
ہیں: هو لا يَعرِفُ الحَوَّ من
اللَّوِّ: اسے حق اور باطل کی شناخت
نہیں ہے۔ إيَّاكَ واللَّوَّ،
فإنَّ اللَّوَّ من الشَّيطانِ: تم کو
اس طرح کہنے سے بچنا چاہیے کہ اگر
ایسا ہوتا تو یوں ہوتا ویسا ہوتا تو یوں
ہوتا کیونکہ یہ حسرت و آرزو شیطان
کا خاصہ ہے۔
اللَّوَّةُ: لَوَّةً لفلانٍ بما صَنَعَ۔ فلاں
کا برا ہو کہ اس نے ایسا کیا۔
اللُّوَّةُ: دھونی کی لکڑی، عود۔
• لَوَى عليه ـِ لَيًّا و لَوِيًّا: کسی
کی طرف متوجہ ہونا، مائل ہونا یا
منتظر ہونا۔ مَرَّ لا يلوي على

أحدٍ: وہ کسی کی طرف متوجہ ہوئے
بغیر گزر گیا، وہ کسی کا انتظار کیے بغیر
گزر گیا۔
لَوَى عن الأمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا،
کسی کام میں سستی برتنا اور چھوڑ دینا
___ الشيءَ: مروڑنا، موڑنا، بٹ دینا،
جیسے: لَوَى اليَدَ والإصبَعَ
والحَبلَ۔
___ الثَّوبَ: کپڑے کو نچوڑ کر پانی نکال دینا
___ رأسَه و برأسِه: سر کو جھکانا،
پھرانا، منہ پھیرنا۔
___ الحُزنُ قلبَهُ: غم کا دل کو ہلا دینا
___ فلانًا دَينَهُ و بدَينِه لَيًّا و
لِيًّا و لِيَّانًا: کسی کا قرض ادا کرنے
میں ٹال مٹول کرنا۔
___ فلانًا حقَّهُ: کسی کا حق نہ ماننا،
کسی کے حق سے منکر ہونا۔
___ أمرَه عن فلانٍ لَيًّا و لَيَّانًا:
کسی سے اپنی بات چھپانا۔
___ عنه الخبرَ: کسی کو غلط بات بتانا،
خبر بگاڑ کر بتانا۔
___ سِرَّهُ: راز چھپانا۔
___ فلانًا على فلانٍ لَيًّا: کسی کو کسی
پر ترجیح دینا۔
لَوَت اللَّيالي كَفَّه على العَصا:
زمانہ نے اسے بوڑھا کر دیا۔
فلانٌ ما يُلْوَى ظَهرُهُ: فلاں بڑا
طاقتور ہے کوئی اسے پچھاڑ نہیں سکتا۔
لَوِيَ الرَّملُ وغيرُهُ ـَ لَوًى:
خم دار ہونا، بل دار ہونا، ٹیڑھا ہونا
___ الفَرَسُ: گھوڑے کا ٹیڑھی ہوئی کمر
والا ہونا۔ هو لَوٍ۔
___ القَرنُ: سینگ کا مڑا ہوا ہونا۔
هو ألْوَى ج: لُيٌّ۔
___ فلانٌ: کسی کے پیٹ یا معدہ میں

درد ہونا۔ ھو لَوٍ و ھی لَوِیَۃٌ۔
لَوِیتِ المَعِدَۃُ: معدہ خراب ہونا، بدہضمی ہونا۔ کہاوت ہے: لَتَجِدَنَّہُ اَلْوَی بَعِیدَ الْمُسْتَمَرِّ: تم اسے جھگڑالو اور ناقابل شکست پاؤ گے۔
لَوِیَ الرَّجُلُ: علیحدگی پسند ہونا۔ ھو اَلْوَی وھی لَیَّاءُ۔
—— الطَّرِیقُ: راستہ گم اور نامعلوم ہونا۔ ھو اَلْوَی۔
—— الکَلَأُ: گھاس کا سوکھ جانا۔
لَوِیتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا بل کھانا۔
اَلْوَی بِرَأْسِہ: سر گھمانا، موڑنا۔
—— الاِنْسَانُ: ریت کے ٹکڑے پر ہونا (۲) بہت آرزو مند ہونا۔
—— فُلَانٌ: خشک کھیتی والا ہونا (۲) دوسرے سے چھپائی ہوئی چیز کھانا یا مہمان یا اپنے لئے محفوظ کی ہوئی چیز کھانا۔
—— البَقْلُ: سبزی کا مرجھانا اور خشک ہو جانا۔
—— بالشَّیْءِ: لے جانا، زائل کرنا۔
—— بِیَدِہ او بِثَوْبِہ: ہاتھ یا اپنے کپڑے سے اشارہ کرنا۔
—— بِحَقِّہ: کسی کے حق کا انکار کرنا۔
—— بِمَا فِی الاِنَاءِ: برتن کی چیز کو صرف اپنے لئے خاص کرنا، دوسرے کو موقع نہ دینا۔
—— بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا ہلاک کر دینا۔
—— بِکَلَامِہ: اپنی بات کو غلط رخ دینا، تبدیلی کر دینا۔
—— العُقَابُ بِالشَّیْءِ: عقاب کا کوئی چیز لے کر اڑ جانا۔
—— اللِّوَاءَ: جھنڈا بنانا یا اٹھانا، پرچم بلند کرنا، علم بردار ہونا۔

لَاوَتِ الحَیَّۃُ الحَیَّۃَ مُلَاوَاۃً و لِوَاءً: سانپ کا سانپ پر لپٹنا۔
لَاوَی فُلَانٌ: لا (نہیں) کہنا۔
—— فُلَاناً: کسی کی مخالفت کرنا۔
لَوَّی عَلَیہِ الاَمْرَ: کسی کے لئے اس کے کام کو دشوار کر دینا۔
—— اَعْنَاقَ الرِّجَالِ فی الجِدَالِ: لڑائی میں لوگوں پر غالب آنا۔
اِلْتَوَی الشَّیْءُ: مڑنا، بل دار ہونا، بل پڑنا، ٹیڑھا ہونا۔ اِلْتَوَی الرَّمْلُ: ریت کا مڑا ہوا یا بل کھاتا ہوا ہونا
—— الاَمْرُ: پیچیدہ اور دشوار ہونا
—— عنِ الاَمْرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
—— لَوِیَّۃً: کھانا چھپا کر رکھنا یا مہمان وغیرہ کے لئے محفوظ رکھنا۔
تَلَاوَوْا عَلَیہِ: کسی کے پاس جمع ہونا (۲) کسی بات پر متفق ہونا۔
تَلَوَّی الشَّیْءُ: اِلْتَوَی۔
—— البَرْقُ فی السَّحَابِ: بادل میں بجلی کا ادھر ادھر چمکنا، لہریں مارنا۔
تَلَوَّتِ الحَیَّۃُ: سانپ کا کنڈلی مارنا، لپٹنا۔
اِسْتَلْوَی بِھِم الدَّھْرُ: زمانہ کا لوگوں کو ہلاک کر دینا۔
الاِلْتِوَاءُ: جسم کے یک طرفہ گھومنے کی حالت (یعنی ایک سرا کسی جگہ جما دیا جائے اور دوسرے سرے کو گھمایا جائے) (۲) ہاتھ وغیرہ کی موچ (۳) پیچیدگی، دشواری، الجھاؤ۔
الاَلْوَاءُ: وادی کے گوشے (۲) اطراف ملک واحد: لِوًی۔
الاَلْوَی: جھگڑالو، طاقتور، ناقابل شکست (۲) عزلت نشین (۳) ٹیڑھا
الاَلُوَّۃُ: (دیکھئے: لوو)
اللَّاوِیَاءُ: داغ دینے کا آلہ۔

اللَّوَی: بمعنی اللَّاتِی۔ اللَّتِی کی جمع (اسم موصول جمع مؤنث) جیسے: ھُنَّ اللَّوَی فَعَلْنَ (۲) معدہ کا درد۔
اللِّوَی: مڑا ہوا اور بل کھاتا ہوا ریت یا ریت کا کنارہ۔ بکثرت ج: اَلْوَاءٌ۔
اللِّوَاءُ: جھنڈا، پرچم (جس میں بانس وغیرہ لگا ہوا ہو) رایۃ سے چھوٹا ج: اَلْوِیَۃ و اَلْوِیَات۔ کہتے ہیں: بَعَثُوا بِالسِّوَاءِ و اللِّوَاءِ: انہوں نے فریاد رسی کا پیغام بھیجا (۲) چند فوجی دستوں کا مجموعہ (بریگیڈ) (۳) ایک فوجی عہدہ جو عقید اور فریق کے درمیان ہوتا ہے، جنرل، میجر جنرل (۴) کمشنری یا ضلع، ملک کا ایک انتظامی یونٹ۔ قَائِدُ لِوَاءٍ: بریگیڈیر جنرل۔ اَمِیرُ اللِّوَاءِ: بریگیڈیر جنرل۔
اللَّوَّاءُ: ایک پرندہ جو اپنے پیچھے کی جانب گردن موڑتا ہے اور سانپ کی طرح بل کھاتا ہے۔
اللَّوِیُّ: سوکھی گھاس یا نیم تر گھاس۔
اللَّوِیَّۃُ: وہ کھانا وغیرہ جو دوسروں سے چھپا کر رکھا گیا ہو یا اپنے اور مہمان کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ج: لَوَایَا۔
اللَّیَّۃُ: ایک دفعہ کا موڑ، پیچ، بل، کنڈلی (۲) حقہ کی پیچ دار نلکی ج: لِوًی۔
اللَّیَّاءُ: دیکھئے: لَیٌّ۔
اللَّیَّانُ: قید، آزادی کی ضد۔
اللِّیَّۃُ: قریبی رشتہ داریاں (۲) دھونی کی لکڑی، عود۔
المَلَاوِی: پیچیدہ راستے۔ واحد: مَلْوًی۔ موسیقی میں تانت باندھنے کے لکڑی کے ٹکڑے۔ واحد: مِلْوًی۔
المُلْتَوِی: پرپیچ، بل دار، پیچیدہ، ٹیڑھا، خم دار۔
المُلْتَوَی: وادی کا موڑ۔

ل ـــــ ی

• لَاتَهُ عن الامرِ ـ لَيتًا: کسی کام سے روکنا۔
ـــ فُلَانًا حَقَّهُ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: لَا يَلِتكُمْ من اَعْمَالِكُمْ شَيْئًا: وہ تمہارے اعمال میں کوئی کمی نہیں کرے گا، یعنی جو حق ہوگا وہ پورا دے گا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بات بدل کر بتانا۔
اَلَاتَهُ عن كذا: روکنا۔ مَا اَلَاتَهُ من اَجْرِهِ شَيْئًا: اس کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی۔
اللِّيتُ: گردن کا کنارہ۔ تثنیہ لِيتَان، ج: اَلْيَاتٌ۔
لِيتُ الرَّمْلِ: ریت کا لمبا اور پتلا سلسلہ۔
• لَيْتَ: کاش۔ حرف تمنّی۔ عام طور پر ناممکن الحصول شے کی تمنّا کے لئے آتا ہے جیسے: لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ۔ ممکن شے کی تمنّا کے لئے کم آتا ہے جیسے: لَيْتَ المسافِرَ حَاضِرٌ۔ یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے ہے، اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، کبھی اس کے ساتھ ما بڑھا کر لَيْتَمَا کہا جاتا ہے لیکن اسمار پر داخل ہونے کی خصوصیت برقرار رہتی ہے۔ کبھی اسے وَجَدْتُ کے معنی میں لیا جاتا ہے تو کہا جاتا ہے: لَيْتَ زَيْدًا شَاخِصًا: کاش کے وہ زید کو آتا ہوا دیکھتا۔ اگر اس کے ساتھ یارِ متکلم لگائی جائے تو کہا جائے گا: لَيْتَنِي، لَيْتِي کہنا نادر ہے۔
• لَايَثَهُ مُلَايَثَةً ولِيَاثًا: کسی کے ساتھ کودنے میں مقابلہ کرنا، کسی کے ساتھ مل کر چھلانگ لگانا (۲) شیر کی طرح کسی کے ساتھ مقابلہ کرنا۔
لَيَّثَ فُلَانٌ: شیر جیسا ہونا (۲) بنو لیث قبیلہ سے تعلق رکھنا یا ان جیسے جذبات اور عصبیت رکھنا۔
تَلَيَّثَ فُلَانٌ: لَيَّثَ۔
اِسْتَلْيَثَ: شیر جیسا ہونا۔
الاَلْيَثُ: بہادر۔ هو اَلْيَثُ اَصْحَابه وہ اپنے رفقار میں سب سے زیادہ مضبوط و بہادر ہے ج: لِيثٌ۔
اللَّائِثُ: شیر۔
اللَّيْثُ: طاقت و مضبوطی (۲) شیر (۳) شیر کی طرح بہادر (۴) لسّان اور حجت باز (۵) مکھیاں کھانے والی مکڑی ج: لُيُوثٌ۔
لَيْثُ عِفِرِّين: نیولے کی طرح کا ایک جانور جو راہ گیروں کو ستاتا ہے۔
اللَّيْثَةُ: شیرنی ج: لَيْثَاتٌ (۲) مضبوط اونٹ۔
المِلْيَثُ: مضبوط و توانا (۲) کٹ حجت زبان زور۔
المُلَيَّثُ: جفیرا اور موٹا۔ فَحْلٌ مُلَيَّثٌ: شیر جیسا سانڈ۔
• لَيِسَ فُلَانٌ ـ لَيَسًا: نڈر اور بہادر ہونا (۲) خانہ نشین ہونا، گھر سے نہ نکلنا۔
ـــ عنه: غافل ہونا۔ هو اَلْيَسُ ج: لِيسٌ۔
تَلَايَسَ فُلَانٌ: متحمل مزاج اور خوش اخلاق ہونا۔
ـــ عن كذا: چشم پوشی کرنا۔
تَلَيَّسَ فُلَانٌ: مضبوط ہونا۔
الاَلْيَسُ: گھر میں پڑا رہنے والا، خانہ نشین (۲) بے غیرت و بدطینت آدمی جس سے سب مذاق کرتے ہوں (۳) شیر (۴) ہر بوجھ اٹھانے والا اونٹ ج: لِيسٌ۔
• لَيْسَ: نہیں حال کی نفی کرنے والا کلمہ غیر حال کی نفی کسی قرینہ سے کرتا ہے جیسے: لَيْسَ الرَّجُلُ ذَكِيًّا۔ لَيْسَ خَلْقُ اللهِ مِثْلَهُ۔ یہ غیر متصرف فعل ہے جس کے مضارع کے صیغے نہیں بنتے، اس کا وزن فَعِلَ ہے۔ عین کلمہ کو برائے تخفیف لزوماً ساکن کر دیا گیا۔ بعض کے نزدیک اس کی اصل لَا اَيْسَ ہے ہمزہ ساقط کر کے لَيْسَ کر دیا گیا۔
لَيْسَ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا لیکن كَانَ اور اخوات كان کی طرح اس کی خبر مقدم کرنا جائز نہیں۔ کبھی یہ استثنار کے لئے بھی آتا ہے جیسے: اَتَانِي القَوْمُ لَيْسَ زَيْدًا اس وقت اس کا اسم اس میں مضمر ہوتا ہے اور اس کی خبر منصوب ہی ہوتی ہے نیز لیس برائے استثنا مفرد ہی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں: جَاؤُا لَيْسَ المُتَخَلِّفِينَ: وہ سوائے پچھلوں کے سب آگئے۔ لیسوا کہنا صحیح نہیں ہے کبھی اس کا اسم ثانی اِلَّا کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: لَيْسَ الطِّيبُ اِلَّا المِسْكَ۔ بنو تمیم کے لوگ المسك کو رفع دیتے ہیں اور حجازی اسے نصب دیتے ہیں۔
لَيْسَ جملہ فعلیہ یا مبتدار یا خبر مرفوع پر داخل ہوتا ہے تو اس کا اسم ضمیر شان ہوتی ہے اور بعد کا جملہ محل نصب میں ہو کر اس کی خبر بنتا ہے۔ جملہ فعلیہ کی مثال: لَيْسَ يقوم زَيْدٌ۔

مبتدا مرفوع اور خبر مرفوع کی مثال:
لَيْسَ زَيْدٌ قَادِمٌ۔ دونوں مثالوں
میں لیس میں ضمیر شان اس کا اسم
مرفوع ہے اور مابعد محل نصب میں
خبر ہے۔

اس کی خبر پر تاکید نفی کے لئے باء
بھی داخل ہوتی ہے اور وہ مدخول
علیہ کو مجرور کر دیتی ہے لیکن محلاً وہ
منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: لَيْسَ
اللّٰهُ بِظَالِمٍ۔

•لَاصَ عنه ـِ لَيْصًا: الگ ہونا، ایک
طرف ہونا۔

—الشيءَ: اکھاڑنے کے لئے ہلانا، یا
اکھاڑنا، نکالنا۔

اَلَاصَ الشيءَ: لَاصَهُ۔

— فُلَانًا عن كذا: کسی بات کے لئے
پھسلانا، دھوکا دینا۔

•لَاطَ بالشيءِ ـِ لَيْطًا: چپکنا، چمٹنا۔
فُلَانٌ ما يَلِيطُ بِهِ النَّعِيمُ: فلاں
آدمی کے لائق نعمت نہیں ہے۔

—الشيءُ بِقَلْبِهِ: کوئی چیز دل سے لگنا،
دل میں اس کی محبت ہونا

—القاضي فُلَانًا بِفُلَانٍ: قاضی کا
کسی کو کسی کے ساتھ نسباً جوڑنا۔

—اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی پر لعنت کرنا
شيطان لَيْطَانٌ: ملعون شیطان۔

اَلَاطَهُ: چپکانا، وابستہ کرنا۔

لَيَّطَهُ: اَلَاطَهُ۔ لَيَّطَ الوَلَدَ بِأَبِيهِ:
لڑکے کو اس کے باپ کے ساتھ وابستہ کرنا

اللِّيَاطُ: رنگ (۲) چونا (۳) گچ۔

اللِّيطُ: ہر چیز کا چھلکا (۲) کھال ج: اَلْيَاطٌ
(۳) رنگ۔ اَتَيْتُهُ وَلِيطُ الشَّمْسِ
لَمْ يُقْشَرْ: میں اس کے پاس اس
وقت آیا جب سورج کا رنگ نہیں
بدلا تھا۔ یعنی علی الصباح آیا (۴) عادت
وخصلت۔ فُلَانٌ لَيِّنُ اللِّيطِ:
فلاں نرم مزاج ہے۔

اللِّيطَةُ: ہر مضبوط اور سخت چیز کا چھلکا
جیسے بانس وغیرہ کا ج: لِيَطٌ و
لِيَاطٌ و اَلْيَاطٌ۔

•لَاعَ ـَ لَيْعًا و لَيَعَانًا: گھبرانا، (۲)
گھٹنا، تنگ ہونا، تنگ دل ہونا،
جھنجھلانا، اکتانا (۳) رنجیدہ ہونا،
پریشان ہونا۔

—الجوعُ فُلَانًا لَيْعَةً: بھوک کا
کسی کو تڑپانا۔ هو لَائِعٌ و لَاعٌ
و هي لَائِعَةٌ و لَاعَةٌ۔

اَلَاعَ: تنگ دل ہونا، پریشان ہونا۔

اللِّيَاعُ: رِيحٌ لِيَاعٌ: گرم اور تیز ہوا۔

لَيْعَةُ الجُوعِ: بھوک کی تڑپاہٹ،
بے قراری، سوزش۔

المِلْيَاعُ: جلد پیاسے ہونے والے اونٹ،
یا وہ اونٹ جو آگے بڑھ کر پھر پیچھے
لوٹ کر دوسرے اونٹوں سے مل جاتے
ہوں۔

•لَاغَهُ الشيءَ ـِ لَيْغًا: کسی کو کسی چیز
سے ہٹانے کے لئے پھسلانا۔

تَلَيَّغَ: بیوقوف بننا۔

الاَلْيَغُ: صاف نہ بول سکنے والا جس کی
گفتگو میں ہر لفظ پہ بانکلتی ہو۔ فُلَانٌ
اَلْثَغُ و اَلْيَغُ: فلاں توتلا اور ہکلا ہے

اللَّائِغُ: طَعَامٌ سَائِغٌ لَائِغٌ: خوشگوار
کھانا۔

اللَّيَاغَةُ: بیوقوف۔

اللَّيِّغُ: طَعَامٌ سَيِّغٌ لَيِّغٌ: خوش گوار کھانا

•لَافَ الطعامَ ـِ لَيْفًا: کھانا کھانا
لَيَّفَتِ الفَسِيلَةُ: کھجور کے درخت
کا موٹی چھال والا ہونا، بہت چھال
والا ہونا۔

—الشيءَ: کھجور کی چھال سے دھونا۔

لَيَّفَ اللِّيفَ: چھال تیار کرنا۔

اللِّيفُ: کھجور کے درخت کی چھال، ریشے۔
واحد: لِيفَةٌ ج: اَلْيَافٌ۔

اللِّيفَانِيُّ: گھنی داڑھی والا۔ لِحْيَةٌ
لِيفَانِيَّةٌ: گھنی اور پھیلی ہوئی داڑھی
والا۔

الاَلْيَافُ الصِّنَاعِيَّةُ: مصنوعی ریشے
الاَلْيَافُ العَصَبِيَّةُ: عصبی ریشے۔

•لَاقَتِ الدَّوَاةُ ـِ لَيْقًا: دوات
میں صوف سے سیاہی لگنا، چمٹنا، ٹھیک
ہونا۔ هي لَائِقٌ۔

—الدَّوَاةَ: دوات میں صوف ڈال
کر سیاہی ٹھیک کرنا۔ فالدَّوَاةُ
مَلِيقَةٌ۔

—الشيءُ به لَيْقًا و لِيَاقًا و لَيَقَانًا:
چپکنا، چمٹنا۔

—الشيءُ بِقَلْبِهِ: دل کو لگنا، دل میں
بیٹھنا۔

—الشيءُ به: لائق و مناسب ہونا۔
فُلَانٌ لا يَلِيقُ بِبَلَدٍ: فلاں کسی
شہر میں نہیں ٹھیرتا۔ و لا يليق به
بَلَدٌ: کوئی شہر اسے راس نہیں آتا
مَا لِقْتُ بَعْدَكَ بِأَرْضٍ
میں نے تمہارے بعد کسی زمین میں قرار
نہیں پکڑا۔ فُلَانٌ ما يَلِيقُ بِكَفِّهِ
دِرْهَمٌ: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں
ٹھیرتا۔

—به الثَّوْبُ: کپڑا کسی کے فٹ آنا،
موزوں ہونا۔

اَلَاقَ الدَّوَاةَ: دوات ٹھیک کرنا۔

— فُلَانًا بِنَفْسِهِ: کسی کو اپنے سے
وابستہ کرنا، اپنے ساتھ لگانا۔

ما اَلَاقَتْنِي اَرْضٌ: مجھے کوئی زمین
راس نہیں آئی۔ فُلَانٌ مَا يُلِيقُهُ
بَلَدٌ: فلاں کو کوئی شہر راس نہیں آتا۔

فُلَانٌ لَا تُلِيقُ كَفُّهُ دِرْهَمًا: فلاں کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹھہرتا۔
هٰذَا سَيْفٌ لَا يُلِيقُ شَيْئًا: یہ تلوار ہر شے کو کاٹے بغیر نہیں چھوڑتی۔
لَيَّقَ الطَّعَامَ: نرم کرنا ۔ جیسے: لَيَّقَ الثَّرِيدَ بِالسَّمْنِ: ثرید کو گھی سے ملائم کرنا، مرغن بنانا۔
اِلْتَاقَ لَهُ: کسی سے لگا رہنا، چمٹنا۔
ـــ فُلَانٌ بِفُلَانٍ: کسی سے دوستی کر کے گھل مل جانا۔
ـــ الْقَلْبُ بِفُلَانٍ: کسی سے دل ملنا
ـــ بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے باعث مستغنی ہونا۔
اِسْتَلَاقَهُ بِهِ: کسی کو کسی کے ساتھ وابستہ کرنا۔ نتھی اور منسلک کرنا۔
اللَّائِقُ: مناسب موزوں، فٹ، مطابق
اللَّائِقُ لِلْعَمَلِ: کارآمد۔
اللَّيَاقُ: چراگاہ ۔ مَا فِي الْأَرْضِ لَيَاقٌ۔ (۲) کسی بات پر جماؤ، مستقل مزاجی
لَيْسَ لِفُلَانٍ لَيَاقٌ: فلاں میں جماؤ اور مستقل مزاجی نہیں ہے۔
اللِّيَاقُ: آگ کا شعلہ۔
اللِّيَاقَةُ: مہذب طرز عمل، حسن ذوق (۲) مناسبت، موزونیت (۳) صلاحیت۔
اللِّيقُ: سرمہ میں ڈالا جانے والا کاجل وغیرہ (کالی شے)۔
اللِّيقُ: بکھرے ہوئے بادل کے ٹکڑے۔
اللِّيقَةُ: دوات میں ڈالنے کا کپڑا، صوف، یا دوات میں روشنائی سے تر کپڑے کا ٹکڑا (۲) لیس دار گارا جو لپائی کے لئے ہاتھ سے اٹھا کر دیوار پر پھینکا جائے۔
الْمُلْتَاقُ: وَجْهٌ مُلْتَاقٌ: (مُلْتَاقٌ بِهِ) خوش نما جاذب نظر کھلا ہوا چہرہ۔
• أَلَالَ الْقَوْمُ وَأَلْيَلُوا: رات میں داخل ہونا، لوگوں کو کسی جگہ رات ہوجانا۔
لَايَلَهُ مُلَايَلَةً وَلِيَالًا: کوئی چیز ایک رات کے لئے کرایہ پر لینا (۲) کسی سے ایک ایک رات کا معاملہ طے کرنا، شبینہ اجرت طے کرنا۔ جیسے: شَاهَرَهُ مُشَاهَرَةً ایک ایک ماہ کا معاملہ کرنا، ماہانہ تنخواہ طے کرنا۔
يَاوَمَهُ مُيَاوَمَةً: ایک ایک دن کا معاملہ کرنا، یومیہ اجرت پر معاملہ کرنا۔
الْأَلْيَلُ: لَيْلٌ أَلْيَلُ: انتہائی تاریک رات۔
اللَّائِلُ: لَيْلٌ لَائِلٌ: سخت اندھیری رات۔
اللَّيْلُ: رات (غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک کا وقفہ) (۲) شرعاً غروب کے بعد سے طلوع فجر تک کا وقفہ۔
لَيْلَ نَهَارَ: دن رات۔
لَيْلًا وَنَهَارًا: رات دن، آٹھ پہر۔
اللَّيْلَةُ: ایک رات ج: لَيَالٍ وَلَيَائِلُ۔
فَعَلْتُ اللَّيْلَةَ كَذَا: میں نے رات ایسا کیا یعنی صبح سے آدھے دن تک۔ فَعَلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا: میں نے یہ کام گذشتہ رات کیا۔
لَيْلَى الْخَمْرِ: شراب کا نشہ۔
أُمُّ لَيْلَى: شراب۔
اللَّيْلَةُ اللَّيْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات پرمصائب رات (۲) مہینہ کی تاریک ترین رات۔
اللَّيْلَاءُ: لمبی اور کٹھن رات (۲) مہینہ کی تیسویں شب۔
اللَّيْلِيُّ: شبینہ، رات کا۔ الْمَدْرَسَةُ اللَّيْلِيَّةُ: شبینہ اسکول۔
الْمُلَيَّلُ: لَيْلٌ مُلَيَّلٌ۔ أَلْيَلُ۔
• اللَّيْمُ: مشابہ۔ دیکھئے (لأم)۔
اللَّيْمُونُ: لیمو۔
• لَانَ الشَّيْءُ ـِ لِينًا وَلَيَانًا: نرم ہونا (۲) نرم خو ہونا (۳) تابع ہونا، (۴) لچکدار ہونا۔ هُوَ لَيْنٌ وَلَيِّنٌ ج: أَلْيِنَاءُ۔
ـــ لِقَوْمِهِ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، نرمی سے پیش آنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ"
رَجُلٌ لَيِّنُ الْجَانِبِ: نرم مزاج آدمی، خوش اخلاق۔
أَلَانَ الشَّيْءَ وَأَلْيَنَهُ: نرم کرنا۔
ـــ لِلْقَوْمِ جَنَاحَهُ: اپنے لوگوں سے نرم برتاؤ کرنا، انس و تعلق کا اظہار کرنا۔
لَايَنَهُ مُلَايَنَةً وَلِيَانًا: کسی کے ساتھ نرمی برتنا، خوش اخلاقی اور محبت سے پیش آنا (۲) دل داری کرنا (مکھن لگانا)۔
لَيَّنَ الشَّيْءَ: نرم کرنا۔
تَلَيَّنَ الشَّيْءُ: نرم ہوجانا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کی خوشامد کرنا۔
اِسْتَلَانَ الشَّيْءَ: نرم پانا یا محسوس کرنا۔
ـــ الْعَيْشَ: زندگی خوش گوار پانا، زندگی کا لطف لینا۔
الْأَلْيَنُ: نرم ج: أَلَايِنُ۔

اللَّیَانُ: نرمی۔ نَزَلوا بلَیَانِ الاَرْضِ: وہ زمین کے نرم حصہ میں مقیم ہوئے (۲) خوش حالی، فراخی، آسودگی۔ هم فی لَیَانٍ من العَیْش۔ وہ آسودہ حال ہیں۔

اللِّیْنُ: نرمی۔ نَزَلُوا بِلِین الاَرْض: وہ نرم زمین میں مقیم ہوئے (۲) نرم خوئی، خوش مزاجی (۳) لچک

(۴) عجوہ کے علاوہ کھجور کی ہر قسم واحد: لِیْنَۃ۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِیْنَۃٍ"۔

اللَّیْنَۃُ: تکیہ۔

اللَّیَّان: دیکھئے (لوی)

اللَّیِّنُ: نرم، ملائم، نرم خو، لچک دار، نرم دل۔

اللُّیُوْنَۃُ: نرمی، نرم خوئی، مہربانی۔

المَلْیَنَۃُ: نرم مزاجی، خوش خلقی۔ انّہ لَذُو مَلْیَنَۃٍ۔

المُلَیِّنُ: ملین دوا جو آنتوں کو فضلات سے صاف کرتی ہے ج: مُلَیِّنَات۔

• **لَاہَ** ــِ **لَیْہًا**: چھپنا (۲) اونچا اور بلند ہونا۔

اللِّیَاءُ: چنے جیسی انتہائی سفید ایک شے جو حجاز میں کھائی جاتی تھی بعض کے بقول لوبیا۔ اس سے سفیدی میں عورت کو تشبیہ دی جاتی ہے۔

اللَّیَّاءُ: پانی سے دور زمین۔

باب المیم

• المیم : حروف ہجائیہ کا چوبیسواں حرف، دونوں ہونٹوں کا بیچ اس کا مخرج ہے۔

م ـــــ اَ

• مَا : نہیں (۲) کیا؟ (۳) جو چیز، جو کہ۔ حسب ذیل طریقہ پریہ استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ نافیہ۔ جملہ فعلیہ پر داخل ہو کر فعل کی نفی کرتا ہے۔ جیسے "وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ"۔ جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر خبر کی نفی کرتا ہے۔ جیسے "وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ"۔ کبھی اس کے بعد خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے "مَا هٰذَا بَشَرًا"۔

۲۔ اپنے بعد والے جملہ کے ساتھ محل مصدر میں ہوتا ہے۔ اسے مصدریہ کہتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالیٰ: وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ای بِرُحْبِهَا۔ اور جیسے: عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ۔ ای عَنَتُكُمْ کبھی مصدریہ ہونے کے ساتھ اس میں وقت ملحوظ ہوتا ہے تب اسے مصدریہ ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے: وَاَوْصَانِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا۔ ای مُدَّةَ دَوَامِيْ حَيًّا۔

۳۔ استفہامیہ۔ غیر ذوی العقول کے بارہ میں سوال کرنے کے لئے، جیسے: "وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى" اگر اس سے پہلے حرف جر اس کے ساتھ لگا ہوا ہو تو اس کے الف کو حذف کرنا اور اس کے فتحہ کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے: "فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ" اور جیسے "فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا" شعر میں کبھی اس کو ساکن بھی کر دیا جاتا ہے۔ جیسے: لِمْ خَلَّفْتَنِيْ۔ اور اگر اس کے ساتھ ذا لگا کر ماذا کہا جائے تو اس کا الف برقرار رہے گا جیسے: لماذا جِئْتَ۔

۴۔ شرطیہ۔ برائے جزا۔ جیسے: "وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ"۔

۵۔ برائے تعجب۔ جیسے: مَا اَحْسَنَ هٰذَا! نیز قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَا اَكْفَرَهٗ۔

۶۔ بمعنی الَّذِیْ (غیر عاقل کیلئے) "مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ"۔ کبھی مَن کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ"۔

۷۔ برائے ابہام۔ جیسے: اَعْطِنِيْ كِتَابًا مَّا۔ کوئی سی کتاب یا جَاءَ لِاَمْرٍ مَّا۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا۔

مذکورہ معانی کے علاوہ اس کے مزید استعمال ہیں۔

(الف) تین افعال ماضیہ طَالَ، قَلَّ، کَثُرَ کے بعد آتا ہے تو ان تینوں کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ۔ بسا اوقات میں نے تمہارا انتظار کیا۔ یا تمہارا بہت انتظار کیا۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ۔ میں نے اس معاملہ میں بہت کم غور کیا۔ کَثُرَمَا زَجَرَنِيْ۔ اس نے بہت دفعہ دھمکایا۔

(ب) رُبَّ کے بعد آتا ہے اور اس کے ساتھ فعل ہوتا ہے۔ جیسے: رُبَّمَا تَكْرَهُ النُّفُوْسُ مِنْهُ۔

(ج) بین کے بعد جیسے: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ۔ جب کہ، جس وقت کہ۔

(د) جار و مجرور کے درمیان زائد جیسے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ۔ "مِمَّا خَطِيْۗـٰٔــتِهِمْ اُغْرِقُوْا"

ماذا: کیا؟

مَا بَيْنَ: درمیان میں۔ فیما بَیْنَ: آپس میں

مَا عَلَيْكَ: کوئی بات نہیں۔

مَالِیْ بِهٖ: مجھے اس سے کیا سروکار۔

اَيْنَمَا: جہاں کہیں۔

بَيْنَمَا: جب، جبکہ۔

رَيْثَمَا: جتنی دیر کہ۔

حَالَمَا: جیسے ہی۔

رُبَّمَا۔ وَرُبَمَا: ممکن ہے بعض ہو سکتا ہے کہ۔

طَالَمَا: بسا اوقات۔

قلّما: بہت کم۔
قليلاً مّا: بہت ہی کم۔
كثيرا مّا: بہت دفعہ۔
مالم: جب تک۔ لا تخرج مالم ارجع۔
ماجستير: ایم۔اے۔
مأج ـ مأجًا: لڑائی کرنا۔
مؤج ـ مؤوجةً: مضطرب ہونا (۲) لہلہانا، ادھرادھر ملنا۔
ـ الماءُ: پانی کا کھاری اور نمکین ہونا۔ هو مأجٌ۔
مأجٌ: بیوقوف ومضطرب (۲) کھاری اور نمکین پانی۔
مأد النباتُ والشجرُ ـ مأدًا: نباتات کا تروتازہ ہونا اور لہلہانا (۲) نرم وملائم ہونا۔
أماد الرّيُّ او الربيعُ النباتَ: آب پاشی یا موسم بہار کا نباتات کو تروتازہ کرنا۔
امتأد خيرًا: بھلائی یا کوئی فائدہ حاصل کرنا۔
المأد: ہر ملائم چیز۔ غصن مأدٌ۔ وفتى مأدٌ۔ نوجوان (۲) زمین سے رستا ہوا پانی۔
مأد الشباب: جوانی کی بہار۔
اليمؤود: نرم ونازک۔
اليمئد: نرم شاخ۔
مأر بين القوم ـ مأرًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، فساد پھیلانا۔
مئر الجرحُ ـ مأرًا: دوبارہ خراب ہونا۔
ـ على فلانٍ: کسی سے دشمنی کرنا۔
مأر مالَہ: اپنا مال برباد کرنا۔
مأر بين القوم مماءرةً ومئارًا: لوگوں میں لڑائی کرانا۔
المئر: فسادانگیز (۲) سخت۔ امرٌ مئرٌ: سخت معاملہ۔

المئرة: بدلہ، انتقام (۲) دشمنی (۳) چغلی ج: مئرٌ۔
مأس الجرحُ ـ مأسًا: کشادہ ہونا۔
ـ على فلانٍ: کسی پر غصہ ہونا۔
ـ بين القوم: لوگوں میں چغلخوری کرنا اور فساد پھیلانا۔
ـ الدبّاغُ الجلدَ: دباغ کا چمڑے کو ملنا، رگڑنا۔
مئس الجرحُ ـ مأسًا: زخم کا بڑا ہوجانا۔
المأس: چغلخور، مفسد۔
مأش المطرُ الارضَ ـ مأشًا: بارش کا زمین کو چھیل دینا۔
المئط: مزید۔ امتلأ فلانٌ فما يجد مئطًا: فلاں شکم سیر ہوگیا اسے اب مزید نہیں ملتا۔
مئق الصبيُّ ـ مأقًا: بچہ کا سسکی لینا۔ هو مئقٌ
ـ الرجلُ: غصہ کی زیادتی سے جیسے رو پڑنا۔
أمأق فلانٌ: سسکی لینا۔
امتأق الصبيُّ: سسکی لینا۔
ـ غضبُ فلانٍ: غصہ تیز ہوجانا۔
ـ اليَّ بالبكاء: وہ رو بانسا ہوگیا، مجھے دیکھ کر اسے رونا آگیا۔ قدم علينا فلانٌ فامتأقنا اليه۔ وہ ہمارے پاس آیا تو اسے دیکھ کر (انفعال سے) ہماری آنکھوں میں آنسو آگئے۔
المأقي والماق: ناک سے ملا ہوا گوشۂ چشم (کویا)، ج: آماق وأماقٍ۔
المُؤْق والمؤق: المأق (۲) زمین کے نشیبی گہرے کنارے ج: آماق وامواق۔

المواقي: ناک کی طرف آنکھ کے گوشے۔
المأقة: سسکی (۲) غصہ کی زیادتی۔
مأل ـ مألًا ومألةً: موٹا اور تروتازہ ہونا۔
مألٌ ومئلٌ: موٹا تروتازہ۔
المألة: جگی (۲) باغ ج: مِئال۔
مأمأت الشاةُ او الظبيةُ: بکری یا ہرنی کا لگاتار بولنا، مے مے کرنا۔
مأن القومَ ـ مأنًا: لوگوں کا خرچ اٹھانا، کھانے پینے کا انتظام کرنا۔
ـ للامر: توجہ دینا، تیاری کرنا۔
ـ الرجلَ: کسی سے بچ کر رہنا، محتاط رہنا (۲) ناف پر مارنا۔
مأّن في الامر تمئنةً: غور وفکر کرنا۔
ـ فلانًا: باخبر کرنا۔
ـ الشيءَ: تیار کرنا۔
المأن: جگر کا پتلا حصہ (۲) لکڑی جس میں زمین توڑنے کا ہل (لوہا) لگا ہوا ہو۔
المأنة: ناف اور اس کا ارد گرد۔ ج: مأنات ومؤونٌ۔
المئنّة: نشانی، علامت۔ کہتے ہیں: انّ قصر الخطبة مئنّة من فقه الرجل۔ خطبہ کا اختصار خطیب کی فقہ دانی کی علامت ہے۔
المؤونة: سامان رسد ج: مؤن، (۲) کلفت، بوجھ۔
المؤونة: المؤنة۔
المماءنة: لائق ومناسب۔ هو مماءنةٌ لكذا: وہ فلاں بات کا اہل ہے۔
مأى الشجرُ ـ مأيًا: درخت اگنا (۲) درخت پر پتے آنا۔
ـ في الشيء: گہرائی میں جانا، مبالغہ کرنا۔

مَأَّى السِّقَاءَ: مشک کو کشادہ کرنا، پھیلانا
— بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، ایک دوسرے کی چغلی لگانا۔
— الْقَوْمَ: لوگوں میں خود شامل ہو کر ان کی تعداد سو کرنا۔ هم مُمْئُون
أَمْأَى الْقَوْمُ: لوگوں کا سو کی تعداد میں ہونا۔ أَمْأَتِ الدَّرَاهِمُ: درہموں کا سو ہونا۔ أَمْأَيْتُهَا أَنَا: میں نے ان کو سو کر دیا۔
— فُلَانٌ الْقَوْمَ: کسی کا لوگوں کو اپنے علاوہ کسی کو ملا کر سو کی تعداد میں کر دینا
مَاءَى: شَارَطَهُ مُمَاءَاةً: اس سے سو کی شرط لگائی جیسے: شَارَطَهُ مُؤَالَفَةً: اس سے ہزار کی شرط لگائی۔
تَمَاءَى الْجِلْدُ: چمڑے کا کھنچ کر پھیلنا۔
الْمِائَةُ: سو (۲) سو کی تعداد والا۔ جیسے: مَرَرْتُ بِرَجُلٍ مِائَةٍ إِبِلُهُ۔
ج: مِئَاتٌ و مِئُون۔
الْمِئَوِيُّ: سو کی طرف منسوب، سو کی تعداد والا، سو داں۔
النِّسْبَةُ الْمِئَوِيَّةُ: فیصدی تناسب
زَكٰوةُ الْمَالِ اثْنَانِ وَنِصْفٌ فِي الْمِائَةِ: مال کی زکوٰۃ ڈھائی فیصد ہے
الْعِيدُ الْمِئَوِيُّ: سو سالہ جشن۔

م ــــ ت

•مَتَّ إِلَيْهِ بِقَرَابَةٍ وَنَحْوِهَا ـُ مَتًّا: کسی سے رشتہ داری پیدا کرنا، تعلق رکھنا۔
— الْحَبْلَ: بغیر چرخی کے کنویں سے رسی کھینچنا۔
مَاتَّهُ: کسی سے رشتہ داری جتانا۔
تَمَتَّى فِي الْحَبْلِ: رسی کو توڑنے کیلئے اس پر زور لگانا۔

الْمَاتَّةُ: تعلق، رشتہ داری ج: مَوَاتٌّ
الْمَتَاتُ: رشتہ داری، تعلق۔
•مَتَحَ النَّهَارُ ـَ مَتْحًا: دن بڑھنا لمبا ہونا۔
— الْجَرَادُ: انڈے دینے کے لئے ٹڈی کا زمین میں سر چھپانا۔
— الشَّيْءَ: اکھاڑنا۔
— فُلَانًا: پچھاڑنا۔
— الدَّلْوَ و بِهَا: ڈول کی رسی کھینچنا۔
— الْمَاءَ: پانی نکالنا۔
أَمْتَحَ النَّهَارُ و الْجَرَادُ: مَتَحَ۔
امْتَتَحَ الشَّيْءَ: جڑ سے اکھاڑنا۔
تَمَتَّحَتِ الْمَطِيَّةُ بِأَيْدِيهَا فِي السَّيْرِ: ڈول کھینچنے والے کی طرح اونٹنیوں کا ہاتھوں کو ہلانا۔
مَتَخَ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے فائدہ پہنچانا۔
•مَتَخَ الشَّيْءَ ـَ مَتْخًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے اکھاڑنا۔
— فُلَانًا: مارنا۔
•مَتَرَ الشَّيْءَ ـُ مَتْرًا: کاٹنا۔
— الْحَبْلَ وَنَحْوَهُ: کھینچ کر بڑا کرنا پھیلانا۔
— الشَّيْءَ: میٹر سے ناپنا۔
تَمَاتَرَتِ النَّارُ مِنْ زَنْدٍ: چقماق سے آتشیں چنگاریوں کا گرنا یا بکھرنا۔
— الْقَوْمُ الشَّيْءَ: لوگوں کا کسی چیز کو باہم کھینچنا۔
امْتَتَرَ الْحَبْلُ امْتِتَارًا: رسی کا پھیلنا۔
الْمِتْرُ: میٹر، ناپنے کا پیمانہ جو ۳۹، ۳۷ انچ کے برابر ہوتا ہے، مساوی سو سینٹی میٹر

یہ گز سے تقریباً بڑا ہوتا ہے اب دنیا کے اکثر ممالک میں اعشاری نظام میں اس کا استعمال ہوتا ہے اصلاً فرانسیسی ہے۔ ج: أَمْتَار۔
•مَتَشَ الشَّيْءَ ـِ مَتْشًا: اکٹھا کرنا (۲) انگلیوں سے بکھیرنا۔
مَتِشَتْ عَيْنُهُ ـَ مَتَشًا: نگاہ کا [illegible] یا کمزور ہونا۔ هو أَمْتَشُ و هي مَتْشَاءُ ج: مُتْشٌ۔
الْمَتَشُ: نوعمروں کے ناخنوں پر سفید داغ۔
•مَتُعَ الشَّيْءُ ـُ مُتُوعًا: کسی چیز کا عمدگی میں اعلیٰ درجہ کا ہونا (۲) لمبا ہونا۔ هو مَاتِعٌ و هي مَاتِعَة
— النَّهَارُ و الضُّحَى: بہت بلند ہونا، دن اچھی طرح چڑھنا۔
— السَّرَابُ: دن کے شروع میں سراب کا بلند ہونا۔
— فُلَانٌ: بھلا و خوش طبع ہونا، اچھائیوں میں فرد کامل ہونا۔
— الْحَبْلُ: رسی مضبوط ہونا، مضبوط بٹی ہوئی ہونا۔
— النَّبِيذُ: نبیذ کا بہت سرخ ہونا هو مَاتِعٌ۔
— بِالشَّيْءِ مَتْعًا و مُتْعَةً: لیجانا
— اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا: اللہ کا کسی کو کسی چیز سے مالا مال کرنا، اس سے دیر تک فائدہ پہنچاتے رہنا
مَتُعَ الشَّيْءُ ـُ مَتَاعَةً: اچھا ہونا
أَمْتَعَ بِالشَّيْءِ: کسی چیز سے مستفید ہوتے رہنا، لطف اندوز ہوتے رہنا۔
— اللّٰهُ فُلَانًا: اللہ کا کسی کی عمر دراز کرنا
— اللّٰهُ بِكَذَا: کسی چیز سے لطف اٹھانا رکھنا، فائدہ پہنچاتے رہنا۔
— بِمَالِهِ: اپنے مال سے فائدہ اٹھانا

اَمْتَعَ بِفِراقِہ: کسی کو اپنی جدائی کا داغ دینا۔
ـــ عن کذا: بے نیاز ہونا۔
مَتَّعَ الشیءَ: دراز کرنا۔
ـــ فُلانا: کسی کی عمر دراز کرنا۔
ـــ اللّٰہُ بکذا: کسی چیز سے مستفید کرنا، مدت تک فائدہ پہنچانا، مدت تک لطف اندوز یا مستفید ہونے کا موقع دینا۔
ـــ الرَّجُلُ مُطَلَّقَتَہ: مطلقہ عورت کو کچھ مال وغیرہ دے کر (رخصت کرنا)
تَمَتَّعَ بکذا: لطف اندوز ہونا، فائدہ اٹھاتے رہنا، مستفید ہونا، حاصل کرنا۔
ـــ بالعُمْرَۃِ اِلَی الحَجِّ: عمرہ کر کے حرم میں رہنا اور حج کرنا یعنی عمرہ کو حج کے ساتھ ملا دینا۔
اِسْتَمْتَعَ بکذا: فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا، مدت تک مستفید رہنا۔
المَاتِعُ: بہت عمدہ چیز۔
المَتَاعُ: لطف، استفادہ، نفع (۲) ہر قابلِ استفادہ چیز، سامان خانہ فرنیچر وغیرہ (۳) سامانِ تفریح، (۴) سامانِ تجارت وغیرہ (۵) اسبابِ زندگی مال وغیرہ (۶) کھانے پینے کی چیزیں (۷) کل پرزے (۸) لہو ولعب (۹) کلی میں تانیث (مادہ بن) کا عضو۔ ج: اَمْتِعَۃ۔
المُتْعَۃُ: لطف، تفریح، فائدہ، دلچسپی، سامانِ دلچسپی (۲) استعمال (۳) استعمال وضرورت کی چیز (۴) عمرہ کا حج سے اتصال وانضمام۔
زَوَاجُ المُتْعَۃِ: وقتی طور پر کسی عورت سے لطف اندوزی کا عارضی ازدواجی تعلق یہ شرعًا حرام ہے۔

مُتْعَۃُ المَرْأَۃِ: طلاق کے بعد عورت کو دیئے جانے والی ضرورت کی چیزیں جیسے مال یا نوکر وغیرہ ج: مُتَعٌ۔
•مَتَكَ الشیءَ ـُ مَتْکًا: کاٹنا۔
مَاتَکَہُ فی البیع: فروختگی کے فن میں کسی سے بڑھ جانا۔
تَمَتَّكَ الشَّرَابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المُتْكُ: مکھی کی ناک (۲) لیموں (۳) سوسن (۴) نباتات میں نر کے مادہ کے ساتھ تلقیح کا مادہ۔
•مَتَلَ الشیءَ ـُ مَتْلاً: ہلانا، جھنجھوڑنا۔
•مَتَنَ بالمکانِ ـُ مَتْنًا: قیام کرنا۔
ـــ فُلانٌ: حلف اٹھانا۔
ـــ بفُلانٍ: کسی کے ساتھ پورے دن چلنا۔
ـــ الشیءَ: کھینچ کر پھیلانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
ـــ الکَبْشَ: مینڈھے کے بیضے رگوں سمیت نکالنا۔
مَتُنَ الشیءُ ـُ مَتَانَۃً: سخت ومضبوط ہونا، ٹھوس وپختہ ہونا۔ ھو مَتْنٌ و مَتِیْنٌ- حَبْلٌ مَتِیْنٌ و رأیٌ مَتین- ج: مِتَانٌ۔
المَتِین: باری تعالیٰ کے اسماء میں سے صاحبِ قوت واقتدار۔
اَمْتَنَ فُلانًا: کسی کی پیٹھ پر مارنا۔
مَاتَنَہُ: کسی سے مقابلہ میں حد مقررہ سے دور نکل جانا (۲) بحث ومباحثہ یا جھگڑے میں کسی سے مقابلہ کرنا۔
ـــ فی الشِّعْرِ: شعر میں مقابلہ کرنا اور غالب آجانا۔
بَیْنَہُمَا مُمَاتَنَۃٌ: ان میں مقابلہ ہے۔
سَارَ سَیْرًا مُمَاتِنًا: وہ سخت رفتار سے چلا۔
مَتَّنَ الشیءَ: پختہ اور مضبوط کرنا۔
ـــ القَوْسَ و البِنَاءَ: کمان اور عمارت کو بالکل سیدھا رکھنا۔
تَمَاتَنَ الشَّاعِرَانِ فی الشِّعْرِ: دو شاعروں کا شعر میں مقابلہ کرنا۔
التِّمْتَانُ: خیموں یا شامیانوں کا رسّا، ج: تَمَاتِیْن۔
المَاتِنُ: اصل کتاب کا مصنف متن نویس (برخلاف شارح)۔
المَتْنُ: کمر، پیٹھ (مذکر ومؤنث) (۲) دو ستونوں کے درمیان کا حصہ ج: مِتَان و مُتُون۔
مَتْنُ الاَرْضِ: زمین کا ابھرا ہوا سخت حصہ
مَتْنُ السَّیْفِ: تلوار کا چوڑا حصہ۔
المَتَانَۃُ: پختگی، مضبوطی۔
مَتْنُ الطَّرِیْقِ: وسط راہ۔
مَتْنُ الکِتَابِ: کتاب کی اصل (بلا شرح) عبارت جس پر حاشیہ چڑھایا جاتا ہے یا اس کی شرح کی جاتی ہے۔
مَتْنُ النَّہارِ: سارا دن۔
المَتْنَانِ: کمر کو دونوں طرف سے گھیرے ہوئے پٹھے اور گوشت۔
المَتْنَۃُ: زمین کا بلند اور ٹھوس حصہ۔
المَتِیْنُ: مضبوط وطاقتور، پختہ اور پائیدار۔
•مَتِہَ فُلانٌ ـَ مَتَہًا: گمراہ ہونا۔
تَمَاتَہَ عنہ: غفلت برتنا۔
ـــ القَومُ: ایک دوسرے سے دور ہونا
تَمَتَّہَ: حیران وپریشان ہونا (۲) احمق ومتکبر ہونا (۳) دور ہونا
ـــ فی الشیءِ: مبالغہ کرنا۔
•مَتَا الحَبْلَ وغیرَہ ـُ مَتْوًا: رسی وغیرہ کو کھینچ کر بڑا کرنا۔
ـــ فُلانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

مَتَافِی الْاَرْضِ : دوڑ دھوپ کرنا، تیز چلنا
اَمْتَیٰ : دراز عمر ہونا (۲) کثیر و کشادہ رزق والا ہونا۔
تَمَتّٰی : انگڑائی لینا۔
• مَتٰی : کب (۲) جب کبھی۔ ظرف ہے۔ زمانہ، فعل کو دریافت کرنے کے لئے آتا ہے۔ جیسے: مَتٰی اَتَیْتَ۔ شرط کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: مَتٰی تَخْرُجْ اَخْرُجْ ؟ کبھی۔
مَتٰی ما۔ مَتٰی : جب بھی۔
حَتّٰی مَتٰی : کب تک۔

م ــــــ ث

• مَثَّ الرَّجُلُ ـُ مَثًّا : پسینہ آنا (۲) کھال پر چکناہٹ ظاہر ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ : مشک کا ٹپکنا۔
ـــ العَظْمُ : ہڈی کا گودا بہنا۔
ـــ یَدَہٗ وَ اَصَابِعَہٗ : ہاتھ یا انگلیوں کو رومال وغیرہ سے صاف کرنا۔
ـــ شَارِبَہٗ : مونچھوں کی چکناہٹ ہاتھ سے پوچھنا اور اس کا اثر باقی رہ جانا۔
ـــ الجُرْحَ : زخم کی پیپ وغیرہ صاف کرنا۔
المَثَاثُ : نَبْتٌ مَثَّاثٌ : تر پودا وغیرہ۔
• مَثَجَ الشَّیْءَ ـُ مَثْجًا : ملانا۔
ـــ فُلَانًا : کھلانا۔
• مَثَدَ بَیْنَ الحِجَارَۃِ ـُ مَثْدًا : پتھروں میں چھپ کر دشمن کی گھات میں بیٹھنا اور اپنے لوگوں کی راہنمائی کرنا
ـــ فُلَانًا : کسی کو گھات میں بٹھانا، دیدبان مقرر کرنا۔
المَاثِدُ : دیدبان، اپنی قوم کے لئے دشمن کی گھات میں بیٹھنے والا۔
• مَثَلَ الرَّجُلُ بَیْنَ یَدَیْ فُلَانٍ ـُ مُثُولًا : کسی کے سامنے سیدھا کھڑا ہونا، آداب بجالانا، پیش آنا۔
مَثَلَ فُلَانٌ : اپنی جگہ سے ہٹنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا : کسی کا کسی سے مشابہ ہونا، ہم رتبہ ہونا، کسی کے جیسا ہونا، کسی کے برابر ہونا۔
ـــ فُلَانًا فُلَانًا وَ بِہٖ : کسی کو کسی سے تشبیہ دینا، برابر ٹھہرانا۔
ـــ التَّمَاثِیْلَ : تصویریں (تراشنا) بنانا، مجسمے بنانا۔
ـــ بِفُلَانٍ مَثْلًا وَ مُثْلَۃً : کسی کی آنکھ یا ناک کان وغیرہ کاٹ کر صورت بگاڑنا، مثلہ بنانا۔
مَثَلَ بِالحَیْوَانِ : جانور کا مثلہ بنانا۔
مَثَلَ فُلَانٌ بَیْنَ یَدَیِ الوَالِی ـُ مُثُولًا : حاکم کے سامنے پیش ہونا، آداب بجالانا، سیدھا کھڑا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ مَثَالَۃً : افضل ہونا، مثالی ہونا۔ ھو مَثِیْل ج : مُثَلَاء
ـــ الشَّیْءُ امام العینین : آنکھوں کے سامنے پھرنا۔
اَمْثَلَ فُلَانًا : کسی کا مثلہ بنانا (۲) کسی کو قصاص میں قتل کرنا۔
ـــ الحَاکِمُ فُلَانًا من فُلَانٍ : حاکم کا کسی کا کسی سے قصاص لینا (یعنی اسے قتل کرنا) یا کسی کو کسی سے قصاص دلوانا، حاکم سے کوئی کہے اَمْثِلْنِی من فُلَانٍ : مجھے فلاں سے قصاص دلوائیے۔ فَاَمْثَلَہُ الحَاکِمُ منہ : تو حاکم نے اسے فلاں سے قصاص دلوادیا۔
مَاثَلَ الشَّیْءَ : مشابہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا بِفُلَانٍ : کسی کو کسی کے مشابہ کرنا، کسی کے جیسا بنانا۔
مَثَّلَ بِفُلَانٍ : کسی کا خوب مثلہ بنانا، عبرتناک سزا دینا۔
ـــ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ تَمْثِیْلًا وَ تَمْثَالًا : مشابہ کرنا، ہم شکل و ہم صفت ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ لِفُلَانٍ : کسی کے لئے کسی چیز کی تصویر کھینچنا، نقشہ کھینچنا یعنی اس طرح وضاحت کرنا جیسے وہ اسے دیکھ رہا ہو۔
ـــ قَوْمَہٗ فِی دَوْلَۃٍ او مُؤْتَمَرٍ : اپنی قوم کی کسی ملک یا کسی کانفرنس وغیرہ میں نمائندگی کرنا، قائمقامی کرنا۔
ـــ المَسْرَحِیَّۃَ : ڈرامہ اسٹیج کرنا، کسی واقعہ کو مشخص کرنا، عملی شکل دینا۔
ـــ التَّمَاثِیْلَ : مجسمے بنانا۔
ـــ رِوَایَۃً : کسی کہانی کو ڈرامیانا، ڈرامیائی شکل دینا۔
ـــ دَوْرًا فِی کَذَا : پارٹ ادا کرنا، کردار ادا کرنا، ایکٹنگ کرنا۔
ـــ شَیْئًا : کسی چیز کی نقل اتارنا، ترجمانی کرنا۔
ـــ لَہٗ مِثَالًا : کسی کو مثال دینا، نمونہ بنانا۔
ـــ لَہُ المَثَلَ : کسی سے کہاوت بیان کرنا۔
ـــ بِشَیْءٍ : تشبیہ دینا۔
اِمْتَثَلَ اَمْرَہٗ : حکم کی تعمیل کرنا، فرمانبرداری کرنا، حکم بجالانا۔
ـــ طَرِیْقَتَہٗ : کسی کے نقش قدم پر چلنا
ـــ المَثَلَ : نمونہ بنانا۔
ـــ من فُلَانٍ : بدلہ لینا، قصاص لینا۔
امتثل عند ھم مَثَلًا حَسَنًا : لوگوں سے یکے بعد دیگرے شعر کہنا۔
ھذا البیتُ مَثَلٌ تَمْتَثِلُہٗ و تَمْتَثِلُ بِہٖ : یہ نمونہ کا شعر ہے جسے

تم مثال میں پیش کرتے ہو۔

تَمَاثَلَ الشَّيْئَانِ: دو چیزوں کا یکساں ہونا۔

—**العَلِيلُ من علّته**: بیمار کا رو بہ صحت ہونا، تندرست جیسا ہو جانا۔

تَمَثَّلَ الشيءَ: تصور کرنا، ذہن میں کسی چیز کا نقشہ لانا۔

—**له الشيءُ**: کسی کے سامنے کوئی چیز آنا، کسی چیز کا نقشہ یا تصویر سامنے آنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا"۔

—**بَيْنَ يَدَيْهِ**: سامنے آنا، سامنے کھڑا ہونا۔

—**بالشيءِ**: کسی چیز کو مثال میں پیش کرنا، بطور نمونہ پیش کرنا۔ مقولہ ہے: هذا البيتُ مثلٌ نَتَمَثَّلُهُ ونَتَمَثَّلُ بِهِ۔

—**منه**: بدلہ (قصاص) لینا۔

—**الحَدِيْثَ وبه**: بات بیان کرنا۔

الأَمْثَلُ: افضل، بہتر، ج: أَمَاثِل۔ فُلانٌ أَمْثَلُ بَنِي فُلانٍ: فلاں فلاں قبیلہ کا بہترین آدمی ہے۔ هؤلاء أَمَاثِلُ القَوْمِ: یہ قوم کے ممتاز اور مثالی لوگ ہیں۔ المَرِيْضُ اليومَ أَمْثَلُ: آج بیمار کی حالت بہتر ہے

الأُمْثُولَةُ: مثال، نمونہ کا شعر وغیرہ ج: أَمَاثِيل۔

التِّمْثَالُ: مجسمہ، پتھر کا تراشا ہوا یا تانبے پیتل وغیرہ کا ڈھالا ہوا مجسمہ جو کسی انسان یا حیوان وغیرہ کی عکاسی کرتا ہو (۲) تصویر جو کاغذ یا کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی ہو۔ فی ثوبہ تماثیل: اس کے کپڑے پر جانوروں کی تصویریں ہیں ج: تَمَاثِيل۔

التَّمَاثُلُ: یکسانیت، مشابہت۔

التَّمْثِيلُ: تشبیہ، تصویر (۲) اداکاری ایکٹنگ (۳) نمائندگی (۴) عکاسی (۵) ترجمانی (۶) نباتات کی نشوونما سے متعلق عمل کاری جس سے وہ روشنی اور پانی وغیرہ کے اجزا سے اپنی غذا حاصل کرتے اور نشوونما پاتے ہیں۔

التَّمْثِيلُ الكلوروفلي: دیکھئے: کلوروفل۔

تَمْثِيْلُ الحَقِيقَة: واقعہ کی تصویر

التَّمْثِيْلُ الدِّبلوماسيُّ: سفارتی نمائندگی۔

التمثيل المَسْرَحِيُّ: ڈرامائی اداکاری

دار التَّمْثِيل: تھیٹر، تماشہ گاہ، سینما گھر۔

التَّمْثِيلِيُّ: ڈرامائی، فلمی (۲) تشبیہی، (۳) بطور مثال۔

التَّمْثِيلِيَّةُ: ڈرامہ، حقیقی یا فرضی واقعہ جسے عبرت وغیرہ کے لئے اس طرح پیش کیا جائے جیسے وہ ابھی ظہور پذیر ہو رہا ہے (۲) فن ڈرامہ۔

المَاثِلُ: سامنے موجود، حاضر (۲) آنکھوں کے سامنے گھومنے والا (۳) عمدہ۔

جَوْزٌ مَاثِلٌ: دستورا۔

المَاثِلَةُ: چراغ، چراغ دان (۲) جھاڑ فانوس۔

المِثَالُ: سانچہ یا ناپ جس کے مطابق کوئی چیز بنائی جائے (۲) نمونہ، ماڈل، سیمپل (۳) مقدار (۴) عبرت ج: أَمْثِلَة و مُثُلٌ (۵) وہ فعل جس کا پہلا حرف (فا) حرف علت ہو

المِثَالِيُّ: نمونہ کا، اعلیٰ درجہ کا، فاضل و باکمال

المِثَالِيَّةُ: بلندی و عظمت، مقتدائیت، فضیلت، اعلیٰ وصف، اعلیٰ کردار۔

المَثَالَةُ: فضیلت، عمدگی۔

المَثَّالُ: مجسمہ ساز، بت تراش۔

المِثْلُ: مانند، مثل، نظیر (فلاں چیز) جیسا، (فلاں شخص یا فلاں چیز کی) طرح۔ لا أَعْمَلُ مِثْلَكَ: میں تمہاری طرح نہیں کروں گا۔ لَسْتَ مِثْلِي۔ لَيْسَ كَمِثْلِ شيءٍ: وہ کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شيءٌ: اس جیسی کوئی شے نہیں ہے۔

مِثْلَمَا: جس طرح کہ۔ أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلْتَ۔

المَثَلُ: مثل، مانند (۲) کہاوت، ضرب المثل (کوئی بامعنی جملہ جو کسی مفہوم یا شخص کے بارہ میں کہا گیا ہو پھر اسی جیسے شخص یا مفہوم کے بارہ میں استعمال کیا جانے لگا ہو) جیسے: الرَّائِدُ لا يَكْذِبُ أَهْلَهُ۔ راہبر اپنے آدمیوں سے جھوٹ نہیں بولتا۔ الصَّيْفَ ضَيَّعْتِ اللَّبَنَ۔ گرمی کے موسم نے دودھ خشک کر دیا (۳) افسانہ، من گھڑت کہانی جو نسلاً بعد نسل منقول ہوتی رہے (۴) مشہور قول جس سے کوئی عبرت و نصیحت حاصل کی جائے (۵) تشبیہ (۶) عبرت (۷) روایت (۸) معیار (۹) نمونہ ج: أَمْثَال۔

المَثَلُ الأَعْلَى: شاندار روایت، اعلیٰ معیار اعلیٰ نمونہ، آئیڈیل۔

المَثَلُ البَسِيطُ: معمولی مثال۔

مَثَلٌ يُحْتَذَى: قابل تقلید نمونہ۔

المُثُلُ: آئیڈیلس، اقدار۔

المُثُلُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی آئیڈیلس۔

المُثُلُ الدِّيمُقْرَاطِيَّةُ: جمہوری آئیڈیلس۔

الطَّرِيقَةُ المُثْلَى: مثالی راہ۔
المَثُلَةُ: عبرتناک سزا ج: مَثُلات۔
المُثْلَةُ: عبرتناک سزا، ناک کان وغیرہ کاٹ کر بگاڑی ہوئی صورت ج: مُثُلات۔
المَثِيلُ: المِثْلُ۔ مانند، مشابہ (۲) نظیر، مثال (۳) عمدہ، اعلیٰ، باکمال، افضل کہتے ہیں: مَن اَمْثَلُكُمْ: تم میں بڑا شخص کون ہے۔ جواب میں کہا جاتا ہے: كُلُّنا مَثِيل: ہم میں ہر ایک اعلیٰ وافضل ہے ج: مُثَلاءُ۔
مَثِيلٌ لكذا: اس جیسا۔
لَيْسَ لَه مَثِيل: بے مثال، بے نظیر۔
المُتَمَثِّلُ: سامنے آنے والا، کوئی شکل اختیار کرنے والا۔
المُمَثِّلُ: اداکار، ڈرامہ وغیرہ میں کوئی کردار ادا کرنے والا، ایکٹر (۲) کمشنر (۳) نمائندہ (۴) ایجنٹ (۵) مصور، آرٹسٹ۔
المُمَثِّلُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
مُمَثِّل الرِّوَايات: ایکٹر، کہانی کو عملی طور پر پیش کرنے والا۔
المُمَثِّل السِّينمائِيّ: فلم ایکٹر، اداکار۔
المُمَثِّلُ الشَّخْصِيُّ: ذاتی نمائندہ۔
المُمَثِّل الشَّرْعِيُّ: قانونی نمائندہ۔
المُمَثِّل الصَّحَفِيّ: پریس نمائندہ۔
المُمَثِّلُ المُفَوَّضُ: بااختیار نمائندہ، سفیر۔
المُمَثَّلُ: مُصَوَّر، مشخص۔
المُمَثَّلُ لَه: جس کی نمائندگی یا ترجمانی کی جائے۔
المُمَثِّلَةُ: ہیروئن، ایکٹرس، اداکارہ۔
• مَثْمَثَ زِقُّ السَّمْنِ ونحوه: گھی وغیرہ کے مشکیزہ کا ٹپکنا۔

مَثْمَثَ فُلانٌ الشيءَ: کسی چیز کو پانی میں غوطہ دینا۔
___ الفَتِيلَةَ: بتی کو تیل میں خوب تر کرنا
___ الشيءَ: ہلانا۔ اَخَذَه فَمَثْمَثَهُ: پکڑ کر زور سے ہلانا، آگے پیچھے کرنا
• مَثَنَهُ ـُ مَثْنًا: مثانہ پر مارنا (۲) مثانہ کی تکلیف میں مبتلا ہونا۔ هو مَثِنٌ و اَمْثَنُ۔ وهي مَثْنَاءُ
المَثَانَةُ: گردوں سے نکل کر پیشاب کے جمع ہونے کی تھیلی۔
• مَجَّ الماءَ او الشَّرابَ من فيه و مَجَّ به ـُ مَجًّا: منہ سے پانی وغیرہ نکالنا، کلی کرنا، تھوکنا۔
كَلامٌ تَمُجُّهُ الأَسْمَاعُ: ناگوار بات (جسے کان سننے کو تیار نہ ہوں)۔
مَجَّتِ النَّحْلُ العَسَلَ: مکھی کا منہ سے شہد نکالنا۔
مَجَّتِ الشَّمْسُ رِيقَها: آفتاب کا شعاعیں پھیلانا۔
___ النَّبَاتُ النَّدَى: نبات کا تر ہو کر پانی کے قطرے ٹپکانا۔
مَجَّ شِدْقَا الهَرِم ـَ مَجَجًا: بوڑھے کی باچھوں کا ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
مَجَّجَ العِنَبُ: انگور کا عمدہ اور میٹھا ہونا۔
انمَجَّتْ نُقْطَةٌ من القَلَمِ: قلم سے سیاہی کی بوند ٹپکنا۔
المُجَاجُ: منہ سے نکالا ہوا پانی وغیرہ، تھوکی ہوئی چیز۔
مُجَاجُ الفَم: لعاب دہن۔
مُجَاجُ النَّحْل: مکھی کا تھوک (شہد)
مُجَاجُ العِنَب: انگور کا رس (جو اس سے ٹپک رہا ہو)۔

مُجَاجُ المُزْنِ: بارش۔
المُجَاجَةُ: لعاب، تھوک۔
مُجَاجَةُ الشيءِ: نچوڑ، خلاصہ۔
المَجَّاجُ: منہ سے بکثرت پانی یا تھوک نکالنے والا، بہت کلی کرنے والا۔
المَجَجُ: باچھوں کا ڈھیلا پن (۲) انگوروں کی پختگی اور شیرینی۔
• مَجَحَ الرَّجُلُ ـَ مَجْحًا: تکبر کرنا
المَجَّاحُ: متکبر۔
• مَجَدَ فُلانٌ ـُ مَجْدًا: بلند کردار برتر ہونا، باعزت و باعظمت ہونا، شریف ہونا، هو مَاجِدٌ۔
___ فُلانًا: کسی سے عزت و شرافت میں بڑھ جانا، عظمت میں فوقیت لے جانا۔ کہتے ہیں: مَاجَدَهُ فَمَجَدَهُ۔
مَجُدَ فُلانٌ ـُ مَجَادَةً: باعظمت ہونا، شریف ہونا۔ هو مجيد ج: اَمْجَاد۔
اَمْجَدَهُ: کسی کی تعظیم و توقیر کرنا، سراہنا۔
___ اللّٰهُ فُلانًا: اللہ کا کسی کے اعمال کو پسند کرنا۔
___ العَطَاءَ: خوب دینا، بہت بخشش کرنا
___ لِفُلانٍ من كذا: کسی کو کوئی چیز بہت دینا۔
___ فُلانًا قِرًى: کسی کی خوب ضیافت کرنا۔
___ فُلانٌ وَلَدَه و لِوَلَدِه: اپنی اولاد کے لئے بہترین ماؤں کا انتخاب کرنا۔ کہتے ہیں: هٰؤُلاءِ قَومٌ اَمْجَدَهم اَبُوهم۔
مَاجَدَهُ: عظمت و شرافت میں مقابلہ کرنا
مَجَّدَهُ: تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔
___ العَطَاءَ: بڑا عطیہ دینا۔
تَمَاجَدُوا: باہم فخر کرنا۔
تَمَجَّدَ: بڑا اور قابل تعظیم ہونا، قابل تعریف

ہونا (۲) بزرگ و بڑا بننا۔

اِسْتَمْجَدَ: بزرگ و بڑا ہونا، صاحب عزت و رفعت ہونا، بڑائی اور عزت حاصل کرنا۔

الأَمْجَدُ: بزرگ تر، مقدس ترین، عظیم ترین

المَاجِدُ: شریف و معزز، بڑا، برتر، قابل تعظیم (۲) سخی (۳) بہت عمدہ (۴) کثیر۔

المَجْدُ: شرافت و عظمت، بزرگی، عزت، شان (۲) خاندانی عظمت و ناموری (۳) بلند جگہ ج: أَمْجَادٌ۔

المَجِيدُ: باری تعالیٰ کا ایک نام، عظیم، بلند تر (۲) باعزت، صاحب عظمت، بڑا، بڑی عزت والا، عظیم الشان۔

الكِتَابُ المَجِيد: عظیم کتاب (قرآن پاک)۔

المَجْدِيُّ: شان و عظمت سے متعلق، فخری، تعظیمی۔

المَجِيدِيَّةُ: ترکی پونڈ۔

مَجِرَ من الماءِ او اللَّبَنِ ـَ مَجَرًا: پانی یا دودھ سے پیٹ بھر جانا مگر سیر نہ ہونا۔

ـــ الشَّاةُ: بکری کے پیٹ میں بچہ زیادہ بڑا ہو جانے سے بکری کا بھاری اور کمزور ہو جانا۔

مَجَرَتِ الشَّاةُ: مَجِرَت۔

لأَمْجَرُ: بڑے پیٹ اور کمزور جسم والا۔

لمَجْرُ: ہر چیز کا بڑا حصہ (۲) بڑا لشکر۔

لَجَرُ: ہنگری (ایک ملک کا نام) سونے کا ایک سکہ مساوی اٹھارہ قیراط۔

لمُجِرُ: (من النساء) ایک پیٹ سے دو بچے جننے والی (۲) وہ حاملہ بکری جس کے پیٹ میں بچہ بڑا ہو جائے اور ولادت دشوار ہونے سے بکری کمزور ہو جائے (۳) وہ اونٹنی جس کے بچہ جننے کا وقت گزر گیا ہو۔

• مَجَّسَهُ: مجوسی (آتش پرست) بنانا

تَمَجَّسَ: آتش پرست ہو جانا۔

المَجُوسُ: چاند و سورج اور آگ کی عبادت کرنے والے جن کا ظہور تیسری صدی عیسوی میں ہوا۔

المَجُوسِيُّ: قدیم فارس کا ایک فرد۔ (۲) آگ کا پجاری (۳) آگ کا محافظ و نگراں (۴) جادوگر کاہن۔

المَجُوسِيَّةُ: آتش اور کواکب پرستی کا ایک قدیم مذہب جس کی تجدید و ترمیم زردشت نے کی جو مجوسیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

• المِجَسْطِيُّ: علم الہندسہ اور علم الافلاک کی ایک قدیم کتاب جسے مصر کے مشہور فلکی عالم بطلیموس نے ۱۴۰ء میں تالیف کیا اور عہد مامون میں اس کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ یہ اپنے موضوع پر مستند ترین کتاب سمجھی جاتی رہی ہے۔

• مَجَعَ ـَ مَجْعًا: دودھ و کھجور کا حلوا (مجیع) کھانا۔

مَجِعَ ـَ مَجَاعَةً: بے حیا اور چھچھورا ہونا۔

مَجُعَ ـُ مَجَاعَةً: مَجِعَ۔

مَاجَعَهُ: کسی سے شوخی اور بے شرمی برتنا۔

مَجَّعَ ضَيْفَهُ: مجیع (دودھ اور کھجور کا حلوا) کھلانا۔

تَمَاجَعَا: باہم بے شرمی کا اظہار کرنا، بے حیائی کی باتیں کرنا۔

امْتَجَعَ: مجیع کھانا۔

تَمَجَّعَ: مجیع کھانا۔

المُجَاعَةُ: مجیع کا بچا ہوا حصہ۔

المَجَّاعُ: بے شرم، شوخ، غیر سنجیدہ (۲) مجیع کا شوقین۔

المَجِيعُ: کھجور اور دودھ سے بنایا ہوا حلوا

• مَجَلَتْ يَدُهُ ـُ مَجْلًا ومُجُولًا: سخت کام کرنے یا جلنے سے ہاتھ میں آبلہ پڑنا، چھالا پڑنا (۲) ہاتھ کی کھال کا کھردرا اور سخت ہونا۔

ـــ الحَافِرُ: پتھروں پر چلنے سے سُموں کا چھل کر سخت ہو جانا۔

مَجِلَتْ يَدُهُ ـَ مَجَلًا: مَجَلَتْ۔

أَمْجَلَ العَمَلُ يَدَهُ: کام کا ہاتھ کو کھردرا یا آبلہ دار کر دینا۔

تَمَجَّلَ الجِلْدُ قَيْحًا ودَمًا: جلد میں پیپ و خون بھر جانا۔

المَجْلُ: گھوڑے کے پٹھے کی پھٹن۔

المَجْلَةُ: آبلہ، چھالا ج: مَجْلٌ و مِجَال۔

المَجَلَّةُ: دیکھئے (جلل)

مَجْمَجَ فُلَانٌ فِي خَبَرِهِ: خبر کو صحیح طور پر نہ بتانا۔

ـــ بِفُلَانٍ: کسی کو گفتگو میں کسی بات پر جمنے نہ دینا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کو قلم پھیر کر خراب کر دینا۔

تَمَجْمَجَ الكَفَلُ: جانور کے پچھلے حصہ کا نرمی سے ہلنا۔

المَجْمَاجُ: ڈھیلا ڈھالا۔

• مَجَنَ الشَّيْءُ ـُ مُجُونًا: ٹھوس اور سخت ہونا۔

ـــ فُلَانٌ مُجُونًا ومَجَانَةً: بے حیا ہونا، گستاخ ہونا، شوخ ہونا هو مَاجِن ج: مُجَّان۔ هي مَاجِنَة ج: مَوَاجِن (۲) تمسخر آمیز بات کرنا۔ کہتے ہیں: قَدْ مَجَنْتَ فَاسْكُتْ: تم سنجیدہ نہیں ہو اس لئے خاموش رہو۔

مَاجَنَهُ: کسی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، انتہائی بے تکلفی برتنا، دل لگی کرنا، شوخی دکھانا۔
تَمَجَّنَ: غیر سنجیدہ ہونا۔
تَمَاجَنَا: باہم مذاق و دل لگی کرنا، مخول و ٹھٹھا کرنا۔
الماجِنُ: شوخ، مذاقی، بے حیا فحش۔
اَلمَجَّانُ: مفت، بلاقیمت۔ اَعْطَاهُ مَجَّانًا: اسے مفت دیا (۲) بہت اور ضرورت کے لئے کافی (۳) بہت شوخ، بہت گستاخ، بڑا بے حیا۔
المُجُونُ: بیہودگی، بے حیائی، شوخی، ناسنجیدگی۔
المُمَجَّنُ: طَرِيقٌ مُمَجَّنٌ: لمبا راستہ۔
مَجْنَقَ القَوْمَ: منجنیق سے پتھر پھینکنا۔
المَنْجَنِيقُ: قدیم زمانہ کا ٹینک نما ایک ہتھیار جس کے ذریعہ شہروں کی فصیلوں پر بھاری پتھر پھینکے جاتے تھے اور ان کو منہدم کر دیا جاتا تھا (مؤنث)۔

م ــــ ح

مَحَتَهُ ـ مَحْتًا: کسی کو سخت اشتعال دلانا، غضبناک کرنا۔
مَحُتَ اليَوْمُ ـ مَحَاتَةً: دن کا بہت گرم ہونا۔
المَحْتُ: ہر سخت چیز۔ يَوْمٌ مَحْتٌ: بہت گرم دن (۲) عقلمند۔
مَحَجَ الشيءَ ـ مَحْجًا: کسی چیز کو زور سے ملنا جس سے اوپر کی کھال یا چھلکا اتر جائے۔ یا کھال چھل جانا۔
ـــ الرِّيحُ الاَرْضَ: ہوا کا زمین کی مٹی اڑا دینا۔
ـــ العُودَ: لکڑی وغیرہ چھیلنا۔

مَحَجَ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے ملنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
مَاحَجَهُ مِحَاجًا و مُمَاحَجَةً: کسی سے ٹال مٹول کرنا۔
مَحَّ الثَّوْبُ ـ مَحًّا: بوسیدہ اور پرانا ہونا۔ هُوَ مَحٌّ۔
اَمَحَّ الثَّوْبُ: مَحَّ۔
ـــ الكِتَابُ: کتاب کے حروف مٹ جانا، بہت پرانی ہو جانا۔
ـــ الدَّارُ: گھر کے نشانات مٹ جانا۔
اَلمُحُّ: ہر خالص شے (۲) انڈے کی زردی یا سفیدی و زردی دونوں۔
المَحَّاحُ: جھوٹا (۲) باتیں بنا کر لوگوں کو خوش کرنے والا اور عمل نہ کرنیوالا
المَحَارَةُ: دیکھئے (حور)۔
مَحَشَ الجِلْدَ ـ مَحْشًا: گوشت سے کھال اتارنا۔
ـــ النَّارُ جِلْدَهُ: کھال کو جلا دینا۔
ـــ السَّيْلُ مَامَرَّ عَلَيْهِ: سیلاب کا اپنی زد میں آنے والی ہر چیز کو اکھاڑ ڈالنا۔
ـــ الطَّعَامَ: جلدی جلدی بہت کھانا
اَمْحَشَ الحَرُّ اَوِ النَّارُ جِلْدَهُ: گرمی یا آگ کا کھال کو جھلس دینا کہتے ہیں: هٰذِهِ سَنَةٌ اَمْحَشَتْ كُلَّ شَيْءٍ: اس سال قحط عام ہو گیا (اس نے ہر چیز کو جلا ڈالا)۔
المُحَاشُ: جلتا ہوا، تیز گرم، جیسے: خُبْزٌ مُحَاشٌ و شِوَاءٌ مُحَاشٌ۔
المَحَاشُ: گھر کا سامان۔

مَحَصَ ـ مَحْصًا: بھاگ جانا۔
ـــ الظَّبْيُ: ہرن کا تیز دوڑنا۔
ـــ البَرْقُ: بجلی چمکنا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑے کا رواں اڑ جانا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِهِ: اللہ کا کسی کے دکھ یا عیب کو دور کر دینا۔
ـــ الشيءَ: پاک وصاف کر دینا، بے نقص و بے عیب بنا دینا۔
ـــ المَعْدِنَ بِالنَّارِ: دھات وغیرہ کو آگ میں ڈال کر صاف کرنا، مٹی یا دیگر آلودگیوں سے الگ کرنا۔
ـــ السَّيْفَ: تلوار کو جلا دینا، صاف کرنا چمکانا۔
اَمْحَصَتِ الشَّمْسُ: سورج کا گہن سے نکلنا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔
مَحَّصَ الشيءَ: خالص بنانا، آلودگی دور کرنا۔
ـــ الذَّهَبَ بالنَّارِ: سونے کو آگ میں پگھلا کر صاف کرنا۔
ـــ العَقَبَ مِنَ اللَّحْمِ: گوشت سے پٹھوں کو الگ کر کے تانت بنانا
ـــ اللّٰهُ التَّائِبَ مِنَ الذُّنُوبِ: اللہ کا توبہ کرنے والے کو گناہوں سے پاک کر دینا۔
ـــ اللّٰهُ مَا بِفُلَانٍ: اللہ کا کسی کی بیماری یا عیب کو زائل کر دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو آزمانا، جانچ پڑتال کرنا۔
تَمَحَّصَتِ الظَّلْمَاءُ: تاریکی دور ہو جانا۔
ـــ ذُنُوبُهُ: کسی کا گناہوں سے پاک وصاف ہو جانا۔
الاَمْحَصُ: جھوٹے سچے ہر ایک کا عذر سننے اور ماننے والا۔

المَحِيْصُ: مضبوط بٹا ہوا۔
المُمَحَّصُ: نقائص وعیوب سے پاک۔
• مَحَضَ فُلَانًا ـَ مَحْضًا: کسی کو خالص دودھ پلانا (جس میں پانی نہ ملایا گیا ہو)۔
ـــ فُلَانًا الوُدَّ او النُّصْحَ: کسی کے ساتھ خالص دوستی اور تعلق رکھنا یا خیرخواہی کرنا۔
مَحِضَ ـَ مَحَضًا: خالص دودھ وغیرہ پینا۔
مَحُضَ فُلَانٌ فی نَسَبِہ ـُ مُحُوْضَۃً: خالص نسب والا ہونا۔
ـــ الشیءُ: خالص ہونا۔
اَمْحَضَ الرَّجُلَ: کسی کے ساتھ مخلصانہ ہمدردی وخیرخواہی کرنا۔
ـــ فُلَانًا الحدیثَ: کسی سے سچی بات کہنا۔
ـــ النَّصِیْحَۃَ: سچی نصیحت کرنا، خیرخواہی کرنا۔
اِمْتَحَضَ فُلَانٌ: خالص (دودھ وغیرہ) پینا۔
الاُمْحُوْضَۃُ: سچی نصیحت۔
المَاحِضُ: خالص دودھ والا۔
المَحْضُ: خالص، منقح، ہر قسم کی آمیزش سے پاک۔ (مذکر ومؤنث اور واحد وجمع سب کے لئے ہے۔ تثنیہ اور جمع بھی بنایا جاسکتا ہے) مَحْضَانِ ومَحْضُوْنَ۔ (۲) صرف، محض۔
بِمَحْضِ اختیارِہ: اپنی پوری رضامندی سے، اپنے ہی اختیار سے۔
لَبَنٌ مَحْضٌ: خالص دودھ خواہ میٹھا ہو یا ترش۔
• مَحَطَ الوَتَرَ: تانت کو صاف کرنے کے لئے اس پر ہاتھ پھیرنا۔
• مَحَقَ الشیءَ ـَ مَحْقًا: کمی کرنا، گھٹانا (۲) برباد کرنا، زائل کرنا۔
مَحَقَ اللّٰہُ العَمَلَ: اللہ کا کسی چیز کی برکت زائل کرنا، بے برکت کرنا، باطل کرنا، بے اثر وبے نتیجہ بنانا، مٹانا۔
ـــ الحَرُّ الشیءَ: گرمی کا کسی چیز کو جلا ڈالنا۔
اَمْحَقَ الشیءُ او المالُ: برباد وضائع ہوجانا۔
ـــ الرَّجُلُ: تباہ ہوجانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کا بے نور ہوجانا، مہینہ کی آخری تاریخوں میں داخل ہونا، روشنی میں کمی ہوجانا۔
مَحَّقَ الشیءَ: باطل کرنا، بے اثر کرنا، مٹانا، ختم کرنا۔
اِمْتَحَقَ الشیءُ: کسی چیز میں کمی ہوجانا، برکت زائل ہوجانا۔
ـــ القَمَرُ: چاند کی روشنی ختم ہوجانا (ایسا مہینہ کی آخری دو راتوں میں ہوتا ہے)۔
اِنْمَحَقَ وامَّحَقَ الشیءُ: بے برکت ہوجانا، کم ہوجانا، مٹ جانا۔
ـــ القَمَرُ: آخری مہینہ میں چاند کا روپوش ہوجانا۔
تَمَحَّقَ الشیءُ: زوال ہونا، گھٹنے لگنا۔
الاَمْحَقُ: بے برکت۔
المَاحِقُ: یَوْمٌ ماحِقٌ: سخت گرم دن۔
ماحِقُ الصَّیْفِ: موسم گرما کا بہت گرم دن۔
المُحَاقُ: چاند کی روشنی میں کمی، چاند پورا ہوجانے کی راتوں کے بعد اس میں آنے والی کمی، بے نوری، نقص، کمی۔
لَیَالی المحاق: محاق کے مرحلہ سے گزرنے والی راتیں۔
المَحِقَۃُ: ہلاکت وتباہی (۲) اونٹوں کا صرف نر بچے جننا۔
المَحِیْقُ: نَصْلٌ مَحِیْقٌ: بہت باریک دھار کا پھلکا۔ قَرْنٌ مَحِیْقٌ: وہ سینگ جو ملنے سے چکنا ہوجائے۔
• مَحَكَ ـَ مَحْكًا: کلام میں کٹ حجتی کرنا، جھگڑنا، بحث کرنا (۲) بہت زیادہ بھاؤ تاؤ کرنا، بھاؤ کرنے میں جھگڑنا۔
مَحِكَ ـَ مَحَكًا: جھگڑالو ہونا، کٹ حجت ہونا۔ ھو مَحِكٌ۔
اَمْحَکَہُ الغَضَبُ: غصہ کا کسی کو حد سے زیادہ جھگڑالو بنادینا۔
مَاحَکَہُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کٹ حجتی کرنا۔
تَمَاحَكَ البَیِّعَانِ: خریدار وسوداگر کا سودا کرنے میں جھگڑنا۔
تَمَحَّكَ: بہت جھگڑنا۔
المِحْکَانُ: جھگڑالو اور بدخلق۔
• مَحَلَ بالاَمْرِ ـَ مَحْلًا: کسی کام کے لئے چال چلنا۔
ـــ المکانُ: کسی جگہ قحط پڑنا، قحط زدہ ہونا۔ اَرْضٌ مَحْلٌ ومَحْلَۃٌ ومَحُوْلٌ ومُحُوْلٌ۔
مَحَلَ بِہ الی ذی السُّلْطَانِ ـَ مَحْلًا: کسی کے خلاف حاکم سے شکایت وچغلخوری کرنا، نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا، سازش کرنا۔
ـــ المکانُ: قحط زدہ ہونا۔
مَحُلَ المکانُ ـُ مَحَالَۃً: قحط زدہ ہونا۔
اَمْحَلَ المکانُ: قحط زدہ ہونا،

وصف مُمْحِل نہیں مَاحِلٌ آتا ہے۔ لیکن شعر میں مُمْحِل استعمال ہوا ہے۔
اَمْحَلَ الزَّمَانُ: قحط کا زمانہ ہونا (کسی وقت میں) بارش نہ ہونا۔
— القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا، خشک سالی سے دوچار ہونا، بارش نہ ہونا۔
— اللّٰهُ الاَرْضَ: اللہ کا زمین میں قحط ڈالنا۔
مَاحَلَهُ مُمَاحَلَةً و مِحَالاً: کسی کے ساتھ جھگڑنا، کید و مکر کرنا، طاقت آزمائی کرنا۔
مَحَّلَ فُلَانًا: طاقتور بنانا۔
تَمَاحَلَ المَكَانُ: جگہ کا دور افتادہ ہونا۔ فَلَاةٌ مُتَمَاحِلَةٌ: وسیع و عریض بیابان۔ فِتْنَةٌ مُتَمَاحِلَةٌ نہ ختم ہونے والا فتنہ۔
تَمَحَّلَ: مکر کرنا، چال چلنا، تَمَحَّلْ لِي خَيْرًا: میری خیر خواہی کرو
المَاحِلُ: قحط زدہ (شہر یا ملک) بنجر زمین (۲) جھگڑالو آدمی، جھگڑالو دشمن، فریبی، سازشی، چغلخور (۳) بدلے ہوئے جسم والا۔
المِحَالُ: مکر، فریب، جھگڑا، دشمنی، ہلاکت، مصیبت (۲) طاقت (۳) منجانب اللہ سزا (۴) تدبیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ" وہ بڑا مدبر ہے۔
المَحَالَةُ: اونٹ کی پیٹھ کا مہرہ (۲) وہ لکڑی جس پر کھڑے ہو کر کھگل کی جاتی ہے (۳) چرخی جس پر رسی کھینچی جائے
لَا مَحَالَةَ: یقیناً۔ دیکھئے: حول۔
المَحَّالُ: مکار، شیطان۔
المَحْلُ: قحط، خشک سالی (بارش کی بندش اور زمین کی خشکی)۔ اَرْضٌ مَحْلٌ: بنجر زمین۔ رَجُلٌ مَحْلٌ: بے فیض آدمی جس سے کوئی فائدہ نہ اٹھا سکے (۲) فاصلہ، دوری۔ (۳) سختی، مصیبت (۴) مکر و فریب (۵) فاقہ، بھوک ج: مُحُولٌ و اَمْحَالٌ۔
المَحِلُ: دھتکارا ہوا جو تھک کر چور ہو جائے۔ رَجُلٌ مَحِلٌ: چالباز آدمی۔
المُمْحَالُ: قحط زدہ زمین۔
المُمَحَّلُ: بدلے ہوئے ذائقہ کا دودھ۔
المِمْحَلَةُ: دودھ کا مشکیزہ۔
• مَحَنَ فُلَانًا ـَ مَحْنًا: آزمانا، پرکھنا، جانچ کرنا، امتحان لینا (۲) آزمائش یا مصیبت میں ڈالنا (۳) سخت تکلیف دینا، کوڑے مارنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو آگ پر تپا کر یا بھٹی میں ڈال کر صاف کرنا۔
— الاَدِيمَ: چمڑے کو ملائم کر کے پھیلانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑا پہن کر پرانا کرنا۔
— البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
مُحِنَ فُلَانٌ: آزمائش و مصیبت میں پڑنا، سختیاں جھیلنا۔ هو مَمْحُونٌ۔
مَحَّنَ الاَدِيمَ: چمڑے کو نرم کر کے پھیلانا۔
اِمْتَحَنَ فُلَانًا: امتحان لینا، جانچ کرنا، آزمانا (۲) آزمائش و مصیبت میں ڈالنا۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کی جانچ پڑتال کرنا۔
— الفِضَّةَ: چاندی کو تپا کر صاف کرنا۔
اُمْتُحِنَ فُلَانٌ: مُحِنَ۔
الاِمْتِحَانُ: جانچ، آزمائش، امتحان (۲) جانچ پڑتال، پرکھ، ٹیسٹ۔
الاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ: سالانہ امتحان
اِمْتِحَانُ مُسَابَقَةٍ: مقابلہ کا امتحان
اِمْتِحَانُ دُخُولٍ: امتحان داخلہ۔
الاِمْتِحَانُ المُلْحَقُ: سپلیمنٹری امتحان ضمنی امتحان۔
الاِمْتِحَانُ النِّهَائِيُّ: فائنل امتحان، آخری امتحان۔
المِحْنَةُ: آزمائش (۲) سختی و مصیبت و ابتلا ج: مِحَنٌ۔
المِحْنَةُ العَارِضَةُ: پیش آمدہ مصیبت و مشقت۔
• مَحَا الشَّيْءَ ـُ مَحْوًا: مٹانا، اثر زائل کرنا۔ هو مَمْحُوٌّ۔
— الصُّبْحُ اللَّيْلَ: صبح کا رات کا خاتمہ کر دینا۔
— الاِحْسَانُ الاِسَاءَةَ: حسن سلوک کا بدسلوکی کا تدارک کر دینا۔
— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو اڑا کر آسمان صاف کر دینا۔
(شَيْءٌ) لَا يُمْحَى: ان مٹ، پختہ، دیرپا۔
اِمَّحَى الشَّيْءُ: مٹنا، اثر زائل ہونا۔
تَمَحَّى مِنَ القَوْمِ: لوگوں سے اپنے جرم کی معافی چاہنا۔
المَحَّايَةُ: مٹانے کی ربر۔
المَحْوُ: ازالہ (۲) چاند کا سیاہ داغ۔
المَحْوَةُ: عار (۲) بارش (۳) لمحہ۔
المُحْوَةُ: بارش لانے والی باد شمالی۔
المِمْحَاةُ: مٹانے کی ربر (۲) مٹانے کی صافی، تولیہ وغیرہ، ڈسٹر۔
• مَحَى الشَّيْءَ ـِ مَحْيًا: مٹانا۔ هو مَمْحِيٌّ۔

م ــــــ خ

• مَخَجَ الدَّلْوَ و بالدَّلْوِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول ہلانا۔
•اَمَخَّ العَظْمُ: ہڈی کا گودے دار ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃُ: چوپائے کا موٹا ہونا۔
ــــ العُوْدُ: لکڑی کا تر ہونا، شاخ میں تراوٹ آنا۔
ــــ حَبُّ الزَّرْعِ: کھیتی کے دانوں میں مغز (آٹا) پیدا ہونا۔
مَخَّخَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَخَّ العَظْمَ: مَخَّخَ۔
تَمَخَّخَ العَظْمَ: مَخَّخَ۔
المُخَاخَۃُ: ہڈی کا گودا جو چوس کر نکالا گیا ہو۔
المُخُّ: ہڈی کا گودا (۲) سر کا اندرونی عصبی مادہ، بھیجا، مغز (۳) دماغ (۴) دماغ کا اگلا حصہ (۵) ہر شے کا جوہر اور خالص حصہ، اصل الاصول۔ حدیث میں ہے: "الدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَۃِ" (۶) خلاصہ۔ ھذا مُخُّ الاَمْرِ (۷) بھلائی، نفع۔ لا اَرَی لِاَمْرِكَ مُخًّا: مجھے تمہارے معاملہ میں کوئی بھلائی دکھائی نہیں دیتی۔
المُخَّۃُ: مغز کا ٹکڑا (۲) کسی چیز کا بہتر حصہ ھذہ مُخَّۃُ الشَّئِ: یہ فلاں چیز کا عمدہ حصہ ہے، نچوڑ اور خلاصہ ہے
المَخِیْخُ: گودے دار، پُرمغز۔ جیسے: عَظْمٌ مَخِیْخٌ۔
المُخَیْخُ: چھوٹا دماغ، دماغ کا پچھلا حصہ (جو جسمانی توازن کا مرکز ہوتا ہے)۔
المُمِخُّ: پُرمغز، گودے دار۔ لَہُ لِسَانٌ مُمِخٌّ: اس کی زبان بڑی تیز ہے، اس کی زبان بہت چلتی ہے
اَمْرٌ مُمِخٌّ: سودمند کام، بھلائی کا کام۔
المَخِیْخُ: گودے دار ہڈی۔
المَخِیْخَۃُ: موٹی بکری، فربہ جانور، ج: مَخَائِخُ۔
• مَخَرَتِ السَّفِیْنَۃُ ـُـ مَخْرًا و مُخُوْرًا: کشتی یا جہاز کا پانی کو چیرنا۔
ــــ السَّابِحُ: تیراک کا ہاتھوں سے پانی کو ہٹانا، چیرنا۔
ــــ الزَّارِعُ الاَرْضَ ـَـ مَخْرًا: کاشت کے لئے زمین کو پھاڑنا۔
ــــ المِحْوَرُ مَدَارَۃً: دھرے کا اپنے حلقہ کو گھستے گھستے چوڑا کر دینا۔
اِمْتَخَرَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا
ــــ الشَّئَ: چھانٹنا، پسند کرنا۔
ــــ القَوْمَ: لوگوں میں سے اچھوں کا انتخاب کرنا، چھانٹنا۔
تَمَخَّرَ الرِّیْحَ: ہوا کا سامنا کرنا۔
المَاخِرَۃُ: کشتی ج: مَوَاخِرُ۔
المَاخُوْرُ: بدکاری کا اڈہ، بدکاروں کی مجلس ج: مَوَاخِرُ و مَوَاخِیْرُ
المَخْرُ: بَنَاتُ مَخْرٍ: موسم گرما سے پہلے آنے والے سفید و پتلے بادل۔
الیَمْخُوْرُ: رَجُلٌ یَمْخُوْرُ العُنُقِ یَمْخُوْرٌ: لمبا آدمی، لمبی گردن۔
• مَخَضَ الشَّئَ ـَـ ـُـ ـِـ مَخْضًا: زور سے ہلانا۔
ــــ اللَّبَنَ: دودھ بلونا، دودھ کا مکھن نکالنا۔ اللَّبَنُ مَخِیْضٌ و مَمْخُوْضٌ۔
ــــ البِئْرَ بالدَّلْوِ: کنویں سے پانی کو ڈول سے خوب ہلا ہلا کر نکالنا۔
ــــ الرَّأیَ: سوچ سمجھ کر رائے قائم کرنا، مختلف پہلوؤں پر غور کر کے صحیح نتیجہ پر پہنچنا۔
مَخِضَتِ الحَامِلُ ـَـ مَخَضًا و مَخَاضًا: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ ھی مَاخِضٌ ج: مُخَّضٌ و مَوَاخِضُ
اَمْخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوئے جانے کے قابل ہونا۔
مَخَّضَتِ الحَامِلُ: مَخَضَتْ۔
اِمْتَخَضَ اللَّبَنُ: دودھ کا بلوتے ہوئے ہلنا، بلویا جانا۔
ــــ الوَلَدُ: دردِ زہ کے وقت بچہ کا پیٹ میں ہلنا۔
تَمَخَّضَ اللَّبَنُ والوَلَدُ: امتخض (۲) دودھ کا بے مکھن ہو جانا۔
ــــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنے کے قریب ہونا۔
ــــ الحَامِلُ: حاملہ کا دردِ زہ میں مبتلا ہونا۔ کہاوت ہے: تَمَخَّضَ الجَبَلُ فَوَلَدَ فَأْرًا: کھودا پہاڑ نکلا چوہیا (بڑی توقع کے بعد چھوٹا نتیجہ برآمد ہونے پر بولا جاتا ہے)۔
ــــ الدَّھْرُ بالفِتْنَۃِ: زمانہ کا فتنہ کو جنم دینا۔
ــــ اللَّیْلَۃُ عن یَوْمِ سَوْءٍ: رات کے بعد خراب صبح ہونا۔
ــــ عنہ الشَّئُ: کوئی چیز بطور نتیجہ ظاہر ہونا۔
ــــ الشَّئُ عن نتائج کذا: کسی چیز کے نتائج برآمد ہونا۔
الماخِضُ: دردِ زہ میں مبتلا عورت یا جانور۔
المَخَاضُ: دردِ زہ (بوقت ولادت ہوتا ہے)۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاَجَاءَھَا المَخَاضُ الی جِذْعِ النَّخْلَۃِ" (۲) دس ماہ کی

حاملہ اونٹنیاں۔ ابن مَخَاضٍ: حاملہ اونٹنی کا بچہ، ایک قول کے مطابق وہ بچہ جو دوسرے سال میں داخل ہوگیا ہو اگرچہ اس کی ماں حاملہ نہ ہو۔ مؤنث: بِنْتُ مَخَاضٍ ج: بناتُ مَخَاضٍ۔

المَخِيضُ والمخوض: بلویا ہوا دودھ مکھن نکلا دودھ۔

المِمْخَضَةُ: دودھ بلونے کا برتن یا مشین، مکھن نکالنے کی مشین ج: مَمَاخِضُ۔

• مَخَطَ السَّهْمُ ـُ مَخْطًا: تیر کا آر پار ہونا۔

ــــ المَرْءُ فی الاَرْضِ: تیز چلنا۔

ــــ الشَیْءَ: زور سے کھینچ کر نکالنا۔

ــــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

ــــ المُخَاطَ: ناک سے ریزش نکالنا، ناک صاف کرنا۔

اَمْخَطَ السَّهْمَ: تیر کو پار کرنا۔

مَخَّطَ الصَّبِيَّ: بچہ کا رینٹ (سنک) صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

اِمْتَخَطَ فُلَانٌ: ناک کا رینٹ صاف کرنا، ناک صاف کرنا۔

ــــ الشَیْءَ: اچکنا، چھینا۔

ــــ ما فی يَدِه: ہاتھ کی چیز چھیننا، جھپٹ لینا۔

ــــ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

تَمَخَّطَ فُلَانٌ: اپنی ناک صاف کرنا، ناک سے رینٹ نکالنا (۲) چلتے ہوئے لڑکھڑانا (کبھی گر جانا کبھی اٹھ جانا)

المُخَاطُ: ناک کی ریزش، رینٹ (۲) درختوں کی بعض اقسام کا گوند۔

مُخَاطُ الشَّيْطَان و مُخَاط الشَّمْس دوپہر کے وقت سورج سے نیچے کی طرف آتے دکھائی دینے والے مکڑی کے جالے کے سے تار۔ اسے لُعَابُ الشَّمْس اور رِيْقُ الشَّمْس بھی کہتے ہیں ج: اَمْخِطَةٌ۔

المُخَاطَةُ: سپستاں، لسوڑا۔

المُخَّيْطُ: المُخَاطَةُ۔

المَخْطَةُ: ناک کا رینٹ، سنک۔

المَخِطُ: سخی سردار ج: اَمْخَاطٌ۔

• مَخْمَخَ العَظْمَ: گودا نکالنا۔

• المُخْلُ: پتھر کوٹنے یا اٹھانے کا آلہ۔ ج: اَمْخَال و مُخُول۔

• مَخَنَ ـُ مَخْنًا: رونا۔

ــــ فُلانا مَخْنًا و مُخونًا: لمبا ہونا

ــــ الاَدِيْمَ وغيرَهُ مَخْنًا: چمڑے وغیرہ کو کھرچنا، چھیلنا۔

ــــ البِئْرَ: کنویں سے پانی نکالنا۔

المَخِنُ: لمبا۔

المَخْنُ: لمبا (۲) قدرے ٹھنگنا اور چلبلا (اضداد میں سے ہے) ھی مَخْنَةٌ۔

المَخْنَةُ: گھر کا صحن۔

المُمَخَّنُ: طَرِيْقٌ مُمَخَّنٌ۔ چلنے سے ہموار ہو جانے والا راستہ۔

• مَخَّ الرَّجُلَ عن الاَمْرِ: کسی کام سے ہٹانا، الگ کرنا۔

تَمَخَّى العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا (اس کی اصل تَمَخَّخَ ہے)

مَخَا: عرب کا ایک مشہور قصبہ جہاں کا قہوہ مشہور تھا۔

م ــــــ د

• مَدَحَهُ ـَ مَدْحًا: تعریف کرنا (کسی کی صفات بیان کرنا)

مَدَّحَهُ: خوب تعریف کرنا، گن گانا۔

اِمْتَدَحَ المَكَانُ: جگہ کا کشادہ اور کھلا ہوا ہونا۔ اِمْتَدَحَت خاصِرةُ الماشِيَة: مویشی کی کوکھ بڑھ گئی یعنی وہ شکم سیر ہو گئے۔

تَمَادَحَا: ایک دوسرے کی تعریف کرنا۔

تَمَدَّحَتْ خاصِرَةُ الماشِيَةِ: مویشی کا شکم سیر ہونا (کوکھ پھولنا)

ــــ فُلانٌ: خود اپنی تعریف کرنا (۲) فخر کرنا (۳) ایسی صورت اختیار کرنا کہ اس پر تعریف کی جائے، تعریف کرانا (۴) ایسی چیز پر فخر کرنا جو اس کے پاس نہ ہو۔

ــــ الی النَّاس: لوگوں سے اپنی تعریف کا خواہاں ہونا (۲) لوگوں کے سامنے اپنے اوصاف بیان کرنا۔

ــــ فُلانا: کسی کی تعریف کرنا۔

الاُمْدُوحَةُ: ستائش، تعریف (وہ وصف جو تعریف کے طور پر بیان کیا جائے۔ ج: اَمَادِيْحُ۔

المادِحُ: ستائش کنندہ، ثناخواں۔

المَدْحُ: تعریف (فعل) ثناخوانی۔

مَدْحُ الذَّات: خودستائی۔

المِدْحَةُ: الاُمْدُوحة ج: مِدَحٌ

المَدِيْحُ: الاُمْدُوحَة ج: مَدَائِحُ

المَمَادِحُ: خوبیاں، قابل تعریف اوصاف

• مَدَخَ ـَ مَدْخًا: عظیم اور بڑا ہونا ھو مَادِخٌ۔

ــــ فُلانًا: کسی کی بھرپور مدد کرنا۔

مَادَخَهُ: برائی یا بھلائی میں مدد کرنا۔

اِمْتَدَخَ عليه: کسی پر ظلم و زیادتی کرنا

المِدِّيْخُ: بڑا اور طاقتور۔

• مَدَّ النَّهارُ ـُ مَدًّا: دن کی روشنی پھیلنا، دن چڑھنا۔

ــــ البَحْرُ: سمندر کا چڑھنا۔

ــــ فُلان فی سَيْرِه: بڑھے چلنا۔

ــــ الشَّیْءَ: کسی چیز میں اضافہ کرنا، بڑھانا جیسے: مَدَّ النُّهَيْرُ النَّهْرَ: چھوٹی نہر نے دریا کو بڑھا دیا۔ قرآن پاک میں

ہے: "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ" وہ سمندر جس کے پانی کو سات دریا بڑھاتے ہیں (۲) کھینچنا (۳) پھیلانا (۴) توسیع کرنا۔

مَدَّ الْجَيْشَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الْقَوْمُ الْجَيْشَ: لوگوں کا فوج کے لئے کمک بننا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈال کر اسے زیادہ کرنا۔

— الْقَلَمَ: قلم کو دوات میں ڈبونا۔

— اللّٰهُ الْأَرْضَ: اللہ کا زمین کو بچھانا، فرش بنانا۔

— الْأَجَلَ: مدت بڑھانا۔

— الْمَدِيْنَ: قرض دار کو مہلت دینا۔

— الْحَبْلَ: رسی کھینچنا، رسی کو کھینچ کر لمبا کرنا۔

— الْحَرْفَ: حرف کو لمبا کرکے پڑھنا یا کھینچ کر لکھنا۔

— اللّٰهُ عُمْرَهُ: عمر دراز کرنا۔

— بَصَرَهُ إِلَى كَذَا: کسی چیز کی طرف نگاہ اٹھانا، نگاہ دوڑانا۔

— الرَّجُلَ فِي غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔

— الْأَرْضَ: زمین میں کھاد ڈالنا۔

— مِنَ الدَّوَاةِ: دوات سے روشنائی لینا۔

— الدُّنْيَا لَهُ ذِرَاعَيْهَا: کسی کے لئے دنیا کا اپنے دامن کو پھیلا دینا۔

— يَدَ الْمُسَاعَدَةِ إِلَى فُلَانٍ: کسی کی طرف دست تعاون بڑھانا۔

— الْبَلَدَ بِالسِّلَاحِ: کسی ملک وغیرہ کو ہتھیاروں کی کمک دینا۔

— التَّأْثِيْرَ عَلَى كَذَا: اپنا اثر و رسوخ بڑھانا۔

مَدَّ بَقَاءَ الْقُوَّاتِ وغيرها: فوجوں وغیرہ کے قیام کی مدت بڑھانا، توسیع کرنا۔

— الْعَمَلَ بِالْاِتِّفَاقِيَّةِ: معاہدہ پر عمل میں توسیع کرنا۔

— الْفَتْرَةَ: وقفہ بڑھانا۔

— خَطًّا حَدِيْدِيًّا: ریلوے لائن بچھانا۔

— السِّرَاجَ بِالسَّلِيْطِ: چراغ میں تیل ڈالنا۔

أَمَدَّ الْجُرْحُ: زخم میں پیپ پڑنا۔

— النَّهْرَ: نہر میں پانی بڑھانا۔

— الدَّوَاةَ: دوات میں روشنائی ڈالنا، اس میں اضافہ کرنا۔

— الْأَرْضَ: زمین کو پھیلانا، فرش بنانا۔

— لَهُ فِي الْأَجَلِ: کسی کی مدت میں توسیع کرنا۔

— فُلَانًا: مدد کرنا، امداد دینا (۲) مہلت دینا۔

— فُلَانًا بِمَالٍ وغيره: مال وغیرہ سے مدد کرنا، سپلائی کرنا۔

— الْجُنْدَ: فوج کو کمک پہنچانا۔

— الْإِبِلَ: اونٹوں کو جو وغیرہ کا پانی پلانا۔

مَادَّهُ مِدَادًا وَمُمَادَّةً: کسی کے ساتھ ٹال مٹول کرنا، ٹلانا، ہمسری کرنا، مقابلہ میں غلبہ کی کوشش کرنا۔

— فُلَانًا الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کسی کا کپڑا پکڑ کر کھینچنا۔

مَدَّدَ الشَّيْءَ: پھیلانا، لمبا کرنا، بڑھانا، اضافہ کرنا، توسیع کرنا۔

— الْخُطُوْطَ: لائنیں بچھانا۔

اِمْتَدَّ الشَّيْءُ: پھیلنا (۲) دراز ہونا، لمبا ہونا۔ جیسے: اِمْتَدَّ الظِّلُّ وَالنَّهَارُ وَالْحَبْلُ وَالزَّمَانُ وَالْعِلَّةُ وغير ذلك

اِمْتَدَّ الْحَبْلُ: کھنچنا، پھیلنا۔

— بِهِمُ السَّيْرُ: سفر کا لمبا ہو جانا، چلتے چلتے آگے بڑھ جانا۔

— إِلَى كَذَا: پہنچنا، کسی حد تک پھیلنا۔

تَمَادَّا الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ کو اپنی اپنی طرف کھینچنا، باہم مل کر کپڑے وغیرہ کو کھینچنا، کھینچا تانی کرنا۔

تَمَدَّدَ الشَّيْءُ: پھیلنا، کھنچنا (ضد: تَقَلَّصَ: سکڑنا) جیسے: تَمَدَّدَ الْجِسْمُ بِالْحَرَارَةِ وَالْأَدِيْمُ بِالدَّلْكِ: جسم کا گرمی سے اور چمڑے کا رگڑنے ملنے سے پھیل جانا۔

— الْقَوْمُ الشَّيْءَ: کسی چیز کو لوگوں کا کھینچنا، وسیع کرنا۔

— فُلَانٌ: انگڑائی لینا۔

اِسْتَمَدَّ الْقَوْمُ الْأَمِيْرَ: لوگوں کا امیر سے امداد چاہنا، مدد طلب کرنا۔

— الْقُوَّةَ مِنْ كَذَا: کسی چیز سے توانائی حاصل کرنا۔

الْاِسْتِمْدَادُ: امداد طلبی۔

الْاِمْتِدَادُ: پھیلاؤ، ترقی، کھنچاؤ، طول، تسلسل، وسعت، اضافہ۔ عَلٰى امْتِدَادِ الزَّمَنِ: زمانہ بھر، مسلسل۔

الْإِمِدَّانُ: زمین سے نکلنے والی رطوبت رساؤ۔

الْإِمْدَادُ: مدد، امداد، سپلائی ج: إِمْدَادَات۔

الْأَمِدَّةُ: سوت کا تانا۔

الْأُمْدُوْدُ: عادت۔

التَّمَدُّدُ: کسی جسم کی سطح یا حجم یا رقبہ یا لمبائی میں اضافہ، پھیلاؤ، بڑھاوا (ضد: تقلّص) (۲) جسم کے کسی

جوف یا فنات یا سوراخ میں بھاری یا کسی اور سبب سے وسعت و کشادگی۔

التَّمْدِيْدُ: توسیع مدت، توسیع، اضافہ۔

المَادَّةُ: ہر وہ شے جو کسی دوسری شے کے لئے مدد بنے (۲) وزن اور پھیلاؤ والا جسم جو خلا میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہو (۳) اجزاء ترکیبی، ہر وہ چیز جس سے کسی دوسری شے کا وجود ہو (۴) مضمون کا مواد، معلومات (۵) عمارت وغیرہ کا میٹریل سامان (۶) مضمون، سبجیکٹ (۷) بل وغیرہ کی تفصیل ج: مَوَادُّ۔

المَادَّةُ الصَّاقِلَةُ: پالش۔

المَادَّة الأوّلية: خام میٹیریل۔

مادَّة القانون: قانون کی دفعہ۔

المادَّة الكِيْمِيَائِيَّة والكِيْمَاوِيَّة: کیمیائی عناصر و اجزاء۔

المَادَّةُ الدِّرَاسِيَّةُ: سبجیکٹ، کورس۔

المادَّة المُلَمِّعَةُ: پالش

المَوَادُّ: اجزاء ترکیبی (۲) سامان (۳) اشیاء (۴) میٹیریل، مواد، مضمون (۵) مال۔

المَوَادُّ الاِسْتِهْلَاكِيَّةُ: اشیاء صرف، قابل استعمال چیزیں۔

المَوَادُّ الاَوَّلِيَّةُ: بنیادی سامان، میٹیریل، ضرورت کی ابتدائی چیزیں خام مال۔

المَوَادُّ البِنَائِيَّةُ: بلڈنگ میٹیریل، عمارتی سامان۔

المَوَادُّ التَّمْوِيْنِيَّةُ: سامان رسد۔

مَوَادُّ التَّعْلِيم: کورس، سبجیکٹ۔

المَوَادُّ الخَام: خام اشیاء جن کو صاف یا تیار نہ کیا گیا ہو۔

مَوَادُّ الصَّحِيْفَةِ: اخبار کے مضامین، میٹر، مواد، معلومات و مندرجات۔

مَوَادُّ العلم: مضامین، مباحث۔

المَوَادُّ الغِذَائِيَّةُ: اشیاء خوردنی، کھانے پینے کی چیزیں۔

المَوَادُّ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی سامان، میٹیریل۔

المَوَادُّ المُتَفَجِّرَةُ: دھماکہ خیز اشیاء

المَوَادُّ المَضْبُوطَةُ: ضبط کردہ سامان

مَوَادُّ التجميل: کاسمیٹک۔

المَوَادُّ المَمْنُوعَةُ: ممنوعہ سامان۔

مَوَادُّ اللُّغَةِ: الفاظ۔

المَادِّيُّ: مادہ سے متعلق (۲) مالی، دنیوی غیر مذہبی، غیر روحانی، غیر اخلاقی، (ضد: المَعْنَوِيّ) (۳) مادہ پرست مذہب مادیت کا قائل۔

مَادِّيًّا: دنیوی یا مادی طور پر۔

مادِيًّا و مَعْنَوِيًّا: مادی اور اخلاقی طور پر۔

المَادِيَّةُ: مادہ پرستی (کائنات کے خود بخود وجود پذیر ہونے کا نظریہ)

المَادِيَّةُ التَّارِيخِيَّةُ: تاریخی مادیت کارل مارکس کا نظریہ جس کے تحت تمام معاشرتی نظام اور تاریخی واقعات کو اقتصادی حالات پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔

المِدَادُ: لکھنے کی سیاہی، روشنائی (۲) کھاد (۳) لیمپ یا چراغ کا تیل (۴) طریقہ، نمونہ، طرز۔ هم علی مِدادٍ وَاحِدٍ: وہ ایک طرح کے ہیں ج: اَمِدَّة۔

مِدَادَ السَّمٰوَاتِ: ہمیشہ، تاقیامت سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ السَّمٰوَاتِ پاک ذات ہے اللہ کی ہمیشہ کے لئے۔

المَدُّ: رو، سیلاب، بہاؤ، پھیلاؤ۔ جیسے: مَدُّ البَحْرِ: سمندر کے پانی کا خشکی کی طرف پھیلاؤ (ضد: جَزْر) (۲) فاصلہ، حد۔ بَيْنِي و بَيْنَهُ قَدْرُ مَدِّ البَصَرِ: میرے اور اس کے درمیان تاحد نگاہ فاصلہ ہے (۳) دن کا چڑھاؤ۔ اَتَيْتُهُ مَدَّ النَّهَارِ: میں اس کے پاس دن چڑھے آیا (۴) اشاعت اور پھیلاؤ جیسے: المَدُّ الإسْلَامِيّ۔

المُدُّ: ایک قدیم پیمانہ، فقہاء کا اس کے وزن میں اختلاف ہے، شافعیہ اور مالکیہ کے نزدیک مصری پیمانہ نصف قدح کے برابر ہے۔ اہل حجاز کے نزدیک یہ ایک رطل اور ثلث رطل ہے۔ اہل عراق اور احناف اس کو دو رطل کے بقدر مانتے ہیں۔ ج: اَمْدَادٌ و مِدَادٌ۔

المَدَدُ: کمک، مدد، طاقت، سہارا۔ مَدَدْتُهُ بِمَدَدٍ: میں نے اسے سہارا دیا، فوج (کمک) ضَمَّ اِلَيْه اَلْفَ رَجُلٍ مددًا: میں نے اسے ایک ہزار فوج کی کمک پہنچائی۔

المِدَّانُ: بہت کھاری پانی۔

المَدَّةُ: مد ہمزہ ممدودہ پر لگنے والی کشش کی علامت (~) (۲) مصدر مرة، قلم کا دوات میں ایک ڈباؤ (۳) ایک جھٹکا، ایک کشش۔

المُدَّةُ: وقت و زمانہ کی ایک مقدار قلیل ہو یا کثیر، عرصہ، پیریڈ، وقت، مدت سیزن (مقررہ وقت)، میعاد، وقفہ (۴) قلم کے ذریعہ ایک دفعہ لی ہوئی سیاہی، ڈباؤ ج: مُدَدٌ۔

المُدَّةُ المَدِيْدَةُ: عرصۂ دراز۔

المِدَّةُ: پیپ۔

المَدَّادُ: فونٹن پن (۲) نباتات کی بیل۔
المَدِیْدُ: دراز، لمبا۔ قَدٌّ مَدِیْدٌ وقَامَةٌ مَدِیْدَةٌ: لمبا قد۔ رَجُلٌ مَدِیْدُ الجِسْمِ: دراز قامت آدمی۔ ج: مُدُدٌ۔ (۳) شعر کی ایک بحر جس کا وزن ہے فَاعِلَاتُنْ فَاعِلُنْ فَاعِلَاتُنْ۔ دو دفعہ۔
المَمْدُوْدُ: دراز، کشادہ، وسیع (۲) کثیر۔ قرآن پاک میں ہے: "وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْدُوْدًا" (۳) علم الصرف میں وہ اسم معرب جس کے آخر میں ہمزہ اور ہمزہ سے قبل الف زائدہ ہو جیسے: صَحْرَاءُ۔
•مَدَرَ الحَوْضَ ـُ مَدْرًا: حوض وغیرہ کے پتھروں کی ریخوں کو گارے سے بند کرنا، ٹیپ کرنا، ریخ بندی کرنا، هو مَمْدُوْرٌ۔
— المَكَانَ: جگہ کو لیپنا۔
مَدِرَ ـَ مَدَرًا: بڑے پیٹ اور پھولے ہوئے پہلوؤں والا ہونا۔
— الصَّبِيُّ وغَيْرُهُ: بچہ وغیرہ کا اپنے کپڑوں میں پاخانہ کر لینا (۲) کسی کا زور سے پاخانہ آنا اور اسے ضبط نہ کر سکنا۔
— الضَّبُعُ: گوہ کے پہلوؤں کا مٹی میں لت پت ہونا۔ هو أَمْدَرُ وهي مَدْرَاءُ۔
أَمْدَرَ الحَوْضَ والمَكَانَ: مَدَرَهُ
مَدَّرَ الحَوْضَ: مَدَرَهُ۔
امْتَدَرَ: مٹی کا ڈھیلا لینا۔
تَمَدَّرَ: گارے سے لپ جانا۔
الأَمْدَرُ: گندا آدمی، جسے اپنی صفائی ستھرائی کا خیال نہ ہو۔
المَدَرُ: لیس دار مٹی، گارا۔ أَهْلُ المَدَرِ: گھروں کے رہنے والے، متمدن اور حضانہ نشین لوگ۔ خلاف البَدْوِ: خیموں کے رہنے والے (خانہ بدوش جنگلی لوگ)۔
المَدْرَاءُ: بنو مَدْرَاءَ: شہری لوگ
المَدَرَةُ: مٹی کا ڈھیلا، گارے کا ایک حصہ (۲) مٹی اور کچی اینٹوں سے بنا ہوا گاؤں۔ ما رَأَيْتُ فِي الوَبَرِ وَالمَدَرِ مِثْلَهُ: میں نے اس جیسا نہ گاؤں میں دیکھا نہ شہر میں
المَدِیْرُ: مكانٌ مَدِیْرٌ: مٹی گارے سے ہموار کی ہوئی یا لیپی ہوئی جگہ۔
المِمْدَرَةُ والمَمْدَرَةُ: وہ عام جگہ جہاں سے ہر کوئی مٹی یا گارا اٹھا سکتا ہو
•مَدَسَ الجِلْدَ ـُ مَدْسًا: چمڑے کو ملنا۔
•مَدَشَ لِفُلَانٍ مِنَ العَطَاءِ ـُ مَدْشًا: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا۔
مَدِشَ فُلَانٌ ـَ مَدَشًا: دبلا ہونا۔ هو أَمْدَشُ وهي مَدْشَاءُ ج: مُدْشٌ۔
— العَيْنُ: آنکھ کی بینائی کمزور ہونا
— عَصَبُ اليَدِ: ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا ہونا۔
— الرِّجْلُ: پاؤں پھٹنا۔
— بَاطِنُ رُسْغَيِ الفَرَسِ: گھوڑے کی کلائیوں کا باہم ٹکرانا (یہ عیب ہے)۔
المَدَشُ: آنکھ کی گرمی یا بھوک سے چندیا ہٹ (۲) ہاتھ کے پٹھوں کا ڈھیلا پن (۳) عورت کے پستان کے گوشت کی کمی (۴) پاؤں کی پھٹن (۵) چہرہ کی سرخی اور کھردرا پن (۶) بے وقوفی۔
ما بِهِ مَدَشٌ: اسے کوئی بیماری نہیں۔
المَدِشُ: بیوقوف۔
•المَدْعَةُ: مغز نکالا ہوا ناریل (پیالہ نما)۔
•مَدَقَ الصَّخْرَةَ ـُ مَدْقًا: چٹان توڑنا۔
•تَمَدَّلَ بِالمِنْدِيْلِ: دستی (رومال) سے ہاتھ وغیرہ پونچھنا (۲) سر پر عمامہ کی طرح رومال باندھنا۔
•مَدَنَ فُلَانٌ ـُ مُدُوْنًا: شہر میں آنا (۲) کسی جگہ قیام کرنا۔
تَمَدَّنَ: شہری بننا، مہذب و شائستہ بننا۔
— المَدَائِنَ: شہروں کی تعمیر کرنا۔
تَمَدْيَنَ: مہذب و متمدن بننا، شہری زندگی اختیار کرنا، سویلائزڈ ہونا۔
المَدَنِيَّةُ: شہریت، تمدن، شائستگی۔
المَدِيْنَةُ: شہر جو تمام تہذیبی اور تمدنی ضروریات ولوازم کا جامع ہو ج: مَدَائِنُ و مُدُنٌ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر یثرب جہاں آپ نے مکہ معظمہ سے ہجرت فرما کر قیام فرمایا، اسی معنی میں اس کا زیادہ استعمال ہے۔
مَدِيْنَةُ السَّلَامِ: شہر بغداد۔
المَدَنِيُّ: شہری، سول (۲) شہر کا باشندہ سولین، غیر فوجی، غیر فوج داری (۳) مدینہ منورہ کا باشندہ (۴) شہر سے تعلق رکھنے والا۔
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ: سول کوڈ، قانون دیوانی۔
القَانُوْنُ المَدَنِيُّ المُوَحَّدُ: یکساں سول کوڈ۔
•أَمْدَى فُلَانٌ: عمر رسیدہ ہونا۔
— فُلَانًا: مہلت اور ڈھیل دینا۔

مَادَاهُ مُمَادَاةً: کسی فاصلہ تک کسی کے ساتھ چلنا، یا کسی فاصلہ تک جانے میں مقابلہ کرنا۔ فُلان لا یُمادِیه اَحدٌ: فلاں کا مقررہ حد پر پہنچنے کے لئے کوئی مقابل نہیں۔
تَمَادَی فی الاَمرِ: کسی کام میں انتہاء کو پہنچنا، حد سے بڑھ جانا۔
— فی غَیِّه: بے راہ روی میں حد سے بڑھنا، گمراہی میں مبتلا رہنا۔
— به الاَمرُ: کسی کے کام کا دراز ہونا لیٹ ہوجانا، کام میں دیر لگنا۔
الاَمدی: پیش رو۔ کہا جاتا ہے: فلان اَمدی العرب: فلاں عربوں میں بہت زیادہ معزز ہے۔
المَدی: مسافت، فاصلہ، دوری (۲) حد، غایت، منتہیٰ (۳) عرصہ، میعاد۔
المَدی الاَقصی: آخری حد، منتہا۔
مَدی الاَجیال: صدیوں میں، صدیوں ہمیشہ۔
مَدی البَصَر: حد نگاہ، منتہائے نظر (۲) تا حد نگاہ۔ هو منی مدی البصر او مدی الصَّوت: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا کہ نظر یا آواز کی پہنچ۔
المَدی البَعید: عرصۂ دراز، لمبی مسافت۔
بَعیدُ المَدی: دور رس۔
مَدی التأثیر علی شئٍ: اثر انداز ہونے کی حد، دائرۂ اثر۔
مَدی الحَیاة: تا زیست، تا حیات۔
مَدی السُّلطة: دائرہ اختیار۔
مَدی الشئ: کسی چیز کا طول و عرض، دائرہ، حد، وسعت۔
مَدی الدَّهر: تا قیامت، ہمیشہ۔
لا اَفعلُ ذلك مَدی الدَّهر: میں ایسا کبھی نہیں کروں گا۔

مَدی الصَّوت: آواز کا فاصلہ۔
مَدی العُمر: ساری عمر، ہمیشہ۔
المَدی القَصیرُ: مختصر میعاد، مدت۔
مَدی الکارثة: حادثہ کے اثرات۔
مَدی المِدفع: توپ کی مار کا فاصلہ
المُدیةُ: المدی (۲) بڑی چھری، ج: مُدًی۔
المَدِیُّ: کنوئیں سے نکلے ہوئے پانی کی نالی (۲) حوض سے نکلا ہوا سڑا ہوا پانی، جوہڑ کا گندا پانی ج: اَمدیَة
المِیداءُ: انتہاء، حد (۲) مقدار۔ ما ادری ما میداءُ هذا الاَمرِ: مجھے نہیں معلوم اس کام کا کیا انجام ہوگا۔
مِیداءُ البَیت: گھر کے سامنے کی جگہ۔

م ـــ ذ

• مَذِج الشئُ ـَ مَذَجًا: کشادہ ہونا، پھولنا۔
تَمَذَّجَ الاِناءُ: برتن کا بھرنا۔
— البِطیخُ: خربوزہ کا پکنا۔
• مَذِحَ الشئُ بالشئِ ـَ مَذَحًا: ایک شے کا دوسری سے رگڑ کھا کر پھٹ جانا۔
— فُلانٌ: و مَذِحَت فَخِذَاه چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانا۔
تَمَذَّحَت خاصِرَتُه: کوکھ پھول جانا۔ شَرِبَ حتی تَمَذَّحَت خاصِرَتُه۔
— الشئَ: چوسنا۔
الاَمذَحُ: مٹاپے کی بنا پر چلتے ہوئے رانوں کا ٹکرانے والا۔
• مَذِرَتِ البَیضةُ ـَ مَذَرًا: انڈے کا خراب (گندہ) ہوجانا۔ هی مَذِرَةٌ۔
— مَعِدَتُه: معدہ خراب ہوجانا۔

مَذِرَ فُلانٌ: پانی کے ذخیرے (واٹر باڈس) پر بکثرت آنا جانا۔ هو اَمذَرُ۔
اَمذَرَتِ الدَّجاجةُ البَیضةَ: مرغی کا انڈے کو خراب کر دینا۔
مَذَّرَ الشئَ: بکھیرنا۔
تَمَذَّرَت مَعِدَتُه: معدہ خراب ہونا۔
— الشئُ: بکھر جانا۔
— اللَّبَنُ: مشکیزہ میں دودھ کا پھٹ جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔
المَذَرُ: ذَهَبَ القومُ شَذَرَ مَذَرَ: لوگ منتشر ہو گئے۔
• مَذَرَق به: پھینکنا۔
• الماذَرْیُونُ: ایک پودا جس کے پتے زیتون کے پتوں جیسے ہوتے ہیں اور اس کا پھول قدرے سفید ہوتا ہے
• مَذَعَ فُلانٌ ـَ مَذْعًا: جھوٹ بولنا، ڈینگ مارنا۔
— المِیاهُ: پہاڑ کے بالائی حصوں پر پانی کا بہنا۔
— یَمینًا: قسم کھانا، حلف اٹھانا۔
— فی الخَبَرِ: کچھ خبر بتانا کچھ چھپانا، تھوڑی بات بتانا (۲) بات کاٹ کر دوسری بات شروع کرنا۔
— الضَّرعَ: تھن کا آدھا دودھ نکالنا
تَمَذَّعَ الشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔
المَذَّاعُ: جھوٹا، ڈینگ مارنے والا (۲) بے وفا اور نا قابل اعتبار (۳) راز کو محفوظ نہ رکھنے والا۔
• مَذَقَ اللَّبَنَ والشَّرابَ بالماءِ ـُ مَذْقًا: دودھ و مشروب میں پانی ملانا۔ هو مَمذُوق و مَذِیقٌ۔
— فُلانًا و لِفُلانٍ: کسی کو ملاوٹ

کا دودھ پلانا۔

مَذَقَ الوُدَّ: دوستی میں مخلص نہ ہونا، تعلق میں ظاہرداری برتنا۔

مَاذَقَ فلانًا فی الوُدِّ: کسی کے ساتھ مخلصانہ تعلق نہ رکھنا، ظاہری تعلق رکھنا۔

امتذقَ اللَّبَنُ والشَّرابُ بالماءِ: دودھ وغیرہ میں پانی مل جانا۔

امَّذَقَ: امْتَذَقَ۔

المَذَّاقُ: بڑا جھوٹا، غیرمخلص، بے وفا، بوریت زدہ، اکتاہٹ میں مبتلا۔

المَذِقُ: لَبَنٌ مَذِقٌ: پانی ملا دودھ

رَجُلٌ مَذِقٌ: غیرمستقل مزاج آدمی جو کسی چیز سے جلد اکتا جاتا ہو۔

المَذْقَةُ: پانی ملا ہوا تھوڑا دودھ۔

اَبُو مَذْقَةَ: بھیڑیا۔

المُمَاذِق: دوررُخا، منافق، جھوٹا۔

المَمْذُوق: ملاوٹ والا، غیرخالص۔

•مَذَلَ بسرّہ ـ مَذْلاً ومَذَالاً: تنگ آکر بھید کھول دینا، راز فاش کرنا

ـــ نَفْسُهُ بالشیءِ: کسی چیز میں فراخ دل ہونا، فیاضی برتنا - مَذِلَ فُلان ـ مَذَلاً: بےچین ہونا، پریشان ہونا، تنگ آنا، تنگ ہوکر راز کھولنا یا تنگ آکر مال خرچ کرڈالنا یا بےچین ہوکر بستر چھوڑ دینا۔ هو مَذِلٌ ومَذِيلٌ۔

ـــ علی فِراشِهِ: کمزوری یا بیماری کے باعث بستر پر بےچین رہنا۔

ـــ رِجْلُهُ مَذْلاً ومَذَلاً: پاؤں کا سُن ہوکر ڈھیلا پڑجانا۔

اَمْذَلَ فُلانٌ: ڈھیلا اور سست ہونا

ـــ رِجْلَهُ: سُن اور ڈھیلا ہونا۔

امَّذَلَ فُلانٌ: اَمْذَلَ۔

امَّذَلَتْ مَفَاصِلُهُ: جوڑوں کا ڈھیلا ہونا۔

المَاذِلُ: فراخ دل۔

المَذَلُ: سستی، بےحسی، ڈھیلاپن۔

المُذْلَةُ: کھجور کی گٹھلی (۲) چٹان کا گڑھا۔

المَذِيلُ: بےقرار کمزور مریض (۲) آسانی سے لوٹ جانے والا لوہا۔

المِمْذَلُ: راز سے زچ اور تنگ ہوجانے والا، زچ ہوکر بھانڈا پھوڑ دینے والا۔

• مَذْ مَذْ فُلانٌ: جھوٹ بولنا۔

المَذْمَاذُ: چلّانے چیخنے والا جھکی۔

المَذْمَذِيُّ: المَذْمَاذُ (۲) چالاک ہوشیار، چلتا پرزا۔

• مَذَى الرَّجُلُ ـ مَذْيًا: بوس وکنار یا مداعبت کے باعث مرد کی مذی نکلنا (پیشاب کی نالی سے پتلا پانی نکلنا) هو ماذٍ ومَذّاء

ـــ الفَرَسَ: گھوڑے کو چراگاہ میں چھوڑنا۔

اَمْذَى الرَّجُلُ: مَذَى۔

ـــ شَرَابَهُ: شراب میں آمیزش کرکے اسے بہت پتلا کردینا۔

ـــ الفَرَسَ: مَذَاهُ۔ اَمْذِ بِعِنانِ فَرَسِكَ: اپنے گھوڑے کو چھوڑ دو

مَاذَى فُلانَةَ: عورت سے اتنی چھیڑچھاڑ کرنا کہ مذی نکل آئے۔

مَذَّى الرَّجُلُ: بکثرت مذی خارج کرنا۔

ـــ الفَرَسَ: چرنے کے لئے چھوڑنا

المَاذِيُّ: پتلا سفید شہد (۲) خالص اور عمدہ لوہا۔

المَاذِيَّةُ: شراب (۲) ملائم زرہ۔

المَذَاءُ: نرمی وملائم پن۔

المَذْيُ: بوسہ یا مداعبت کے باعث بلاارادہ پیشاب کی نالی سے نکلنے والا پتلا پانی (۲) حوض کی ٹونٹی سے نکلنے والا پانی۔

المَذِيُّ: المَذْيُ۔

المَذْيَةُ: صاف آئینہ ج: مَذْيٌ ومَذَيَات ومِذَاءٌ ومِذًى۔

المَذِيَّةُ: المَذْيَةُ ج: مِذَاءٌ۔

م ـــ ر

•مَرَأَ الطَّعَامُ ـ مَرَاءَةً: کھانے کا مزے دار ہونا، مرغوب وپسندیدہ ہونا، خوش گوار وبہتر ہونا۔ هَنَّأَنِي ومَرَأَنِي الطَّعَامُ: اس نے مجھے مبارکباد دی اور مزیدار کھانا کھلایا

ـــ فُلانٌ: کھانا۔

مَرِئَ ـ مَرْءًا: بول چال یا شکل وصورت میں عورت جیسا ہونا۔

ـــ الطَّعَامُ مَرَاءَةً: کھانے کا عمدہ اور خوش گوار ہونا، بہتر ہونا۔ هو مَرِيءٌ۔

ـــ الطَّعَامَ: کھانے کا مزہ لینا، لطف لینا، عمدہ پانا یا سمجھنا۔

مَرُؤَتِ الاَرْضُ ـ مَرَاءَةً: زمین کا اچھی آب وہواوالی ہونا۔ هي مَرِيئَةٌ۔

ـــ فُلانٌ مُرُوءَةً: بامروت ہونا انسانی قدروں کا حامل ہونا، مرد ہونا، آدمی ہونا۔ هو مَرِيءٌ۔

ـــ الطَّعَامُ مَراءَةً: خوش گوار ہونا عمدہ اور مزیدار ہونا۔

اَمْرَأَ الطَّعَامَ: عمدہ اور مزیدار بنانا۔

ـــ الطَّعَامُ فُلانًا ونَحْوَهُ: کھانے کا کسی کو راس آنا، نفع دینا۔ هو مُمْرِئٌ۔

تَمَرَّأَ فُلانٌ: بامروت ہوجانا،

بامروت بننے کی کوشش کرنا (۲) مردانگی دکھانا۔

تَمَرَّأَ بِالْقَوْمِ: لوگوں سے اپنی مردانگی یا مروت کی داد چاہنا۔

اِسْتَمْرَأَ الطَّعَامَ: کھانے کو خوش گوار و مزیدار پانا یا سمجھنا۔

اَلْمَرْءُ: مرد، آدمی، الف لام کے بغیر اِمْرُؤٌ (ہمزۂ وصل کے کسرہ کے ساتھ) ج: رِجَالٌ (غیر لفظ سے) ہمزۂ وصل کے ساتھ تین استعمال ہیں (۱) ہمیشہ راء کا فتحہ (۲) ہمیشہ راء کا ضمہ (۳) ہمیشہ راء کا اعراب۔ (تبدیلِ حرکات)

اَلْمَرْأَةُ والْمَرَةُ: عورت ج: نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ۔ بغیر الف لام اِمْرَأَةٌ۔

اَلْمُرُوْءَةُ: مردانگی، کمالِ رجولیت (۲) آدمیت، انسانیت، ایسا جوہر جس سے انسانِ کامل کی خصلتیں ابھرتی ہیں یا وہ نفسیاتی آداب جن کو ملحوظ رکھ کر انسان اعلیٰ اخلاق و عادات کا حامل بنتا ہے۔

اَلْمَرِیْءُ: نرخرہ سے معدے تک کھانے پینے کی نالی ج: اَمْرِئَةٌ و مُرُءٌ۔

طَعَامٌ مَرِیْءٌ: زود ہضم اور خوش گوار کھانا، مزیدار کھانا۔ هَنِيئًا مَرِيئًا: بطور دعا کہا جاتا ہے کہ یہ کھانا تمہارے لئے خوش گوار و نفع بخش ہو۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكُلُوْهُ هَنِيئًا مَرِيئًا" تم اسے کھا کر لطف لو اور فائدہ اٹھاؤ۔

كَلَأٌ مَرِيءٌ: بے ضرر گھاس۔

•مَرَتَ الشَّئَ ـِ مَرْتًا: چکنا کرنا۔

ــــ الْإِبِلَ: اونٹوں کو ایک طرف کرنا۔

مَارُوْتُ: ہاروت کا رفیق۔ یہ دو فرشتے ہیں جو بابل شہر میں اترے تھے اور انہوں نے لوگوں کو سحر سکھایا تھا۔

اَلْمَرْتُ: جنگل بیابان۔ اَرْضٌ مَرْتٌ، مَكَانٌ مَرْتٌ: بنجر و بے آب و گیاہ زمین ج: اَمْرَاتٌ و مُرُوْتٌ۔

رَجُلٌ مَرْتُ الْحَاجِبِ: بے بال ابرو والا۔ مَرْتُ الْجَسَدِ: جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

اَلْمَرُوْتُ: جنگل بیابان۔

•مَرَثَ الشَّئَ فِي الْمَاءِ ـُ مَرْثًا: پانی میں بھگونا، تر کرنا۔

ــــ الشَّعْرَ وَغَيْرَهُ بِيَدِهِ: بال وغیرہ کو پانی میں ہاتھ سے مل کر کھولنا۔

ــــ الشَّئَ: چوسنا جیسے: مَرَثَ الصَّبِيُّ اِصْبَعَهُ اَوْ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا اپنی انگلی یا ماں کا پستان چوسنا (۲) انگلی سے دبانا، نرم کرنا۔

ــــ بِهِ الْاَرْضَ: زمین پر پٹکنا۔

مَرِثَ عَلَى الْخِصَامِ ـَ مَرَثًا: جھگڑے میں متحمل مزاج ہونا۔ هُوَ مَرِثٌ۔ مَرَّثَهُ: مَرَثَهُ۔

ــــ الْمَاءَ: گندا اور آلودہ کرنا۔

اَلْمِمْرَثُ: لڑائی جھگڑے میں صبر و تحمل سے کام لینے والا ج: مَمَارِثُ۔

اَلْمُمَرَّثَةُ: اَرْضٌ مُمَرَّثَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی سی بارش ہوئی ہو۔

•مَرَجَ اللَّهَبُ ـُ مُرُوْجًا: بلند ہونا

ــــ الْخَاتَمُ فِي الْيَدِ: انگوٹھی کا ڈھیلا ہونا۔

ــــ الشَّئَ مَرْجًا: ملانا، ایک کو دوسرے سے جوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ" دونوں سمندروں کو اس طرح ملا دیا کہ وہ ایک ہو گئے یا اس طرح چھوڑ دیا کہ وہ ایک دوسرے میں ضم نہیں ہوئے۔

ــــ عَلَيْهِ ـُ مُرُوْجًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔

ــــ لِسَانَهُ فِي اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی آبروریزی کے لئے زبان چلانا

مَرَجَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑنا۔

ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چرنا۔

ــــ السُّلْطَانُ رَعِيَّتَهُ: بادشاہ کا رعایا کو فساد کی چھوٹ دینا۔

ــــ الْكَذِبَ: خوب جھوٹ بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔ هُوَ مَرَّاجٌ (بڑھا چڑھا کر بات کہنے والا) هُوَ سَرَّاجٌ مَرَّاجٌ: وہ جھوٹا ہے۔

ــــ اَمْرَهُ: اپنا معاملہ خراب کر دینا، اس میں پختگی پیدا نہ کرنا۔

مَرِجَ النَّاسُ ـَ مَرَجًا: لوگوں کا ملا جلا ہونا، مخلوط ہو جانا۔

ــــ الْاَمْرُ مَرَجًا و مُرُوْجًا: مشتبہ اور خلط ملط ہونا، بگڑنا، خراب ہو جانا۔ هُوَ مَارِجٌ و مَرِيْجٌ

ــــ الدِّيْنُ وَالْعَهْدُ: مذہب اور عہد و پیمان کا محفوظ نہ رہنا، اس میں کھوٹ پیدا ہو جانا۔

اَمْرَجَ الشَّئَ: ملانا، خلط ملط کرنا۔

ــــ الْبَحْرَيْنِ: دو سمندروں کو ملانا (ملا کر ساتھ ساتھ بہانا)

ــــ لِسَانَهُ فِي اَعْرَاضِ النَّاسِ: لوگوں کی بے عزتی کے لئے زبان چلانا۔

ــــ الدَّابَّةَ: جانور کو چرنے کے لئے چھوڑنا۔

ــــ فُلَانٌ عَهْدَهُ: عہد شکنی کرنا، عہد و پیمان پورا نہ کرنا۔

اَلْمَارِجُ: انتہائی تیز شعلہ (جس کے ساتھ دھواں نہ ہو) (۲) آگ کی سیاہی ملا ہوا شعلہ، انگارہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ" جن کو آگ کے

دہکتے ہوئے شعلہ سے پیدا کیا۔
رَجُلٌ مارِج: آزاد آدمی جس پر کوئی روک نہ ہو۔
المَرْجُ: سبزہ زار، چراگاہ ج: مُرُوج۔
المَرَجُ: ہنگامہ، فتنہ و فساد، دار و گیر یا پکڑ دھکڑ کا شور، کھلبلی، ہل چل۔
بَيْنَهم هَرْجٌ ومَرْجٌ: ان کے درمیان فساد و ہنگامہ آرائی ہے (هَرْج کی مزاوجت کے باعث مَرَج کی راء ساکن کر دی گئی) (۲) بے روک یا بے نگراں چرنے والے اونٹ (اس کا تثنیہ اور جمع نہیں) بَعِيرٌ وإبِلٌ مَرَجٌ: آزادانہ چرنے والے اونٹ۔
هم في هَرْجٍ ومَرْجٍ: وہ افراتفری کے عالم میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، ان میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔
المَرْجَانُ: موتی، مونگا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَخْرُجُ منهما اللُّؤْلُؤُ وَالمَرْجَانُ" (۲) سمندری مچھلی کی ایک قسم۔ واحد: مَرْجَانَةٌ (۳) ایک قسم کی سبزی جس کے استعمال سے دودھ بڑھتا ہے۔
المَرَّاجُ: جھوٹا۔
المَرِيجُ: أمْرٌ مَرِيجٌ: الجھا ہوا اور پیچیدہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيجٍ" غُصْنٌ مَرِيجٌ: گتھی ہوئی شاخ (۲) سینگ کے بیچ میں چھوٹی سی سفید ہڈی ج: أمْرِجَةٌ۔
المِمْرَاجُ: بے ڈھنگا کام کرنے والا (۲) ناقص بچہ گرانے والی اونٹنی۔
•مَرِحَ فُلانٌ ـَ مَرَحًا: خوشی سے جھومنا، پھولا نہ سمانا (۲) اترانا، مٹکنا۔
هو مَرِحٌ ج: مَرْحَى ومَرَاحَى نیز مِرِّيحٌ ج: مِرِّيحُونَ۔
مَرِحَتِ الأرْضُ بالنَّبَاتِ: زمین کا گھاس اگانا۔
— الزَّرْعُ: کھیتی میں بالیں نکلنا۔
— السَّحَابُ: بادل کا برسنا۔
— عَيْنُهُ مَرْحًا ومَرَحَانًا: آنکھ سے دکھنے یا خراب ہونے کی بنا پر پانی بہنا۔ هي عَيْنٌ مِمْرَاحٌ۔
مَرِحَتْ عَيْنُهُ بِمَائِهَا وَقَذَاهَا: اس کی آنکھ سے کنک اور پانی نکلا (۲) آنکھ کا کمزور ہو جانا
لا تَمْرَحْ بِعِرْضِكَ: اپنی آبرو کو داؤ پر نہ لگاؤ۔
أمْرَحَ فُلانًا: خوب خوش کرنا، مست بنا دینا، مگن کر دینا۔
— الكَلأُ الفَرَسَ: گھاس کا گھوڑے کو چاق و چوبند کر دینا۔
مَرَّحَ المُهْرَ: بچھڑے کو سدھانا۔
— الجِلْدَ: چمڑے کو تیل ملنا۔
— القِرْبَةَ الجَدِيدَةَ: نئی مشک میں ٹانکوں کے سوراخ بند کرنے کے لئے پانی بھرنا۔
— البُرَّ: گیہوں صاف کرنا۔
التِمْرَاحَةُ: بڑا خوش و خرم، فرحاں، پھرتیلا۔ هو تِلْعَابَةٌ تِمْرَاحَةٌ وہ بڑا کھلاڑی اور مست و مسرور ہے۔
المِرَاحُ: المَرَحُ۔
المَرَحُ: غایت درجہ خوشی مستی و شادمانی اتراہٹ، اکڑ۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تَمْشِ فِي الأَرْضِ مَرَحًا"
المَرِحُ: خوشی میں مست، خوش و خرم، مگن (۲) اکڑ باز۔
مَرْحَى: خوب، بہت خوب، واہ واہ، کلمہ تعجب نشانہ باز اور مقرر کے صحیح نشانہ اور مؤثر خطاب کے موقع پر داد دینے کے لئے کہا جاتا ہے، اگر وہ ناکام رہے تو بَرْحَى ناگواری کے طور پر کہا جاتا ہے۔
المِرْحَةُ: خشک انگوروں کا ڈھیر۔
المَرُوحُ: پھرتیلا، چاق و چوبند، چست (۲) شراب۔ قَوْسٌ مَرُوحٌ: عمدہ تیر انداز کمان۔
المِمْرَاحُ: چست، پھرتیلا، خوشی میں مست، خوش و خرم (۲) زرخیز زمین
المُمَرَّحُ: مٹی پر پھیلی ہوئی انگور کی بیل۔
مَرْحَبَ فُلانًا: کسی کو خوش آمدید کہنا (یعنی آپ کشادہ جگہ پر آئے) بطور دعا کہا جاتا ہے: مَرْحَبَةُ اللهِ: خدا اس کو کشادہ مقام پر پہنچائے۔
•مَرَخَ الجَسَدَ ـَ مَرْخًا: بدن پر تیل وغیرہ ملنا۔ هو مَارِخٌ۔
مَرِخَ العَرْفَجُ ـَ مَرَخًا: عرفج درخت کا لمبی شاخوں اور اچھے پتوں والا ہونا هو مَرِخٌ۔
مَرَّخَ جَسَدَهُ: بدن کو خوب تیل ملنا۔
— العَجِينَ: آٹے کو پانی سے پتلا کرنا۔
تَمَرَّخَ بالمَرُوخِ: بدن کو صاف کرنے والے تیل وغیرہ کو بدن پر خوب ملنا، اس میں لت پت ہو جانا۔
الأمْرَخُ: ثَوْرٌ أمْرَخُ: سفید و سرخ دھبوں والا بیل۔
المَرْخُ: جلد آگ پکڑنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کو بطور چقماق استعمال کیا جاتا تھا۔ کہاوت ہے "في كل شَجَرٍ نَارٌ واسْتَمْجَدَ المَرْخُ والعَفَارُ" آگ تو ہر درخت میں ہوتی ہے لیکن درخت مَرخ اور عفار نے اس میں بڑا درجہ حاصل کر لیا ہے۔
المَرِيخُ: بہت تیل و عطر ملنے والا (۲) نرم

اور تپلا درخت۔

اَلمِرِّيخُ: اَلمِرِّخ (۲) نظامِ شمسی کے سیاروں میں سے ایک سیارہ، قدیم حکماء کے قول کے مطابق وہ پانچویں آسمان میں ہے۔ فارسی میں اس ستارہ کا نام بہرام ہے (۳) دو کان والا لمبا تیر (۴) بھیڑیا (۵) دیو مالائی داستانوں میں جنگ کا دیوتا۔

اَلمَرُوخُ: تیل مرہم وغیرہ جس کی بدن پر مالش کی جائے۔

اَلمَرِيخُ: سینگ ج: اَمْرِخَةٌ۔

•اِمْرَخَدَّ الشَّيْئُ: ڈھیلا پڑنا۔

•مَرَدَ الاِنْسَانُ ـُ مُرُودًا: نافرمان ہونا، انتہائی سرکش ہونا، سرکشی میں دوسروں ـــ سے آگے بڑھ جانا)۔

ـــ عَلَى الشَّيْئِ: کسی بات پر پختہ ہونا اور جمے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ"۔

ـــ الشَّيْئَ: صاف کرنا، نرم کرنا، چکانا

ـــ الصَّبِيُّ ثَدْيَ اُمِّهِ: بچہ کا ماں کی چھاتی چوسنا یا منہ لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: زور سے ہانکنا۔

ـــ المَلَّاحُ السَّفِينَةَ: کشتی کو چپو سے ڈھکیلنا، چلانا۔

مَرِدَ الغُلَامُ ـَ مَرَدًا و مُرُودًا و مُرُودَةً: داڑھی نکلنے کے قریب ہونا مگر ظاہر نہ ہونا، بے ریش ہونا۔ هو اَمْرَدُ (جارِيَةٌ مَرْدَاءُ نہیں کہا جائے گا چونکہ اس کے داڑھی نکلتی ہی نہیں) ج: مُرْدٌ۔

ـــ الغُصْنُ: شاخ کا بے برگ ہونا، پتوں سے خالی ہونا۔ شَجَرَةٌ مَرْدَاءُ: پتوں سے خالی درخت۔

ـــ فُلَانٌ: دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کا عادی ہونا۔

مَرَّدَ الشَّيْئَ: صاف و نرم کرنا۔

ـــ البِنَاءَ: عمارت کو ہموار و چکنا کرنا (۲) لمبا کرنا صَرْحٌ مُمَرَّدٌ۔

ـــ الغُصْنَ: شاخ کے پتے صاف کرنا

ـــ الحَمَامَ تَمْرِيدًا و تَمْرَادًا: کبوتروں کے کابک میں انڈے دینے کا خانہ بنانا۔

تَمَرَّدَ الغُلَامُ: بے ریش رہنا (۲) نافرمان و باغی ہونا، سرکش ہونا۔

ـــ عَلَى الشَّيْئِ: کسی چیز پر جمنا، اس پر قائم رہنا، اس کا عادی بنجانا۔

ـــ عَلَى القَوْمِ: اپنے لوگوں سے بغاوت کرنا، نافرمانی کرنا۔

ـــ عَلَى الشَّرِّ: فتنہ و فساد کا عادی ہوجانا، فساد پر کمربستہ رہنا۔

التِّمْرَادُ: انڈا دینے کے لئے کبوتروں کے کابک میں چھوٹا سا گھر اگر یہ کئی گھر یا اوپر نیچے ہوں تو ان کو تَمَارِيد کہا جاتا ہے۔

التَّمَرُّدُ: سرکشی، بغاوت، حکم عدولی

التَّمَرُّدُ العَلَنِيُّ: کھلم کھلا بغاوت

المَارِدُ: بڑا سرکش (۲) دیو پیکر، بھاری بھرکم بلند۔ قرآن پاک میں ہے: "وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ" (۳) آمد و رفت میں مستعد اور متحرک (۴) بلند بِنَاءٌ مَارِدٌ: بلند عمارت ج: مَرَدَةٌ و مُرَّادٌ۔

المَرَادُ: گردن۔

المَرْدَاءُ: بنجر زمین، بنجر ریگستان ج: مَرَادٍ۔

المَرْدُ: پیلو کا تر و تازہ درخت۔

المَرِيدُ: ثرید (شوربے میں چوری ہوئی روٹی)۔

المُرْدِيُّ: کشتی کا چپو ج: مَرَادِيُّ۔

المَرَادُ: گردن ج: مَرَادِيدُ۔

المِرِّيدُ: انتہائی سرکش۔

المَرُودُ: آمد و رفت میں چست۔

المَرِيدُ: سرکش اور شریر و خبیث۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا" ج: مُرَدَاءُ (۲) ہر وہ چیز جسے مَل کر ڈھیلا کیا گیا ہو (۳) دودھ میں بھگو کر نرم کی ہوئی کھجور (۴) پانی ملا ہوا دودھ۔

•المَرْدَقُوشُ: ایک خوشبودار بوٹی (۲) زعفران، اس کی بیل کو سَمْسَق کہتے ہیں۔

•مَرْدَلَ فُلَانٌ: بے تکا اور بے ڈھنگا کام کرنا۔

•مَرَّ اَمْرٌ او فُلَانٌ ـُ مَرًّا و مُرُورًا و مَمَرًّا: گزرنا، گزر جانا، آگے بڑھ جانا، پار ہوجانا۔

ـــ فُلَانًا و مَرَّ بِهِ و مَرَّ عَلَيْهِ: کسی کے پاس سے گزرنا۔

ـــ بِمَرْحَلَةٍ: کسی دور سے گزرنا۔

ـــ بِهِ: لے کر چلنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ"۔

ـــ البَعِيرَ مَرًّا: اونٹ کو رسی باندھنا

ـــ القِرْبَةَ و نَحْوَهَا: مشکیزہ وغیرہ کو بھرنا۔

مَرَّ الشَّيْئُ ـَ مَرَارَةً: کڑوا ہونا۔ هو مَرِيرٌ ج: مِرَارٌ و هِيَ مَرِيرَةٌ ج: مَرَائِرُ۔

مُرَّ بِفُلَانٍ مَرًّا و مَرَّةً: کسی پر صفرار کا غلبہ ہونا، صفرار کا مریض ہونا۔ هو مَمْرُورٌ۔

اَمَرَّ الشَّيْئُ: کڑوا ہونا۔ قد اَمَرَّ هذا الطَّعَامُ فِي فَمِي: اس

کھانے سے میرا منہ کڑوا ہو گیا ہے۔
ما اَمَرَّ فُلَانٌ وما اَحْلٰی: فلاں نے نہ کوئی تلخ بات کہی اور نہ شیریں۔
ما یُمِرُّ وَمَا یُحْلِی: اس سے نہ کوئی نقصان ہے نہ نفع۔
اَمَرَّ البُرُّ: گیہوں میں کالے دانے پیدا ہو جانا۔
— علٰی بَعِیرِہ: اپنے اونٹ پر رسّی کسنا۔
— الشیئَ: کڑوا اور تلخ کرنا (۲) گزارنا، پاس کرانا۔
— فُلَانًا بکذا: کسی کو کسی چیز سے گزارنا۔
— یَدَہ علَی الشیئِ: ہاتھ پھیرنا۔
— علیہ القَلَمَ: کسی چیز پر قلم چلانا۔
— الحَبْلَ: رسّی کو بل دینا، بٹنا۔
— الاَمْرَ: معاملہ کو پختہ کرنا، بہتر طور پر انجام دینا۔ الدَّھْرُ ذُو نَقْضٍ وَ اِبْرَامٍ: زمانہ تعمیر و تخریب کا نام ہے
— فُلَانًا: چت کرنے (پچھاڑنے) کیلئے گردن مروڑنا۔
مَارَّ الرَّجُلَ مِرَارًا و مُمَارَّۃً: پچھاڑنے کے لئے کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا، کسی کو لپیٹ میں لینا۔ امرأتُہ تُمَارُّہ: اس کی بیوی اس کی مخالفت کرتی اور اسے اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔
مَرَّرَ الشیئَ: زمین پر پھیلانا، بچھانا (۲) کڑوا کرنا (۳) گزارنا، پاس کرانا۔
اِمْتَرَّ بہ و علیہ: کسی کے پاس سے گزرنا۔
تَمَارَّ القَوْمُ: ایک دوسرے کے پاس سے گزرنا، باہم مل کر گزرنا۔
— ما بینَھُم: مابین دشمنی ہونا۔
اِسْتَمَرَّ الشیئُ و الرَّجُلُ: مسلسل رہنا، برقرار رہنا، جاری رہنا، قائم رہنا، یکساں رہنا۔ ھٰذہ عادۃ مُسْتَمِرَّۃٌ: یہ ہمیشہ کی عادت ہے، یہ پرانی عادت ہے۔
اِسْتَمَرَّ الاَمْرُ: کام ہو جانا، معاملہ جوں کا توں رہنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بگاڑ کے بعد راہ راست پہ آجانا۔
— بالشیئِ: کسی چیز کو اٹھانے یا جھیلنے کی طاقت رکھنا۔ ھو بَعِیْدُ المُسْتَمَرِّ: اس میں لڑائی جھگڑائی کی بڑی طاقت ہے۔
— مَرِیْرَۃٌ: مستقل مزاج ہونا، پختہ عزم ہونا۔
— الشیئُ: تلخ و کڑوا ہونا۔
الاِسْتِمْرَارُ: دوام، تسلسل۔
باستِمْرارٍ: برابر، مسلسل۔
الاَمَرُّ: فُلَانٌ اَمَرُّ عَقْدًا من فُلَانٍ: فلاں فلاں کے مقابلہ میں زیادہ ذمہ دار اور زیادہ پختہ کار ہے۔ ھِیَ مُرّٰی (۲) لید بھری ہوئی جھلی۔
الاَمَرَّان: مفا[illegible] اور بڑھاپا (۲) بڑھا[illegible] بیمار[illegible] (زردو کڑوی چیزیں) (۳) فتنہ و مصیبت۔ لَقِیَ منہ الاَمَرَّیْنِ: اسے فلاں کی طرف سے فتنہ و فساد کا سامنا کرنا پڑا، اس سے بڑی تکلیف پہنچی۔
الاَمَرُّوْنَ: مصائب۔ لَقِیَ منہ الاَمَرِّیْنَ: اسے فلاں کی طرف سے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔
المَارُّ: راہ گیر ج: مَارَّۃٌ۔
المَارُوْرَۃُ: گیہوں میں پیدا ہونے والا کالا کڑوا دانہ جسے نکال کر پھینک دیا جاتا ہے (۲) بانکی نازک اندام لڑکی۔
المُرَارُ: ایک کڑوی بوٹی جو مصر و شام میں ہوتی ہے۔
المِرَارُ: رسّی۔
المَرَارَۃُ: تلخی، کڑواہٹ (۲) پتّا (جگر سے ملی ہوئی صفرا کی تھیلی جو چکناہٹ کے ہضم میں مددگار ہوتی ہے ج: مَرَائِرُ۔
بِمَرَارَۃٍ: تلخی اور ناگواری کے ساتھ، سختی کے ساتھ۔
المَرُّ: رسّی (۲) بیلچہ، پھاوڑا یا اس کا دستہ ج: مِرَارٌ۔
جِئْتُہ مَرًّا او مَرَّیْنِ: میں اس کے پاس ایک یا دو دفعہ آیا۔
المُرُّ: کڑوا، تلخ (ضد الحُلْو) (۲) ایک درخت کا گوند جو کھانسی، آنتوں کے کیڑوں اور بچھو کے کاٹے کے لئے مفید دوا ہے ج: اَمْرَارٌ۔
مُرُّ الصحاری: اندرائن۔
المَرَّۃُ: (ایک) دفعہ۔ لَقِیْتُہ مَرَّۃً او مَرَّتَیْنِ۔ ذَاتَ مَرَّۃٍ: ایک بار (یہ ہمیشہ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے) ج: مِرَار (یہ بھی (مِرارًا) ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے)۔ لَقِیْتُہ مِرارًا او ذاتَ المِرَارِ: میں اس سے بار بار یا بار ہا ملا۔
المِرَّۃُ: صفرا، پت (بدن کے اخلاط اربعہ میں سے ایک) جسے مزاج سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۲) عقل و دانش (۳) ذہانت (۴) اصلیت و استحکام (۵) اصلیت و استحکام اور دانشوری (۶) طاقت۔ قرآن پاک میں ہے: "عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى" (۷) رسّی کا مضبوط بٹنا۔ ج: مِرَرٌ و اَمْرَارٌ۔

المَرَّةُ: مُرٌّ کی تانیث (ضد: حُلْوَة)
ج: مَرَائِر (خلاف قیاس)
اَبُو مُرَّة: ابلیس کی کنیت۔
المُرِّیّ: چٹنی، ایک قسم کا سالن۔
المُرُوْر: گزر (۲) عبور (۳) آمد و رفت، ٹریفک۔
المُرُوْر فی اتّجاہٍ واحدٍ: یک طرفہ آمد و رفت، ون وے ٹریفک۔
تَذْکِرَةُ المُرُوْر: پاس، گزرنے کا اجازت نامہ۔
حَرَکَةُ المُرُوْر: ٹریفک۔
شُرْطَةُ المُرُوْر: ٹریفک پولیس۔
نظام المرور: ضابطۂ آمد و رفت ٹریفک سسٹم۔
المَرِیْر: ہر شے سے خالی زمین (۲) لمبی اور مضبوط بٹی ہوئی رسّی۔ ج: مَرَائِر (۳) پختہ ارادہ، استقلال (۴) تلخ و کڑوا۔
رَجُلٌ مَرِیْرٌ: مضبوط و مستقل مزاج آدمی، ارادے کا پکا۔
اَمْرٌ مَرِیْرٌ: مستحکم معاملہ۔
المُرَیْرَاءُ: دیکھئے: مارورة۔
المَرِیْرَةُ: رسّی کی لڑی (۲) خودداری عزت نفس (۳) مستقل مزاجی، پختہ ارادہ
ج: مَرَائِر۔
اِسْتَمَرَّتْ مَرِیْرَتُهُ علی کذا: وہ فلاں بات پر مضبوطی سے قائم رہا۔
المَمَرّ: گذرگاہ، راستہ (۲) پگ ڈنڈی
ج: مَمَرَّات۔
مَمَرٌّ الی مکانِ کذا: فلاں جگہ کو جانے والا راستہ۔
مَمَرُّ المُشَاةِ: پیدل چلنے والوں کا راستہ، فٹ پاتھ۔
المَمَرُّ المَائِیّ: آبی شاہراہ۔

• مَرَزَ جلدَه ـُ مَرْزًا: کسی کی کھال پر چٹکی بھرنا (ناخن کے بغیر انگلیوں کے پوروں سے کھال کو دبانا) اگر یہ چٹکی زور سے بھری جائے اور اس سے تکلیف ہو تو کہا جائے گا قَرَصَهُ۔
ـــ الرَّجُلَ: کسی میں عیب نکالنا (۲) ہاتھ سے پیٹنا۔
ـــ الصَّبِیُّ ثَدْیَ اُمِّه: بچہ کا دودھ پیتے ہوئے ماں کی چھاتیوں کو انگلیوں سے دبانا۔
ـــ الشَّیْئَ: کاٹنا۔
ـــ الشَّرَابَ: مشروب کو مزہ لے کر تھوڑا تھوڑا پینا۔
اِمْتَرَزَ من مالِه مُرْزَةً: اپنے مال کا کچھ حصہ پانا۔
ـــ عِرْضَهُ و من عِرْضِه: کسی کی عزت و آبرو کو ٹھیس پہنچانا۔
المَرْزُ: پانی روکنے کی جگہ (۲) ٹونٹی وغیرہ جس سے پانی روکا جائے۔
ج: مُرُوز۔
المَرْزَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا۔
المَرْزُبَانُ: ایرانی سردار۔ ج: المَرَازِبَة
• مَرِسَ حَبْلُ البَکَرَةِ ـَ مَرَسًا: چرخی کی رسّی کا ایک طرف ہٹ جانا۔
ـــ التَّمْرَ فی الماءِ: کھجوروں کو پانی میں ڈال کر ہاتھ سے ملنا اور گھلا دینا۔
ـــ الدَّوَاءَ والخُبْزَ فی الماءِ: دوا یا روٹی کو پانی میں بھگونا۔
ـــ الصَّبِیُّ اِصْبَعَهُ: بچہ کا انگلی چوسنا اور چبانا۔
ـــ یَدَه بالمِنْدِیْلِ: رومال یا صافی وغیرہ سے ہاتھ پونچھنا۔

مَرِسَ فُلانٌ ـَ مَرَسًا: ماہر و تجربہ کار ہونا، کسی چیز کا حل نکالنے میں ماہر ہونا۔ هو مَرِسٌ
ج: اَمْرَاسٌ۔
اَمْرَسَ حَبْلَ البَکَرَةِ: چرخی کی رسی کو دوبارہ چڑھانا، اس کی جگہ لانا۔
مَارَسَ الشَّیْئَ مِرَاسًا و مُمَارَسَةً: کسی چیز یا کام پر لگے رہنا، مشق کرنا تجربہ کرنا، نتیجہ یا حل نکالنے کی کوشش کرنا۔
ـــ العَمَلَ: کوئی کام بطور پیشہ کرنا جیسے مَارَسَ التَّدْرِیْسَ والطِّبَّ۔
ـــ الاِرْهَابَ: دہشت گردی اختیار کرنا
ـــ الاَعْمَالَ الاِجْرَامِیَّةَ: مجرمانہ حرکتیں کرنا۔
ـــ التَّأْثِیْرَ علی فُلانٍ: کسی پر زور دینا، دباؤ ڈالنا۔
ـــ الحَقَّ: حق کا استعمال کرنا۔
ـــ دَوْرًا فی کذا: کردار یا پارٹ ادا کرنا (اچھا یا برا)
ـــ السُّلْطَةَ: اختیار و اقتدار کا استعمال کرنا (۲) برسر اقتدار ہونا۔
ـــ السِّیَاسَةَ: پالیسی پر چلنا۔
ـــ الصَّلاحِیَّاتِ: اختیارات سے کام لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الضَّغْطَ علی فُلانٍ: دباؤ ڈالنا، دباؤ سے کام لینا۔
ـــ العَمَلِیَّةَ: کارروائی کرنا۔
ـــ قِرْنَهُ: اپنے جوڑی دار سے مقابلہ کرنا یا اس کے ساتھ لگنا۔
ـــ اللُّعْبَةَ: کوئی کھیل کھیلنا۔
ـــ المَسْئُوْلِیَّةَ: ذمہ داری لینا، ذمہ داری کو پورا کرنا یا نباہنا۔
ـــ الوَسَاطَةَ: ثالثی کا کام انجام دینا۔

اِمْتَرَسَ الخُطَبَاءُ : مقررین کا باہم مقابلہ ہونا، مقررین کی آوازوں کا باہم ٹکرانا۔
اِمْتَرَسَت الاَلْسُنُ فی الخُصُومات جھگڑوں اور لڑائیوں میں آوازوں کا ٹکرانا۔
ــــ بالشئِ : رگڑ لگنا ٹکرانا۔
تَمَارَسَ القَوْمُ فی الحَرْب : لڑائی میں باہم زدوکوب کرنا۔
تَمَرَّسَ بالشئِ : ٹکرانا، رگڑ لگنا، (۲) کسی چیز کی مشق کرنا، ماہر و مشاق ہونا۔
ــــ بالطِّیْب : خوشبو ملنا، خوشبو میں لت پت ہونا۔
ــــ بدینِه : اپنے مذہب سے کھلواڑ کرنا، اپنی مرضی کے مطابق اسے استعمال کرنا۔
ــــ بالنَّوَائِب : مصائب جھیلنا، آفات سے دوچار ہونا، نبرد آزما ہونا۔
ــــ بالخُصُومات : لڑائی جھگڑوں میں مبتلا رہنا، ان کا خوگر ہونا۔
ــــ البَعِیْرُ بالشَّجَرَة : اونٹ کا درخت کو وقتاً فوقتاً کھانا۔
الاَمْرَسُ : وَجْهٌ اَمْرَسُ : وہ سپاٹ چہرہ جس میں کوئی خبر نہ ہو۔
مَارِسُ : جنگ کا دیوتا (پرانی کہاوتوں کے مطابق) یعنی ستارہ مریخ (۲) رومی مہینوں کا تیسرا مہینہ ماہ مارچ اسی کو میلادی (عیسوی) کہتے ہیں اس کا مقابل سریانی مہینہ آذار ہے
المَارَسْتَانُ : ہسپتال، شفا خانہ۔
المِرَاسُ : طاقت، سختی و مضبوطی۔
ذو مِراس : بہادر و طاقتور (۲) تجربہ کار۔
سَهْلُ المِراس : نرم مزاج۔

صَعْبُ المِراس : سخت مزاج۔
المَرَاسَةُ : سختی، قوت۔
المَرَّاسُ : بڑا طاقتور، سخت مزاج، ہٹ دھرم۔
المَرْسُ : مسلسل سفر یا چلتے رہنا۔
المَرِسُ : تجربہ کار، مشاق، آزمودہ کار۔ اِنَّه لَمَرِسٌ حَذِرٌ : وہ جنگ کا ماہر ہے۔ هُمْ علَى مَرِسٍ وَاحِدٍ : وہ یکساں اخلاق والے ہیں ج : اَمْرَاسٌ۔
المَرَسَةُ : رسّی ج : مَرَسٌ و اَمْرَاسٌ۔
المَرِیْسُ : ثرید (۲) پانی میں بھگوئی ہوئی کھجور وغیرہ۔
المُمَارَسَةُ : مزاولت، پریکٹس، ایکسرسائز، مشق، تصرف، عمل، عمل آوری، کوشش عمل، عمل تطبیق، تجربہ، روٹین
ج : مُمَارَسَات۔
المُمَارَسَات النَّاشِئَة : ابتدائی سرگرمیاں۔
• مَرَشَ المَاءُ ـُ مَرْشًا : بہنا۔
ــــ الشئَ او الجِلْدَ : ناخونوں سے کسی چیز یا کھال کو کھرچنا، رگڑنا
ــــ وَجْهَهُ : چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
ــــ فُلانًا : کسی کو تکلیف دہ بات کہنا۔
اِمْتَرَشَ لِعِیَالِه : اہل وعیال کے لئے کمائی کرنا۔
ــــ الشئَ من یَدِه : ہاتھ میں سے کوئی چیز چھیننا۔
الاَمْرَشُ : بڑا افتین آدمی۔
المُرَاشَةُ : لی عنده مُرَاشَةٌ : اس کا میرے پاس کچھ حق ہے۔
المَرْشُ : وہ زمین جس کی سطح بارش سے صاف ہو گئی ہو (۲) وہ زمین جس پر بارش ہوتے ہی پانی بہنے لگے (۳) پہاڑ کا دامن یا نشیبی حصہ جہاں سے پانی آہستہ آہستہ بہتا ہو
ج : اَمْرَاش۔
المَرْشَاءُ : ہر کٹکھنا جانور (۲) بہت گھاس والی زمین۔
• مَرَصَ الثَّدْیَ وَنَحْوَه ـُ مَرْصًا ہاتھ سے چھاتی پر چٹکی بھرنا، پستان کو انگلیوں سے دبانا۔
مَرِصَ فُلانٌ ـَ مَرَصًا : سبقت لیجانا، آگے بڑھ جانا۔ هو مَرِصٌ۔
تَمَرَّصَ القِشْرُ عن الشَّعِیْر وَنَحْوِه : جو وغیرہ کا چھلکا الگ ہوجانا۔
• مَرِضَ ـَ مَرَضًا : بیمار ہونا۔ هو مَرِیْضٌ و مَرِضٌ۔ کبھی مَارِضٌ بھی کہا جاتا ہے بمعنی مَرِیْض۔
اَمْرَضَ فُلانٌ : بیمار ہو جانا۔
ــــ القَوْمُ : قوم کا بیمار جانوروں والا ہونا۔
ــــ فُلانٌ : بڑی حد تک صائب الرائے ہونا (اگرچہ پورے طور پر نہ ہو)
ــــ فُلانًا : بیمار پانا یا بیمار کرنا۔
ــــ اللّٰهُ فُلانًا : خدا کا کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا۔
مَارَضَ : مَارَضْتُ رَأْیِی فِیْكَ : میں نے تمہارے بارہ میں دھوکا کھایا۔
مَرَّضَ فی الاَمْرِ : کام میں کوتاہی کرنا، اسے پورے طور پر یا صحیح طور پر انجام نہ دینا۔
ــــ فی حَاجَتِه : کسی کے کام کے لئے کم دوڑ دھوپ کرنا۔
ــــ فی کَلامِه : کمزور بات کرنا۔
ــــ المَرِیْضَ : بیمار کی دوا دارو کرنا،

(۲) تیمارداری کرنا۔
مَرَّضَ البُرُّ: گیہوں اڑانا۔
تَمَارَضَ: بیمار بننا۔
—— فی اَمْرِہ: اپنے کام میں سست ہونا کوتاہ اور لاپروا ہونا۔
التَّمْرِیْضُ: تیمارداری، بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت (۲) بیماروں کی خدمت کا پیشہ (نرسنگ) نرس گری، دایہ گری۔
المُرَاضُ: پھلوں کو لگنے والی بیماری۔
المَرَضُ: شک۔
المَرَضُ: بیماری، روگ، خامی، نقص، فساد (زندہ کائنات میں رونما ہونے والی وہ حالت وکیفیت جو حدِّ اعتدال اور حدِ صحت سے نکال دے، (یہ جسمانی روگ ہو یا علتِ نفاق ہو یا کسی کام میں تقصیر و کوتاہی ہو) قرآن پاک میں ہے: "فی قُلُوبِہِمْ مَرَضٌ" ان کے دلوں میں علت (نفاق) ہے جو قبول حق سے مانع ہے۔ ج: اَمْرَاضٌ۔
مَرَضٌ بَسِیْطٌ: معمولی بیماری۔
مَرَضُ السُّکَّرِ: شکر (ذیابیطس) کی بیماری۔
مَرَضٌ مُعْدٍ: متعدی (ایک سے دوسرے کو لگنے والی) بیماری۔
مَرَضُ سِمَنٍ: مٹاپے کی بیماری۔
المَرَضُ المُسْتَعْصِی: خطرناک بیماری، مشکل العلاج مرض۔
المَرَضُ المُعْضِلُ: پیچیدہ بیماری۔
اِجَازَۃ مَرَضِیَّۃ: رخصت بیماری۔
المَرِیْضُ: بیمار، وہ شخص جس کو کوئی روگ لاحق ہو یا اس میں علت تقصیر ہو یا فساد وانحراف ہو۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ: وہ قلب جس میں دین و ایمان ناقص ہو۔ رَأْیٌ مَرِیْضٌ: کمزور رائے یا حق سے منحرف رائے۔
عَیْنٌ مَرِیْضَۃٌ: نشیلی آنکھ خمارآلود آنکھ۔ رِیْحٌ مَرِیْضَۃٌ: رکی ہوئی یا ہلکی یا تیز گرم ہوا۔ لَیْلَۃٌ مَرِیْضَۃٌ: ابر کی وجہ سے بے نور رات (جس میں ابر چھایا ہوا ہو)۔
اَرْضٌ مَرِیْضَۃٌ: پُرآشوب یا ہنگامہ خیز یا گھنی آبادی والی زمین۔ شَمْسٌ مَرِیْضَۃٌ: ہلکی دھوپ، دھندلا سورج،
مَرِیض اور مَرِیضۃ کی جمع مَرْضَی و مِرَاضٌ و مَرَاضَی۔
مَرِیْضُ الصَّرْعِ: مرگی کا مریض۔
المِمْرَاضُ: بہت بیمار، بہت سی بیماریوں میں مبتلا شخص یا اکثر بیمار رہنے والا۔
المُمَرِّضُ: تیماردار، طبیب کی ہدایت کے مطابق بیماروں کی دیکھ بھال پر مامور ملازم۔
المُمَرِّضَۃُ: تیماردار خاتون (۲) نرس (ہسپتالوں میں بیماروں کی خدمت پر مامور)۔
المَمْرُوضُ: المَرِیْضُ۔
• مَرَطَ الرَّجُلُ و نَحْوُہُ ـُـ مَرْطًا و مُرُوْطًا: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
—— بہ اُمُّہُ مَرْطًا: ماں کا جننا۔
—— الشَّعْرَ اَوِ الرِّیْشَ او الصُّوفَ: بال یا پر یا اون چونٹنا۔
—— فُلَانًا: تکلیف پہنچانا۔
—— الشَّیْءَ: اکٹھا کرنا۔ فُلَانٌ یمرُطُ ما یَجِدُہُ: فلاں کے جو ہاتھ لگتا ہے اسے جمع کرلیتا ہے۔
مَرِطَ فُلَانٌ ـَـ مَرَطًا: جسم یا بھوؤں یا آنکھ کے کم بال والا ہونا۔ ھو اَمْرَطُ و ھی مَرْطَاءُ۔ مَرْطَاءُ الحاجبین: بھوؤں کے کم بال والی عورت۔
—— الرِّیْشُ عن السَّہْمِ: تیر سے پر نکل جانا۔ ھو اَمْرَطُ ج: مِرَاط و مُرْطٌ و مُرَّط۔
اَمْرَطَ الشَّعْرُ: بالوں وغیرہ کے چونٹے جانے کا وقت آجانا یا چونٹنے کے قابل ہوجانا۔
—— النَّخْلَۃُ: درختِ خرما کا کچی کھجوریں گرانا۔ ھی مُمْرِطٌ۔ اگر ہمیشہ ہی اس سے کچی کھجوریں گرتی ہوں تو اسے مِمْرَاط کہتے ہیں۔
—— النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ناتمام بچہ جننا جس پر بال بھی نہ اُگے ہوں۔
مَارَطَہُ مُمَارَطَۃً: کسی کے بال نوچنا کھسوٹنا۔
مَرَّطَ الشَّعْرَ: بالوں کو زور سے نوچنا یا بہت زیادہ نوچنا۔
—— الثَّوْبَ: کپڑے کی آستینیں چھوٹی کرکے اس کو بطور چادر استعمال کرنا۔
اِمْتَرَطَ الشَّیْءَ من یَدِہِ: کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز اچک لینا، جھپٹ لینا۔
اِنْمَرَطَ الشَّعْرُ وَامَّرَطَ: بال گرنا۔
تَمَرَّطَ الشَّعْرُ: بال گرنا۔
—— اللِّحْیَۃُ: ڈاڑھی کے بال اڑجانا۔
—— الذِّئْبُ: بھیڑیے کے اکثر بال گرجانا۔
المُرَاطَۃُ: کنگھا کرنے یا چونٹنے سے گرے ہوئے بال۔
المِرْطُ: اون یا ریشم یا کتان کی چادر جو کہتے

کی جگہ اوڑھی جاتی ہے، خاص طور پر عورتیں استعمال کرتی ہیں ج: مُرُوطٌ۔
المَرطَاءُ: شَجَرَةٌ مَرطَاءُ: پتوں سے خالی درخت ج: مُرْطٌ۔
المُرَيطَاءُ: ناف اور پیڑو کے درمیان کا حصہ۔
المُرَيطَاوَانِ: پیٹ کے اندر کی دو رگیں جن سے چیخنے میں مدد ملتی ہے۔
المُرَيطِي: تالو، حلق کا کوا۔
المَرِيطُ: سَهْمٌ مَرِيطٌ: بے پر کا تیر۔
• مَرَطَلَ المَطَرُ فُلَانًا: بارش کا بھگو دینا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام کو ہمیشہ خراب کرتے رہنا۔
ـــ فُلَانًا بِالطِّينِ وغیرہ: کسی کو گارے مٹی میں لت پت کر دینا۔
ـــ عِرضَه: اپنی عزت داغ دار کرنا۔
• مَرَعَ رَأْسَهُ بِالدُّهْنِ ـــ مَرْعًا: سر پر تیل ملنا اور کنگھا کرنا۔
مَرِعَ المَكَانُ وَالوَادِي ـــ مَرَعًا: سرسبز و شاداب ہونا۔ هو مَرِعٌ۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا شادابی میں ہونا۔
ـــ فُلَانٌ مَرَاعَةً: خوشحال ہونا۔
أَمْرَعَ المَكَانُ وَالوَادِي: سرسبز ہونا، زرخیز ہونا۔
ـــ القَومُ: لوگوں کا سبزے والی جگہ پہنچ کر خوشحال ہونا۔ کہاوت ہے: أَمْرَعْتَ فَانْزِلْ: تم شاداب جگہ آئے ہو اس لئے قیام کرو۔
ـــ الأرضُ: کسی جگہ کے مویشی کا چارہ کھا کر شکم سیر ہونا۔
ـــ رَأْسَهُ بِدُهْنٍ: سر پر خوب تیل ملنا۔
تَمَرَّعَ: جلدی کرنا، گھاس تلاش کرنا
الأُمْرُوعَةُ: أَرْضٌ أُمْرُوعَةٌ: شاداب زمین ج: أَمَارِيعُ۔
المِرَاعُ: چربی۔

المَرْعُ: گھاس ج: أَمْرُعٌ وأَمْرَاعٌ
المَرِعُ: رَجُلٌ مَرِعٌ: گھاس و سبزہ کا متلاشی۔
المَرِيعُ: سبز و شاداب، زرخیز۔
غَيْثٌ مَرِيعٌ: وہ بارش جو سطح زمین کو صاف کر دے۔
المِمْرَاعُ: تیز رو، تیز رفتار (۲) بہت سرسبز و شاداب۔
• مَرَغَتِ السَّائِمَةُ العُشْبَ ـــ مَرْغًا: جانوروں کا گھاس کھانا
ـــ الحَيَوَانُ فِي العُشْبِ: جانور کا گھاس میں گھومتے پھرتے چرنا۔
مَرِغَ عِرضُهُ ـــ مَرَغًا: عزت داغدار ہونا۔ هو أَمْرَغُ و هي مَرْغَاءُ ج: مُرْغٌ۔
ـــ شَعْرُهُ: کسی کے بالوں کا تیل ملنے کے قابل ہونا۔ هو مَرِغٌ۔
أَمْرَغَ: کسی کی سوتے ہوئے منہ کے دونوں گوشوں سے رال بہنا (۲) الٹی سیدھی باتیں کرنا، بکواس کرنا۔
ـــ العَجِينَ: آٹے میں اتنا پانی ڈالنا کہ وہ پتلا ہو جائے اور بستہ نہ ہو سکے۔
ـــ عِرضَهُ: آبرو کو بٹا لگانا، کسی کی بے عزتی اور آبرو ریزی کرنا۔
مَارَغَهُ بِالتُّرَابِ: کسی کو مٹی میں لت پت کرنا، پورے جسم پر مٹی ملنا
مَرَّغَهُ فِي التُّرَابِ: مٹی پر ڈال کر اس میں لت پت کرنا، اس میں جانور وغیرہ کو پلٹیاں دینا، لوٹ لگوانا۔
ـــ العِرْضَ: عزت کو داغ دار کرنا۔
ـــ فُلَانًا: سر اور بدن کو تیل سے تر بہ تر کرنا۔

تَمَرَّغَتِ السَّائِمَةُ: مویشی کا کسی جگہ پر چرتے رہنا۔
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کا منہ سے رال ٹپکانا۔
ـــ فُلَانٌ: سیر و تفریح کرنا (۲) چہرہ کی چمک دمک کے لئے زینت و ملائمت کے اسباب اختیار کرنا (۳) درد کی وجہ سے تڑپنا، پیچ و تاب کھانا۔
ـــ فِي التُّرَابِ: مٹی میں لوٹ لگانا، پلٹیاں کھانا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا پس و پیش کرنا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے پاس ٹھیرنا (۲) کسی کے پاس آنے میں تاخیر و توقف کرنا۔
المَارِغُ: بے وقوف (۲) بہت تیل لگانے والا، تیل میں تر بہ تر رہنے والا
المَرَاغُ: جانوروں کے لوٹ لگانے کی جگہ۔ حدیث میں ہے "مَرَاغُ دَوَابِّهَا المِسْكُ"۔
المَرَاغَةُ: المَرَاغُ (۲) گدھی۔
المَرْغُ: ناک کی ریزش (۲) منہ کا لعاب (رال) (۳) گھنا باغ (۴) تیل وغیرہ مل کر جذب کرنا، پلانا۔
المَرْغَةُ: گھنا باغ۔
المُمَرَّغَةُ (المِعَى الأَعْوَرُ): ایک آنت جس میں آر پار راستہ نہیں ہوتا۔
• مَرَقَ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ـــ مُرُوقًا: تیر کا نشانہ کو چیرتے ہوئے دوسری طرف سے تیزی کے ساتھ نکل جانا، آر پار ہونا۔
ـــ مِنَ الدِّينِ: مذہب سے الگ ہو جانا، اطاعت سے نکل جانا، اتباع چھوڑ دینا۔

مَرَقَ فی الاَرْض : روئے زمین میں کسی مقام پر جانا۔
—القِدْرَ مَرْقًا: ہنڈیا یا دیگچی میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الصُّوفَ والشَّعْرَ من الجِلْد: کھال کے بال یا اون نوچنا، اتارنا۔
—الاِهَابَ : چمڑے کے بال صاف کرنا
—الصِّبْغَ من العُصْفُرِ: عصفر پودے سے گوند نکالنا۔
—فُلانًا: کسی کو جلدی سے نیزہ مارنا۔
مَرِقَت البَيْضَةُ ـَـ مَرَقًا: انڈے کا خراب ہو کر پانی بن جانا۔
—النَّخْلَةُ: درختِ خرما کے پھل کا بڑا ہو کر گر جانا۔
اَمْرَقَ: اپنا ستر کھولنا۔
—النَّخْلَةُ: مَرِقَتْ۔
—الجِلْدُ: چمڑے کا بال اکھاڑنے کے قابل ہو جانا۔
—القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—السَّهْمَ: تیر کو نشانہ سے گزارنا۔
مَرَّقَ القِدْرَ: ہنڈیا میں شوربا زیادہ کرنا۔
—الثَّوْبَ: کپڑے کو کیسری (زعفرانی) رنگ میں رنگنا۔
اِمْتَرَقَ الشَّيْءُ: جلدی سے گزر جانا تیر کی طرح نکل جانا۔ جیسے: اِمْتَرَقَ من البَيْتِ۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی نکل آنا
—الحَمَامَةُ من الكُوَّةِ: کبوتر کا دیوار کے روشندان سے نکل آنا۔
—السَّيْفُ من غِمْدِهٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِمَّرَقَ وَانْمَرَقَ الرَّجُلُ: آدمی کا ستر کھلنا۔
اِمَّرَقَ وانمَرَقَ السَّهْمُ: تیر کا تیزی سے نکلنا۔
—الوَلَدُ من بَطْنِ اُمِّهٖ: شکم مادر سے بچہ کا جلدی سے نکل آنا۔ کہاوت ہے: رُوَيْدَ الغَزْوَ يَنْمَرِقُ: اتنی دیر کہ پیٹ سے بچہ نکلے لڑائی میں توقف کرو۔ کسی کام کے نتیجہ کے سامنے آنے تک توقف وانتظار کے لئے بولا جاتا ہے۔
—الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایک عورت نے کہا: "يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ لِي بُنَيَّةً عَرُوسًا مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا"
تَمَرَّقَ الشَّعْرُ: بالوں کا گرنا اور بکھرنا (بیماری وغیرہ کی وجہ سے)۔
—الثَّوْبُ: کپڑے پر کیسری (زعفرانی) رنگ کا چڑھ جانا۔
المَارِقُ: دائرہ مذہب سے خارج ہونے والا، تیر کی طرح ہر چیز میں سے پار ہو کر نکل جانے والا۔ ج: مُرَّاقٌ۔
المَارِقُ عن الدِّيْنِ: مرتد، بے دین گمراہ، ملحد۔
المَرَاقُ: دیکھئے (رقق) ایک بیماری
المُرَاقَةُ: گرنے والی چیز (۲) اکھاڑی ہوئی گھاس یا اون یا بال۔
المُرَيِّقُ: عصفر (زرد رنگ) کیسر (زعفران یا نقلی زعفران جس سے رنگائی ہوتی ہے)۔
المَرِقُ: بدبودار کھال جس کی اون الگ ہو گئی ہو (۲) دھنی ہوئی اون (۳) کمزور یا بیمار جانوروں کی اون (۴) گیہوں کی بالی کا کانٹا۔ ج: اَمْرَاق
"اَصَابَهٗ ذٰلِكَ فِي مَرَقِكَ" اسے یہ تکلیف تمہاری وجہ سے پہنچی۔
المِرْقُ: سڑی ہوئی اون۔
المَرَقُ: شوربا، گوشت کی یخنی، گوشت کا سوپ۔
المَرَقَةُ: شوربے کی قسم یا تھوڑا شوربا یا سوپ۔
المُرْقَةُ: پہلے پہل اتاری ہوئی اون (۲) کھال کھینچنے کے بعد اس سے لگا رہ جانے والا گوشت (۳) دباغت دیا ہوا چمڑا۔
المُرُوْقُ: گیہوں کے خوشہ (بالی) کا کانٹا (نوک) (۲) بے دینی، الحاد و گمراہی، مذہب سے انحراف۔
المُتَمَرِّقُ: عصفر سے رنگا ہوا۔
المِمْرَاقُ: معاملات میں دخل انداز۔
المَمْرَقُ: روشندان، کھڑکی۔
المُمْرِقُ: کم گھی کا گوشت۔
المُمَرَّقُ: گویّا (۲) بہت چکنا گوشت۔
• مَرْمَرَ فُلانٌ: غصہ ہونا۔
—المَاءَ: پانی کو زمین پر بہنے دینا۔
تَمَرْمَرَ الجِسْمُ: تھلتھلانا۔
—فُلانٌ علی اَصْحَابِهٖ: اپنے ساتھیوں پر حکم چلانا۔
المُرَامِرُ: نرم و نازک بدن
المَرْمَرُ: سنگ مرمر، ایک قسم کا نفیس پتھر
المَرْمَرَةُ: سنگ مرمر کا ٹکڑا (۲) زبردست بارش۔
• المَرْمَرِيْسُ: چکنا اور ٹھوس (۲) سخت زمین جس میں کچھ نہ اگتا ہو، سنگلاخ زمین (۳) لمبی گردن۔
دَاهِيَةٌ مَرْمَرِيْسٌ: سخت مصیبت۔
• مَرَنَ الشَّيْءُ ـُـ مَرَانَةً ومُرُوْنَةً: لچکدار ہونا (نرم ہونا مگر نہ ٹوٹنا)،

نرم و ملائم ہونا۔
مَرَنَ ثَوْبُهُ : کپڑے کا ملائم و چکنا ہونا
—يَدُ فُلَانٍ عَلَى الْعَمَلِ : کام پر کسی کا ہاتھ جما ہوا ہونا، کام میں ماہر ہونا، اس کا مشاق ہونا۔
—وَجْهُهُ عَلَى الْأَمْرِ : کسی کام کو بے جھجک اور بے تکلف کرنے کا عادی ہونا۔
—عَلَى الْكَلَامِ : کلام کی مشق ہونا۔
—الْجِلْدُ مَرْنًا : کھال کا نرم ہونا
—مِنْ عَدُوِّهِ : دشمن سے ڈر کر بھاگ جانا سامنا کرنے کی ہمت نہ کرنا۔
—بِهِ الْأَرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
—بَعِيْرَهُ : اونٹ کے پاؤں کے نچلے حصوں پر تیل ملنا۔
أَمْرَنَ الرَّجُلَ بِالْقَوْلِ : کسی کو اپنی بات سے نرم کرنا۔
مَارَنَتِ النَّاقَةُ مُمَارَنَةً وَمِرَانًا : اونٹنی کا دودھ دینا بند کر دینا۔ هِيَ مُمَارِنٌ۔
مَرَّنَ الشَّيْءَ : نرم کرنا۔
—فُلَانًا عَلَى الْأَمْرِ : کسی کو کسی کام کی مشق کرانا، ماہر بنانا، عادی بنانا
—بِهِ الْأَرْضَ : زمین پر پٹکنا۔
مُرِّنَ وَجْهُهُ عَلَى الْخِصَامِ وَالسُّؤَالِ : لڑائی و سوال کا عادی ہو کر سپاٹ و خشک چہرے والا ہونا۔ إِنَّهُ لَمُمَرَّنُ الْوَجْهِ۔
تَمَرَّنَ الشَّيْءُ : نرم ہو جانا۔
—فُلَانٌ : زیرک و دانا ہونا، یا دانا بننا۔
—عَلَى الشَّيْءِ : عادی ہونا، ماہر و مشاق ہونا، مشق کرنا، تربیت پانا
التَّمْرِيْنُ : مشق، تربیت، ریہرسل ج : تَمْرِيْنَات۔

التَّمْرِيْنِيُّ : مشقی، تربیتی۔
الْمَارِنُ : ناک کا نرم کنارہ ج : مَوَارِنُ
رُمْحٌ مَارِنٌ : ٹھوس اور لچکدار نیزہ۔
الْمُتَمَرِّنُ : تربیت یافتہ، عادی، ماہر (۲) کسی کام کی کچھ عرصہ مشق کیے ہوئے۔
الْمِرَانُ : مشق، ورزش۔
الْمِرَانُ الْجَسَدِيُّ : ورزش۔
فِي مِرَانٍ : زیر تربیت۔
تَحْتَ مِرَانٍ : زیر مشق۔
الْمُرَّانُ : سخت و لچکدار نیزے۔ واحد : مُرَّانَةٌ۔
الْمَرْنُ : نرم کیا ہوا چمڑا (۲) پوستین (۳) جانب، کنارہ ج : أَمْرَان۔
مَرْنَا الْأَنْفِ : ناک کے دو کنارے
الْمَرْنُ : اونٹ کے بازو کے اندر کا پٹھا ج : أَمْرَانٌ۔
أَمْرَانُ الذِّرَاعِ : ہاتھ کے اندرونی پٹھے۔
الْمَرِنُ : نرم و لچکدار (۲) عادت و مزاج (۳) حالت۔ مَا زَالَ ذٰلِكَ مَرْنِي : میرا وہی حال رہا
الْمُمَرِّنُ : تربیت دینے والا، مشق کرانے والا۔
• مَرِهَتْ عَيْنُهُ ـ مَرَهًا : آنکھ کا کورا (سرمہ سے خالی) ہونا (۲) آنکھ میں روہے پڑنا۔
الْأَمْرَهُ : سَرَابٌ أَمْرَهُ : بالکل سفید سراب جس میں قطعاً سیاہی نہ ہو (۲) دکھتی آنکھ والا، کوری آنکھوں والا ج : مُرْهٌ۔
الْمَرَهُ : آنکھ کی ایک بیماری جس سے زخم ہو جاتا ہے، روہے ہو جاتے ہیں
الْمَرِهُ : رَجُلٌ مَرِهُ الْفُؤَادِ : دل کا مریض۔

الْمَرْهَاءُ : بے داغ سفید دنبی (۲) کم درختوں والی زمین (سخت ہو یا نرم)۔
الْمُرْهَةُ : آمیزش والی سفیدی (۲) بارش کا پانی جمع ہونے والا گڑھا
• مَرْهَمَ الْجُرْحَ : زخم پر مرہم لگانا
الْمَرْهَمُ : ہر قسم کا مرہم ج : مَرَاهِمُ۔
• الْمَرْوُ : ایک خوشبودار پودا (۲) چقماق کا پتھر۔
الْمَرْوَةُ : مروا، مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام (مقابل الصفا)
• مَرَى الْفَرَسُ ـ مَرْيًا : گھوڑے کا زمین پر پاؤں مارنا۔
—الْفَرَسُ بِيَدَيْهِ : گھوڑے کا اگلے پیروں کو کھیلنے والے کی طرح حرکت دینا۔
—الشَّيْءَ : باہر نکالنا۔
—الْفَرَسَ : گھوڑے کو چابک مار کر اپنی چال دکھانے پر اکسانا۔ کہتے ہیں: مَرَيْتُهُ فَمَا دَرَّ : میں نے اسے مطمئن کرنے کی کوشش کی مگر وہ مطمئن نہیں ہوا۔
—الرِّيْحُ السَّحَابَ : ہوا کا بادل برسانا۔
—فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کے حق کا انکار کرنا۔
—فُلَانًا مِائَةَ سَوْطٍ : کسی کو سو کوڑے مارنا۔
أَمْرَى النَّاقَةَ وَنَحْوَهَا : اونٹنی وغیرہ کا دودھ بڑھنا۔
—الدَّمَ : خون نکالنا۔
مَارَاهُ مُمَارَاةً وَمِرَاءً : مناظرہ کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، حجت بازی کرنا، جھگڑنا۔ قرآن پاک میں ہے:

" فلا تُمارِ فِيهِم اِلاَّ مِرَاءً ظَاهِرًا "
مَارَى فلانًا: کسی کی مخالفت کرنا، کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لینا۔
امْتَرَى فى الشئ: شک کرنا قرآن پاک میں ہے " فلا تَكُونَنَّ مِنَ المُمْتَرِينَ "۔
— الشئ: باہر نکالنا۔
— الرِّيحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں سے پانی برسانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
تَمَارَى القومُ: باہم جھگڑنا، بحث و مباحثہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: " فَبِاَيِّ اٰلاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى "
تَمَرَّى بالشئ: کسی چیز سے آراستہ ہونا۔
المَارِيَةُ: سفید و چکنے بچھڑے والی گائے۔
مَارِيَةُ بنتُ اَرْقَم: ایک عرب خاتون کا نام جو بڑے لوگوں میں شمار ہوتی تھی اسی کے نام سے ایک کہاوت ہے: خُذْهُ ولو بِقُرْطَى مَارِيَة: اسے ہر حال میں لے لو خواہ وہ ماریہ کی دو بالیوں کے عوض ہی کیوں نہ ملے۔ ایسی چیز کے لینے کے موقع پر کہا جاتا ہے جسے کسی قیمت پر نہ چھوڑا جائے۔
المَارِيُّ: گائے کا سفید و چکنا بچھڑا (۲) دھاری دار اون کی چادر جسے ساقی پہنا کرتا تھا (۳) بھٹ تیتر کا شکاری۔
المَارِيَّةُ: نرم پروں والا بھٹ تیتر (۲) گوری اور چمک دمک والی عورت۔
المِرَاءُ: جھگڑا، کٹ حجتی، بحث۔
المِرْيَةُ: جھگڑا۔ ما فيه مِرْيَةٌ: اس میں کوئی جھگڑا نہیں (۲) شک فِرْيَةٌ بلا مِرْيَةٍ: ناقابل شک جھوٹ، کھلا جھوٹ۔ قرآن پاک میں ہے " فَلَا تَكُنْ فى مِرْيَةٍ مِنْهُ " تم اس کے بارہ میں کسی شک و شبہ میں نہ پڑو۔
المَرِيُّ: بہت دودھ والی اونٹنی (۲) دودھ سے بھر کر اسے نکالنے والی رگ ج: مَرَايَا۔
المُمْرِى: اَمْرٌ مُمْرٍ: صاف ستھرا معاملہ۔

م ـــــــ ز

• مَزَجَ الشَّرَابَ ونَحْوَهُ ـُـ مَزْجًا: مشروب وغیرہ میں کوئی چیز ملانا، آمیزش کرنا۔
— فلانًا على صاحبه: کسی کو اپنے ساتھی کے خلاف اکسانا، ورغلانا
مَازَجَهُ: کسی سے میل جول رکھنا، کسی کے ساتھ گھل مل جانا (۲) کسی کے مقابلہ پر کسی بات میں فخر کرنا۔
مَزَّجَ السُّنْبُلُ: گیہوں کے ہرے خوشہ کا زرد ہو جانا، غلہ کا پک جانا
تَمَازَجَ الشَّرَابُ والماءُ: مشروب اور پانی کا مل کر ایک ہو جانا۔
— الزَّوجانِ: زوجین کا باہم شیر و شکر ہو جانا۔
امْتَزَجَ بالشئ: مل جانا، گڈمڈ ہو جانا، مل کر ایک ہو جانا۔
المِزَاجُ: ملانے کی چیز (۲) دو قسم کی چیزوں کا امتزاج، ان میں سے ہر ایک کو مزاج کہا جائے گا چونکہ وہ دوسرے کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ قرآن پاک میں ہے: " كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا " یعنی اس میں ملی ہوئی چیز کافور ہو گی (۳) طبیعت، افتاد طبع، موڈ (۴) ایک مخصوص عقلی اور جسمانی استعداد جو قدیم حکما کے قول کے مطابق جسم کے اندرونی عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے غلبہ کی بنا پر پیدا ہوتی ہے، وہ عناصر یہ ہیں: الدم (خون) الصَّفراء (صفرا) السوداء (سوداء) البَلْغَمُ (بلغم) اسی مناسبت سے وہ چار قسم کے مزاج مانتے تھے۔
(۱) مزاج دموی (۲) مزاج صفراوی (۳) مزاج سوداوی (۴) مزاج بلغمی، موجودہ دور کے حکما رقدما سے اس بات میں متفق ہیں کہ مزاج جسمانی اثرات کی بنا پر بنتے ہیں لیکن ان کی تعداد اور ناموں میں اختلاف کرتے ہیں، ان کے نزدیک مزاجوں کی ساخت میں ان مختلف قسم کے افرازات کو دخل ہے جو مخصوص غدوں سے جاری ہوتے ہیں ج: اَمْزِجَةٌ۔
المَزْجُ: آمیزہ، ملی ہوئی چیز۔ جیسے: شَرَابٌ مَزْجٌ (بمعنی ممزوج)۔
المِزْجُ: شہد (۲) بغیر نچوڑا چھتہ کا شہد (۳) شراب میں ملایا جانے والا پانی (۴) کڑوا بادام۔
المَزَّاجُ: رَجُلٌ مَزَّاجٌ: جھوٹا، ایک عادت پر قائم نہ رہنے والا۔
المَزِيجُ: کڑوا بادام (۲) مشروب یا دوا وغیرہ جو مختلف چیزوں کو ملا کر تیار کی جائے، کسچر، مخلوط، آمیزہ۔
• مَزَحَ ـَـ مَزْحًا و مُزَاحًا: مذاق کرنا، دل لگی کرنا (بے تکلفی یا تعلق کی بنا پر)۔
اَمْزَحَ الكَرْمُ: انگور کی بیل کو ٹٹی پر چڑھانا۔
مَازَحَهُ مِزَاحًا و مُمَازَحَةً: کسی

کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا، دل لگی کرنا

مَزَّحَ السُّنْبُلُ وَالعِنَبُ: خوشۂ گندم یا انگور کا رنگ پکڑنا۔

— الکَرْمُ: بیل پر انگور آنا۔

تَمَازَحَا: باہم دل لگی کرنا۔

المَزَحُ: گیہوں کا خوشہ، بالی۔

المُزَاحُ: ہنسی مذاق، دل لگی۔

المَزَّاحُ: جوکر، بہروپیا۔

• المَزْدَقُ: ٹھنڈک۔

• مَزَرَ اللَّبَنَ وَنَحْوَهُ ـُ مَزْرًا: تھوڑا تھوڑا دودھ پینا۔

— المَرَقَ وَنَحْوَهُ: سوپ (شوربا) وغیرہ چکھنے کے لئے پینا۔

— فُلَانًا: ناراض کرنا (۲) آہستہ سے بدن پر چٹکی بھرنا۔

— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو پورا بھرنا۔

مَزُرَ الرَّجُلُ ـُ مَزَارَةً: مضبوط دل والا ہونا (۲) خوش مزاج ہونا۔

— التَّمْرُ: کھجوروں کا مضبوط ہونا۔

هو مَزِيْرٌ۔

الأَمْزَرُ: مضبوط دل والا آدمی، ج: أَمَازِرُ۔

المِزْرُ: مکئی کی شراب، جو یا گیہوں کی شراب (۲) بیوقوف (۳) اصل۔

هو كريمُ المِزْرِ: وہ شریف النسب ہے

المَزْرَةُ: ایک چسکی۔

• المازَرْيُون: دیکھئے (ماذریون)

• مَزَّ الشَّرَابَ ـُ مَزًّا: مشروب کی چسکیاں لینا، چوسنا۔

— الشَّيْءُ أو الرَّجُلُ ـِ مَزَازَةً: کسی شخص یا چیز کا اپنے سوا سے بڑھ جانا، اس پر فوقیت لے جانا۔

هو مَزِيْزٌ۔

— الشَّرَابُ مَزَازَةً وَمُزُوْزَةً: بہت ترش ہونا (۲) پھیکا ہونا۔

هو مُزٌّ۔

مَزَّزَهُ: کسی کی قدر کرنا۔

— فُلَانًا بِأَمْرٍ: کسی کو کسی کام میں ترجیح دینا، اس کو زیادہ اہل قرار دینا۔

تَمَزَّزَ: کھٹی یا کھٹ مٹھی چیز کھانا یا پینا

— الشَّرَابَ: مشروب کی چسکیاں لینا۔

المَازَّةُ: حِنْطَةٌ مَازَّةٌ: وہ گیہوں جس کے آٹے کا گوندھنا مشکل ہو

المُزُّ: کھٹا میٹھا (۲) پھیکا (نہ کھٹا ہو نہ میٹھا)۔

المِزُّ: فضیلت وترجیح، برتری (۲) فاضل وبرتر۔ لِهٰذا على ذلك مِزٌّ: اسے اس پر برتری حاصل ہے۔ هٰذا شيءٌ مِزٌّ: یہ برتر چیز ہے

المَزْرُ: مہلت، توقف۔ افْعَلْهُ على مَزْزٍ: اسے سنبھل کر کرو۔

المُزَّاءُ: خوش ذائقہ شراب۔

المُزَّةُ: المُزَّاءُ (۲) ایک دفعہ کا چوسنا چسکی۔ ما بَقِيَ في الإناءِ إلا مُزَّةٌ: برتن میں ذرا سا رہ گیا ہے (پانی وغیرہ) (۳) مشروب یا شراب کے بعد کھائی جانے والی سبزی یا اچار وچٹنی۔

المُزَّةُ: بے نفع ترشی والی شراب۔

المَزِيْزُ: بہت برتر، بڑا صاحب کمال جس کی کوئی ہمسری نہ کرسکے۔

• مَزَعَ الفَرَسُ وَنَحْوُهُ فِي عَدْوِهِ ـَ مَزْعًا: گھوڑے وغیرہ کا تیز یا آہستہ دوڑنا۔

— القُطْنَ: روئی کو انگلیوں سے دھنکنا، گالے بنانا۔

مَزَّعَ الشَّيْءَ: بکھیرنا، پھیلانا۔

تَمَزَّعَ الشَّيْءُ: بکھرنا، پھیلنا۔

تَمَزَّعَ غَيْظًا: غصہ سے بھرنا۔

— القَوْمُ الشَّيْءَ بَيْنَهُمْ: لوگوں کا باہم کسی چیز کو بانٹ لینا۔

المُزَاعَةُ: کسی چیز کا گرا ہوا حصہ، چورا یا نیچے گرنے والے ریزے۔

المَزَّاعُ: سیہی (۲) بہت دوڑنے والا۔

المُزْعَةُ: چکنائی کا بقیہ، چکناہٹ (۲) پانی کا گھونٹ۔ ما في الإناءِ مُزْعَةٌ من الماءِ: برتن میں ذرا سا بھی پانی نہیں ج: مُزَعٌ۔

المِزْعَةُ: روئی کا گالا (۲) گوشت کی بوٹی (۳) پروں کا گچھا ج: مِزَعٌ۔

المَزْعِيُّ: چغلخور (۲) رات کو چلنے کا عادی

• مَزَقَ الطَّائِرُ بِسَلْحِهِ ـِ مَزْقًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

— الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑے کو پھاڑنا۔

— عِرْضَ أَخِيهِ: اپنے بھائی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔

مَازَقَهُ: کسی سے دوڑ میں مقابلہ کرنا

مَزَّقَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ تَمْزِيقًا وَمُمَزَّقًا: دھجیاں اڑانا، پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) تباہ وبرباد کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ" ہم نے ان کو مختلف مقامات پر بکھیر دیا، تباہ کردیا۔

— الشَّمْلَ: شیرازہ بکھیرنا۔

— عِرْضَهُمْ: آبروریزی کرنا، پرخچے اڑانا۔

— القَلْبَ: دل شکنی کرنا۔

مُمَزَّقُ القَلْبِ: انتہائی شکستہ دل۔

تَمَزَّقَ: پھٹنا، دھجیاں اڑنا، تار تار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا، بکھر جانا۔

تَمَزَّقَ القَوْمُ: لوگوں کا شیرازہ بکھرنا۔
المِزَاقُ: انتہائی تیز رفتار جس کی جلد سرعت کے باعث پھٹنے کے قریب ہو جائے۔
المَزِقُ: ثَوبٌ مَزِقٌ: پھٹا ہوا۔
المِزْقَةُ: گوشت کی بوٹی (۲) روئی کا گالا، پروں کا گچھا ح: مِزَقٌ۔
صَارَ الثَّوبُ مِزَقًا: کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ ثَوبٌ مِزَقٌ: پھٹا ہوا کپڑا، تار تار شدہ کپڑا۔
المَزِيْقُ: المَزِق۔
• مَزْمَزَهُ: ہلا کر آگے پیچھے کرنا۔
تَمَزْمَزَ: ہلنا۔
— لِلقِيَامِ: کھڑا ہونے کے لئے اٹھنا
• مَزَنَ ـُ مُزُونًا: اپنی ضرورت کیلئے تیزی سے چلے جانا۔
— مِنَ العَدُوِّ وغيره: دشمن وغیرہ کو دیکھ کر بھاگ جانا۔
— فُلَانٌ: کسی کے چہرے کا چمکنا۔
— فُلَانًا: ترجیح دینا، فوقیت دینا، صاحب اقتدار کے سامنے کسی کی پیٹھ پیچھے تعریف کرنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ بھرنا۔
مَزَّنَهُ: مبالغہ در مَزَنَهُ۔
تَمَزَّنَ: تیزی سے اپنی راہ لینا، اپنی ضرورت کے لئے تیزی سے چلے جانا۔
— على أَصْحَابِهِ: اپنے ساتھیوں پر اپنی غیر واقعی برتری ظاہر کرنا۔
المَازِنُ: چیونٹیوں کے انڈے۔
المُزْنُ: پانی سے بھرے ہوئے بادل۔ قرآن پاک میں ہے: "أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ المُزْنِ"۔ واحد: مُزْنَةٌ۔
حَبُّ المُزْنِ: اولے۔

المُزْنَةُ: ایک دفعہ کی بارش۔
ابنُ مُزْنَةَ: بادلوں کے اندر سے نکلنے والا ابتدائی چاند
طَلَعَ ابنُ مُزْنَةَ: چاند ہو گیا چاند نکل آیا۔
• مَزَا ـُ مَزْوًا و مَزَى ـِ مَزْيًا: تکبر کرنا۔
أَمْزَاهُ عليه: کسی پر ترجیح دینا۔
مَزَّاهُ: تعریف کرنا (۲) برتر قرار دینا، خوبی بیان کرنا۔
تَمَازَى القَوْمُ: ایک دوسرے پر فوقیت و برتری حاصل کرنا۔
تَمَزَّى عَلَيْهِمْ: لوگوں کے مقابلہ میں خود کو برتر سمجھنا۔
المَازِي: طاقتور، زبردست ح: مُزَاةٌ
قَعَدَ عني مَازِيًا: وہ مجھ سے دور اور مخالف ہو کر بیٹھ گیا۔
المَازِيَةُ: فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کرم و مہربانی۔ لَهُ عليه مَازِيَةٌ: اس کا اس پر کرم ہے۔
المُتَمَازِي: قَعَدَ عني مُتَمَازِيًا: وہ مجھ سے الگ تھلگ اور مخالف ہو گیا۔
المَزْوُ والمَزْيُ: ہر چیز کی تمامیت
المَزْوُ: تمام (۲) زیرک و خوش طبع
المَزِيُّ: خوش طبع، زیرک۔
المَزِيَّةُ: ہر شے کی تمامیت، کمال (۲) امتیازی وصف جو دوسرے سے ممتاز کرے، خصوصیت، فضیلت، برتری، فوقیت (۲) کسی شخص کے لئے مخصوص کیا ہوا کھانا ح: مَزَايَا۔

م ـــــ س

• مَسَأَ فُلَانٌ ـَ مَسْأً و مُسُوءًا: شوخ ہونا، بیباک و بے تکلف ہونا۔ هو مَاسِئٌ۔
مَسَأَ على الشيءِ: کسی چیز کا عادی ہونا، اس کی مشق کرنا۔
— الرَّجُلَ: دھوکا دینا۔
— فُلَانًا بالقَولِ: باتوں سے نرم کرنا، باتوں سے کسی کے جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— القِدْرَ: ہانڈی یا کے ابال کو ختم کرنا، جوش کو ٹھنڈا کرنا۔
— حَقَّهُ: کسی کے حق کی ادائگی میں دیر کرنا۔
— الطَّرِيقَ: راستہ کے بیچ میں چلنا۔
أَمْسَأَهُ بين القَوْمِ: لوگوں میں لڑائی کرانا، فساد پھیلانا۔
المَسْءُ: راستہ کا بیچ۔
• مَسَحَ في الأَرضِ ـَ مُسُوحًا: زمین پر کہیں جانا۔
— الشيءَ المُتَلَطِّخَ او المُبْتَلَّ مَسْحًا: کسی آلودہ یا بھیگی ہوئی چیز کو پونچھنا، ہاتھ پھیر کر صاف کرنا۔
— على الشيءِ بالماءِ او الدُّهْنِ: کسی چیز پر پانی یا تیل کا ہاتھ پھیرنا (پانی یا تیل ہاتھ میں لے کر اس چیز پر پھیرنا)۔
— بالشيءِ: کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الكَعْبَيْنِ"۔
— يَدَهُ على رَأسِ اليَتِيمِ: یتیم پر شفقت و مہربانی کرنا، سرپرستی کرنا۔
— اللّٰهُ العِلَّةَ عن العَلِيلِ: خدا کا بیمار کو بیماری سے شفا دینا۔

مَسَحَ فُلَانًا بالقول: کسی کو دھوکا دینے کے لئے بات بنانا، دل کش بات کہنا۔
— القَوْمَ: لوگوں کے پاس سے قیام کئے بغیر گزر جانا۔
— الحَجَرَ الاَسْوَدَ: حجراسود کو تبرکًا ہاتھ سے چھونا یا اس کی طرف ہاتھ کرنا۔
— شَعْرَہٗ: بالوں میں کنگھی کرنا۔
— فُلَانًا بالسَّیْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹنا۔ ھو مَاسِحٌ والمفعول مَمْسُوحٌ و مَسِیْحٌ۔
— القَوْمَ قَتْلًا: لوگوں میں خونریزی کرنا، قتل و غارت گری کرنا۔
— سَاقَہٗ او عُنُقَہٗ: پنڈلی یا گردن کاٹنا۔ قرآن پاک کی آیت: فَطَفِقَ مَسْحًا بالسُّوْقِ وَالاَعْنَاقِ میں مسح بہ کی بعض مفسرین نے یہی تفسیر کی ہے۔
— الاِبِلَ: اونٹوں کو تھکانا اور دبلا کرنا
مَسَحَتِ الاِبِلُ الاَرْضَ یومَہا دَأَبًا: اونٹ مسلسل تیز رفتاری کے ساتھ چلے۔
— المَسَّاحُ الاَرْضَ مَسْحًا و مِسَاحَۃً: پیمائش کنندہ کا زمین کی پیمائش کرنا، زمین کا سروے کرنا
— الدُّمُوْعَ: آنسو پونچھنا، تسلی دینا۔
— الخَشَبَ بالمِسْحَاۃِ: لکڑی پر رندا پھیرنا۔
— بالزَّیْتِ او الدُّھْنِ: تیل یا روغن ملنا۔
مَسِحَ فُلَانٌ ـَ مَسَحًا: کھردرے کپڑے سے گھٹنوں کے چھلے ہوئے اندرونی حصوں والا ہونا (۲) ران کی رگڑ سے ران میں کھٹن والا ہونا
مَسِحَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا پتلے سرین والی ہونا (جن پر گوشت کم ہو) (۲) بے ابھار پستان والی ہونا، (۳) ہموار تلووں والا ہونا۔ ھی مَسْحَاءُ۔ ھو اَمْسَحُ۔
مَاسَحَہٗ مُمَاسَحَۃً: کسی کو فریب دہی کے لئے دلاسا دینا، چمکارنا، تھپکی دینا۔ غَضِبَ فُلَانٌ فَمَاسَحَہٗ حتّٰی لَانَ: فلاں کو غصہ آیا تو اس نے اسے چمکار کر یا تسلی دے کر ٹھنڈا کر دیا (۲) ہاتھ ملانا، مصافحہ کرنا (۳) معاہدہ کرنا۔
مَسَّحَ الشَّیْئَ: خوب پونچھنا، زور سے ہاتھ پھیرنا، خوب ملنا یا خوب ہاتھ پھیرنا۔
— فُلَانًا: کسی کو اچھی بات کہہ کر دھوکا دینا، کسی سے بات بنانا، خوب تسلی دے کر خاموش کر دینا۔
— الاِبِلَ: اونٹوں کو تھکا دینا۔
اِمْتَسَحَ السَّیْفَ من غِمْدِہٖ: میان سے تلوار نکالنا، سونتنا۔
اِنْمَسَحَ وَ اِمَّسَحَ الشَّیْئُ: صاف ہو جانا، لگی ہوئی چیز زائل ہو جانا
تَمَاسَحَ الرَّجُلَانِ: سودا کرتے وقت ایک کا دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مارنا (۲) باہم دوستی یا معاہدہ کرنا۔ اِلتَقَوْا فَتَمَاسَحُوْا: ان کی باہم ملاقات ہوئی تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائے۔
تَمَسَّحَ بالماءِ و منہ: غسل کرنا۔
— للصَّلٰوۃِ: نماز کے لئے وضو کرنا۔
— بالاَرْضِ: تیمم کرنا: حدیث میں ہے: "تَمَسَّحُوا بالاَرْضِ فَاِنَّہَا بکم بَرَّۃٌ"
تَمَسَّحَ بِفُلَانٍ (لفضلہ و عبادتہ) کسی کی بزرگی اور عبادت گزاری کی بنا پر برکت حاصل کرنا اور اسے خدا سے قرب کا ذریعہ بنانا۔
فُلَانٌ یُتَمَسَّحُ: فلاں خالی ہاتھ ہے، اس کے پاس کچھ نہیں۔
الاَمْسَحُ: اپنے صحن خانہ میں خوب چلنے والا (۲) کانا (۳) کم گوشت سرین اور رانوں والا بھیڑیا (۴) ہموار زمین ج: اَمَاسِحُ و ھی مَسْحَاءُ ج: مَسَاحِیُ و مِسَاحٌ۔
التِّمْسَاحُ: مگرمچھ (۲) خبیث و سرکش آدمی ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیْحُ
دُمُوْعُ التَّمَاسِیْحِ: مگرمچھ کے آنسو، نفاق و فریب کی طرف اشارہ کیونکہ مگرمچھ جب اپنے شکار پر دوڑتا ہے تو پہلے آنسو بہاتا ہے
التِّمْسَحُ: التِّمْسَاحُ ج: تَمَاسِحُ و تَمَاسِیْحُ۔ بناوٹی باتوں سے خوش کر دینے والا (جبکہ مقصد فریب ہو) (۲) باریک کنکریوں والی بے گیاہ ہموار زمین۔
المَسَاحَۃُ: پیمائش کاری کا علم جس کے ذریعہ اجسام اور سطح زمین اور خطوط کی معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ سروے، زمین کی پیمائش (۲) رقبۂ زمین (گھیر یا احاطہ) جیسے مِسَاحَۃُ البَیْتِ ۴۰۰ متر مُرَبَّع: گھر کا رقبہ (طول و عرض) چار سو مربع میٹر ہے۔
المِسْحُ: بالوں کا بنا ہوا کمبل (۲) راہب کا کرتا (۳) ٹاٹ (۴) زمین کا سیدھا راستہ ج: اَمْسَاحٌ و

مُسُوحٌ۔

المَسْحُ: مسح، ہاتھ پھیرنا (۲) ازالہ، صفائی (۳) عضو پہ ہاتھ پھیرنا (۴) بھیگا ہوا ہاتھ وضو میں سر یا پیر پر یا موزوں پر پھیرنا (۵) زمین کی پیمائش، سروے۔

مَصْلَحَۃُ المساحَۃ: سروے کا محکمہ، پیمائش اراضی کا محکمہ۔

المَسْحَاءُ: چھوٹی کنکریوں والی ہموار زمین (۲) وہ عورت جس کے پیر کا تلوا دکھائی نہ دے (۳) وہ عورت جس کے پستانوں کا حجم نہ ہو (ابھار نظر نہ آئے) ج: مِسَاحٌ و مَسَاحَی و مَسَاح۔

المَسْحَۃُ: کسی چیز کا اثر، نشان، دھبّا۔ علیه او به مَسْحَۃ من جَمَال او هُزَالٍ: اس پر کچھ حسن یا دبلاپن ظاہر ہو رہا ہے (۲) بھیگے ہاتھ کا اثر (۳) ایک دفعہ ہاتھ پھیرنا (ایک ہاتھ) ایک پوت (۴) ایک دفعہ کی مالش یا پالش (۵) ایک رگڑ۔

مَنَّ اللّٰهُ علیك بالمَسْحَۃِ و أذاقك حلاوۃ الصحۃ۔

المَسَّاحُ: پیمائش کنندہ، سروے کنندہ

مَسَّاحُ الاراضی: زمینوں کا سروے کرنے والا۔

مَسَّاحُ الاَحْذِیۃ: جوتوں پر پالش کرنے والا۔

المَسَّاحَۃُ: مٹانے کی ربڑ۔

المِسِّیحُ: بڑا سیاح۔

المَسِیحُ: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام (خدا کے برگزیدہ پیغمبر) کا لقب (۲) وہ شخص جس پہ تیل یا برکت کا ہاتھ پھیر اگیا ہو (بہ طریقہ یہود و نصاریٰ کا ہے) (۳) کانا (۴) رَجُلٌ مَسِیحُ الوَجْه: وہ شخص جس کے چہرے کے ایک طرف آنکھ اور ابرو نہ ہو ج: مُسَحَاءُ و مَسْحَی (۵) چہرے سے پونچھا ہوا پسینہ (۶) صاف کرنے کا کھردرا رومال۔

المَسِیحَۃُ: گیسو، بغیر سنوارے لٹکے ہوئے بال (۲) انسان کے سر کا وہ حصہ جو کان اور ابرو کے درمیان اوپر کی طرف اٹھتا ہے، کنپٹی اور پیشانی کے درمیان کا حصہ (۳) چاندی کا ٹکڑا (۴) عمدہ کمان، (۵) پرانا درہم ج: مَسَائِحُ۔

المَسِیحِیُّ: عیسائی، مسیح علیہ السلام کے دین کی طرف منسوب۔

المِمْسَحُ: بے گیاہ چھوٹی کنکریوں والی زمین۔

المِمْسَحَۃُ: صافی جس سے کوئی چیز پونچھی جائے یا تختہ سیاہ وغیرہ کو صاف کیا جائے، صاف کرنے کا چیتھڑا، جھاڑو۔

مِمْسَحَۃُ الاَرْضِ: زمین کی پیمائش کا فیتا (۲) سروے کا آلہ۔

مِمْسَحَۃُ الاَرْجُل: پائدان جس پر پاؤں پونچھے جاتے ہیں۔

المَمْسُوحُ: رَجُلٌ مَمْسُوحُ الوَجْه: جس کے نہ آنکھ ہو اور نہ ابرو۔ رَجُلٌ مَمْسُوحُ الاَلْیَتَیْن: جس کے کولہے ہڈیوں سے لگے ہوئے ہوں، چھوٹے کولہوں والا آدمی۔

عَضُدٌ مَمْسُوحَۃ: پتلے بازو والا جن پر گوشت کم ہو۔

• مَسَخَهُ ـ مَسْخًا: شکل بگاڑنا، پہلی صورت کو دوسری صورت سے بدل دینا۔ جیسے: مَسَخَهُ اللّٰهُ قِرْدًا: خدا نے اس کی بندر کی شکل بنادی۔ ھو مِسْخٌ ج: مُسُوخ۔ مَسِیخٌ ایضًا۔

ـــ طَعْمَ کذا: ذائقہ بدل دینا، بے مزہ کر دینا۔

ـــ النَّاقَۃَ: تھکا دینا اور لاغر کر دینا

ـــ الکاتِبُ: قلم کار کا بڑی غلطی کرنا

مَسُخَ الطَّعامُ ونَحْوُہُ ـ مَسَاخَۃً: کھانے کا پھیکا ہونا، کم میٹھا ہونا، ذائقہ نہ رہنا۔ جیسے: مَسُخَتِ الفَاکِهَۃُ و مَسُخَ اللَّحْمُ۔

اَمْسَخَ الوَرَمُ: ورم اتر جانا۔

اُمْتُسِخَ السَّیْفُ: تلوار سونتنا۔

امَّسَخَت العَضُدُ: بازو کا گوشت کم ہونا، پتلا ہونا۔

المَسِیخُ: کمزور و بیوقوف (۲) بدخلقتہ پیدائشی طور پہ بدشکل۔ رَجُلٌ مَسِیخٌ: غیر جاذب صورت آدمی (۳) بے مزہ اور بے رنگ کھانا (۴) بے مزہ گوشت۔

المَمْسُوخُ: فَرَسٌ مَمْسُوخٌ: کم گوشت کے سرین والا گھوڑا، کمزور پٹھوں والا گھوڑا۔

• مَسَدَ فی السَّیْرِ ـ مَسْدًا: چلنے میں مستعد اور عادی ہونا۔

ـــ الحَبْلَ: رسّی کو مضبوط بٹنا۔

ـــ البَقْلُ الحَیَوانَ: سبزی کا جانور کو چھریرا کر دینا۔

ـــ المِضْمَارُ الحَیَوانَ: میدان نے جانور کو گٹھیلا اور مضبوط کر دیا

مُسِدَ البَطْنُ: پیٹ کا نرم اور ہر طرح سے ٹھیک ہونا۔ ھو مَمْسُود

المِسَادُ: شہد کا مشکیزہ (۲) کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ۔ جیسے: ھو اَحْسَنُ مِسَادَ شِعْرٍ منه: فلاں سے اس کا شعر مضمون کے لحاظ سے زیادہ بہتر ہے۔

المَسَدُ: کھجور کے پتے، چھال، ریشہ۔ قرآن پاک میں ہے: "فِی جِیدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ" (۲) مضبوط بٹی ہوئی کھجور کی چھال کی رسّی (۳) چرخی کا محور (دھرا) ج: مِسَادٌ و اَمْسَادٌ۔

المَسْدَاءُ: سَاقٌ مَسْدَاءُ: موزوں اور خوبصورت پنڈلی۔

المَمْسُودُ: رَجُلٌ مَمْسُودٌ: مضبوط کاٹھی والا۔ گٹھے ہوئے بدن والا امْرَأَةٌ مَمْسُودَةٌ: خوش قامت ہلکے بدن کی عورت۔

• مِسْرَی: بارہواں قبطی مہینہ۔

• مَسَّ الشَّیْءَ ـَ مَسًّا: چھونا، ہاتھ لگانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فِی کِتَابٍ مَّکْنُونٍ لَّا یَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُونَ" اس طرح بھی کہا جاتا ہے مَسِسْتُ الشَّیْءَ اور کبھی مِسْتُهُ اور مَسْتُهُ بھی کہتے ہیں۔

—الماءُ الجَسَدَ: بدن پر پانی پہنچنا

—فُلانا بالسَّوْطِ: کسی کے کوڑا لگانا

—بالاَذَی: کسی کو تکلیف پہنچانا۔

—الکِبَرُ والمَرَضُ فلانًا: کسی پر بڑھاپا آنا یا بیماری لاحق ہونا۔

—المَرْأَةَ: عورت سے ہمبستری کرنا، مباشرت کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "رَبِّ اَنّٰی یَکُونُ لِی وَلَدٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِی بَشَرٌ"

—العَذَابُ فُلانًا: کسی پر عذاب آنا

مَسَّ الشَّیْءَ: لگنا، لاحق ہونا، متعلق ہونا، آنچ آنا۔

—الشَّیْطَانُ فُلانًا: دیوانگی ہونا

—الشَّیْءُ شَرَفَه: کسی چیز سے عزت پر آنچ آنا۔

مَسَّتْهُمُ البَأْسَاءُ والضَّرَّاءُ: تنگی و مصیبت لاحق ہونا۔

—فُلانا مَوَاسُّ الخَیْرِ والشَّرِّ: کسی پر خیر وشر کے آثار ظاہر ہونا

—به رَحِمُ فُلانٍ: کسی سے کسی کی رشتہ داری ہونا۔

—الحَاجَةُ الی کذا: کسی چیز کی ضرورت ہونا۔

اَمَسَّ الفَرَسُ: گھوڑے کا ہاتھ پیروں میں سفیدی والا ہونا (تحجیل سے کم درجہ کی سفیدی مراد ہے)۔

—فُلانًا الشَّیْءَ: کسی سے کسی چیز کو ہاتھ لگوانا۔

—فُلانًا شَکْوَی: کسی سے شکایت کرنا۔

مَاسَّهُ مُمَاسَّةً و مِسَاسًا: کسی کو ہاتھ لگانا، چھونا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِی الحَیَاةِ اَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ" تو زندگی بھر لوگوں سے کہے گا کہ (مجھے) ہاتھ نہ لگاؤ۔ (دور رہو)۔

—الشَّیْءُ الشَّیْءَ: کسی چیز کا کسی چیز سے لگنا۔ براہ راست مل جانا، ٹچ کرنا، ٹکرانا۔

تَمَاسَّ الجِرْمَانِ: دو جسموں یا جرموں کا باہم ملنا، ٹکرانا۔

—الزَّوْجَانِ: خاوند اور بیوی کا باہم صحبت کرنا، جماع کرنا۔

قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَاسَّا"

المَاسُّ: چھونے والا، لاحق اور متعلق، ٹچ کرنے والا، ملا ہوا، لگا ہوا۔

حَاجَةٌ مَاسَّةٌ: سخت ضرورت

رَحِمٌ مَاسَّةٌ: قریبی رشتہ۔

بَیْنَهُمْ رَحِمٌ مَاسَّةٌ۔

القُوَّةُ المَاسَّةُ: چھونے کی قوت۔

مَسَاسِ: لا مَسَاسِ: نہ چھوؤ، پرے رہو۔

المَسَاسُ: تعلق، چھوت، اثر، ٹھیس، آنچ۔ لَهُ مَسَاسٌ بکذا: اس کا فلاں چیز پر اثر ہے۔

المَسَاسُ بالعِرْضِ: ہتک عزت۔

المَسُّ: جنون (۲) چھوت (۳) کھال پر آتشیں یا تیزابی مادہ کا داغ یا داب (۴) اثر۔ رَأَیْتُ لَهُ مَسًّا فی مَالِه: میں نے اس کے مال میں اس کا اثر پایا۔

المَسَّاسُ: بہت چھونے والا (۲) مہمیز۔

المَسُوسُ: (من الماء) وہ پانی جس تک ہاتھ پہنچ سکے یا ہاتھوں سے لیا جا سکے (۲) پیاس بجھانے والا (تسکین بخش) پانی (۳) وہ پانی جو نہ کھاری ہو نہ میٹھا (۴) تریاق (۵) پاگل (۶) محسوس، چھویا جانے والا۔

کَلَأٌ مَسُوسٌ: چرنے والے جانوروں کے لئے مفید گھاس۔

مَسِیسُ الحَاجَةِ: شدت ضرورت۔

• مَسَطَ السِّقَاءَ ـُ مَسْطًا: دودھ کے مشکیزہ کو انگلی ڈال کر صاف کرنا،

جما ہوا دودھ نکالنا۔
مَسَطَ المِعَی: آنت کو انگلی سے صاف کرنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو بھگو کر سکھانے کے لئے جھٹکنا، نچوڑنا۔
—فُلانًا: کسی کے کوڑے لگانا۔
المَاسِطُ: پیٹ صاف کرنے والا کھاری پانی (۲) ایک پودا جو موسم گرما میں ہوتا ہے اور اونٹوں کے پیٹ صاف کر دیتا ہے۔
المَسِيطُ: گارا، تر مٹی (۲) حوض وغیرہ میں بچا ہوا گدلا پانی۔
المَسِيطَةُ: گدلا پانی (۲) میٹھے پانی کا کنواں جس کو خراب پانی والے کنوئیں کا پانی مل کر خراب کر دے (۳) حوض اور کنویں کے درمیان بہنے والا پانی جس میں بدبو پیدا ہو جائے (۴) وہ وادی جس میں پانی کم بہتا ہو۔
• المُسَطرِين: دیکھئے (سطر)
• المِسْعُ: شمالی ہوا۔
المَسْعِيُّ (من الرجال): سیر و سیاحت میں پختہ سیاح۔
• مَسَكَ بالشئِ ـ مَسْكًا: پکڑنا تھامنا، اٹکنا، لگنا۔
—بالنَّارِ: زمین کے گڑھے میں آگ کو دبانا، راکھ سے ڈھانپنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک کی خوشبو لگانا۔
مَسَكَ السِّقَاءُ ـ مَسَاكَةً: مشک کا پانی کو پورے طور پر روکے رکھنا، بہت زیادہ گرفت میں لینے والا ہونا۔
—لِسَانَه: خاموش ہو جانا۔
—الشئَ البطنَ: کسی چیز کا قبض کرنا

مَسَكَ الحِسابَ: حساب منضبط کرنا، حسابات رکھنا۔
أَمْسَكَ بالشئِ: تھامنا، گرفت میں لینا، پکڑنا، دبوچنا، کھینچ کرنا
—عن الطَّعَامِ وغيرِه: کھانے وغیرہ سے رکنا، چھوڑ دینا۔
—عن الإنفَاقِ: ہاتھ کھینچنا، خرچ میں بخل کرنا۔
—عن الكلامِ: کلام بند کرنا، بات کرتے کرتے خاموش ہو جانا۔
—الشئَ بِيَدِه: کوئی چیز ہاتھ میں لینا، ہاتھ سے پکڑنا۔
—الشئَ علی نَفْسِه: کسی چیز کو اپنے پاس روکے رکھنا، اپنے لئے محفوظ رکھنا۔
—اللّٰهُ الغَيْثَ: خدا کا بارش نہ برسانا۔
—بالجُنَاةِ: مجرموں کو پکڑنا۔
—الأَعْصَابَ: اعصاب پر قابو پانا
—الدَّفَاتِرَ: رجسٹروں کو درست کرنا، منضبط کرنا۔
—السَّمَاءَ: آسمان کو تھامے رکھنا، گرنے نہ دینا۔
مَسَّكَ بالشئِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا۔
—الثَّوبَ: کپڑے کو مشک سے معطر کرنا، مشک ملنا۔
—فُلانًا: کسی کو بیعانہ دینا۔
—بالنَّارِ: گڑھا کھود کر آگ کو راکھ میں دبانا۔
امْتَسَكَ بالشئِ: مَسَكَ۔
—بالبَلَدِ: شہر یا ملک میں قیام کرنا
تَمَاسَكَ بالشئِ: تھامنا، پکڑنا۔
—الشئُ او الأَشْيَاءُ: مضبوط ہونا، گٹھا ہوا ہونا، ایک دوسرے

میں پیوست ہونا۔
تَمَاسَكَ الرَّجُلُ: خود قابو میں رہنا ضبط سے کام لینا۔ مَا تَمَاسَكَ اَنْ قَالَ: وہ بے قابو ہو کر بول پڑا غَشِيَنِي اَمْرٌ مُقْلِقٌ فَتَمَاسَكْتُ: مجھے ایک پریشان کن معاملہ نے گھیر لیا تو میں نے ضبط سے کام لیا۔ ما به تَمَاسُكٌ: اس میں کوئی خیر نہیں ہے۔
—العِبَارَةُ: مضمون کا مربوط اور گٹھا ہوا ہونا (ضد: رَكَاكَة)
تَمَسَّكَ بالشئِ: پکڑنا، مضبوطی سے تھامنا، گرفت میں لینا، چمٹنا۔
—بالطِّيبِ: خوشبو لگانا۔
—بالعَقِيدَةِ والدِّينِ: عقیدہ اور مذہب پر مضبوطی سے قائم رہنا
—بالرأيِ: کسی رائے پر جمے رہنا۔
—بالسُّلْطَةِ: اقتدار سنبھالنا، اقتدار پر قائم رہنا۔
—بالمَوقِفِ: روش اختیار کرنا، پالیسی پر قائم رہنا۔
—لِوِجْهَةِ نَظَرٍ: کسی نقطہ نظر پر جمنا قائم رہنا۔
—بِمَوقِفٍ عَنِيدٍ: سخت ضد کے موقف پر اڑے رہنا۔
اسْتَمْسَكَ البَولُ: پیشاب رک جانا، پیشاب کا بند پڑ جانا۔
—بالشئِ: مضبوطی سے تھامنا، مضبوطی سے پکڑے رہنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالعُرْوَةِ الوُثْقَى"۔
—عن الأمرِ: رکنا، باز رہنا۔
—الرَّجُلُ عَلَى الرَّاحِلَةِ: اونٹنی یا سواری پر چڑھنے کے لائق ہونا۔

الإِمْسَاكُ: بخل۔ بِفُلانٍ إِمْسَاكٌ: فلاں میں بخل ہے (۲) قبض (آنتوں میں فضلات کی رکاوٹ، ضد: استِطلاق)

الامساك عن الشئ: اجتناب، پرہیز۔

— فی الصّوم: طلوع فجر سے غروب آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ کی بندش و اجتناب۔

امْسَاكُ الدَّفَاتِرِ: رجسٹروں کا نظم و انضباط، ریکارڈس مینٹی نینس۔

الإِمْسَاكِيَّةُ: (سحر وافطار) کا کیلنڈر

الإِسْتِمْسَاكُ بالشئ: مضبوط گرفت، کسی چیز پر جماؤ۔

استِمْسَاكُ البول: پیشاب کی بندش۔

التَّمَاسُكُ: جسی اور معنوی طور پر کسی چیز کے اجزاء کا باہم ارتباط، باہمی ربط، جوڑ، جماؤ، گٹھاؤ، یکجہتی و اتحاد۔

التَّمَاسُكُ و التَّرَابُطُ: اتحاد و اتفاق، یکجہتی و یکسانیت۔

التَّمَاسُكُ و التَّكَاتُفُ: باہمی ربط و اتحاد۔

تَمَاسُكُ الأَعْصَابِ: اعصاب پر قابو، کنٹرول۔

تَمَاسُكُ التَّنْظِيمِ: تنظیم کی یک جہتی و باہمی انضباط۔

التَّمَاسُكُ الاجتماعِیُّ: معاشرتی یکجہتی، سوشل انٹیگریٹی۔

التَّمَسُّكُ بالشئ: کسی چیز پر جماؤ، گرفت، وابستگی۔

التَّمَسُّكُ بالدّین و العقیدۃ: مذہب وعقیدہ پر جماؤ۔

المَاسِكُ: گرفت کنندہ (۲) چمٹا (۳) زنبان۔

ماسِكُ الدَّفاتِرِ: بک کیپر، رجسٹروں کو منضبط کرنے والا۔

الماسِكَةُ: انسان یا جانور کے نومولود بچے پر چڑھی ہوئی جھلی (۲) رشتہ بَيْنَنَا مَاسِكَةُ رَحِمٍ: ہمارے درمیان نسبی رشتہ ہے۔

المَسَاكُ: پانی روکنے والی جگہ، پانی کا بند۔

المِسَاكُ: نیزے وغیرہ کا دستہ۔ مَا فیہ مِسَاكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔

المَسَاكَةُ: بخل۔

المَسْكُ: کھال ج: مُسُكٌ و مُسُوكٌ۔ المَسْكَةُ: کھال کا ٹکڑا۔ هو يكادُ يَخْرُجُ من مسكِه: وہ تیز ہے۔ هُمْ فی مُسُوكِ الثَّعالِبِ: وہ سہمے ہوئے ہیں۔

المَسَكُ: زمین کے پرت، طبقات (۲) سینگ یا ہاتھی دانت کے بنے ہوئے ہاتھوں کے کنگن یا پیروں کی پازیب وغیرہ۔

المُسْكُ: عقل کامل (۲) کھانے پینے کی اتنی مقدار جس سے زندگی باقی رکھی جاسکے۔

المِسْكُ: (مذکر) مشک (ہرن کے نافہ سے نکلنے والا خوشبودار مادہ) ج: مِسَكٌ۔ اسے مؤنث بھی کہا گیا ہے کہ یہ مِسْكَةٌ کی جمع ہے۔

مِسْكُ البَرِّ: ایک قسم کا پودا۔

المُسْكَانُ: بیعانہ (بیع کا معاہدہ ہو جانے کے بعد دیا جانے والا رقم کا کچھ پیشگی حصہ) ج: مَسَاكِينُ۔

المُسْكَةُ: سہارا لینے کی چیز۔ لی فیہ مُسْكَةٌ: میرے لئے اس میں فائدہ اور سہارا ہے (۲) بقاء حیات کے لئے کھانے پینے کی ضروری مقدار کامل عقل اور کامل رائے۔ رَجُلٌ ذو مُسْكَةٍ: ذی عقل اور ذی رائے شخص۔ لا مُسْكَةَ لَهُ: اسے عقل نہیں ہے (۳) سخت زمین میں کھودا ہوا کنواں جسے چاروں طرف سے پختہ کرنے کی ضرورت نہ ہو (۴) اثر، نشان (۵) بقیہ۔ فیہ مُسْكَةٌ من خیرٍ: اس میں بھلائی باقی ہے۔ لَيْسَ لأَمْرِهِ مُسْكَةٌ: اس کے معاملہ کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ ما فی سِقائِهِ مُسْكَةٌ: اس کی مشک میں بالکل پانی نہیں ہے۔

المَسَكَةُ: فُلانٌ حَسَكَةٌ مَسَكَةٌ: فلاں دلیر و بہادر ہے۔

المُسَكَةُ: بخیل (۲) سخت گرفت والا جس کے قبضہ سے کسی چیز کا چھڑانا آسان نہ ہو، وہ شخص جس سے کوئی مقابل بچ کر نہ جاسکے ج: مُسَكٌ

المِسِّيكُ: بخیل (۲) سِقاءٌ مِسِّيكٌ: پانی کو پورے طور پر روکے رکھنے والی مشک۔

المَسِيكُ: بخیل۔ سِقاءٌ مَسِيكٌ: بند سوراخوں والی مشک جس سے پانی نہ ٹپکتا ہو۔ ما فیہ مَسِيكٌ: اس سے کسی بھلائی کی توقع نہیں۔

المَسِيكَةُ: أَرْضٌ مَسِيكَةٌ: وہ سخت زمین جو پانی جذب نہ کرتی ہو

المُمَسَّكُ: مشک لگایا ہوا (۲) خوشبودار

المِسْكِیُّ: مشک والا (۲) ایک خوشبودار پھل

• مَسَلَ الماءُ ـُ مَسْلاً: بہنا۔

امْتَسَلَ السَّيْفَ: تلوار سونتنا۔

المَسَالَةُ: چہرہ کی خوشنما لمبائی۔

المَسِيلُ: پانی کی نالی، پانی کی گذرگاہ،

ج: اَمْسِلَة و مُسُلٌ (۲) کھجور کی تر و تازہ ٹہنی ج: مُسُلٌ ۔

• مَسَن فُلَانٌ ـُ مَسْنًا: شوخ و بیباک ہونا، حیا اور تہذیب و شائستگی سے کرنا۔

___ فُلَانًا: مارتے مارتے گرا دینا۔

___ الشَّیءَ مِنَ الشَّیءِ: ایک کو دوسری چیز میں سے کھینچ کر نکالنا۔

المَیْسُونُ: خوب رو اور خوش قامت لڑکا

• مَسَا فُلَانٌ ـُ مَسْوًا: وعدہ کرکے ٹالنا۔

___ الحِمَارُ: گدھے کا ہٹ کرنا (چلانے کے وقت نہ چلنا اور پیچھے ہٹنا)۔

___ النَّاقَةَ و نحوھا: اونٹنی وغیرہ کے پیٹ سے مردہ بچہ نکالنا۔

اَمْسَی القَوْمُ: شام کے وقت میں داخل ہونا (ضد: اصبح) قرآن پاک میں ہے: "فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِینَ تُمْسُونَ وَحِینَ تُصْبِحُونَ"

___ فُلَانٌ: وعدہ کرنا اور اس کے ایفا میں تاخیر کرنا

___ فُلَانًا: کسی کی کچھ مدد کرنا (۲) بمعنی صَارَ: ہوگیا۔

مَاسَاهُ مُمَاسَاةً: کسی سے مذاق کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

مَسَّی فُلَانٌ: وعدہ کرکے ٹالنا۔

___ فُلَانًا: کسی سے کَیْفَ اَمْسَیْتَ کہنا (تمہاری شام کیسی ہوئی) یا دعا کے طور پر مَسَّاكَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ کہنا (اللہ تمہاری شام بہتر کرے)

اِمْتَسَی ما عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے پاس سے سب کچھ لے لینا۔

الاُمْسِيَّةُ: (خلاف: الاُصْبُوحَة) شام، کبھی اس کا اطلاق نصف شب تک ہوتا ہے۔ اَتَیْتُهُ اُمْسِيَّةَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا ج: اَمَاسِیُّ۔

الاُمْسِيَّةُ الشعريّة: شام سخن (شبینہ بزم شعر)۔

المَسَاءُ: (مقابل: صباح) شام، ظہر سے مغرب تک کا وقت یا نصف شب تک کا وقت ج: اَمْسِيَةٌ۔ اَتَیْتُهُ مَسَاءَ اَمْسِ: میں اس کے پاس کل شام آیا۔ مَسَاءَ اللّٰهِ لا مَسَاءَكَ: کسی انسان وغیرہ سے بدفال کے طور پر یہ جملہ بولا جاتا ہے یعنی تیری شام اچھی نہیں۔

رَکِبَ فُلَانٌ مَسَاءَ الطَّرِیقِ: فلاں راستہ کے وسط میں چلا۔

مَسَاءُ الخَیْرِ: بطور دعا کہا جاتا ہے تمہاری شام اچھی ہو۔

مَسِیَ فُلَانٌ ـِ مَسْیًا: اچھے اخلاق کے بعد بداخلاق ہو جانا (۲) ہٹ دھرم اور خود رائے ہو جانا کہ کسی کی رائے اور بات نہ مانے۔

___ الشَّیءَ: ہاتھ پھیرنا جیسے: مَسَی الضَّرْعَ: دودھ اتارنے کے لئے تھن پر ہاتھ پھیرنا۔

___ السَّیْرَ: رفتار کو ہلکا کرنا۔

___ الحَرُّ المَاشِیَةَ: گرمی کا مویشیوں کو دبلا کر دینا۔

___ السَّیْفَ وغیرَہ: تلوار وغیرہ سونتنا

اِمْتَسَی: پیاسا ہونا۔

تَمَاسَی الشَّیءُ: ٹکڑے ہو جانا۔

تَمَسَّی: تَمَاسَی۔

التَّمَاسِی: مصائب (اس کا واحد نہیں)۔

المَاسِی: کسی کی نصیحت نہ ماننے والا، کسی کی بات نہ سننے والا، ہٹ دھرم

م ـــ ش

• مَشَجَ الشَّیءَ ـُ مَشْجًا و مَشَّجَ بَیْنَهُمَا: ملانا، مخلوط کرنا۔

المَشِجُ و المَشِیجُ: دو ملی ہوئی چیزیں یا دو ملے ہوئے رنگ ج: اَمْشَاج قرآن پاک میں ہے "اِنَّا خَلَقْنَا الاِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ اَمْشَاجٍ" ہم نے انسان کو (دو) ملے ہوئے نطفوں سے بنایا۔

الاَمْشَاجُ: ناف میں جمع شدہ میل (۲) حیاتیات میں اس کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پر بار آوری کے لئے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے۔

• اِمْشَحَنَتِ السَّمَاءُ: آسمان صاف ہونا، بادلوں کا ہٹ جانا۔

___ السَّنَةُ: سال کا خشک اور دشوار گذار ہونا۔

• مَشَرَ الشَّیءَ ـُ مَشْرًا: ظاہر کرنا۔

___ فُلَانًا: دینا۔

مَشِرَ فُلَانٌ ـَ مَشَرًا: اترانا، اکڑباز ہونا، خوشی میں مست و مگن ہونا۔

___ الشَّجَرُ: درخت پر کونپلیں نکلنا۔

اَمْشَرَ فُلَانٌ: خوب دوڑنا (۲) پھولنا

___ الشَّجَرُ: کونپل دار ہونا۔

___ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والی ہونا۔

مَشَّرَ الشَّجَرُ: مَشِرَ۔

___ فُلَانًا: دینا۔

___ الشَّیءَ: بکھیرنا، تقسیم کرنا۔

اِمْتَشَرَ الرَّاعِی بِمِحْجَنِهِ مِنْ وَرَقِ الشَّجَرِ: چرواہے کا خم دار ڈنڈے سے مویشیوں کیلئے درختوں کے پتے توڑنا یا جانوروں کی طرف ان کو جھکانا۔

تَمَشَّرَ فُلانٌ : دولتمند ہونا یا اس پر دولت کے آثار نمایاں ہونا۔
ـــ لِاَهْلِهِ : اہل خانہ کے لئے کمائی کرنا (۲) ان کے لئے کپڑے خریدنا۔
ـــ الشَّجَرُ : کونپل دار ہونا۔
ـــ الوَرَقُ : پتوں کا ہرا ہو جانا۔
ـــ القَوْمُ : برہنگی کے بعد کپڑے پہننا۔
الاَمْشَرُ : چست، پھرتیلا۔
المَاشِرَةُ : اَرْضٌ مَاشِرَةٌ : بارش سے سیراب ہونے والی زمین۔
المِشْرُ : انتہائی سرخ اور سخت آدمی۔
المَشْرُ : اَذْهَبَهُ مَشْرًا : کسی کی ہجو کرنا، برا بھلا کہنا یا بدنام کرنا۔
المَشْرَةُ : زمین پر اگا ہوا پہلا سبزہ (۲) چرواہے کے اپنے ڈنڈے سے جھکائی ہوئی ٹہنی یا پتے (۳) چھوٹی گھاس (۴) لباس۔
امْرَأَةٌ مَشْرَةُ الاَعْضاء : گداز جوڑوں والی عورت۔
اُذُنٌ حَشْرَةٌ مَشْرَةٌ : نازک وخوشنما کان۔
عَلَيْهِ مَشْرَةُ الغِنىٰ : اس پر مالداری کی رونق اور اثرات ہیں۔
المَشَرَةُ : زمین پر اگی ہوئی پہلی سبزی۔
• مَشَّ العَظْمَ ـُ مَشًّا : ہڈی کو چبا کر چوسنا۔
ـــ النَّاقَةَ و نَحْوَها : اونٹنی وغیرہ کا سارا دودھ دوہ لینا۔
ـــ مَالَ فُلانٍ : کسی کا سارا مال تھوڑا تھوڑا کر کے لے لینا۔
ـــ الشَّئَ فِي المَاءِ : پانی میں کسی چیز کو بھگونا اور گھلا دینا۔
ـــ فُلانًا : کسی سے دشمنی رکھنا، کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
ـــ يَدَهُ : چکنا ہٹ صاف کرنے کے لئے ہاتھ پر کھردری چیز پھیرنا۔
مَشِشَتِ الدَّابَّةُ ـَ مَشَشًا : چوپائے کے کھر کا ہڈی نما گانٹھ والا ہونا۔
ـــ النَّاقَةُ و نَحْوُها : اونٹنی وغیرہ کی آنکھ میں سفیدی آجانا هي مَشّاء و هو اَمَشُّ ، ج : مُشٌّ۔
اَمَشَّ العَظْمُ : ہڈی کا گودے دار ہونا۔
مَشْمَشَ العَظْمَ : ہڈی کا گودا نکالنا۔
اِمْتَشَّ فُلانٌ : استنجا کرنا۔
ـــ العَظْمَ : ہڈی کو چوسنا۔
ـــ ما في الضَّرْعِ : تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
ـــ من مالِ فُلانٍ : کسی کا کچھ مال لینا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑا اتارنا۔
ـــ المَرْأَةُ حُلِيَّها : عورت کا اپنی گردن سے ہار وغیرہ اتار دینا
المُشَاشُ : نرم زمین (۲) اصل (۳) نفس، جان (۴) طبیعت،
فُلانٌ طَيِّبُ المُشَاشِ : فلاں وسیع الظرف یا فراخ دل ہے (۵) زیرک و ہوشیار، چلبلا اور خوش طبع (۶) بے گودا ہڈی (۷) سفر وحضر کے خدام (۸) اسفنجی ہڈی جو ہڈی کے متعدد خانوں سے مرکب ہوتی ہے۔
المُشَاشَةُ : چبانے کے قابل نرم ہڈی کا کنارہ (۲) مونڈھے کی ابھری ہوئی ہڈی (۳) پختہ زمین جس میں کنوئیں بنائے جائیں اور وہ ان کا پانی جذب کرلے (۴) مٹی اور نرم سنگریزوں سے بنا ہوا راستہ ج : مُشَاشٌ۔
المَشَشُ : اونٹ کی آنکھ میں نکلنے والی سفیدی (۲) چوپائے کے کھر میں ہڈی جیسی نرم گانٹھ۔
المِشُّ : ایک مصری سالن جو پنیر کو دودھ اور نمک ڈال کر ایک گھڑے میں کچھ عرصہ چھوڑنے سے کھانے کے قابل بنتا ہے۔
المَشُوشُ : ہاتھ پونچھنے کا تولیہ وغیرہ۔
• مَشَطَ الشَّعْرَ ـُ مَشْطًا : بالوں میں کنگھی کرنا۔ مَشَطَتِ المَاشِطَةُ المَرْأَةَ : کنگھی کرنے والی کا عورت کے بالوں کو کنگھی سے سنوارنا۔
ـــ الشَّئَ : ملانا جیسے : مَشَطَ بَيْنَ المَاءِ واللَّبَنِ۔
ـــ الاَرْضَ : زمین پر پھیلے ہوئے غلہ کو چوڑی لکڑی سے ڈھانکنا۔
ـــ الدَّابَّةَ : کنگھی نما آلہ سے داغنا۔
مَشِطَتْ يَدُ فُلانٍ ـَ مَشَطًا : کام کاج سے ہاتھ کا کھردرا ہونا یا پھانس چبھنا۔
ـــ النَّاقَةُ : اونٹنی کا چربی چڑھنے سے کنگھے جیسے بازوؤں والی ہونا۔
اِمْتَشَطَتِ المَرْأَةُ : عورت کا اپنے بالوں میں کنگھا کرنا۔
المَاشِطَةُ : کنگھی سے بال سنوارنے کا پیشہ کرنے والی عورت، کنگھی کرنے والی خادمہ ج : مَوَاشِطُ۔
المِشَاطَةُ : کنگھی کرنے کا پیشہ، بالوں کی تزیین کاری۔
المُشَاطَةُ : کنگھی کرنے سے گرے ہوئے بال۔
المَشَّاطُ : کنگھی ساز، کنگھی فروش۔
المَشَّاطَةُ : المَاشِطَةُ۔

المِشْطُ : کنگھا، کنگھی۔ حدیث میں ہے: "النَّاسُ سَوَاسِيَةٌ كَأَسْنَانِ المِشْطِ"۔

المُشْطُ: کنگھی (۲) پارچہ باف (جولاہے) کی کنگھی جو بنائی کے تانے بانے پر صاف کرنے کے لئے پھیری جاتی ہے (۳) اونٹ وغیرہ پر کنگھی نما نشان، کھریرا (۴) پیر کے اوپر کا انگلیوں سے متصل حصہ (پتلی پتلی ہڈیاں) انكسر مُشْطُ قَدَمِه: اس کے پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ قاموا على أمشاط أرجلهم: وہ اپنے پیروں پر کھڑے ہوگئے۔ (۵) کندھے کی چوڑی ہڈی یا اس کے اوپر کا گوشت (۶) چوڑا تختہ وغیرہ جس سے زمین پر پھیلا ہوا غلہ ڈھانکا جائے (۷) ایک دریائی چوڑی مچھلی جس کی پیٹھ کنگھے جیسی ہوتی ہے۔ دَائِمُ المُتَنَشِّطِ: نازنخرے والا، چونچلے والا۔

المِشْطَةُ: بالوں میں کنگھی کا طرز۔ فلان حَسَنُ المِشْطَةِ: فلاں کے بال خوش نما بنے ہوئے ہیں۔

المَشِيطُ: نازک اور لمبا آدمی۔

المِمْشَطُ: کنگھی ج: مَمَاشِط۔

المَمْشُوطُ: بَعِيرٌ مَمْشُوطٌ: کنگھی کا داغ دیا ہوا اونٹ (۲) شَعْرٌ مَمْشُوط: کنگھی کئے ہوئے بال۔

• مَشِطَ الرَّجُلُ ـَ مَشَطًا: آدمی کا ران سے ران ٹکرانے والا ہونا (۲) کانٹے وغیرہ کا چھونے سے ہاتھ میں لگ جانا۔ مَشِطَتْ يَدُهُ: ہاتھ میں کانٹا یا پھانس چبھنا۔

مَشِطَ الدَّابَّةُ: چوپائے کے پٹھوں کا نمایاں اور ابھرا ہوا ہونا

المَشْظُ: پھانس یا ہاتھ میں چبھنے والا کانٹا (۲) پچڑ، لکڑی یا بانس کا چھوٹا سا میخ نما ٹکڑا جو کلہاڑی کے دستہ کے سوراخ میں لگایا جاتا ہے (اور اس کا ڈھیلا پن ختم ہوجاتا ہے)۔

المِشْظَةُ: کانٹے کی نوک، پھانس۔

المَشِظَةُ: قَنَاةٌ مَشِظَةٌ: نیزے کا سخت بانس جس کی پھانس ہاتھ میں چبھ جائے۔

• مَشَعَ فُلَانٌ ـَ مَشْعًا و مُشُوعًا: کمانا اور جمع کرنا۔

ــــ مَشْعًا: ہلکے ہلکے چلنا (۲) اچکنا۔

ــــ القِثَّاءَ ونَحْوَه: لکڑی وغیرہ چبانے کی آواز نکلنا۔

ــــ القَصْعَةَ: بادیہ کا سب کچھ کھالینا۔

ــــ فُلانًا بالحَبْلِ وَغَيْرِه: کسی کو رسی سے مارنا۔

ــــ القُطْنَ ونَحْوَه: ہاتھ سے روئی دھننا۔

امْتَشَعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

ــــ ما في الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ لے لینا۔

ــــ ما في يَدِ فُلانٍ: ہاتھ کی چیز چھین لینا۔

ــــ ثوبَ صاحِبِه: کپڑا کھینچ لینا

ــــ السَّيْفَ من غِمْدِه: تلوار سونتنا۔

تَمَشَّعَ الرَّجُلُ: اپنی تکلیف دور کرنا۔

المِشْعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

المَشُوعُ: رَجُلٌ مَشُوعٌ: بہت کمانے والا۔

ذِئْبٌ مَشُوعٌ: بڑا اچکا بھیڑیا

المَشِيعَةُ: دھنی ہوئی روئی کا گالا۔

• مَشَغَ فُلانٌ ـَ مَشْغًا: لکڑی وغیرہ کی طرح ہلکے ہلکے کھانا۔

ــــ فُلانًا سوطًا: کسی کو کوڑا مارنا۔

ــــ عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی آبرو کو بٹہ لگانا۔

مَشَّغَ الثَّوبَ: گیرو (سرخ مٹی) سے رنگنا۔

ــــ عِرْضَ فُلانٍ: کسی کی عزت کو داغ دار کرنا۔

المِشْغُ: سرخ مٹی (گیرو)

• مَشَقَ في الكِتَابَةِ ـُ مَشْقًا: لمبے لمبے حروف لکھنا (۲) تیز لکھنا، گھسیٹواں لکھنا۔

مَشَقُوا رَجِيلَهُم: انہوں نے اپنا سفر تیزی سے کیا۔

ــــ الإبِلُ في سَيْرِها: تیز چلنا۔

ــــ في الكَلَأِ: گھاس کا عمدہ حصہ کھانا۔

ــــ فُلانًا: نیزہ یا کوڑا مارنا۔

ــــ الأكْلَ: جلدی جلدی کھانا۔

ــــ الثَّوبُ الخَشِنُ السَّاقَ: کھردرے کپڑے کا پنڈلی کو چھیل دینا۔

ــــ الشَّيْءَ: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا

ــــ الوَتَرَ وغيرَه: تانت کو پتلا کرنا

ــــ الثَّوبَ: کپڑے کو پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ــــ الكَتَّانَ ونَحْوَه بالمِشْقَةِ: کنگھی نما آلہ سے کتان وغیرہ کو صاف کرنا۔

مُشِقَتِ الجَارِيَةُ مَشْقًا: لڑکی

کا نازک اندام ہونا (کم گوشت اور
پتلے اعضاء والا ہونا)۔
مَشِقَ فُلانٌ ـ مَشَقًا: کسی کا گھٹنوں
یا رانوں کی باہمی رگڑ سے خراش
والا ہونا۔ ھو مَشِقٌ و اَمْشَقُ
و ھِیَ مَشْقَاءُ ایضا ج: مُشْقٌ
اَمْشَقَہٗ: کسی کو کوڑا مارنا۔
ــ الثَّوبَ: کپڑے کو گیرو سے رنگنا۔
ماشَقَہٗ مُماشَقَۃً: کسی ــ سے
گالی گلوچ اور جھگڑا کرنا (۲) کھینچا
تانی کرنا۔
اِمْتَشَقَ الشَّیْئَ من یدِہ: ہاتھ سے
چھین لینا۔
ــ مافی الضَّرع: تھن کا پورا دودھ
نکال لینا۔
ــ مَا فِی یدِہ: ہاتھ کی چیز لے لینا
ــ السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَاشَقُوا الشَّیْئَ: کسی چیز کو باہم کھینچنا
اور اس میں جھگڑنا۔
تَمَشَّقَ عن فُلانٍ ثَوبُہٗ: کسی کا
کپڑا پھٹ جانا۔
ــ الغُصْنُ: شاخ کا چھل جانا، پتوں
سے خالی ہو جانا۔
ــ الصُّبحُ او اللَّیلُ: صبح یا رات کا
گزر جانا۔
ــ ثَوبُ اللَّیلِ: صبح کے آثار نمایاں
ہونا۔
الاَمْشَقُ: پھٹی ہوئی کھال ج: مُشْقٌ
المُشَاقَۃُ: کنگھا یا برش پھیرتے وقت
گرنے والے بال یا کتان وغیرہ۔
المَشَّاقُ: قَلَمٌ مَشَّاقٌ: کاغذ پر تیز
چلنے والا قلم۔
المَشْقُ: سرخ مٹی (گیرو)۔ فی قَدِّہٖ
مَشْقٌ: اس کے قد میں خوش نما
لمبائی ہے (۲) نمونۂ خط (لکھائی)
جس کی نقل کر کے خط سیکھنے والا
مشق کرتا ہے۔
المِشْقُ: گیرو (۲) ہلکے بدن کا آدمی۔
المِشْقَۃُ: المُشَاقَۃُ (۲) روئی وغیرہ
کا گالا (۳) بوسیدہ پرانا کپڑا،
ج: مِشَقٌ۔
المَشْقَۃُ: چوپائے کے پیر پر رسّی
کا نشان۔
المَشِیقُ: کم گوشت (ہلکا) آدمی (۲)
چھریرے بدن کا گھوڑا (۳) پہنا
ہوا پرانا کپڑا۔
المَمْشُوقُ: ہلکے اور چھریرے بدن کا
آدمی یا گھوڑا (۲) لمبی اور پتلی
ٹہنی یا چھڑ وغیرہ۔ قَدٌّ مَمْشُوقٌ:
نازک و لمبا قد۔ جَارِیَۃٌ مَمْشُوقَۃٌ:
نازک اندام خوش قامت لڑکی۔
• مَشَلَ لَحْمُہٗ ـ مُشُولًا: کسی
کے بدن کا گوشت کم ہونا۔ فَخِذٌ
مَاشِلَۃٌ و مَمْشُولَۃٌ:
کم گوشت ران۔
ــ السَّیفَ مَشْلًا: تلوار سونتنا۔
مَشَّلَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے تھوڑا
دودھ اترنا، کم دودھ دینا۔
ــ الحَالِبُ: آہستہ دودھ نکالنا
اور تھن میں کچھ چھوڑ دینا۔
اِمْتَشَلَ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
المَشَلُ: تھوڑا دوہا ہوا۔
• المُشْمُشُ: خوبانی۔
المَتَنِیمَۃُ: دیکھئے (نشیم)
• مَشَنَہٗ بالسَّوطِ ـ مَشْنًا: کوڑا
مارنا۔ سَوطٌ ماشِنٌ: سخت
کوڑا ج: مُشُنٌ۔
مَشَنَہٗ بالسَّیفِ: تلوار مار کر کھال
چھیل دینا (خون نہ نکلنا)
ــ الشَّیْئُ فُلانًا: کسی کو کسی چیز سے
خراش لگنا، کھال چھل جانا۔
مَشَنَ یَدَہٗ: ہاتھ پر کھردری چیز
پھیرنا۔
ــ مَا فی ضَرعِ النَّاقَۃِ: اونٹنی کے
تھن کا دودھ نکال لینا۔ اِمْتَشِن
منہ مَا مَشَنَ لَکَ: جو تمہیں
ملے وہ لے لو یا نکال لو۔
مَشَّنَتِ النَّاقَۃُ و نَحْوُھا: اونٹنی
وغیرہ کا ناخوش ہو کر دودھ دینا۔
اِمْتَشَنَ الشَّیْئَ: چھین لینا، اچک لینا،
جھپٹا مارنا۔
ــ ثَوبَہٗ: کپڑا کھینچنا، اتارنا۔
ــ السَّیفَ: تلوار سونتنا۔
ــ النَّاقَۃَ: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ
نکال لینا۔
تَمَاشَنَا الشَّیْئَ: کسی چیز کو لینے میں جھگڑنا
ــ جِلْدَ الظَّرِبَانِ: ایک دوسرے
کو بدترین گالیاں دینا۔
المِشَانُ: زبان دراز تیز و طرار عورت (۲)
بھیڑئے کی مادہ۔
المَشْنَۃُ: زخم جو چوڑا ہو گہرا نہ ہو، خراش۔
المِشْنَی: یہودی فقہ کی عبرانی زبان میں
لکھی ہوئی کتاب۔
• اَمْشَی الدَّوَاءُ فُلانًا: دوا سے
کسی کو دست آنا۔
اِسْتَمْشَی فُلانٌ و اسْتَمْشَی بالدَّوَاءِ
مسہل (دست آور) دوا پینا، جلاب
لینا۔
المَشَا: گاجر۔ واحد: مَشَاۃ۔
المَشَاءُ و المَشُوُّ و المَشُوُّ: مسہل دوا
• مَشَی ـ مَشْیًا: چلنا، ارادہ سے
ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
ــ بالنَّمِیمَۃِ: چغلی کھانا۔
ــ مَشَاءً: بہت مویشی والا ہونا۔
مَشَتْ اِبِلُہٗ: اس کے اونٹ

بہت ہو گئے۔
مَشَتِ الْمَرْأَةُ او الْمَاشِيَةُ: عورت یا مویشی کا بہت بچوں والا ہونا۔
اَمْشَي فُلَانٌ: بہت مویشی والا ہونا
— الرَّجُلَ: چلانا۔
مَشَّي: بہت چلنا۔
— الرَّجُلَ: چلانا۔
مَاشَاهُ مُمَاشَاةً: کسی کے ساتھ چلنا۔
اِمْتَشَي الْقَوْمُ: قوم کے مویشیوں کا بہت بچوں والا ہونا۔
تَمَاشَي الْقَوْمُ: ساتھ ساتھ چلنا۔
تَمَشَّي: چلنا، ٹہلنا، چہل قدمی کرنا۔
— مع شَئٍ: میل کھانا، ساتھ چلنا، ساتھ دینا۔ هذا لا يَتَمَشَّي معه: یہ اس سے جوڑ نہیں کھاتا۔
— مع فُلَانٍ: کسی کا ساتھ دینا۔
— الشَئُ في شَئٍ: سرایت کرنا، دوڑنا جیسے: تَمَشَّتْ فيه حُمَيَّا الكَأْسِ: جام شراب کی تیزی اس میں سرایت کر گئی۔
تَمَشِّيًا مَعَ كذا: کسی چیز کے ساتھ ساتھ فلاں بات پر عمل کرتے ہوئے۔
تَمَشِّيًا مع الزَّمن: زمانہ سے ہم آہنگ ہو کر۔
المَاشِيَةُ: مویشی (اونٹ، گائے، بکریاں۔ اس کا اکثر اطلاق بھیڑ بکریوں پر ہوتا ہے) ج: مَوَاشٍ (۲) مویشیوں کی مادہ۔ بہت بچوں والی۔
المُشَاةُ: (خلاف: الرُّكبان) پاپیادہ، پیدل فوجی دستہ (ضد: سوار دستہ) (۲) چغلخور۔ واحد: مَاشٍ۔
المَشَّاءُ: بہت چلنے والا (۲) چغلخور۔

م — ص

• مَصَحَ الشَئُ ـُ مَصْحًا و مُصُوحًا: منقطع ہونا، زائل ہونا یا زائل ہونے کے قریب ہونا۔ مَصَحَتِ الدَّارُ و مَصَحَ الكِتَابُ: گھر کے نشانات اور کتاب کے حروف مٹ جانا۔
— لَبَنُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا دودھ منقطع ہو جانا۔ مَصَحَ الضَّرْعُ بھی کہتے ہیں۔
— الثَّوبُ: پرانا اور بوسیدہ ہونا
— النَّبَاتُ: نباتات کے پھولوں کا رنگ اڑ جانا۔
— الظِّلُّ: سایہ زائل ہونا یا سمٹنا
— الشَئُ في الأَرضِ: زمین میں دھنس جانا۔
— بِالشَئِ: لے جانا، زائل کر دینا۔
اَمْصَحَ اللّٰهُ مَا بِكَ: خدا تمہاری تکلیف یا مصیبت کو دور کرے۔
مَصَّحَ اللّٰهُ مَرَضَهُ: اللہ کا کسی کی بیماری کو زائل کر دینا۔
المُصَاحَةُ: اونٹنی کے بچہ کی بھس بھری کھال جسے وہ اپنا بچہ سمجھتی ہے۔
• مَصَخَ الشَئَ ـَ مَصْخًا: کسی چیز کو دوسری چیز کے اندر سے نکالنا، کھینچنا۔
اِمْتَصَخَ الشَئُ عن الشَئِ: الگ ہونا
— الشَئَ: کھینچنا۔
اِمَّصَخَ الوَلَدُ: بچہ کا ماں کے پیٹ سے الگ ہونا۔
• مَصَدَ الشَئَ ـُ مَصْدًا: چوسنا
— الحَيَوانَ: سدھانا، قابو میں کرنا
المَصَادُ: بلند پہاڑی یا پہاڑی سلسلہ ج: اَمْصِدَةٌ و مُصْدَانٌ۔ هو لِقَومِهِ مَعْقِلٌ و مَصَادٌ: وہ اپنی قوم کا ملجا و ماوی ہے۔
المَصْدُ: المَصَادُ (۲) بارش (۳) سردی
المَصْدَةُ: ایک بارش۔ مَا اَصَابَتْنَا مَصْدَةٌ: ہمارے یہاں ایک بھی بارش نہیں ہوئی۔
• مَصَرَتِ الحَلُوبُ ـُ مُصُورًا: دودھ والی اونٹنی کا دودھ کم ہونا۔
— النَّاقَةَ او الشَّاةَ مَصْرًا: اونٹنی وغیرہ کو پوروں سے دوہنا۔
— العَطَاءَ: عطیہ کم کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑنے کی تربیت دینا۔
اَمْصَرَتِ الحَلُوبُ: مَصَرَتْ۔
مَصَّرَ عليه عَطَاءَهُ: کسی کو عطیہ تھوڑا تھوڑا دینا۔
— القَوْمُ المَكَانَ: کسی جگہ کو شہر بنانا آباد کرنا۔
— الأَمْصَارَ: شہر تعمیر کرنا۔
— الدَّولَةُ الشَّرِكَةَ ونَحْوَهَا: حکومت کا کمپنی وغیرہ کو غیر ملکی اثر و اقتدار سے نکال کر ملکی یا مصری انتظام میں لے لینا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کو گیرو یا ہلکے سرخ رنگ میں رنگنا۔
تَمَصَّرَ المَكَانُ: کسی جگہ کا شہر بنجانا، آباد ہو جانا۔
— الشَئُ: کم ہو جانا۔
— القَوْمُ: شہروں میں پھیل جانا، شہروں میں منتشر ہونا۔
— الشخص او الشَئُ: کسی شخص یا چیز کا مصری ہو جانا (مصری قوم کا فرد بنجانا)۔
— الشَئَ: تلاش کرنا، تتبع کرنا۔

اِمْتَصَرَ النَّاقَةَ اوالشَّاةَ : مَصَرَهَا۔
المَاصِرُ: دوچیزوں کے درمیان رکاوٹ آڑ، نَاقَةٌ مَاصِرٌ اوشَاةٌ مَاصِرٌ: کم مقدار یا ہلکی رفتار سے دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری
المُصَارَةُ: گھوڑوں کی دوڑ کی تربیت گاہ
المِصْرُ: دوچیزوں یا دو زمینوں کے درمیان کی آڑ، باڑ ج: مُصُور. اشْتَرَى الدَّارَ بِمُصُورِهَا: گھر کو مع اس کے اندرونی حصوں کے خریدا (۲) برتن (۳) بڑا شہر جس میں مکانات، بازار اور مدارس و دیگر لوازم زندگی موجود ہوں ہٹی، آباد جگہ (۴) رنگائی کے کام میں آنے والا ایک سرخ مادہ۔
المِصْرَان: شہر کوفہ و بصرہ۔
مِصْرُ: افریقہ کا صحرا ر سینا سے متصل ایک قدیم ملک. مِصْر السُّفْلَى: مصر کا سمندر سے ملا ہوا حصہ۔
مِصر العليا: مصر کا بالائی، سمندر سے دور حصہ۔
المِصْرِيُّ: ملک مصر کا باشندہ ج: مَصَارٍ و مَصَارِيٌّ۔
المَصُورُ: المَاصِرُ ج: مِصَارٌ و مَصَايِرُ۔
المَصِيرُ: آنت ج: مُصْرَان و مَصَارِينُ۔
المُمَصَّرُ: ثَوْبٌ مُمَصَّرٌ: گیرو وغیرہ میں رنگا ہوا، لال رنگ میں رنگا ہوا (۲) مصری بنایا ہوا۔
المُمَصَّرَةُ: کتے ہوئے سوت کا گولا۔
•مَصَّ القَصَبَ ونَحْوَهُ ـُ مَصًّا: گنا وغیرہ چوسنا (۲) جذب کرلینا۔
ـــمِنَ الدُّنيا: دنیا کا کچھ حصہ پانا۔
اَمَصَّهُ الشَّيْءَ: چوسانا۔

أَمَصَّ فُلَانًا: کسی کو یا مصّان کہنا (دیکھئے: مصّان)۔
اِمْتَصَّ الشَّيْءَ: آہستہ آہستہ چوسنا، چسکی لگانا، آہستہ آہستہ جذب کرلینا، پی جانا۔
ـــغَضَبَ فلانٍ: کسی کے غصہ کو ختم کرنا، برداشت کرجانا۔
ـــالغَضَبَ: غصہ پی جانا۔
ـــالدَّمَ: خون چوسنا۔
تَمَصَّصَ الشَّيْءَ: اِمْتَصَّ۔
اِمْتِصَاصُ السِّلَعِ: سامان کی کھپت
المَاصَّةُ: بچوں کی ایک بیماری جس میں گدی پر کچھ ایسے بال اگ آتے ہیں کہ جن کو نہ چونٹا جائے تو بچہ کا کھانا پینا بند رہتا ہے (۲) پانی کھینچنے (جذب کرنے کا) آلہ مشین۔
مُصَاصٌ: چوسی جانے والی چیز، عرق، رس، گودا (۲) ہر خالص چیز۔ فُلَانٌ مُصَاصُ قَوْمِهِ: وہ اپنے قبیلہ میں اعلیٰ نسب والا شخص ہے (یہ واحد و تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے ہے)
رَجُلٌ مُصَاصٌ: مضبوط کاٹھی کا غیر جری آدمی۔
المُصَاصَةُ: عرق، رس، جوہر۔ طاقت
مُصَاصَتُهُ فِي فَمِي: مجھے اس کا رس مزیدار لگا (۲) چوسنے کی چیز (۳) چوسا ہوا پھوک (چوسنے کے بعد بچنے والا حصہ)۔
مُصَاصَةُ الشَّيْءِ: خالص حصہ، جوہر۔
مُصَاصَةُ القَوْمِ: قوم کا اعلیٰ ترین فرد
مُصَاصَاتُ قَصَبِ السُّكَّرِ: گنے کا پھوک، کھوئی (رس نکلنے کے بعد باقی ماندہ حصہ)۔
المَصَّاصُ: بہت چوسنے یا جذب کرنیوالا

المَصَّاصَةُ: سرنج کا پائپ۔
المَصَّةُ: ایک دفعہ کا چوسنا، چسکی، گھونٹ۔
قَصَبُ المَصِّ: گنا۔
المَصَّانُ: کمینہ اور گھٹیا آدمی جو بکری وغیرہ کے تھن کو منھ لگا کر دودھ پیتا ہو، بطور گالی کہا جاتا ہے یا مصّانُ اور یا مَصَّانَةُ: ارے کمینے، اری کمینی (۲) پچھنے لگانے والا، فصد کرنے والا۔
المُصَّانُ: گنا (جس سے شکر بنائی جاتی ہے)
المَصُوصُ: سرکے میں پکایا ہوا گوشت ج: مَصَائِص۔
المَصِيصُ: تر اور مرطوب ریت یا مٹی۔
المَصِيصَةُ: پیالہ۔
المَصِّيص: ڈوری، دھاگا۔
المِمَصُّ: چوسنے کا آلہ، سینگی، پچکاری، سرنج۔
المَمْصُوصُ: چوسا ہوا (۲) بیماری سے کمزور دبلا۔ وَظِيفٌ مَمْصُوص: پتلا کھر۔
المَمْصُوصَةُ: بیماری سے دبلی عورت۔
•مَصْطَكَ الدَّوَاءَ: دوا ریں مصطگی ملانا۔
المُصْطَكَا: مصطگی (ایک دوا کا نام)۔
•مَصَعَ الشَّيْءُ ـَ مَصْعًا: گزر جانا، چلا جانا، ختم ہو جانا. جیسے: مَصَعَ البَرْدُ و مَصَعَ لَبَنُ النَّاقَةِ ونحوها۔
ـــمَاءُ الحَوْضِ: حوض کا پانی کم یا ختم ہو جانا۔
ـــفُؤَادُهُ: ڈر یا عجلت کی بنا پر دل نکلا جانا۔
ـــالفَرَسُ: گھوڑے کا ہلکی رفتار سے چلنا۔

مَصَعَ فِی الْاَرْضِ : سفر کرنا۔
—— بِالشَّیءِ : پھینکنا۔
—— الدَّابَّةُ بِذَنَبِهَا : چوپائے کا بغیر دوڑے دم ہلانا۔
—— الْبَرْقُ : بجلی چمکنا۔
—— فُلَانًا : کسی کو تلوار یا کوڑا مارنا۔
—— الْفِتْنَةُ الْقَوْمَ : آشوب یا کہوں کا لوگوں کو تجربہ کار بنا دینا، ما نجھ دینا۔
—— الْحَوْضَ بِمَاءٍ قَلِیلٍ : حوض کو تھوڑے پانی سے تر کرنا۔
—— الطَّائِرُ بِزَرْقِهِ : پرندہ کا بیٹ کرنا۔
—— الْمَرْأَةُ بِالْوَلَدِ : عورت کا نا تمام بچہ جننا۔
اَمْصَعَ الْعَوْسَجُ : عوسج (ایک خاردار درخت) پر پھل آنا۔
—— الْقَوْمُ : قوم کے اونٹوں کا دودھ ختم ہو جانا۔
—— لِفُلَانٍ بِحَقِّهِ : کسی کے حق کا اقرار کرنا۔
—— الْمَرْأَةُ وَلَدَهَا : عورت کا بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
مَاصَعَ قِرْنَهُ : اپنے مقابل سے تلوار وغیرہ سے نبرد آزما ہونا، مقابلہ کرنا۔
مَصَّعَ الْعُودَ اَوِ الْغُصْنَ : سوکھنے کے لئے ٹہنی یا لکڑی پر بکل چھوڑنا
اِنْمَصَعَ الْحِمَارُ : گدھے کا سننے کیلئے اپنے کان کھڑے کرنا۔
تَمَاصَعُوا فِی الْحَرْبِ : جنگ میں باہم نبرد آزما ہونا۔
الْمَاصِعُ : کھاری پانی (۲) تھوڑا گدلا پانی
الْمِصَعُ : کپڑے کا گولا بنا کر کھیلنے والا لڑکا
ج : مُصْعٌ۔ رَجُلٌ مَصِعٌ : بہادر۔
الْمَصُوعُ : ڈرپوک، بزدل۔

• مَصَلَ الشَّیءُ ـــ مَصْلًا وَمُصُولًا : ٹپکنا، رسنا۔
—— الْجُرْحُ : زخم کا تھوڑا تھوڑا بہنا۔
—— اللَّبَنَ مَصْلًا : پانی ٹپکانے کے لئے دودھ کو کپڑے یا کھجور کے پتوں کی ٹوکری میں ڈال کر لٹکانا۔
—— مَالَهُ : مال تباہ کرنا، غلط طریقوں سے خرچ کر کے ضائع کرنا۔
اَمْصَلَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کو اسقاط ہونا حمل کو گوشت کے لوتھڑے کی شکل میں گرانا۔
—— الرَّاعِی الْغَنَمَ : چرواہے کا بکریوں کو پورے طور پر دودھ لینا۔
—— مَالَهُ : مَصَلَهُ۔
الْمَاصِلُ : لَبَنٌ مَاصِلٌ : تھوڑا دودھ۔ اَعْطَی عَطَاءً مَاصِلًا : اس نے تھوڑا عطیہ دیا۔
الْمُصَالَةُ : پنیر کو پکا کر نچوڑا ہوا پانی (۲) مٹکے سے ٹپکا ہوا پانی وغیرہ۔
الْمَصْلُ : ایک زرد رنگ کا رقیق سیال مادہ جو خون کے گاڑھا ہونے کے وقت اس سے الگ ہو جاتا ہے (۲) ٹیکا (کسی ایسے جانور کا خون جو چیچک وغیرہ جیسے امراض سے پاک ہو اور کسی دوسرے جانور کے جسم میں اس مرض کی روک تھام کے لئے بذریعہ سوئی وغیرہ داخل کیا جائے) ج : مُصُول۔
مَرَضُ الْمَصْلِ : دوبارہ ٹیکا لگانے سے پیدا ہونے والی تکلیف، ٹیکا کا ردعمل۔
حَقْنُ الْمَصْلِ : ٹیکا لگانا، سوئی یا پچکاری سے جلد میں مصل داخل کرنا

الْمِمْصَلُ : لغویات میں مال ضائع کرنے والا (۲) دودھ سے پانی ٹپکانے کا کپڑا یا برتن (۳) مصل کا مخصوص برتن (۴) رنگ ریز کے کپڑے ٹپکانے کا برتن۔
• مَصْمَصَ فَاهُ : منہ سے کلی کرنا یا زبان کے ایک طرف سے پانی نکالنا (نیم کلی کرنا)۔
—— الْاِنَاءَ : دھونے کے لئے برتن کو پانی ڈال کر ہلانا۔
الْمُصَامِصُ : ہر شے کا خالص حصہ۔
اِنَّهُ لَمُصَامِصٌ فِی قَوْمِهِ : وہ اپنے قبیلہ میں خالص الاصل اور اعلیٰ نسب ہے۔
فَرَسٌ مُصَامِصٌ : مضبوط ہڈیوں اور جوڑوں والا گھوڑا۔

م ـــــ ض

• مَضَحَتِ الدَّوَابُّ ـــ مَضْحًا : چوپایوں کا منتشر ہو جانا۔
—— الشَّمْسُ : دھوپ پھیلنا۔
—— الْمَزَادَةُ : توشہ دان کا رسنا۔
—— عنه : ہٹانا، دفاع کرنا۔
—— عِرْضَ فُلَانٍ : عزت کو داغدار کرنا۔
• مَضَرَ النَّبِیذُ اَوِ اللَّبَنُ ـــ مَضْرًا و مُضُورًا : نبیذ یا دودھ کا ترش اور سفید ہونا۔ هو مَاضِرٌ۔
مَضَّرَهُ : قبیلہ مضر کی طرف کسی کی نسبت کرنا۔ مَضَّرَ اللّٰهُ لَكَ الثَّنَاءَ : خدا تعالیٰ تمہاری تعریف کرائے۔
تَمَضَّرَ : قبیلۂ مضر کی طرف منسوب ہونا یا ان کا سخت حامی ہونا یا ان جیسا بننا۔
—— الْمَاشِیَةُ : مویشی کا موٹا ہونا۔
الْمُضَارَةُ : ترش دودھ کا پانی۔

المَضِرُ: ترش ۔ ذَهَبَ دَمُهُ خَضِرًا مَضِرًا و خِضْرًا مِضْرًا: اس کا تر و تازہ خون بہا۔

المَضِيْرَةُ: خالص و ترش دودھ میں پکا ہوا گوشت۔

• مَضَّهُ ـُ مَضًّا و مَضِيْضًا: تکلیف دینا۔ جیسے: مَضَّ الجُرْحُ اور مَضَّ الكُحْلُ العَيْنَ و مَضَّ الخَلُّ فَمَهُ: زخم کی تکلیف ہونا یا سرمہ کا آنکھ میں لگنا یا سرکے کا منہ کو (تیزی کی وجہ سے) کاٹنا۔

مَضَّهُ الحُزْنُ والهَمُّ والقَوْلُ: رنج وغم یا کسی بات سے تکلیف پہنچنا۔

—الشيءَ مَضًّا: چوسنا۔

مَضَّ فُلَانٌ ـَ مَضَضًا و مَضَاضَةً و مَضِيْضًا: مصیبت کی تکلیف محسوس کرنا۔

—مِن الشيءِ و لَه: کسی چیز سے دکھی اور دردمند ہونا۔

أَمَضَّهُ الشيءُ: کسی چیز کا تکلیف پہنچانا

أَمَضَّهُ جِلْدُهُ فَدَلَكَهُ: اس کی کھال میں تکلیف ہوئی تو اس نے اسے مل دیا۔

مَاضَّهُ مِضَاضًا: کسی سے جھگڑنا کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا۔

مَضَّضَ فُلَانٌ: خالص چیز پینا۔

تَمَاضَّ القَوْمُ: باہم جھگڑنا۔

المُضَاضُ: خالص چیز۔ فُلَانٌ من مُضَاضِ القَوْمِ: فلاں قوم کا منتخب اور اس کا جوہر ہے (۲) نا قابل برداشت کھاری پانی (۳) انسان کی آنکھ وغیرہ کی جلن، درد یا سوزش

المَضُّ: تکلیف دہ، تیز، سخت کھاری، زبان یا منہ کاٹ دینے والا سوزش پیدا کرنے والا۔

المِضُّ: مِضُّ و مِضِّ و مِضٍّ (مبنی) و مِضٌّ بمعنی لا (نہیں) ایسے انکار کے لئے جس کے ساتھ قبول کا بھی احساس ہو۔

المَضَضُ: ترش دودھ (۲) تکلیف و درد، ناگواری۔ فَعَلْتُ هذا علی مَضَضٍ: میں نے ایسا دکھ اور ناگواری کے ساتھ کیا۔

المَضَّةُ: أَلْبَانٌ مَضَّةٌ: کھٹے دودھ۔ امْرَأَةٌ مَضَّةٌ: وہ عورت جو خلاف مزاج کوئی بات برداشت نہ کرسکے۔

• مَضَغَ الطَّعَامَ وغَيْرَهُ ـُ مَضْغًا: دانتوں سے چبانا، بدوی کے بارے میں کہتے ہیں: هو يَمْضَغُ الشِّيحَ والقَيْصُومَ۔

—لَحْمَ أَخِيهِ: اپنے بھائی کو تکلیف پہنچانا۔ رَجُلٌ مَضَّاغَةٌ لِلُحُومِ النَّاسِ: وہ لوگوں کیلئے بڑا اذیتناک ہے۔

أَمْضَغَ التَّمْرُ: کھجور کا چبانے کے قابل ہوجانا۔

—اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر عمدہ ہوجانا۔

—فُلَانًا الشيءَ: کسی کو کوئی چیز چبوانا۔

مَاضَغَهُ فی القِتَالِ و مَاضَغَهُ القِتَالَ والخُصُومَةَ: لڑائی جھگڑے میں کسی کے سامنے آنا مقابلہ کرنا۔

مَضَّغَهُ الشيءَ: چبوانا۔

المَاضِغُ: ڈاڑھوں کے قریب کا حصہ، جبڑا: ماضغان۔ یہ دونوں طرف ہوتے ہیں۔

المَاضِغَةُ: المَاضِغُ۔ هما مَاضِغَتَانِ ج: مَوَاضِغُ۔

المَوَاضِغُ: ڈاڑھیں۔

المَضَاغُ: چبائی جانے والی چیز۔ مَا ذُقْتُ مَضَاغًا: میں نے کوئی چیز نہیں چکھی (۲) چبانا۔ لُقْمَةٌ لَيِّنَةُ المَضَاغِ۔

المُضَاغَةُ: آسانی سے چبایا جانے والا لقمہ (۲) چبانے کے بعد منہ میں لگی رہ جانے والی چیز۔

المُضَّاغَةُ: بیوقوف۔

المَضِغُ: كَلأٌ مَضِغٌ: چوپایوں کے چبانے کے قابل گھاس۔

المُضْغَةُ: گوشت کا ٹکڑا (جو گوشت وغیرہ سے کاٹ کر چبایا جائے) (۲) وہ زخم جس میں دیت واجب نہ ہو ج: مُضَغ۔

مُضَغُ الأُمُورِ: چھوٹے کام۔

المَضِيْغَةُ: جبڑے میں ڈاڑھ کی جڑ، جبڑا (۲) ہڈی سے لگا ہوا گوشت، (۳) عضلہ (پٹھوں کا مجموعہ) ج: مَضِيْغٌ و مَضَائِغُ۔

• مَضْمَضَ النُّعَاسُ فی عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا۔

—فُلَانٌ: دیر تک سونا۔ مَا مَضْمَضْتُ عَيْنِي بِنَوْمٍ: مجھے بالکل نیند نہیں آئی۔

—المَاءَ فی فَمِهِ: منہ میں پانی ڈالکر گھمانا، ہلانا، کلی کرنا۔

—الإِنَاءَ وغَيْرَهُ: دھونا۔

تَمَضْمَضَ بالمَاءِ فی فِيهِ: منہ میں پانی ڈال کر گھمانا، کلی کرنا۔

—النُّعَاسُ فی عَيْنِهِ: آنکھوں میں نیند کا غلبہ ہونا، نیند کا اثر ہونا۔

تَمَضْمَضَتِ العَيْنُ بالنُّعَاسِ: آنکھوں میں نیند آنا۔

—الكَلْبُ فی أَثَرِهِ: کتے کا کسی کا پیچھا کرکے بھونکنا۔

المُضْمَاضُ: ہلکا پھرتیلا آدمی (۲) نیند

(۳) سوزش، جلن۔

المَضْمَضَةُ: کلی (۲) سانپ وغیرہ کی آواز

• مَضَى الشيءُ ـِ مُضِيًّا: گزر جانا، چلا جانا، وقت نکلنا، ختم ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَضَى مَثَلُ الأَوَّلِينَ"۔ "وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ"۔

— على الأمرِ وَفيه: کسی کام کو جاری رکھنا، اس پر قائم رہنا یا اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانا۔ هو ماضٍ والأمرُ مَمْضِيٌّ عليه وفيه۔

— فلانٌ سَبِيلَهُ وَبِسَبِيلِه: مرنا۔

— قُدُمًا في كذا: کسی کام میں آگے بڑھنا، کرتے رہنا۔

— على وَجْهِه: اپنی راہ لینا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلے جانا۔

— السَّيفُ مَضَاءً: تیز ہونا۔ هو أَمْضَى من السَّيف: وہ تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے۔

— على البَيع: بیع کو نافذ کرنا۔

مَضَى يقولُ: وَمَضَى قائلًا: اس نے سلسلۂ کلام جاری رکھتے ہوئے کہا۔

أَمْضَى الحُكْمَ وَالأَمْرَ: فیصلہ یا حکم جاری کرنا، نافذ کرنا، تکمیل کرنا، حدیث میں ہے: "لَيْسَ لَكَ مِن مَالِكَ إِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ"۔

— البَيْعَ وَنَحْوَه: نافذ کرنا۔

— الشيءَ وَالوَقْتَ: گزارنا۔

— الصَّكَّ وغيرَه: چک وغیرہ اپنے دستخط سے جاری کرنا، دستخط کرنا۔

— السَّيفَ: تلوار تیز کرنا۔

أَمْضَى بالتَّوكيل: کسی کی طرف سے دستخط کرنا یا کوئی کام کرنا۔

— الوَصِيَّةَ: وصیت کو پورا کرنا۔

مَضَّى الأَمْرَ: نافذ و جاری کرنا۔

تَمَضَّى الرَّجُلُ: آگے بڑھنا۔

— الأمرُ: جاری اور نافذ ہونا، پورا یا ختم ہونا۔

الإِمْضَاءُ: اجراء، تنفیذ، تکمیل (۲) دستخط ج: إِمْضَاءَاتٌ۔

الإِمْضَاءَاتُ المُصَدَّقُ عَلَيْهَا: مصدقہ دستخط۔

الماضي: زمانہ گزشتہ۔ کہتے ہیں: كان ذلك في الزَّمانِ الماضِي۔ (۲) گزشتہ (۳) وہ فعل جو زمانہ ماضی پر دلالت کرے (۴) جاری، نافذ، ہو کر رہنے والا (۵) تیز، تیز تلوار ج: مَوَاضٍ۔

الماضي في الأُمُورِ: معاملات کا پکا کرکے دکھانے والا، بات کا پکا، نڈر، باہمت۔

المَضَاءُ: تیزی۔

المَضَّاءُ: جری، ارادے کا پکا (۲) تیز طرار

المُضَوَاءُ: پیش رفت۔ مَضَى على مُضَوَائِهِ: وہ آگے بڑھتا رہا۔

المُضِيُّ: رفت، اختتام، گزر جانا۔

المُمْضِي: نافذ کنندہ، دستخط کنندہ۔

م ـــــ ط

• مَطَحَهُ ـَ مَطْحًا: کسی کو ہاتھ سے مارنا، ہاتھ مارنا۔

اِمْتَطَحَ الوَادِي: وادی کا پانی سے لبریز ہو جانا۔

تَمَطَّحَ الوَادِي: اِمْتَطَحَ۔

• مَطَخَ فُلانٌ ـَ مَطْخًا: بہت کھانا۔

مَطَخَ الشيءَ: کسی چیز کو چاٹنا۔ جیسے: مَطَخَ العَسَلَ۔

— الرَّجُلَ بيدِه: ہاتھ سے مارنا۔

— عِرْضَهُ: عزت کو داغ دار کرنا۔

— بالدَّلْوِ: ڈول کھینچنا۔

المَاطِخُ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

المَطَّاخُ: احمق (۲) مغرور (۳) بدزبان و فحش گو۔

• مَطَرَتِ السَّمَاءُ ـُ مَطَرًا وَمَطْرًا: بارش ہونا، آسمان سے پانی برسنا۔ فالسَّمَاءُ مَاطِرَةٌ۔

— السَّمَاءُ القَوْمَ: آسمان کا کسی قبیلہ پر پانی برسانا۔ کہتے ہیں: لا أَدْرِي مَن مَطَرَ بِهِ: نہ معلوم اسے کون لے گیا۔ مَطَرَنِي بخيرٍ: اس سے مجھے بھلائی ملی۔ ما مُطِرَ منه خَيْرًا وما مُطِرَ منه بخيرٍ: اس سے اسے کوئی بھلائی نہیں ملی۔

— فُلانٌ في الأرضِ مُطُورًا: زمین پر کسی جگہ چلا جانا۔

— الصَّيْدُ: شکار کا بھاگ جانا۔

— الطَّيْرُ: پرندوں کا تیزی سے نیچے آنا۔

— الفَرَسُ مَطْرًا وَمُطُورًا: گھوڑے کا تیز دوڑنا یا گزرنا۔ هو مَطَّارٌ۔

— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔

أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا، بارش ہونا۔

— السُّحُبُ والسَّمَاءُ القَوْمَ: کسی قبیلہ میں بارش ہونا، قبیلہ پر بادل یا آسمان کا پانی برسانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا"۔

اَمْطَرَ اللّٰهُ عليهم الحِجَارَةَ: اللہ نے ان پر پتھر برسائے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَ اَمْطَرْنَا عَلَيهِم حِجَارَةً من السَّمَاءِ"۔
— وَابِلًا من الرَّصَاصِ او القَنَابِلِ: گولیاں یا گولے برسانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش میں ہونا، کسی پر بارش کا پانی پڑنا (۲) کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
— المكانَ: کسی جگہ پر پانی برسا ہوا پانا
تَمَاطَرَ السَّحَابُ: بادل کا رک رک کر برسنا۔
— فُلَانٌ: کسی کی پیشانی پر پسینہ آنا۔
تَمَطَّرَ الطَّيرُ: پرندوں کا تیزی سے اترنا۔
— فُلَانٌ فى الاَرْضِ: سفر کرنا، روئے زمین پر گھومنا پھرنا۔
— بہ فَرَسُهُ: کسی کے گھوڑے کا اسے لے کر دوڑنا۔
— فُلَانٌ: کسی کا بارش اور اس کی ٹھنڈک کی زد میں آنا، بارش میں بھیگنا (۲) بارش کے بعد اس کا لطف لینا اور تفریح کرنا (۳) بارش کا طالب ہونا۔ کہتے ہیں: خَرَجُوا يَتَمَطَّرُونَ اللّٰهَ: وہ خدا سے بارش کی درخواست کرنے کے لئے باہر نکلے۔
— الخَيلُ: گھوڑوں کا ایک دوسرے سے آگے بڑھتے ہوئے آنا جانا۔
اِسْتَمْطَرَ المَكَانُ او الزَّرْعُ: جگہ یا کھیتی کو بارش کی ضرورت ہونا۔
— فُلَانٌ: بارش کا طالب ہونا۔ خَرَجوا يَسْتَمْطِرُونَ اللّٰهَ۔ (۲) بارش سے بچنے کے لئے کہیں چھپنا، (۳) خاموش ہونا۔ مَالَكَ مُسْتَمْطِرًا: تم کو کیا ہو گیا تم خاموش ہو۔
اِسْتَمْطَرَ لِلسِّيَاطِ: کوڑوں کی مار سہنا۔
— الثَّوبَ: بارش سے بچنے کے لئے کپڑا یا برساتی اوڑھنا۔
— فُلَانًا: کسی سے طالب بخشش ہونا۔
— فُلَانٌ الخَيلَ: گھوڑوں کے سامنے آنا۔
— اللّٰهَ: خدا سے بارش کی دعا کرنا۔
المَاطِرُ: يَومٌ مَاطِرٌ: بارش والا دن
المُسْتَمْطَرُ: کھلی ہوئی صاف جگہ۔ نَزَلَ فُلَانٌ بالمُسْتَمْطَرِ۔
المَطَارُ (من الآبار): چوڑے منھ کا کنواں۔
المَطَارَةُ: المَطَارُ۔
المَطَرُ: بارش ج: اَمْطَارٌ۔
المَطَرُ الخَفِيفُ: بھوار، ہلکی بارش
المَطَرُ الغَزِيرُ: زوردار بارش۔
المَطِرُ: بارش والا۔ يَومٌ مَطِرٌ۔
المُطْرُ: عادت (۲) مکی کا خوشہ (بھٹا) اسے عامی زبان میں کوز کہتے ہیں۔
المِطْرَانُ: اسقف اعظم (بڑا پادری) نصاریٰ کا مذہبی عالم جو اسقف سے بڑا اور بطریرک سے چھوٹا ہوتا ہے۔
المَطْرَةُ: ایک بارش (۲) بارش کا ایک چھینٹا (۳) بارش کی ایک بوند (۴) عادت۔ اِنَّ تلك من فُلَانٍ مَطْرَةٌ: وہ فلاں کی عادت ہے۔
المَطِرَةُ: عادت۔ اِمْرَأَةٌ مَطِرَةٌ: مسواک یا غسل وصفائی کی عادی عورت۔
المَطَرَةُ: مشکیزہ (۲) چمڑے کا برتن وغیرہ (۳) حوض کا بیچ۔
المَطَرِيَّةُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا کپڑا یا چھتری۔
المَطِيرُ: بارش والا۔ يَومٌ مَطِيرٌ: بارش والا دن (۲) بارش میں بھیگی ہوئی چیز یا جگہ وغیرہ۔
وَادٍ مَطِيرٌ: وہ وادی جس پر بارش ہوئی ہو۔
المِمْطَارُ: بہت برسنے والا۔ سَمَاءٌ مِمْطَارٌ۔
المِمْطَرُ: برساتی، بارش سے بچاؤ کا دبیز کپڑا جس سے پانی نہیں چھنتا ہے۔
المِمْطَرَةُ: المِمْطَرُ۔ واٹر پروف لباس۔
المَمْطُورُ: رَجُلٌ مَمْطُورٌ: بکثرت مسواک کرنے والا صاف دہن شخص۔
• مَطَّ الشيءَ ـُ مَطًّا: بڑھانا، پھیلانا
— بِهِم فى السَّيرِ: لوگوں کو دور لے جانا۔
— حَاجِبَيهِ وخَدَّهُ: تکبر سے ناک بھوں چڑھانا۔
— الدَّلْوَ: ڈول کھینچنا۔
— اَصَابِعَهُ: مخاطب کرتے وقت انگلیاں پھیلانا۔
— خَطَّهُ: اپنی تحریر کو لمبا لمبا لکھنا، اپنا خط بڑھانا۔
— خُطْوَهُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنا۔
— الحَرْفَ: حرف کو کھینچنا، لمبا کرنا۔
تَمَطَّطَ الشيءُ: کھنچنا، لمبا ہونا، پھیلنا، بڑھنا۔
— فى الكلامِ: بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا۔
المُطَاطُ: اونٹ کا ترش اور گاڑھا دودھ
المَطَّاطُ: ربڑ (ایک لچک دار کھنچنے والا مادہ جو سیفونیہ درخت سے نچوڑ کر نکالا جاتا ہے اور خاص طریقہ پر پکا کر اس سے موٹروں کے ٹائر وغیرہ بنائے جاتے ہیں (۲) ربڑ کی طرح کھنچنے والی چیز۔

شَجَرُ المَطّاط: وہ درخت جس سے ربڑ بنائی جاتی ہے اور یہ ممالک شرقیہ اور بطور خاص مشرقی جزائر ہند میں پائے جاتے ہیں۔

المُطَيطَاءُ: اکڑ، اتراہٹ، متکبرانہ چال (۲) چلتے وقت ہاتھوں کو پھیلانا۔ حدیث میں ہے: "اِذَا مَشَتْ اُمَّتِی المُطَیطَاءَ" میری امت جب ہاتھ پھیلا پھیلا کر چلے گی، یعنی مغرورانہ چال چلے گی۔

المُطَيطِيُّ: المُطَيطَاء۔

المَطِيطَةُ: گدلا اور گاڑھا پانی جو حوض وغیرہ کی تلی میں پڑا ہوا لیس دار ہو جاتا ہے۔ ج: مَطَائِطُ۔

• مَطَعَ فِی الارض ـ مَطْعًا و مُطُوعًا: کسی جگہ جا کر گم ہو جانا۔

— الشیءَ: دانتوں کے کناروں سے کوئی چیز کھانا۔

المَاطِعُ: خالص۔

• تَمَطَّقَ فُلانٌ: چٹخارے لینا (ہونٹ سے ہونٹ اور زبان کو تالو سے ملا کر ایسی آواز نکالنا جس سے کھانے کی چیز کا خوش ذائقہ ہونا معلوم ہو۔

— القَوسُ: کمان کا پھٹ جانا۔

— الطَّعامَ: چکھنا۔

المَطْقَةُ: خوش ذائقہ چیز جس سے چٹخارا لیا جائے۔ تَمْرٌ لَهُ مَطْقَةٌ: بڑے مزے کی کھجور۔ چٹخارا، مٹھاس

• مَطَلَ الحَبلَ و نَحوَهُ ـ مَطْلاً: رسی کو لمبا کرنا، پھیلانا، تاننا۔

— الحَدِیدَ: لوہے کو کوٹ پیٹ کر لمبا یا چوڑا کرنا۔

— فُلانًا حَقَّهُ و بِحَقِّهِ: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا۔

مَاطَلَهُ بِحَقِّهِ مِطَالاً و مُمَاطَلَةً: کسی کا حق دینے میں ٹال مٹول کرنا

اِمْتَطَلَ النَّبَاتُ: نباتات کا گنجان اور گنھا ہوا ہونا۔

— فُلانًا حَقَّهُ: حق کو ٹلانا۔

اِلطَّالَةُ: آہن گری یا لوہا پگھلانے یا کوٹنے کا پیشہ۔

المَطَّال: لوہا پگھلانے یا تیار کرنے والا

المَطْلَةُ: حوض کی تہ میں بقیہ پانی۔

المُمَاطَلَةُ: ٹال مٹول۔

المُطَلُ: چور۔

• مَطْمَطَ: بولنے یا لکھنے میں سستی کرنا۔

— فی کلامه: بات کو طول دینا۔

• مَطَا ـ مَطْوًا: تیزی سے چلنا، (۲) سفر میں دوست کے ساتھ رہنا (۳) دونوں آنکھیں کھولنا۔

— بالقَومِ: لوگوں کو دور لے جانا، زیادہ سفر کرانا۔

اَمْطَی الدَّابَّةَ: جانور کو سواری بنانا اور سوار ہونا۔

اِمْتَطَی الدَّابَّةَ: سوار ہونا، سواری کرنا۔

تَمَطَّی النَّهَارُ و غیرُهُ: دن کا لمبا ہونا۔

— بِهِمُ السَّفَرُ: لوگوں کا سفر لمبا ہونا۔

— بِهِ العَهدُ کذلك: کسی کو کسی حال پر عرصہ گزر جانا، دراز ہو جانا۔

— فی مِشْیَتِهِ: اتراتے ہوئے چلنا، اکڑ کر چلنا (ہاتھ پھیلاتے ہوئے متکبرانہ چال چلنا)۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ ذَهَبَ اِلَی اَهلِهِ یَتَمَطّی"

— الرَّجُلُ: انگڑائی لینا۔

الاُمْطِیُّ: دراز قد موزوں آدمی (۲) کھانے کا گوند۔

المَطَا: پیٹھ ج: اَمْطَاءٌ (۲) انگڑائی (۳) متکبرانہ یا اتراہٹ کی چال۔

المَطْوُ: کھجور کا خوشہ، گچھا (۲) وہ تر ٹہنی جسے چیر کر گھاس یا کٹی ہوئی فصل باندھی جاتی ہے ج: مِطَاءٌ و اَمْطَاءٌ۔

المِطْوُ: المَطْوُ (۲) ساتھی (۳) نظیر و مثل (۴) مکئی کی بال، ج: اَمْطَاءٌ۔

المُطَوَاءُ: لمبائی، درازی (۲) انگڑائی (بوقت بخار)۔

المَطْوَةُ: کچھ وقت، لمحہ، گھڑی۔ مَضَت مَطْوَةٌ من اللَّیل: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

المَطِیَّةُ: (مؤنث و مذکر) سواری کا جانور ج: مَطَایَا و مَطِیٌّ۔

م ـــ ظ

• مَظَّهُ ـ مَظًّا: ملامت کرنا۔

اَمَظَّهُ: گالی دینا، برا کہنا۔

مَاظَّهُ: جھگڑنا، گالی گلوچ کرنا، مقابل کے پیچھے پڑنا۔

تَمَاظُّوا: باہم گالی گلوچ کرنا۔

المِظَاظَةُ: گالی گلوچ، بدمزاجی۔

• مَظَعَ الوَتَرَ و غیرَهُ ـ مَظْعًا: تانت کو چکنا اور خشک کرنا۔

مَظَّعَ الوَتَرَ و غیرَهُ: مَظَعَهُ۔

— الخَشَبَةَ: لکڑی کو تازہ کاٹ کر اس کی چھال سمیت دھوپ میں رکھنا تاکہ پھٹنے سے محفوظ رہے۔

— الاِهَابَ: چمڑے کو تیل پلانا۔

تَمَظَّعَ فی الرَّعْیِ: چرانے میں دیر کرنا۔

— ما عِندَ فُلانٍ: سب کھا پی لینا سب چاٹ جانا، صفایا کر دینا۔

تَمَقَّطَعَ الظِّلُّ: سایہ کا ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پیچھا کرنا، سایہ کے ساتھ ساتھ رہنا۔
المُقْطَعَةُ: بقیہ گھاس۔

م ـــــ ع

• مَعْ و مَعَ: ساتھ، لفظ برائے معیت و مصاحبت۔ اس کے دو استعمال ہیں:
(ا) یہ کہ مضاف ہو تو وہ حرف ظرف ہوگا اور تین معانی میں سے کسی ایک پر دلالت کرے گا۔ اول مقام اجتماع پر اور اس کے ذریعہ ذوات کی خبر دی جائے گی۔ جیسے: وَاللّٰهُ مَعَكُمْ۔ دوسرے زمانِ اجتماع پر، جیسے: جِئْتُكَ مَعَ العَصْرِ۔ تیسرے عند کا مرادف ہونے پر، جیسے: جِئْتُ مِنْ مَعِهِمْ (من عندهم)۔
(ب) یہ کہ مضاف نہ ہو اس صورت میں اسم مقصور منصوب منوّن ہوگا فَتًى کی طرح۔ اور اس کا نصب ظرفیت کی بنا پر ہوگا، جیسے کہا جائے خَرَجْنَا مَعًا (فی زمانٍ واحدٍ) وکُنَّا مَعًا (فی مکانٍ واحدٍ) دونوں مذکورہ مثالوں میں کبھی اس کے معنی اس طرح بھی ہوں گے۔ خَرَجْنَا جَمِيعًا وكُنَّا جميعًا: ہم سب نکلے ہم سب ساتھ تھے۔ اس صورت میں اس کا نصب حال ہونے کی بنا پر ہوگا۔ فَعَلْنَا مَعًا و فَعَلْنَا جميعا میں فرق یہ ہے کہ مَعًا تو فعل کی حالت میں اجتماع کا فائدہ دے گا اور جَمِيعًا کُلّنا کے معنی کا فائدہ دے گا کہ جس میں اجتماع وافتراق دونوں کا مفہوم پایا جاتا ہے کیونکہ کُلّنا کے دو معنی ہیں ہم سب اور ہم میں سے ہر ایک یعنی ہم نے ایک ساتھ فعل کیا یا یکے بعد دیگرے اور مختلف اوقات میں کیا۔

• مَعَجَ: جلدی کرنا، تیز رفتار ہونا۔
ـــ السَّيْلُ: سیلاب کا تیزی سے آنا، بل کھاتے ہوئے تیزی سے گزرنا۔
ـــ الفَرَسُ و نَحْوُهُ فی سَيْرِهِ: زیادہ تیز دوڑنے سے گھوڑے کا دائیں بائیں ہونا۔
ـــ الرِّيحُ فی النَّبَاتِ: ہوا کا نباتات کو دائیں بائیں ہلانا۔
ـــ بالقَلَمِ فی الدَّوَاةِ: روشنائی لگانے کے لئے قلم کو دواۃ میں ہلانا۔
ـــ الفَصِيلُ ضَرْعَ أُمِّهِ: اونٹنی کے بچہ کا دودھ پینے کے لئے ماں کے تھن کو ہلانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر کا موج زن ہونا
ـــ الثُّعْبَانُ: اژدہا کا بل کھانا۔
تَمَعَّجَ السَّيْلُ فی جِرْيَتِهِ: سیلاب کا بل کھاتے ہوئے آنا۔
ـــ الحَيَّةُ فی انسيابها: سانپ کا بل کھاتے ہوئے زمین پر دوڑنا۔
المَعْجَةُ: جوانی کا جوش، ع ج، عنفوان شباب۔
المِمْعَجُ: فرسٌ مِمْعَجٌ: سبک اور تیز رفتار گھوڑا۔

• مَعَدَ الشیءُ ـــ مَعَدًا: خراب ہونا۔
ـــ فی الأرضِ مَعْدًا و مُعُودًا: گھومنا پھرنا، سفر کرنا۔
ـــ فلانًا مَعْدًا: معدہ پر مارنا۔
ـــ الشیءَ: اچک کر یا چھین کر لے بھاگنا (۲) جلدی اور تیزی سے کھینچنا۔ جیسے: مَعَدَ الرُّمْحَ: نیزے کو اس کے لگنے کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا۔
مَعَدَ الدَّلْوَ و بِهَا: ڈول کھینچنا۔
ـــ لَحْمَهُ: گوشت کو منہ کے اگلے حصہ سے کھانا۔
مُعِدَ فُلانٌ: کسی کا معدہ خراب ہونا (کھانا وغیرہ ہضم نہ کرنا)۔ هو مَمْعُودٌ۔
اِمْتَعَدَ الشیءَ: مَعَدَهُ۔ جیسے: امْتَعَدَ الرُّمْحَ والدَّلْوَ۔
ـــ السَّيْفَ من غِمْدِهِ: میان سے تلوار نکالنا، تلوار سونتنا۔
المُتَمَعِّدَةُ (من الرُّطَبِ) پختہ تازہ کھجور۔
المَعْدُ: تازہ پھل اور تازہ ترکاریاں
المَعِدَةُ: معدہ ج: مَعِدٌ۔
المِعْدَةُ: معدہ ج: مِعَدٌ۔
المَعَدُّ: پیٹ (۲) انسان وحیوان کا پہلو۔ هما مَعَدَّانِ۔ وہ دو ہیں (۳) گھوڑے پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ۔
مَعَدٌّ: عرب کا ایک قبیلہ۔
تَمَعْدَدَ المَهْزُولُ: دبلے پر گوشت چڑھنا، فربہی کا آغاز ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچے کے جسم کی نرمی و نزاکت ختم ہو کر مضبوطی پیدا ہونا۔
ـــ فُلانٌ: قبیلۂ معد کی طرف منسوب ہونا۔
ـــ القَوْمُ: کسی قبیلہ کا سختی میں قبیلۂ معد کے مشابہ ہونا، اکھڑ اور موٹے رہن سہن کا ہونا۔
ـــ المَرِيضُ: بیمار کا اچھا ہو جانا۔

• مَعِرَ الشَّعْرُ والرِّيشُ ونَحْوُهما ـــ مَعَرًا: بالوں اور پروں کا کم ہونا

هو اَمْعَرُ و مَعِرٌ۔
مَعِرَ الرَّاْسُ: سر کے بال کم ہونا۔
۔۔۔ النَّاصِيَةُ: پیشانی پر بالکل بال نہ ہونا۔ هي مَعِرَةٌ و مَعْرَاءُ۔
۔۔۔ الظُّفُرُ: چوٹ وغیرہ سے ناخن اتر جانا۔ هو مَعِرٌ۔
۔۔۔ فُلَانٌ: کسی کا بے توشہ ہو جانا۔
۔۔۔ من مَالِه: مفلس ہو جانا۔
اَمْعَرَ الشَّعْرُ او الرِّيشُ: بال و پر کم ہونا۔
۔۔۔ الحَيَوَانُ: جانور کے بال یا اون کا باقی نہ رہنا۔
۔۔۔ الأَرْضُ: زمین کا نبات سے خالی ہونا (۲) قحط زدہ ہونا۔
۔۔۔ القَوْمُ: لوگوں کا قحط میں مبتلا ہونا۔
۔۔۔ فُلَانٌ: غریب و مفلس ہو جانا (۲) زادراہ ختم کر بیٹھنا، روٹی کو ترس جانا۔
۔۔۔ فُلَانًا: غریب و مفلس بنا دینا، کسی کا مال لوٹ لینا۔
۔۔۔ المَوَاشِي الأَرْضَ: مویشی کا سب چارہ کھا جانا، چراگاہ کو خالی کر دینا۔
مَعَّرَ فُلَانٌ: اَمْعَرَ۔
۔۔۔ وَجْهَهُ: غصہ سے چہرہ لال پیلا کرنا، منھ بگاڑنا۔
تَمَعَّرَ شَعْرُهُ و رَأْسُهُ: بال گرنا
۔۔۔ لَوْنُهُ او وَجْهُهُ: رنگ یا چہرہ بدل جانا، زرد ہو جانا۔
الأَمْعَرُ: کم بالی یا کم پر والا، بے بال یا بے پر۔
المَعَارَةُ: بدمزاجی، غصہ کی وجہ ترشروئی
المَعِرُ: بے نفع اور کنجوس آدمی (۲) بے بال و پر (۳) چوٹ وغیرہ سے اترے ہوئے ناخن والا۔

المَعْزَاءُ (الأَرْضُ): بنجر زمین۔
• مَعَزَ الرَّاعِي المَعْزَ ۔ مَعْزًا: بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرنا۔
مَعِزَ فُلَانٌ ۔ مَعَزًا: بہت بھیڑوں والا ہونا۔
۔۔۔ المَكَانُ: جگہ کا سخت ہونا۔
هو اَمْعَزُ و هي مَعْزَاءُ۔
اَمْعَزَ القَوْمُ: بہت بھیڑوں والا ہونا (۲) سخت جگہ پر ہونا۔
اِسْتَمْعَزَ فِي اَمْرِه او رَأْيِه: اپنے معاملہ یا رائے میں سخت ہونا۔
الأَمْعَزُ: پتھریلی سخت زمین۔
الأُمْعُوزُ: دیکھئے معز (۲) تیس سے چالیس تک ہرنوں کا غول یا پہاڑی بکروں کا ریوڑ۔
المَاعِزُ: مَعْز کا واحد (نر اور مادہ دونوں کے لئے اور مادہ کو ماعِزة بھی کہا جاتا ہے ج: مَوَاعِزُ و مِعَازٌ (۲) اپنے کام میں پختہ اور مستعد (۳) بھیڑ کی کھال۔
المَعْزُ: بالوں والی بکری (خلاف: ضأن) معز اسم جنس ہے۔ نر و مادہ اور واحد و جمع سب پر بولا جاتا ہے۔ واحد مَاعِز ج: اَمْعُز و مَعِيز (معز اور ضأن دونوں پر غنم کا اطلاق ہوتا ہے یعنی بھیڑ اور بکری پر)۔
المِعْزَى و المِعْزَاءُ: المَعْزُ۔ واحد: مِعْزَاةٌ۔
المَعْزِيُّ و المِعْزِيُّ: مال جمع کرنے اور خرچ نہ کرنے والا، کنجوس آدمی
المَعَّازُ: بھیڑوں والا، بکریوں والا، گڈریا، چرواہا۔

• مَعَسَ الشَّيْءَ ۔ مَعْسًا: زور سے رگڑنا، زور سے ملنا جیسے مَعَسَ الأَدِيمَ: چمڑے کو صاف کرتے وقت رگڑنا۔
۔۔۔ فِي الحَرْبِ: جنگ میں حملہ آور ہونا۔ هو مَعَّاسٌ۔
۔۔۔ فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) توہین کرنا۔
تَمَعَّسَ: لڑائی میں اقدام کرنا، آگے بڑھنا۔
المَعَّاسُ: حملہ آور، اقدام کنندہ۔
• مَعِصَ فُلَانٌ ۔ مَعَصًا: پاؤں یا ہاتھ وغیرہ میں موچ آنا، (۲) زیادہ چلنے سے لنگڑانا، ایک پیر اٹھا کر دوسرے پر چلنا۔ مَعِصَتْ قَدَمُه۔ پاؤں مڑ جانا، پاؤں میں درد ہونا۔ هو اَمْعَصُ و هي مَعْصَاءُ ج: مُعْصٌ۔
المَعَصُ: زیادہ چلنے سے پٹھوں کا درد۔
• مَعِضَ من الأَمْرِ ۔ مَعَضًا: کسی بات پر ناراض ہونا، برافروختہ ہونا، تکلیف ہونا۔ هو مَاعِضٌ۔
اَمْعَضَهُ الأَمْرُ: کسی بات کا کسی کو ناراض کرنا، تکلیف پہنچانا، ناگوار گزرنا۔
۔۔۔ فُلَانٌ الشَّيْءَ: جلانا۔
مَعَّضَهُ الأَمْرُ: اَمْعَضَهُ۔
اِمْتَعَضَ من الأَمْرِ: کسی بات سے کبیدہ خاطر ہونا، سخت ناگواری ہونا، انتہائی برا لگنا۔
الاِمْتِعَاضُ: ناگواری، خفگی، کبیدگی۔
المُمْتَعِضُ من كذا: کسی بات سے نالاں، ناخوش۔
• مَعَطَ فِي القَوْسِ ۔ مَعْطًا: کمان

کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔
مَعَطَتِ المَرْأَةُ بِوَلَدِهَا: بچہ کو پھینک دینا۔
— الشَّیْءَ: بڑھانا، پھیلانا۔
— فُلانًا بِحَقِّهِ: کسی کے حق کو ٹالنا
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
— الشَّعْرَ والصُّوفَ: بال یا اون چونٹنا۔
مَعِطَ ـَ مَعَطًا: بالوں سے صاف بدن والا ہونا۔
— اللِّصُّ: چور کا خالی ہاتھ ہونا۔ هو أَمْعَطُ وهي مَعْطَاءُ ج: مُعْطٌ۔
اِمْتَعَطَ الشَّعْرُ: بیماری وغیرہ سے بالوں کا گر جانا۔
— النَّهَارُ: دن چڑھنا۔
— رُمْحَهُ او سَیْفَهُ: نیزہ یا تلوار کو کھینچ کر نکالنا۔
اِمَّعَطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
— الحَبْلُ وَغَیْرُهُ: رسی کا صاف اور لمبا ہونا۔
تَمَعَّطَ الشَّعْرُ: اِمْتَعَطَ۔
— الحَبْلُ وَغَیْرُهُ: رسی وغیرہ کا صاف ولمبا ہونا۔
— الفَرَسُ فِی عَدْوِهِ: گھوڑے کا دوڑتے وقت اپنی اگلی ٹانگوں کو انتہائی حد تک آگے کو پھیلانا اور پچھلی ٹانگوں کو زیادہ سے زیادہ سکیڑنا۔
— فُلانٌ: ناراض وغضبناک ہونا۔
الأَمْعَطُ: وہ ریت جہاں سبزہ نہ ہو۔
المُمَّعِطُ: حد سے زیادہ لمبا۔
• مَعَّ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ ـُ مَعًّا: چربی پگھلنا۔
• مَعِقَ فُلانٌ ـَ مَعَقًا: بد مزاج ہونا۔

مَعَقَ الشَّرَابَ: کوئی چیز تیزی سے پینا۔
— السَّیْلُ الأَرْضَ: سیلاب کا زمین کی سطح کو چھیل دینا، مٹی بہا لے جانا۔
مَعُقَ النَّهْرُ ـُ مَعْقًا: (یہ عَمُقَ کا مقلوب ہے) گہرا ہونا۔ هو مَعِیقٌ۔ یہ قبیلہ تمیم کی لغت ہے۔
مُعِقَ: کسی کا معدہ خراب ہونا۔ هو مَمْعُوقٌ۔
أَمْعَقَ البِئْرَ: کنویں کو گہرا کرنا۔
تَمَعَّقَتِ البِئْرُ: گہرا ہونا۔
— علیه: کسی کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آنا، برا سلوک کرنا۔
المَعَقُ: بے سبزہ زمین (۲) بد خلقی۔
• مَعَكَ الأَدِیمَ وَنَحْوَهُ فِی التُّرَابِ ـَ مَعْكًا: چمڑے کو مٹی میں خوب رگڑنا۔
— فُلانًا بِالحَرْبِ وَالقِتَالِ وَالخُصُومَةِ: کسی کو لڑائی جھگڑے میں پھنسا کر یا زیر کر کے ذلیل کرنا
— دَیْنَهُ وَبِدَیْنِهِ: کسی کے قرض کو ٹالنا، ادائگی نہ کرنا۔ هو مَعِكٌ۔
مَاعَكَهُ بِدَیْنِهِ: کسی کا قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا۔
مَعَّكَ الدَّابَّةَ: چوپائے کو مٹی میں لوٹ لگوانا، الٹ پلٹ کرنا۔
تَمَعَّكَ: مٹی میں لوٹ پوٹ ہونا۔
المَعِكُ: بہت جھگڑالو۔
المَعْكُوكَاءُ: وَقَعُوا فِی مَعْكُوكَاءَ: وہ گرد وغبار اور ہنگامہ وفساد میں پڑ گئے۔
المُمَعِّكُ: نادہندہ، قرض ٹالنے والا۔
• مَعَلَ الرَّجُلُ ـَ مَعْلًا: تیز چلنا۔

مَعَلَ فُلانًا عَنْ حَاجَتِهِ: کسی کو گھبرا کر اس کے کام سے بعجلت ہٹا دینا، اس کے کام میں جلدی کرانا اور گھبرانا۔
— أَمْرَهُ: کسی کام کو اپنے ساتھیوں سے پہلے پورا کرنے کی عجلت کی بنا پر خراب کر دینا یا توقف کئے بغیر جلدی سے انجام دینا۔
— الشَّیْءَ: اچکنا، چھیننا۔
— الخَشَبَةَ: لکڑی کو چیرنا، پھاڑنا
— الحِمَارَ وَغَیْرَهُ: گدھے وغیرہ کو خصی کرنا، خصیے نکال دینا۔
أَمْعَلَهُ عَنْ حَاجَتِهِ: کسی کو تشویش زدہ کر کے اس کے کام میں جلدی کرانا۔
اِمْتَعَلَ فُلانٌ: چھینتے جھپٹتے تیزی کے ساتھ پے بہ پے نیزہ چلانا۔
المَعْلُ: مَا لَكَ مِنْهُ مَعْلٌ: تمہارے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔
المَعِلُ: جلد باز۔ غُلامٌ مَعِلٌ: پھرتیلا لڑکا۔
• مَعْمَعَ فُلانٌ: غیر مستقل مزاج ہونا، ہر ایک کو یقین دلانا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں (۲) بار بار لفظ مع استعمال کرنا۔ کہتے ہیں: الی کم تُمَعْمِعُ؟ تم کب تک مع مع کہتے رہو گے (۳) جلدی میں کام کرنا۔
— القَوْمُ: سخت لڑائی لڑنا (۲) سخت گرمی میں چلنا۔
— السَّمَاءُ المَطَرَ عَلَی الأَرْضِ: بہت زور سے زمین پر پانی برسنا جو زمین کی سطح چھیل ڈالے۔
المَعَامِعُ: فتنے اور لڑائیاں (۲) زبردست گروہی یا تعصبی اختلافات۔
المَعْمَعُ: امْرَأَةٌ مَعْمَعٌ: بخیل عورت جو کسی کو اپنا مال نہ دے (۲) ذہین و

طباع عورت یا ذہین و طباع مرد۔ ھو ذو مَعْمَعٍ: کام کا دھنی اور مستقل مزاج۔
المَعْمَعَانُ: گرمی کی شدت۔ یَوْمٌ مَعْمَعَان و یَوْمٌ مَعْمَعَانِیٌّ: انتہائی گرم دن۔ جَاءَ فِی مَعْمَعَانِ الصَّیْفِ: شدید گرمی کے موسم میں آیا۔
المَعْمَعَةُ: بانس وغیرہ کے جلنے کی چرچراہٹ یا آگ لگنے کی آواز۔ سَمِعْتُ مَعْمَعَةَ الحَرِیْقِ: میں نے آگ لگنے کی آواز سنی۔ (۲) جنگ میں جانبازوں کا شور (۳) گرمی کی شدت۔
المَعْمَعِیُّ: طاقتور کا ساتھی، ابن الوقت، چڑھتے سورج کا پجاری، دوسروں کی ہاں میں ہاں ملانے والا (۳) ہر ایک کو اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلانے والا۔
• مَعَنَ بالحَقِّ ـَ مَعْنًا: حق کو تسلیم کرنا (۲) حق کا انکار کرنا (اضداد میں سے ہے)۔
—الفَرَسُ: گھوڑے کا دور تک دوڑنا۔
—المَاءُ: پانی کا بہنا، سبک رفتار ہونا، جاری ہونا، پھوٹ نکلنا۔ ھو مَعِیْنٌ ج: مُعُنٌ۔ الماء المَعِیْن: آب جاری۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَنْ یَّأْتِیْکُمْ بِمَاءٍ مَّعِیْنٍ"
—الوَادِی: وادی کا پانی سے بھر جانا
—المَطَرُ الأَرْضَ: مسلسل بارش کا زمین کو سیراب کر دینا۔ ھو مَمْعُوْنَةٌ۔
مَعِنَ المَوضِعُ اوالنَّبْتُ ـَ مَعَنًا: کسی جگہ یا پودے وغیرہ کا سیراب ہونا، تر ہونا۔
أَمْعَنَ فُلَانٌ: دور ہو جانا، دور تک چلے جانا، گہرائی میں جانا (۲) مال دار ہونا (۳) ماننا، تسلیم کرنا
—الأَرْضُ: زمین کا سیراب ہونا۔
—فِی بَلَدِ العَدُوِّ وفِی الطَّلَبِ: دشمن کے ملک یا کسی شے کی جستجو میں بڑھتے چلے جانا، حد سے زیادہ تلاش کرنا۔
—فِی الأَمْرِ: کسی بات کی گہرائی میں جانا۔
—فِی النَّظَرِ: گہری نظر سے دیکھنا۔
—النَّظَرَ فِی کَذَا: کسی چیز پر غور و فکر کرنا، گہرائی کے ساتھ سوچنا۔
—النَّظَرَ الی کذا: گھور کر دیکھنا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔
—المَاءَ: پانی جاری کرنا، بہانا۔
تَمَعَّنَ: چھوٹا بننا، انکساری کرنا، فرماں برداری کے باعث عاجزی ظاہر کرنا۔
المَاعُوْنُ: گھریلو استعمال کے برتن اور ضرورت کی چیزیں جیسے ہنڈیا چمچہ، پیالہ، کلہاڑی وغیرہ۔ قرآن پاک میں ہے: "الَّذِیْنَ هُمْ یُرَاءُوْنَ وَ یَمْنَعُوْنَ المَاعُوْنَ" (۲) اطاعت و فرماں برداری (۳) پانی (۴) بھلائی (۵) زکوٰۃ۔
مَاعُوْنُ وَرَقٍ (رِزْمَةُ وَرَقٍ) کاغذ کا رم (پانچ سو شیٹ)۔
المَعْنُ: ہر منفعت کی چیز۔ رَجُلٌ مَعْنِیٌّ: وہ شخص جس کی ہر چیز سے نفع اٹھایا جا سکے (۲) کھلا یا بہتا ہوا میٹھا پانی (۳) بھلائی، نیکی (۴) کھال (۵) سرخ چمڑا (۶) ذلت۔
المَعْنَةُ: تھوڑی اور معمولی چیز، مفلس آدمی کے لئے کہتے ہیں: مَالَهُ سَعْنَةٌ وَلَا مَعْنَةٌ یا فِی هٰذَا الأَمْرِ مَعْنَةٌ: اس کام میں اصلاح کی ضرورت ہے۔
المَمْعُوْنُ: بہتے ہوئے پانی سے سیراب کیا باغ۔ کَلَأٌ مَمْعُوْنٌ: وہ گھاس جس میں پانی بہتا ہو۔
• مَعَا السِّنَّوْرُ ـُ مُعَاءً: بلی کا بولنا۔
أَمْعَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پختہ کھجوروں والا ہونا۔
—البُسْرُ: کچی کھجوروں کا پک جانا، رطب بنجانا۔
تَمَعَّی السِّقَاءُ: مشک کا کشادہ ہو جانا
—الشَّرُّ فیما بَیْنَهُمْ: لوگوں میں فتنہ پھیل جانا۔
المَعْوُ: پختہ تازہ کھجور یا وہ کھجور جس کا اکثر حصہ پک گیا ہو (۲) اونٹ کے نیچے کے ہونٹ کی پھٹن۔
• المَاعِی: نرم کھانا۔
المِعَی: آنت (مذکر ہے کبھی مؤنث بھی استعمال ہوتا ہے) ج: أَمْعَاءٌ کہتے ہیں: هم فی مِثْلِ المِعَی والکَرِشِ: وہ خوش حال و فارغ البال ہیں (۲) دو سخت زمینوں کے درمیان نرم و نشیبی زمین یا پانی کا نالہ ج: أَمْعَاء۔
المِعَاءُ: آنت ج: أَمْعِیَةٌ۔

م ــــــ غ

• مَغَثَ الرَّجُلَ ـَ مَغْثًا: کسی کو ہلکی چوٹ لگانا، ہلکا سا مارنا۔

مَغَثَتِ الحُمّٰی فُلَانًا: کسی کو بخار آنا
هو مَمْغُوث۔
— فُلَانًا فی المَاءِ: کسی کو ڈبو دینا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت داغ دار کرنا (۲) خوب ملنا، رگڑنا۔
— المَطَرُ الکَلَأَ: بارش کا گھاس کو رنگ وذائقہ بدل کر خراب کر دینا
هو مَمْغُوث و مَغِیْثٌ۔
مَاغَثَهُ مِغَاثًا و مُمَاغَثَةً: کسی کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔ بَیْنَهُمَا مِغَاثٌ: ان دونوں میں دشمنی یا جھگڑا ہے۔
المُغَاثُ: دیکھئے (غوث) سفید پھولوں اور چوڑے پتوں والا ایک پودا۔
المَغْثُ: زور آور پہلوان (۲) شر۔
المِغَثُ: رَجُلٌ مِغَثٌّ: شرّی یا طاقتور پہلوان۔
المَغِیْثُ: المَغْثُ۔
• مَغَدَ الرَّجُلُ فی نَاعِمِ العَیْشِ ـ مَغْدًا: عیش کرنا، آسودہ حال ہونا۔
— فُلَانٌ: بھرپور جوان ہونا۔
— الجِسْمُ: بدن کا بھرا ہوا اور موٹا ہونا۔
— النَّبَاتُ وَغَیْرُهُ: پودوں کا لمبا ہونا۔
— الرَّجُلَ نَاعِمُ العَیْشِ: خوشحالی کا کسی کو مگن کرنا۔
— الرَّجُلُ شَعْرَهُ: اپنے بال چوسنا۔
— الشیٔ: چوسنا۔
— الفَصِیْلُ اُمَّهُ: اونٹنی کے بچہ کا اپنی ماں کا دودھ پینا۔
اَمْغَدَ فُلَانٌ: خوب پینا یا دیر تک پینا

اَمْغَدَتِ المَرْأَةُ الصَّبِیَّ: عورت کا بچہ کو دودھ پلانا۔ کہتے ہیں: اَمْغَدَت النَّاقَةُ الفَصِیْلَ۔
المَغْدُ: آسودہ، پرکیف۔ جیسے: عَیْشٌ مَغْدٌ (۲) بڑا ڈول (۳) کیکر یا بیری کے درخت کا گوند (۴) بینگن۔
• مَغَرَ فی البِلَادِ ـ مَغْرًا: شہروں یا ملکوں میں تیزی سے گھومنا، جلدی جانا۔
— بِهِ فَرَسُهُ: گھوڑے کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔
اَمْغَرَت النَّاقَةُ او الشَّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ میں بیماری کا خون مل جانا۔
— فُلَانًا بالسَّهْمِ: کسی کو چھید کر تیر نکال دینا، تیر آر پار کر دینا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو گیروی رنگ سے رنگنا۔
الاَمْغَرُ: سرخ جلد اور بالوں والا (۲) سرخ وسفید چہرے والا۔
المَغَرُ: بھورا رنگ۔
المَغْرَةُ: گیرو (۲) ہلکی بارش۔
مَغْرَةُ الصَّیْفِ: موسم گرما کی شدید گرمی۔
المَغَرَةُ: گیرو۔
المُغْرَةُ: بھورا رنگ (۲) آئرن اوکسائڈ پاؤڈر جو زرد یا براؤن رنگ کا ہوتا ہے اور پینٹ کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔
المَغِیْرُ: لَبَنٌ مَغِیْرٌ: خون ملا ہوا سرخی مائل دودھ۔
المِمْغَارُ: نَخْلَةٌ مِمْغَارٌ: سرخ کھجوروں والا درخت خرما (۲) وہ اونٹنی جس کے دودھ کے ساتھ

ہمیشہ خون نکلتا ہو۔
• مَغَسَهُ بالرُّمْحِ ـ مَغْسًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الطَّبِیْبُ فُلَانًا: نبض دیکھنا۔
— فُلَانًا بَطْنُهُ: کسی کے پیٹ میں مروڑ ہونا۔ البَطْنُ مَمْغُوْسٌ۔
اَمْغَسَ رَأْسُهُ: کسی کے سر کا آدھا سیاہ اور آدھا سفید ہونا۔
المَغْسُ: مروڑ۔
• مَغِصَ ـ مَغَصًا: کسی کو مروڑ ہونا۔
هو مَغِصٌ۔
— بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
مُغِصَ فُلَانٌ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
هو مَمْغُوص۔
تَمَغَّصَ بَطْنُهُ: پیٹ میں مروڑ ہونا۔
— الشیٔ فُلَانًا ومنه: کسی چیز کا کسی کو تکلیف دینا۔
المَغْصُ و المَغَصُ: مروڑ (آنتوں کا درد اور ان کا پیچ وتاب) ـ ج: اَمْغَاصٌ۔
• مَغَطَ الشیٔ ـ مَغْطًا: لمبا کرنے کے لئے کھینچنا۔
— القَوْسَ: کمان کا تار پکڑ کر کھینچنا اور اسے لمبا کرنا یا نرم چیز کو پکڑ کر کھینچنا۔
اِمْتَغَطَ الشیٔ: کھنچکر لمبا ہونا۔
— النَّهَارُ: دن بڑا اور لمبا ہونا۔
— السَّیْفَ: تلوار سونتنا۔
اِمَّغَطَ الشیٔ: اِمْتَغَطَ۔
تَمَغَّطَ الشیٔ: اِمْتَغَطَ۔
— فُلَانٌ: غصہ ہونا، بپھرنا۔
— الفَرَسُ: آخری رفتار سے دوڑنا، انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ دوڑنا۔
المُمَّغِطُ: بہت لمبا۔
• مَغْلَسَ الحَجَرَ و نَحْوَهُ: پتھر وغیرہ

میں مقناطیسی قوت پیدا کرنا۔ فاعل مُمَغْطِسٌ اور مفعول مُمَغْطَسٌ دیکھئے (مغناطیس)۔

•مَغَلَ بالرَّجُلِ ــَـ مَغْلاً و مَغَالَةً: کسی کی چغلی کھانا، شکایت کرنا۔

ــ فُلانٌ مَغَالَةً: بددیانتی کرنا، دھوکا دینا، فریب کرنا۔

ــ الدَّابَّةُ مَغْلاً: چوپائے کے پیٹ میں مٹی ملا گھاس کھانے سے درد ہونا۔

مَغِلَتِ الحَامِلُ بِوَلَدِهَا ــَـ مَغَلاً: حالتِ حمل کا دودھ پلانا۔

ــ عَیْنُه: آنکھ خراب ہونا۔

ــ الدَّابَّةُ: مَغِلَت۔

اَمْغَلَتِ المَرْأَةُ: ہر سال بچہ جننا اور دودھ چھڑانے سے پہلے حاملہ ہوجانا۔

ــ النَّعْجَةُ: بکری کا سال میں دو مرتبہ بچے دینا۔

ــ الحَامِلُ وَلَدَهَا: حالتِ حمل میں بچے کو دودھ پلانا۔

ــ القَومُ: ایسے اونٹوں اور بکریوں والا ہونا جن کے پیٹ میں مٹی ملی گھاس کھانے سے درد ہوگیا ہو۔

ــ بہ عِندَ السُّلْطانِ: حاکم وقت سے کسی کی شکایت کرنا، چغلی کھانا۔

المَغَالَةُ: فریب دہی، خیانت۔

المَغْلُ: وہ دودھ جو حاملہ عورت اپنے بچے کو حالتِ حمل میں پلائے۔

المَغَلُ: المَغْلُ (۲) آنکھ کی کیچ، آنکھ کا میل ج: اَمْغَالٌ۔

المُغْلَةُ: پیٹ کی خرابی (۲) سال میں دومرتبہ بچے دینے والی بکری یا دنبی ج: مِغَالٌ۔

المُمْغِلُ: بہت نباتات والی زمین۔

المِمْغَلُ: مٹی کھانے کا عادی۔

•مَغْمَغَ الاَمْرُ: گڑبڑ اور گڈمڈ ہوجانا، پیچیدہ ہوجانا۔

ــ الکَلْبُ فی الاِناءِ: کتے کا برتن میں منہ ڈالنا۔

ــ اللَّحْمَ: گوشت کو تھوڑا چبانا۔

ــ العَمَلَ: کام کو ناپختہ اور معمولی کرنا۔

ــ الکَلامَ: غیر واضح بات کرنا۔

ــ الثَّرِیْدَ: ثرید کو مرغن بنانا۔

تَمَغْمَغَ الحَیَوانُ: جانور کو تھوڑی گھاس ملنا (۲) جانور پر موٹاپا آنا۔

•المَغْنَاطِیْسُ وَ المَغْنَطِیْسُ: مقناطیس ایک کشش دار پتھر جو اپنے خاصہ اور تاثیر کی بنا پر ہلکے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔

اَلمَغْنَاطِیْسِیَّةُ: قوت جاذبیت، کشش دیکھئے (مغطس)۔

•مَغَا السِّنَّوْرُ ــُـ مَغْوًا ومُغُوًّا ومُغَاءً: بلی کا آواز نکالنا، میاؤں میاؤں کرنا۔

مَغَی فیہ ــَـ مَغْیًا: کسی کے بارہ میں سنجیدگی یا مذاق میں بے بنیاد بات کہنا۔

ــ الوَلَدُ: بچہ کا قابل فہم بات کہنا

ــ الاَدِیْمُ: چمڑے کا ڈھیلا ہونا۔

تَمَغَّی الاَدِیْمُ: مَغَی۔

م ــــ ق

•مَقَتَ فُلاناً ــُـ مَقْتاً: کسی سے سخت بغض وعناد رکھنا، کسی سے سخت ناراض ہونا، بیزار ہونا۔

مَا اَمْقَتَه عِنْدِی: وہ میرے نزدیک بڑا ہی مبغوض اور قابل نفرت ہے۔ قرآن پاک میں ہے: لَمَقْتُ اللّٰهِ اَکْبَرُ مِن مَقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ۔

مَقُتَ اِلَی النَّاسِ ــُـ مَقَاتَةً: لوگوں میں مبغوض و قابل نفرت ہونا۔

مَاقَتَ فُلاناً: بغض و نفرت میں کسی کا ساتھ دینا۔

مَقَّتَهُ اِلی فلانٍ: کسی کو قابل نفرت بنانا، کسی کی نظر میں کسی کو مبغوض بنانا۔

تَمَاقَتُوا: باہم نفرت کرنا۔

تَمَقَّتَ اِلی فلانٍ: کسی کے نزدیک مبغوض و قابل نفرت ہونا، ناپسندہ ہونا۔

المَقْتُ: غصہ، بغض وعناد، نفرت و بیزاری، ناپسندیدگی۔

زَوَاجُ المَقْتِ: ناپسندیدہ شادی۔ زمانۂ جاہلیت میں باپ کی بیوی سے اس کے بعد شادی کرلی جاتی تھی، اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا۔

المَقْتِیُّ: باپ کی بیوہ سے شادی کرنے والا یا اس کا بچہ جو باپ کی بیوہ سے پیدا ہو۔

المَقِیْتُ: مبغوض، قابل نفرت۔

المَمْقُوْتُ: ناپسندیدہ، قابل نفرت۔

•المَقْدُوْنِسُ: خوشبودار پتوں والی ایک سبزی۔

•مَقَرَ عُنُقَهُ ــُـ مَقْرًا: لاٹھی یا ڈنڈے سے گردن کی ہڈی توڑ دینا اور کھال کا صحیح سالم رہنا۔

ــ السَّمَکَةَ المالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں تر کرنا۔

مَقِرَ الشَّیءُ ــَـ مَقَرًا: تلخ یا ترش ہونا، ھو مَقِرٌ۔

اَمْقَرَ الشَّیءُ: کڑوا ہونا۔

اَمْقَرَ اللَّبَنُ: دودھ کا بے مزہ اور کھٹا ہونا۔
— لِفُلانٍ شَرَابًا: کسی کے لئے مشروب کو کڑوا کرنا۔
— السَّمَکَةَ المَالِحَةَ: نمک لگی مچھلی کو سرکہ میں بھگونا۔
المَقِرُ: ایلوا یا اس کے مشابہ کڑوی چیز۔
الیَمْقُوْر: تلخ، کڑوا۔
المَمْقُوْرُ: سرکہ میں بھیگی ہوئی نمک لگی مچھلی (۲) تلخ، کڑوا۔
•مَقَسَ فِی الاَرْضِ ـُ مَقْسًا: کسی جگہ جانا۔ هو مَقَّاسٌ۔
— المَاءُ: پانی کا بہنا۔
— الشَّئَ فِی المَاءِ: پانی میں ڈبونا۔
— الشَّئَ: توڑنا یا پھاڑنا۔
— القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
مَقِسَتْ نَفْسُهُ ـَ مَقَسًا: جی متلانا کسی چیز سے نفرت ہونا۔ هى مَاقِسَةٌ۔
مَاقَسَهُ: کسی کے ساتھ پانی میں غوطہ لگانا، غوطہ خوری میں مقابلہ کرنا، اگر کوئی اپنے سے زیادہ طاقتور کا مقابلہ کرے تو کہتے ہیں: هو یُمَاقِسُ حُوْتًا۔
مَقَّسَ المَاءَ: پانی بہت ڈالنا۔
تَمَاقَسَ الرَّجُلَانِ فِی البَحْرِ: غوطہ خوری میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَمَقَّسَتْ نَفْسُهُ: جی متلانا۔
•مَقَطَ البَعِیْرُ ـُ مُقُوْطًا: بہت دبلا اور کمزور ہوجانا۔
— الکُرَةَ مَقْطًا: گیند کو زمین پر مار کر اٹھالینا۔
— الحَبْلَ: رسی کو مضبوط بٹنا۔
— القِرْنَ وبه: جوڑی دار کو پچھاڑنا
— عُنُقَهُ: گردن توڑنا۔

مَقَطَ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
— الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام باندھنا
— فُلَانًا بالاَیْمَانِ: کسی کو قسمیں دلانا یعنی قسموں کے ذریعہ پابند کرنا۔
— فُلَانًا الشَّئَ: کسی کو گھونٹ پلانا
مَقَّطَ: مبالغہ در مَقَطَ۔
اِمْتَقَطَ الشَّئَ: کوئی چیز باہر نکالنا۔
تَمَقَّطَ فُلَانٌ: غضبناک ہونا۔
المَاقِطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان (۲) کنکریوں سے شگون لینے والا
المِقَاطُ: رسّی (۲) گھوڑے کا لگام (۳) ڈول کی رسّی ج: مُقُطٌ۔
المَقَّاطُ: کرایہ پر لیا ہوا ایک کے بعد دوسرا مکان۔
لُقْطٌ: پرندوں کے شکار کی ڈوری ج: اَمْقَاطٌ۔
لَقْطٌ: سختی۔
المَقِطُ: چھ یا سات ماہ میں پیدا ہونے والا بچہ۔
•مَقَعَ ـَ مَقْعًا: حریص ہوکر پینا، بیتابی سے پینا۔ جیسے: مَقَعَ الفَصِیْلُ اُمَّهُ۔
— فُلَانًا بِشَرٍّ: کسی کو آفت میں مبتلا کرنا، تہمت لگانا۔
اُمْتُقِعَ الفَصِیْلُ مافی ضَرْعِ اُمِّهِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
اُمْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنج، خوف یا بیماری کی وجہ سے رنگ بدل جانا۔
المَقْعُ: ٹھیرا ہوا پانی ج: اَمْقُعٌ۔
المَیْقَعُ: اونٹ کے بچہ کو لگنے والی ایک بیماری جس سے وہ گر کر اٹھنے کے قابل نہیں رہتا۔
•مَقَّ ـُ مَقًّا: کھولنا۔
— الطَّلْعَةَ: کھجور کے شگوفہ کو گابھ (قلم) لگانے کے لئے چیرنا۔

مَقَّ اللّٰهُ عَیْنَهُ: اللہ کا کسی کی آنکھ نکالنا (کسی ظاہری سبب کے بغیر بحکم خدا آنکھ اکھڑنا)۔
— الرَّجُلُ او الفَرَسُ ـَ مَقَقًا: پتلا اور بہت لمبا ہونا۔ هو اَمَقُّ و هى مَقَّاءُ۔
— ما بَیْنَ الشَّیْئَینِ: دو چیزوں کے درمیان فاصلہ ہونا۔ بَلَدٌ اَمَقُّ: دور دراز یا وسیع ملک یا شہر۔ اَرْضٌ مَقَّاءُ: وسیع وعریض زمین، علاقہ۔
مَقَّقَ علی عِیَالِه: اہل وعیال کے خرچ میں تنگی کرنا (غربت یا بخل کی بنا پر)
— الطَّائِرُ فَرْخَهُ: پرندہ کا چوزے کو دانہ کھلانا، چوگا دینا۔
اِمْتَقَّ الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: ماں کے تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
تَمَقَّقَ الشَّئُ: لمبا ہونا، دور ہونا۔
— الفَصِیْلُ ما فی الضَّرْعِ: تھن کا سارا دودھ پی لینا۔
— ما فی العَظْمِ: ہڈی کا گودا نکالنا، ہڈی کو پوری طرح چوس لینا۔
— الشَّرَابَ: پینے کی چیز کو تھوڑا تھوڑا پینا۔ کہتے ہیں: اَصَابَ فُلَانًا جُرْحٌ فَمَا تَمَقَّقَهُ: فلاں کو زخم ہوا لیکن اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔
الاَمَقُّ: وَجْهٌ اَمَقُّ: ٹڈی کی طرح لمبا منہ۔
حِصْنٌ اَمَقُّ: کشادہ قلعہ۔
المَقَّاءُ: اَمَقُّ کی تانیث۔ فَخِذٌ مَقَّاءُ: گوشت سے خالی ران۔
المَقَقَةُ: ان پڑھ اور نادان لوگ (۲) نبیذ وغیرہ کو تھوڑا تھوڑا پینے والے (۳) بکری کے شیرخوار بچے۔

• مَقَلَهُ ـُ مَقْلاً: دیکھنا۔
— الشیءَ فی الماءِ وَغیرہ: پانی میں کسی چیز کو ڈبونا۔
— فی الماءِ: غوطہ لگانا۔
— المَقْلَةَ: پانی ناپنے کا پتھر (برتن میں پتھر رکھ کر پانی ڈالا جاتا ہے جتنے پانی میں وہ ڈوب جائے وہ ایک مقدار متعین ہوگئی، عرب لوگ پانی کی قلت کی بنا پر سفر میں پانی اس طرح تقسیم کیا کرتے تھے)۔
— فُلانٌ الفَصِیلَ: ہاتھ میں دودھ لے کر اونٹ کے بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلانا یا اس کے حلق میں تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔
مَاقَلَهُ: غوطہ زنی میں کسی سے مقابلہ کرنا یا کسی کو غوطہ دینا۔
اِمْتَقَلَ: بار بار غوطہ لگانا۔
تَمَاقَلَا: باہم مل کر غوطہ لگانا۔
المَقْلُ: کنویں کی تہ۔ کہتے ہیں: اِنْغَمَسَ فی الماءِ حتّی جاءَ بالمَقْلِ: اس نے پانی میں غوطہ لگایا اور تہ تک پہنچ کر مٹی اور کنکریاں نکال لایا۔ (۲) دریا میں غوطہ لگانے کی جگہ (۳) بچہ کے دودھ پینے کی ایک قسم۔
المُقْلُ: گوگل (جنگلی کھجور کا) پھل (۲) ایک قسم کا گوند جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔
المَقْلَةُ: کنویں کی تہ (۲) پانی کی تقسیم کے لئے برتن کی تہ میں ڈالا جانے والا پتھر یا کنکری (عرب پانی کی قلت کے باعث سفر میں پانی کی تقسیم اس طرح کرتے تھے کہ برتن میں کنکری ڈال کر اس پر پانی چھوڑتے تھے جب پانی اس کنکر کے اوپر آجاتا تو وہ مقدار ایک آدمی کا حصہ قرار پاتی تھی۔
المُقْلَةُ: آنکھ ج: مُقَلٌ۔
• مَقْمَقَ الشیءُ: نرم و چکنا ہونا۔
— الحُوارُ خِلْفَ اُمِّہ: اونٹ کے چھوٹے بچہ کا ماں کے تھن کو خوب چوسنا۔
— الشیءَ: قابو میں کرنا۔
المُقَامِقُ: حلق سے آواز نکال کر بولنے والا۔
• مَقِهَ ـَ مَقَهًا: بھووں کے کم ہونے کی بنا پر سرخ پلکوں والا ہونا (۲) سفیدی مائل نیل گونی آنکھوں والا ہونا هو اَمْقَهُ و هي مَقْهَاءُ، ج: مُقْهٌ۔
الاَمْقَهُ من النّاسِ: حیران و سرگشتہ جسے اپنی راہ نہ معلوم ہو (۲) بنجر جگہ
• مَقَا السَّیفَ ـُ مَقْوًا: تلوار کو صاف کر کے چمکانا۔
— المِرْآةَ والطَّسْتَ: آئینہ یا طشت (تھالی) کو صاف کر کے چمکانا۔
— اَسْنَانَهُ: دانت صاف کرنا۔
— الفَصِیلُ اُمَّهُ: اونٹ کے بچہ کا ماں کا دودھ زور لگا کر پینا۔

م ـــــــ ک

• مَکَثَ بالمکانِ ـُ مُکْثًا و مَکْثًا و مُکُوثًا: ٹھیرنا، قیام کرنا، توقف کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیدٍ"۔
اَمْکَثَهُ: کسی کو ٹھیرانا۔
مَکَّثَهُ: اَمْکَثَهُ۔
تَمَکَّثَ فی الامرِ: توقف کرنا، کسی کام کو سوچ کر کرنا، عجلت نہ کرنا۔
— بالمکانِ: قیام کرنا، ٹھیرنا۔
المُکْثُ: توقف، قیام۔
المَکِیثُ: سنجیدہ، بردبار، سوچ سمجھ کر کام کرنے والا ج: مُکَثَاءُ۔
المِکِّیثَی و المِکِّیثَاءُ: صبر و توقف، سنجیدگی، بردباری۔
• مَکَدَ الماءُ و نَحْوُهُ ـُ مُکُودًا: کسی جگہ پانی کا ہمیشہ رہنا۔ هو مَاکِدٌ۔ حُبٌّ مَاکِدٌ: دیرپا محبت۔
— فُلانٌ بالمکانِ: قیام کرنا۔
— النّاقَةُ والشّاةُ: اونٹنی یا بکری کے دودھ کا ہمیشہ رہنا اور زیادہ ہونا۔ شَاةٌ مَاکِدَةٌ و مَکُودٌ: ہمیشہ دودھ دینے والی بکری یا بہت دودھ دینے والی بکری۔ بِئْرٌ مَاکِدَةٌ و مَکُودٌ: بہت پانی والا کنواں جس کا پانی کبھی کم نہ ہوتا ہو۔
• مَکَرَهُ و بِہ ـُ مَکْرًا: کسی کو دھوکا دینا۔ هو مَاکِرٌ و مَکَّارٌ و مَکُورٌ۔
— اللهُ العَاصِیَ و بِہ: اللہ کا گنہگار کو گناہ کا بدلہ دینا یا دنیا میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَکَرُوا وَمَکَرَ اللهُ"۔
— الثّوبَ: گیرو سے رنگنا۔ هو مَمْکُورٌ۔
— الاَرْضَ: زمین کو سیراب کرنا۔ مَرَرْتُ بِزَرْعٍ مَمْکُورٍ: میں سیراب کی ہوئی کھیتی سے گزرا۔
مَکِرَ ـَ مَکَرًا: سرخ ہونا۔
مَاکَرَهُ: دھوکا دینا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا۔ دھوکے کی چال چلنا۔
مَکَّرَ: گھروں میں غلہ جمع کرنا، ذخیرہ اندوزی کرنا۔

اُمتَکَرَ الشئُ: گیرو میں رنگا جانا۔
—— الزَّارِعُ الحَبَّ: غلہ کا اسٹاک کرنا
تَمَاکَرُوا: ایک دوسرے کے خلاف چال چلنا، فریب دینا۔
المَاکِرُ: فریبی، چالباز۔
المَکرُ: دھوکا، فریب، ایسی خفیہ چال جس سے دوسرے کو اپنے کام سے روک دیا جائے (۲) گیرو (۳) شیر کی پھنکار (۴) اللہ تعالےٰ کی جانب سے فریب کی سزا، دنیا میں ڈھیل۔
المَکرَۃُ: جنگی چال، تدبیر (۲) خوبصورت گول موٹی پنڈلی (۳) پکی ہوئی خراب کھجور ج: مَکرٌ و مُکُورٌ۔
المَکَّارُ: بڑا چالباز، بڑا فریبی۔
المَمکُورَۃُ: خوبصورت گول موٹی پنڈلی والی عورت۔
• مَکَسَ الشئُ ـِ مَکسًا: کم ہونا۔
—— فی البَیعِ: قیمت کم کرنا۔
—— الضَّرِیبَۃَ: ٹیکس مقرر کرکے وصول کرنا۔
مَاکَسَہُ فی البَیعِ: کسی سے چیز کی قیمت کم کرانا (۲) کسی سے جھگڑنا۔
المَاکِسُ: ٹیکس وصول کنندہ، محصول (چنگی) وصول کرنے والا ج: مَکَّاسٌ۔
تَمَاکَسَ البَیِّعَانِ: خرید و فروخت میں بائع اور مشتری کا جھگڑنا۔
المَکسُ: ٹیکس جو شہر میں داخلہ کے وقت لیا جاتا ہے، چنگی، محصول ج: مُکُوسٌ
المَکسُ علی السِّلَعِ المُستَورَدَۃِ: کسٹم، کسٹم ڈیوٹی، باہر سے آنے والے سامان پر لگنے والا ٹیکس۔
دار المُکُوسِ: چنگی چوکی، کسٹم ہاؤس
• مَکَّ العَظمَ ـُ مَکًّا: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—— غَرِیمَہُ: قرض دار پر تقاضا کرنا۔

مَکَّ الشئَ: کم کرنا یا ضائع اور ختم کرنا
مَکَّکَ علی غَرِیمِہِ: مَکَّہُ۔
اِمتَکَّ العَظمَ: ہڈی کو خوب چوسنا۔
—— الفَصِیلُ مافی ضَرعِ اُمِّہِ: اونٹ کے بچہ کا تھن کو خوب چوسنا، پورا دودھ پی لینا۔
تَمَکَّکَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
—— غَرِیمَہُ و علی غَرِیمِہِ: قرض دار کے پیچھے پڑ جانا، بے حد تقاضا کرنا۔
المُکَاکُ: چوسا ہوا دودھ یا چوسا ہوا گودا۔
المُکَاکَۃُ: المُکَاکُ۔
المَکُّوکُ: پینے کی صراحی (۲) ڈیڑھ صاع کے برابر ایک پیمانہ (جس کی مقدار مختلف ملکوں میں مختلف رہی ہے۔ صاع اہل حجاز کے نزدیک چار مُد اور اہل عراق کے نزدیک آٹھ رطل ہوتا تھا (۲) سلائی مشین کا شٹل (جس پر دھاگا لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) پارچہ باف کی نال یا نلی جس میں دھاگے کی نلکی ہوتی ہے اور وہ بنتے وقت دائیں سے بائیں نکالی جاتی ہے اور وہ تانے میں بانا ڈالتی ہے)۔ فصیح عربی میں اسے وَشِیعَۃ کہا جاتا ہے ج: مَکَاکِیکُ۔
• مَکمَکَ الرَّجُلُ: لڑھکتے ہوئے چلنا۔
—— العَظمَ: ہڈی کا سارا گودا چوس لینا۔
تَمَکمَکَ العَظمَ: مَکمَکَہُ۔
• مَکِنَتِ الجَرَادَۃُ و نَحوُھَا ـَ مَکنًا: ٹڈی کا انڈے دینا یا اپنے پیٹ میں انڈے جمع رکھنا

ھی مَکُونٌ ج: مِکَانٌ۔
مَکُنَ فُلانٌ عِندَ النَّاسِ ـُ مَکَانَۃً: کسی کا لوگوں میں باحیثیت ہونا، بلند رتبہ ہونا۔ ھو مَکِینٌ ج: مُکَنَاءُ۔ قرآن پاک میں ہے: قَالَ "اِنَّکَ الیَومَ لَدَینَا مَکِینٌ اَمِینٌ"۔
اَمکَنَہُ من الشئِ: کسی چیز پر کسی کو قادر بنانا، اسے کرنے کا موقع دینا
—— الاَمرُ فُلانًا: کوئی کام کسی کیلئے آسان ہونا، ممکن ہونا۔ جیسے: لا یُمکِنُہُ النُّہُوضُ: اس کے لئے اٹھنا ممکن نہیں۔
مَکَّنَ لَہُ فی الشئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، طاقت و اقتدار دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّا مَکَّنَّا لَہُ فی الاَرضِ"۔
—— الثَّوبَ: کپڑے کو سلائی مشین سے سینا۔
—— فُلانًا من الشئِ: کسی چیز پر قادر بنانا، اس کا موقع دینا۔
تَمَکَّنَ عِندَ النَّاسِ: لوگوں میں باحیثیت و بلند رتبہ ہونا، مقام حاصل کرنا۔
—— المَکَانَ و بِہِ: کسی جگہ مستقل قیام کرنا۔
—— من الشئِ: کسی چیز پر قادر ہونا، قابو پانا، حاصل کر لینا۔
اِستَمکَنَ من الشئِ: تَمَکَّنَ۔
الاِمکَانُ: قدرت، قابو (۲) احتمال (۳) گنجائش ج: اِمکَانَاتٌ۔
علی قَدرِ الاِمکَانِ: بقدرِ استطاعت۔
الاِمکَانِیُّ: ممکن، محتمل۔
الاِمکَانِیَّۃُ: امکان، احتمال (۲) صلاحیت

(۳) گنجائش، استطاعت، طاقت
(۴) وسیلہ، ذریعہ ج: امکانیّات۔
الإمکانیّات المحدُودَۃُ: محدود وسائل و ذرائع۔
الماکِنَۃُ و الماکِیْنَۃُ: مشین جو متعدد پرزوں سے بنتی ہے اور ہر پرزے کا خاص کام ہوتا ہے۔
الماکِینۃ الآلِیَّۃُ: خودکار مشین۔
ماکِیْنَۃ الحِلاقَۃ: بال کاٹنے کی مشین۔
ماکِیْنَۃُ الخِیاطَۃ: سلائی مشین۔
ماکِیْنَۃُ إعْدادِ الفَواتِیر: بل بنانے کی مشین۔
المُتَمَکِّنُ: قابو یافتہ، قادر (۲) علم النحو میں وہ اسم جو تینوں حرکتوں (رفع، نصب جر) کو قبول کرے یعنی مبنی نہ ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: مُتمکّن أمْکَنُ یعنی منصرف۔ مُتمکّن غیر أمْکَن یعنی غیر منصرف۔
غیر المتمکّن: وہ ہے جو مبنی ہونے میں حرف کے مشابہ ہو۔ جیسے: کَیْفَ و أَیْنَ۔
المکانُ: جگہ۔ دیکھئے (کون)۔
المکانَۃُ: رتبہ، حیثیت، شان، پوزیشن، درجہ (۲) سنجیدگی، وقار، مَرَّ علی مکانَتِہ: وہ وقار کے ساتھ گزرا۔
امْشِ علی مَکانَتِكَ: تم باوقار چلو۔ قرآن پاک میں ہے: ”قُلْ یاقَوْمِ اعْمَلُوا علی مَکانَتِکُمْ“: اے لوگو! تم اپنی حیثیت کے مطابق کام کرو۔ مَکاناتِکُم بھی ایک قراءت ہے۔
المَکّانُ: مشین مین (۲) مشین فروش۔
المَکْنُ: گوہ یا ٹڈی وغیرہ کے انڈے، واحد: مَکْنَۃ۔
المَکِنُ: المَکْنُ۔ واحد: مَکِنَۃٌ

ج: مَکِنات۔ حدیث میں ہے: ”أقِرُّوا الطَّیْرَ علی مَکِناتِہا“: پرندوں کو ان کے انڈوں پر بیٹھا رہنے دو۔
المَکَنِیُّ: میکانک، مشین ٹھیک کرنے والا (۲) بے سوچے اور بے توقف مشین کی طرح کام کرنے والا (۳) نظم وضبط کے ساتھ کام انجام دینے والا۔
المُکْنَۃُ: طاقت وقدرت، اقتدار واختیار، زور وقوت۔
المَکِنَۃُ: حیثیت، پوزیشن۔ إنَّ ابن فلان لَذُو مَکِنَۃٍ من النَّاسِ: فلاں شخص لوگوں میں باحیثیت ہے۔ لِفُلانٍ مَکِنَۃ: فلاں میں قدرت وصلاحیت ہے (۲) لوہے وغیرہ کی مشین جو ہاتھ سے چلائی جائے یا اسٹیم (بھاپ) اور بجلی سے۔ اس کا مضاف الیہ بدلنے سے اس کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جیسے: مَکِنَۃُ خِیاطَۃ: سلائی مشین۔ مَکِنَۃُ طَحْنٍ: آٹا وغیرہ پیسنے کی مشین مَکِنَۃُ طِباعَۃٍ: چھپائی مشین وغیرہ ج: مَکِنات و مِکانٌ۔ ماکِنۃ و ماکِینۃ بھی اسی معنی میں ہے لیکن مجمع اللغۃ العربیہ قاہرہ نے صحیح لفظ مَکِنَۃ ہی قرار دیا ہے۔
المُمْکِنُ: ممکن، محتمل، امکانی، حتی المقدور
مُمْکِنٌ فَصْلُہٗ: قابل علیحدگی۔
• مکا ۔ مُکاءً و مَکْوًا: منہ سے سیٹی بجانا (۲) دونوں ہاتھ کی انگلیوں کی جالی بناکر منہ سے ملاکر سیٹی بجانا قرآن پاک میں ہے: ”وَما کانَ صَلاتُہُمْ عِنْدَ البَیْتِ إلّا مُکاءً وَّ تَصْدِیَۃً“۔
مکا الطّائرُ: پرندہ کا چہچہانا۔
مَکِیَتْ یَدُہٗ ۔ مَکًا: کام کاج سے ہاتھ میں آبلے پڑجانا، چھل جانا۔
تَمَکّی الغُلامُ: نماز کے لئے طہارت حاصل کرنا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا پسینہ سے شرابور ہوجانا (۲) گھوڑے کا اپنے گھٹنے سے آنکھ میں کھجانا۔
المَکا: لومڑی اور خرگوش وغیرہ کا بل، ج: أمْکاءٌ۔
المُکّاءُ: پرکشش سیٹی بجانے والا ایک سفید رنگ کا جنگلی پرندہ ج: مَکاکِیُّ

م ـــــ ل

• مَلأَ فی القَوْسِ ۔ مَلْئًا: کمان کی تانت زور سے کھینچنا۔
ـــ الشّیءَ: بھرنا، پر کرنا۔
ـــ الإناءَ بالماءِ وغیرہ: برتن میں پانی وغیرہ بھرنا۔
ـــ فُلانًا علی الأمْرِ: کسی کو کسی کام میں مدد دینا۔
ـــ منہ عَیْنَہٗ: کسی کو کسی کا پسند آنا، اچھا معلوم ہونا۔ ھو یَمْلأُ العَیْنَ حُسْنًا: وہ دیکھنے والی آنکھ کو بھاتا ہے اور دلکش لگتا ہے۔
ـــ فُرُوجَ فَرَسِہ: گھوڑے کو تیز دوڑانا۔
ـــ الاسْتِمارَۃَ او الخانۃ والفَراغَ فی الاسْتِمارَۃِ: فارم کی خانہ پری کرنا۔
ـــ فَراغَ شیءٍ: کسی چیز کا خلا پر کرنا۔
مَلِئَ ۔ مَلْئًا: بھرجانا، پر ہوجانا۔

مَلُؤَ فُلَانٌ ـُ مَلَاءً و مَلَاءَةً: مالدار ہونا۔

— بكذا: کسی چیز سے غنی و طاقتور ہونا، اٹھانے کے قابل ہونا۔ هو مَلِئٌ ج: مُلَاءٌ۔

مَلِئَ فُلَانٌ: کسی کو زکام ہونا۔

اَمْلَأَهٗ: کسی کو زکام میں مبتلا کرنا، زکام کا سبب بننا۔

— فُلَانٌ فِي قَوْسِهٖ: کمان کو بہت زور سے کھینچنا۔ یوں بھی کہتے ہیں: اَمْلَأَ النَّزْعَ فِي الْقَوْسِ۔

مَالَأَهٗ عَلَى الْاَمْرِ مُمَالَأَةً و مِلَاءً: کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، تعاون کرنا۔

مَلَّأَ الْإِنَاءَ: برتن کو خوب بھرنا۔

— فِي قَوْسِهٖ: کمان زور سے کھینچنا۔

اِمْتَلَأَ الشَّيْءُ: بھرنا (۲) پر ہونا۔

— فُلَانٌ غَيْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

تَمَالَأَ الْقَوْمُ عَلَى كَذَا: کسی کام میں لوگوں کا باہم تعاون کرنا، ایک ہو جانا۔

تَمَلَّأَ الشَّيْءُ: بھرنا، سیر ہونا۔ جیسے: تَمَلَّأَ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ۔

— شِبَعًا: شکم سیر ہونا۔

— غَيْظًا: غصہ سے بھر جانا۔

— الْمَرْأَةُ: عورت کا دوہری چادر اوڑھنا (رضائی وغیرہ اوڑھنا)۔

اِسْتَمْلَأَهٗ فِي دَيْنِهٖ: کسی کو قرض کے بارہ میں دیانت دار اور قابل اعتماد لوگوں میں شامل کرنا۔

الْاَمْلَأُ: فُلَانٌ اَمْلَأُ لِعَيْنِي مِنْ فُلَانٍ: میری نظر میں فلاں فلاں سے زیادہ خوب رو ہے۔ هٰذَا الْاَمْرُ اَمْلَأُ بِكَ: یہ کام تمہارے قابو کا ہے۔ هُوَ اَمْلَأُ قَوْمِهٖ: وہ اپنے قبیلہ میں سب سے غنی و قادر ہے۔

الْإِمْلَاءُ: دیکھئے (ملو)۔

الْمَالِئُ: رَجُلٌ مَالِئٌ: باوقار آدمی، نگاہوں میں جچنے والا آدمی۔

الْمَلَأُ: جماعت، گروہ (۲) سرداران قوم سربرآوردہ لوگ ج: اَمْلَاءٌ (۳) مشورہ۔ ما كان هذا الْاَمْرُ عن مَلَإٍ مِنَّا: یہ کام ہمارے مشورہ سے نہیں ہوا (۴) عادت، مزاج۔ مَا اَحْسَنَ مَلَأَ فُلَانٍ: وہ بڑا ہی خوش مزاج ہے

الْمَلَأُ الْاَعْلٰى: عالم ارواح۔

الْمِلْءُ: کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار۔ قرآن پاک میں ہے: "مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا" زمین بھر سونا یا سونے سے بھری ہوئی زمین (۲) شکم پری، بسیار خوری۔ اَعْطِهٖ مِلْأَهٗ و مِلْأَيْهِ و ثَلَاثَةَ اَمْلَائِهٖ: اسے اس کی ضرورت کے مطابق یا اس کا دوگنا یا تین گنا دو۔ هٰذَا حَجَرٌ مِلْءُ الْكَفِّ: یہ پتھر پورے ہاتھ میں آئے گا۔ مِلْءُ الْكَفِّ وَالْيَدِ: مٹھی بھر مِلْءُ الْبَطْنِ: پیٹ بھرنے کے لائق۔ اَكَلَ مِلْءَ بَطْنِهٖ: اس نے پیٹ بھر کر کھایا۔ مِلْءُ الْجَفْنِ: آنکھ بھر کر۔ نَامَ مِلْءَ جَفْنِهٖ: وہ گہری نیند سویا، آرام سے سویا۔ مِلْءُ كِسَاءٍ: موٹا۔ مِلْءُ الْفَمِ: منہ بھر دینے والی مقدار۔ تَكَلَّمَ مِلْءَ الْفَمِ و مِلْءَ شِدْقَيْهِ: باآواز بلند بولنا

الْمُلَاءُ: زکام (جو معدہ پر ہونے کی بنا پر ہوتا ہے)۔

الْمُلَاءَةُ: عورتوں کے اوڑھنے کی چادر (جو دوہری ہوتی ہے) (۲) بیڈ شیٹ، پلنگ پر بچھانے کی چادر ج: مُلَاءٌ۔

الْمَلْآنُ: بھرا ہوا، پر (۲) زکام میں مبتلا هي مَلْأَى و مَلْآنَةٌ۔ مَلْآنُ و مَلْآنَةٌ بھی کہتے ہیں ج: مِلَاءٌ

الْمَلَأَةُ: الْمُلَاءُ (۲) معدہ کے پر ہونے سے سر کی گرانی۔

الْمِلْأَةُ: شکم پری (۲) بھرنے یا بھرا ہوا ہونے کی نوعیت۔ جیسے: هٰذَا الْإِنَاءُ اَشَدُّ مِلْأَةً مِنْ ذٰلِكَ: یہ برتن اس کے مقابلہ میں زیادہ بھرا ہوا ہے۔

الْمُمْلِئُ: پر شکم بکری وغیرہ جو بظاہر حاملہ معلوم ہو۔

الْمَمْلُوءُ: بھرا ہوا، پر۔ مَمْلُوءٌ تَمَامًا: خوب بھرا ہوا، ٹھکا ہوا، ٹھائٹھ۔

الْمَلِيءُ: مالدار ج: مُلَاءٌ (۲) بھرپور۔

• مَلَثَ الْفَرَسُ ـُ مَلْثًا: گھوڑے کا دوڑ نہ سکنا۔

— الشَّيْءَ: ملانا۔

— فُلَانًا: کسی سے جھوٹا وعدہ کرنا۔

مَلَثَهٗ بِكَلَامٍ: اس کا باتوں سے پیٹ بھر دیا (وعدہ پورا کرنے کا ارادہ نہیں) (۲) ہلکے سے مارنا۔

مَالَثَهٗ مِلَاثًا و مُمَالَثَةً: کسی کو خوش کرنے کے لئے باتیں ملانا، خوشامد کرنا۔ (۲) کسی کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی سے تفریح لینا۔

الْمَلْثُ: بوقت مغرب، رات کی ابتدائی سیاہی۔

الْمُلْثَةُ: الْمَلْثُ۔

• مَلَجَ الصَّبِيُّ اُمَّهٗ ـُ مَلْجًا: بچہ کا ماں کے پستان کو ہونٹوں سے دبا کر دودھ پینا۔

مَلِجَ الصَّبِيُّ ـَ مَلَجًا: بچہ کا

اُملوج نامی درخت کی گٹھلی کو منہ میں ڈال کر چبانا۔
مَلِجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا اور نمکین پن باقی رہجانا۔
اَمْلَجَتِ الاُمُّ وَلَدَهَا: بچہ کو دودھ پلانا۔
اِمْتَلَجَ الفَصِيلُ ما فی الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا۔
اِمْلاَجَّ الصَّبِیُّ: بچہ کا شکم مادر سے نمودار ہونا۔
الاَمْلَجُ: بھورا، گندمی رنگ کا (۲) ایک زرد رنگ کی بوٹی (۳) چٹیل زمین ج: مُلْجٌ۔
الاُمْلُوجُ: سرو کی مانند ایک جنگلی درخت مقل کی گٹھلی ج: اَمَالِيج۔
المَالَجُ: کرنی، معمار کا ایک اوزار جس سے چنائی اور لپائی کی جاتی ہے۔
المُلَجُ: الاُمْلُوجُ ج: اَمْلاَج۔
المَلِيجُ: باوقار آدمی (۲) شیرخوار بچہ ج: مُلُجٌ۔
• مَلَحَ الطَّائِرُ ـَ مَلْحًا: پرندے کی پھڑپھڑاہٹ کا زیادہ ہونا۔
ـــ فُلاَنَةٌ لِفُلاَنٍ: کسی عورت کا کسی کے بچہ کو دودھ پلانا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا میں نمک ڈالنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
ـــ اللَّحْمَ والجِلْدَ: گوشت اور کھال کو نمک لگانا۔
ـــ المَاشِيَةَ: مویشی کو نونی (نمک ملاکر کچا گھی) کھلانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری پر گرم پانی ڈال کر اون اتارنا (چونٹنا)۔
مَلِحَ الشَّئُ ـَ مَلَحًا: انتہائی تیز نیلے رنگ کا ہونا (جو مائل بسفیدی ہو)
ـــ الحَيَوَانُ: جانور کے پاؤں میں کوئی بیماری یا عیب ہونا۔
مَلِحَ الكَبْشُ: مینڈھے کی سفیدی کے ساتھ سیاہی کی آمیزش ہونا۔ هو اَمْلَحُ وهي مَلْحَاءُ۔
مَلُحَ المَاءُ ـُ مُلُوحَةً وَمَلاَحَةً: پانی کا نمکین ہوجانا۔ هو مَلِيحٌ ومَالِحٌ۔
ـــ الشَّئُ مَلاَحَةً: خوش نما ہونا، جاذب نظر ہونا۔ هو مَلِيحٌ ج: مِلاَحٌ ومُلاَّحٌ۔
اَمْلَحَ المَاءُ: پانی کا نمکین اور کھاری ہوجانا۔
ـــ فُلاَنٌ: کھاری پانی پر پہنچنا۔
ـــ الاِبِلُ: اونٹوں کا کھاری پانی پر آنا۔
ـــ الرَّاعِی الاِبِلَ: چرواہے کا اونٹوں کو کھارا پانی پلانا۔
ـــ المُتَكَلِّمُ: چٹکلے بیان کرنا، پرلطف کلام کرنا، دل چسپ باتیں کرنا۔
ـــ البَعِيرُ: اونٹ کا چربی دار ہونا
اَمْلِحْنِي بِنَفْسِكَ: تم مجھے زینت بخشو اور میری تعریف کرو۔
ـــ الشَّئُ: کسی چیز کا اتنا نیلا ہونا کہ وہ سفیدی کی مائل ہوجائے۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا وغیرہ میں خاص اندازے سے نمک ڈالنا یا زیادہ نمک ڈال کر اسے بدمزہ اور نمکین کردینا (۲) قدرے چربی یا چکنائی ڈالنا۔
مَالَحَهُ مِلاَحًا ومُمَالَحَةً: کسی کے ساتھ کھانا، ہم لقمہ وہم نوالہ ہونا۔ هو يَحْفَظُ حُرْمَةَ المِلْحِ والمُمَالَحَةِ: وہ نمک خوری اور معیت خواری کا احترام ملحوظ رکھتا ہے۔ بَيْنَهُمَا حُرْمَةُ المِلْحِ والمُمَالَحَةِ: ان دونوں میں رشتۂ مراضعت (شیرخواری) ہے۔
مَلَّحَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا
ـــ الشَّاعِرُ: دل چسپ شعر کہنا، عمدہ نظم تیار کرنا۔
ـــ القِدْرَ: ہنڈیا میں خوب نمک ڈالنا
ـــ الطَّعَامَ: کھانے میں زیادہ نمک ڈالنا
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کے جبڑے پر نمک ملنا۔
اِمْتَلَحَ: سچ میں جھوٹ ملانا، جھوٹ سچ ملاکر بولنا۔
تَمَلَّحَ فُلاَنٌ: راستہ کے لئے نمک ساتھ رکھنا (۲) نمک کی تجارت کرنا (۳) خوش طبع بننا۔ فُلاَنٌ يَتَظَرَّفُ ويَتَمَلَّحُ: فلاں ہوشیار و خوش طبع بنتا ہے۔
اِمْلاَحَّ الشَّئُ: تیز نیلا ہونا۔
ـــ الكَبْشُ: مینڈھے کا سفید و سیاہ ہونا۔
اِمْلاَحَّ النَّخْلُ: درخت خرما کا سرخ و زرد کھجوروں والا ہونا۔
اِسْتَمْلَحَ الشَّئَ: عمدہ اور پرکشش پانا یا سمجھنا۔
الاَمْلَحُ: رات کی شبنم (۲) سفید و سیاہ رنگ کا (مینڈھا) (۳) نیلگوں رنگ کا (۴) بہت دلفریب ج: مُلْحٌ۔
اَمْلَحُ الشَّعْرِ واللِّحْيَةِ: بھورے بالوں والا۔
اَمْلَحُ العَيْنَيْنِ: نیلی آنکھوں والا۔
المَالِحُ: نمکین۔
المُتَمَلِّحُ: نمک والا، نمک کا کاروبار کرنے والا۔
المِلاَّحُ: شمالی ہوا کے بعد چلنے والی جنوبی ہوا (۲) کشتی چلانے والی ہوا (۳) نیزہ کا

پھل یا نیزہ (بھالا) (۴) بارش کے
وقت کی ٹھنڈک (زمین کی ٹھنڈک)۔
المِلَاحَةُ: ملاح گیری، کشتی رانی (۲) جہاز رانی
(۳) نمک فروشی۔
المَلَاحَةُ: خوب روئی، خوش نمائی، چہرے
کا حسن، چہرے کی جاذبیت۔
المُلَاحِيُّ: لمبا سفید انگور (۲) چھوٹا
اور میٹھا انجیر (۳) سفید و سرخ رنگ
کا درخت پیلو۔
المِلْحُ: نمک (۲) علم کیمیا میں وہ مرکب
جو کسی تیزابی مادے میں ہائیڈروجن
کے بجائے کسی دھات کے حل کرنے
سے حاصل ہوتا ہے (یہ لفظ مؤنث
ہے کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے)
ج: اَمْلَاحٌ (۳) نمکین، کھارا۔
مَاءٌ مِلْحٌ: کھاری پانی (مقابل
عَذْبٌ)۔ بِئْرٌ مِلْحَةٌ: کھاری
پانی کا کنواں۔ فُلَانٌ مِلْحُهُ
عَلَى رُكْبَتَيْهِ: فلاں بے وفا ہے
یا ذرا سی بات پر بگڑنے والا بدمزاج
آدمی ہے۔ سَمَكٌ مِلْحٌ:
نمک لگا کر سکھائی گئی مچھلی (۴) حسن
و خوبی (۵) تعلق و پاس داری، عہد و
پیمان۔ بَيْنَهُمَا مِلْحٌ او مِلْحَةٌ
المَلَحُ: دلچسپ خبریں اور واقعات۔
المَلْحَاءُ: مونڈھے اور سرین کے
درمیان کمر کا بیچ (۲) اونٹ کے کوہان
کے نیچے کا حصہ (۳) پتوں سے خالی
ہری ٹہنیوں والا درخت ج: مَلْحَاوَاتٌ
المِلْحَةُ: سمندر کا بڑا حصہ، بڑی موج
المُلْحَةُ: تیز نیلگونی (۲) برکت (۳) دلچسپ
و عمدہ بات، چٹکلا، نکتہ، لطیفہ،
ظرافت ج: مُلَحٌ۔ حَدَّثْتُهُ
بِالمُلَحِ: میں نے اسے لطیفے سنائے۔
اَصَبْنَا مُلْحَةً من الرَّبِيعِ:
ہمیں موسم ربیع کا کچھ حصہ ملا۔
المُلْحَةُ: لطیفہ، چٹکلا۔
المَلَّاحُ: نمک فروش (۲) نمک کا مالک (۳)
ملاح، کشتی بان (کشتی چلانے والا
یا اس میں کام کرنے والا)، (۴)
جہاز راں، پائلٹ۔
المَلَّاحَةُ: نمک بنانے یا فروخت کرنے
کی جگہ۔
المُلَّاحِيُّ: سفید و لمبے انگور کی ایک قسم۔
المُلُوحَةُ: شوریت، کھاری پن (۲) ایک
قسم کی مچھلی۔
المَلِيحُ: حسین، جاذب صورت،
دلکش و خوب رو ج: مُلَحَاءُ۔
المِمْلَحَةُ: نمک دان، نمک کی شیشی وغیرہ
المُمَلَّحُ: نمک لگایا ہوا۔
• مَلَخَ فُلَانٌ ـَ مَلْخًا: بہت تیز
چلنا (۲) کسی جگہ جانا، زمین میں گھومنا
ـــ فی البَاطِلِ: لغویات میں پڑے
رہنا، غلط کام کرتے چلے جانا۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا کلیل کرنا
(خوشی سے اچھلنا کودنا)۔
ـــ الطَّعَامُ: کھانے کا خراب ہو جانا،
مزہ بدل جانا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا دوہرا ہونا، اعضاء
شکنی میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو پکڑ کر یا دانتوں
سے دبا کر کھینچنا۔
مَلُخَ الشَّيْءُ ـُ مَلَاخَةً: بے مزہ
ہونا۔
مَالَخَهُ مِلَاخًا و مُمَالَخَةً: کسی
کے ساتھ کھیل کود کرنا، کسی کی
خوشامد کرنا۔
اِمْتَلَخَ الشَّيْءَ: پکڑ کر یا دبا کر کھینچنا
جیسے: اِمْتَلَخَ اللِّجَامَ مِن
رَأْسِ الدَّابَّةِ: چوپائے کا
لگام کھینچنا۔
اِمْتَلَخَ اللَّحْمَ عن العَظْمِ: ہڈی
سے گوشت اتارنا۔
ـــ عَيْنَهُ: آنکھ باہر نکالنا۔
ـــ القَلَّاعُ ضِرْسَهُ: ڈاڑھ نکالنے
والے کا ڈاڑھ کو اکھاڑنا، نکالنا۔
مَرَّ بِرُمْحِهِ مَرْكُوزًا فامْتَلَخَهُ
اس نے جما کر نیزہ مارا پھر اسے کھینچ کر
نکالا۔
اِمْتُلِخَ عَقْلُ فُلَانٍ: عقل جاتی رہنا
تَمَلَّخَ الشَّيْءُ: خراب و کمزور ہونا۔
رَجُلٌ مُتَمَلِّخُ الصُّلْبِ: کمزور
پیٹھ والا۔
ـــ العُقَابُ عَيْنَهُ: عقاب کا آنکھ
نکال لینا۔
المَلَّاخُ: بہت خوشامدی، چاپلوس
(۲) بھگوڑا۔
المُلُوخِيَّةُ: ایک قسم کی سبزی جو پکا
کر کھائی جاتی ہے۔
المَلِيخُ: کمزور آدمی (۲) خراب کھانا
وغیرہ (۳) بے مزہ اور بے ذائقہ چیز
ج: مُلُخٌ۔
• مَلَدَ الشَّيْءَ ـِ مَلْدًا: بڑھانا
پھیلانا۔
مَلِدَ الغُصْنُ ـَ مَلَدًا: شاخ کا
نرم ہونا اور جھومنا۔ هو اَمْلَدُ
مَلَّدَ الأَدِيمَ: چمڑے کو نرم کرنا۔
الأَمْلَدُ: نرم و نازک آدمی یا ٹہنی۔
رَجُلٌ اَمْلَدُ: بے ریش آدمی۔
الأُمْلُودُ: الأَمْلَدُ ج: اَمَالِيدُ۔
اِمْرَأَةٌ اُمْلُودٌ و اُمْلُودَةٌ:
نرم و نازک عورت۔
المَلَدُ: نرم و نازک آدمی یا شاخ
(۲) بھوت۔
المَلْدَاءُ: مؤنث الأَمْلَدِ ج: مُلْدٌ

اِمْرَأَةٌ مَلْدَاءُ: نازک اور موزوں قد وقامت والی عورت۔
المَلَدَانُ: ٹہنی کی لچک، نرمی (۲) جوانی
• مَلَدَ الفَرَسُ ـُ مَلْدًا: گھوڑے کا دونوں بازو ملا کر تیز دوڑنا۔
—فُلانٌ: جھوٹ بولنا۔
—فُلانًا بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا
—فُلانا مَلْدًا و مَلاذَةً: کسی کو صرف باتوں سے خوش اور مطمئن کرنا۔
مَلِذَ فُلانٌ ـَ مَلَذًا: نفاق برتنا، ظاہری طور پر تعلق جتانا۔
هو اَمْلَذُ و مَلّاذٌ و مِلْوَذٌ۔
اِمْتَلَذَ منه كذا: کسی سے بطور عطیہ کوئی چیز لینا۔
• مَلَزَ عنه ـُ مَلْزًا: کسی کے پاس سے ہٹ جانا، چلے جانا۔
—بالشئِ: کوئی چیز لے جانا۔
اَمْلَزَهُ: لے جانا۔
مَلَّزَ الشئَ عنه: کوئی چیز چھڑانا۔
اِمْتَلَزَ الشئَ: لے جانا (۲) چھیننا۔
• مَلَسَ فُلانٌ ـُ مَلْسًا: تیز جانا یا آہستہ ہلکی رفتار سے جانا۔
—بِالإِبِلِ و نَحْوِها: اونٹوں وغیرہ کو زور سے ہنکانا (۲) پوشیدہ طور پر ہنکانا۔
—فُلانًا بِلسانِه: کسی کی ہاں میں ہاں ملانا، خوشامد کرنا۔
مَلِسَ ـَ مَلَسًا: نرم و چکنا ہونا (۲) سپاٹ ہونا (جس پر پکڑنے کی کوئی چیز نہ ہو) هو اَمْلَسُ وهي مَلْسَاءُ ج: مُلْسٌ۔
مَلُسَ فُلانٌ ـُ مَلاسَةً و مُلُوسَةً: مَلِسَ۔ هو مَلِيسٌ۔
اَمْلَسَت الشّاةُ: بکری کی اون کا جھڑ جانا

مَلَّسَ الشئَ: چکنا کرنا، پھسلواں بنانا، ملائم کرنا (۲) چھڑانا۔
—الأَرْضَ: زمین کو پٹڑے سے برابر اور ہموار کرنا۔
اِنْمَلَسَ وَ امَّلَسَ الشئُ: سکڑنا۔
—من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے بچ نکلنا۔
—من يَدِه: کسی کے ہاتھ سے چھوٹ جانا، بچ کر نکل جانا۔
—الشئُ: سکڑنا۔
تَمَلَّسَ الشئُ: چکنا اور ملائم ہونا۔
—من الشَّرابِ: شراب کے نشہ سے چھٹکارا پانا، ہوش میں آنا۔
—من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا (۲) بچ نکلنا۔ کہتے ہیں: تَمَلَّسَ من يَدِي و تَمَلَّسَ من بين القَوم۔
اِمْلاسَّ الشئُ: چکنا اور نرم ہونا۔
—من الأَمْرِ: چھٹکارا پانا۔
الأَمْلَسُ: چکنا، ملائم۔ جلدُ فُلانٍ اَمْلَسُ: فلاں بے عیب اور بے داغ ہے۔
الإِمْلِيسُ: بے آب وگیاہ بیابان۔
الرُّمّانُ الإِمْلِيسُ والإِمْلِيسِيُّ: عمدہ اور شیریں انار جس کے دانوں میں بیج نہ ہو ج: اَمَالِيسُ۔
الإِمْلِيسَةُ: الإِمْلِيسُ ج: اَمَالِيسُ
المَلاسَةُ: چکنا ہٹ، ہمواری، سپاٹ پن
المَلَسُ: گھاس سے خالی ہموار زمین ج: مُلُوسٌ و اَمْلاسٌ۔ اَتَيْتُهُ مَلَسَ الظَّلامِ: میں اس کے پاس اول شب میں (مغرب سے کچھ پہلے یا کچھ بعد) آیا (۲) مصر کے دیہات کی عورتوں کا سیاہ پشمین ڈھیلا کرتا۔

المَلَسَى: رَجُلٌ مَلَسَى: ناقابل اعتماد آدمی، غیر ذمہ دار آدمی۔
اَبِيعُكَ المَلَسَى: میں تم کو فلاں چیز کوئی ذمہ داری لئے بغیر فروخت کرتا ہوں۔
نَاقَةٌ مَلَسَى: انتہائی تیز رفتار اونٹنی۔
اَرْضٌ مَلَسَى: بنجر زمین۔
المَلْسَاءُ: مؤنث الأَمْلَس۔ چکنی، ہموار ج: مُلْسٌ۔ خَمْرَةٌ مَلْسَاءُ: آسانی سے حلق میں اترنے والی شراب
سَنَةٌ مَلْسَاءُ: خشک سال۔
اَرْضٌ مَلْسَاءُ: قحط زدہ زمین۔
قَوْسٌ مَلْسَاءُ: کمان جس میں پھٹن نہ ہو۔ ج: اَمَالِسُ و اَمَالِيسُ (خلاف قیاس)۔
المَلّاسَةُ: جتے ہوئے کھیت کو ہموار کرنے کی لکڑی کا پٹرا (سہاگا۔ کسانوں کی زبان میں میڑا، ہینگا)
المِمْلَسَةُ: المَلّاسَةُ ج: مَمَالِسُ۔
المُلَيْسَاءُ: مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت (۲) سفری کھانے کے ختم ہو جانے کا مہینہ، غالباً صفر کا مہینہ۔
• مَلَشَ الشئَ ـُ مَلْشًا: ہاتھ سے ٹٹول کر تلاش کرنا۔
• مَلَصَ بِسَهْمِه ـُ مَلْصًا: تیر پھینکنا
مَلِصَ الشئُ من يَدِه ـَ مَلَصًا: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے مَلِصَت السَّمَكَةُ و نَحْوُها
—الرَّجُلُ: آدمی کا نکل بھاگنا۔ هو مَلِصٌ و هي مَلِصَةٌ۔
اَمْلَصَت المَرْأَةُ: حاملہ عورت کا حمل ساقط ہو جانا۔ هي مُمْلِصٌ ج: مَمَالِيصُ۔
—الرَّجُلُ: غریب ومفلس ہو جانا۔

أَمْلَصَ الشيءَ: پھسلواں کرنا، پھسلانا
انْمَلَصَ الشيءُ من يَدِہ وامَّلَصَ: ہاتھ سے پھسل کر چھوٹ جانا۔ جیسے: انْمَلَصَت السَّمَكَةُ من يَدِہ۔
تَمَلَّصَ من كذا: نکل جانا، الگ ہوجانا، رہائی پانا۔
— الرِّشَاءُ من اليَد: ہاتھ سے رسّی چھوٹ جانا۔
— من فُلانٍ: چھٹکارا پانا۔
— من الواجب: فرض سے بھاگنا، اس کی ادائگی سے جی چرانا۔
الأَمْلَصُ: چکنا، ہموار۔
رَجُلٌ أَمْلَصُ الرَّأْس: گنجا، چکنے سر والا جس پر بال نہ ہوں (۲) نرم پختہ کھجور۔
الإِمْلِيصُ: سَيْرٌ إِمْلِيصٌ: تیز رفتار
المَلَصُ: چکناہٹ، پھسلاہٹ۔
المَلْصُ: برہنہ۔
المَلِيصُ: حاملہ عورت کا ساقط شدہ بچہ
المِمْلاصُ: اسقاط حمل کی عادی عورت جسے بار بار اسقاط ہوتا ہو۔
• مَلَطَ الغُلامُ ـُ مُلُوطًا: خبیث ہونا جو ہر چیز کو ہتھیالیتا ہو (۲) مخلوط النسل ہونا، غیر معروف النسب ہونا۔
— البَنَّاءُ الحائطَ مَلْطًا: معمار کا دیوار پر پلاسٹر کرنا، مٹی وغیرہ سے لیپنا۔
— الأُمُّ وَلَدَها: ناتمام بچہ جننا۔
— الشَّعْرَ: بال مونڈنا۔
مَلِطَ فُلانٌ ـَ مَلَطًا ومُلْطَةً: بے بال کے بدن والا ہونا۔ هو أَمْلَطُ۔
سَهْمٌ أَمْلَطُ: بے پر کا تیر۔
أَمْلَطَت المَرْأَةُ: عورت کا ناتمام بچہ جننا، حمل ساقط ہونا۔
أَمْلَطَ الشَّاعِرُ: ساتھی سے شعر کا پہلا مصرعہ سنکر دوسرا مصرعہ کہنا۔
— النَّاقَةُ جَنِينَهَا: اونٹنی کا بے بال بچہ گرانا، ادھورا بچہ جننا هي مُمْلِطٌ ومُمْلِطَةٌ ج: مَمَالِيطُ۔
مَالَطَهُ مُمَالَطَةً: شاعر کا کسی کو آدھا شعر (ایک مصرعہ) سنانا اور دوسرے کا اُسے پورا کرنا۔ بَيْنَهُما مُمَالَطَةٌ: ان دونوں کے درمیان نصف شعر کی بیت بازی ہے (۲) کسی کے ساتھ میل جول رکھنا، اختلاط رکھنا۔
مَلَّطَ الشَّاعِرُ: أَمْلَطَ۔
— لَهُ: کسی کو آدھا شعر سنا کر اس سے تکمیل کرانا۔
— الحائطَ: دیوار پر پلاسٹر کرنا۔
تَمَلَّطَ الشيءُ: چکنا اور ہموار ہونا۔
— السَّهْمُ: تیر کا پر اتر جانا۔
امْتَلَطَ الشيءَ: اچک لینا، چھیننا۔
المِلاطُ: دیوار لیپنے کا گارا، مسالا، پلاسٹر (۲) چنائی میں دو اینٹوں یا دو پتھروں کے درمیان کا گارا یا مسالا (۳) کہنی (۴) پہلو (۵) کوہان کی ایک جانب ج: مُلُطٌ۔
ابن مِلاطٍ: مہینہ کا پہلا چاند۔
ابنا مِلاطٍ: اونٹ کے دونوں مونڈھے یا بازو۔
المِلْطُ: شریر وخبیث جو موقع پاکر ہر چیز چرانے یا ہتھیا لینے کا عادی ہو، اچکا (۲) نامعلوم النسب۔ غُلامٌ مِلْطٌ خِلْطٌ: مخلوط النسب جس کا باپ نہ ہو۔ ج: أَمْلاطٌ ومُلُوطٌ۔
المَلَطَى: دوڑ کی ایک قسم۔ بِعْتُهُ المَلَطَى: میں نے کوئی ذمہ داری لئے بغیر بیچا۔
جَعَلَهُ اللهُ المَلَطَى: وطن سے غائب یا کسی مسافر کے لئے بددعا کے طور پر کہا جاتا ہے، خدا کرے اس کو واپسی نصیب نہ ہو۔
المَلِيطُ: بے بال بدن والا (۲) جنین (پیٹ کا بچہ) جس پر رؤاں نہ نکلا ہو۔
سَهْمٌ مَلِيطٌ: بے پر کا تیر، دنبی یا بھیڑ کا پہلا بچہ۔
المِمْلاطُ: اسقاط کی عادی مادہ۔
• مَلَعَت الدَّابَّةُ ونَحْوُها ـَ مَلْعًا ومَلَعَانًا: تیز وسبک رفتار ہونا۔
— الشَّاةَ: گردن کی طرف سے بکری کی کھال اتارنا۔
— الفَصِيلُ أُمَّهُ: بچہ کا اونٹنی کا دودھ پینا۔
أَمْلَعَت النَّاقَةُ ونَحْوُها: تیز چلنا۔
امْتَلَعَت النَّاقَةُ ونَحْوُها: تیز دوڑنا۔
— الشَّاةَ: مَلَعَها۔
— الشيءَ: چھین لینا، اچک لینا۔
انْمَلَعَت النَّاقَةُ: مَلَعَت۔
المَلاعُ: چٹیل میدان۔
عُقَابٌ مِلاعٌ وعُقابُ مِلاعٍ: پھرتی سے شکار پکڑنے والا عقاب۔
المَلْعُ: هم علی فلانٍ مَلْعٌ واحدٌ: اس کے خلاف دشمنی میں وہ سب ایک ہیں۔
المَلِيعُ: تیز رفتار چوپایہ (۲) کشادہ زمین (۳) بنجر زمین (۴) ہموار و دور دراز زمین ج: مُلُعٌ۔
المَلُوعُ: تیز رفتار۔ مؤنث بھی مَلُوعٌ ہے۔

المَیْلَغُ: لمبا اور ہلکا (۲) تیز رفتار گھوڑا یا اونٹنی۔ (جَمَل مَبْلَغ نہیں کہا جاتا) (۳) ادھر ادھر حرکت کرنے والا (۴) جنگل بیابان۔

• مُلِغَ فِی کَلَامِہٖ: بیوقوفی کی بات کرنا، احمقانہ گفتگو کرنا۔

مَالَغَہٗ بالکلامِ: کسی سے فحش مذاق کرنا، مذاق میں ناشائستہ باتیں کرنا۔

تَمَالَغَ بِہٖ: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے مخول و تمسخر کرنا، کسی پر ہنسنا۔

تَمَلَّغَ فِی کَلَامِہٖ: حماقت آمیز کلام کرنا، بیوقوف بننا۔

الاَمْلَغُ: کَلَامٌ اَمْلَغُ: بیکار باتیں، بے فائدہ گفتگو۔

المَالِغُ: رَجُلٌ مَالِغٌ: بد باطن و بدکار ج: مُلَّاغٌ۔

المِلْغُ: چاپلوس (۲) فحش گو، بے عقل (۳) مرفوع القلم، مخبوط الحواس۔ جو جی میں آئے کہے اور کوئی پرواہ نہ کرے۔ ج: اَمْلَاغٌ۔

کَلَامٌ مِلْغٌ: لاحاصل کلام۔

• مَلَقَتِ الدَّوَابُّ وغیرھا ـُـ مَلْقًا: چوپایوں وغیرہ کا عمدہ اور تیز دلکی چال چلنا، اچھل اچھل کر چلنا۔

ـــ الرَّجُلُ: تیز چلنا۔

ـــ الشَّیْئَ: دھونا (۲) مٹانا (۳) ہاتھ سے چھوڑ دینا (نہ روکنا)۔

ـــ الحِمَارُ الاَرْضَ بِحَوَافِرِہٖ: گدھے کا زمین پر پیر مارنا۔

ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کو لاٹھی مارنا۔

ـــ عَیْنَہٗ: آنکھ پر مارنا۔

ـــ الصَّغِیْرُ اُمَّہٗ: بچہ کا ماں کا دودھ پینا۔

مَلِقَ الفَرَسُ ـَـ مَلَقًا: گھوڑے کا تیز اور عمدہ چال چلنا۔ ھو مَلِقٌ۔

مَلِقَ الخَاتَمُ مِنَ الاِصْبَعِ: انگوٹھی کا انگلی میں ڈھیلا ہونا۔

ـــ فُلَانًا ولَہٗ: کسی کی زیادہ چاپلوسی اور ضرورت سے زیادہ اظہارِ تعلق کرنا۔

اَمْلَقَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا ناتمام بچہ ساقط ہونا، اسقاط ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: غریب و محتاج ہونا۔

ـــ مَا مَعَہٗ: اپنے پاس جو کچھ ہو اسے باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

ـــ الاَدِیْمَ: چمڑے کو مَل کر نرم کرنا۔

ـــ الدَّھْرُ مَالَہٗ: زمانہ کا کسی کے مال کو تباہ کر دینا۔

اَمْلَقَتْہُ الخُطُوْبُ: آفات کا کسی کو مفلس و کنگال کر دینا۔

مَلَّقَ الشَّیْئَ: چکنا اور ہموار کرنا۔

ـــ الاَرْضَ: جوتی ہوئی زمین کو لکڑی کے پٹرے (ہینگے) سے ہموار کرنا۔

ـــ الجِدَارَ: دیوار کو لکڑی کی پٹری یا کرنی سے ہموار و چکنا کرنا۔

اِمْتَلَقَ الشَّیْئَ: باہر نکالنا، روکے نہ رکھنا۔

اِنْمَلَقَ الشَّیْئُ وَامَّلَقَ: چکنا ہونا، نرم ہونا۔

ـــ منہ: چھوٹ کر نکل جانا۔

تَمَلَّقَ الرَّجُلُ ولَہٗ تَمَلُّقًا و تِمِلَّاقًا: کسی کی خوشامد و چاپلوسی کرنا۔

الاِملَاقُ: غایت درجہ کا افلاس، غربت و تنگ دستی۔

المَالَقُ: جوتی ہوئی زمین ہموار کرنے کا پٹرا جسے دو بیل کھینچتے ہیں (ہینگا، میڑا) (۲) معمار کی کرنی یا لکڑی جس سے پلاسٹر کو ہموار و چکنا کیا جاتا ہے۔

المُتَمَلِّقُ: خوشامدی۔

المَلَقُ: چاپلوسی، خوشامد، کاسہ لیسی (۲) دعا، اظہار عجز و بے بسی (۳) ہموار زمین۔ سِرْنَا فِی المَلَقِ و المَلَقَاتِ: ہم چکنے اور سخت میدانوں میں چلے (۴) جانور یا پتھر یا کلام کی نرمی۔

المَلِقُ: کمزور۔ فَرَسٌ مَلِقٌ: نہ دوڑنے والا اور زمین پر پاؤں مارنے والا گھوڑا۔ (۲) وعدہ خلاف یا وعدہ فراموش آدمی (۳) بڑا خوشامدی۔

المَلَقَۃُ: چکنی چٹان۔

المَلَّاقُ: بڑا خوشامدی، محض ظاہری تعلق جتانے والا۔

المَلِیْقُ: وہ شخص جس کے بدن پر بال نہ ہوں۔

المِمْلَقُ: زمین ہموار کرنے کا پٹرا (ہینگا، میڑا) (۲) کرنی یا پلاسٹر ہموار کرنے کی لکڑی۔

المِمْلَقَۃُ: المِمْلَقُ۔

المَیْلَقُ: تیز رفتار۔

• مَلَكَ الشَّیْئَ ـِـ مُلْکًا: مالک ہونا (قبضہ کے ساتھ حسب منشا تنہا تصرف کرنا)، ھو مَالِكٌ ج: مُلَّاكٌ و مُلَّاكٌ۔

ـــ الخِشْفُ اُمَّہٗ: ہرن کے بچہ کا اپنی ماں کے پیچھے چلنے کے قابل ہونا۔

ـــ العَجِیْنَ: گندھے ہوئے آٹے کو نرم کرنا۔

ـــ الوَلِیُّ المَرْأَۃَ: ولی کا عورت کو شادی کرنے سے روکنا۔

ـــ فُلَانٌ امْرَأَۃً: عورت سے شادی کرنا۔

ـــ عَلَیْہِ: غالب ہونا، حکومت کرنا۔

ـــ نَفْسَہٗ او حَوَاسَّہٗ: خود پر قابو پانا۔

ـــ صَلَاحِیَّۃً: اختیار رکھنا۔

مَلَّكَ خِيارًا: اختیار حاصل کرنا۔
اَمْلَكَهُ الشَّيْءَ: مالک بنانا۔
— فُلانًا اَمْرَهُ: کسی کو اپنا معاملہ سپرد کرنا، اس میں تصرف کا اختیار دینا۔
— فُلانا المرأةَ: کسی کی کسی عورت سے شادی کرانا۔
— القومُ فُلانا عليهم: لوگوں کا کسی کو اپنا حاکم و بادشاہ بنانا۔
اُمْلِكَتْ فُلانَةُ اَمْرَها: فلاں عورت کو طلاق ہوگئی۔
مَلَّكَ النَّبْعَةَ: تیر یا کمان بنانے کے لئے استعمال میں آنے والے پیڑ کو دھوپ میں سکھا کر سخت کرنا۔
— فُلانًا الشَّيْءَ: مالک بنانا۔
اِمْتَلَكَ الشَّيْءَ: مالک ہونا۔
تَمالَكَ عن الشَّيْءِ: قابو میں رہ کر کسی چیز کو چھوڑ دینا، کسی چیز کو لینے سے احتراز کرنا۔ مَا تَمالَكَ اَنْ فَعَلَ كذا: وہ بے صبری سے یا بے قابو ہو کر اسے کر گزرا، وہ اسے کرنے سے باز نہ رہ سکا۔ هذا حائط لا يَتَمالَكُ: یہ دیوار سنبھلنے والی نہیں گرنے کے قریب ہے۔
— نَفْسَهُ: اس نے خود پر قابو پایا، وہ سنبھلا۔
تَمَلَّكَ الشَّيْءَ: مالک ہونا یا زبردستی مالک بن بیٹھنا، قبضہ کرلینا۔
— على القوم: لوگوں کا حاکم یا بادشاہ بنجانا۔
— الرُّعْبُ فُلانا: فلاں پر رعب غالب آنا، رعب طاری ہوجانا۔
تَمَلَّكَتْهُ نَوْبَةُ البُكاءِ: گریہ طاری ہونا
— حَيْرَةٌ: حیرانگی لاحق ہونا۔
مَالِكٌ: صاحب ملکیت، صاحب اقتدار وصاحب اختیار، حاکم و بادشاہ۔

اَبُو مَالِك: بڑھاپا (۲) بھوک۔
ابو حَزِين: ایک آبی پرندہ، بگلا۔
مالِكُ الاراضي الزِّراعية: جاگیردار زمین دار ج: مُلّاك۔
المالِك الشَّرْعيُّ: قانونی حق دار۔
المالِك لِإرادَتِه: اپنی مرضی کا مالک
المَلْاكُ و المَلَكُ: فرشتہ، ایک نورانی جسم لطیف جو مختلف شکلیں اختیار کرسکتا ہے۔
مَلَاكُ الأَمْرِ: کسی معاملہ کی اصل، روح، جوہر، خلاصہ، اجزاء ترکیبی، مدار، سہارا۔ القَلْبُ مَلَاكُ الجَسَدِ: دل جسم کا اصل جوہر ہے جس پر اس کا مدار ہے۔
مِلاكُ المُوظفين: اسٹاف، عملہ۔
المَلائِكيُّ: فرشتہ صفت، معصومانہ۔
المِلَاكُ۔ المَلَاكُ۔ رَكِبَ مِلَاكَ الطَّرِيقِ: وہ وسط راہ پر چلا۔
المَلْكُ: بادشاہ، صاحب اقتدار ج: مُلُوك (۲) مملوکہ اشیاء، مال وغیرہ (۳) ارادہ وقدرت، اختیار۔ قرآن پاک میں ہے: "مَا اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا"
المُلْكُ: (مذکر و مؤنث) قابل تصرف مملوکہ شے (۲) بادشاہت وحکومت، اقتدار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (۳) عطائے سلطنت۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ"
المُلْكِيُّ: حکومتی۔
المِلْكُ: ملکیت (۲) اختیار و تصرف (۳) مملوکہ چیز (۴) جائداد، ج: اَمْلاك۔

المِلْكُ الثَّابِتُ: غیر منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المُتَنَقِّلُ: منقولہ جائداد۔
المِلْكُ المَنْقُولُ: منقولہ جائداد۔
مِلْكُ التَّصَرُّفِ: تصرف اور کارروائی کا اختیار۔
المِلْكُ المَوْقُوفُ على وَرَثَةٍ: وقف علی الاولاد جائداد۔
المِلْكُ العَقارِيُّ: زمینی جائداد۔
المَلَكُ: فرشتہ (ملائکہ کا واحد) (۲) فرشتے۔
المَلِكُ: مالک مطلق یعنی اللہ تعالیٰ۔ هو مالِكُ المُلُوكِ، مالك يوم الدِّين اور ذو الملك ہے (۲) کسی قوم یا قبیلہ کا با اختیار حاکم، بادشاہ ج: اَمْلاكٌ و مُلُوكٌ۔
المَلَكَةُ: کسی خاص کام کی مہارت (۲) کمال، صلاحیت (۳) سلیقہ (۴) طبیعت، انسان میں کوئی راسخ صفت اور عقلی استعداد جس کے ذریعہ وہ مہارت اور سلیقہ سے متعینہ کام انجام دیتا ہے (۵) بادشاہت و اقتدار هو مَلَكَةُ يميني: وہ میرا خاص ہنر ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ المَلَكَةِ: اس کا اپنے رعایا اور خدا کے ساتھ اچھا سلوک ہے۔
المَلَكَةُ الذِّهْنِيَّةُ الخَصِبَةُ: زبردست فکری صلاحیت
المَلِكَةُ: رانی، ملکہ۔
المَلَكُوتُ: عالم غیب (بن دیکھی دنیا) جس کا تعلق ارواح ونفوس اور عجائبات سے ہے (۲) عظیم الشان سلطنت (مصدر برائے مبالغہ) یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی سلطنت کے لئے خاص ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِىْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ"

وَمَاخَلَقَ اللّٰہُ مِن شَیْءٍ" (۳) عزت واقتدار۔
مَلَکُوتُ اللّٰہ: اللہ کی عظمت واقتدار (۲) بطورِ خاص اللہ کی ملکیت ۔ قرآن پاک میں ہے: "بِیَدِہٖ مَلَکُوتُ کُلِّ شَیْءٍ"
المَلَکِیُّ: شاہی، رائل، غیر فوجی۔
المَلَکِیَّۃُ: بادشاہت۔
الحُکُومَۃُ المَلَکِیَّۃُ: شاہی حکومت جو اکثر وراثۃً قائم ہوتی ہے، مونارکی۔
المِلْکِیَّۃُ: مِلک، تملیک۔ بِیَدِی عَقْدُ مِلْکِیَّۃِ ھٰذِہِ الاَرْضِ: میرے پاس اس زمین کی ملکیت کا عہد نامہ ہے (۲) جائداد، ملکیت۔
قانونُ تَحدِیدِ المِلکِیَّۃِ الزِّرَاعِیَّۃِ: زرعی زمین میں فردِ واحد کی ملکیت کی حد بندی کا قانون۔
مِلکِیَّۃٌ بالمُشاعِ: مشترکہ جائداد۔
المِلکِیَّۃُ الخَاصَّۃُ: پرائیویٹ یا شخصی جائداد۔
المِلکِیَّۃُ العَامَّۃُ: عوامی جائداد، پبلک پراپرٹی۔
المِلکِیَّۃُ الفَرْدِیَّۃُ: نجی ملکیت، شخصی جائداد۔
مُلَّاکُ الاطیان: مالکان زمین، زمیندار۔
مُلَّاکُ الاراضی: زمین داران۔
مُلَّاکٌ بالمُشاعِ: مشترکہ مالکان۔
صِغَارُ المُلَّاکِ: چھوٹے زمین دار۔
طَبَقَۃُ المُلَّاکِ: طبقۂ زمین داران۔
المَلِیکُ: بادشاہ، صاحب سلطنت ج: مُلَکاء۔
مَلِیکُ الخَلْقِ: مخلوق کا مالک، پروردگار۔
مَلِیکُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کی ملکہ۔
المُلَیکَۃُ: صحیفہ، لکھا ہوا کاغذ۔
المَمْلَکَۃُ: رعایا پر حکمرانی واقتدار۔ کہتے ہیں: طالَتْ مَمْلَکَتُہُ وسَاءَتْ مَمْلَکَتُہُ وحَسُنَتْ مَمْلَکَتُہُ: اس کی حکومت دراز یا بری یا اچھی رہی (۲) بادشاہت، شاہی حکومت ج: مَمَالِكُ۔
مَمْلَکَۃُ الطَّرِیقِ: راستہ کا بیچ یا اکثر حصہ۔
المَمْلَکَۃُ المُتَّحِدَۃُ: یونائیٹڈ کنگڈم (برطانیہ)۔
المَمْلُوكُ: غلام ج: مَمَالِیكُ (۲) مملوکہ شے (۳) بہت نرم (۴) خاندان ممالیک کا ایک فرد۔
المَمْلُوکِیَّۃُ: غلامی۔
المُلُوکِیَّۃُ: بادشاہی نظام حکومت۔
• مَلَّ فُلَانٌ ـُ مَلًّا: غم یا تکلیف سے تڑپنا، بے چین ہونا، بے قرار ہونا، بے تاب وبے سکون ہونا، انگاروں پر لوٹنا۔
— علَی فُلَانٍ السَّفَرُ: کسی کا سفر لمبا ہو جانا۔
— فی المَشیِ: تیز چلنا۔
— الشَّیْءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
— الشَّیْءَ فی الجَمْرِ: کوئی چیز انگاروں پر رکھنا، بھوبھل میں ڈالنا۔
— الخُبْزَ اوِ اللَّحْمَ فی النَّارِ: روٹی یا گوشت کو آگ میں رکھنا۔ ھو مَمْلُولٌ وَمَلِیلٌ۔
— القَوْسَ اوِ السَّھْمَ فی النَّارِ: کمان یا تیر کو سیدھا کرنے کے لئے یا موڑنے کے لئے آنچ لگانا۔
— الثَّوْبَ: کچی سلائی کرنا، کپڑے کو کچا کرنا، کچے ٹانکے لگانا۔ ھو مَمْلُولٌ۔
مَلَّ فُلَانٌ الشَّیْءَ وعنِ الشَّیْءِ ـَ مَلَلًا (باب سمع) ومَلًّا و مَلَالَۃً: کسی چیز سے اکتا جانا، تنگ آجانا، دل اچاٹ ہو جانا۔ ھو مَلٌّ ومَلُولٌ۔
أَمَلَّہُ وأَمَلَّ علَیہِ: کسی کو پریشان کرنا، کسی بات کی طلب میں شدت سے کسی کو گراں بار کر دینا۔
— الشَّیْءَ فُلَانًا: اکتا دینا، دل اچاٹ کر دینا۔
— علَیہِ السَّفَرُ: کسی کے لئے سفر کا دراز ہونا، اکتاہٹ کا باعث ہونا، سفر سے تنگ آجانا۔
— علَیہِ المَلَوَانِ: کسی پر لیل ونہار کی تبدیلی کا دراز ہونا۔
— الخُبْزَۃَ فی المَلَّۃِ: روٹی کو انگاروں یا بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) میں پکانے کے لئے رکھنا۔
— الشَّیْءَ: املا کرانا، کسی کے سامنے بولنا اور اس سے لکھوانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلْیَکْتُبْ وَلْیُمْلِلِ الَّذِی علَیہِ الحَقُّ"
مَلَّلَ فُلَانٌ الشَّیْءَ: الٹ پلٹ کرنا۔
امتَلَّ مِلَّۃً: کوئی مذہب اختیار کرنا۔
امْتَلَّ مِلَّۃَ الاسلام: دین اسلام میں داخل ہونا۔
تَمَلَّلَ: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کروٹیں بدلنا، بے چین ہونا۔
— فی المَشیِ: تیز چلنا۔
— اللَّحْمُ علَی النَّارِ: آگ پر گوشت کا جوش مارنا، ادھر ادھر ہونا۔
— مِلَّۃَ الاسلام: دین اسلام اختیار کرنا۔
اسْتَمَلَّہُ وبہ: اکتانا۔
الاُمْلُولَۃُ: المَلَلُ۔
المَالُولَۃُ: اکتا جانے والا، دل برداشتہ بے قرار۔

المَلاَلُ: اکتاہٹ: دل برداشتگی۔
المُلاَلُ: غم یا بیماری کی بے چینی، بے قراری تڑپ۔ اَخَذَ فُلاَنًا المُلاَلُ: کسی کو درد وکرب لاحق ہونا (۲) کمر کا درد (۳) بخار کا پسینہ (۴) بخار کی شدت سے ہڈیوں میں جلن (۵) تلوار کے دستہ کی لکڑی۔
المَلَلُ: آزردگی، اکتاہٹ (۲) کان کے پیچھے ابھری ہوئی ہڈی کی پھنسی کا نشان۔
المُلّیُّ: پکی ہوئی روٹی۔
المَلاَلَةُ: بے قرار، بے چین، بہت دل برداشتہ۔
المَلَّةُ: انگارے، بھوبھل (گرم راکھ یا گرم مٹی) (۲) بخار کا پسینہ۔ لِفُلاَنٍ مَلَّةٌ: فلاں کو اندرونی بخار ہے (۳) ساتھیوں میں جلد اکتا جانے والا۔ رَجُلٌ ذو مَلَّةٍ: کان کے پیچھے سیاہ داغ والا۔ خُبْزُ المَلَّةِ: بھوبھل میں پکی ہوئی روٹی
المِلَّةُ: شریعت، مذہب، طریقۂ زندگی جیسے ملت اسلام اور ملت نصرانیت ملت دراصل ان احکام وقوانین کے مجموعہ کا نام ہے جن کو اللہ نے اپنے نبیوں کے ذریعہ دین ودنیا کی سعادت کے لئے اپنے بندوں کو عطا کئے ہیں (۲) دیت (خوں بہا) ج: مِلَلٌ۔
المُلَّةُ: بخیے سے پہلے کچی سلائی، ٹانکا (۲) ہیٹہ (پلنگ) پر گدے کے نیچے لگا ہوا لکڑی یا لوہے وغیرہ کی شیٹ۔
المَلُولُ: آزردہ خاطر (۲) جلد اکتا جانے والا، بوریت کا شکار۔
المَلُولَةُ: المَلُول (یہ مذکر ومؤنث دونوں کے لئے ہے)۔
المَلِيلُ: بھوبھل میں رکھا ہوا یا پکایا ہوا گوشت یا روٹی۔ اَطْعَمَنَا خُبْزًا مَلِيلًا۔ رَجُلٌ مَلِيلٌ: دھوپ سے جھلسا ہوا آدمی۔ طَرِيقٌ مَلِيلٌ: ہموار وواضح راستہ۔
المَلِيلَةُ: بخار کی وجہ سے ہڈی میں گرمی وسوزش۔ بِفُلاَنٍ مَلِيلَةٌ: فلاں کو اندرونی حرارت ہے۔
المُمِلُّ: پریشان کن، اکتا دینے والا۔
المُمَلُّ: حَيَوَانٌ مُمَلٌّ: کثرت سواری سے تھکا ہوا جانور، طَرِيقٌ مُمَلٌّ: بہت چلتا ہوا راستہ۔
المَمْلُولُ: بھوبھل میں پکا یا ہوا گوشت یا روٹی۔
• المِلِّيمُ: ایک مصری سکہ جو مصری جُنیہ کا ہزارواں حصہ ہوتا ہے۔
• مَلْمَلَ الرَّجُلُ: تیزی کرنا، تیز ہونا
— فُلاَنًا: تڑپانا جیسے: مَلْمَلَ الخُبْزُ او المَرَضُ فُلاَنًا: روٹی یا بیماری کا کسی کو بستر پر تڑپانا، بے چین کرنا۔
تَمَلْمَلَ: تکلیف یا غم کے باعث تڑپنا بستر پر کروٹیں بدلنا، بے قرار ہونا
— الجَالِسُ: بیٹھنے والے کا بار بار پہلو بدلنا، بے چین ہونا۔
المُلاَمِلُ: تیز رفتار چوپایہ (نر)۔
المُلْمَلَى: تیز رفتار چوپایہ (مادہ)۔
المُلْمُولُ: سرمہ کی سلائی (۲) لکھنے یا نقش ونگار کا لوہے کا قلم۔
• المَلَنْخُولِيَا: مالیخولیا (ایک قسم کا جنون یا ضعف عقل ودماغ جس کے باعث آدمی صحیح سوچ بچار پر قادر نہیں رہتا)۔
• مَلاَ فُلاَنٌ ـُ مَلْوًا: دوڑنا۔
اَمْلاَهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو طول دینا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
اَمْلاَهُ اللّٰهُ لَهُ وَاَمْلَى لَهُ فِي غَيِّهِ: کسی کو گمراہی میں ڈھیل دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاُمْلِي لَهُمْ اِنَّ كَيْدِي مَتِيْنٌ"
— عليه الزَّمَانُ: کسی پر زمانہ کا دراز ہونا۔
— الدَّابَّةَ وَلَهَا: چوپائے کی رسی کو لمبا کرکے ڈھیل دینا۔
— عليه الكتابَ: کتاب کا املا کرانا مضمون بول کر لکھوانا۔
— عليه الشَّيْءُ كذا: کسی چیز کا کسی کو احساس دلانا۔
— ارادته على فُلاَنٍ: کسی کے سر اپنی مرضی یا رائے تھوپنا۔
مَلاَّهُ اللّٰهُ العَيْشَ: اللہ کا کسی کی زندگی کو دراز کرنا اور فائدہ اٹھانے دینا۔
مَلاَّكَ اللّٰهُ حَبِيْبَكَ: اللہ تمہارے دوست کے ساتھ تمہاری معیت ومنفعت کو تادیر قائم رکھے۔
تَمَلَّى عُمْرَهُ: اپنی عمر میں لطف اٹھانا، پرکیف زندگی گذارنا۔
— اخوانه: اپنے بھائیوں سے منفعتیں حاصل کرنا، ان کے ساتھ پرلطف زندگی گزارنا۔
— العَيْشَ: زندگی میں ڈھیل پانا، وسعت پانا۔
استَمْلاَهُ الكتابَ: کسی سے کتاب وغیرہ کا املا کرانے کی درخواست کرنا۔
المَلاَ: صحرا (۲) کھلا وسیع علاقہ (۳) زمانہ کا کچھ حصہ۔ مَرَّ مَلاً من اللَّيْلِ: رات کا حصہ (اول سے تہائی رات تک) گزر گیا۔

الْمَلَوَانِ: شب و روز یا صبح و شام۔
لَا أَفْعَلُه ما اختلف الْمَلَوَان: جب تک زمانہ کی گردش رہے گی میں ایسا نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔
الْمَلَاةُ: سراب دار صحرا، گرمی والا صحرا،
ج: مَلًا
الْمُلِي: گرم راکھ (۲) عرصہ وقت۔
الْمِلَاوَةُ: جینے کا عرصہ۔
الْمَلْوَةُ: الْمَلَاوَةُ۔ أَقَامَ عنده مَلْوَةً من الدَّهْر: اس نے اس کے پاس کچھ عرصہ قیام کیا (۲) جو تھائی کیلو یا تین کیلو گرام کے بقدر غلہ ناپنے کا ایک مصری پیمانہ۔
الْمُلْوَةُ: الْمَلَاوة۔
الْمَلِيُّ: لمبا عرصہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا"۔ مَضَى مَلِيٌّ مِنَ النَّهَار او اللَّيل: دن یا رات کا کچھ حصہ یا تین ثلث حصہ گزر گیا۔
مَلِيًّا: کچھ دیر تک، عرصۂ دراز تک۔
الْمِلْيَار: ایک ارب ج: مليارات۔
الْمليونير: ارب پتی۔
الْمِلْيُوْنُ: دس لاکھ ج: ملايين۔

م ——— م

• مِمَّ: کس چیز سے۔

م ——— ن

• مَنْ: (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لئے) جو (۲) کون (۳) جیسے۔ ذوی العقول کے لئے اسم موصول۔ یہ حسب ذیل معانی کے لئے آتا ہے:
۱۔ شرطیہ: شرط اور جزاء میں فعل مضارع کو جزم دیتا ہے جیسے: "مَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهٖ" جو برائی کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا۔

۲۔ استفہامیہ: جیسے: قَالُوْا يَاوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا؟ ہم پر کیسی آفت آئی ہمیں ہماری قبر سے کس نے اٹھایا؟ قال مَن رَّبُّكُمَا يَا مُوْسٰى؟
کبھی استفہام کے اسلوب میں نفی کے معنی بھی ہوتے ہیں جیسے: مَنْ يَّفْعَلُ هذا الَّا زَيْد؟ زید کے علاوہ اسے کون کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔ نیز جیسے: وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ؟ خدا کے سوا گناہوں کو کون معاف کرسکتا ہے؟ یعنی کوئی نہیں کرسکتا۔
۳۔ موصولہ: جیسے: اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ: کیا تم کو نہیں معلوم کہ آسمانوں اور زمین میں جو ہیں وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔
۴۔ نکرہ موصوفہ: یعنی یہ نکرہ ہوتا ہے اور اس کے بعد اس کی صفت آتی ہے اسی وجہ سے اس پر رُبَّ داخل ہوتا ہے۔ جیسے: سوید شاعر کا قول:
رُبَّ مَنْ اَنْضَجْتُ غَيْظًا قَلْبَه
قَدْ تَمَنّٰى لِى مَوْتًا لم يُطَعْ
بعض وہ لوگ جن کا دل میں نے غصہ سے جلایا انہوں نے میرے لئے موت کی آرزو کی مگر ان کی آرزو پوری نہ ہوئی۔
کبھی اس کی صفت بھی نکرہ ہی آتی ہے جیسے: مَرَرْتُ بِمَنْ مُعْجِبٍ لَّكَ: میں بعض ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جو تجھ کو پسند کرتے ہیں۔

من هو، من هي، من هما، من هم، من هن، من انته من انتما، من انتم، من اَنْتُنَّ؟
بِمَنْ؟ کس کے ساتھ، یا کن کے ساتھ۔
لِمَنْ؟ کس کا، کن کا۔
• مِنْ: حرف جر، اس کا استعمال حسب ذیل معانی کے لئے ہوتا ہے۔
۱۔ ابتدا، جیسے: سَارَ من بغداد۔ وہ بغداد سے روانہ ہوا۔ ابتدا زمانہ کے لئے کم آتا ہے۔ جیسے: مَرِضْتُ من يوم الْجُمُعَة۔
۲۔ تبعیض کے لئے بمعنی بعض جیسے: منهم مَنْ اَحْسَنَ ومنهم مَّنْ اَسَاءَ۔ ان میں سے بعض نے اچھا کیا اور بعض نے برا۔ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ۔ تا آنکہ تم اپنی پسندیدہ چیزوں کا کچھ حصہ خرچ کرو۔
۳۔ بیان کے لئے۔ یعنی اس کے بعد کا لفظ پہلے مبہم لفظ کی وضاحت کرتا ہے اور اکثر ما اور مهما کے بعد آتا ہے۔ جیسے: مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ من رَّحْمَةٍ۔ نیز مَهْمَا تَاْتِنَا به من آيَةٍ۔
۴۔ برائے تعلیل۔ جیسے: مِمَّا خَطِيْئَاتِهِمْ اُغْرِقُوْا۔ وہ غلطیوں کی وجہ سے غرق کئے گئے۔
۵۔ برائے بدل۔ جیسے: اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ؟ کیا تم نے آخرت کے بجائے یا اس کے بدلہ دنیوی زندگی کو پسند کرلیا ہے؟
۶۔ فصل و تمیز کے لئے۔ یعنی دو متضاد چیزوں میں فصل و امتیاز کرنے کیلئے جیسے: وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

من المُصْلِحِ - اللہ مفسد اور مصلح دونوں کے فرق کو جانتا ہے۔

۷- برائے تاکیدِ عموم- اور یہ زائد ہوتا ہے- جیسے: ما جاءَنی من اَحَدٍ- اس صورت میں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی یا نہی یا ھل کے ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد نکرہ ہو- جیسے: مَا عَلَی المُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ- نیکی کرنے والوں کے خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے۔

۸- باء کے مترادف کے طور پر- جیسے: یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ یعنی بطَرْفٍ خَفِیٍّ۔

• مَنَأَ الجِلْدَ ـَ مَنْئًا: چمڑے کو دباغت دینا- صاف کرنا اور رنگنا۔

المَنِیْئَۃُ: پہلی دفعہ دباغت دی ہوئی کھال (۲) دباغت کا کارخانہ یا جگہ۔

• المُنَاوَرَۃُ: جنگی مشق، فوجی دستوں کی تربیت ومشق کے لئے مصنوعی جنگ، (۲) فریب، دھوکا۔

• المِنْبَارُ: ایک قسم کا کھانا جو گوشت کے ٹکڑوں کو مسالا لگا کر چاول کے ساتھ جانور کی اوجھ میں بھر کر پکایا جاتا ہے۔

• المَنْجَنِیْقُ: قدیم زمانہ کی قلعہ شکن مشین جو لکڑی کے ٹینک کی طرح ہوتی تھی- اور اس سے قلعہ کی دیواروں پر پتھر مارے جاتے تھے۔

• المَنْجَۃُ و المَنْجُوُ: آم۔

المَنْجَمُ: کان- دیکھئے (نجم)

• مَنَحَہُ الشَّیْءَ ـَ مَنْحًا: دینا، عطا کرنا۔

ـــ الدَّابَّۃَ و نَحْوَھا: کسی کو بشرطِ واپسی کسی ضرورت کے لئے جانور وغیرہ دینا (کہ وہ ضرورت پوری ہونے کے بعد لوٹا دے)۔

مَنَحَہُ صِفَۃَ کذا: کسی کو کوئی حیثیت دینا۔

ـــ المَطَالِبَ: فرمائشیں یا مطالبات پورے کرنا۔

اَمْنَحَتِ النَّاقَۃُ: اونٹنی کے جننے کا وقت قریب آنا۔

مَانَحَہُ مِنَاحًا و مُمَانَحَۃً: کسی سے لین دین کرنا، عطیہ کا تبادلہ کرنا۔

ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی کا ایسے موسم میں دودھ دینا جب دیگر اونٹنیوں کا دودھ ختم ہو جائے۔

ـــ العَیْنُ: آنکھ سے لگاتار آنسو بہنا۔

اِمْتَنَحَ فُلَانٌ: عطیہ لینا۔

اِمْتَنَحَ مَالاً: کسی کو مال ملنا۔

تَمَنَّحَ المَالَ: غیر کو مال کھلانا۔

اِسْتَمْنَحَہُ: کسی سے عطیہ طلب کرنا

المِنْحَۃُ: عطیہ (۲) عارضی ضرورت اور استفادہ کے لئے اپنے متعلق کو بشرط واپسی دی جانی والی زمین یا سواری یا کوئی اور چیز ج: مِنَحٌ (۳) وظیفہ (۴) امداد (۵) الاؤنس۔

المِنْحَۃُ الاَمِیْرِیَّۃُ: شاہی عطیہ۔

المِنْحَۃُ التَّعْلِیْمِیَّۃُ: تعلیمی وظیفہ، اسکالرشپ۔

المِنْحَۃُ الدِّرَاسِیَّۃُ: تعلیمی وظیفہ، اسکالرشپ۔

مِنْحَۃُ تَعْوِیْضٍ: الاؤنس۔

المِنْحَۃُ الحکومِیَّۃُ: پنشن۔

المَنُوْحُ: اونٹنیوں کا دودھ خشک ہو جانے کے وقت دودھ دینے والی اونٹنی

المَنِیْحُ: جوئے کے چار تیروں میں سے ایک تیر جس پر نہ کوئی فائدہ ہوتا ہے اور نہ نقصان۔

المَنِیْحَۃُ: المِنْحَۃُ۔

• مُنْذُ و مُذْ: دونوں اسم زمان پر داخل ہوتے ہیں اگر زمانہ ماضی ہو تو مِن کے معنی ہوتے ہیں جیسے مَا رَأَیْتُہُ مُذْ اور مُنْذُ یوم الجُمُعَۃِ- میں نے اسے جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا- اگر زمانہ حال ہو تو فی کے معنی میں ہوتے ہیں جیسے: مَا رَأَیْتُہُ مُنْذُ الیوم او العَام: میں نے اسے آج دن میں یا اس سال کے اندر نہیں دیکھا- ان کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے- جیسے: مذ یوم الجمعۃ- لیکن کبھی مرفوع بھی ہوتا ہے- جیسے: مُذْ یَوْمَان کبھی ان کے بعد جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ ہوتا ہے- جیسے: مَا زِلْتُ اَبْغِی المالَ مذ اَنَا یَافِعٌ- میں جب سے جوان ہوا مال کی تلاش میں رہتا ہوں- ما زَالَ مُذْ عَقَدَتْ یَدَاہُ اِزَارَہُ- جب سے اسے ازار باندھنا آیا (یعنی اس نے ہوش سنبھالا) وہ ایسا ہی ہے۔

• مَنَعَہُ الشَّیْءَ و منہ ـَ مَنْعًا: کسی کو کسی چیز سے محروم رکھنا- کہتے ہیں: مَنَعَہُ من حَقِّہِ و مَنَعَ حَقَّہُ منہ۔

ـــ الجَارَ: پڑوسی کو پناہ دینا، حفاظت کرنا۔

ـــ فُلَانًا عن کذا: روکنا، باز رکھنا۔

ـــ الصَّحِیْفَۃَ عن الصُّدُوْرِ او التَّصْدِیْرِ: اخبار وغیرہ نکالنے پر پابندی لگانا۔

مَنُعَ فُلانٌ ـُ مَناعَةً: مضبوط و محفوظ ہونا۔
ـــ الشَّئُ: مضبوط و ناقابل تسخیر ہونا
مَانَعَهُ الشَّئَ: کسی چیز میں کسی کے آڑے آنا، رکاوٹ بننا، جھگڑنا
مَنَّعَهُ کذا: (۱) محفوظ کرنا (۲) مضبوط و طاقتور بنانا، ناقابل تسخیر بنانا
اِمْتَنَعَ الشَّئُ: ناممکن الحصول ہونا، ممنوع ہونا۔
ـــ عن الشئ: رکنا، باز رہنا، کسی چیز میں حصہ نہ لینا۔
ـــ من الاَمْرِ: کسی کام کو چھوڑ دینا۔
ـــ بہ: کسی کی حمایت و حفاظت میں آنا، کسی کا سپورٹ پانا۔
تَمَانَعَا: دونوں کا رکنا، باز رہنا۔
ـــ عن اَنْفُسِهِما: ایک دوسرے کی حفاظت کرنا۔
تَمَنَّعَ الشَّئُ: ناممکن الحصول ہونا، دشوار ہونا (۲) محفوظ و مضبوط ہونا
ـــ بہ: کسی کی حفاظت میں آنا، کسی کی حمایت حاصل کرنا۔
ـــ عنہ: رکنا، باز رہنا۔
الاِمتِنَاعُ: عدم امکان۔
الامتناعُ عن الشئِ: احتراز۔
المَانِعُ: کنجوس (۲) محروم رکھنے والا (۳) محافظ ج: مَنَعَةٌ (۴) رکاوٹ، آڑ ج: مَوَانِعُ (خلاف المقتضی)
لامانع عندی، لا مانعَ لی: مجھے انکار نہیں۔
المانعُون عن الزکوة: زکوٰۃ کی ادائگی کے منکرین۔
المَنَاعَةُ: بیماری وغیرہ سے حفاظت، بچاؤ (۲) طاقت و مضبوطی۔
المَنْعُ: ممانعت، بندش، روک تھام۔
مَنْعُ حَمْلِ الاَسْلِحة: ہتھیار رکھنے پر پابندی۔
المَنَعَةُ: طاقت و عزت۔ هو فی مَنَعَةٍ: اسے طاقت و عزت حاصل ہے۔ اَزَالَ مَنَعَتَهُ: اس کے غلبہ پانے کی طاقت ختم کردی۔ لَهُمْ مَنَعَاتٌ: ان کے پاس حفاظت گاہیں ہیں یا مضبوط قلعے ہیں۔
المَنْعَةُ: المَنَعَةُ۔
المَنَّاعُ: بڑا بخیل (۲) لوگوں کو محروم رکھنے کا عادی۔
مَنَّاعٌ للخَيْرِ: نفع رسانی میں کنجوس۔
المَنُوعُ: بہت روک لگانے والا (۲) بڑا بخیل۔ قرآن پاک میں ہے "وَاِذَا مَسَّهُ الخَيْرُ مَنُوعًا" جب اس کے پاس مال یا نفع کی چیز آجاتی ہے تو بہت بخیل ہوجاتا ہے۔
المَنِيعُ: محفوظ، مضبوط، طاقتور ج: مُنَعَاءُ
المَمْنُوعُ: ممنوعہ، پابندی لگایا ہوا۔
مَمْنُوعُ وُقُوفِ السَّيَّارات: نوپارکنگ موٹر گاڑیاں کھڑی کرنا ممنوع ہے۔
ممنوعُ الدُّخُول: اندر جانا منع ہے، نو انٹری۔
• مَنَّ عليه بكذا ـُ مَنًّا: احسان کرنا، کرم کرنا، اچھا سلوک کرنا، اچھی چیز بطور انعام دینا جیسے: مَنَّ اللهُ على عِبادِه۔ هو المَنَّانُ (۲) کسی پر احسان جتانا۔ یعنی کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنے یا انعام دینے پر اظہار فخر کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا تُبْطِلُوْا صَدَقَاتِكُمْ بِالمَنِّ وَالاَذَى" احسان جتا کر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو بے اثر نہ بناؤ۔
ـــ الشئَ: کم ہونا۔
ـــ الاَمْرُ فُلانًا: کسی کام کا کسی کو کمزور کردینا اور تھکا دینا جیسے: مَنَّهُ السَّيْرُ والسَّفَرُ۔
مَنَّ الشَّئَ: کاٹنا۔ جیسے: مَنَّ الحَبْلَ۔
مَنَّتْهُ المَنُونُ: وہ مرگیا۔
اَمَنَّهُ الجُهْدُ: محنت و مشقت کا کسی کو کمزور کردینا۔
مَانَّهُ: کسی کی ضرورت پوراکرنے میں تردد کرنا۔
مَنَّنَهُ: سفر وغیرہ کا کسی کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔
اِمْتَنَّ على فُلانٍ: کسی پر احسان جتانا، احسان یاد دلا کر تکلیف پہنچانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کی آخری سے آخری چیز کو حاصل کرلینا یا اس تک جا پہونچنا۔
الامتنانُ: احسان مندی، کرم، احسان
المَمْنُونُ: طاقتور (۲) آدمی کے پاس موجود آخری سے آخری چیز۔ بَلَغْتُ مَمْنُونَه: میں نے اس کی آخری چیز لے لی۔
المَنُّ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان (۳) میٹھا گوند جو کھایا جاتا ہے، (۴) ترنجبین (۵) ایک قدیم پیمانہ جو اس زمانہ میں دو رطل بغدادی کے برابر اور ایک رطل برابر بارہ اوقیہ کے ہوتا تھا۔ وہ چیز جس کو اللہ نے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا۔
المُنَّةُ: طاقت۔ لَيْسَ لِقَلْبِهِ مُنَّةٌ: اس کا دل مضبوط نہیں ہے ج: مُنَنٌ۔
المِنَّةُ: احسان، انعام (۲) اظہار احسان اور اس پر فخر کرنا۔ کہاوت ہے: المِنَّةُ تَهْدِمُ الصَّنِيعَةَ: احسان جتانا حسن سلوک کو اکارت کردیتا ہے ج: مِنَنٌ۔
المَنَّانُ: احسان جتا کر اپنے انعام و حسن سلوک کو بے اثر بنادینے والا۔

(۲) بڑا محسن، انعام نواز، بڑا فیاض وبخشش کنندہ (۳) اللہ تعالیٰ کا ایک نام۔
المَنُوْنُ : بڑا محسن (۲) اپنے خاوند پر اپنے مال کا احسان جتانے والی بیوی (۳) زمانہ (۴) موت (یہ مؤنث ہے کبھی مذکر بھی ہوتا ہے) (۵) قسمت
ذَهَبَت بِهِم المَنُون : موت نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔
دَارَ عَلَيهِ المَنُون : اس پر قسمت کے بہت پھیر آئے ہیں۔
رَيبُ المَنُون : تکالیف زمانہ۔
المَنُوْنَةُ : بڑا احسان والا، بڑا احسان جتانے والا (اسم مبالغہ)۔
المَمْنُوْنُ : احسان مند (۲) کمزور (۳) منقطع۔
المَنِيْنُ : کمزور۔ حَبْلٌ مَنِينٌ : کمزور رسی۔ ثَوبٌ مَنِين : کمزور کپڑا (۲) ہلکا بکھرا ہوا گرد وغبار۔
• مَنَاهُ بِكَذَا ـِ مَنْوًا : کسی چیز میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلَانًا : آزمانا۔
المَنَا : ایک قدیم پیمانہ کا نام۔ مَن ج: أَمْنَاءٌ وَ أَمْنٌ و مُنِيٌّ۔ دیکھئے (مَنّ)
• مَنَى اللّٰهُ الأَمْرَ ـِ مَنْيًا : اللہ کا کوئی بات مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ مَنَى اللّٰهُ لَكَ الخَيْرَ۔ خدا تمہارے لیے خیر مقدر کرے۔ مَا تَدْرِي مَا يُمْنَى لَكَ۔ تم کو کیا خبر تمہارے مقدر میں کیا ہے۔
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا بِكَذَا : اللہ کا کسی کو کسی بات میں آزمانا۔
مُنِيَ لِكَذَا : کسی کو کسی بات کی توفیق ہونا اسے کرنے کا منجانب اللہ موقع ملنا۔
ـــ بِكَذَا : کسی چیز میں مبتلا ہونا۔

أَمْنَى الحَاجُّ : حاجی کا مقام منیٰ میں آنا
ـــ الرَّجُلُ : مرد کی منی نکلنا، انزال کرنا۔
ـــ النُّطْفَةَ : نطفہ (قطرۂ منی) ڈالنا۔ قرآن پاک میں ہے: "مِنْ نُطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ"۔
ـــ الدَّمَ ماءَ : خون بہانا۔
مَانَاهُ : بدلہ دینا (۲) ٹالتے رہنا۔
ـــ الرَّفِيقَ : ساتھی کے ساتھ باری باری سوار ہونا یا نمبروار کسی کام کو کرنا۔
مَنَّى الرَّجُلَ الشَّيْءَ وبِالشَّيْءِ : کسی کو کسی چیز کی امید دلانا، لالچ دلانا، آرزو مند بنانا۔
تَمَنَّى الشَّيْءَ : آرزو کرنا، خواہشمند ہونا۔
ـــ الحَدِيْثَ : بات گھڑنا، اپنی طرف سے بات بنانا۔
اِمْتَنَى الحَاجُّ : حاجی کا منیٰ میں پہنچنا۔
الأُمْنِيَةُ : تمنا، آرزو، ارمان، خواہش ج: أَمَانِيُّ۔
مِنَى : مکہ معظمہ سے قریب ایک مقام کا نام جہاں ایام تشریق میں حاجی حضرات قیام کرتے ہیں (یہ منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح ہے)۔
المَنَى : موت (۲) مقدار، فاصلہ۔ هُوَ مِنِّي بِمَنَى مِيْلٍ : وہ مجھ سے ایک میل کے فاصلہ پر ہے۔
المُنْيَةُ : الأُمْنِيَةُ ج: مُنًى۔
المَنِيُّ : نطفہ، خصیتین میں جمع رہنے والا ایک سفید و گاڑھا سیال مادہ جو جماع وغیر جنسی تحریک پر خارج ہوتا ہے ج: مُنِيٌّ۔
المَنِيَّةُ : موت، فیصلۂ الٰہی، ج: مَنَايَا۔

م ـــــ ہ

• مَهْ : اسم فعل (امر) ہے، ٹھیر، باز رہ، رک جا، ذرا ٹھیرو، ذرا رک کر۔
• مَهَجَ فُلَانٌ ـَ مَهْجًا : کسی کے چہرے پر بیماری کے بعد رونق آنا۔
ـــ الوَلَدُ أُمَّهُ : ماں کا دودھ پینا۔
اُمْتُهِجَ فُلَانٌ : کسی کی روح کا نکالا جانا، خونِ قلب کا کھنچ جانا۔
الأُمْهُجُ : بے پانی ملا خالص دودھ (۲) پتلی چربی۔
الأُمْهُوجُ : وہ دودھ جس کا ذائقہ نہ بدلا ہو۔
المُهْجَةُ : دل، خون دل (۲) روح۔ خَرَجَتْ مُهْجَتُهُ : اس کی روح نکل گئی۔ بَذَلْتُ لَهُ مُهْجَتِي : میں نے اس کے لئے اپنی جان لگا دی (۳) ہر خالص شے ج: مُهَجٌ۔
مُمْهُوجُ البَطْنِ : ڈھیلے پیٹ والا۔
• مَهَدَ الفِرَاشَ ـَ مَهْدًا : بستر بچھانا، ہموار کرنا، نرم کرنا، برابر کرنا
ـــ الطَّرِيْقَ : راہ ہموار کرنا۔
ـــ لِنَفْسِهِ خَيْرًا : اپنے لئے بھلائی یا منفعت حاصل کرنا۔
مَهَّدَ الفِرَاشَ : مَهَدَهُ۔
ـــ الأَمْرَ : کسی معاملہ کو آسان بنانا، قابو میں لانا، درست کرنا۔
ـــ الطَّرِيْقَ : راستہ بنانا (۲) تمہید باندھنا۔
ـــ لَهُ العُذْرَ : کسی سے اپنا عذر بیان کرنا، معذرت چاہنا۔
ـــ لَهُ عُذْرَهُ : کسی کا عذر قبول کرنا۔
اِمْتَهَدَ السَّنَامُ : کوہان کا بلند ہونا۔
ـــ لِنَفْسِهِ : اپنے لئے کام کرنا، کمائی کرنا۔

اَمْتَہَدَ الخَیْرَ: خیر اور بھلائی کو قابلِ حصول بنانا۔
مَا امْتَہَدَ فُلَانٌ عندی مَہْدَ ذٰلِكَ: اپنی مطلوبہ چیز کا اس نے میرے سامنے کوئی وسیلہ پیش نہیں کیا
تَمَہَّدَ لَہُ الاَمْرُ: کسی کے لئے کام آسان ہونا، قابو میں آنا۔ تَمَہَّدَتْ لَہُ عِنْدِی حَالٌ لَطِیفَۃٌ: میرے پاس اس کا حال اچھا ہوگیا۔
—الرَّجُلُ: آدمی کا طاقتور ہونا، کسی کے لائق اور اس پر قادر ہونا۔
التَّمْہِیدُ: پیش خیمہ، ابتدائی تیاری، (۲) دیباچہ، مقدمہ اور تعارف کتاب وغیرہ۔
التَّمْہِیدِیٌّ: ابتدائی۔
المِہَادُ: بستر (۲) ہموار و نشیبی زمین، (۳) سمندر یا دریا کی تہ ج: اَمْہِدَۃ و مُہُدٌ۔
المَہْدُ: بچہ کا گہوارہ (بچوں کا جھولا) (۲) نرم و ہموار زمین۔ ج: مُہُودٌ۔
المُہْدَۃُ: (من الارضِ) نرم و ہموار نشیبی زمین ج: مُہَدٌ۔
فی المَہْدِ: ابتدا میں، آغاز میں۔
قَضَی علی الشَّرِّ فی مَہْدِہٖ: اس نے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دیا۔
من المَہْدِ الی اللَّحْدِ: بچپن سے قبر تک۔
المَہِیدُ: خالص مکھن۔
المُمَہَّدُ: تیار شدہ (۲) ہموار و ملائم (۳) تمہید قائم کیا ہوا۔ الماءُ المُمَہَّدُ: نیم گرم پانی یا جو نہ گرم ہو نہ ٹھنڈا۔
المُمَہِّدَاتُ: تمہیدات۔
• مَہَرَ المَرْأَۃَ ـَ مَہْرًا: عورت کا مہر مقرر کرنا (۲) مہر دینا۔
—الشَّیْءَ وفیہ وبہ ـُ مَہَارَۃً: کسی کام میں ماہر اور ہوشیار ہونا۔

مَہَرَ فی العلمِ والصِّنَاعَۃِ وغیرِھا: علم اور ہنر وغیرہ میں ماہر ہونا۔
اَمْہَرَ الفَرَسُ: گھوڑی کا بچہ (بچھیرے) والی ہونا۔
—المَرْأَۃَ: عورت کا مہر مقرر کرنا یا اسے مہر دینا۔
مَہَّرَ الرَّجُلُ: گھوڑی کے بچھیرے کو لینا یا اپنانا۔
تَمَہَّرَ: تیرنا۔
—فی کذا: کسی چیز میں ماہر ہونا۔
ھو مُتَمَہِّرٌ۔
المَہْرُ: مہر، وہ مال وغیرہ جو عورت کو نکاح کے عوض میں خاوند ادا کرتا ہے ج: مُہُورٌ و مُہُورَۃ۔
المُہْرُ: گھوڑے یا پالتو خچر وغیرہ کا بچھرا ج: اَمْہَارٌ و مِہَارٌ و مِہَارَۃٌ۔ وھی مُہْرَۃٌ ج: مُہَرٌ (۲) حنظل اندرائن کا پھل۔
المُہَرُ: سینے سے پسلیوں کو جوڑنے والے حلقے، مہرے۔ واحد: مُہْرَۃٌ۔
المَہْرِیَّۃُ: اِبِلٌ مَہْرِیَّۃٌ: اصیل اونٹ جو دوڑ میں گھوڑوں پر سبقت لے جائیں۔ یہ قبیلہ مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہیں ج: المَہَارِی والمَہَارَی۔
المَہِیرَۃُ: بڑے مہر والی عورت۔ المَمْہُورَۃُ وہ عورت جس کو مہر دیدیا گیا ہو۔
• المِہْرَجَانُ: جشن، کسی قابلِ ذکر واقعہ یا خاص خوشی منانے کی تقریب، جلسہ، میلہ، جوبلی، یہ فارسی کا لفظ مہر اور جان کا مرکب ہے۔ مہر کے معنی سورج کے ہیں ج: مِہْرَجَانات
المِہْرَجَانُ الذَّھَبِیُّ: گولڈن جوبلی
• المُہْرَقُ: عہد نامہ۔
• مَہَزَہٗ ـَ مَہْزًا: ڈھکیلنا، ہٹانا۔

• مَہِقَ ـَ مَہَقًا: بہت سفید ہونا۔ ھو اَمْہَقُ وھی مَہْقَاءُ ج: مُہْقٌ۔
—العَیْنُ: آنکھ کا سبزی مائل ہونا۔
تَمَہَّقَ الشَّرَابَ: وقفوں سے پینا، تھوڑی تھوڑی دیر بعد پینا۔
• مَہَكَ الشَّیْءَ ـَ مَہْكًا: باریک پیسنا (۲) چکنا اور نرم کرنا۔ جیسے: مَہَكَ السَّہْمَ۔
—فی السَّیْرِ: تیز چلنا۔
مَہَكَ صُلْبُہٗ ـَ مَہْكًا: کمزور ہونا۔
مَہَّكَ الشَّیْءَ: بہت باریک پیسنا۔
تَمَاھَكُوا: باہم جھگڑنا۔
• مَہَلَ فی فعلہ ـَ مَہْلًا: کوئی کام اطمینان سے کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اَمْہَلَہٗ: اطمینان سے کام کرنے دینا، جلدی کرنے پر مجبور نہ کرنا، نرمی برتنا کسی کام کی مہلت دینا، ڈھیل دینا۔
مَہَّلَہٗ: مؤخر کرنا، ملتوی کرنا (۲) کسی سے مہلًا کہنا یعنی ذرا ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔
تَمَہَّلَ فی العَمَلِ: کام کو اطمینان سے کرنا، اس میں عجلت نہ کرنا، توقف کرنا، ٹھیر ٹھیر کر کرنا۔
اسْتَمْہَلَہٗ: کسی سے مہلت مانگنا، کام کے لئے وقت چاہنا، نرمی برتنے کی درخواست کرنا۔
المَہْلُ: توقف، آہستگی اور اطمینان۔
مَہْلًا یا فُلَانُ! ٹھیرو، صبر سے کام لو، آرام سے، اطمینان سے، جلدی نہ کرو۔ کہتے ہیں: مَامَہْلٌ وَاللّٰہِ بِمُغْنِیَۃٍ عنك شَیْئًا: واللہ تم کو تمہارا توقف کچھ فائدہ نہ دے گا۔

لَا مَہَلَ : کوئی مہلت نہیں دیجاسکتی
علیٰ مَہْلٍ : آہستہ آہستہ، ٹھیر ٹھیر کر
علیٰ مَہْلِكَ : رک کر، ٹھیر کر، اطمینان سے (فلاں کام کرو) ٹھیرو، جلدی نہ کرو۔
رُزِقَ فُلَانٌ مَہَلًا : فلاں کو موقع دیا گیا۔
المَہَلُ : المُہْلُ : خبر میں پیش روی (۲) کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس پر راہنمائی۔
المُہْلُ : پگھلی ہوئی دھات (جیسے سونا، چاندی، لوہا، تانبا) (۲) اونٹوں کو ملنے کا تارکول نما پتلا تیل (۳) تیل کی گاد (۴) پیپ۔
المُہْلَةُ : توقف، اطمینان، آہستگی (۲) وقفہ، کام کے لئے دیا ہوا وقفہ یا ڈھیل، موقعہ، فرصت (۳) راکھ میں بچی ہوئی چنگاری۔
خُذِ المُہْلَةَ فِي اَمْرِكَ : اپنے کام کو آرام و اطمینان سے کرو۔
اَخَذَ عَلَیْهِ المُہْلَةَ : وہ اس پر سبقت لے گیا (عمر یا ادب وغیرہ میں)۔
المِہْلَةُ : خاص طور پر مردہ کی پیپ۔
• مَہْمَا : جو بھی، جو کچھ بھی، جب بھی، یہ اسم شرط ہے دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور اس ما کے معنی میں استعمال ہوتا ہے جو غیر عاقل پر دلالت کرتا ہے جیسے : مَہْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ۔ مَہْمَا یَزُرْنِي زَیْدٌ اُکْرِمْهُ۔ کبھی یہ اسم استفہام بھی ہوتا ہے۔ جیسے : مَہْمَا لِي ؟ مجھے کیا ہوگیا ؟
مَہْمَهَ فُلَانًا وَبِهٖ : کسی کو مَہ مَہ کہنا، بس بس، رکو رکو (۲) کسی کو روکنا، دھمکانا۔

تَمَہْمَهَ عَنِ الشَّیْئِ : رکنا، باز رہنا
المَہْمَهُ : لق ودق صحرا، جنگل بیابان ج: مَہَامِهُ۔
• مَہَنَ الرَّجُلُ ـُ مَہْنًا وَ مَہْنَةً وَمِہْنَةً : کوئی کام بطور پیشہ کرنا، اپنے ہنر یا پیشہ میں لگنا، خدمت کرنا، پیشہ کرنا۔
ـــ فُلَانًا : مشقت میں ڈالنا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑا پہن کر پرانا کرنا، کپڑے کو خوب استعمال کرنا۔
مَہُنَ ـُ مَہَانَةً : کمزور ہونا (۲) حقیر و معمولی ہونا۔
اَمْہَنَهُ : کمزور کرنا (۲) خدمت لینا (۳) استعمال کرنا۔
اِمْتَہَنَ : پیشہ اختیار کرنا۔ جیسے : اِمْتَہَنَ الحِیَاکَةَ اَوِ الخِیَاطَةَ بنائی یا سلائی کا پیشہ اختیار کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ : زیادہ استعمال کرنا، پامال کرنا (۲) حقیر و معمولی سمجھنا۔
اِمْتُہِنَ : حقیر و معمولی ہونا۔
المِہْنَةُ : کام، مشغلہ (۲) پیشہ (وہ کام جس میں مخصوص مہارت و واقفیت کی ضرورت ہو۔ مَا مِہْنَتُكَ هٰهُنَا ؟ آپ کا یہاں کیا مشغلہ ہے ؟۔ هُوَ فِي مِہْنَةِ اَهْلِهٖ : وہ اپنے اہل و عیال کی خدمت میں مصروف ہے
خَرَجَ فِي ثِیَابِ مِہْنَتِهٖ : وہ اپنے کام کاج یا ہمہ وقتی استعمال کے کپڑوں میں باہر آیا ج: مِہَنٌ۔
المِہْنَةُ الحُرَّةُ : آزاد پیشہ۔
المِہْنَةُ الشَّرِیْفَةُ : معزز پیشہ۔
المِہْنَةُ الیَدَوِیَّةُ : ہاتھ کا ہنر۔
المَہِیْنُ : حقیر، معمولی۔
المُمْتَہَنُ : معمولی، مستعمل، گھسا پٹا، پامال شدہ۔

• مَہَّ الاِبِلَ ـُ مَہًّا : اونٹوں کے ساتھ نرمی کرنا، ان پر رحم کرنا، ترس کھانا۔
• مَہُوَ السَّائِلُ ـُ مَہَاوَةً : سیال چیز کا پتلا ہونا، جیسے : مَہُوَ اللَّبَنُ وَالسَّمْنُ : دودھ اور گھی کا پتلا ہونا۔
• مَہَی الشَّفْرَةَ ـِ مَہْیًا : لوہے وغیرہ کی دھار تیز کرنا، بلیڈ یا چاقو وغیرہ کی دھار رکھنا۔
ـــ الشَّیْئَ : چاندی یا سونے کا ملمع کرنا۔
اَمْہَی الشَّرَابَ : شراب میں پانی زیادہ کرنا۔
ـــ القِدْرَ : ہنڈیا میں پانی زیادہ ڈالنا
ـــ الحَدِیْدَ : لوہے کو پانی سے ٹھنڈا کرنا۔
ـــ الشَّفْرَةَ : دھار تیز کرنا۔
اِسْتَمْہَی القَوْمُ : لوگوں کا جنگ میں دشمن کی صفوں کو اس طرح چیرنا کہ ان کو روکا نہ جاسکے۔
ـــ الفَرَسَ : گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
المَہَاةُ : جنگلی گائے (۲) سورج (۳) بلور کا ٹکڑا ج: مَہًا وَمَہَوَاتٌ۔
المَہْوُ : موتی (۲) بلور (۳) اولے (۴) بہت پانی ملا ہوا پتلا دودھ (۵) باریک کپڑا (۶) پتلی تلوار۔
• مَہْیَمْ : برائے استفہام بمعنی مَا۔ مَا حَالُكَ ؟
• مَاءَ القِطُّ ـُ مَوْءًا : بلی کا بولنا، میاؤں میاؤں کرنا۔
المَائِیَّةُ وَالمَائِئَةُ وَالمَائِبَةُ : بلی۔
المُوَاءُ : بلی کی آواز۔

م ـــــ و

•مَاتَ الحَیُّ ـُ مَوْتًا: مرنا۔
ـــ الشَّیْءُ: ٹھنڈا ہونا، پرسکون ہونا، تھمنا۔ جیسے: ماتَتِ الرِّیحُ: ہوا رک گئی۔ ماتَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی ہوگئی۔
ـــ الطَّرِیقُ: راستہ چلنا بند ہوگیا۔
ـــ فُلَانٌ: سونا، نیند میں کہیں کی خبر نہ رہنا۔
ـــ الاَرْضُ مَوَاتًا: زمین کا اجاڑ ہونا، غیر آباد ہوجانا۔ ھِیَ مَوَاتٌ
اَمَاتَ فُلَانٌ: کسی کی اولاد مرجانا۔
ـــ القَوْمُ: قبیلہ کے مویشیوں میں مرنے کی بیماری پھیلنا۔
ـــ فُلَانًا: ماردینا، کام تمام کرنا، کسی کی موت کا سبب بننا۔
ـــ نَفْسَهُ: خودکشی کرنا۔
ـــ شَهَوَاتِه: نفس کشی کرنا۔
ـــ غَضَبَهُ: اپنا جوش یا غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو خوب گلانا۔
اُمِیتَ اللَّفْظُ: لفظ کا متروک الاستعمال ہوجانا۔
مَاوَتَ صَاحِبَهُ: صبروثابت قدمی میں ساتھی پر غالب آجانا۔
ـــ فُلَانًا: مار ڈالنا۔
تَمَاوَتَ: دم چرالینا (خود کو زندہ ہوتے ہوئے مردہ ظاہر کرنا) (۲) عبادت وغیرہ کی ادائگی میں کمزوری ظاہر کرنا (گویا وہ اس پر قادر نہیں ہے)۔
اِسْتَمَاتَ: کسی چیز کے حصول کے لئے مرمٹنا، جان کی بازی لگانا، جان لڑا دینا (۲) خود کو پرسکون ظاہر کرنا۔
ـــ لِلاَمْرِ: کسی کام کی دھن ہونا۔
اِسْتَمَاتَ الشَّیْءُ فِی اللِّینِ اَوِ الصَّلَابَةِ: کسی چیز کا حد سے زیادہ نرم یا حد سے زیادہ سخت ہونا۔
الاِسْتِمَاتَةُ: جانبازی، انتہائی دھن۔
الاِمَاتَةُ: ہلاکت خیزی، قتل وغیرہ۔
المَائِتُ: فنا پذیر، چراغ سحری۔
المُسْتَمِیتُ: جانباز، نڈر، جان جوکھم میں ڈالنے والا، مرمٹنے والا۔
المُمِیتُ: مہلک۔
المَمَاتُ: موت، فنا۔
المَوَاتُ: بے جان چیز (۲) فقدانِ حیات (۳) بنجر وغیرآباد زمین۔
المُوَاتُ: چوپایوں میں پھیلنے والی مری (موت کی وبا)۔
المَوْتُ: موت، فنا، ہلاکت، زوال، خاتمہ (۲) بےعقلی، بےحسی (۳) عدم ایمان۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَّمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ" "فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ المَوْتٰى" دونوں آیتوں میں موت سے مراد عقل وایمان کا فقدان ہے۔ (۴) طبیعت کمزور کرنے والی چیزیں۔ جیسے خوف، رنج۔ قرآن پاک میں ہے: "وَيَاْتِيهِ المَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ" نیز پریشان کن حالات جیسے فقروفاقہ، ذلت، بڑھاپا، گناہ گاری۔
المَوْتُ الاَبْيَضُ: طبعی موت۔
المَوْتُ الاَحْمَرُ: قتل، خونی واردات۔
المَوْتُ الاَسْوَدُ: پھانسی۔
المَوْتُ المَائِتُ: خوفناک موت۔
مَوْتٌ زُؤَامٌ: جلد آنے والی موت، اچانک موت۔
صَحْوَةُ المَوْتِ: موت کا سنبھالا۔
المَوَتَانُ: بے جان چیزیں۔ ضد: الحَيَوَانُ۔ اِشْتَرِ مِنَ المَوَتَانِ وَلَا تَشْتَرِ مِنَ الحَيَوَانِ: مکانات خریدو، چوپائے نہ خریدو۔
المُوتَانُ: مری، جانوروں میں پھیلنے والی موت کی لہر۔
رَجُلٌ مَوَتَانُ الفُؤَادِ: غبی اور ناسمجھ آدمی۔
المُوتَةُ: غشی، دیوانگی،
المَيْتُ: مردہ ج: اَمْوَاتٌ۔
المَيِّتُ: مردہ آدمی (۲) نیم مردہ، مردے جیسا یعنی بےحس وبےعقل، ج: اَمْوَاتٌ وَمَوْتٰى۔
المَيْتَةُ: مردار جانور، جو اپنی موت مرا ہو یا غیر شرعی طریقہ سے مارا گیا ہو۔
المِيتَةُ: موت کی حالت، کیفیت۔
مَاتَ فُلَانٌ مِيتَةً رَضِيَّةً: وہ اچھی موت مرا۔
•مَاثَ الشَّیْءَ ـُ مَوْثًا وَمَوَثَانًا: کسی چیز کے اجزا کو باہم ملانے کے لئے اسے ہاتھ سے ملنا۔
ـــ فِی المَاءِ: پانی میں گھولنا۔
اِنْمَاثَ الشَّیْءُ فِی المَاءِ: مخلوط ہونا، گھل جانا، حل ہوجانا۔
•مَاجَ البَحْرُ ـُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا: سمندر کا موجزن ہونا، لہریں مارنا، تلاطم خیز ہونا۔
ـــ القَوْمُ: لوگوں کے معاملات کا دگرگوں ہونا، لوگوں کا مضطرب وغیر مرتب ہونا، جوش میں آنا۔
ـــ النَّاسُ فِی الفِتْنَةِ: فساد میں لوگوں کا سرگرم ہونا۔
ـــ الفِتْنَةُ: فتنہ کا زوروں پر ہونا۔

تَمَوَّجَ البَحرُ: سمندر کا موجیں مارنا۔
المَائِجُ: موج زن، ٹھاٹھیں مارتا ہوا (۲) پرجوش۔
المَوجُ: پانی کی لہر ج: اَمْوَاجٌ۔
المَوجَةُ: ایک لہر۔
مَوجَةُ البَرْدِ و الحَرّ: سردی اور گرمی کی لہر (شدت)۔
مَوجَةُ الشَّبَابِ: جوانی کا جوش۔
المِمْوَاجُ: کیموگراف، آنتوں وغیرہ کی حرکات ریکارڈ کرنے کا آلہ۔
المَوَّاجُ: بہت ٹھاٹھیں مارتا ہوا، انتہائی متلاطم۔
• المَاذُ: خوش مزاج و ملنسار (۲) خوش گفتار۔
المَاذِيُّ: عمدہ شہد (۲) لوہے کا ہر ہتھیار جیسے تلوار، زرہ، خود وغیرہ۔
المَاذِيَّةُ: ملائم زرہ (۲) شراب۔
• مَارَ الشَّيءُ ـُ مَوْرًا: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔
ـــ السَّائِلُ علی وَجهِ الاَرضِ: سیال چیز کا زمین پر گر کر ادھر ادھر ہونا۔
ـــ البَحرُ: سمندر کا موج زن ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کا عجلت و اضطراب کے ساتھ آنا جانا۔
ـــ التُّرَابُ: مٹی کا اڑنا۔
ـــ السِّنَانُ فی المَطعُونِ: زخمی کے زخم یا بدن میں نیزے کا گھومنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
اَمَارَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی کو اڑانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ الدُّهنَ او الطِّيبَ علی رَاْسِهِ: تیل یا خوشبو سر میں ملنا۔
ـــ السِّنَانَ فی المَطعُونِ: زخمی کے بدن میں نیزہ گھمانا۔
اَمَارَ الصُّوفَ او الوَبَرَ: اون چونٹنا۔
اِنْمَارَ الصُّوفُ ونَحوُهُ عن الدَّابَّةِ: چوپائے کے جسم سے اون وغیرہ کا گرنا۔
اِمْتَارَ السَّيفَ: تلوار سونتنا۔
تَمَوَّرَ الشَّيءُ: حرکت کرنا، دگرگوں ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: بار بار آنا جانا یا جھجکتے اور تردد کرتے ہوئے آنا جانا۔
ـــ الوَبَرُ ونَحوُهُ عن الدَّابَّةِ: چوپائے کے بدن سے اون جھڑنا۔
المَارِي: سادھو، راہب۔
المَائِرُ: گھس جانے والا تیر۔
المَوْرُ: اضطراب، بے قراری، حرکت (۲) موج (۳) نرم چیز (۴) ہموار چلتا ہوا راستہ۔
المُوْرُ: ہوا میں اڑتی ہوئی گرد۔ جاءت الرِّيحُ بالمُورِ: ہوا نے گرد اڑایا
رِيَاحٌ مُورٌ: گرد اڑانے والی ہوائیں۔
المُورَةُ: گرنے والی اون یا بال۔
المَوَّارَةُ: رِيحٌ مَوَّارَةٌ: بہت گرد اڑانے والی ہوا۔ دَابَّةٌ مَوَّارَةُ اليَدِ: سبک اور تیز رفتار جانور۔
• المَوزُ: کیلا۔
المَوَّازُ: کیلا بیچنے والا۔
• المَاسُ: دیکھئے (الاَلمَاس) ہیرا۔
• مَاسَ الرَّأسَ ـُ مَوْسًا: سر مونڈنا۔
المُوسَى: استرا (مذکر و مؤنث منوّن اور غیر منوّن) ج: مَوَاسٍ و مُوسَيَات۔
مُوسَى الاَمْنِ: سیفٹی ریزر، بال صاف کرنے کی بلیڈ والی مشین۔
• المُوسِيقَى: (مذکر و مؤنث) یہ لفظ یونانی ہے۔ وجد انگیز آلات پر دھن یا سُر نکالنے کے مختلف فنون پر بولا جاتا ہے۔ طرب و غنا، گانے کا فن۔
عِلْمُ المُوسِيقَى: وہ علم جس میں نغموں کے اصول اور لحن (لے) سازی کے ضوابط سے بحث کی جاتی ہے
المُوسِيقِيُّ: فن موسیقی سے متعلق۔
المُوسِيقَارُ: فن موسیقی کا ماہر، گانے کے فنون کا ماہر، گویّا۔
• مَاشَ كَرْمَهُ ـُ مَوْشًا: انگور کی بیل سے بچے کھچے انگور توڑنا۔
المَاشُ: گھر کا ردی سامان (۲) اڑد۔ واحد: مَاشَةٌ۔
• مَاصَ الثَّوبَ ونَحوَهُ ـُ مَوْصًا: کپڑے کو آہستہ آہستہ دھونا۔
ـــ فَاهُ او اَسنَانَهُ بالسِّوَاكِ: مسواک سے منہ یا دانت صاف کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: ہاتھ سے ملنا، رگڑنا۔
مَوَّصَ ثِيَابَهُ: کپڑے دھو کر صاف کرنا
المُوَاصَةُ: وہ پانی جس سے کپڑے دھوئے گئے ہوں۔
المَوْصُ: بھوسا۔
• مَوْعَةُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔
• مَاغَ السِّنَّورُ ـُ مَوْغًا: بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
• مَاقَ الرَّجُلُ ـُ مَوْقًا ومُوُقًا: بیوقوف ہونا، بیوقوفی سے ہلاک ہوجانا۔
ـــ الحَبُّ: غلّہ کا ارزاں ہوجانا۔
تَمَاوَقَ: بے وقوف بننا، بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا۔
المَائِقُ: بے وقوف (۲) جلد رو پڑنے والا

(۳) کسی بات پر نہ جمنے والا ج: مَوْقَیٰ
المُوقُ: غباوت و بے وقوفی (۴) یعنی
مُؤق: گوشۂ چشم (۵) پروالی چیونٹی
(۶) باریک موزہ پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ ج: اَمْوَاقٌ۔
المُوقَانُ: پتلے موزے پر پہنا جانے والا
موٹا موزہ۔
• مَالَ ـُ مَوْلاً و مُؤُوْلاً: مالدار
ہونا۔ ھو مَالٌ و ھی مَالَۃٌ۔
ـــ فُلاناً: کسی کو مال دینا۔
مَوَّلَہُ: کسی کو اس کی ضرورت کے لئے
مال دینا (۲) مالدار بنانا۔
ـــ العَمَلَ: کسی کام پر مال خرچ کرنا۔
ـــ المَشْرُوعَ: منصوبہ پر سرمایہ لگانا۔
تَمَوَّلَ: مالدار ہو جانا (مال میں اضافہ
ہو جانا)۔
ـــ مَالاً: مال اکٹھا کرنا۔
المَالُ: مال، دولت، مال ہر اس گھریلو
یا تجارتی سامان یا زمین وجائداد،
جانور یا نقد سرمایہ کو کہتے ہیں جو فرد یا
جماعت کی ملکیت میں ہو ج: اَمْوَالٌ۔
زمانۂ جاہلیت میں اس کا اطلاق
صرف اونٹوں پر ہوتا تھا۔
رَجُلٌ مَالٌ: مالدار آدمی۔
المَالُ الإِحْتِيَاطِيُّ: محفوظ سرمایہ۔
مَالُ الأَطْيَانِ: مال گذاری، زمین ٹیکس
مَالُ العَقَارَاتِ: جائداد ٹیکس۔
مَالٌ مُوصًی بِہٖ: مالِ وصیت۔
مَالٌ مُوَفَّرٌ: محفوظ یا جمع شدہ سرمایہ۔
اَمِينُ المَالِ: خزانچی۔
اَمِينُ الصُّنْدُوقِ: خزانچی۔
بيتُ المالِ: خزانہ عامہ۔
رأْسُ المالِ: اصلی سرمایہ۔
المَالِيُّ: مال سے متعلق، مالیات کا ماہر
(۲) دولت مند۔

المَالِيَّۃُ: مال، دولت، سرمایہ۔
المَالِيَّۃُ العَامَّۃُ: دولت عامہ۔
العُقُوبَۃُ المَالِيَّۃُ: مالی جرمانہ۔
وزارۃ المَالِيۃ: وزارت خزانہ۔
الاَمْوَالُ: جائداد، سرمایہ۔
اَمْوَالٌ ثَابِتَۃٌ: غیر منقولہ جائداد۔
اَمْوَال طَائِلَۃ: بے حد دولت۔
اَمْوَال عَاطِلَۃ: بے مصرف سرمایہ۔
اَمْوَالٌ مَنْقولہ: منقولہ جائداد۔
اَمْوَال مَوقوفۃ: وقف جائدادیں
اَمْوَالٌ مُهَرَّبَۃٌ: اسمگلنگ شدہ
مال، چوری سے اندرون ملک لایا
ہوا یا لے جایا ہوا مال۔
التَّمَوُّلُ: دولت مندی۔
التَّمْوِيلُ: سرمایہ کی فراہمی (کسی کام پر
مال کا خرچ)۔
تَمْوِيلٌ ذَاتِيٌّ: شخصی سرمایہ کاری،
(کسی فرد کا کسی کام کے لئے سرمایہ
لگانا)۔
تَمْوِيلٌ حُكُومِيٌّ: سرکاری فائنانس
(سرکار کا کسی کام کے لئے روپیہ
لگانا)۔
المُمَوِّلُ: کسی کام کے لئے سرمایہ فراہم
کرنے والا۔
المُمَوِّلُونَ: مالدار لوگ۔
المُوَيْلُ: تھوڑا مال۔
المَيِّلُ: دولت مند۔
المَيِّلَۃُ: دولت مند خاتون۔
• المَوْمَاءُ: لق ودق صحرا، جنگل بیابان
ج: مَوَامِي۔
المَوْمَاۃُ: المَوْمَاءُ ج: مَوَامِي۔
المُومِيَا: قدیم مصریوں کی قبروں میں
حنوط لگائی ہوئی لاش (انسانی
جثہ)، مومیائی۔
• مَانَہُ ـُ مَوْناً: کسی کی کفالت کرنا،

خرچ کا ذمہ دار ہونا۔ ھو مَمُوْنٌ۔
مَانَ الرَّجُلُ اَھْلَہُ: آدمی کا اپنے
اہل خانہ کی کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا۔
ـــ الرَّكْبَ: کسی قافلہ کی کفالت کرتے
رہنا۔ دیکھئے (مأن)۔
مَوَّنَہُ: کفالت کرنا، خرچ برداشت
کرنا، اشیاء ضرورت مہیا کرنا،
بہم پہنچانا، رسد پہنچانا، سامان ضرورت
سپلائی کرنا۔
ـــ بالاَسْلِحَۃِ: ہتھیار سپلائی کرنا۔
تَمَوَّنَ: رسد (اشیاء ضرورت) جمع کرنا
(۲) اہل وعیال پر خوب خرچ کرنا۔
التَّمْوِينُ: راشن (مخصوص حالات میں
حکومت کی جانب سے عوام کے لئے
اشیاء خوردنی وغیرہ کی تقسیم کا نظام)
سپلائی، بہم رسانی (۲) کفالت۔
بِطَاقَۃُ التَّمْوِين: راشن کارڈ۔
وزارۃُ التَّمْوِين: وزارت خوراک
التَّمْوِينِيُّ: خوراک سے متعلق، سپلائی
سے متعلق۔
المُؤُونَۃُ: رسد، خوراک، اشیاء خوردنی
کا ذخیرہ ج: مُؤُونات (۲) کفالت
خورد ونوش کا خرچ۔
تَحَمَّلَ مُؤُونَتَہُ: اس کا خرچ
برداشت کیا۔
المُؤْنَۃُ: خوراک، بقدر گذارہ خرچ
ج: مُؤَنٌ۔
المَوَّانُ: ذخیرہ کرنے والا۔
• مَاهَتِ البِئْرُ ـُ مَوْهاً و
مُؤُوهاً: کنویں کا پانی نکل آنا۔
ـــ السَّفِينَۃُ: کشتی میں پانی داخل
ہو جانا۔
ـــ فُلاناً مَوْهاً: کسی کو پانی پلانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالشَّيْءِ: ایک چیز کو

دوسری میں ملانا، گڈ مڈ کرنا۔ جیسے: مَاهَ فُلَانٌ فِی کَلَامِه۔
اَمَاهَتِ الاَرْضُ: زمین کا بہت پانی والی ہونا۔
—— من یَحْفُرُ: کنواں کھودنے والے کا پانی تک پہنچ کر اسے جاری کر دینا۔ کہتے ہیں: حَفَرَ فَاَمَاهَ۔ وحَفَرَ بِئرَهُ حتّٰی اَمَاهها: کنواں کھودتے ہوئے پانی تک پہنچ جانا۔
—— الشَّئَ بالشئِ: ملانا، خلط ملط کرنا
—— فُلَانا وغیرہ: پانی پلانا۔
—— الحَوْضَ و نَحْوَهُ: حوض یا تالاب میں پانی جمع کرنا۔
مَوَّهَ المَوضِعُ: جگہ کا پانی والی ہونا۔
—— السَّمَاءُ: آسمان کا خوب پانی برسانا
—— الشَّئَ: سونے یا چاندی کا کسی چیز پر ملمع کرنا۔ مَوَّهَ الشئَ بِمَاءِ الذَّهَبِ اوالفِضَّة۔
—— الحَقَّ: حق پر باطل کا پردہ ڈالنا۔
—— الحَقَائِقَ: حقائق پر پردہ ڈالنا۔
—— الحَدِیْثَ: جھوٹ سچ ملا کر بات کو دلکش بنانا، کلام میں ملمع سازی کرنا۔
—— علیه الخَبَرَ: بات پلٹ کر کہنا۔ سوال کے برخلاف جواب دینا۔
تَمَوَّهَ: ملمع ہو جانا (۲) خوش نما بن جانا (۳) حق یا حقائق پر پردہ پڑ جانا۔
—— الثَّمَرُ: پھل کا پکنا شروع ہو جانا رس پیدا ہو جانا۔
—— المَکَانُ: جگہ کا سبزیوں سے بھرا ہوا ہونا۔
التَّموِیه: ملمع سازی، حقائق کی پردہ پوشی۔
المَاءُ: پانی ج: میاه و اَمْوَاهٌ۔

ما اَحْسَنَ مَاءَ وَجْهِه: اس کا چہرہ بڑا ہی بارونق ہے۔
مَاءُ الحیاة: آب حیات (۲) شراب
مَاءُ الجِیْرِ: آب چونا۔
مَاءُ الذَّهَب: آب زر
مَاءُ الزَّهْرِ: آب گل۔
المَاءُ العَذْب: آب شیریں، پینے کا میٹھا پانی۔
المَاءُ العَسِرُ: مشکل سے چکناہٹ یا صابن کا جھاگ دور کرنے والا پانی۔
مَاءُ الشَّبَاب: جوانی کی بہار، تر و تازگی رونق۔
مَاءُ الفِضَّة: آب نقرہ۔
مَاءُ العَین: آب چشم۔
مَاءٌ مِلْحٌ: نمکین پانی، آب شور۔
المَاءُ المَعْدَنِیُّ: زمین سے نکلنے والا صاف اصلی پانی، منرل واٹر۔
المَاءُ المُقَطَّرُ: پانی جو نمکیات سے الگ اور صاف کیا ہوا ہو، شفاف پانی۔
مَاءُ الوَرْد: آب گلاب۔
مَاءُ الوَجْه: چہرہ کی رونق، آب و تاب۔
مَاءُ الغاز: سوڈا واٹر، گیس کا پانی۔
المائِیُّ: آبی، پانی سے متعلق۔
المَاهُ: الماءُ۔ رَجُلٌ مَاهُ الفُؤَاد و ماهِیُّ الفُؤَاد: بزدل۔
المَاهِیُّ: ماہ کی طرف نسبت۔
المَاهِیَّةُ: کسی چیز کی حقیقت۔ ماھو او ما ھی کسی چیز کو دریافت کرنے کے لئے ہیں ان کی طرف نسبت کرکے ما هِیَّة بنایا گیا ہے (۲) ماہانہ وظیفہ یا تنخواہ (فارسی لفظ ماہ بمعنی شہر سے بنایا گیا ہے) ج: مَاهِیَّات
المَاوِیَّةُ: آئینہ (۲) سفید کا سے،

ج: مَاوِیٌّ۔
المُمَوَّهُ: ملمع کیا ہوا (۲) آراستہ (۳) باطل سے آراستہ کلام، جھوٹی خبر (۴) ناخنہ (آنکھ کے گڑھے میں پیدا ہونے والی سفیدی مائل جھلی۔
المُوهَةُ: چہرہ کی رونق و تازگی۔
کلامٌ علیه مُوهَةٌ: عمدہ اور شیریں کلام۔ فُلَانٌ مُوهَةُ اَهْلِ بَیْتِه: فلاں اپنے گھر کی رونق اور بہار ہے۔
المَیِّهَةُ: بِئرٌ مَیِّهَةٌ: بہت پانی والا کنواں۔

م ــــــ ی

•مَاثَتِ الاَرْضُ ــ مَیْثًا: زمین کا نرم ہونا۔ هی مَیثاء۔
—— الشَّئَ: حل کرنا، گھلانا۔ جیسے: مَاثَ المِلْحَ فی المَاءِ۔
اَمَاثَ الشَّئَ: مَاثَه۔
مَیَّثَ الشَّئَ: مَاثَه۔
—— فُلَانًا: ذلیل کرنا (۲) نرم کرنا۔
—— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ کار بنانا۔
تَمَیَّثَ فُلَانٌ: ڈھیلا اور نرم ہو جانا (۲) ذلیل ہونا۔
—— الاَرْضُ: زمین کا سیراب ہونے سے نرم اور ٹھنڈا ہو جانا۔
المَیْثَاءُ: اَرْضٌ مَیْثَاءُ: نرم و ہموار زمین (۲) عمدہ ٹیلہ ج: مِیْث۔
المَیِّثُ: نرم۔ رَجُلٌ مَیِّثُ القَلْب: رحم دل آدمی۔ عَیْشٌ مَیِّث: آسودہ زندگی۔
•مَاحَ فی مِشْیَتِه ــ مَیْحًا و مَیْحُوحَةً: مٹک کر چلنا، اترا کر چلنا۔

مَاحَ مَیْحًا: (پانی کی کمی کے باعث) ڈول بھرنے کے لئے کنویں میں اترنا
ھو مائح ج: مَاحَۃٌ۔
—المَاءَ: پانی نکالنا۔
—اَصْحَابَہٗ: ساتھیوں کے لئے پانی بھرنا۔
—الرِّیْحُ الشَّجَرَۃَ: ہوا کا درخت کو ہلانا۔
—فُلَانًا مَیْحًا و مِیَاحَۃً: عطیہ دینا۔
اِمْتَاحَ المَاءَ: چلو سے پانی لینا۔
—فُلَانًا: کسی کے پاس آکر بخشش چاہنا، کرم و مہربانی چاہنا۔
—الشَّمْسُ او العَمَلُ فُلَانًا: دھوپ یا کام کی وجہ سے کسی کو پسینہ آجانا۔
تَمَایَحَ الغُصْنُ: شاخ کا ہوا کی وجہ سے جھومنا۔
—المَاشِی: چلنے والے کا اترانا، اکڑنا۔
—السَّکْرَانُ: نشہ والے کا لڑکھڑانا اندھادھند چلنا۔
تَمَیَّحَ: تَمَایَحَ۔
اِسْتَمَاحَہٗ: کسی سے کچھ مانگنا بخشش چاہنا (۲) سفارش چاہنا۔
—عَفْوَہٗ: کسی سے معافی چاہنا، معذرت خواہ ہونا۔
المَائِحُ: کسی کے لئے پانی بھرنے والا (۲) چلو سے پانی پینے والا۔
المَاحُ: انڈے کی زردی، انڈے کے اجزاء بالترتیب یہ ہیں: القِشْرَۃ: بالائی چھلکا (۲) الغِرْقِئُ: باریک جھلی (۳) الآحُ: انڈے کی سفیدی (۴) المَاحُ: زردی۔
المُسْتَمِیْحُ: سفارش چاہنے والا، طالب عفو، معذرت خواہ۔
المَیْحُ: مرغابی کی سی چال۔
• مَادَ الشَّیْءُ ـِ مَیْدًا و مَیَدَانًا: ہلنا، ڈگمگانا، ڈانواڈول ہونا۔
—الغُصْنُ: ٹہنی کا جھومنا۔
—فُلَانٌ: جھومنا، مٹکنا، اکڑنا (۲) نشہ یا سمندری سفر وغیرہ سے جی متلانا اور سر چکرانا۔ ھو مَائِد۔
—السَّرَابُ: سراب (چمکدار ریت) کا لہریں مارتا ہوا دکھائی دینا۔
—الرَّجُلَ: ملاقات کرنا، اچھا سلوک کرنا۔
مَادَتْ بِہِ الاَرْضُ: کسی کو لئے ہوئے زمین کا گھومنا، ڈانواڈول ہونا، کسی کے پاؤں تلے سے زمین نکلنا، زمین پر کسی کے پاؤں نہ جمنا۔
اَمَادَہٗ: عطیہ دینا۔
اِمْتَادَہٗ: بخشش چاہنا، عطیہ طلب کرنا۔
تَمَایَدَ: مضطرب ہونا، ہلنا۔
تَمَیَّدَتِ المرأۃُ: اترا کر چلنا، ناز سے چلنا۔
المَائِدُ: جھومنے اور ہلنے والا، جھومتا ہوا (۲) اترانے والا، متکبر، ناز نخرہ دکھانے والا (۳) ڈانواڈول، مضطرب (۴) متلاہٹ اور دوران سر میں مبتلا۔
مائدۃ الکتابۃ: لکھنے کی میز۔
المائدۃ المُسْتَدِیرۃ: گول میز۔
مُؤتَمَرُ المائدۃ المُسْتَدِیرۃ گول میز کانفرنس۔
المَائِدَۃُ: کھانا لگا ہوا دسترخوان (۲) کھانے کی میز، مجازاً عام میز (۳) کھانا ج: مَوَائِدُ۔
المُمْتَادُ: طالب بخشش (۲) بخشش کنندہ جس سے بخشش طلب کی جائے، پہلا اسم فاعل اور دوسرا اسم مفعول ہے، دونوں میں قرینہ سے فرق کیا جائے گا۔
مَیْدَ: برائے۔ فَعَلْتُہٗ مَیْدَ ذٰلِكَ فلاں کام میں نے اس وجہ سے کیا۔ (۲) بمعنی بَیْدَ، نیز، مزید برآں۔ حدیث میں ہے: "اَنَا اَفْصَحُ العَرَبِ مَیْدَ اَنِّی مِن قُرَیْشٍ"۔
مَیْدَی: بمعنی حِذاء، مقابل۔ داري بِمَیْدَی دَارِہٖ: (بحذائها) میرا مکان اس کے مکان کے بالمقابل ہے (۲) بوجہ۔ فَعَلَ مَیْدَی ذٰلِكَ: اس وجہ سے کیا۔
مِیْدَاءُ الشَّیْءِ: معیار و پیمانہ، مقدار۔ لَمْ اَدْرِ ما مِیْدَاءُ ذٰلِكَ؟ پتہ نہیں اس کا کیا معیار یا مقدار رہے (۲) مقابل۔ ھذا مِیْدَاءُ ذاكَ و بِمِیْدَائِہٖ: یہ اس کے بالمقابل ہے (۳) گھوڑوں کی دوڑ کی حد (۴) چوراہا، راستے ملنے کی جگہ۔
مِیْدَاءُ الطَّرِیقِ: راستہ کا سامنے کا حصہ، سامنے کا رخ، سیدھ۔ کہتے ہیں: بَنَوا بُیُوتَہُمْ علی مِیدَاءٍ وَاحِدٍ: انہوں نے اپنے مکانات ایک ہی رخ یا ایک ہی نہج پر بنائے
المَیْدَان: میدان، کھلی اور کشادہ جگہ، ج: مَیَادِیْنُ۔
المِیْدَانُ: میدان۔
المَیْدَۃُ: المَائِدَۃ۔
المِیْدَۃُ: آر، سی، سی (لوہا سمنٹ اور کنکریٹ) کی تہ جو عمارت کی بنیاد میں رکھ کر اس پر دیوار اٹھائی جاتی ہے یا دیوار کے ختم پر لگائی ہوئی تہ

جس پر چھت ڈالی جاتی ہے۔
• مَارَ اَهْلَهٗ ــِ مَیْرًا: گھروالوں کیلئے خوراک مہیا کرنا۔ هو مَائِرٌ۔ ج: مُیَّارٌ۔
ـــ الدَّوَاءَ: دوا کو حل کرنا، گھلانا۔
ـــ الصُّوْفَ: اون کو دھننا۔
اَمَارَ اَهْلَهٗ: مَارَهُمْ۔
ـــ الشَّیْءَ: گھلانا، پگھلانا، حل کرنا۔ جیسے أَمَارَ الزَّعْفَرَانَ۔
ـــ اَوْدَاجَهٗ: کسی کے وسائل منقطع کرنا۔
اِمْتَارَ لِاَهْلِهٖ او لِنَفْسِهٖ: اپنے لئے یا اہل وعیال کے لئے خوراک مہیا کرنا۔
الْمُوَارَةُ: دھنتے ہوئے اون کا گرا ہوا حصہ
الْمِیْرَةُ: سفر وغیرہ کے لئے جمع کی ہوئی کھانے کی چیزیں۔
الْمَیَّارُ: خوراک جمع کرنے والا، خوراک فراہم کنندہ۔
• مَازَ الشَّیْءَ ــِ مَیْزًا: الگ کرنا، چھانٹنا، ممتاز کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ عنه: کسی سے کوئی چیز دفع کرنا، ہٹانا، جیسے: مَازَ الْاَذَی عن الطَّرِیْقِ: راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹانا۔
ـــ فُلَانًا علیه: کسی کو کسی پر ترجیح دینا، فوقیت دینا۔
اَمَازَ الشَّیْءَ: مَازَهٗ۔
مَیَّزَ الشَّیْءَ: ممتاز کرنا، نمایاں کرنا، دوسرے پر فوقیت دینا۔
ـــ عنه الشَّیْءَ: جدا کرنا۔
ـــ بین الشَّیْئَیْنِ: دو چیزوں میں فرق کرنا، امتیاز کرنا۔
اِمْتَازَ الشَّیْءُ: ممتاز و نمایاں ہونا (۲) الگ ہونا، جدا ہونا، قرآن پاک میں ہے:

"وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ"۔
اِنْمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔ مِزْتُ الشَّیْءَ فَانْمَازَ: میں نے فلاں چیز کو الگ کیا یا نمایاں کیا تو وہ الگ ہوگئی یا نمایاں ہوگئی۔
تَمَایَزَ الْقَوْمُ: گروہ بند ہونا، کچھ لوگوں کا الگ گروہ کی شکل اختیار کرنا (۲) منتشر ہو جانا، گروہوں میں بٹ جانا۔
تَمَیَّزَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا الگ تھلگ ہو جانا (۲) ایک کنارے ہو جانا۔
ـــ من الْغَیْظِ: غصہ سے پھٹ پڑنا
اِسْتَمَازَ الشَّیْءُ: اِمْتَازَ۔
ـــ عن الشَّیْءِ: الگ ہونا، دور ہٹنا۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کے ایک گروہ کا ایک کنارہ ہو جانا۔
الْاِمْتِیَازُ: فرق (۲) خاص حق (۳) خاص رعایت، ترجیحی سلوک (۴) سرکاری رعایت، کنسیشن، لائسنس۔
ج: اِمتیازات۔
الامتیاز الحکومیُّ: سرکاری رعایت کنسیشن، اخبار وغیرہ کا ڈکلریشن، پروانہ۔
اِمتیازٌ لِسِکَّةٍ حَدِیْدِیَّةٍ: ریلوے کنسیشن۔
الْاِمْتِیَازَاتُ: مراعات، رعایتیں (۲) خصوصی حقوق واختیارات۔
سَحْبُ الامتیاز: لائسنس ضبط کرنا، رعایت واپس لے لینا۔
مَنْحُ الامتیاز: لائسنس یا رعایت دینا۔
صَاحِبُ الامتیاز: لائسنس دار
التَّمَایُزُ: باہمی گٹ بندی، گروہ بندی (۲) باہمی فرق وامتیاز۔

التَّمْیِیْزُ: دو چیزوں میں فرق وامتیاز (۲) علم النحو میں تمیز وہ اسم ہے جو اپنے ماقبل کے ابہام کو دور کرے۔ جیسے: حَسُنَ خُلُقًا: وہ عادت کے لحاظ سے اچھا ہے۔ لَبِسَ ثَوْبَیْنِ حَرِیْرًا: اس نے دو کپڑے ریشم کے پہنے۔ اس دوسری مثال میں تمیز سے پہلے من کے معنی پائے جا رہے ہیں۔
قُوَّةُ التَّمْیِیْزِ: قوت فیصلہ۔
سِنُّ التَّمْیِیْزِ: عقل وہوش کی عمر۔
مَحْکَمَةُ التمییز: عدالتِ تنسیخ۔
الْمَیْزُ: بلندی، فوقیت۔
الْمِیْزَةُ: فوقیت، بلندی، خصوصیت، امتیاز، افضلیت۔
الْمِیْزَةُ الْمُطْلَقَةُ: مکمل امتیاز۔
الْمُمْتَازُ: نمایاں، بہت عمدہ، قابل ترجیح ایکسیلنٹ، بے مثال، شاندار
مُمْتَازٌ من الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰی: فرسٹ کلاس۔
• مَاسَ فُلَانٌ ــِ مَیْسًا ومَیَسَانًا: تکبر سے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا۔
هو مَائِسٌ ومَیَّاسٌ (۲) شوخ وگستاخ ہونا۔
مَیَّسَ الثَّوْبَ: پہننے کے کپڑے میں گوٹ لگانا، جھالر لگانا۔
تَمَیَّسَ فُلَانٌ: اترانا، اکڑنا۔
الْمَیْسُ: ایک درخت جس کا سیاہ چھوٹا پھل پرندے کھاتے ہیں اور اس کی لکڑی سے مصنوعات تیار ہوتی ہیں (۲) ہل میں لگی ہوئی دو بیلوں کے درمیان کی لکڑی۔
الْمَیَسَانُ: اترا کر چلنے والا، متکبرانہ چال چلنے والا (۲) ہر چمکدار ستارہ ج: مَیَاسِیْنُ۔

المَيَّاسُ: عمدہ چال چلنے والا، اکڑ کر چلنے والا، بڑا شوخ (۲) شیر۔

المَيسُوْنُ: خوب رو وخوش قامت۔

• مَاشَ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ ـِ مَیْشًا: ایک شے کو دوسری میں ملانا جیسے: مَاشَ اللَّبَنَ الحُلْوَ بالحَامِضِ او الصُّوْفَ بالوَبَرِ او الجِدَّ بالهَزْلِ او الكَذِبَ بالصِّدْقِ میٹھے دودھ میں ترش چیز، اون میں اونٹ کے بال، سنجیدگی میں مذاق اور سچائی میں جھوٹ ملانا۔

ـــ الخَبَرَ: خبر کچھ بتانا کچھ چھپانا۔

• مَاطَ ـِ مَیْطًا: ہٹنا، الگ ہونا۔

ـــ به: لے جانا۔

ـــ عنه: کسی سے دور ہونا۔

ـــ عليه فی حُكْمِه: کسی کے خلاف اپنے فیصلہ میں زیادتی کرنا۔

ـــ الشَّیْءَ: ہٹانا، دور کرنا۔

ـــ الأَذٰی: تکلیف دہ چیز ہٹانا۔

ـــ فُلَانًا: دھمکانا اور دھکا دینا۔

اَمَاطَهٗ: دور کرنا، ہٹانا۔ جیسے: اَمَاطَ الأَذٰی: تکلیف دور کرنا۔

ـــ اللِّثَامَ عن كذا: نقاب اٹھانا، پردہ اٹھانا، راز فاش کرنا۔

تَمَايَطَ القَوْمُ: لوگوں میں بگاڑ پیدا ہونا، اختلاف ہونا۔

المِيَاطُ: دھکا، ڈانٹ (۲) جھکاؤ۔

اَصْبَحُوْا فی هِيَاطٍ و مِيَاطٍ: وہ اضطراب وگھبراہٹ میں ہیں۔ ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے۔

المَيَّاطُ: نکما اور کھیل کی طرف مائل

• مَاعَ الجِسْمُ ـِ مَیْعًا: کسی جسم کا پگھل جانا، گھل جانا، سیال ہو جانا، فضا سے پانی کی بھاپ جذب کرکے بہہ پڑنا، جیسے نمک یا برف فضا کی بھاپ چوس کر بہہ پڑتا ہے۔ کہتے ہیں: مَاعَ المِلْحُ۔

مَاعَ السَّائِلُ: سیال چیز کا زمین پر پھیل کر بہنا۔

ـــ السَّرَابُ: سراب کا لہریں مارتا ہوا نظر آنا۔

ـــ الرَّجُلُ: سست وبیوقوف ہونا۔

اَمَاعَ الجِسْمَ اِمَاعًا وَاِمَاعَةً: بہانا (۲) ہلکا یا پھیکا کرنا۔

اِنْمَاعَ السَّمْنُ و نَحْوُهٗ: گھی وغیرہ کا پگھل جانا۔

الاِمَاعَةُ: تحویل کاری یعنی جامد جسم کو سیال یا گیس میں تبدیل کرنا۔

المَائِعُ: سیال، بہنے والا۔

المَائِعَات: سیال چیزیں۔

المَائِعَةُ: عمدہ قسم کا عطر (۲) درخت سے بہنے والا گوند (۳) گھوڑے کی پیشانی کے پھیلے ہوئے بال ج: مَوَائِعُ۔

المَيْعَةُ: خوشبودار عطر (۲) بعض درختوں سے نکلنے والا گوند (۳) سیال شے کا بہاؤ۔

مَيْعَةُ الحُضْرِ: دوڑ کی ابتدا اور اس کی پھرتی (۲) روانی (۳) سیلان بہاؤ۔

مَيْعَةُ الشَّبَابِ: آغاز جوانی۔

مَيْعَةُ الشَّیْءِ: ہر چیز کا اول وآغاز۔

مَيْعَةُ النَّهَارِ: دن کا اول حصہ۔

مَيْعَةُ السُّكْرِ: ابتدائی نشہ۔

المُيُوْعَةُ: سیال پن، بہاؤ، عدم ٹھہراؤ۔

المُيُوْعَةُ الظَّاهِرَةُ: ظاہری تلون۔

• مَالَ ـِ مَيْلًا و مَيَلَانًا: ایک طرف مائل ہونا، جھکنا، ٹیڑھا ہونا، سیدھا نہ رہنا جیسے: مَالَ الجِدَارُ۔

ـــ الشَّمْسُ: سورج کا ڈھلنا، وسط آسمان سے ایک طرف ہو جانا۔

مَالَ الغُصْنُ: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا۔

ـــ القَوَامُ: قوام کا پتلا ہونا۔

ـــ عنه: الگ ہونا، بے توجہ ہونا، اعراض کرنا، نگاہ پھیرنا۔

ـــ عن الطَّرِيقِ و مَالَ عن الحَقِّ: راہ سے یا حق سے ہٹ جانا۔

ـــ اِلَيه: کسی کا حامی اور طرف دار ہونا، کسی کی طرف مائل ہونا، جھکنا، محبت کرنا، کسی چیز کو چاہنا، پسند کرنا۔

ـــ الحَاكِمُ فی حكمه: حاکم کا فیصلہ میں جانبداری کرنا۔

ـــ عليه: کسی پر ظلم وستم کرنا، زیادتی کرنا۔

ـــ عليه الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، مشکلات میں ڈالنا۔

ـــ الهَوٰی به: خواہش نفس کا کسی کو دیوانہ بنا دینا۔

ـــ به: جھکانا۔

ـــ اللَّيلُ او النَّهَارُ: رات یا دن کا قریب الختم ہونا۔

ـــ به الطَّرِيقُ: کسی کا راستہ لمبا ہو جانا۔

مَيِلَ الشَّیْءُ ـَ مَيَلًا: پیدائشی طور پر ٹیڑھا ہونا۔ هو اَمْيَلُ و هی مَيْلَاءُ۔ عمارت کے ٹیڑھے پن کے لئے بھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔

اَمَالَ قَارِئُ القُرْآنِ: قرأت میں امالہ کرنا (الف کو یا کی طرف جھکا کر فتحہ کو کسرہ کی طرح پڑھنا جیسے: هَوٰی کو هَوے۔

ـــ الشَّیْءَ: جھکانا، ٹیڑھا کرنا۔

ـــ بالفَرَسِ يَدَهٗ: گھوڑے کی لگام ڈھیلی کرکے آزاد چھوڑنا۔

مَايَلَهٗ: موافقت کرنا، تعلق ومحبت رکھنا۔

مَایَلَنا المَلِکُ فَمَا یَلْناہُ: بادشاہ نے ہم پر حملہ کیا تو ہم نے اس پر حملہ کر دیا۔
مَایَلَ بین الشیئین: دو چیزوں کو ملانا۔
—— المرأۃُ: عورت کا نقاب کو اتارنا۔
مَیَّلَ الشَیَٔ: ٹیڑھا کرنا، جھکانا۔
—— بَیْنَ الاَمْرَیْن: پس وپیش کرنا۔
تَمَایَلَ و تَمَیَّلَ: جھومنا، ہچکولے کھانا، ڈانواڈول ہونا۔
تَمَایَلَ فی مِشْیَتِہ: جھومتے ہوئے چلنا، اتراتے ہوئے چلنا کہتے ہیں
بَیْنَ القَوم تَمَایُلٌ: لوگوں میں لڑائی جھگڑا ہے۔
—— الجُلُّ عن الفَرَس: گھوڑے کی جھول کا ایک طرف ہو جانا۔
تَمَیَّلَ فی مِشْیَتِہ: تَمَایَلَ۔
فُلان یُتَمَیَّلُ فی ظِلاَلِہ و یُتَفَیَّأُ: فلاں آدمی صاحب رحم وکرم ہے کہ اس کے زیر سایہ سکون واطمینان حاصل ہوتا ہے۔
اسْتَمَالَ: بمعنی مَالَ۔ مَیَّلَہُ فَاسْتَمَالَ: اسے مائل کیا تو وہ مائل ہو گیا۔
اسْتَمَالَ فُلانًا وبِقَلْبِہ: کسی کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنانا، کسی کا دل موہ لینا۔
الاِمالَۃ: جھکاؤ (۲) فن قرارت میں الف کا تلفظ الف اور یا کے درمیان اور فتحہ کا تلفظ کسرہ کی طرح کرنا۔
المائل: ٹیڑھا، راغب، متوجہ۔
المائل الی فلان: جانب دار۔
مَائِل نحوَ الانخِفاضِ: مائل بکمی۔
المِیْلُ: سنگ میل جس سے مسافر راہنمائی حاصل کرنا اور فاصلہ کی مقدار جانتا ہے (۲) زمین کا خاص فاصلہ (۳) لمبائی ناپنے کا ایک پیمانہ جو قدیم زمانہ میں چار ہزار ذراع کے بقدر ہوتا تھا اسے میل ہاشمی کہتے تھے۔ وہ برّی اور بحری بھی ہوتا تھا۔ اس وقت کا برّی میل آج کل کے حساب سے ۱۶۰۹ میٹر اور میل بحری ۱۸۵۲ میٹر کے بقدر ہے (۴) سرمہ کی سلائی اسے مُلمُول بھی کہا جاتا ہے۔ (۵) جراح کا زخم پیما آلہ جس سے وہ زخم کی گہرائی ناپتا ہے ج: اَمْیَال ومُیُوْل۔
المَیْلُ: کجی، ٹیڑھ، جھکاؤ، توجہ، رغبت میلان، رجحان۔
المُیُوْلُ: رجحانات، میلانات۔
المَیْلاءُ: شَجَرَۃٌ مَیْلاءُ: بہت شاخوں والا درخت۔
• مَانَ فُلانٌ ـِ مَیْنًا: جھوٹ بولنا۔ ھو مَائِن ومَیَّانٌ۔
تَمَایَنَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے جھوٹ بولنا۔ فُلان مُتَمَایِنُ الوُدِّ و وُدُّ فُلانٍ مُتَمَایِنٌ: فلاں کی محبت میں اخلاص نہیں ہے۔
المَیْنُ: جھوٹ ج: مُیُوْنٌ۔
المِیْنَاءُ: بندرگاہ۔ دیکھئے (ونی)۔
المِینَی: دیکھئے (ونی)۔
• مَاھَت البئرُ ـِ مَیْھًا: کنویں کا بہت پانی والا ہونا۔
—— فُلانًا: کسی کو پانی پلانا۔
—— السَّیْفَ بالذَّھَب ونَحْوِہ: تلوار پر سونے وغیرہ کا ملمع کرنا۔
مَیَّہَ السَّیْفَ: تلوار کو دھوپ میں رکھ کر اس کی آب ختم کرنا۔
المِیْھَۃُ: کنویں کے پانی کی کثرت۔

بابُ النّون

• النُّونُ: حروف تہجی کا پچیسواں حرف، اس کے چند استعمالات ہیں:

۱- نُونُ التَّوکِید: یہ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے، اور دو طرح کا ہوتا ہے۔ ثقیلہ (باتشدید) خفیفہ (بلاتشدید)، جیسے قرآن پاک میں ہے: لَیُسْجَنَنَّ وَلَیَکُونًا مِّنَ الصَّاغِرِیْنَ۔ پہلے فعل میں ثقیلہ اور دوسرے میں خفیفہ ہے، وقف کرنے کی صورت میں نون خفیفہ الف سے بدل جاتا ہے جیسے لَیَکُونَنْ سے لَیَکُونَا اور نون ثقیلہ نون ساکنہ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے لَیُسْجَنَنَّ سے لَیُسْجَنَنْ۔ نون تاکید کی مذکورہ دونوں قسموں سے فعل امر کی بھی تاکید کیجاتی ہے خواہ وہ فعل امر دعائیہ ہی ہو، جیسے فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا۔ فعل ماضی کی ان دونوں سے تاکید نہیں کی جاتی، اسی طرح فعل مضارع بمعنی حال ہو تو ان دونوں سے اس کی تاکید نہیں کیجائے گی اگر بمعنی استقبال ہو تو طلب کے بعد تاکید زیادہ تر کیجاتی ہے، جیسے "وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا"۔ قسم کے بعد تاکید واجب ہو جاتی ہے جیسے اللہ تعالی کا قول وَتَاللّٰہِ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ میں۔

(۲) نون اناث کی دو قسمیں ہیں، مفتوح غیر مشددہ ماقبل ساکن یہ جمع مؤنث کے صیغوں میں آتا ہے جیسے: ذَهَبْنَ و یَذْهَبْنَ، اور یہ ضمیر ہوتا ہے، یا مشدد مفتوح جو ضمائر کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ جیسے: کِتَابُکُنَّ وَمِنْهُنَّ وَضَرَبَهُنَّ اور یہ حرف ہوتا ہے۔

۳- نُونُ الوقایہ: اسے نون العماد بھی کہا جاتا ہے اور یہ یاء متکلم سے پہلے آتا ہے، جیسے سَمِعَنِیْ وَاَتَنِیْ۔

۴- النُونُ الزَّائِدَۃ: یہ دو ہوتے ہیں، ایک فعل مضارع میں تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ آتا ہے، جیسے یَضْرِبَانِ یا مخاطب کی ضمیر مؤنث کے ساتھ جیسے تَضْرِبِیْنَ یا جمع مذکر کے آخر میں جیسے یَضْرِبُوْنَ: تثنیہ میں مکسور اور باقی میں مفتوح ہوتا ہے، دوسرا اسم مثنی کے آخر میں کسرہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزیدانِ اور جمع مذکر میں فتحہ کے ساتھ آتا ہے جیسے: الزیدونَ۔

نَا: ضمیر متکلم برائے تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بحالت جری نصبی رفعی جیسے: رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا۔

ن ــــ أ

• نَأَتَ ـ نَأْتًا وَنَئِیْتًا: کراہنا، درد و کرب میں تکلیف بھری آواز نکالنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ آہستہ دوڑنا (۲) حسد کرنا۔

النَّأَّات: شیر۔

• نَأَثَ عنہ ـ نَأْثًا: دور ہونا (۲) سست رفتار ہونا (۳) سعی کرنا۔

اَنْأَثَہُ: دور کرنا۔

• نَأَجَ البُوْمُ ـ نَأْجًا وَنَئِیْجًا: الو کا بولنا۔

ـــ الرِّیْحُ: ہوا کا آواز کے ساتھ تیز چلنا، سائیں سائیں کرنا۔

ـــ الاِنْسَانُ: دعا میں عاجزی اور انکساری کرنا، گڑگڑانا۔

ـــ فِی الاَرْضِ نُؤُوْجًا: جانا، گھومنا۔

ـــ الخَبَرُ: خبر کا گشت کرنا۔

نَئِجَ ـ نَأْجًا: آہستہ آہستہ کھانا۔

النَّائِجَۃُ: سخت آواز کے ساتھ تیز ہوا، ج: نَائِجَات۔

النَّؤُوجُ: آواز والی تیز ہوا۔

النَّأَّاجُ: بلند آواز والا (۲) تیز رو۔

النَّئِیْجُ: آندھی کی آواز

• نَأَدَتِ الاَرْضُ ـ نَأْدًا: زمین میں سیلن ہونا، رساؤ ہونا۔

ـــ الدَّاهِیَۃُ فُلَانًا: مصیبت کا کسی کو کچل ڈالنا، حالت خراب کر دینا۔

النَّئُوْدُ: مصیبت، آفت کبری۔

• نَأَرَتْ نَائِرَۃٌ فِی النَّاسِ ـ نَأْرًا: لوگوں میں ہیجان ہونا۔

النَّئُوْرُ: چربی کا دھواں۔

• النَّاسُوْتُ: انسان کی صفت بشریت مقابل، اللَّاهُوْت (الوہیت)

• نَأَشَ الشَّیْئَ ـ نَأْشًا: مضبوطی سے پکڑنا، گرفت میں لینا (۲) دور کرنا، پیچھے کرنا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی کام کو مؤخر کرنا۔

اِنْتَأَشَ الشَّیْئُ: مؤخر ہونا، پیچھے رہ جانا (۲) دور جا پڑنا۔

ـــ بِمَالِہٖ: مال لے کر سفر کرنا۔

اِنْتَأَشَ اللّٰهُ فُلَانًا: کسی کا دم نکالنا۔
تَنَاءَشَ: مؤخر ہونا، پیچھے رہنا، دور ہونا۔
— الشَّیْئَ: دور سے لینا۔
النَّؤُوْشُ: مضبوط وطاقتور وغالب۔
• نَأَفَ ـُ نَأْفًا: محنت وکوشش کرنا۔
نَئِفَ الطَّعَامَ ـَ نَأْفًا ونَأَفًا: کھانے کا بہتر حصہ کھانا۔
— مِنَ الشَّرَابِ: پینے کی چیز سے آسودہ ہونا۔
• نَأَلَ ـَ نَأْلًا ونَأَلَانًا: سرہلاتے اور اوپر اٹھاتے ہوئے چلنا (جیسے سرپر بوجھ لادنے والا چلتا ہے)۔
— فُلَانًا: حسد کرنا۔
• نَأَمَتِ الْقَوْسُ ـِ نَئِیْمًا: کمان کا آواز نکالنا۔
— الرَّجُلُ: آہستہ رونا، سسکیاں لینا، کراہنا۔
النَّأْمَةُ: کمان کی آواز (۲) کوئی بھی ہلکی اور دھیمی آواز (۳) نغمہ۔
النَّئِیْمُ: النَّأْمَةُ، اَسْکَتَ اللّٰهُ نَأْمَتَهُ: خدا اس کی آواز بند کرے (اسے موت دے)۔
• نَأْنَأَ فِی الرَّأْیِ نَأْنَأَةً: رائے میں کمزور ہونا، غیر مستقل مزاج ہونا۔
— عَنْهُ: قاصر وعاجز رہنا۔
— الصَّبِیَّ: بچہ کو اچھی غذا دینا۔
— فُلَانًا عَمَّا یُرِیْدُ: ارادہ سے روکنا۔
تَنَأْنَأَ: کمزور اور ڈھیلا ہونا۔
— فِی الرَّأْیِ: رائے میں ناپختہ ہونا۔
النَّأْنَأُ: عاجز وبے بس، بزدل۔
النَّأْنَأَةُ: کمزوری اور بے بسی، حدیث ابو بکر رضی اللہ عنہ میں ہے ,, طُوْبٰی لِمَنْ مَاتَ فِی النَّأْنَأَةِ ،، جو شخص ابتدائے اسلام میں فوت ہوگیا (جبکہ وہ کمزوری کا زمانہ تھا) اس کے لئے بشارت ہے۔
• نَأَی عَنْهُ ـَ نَأْیًا: دور ہونا، ہونا۔
— بِجَانِبِهٖ: منہ پھیرنا، تکبر کرنا۔
— النُّؤْیَ: خیمہ کے گرد نالی یا کھائی کھودنا یا بڑا نالا کھودنا۔
اَنْأَی الشَّیْئَ: دور کرنا۔
— الْخِبَاءَ: چھولداری یا خیمہ کے گرد حفاظتی کھائی کھودنا۔
اِنْتَأَی: دور ہونا۔
— نُؤْیًا: نالی یا کھائی بنانا۔
تَنَاءَوْا: ایک دوسرے سے دور ہونا۔
الْمُنْتَأَی: دور دراز جگہ۔
النُّؤْیُ: خیمہ کے گرد پانی کی رو سے حفاظت کے لئے کھودی جانے والی نالی یا کھائی، جوبچہ، ج: نُئِیٌّ۔
النَّائِی: دور دراز۔
النَّایُ: بجانے کی بانسری، پائپ۔

ن — ب

• نَبَأَ الشَّیْئُ ـَ نَبْأً ونُبُوْءًا: ظاہر ہونا۔
— مِنْ اَرْضٍ اِلٰی اَرْضٍ اُخْرٰی: ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
— عَلَی الْقَوْمِ: سامنے آکر حملہ کرنا۔
— نَبْئًا ونَبْأَةً: ہلکی آواز نکالنا
— الرَّجُلُ نَبْئًا: خبر دینا۔
اَنْبَأَهُ الْخَبَرَ وبِالْخَبَرِ: خبر دینا، کوئی بات بتانا۔
نَابَأَهُ مُنَابَأَةً: ایک دوسرے کو خبر دینا۔
— الْقَوْمَ: کسی قبیلہ کا پڑوس چھوڑنا اور ان سے دور چلے جانا۔
نَبَّأَهُ الْخَبَرَ وبِالْخَبَرِ: خبر دینا، خبر یا واقعہ تفصیل سے بتانا، خبردار کرنا۔
نَبَّأَ زَیْدًا عَمْرًا خَارِجًا: اس نے زید کو عمر کے باہر ہونے کی خبر دی (یہاں تین مفعول ہیں)۔
تَنَبَّأَ: نبوت کا دعوی کرنا۔
— بِالْاَمْرِ: کسی بات کی پیشگی خبر دینا، پیشین گوئی کرنا۔
اِسْتَنْبَأَ الرَّجُلَ: کوئی خبر یا بات کسی سے معلوم کرنا۔
— النَّبَأَ: خبر یا واقعہ کی تحقیق کرنا، واقعہ کا پتہ چلانا، جستجو کرنا۔
النَّبَأُ: خبر۔ نَبَأٌ کا اطلاق اس خبر پر ہوتا ہے جو اہمیت وعظمت رکھنے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے یقین حاصل ہوجائے یا کم ازکم گمان غالب ہوجائے، ج: اَنْبَاءٌ۔
النَّبْأَةُ: درمیانہ درجہ کی آواز (۲) زمین میں اونچی جگہ، ابھار۔
النُّبُوْءَةُ: خدا اور ذوی العقول (انسانوں) کے درمیان پیام رسانی کا منصب ہمزہ کو واؤ سے بدل کر دونوں واؤ کو مدغم کرکے نُبُوَّةٌ بھی کہا جاتا ہے (۲) پیشین گوئی، اندازہ سے قبل از وقت کسی بات کی اطلاع، ج: نُبُوْءَاتٌ
النَّبِیُّ: اللہ تعالی کی طرف سے خبر دینے والا، پیغمبر یعنی خدا تعالی کا وہ مخصوص ومعصوم بندہ جو انسانوں کی ہدایت کے لئے مامور ہو اور خدا کے احکام ان تک پہنچائے، ہمزہ کو یا سے بدل کر ادغام کے ساتھ نَبِیٌّ بھی کہا جاتا ہے، ج: اَنْبِیَاءُ واَنْبَاءٌ ونُبَآءُ (۲) اونچی اور محدب (زمین میں سے اٹھی ہوئی) جگہ۔ (۳) واضح نشانات والا راستہ۔

المُتَنَبِّئُ: ایک مشہور عرب شاعر کا نام۔
◆ نَبَّ التَّيْسُ ــِ نَبًّا ونَبِيبًا: بکرے کا چیخنا، جوش میں آواز نکالنا۔
نَبَّبَ النَّبَاتُ: پودے کا پوری دار ہونا۔
تَنَبَّبَ الماءُ وغَيْرُهُ: پائپوں اور نالیوں میں پانی وغیرہ بہنا۔
الأُنْبُوبُ والأُنْبُوبَةُ: پوری، بالنس یا گنے کی دو گرہوں کے درمیان کا حصہ (۲) نے۔ پائپ، نلکی، بالنس کی طرح ہر کھوکھلی چیز۔
أُنْبُوبُ الحَوْضِ: حوض کی نالی، ج: أنابيب۔
أنابيبُ الرِّئَةِ: سانس کی نالیاں۔
مَدَّ الأنابيبَ في مكان كذا: کسی جگہ پائپ لائن بچھانا۔
◆ نَبَتَ الزَّرْعُ ــُ نَبَاتًا ونَبْتًا: کھیتی (بوئی ہوئی چیز) کا زمین سے باہر نکلنا، اگنا۔ نَبَتَتْ لَهُمْ نَابِتَةٌ: ان کے چھوٹے بچے پیدا ہو گئے۔
ــ الأرضُ: زمین کا سبزہ زار ہونا، نباتات والی ہونا۔
ــ ثَدْيُ الجارِيَةِ نُبُوتًا: لڑکی کے پستان کا ابھرنا۔
أَنْبَتَتِ الأرضُ: زمین کا گھاس پودے اگانا، سبزہ زار ہونا۔
ــ البَقْلُ: سبزی کا بڑھنا۔
ــ اللّٰهُ البَقْلَ: اللہ کا زمین سے سبزیاں اگانا۔ البَقْلُ مَنْبُوتٌ (خلاف قیاس)۔
ــ اللّٰهُ الصَّبِيَّ نَبَاتًا حَسَنًا: اللہ نے بچہ کو اچھا نشو ونما بخشا، بہتر پرورش کی۔
نَبَّتَ الزَّرْعُ: پودے کا زمین سے اگتے ہی نظر آنا۔
ــ الشَّجَرَ: پودے لگانا، شجر کاری کرنا۔

نَبَّتَ الحَبَّ: بیج بونا۔
ــ الصَّبِيَّ: بچہ کی عمدہ پرورش کرنا۔
تَنَبَّتَ الشَّيْءُ: اگنا۔
المَنْبِتُ: (قیاسًا بفتح الباء ہونا چاہئے، یہ خلاف قیاس ہے) اگنے کی جگہ، جائے پیدائش (۲) اصل۔ إنَّهُ لَفِي مَنْبِتِ صِدْقٍ، وہ صحیح النسب ہے، ج: مَنَابِتُ۔
النَّابِتُ: نئی اگی ہوئی سبزی (۲) ابھرواں (۳) افزائش پذیر،
النَّابِتَةُ: نوخیز لڑکا اور نوخیز لڑکی جو بچپن کی عمر سے بڑھ گئے ہوں مگر ناتجربہ کار ہوں، نئی پود، نئی نسل، هذا قَوْلُ النَّابِتَةِ: یہ بچوں کی یا ناتجربہ کار نوجوانوں کی بات ہے۔ إنَّ بَنِي فُلانٍ لَنَابِتَةُ خَيْرٍ أو نَابِتَةُ شَرٍّ: فلاں کی اولاد اچھی پود ہے یا بری پود ہے (۲) اٹھان، پیدائش یا پرورش کا حال۔ ما أَحْسَنَ نَابِتَةَ بني فُلانٍ! فلاں کی پرورش یا تربیت بہت ہی خوب ہے، یا فلاں قبیلہ کے مال و اولاد کی نشوونما بہت خوب ہے، ج: نَوَابِتُ۔
النَّبَاتُ: زمین یا پانی میں پھیلنے والی جڑوں کے ذریعہ اپنی جگہ برقرار رہنے والی افزائش پذیر زندہ چیز، گھاس، پودا، سبزہ، درخت جو زمین سے اگیں، کھیتی، زمینی پیداوار، ج: نَبَاتَات۔ عِلْمُ النَّبَاتِ: وہ علم جس میں نباتات کی زندگی، ان کے تغیرات اور ان کی انواع کی تفصیلات سے بحث کی جائے۔
النَّبَاتِيُّ: علم نباتات کا اسکالر، (۲) نباتات سے متعلق، نباتاتی۔

رَجُلٌ نَبَاتِيٌّ: صرف نباتات کے سہارے جینے والا، سبزی خور۔
دُهْنٌ نَبَاتِيٌّ: نباتات کا تیل۔
النِّبْتُ: النَّبَاتُ۔
النِّبْتَةُ: پودا، ابتدائی اگی ہوئی کونپل، (۲) نشو ونما، اٹھان (۳) پیدائش (۴) نتیجہ
هذه نِبْتَةُ عَمَلِهِ: یہ اس کا بویا ہوا بیج ہے۔
النَّبُّوتُ: درخت سے نکلی ہوئی شاخ، (۲) لاٹھی، چھڑی، ج: نَبَابِيتُ۔
اليَنْبُوتُ: خشخاش کا پودا، ج: يَنَابِيتُ۔
◆ نَبَثَ عن الأمرِ ــُ نَبْثًا: کسی معاملہ کی چھان بین کرنا، تحقیق کرنا۔
ــ عن عُيُوبِ النّاسِ: لوگوں کے عیوب ونقائص کی تشہیر کرنا۔
ــ الأرضَ والتُّرابَ: زمین کھود کر مٹی نکالنا۔ التُّرابُ مَنْبُوثٌ ونَبِيثٌ۔
انْتَبَثَ التُّرابَ: کنویں وغیرہ سے مٹی نکالنا۔
تَنَابَثَ القَوْمُ: باہم ایک دوسرے کا بھید معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
الأُنْبُوثَةُ: بچوں کا ایک کھیل مٹی میں کوئی چیز چھپا دی جاتی ہے جو اسے نکال لیتا ہے وہ بازی لیجاتا ہے۔
النَّبِيثُ: ما رأيتُ بالأرضِ نَبِيثًا: میں نے زمین میں کھدائی کا کوئی نشان نہیں پایا، فُلانٌ خَبِيثٌ نَبِيثٌ: فلاں شریر ہے۔
النَّبِيثَةُ: کنویں اور دریا کی مٹی (۲) راز ج: نَبَائِثُ۔
◆ نَبَجَ ــُ نَبْجًا: بلند ہونا، بڑھنا۔
نَبَجَ الجُرْحُ: زخم کا متورم ہونا۔
ــ العَظْمُ: ہڈی پر ورم آنا۔
ــ صَوْتُهُ ــِ نَبِيجًا: آواز سخت ہونا

رَجُلٌ نَابِحُ الصَّوْتِ: کرخت آواز والا آدمی۔
اَنْبَجَ: ٹیلہ پر بیٹھنا
النَّبَجَةُ: ٹیلہ، ج: نَبَاجٌ۔
المِنْبَجُ: خالی دھمکیاں دینے والا، وعدہ خلاف آدمی، جھوٹے وعدے کرنے والا۔
المَنْبَجُ: پانی پھوٹنے کی جگہ۔
النَّبَجَانُ: دھمکی، ج: نِبَاجٌ۔
• نَبَحَ الكَلْبُ ـَ نَبْحًا ونُبَيْحًا ونُبَاحًا: کتے کا بھونکنا۔
ـــ الكَلْبُ فُلَانًا وعَلَيْهِ: کتے کا کسی کو دیکھ کر یا اس کی طرف لپکتے ہوئے بھونکنا۔
اَنْبَحَ الكَلْبَ: کتے کو بھونکانا۔
اِسْتَنْبَحَ الكَلْبَ: بھونکانا۔
النُّبَاحُ: کتے کے بھونکنے کی آواز۔
النَّبَّاحُ: بہت بھونکنے والا، كَلْبٌ نَبَّاحٌ: بھاری آواز والا کتا (۲) سفید سیپی جو ہار میں نظر بد سے بچنے کے لئے ڈالی جاتی ہے۔
المُسْتَنْبِحُ: کتے کو بھونکانے والا، کنایۃً رات کو آنے والا جو کتے کے بھونکنے کا سبب بنتا ہے۔
• نَبَخَ العَجِينُ ـُ نُبُوخًا: گندھے ہوئے آٹے میں خمیر اٹھنا۔ ج: هو نَبَّاخٌ۔
اَنْبَخَ العَجِينَ: آٹے میں خمیر اٹھانا۔
ـــ الأَرْضَ: نرم زمین میں کھیتی کرنا۔
النَّابِخَةُ: دور کی زمین (۲) تکبر سے بولنے والا۔
النَّبَاخُ: خمیر اٹھا ہوا آٹا۔
النَّبْخَةُ: آبلہ، چھالا جو آگ کی تپش یا کام کی وجہ سے چہرہ پر پڑ جاتا ہے (۲) نکتہ (۳) ماچس، دیا سلائی (گندھک والی)
ج: نِبَاخٌ۔
• نَبَذَ ـِ نَبْذًا ونَبَذَانًا: پھڑکنا جیسے نَبَذَ عِرْقُهُ (۲) دھڑکنا جیسے نَبَذَ قَلْبُهُ۔
ـــ التَّمْرَ نَبْذًا: کھجور کی نبیذ (شراب) بنانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ڈالنا، پھینکنا، جیسے، نَبَذَ النَّوَاةَ ونَبَذَ الكِتَابَ
ـــ الأَمْرَ: کسی معاملہ کو نظر انداز کرنا، کوتاہی اور لاپرواہی کرنا۔
ـــ العَهْدَ: عہد توڑنا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: کھجور یا اس جیسی چیزوں کی شراب بنانا۔
نَابَذَهُ الحَرْبَ: کسی سے اعلان جنگ کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے اختلاف یا بغض کی بنا پر ترک تعلق کرنا۔
نَبَّذَ التَّمْرَ او العِنَبَ ونَحْوَهَا: کھجور یا انگور وغیرہ کی شراب بنانا۔
اِنْتَبَذَ فُلَانٌ: گوشہ نشین ہونا۔
ـــ عَنِ القَوْمِ: اپنے آدمیوں سے الگ ہو جانا، کنارہ کش ہو جانا۔
ـــ التَّمْرَ ونَحْوَهُ: شراب بنانا۔
ـــ مَكَانًا او نَاحِيَةً: لوگوں سے کٹ کر ایک طرف ہو جانا۔
تَنَابَذَ القَوْمُ: دشمنی کی بنا پر ایک دوسرے سے اختلاف کرنا اور الگ ہو جانا۔
المِنْبَذَةُ: تکیہ، ج: المَنَابِذُ۔
المَنْبُوذُ: راستہ میں پڑا ہوا بچہ، التَقَطَ فُلَانٌ مَنْبُوذًا: فلاں نے ایک پڑا ہوا بچہ اٹھایا، (۲) المَنْبُوذُ الهِنْدِي: اچھوت۔
المَنْبُوذُونَ: اچھوت لوگ، ہندوستان میں ہندوؤں کا ایک نچلی ذات کا فرقہ جسے بڑی ذات کے ہندو یا عام ہندو معاشرہ حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی یا معاشرتی امور میں دور رکھتا ہے آزادی کے بعد قانوناً چھوت چھات اگرچہ ختم کر دی گئی ہے مگر ابھی اس طبقہ کو عام ہندو معاشرہ میں مساوی درجہ نہیں مل سکا ہے کوشش بہر حال کی جا رہی ہے۔
النَّبَّاذُ: نبیذ (کھجور وانگور وغیرہ کی شراب) بنانے والا یا بیچنے والا۔
النَّبْذُ: معمولی اور تھوڑی چیز، فِي رَأْسِهِ نَبْذٌ مِنْ شَيْبٍ، اس کے سر میں بڑھاپے کا کچھ اثر ہے، ج: اَنْبَاذٌ، اَنْبَاذُ النَّاسِ: نکمے اوباش لوگ۔
النُّبْذَةُ: گوشہ، کنارہ، جَلَسَ نُبْذَةً: ایک طرف بیٹھ گیا۔
النُّبْذَةُ، النَّبْذَةُ: کسی چیز کا ٹکڑا، حصہ، جیسے نُبْذَةٌ مِنْ كِتَابٍ او مِنْ رِوَايَةٍ او مِنْ قِصَّةٍ، ج: نَبَذَاتٌ۔
النَّبِيذُ: المَنْبُوذُ (۲) انگور یا کھجور وغیرہ سے بنائی ہوئی (جس کو کچھ روز رکھنے سے خمیر اٹھ جاتا ہے) نشہ آور شراب۔ ج: اَنْبِذَةٌ
• نَبَرَ الشَّيْءَ ـِ نَبْرًا: اوپر اٹھانا
ـــ فِي قِرَاءَتِهِ او غِنَائِهِ: پڑھنے یا گانے میں آواز بلند کرنا، پڑھتے ہوئے آواز بلند کرنا، لحن بنانا۔
ـــ الحَرْفَ: حرف کے اخیر میں ہمزہ لگانا، جیسے قَرَا کے بجائے قَرَأَ
ـــ القُرَادُ الدَّابَّةَ: چیچڑی کا جانور کو کاٹنا۔
ـــ فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو زبان سے تکلیف پہنچانا، بے عزتی کرنا۔
ـــ الطَّعْنَةَ: داؤں لگا کر جلدی سے نیزہ مارنا۔

اِنْتَبَرَ الشَّیْئُ: بلند ہونا، بڑھنا۔
— الجُرْحُ: زخم پر ورم آنا۔
— الخَطِیْبُ: خطیب کا منبر پر چڑھنا۔
الأنْبَارُ: گودام، اسٹور روم (۲) گیہوں کے ڈھیر، واحد، نِبْرٌ، ج: أنَابِیْرُ۔
المِنْبَرُ: بلند جگہ، واعظ وخطیب کے لئے مسجد کا منبر (۲) اجتماع عام کا مقام، عام مباحثوں کا مقام، (۳) اسٹیج، (۴) پلیٹ فارم جہاں سے کوئی آواز بلند کیجائے، ج: مَنَابِرُ۔
مِنْبَرُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا فورم (عام مباحثہ گاہ)۔
مِنْبَرُ الجَلْسَةِ: جلسہ کا اسٹیج۔
مِنْبَرٌ حُرٌّ: عام اجتماع گاہ، عوامی اسٹیج، عوامی پلیٹ فارم۔
مِنْبَرٌ لِحَرَکَةٍ وغَیْرِ: کسی تحریک وغیرہ کا پلیٹ فارم۔
المَنْبُوْرُ: ہمزہ والا، قَصِیْدَةٌ مَنْبُوْرَةٌ ہمزہ کے قافیہ والا قصیدہ۔
النَّبْرُ: لفظ کے تلفظ اور اظہار میں اتار چڑھاؤ (۲) نیزے کی اچانک (ضرب) (۳) بے شرم آدمی (۴) سخت اور متکبرانہ لفظ۔
النِّبْرُ: چیچڑی، ج: أنْبَارٌ ونِبَارٌ۔
النَّبَّارُ: چیخنے چلانے والا (۲) فصیح اللسان آدمی۔
النَّبْرَةُ: ہر بلند چیز (۲) سوجن، ورم (۳) اوپر کے ہونٹ کا درمیانی گڑھا (۴) ہمزہ (۵) لفظ بولتے وقت کسی حرف پر آواز کی بلندی، ٹون، لہجہ، طرز نطق ج: نَبَرَاتٌ۔
النَّبُّوْرُ: سرین۔
النَّبِیْرُ: پنیر۔
◆ النِّبْرَاسُ: قندیل، لالٹین، چراغ، لمپ (۲) چوڑی انی (۳) دلیر آدمی (۴) شیر، ج: نَبَارِیْسُ۔

◆ نَبَزَهُ ـُ نَبْزًا: عیب لگانا۔
— بِکَذَا: کسی کو کوئی لقب دینا۔
— نَبَّزَهُ: کسی کو بہت عیب لگانا۔
تَنَابَزُوا بالألْقَابِ: ایک دوسرے کو برے القاب یا برے ناموں سے پکارنا (مثلا لنگڑا، اپاہج یا بیوقوف کہہ کر چڑانا) ایک دوسرے کو چڑانا۔
النَّبَزُ: برا لقب، شرم دلانے والا نام چڑ ج: أنْبَازٌ۔
النُّبَزَةُ: لوگوں کو بہت برے نام اور برے لقب دینے والا، بہت چڑانے والا، رَجُلٌ نُبَزَةٌ وامْرَأةٌ نُبَزَةٌ۔
النُّبْزَةُ: چڑایا جانے والا، جسے تذلیل کے لئے برے لقب دیئے جائیں۔
النَّبِزُ: کمینہ، بداخلاق۔
◆ نَبَسَ ـِ نَبْسًا ونُبْسَةً: ہونٹوں سے کوئی بات نکالنا، بولنا، ہونٹ ہلنا، زیادہ تر اس کا استعمال نفی میں ہوتا ہے، کہتے ہیں، مَا نَبَسَ بِکَلِمَةٍ ومَا نَبَسَ بِبِنْتِ شَفَةٍ: اس نے زبان سے ایک لفظ نہ نکالا، هُوَ نَابِسٌ، ج: نُبُسٌ۔
أنْبَسَ: ذلیل ہو کر خاموش ہو جانا۔
نَبَّسَ: نَبَسَ۔
أنْبَسُ الوَجْهِ: تیوری چڑھا کر بولنے والا، ج: نُبْسٌ۔
◆ نَبَثَهُ ـُ نَبْثًا: کچھ نکالنے کے لئے کوئی چیز کریدنا یا کھودنا جیسے نَبَثَ الأرْضَ والمَقْبَرَ والبِئْرَ: زمین یا قبر یا کنواں کھودنا تاکہ اس سے دفینہ یا مردہ یا پانی نکالا جائے۔
— المَسْتُوْرَ وعَنْهُ: پوشیدہ چیز ظاہر کرنا۔
نَبَثَ الأسْرَارَ وعَنِ الأسْرَارِ: بھید ظاہر کرنا۔
— الحَدِیْثَ وعَنِ الحَدِیْثِ: حدیث کی تحقیق کرنا، تخریج کرنا۔
— الجُثَّةَ مِنَ المَقْبَرِ: قبر کھول کر لاش نکالنا۔
اِنْتَبَثَ الشَّیْئَ: کسی چیز کو اس کے چھپے ہوئے ہونے کی جگہ یا مدفن سے نکالنا۔
الأُنْبُوْثُ: کھودی ہوئی جگہ یا کھود کر نکالی ہوئی چیز (۲) اکھاڑا ہوا پودا ج: أنَابِیْثُ، أنَابِیْثُ الکَلَإِ زمین پر ادھر ادھر لگی ہوئی گھاس، أنَابِیْثُ العَنْصَلِ: جنگلی پیاز کی جڑیں۔
النَّبَّاثُ: کفن چور، کفن کھسوٹ جو قبریں کھود کر مردوں کے کفن چرانے کا کام کرتا ہے۔
النِّبَاثَةُ: کفن چوری۔
النَّبِیْثَةُ: کنویں سے نکالی ہوئی مٹی
◆ نَبَصَ الغُلَامُ بالطَّائِرِ والکَلْبِ ونحوهما ـِ نَبْصًا: پرندے یا کتے وغیرہ کو بلانے کے لئے سیٹی بجانا۔
— بالکَلِمَةِ: اظہار یا ادعاء مہارت کے ساتھ لفظ زبان سے نکالنا۔
النَّبْصُ: کونپل
◆ نَبَضَ الشَّیْئُ ـِ نَبْضًا ونَبَضَانًا: کسی چیز کا اپنی جگہ ہلنا، حرکت کرنا
— القلب: دل دھڑکنا۔
— العِرْقُ: رگ پھڑکنا۔
— البَرْقُ: بجلی کا ہلکے سے چمکنا۔
— المَاءُ ونَحْوُهُ: پانی کا اوپر اٹھ کر بہنا۔
نَبَضَتْ أمْعَاؤُهُ: آنتوں میں

حرکت و بےچینی ہونا۔

اَنْبَضَهُ: ہلانا، متحرک کرنا، اَنْبَضَ الْقَوْسَ وَالْوَتَرَ: کمان یا تانت کو ہلانا، بجانا، اَنْبَضَتْهُ الْحُمّٰى: بخار کا کسی کو کپکپانا، جھنجھوڑنا۔

نَبَّضَهُ: اَنْبَضَهُ۔

الْمَنْبِضُ: پلس کی جگہ، نبض کی جگہ، جَسَّ الطَّبِيْبُ مَنْبِضَهُ: ڈاکٹر یا حکیم نے اس کی نبض دیکھی ج: مَنَابِض۔

الْمِنْبَضُ: روئی دھننے کا آلہ۔

النَّابِضُ: تیرانداز (۲) پٹھا (۳) متحرک الْقَلْبُ النَّابِضُ: دھڑکتا ہوا دل (غصہ) نَبَضَ نَابِضُهُ: اس کا غصہ بھڑک اٹھا۔

النَّبْضُ: دل کے سکڑنے سے شرائین کی وہ دھڑکنیں جن سے معالج جسم کی صحت وعدم صحت کا حال معلوم کرتا ہے۔ جَسَّ الطَّبِيْبُ نَبْضَهُ: معالج نے اس کی نبض دیکھی، فُلَانٌ نَبْضُ الْفُؤَادِ: فلاں بہت ہوشیار وہوش مند ہے۔

النَّبْضَةُ: ایک دفعہ کی حرکت، دھڑکن، پھڑ پھڑاہٹ، ج: نَبَضَات۔

• نَبَطَ الشَّيْءُ ـِ نَبْطًا وَنُبُوْطًا: پوشیدگی کے بعد ظاہر ہونا۔ حَفَرَ الْاَرْضَ حَتّٰى نَبَطَ الْمَاءُ: زمین اتنی کھودی کہ پانی نکل آیا جَدَّ فِي التَّنْقِيْبِ حَتّٰى نَبَطَ الْمَعْدِنُ: زمین کو گہرائی تک کھودا حتی کہ کان نکل آئی۔

ـــ الشَّيْءَ نَبْطًا: ظاہر کرنا، جیسے نَبَطَ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ: علم وحکمت کے چشمے جاری کردیئے، لوگوں میں ان کو پھیلادیا۔

اَنْبَطَ الْحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا مطلوبہ مدفون شے تک پہنچ جانا، کھدائی کے مقصد میں کامیاب ہوجانا۔

ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

ـــ جَوَابَ السُّؤَالِ وَحُكْمَ الْقَضِيَّةِ: مقدمہ کا فیصلہ یا سوال کے جواب کا غور وفکر سے استنباط کرنا۔

نَبَّطَهُ: کنویں کو کھود کر پانی تک پہنچنا (۲) اچھی طرح واضح کرنا۔

تَنَبَّطَ: نبطی بننا، نبطی قوم کے مشابہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ: ظاہر کرنا۔

اِنْتَبَطَ الْكَلَامَ: کسی بات کا استنباط کرنا، مخصوص غور وفکر سے کوئی بات سامنے لانا۔

اِسْتَنْبَطَ فُلَانٌ: استنباط واستخراج کرنا، کسی بات پر غور وفکر کرکے علت مشترکہ کی بنا پر کوئی نئی بات دریافت کرنا یا کسی مسئلہ سے نیا جزئیہ نکالنا۔

ـــ الْفَقِيْهُ: فقیہ کا کوئی حکم کسی مسئلہ سے مستنبط کرنا۔

ـــ الْجَوَابَ: سوال کے پہلوؤں پر غور کرکے جواب پیدا کرلینا۔

ـــ مِنْ فُلَانٍ خَبَرًا: کسی سے بترکیب وتدبیر کوئی بات دریافت کرلینا۔

ـــ الشَّيْءَ: جسمانی کوشش یا دماغی کاوش سے کوئی چیز برآمد کرنا۔

الْاَنْبَاطُ: سامی قوم جو جزیرہ نمائے عرب کے شمال میں آباد تھی اور جن کا دار الحکومت سَلَع نامی شہر تھا جسے اب بَتْرَاء کہا جاتا ہے۔

ـــ: کھیتی باڑی کرنے والے لوگ یہ لفظ بعد میں غیر عرب مخلوط لوگوں کے لئے بولا جانے لگا۔

الْاَنْبَطُ: وہ گھوڑا جس کے پیٹ اور بغل کے نیچے سفیدی ہو، ج: نُبْطٌ

النَّابِطُ: کنویں سے نکلنے والا پانی، نمایاں اور ظاہر، چشمہ سے پھوٹ کر بہنے والا پانی۔

النَّبَطُ: قوم انباط (۲) کنواں کھودتے وقت پہلی بار نکلنے والا پانی (۳) آدمی کی اندرونی حالت، پوشیدہ افکار وخیالات کہتے ہیں، كَيْفَ نَبَطُ بِئْرِكُمْ: تمہارے کنویں کا پانی کیسا نکلا ہے؟ ج: نُبُوْط فُلَانٌ لَا يُدْرَكُ نَبَطُهُ: فلاں آدمی اتنا بڑا عالم ہے کہ اس کے علم کی تہ کا پتہ نہیں چلایا جاسکتا فلاں اتنا گہرا ہے کہ اس کے خیالات کو معلوم ہی نہیں کیا جاسکتا۔ فُلَانٌ قَرِيْبُ الثَّرٰى بَعِيْدُ النَّبَطِ: فلاں وعدے تو کرتا ہے مگر وفا نہیں کرتا۔

النُّبْطَةُ: کنویں سے نکلنے والا پہلا پانی۔

• نَبَعَ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ مِنَ الْاَرْضِ ـُ نَبْعًا وَنُبُوْعًا: زمین سے پانی نکلنا، چشمہ پھوٹنا۔

ـــ الْعَرَقُ مِنَ الْبَدَنِ: بدن سے پسینہ نکلنا، ٹپکنا۔

ـــ النَّهْرُ: نہر جاری ہونا۔

اَنْبَعَ الْمَاءَ وَنَحْوَهُ: پانی وغیرہ نکالنا پانی کا چشمہ جاری کرنا۔

تَنَبَّعَ الْمَاءُ وَنَحْوُهُ: تھوڑا تھوڑا پانی وغیرہ نکلنا۔

الْمَنْبَعُ: پانی کا چشمہ، کسی چیز کے نکلنے کی جگہ، منبع ومخرج سرچشمہ، ج: مَنَابِعُ۔

مَنَابِعُ النِّفْطِ: پٹرول کے چشمے۔

النَّابِعُ مِنْ كَذَا: کسی جگہ سے نکلنے اور جاری ہونے والا۔

هٰذَا نَابِعٌ مِنْ كَذَا: اس کی اصل وہ ہے، اس کا تعلق اس سے ہے۔

النَّابِعَةُ: بدن سے پسینہ نکلنے کا سوراخ

ج: نَوَابِعُ. نَضَحَتِ النَّوَابِعُ بِالْعَرَقِ: بدن کے سوراخوں (مسامات) سے پسینہ نکلا.

النَّبْعُ: چشمہ (۲) پہاڑ کی چوٹی پر اگنے والا ایک درخت جس کی لکڑی کے تیر اور کمانیں بنائی جاتی ہیں، فُلَانٌ صَلِيبُ النَّبْعِ: فلاں سخت مزاج یا مستقل مزاج ہے، هُوَ مِنْ نَبْعَةٍ كَرِيمَةٍ: وہ شریف اور عالی نسب ہے.

النَّبْعَةُ: اصل (۲) درخت جس سے کمان بنائی جاتی ہے.

النَّبْعِيَّةُ: درخت نبع کی بنی ہوئی کمان.

النَّبِيعُ: النَّابِعُ (۲) پسینہ.

اليَنْبُوعُ: پانی کا چشمہ، ج: يَنَابِيع فَجَّرَ اللّٰهُ يَنَابِيعَ الحِكْمَةِ عَلَى لِسَانِهِ: اللہ نے فلاں کی زبان سے حکمت کے چشمے جاری کر دیئے.

• نَبَغَ المَرْءُ فِي العِلْمِ وَكُلِّ فَنٍّ ـُـ نَبْغًا وَنُبُوغًا: علم و فن میں ماہر و باکمال ہونا.

ــــ الشَّيْءُ مِنَ الشَّيْءِ: ایک چیز کا دوسری چیز سے ظاہر ہونا، نَبَغَ مِنْهُ أَمْرٌ مَا كُنَّا نَتَوَقَّعُهُ: اس سے ایسے امر کا ظہور ہوا جس کی ہمیں توقع نہیں تھی.

ــــ الشَّيْءُ بِمَا فِيهِ: کسی چیز میں سے کوئی چیز چھن کر نکلنا، جیسے نَبَغَ الوِعَاءُ بِالدَّقِيقِ: برتن سے آٹا چھن کر نکلنا.

ــــ رَأْسُهُ: سر میں بھوسی ہونا.

ــــ الرَّجُلُ: عمدہ شعر کہنا.

نَبَّغَ النَّخْلَ: نر درخت خرما کی مادہ درخت پر گرد اڑا کر تلقیح کرنا.

النَّابِغُ وَالنَّابِغَةُ: کسی علم و فن میں ماہر و فائق تر، باکمال (۲) شاندار،

(۳) عالی مرتبہ، پرشوکت، كَلِمَةٌ نَابِغَةٌ: فصیح لفظ، لَيْلَةٌ نَابِغِيَّةٌ: بے خوابی اور پریشانی کی رات، یہ نابغہ شاعر کی طرف منسوب ہے، اس شاعر پہ جب نعمان غصہ ہوا تو اس نے اس رنج و پریشانی کے بارے میں شعر کہا اس لئے اس کی طرف انتساب سے صفت غم حاصل کی گئی، ج: نَوَابِغُ

النَّوَابِغُ: عرب کے آٹھ مشہور شاعروں کا لقب، نسبت کے لئے نابغی کہا جاتا ہے.

النُّبَاغُ: آٹے یا راستہ کی گرد، نُبَاغُ الدَّقِيقِ وَنُبَاغُ الطَّرِيقِ. النُّبَاغُ وَالنُّبَاغَةُ: سر کی بھوسی.

النَّبَّاغَةُ: غبار والا راستہ (۲) بدعتی آدمی.

النُّبُوغُ: کمال مہارت، فوقیت، فصاحت.

النَّبْغُ: النُّبَاغُ.

النَّبِيغُ: النَّابِغُ، ج: نُبَغَاءُ.

• نَبَقَ ـُـ نَبْقًا: لکھنا.

ــــ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا، نکلنا.

ــــ الكِتَابَ وَنَحْوَهُ: کتاب وغیرہ پر ترتیب سے لکیریں کھینچنا.

ــــ الشَّجَرَ: درخت ترتیب وار لگانا.

ــــ النَّخْلُ: کھجوروں کا خراب اور بیروں کی طرح چھوٹا ہونا.

أَنْبَقَ وَنَبَّقَ: نَبَقَ (۲) وادی میں ترتیب وار پودے لگانا.

انْتَبَقَ الكَلَامَ: بات نکلوانا.

الأُنْبِيقُ: بھبکا، ج: أَنَابِيق.

المُنَبَّقُ: قطار میں لگے ہوئے درخت

• النَّبِقُ: بیر، بیر کا درخت (سدر) واحد: نَبِقَةٌ (۲) کھجور کی جڑ کے گودے کا میٹھا آٹا جسے ملا کر نبیذ بنائی جاتی ہے.

النَّبِيقَةُ: انگور کے خوشے کے نکلنے کی جگہ پر بڑھی ہوئی گرہ (۲) گٹھلی دار پھل.

• نَبَكَ المَكَانُ ـُـ نُبُوكًا: جگہ کا بلند ہونا، هُوَ نَابِكٌ وَهِيَ نَابِكَةٌ

أَنْبَكَ المَكَانُ: نَبَكَ.

ــــ القَوْمُ: لوگوں کا دلوں میں شر لئے ہوئے ہونا یا اس کا عادی ہونا.

النَّبَكَةُ: نشیب و فراز والی جگہ، (۲) نوک دار مٹی کا ٹیلہ، ج: نَبَكٌ وَنِبَاكٌ.

• نَبَلَ النَّبْلَ ـُـ نَبْلًا: عمدہ تیر تیار کرنا.

ــــ الأَمْرَ: اچھی طرح واقف ہونا، أَتَاهُ أَمْرٌ لَمْ يَنْبُلْ نَبْلَهُ: اسے ایسا معاملہ پیش آیا جس کے لئے وہ تیاری نہیں کر سکا تھا.

ــــ الرَّسْمَ أَوِ التَّمْثِيلَ: نقشہ کشی یا نقل کردار (ایکٹنگ) بہتر طور پر کرنا.

ــــ الهَدَفَ: نشانہ پر تیر مارنا.

ــــ عَلَى فَرِيقِهِ فِي القِتَالِ أَوِ المُبَارَاةِ: لڑائی یا مقابلہ میں اپنی ٹیم کو تیار کئے ہوئے عمدہ تیر دینا.

ــــ أَقْرَانَهُ: اپنے جوڑی داروں پر تیر اندازی یا شرافت میں برتر ہو کر غالب ہو جانا. نَابَلُوهُ فَنَبَلَهُمْ: انہوں نے اس سے تیر اندازی یا شرافت میں مقابلہ کیا تو وہ ان پر غالب آ گیا.

نَبُلَ ـُـ نُبْلًا وَنَبَالَةً: بڑا ہونا، شاندار ہونا، بلند رتبہ ہونا، عالی ظرف ہونا، أَجَادَ غِذَاءَهَا حَتَّى نَبُلَ جِسْمُهَا: اس نے اسے اچھی غذا دی تو اس کا بدن شاندار ہو گیا، أَحْسَنَ تَرْبِيَتَهُ فَنَبُلَتْ أَخْلَاقُهُ: اس نے اس کی عمدہ تربیت کی اس لئے اس کے اخلاق بلند ہو گئے.

نَبُلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف اور عالی نسب ہونا۔ ھُوَ نَبِیْلٌ وھِیَ نَبِیْلَۃٌ۔
رَجُلٌ نَبِیْلُ الرَّأْیِ: صائب الرائے آدمی، اِمْرَأَۃٌ نَبِیْلَۃُ الحُسْنِ: بہت حسین عورت، مذکر کی جمع نُبَلَاءُ، مؤنث کی جمع نَبِیْلَات ونَبَائِل۔
النُّبَلَاءُ: شرفاء، معززین۔
اَنْبَلَ فُلَانٌ: کسی کا شریف لڑکے والا ہونا۔
___ فُلَانًا: کسی کو تیر دینا۔
___ السِّہَامَ: تیروں کو موٹا کرنا۔
نَابَلَہٗ: کسی سے تیراندازی یا شرافت میں مقابلہ کرنا۔
نَبَّلَہٗ: کسی کو پھینکنے کے لئے تیر دینا۔
___ القَوْسَ: کمان میں تیر لگانا۔
تَنَابَلَ القَوْمُ: تیر سازی یا شرافت میں باہم مقابلہ کرنا۔
تَنَبَّلَ فُلَانٌ: بڑا اور پرشوکت ہونا، شریفوں یا بڑے لوگوں جیسا ہونا (۲) تیر ساتھ رکھنا۔
___ الشَّیْءَ: کسی چیز کا بہتر حصہ لینا، اَصَابَتْہُ خُطُوبٌ تَنَبَّلَتْ مَا عِنْدَہٗ: اس پر اتنی مصیبتیں آئیں کہ انہوں نے اس کے پاس کچھ نہ چھوڑا۔
اِنْتَبَلَ النَّبْلَ: تیر تیار کرنا۔
___ لِلْاَمْرِ نَبْلَہٗ: کسی کام کے لئے تیار ہونا، ضروری وسائل سے لیس ہونا، چوکس ہونا۔
اِسْتَنْبَلَہٗ: کسی سے تیر مانگنا۔
___ الشَّیْءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا
النَّابِلُ: ماہر ہتھیار ساز (۲) تیرانداز (۳) تیروں کا مالک، ج: نُبَّلٌ، کہاوت ہے اِخْتَلَطَ الحَابِلُ بِالنَّابِلِ: یعنی جال والے شکاری اور تیرانداز اس طرح مل گئے کہ دونوں میں تمیز کرنا ممکن نہ رہا، کسی افراتفری یا ہلچل واضطراب کے موقع پر بطور مثل کہا جاتا ہے۔
النَّبَالَۃُ: شرافت ونجابت، ذہانت عظمت ووقار، بلندی اخلاق۔
النِّبَالَۃُ: تیرسازی کی صنعت۔
النَّبَّالُ: تیرساز۔
النَّبْلُ: تیر، ج: اَنْبَالٌ ونِبَالٌ۔
نَبْلُ الدَّھْرِ: حوادث زمانہ، اَصَابَہٗ نَبْلُ الدَّھْرِ: اس پر آفتیں آئیں۔
النَّبَلَۃُ: چھوٹے پتھر یا چھوٹی چیزیں، ج: نَبَلٌ۔
النَّبِیْلُ: شریف ومعزز، ج: نُبَلَاءُ، نُبَلَاءُ المَدِیْنَۃِ: معززین شہر۔
• نَبَہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز ہونا، مشہور ہونا۔ ھُوَ نَابِہٌ ونَبِیْہٌ۔
نَبِہَ لِلْاَمْرِ نَبَھًا: کسی کام کو خوب جاننا، سمجھنا۔ ھُوَ نَبِہٌ۔
___ مِن نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
نَبُہَ ـُ نَبَاھَۃً: معزز وشریف ہونا، نیک نام ہونا۔ ھُوَ نَبِیْہٌ ونَابِہٌ۔
اَنْبَہَہٗ مِنَ النَّوْمِ: بیدار کرنا۔
نَبَّہَ بِاسْمِہٖ: کسی کو نیک نامی میں شہرت دینا۔
___ فُلَانًا: کسی کو شہرت دینا۔
___ مِن نَوْمِہٖ: بیدار کرنا۔
___ مِن غَفْلَتِہٖ: چوکنا کرنا۔
___ عَلَی الشَّیْءِ ولِلشَّیْءِ: کسی چیز سے آگاہ کرنا، متنبہ کرنا، چوکس کرنا۔
اِنْتَبَہَ لِلْاَمْرِ: اچھی طرح سمجھنا، واقف وآگاہ ہونا، متوجہ ہونا۔
انتبہ من النوم: بیدار ہونا۔
تَنَبَّہَ لِلْاَمْرِ: آگاہ اور متنبہ ہونا، واقف اور ہوشیار ہونا (۲) تیار وآمادہ ہونا۔
___ مِن نَوْمِہٖ: بیدار ہونا۔
___ عَلَی الشَّیْءِ: واقف وباخبر ہونا۔
اِسْتَنْبَہَ: شریف ہونا، دانشمند ہونا، (۲) بیدار ہونا۔
الاِنْتِبَاہُ: بیداری، توجہ، احتیاط وہوشیاری نوٹس، باخبری۔
التَّنْبِیْہُ: نوٹس، اطلاع، آگاہی، یاددہانی۔
المُنَبِّہُ: محرک، آگاہ کنندہ (۲) الارم (۳) الارم گھڑی۔
السَّاعَۃُ المُنَبِّھَۃُ: الارم گھڑی۔
المَنْبَھَۃُ: ذریعہ تنبیہ، ذریعۂ فہم، ذریعۂ یاددہانی، اشارہ، علامت، نشانی،
الکُنَی مَنْبَھَۃٌ عَلَی الرِّجَالِ: کنیتیں لوگوں کی شناخت کا ذریعہ ہیں، متنبہ ہونا، نوٹس لینا۔ ھٰذِہٖ العَلَامَۃُ مَنْبَھَۃٌ عَلَی کَذَا: یہ علامت فلاں چیز کی شناخت کا ذریعہ ہے، المَالُ مَنْبَھَۃٌ لِلْکَرِیْمِ: مال کریم وسخی کی پہچان ہے۔
المَنْبُوْہُ: رَجُلٌ مَنْبُوْہُ الاِسْمِ: شہرت یافتہ آدمی۔
المُنْتَبِہُ: چوکنا، بیدار، چوکس۔
النَّابِہُ: شریف ومعزز (۲) مشہور، (ضد خامل: گمنام) (۳) نیک نام (۴) سمجھدار، دانشمند، ج: نُبَھَاءُ
اَمْرٌ نَابِہٌ: اہم معاملہ۔
النَّبَاۃُ: بلند، اوپر کو نکلا ہوا۔
اَبُوْ نَبْھَانَ: لومڑی۔
النَّبَاھَۃُ: عزت وشرافت (۲) شہرت،

نیک نامی (۳) سمجھ و دانائی، ذہانت و ذکاوت۔
النَّبِيهُ: النَّابِه، ج: نُبَهَاءُ۔
نُبَهَاءُ المَدِينَةِ: معززین شہر۔
النَّبَهُ: بلا طلب و تلاش ملنے والی چیز۔
اَمْرٌ نَبَهٌ: اچانک پیش آنے والا معاملہ، اہم معاملہ (۲) مشہور، ج: اَنْبَاهٌ۔
اَنْبَاهُ النُّحَاةِ: مشہور نحوی۔
النُّبْهُ: زیرکی، سمجھ، دانائی (۲) بیداری۔
◆ نَبَا الشَّيءُ ـُ نُبُوًّا و نُبِيًّا و نَبْوَةً: کسی چیز کا اپنی جگہ فٹ نہ ہونا، موزوں نہ ہونا، نہ ٹھہرنا یا نہ جمنا۔
كَلِمَةٌ نَابِيَةٌ: نامانوس لفظ یا ناموزوں لفظ۔
ـــ الصُّورَةُ: شکل کا نگاہ کو نہ بھانا۔
ـــ البَصَرُ عنِ الشَّيءِ: کسی چیز سے نفرت کی بنا پر نگاہ کا پھر جانا۔
ـــ السَّيفُ عنِ الضَّرِيبَةِ نَبْوًا و نَبْوَةً: تلوار کا نشانہ پر نہ لگنا، نشانہ سے اچٹ جانا، کہتے ہیں، لِكُلِّ سَيفٍ نَبْوَةٌ: ہر تلوار کبھی نہ کبھی نشانہ خطا کر جاتی ہے۔
ـــ السَّهْمُ عنِ الغَرَضِ: تیر کا نشانہ خطا کر جانا، نشانہ پر نہ لگنا۔
ـــ جَنْبُهُ عنِ الفِرَاشِ: بستر پر چین نہ آنا، پہلو کا بستر پر قرار نہ پانا۔
ـــ الطَّبْعُ عنِ الشَّيءِ: نفرت کرنا۔
ـــ بِي فُلَانٌ: ظلم کرنا۔
ـــ بِهِ المَكَانُ: کسی کو کوئی جگہ راس نہ آنا
ـــ عَلَيهِ الاَمْرُ: کوئی بات کسی کے موافق مزاج نہ ہونا۔
اَنْبَى الشَّيءَ: ناموزوں یا قابل نفرت بنانا (۲) غیر مؤثر بنانا، کند کرنا۔
تَنَبَّى: نبوت کا دعویٰ کرنا۔

النَّابِي: اچٹنے والا، ناموزوں، ناقابل قبول، بے محل، ناآہنگ۔
النَّابِيَةُ: کس کر باندھی ہوئی کمان۔
النَّبْوَةُ: خطا، ناکامی، بے اثری، کوتاہی (۲) نفرت (۳) درشتی، سختی (۴) دوری، بے رخی، کشیدگی، بَينَهُمَا نَبْوَةٌ: ان دونوں میں بعد و کشیدگی ہے هُوَ يَشْكُو نَبْوَةَ الدَّهْرِ: اسے زمانہ کی سختی و بے رخی کی شکایت ہے، ج: نَبَوَات۔
النُّبُوَّةُ: پیغمبری، دیکھئے (نبأ)
النَّبِيُّ: پیغمبر، دیکھئے (نبأ)

ن ـــــــ ت

◆ نَتَأَ الشَّيءُ ـَ نَتْأً و نُتُوءًا: (اپنی جگہ رہتے ہوئے) ابھرنا، اوپر اٹھنا جیسے نَتَأَتِ الصَّخْرَةُ فِي الجَبَلِ: پہاڑ میں چٹان اوپر اٹھی۔
ـــ القَرْحَةُ: زخم کا سوجنا۔
ـــ الثَّدْيُ: پستان ابھرنا۔
ـــ الجَارِيَةُ: لڑکی کا بالغ ہونا۔
ـــ عَلَى نَفْسِهِ: خودستائی کرنا۔
ـــ عَلَى القَومِ: لوگوں پر جاچڑھنا۔
النَّاتِئُ: نمایاں، ابھرا ہوا، متورم۔
النُّتُوءُ: ابھار، نمایاں پن (۲) ابھری ہوئی اور نمایاں چیز، بلند جگہ، جَلَسْنَا عَلَى نُتُوءٍ فِي الجَبَلِ: ہم پہاڑ میں ایک اونچی جگہ پر بیٹھے۔
◆ نَتَّتِ القِدْرُ و نَحْوُهَا ـــ نَتًّا و نَتِيتًا: ہنڈیا کا جوش مارنا، ابال آنا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ الغَيظِ: غصہ سے دیوانہ ہونا، بپھرنا۔
ـــ مِنَ المَرَضِ: بیماری کی وجہ سے کراہنا، آہ و کراہ کرنا۔

النُّتَّةُ: چٹان میں چھوٹا گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہو۔
◆ نَتَجَ النَّاقَةَ ـــ نَتْجًا و نِتَاجًا: اونٹنی کا بچہ جنوانا (یعنی بچہ جننے کے وقت اس کی دیکھ بھال کرنا) هُوَ نَاتِجٌ والنَّاقَةُ مَنْتُوجَةٌ والوَلَدُ نِتَاجٌ و نَتِيجَةٌ۔
ـــ الشَّيءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ نکلنے تک اسے کرتے رہنا، تیار کرنا۔
ـــ عنِ الشَّيءِ كَذَا: کسی چیز کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔
اَنْتَجَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے بچہ جننے کا وقت آجانا (۲) بچہ جننا، کہاوت ہے، انَّ العَجْزَ والتَّوَانِيَ تَزَاوَجَا فَأَنْتَجَا الفَقْرَ: لاچاری اور لاپرواہی دونوں نے مل کر غربت کو جنم دیا۔
ـــ الشَّيءُ: کسی چیز کا نتیجہ برآمد ہونا، نتیجہ خیز ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيءَ: نتیجہ خیز بنانا، نتیجہ برآمد کرنا، تیار کرنا، پیدا کرنا۔
تَنَاتَجَتِ المَاشِيَةُ و نَحْوُهَا: مویشی وغیرہ کا بچے جننا۔
اِسْتَنْتَجَ الشَّيءَ: کسی چیز کا نتیجہ نکالنا یا نکالنے کی کوشش کرنا (۲) استنباط کرنا، کوئی نتیجہ اخذ کرنا جیسے اِسْتَنْتَجَ الحُكْمَ مِنْ اِدِلَّتِهِ، مخصوص دلائل سے کوئی حکم مستنبط کرنا۔
الاسْتِنْتَاج: نتیجہ نکالنے کی کوشش، استنباط۔
الإِنْتَاجُ: نتیجہ خیزی، (۲) نتیجہ، پیداوار، تخلیق۔
الإِنْتَاجُ الاَدَبِيُّ: ادبی تخلیق، لٹریچر،

تصنیف۔
الإنتَاجُ العَقلِيُّ والفكريُّ: ذہنی تخلیق، فکری کاوش۔
الإِنتَاجُ المُتَزَايِدُ: روز افزوں پیداوار۔
الإِنتَاجُ المُتَنَاقِصُ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
الإِنتَاجَاتُ: تخلیقات (۲) مصنوعات (۳) محصولات (پیداوار)۔
الإِنتَاجِيَّةُ: پیداواری یا تخلیقی صلاحیت۔
المَنتِجُ: بچے جننے کا وقت یا موسم، ج: مَنَاتِجُ۔
المُنتِجُ: نتیجہ خیز (۲) تیار کنندہ (ضد المُستَهلِكُ) پیدا کار، پروڈیوسر۔
مُنتِجُ أفلامٍ: فلم ساز۔
المُنتَجَاتُ: مصنوعات۔
مُنتَجَاتُ ألبانٍ: دودھ سے بنی ہوئی اشیا۔
المُنتَجَاتُ النِّفطِيَّةُ: پٹرول سے تیار کردہ مصنوعات۔
المُنتَجَاتُ اليَدَوِيَّةُ: دست کاریاں، ہاتھ کی بنی ہوئی اشیا۔
المَنتُوجَةُ: ج: مَنتُوجَاتٌ: ثمرۂ انتاج، حاصلات۔
النَّاتِجُ: حاصل، پیداوار، ماحصل۔
نَاتِجٌ صَافٍ: خالص پیداوار۔
نَاتِجٌ مَزرَعِيٌّ: زرعی پیداوار۔
نَاتِجٌ مُرتَفِعٌ: بڑھتی ہوئی پیداوار۔
نَاتِجٌ مُنخَفِضٌ: گھٹتی ہوئی پیداوار۔
النِّتَاجُ: نتیجہ، ماحصل (۲) جانوروں کے بچے (۳) بچہ جننے کی حالت۔
النَّتُوجُ: نتیجہ خیز، بارآور، نفع بخش، شَجَرَةٌ نَتُوجٌ ونَاقَةٌ نَتُوجٌ: پھل دینے والا درخت، بچہ دینے والی اونٹنی۔
النَّتِيجَةُ: نتیجہ، حاصل، انجام، اثر، خلاصہ (۲) کیلنڈر، ج: نَتَائِجُ۔
• نَتَحَ ـَ نَتحًا ونُتُوحًا: ٹپکنا جیسے نَتَحَ العَرَقُ مِن الجِلدِ ونَتَحَ الإِنَاءُ بِمَا فِيهِ۔
ــــ الحَرُّ فُلاَنًا: گرمی کا پسینہ ٹپکانا۔
تَنَتَّحَ: ٹپکنا، رسنا، تَنَتَّحَ عَرَقًا: اس کو پسینہ آیا یا اس کا پسینہ ٹپکا۔
المَنتَحُ: ٹپکنے کی جگہ، ج: مَنَاتِحُ، نَتَحَ العَرَقُ مِن مَنَاتِحِهِ: اس کے پسینہ کے مقامات سے پسینہ ٹپکا۔
النَّتحُ: پسینہ وغیرہ، ٹپکنے والی چیز (۲) درخت کا گوند، ج: نُتُوحٌ۔
• نَتَخَ الشَّيءَ ـِ نَتخًا: اکھاڑنا۔ جیسے نَتَخَ ضِرسَهُ: ڈاڑھ نکالنا۔
• نَتَرَهُ ـُ نَترًا: کھینچنا یا زور سے پھینکنا۔
ــــ الكَلاَمَ: سخت اور بری بات کرنا، غیبت و بدگوئی کرنا۔
نَاتَرَهُ: کسی کے ساتھ زور سے بولنا، كَلَّمتُهُ مُنَاتَرَةً: میں نے اس سے کھل کر بات کی۔
انتَتَرَ الشَّيءُ: کھنچنا، پھینکا جانا
النَّترُ: طَعنٌ نَترٌ: گہرا لگا ہوا نیزے کا وار۔
• النَّترُوجِينُ: نائٹروجن جو ہوا کی حیثیت رکھتا ہے۔
• نَتَشَ الشَّيءَ ـِ نَتشًا: کھینچ کر نکالنا۔
ــــ الشَّوكَةَ بالمِنتَاشِ: چمٹی یا زنبور سے کانٹا نکالنا۔
ــــ الشَّعرَ: بال اکھاڑنا۔ مَا نَتَشَ مِنهُ شَيئًا: اس سے کچھ نہیں لیا۔
ــــ اللَّحمَ ونَحوَهُ: گوشت وغیرہ ہاتھ یا منہ سے نوچنا۔
ــــ يَدَهُ: ہاتھ کھینچنا۔
ــــ فُلاَنًا نَتشًا وتَنتَاشًا: کسی کی غیبت کرنا، خفیہ طور پر برائی کرنا۔
ــــ الشَّيءَ بِرِجلِهِ: پیر سے ہٹانا۔
ــــ الدَّابَّةَ بالعَصَا: جانور کو لاٹھی یا ڈنڈے سے مارنا۔
انتَتَشَ الثَّوبُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔
ــــ الحَبُّ: بیج کا تر ہو کر زمین میں جڑ پکڑنا، نمو کا آغاز ہونا۔
ــــ النَّبَاتُ: نبات کا زمین سے ذرا سا ابھرنا، ابتدائی طور پر اگنا
المِنتَاشُ: زنبور، ڈاڑھ وغیرہ نکالنے کا آلہ، موچنا، سنسی۔
تَنَاتِيشُ الدَّينِ: قرض کا بقایا۔
النَّتَّاشُ: نَتَشَ سے اسم مبالغہ۔
النَّتَشُ: ابتدائی روئیدگی (۲) ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَتَعَ السَّائِلُ ـُ نَتعًا ونُتُوعًا: رسنا، تھوڑا تھوڑا بہنا، جیسے نَتَعَ الدَّمُ مِن الجُرحِ والعَرَقُ مِن الجِسمِ: خون کا زخم سے اور پسینہ کا بدن سے نکلنا۔ ھونا نتع
انتَعَ: بہت پسینہ آنا۔
ــــ القَيءُ: قے کا نہ رکنا، مسلسل الٹیاں ہونا۔
• نَتَغَ فُلاَنًا ـُ نَتغًا: کسی کی بدگوئی کرنا، غلط بات کہنا۔
• نَتَفَ الشَّعرَ والرِّيشَ ونَحوَهُ ـِ نَتفًا: بال اکھاڑنا، بال نوچنا۔

اَنْتَفَ الکلأُ ونحوُہٗ: گھاس وغیرہ کا اتنا لمبا ہونا کہ اکھیڑنے کے قابل ہوجائے۔
نَتَّفَ: زور سے اکھیڑنا، خوب نوچنا (۲) بہت غیبت کرنا۔
اُنْتُتِفَ الشَّعْرُ ونحوُہٗ: بال وغیرہ کا اکھڑ جانا، نَتَفَہٗ فَانْتَتَفَ۔
تَنَاتَفَ: اِنْتَتَفَ
المِنْتَافُ: اکھیڑنے کا اوزار، موچنا، چمٹی۔
النُّتَافَۃُ: جھڑے ہوئے بال یا پر۔
النَّتَفُ: ناخن کے گرد اکھڑنے والی کھرنڈ نما پپڑی۔
النُّتْفَۃُ: اکھاڑا ہوا حصہ، چونٹے ہوئے تھوڑے سے (بال) نُتْفَۃٌ من طعامٍ ونُتْفَۃٌ من علمٍ: تھوڑا سا کھانا یا تھوڑا سا علم، ج: نُتَفٌ۔
النُّتَفَۃُ: ہر چیز کا تھوڑا تھوڑا حصہ لینے والا، کوئی چیز مکمل طور پر حاصل نہ کرنے والا۔
النَّتُوفُ: النَّاتِفُ: بال وپر اکھاڑنے والا (۲) بدگوئی کرنے والا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)۔
النَّتِیفُ: المَنْتُوفُ: اکھاڑا ہوا، نوچا ہوا (۲) اکھڑے ہوئے بالوں والا۔
• نَتَقَ الحیوانُ ـُ نُتُوقًا: جانور کا بڑے پیٹ والا اور موٹا ہونا۔
ـــ الأنثیٰ: مادہ کا بہت بچوں والی ہونا۔
ـــ الشیءَ ـِ نَتْقًا: کسی چیز کو پھینکنے کے لئے اٹھانا جیسے نَتَقَ الحَجَرَ: پتھر کو مارنے کے لئے اٹھانا اور ہلانا۔
ـــ الوعاءَ: برتن کو خالی کرنے کے لئے ہلانا اور جھٹکنا۔
ـــ الزُّبْدَ: دودھ بلو کر مکھن نکالنا۔
نَتَقَتِ الدَّابَّۃُ راکبَہا: جانور کا اپنے سوار کو اچھال اچھال کر تھکا دینا، زچ کردینا۔
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو پھاڑنا۔
اَنْتَقَ الرَّجُلُ: کسی کا بہت بچے جننے والی عورت سے شادی کرنا۔
ـــ الشیءَ: نَتَقَہٗ۔
اِنْتَتَقَ الشیءُ: جھٹکا کھانا، (۲) کھنچنا۔
المِنْتَاقُ: بہت بچے جننے والی عورت
النَّاتِقُ: اپنے سوار کو اچھالنے والا جانور (۲) آگ نکالنے والا چقماق۔
النِّتَاقُ: دارُہٗ نِتَاقَ دارِہٖ: اس کا گھر فلاں کے گھر کے سامنے ہے۔
• نَتَلَ الرَّجُلُ مِن بَیْنِ القومِ ـُ نَتْلًا ونُتُولًا ونَتَلَانًا: اپنے لوگوں میں سے نکل کر آگے بڑھ جانا۔
ـــ الشیءَ ـُ نَتْلًا: آگے کی طرف کھینچنا۔
ـــ فُلانًا: جھڑکنا، ڈانٹنا۔
ـــ الوعاءَ ونحوَہٗ: برتن وغیرہ سے چیز نکالنا۔ اسے خالی کرنا۔
اِنْتَتَلَ: آگے بڑھنا، سبقت کرنا۔
ـــ لِلأمرِ: تیار ہونا۔
تَنَاتَلَ النَّبْتُ: پودوں کا گھنا ہونا، باہم الجھنا۔
النَّتْلُ والنَّتَلُ: شتر مرغ کا پانی سے بھرا اور ریت میں دبایا ہوا انڈا
النَّتِیلَۃُ: وسیلہ۔
• نَتِنَ ـَ نَتَنًا: بدبودار ہونا، سڑنا، متعفن ہونا، ھو نَتِنٌ۔
نَتُنَ الشیءُ ـُ نَتْنًا ونَتَانَۃً: نَتِنَ۔
اَنْتَنَ: نَتِنَ، ھو مُنْتِنٌ، ج: مَنَاتِین۔
نَتَّنَ الشیءُ: نَتِنَ۔
ـــ الشیءَ: سڑانا، بدبودار کرنا۔
المَنْتَنُ: سڑنے کی جگہ، بدبو کی جگہ، ج: مَنَاتِنُ۔
• نَتَا الشیءُ ـُ نُتُوًّا: ابھرنا، نمایاں ہونا، ھو ناتٍ۔
اَنْتَیٰ فُلانٌ فُلانًا: کسی کا صورت واخلاق میں کسی کے مشابہ ہونا۔
نَتَّیٰ علیہ: کسی پر حملہ کرنا جھپٹ پڑنا۔

ن ـــ ث

• نَثَّ ـِ نَثًّا ونَثِیثًا: ٹپکنا، جیسے نَثَّ الوعاءُ ونَثَّ العَرَقُ: برتن اور پسینہ ٹپکنا۔
ـــ الخبرَ ـُ نَثًّا: قابل اخفا خبر کا افشا کرنا۔
ـــ فُلانًا: غیبت کرنا۔
ـــ الجُرحَ: زخم پر تیل لگانا۔
تَنَاثَّ القومُ الأخبارَ: ایک دوسرے پر خبر کا انکشاف کرنا۔
المِنَثُّ: فُلانٌ مِنَثٌّ: راز کھولنے اور خبریں پھیلانے کا عادی۔
المِنَثَّۃُ: تیل یا مرہم لگا روئی کا پھایا جو زخم پر رکھا جاتا ہے، ج: مَنَاثُّ۔
النَّثَاثُ: زخم پر لگانے کا تیل
النَّثُّ: شیءٌ نَثٌّ: رِستی ہوئی تر چیز
النَّثِیثَۃُ: برتن وغیرہ سے ٹپکنے والی چیز۔
• نَثَجَ الشیءُ ـِ نَثْجًا: ڈھیلا ہونا۔
ـــ ما فی جوفِہٖ: پیٹ کی چیز نکالنا، اندرونی چیز باہر نکالنا (آنتیں) باہر کرنا۔
ـــ بَطْنَہٗ: پیٹ پھاڑنا۔

اسْتَنْشَجَ الشَّیْئُ: ڈھیلا ہونا
الْمُنْشَجَةُ: سرین
النَّشْجُ: بے فیض ، بزدل۔
• نَثَرَتِ الدَّابَّةُ ـُـِ نثیرًا: چوپائے کو چھینک آنا۔
ـــ الشَّیْئَ نَثْرًا ونِثَارًا: بکھیرنا، ادھر ادھر کرنا، پھیلانا، جیسے نَثَرَ الحَبَّ: دانے یا بیج بکھیرنا ونَثَرَتِ الشَّجَرَةُ حَمْلَهَا: درخت کا پھل وغیرہ گرانا۔
ـــ الكَلَامَ: غیر منظوم کلام بنانا نثر کے قالب میں ڈھالنا، نثر میں کلام کرنا۔
ـــ السِّرَّ: راز فاش کرنا۔
ـــ المَرْأَةُ بَطْنَهَا: عورت کا بہت اولاد والی ہونا۔
أَنْثَرَه: ناک کے بل گرانا۔
نَاثَرَهُ: کسی سے نثر میں مقابلہ کرنا
ـــ الحَبَّ: کسی کے ساتھ بیج بکھیرنا،
رَأَيْتُه يُنَاثِرُ الدُّرَرَ: میں نے اسے موتی بکھیرتے ہوئے دیکھا یعنی بہترین کلام کرتے ہوئے۔
نَثَّرَهُ: نَثَرَهُ۔
انْتَثَرَ: بکھرنا، پھیلنا، جھڑنا۔
تَنَاثَرَ: انْتَثَرَ۔
تَنَثَّرَ: انْتَثَرَ۔
اسْتَنْثَرَ: ناک میں پانی ڈال کر جھاڑنا، صاف کرنا۔ جیسے اسْتَنْثَرَ الْمُتَوَضِّئُ
الْمُتَنَاثِرُ: منتشر، بکھرا ہوا۔
الْمِنْثَارُ: اخبار و اسرار کا بہت افشا وانکشاف کرنے والا (۲) وہ درخت جس پر پھل آتے ہی جھڑ جاتا ہو
الْمُنَثَّرُ: رَجُلٌ مُنَثَّرٌ: بے فیض و نکما آدمی۔
الْمَنْثُورُ: غیر منظوم کلام (۲) ایک قسم کا پھول۔
النَّاثِرُ: نثر نگار (۲) کچی کھجوریں گرانے والا درخت۔

النِّثَارُ: پرمسرت تقریبات اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی مٹھائی یا بکھیرنے کے پھول اور پیسے، مَا أَصَبْتُ مِنَ النِّثَارِ شَيْئًا: مجھے بکھیری ہوئی چیزیں میں سے کچھ نہیں ملا۔
النُّثَارُ والنُّثَارَةُ: کسی چیز کے بکھرے ہوئے ریزے وغیرہ، التَقَطَ نُثَارَ المَائِدَةِ: اس نے دسترخوان کے بچے کھچے ریزے اٹھا لئے۔
النَّثْرُ: خلاف نظم، بلا وزن و قافیہ عمدہ کلام۔
النَّثَرُ: محفلوں اور دعوتوں میں تقسیم کیجانے والی یا بکھیری جانے والی چیز، مٹھائی، پھول یا روپے وغیرہ، بکھیرنے کی چیز، بکھرے ہوئے ٹکڑے۔
النَّثِرُ: رَجُلٌ نَثِرٌ: باتوں کو بہت پھیلانے والا، بہت راز افشا کرنے والا، رَجُلٌ نَثِرٌ: غیر مستقل مزاج جو کسی ایک بات پر نہ جمتا ہو۔
النَّثْرَةُ: ناک کا بانسا اور اس سے متصل جگہ (۲) سرطان کی شکل کا ستاروں کا گچھا جو چاند کی آٹھویں منزل ہے (۳) جانور کی چھینک (۴) کشادہ زرہ (۵) مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۶) نثر کلام کا ایک ٹکڑا۔
النَّثُورُ: رَجُلٌ نَثُورٌ وامْرَأَةٌ نَثُورٌ: کثیر الاولاد مرد یا عورت۔
النَّثِيرُ: المَنْثُورُ: بکھرا ہوا، دُرٌّ نَثِيرٌ: بکھرے ہوئے موتی (۲) جانور کی چھینک۔
• نَشَطَ النَّبَاتُ ـُـ نَشْطًا ونُشُوطًا: نباتات کا زمین کو پھاڑ کر نکلنا، اگنا
النَّشْطُ: زمین کو پھاڑ کر نکلنے والی روئیدگی سبزہ۔
• أَنْثَعَ الدَّمُ والقَيْءُ: خون اور قے ساتھ ساتھ آنا۔
أَنْثَعَ فُلَانٌ: کسی کو بہت خون یا بہت قے آنا۔

• نَثَلَ ذُو الحَافِرِ ـُـ نَثْلًا: کھر والے جانور کا لید کرنا۔
ـــ الشَّیْئَ ـــ نَثْلًا: باہر نکالنا، جیسے نَثَلَ مَا فِي الحُفْرَةِ: گڑھے کی چیزوں کو باہر نکال لینا، نَثَلَ مَا فِي الوِعَاءِ: برتن کو خالی کرنا، نَثَلَ مَا فِي الكِنَانَةِ: ترکش خالی کرنا، سارے تیر نکال لینا۔
ـــ اللَّحْمَ فِي القِدْرِ: ہانڈی وغیرہ میں گوشت کی بوٹیاں ڈالنا۔
ـــ مِنْهُ الدِّرْعَ: کسی کی زرہ اتارنا
ـــ عَلَى فُلَانٍ دِرْعَهُ: کسی کو زرہ پہنانا
ـــ البِئْرَ: کنویں کی مٹی نکالنا۔
أَنْثَلَهُ وانتثله: نَثَلَهُ۔
تَنَاثَلَ القَوْمُ إِلَى فُلَانٍ: لوگوں کا ہر طرف سے آکر کسی کے گرد جمع ہونا
اسْتَنْثَلَ الشَّیْئَ: نکالنا۔
النُّثَالَةُ: نکالی ہوئی چیز، کنویں سے نکالی ہوئی مٹی۔
النَّثْلَةُ: مونچھوں کے درمیان کا گڑھا (۲) کشادہ زرہ۔
النَّثِيلُ: لید۔
النَّثِيلَةُ: النُّثَالَةُ (۲) بقیہ چربی (۳) فربہ گوشت، نَاقَةٌ ذَاتُ نَثِيلَةٍ: فربہ اونٹنی۔
الْمِنْثَلَةُ: زنبیل، لوکری۔
• نَثَمَ ـــ نَثْمًا: فحش گوئی کرنا۔
• نَثَا الحَدِيثَ ـُـ نَثْوًا: بات کو پھیلانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی غیبت کرنا۔
أَنْثَى مِنَ الشَّیْئِ: ناک چڑھانا، تحقیر کرنا۔

نَاثَاہُ الحدیثَ والخبرَ: کسی بات یا خبر پر کسی سے مذاکرہ کرنا۔
تَنَاثَوا الاشیاءَ: آپس میں چیزوں کا تذکرہ کرنا۔
— الاخبارَ والاحادیثَ: خبروں اور باتوں کی اشاعت کرنا، خوب پھیلانا۔
النَّاثی: غیبت کنندہ۔
النَّثْوَۃُ: عیب جوئی۔
النَّثَا: کسی کے بارے میں اچھی یا بری خبر۔
• نثی الخبرَ ـِ نَثْیًا: خبر پھیلانا

ن ـــــ ج

• نَجَأَ الشیءَ ـُ نَجْأً و نُجَأَۃً: کسی چیز کو گھور کر دیکھنا (۲) کسی کو نظر لگانا۔
النَّجُوءُ: بڑا بدنگاہ، سخت نظر لگانے والا۔
النُّجْأَۃُ: نگاہ بد، للچائی نظر۔
• نَجَبَ الشجرۃَ ـُ نَجْبًا: درخت کا چھلکا اتارنا، چھال اتارنا۔
نَجُبَ ـُ نَجَابَۃً: اپنے جیسوں پر فضل و کمال میں فوقیت لے جانا، شریف الاصل ہونا، نیک خصلت اور لائق ستائش ہونا۔
اَنْجَبَ: نَجُبَ: شریف اولاد والا ہونا۔
— فلانًا والدًا و انْجَبَ بہ والدَاہُ: والدین کا شریف و نیک اولاد والا ہونا۔
— فلانٌ: کسی کا صاحب اولاد ہونا، شریف اولاد کا باپ ہونا۔ اَنْجَبَ فلانٌ ولدًا: فلاں شخص کے شریف اولاد ہوئی۔
— من الشجرۃِ فرعًا: درخت سے شاخ کاٹنا۔
نَجَّبَ الشجرۃَ: درخت کی چھال اتارنا۔

انْتَجَبَ الشیءَ: منتخب کرنا، پسند کرنا۔ انْتَجَبَ کتابًا او صدیقًا: اس نے اچھی کتاب یا اچھے دوست کا انتخاب کیا۔
اسْتَنْجَبَ: شریف اولاد چاہنا یا شریف آدمی کا انتخاب کرنا، عمدہ چیز یا نیک انسان کو چاہنا۔
المِنْجَابُ: رجلٌ او امرأۃٌ مِنْجَابٌ: شریف و نیک اولاد جننے والا باپ یا ماں، شریف اولاد والا یا شریف اولاد والی (۲) آگ کریدنے کی چھڑ (۳) بے پھل اور بے پر تراشا ہوا تیر، ج مَنَاجِیبُ۔
النَّجَابَۃُ: خاندانی برتری، خاندانی شرافت (۲) ذکاوت (۳) فیاضی۔
النَّجَبُ: درخت کی چھال۔
النَّجِیبُ: اعلیٰ نسب شخص، شریف، ستودہ صفات، اپنی ذات اور اپنی نوع میں ممتاز (۲) ذکی (۳) ہونہار، ج: اَنْجَابٌ و نُجَبَاءُ و نُجُبٌ۔
النَّجِیبَۃُ: مؤنث النَّجِیب، ج: نَجَائِبُ
نَجَائِبُ الابلِ: عمدہ قسم کے اونٹ۔
نَجَائِبُ الاشیاءِ: منتخب اشیاء۔
• نَجَثَ عنہ ـُ نَجْثًا: تلاش کرنا، کھود کرید کرنا۔
— الشیءَ: نکال لینا، برآمد کرنا۔
انْتَجَثَ الشیءَ: نَجَثَ۔
تَنَاجَثَ القومُ: خبروں پر باہم تبصرہ کرنا، بحث کرنا، ایک دوسرے کو بتانا۔
تَنَجَّثَ: مبالغہ در نَجَثَ، خوب تلاش کرنا، بہت کھود کرید کرنا۔

النُّجُثُ: زرہ (۲) قلب کا غلاف، دل کا پردہ، ج: اَنْجَاثٌ۔
النَّجَّاثُ: خبریں پھیلانے کے لئے ان کی تاک اور جستجو میں لگا رہنے والا۔
النَّجِیثُ: پوشیدہ بات، بَدَا نَجِیثُ القومِ: لوگوں کے پوشیدہ معاملات کا پردہ فاش ہوگیا، اَمْرٌ لہ نَجِیثٌ: بدانجام معاملہ (۲) نشانہ۔
النَّجِیثَۃُ: اندر سے نکالی ہوئی چیز (۲) ظاہر ہونے والی بری خبر۔
• نَجَحَ فلانٌ ـَ نَجْحًا و نُجْحًا: کامیاب ہونا، مطلوبہ چیز پالینا۔
— الامرُ: کام کا آسان اور تکمیل کے قریب ہونا۔
اَنْجَحَ: کامیاب ہونا۔ اَنْجَحَتِ الحاجۃُ: ضرورت پوری ہوگئی۔
— اللہُ طلبتَہ: خدا کا کسی کو اس کے مقصد میں کامیاب کرنا، مطلوب تک پہنچا دینا۔
تَنَاجَحَتِ الامورُ: معاملات کا درست ہوتے چلے جانا۔
— احلامُہ: خوابوں کا پے بہ پے آنا، پیہم آنا۔
تَنَجَّحَ الحاجۃَ: ضرورت کی تکمیل چاہنا۔
اسْتَنْجَحَہ الحاجۃَ: کسی سے ضرورت کو پورا کرانا، پورا کرنیکا تقاضا کرنا یا درخواست کرنا۔
النَّاجِحُ: کامیاب، کامران۔ سَیْرٌ ناجحٌ: تیز چال۔
النَّجَاحُ: کامیابی، مقصد، حصول یابی۔
النُّجْحُ: النَّجَاح۔
النَّجِیحُ: رأیٌ نَجِیحٌ: معقول رائے، رجلٌ نَجِیحٌ: صابر و ثابت قدم۔
• نَجَخَ ـَ نَجْخًا و نَجِیخًا:

کسی چیز کا تیز اور طوفانی ہونا، اضطراب انگیز ہونا، مشتعل ہونا۔

نَجَخَ الْمَوْجُ: موج کا تلاطم خیز ہونا۔

— السَّیْلُ: سیلاب کا تیز رو ہونا، قیامت خیز ہونا (جو ہر شے کو صاف کرتا مٹاتا جائے۔

— فُلَانٌ: زکام یا کھانسی کی وجہ سے کسی کی آواز بھاری ہونا (۲) شیخی مارنا۔

— الْحَیَوَانُ: جانور کا بدہضمی والا ہونا۔

— السِّقَاءَ: مشک کو صاف کرنا۔

— الْبِئْرَ: کنواں کھودنا۔

اِنْتَجَخَ: جوش میں آنا، زور مارنا

— فُلَانٌ: مشتعل ہونا، جوش میں آنا، مضطرب ہونا۔

تَنَاجَخَ السَّیْلُ: سیلاب میں، کھڑی چٹانوں کو ایک دوسرے سے الگ کر دینے والا بھونچال آنا۔

— الرَّجُلَانِ: باہم فخر کرنا۔

النَّاجِخُ: سَیْلٌ نَاجِخٌ: پرزور سیلاب جو زمین کو کھود ڈالے (۲) ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، سَمِعْتُ نَاجِخَ الْبَحْرِ: میں نے سمندر کے پانی کی ٹکراتی ہوئی آواز سنی۔

النَّاجِخَةُ: دریا کے ساحل سے پانی کے ٹکرانے کی آواز، شور۔

النُّجَاخُ: کھانسنے والے کی سخت آواز۔

النَّجِخُ: بدہضمی والا جانور، جیسے بَعِیْرٌ نَجِخٌ۔

النَّجْخَةُ: ساحل سمندر کے کناروں پر پانی کا تھپیڑا ج: نَجَخَاتٌ۔

نَجَخَاتُ الْمَاءِ: پانی کے تھپیڑے

النَّجُوْخُ: بَحْرٌ نَجُوْخٌ: ٹھاٹھیں مارتا ہوا تلاطم خیز سمندر۔

• نَجَدَ الشَّیْءُ ـُ نُجُوْدًا: بلند ہونا۔

نَجَدَ الْأَمْرُ: واضح ہونا جیسے نَجَدَ الطَّرِیْقُ۔

— فُلَانًا نَجْدًا: مدد کرنا۔

— الْعَدُوَّ: دشمن پر غالب ہونا۔

— الْأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو بے چین کرنا، تکلیف پہنچانا۔

نَجِدَ الْعَرَقُ ـَ نَجَدًا: پسینہ بہنا۔

— الرَّجُلُ: محنت یا تکلیف کی وجہ سے کسی کو پسینہ آنا، پسیجنا۔

نَجُدَ ـُ نَجْدَةً وَنَجَادَةً: دلیر و بہادر ہونا، هُوَ نَجِدٌ وَنَجِیْدٌ وَنَجُدٌ۔

— الْأَمْرُ نُجُوْدًا: ظاہر و واضح ہونا، هُوَ نَاجِدٌ وَنَجْدٌ۔

اَنْجَدَ: بلند ہونا، نجد میں آنا۔

— فُلَانًا: مدد و اعانت کرنا۔

— الدَّعْوَةَ: دعوت قبول کرنا۔

نَاجَدَهٗ: مدد و اعانت کرنا (۲) لڑائی کے لئے کسی سے مقابلہ کرنا۔

نَجَّدَ الْبَیْتَ: مکان کو فرنیچر اور پردوں وغیرہ سے سجانا، آراستہ کرنا۔

— الْوَسَائِدَ وَنَحْوَهَا: تکیوں کی سلائی وغیرہ کر کے ٹھیک کرنا۔

— الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو آزمودہ و تجربہ کار بنانا۔

تَنَجَّدَ الشَّیْءُ: بلند ہونا۔

اِسْتَنْجَدَ: طاقت حاصل کرنا، طاقتور ہو جانا (۲) بہادر ہو جانا، باہمت ہو جانا۔

— عَلٰی فُلَانٍ: کسی کے سامنے ڈٹ جانا (اس سے ڈرنے کے بعد جرأت دکھانے اور مقابلہ کرنے کے لائق ہو جانا)۔

— فُلَانًا وَبِهٖ: کسی سے مدد چاہنا، فریاد کرنا، اِسْتَنْجَدَنِیْ فَاَنْجَدْتُهٗ: اس نے مجھ سے مدد چاہی تو میں نے اس کی مدد کی۔

الْمُنَاجِدُ: مددگار (۲) جنگجو۔

الْمِنْجَادُ: رَجُلٌ مِنْجَادٌ: امداد کے لئے جلد آگے بڑھنے والا، بڑا ہمدرد و مددگار (۲) بلند مقامات پر بکثرت آمد و رفت رکھنے والا، ج: مَنَاجِدُ وَمَنَاجِیْدُ۔

الْمُنَجِّدُ: گھروں کی تزئین اور فرش فروش تکیے وغیرہ تیار و درست کرنے والا، فرنیچر ساز، سامان زیبائش تیار کرنے والا۔

الْمِنْجَدُ: سونے اور موتیوں کا ہار، پہاڑی ج: مَنَاجِدُ۔

الْمِنْجَدَةُ: روئی وغیرہ دھننے کی لکڑی (۲) جانوروں کو ہانکنے کا ڈنڈا، ج: مَنَاجِدُ۔

الْمَنْجُوْدُ: غم زدہ، پریشان (۲) مدد کیا جانے والا۔

النَّاجِدُ: تھکا ماندہ، غبی، کاہل۔

النَّاجُوْدُ: شراب (۲) شراب صاف کرنے کا برتن (۳) زعفران (۴) خون، ج: نَوَاجِیْدُ۔

النِّجَادُ: تلوار کا پرتلا۔

طَوِیْلُ النِّجَادِ: دراز قد۔

النِّجَادَةُ: زیبائش کاری (سامان آرائش و زیبائش تیار کرنے کا کام) فرش سازی، دری بافی وغیرہ (۲) نوجوانوں کا رضاکارانہ نظام، نظام خدمت گزاری (۳) بہادری، دلیری

النَّجَّادُ: الْمُنَجِّدُ۔

النَّجْدُ: بلند و سخت جگہ، ج: نُجُوْدٌ وَنِجَادٌ وَاَنْجُدٌ، هُوَ طَلَّاعُ اَنْجُدٍ: مشکلات سے نہ گھبرانے

والا، باہمت وبلند مقاصد انسان (۲) گھر کا سامان، فرنیچر (فرش فروش، پردے تکیے وغیرہ)، ج: نُجُود ونِجَاد۔

نَجْد: عراق وحجاز کے درمیان جزیرۂ عرب کا علاقہ جس کی آب وہوا اور شادابی کی تعریف اکثر شعراءِ عرب نے کی ہے، (نجد وحجاز اب سعودی حکومت کے دور میں سعودی عرب کہلاتے ہیں)۔

النَّجَد: پسینہ (۲) گھر کا زیبائشی سامان (فرش پردے تکیے وغیرہ) ج: اَنْجَاد۔

النَّجُد: رَجُلٌ نَجْدٌ: باہمت آدمی جو ہر کام کر گزرنے کی ہمت رکھتا ہو، دلیر وبہادر، ج: اَنْجَاد۔

النَّجْدَة: جنگ میں بہادری (۲) جذبۂ امداد، سریع الحرکت امداد وریلیف، شُرْطَة النَّجْدَة: سریع الحرکت امداد کی پولس (۳) خوف وگھبراہٹ (۴) سختی، دلیری، ج: نَجَدَات

النَّجُود: امْرَأَة نَجُود: شریف ودانشمند خاتون۔

نَاقَة نَجُود: لمبی اور بلند گردن والی اونٹنی، ج: نُجُد۔

النَّجِيد: شیر (۲) بہادر وجری، ہر کام کو کر گزرنے کی ہمت رکھنے والا باہمت آدمی مغموم وپریشان، ج: نُجُد ونُجَدَاء۔

• نَجَذَهُ ـُ نَجْذًا: دانتوں سے پکڑنا، ڈاڑھوں سے کاٹنا یا پکڑنا، (۲) کسی بات پر قائم رہنا۔

نَجَّذَهُ: نَجَّذَه، نَجَّذَتْهُ التَّجَارِبُ: تجربات نے اسے پختہ کار بنا دیا۔

تَنَاجَذَ القَوْمُ عَلى كَذَا: کسی بات پر کسی جماعت کا قائم رہنا۔

الأنْجُذَان: سینگ، ہینگ کا پودا۔

النَّاجِذ: ڈاڑھ، ج: نَوَاجِذ، ضَحِكَ حتى بدت نَوَاجِذُه: کھلکھلا کر ہنسنا۔

عَضَّ عَلى نَاجِذِه: بالغ وپختہ کار ہو جانا (۲) مشکلات پر صبر کرنا۔

عَضَّ فِي الأمر بِنَاجِذِه: کسی کام کو پختہ اور مستحکم کرنا۔

ـــ عَلى الشَّئِ بِنَاجِذِه: کسی چیز کی حفاظت کرنا، محفوظ رکھنا،

اَبْدَت الحَرْبُ نَاجِذَيْهَا: گھمسان کی جنگ ہونا۔

النجذ: سخت کلام۔

• نَجَرَ فلان ـُ نَجْرًا: (نجیرہ) تیار کرنا، دیکھئے، نجیرہ۔

ـــ اليَوْمُ: دن کا گرم ہونا۔

ـــ الخَشَبَ: لکڑی کو چھیلنا، ہموار کرنا، اور اسے کوئی شکل دینا، لکڑی کا کام کرنا۔

ـــ الماءَ: گرم پتھر سے پانی گرم کرنا۔

نَجِرَ ـَ نَجَرًا: سخت پیاسا ہونا، (ایک بیماری ہے جو زیادہ کھانے اور بدہضمی سے پیدا ہوتی ہے)، ھو نَجْرَان وھی نَجْرَى، ج: نَجَارَى۔

اَنْجَرَ: گرمی کے مہینوں میں داخل ہونا۔

ـــ فلانًا: کسی کو نجیرہ پیش کرنا۔

نَجَّرَ الكَلَامَ: کوئی بات کہنا۔

الأنْجَر: کشتی یا جہاز کا لنگر، ج: اَنَاجِر۔

المَنْجَر: کارپینٹری ہاؤس، لکڑی کے فرنیچر کا کارخانہ، بڑھئی کے کام کی جگہ (۲) مقصد۔

المِنْجَر: بڑھئی کا رندہ (جس سے لکڑی چھیل کر صاف وچکنی کی جاتی ہے (۲) اونٹوں کو بہت سخت ہانکنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْجَرٌ۔

المِنْجَرَة: گرم پتھر جس سے پانی گرم کیا جائے (پانی گرم کرنے کا آلہ)۔

المَنْجُور: ڈول کھینچنے کی بڑی چرخی۔

النَّاجِر: سخت گرمی کا ہر مہینہ، زمانۂ جاہلیت میں ماہ رجب اور ماہ صفر دونوں کو ناجر کہا جاتا تھا کیونکہ ان میں سخت گرمی ہوتی تھی۔

النِّجَار: حسب ونسب، اصل۔

النِّجَارَة: کارپینٹری، چوب کاری، لکڑی کی صنعت، بڑھئی کا پیشہ۔

النَّجَّار: بڑھئی، چوب ساز، کارپینٹر۔

النَّجْرَان: دروازے کی چول جس پر وہ گھومتا ہے (۲) پیاسا۔

النَّجْر: لکڑی کی چھلائی (۲) اصل، حسب ونسب (۳) گرمی۔

النَّجَر: زیادہ کھانے یا بدہضمی سے انسان اور حیوان کو لگنے والی سخت پیاس۔

النَّجِيرَة: لکڑی کی چھت (جس سے کوئی دوسری چھت ملی ہوئی نہ ہو) (۲) تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا ہوا پانی (۳) دودھ آٹے اور گھی سے تیار کیا ہوا کھانا۔

• نَجَزَ الشَّئُ ـُ نَجْزًا: مکمل اور پورا ہو جانا جیسے نَجَزَ العَمَلُ ونَجَزَتِ الحَاجَةُ۔

ـــ الشَّئَ: مکمل کرنا، پورا کرنا، جیسے نَجَزَ العَمَلَ والحَاجَةَ۔

ـــ بِه: جلدی سے انجام دینا۔

نَجِزَ الشَّئُ ـَ نَجَزًا: پورا ہونا، ختم ہونا، مکمل ہونا، جیسے نَجِزَ الكتابُ ونَجِزَتِ الحَاجَةُ ونَجِزَ الوَعْدُ۔

نَجزَ الکَلَامُ : بات منقطع ہوجانا۔
اَنْجَزَ الشَّیْئَ : پورا کرنا، پایۂ تکمیل کو پہنچانا، کہاوت ہے، اَنْجَزَ حُرٌّ مَا وَعَدَ : شریف آدمی اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔
— عَلَی القَتِیْلِ : مضروب (لب دم) پر آخری ضرب لگانا، کام تمام کرنا۔
نَاجَزَهٗ الشَّیْئَ : کسی سے پہلے کوئی چیز بعجلت کرنا۔
— الحَرْبَ : لڑائی میں مقابلہ کرنا۔
نَجَّزَ : بالکل مکمل کرنا، مبالغہ در نَجَزَ
تَنَاجَزَ القَوْمُ : باہم لڑنا اور ایک دوسرے کا خون بہانا۔
تَنَجَّزَ الشَّیْئَ : پورا کرانا، جیسے تَنَجَّزَ الحَاجَةَ والوَعْدَ : ضرورت اور وعدہ پورا کرنے کا تقاضا کرنا۔
— الشَّرَابَ : خوب پینا یا پینے کا عادی بن جانا۔
اِسْتَنْجَزَ الشَّیْئَ : تکمیل چاہنا مکمل اور پورا کرانا۔
الاِنْجَازُ : تکمیل، کامیابی، ج : اِنْجَازَات۔
المُنْجَزَات : کامیابیاں، حصولیابیاں
النَّاجِزُ : حاضر وموجود، بِعْتُهٗ نَاجِزًا بِنَاجِزٍ : میں نے حاضر مال نقد قیمت سے فروخت کیا، کہتے ہیں لَا یُبَاعُ غَائِبٌ بِنَاجِزٍ : غیر موجود مبیع کی بیع نقد قیمت سے نہیں کیجاتی ہے۔ وَعْدٌ نَاجِزٌ : پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجْزُ : تکمیل، وفا، اَنْتَ عَلٰی نَجْزِ حَاجَتِكَ : تو اپنی ضرورت پوری کرنے کے قریب ہے۔
النُّجْزُ : النَّجْزُ۔
النَّجِیْزُ : وَعْدٌ نَجِیْزٌ : پورا کیا ہوا وعدہ۔
النَّجِیْزَةُ : بدلہ، لَاُنْجِزَنَّكَ نَجِیْزَتَكَ : میں تم کو پورا بدلہ دوں گا۔

◆ نَجِسَ الشَّیْئُ ـَ نَجَسًا : گندا ہونا، اسلامی شریعت کی اصطلاح میں ناپاک ہونا، نَجِسَ الثَّوْبُ ونَجِسَ فُلَانٌ۔
— فُلَانٌ : بدباطن اور بدخلق ہونا۔
نَجُسَ ـُ نَجَاسَةً، نَجِسَ۔
اَنْجَسَهٗ : گندا کرنا (۲) ناپاک کرنا۔
نَجَّسَهٗ : گندا کرنا، ناپاک کرنا (۲) پاک کرنا، گندگی ونجاست دور کرنا
— الصَّبِیَّ : بچہ کے گلے میں نظر بد اور شیطان سے حفاظت کا تعویذ ڈالنا (زمانۂ جاہلیت میں اس کا رواج تھا)۔
تَنَجَّسَ الشَّیْئُ : ناپاک ہوجانا (۲) گندگی میں آلودہ ہوجانا۔
— فُلَانٌ : گندگی اور مقامات گندگی سے دور رہنا، بچنا۔
النَّاجِسُ : گندا، دَاءٌ نَجِسٌ : لاعلاج خراب بیماری۔
النَّجَاسَةُ : گندگی، ناپاکی، (۲) شرعًا وہ مقدار معین جس کی جنس مانع صلاۃ ہو جیسے پیشاب، خون، شراب وغیرہ۔
النَّجَسُ : النَّجَاسَةُ، فُلَانٌ نَجَسٌ : فلاں گندہ وبدکار ہے، قرآن پاک میں ہے۔ "اِنَّمَا المُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ"، ج : اَنْجَاسٌ۔
النَّجِسُ : ناپاک۔ فُلَانٌ نَجِسُ السَّرَاوِیْلِ : فلاں پاک دامن نہیں ہے۔ دَاءٌ نَجِسٌ : لاعلاج بیماری، ج : اَنْجَاسٌ۔
النَّجِیْسُ : بہت گندا وناپاک۔
المُنَجِّسُ : بچے کے گلے میں حفاظت کا گنڈا تعویذ ڈالنے والا۔

◆ نَجَشَ الشَّیْئَ الخَفِیَّ ـُ نَجْشًا : چھپی ہوئی چیز کرید کر نکالنا۔
— الصَّیْدَ : شکار کو بھڑکا کر باہر نکالنا۔
— الحَدِیْثَ : بات پھیلانا۔
— الدَّابَّةَ : جانور کو پوری طاقت سے دوڑانا۔
— فُلَانٌ فِی البَیْعِ ونَحْوِهٖ : بیع وغیرہ کی بولی میں بائع کی ہمدردی اور خریداری کی ترغیب کے لئے قیمت بڑھانا (اور خریدنے کا ارادہ نہ کرنا) اسے بیع مزایدہ کہتے ہیں، یہ شرعًا مکروہ ہے۔
— النَّارَ : آگ جلانا۔
تَنَاجَشَ القَوْمُ فِی البَیْعِ ونَحْوِهٖ : بیع وغیرہ میں لوگوں کا بڑھ چڑھ کر بولی بولنا اور اشیاء کی قدر وقیمت بتانے میں مبالغہ وفریب سے کام لینا۔
اِسْتَنْجَشَ الشَّیْئَ : کھود کرید کر نکالنا۔ شکار کو اکسا کر باہر نکالنا۔
المِنْجَاشُ : بڑا عیب جو (۲) دو کھالوں کے جوڑ کی سلائی کا باریک تسمہ۔
المِنْجَشُ : المِنْجَاشُ۔
المَنْجُوْشُ : قَوْلٌ مَنْجُوْشٌ : گھڑی ہوئی بے بنیاد بات۔
النَّاجِشُ : شکار کو ہچکا کر سامنے لانے والا۔
النِّجَاشُ : دو کھالوں کو ملا کر سینے کا باریک تسمہ۔
النَّجَاشِیُّ : شاہ حبشہ کا لقب
النَّجَّاشُ : رَجُلٌ نَجَّاشٌ :

معاملات کی تہہ تک پہنچنے اور پوشیدہ احوال کو جاننے کی قدرت رکھنے والا۔

النَّجَش: سودے کی قیمت بڑھانے کے لئے بولی۔

النَّجُوشُ: المنجَاشُ۔

◆ نَجَعَ الشیءُ ـَ نُجُوعًا: فائدہ مند ہونا، نفع دینا، جیسے نَجَعَ الدَّوَاءُ فی العَلِیل: بیمار کو دوا نے فائدہ دیا، نَجَعَ العَلَفُ فی الدَّابَّةِ: چارہ نے چوپائے کو فربہ کردیا، نَجَعَ القَولُ فی سَامِعِهِ: سننے والے پر بات کا اثر اور فائدہ ہوا، نَجَعَ العِتَابُ فی المُذنِب: سزا نے مجرم کو ٹھیک کردیا۔

ـــ الکَلأَ نَجعًا و نُجُوعًا: گھاس کو اس کی جگہ میں تلاش کرنا۔

ـــ المَکَانَ: کسی جگہ آنا اور قیام کرنا۔

ـــ الصَّبِیَّ اللَّبَنَ: بچہ کو دودھ کی خوراک دینا۔

ھٰذا طَعَامٌ یُنْجَعُ بہ وعنہ: یہ مفید اور نفع بخش کھانا ہے (موٹا کر دینے والا)۔

نَجِعَ ـَ نَجَعًا: گھاس یا چراگاہ کی تلاش میں ہونا۔

اَنْجَعَ الشیءُ: نَجَعَ۔

ـــ الرَّجُلُ: فلاح یاب ہونا۔

نَجَّعَ الشیءُ: نَجَعَ۔

اِنْتَجَعَ القَومُ: گھاس چارہ کی تلاش میں نکلنا۔

ـــ الکَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے پاس مالی تعاون کے لئے جانا، بخشش چاہنا، طالب بن کر آنا۔

تَنَجَّعَ فُلانٌ بالدَّمِ: خون میں لتھڑنا، آلودہ ہونا۔

تَنَجَّعَ الکَلأَ: گھاس تلاش کرنا۔

ـــ الأرضَ: زمین پر قیام کرنے کے لئے چراگاہیں تلاش کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے بخشش چاہنا۔

اِستَنجَعَ بالشیءِ: نفع حاصل کرنا۔

ـــ المَکَانَ او الکَلأَ: چراگاہ یا گھاس تلاش کرنا۔

المَنجَعُ: چراگاہ، سبزہ اور پانی والی جگہ، فُلانٌ مَنجَعُ الطَّالِبِین فلاں طلب گاروں کے لئے مرجع اور مددگار ہے، ج: مَنَاجِعُ۔

المُنتَجَعُ: چراگاہ، افادیت بخش مقام، سبزہ زار، مرجعِ خلائق مفید آدمی۔

النَّاجِعُ: مفید نفع بخش، طَعَامٌ نَاجِعٌ: مفید و مزیدار کھانا، دَوَاءٌ ناجعٌ: مؤثر دوا۔

النُّجْعُ: قبیلہ کی چراگاہ، ج: نُجُوعٌ (۲) نفع، فائدہ، غذائیت۔

النُّجْعَةُ: گھاس اور بارش کے مقامات کی تلاش (۲) ہمدرد کے پاس ہمدردی کے لئے آمد، ھو نُجْعَتِی: وہ میری امیدوں کا مرکز ہے، ھٰذہ لیستْ بدارِ نُجْعَةٍ: یہ گھر منتقلی کے قابل نہیں۔

النَّجُوعُ: بدن کے لئے مفید کھانے پینے کی چیزیں، مَاءٌ نَجُوعٌ: خوش گوار پانی، اللَّبَنُ نَجُوعُ الصَّبِیِّ: دودھ بچہ کی عمدہ خوراک ہے۔

النُّجُوعُ: نفع، فائدہ۔

النَّجِیعُ: النَّجُوعُ (۲) اندرونِ جسم کا خون، طَعنَةٌ تَمُجُّ النَّجِیعَ: نیزے کی ضرب کاری جو اندر کا خون نکال لائے۔

◆ نَجَفَ الشیءَ ـُ نَجْفًا: کسی چیز کو کھود کر اندر سے کشادہ کرنا۔

نَجَفَ البِئرَ و نَجَفَ الإناءَ: خالی کرنا، و نَجَفَتِ الرِّیحُ الصُّخُورَ: ہوا کا مٹی کے تودوں کو اڑا دینا (۲) چوڑا کرنا، جیسے نَجَفَ نَصلَ السَّهمِ: تیر کے پھل کو چھیت پیٹ کر چوڑا کرنا۔

ـــ الشیءَ: کاٹنا، جڑ سے اکھاڑنا، جیسے نَجَفَ الشَّجَرَةَ (۲) اندر سے نکالنا، جیسے نَجَفَ مَا فی الضَّرعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔

ـــ العَنزَ: بکری کے تھن کو باندھنا (تاکہ اس کا دودھ بند ہوجائے)

ـــ الشیءَ: کسی چیز کو پورا نکال لینا جیسے نَجَفَ مَا فی الضَّرعِ۔

اَنجَفَ الشَّاةَ: بکری کے تھن پر بندھن باندھنا۔

نَجَّفَ: مبالغہ در نَجَفَ، اندر سے بالکل خالی کردینا۔

ـــ الشیءَ: اونچا کرنا، اوپر اٹھانا۔

ـــ لہ من الشیءِ: کسی کے لئے کسی چیز کا کچھ حصہ الگ کردینا۔

اِنتَجَفَ الشیءَ: سب نکال لینا۔

ـــ مَا فی الضَّرعِ: تھن کا سارا دودھ نکال لینا، انتَجَفَتِ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو پانی سے (برسا کر) خالی کردینا۔

اِستَنجَفَ الشیءَ: بالکل خالی کردینا، سب کچھ نکال لینا۔

المِنجَافُ: کشتی کا بادبان۔

المَنجُوفُ: بزدل۔

النِّجَافُ: سامنے کی طرف ابھرا ہوا حصہ۔ نِجَافُ الباب ونجاف الغار: دروازہ اور غار کے آگے کا بڑھا ہوا حصہ (۲) دودھ روکنے کے لئے بکری کے تھن کو باندھنے کا بند (۳) پہاڑ کی گھاٹیاں جن سے پانی بہتا ہے۔ اصَابَنَا مَطَرٌ اسَالَ النِّجَافَ: ہم پر اتنی زور کی بارش ہوئی کہ اس سے گھاٹیاں بھی پانی بہانے لگیں۔

النَّجَفُ: ٹیلہ، ج: نِجَافٌ۔

النَّجَفَةُ: وادی میں لمبا ٹیلہ جس پر پانی نہ چڑھتا ہو (۲) جھاڑ (فانوس) قندیلوں یا بجلی کے بلبوں کا پنجرے نما مجموعہ جو چھت میں آویزاں کیا جاتا ہے (۳) ریت کے ٹیلہ کا بغلی حصہ جسے ہوائیں کھوکھلا کر دیتی ہیں، ج: نَجَفٌ ونِجَافٌ۔

النُّجْفَةُ: کسی چیز کی تھوڑی مقدار، اَعْطِهِ نُجْفَةً مِن لَبَنٍ: اسے تھوڑا دودھ دیدو۔

النَّجُوفُ: النَّاجِفُ: تھن کا سارا دودھ نکالنے والا، جڑ سے اکھاڑنے والا، بالکل خالی کر دینے والا۔

النَّجِيفُ: النَّجُوفُ (۲) چوڑے پھل کا نیزہ، ج: نُجُفٌ۔

• نَجَلَ الحَيَوَانُ ـُـ نَجْلاً: تیز چلنا۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کا سرسبز ہونا اور نجیل (ایک ترش گھاس) اگانا

ـــ الوَلَدَ وبِهِ: باپ کا اولاد جننا باپ کی اولاد ہونا۔

ـــ الأَرْضَ لِلزِّرَاعَةِ: زمین کو کاشت کے لئے جوتنا (پھاڑ کر تیار کرنا)۔

ـــ المَرْعَى: درانتی سے چراگاہ کی گھاس کاٹنا۔

نَجَلَ عَدُوَّهُ بِالرُّمْحِ: دشمن کو نیزہ مارنا۔

ـــ النَّاسَ: غیبت و برائی کرنا۔

ـــ الرَّجُلَ: ٹھوکر مار کر لڑھکا دینا۔

ـــ الصَّبِيُّ اللَّوحَ: تختی مٹانا۔

نَجِلَ ـَـ نَجَلاً: بڑی اور خوبصورت آنکھوں والا ہونا، عَيْنٌ نَجْلَاءُ: بڑی اور خوبصورت آنکھ۔

ـــ الشَّجَّةُ: زخم کا بڑا ہونا، هو اَنْجَلُ، ج: نُجْلٌ ونِجَالٌ، هي نَجْلَاءُ، ج: نُجْلٌ۔

اَنْجَلَ الوَادِي: وادی کا "نجیل" ترش گھاس اگانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: نجیل (ترش گھاس) چروانا۔

اَنْتَجَلَ فُلَانٌ: کسی کا اپنی عزیزہ کے لئے شریف خاوند اور اپنے مادہ جانور کے لئے اچھی نسل کا نر منتخب کرنا (۲) زمین کی نمی یا رساؤ دور کرنا (۳) ظاہر ہو کر چھپ جانا۔

تَنَاجَلَ القَومُ: نسل کو فروغ دینا (۲) آپس میں لڑائی جھگڑا کرنا۔

اِسْتَنْجَلَ الوَادِي: وادی میں پانی رسنا، زمین کی رطوبت باہر آجانا، وادی میں (نجیل) ترش گھاس نکل آنا۔

ـــ الشَّيْءَ: باہر نکالنا۔

ـــ النَّزَّ: نمی یا رساؤ نکالنا۔

الاَنْجَلُ: کشادہ، لمبا چوڑا۔

الاِنْجِيلُ: دیکھئے حرف الہمزہ، بائبل، ایک یونانی لفظ جس کے معنی ہیں بشارت۔

المِنْجَلُ: درانتی (کھیتی کاٹنے کا اوزار) ج: مَنَاجِلُ رَجُلٌ مِنْجَلٌ: کثیر الاولاد آدمی سِنَانٌ مِنْجَلٌ: ضرب کاری والی انی۔ رَجُلٌ

مِنْجَلُ اَمْرٍ: کسی کام کا ماہر۔

المِنْجَلَةُ: شکنجہ (کتاب وغیرہ دبا کر کاٹنے کا اوزار)۔

النَّاجِلُ: شریف النسل انسان یا حیوان ج: نَوَاجِلُ۔ مؤنث: ناجلة۔

النَّجْلُ: بیٹا، فرزند، اولاد، نسل، هو كَرِيمُ النَّجْلِ: وہ شریف الاصل اور نیک فطرت ہے، ج: اَنْجَالٌ (۲) جمع شدہ پانی، ج: نِجَالٌ واَنْجَالٌ۔

النَّجْلَاءُ: وسیع، طَعْنَةٌ نَجْلَاءُ: نیزہ وغیرہ کا چوڑا زخم، لَيْلَةٌ نَجْلَاءُ: لمبی رات، ج: نُجْلٌ۔

النَّجِيلُ: ایک قسم کی ترش گھاس۔

• نَجْلَزَ: (معرب) انگریز بنانا۔

تَنَجْلَزَ: انگریز بننا۔

الإِنْجِلِيزُ: انگریز۔

• نَجَمَ الشَّيْءُ ـُـ نَجْمًا ونُجُومًا: طلوع ہونا، ظاہر ہونا، نَجَمَتِ الكَوَاكِبُ: ستارے نکلنا، ونَجَمَ النَّبَاتُ: نبات کا اگنا، نمودار ہونا نَجَمَتِ السِّنُّ: دانت نکلنا۔

ـــ لَهُ رَأْيٌ: کسی کے دل میں خیال اور نظریہ پیدا ہونا، بات سوجھنا۔

ـــ فِي القَومِ شَاعِرًا وفَارِسًا: قبیلہ کے کسی شاعر یا سوار کا ماہر ہونا۔

ـــ عَنِ الأَمْرِ كَذَا: کسی بات کا کوئی نتیجہ برآمد ہونا۔

ـــ المَالَ ونَحْوَهُ: قسط وار ادا کرنا

اَنْجَمَ الشَّيْءُ: ظاہر ہونا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان میں ستارے نکلنا۔

ـــ المَطَرُ والبَرْدُ: بارش یا کسی اور چیز کا رک جانا۔ اَنْجَمَتْ عَنْهُ الحُمَّى: کسی کا بخار اتر جانا۔

نَجَّمَ فُلَانٌ: ستاروں پر ان کے اوقات و رفتار کے مطابق نظر رکھنا، (۲) ستاروں کے طلوع سے احوال عالم معلوم ہونے کا دعوی کرنا۔

— الشَّیْئَ: قسطیں بنانا۔

— عَلَیْهِ الدَّیْنَ: قسطوں میں کسی کا قرض ادا کرنا، اَدَّاهُ مُنَجَّمًا: اسے قسط وار ادا کیا۔

اِنْتَجَمَ: رکنا، تھمنا ختم ہونا، اِنْتَجَمَ الشِّتَاءُ: سردی کا موسم ختم ہوگیا۔

تَنَجَّمَ: ستارے کو تلاش کرنا اور دیکھتے رہنا (۲) نجومی بننا (۳) بے خوابی یا عشق کے باعث ستارے گننا (جاگتے رہنا)۔

المَنْجَمُ: مخرج، چھٹکارا، لَیْسَ لَهُ مِنْ هٰذَا الاَمْرِ مَنْجَمٌ، (۲) سونے چاندی وغیرہ کی کان، لوہے یا کوئلہ کی کان، سرچشمہ، هُوَ مَنْجَمُ صِدْقٍ: وہ بڑا سچا آدمی ہے، سراپائے صداقت ہے، حَفَرَ المَنَاجِمَ: کان کنی، ج: مَنَاجِمُ۔

المِنْجَمُ: جسم کا ابھرا ہوا حصہ (۲) ترازو کی ڈنڈی کے بیچ میں ابھرا ہوا حصہ جس میں کانٹا گھومتا ہے، ترازو کی ڈنڈی (۳) کیل ٹھونکنے کی ہتھوڑی، مِنْجَمَا الرَّحْلِ: ٹخنے۔

المُنَجِّمُ: ستاروں کی گردش سے احوال کائنات معلوم کرنے والا۔

التَّنْجِیْمُ: قسطوں میں تقسیم، علم نجوم۔

النَّاجِمُ: پیدا شدہ، ظاہر۔

النَّاجِمُ عَنْ کَذَا: نتیجہ۔

النَّجَّامُ: نجومی، منجم۔

النَّجْمُ: ستارہ، کوکب، ذاتی روشنی رکھنے والے اجرام سماویہ میں سے ایک جیسے سورج (۲) ستارہ ثریا (۳) کسی کام یا فرض کی ادائیگی کا مقررہ وقت، (۴) قسط، (۵) بے ساق نباتات، ج: نُجُوْمٌ وَاَنْجُمٌ وَنِجَامٌ، لَیْسَ لِهٰذَا الاَمْرِ نَجْمٌ: اس بات کی کوئی اصل نہیں۔

النَّجْمَةُ: ایک ستارہ، اسٹار (۲) نَجِیل (ایک ترش گھاس) ج: نَجْمٌ، نَجْمَةُ فُلَانٍ فِي صُعُوْدٍ: فلاں کا ستارہ عروج پر ہے۔

النَّجْمَةُ السِّیْنَمَائِیَّةُ: فلم اسٹار۔

النَّجِیْمُ مِنَ النَّبَاتِ: تازہ اگا ہوا پودا وغیرہ۔

• نَجْنَجَهُ: الٹ پلٹ کرنا، نَجْنَجَ اللُّقْمَةَ فِي فِیْهِ: منہ میں لقمہ چلانا، کھانا۔

تَنَجْنَجَ: حرکت کرنا، ادہر ادہر ہونا۔

• نَجَهَ فُلَانًا ـَ نَجْهًا: کسی کو بری طرح ڈھکیلنا، پیچھے ہٹانا۔

• نَجَا مِنْهُ ـُ نَجَاءً وَنَجَاةً: کسی کی اذیت سے چھٹکارا پانا، جان بچنا۔

— نَجَاءً: تیز چلنا۔

— الغُصْنَ: ٹہنی کاٹنا۔

— الجِلْدَ عَنِ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کی کھال اتارنا۔

— فُلَانًا نَجْوًا وَنَجْوَى: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا۔

اَنْجَى فُلَانٌ: بلند جگہ پر آنا (۲) پاخانہ کرنا۔

— فُلَانًا مِمَّا نَزَلَ بِهِ: کسی کو لاحق تکلیف وغیرہ سے چھٹکارا دلانا نجات وخلاصی دلانا۔

نَجَّى الشَّیْئَ: کوئی چیز بلند جگہ پر چھوڑنا۔

— فُلَانًا: نجات دلانا، جان بچانا۔

نَجَّى اَرْضَهُ: پانی میں ڈوبنے کے خوف سے اپنی زمین کو اونچا کرنا۔

نَاجَاهُ مُنَاجَاةً وَنِجَاءً: کسی سے سرگوشی کرنا، رازدارانہ بات کرنا، آہستہ اپنی بات کہنا۔

بَاتَ الهَمُّ یُنَاجِیْهِ: غم اس پر سوار رہا۔

اِنْتَجَى: بلند جگہ پر بیٹھنا۔

— القَوْمُ: باہم سرگوشی کرنا۔

الهُمُوْمُ تَنْتَجِي فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے۔

— فُلَانًا: اپنی خفیہ بات چیت یا سرگوشی کے لئے کسی کو خاص کرنا۔

تَنَاجَى القَوْمُ: آپس میں رازدارانہ گفتگو کرنا، الهُمُوْمُ تَتَنَاجَى فِي صَدْرِهِ: اس کے دل پر غموں کا غلبہ رہتا ہے، هُوَ المُنَاجِي وَهِيَ المُنَاجِیَةُ۔

تَنَجَّى: بلند جگہ تلاش کرنا۔

اِسْتَنْجَى: بلند جگہ کی آڑ لینا، پوشیدہ ہونا (۲) قضاء حاجت کے لئے بلند جگہ تلاش کرنا۔

— المُحْدِثُ: محدث (جسے وضو یا غسل کی ضرورت لاحق ہو) کا پانی وغیرہ سے پاکی (طہارت) حاصل کرنا، استنجاء کرنا۔

— الرَّجُلُ: نجات چاہنا۔

هَجَمَ الجَیْشُ عَلَى العَدُوِّ فَاسْتَنْجَى: فوج نے دشمن پر حملہ کر دیا تو وہ شکست کھا گیا۔

— مِنَ الشَّیْئِ: چھٹکارا پانا۔

— الشَّیْئَ: چھڑانا، بچانا۔

— حَاجَتَهُ: ضرورت کو پورا کرنا۔

المَنْجَى: جائے فرار، چھٹکارا، نجات کی جگہ (۲) بلند جگہ، ج: مَنَاجٍ۔

المَنْجَاةُ: نجات، چھٹکارا، جائے قرار، جائے نجات، هو بِمَنْجَاةٍ من كذا: وہ فلاں چیز سے محفوظ ہے، الصِّدْقُ مَنْجَاةٌ: سچائی نجات کا ذریعہ ہے، ج: مَنَاجٍ.

النَّاجِي: نجات یافتہ (۲) سرگوشی کنندہ

النَّاجِيَةُ: تیز رفتار اونٹنی، ج: نَوَاجٍ وناجيات.

النُّجَاءُ: اسہال یا اس سے پیدا ہونے والی بیماری.

النَّجَا: کسی چیز کا کاٹ کر ڈالا ہوا ٹکڑا، نجا الشَّجَرَةِ: درخت کی کاٹی ہوئی شاخیں اور لکڑیاں.

نَجَا الذَّبِيحَةِ: ذبح کئے ہوئے جانور کی اتاری ہوئی کھال.

نَجَا الرَّجُلِ: آدمی کا اتارا ہوا لباس.

النَّجَاةُ: چھٹکارا، خلاصی (۲) بلند زمین (۳) نَاقَةٌ نَجَاةٌ: تیز رفتار اونٹنی.

النَّجَاوَةُ: زمین کی وسعت، کشادہ جگہ، بيني وبينه نَجَاوَةٌ: میرے اور اس کے درمیان زمین کا بڑا حصہ حائل ہے.

النَّجْوُ: پیٹ سے خارج ہونے والی ریح یا غلاظت (گوز و پاخانہ) (۲) پانی برسا کر جانے والا بادل، ج: نُجُوٌّ ونِجَاءٌ.

النَّجْوَةُ من الأرض: زمین کا بلند حصہ، اونچی جگہ، هو بنجوةٍ من هذا الأمر: وہ اس معاملہ سے الگ اور بری ہے.

النَّجْوَى: سرگوشی، پراسرار بات (۲) سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لئے)

النَّجِيُّ: ہم کلام، سرگوشی کرنے والا، هو نَجِيُّ فلان: وہ فلاں کا رازدار ہے، یا ہم کلام ساتھی ہے، ج: أَنْجِيَةٌ (۲) راز، بَعِيرٌ نَجِيٌّ: تیز رفتار اونٹ.

النَّجِيَّةُ: سرگوشی کرنے والی (۲) انسان کو لاحق ہونے والا غم یا فکر کہا جاتا ہے: باتت في صدره نَجِيَّةٌ أسهرته.

ناقة نجية: تیز رفتار اونٹنی.

ن — ح

• نَحَبَ فلانٌ ـُ نَحْبًا: نذر ماننا.

— في العمل ونحوه: کوشش و محنت کرنا.

— عليه: کسی کام میں منہمک ہونا.

— بكذا: کسی بات پر شرط یا بازی لگانا.

— الباكي ـِ نَحْبًا ونَحِيبًا: رونا پیٹنا، واویلا کرنا، پھوٹ پھوٹ کر رونا، سسکیاں بھرنا.

— الإنسانُ ـِ نُحَابًا: آدمی کو کھانسی آنا، هو ناحِبٌ وهي ناحِبَةٌ.

نَحَّبَ: مبالغہ در نَحَبَ: بہت زور سے رونا (۲) بہت محنت کرنا (۳) بہت شرطیں باندھنا.

نَاحَبَهُ: کسی سے مقابلہ کرنا، شرط باندھنا، ہار جیت کی بازی لگانا.

— إلى فلان: کسی کے پاس مقدمہ لیجانا.

انْتَحَبَ الباكي: پھوٹ پھوٹ کر رونا، لمبے لمبے سانس لینا، سسکیاں لینا.

تَنَاحَبَ القومُ: کسی کام کے لئے باہم وقت مقرر کرنا.

المُنَحِّبُ: سيرٌ مُنَحِّبٌ: تیز رفتار.

النَّاحِبُ: پھوٹ پھوٹ کر رونے والا.

النُّحَابُ: کھانسی.

النَّحْبُ: نذر، منت (۲) آہ و بکا، واویلا، شدید گریہ (۳) دو فریقوں کے درمیان بندھی ہوئی شرط، بازی (۴) مدت، وقت (۵) مقررہ وقت، موت، قَضَى فلانٌ نَحْبَهُ: فلاں کی موت آگئی، زندگی کے دن پورے ہوگئے، قرآن پاک میں ہے "فَمِنْهُم مَّنْ قَضَى نَحْبَهُ".

النُّحْبَةُ: قرعہ.

النَّحِيبُ: سسکی، سخت گریہ واویلا (۲) سسکیاں بھر کر رونے والا

• نَحَتَ ـِ نَحْتًا ونَحِيتًا: تکلیف کے باعث کراہ کر ساتھ سانس لینا یا آواز نکالنا.

— الشيءَ نَحْتًا: چھیلنا، تراشنا، نَحَتَ الخَشَبَ والحَجَرَ

— السَّفَرُ فلانًا: سفر کا کسی کو تھکا کر کمزور کر دینا.

— الجَبَلَ: پہاڑ کا کچھ حصہ کاٹنا، تراش کر جگہ بنانا، قرآن پاک میں ہے "وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ"

— فلانًا أو نَحَتَ عِرْضَهُ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت کو بٹہ لگانا.

— فلانًا بالعصا: کسی کو لاٹھی، ڈنڈا یا چھڑی سے مارنا.

— الكَلِمَةَ: دو یا چند لفظوں سے ایک کلمہ بنانا، خاص شکل دینا، جیسے بسم الله الرحمن الرحيم سے بَسْمَلَ (بمعنی بسم اللہ پڑھنا) لا حول ولا قوة إلا بالله سے حَوْقَلَ یا حَوْلَقَ بنانا.

— بِلِسَانِهِ: گالی دینا، اذیت پہنچانا.

نُحِتَ فلانٌ على الكَرَمِ: کرم کا کسی کی خصلت و عادت ہونا.

اِنْتَحَتَ الشَّيْءُ: چھلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بسولے وغیرہ سے چھیلنا، تھوڑا تھوڑا تراشنا، چھپٹیاں اتارنا۔

المِنْحَاتُ: بسولا، لکڑی تراشنے کا بڑھئی کا اوزار (۲) سنگ تراش کی چھینی، ج: مَنَاحِيتُ۔

المَنْحَتُ: چوب تراشی یا سنگ تراشی کا کارخانہ۔ کہا جاتا ہے: هومِنْ مَنْحَتِ صِدْقٍ ج: مَنَاحِت

المِنْحَتُ: المنحات، ج: مناحت

النُّحَاتُ: طبیعت، فطرت۔

النُّحَاتَةُ: لکڑی کی چھیلن چھپٹیاں لکڑی یا پتھر کے ریزے جو تراشتے وقت گرتے ہیں۔

النِّحَاتَةُ: سنگ تراشی۔

النَّحَّاتُ: سنگ تراش۔

النَّحْتُ: سنگ تراشی (۲) تراشش (۳) فطری ساخت و بناوٹ (۴) اصل، فطرت، طبیعت۔

الكَرَمُ مِن نَحْتِه: کرم اس کی فطرت ہے۔

النَّحِيتُ: المَنْحُوتُ: تراشا ہوا، جَمَلٌ مَنْحُوتٌ: تھکا ماندہ اونٹ، حَافِرٌ نَحِيتٌ: زیادہ چلنے سے چھلا ہوا سم (۲) ہر معمولی اور گھٹیا چیز (۳) پیچش (۴) کنگھی (۵) قوم میں اجنبی (۶) گریہ وزاری۔

النَّحِيتَةُ: فطرت، طبیعت، كَرِيمُ النَّحِيتَةِ: کریم الطبع آدمی، (۲) درخت کا تنا جو اندر سے کھوکھلا کیا گیا ہو، ج: نُحُتٌ۔

• نَحَّ ـِ نَحِيحًا: پیٹ میں آواز گڑگڑانا۔

النَّحِيحُ: پیٹ میں گھومنے والی آواز، گڑگڑاہٹ۔

• نَحَرَهُ ـَ نَحْرًا: گلے پر مارنا (۲) گلے پر چھری پھیرنا، ذبح کرنا۔

ـــ الأُمُورَ عِلْمًا: معاملات میں پختہ ہونا، گہری واقفیت رکھنا۔

ـــ العَمَلَ: کام کو اول وقت میں کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بالمقابل اور سامنے ہونا جیسے دَارِي تَنْحَرُ دَارَهُ، دَارُهُم تَنْحَرُ الطَّرِيقَ۔

نَاحَرَهُ: لڑنا، جنگ کرنا (۲) سامنا کرنا، مقابلہ کرنا یا بالمقابل ہونا۔

ـــ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر جھگڑنا۔

نَحَّرَ الإِبِلَ: نَحَرَهَا۔

اِنْتَحَرَ الرَّجُلُ: خودکشی کرنا

ـــ السَّحَابُ: بادل کا تیز اور موسلادھار پانی برسانا۔

ـــ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: لوگوں کا کسی بات پر لڑائی جھگڑا کرنا۔

تَنَاحَرَ القَوْمُ فِي القِتَالِ: لوگوں کا جنگ میں زور شور سے لڑنا، بہت خون خرابہ کرنا۔

ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر خوب جھگڑنا۔

تَنَاحَرَتْ مَنَازِلُ القَوْمِ: لوگوں کے مکانات کا ایک دوسرے کے سامنے ہونا۔

الاِنْتِحَارُ: خودکشی۔

التَّنَاحُرُ: خون ریزی، خون خرابہ، باہمی قتل وغارت گری (۲) باہمی جھگڑا (۳) گھروں کا تقابل۔

المِنْحَارُ: بہت ذبح کرنے والا۔

مِنْحَارُ إِبِلٍ: مہمان نواز، سخی۔

المَنْحَرُ: گلے پر چھری پھیرنے کی جگہ (۲) اونٹ کو نیزہ مار کر ذبح کرنے کی جگہ (۳) قربانی کی جگہ، مذبح، ج: مَنَاحِرُ۔

النَّاحِرُ: نیزہ مار کر ذبح کرنے والا، گلے پر چھری پھیرنے والا۔

النَّاحِرَةُ: ہنسلی (گردن کے نیچے کی ہڈی) یہ دو ہڈیاں سینہ کے اوپر کمان نما ہوتی ہیں جو مونڈھے سے مل جاتی ہیں (۲) مہینہ کا پہلا یا آخری دن یا رات، ج: نَوَاحِرُ۔

النَّحَّارُ: بہت ذبح کرنے والا۔

نَحَّارٌ لِلإِبِلِ: بڑا سخی اور میزبان۔

النَّحْرُ: سینہ کا بالائی حصہ (گردن کا نچلا حصہ) گلا (۲) قربانی۔ فِي نَحْرِ فُلَانٍ: سامنے، جَلَسَ فِي نَحْرِ فُلَانٍ (۲) مہینہ کا پہلا دن یا ابتدائی ایام۔ مَا أُقَابِلُهُ إِلَّا فِي نَحْرِ الشَّهْرِ: میں اس سے صرف مہینہ کے شروع میں ملاقات کروں گا۔

نَحْرُ الظَّهِيرَةِ: سخت دوپہر، جَاءَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ: وہ بھری دوپہر میں آیا، عِيدُ النَّحْرِ: عید قرباں، يَوْمُ النَّحْرِ حج میں قربانی کا دن (دس ذی الحجہ)

النِّحْرِيرُ: زبردست ماہر عالم، ج: نَحَارِيرُ۔

النَّحُورُ: بہت ذبح کرنے والا۔

النَّحِيرُ: المَنْحُورُ: ذبح کیا ہوا، جَمَلٌ نَحِيرٌ وَنَاقَةٌ نَحِيرٌ، ج: نَحْرَى وَنَحَائِرُ

النَّحِيرَةُ: المَنْحُورَةُ، ج: نَحَائِرُ۔

• نَحَزَ الشَّيْءَ ـَ نَحْزًا: دھکا دینا، لات مارنا، جیسے نَحَزَ الدَّابَّةَ بِرِجْلِهِ (۲) ہاون میں کوٹ کر باریک کرنا۔

نَحَزَ فِي صَدْرِهِ: سینہ پر مکا مارنا۔

• نَحِزَ ـَ نَحَزًا: آدمی یا جانور کا کھانسنا، ھو نَحِزٌ وناحِزٌ۔

نَحُزَ الحَيَوانُ ـُ نُحَازًا: جانور کو پھیپھڑے کی ایک بیماری ہونا جس سے سخت کھانسی اٹھتی ہے، ھو نَحِيزٌ۔

المِنْحَازُ: ہاون یا کوٹنے کی اوکھلی وغیرہ۔

النُّحَازُ: جانوروں کی شدید کھانسی جو پھیپھڑوں کی بیماری سے پیدا ہوتی ہے۔

النُّحَازَةُ: گوشت کا ٹکڑا۔

النَّحِيزَةُ: نَاقَةٌ نَحِيزَةٌ: مَنْحُوزَةٌ: لات لگائی ہوئی (٢) ہتھیلی اور کلائی کا جوڑ (٣) پیٹی (٤) لمبا اور پتلا قطعۂ زمین، طبیعت، ج: نَحَائِزُ، كريم النَّحِيزَةِ: کریم الطبع، شریف النفس۔

• نَحَسَهُ ـَ نَحْسًا: نقصان پہنچانا، مشقت میں ڈالنا جیسے نَحَسَتْهُ الدَّابَّةُ ونَحَسَهُ الجَدْبُ والقَحْطُ (٢) ظلم و زیادتی کرنا۔

نُحِسَ: مشقت یا مضرت یا نحوست و بدبختی میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوسٌ۔

نَحِسَ ـَ نَحَسًا: منحوس ہونا، نامبارک ہونا، بدبخت ہونا، ھو نَحِسٌ۔

نَحُسَ ـُ نَحْسًا ونُحُوسَةً: نُحِسَ: منحوس ہونا، ھو نَحِيسٌ۔

اَنْحَسَتِ النَّارُ: آگ کا بہت دھویں والی ہونا، ھي مُنْحِسَةٌ۔

نَحَّسَ الأَخْبَارَ: خبروں کا تجسس کرنا، ٹوہ میں لگنا۔

اِنْتَحَسَ: اوندھا ہونا، برا ہونا۔

ـــ حَظُّهُ: قسمت خراب ہونا۔

تَنَاحَسَ: اوندھا ہونا، پچھلی حالت پر لوٹنا۔

تَنَحَّسَ: خالی پیٹ رہنا، بھوکا رہنا، جیسے تَنَحَّسَ لِشُرْبِ الدَّوَاءِ

ـــ الأَخْبَارَ وعَنْهَا: خبروں کی کھوج لگانا، ٹوہ میں رہنا۔

اِسْتَنْحَسَ الأَخْبَارَ: ٹوہ لگانا۔

المَنَاحِسُ: نحوست والے امور، منحوس چیزیں۔

المَنْحَسُ: سبب نحوست و بدبختی، ج: مَنَاحِسُ۔

المُنَحَّسُ: رنجیدہ۔

المَنْحُوسُ: بدنصیب، نحوست زدہ مشقت و مضرت کا مارا، خیر و برکت سے محروم۔

النُّحَاسُ: تانبا، النُّحَاسُ الأَحْمَرُ: تانبا، النُّحَاسُ الأَصْفَرُ: پیتل، (٢) تانبا یا لوہے کو کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں (٣) خالص دھواں (جس کے ساتھ چنگاریاں نہ ہوں)۔

النَّحَّاسُ: تانبا بیچنے والا (٢) تانبے کی مصنوعات بنانے والا۔ تانبے کا کام کرنے والا ٹھٹھیرا۔

النِّحَاسَةُ: ٹھٹھیرے کا پیشہ، تانبے کا کاروبار یا اس کی صنعت۔

النَّحْسُ: مشقت (٢) مضرت (٣) نحوست (٤) بدبختی (٥) محرومی (خلاف سعد) ج: نُحُوسٌ وأَنْحُسٌ۔

أَمْرٌ نَحْسٌ: وہ معاملہ جس کا انجام تاریک ہو۔

رِيحٌ نَحْسٌ: آندھی، گرد و غبار اڑانے والی سخت ہوا۔

يَوْمُ نَحْسٍ ويَوْمٌ نَحْسٌ: نامبارک اور بے خیر دن۔

النَّحِيسُ: عَامٌ نَحِيسٌ: سخت قحط کا سال۔

• نَحَصَتِ الأَتَانُ ـُ نُحُوصًا: گدھی کا مٹاپے کی بنا پر بوجھ اٹھانے کے قابل نہ رہنا، ھي نَحُوصٌ ونَحِيصٌ۔

• نَحَضَ لَحْمُهُ ـَ نُحُوضًا: گوشت کم ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: دبلا ہو جانا۔

ـــ الشَّيْءَ ـَ نَحْضًا: چھیلنا۔

ـــ مَا عَلَى العَظْمِ مِنَ اللَّحْمِ: ہڈی کے اوپر لگا ہوا گوشت اتارنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے سوال میں اصرار کرنا، کوئی چیز بہ اصرار طلب کرنا۔

ـــ السِّنَانَ: بھالا تیز کرنا۔

ـــ فُلَانًا الدَّهْرُ: نقصان پہنچانا

نَحُضَ ـُ نَحَاضَةً: موٹے اور گٹھے ہوئے بدن کا ہونا، ھو نَحِيضٌ وھي نَحِيضَةٌ۔

نَاحَضَهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا اور گالی گلوچ کرنا۔

اِنْتَحَضَ الشَّيْءَ: چھیلنا۔

النَّحْضُ: ٹھکا ہوا یا گٹھا ہوا گوشت، ج: نُحُوضٌ ونِحَاضٌ۔

النَّحْضَةُ: گوشت کا بڑا ٹکڑا۔

• نَحَطَ ـِ نَحْطًا ونَحِيطًا: تکان یا غصہ سے لمبے سانس لینا (٢) سینہ میں رونے کی آواز کا گھٹنا اور گھومنا، آہ بھرنا، تکان سے ہانپنا

ـــ العَامِلُ: کام کرنے والے کا کام کے لئے پورا زور لگانا جیسے دھوبی کپڑا دھوتے اور کوٹتے وقت لگاتا ہے یا کھدائی کرنے والا طاقت لگاتا ہے۔

ـــ السَّائِلَ: سائل کو جھڑکنا۔

نَحِطَ الفَرَسُ والجَمَلُ: گھوڑے

یا اونٹ کا کھانسنا، پھیپھڑے کی بیماری میں مبتلا ہونا، ھو مَنْحُوْطٌ۔
النَّاحِطُ: سخت کھانسنے والا۔
النَّحْطُ: سینہ سے نکلنے والی آواز، آہ۔
النَّحَّاطُ: مغرور متکبر۔
النُّحَطَةُ: گھوڑوں اور اونٹوں کو ہونے والی پھیپھڑوں کی خطرناک بیماری۔
النَّحِيطُ: دردبھری آواز، کراہ، آہ، (۲) سینہ میں گھٹی ہوئی رونے کی آواز۔

◆ نَحُفَ ـُ نَحَافَةً: (بیدالشئ) دبلا پتلا ہونا، ھو نَحِيفٌ، ج: نُحَفَاءُ۔
نَحِفَ ـَ نَحَفًا: دبلا پتلا ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔
أَنْحَفَهُ الْمَرَضُ أو الْهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو دبلا اور کمزور کر دینا۔
النَّحِيفُ: دبلا پتلا، چھریرا (۲) کمزور لاغر جسم۔
نَحِيفُ الدِّينِ: مذہب کا کچا۔
نَحِيفُ الأَمَانَةِ: دیانت میں کمزور۔

◆ نَحَلَ ـُ نُحُولًا: پتلا اور کمزور ہو جانا، ھو نَاحِلٌ ونَحِيلٌ۔
ـــ جِسْمُهُ: جسم کا کمزور ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا ـَ نَحْلًا: کسی کو کوئی چیز اپنی مرضی سے دینا۔
ـــ الْمَرْأَةَ: عورت کو مہر دینا۔
ـــ فُلَانًا الْقَوْلَ نَحْلًا: کسی کی طرف کوئی بات غلط منسوب کرنا۔
ـــ فُلَانًا الْمَرَضُ: بیماری کا کسی کو لاغر وکمزور کر دینا۔
نَحِلَ ـَ نُحُولًا: نَحَلَ۔
نَحُلَ ـُ نُحُولًا: نَحَلَ۔
أَنْحَلَهُ الْمَرَضُ ونَحْوُهُ: بیماری وغیرہ کا کسی کو لاغر وکمزور کر دینا۔

أَنْحَلَ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز خصوصی طور پر دینا، اپنی خوشی سے عطیہ دینا۔
نَحَّلَهُ شَيْئًا مِنْ مَالِهِ: اپنے مال میں سے کسی کو بطور خاص کچھ دینا۔
اِنْتَحَلَ الشَّيْءَ: دوسرے کی چیز کو اپنی ہونے کا دعویٰ کرنا، اِنْتَحَلَ فُلَانٌ هٰذَا الشِّعْرَ وهٰذَا الرَّأْيَ۔
ـــ مَذْهَبَ كَذَا: کوئی طریقہ یا مسلک اختیار کرنا، اسے اپنانا۔
تَنَحَّلَ الشَّيْءَ: اِنْتَحَلَهُ۔
الاِنْتِحَالُ: غلط انتساب، (۲) علمی سرقہ۔
الْمُنْحُلُ: ریشم کے کیڑوں کے لئے گرم کیا ہوا کمرہ۔
النَّاحِلُ: دبلا، کمزور۔
النَّاحِلَةُ: کثرت استعمال کے باعث پتلی ہو جانے والی تلوار۔
النِّحَالَةُ: شہد کی مکھیوں کی پرورش کا کام (۲) لاغری۔
النَّحَّالُ: شہد کی مکھیاں پالنے والا۔
النَّحْلُ: عطیہ (۲) شہد کی مکھی، (مؤنث ہے) قرآن پاک میں ہے "وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا"، واحد: نَحْلَةٌ۔
النُّحْلُ: بخشش (۲) اپنی مرضی سے دیا ہوا عطیہ۔
النُّحْلَى: تبرعاً دی ہوئی چیز۔
النِّحْلَةُ: بخشش، تحفہ (۲) فرض چیز، قرآن پاک میں ہے "وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً"

(بمعنی فَرِيضَةً) (۲) مذہب وعقیدہ مسلک، مَا نِحْلَتُكَ؟ تمہارا مذہب کونسا ہے (۳) غلط اور بے بنیاد دعویٰ۔
النُّحُولُ: لاغری، بیماری، کمزوری۔
النَّحِيلُ: کمزور، دبلا، ج: نَحْلَى

◆ نَحَمَ ـِ نَحْمًا ونَحِيمًا: کھنکارنا (۲) کھانسنا (۳) کھانسی نما آواز نکال کر پرسکون ہونا۔
ـــ السَّبُعُ مِنَ الْحَيَوَانِ: درندے کا زوردار آواز نکالنا۔
اِنْتَحَمَ عَلَى أَمْرٍ: کسی کام پر کمر کسنا۔
النُّحَامُ: ایک قسم کی مرغابی۔
النَّحَّامُ: بہت کھنکارنے یا کھانسنے والا، رَجُلٌ نَحَّامٌ: بخیل آدمی۔
النَّحِيمُ: پیٹ کی گڑگڑاہٹ والا۔
النَّحْمَةُ: ایک دفعہ کی کھانسی۔

◆ نَحْنُ: ہم (ضمیر مرفوع منفصل برائے تثنیہ وجمع ومذکر ومؤنث (۲) کبھی اپنی عظمت کے اظہار کے لئے واحد کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جیسے بادشاہ وغیرہ اپنے لئے نَحْنُ کہتے ہیں۔
نَحْنَحَ: کھنکارنا۔
ـــ السَّائِلَ: بری طرح جھڑکنا۔
تَنَحْنَحَ: کھنکارنا۔
النَّحْنَحُ: بخیل جو سوال کئے جانے کے وقت کھنکارنا شروع کر دیتا ہو ج: نَحَانِحَةٌ۔

◆ نَحَا الَى الشَّيْءِ ـُ نَحْوًا: کسی چیز کی طرف مائل ہونا، رخ کرنا، متوجہ ہونا، ھو نَاحٍ وھی نَاحِيَةٌ۔

نحا الشئَ: کسی چیز کا قصد کرنا
ـــ الشئَ عنہ: کسی سے دور کرنا، زائل کرنا، ہٹانا۔
ـــ نَحْوَ فُلانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا۔
نحی اللبنَ ـَ نَحْیًا: دودھ بلونا، مکھن نکالنا۔
اَنْحیٰ فی سَیْرِہٖ: ایک طرف ہو کر چلنا۔
ـــ علیہ: کسی کی طرف متوجہ ہونا۔
ـــ عَلَیہ ضَرْبًا واَنْحیٰ علیہ باللَّوم: مارنے یا ملامت کرنے کے لئے کسی کی طرف بڑھنا۔
ـــ لَہٗ بالشئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، دکھانا، جیسے اَنْحیٰ لَہٗ بِسَہْمٍ۔
نَاحَاہُ: ایک دوسرے کے بالمقابل ہونا یا کسی کی طرف ہونا۔
نَحّیٰ عَلَیہ بالشئِ: کوئی چیز کسی کے سامنے لانا، پیش کرنا، دکھانا۔
ـــ الشئَ: ہٹانا، ایک طرف کرنا۔
ـــ فُلانًا عن عَمَلِہٖ: کسی کو کام سے ہٹانا، روکنا، برطرف کرنا۔
ـــ عن مَنصبِہٖ: عہدہ سے ہٹانا معزول کرنا۔
ـــ القُوّاتِ: فوجیں ہٹانا۔
اِنْتَحیٰ: ایک طرف ہوجانا، ایک گوشہ یا کنارہ پر ہوجانا۔
ـــ لَہٗ: کسی کے سامنے آنا۔
ـــ علیہ: کسی پر بھروسہ کرنا، کسی کا سہارا لینا۔
ـــ فی الاَمْرِ: کسی کام میں محنت و کوشش کرنا، اِنتَحَی الفَرَسُ فی عَدْوِہٖ: گھوڑے کا طاقت سے دوڑنا۔
ـــ الشئَ: قصد کرنا۔
تَنَحّیٰ: ایک کنارہ یا ایک گوشہ میں ہوجانا، ایک طرف ہوجانا۔
تَنَحّیٰ عن مَکانِہٖ: اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔
ـــ عن عَمَلِہٖ: کام چھوڑ دینا، کام سے الگ یا برطرف ہوجانا۔
ـــ عن وَظیفَتِہٖ: ملازمت سے سبکدوش ہوجانا، چھوڑ دینا،
نَحّاہُ فَتَنَحّیٰ: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔
ـــ لَہٗ: کسی کا قصد و ارادہ کرنا۔
التَّنْحِیَۃُ: ازالہ، برطرفی، برخاستگی، معزولی، علیحدگی۔
المَنْحَاۃُ: پیچ دار نالی، اونٹ کے پانی لانے کا راستہ، خم دار ندی، ھو من اھل المَنْحَاۃِ: وہ دور کے لوگوں میں سے ہے قریبی رشتہ دار نہیں یا قریب کا رہنے والا نہیں۔
المُنْحَاۃُ: بڑی کمان (۲) بڑے کوہان والی اونٹنی۔
النَّاحِی: عالم نحو، ج: نُحَاۃٌ۔
النَّاحِیَۃُ: گوشہ، کنارہ، پہلو، سائڈ، جہت، جَلَسَ نَاحِیَۃَ الدَّارِ: وہ گھر کے گوشہ میں بیٹھ گیا، گوشہ نشین ہوگیا، (۲) حفاظت جیسے: ھوفی ناحیۃ فلانٍ ضَرَبَہ بِنَاحِیَۃِ سَوْطِہٖ: اسے کوڑے کے کنارہ سے مارا، ج: نواحٍ واَنْحِیَۃٌ۔
النَّاحِیَۃُ البَیْضَاءُ: روشن پہلو۔
النَّاحِیَۃُ السَّوْدَاءُ: تاریک پہلو۔
التَّنَحْوُءُ: کپکپی، انگڑائی۔
النَّحْوُ: قصد، نَحَوْتُ نَحْوَہٗ: میں نے اس کا رخ کیا۔ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) طریقہ، طرز، راستہ، (۳) جہت، طرف، جانب، رخ، (۴) مثل، مانند (۵) مقدار، (۶) گوشہ (۷) نوع، قسم، ج: اَنْحَاءٌ ونُحُوٌّ (۸) علم النحو: وہ علم جس کے ذریعہ اعراب و بنا کے لحاظ سے اواخر کلمات کے احوال معلوم کئے جائیں، انحاء البلادِ: اطراف ملک۔
نَحْوَ کذا: مثل، جیسے مَاسَمِعْتُ نَحْوَ قولِكَ۔
نَحْوَ الشَّرقِ: مشرق کی طرف۔
نَحْوَ اربعین رجلًا: تقریبًا چالیس آدمی، چالیس کے قریب۔
علی النَّحوِ الآتی: حسب ذیل طریقہ پر۔ علی النَّحْوِ الضِّمْنِیِّ: ضمنی طور پر، مبہم طور پر۔ مِن نَحْوِی: میری طرف سے۔
النَّحْوِیُّ: علم نحو کا عالم ج: نَحْوِیُّوْنَ۔
النِّحْیُ: گھی کا مشکیزہ (۲) رطب کھجور کی ایک قسم (۳) چوڑے پھل کا تیر، دودھ بلونے کا برتن، ج: اَنْحَاءٌ وَنُحِیٌّ۔
النَّحْیُ: گھی کا مشکیزہ۔
النَّحِیُّ: اِبِلٌ نَحِیٌّ: ایک گوشہ میں رہنے والے اونٹ
النَّحِیَّۃُ: ھو نَحِیَّۃُ الشَّدائدِ والمتوارِعِ: وہ مصائب کا نشانہ یا شکار رہے۔

ن ـــ خ

نَخَبَ ـُ نَخْبًا: کوئی چیز چھانٹ کر لینا، عمدہ اور منتخب حصہ لینا، کسی چیز یا کسی فرد کا انتخاب کرنا۔

نَخَبَ الصَّیْدَ: شکار کا دل نکالنا۔
ـــ الحَرْبُ فُلاناً: لڑائی کا کسی کو کمزور اور بزدل بنا دینا۔
نَخِبَ قَلْبُهُ ـَ نَخَباً: دل کا کمزور ہونا، بزدل ہونا، ھونَخِبٌ۔
أَنْخَبَ: بزدل اولاد کا باپ بننا (کسی کے بزدل اولاد ہونا)
اِنْتَخَبَهُ: چھانٹنا، چننا، منتخب کرنا، اچھا حصہ لینا، (۲) اپنا ووٹ (رائے) دینا کسی کو ممبری وغیرہ کے لئے منتخب کرنا (۳) نکال لینا، کھینچنا۔
الاِنْتِخَابُ: انتخاب، الیکشن، (۲) چھٹائی۔
انتخابٌ بالاجماع: باتفاق رائے، انتخاب۔
انتخابٌ حُرٌّ: آزادانہ الیکشن۔
انتخابٌ شَفَوِيٌّ: زبانی ووٹنگ۔
انتخابٌ عامٌّ: جنرل الیکشن۔
انتخابٌ مباشرٌ: براہِ راست الیکشن۔
انتخابٌ فَرْعِيٌّ: ذیلی انتخاب۔
انتخابٌ شَعْبِيٌّ: عوامی انتخاب۔
انتخابٌ فی مُنْتَصَفِ الدَّوْرَةِ: وسط مدتی انتخابات۔
انتخاباتٌ نِیابیَّةٌ: پارلمنٹری الیکشن
انتخابِيٌّ: الیکشن سے متعلق۔
المُنْتَخِبُ: انتخاب کنندہ، ووٹر (جسے الیکشن میں رائے دینے کا حق ہو)۔
المُنْتَخَبُ: منتخب شدہ (۲) جسے ووٹ دیا گیا ہو۔
المِنْخَابُ: رَجُلٌ مِنْخَابٌ: کمزور اور بے نفع آدمی، ج: مَنَاخِیبُ
المَنْخُوبُ: دبلا، سوکھا، ج: مَنَاخِیبُ
النَّاخِبُ: انتخاب میں حصہ لینے والا، رائے دینے والا، ووٹر (۲) چھانٹنے والا۔
النِّخَابُ: دل کے اوپر کی جھلی۔
النُّخَبُ: رَجُلٌ نُخَبٌ: بزدل آدمی (۲) جام صحت، کسی مشروب یا شراب کی اچھی مقدار جو کسی عزیز یا دوست وغیرہ کی بحالی صحت کی خوشی میں نوش کیجائے۔
النُّخْبَةُ والنُّخَبَةُ: ہر منتخب چیز جاءَ فی نُخْبَةِ اَصْحَابِهِ: وہ اپنے منتخب رفقاء کے ساتھ آیا۔
النُّخَبَةُ: بزدل۔
النَّخِیبُ: قَلْبٌ نَخِیبٌ: فاسد قلب، رَجُلٌ نَخِیبٌ: بے عقل آدمی، ج: نُخُبٌ۔
◆ نَخَجَ السِّقَاءُ ونَحْوُهُ ـُ نَخْجاً: مشک وغیرہ کا ٹپکنا۔
ـــ السَّیْلُ الوادِيَ ـُ نَخْجاً: سیلاب کے پانی کا وادی کے کناروں سے آواز کے ساتھ ٹکرا کر چلنا۔
ـــ الدَّلْوَ وبالدَّلْوِ فی البِئْرِ: پانی بھرنے کے لئے ڈول کو کنویں میں ڈال کر ہلانا۔
استَنْخَجَ: نرم ہوجانا۔
النَّخَّاجَةُ: ٹپکنے والی مشک وغیرہ۔
◆ نَخَّ ـِ نَخّاً: بہت تیز چلنا (۲) جھکنا۔
ـــ الإبِلَ ـُ نَخّاً: اونٹوں کو تیز ہانکنے کے لئے ڈانٹنا (۲) اونٹوں کو بٹھانے کے لئے خاص آواز نکالنا إخ إخ یا نَخ نَخ کرنا۔
النُّخُّ: هذا من نُخِّ قلبي: یہ میرے خالص دل کی طرف سے ہے (۲) لمبی شطرنجی یا چٹائی، ج: نِخَاخٌ
النَّخَّةُ: ایک دفعہ کی چال (۲) جھکاؤ (۳) دھمکانے یا اونٹ کو بٹھانے کی آواز (۴) ہلکی بارش (۵) غیر مصدقہ خبر (۶) پتلا دبلا آدمی (مرد یا عورت)
النُّخَّةُ: کام کرنے والے بیل گائے (۲) شتربان۔
◆ النَّاخُذَاةُ: کشتی کا ناخدا، (مالک یا چلانے والا) ج: نَوَاخِذَةٌ
◆ نَخَرَ ـِ نَخْراً ونَخِیراً: خراٹے لینا، ناک میں سانس گھمانا۔
ـــ الحَالِبُ النَّاقَةَ ـَ نَخْراً: دودھ دوہنے والے کا تھنوں میں دودھ اتارنے کے لئے اونٹنی کے نتھنوں کو سہلانا۔
نَخِرَ الشَّيءُ ـَ نَخَراً: پرانا اور بوسیدہ ہوجانا، پارہ پارہ ہوجانا۔
نَخِرَتِ الشَّجَرَةُ ونَخِرَ العَظْمُ، ھوناخِرٌ ونَخِرٌ
نَخَّرَ الحَالِبُ النَّاقَةَ: نَخَرَهَا۔
المَنْخَرُ: نتھنا، ناک، ج: مَنَاخِرُ
المُنْخُرُ: المَنْخَرُ
المُنْخُورُ: المَنْخَرُ ج: مَنَاخِیرُ
النَّاخِرُ: ناک میں بولنے یا آواز نکالنے والا (۲) خونخوار خنزیر (۳) گدھا ج: نُخَّرٌ، ما بالدَّارِ ناخِرٌ: گھر میں کوئی نہیں۔
النَّاخِرَةُ: سوراخ دار کھوکھلی ہڈیاں وغیرہ، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) گھوڑے یا گدھے۔
النُّخْرَةُ والنُّخَرَةُ: ناک کا اگلا حصہ (۲) ناک کا ایک سوراخ، لِلرِّیحِ نُخْرَةٌ شَدِیدَةٌ: ہوا کا تیز جھونکا۔
النِّخْوَارُ: بلند رتبہ اور متکبر (۲) بزدل (۳) کمزور، ج: نَخَاوِرَةٌ
النَّخُورُ: ناک ملے بغیر دودھ نہ دینے

والی اونٹنی۔

النَّخِيرُ : خراٹے کی آواز۔

◆ نَخْرَبَ الشَّيْءَ: سوراخ کرنا۔

النُّخْرُوبُ: سوراخ، انّه لَاَضْيَقُ مِنَ النُّخْرُوبِ: وہ بہت کنجوس ہے، ج: نَخَارِيبُ۔

نَخَارِيبُ النَّحْلِ: شہد کی مکھیوں کے چھتے کے سوراخ جن میں وہ شہد اکٹھا کرتی ہیں۔

◆ نَخَزَهُ بِحَدِيدَةٍ ونَخَزَهَا نَخْزًا: لوہا وغیرہ مار کر کسی کو دھکا دینا، سوئی وغیرہ چبھونا۔

ـــ بِكَلِمَةٍ: کسی بات سے تکلیف پہنچانا۔

◆ نَخَسَ الدَّابَّةَ ـُ نَخْسًا: جانور کو تیز دوڑانے کے لئے آنکڑا مارنا (سونٹے میں لگی ہوئی کیل سرین یا پہلو میں چبھونا)۔

ـــ الرَّجُلَ وبِهِ: کسی کو بھڑکانا، گھبرانا، دھتکارنا۔

ـــ البَكَرَةَ: چرخی میں پچڑ لگا کر سوراخ کو تنگ کرنا، هي مَنْخُوسَةٌ ونَخِيسٌ۔

نُخِسَ البَعِيرُ ونَحوُهُ نُخَسًا: اونٹ کا خارشی دم والا ہونا یا بغل کے بڑھے ہوئے گوشت والا ہونا، هو مَنْخُوسٌ۔

تَنَاخَسَتِ الغَنَمُ: سردی سے بچاؤ کے لئے بکریوں کا ایک دوسرے میں گھسنا۔

ـــ الغُدْرَانُ: تالابوں کے پانیوں کا باہم ملنا۔

المِنْخَسُ والمِنْخَاسُ: جانوروں کو تیز چلانے اور چست بنانے کے لئے استعمال ہونے والی نوک دار لکڑی، آنکڑا، مہمیز، آنکس، ج: مَنَاخِسُ ومَنَاخِيسُ۔

النَّاخِسُ: اونٹ کی بغل کا پھولا ہوا گوشت یا اس کی دم کے قریب کی خارش (۲) جوان پہاڑی بکرا۔

النِّخَاسُ: چرخی کے سوراخ کو تنگ کرنے کے لئے لگائی ہوئی لکڑی کی پچڑ (۲) گھر کے سامنے سائبان کا ستون (یہ دو ہوتے ہیں) ج: نُخُسٌ۔

النِّخَاسَةُ: چرخی کی پچڑ (۲) مویشی فروشی، غلام فروشی، جانوروں کا کاروبار۔

النَّخَّاسُ: مویشی فروش، غلام فروش

النُّخُوسُ: جوان پہاڑی بکرا۔

النَّخِيسُ: کجاوہ کی پٹی باندھنے کی جگہ۔

النَّخِيسَةُ: بھیڑ بکری کا ملا ہوا دودھ (۲) مکھن۔

◆ نَخَشَ الرَّجُلُ ونَحوُهُ ـَ نَخْشًا: بیماری وغیرہ سے دبلا ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا ـُ نَخْشًا: تکلیف دینا (۲) ہلانا جھنجوڑنا، (۳) اکسانا، جوش دلانا جیسے نَخَشَ الدَّابَّةَ ونَخَشَ فُلَانًا۔

ـــ الشَّيْءَ: چھیلنا، (۲) عمدہ حصہ لینا، مغز اور جوہر نکالنا۔

نَخِشَ الشَّيْءُ ـَ نَخَشًا: نچلا حصہ گل جانا، بوسیدہ ہو جانا۔

نُخِشَ الرَّجُلُ نَخْشًا: دبلا ہو جانا، هو مَنْخُوشٌ۔

تَنَخَّشَ الى كذا: کسی طرف جانے کے لئے حرکت میں آنا۔

◆ نَخَصَ ـُ نَخْصًا: دبلا ہونا، کھال پر جھرّیاں (سلوٹیں) پڑنا، هو نَاخِصٌ۔

نَخَصَ الكِبَرُ اوالمَرَضُ الحَيَوانَ: بڑھاپے یا بیماری کا جانور کو کمزور کر دینا

نَخِصَ لَحْمُهُ ـَ نَخَصًا: گوشت نہ رہنا، کم ہو جانا، سوکھ جانا۔

اَنْخَصَهُ الكِبَرُ اوالمَرَضُ: بڑھاپے یا بیماری کا کسی کو دبلا کر دینا

اِنْتَخَصَ لَحْمُهُ: گوشت نہ رہنا، کم ہو جانا، سوکھ جانا۔

النَّاخِصُ: بڑھاپے سے کمزور، عَجُوزٌ نَاخِصٌ: جھریاں پڑی ہوئی دبلی بڑھیا۔

◆ نَخَطَ الى القَوْمِ ـَ نَخْطًا: لوگوں پر اچانک دھاوا بولنا، اچانک پہنچنا۔

ـــ عَلَيْهِ: کسی کے سامنے بڑا بننا، تکبر کرنا۔

ـــ بِهِ تَنْخِيطًا: کسی کی مذمت و برائی کرنا، گالی دینا۔

النُّخْطُ: حرام مغز (۲) نوزائیدہ بچے کی جھلی کا پانی۔

النُّخَّطُ: نیزوں سے کھیلنے والے بہادر لوگ۔

◆ نَخَعَ بِالحَقِّ ـَ نُخُوعًا: اقرار کرنا۔

ـــ الذَّبِيحَةَ نَخْعًا: قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت حرام مغز تک چھری لیجانا۔

ـــ الاَمْرَ عِلْمًا: کسی بات کو خوب جاننا۔

نَخِعَ العُودُ ـَ نَخَعًا: پودے میں تری پیدا ہو جانا، اس سے پانی رسنا

اِنْتَخَعَ السَّحَابُ: بادل کا خوب برسنا، پورا پانی چھوڑ دینا۔

ـــ عن اَرْضِهِ: کسی کی زمین سے دور ہونا۔

تنخّع السّحاب: انتخع۔
— فلانٌ: بلغم نکالنا۔
المنتخع: سر اور گردن کے درمیان حرام مغز کی جگہ۔
النُّخاع: ریڑھ کی ہڈی میں دماغ تک پہنچنے والا ایک پٹھا، حرام مغز۔
النُّخاعة: بلغم، کھنکار۔
• نخف ـُ نخفًا ونخیفًا: ناک صاف کرتے وقت ناک سے آواز نکالنا، ناک کی آواز میں گنگناہٹ ہونا (۲) چھینکنا۔
نخفت العنز: بکری کا چھینکنا۔
انخف: ناک صاف کرتے وقت بہت آواز والا ہونا۔
النّخاف: چمڑی موزہ، ج: انخفة۔
النّخفة: پہاڑ کی چوٹی کا گڑھا۔
النّخیف: آواز کے ساتھ چھینکنے والا، خراٹے لینے والا، ناک صاف کرنے کی آواز۔
• نخل الشیءَ ـُ نخلًا: چھاننا، جیسے نخل الدّقیق۔
— الکلام: کلام کو صاف ستھرا بنانا۔
— له النّصیحة: کسی سے خالص ہمدردی کرنا۔
— السّحاب المطر: بادل کا پانی برسانا۔
نخّل الشیءَ: خوب چھاننا، مکمل طور پر صاف کرنا، خالص بنانا۔
— السّحاب المطر: نخل۔
انتخل الشیءَ: کسی چیز کا عمدہ حصہ لینا، چننا، چھانٹنا۔
— السّحاب المطر: بادل کا پانی برسانا، بجلی چمکانا۔
تنخّل الشیءَ: چننا، چھانٹنا۔
تنخّلتُ ما فی هذا الکتاب میں نے اس کا جوہر و خلاصہ نکال لیا۔
المُنخل: چھلنی، ج: مناخل۔
النّاخل: چھان پھٹک کرنے والا۔
ناخل الصّدر: سچا خیر خواہ۔
النّاخلة: النّصیحة النّاخلة مخلصانہ نصیحت، سچی خیر خواہی۔
النُّخالة: بھوسی (جو چھاننے کے بعد چھلنی میں رہ جائے) چھانن۔
النّخّال: آٹا وغیرہ چھاننے کا کام کرنے والا (۲) کھجور کے بہت درختوں والا (۳) چیتھڑے جمع کرنے والا۔
النّخلة: کھجور کا درخت، ج: نخل ونخیل۔
النّخیلة: منتخب چیز۔
بذل له نخیلة قلبه: اس نے اسے اپنی دل پسند یا خالص چیز دی۔ هو نخیلة نفسی: یہ میرے دل کی چہیتی وہ خالص چیز یا نیک نیتی ہے، ج: نخائل۔
نخائل القلوب: خالص نیتیں
• نخم ـَ نخمًا: کھیلنا اور بہترین گانا گانا۔
نخِم ـَ نخمًا: بے زبان ہونا، (بولنے پر قادر نہ ہونا)۔
— ـَ نخمًا ونخَمًا: ناک صاف کرنا، ناک کی رینٹ نکالنا، (۲) کھنکارنا۔
النُّخامة: بلغم، (۲) ناک کی ریزش۔
• نخنخ: بہت تیز چلنا۔
— الإبل: اونٹوں کو بٹھانا۔
— بالإبل: اونٹوں کو بٹھانا۔
— فلانًا: دھمکانا، ہٹانا، دور کرنا۔
تنخنخت الإبلُ: اونٹوں کا بیٹھنا
نخنخ الإبل فتنخنخ۔
• نخا ـُ نخوةً: فخر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا۔
— فلانًا نخوًا: تعریف کرنا
نخِی نخوةً: فخر کرنا، تکبر کرنا، اترانا، هو منخوّ۔
انخی: بہت غرور و نخوت والا ہونا، کسی کا غرور و تکبر بڑھ جانا۔
انتخی: تکبر کرنا، بڑا بننا، شان دکھانا
انتخی علینا: اس نے ہمارے سامنے بڑائی جتائی۔
— من کذا: نفرت کرنا۔
النّخوة: بڑائی، غرور (۲) شان (۳) جوش و بہادری (۴) مروت و حمیت

ن ـــــ د

• ندأ اللّحم ونحوه ـَ ندءًا: آگ پر یا آگ میں دبا کر پکانا۔
— الملّة: بھوبھل تیار کرنا۔
نودأ: دوڑنا۔
النّدأة: طلوع و غروب کے وقت سورج کے گرد کی سرخی۔
النُّدأة: گوشت کی تہ جو رنگ میں پہلی تہ کے برخلاف ہو (۲) گھاس کا الگ تھلگ حصہ، ج: نُدأ۔
النّدیء: النّدأة۔
النّدیء: ندأ کا اسم مصدر، پکائی یا پکا ہوا (۲) آگ میں دبا کر پکایا ہوا گوشت، لحم ندیء۔
• ندب فلانًا الی الامر ـُ ندبًا: کسی کام کی دعوت دینا، اس پر آمادہ کرنا، اس پر مامور کرنا، کسی کام کے لئے نمائندہ بنانا۔
— المیّت: مردے کے محاسن بیان

کرکے رونا۔
نَدِبَ الجُرحُ ـَ نَدَبًا: زخم کا نشان سخت ہونا (باقی رہنا)۔
— جِسْمُهُ: جسم کا زخموں کے نشان والا ہونا۔ الجِسْمُ نَدِبٌ ونَدِيبٌ
نَدُبَ ـُ نَدَابَةً: زیرک وہوشیار ہونا۔
اَنْدَبَ جِسْمَهُ: بدن پر زخم کے نشانات چھوڑنا، نَزَلَتْ بِهِ نَائِبَةٌ فَأَنْدَبَتْهُ: اسے تکلیف ومصیبت لاحق ہوئی تو اس نے اپنے اثرات چھوڑ دیئے۔
— نَفْسَهُ وبِنَفْسِهِ: جان خطرہ میں ڈالنا۔
نَدَّبَهُ للاَمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے نمائندہ بناکر بھیجنا۔
اِنْتَدَبَ الشَّيْءُ: میسر ہونا، بآسانی حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَبَ: جو ملے لے لو (۲) ظاہر ہونا، اسی سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول، اِيَّاكُمْ وَرَضَاعَ السَّوْءِ فَاِنَّهُ لَابُدَّ مِنْ اَنْ يَنْتَدِبَ: تم برائی کو پالنے سے بچو کیونکہ وہ ضرور ظاہر ہوگی۔
— لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے آمادہ اور تیار ہونا، لبیک کہنا۔
— فُلَانًا لِلاَمْرِ: کسی کام کے لئے بلانا، کسی کام پر مامور کرنا، نمائندہ بنانا۔
الاِنْتِدَابُ: نمائندگی، تفویض پیغام، (۲) مفوضہ اختیار واقتدار (۳) بلاوا۔
الاِنْتِدَابُ السِّيَاسِيُّ: اقوام متحدہ کی جانب سے عارضی طور پر دیا جانے والا حکومت کرنے کا اختیار واقتدار۔
المَنْدُوبُ: قاصد (۲) کسی مجلس یا جماعت کا (کسی کام کے سلسلہ میں) نمائندہ (۳) اصطلاح شریعت میں مستحب (۴) کسی کی طرف سے کاموں کا وکیل مختار (۵) ڈیلی گیٹ (۶) کمشنر (۷) وہ شخص جس پر مرنے کے بعد رویا جائے۔
مَنْدُوبٌ اِلى المُؤتَمَرِ مِنْ فُلَانٍ: کانفرنس میں کسی کا نمائندہ۔
مَنْدُوبُ الحُكُومَةِ فِي مُقَاطَعَةٍ: سرکاری کمشنر۔
مَنْدُوبُ الاُمَمِ المُتَّحِدَةِ: نمائندہ اقوام متحدہ۔
المَنْدُوبُ الدَّائِمُ: مستقل نمائندہ۔
المَنْدُوبُ السَّامِيُّ: ہائی کمشنر۔
مَنْدُوبُ الصَّحِيفَةِ: اخباری نمائندہ۔
المَنْدُوبُ القَضَائِيُّ: عدالتی نمائندہ۔
المَنْدُوبُ المُفَوَّضُ: نمائندۂ مختار۔
المَنْدُوبِيَّةُ: نمائندگی۔
المَنْدُوبِيَّةُ السَّامِيَةُ: ہائی کمیشن۔
النَّادِبُ: کسی کام کا داعی (۲) نوحہ خواں مرثیہ خواں، مصیبت پر رونے والا (۳) نمائندہ بنانے والا۔
النَّادِبَةُ: خاوند کے مرنے پر اس کے محاسن بیان کرکے رونے والی عورت، ج: نَوَادِبُ۔
النَّدُبُ: زیرک وذہین، ہوشیار (۲) شریف ودانا آدمی (۳) کام میں چاق وچوبند اور پھرتیلا، فَرَسٌ نَدُبٌ: تیز رفتار گھوڑا، ج: نُدُوبٌ ونُدَبَاءُ۔
النَّدَبُ: زخم کا نشان، ج: نُدُوبٌ وانْدَابٌ، (۲) کسی بات پر بدھی ہوئی شرط (۳) تیز انداز کمان، ج: اَنْدَابٌ۔
النُّدْبَةُ: علم النحو میں (وا) کے ساتھ نِدا کے معنی میں جیسے وامعتصما اے معتصم، عَرَبِيٌّ نُدْبَةٌ: فصیح الکلام عرب (۲) میت کی خوبیوں کا بیان، پکار، بلاوا۔

• نَدَحَ الشَّيْءَ ـَ نَدْحًا: کشادہ کرنا۔
اِنْتَدَحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: بکریوں کا اپنے بیٹھنے کی جگہوں میں منتشر ہونا۔
تَنَدَّحَتِ الغَنَمُ فِي مَرَابِضِهَا: اِنْتَدَحَتْ۔
المُنْتَدَحُ: گنجائش، کشادگی، آزادی۔
— عَنْ كَذَا: چھٹکارا۔
المَنْدُوحَةُ: اَرْضٌ مَنْدُوحَةٌ: کشادہ زمین، لَكَ مِنْ هٰذَا الاَمْرِ مَنْدُوحَةٌ: تمہارے لئے اس کام سے چھٹکارا ہے اسے چھوڑنے کی گنجائش ہے، لَامَنْدُوحَةَ عَنْهُ: اس سے مفر نہیں اسے چھوڑا نہیں جاسکتا، ج: مَنَادِيحُ۔
النَّدْحُ: کشادگی (۲) کثرت۔
النِّدْحُ: بوجھ (۲) دور سے نظر آنیوالی چیز۔
النُّدْحَةُ: کشادہ زمین، اِنَّكَ لَفِي نُدْحَةٍ مِنَ الاَمْرِ: تمہارے لئے اس معاملہ سے چھٹکارا ہے، تم اسے چھوڑ سکتے ہو، آزاد ہو۔

• نَدَحَنَهُ ـَ نَدْحًا: ٹکرانا، ملانا۔

اَنْدَحَهُ: نَدَحَهُ، اَنْدَحْنَا الْمَرْكَبَ السَّاحِلَ: ہم نے کشتی یا جہاز کو سمندر یا دریا کے کنارے سے لگا دیا۔

تَنَدَّخَ: کسی کا شیخی بھگارنا، ڈینگیں مارنا، بڑ ہانکنا۔

الْمِنْدَخُ: گالی دینے اور سننے میں بیباک ولا پرواہ۔

• نَدَّ الْبَعِيرُ وَنَحْوُهُ ـِ نَدًّا وَنُدُودًا: اونٹ کا بدکنا اور بھاگ جانا، آوارہ پھرنا۔

نَدَّتِ الْفِكْرَةُ عَنْهُ: ذہن سے خیال نکل جانا۔

ـــ الْكَلِمَةُ: لفظ کا قاعدہ سے الگ ہوجانا، کم استعمال والا ہونا، هو نَادٌّ ج: نِدَادٌ وهي نَادَّةٌ ج: نَوَادُّ۔

نَادَّهُ: کسی کی مخالفت کرنا (۲) ہمسری کرنا، برابر ہونے کی کوشش کرنا۔

نَدَّدَ بِفُلَانٍ: کسی کے عیوب کھولنا، مذمت کرنا، بدنام کرنا۔

ـــ الْقَطِيعَ: اونٹوں وغیرہ کی قطار (ڈار) کو منتشر کرنا۔

ـــ صَوْتَهُ: آواز بلند کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: متفرق کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَادَّ الْقَوْمُ: ایک دوسرے سے الگ ہوجانا، منتشر ہوجانا، باہم مخالف ہونا۔

النَّادُّ: لَيْسَ لَهُمْ نَادٌّ: ان کے پاس رزق (خوراک) نہیں ہے۔

النَّدُّ: دھونی دینے کی اگر کی لکڑی، (۲) اونچا ٹیلا۔

النِّدُّ: مثل، نظیر، ہم پلہ، ہم رتبہ، ہم سر، هو نِدُّهُ: وہ اس جیسا ہے، اس کے مماثل اور ہم پلہ ہے۔ هي نِدُّ فُلَانَةٍ قرآن پاک میں ہے " فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا" اللہ کے لئے اس کے مثل و ہمسر نظیر اور ج: اَنْدَادٌ، مَالَهُ نِدٌّ: اس کی کوئی نظیر نہیں، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

النَّدِيدُ: النِّدُّ، ج: نُدَدَاءُ وَاَنْدَادٌ وهي نَدِيدَةٌ، ج: نَدَائِدُ۔

نَدَرَ الشَّيْءُ ـُ نُدُورًا: گرنا، جھڑنا، هَزَّ الْغُصْنَ فَنَدَرَتْ مِنْهُ الثِّمَارُ: اس نے ٹہنی ہلائی تو پھل گر گئے (۲) الگ ہوجانا، نکل جانا، جیسے نَدَرَ الْعَظْمُ عَنْ مَوْضِعِهِ: ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی، الگ ہوگئی۔

ـــ فُلَانٌ فِي عِلْمٍ وَفَضْلٍ: کسی کا علم و فضل میں بے مثال ہونا، آگے بڑھنا۔

ـــ الشَّيْءُ: نادر و کمیاب ہونا، اچھوتا اور بے نظیر ہونا۔

ـــ الْكَلَامُ ـُ نَدَارَةً: کلام کا عمدہ اور فصیح ہونا، انوکھا ہونا۔

اَنْدَرَ: انوکھی بات کہنا یا انوکھا کام کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: گرانا (۲) ساقط کرنا جیسے اَنْدَرَ التَّاجِرُ مِنْ حِسَابِي كَذَا: تاجر نے میرے حساب میں سے اتنی رقم ساقط کردی (کم کردی)۔

اَنْدَرْتُ يَدَ فُلَانٍ عَنْ هٰذَا الْعَمَلِ: میں نے فلاں شخص کو اس کام سے روک دیا، اس کا عمل دخل ختم کردیا (۲) نکالنا، الگ کرنا، جیسے اَنْدَرَ الْعَظْمَ مِنْ مَوْضِعِهِ۔

تَنَادَرَ: عجیب و غریب باتیں بتانا۔

ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی کا مذاق اڑانا۔

ـــ عَلَيْهِمْ: لوگوں کے پاس کبھی کبھی آنا جانا۔

اِسْتَنْدَرَ الشَّيْءَ: انوکھا اور نادر سمجھنا، عجیب سا محسوس کرنا۔

ـــ الْقَوْمُ اَثَرَ فُلَانٍ: کسی کے نقش قدم پر چلنا، پیروی کرنا۔

ـــ الْحَيَوَانُ الرُّطَبَ: جانور کا تر گھاس تلاش کرنا۔

الْاَنْدَرُ: گیہوں کا کھلیان، ج: اَنَادِرُ

اَنْدَرُ: شام کا ایک شہر جس کی شراب مشہور تھی۔

الْاَنْدَرَانِيُّ: بڑی باکشادہ (بوری)۔

الْاَنْدَرِيُّ: موٹی رسی۔

النَّادِرُ: انوکھا، بے نظیر، بے مثال، عجیب کمیاب، نایاب، شاذ، بہت کم استعمال ہونے والا، مخالف قیاس و قاعدہ۔

النَّادِرَةُ: چٹکلا، لطیفہ، عجیب و غریب بات، انوکھی بات۔ هو نَادِرَةُ عَصْرِهِ: وہ اپنے زمانہ کی منفرد شخصیت ہے، ج: نَوَادِرُ۔

النَّدَرَى: لَقِيتُهُ النَّدَرَى وَفِي نَدَرَى: میں اس سے کبھی کبھی ملا (ہمیشہ نہیں)۔

النَّدْرَةُ: کان میں موجود سونے چاندی کا ٹکڑا۔

النُّدْرَةُ: لا يكون ذلك الا ندرة: ایسا کبھی کبھی ہوتا ہے۔

النُّدْرَةُ: کمیابی، نایابی، قلت، (۲) انوکھاپن، جدت، خوبی۔

نُدْرَةُ النُّقُودِ: رقم کی قلت، کرنسی کی کمی۔

• نَدَسَ فُلَانًا بِشَيْءٍ ـُ نَدْسًا: ہلکے سے کوئی چیز مارنا۔

ـــ بِالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔

ـــ الْاَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر پاؤں مارنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو آہستہ سے کوئی بات کہکر دکھ پہنچانا، دل پر چوٹ

لگانا۔
— بفلانٍ الارضَ: کسی کو زمین پر پٹکنا، پچھاڑنا۔
— الشیءَ عن الطریق: راستہ سے ہٹانا۔
نَدِسَ ـَ نَدَسًا: سمجھ دار و ذہین ہونا معاملہ فہم ہونا (۲) ہلکی سی آواز کو جلد سننے والا ہونا ھو نَدِسٌ و نَدُسٌ۔
نَادَسَہٗ: کسی سے نیزہ زنی کرنا، (۲) برے نام دینے میں مقابلہ کرنا یا کسی کو برے القاب دینا۔
تَنَدَّسَ مَاءُ البئرِ: کنویں کے اطراف سے پانی نکلنا۔
— الرَّجُلُ: بچھڑ جانا، نَدَسَ بہ الارضَ: اسے زمین پر پٹکا تو وہ گر گیا۔
— الخبرَ وعنہ: کسی خبر کو دوسروں پر سبقت لیجانے کے لئے پہلے معلوم کرنے کی کوشش کرنا۔
تنادَسَ القومُ: باہم برا بھلا کہنا، ایک دوسرے کو برے لقب دینا۔
النَّادِسُ: تیز نیزہ، ج: نَوَادِسُ۔
النَّدْسُ: ہلکی آواز۔
النَّدَسُ: ذکاوت و ذہانت، سمجھ بوجھ، معاملہ فہمی۔
النَّدُسُ: ملنسار، کوئی کلفت دیئے بغیر میل جول رکھنے والا، ج: نَدُسُونَ اس کی جمع مکسر نہیں۔
• نَدَشَ عن الشیءِ ـُ نَدْشًا: کوئی چیز تلاش کرنا۔
— القطنَ نَدْشًا: روئی دھننا۔
• نَدَصَ الشیءُ من الشیءِ ـُ نَدْصًا و نُدُوصًا: ایک چیز کا دوسری سے نکل جانا، جیسے نَدَصَتِ النَّوَاۃُ من التَّمْرَۃِ: گٹھلی کھجور سے نکل گئی، والقیحُ من البثرۃِ: پیپ پھنسی سے نکل گئی۔
نَدَصَتِ العینُ: آنکھ کا ابھرا ہوا ہونا۔
— البثرۃَ: پھنسی میں کوئی چیز چبھو کر اس کا مواد نکالنا۔
— القومَ: لوگوں میں فتنہ انگیزی کرنا
المِنْدَاصُ: رَجُلٌ مِنْدَاصٌ: شری اور فسادی آدمی (جو ہمیشہ لوگوں کے مفاد کے خلاف کام کرتا ہو)
امرأۃ مِنْدَاصٌ: ناسمجھ و بے عقل عورت، ج: مَنَادِیصُ۔
• نَدَغَ فلانًا ـَ نَدْغًا: کسی کو نیزہ مارنا (۲) انگلی سے گدگدانا یا نیزے کا چرکا لگانا۔
— المرأۃَ: عورت سے معاشقہ کرنا۔
— العقربُ فلانًا: بچھو کا ڈنک مارنا۔
— فلانٌ فلانًا: کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
اَنْدَغَ بفلانٍ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
نَدَّغَ العجینَ: گندھے ہوئے آٹے میں خشک آٹا ملانا۔
نَادَغَ المرأۃَ: عورت سے عشق لڑانا۔
اِنْتَدَغَ: ہنسی چھپانا۔
المِنْدَغُ: نیزہ باز، نیزہ زن، (۲) بدکلام، گالی گلوچ کرنے والا، کہتے ہیں رَجُلٌ مِنْدَغٌ۔
النُّدْغَۃُ: ناخن کی جڑ کی سفیدی۔
• نَدَفَتِ الدابۃُ ـُ نَدْفًا و نَدَفَانًا: چوپائے کا تیز چلنا۔
— السماءُ بالمطرِ وبالثلجِ نَدْفًا: آسمان کا بارش اور اولے برسانا۔
— العوادُ بمزھرہ: سارنگی والے کا سارنگی بجانا۔
نَدَفَ القطنَ: روئی دھننا، القطنُ مندوفٌ ونَدِیفٌ۔
اَنْدَفَ: سارنگی سننا، اس کی آواز کی طرف متوجہ ہونا۔
— الدابۃَ: سختی سے ہانکنا۔
نَدَّفَ القطنَ: روئی کو اچھی طرح دھننا۔
المِنْدَفُ والمِنْدَفَۃُ: روئی دھننے کی تانت والی لمبی کمان یا مشین۔
النِّدَافَۃُ: روئی دھننے کا پیشہ۔
النُّدَافَۃُ: دھنتے ہوئے جھڑنے والی روئی۔
النَّدَّافُ: دھنیا (۲) سارنگی بجانے والا۔
النُّدْفَۃُ: تھوڑی چیز یا تھوڑا دودھ۔ سقانی نُدْفَۃَ لَبَنٍ: اس نے مجھے تھوڑا سا دودھ پلایا
• نَدَلَ الشیءَ ـُ نَدْلًا: کسی چیز کو جلدی سے لیجانا (۲) جھپٹ لینا، چھین لینا (۳) دونوں ہاتھوں سے کوئی چیز باہر نکالنا، ھو مِنْدَلٌ۔
نَدِلَ ـَ نَدَلًا: میلا ہونا، آلودہ ہونا جیسے نَدِلَتْ یَدُہٗ۔
اِنْتَدَلَ الشیءَ: اٹھانا۔
تَنَدَّلَ بالمِنْدِیلِ: رومال سے ہاتھ پونچھنا۔
تَنَوْدَلَ: بڑھاپے سے ہلنا، لڑکھڑانا (۲) ڈھیلا ہونا مَشَی مُتَنَوْدِلًا: وہ ڈھیلے ڈھالے انداز میں چلا۔
المَنْدَلُ: عمدہ خوشبو کا عود (۲) چرمی موزہ (۳) عمل حاضرات (گم شدہ یا چوری کردہ چیزوں کا سراغ لگانے والا ایک عمل) جادو منتر وغیرہ، ج: مَنَادِلُ۔
فَاتِحُ المَنْدَلِ: گم شدہ چیزوں

چیزوں کی خبر دینے والا، عمل حاضرات کا ماہر، کاہن وجادوگر۔
المِنْدِیلُ: ہاتھ یا پسینہ وغیرہ پونچھنے کا مربع رومال، دستی، ج: مَنَادِیل۔
المِنْدَالَۃُ: دھرمٹ، موگری، سڑک کو ہموار کرنے کا رولر۔
المَنْدولِین: سارنگی (چھوٹی) چکارا۔
المَنَادِلُ: کھانے پینے میں لوگوں کا خدمتگار و بیرا، ج: نُدُل
المَنْوَدُلُ: لڑکھڑانے والا (بڑھاپے کی وجہ سے)۔
التَّوْدُل: پستان۔
اَنْدَلُس: اسپین۔
• نَدِمَ علی الامرِ ـَ نَدَمًا ونَدَامَۃً: کسی بات کے کرنے پر پشیمان وشرمندہ ہونا، کرنے کے بعد اس کو برا سمجھنا، متاسف ہونا، پچھتانا، ھو نادِمٌ، ج: نُدَّامٌ وھی نادِمَۃ، ج: نَوادِمُ، وھو نَدْمان وھی نَدْمَانَۃٌ ونَدْمَی، ج: نَدَامَی۔
اَنْدَمَہ: کسی کو اس کے کئے پر شرمندہ کرنا۔
نَادَمَہ مُنَادَمَۃً ونِدَامًا: کسی کا ہم نشین ہونا، ہم لقمہ وہم نوالا ہونا (۲) کسی کے ساتھ قصہ گوئی کرنا۔
نَدَّمَہ علیہ: کسی کو کسی بات پر شرم دلانا، شرمندہ کرنا۔
تَنَادَمَ القومُ: باہم مل کر پینا، باہم جام نوشی کرنا۔
تَنَدَّمَ علی الامرِ: کسی کام پر پچھتانا، اس کے کرنے پر پشیمان ہونا۔
اِنْتَدَمَ الامرُ: آسانی سے حاصل ہونا، خُذْ مَا انْتَدَمَ: آسانی سے جو ملے وہ لے لو۔

المَنْدَمُ: النَّدَامَۃ: شرمندگی۔
المَنْدَمَۃُ: سبب ندامت۔
النَّدِیْمُ: ہم نشین، رفیق، ہم دم، مصاحب، ہم لقمہ وہم نوالہ، ج: نِدَامٌ ونُدَمَاءُ وھی نَدِیمَۃ۔
• نَدَہَ الرَّجُلُ ـَ نَدْهًا: آواز نکالنا۔
ـــ البعیرَ ونحوَہ: اونٹ وغیرہ کو جھڑکنا اور چیخ کر کسی چیز سے ہٹا دینا بھگا دینا۔
ـــ الابلَ: اونٹوں کو ایک ساتھ ہانکنا۔
زمانہ جاہلیت میں عرب اپنی بیوی کو طلاق دیتے وقت یہ جملہ کہتے تھے اذھبی فلا اَنْدَہُ سَرْبَکِ: تو چلی جا بس اب میں تیرا ریوڑ نہیں ہانکوں گا۔
اِسْتَنْدَہَ الامرُ: معاملہ درست ہونا۔
اِنْتَدَہَ الامرُ: درست ہونا۔
المِنْدَہُ: رجلٌ مِنْدَہٌ: سخت وزیادہ آواز نکالنے والا۔
النُّدْهَۃُ: آواز۔
النَّوادِہُ: دھمکیاں، جھڑکیاں۔
• نَدَا القومُ ـُ نَدْوًا: مجلس میں جمع ہونا، کلب میں آنا۔
ـــ القومَ: مجلس میں جمع کرنا۔
مَا یَنْدُوھُمُ النَّادی: ان کے لئے مجلس میں گنجائش نہیں ہے۔
نَدِیَ الشیءُ ـَ نَدًی ونَدَاوۃً: تر ہونا، گیلا ہونا۔
ـــ الارضُ: زمین پر شبنم پڑنا، ھو نَدٍ وھی نَدِیَۃ، مَا نَدِیَنی منہ شیءٌ اکرھُہ: اس سے

مجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچی، ھو لا تَنْدَی صَفَاتُہُ: وہ بخیل ہے (اس کا پتھر جیسا دل نہیں پسیجتا)
نَدِیَ فلانٌ: سخی وفیاض ہونا، مَا نَدِیتُ بشیءٍ من فلانٍ: مجھے فلاں سے کچھ نہیں ملا۔
ـــ الصوتُ: آواز کا بلند وخوشگوار ہونا، ھو نَدِیٌّ۔
اَنْدَی فلانٌ: سخی وفراخ دست ہونا (۲) خوش آواز ہونا۔
ـــ الشیءَ: تر اور گیلا کرنا۔
نَادَی الشیءُ مُنَادَاۃً ونِدَاءً: ظاہر ہونا، نکلنا جیسے نادی النبتُ: پودا زمین سے نکل آیا، بڑا ہو گیا۔
ـــ فلانًا وبہ: زور سے پکارنا، آواز دینا (۲) کسی کا ہم نشین ہونا، ایک ساتھ مجلس میں بیٹھنا اٹھنا (۳) مشورہ کرنا (۴) کسی کے سامنے فخر کرنا، اپنی فوقیت وعزت جتانا۔
ـــ بسرّہ علیہ: کسی کو اپنا راز بتانا۔
ـــ بالامرِ: اعلان کرنا۔
ـــ بکذا: کسی بات کا نعرہ لگانا، مطالبہ کرنا۔
ـــ علی الاسماءِ: نام پکارنا۔
ـــ علی المبیعِ: کسی چیز کو آواز لگا کر بیچنا۔
ـــ بہ کذا: کسی کو کوئی لقب دینا، نَادَوا بہ مَلِکًا: اسے اپنا بادشاہ بنا لیا۔
نَدَّی الشیءَ: تر کرنا، بھگونا
ـــ الفرسَ: گھوڑے کو ایڑ لگاتے لگاتے پسینہ پسینہ کر دینا۔
ھو لا تُنَدِّی احدی یدیہ الاخری: اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو تر نہیں کرتا یعنی وہ بخیل ہے۔

اِنْتَدَی الْقَوْمُ: جمع ہونا.
— فُلاَنٌ: بہت فیاض ہونا، کسی کا فیض وبخشش عام ہونا، مَا انْتَدَیْتُ مِنْہُ شَیْئًا: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا.
تَنَادَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو بلند آواز سے پکارنا (۲) مجلس میں جمع ہونا.
تَنَدَّی الْمَکَانُ: جگہ کا تر ہونا، گیلا ہونا.
— الظَّمْآنُ: پیاسے کا سیر ہونا.
— الرَّجُلُ: سخاوت کرنا، دل کھولنا، (۲) مہربانی کرنا، مہربان بنجانا.
الْمُتَنَدَّی: لوگوں کی مجلس، بیٹھک.
الْمُنَادِی: منادی یا اعلان کرنے والا.
الْمُنَادَی: جسے پکارا جائے.
الْمُنَادَاۃُ: اعلان، بولی، نیلامی کی بولی، منادی.
الْمَنْدِیَۃُ: باعث شرم بات یا فعل جسے سنکر یا دیکھ کر شرم سے پیشانی جھک جائے (۲) مصیبت، ج: مَنْدِیَات.
الْمُنْتَدَی: جمی ہوئی مجلس، بیٹھک، اجتماع گاہ (اس وقت تک کے لئے جب تک حاضرین اس میں موجود ہوں)
اَنْدَی: زیادہ سخی (۲) زیادہ تری والا.
التَّنَادِی: یوم التَّنَاد: قیامت کا دن
الْمُنَدَّی: شبنم آلود یا پانی سے قریب چراگاہ، گھوڑوں کی تضمیر کی جگہ.
النَّادِی: جمع کنندہ (۲) مجلس جس میں لوگ مشورہ یا دیگر اغراض کے لئے جمع ہوں یا جمع ہوتے ہوں، ہم مشرب لوگوں کی کی بیٹھک یا مجلس، بزم، محفل، کلب.
نَادِی الرَّجُلِ: آدمی کے اہل خانہ کنبہ، قرآن پاک میں ہے «فَلْیَدْعُ نَادِیَہٗ»، ج: اَنْدِیَۃٌ وَنَوَادٍ.

النَّادِی الصُّحُفِی: پریس کلب. اخبار نویسوں کی جاء اجتماع.
النَّادِی النَّوَوِیُّ: ایٹمی کلب.
نَادِی عَدَمِ الانحیاز: غیر جانبدارانہ کلب.
النَّادِیَۃُ: گوشہ، کنارہ، ج: نَوَادٍ وَنَادِیَات. نَخْلٌ نَادِیَۃٌ: پانی سے دور کھجوریں.
نَادِیَاتُ الشَّیْءِ: کسی چیز کے اوائل، ابتدائی حصے، یا آغاز.
نَوَادِی الدَّهْرِ: حوادث زمانہ.
النَّوَادِی: منتشر اونٹنیاں. نَوَادِی النَّوَی: گٹھلیوں کے ٹوٹے ہوئے ریزے.
النَّدَی: شبنم (۲) بارش (۳) سخاوت وکرم (۴) خیر ونفع، ج: اَنْدَاءٌ وَاَنْدِیَۃٌ.
النَّدْوَۃُ: (اسم مرہ) ایک دفعہ کا اجتماع (۲) مجلس ومحفل (۳) کسی خاص مقصد اور مشورہ کے لئے جمع ہونے والے لوگ، جماعت، ایسوسی ایشن، کنوینشن، سیمنار، سمپوزیم، کلب.
نَدْوَۃٌ لِلْبَحْثِ: ڈبیٹنگ پینیل، مجلس مباحثہ.
النَّدْوَۃُ العلمیَّۃُ: سیمنار، علمی کنوینشن (۲) لٹریری کلب.
النَّدْوَۃُ اللَّیْلِیَّۃُ: بزم شبینہ، نائٹ کلب.
النَّدْوَۃُ الْمُوَسَّعَۃُ: عمومی یا بڑے پیمانہ کا کنوینشن یا اجتماع.
دَارُ النَّدْوَۃِ: دار المشورہ، زمانۂ جاہلیت میں مکہ میں قریش کا دار المشورہ اسی نام سے موسوم تھا جسے قُصَیّ بن کلاب نے بنایا تھا، بعد میں اس کے لڑکے سے حضرت معاویہ رضؓ نے خرید کر دار الامارہ (گورنر ہاؤس) بنا دیا تھا.
النُّدُوَّۃُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ.
النَّدِی: تر، گیلا، بھیگا ہوا.
النَّدِیُّ: النَّدِی (۲) ہم مشرب لوگوں کی محفل ومجلس، اجتماع گاہ (۲) مشورہ اور مباحثہ کے لئے جمع شدہ لوگ.
نَدِیُّ الْکَفِّ: سخی.
نَدِیُّ الصَّوْتِ: بلند آواز وخوش گو آدمی.
النَّدْیَانُ: تر، گیلا، شَجَرٌ نَدْیَانٌ: تر وتازہ درخت.

ن ـــ ذ

نَذَرَ الشَّیْءَ ـِ نَذْرًا وَنُذُوْرًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرلینا، نذر ماننا، منت ماننا (یہ کہ اس کا فلاں کام ہوگیا تو وہ اتنا مال غریبوں کو دیگا وغیرہ).
— مَالَہٗ لِلّٰہِ: اللہ کے لئے اپنا مال وقف کرنا، اللہ کے نام پر نذر ماننا.
— عَلٰی نَفْسِہٖ اَنْ یَّفْعَلَ کَذَا: کسی کام کو کرنے کا عہد کرنا.
— نَفْسَہٗ لِکَذَا: خود کو کسی کام کے لئے وقف کرنا.
نَذِرَ بِالشَّیْءِ ـَ نَذْرًا وَنَذَارَۃً: کسی بات کو جان کر اس سے چوکنا رہنا محتاط ہونا، نَذِرُوْا بِالْعَدُوِّ: وہ دشمنوں سے چوکنا ہوگئے.
اَنْذَرَہُ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی بات بتاکر چوکنا کرنا اور ڈرانا، آگاہ کرنا، دھمکی دینا، انجام سے باخبر کرنا، الٹی میٹم دینا.
تَنَاذَرَ الْقَوْمُ: کسی فتنہ سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا، ڈرانا، تَنَاذَرُوا الْعَدُوَّ: وہ دشمن سے چوکنا ہوگئے.

الاِنْذَارُ: انجام کی اطلاع، آگاہی، تنبیہ، الارم (۲) نوٹس (۳) دھمکی،، ج: انذاراتٌ۔
انذارُ تنبیہ: خطرہ کی گھنٹی، الارم۔
الانذار الاخیرُ والنّھائیّ: آخری وارننگ، الٹی میٹم۔
الانذارُ القضائیّ: سمن عدالت، عدالتی نوٹس۔
الانذارُ المُبکّرُ: ابتدائی وارننگ۔
الانذارُ بخطرٍ: خطرے کی گھنٹی۔
المتناذرُ: شیر۔
المُنذِرُ: وارننگ دینے والا، ڈرانے اور دھمکی دینے والا۔
مَنَاذِرَة: شاہان حیرہ۔
ابوالمُنْذر: مرغا۔
ابن المُنْذر: حیرہ کے بادشاہ نعمان کی کنیت۔
المَنْذُوْرُ: نذر مانا ہوا۔
النّذارَةُ: الإنذار۔
النّذرُ: نذر، منت، وہ صدقہ یا عبادت وغیرہ جو اللہ کے لئے اپنے پر لازم کیا جائے اور اپنے مقصد کی تکمیل پر اسے ادا اور پورا کیا جائے، ج: نُذُوْرٌ۔
النّذِیرُ: انجام بد سے ڈرانے والا، (۲) راہبر، (۳) وعید و دھمکی (۴) نذر مانی ہوئی چیز، منت، (۵) بڑھاپا، ج: نُذُوْرٌ۔
نذیرُ النّار: فائر الارم، آگ لگنے کا الارم۔
النّذِیرَةُ: نذر میں دی جانے والی چیز، صدقہ وغیرہ۔
نَذِیْرَةُ الجیش: فوج کا راہبر جو دشمن کی اچھی بری خبر سے آگاہ کرے ج: نَذَائِرُ۔

• نَذَعَ الماءُ اوالعرقُ ـَ نَذْعًا: پانی یا پسینہ کے قطرے ٹپکنا، ھونَاذِعٌ۔
النّذعةُ: پانی وغیرہ کی بوند۔
• نَذُلَ ـُ نَذَالَةً ونُذُوْلَةً: خسیس وکمینہ ہونا، گھٹیا اور حقیر ہونا ھونَذْلٌ ونَذِیْلٌ، ج: اَنْذَالٌ ونُذُوْلٌ ونُذَلاءُ۔
الاَنْذَالُ: کمینے اور گھٹیا لوگ۔
النّذالةُ: کمینگی، گھٹیا پن، بزدلی۔

ن ـــــــ ر

• النّرجِسُ: نرگس (ایک پھول)
النّرجِسیّةُ: نرگسیت عشق ذات، خود فریفتگی۔
• النّارجیلُ: ناریل یا ناریل کا درخت (اسے الجوز الھندی بھی کہتے ہیں) واحد نارجیلة۔
النّارجیلةُ: حقہ (۲) ایک ناریل۔
النّردُ: چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دوہری بساط پر کھیلا جاتا ہے ایک ڈبے میں کنکریاں یا پلاسٹک کی گوٹیں ہوتی ہیں اور دو نگ ہوتے ہیں جن کو ہلا کر جیسا نگ نکل آتا ہے اس کے مطابق کنکریاں یا گوٹیں آگے بڑھائی جاتی ہیں، لَعِبَ بالنّرد: اس نے نرد کھیل کھیلا (۲) کھجور کے پتوں کا تھیلا جو نیچے سے چوڑا ہوتا ہے۔
النّردِنُ: سنبل رومی، ایک خوشبودار پودا۔
النّاردِینُ: النّردِنُ۔
• النّارنجُ: نارنگی، مالٹا۔
• نَزَأَ بَیْنَ القومِ ـَ نَزْءًا ونُزُوْءًا: لوگوں میں باہم اختلاف پیدا کرنا، فساد اور بگاڑ پیدا کرنا۔
نَزَأَ الشّیطانُ بَیْنَھُمْ: شیطان کا لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانا، دشمنی پیدا کرنا۔
ـــ علیہ نَزْءًا: کسی پر حملہ کرنا۔
ـــ فلانًا علیہ: کسی کو کسی کے خلاف اکسانا، مَا نَزَأَکَ علی ھذا؟ تم کو ایسا کرنے پر کس نے اکسایا۔
ـــ فلانًا عن الشیئ: روکنا، ہٹانا۔
نُزِئَ بہ: فریفتہ ہونا، شوقین ہونا ھومَنْزُوْءٌ بہ۔
النّزّاءُ بکذا: کسی چیز کا شوقین فریفتہ۔
النّزِیءُ: فلانٌ نَزِیءٌ: لوگوں میں دشمنی کرانے والا، فساد انگیز، مفسد، (۲) چھوٹی مشک۔
• نَزَبَ الظّبْیُ ـِ نَزْبًا ونُزَابًا ونَزِیْبًا: ہرن کا آواز نکالنا۔
تَنَازَبُوْا (مقلوب تَنَابَزُوْا) بالالقاب: ایک دوسرے کو برے القاب دینا۔
النّزَبُ: لقب، برا لقب، چڑ۔
النّیزَبُ: نر ہرن (۲) بیل۔
• نَزَجَ الغلامُ ـُ نَزْجًا: لڑکے کا ناچنا۔
• نَزَحَ ـِ نَزْحًا ونُزُوْحًا: دور ہونا، نَزَحَتِ الدّارُ: گھر دور ہونا۔
ـــ البئرُ: کنویں کا خالی ہوجانا یا پانی کم ہوجانا۔
ـــ القومُ: قوم کے کنویں خالی ہوجانا۔
ـــ البئرَ ونَحْوَھَا: کنواں وغیرہ خالی کرنا یا پانی کم کردینا (سارا پانی نکالنا یا تھوڑا پانی نکالنا)۔

نُزِحَ بِفُلَانٍ: کسی کا ملک سے لمبے عرصہ کے لئے غائب ہوجانا، ترک وطن کرنا۔

نَزَحَ عنِ الوطن: ترک وطن کرنا۔

اَنْزَحَ الشَّیْئَ: دور کرنا۔

— البئرَ: کنویں کا سارا یا تھوڑا پانی نکالنا۔

اِنْتَزَحَ: دور ہونا۔

— عن دیارہ: اپنا ملک چھوڑ دینا۔

المُنْتَزَحُ: دوری، مسافت۔

المِنْزَاحُ: بکثرت بیرونی اسفار کرنے والا، اکثر باہر رہنے والا، سیاح، کثیر الاسفار آدمی، ج: مَنَازِیحُ، قَوْمٌ مَنَازِیحُ: وطن سے باہر رہنے والے لوگ (قبیلہ)۔

المِنْزَحَةُ: پانی نکالنے کا ذریعہ جیسے ڈول، ج: مَنَازِحُ۔

النَّازِحُ: بَلَدٌ نَازِحٌ: دور دراز ملک یا شہر، بئرٌ نَازِحٌ: تھوڑے پانی والا کنواں۔

النَّازِحُ عنِ الوطن: تارک وطن، مہاجر۔

النَّزَحُ: گدلا پانی۔ البئرُ النَّزَحُ: بے آب کنواں، ج: اَنْزَاحٌ۔

النَّزُوحُ: کم پانی والا کنواں (۲) بہت خالی کیا جانے والا (۳) کثیر الاسفار، ج: نُزُحٌ۔

النُّزُوحُ عنِ الوطن: ترک وطن، ہجرت۔

النَّزِیحُ: دور، پردیسی۔

• نَزَرَ الشَّیْئَ ـُـ نَزْرًا: کم کرنا۔

— فُلَانًا: کسی کو حقیر و کم درجہ سمجھنا (۲) اکسانا، کسی کام میں عجلت کرانا، کسی کے پاس سے تھوڑا تھوڑا کرکے سب کچھ نکلوا لینا (۳) اصرار کرکے لینا۔

نَزَرَ الشَّرَابُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ ہوجانا۔

نَزُرَ الشَّیْئُ ـُـ نَزَارَةً ونُزُورَةً: کم ہونا، معمولی ہونا۔

— فُلَانٌ: کسی کا بے فیض ہونا۔

— الاُنْثٰی: مادہ جانور یا عورت کا دودھ کم ہونا۔

اَنْزَرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

نَزَّرَ العَطَاءَ: عطیہ کم دینا۔

تَنَزَّرَ مِنَ الشَّیْئِ: کسی چیز میں کمی آجانا، کم ہوجانا (۲) قبیلۂ نزار جیسا ہونا یا قبیلۂ نزار کا فرد بن جانا۔

المَنْزُورُ: شَیْئٌ مَنْزُورٌ: معمولی اور تھوڑی چیز، اَعْطَاهُ عَطَاءً مَنْزُورًا: اسے تھوڑا عطیہ اصرار پر دیا۔

عَطَاءٌ غَیْرُ مَنْزُورٍ: بلا اصرار بخوشی دیا ہوا عطیہ۔

النَّزْرُ: شَیْئٌ نَزْرٌ: تھوڑی اور معمولی چیز، رَجُلٌ نَزْرٌ: بے فیض آدمی، مَاجِئْتُ اِلَّا نَزْرًا: میں سست رفتاری سے آیا۔

النَّزُرَةُ: (مِنَ الاِنَاثِ) کم اولاد والی یا کم دودھ والی (مادہ)۔

النَّزُورُ: (مِنَ الاِنَاثِ) النَّزُرَةُ (۲) ہر تھوڑی چیز، رَجُلٌ نَزُورٌ: کم گو آدمی، ج: نُزُرٌ۔

النَّزِیرُ: معمولی اور تھوڑا، عَطَاءٌ نَزِیرٌ: معمولی سا عطیہ، ج: نُزُرٌ

• نَزَّ المَکَانُ ـِـ نَزًّا ونَزِیزًا: جگہ کا مرطوب اور رچوئے والی ہونا، بہت رساؤ والی ہونا (جہاں پانی زمین سے رس کر نکلتا رہتا ہو)۔

— الفُؤَادُ نَزًّا: بہت ہوشیار و ذہین ہونا۔

نَزَّ الظَّبْیُ نَزِیزًا: ہرن کا دوڑتے ہوئے بولنا۔

— وَتَرُ السَّهْمِ: تیر پھینکتے وقت اس کے تانت کا تھرتھرانا۔

— فُلَانٌ عن فُلَانٍ: دور ہونا، ایک طرف ہوجانا۔

اَنَزَّ المَکَانُ: جگہ پر پانی رستا رہنا، رطوبت برقرار رہنا۔

— الرَّجُلُ: سخت و متشدد ہونا۔

نَازَّ فُلَانًا مُنَازَّةً ونِزَازًا: کسی کی ہم سری کی کوشش کرنا، (۲) کسی سے جھگڑنا۔

نَزَّزَہ عن کذا: کسی کو کسی بات سے پاک و بری کرنا۔

— الظَّبْیَةُ وَلَدَهَا: ہرنی کا اپنے بچوں کی پرورش کرنا۔

المِنَزُّ: بچہ کا گہوارہ، رَجُلٌ مِنَزٌّ: دوڑ دھوپ کا آدمی، متحرک و فعال۔

النِّزَازُ: نِزَازُ شَرٍّ: شر سے باز نہ آنے والا فسادی آدمی۔

النَّزُّ: زمین سے رسنے والا پانی، رچویا، رطوبت۔

رَجُلٌ نَزٌّ: ذہین و ہوشیار آدمی، (۲) سخی (۳) فعال و مستعد ہر وقت متحرک رہنے والا جو ایک جگہ نہ ٹھیرتا ہو

مَکَانٌ نَزٌّ: مرطوب جگہ۔

نَزُّ شَرٍّ: مفسد و شرارتی جو شرارت سے باز نہ آتا ہو۔

النِّزُّ: رطوبت، زمین سے پانی کا رساؤ، نمی۔

النَّزَّةُ: زبردست خواہش، قَتَلَتْهُ النَّزَّةُ: اسے بڑھی ہوئی خواہش نے مار ڈالا۔

اَرْضٌ نَزَّةٌ: مرطوب زمین جہاں

زمین سے پانی نکلتا رہتا ہو، رساؤ والی زمین۔
النَّزِيْزُ: رَجُلٌ نَزِيْزٌ: ہوشیار و پھرتیلا، چلبلا، (۲) شہوت و خواہش والا، نَزِيْزُ شَرٍّ: مفسد جو فساد انگیزی سے باز نہ آتا ہو۔
• نَزَعَ المَرِيضُ ـِ نَزْعًا: مرنے کے قریب ہونا، حالت نزع میں ہونا۔
ـــ الشَّمْسُ: غروب کے قریب ہونا۔
ـــ الی اَهْلِه نُزُوعًا: اہل و عیال کی دید کا مشتاق ہونا۔
ـــ عَنِ الْاَمْرِ: کسی کام سے رکنا۔
ـــ فی القَوْسِ: کمان کو کھینچنا۔
ـــ اَبَاهُ والَيْه: اپنے باپ کے مشابہ ہونا۔ نَزَعَهُ عِرْقٌ: وہ اصل جیسا ہے۔ نَزَعَ الی عِرْقٍ كَرِيْمٍ او لَئِيْمٍ: وہ شریف یا رذیل نسل سے تعلق رکھتا ہے۔
ـــ الشَّيْئَ مِن مَكَانِه نَزْعًا: کسی چیز کو اس کی جگہ سے کھینچ کر نکالنا، اکھاڑنا۔
ـــ الاَمِيْرُ عَامِلَهُ عن عمله: امیر کا اپنے عامل (حاکم) کو معزول کرنا، منصب سے ہٹانا۔
ـــ يَدَهُ مِن جَيْبِه: ہاتھ گریبان سے نکالنا، قرآن پاک میں ہے، "وَنَزَعَ يَدَهُ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِيْنَ"۔
ـــ يَدَهُ مِنَ الطَّاعَةِ: اطاعت چھوڑنا، نافرمانی کرنا۔
ـــ مَعْنًى جَيِّدًا مِنَ الآيَةِ ونَحْوِهَا: آیت وغیرہ سے بہترین مضمون اخذ کرنا۔ آیت کے اچھے معنی لینا۔
ـــ لِبَاسَهُ عَنِ الجِسْمِ: کپڑے اتارنا۔
نَزَعَ السِّلَاحَ عن فُلَانٍ: کسی کو نہتا کرنا، ہتھیار اتارنا۔
ـــ سِلَاحَ اِقْلِيْمٍ: کسی صوبہ کو غیر مسلح کرنا۔
ـــ المِلْكِيَّةَ: ملکیت ختم کرنا۔
نَزِعَ ـَ نَزَعًا: کنپٹیوں پر بال نہ ہونا، هو اَنْزَعُ وهي نَزْعَاءُ۔
نَازَعَ المَرِيْضُ نِزَاعًا ومُنَازَعَةً: دم نکلتے وقت بیمار کو جاں کنی ہونا، تکلیف ہونا۔
ـــ نَفْسُهُ اِلی اهله: اہل خانہ کی دید کا مشتاق ہونا۔
ـــ فُلَانًا فی كَذَا: کسی بات میں کسی سے جھگڑا کرنا اور غالب آنے کی کوشش کرنا۔
ـــ الشَّيْئُ غَيْرَهُ: ایک شے کا دوسری سے ملنا، اَرْضِي تُنَازِعُ اَرْضَهُ: میری زمین اس کی زمین سے ملی ہوئی ہے۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْئَ: کسی کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، ایک دوسرے سے کھینچنا۔
ـــ الرَّجُلُ غَيْرَهُ الكَأْسَ: کسی کا دوسرے سے جام لینا۔
نَزَّعَهُ مِن مَكَانِه: زور سے کھینچنا، زور سے اکھاڑنا۔
اِنْتَزَعَ الشَّيْئُ: اکھڑنا، الگ ہونا۔
ـــ عَنِ الشَّيْئِ: رکنا، باز رہنا۔
ـــ الشَّيْئَ: اکھاڑنا، چھیننا (۲) سلب کرنا (۳) ضبط کرنا، واپس لینا۔
ـــ لِلصَّيْدِ سَهْمًا: شکار کو تیر مارنا۔
ـــ الفُرْصَةَ: موقع نکالنا۔
تَنَزَّعَ اِلی الشَّيْئِ: کسی چیز کی طرف لپکنا، دوڑ کر جانا۔
تَنَزَّعَ الشَّيْئَ: اکھاڑنا۔
تَنَازَعَ القَوْمُ فی شَيْئٍ: باہم جھگڑنا۔
ـــ القَوْمُ الشَّيْئَ: لوگوں کا ایک دوسرے کے پاس سے کوئی چیز کھینچنا، لینا، اپنی اپنی طرف کھینچنا۔
اِسْتَنْزَعَ فُلَانًا عَنِ الشَّيْئِ: کسی کو کسی بات سے رکنے کو کہنا، کسی سے کوئی چیز چھڑوانا، رکوانا۔
المُتَنَازَع عَلَيْه، تصفیہ طلب۔
المُنَازِعُ: جھگڑالو۔
المُنَازَعَات: جھگڑے۔
المَنْزَعُ: کھینچنے اور اکھاڑنے کی جگہ، (۲) مقصد کی طرف رجوع، مقصد، نشانہ، ج: مَنَازِعُ۔
المِنْزَعُ: دور مار تیر۔
رَجُلٌ مِنْزَعٌ: سخت نزع والا
المَنْزَعَةُ: دشمنی، آویزش (۲) اکھاڑنے اور کھینچنے کی جگہ (۳) عزم و ہمت پختگی، بَعِيْدُ المَنْزَعَةِ: بلند ہمت، بلند مقصد، شَرَابٌ طَيِّبُ المَنْزَعَةِ: خوش ذائقہ شراب یا مشروب۔
المِنْزَعَةُ: جھگڑا (۲) شہد اٹھانے کی چوڑی لکڑی۔
النَّازِعُ: پردیسی، (۲) تیر انداز، ج: نَزَعَةٌ ونُزَّعٌ ونُزَّاعٌ، وهي نَازِعَةٌ، ج: نَازِعَات ونَوَازِعُ، عَادَ السَّهْمُ الی النَّزَعَةِ: معاملہ اپنے اہل کے ہاتھ میں آگیا، حق بحق دار رسید
النِّزَاعَةُ: جھگڑا۔
النِّزَاعُ: لڑائی جھگڑا، اختلاف، ج: نِزَاعَات۔
النَّزْعُ: حالتِ نزع، مرنے کے قریب

کی حالت وکیفیت، دم واپسیں۔

نَزْعُ السِّلَاحِ: تخفیفِ اسلحہ، ہتھیاروں پر پابندی، ازالۂ اسلحہ۔

نَزْعٌ عَامٌّ لِلسِّلَاحِ: عمومی تخفیف اسلحہ۔

نَزْعٌ يَشْمَلُ أَنْوَاعَ الأَسْلِحَةِ: مختلف النوع تخفیف اسلحہ۔

النَّزْعَةُ: رجحان، جذبہ، میلان، ج: نَزَعَات۔

نَزْعَةُ الامتناع: باز رہنے کا رجحان۔

النَّزْعَةُ العدوانية: جارحانہ رجحان۔

نَزْعَةُ المحافظة على التقاليد: قدامت پسندانہ رجحان۔

النَّزَعَةُ: کنپٹیوں کے بال جھڑنے کی جگہ (نَزَعَتَان) بالوں سے خالی کنپٹیاں (۲) پہاڑی راستہ۔ ج: نَزَعَات

النَّزْعَاءُ: وہ پیشانی جس کا درمیانی حصہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو اور کنپٹیوں کے بال اوپر اٹھے ہوئے ہوں

النَّزُوعُ: وطن کا مشتاق، بِئْرٌ نَزُوعٌ: نزدیک پانی والا کنواں جس میں سے ہاتھ ڈال کر پانی نکالا جاسکے، فَلَاةٌ نَزُوعٌ، دور دراز جنگل، ج: نُزُعٌ وَنِزَاعٌ

النُّزُوعُ: رجحان، میلان، جو خاص تربیت کے نتیجے میں آدمی کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

النَّزِيعُ: اکھاڑا ہوا، اخذ کردہ، حاصل کردہ، ثَمَرٌ نَزِيعٌ: چنا ہوا (توڑا ہوا) پھل (۲) پردیسی، مسافر، (۳) وطن کا مشتاق، مَكَانٌ نَزِيعٌ: دور جگہ، فَرَسٌ نَزِيعٌ: عمدہ نسل کا گھوڑا، ج: نِزَاع۔

النَّزِيعَةُ (من النساء) غیر کنبہ میں بیاہی جانے والی عورت (۲) مخالف رخ یا دو ہواؤں کے درمیان چلنے والی ہوا (۳) مسافروں سے چھینا ہوا مال یا سامان ج: نَزَائِعُ۔

◆ نَزَغَ بَيْنَ القَوْمِ ـَ نَزْغًا: لوگوں میں اختلاف کرانا، ایک کو دوسرے کے خلاف بھڑکانا، شیطان کا ورغلا کر باہم پھوٹ ڈالنا، قرآن پاک میں ہے، "مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي"

ـــ فلانا: کسی کے انگلی چھونا، نیزہ کا چرکا لگانا (۲) برائی کرنا، غیبت کرنا۔

ـــ فلانا الى المعاصي: گناہوں پر آمادہ کرنا، اکسانا۔

المِنْزَغُ، رَجُلٌ مِنْزَغٌ: لوگوں میں لڑائی اور دشمنی کرانے والا، چغلخور، مفسد۔

النَّازِغُ: غیبت کرنے والا، ج: نُزَّغٌ وهي نَازِغَةٌ، ج: نَوَازِغُ۔

النَّزَّاغُ: المِنْزَغُ۔

النَّزْغُ: پھوٹ ڈالنے والی باتیں، تفرقہ انگیزی، شرانگیزی، لڑانے والی باتیں۔

نَزْغُ الشَّيْطَانِ: شیطان کا دل میں پیدا کیا ہوا وسوسہ، برا خیال، شیطان کی شرارت اور برائی پر ابھارنے والی بات۔

النَّزْغَةُ: نیزے وغیرہ کا چرکا (۲) مہمیز کا کچوکا (۳) برائی پر اکساہٹ۔

النَّزِيغَةُ: برالفظ، بری بات، نَزَغَهُ بِنَزِيغَةٍ: اسے بری بات کہی۔

◆ نَزَفَ الشَّيْءُ ـِ نَزْفًا: ختم ہوجانا۔

ـــ في الخصومة ونحوها: جھگڑے وغیرہ میں لاجواب ہوجانا، کوئی دلیل یا جواب بن نہ پڑنا۔

ـــ الدَّمْعَ: آنسو بہاکر ختم کردینا۔

ـــ المَالَ: مال کو برباد کرنا۔

ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔

ـــ الدَّمُ فلانا: خون کا زیادہ بہکر کسی کو کمزور کردینا۔

ـــ الفَزَعُ ونحوه فلانا: خوف وغیرہ کا کسی کی عقل زائل کردینا، حواس باختہ کردینا۔

ـــ البِئْرَ: کنویں کا سارا پانی نکال کر خالی کردینا۔

ـــ الشَّيْءَ: ختم کردینا۔

نُزِفَ فلانٌ نَزْفًا: زیادہ خون نکلنے سے کسی کا کمزور ہوجانا۔

ـــ عَقْلُهُ: نشہ وغیرہ سے کسی کی عقل زائل ہوجانا، ہوش نہ رہنا، هو مَنْزُوفٌ وَنَزِيفٌ۔

أَنْزَفَ فلانٌ: کسی کے پاس کچھ نہ رہنا، تہی دست ہوجانا، لاجواب ہوجانا۔ جَادَلْتُهُ حَتَّى أَنْزَفَ: میں نے اس سے اتنی حجت کی کہ اس کے پاس جواب نہ رہا۔ شَرِبَ خَمْرًا فَأَنْزَفَ: اس نے شراب پی تو اسے نشہ چڑھ گیا (عقل نہ رہی، ہوش باقی نہ رہا) قرآن پاک میں ہے، "لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ"۔

ـــ الدَّمَ: خون بہانا

اِسْتَنْزَفَ فلانًا: کسی کا بے انتہا خون بہاکر کمزور کردینا۔

ـــ الشَّيْءَ ختم کردینا، باقی نہ چھوڑنا۔

المِنْزَافُ: مَعْزٌ مِنْزَافٌ: وہ بکری جس کا دودھ اترنا بند ہوگیا ہو۔

المِنْزَفَةُ: پانی نکالنے کا آلہ، ڈھیکلی تالاب وغیرہ سے پانی نکالنے کا ڈول جو بانس میں بندھا ہوتا ہے۔

المَنْزُوفُ: فاقد العقل (۲) زیادہ خون بہہ جانے سے کمزور (۳) انتہائی پیاسا۔

النَّازِفُ: عِرْقٌ نَازِفٌ: وہ رگ جس سے خون نہ نکلتا ہو ج: نُزَّفٌ۔

نَزَافِ: اسم فعل امر بمعنی: اُنْزُفْ کنوئیں کا سارا پانی نکالو۔

النُّزُوفُ: نکالا ہوا پانی (۲) خون نکلنے سے پیدا ہونے والی کمزوری (۳) خون بہنے والا انسان کا زخم۔

النَّزْفُ: خروج دم، خون کا بہاؤ، کنوئیں کے پانی کا اخراج۔

النُّزْفَةُ: تھوڑا سا پانی وغیرہ، ج: نُزَفٌ۔

النَّزُوفُ: بِئْرٌ نَزُوفٌ: کم پانی والا کنواں، ج: نُزُفٌ۔

النَّزِيفُ: بخار زدہ (۲) سیلان خون، کسی بیماری یا زخم کے باعث ناک منہ وغیرہ سے حد سے زیادہ خون کا اخراج۔

سَكْرَانُ نَزِيفٌ: مدہوش، بدمست۔

رَجُلٌ نَزِيفٌ: سخت پیاسا جس کی رگیں سخت پیاس کے باعث سوکھ گئی ہوں اور زبان خشک ہوگئی ہو، (۲) جو بہت زیادہ خون نکلنے سے کمزور ہوگیا ہو۔

النَّزِيفُ الدَّمَوِيُّ: جریان خون

• نَزَقَ الفَرَسُ ونَحْوُهُ ـِ نَزْقًا ونُزُوقًا: گھوڑے کا کود کر پھرتی سے آگے بڑھنا۔

ــ الإِنَاءُ والغَدِيرُ: برتن اور تالاب کا بھرجانا

نَزَقَ الإِنَاءَ ونَحْوَهُ نَزْقًا: اوپر تک بھرنا، کناروں تک بھرنا۔

نَزِقَ الإِنَاءُ ونَحْوُهُ ـَ نَزَقًا: اوپر تک برتن کا بھرجانا۔

ــ الرَّجُلُ نَزَقًا ونُزُوقًا: ناسمجھ اور کم عقل ہونا، حماقت آمیز عجلت باز ہونا (۲) چست و پھرتیلا ہونا، هو نَزِقٌ وهي نَزِقَةٌ۔

أَنْزَقَ فُلَانٌ: اوچھا اور بے صبرا ہوجانا، عقل کھو بیٹھنا۔

ــ في الضَّحِكِ: کھلکھلا کر ہنسنا، خوب ٹھٹھے مار کر ہنسنا

ــ الفَرَسَ: گھوڑے کو دوڑانے کے لئے مارنا، کدانا۔

ــ النَّعِيمُ فُلَانًا: آسودہ حالی کا کسی کو اوچھا اور بے وقوف بنادینا

نَازَقَهُ مُنَازَقَةً ونِزَاقًا: کسی کے ساتھ گالی گلوچ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

نَزَّقَهُ: أَنْزَقَهُ۔

تَنَازَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا۔

المُنَازِقُ: بہت باتونی، بکی، جھکی، (۲) جلد باز، اوچھا۔

النَّزَّاقُ: تیز رفتار جانور (۲) ہٹی اور سرکش جانور۔

النَّزَقُ: ہر معاملہ میں عجلت وکم عقلی انجام سے بے پروا۔

في كَلَامِهِ نَزَقٌ: اس کی باتوں میں سطحیت ہے اس کی باتوں سے بیوقوفی ظاہر ہوتی ہے۔ (۲) حماقت آمیز عجلت بازی (۳) نزدیک جگہ۔

النَّزِقَةُ مِنَ الحَيَوَانِ: النَّزَّاقُ۔

• نَزَكَ فُلَانًا ـُ نَزْكًا: چھوٹا نیزہ مارنا (۲) عیب لگانا، ناحق کسی کی ذات کو مجروح کرنا، تنقید وتنقیص کرنا

النَّزَّاكُ: عیب جو، ناقد، طعنہ زن،

النَّزِكُ: النَّزَّاكُ۔

النَّزِيكُ: عیب دار۔

النَّيْزَكُ: چھوٹا نیزہ، ج: نَيَازِكُ (۲) ٹوٹ کر گرنے والا چمکدار ستارہ، (شہاب ثاقب نما) فضاء آسمانی میں تیرنے والا ایک جرم سماوی جو فضاء ارضی میں داخل ہوکر جل جاتا ہے اور ٹوٹ کر گرنے والے شہاب ثاقب کی طرح دکھائی دیتا ہے۔

النَّزِيكَات: شریر لوگ (۲) بے مصرف بکریاں

• نَزَلَ ـِ نُزُولًا: اترنا، اوپر سے نیچے آنا۔

ــ عَنِ الأَمْرِ والحَقِّ: کسی معاملہ یا حق کو چھوڑنا، دست بردار ہوجانا

ــ بِالمَكَانِ وفِيهِ: قیام کرنا۔

ــ عَلَى القَوْمِ: کسی جماعت یا قبیلہ کا مہمان بننا۔

ــ بِهِ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا۔

ــ بِهِ مَكْرُوهٌ: کوئی تکلیف لاحق ہونا۔

ــ الحَاجُّ: حاجی کا منیٰ میں مقیم ہونا

ــ عَلَى إِرَادَةِ زَمِيلِهِ: ساتھی کی رائے سے متفق ہونا۔

ــ فُلَانٌ نَزَالَةً: سفر کرنا۔

نَزِلَ ـَ نَزْلَةً: نزلہ یا زکام ہونا، هو نَزِلٌ وهي نَزِلَةٌ۔

ــ الزَّرْعُ نَزَلًا: کھیتی کا بڑھنا، نمو پذیر ہونا

ــ المَكَانُ: کسی جگہ پر اس کے سخت ہونے کا

باعث تھوڑی بارش سے پانی کا بہنا۔
نَزِلَ السِّعْرُ: بھاؤ کم ہونا۔
اَنْزَلَ الشَّیْئَ: اتارنا۔
— اللّٰہُ کَلَامَہُ عَلٰی اَنْبِیَائِہٖ: اللہ کا اپنے پیغمبروں کو وحی کے ذریعہ پیغام و کلام پہنچانا۔
— حَاجَتَہُ عَلٰی کَرِیْمٍ: صاحب کرم کے پاس اپنا کام لیکر جانا، اپنی ضرورت پیش کرنا۔
— الضَّیْفَ: مہمان بنا کر اسکی ضروریات مہیا کرنا۔
— بِہٖ عُقُوْبَۃً: کسی کو سزا دینا۔
— شَیْئًا مِنْ کَذَا: کم کرنا، گھٹانا۔
— فُلَانًا مَنْزِلَۃَ کَذَا: کسی کو کوئی حیثیت یا درجہ دینا۔
نَازَلَہُ فِی الْحَرْبِ: لڑائی میں کسی سے میدان میں مقابلہ کرنا، آمنے سامنے ہو کر لڑنا، کہتے ہیں، حَارَبُوْا بِالنِّزَالِ: وہ آمنے سامنے ہو کر لڑے۔
— فُلَانٌ النَّاسَ فِی سَفَرٍ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں کسی کا لوگوں کے ساتھ قیام کرنا۔ ھُوَ لَا یُحَالُّ النَّاسَ وَلَا یُنَازِلُھُمْ: وہ لوگوں کے ساتھ قیام نہیں کرتا، الگ تھلگ رہتا ہے۔
نَزَّلَ الشَّیْئَ: بتدریج اتارنا، نازل کرنا (۲) کم کرنا، گھٹانا۔
— القَوْمَ: لوگوں کو رہائش گاہوں میں ٹھیرانا۔
— الشَّیْئَ: کسی چیز کو اس کی جگہ پر رکھنا، ترتیب سے رکھنا۔
— ھٰذَا مَکَانَ ھٰذَا: کسی چیز کو دوسری چیز کی جگہ اور حیثیت دینا، قائم مقام بنانا۔
تَنَازَلَ الْقَوْمُ: لوگوں کا میدان میں اتر کر آمنے سامنے لڑنا، باہم مقابلہ کرنا، اونٹوں سے اتر کر گھوڑوں پر سوار ہو کر لڑنا۔
— فِی السَّمَرِ وَنَحْوِہٖ: سفر وغیرہ میں مختلف افراد کے پاس کھانا کھانا۔
— عَنِ الْحَقِّ: حق سے دست بردار ہونا، بخوشی چھوڑ دینا
— عَنْ شَیْئٍ لِصَالِحِ فُلَانٍ: کسی کے مفاد میں کسی چیز سے دست بردار ہونا۔
تَنَزَّلَ: دھیرے دھیرے اترنا، قرآن پاک میں ہے تَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰئِکَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا۔
اسْتَنْزَلَہُ: اتارنا، نیچے لانا (۲) کسی سے نیچے اترنے کو کہنا، نیچے اتروانا،
— فُلَانًا عَنْ حَقِّہٖ اَوْ رَأْیِہٖ: کسی سے حق یا رائے چھوڑنے کی درخواست یا طلب کرنا۔
— اللَّعَنَاتِ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر لعنتیں برسانا۔
اسْتُنْزِلَ فُلَانٌ: کسی کا مرتبہ گھٹانا، عہدہ وغیرہ سے برطرف کیا جانا۔
الْاِنْزَالُ: اتارنے کا عمل۔
التَّنْزِیْلُ: تھوڑا تھوڑا اتارنا، (۲) منزل من اللہ، مصدر بمعنی اسم مفعول التَّنْزِیْلُ الْعَزِیْزُ وَالتَّنْزِیْلُ الْحَکِیْمُ: قرآن پاک جو اللہ کی جانب سے پیغمبر علیہ السلام جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی تھوڑا تھوڑا نازل کیا گیا۔
التَّنَازُلُ: باہم میدانی مقابلہ (۲) دست برداری، علیحدگی، رعایت، کنسیشن، ج: تَنَازُلَات۔
التَّنَازُلِیُّ: دست برداری سے متعلق (۲) رعایتی۔ العَدُّ التنازلی: الٹی گنتی۔
الْمُتَنَازَلُ عَنْ شَیْئٍ: دست بردار۔
الْمُتَنَازَلُ لَہٗ اَوْ اِلَیْہِ: جس کے حق میں دست برداری دیجائے۔
الْمُتَنَازَلُ عَنْہُ: وہ چیز جس سے دست برداری دیجائے۔
الْمُنَازِلُ: لڑائی کا مقابل، میدان میں آ کر لڑنے اور مقابلہ کرنے والا۔
الْمُنَازَلَۃُ: آمنے سامنے کی میدانی لڑائی۔
الْمَنْزَلُ: بمعنی نزول۔
الْمَنْزِلُ: گھر، مکان، جائے قیام، سفر میں اترنے کی جگہ، پڑاؤ، (۲) چشمہ، ج: مَنَازِلُ، مَنَازِلُ الْقَمَرِ: چاند کی اٹھائیس منزلیں یا اٹھائیس مدارات جن میں وہ زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور ہر رات کو مقررہ نظام کے مطابق کسی ایک میں گھومتا ہے، ان میں سے کچھ کے نام یہ ہیں، (۱) سَرطان (۲) بُطَیْن، (۳) ثُرَیّا (۴) دَبَرَان، نیز سال کے موسموں میں سے ہر موسم کی سات منزلیں ہوتی ہیں۔
مَنْزِلُ الْمُسَافِرِیْن، مسافر خانہ۔
الْمُنْزَلُ: الْاِنْزَالُ (۲) اترنے اور قیام کرنے کی جگہ (۳) قیام گاہ، منزل، جائے قیام، قرآن پاک میں ہے "وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا"، اے پروردگار مجھے مبارک منزل پر اتار۔
الْمَنْزِلَۃُ: گھر (۲) حیثیت و مرتبہ، مقام، پوزیشن، درجہ، ج: مَنَازِلُ لَہٗ مَنْزِلَۃٌ عِنْدَ الْاَمِیْرِ:

امیر کے یہاں اس کی حیثیت ہے۔
مَنْزِلَة اجتماعِيَّة: سماجی پوزیشن۔
رَفِيع المَنَازِل: بلند رتبہ آدمی۔
المَنْزِلِيّ: خانگی، اندرونی، خانہ ساز
الشُّئُونُ المَنْزِلِيَّة: امور خانہ داری۔
الواجِبَات المَنْزِلِيَّة: ہوم ورک، اسکول کی طرف سے دیا ہوا گھر پر کرنے کا کام۔
النَّازِلَة: سخت مصیبت، آفت کبری، ج: نَازِلات ونَوازِل۔
النِّزَال: روبرو لڑائی، میدانی مقابلہ
نَزَالِ: (برائے واحد جمع، مذکر و مؤنث) اتر آؤ (میدان جنگ میں لڑنے کی دعوت دینے کا ایک مخصوص لفظ)۔
النَّزَالَة: زمین کے سخت ہونے کے باعث اس پر تھوڑی سی بارش سے پانی کا بہاؤ۔
النِّزَالَة: ضیافت (۲) مہمانی، هو حَسَنُ النِّزَالَةِ: وہ بہت اچھا میزبان ہے۔
النُّزَالَة: هو من نُزَالَة سوء: وہ کمینہ باپ کی اولاد ہے۔
النَّزَّال: جنگجو، مرد میدان (۲) بہت قیام کرنے اور ٹھیرنے والا۔
النَّزِل: موضعٌ نَزِلٌ: کثیر الاقامت جگہ، رَجُلٌ ذو نَزَلٍ: سخی وفیاض جو خوب داد و دہش کرتا ہو، فلان لَيْسَ بذي طُعْمٍ ولَيْسَ بذي نَزَلٍ: اُسے نہ عقل ہے نہ شناخت۔
سَحَابٌ ذو نَزَلٍ: برسنے والا بادل، طَعَامٌ كَثِيرُ النَّزَلِ: بہت بابرکت کھانا۔
النَّزِل: کثیر الاقامت جگہ، سَحَابٌ نَزِلٌ: بہت برسنے والا بادل۔
النُّزُل: منزل، قیام گاہ (۲) سرائے، قیام کا ہوٹل (۳) مہمان خانہ، ضیافت خانہ، قرآن پاک میں صالحین کے بارے میں ہے "كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الفِرْدَوْسِ نُزُلًا" (۴) عطیہ (۵) برکت، ج: اَنْزَال۔
النَّزْلَة: نزلہ (۲) ناسازئ طبع (۳) ایک دفعہ کا قیام۔
النَّزْلَةُ الوَافِدَة: انفلوئنزا، فلو۔
النَّزْلَةُ الشُّعَبِيَّة: کھانسی (کالی) حلق کی جھلی کی سوجن۔
اَرْضٌ نَزْلَة: عمدہ کھیتی والی زمین، ج نَزَلات، کہتے ہیں: تَرَكْتُ القَوْمَ على نَزَلاتِهِمْ: لوگوں کو میں نے بہت اچھے حال میں چھوڑا۔
النُّزْلَة: احباب کے لئے تیار کیا ہوا پیٹ بھر کھانا، طعام ضیافت، كَانَ اليَوْمَ على فلانٍ نُزْلَتُنَا: آج فلاں کے یہاں ہماری کھانے کی دعوت تھی، اَكَلْنَا عنده نُزْلَتَنَا: ہم نے آج اس کے یہاں دعوت کھائی۔
النُّزُول: قیام، اتار، انحطاط، نُزُولاً على رَغْبَة فلانٍ: کسی کی خواہش کے احترام میں۔
في نُزُولٍ: اتار پر، انحطاط پذیر۔
النَّزِيل: مہمان (۲) وطنی بھائی، (۳) رہائشی شریک (مکان میں ساتھ رہنے والا) کہتے ہیں فلانٌ نَزِيلي: فلاں مکان میں میرے ساتھ رہتا ہے، ج: نُزَلاء۔
طَعَامٌ نَزِيلٌ: بابرکت کھانا۔
ثَوْبٌ نَزِيلٌ: کامل کپڑا (فل ڈریس)۔
• نَزْنَزَ: سر ہلانا۔
ـــ المَكَانُ: جگہ میں پانی کا نکلتے رہنا، جگہ کا مسلسل رستے رہنا۔
ـــ الأُمُّ صَبِيَّهَا: ماں کا بچہ کو ہاتھوں پر نچانا۔
• نَزَهَ الدَّوَابَّ ـَ نَزْهًا: چوپاؤں کو پانی سے دور رکھنا۔
نَزِهَ المَكَانُ ـَ نَزَاهَةً ونَزَاهِيَةً: جگہ کا فضائی آلودگیوں سے دور اور صاف ستھرا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: ہر ناپسندیدہ چیز سے دور ہونا، بے داغ ہونا، پاک دامان ہونا، پاک وصاف ہونا، هو نَزِهٌ ونَزِيه وهي نَزِهَة ونَزِيهَة۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا سبزہ پوش ہونا۔
نَزَّهَهُ عن الشيء: کسی چیز سے دور رکھنا یا دور کرنا (۲) بُری قرار دینا (۳) برائی سے دور کرنا، پاک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ عن الأَقْذَار: گندگیوں سے خود کو بچانا، پاک وصاف رکھنا
ـــ الشَّيْءَ: صاف ستھرا اور پاکیزہ بنانا، جیسے نَزَّهَ التَّارِيخَ ونَحْوَهُ
ـــ اللّٰهَ سُبْحَانَه وتعالى: اللہ تعالی کی تقدیس بیان کرنا، ہر عیب ونقص سے پاک سمجھنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو سیر اور تفریح کرانا۔
تَنَزَّهَ عن الشيء: دور ہونا، محفوظ رہنا، بری ہونا، پاک وصاف ہونا، هو يَتَنَزَّهُ عن الأَقْذَار: وہ گندگیوں سے بچتا ہے، ويَتَنَزَّهُ عن الرَّذَائِل: وہ اخلاقی

خرابیوں سے دور رہتا ہے۔
نَزَّہَ فُلَانٌ: تفریح کے لئے (عمدہ جگہ) نکلنا سیر و تفریح کرنا، ہوا خوری کے لئے نکلنا۔
اِسْتَنْزَہَ عن الشَّیئِ: بچنا، محفوظ رہنا۔
— فُلَانٌ: سیر و تفریح یا پکنک کی خواہش کرنا۔
التَنَزُّہُ: تفریح، (۲) برائی سے بچاؤ۔
التَّنْزِیہ: تقدیس، اظہار وا قرار پاکیزگی۔
المُتَنَزَّہُ: تفریح گاہ، پارک، ج: مُتَنَزَّھَات، المُتَنَزَّہُ الوَطَنِیُّ: نیشنل پارک۔
المُتَنَزِّہُ: المتنزّہ، ج: مُتَنَزِّھَات۔
المَنْزَہُ: دور جگہ، ج: مَنَازِہُ۔
المُتَنَزِّھُوْنَ: سیر و تفریح کرنے والے۔
النَّازِہُ: نَازِہُ النَّفْسِ: بلند کردار و پاک داماں، پاکیزہ نفس، ج: نِزَاہٌ۔
النَّزَاھَۃُ: برائی سے دوری، نفسانی خواہشات کا ترک، پاکدامنی، پارسائی (۲) پاکی، صفائی (۳) براءت۔
النَّزُہُ ھو نَزُہُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی ج: نِزَاہٌ۔
النَّزِہُ: رَجُلٌ نَزِہُ الخُلُقِ: پاکیزہ اخلاق آدمی۔
النُّزْھَۃُ: تفریح (۲) دور جگہ، ج: نُزَہٌ۔ ھو بِنُزْھَۃٍ عن کذا و منہ: وہ فلاں چیز سے دور اور بری ہے۔
النُّزْھِیُّ: رَجُلٌ نُزْھِیٌّ: تفریح باز، بہت زیادہ ہوا خور، باہر ہوا خوری کا عادی۔

النَّزِیْہُ: پاک وصاف (۲) مبرّا، پاک داماں، پارسا، ج: نُزَھَاءُ
◆ نَزَا الفَحْلُ ـُـ نَزْوًا و نُزُوًّا و نَزَوَانًا: نر چوپائے کا مادہ پر کودنا، جفتی کرنا۔
نَزَتْ فَقَاقِیعُ الخَمْرِ: شراب کے بلبلے اٹھنا۔
— عَنْہُ نَزَوَانًا: بچ کر بھاگنا۔
— علَیہ: حملہ کرنا، جست لگا کر پہنچنا۔
— بہ قَلْبُہُ الی الشَّیئِ: کسی چیز کی خواہش ہونا، کسی چیز پر دل آنا۔
— بہ الشَّرُّ: کسی کا شرارت پر آمادہ ہونا۔
اَنْزَاہُ: نر کو مادہ پر چڑھانا، جفتی کرانا
نَزَّاہُ: اَنْزَاہُ۔
تَنَزَّی الیہ: کسی کی طرف لپکنا، چھلانگ لگا کر پہنچنا۔
اِنْتَزَی علَی الشَّیئِ: غاصبانہ قبضہ کرنا جیسے اِنْتَزَی علی اَرْضِی فَاَخَذَھَا۔
النَّازِی: حملہ آور، مادہ پر کودنے والا نر جانور، جست لگانے والا۔
النَّازِیَۃُ: تیزی اور پھرتی، جوش، بِقَلْبِہ نَازِیَۃٌ: اس کے دل میں جوش ہے (۲) حرکت، غلطی، لغزش۔ صَدَرَتْ عَنْہُ نَازِیَۃٌ: اس سے غصہ کی زیادتی میں کوئی حرکت یا غلطی سرزد ہوئی۔
اَکَمَۃٌ نَازِیَۃٌ: چہار جانب سے اونچا ٹیلا ج: نَوَازٍ۔
نَوَازِی الخَمْرِ: شراب میں پانی ملاتے وقت اٹھنے والے بلبلے
النَّازِیَّۃُ: ہٹلر کا فسطائیت سے مشابہ نظام حکومت جس کے ذریعہ وہ جرمنی پر ۱۹۳۳ء میں برسر اقتدار ہوا، لفظ نازیت کے معنی قومی اشتراکیت کے ہیں۔
النَّزَّاءُ: کسی کام کو دوڑ دوڑ کر کرنے والا، زبردست جست لگانے والا، حملہ آور اِنَّہ لَنَزَّاءٌ الی الشَّرِّ: وہ بڑا ہی فسادی ہے، وہ فتنہ و فساد کا خوگر ہے۔
النُّزَاءُ: بھیڑوں کی ایک بیماری جس میں خون نہیں رہتا۔
النَّزْوَۃُ: جست، حملہ، چھلانگ۔
النَّزَوَانُ: تیزی، جوش، بہ نَزَوَانٌ: اس میں بڑا ہی جوش ہے۔
النَّزِیُّ: النَّزَّاءُ۔
النَّزِیَّۃُ: اچانک پیش آنے والی بارش یا کوئی بات یا شوق و خواہش۔

ن ـــــ س

◆ نَسَأَتِ المَاشِیَۃُ ـَـ نَسْأً و مَنْسَأَۃً: مویشی کا موٹا ہونا یا مٹا پا ظاہر ہونا۔
— الشَّیئَ او الاَمْرَ: مؤخر کرنا۔
— البَیْعَ: ادھار بیع کرنا (یعنی بیچی ہوئی چیز کی وصولی مؤخر کرنا)۔
— الدَّیْنَ: قرض کی ادائگی میں مہلت دینا، اسے مؤخر کرنا (نَسَأ عن فُلَانٍ دَیْنَہُ)۔
— الاِبِلَ عن الحَوْضِ: اونٹوں کو حوض سے ہٹانا، پیچھے رکھنا۔
— اللّٰہُ اَجَلَہُ و نَسَأَ فی اَجَلِہ: اللہ کا کسی کی موت کو مؤخر کرنا یعنی اس کی عمر دراز کرنا، ھو نَاسِیئٌ ج: نَسَأَۃٌ۔
— الدَّابَّۃَ بالمِنْسَأَۃِ: چوپائے

کولاٹھی مارکر ہانکنا۔

نَسَأَ اللَّبَنَ : دودھ کو بڑھانے یا اس کی ترشی دور کرنے کے لئے پانی ملانا۔

— فُلَانًا : کسی کو تیز شراب پلانا۔

نُسِئَتِ الْمَرْأَۃُ نَسْئًا : عورت کے حیض کا وقت مقررہ پر نہ آنے سے حمل کا گمان ہونا۔ هِيَ نَسْءٌ و نَسُوْءٌ ج: نِسَاءٌ۔

أَنْسَأَ عَنْهُ : دور ہونا، پیچھے ہونا۔

— الشَّيْئَ وفِيهِ : مؤخر کرنا، پیچھے کرنا، کسی چیز میں دیر لگانا۔

— الدَّيْنَ : قرض میں مہلت دینا۔

— الْبَيْعَ : ادھار بیچنا۔

نَاسَأَہٗ : (قیاس سے نَاسَأَ ہونا چاہئے لیکن بلا ہمزہ ہے) دور کرنا۔

نَتَّأَ الدَّابَّةَ فِي السَّيْرِ : چوپائے کو لاٹھی مارکر تیز ہانکنا۔

اِنْتَسَأَ : دور ہونا، موخر ہونا، پیچھے ہونا۔

— عن فُلَانٍ : کسی سے الگ ہوجانا، اِنَّ لِی عَنْهُ مُنْتَسَأً : میرے لئے اس سے الگ ہونے کی گنجائش یا امکان وموقع ہے۔

اِسْتَنْسَأَہٗ : کسی سے مہلت چاہنا۔

— غَرِيمَهُ واسْتَنْسَأَهُ الدَّيْنَ : اپنے قرض خواہ سے ادائگی کی مہلت چاہنا۔

الْمِنْسَأَۃُ : چرواہے کی لاٹھی، قرآن پاک میں ہے "مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ" ان کو اس کی موت کا علم صرف اس سے ہوا کہ اس کی لاٹھی کو گھن کا کیڑا کھا رہا تھا۔

النَّسَاءُ : تاخیر، درازی عمر۔

النَّسْءُ : بدمست کردینے والی تیز شراب (۲) پانی ملا پتلا دودھ (۳) موٹاپا۔

النِّسْءُ : گھل مل کر رہنے والا، هو نِسْءُ نِسَاءٍ : وہ عورتوں میں گھلا ملا رہتا ہے۔

النُّسْأَۃُ : تاخیر، بَاعَهُ بِالنُّسْأَۃِ اسے ادھار بیچا (قیمت لینے میں تاخیر کی)۔

النَّسُوْءُ : وہ دودھ جو زیادہ وقت رکھنے سے ترش ہوگیا ہو اور اس میں پانی ملا دیا گیا ہو۔

النَّسِيءُ : تاخیر، زمانہ جاہلیت میں ماہ محرم کی حرمت کو ماہ صفر تک بڑھا دیا جاتا تھا۔ اس کے بارے میں ارشاد باری ہے "إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ" اللہ کی جانب سے مقررہ اشہر حرام میں عربوں کا اپنی طرف سے اضافہ اور ان کی حرمت کو ماہ صفر تک لیجانا کفر ہے (۲) بہت پانی ملا پتلا دودھ۔

النَّسِيئَةُ : ادھار، بَاعَهُ بِالنَّسِيئَةِ : اس کو ادھار فروخت کیا (۲) مہلت دیا ہوا، (موخر کیا ہوا) قرض۔

رِبَا النَّسِيئَةِ : ادھار کا سود وہ یہ ہے کہ مدت معینہ تک کے لئے کوئی چیز ادھار فروخت کیجائے کہ اس وقت تک قیمت ادا نہ ہوئی تو اتنی رقم کا اضافہ ہوکر وہ اصل مال میں شامل کرکے پھر مجموعہ پر مزید تاخیر کا سود واجب ہوگا۔ یا وہ متعاقدین کے مبیع اور قیمت کو قبضہ میں لئے بغیر مدت معینہ کا معاملہ ہے خواہ تاخیر پر کوئی اضافہ نہ کیا جائے

• نَسَبَ الشَّاعِرُ بِفُلَانَةَ — نَسِيبًا ومَنْسِبًا : شاعر کا اپنے اشعار میں عورت کے ساتھ اپنی عشق ومحبت کا اشارۃً بیان کرنا۔

نَسَبَ الشَّيْئَ ـُ نَسَبًا ونِسْبَةً : وصف بیان کرنا، اصل بیان کرنا۔

— الرَّجُلَ : کسی کا نسب بیان کرنا۔

— فُلَانًا : کسی سے نسب معلوم کرنا۔

— الشَّيْئَ إِلَى فُلَانٍ : کسی کی طرف کوئی چیز منسوب کرنا۔

أَنْسَبَتِ الرِّيحُ : ہوا کا [illegible] وتند ہوکر مٹی اور سنگریزے اڑانا۔

نَاسَبَ فُلَانًا : کسی کا ہم نسب ہونا، (۲) ہم شکل ہونا، بَيْنَهُمَا مُنَاسَبَةٌ : ان میں باہمی مشابہت ہے۔

— الْأَمْرُ أو الشَّيْئُ فُلَانًا : کوئی بات یا چیز مزاج کے موافق ہونا، موزوں ہونا، هَذَا لَا يُنَاسِبُكَ : یہ تمہارے لئے موزوں نہیں۔

اِنْتَسَبَ : نسب بیان کرنا، بتانا، نَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ : اس نے مجھ سے نسب معلوم کیا تو میں نے اس کو نسب بتادیا۔

— إِلَى فُلَانٍ : کسی کی طرف منسوب ہونا۔

— إِلَى مَدْرَسَةٍ أو جَمَاعَةٍ : کسی مدرسہ یا جماعت میں داخل ہونا۔

تَنَاسَبَ الشَّيْئَانِ : دو چیزوں کا یکساں ہونا، باہم مشابہ ہونا۔

— الْقَوْمُ إِلَى أَحْسَابِهِمْ : لوگوں کا اپنے اپنے خاندانی نسب وحسب منسوب ہونا۔

تَنَسَّبَ إِلَى كَذَا : کسی سے اپنے نسب وقرابت کا دعوی کرنا۔

اِسْتَنْسَبَ فُلَانًا: کسی سے اس کا نسب معلوم کرنا۔
الانتساب: بیان نسب، شمولیت، داخلہ۔
الاَنْسَبُ: زیادہ موزوں۔
التَّنَاسُبُ: موزونیت، مشابہت، ربط وتعلق (۲) حساب میں دو نسبتوں کی برابری، جیسے ب/آ = ج/د آ اور ب کی نسبت ج اور ہمزہ کی نسبت کے برابر ہے
المُنَاسِبُ: موزوں، موافق، مشابہ، رشتہ دار، نسبت والا عدد۔
المَنْسُوبُ: نسب بیان کیا ہوا، نسبت قائم کیا ہوا (۲) شِعْرٌ مَنْسُوبٌ: نسیب کا شعر، خَطٌّ مَنْسُوبٌ: قاعدہ والا خط۔
مَنْسُوبُ المَاءِ فِي النَّهْرِ: نہر میں پانی کا لیول، ج: مَنَاسِيب
النَّسَابَةُ: رشتہ داری۔
النَّسَّابُ: علم الانساب کا ماہر
النَّسَّابَةُ: علم الانساب کا بڑا ماہر (ت برائے مبالغہ)۔
النَّسَبُ: قرابت، رشتہ داری، خاندانی سلسلہ، باپ کی طرف سے رشتہ، نَسَبُهُ فِي بَنِي فُلَان: وہ فلاں قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے، ج: اَنْسَابٌ (۲) علماء صرف کے نزدیک اسم کے اخیر میں یاء مشددہ بڑھا کر اس کی خاص نسبت وتعلق بیان کرنا، جیسے وَطَنٌ سے وَطَنِيٌّ (وطن کی طرف منسوب) اسے اسم منسوب کہا جاتا ہے۔
سِلْسِلَةُ النَّسَبِ: خاندانی رشتہ کی مرتب تفصیل۔
النِّسْبَةُ: تعلق (۲) رشتہ، (۳) قرابت، سسرالی رشتہ (۴) تناسب (ایک نوع کی دو کمیتوں کے باہم موازنہ کرنے کا نتیجہ) (۵) مقدار يُضَافُ هٰذَا اِلَى ذٰلِكَ بِنِسْبَةِ كَذَا: یہ چیز اس چیز میں اتنی مقدار میں ملائی جائیگی ج: نِسَبٌ۔
النِّسْبَةُ المِئَوِيَّةُ: فی صدی تناسب، پرسنٹیج۔
نِسْبَةُ المَوَالِيد: شرح پیدائش، پیدائش کا تناسب۔
النِّسْبِيَّةُ: نظریۂ اضافیت، آئن سٹائن کا ریاضی کے اصولوں یا کلیات پر مبنی نظریہ جس میں کمیت اور توانائی کو برابر تصور کیا گیا ہے اور زمان ومکان کو باہم ایک دوسرے پر منحصر بتایا گیا ہے۔
النِّسْبِيُّ: اضافی، تناسبی، نسبتی۔
نِسْبِيًّا: نسبۃً، کسی قدر، مقابلۃً
بِالنِّسْبَةِ لِكَذَا او الى كَذَا: بمقابلہ اسکے، بہ نسبت اس کے۔
النَّسِيبُ: مناسب (۲) نسبتی برادر، سالہ (۳) رشتہ دار (۴) حسب ونسب میں مشہور شریف آدمی (۵) سسرالی رشتہ دار (۶) معلوم النسب آدمی ج: اَنْسِبَاءُ ونُسَبَاءُ (۷) عشقیہ فصیح شعر، عمدہ غزل۔
النَّيْسَبُ: چیونٹیوں کی قطار (۲) سیدھا کھلا راستہ۔
النَّاسُوتُ: عالم بشری یا مادی ضد لاہوت۔
•نَسَجَتِ النَّاقَةُ فِي سَيْرِهَا ــ نَسْجًا: اونٹنی کا جلدی جلدی قدم اٹھانا، تیز رفتار ہونا، هِيَ نَسُوجٌ۔
ـــ الثَّوْبَ: کپڑا بننا۔
نَسَجَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ اوالوَرَقَ اوالهَشِيمَ اوالمَاءَ: ہوا کا مٹی، پتوں اور پھونس و پانی کو ایک دوسرے کی طرف کھینچ لانا۔
ـــ الغَيْثُ النَّبَاتَ: بارش کا گھنی گھاس وغیرہ اگانا۔
ـــ الشَّاعِرُ الشِّعْرَ: شعر کہنا، بنانا۔
ـــ الزُّورَ: جھوٹ گھڑنا۔
ـــ الكَلَامَ: ملخص کرنا، شاندار بنانا۔
اِنْتَسَجَ الثَّوْبُ: بنا جانا، تیار ہونا، نَسَجَهُ فَانْتَسَجَ۔
المَنْسَجُ: بنائی کا کارخانہ، ج: مَنَاسِجُ
المِنْسَجُ: کرگہ، کھڈی، ہینڈلوم، (جس سے کپڑا بنا جاتا ہے)۔
المِنْسَجُ الآلِيُّ: مشین لوم، کپڑا بننے کی مشین۔
مِنْسَجُ التَّطْرِيزِ: کڑھائی (ایمبرائڈری) کی مشین۔
المَنْسُوجُ: بنا ہوا (کپڑا وغیرہ)
المَنْسُوجَاتُ: بنے ہوئے بے سلے کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ الصُّوفِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے اونی کپڑے۔
المَنْسُوجَاتُ القُطْنِيَّةُ: بنے ہوئے بے سلے سوتی کپڑے۔
النِّسَاجَةُ: بنائی، بنائی کا پیشہ۔
النَّسَّاجُ: پارچہ باف، پارچہ بافی کا کام یا کاروبار کرنے والا (۲) جھوٹا۔
النَّسْجُ: بنائی (۲) آراستگی کلام، ترتیب، (۳) کذب بیانی (۴) نظم شعر۔
النَّسِيجُ: المَنْسُوجُ: بنا ہوا کپڑا، ج: اَنْسِجَةٌ، هُوَنَسِيجُ وَحْدِهِ: وہ یکتا اور علم و ہنر میں یگانہ ہے، ج: نُسُجٌ وهي

بَنِسيُجَة، ج: نَسَائِجُ۔

• نَسَحَ التُّرَابَ ـَ نَسْحًا: مٹی اڑانا، بکھیرنا، کریدنا۔

نَسَحَ فُلَانٌ ـَ نَسْحًا: لالچ کرنا۔

المِنْسَاحُ: مٹی اڑانے کا کوئی آلہ۔

النُّسَاحُ: کھجوروں کا چورا یا جھڑن۔

النُّسْحُ: النُّسَاحُ۔

• نَسَخَ الشَّيْءَ ـَ نَسْخًا: ختم کرنا کینسل کرنا، منسوخ کرنا، زائل کرنا، مٹانا، جیسے نَسَخَتِ الرِّيحُ آثارَ الدِّيارِ. نَسَخَتِ الشَّمْسُ الظِّلَّ ونَسَخَ الشَّيْبُ الشَّبَابَ: ہوا کا نشانات مٹانا، سورج کا سایہ کو ختم کرنا، بڑھاپے کا جوانی کو زائل کرنا۔

ـــ اللّٰهُ الآيَةَ: اللہ کا کسی آیت کے حکم کو ختم کردینا، منسوخ کردینا، قولہ تعالیٰ «مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلِهَا»۔

ـــ الحَاكِمُ الحُكْمَ والقَانُونَ: حاکم کا کسی فیصلے یا قانون کو منسوخ کرنا، کالعدم قرار دینا۔

ـــ الكِتَابَ: کتاب کو حرف بہ حرف لکھنا، نقل کرنا، (۲) کتابت کرنا (۳) کاپی بنانا۔

نَاسَخَهُ: کسی کا لکھائی یا نقل میں مقابلہ کرنا (۲) غالب آنے کی کوشش کرنا۔

انْتَسَخَ الشَّيْءَ: نَسَخَهُ۔

ـــ الكِتَابَ نَسَخَهُ۔

تَنَاسَخَ الشَّيْئَانِ: ایک دوسرے کو زائل و باطل کرنا، ختم کرنا،

اَبْلَاهُ تَنَاسُخُ المَلَوَيْنِ: زمانہ کی گردش نے اسے پامال کردیا۔

تَنَاسَخَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں کا الٹ پلٹ ہو کر ایک دوسرے کی جگہ لینا۔

ـــ الأَرْوَاحُ (بعض کے عقیدہ کے مطابق) روحوں کا بعض اجسام سے نکل کر دوسرے اجسام میں منتقل ہونا۔

اِسْتَنْسَخَ الشَّيْءَ: کوئی چیز لکھوانا، کسی سے لکھنے کو کہنا، نقل کرنا، کاپی بنوانا۔

المِنْسَاخُ: پنٹوگراف (۲) نقل بنانے کی مشین۔

المَنْسُوخُ: منسوخ، کالعدم قرار دیا ہوا۔

التَّنَاسُخُ: تَنَاسُخُ الرُّوحِ: بعض قدیم اقوام اور ہندوستان کے ہندوؤں کا ایک عقیدہ جس کے تحت وہ بعث بعد الموت (مرنے کے بعد جزاء وسزا) کے قائل ہونے کے بجائے یہ نظریہ رکھتے ہیں کہ بندہ کو اچھے برے اعمال کی جزاء وسزا دنیا ہی میں ملجاتی ہے وہ اس طرح کہ نیک کار کی روح زیادہ اعلیٰ جسم میں مرنے کے بعد منتقل ہوکر عزت پاتی ہے اور بدکار کی روح نچلے درجہ کے جسم میں منتقل ہوکر ذلیل وبے آرام ہوتی ہے، اس کو عقیدۂ تناسخ ارواح (آواگون) کہا جاتا ہے (۲) زمانوں کی یکے بعد دیگرے آمد، وارثوں کی یکے بعد دیگرے موت۔

التَّنَاسُخِيَّةُ: تناسخ ارواح کے قائلین اور بعث بعد الموت کے منکرین۔

النَّاسِخُ: منسوخ کرنے والا، زائل اور ختم کرنے والا (۲) کتابیں وغیرہ لکھنے والا کاتب، نقل نویس ج: نُسَّاخٌ

النَّسَّاخُ: کاتب، نقل نویس۔

النِّسَاخَةُ: کتابت، نقل نویسی۔

النُّسْخَةُ: لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی، شئی، ڈپلی کیٹ، ج: نُسَخٌ۔

النُّسْخَةُ الأَصْلِيَّةُ: اصل کاپی۔

النُّسْخَةُ الثَّانِيَةُ: نقل، ڈپلی کیٹ۔

النُّسْخَةُ الفوتوغرافِيَّةُ: فوٹو اسٹیٹ کاپی۔

نُسْخَةٌ طِبْقَ الأَصْلِ: نقل مطابق اصل۔

• نَسَرَ الطَّائِرُ اللَّحْمَ ـِ نَسْرًا: پرندہ کا گوشت کو نوچنا اور ٹکڑے نکالنا، ادھیڑنا، چھیلنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کاٹنا، ادھیڑنا، (۲) توڑنا، جیسے نَسَرَ الحَبْلَ أو الجُرْحَ: رسی یا زخم کو توڑنا، ادھیڑنا، کھولنا۔

ـــ فُلَانًا: عیب لگانا، تہمت لگانا۔

نَسَّرَ الشَّيْءَ: مبالغہ در نَسَرَ۔

انْتَسَرَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، ادھڑ جانا، چھل جانا، کٹ جانا۔

تَنَسَّرَ الشَّيْءُ: انْتَسَرَ۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کھل کر اس کا مواد (پیپ خون وغیرہ) نکل جانا، پھنسی کا پھوٹ جانا۔

ـــ الثَّوْبُ أو القِرْطَاسُ: کپڑے یا کاغذ کا دھیرے دھیرے پھٹ جانا۔

تَنَسَّرَتِ النِّعْمَةُ عن فُلَانٍ: رفتہ رفتہ کسی کی آسودگی ختم ہوجانا۔

اِسْتَنْسَرَ الطَّائِرُ: گدھ کی طرح طاقتور ہوجانا، کہاوت ہے اِسْتَنْسَرَ

البُغَاثُ: کمزور پرندہ گدھ بن گیا، کمزور اگر قوی ہونے کا دعویدار ہو تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔

المِنْسَرُ: شکاری پرندے کی چونچ (۲) گھوڑوں کا دستہ (۳) فوج کا ہراول دستہ جو طلیعہ کے پیچھے ہوتا ہے، ج: مَنَاسِرُ۔

المَنْسِرُ: المِنْسَرُ۔

المُنْسَرُ: چوروں کا گروہ۔

النَّاسُورُ: ہمیشہ رستا ہوا زخم جو عموماً مشکل العلاج ہوتا ہے اور زیادہ تر مقعد کے قریب ہوتا ہے، ج: نَوَاسِیرُ۔

النِّسْرُ: گدھ (۲) ایک بت کا نام۔

النَّسْرُ الطَّائِرُ: گدھ کے مشابہ تین ستاروں کا ایک مجموعہ۔

النَّسْرُ الوَاقِعُ: ایک چمکدار ستارہ، دونوں ستارے آسمان میں جانب شمال کے وسط میں ہوتے ہیں۔

نُسُورُ الجَوِّ: ہوائی فوج کے سپاہی۔

النَّسِيرَةُ: پکے ہوئے گوشت کی بوٹی

النَّسْرِينُ: گل سیوتی، واحد: نِسْرِينَةٌ۔

نَسَّ الشَّيْءُ ـِ نُسُوسًا ونَسِيسًا: خشک ہو جانا۔

ـــ الخُبْزُ فِي التَّنُّورِ: تنور میں روٹی کا پک جانا، ایسے ہی نَسَّ اللَّحْمُ: گوشت کا پک کر خشک ہو جانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کو سخت پیاس لگنا۔

ـــ الجُمَّةُ: پیشانی کے بالوں کا بکھرنا۔

ـــ فُلَانٌ نَسًّا وتَنْسَاسًا: ہر کام کو کر ڈالنا اس میں تیزی دکھانا، جلدی کرنا۔

ـــ الحَطَبُ نُسُوسًا: آگ کا لکڑی کے سرے سے پانی نکالنا۔

ـــ لِفُلَانٍ: کسی کے لئے چیز کا انتخاب کرنا۔

نَسَّ بَيْنَ القَوْمِ نَسًّا: لوگوں میں فساد پیدا کرنا۔

ـــ الدَّابَّةَ ـُ نَسًّا: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔

أَنَسَّ الشَّيْءُ: کسی چیز کی انتہائی طاقت صرف ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو پیاسا کرنا۔

نَسَّسَ الصَّبِيَّ: بچہ کو پیشاب یا خانہ کرانے کے لئے اس سے کہنا۔

تَنَسَّسَ الخَبَرَ مِنْهُ: کسی سے خبر معلوم کر لینا، خبر کی گن سن لینا، کسی کو خبر کی بھنک پڑ جانا۔

المِنَسَّةُ: موٹی لاٹھی۔

المَنْسُوسُ: دھتکارا ہوا۔

النَّسَّاسُ: چغلخور۔

النَّسِيسُ: المَنْسُوسُ (۲) آخری زور وطاقت (۳) لکڑی کا جھاگ یا پانی جو آگ لگاتے وقت سرے سے نکلتا ہے (۴) باقی ماندہ روح بَلَغَ مِنَ الرَّجُلِ نَسِيسُهُ: آدمی مرنے کے قریب ہو گیا، وسَكَتَ نَسِيسُهُ: وہ مر گیا، ج: نُسُسٌ

النَّسِيسَةُ: چغلخوری، (۲) جلتی لکڑی کے سرے پر ظاہر ہونے والی تری، ج: نَسَائِسُ۔

• نَسَعَ الشَّيْءُ ـَ نَسْعًا ونُسُوعًا: لمبا ہونا۔

ـــ الأَسْنَانُ: دانتوں کا ڈھیلے اور ہٹے ہوئے مسوڑھوں والا ہونا۔

ـــ فُلَانٌ فِي الأَرْضِ: ملک میں پھرنا۔

أَنْسَعَ فُلَانٌ: کسی کا پڑوسیوں کے لئے تکلیف دہ ہونا (۲) شمالی ہوا کھانا

نَسَّعَتِ الأَسْنَانُ: دانتوں کا مسوڑھوں سے بہت ہٹا ہوا ہونا۔

انْتَسَعَتِ الإِبِلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں وغیرہ کا چراگاہوں میں کھلے پھرنا۔

المِنْسَعَةُ: أَرْضٌ مِنْسَعَةٌ: لمبے نباتات والی زمین (۲) شمالی ہوا۔

النَّاسِعُ: عُنُقٌ نَاسِعٌ: لمبی گردن۔

النَّاسِعَةُ: امْرَأَةٌ نَاسِعَةٌ: لمبی کمر والی یا لمبے دانتوں والی عورت۔

النِّسْعُ: ہاتھ اور کلائی کا جوڑ (۲) لمبے تسمے جن سے کجاووں یا پیٹیوں وغیرہ کو باندھا جاتا ہے، ج: أَنْسَاعٌ ونُسُوعٌ ونِسَعٌ، قَلِقَتْ أَنْسَاعُ الدَّابَّةِ ونُسُوعُهَا: چوپائے کا کمزور دبلا ہونا۔

أَنْسَاعُ الطَّرِيقِ: راستہ کے نشانات۔

النِّسْعَةُ: تسمہ کا ٹکڑا، ج: نِسَعٌ۔

• نَسَغَتْ أَسْنَانُهُ ـَ نَسْغًا: دانتوں کی جڑوں کا ہلنا۔

ـــ فُلَانٌ فِي الأَرْضِ: گھومنا پھرنا۔

ـــ فُلَانًا بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز چبھونا، جیسے نَسَغَتِ الوَاشِمَةُ الذِّرَاعَ بِالإِبْرَةِ: گودنے والی کا ہاتھ میں سوئی چبھونا، ہاتھ کو گودنا۔

ـــ فُلَانًا بِكَلِمَةٍ: کسی کو چبھتی ہوئی بات کہنا، طعنہ دینا۔

ـــ اللَّبَنَ بِالمَاءِ: پانی ملانا۔

أَنْسَغَتِ النَّخْلَةُ ونَحْوُهَا: درخت خرما کا پھل خراب ہو جانا، (۲) پھل کٹنے کے بعد دوبارہ پھوٹ آنا۔

أَنْسَغَ فلانًا: کسی کے کوئی چیز چبھانا، نوک دار چیز مارنا۔
اَنْسَغَ البعیرُ ونحوُہٗ: اونٹ وغیرہ کا مکھی کے کاٹنے کی جگہ اپنا پیر مارنا۔
ـــ فُلانٌ: سوچ بچار کرنا۔
ـــ الإبلُ: اونٹوں کا چراگاہوں میں دور دور پھیل جانا۔
المِنْسَغَۃُ: گودنے والی کی (سوئیاں رکھنے کی) ہتلے دانی (۲) روٹی گودنے کا (لوہے یا پردں کا) کنگھے نما آلہ، (۳) گودنے کی سوئی۔
النَّاسِغُ: ماہر نیزہ باز، ج: نُسَّغٌ
النُّسُغُ: کٹے ہوئے درخت سے نکلنے والی رطوبت۔
النَّسِیغُ: پسینہ۔
• نَسَفَ الإناءُ ـــ نَسْفًا: برتن کا لبالب بھرنا، چھلک جانا۔
ـــ الماشی: پاپیادہ کا تیز چلنا۔
ـــ الشیءَ: جڑ سے اکھیڑنا، قرآن پاک میں ہے ,, ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا ربی نسفًا. نَسَفَتِ الدَّوابُّ الکلأَ: چوپاؤں کا گھاس کو اکھیڑ ڈالنا
ـــ الشیءَ: بکھیرنا، ہوا میں اڑانا جیسے نَسَفَتِ الرِّیحُ التُّرابَ۔
ـــ الحافرُ الأرضَ: جانور کے کھر کا زمین کو چھیل کر مٹی اڑانا۔
ـــ الشیءَ: چھاننا، صاف کرنا۔
ـــ الحَبَّ بالمِنْسَفِ: چھاج سے غلہ پھوڑنا۔
ـــ الطائرُ اللحمَ بمخلبہ: پرندہ کا پنجہ سے گوشت کو نوچنا۔
ـــ الحملُ اوالرَّکْضُ جنبَ الدابۃِ: بوجھ یا ایڑ لگانے سے چوپائے کے پہلو سے بال جھڑ جانا۔

نَسَفَ الحمارُ الأتانَ نَسْفًا ومَنْسَفًا: گدھے یا گدھی کو دانتوں سے کاٹنا۔
ـــ البناءَ ونحوَہٗ: عمارت وغیرہ کو گرانا، بارود یا بم یا ڈائنامیٹ سے اڑانا، تباہ وبرباد کرنا، پہاڑوں کو اکھیڑ پھینکنا، تہس نہس کردینا
ـــ المبادرۃَ اوالمُخَطَّطَ: کسی پہل یا منصوبہ کو ناکام بنادینا۔
اَنْسَفَتِ الرِّیحُ: ہوا کا تیز ہوکر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔
تَنَاسَفَ الرَّجُلانِ الکلامَ: آپس میں چپکے چپکے باتیں کرنا۔
اِنْتَسَفَ الکلامَ: آہستہ بات کرنا، کان میں بات کہنا، پوشیدہ بات کرنا۔
المِنْسَفُ: غلہ پھوڑنے اور صاف کرنے کا چھاج یا بڑی چھلنی۔
مِنْسَفُ الحمارِ: گدھے کی تھوتھنی (منھ) ج: مَنَاسِفُ۔
المِنْسَفَۃُ: بلڈوزر، عمارت گرانے کی مشین (۲) چھلنی۔
النُّسَافَۃُ: غلہ کا کوڑا کرکٹ (جو چھاج یا چھلنی سے صاف کرتے وقت گرتا ہے) (۲) راستہ کا گرد وغبار (۳) برتن کا جھاگ۔
النَّسَّافَۃُ: تارپیڈو کشتی (جو سمندری جہازوں کو نشانہ بناتی ہے)
النَّسِیفَانُ: چھلکتا ہوا (برتن)۔
النُّسْفَۃُ: پیر وغیرہ صاف کرنے کا سیاہ جھانوا، ج: نُسَفٌ ونِسَافٌ ونُسُفٌ۔
النَّسَفَۃُ: النُّسْفَۃُ۔
النَّسُوفُ: بَعِیرٌ نَسُوفٌ: منھ کے اگلے حصہ سے کھانے والا۔ ایسے ہی نَاقۃٌ نَسُوفٌ وفرسٌ

نَسُوفٌ: لمبے ڈگ بھرنے والا گھوڑا، بَینِی وبَینَہٗ عَقَبَۃٌ نَسُوفٌ: میرے اور اس کے درمیان دشوار گذار گھاٹی حائل ہے۔
النَّسِیفُ، المَنْسُوفُ: چھانا ہوا، صاف کیا ہوا، پھوڑا ہوا (۲) منھ سے کاٹنے کا نشان، گھوڑے کے سم کا نشان، بالوں کا نشان۔
کلامٌ نَسِیفٌ: پوشیدہ باتیں
النَّسِیفَۃُ: النُّسْفَۃُ۔
• نَسَقَ الشیءَ ـُ نَسْقًا: موتی وغیرہ پرونا (۲) مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ سے رکھنا، کہتے ہیں نَسَقَ الدُّرَّ ونَسَقَ الکتبَ۔
ـــ الکلامَ: کلام کے ایک حصہ کو دوسرے سے ملانا، ایک کا دوسرے پر عطف کرنا۔
اَنْسَقَ فلانٌ: مسجع کلام کرنا۔
نَاسَقَ بین الأمرین: دو باتوں یا معاملوں کو جوڑنا، ملانا۔
نَسَّقَہٗ: مرتب ومنظم کرنا، یکسانیت پیدا کرنا، یک جہتی پیدا کرنا جیسے نَسَّقَ الجہودَ والأمورَ: کوآرڈینیشن پیدا کرنا، ترتیب وسلیقہ سے رکھنا جیسے نَسَّقَ البضائعَ۔
اِنْتَسَقَتْ وتَنَاسَقَتِ الأشیاءُ: چند چیزوں کا باہم مرتب ہونا، باجوڑ ہونا، سلیقہ اور قاعدہ کے مطابق ہونا، نَسَّقَہا فانْتَسَقَتْ۔
تَنَسَّقَتِ الأشیاءُ: تَنَاسَقَتْ۔
التَّنْسِیقُ: ترتیب، یک جہتی، یکسانیت۔
التَّنَاسُقُ: یک جہتی، یکسانیت۔
المُنَسَّقُ: منظم ومرتب، ترتیب وار، آراستہ، باضابطہ، باقاعدہ، غیرمُنَسَّقٍ: بے ڈھنگا۔

اَلْمُنَسَّقُ : مرتب، منتظم، کوآرڈی نیٹڈ۔
اَلنَّسَقُ : ترتیب، نظام، سلیقہ، ڈھنگ۔
حُرُوْفُ النَّسَقِ : حروف عطف۔
کہتے ہیں : هٰذَا نَسَقٌ عَلٰى هٰذَا : اس کا اس پر عطف ہے۔
اَلنَّسَقُ : باسلیقہ اور مرتب چیز، جَاءَ الْقَوْمُ نَسَقًا : لوگ ترتیب وار آئے۔ ذُرِعَتِ الْاَشْجَارُ نَسَقًا : درخت قاعدہ اور ترتیب سے لگائے گئے۔
شَعْرٌ نَسَقٌ : ہموار و باترتیب۔
دُرٌّ نَسَقٌ : پروئے ہوئے موتی،
كَلَامٌ نَسَقٌ : موزوں اور مرتب کلام، حُرُوْفُ النَّسَقِ : حروف عطف۔
اَلنَّسِيْقُ : اَلْمَنْسُوْقُ : باترتیب، باسلیقہ، باقاعدہ۔
◆ نَسَكَ فُلَانٌ ـُ نُسُكًا وَنَسْكَةً وَمَنْسَكًا : عابد و زاہد بننا، عبادت گزار ہونا، درویش (تارک الدنیا) ہونا (۲) خدا کا تقرب حاصل کرنے کے لئے قربانی کرنا (جانور ذبح کرنا)۔
ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَسْكًا : کپڑے کو پانی سے دھو کر پاک کرنا۔
ـــ الْاَرْضَ : زمین کو عمدہ بنانا، اور اس میں کھاد ڈالنا۔
ـــ الْبَيْتَ : گھر میں آنا۔
ـــ اِلٰى طَرِيْقَةٍ جَمِيْلَةٍ : کسی اچھے طریقہ پر گامزن رہنا، قائم رہنا۔
نَسُكَ ـُ نُسُكًا وَنَسَاكَةً : عابد و زاہد ہونا۔
اِنْتَسَكَ : عابد و زاہد بننا۔
تَنَسَّكَ : اِنْتَسَكَ۔
اَلْمَنْسِكُ : زہد و عبادت کا طریقہ، کہتے ہیں اِنَّ لَهٗ مَنْسَكًا يَنْسُكُهٗ : اس کے عبادت کرنے کا ایک طریقہ ہے جس کو وہ اختیار کئے ہوئے ہے، قرآن پاک میں ہے "وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا"، ہم نے ہر قوم کے لئے عبادت کا ایک طریقہ مقرر کیا ہے (۲) قربان گاہ، قربانی کی جگہ، ج : مَنَاسِكُ۔
مَنَاسِكُ الْحَجِّ : حج کی عبادات (افعال وارکان) قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ"۔
اَلْمَنْسُوْكَةُ : فَرَسٌ مَنْسُوْكَةٌ : وہ گھوڑا جس کے بدن پر بال نہ ہوں
اَلنَّاسِكُ : عابد و زاہد، عبادت گزار، درویش، ج : نُسَّاكٌ۔
عُشْبٌ نَاسِكٌ : بہت ہری گھاس۔ اَرْضٌ نَاسِكَةٌ : تازہ تازہ بارش سے سرسبز زمین۔
اَلنُّسُكُ : بندہ پر واجب اللہ کا حق، (۲) اللہ کے لئے مانی ہوئی نذر (۳) قربانی (۴) عبادت گزاری، عبادت، زہد و تقویٰ، درویشی۔
اَلنَّسِيْكَةُ : سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا، ج : نُسُكٌ وَنَسَائِكُ قرآن پاک میں ہے "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ"۔
◆ نَسَلَ الشَّيْءُ ـُ نُسُوْلًا : کسی شے کا دوسری سے الگ ہونا، جدا ہو کر گر جانا۔ جیسے نَسَلَ رِيْشُ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الثَّوْبُ عَنِ الْاِنْسَانِ، کہاوت ہے اِذَا طَلَبْتَ فَضْلَ اِنْسَانٍ فَخُذْ مَا نَسَلَ لَكَ مِنْهُ عَفْوًا : جب تم کسی کے کرم کے طالب ہو تو اس سے جو بھی کوشش کے بغیر ملے وہ لے لو۔
نَسَلَ فُلَانٌ ـُ نَسْلًا : بہت نسل والا ہونا، کسی کی نسل پھیلنا۔
ـــ الْمَاشِيْ : پیدل چلنے والے کا تیز رفتار ہونا، قرآن پاک میں ہے، "وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ" وہ ہر بلند جگہ سے تیزی کے ساتھ آئیں گے۔
ـــ بِوَلَدٍ : بچہ جننا، بچہ کا باپ ہونا۔
ـــ الْحَيَوَانَ نَسْلًا : جانور کی نسل بڑھا کر اس سے فائدہ اٹھانا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، گرانا، جھاڑنا، نَسَلَ رِيْشَ الطَّائِرِ وَنَسَلَ الصُّوْفَ : پرندے کے پر یا جانور کی اون جھاڑ کر گرانا۔
اَنْسَلَ الشَّيْءُ : بہت نسل والا ہونا۔
ـــ الْحَيَوَانُ : جانور کا بچہ جننا۔
ـــ فُلَانٌ : کسی کے چوپاؤں کے بچے جننے کا موسم آجانا۔
ـــ الدَّابَّةُ : چوپائے کے بال یا اون جھڑنے کا موسم آجانا۔
ـــ الشَّيْءَ : کسی چیز کو دوسری سے الگ کرنا، کاٹ کر پھینکنا۔
ـــ فِيْ عَدْوِهٖ : تیز دوڑنا۔
اِنْتَسَلَ الشَّيْءُ : الگ ہونا۔ نَسَلَهٗ فَانْتَسَلَ۔
تَنَاسَلَ الْقَوْمُ : لوگوں کا باہم نسل پیدا کرنا، لوگوں کی ایک دوسرے سے مل کر نسل پیدا ہونا، نسل بڑھنا۔
ـــ بَنُوْ فُلَانٍ : فلاں قبیلہ کی نسل بڑھنا، پھیلنا، زیادہ ہونا۔
اَلتَّنَاسُلُ : افزائش نسل۔

النَّاسِلُ: تیزرو، ج: نُسَّلٌ۔
النُّسَالُ: گرے ہوئے بال یا اون، واحد: نُسَالَۃٌ۔
النُّسَالَۃُ: ڈھیلے دھاگے یا بال۔
النَّسَلَان: بھیڑیے کی تیز چال۔
النَّسْلُ: اولاد، نسل، ج: اَنْسَالٌ۔
النَّسَلُ: سبز انجیر کا دودھ (۲) تھن سے خود بخود نکلنے والا دودھ۔
النَّسُولُ: تیز دوڑنے والا۔
النَّسُولَۃُ: نسل بڑھانے کے لئے منتخب کیا ہوا جانور (مویشی)۔
النَّسِیلُ: جھڑے ہوئے بال یا اون (۲) موم سے الگ کیا ہوا سیال شہد۔
النَّسِیلَۃُ: نسیل کا واحد (۲) لڑکا (۳) موم بتی (۴) فتیلہ (۵) موم سے الگ ہوکر بہنے والا شہد۔
• نَسَمَتِ الرِّیحُ ـــ نَسْمًا ونَسِیمًا: ہوا چلنا (۲) دھیمی اور خوشگوار ہوا چلنا۔
ـــ الشَّیْءُ: ذائقہ بدلنا، نَسَمَ اللَّبَنُ والدَّسَمُ: دودھ اور گھی کا ذائقہ بدل جانا۔
ـــ البَعِیرُ الأرْضَ بِمَنْسِمِہٖ: اونٹ کا زمین پر پاؤں مار کر نشان ڈالنا۔
ـــ لہ خَبَرًا أو أثَرًا: اسے کوئی خبر پہنچی یا کوئی نشان ملا۔
نَسِمَ البَعِیرُ ـــ نَسَمًا: اونٹ کا پتلے پاؤں والا ہونا۔
نَاسَمَہُ مُنَاسَمَۃً ونِسَامًا: کسی سے قریب ہوکر اسے سونگھنا، (۲) بات چیت کرنا خفیہ بات کرنا۔
نَسَّمَ فِی الأمْرِ: کسی کام کی ابتدا کرنا اس میں زیادہ آگے نہ بڑھنا۔
ـــ النَّسَمَۃَ: ذی روح کو روزی بہم پہنچا کر زندہ رکھنا یا غلامی سے آزاد کرکے زندگی عطا کرنا۔
تَنَسَّمَتِ الرِّیحُ: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا۔
ـــ المَکَانُ بالطِّیبِ: کسی جگہ کا خوشبو سے مہکنا۔
ـــ فُلَانٌ: سانس لینا۔
ـــ الجَنِینُ: پیٹ کے بچے کا جسم بننا اور جان پڑنا۔
أمْلَصَتِ الأنْثٰی وَلَدَھَا قَبْلَ اَنْ یَتَنَسَّمَ: مادہ نے بچہ پورا ہونے سے پہلے جن دیا۔
ـــ الرِّیحَ: بو سونگھ کر لطف لینا۔
ـــ فُلَانٌ العِلْمَ أوِ الخَبَرَ: دھیرے دھیرے علم حاصل کرنا یا خبر کا پتہ لگانا۔
ـــ أثَرَہٗ حَتّٰی تَبَیَّنَہٗ: اس نے اس کے نشان کا کھوج لگایا اور اسے پالیا۔
المَنْسِمُ: اونٹ کے کھر (پاؤں) کا کنارہ، تلوا (۳) پاؤں کا نشان (۴) راستہ، قَد اسْتَبَانَ المَنْسِمُ: راستہ مل گیا، اَیْنَ مَنْسِمُکَ: تم کدھر جارہے ہو۔
النَّسَمُ: مخلوق، لوگ۔
النَّاسِمُ: مرنے کے قریب مریض۔ ج: اَنَاسِمُ، مَا فِی الأنَاسِمِ مِثْلُہٗ: مخلوق میں اس جیسا کوئی نہیں (۲) زندگی کا سانس، (۳) دھیمی ہوا، خوشگوار ہوا (۴) مٹا ہوا راستہ (۵) دودھ یا گھی کی بو یا خوشبو (۶) ہلکے ہرے رنگ کی چڑیاں ج: اَنْسَامٌ۔
النَّسَمَۃُ: ہر جاندار مخلوق (۲) جان (۳) النسان (۴) ضیق النفس، تنفس کی بیماری جس میں پھیپھڑے کی خرابی اور وقتی انقباض کے باعث تنفس میں دشواری ہوتی ہے ج: نَسَمٌ
بادِ نسیم کا جھونکا، ج: نَسَمَاتٌ
النَّسِیمُ: دھیمی ہوا جس سے نہ نشان مٹے اور نہ پتہ ہلے، بادِ نسیم لطیف وخوشگوار ہوا (۲) روح (۳) پسینہ (۴) طاقت وصلابت، اِنَّہٗ لَبَاقِی النَّسِیمِ: وہ طاقت وصلابت کا بقیہ ہے، فُلَانٌ بَارِدُ النَّسِیمِ فلاں بھاری آدمی ہے۔
• نَسْنَسَ الرَّجُلُ: کمزور ہونا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا تیز اڑنا۔
ـــ الرِّیحُ: ٹھنڈی ہوا چلنا۔
ـــ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ڈانٹ کر ہانکنا۔
النَّسْنَاسُ: لنگور، بندر کی ایک قسم، ج، نَسَانِیس، بَلَغَ مِنْہُ نَسْنَاسَہٗ: اس کی وجہ سے اسے مشقت اٹھانی پڑی، قَطَعَ اللہُ نَسْنَاسَہٗ: اللہ نے اس کا نشان مٹا دیا۔
النِّسْنَاسُ: لنگور (۲) سخت بھوک جُوعٌ نِسْنَاسٌ: سخت بھوک
• نَسَا الشَّیْءَ ـُ نَسْوَۃً: چھوڑنا، جیسے نَسَا العَھْدَ۔
ـــ فُلَانًا ـِ نَسْیًا: کولہے کی رگ پر مارنا، ھو مَنْسِیٌّ۔
نَسِیَ فُلَانٌ ـَ نَسًی: درد عرق النسا میں مبتلا ہونا، ھو نَسٍ وھی نَسِیَۃٌ، ھو اَنْسٰی وھی نَسْیَاءُ۔
ـــ الشَّیْءَ نَسْوَۃً ونَسَاوَۃً ونِسْیَانًا: ذہول وغفلت کی

بنا پر یا قصداً کوئی چیز چھوڑنا۔
نَسِيَ الأَمْرَ: کوئی بات بھول جانا، ذہن وحافظہ سے نکل جانا، هو ناسٍ ونَسّاءٌ وهي ناسِيَة ونَسّاءَة وهو وهي نَسِيٌّ أيضًا.
أَنْسَاهُ الشَّيْءَ: کسی سے کوئی چیز چھوڑوا دینا یا بھلوا دینا، کسی چیز سے غافل کر دینا، ذہن سے نکلوا دینا، قرآن پاک میں ہے "وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ"۔
نَاسَاهُ الشَّيْءَ: کسی کو کسی چیز سے غافل کرنا، بھلوانا۔
تَنَاسَى الشَّيْءَ: بھلانے کی کوشش کرنا (٢) بھولنے کا بہانہ کرنا۔
الأَنْسَى: ٹانگ کے نچلے حصہ کی رگ۔
النَّسَا: کولہے کا پٹھا جو کولہے سے ٹخنے تک ہوتا ہے، تثنیہ نَسَوَانِ ونَسَيَانِ، ج: أَنْسَاءٌ۔
النِّسَاءُ: امرأة کی جمع (غیر لفظ سے) عورتیں، خواتین۔
النُّسْوَةُ: ایک گھونٹ، نُسْوَةٌ من لَبَنٍ: دودھ کا ایک گھونٹ۔
النِّسْوَةُ والنِّسْوَانُ: عورتیں، خواتین
النُّسْوِيُّ: زنانہ۔
النِّسَائِيُّ والنِّسْوَانِيُّ: زنانہ، خواتین کا، خواتین سے متعلق۔
الحَرَكَةُ النِّسَائِيَّةُ: تحریک نسواں۔
النَّسْيَانُ: بہت بھولنے والا (٢) بہت غافل۔
النِّسْيَانُ: بھول، بھول چوک، غفلت (٢) بھول کا عارضہ۔
نِسْيَانُ الجَمِيلِ: احسان فراموشی۔
النِّسْيُ: بھلایا ہوا، بھلائی ہوئی چیز، (٢) ناقابل اعتنا چیز جو کسی شمار میں نہ لائی جائے، قرآن پاک میں ہے "مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا"، ج: أَنْسَاءٌ۔
النَّسِيُّ: بھلائی ہوئی چیز، حقیر چیز جو کسی شمار میں نہ آئے، هو نَسِيُّ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم میں بے حیثیت وحقیر ہے۔

ن ـــ ش

نَشَأَ الشَّيْءُ ـَ نَشْأً ونُشُوءًا ونَشْأَةً: پیدا ہونا، وجود میں آنا، بننا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا بڑھنا، نشو ونما پانا، پرورش ہونا، نَشَأْتُ فِي بَنِي فُلَانٍ: میں فلاں قبیلہ میں پیدا ہوا، بڑھ کر جوان ہوا، نَشَأَ فُلَانٌ نَشْأَةً حَسَنَةً: فلاں نے اچھی تربیت پائی۔
ـــ الشَّيْءُ عن غَيْرِهِ: ایک کا دوسری میں سے نکلنا، پیدا ہونا۔
ـــ الفَرَاغُ: خلا پیدا ہونا۔
ـــ سُؤَالٌ: سوال پیدا ہونا۔
نَشَأَ يَفْعَلُ كَذَا: وہ کرنے لگا، جیسے أَنْشَأَ فُلَانٌ يَحْكِي الحَدِيثَ، وأَنْشَأَ السَّحَابُ يُمْطِرُ: فلاں بات یا حدیث بیان کرنے لگا، بادل بارش برسانے لگا۔
ـــ الشَّيْءَ: پیدا کرنا، وجود میں لانا بنانا، قائم کرنا (٢) ذہن سے بات نکالنا، پیدا کرنا، تخلیق کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الخَلْقَ: اللہ کا مخلوق کو پیدا کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ". وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ، وأَنْشَأَ الكَاتِبُ مَقَالَةً وأَنْشَأَ الشَّاعِرُ قَصِيدَةً
أَنْشَأَ الصَّبِيَّ: بچہ کی تربیت کرنا، پرورش کرنا، أُنْشِئَ فِي النَّعِيمِ: اس نے خوشحالی میں پرورش پائی۔
ـــ مُؤَسَّسَةً: ادارہ قائم کرنا۔
نَشَّأَ الصَّبِيَّ: تربیت کرنا، نُشِّئَ فِي النَّعِيمِ: اس نے آسودگی میں پرورش پائی۔
تَنَشَّأَ: اپنے کام اور ضرورت کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، آغاز کرنا۔
اسْتَنْشَأَ الشَّيْءَ: کوئی چیز کسی سے تیار کرانا، بنوانا، جیسے اسْتَنْشَأْتُهُ قَصِيدَةً فِي الزُّهْدِ: میں نے اس سے زہد کے موضوع پر ایک نظم تیار کرنے کی فرمائش کی۔
ـــ الأَخْبَارَ: خبروں کی جستجو کرنا۔
ـــ العَلَمَ: جھنڈے کو میدان میں بلند کرنا۔
الإِنْشَاءُ: ایجاد، تخلیق (٢) تاسیس (٣) تعمیر (٤) مضمون نگاری (٥) طرز نگارش انشا پردازی (٦) مضمون (٧) تربیت، پرورش، علماء بلاغت کے نزدیک وہ کلام جس کی نسبت کا مطابقتی یا غیر مطابقتی کوئی خارجی وجود نہ ہو (وہ محض ذہن کی پیداوار ہو) ادباء کے نزدیک انشاء وہ فن ہے جس کے ذریعہ معانی ومضامین کو ذہن میں جمع اور مرتب کر کے ان کو بلیغ ادبی عبارتوں میں پیش کیا جائے۔
الإِنْشَائِيُّ: انشاء سے متعلق (٢) تربیتی (٣) تعمیری (٤) تخلیقی۔
المَقَالَةُ الإِنْشَائِيَّةُ: ایڈیٹوریل، اداریہ (٢) تخلیقی مضمون
المُنْشَأُ: جائے پیدائش، جیسے مَنْشَؤُهُ

مَدِيْنَةُ بَغْدَاد (۲) اصل، جڑ، سرچشمہ (۳) سبب و وجہ باعث، جیسے مَا مَنْشَأُ هٰذَا الاضْطِرَاب؟ اس گڑبڑی کی وجہ کیا ہے؟

المُنْشَأُ: بلند (۲) جھنڈا۔

المُنْشِئُ: انشاپرداز، مضمون نگار، (۲) موجد، بانی، مؤلف (۳) ایڈیٹر (۴) اتالیق، مربی۔

المُنْشَأَةُ: کارخانہ، فرم، (۲) کاروباری ادارہ جس میں صنعت کار، کارکن اور آلات مشینیں وغیرہ پائی جاتی ہوں (۳) اسٹور، دوکان (۴) بلند عمارت (۵) نشان (۶) بلند کشتی (۷) ادارہ ج: مُنْشَآت۔

المُنْشَأَةُ التِّجَارِيَّةُ: تجارتی فرم۔

مُنْشَأَةُ التَّعْبِئَةِ: پیکنگ فرم۔

المُنْشَآت: تنصیبات، ایسی بلند عمارات یا آلات جن سے جنگ و امن کے زمانہ میں مختلف فائدے اور راہنمائی حاصل کیجاتی ہے۔

المُنْشَآت الاقتصادِيَّةُ: اقتصادی ادارے۔

المُنْشَآتُ البَحْرِيَّةُ: سمندری تنصیبات جن سے جہازوں کو مدد ملتی ہے۔

المُنْشَآت السِّلْسِلِيَّةُ: شاخوں والے ادارے۔

المُنْشَآت السِّيَاحِيَّةُ: سیر و سیاحت کے لئے تیار کئے گئے مقامات یا عمارات (۲) سیاحتی ادارے۔

النَّاشِئ: جوان لڑکا (۲) مبتدی ج: نَشْءٌ و نُشَّاءٌ۔

نَاشِئٌ عن كذا: پیدا شدہ۔

النَّاشِئَةُ: جوان لڑکی، ج: نَوَاشِئ

نَاشِئَةُ اللَّيْلِ: رات میں بیداری اور نماز کے لئے قیام، قرآن پاک میں ہے "اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ قِيْلًا" (۲) رات یا دن کی ابتدا۔

النَّشْءُ: ابتدائی بادل (۲) مرحلۂ تعلیم میں داخل انسان و حیوان کے بچے، ج: نُشَّاءٌ (۳) نسل، پود، هو نَشْءُ سُوْءٍ او مِنْ نَشْءِ سُوْءٍ وہ بری نسل کا ہے (۴) نوجوان (۵) نوخیز۔

النَّشْءُ الجَدِيْدُ: نئی نسل، نئی پود

النَّشْأَةُ: ایجاد، تخلیق، نئی پود، (۲) تربیت، پرورش (۳) پیدائش، قرآن پاک میں ہے "وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الاُوْلٰى" (۴) ناپختہ اونچا پودا یا گھاس (۵) اٹھان، ساخت، پرداخت، نمود، (۶) تعیر (۷) زندگی (۸) اصل، بنیاد

النُّشُوْءُ: پیدائش، ارتقاء، نمو، نشو و نما،

نَظَرِيَّةُ النُّشُوْءِ وَالارْتِقَاءِ: نظریۂ ارتقاء۔

النَّشِيْئَةُ: تالاب یا حوض کی تہ کا پتھر

حَوْض بَادِي النَّشِيْئَةِ: وہ حوض جس کا پانی خشک ہو کر اس کی زمین نظر آنے لگی ہو۔

• نَشِبَ فِي الشَّيْءِ ـَـ نَشَبًا و نُشُوْبًا و نُشْبَةً: کسی چیز میں اٹک جانا، لگ جانا، چمٹ جانا

نَشِبَتْ مَخَالِبُ الجَارِحِ فِي الصَّيْدِ: شکاری پرندے کے پنجوں کا شکار میں پھنس جانا یا گڑ جانا۔

___ الصَّيْدُ فِي الحِبَالَةِ: شکار کا جال میں پھنس جانا۔ نَشِبَ العَظْمُ فِي الحَلْقِ: ہڈی کا گلے میں اٹکنا پھنسنا، نَشِبَ فُلَانٌ فِيْمَا يَكْرَهُهُ: کسی کا ایسی چیزوں میں پڑ جانا جو خود اسے ناپسند ہوں،

مَا نَشِبَ اَنْ قَالَ كَذَا: اس نے فوراً ہی ایسا کہا۔

نَشِبَتِ الحَرْبُ او الشَّرُّ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں لڑائی چھڑنا یا فتنہ پھیلنا۔

___ الاَمْرُ فُلَانًا: کوئی کام کسی کے سر ہونا، لازم ہو جانا۔

اَنْشَبَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال کا شکار سے چمٹ جانا۔

___ الرِّيْحُ: ہوا کا تیز ہو کر مٹی اور کنکریاں اڑانا۔

___ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: کسی چیز کو دوسری میں اٹکانا، پھنسانا، جیسے اَنْشَبَ فِيْهِ مَخَالِبَهُ: اس نے اس میں پنجے گاڑ دیئے، اَنْشَبَتِ المَنِيَّةُ اَظْفَارَهَا: موت نے آ پکڑا۔

نَاشَبَهُ الحَرْبَ: کسی سے کھلم کھلا لڑنا، کسی کے خلاف اعلان جنگ کر کے لڑنا۔

نَشَّبَ الشَّيْءَ فِي غَيْرِهِ: اٹکانا، پھنسانا، گاڑنا۔

___ الثَّوْبَ: کپڑے پر تیر جیسے نقوش بنانا۔

اِنْتَشَبَ فِيْهِ: اٹکنا، گڑنا، پھنسنا، نَشِبَهُ فَانْتَشَبَ: وہ اس کے لگا تو اس میں اٹک گیا۔

تَنَاشَبَ القَوْمُ: لوگوں کا متحد ہونا، ایک دوسرے سے قریب ہو جانا۔

تَنَشَّبَ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں پھنس جانا، گڑ جانا۔

___ الحُبُّ فِي قَلْبِهِ: دل میں محبت

راسخ ہوجانا۔

المَنْشَبُ: اٹکنے یا پھنسنے یا گڑنے کی جگہ۔

المَنْشَبَةُ: منقولہ وغیر منقولہ مال۔

النَّاشِبُ: تیر انداز، ج: نَشَّابَةٌ (۲) گڑا ہوا، اٹکا ہوا، پھنسا ہوا۔

النَّشَبُ: مال (۲) زمین وجائیداد۔

النَّشَبَةُ: رَجُلٌ نُشْبَةٌ: کسی کام میں پھنس کر نہ نکلنے والا۔

النُّشَّابُ: تیر، واحد نُشَّابَةٌ: ج: تَنَاشَبَ تَرَامَوْا بِالنُّشَّابِ: انہوں نے باہم تیر پھینکے یا باہم مل کر تیر پھینکے۔

النَّشَّابُ: تیر بنانے والا (۲) بہت پنجے گاڑنے والا، بہت چمٹنے والا، ج: نَشَّابَةٌ۔

• نَشَجَ الباكي ـِـ نَشْجًا ونَشِيجًا: رونے والے کی ہچکی بندھنا۔

ـــ الحِمَارُ: گدھے کا آواز نکالنا۔

ـــ الضِّفْدَعُ: مینڈک کا ٹرانا، بار بار آواز نکالنا۔

ـــ القِدْرُ وَنَحْوُهَا: ہنڈیا اور دیگچی وغیرہ کا کھدبدانا، جوش مارنا، ابلنا

ـــ المُطْرِبُ: گوییے کا دوطرز کے سروں کے درمیان فصل کرنا۔

النَّشِيجُ: سینہ میں گھومنے والی آواز، ج: نَشَائِجُ، عَبْرَةٌ نَشُوجٌ: آواز دار آنسو۔

النَّشَجُ: ندی یا پانی بہنے کی جگہ، ج: اَنْشَاجٌ۔

• نَشَحَ ـَـ نَشْحًا ونُشُوحًا: دمیر ہونے سے کچھ کم پینا۔

ـــ السِّقَاءُ والجِلْدُ ونَحْوُهُمَا نَشْحًا: مشک یا چمڑے وغیرہ کا ٹپکنا۔

نَشَّحَ الدَّابَّةَ: جانور کو پیاس بجھانے والی چیز پلانا۔

اِنْتَشَحَ: ٹپکنا۔

النَّشَّاحُ: بہت ٹپکنے والا، سِقَاءٌ نَشَّاحٌ: ٹپکنے والی مشک۔

النَّشُوحُ: تھوڑا پانی، ج: نُشُحٌ۔

• نَشَدَ فلانٌ ـُـ نَشْدًا ونِشْدَانًا: کسی کو بھولی ہوئی بات یاد آنا، نَشَدْتُهُ بِمَا عَاهَدَنِي عَلَيْهِ فَنَشَدَ: میں نے اسے وہ وعدہ یاد دلایا جو اس نے مجھ سے کیا تھا تو اسے یاد آگیا۔

ـــ الضَّالَّةَ: گم شدہ کو تلاش کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی کے پاس جانا یا کسی کی طرف متوجہ ہو کر پوچھنا، سوال کرنا۔

ـــ فلانًا بكذا: کسی کو کوئی بات یاد دلانا اور متوجہ کرنا، کسی بات کی اپیل والتجا کرنا۔

ـــ فلانًا اللهَ وبه: کسی کو خدا کی قسم دینا، خدا کا واسطہ دینا، نَشَدْتُكَ الرَّحِمَ وبِهَا، میں تجھے اپنا خونی رشتہ یاد دلاتا ہوں اس کا واسطہ دیتا ہوں۔

ـــ الشَّيْءَ: پہچاننا، اس سے واقف ہونا۔

أَنْشَدَ الضَّالَّةَ: گم شدہ چیز تلاش کرنا، اس کی علامت بتانا اور اس کی شناخت کرانا، اس کے اوصاف بیان کرنا، تشہیر کرنا۔

ـــ فلانًا وله: جواب دینا، نَشَدْتُهُ فَأَنْشَدَنِي وَأَنْشَدَ لِي: میں نے اس سے سوال کیا یا اپیل کی تو اس نے میرے سوال کا جواب دیا، لبیک کہا۔

أَنْشَدَ الشِّعْرَ: بلند آواز سے شعر پڑھنا۔

ـــ فلانًا الشِّعْرَ: کسی کو شعر سنانا۔

نَاشَدَهُ الأَمْرَ وفيه مُنَاشَدَةً ونِشَادًا: کسی کام کی اپیل کرنا، مطالبہ کرنا۔

ـــ فلانًا اللهَ وبه: قسم کے ساتھ اللہ کا واسطہ دے کر کسی سے کچھ طلب کرنا۔

تَنَاشَدُوا الأَشْعَارَ: ایک دوسرے کو شعر سنانا۔

تَنَشَّدَ الأَخْبَارَ: خبروں کی لوہ لگانا، اس طرح پتہ لگانا کہ دوسروں کو معلوم نہ ہو۔

اِسْتَنْشَدَ فلانًا شِعْرًا: کسی سے شعر سنانے کو کہنا، شعر پڑھوانا۔

ـــ فلانًا الضَّالَّةَ: کسی سے اپنی گم شدہ چیز تلاش کرانا۔

الإِنْشَادُ: شعر خوانی۔

الأُنْشُودَةُ: ایک دوسرے کو سنائی جانے والی نظم، ایک ہی لے پر گایا جانے والا گانا، ترانہ، ج: أَنَاشِيدُ۔

المُنَاشِدُ: اپیل کنندہ۔

المُنَاشَدَةُ: اپیل۔

المُنْشِدُ: خوش الحان، نظم خواں، عمدہ گویا۔

المَنْشُودُ: مقصود، مطلوب۔

النَّاشِدُ: تلاش کنندہ، اپیل کنندہ، تشہیر کنندہ۔

النَّشَّادُ: گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے والا۔

النَّشِيدُ: آواز (۲) ترنم خیز، بلند آواز، خوش الحان آواز (۳) گیت (۴) ترانہ جوش یا وطنیت کے موضوع پر اشعار کا مجموعہ جن کو بہت سے افراد مل کر گاتے ہیں۔ ج: أَنَاشِيدُ۔

النَّشِيدُ الوَطَنِيُّ: قومی ترانہ۔

النَّشِيدَةُ : النَّشِيدُ۔
نَشِيدُ الاَنَاشِيدِ او الاَنشاد :
بائبل کی ایک کتاب غزل الغزلیات۔
• نَشَرَتِ الاَرضُ ــُ نُشُورًا:
زمین کا موسم بہار کے بعد سر سبز ہونا
اور نباتات اگانا۔
ـــ الشَّجَرُ : درخت پر پتے نکلنا۔
ـــ الشَّیئَ : پھیلانا، منتشر کرنا، جیسے
نَشَرَ الرَّاعِی غَنَمَهُ فِی المَرعَیٰ۔
ـــ الکِتَابَ او الثَّوبَ او نَحوَهُمَا:
کھولنا، پھیلانا، بچھانا۔
ـــ الخَبَرَ او المَقَالَ : خبر یا مضمون
شائع کرنا۔
ـــ الکِتَابَ او الصَّحِیفَةَ: کتاب
یا اخبار چھاپ کر شائع کرنا۔
ـــ الخَشَبَةَ و نَحوَهَا: لکڑی
وغیرہ چیرنا، پھاڑنا۔
ـــ اللّٰهُ المَوتیٰ نَشرًا و نُشُورًا:
مردوں کو زندہ کر کے اٹھانا۔
نَشِرَ ـَ نَشَرًا : پھیلنا، شائع
ہونا۔
اَنشَرَ اللّٰهُ المَوتیٰ: اللہ کا مردوں
کو زندہ کر کے اٹھانا۔
ـــ الاَرضَ : پانی دیکر زمین میں جان
پیدا کرنا، قابل کاشت بنانا۔
ـــ الرِّیَاحَ : ہوائیں چلانا۔
نَاشَرَهُ الشَّیئَ: کسی کے ساتھ
مل کر کوئی چیز شائع کرنا۔
نَشَّرَ الثَّوبَ او الکِتَابَ: کپڑے
یا کتاب کو پوری طرح کھولنا، پھیلانا۔
ـــ عَنهُ : کسی سے جن بھوت بھگانا۔
صُحُفٌ مُنَشَّرَةٌ : بالکل کھلے
اوراق یا کتابیں۔
اِنتَشَرَ الشَّیئُ : پھیلنا (۲) چرنا (لکڑی
کا) (۳) شائع ہونا، پھیلنا (خبر کا) (۴) بکھرنا،
منتشر ہونا، کہا جاتا ہے: اِنتَشَرَ النَّاسُ
فِی الاَسوَاقِ۔ قرآن میں ہے: فَاِذَا قُضِیَتِ
الصَّلٰوةُ فَانتَشِرُوا فِی الاَرضِ۔
انتشر العَصَبُ : پٹھے پر ورم آنا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا۔
ـــ الفَسَادُ : بگاڑ پیدا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ : سفر شروع کرنا۔
تَنَاشَرُوا الشَّیئَ : کسی چیز کی
اشاعت میں شریک ہونا، ایک
دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَشَّرَ الشَّیئُ : پھیلنا، بکھرنا۔
اِستَنشَرَ الشَّیئَ : کوئی چیز شائع
کرانا، کھلوانا، پھیلوانا، پھڑوانا،
چروانا۔
الاِنتِشَارُ : اشاعت، پھیلاؤ، بکھراؤ۔
التَّنَاشِیرُ : مکتب یا اسکول کے
چھوٹے بچوں کی ابتدائی لکھائی،
(بے ترتیب حروف اور لکیریں)،
کہتے ہیں مَا اَشبَهَ خَطَّهُ
بِتَنَاشِیرِ الصِّبیَانِ: اس
کا خط (لکھائی کا انداز) تو بچوں
کی لکھائی جیسا ہے۔
المِنشَارُ : آرا، آری (لکڑی چیرنے
کا اوزار) (۲) غلہ بکھیرنے کی پنجہ دار
لکڑی، ج: مَنَاشِیرُ (۳) ایک
بڑی سمندری مچھلی جس کے دانت
آرے کے دندانوں جیسے ہوتے
ہیں۔
المِنشَارُ الآلِیُّ : آرا مشین۔
المَنشَرُ : مصدر میمی بمعنی النَّشرِ
(۲) جائے اشاعت (۳) کپڑے وغیرہ
پھیلانے کی جگہ (۴) لکڑی وغیرہ
چیرنے کی جگہ۔
المَنشُورُ : شائع شدہ (۲) پھیلا ہوا
(۳) کھلا ہوا (۴) پھٹا یا چرا ہوا (۵)
رَجُلٌ مَنشُورٌ : غیر منضبط آدمی
جس کے معاملات منتشر اور غیر مرتب
ہوں (۶) عام اعلان نامہ، اعلان
عمومی (۷) علم ہندسہ میں متعدد سطحوں
والا جسم کہتے ہیں مَنشُورٌ ثُلَاثِیٌّ
او رُبَاعِیٌّ: سہ سطحی یا چہار سطحی جسم الخ
(۸) سرکلر، گشتی حکم (۹) کتابچہ، پمفلٹ
(۱۰) سیاسی پارٹی کا منشور، ج: مَنشُورَات
مَنشُورٌ مِنَ المَلِكِ او الحَاكِمِ:
فرمان شاہی یا فرمان حاکم، آرڈیننس،
سرکاری حکم۔
المَنشُورَاتُ : کتابچے وغیرہ، کتابیں،
مطبوعات، لٹریچر۔
النَّاشِرُ : ناشر کتب (کتابیں چھاپ
کر فروخت کرنے والا یا تقسیم کرنے
والا) پبلشر (۲) چوڑے پھن کا سانپ۔
النَّاشِرَةُ : ہاتھ (ذراع) کے اندر کی
بڑی رگ، ورید، ج: نَوَاشِر۔
النِّشَارَةُ : لکڑی کی چرائی کا پیشہ۔
النُّشَارَةُ : لکڑی کا برادہ۔
النَّشرُ : اشاعت، تشہیر (۲) براڈ کاسٹنگ
(۳) اشاعت کتب وغیرہ، پباشنگ
(۴) بے قاعدہ منتشر لوگ (۵) خوشبو۔
النَّشرَةُ : دھیمی ہوا (۲) خاص بیان
یا خاص اشاعت جس سے اعلان عام
مقصود نہ ہو، نشریہ، بلیٹن اعلامیہ (۳)
ایک اشاعت (۴) سرکلر (۵) منشور،
(۶) پمفلٹ، ج: نَشَرَاتٌ۔
النُّشرَةُ : بیمار یا آسیب زدہ کا تعویذ۔
النَّشَّارُ : لکڑہارا (لکڑیاں چیرنے
پھاڑنے والا)۔
النَّشُورُ : ناشر کا مبالغہ (۲) بادلوں
کو اٹھانے اور اڑانے والی ہوائیں۔
النُّشُورُ : قیامت کے دن مردوں کو
زندہ کر کے اٹھایا جانا، بعث بعد الموت،

یَوْمُ النُّشُوْرِ: قیامت کا دن۔
النَّشِیْرُ: المَنْشُوْرُ۔
• نَشَزَ الشَّیْءُ ـِـُ نَشْزاً ونُشُوْزاً: اٹھنا، بلند ہونا۔
— المکانُ اوالعِرْقُ: جگہ یا رگ کا اوپر اٹھا ہوا یا ابھرا ہوا ہونا۔
نَشَزَتْ اِلَیَّ نَفْسِی: خوف سے میرا کلیجا باہر کو آ گیا۔
— فُلانٌ: کسی کا اونچی جگہ پر چڑھنا۔
— عَنْ مکانِہ وفیہ: کسی جگہ سے اٹھ کھڑا ہونا۔ نَشَزَتِ النَّغْمَۃُ عن مَثِیلاتِہا: نغمہ کا دیگر نغموں کے قاعدہ سے الگ ہو جانا۔
— المَرْأَۃُ اوالرَّجُلُ بالزَّوْجِ: عورت کا اپنے شوہر سے نفرت کرنا، نافرمانی کرنا، اور مرد کا اپنی بیوی پر سختی وزیادتی کرنا، خاوند و بیوی کا ناخوش گوار زندگی گزارنا۔ نَشَزَ بہ ومنہ وعلیہ: نفرت کرنا بدسلوکی کرنا، ھو ناشِزٌ وھی ناشِزٌ وناشِزَۃٌ ج نَوَاشِز۔
— بِقِرْنِہ نَشْزاً: مقابل کو اٹھا کر پٹک دینا، پچھاڑ دینا۔
اَنْشَزَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹانا۔
— اللّٰہُ عِظامَ المَیِّتِ: مردے کی ہڈیوں کو اکٹھا کر کے ان کی جگہ پر جوڑ دینا، قرآن پاک میں ہے۔ "وَانْظُرْ اِلَی العِظامِ کَیْفَ نُنْشِزُھا ثُمَّ نَکْسُوْھا لَحْماً"۔
تَنَشَّزَ لکذا: کسی چیز کی تاک میں بیٹھنا داؤ لگانا۔
النّاشِزُ: نَاشِزُ الجَبْھَۃِ: بلند پیشانی والا، قَلْبٌ ناشِزٌ: خوف سے نکلا جانے والا دل۔

النّاشِزَۃُ: لَحْمَۃٌ ناشِزَۃٌ: جسم پر ابھرا ہوا گوشت۔
النَّشازُ: النَّشَزُ (۲) وہ چیز جو معیار میں اپنی جیسی چیزوں کے برابر نہ ہو، ھذہ النَّغْمَۃُ نَشازٌ: یہ نغمہ الگ ہے اپنی نوع کے دوسرے نغموں کی طرح کا نہیں ہے۔
النَّشْزُ: اونچی جگہ ج: نُشُوْزٌ ونِشازٌ
النَّشَزُ: النَّشْزُ ج: اَنْشازٌ
• نَشَّ الشَّیْءُ ـِـ نَشّاً ونَشِیْشاً: خشک ہو جانا (۲) پانی نہ رہنا، پانی کا زمین میں جذب ہو جانا، اشْتَدَّ الحَرُّ فَنَشَّ الحَوْضُ، گرمی سخت ہوئی تو تالاب خشک ہو گیا، نَشَّتِ القِدْرُ: ہنڈیا کا پانی خشک ہو جانا۔
— اللَّحْمُ: گوشت کا کڑھائی یا فرائی پن میں چھن چھن کرنا۔ نَشَّتِ الجَرَّۃُ الجَدِیْدَۃُ: کورے گھڑے کا پانی ڈالنے سے ہنڈیا کی طرح جوش مارنا، یا چھن چھن کرنا۔
— الشَّیْءَ ـُ نَشّاً: ملانا۔
— الدّابَّۃَ: دھیرے دھیرے ہانکنا۔
— الذُّبابَ ونَحْوَہٗ: مکھیوں کو ہٹانا، اڑانا۔
المَنَشُّ: سمندر یا دریا کے کنارہ کا پانی ہٹ جانے والا حصہ، کانوا فی مَنَشِّ السّاحِلِ: وہ لوگ ساحل کے خشک حصہ میں تھے
المِنَشَّۃُ: مکھیاں وغیرہ اڑانے کی چیز، مورچھل۔
المَنْشُوْشُ: دُھْنٌ مَنْشُوْشٌ: خوشبو بسایا ہوا تیل۔
النَّشّاشُ: بہت خشک، بالکل خشک،

ورق نَشّاشٌ: سیاہی چوس کاغذ۔
سبخۃ نشّاشۃ: نہ اگانے والی شور اور چوئے والی زمین (جس کا پانی خشک نہ ہوتا ہو)۔
النَّشُّ: ہر چیز کا آدھا جیسے نَشُّ اوقیۃ: نصف اوقیہ (اونس) (۲) بیس درہم کی مقدار کا وزن۔
النَّشِیْشُ: پانی کے کھولنے کی آواز یا کورے گھڑے وغیرہ میں جذب ہونے کی آواز
النَّشِیْشَۃُ: نہ اگانے والی شور دار زمین
• نَشَصَ ـُ نُشُوْصاً: بلند ہونا جیسے: نَشَصَ السَّحابُ فی السَّماءِ، نَشَصَتْ ثَنِیَّتُہٗ: اس کا دانت ابھرا ہوا ہے، نَشَصَتْ اِلَیَّ نَفْسِی: طبیعت متلانا، ابکائی آنا۔
— الشَّیْءَ: اکھاڑنا، کھینچ کر نکالنا، اَقامَ القومُ ما یَنْشُصُوْنَ وَتِداً: لوگ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں انہوں نے میخ اکھاڑی۔
— فُلاناً بالرُّمْحِ: کسی کو نیزہ مارنا۔
— الصُّوْفُ اوالشَّعْرُ: اون یا بالوں کا نکل کر کھال سے چمٹنا۔
— مِن مکانٍ اوبَلَدٍ نُشُوْصاً: جگہ یا ملک سے نکل جانا، الگ ہونا۔
— المَرْأَۃُ عَنْ زَوْجِہا: بیوی کا خاوند سے نفرت کرنا۔
اَنْشَصَہٗ: باہر نکالنا جیسے اَنْشَصَ فُلاناً مِن بَیْتِہ، اَنْشَصَ الجَدْبُ النّاسَ عن مَواضِعِہِم قحط کا لوگوں کو ان کے مقامات سے نکال دینا۔
انْتَشَصَ الشَّیْءَ: اکھاڑنا جیسے انْتَشَصَ

الشَّجَرَةَ۔
المِنْتَاصُ: خاوند سے نفرت کرنے والی عورت جو ہمبستری کے لئے تیار نہ ہو۔
النَّشَاصُ: تہ بہ تہ بلند بادل، ج: نُشُصٌ ونَشَائِصُ. فَرَسٌ نَشَاصِيٌّ: بلند پہلوؤں والا گھوڑا۔
النَّشُوصُ: سیدھا کھڑا کیا ہوا نیزہ
النَّشِيصُ، النَّشُوصُ۔
◆ نَشَطَ مِنَ المَكَانِ ـِ نَشْطًا: نکلنا۔
ـــ المَسِيلُ: نالی کا راستہ سے دائیں بائیں نکل کر چلنا۔
ـــ بِهِ الهُمُومُ: غموں سے کسی کا مضطرب اور ذہن منتشر ہونا۔
ـــ الحَبْلَ ـُ نَشْطًا: رسی میں ڈھیلی گرہ لگانا۔
ـــ الشَّيْءَ ـِ نَشْطًا: اکھاڑنا، کھینچنا جیسے نَشَطَ الدَّلْوَ: ڈول کھینچا (بلا چرخی)۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نیزہ مارنا۔
نَشَطَتْهُ حَيَّةٌ: کسی کو سانپ کا کاٹنا۔
نَشِطَ إِلَيْهِ وَلَهُ ـَ نَشَاطًا: کام میں پھرتیلا اور مستعد ہونا، پھرتی اور محنت سے کرنا۔ هُوَ نَاشِطٌ ونَشِيطٌ وهِيَ نَاشِطَةٌ ونَشِيطَةٌ۔
ـــ فِي العَمَلِ ونَحْوِهِ: کام کو خوشگواری اور مستعدی سے انجام دینا، کام میں سرگرم ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: پھرتیلا اور چاق چوبند ہونا، ہشاش بشاش ہونا۔
أَنْشَطَ فُلَانًا: کسی کو پھرتیلا اور تیز کرنا۔
أَنْشَطَ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا، پھندا کھولنا۔
ـــ الدَّابَّةَ مِنْ عِقَالِهَا: جانور کو رسی کھول کر آزاد کرنا۔
نَشَّطَ فُلَانًا: چست و پھرتیلا بنانا، سرگرم و پرجوش بنانا۔
ـــ الحَبْلَ: رسی میں گرہ لگانا۔
انْتَشَطَ الحَبْلُ: رسی کھل جانا۔
ـــ العُقْدَةَ: گرہ کھولنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھینچنا، اکھیڑنا۔
ـــ النَّشِيطَةَ: غازیوں کا راستہ میں ہاتھ لگنے والے مال غنیمت (اونٹوں وغیرہ) کو لے کر چلنا۔
تَنَشَّطَ: چست ہو جانا، مستعد بن جانا، سرگرم ہو جانا، ہشاش بشاش بن جانا
ـــ لِلعَمَلِ: کام کے لئے تیار ہو کر اس میں لگ جانا، فعال ہو جانا۔
ـــ الطَّرِيقَ: تیزی اور مستعدی کیساتھ راستہ طے کرنا۔
اِسْتَنْشَطَ الجِلْدُ: کھال سکڑنا۔
الأَنْشِطَةُ: سرگرمیاں۔ واحد: نشاط
المَنْشَطُ: خوشی اور پھرتی سے کیا جانے والا کام (۲) میدان عمل۔
المِنْشَطُ: بہت تیز و پھرتیلا، بہت مستعد و فعال، بہت سرگرم۔
المُنَشِّطُ: نشاط انگیز دواء مُنَشِّطٌ: ٹانک، مقوی دوا۔
النَّشَاطُ: بشاشت (۲) مستعدی، پھرتی، فعالیت (۳) سرگرمی، خوشگوار مشغلہ (۴) جوش عمل (۵) حرکت (۶) چہل پہل، جیسے نَشَاطٌ تَعْلِيمِيٌّ اور زِرَاعِيٌّ او تِجَارِيٌّ، ج: نَشَاطَاتٌ: سرگرمیاں، مشاغل
الأُنْشُوطَةُ: ہلکی یا کچی یا ڈھیلی گرہ پھانسا (۲) گرہ لگانے کی لوہے کی سلائی
مَا عِقَالُكَ بِأُنْشُوطَةٍ: تمہاری دوستی کچی نہیں پختہ ہے ج: أَنَاشِيطُ
النَّاشِطُ: رسی کے بٹ کھول کر دوبارہ بٹنے والا (۲) ایکٹیوسٹ ج: نُشَّطٌ۔
النَّشْطُ: تیزی سے لگایا ہوا ڈنک، عجلت کا ڈنک۔
النَّشْطَةُ، نَشْطَةٌ مُنْكَرَةٌ: تیز ڈنک۔
النَّشُوطُ: بِئْرٌ نَشُوطٌ: وہ کنواں جس سے ڈول بمشکل کھینچا جاتا ہو
النَّشِيطَةُ: وہ مال غنیمت جو غازیوں کو لڑائی کی جگہ پہنچنے سے قبل راستہ میں ہاتھ آتا تھا۔
◆ نَشَعَ ـَ نَشْعًا: سسکیاں بھرنا (۲) سسکی لیتے لیتے مرنے کے قریب ہونا
ـــ الأَرْضُ: زمین کا انتہائی بدمزہ پانی نکالنا (زمین سے بدمزہ پانی نکلنا)۔
ـــ الشَّيْءَ: زور سے کھینچنا۔
ـــ المَرِيضَ الدَّوَاءَ نَشْعًا ونُشُوعًا ومَنْشَعًا: بیمار کو دوا پلانا۔
ـــ فُلَانًا الكَلَامَ: کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا (یعنی اس کے سامنے پڑھ کر اس سے کہلوانا) کوئی بات سوجھانا۔
نَشِعَ بِهِ ـَ نَشَعًا: کسی پر فریفتہ ہونا۔
أَنْشَعَ فُلَانًا بِشُرْبَةٍ: کسی کو پانی وغیرہ کا گھونٹ دے کر مدد کرنا جان بچانا۔
انْتَشَعَ: ناک یا منہ میں دوا ڈالنا۔
المُنْشَعُ: ناک میں ڈالنے کی دوا کا ظرف (شیشی وغیرہ)۔
النُّشَاعَةُ: ہاتھ سے نکال کر یا اکھیڑ کر

پھینکی جانے والی چیز۔
النَّشْغُ : بدمزہ پانی ۔
النَّشُوعُ : نسوار (۲) ناک یا منھ میں ڈالنے کی دوا۔
♦ نَشَغَ الماءُ ـُ نَشْغًا : بہنا ۔
ـــ فُلانٌ : اتنی سسکیاں بھرنا کہ بیہوش ہونے کے قریب ہوجائے (۲) لمبا سانس لینا۔
ـــ بالشئِ : دانتوں سے پکڑنا۔
ـــ الطَّرِيقُ بالقَوْمِ : لوگوں سے راستہ کا تنگ ہوجانا۔
ـــ الماءَ : پانی پینا ۔
ـــ بالرُّمْحِ : نیزہ مارنا ۔
ـــ الماءَ : اوک سے پانی پینا۔
أَنْشَغَ فُلانٌ : ایک طرف ہوجانا۔
ـــ الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ : بچہ کو دوا پلانا۔
ـــ فُلانًا الكلامَ : کسی کو کسی بات کی تلقین کرنا، سکھانا۔
ـــ عنهُ : الگ ہونا ۔
اُنْتُشِغَ الدَّوَاءَ : دوا کے گھونٹ بھرنا۔
ـــ الكلامَ : کوئی بات سیکھنا، کسی بات کی تلقین پانا۔
تَنَشَّغَ فُلانٌ : اتنی سسکیاں لینا کہ بیہوشی ہونے لگے ۔
المِنْشَغَةُ : ناک یا منھ میں دوا ٹپکانے کا آلہ، نلکی۔
النَّاشِغَةُ : وادی میں پانی پہنچنے کا راستہ ج: نَوَاشِغُ۔
النَّشْغَةُ : لمبا سانس (۲) موت کے وقت کا سنبھالا (دم واپسیں کی آخری حرکت) ج: نَشَغَاتٌ۔
النُّشْغَةُ : رمق، زندگی کا بقیہ سانس۔
♦ نَشَفَ الشئُ ـُ نَشْفًا : خشک ہونا، نَشَفَ الثوبُ والماءُ والأرضُ۔

نَشَفَ مالُهُ : مال چلا جانا، ختم ہوجانا۔
ـــ الشئَ : خشک کرنا، نَشَّفَ الثَّوبُ العَرَقَ : کپڑے کا پسینہ کو خشک کرنا۔
نَشِفَ الشئُ ـَ نَشْفًا ونَشَفًا : خشک ہونا۔
نَشِفَتِ الأرضُ : زمین خشک ہونا ونَشِفَتِ الأرضُ الماءَ : زمین کا پانی کو چوس لینا جذب کرلینا۔
أَنْشَفَتِ الدَّابَّةُ : چوپائے کا مادہ کے بعد نر بچہ جننا۔
ـــ الشئَ : خشک کرنا ۔
ـــ فلانًا : کسی کو دودھ کے جھاگ پلانا یا دینا۔
نَشَّفَتِ الحَلُوبُ : بچہ کی پیدائش سے پہلے اونٹنی کا کبھی دودھ سے بھرے ہوئے تھن والی ہونا کبھی دودھ سے خالی ہونا۔
ـــ اللَّبَنُ ونحوُهُ : دودھ وغیرہ کا جھاگ دار ہونا، جھاگ آجانا۔
ـــ الشئَ : خشک کرنا۔
ـــ الماءَ : چیتھڑے (یا تولیہ وغیرہ) سے پانی خشک کرنا۔
اِنْتَشَفَ فُلانٌ : جھاگ دار دودھ پینا۔
ـــ الماءَ ونحوَهُ : رومال یا تولیہ وغیرہ سے پانی خشک کرنا۔
ـــ النُّشَافَةَ : جھاگ اتارنا ، جھاگ دار دودھ لینا۔
اِنْتُشِفَ لَونُهُ : رنگ بدل جانا۔
تَنَشَّفَ الرَّجُلُ : رومال یا تولیہ سے بدن پونچھنا، خشک کرنا
ـــ الشئَ : خشک کرنا ۔
المِنْشَافُ ، حَلُوبٌ

مِنْشَافٌ : دودھ دینے والی اونٹنی جس کے تھنوں میں کبھی دودھ بھرا رہتا ہو کبھی نہیں۔
المِنْشَفَةُ : صافی یا رومال یا کپڑا جس سے پانی خشک کیا جائے (۲) ہاتھ منھ پونچھنے کا تولیہ، ج: مَنَاشِفُ۔
النُّشَافَةُ : دودھ کے جھاگ (۲) پونچھا ہوا پانی وغیرہ۔
النَّاشِفُ : خشک (۲) خشک مزاج (آدمی) (۳) پانی سے خالی (چشمہ) (۴) بے چپڑی یا بغیر سالن کے کھائی جانے والی روٹی۔
النَّشَّافُ : جاذب، بلاٹنگ پیپر، سیاہی چوس کا غذ وغیرہ
النَّشَّافَةُ : تولیہ، صافی (۲) نَشَّاف کا واحد۔
النَّشَفُ : پاؤں صاف کرنے کا جھانواں (سوراخوں والا کالا پتھر) ج: نِشَافٌ
النَّشْفَةُ : وہ کپڑا جس میں بارش وغیرہ کا پانی جذب کرکے برتن میں نچوڑا جائے
النَّشِفَةُ : أرضٌ نَشِفَةٌ : پانی جذب کرنے والی زمین۔
النُّشْفَةُ : برتن میں بچی رہ جانے والی چیز (۲) وہ چیز جو دیگچی سے ڈوئی سے نکال کر گرم گرم پی جائے یا چکھی جائے (۳) دودھ کا جھاگ ۔
النَّشُوفَاتُ : خشک میوے ۔
♦ نَشِقَ فی الحِبَالَةِ ـَ نَشَقًا : جال یا پھندے میں پھنسنا
ـــ فُلانٌ فی حِبَالَةِ فُلانٍ : کسی کے جال میں پھنسنا (معاملہ میں اس طرح ساتھ ہوجانا کہ اس سے چھٹکارا نہ مل سکے) ۔
ـــ النَّاسُ فی اماکِنِهِمْ : سخت بارش کی وجہ سے لوگوں کا اپنی جگہوں

پر گھیرے رہنا۔

نَشِقَ الرَّائِحَةَ نَشْقًا وَنَشَقًا: بو سونگھنا۔

— النَّشُوقَ: نسوار سونگھنا، دوا ناک میں سانس کے ذریعہ چڑھانا۔

اَنْشَقَ الصَّائِدُ: شکاری کے جال یا پھندے کا شکار کو گرفت میں لینا، شکار کا شکاری کے جال میں پھنس جانا

— الصَّيْدَ فِي الحِبَالَةِ وَاَنْشَقَهُ الحِبَالَةَ: شکار کو جال میں پھنسانا۔

— فُلَانًا النَّشُوقَ وَنَحْوَهُ: کسی کو نسوار وغیرہ سونگھانا۔

اِنْتَشَقَ الماءَ وَغَيْرَهُ: سانس کے ذریعہ ناک میں پانی یا دوا چڑھانا۔

تَنَشَّقَ الماءَ وَغَيْرَهُ: اِنْتَشَقَهُ۔

— الرَّائِحَةَ: بو سونگھنا۔

— النَّشُوقَ: نسوار ناک میں چڑھانا

اِسْتَنْشَقَ: تَنَشَّقَ۔

الاِسْتِنْشَاقُ: ناک میں پانی چڑھانا۔

المَنْشَقُ: ناک، ج: مَنَاشِقُ۔

المِنْشَقَةُ: نسوار کی ڈبیا۔

النَّشِقُ: رَجُلٌ نَشِقٌ: کسی کام یا معاملہ میں پھنس جانے والا (جو اس سے نکل نہ سکے)۔

النُّشْقَةُ: چوپاؤں کے گلے کا پٹا، ج: نُشَقٌ۔

النَّشُوقُ: نسوار، ناک میں چڑھانے کی دوا (۲) ناک یا منہ میں ڈالنے کی دوا

النَّشَاقِيُّ (مِنَ الصَّيْدِ) وہ شکار جس کی گردن پھندے میں پھنس گئی ہو۔

◆ نَشَلَ الحَيَوَانُ ـُـ نُشُولًا: جانور کا دبلا ہونا، هُوَ نَاشِلٌ وَهِيَ نَاشِلَةٌ فَخِذٌ نَاشِلَةٌ: پتلی (کم گوشت) ران۔

نَشَلَ الشَّيْءَ نَشْلًا: جلدی سے کوئی چیز نکالنا یا کھینچنا جیسے نَشَلَ اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ وَنَشَلَ الخَاتَمَ مِنْ يَدِهِ۔

— الغَرِيقَ مِنَ الماءِ: ڈوبتے ہوئے کو پانی سے پکڑ کر نکالنا۔

— الحَيَّةُ فُلَانًا: سانپ کا کسی کو ڈنک مارنا۔

اَنْشَلَ الشَّيْءَ: نَشَلَهُ۔

— اللَّحْمَ مِنَ القِدْرِ: دیگچی سے گوشت نکالنا۔

— مَا عَلَى العَظْمِ: ہڈی کا گوشت اتارنا۔

اِنْتَشَلَ الشَّيْءَ: نَشَلَهُ۔

نَشَّلَ الاَضْيَافَ: مہمانوں کو غدا (دوپہر کے کھانے) سے قبل ناشتہ پیش کرنا۔

المِنْشَالُ: گوشت نکالنے کی مڑی ہوئی نوک والی سیخ، ج: مَنَاشِيلُ۔

النَّشَّالُ: ہانڈی سے گوشت نکالنے کا ماہر یا عادی (۲) جیب کترا (۳) کسی کو غافل پاکر چوری کرنے والا، اچکا۔

النَّشِيلُ: نکالی ہوئی یا عجلت سے کھینچی ہوئی چیز (۲) ہنڈیا سے عجلت میں نکالا ہوا گوشت (۳) بے مرچ مسالا (کھانا) (۴) باریک دھار والی (تلوار) (۵) تازہ نکالا ہوا (پانی)۔

◆ نَشِمَ الشَّيْءُ ـَـ نَشَمًا: کسی چیز کا بدبودار ہو جانا، سڑ جانا، هُوَ نَشِمٌ، يَدُهُ نَشِمَةٌ: اس کے ہاتھ سے بدبو آ رہی ہے۔

— الثَّوْرُ وَنَحْوُهُ: بیل وغیرہ کا سیاہ و سفید داغوں والا ہونا، هُوَ نَشِمٌ وَهِيَ نَشِمَةٌ۔

نَشَّمَ الطَّعَامُ: کھانے کی چیز میں بدبو ہو جانا۔

— الاَرْضُ: زمین سے رطوبت نکلنا، پانی رسنا۔

— فِي الاَمْرِ: کام شروع کرنا۔

— فِي الشَّرِّ: فتنہ و فساد میں لگنا

تَنَشَّمَ فِي الاَمْرِ: نَشَّمَ۔

— مِنْهُ عِلْمًا: کسی سے علم حاصل کرنا، فُلَانٌ يَتَنَشَّمُ العِلْمَ: فلاں علم کو بحسن و خوبی حاصل کرتا ہے۔

المَنْشِمُ: ایک قسم کی خوشبو جس کا کوٹنا دشوار ہوتا تھا، اسی سے کہاوت ہے "دَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمٍ" ان میں لڑائی سخت ہو گئی۔

النَّشَمُ: ایک درخت جس کی کمانیں بنائی جاتی تھیں، واحد: نَشَمَةٌ۔

◆ نَشْنَشَتِ القِدْرُ: ہانڈی میں جوش آنا۔

— فُلَانٌ: کسی کام کو تیزی سے کرنا۔

— الطَّائِرُ: پرندہ کا اپنے پر اوپر کر گرانا۔

— الشَّيْءَ: زور سے ڈھکیلنا، زور زور ہلانا۔

— الدَّابَّةَ: چوپائے کو ہانک کر بھگا دینا۔

— الوِعَاءَ: برتن کو جھٹکنا، برتن کو خالی کرنا۔

— الجِلْدَ: کھال اتارنا۔

تَنَشْنَشَ: کسی کا کام تیزی سے ہونا، (۲) زور سے ہلنا یا ڈھکیلنا، (۳) چوپائے کا بھاگ جانا، نَشْنَشَهُ فَتَنَشْنَشَ۔

— الشَّجَرَ: چھال اتارنا۔

النَّشْنَاشُ: رَجُلٌ نَشْنَاشٌ:

سفر میں چاق چوبند۔
النَّشْنَاشَةُ: اَرْضٌ نَشْنَاشَةٌ: بنجر شور زمین۔
النَّشْنَشُ: غُلَامٌ نَشْنَشٌ: کام میں پھرتیلا، خدمت کے لئے مستعد
نَشْنَشِيُّ الذِّرَاعِ: چاق چوبند۔
النَّشْنَشَةُ: نئے کپڑے یا نئے کاغذ یا نئی زرہ کی کھڑکھڑاہٹ۔
• نَشِيَ ـَ نَشْوًا ونِشْوَةً: ہلکا (ابتدائی) نشہ ہونا۔ نَشِيَ مِنَ الشَّرَابِ: شراب کا نشہ چڑھنا۔
ـــ بالشَّيْءِ: کسی چیز کو پسند کرنا اور اسے بار بار لینا یا کرنا۔
ـــ الرِّيحَ نَشْوًا ونَشْوَةً: بو سونگھنا، نَشِيتُ منه رائحةً طَيِّبَةً: مجھے اس میں سے خوشبو آئی۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا، جاننا۔
اَنْشَى الشَّيْءَ: کسی چیز کا سرور حاصل کرنا، لطف لینا (۲) بو سونگھنا۔
اِنْتَشَى فُلَانٌ: کسی کو نشہ شروع ہونا۔
ـــ الرِّيحَ: بو سونگھنا۔
تَنَشَّى: اِنْتَشَى۔
اِسْتَنْشَى: اِنْتَشَى۔
ـــ الخبرَ: خبر کی تحقیق کرنا، خبر دریافت کرنا۔
النَّشَا: نشاستہ (مغز گیہوں) آلو وغیرہ کا ست، جو شکر کے مریضوں کے لئے مضر ہے) (۲) خوشبو کی مہک (۳) بو (کسی بھی قسم کی ہو)۔
النَشاءُ: النَّشَا۔
النَّشَاةُ: سوکھا درخت، ج: نَشًا (۲) بو۔
النَّشْوَانُ: ابتدائی نشہ والا، مست، جس پر کیف و سرور طاری ہو۔ سرشار، مخمور، ھي نَشْوَى، ج: نَشَاوَى (۲) خبروں کی ابتدائی طور پر معلومات کرنے والا۔
النَّشْوَةُ (ابتدائی) نشہ (۲) کیف و سرور (۳) مستی، مدہوشی (۴) بو۔
النِّشْوَةُ: ابتدائی خبر۔
النَّشَوِيُّ: نشاستہ کا، نَشَا کی طرف منسوب۔
• نَصَبَ الحَادِي ـِ نَصْبًا: حدی خواں کا سریلا گانا گانا (حادی: اونٹ کو مخصوص گانا گاکر ہانکنے والا)۔
ـــ: حیلہ اختیار کرنا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کے خلاف چال چلنا، دشمنی کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: کھڑا کرنا، گاڑنا، بلند کرنا۔
ـــ العَلَمَ: پرچم بلند کرنا۔
ـــ البَابَ: دروازہ لگانا، کھڑا کرنا۔
ـــ له العِدَاءَ: کسی سے دشمنی کرنا۔
ـــ لَهُ الشَّرَّ: کسی کو تکلیف پہنچانا، کسی کے ساتھ شر کا برتاؤ کرنا۔
ـــ له حَرْبًا: کسی کے خلاف اعلان جنگ کرنا، لڑائی چھیڑنا۔
ـــ له رَأْيًا: کسی کو ٹھوس مشورہ دینا (جس سے وہ رجوع نہ کرے)۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: حاکم کا کسی کو عہدہ پر فائز کرنا، مامور کرنا، تقرر کرنا۔
ـــ الكَلِمَةَ: لفظ کو فتحہ (زبر) دینا۔
ـــ الشَّيْءُ او الاَمْرُ فُلَانًا: کسی چیز یا معاملہ کا کسی کو تھکا دینا، نَصَبَهُ العَمَلُ: اسے کام نے تھکا دیا، نَصَبَهُ المَرَضُ او الهَمُّ: بیماری یا غم کا کسی کو کمزور کر دینا۔
نَصِبَ ـَ نَصَبًا: بہت تھک جانا، چکنا چور ہو جانا (۲) محنت و مشقت کرنا، ھو نَاصِبٌ ونَصِبٌ
ـــ ذُو القَرْنِ: سینگ دار جانور کا کھڑے ہوئے سینگوں والا ہونا، ھو اَنْصَبُ وھي نَصْبَاءُ، ج: نُصْبٌ، نَاقَةٌ نَصْبَاءُ: ابھرے ہوئے سینہ والی اونٹنی۔
اَنْصَبَ الحَدِيثَ: حدیث کا سلسلہ صاحب حدیث تک پہنچانا، سند بیان کرنا۔
ـــ السِّكِّينَ: چھری پر دستہ لگانا،
اَنْصَبَ فُلَانًا المَرَضُ: کسی کو بیماری کا کمزور و عاجز کر دینا۔
ـــ له: کسی کا حصہ مقرر کرنا۔
نَاصَبَهُ العَدَاوَةَ او الحَرْبَ: کسی سے لڑائی یا دشمنی مول لینا، کسی کے ساتھ لڑائی پر اترنا، کسی سے دشمنی باندھنا۔
نَصَّبَ الشَّيْءَ: نَصَبَهُ۔
ـــ الاَمِيرُ فُلَانًا: کسی کو منصب دینا، عہدہ پر فائز کرنا، تقرر کرنا۔
اِنْتَصَبَ: کھڑا ہو جانا، گڑ جانا، بلند ہونا، نصب ہو جانا (۲) لفظ کا مفتوح (زبر کی حرکت والا) ہو جانا، نَصَبَهُ فَانْتَصَبَ۔
ـــ لِلْحُكْمِ: فیصلہ کے لئے تیار ہونا
تَنَاصَبُوا الشَّيْءَ: کوئی چیز باہم تقسیم کر لینا۔
تَنَصَّبَ: مطاوع نَصَّبَ، نَصَّبَهُ فَتَنَصَّبَ، تَنَصَّبَ الطَّائِرُ: پرندہ کا فضا میں بلند ہونا۔
ـــ الثَّغْرُ: دانتوں کا سیدھا ہونا،
ـــ لِفُلَانٍ: کسی سے دشمنی کرنا
الاِنْتِصَابُ: بلندی، قیام، استادگی

الأنْصُوْبَةُ: نشانِ راہ، راہ گیروں کی راہنمائی کے لئے راستہ پر کھڑی کی گئی علامت، ج: اَنَاصِيْبُ۔
التَّنْصِيْبُ: نصب کاری (۲) کسی عہدہ پر تقرری۔
المَنْصِبُ: مقام و مرتبہ (۲) عہدہ (۳) پوسٹ، اسامی (۴) اصل خاندان، فُلانٌ يَرْجِعُ اِلى مَنْصِبٍ كَرِيْمٍ: فلاں کا تعلق شریف خاندان سے ہے، لِفُلانٍ مَنْصِبٌ: فلاں کا مقام و مرتبہ ہے، ج: مَنَاصِبُ۔
المِنْصَبُ: تین پیروں کا لوہے وغیرہ کا چولہا، ج: مَنَاصِبُ۔
المَنْصَبَةُ: محنت و مشقت، تکان، عَيْشٌ ذُوْمَنْصَبَةٍ: مشقت کی زندگی۔
المُنَصَّبُ: ثَغْرٌ مُنَصَّبٌ: ہموار دانت۔
المَنْصُوْبُ: نصب شدہ (۲) زبر والا (لفظ)۔
المَنْصُوْبَةُ: حیلہ، سَوّى لَهُ مَنْصُوْبَةً: اس کے لئے حیلہ کیا، تدبیر کی، چال چلی۔
النَّاصِبُ: مہلک (رنج) تھکا دینے والا اور تکلیف دہ (معاملہ) تکلیف دہ یا بامشقت (زندگی) ج: نَوَاصِبُ
الحُرُوْفُ النَّاصِبَةُ: نصب (زبر) دینے والے حروف جیسے اَنْ اور اَنَّ وغیرہ۔
النِّصَابُ: اصل، مرجع، اصلی حالت، رَجَعَ الاَمْرُ اِلى نِصَابِهِ: معاملہ اپنی اصل حالت پر لوٹ آیا، (۲) چھری یا چاقو کا دستہ (۳) کسی کے پاس مال کی اتنی مقدار جس پر زکوۃ واجب ہو (۴) کورم، وہ تعداد جس کی موجودگی سے کسی جلسہ کا انعقاد ضابطہ کی رو سے درست ہو۔ هَلَكَ نِصَابُ مَالِ فُلانٍ: فلاں نے اپنے مال سے فائدہ نہیں اٹھایا، ج: نُصُبٌ۔
النَّصَّابُ: بہت حیلہ جو، دھوکے باز، چالباز (۲) ہر کام میں ٹانگ اڑانے والا، خود گھسنے والا۔
النَّصَبُ: تکان، دکھ درد۔
نَصِبَ نَصَبًا: تھکنا، تکلیف پہنچنا۔
النَّصْبُ: بلند پرچم (۲) مقررہ حد کی قائم کردہ علامت ونشانی (۳) اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لئے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانۂ جاہلیت میں جانور ذبح کئے جاتے تھے، ج: اَنْصَابٌ پوجا کا پتھر (۴) دھوکا اور چال۔
نَصْبُ الكَلِمَةِ: اعراب لفظ میں حرکتِ زبر یا قائمقام حرکتِ زبر، هذا نَصْبُ عَيْنِي: یہ چیز ہمیشہ میرے پیش نظر رہتی ہے، یہ میرا نصب العین ہے۔
النُّصْبُ، المَنْصُوْبُ: لگائی یا گاڑی ہوئی چیز (۲) یادگار عمارت، هذا نُصْبُ عَيْنِي: یہ چیز میرے پیش نظر ہے، یہ میرا مطمح نظر ہے (۳) فتنہ، مصیبت (۴) مورتی وغیرہ جو پوجا کے لئے قائم کیجائے (خدا کے علاوہ پوجا کرنے کا پتھر وغیرہ) ج: اَنْصَابٌ۔
النَّصِبُ: تھکا ماندہ بیمار۔
النَّصْبَةُ: نصب کا مصدر مرّہ، ایک دفعہ کا نصب یا قیام وغیرہ (۲) زبر۔
النَّصِيْبُ: حصہ، شیر، پارٹ، (۲) قسمت (۳) بمعنی منصوب (۴) حوض ج: اَنْصِبَاءُ وَاَنْصِبَةٌ ونُصُبٌ
النَّصِيْبَةُ: حوض کے گرد کھڑے کئے جانے والے پتھروں میں سے ایک (جو سہارے کا کام دیتے ہیں) (۲) بطور علامت زمین میں نصب کی ہوئی چیز ج: نَصَائِبُ

• نَصَتَ لَهُ ـــِـ نَصْتًا: کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا یا خاموش رہنا۔
اَنْصَتَ: سننا (۲) کسی بات کو اچھی طرح سننا (۳) خاموش رہنا۔
ـــ فُلانًا: خاموش کرنا۔
ـــ المُحَدِّثُ القَوْمَ: محدث یا متکلم کا لوگوں کو بات سننے کے لئے خاموش کرنا۔
ـــ لِلَّهْوِ: گانے وغیرہ کی طرف مائل ہونا۔
اِنْتَصَتَ لَهُ: کسی کی طرف متوجہ ہوکر سننا، کسی کی بات سننے کے لئے خاموش ہونا۔
تَنَصَّتَ: سننے کی کوشش کرنا، سننے کے لئے کان کھڑے کرنا (۲) خاموش رہنے کی کوشش کرنا (تبکلف خاموش رہنا)۔
اِسْتَنْصَتَ: سننے کے لئے خاموش کھڑا ہونا، چپکے سے سننے کے لئے کھڑا ہونا
ـــ فُلانًا: کسی سے بغور سننے کو کہنا۔
الاِنْصَاتُ: خاموشی، بغور سماعت۔
النُّصْتَةُ، الاِنْصَاتُ، لَهُ عَلَيَّ حَقُّ النُّصْتَةِ: اس کا مجھ پر بغور سننے کا حق ہے۔

• نَصَحَ الشَّيْئُ ـــَـ نُصْحًا ونُصُوْحًا ونَصَاحَةً: خالص ہونا، بے غل وغش ہونا۔
ـــ المَعْدِنُ: سونے چاندی وغیرہ کا

خالص اور بے آمیزش ہونا۔
نَصَحَتْ تَوْبَتُهُ: کسی غلطی یا گناہ پر لوٹنے کے شائبے سے توبہ کا صاف و خالص ہونا۔
— قَلْبُهُ: دل کا کھوٹ سے پاک ہونا۔
— الشَّیْءَ: خالص اور صاف کرنا۔
— لِفُلَانٍ الْوُدَّ: کسی سے سچا تعلق رکھنا۔
— لَهُ الْمَشُوْرَةَ: کسی کو مخلصانہ رائے دینا۔
— فُلَانًا وَلَهُ: کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا، ایسی بات بتانا جس میں اس کا مفاد ہو، نصیحت کرنا۔ هُوَ نَاصِحٌ وَهِيَ نَاصِحَةٌ، ج: نُصَّحٌ وَنُصَّاحٌ، وَهُوَ نَصِيْحٌ، ج: نُصَحَاءُ۔
— الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ نَصْحًا وَنِصَاحَةً: کپڑے وغیرہ کی عمدہ سلائی کرنا۔
— الشَّرَابَ نَصْحًا وَنُصُوْحًا: شراب یا مشروب پی کر سیر ہو جانا۔
اَنْصَحَهُ: سیراب کرنا، پلا کر سیر کر دینا
نَاصَحَهُ: ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنا۔
— فُلَانٌ نَفْسَهُ فِي التَّوْبَةِ: کسی کا خود کو توبہ میں مخلص اور سچا رکھنا۔
اِنْتَصَحَ: نصیحت (ہمدردانہ بات) قبول کرنا
— فُلَانًا: کسی کو خیر خواہ بنانا، (۲) خیر سمجھنا، اِنْتَصِحْنِي فَإِنِّي لَكَ نَاصِحٌ: میری بات سنو (مانو) کیونکہ میں تمہارا ہمدرد ہوں۔
تَنَصَّحَ: خیر خواہوں کے جیسا ہونا۔
— لَهُ: کسی کا خیر خواہ بننا (۲) نصیحت، (خیر خواہی) کرتے رہنا۔

تَنَصَّحَ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: عمدہ سینا
اِسْتَنْصَحَهُ: ہمدرد و خیر خواہ سمجھنا، نصیحت کرنے کی درخواست کرنا، کسی سے ہمدردی و خیر خواہی کا طالب ہونا۔
الْمُنَاصَحَةُ: ہمدردی۔
الْمِنْصَحُ: سوئی، سلائی کا آلہ۔
الْمِنْصَحَةُ: الْمِنْصَحُ۔
النَّاصِحُ: ہر خالص چیز، سَمْتَانِي نَاصِحَ الشَّرَابِ: اس نے مجھے خالص شراب پلائی (۲) درزی (۳) ہمدرد و بھی خواہ، ج: نُصَّاحٌ
نَاصِحُ الْجَيْبِ: صاف دل۔
النِّصَاحُ: دھاگا وغیرہ، ج: نُصُحٌ۔ صُلْبٌ نِصَاحُكَ: تمہارا دھاگا مضبوط ہے۔
النَّصْحُ: مخلصانہ مشورہ۔
النُّصْحُ: النَّصْحُ۔
النَّصَّاحُ: بڑا ہمدرد، بڑا ناصح (۲) درزی۔
النَّصُوْحُ: بالکل خالص، بے غل و غش
تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ: سچی توبہ (جس میں کسی ریاکاری و تردد کا شائبہ نہ ہو) دل سے توبہ۔
النَّصِيْحُ: النَّاصِحُ، ج: نُصَحَاءُ
النَّصِيْحَةُ: نصیحت (۲) مشورہ ہمدردانہ بات، خیر خواہانہ مشورہ جس میں نیکی کی دعوت اور فساد سے اجتناب کی ترغیب ہو، ہمدردی بھی خواہی، اخلاص، ج: نَصَائِحُ
• نَصَرَهُ عَلَى عَدُوِّهِ نَصْرًا وَنُصْرَةً: دشمن کے مقابلہ میں کسی کی حمایت و مدد کرنا۔
— مِنْهُ: کسی سے نجات دلانا، هُوَ نَاصِرٌ وَهِيَ نَاصِرَةٌ

ج: نُصَّارٌ وَنُصُوْرٌ، وَهُوَ وَهِيَ نَصِيْرٌ، ج: اَنْصَارٌ
نَاصَرَهُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا
نَصَّرَهُ: کسی کو نصرانی بنانا۔
اِنْتَصَرَ: کامیاب ہونا، ظالم سے محفوظ رہنا۔
— عَلَى خَصْمِهِ: مقابل پر فتح پانا بازی جیتنا۔
— مِنْهُ: کسی سے بدلہ لینا۔
تَنَاصَرَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنَاصَرَتِ الْاَخْبَارُ: خبروں کا ایک دوسرے کی تصدیق کرنا۔
تَنَصَّرَ: مددگار بننا (۲) نصرانی بننا۔
اِسْتَنْصَرَ بِفُلَانٍ: کسی سے مدد مانگنا، فریاد کرنا۔
— فُلَانًا: کسی کی مدد و حمایت چاہنا قرآن پاک میں ہے "فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ"۔
— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی سے کسی کے خلاف مدد مانگنا۔
الْاِنْتِصَارُ: کامیابی (۲) فتح (۳) جیت ج: اِنْتِصَارَاتٌ۔
الْاِنْتِصَارُ الْكَاسِحُ: ہمہ گیر کامیابی۔
الْاَنْصَارُ: مدینہ منورہ کے وہ باشندے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ ہجرت کے وقت مدد و حمایت کی۔
الْاَنْصَرُ: غیر مختون۔
الْمُنْتَصِرُ: کامیاب، فتحیاب۔
الْمُنَاصِرُ: مددگار، سپورٹر، ہم نوا، حامی۔
الْمُنَاصَرَةُ: ہمنوائی، حمایت، سپورٹ

النَّاصِرُ: وادیوں میں راستہ یا نالا ج: نَوَاصِرُ، مَدَّتِ الوَادِي النَّوَاصِرَ: وادی کو پانی کے نالوں نے پھیلا دیا (۲) مددگار، ہم نوا، حامی، ج: نُصَّارٌ۔

النَّاصِرَةُ: فلسطین کے الجلیل علاقہ کا ایک گاؤں جس کی طرف مسیح علیہ السلام منصوب ہیں۔

النَّاصُورُ: ناسور، ج: نَوَاصِيرُ۔

النَّصْرُ: فتح (۲) کامیابی (۳) مدد و حمایت (۴) مددگار، رَجُلٌ نَصْرٌ وقومٌ نَصْرٌ۔

النَّصْرَانِيُّ: مذہب نصرانیت کا متبع، عیسائی کرسچن، ج: نَصَارىٰ۔

النَّصْرَانِيَّةُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو کاروں کا مذہب۔

النُّصْرَةُ: مدد، امداد، حمایت۔

نُصْرَةً لِلحَقِّ: حق نوائی۔

النَّصُورُ: بڑا مددگار، پکا حمایتی۔

النَّصِيرُ: مددگار، طرف دار، حامی، پشت پناہ، ہم نوا، ج: نُصَرَاءُ وأَنْصَارٌ۔

النَّصِيرَةُ: نَصِير کی تانیث، (۲) عطیہ، ج: نَصَائِرُ۔

• نَصَّ الشِّوَاءُ ـ نَصِيصًا: گوشت کا آگ پر بھنتے وقت چرچرانا (چھن چھن آواز پیدا ہونا)

ـــ القِدْرُ: ہنڈیا کا کھولنا، جوش مارنا کھدبدانا۔

ـــ عَلَى الشَّيْئِ ـُ نَصًّا: کسی چیز کی تعیین اور تصریح کرنا، صراحت و وضاحت کرنا۔

ـــ فُلَانًا سَيِّدًا: سردار بنانا۔

ـــ الشَّيْئَ: اوپر اٹھانا، ظاہر کرنا، نمایاں کرنا، نَصَّتِ الظَّبْيَةُ جِيدَهَا: ہرنی نے اپنی گردن اوپر اٹھائی، (۲) ہلانا، هُوَ يَنُصُّ أَنْفَهُ غَضَبًا، وہ غصہ سے ناک پھلا رہا ہے (ہلا رہا ہے)

ـــ الحَدِيثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور اس کا سلسلہ صاحب حدیث یا اصل راوی تک پہنچانا۔

ـــ المَتَاعَ: سامان کو تہ بہ تہ کرنا، ڈھیر لگانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ممبر پر بٹھانا، اسٹیج پر بٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے کسی بات کی خوب پوچھ تاچھ کر کے آخری بات نکال لینا

ـــ العَرُوسَ: دولہن کو چھپر کھٹ یا مسہری پر بٹھانا۔

نَاصَّ غَرِيمَهُ: قرض دار کو تنگ کرنا اور اس پر دباؤ دینا

نَصَّصَ المَتَاعَ: سامان اوپر تلے رکھنا

ـــ غَرِيمَهُ: قرض دار سے جھگڑنا، اسے دباؤ ڈال کر پریشان کرنا۔

اِنْتَصَّ الشَّيْئُ: بلند ہونا، (۲) ہموار وسیدھا ہونا، اِنْتَصَّ السَّنَامُ کوہان کا سیدھا اور اونچا ہونا۔

ـــ العَرُوسُ وَنَحْوُهَا: دولہن وغیرہ کا چھپر کھٹ وغیرہ (یا بلند و نمایاں جگہ) پر بیٹھنا۔

تَنَاصَّ القَوْمُ: لوگوں کا ازدحام ہونا، بھیڑ لگنا۔

المِنَصَّةُ: مقرر یا دولہن کے بیٹھنے کی اونچی جگہ، (کرسی یا چوکی) تقریر کا پلیٹ فارم، ڈائس، اسٹیج، وُضِعَ فُلَانٌ عَلَى المِنَصَّةِ: فلاں کو رسوا کر دیا گیا، اس کی تشہیر کر دی گئی، ج: مَنَاصُّ۔

مِنصَّةُ الإِطْلَاقِ: راکٹ وغیرہ چھوڑنے کا پیڈ (بلند جگہ)۔

المَنْصُوصُ عَلَيْهِ: متعین و واضح، مصرح (جس میں کسی تاویل کی گنجائش نہ ہو)۔

النَّصُّ: قطعی اور ناقابل تاویل کلام، مؤلف کے قلم اور متکلم کی زبان سے نکلے ہوئے متعین شکل و ترتیب والے الفاظ کا مجموعہ جن سے کوئی صاف و واضح معنی سمجھے جائیں، یا ایسے الفاظ کا مرتب مجموعہ جس سے صرف ایک ہی معنی سمجھے جائیں، اسی مناسبت سے کہا گیا ہے، لا اجتہاد مَعَ النَّصِّ، نص کے ہوتے ہوئے یا نص میں کسی اجتہاد کی گنجائش نہیں، صریح عبارت، صراحت معنی، اصل عبارت (۲) طرز تعبیر (۳) متن (۴) خلاف شرح ج: نُصُوصٌ، علماء اصول کے نزدیک کتاب و سنت (۵) کسی چیز کا ملتہا، آخری حد، بَلَغَ الشَّيْئُ نَصَّهُ وبَلَغْنَا مِنَ الأَمْرِ نَصَّهُ

النَّصُّ الأَصْلِيُّ اور الحَرْفِيُّ: اصل متن۔

النَّصَّاصُ: بہت ناک ہلانے والا۔

النُّصَّةُ: ماتھے پر پڑے ہوئے بال، ج: نُصَصٌ ونِصَاصٌ۔

النَّصِيصُ، أَمْرٌ نَصِيصٌ: ٹھوس و سنجیدہ کام۔

• نَصَعَ الشَّيْئُ ـَ نُصُوعًا ونَصَاعَةً: صاف اور نکھرا ہوا ہونا، جیسے نَصَعَ لَوْنُهُ: (۲) ظاہر اور روشن ہونا۔

ـــ الأَمْرُ: واضح اور کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ظاہر ہونا، روز روشن کی طرح واضح ہونا۔

نَصَعَ فُلَانٌ: کسی کا کھل کر سامنے آنا، دل کی بات ظاہر ہونا۔
— بِالْحَقِّ: حق تسلیم کرکے ادا کرنا۔
اَنْصَعَ بِالْحَقِّ وَلَهٗ: نَصَعَ بِهٖ۔
— لِلشَّرِّ: بدی اور شرارت کرتے رہنا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے دل کی بات ظاہر ہونا (۲) کانپنا، رونگٹے کھڑے ہونا
نَاصَعَهُ الْخَبَرَ: کسی کو بالکل صحیح خبر دینا۔
النَّاصِعُ: صاف، روشن، ظاہر، اَبْيَضُ نَاصِعٌ وَاَحْمَرُ نَاصِعٌ: بالکل سفید، بالکل سرخ، حَقٌّ نَاصِعٌ واضح حق، حَسَبٌ نَاصِعٌ: خالص وبے داغ نسب۔
النَّصَّاعُ: بہت صاف، بالکل خالص بہت نکھرا ہوا جیسے اَحْمَرُ نَصَّاعٌ، حُمْرَةٌ نَصَّاعَةٌ۔
النُّصُعُ: بہت سفید چمڑا یا کپڑا
النِّصَعُ: چمڑے کا فرش (جس پر پہلے زمانہ میں مجرم کو قتل کیا جاتا تھا)، ج: اَنْصَاعٌ
النَّصِيعُ: نَاصِعٌ کا مبالغہ بہت تیز وخالص (رنگ) (۲) صاف، شَرِبْنَا مَاءً نَصِيعًا۔
• نَصَفَ الشَّيْءُ ـُ نُصُوفًا وَنَصْفًا: آدھا ہونا، جیسے نَصَفَ النَّهَارُ وَنَصَفَ اللَّيْلُ۔
— الْبُسْرُ وَالثَّمَرُ: کھجور یا پھل کا گدرا ہونا، آدھا پکا اور آدھا کچا رہنا
— الشَّيْءَ نَصْفًا وَنَصَافَةً: کسی چیز کے آدھے حصہ تک پہنچنا، جیسے نَصَفَ الْإِزَارُ سَاقَهٗ: ازار اس کی آدھی پنڈلی تک پہنچا، نَصَفَ الشَّيْبُ رَأْسَهٗ: بالوں کی سفیدی آدھے سر تک پہنچ گئی، نَصَفَ الْكِتَابَ پڑھنے والا آدھی کتاب تک پہنچ گیا۔

(۲) آدھا آدھا کرنا۔ نَصَفَ الدَّرَاهِمَ بَيْنَهُمَا: ان دونوں میں درہم آدھے آدھے تقسیم کردیئے
— الْقَوْمَ: قبیلہ یا قوم سے اس کا آدھا مال لے لیا۔
— فُلَانًا نَصْفًا وَنَصَافًا وَنِصَافَةً: کسی کی خدمت کرنا
اَنْصَفَ الشَّيْءُ: آدھا ہو جانا۔
— فُلَانٌ: انصاف کرنا، منصف ہونا
— الشَّيْءَ: آدھے تک پہنچنا اَنْصَفَ الْمَاءُ الْاِنَاءَ: پانی آدھے برتن تک پہنچ گیا، اَنْصَفْتُ عُمْرِي میں اپنی آدھی عمر کو پہنچ گیا۔
— الشَّيْءُ: منصفانہ ہونا۔
— فُلَانًا: کسی کے ساتھ انصاف کرنا
— مِنْ فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— الْمُسَافِرُ: مسافر کا نصف النہار میں چلنا۔
— فُلَانًا مِنْ فُلَانٍ: کسی کو کسی سے پورا حق دلوانا۔
نَاصَفَهُ الشَّيْءَ: کسی سے آدھا حصہ بٹوالینا، آدھا دیدینا یا آدھا لے لینا، کسی سے نصف نصف کا معاملہ کرنا۔
نَصَّفَ الشَّيْءُ: آدھا ہونا نَصَّفَ الْبُسْرُ: کھجور کا آدھا پک جانا هُوَ مُنَصِّفٌ، نَصَّفَ رَأْسُهٗ آدھا سر سفید ہو جانا۔
— فُلَانٌ: کسی کا ادھیڑ عمر ہو جانا۔
— الشَّيْءَ: دو حصے کرنا، آدھا آدھا کرنا۔
— الْجَارِيَةَ: لڑکی کو دوپٹہ اوڑھانا۔
اِنْتَصَفَ الشَّيْءُ: آدھا ہو جانا جیسے

اِنْتَصَفَ النَّهَارُ۔
— فُلَانٌ: کسی کا انصاف چاہنا۔
— الْجَارِيَةُ: لڑکی کا دوپٹا اوڑھنا
— مِنْ فُلَانٍ: پورا حق وصول کرنا۔
— مِنْهُ: انتقام لینا۔
— الشَّيْءَ: آدھا لینا۔
تَنَاصَفَ الْقَوْمُ: باہم انصاف کرنا، آدھا لینا یا آدھا دینا۔
— وَجْهُهَا حُسْنًا: کسی کے اعضا کا موزوں ہونا۔
تَنَصَّفَتِ الْجَارِيَةُ: اوڑھنی یا دوپٹا اوڑھنا۔
— فُلَانٌ: خادم بننا
— الشَّيْبُ فُلَانًا: بڑھاپے کا آدھے سر تک پہنچ جانا۔
— مِنْ فُلَانٍ: کسی سے پورا حق وصول کرنا۔
— الشَّيْءَ: کوئی چیز آدھی لینا۔
— السُّلْطَانَ: بادشاہ یا حاکم وقت سے انصاف چاہنا۔
— فُلَانًا: خدمت کرنا، (۲) طالب کرم ہونا، بھلائی اور بخشش چاہنا۔
اِسْتَنْصَفَ: انصاف چاہنا۔
— مِنْهُ: پورا حق وصول کرنا۔
— السُّلْطَانَ: بادشاہ یا حاکم سے انصاف چاہنا۔
الْاِنْصَافُ: عدل، انصاف۔
الْاَنْصَفُ: زیادہ منصف، زیادہ منصفانہ (یہ اَنْصَفَ سے خلاف قیاس اسم تفضیل ہے) کہتے ہیں هُوَ اَنْصَفُ مِنْهُ، هٰذَا اَنْصَفُ بَيْتٍ قَالَتْهُ الْعَرَبُ۔
الْمُتَنَاصِفُ مِنَ الْاَمْكِنَةِ: ہموار ویکساں اجزا والی جگہ، وَجْهٌ مُتَنَاصِفٌ: موزوں

یکساں محاسن والا، سڈول۔

المُنتَصَفُ: ہر چیز کا وسط، آدھا، بیچ، اَتَیتُہٗ مُنتَصَفَ النَّھَارِ اوالشَّھرِ اوالسَّاعَۃِ: میں اس کے پاس آدھا دن یا آدھا مہینہ یا آدھا گھنٹہ گزرنے پر آیا۔

مُنتَصَفُ اللَّیلِ: آدھی رات۔

المَنصِفُ، المُنتَصَفُ، بَلَغَ مَنصِفَ الطَّرِیقِ: وہ آدھے راستہ پر پہنچ گیا۔

المُنَصَّفُ: پک کر آدھا رہ جانے والا مشروب۔

المُنَصِّفُ: رَجُلٌ مُنَصِّفٌ: دستار بند، پگڑی یا مفلر سر پر لپیٹے ہوئے

النَّاصِفُ: خادم، ج: نُصَّافٌ ونَصَفٌ ونَصَفَۃٌ۔

النَّاصِفَۃُ: وادی میں پانی جانے کا راستہ، نالا (۲) وادی کا سبزہ زار ج: نَوَاصِفُ۔

النِّصفُ: انصاف، مَاجَعَلُوا بَینِی وبَینَھُم نِصفًا: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا (۲) کسی چیز کا آدھا (۳) غیر کامل (۴) جزوی رَجُلٌ نِصفٌ: ادھیڑ عمر کا آدمی، امرأۃٌ نِصفٌ: ادھیڑ عمر کی عورت، رجالٌ نِصفٌ: متوسط درجہ کے لوگ۔

نِصفُ اُسبُوعِیٌّ: چہار روزہ۔

نِصفُ سَنَوِیٌّ: ششماہی۔

النَّصَفُ: رَجُلٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر وقد کا آدمی، ج: اَنصَافٌ ونَصَفُونَ امرأۃٌ نَصَفٌ: درمیانہ عمر وقد کی عورت ج: اَنصَافٌ ونُصُفٌ۔

النَّصفَانُ: اِنَاءٌ نَصفَانُ: آدھا بھرا ہوا برتن، ھِیَ نَصفَیٰ۔

النَّصَفَۃُ: انصاف، مَاجَعَلُوا بَینِی وبَینَھُم نَصَفَۃً: انہوں نے میرے اور ان کے درمیان انصاف نہیں کیا۔

النَّصِیفُ: ہر چیز کا آدھا (۲) سر کو ڈھانپنے کا عمامہ یا دوپٹا، ج: اَنصِفَۃٌ (۳) خادم، ج: نُصَفَاءُ۔

• نَصَلَ اللَّونُ ـُـ نُصُلًا ونُصُولًا: رنگ اتر جانا، جیسے نَصَلَ الخِضَابُ: خضاب کا رنگ اتر گیا۔

___ الشَّعرُ اوالثَّوبُ: بالوں یا کپڑے کا رنگ زائل ہو جانا۔

___ مِن کَذَا: نکل جانا، الگ ہو جانا جیسے نَصَلَ السَّیفُ مِن قِرَابِہٖ: تلوار میان سے باہر آگئی، نَصَلَتِ الخَیلُ مِنَ الغُبَارِ: گھوڑے گرد و غبار سے نکل آئے، نَصَلَ الدُّرُّ مِنَ السِّلکِ: موتی لڑی سے نکل گیا۔

___ عَلَیھِم فُلَانٌ مِنَ الشِّعبِ ونَحوِہٖ: گھاٹی وغیرہ سے نکل کر کسی کے سامنے آنا، نَصَلَ بِحَقِّہٖ صَاغِرًا: اس نے اس کا حق مجبور ہو کر نکالا۔

___ الرُّمحَ والسَّھمَ: نیزے اور تیر میں پیکان (لوہے کا پھلکا) لگانا۔

اَنصَلَ الشَّیءَ مِنَ الشَّیءِ: ایک شے کو دوسری سے الگ کرنا، نکالنا، زائل کرنا۔

___ الرُّمحَ والسَّھمَ ونَحوَھُمَا: تیر اور نیزے وغیرہ کے پھل (پیکان) الگ کرنا۔

نَصَّلَہٗ: پھل (پیکان) لگانا۔

انتَصَلَ السَّھمُ ونَحوُہٗ: تیر وغیرہ کا پیکان (پھل) الگ ہو جانا۔

اَنصَلَہٗ فَانتَصَلَ: اسے کھینچا تو وہ نکل آیا۔

تَنَاصَلَ الشَّیءُ: نکلنا، ابھرنا، تَنَاصَلَت اَسنَانُہٗ: اس کے دانت باہر کو نکل آئے۔

تَنَصَّلَ اللَّونُ: رنگ اڑ جانا، اتر جانا۔

___ الشَّعرُ والثَّوبُ: بال اور کپڑے کا رنگ اتر جانا۔

___ کَمَدُ فُلَانٍ: غم زائل ہو جانا۔

___ مِنَ الشَّیءِ: نکل جانا، جدا ہو جانا

___ مِن ذَنبِہٖ: جرم سے بری ہو جانا

___ الشَّیءَ: نکالنا (۲) چھانٹنا۔

___ فُلَانًا: کسی کا سب کچھ لے لینا۔

اِستَنصَلَ: باہر نکالنا، اِستَنصَلَتِ الرِّیحُ الیَبِیسَ: ہوا کا خشک پودے اور گھاس کو اکھاڑ ڈالنا۔

المِنصَالُ: کوٹنے کا لمبا پتھر، پتھر کی موگری۔

المُنصُلُ: تلوار، ج: مَنَاصِلُ۔

النَّاصِلُ: لِحیَۃٌ نَاصِلٌ: خضاب اتری ہوئی داڑھی، سَھمٌ نَاصِلٌ: پھل (پیکان) نکلا ہوا تیر۔

النُّصلَانُ: پیکان (۲) بھالا۔

النَّصلُ: تیر اور نیزے کی انی (پیکان) پھلکا، پھل) چھری اور چاقو کا پھل (دستہ سے الگ ہوا گلا نوک دار لوہا) (۲) بلیڈ، ج: نِصَالٌ واَنصُلٌ ونُصُولٌ (۲) چرخے سے کاتا ہوا سوت

نَصلٌ: دستہ نکلا ہوا کدال پھاوڑا۔

النَّصِیلُ: کلہاڑی (۲) سر اور گردن

کا جوڑ (دونوں جبڑوں سے نیچے) (۳) تالو (۴) وادی کی شاخ ، ضَرَبَ نَصِیلَهٗ اس نے اس کی گردن اڑا دی (۵) بھوسا نکالا ہوا گیہوں ، ج : نُصُلٌ ۔
نَصِیلُ الحَجَرِ : پتھر کی سطح ۔
نَصِیلُ الرَّأْسِ : سر کا بالائی حصہ ۔
• نَصْنَصَ البَعِیرُ : اونٹ کا زمین پر گھٹنے ٹیک کر اٹھنے کے لئے حرکت کرنا ۔
ـــ فی مَشْیِهٖ : چلتے ہوئے ہلنا ۔ جھوم جھوم کر چلنا ۔
ـــ الشَّیْءَ : ہلانا ، ڈھیلا کرنا ۔
النَّصْنَاصُ : حَیَّةٌ نَصْنَاصٌ : بہت دوڑنے والا سانپ ۔
• نَصَاهُ ـُ نَصْوًا : کسی کی پیشانی پکڑنا ،
اَنْصَی المَکَانُ : جگہ کا نَصِی (عمدہ گھاس) والی ہونا ۔
ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز کو اوپر سے پکڑنا ، پیشانی سے پکڑنا ۔
نَاصَی فُلَانًا مُنَاصَاةً ونِصَاءً : ہر ایک کا دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا ۔
فُلَانٌ یُنَاصِی فُلَانًا : فلاں فلاں سے جھگڑتا اور مقابلہ کرتا ہے ۔
ـــ الشَّیْءُ الشَّیْءَ : ایک چیز کا دوسری سے ملنا ، هٰذِهِ الفَلَاةُ تُنَاصِی اَرْضَ کَذَا : یہ جنگل فلاں زمین سے مل جاتا ہے (۲) سامنے ہونا ۔
اِنْتَصَی الشَّیْءُ : لمبا ہونا جیسے اِنْتَصَی شَعْرُهٗ : اس کے بال لمبے ہوگئے ۔
ـــ الشَّیْءَ : چھانٹنا ، پسند کرنا ۔
تَنَاصَی القَوْمُ : لڑائی میں ایک دوسرے کی پیشانی کے بال پکڑنا ۔
ـــ الاَشْیَاءُ : چیزوں کا باہم ملنا کہتے ہیں هَبَّتِ الرِّیحُ فَتَنَاصَتِ الاَغْصَانُ ۔
المُنْتَصَی : دو چیزوں کا مقام اتصال ۔

النَّاصِیَةُ : پیشانی (۲) پیشانی کے لمبے بال ، ج : نَوَاصٍ ونَاصِیَاتٌ
اَذَلَّ فُلَانٌ نَاصِیَةَ فُلَانٍ : کسی کی توہین کرنا ، حیثیت کم کرنا ، پوزیشن خراب کرنا ۔
فُلَانٌ نَاصِیَةُ قَوْمِهٖ : فلاں اپنی قوم یا قبیلہ کا معزز آدمی ہے (۲) سڑک کا کنارہ جہاں سے دوسری سڑک شروع ہوتی ہو (نکڑ)
النَّصِیُّ : ایک عمدہ قسم کی گھاس جسے چوپائے شوق سے کھاتے ہیں ۔
النَّصِیَّةُ : نصی کا واحد (۲) کسی چیز کا بقیہ ، ج نَصِیٌّ وانْصَاءٌ واَنَاصٍ ۔

ن ـــ ض

• نَضَبَ المَاءُ ـُ نُضُوبًا : پانی کا زمین اتر جانا ، خشک ہوجانا ، جذب ہوجانا ۔
ـــ خَیْرُهٗ : کسی کا فیض ختم ہوجانا ۔
ـــ مَاءُ وَجْهِهٖ : بے شرم ہوجانا (۲) چہرے کی آب جاتی رہنا ، رونق ختم ہوجانا ۔
ـــ عُمْرُهٗ : مرجانا ، عمر پوری ہوجانا ۔
ـــ عَنْهُ : الگ ہوجانا ، ہٹ جانا ۔
ـــ المَکَانُ : جگہ کا دور ہونا ۔
ـــ المَوَارِدُ : ذرائع ختم ہوجانا ۔
نَضَّبَ المَاءُ : نَضَبَ ۔
ـــ الحَلُوبُ : دودھ والی اونٹنی کا دودھ ختم ہوجانا ، یا خشک ہونے کی بنا پر بہت ہلکی دھار دیر میں نکلنا
النَّاضِبُ : خشک (۲) بے آب (چہرہ) (۳) بے فیض وبے خیر (۴) دور (جگہ) ج : نُضَّبٌ
التَّنَضُّبُ : ایک خاردار پودا ، واحد :
تَنَضُّبَةٌ ، حِرْبَاءُ تَنَضُّبَةٍ : چالاک گرگٹ ۔
• نَضِجَ ـَ نَضْجًا ونُضْجًا ونِضَاجًا : پک جانا ، کھانے کے قابل اور عمدہ ہوجانا جیسے نَضِجَ اللَّحْمُ ونَضِجَتِ الفَاکِهَةُ ونَضِجَ الطَّعَامُ ، هُوَ نَاضِجٌ وهِیَ نَاضِجَةٌ ۔
ـــ الرَّأْیُ : رائے کا پختہ اور معقول ہونا ۔
ـــ الاَمْرُ : معاملہ کا مستحکم ہوجانا ۔
ـــ الحَامِلُ : حاملہ عورت کا ولادت کی مدت سے آگے بڑھ جانا (بچہ نہ جننا)
اَنْضَجَهٗ : پکانا (گوشت اور پھل وغیرہ)
ـــ الرَّأْیَ والاَمْرَ : رائے یا کسی معاملہ کو پختہ کرنا ، خلل دخامی دور کرنا ،
فُلَانٌ لَا یُنْضِجُ کُرَاعًا : فلاں بکری کا پایہ نہیں پکا سکتا ہے ، فلاں کمزور ہے اس سے کوئی مدد حاصل نہیں ہوسکتی ۔
نَضَّجَهٗ : پکانا ، پختہ کرنا ، تیار کرنا ۔
اِسْتَنْضَجَ الطَّعَامَ : کھانا پکانا ۔
المِنْضَاجُ : گوشت بھوننے کی سلاخ ، سیخ وغیرہ ۔
المُنْضِجُ : پھوڑے پر باندھنے اور اسے پکانے والی دوا ، پلٹس (۲) مواد پکانے والی دوا جو بذریعہ اسہال بعد میں نکالا جاتا ہے ، ج : مَنَاضِجُ ۔
النَّاضِجُ : پختہ ، تیار ۔
النُّضْجُ : پختگی ۔
النَّضِیجُ : ثَمَرٌ نَضِیجٌ : پکا ہوا پھل ، نَضِیجُ الرَّأْیِ : پختہ رائے والا ، نَضِیجُ الاَمْرِ : پختہ معاملہ والا ۔
• نَضَحَ ـَ نَضْحًا : ٹپکنا ، نَضَحَ الاِنَاءُ بِمَا فِیهِ : برتن میں

جو تھا وہی ٹپکا یعنی انسان کے دل میں جو خیال ہوتا ہے وہی کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوتا ہے یا جیسی فطرت ہوتی ہے ویسا ہی اس کا برتاؤ ہوتا ہے۔

نَضَحَ الجِلْدُ بالعَرَقِ: کھال سے پسینہ ٹپکنا۔

— العَيْنُ: آنکھ سے آنسو بہنا۔

— الشَّجَرُ: درخت کا پتے نکالنے کے لئے پھٹنا، درخت پر پتے نکلنا۔

— الثَّوْبَ ونَحْوَهُ: کپڑے وغیرہ پر پانی یا خوشبو چھڑکنا. نَضَحَهُ بالغُبارِ: اس پر گرد اڑایا، نَضَحَتْنَا السَّمَاءُ: آسمان نے ہم پر بارش برسائی. نَضَحَ القَوْمَ بالنَّبْلِ: قوم پر تیر برسائے

فلانٌ يَنْضَحُ عن نَفْسِهِ: فلاں اپنا بچاؤ کرتا ہے۔

— عَطَشَهُ: پیاس بجھانا۔

— الزَّرْعَ: کھیتی کو سیراب کرنا۔

— الدَّابَّةُ الماءَ: آب پاشی کے لئے چوپائے کا پانی اٹھا کر چلنا

— الشَّيْءَ بالماءِ: پانی کے چھینٹے دینا، تر کرنا۔

اَنْضَحَ الزَّرْعُ: کھیتی کا پتوں والی ہو جانا دانے دار ہو جانا۔

— عِرْضَ فُلانٍ: بے آبروئی کرنا، عزت کو داغدار کرنا۔

نَاضَحَهُ مُنَاضَحَةً ونِضَاحًا: ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

— عنه: کسی کی مدافعت کرنا۔

اِنْتَضَحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی نکلنا۔

— الماءُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر پانی کا چھڑکا جانا۔

— فُلانٌ بالماءِ او الطِّيبِ: کسی کا اپنے بدن یا کپڑے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَحَ مِنَ الأمرِ: اظہار برائت کرنا۔

تَنَضَّحَتِ العَيْنُ: آنکھ سے پانی جاری ہونا، آنسو بہنا۔

— مِمَّا قُرِفَ بِهِ: لگائے گئے الزام سے برائت ظاہر کرنا، بری ہو جانا۔

التَّنْضَاحُ: پسینہ۔

المِنْضَحَةُ: آب پاش (پانی چھڑکنے کا برتن وغیرہ) ج: مَنَاضِحُ

النَّاضِحُ: آب پاشی کے لئے پانی کھینچانے والا اونٹ وغیرہ (۲) بارش، مؤنث: نَاضِحَةٌ ج: نَوَاضِحُ۔

النَّضُوحُ: سیرابی کا پانی، چھڑکنے کا پانی یا خوشبو وغیرہ (۲) کھیتی (۳) سیال خوشبو، ج: نُضُوحٌ وانْضِحَةٌ

النَّضَحُ: چھڑکاؤ، چھینٹیں (۲) حوض، تالاب، ج: نُضُوحٌ وانْضَاحٌ

النَّضْحَةُ: بارش کا چھینٹا، ج: نَضَحَاتٌ۔

النَّضَّاحَةُ: آب پاش (۲) قَوْسٌ نَضَّاحَةٌ: سخت تیرانداز کمان نَاضِحٌ کا مبالغہ۔

النَّضُوحُ: مہکنے والی خوشبو، مَزَادَةٌ نَضُوحٌ: ٹپکنے والا توشہ دان

قَوْسٌ نَضُوحٌ: انتہائی طاقت کے ساتھ تیر پھینکنے والی کمان۔

النَّضِيحُ: حوض (۲) پسینہ ج: نُضُحٌ

• نَضَخَ الماءُ ـــ نَضْخًا ونُضُوخًا: چشمہ سے پانی کا تیزی سے ابلنا۔

— الشَّيْءَ نَضْخًا: کسی چیز پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

— القَوْمَ بالنَّبْلِ: لوگوں پر تیروں کی بوچھار کرنا، تیر برسانا۔

اَنْضَخَ الزَّرْعُ: کھیتی میں دانہ پڑجانا

نَاضَخَهُ مُنَاضَخَةً ونِضَاخًا: ایک دوسرے پر پانی یا خوشبو چھڑکنا۔

اِنْتَضَخَ الماءُ ونَحْوُهُ: پانی وغیرہ ٹپکنا۔

اِنْضَخَّ عَلَيْهِ الماءُ: پانی پڑنا۔

المِنْضَخَةُ: آب پاش یا گلاب پاش، ج: مَنَاضِخُ۔

النَّضْخُ: کپڑے وغیرہ پر خوشبو وغیرہ کا اثر (۲) بارش، اَرْسَلَتِ السَّمَاءُ نَضْخًا: آسمان نے بارش برسائی۔

النُّضْخَةُ: بارش کا زوردار چھینٹا، وقَعَتْ نُضْخَةٌ بالأرضِ: زمین پر بارش کا زوردار چھینٹا پڑا۔

نَضْخَةٌ مِنْ مَطَرٍ: ہلکی سی یا تھوڑی سی بارش۔

النَّضَّاخُ: زور سے ابلنے والا یا بہت ابلنے والا (پانی)۔

غَيْثٌ نَضَّاخٌ: موسلا دھار بارش

النَّضَّاخَةُ: مؤنث النَّضَّاخ۔

عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ: تیز رو چشمہ جس سے پانی زیادہ اور جوش کے ساتھ نکلتا ہو، قرآن پاک میں ہے "فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ"۔

• نَضَدَ الشَّيْءَ ـــ نَضْدًا: تہ بہ تہ رکھنا، ترتیب سے لگانا، هو ناضِدٌ والشَّيْءُ مَنْضُودٌ ونَضِيدٌ:

— فلانًا بالنَّبْلِ: کسی پر تیر پھینکنا

نَضَّدَهُ: نَضَدَهُ۔

تَنَضَّدَتِ الأشياءُ: چیزوں کا ترتیب وسلیقہ سے لگنا، تَنَضَّدَتِ الأسنانُ: دانتوں کا ہموار و مرتب ہونا۔

التَّنْضِيدُ: ترتیب، تَنْضِيدُ اَحْرُفٍ مطبعيَّةٍ: کمپوزنگ۔

الْمِنْضَدَةُ: تین یا چار پیروں کی تپائی، چھوٹی میز (۲) سامان رکھنے کا تختہ وغیرہ ج: مَنَاضِدُ.
مِنْضَدَةُ كُتُب: کتابوں کی الماری، شیلف یا تپائی، میز۔
الْمُنَضَّدُ: با ترتیب، تہ بہ تہ، ترتیب سے رکھا ہوا (سامان).
رَأْيٌ مُنَضَّدٌ: مناسب رائے۔
الْمُنَضِّدُ: مرتّب، (۲) مُنَضِّدُ الحُرُوف: کمپوزیٹر، لوہے کے حروف کو چھپائی کے لئے ترتیب دینے والا۔
الْمَنْضُودُ: ترتیب وار، مرتب، ڈھیر لگا ہوا، تہ بہ تہ لگی ہوئی چیز۔
النَّضَدُ: ترتیب (۲) تہ بہ تہ رکھا ہوا سامان وغیرہ. نَضَدٌ مِن ثِيَابٍ وفُرُشٍ: کپڑوں یا فرشوں کا بنڈل یا گٹھڑ۔
جِسْمٌ نَضَدٌ: بھرا ہوا جسم، گٹھا ہوا بدن، فی السَّمَاءِ نَضَدٌ مِن السَّحَابِ: آسمان میں گھنے بادل ہیں (۳) سامان رکھنے کا تخت۔
(۳) دوکان کا کاؤنٹر. لفلانٍ نَضَدٌ فلاں کی عزت ومنزلت ہے، هُمْ نَضَدُ فُلَانٍ: وہ فلاں کے پشت پناہ رشتہ دار ہیں، ج: أَنْضَادٌ
النَّضِيدُ: المَنْضُودُ، شَجَرٌ نَضِيدٌ: پتوں اور پھلوں سے نیچے سے اوپر تک بھرا ہوا درخت۔
النَّضِيدَةُ: مؤنث النَّضِيد (۲) تکیہ (۳) اندر سے بھری ہوئی چیز، بھرا ہوا سامان، ج: نَضَائِد۔
◄ نَضَرَ ـُـ نُضُورًا ونَضْرَةً: تروتازہ ہونا، خوشنما اور بارونق ہونا، شگفتہ ہونا، هو ناضِرٌ وهي ناضِرَة۔
نَضَرَ النَّبَاتُ: تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّجَرُ: سرسبز ہونا۔
ـــ الوَجْهُ: چہرہ کا شگفتہ اور بارونق ہونا۔
ـــ اللَّوْنُ: رنگ کھلا ہوا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور بارونق بنانا۔
نَضِرَ ـَـ نَضَرًا: نَضَرَ، هو نَضِرٌ وأَنْضَرُ وهي نَضِرَة ونَضْرَاءُ۔
نَضُرَ ـُـ نَضَارَةً: نَضَرَ، هو نَضِيرٌ۔
نَضَّرَ الشَّيْءَ: نَضَرَ، أَنْضَرَ العُودُ والوَجْهُ: شاخ یا چہرہ کا تروتازہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: خوشنما اور تروتازہ کرنا، بارونق بنانا۔
نَضَّرَهُ، أَنْضَرَهُ۔
اسْتَنْضَرَ الشَّيْءَ: تروتازہ پانا یا تروتازہ سمجھنا۔
الأَنْضَرُ: سونا۔
النَّاضِرُ: وَجْهٌ نَاضِرٌ: شگفتہ یا تروتازہ بارونق چہرہ۔ لَوْنٌ نَاضِرٌ: بھڑک دار یا صاف وچمکدار رنگ (۲) کائی۔
أَحْمَرُ نَاضِرٌ: گہرا سرخ۔
النُّضَارُ: ہر خالص چیز، ذَهَبٌ نُضَارٌ: خالص سونا (۲) سونا، لها سِوَارٌ مِن نُضَارٍ: اس کے سونے کے کنگن ہیں (۳) عمدہ قسم کا جھاؤ کا درخت جو حجاز میں ہوتا ہے، أَهْدَانِي قَدَحًا مِن نُضَارٍ: اس نے مجھے جھاؤ کی لکڑی کا بنا ہوا پیالا دیا۔
النَّضْرُ: سونا، ج: نِضَارٌ وأَنْضُرٌ
النِّضْرُ: بیوی، هذه نِضْرُ فُلَانٍ: یہ فلاں کی بیوی ہے۔
النَّضْرَةُ: سونے کا ڈھلا ہوا بسکٹ یا ڈھلا ہوا سونا (۲) آسودہ حالی (۳) حسن، رونق، بہار، چمک دمک شادابی، قرآن پاک میں ہے تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ تم ان کے چہروں پر آسودہ حالی کی چمک دمک دیکھو گے۔
النَّضِيرُ: تروتازہ، شاداب، هو غَضٌّ نَضِيرٌ: وہ حسین وجمیل ہے، هي نَضِيرَة، جارِيَة نَضِيرَة: حسین وپرشباب لڑکی (۲) سونا۔
◆ نَضَّ الماءُ ـِـ نَضًّا ونَضِيضًا: پانی کا تھوڑا تھوڑا بہنا، رسنا۔
ـــ له بشيءٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا
ـــ إليه مِن مَعْرُوفه شيءٌ: کسی کو کچھ فیض پہنچنا۔
ـــ الشَّيْءُ: حاصل ہونا، میسر آنا، خُذْ ما نَضَّ لك مِن دَيْنِك: تم کو اپنے قرض کا جو حصہ بھی ملے لے لو
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا اڑنے کے لئے بازو ہلانا۔
ـــ الشَّيْءَ: ہلانا، ڈھیلا کرنا۔
أَنَضَّ الرَّضِيعَ: شیر خوار بچہ کو تھوڑا دودھ پلانا۔
ـــ الحَاجَةَ: ضرورت کو پورا کرنا۔
تَنَضَّضَ الشَّيْءَ: تھوڑا تھوڑا نکالنا، تَنَضَّضَ منه حَقَّهُ: کسی سے اپنا تھوڑا تھوڑا حق وصول کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ الحَاجَةَ: ضرورت پوری کرنا۔
اسْتَنَضَّ الشَّيْءَ: کسی چیز کو تھوڑا تھوڑا مانگنا۔

اسْتَنَضَّ الثِّمَادَ من الماءِ: پانی کے گڑھوں کی تلاش کرنا۔ هو يَسْتَنِضُّ معروفَ فلانٍ: وہ فلاں کا عطیہ تھوڑا تھوڑا حاصل کرتا ہے۔ يَسْتَنِضُّ حَقَّهُ منهُ: وہ اس سے تھوڑا تھوڑا حق وصول کرتا ہے۔

النَّضَاضُ: تھوڑا فائدہ حاصل کرنا۔

النُّضَاضَةُ: تھوڑا سا، ما عندي من الماءِ الا نُضَاضَةٌ: میرے پاس بہت ہی تھوڑا پانی ہے، استوفيتُ حقي منه وبَقِيَتْ عليه نُضَاضَةٌ: میں نے اس سے اپنا حق وصول کرلیا، اب اس پر تھوڑا سا باقی ہے، هو نُضَاضَةُ وَلَدِهِ: وہ فلاں کی اولاد میں آخری ہے، ج: نُضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضُوضُ: بئرٌ نَضُوضٌ: وہ کنواں جس سے پانی تھوڑا تھوڑا رستا ہو۔

النَّضِيضُ: معمولی اور تھوڑی چیز، ماءٌ نَضِيضٌ: تھوڑا سا پانی، نَضِيضُ اللَّحْمِ: کم گوشت (پتلا) آدمی ج: نِضَاضٌ ونَضَائِضُ۔

النَّضِيضَةُ: مَطْرَةٌ نَضِيضَةٌ: ہلکی سی بارش، تھوڑی بارش سَحَابَةٌ نَضِيضَةٌ، ہلکا بادل، ج: نَضَائِضُ وانِضَّةٌ، کہتے ہیں تَرَكْتُ الدَّوَابَّ ذاتَ نَضِيضَةٍ: میں نے جانوروں کو پیاسا چھوڑا۔

◆ نَضَفَتِ الدَّابَّةُ ـُ نَضْفَانًا: دلکی چال چلنا۔

ـــ فلانًا نَضْفًا: خدمت کرنا۔

ـــ الشَّيْئَ: ساری چیز لے لینا جیسے نَضَفَ مَا فِي الاناءِ ونَضَفَ الرَّضِيعُ ما في الضَّرْعِ۔

نَضِفَ الشَّيْئُ ـَ نَضَفًا: ناپاک ہونا، هو نَضِفٌ ونَضِيفٌ رَجُلٌ نَضِيفٌ: ناپاک آدمی۔

اَنْضَفَ فلانٌ: جنگلی پودینہ کھانے کا عادی ہونا، ہمیشہ کھانا۔

ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا دلکی چال چلنا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو اس کے مالک کا دلکی چال چلانا۔

اِنْتَضَفَ الشَّيْئَ: پوری چیز لے لینا، صفایا کرنا جیسے اِنْتَضَفَ مَا فِي الاناءِ واِنْتَضَفَ مَا فِي الضَّرْعِ: برتن کا سارا پانی اور تھن کا سارا دودھ پی لینا۔

المِنْضَفُ: بہت گوز والا جانور، ج: مَنَاضِفُ۔

النَّاضِفُ: گوز مارنے والا جانور۔

النَّضَفُ: جنگلی پودینہ (۲) ناپاکی۔

النَّضَفَانُ: دلکی چال۔

النَّضِيفُ: ناپاک۔

◆ نَضَلَهُ ـُ نَضْلًا: تیر اندازی میں کسی پر سبقت لیجانا، بازی لیجانا، نَاضَلَهُ فَنَضَلَهُ: اس سے تیر اندازی میں مقابلہ کیا اور اس پر غالب آگیا۔

نَضِلَ ـَ نَضَلًا: تھک کر دبلا ہوجانا

اَنْضَلَ الدَّابَّةَ: تھکانا، دبلا کرنا۔

نَاضَلَ عنه مُنَاضَلَةً ونِضَالًا وتِنْضَالًا: کسی کی حمایت کرنا اور طرف داری میں بولنا، دفاع کرنا۔

ـــ فلانًا: کسی سے تیر اندازی میں مقابلہ کرنا، (۲) مقابلہ کرنا (۳) جنگ کرنا۔

انْتَضَلَ القومُ: لوگوں کا تیر اندازی میں باہم مقابلہ کرنا، قَعَدُوا يَنْتَضِلُونَ: وہ بیٹھ کر فخر کرنے لگے۔

ـــ الشَّيْئَ: نکالنا۔

ـــ سَيْفَهُ: میان سے تلوار نکالنا۔

ـــ الرَّجُلَ من القومِ: کسی آدمی کا لوگوں میں سے انتخاب کرنا۔

تَنَاضَلَ القومُ: باہم فخر کرنا (۲) باہم تیر اندازی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَضَّلَ الشَّيْئَ: نکالنا، کھینچ کر نکالنا، جیسے تَنَضَّلَ سَهْمًا من كِنَانَتِهِ: اس نے ترکش سے تیر نکالا۔

المُنَاضَلَةُ: مقابلہ (۲) لڑائی، (۳) جدوجہد (۴) تیر اندازی کا مقابلہ۔

المُنَاضِلُ: تیر انداز (۲) جانباز، سرفروش (۳) برسرپیکار سپاہی، جنگجو، (۴) جدوجہد کرنے والا، مجاہد

النَّاضِلُ: تیر اندازی میں جیت جانے والا۔

النِّضَالُ: مقابلۂ تیر اندازی (۲) مقابلہ (۳) لڑائی، سرفروشی (۴) جدوجہد

النِّضَالِيُّ: سرفروشانہ، مجاہدانہ (۲) برسرپیکار (۳) جدوجہد کنندہ، جانباز جنگجو۔

النَّضِيلُ: تیر اندازی کا مقابل، فلانٌ نَضِيلِي: فلاں تیر اندازی میں میرا مقابل ہے۔

◆ نَضْنَضَ فلانٌ: بہت مالدار ہونا

ـــ الشَّيْئَ: ہلانا، حرکت دینا، نَضْنَضَ بِلِسَانِهِ: زبان کو ہلاتے رہنا۔

ـــ منه شَيْئًا: کسی سے کوئی چیز حاصل کرلینا، اس کے پاس سے نکال لینا۔

النَّضْنَاضُ: نیز سانپ جو ایک جگہ قرار نہ پاتا ہو، ادھر ادھر دوڑتا رہتا ہو یا زبان کو بہت ہلانے والا سانپ (۲) متحرک، ہلتے رہنے والا۔

النَّضْنَاضَةُ: مؤنث النَّضْنَاض۔

• نَضَا اللَّوْنُ ـُ نَضْوًا: رنگ اڑجانا، رنگ اتر جانا، ہلکا پڑ جانا۔

ـــ الماءُ: پانی جذب ہوجانا۔

ـــ الجُرْحُ: زخم کا ورم اتر جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: نکال کر پھینک دینا جیسے نَضَا الثَّوْبَ عنه: اس نے اپنا لباس اتار کر ڈال دیا۔

ـــ الشَّيْءَ مِنَ الشَّيْءِ: ایک شے سے دوسری کو نکالنا، الگ کرنا جیسے نَضَاهُ مِن ثَوْبِه: اسے برہنہ کردیا، نَضَا سَيْفَهُ مِن جَفْنِه: تلوار کو میان سے نکال لیا

ـــ المكانَ: آگے بڑھ جانا۔

ـــ الجوادُ الخيلَ: اصیل گھوڑے کا گھوڑوں کے گروہ سے آگے نکل جانا۔

نَضَى الشَّيْءَ مِنَ الشَّيْءِ ـِ نَضْيًا: نکالنا۔

ـــ الشَّيْءَ عنِ الشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری میں سے نکال ڈالنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑے کو پرانا کردینا۔

نَضَّى فُلَانٌ: دبلے چوپاؤں والا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةَ: تھکانا دبلا کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ: پرانا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو دبلا جانور دینا۔

نَضَّى الشَّيْءَ عنِ الشَّيْءِ: الگ کرنا۔

انْتَضَى السَّيْفَ: تلوار میان سے نکالنا۔

ـــ الثَّوْبَ: کپڑا (لباس) پرانا کرنا۔

تَنَضَّى الدَّابَّةَ: چوپائے کو کمزور کردینا، تھکا دینا۔

النُّضَاوَةُ: کسی چیز سے اس کو کھینچنے وقت گرنے والے ریزے۔

النِّضْوُ: دبلا، تھکا ماندہ جانور، نِضْوُ سَفَرٍ: سفر کی وجہ سے تھکا ہارا جانور، ثَوْبٌ نِضْوٌ: پرانا بوسیدہ کپڑا، سَهْمٌ نِضْوٌ: بکثرت استعمال سے خراب ہوجانے والا تیر (۲) لگام کا لوہا (تسمہ سے خالی)، ج: أَنْضَاءٌ۔

النَّضِيُّ: تھکا ماندہ جانور۔

نَضِيُّ السَّهْمِ: تیر کے پیکان اور پر کے درمیان کا حصہ، ج: أَنْضِيَةٌ۔

ن ـــــ ط

• نَطَبَ فُلَانًا ـُ نَطْبًا: کسی کے کان پر انگلی مارنا۔

ـــ الدِّيكُ الشَّيْءَ: مرغ کا کسی چیز میں ٹھونگ مارنا۔

المِنْطَبُ: چھلنی۔

المِنْطَبَةُ: المِنْطَبُ۔

النَّوَاطِبُ: چھلنی کے سوراخ، واحد: نَاطِبَةٌ۔

• نَطَحَهُ الثَّوْرُ ونَحْوُه ـَ نَطْحًا: بیل وغیرہ کا کسی کو سینگ مارنا، ٹکر مارنا۔

ـــ فُلَانًا عن كذا: کسی کو کسی چیز یا جگہ سے ہٹانا، دور کرنا، هذا أَمْرٌ لا يَنْتَطِحُ فيه عَنْزَانِ: اس معاملہ میں دو رائے نہیں۔

نَاطَحَه مُنَاطَحَةً ونِطَاحًا: ایک دوسرے کے سینگ مارنا، ٹکر مارنا (۲) ٹکر بازی میں کسی پر غالب آنا، دوسرے کو زیر کرنا۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: مقابلہ کرنا، زور آزمائی کرنا۔

تَنَاطَحَ الكَبْشَانِ: دو مینڈھوں کا ایک دوسرے کو سینگ یا ٹکر مارنا، باہم لڑنا۔

تَنَاطَحَتِ الأَمْوَاجُ والسُّيُولُ: سیلاب اور موجوں کا تھپیڑے مارنا، آپس میں ٹکرانا۔

النَّاطِحُ: ٹکر مارنے والا، سینگ مارنے والا۔

النَّاطِحَةُ: نَاطِحَةُ السَّحَابِ: آسمان سے باتیں کرنے والی عمارت، فلک بوس عمارت، ج: نَوَاطِحُ ونَاطِحَاتٌ۔

النَّطَّاحُ: سخت ٹکر مارنے والا، مرکھنا مینڈھا۔

النَّطْحَةُ: ٹکر، سینگ کی ایک ضرب۔

النَّطِيحُ: المَنْطُوحُ: سینگ یا ٹکر مارا ہوا (۲) سینگ یا ٹکر سے مر جانے والا (۳) منحوس۔

النَّطِيحَةُ: ٹکر کھا کر مری ہوئی بھیڑ یا بکری جس کا کھانا حلال نہیں، ج: نُطْحَى ونَطَائِحُ۔

• نَطَرَ الكَرْمَ ونَحْوَهُ ـُ نَطْرًا ونِطَارَةً: انگور کی بیل کی حفاظت کرنا۔

النَّاطِرُ: انگور کے باغ کا رکھوالا، ج: نُطَّارٌ ونَطَرَةٌ۔

النَّاطُورُ: النَّاطِرُ، ج: نَوَاطِيرُ

النَّطَّارُ: کھیت میں کھڑا کیا جانے والا آدمی نما بانس جس پر کالا کپڑا ڈال دیا جاتا ہے اور اسے آدمی سمجھ کر جانور بھاگ جاتے ہیں اس سے کھیتی محفوظ رہتی ہے۔

• نَطَسَ ـِ نَطْسًا: معاملات میں غور و فکر کرنا، معاملہ فہم ہونا، ماہر و ہوشیار

ہونا، ھو نَطِسٌ ونَطُسٌ ونَطِيسٌ۔
تَنَطَّسَ فِي الشَّيْءِ: غور کرنا، گہری نظر سے دیکھنا۔
— فِي مَلْبَسِهِ ومَأْكَلِهِ: کھانے اور پہننے میں اچھائی کا خیال رکھنا، کھانے پہننے میں نستعلیق ہونا۔
— فِي كَلَامِهِ: سوچ سمجھ کر گفتگو کرنا بات چیت میں شائستگی اور خوبی ملحوظ رکھنا۔
— فُلَانٌ مِن كذا: کسی چیز سے گھن اور نفرت کرنا۔
— مِن مُؤَاكَلَةِ فُلَانٍ: کسی کے ساتھ کھانے پینے سے گھن کرنا۔
— الْأَخْبَارَ وعَنِ الْأَخْبَارِ: خبروں کی چھان بین کرنا، کرید کرنا۔
النَّاطِسُ: جاسوس۔
النَّطَاسِيُّ: ماہر عالم (۲) حاذق طبیب۔
النَّطِسُ: النَّطَاسِيُّ (۲) گھن کرنے والا۔
النُّطُسُ: ماہر اطباء (۲) گھن کرنے والے۔
النِّطِّيسُ: باریک بیں، معاملات میں دقت نظر کا ماہر (۲) فن طب کا ماہر، ھي نِطِّيسَةٌ۔
النُّطَسَةُ: بہت غور وخوض کرنے والا، بہت باریک بیں، بہت ماہر۔
• نَطَّ ــ نَطًّا ونَطِيطًا: اچھلنا، کودنا۔
— فِي الْأَرْضِ: کہیں جانا۔
— فِي مَنْطِقِهِ: بکواس کرنا، بک بک جھک جھک کرنا، ھو نَطَّاطٌ۔
— الشَّيْءَ ـُ نَطًّا: باندھنا یا کھینچنا۔
الْأَنَطُّ: سَفَرٌ أَنَطُّ: دور دراز کا سفر، ھي نَطَّاءُ، عَقَبَةٌ نَطَّاءُ: دور دراز گھاٹی، ج: نُطٌّ ونُطُطٌ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
النَّطَّاطُ: بکواسی، بک بک جھک جھک کرنے والا، بیہودہ گو (۲) کھیتوں میں گھومنے والی ایک قسم کی ٹڈی (۳) اچھل کود کرنے والا۔
النَّطِيطُ: مَكَانٌ نَطِيطٌ: دور جگہ ھي نَطِيطَةٌ، أَرْضٌ نَطِيطَةٌ: دور زمین۔
نَطَعَ اللُّقْمَةَ ــ نَطْعًا: تھوڑا سا لقمہ کھا کر باقی دستر خوان پر رکھ دینا۔ ھو نَاطِعٌ۔
نُطِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔
تَنَطَّعَ فُلَانٌ: چمڑے کے دستر خوان پر کھانا رکھنا۔
— فِي الشَّيْءِ: غلو اور تکلف کرنا۔
— فِي كَلَامِهِ: گہرائی اور فصاحت سے بولنا۔
— فِي شَهَوَاتِهِ: خواہشات میں مست اور مگن ہونا۔
— فِي عَمَلِهِ: اپنے کام میں ماہر ہونا، کام کو عمدگی سے انجام دینا۔
النُّطَاعَةُ: وہ لقمہ جو آدھا کھا کر دستر خوان پر رکھ دیا جائے۔
النَّطْعُ: النِّطَعُ۔ چرمی فرش دپہلے اس پر قتل کی سزا پانے والے کو قتل کیا جاتا تھا (۲) کھانے وغیرہ کے لئے استعمال کیا جانے والا چمڑا، کھال (۳) خانہ کعبہ پر پہلے زمانہ میں چڑھائے جانے والے چمڑوں کے غلاف۔ كَسَا بَيْتَ اللّٰهِ بِالْأَنْطَاعِ: اس نے بیت اللہ کی چمڑوں کے غلاف سے پوشش کی، ج: أَنْطَاعٌ ونُطُوعٌ وأَنْطُعٌ (۲) تالو کا اگلا حصہ۔ الْحُرُوفُ النِّطْعِيَّةُ: تالو کے اگلے حصے سے نکلنے والے حروف یعنی تا، دال طا، ج: نُطُوعٌ۔
النُّطُعُ: باچھیں پھیلا کر بولنے والے۔
• نَطَفَ ــ نَطْفًا ونُطُوفًا ونِطَافًا ونَطَفَانًا: ٹپکنا، جیسے نَطَفَتِ الْقِرْبَةُ: مشکیزہ کا ٹپکنا۔
— السَّحَابُ: بادل کا ہلکے ہلکے برسنا
— فُلَانٌ: اتنی محنت کرنا کہ پسینہ نکل آئے۔
— سَيْفُهُ دَمًا: تلوار سے خون ٹپکنا
— بِسُوءٍ: برائی میں ملوث ہونا۔
— الْمَاءَ: پانی ڈالنا۔
— الْجُرْحَ والْخُرَاجَ نَطْفًا: پھوڑے یا زخم کو کھولنا، چیرنا۔
— فُلَانًا بِعَيْبٍ: کسی پر تہمت لگانا، عیب نکالنا، عیب میں ملوث کرنا۔
نَطِفَ الشَّيْءُ ـَ نَطَفًا: خراب ہونا۔
— الْحَيَوَانُ: جانور کے پیٹ میں فاسد غدود پیدا ہونا۔
— الرَّجُلُ: کسی کے سر کا زخم دماغ تک پہنچ جانا (۲) کھانے وغیرہ سے بدہضمی ہوجانا (۳) بدکاری کی تہمت لگنا، ھو نَطِفٌ وھي نَطِفَةٌ۔
أَنْطَفَهُ: عیب لگانا (۲) تہمت لگانا۔
نَطَّفَ فُلَانًا: أَنْطَفَهُ۔
— الْمَرْأَةَ: عورت کے کان میں بالی ڈالنا
تَنَطَّفَ: ملوث ہونا۔
— مِن كذا: نفرت وگھن کرنا۔
النَّاطِفُ: سیال شے (۲) ایک حلوا جو بادام اخروٹ اور پستہ سے بنایا جاتا ہے، اسے الْقُبَّيْطُ کہتے ہیں، بتاشہ یا ریوڑی۔
النُّطَافَةُ: تھوڑا پانی وغیرہ
النَّطَفُ: عیب، خرابی، نقص وفساد، مَا بِهِ نَطَفٌ: اس میں کوئی خرابی

نہیں، وقع فی النَّطَفِ: وہ فتنہ میں پڑ گیا۔

النَّطِفُ: کھوٹا، پلید، شکی آدمی۔

النُّطْفَةُ: صاف پانی، ج: نِطَافٌ، سَقَانِی نُطْفَةً عَذْبَةً وَنِطَافًا عِذَابًا: اس نے مجھے میٹھا اور صاف پانی پلایا (۲) قطرہ جَاءَ وَعَلٰی جَبِیْنِهٖ نِطَافٌ مِنْ عَرَقٍ: وہ آیا تو اس کی پیشانی پر پسینہ کے قطرے تھے (۳) سمندر (۴) منی، ج: نُطَفٌ

النُّطْفَتَانِ: دو سمندر، بحر روم، بحر اور بحر چین یا بحر مشرق و بحر مغرب۔

النُّطْفَةُ: چھوٹا صاف موتی (۲) کان کی بالی، ج: نُطَفٌ۔

النَّطُوْفُ: بہت قطرے ٹپکانے والا، لَیْلَةٌ نَطُوْفٌ: ایسی رات جس میں صبح تک بارش ہوتی رہے۔

• نَطَقَ ـــ نُطْقًا وَمَنْطِقًا: بولنا، آواز نکالنا، نَطَقَ الطَّائِرُ اوالعُوْدُ: پرندہ یا سارنگی کی آواز نکلنا۔

نَطَقَ القَاضِی بِالحُکْمِ: فیصلہ سنانا

ـــ بِلِسَانِ فُلَانٍ: کسی کی ترجمانی کرنا۔

نَطَقَ الرَّجُلُ: بلیغ و خوش گفتار ہونا۔

اَنْطَقَهٗ: گویا کرنا، بلوانا، قوت گویائی دینا زبان دینا۔

ـــ اللّٰهُ الاَلْسُنَ: اللہ کا زبانوں کو گویا کرنا، بولنے کی صلاحیت دینا۔

نَاطَقَهٗ: کسی کے ساتھ گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا، ہم کلام ہونا۔

نَطَّقَهٗ: بولتا ہوا کرنا، قوت گویائی عطا کرنا، زبان دینا (۲) کمر پر پٹکا باندھنا۔

ـــ المَاءُ الشَّجَرَ والاَکَمَةَ: پانی کا درخت یا ٹیلہ کے آدھے تک پہنچنا۔

اِنْتَطَقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔

ـــ الاَرْضُ بِالجِبَالِ: زمین کا چاروں طرف پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا، ھُوَ یَنْتَطِقُ بِقَوْمِهٖ وَاِخْوَانِهٖ: وہ اپنی قوم اور بھائیوں سے مدد اور طاقت حاصل کرتا ہے۔

ـــ فَرَسًا: بغیر سوار ہوئے کھینچنا۔

تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ: باہم گفتگو کرنا۔

تَنَطَّقَ: کمر پر پٹکا باندھنا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین کا پہاڑوں سے گھرا ہوا ہونا۔

تَمَنْطَقَ: پٹکا باندھنا (۲) علم منطق سے تعلق رکھنا (سیکھنا سکھانا)۔

اِسْتَنْطَقَهٗ: کسی سے بولنے کو کہنا، بیان لینا، جواب طلب کرنا (۲) کسی کے ساتھ بولنا، بات کرنا (۳) کسی سے بات سننا، معلوم کرنا۔

الاِسْتِنْطَاقُ: جواب طلبی، وضاحت طلبی۔

المُسْتَنْطِقُ: ملزم سے جواب طلب کرنے والا قاضی یا پولس افسر۔

المُنْتَطِقُ: رفیع الشان صاحب اثر و رسوخ۔

المُنَطَّقُ: وہ جانور جس کی کمر پر سفید نشان ہو۔

المَنْطِقُ: کلام، گفتگو، قرآن پاک میں ہے "وعُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ" (۲) وہ علم جو ذہن کو فکر کی غلطی سے محفوظ رکھتا ہے، فُلَانٌ مَنْطِقِیٌّ: وہ منطق کا عالم ہے یا صحیح فکر کا حامل ہے۔

المِنْطَقُ: کمر پر باندھا جانے والا پٹکا یا پیٹی، ج: مَنَاطِقُ۔

المِنْطَقَةُ: پٹکا یا پیٹی (۲) محدود خطہ زمین جو امتیازی صفات و خصوصیات کا حامل ہو، علاقہ، حلقہ، زون، ایریا، سرکل، شہر کا حصہ، ملک کا حصہ انتظامی ریجن، ضلع، ج: مَنَاطِقُ

المِنْطَقَةُ الحَرَامُ: ممنوعہ خطہ، وہ محفوظ علاقہ جہاں کسی کو جانے کی اجازت نہ ہو۔

المِنْطَقَةُ الحُرَّةُ: آزاد علاقہ (جہاں چنگی نہ لگتی ہو)۔

مِنْطَقَةُ السَّلَامِ: خطۂ امن۔

المِنْطَقَةُ العَازِلَةُ: غیر جانبدارانہ علاقہ، محفوظ علاقہ، بفرزون۔

مِنْطَقَةُ العَمَلِ: دائرہ کار۔

المِنْطَقَةُ المُتَمَیِّزَةُ: سلم ایریا۔

مِنْطَقَةُ مَنْزُوْعَةُ السِّلَاحِ: غیر مسلح علاقہ۔

المِنْطَقَةُ المَنْکُوْبَةُ اوالمُتَضَرِّرَةُ: مصیبت زدہ یا متاثرہ علاقہ۔

مِنْطَقَةُ النُّفُوْذِ: اثر و رسوخ کا علاقہ، دائرۂ النفوذ۔

مِنْطَقَةُ الوَظِیْفَةِ: ملازمت کا ایریا۔

مَنَاطِقُ التَّوَتُّرِ: کشیدگی کے علاقے۔

المَنَاطِقُ الحَضَرِیَّةُ: شہری علاقے۔

المَنَاطِقُ الرِّیْفِیَّةُ: دیہی علاقے

مِنْطَقَةُ البُرُوْجِ: راس منڈل

المِنْطَقَةُ الحَارَّةُ: خط جدی اور خط سرطان کے درمیان کا علاقہ۔

المِنْطَقَةُ: المِنْطَقَةُ

المُنَطَّقَةُ: پیٹی یا پٹکا باندھے ہوئے (۲) وہ جانور جن کی کمر (پیٹی کی جگہ) رنگین ہو۔

المَنْطِقِیُّ: علم منطق کا عالم (۲) عقلی، معقول۔

المَنطقیُّ: علاقائی، زونل۔
مَنْطِقِیّاً: عقلی طور پر۔
مِنطَقِیّاً: علاقہ وار۔
المَنْطُوقُ: علمائے اصول کے نزدیک لفظ کا وہ مدلول (ظاہری معنی) جو اس کی گہرائی میں جائے بغیر ابتداءً بلا غور و تفکیر سمجھا جائے، برخلاف مفہوم کے کہ وہ لفظ کے معنی و دلالت پر غور و فکر کر کے اخذ کیا جاتا ہے، کبھی لفظ کے مفہوم و مدلول میں تطابق ہوتا ہے کبھی تخالف۔
المِنْطِیقُ: بلیغ، صاحب بلاغت، خوش بیان، قادر الکلام (۲) سرین کو گدی رکھ کر موٹا کرنے والی عورت۔
النَّاطِقُ: بولنے والا، زبان رکھنے والا، (۲) ترجمان، کتابٌ ناطقٌ: واضح کتاب، شَيءٌ ناطِقٌ: صاف و کھلی چیز (الانسانُ) حَیَوانٌ ناطِقٌ: صاحب عقل و فہم آدمی۔
النَّاطِقُ بِلِسانِ جَماعَةٍ ونَحوِها جماعت وغیرہ کا ترجمان۔
النَّاطِقَةُ: مؤنث النَّاطِقُ (۲) کو کھ، کمر (۳) نفس ناطقہ۔
النِّطاقُ: کمر پر باندھی جانے والی پیٹی یا پٹکا، ذاتُ النِّطاقَیْنِ: حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) پٹکا یا پیٹی جسے کام کرنیوالی عورت کام کرتے وقت چستی کے لئے کمر پر باندھ لیتی ہے، عَقَدَ فُلانٌ حُبُكَ النِّطاقِ: فلاں نے پیٹی کے بند باندھ لئے یعنی وہ کام کے لئے تیار ہو گیا (۳) کمر بند (۴) حدود (۵) حلقہ، دائرہ پیمانہ (۶) علاقہ (۷) سطح۔
وَاسِعُ النِّطاقِ: وسیع الحدود، اِتِّساعُ نطاقِ الفِكرَةِ: دائرہ فکر کا وسیع ہونا۔

علی النِّطاقِ الواسِعِ اوالضَّیِّقِ: وسیع یا چھوٹے پیمانے پر۔
فی نِطاقِ شيءٍ: کسی چیز کے ضمن میں۔
نِطاقُ الجَوزاءِ: ستارۂ جوزاء کے وسط میں واقع تین ستارے، ج: نُطُقٌ۔
التَّنَطُّقُ: تلفظ، بول، بولی (۲) فہم کلیات کے ادراک کی صلاحیت، ج: نُطُقٌ
◆ نَطَلَ الخَمْرَ نَطْلاً ونُطُولاً: شراب نچوڑنا۔
___ الماءَ: تھوڑا سا پانی ڈالنا۔
___ المَرِیضَ: علاج کے لئے بیمار کے اوپر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔
نَطَّلَ المَرِیضَ: نَطَلَهُ۔
اِنْتَطَلَ مِنَ الاناءِ: برتن سے تھوڑا پانی انڈیلنا۔
المِنْطالُ: آبپاشی کے لئے چمڑے کا تھیلا۔
المَنْطَلَةُ: نچوڑنے کی مشین (کوئی آلہ) ج: مَناطِل۔
النَّاطِلُ: شراب کا چھوٹا پیالہ جس میں شراب فروش شراب کا نمونہ دکھاتا ہے (۲) دودھ یا کوئی سیال چیز ناپنے کا پیمانہ (۲) پیمانہ میں بچا ہوا دودھ یا سیال چیز (۳) پانی یا نبیذ وغیرہ کا ایک گھونٹ، ج: نَواطِل۔
ماظَفِرتُ منه بناطِلٍ: مجھے اس سے کچھ نہیں ملا۔
النِّطْلُ: شراب یا مشروب کی تلچھٹ۔
النُّطْلَةُ: گھونٹ (۲) تھوڑی چیز، اَخَذَ مِنَ الاناءِ نُطْلَةً: اس نے برتن سے تھوڑی سی چیز لی۔
النَّیْطَلُ: ڈول (۲) سیال چیز ناپنے کا پیالہ (پیمانہ) ج: نَیاطِل۔

فُلانٌ نَیطَلٌ: فلاں بڑا چالاک ہے
رماهُ اللّٰهُ بالنَّیْطَلِ: اللہ اسے ہلاک کرے۔
◆ نَطْنَطَ الشَّيءُ: دور ہونا، جیسے نَطْنَطَتِ الارضُ: زمین کا فاصلہ زیادہ ہو گیا۔
___ فُلانٌ: دور کا سفر کرنا۔
___ الشَّيءَ: کھینچنا، پھیلانا۔
تَنَطْنَطَ: دور ہو جانا۔
النَّطْناطُ: لمبا، دراز، رَجُلٌ نَطْناطٌ: جھکی، بسیار گو، ج: نَطانِطُ۔
النُّطْنُطُ: النَّطْناطُ ج: نَطانِطُ
◆ نَطا المَنزِلُ نَطْواً: دور ہونا
___ الحَبلَ: رسی کھینچنا، کھینچ کر بڑا کرنا کھینچ کر باندھنا۔
___ الغَزْلَ: سوت کا بانا ڈالنا۔
اَنْطَی: دینا، سورۂ کوثر میں ایک قراءت ہے "اِنّا أَنْطَیْناكَ الكَوثَرَ"، دعا کی حدیث میں ہے لامانع لما أَنْطَیْتَ تیرے عطا کئے ہوئے کو کوئی روکنے والا نہیں۔
ناطاهُ: کسی کے ساتھ جھگڑنا، اکڑ دکھانا، مقابلہ کرنا، کپڑا بنتے ہوئے بانا ڈالنے میں مدد کرنا (بانے کے سوت کا گولا ایک دوسرے کی طرف تانے میں سے گزارنا۔
تَناطَی القَومُ: ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مقابلہ کرنا۔
المَنْطُوُّ: سَفَرٌ مَنْطُوٌّ ومَكانٌ مَنْطُوٌّ: دور دراز کا سفر یا جگہ، ثَوبٌ مَنْطُوٌّ: تانے میں بانا ڈال کر تیار کیا ہوا کپڑا۔
النَّطِيُّ: المَنْطُوُّ۔

ن ـــــ ظ

• نَظَرَ إلى الشيء ـُ نَظَراً: کسی چیز پر نگاہ ڈالنا (۲) غور سے دیکھنا۔
ـــ فیہ: غور و فکر کرنا، جیسے نَظَرَ فی الکتاب: کتاب کو غور سے پڑھنا۔
ـــ فی الأمر: کسی معاملہ کو دیکھنا، اس کا جائزہ لینا، غور و فکر کرنا۔ فُلَانٌ یَنظُرُ ویَعْتَافُ: فلاں غور کرکے پیشین گوئی کرتا ہے۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی پر ترس کھا کر مدد کرنا۔ اُنظُرْ لی فُلَاناً: فلاں کو میرے پاس بلاؤ۔
ـــ بَیْنَ النَّاس: لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ: کسی چیز کا نگاہ کے سامنے ہونا، دَارِی تَنظُرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے سامنے ہے (۲) دیکھ بھال اور حفاظت کرنا (۳) موخر کرنا، مدت بڑھانا جیسے نَظَرَ الدَّیْنَ ونَظَرَ البَیْعَ۔
ـــ المَبِیْعَ: کوئی چیز ادھار فروخت کرنا
ـــ فُلَاناً: کسی کو کوئی چیز ادھار فروخت کرنا۔
ـــ فُلَاناً وشیئاً: انتظار کرنا جیسے نَظَرتُ فُلَاناً حتّی الظُّہر، مقولہ ہے۔ انَّ غداً لنَاظِرہ قَرِیبٌ: منتظر کے لئے آنے والا دن قریب ہے (۲) متوقع اور منتظر رہنا، جیسے إِنّی أَنظُرُ فضلَ اللّٰہ، میں خدا کے کرم کا منتظر ہوں یا مجھے اس کی امید و توقع ہے۔
أَنظَرَ الشَّیْءَ: موخر کرنا، مدت بڑھانا، مہلت دینا، قولہ تعالیٰ "رَبِّ فَأَنظِرْنِی إِلَی یَوْمِ یُبْعَثُونَ"، أَنظَرتُ الدَّیْنَ: میں نے قرض کی ادائگی میں مہلت دی، أَنظَرتُہُ الدَّیْنَ: میں نے فلاں آدمی کو قرض کی ادائگی میں مہلت دی۔
أَنظَرَ فُلَاناً: کسی کو غور کرنے کا موقع دینا (۲) ادائگی کی مہلت کے ساتھ فروخت کرنا۔
ـــ فُلَاناً بِفُلَانٍ: کسی کو کسی کے جیسا بنا دینا، کہتے ہیں، مَا کَانَ نَظِیرَہٗ ولقد أُنظِرَ بہ: وہ اس جیسا نہ تھا مگر ویسا بنا دیا گیا۔
نَاظَرَ فُلَاناً: کسی کے مشابہ ہونا، اس جیسا ہونا (۲) کسی کے ساتھ حجت بازی کرنا، دلائل سے مقابلہ کرنا، بحث کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: کسی چیز کو دوسری کے مماثل اور مشابہ کرنا درجہ اور صفت میں برابر کرنا (۲) موازنہ کرنا، دَارِی تُنَاظِرُ دَارَہٗ: میرا گھر اس کے گھر کے بالمقابل ہے، جَمْعُہُمْ یُنَاظِرُ الأَلفَ: ان کی جماعت (فوج) ہزار کے قریب ہے۔
نَظَّرَ الشَّیْءَ بالشَّیْءِ: کسی چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ اور موازنہ کرنا۔
انْتَظَرَہٗ: انتظار کرنا (۲) توقع کرنا (۳) کسی کے لئے رکنا، ٹھیرنا (۴) غور کرنا، توقف کرنا۔
تَنَاظَرَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو دیکھنا۔
ـــ فی الأمر: کسی معاملہ میں باہم بحث و مباحثہ کرنا، طبع آزمائی کرنا دُوْرُہُمْ تَتَنَاظَرُ: ان کے مکانات ایک دوسرے کے سامنے ہیں۔
تَنَظَّرَہٗ: گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا (۲) امید رکھنا، منتظر رہنا (۲) ٹھیرنا، کسی بات میں توقف کرنا (۳) مؤخر کرنا، مہلت دینا۔
اسْتَنْظَرَہٗ: تاک میں رہنا، انتظار کرنا، (۲) کسی سے مہلت مانگنا۔
ـــ عَلَی کذا: کسی چیز کا نگراں بنانا۔
المُنَاظِرُ: مناظر، حجت باز، بحث و مباحثہ کرنے والا (۲) مانند، مثل، مشابہ، (۲) سپروائزر۔
المُنَاظَرَۃُ: حجت بازی، علمی مباحثہ، ڈبیٹ (۲) نگرانی، سپروائزری۔
المُنْتَظَرُ: متوقع۔
المِنظَارُ: آئینہ (۲) دوربین (چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کا آلہ، میکروسکوپ) (۳) خوردبین (۴) دور دراز کے اجسام کو دیکھنے کا آلہ (ٹیلسکوپ)، ج: مَنَاظِیر۔
المِنظَارُ الحَرْبِیُّ: فیلڈ گلاس، (جنگی دوربین) مِنظَارُ المَیْدَان بھی کہتے ہیں۔
المِنظَارُ القَنَّاصُ: کیچ کرنے والی دوربین۔
مِنظَارُ الوِقَایَۃ: حفاظتی دوربین۔
المَنظَرُ: نگاہ کو پسند آنے والی صورت یا جگہ یا نقشہ، قابل دید شے، منظر، نظارہ، سین (۲) شکل، صورت، (۳) نگاہ، نظر، ھو فی مَنظَرٍ ومُسْتَمَعٍ: وہ دیکھنے اور سننے کے قابل ہے (۴) نگراں چوکی، نگرانی کرنے کی جگہ وہ جگہ جہاں سے نگاہ رکھی جائے، ج: مَنَاظِرُ۔
المَنظَرَۃُ: المَنظَرُ (۲) گھر کا ملاقاتی کمرہ (۲) کسی چیز کو دیکھنے والے لوگ، تماشبین۔
المَنظُورُ: سَیِّدٌ مَنظُورٌ: مہربان

سردار جس کے کرم و مہربانی کی توقع کی جائے۔ شَیْءٌ مَنْظُوْرٌ: قابل دید پسندیدہ چیز، طِفْلٌ مَنْظُوْرٌ: نظر بد لگا ہوا بچہ۔

النَّاظِرُ: دیکھنے والا (۲) تماشائی، ج: نَظَّارَةٌ (۳) آنکھ (۴) آنکھ کی سیاہی جس میں پتلی ہوتی ہے، ج: نَوَاظِرُ (۵) تفتیش کار جو کسی جگہ کے معاملات کی تحقیق کے لئے بھیجا جائے، انسپکٹر (۶) منتظم، نگراں، ناظم، منیجر، ڈائرکٹر، ج: نُظَّارٌ۔

نَاظِرُ المَدْرَسَةِ: ہیڈ ماسٹر۔

نَاظِرُ المَعَارِفِ: وزیر تعلیم، اب وزیر المَعَارف کہا جاتا ہے۔

نَاظِرُ مَحَطَّةِ السِّكَّةِ الحَدِيْدِيَّةِ: اسٹیشن ماسٹر۔

النَّاظِرَةُ: مؤنث النَّاظِر (۲) آنکھ ج: نَوَاظِرُ۔

النَّاظُوْرُ: باغبان، باغ یا کھیت کا رکھوالا (۲) سردار قوم۔

نَظَارِ: اسم فعل بمعنی اُنْتَظِرْ، ٹھیر۔

النِّظَارَةُ: فہم و فراست، دور اندیشی، دور بینی (۲) نظامت (۳) نگرانی، انتظام (۴) تفتیش (۵) وزارت (سابقہ استعمال)

النَّظَرُ: نگاہ (۲) بصیرت (۳) دانائی، (۴) غور و فکر، فِی هٰذَا الأَمْرِ نَظَرٌ اس معاملہ میں غور و فکر کی ضرورت یا گنجائش ہے، یہ بات غور طلب ہے محلِ نظر ہے۔ بَیْنَنَا نَظَرٌ: ہمارے درمیان اتنا فاصلہ ہے کہ نگاہ نہیں پہنچتی (۳) اعتبار، لحاظ، نَظَرًا اِلٰی كَذَا: بِالنَّظَرِ اِلَیْهِ: فلاں چیز کے پیش نظر، اس لحاظ سے، اسے ملحوظ رکھتے ہوئے۔

النَّظْرُ: مثل، مانند، مشابہ۔

النَّظْرَةُ: ایک نگاہ، لمحہ، فِیْهِ نَظْرَةٌ: اس میں برائی اور قباحت ہے۔ یا نقص و عیب ہے، اَصَابَتْهُ نَظْرَةٌ: اسے نظر لگ گئی۔ نَظَرَهُ بِعَیْنِ النَّظْرَةِ: اسے شفقت کی نظر سے دیکھا۔

النَّظْرَةُ الثَّابِتَةُ: پختہ نظر، جمی ہوئی نگاہ، گہری نظر۔

نَظْرَةُ تَفَاؤُلٍ: امید بھری نگاہ ج: نَظَرَاتٌ۔

النَّظْرَةُ العَابِرَةُ: سرسری نگاہ۔

النَّظْرَةُ الغَاضِبَةُ: غضب آلود نگاہ۔

النَّظِرَةُ: انتظار (۲) مہلت، اِشْتَرَیْتُهُ بِنَظِرَةٍ: میں نے اسے ادھار خریدا، قرآن پاک میں ہے "وَاِنْ كَانَ ذُوْعُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰی مَیْسَرَةٍ: اگر وہ تنگ دست ہو تو فراخی تک اسے مہلت دو۔

النَّظَرِیُّ: استدلالی، غور و فکر سے متعلق، فکری، علمی (خلاف العَمَلِیّ) نظریاتی، العُلُوْمُ النَّظَرِیَّةُ: وہ علوم جو تفکر و تدبر پر موقوف ہوں، تجربات و وسائل عملیہ سے ان کا تعلق کم سے کم ہو، علوم عقلیہ۔

النَّظَرِیَّةُ: مخصوص اور اصولی رائے جس کے ذریعہ علمی اور فنی مسائل کا تجزیہ کیا جائے (۲) استدلالی رائے، نظریہ، سوچ، (۳) وہ قضیہ جو کسی برہان سے ثابت ہو (برہان مناطقہ کے یہاں اس قیاس کو کہتے ہیں جو یقینی مقدمات سے مرکب ہو) یا برہان فیصلہ کن اور واضح دلیل کو کہتے ہیں۔ نظریہ فطری بھی ہوتا ہے اور کسبی بھی کہ انسان مطالعہ اور معلومات حاصلہ کے بعد اپنی ایک اصولی رائے قائم کر لیتا ہے اور پھر اسی کو مسائل کی جانچ کا معیار بنا لیتا ہے، ج: نَظَرِیَّاتٌ۔

النَّظَّارُ: تیز نظر، فَرَسٌ نَظَّارٌ: تیز نگاہ گھوڑا۔

النَّظَّارَةُ: تماشبین، کسی چیز کو شوق و رغبت سے دیکھنے والے لوگ، (۲) چشمہ (نگاہ کا ہو یا دھوپ وغیرہ سے بچاؤ کا) ج: نَظَّارَاتٌ۔

النَّظَّارَةُ الحَرْبِیَّةُ: جنگی دوربین۔

النَّظَّارَاتِی: چشمہ فروش۔

النَّظُوْرُ: النَّظَّارُ، رَجُلٌ نَظُوْرٌ: چوکنا آدمی جو اپنے کام سے غافل نہ رہتا ہو۔

النَّظُوْرَةُ، نَظُوْرَةُ القَوْمِ وَنَظُوْرَةُ الجَیْشِ: پیش رو جماعت، مقدمۃ الجیش۔

النَّظِیْرُ: مقدمۃ الجیش، مشابہ، مماثل، کوئی چیز جو دوسری چیز کے مانند اور مثل ہو یا برابر ہو (۲) ہم رتبہ، (۳) مناظر، ج: نُظَرَاءُ، فُلَانٌ مُنْقَطِعُ النَّظِیْرِ: فلاں اپنی جگہ بے مثال ہے۔

النَّظِیْرَةُ: مؤنث النَّظِیْر، هُوَ نَظِیْرَةُ قَوْمِهِ: وہ اپنی قوم میں ممتاز و افضل ہے (۲) مقدمۃ الجیش اگلا دستہ، جَاءَتْ نَظِیْرَةُ الجَیْشِ، ج: نَظَائِرُ۔

عَدَدْتُ الأَشْیَاءَ نَظَائِرَ: میں نے چیزوں کو دو دو کر کے گنا۔

النَّظَائِرُ المُشِعَّةُ: کسی عنصر کے ایسے ذرات جو ذراتی تعداد

میں برابر اور مجموعوں کی شکل میں مختلف ہوں، یہ مجموعے شعائی تاثیر و قوت کے حامل ہوتے ہیں۔

• نَظُفَ ـُ نَظَافَۃً: صاف ستھرا ہونا (غلاظت اور میل سے دور ہونا) ھو نَظِیفٌ، ج نُظَفَاءُ۔

نَظَّفَہٗ: صاف کرنا۔

ـــ قَلْبَہٗ: دل کو باطنی آلائشوں سے پاک وصاف کرنا۔

ـــ المَلَابِسَ: کپڑے دھونا، صاف کرنا، ڈرائی کلیننگ کرنا۔

ـــ بالفُرْشَاۃِ: برش پھیر کر صاف کرنا۔

تَنَظَّفَ: صاف ستھرا ہونا، نَظَّفَہٗ فَتَنَظَّفَ۔

ـــ فُلَانٌ: عیوب ونقائص سے دور دور رہنا، پاکباز ہونا۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّیْءَ: کوئی چیز صاف ستھری لینا (۲) سب وصول کر لینا۔

التَّنْظِیفُ: صفائی کا عمل، آراستگی، (۲) صفائی، دھلائی۔

التَّنْظِیفُ الجَافُّ: ڈرائی کلیننگ۔

المِنْظَفَۃُ: صاف کرنے کا کپڑا یا برش وغیرہ، ج: مَنَاظِفُ۔

المُنَظَّفُ: صاف ستھرا، دھویا ہوا۔

مُنَظِّفُ الأَقْمِشَۃِ: دھوبی، کپڑوں کی صفائی کرنے والا۔

النَّظَافَۃُ: صفائی (۲) پاکیزگی۔

النَّظِیفُ: ہر صاف کرنے والی شے (صابن سرف وغیرہ) صاف ستھرا (۲) پاک وصاف، نَظِیفُ الأَخْلَاقِ: شائستہ، خلیق، نظیف السَّرَاوِیل پاک دامن، نَظِیفُ القَلْبِ: پاک دل، پاکباز۔

• نَظَمَ الأَشْیَاءَ ـِ نَظْمًا: باہم ملانا، ترتیب دینا، منسلک کرنا

ـــ اللُّؤْلُؤَ ونَحْوَہٗ: موتی وغیرہ لڑی میں پرونا۔

ـــ الخَوَّاصُ الخُوْصَ: برگ خرما کے کاریگر کا خرما کے پتوں کو ملا کر بٹ دینا۔

ـــ شِعْرًا: قافیہ بند اور باوزن کلام تیار کرنا، نظم بنانا۔

ـــ الأُمُوْرَ او الأَمْرَ: انتظام کرنا، ترتیب قائم کرنا، نظم وضبط پیدا کرنا۔

نَظَّمَ الأَشْیَاءَ: مرتب کرنا، ترتیب اور سلیقہ کے ساتھ رکھنا، انتظام کرنا۔

ـــ الأُمُوْرَ: منظم ومرتب کرنا، (۲) انتظام کرنا۔

ـــ الإِضْرَابَ: ہڑتال کرانا، اس کا انتظام کرنا۔

ـــ الزِّیَارَۃَ: ملاقات کرانا۔

ـــ المُبَاحَثَاتِ: بات چیت کرانا، مذاکرات کرانا۔

اِنْتَظَمَ الشَّیْءُ: جڑنا، ملنا، مرتب ہونا، پرویا جانا، ترتیب وسلیقہ سے لگنا، منسلک ہونا، نَظَمَہٗ فَانْتَظَمَ۔

ـــ أَمْرُہٗ: اس کا کام یا معاملہ درست ہوگیا، خاص ڈگر پر آگیا

ـــ الأَشْیَاءَ: اشیاء کو باہم ملانا، رَمٰی صَیْدًا فَانْتَظَمَ سَاقَیْہِ بِرُمْحٍ: اس نے شکار کے نیزہ مارا تو اس نے شکار کی دونوں ٹانگوں کو پرو لیا، ھٰذَانِ البَیْتَانِ یَنْتَظِمُھُمَا مَعْنًی وَاحِدٌ: ان دونوں شعروں میں ایک ہی معنی ملحوظ ہیں۔

اِنْتَظَمَ عِقْدُ النَّاسِ: لوگوں کا اکٹھا ہو جانا، مجمع لگ جانا۔

تَنَاظَمَتِ الأَشْیَاءُ: باہم ملا ہوا اور جڑا ہوا ہونا۔ جیسے تَنَاظَمَتِ الصُّخُوْرُ: چٹانوں کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہونا۔

تَنَظَّمَ الشَّیْءُ: اِنْتَظَمَ۔

الاِنْتِظَامُ: انسلاک، نظم، ترتیب، بانتظام: بسلسل، پابندی کے ساتھ، باقاعدہ۔

فی غیر انتظام: بے ترتیب۔

الإِنْظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی، (۲) ٹڈی وغیرہ کے پیٹ میں انڈوں کو جوڑنے والا ریشہ، کہتے ہیں فی بَطْنِ السَّمَکَۃِ اِنْظَامَانِ، (۳) انڈوں کی قطار (۴) جما ہوا ریت، ریت کے ٹیلوں کی قطار، ج: اَنَاظِمُ

التَّنْظِیْمُ: انتظام، قیام نظم، ترتیب، تنظیم (۲) منظم جماعت ج: تَنْظِیْمَات

الأُنْظُوْمَۃُ: الإِنْظَامُ ج، اَنَاظِمُ

التَّنْظِیْمُ الجَمَاعِیُّ: جماعتی تنظیم۔

التَّنْظِیْمُ الحِزْبِیُّ: پارٹی کی تنظیم۔

تَنْظِیْمُ الأُسْرَۃِ: منصوبہ بندی، فیملی پلاننگ۔

المُنْتَظِمُ: باقاعدہ، باترتیب، (۲) پرویا ہوا (۳) منسلک۔

المُنَظِّمُ: منتظم (۲) ریگولیٹر۔

المُنَظَّمُ: باضابطہ۔

المُنَظَّمَۃُ: تنظیم، باضابطہ جماعت، آرگنائزیشن (۲) تنظیمی ادارہ ج: مُنَظَّمَاتٌ۔

مُنَظَّمَۃُ الإِعَانَۃِ: امدادی تنظیم یا ادارہ۔

مُنَظَّمَۃُ التَّحْرِیْرِ: تنظیم آزادی۔

المُنَظَّمَۃُ الثَّوْرِیَّۃُ: انقلابی تنظیم۔

المُنَظَّمَةُ الدُّوَلِيَّةُ: بین الاقوامی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ السِّرِّيَّةُ: خفیہ تنظیم۔
مُنَظَّمَةُ الصِّحَّةِ العالمية: بین الاقوامی ادارۂ صحت۔
المُنَظَّمَةُ الفَرْعِيَّةُ: ذیلی تنظیم۔
المُنَظَّمَةُ التَّعَاوُنِيَّةُ: امداد باہمی کی تنظیم یا ادارہ۔
مُنَظَّمَةُ الوَحْدَةِ: تنظیم اتحاد۔
المُنَظَّمَاتُ المُتَصَارِعَةُ مَعَ بَعْضِهَا: باہم برسرپیکار تنظیمیں۔
المَنْظُومُ (خلاف المنثور) قافیہ بند اور باوزن کلام (۲) پرویا ہوا (۳) مرتب
النَّاظِمُ: نظم گو، شاعر (۲) مرتب (۳) موتی وغیرہ پرونے کی لڑی (دھاگا وغیرہ)۔
النِّظَامُ: موتی وغیرہ کی لڑی (۲) سلسلہ (۳) ترتیب، سلیقہ، ڈھنگ، (۴) نظم وضبط، باضابطگی، ڈسپلن، (۵) طریقہ، طرز (۶) قاعدہ، سسٹم، اصول پروگرام (۷) قطار، جاءنا نِظَامٌ مِن جَرَادٍ: ہمارے یہاں ایک ٹڈی دل آیا (۸) ریت کے ٹیلوں کی قطار؛ ج: نُظُمٌ وأَنْظِمَةٌ وأَنَاظِيمُ۔
نظامُ الأمرِ: کام کا ڈھنگ، طریقہ کار (۲) کسی معاملہ کی باضابطگی، هم علی نظامٍ واحدٍ: وہ ایک ہی ڈھنگ پر قائم ہیں، ان کا طرز عمل ایک ہے۔
النِّظَامُ الاجتماعيُّ: معاشرتی نظام
نظامُ الأجرِ والعلاوات: تنخواہوں اور الاؤنس کا ضابطہ۔
نظامُ الأقدميَّة: سینارٹی (تقدمیت) کا ضابطہ ورواج۔
النِّظَامُ الإقطاعيُّ: جاگیردارانہ نظام۔
نظام البريد: ڈاک سسٹم۔
نظامُ حظرِ التجوُّل: کرفیو سسٹم
نظامُ الحكم: نظام حکومت۔
نظام الدرجات: گریڈ سسٹم۔
النِّظَامُ الرِّئَاسِيُّ: صدارتی نظام۔
النِّظَامُ الشُّيُوعِيُّ: کمیونسٹ نظام۔
نظامُ الطبقات: طبقاتی نظام۔
النِّظَامُ العُشْرِيُّ: اعشاری نظام۔
النِّظَامِيُّ: باضابطہ، اصولی، قانونی، سلسلہ وار، ترتیب وار۔
الجيشُ النِّظَامِيُّ: باضابطہ فوج۔
النَّظْمُ: منظوم کلام، مجموعۂ اشعار (۲) بمعنی منظوم، پرویا ہوا، ملایا ہوا، نَظْمٌ مِن لُؤْلُؤٍ، پروئے ہوئے موتی، موتیوں کا ہار، نَظْمٌ مِن جَرَادٍ ٹڈی دل (۳) بعض سلسلہ وار ستارے جن میں سے ایک ثریا ہے (۴) نظام ترتیب، سلیقہ۔
نَظْمُ القرآن: قرآن پاک کے وہ الفاظ وعبارات جن پر قرآن پاک کے مکتوبہ اوراق مشتمل ہیں۔
النَّظِيمُ: المَنْظُومُ: مرتب (۲) ہر وہ چیز جس کے اجزاء کو ایک طرز پر ترتیب دیا گیا ہو، جیسے نَظِيمٌ مِن لُؤْلُؤٍ: موتیوں کا ہار، ج: نُظُمٌ۔
النَّظِيمَةُ: رسی کی ایک لڑی، ج: نَظَائِمُ۔
النِّظِّيمُ: بڑا شاعر (۲) بڑا منتظم اور سلیقہ مند۔

ن ــــ ع

• نَعَبَ الغُرَابُ ـَ نَعْبًا ونَعِيبًا ونُعَابًا وتَنْعَابًا: کوّے کا کائیں کائیں کرنا، چلانا۔
نَعَبَ البَعِيرُ نَعْبًا ونَعَبَانًا: اونٹ کا تیز چلنا، هو نَاعِبٌ وهي نَاعِبَةٌ، ج: نَوَاعِبُ ونُعَّبٌ۔
انْعَبَ: نَعَبَ۔
ـــ فُلانٌ في الفِتَنِ: فتنہ وفساد میں پڑنا یا ان میں حصہ لینے کے لئے اٹھ کھڑا ہونا۔
المِنْعَبُ: رَجُلٌ مِنْعَبٌ: چلاتے رہنے والا بیوقوف آدمی، بعیر او فرس مِنْعَبٌ: تیز رفتار گھوڑا۔
النَّعْبُ: سَيْرٌ نَعْبٌ: تیز رفتار، رِيحٌ نَعْبٌ: تیز رو ہوا۔
النَّعَّابُ: بہت چلانے والا (۲) بہت تیز چلنے والا (۳) کوّے کا بچہ (۴) کوا۔
النَّعَّابَةُ: مؤنث النَّعَّاب، نَاقَةٌ نَعَّابَةٌ: تیز رفتار اونٹنی۔
النَّعُوبُ: نَاقَةٌ نَعُوبٌ: بہت تیز رفتار اونٹنی، ج: نُعُبٌ
• نَعَتَهُ ـَ نَعْتًا: تعریف کرنا، صفت بیان کرنا، نَعَتَهُ بالكَرَمِ: اس نے اس کے کرم کی تعریف کی، هو مَنْعُوتٌ۔
ـــ الكَلِمَةَ لفظ کی صفت لانا۔
نَعُتَ ـُ نَعَاتَةً: قابل تعریف اور قابل ذکر ہونا، مَا كَانَ نَعْتًا ولقد نَعُتَ: وہ اچھا نہیں تھا مگر اب قابل تعریف ہوگیا، هو نَعِيتٌ۔
ـــ الفَرَسُ: گھوڑے کا اصیل ہونا۔
انْعَتَ: قابل تعریف ہونا، أَنْعَتَ وَجْهُهُ وأَنْعَتَتْ خِصَالُهُ: اچھی شکل وصورت والا ہونا، اچھے

اخلاق والا ہونا۔
اَنْتَعَتَ الفَرَسُ : گھوڑے کا اصیل ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔
ــــ فُلَانٌ بِكَذَا : کسی میں کوئی وصف ہونا۔
ــــ بِالجَمَالِ : کسی میں صفت جمال ہونا، صاحب حسن ہونا، حسین ہونا۔
ــــ فُلَانًا : صفت بیان کرنا۔
تَنَاعَتَهُ النَّاسُ : لوگوں کا کسی کی تعریف کرنا، اوصاف بیان کرنا۔
تَنَعَّتَهُ : وصف بیان کرنا۔
اِسْتَنْعَتَهُ : کسی کی تعریف کرانا (۲) وصف بیان کرنے کو کہنا، کسی کی صفت معلوم کرنا۔
المَنْعَتُ : وصف، صفت، ج : مَنَاعِتُ لَهُ مَنَاعِتُ جَمِيْلَةٌ : اس میں عمدہ اوصاف ہیں۔
المَنْعُوْتُ : موصوف، ستودہ صفات، باوصف۔
النَّعْتُ : صفت، ج : نُعُوْتٌ، شَيْءٌ نَعُتٌ : بہت عمدہ چیز، فَرَسٌ نَعُتٌ : بہت عمدہ یا بہت اصیل تیز رو گھوڑا، دوڑ میں بازی لیجانے والا گھوڑا، فُلَانٌ نَعُتٌ : سربلند آدمی، اِمْرَأَةٌ نَعُتَةٌ : انتہائی حسین عورت۔
النُّعُتَةُ : رَجُلٌ نُعُتَةٌ : بہت بلند آدمی۔
النَّعِيْتُ، فَرَسٌ نَعِيْتٌ : اصیل عمدہ تیز رو گھوڑا، رَجُلٌ نَعِيْتٌ : شریف اور پیش رو آدمی، هِيَ نَعِيْتَةٌ۔
• نَعَثَ الشَّيْءَ ــَ نَعْثًا : لے لینا
اَنْعَثَ فِي مَالِهِ : فضول خرچی کرنا۔
ــــ فُلَانٌ : سفر کی تیاری کرنا، هُمْ فِي انْعَاثٍ : وہ تگ و دو میں ہیں۔
• نَعْثَلَ : لنگڑا ہونا یا لنگڑا بننا، (۲) دونوں پیروں کو اس طرح ملا کر چلنا جیسے ان سے کوئی چیز اٹھانا چاہتا ہو۔
ــــ الفَرَسُ فِي جَرْيِهِ : گھوڑے کا ٹانگوں کو چوڑا کرنا اور پھر اس طرح سمیٹنا جیسے کیچڑ میں سے کھینچ رہا ہو، کمزور اور معیوب چال چلنا۔
ــــ الشَّيْخُ : بوڑھے کا بے عقل ہونا۔
النَّعْثَلُ : نر بجو (۲) بے وقوف بوڑھا۔
النَّعْثَلَةُ : بیوقوفی، فِيهِ نَعْثَلَةٌ : اس میں بے عقلی اور بے وقوفی ہے، (۲) بوڑھے کی چال۔
• نَعَجَ ــُ نَعْجًا ونُعُوْجًا : خالص سفید ہونا، هُوَ نَاعِجٌ ج : نَوَاعِجُ۔
نَعِجَ ــَ نَعَجًا : موٹا ہونا۔
اَنْعَجَ القَوْمُ : موٹی بھیڑوں والی قوم ہونا۔
النَّعْجَةُ : دنبی، بھیڑی (۲) جنگلی گائے، ج : نِعَاجٌ ونَعَجَاتٌ، نِسَاءٌ كَنِعَاجِ الرَّمْلِ : بڑی آنکھوں والی حسین عورتیں۔
• نَعَرَ ــَ نَعْرًا ونَعِيْرًا ونُعَارًا : چیخنا، خرّاٹے لینا، نعرہ لگانا۔
نَعَرَتِ الرِّيْحُ : ہوا کا زور شور سے چلنا۔
ــــ العِرْقُ : رگ پھٹ کر زور شور سے خون نکلنا۔
ــــ فُلَانٌ نَعْرًا : خلاف ورزی کرنا، تکبر کرنا، خاطر میں نہ لانا۔
ــــ فِي البِلَادِ : کہیں جانا، مَا كَانَتْ فِتْنَةٌ اِلَّا وَنَعَرَ فِيْهَا فُلَانٌ : کوئی ہنگامہ ایسا نہیں جس میں وہ جوش و خروش نہ دکھاتا ہو، مَا كَانَ مِنْ اَمْرٍ اِلَّا نَعَرَ فِيْهِ : جو بھی معاملہ درپیش ہوتا ہے وہ اس میں ضرور دوڑ دھوپ کرتا ہے، مِنْ اَيْنَ نَعَرَ اِلَيْنَا فُلَانٌ : فلاں ہمارے پاس کہاں سے آگیا؟
نَعِرَ الحِمَارُ ونَحْوُهُ ــَ نَعَرًا : گدھے وغیرہ کی ناک میں نیلی مکھی کا گھس جانا، هُوَ نَعِرٌ وهِيَ نَعِرَةٌ
النَّاعِرُ : شور مچانے والا، چیخنے چلانے والا۔
النَّاعُوْرُ : عِرْقٌ نَاعُوْرٌ وجُرْحٌ نَاعُوْرٌ : وہ رگ یا زخم جس سے خون جاری رہتا ہو، خشک نہ ہوتا ہو، (۲) چکی کا پاٹ (۳) آب پاشی کا ڈول، (۴) پانی کے دباؤ سے چلنے والے رہٹ کی ایک بالٹی، ج : نَوَاعِيْرُ۔
النَّاعُوْرَةُ : رہٹ (وہ بڑی چرخی جس میں بہت سے ڈول لگے ہوتے ہیں اور آبپاشی کے لئے کنویں یا نہر پر جانور گھماتے ہیں) ج : نَوَاعِيْرُ
النَّعِرُ : ناک میں مکھی گھسنے سے بے چین جانور، وهِيَ نَعِرَةٌ۔
النَّعْرَةُ : ایک چیخ، زوردار آواز (۲) خراٹا۔
نَعْرَةُ النَّجْمِ : ستارہ کے طلوع پر ہوا اور گرمی کی تیزی۔
النُّعْرَةُ : ناک کا اندرونی بالائی حصہ۔
النُّعَرَةُ : ناک کا اندرونی بالائی حصہ، (۲) چوپاؤں کو تکلیف دینے والی نیلے رنگ کی مکھی، گھوڑوں اور گدھوں کی ناک میں گھس کر کاٹنے والی نیلے رنگ کی مکھی، ج : نُعَرٌ ونُعَرَاتٌ فِي فُلَانٍ نُعَرَةٌ : فلاں میں تکبر و غرور اور تعصب ہے، لَاُطِيْرَنَّ

نُعَرَتَهُ: میں اس کا غرور توڑ دونگا فی رَأسِ فُلَانٍ نُعَرَةٌ: فلاں کے دماغ پر کوئی بات سوار ہے (وہ اس میں لگا ہوا ہے)۔
النَّعَّارُ: اسم مبالغہ۔ بہت چیخ و پکار کرنے والا (۲) فساد انگیز۔ جُرحٌ نَعَّارٌ: مندمل نہ ہونے والا زخم رَجُلٌ نَعَّارٌ فی الفِتَن: فتنہ وفساد میں سرگرم رہنے والا (۲) بہت چالباز، طوطا چشم (۳) ایک چھوٹا سا پرندہ۔
النَّعُورُ: عِرقٌ نَعُورٌ: وہ رگ جس سے خون نکلتے وقت آواز ہوتی ہے۔ رِیحٌ نَعُورٌ: گرمی میں اچانک آنے والی سردی کی لہر یا اس کے برعکس۔ سَفَرٌ نَعُورٌ: لمبا سفر هِمَّةٌ نَعُورٌ: بلند ہمت۔
• نَعَسَ ـَ نَعْسًا و نَعَسًا و نُعَاسًا: اونگھنا۔ هو نَاعِسٌ ج: نُعَّسٌ۔ هي نَاعِسَةٌ ج: نَوَاعِسُ۔ هو نَعْسَانُ۔ هي نَعْسَى۔
ـــ جِسْمُهُ: بدن کا ڈھیلا اور سست ہونا۔
ـــ رَأیُهُ: رائے کا ڈھلمل اور کمزور ہونا۔
ـــ السُّوقُ: بازار مندا ہونا۔
ـــ جَدُّهُ: قسمت خراب ہونا۔
أَنعَسَ فُلَانٌ: کسی کی سست اولاد ہونا، سست اولاد والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: سلانا، اونگھ لانا۔
تَنَاعَسَ: خود کو اونگھتا ہوا ظاہر کرنا (۲) سونے کا بہانہ کرنا۔
ـــ البَرقُ: بجلی کا ہلکا ہونا۔
النَّاعِسُ: سست، ڈھیلا (۲) اونگھتا ہوا۔

النُّعَاسُ: اونگھ، جھپکی، غنودگی (نیند سے کم درجہ)، ابتدائی نیند
النَّعسَةُ: ایک جھپکی یا۔ رَکِبَتهُ نَعسَةٌ شَدِیدَةٌ: اسے نیند کی سخت جھپکی آگئی، اس پر غنودگی طاری ہوگئی۔
النَّعُوسُ: مبالغہ ناعس: بہت اونگھنے والا، ہر وقت اونگھتے رہنے والا، بہت سست۔ اِمرَأَةٌ نَعُوسٌ: بہت اونگھنے والی یا کاہل عورت۔
• نَعَشَ الشَّیءَ ـَ نَعشًا: اٹھانا، کھڑا کرنا، سیدھا کرنا۔
ـــ طَرفَهُ: نگاہ اٹھانا۔
ـــ الشَّجَرَةَ المَائِلَةَ: جھکے ہوئے درخت کو اوپر اٹھانا، سیدھا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: بدحالی کے بعد کسی کو خوشحال کرنا (۲) کسی مصیبت سے نکالنا۔
ـــ الرَّبِیعُ النَّاسَ: موسم بہار کا لوگوں کو زندگی کی بہار عطا کرنا، آسودہ کرنا، تازگی عطا کرنا۔
ـــ الجَمَاعَةُ المَیِّتَ: لوگوں کا میت کو چارپائی پر رکھ کر اٹھانا۔
أَنعَشَهُ: بلند کرنا، اٹھانا، سیدھا کرنا (۲) تیز اور چست بنانا، پرکیف بنانا، سستی کے بعد نشاط بخشنا، طبیعت میں ابھار پیدا کرنا۔
ـــ الأَرضَ: زمین کو قابل کاشت اور زرخیز بنانا۔
ـــ الإِنتَاجَ: پیداوار بڑھانا۔
نَعَّشَهُ: اٹھانا، بلند کرنا۔ أَنعَشَكَ اللّٰهُ کہنا (خدا تمہیں پستی سے بلندی پر پہنچائے)۔

اِنتَعَشَ: چست ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ نَعَشَهُ فَانتَعَشَ۔
ـــ مِن عَثرَتِهِ: ٹھوکر کھا کر اٹھ جانا۔
ـــ النَّاسُ بِاعتِدَالِ الجَوِّ: موسم کی خوشگواری سے لوگوں میں چستی آنا، زندگی کی لہر دوڑنا، مردہ جسموں میں جان آنا۔
ـــ الرَّجُلُ مِنَ المَرَضِ: صحتیاب ہونا۔
ـــ الإِنتَاجُ: پیداوار بڑھنا۔
ـــ الطُّیُورُ: پرندوں میں چہل پہل ہونا۔
ـــ التِّجَارَةُ و نَحوُهَا: تجارت وغیرہ کا فروغ پانا۔
ـــ الأَرضُ: زمین کا قابل کاشت ہونا۔
الاِنتِعَاشُ: چستی (۲) فروغ، ترقی (۳) زرخیزی (۴) کیف آوری (۵) صحتیابی اٹھان، ابھار۔
الإِنعَاشُ: فروغ دہی (۲) نشاط انگیزی (۳) ترقی، بڑھاوا (۴) تحریک، روح پروری، حیات آفرینی۔
المُنتَعِشُ: متحرک (۲) چست (۳) فروغ یافتہ۔
المُنعِشُ: حیات بخش، روح افزا، نشاط انگیز، فرحت بخش، خوشگوار، حیات آفریں۔
المَنعُوشُ: بلند کیا ہوا۔ مَیِّتٌ مَنعُوشٌ: چارپائی پر رکھا ہوا مردہ۔
النَّعشُ: مردہ یا بیمار کو اٹھانے کی چارپائی، مردہ کا تابوت۔
بَنَاتُ نَعشٍ: قطب شمالی میں دکھائی دینے والے سات ستارے۔

النُّعَیْشُ: سب سے زیادہ مخفی ستارہ (بنات نعش میں سے)۔
•نَعْظَلَ: چلتے ہوئے دائیں بائیں جھومنا
•نَعَصَ الشیءَ ـَ نَعْصًا: حرکت دینا۔
—الجرادُ الارضَ: ٹڈی کا نباتات کھالینا، چٹ کر جانا۔
نَعِصَ ـَ نَعَصًا: جھکنا۔
اِنْتَعَصَ: حرکت کرنا۔
—الرَّجُلُ: گرگرا اٹھنا (۲) غضبناک ہونا۔
النَّعَصُ: دلدل۔
النَّاعِصَةُ: معاون و مددگار۔
•اَنْعَطَ الاُکُلُ: کھانے والے کا آدھا لقمہ کھانا اور آدھا ڈال دینا۔
النَّاعِطُ: کھانے اور کوئی چیز دینے میں بدتہذیب۔
•نَعَّ ـِ نَعًّا: کمزور ہونا۔ ھو نَعٌّ۔
النُّعَاعُ: نرم و تازہ اگی ہوئی نبات، پودہ وغیرہ۔ واحد: نُعَاعَةٌ۔
نَاعَفَهُ مُنَاعَفَةً: دوراستوں سے گزر کر منزل تک پہنچنے میں باہم سبقت لے جانے کی کوشش کرنا۔
اَنْعَفَ: بلند جگہ بیٹھنا۔
اِنْتَعَفَ: بلند جگہ پر چڑھنا۔
—لِفُلانٍ: کسی کے پیچھے پڑنا۔
—الشیءَ: کوئی چیز دوسرے کے لئے چھوڑنا۔
المَنَاعِفُ: پہاڑوں کی چوٹیاں۔
المُنْتَعَفُ: سخت اور نرم زمین کے درمیان کی حد۔
النَّعْفُ: نشیب و فراز والی اونچی جگہ ج: نِعَافٌ۔
النَّعْفَةُ: چپل کا تسمہ (۲) بالوں کی لٹ، گیسو۔ مَا اَحْسَنَ نَعْفَةَ الدِّیْكِ!! مرغے کی کلغی کتنی حسین ہے!! (۲) کجاوہ کے کنارہ میں لگے تسمے جن پر سوار اپنا سامان لٹکاتا ہے، کاٹھی کا تسمہ (۳) شملہ (۴) گوشت کی خراب گانٹھ۔
•نَعَقَ الرَّاعِی بِغَنَمِهِ ـَ نَعْقًا و نَعِیْقًا و نُعَاقًا: چرواہے کا اپنی بکریوں کو ڈانٹنا اور للکارنا
—المُؤَذِّنُ: زور سے اذان دینا۔
—الغُرَابُ: کوّے کا کائیں کائیں کرنا۔
—فی الفِتْنَةِ: لڑائی جھگڑے یا فساد میں شور و غل مچانا۔ ھو نَاعِقٌ و ھی نَاعِقَةٌ۔ فُلانٌ نَاعِقَةُ بنی فُلانٍ: فلاں شخص فلاں قبیلہ کا ترجمان و داعی ہے ج: نَوَاعِقُ۔
النَّاعِقَانِ: برج جوزا کے دو ستارے
النَّعَّاقُ: بہت شور مچانے والا، بہت کائیں کائیں کرنے والا کوّا۔
النَّعِیْقُ: کوے کی آواز (۲) چرواہے کی للکار (۳) شور۔
•نَعَلَ فُلانًا ـَ نَعْلاً: جوتا پہنانا
الدَّابَّةَ: چوپائے کے نعل لگانا (کھر کی حفاظت کے لئے گول مڑی ہوئی لوہے کی پتی لگانا)۔
نَعِلَ ـَ نَعَلاً: جوتا پہننا یا پہنے ہوئے ہونا۔
اَنْعَلَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کی کلائیوں کا سفیدی والا ہونا۔
—الدَّابَّةَ: چوپائے کو نعل لگانا
نَعَّلَ الدَّابَّةَ: نَعَلَهَا۔
—الحِذَاءَ او الخُفَّ: جوتے کے نیچے سول اور موزہ کے نیچے چمڑا لگانا۔
اِنْتَعَلَ: جوتا پہننا۔
اِنْتَعَلَ الارضَ: زمین پر پیدل چلنا
—الشیءَ: پیروں سے روندنا۔
اِنْتَعَلَتِ المَطِیُّ ظِلالَهَا: سواری کے جانوروں کا سایہ سمٹ کران کے پیروں تلے آگیا یعنی وہ نصف النہار میں آگئے۔
تَنَعَّلَ: جوتا پہننا۔
—الشیءَ: روندنا۔
الاِنْعَالُ: گھوڑوں یا چوپاؤں کے پیروں کا سفید داغ۔
المَنْعَلُ و المَنْعَلَةُ: سخت زمین۔ نَزَلْنَا اَرْضًا مَنْعَلاً۔
المُنْعَلُ: جوتا پہنے ہوئے۔ (۲) سول لگا ہوا (۳) نعل لگا ہوا (۴) چمڑے کا تلا لگا ہوا موزہ۔
المُنْتَعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (۲) پیدل چلنے والا (۳) روندنے والا۔
النَّاعِلُ: جوتا پہنے ہوئے (خلاف الحافی: برہنہ پا) نعل لگا ہوا جانور (۲) جنگلی گدھا، گورخر۔
حَافِرٌ نَاعِلٌ: سخت و مضبوط کھر (چوپائے کا پیر) ھی نَاعِلَةٌ۔
النِّعَالَةُ: نعل بندی کا پیشہ۔
النَّعَّالُ: نعل بند۔
النَّعْلُ: جوتا، تسمہ دار چپل یا سینڈل وغیرہ) (۲) نعل (چوپائے کے کھر کے کناروں پر چڑھی ہوئی لوہے کی پتی) (۳) سول، کف پا، جوتے کا تلا، ج: نِعَالٌ و اَنْعُلٌ۔
نَعْلُ السَّیْفِ: میان کے نچلے حصہ میں لگا ہوا لوہا (۲) سخت اور بنجر زمین ج: نِعَالٌ۔
اِخْضَرَّتْ نِعَالُ القَومِ: لوگوں کا خوشحال ہونا۔ رَقَّتْ نِعَالُهُمْ: عیش و عشرت والا ہونا۔

النَّعْلَةُ : چپل جو صرف زمین سے بچاؤ کے لئے ہو اور انگوٹھے میں اٹکا ہوا ہو
•نَعِمَ الشیءُ ـَ نَعْمًا و نَعْمَـةً و نَعِيمًا : ملائم ہونا، نرم و نازک ہونا (۲) تر و تازہ ہونا (۳) خوشگوار ہونا (۴) باریک ہونا۔
— الرَّجُلُ و نَعِمَ عَيْشُـهُ : خوشحال و آسودہ ہونا۔
— بَالُـهُ : پرسکون و مطمئن ہونا، دل ٹھنڈا ہونا، خوش ہونا۔
— بِلِقَائِـهِ : کسی سے مل کر خوش ہونا
— بـه : خوش ہونا، لطف اندوز ہونا
— بـه عَيْنًا : کسی کو دیکھ کر خوش ہونا۔
نَعُمَ ـُ نُعُومَـةً : نرم و نازک ہونا، گداز ہونا۔ هو نَاعِمٌ۔
نِعْمَ : فعل مدح جس کے دیگر صیغے نہیں آتے اور اپنے مابعد اسم کی مدح کے لئے آتا ہے جیسے : نِعْمَ الفَتَى و نِعْمَ الفَتَاةُ : لڑکی بہت خوب ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "نِعْمَ العَبْدُ اِنَّـهُ اَوَّابٌ" کیا ہی اچھے بندے تھے۔ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ "نِعْمَ اَجْرُ العَامِلِيْنَ" عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔ اس کے ساتھ کبھی ما کا اضافہ کرکے نِعِمَّا کہا جاتا ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے: "اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ" اگر تم اعلانیہ اور ظاہر کرکے صدقات دو تب بھی یہ بہتر ہے۔ (اصل میں نِعْمَ مَا ہے میم کو میم میں مدغم کر دیا گیا ہے)۔
اَنْعَمَ فُلَانٌ : کسی کا کسی چیز کو بہتر کرنا اور اس میں اضافہ کرنا (۲) آسودہ اور خوشحال ہونا، مزے میں ہونا۔
— الرِّيحُ : خوشگوار ہوا چلنا۔

اَنْعَمَ عليهِ بكذا : کسی کو کوئی چیز عطا کرنا کسی چیز سے نوازنا، کوئی چیز بخشنا۔
— اللّٰهُ عليهِ بِمَالٍ كثيرٍ و صِحَّةٍ وَافِرَةٍ : اللہ نے اسے بڑی دولت اور کامل صحت سے نوازا ہے۔
— لـه : کسی کو نَعَمْ کہنا، جی یا ہاں کہہ کر جواب دینا۔
— فُلَانًا : خوشحال بنانا، آسودہ کرنا۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا : اللہ تمہارے ذریعہ تمہارے متعلقین کی آنکھیں ٹھنڈی کرے۔ اَنْعَمَ اللّٰهُ صَبَاحَكَ : خدا تمہاری صبح اچھی بنائے۔
— شَيْئًا : نرم و ملائم کرنا۔
— العَجِينَ : آٹے کو خوب گوندھنا۔
— الدَّوَاءَ : دوا کو بہت کوٹنا۔
— النَّظَرَ فِي الاَمْرِ : کسی معاملہ پر خوب غور کرنا، ہر پہلو پر نظر کرنا۔
— فِي الشيءِ : کسی چیز میں مبالغہ کرنا، آخری حد تک پہنچانا۔
نَاعَمَ فُلَانٌ : خوشحال ہونا۔
— فُلَانًا : خوشحال بنانا۔
— الشيءَ : مضبوط کرنا۔
نَعَّمَ فُلَانٌ : نعم (جی ہاں) کہنا۔
— فُلَانًا : خوشحال کرنا۔
— الشيءَ : نرم و ملائم کرنا، باریک کرنا
تَنَاعَمَ : خوشحال ہونا۔
تَنَعَّمَ فِي مَشْيِـهِ : ننگے پیر چلنا۔
اَتَاهم مُتَنَعِّمًا : وہ ان کے پاس ننگے پاؤں آیا، بغیر سواری کے پیدل آیا۔
— فُلَانًا : کسی کو تلاش کرنا۔
— الدَّابَّةَ : چوپائے کو زور سے ہانکنا، مسلسل ہانکنا۔
تَنَعَّمَتِ الاَرْضُ فُلَانًا : زمین یا علاقہ کسی کو راس آنا، اس کے لئے خوش گوار ہونا۔
الاِنْعَامُ : عطیہ، بخشش، انعام۔
الاِنْعَامَـةُ : الانعام۔ ایک دفعہ کا انعام یا بخشش و عطیہ۔
التَّنَاعُمُ : آسودہ حالی۔
التَّنَعُّمُ : آسودہ حالی۔
المُتَنَاعِمُ : خوشحال اور دولتمند (آدمی) (۲) سیدھا اور ہموار (پودہ، نبات)
المُتَنَعِّمُ : آسودہ حال، خوش عیش۔
المِنْعَامُ : فیاض و کرم گستر۔
المُنَعَّمُ : خوشحال و مالدار۔
كَلَامٌ مُنَعَّمٌ : میٹھی بات۔
شَيْءٌ مُنَعَّمٌ : بہت باریک۔
المُنْعِمُ : انعام دہندہ، فیاض و سخی، صاحب فضل و کرم۔
المُنْعَمُ عليه : انعام یافتہ، اللہ کا خصوصی انعام پانے والا۔
النَّاعِمُ : نرم و نازک، ملائم (۲) تر و تازہ (۳) باریک (۴) خوش گوار (۵) سیدھا اور ہموار (پودہ) (۶) آسودہ (زندگی)
نَاعِمُ البَالِ : بے فکر، خوش و خرم۔
نَاعِمُ الدَّقِّ و السَّحْقِ : باریک کوٹا یا پسا ہوا۔
مَسْحُوقٌ نَاعِمٌ : باریک پاؤڈر
ثَوْبٌ نَاعِمٌ : ملائم کپڑا۔
عَيْشٌ نَاعِمٌ : خوش گوار زندگی
النَّاعِمَةُ : مؤنث النَّاعِم۔ طَيْرٌ نَاعِمَةٌ : موٹے پرندے۔ ثِيَابٌ نَاعِمَةٌ : ملائم و باریک کپڑے (۲) باغیچہ (۳) ایک خوشبو دار پودہ، ساج
النَّعَائِمُ : چاند کی ایک منزل جو شتر مرغ کے مشابہ ہے (۲) آٹھ ستاروں کا

مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہوتی ہے
النَّعَامَةُ : شتر مرغ (مذکر و مؤنث) ج: نَعَامٌ و نَعَائِمُ (٢) جنگل میں راہ نما نشان (٣) کنویں پر یا پہاڑ پر بنا ہوا سائبان (٤) دیوار کا بڑھا ہوا پتھر (٥) دماغ کی جھلی۔
فُلَانٌ ظِلُّ نَعَامَةٍ : فلاں دراز قد ہے۔
خَفَّتْ نَعَامَةُ الْقَوْمِ : لوگ چلے گئے۔
جَاءَ كَالنَّعَامَةِ : وہ ناکام آیا
شَالَتْ نَعَامَتُهُ : فلاں مرگیا۔
خَفِيفُ النَّعَامَةِ : ضعیف العقل
رَكِبَ جَنَاحَيْ نَعَامَةٍ : اس نے اپنے کام کے لئے کوشش کی۔
رَكِبَ ابْنَ النَّعَامَةِ : پیدل چلنا۔
النُّعَامَى : جنوب کی ہوا۔ نُعَامَاكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا : تم زیادہ سے زیادہ ایسا کر سکتے ہو۔ نُعَامَى عَيْنٍ : (میں ایسا) تمہاری دید کے اکرام میں کروں گا۔
النُّعْمُ : فراخی اور آسودہ حالی، نُعْمَ عَيْنٍ : میں ایسا تمہارے اکرام کیلئے کروں گا۔
النَّعَمُ : جانوروں پر مشتمل مال و دولت (چوپایا بطور خاص اونٹ) ج: أَنْعَامٌ و أَنَاعِيمُ۔
نَعَمْ : ہاں، جی، جی ہاں، درست، ٹھیک۔ مخبر کی خبر کے جواب میں تصدیق کے لئے جیسے : الظُّلْمُ مَرْتَعُهُ وَخِيمٌ : ظلم کا انجام خراب ہے۔ اس کے جواب میں کہا جائے نَعَمْ یعنی یہ بات درست ہے (٢) کسی کے امر و نہی کے جواب

میں بطور وعدہ کہا جائے۔ جیسے : افْعَلْ یا لَا تَفْعَلْ۔ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ یعنی ٹھیک ہے میں ایسا کروں گا یا نہیں کروں گا (٣) سائل کے استفہام کے جواب میں بطور اطلاع کہا جائے۔ جیسے : هَلْ أَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ؟ جواب میں کہا جائے نَعَمْ۔ ہاں میں نے امانت ادا کردی (٤) یس، حاضر، پکارنے والے کے جواب میں (٥) ووٹ، تائید (٦) اعادۂ سوال کے لئے کسی کی بات سمجھ میں نہ آنے پر کہا جائے نَعَمْ؟ جی؟ کیا کہا آپ نے (٧) صدر کلام میں تاکید کے لئے آتا ہے۔ جیسے : نعم انّ رَبِّي قادر۔
نَعَمْ أَمْ لَا : ہاں یا نہیں، اقرار یا انکار
نَعَمْ لِفُلَانٍ : ووٹ فلاں کے لئے
النَّعْمَاءُ : آسودگی، راحت و آرام (٢) مال و دولت ج: أَنْعُمٌ۔
النُّعْمَى : النَّعْمَاءُ۔
النَّعْمَةُ : خوشحالی، آسودگی، نعمت، دولت، عیش و آرام۔ هو في نَعْمَةِ عَيْشٍ : اس کی زندگی خوش گوار ہے، وہ مزے کی زندگی گذار رہا ہے۔ أَفْعَلُهُ نَعْمَةَ عَيْنٍ : میں فلاں کام تمہارے اکرام میں کر رہا ہوں۔
النِّعْمَةُ : انعام، دولت، رزق (٢) قابل قدر شے (٣) آسودگی (٤) احسان و حسن سلوک۔ کہتے ہیں لَكَ عِنْدِي نِعْمَةٌ لَا تُكْفَرُ : مجھ پر تمہارا نا قابل فراموش احسان ہے ج: نِعَمٌ وَ أَنْعُمٌ۔ کہتے ہیں : أَفْعَلُهُ نِعْمَةَ عَيْنٍ :

میں اسے تمہارے اعزاز میں کروں گا
النُّعُومَةُ : نزاکت (٢) گدازپن، کچاپن، نرمی، ملائم پن۔
نُعُومَةُ الْأَظْفَارِ : بچپن۔
النَّعِيمُ : نعمت، آسودہ حالی، زندگی کی بہار، عیش و آرام، چین و سکون۔
نَعِيمُ الْبَالِ : خوش و خرم، فارغ البال
• نَعْنَعَ فُلَانٌ : کسی کی زبان میں تتلاپن ہونا، تتلا ہونا۔ سَمِعْتُ مِنْهُ نَعْنَعًا : میں نے اس کا تتلاپن سنا۔
تَنَعْنَعَ : جھومنا، ڈانواڈول ہونا (٢) دور ہونا۔ جیسے : تَنَعْنَعَتِ الدَّارُ : گھر دور ہے۔
— عنه : الگ ہو جانا، دور ہو جانا۔
النَّعْنَاعُ : پودینہ۔
مَاءُ النَّعْنَاعِ : عرق پودینہ۔
أَقْرَاصُ النَّعْنَاعِ : پودینہ کی چوسنے والی میٹھی گولیاں۔
النُّعْنُعُ : پودینہ۔
النُّعْنُعُ : پودینہ۔ رَجُلٌ نُعْنُعٌ : ڈھیلا اور مضطرب آدمی ج: نَعَانِعُ
النُّعْنُعَةُ : پرندہ کا پوٹا (معدہ)
• نَعَا السِّنَّوْرُ نُعَاءً : بلی کا میاؤں میاؤں کرنا۔
النَّعْوُ : ناک کے نیچے کا دائرہ (٢) اونٹ کے بالائی ہونٹ کی پھٹن یا کھر کی بیرونی یا اندرونی پھٹن (شگاف) (٣) تازہ کھجور۔
• نَعَى فُلَانًا ـ نَعْيًا و نَعِيًّا : کسی کے مرنے کی خبر دینا۔ نَعَاهُ لَنَا و نَعَاهُ إِلَيْنَا و نَعَا نَا بِمَوْتِ فُلَانٍ : اس نے ہمیں فلاں کے مرنے کی خبر دی۔
هو يَنْعَى عَلَى فُلَانٍ كَذَا : وہ فلاں کو فلاں عیب لگاتا اور اس

کی تشہیر کرتا ہے۔ فُلاَنٌ یَنْعَی عَلَی نَفْسِہ بِالْفَوَاحِشِ: فلاں اپنے آپ گناہوں یا برائیوں میں مبتلا ہونے کی تشہیر کرتا ہے۔

اَنْعَی عَلَیہ قَبِیحًا: کسی کو برا طعنہ دینا، برائی کرنا۔

تَنَاعَی الْقَوْمُ: اپنے اپنے مقتولین کی خبر دینا اور انتقام کے لئے اکسانا

اِسْتَنْعَی الْقَوْمُ: ایک دوسرے کو موت کی خبر دینا، اپنے مقتولین کی خبر دے کر انتقام کے لئے اکسانا۔

نَزَلَتْ فَاجِعَۃٌ فَاسْتَنْعَی الْقَوْمُ: مصیبت آئی تو لوگوں کا شیرازہ بکھر گیا، سب ادھر ادھر ہو گئے۔

ـــ الرَّاعِي غَنَمَہُ: چرواہے کا بکریوں کے آگے چلتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے چلنے کے لئے پکارنا۔

ـــ بِفُلاَنٍ حُبُّ کَذَا: کسی کو دیر تک کسی چیز کی خواہش و تعلق رہنا

اَلْمَنْعَي وَالْمَنْعَاۃُ: موت کی خبر، ج: مَنَاعٍ کہتے ہیں: ما کان مَنْعَاہُ مَنْعَاۃً وَاحِدَۃً وَلٰکِنَّہُ کَانَ مَنَاعِیَ: فلاں کی موت کی خبر ایک شخص کی موت کی خبر نہ تھی، وہ تو بہت لوگوں کی موت کی خبر تھی (یعنی مرنے والا اپنی بھاری شخصیت کے باعث بہت سے افراد کے قائم مقام تھا)۔

اَلنَّاعِي: موت کی خبر دینے والا (۲) افواہ پھیلانے والا (۳) طعنہ زن، ج: نَاعُونَ وَنُعَاۃٌ۔

اَلنَّعْيُ: خبرِ وفات، موت کی خبر کا اعلان و اشتہار۔

اَلنَّعِيُّ: خبرِ وفات۔ بَلَغَنَا نَعِيُّ فُلاَنٍ ہمیں فلاں کے مرنے کی اطلاع ملی

(۲) میت جس کی موت کی اطلاع دی جائے ج: نَعَایَا۔

ن ـــ غ

• نَغَبَ الطَّائِرُ ـُ نَغْبًا: پرندہ کا چونچ سے پانی پینا۔

ـــ الْمَاءَ: پانی کے گھونٹ بھرنا۔

ـــ رِیقَہُ: تھوک (رال) نگلنا۔

اَلنُّغْبَۃُ: گھونٹ، سَقَاہُ نُغْبَۃً مِن لَبَنٍ: اسے دودھ کا گھونٹ پلایا ج: نُغَبٌ۔

• نَغَتَ الشَّعْرُ ـُ نَغْتًا: بال کھینچنا۔

• نَغَرَتِ الْقِدْرُ ـِ نَغْرًا وَنَغِیرًا وَنَغَرَانًا: ہانڈی یا دیگچی وغیرہ میں ابال آنا، جوش مارنا۔

ـــ فُلاَنٌ: غصہ سے خون کھولتا سینہ سے گھٹی ہوئی آواز نکلنا۔

ـــ الدَّمُ: خون کا فوارہ چھوٹنا۔

نَغِرَتِ الْقِدْرُ ـَ نَغَرًا: جوش مارنا، کھولنا۔

ـــ فُلاَنٌ: غضبناک ہونا، خون کھولنا۔ ھو نَغِرٌ وھی نَغِرَۃٌ۔

اَنْغَرَتِ الْبَیْضَۃُ: انڈا خراب ہو جانا۔

ـــ الشَّاۃُ: بکری کے دودھ کے ساتھ خون آنا۔

نَغَّرَ مِنہ وبہ: کسی کو دیکھ کر چیخنا، زور سے آواز دینا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔

تَنَاغَرَ الْقَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کے لئے اجنبی بننا (۲) لوگوں کا اپنا بھیس بدلنا، خود کو اجنبی ظاہر کرنا

تَنَغَّرَ جَوْفُہُ: غصہ سے کسی کا سینہ کھولنا، تن بدن میں آگ لگنا۔

ـــ عَلَیہ: کسی کے سامنے بھیس بدل کر آنا، کسی کے لئے اجنبی بننا۔

اَلْمِنْغَارُ: شَاۃٌ مِنْغَارٌ: وہ بکری جس کے دودھ کے ساتھ عادۃً خون آتا ہو

اَلنَّغْرُ: کھارے پانی کا چشمہ۔

اَلنُّغَرُ: چڑیا کا بچہ (۲) بلبل۔ حدیث میں ہے: "یا اَبا عُمَیرٍ ما فَعَلَ النُّغَیرُ؟" نُغَیرٌ نُغَرٌ کی تصغیر ہے۔ ننھا سا چڑیا کا بچہ۔

اَلنَّغَّارُ: نَغَرَ سے اسم مبالغہ، بہت کھولنے اور جوش مارنے والا۔

رَجُلٌ نَغَّارٌ: جلد طیش میں آنے والا، چڑچڑا، تیز مزاج۔

جُرْحٌ نَغَّارٌ: بہت خون چکاں زخم۔

• نَغَزَ بَیْنَ الْقَوْمِ ـَ نَغْزًا: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا، باہم لڑانا ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

ـــ فُلاَنًا: کسی کی غیبت کرنا۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو گدگدانا۔

اَلنَّغَّازُ: بہت غیبت کرنے والا، بہت عیب جو، بڑا فسادی۔

• نَغَشَ ـَ نَغْشًا وَنَغَشَانًا: اپنی جگہ بیٹھے بیٹھے ہلنا، جھومنا۔

سُقِيَ فُلاَنٌ فَنَغَشَ: فلاں کو شراب پلائی گئی تو وہ مدہوش ہو کر جھومنے لگا۔

ـــ الی فُلاَنٍ: کسی کی طرف مائل ہونا

اِنْتَغَشَ: کھچا کھچ بھرنا۔ الدَّارُ تَنْتَغِشُ صِبْیَانًا او بِہِمْ: گھر بچوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے

تَنَغَّشَ فُلاَنٌ: بیہوش ہونے کے بعد جھومنا یا ہلنا (۲) ہلکے ہلکے ہلنا، معمولی حرکت کرنا۔

النُّغَاشُ : بے ڈول، سست اور پستہ قد۔ رَجُلٌ نُغَاشِيٌّ : بہت ٹھنگنا، بے ڈول اور سست رفتار آدمی۔

النُّغَاشَةُ : سرخ چونچ کی چڑیا۔

النَّغْشَةُ : حرکت، بے چینی۔

• نَغَصَ عَلَيهِ ـَ نَغْصًا : کسی کو مکدر کرنا، کسی کے لئے باعث تکدّر ہونا۔

— فُلانًا : کسی کو پانی کا اپنا حصہ لینے سے روک دینا۔

نَغِصَ الاَمْرُ ـَ نَغَصًا : کوئی کام ناقص رہنا، پورا نہ ہونا۔

— الشَّارِبُ : پینے والے کا شکم سیر ہو کر نہ پی سکنا، ادھورا رہ جانا۔

— الرَّجُلُ : کسی کی مراد پوری نہ ہونا

اَنْغَصَ فُلانًا رِعْيَتَهُ : کسی کو اس کے جانوروں کی چرائی کا حصہ نہ لینے دینا اور ان کے آڑے آجانا۔

— عَلَيهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو مکدر و کرکرا کرنا، دوبھر کر دینا۔

نَغَّصَ فُلانًا و نَغَّصَ عَلَيهِ عَيْشَهُ : کسی کی زندگی کو اجیرن کرنا، بے کیف و مکدر کرنا۔

— عَلَيهِ فُلانٌ : کسی کو اس کی مرغوب چیز زیادہ لینے سے روکنا۔

تَنَاغَصَتِ الدَّوَابُّ عَلَى الحَوْضِ : تالاب یا حوض پر چوپاؤں کی بھیڑ لگنا۔

تَنَغَّصَتْ مَعِيشَتُهُ : کسی کی زندگی مکدر ہونا، بے کیف و بے مزہ ہونا، زندگی کا مزہ ختم ہو جانا۔

• نَغَضَ الشَّيءُ ـُ نَغْضًا و نَغَضَانًا : کسی چیز کا کپکپی کی طرح ہلنا۔ جیسے: نَغَضَ سَرْجُ الحِصَانِ و نَغَضَتْ ثَنِيَّةُ الغُلامِ : گھوڑے کی زین یا لڑکے کے دانت کا ہلنا)۔

نَغَضَ السَّحَابُ و نَحْوُهُ : بادلوں کا اکٹھا اور گھنا ہو جانا کہتے ہیں: نَغَضُوا اِلَى العَدُوِّ : وہ اکٹھے ہو کر دشمن کی طرف بڑھے۔

— اَمْرُهُ : کسی کا معاملہ کمزور ہونا۔

— بِرَأسِهِ : سر کو اس طرح ہلانا جیسے تعجب خیز چیز نظر آرہی ہو۔

اَنْغَضَ رَأسَهُ : سر ہلانا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُؤُوسَهُمْ" وہ جلد ہی تمہارے سامنے سر ہلائیں گے۔

تَنَغَّضَ الشَّيءُ : نَغَضَ۔

النَّاغِضُ : سر سے ملی ہوئی گردن کی جڑ (جس جگہ سے سر ملتا ہے) غَيْمٌ نَاغِضٌ : گھٹا ٹوپ بادل، گھنگھور گھٹا ج: نُغَّضٌ۔

النَّغْضُ : سر ہلاتے اور کپکپاتے ہوئے چلنے والا (۲) نر شتر مرغ۔

النُّغْضُ : مونڈھے کی ہڈی کا بالائی حصہ۔

النَّغَّاضُ : بہت کپکپانے والا، تھرانے والا۔ سَحَابٌ نَغَّاضٌ : آگے پیچھے چلنے والے بادل۔

• نَغِفَ ـَ نَغَفًا : بکری اور اونٹ کا ناک کے بہت کیڑوں والا ہونا (ناک میں بہت کیڑے ہونا)۔

النَّغَفُ : بکریوں اور اونٹوں کی ناک کے کیڑے (۲) گٹھلی میں پیدا ہونے والے سفید کیڑے (۳) زمین کے اندر کھیتی کو کھانے والے لمبے سیاہ و سبز رنگ کے کیڑے (۴) انسان کی ناک کے چوہے (خشک ریزش) واحد: نَغَفَةٌ۔

• نَغَقَ الغُرَابُ ـِ نُغَاقًا و نَغِيقًا : کوے کا کائیں کائیں کرنا۔ هو نَاغِقٌ و نَغَّاقٌ۔

— النَّاقَةُ : اونٹنی کا اپنے بچہ کے سامنے نرم آواز نکال کر اسے بلانا هي نَغِيقٌ و نَغُوقٌ۔

• نَغِلَ وَجْهُ الاَرْضِ ـَ نَغَلاً و نُغُولَةً : زمین کی سطح کا خشکی کے باعث کھردرا یا ادھڑا ہوا ہونا۔

— الاَدِيمُ : چمڑے کا دباغت میں خراب ہو جانا۔

— الجُرْحُ : زخم کا بگڑ جانا۔

— نِيَّتُهُ : نیت خراب ہونا۔

— قَلْبُهُ عَلَى فُلانٍ : کسی کے دل میں کسی کے خلاف کینہ ہونا، کسی سے بغض رکھنا، کینہ رکھنا۔

— بَيْنَ القَوْمِ : لوگوں میں فساد پیدا کرنا، چغلخوری کرنا۔ هو نَغِلٌ و هي نَغِلَةٌ۔

نَغَلَ المَوْلُودُ ـُ نُغُولَةً : نومولود بچہ کا حرامی (ولد الزنیٰ) ہونا۔

اَنْغَلَ الاَدِيمَ : کھال کو دباغت میں خراب کر دینا۔

— فُلانًا حَدِيثًا سَمِعَهُ : کسی سے سنی ہوئی بات نقل کرنا، چغلی کھانا۔

النَّغِلُ : حرامی بچہ (ولد الزنیٰ)

جَوْزَةٌ نَغِلَةٌ : خراب اخروٹ۔

النَّغَلُ : فساد، بگاڑ۔

النَّغِيلُ : حرامی بچہ۔

• نَغَمَ ـَ نَغْمًا : آہستہ بولنا، پوشیدہ کلام کرنا، کہتے ہیں: سَكَتَ فَمَا نَغَمَ بِحَرْفٍ : وہ خاموش ہو گیا

اس نے ایک حرف زبان سے نہ نکالا (۲) گانے میں سُر نکالنا، نغمہ پیدا کرنا۔

نَغَمَ فی الشَّرَابِ: تھوڑا پینا۔

نَاغَمَهُ: کسی سے بہت آہستہ بات کرنا۔

تَنَغَّمَ: نَغَمَ۔

النَّغَّامُ: بہت آہستہ بولنے والا، نغمہ سرا۔

النَّغْمَةُ: سریلی آواز (۲) گانے کا سر، طرز، ترنم، نغمہ ج: اَنْغَامٌ وَاَنَاغِيْمُ۔

النُّغْمَةُ: گھونٹ ج: نُغَمٌ۔

النَّغُوْمُ: رَجُلٌ نَغُوْمٌ: خوش گلو، ترنم خیز، سریلی آواز والا۔

• نَغْنَغَ: حلق میں تکلیف ہونا۔

النُّغْنُغُ: حلق کے اندر کی بیماری، بڑھا ہوا گوشت (۲) مرغ کی چونچ کے نیچے کے بال (۳) ڈھیلی ورم (۴) بے وقوف وکمزور ج: نَغَانِغُ۔

النُّغْنُغَةُ: النُّغْنُغُ (۲) بیوقوف عورت

النَّغْنَغَةُ: حلق میں بڑھا ہوا گوشت۔

• نَغَى ـِ نَغْيًا: مبہم بات کرنا۔

ـــ اليه بكلمةٍ: کسی سے کوئی بات کہنا۔

نَاغَى الصَّبِيَّ: بچہ کو کھلانا، ہنسانا، بہلانا

ـــ المرأةَ: عشق کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے مبہم بات کرنا۔

ـــ الشيءُ الشيءَ: قریب ہونا۔ هذا الجبلُ يُنَاغِي ذاك: یہ پہاڑ اس سے اتنا قریب ہے جیسے اس سے باتیں کر رہا ہو۔ كَادَ الموجُ يُنَاغِي السَّحَابَ: موج اتنی بلند ہوئی گویا بادلوں سے بات کر رہی ہے۔

النَّاغِيَةُ: لفظ۔

النَّغْيَةُ: لفظ، پسندیدہ کلام یا پسندیدہ آواز (۲) غیر مصدقہ ابتدائی خبر۔ سَمِعْتُ نَغْيَةً من كذا وكذا: میں نے کچھ خبر سنی۔

ن ـــــ ف

• النُّفَاءُ: گھاس یا پودوں کے ادھر ادھر بکھرے ہوئے حصے۔ واحد: نُفَاءَةٌ

• نَفَتَ المِرْجَلُ ونحوُهُ ـِ نَفْتًا ونَفَتَانًا: برتن میں پانی وغیرہ کھولنے سے تیر نما دھاریں نکلنا۔ برتن کا کھولتا ہوا پانی پھینکنا ہنڈیا کا زور سے ابلنا۔

ـــ فُلَانٌ: غصہ سے پھنکارے مارنا۔ صَدْرُهُ يَنْفِتُ بالعَدَاوَةِ: اس کا سینہ دشمنی کی آگ اگل رہا ہے۔

ـــ الدَّقِيقُ ونحوُهُ نَفْتًا: آٹے وغیرہ کا پانی پڑنے سے پھول جانا۔ هو نَافِتٌ ونَفُوتٌ

تَنَافَتَ: لگاتار کھولتا ہوا پانی نکلنا۔

النَّفُوتُ: پانی سے کھولتا ہوا برتن۔

• نَفَثَ ـِ نَفْثًا ونَفَثَانًا: منہ سے تھوک نکالنا، پھونکنا، پھونک مارنا۔ نَفَثَ الرَّاقِي فِي العُقْدَةِ: جھاڑ پھونک یا تعویذ گنڈا کرنے والے کا گرہ میں پھونک مارنا۔

ـــ فُلَانٌ غَضَبًا: کسی کا غصہ سے پھنکارے مارنا۔

ـــ فی اُذُنِهِ: کسی کے کان میں بات کہنا۔

ـــ الشيءَ من فِيهِ: منہ سے کوئی چیز تھوکنا، باہر نکالنا۔

ـــ الجُرْحُ الدَّمَ: زخم سے خون ٹپکنا۔

ـــ الحَيَّةُ: سانپ کا زہر اگلنا، پھنکارے مارنا۔

فُلَانًا: کسی پر جادو کرنا۔ هو نَافِثٌ ونَفَّاثٌ وهي نَافِثَةٌ ونَفَّاثَةٌ۔ نافثة کی جمع نَوَافِثُ

النَّفَّاثَاتُ فی العُقَدِ: جادوگر عورتیں۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي العُقَدِ"

نَفَثَ مَا فِي صَدْرِهِ: دل کی بات کہنا۔

ـــ القَلَمُ: لکھنا۔

نُفِثَ فی رُوْعِهِ: دل میں کسی بات کا ڈالا جانا، الہام ہونا۔

النُّفَاثَةُ: بیمار کے سینہ سے نکلنے والا تھوک یا خون (۲) دانتوں میں اٹکے ہوئے کھانے کے ریزے جو نکال کر پھینکے جائیں۔ هذا من نُفَاثَاتِ فُلَانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

النَّافِثُ: جادوگر۔

النَّفْثَةُ: مریض کے سینہ سے نکلنے والا بلغم وغیرہ جس کے بعد اسے سکون حاصل ہو ج: نَفَثَات۔ هذا من نَفَثَاتِ فُلَانٍ: یہ فلاں کے اشعار ہیں۔

نفثاتُ اَقْلَامٍ: رشحاتِ قلم۔

النَّفَّاثُ: پھونک مارنے والا، جادوگر۔

النَّفَّاثَةُ: جادوگرنی (۲) جیٹ ہوائی جہاز (طائِرة نَفَّاثَة) ج: نَفَّاثَات

النَّفِيْثُ: زخم سے بہنے والا (خون)۔

المَنْفُوْثُ: جادو کیا ہوا۔

• نَفَجَ الشَّيءُ ـُ نَفْجًا ونُفُوْجًا: بلند ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: خالی ڈینگیں مارنا، بے بنیاد باتوں پر فخر کرنا۔

ـــ الاَرْنَبُ ونحوُهُ: خرگوش وغیرہ کا اکسائے جانے پر بھڑک کر بھاگنا، دوڑنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا تیز چلنا۔

ـــ الفَرُّوْجَةُ من بَيْضَتِهَا: چوزے

کا انڈے سے نکلنا۔
نَفَجَ الشیءَ نَفْجًا: اوپر اٹھانا۔
— فلانًا: کسی کی تعظیم کرنا۔
— السِّقاءَ: مشکیزہ بھرنا۔
— الأرنبَ ونحوَہ: خرگوش وغیرہ کو بدکا کر باہر نکالنا۔
أنفَجَ الحالِبُ: دوہنے والے کا (دودھ پر جھاگ لانے کے لئے) برتن کو تھن سے دور کرنا۔
انتَفَجَ وتنفَّجَ: نَفَجَ۔
استَنفَجَ الأرنبَ ونحوَہ: خرگوش وغیرہ کو اس کی پناہ گاہ سے بدکا کر نکالنا۔ ما الذی استنفَجَ غضبَہ؟ اسے کس نے ناراض کیا؟
المِنفَجُ والمِنفَجَۃُ: عورت کے سرین کو بھاری کرنے کی گدی ج: مَنافِجُ
النّافِجُ: ھو نافِجُ حِضْنَیہ: وہ مغرور و متکبر ہے۔ صوتٌ نافِجٌ: سخت و تند آواز۔
النّافِجَۃُ: تیز چلنے والی ہوا، ہوا کا تیز جھونکا۔ سحابۃٌ نافِجۃٌ: خوب برسنے والا بادل (۲) نافۂ مشک (ہرن کے پیٹ میں مشک کی تھیلی) ج: نَوافِجُ۔
النُّفُجُ: بھاری اور سست لوگ۔ ھو نُفُجُ الحَقِیبَۃِ: وہ بھاری سرین والا ہے۔ ھی نُفُجُ الحَقِیبَۃِ: وہ بھاری سرین والی ہے۔
النَّفّاجُ: متکبر (۲) خالی ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا۔
النُّفّاجَۃُ: کرتے کے گریبان کی پٹی (جو مضبوطی کے لئے لگائی جاتی ہے اور اس میں بٹن سیئے جاتے ہیں)۔
النِّفِّیجُ: اجنبی دخل انداز (جو خواہ مخواہ لوگوں میں گھسنے کی کوشش کرتا ہو)

ج: نُفُجٌ (خلاف قیاس)
النَّفِیجَۃُ: نبع درخت کی کمان ج: نَفائِجُ۔
نَفَحَتِ الرِّیحُ ـَ نَفْحًا و نُفُوحًا: ہوا کا دھیمے دھیمے چلنا
— العِرقُ نَفْحًا: رگ سے خون نکلنا۔
— الطِّیبُ: خوشبو پھیلنا، مہکنا۔
— الشیءَ: اپنے پاس سے ہٹانا۔
— الدّابّۃُ الشیءَ: چوپائے کا کسی چیز پر کھر کا کنارہ مارنا۔
— فلانًا بالمالِ: مال دینا۔
— فلانا بالسَّیفِ: تلوار کی ہلکی چوٹ لگانا۔
— اللَّبَنَ: دودھ بلونا۔
— جُمَّتَہُ: بالوں میں کنگھا کرنا۔
نافَحَ عنہ: دفاع کرنا، کسی کی حمایت و طرف داری کرنا۔
— فلانًا: کسی سے مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا، سامنا کرنا۔
انتَفَحَ بِہ: آڑے آنا، رکاوٹ بننا۔
— الی موضعِ کذا: کسی جگہ لوٹنا۔
الإنفَحَۃُ: بینگن جیسا ایک پودہ (۲) بکری یا گائے کے بچہ کے معدہ کا ایک حصہ (۳) بچھڑوں اور بکری کے بچوں کے معدے کا ایک مادہ جس کے ذریعہ دودھ کا پنیر بنایا جاتا ہے ج: أنافِحُ۔ جاءت الإبلُ کالإنفَحۃ: اونٹ سیراب اور پیٹ بھر کر آئے۔
الأنفَحَّۃُ: گائے اور بکری کے بچہ کے معدہ کا ایک جزء۔
المِنفَحُ: غیر متعلق باتوں میں پڑنے والا، خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے والا۔
المِنفَحَۃُ: الإنفَحَۃُ ج: مَنافِحُ
النَّفْحُ: سردی (مقابل اللَّفْحُ: گرمی)
النَّفْحَۃُ: مہک، خوشبو کا جھونکا، بھڑک خوشگوار مہک (۲) جھونکا، گرم لپٹ أصابَتنا نفحۃٌ من سَمُومٍ: ہمیں گرم ہوا کا جھونکا لگا، ہمیں تکلیف پہنچی۔ قرآن پاک میں ہے: "ولئن مسَّتھم نفحۃٌ من عذابِ ربِّک" (۳) عطیہ لا یزالُ لِفلانٍ نَفَحاتٌ: فلاں کے عطیات کا سلسلہ جاری ہے
النَّفُوحُ: زور سے دفع کرنے والا۔ قوسٌ نَفُوحٌ: تیز رفتار کمان دور تک تیر پھینکنے والی کمان۔ بقرۃٌ نَفُوحٌ: بغیر دوہے تھن سے دودھ بہانے والی گائے۔ رِیحٌ نَفُوحٌ: جھکڑ، تیز ہوا جو ہر چیز کو لے اڑے
النَّفِیحُ والنِّفِّیحُ: غیر متعلق امور میں گھسنے والا۔
• نَفَخَ بِفَمِہ ـُ نَفْخًا: منہ سے پھونک مارنا۔
— فی البُوقِ ونحوِہ: سینگ یا نے میں پھونک مار کر بجانا، ہارن دینا، بگل بجانا، سنکھ بجانا (۲) خواہ مخواہ ڈینگ مارنا، شیخی بگھارنا۔
— الشیطانُ فی أنفِہ: شیطان کا کسی کو مغرور بنانا، ایسی چیز پر نظر جمانا جو اس کی نہ ہو۔
— الشیءَ: منہ سے پھونک مار کر اڑانا (۲) اپنے پاس سے ہٹانا
— النارَ بالمِنفاخِ: آگ کو پھونک مار کر سلگانا۔
— الطعامُ ونحوُہ فلانًا: کھانے وغیرہ کا کسی کو سیر کر دینا۔

نَفَخَ شِدْقَيْهِ اوحِضْنَيْهِ : بڑا بننا، تکبر کرنا۔
نَفِخَ ــَـ نَفَخًا : گھوڑے وغیرہ کے خصیتین کا متورم ہونا۔ هو اَنْفَخُ وهي نَفْخَاءُ ج: نُفْخٌ۔
نَفَّخَ بِفَمِهِ : زور سے پھونک مارنا، زور سے ہوا بھرنا۔
اِنْتَفَخَ الشَّيْءُ : پھولنا، اوپر اٹھنا۔
ـــ النَّهَارُ : دن چڑھنا (نصف النہار سے کچھ پہلے وقت تک پہنچنا)۔
ـــ فُلَانٌ : متکبر ہونا، بڑا بننا۔
ـــ عَلَيْهِ : کسی پر غصہ ہونا۔
اَلْمِنْفَاخُ : پھونکنی (۲) لوہار کی دھونکنی (۳) پہیوں وغیرہ میں ہوا بھرنے کا پمپ ج: مَنَافِيْخُ۔
اَلْمِنْفَخُ : اَلْمِنْفَاخُ ج: مَنَافِخُ۔
مَنَافِخُ الشَّيْطَانِ : شیطانی وسوسے
اَلْمَنْفُوْخُ : رَجُلٌ مَنْفُوْخٌ : موٹا یا بزدل آدمی۔
اَلنَّافِخُ : ما بالدَّارِ نَافِخُ ضَرَمَةٍ : گھر میں کوئی نہیں (کوئی آگ جلانے والا نہیں)۔
اَلنَّافُوْخُ : سر کی چندیا (بجائے یافوخ)
اَلنَّفْخُ : بڑائی، شیخی۔
اَلنَّفَخُ : ایک بیماری جس سے خصیتیں پر ورم ہو جاتا ہے (۲) چوپائے کے ٹخنوں کا ورم جو چلنے سے اتر جاتا ہے۔
اَلنُّفُخُ : بھرپور جوان۔ کہتے ہیں: فَتًى نُفُخٌ وفَتَاةٌ نُفُخٌ۔
اَلنَّفْخَاءُ : پنڈلی کی ہڈی کا بالائی حصہ (۲) بلند عمدہ زمین جس میں چھوٹے موٹے درخت اگ آتے ہوں ج: نَفَاخَى۔
اَلنَّفْخَةُ : کھانے وغیرہ سے پیٹ کی پھلاوٹ، اپھارا (۲) ایک پھونک (۳) سانس ج: نَفَخَات۔
نَفْخَةُ الشَّبَابِ : جوانی کا جوبن، عنفوانِ شباب۔
نَفْخَةُ الرَّبِيْعِ : موسم بہار کی تروتازگی، شادابی۔
النُّفْخَةُ : ایک بیماری جس سے گھوڑے کے خصیوں پر ورم آجاتا ہے۔
اَلنُّفَّاخُ : بیماری سے ہونے والی کسی بھی جگہ کی ورم۔
اَلنُّفَّاخَةُ : مچھلی کے پیٹ کا پھکنا (۲) پانی وغیرہ کا بلبلہ (۳) بچوں کا ربر کا غبارہ۔
اَلنَّفِيْخُ : پھونک مارنے پر مامور ج: نُفَخَاءُ۔

• نَفِدَ الشَّيْءُ ــَـ نَفَدًا ونَفَادًا : ناپید ہو جانا، ختم ہو جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّيْ"
اَنْفَدَ فُلَانٌ : کسی کا زادِ راہ اور مال ختم ہو جانا، بے مال و بے توشہ رہ جانا۔
ـــ الشَّيْءَ : ناپید کرنا، ختم کرنا۔
نَافَدَهُ : کسی کے دلائل ختم کرنے کیلئے اس کے ساتھ جھگڑنا، حجت بازی کرنا۔
اِنْتَفَدَ الشَّيْءَ : ختم کر دینا۔
ـــ الْحَقَّ : حق کو پورا وصول کرنا۔
اِنْتَفَدَ مِنْهُ : اس سے سب لے لیا۔
ـــ اللَّبَنَ : سارا دودھ نکال لینا۔
تَنَافَدَ الْقَوْمُ : باہم جھگڑنا اور ایک دوسرے کو دلیل دینا۔
اِسْتَنْفَدَ الشَّيْءَ : ختم کر ڈالنا۔
ـــ وُسْعَهُ اوقُوَاهُ : پوری طاقت لگا دینا۔
ـــ الاَمْرُ اَغْرَاضَهُ : کسی معاملہ کا مقاصد کو پورا کر دینا اور اس کی ضرورت باقی نہ رہنا۔
اَلْمُنَافِدُ : خَصْمٌ مُنَافِدٌ : پورا زور لگا دینے والا دشمن یا مقابل۔
اَلْمُنْتَفَدُ : فُلَانٌ مُنْتَفَدُ فُلَانٍ : فلاں شخص فلاں کا مال وغیرہ ختم ہو جانے پر اس کا مددگار رہتا ہے۔
اَلنَّفَادُ : فنا، خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے: "اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ" یہ ہمارا رزق نہ ختم ہونے والا ہے۔

• نَفَذَ الاَمْرُ ــُـ نُفُوْذًا ونَفَاذًا : حکم جاری اور نافذ ہونا، حکم چلنا۔
ـــ الْكِتَابُ اِلَيْهِ : کتاب یا خط کسی کے پاس پہنچنا۔
ـــ الطَّرِيْقُ اِلى مَكَانٍ : راستہ کا کسی مقام پر پہنچنا، وہاں تک جانا۔
ـــ الطَّرِيْقُ : راستہ کا عام ہونا۔
ـــ فِيْهِ ومِنْهُ : آر پار ہونا، چیر کر دوسری طرف نکل جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ"
ـــ فِي الاُمُوْرِ : ماہر ہونا۔
ـــ عَنْهُ : بچ کر نکل جانا، چھٹکارا پانا۔
ـــ لِوَجْهِهِ : اپنے حال پر رہنا۔
ـــ الْقَوْمَ نَفْذًا : آگے نکل جانا،

لوگوں کو پیچھے چھوڑ دینا۔ حضرت ابن مسعودؓ کی حدیث میں ہے: "اِنَّكُم مَجْمُوعُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ البَصَرُ" تم سب ایک جگہ اس طرح جمع کئے جاؤ گے کہ نگاہ تم کو پار کر جائے گی۔

شَيْءٌ لا يَنْفُذُ منه الماءُ: واٹر ٹائٹ، واٹر پروف، وہ چیز جس سے پانی پار نہ ہو سکے۔

أَنْفَذَ القَوْمَ: لوگوں کو چیرتے ہوئے درمیان میں چلنا۔ رَمَيْتُهُ فَأَنْفَذْتُهُ: میں نے اس کے تیر مارا تو اسے آر پار کر دیا۔

— الكِتابَ الى فُلانٍ: کسی کے نام خط بھیجنا۔

— الأَمْرَ: حکم نافذ کرنا، اس پر عمل کرانا۔

— عَهْدَهُ: اپنا عہد پورا کرنا۔

نَفَّذَ الحُكْمَ: حکم نافذ کرنا، حکم پر عمل کرانا۔

— بالقُوَّةِ: سختی سے عمل کرانا۔

— الطَّلَبَ: مطالبہ یا فرمائش کو پورا کرنا۔

— عَقْدَ المُناقَصَةِ: ٹینڈر جاری کرنا۔

— القَرارَ: پاس شدہ تجویز یا فیصلہ کا نفاذ کرنا۔

— القَوْلَ: بات کو عملی جامہ پہنانا۔

— المَشْرُوعَ: منصوبہ کی تکمیل کرنا۔

— المُهِمَّةَ: مہم انجام دینا، ذمہ داری کو پورا کرنا۔

— الشَّيْءَ: آر پار کرنا۔

تَنافَذَ القَوْمُ الى القاضِي: قاضی (منصف) کے پاس فیصلہ کے لئے مقدمہ پیش کرنا۔

التَّنْفِيذ: (في الحكم) فیصلہ کی تکمیل، عملی اجراء، نفاذ (۲) کارروائی (۳) انتظام۔

الهَيْئَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: انتظامی بورڈ، بااختیار حکام جو قوانین حکومت کا نفاذ کرتے ہیں، انتظامی افسران۔

اللَّجْنَةُ التَّنْفِيذِيَّةُ: مجلس عاملہ، ورکنگ کمیٹی۔

ايقاف التَّنْفِيذ: کارروائی روکنا، حکم امتناعی جاری کرنا۔

التَّنْفِيذِيُّ: انتظامی (۲) عملی (۳) اجرائی۔

المُتَنَفَّذُ: گنجائش، کشادگی، في هذا الشَّيْءِ مُتَنَفَّذٌ عن غيره: اس چیز میں بمقابلہ دیگر گنجائش ہے۔ في مالِه مُتَنَفَّذٌ: اس کے مال میں وسعت ہے۔

المَنْفَذُ: نکلنے کا راستہ، گذرگاہ (۲) دروازہ (۳) روشندان ج: مَنافِذ۔

النَّافِذُ: جاری۔ رَجُلٌ نافِذٌ في أُمورِه: اپنے کاموں میں ماہر و کامیاب۔ طَرِيقٌ نافِذٌ: عام راستہ (آر پار راستہ، کوچۂ نافذہ) أَمْرٌ نافِذٌ: واجب التعمیل حکم، مانا ہوا حکم جس پر عمل کیا جا رہا ہو (۲) انسان کے ناک و کان جیسے اعضاء ج: نَوافِذ۔

نافِذُ الكَلِمَةِ: بااثر، بااقتدار۔

نافِذُ المَفْعول: مؤثر۔

النَّافِذَةُ: جھروکہ، کھڑکی۔ طَعْنَةٌ نافِذَةٌ: نیزے کی آر پار ضرب ج: نَوافِذ۔ نافِذَة على كذا: مختصر تعارف۔

النَّفاذُ: نفاذ (۲) کارروائی۔

الحُكْمُ مع النَّفاذ: فوری واجب التعمیل فیصلہ۔

النَّفَذُ: اجراء۔ أَمَرَ بِنَفَذِهِ: اس کے اجراء کا حکم دیا۔ قامَ بِنَفَذِ الكِتاب: اس نے تحریر کو عملی جامہ پہنایا (۲) مخرج، راہ، أَيُّ بِنَفَذٍ لِهذا المُعْضِل: اس نے اس مشکل سے نکلنے کی راہ نکال لی ہے، اس کا حل نکال لیا ہے۔ طَعْنَةٌ لَها نَفَذٌ: چیر کر نکل جانے والی نیزے کی ضرب۔

النُّفْذَةُ: مہرہ ج: نُفَذٌ۔ قارَبَ الخَرَّازُ بَيْنَ النُّفَذِ: موتی پرونے والے (جڑیئے) نے مہروں کو ملا دیا۔

النَّفَّاذُ: ارادہ کا پکا، کام کا دھنی، جو ہر کام کو پورا کر ڈالے، ہر کام میں طاق۔

النُّفُوذُ: النَّفاذُ۔

النُّفُوذُ: اقتدار، اثر و رسوخ۔ هو ذو نُفوذٍ عَظِيمٍ: وہ بڑا بااثر ہے، صاحب اقتدار ہے۔

النُّفُوذُ: اثر و رسوخ۔

مَناطِقُ النُّفُوذ: بڑی طاقتوں کے زیر اثر علاقے (کمزور ممالک)

النَّفِيذُ: النَّافِذُ۔ أَمْرٌ نَفِيذٌ: مانا ہوا حکم، چلتا ہوا حکم۔

• نَفَرَ ـِ نَفْرًا و نُفُورًا: ترکِ وطن کر کے کسی جگہ جانا، وطن چھوڑ کر روئے زمین پر گھومنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَلَوْلا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُم طائِفَةٌ"

لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ" سو کیوں نہ نکلا ہر جماعت میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کریں۔ دوسری آیت: "وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً" اور مسلمانوں کو یہ نہ چاہیے کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

نَفَرَ الْجِلْدُ نُفُورًا: کھال کا سوج کر گوشت سے الگ سا ہو جانا۔

— مِنَ الشَّيْءِ نُفُورًا وَ نِفَارًا: نفرت کرنا، ناپسند کرنا۔ نَفَرَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجِهَا: عورت کا خاوند کو پسند نہ کرنا۔

— مِنَ الْمَكَانِ نَفْرًا: کسی جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

— الْحَاجُّ مِنْ مِنًى إِلَى مَكَّةَ: حاجی کا منی سے مکہ معظمہ واپس آنا

— النَّاسُ إِلَى الْعَدُوِّ: لوگوں کا لڑنے کے لئے دشمن کی طرف تیزی سے بڑھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا": نکل کھڑے ہو جاؤ ہلکے پھلکے ہو (بغیر سامان کے) تو بھی اور بھاری بھرکم (سامان کے ساتھ) ہو تو بھی۔

— الظَّبْيُ وَنَحْوُهُ: ہرن وغیرہ کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا، بدکنا۔

— فُلَانًا نَفْرًا: نفرت یا جھگڑے میں کسی پر فوقیت لے جانا۔

أَنْفَرَ الْقَوْمُ: قوم کا منتشر چوپاؤں والا ہونا۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا، بدکانا

— الرَّجُلَ: مدد کرنا۔ کہتے ہیں: اسْتَنْفَرَهُمْ فَأَنْفَرُوهُ: اس نے ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے اس کی مدد کی۔

أَنْفَرَ فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی کے حق میں کسی پر غالب آنے اور بازی لے جانے کا فیصلہ کرنا۔

نَافَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا (۲) کسی کے سامنے اپنی بڑائی جتانا کسی بات پر فخر کرنا۔

نَفَّرَ فُلَانًا مِنَ الشَّيْءِ: متنفر کرنا، ڈرا کر دور کرنا۔

— الدَّابَّةَ عَنِ الرَّعْيِ: جانور کو گھاس چرنے سے روکنا۔

— عَنْ وَلَدِهِ أَوْ غَيْرِهِ: اپنے لڑکے یا دوسرے کو برا لقب دینا (قدیم عرب اپنے خیال میں اس برے لقب سے جنات کو بھگاتے تھے)۔

— فُلَانًا عَلَى فُلَانٍ: کسی پر کسی کے غالب ہونے کا فیصلہ کرنا۔

— فُلَانًا عَلَى الشَّيْءِ وَبِهِ: کسی کو کسی چیز پر غالب کرنا۔

تَنَافَرَ الْقَوْمُ: باہم جھگڑنا، باہم فخر کرنا، ایک دوسرے پر بڑائی جتانا۔

اسْتَنْفَرَتِ الدَّابَّةُ: چوپائے کا ڈر کر بھاگنا، دور ہونا۔ هِيَ مُسْتَنْفِرَةٌ۔ قرآن پاک میں ہے: "كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ" گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

— الدَّابَّةَ: جانور کو بھگانا۔

— الْحَاكِمُ الرَّعِيَّةَ: حاکم کا دشمن سے لڑنے کے لئے رعایا کو حکم دینا

— بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے مدد مانگنا۔

التَّنَافُرُ: باہمی نفرت وبعد، جھگڑا۔

تَنَافُرُ الْكَلِمَاتِ: الفاظ کی غیر موزونیت، بے ربطگی۔

الْمُسْتَنْفِرُ: ڈر کر بھاگنے والا۔

الْمَنْفُورُ: مغلوب۔

التَّنْفِيرُ: نفرت انگیزی، نفرت اندازی

النَّافِرُ: نفرت کنندہ (۲) بدک کر بھاگنے والا جانور۔ دَابَّةٌ نَافِرٌ: اڑیل جانور (۳) بدکنے والا جانور (۴) جھگڑے میں غالب ج: نَفْرٌ۔

شَاةٌ نَافِرٌ: وہ بکری جس کی ناک سے کیڑوں جیسی ریزش جھڑتی رہتی ہو۔

النَّافِرَةُ: نَافِرَةُ فُلَانٍ: کسی کے قریبی رشتہ دار، حمایتی لوگ۔

كِتَابَةٌ نَافِرَةٌ: ابھرے ہوئے نقوش (۲) غیر مانوس لکھائی۔

النَّافُورُ: تابوت پر ڈالنے کا سیاہ کپڑا۔

النَّافُورَةُ: فوارہ ج: نَوَافِيرُ۔

النِّفَارُ: جانور کی ہٹ، اڑیل پن، چونک، بدکاہٹ۔

النُّفَارَةُ: قاضی یا جیتنے والے کو ہارنے والے کی طرف سے دیا جانے والا معاوضہ یا ہرجانہ یا مقدمہ کا خرچ وغیرہ۔

النَّفْرُ: لڑائی یا کسی دیگر معاملہ کیلئے دوڑنے والی جماعت (۲) جدائی، علیحدگی۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْأَوَّلِ: ایام تشریق کا دوسرا دن (بارہویں ذی الحجہ) اس دن حجاج منی سے مکہ معظمہ جاتے ہیں۔

يَوْمُ النَّفْرِ الْآخِرِ: ایام تشریق کا تیسرا دن (تیرہویں ذی الحجہ)۔

النَّفْرَةُ: جھگڑا (۲) جدائی (۳) بیگانگی
بعد، کراہت۔
النِّفْرُ: عِفْرٌ کا تابع۔ کہتے ہیں:
عِفْرٌ نِفْرٌ و عِفْرِيَةٌ نِفْرِيَةٌ
و عِفْرِيتٌ نِفْرِيتٌ: خبیث
وسرکش۔
النَّفَرُ: آدمیوں کی تین سے دس تک
کی تعداد (۲) لوگوں کی جماعت، مجمع
(۳) ایک آدمی (یہ جدید استعمال
ہے) ج: اَنْفَارٌ۔
نَفَرُ فُلانٍ: کسی کے عزیز و اقارب
النُّفْرَةُ: بچہ کے گلے میں نظر بد سے
حفاظت کا تعویذ۔
النُّفْرُوْرُ: چڑیا ج: نفارِیْرُ۔
النُّفُوْرُ: بے گانگی، بعد، کشیدگی۔
النَّفِيْرُ: لڑائی کے لئے نکلنے والا گروہ
(۲) بگل (۳) ہم پلہ مقابل مفاخرت میں۔
النَّفِيْرُ العَامُّ: دشمن سے لڑنے کیلئے
عام لوگوں کا کوچ۔
فُلانٌ لا فی العِيْرِ ولا فی
النَّفِيْرِ: ایسے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے
جو کسی مہم یا کام کے لائق نہ ہو۔ اس
کی اصل یہ ہے کہ "عیر" قریش کا وہ
قافلہ ہے جو ابوسفیان کے ساتھ ملک
شام سے آیا تھا۔ اور "نفیر" وہ
لوگ جو عتبۃ ابن ربیعہ کے ساتھ
ابوسفیان کے قافلے کو مسلمانوں کے حملے سے
بچانے کے لئے نکلے تھے چنانچہ مقام بدر میں
معرکہ ہوا۔ اس وقت جو لوگ نہ
اس قافلہ میں تھے اور نہ دوسرے
میں ان کو مردانِ کار نہیں سمجھا گیا۔
•نَفَزَ الظَّبْيُ ـِ نَفْزًا و نُفُوْزًا
و نَفَزَانًا: چوکڑیاں بھرنا، ایک
ساتھ چاروں پاؤں اٹھا کر دوڑنا
ـــ فُلانٌ: مرنا۔

نَفَّزَت المَرْأَةُ وَلَدَهَا: عورت
کا اپنے بچہ کو ہاتھوں پر نچانا،
کدانا (۲) کسی سے چھلانگ لگوانا
تَنَافَزُوا: ایک دوسرے پر اچھلنا،
بچوں کا کھیل میں مل کر اچھل کود
کرنا۔
النُّفَازَى: بچوں کے اچھلنے کا کھیل
النَّيْفُوْزُ: بہت چھلانگیں لگانے والا
ہرن۔
النَّفِيْزُ و النَّفِيْزَةُ: دودھ بلونے
کے برتن میں ادھر ادھر بکھرا
ہوا مکھن۔
•نَفَسَهُ ـُ نَفْسًا: کسی کو نظر
لگانا۔
نَفِسَت المَرْأَةُ ـَ نَفَسًا و
نَفَاسَةً و نِفَاسًا: بچہ جننا،
زچہ ہونا۔ اس طرح بھی کہتے
ہیں: نُفِسَتْ وَلَدًا و
نُفِسَتْ بِهِ۔ هي نُفَسَاءُ
ج: نُفَسَاوَات و نِفَاسٌ
و نُفَاسٌ۔
ـــ بالشيءِ: کسی چیز میں بخل کرنا۔
ـــ الشيءَ و به علی فُلانٍ:
کسی چیز کے بارے میں کسی پر
حسد کرنا اور اسے اس کا اہل
نہ سمجھنا۔
نَفُسَ الشيءُ ـُ نَفَاسَةً و
نِفَاسًا و نُفُوْسًا و نَفَسًا:
بیش قیمت ہونا، نفیس و عمدہ
ہونا۔ هو نَفِيْسٌ و نَافِسٌ
ج: نِفَاسٌ۔
اَنْفَسَ الشيءُ: نفیس و پسندیدہ
ہونا۔
نَافَسَ فی الشيءِ: کسی چیز میں
اضافہ اور مبالغہ کرنا، بڑھا چڑھا

کر پیش کرنا، اس کی طرف
رغبت دلانا۔
نَافَسَ فُلانًا فی كذا: (نقصان
پہنچائے بغیر) کسی سے آگے
بڑھنے کی کوشش کرنا، جائز مقابلہ
کرنا۔
نَفَّسَ عنه: کسی کو آسودہ اور خوشحال
کرنا۔
ـــ عنه كُرْبَتَهُ: غم و تکلیف دور
کرنا، دل کو تسلی اور سکون بخشنا۔
ـــ القَوْسَ: کمان کو پھاڑنا۔
ـــ عن الرَّأْيِ: اظہار خیال کرنا۔
تَنَافَسَ القَوْمُ فی كذا: کسی چیز میں
باہم مقابلہ کرنا، نقصان پہنچائے بغیر
ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش
کرنا، ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ
کر حصہ لینا، کام کرنا۔ قرآن پاک میں
ہے: "وَفِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ"۔
تَنَفَّسَ: سانس لینا۔
ـــ الرِّيْحُ: ہوا خوش گوار ہونا۔
ـــ فی الكلامِ: بات کو طول دینا۔
ـــ النَّهْرُ: دریا کا پانی بڑھنا۔
ـــ الموجُ: موج (لہر) کا پانی کے
چھینٹیں اڑانا۔
ـــ العُمْرُ: عمر دراز ہونا۔
ـــ القَوْسُ: کمان چٹخنا۔
ـــ الصُّبْحُ: صبح کی روشنی ہو جانا۔
ـــ الصُّعَدَاءَ: تکان یا تکلیف
کے باعث لمبا سانس لینا۔
الأَنْفَسُ: بہت بیش قیمت، بہت
عمدہ (۲) بہت لمبا اور نمایاں (۳)
بہت وسیع و کشادہ۔
التَّنَافُسُ: ہمسر بننے کا جذبہ
(ایک فطری جذبہ جس کے تحت

انسان آگے بڑھنے اور بڑے لوگوں کے ہم پلہ ہونے کی جائز کوشش کرتا ہے)۔
اَلتَّنَافُسِیُّ: تقابلی، مقابلہ کا۔
اَلتَّنَفُّسُ: سانس کی حرکت۔
اَلْمُتَنَافِسُ: آگے بڑھنے کا خواہشمند، دوسرے کا ہمسر یا اس جیسا بننے کی کوشش کرنے والا۔
اَلْمُتَنَفِّسُ: جاندار۔
اَلْمُتَنَفَّسُ: چپٹی ناک والا۔ اَنْفٌ مُتَنَفَّسٌ: چپٹی ناک (۲) سانس کی گذرگاہ۔
اَلْمُنَافِسُ: مقابل۔
اَلْمُنَافَسَةُ: تنافس، تقابل، مقابلہ، کمپٹیشن، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ۔
اَلْمُنَافَسَةُ الْحَادَّةُ: زبردست مقابلہ۔
اَلْمُنَافَسَةُ الْحُرَّةُ: آزادانہ مقابلہ
اَلْمُنَافَسَةُ الْحِرْفِيَّةُ: پیشہ ورانہ مقابلہ۔
اَلْمُنْفِسُ: مَالٌ مُنْفِسٌ: مال کثیر
اَلْمَنْفُوسُ: نوزائیدہ بچہ (۲) مرغوب چیز جس کے لئے دوڑ دھوپ ہو (۳) حسد کی جانے والی چیز۔
اَلنَّافِسُ: حاسد، نظر بد لگانے والا۔
شَیْءٌ نَافِسٌ: قیمتی اور عمدہ چیز
رَجُلٌ نَافِسٌ: پسندیدہ اور بلند آدمی (۲) جوے کا چوتھا یا پانچواں تیر۔
اَلنِّفَاسُ: زچگی۔ (ولادت کے بعد چالیس دن یا اس سے کچھ زائد مدت جس میں عورت کے تناسلی اعضا اور رحم وضع حمل کے بعد صحیح حالت پر آجاتے ہیں) (۲) ولادت کے بعد آنے والا خون جو تقریباً چالیس روز تک آتا ہے۔
اَلنَّفْسُ: روح، جان۔ خَرَجَتْ نَفْسُهُ: اس کی روح نکل گئی جَادَ بِنَفْسِهِ: وہ مرگیا، اس نے جان دیدی (۲) خون: دَفَقَ نَفْسَهُ: اس نے خون ڈالا (۳) کسی چیز کی ذات، عین: جَاءَ هُوَ نَفْسُهُ او بِنَفْسِهِ: وہی آیا، وہ خود آیا۔ رَأَيْتُ نَفْسَ الشَّیْءِ: میں نے کل بعینہٖ یہ یا ایسی ہی چیز دیکھی (۴) جسم: فُلَانٌ عَظِيمُ النَّفْسِ: وہ بڑے ڈیل ڈول کا ہے یا بڑا دل والا ہے (۵) دل، ظرف: هُوَ وَاسِعُ النَّفْسِ: وہ فراخ دل اور وسیع الظرف ہے (۶) حوصلہ هُوَ عَالِي النَّفْسِ: وہ بلند حوصلہ ہے (۷) خودداری، شان لَيْسَ لَهُ نَفْسٌ: اس میں خودداری نہیں ہے (۸) شخص، متنفس، فرد ج: اَنْفُسٌ و نُفُوسٌ (۹) نظر بد: اَصَابَتْهُ نَفْسٌ (۱۰) عادت، طبیعت (۱۱) صبر وہمت (۱۲) عقل (۱۳) خواہش وارادہ۔ فِی نَفْسِی اَنْ اَفْعَلَ كَذَا: میرا ایسا کرنے کا ارادہ یا خواہش ہے۔ فُلَانٌ يُؤَامِرُ نَفْسَيْهِ: دو قسم کی رائے رکھنے والا جو کسی ایک پر نہ جمتا ہو۔ غَثَتْ نَفْسُهُ: اس کا جی متلایا۔ بِنَفْسِهِ: ازخود، خود، اپنے آپ۔ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ: خود بخود۔
اَلنَّفْسَانِيُّ: نفسیاتی، عقلی۔
اَلنَّفْسَانِيَّةُ: عقلیت، ذہنیت، نفس پرستی۔
اَلنُّفَسَاءُ: زچہ عورت، نفاس والی
اَلنَّفْسِيُّ: نفسیاتی، روحانی، عقلی۔
اَلنَّفْسِيَّةُ: ذہنیت، نفسیات، ذہنی کیفیت۔
نَفْسِيًّا: ذہنی طور پر، نفسیاتی طور پر
نَفْسُ الْاَمْرِ: حقیقت، واقعیت، اصلیت۔
علم النَّفْس: علم نفسیات (انسان کے تحت الشعور یا لاشعور کی تحقیق کا علم)
اَلنَّفَسُ: سانس (۲) خوش گوار ہوا (۳) گھونٹ (۴) کشادگی و فراخی هُوَ فِی نَفَسٍ مِنْ اَمْرِهِ: اسے اپنے کام میں آزادی و وسعت حاصل ہے (۵) بعد۔ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَفَسٌ۔ شَرَابٌ ذُو نَفَسٍ: تسکین بخش شراب یا مشروب۔ شَاعِرٌ اَوْ كَاتِبٌ طَوِيلُ النَّفَسِ: ماہر وقادر الکلام شاعر وانشا پرداز۔ يُعْجِبُنِي نَفَسُ هٰذَا الْمُؤَلِّفِ اَوْ هٰذَا الطَّاهِي: مجھے اس مصنف کا طرز تصنیف یا باورچی کا طریقہ طباخی پسند ہے ج: اَنْفَاسٌ
اَلنَّفُوسُ: بڑا حاسد۔
اَلنَّفِيسُ: مال کثیر۔ شَیْءٌ نَفِيسٌ: پسندیدہ اور قیمتی چیز۔ رَجُلٌ نَفِيسٌ: حاسد آدمی۔
نَفَشَ الْقُطْنَ وَنَحْوَهُ ←

نَفَشًا و نُفُوشًا: روئی یا اون کا دھنکنے سے بکھرنا۔ نَفَشَهُ فَنَفَشَ۔
نَفَشَ القَوْمُ: شادابی وخوشحالی حاصل ہونا۔
—المَاشِيَةُ في الزَّرْعِ: مویشیوں کا رات کو چراگاہ میں گھوم کر گھاس چرنا۔ هو نَافِشٌ ج: نَفَشَةٌ و نُفَّاشٌ۔ هي نَافِشَةٌ ج: نَوَافِشُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَدَاوُدَ وسُلَيْمَانَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فيه غَنَمُ الْقَوْمِ"
—على الطَّعام: کھانے کے لئے متوجہ ہونا۔
—القُطْنَ او الصُّوفَ ونَحْوَهُمَا: روئی یا اون وغیرہ دھننا، انگلیوں یا کسی آلہ سے الگ الگ کرنا۔
اَنْفَشَ الرَّاعي المَاشيةَ: چرواہے کا رات کو بکریاں چرنے کے لئے چھوڑ کر ان سے الگ ہو کر سو جانا۔
نَفَّشَ القُطْنَ و نَحْوَهُ: دھننا۔
اِنْتَفَشَ القُطْنُ و نَحْوُهُ: دھنکا جانا، الگ الگ ہو جانا۔
—الهِرَّةُ و نَحْوُهَا: بلی وغیرہ کا بالوں کو کھڑا کرنا کہ ان کی جڑیں دکھائی دینے لگیں۔
—الطَّائِرُ: پرندہ کا پروں کو اس طرح جھٹکنا کہ جیسے وہ خوف زدہ ہو
تَنَفَّشَ: اِنْتَفَشَ۔
المُتَنَفِّشُ: اَمَةٌ مُتَنَفِّشَةُ الشَّعْرِ: پراگندہ حال باندی، بکھرے ہوئے بال والی۔ اَنْفٌ مُتَنَفِّشٌ: چپٹی ناک (۲) ورم آلود اور نرم و پھولی ہوئی چیز۔

النَّفَشُ: دھنی ہوئی اون (۲) بکھرا ہوا سامان۔ بَاتَتْ غَنَمُهُ نَفَشًا: اس کی بکریاں رات کو چرنے کے لئے منتشر ہو گئیں۔ (۳) لمبی چوڑی باتیں اور ڈینگیں۔
النَّفَّاشُ: مغرور و متکبر (۲) ڈینگیں مارنے والا، شیخی بگھارنے والا (۳) مالٹا جیسا ایک پھل۔
• نَفَصَ بِبَوْلِهِ ـِ نَفْصًا: قطرہ قطرہ پیشاب کرنا۔
—بالكَلِمَةِ: تیز بولنا۔
اَنْفَصَ بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا
—بشَفَتَيْهِ: ہونٹوں کے اشارہ سے بات کرنا۔
—بالكَلِمَةِ: تیزی سے لفظ نکالنا۔
المِنْفَاصُ: بہت ہنسنے والا۔ رَجُلٌ مِنْفَاصٌ و امرأةٌ مِنْفَاصٌ (۲) بستر پر بہت پیشاب کرنے والی۔
النُّفَاصُ: بکریوں میں کثرتِ پیشاب کی بیماری جو ان کی موت کا سبب بن جاتی ہے۔
النُّفْصَةُ: خون کا فوارہ ج: نُفَصٌ
• نَفَضَ الثَّوبُ او الصِّبْغُ ـُ نُفُوضًا: رنگ اڑ جانا یا پھیکا پڑ جانا۔
—الزَّرْعُ: کھیتی کا آخری خوشہ نکلنا۔
—الكَرْمُ: انگور کی بیل میں خوشے کھلنا۔
—فلانٌ من مَرَضِهِ: صحتیاب ہونا۔
—القَوْمُ: زادِ راہ یا سامانِ خورد و نوش ختم ہو جانا، بے توشہ ہو جانا
—الشَّيءَ نَفْضًا: جھٹکنا۔

نَفَضَتْهُ الحُمَّى: کسی کو بخار کا کپکپا دینا۔
نَفَضَ المكانَ و نَحْوَهُ: کسی جگہ وغیرہ کا جائزہ لینا (یہ جاننے کے لئے کہ وہاں کیا چیزیں ہیں اچھی طرح نگاہ ڈالنا)۔
نَفَضَ الشَّيءَ: ہٹانا، زائل کرنا، گرانا
—الثَّمَرَ او الشَّجَرَ: درخت کو ہلا کر پھل گرانا۔
—الشَّيءُ الدُّخَانَ: دھواں پھینکنا۔
—السُّمُومَ: زہر اگلنا، زہر افشانی کرنا۔
—يَدَهُ من الأَمْرِ: کسی معاملہ سے دست کش ہونا، الگ ہو جانا
—الجِسْمَ: جسم کو سستی اتارنے کے لئے جھٹکنا۔
نَفَضَتِ المَرْأَةُ كَرِشَهَا: عورت کا بکثرت بچے جننا، کثیر الاولاد ہونا۔
—الدَّابَّةُ: چوپائے کا بچہ جننا۔
نَفَضُوا حَلائِبَهُم: دودھ والی اونٹنیوں کا سارا دودھ نکال لینا
اَنْفَضَ الوِعَاءُ: برتن خالی ہو جانا
—القَوْمُ زَادَهُمْ: لوگوں کا اپنا سامان خورد و نوش ختم کر ڈالنا۔
نَفَّضَ الشَّيءَ: نَفَضَهُ: زور سے جھٹکنا، بالکل صاف کر دینا۔
اِنْتَفَضَ الشَّيءُ: جھٹکا جانا (۲) کپکپانا تھرتھرانا۔ فلانٌ يَنْتَفِضُ من الرِّعْدَةِ: فلاں لرزہ سے کانپ رہا ہے۔
—الكَرْمُ: انگور کی بیل کا سرسبز ہونا۔
—الشَّيءُ: ہلنا، حرکت کرنا۔

اُنْتُفِضَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو نچوڑ ڈالنا۔ اندر کی ساری چیز نکال لینا۔
ـــ الفَصِیْلُ مافی الضَّرْعِ: اونٹنی کے بچہ کا تھن کا سب دودھ پی لینا
ـــ الرَّجُلُ: بدن جھٹک کر سستی اتارنا بیدار و متحرک ہونا۔
اِسْتَنْفَضَ القَوْمُ: لوگوں کا کسی جگہ اپنے جاسوس بھیجنا۔
ـــ المَکَانَ و نَحْوَہٗ: جائزہ لینا، اچھی طرح نگاہ ڈال کر چیزوں کو جاننا۔
ـــ القَوْمَ: لوگوں کو غور سے دیکھنا
ـــ مَا عِنْدَہٗ: اپنی کوئی چیز باہر نکالنا
الاِنْتِفَاضَۃُ: کپکپی، حرکت، بیداری
الاِنْتِفَاضَۃُ الشَّعْبِیَّۃُ: عوامی بیداری، عوامی انقلاب، عوامی تحریک۔
الاِنْفَاضُ: تہی دستی، بھوک، حاجت، توشہ کا ختم ہو جانا۔
الاُنْفُوْضَۃُ: درخت کے نیچے گرا ہوا پھل ج: اَنَافِیْضُ۔
اَصَبْنَا الیَوْمَ اَنَافِیْضَ: آج ہمیں گرے ہوئے پھل ملے۔
المِنْفَاضُ: درخت کے نیچے بچھا ہوا کپڑا یا چٹائی جس پر پھل اور پتے گرتے ہیں۔
المِنْفَضُ: المِنْفَاضُ (۲) چھاج، جھاڑن
المُنْفِضُ: انڈے دیکر رک جانیوالی (مرغی)۔
المَنْفَضَۃُ: سگریٹ گل دان، ایش ٹرے (جلی ہوئی سگریٹ وغیرہ ڈالنے کا برتن) تھال یا طشتری۔
المِنْفَضَۃُ: جھاڑن (جس سے فرش وغیرہ کی گرد صاف کرتے ہیں)۔
المَنْفُوْضُ: کپکپی اور بخار میں مبتلا۔

النَّافِضُ: کپکپی طاری کرنے والا۔
ثَوْبٌ نَافِضٌ: رنگ اڑا ہوا کپڑا۔ حُمَّی نَافِضٌ وَ بِنَافِضٍ و حُمَّی نَافِضٍ: لرزہ والا بخار۔ اَخَذَتْہُ حُمَّی نَافِضٌ۔ (۲) راستہ کا کھوج لگانے والا راہبر ج: نَفَضَۃٌ
النَّفَاضُ: کپکپی، لرزہ (بخار کا)
النُّفَاضُ: قحط (۲) درخت وغیرہ ہلانے سے گرا ہوا پھل یا پتے وغیرہ (۳) منہ میں لگے رہ جانے والے مسواک وغیرہ کے ذرات جن کو نکال کر پھینک دیا جاتا ہے۔
النِّفَاضُ: مَا عَلَیْہِ نِفَاضٌ: اس کے بدن پر کپڑا نہیں ہے ج: نُفُضٌ۔
النَّفَضُ: درخت کے نیچ جھڑے ہوئے پھل اور پتے (۲) انگوروں کا گچھا۔
النِّفْضُ: مکھیوں کے چھتہ (مہال) میں مکھی کے فضلات یا اس میں مری مکھیاں۔
النُّفَضَاءُ: بخار کا لرزہ۔
النُّفْضَۃُ: بارش کے منتشر چھینٹے (یعنی کسی قطعہ میں بارش ہو دوسرے میں نہ ہو)
النَّفَضَۃُ و النَّفْضَۃُ: دشمن کا پتہ چلانے والی جاسوسوں کی جماعت۔
النُّفَضِیُّ: بخار کی کپکپی۔
النَّفُوْضُ: اَمْرَاَۃٌ نَفُوْضٌ: کثیر الاولاد عورت۔ رَجُلٌ نَفُوْضٌ: جگہ کا جائزہ لینے والا
النَّفِیْضَۃُ: جاسوسوں کا گروہ (۲) راستہ طے کرنے والے اونٹ (۳) دبلے اونٹ ج: نَفَائِضُ۔

• نَفَطَتِ القِدْرُ ـِ نَفْطًا و نَفِیْطًا: ہانڈی سے تیز بھاپ کی تیز یا دھاریں نکلنا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ ہونا، برافروختہ ہونا
ـــ العَنْزُ: بکری کا چھینکنا۔
ـــ الظَّبْیُ: ہرن کا بولنا۔
ـــ فُلَانٌ: مبہم بات کرنا۔
نَفِطَ الصَّبِیُّ ـَ نَفَطًا: بچہ کے چیچک نکلنا۔
ـــ یَدُہٗ: نَفْطًا و نَفِیْطًا و نَفَطًا: سخت کام کرنے سے آبلہ پڑنا۔
اَنْفَطَ العَمَلُ یَدَہٗ: کام کا ہاتھ میں آبلے ڈالدینا۔
تَنَفَّطَتِ القِدْرُ: ہانڈی کا زور شور سے ابلنا، جھاگ پھینکنا۔
ـــ فُلَانٌ: غصہ سے آگ بگولا ہو جانا۔
ـــ یَدُہٗ من العَمَلِ: ہاتھ میں آبلہ پڑنا۔
المُتَنَفِّطُ: برافروختہ، غضبناک
المُنَفِّطُ: آبلہ پیدا کرنے والا۔
النَّافِطُ: برہم و غضبناک۔
النَّافِطَۃُ: آبلہ (۲) چیچک۔
الیَدُ النَّافِطَۃُ: آبلہ پڑا ہوا ہاتھ۔
الرَّغْوَۃُ النَّافِطَۃُ: بلبلوں والا جھاگ۔
مَا لَہٗ عَافِطَۃٌ و لَا نَافِطَۃٌ: اس کے پاس کچھ نہیں ج: نَوَافِطُ
النِّفَاطَۃُ: تیل (پٹرول) نکالنے کا پیشہ
النَّفَّاطُ: تیل کے کنویں سے پٹرول نکالنے والا (۲) پٹرول کا تاجر (۳) پٹرول پھینکنے والا ج: نَفَّاطَۃٌ و نَفَّاطُوْنَ
النَّفَّاطَۃُ: آبلہ (۲) تیل (پٹرول) کی جگہ، پٹرول کا کنواں (۳) پٹرول پھینکنے کا آلہ۔

النَّفْطُ : پٹرول ، غیر صاف شدہ پٹرول کا تیل ۔
النَّفْطُ : آبلہ ۔ واحد : نَفْطَة ۔
النَّفْطَانُ : غصہ سے نکلنے والی کھانسی نما آواز ۔
النَّفْطَةُ : مشتعل مزاج ، جلد غصہ ہو جانے والا ۔
النَّفِيْطُ : ہاتھ کے آبلہ والا ۔
• نَفَعَهُ ـَ نَفْعًا : فائدہ دینا ، نفع پہنچانا ۔ هو نَافِعٌ و نَفَّاعٌ ۔
اَنْفَعَ : لاٹھیوں کی تجارت کرنا ۔
نَفَّعَهُ : بہت نفع پہنچانا ۔
اِنْتَفَعَ بِهِ : فائدہ اٹھانا ۔
اِسْتَنْفَعَ فُلَانًا : کسی سے فائدہ حاصل کرنا ، نفع طلب کرنا ۔
اَلْمَنْفَعَةُ : فائدہ ، نفع ج : مَنَافِع ۔
مَنَافِعُ الدَّارِ : عام ضروریاتِ خانہ اور مشترکہ فوائد کی چیزیں جیسے باورچی خانہ ، غسل خانہ و بیت الخلاء وغیرہ ۔
اَلْمَنَافِعُ الْعَامَّةُ : عام لوگوں کی مشترکہ ضروریات و منفعت کی چیزیں جیسے بجلی پانی سڑکیں وغیرہ ۔
اَلْمَنْفَعَةُ الذَّاتِيَّةُ : شخصی فائدہ
اَلْمَنْفَعِيُّ : نفع خور ، خود غرض ۔
النَّافِعُ : باری تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (۲) سود مند ، نفع بخش
النَّافِعَةُ : فائدہ ، نفع : مَا تَنْفَعُنِي فُلَانٌ بِنَافِعَةٍ ۔
النَّفَاعُ : فائدہ ، منفعت ۔
النَّفْعُ : نفع ، فائدہ ، ذریعۂ کامیابی
النَّفْعَةُ : لاٹھی ج : نَفَعَات ۔
النَّفْعِيُّ : مفاد پرست ، خود غرض ۔
النَّفْعِيَّةُ : مفاد پرستی ، خود غرضی ۔

• نَفَّ الْاَرْضَ ـُ نَفًّا : زمین میں بیج ڈالنا ، بونا ۔
ـــ السَّوِيْقَ و نَحْوَهُ ـُ نَفًّا : ستو پھانکنا ۔
نَفَّ ـِ نَفًّا : ناک کی ریزش نکالنا
النَّفِيُّ : ستو چھاننے کا کپڑا وغیرہ ج : نَفَائِيُّ ۔
النَّفِيْفُ : ستو وغیرہ کی پھنکی ۔
• نَفِقَ الشَّيْءُ ـَ نَفَقًا : ختم ہو جانا کہتے ہیں : نَفِقَ الزَّادُ و نَفِقَت الدَّرَاهِمُ ۔
ـــ الْيَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ سے نکلنا ۔
ـــ الدَّابَّةُ نُفُوْقًا : مرنا ۔
ـــ الْجُرْحُ : زخم کا چھل جانا ۔
ـــ الْبِضَاعَةُ نَفَاقًا : سامان کا اٹھاؤ ہونا ، مانگ ہونا ، بکری ہونا
نَفَقَتِ الْمَرْأَةُ : عورت سے منگنی کے طلب گار بہت ہونا ۔
اَنْفَقَ فُلَانٌ : غریب و مفلس ہو جانا
ـــ التَّاجِرُ : تاجر کا کاروبار بڑھنا
ـــ الْاِبِلُ : مٹاپے سے اونٹوں کی اون پھیل جانا ۔
ـــ الْمَالَ و نَحْوَهُ : مال وغیرہ خرچ کرنا ، سب ختم کر دینا ، فنا کر دینا ۔
نَافَقَ الْيَرْبُوْعُ : جنگلی چوہے کا اپنے سوراخ میں داخل ہونا ۔
ـــ فُلَانٌ : نفاق برتنا ، منافقت کرنا ، دورخی بات کرنا ، دل کے خلاف بات ظاہر کرنا ۔
نَفَّقَ السِّلْعَةَ : سامان کو فروغ دینا ، بازار میں فروختگی کے لئے لانا ۔
اِسْتَنْفَقَ الشَّيْءَ : خرچ کر ڈالنا ۔
ـــ الْمَالَ عَلٰى عِيَالِهِ : اپنے بال بچوں پر مال خرچ کرنا ۔

الْاِنْفَاقُ : خیر کے کام میں مال کا خرچ (۲) فقر و افلاس ۔ قرآن پاک میں ہے : "قُلْ لَوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْ اِذًا لَاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ" ، تم کہدو کہ اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے بھی مالک ہوتے تو بھی غربت کے ڈر سے خرچ کرنے سے ہاتھ روک لیتے ۔
الْمُنَافِقُ : دل میں کفر چھپانے اور زبان سے ایمان ظاہر کرنے والا (۲) دشمنی چھپا کر دوستی جتانے والا (۳) باطن کے خلاف اظہار کرنے والا ، دورخا ، دوہرا رویہ رکھنے والا ۔
الْمِنْفَاقُ : بہت خرچیلا ۔
الْمُنْتَفَقُ : (من السَّرَاوِيل) پاجامہ کا نیفہ (جس میں کمربند ڈالتے ہیں)
الْمَنْفَقَةُ : سببِ نفاق (۲) سامان کی مقبولیت کا سبب ۔ حُسْنُ الْاِعْلَانِ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ : بہتر اشتہار سامان کے فروغ کا سبب ہوتا ہے ۔
النَّافِقَاءُ : جنگلی چوہے کے سوراخوں میں سے ایک (وہ ایک کو چھپاتا ہے اور دوسرے کو ظاہر کرتا ہے ۔ اسی سے نفاق کو نفاق کہا گیا) ۔ ج : نَوَافِق ۔
النَّافِقُ : چلتا ہوا ۔ سُوْقٌ نَافِقَةٌ چلتا ہوا بازار (ضد : کاسدۃ) سِلْعَةٌ نَافِقَةٌ : بازار میں چالو سامان ۔
النَّفَاقُ : بازار کا چلن ، سامان کا اٹھاؤ ، مانگ ، مقبولیت ۔
النِّفَاقُ : ظاہر و باطن ۔

النَّفَقُ: زمین یا پہاڑ کی سرنگ، ج: اَنْفَاقٌ۔

النَّفِقُ: جلد ختم اور منقطع ہو جانے والا۔ طَعَامٌ نَفِقٌ: جلد ختم ہو جانیوالا کھانا۔ فَرَسٌ نَفِقُ الْجَرْیِ: دوڑ کر جلد رک جانے والا گھوڑا۔

النُّفُقُ: (مِنَ النِّسَاءِ) خاوندوں میں مقبول وپسندیدہ عورتیں۔

النَّفَقَةُ: خرچ، خرچ کی جانے والی مال کی مقدار (۲) توشہ، زادِراہ (۳) خاوند پر عورت کا واجب الادا خرچ جیسے کھانا، کپڑا، رہائش نقد اور بچوں کی پرورش ج: نَفَقَاتٌ و نِفَاقٌ۔

النَّفَقَةُ الثَّابِتَةُ: مستقل خرچ۔

النِّيفَقُ: پائجامہ کا نیفہ یا پائجامہ کا رومال (دونوں رانوں کے درمیان ڈھیلا کپڑا)

•نَفَلَ الرَّجُلُ ـُ نَفْلاً: قسم کھانا۔

ـــ فُلاناً: کسی کو حق یا حصہ سے زائد عطیہ دینا۔ جیسے: نَفَلَ الْقَائِدُ الْجُنْدَ: کمانڈر کا فوجیوں کو مالِ غنیمت دینا (۲) تحفہ یا عطیہ دینا۔

اَنْفَلَ فُلانٌ: اونٹوں کے لئے ببول کا درخت کاٹنا۔

ـــ لَهُ: کسی کے لئے قسم کھانا۔

ـــ فُلاناً: زائد حصہ دینا۔

نَفَّلَ عن صَاحِبِهِ: دفاع کرنا، حمایت کرنا۔

ـــ فُلاناً: حصہ سے بہت زیادہ دینا (۲) عطیہ یا تحفہ دینا۔ نَفِّلُوا كَبِيرَكُمْ: اپنے بڑے کو اس کے حصہ سے زائد دو (۳) قسم کھلانا حلف اٹھوانا۔

اِنْتَفَلَ مِنَ الْاَمْرِ: کنارہ کش ہونا، بری الذمہ ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ مِنْهُ: طلب کرنا۔

تَنَفَّلَ الْمُصَلِّي: نوافل (فرائض سے زائد نمازیں) پڑھنا۔

ـــ عَلَى اَصْحَابِهِ: حق سے زائد حصہ لینے میں اپنے ساتھیوں سے بڑھ جانا (۲) عطیہ اور بخشش حاصل کرنے میں ساتھیوں سے بڑھ جانا

النَّافِلَةُ: حق یا مقررہ حصہ یا فرض سے زائد چیز (۲) نفل نماز۔ هو يُصَلِّي النَّافِلَةَ: وہ فرض کے علاوہ نفل نماز پڑھتا ہے۔ قرآنِ پاک میں ہے: "وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ" (۳) مالِ غنیمت (۴) عطیہ، بخشش (۵) پوتا، بعض مفسرین نے آیت: وَوَهَبْنَا لَهُ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً: میں نافلہ سے مراد پوتا لیا ہے۔ ج: نَوَافِلُ۔

النَّفْلُ: شرعاً فرض وواجب کے علاوہ عمل یا نماز (۲) ٹھنڈک سردی۔

النَّفَلُ: مالِ غنیمت (۲) عطیہ، بخشش، تحفہ ج: اَنْفَالٌ (۳) ایک قسم کا خوشبودار پودا۔

النُّفَلُ: قمری مہینہ کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی راتیں۔

النَّوْفَلُ: سمندر۔ رَجُلٌ نَوْفَلٌ فیاض وسخی آدمی (۲) خوبصورت جوان

•النَّفْنَافُ: دو پہاڑوں کے درمیان کا کھڈ (گہرا حصہ) (۲) دور۔

النَّفْنَفُ: ہوا (۲) جنگل بیابان۔ قَطَعْتُ نَفْنَفاً مِنَ الْاَرْضِ: میں نے دور دراز علاقہ کا سفر کیا (۳) زمین اور بلند جگہ کے درمیان کی گہرائی۔ بِئْرٌ بَعِيدَةُ النَّفْنَفِ: گہرا کنواں (جس کی منڈیر اور تلی میں کافی فاصلہ ہو) ج: نَفَانِفُ۔ نَفَانِفُ الدَّارِ: اطرافِ خانہ، گردوپیش۔

•نَفُهَ ـُ نُفُوهاً: بزدل اور کمزور ہونا۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ و هو مَنْفُوهٌ ج: مَنْفُوهُونَ

ـــ الْحَيَوَانُ: جانور کا سرکشی کے بعد سدھ جانا، قابو میں ہو جانا۔

نَفِهَتْ نَفْسُ فُلانٍ ـَ نَفَهاً: تھکا ماندہ ہونا، طبیعت کا سست واکتایا ہوا ہونا۔ هو نَافِهٌ ج: نُفَّهٌ۔

اَنْفَهَ لِفُلانٍ مِنْ مَالِهِ: کسی کو اپنے مال میں سے تھوڑا سا دینا۔

ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو تھکا دینا۔

نَفَّهَ الدَّابَّةَ: اَنْفَهَهَا۔

اِسْتَنْفَهَ فُلانٌ: آرام کرنا۔

نَفَاهُ ـُ نَفْواً: برطرف کرنا، دور کرنا۔

•نَفَى الشَّيْءَ ـِ نَفْياً: ہٹانا، دور کرنا، برطرف کرنا۔

ـــ الحَاكِمُ فُلاناً: جلاوطن کرنا، شہر یا ملک سے نکال دینا۔

ـــ الحَصَى عَنِ الطَّرِيقِ: راستہ سے کنکریاں ہٹانا۔

ـــ السَّيْلُ الْغُثَاءَ: سیلاب کا کوڑا کرکٹ بہالے جانا۔

ـــ النَّفْيَ: انکار کرنا، تردید کرنا، برارت ظاہر کرنا (۲) تسلیم نہ کرنا

ـــ الفِعْلَ: فعل کی نفی کرنا۔

نَفَتِ السَّحَابَةُ مَاءَهَا: بادل

کا پانی برسانا۔

نَفَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ نَفْیًا و نَفَیَانًا: ہوا کا مٹی اڑانا۔

—التُّہْمَۃَ عن نَفْسِہ: اپنی صفائی کرنا، الزام کی تردید کرنا۔

نَافَاہُ: کسی بات کے منافی ہونا، برعکس ہونا، برخلاف ہونا۔ ھذہ القَضِیَّۃُ تُنَافِی تلک۔

اِنْتَفٰی: دور ہونا، ہٹنا۔ نَفَاہُ فَانْتَفٰی: اسے ہٹایا تو وہ ہٹ گیا۔

—الرَّجُلُ: جلاوطن کردیا جانا، شہر یا ملک سے باہر نکال دیا جانا

—شَعْرُہُ: بال جھڑنا، گرنا۔

—الشَّجَرُ من الوَادِي: وادی کے درخت ختم ہوجانا یا کٹ جانا۔

—من الشَّیْءِ: بچ نکلنا، بری الذمہ ہوجانا۔

—الشَّیْءُ: زائل ہونا، انکار ہوجانا، باقی نہ رہنا، منتفی ہوجانا۔

—الفِعْلُ: فعل کی نفی ہونا۔

تَنَافَتِ الأَحْکَامُ أو الآرَاءُ: احکام و آراء میں اختلاف و تعارض ہونا، ایک دوسرے کے برعکس ہونا۔

التَّنَافِي: تعارض، تضاد۔

المُتَنَافِي مع شَيْءٍ: بے جوڑ۔

المُنَافَاۃُ: تعارض، اختلاف۔

المُنَافَاۃُ للشَّيْءِ: کسی چیز کے منافی ہونا۔

المَنْفٰی: جلاوطنی کا مقام ج: مَنَافٍ۔

المُنَافِي: برعکس، مخالف۔

النَّافِي: منکر، تردید کنندہ۔

النُّفَایَۃُ: پھینکنے کے قابل خراب چیز (۲) باقی ماندہ چیز۔

نُفَایَۃُ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نُفَایَاتُ القَوْمِ: معمولی اور گھٹیا لوگ

النَّفْيُ: (ایجاب و اثبات کی ضد) انکار (۲) تردید (۳) نفی (۴) جلاوطنی۔ أَدَوَاتُ النَّفْيِ: علم النحو میں ان کلمات کو کہتے ہیں جو خبر کے عدم وقوع پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے: لا، ما، لم، ان، لَیْسَ، غَیْر۔

عُقُوبَۃُ النَّفْيِ: جلاوطنی کی سزا۔

النَّفَیَانُ: بادل کا برسایا ہوا پانی (۲) سیلاب کا پھیلا ہوا پانی۔

النُّفْیَۃُ: کھجور کے پتوں کا دسترخوان جس پر گوشت اور پنیر وغیرہ کو دھوپ میں سکھاتے ہیں۔

النُّفْیَۃُ: باقیماندہ چیز (۲) ردی چیز جو پھینک دی جائے ج: نُفًی

النَّفِيُّ: ردی، پھینکی ہوئی چیز (۲) جلاوطن کیا ہوا (۳) انکار کیا ہوا (۴) مثبت کی ضد منفی۔

نَفِيُّ الرِّیحِ: دیواروں کی جڑوں میں ہوا سے اڑکر جمع ہونے والی مٹی۔

نَفِيُّ المَطَرِ: بارش کی بوچھاڑ۔

نَفِيُّ الرَّحَی: چکی کا باہر پھینکا ہوا آٹا۔

نَفِيُّ القِدْرِ: ہانڈی کے نکلے ہوئے جھاگ۔

نَفِيُّ الجَیْشِ: لشکر سے ایک طرف ہوجانے والے کچھ لوگ۔

فُلانٌ نَفِيٌّ: نامعلوم النسب جس کے بیٹا ہونے کا باپ انکار کرے۔

أَتَانِي نَفِيُّکُم: تمہاری دھمکی ہمیں پہنچی۔

ن — ق

نَقَبَ فُلانٌ فی الأَرْضِ ـُ نَقْبًا: جانا، گھومنا، سفر کرنا۔

—عن الشَّيْءِ: کھوج لگانا، تلاش کرنا۔

—الجِلْدَ والجِدَارَ ونَحْوَھُمَا: کھال یا دیوار میں سوراخ کرنا۔ نَقَبَتِ النَّکْبَۃُ فُلانًا: فلاں پر زبردست آفت آئی۔

—الثَّوْبَ: کپڑے کا بغیر پائچوں کے ڈھیلا پاجامہ بنانا۔

نَقِبَ الشَّيْءُ ـَ نَقَبًا: پھٹنا، دھجیاں اور چیتھڑے ہوجانا۔

—البَعِیرُ: اونٹ کا پتلے کھروں والا ہونا۔

نَقُبَ علَی القَوْمِ ـُ نَقَابَۃً: قوم کی نگرانی کرنا، ان کا محافظ ہونا۔

نَاقَبَ فُلانًا نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً: کسی کے آمنے سامنے ہونا، روبرو ہونا (۲) اچانک (بلا تعین وقت) ملاقات ہوجانا۔ لَقِیتُہُ نِقَابًا: میری اس سے اچانک ملاقات ہوگئی (۲) اپنی خاندانی خوبیوں پر کسی کے سامنے فخر کرنا۔ کہتے ہیں: نَاقَبَہُ فَنَقَبَہُ: اس سے خوبیوں میں مقابلہ کیا تو اس پر غالب آگیا۔

نَقَّبَ: بہت کھود کرید کرنا، تلاش و جستجو کرنا۔

—فی البِلادِ: ملک یا شہروں میں خوب گھومنا پھرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَقَّبُوا فی البِلادِ ھَل مِن مَحِیصٍ"، وہ ملکوں میں گھومے تو کیا ان کو کوئی جائے فرار

ملی؟ (نہیں ملی)۔
نَقَّبَ عن الشیٔ: کسی چیز کی خوب تحقیق اور چھان بین کرنا۔
انتقبت المرأۃُ: نقاب اوڑھنا۔
تَنَقَّبَت المَرْأۃُ: عورت کا نقاب اوڑھنا۔
التَّنْقِیْبُ: تلاش وجستجو، کھوج، کھود کرید، تحقیق۔
المَنْقَبُ: پہاڑ کا تنگ راستہ، درّہ (۲) تلاش وکرید کی جگہ۔
المِنْقَبُ: دیوار میں نقب لگانے یا کھال میں سوراخ کرنے کا اوزار (۲) نشتر۔
رَجُلٌ مِنْقَبٌ: کھود کرید کا عادی یا ماہر، متلاشی، محقق، ہر بات کی کرید کرنے والا۔
المَنْقَبَۃُ: دو گھروں کے درمیان ناقابلِ گزر تنگ راستہ (۲) خاندانی خوبی عمدہ اخلاق واوصاف (۳) شریفانہ فعل ج: مَنَاقِبُ۔
المِنْقَبَۃُ: المِنْقَبُ۔
النَّاقِبُ: نقب زن (۲) تلاش کنندہ۔
النَّاقِبَۃُ: پہلو کا پھوڑا یا ناسور۔
النِّقَابُ: ذہین ومحقق عالم (۲) عورت کا نقاب (جو چہرہ ڈھانکنے کے لئے ناک کی پھنگی پر رہتا ہے)۔ ج: نُقُبٌ (۳) پیٹ۔ کہتے ہیں: هما فَرْخَانِ فی نِقَابٍ: وہ ایک شکل کے دو جوڑے ہیں۔
النِّقَابَۃُ: نگرانی، دیکھ بھال، (۲) منصبِ نقیب (محافظِ جماعت یا صدر) (۳) کسی مخصوص جماعت کے امور کی دیکھ بھال اور اس کے انتظام کے لئے منتخب ہیئت اجتماعی، جیسے وکلاء یا انجینیروں یا طبیبوں وغیرہ کی جماعت، انجمن، یونین، ایسوسی ایشن۔
النِّقَابِیُّ: یونین سے متعلق۔
النَّقَّابُ: بڑا کھوجی، بڑا محقق (۲) کان کن (زمین میں کان نکالنے والا)۔
النَّقْبُ: کھال یا دیوار وغیرہ میں کیا ہوا سوراخ ج: أَنْقَابٌ و نِقَابٌ۔
النُّقْبَۃُ: بغیر پائچوں کا پاجامہ، غرارہ نما عورتوں کے پہننے کا کپڑا (۲) کھجلی ج: نُقَبٌ۔ کہتے ہیں: هو یَضَعُ الهِنَاءَ مَوَاضِعَ النُّقَبِ۔ (وہ قطران خارش کی جگہوں پر لگاتا ہے) وہ ماہر اور تجربہ کار ہے (۳) زنگ وغیرہ کا اثر۔ جَلَوْتُ سَیْفِی مِن نُقْبَتِهِ: میں نے تلوار سے زنگ کا اثر (نشان) صاف کر دیا۔ إِنَّ عَلَیهِ نُقْبَۃً مِن سَوَادٍ: اس پر سیاہی کا نشان ہے۔ فُلانٌ حَسَنُ النُّقْبَۃِ: فلاں خوش رنگ اور خوب رو ہے۔
النِّقْبَۃُ: نقاب کی ہیئت، نقاب ڈالنے کا طرز وانداز ج: نِقَبٌ
النَّقِیبُ: بانسری (۲) ترانہ وزی زبان (۳) صدر یونین، محافظ ونگراں، افسر اعلیٰ (۴) فوج کا کیپٹن (۵) چودھری، قبیلہ کا ذمہ دار سردار۔ قرآن پاک میں ہے: "وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا" ج: نُقَبَاءُ۔
نَقِیبُ الأَشْرَافِ: سرداروں کی یونین کا صدر۔
نَقِیبُ الکلیۃ او الجامعۃ: ڈین (صدر شعبہ)۔
نَقِیبُ المُحَامِینَ: صدر انجمن وکلاء۔
النَّقِیبَۃُ: طبیعت، مزاج (۲) مشورہ هو مَیْمُونُ النَّقِیبَۃِ: اس کا مشورہ مبارک ہوتا ہے (۳) رائے۔ مَا لَهُ نَقِیبَۃٌ: اس میں قوت رائے نہیں، کوئی رائے نہیں (۴) عقل (۵) روح، جان۔

• نَقَثَ العَظْمَ ـُ نَقْثًا: ہڈی کو گودے سے الگ کرنا۔
• نَقَثَ فُلانٌ فی السیر نَقْثًا: تیز چلنا۔
ــــ فی الأَمْرِ: کام میں عجلت کرنا، تیزی سے انجام دینا۔
ــــ عن الشَّیْءِ: کوئی چیز کھود کر نکالنا۔
ــــ الأَرْضَ: زمین کو کدال وغیرہ سے کریدنا۔
ــــ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَقَّثَ فُلانٌ فی السیر او الأمرِ: چلنے یا کام میں جلدی کرنا۔
ــــ الشَّیْءَ: منتقل کرنا۔
انْتَقَثَ: نَقَثَ۔
ــــ العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
ــــ الشَّیْءَ المَدْفُونَ: دبی ہوئی چیز نکالنے کے لئے زمین کھودنا۔
ــــ فُلانًا بالکلام: کسی کو باتوں سے تکلیف پہنچانا۔
تَنَقَّثَ فُلانٌ فی السَّیْرِ او الأَمْرِ: نَقَثَ۔
ــــ فُلانًا: اپنی طرف مائل کرنا، اپنا ہمدرد بنانا، کسی سے رحم وشفقت چاہنا۔
ــــ ضَیْعَتَهُ: جائداد کی نگرانی کرنا۔
نَقَاثِ: بجو کا نام۔
النَّقْثُ: چغلخوری۔

• نَقَحَ الشَّيْءَ ـَ نَقْحًا: صاف کرنا، خراب چیز کو عمدہ چیزوں سے الگ کرنا
— العَظْمَ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— العُودَ: شاخ کو چھیل کر صاف کرنا لکڑی کو چھیلنا۔
— الجِذْعَ: تنہ کو گانٹھیں نکال کر صاف و ہموار کرنا۔
— الکلامَ او الکتابَ: کلام یا کتاب کو درست کرنا، اغلاط و نقائص دور کرنا، صاف ستھرا کرنا
نَاقَحَهُ: مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
نَقَّحَ: خوب صاف کرنا۔
— الکلام او الکتابَ: اصلاح کرنا، درست کرنا، نکھارنا، منقح کرنا، زوائد و نقائص سے پاک کرنا۔
نَقَّحَتْهُ السِّنُونَ: مرور زمانہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
اِنْتَقَحَ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
تَنَقَّحَ شَحْمُ النَّاقَةِ: اونٹنی کی چربی کم ہونا۔
التَّنْقِيحُ: وضاحت و اصلاح، نکھار۔
المُنَقَّحُ: مہذب، صاف ستھرا (۲) درست اصلاح کردہ۔ رَجُلٌ مُنَقَّحٌ: تجربہ کار آدمی۔ طَبْعَةٌ مِنَ الکتاب مُنَقَّحَةٌ: کتاب کا تنقیح شدہ اڈیشن۔
النَّقَحُ: موسم گرما کا سفید بادل۔
النِّقْحُ: تجربہ کار عالم۔ اِنَّهُ لَنِقْحٌ: وہ واقعی تجربہ کار عالم ہے۔
النَّقَحُ: خالص اور صاف ریت۔
• نَقَخَ رَأْسَهُ بالعَصَا ـَ نَقْخًا: سر پر لاٹھی مارنا۔
— المُخَّ من العَظْمِ: ہڈی سے گودا نکالنا۔
— المَاءُ العَطَشَ: پانی کا پیاس کو ختم کرنا۔
اِنْتَقَخَ المُخَّ من العَظْمِ: گودا نکالنا۔
الاَنْقَخُ: کم زور دماغ، کم عقل۔
ظَلِيمٌ اَنْقَخُ: کم عقل شتر مرغ (نر)۔
النُّقَاخُ: ہر خالص چیز، خلاصہ، جوہر (۲) خالص و شیریں پانی (۳) ایسی جگہ سے نکالا ہوا بہت پانی جہاں اس کا وجود نہ ہو (۴) سکون و اطمینان کی نیند۔
النَّقْنَخَةُ: مٹاپے سے بھاری قدم اٹھا کر چلنے والی عورت۔
النُّقَّاخُ: گدی کا اگلا حصہ۔
• نَقَدَ الشَّيْءَ ـُ نَقْدًا: پرکھنا، کسی چیز پر مار کر کھرا کھوٹا جاننا۔
— الطَّائِرُ الفَخَّ: پرندے کا پھندے میں چونچ مارنا۔
— رَأْسَهُ بِالاِصْبَعِ: سر پر انگلی مارنا۔
— الدَّرَاهِمَ ونَحْوَهَا نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم وغیرہ کی جانچ کرنا، پرکھنا۔
— النَّثْرَ او الشِّعْرَ: نثر و نظم پر تنقید کرنا (عیوب و محاسن بیان کرنا)
— النَّاسَ: لوگوں پر تنقید کرنا، ان کے عیوب ظاہر کرنا، غیبت کرنا، نکتہ چینی کرنا۔
— الحَيَّةُ فُلانًا: سانپ کا ڈسنا
— الشَّيْءَ والیه بِبَصَرِهِ نُقُودًا: کسی چیز کو چوری سے دیکھنا کہ کسی کو علم نہ ہو، نظر بچا کر دیکھنا۔
— فُلانًا الدَّرَاهِمَ نَقْدًا وتَنْقَادًا: درہم یا کوئی سکہ دینا
نَقَدَ فُلانًا الثَّمَنَ وله الثَّمَنَ: کسی کو نقد (ہاتھ کے ہاتھ) قیمت دینا۔
نَقِدَ الشَّيْءُ ـَ نَقَدًا: خراب ہو جانا۔
— الضِّرْسُ او القَرْنُ: ڈاڑھ یا سینگ کا ٹوٹ جانا، کھوکھلا ہو کر جھڑنا۔
— الحَافِرُ: کھر کا چھل جانا۔
— الجِذْعُ: تنہ کو دیمک لگنا۔
هو نَقِدٌ و نَقَدٌ۔
اَنْقَدَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے اگنا
نَاقَدَهُ: کسی سے بحث کرنا، جھگڑنا
اِنْتَقَدَ الوَلَدُ: جوان ہونا۔
— الدَّرَاهِمَ: وصول کرنا (۲) پرکھ کر کھوٹے (سکے) نکال دینا، اچھے لے لینا۔
— الشِّعْرَ على قَائِلِهِ: شاعر کے شعر میں عیب نکالنا، تنقید کرنا۔
— فُلانًا او کلامًا: تنقید کرنا، نکتہ چینی کرنا، آوازہ کسنا، عیوب ظاہر کرنا۔
— الاَرْضُ الجِذْعَ: درخت کے تنہ کو دیمک کا کھوکھلا کر دینا۔
تَنَاقَدَ و تَنَقَّدَ الدَّرَاهِمَ وغیرها: درہم اور سکوں کو پرکھنا۔
الاَنْقَدُ: کچھوا (۲) سیہی۔ کہاوت ہے: هو اَسْرَى من اَنْقَدَ: وہ سیہی سے زیادہ رات کو چلتا ہے (سیہی رات بھر نہیں سوتا) اسی طرح کہتے ہیں: بَاتَ بِلَيْلِ اَنْقَدَ: وہ بالکل نہیں سویا۔
الاِنْقَدَانُ: کچھوا۔
الاِنْتِقَادُ: تنقید، نکتہ چینی، اعتراض۔
المِنْقَادُ: چونچ۔

المِنْقَدَةُ : اخروٹ توڑنے کا آلہ (۲) اخروٹ توڑ کر ڈالنے کی ٹھلیا ج : مَنَاقِدُ۔

النَّاقِدُ : نکتہ چیں، تنقید کنندہ، معترض (۲) جانچ پڑتال کرنے والا، پرکھنے والا ج : نُقَّاد و نَقَدَةٌ۔

النَّاقِدُ الفَنِّيّ : فنی نقاد۔

النَّقْدُ : نقد (خلاف النَّسِيئَة : ادھار) (۲) کرنسی، سکہ، رقم، روپیہ پیسہ۔ نَقْدٌ جَيِّدٌ کھرا سکہ۔ نَقْدٌ زَيْفٌ : کھوٹا سکہ ج : نُقُودٌ (۳) تنقید (۴) نکتہ چینی (۵) فن تنقید جس کے ذریعہ کلام کے حسن و قبح کو معلوم کیا جاتا ہے۔

النَّقْدُ البَنَّاءُ : تعمیری تنقید۔

النَّقْدُ البَرِيءُ : صالح تنقید۔

النَّقْدُ الجَارِحُ : جارحانہ تنقید۔

النَّقْدُ اللاذع : چبھتی ہوئی تنقید۔

النَّقْدُ الصَّغِيرُ : چھوٹا سکہ۔

النَّقْدُ المُتَدَاوِلُ : سکہ رائج الوقت

النَّقْدُ المُسْتَخْدَم : رائج سکہ۔

النَّقْدُ الأَجْنَبِيُّ : غیر ملکی کرنسی۔

وَرَقُ النَّقْد : کرنسی نوٹ۔

النِّقْدُ : کم گوشت جسم کا دیر سے جوان ہونے والا، کم اٹھان والا۔

النَّقَدُ : ایک جنگلی درخت جس پر زرد پھول آتے ہیں (۲) چھوٹی بھیڑ بکریاں، بدشکل اور چھوٹے پاؤں والی بھیڑ بکریاں جو بحرین میں ہوتی ہیں۔ واحد : نَقَدَةٌ ج : نِقَادٌ و نِقَادَةٌ (۳) نچلے درجہ کے لوگ۔

النِّقْدَةُ : دیکھئے کَرَوِیا۔

النَّقَّادُ : سکوں کی جانچ پڑتال کرنیوالا (۲) زبردست ناقد، بڑا معترض بڑا نکتہ چیں (۳) ماہر فن تنقید، بکریوں کا چرواہا یا مالک۔

• نَقِذَ ـ نَقَذًا : نجات پانا، چھٹکارا پانا، جان بچنا۔ أَنْقَذْتُهُ فَنَقِذَ : میں نے اس کی جان بچائی وہ بچ گیا۔

أَنْقَذَهُ : جان بچانا، چھڑانا، نجات دلانا، چھٹکارا دلانا۔

ـــ الشَّيءَ منه : کسی کے قبضہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔

ـــ الأَزْمَةَ و نحوها : بحران وغیرہ ختم کرنا۔

ـــ سُمْعَةَ فُلانٍ : کسی کی لاج رکھنا۔

ـــ المَوْقِفَ : پوزیشن بچانا، سنبھالنا صورتِ حال سے نمٹنا، معاملہ سلجھانا۔

نَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔

تَنَقَّذَهُ : أَنْقَذَهُ۔

ـــ منه الحَدِيثَ : حدیث معلوم کرنا، حاصل کرنا، استخراج کرنا۔

اسْتَنْقَذَهُ : چھڑانا۔ قرآن پاک میں ہے "وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لا يَسْتَنْقِذُوهُ منه" اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اسے اس مکھی سے چھڑا نہیں سکتے۔ (۲) حق وغیرہ حاصل کرنا۔

الإِنْقَاذُ : نجات دہندگی۔

الأَنْقَذُ : سیہی۔

النَّقَذُ : سلامتی، نجات۔ نَقَذًا لك : تم سلامت رہو۔

النَّقَذُ : چھڑائی ہوئی چیز، قبضہ سے نکالی ہوئی چیز۔ فَرَسٌ نَقَذٌ : کسی کے پاس سے لیا ہوا گھوڑا۔

مَالَهُ شَقَذٌ ولا نَقَذٌ : اس کے پاس کچھ نہیں۔

النَّقِيذُ : دشمن کے قبضہ سے چھڑایا ہوا مال ج : نَقَائِذُ۔

النَّقِيذَةُ : النَّقِيذُ۔ هو نَقِيذَةُ بُؤْسٍ : اسے پریشانی سے بچایا گیا ہے۔ (۲) زرہ ج : نَقَائِذُ۔

• نَقَرَ عن الأَمْرِ ـ نَقْرًا : کسی بات کی تحقیق و جستجو کرنا۔

ـــ فِي الحَجَرِ : پتھر پر لکھنا، حروف کندہ کرنا۔

ـــ فِي صَلاتِهِ : نماز میں جلدی کرنا، ہلکا اور مختصر کرنا۔ حدیث میں ہے : "أَنَّهُ صلى الله عليه وسلم نَهَى عن نَقْرَةِ الغُرَابِ" کوے کے ٹھونگ مارنے کی طرح (عجلت کے ساتھ) سجدہ کرنے سے منع فرمایا۔

ـــ بِلِسَانِهِ : آواز نکالنا، منہ سے سیٹی بجانا۔

ـــ بِالدَّابَّةِ : چوپائے کو چلانے کے لئے آواز نکالنا۔

ـــ بِفُلانٍ : لوگوں کے درمیان سے کسی کو آواز دے کر بلانا۔

ـــ فِي الصُّورِ : بگل بجانا، نفیری بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے : فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ : (ناقور : صور)۔

ـــ الشَّيءَ بِالشَّيءِ : ایک شے کو دوسری پر مارنا، چوٹ لگانا، کھٹکھٹانا۔ جیسے : نَقَرَ رَأْسَهُ بِإِصْبَعِهِ : اس کے سر پر انگلی سے چوٹ لگائی، ٹھونگ ماری۔

نَقَرَ الدُّفَّ والعُوْدَ : ڈھول یا سارنگی بجانا۔

— السَّهْمُ الهَدَفَ : تیر کا نشانہ پہ لگ کر رک جانا (پار نہ ہونا)

— الطَّائِرُ الحَبَّ : پرندے کا دانے چگنا (چونچ سے اٹھانا)۔

— شَیْئًا من الطَّعَام : انگلی سے کھانے کی چیز اٹھانا۔

— الشَّیْءَ : کدال یا چھینی سے کھودنا (۲) چونچ سے کھودنا۔

— النَّقَّارُ الخَشَبَ : چوب تراش کا لکڑی پر کھدائی کرنا۔

— الخَیْلُ الاَرْضَ : گھوڑوں کا زمین پر ٹاپ مارنا (سموں کو مارنا)۔

— فُلَانًا : غیبت کرنا، عیب لگانا۔

— الطائِرُ البَیْضَةَ عن الفَرْخِ : بچہ نکالنے کے لئے پرندہ کا انڈے پر چونچ مارنا۔

نَقِرَ فُلَانٌ ـَ نَقَرًا : غریب ہوجانا

— الشَّاةُ : بکری کے پیر میں بیماری ہونا۔

— علیه : کسی پر خفا ہونا۔ هو نَقِرٌ وهِیَ نَقِرَةٌ۔

اَنْقَرَ عنه : کسی کو چھوڑ دینا، رک جانا۔ ضَرَبَهُ فَمَا اَنْقَرَ عنه حتی قَتَلَهُ : اس نے اس کی پٹائی کی اور جب تک وہ مر نہیں گیا اس کو نہ چھوڑا۔

نَاقَرَهُ مُنَاقَرَةً و نِقَارًا : کسی سے جھگڑنا اور بار بار بات اٹھانا۔

نَقَّرَ الطَّائِرُ فی الموضع : پرندہ کا کسی جگہ کو انڈے دینے کے لئے نرم بنانا۔

— باسمِ فُلَانٍ : لوگوں میں کسی خاص آدمی کا نام لے کر پکارنا۔

— الشَّیْءَ وعنه : کسی چیز کی تلاش و تحقیق کرنا، چھان بین کرنا۔

اُنْتَقَرَ الشَّیْءَ : حقیر سمجھنا، نگاہ میں نہ لانا۔

— الشَّیْءَ وعنه : چھان بین کرنا۔

— الشَّیْءَ : پسند کرنا، منتخب کرنا۔

— فی الدَّعْوَةِ اِلی الوَلِیْمَةِ : دعوت ولیمہ میں مخصوص لوگوں کو بلانا۔

— الرَّجُلَ وبالرَّجُلِ : دعوت میں قبیلہ یا جماعت کے کسی خاص فرد کو بلانا۔

— السَّیْلُ نُقَرًا فاحْتَبَسَتْ فیها الماءُ : سیلاب کا زمین میں پانی سے بھرے ہوئے جگہ جگہ گڑھے چھوڑنا۔

تَنَقَّرَ الشَّیْءَ : تلاش کرنا، کرید کرنا۔

— علَی الاَهْلِ والمَالِ : مال یا اہلِ خانہ کے لئے بددعا کرنا۔

الاُنْقُوْرُ : گٹھلی کا گڑھا۔

المِنْقَارُ : پرندہ کی چونچ ج: مَنَاقِیرُ (۲) پتھر توڑنے کی ہتھوڑی، پتھر تراشنے کی چھینی (۳) لکڑی میں سوراخ کرنے یا لکڑی چھیلنے کی دستہ دار چھینی (نجاروں کی اصطلاح میں چورسی) (۴) جوتے کی نوک۔

المِنْقَرُ : کدال ج: مَنَاقِرُ۔

المُنْقُرُ : شراب رکھنے کا لکڑی کا پیالہ (۲) سخت زمین میں کھودا ہوا چھوٹا یا تنگ منھ کا کنواں ج: مَنَاقِیرُ (خلاف قیاس)۔

مُنْقَرٌ و مُنْتَقَرُ العَیْنِ : دھنسی ہوئی آنکھوں والا۔

المُنْقِرُ : بہت ترش دودھ۔

النَّاقِرُ : نشانہ پر لگنے والا تیر ج: نَوَاقِرُ. اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُهُ : اس کے تیر نشانہ خطا کر گئے۔

النَّاقِرَةُ : صحیح دلیل ج: نَوَاقِرُ. اَتَتْنِی عنه نَوَاقِرُ : اس کی طرف سے مجھے بری باتیں سننے میں آئیں۔ اَخْطَأَتْ نَوَاقِرُ فُلَانٍ : فلاں بدلہ لینے میں ناکام رہا۔

النَّاقُوْرُ : صور، نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے۔ بگل۔ نَفَخَ فی النَّاقُوْرِ : بگل بجانا، صور پھونکنا۔ قرآن پاک میں ہے "فَاِذَا نُقِرَ فی النَّاقُوْرِ" ج: نَوَاقِیرُ۔

النُّقَارَةُ : چونچ بھر (دانہ) (۲) پتھر یا لکڑی تراشتے وقت گرنے والے ریزے، پتھر کا چورہ، لکڑی کا برادہ۔ مَاتَرَكَ عِنْدِی نُقَارَةً الا انْتَقَرَهَا : اس نے میرے پاس جو بھی عمدہ چیز دیکھی اسے لئے بغیر نہیں رہا۔

النِّقَارَةُ : سنگ تراشی، چوب تراشی (۲) نقاشی، پتھر یا لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے کا پیشہ۔

النَّقْرُ : زوردار چوٹ (جو کبھی سوراخ بھی کر ڈالتی ہے) (۲) چٹکی بجانے کی آواز۔

النَّقْرُ : گٹھلی کا گڑھا۔

النَّقْرُ : غریب و فقیر۔ مَالَه بموضع كذا نَقْرٌ : فلاں جگہ فلاں آدمی کے پاس نہ کنواں ہے نہ پانی۔

النَّقَرُ : کہتے ہیں: اَعُوْذُ باللّٰهِ من العَقَرِ والنَّقَرِ : میں کہنہ بیماری اور ضیاعِ مال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

النَّقَرَی : عیب (۲) مذمت (۳) خصوصی دعوت۔ اِنَّ المَوْلِمَ مَنَّا لایَدْعُو النَّقَرَی : ہمارے میں سے کوئی دعوت کرنے والا مخصوص لوگوں ہی

کو مدعو نہیں کرتا۔ (سب کو دعوت دیتا ہے)۔

النَّقْرَۃُ : جھڑپ، تکرار، جھگڑا۔ بَیْنَہُمَا نِقْرَۃٌ : ان دونوں میں جھگڑا ہے۔

النُّقْرَۃُ : زمین وغیرہ میں چھوٹا گول گڑھا

نُقْرَۃُ الْقَفَا : دماغ کے آخر اور گدی سے اوپر کا گڑھا (۲) آنکھ کا گڑھا (۳) پرندوں کے انڈے دینے کی جگہ، گھونسلا ج: نُقَرٌ وَنِقَارٌ (۴) سونے اور چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا ج: نِقَارٌ۔

النُّقَرَۃُ : مویشی کے پیروں کی بیماری۔

النَّقَّارُ : بہت چونچیں یا ٹھونگیں مارنیوالا

رَجُلٌ نَقَّارٌ : کھوجی آدمی جو چیزوں کی بہت تحقیق اور چھان بین کرنے کا عادی یا ماہر ہو، محقق (۲) سنگ تراش (پتھروں پر کھدائی کرنے والا)، (۳) چوب تراش (لکڑی پر کھدائی کا کام کرنے والا) (۴) لگاموں اور رکابوں کا نقاش۔

النَّقَّارَۃُ : بڑا ڈھول۔

النَّقِیْرُ : کھدائی کیا ہوا یا تراشا ہوا پتھر یا لکڑی وغیرہ (۲) کھجور کا تنہ جس میں سیڑھیاں تراش کر زینہ کا کام لیتے ہیں (۳) پیالہ نما گڑھا کی ہوئی لکڑی جس میں کھجور کی شراب بنائی جاتی ہے یا بھری جاتی ہے (۴) کھجور کی گٹھلی کا گڑھا (۵) معمولی اور کمزور چیز کے لئے بطور مثل مشہور ہے۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا" ان کے ساتھ ذرا بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی (۶) غریب و مفلس۔ ج: اَنْقِرَۃٌ۔

النَّقِیْرَۃُ : چھوٹی کشتی۔

• نَقْرَدَ فِی الْمَکَانِ : لمبا قیام کرنا۔

اَلْمُنَقْرِدُ : لمبا قیام کرنے والا۔ مَالَکَ مُنَقْرِدًا : کیا بات ہے تم نے اتنا لمبا قیام کیوں کیا۔

• النِّقْرِسُ : نقرس (پیروں کے جوڑوں کی بیماری جو اکثر انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ اس کا نام داء الملوک بھی ہے) (۲) ہلاکت (۳) بڑی مصیبت ج: نَقَارِسُ۔

النِّقْرِیْسُ : ماہر، راہبر (۲) ہوشیار و حاذق طبیب (۳) عورتوں کے سر میں لگانے کی پھول نما چیز۔

• نَقْرَشَ الشَّیْءَ : کھسوٹنا، خراش لگانا (۲) سجانا (۳) ہلانا (۴) تہ تک پہنچنا، چھان بین کرنا۔

النَّقْرَشَۃُ : سجاوٹ، ٹیپ ٹاپ (۲) احساس خفی۔

• نَقَزَ الظَّبْیُ وَغَیْرُہٗ فِی عَدْوِہٖ ـــِ نَقْزًا وَنَقَزَانًا : ہرن کا اچھل کر چھلانگ لگانا۔

ـــ الشَّیْءَ عَنْہُ : دفع کرنا، ہٹانا

اَنْقَزَ فُلَانٌ : خراب چیز یا ردی مال چھانٹ کر لینا (۲) صاف وشیریں پانی پینے کا عادی ہونا (۳) نُقَازَ سے بیمار مویشی والا ہونا

ـــ عَنِ الشَّیْءِ : رکنا، چھوڑنا۔

ـــ عَدُوَّہٗ : دشمن کو تیزی سے مار ڈالنا۔

نَقَّزَہٗ : اچھالنا، کدانا، نچانا۔ نَقَّزَتِ الْمَرْأَۃُ صَبِیَّہَا۔

اُنْتُقِزَتِ الْمَاشِیَۃُ : مویشی کو نقاز کی بیماری ہونا۔

ـــ لِفُلَانٍ مَالَہٗ : کسی کو ردی مال چھانٹ کر دینا۔

اَلْمَنْقُوْزُ : نُقَازَ کا مریض۔

النَّاقِزُ : معمولی، گھٹیا۔ عَطَاءٌ نَاقِزٌ وَذُو نَاقِزٍ : گھٹیا قسم کا عطیہ۔

النَّاقِزَۃُ : چوپائے کی ایک ٹانگ ج: نَوَاقِزُ۔

النُّقَازُ : طاعون کی طرح جانوروں کو لگنے والی مہلک بیماری۔

النَّقْزُ : گھٹیا لوگ، گھٹیا مال۔ اَعْطَاہُ مِنْ نَقْزِ الْمَالِ : اسے گھٹیا مال دیا (۲) لقب۔

النَّقْزُ : صاف وشیریں پانی۔

النُّقْزُ : صاف وشیریں پانی (۲) کنواں۔

النُّقَّازُ : چڑیا، چھوٹی چڑیا ج: نَقَاقِیْزُ

• نَقَسَ النَّاقُوْسَ ـــُ نَقْسًا : ناقوس (سنکھ یا گھنٹے) کا بجنا۔

ـــ فُلَانٌ : سنکھ (ناقوس) بجانا۔ نَقَسَ بِالنَّاقُوْسِ۔

ـــ الشَّرَابُ : مشروب کا کھٹا ہونا۔

ـــ بَیْنَ الْقَوْمِ : لوگوں میں فساد کرانا

ـــ فُلَانًا : عیب لگانا، مطعون کرنا۔

نَاقَسَہٗ : کسی کی عیب گیری کرنا، عیوب ونقائص نکالنا۔ بَیْنَہُمَا مُنَافَسَۃٌ ومُنَاقَسَۃٌ : ان دونوں میں مقابلہ اور مخالفت ہے۔

نَقَّسَ فُلَانًا : کسی کو بہت مطعون کرنا

ـــ الْقَوْمَ بِنَاقُوْسِہٖ : ناقوس بجا کر اپنے آدمیوں کو بلانا۔

ـــ الدَّوَاۃَ : دوات میں سیاہی ڈالنا

النَّاقُوْسُ : نصاریٰ کا گھنٹہ جسے وہ اپنی نماز کے وقت بجاتے ہیں (۲) ہندوؤں کے پوجا کے وقت بجانے کا سنکھ ج: نَوَاقِیْسُ۔

النَّقَاسَۃُ : عیب وتمسخر، مخول۔

النَّقْسُ : ایک قسم کا ناقوس ج: نُقُوْسٌ (۲) کھجلی، خارش۔

النِّقْسُ : لکھنے کی سیاہی، روشنائی ج: اَنْقَاسٌ واَنْقُسٌ۔

النَّقِسُ : عیب گیر، عیب جو۔

• نَقَشَ الشَّیْءَ ـــُ نَقْشًا : کسی چیز

کو ڈھونڈ کر نکالنا۔
نَقَشَ الشَّوْکَۃَ بِالْمِنْقَاشِ: چمٹی سے کانٹا پکڑ کر نکالنا۔
—الحَقَّ من فلانٍ: حق وصول کرنا۔
—الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
—مَرْبِضَ الغَنَمِ: بکریوں کے باڑہ کو کنکریاں وغیرہ نکال کر صاف کرنا۔ حدیث میں ہے: "اِسْتَوْصُوا بِالْمِعْزٰی خیرًا فانّہ مَالٌ رَقِیْقٌ وانْقُشُوا لَہٗ عَطَنَہٗ" تم بکریوں کے لئے بھلائی کا کام کرو کیونکہ وہ نازک مال ہیں اور ان کے باڑے (رہنے کی جگہ) کو تکلیف دہ چیزوں سے صاف رکھو۔
—الشَّیْئَ: رنگوں سے سجانا، پھول پتیاں بنانا، بیل بوٹے بنانا۔
—الرَّحیٰ: چکی راہنا، چکی کے پتھر کو چھینی سے کھردرا کرنا۔
—العِذْقَ: کھجور کے خوشوں کو رطب تیار کرنے کے لئے کانٹے سے چوکے لگانا۔
نُقِشَ العِذْقُ: کھجور کے خوشوں میں رطب کے آغاز والے نکتے پیدا ہونا۔ فالعِذْقُ منقوش
اَنْقَشَ: رطب (پختہ کھجور) کھانے کا عادی ہونا (۲) مقروض پر سخت تقاضا کرنا۔
نَاقَشَہٗ مُنَاقَشَۃً و نِقَاشًا
نَاقَشَہُ الحِسَابَ و نَاقَشَہٗ فی الحِسَابِ: کسی کے ساتھ حساب کتاب میں بحث کرنا، مکمل اور تفصیلی حساب لینا، حساب میں تبادلۂ خیال کرنا۔
—المَسْأَلَۃَ: کسی مسئلہ پر بحث کرنا

نَقَّشَہٗ: رنگوں سے آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، بیل بوٹے دار بنانا۔
اِنْتَقَشَ فُلَانٌ فی فَصِّہٖ: نقاش سے نگینہ پر نقش بنوانا، نام وغیرہ کندہ کرانا۔
—الشَّیْئَ: نکالنا، پسند کرنا۔
—منہ جَمِیْعَ حَقِّہٖ: پورا حق لینا۔
المُنَاقَشَۃُ: بحث، جھڑپ، مباحثہ، مذاکرہ۔
مُنَاقَشَۃٌ حَادَّۃٌ: گرما گرم بحث۔
المِنْقَاشُ: آلۂ نقاشی (برش، چھینی وغیرہ) ج: مَنَاقِیْشُ۔
اسْتَخْرَجْتُ منہ حَقِّی بالمَنَاقِیْشِ: میں نے بڑی دقتوں کے ساتھ اس سے اپنا حق وصول کیا۔
المُنَقَّشُ و المَنْقُوْشُ: نقشین
المَنْقُوْشُ: کچی کھجور جسے پکانے کے لئے کانٹا چبھایا جائے۔
المَنْقُوْشَۃُ: وہ زخم جس سے ہڈیاں نکالی جائیں۔
النِّقَاشَۃُ: پیشۂ نقاشی نقش نگاری اور کندہ کرنے کا کام۔
النِّقَاشُ: لفظی تکرار، بحث۔
النَّقْشُ: اثر، نشان (۲) نقش (۳) پھول پتی (۴) کندہ کیا ہوا نام یا پھول وغیرہ۔ ذَھَبَ الرَّمَادُ حَتّٰی مَا نَرٰی لَہٗ نَقْشًا: راکھ اڑ گئی اب اس کا کوئی نشان بھی دکھائی نہیں دیتا (۵) پانی کا چھینٹا دیکر تھیلے میں رکھی ہوئی تازہ کھجور ج: نُقُوْشٌ۔
النَّقَّاشُ: نقاش، نقش و نگار کرنیوالا

نام وغیرہ کندہ کرنے والا، پینٹر، رنگ و روغن کرنے والا۔
النَّقِیْشُ: مثل، مشابہ۔ ھٰذَا نَقِیْشُ ذٰلِکَ: یہ اس جیسا ہے مَالَہٗ ضِدٌّ وَلَا نَقِیْشٌ: اس کا کوئی ہم پلہ نہیں۔
•نَقَصَ الشَّیْئُ ـُ نَقْصًا و نُقْصَانًا: کم ہونا، گھٹنا (۲) گھٹیا ہونا۔
—العَقْلُ او الدِّیْنُ: عقل یا دین کا کمزور ہونا، ناقص ہونا۔
—الشَّیْئَ: کم کرنا، گھٹانا۔ قرآن پاک میں ہے: "اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَأْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا" کیا یہ کافر نہیں دیکھتے کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے (ارض کفر کم کرتے اور ارض ایمان بڑھاتے آرہے ہیں)۔
—فُلَانًا حَقَّہٗ: کسی کے حق میں کمی کرنا۔ ارشاد باری ہے: "ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْکُمْ شَیْئًا" پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی۔
—فُلَانًا نَقِیْصَۃً: کسی میں عیب اور خامی نکالنا، برائی کرنا۔
—الشَّیْئُ فُلَانًا: کسی کے پاس کوئی چیز نہ ہونا، کسی چیز کی کمی ہونا۔ جیسے: تَنْقُصُہُ الخِبْرَۃُ: اسے تجربہ نہیں ہے۔ یَنْقُصُکَ کذا: تمہارے اندر فلاں چیز کی کمی ہے۔
اَنْقَصَ الشَّیْئَ: کم کرنا، گھٹانا۔
نَقَّصَ الشَّیْئَ: بہت کم کرنا، بہت گھٹانا
اِنْتَقَصَ الشَّیْئُ: کم ہونا، گھٹنا۔
—الشَّیْئَ: کم کرنا، گھٹانا۔
—الحَقَّ: کسی کے حق کو کم سمجھنا، کسی کے حق کو پورا نہ دینا۔
—الثَّمَنَ: قیمت کم کرانا۔

اُنْتَقَصَ فُلَانًا : کسی میں عیب نکالنا، بدنام کرنا، بدگوئی کرنا۔
تَنَاقَصَ الشَّیْءُ : بتدریج کم ہونا، کم ہوتے رہنا، کسی چیز کا گھٹتے رہنا۔
تَنَقَّصَ الشَّیْءَ : تھوڑا تھوڑا لینا۔
۔۔۔ فُلَانًا : کسی کو عیب لگانا، خامیاں نکالنا۔
اِسْتَنْقَصَ الشَّیْءَ : ناقص اور کم سمجھنا، خامی نکالنا، ناقص قرار دینا۔
۔۔۔ الثَّمَنَ : قیمت کم کرانا۔
اَلْمَنْقَصَةُ : نقص، کمی (۲) خامی، عیب ج: مَنَاقِصُ۔
اَلْمُنَاقَصَةُ : ٹھیکہ (جو دوسرے کے مقابلہ میں کم قیمت پر لیا جاتا ہے۔ جس کے لئے درخواست پیش کی جاتی ہے۔ (اسے ٹنڈر کہتے ہیں) اس کے مقابل مُزَایَدَہ : نیلامی ہے جو زیادہ قیمت لگانے والے کے نام چھوڑی جاتی ہے۔
اَلْمُتَنَاقِصُ : انحطاط پذیر، روز بروز گھٹتے رہنے والا۔
اَلنَّاقِصُ : کم (۲) گھٹیا (۳) نامکمل، ادھورا (۴) معیوب (۵) کمزور۔
اَلنَّقْصُ : کمی (۲) خامی، عیب (۳) فقدان، سامان وغیرہ کی کمی، قلت (۴) کمزوری انحطاط، گراوٹ (۵) اہل عروض کی اصطلاح کے مطابق بحر وافر میں مفاعلتن کے پانچویں حرف کو ساکن کرکے ساتویں حرف کو حذف کرنا یعنی اخیر سے نون حذف کرکے لام کو ساکن کرکے مُفَاعَلْتُ کہنا اور اس کے بعد اسے مَفَاعِیلُ پر منتقل کرنا۔ ایسا صرف حشو کی شکل میں ہوتا ہے۔
اَلنَّقْصُ فِی الْعَقْلِ اَوِالدِّیْنِ : عقلی یا مذہبی کمزوری۔
اَلنُّقْصَانُ : نقصان، کسی چیز میں سے کم ہونے والی مقدار، کمی، گھاٹا۔
اَلنَّقِیْصَةُ : اَلنَّقْصُ : بری خصلت عیب (۲) غیبت (۳) لوگوں پر طعن تشنیع ج: نَقَائِصُ۔
• نَقَضَ الشَّیْءَ ـُ نَقْضًا : بناکر توڑنا، بگاڑنا، ختم کرنا۔
۔۔۔ اَلْبِنَاءَ : عمارت گرانا۔
۔۔۔ اَلْحَبْلَ اَوِ الْغَزْلَ : رسی یا دھاگوں کو بٹنے کے بعد تار تار کرنا، بل کھول دینا، ادھیڑ ڈالنا قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا" تم اس عورت کی طرح نہ ہو کہ جس نے اپنے سوت کو پختہ کرنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
۔۔۔ اَلْیَمِیْنَ اَوِ الْعَهْدَ : قسم یا عہد و پیمان توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے "لَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا" نیز "الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ" وہ لوگ جو اللہ سے کئے ہوئے پختہ عہد کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔
۔۔۔ مَا اَبْرَمَهُ فُلَانٌ : کسی کا فلاں کے فیصلہ کو کالعدم کرنا، خلاف ورزی کرنا۔
۔۔۔ وِتْرَهُ : اپنا انتقام لینا۔
۔۔۔ اَلْكَمْأَةُ وَجْهَ الْاَرْضِ : سانپ کی چھتری کا زمین کی سطح کو پھاڑ دینا۔
نَقَضَ الْوُضُوْءَ : وضو کو توڑ دینا، ختم کر دینا، پاکی ختم کرنا۔
۔۔۔ اَلْقَرَارَ اَوِالْحُكْمَ : تجویز یا فیصلہ منسوخ کرنا (۲) مخالفت کرنا
اَنْقَضَ النَّبَاتُ : زمین پھٹ کر پودہ اگنا۔
۔۔۔ اَلْاَرْضُ : زمین پر روئیدگی ظاہر ہونا
۔۔۔ اَلْاِصْبَعُ وَ نَحْوُهَا : انگلی وغیرہ کا چٹخنا۔
۔۔۔ اَلْاَصَابِعَ : انگلیاں چٹخانا۔
۔۔۔ اَلدَّجَاجَةُ عِنْدَ الْبَیْضِ : انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا۔
۔۔۔ اَلشَّیْءُ : کسی چیز میں سے آواز نکالنا
۔۔۔ اَلْحِمْلُ الظَّهْرَ : لدے ہوئے سامان کا کمر کو بوجھل کرنا، کمر توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ" ہم نے تمہارے اس بوجھ کو تم سے ہٹا دیا جس نے تمہاری پیٹھ جھکا دی تھی۔
نَاقَضَ فِی قَوْلِهِ مُنَاقَضَةً وَنِقَاضًا متضاد بات کرنا (۲) مفہوم و مطلب کے برخلاف الفاظ بولنا۔
۔۔۔ غَیْرَهُ : مخالفت کرنا، اعتراض کرنا
۔۔۔ اَلشَّاعِرُ الشَّاعِرَ : ایک شاعر کا دوسرے شاعر پر نقد کرنا، اپنے اشعار میں رد کرنا۔
نَقَّضَ النَّبَاتُ : پودے اگنا۔
۔۔۔ اَلنَّبَاتُ الْاَرْضَ : روئیدگی کا زمین کو پھاڑنا۔
انتقض : بننے یا پختہ ہونے کے بعد ٹوٹ جانا، ختم ہو جانا۔ جیسے : اِنْتَقَضَ الْحَبْلُ وَانْتَقَضَ الْبِنَاءُ۔
۔۔۔ اَلْوُضُوْءُ اَوِ الطَّهَارَةُ : وضو یا

طہارت زائل ہو جانا۔
اِنْتَقَضَ الْقَوْمُ علی السُّلْطَانِ: لوگوں کا سلطان کی اطاعت ختم کرنا، بغاوت کرنا
— الْاَمْرُ بعدَ الِتئامِہٖ: بات سدھرنے کے بعد بگڑ گئی۔
تَنَاقَضَ الشیئُ: ٹوٹ جانا۔
— القولان: دو باتوں کا متضاد ہونا، ایک دوسرے کے برخلاف ہونا۔
— الشَّاعِرَانِ: دو شاعروں کا اپنے اشعار میں ایک دوسرے کا رد کرنا۔
تَنَقَّضَ الحَبْلُ: رسی کے بل کھلنا۔
— الارضُ من النَّبات: زمین پھٹ کر روئیدگی ظاہر ہونا۔
— الشیئُ: آواز نکلنا، چٹخنا۔ تَنَقَّضَتْ عِظامُہ: اس کی ہڈیوں سے آواز نکلی۔
— الدَّمُ: خون ٹپکنا۔
الانتقاض: انہدام، شکستگی (۲) منسوخی انعدام (۳) بکھراؤ۔
التَّنَاقُضُ: تعارض، تضاد، اختلاف۔
فی کلامِہ تَنَاقُضٌ: اس کے کلام کے بعض اجزاء دوسرے اجزاء کے ابطال کو مقتضی ہیں (۲) علم منطق میں متناقضین کی نسبت کا نام ہے
تَنَاقُضُ القَوانین: قوانین کا تضاد
التَّنَاقُضَاتُ: متضاد باتیں، متضاد امور، اختلافات۔
المُتَنَاقِضُ: متضاد، بے جوڑ۔
المُتَنَاقِضَانِ: دو ایسی چیزیں جن کا کسی ایک جگہ ایک حالت میں نہ اجتماع ممکن ہو نہ ارتفاع۔ جیسے: اَبْیَضُ او لا اَبْیَضُ (۲) دو ایسے قول جن میں سے ایک کا دوسرے کے ساتھ ایک حال اور ایک شے پر بولنا صحیح نہ ہو۔ جیسے: ھو کذا و لیس بکذا۔
المناقضۃ: مخالفت۔
النَّاقِضُ: فاسد کنندہ۔ نَوَاقِضُ الوُضُوء: وضو توڑنے والی چیزیں۔
النُّقَاضَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز (۲) رسی کا کھلا ہوا بل (۳) عمارت کا ملبہ۔
النِّقَاضَۃُ: تڑائی کا کام، تڑائی کا پیشہ۔
النَّقْضُ: منسوخی، ابطال۔ نَقْضُ الحُکْمِ: کسی عدالتی فیصلہ کی کسی قانونی سقم یا غلط کارروائی وغیرہ کی بنا پر منسوخی (۲) انہدام، شکستگی (۳) اعتراض، خلاف ورزی
نَقْضُ العَھْدِ: عہد شکنی۔
حَقُّ النَّقْضِ: حق تنسیخ۔
مَحْکَمَۃُ النَّقْضِ والإبرام: اعلیٰ عدالت مرافعہ، سپریم کورٹ (ملک کی سب سے بڑی عدالت)
مَحْکَمَۃُ الاسْتِینَاف کورٹ آف اپیل۔
النِّقْضُ: ٹوٹی ہوئی عمارت۔ اَصْلِحْ نِقْضَ بِنَاءِ لِكَ: تم اپنی عمارت کی شکست و ریخت ٹھیک کرو، مرمت کرو (۲) عمارت کا ملبہ، کھنڈر (۳) چلنے سے دبلا ہو جانے والا جانور
حِصَانٌ نِقْضٌ: دبلا گھوڑا، (۴) خراب شدہ شہد جسے مکھیوں کے چھتے میں لگا دیا جاتا ہے اور مکھیاں اس میں آکر شہد تیار کرتی ہیں ج: اَنْقَاضٌ و نُقُوضٌ۔
النِّقْضُ: ادھیڑ کر دوبارہ بٹا ہوا سوت یا دوبارہ بنا ہوا کمبل وغیرہ
النَّقِیضُ: مخالف۔ فُلانٌ نَقِیضُكَ۔ ھذا القولُ نقیضُ ذالك: یہ قول اس کے برخلاف ہے (۲) چٹخنے کی آواز، جوڑوں اور انگلیوں کے چٹخنے کی آواز، جوڑوں کی آواز، چھت کی کڑیوں کی آواز (چرچراہٹ)۔
نَقِیضُ الدَّعْوَی: فلسفہ میں اس قضیہ کو کہتے ہیں جو کسی متعین دعوے کے خلاف ہو (مقابل دعوی)۔
النَّقِیضَان: علم منطق میں متناقضین کو کہتے ہیں۔
النَّقِیضَۃُ: پہاڑی راستہ (۲) وہ نظم جو دوسری نظم کے جواب میں کہی جائے۔
• نَقَطَ الحَرْفَ و علیہ ـُ نَقْطًا: حرف پر نقطہ یا نقطے لگانا۔
— الکتابَ: کتاب پر اعراب لگانا۔
نَقَّطَ الحُرُوفَ: بہت نقطے لگانا۔
— الشیئَ بالمِدادِ و نَحْوِہٖ: کسی چیز پر روشنائی وغیرہ سے نقطوں جیسے نشان ڈالنا، دھبے ڈالنا۔
نَقَّطَتِ المَرْأَۃُ خَدَّھا: عورت کا خوبصورتی کے لئے رخسار پر نقطہ لگانا۔
— فُلانًا بالکَلام: کسی کو تحریری طور پر گالیاں دینا، تکلیف پہنچانا۔
— العَرُوسَ و نَحْوَھا: بوقت رخصتی دولہن کو تحفہ یا مال دینا۔
تَنَقَّطَتِ الأرضُ: زمین پر جگہ جگہ گھاس کے ٹکڑے اگنا۔
— الخَبَرَ: کسی خبر یا واقعہ کو تھوڑا تھوڑا معلوم کرنا۔
المَنْقُوطُ: نقطہ دار (۲) دھبوں دار۔
النُّقْطَۃُ: نقطہ (۲) دھبہ (۳) پائنٹ،

آئیٹم، جز (۴) محور (۵) جگہ، مرکز، موقع، مورچہ (۶) مسئلہ، معاملہ، موضوع بحث (۷) بات (۸) علامت انتہار کلام (فل اسٹاپ) (۹) چھوٹا حصہ۔ أَعْطَاهُ نُقْطَةً مِنْ عَسَلٍ: اسے ذرا سا شہد دیا۔ لَهُ نُقْطَةٌ مِنْ نَخْلٍ: اس کے پاس کھجور کے کچھ درخت ہیں (۱۰) دولہن یا دولہا کو دیا جانے والا تحفہ (۱۱) معاملہ۔ لَمْ يَخْتَلِفِ الْخَطِيبَانِ فِي نُقْطَةٍ: دونوں منگیتروں میں کسی معاملہ میں اختلاف نہیں ہوا، (۱۲) علم ہندسہ میں وہ چیز جس کا نہ طول ہو نہ عرض۔ دَاءُ النُّقْطَةِ: مرگی ج: نُقَطٌ و نِقَاطٌ۔ وَضَعَ النُّقَطَ عَلَى الْحُرُوفِ: کسی معاملہ کی وضاحت کرنا۔

نُقْطَةُ الْاِرْتِكَازِ: مرکز توجہ۔

نُقْطَةُ الْاِتِّصَالِ: مرکز اتصال، جنکشن۔

نُقْطَةُ الْاِنْطِلَاقِ: جائے آغاز۔

نُقْطَةُ الْاِنْعِطَافِ: موڑ۔

نُقْطَةُ التَّحَوُّلِ: مرکز انتقال۔

نُقْطَةُ التَّقَاطُعِ: کراسنگ، دو یا چند راستوں کے ملنے کی جگہ۔

نُقْطَةُ الْبُولِيسِ اَوِ الشُّرْطَةِ: پولس چوکی۔

نُقْطَةٌ حَرِجَةٌ: نازک موڑ۔

نُقْطَةٌ خَطِرَةٌ: اہم پائنٹ (۲) خطرناک پائنٹ۔

نُقْطَةُ ضَعْفٍ: کمزوری کی جگہ، کمزور پائنٹ۔

النُّقْطَةُ الْمُثِيرَةُ لِلْاِنْتِبَاهِ: قابل توجہ بات۔

النُّقْطَةُ الْحَصِينَةُ: مضبوط مورچہ۔

نُقْطَةُ الْوَقْفِ: فل اسٹاپ، اختتام کلام یا اختتام فقرہ کی علامت (۔)

نُقْطَتَانِ: علامت ترقیم [:] کولن

نُقْطَةُ اللَّاعَوْدَةِ: ناقابل واپسی حد جہاں سے لوٹنا ممکن نہ ہو۔

نُقْطَةً بَعْدَ نُقْطَةٍ: پائنٹ وار، ایک ایک جز کی ترتیب سے۔

النُّقْطِيَّةُ: فن تصویر کشی کا ایک نظریہ جو سفید سطح پر مخصوص نقطوں کے ذریعہ شکل کے اظہار پر قائم ہے۔

• نَقَعَ فُلَانٌ ـَـ نُقُوعًا: ضیافت وغیرہ کا کھانا تیار کرنا (۲) دودھ کی لسی تیار کرنا۔

—السَّقْفُ و نَحْوُهُ نَقْعًا و نُقُوعًا: چھت سے پانی ٹپکنا۔

—الْمَائِعُ فِي مُسْتَقَرِّهِ: پانی یا سیال چیز کا ٹھیرا رہنا۔

—السُّمُّ فِي أَنْيَابِ الْحَيَّةِ: سانپ کے دانتوں میں زہر جمع ہونا۔

—الظَّمْآنُ مِنَ الْمَاءِ وَبِالْمَاءِ: پیاسے کا پانی سے سیر ہونا۔ شَرِبَ حَتَّى نَقَعَ۔ کہاوت ہے: حَتَّامَ تَكْرَعُ وَلَا تَنْقَعُ: تو کب تک پیتا رہے گا اور سیراب نہیں ہوگا۔

—النَّفْسُ بِالشَّيْءِ: طبیعت کا کسی چیز سے سیر ہونا اور تسکین پانا، مطمئن ہونا۔

• انْقَعَ بِخَبَرِ فُلَانٍ: کسی کی خبر سے پورے طور پر مطمئن نہ ہونا (۲) توجہ نہ دینا، تصدیق نہ کرنا۔

نَقَعَ الشَّيْءَ نَقْعًا: کسی چیز کو پانی وغیرہ میں بھگونا، تر کرنا۔ جیسے: نَقَعَ الدَّوَاءَ وَالتَّمْرَ وَالثَّوْبَ۔

نَقَعَ لَهُ الشَّرَّ: کسی کے خلاف دل میں ہمیشہ شر رکھنا۔

نَقَعَ الْجَيْبَ: گریبان چاک کرنا۔

—الْمَاءُ الْعَطَشَ نَقْعًا و نُقُوعًا و مَنْقَعًا: پانی کا پیاس کو بجھا دینا

أَنْقَعَ الشَّيْءَ فِي الْمَاءِ وَنَحْوِهِ: بھگونا تر کرنا۔

—اللَّبَنَ: ٹھنڈا کرنا۔

—السُّمَّ: زہر کو رکھ کر پرانا کرنا۔

—الشَّرَابُ فُلَانًا: مشروب کا کسی کو سیر کرنا، آسودہ کرنا۔

—الْجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنا۔

—الصَّارِخُ صَوْتَهُ: چیخنے والے کا زور زور سے چلاتے رہنا۔

أُنْتُقِعَ الشَّيْءُ: پانی وغیرہ میں پڑے رہنے سے حل ہو جانا، گھل جانا۔

—النَّقِيعَةَ: ضیافت کا جانور ذبح کرنا۔

أُنْتُقِعَ لَوْنُهُ: رنگ بدل جانا۔

اسْتَنْقَعَ الْمَاءُ: پانی کا کسی جگہ زیادہ عرصہ اکھٹا رہنے سے بدل جانا، زرد ہو جانا۔

—فُلَانٌ فِي النَّهَرِ: ٹھنڈا ہونے کیلئے کسی کا پانی میں ٹھیرے رہنا۔

الْأَنْقَعُ: زیادہ تسکین بخش۔

الْأُنْقُوعَةُ: وہ جگہ جہاں پانی وغیرہ بہہ کر آتا ہو۔

أُنْقُوعَةُ الْمِيزَابِ: پرنالہ گرنے کی جگہ۔

أُنْقُوعَةُ الثَّرِيدِ: ثرید کا پیالہ۔

الْمُسْتَنْقَعُ: کچا تالاب جس میں پانی اکثر جمع رہتا ہو، جوہڑ (۲) تالاب کا وہ حصہ جو ٹھنڈا رہتا ہو اور اس میں غسل وغیرہ کر کے ٹھنڈک حاصل کی جاتی ہو، گھاٹ۔

الْمَنْقَعُ: الْمُسْتَنْقَعُ (۲) سمندر (۳) سیرابی ج: مَنَاقِعُ۔

اَلْمُنْقُعُ: چھوٹی ہانڈی جس میں بچہ کے لئے دودھ اور کھجور ملا کر رکھی جائے ج: مَنَاقِعُ.
اَلْمَنْقَعُ: بھگونے کا برتن.
اَلْمُنْقَعَةُ: کوئی چیز بھگونے کا برتن.
اَلْمَنْقُوعُ: تر، بھگویا ہوا.
اَلنَّاقِعُ: مَاءٌ نَاقِعٌ: پیاس بجھانیوالا مفید پانی. سُمٌّ نَاقِعٌ: انتہائی مہلک زہر. مَوتٌ نَاقِعٌ: مسلسل موت.
اَلنُّقَاعُ: خشک انگور وغیرہ بھگونے کا برتن.
اَلنُّقَاعَةُ: بھیگے ہوئے انگور وغیرہ (۲) کوئی چیز بھگونے کا پانی وغیرہ.
اَلنَّقْعَاءُ: نرم وہموار زمین (۲) سنگستانی زمین جہاں پانی رک جاتا ہو.
اَلنَّقْعُ: تالاب میں جمع شدہ پانی. (۲) اَلنَّقْعَاءُ (۳) نَقْعُ الْبِئْرِ: سیرابی سے پہلے کنویں میں اکٹھا ہونے والا پانی یا بچا ہوا پانی ج: نِقَاعٌ و أَنْقُعٌ. فُلَانٌ شَرَّابٌ بِأَنْقُعٍ: فلاں شخص بڑا جہاں دیدہ اور آزمودہ کار ہے (۲) چمکتا ہوا غبار ج: نِقَاعٌ و نُقُوعٌ.
اَلنَّقَّاعُ: شیخی باز، ڈینگ ہانکنے والا، خودستائی کرنے والا.
اَلنَّقُوعُ: خوشبو ملایا ہوا رنگ. صَبَغَ ثَوبَهُ بِنَقُوعٍ: اس نے خوشبودار رنگ سے کپڑا رنگا (۲) پانی میں بھگوئی جانے والی چیز. رَجُلٌ نَقُوعُ أُذُنٍ: کچے کانوں کا، ہر سنی بات کا یقین کرنے والا.
اَلنَّقِيعُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) پانی میں بھگوئے ہوئے خشک انگور کی شراب (۳) بہت پانی والا کنواں.

مَاءٌ نَقِيعٌ: مفید اور پیاس بجھانے والا پانی. سُمٌّ نَقِيعٌ: مہلک زہر، سم قاتل ج: أَنْقِعَةٌ.
اَلنَّقِيعَةُ: ٹھنڈا کیا جانے والا خالص دودھ (۲) ضیافت کے لئے ذبح کیا جانے والا جانور (۳) سفر سے آنے والے مہمان کے لئے تیار کیا جانے والا کھانا (۴) شادی کی رات کا کھانا (۵) تقسیم سے پہلے لوٹ کے مال میں سے ذبح کیا جانے والا جانور ج: نَقَائِعُ. اَلنَّاسُ نَقَائِعُ الْمَوْتِ: لوگ موت کے لئے ایسے ہیں جیسے آنے والے مہمان کے لئے ذبح کئے جانے والے جانور (یعنی موت ان سب کو فنا کر ڈالتی ہے).
نَقَفَ رَأْسَهُ نَقْفًا: سر پر ایسی چوٹ لگانا کہ دماغ باہر نکل آئے، سر توڑ دینا.
— الرُّمَّانَةَ: انار کو دانے نکالنے کے لئے چھیلنا.
— الْفَرْخُ الْبَيْضَةَ: چوزہ کا باہر نکلنے کے لئے انڈے میں سوراخ کرنا.
— الْبَيْضَةَ: انڈے کی اندرونی چیز نکالنا، زردی سفیدی نکالنا.
— الشَّرَابَ: شراب کے برتن میں سوراخ کرنا (۲) صاف کرنا.
— عن الشيءِ: تلاش وجستجو کرنا.
— بِظُفْرِهِ: ناخن سے چٹکی بھرنا.
أَنْقَفَ الْجَرَادُ: ٹڈی کا انڈے ڈالنا
— الْجَرادُ الوَادِيَ: ٹڈیوں کا وادی میں بکثرت انڈے دینا.
— فُلَانًا الْعَظْمَ: کسی سے ہڈی کا گودا نکلوانا.
نَاقَفَهُ مُنَاقَفَةً و نِقَافًا: ایک دوسرے کے سر پر تلوار مارنا.

اِنْتَقَفَ الشَّيْءَ: نکالنا.
اَلْأُنْقُوفَةُ: سوت کا زائد حصہ جسے کاتنے والا نکال دیتا ہے.
اَلْمِنْقَافُ: پرندے کی چونچ (۲) ایک قسم کی کوڑی جو پالش کے کام آتی ہے ج: مَنَاقِيفُ و مَنَاقِفُ.
اَلْمُنْقَفُ: کسی چیز کا ناہموار قابل درستگی حصہ. نَحَتَ النَّجَّارُ الْعُودَ وَتَرَكَ فِيهِ مُنْقَفًا: بڑھئی نے لکڑی کو چھیلا مگر اس میں کچھ جگہ چھوڑ دی (جس کو چھیلنا چاہئے).
اَلْمُنْقَفُ: رَجُلٌ مُنْقَفُ الْعِظَامِ: وہ شخص جس کی ہڈیاں دکھائی دیتی ہوں.
اَلْمَنْقُوفُ: جِذْعٌ مَنْقُوفٌ: دیمک کھایا درخت کا تنہ. رَجُلٌ مَنْقُوفٌ: کم گوشت ہلکے بدن کا آدمی یا دبلے اور زرد چہرے والا آدمی. عَيْنَانِ مَنْقُوفَتَانِ: سرخ آنکھیں.
اَلنِّقَافُ: جَاءَا فِي نِقَافٍ وَاحِدٍ: وہ دونوں برابری کے ساتھ آئے.
اَلنُّقْفُ: انڈے سے تازہ نکلا ہوا چوزہ
اَلنَّقَفَةُ: پہاڑ کی چوٹی پر چھوٹا سا گڑھا
اَلنَّقَّافُ: چوب تراش، لکڑی وغیرہ کی چھلائی کرنے والا (۲) چور، اچکا جو ہاتھ لگے نکال لینے والا (۳) بھیک مانگنے کا عادی. رَجُلٌ نَقَّافٌ: مدبر اور دور اندیش آدمی.
اَلنَّقِيفُ: اَلْمَنْقُوفُ: جِذْعٌ نَقِيفٌ: دیمک خوردہ تنہ، ج: نُقُفٌ.
نَقَّتِ الدَّجَاجَةُ اوْ نَحْوُهَا — نَقِيقًا: مرغی کا کڑکڑ کڑانا، مینڈک کا ٹرانا، اس طرح کے جانوروں کا بولنا.

لَقَّتْ ضَفَادِعُ بَطْنِهِ : (پیٹ میں مینڈک بولنا) بھوک لگنا۔
اَنَقَّ : مینڈک کا آواز نکالنا، ٹرانا، مینڈک کی آواز والا ہونا۔
النَّقَّاقُ : زور زور ٹرانے والا (۲) مینڈک (یہ صفت غالبہ ہے یعنی صفت ہی کو موصوف کا قائم مقام کر دیا گیا)۔
النَّقَّاقَةُ : بہت ٹرانے والی (۲) مینڈکی
النَّقُوقُ : چیخنے چلانے والا۔ ضِفْدَعٌ نَقُوقٌ : بہت شور مچانیوالا مینڈک ج : نُقُقٌ۔
النَّقِيقُ : مینڈک کی آواز۔
•نَقَلَ الشَّئَ ـُ نَقْلاً : منتقل کرنا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا۔
ـــ الكِتَابَ : کتاب کی نقل تیار کرنا نسخہ تیار کرنا۔
ـــ الخَبَرَ او الكَلَامَ : کسی کی خبر یا بات دوسرے کو پہنچانا۔
ـــ الدَّوَابَّ : چوپاؤں کو پہلا اور دوسرا پانی پلانا۔
ـــ الكِتَابَ و نَحوَهُ الى لُغَةِ كذا : کتاب وغیرہ کا کسی زبان میں ترجمہ کرنا۔
ـــ عن فُلَانٍ : روایت کرنا، بات نقل کرنا۔
ـــ الشَّئَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت کرنا، ٹکی یا پیوند لگانا۔ جیسے : نَقَلَ الثَّوْبَ و نَقَلَ النَّعْلَ۔
ـــ الشَّئَ بالبَرِيدِ : کوئی چیز پوسٹ کرنا، ڈاک سے روانہ کرنا۔
ـــ سُرْعَةَ السَّيَّارَةِ : موٹر کا گیر بدلنا۔
•نَقِلَ المَكَانُ ـَ نَقَلاً : کسی جگہ کا بہت ملبے والی ہونا۔
ـــ البَعِيرُ : اونٹ کے کھر کا بیماری سے پھٹ جانا۔ هو نَقِلٌ و هي نَقِلَةٌ۔
اَنْقَلَ الشَّئَ الخَلَقَ : پرانی چیز کی مرمت و اصلاح کرنا۔
نَاقَلَ الفَرَسُ : گھوڑے کا تیزی سے پاؤں اٹھانا، پچھلی دونوں ٹانگیں اگلے پیروں کی جگہ رکھنا (۲) دوڑتے ہوئے رکاوٹوں کو پار کر جانا۔
ـــ نَدِيمَهُ القَدَحَ : ہم نشین کو جام دینا اور لینا۔
ـــ فُلَانًا الحَدِيثَ : ہر ایک کا دوسرے سے اپنی بات یا حدیث بیان کرنا۔
نَقَّلَهُ : نَقَلَ کا مبالغہ۔ بہت یا بار بار منتقل کرنا (۲) بہت پیوند کاری کرنا۔
اِنْتَقَلَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔
تَنَاقَلَ القَوْمُ الحَدِيثَ بَيْنَهُمْ بعض کا بعض سے حدیث بیان کرنا، روایت کرنا۔
تَنَقَّلَ من مكانٍ الى آخَرَ : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
ـــ فُلَانٌ : خشک میوہ کھانا (جیسے اخروٹ بادام پستہ وغیرہ)۔
التَّنَقُّلُ : نقل و حرکت، سفر۔ ج : تَنَقُّلَاتٌ۔
المُتَنَقِّلُ : چلتا پھرتا، متحرک (ضد ثابت)
المِنْقَلُ : چمڑے کا موزہ یا پرانا چپل، پرانا جوتا (۲) مختصر راستہ۔
المِنْقَلُ : موزہ۔ فَرَسٌ مِنْقَلٌ : تیز رو گھوڑا۔
المَنْقَلَةُ : سفر کی منزل۔ اَرْضٌ مَنْقَلَةٌ : پتھریلی زمین ج : مَنَاقِلُ۔
المِنْقَلَةُ : ذریعۂ نقل مکانی، طریق سفر، علم الہندسہ (جومیٹری) میں نقشہ کے زاویوں کی پیمائش کا آلہ ج : مَنَاقِلُ
المُنَقِّلَةُ : وہ سر کا زخم جس سے ہڈیوں کے ریزے برآمد ہوں (۲) شطرنج کی طرح کی تختی جس کے خانوں میں کنکریاں ڈال کر کھیلتے ہیں۔
المَنْقُولُ : سماع یا روایت سے حاصل شدہ علم۔ جیسے علم حدیث یا علم لغت وغیرہ (خلاف المعقول) (۲) منقولہ، منتقل شدہ (۳) لدان کا سامان (۴) نقل کردہ نسخہ (۵) ترجمہ شدہ ج : منقولات۔
المَنْقُولَاتُ : قابل منتقلی مال و سامان، منقولہ جائداد (۲) گھریلو سامان۔
النَّاقِلُ : نقل نویس، کاپی، نقل یا نسخہ تیار کرنے والا (۲) مترجم (۳) راوی (۴) حاملہ عورت (۵) باربردار۔
نَاقِلُ الحَرَكَةِ : موٹر کا گیر جس سے رفتار گھٹائی اور بڑھائی جاتی ہے ج : نَقَلَةٌ و نَاقِلُونَ۔
النَّاقِلَةُ (من النَّاسِ) خانہ بدوش لوگ (خلاف القُطَّان) (۲) دوسرے قبیلہ کی طرف منسوب اور منتقل ہونیوالا قبیلہ (۳) آفت زمانہ (۴) ایک بستی سے دوسری بستی میں منتقل ہونے والا خراج ج : نَوَاقِلُ (۵) باربردار جہاز
النِّقَالُ : پیروں کے جوڑے اور چھوٹے پھل۔ واحد : نَقْلَةٌ۔
النَّقَّالَةُ : اسٹریچر۔ بیمار اور زخمیوں کو اٹھانے والی چارپائی۔
النَّقْلُ : تبادلہ، منتقلی (۲) کاپی، نقل، نسخہ (۳) ترجمہ (۴) باربرداری، ٹرانسپورٹ نقل و حمل (۵) مختصر راستہ (۶) جوتا یا موزہ ج : اَنْقَالٌ و نُقُولٌ۔
هَمْزَةُ النَّقْلِ : علم نحو میں وہ ہمزہ جو

غیرمتعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ سہ مفعول بنا دیتی ہے۔
تَشْدِیْدُ النَّقْلِ: وہ تشدید جو غیرمتعدی فعل کو متعدی اور متعدی بیک مفعول کو متعدی بدو یا متعدی بہ زائد مفعول بنا دیتی ہے۔
شَرِکَۃُ النَّقْلِ: ٹرانسپورٹ کمپنی۔
النُّقْلُ: شراب کے ساتھ لیا جانے والا پھل چٹنی وغیرہ (۲) کھانے سے پہلے یا بعد بطور ناشتہ یا بطور تفکہ کھائے جانے والے خشک میوے جیسے اخروٹ بادام، پستہ وغیرہ۔
النَّقَلُ: مکان یا قلعہ کے انہدام کے وقت گرے ہوئے پتھر (۲) ایک تیر سے نکال کر دوسرے تیر میں لگایا جانے والا پر (۳) شور وشغب کے ساتھ زبانی جھگڑا، بحث وتکرار (۴) اونٹ کے کھر کی بیماری جس سے وہ پھٹ جاتا ہے۔
النَّقِلُ: مَکَانٌ نَقِلٌ: سخت وکھردری جگہ۔ رَجُلٌ نَقِلٌ: تیز گفتار وحاضر جواب آدمی۔
النِّقْلَۃُ: اِمْرَأَۃٌ نِقْلَۃٌ: وہ عورت جس کو زیادہ عمر ہوجانے کی وجہ سے پیغام نکاح نہ آتا ہو ج: نِقَلٌ۔
النُّقْلَۃُ: چغلی ج: نُقَلٌ۔
النَّقَلَۃُ: سَمِعْتُ نَقَلَۃَ الوادی: میں نے وادی کے سیلاب کی آواز سنی۔
النَّقِیْلُ: چلتے ہوئے جانوروں کی ٹھوکر سے اڑنے والے پتھر، کنکریاں (۲) بارش کے علاقہ سے دوسرے علاقہ میں منتقل ہونے والا سیلاب (۳) پردیس میں رہنے والے مرد وعورت۔ اِمْرَأَۃٌ نَقِیْلَۃٌ بھی کہا جاتا ہے (۴) تیزی سے قدم اٹھانے والا جانور۔
النَّقِیْلَۃُ: موزے یا جوتے میں لگایا جانے والا پیوند (۲) انسان کی کھال کا ٹکڑا جو ایک جگہ سے کاٹ کر دوسری جگہ لگایا جائے ج: نَقَائِلُ ونَقِیْلٌ۔
• نَقَمَ منه ـِ نَقْمًا ونُقُوْمًا: کسی کو سزا دینا، بدلہ دینا۔
ــــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا، اس میں عیب نکالنا۔
ــــ عَلَیه الاَمْرَ ونَقَمَ منه الاَمْرَ: کسی کی کوئی بات پسند نہ کرنا، کسی سے اس کی بات پر ناراض ہونا، اس کی کسی بات پر ملامت کرنا، حسد کرنا۔ نَقَمْتُ منه کذا: مجھے اس کی یہ بات ناگوار گذری۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ یُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ" ان (کافروں) کو ان (مومنوں) کی صرف یہ بات ناگوار گذری کہ وہ خدا پر ایمان لائے۔ نیز۔ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا۔ تم صرف اس لئے ہم سے خار کھاتے ہو کہ ہم ایمان لائے۔ مَا تَنْقِمُ مِنَّا؟ تم ہماری کس چیز کو ہدف ملامت بناتے ہو۔
نَقِمَ الشَّیْءَ ـَ نَقْمًا: جلدی سے کھالینا
نَقَّمَ الشَّیْءَ: کسی چیز کو بہت برا سمجھنا، بہت عیب نکالنا۔
اِنْتَقَمَ منه: بدلہ لینا، سزا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا"
النَّاقِمُ: ناراض، حاسد، متنفر۔
النَّقَمُ: ضَرَبَهٗ ضَرْبَۃَ نَقَمٍ: اسے دشمن کی طرح مارا (۲) راستہ کا بیچ۔
النِّقْمَۃُ: سزا، بدلہ ج: نِقَمٌ۔
• نَقْنَقَ الضِّفْدَعُ ونَحْوُهٗ: مینڈک کا بولنا، ٹرّانا۔
ــــ عَیْنُهٗ: آنکھ کا اندر دھنس جانا۔
النِّقْنِقُ: نرشتر مرغ ج: نَقَانِقُ۔
النِّقْنِیْقُ: پھانسی کا تختہ ج: نَقَانِیْقُ
• نَقِهَ من مَرَضِه ـَ نَقَهًا ونُقُوْهًا: صحتیابی کے وقت کمزوری رہنا۔
ــــ من الحَدِیث: بات سے مطمئن ہونا، تشفی حاصل کرنا۔
ــــ الکلامَ: بات سمجھنا۔ هو نَقِهٌ ونَاقِهٌ۔ وهی نَقِهَۃٌ ونَاقِهَۃٌ۔ ج: نُقَّهٌ۔
اَنْقَهَهُ اللّٰهُ: شفا عطا کرنا (۲) سمجھانا
اَنْقِهْ لی سَمْعَكَ: میری طرف متوجہ ہو اور میری بات سنو۔
اِنْتَقَهَ من المَرَضِ: شفا پانا۔
ــــ من الحدیث: مطمئن ہونا، تشفی اور تسلی پانا۔
اِسْتَنْقَهَ: دریافت کرنا۔
• نَقَا المُخَّ ـُ نَقْوًا: مغز نکالنا۔
ــــ العَظْمَ ـِ نَقْیًا: گودا نکالنا۔
نَقِیَ الشَّیْءُ ـَ نَقَاوَۃً ونَقَاءً: صاف ہونا۔ هو نَقِیٌّ ج: نِقَاءٌ ونُقَوَاءُ۔ هی نَقِیَّۃٌ ج: نِقَاءٌ
ــــ الرَّجُلُ نَقًی: کسی پر گوشت نہ رہنا، ہڈی چمڑی نکل آنا۔
ــــ الصَّوْتُ: آواز صاف ہونا۔
اَنْقَی العَظْمُ: ہڈی میں گودا آجانا۔
ــــ البُرُّ: گیہوں کا دانہ موٹا ہو کر مغزدار ہوجانا۔
ــــ العُوْدُ: ٹہنی میں تری آجانا۔
ــــ الشَّیْءُ: گودے دار ہوجانا۔
ــــ الشَّیْءَ: صاف کرنا (۲) پسند کرنا۔
نَقَّاهُ: صاف کرنا، آلائشوں سے پاک کرنا

(۲) پسند کرنا۔

اِنْتَقَى الْمُخَّ من العَظْمِ : ہڈی سے گودا نکالنا۔

تَنَقَّى الشَّيْءَ : چھانٹنا، چننا۔

اَلتَّنْقِيَةُ : صفائی (۲) خراب مادّہ کا اخراج

الْأَنْقَى : رَجُلٌ اَنْقَى : پتلی لمبی ہڈیوں والا۔ هي نَقْوَاءُ۔

اَلْمُنَقَّى : صاف کردہ، آلائشوں سے پاک (۲) راستہ۔

اَلْمُنَقِّي : غلّہ صاف کرنے والا۔

اَلْمُنْقِيَةُ : چربی چڑھی ہوئی اونٹنی ج: مَنَاقٍ۔

اَلنَّقَا : گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی (۳) ریت کا ٹیلہ ج: اَنْقَاءٌ و نُقِيٌّ۔

اَلنُّقَاوَاةُ : ترش پودا جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں ج: نُقَاوَى۔

اَلنُّقَاوَةُ : کسی چیز کا عمدہ حصہ، خلاصہ، جوہر ج: نُقَاءٌ و نُقًا۔

اَلنُّقَايَةُ : پھینکنے کے قابل ردی اور خراب چیز ج: نَقَايَا و نُقَاءٌ۔

اَلنِّقْوُ : گودے دار ہڈی (۲) بازو کی ہڈی ج: اَنْقَاءٌ۔

اَلنَّقْوَةُ من الشيءِ : عمدہ اور چھٹی ہوئی چیز۔

اَلنِّقْيُ : ہڈی کا گودا ج: اَنْقَاءٌ۔

اَلنَّقْيَةُ : لفظ۔ مَا تفوَّهَ بِنَقْيَةٍ : اس نے زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔

اَلنَّقِيُّ : صاف، خالص (۲) میدہ ج: نِقَاءٌ و اَنْقِيَاء۔

ن ـــــ ك

• نَكَأَ القَرْحَةَ ـــ نَكْئًا : زخم کو اچھا ہونے سے پہلے چھیل دینا، بکل اتار دینا اور اس کا ہرا ہوجانا۔

نَكَأَ العَدُوَّ : دشمن کو زخمی کرکے مار ڈالنا۔

ـــ فُلَانًا حَقَّهُ : کسی کا حق دیدینا پورا ادا کرنا۔

اِنْتَكَأَ الحَقَّ : حق وصول کرلینا۔

• نَكَبَت الرِّيحُ ـــ نُكُوبًا : ہوا کا بے رخ چلنا۔

ـــ عنه نَكْبًا : ہٹنا، الگ ہونا، قرآن پاک میں ہے: "عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ" راہ راست سے ہٹے ہوئے ہیں۔

ـــ بِهِ : پھینکنا، ڈالنا۔

ـــ الإِنَاءَ : برتن کی چیز کو بہا دینا، گرا دینا۔

ـــ الجَعْبَةَ : ترکش کے تیر نکال کر بکھیر دینا۔

ـــ الحِجَارَةُ رِجْلَهُ : پیر کو پتھروں کا زخمی کر دینا۔

ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا : زمانہ کا کسی پر مصیبت لانا۔

نَكُبَ ـــ نَكَابَةً : قوم کا محافظ و ذمہ دار ہونا، سردار ہونا۔ مَا كَانَ مَنْكِبًا ولَقَدْ نَكُبَ : وہ سردار قوم نہیں تھا مگر بن گیا۔

نَكِبَ البَعِيرُ و نَحْوُهُ ـــ نَكَبًا : اونٹ وغیرہ کا پیدائشی طور پر ترچھا چلنا (۲) اونٹ کے کندھے کا درد والا ہونا اور اس کی وجہ سے ٹیڑھا ہونا۔ هو اَنْكَبُ و هي نَكْبَاءُ ج: نُكْبٌ۔

نُكِبَ : مصیبت زدہ ہونا۔

نَكَّبَ عنه : الگ ہونا، ہٹنا، ایک طرف ہونا۔

ـــ الشَّيْءَ : ہٹانا، ایک طرف کرنا۔

نَكَّبَهُ الطَّرِيقَ : راستہ سے ہٹانا۔

اِنْتَكَبَ الشَّيْءَ : کندھے پر ڈالنا۔

تَنَكَّبَ : ایک طرف ہوکر چلنا۔

ـــ عَلَى الشَّيْءِ : سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔

ـــ عنه : بچنا، کترانا، کنارہ کش ہونا

ـــ الطَّرِيقَ المُعْوَجَّ : ٹیڑھے راستہ سے بچنا۔

ـــ فُلَانًا : کسی کی طرف مونڈھا کرکے دوسری طرف متوجہ ہونا، منہ پھیر لینا۔ تَنَكَّبْ عَنِّي : میرے پاس سے ہٹ اور دور ہو۔

ـــ الشَّيْءَ : کوئی چیز مونڈھے پر ڈالنا۔ جیسے: تَنَكَّبَ قَوْسَهُ۔

الأَنْكَبُ : جھکے ہوئے کندھے والا (۲) بے کمان آدمی ج: نُكْبٌ۔

اَلْمَنْكِبُ : مونڈھا (کندھے اور شانہ کا جوڑ) (۲) گوشہ، کنارہ، پہلو (۳) بلند جگہ (۴) سردار قوم، چودھری ج: مَنَاكِبُ۔

هَزَّ مَنْكِبَهُ لكذا : کسی چیز کو دیکھ کر خوش ہونا۔ مَنَاكِبُ الأَرْضِ : اطراف عالم۔ قرآن پاک میں ہے: "هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا" وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تم اس کے اطراف و اکناف میں چلو پھرو۔

اَلنَّكْبَاءُ : بے رخ ہوا جو شمال و مشرق کے درمیان چلے ج: نُكْبٌ۔

اَلْمَنَاكِبُ : پرندے کے بڑے پروں کے بعد چار پر۔ رَاشَ سَهْمَهُ بِمَنَاكِبِ النَّسْرِ : اس نے اپنے تیر پر گدھ کے چار بڑے پر لگائے

(اس کا واحد نہیں) تَشَابَہَتْ منہم الْمَنَاکِبُ و الرُّؤُوْسُ: وہ ایک جیسے ہیں ان میں کوئی بڑھا ہوا نہیں۔
الْمَنْکُوبُ: مصیبت زدہ، آفت رسیدہ
المنکوبون بِفَیَضَانٍ: سیلاب زدگان
المنکوبون بِاضْطِرَابَاتٍ: فساد زدگان۔
النَّکْبُ: مصیبت ج: نُکُوْبٌ۔
النَّکَبُ: کسی چیز کی معمولی کجی (۲) اونٹ وغیرہ کے مونڈھوں کی ایک بیماری جس کی وجہ سے وہ ٹیڑھا ہو کر چلتا ہے
النَّکْبَۃُ: مصیبت ج: نَکَبَاتٌ۔
النُّکْبَۃُ: کھانے کی چیزوں کا ڈھیر، غلہ کا ڈھیر ج: نُکَبٌ۔
النَّکِیْبُ: مصیبت زدہ (۲) کھر یا موزہ کا دائرہ۔
الیَنْکُوْبُ من الطُّرُقِ: ٹیڑھا راستہ۔
• نَکَتَ الأرْضَ وفیہا ـُ نَکْتًا: لکڑی وغیرہ سے زمین کو کریدنا۔ کہتے ہیں: اَتَیْتُہُ وھو یَنْکُتُ: میں اس کے پاس آیا تو وہ اس طرح سوچ میں تھا جیسے اپنے دل سے باتیں کر رہا ہو۔ مَرَّ الفَرَسُ وھو یَنْکُتُ: گھوڑا اچھلتا ہوا گذرا۔
ــــ الشَّیْءَ: زمین پر پھینکنا۔
ــــ فُلانًا: سر کے بل گرانا۔
ــــ الشَّیْءَ: کسی چیز کو خالی کر دینا۔
ــــ کِنَانَتَہُ: ترکش کے تیر بکھیرنا۔
ــــ العَظْمَ: ہڈی کا گودا نکالنا۔
نَکَّتَ الرُّطَبُ: کھجور پکنا شروع ہونا، رطب بننا شروع ہونا۔
ــــ فی قولہ: اپنی بات میں نکتے پیدا کرنا، چٹکلے چھوڑنا، نکتہ آفرینی کرنا۔

اِنْتَکَتَ فُلانٌ: سر کے بل گرنا۔ نَکَتَہُ فَانْتَکَتَ۔
الْمَنْکُوْتُ: مطعون جس پر نکتہ چینی کی جائے (۲) سر کے بل گرا ہوا۔
النَّکَّاتُ: نکتہ پرداز، خوش گفتار، چٹکلے چھوڑنے والا، نکتہ سنج، لطیفہ گو (۲) نکتہ چیں، طعنہ زن۔
النُّکْتَۃُ: زمین کریدنے کا نشان (۲) دھبہ (۳) مخفی علامت (۴) مؤثر اور فکر انگیز خیال (۵) دقیق علمی مسئلہ جو بڑے غور و فکر کا محتاج ہو (۶) لطیفہ، چٹکلہ (۷) آئینہ یا تلوار پر ہلکا دھبا (۸) آنکھ کے ڈھیلے میں ہلکا سا گڑھا ج: نُکَتٌ و نِکَاتٌ۔
النَّکِیْتُ: مطعون، نکتہ چینی کیا جانیوالا
• نَکَثَ الحَبْلَ و نَحْوَہُ ـُ نَکْثًا: رسی کے بل کھولنا۔
ــــ العَہْدَ او الیَمِیْنَ او البَیْعَۃَ: عہد یا قسم یا بیعت توڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاِنْ نَکَثُوْا اَیْمَانَہُمْ من بعد عَہْدِ ھم"۔
ــــ السِّوَاکَ: مسواک کا سرا نرم کرنا اس کے ریشے پھیلانا۔
ــــ الأثَرَ: نشان مٹانا۔
نَاکَثَہُ العَہْدَ: کسی کے ساتھ عہد شکنی کرنا۔
اِنْتَکَثَ الحَبْلُ و نَحْوُہُ: رسی وغیرہ کا ٹوٹ جانا، بل کھل جانا۔
ــــ السِّوَاکُ: مسواک کے سرے کا نرم ہو جانا، ریشے پھیل جانا۔
ــــ مَا کَانَ بَیْنَہُمْ: تعلق منقطع ہونا۔
طَلَبَ فُلانٌ حاجَۃً ثُمَّ اِنْتَکَثَ لِأُخْرٰی: ایک کام کو چھوڑ کر دوسرے پر لگ جانا۔

اِنْتَکَثَ البَعِیْرُ وغَیْرُہُ: موٹے اونٹ وغیرہ کا دبلا ہو جانا۔
تَنَاکَثَ القَوْمُ عَہْدَھُمْ: باہم عہد و پیمان توڑنا۔
الْمُنْتَکِثُ: دبلا، ڈھیلا، شکستہ۔
النُّکَاثُ: اونٹوں کے منہ کی پھنسیاں (۲) کھوڑی کے غدود کا ورم۔
النُّکَاثَۃُ: ٹوٹی ہوئی چیز۔
نُکَاثَۃُ الحَبْلِ: رسی کے کھلے ہوئے بل
نُکَاثَۃُ السِّوَاکِ: مسواک کے منہ میں پھیلے ہوئے ریشے۔
النِّکْثُ: دوبارہ بٹے جانے والے پرانے دھاگے (روئی یا اون کے) (۲) وہ پرانے خیمے یا کمبل وغیرہ جن کو ادھیڑ کر دوبارہ کتائی کی جائے (دھاگے بنائے جائیں) ج: اَنْکَاثٌ کہتے ہیں: حَبْلٌ نِکْثٌ و اَنْکَاثٌ کھولی ہوئی رسی۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَہَا من بَعْدِ قُوَّۃٍ اَنْکَاثًا": تم اس عورت جیسے نہ ہو کہ جس نے اپنے کتے ہوئے مضبوط دھاگوں کو کھول ڈالا۔
النَّکَّاثُ: پرانے خیموں کو ادھیڑنیوالا۔
النَّکِیْثُ: الْمَنْکُوث: توڑا ہوا، بل کھولا ہوا۔ جیسے: حَبْلٌ نَکِیْثٌ: ادھڑی ہوئی رسی۔
النَّکِیْثَۃُ: اہم اور زبردست معاملہ (۲) مشکل منصوبہ جس کی تنفیذ قوم کے لئے دشوار ہو اور وہ مصیبت میں پھنس جائیں۔ کہتے ہیں: وَقَعُوا فی نَکِیْثَۃٍ: وہ مشکل میں پڑ گئے (نہ کرتے بن پڑے نہ چھوڑتے)۔
قَوْلٌ لا نَکِیْثَۃَ فیہ: ایسی بات

جس میں نہ وعدہ خلافی ہو نہ عہد شکنی (۳) طبیعت، مزاج۔ ھو ذو نَکِیْثَةٍ حَسَنَةٍ: وہ خوش مزاج ہے (۴) پوری کوشش، آخری سے آخری طاقت
بَذَلَ فِیهِ نَکِیْثَتَهُ: اُس کام میں اس نے ساری طاقت لگادی
بَلَغَ من دَابَّتِهِ النَّکِیْثَةَ: اس نے اپنے چوپائے کی آخری رفتار کردی یا اس کا چوپایہ آخری رفتار کو پہنچ گیا۔

• نَکَحَتِ المَرْأَةُ ـِ نِکَاحًا: عورت کا شادی کرنا۔ ھی نَاکِحٌ و نَاکِحَةٌ۔
ــــ الرَّجُلُ المَرْأَةَ: عورت سے شادی کرنا، نکاح کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَانْکِحُوا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسَاءِ"۔
ــــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا (۲) عورت پر اعتماد کرنا۔
ــــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا مٹی میں جذب ہو جانا۔
ــــ الدَّوَاءُ فُلَانًا: کسی پر دوا کا اثر کرنا، بہت اثر انداز ہونا۔
ــــ النُّعَاسُ عَیْنَیْهِ: نیند کا غلبہ ہونا۔
أَنْکَحَ المَرْأَةَ: عورت کا نکاح کرانا، شادی کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَنْکِحُوا الأَیَامَیٰ مِنْکُمْ"۔
ــــ فُلَانًا المَرْأَةَ: کسی عورت سے کسی کی شادی کرانا، نکاح کرانا۔
تَنَاکَحَ القَوْمُ: باہم شادی کرنا
ــــ الأَشْجَارُ: درختوں کا آپس میں گتھ متھ ہونا، ایک دوسرے سے مل جانا۔
اِسْتَنْکَحَ المَرْأَةَ: عورت کو نکاح کا پیغام دینا، شادی کی خواہش کرنا
اِسْتَنْکَحَ فِی بَنِی فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں شادی کرنا۔
ــــ النُّعَاسُ عَیْنَهُ: نیند غالب ہونا۔
المَنْکُوحُ: شادی شدہ۔
المَنْکُوحَةُ: شادی شدہ عورت
النَّاکِحُ: شادی شدہ مرد یا عورت۔
ھی نَاکِحٌ فِی بَنِی فُلَانٍ: وہ فلاں قبیلہ میں بیاہی ہوئی ہے۔
النِّکْحُ: خاوند، بیوی۔ ھو نِکْحُهَا وھی نِکْحَتُهُ۔
النُّکَحُ: بہت شادیاں کرنے والا بہت نکاح کرنے والا۔
النُّکَحَةُ: النُّکَحُ۔ ھو نُکَحَةٌ من قومٍ نُکَحَاتٍ: وہ بہت شادیاں کرنے والے لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔

• نَکَدَ حَاجَةَ فُلَانٍ ـُ نَکْدًا: کسی کی ضرورت کو پورا نہ کرنا، محروم رکھنا، کسی کا کام روک دینا۔
ــــ العَطَاءَ: داد و دہش کم کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
ــــ الشَّیْءَ: ختم کر ڈالنا۔ ھم نَکَدُوا مَاءَ البِئْرِ۔
ــــ النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا مانگ مانگ کر کسی کا سارا مال و اثاثہ ختم کر ڈالنا۔
نَکِدَ ـَ نَکَدًا و نَکَادًا: منحوس ہونا۔
ــــ الأَمْرُ: کسی معاملہ کا مشکل ہونا۔
ــــ عَیْشُهُ: زندگی اجیرن ہونا، دوبھر ہونا۔
ــــ الشَّیْءُ: تھوڑا اور معمولی ہونا: نَکِدَ مَاءُ البِئْرِ۔
نَکِدَ فُلَانٌ: کسی کا فیض کم ہونا، داد و دہش کم ہونا یا بالکل بند ہو جانا۔
ــــ بِحَاجَةِ فُلَانٍ: ضرورت کو پورا نہ کرنا، بخل کرنا۔ ھو نَکِدٌ و نَکَدٌ ج: أَنْکَادٌ۔ ھو أَنْکَدُ و ھی نَکْدَاءُ۔ ج: نُکْدٌ۔
أَنْکَدَ فُلَانٌ فِیمَا طَلَبَ: مقصد میں ناکام رہنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو بے فیض و بے نفع پانا۔ سَأَلَهُ فَأَنْکَدَهُ۔
نَاکَدَهُ: تنگ کرنے میں کسی پر غالب آنا
نَکَّدَهُ: بخیل بنانا (۲) غیر نافع بنانا۔
ــــ عَطَاءَهُ بِالْمَنِّ: احسان جتا کر بخشش کو بے کار کرنا۔
ــــ عَیْشَهُ: کسی کی زندگی کو دوبھر کرنا
تَنَاکَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو تنگی و پریشانی میں ڈالنا۔
تَنَکَّدَ الغُرَابُ: کوے کا پوری طاقت سے کائیں کائیں کرنا۔
ــــ عَیْشُهُ: زندگی مکدر ہونا، دوبھر اور اجیرن ہونا۔
الأَنْکَدُ: بخیل، بے فیض ج: نُکْدٌ۔
المُنْکِدُ: نحوست دار۔ جَاءَ فُلَانٌ مُنْکِدًا: فلاں کا آنا مبارک نہیں ہوا۔
المُنَکِّدَاتُ: تکالیف، تفکرات و پریشانیاں۔
المَنْکُودُ: بدقسمت، محروم۔ عَطَاءٌ مَنْکُودٌ: بخیلانہ بخشش۔ رَجُلٌ مَنْکُودٌ: بخیل آدمی جس سے مانگنے میں بہت اصرار کیا جائے، بہت مانگنے سے تنگ و پریشان۔ الحَظُّ المَنْکُودُ: بدنصیب۔ مَنْکُودُ الحَظِّ: بدنصیب۔

النَّاکِدُ: وہ عورت جس کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں (۲) کم دودھ دینے والا جانور ج: نُکَّدٌ۔

النَّکَدُ: نحوست۔ رَجُلٌ نَکَدٌ: بدبخت و پریشان آدمی۔ اَرْضٌ نَکَدٌ: بیکار زمین ج: نِکادٌ۔

النَّکِدُ: بخیل، بہت منحوس، بے فیض قرآن پاک میں ہے: "وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَکِدًا"۔ ج: اَنْکادٌ۔

النُّکُدُ: قلت بخشش۔ مَاءٌ نُکُدٌ: تھوڑا پانی۔

• نَکِرَ فُلَانٌ ــَ نَکَرًا وَنُکْرًا وَنَکَارَۃً: سمجھدار و ذی رائے ہونا۔ ھو وھی نَکِرٌ۔ ج: اَنْکارٌ۔

ـــ علی فُلَانٍ: کسی کو ڈرانے والا کام کرنا۔ ھو نَاکِرٌ۔

ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، یا اس سے اجنبیت و توحش محسوس کرنا۔

نَکُرَ الاَمْرُ ــُ نَکَارَۃً: سخت و دشوار ہونا (۲) برا اور اجنبی ہونا۔

اَنْکَرَ الشَّیْئَ: کسی چیز کو نہ پہچاننا، ناواقف ہونا، عجیب و اجنبی سمجھنا، نہ پہچاننا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَدَخَلُوْا عَلَیْہِ فَعَرَفَھُمْ وَھُمْ لَہٗ مُنْکِرُوْنَ" وہ (بھائی) ان کے (یوسفؑ کے) پاس آئے تو انہوں نے ان کو پہچان لیا مگر (ان بھائیوں نے) ان کو نہ پہچانا۔

ـــ حَقَّہٗ: انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یَعْرِفُوْنَ نِعْمَۃَ اللّٰہِ ثُمَّ یُنْکِرُوْنَھَا"۔

ـــ علی فُلَانٍ فِعْلَہٗ: کسی کے فعل کو ناپسند کرکے اس سے روکنا۔

مَا کَانَ اَنْکَرَہٗ: وہ بڑا ہی چالاک تھا۔

نَاکَرَہٗ: کسی کے ساتھ چالاکی کرنا، دھوکہ دینے کی کوشش کرنا (۲) قتل و غارت گری کرنا، جنگ کرنا

نَکَّرَ الشَّیْئَ: بدل کر ناقابل شناخت بنا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "قَالَ نَکِّرُوْا لَھَا عَرْشَھَا"۔

ـــ الاِسْمَ: اسم کو نکرہ بنانا۔

تَنَاکَرَ فُلَانٌ: انجان و اجنبی بننا، اظہار ناواقفیت کرنا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے کو نہ پہچاننا۔

ـــ الاَمْرَ: کسی بات کو نہ جاننے کا دعویٰ کرنا۔

تَنَکَّرَ: (ایک حال سے دوسرے حال میں یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت میں) بدل جانا، اجنبی بن جانا، نامانوس ہوجانا، روپ بدلنا، بھیس بدلنا۔

ـــ لَہٗ: کسی کے لئے اجنبی جیسا ہوجانا، اپنائیت نہ برتنا۔ تَنَکَّرَ لِیْ فُلَانٌ وہ مجھ سے بری طرح پیش آیا، اس نے میرے ساتھ سابق کے برعکس بدسلوکی کی۔ تَنَکَّرَ فِیْ زِیِّ کَذا: کوئی بھیس بدلنا، کوئی روپ اختیار کرنا۔

اِسْتَنْکَرَ الاَمْرَ: ناپسند کرنا، مذمت کرنا، اظہار نفرت کرنا، برا سمجھنا۔

الاِنکار: عدم تسلیم۔

انکارُ الذَّات: خود فراموشی (اپنی ذات پر غیر کو ترجیح دینے اور ایثار کرنے کا جذبہ)۔

الاَنْکَرُ: بہت برا، بہت ناگوار "اِنَّ اَنْکَرَ الاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ"

المُنْکَرُ: عقل سلیم کے نزدیک ہر بری اور ناگوار بات (۲) ہر وہ بات جو شریعت کی رو سے ناپسندیدہ یا حرام ہو، برائی، بری بات، برا کام (خلاف معروف: بھلائی، نیکی) ج: مُنْکَرات

المُنْکَرات: برائیاں، برے اعمال۔

المُنْکِرُ لِلذَّاتِ: خود فراموش۔

المُنْکِرُ لِلْجَمِیْلِ: احسان فراموش۔

المُنَکَّرُ: اسم نکرہ، خلاف معرفہ۔

المَنْکُوْرُ: نامعلوم، ناقابل شناخت (۲) ناپسندیدہ (۳) انجان راستہ۔ ج: مَنَاکِیْرُ۔

النَّاکِرُ: ناواقف، انجان۔

نَاکِرُ الجَمِیْلِ: احسان فراموش۔

النُّکُرُ: ذہانت و چالاکی (۲) سخت قرآن پاک میں ہے: "فَتَوَلَّ عَنْھُمْ یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیْئٍ نُّکُرٍ"۔ ج: اَنْکارٌ۔

النَّکْرَاءُ: ذہانت و چالاکی۔ اِمْرَاَۃٌ نَکْرَاءُ: چالاک و دانشمند عورت (۲) برائی (۳) سختی۔ اَصَابَتْھُمْ مِنَ الدَّھْرِ نَکْرَاءُ: ان کو زمانہ کی سختی لاحق ہوئی۔

النُّکْرَان: انکار، عدم تسلیم۔

النُّکْرَانُ لِلْجَمِیْلِ: احسان فراموشی، ناسپاسی۔

النَّکِرَۃُ: انکار، ناواقفیت (۲) نحویوں کے نزدیک وہ اسم جو کسی عام مسمّٰی (ذات) پر دلالت کرے، وہ موجود ہو یا مقدر۔ جیسے: رَجُلٌ یہ ہر بالغ مذکر حیوانِ ناطق پر بولا جائے گا، نیز جیسے: شَمْسٌ یہ ہر اس ستارہ پر بولا جاتا ہے جو دن میں طلوع ہو کر رات کے وجود کو مٹا دیتا ہے،

(خلاف المعرفة) (۳) پھوڑے وغیرہ سے نکلنے والا مواد، خون، پیپ
النَّكَرَةُ : انکار، اجنبیت۔ كَانَ لِي أَشَدَّ نَكَرَةً : وہ میرے لئے انتہائی اجنبی تھا۔ یا میرے لئے سخت ناگوار تھا۔
النَّكِيْرُ : انکار، ناگواری، رد، اعتراض۔ شُتِمَ فَمَا أَبْدَى نَكِيْرًا : اسے بُرا بھلا کہا گیا لیکن کوئی ناگواری ظاہر نہیں کی (۲) عبرتناک سزا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ" (۳) سخت ودشوار۔ أَمْرٌ نَكِيْرٌ : دشوار کام یا سخت معاملہ (۴) مضبوط حِصْنٌ نَكِيْرٌ : مضبوط قلعہ۔
• نَكَزَ الدَّابَّةَ ـــ نَكْزًا : جانور کو نوک دار چیز چبھا کر دوڑانا۔
ـــ الدَّابَّةُ الشَّيْءَ : جانور کا کسی چیز کو دانتوں سے کاٹنا۔
نَكَزَتِ الْبِئْرُ ـــ نَكْزًا : کنویں کا پانی کم ہونا۔ هِيَ نَاكِزٌ وَنَكُوْزٌ
أَنْكَزَ الْبِئْرَ : کنویں کا پانی ختم کر دینا۔
نَكَّزَ الْبِئْرَ : أَنْكَزَهَا۔
الْمَنْكَزَةُ : تنگی۔ فُلَانٌ بِمَنْكَزَةٍ مِنَ الْعَيْشِ : فلاں تنگی کی زندگی گذار رہا ہے۔
النِّكْزُ : گھٹیا مال (۲) گھٹیا لوگ (۳) ہڈی میں بچا ہوا گودا۔
النَّكَّازُ : ایک قسم کا چھوٹے سر والا زہریلا سانپ۔
• نَكَسَ الشَّيْءَ ـــ نَكْسًا : الٹنا، پلٹنا، اوندھا کرنا، اوپر کا نیچے اور نیچے کا اوپر کرنا، سامنے کا حصہ پیچھے اور پیچھے کا آگے کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ : ذلت وشرمندگی سے سر جھکانا۔
ـــ الطَّعَامُ وَغَيْرُهُ دَاءَ الْمَرِيْضِ : کھانے وغیرہ کا بیماری کو لوٹا دینا۔
نَكَسَهُ فِي ذٰلِكَ الْأَمْرِ : اس معاملہ میں اسے دوبارہ پھنسا دیا۔
نَكَسَ الْعَلَمَ : جھنڈا سرنگوں کرنا۔
نُكِسَ الْوَلَدُ : پیدائش کے وقت بچے کے پیر سر سے پہلے نکلنا (الٹا پیدا ہونا)۔
ـــ الْمَرِيْضُ : دوبارہ بیمار ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ : کمزور ومعذور ہو جانا۔
ـــ عَنْ نُظَرَائِهِ : اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہنا، ان کے مقابلہ میں کوتاہ ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ : دوڑ میں گھوڑے کا دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ عَلٰى رَأْسِهِ : پلٹ جانا، کسی بات کو جان لینے کے بعد اس سے لوٹ جانا۔ قرآن پاک میں ہے: "ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ" پھر وہ حق شناسی کے بعد (باطل کی طرف) پلٹ گئے۔
نَكَّسَ الْفَرَسُ : دوڑ میں دوسرے گھوڑوں سے پیچھے رہ جانا۔
ـــ فُلَانٌ : منہ بگاڑنا، تیوری چڑھانا
ـــ اللّٰهُ فُلَانًا فِي الْعُمُرِ : اللہ کا کسی کی عمر کو ضعف کے آخری درجہ پر لیجا کر طفولت جیسے حال میں لوٹا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ" اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں تو اس کو پھر پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔
ـــ الشَّيْءَ : پلٹنا، اوندھا کرنا۔
اِنْتَكَسَ الشَّيْءُ : پلٹ جانا، سرنگوں ہو جانا۔ نَكَسَهُ فَانْتَكَسَ۔
اِنْتَكَسَ الْمَرِيْضُ : بیمار کا مرض لوٹ آنا۔
تَنَكَّسَ الشَّيْءُ : اِنْتَكَسَ۔ نَكَّسَهُ فَتَنَكَّسَ۔
الْمُنَكِّسُ : وہ گھوڑا جو کمزوری کے باعث دوڑتے وقت سر اور گردن اوپر نہ کر سکے (۲) سست رفتار جو ساتھیوں کو نہ پکڑ سکے (پیچھے رہ جائے)۔
الْمَنْكُوْسُ : مقلوب، الٹا، پلٹا ہوا، وَلَدٌ مَنْكُوْسٌ : الٹا پیدا ہونے والا بچہ (جس کے پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلے) وَلَادَةٌ مَنْكُوْسَةٌ : الٹی پیدائش: فُلَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَنْكُوْسًا : فلاں الٹی طرف سے قرآن پڑھتا ہے (آخری سورت سے اول سورت کی طرف)
النَّاكِسُ : ذلت سے سر جھکانے والا ج: نَاكِسُوْنَ وَنَوَاكِسُ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَلَوْ تَرٰى إِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْ رُءُوْسِهِمْ" (۲) بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنے والا۔ ج: نُكُسٌ۔
النُّكْسُ : بیماری کی واپسی۔
النِّكْسُ : ٹوٹے ہوئے سرے والا تیر جس کا بالائی حصہ نیچے کر دیا جائے (۲) پست قد (۳) کمزور (۴) کرم وہمدردی سے عاری رذیل شخص ج: أَنْكَاسٌ۔
النَّكْسَةُ : پسپائی (۲) شکست (۳) دھچکا (۴) انحطاط۔
• نَكَشَ الشَّيْءَ ـــ نَكْشًا : کسی چیز کو خالی کرنا۔ هٰذِهِ بِئْرٌ لَا تُنْكَشُ : اس کنویں کو خالی

نہیں کیا جاتا۔ فُلانٌ بَحرٌ لَا یُنکَشُ: فلاں کا فیض و کرم ہمیشہ جاری رہتا ہے۔
نَکَشَ الاَمرَ: تحقیق کرنا، کھود کرید کرنا۔
—الطَّعامَ وَنَحوَہٗ: کھانا وغیرہ ختم کر ڈالنا۔
—العَمَلَ ومنہ: کام سے فارغ ہونا، کام مکمل کرنا۔
اِنتَکَشَ الشَّیئَ: نَکَشَہٗ۔
المِنکَاشُ: نکالنے کا آلہ (۲) آلۂ نقاشی ج: مَنَاکِیشُ۔
المِنکَشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
المَنکُوشُ: سَفَطٌ مَنکُوشٌ: خالی عطردان یا خالی سنگاردان۔ ج: مَنَاکِیشُ۔
النَّکَّاشُ: معاملات کی تحقیق کرنیوالا۔
• نَکَصَ ـِ نَکصًا و نُکُوصًا: پیچھے ہٹنا۔
—عن الاَمرِ: کام سے باز رہنا، چھوڑ دینا، پیچھے ہٹ جانا۔
—علٰی عَقِبَیہِ: الٹے پاؤں پھرنا کسی کام کا ارادہ کرنے کے بعد اسے چھوڑ کر دوسری طرف پھرنا۔
المَنکَصُ: لوٹنے کی جگہ (۲) الگ ہٹنے کی جگہ۔
• نَکِظَ الشَّیئُ ـَ نَکَظًا: کھونڈا ہونا برا ہونا۔
— فُلانٌ نَکَظًا: تھکنا (۲) جلدی کرنا
نَکِظَ فُلانٌ لِلخُرُوجِ: نکلنے کے لئے جلدی کرنا (۳) سخت بھوک لگنا۔
اَنکَظَہٗ عن الاَمرِ: کسی سے کسی کام میں جلدی کرانا (۲) کسی کام سے روکنا۔

نَکَّظَ: اَنکَظَ۔
—حَاجَتَہٗ غیرہ: دوسرے کے کام کو دشوار بنا دینا، پورا نہ ہونے دینا۔
تَنَکَّظَ الاَمرُ: معاملہ کا پیچیدہ ہو جانا
— فُلانٌ: سفر میں کسی کی حالت خراب ہونا۔ دشواری پیش آنا (۲) بخل کرنا۔
المَنکَظَۃُ: سفر کی مشقت و صعوبت
• نَکَعَ فُلانٌ عن الاَمرِ ـَ نَکعًا: کسی کام سے ہٹنا، باز رہنا سستی کرنا۔
— فُلانًا بِظَہرِ قَدَمِہٖ: کسی کے دولتی مارنا (پاؤں کی پشت مارنا)۔
—المَاشِیَۃَ: مویشی کو دوہتے ہوئے تھکا دینا، تکلیف دینا۔
—فُلانًا حَقَّہٗ: کسی کو اس کے حق سے محروم کرنا۔
—عن الشَّیئِ: روک دینا، باز رکھنا کسی سے جلدی کرانا۔
نَکِعَ ـَ نَکَعًا و نُکعَۃً: سرخ اور چھلا ہوا ہونا۔ ھو نَکِعٌ ونَاکِعٌ۔ وھو ایضًا اَنکَعُ وھی نَکعَاءُ ج: نُکعٌ۔
اَنکَعَ فُلانٌ: تھکا ماندہ ہونا۔
—الشَّیئَ: پیچھے لوٹانا، دھکیلنا۔
—فُلانا عن الاَمرِ: کسی سے کسی کام میں عجلت کرانا۔
—الاَمرُ صَاحِبَہٗ: معاملہ صاحب معاملہ کے ہاتھ سے نکل جانا، وقت ضرورت اپنی چیز ہاتھ نہ آنا۔
اَنکَعَہٗ: جلدی مچا کر کسی کی زندگی دوبھر کرنا، پریشان کرنا۔
عن حَاجَتِہ: کسی کو اس کے مقصد سے روکنا۔
المُنکَعُ: اَنفٌ مُنکَعٌ: چپٹی ناک۔
النَّکِعُ: اَحمَرُ نَکِعٌ: تیز سرخ۔
النُّکَعُ: سیاہی مائل سرخ آدمی۔
النُّکَعَۃُ: طرثوث پودے کی نوک (۲) ناک کی پھننگ، کنارہ۔
النُّکَعَۃُ: چھلا ہوا سرخ (۲) بے وقوف (۳) کاہل آدمی جہاں بیٹھ جائے وہاں سے اٹھنے کا نام نہ لے۔
النَّکُوعُ: پست قد عورت ج: نُکُعٌ۔
• نَکَفَ عن الشَّیئِ ـُ نَکفًا: کسی چیز سے ناک چڑھانا اور اس سے باز رہنا۔
—الدَّمعَ: انگلی رخسار پر پھیر کر آنسو پونچھنا۔
—البِئرَ: کنواں خالی کرنا۔ جَیشٌ لَا یُنکَفُ: لاتعداد لشکر جس کا اول و آخر معلوم نہ ہو۔ عِندَہٗ شَجَاعَۃٌ لَا تُنکَفُ: اس میں زبردست بہادری ہے۔ بَحرٌ لَا یُنکَفُ: بے پایاں سمندر۔ غَیثٌ لَا یُنکَفُ: لگاتار بارش
—الشَّیئَ: دور کرنا، ہٹانا۔
نَکِفَ الحَیَوانُ ـَ نَکَفًا: جانور کے جبڑے کے قریب غدود میں بیماری ہونا۔
—الیَدُ: ہاتھ میں درد ہونا۔
نُکِفَ نُکافًا: بیمار ہونا۔ ھو مَنکُوفٌ
اَنکَفَہٗ: قابل نفرت چیز سے پاک رکھنا۔
نَاکَفَہٗ الکَلامَ: کسی کو سختی سے ہر بات کا جواب دینا، ترکی بہ ترکی جواب دینا۔
تَنَکَّفَ: جبڑے کے غدود پھول کر بخار ہو جانا۔
اِنتَکَفَ: ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ

میں چلے جانا یا ایک کام سے ہٹ کر دوسرے کام پر لگنا (ایک جگہ قائم نہ رہنا)۔
اُنْتُكِفَ لَهُ: کسی پر زیادتی کرنا۔
— الرَّجُلُ: پھر جانا، ہٹ جانا۔ ضَرَبَهُ فَانْتُكِفَ: اسے مارا تو وہ ہٹ گیا۔
— العَرَقَ مِن جَبِينِهِ: پیشانی کا پسینہ صاف کرنا۔
— الأَثَرَ: نشان مٹانا، دھبہ دور کرنا۔
تَنَاكَفَ الرَّجُلَانِ الكَلَامَ: باہم گفتگو کرنا، بحث و مباحثہ کرنا۔
اِسْتَنْكَفَ مِنَ الشَّيْءِ وَعَنْهُ: ناک چڑھانا، بڑائی کی وجہ سے کسی چیز کو چھوڑنا، اس میں عار محسوس کرنا۔
— عَنِ العَمَلِ: بڑائی کی بنا پر کسی کام میں عار محسوس کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ" نیز "لَنْ يَسْتَنْكِفَ المَسِيحُ أَنْ يَكُونَ عَبْدًا لِلّٰهِ" مسیح (علیہ السلام) کو اللہ کا بندہ ہونے میں ہرگز عار نہ ہوگا۔
الاِسْتِنْكَافُ: بڑائی، غرور، عار، ناگواری، نفرت۔
المَنْكُوفُ: غدود پھولنے کا مریض۔
النُّكَافُ: جبڑے کی دونوں جڑوں کے غدود کا ورم (جس کے ساتھ بخار بھی ہوتا ہے)
النَّكَفُ: ہاتھ میں ایک قسم کا درد۔
النِّكْفُ: قابل نفرت یا قابل شرم و عار چیز۔ رَجُلٌ نِكْفٌ: قابل نفرت آدمی۔
النَّكَفَةُ: جبڑے کی جڑ میں کان کی لو کے قریب چھوٹا غدہ ج: نَكَفٌ۔
• نَكَلَ عَنِ الأَمْرِ ـُ نُكُولًا: بزدلی سے پیچھے ہٹنا۔ جیسے: نَكَلَ عَنِ العَدُوِّ وَنَكَلَ عَنِ اليَمِينِ۔
نَكَّلَ فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: روکنا۔
— بِفُلَانٍ نُكْلَةً قَبِيحَةً: کسی پر آفت لانا۔ نیز کہتے ہیں: رَمَاهُ بِنُكْلَةٍ۔
نَكِلَ عَنِ الأَمْرِ ـَ نَكَلًا: بزدلی سے پیچھے ہٹنا، بزدلی کی وجہ سے کوئی کام نہ کرنا۔
أَنْكَلَهُ عَنِ الأَمْرِ أَوِ الشَّيْءِ: روکنا، باز رکھنا۔ جیسے: أَنْكَلَهُ عَن عَزْمِهِ۔
نَكَّلَ بِهِ: عبرتناک سزا دینا۔
— الشَّيْءَ: مقید کرنا۔
— فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ: باز رکھنا۔
التَّنْكِيلُ: عبرتناک سزا (فعل)، عذاب دہی، ایذا رسانی۔
التنكيل الوَحْشِيُّ: وحشیانہ سزا۔
المَنْكَلُ: عبرتناک سزا کا ذریعہ یا طریقہ (۲) چٹان۔
النَّاكِلُ: کمزور و بزدل۔ هُوَ نَاكِلٌ عَنِ الأُمُورِ: وہ معاملات میں کمزور و پست ہمت ہے۔
النَّكَالُ: سزا، عبرتناک سزا (۲) آفت و مصیبت۔ قرآن پاک میں ہے: "فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا" "جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللّٰهِ"
النَّكَلُ: جرس (بڑا ڈول) کے نیچے باندھنے کی رسی (۲) بہادر و تجربہ کار۔ رَجُلٌ نَكَلٌ وَفَرَسٌ: بہادر آدمی، مضبوط گھوڑا۔ حدیث شریف میں ہے: "إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ عَلَى النَّكَلِ" اللہ کو مضبوط گھوڑے پر بہادر سوار پسند ہے۔
النِّكْلُ: بیڑی۔ قرآن پاک میں ہے: "إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا" ہمارے پاس بیڑیاں ہیں۔ (۲) لگام کی ایک قسم (۳) لگام کا لوہا (۴) مہار۔ رَجُلٌ نِكْلٌ: ہمسروں پر غالب آنے والا مضبوط آدمی۔ هُوَ نِكْلُ شَرٍّ: شر پر قابو پانے والا ج: أَنْكَالٌ وَنُكُولٌ۔
النُّكْلَةُ: دو ملیم کے مساوی ایک مصری سکہ۔
النِّيكِلُ: نکل، معدنی پالش۔
• نَكَهَتِ الشَّمْسُ ـَ نَكْهًا: دھوپ تیز ہونا، بہت گرم ہونا۔
— فُلَانٌ وَنَكَهَ عَلَى فُلَانٍ وَلِفُلَانٍ وَفِي وَجْهِ فُلَانٍ: کسی کے منہ یا ناک کے قریب اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلَانًا: کسی کے منہ کی بو سونگھنا۔
نَكِهَ ـَ نَكْهًا: دوسرے کی ناک پر اپنا سانس چھوڑنا۔
— فُلَانًا: منہ کی بو سونگھنا۔
نُكِهَ فُلَانٌ: پیٹ کی خرابی سے منہ کی بو بدل جانا۔
النَّكْهَةُ: منہ کی بو۔ هُوَ طَيِّبُ النَّكْهَةِ: وہ خوشبودار ہے۔
• نَكَى العَدُوَّ وَفِيهِ ـِ نِكَايَةً: دشمن کو زیر کرنا، زخمی کر دینا یا مار ڈالنا (۲) شکست دینا، غلبہ پانا۔
نَكِيَ العَدُوُّ ـَ نَكًى: شکست کھانا، مغلوب ہونا، زچ ہونا۔

ن ـــ ل

• النُّلْنُلُ: کمزور بوڑھا۔

ن ـــ م

• نَمَرَ فِي الجَبَلِ وَالشَّجَرِ ـُ نَمْرًا: چڑھنا۔
نَمِرَ ـَ نَمَرًا وَنُمْرَةً: چیتے جیسا

ہونا (چتکبرا ہونا) سفید اور دوسرے رنگ کے دھبوں والا ہونا۔ ھو نَمِرٌ و ھی نَمِرَۃ۔
نَمِرَ السَّحَابُ: بادل دھبوں والا ہونا (چیتے جیسا ہونا) مثل ہے: اَرِنِیہا نَمِرَۃً اُرِکْہا مَطِرَۃً: تو مجھے چیتے جیسا بادل دکھا میں تجھے برستا ہوا بادل دکھاؤں گا۔ ھو اَنْمَرُ و ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
ـــ فُلانٌ: غصہ ہونا، بدمزاج ہونا (یعنی چیتے کی خصلت جیسا ہونا)۔ ھو نَمِرٌ۔
اَنْمَرَ فُلانٌ: صاف ستھرا پانی پالینا۔
نَمَّرَ فُلانٌ: غضبناک ہونا، بد اخلاق و بدمزاج ہونا۔
ـــ وَجْھَہُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا
ـــ الشَّیْءَ: چیتے جیسے رنگ کا بنانا بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: چیتے جیسی چتکبری چادریں۔ اَقْبَلَتْ نُمَیْرٌ وَ مَا نَمَّرُوا: قبیلہ نمیر سامنے آیا مگر (قبیلے والوں نے) اپنے لوگوں کو اکٹھا نہیں کیا
تَنَمَّرَ: رنگ یا طبیعت میں چیتے کے مشابہ ہونا، چتکبرا ہونا (۲) غصیلا اور بدمزاج ہو جانا۔
ـــ لِفُلانٍ: کسی کے ساتھ بدخلقی سے پیش آنا، کسی پر غصہ ہونا، دھمکی دینا دھمکی دیتے وقت آواز لمبی کرنا۔
الاَنْمَرُ: چتکبرا (ہر وہ چیز جس میں ایک داغ سفید اور دوسرا کسی اور رنگ کا ہو) فَرَسٌ اَنْمَرُ و ثَوبٌ اَنْمَرُ۔ ھی نَمْرَاءُ ج: نُمْرٌ۔
المُنَمَّرُ: کالے اور سیاہ دھبوں والا، چتکبرا۔ بُرْدٌ مُنَمَّرَۃٌ: سفید و سیاہ دھاریوں والی چادر۔ طَیْرٌ مُنَمَّرَاتٌ: چتکبرے پرندے

(۲) نمبر پڑی ہوئی چیز۔
النَّامِرَۃُ: بھیڑیے وغیرہ کو شکار کرنے کا لوہے کا کانٹا۔
النَّامُوْرُ: خون۔
النَّمِرُ: چیتا ج: اَنْمَارٌ و اَنْمُرٌ و نُمُرٌ و نِمَارٌ و نِمَارَۃ و نُمُوْر و نُمُوْرَۃ و نُمْرٌ۔
النِّمْرُ: النَّمِرُ۔
النِّمِرَۃُ: چیتے کی مادہ (۲) چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے جڑے ہوئے بادل کا ایک ٹکڑا۔ ج: نِمِرٌ (۲) سفید وسیاہ دھاریوں کا کمبل یا چادر، ج: نِمَارٌ (۳) چیتے وغیرہ کو شکار کرنے کا کانٹا (آہنی کنڈا)۔
النُّمْرَۃ: نمبر۔
النُّمْرَۃُ: کسی بھی رنگ کا دھبہ، داغ، دھاری (۲) سفیدی وسیاہی ج: نُمَرٌ۔
النَّمَّارَۃُ: نمبر ڈالنے کی مشین۔
النَّمِیْرُ: صاف وشفاف پانی (۲) آب پاشی کے لئے مفید پانی۔
حَسَبٌ نَمِیْرٌ: خالص وبے داغ نسب۔
النُّمْرُقُ: چھوٹا تکیہ۔ قرآن پاک میں ہے: "وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَۃٌ" لائن سے لگے ہوئے تکیے (۲) غالیچہ، چھوٹا قالین۔
النُّمْرُقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النِّمْرَقَۃُ: النُّمْرُقُ۔
النِّمْرِقَۃُ: النُّمْرُقُ (۲) جگہ جگہ سے پھٹا ہوا بادل۔
• نَمَسَ السِّرَّ ـِ نَمْسًا: راز چھپانا۔
ـــ فُلانًا: کسی سے راز کی بات کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔

نَمِسَ السَّمْنُ او الطِّیبُ و نَحْوُھُمَا ـَ نَمَسًا: گھی یا خوشبو وغیرہ کا خراب ہو جانا۔
ـــ بِفُلانٍ: کسی کی چغلی کھانا۔ ھو نَمِسٌ۔
اَنْمَسَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں کو آپس میں لڑانا، فساد انگیزی کرنا۔
نَامَسَ الصَّائِدُ: شکاری کا گھات میں بیٹھنا۔
نَمَّسَ الشَّعْرُ: بالوں کا چکنائی لگنے سے میلا ہو جانا۔
ـــ الجُبْنُ و السَّمْنُ و نَحْوُھُمَا: پنیر یا گھی وغیرہ کا خراب ہونا شروع ہونا۔ ھو مُنَمِّسٌ۔
ـــ علیہ الاَمْرَ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے مشتبہ کر دینا، مغالطہ دینا
ـــ العَرَقُ الجَسَدَ: پسینہ کا بدن کو نمناک کر دینا۔
اِنَّمَسَ فُلانٌ اِنِّمَاسًا: چھپنا۔
ـــ فِی الشَّیْءِ: داخل ہونا۔
تَنَمَّسَ الصَّائِدُ: شکار کے لئے چھپنے کی جگہ (گھات) بنانا۔
ـــ الاَمْرُ: خلط ملط ہونا، مشتبہ ہونا، غیر واضح ہونا۔
الاَنْمَسُ: مٹیالا۔ ھی نَمْسَاءُ ج: نُمْسٌ۔
المُنَامِسُ: رازداں۔
النَّامُوْسُ: رازدار (جس سے اپنے دل کی بات کہی جائے) (۲) حضرت جبریل علیہ السلام (۳) چھوٹے بچوں کا محافظ و نگراں (۴) قانون و شریعت (۵) ماہر و ہوشیار (۶) شکاری کی گھات (۷) راہب کی قیام گاہ (۸) شیر کا مسکن (کچھار) (۹) عزت و آبرو۔ ج: نَوَامِیْسُ۔

النَّامُوسَةُ: شیر کی جھاڑی (۲) چھوٹا مچھر ج: نَامُوسٌ۔
النَّامُوسِيَّةُ: مچھردانی۔
النِّمْسُ: نیولا ج: نُمُوسٌ وَاَنْمَاسٌ
النَّمَسُ: دودھ یا چکنائی کی بو۔
النَّمَسَةُ: بدبو، سڑاند۔ فِيهِ نَمَسَةٌ: اس میں سڑاند ہوگئی ہے۔
النِّمْسَا: ملک آسٹریا۔
النِّمْسَاوِي: آسٹریا کا باشندہ۔
• نَمَشَ الشَّيْءَ ـُـ نَمْشًا: کسی چیز کو بطور کھیل اٹھا لینا۔
—الجَرَادُ الْاَرْضَ: ٹڈیوں کا زمین کے کچھ گھاس کو کھا کر کچھ کو چھوڑ دینا۔
—فُلَانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا۔
—الشَّيْءَ: کسی چیز کو مزین کرنا، نقش و نگار کرنا۔
—الکَلَامَ: جھوٹی باتیں کرنا۔
نَمِشَ ـَـ نَمَشًا: داغ دار کھال والا ہونا، دھبّوں والا ہونا۔ هُوَ نَمِشٌ وَاَنْمَشُ وَهِيَ نَمْشَاءُ ج: نُمْشٌ
اَنْمَشَ بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، چغلخوری کرنا۔
نَمَّشَ الشَّيْءَ: مزین کرنا، خوب سجانا۔
—الحَدِيثَ: بات کو راز میں رکھنا۔
النَّمِشُ: چغلخوری (۲) آراستہ کیا ہوا جھوٹا کلام، چکنی چپڑی باتیں۔
النَّمَشُ: اثر، نشان۔ حدیث میں ہے: فَعَرَفْنَا نَمَشَ اَيْدِيهِمْ فِي الْعُذُوقِ: ہم نے کھجور کے خوشوں میں ان کے ہاتھوں کے نشانات کو پہچان لیا (۲) کھال پر گودنے کے نشانات و نقوش، دھاریاں (۳) چہرے کے داغ (۴) ناخنوں کی جڑ میں آنے جانے والی سفیدی۔
النَّمِشُ: دھاری دار، نقشیں، داغ دار

سَيْفٌ نَمِشٌ: دھاریاں پڑی ہوئی تلوار۔
• نَمَصَ الشَّعْرَ اَوِ النَّبْتَ ـِـ نَمْصًا: بالوں یا کونپلوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
—الشَّعْرَ: بال چونٹنا۔
نَمِصَ الشَّعْرُ ـَـ نَمَصًا: بالوں کا روئیں کی طرح باریک ہونا۔
اَنْمَصَ النَّبْتُ اَوِ الشَّعْرُ: کونپل یا بالوں کا چونٹے جانے کے بعد اُگ آنا۔
—النَّبَاتُ اَوِ الشَّعْرُ وَنَحْوُهُمَا: نباتات کے کاٹنے اور بالوں کے چونٹنے کا وقت آجانا۔
نَمَّصَ الشَّعْرَ اَوِ النَّبْتَ: چونٹنا۔
اِنْتَمَصَتِ الْمَرْاَةُ: سنگار کرنے والی سے کسی عورت کا اپنے چہرے کے بال اکھڑوانا (۲) اپنے چہرے کے بال چونٹنا۔
تَنَمَّصَتِ الْمَرْاَةُ: دھاگہ سے اپنی پیشانی کے بال اکھاڑنا۔ حدیث میں ہے: "لُعِنَتِ النَّامِصَةُ وَالْمُتَنَمِّصَةُ": پیشانی کے بال اکھاڑنے والی اور اکھڑوانے والی پر لعنت ہے۔
—الماشِيَةُ: مویشی کا شروع میں اگی ہوئی گھاس چرنا۔
الاَنْمَصُ: اَنْمَصُ الحَاجِبَيْنِ: باریک بھووں والا۔ هِيَ نَمْصَاءُ ج: نُمْصٌ۔
المِنْمَاصُ: کانٹا نکالنے کا اوزار، موچنا
النَّامِصَةُ: بال صاف کر کے تزیین کا پیشہ کرنے والی عورت۔
النِّمَاصُ: سوئی کا دھاگہ۔

النَّمَصُ: چھوٹے پر (۲) پہلا اگا ہوا سبزہ (۳) ایک ملائم گھاس جس سے ٹوکریاں چٹائیاں اور سرپوش وغیرہ بنے جاتے ہیں۔
النَّمِيصُ: کاٹنے یا چونٹنے کے بعد اگنے والے بال یا کونپلیں۔
• اَنْمَطَ لَهُ الْعَطَاءَ: کسی کو دینے میں کمی کرنا، تھوڑا عطیہ دینا۔
نَمَّطَهُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی کو کوئی چیز بتانا نیز کہتے ہیں: نَمَّطَ لَهُ عَلَى الشَّيْءِ
الاَنْمَطُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز، فیشن۔
النَّمَطُ: بستر کا اوپر والا کپڑا (۲) فرش کی ایک قسم، شطرنجی، غالیچہ (۳) ہودہ پر ڈالا جانے والا جھالر دار رنگین اونی کپڑا (۴) طریقہ، طرز، فیشن (۵) ایک رنگ ڈھنگ کے لوگ (۶) کسی چیز کا طرز یا قسم یا نوع۔ عِنْدِي مَتَاعٌ مِنْ هٰذَا النَّمَطِ: میرے پاس اس قسم کا سامان ہے۔
النَّمَطِيُّ: معیاری (۲) نمونہ کا۔
• نَمَغَ الشَّيْءَ: سیاہ و سرخ اور سفید مخلوط رنگوں میں رنگنا۔
النَّمْغَةُ: نومولود بچہ کا تالو (چندیا) سر کے بیچ کا حرکت کرتا ہوا نرم گول حصہ (۲) پہاڑ وغیرہ کی چوٹی (۳) قبیلہ کے منتخب لوگ (۴) مال یا لوگوں کی کثرت ج: نَمَغٌ۔
• نَمَقَ الْكِتَابَ ـُـ نَمْقًا: خوبصورت لکھنا۔
اَنْمَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر بے گٹھلی کی رطب کھجور آنا۔
نَمَّقَ الثَّوْبَ اَوِ الجِلْدَ وَنَحْوَهُمَا: کپڑے یا کھال پر گل کاری کرنا، نقش و نگار سے مزین کرنا، خوش نما بنانا۔

نَمَّقَ الْكِتَابَ: کتاب کو خوش نما لکھنا، حسین خط میں لکھنا۔
— القَوْلَ: بات کو بنا سنوار کر کہنا۔
— الوَعْدَ: بناوٹی وعدہ کرنا چکنا چپڑا وعدہ کرنا۔
الْمُنَمِّقُ من الرُّطَبِ: بے گٹھلی کی کھجور۔
الْمُنَمَّقُ: آراستہ، خوش نما، بھڑکدار، نقش ونگار والا (۲) بناوٹی، چکنا چپڑا
کَلَامٌ مُنَمَّقٌ: بناوٹی باتیں۔
کِتَابٌ مُنَمَّقٌ: خوش نما تحریر والی کتاب۔ کِتَابَةٌ مُنَمَّقَةٌ: خوش نما خط، خوش نما تحریر۔
النَّمَقُ: تحریر، کتاب (۲) راستہ کا بیچ
النَّمَقَةُ: بدبو، تعفن۔
النَّمِيقُ: نقشین، مزین۔ ثَوْبٌ نَمِيقٌ: پھول دار کپڑا۔
• نَمَلَ فُلَانٌ ـُ نَمْلًا ونُمُولًا: چغلی کھانا۔
— نَمَلًا: بلند ہونا، سامنے ہونا۔
— في الشَّجَرَةِ نُمُولًا: درخت پر چڑھنا۔
نَمِلَ المَكَانُ ـَ نَمَلًا: کسی جگہ کا بہت چیونٹیوں والی ہونا۔
— يَدُ فُلَانٍ: ہاتھ سن ہو کر ڈھیلا ہو جانا۔
— يَدُهُ في العَمَلِ: کام میں پھرتیلا ہونا، ہاتھ چلنا، تیز ہونا۔
— المَرْأَةُ أو الفَرَسُ: عورت یا گھوڑے کا ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔
نَمِلَتْ يَدُ الصَّبِيِّ: بچہ کا کھیل سے باز نہ آنا، ہاتھ نہ رکنا
هو نَمِلٌ وهي نَمِلَةٌ۔ امْرَأَةٌ نَمْلَى: ایک جگہ نہ ٹھیرنے والی عورت

نَمِلَ الطَّعَامُ: کھانے میں چیونٹیاں گھس جانا۔ هو مَنْمُولٌ۔
نَمَّلَ الكِتَابَ: کتاب کو گتھا ہوا لکھنا۔
— ثَوْبَهُ: کپڑے میں رفو کرنا، پیوند لگانا، مرمت کرنا۔
تَنَمَّلَ القَوْمُ: لوگوں کا متحرک ہو کر باہم مخلوط ہو جانا (۲) چیونٹیوں کی طرح بکھر کر بھاگ دوڑ کرنا۔
الأُنْمُلَةُ: انگلی کی گرہ، انگلی کا جوڑ، انگلی کا پور، انگلی کی ہڈیاں ناخن سے ملا ہوا انگلی کا جوڑ (۲) انگلی، ج: أَنَامِل۔ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الغَيْظِ"
المُؤَنْمَلُ: رَجُلٌ مُؤَنْمَلُ الأَصَابِعِ: وہ شخص جس کی انگلیوں کے کنارے چھوٹے اور موٹے ہوں
المُنَمَّلُ: لَقَدْ طَالَبْتُ غَيْرَ مُنَمَّلٍ: میں نے مطالبہ کرنے میں نہ پریشان کیا اور نہ جلدی مچائی۔
المُنَمِّلَةُ: ایک جگہ قرار نہ پانے والی۔
النَّامِلَةُ: راستوں پر چلتے ہوئے لوگوں کے گروہ۔
النَّمِلُ: ماہر و حاذق۔
النَّمْلَةُ: چیونٹی ج: نَمْلٌ ونِمَال (۲) چغلی۔
النَّمْلِيَّةُ: نعمت خانہ، کھانے کی اشیار چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کی جالی کی الماری۔
الأُنْمُلَةُ: حوض میں بچا ہوا پانی۔
فَرَسٌ ذُو نُمْلَةٍ: بہت متحرک گھوڑا۔
النَّمَّالُ: چغلخور۔
النَّمِيلَةُ: چغلی۔

• نَمَّ الحَدِيثُ ـِ نَمًّا: بات ظاہر ہونا۔
— الشَّيْءُ: کسی چیز کی خوشبو پھیلنا۔
— بَيْنَ القَوْمِ ـُ: لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکانا، چغلخوری کرنا۔
— الحَدِيثَ: بطور چغلی بات نقل کرنا اور فساد پھیلانا۔ هو نَامٌّ ونَمٌّ
— الكَلَامَ: کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا
المِنَمُّ: بڑا چغلخور۔
النَّامَّةُ: حس وحرکت۔ سَمِعْتُ نَامَّتَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی۔
أَسْكَتَ اللهُ نَامَّتَهُ: خدا اس کی حرکت بند کر دے (موت لائے)
النَّمَمُ: چغلی۔
النَّمَّامُ: بڑا چغلخور (۲) پودینہ کی ایک قسم۔ واحد: نَمَّامَةٌ۔
النَّمَّةُ: سیاہی میں سفید دھبہ یا سفیدی میں سیاہ دھبہ۔
النُّمِّيُّ: خیانت (۲) عیب (۳) دشمنی (۴) انسان کی فطرت وجوہر۔ مَا بِالدَّارِ نُمِّيٌّ: گھر میں کوئی نہیں (۵) رانگ یا تانبے کا چھوٹا سکہ واحد: نُمِّيَّةٌ ج: نَمَامِيٌّ۔
النَّمِيمُ: قدموں کی آہٹ، کسی چیز کے ملنے کی ہلکی سی آواز (۲) چغلخوری۔ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمِيمَةُ: چغلی، چغلخوری (۲) لکھائی (۳) لکھائی کی آواز، قلم چلنے کی سرسراہٹ ج: نَمَائِمُ۔
النَّمُومُ: چغلخور۔
• نَمْنَمَتِ الرِّيحُ التُّرَابَ: ہوا کا مٹی اڑا کر لکھائی کی سی لکیریں ڈالنا
— الشَّيْءَ: مزین کرنا، نقش بنانا۔
— كِتَابَهُ: کتاب پر گل کاری کرنا،

خوبصورت بنانا، مزین کرنا۔

المُنَمْنَمُ: نقشین، کام دار، نقش ونگار والا، سجا ہوا، مزین۔ کِتَابٌ مُنَمْنَمٌ۔ ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ: پھولدار کپڑا۔ نَبَاتٌ مُنَمْنَمٌ: گھنی گھاس پودے وغیرہ۔

النِّمْنِمُ: مٹی پر ہوا کا چھوڑا ہوا نشان (۲) جوانوں کے ناخنوں میں نظر آنے والی سفیدی۔ واحد: نِمْنِمَةٌ۔

النَّمْنَمَةُ: چھوٹی اور قریب قریب لکیریں، دھاریاں۔

النُّمْنُمُ: چھوٹی جوں۔

• نَمَا الشَّيْءُ ـُ نَمَاءً و نُمُوًّا: بڑھنا، زیادہ ہونا، اوپر اٹھنا (۲) پنپنا، نشوونما پانا، پھلنا پھولنا (۳) فروغ پانا، ترقی کرنا۔ کہتے ہیں: نَمَا الزَّرْعُ والوَلَدُ والمالُ والصِّنَاعَةُ والتِّجَارَةُ۔

ـــ الخِضَابُ فی الید او الشَّعَر: ہاتھ یا بالوں میں خضاب کا رنگ زیادہ سرخ و سیاہ ہونا، مہندی یا خضاب رچنا۔

ـــ الی الحَسَبِ: خاندانی شرافت والا ہونا۔

ـــ الحَدِیْثَ: حدیث کی سند بیان کرنا اور درست طریقہ پر اسے نقل کرنا۔

نَمَی الحَدِیْثُ ـِ نَمَاءً و نُمِیًّا: حدیث یا بات کا مشہور ہونا، عام ہونا۔

ـــ المَاءُ: پانی کا چڑھنا۔

ـــ الحَیَوانُ: موٹا ہونا۔

ـــ الدَّابَّةُ: چوپاؤں کا گھاس کی تلاش میں دور نکل جانا

ـــ الصَّیْدُ: شکار کا تیر لگنے کے شکاری کے پاس سے غائب ہو جانا۔

نَمَی الشَّيْءَ: بلند کرنا، حیثیت بڑھانا۔ فُلانٌ یَنْمِیْهِ حَسَبُهُ: فلاں آدمی کی حیثیت کو اس کی خاندانی شرافت بڑھائے ہوئے ہے۔

ـــ الحَدِیْثَ الی قَائِلِهِ: کلام کے سلسلۂ سند کو اس کے قائل تک پہنچانا (۲) کسی بات کو اس کے قائل کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ فُلانًا الی فُلانٍ: کسی کو کسی کی طرف منسوب کرنا۔

ـــ المَالَ و نَحْوَهُ: مال وغیرہ کو بڑھانا۔

اَنْمَی الکَرْمُ إِنْمَاءً: انگور کی بیل پر خوشے دار شاخیں نکلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: بڑھانا، ترقی دینا۔

ـــ الحَدِیْثَ: چغلخوری کے طور پر بات پھیلانا۔

ـــ الرَّاعِی دَوَابَّهُ: چرواہے کا جانوروں کو گھاس کی تلاش میں ادھر ادھر بھیجنا۔

ـــ الصَّیْدَ: شکار کو ایسا تیر مارنا کہ وہ دور جا کر مر جائے۔

نَمَّی الحَدِیْثَ تَنْمِیَةً: کسی چیز یا بات کو بنیت فساد پھیلانا

ـــ النَّارَ: آگ میں خوب ایندھن ڈال کر بھڑکانا۔

ـــ الشَّيْءَ: فروغ دینا، بڑھانا۔

ـــ السُّرْعَةَ: رفتار بڑھانا۔

اِنْتَمَی الطَّائِرُ و نَحْوُهُ: پرندہ وغیرہ کا ایک جگہ سے اڑ کر دوسری جگہ جانا۔

ـــ اِلَی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

اِنْتَمَی اِلَی کذا: کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔

تَنَمَّی: اِنْتَمَی۔

الأُنْمِیُّ: پھونس بھرا ہو گدا۔

الاِنْتِمَاءُ: انتساب۔

التَّنْمِیَةُ: ترقی، فروغ، اضافہ۔

النَّامِی: ضد الصَّامِت۔ بڑھنے والا مال یا کوئی شے جیسے نباتات و حیوانات، ترقی پذیر، نشوونما پانے والا، اضافہ پذیر۔

النَّامِیَةُ: مخلوق (۲) انگور کی بیل کی خوشہ دار شاخ ج: نَوَامٍ۔

الدُّوَلُ النَّامِیَةُ: ترقی پذیر ممالک۔

النَّمَاءُ: اضافہ، بڑھوتری، کثرت۔

النَّمَاةُ: چھوٹی چیونٹی ج: نَمًی۔

النُّمُوُّ: نشوونما، اضافہ، کثرت، فروغ، ترقی۔ النُّمُوُّ السُّکَّانِیُّ: اضافۂ آبادی۔

النَّمْوَةُ: اضافہ، زیادتی، کثرت۔

• الأُنْمُوْذَجُ: نمونہ۔

النَّمُوْذَجُ: نمونہ، طرز، ماڈل (فارسی لفظ نموذہ کا معرب) ج: نَمَاذِج و نَمُوْذَجَات

النَّمُوْذَجِیُّ: نمونہ کا، مثالی، معیاری

• النَّنْءُ: کمزور بال۔

ن ـــــ ہ

• نَهَأَهُ ـَ نَهْأً: بھرنا جیسے نَهَأَ الاِنَاءَ (۲) سیر ہونا جیسے شَرِبَ حَتَّی نَهَأَ۔

ـــ اللَّحْمُ نُهُوْءًا: گوشت کا کچا رکھنا، نہ گلانا۔

نَهِئَ اللَّحْمُ ـَ نَهْئًا و نَهَاءَةً و نُهُوْءَةً: گوشت کا کچا رہنا،

نہ گلنا۔
اَنْہَأَ اللَّحْمَ : گوشت کو کچا رکھنا، نہ گلانا۔
ــــ الاَمْرَ : معاملہ کو پختہ نہ کرنا، آخری اور قطعی شکل نہ دینا۔
النَّاہِئُ : شکم سیر (۲) سیراب۔
النَّہِیُٔ : کچا (کم گلا ہوا) گوشت۔
• نَہَبَ الشَّیْءَ ــَـ نَہْبًا : لوٹنا، زبردستی لینا۔
ــــ الاَرْضَ : تیز چلنا، فرّاٹے بھرنا، پوری رفتار سے دوڑنا۔
ــــ الغَایَۃَ : سب سے آگے رہنا۔
ــــ الکَلْبُ فُلَانًا : کتے کا کسی کی ایڑی کو پکڑنا، کاٹنا۔
ــــ فُلَانًا : برا بھلا یا سخت سست کہنا۔ ھو ناھب۔ والمفعول مَنْہُوبٌ و نَہِیْبٌ۔
ــــ النِّسَاءَ : عورتوں کا اغوا کرنا۔
اَنْہَبَ الشَّیْءَ : لوٹ کا مال بنا دینا، لٹانا، مالِ غنیمت بنانا۔
ــــ الشَّیْءَ فُلَانًا : کسی کو کسی چیز کا نشانہ بنانا۔
نَاھَبَ المُتَسَابِقُ مُسَابِقَہٗ : دوڑ میں مسابقت کرنے والے کا اپنے مقابل سے مقابلہ کرنا۔
اِنْتَہَبَ الشَّیْءَ : لے لینا۔
ــــ الفَرَسُ الشَّوْطَ : گھوڑے کا بازی لے جانا، دوڑ میں جیت جانا۔
تَنَاھَبَ المُتَسَابِقَانِ : دوڑ میں مسابقت کرنے والوں کا باہم مقابلہ کرنا۔
ــــ الدَّوَابُّ الاَرْضَ : چوپاؤں کا زمین پر بار بار پیر مارنا۔
ــــ الرَّجُلَانِ الشَّیْءَ : باہم چھینا جھپٹی کرنا۔

المُنْتَہَبُ : لوٹ کا مال (۲) لوٹ مار کی جگہ۔
المِنْہَبُ : دوڑ میں بازی لے جانیوالا۔ فَرَسٌ مِنْہَبٌ۔
المَنْہُوْبُ : لوٹا ہوا مال وغیرہ، زبردستی چھینا ہوا (۲) بعجلت مطلوبہ شے۔
المَنْہُوْبَۃُ : اغوا شدہ عورت۔
النَّہْبُ : لوٹ مار، لوٹ، لوٹ کا مال، لوٹی ہوئی چیز (۲) مالِ غنیمت (۳) نشانہ۔ جیسے : فُلَانٌ اَصْبَحَ نَہْبًا لِلسَّلْبِ : فلاں لوٹ کھسوٹ کا نشانہ بن گیا۔ اَصْبَحَ نَہْبًا لِلطَّعْنِ اوالمَرَضِ : نیزہ کی ضرب یا بیماری کا نشانہ بننا ج : نِہَابٌ و نُہُوْبٌ (۴) دوڑ یا ایڑ لگانے کی ایک قسم، برق رفتاری۔
النُّہْبَۃُ : لوٹ، یورش (۲) لوٹی ہوئی چیز۔
النُّہْبٰی : النَّہْبُ والمَنْہُوْبُ۔
النَّہَّابُ : لٹیرا، لوٹ کھسوٹ کا عادی
• النَّہْبَرَۃُ من النِّسَاءِ : لمبی دبلی عورت (۲) قریب الہلاکت عورت ج : نَہَابِرُ۔
النُّہْبُرَۃُ : اونچی زمین (۲) ریت کا لمبا سلسلہ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۳) ٹیلوں کے درمیان کا گڑھا ج : نَہَابِرُ و نَہَابِیْرُ۔
النُّہْبُوْرُ : النُّہْبُرَۃُ ج : نَہَابِیْرُ
• نَہْبَلَ : لنگڑے کی طرح چلنا۔
ــــ فُلَانٌ : عمر رسیدہ ہونا۔
النَّہْبَلُ : بوڑھا۔ شَیْخٌ نَہْبَلٌ : بہت بوڑھا۔
النَّہْبَلَۃُ : بوجھل چال (۲) عمر رسیدہ عورت۔ عَجُوْزٌ نَہْبَلَۃٌ : بہت بوڑھی عورت (۳) بڑے ڈیل ڈول کی اونٹنی۔

• نَہَتَ القِرْدُ ونَحْوُہٗ ــِـ نَہِیْتًا و نُہَاتًا : بندر کا چیخنا۔
ــــ الاَسَدُ : شیر کا آواز نکالنا (دھاڑنے سے کم)۔
ــــ فُلَانٌ : کسی کا نالہ کرنا، رونا۔
المِنْہَتُ و المُنْہِتُ : شیر۔
النَّاہِتُ : حلق۔
النُّہَاتُ : مشقت کے کام کے وقت سینہ کی آواز۔
• نَہْتَرَ علی فُلَانٍ : کسی کے خلاف جھوٹ بولنا، الزام لگانا۔
ــــ فُلَانٌ فی کلامِہ : بے ڈھنگی بات کرنا۔
• نَہَجَ الطَّرِیْقُ ــَـ نَہْجًا و نُہُوْجًا : راستہ نمایاں ہونا، واضح اور کھلا ہوا ہونا۔
ــــ اَمْرُہٗ : معاملہ صاف و واضح ہونا
ــــ الدَّابَّۃُ او الاِنسَانُ نَہْجًا و نَہِیْجًا : انسان یا جانور کو تھکان سے سانس چڑھنا، ہانپنا۔
ــــ الثَّوْبُ نَہْجًا : کپڑا بوسیدہ ہونا
ــــ الطَّرِیْقَ : راستہ پر چلنا (۲) راستہ کو ظاہر کرنا۔
نَہِجَ ــَـ نَہَجًا و نَہَجَۃً : تھکن یا مشقت کی وجہ سے سانس چڑھنا ہانپنا۔
ــــ الثَّوْبُ وغَیْرُہٗ ــَـ نَہَجًا : پرانا اور بوسیدہ ہونا۔ ھو نَہِجٌ۔
اَنْہَجَ الطَّرِیْقُ : راستہ ظاہر و نمایاں ہونا۔
ــــ الدَّابَّۃَ : جانور کو زیادہ کام لینے یا سواری کرنے سے تھکا کر سانس پھلا دینا۔

اَنْہَجَ العَمَلُ ونَحْوُہٗ فُلَانًا: کام وغیرہ کا کسی کو تھکا کر سانس چڑھا دینا۔

— الثَّوْبَ: کپڑے کو بوسیدہ کر دینا۔

— الطَّرِیْقَ او الاَمْرَ: واضح کرنا

اِنْتَہَجَ الطَّرِیْقَ: راستہ کا پتہ چلا کر اس پر چلنا، کوئی طریقہ اور روش اختیار کرنا۔

— سِیَاسَۃً: کسی پالیسی کو اپنانا، اس پر چلنا، اپنی کوئی پالیسی بنانا

اِسْتَنْہَجَ الطَّرِیْقُ: راستہ صاف و واضح ہونا، سیدھا ہونا۔

— سَبِیْلَ فُلَانٍ: کسی کے طریقہ پر چلنا، کسی کی راہ اپنانا۔

اَلْمِنْہَاجُ: واضح راستہ۔ قرآن پاک میں ہے: "لِکُلٍّ جَعَلْنَا مِنْکُمْ شِرْعَۃً وَّمِنْہَاجًا" (۲) طریقۂ کار (۳) پروگرام (۴) نہج، ڈھنگ ج: مَنَاھِجُ۔

مِنْہَاجُ التَّعْلِیْمِ: طریقۂ تعلیم۔

مِنْہَاجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔

اَلْمَنْہَجُ: المِنْہَاجُ ج: مَنَاھِجُ۔

مَنْہَجُ الدِّرَاسَۃِ: نصاب تعلیم۔

مَنْہَجُ البَحْثِ: تحقیق و ریسرچ کا طرز و طریقہ۔

اَلْمَنْہَجِیَّۃُ: انضباط، ترتیب، نظامیت، سسٹیمیٹکنس۔

اَلنَّاھِجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِیْقٌ نَاھِجٌ وطَرِیْقَۃٌ نَاھِجَۃٌ۔

اَلنَّہْجُ: واضح و ظاہر۔ طَرِیْقٌ نَہْجٌ و اَمْرٌ نَہْجٌ (۲) سیدھا اور واضح راستہ۔ ھٰذَا نَہْجِیْ لَا اَحِیْدُ عنہ: یہ میری واضح اور صحیح راہ ہے میں اس سے نہیں ہٹوں گا (۳) ڈھنگ، طرز، ج: نَہْجَاتٌ ونُہُجٌ ونُہُوْجٌ

نَہْجُ البَلَاغَۃِ: طرز بلاغت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بلیغ خطبات ونصائح کا مجموعہ۔

النَّہَجُ: ٹیلہ (۲) سانس کی تیز حرکت

النَّہِیْجُ: النَّہَجُ۔

• نَہَدَ الثَّدْیُ ـَـ نُہُوْدًا: پستان ابھرنا، نمایاں ہونا۔

نَہَدَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا ابھرے ہوئے پستان والی ہونا۔ ھی نَاھِدٌ ونَاھِدَۃٌ ج: نَوَاھِدُ۔

— الاِنَاءُ: برتن کا بھرنے کے قریب ہونا۔

— فُلَانٌ: کسی کا اٹھ کر چلا جانا۔

— لِعَدُوِّہٖ او اِلٰی عَدُوِّہٖ نَہْدًا و نَہَدًا: دشمن کے سامنے ڈٹ جانا اور لڑائی شروع کرنا۔

نَہُدَ ـُـ نُہُوْدَۃً: مضبوط ہونا بلند ہونا، عمدہ نسل کا ہونا۔

اَنْہَدَ الاِنَاءَ: برتن کو لبالب بھرنا یا کنارہ کے قریب تک بھرنا۔

— الہَدِیَّۃَ: ہدیہ کو بڑھانا بڑا کرنا۔

— فُلَانًا: خوف زدہ کرنا (۲) لوٹانا۔

نَاھَدَ فُلَانًا: کسی سے لڑائی جھگڑا کرنا، مخالفت کرنا۔

— عَدُوَّہٗ: دشمن سے لڑائی میں مقابلہ کرنا۔

تَنَاھَدَ القَوْمُ: سفر یا دشمن سے مقابلہ کے اخراجات میں برابر کا حصہ لینا، اپنا اپنا مقررہ حصہ نکالنا۔

— القَوْمُ فی الحَرْبِ: جنگ میں دشمن کا متحد ہو کر مقابلہ کرنا۔

تَنَاھَدَ القَوْمُ الشَّیْئَ: کوئی چیز آپس میں تقسیم کر لینا۔

تَنَہَّدَ: لمبا سانس لینا، ٹھنڈا سانس لینا۔

اَلْمُنَاھَدَۃُ: مخالفت، مخاصمت، مقابلہ۔

اَلنَّاھِدُ: ابھرے ہوئے پستان والی عورت ج: نَوَاھِدُ۔

غُلَامٌ نَاھِدٌ: نوخیز لڑکا (قریب البلوغ)۔

اَلنُّہَادُ: بمعنی زُہَاء۔ مقدار اندازہ کہتے ہیں: ھٰؤلاء نُہَادُ مِائَۃٍ یہ سو کے قریب ہیں۔

اَلنُّہْدَاءُ: ریت کا بلند ٹیلہ جس پر عمدہ سبزیاں اگی ہوں۔

اَلنَّہْدَانُ: لبالب بھرا ہوا جو ابھی چھلکا نہ ہو یا دو ثلث بھرا ہوا۔ حوض نَہْدَان او قَدَحٌ نَہْدَانٌ۔

اَلنَّہْدُ: بلند شے (۲) پستان ج: نُہُوْدٌ (۳) شان دار مکھن (۴) مضبوط و بھاری بھرکم۔ کہتے ہیں شَابٌّ نَہْدٌ وفَرَسٌ نَہْدٌ ڈیل ڈول کا طاقتور جوان یا گھوڑا (۵) شریف الطبع آدمی جو بلند کاموں کی طرف متوجہ ہو۔

اَلنِّہْدُ: سفر یا لڑائی کے خرچ کا مساوی حصہ جو جماعت کا ہر فرد دیتا ہے، مشترک خرچ کا حصہ (باہمی چندہ کا ایک نفری حصہ)

طَرَحَ نِہْدَہٗ مع القوم: اس نے اپنی قوم یا جماعت کے ساتھ اپنے حصہ کا چندہ یا خرچ دیا یعنی ان کی مدد کی۔

اَلنَّہِیْدُ: نیلا مکھن۔

النَّہِیدَۃُ : گاڑھا شاندار مکھن (۲) حنظل کا گودا جو آٹے میں ملا کر کھایا جاتا ہے۔

• نَہَرَ ـَـ نَہْرًا : زور سے بہنا۔

ـــ المَاءُ : پانی کا زمین پر بہہ کر اپنا راستہ بنا لینا۔

ـــ الحَفَّارُ : کھودنے والے کا کھدائی کرتے کرتے پانی تک پہنچ جانا۔ کہتے ہیں : حَفَرَ بِئْرًا حتّی نَہَرَ۔

ـــ الأرْضَ : زمین کو پھاڑنا۔

ـــ فُلاَنًا : کسی کو جھڑکنا، ڈانٹنا (۲) ناراض کرنا۔ قرآن پاک میں ہے : "فَلاَ تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَّلاَ تَنْهَرْهُمَا" نیز "وَأَمَّا السَّائِلَ فَلاَ تَنْهَرْ"۔

ـــ النَّہْرَ : نہر کھودنا، نہر جاری کرنا۔

نَہِرَ الشَّیْءُ ـَـ نَہَرًا : بہت ہونا، بکثرت ہونا۔ ھو نَہِیرٌ۔

أَنْہَرَ : دن میں داخل ہونا، کسی کام میں کسی کو دن ہو جانا، دن میں کام کرنا۔

ـــ السَّائِلُ : سیال چیز کا زور سے بہنا

ـــ البَطْنُ : پیٹ چلنا، دست لگنا۔

ـــ العِرْقُ : رگ سے مسلسل خون بہنا۔

ـــ المَرْأَۃُ : عورت کا موٹا ہونا۔

ـــ فی العَدْوِ : آہستہ دوڑنا۔

ـــ الدَّمَ : خون بہانا۔

ـــ الفَتْقَ : شگاف کو چوڑا کرنا۔ کہتے ہیں : حَفَرَ بِئْرًا فَأَنْہَرَ : اسے کچھ نفع حاصل نہ ہوا۔

اِنْتَہَرَ النَّہْرُ : نہر جاری ہونا۔

ـــ بَطْنُہٗ : پیٹ چلنا، دست آنا۔

ـــ العِرْقُ : رگ کا خون بند نہ ہونا

ـــ فُلاَنًا : کسی کو خوب جھڑکنا۔

اِسْتَنْہَرَ السَّائِلُ : سیال شے کا زور شور سے بہنا۔

ـــ النَّہْرُ : دریا کا وسیع جگہ گھیرنا، پھیل جانا۔

ـــ العِرْقُ : رگ کا خون بند نہ ہونا۔

ـــ الأمْرُ : معاملہ کا سنگین ہونا، بات بڑھ جانا۔

المَنْہَرُ : دریا ندی وغیرہ کے بہنے کی جگہ (۲) قلعہ کی بڑی نالی ج : مَنَاہِرُ و مَنَاہِیرُ۔

المَنْہَرَۃُ : مکانات کے درمیان کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ، کوڑی خانہ

النَّاہِرُ : سفید انگور۔

النَّاہُورُ : بادل۔

النَّہَارُ : دن، طلوعِ فجر سے غروب آفتاب تک کا وقت ج : أَنْہُرٌ و نُہُرٌ۔

النَّہَارِیُّ : دن کا (۲) نہاری (صبح کا ایک قسم کا ناشتہ)۔

النَّہْرُ : دریا، ندی، نہر (آب شیریں کی بڑی مقدار) ج : أَنْہَارٌ و أَنْہُرٌ و نُہُرٌ۔

النَّہَرُ : وسعت وکشادگی (۲) روشنی (۳) نہر، دریا۔ قرآن پاک میں ہے : "إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ"

النَّہِرُ : سفید انگور۔ نَہْرٌ نَہِرٌ : کشادہ دریا۔ نَہَارٌ نَہِرٌ : روشن دن۔ رَجُلٌ نَہِرٌ : دن میں کام کرنے والا آدمی۔

النَّہِرَۃُ : نَاقَۃٌ اوشَاۃٌ نَہِرَۃٌ : بہت دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری۔

• نَہَزَ فُلاَنٌ ـَـ نَہْزًا : کوئی چیز لینے کے لئے اٹھنا (۲) قے کرنے کے لئے گردن لمبی کر کے سینہ آگے کو نکالنا۔

نَہَزَ بِالدَّلْوِ فی البِئْرِ : ڈول کو پانی بھرنے کے لئے کنویں میں ڈال کر ہلانا۔

ـــ الدَّلْوَ من البِئْرِ : کنویں سے ڈول نکالنا۔

ـــ الشَّیْءَ : ڈھکیلنا، دھکا مارنا۔

ـــ رَاحِلَتَہٗ : سواری کے جانور کو دوڑانا، چلنے کے لئے اکسانا۔

ـــ فُلاَنًا فی صَدْرِہٖ : کسی کے سینہ پر مکا مارنا۔

ـــ رَأْسَہٗ : سر ہلانا۔

ـــ الدَّابَّۃُ بِرَأْسِہَا : جانور کا اپنے سر سے اپنا بچاؤ کرنا۔

ـــ الحاجۃُ فُلاَنًا الی فُلاَنٍ : ضرورت کا کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔

اِنْہَزَہٗ : اٹھانا۔

نَاہَزَ الأمْرَ : قریب ہونا۔ جیسے : نَاہَزَ الصَّبِیُّ البُلُوغَ : بچہ بلوغ کے قریب پہنچ گیا۔ نَاہَزَ الصَّبِیُّ للفِطَامِ : بچہ دودھ چھڑانے کے قریب ہو گیا۔

نَاہَزَ الخَمسِینَ مِن عُمُرِہٖ : وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ گیا۔

ـــ فُلاَنًا : کسی سے مقابلہ کرنا۔

ـــ الصَّیْدَ : شکار کو آ لینا، شکار پر جھپٹنا۔

ـــ الفُرْصَۃَ : موقع پانا، موقع کو غنیمت جاننا۔

ـــ الفُرْصَۃُ فُلاَنًا : کسی کو موقع ملنا۔

اِنْتَہَزَ فی الضَّحِکِ : بھونڈے

طریقہ پر خوب ہنسنا۔

اِنْتَهَزَ الشَّيْءَ: قبول کرکے جلدی سے لے لینا۔

___ الفُرْصَةَ: موقع کو غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا، موقع پانا۔

تَنَاهَزَ القَوْمُ الشَّيْءَ: کوئی چیز لینے کے لئے لوگوں کا جھپٹنا، ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

___ القَوْمُ الفُرَصَ: لوگوں کا مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔

الاِنْتِهَازِيُّ: موقع پرست۔

الاِنْتِهَازِيَّةُ: موقع پرستی۔

المُنَاهَزَةُ: مسابقت، مقابلہ۔

النَّاهِزُ: سردارِ قبیلہ، قوم کا نگران و منتظم۔

النِّهَازُ: مقدار، اندازہ۔ عُمْرُهُ نِهَازُ عِشْرِيْنَ سَنَةً: اس کی عمر تقریباً بیس سال ہے۔

النُّهْزُ: ہاتھ سے اٹھانا، لینا۔

النُّهْزَةُ: موقع ج: نُهَزٌ۔ هو نُهْزَةُ المُخْتَلِسِ: وہ ہر کسی کے قبضے میں آجاتا ہے، اسے کوئی بھی اچک لیتا ہے۔

النَّهَّازُ: اٹھ کر لینے کا عادی (۲) چلنے کے لئے سینہ نکالنے والا، گدھا وغیرہ۔

نَهَّازُ الفُرَصِ: بڑا موقع پرست، مواقع کا متلاشی۔

النَّهُوْزُ: تیز رفتار، چلتے رہنے والا (۲) وہ اونٹنی جس کا بچہ مرجائے اور وہ تھن پر ہاتھ وغیرہ مارے بغیر دودھ نہ دے۔

• نَهَسَ اللَّحْمَ ـــ نَهْسًا: کھانے کے لئے گوشت کو دانتوں سے نوچنا۔

نَهَسَ فُلَانًا الكَلْبُ وكلُّ ذي نابٍ: کتے وغیرہ کا کسی کو کاٹنا

___ الحَيَّةُ: سانپ کا ڈسنا۔

اِنْتَهَسَ: زور سے کاٹنا، زور سے نوچنا (۲) غیبت کرنا، پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔

المَنْهَسُ: دانتوں سے کاٹنے کی جگہ ج: مَنَاهِسُ۔ اَرْضٌ كَثِيْرَةُ المَنَاهِسِ والمَعَالِقِ: کثیر آب و دانہ کی جگہ، سرسبز و شاداب علاقہ۔

المِنْهَسُ: اَسَدٌ مِنْهَسٌ: پھاڑ کھانے والا شیر۔ نَسْرٌ مِنْهَسٌ: بہت نوچنے والا گدھ۔

المَنْهُوْسُ: دبلا آدمی۔ رَجُلٌ مَنْهُوْسُ القَدَمَيْنِ: پتلے پیروں والا آدمی۔

النُّهَسُ: چڑیوں اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے والا بڑے سر اور چونچ کا ایک پرندہ جو گوریا سے بڑا ہوتا ہے اور اس کی دم ہلتی رہتی ہے۔

النَّهَّاسُ: المِنْهَسُ۔

النَّهُوْسُ: کٹ کھنا، خونخوار۔

النَّهِيْسُ: دبلا کم گوشت آدمی۔

• نَهْسَرَ اللَّحْمَ: گوشت کے ٹکڑے کرنا، کاٹنا (۲) گوشت کو منہ سے پکڑ کر کھینچنا۔

___ الطَّعَامَ: حریص ہو کر کھانا۔

النَّهْسَرُ: بھیڑیا (۲) تیز و پھرتیلا آدمی (۳) حریص گوشت خور ج: نَهَاسِرُ۔

• نَهَشَ الشَّيْءَ ـــ نَهْشًا: دانتوں سے کاٹنے کے لئے کوئی چیز منہ سے پکڑنا، نوچنا۔

نَهَشَ الحَيَّةُ فُلَانًا: سانپ کا کسی کو ڈسنا۔

___ المَرْأَةُ وَجْهَهَا: عورت کا مصیبت میں اپنا منہ کھسوٹنا۔

___ الكَلْبُ فُلَانًا: کتے کا کاٹنا، کھال چھیلنا۔

___ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو مفلس و مصیبت زدہ بنانا۔

___ فُلَانًا او نَهَشَ عِرْضَهُ: غیبت کرنا، بے آبروئی کرنا۔

نُهِشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا

اِنْتَهَشَتْ عَضُدُهُ: بازو کا پتلا ہونا۔

___ الشَّيْءَ: کسی چیز کو خوب نوچنا۔

المُنْتَهِشَةُ: مصیبت میں اپنا منہ نوچنے والی عورت۔

المَنْهُوْشُ: کم گوشت ہلکا پھلکا (۲) دبلا پتلا۔ مَنْهُوْشُ القَدَمَيْنِ: پتلے پاؤں والا۔

النَّهَاوِشُ: مظالم اور لوگوں کی حق تلفیاں

النَّهْشُ: رانوں کے گوشت کی کمی، رانوں کا پتلا پن۔

نَهْشُ اليَدَيْنِ: چابک دست، پتلے اور پھرتیلے ہاتھوں والا۔

رَجُلٌ نَهِشٌ: پتلا اور پھرتیلا آدمی۔

• نَهْشَلَ فُلَانٌ نَهْشَلَةً: عمر رسیدہ ہونا، بڑھاپے سے لڑکھڑانا۔ هو نَهْشَلٌ (۲) کسی سے مانگی ہوئی سواری پر بیٹھنا۔

___ الشَّيْءَ: کوئی چیز بھوکے کی طرح کھانا۔

___ فُلَانًا: دانتوں سے کاٹنا۔

النَّهْشَلُ: بھیڑیا (۲) شکرا (۳) بہت بوڑھا۔

النَّهْشَلَةُ: بڑھاپا، لڑکھڑاہٹ۔
• نَهَضَ ۔ نَهْضًا و نُهُوضًا: مستعدی کے ساتھ اٹھنا (۲) ترقی کرنا۔
—من مکانه الی کذا: اپنی جگہ سے اٹھ کر کہیں جانا۔
—لَهُ: اٹھ کر کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
—الی العدوّ: دشمن کے مقابلہ کے لئے دوڑنا۔
—للأمر: کسی کام کے لئے اٹھ کھڑا ہونا، شروع کرنا، انجام دہی کیلئے تیار ہونا، کسی کام کا بیڑا اٹھانا۔
—بأعباءِ عَمَلٍ: کسی کام کی ذمہ داری لینا۔
—بأعباءِ رسالةٍ: کسی مشن یا پروگرام پر لگنا۔
—بمسئولیةٍ: کسی ذمہ داری کو لینا، اٹھانا۔
—به: ترقی دینا، انجام دینا۔
—الطائرةُ: ہوائی جہاز کا روانہ ہونا۔
—النَّبتُ: پودے کا سیدھا کھڑا ہونا۔
—الطائرُ: اڑنے کے لئے پرندہ کا بازو پھیلانا۔
—الشیبُ فی الشباب: جوانوں پر جلد بڑھاپا آنا۔
—فلانًا نَهْضًا: کسی پر ظلم کرنا۔
أَنْهَضَ الحیوانَ: جاندار کو کھڑا کرنا، کھڑا کرنے کے لئے ہلانا۔
—فلانًا للأمرِ: کسی کو کسی کام کیلئے کھڑا کرنا (اس کی انجام دہی کا ذمہ دار بنانا)۔
—فلانًا بالشیئِ: کسی کو کسی چیز کے سہارے کھڑا کرنا یا اس چیز سے کسی کو کام میں تقویت پہنچانا۔
أَنْهَضَ الرِّیحُ السَّحَابَ: ہوا کا بادلوں کو ادھر سے ادھر لیجانا
—القِرْبَةَ: مشکیزہ کو منھ تک بھرنا۔
نَاهَضَ فُلانًا: کسی کا مقابلہ کرنا، مزاحمت کرنا۔
تَنَاهَضَ القَوْمُ: لڑائی میں ہر فریق کا اپنے مقابل سے مقابلہ کے لئے کھڑا ہونا، باہم مقابلہ اور مزاحمت کرنا۔
اِسْتَنْهَضَ فُلانًا للأمرِ: کسی کام کو جلد انجام دینے کے لئے ابھارنا تیار کرنا، توجہ دلانا۔
الهِمَمَ: حوصلے بڑھانا۔
المُنَاهِضُ: مخالف، مقابل۔
المُنَاهَضَةُ: مقابلہ، مزاحمت، مخالفت
الانْهَاضُ: ترغیب، حوصلہ افزائی۔
الاسْتِنْهَاضُ: حوصلہ افزائی، تحریک، ترغیب۔
النَّاهِضُ: اڑنے کے قابل چوزہ (۲) شانہ کے بالائی حصہ سے ملا ہوا گوشت ج: نَوَاهِضُ (۳) مستعد (۴) ترقی یافتہ (۵) تیار و آمادہ۔ عاملٌ ناهِضٌ: مخلص و محنتی کارکن۔ شَبَابٌ ناهِضٌ: فرض شناس، بیدار مغز نوجوان۔ مکانٌ ناهِضٌ: بلند جگہ۔
النَّاهِضَةُ: ناهِضَةُ الرَّجُلِ: آدمی کے مددگار و حمایتی بھائی و رنوکر چاکر وغیرہ ج: نَوَاهِضُ۔
النِّهَاضُ: تیزی، سرعت۔
النُّهُضُ: دشوار گذار سخت زمین، ج: نِهَاضٌ۔ سَلَکُوا نِهَاضَ الطُّرُقِ: وہ دشوار گذار راہوں پر چلے۔
النَّهْضَةُ: طاقت وقوت (۲) زندگی کے کسی میدان میں ترقی (۳) حرکتِ عمل (۴) بیداری، نشاۃ ثانیہ (۵) چڑھائی۔ کان من فلان نَهْضَةٌ الی کذا: فلاں کام میں فلاں آدمی فعّال تھا۔ هو کثیر النَّهَضات: وہ بڑا فعّال و ترقی پذیر ہے۔
النَّهْضَةُ الشَّامِلَةُ: ہمہ گیر ترقی۔
النَّهَّاضُ: ترقی پسند، ترقی کی راہوں پر گامزن رہنے کا عادی (۲) بہت مستعد و متحرک۔ مکانٌ نَهَّاضٌ: بلند جگہ۔
• نَهَطَهُ بالرُّمْحِ ۔ نَهْطًا: کسی کے نیزہ مارنا۔
• نَهِفَ ۔ نَهَفًا: حیران ہونا۔
• نَهَقَ الحِمَارُ ۔ نَهْقًا و نَهِیقًا: گدھے کا رینکنا، چیخنا۔
تَنَاهَقَتِ الحُمُرُ: گدھوں کا باہم ملکر آواز نکالنا یا یکے بعد دیگرے رینکنا۔
النَّاهِقُ: کھر دار جانور کے جبڑے کی دو ابھری ہوئی ان ہڈیوں میں سے ایک جن پر آنسوں بہتے ہیں (ناهقان) (۲) گھوڑے اور گدھے کی آواز کا مخرج، ج: نواهِقُ۔
النَّاهِقَةُ: جانور سے نتھنے کی ایک رگ جس سے رینکنے کی آواز نکلتی ہے ج: نَوَاهِقُ۔
النَّهَقُ: ایک قسم کا پودا جس کے پتے چوڑے اور اس کے پھولوں میں زیرے جیسے زرد بیج ہوتے ہیں۔

النَّهِيقُ : گدھے کی آواز۔

• نَہِكَ الاَمْرُ فُلَانًا ـ نَہْكًا و نَہَاكَةً : کام کا کسی کو تھکا دینا لاغر و کمزور کر دینا، کمر توڑ دینا۔

نَہَكَهُ العَمَلُ و الشَّرَابُ و الحُمّٰی : کام یا شراب یا بخار کا کسی کے حال کو خراب کر دینا، ڈھیلا اور بے جان کر دینا۔

ـــ الشَّیْءَ : کسی چیز میں حد سے بڑھنا جیسے : نَہِكَ الطَّعَامَ او الشَّرَابَ : حد سے زیادہ کھانا پینا۔

ـــ من الطَّعام و فیه : بے تحاشا کھانا۔

ـــ الضَّرْعَ : تھن کو خالی کر دینا۔

ـــ فُلَانًا عُقُوبَةً : سخت سزا دینا

ـــ عِرضَ فُلَانٍ : بے عزتی کرنا، سخت گالی بکنا۔

ـــ الثَّوبَ : پہن کر بوسیدہ کر دینا

نَہُكَ ـ نَہَاكَةً : جانور یا انسان کا دلیر و طاقتور ہونا۔

نُہِكَ فُلَانٌ : دبلا اور کمزور ہونا، بیماری کا کسی کو ہڈیوں کا ڈھانچہ بنا دینا۔

ـــ بَیْتُ الشِّعْرِ من بَحْرِ الرَّجَزِ : بحر رجز میں شعر کے دو ثلث کو حذف کر دینا۔ فالبَیْتُ مَنْہُوكٌ

اَنْہَكَهُ السُّلْطَانُ عُقُوبَةً : بادشاہ یا حاکم وقت کا کسی کو سخت ترین سزا دینا۔

اِنْتَہَكَ : نَہَكَ ۔ انتہکته الحُمّٰی بخار نے اسے بے دم کر دیا، لاغر کر دیا۔

ـــ عِرضَ فلانٍ : کسی کی خوب بے عزتی کرنا سخت گالیاں دینا۔

اِنْتَہَكَ الشَّیْءَ : کسی چیز کی بے حرمتی کرنا۔

ـــ الحُرُمَاتِ او المُحَرَّمَاتِ : بے حرمتی کرنا، پامالی کرنا، محرمات کے تئیں ذمہ داری کے برخلاف کرنا، تقاضۂ حرمت کی خلاف ورزی کرنا۔

ـــ حُرْمَةَ اللّٰہِ : خدا سے عہد شکنی کرنا، اللہ سے کئے ہوئے وعدہ کے خلاف کام کرنا، اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنا۔

الاِنْتِہَاكُ : پامالی، خلاف ورزی ج: انتہاکات۔

انتہاك الاتّفاق او المُعَاھَدَۃِ : معاہدہ کی خلاف ورزی۔

انتہاك الحُرْمَةِ : بے حرمتی، بے عزتی، پامالی تقدس کرنا۔

المَنْہَكَةُ : پامالی یا خلاف ورزی کا ذریعہ و سبب۔ ھذا مَنْہَكَةٌ لِلاَعْرَاضِ : یہ بات عزتوں کی پامالی کا سبب ہے۔

المَنْہُوكُ و مَنْہُوكُ القُوَی : کسی کام سے ناتواں، لاغر و کمزور، تھکا ماندہ، چکنا چور، بے دم۔

النَّاہِكُ : غلو پسند، ہر چیز میں غلو اور مبالغہ سے کام لینے والا۔

النَّہْكُ : مبالغہ آمیزی، غلو پسندی (۲) بے عزتی، عیب گیری، برائی (۳) بحر رجز کے شعر کے دو ثلث کا حذف۔

النَّہْكَةُ : بیماری کا اثر، لاغری، کمزوری۔ بَدَت فیه نَہْكَةُ المَرَضِ : اس پہ بیماری کی لاغری نمایاں ہے بیماری کا اثر ہے۔

النَّہُوكُ : دلیر و بہادر۔

النَّہِیكُ : غلو پسند، ہر چیز میں حد سے بڑھنے والا (۲) دلیر و جری آدمی یا جانور (۳) تیز تلوار۔ سَیْفٌ نَہِیكٌ بھی کہتے ہیں (۴) خوش اخلاق۔

• نَہِلَ ـ نَہَلًا و مَنْہَلًا : پہلی بار پانی پینا۔

ـــ الشَّارِبُ : سیر ہو کر پینا۔ ھو ناھِلٌ ج: نُہَّالٌ و نَوَاھِلُ

اَنْہَلَ فُلَانٌ : کسی کے جانور کا پہلی بار پانی پینا۔

ـــ دَابَّتَه : پہلی بار پانی پلانا۔

ـــ زَرْعَهُ : کھیتی کو پہلا پانی دینا۔

ـــ العَطْشَانَ : پیاسے کو سیر کرنا۔

ـــ فُلَانًا : ناراض کرنا، غصہ دلانا۔

اَنْہَلُوا القَنَا من عَدُوِّھِم : اپنے نیزوں کو دشمن کے خون سے سیراب کیا (دشمن کی زبردست خون ریزی کی)۔

المِنْہَالُ : اپنے جانوروں کو بکثرت پہلی بار کا پانی پلانے والا (۲) انتہائی سخی و فیاض (۳) قبر ج: مَنَاھِیلُ

المَنْہَلُ : پانی کا گھاٹ (جہاں جانور پانی پیتے ہیں) چشمۂ آب (۳) جنگل میں مسافروں کی منزل، پڑاؤ ج: مَنَاھِل۔

النَّاھِلُ : سیراب، آسودہ (۲) پیاسا۔

النَّاھِلَةُ : چشموں پر آنے جانے والے

اِبِلٌ نَوَاھِلُ : بھوکے اونٹ۔

النَّہَلُ : پہلی بار کی سیرابی (۲) کھانے کی (کھائی ہوئی) مقدار، خوراک۔

النَّہْلَانُ : النَّاھِلُ ج: نِہَالٌ

النُّہْلَةُ : ما سُقِیَ الا نُہْلَةً : اسے صرف ایک بار پانی پلایا گیا۔

• نَہَمَ الاَسَدُ و الفِیلُ ـ نَہِیمًا : شیر یا ہاتھی کا چنگھاڑنا۔

ـــ القِدْرُ : ہانڈی کے جوش کی آواز

نکلنا، کھدیڑنا۔
نَہَمَ فُلاَنٌ : ڈانٹنا، جھڑکنا۔
— الدَّابَّۃَ ـَ نَہْمًا و نَہِیْمًا: جانور کو تیز چلانے کے لئے ڈانٹنا۔
نَہِمَ فی الشئ ـَ نَہْمًا و نَہَامَۃً: کسی چیز میں حد سے زیادہ حرص و خواہش رکھنا۔ ھو نَہِمٌ و نَہِیْمٌ۔
— فی الطعام: حرص کے ساتھ کھانا ندیدہ پن کے ساتھ کھانا۔
— فی العلم: علم کا شوقین ہونا۔
نُہِمَ بالشئ: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، شیدائی ہونا۔ ھو منہوم۔
المِنْہَامُ: ڈانٹنے پر ٹھیک چلنے والا جانور، فرماں بردار ہونے والا جانور، ج: مَنَاھِیم۔
المَنْہَمَۃُ: عیسائی راہبوں کی مجلس یا گرجا (۲) لوہار یا بڑھئی کا کارخانہ۔
المَنْہُوْمُ: کسی چیز کا شیدائی، حریص وشوقین (۲) کھانے کا حریص، ندیدہ جس کا پیٹ بھر جائے مگر خواہش پوری نہ ہو۔
النُّہَامُ: لوہار (۲) بڑھئی (۳) الّو (۴) گرجا کا راہب ج: نُہُمٌ۔
النُّہَامِیُّ: راہب، گرجا کا محافظ۔
النَّہَمُ: حد سے بڑھی ہوئی خواہش، ندیدہ پن، کھانے کی حرص۔ فی نَہَمٍ: بڑے شوق و رغبت سے۔
النَّہَمُ العِلْمِیُّ: علمی شوق و شغف۔
النَّہْمَۃُ: کسی چیز کی بڑھی ہوئی ضرورت، خواہش۔ لَہُ فی الأمر نَہْمَۃٌ: فلاں معاملہ سے اسے بڑی دل چسپی ہے۔ قَضَی منہ نَہْمَتَہُ: اس نے فلاں چیز سے اپنے خواہش پوری کی
النَّہَامُ: ہموار راستہ (۲) شیر۔

• نَہْنَہَ فُلاَنًا عن الشئ: روکنا، ڈانٹ کر روکنا۔
— الدَّابَّۃَ: روکنے کے لئے آواز نکالنا۔
— الثَّوبَ: کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
تَنَہْنَہَ عن کذا: رکنا، باز آنا۔
النَّہْنَہُ: باریک بنا ہوا کپڑا۔ حُلَّۃٌ نَہْنَہٌ: باریک پوشاک۔
• نَہُوَ الرَّجُلُ ـُ نَہَاوَۃً: انتہائی دانش مند ہونا۔ ھو نَہِیٌّ ج: أنْہِیَاءُ۔ وھو نَہٍ ج: نَہُوْنَ۔
• نَہَی الشئُ الیہ ـَ نَہْیًا: کسی کو کوئی چیز یا بات پہنچنا۔ نَہَی الیہ المَثَلُ: اسے کہاوت پہنچی۔
— عن الشئ: روکنا، جھڑکنا۔
— اللّٰہُ عن کذا: خدا کا کسی کو کسی چیز سے روکنا، اس کیلئے وہ چیز حرام کرنا۔ ھو رَجُلٌ نَہَاكَ من رَجُلٍ: وہ ایسا مفید شخص ہے کہ اس کی موجودگی میں تمہیں کسی دوسرے کی ضرورت نہیں۔ ھی امرأۃ نَہَتْكَ من امرأۃ: وہ تمہارے لئے بے مثال خاتون ہے۔ اس کی موجودگی میں دوسری عورت کی ضرورت نہیں۔
نَہِیَ من الشئ ـَ نَہًی: کسی چیز کا کوئی حصہ لے کر ضرورت پوری کر لینا، اس پر اکتفا کرنا۔ جیسے نَہِیَ من اللَّحْمِ: تھوڑا گوشت لے کر اس پر اکتفا کر لیا۔ اور شکم سیر ہو گیا (۲) کسی چیز کی تلاش کرتے کرتے تلاش ختم کر دینا (وہ چیز حاصل ہو یا نہ حاصل ہو)۔

أنْہَی: تالاب پر آنا۔
— من الشئ: کسی چیز پر اکتفا کرنا
أنْہَی فُلاَنٌ من اللَّحْمِ: گوشت پر اکتفار کی اور اس سے شکم سیر ہو گیا۔ گوشت تلاش کیا حتیٰ کہ اس سے سیر ہو گیا۔
— عن الشئ: رکنا۔
— الشئَ: پہنچانا۔ جیسے: أنْہَی الیہ الخَبَرَ والرِّسَالَۃَ والکِتَابَ۔
— السَّہْمَ: تیر نشانہ پر پہنچانا۔
— الشئَ: ختم کرنا، مکمل کرنا۔
— الحَرْبَ: جنگ بند کرنا یا ختم کرنا
— المُدَّۃَ: مدت پوری کرنا۔
— الدِّرَاسَۃَ: تعلیم مکمل کرنا۔
— الیہ کذا: کسی کو کوئی اطلاع دینا بات پہنچانا۔
نَہَّی الشئُ: کسی چیز کا پایۂ تکمیل کو پہنچنا مکمل اور ختم ہونا۔
— فُلاَنًا عن الشئ: روکنا، منع کرنا
اِنْتَہَی الشئُ: مکمل ہونا ختم ہونا۔
— الشئُ الیہ: کسی کے پاس پہنچنا۔ جیسے: اِنْتَہَی الیہ الخَبَرُ۔
اِنْتَہَی بنا السَّیْرُ الی موضع کذا: ہمارا سفر فلاں جگہ پر ختم ہوا۔
— عن الشئ: رکنا، باز آنا (۲) نافرمانی چھوڑنا۔ قرآن پاک میں ہے: "قُلْ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِنْ یَّنْتَہُوْا یُغْفَرْ لَہُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ"۔
تَنَاہَی الشئُ: ختم ہونا، مکمل ہونا۔
— الخَطْبُ: مصیبت کا خاتمہ ہو جانا۔
— الماءُ: تالاب وغیرہ میں پانی رک جانا ٹھہرا رہنا۔

تَنَاهَى عن الشئ : رکنا، باز آنا۔
—— القَوْمُ عن المُنْكَر : گناہ سے ایک دوسرے کو روکنا۔ قرآن پاک میں ہے : "كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَن مُّنكَرٍ فَعَلُوهُ"۔
اِسْتَنْهَى فُلَانًا : کسی سے رکنے اور باز رہنے کو کہنا۔
—— فُلَانًا مِن فُلَانٍ : کسی سے یہ کہنا کہ فلاں کو میرے سے باز رکھو، روک دو، کسی کو کسی کے ذریعہ رکوانا۔
الاِنْتِهَاءُ : اختتام، آخری حد، کمال۔
التَّنْهَاءُ : وادی کے پانی کا آخری کنارہ ج : تَنَاهٍ۔
التِّنْهَاةُ : سیلاب کا رخ بدلنے یا روک لگانے کا ذریعہ، مٹی کا پشتہ یا مٹی وغیرہ کی باڑ ج : تَنَاهٍ۔
التِّنْهِيَةُ : التَّنْهَاءُ۔
المُتَنَاهِي : اختتام پذیر۔
مُتَنَاهِيَ العَقْلِ : کامل العقل۔
غَيْرُ مُتَنَاهٍ : لامحدود۔
المُنْتَهَى : آخری حد۔
المَنْهَى : امر ممنوعہ، معصیت ج : مَنَاهٍ
مَنَاهِي الشَّرْعِ : ممنوعات شرعیہ
هو يَرْكَبُ المَنَاهِي : وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے۔
المَنْهَاةُ : آخری حد، منتہا۔ المَوْتُ مَنْهَاةُ النَّاسِ : موت لوگوں کی آخری حد ہے (۲) عقل۔ رَجُلٌ مَنْهَاةٌ : ذی رائے عقلمند آدمی۔
المُنْتَهَى : آخری حد، آخر (۲) انتہار (۳) خاتمہ۔ قرآن پاک میں ہے : "عِندَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى"۔
فِي مُنْتَهَى السِّرِّيَّةِ : انتہائی رازداری کے ساتھ۔
فِي مُنْتَهَى السَّطْحِيَّةِ : بالکل سطحی۔
بِمُنْتَهَى القُوَّةِ : پوری طاقت سے۔
المَنْهِيُّ عنه : ممنوع۔
النَّاهِي : شکم سیر، سیراب، آسودہ، (۲) ممانعت کرنے والا، روکنے والا ج : نُهَاةٌ۔ رَجُلٌ نَاهِيكَ مِن رَجُلٍ : تمہارے لئے کافی (اور دوسروں سے بے نیاز کرنے والا) آدمی۔ نَاهِيكَ بِزَيْدٍ فَارِسًا : شہسوار ہونے کے لحاظ سے زید تمہارے لئے کافی ہے یعنی شہسواری میں زید سے بڑھ کر کوئی نہیں۔ هذا نَاهِيكَ مِن كذا : یہ تمہارے لئے کافی ہے اس سے، اس کی موجودگی میں تمہیں دوسرے کی ضرورت نہیں۔
النَّاهِيَةُ : امْرَأَةٌ نَاهِيَتُكَ مِن امْرَأَةٍ : تمہاری مطلوبہ عورت (جس کے بعد غیر کی ضرورت نہیں) (۲) عقل ج : نَوَاهٍ۔ مَا لَهُ نَاهِيَةٌ : وہ بے عقل آدمی ہے۔
النِّهَاءُ : آخری حد، انتہار۔ بَلَغَ الخَطْبُ نِهَاءَهُ : مصیبت اپنی انتہا کو پہنچ گئی (۲) دن کا چڑھاؤ (۳) پانی کا چڑھاؤ، بلندی (۴) مقدار۔ هُمْ نِهَاءُ مِائَةٍ : وہ سو کی تعداد میں ہیں (۵) بارش کا پانی رکنے کی بہت چھوٹی جگہ۔
النُّهَاءُ : کھریا، نرم وخستہ سفید پتھر جیسے تختہ سیاہ پر لکھنے کا چاک۔
النُّهَاةُ : مہرہ ج : نُهًى۔ نَفْسٌ نَهَاةٌ عن الشئ : کسی چیز سے رکنے والی طبیعت۔
النِّهَايَةُ : کسی چیز کا آخر، انتہار، (۲) اختتام (۳) انجام (۴) گھر کی حد (۵) عقل (۶) سامان لادنے کا تختہ۔
النِّهَايَةُ القُصْوَى : آخری سے آخری حد۔
حَتَّى النِّهَايَةِ : آخر تک، آخری دم تک۔
فِي النِّهَايَةِ : آخر میں، آخرکار
النِّهَائِيُّ : آخری۔
النَّهُوُّ : (الأمور کی ضد) بہت روکنے والا۔ کہتے ہیں۔ هو نَهُوٌّ عن المُنْكَرِ، أَمُورٌ بالمَعْرُوفِ : وہ برائی سے باز رکھنے والا اور بھلائی کا حکم دینے والا ہے۔
النُّهَى : نُهْيَةٌ کی جمع۔ عقل۔
النَّهْيُ : روک، ممانعت (۲) نحویوں کے نزدیک لا ناہیہ اور مضارع مجزوم کے ذریعہ کسی فعل کے ترک کا حکم یا طلب۔
النِّهْيُ : پانی روکنے کی جگہ (۲) تالاب، جوہڑ ج : أَنْهَاءٌ و نِهَاءٌ۔ لَهُ دِرْعٌ كَالنِّهْيِ وَدُرُوعٌ كَالنِّهَاءِ : اس کے پاس مضبوط زرہیں ہیں۔
النَّهِيُّ : انتہائی عقلمند آدمی، ج : نَهُونَ۔
النُّهْيَةُ : کسی چیز کی آخری حد، آخر (۲) میخ کا موٹا سرا جو رسی کو نکلنے سے روکتا ہے (۳) عقل ج : نُهًى۔
النَّهِيُّ : انتہائی موٹا۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ وامْرَأَةٌ نَهِيَّةٌ۔ فُلَانٌ نَهِيُّ فُلَانٍ : فلاں فلاں کو روکے رکھنے والا ہے۔ رَجُلٌ نَهِيٌّ : عقلمند آدمی۔

• نَاءَ النَّجْمُ ـُ نَوْءًا و تَنْوَاءً: مشرق میں ستارہ طلوع ہوتے ہی مغرب میں مقابل ستارہ کا غائب ہو جانا۔
— بِحِمْلِہٖ: اپنے بوجھ (بوجھل سامان) کو مشکل سے لے کر اٹھنا (۲) بوجھ نہ سنبھال سکنے سے گر جانا۔
— بِہٖ الحِمْلُ: بوجھ (بوجھل سامان) کا کسی کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ"۔
الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، تھکا دینا۔
أَنَاءَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا ابر آلود ہونا۔
— فُلَانًا: کھڑا کرنا، اٹھانا۔
الحِمْلُ حَامِلَهُ: سامان کا اٹھانے والے کو بوجھل کر دینا، جھکا دینا۔
أَنْوَأَتِ السَّمَاءُ: أَنَاءَت۔
نَاوَأَهُ: کسی کے سامنے فخر کرنا، مقابلہ کرنا (۲) دشمنی کرنا، مخالفت کرنا۔
اسْتَنَاءَ النَّجْمُ: نَاءَ۔
— فُلَانًا: کسی سے عطیہ کا طالب ہونا، فیض و بخشش کا خواہش مند ہونا۔
لَا أَنْوَأُ: علم نجوم کا بڑا ماہر (یہ اسم تفضیل ہے، اس کا فعل نہیں آتا) کہتے ہیں: مَا بَيْنَنَا أَنْوَأُ مِنْهُ: ہمارے اندر اس سے زیادہ کوئی علم نجوم کا ماہر نہیں۔
النَّوْءُ: فُلَانٌ نَوْءُهُ مُتَخَاذِلٌ: فلاں کا اٹھان کمزور ہے (۲) ڈوبنے کے قریب ستارہ (۳) سخت بارش (۴) عطیہ، بخشش ج: أَنْوَاءٌ و نُوآنٌ

• نَابَ الشَّيْءُ ـُ نَوْبًا: نزدیک ہونا
— إِلَى الشَّيْءِ: کسی شے کی طرف رجوع کر کے اس کا عادی ہونا۔ کہتے ہیں: نَابَ النَّحْلُ إِلَى الخَلَايَا: شہد کی مکھیاں چھتوں میں واپس آ کر رہنے لگیں۔
— إِلَى اللهِ: اللہ کی طرف رجوع کر کے اس پر قائم رہنا، اطاعت کرتے رہنا۔
— عَنْهُ نِيَابَةً: کسی کا قائم مقام ہونا، نمائندگی کرنا۔ هُوَ نَائِبٌ ج: نُوَّابٌ۔
أَنَابَ فُلَانٌ إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف بار بار لوٹنا۔
— إِلَى اللهِ: تائب ہو کر اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ"۔ أَتَانِي فُلَانٌ فَمَا أَنَبْتُ إِلَيْهِ: فلاں میرے پاس آیا تو میں اس کی طرف متوجہ نہیں ہوا۔
— فُلَانًا عَنْهُ فِي كَذَا: کسی معاملہ میں کسی کو اپنا قائم مقام بنانا۔
نَاوَبَهُ فِي الشَّيْءِ وَالأَمْرِ: کسی کے ساتھ باری باری کام کرنا یا کسی چیز میں حصہ لینا۔
نَوَّبَهُ: کسی کی باری مقرر کرنا۔ هُوَ مُنَوَّبٌ۔
انْتَابَهُ أَمْرٌ: کسی کو کوئی بات پیش آنا، لاحق ہونا، طاری ہونا۔
— صَدِيقَهُ: اپنے دوست کے پاس بار بار آنا۔ فُلَانٌ يَنْتَابُنَا: فلاں کی ہمارے پاس آمد و رفت رہتی ہے۔ السِّبَاعُ تَنْتَابُ المَنْهَلَ: درندے چشمہ پر آتے جاتے رہتے ہیں۔

تَنَاوَبَ الأَمْرَ: کوئی کام بار بار کرنا۔
— القَوْمُ الشَّيْءَ وَعَلَيْهِ: آپس میں کوئی چیز باری باری لینا، باہم تقسیم کرنا۔ جیسے: تَنَاوَبُوا المَاءَ۔ تَنَاوَبُوا الأَمْرَ: کام باری باری کرنا۔
— الهُمُومُ فُلَانًا: کسی کو پے در پے صدمے پہنچنا۔
اسْتَنَابَهُ: اپنا نائب بنانا، قائم مقام یا نمائندہ بنانا۔
الإِنَابَةُ إِلَى اللهِ: خدا سے توبہ اور اس کی اطاعت کا لزوم، رجوع الی اللہ
التَّنَاوُبُ: بِالتَّنَاوُبِ: نمبروار، باری باری۔
المَنَابُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) قائمقامی۔
المُنْتَابُ: ملاقاتی (آمد و رفت رکھنے والا)
المُنَاوِبُ: کسی کے بدلہ (عوض) کام کرنے والا
المُنَاوَبَةُ: مُنَاوَبَةً و بِالمُنَاوَبَةِ: نمبروار، باری باری۔
المُنِيبُ: رجوع کنندہ (۲) زبردست بارش۔
المُنِيبُ إِلَى اللهِ: خدا کی طرف رجوع ہونے والا، تائب و فرماں بردار۔
النَّائِبُ: قائم مقام (۲) نمائندہ (۳) نائب (۴) ممبر پارلیمنٹ (عوامی نمائندہ) ج: نُوَّابٌ۔ خَيْرٌ نَائِبٌ: بار بار حاصل ہونے والا نفع۔
مَجْلِسُ النُّوَّابِ: عوامی نمائندگی کی مجلس، پارلیمنٹ۔
نَائِبُ الأَمِينِ: نائب ناظم۔
نَائِبُ رَئِيسٍ: نائب صدر۔
نَائِبُ رَئِيسِ مَجْلِسِ النُّوَّابِ: ڈپٹی اسپیکر۔

نائب رئیس الوزراء: نائب وزیر اعظم۔
نائب رئیس مجلس الشیوخ: ڈپٹی چیرمین راجیا سبھا۔
النائب العام: اٹارنی جنرل، پراسیکیوٹنگ اٹارنی، سرکاری وکیل جو فوجداری قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سرکاری مقدمات کی پیروی کرتا ہے۔
نائب فاعل: وہ اسم جو فعل کے فاعل کا قائم مقام ہو۔
نائب القنصل: وائس قونصل۔
نائب المدیر: ڈپٹی منیجر (۲) نائب ناظم (۳) نائب مہتمم
نائب الملك: وائسرائے۔
النائبة: آفت، مصیبت، المناک حادثہ ج: نوائب۔ حمّی نائبة: ہر روز آنے والا بخار۔
النَّوب: صحرائی پڑاؤ، ایک دن اور ایک رات کا سفر (۲) قوت (۳) نزدیکی۔
النَّوبة: نمبر، باری۔ جاءت نوبته: اس کا نمبر آگیا، اس کی باری آگئی، (۲) دفعہ۔ نوبةً بعد نوبةٍ: بار بار (۳) بیماری کا حملہ، دورہ۔
اعترته نوبةٌ عصبیةٌ او نوبة جنون: اسے دماغی یا اعصابی دورہ پڑ گیا (۴) وقت، موقع
أصبح لا نوبة له: اس کے ہاتھ سے موقع نکل گیا (۵) لوگوں کا گروہ (۶) بخار آنے کا وقت ج: نُوَب۔
نوبةُ غضبٍ: طیش۔
نوبةٌ قلبیةٌ: دل کا دورہ، ہارٹ اٹیک
أصابته نوبةٌ قلبیةٌ: اسے دل کا دورہ پڑ گیا۔

النُّوبة: آفت، مصیبت ج: نُوَب (۲) لوگوں کی ایک نسل۔ واحد: نُوبیٌّ۔ بلادُ النُّوبةِ: مصر کے جنوبی حصہ میں واقع نوبی قوم کا وطن۔
النِّیابة: نیابت، قائم مقامی (۲) نمائندگی (۳) ڈپٹی کمشنر کا دفتر (۴) وکالت استغاثہ جس کی جانب سے بجائے مظلوم ملزم کے خلاف دعویٰ دائر کیا جاتا ہے۔
النِّیابة العامّة: کمشنری، عوامی مقدمات طے کرنے والی عدالت۔
بالنِّیابةِ ونیابةً عن فلانٍ: کسی کی قائم مقامی یا نمائندگی کرتے ہوئے، کسی کی جانب سے۔
النِّیابیٌّ: عوضی (قائم مقامی کرنے والا) (۲) پارلیمنٹری (۳) بطور قائم مقامی
الحکومة النِّیابیّة: پارلیمنٹری حکومت۔
المجلس النِّیابیٌّ: پارلیمنٹ۔
• نات ـ نوتًا: کمزوری یا نیند سے جھومنا، لڑکھڑانا۔
النُّوتة: نوٹ بک۔
النُّوتیٌّ: ملاح (۲) جہاز راں ج: نواتیٌّ
• ناج ـ نوجًا: ریاکاری کرنا۔
النَّوجة: بگولا، آندھی، طوفان۔
• ناحت الحمامة ـ نوحًا ونُواحًا: کبوتری یا فاختہ کا کوکو کرنا، بولنا۔ هی نائحةٌ ونوّاحةٌ۔
ـــ المرأة علی المیّت وناحته: عورت کا مردے پر واویلا کرنا، نوحہ کرنا، چلا چلا کر رونا، ماتم کرنا۔
ناوحه: مقابل ہونا۔ داری تناوح دارہ: میرا گھر اس کے

گھر کے بالمقابل ہے۔
تناوح الشیئان: آمنے سامنے ہونا۔ هما جبلان متناوحان وشجرتان متناوحتان۔
ـــ الریاح: ہواؤں کا تیز ہونا (۲) ہواؤں کا مختلف سمتوں سے چلنا۔
تنوّح الشیءُ: جھومنا، جھولنا۔
استناح فلانٌ: روتے روتے دوسروں کو رلا دینا۔
ـــ الذئب: بھیڑیے کا چلانا، بھونکنا۔
ـــ فلانًا: رلانا۔
المناحة: نوحہ (۲) گریہ وزاری کی جگہ، نوحہ خوانی کی مجلس (۳) سوگ منانے والی عورتیں ج: مناحات ومناوح۔
النّائح: نوحہ خواں۔ هی نائحة ج: نَوْح۔
النّوّاح: حد سے زیادہ واویلا یا آہ و بکا کرنے والا۔ هی نوّاحة۔
النّوح: نوحہ، واویلا، ماتم۔ واحد: نوحةٌ۔
النِّیاح: النّوح۔
• أناخ بالمکان: قیام کرنا، پڑاؤ ڈالنا، ڈیرہ ڈالنا۔
ـــ به البلاءُ والذلُّ: کسی کو بلا یا ذلت لاحق ہونا، کسی پر آفت وذلت نازل ہونا۔
ـــ الجمل: اونٹ کو بٹھانا۔
ـــ بفلانٍ حاجته: اپنی ضرورت کسی کے سامنے رکھنا، اس سے شکایت کرنا۔
نوّخ البعیر: اونٹ کو بٹھانا۔
ـــ اللهُ الأرضَ طروقةً للماء: خدا تعالیٰ کا زمین کو پانی اٹھانے کے قابل بنانا۔

تَنَوَّخَ الجَمَلُ : اونٹ کا بیٹھنا۔ نَوَّخَهُ فَتَنَوَّخَ۔
—— الجَمَلُ النَّاقَةَ : اونٹ کا اونٹنی کو جفتی کے لئے بٹھانا۔
استَنَاخَ : بٹھانا۔ اَنَاخَهُ فَاسْتَنَاخَ
المُنَاخُ : اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ (۲) اقامت گاہ، منزل، پڑاؤ۔ مُنَاخُ سَوءٍ : بری اور ناپسندیدہ جگہ (۳) ماحول (۴) فضا، ج: مُناخات
مُنَاخُ البلادِ : ملک کی آب و ہوا، موسم مُنَاخُ هذه البلاد حَارٌّ رَطْبٌ : اس ملک کی آب و ہوا گرم مرطوب ہے۔
المُنَاخُ الوِفَاقِيُّ : اتحاد کی فضاء۔
المُنَاخِيُّ : فضائی، موسمی، ماحول کا۔
النَّائِخَةُ : دور جگہ۔
النَّوخَةُ : قیام۔
• نَادَ ـُ نَوْدًا و نُوَادًا و نَوَدَانًا : نیند سے جھومنا، ہچکولے کھانا۔
—— فُلانٌ : سر اور مونڈھے ہلانا۔
تَنَوَّدَ الغُصْنُ : ٹہنی ہلنا۔
• نَوْدَأَ : دیکھئے : نَدَأَ۔
• نَوْدَلَ : دیکھئے : نَدَلَ۔
• نَارَ ـُ نَوْرًا : روشن ہونا (۲) چمکنا، خوش رنگ ہونا۔
—— الفِتْنَةُ : فتنہ پیدا ہونا، فساد پھیلنا۔
—— فُلانٌ : شکست کھانا۔
—— من الشئ : نفرت کرنا، فرار اختیار کرنا، بچنا۔ کہتے ہیں : نَارَ الظَّبيُ من صَائِدِهِ۔ المَرأَةُ تَنُورُ من الشَّيبِ : عورت بڑھاپے سے بچتی اور نفرت کرتی ہے۔
—— الشَّئَ : کسی چیز پر شناخت کا نشان لگانا جیسے نَارَ السِّلْعَةَ و نَارَ الثَّوبَ۔

نَارَ النَّارَ من بَعِيدٍ : دور سے آگ کو دیکھنا۔
—— فُلانًا و غَيرَهُ : ، ڈرانا، بھگانا
اَنَارَ : روشن کرنا۔
—— الشَّجَرُ : درختوں یا پودوں پر کلیاں نکلنا، پھول آنا۔
—— النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا۔
—— فُلانٌ : کسی کا خوب رو اور خوش رنگ ہونا، حسین و شگفتہ ہونا۔
—— المَكَانَ : روشن کرنا۔
—— الاَمْرَ : بات واضح کرنا، کھولنا
—— الظَّبيَ و غَيرَهُ : ہرن وغیرہ کو بھگانا۔
نَاوَرَ فُلانًا : کسی سے گالی گلوچ کرنا۔
نَوَّرَ : روشن کرنا۔
—— المكَانُ : جگہ کا روشن ہونا۔
—— الصُّبحُ : صبح ہونا۔
—— الشَّجَرُ : درختوں پر کلیاں نکلنا
—— النَّبَاتُ : سبزہ کا نمودار و خوشنما ہونا، پک جانا۔
—— الثَّمرُ : پھلوں میں گٹھلی پڑ جانا
—— علَى فُلانٍ : کسی کی راہنمائی کرنا روشنی دکھانا اور کسی بات کی اس سے وضاحت کرنا (۲) کسی پر اس کے معاملہ کو مشتبہ کر دینا، جادوگری جیسا عمل کرنا۔
—— المَكَانَ : جگہ کو روشن کرنا۔
—— المِصبَاحَ : چراغ یا لمپ وغیرہ روشن کرنا۔
—— الاَمْرَ : واضح کرنا۔
—— اللّٰهُ قَلْبَهُ : اللہ کا کسی کے دل کو روشن کرنا حق اور خیر کی راہ دکھانا۔
—— الجِلْدَ : کھال پر بال صفا پاؤڈر ملنا، چونہ ملنا۔

تَنَوَّرَ : بال صفا پاؤڈر استعمال کرنا۔
—— النَّارَ : دور سے آگ کو غور کر کے دیکھنا (۲) آگ کے پاس جانا۔
—— الرَّجُلَ : کسی کو آگ کے پاس اس طرح دیکھنا کہ وہ نہ دیکھ سکے۔
استَنَارَ : روشن ہونا (۲) روشن دماغ ہونا، روشن خیال ہونا، مہذب و تعلیم یافتہ ہونا۔
—— بِه : کسی سے روشنی حاصل کرنا۔
—— عَلَيهِ : کسی پر غالب آنا، کسی پر قابو پانا، فتحیاب ہونا۔
الاستِنَارَة : روشن دماغی۔
الإِنَارَة : روشنی (لائٹنگ)۔
الاَنْوَرُ : زیادہ روشن، بہت روشن واضح تر (۲) حسین و خوش رنگ بہت گورا، کھلے ہوئے رنگ کا۔
التَّنَوُّرُ : روشن خیالی۔
التَّنْوِيرُ : صبح نمودار ہونے کا وقت صَلَّى الفَجرَ فی التَّنوِيرِ : اس نے صبح ہونے پر نماز فجر پڑھی۔
المُتَنَوِّر : روشن خیال۔
المُستَنِيرُ : روشن، روشن دماغ، روشن ضمیر۔
المَنَارُ : روشنی کی جگہ (۲) زمین کی حد بندی کا نشان (۳) راستہ کا نشان، سنگ میل۔
ذو المَنَار : حبشی ابرہہ بن تُبّع کا لقب۔
المَنَارَةُ : شمعدان، لیمپ وغیرہ کا اسٹینڈ (۲) مسجد کا مینار، اذان دینے کی بلند جگہ (۳) روشنی کا مینار (جو سمندری جہازوں کی راہنمائی کرتا ہے) ج : مَنَاوِر، مَنَائِرُ (یہ جمع خلاف قیاس ہے)۔
المُنَاوَرَةُ : عملی مظاہرہ، نمائش، دکھاوا،

(۲) داؤ پیچ، کرتب، چال ج: مُنَاوَرَات۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْبَحْرِيَّةُ: بحری مشق۔
اَلْمُنَاوَرَةُ السِّيَاسِيَّةُ: سیاسی داؤ پیچ، چال۔
اَلْمُنَاوَرَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ: فوجی پریڈ فوجی مشق، ریہرسل۔
اَلْمَنْوَرُ: روشندان، دریچہ (۲) عمارت کے درمیان ہوا اور روشنی کے لئے چھوڑی ہوئی کھلی جگہ (صحن چی)
اَلْمُنِيرُ: روشن، واضح (۲) ضوفشاں، (۳) خوش رنگ، چمکدار۔
اَلنَّائِرُ: اَلْمُنِيرُ۔
اَلنَّائِرَةُ: اَلْمُنِيرَةُ (۲) بغض وعداوت ج: نَوَائِرُ۔ اَطْفَأَ نَائِرَةَ الْحَرْبِ: اس نے جنگ کی آگ بجھادی، اس کی شدت کو کم کردیا
اَلنَّارُ: آگ (جلا دینے والی حرارت یا دکھائی دینے والی لپٹ) (۲) داغ (۳) جہنم ج: نِيرَانٌ وَ اَنْوُرٌ.
اسْتَضَاءَ بِنَارِهِ: اس سے مشورہ کیا، اس کی رائے لی۔ اَوْقَدَ نَارَ الْحَرْبِ: جنگ کی آگ بھڑکانا۔
نَارُ الاسْتِكْثَارِ: عددی کثرت کے اظہار کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الانْذَارِ: اعلانِ جنگ کی آگ۔
نَارُ التَّهْوِيلِ: دشمن کو خوف زدہ کرنے کی آگ (عربوں کا قدیم طریقہ)
نَارُ الْقِرَى: آتشِ ضیافت (قدیم عرب آگ جلاکر ضیافت کی دعوت دیتے تھے)۔
بنو النَّارِ: عرب کے تین شاعر: قعقاع، ضنان، ثوب۔
لَا تَتَرَاءَى نَارَاهُمَا: وہ ایک جگہ جمع نہیں ہوتے۔
قَذَفَ النَّارَ: آگ اگلنا۔
النَّارِيُّ: آتشیں (۲) اشتعال انگیز
النَّوَارُ: محتاط عورت (جو شک و شبہ سے ہمیشہ دور رہے)۔
بَقَرَةٌ نَوَارٌ: سانڈ سے بچنے والی گائے ج: نُوْرٌ۔
النُّورَانِيَّةُ: نورانیت، روشنی۔
النَّوْرُ: کلی، سفید پھول ج: اَنْوَارٌ
النُّورُ: روشنی، اجالا (۲) لائٹ، بتی (۳) نورِ باطن جو اشیاء کی حقیقت واضح کرتا ہے ج: اَنْوَارٌ (۴) نباتات کا حسن وطول ج: نُوْرَةٌ
النُّورُ: الغجر: ایک خانہ بدوش جفاکش قوم جو دنیا کے مختلف ممالک میں پائی جاتی ہے۔
النُّورُ الكَاشِفُ: سرچ لائٹ۔
النُّورُ الكَهْرَبِيُّ: بجلی کی روشنی، لائٹ، بتی۔
النُّورَةُ: علامت، نشان (۲) چونے کا پتھر (۳) بال صفا پاؤڈر۔
النُّوَّارُ: پھول، واحد: نُوَّارَةٌ ج: نَوَاوِيرُ۔
النَّئُورُ: شک وشبہ سے بچنے والی محتاط عورت (۲) نیل (۳) چربی کا دھواں (دھونی) (جو کھال پر گدائی کے بعد رنگ تیز کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے)۔
النُّوَيْرَةُ: تھوڑی سی آگ۔
النَّيِّرُ: روشن، چمکدار، خوبصورت
• نَوْرَجَ: آگے آنا کبھی پیچھے جانا۔
___ فِي الْكَلَامِ: چغلی کھانا۔
النَّوْرَجُ: غلہ گاہنے کی مشین (۲) ہل میں لگا ہوا نوک دار لوہا۔
• نَوْرَزَ: نئے دن میں داخل ہونا، (۲) نوروز منانا۔
نَوْرَزَ فُلَانًا: نوروز کا تحفہ دینا۔
النَّوْرُوزُ او النَّيْرُوزُ: نوروز، ایرانی شمسی سال کا پہلا دن جو ۲۱ مارچ (سن عیسوی) کو ہوتا ہے۔
عِيدُ النَّوْرُوزِ او النَّيْرُوزِ: اہلِ فارس کا سب سے بڑا تہوار، نوروز۔
• نَاسَ الشَّيْءُ ـُ نَوْسًا ونَوَسَانًا: لٹکنا، ہلنا، جھومنا جیسے: نَاسَتِ الذُّؤَابَةُ: بالوں کی زلف کا لٹکنا۔ نَاسَ الْغُصْنُ الدَّقِيقُ. ونَاسَ الْقُرْطُ فِي الأُذُنِ.
___ اللُّعَابُ: رال ٹپکنا، بہنا۔
___ الإِبِلَ: اونٹوں کو ہانکنا۔
أَنَاسَهُ: حرکت دینا، ہلانا۔
نَوَّسَ التَّمْرُ: کھجور کا کنارہ سیاہ ہوجانا۔ هو مُنَوِّسٌ۔
___ بالمكانِ: کسی جگہ قیام کرنا۔
تَنَوَّسَ الشَّيْءُ: نَاسَ۔
___ الغُصْنُ الدَّقِيقُ: باریک ٹہنی کا جھومنا۔
النَّاسُ: لوگ، بنوآدم کے لئے بطوراسم جمع وضع کردہ لفظ جیسے قوم۔ واحد: انسان (خلاف قیاس) (۲) فاضل اور عقلمند لوگ قرآن پاک میں ہے: "وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ"۔
النَّاوُوسُ: عیسائیوں کے مردے رکھنے کا بکس، تابوت (۲) عیسائیوں کا قبرستان ج: نَوَاوِيسُ۔
النَّوَّاسُ: چھت میں لٹکے ہوئے جالے وغیرہ۔
نُوَاسُ العَنْكَبُوتِ: مکڑی کا جالا۔
نُوَاسُ الدُّخَانِ: دھویں کا جالا۔

النُّوَاسَةُ: ہلتی ہوئی زلف۔
النُّوَاسِیُّ: گول دانے والا سفید رنگ کا رس دار عمدہ انگور۔
النَّوَّاسُ: ڈھیلا اور ہلتا ہوا۔ رَجُلٌ نَوَّاشٌ: ڈھیلا ڈھالا آدمی۔
•نَاشَ فُلاَنٌ ـُ نَوْشًا: چلنا (۲) تیزی سے اٹھ کھڑا ہونا۔
—بالشئِ: کسی چیز میں لٹکنا۔
—الشئَ: کسی چیز کو طلب کرنا (۲) لینا، پکڑنا۔ نَاشَهُ بِيَدِهِ: ہاتھ میں لینا یا ہاتھ سے پکڑنا۔
—فُلاَنًا: کسی کا سر اور داڑھی پکڑنا۔
—فُلاَنًا بالشئِ: کسی کو کوئی چیز دینا یا کسی چیز کی ضرب لگانا۔
—فُلاَنًا بِرُمحٍ: کسی کو نیزہ مارنا۔
—فُلاَنا بخَيرٍ: کسی کو فائدہ پہنچانا
—فُلاَنا خَيرًا: کسی کو بہتر چیز دینا۔
نَاوَشَ الشئَ: کسی چیز کے ساتھ گھل مل جانا۔
—فُلاَنًا: کسی کے ساتھ لڑائی سے پہلے اس کی طاقت آزمانا۔ کہتے ہیں: نَاوَشَتِ العَدُوَّ مُقَدِّمَةُ الجَيْشِ: فوج کے ہراول دستے نے دشمن کی طاقت کو آزمایا۔
اِنْتَاشَ الشئَ: نَاشَهُ (۲) باہر نکالنا
اِنْتَاشَنِي فُلاَنٌ من الهَلَكَةِ: فلاں نے مجھے ہلاکت سے بچایا۔
تَنَاوَشَ القَومُ فِي القِتَالِ: لڑائی میں ایک دوسرے پر نیزوں سے حملہ کرنا اور بالکل نزدیک نہ ہونا۔ قرآن پاک میں ہے: "وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍ بَعِيدٍ" اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا) ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔
تَنَوَّشَ يَدَهُ بالمِنْدِيلِ: رومال یا دستی سے ہاتھ پونچھنا، صاف کرنا۔
المُنَاوَشَةُ: دشمن سے نوک جھونک فوجی دستوں کی باہمی جھڑپ۔
النَّوُوشُ: مضبوط و طاقتور۔
•نَاصَ ـُ نَوْصًا و نَوَصَانًا: حرکت میں آنا اور بھاگنا۔ نَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا بھاگنے کے لئے سر اٹھانا۔ فُلاَنٌ ما يَقْدِرُ على اَن يَنُوصَ: فلاں کسی کام کی طاقت نہیں رکھتا۔
—عن الاَمرِ: کسی کام سے پیچھے ہٹنا۔
—عن زَمِيلِهِ: ساتھی سے پیچھے ہونا۔
—لِلحَرَكةِ: حرکت کے لئے تیار ہونا۔
—اليهِ: کسی کے پاس اٹھ کر جانا (۲) کسی کی پناہ لینا۔
—الشئَ: کھینچنا (۲) خواہش کرنا، مانگنا۔
—فُلاَنًا: کسی سے آگے بڑھنا۔
اَنَاصَ الشئَ: چاہنا، طلب کرنا (۲) گھمانا۔
—الوَتِدَ ونَحوَهُ عن موضِعِهِ: میخ کو اکھاڑنے کے لئے ہلانا۔
نَاوَصَهُ: کسی کے ساتھ کھینچا تانی کرنا کسی کام پر لگنا۔
اِنْتَاصَتِ الشَّمسُ: سورج ڈوبنا
اِسْتَنَاصَ الفَرَسُ: گھوڑے کا حرکت کرنا۔
—فُلاَنٌ: کسی کا سر کو اونچا کرنا۔
—عنهُ: پیچھے ہونا یا ہٹنا۔
—الشئَ: ہلانا۔
—فُلاَنًا: کسی کام کے لئے کسی کو اٹھانا آمادہ کرنا۔
المَنَاصُ: پناہ گاہ، جائے فرار، چھٹکارا۔ قرآن پاک میں ہے: "فَنَادَوا وَّلاَتَ حِينَ مَنَاصٍ" سو انہوں نے (ہلاکت کے وقت) بڑی ہائے پکار کی اور وہ وقت خلاصی کا نہ تھا۔ لاَ مَنَاصَ منهُ: اس سے مفر نہیں۔
النَّوْصُ: گورخر (جو ہر وقت سر اٹھائے رکھتا ہے)۔
النَّوِيصُ: حرکت کرنے کی طاقت مابهِ نَوِيصٌ: وہ ہلنے کے قابل نہیں۔
•نَاضَ الشئُ ـُ نَوْضًا: ہلنا، تھرکنا۔
—البَرقُ: بجلی چمکنا۔
—فُلاَنٌ: ملک میں گھومنا (۲) الٹا ہٹنا، پیچھے ہونا۔
—الشئَ: اکھاڑنے کی کوشش کرنا
اَنَاضَ النَّخلُ اِنَاضَةً و اِنَاضًا: کھجور کے درخت کا پھل پکنا۔
اَنَاضَ حَملُ النَّخلِ بھی کہتے ہیں۔
—فُلاَنٌ: کسی کی آنکھوں سے غضب وجہالت ٹپکنا۔
نَوَّضَ الثَّوبَ بالصِّبغِ: کپڑا رنگنا۔
المَنَاضُ: جائے پناہ۔
النَّوْضُ: اونچی جگہ (۲) پانی کے زور کے ساتھ آنے کی جگہ یا نکلنے کی جگہ (۳) وادی ج: اَنْوَاضٌ۔
•نَاطَ الشئَ بِغَيرِهِ وعليهِ ـُ نَوطًا: لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا۔
—الاَمرَ بِفُلاَنٍ: کوئی کام کسی سے متعلق کرنا، سپرد کرنا۔ نِيطَ عليهِ

الشیئُ: کوئی چیز کسی کے سپرد کیا جانا، کسی کو کسی چیز کا ذمہ دار بنایا جانا۔
نِیطَ بہ الشیئُ: کوئی چیز کسی سے متعلق ہونا۔
نِیطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے میں ورم ہونا۔ ھو مَنوطٌ۔
اَناطَ الحَیَوانُ: جانور کے سینہ یا گلے کا ورم آلود ہونا۔
— الشیئَ بہ و علیہ: کوئی چیز لٹکانا (۲) متعلق کرنا، وابستہ کرنا، سپرد کرنا۔ جیسے اَناطَ بہ المُراقَبَۃَ: نگرانی سپرد کرنا۔
نَوَّطَ: کسی کا دم دیر تک اٹکا رہنا۔ کہتے ہیں: اَبطأَ حَتّٰی نَوَّطَ الرُّوحَ: اس نے اتنی دیر کی کہ روح کو بھی اکتا دیا۔
اِنتاطَتِ المَسافَۃُ: فاصلہ لمبا ہونا، مسافت طویل ہونا۔
— بہ: متعلق ہونا، وابستہ ہونا (۲) اٹکنا، لٹکنا۔
— الاَمرَ: کسی بات کا خود فیصلہ کرنا، کسی سے رائے مشورہ نہ لینا
التَّنواطُ: ہودج پر لٹکائی جانیوالی زینت کی چیز۔
المَناطُ: لٹکانے کی جگہ۔ ھو مِنّی مَناطَ الثُّرَیّا: وہ مجھ سے اتنا دور ہے جتنا ستارۂ ثریا۔ وفُلانٌ مَناطَ الثُّرَیّا: فلاں معزز و بلند رتبہ ہے۔
مَناطُ الحُکمِ: علماء اصول و اخلاق کے نزدیک حکم کی علت کا نام ہے، جیسے شراب کی حرمت کے حکم کی علت اسکار (نشہ پیدا کرنا) ہے۔
المَنُوطُ: ورم سینہ یا ورم گردن کا مریض جانور (۲) متعلق (۳) لٹکایا ہوا

المَنُوطُ بالقَومِ: کسی قبیلہ میں خود کو دخیل کرنے والا یا اس کی طرف نام نہاد نسبت رکھنے والا۔
المَنُوطُ بِشَیئٍ: کسی چیز سے وابستہ، کسی چیز پر موقوف ومنحصر۔
النّائِطُ: پیٹھ کی ایک اندرونی رگ
النّائِطَۃُ: پرندہ کا پوٹا ج: نَوائِطُ
النَّوطُ: جانور پر لدے ہوئے دو جانب کے وزنوں کے ساتھ درمیان کا زائد بوجھ جس کے ساتھ وہ لٹکے ہوئے ہوتے ہیں، ہر لٹکائی جانے والی چیز (۲) تمغہ (انعامی نشان)۔ مُنِحَ فُلانٌ نَوطَ الجَدارَۃِ: فلاں کو تمغہ لیاقت دیا گیا (۳) کھجوروں کی لوکری (۴) پھیپھڑوں سے نکلنے والی موٹی رگ جس میں دل لٹکا ہوا ہوتا ہے (۵) دم کی جڑ ج: اَنواطٌ و نِیاطٌ۔
النَّوطَۃُ: پوٹا (۲) سینہ یا گلے کا ورم (۳) پیٹ کی مہلک رسولی (۴) اونچی جگہ جہاں پانی نہ چڑھتا ہو (۵) وہ زمین جس میں ببول یا جھاؤ کے درخت بکثرت ہوں (۶) بغض وکینہ۔
النِّیاطُ: لٹکانے کی جگہ یا چیز جیسے دستہ وغیرہ۔ نِیاطُ القَوسِ و نِیاطُ السَّیفِ: کمان یا تلوار لٹکانے کا دستہ یا بند (۲) ایک موٹی رگ جو دل کا تعلق پھیپھڑوں سے قائم کرتی ہے (۳) دل۔ ج: اَنوِطَۃٌ و نُوطٌ۔ مَفازَۃٌ بَعیدَۃُ النِّیاطِ: وسیع وعریض جنگل (گویا وہ دوسرے جنگل سے

وابستہ ہے) لق ودق صحرا۔
النَّیِّطُ: وہ کنواں جس میں کناروں سے رس کر پانی آتا ہو، تلی سے نہ ابلتا ہو۔
ناعَ ـُ نَوعًا و نَوَعانًا: جھومنا جیسے: ناعَ الغُصنُ۔
— العُقابُ: عقاب کا حملہ کرنے کے لئے پر تولنا۔
— الشیئَ: کوشش سے تلاش کرنا۔
نَوَّعَ الشیئَ: ہلانا۔ جیسے: نَوَّعَتِ الرِّیحُ الغُصنَ۔
— فُلانٌ الشیئَ: کسی چیز کو لٹکا کر ہلتا ہوا چھوڑنا۔
— الاَشیاءَ: اشیاء کی قسمیں بنانا، نوع بہ نوع کرنا (۲) تنوع پیدا کرنا۔
تَنَوَّعَ الشیئُ: ہلنا، جھومنا۔ تَنَوَّعَ الغُصنُ والنّاعِسُ۔
— الصَّبِیُّ فی الاُرجُوحَۃِ: بچہ کا جھولے میں جھولنا۔
— الاَشیاءُ: چیزوں کی قسمیں بننا، قسمیں ہونا۔
— فی السَّیرِ: چلتے ہوئے آگے بڑھنا۔
اِستَناعَ: ہلنے اور جھومنے لگنا۔ جیسے اِستَناعَ الغُصنُ۔
— الشیئُ: کسی چیز کا بڑھتے رہنا۔
— فی السَّیرِ: چلنے میں آگے بڑھنا۔
المِنواعُ: طریقہ، ڈھنگ، طرز۔
المُنَوَّعُ: طرح طرح کا، نوع بہ نوع۔
المُنَوَّعاتُ: متفرقات۔
النّائِعُ: پیاسا (۲) بھوک سے لڑکھڑاتا ہوا۔ جائِعٌ نائِعٌ: بھوکا (لفظ نائع جائع کے اتباع کے لئے ہے زائد کوئی معنی نہیں) ج: نِیاعٌ۔
النَّوعُ: قسم (۲) طرز۔ ما اَدری عَلٰی اَیِّ نَوعٍ ھو: نہ معلوم وہ

کس طرز کا ہے (۳) مناطقہ کے نزدیک
وہ کلی جس کا اطلاق ما ھو کے جواب
میں ایک یا کثیر متفقین فی الحقائق
پر ہو (۴) علم الأحیاء میں وہ صنفی اکائی
جو جنس سے کم ہو اور اس کے افراد
میں کوئی وراثتی محدود و مشترکہ دائمی
نمونہ پایا جائے ج: اَنْوَاعٌ۔
النُّوْعُ: (جوع کا تابع مہمل) کہتے ہیں:
رَمَاهُ اللّٰهُ بالجُوعِ والنُّوعِ:
خدا اسے بھوک کا مزہ چکھائے۔
النَّوْعَةُ: تر و تازہ پھل۔
النَّوْعِیُّ: نوع سے متعلق۔
• نَافَ الشیءُ ـُ نَوْفًا: بلند ہونا۔
ـــ الضَّبُعُ: بجو کا حملہ آور ہونا۔
ـــ علَیه: کسی کے سامنے اور اوپر ہونا۔
ـــ الرَّضِیعُ الثَّدْیَ ونَحْوَهُ:
بچہ کا پستان کو چوسنا۔
اَنَافَ الشَّیءُ: بلند ہونا۔
ـــ البناءُ: عمارت کا اونچا ہونا۔
ـــ العَدَدُ: دہائی سے زائد ہونا۔
ـــ علَیه: کسی سے بلند اور سامنے ہونا۔
نَیَّفَ علَیه: بڑھنا، زائد ہونا۔ نَیَّفَ
العَدَدُ علی ما تقولُ: تم جتنا
کہہ رہے ہو تعداد اس سے زائد ہے
نَیَّفَ فُلانٌ علی السِّتِّیْنَ:
فلاں کی عمر ساٹھ سے زائد ہوگئی ہے۔
المَنَافُ: جَبَلٌ عَالِی المَنَاف: بلندی
والا پہاڑ۔
مَناف: زمانۂ جاہلیت کے ایک بت
کا نام۔
المُنِیفُ: کسی کے مقابلہ میں اونچا، پرشکوہ
بلند۔ عِزٌّ مُنِیفٌ: زبردست
عزت۔ قَصْرٌ مُنِیفٌ: بلند و بالا
محل۔
المُنِیفَةُ: امْرَأَةٌ مُنِیفَةٌ: حسین
و خوش قامت عورت۔
النَّافُ: بیلوں کا جوا (مصری
کاشتکاروں کی زبان میں)۔
النَّوْفُ: آواز (۲) دم کا نچلا حصہ (۳)
اونچا کوہان ج: اَنْوَافٌ۔
النِّیَافُ: لمبا اونچا۔ قَصْرٌ نِیَافٌ:
بلند محل۔ فَلاةٌ نِیَافٌ: لمبا چوڑا
جنگل۔ امْرَأَةٌ نِیَافٌ: حسن و
طول میں کامل عورت۔
النَّیِّفُ: دوسرے سے زائد۔ هٰذا
الجَبَلُ نَیِّفٌ علی ذالِكَ:
یہ اس پہاڑ سے زائد یعنی اونچا ہے
(۲) دہائی پر ایک سے تین تک زائد
(چار سے نو تک زائد ہو تو اسے
بضع کہا جائے گا)۔ عَشَرَةٌ و
نَیِّفٌ: دس اور کچھ زائد۔ اَلفٌ
و نَیِّفٌ: ایک ہزار اور کچھ زائد۔
ایسے کہنا صحیح نہیں: خَمْسَةَ
عَشَرَ ونَیِّفٌ ونَیِّفٌ و
عَشَرَةٌ۔ نیز اس کا استعمال دہائی
کے بعد ہی ہوگا۔
النَّیِّفَةُ: دو دہائیوں کے درمیان کا۔
امْرَأَةٌ نَیِّفَةٌ: حسن و طول میں
کامل عورت۔
• نَاقَ ـُ نَوْقًا: گوشت کی چربی
صاف کرنا۔
نَوِقَ ـَ نَوَقًا: سرخی مائل سفید ہونا
نَوَّقَ الحَیَوانَ: جانور کو سدھانا جیسے
نَوَّقَ البَعِیرَ۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو چلنا سکھانا۔
ـــ النَّخْلَ: درخت خرما کو قلم لگانا،
گابھا لگانا۔
ـــ الشَّیءَ: ترتیب یا لائن سے لگانا
(۲) خوب کوٹنا۔
اِنْتَاقَ فی اُمورِہِ: کاموں کو عمدہ
طریقہ پر انجام دینا۔
اِنْتَاقَ الشیءَ: چننا، منتخب کرنا۔
تَنَوَّقَ فیه: خوبی پیدا کرنا، نفاست
اختیار کرنا۔
ـــ فی مَنْطِقِه: خوش اسلوبی سے
بولنا۔
ـــ فی مَلْبَسِه: خوشنما لباس پہننا۔
ـــ بِه: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔
اسْتَنْوَقَ الجَمَلُ: اونٹ کا اونٹنی
کی طرح مسکین ہونا، عزت کے
بعد ذلیل ہونے والے کے لئے کہا
جاتا ہے: استَنْوَقَ الجَمَلُ۔
النَّائِقُ: یہودیوں کے لئے گوشت سے
چربی اتارنے والا ج: نَوَقَةٌ۔
النَّاقَةُ: اونٹنی ج: نَاقٌ و نُوق
و اَیْنُقٌ و اَنْوَاقٌ (۲) اونٹنی کے
مشابہ ترتیب سے قائم ستارے۔
النُّوقَةُ: ہر چیز کی مہارت
النَّوَّاقُ: تجربہ کار، ماہر معاملات، منتظم امور
النَّیِّقَةُ: نفاست و عمدگی، انتہائی
لطافت و نزاکت۔ خَرْقاءُ ذاتُ
نِیقَةٍ: نفاست و لطافت کا اظہار
کرنے والی بے وقوف عورت، اس
شخص کے بارہ میں بولا جاتا ہے
جو کسی چیز سے ناواقفیت کے
باوجود اس کی معرفت کا مدعی ہو۔
النَّیِّقُ: حد سے زیادہ نفاست پسند۔
• نَوِكَ ـَ نَوْكًا و نَوَاكًا: بیوقوف
ہونا۔ مَا اَنْوَكَهُ: وہ بڑا بیوقوف
ہے۔
اسْتَنْوَكَ: بے وقوف ہو جانا۔
ـــ فُلانًا: کسی کو بے وقوف سمجھنا۔
الاَنْوَكُ: احمق (۲) جاہل و ناکارہ (۳)
بے زبان، لکنت والا ج: نَوْكَی،
و نُوكٌ۔ وھی نَوْكَاءُ ج: نُوكٌ۔

• نَالَ عَلَى فُلَانٍ بِالشَّيْءِ ـــ نَوْلًا و نَوَالًا: کسی کو کوئی چیز دل کھول کر دینا۔
ـــ فُلَانًا العَطِيَّةَ و بِالعَطِيَّةِ و لَهُ العَطِيَّةَ و بِالعَطِيَّةِ: عطیہ دینا۔
ـــ فُلَانٌ بِالحَدِيثِ: بات کی اجازت دینا یا بات کرنے کا ارادہ کرنا۔
ـــ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا: کسی کیلئے کسی کام کا وقت ہو جانا۔
ـــ الشَّيْءَ: پالینا، حاصل کرلینا۔
ـــ فُلَانٌ ـــ نَيْلًا و نَائِلًا و نَوْلًا: بہت داد و دہش والا ہونا، فیاض ہونا۔
أَنَالَ المَعْدِنُ: کان کا خراب ہونا یا اس کے کسی حصہ کا خراب ہونا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا۔
نَاوَلَهُ الشَّيْءَ: دینا۔
نَوَّلَ: عطیہ دینا۔ کہتے ہیں: نَوَّلَ فُلَانًا و عَلَيْهِ: کسی کو عطیہ دینا۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کوئی چیز دینا، سپرد کرنا۔
تَنَاوَلَ الشَّيْءَ: لینا، استعمال کرنا۔
ـــ الرِّكَابُ بِهِمْ مَكَانَ كَذَا: سواریوں کا مسافروں کو کسی جگہ لے کر پہنچنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانا کھانا۔
ـــ الشَّيْءَ بِالمُنَاقَشَةِ: کوئی چیز زیر بحث لانا۔
ـــ البَحْثُ كَذَا: کوئی چیز زیر بحث آنا۔
تَنَاوَلَتْهُ الصُّحُفُ فُلَانًا بِالتَّعْرِيضِ: اخبارات کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔
تَنَوَّلَ فُلَانٌ بِالخَيْرِ: ایسے شخص کا بھلائی کرنا جو اس کا عادی نہ ہو
ـــ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کو کوئی چیز دینا
ـــ الشَّيْءَ: لینا۔ نَوَّلَنِي كَذَا فَتَنَوَّلْتُهُ۔
المُتَنَاوَلُ: سہل الحصول، بآسانی دستیاب ہونے والی چیز۔
المُنَاوَلَةُ: سپردگی۔
المِنْوَالُ: کپڑا بننے کی لکڑی کی مشین کھڈی، کرگہ (۲) بننے والا، ج: مَنَاوِيلُ (۳) طرز و طریقہ۔
هم عَلَى مِنْوَالٍ وَاحِدٍ: وہ ایک ہی رنگ ڈھنگ کے ہیں۔
اِفْعَلْ عَلَى هٰذَا المِنْوَالِ: تم اس طرز پر کام کرو۔ مِنْوَالُكَ أَنْ لَا تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔
النَّالُ: فیاض و سخی۔ کہتے ہیں: رَجُلٌ نَالٌ (۲) حصہ، نصیب، ج: أَنْوُلٌ۔
النَّوَالُ: عطیہ، بخشش۔ نَوَالُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا کرنا چاہیئے۔
النَّوَالَةُ: نوالہ، لقمہ۔
النَّوْلُ: کشتی کی اجرت (۲) پارسل وغیرہ بھیجنے کا ڈاک خرچ (۳) بہنے والی وادی (۴) کپڑا بننے کی لکڑی، بننے کی مشین، کرگہ، کھڈی، لوم ج: أَنْوَالٌ۔ ما نَوْلُكَ و لَا نَوْلُكَ أَنْ تَفْعَلَ كَذَا: تم کو ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ حدیث شریف میں ہے "مَا نَوْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَقُولَ غَيْرَ الصَّوَابِ": مسلمان شخص کو غیر صحیح بات نہ کہنی چاہیئے۔
النَّوْلُ الآلِيُّ: پاور لوم، بجلی سے چلنے والی بننے کی مشین۔
النَّوْلَةُ: بخشش، عطیہ، فیض جو کسی کو حاصل ہو۔ مَا أَصَبْتُ مِنْهُ نَوْلَةً: مجھے اس سے کوئی فیض حاصل نہیں ہوا (۲) بوسہ۔
• نَامَ فُلَانٌ ـــ نَوْمًا و نِيَامًا: لیٹنا (۲) سونا، اونگھنا۔
ـــ الشَّيْءُ: پرسکون ہونا، آواز نہ آنا۔ جیسے: نَامَ الخَلْخَالُ: پنڈلی کے بھر جانے سے پازیب کی آواز بند ہو جانا۔ نَامَ العِرْقُ: رگ کی حرکت بند ہونا۔ نَامَ البَحْرُ: سمندر پرسکون ہوگیا۔ نَامَ الثَّوْبُ: کپڑے کا پرانا ہو جانا (اس میں آواز نہ رہنا)۔ نَامَتِ الرِّيحُ: ہوا رک گئی۔ نَامَتِ السُّوقُ: بازار مندا ہوگیا۔ نَامَتِ النَّارُ: آگ ٹھنڈی پڑ گئی۔
ـــ فُلَانٌ لِلّٰهِ: خدا کے سامنے اظہار عجز کرنا، انکساری کرنا۔
ـــ إِلَيْهِ: کسی سے سکون و اطمینان حاصل کرنا اور اس پر بھروسہ کرنا۔
ـــ عَنْ حَاجَتِهِ: اپنی ضرورت کو بھول جانا یا اس پر توجہ نہ دینا۔
ـــ هَمُّ فُلَانٍ: کسی میں ارادہ نہ رہنا۔ مَا نَامَتِ السَّمَاءُ اللَّيْلَةَ مَطَرًا أَوْ بَرْقًا: آج رات پانی برستا رہا اور برابر بجلی چمکتی رہی۔
ـــ فُلَانًا ـــ نَوْمًا: سونے میں کسی پر بازی لے جانا۔
أَنَامَهُ: سلانا۔ طَعَنَهُ فَأَنَامَهُ: اسے نیزہ مار کر ہمیشہ کے لئے سلا دیا،

بارڈالا۔ اَنَامَ القحطُ القَوْمَ: قحط نے لوگوں کا کچومر نکال دیا، سکھا دیا۔
نَاوَمَهُ: سونے میں کسی سے مقابلہ کرنا یا معارضہ کرنا۔
نَوَّمَ فُلَانٌ: بہت سونا۔
—— فُلَانًا: سلانا (۲) بیہوش کرنا۔
تَنَاوَمَ: دم چرا لینا، سونے کا بہانہ کرنا (۲) سونے کا طالب ہونا۔
—— اِلَیه: کسی سے سکون و اطمینان پانا۔
تَنَوَّمَ: سونے کی خواہش و کوشش کرنا۔ تَنَوَّمَ شَهْوَةً لِلنَّوم: سونے کی خواہش کی بنا پر اس نے سونے کی کوشش کی (۲) احتلام ہو جانا۔
—— فُلَانًا: سوتے ہوئے کسی کو اذیت پہنچانا۔
اسْتَنَامَ: سونا (۲) سوتے جیسا بن جانا (۳) قرار پانا۔
التَّنْوِيمُ: بیہوش کرنے کا عمل۔
المَنَامُ: نیند (۲) خواب۔ رأی فی منامه کذا: خواب میں کچھ دیکھنا۔ قرآن پاک میں ہے: "یا بُنَیَّ اِنِّی اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّی اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی" (۲) خوابگاہ، سونے کا کمرہ۔
المَنَامَةُ: سونے کی جگہ (۲) سونے کے لئے بنا ہوا چبوترہ وغیرہ (۳) سونے کا بستر (۴) قبر (۵) بحرین کا دارالخلافہ۔
المَنُومَةُ: خواب آور چیز۔ طَعَامٌ مَنُومَةٌ: نیند لانے والا کھانا۔
المُنَوِّمُ: خواب آور دوا وغیرہ (۲) بیہوش کرنے والا۔
النَّائِمُ: لیٹا ہوا، سوتا ہوا (۲) پرسکون (۳) خاموش۔ لَیْلٌ نَائِمٌ: سونے کی رات (جس میں خوب نیند آئے)۔

النَّؤُومُ: بہت سونے والا۔ رَجُلٌ نَؤُومٌ وامْرَأَةٌ نَؤُومٌ۔
النُّوَامُ: سونے کی ایک بیماری جو ایک خاص مکھی کے کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اور اس سے نجات نہیں ملتی۔
النُّوَّمُ: سونے والے (۲) نیند۔
النُّوَمُ: بہت سونے والا۔
نَوْمَانٌ: بہت سونے والا، یہ نداکے ساتھ خاص ہے کہتے ہیں: یَا نَوْمَانُ!
النُّوَمَةُ: بہت سونے والا، جسے ہر وقت نیند آتی رہتی ہو (۲) گمنام آدمی (۳) سیدھا ناقابل التفات آدمی جسے کسی فتنہ و فساد کی کچھ خبر نہ ہو۔
النُّوَیْمُ: گمنام و ناقابل التفات (۲) مغفل۔
النِّیمُ: ہر ملائم و خوش گوار چیز (۲) سونے کا کپڑا، بستر (۳) خرگوش کی کھال کی پوستین (۴) درخت (۵) ریت پر ہوا سے ابھرنے والی درز (۶) قابل النسیت آدمی جس سے سکون حاصل ہو۔ کہتے ہیں: فُلَانٌ نِیمِی (۷) بستر پر پڑا رہنے والا، سوتے رہنے والا۔ هُوَ نِیمُ نِسَاءٍ: وہ عورتوں میں پڑا رہنے کا عادی ہے۔
النِّیمَةُ: سونے کی ہیئت و کیفیت۔ اِنَّهُ لَحَسَنُ النِّیمَةِ: اس کے سونے کا ڈھنگ اچھا ہے (۲) ایک شب سونے کا کپڑا وغیرہ۔ مَالَهُ نِیمَةُ لَیْلَةٍ: اس کے پاس نان شبینہ بھی نہیں، وہ ایک شب کی روزی سے بھی

محروم ہے (۲) پڑی رہنے والی عورت۔
• نَوَّنَ الكَلِمَةَ: کلمہ پر تنوین لگانا۔
—— النُّونَ: حرف نون لکھنا۔
التَّنْوِینُ: نحویوں کے نزدیک تنوین اُس زائد نون کو کہتے ہیں جو کلمہ کے اخیر میں بڑھایا جائے اور اس کا مقصد تاکید نہ ہو۔
النُّونُ: حروف ہجائیہ کا ایک حرف ج: نُونَاتٌ وأَنْوَانٌ (۲) مچھلی (۳) تلوار کی دھار (۴) دوات ج: أَنْوَانٌ ونِینَانٌ۔
ذُو النُّونِ: حضرت یونس علیہ السلام کا لقب، ایک مشہور تلوار کا نام۔
النُّونَةُ: چھوٹے بچہ کی ٹھوڑی کا گڑھا (۲) مچھلی (۳) عمدہ بات۔
النُّونِیَّةُ: نون کے قافیہ والا قصیدہ
• نَاهَ ــ نَوْهًا: اونچا ہونا، بلند ہونا۔ کہتے ہیں: نَاهَ النَّبَاتُ۔
—— البُومُ: اُلّو کا اپنے سر کو اٹھا کر چیخنا۔
—— بِالشَّیْءِ: اوپر اٹھانا۔
—— عَنِ الشَّیْءِ: چھوڑنا، ناپسند کر کے ہٹ جانا۔ نَاهَتْ نَفْسِی عَنِ اللَّحْمِ: میرا دل گوشت سے متنفر ہو گیا۔
—— البَقْلُ الدَّوَابَّ: سبزیوں کا چوپاؤں کو سیر کرنا (مگر زیادہ پر نہ کرنا)۔ اِنَّمَا لَنَا کُلُّ مَا یَنُوهُهَا وہ جانور ایسی سبزیاں کھاتے ہیں جو ان کو سیر کر دیں یعنی ان کے معدہ کو بوجھل نہ کریں۔ اَعْطِنِی مَا یَنُوهُنِی: مجھے اتنا دو جس سے میری بھوک کی شدت ختم ہو جائے۔
نَوَّهَ بِهِ: کسی کو بلند آواز سے پکارنا۔

نَوَّهَ الشَّئَ او بـه : بلند کرنا۔
—— بِفلانٍ او بِاسمِه : کسی کا نام بلند کرنا، شہرت دینا، تعریف کرنا
—— بالحَدِیث : بات کو سراہنا۔
تَنَوَّهَ : بلند ہونا، شہرت پانا۔
التَّنْوِیـهُ : تعریف، قدر افزائی، تشہیر
النَّوْهُ : ترک، ناپسندیدگی۔
النَّوْهَـةُ : ایک وقت کا کھانا (ایک دفعہ کی خوراک)۔
النُّوْهَـةُ : بدن کی طاقت۔
• نَوَی ـِ نَوًی و نِیَّةً : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
—— نَوًی : دور ہونا۔
—— التَّمرُ : کھجور میں گٹھلی پیدا ہو جانا۔
—— التَّمرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دینا۔
—— الاَمْرَ نِیَّةً : ارادہ کرنا، نیت کرنا، تہیہ کرنا (۲) قصد کرنا (کہیں جانا)
نَوَیْتُ مَنْزِلَ کَذا : میں نے فلاں مکان کا قصد کیا۔ نَوَاهُ اللّٰهُ بِخَیْرٍ : خدا کا کسی تک خیر پہنچانا، اپنے کرم سے نوازنا۔
—— الشَّئَ : کسی چیز کے حصول کی کوشش کرنا۔
—— فُلانًا : کسی کا کام کرنا۔
اَنْوَی الرَّجُلُ : بکثرت سفر کرنا، اکثر سفر میں رہنا (۲) دور ہو جانا۔
—— التَّمْرُ : کھجور میں گٹھلی بن جانا۔
—— التَّمْرَ : کھجور کھا کر گٹھلی پھینک دیا۔
—— المَرْعَی الدَّابَّةَ : چراگاہ کا جانور کو موٹا کرنا۔
—— الحاجَةَ : ضرورت کو پورا کرنا۔
نَاوَاهُ : کسی کے ساتھ دشمنی کرنا، اس کے آڑے آنا، مخالفت کرنا۔
نَوَّی البُسْرُ : کچی کھجور میں گٹھلی پڑ جانا۔
—— فُلانٌ : گٹھلی پھینکنا۔

نَوَّی فُلانًا : کسی کو اس کے ارادہ پر چھوڑ کر درگزر کرنا۔
—— حاجَتَه : ضرورت کو پورا کرنا۔
اِنْتَوَی : ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔
—— عن الاَمْرِ : چھوڑنا، توجہ ہٹانا۔
—— الشَّئَ او فلانًا : قصد کرنا۔
انتَوَی منزلاً بِمَوضعِ کذا : فلاں مقام پر واقع مکان کا قصد کیا۔ فلاں مقام میں قیام کیا۔
—— فُلانًا لِمَعْرُوفِه : کسی کے پاس اس کا فیض حاصل کرنے کے لئے جانا۔
—— الاَمْرَ : ارادہ کرنا، تہیہ کرنا۔
—— بنَوَاتِـه : کسی کا کام کر دینا، کسی کو اس کی ضرورت پورا کر کے لوٹانا۔
تَنَوَّاهُ : قصد کرنا۔
اِستَنْوَی : کھجور کھا کر گٹھلی پھینکنا۔
المُنْتَوَی : مُنْتَوَی القَوم : اپنے لوگوں میں ذی رائے اور منتظم، سردار۔
المَنْوِیُّ : رَجُلٌ مَنْوِیٌّ : بامراد آدمی جو اعلیٰ مقصد کے لئے کوشش کر کے کامیاب ہو۔ شئٌ مَنْوِیٌّ : ارادہ کی ہوئی چیز، نیت کی ہوئی شئے
النَّاوِی : نَاوِی القَوم : سردار قوم ج : نِوَاءٌ۔
النَّوَی : دوری، بعد (۲) سفر (۳) پردیس (۴) گھر (۵) منزل سفر۔ شَطَّتْ بِهِم النَّوَی : وہ بہت دور نکل گئے۔ اِستَقَرَّتْ به النَّوَی : قیام پذیر ہونا۔ فُلانٌ نَوَاكَ : تمہارا قصد فلاں کی طرف ہے ج : اَنْوَاءٌ و نَوِیٌّ۔

النَّوَاةُ : نیت، قصد، ارادہ، عزم (۲) گٹھلی (۳) منقی وغیرہ کا بیج (۴) پانچ درہم کے برابر وزن (۵) ایٹم کا جوہری جز جس کے گرد الیکٹرون گھومتا ہے، نیوکلیر ج : نَوَیَات و نَوًی و نُوِیٌّ۔ قرآن پاک میں ہے : "اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الحَبِّ وَالنَّوَی"۔ (۶) حاجت، ضرورت ج : نَوًی۔
النَّوَایا : ارادے، عزائم۔
النَّوَایا العُدْوَانِیَّةُ : جارحانہ عزائم
النَّوَایا المَشْئُومَةُ : برے ارادے۔
النَّوَّاءُ : گٹھلیاں بیچنے والا۔
النَّوَوِیُّ : گٹھلیاں کھانے والا جانور۔ کہتے ہیں : بَعِیرٌ نَوَوِیٌّ و نَاقَةٌ نَوَوِیَّةٌ (۲) ایٹمی، نیوکلیائی (۳) شہر نوی کا باشندہ۔
النَّوَوِیَّةُ : الاَسْلِحَةُ النَّوَوِیَّة : نیوکلیر ہتھیار۔
النَّوِیُّ : ہم خیال دوست (جس کا ارادہ تمہارے ارادہ کے ساتھ ہو) (۲) رفیق سفر۔ هو نَوِیُّكَ : وہ تمہارا ہم خیال اور رفیق سفر ہے۔
نَوِیُّ القَوم : سردار، منتظم امور۔
النَّیُّ : چربی (مصری زبان میں نِیءٌ کہتے ہیں)۔
النِّیُّ : مٹاپا (۲) نِیَّة کی نادر جمع، بمعنی نیّات۔ ارادے، عزائم۔
النِّیَّةُ : (کبھی تخفیف کر کے کہتے ہیں النِیَةُ) دلی ارادہ، عزم، قصد (۲) مقصود۔ فُلانٌ نِیَّتِی : فلاں میرا مقصود ہے (۳) ضرورت (۴) بعد، دوری (۵) منزل مسافر قریب ہو یا بعید۔ شَطَّتْ بِهِم نِیَّةٌ قَذَفٌ : لمبا سفر ان کو دور لے گیا۔

نَوَوْا نِيَّةً قَذَفًا: انہوں نے دور جگہ کا قصد کیا۔

ن ـــــ ی

• نَاءَ الشَّيْءُ ـِ نَيْئًا و نُيُوءًا و نُيُوءَةً: کچا ہونا (جو ابھی پکا نہ ہو) هو نِيءٌ و نِيٌّ (۲) دور ہونا۔
أَنَاءَهُ: کچا رکھنا۔
أَنْيَأَهُ: کچا رکھنا۔
نَيَّأَ الأَمْرَ: کسی کام کو پختہ نہ کرنا، اس میں کمی اور خامی چھوڑنا، بیچ ادھر میں چھوڑنا۔
النِّيءُ: کچا، خام (۲) ادھورا، ادھ کچرا، لَحْمٌ نِيءٌ: کچا گوشت۔ لَبَنٌ نِيءٌ: تازہ خالص دودھ۔
النِّيُّ: النِّيءُ۔
• نَابَهُ ـِ نَيْبًا: کچلیوں پر مارنا۔
نَيَّبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بوڑھی ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودے کی جڑ پھوٹنا۔
ـــ فِي الشَّيْءِ: کسی چیز میں کچلیاں گاڑنا، کچلیوں (دانتوں) سے کاٹنا۔ ظَفَّرَ فُلانٌ فِي كَذَا و نَيَّبَ: فلاں نے کسی چیز میں ناخن اور دانت گاڑ دیئے یعنی اسے اپنی سخت گرفت میں لے لیا۔
ـــ الشَّيْءَ: دانت (کچلیوں) سے کاٹنا (۲) دانتوں سے دبا کر سختی و نرمی دیکھنا
تَنَيَّبَ النَّبْتُ: پودے کا پھوٹنا۔
ـــ الشَّيْبُ: بڑھاپا ظاہر ہونا۔
الأَنْيَبُ: موٹے یا بڑے دانت والا۔ هي نَيْبَاءُ ج: نِيبٌ۔
النَّابُ: کچلی (سامنے کے چار دانتوں کے برابر والا دانت، یہ دونوں جانب ہوتے ہیں) ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و أَنْيُبٌ (۲) سردار قوم ج: أَنْيَاب۔ عَضَّهُ الدَّهْرُ بِنَابِهِ او بأَنْيَابِهِ زمانہ کا کسی پر مصائب لانا، پریشانیوں میں مبتلا کرنا (۳) بوڑھی اونٹنی، ج: أَنْيَابٌ و نُيُوبٌ و نِيبٌ۔
النَّيُوبُ: بوڑھی اونٹنی۔
• نَاتَ ـِ نَيْتًا: نیند یا کمزوری کے باعث جھومنا، لڑکھڑانا۔
• نَاحَ الغُصْنُ ـِ نَيْحًا و نَيَحَانًا: ٹہنی کا ہلنا، جھومنا
ـــ العَظْمُ نَيْحًا: تر ہڈی کا سوکھ کر سخت ہوجانا (بچپن اور بڑھاپے میں ایسا ہوجاتا ہے)۔
نَيَّحَ اللهُ عَظْمَهُ: ہڈی کو مضبوط کرنا (۲) جوڑ جوڑ کرنا۔
ـــ فُلانًا بِخَيْرٍ: کسی کو اچھی چیز دینا، کچھ دینا۔
النَّيْحَةُ: طاقت وقوت۔
النَّيِّحُ: سخت۔ عَظْمٌ نَيِّحٌ۔
• النَّيْدَلُ: بھاری معاملہ (۲) بڑا بوجھ
النَّيْدِلَانُ والنَّيْدَلَانُ: النَّيْدَلُ۔
• نَارَ الثَّوْبَ ـِ نَيْرًا و نِيَارَةً: کپڑے پر دھاریاں ڈالنا، تصویریں بنانا (۲) بانا ڈال کر بننا (۳) کنارہ بنانا (۴) جھالر لگانا۔
أَنَارَ بِهِ: آواز دینا، پکارنا۔
ـــ الثَّوْبَ: تانے میں بانا ڈالنا، بننا، نقش ونگار کرنا۔ هو يُسْدِي الأُمُورَ و يُنِيرُهَا: وہ معاملات کو پختہ کرتا ہے۔
نَايَرَهُ: کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا۔
نَيَّرَ الثَّوْبَ: نَارَهُ (۲) دوہرا بانا ڈال کر بننا۔
تَنَايَرَا: باہم جھگڑنا۔
المُنَايَرَةُ: لڑائی جھگڑا، فتنہ و فساد کہتے ہیں: بَيْنَ القَوْمِ مُنَايَرَةٌ: لوگوں میں چپقلش ہے۔
المُنَيَّرُ: ثَوْبٌ مُنَيَّرٌ: ڈبل بنا ہوا کپڑا، دوسوتی۔ جِلْدٌ مُنَيَّرٌ: موٹی دبیز کھال۔
النِّيرُ: بیلوں کے کندھے پر رکھنے کا جوا (۲) تانا ڈالنے کی دھاگے لپٹی ہوئی نلکی (۳) کپڑے کا بانا (چوڑائی میں ڈالے ہوئے دھاگے) (۴) کپڑے کا کنارہ، جھالر (۵) کپڑے کے کنارے پر لگایا ہوا پہچان کا نشان (۶) راستہ کا کنارہ (۷) راستہ کا بیچ (۸) راستہ کا کھلا ہوا گڑھا ج: أَنْيَارٌ و نِيرَانٌ۔ نَاقَةٌ ذَاتُ نِيرَيْنِ وذَاتُ أَنْيَارٍ: بوڑھی اونٹنی جس میں جوانی کا اثر موجود ہو۔ ذُو نِيرَيْنِ: دوسوتی کپڑا، طاقتور آدمی۔
النِّيرَةُ: وہ لکڑی جس پر کپڑا بنا جاتا ہے۔ ماهو بِسَدَاةٍ ولا لُحْمَةٍ ولا نِيرَةٍ: وہ بے مصرف آدمی ہے نہ نقصان دہ ہے نہ نفع رساں
نِيرَةُ الأَسْنَانِ: مصنوعی دانتوں کا مسوڑھا۔
• نَيْرَبَ: چغلی کھانا، شکایت کرنا، لگائی بجھائی کرنا۔
ـــ الرِّيحُ التُّرَابَ فَوقَ الشَّيْءِ او عَلَيْهِ: ہوا کا کسی چیز پر مٹی بکھیرنا۔
ـــ فُلانٌ القَوْلَ: جھوٹ سچ ملا کر بولنا۔
النَّيْرَبُ: فتنہ، شرارت (۲) چغلخوری (۳) کرتبل آدمی (۴) شریر چغلخور آدمی۔ هي نَيْرَبَةٌ۔
نَيْرَجَ: آنا جانا، آگے جانا پیچھے آنا۔
النَّيْرَجُ: تردد کے ساتھ، تیز رفتاری. کہا جاتا ہے جَاءَتِ الدَّوَابُّ

تَعْدُوْ نَيْرَجًا: (۲) تیز رفتار کہا جاتا ہے نَاقَةٌ نَيْرَجٌ اصیل اونٹنی۔ دریح نیرج: آندھی نما ہوا (۳) چغلخور کہا جاتا ہے امرأة نَيْرَجٌ: چالاک و مکار عورت۔
اَلنَّيْرَنْجُ: سحر جیسی نظر بندی ج: نَيْرَنْجَاتٌ ونَيَارِجُ۔
• اَلنَّيْرُوْزُ: (دیکھئے النوروز)۔
• اَلنَّيْزَكُ: (دیکھئے نزك)۔
• نَيَّسَ بَيْنَهُمَا: چغلخوری وفساد کی کوشش کرنا۔
اَلنَّيْسَبُ: واضح اور سیدھا راستہ (۲) چیونٹی وسانپ کے راستہ کی طرح انتہائی پتلا راستہ (۳) گھاٹ پر جانے کا گادُخر کا راستہ (۴) راستہ کی طرح نظر آنے والی چیونٹیوں کی قطار۔
• نَيْسَان: اپریل۔
• ناص ـِ نَيْصًا: معمولی حرکت کرنا (یہ ناص میں ایک لغت ہے)۔
اَلنَّيِّصُ: کمزور یا معمولی حرکت (۲) ضخیم الجثہ سیہی۔
• نَاضَ ـِ نَيْضًا: رگ کا پھڑکنا۔
اَلنَّيْضُ: کمزور حرکت، موٹا جنگلی چوہا۔
• نَاطَ ـِ نَيطًا: دور ہونا۔
انتاط: ناط۔
اَلنَّيْط: موت، جنازہ۔ طُعِنَ فِي نَيْطِهِ: اس کے جنازہ پر نیزہ مارا یعنی وہ مرگیا۔
• ناع ـِ نیعا: ہلنا۔ کہا جاتا ہے: نَاعَ الغُصْنُ (۲) چلنے میں آگے بڑھ جانا ھو نَائِعٌ ج: نَوَائِعُ۔
اِسْتَنَاعَ: چلنے میں آگے بڑھ جانا۔
• تَنَيَّقَ (فِي مَلْبَسِهِ ومَطْعَمِهِ وَاُمُوْرِهِ): اپنے لباس وطعام اور دیگر امور میں خوش معیار و مستعلق ہونا۔

اَلنِّيْقُ: لمبا پہاڑ (۲) پہاڑ میں سب سے اونچی جگہ۔ کہا جاتا ہے ھو كالأنوق فی النِّيْقِ: جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ج: أَنْيَاقٌ ونُيُوقٌ ونِيَاقٌ۔
• نَالَ الرَّحِيْلُ ـَ نَيْلًا: روانگی کا وقت آجانا۔ مَا نَالَ لَهُمْ اَنْ يَّفْقَهُوْا: ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ سمجھیں۔
ـــ الشَّيْءَ: پانا، حاصل کرنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ"۔
ـــ من عَدُوِّهِ وِتْرَهُ: دشمن سے انتقام لینا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ"۔
ـــ من فُلَانٍ: کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، برا کہنا، بدنام ورسوا کرنا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔
ـــ من عِرْضِهٖ: بے آبروئی کرنا، ہتک عزت کرنا، بدنام کرنا۔
نَالَ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ قرآن پاک میں ہے: "لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ"۔
ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دینا۔ نِلْتُهُ مَعْرُوْفًا: میں نے اس کو بھلائی دی۔
اَنَالَ فُلَانًا وَلَهُ الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز دلانا، حاصل کرانا۔
تَنَايَلَ: آپس میں لین دین کرنا۔
اِسْتَنَالَ الشَّيْءَ: پانے یا حاصل کرنے کی خواہش وکوشش کرنا۔

اَلْمَنَالُ: حصول۔ صَعْبُ الْمَنَالِ: مشکل سے حاصل ہونے والا۔ سَهْلُ الْمَنَالِ: آسانی سے حاصل ہونے والا۔
اَلنَّائِلُ: حاصل کی جانے والی شے۔ اَصَبْتُ مِنْهُ نَائِلًا: اس سے مجھے ایک چیز ملی (۲) سخاوت (۳) بخشش وعطیہ۔
اَلنَّائِلَةُ: مکان کا صحن، مکان کی چہار دیواری۔
اَلنَّيْلُ: حاصل ہونے والی چیز (۲) حصول (۳) اَصَابَ مِنْ عَدُوِّهٖ نَيْلًا: اس نے دشمن سے اپنا انتقام لے لیا۔
اَلنِّيْلُ: مصر وسوڈان کا مشہور دریا (۲) نیل کا پودہ جس کے پتوں سے رنگائی کی جاتی ہے (۳) نیل، اسے نِيْلَج بھی کہتے ہیں۔
اَلنَّيْلَةُ: عطیہ۔
• اَلنِّيْلَجُ: نیل (رنگ) (۲) وہ چربی کا کاجل جو کھال کی گدائی پر نشان تیز کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
• اَلنِّيْلُوْفَرُ والنِّيْنُوْفَرُ: نیلوفر (ایک قسم کا نیلا پھول۔ کنول)۔
• اَلنِّيْمُ: دیکھئے: نوم۔
• اَلنِّيْمبرشت: (فارسی ترکیب) آدھا بھنا ہوا۔
• نَاهَ ـِ نَيْهًا: بلند ہونا (۲) پسند آنا۔
اَلنَّائِهُ: بلند ونمایاں۔
اَلنَّاهَةُ: کسی چیز سے باز رہنے والی نَفْسٌ نَاهَةٌ: بدی سے رکنے والی طبیعت (ناھۃ نھاۃ کا مقلوب ہے)۔

بابُ الھاء

• الھاءُ : حروفِ ہجائیہ کا چھبیسواں حرف، ج: ھاءات، ہائے مفرد کے تین استعمال ہیں۔
(۲) وہ نصب و جر کے محل میں غائب کی ضمیر ہوتی ہے، جیسے، قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وھو یُحَاوِرُہٗ
(۳) حرفِ غیبت جیسے اِیَّاہٗ۔
(۴) برائے سکت، یہ کلمہ کے آخر کی حرکتِ بنا کو بیان کرنے کے لئے ہوتی ہے جیسے، ھَاھِیَہ وھَاھُنَاہ وازَیْدَاہ، اصلاً اس پر وقف کرنا چاہیئے، کبھی وقف کے ارادہ کے ساتھ اس کا مابعد کے ساتھ اتصال بھی کر دیا جاتا ہے۔

• ھَا: اس کی تین قسمیں ہیں:
(۱) اسم فعل بمعنی خُذْ، اس کو بالمدھاء کہنا بھی جائز ہے، یہ کاف خطاب کے ساتھ اور اس سے الگ بھی استعمال ہوتی ہے، ممدودہ ہو تو اسے کاف خطاب کی ضرورت نہیں رہتی اور کافِ خطاب کی طرح اس کی گردان ہوتی ہے، جیسے، ھاءَ مذکر کے لئے ھاءِ مؤنث کے لئے ھاءُمَا ھاؤُنَّ، ھاؤُم، قرآن پاک میں ہے، "ھاؤُمُ اقْرَءُوا کِتَابِیَہ" ھاؤُم کے معنی خُذُوا، تم میری کتاب لو اور پڑھو۔
(۲) ضمیر مؤنث منصوب و مجرور جیسے، فَأَلْھَمَھَا فُجُوْرَھَا

وتَمَوَّاھَا:
(۳) برائے تنبیہ، یہ چار جگہ داخل ہوتی ہے:
ا۔ اسم اشارہ پر جو بعید کے لئے خاص نہ ہو جیسے، ھٰذا، ھٰذہ وغیرہ۔
ب۔ ضمیر مرفوع منفصل پر جو مبتدا واقع ہو اور اس کی خبر اسم اشارہ ہو جیسے، ھَا اَنْتُمْ اُولَاءِ،
ج۔ ندا میں ایٌّ کی لغت پر جیسے، اَیُّھَا الرَّجُلُ، اس جگہ اس ھا کا لانا ضروری ہے کیونکہ ندا اسے وہی مقصود ہے، بنواسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا اور برائے اتباع (ماقبل کی مطابقت کے لئے اس کو ضمہ دینا بھی جائز ہے، جیسے قرآن پاک میں اَیُّھَا الثَّقَلَانِ کے بجائے اَیُّہُ الثَّقَلَانِ پڑھا جائے۔
د۔ قسم میں لفظ اللّٰہ پر جبکہ حرف قسم حذف کر دیا جائے ہمزہ قطعی ہو یا وصلی جیسے، ھَا أَللّٰہِ ھَا اللّٰہِ دونوں صورتوں میں ھا کا الف باقی رکھنا اور حذف کرنا جائز ہے۔

• ھَأْھَأَ ھَأْھَأَةً: لمبا قہقہہ لگانا، ھوھَأْھَأٌ وھَأْھَاءٌ
— الرَّاعِي بالمَاشِيَةِ: چرواہے کا ھِئْ ھِئْ کہہ کر مویشی کو چارہ کے لئے پکارنا، ھَأْھَأْ کہہ کر ڈانٹنا

• ھَاتُوْرُ: قبطی مہینوں کا تیسرا مہینہ
ھَارُوْت: ماروت کا ساتھی، یہ دو فرشتوں کے نام ہیں جو خوبصورت آدمی شہر بابل میں رہتے تھے انہیں علم سحر عطا کیا گیا تھا جیسے وہ لوگوں کو اس کی برائی واضح کرنے کے بعد بطور آزمائش سکھاتے تھے۔
ھَارُوْن: خدا کے پیغمبر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حقیقی بھائی ہارون بن عمران بن قاہات (یا قہاث) بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔
ھٰؤُلَاءِ۔ اُوْلَاءِ: جمع مذکر و مؤنث کے لئے اسم اشارہ، ھا تنبیہ کے لئے ہے۔

• ھَبَّتِ الرِّیحُ ـُ ھَبًّا وھُبُوْبًا وھَبِیْبًا: ہوا چلنا۔
— النَّارُ: آگ سلگنا۔
— فِي الحَرْب: جنگ میں شکست کھانا۔
— رِیَاحُ الخلاف بینَ القَوم اختلاف پیدا ہونا۔
— العَاصِفَةُ: آندھی یا طوفان آنا۔
— الفَحْلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے مست ہونا اور چیخنا۔
— فُلَانٌ مِنْ نَوْمِهِ: جاگنا سو کر اٹھنا۔
— النَّجْمُ: ستارہ کا طلوع ہونا۔
— السَّائِرُ: تیز و چست ہونا۔

هَبَّ الی الشیئ: کسی چیز کے لئے اٹھنا۔
— الی العمل: کام کے لئے جانا، تیار ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔
— للحرب: جنگ کے لئے تیار ہونا۔
— فلان حیناً ثم قدم: فلاں ایک عرصہ غائب رہ کر آگیا۔
— السیف: تلوار کا ہلنا۔
من این هبّ فلان: فلاں کہاں سے آیا۔
— فلان یفعل کذا: پھرتی اور مستعدی سے کام شروع کرنا۔
اَهَبَّ اللّٰهُ الرِّیحَ: اللہ کا ہوا چلانا۔
— السیفَ: تلوار ہلانا۔
— فلاناً من نومه: سوتے کو اٹھانا۔
اِهْتَبَّ الفحلُ: سانڈ کا جفتی کے لئے تیار ہونا۔
— الشیئَ: کاٹنا، پھاڑنا۔
تَهَبَّبَ الثوبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔
اَهْبَابٌ: ثوبٌ اَهْبَابٌ: پھٹا ہوا کپڑا، چیتھڑے چیتھڑے ہوجانے والا کپڑا۔
المِهْبَابُ: جفتی کے لئے بہت شور مچانے والا مست سانڈ، ج: مَهَابِیبُ۔
المَهَبُّ: ہوا چلنے کی جگہ، ہوا کی سمت قَعَدَ فِی مَهَبِّ الرِّیحِ: وہ ہوا کی گذرگاہ میں بیٹھا، ج: مَهَابُّ
الهَبَابُ: گرد وغبار۔
هَبَایِبُ: ثوبٌ هَبَایِبُ: پارہ پارہ شدہ کپڑا، واحد هَبِیبَةٌ
الهِبَّةُ: حالت، اِنّه لحسنُ الهِبَّة: وہ بہتر حال میں ہے (۲) تلوار کی کاٹ (۳) کپڑے کا ٹکڑا، چیتھڑا، دھجی (۴) زمانہ کا ایک حصہ (۵) وقت سحر کا باقی وقت، ج: هِبَبٌ
ثوبٌ هِبَبٌ: پھٹا ہوا کپڑا چیتھڑے اڑا ہوا کپڑا۔
الهَبَّابُ: بہت گرد وغبار اڑانے والی ہوا، آندھی۔
الهَبُوبُ، الهَبَّابُ۔
• هَبَتَ ـِ هَبْتاً وهُبَاتاً: نرم وڈھیلا ہونا۔
— فلاناً: ذلیل کرنا، بے حیثیت کرنا۔
— الشیئَ: نظروں سے گرانا، درجہ گھٹانا، اِنّ ما فعله فلانٌ قد هَبَتَه عندی: فلاں نے جو حرکت کی اس نے اسے میری نظروں سے گرادیا۔
— فلاناً بالسیف وغیره: تلوار مارنا۔
المَهْبُوتُ: بزدل (۲) بے عقل (۳) کوئی خاص اشارہ دئے بغیر اڑایا جانے والا پرندہ۔
الهَبْتُ: بے وقوفی۔
الهَبْتَةُ: کمزوری۔
الهَبِیتُ: بزدل وبے عقل۔
• هَبَجَهُ بالعصا ـُ هَبْجاً: ہلکے ہلکے لگاتار لاٹھی مارنا۔
هَبِجَ وَجْهُهُ ـَ هَبَجاً: چہرہ پر بل پڑنا، منہ پھول جانا، هو هَبِجٌ۔
— الحلوبُ: اونٹنی کے تھن کا ورم آلود ہونا۔
هَبَّجَهُ: ورم آلود کرنا، سُجا دینا۔
هَوْبَجَ: پانی کے چشمہ کے پاس پینے کے لئے پانی جمع کرنے کی غرض سے گڑھا کھودنا۔
التَّهَبُّجُ: سوجن یا سوجن کی سی کیفیت۔
المُهَبَّجُ: مُهَبَّجُ الوجه: متورم یا پھولے ہوئے چہرے والا، رَجُلٌ مُهَبَّجٌ: کاہل گراں نفس آدمی۔
الهَبِیجُ: دو دھاری والا ہرن۔
الهَوْبَجَةُ: کنکریلی اونچی زمین (۲) نشیبی جگہ، (۳) چشموں کے پاس کھودا جانے والا گڑھا جس میں پانی بہہ کر جمع ہوجاتا ہے اور وہ پیا جاتا ہے (۴) وادی کا آخری سرا۔
• هَبَدَ الهَبِیدَ ـِ هَبْداً: اندرائن کا پھل درخت سے توڑنا (۲) اس کے ٹکڑے کرنا (۳) اسے پکانا
— فلاناً: اندرائن کا پھل کھلانا
اِهْتَبَدَ فلانٌ: اندرائن (پھل) توڑنا۔
— الهَبِیدَ: اندرائن کا پھل توڑنا یا کھانا۔
الهَبِیدُ: اندرائن (۲) اندرائن کا بیج واحد، هَبِیدَةٌ۔
• هَبَذَ ـِ هَبْذاً: تیزی سے چلنا یا تیزی سے اڑنا، کہتے ہیں، هَبَذَ الفرسُ وهَبَذَ الطائرُ، مرَّ فلانٌ یَهْبِذُ فلاں تیزی سے گزر گیا۔
• هَبَرَ اللحمَ ـُ هَبْراً: گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے کرنا، هَبَرَ له من اللحم هَبْرَةً: اسے گوشت کا بڑا ٹکڑا کاٹ کر دیا۔
— بالسیف: تلوار سے کاٹنا۔
هَبِرَ ـَ هَبَراً: پرگوشت (گوشت چڑھا ہوا) ہونا، هو هَبِرٌ وأهْبَرُ وهی هَبِرَةٌ وهَبْرَاءُ۔ بَعِیرٌ هَبِرٌ

وَبِرٌ: بہت گوشت، بہت روئیں والا اونٹ۔
اَهْبَرَ: خوشنمائی کیساتھ موٹا ہونا۔
اِهْتَبَرَ: گوشت نہ رہنا، دبلا ہوجانا،
___ فُلَانٌ غَيْرَهُ بِالسَّيْفِ: کسی کو تلوار سے کاٹ دینا، ٹکڑے کر دینا۔
هَوْبَرَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی پر گوشت چڑھا ہوا ہونا۔
___ الْأُذُنُ: کان پر بال اگنا۔
الْهَابِرُ، ضَرْبٌ هَابِرٌ: ضرب کاری۔
الْهُبَارِيَةُ: اڑنے والے پر وغیرہ (۲) بالوں کی جڑوں میں لگی ہوئی بھوسی یا جما ہوا میل۔
الْهُبَارِيَّةُ: گرد اڑانے والی ہوا۔
الْهَبَّارُ: سَيْفٌ هَبَّارٌ: بہت تیز تلوار (۲) بہت بالوں والا بندر۔
الْهَبُّورُ: چھوٹی چیونٹیاں (۲) کھیتی کے بہت چھوٹے پودے۔
الْهَبْرُ: زمین یا زمین کا نشیبی حصہ ج: هُبُورٌ۔
___ فِي الْقِرَاءَةِ: شروع آیت پر وقف۔
الْهَبْرُ: کتان (السی) کے گرے ہوئے ذرات۔
الْهَبْرَةُ: بغیر ہڈی کے گوشت کا پارچہ یا موٹا ٹکڑا۔
الْهِبْرُ: منقطع۔
الْهِبْرِيَةُ: روئی یا پروں کا اڑنے والا باریک رواں (۲) سرکنڈوں وغیرہ کی بالوں کو لگی ہوئی بھوسی۔
الْهُبَيْرَةُ: چھوٹا بجو، الْهُبَيْرَةُ: زمینڈک، اُمُّ هُبَيْرَةَ: مادہ مینڈک، عربوں کا مقولہ ہے، لَا آتِيكَ هُبَيْرَةَ بْنَ سَعْدٍ: هبیرہ ابن سعد کی واپسی تک میں تیرے پاس نہیں آؤں گا۔ (هبیرة کو ظرف کا قائمقام بنا کر اسے نصب دیدیا)۔
الْهَوْبَرُ: بہت بالوں والا اونٹ وغیرہ (۲) گھنے بالوں والا بندر (۳) تیندوا (چیتے اور شیر کے درمیان کا ایک خونخوار درندہ) (۴) ایک سوسن کا پودا (۵) قتاد درخت کے بکثرت اگنے کی جگہ، کہاوت ہے، اِنَّ دُونَ الظُّلْمَةِ خَرْطَ قَتَادِ هَوْبَرٍ: مشکل دشوار کام کے لئے کہا جاتا ہے۔ (کھوبل میں روٹی پکانے سے پہلے مقام هبرہ سے قتاد لکڑی لانی پڑے گی (جو مشکل ہے)۔
• هَبْرَجَ: ڈگمگاتے ہوئے چلنا۔
___ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے ڈالنا۔
الْهُبْرُجُ: تیز و سبک ڈگمگاتی ہوئی چال (۲) اکڑباز (۳) موٹا تازہ، لحیم شحیم (۴) بوڑھا ہرن (۵) پھولدار کپڑا۔
• الْهِبْرِزِيُّ: شیر (۲) مضبوط و متحمل فعال آدمی (۳) ہر کام میں آگے بڑھنے والا (۴) ایرانی تیر انداز (۵) خالص سونا (۶) نیا دینار (۷) خوب رو و خوشنما چیز، رَجُلٌ هِبْرِزِيٌّ وَخُفٌّ هِبْرِزِيٌّ: عمدہ آدمی، عمدہ موزہ۔ اُمُّ الْهِبْرِزِيِّ: بخار۔
• تَهَبْرَسَ: اترانا، اکڑنا، مَرَّ يَتَهَبْرَسُ: وہ اکڑتا ہوا گیا۔
• الْهِبْرِقِيُّ: آگ سے کام کرنے والا جیسے لوہار، سنار، (۲) جنگلی سانڈ (۳) موٹا اور بوڑھا بیل۔
• هَبْرَمَ: بہت بولنا، بہت کھانا۔
• هَبَزَ ـِ هَبْزاً وهُبُوزاً: اچانک ہلاک ہوجانا۔
• الْهَبَيْسُ: گل خیرو۔
• هَبَشَ الضَّرْعَ ـِ هَبْشاً: تھن کو مٹھی سے دوہنا۔
___ الْمَالَ وَنَحْوَهُ: مال وغیرہ جمع کرنا۔
___ لِعِيَالِهِ: بال بچوں کے لئے ادھر ادھر سے روزی فراہم کرنا۔
___ فُلَاناً: زبردست پٹائی کرنا۔
هَبِشَ ـَ هَبَشاً: کمائی کرنا۔
هَبَّشَ الشَّيْءَ: اکٹھا کرنا۔
___ لِعِيَالِهِ: اہل و عیال کے لئے کمائی کرنا۔
___ كَلَاماً: بے تکی باتیں کرنا۔
اِهْتَبَشَ: جمع ہونا۔
___ الشَّيْءَ: جانفشانی سے جمع کرنا، هُوَ يَهْتَبِشُ لِعِيَالِهِ: وہ بال بچوں کے لئے بڑی جانفشانی سے کمائی کرتا ہے۔
___ مِنْهُ عَطَاءً: کسی سے عطیہ پانا۔
تَهَبَّشَ: اکٹھا ہوجانا، مجمع لگ جانا۔
___ الْقَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے گرد لوگوں کی بھیڑ لگ جانا۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کے حصول کے وسائل تلاش کرنا۔
الْهَابِشُ: اچانک آنے والا، کہتے ہیں هَلْ هَبَشَ إِلَيْكُمْ هَابِشٌ؟
الْهَابِشَةُ: نئی جماعت، جَاءَتْ هَابِشَةٌ مِنْ نَاسٍ: لوگوں کی ایک نئی جماعت آئی۔
الْهُبَاشَةُ: مختلف قبیلوں کے لوگوں کی جماعت، ج: هُبَاشَاتٌ۔

الهَبَّاشُ: بہت کمائی کرنے والا۔
• هَبَصَ ـِ هَبْصًا: چست وپھرتیلا ہونا هو هَابِصٌ وهِيَ هَابِصَةٌ
هَبِصَ ـَ هَبَصًا: تیز چلنا۔ هو هَبِصٌ وهي هَبِصَةٌ۔
ـــ الكَلْبُ: کتے کا شکار کے لئے حریص وبے تاب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الشيءِ يَأْكُلُه: حرص وبے تابی سے کھانا۔
ـــ بالضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
اهتَبَصَ: جلدی کرنا (۲) زور زور سے خوب ہنسنا۔
انهَبَصَ للضَّحِكِ: خوب ہنسنا۔
الهَبَصَى: تیز چال، هو يَعْدُو الهَبَصَى: وہ جلدی جلدی چلتا ہے۔
• هَبَطَ ـِ هُبُوطًا: اترنا، نیچے آنا، (۲) کمی آنا، ہلکا پڑنا۔
ـــ في الشَّرِّ: شر میں مبتلا ہونا۔
ـــ الشيءُ: کسی چیز کا درجہ گھٹنا، پہلے کے مقابلہ میں کمی آنا، جیسے، هَبَطَ مَالُهُ۔
ـــ الثَّمَنُ: قیمت گھٹنا۔
ـــ الحَمَاسُ: جوش وخروش سرد پڑنا۔
ـــ السِّعْرُ: بھاؤ گرنا۔
ـــ المُسْتَوَى: معیار گھٹنا۔
ـــ المَسْعَى: دوڑ دھوپ کم ہونا۔
ـــ تَوْزِيعُ الصَّحِيفَةِ ونَحْوِهَا: اخبار وغیرہ کی اشاعت گھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ: ذلیل وخوار ہوجانا۔
ـــ مِن مَنْزِلَتِه: حیثیت باقی نہ رہنا۔
ـــ الشيءَ: نیچے اتارنا (۲) درجہ گھٹانا مقدار کم کرنا، کمی کرنا۔
ـــ الدَّوَاءُ دَرَجَةَ الحَرَارَةِ: دوا کا کسی کے درجۂ حرارت کو کم کر دینا۔
هَبَطَ المَرَضُ لَحْمَهُ: بیماری کا گوشت کو کم کر دینا، دبلا کر دینا
ـــ المَكَانَ: جگہ میں داخل ہونا قرآن پاک میں ہے۔ "اهْبِطُوا مِصْرًا"۔
ـــ السُّوقَ: بازار میں آنا۔
ـــ فُلَانًا المَكَانَ: کسی جگہ کسی کو داخل کرنا۔
ـــ الثَّمَنَ ومنه: قیمت کم کرنا۔
ـــ مِن حَالِ الغِنَى إلى حَالِ الفَقْرِ: تموّل سے غربت میں آنا (ایک حال سے دوسرے حال میں منتقل ہونا)۔
هَبَطَتِ الجُنُودُ بالمِظَلَّاتِ: فوجیوں کا ہوائی چھتریوں کے ذریعہ زمین پر اترنا۔
ـــ دَرَجَةُ الحَرَارَةِ: درجۂ حرارت کم ہونا۔
ـــ الصِّحَّةُ: صحت گرنا، خراب ہونا۔
ـــ الطَّائِرَةُ في المَطَارِ: ہوائی جہاز کا ہوائی اڈے پر اترنا۔
ـــ التِّجَارَةُ: کاروبار مندا ہونا۔
ـــ القِيمَةُ: قیمت کم ہوجانا۔
اَهْبَطَهُ: نیچے اتارنا۔
هَبَّطَهُ: نیچے اتارنا۔
ـــ العِدْلَ عَلَى البَعِيرِ: بوری کو اونٹ پر ٹھیک سے رکھنا۔
انْهَبَطَ الشيءُ: نیچے آنا، گرنا، کم ہونا، کم درجہ ہونا۔
تَهَبَّطَ: بتدریج اترنا، آہستہ آہستہ نیچے آنا۔
المِهْبَطَةُ: پیراشوٹ، ہوائی چھتری جس کے ذریعہ ہوائی جہاز سے نیچے اترا جاتا ہے، ج مَهَابِط۔
المَهْبِطُ: نیچے اترنے کی جگہ، مَهْبِطُ الوَحْيِ: وحی نازل ہونے کا مقام۔
مَهْبِطُ الطَّائِرَةِ: ہوائی جہاز اترنے کی جگہ، رن وے۔
مَهْبِطُ النَّهْرِ: دریا کے اتار کی جہت جدھر پانی بہہ کر جاتا ہے، ج، مَهَابِط
الهَبْطَةُ: گہرا گڑھا، کھڈ۔
الهَبُوطُ: ڈھلواں جگہ۔
الهُبُوطُ: کمی، اتار، انحطاط، (۲) نشیب (۳) مندا پن، گراوٹ، (۴) بے وقعتی، ذلت، حیثیت میں کمی۔
الهَبِيطُ: دبلا پتلا (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے)
• هَبَعَ الحِمَارُ ـَ هَبْعًا وهُبُوعًا: گدھے کا بھونڈی چال چلنا۔
ـــ البَعِيرُ ونَحْوُه في مِشْيَتِه: اونٹ وغیرہ کا تیز دوڑنے کے لئے گردن کو لمبا کرنا۔
هو هَابِعٌ، ج: هُبَّعٌ وهَوَابِعُ۔
اَهْبَعَ الحَيَوَانُ: جانور کا گرمی کے موسم میں بچہ جننا۔ هو مُهْبِعٌ۔
استَهْبَعَهُ: بے ڈھنگی چال چلانا، گردن لمبی کراکے دوڑانا۔
الهُبَعُ: موسم گرما میں پیدا شدہ بچہ، ج: هِبَاعٌ۔
الهَبُوعُ: چلنے میں گردن کو لمبا کرنے سے مدد لینے والا اونٹ، بَعِيرٌ هَبُوعٌ ونَاقَةٌ هَبُوعٌ (مذکر ومؤنث)۔
• هَبَغَ ـَ هَبْغًا وهُبُوغًا: دن میں سونا (کم یا زیادہ)
الهَبِيغُ: بہت سونے والا۔

الهَبَيَّغُ: ہر بڑی چیز۔ کہتے ہیں، نَهْرٌ هَبَيَّغٌ ووَادٍ هَبَيَّغٌ (۲) بدکار عورت جو ہر خواہش مند کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہو۔

الهَبَيَّغَةُ مِنَ النِّسَاءِ: الهَبَيَّغُ۔

• انْهَبَكَتْ بِهِ الأرْضُ: زمین کا کسی کو دھنسا دینا۔

الهُبْكَةُ: وہ زمین جس میں جانوروں کے پاؤں دھنس جاتے ہوں (۲) بیوقوف ج: هُبَك هُبَكَات۔

• هَبِلَ فُلانٌ ــَــ هَبَلاً: بے عقل و بے شعور ہو جانا، حدیث ام حارثہ میں ہے: وَيْحَكِ اَهَبِلْتِ؟ تجھے کیا ہوگیا، تیری عقل جاتی رہی، هو هَابِل وهي هَابِلَة ج: هُبَّلٌ۔

ــــ الاُمُّ وَلَدَهَا هَبَلاً: ماں کی اولاد باقی نہ رہنا، هي هَابِل وَهَبِلَة وهَبُولٌ۔ هَبِلَتْهُ اُمُّهُ: اس کی ماں اسے گم کر دے یعنی وہ مر جائے، یہ لفظی معنی ہیں لیکن یہ جملہ تعریف و تعجب کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے معنی مَا اَعْلَمَهُ وَمَا اَصْوَبَ رأيَهُ!! وہ بہت ہی باخبر اور صاحب الرائے ہے۔

هُبِلَ ــُـ هَبَالَةً: بہت موٹا ہونا۔

هَبِلَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اولاد سے محروم ہونا (اولاد کا مر جانا)۔

ــــ اللّٰهُ فُلاناً: خدا کا کسی کو اولاد سے محروم کر دینا (اولاد کا مر جانا)۔

هَبَّلَ فُلانٌ لِعِيَالِهِ: بچوں کے لئے محنت سے کمائی کرنا۔

ــــ فُلاناً: کسی کو هَبِلَتْهُ اُمُّهُ کہہ کر بددعا دینا (یعنی اس کی ماں اسے گم کر دے، وہ مر جائے)۔

هَبَّلَ اللَّحْمُ فُلاناً: کسی پر خوب گوشت چڑھنا، لحیم شحیم ہونا، حدیث افک میں ہے، والنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ۔

اهْتَبَلَ: رنجیدہ ہونا، جیسے، اهْتَبَلَ عَلى وَلَدِهِ: اسے اپنی اولاد کا رنج ہوا۔

ــــ فِي سَيْرِهِ: تیز چلنا، اهْتَبِلْ هَبْلَكَ: اپنا کام جلدی کرو۔

ــــ فُلانٌ: جھوٹ بولنا (۲) دھوکا دینا۔

ــــ الصَّيْدَ: شکار کو پکڑنے کے لئے دھوکا دینا، چال چلنا۔

ــــ الفُرْصَةَ: موقع غنیمت جاننا موقع سے فائدہ اٹھانا۔

ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز سے فائدہ اٹھانا سَمِعَ كَلِمَةً فَاهْتَبَلَهَا۔

تَهَبَّلَ لِاَهْلِهِ: کمائی کرنا۔

الاَهْبَلُ: بے شعور، اچھے برے کی تمیز نہ رکھنے والا، ج: هُبْلٌ۔

المُهَبَّلُ: وہ شخص جسے هَبِلَتْهُ اُمُّهُ کہا جائے (بطور بددعا یا بطور مدح و تعجب) لحیم شحیم پھولے ہوئے چہرے والا۔

المَهْبِلُ: گہرا کھڈ (۲) پہاڑ کی چوٹی سے کھائی میں آنے والی ہوا (۳) عورت کی فرج سے رحم تک پہنچنے والی نلی۔

المَهْبُولُ: جسے موت نے اچانک آ پکڑا ہو۔

الهَابِلُ: اولاد سے محروم عورت۔

الهَبَالَةُ: طلب، خواہش۔

الهُبَالَةُ: مال غنیمت۔

الهَبَّالُ: شکار کے لئے چال چلنے والا، چالاک شکاری، ذِئْبٌ هَبَّالٌ، چالاک بھیڑیا (۲) چالاکی و تدبیر سے کسب معاش کرنے والا۔

هُبَلُ: ایک بت کا نام جو کعبہ میں تھا۔

الهُبْلَةُ: بوسہ (۲) بھاپ۔

الهِبِلُّ: موٹا اور بوڑھا آدمی یا اونٹ یا شتر مرغ۔

الهِبِلَّى: اکڑ یا اتراہٹ کی چال، هو يَمْشِي الهِبِلَّى: وہ اتراتا ہوا چلتا ہے۔

الهَبُولُ: وہ عورت جس کے بچے نہ جیتے ہوں۔

هَبِيل وهَابِيل: حضرت آدم کے ایک بیٹے کا نام۔

الهِبْلَاعُ: بڑے بڑے لقمے لے کر خوب کھانے والا۔

الهِبْلَعُ: کمینہ، عَبْدٌ هِبْلَعٌ: غلام جس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک نامعلوم ہو (۲) سلوقی کتا۔

• الهَبَنَّكُ: کمزور و بے وقوف، ہونق (۲) چغلخور۔

الهَبَنَّكَةُ: سست و کاہل، کمزور و بے عقل عورت۔

• هَبْهَبَ: تیز رفتار ہونا، جلدی کرنا (۲) سو کر اٹھنا، بیدار ہونا۔

ــــ السَّرَابُ: سراب کا چمکنا۔

ــــ التَّيْسُ: پہاڑی بکرے کا مست ہو کر جفتی کے لئے چیخنا۔

ــــ فُلاناً وغَيْرَهُ: ڈانٹنا۔

تَهَبْهَبَ: ہلنا، ڈانوا ڈول ہونا۔

الهَبْهَبُ: تیز و پھرتیلا کہتے ہیں جَمَلٌ هَبْهَبٌ وذِئْبٌ هَبْهَبٌ هي هَبْهَبَةٌ۔

الهَبْهَبِيُّ: سبک و پھرتیلا (۲) عمدہ حدی خواں (اونٹ کو ہکانے کے لئے عمدہ گانا گانے والا) (۳) ماہر فن،

ماہر باورچی یا ماہر مصور وغیرہ (۴) بکریاں چرانے والا (۵) بکرا

• هَبَا الْغُبَارُ ـُ هَبْوًا وَهُبُوًّا: گرد اڑنا۔

ـــ فُلَانٌ: مرنا (۲) بھاگ جانا (۳) سست رفتاری سے چلنا، هو هَابٍ وهي هَابِيَةٌ۔

أَهْبَى التُّرَابَ أو الغُبَارَ: مٹی یا گرد اڑانا۔

هَبَّى الثَّرِيْدَ وَنَحْوَهُ: ثرید وغیرہ کو برابر کرنا، ٹھیک کرنا۔

تَهَبَّى فُلَانٌ: کمزور نگاہ ہونا۔

ـــ بَصَرُهُ: نگاہ کا کمزور ہونا، (۲) خود پسندی کے ساتھ اتراتے ہوئے چلنا، جَاءَ يَتَهَبَّى: وہ ہاتھ جھٹکتا ہوا آیا۔

الهَابِي مِنَ التُّرَابِ: باریک اڑنے والی مٹی، مَوْضِعٌ هَابِي التُّرَابِ: وہ جگہ جہاں سے مٹی اڑتی ہو یا جسکی مٹی بہت باریک ہو (۲) قبر کی مٹی (۳) غبار میں چھپا ہوا ستارہ، ج هُبِيٌّ۔

الهَبَاءُ: باریک گرد، غبار، مٹی کے باریک ذرات جو ہوا سے اڑ کر چیزوں کو لگ جاتے ہیں، یا ہوا میں پھیلے ہوئے باریک ذرات جو صرف سورج کی روشنی میں اڑتے دکھائی دیتے ہیں، (۲) کم عقل لوگ ج: أَهْبِيَةٌ وأَهْبَاءٌ۔

أَهْبَاءُ الزَّوْبَعَةِ: آندھی یا بگولہ سے اٹھنے والی گرد وغبار۔

الهَبَاءُ المَنْثُوْرُ: فضا میں پھیلے ہوئے غبار کے باریک ریزے۔

الهَبَاءَةُ: غبار کا ایک ریزہ۔

الهُبَابِيَةُ: درخت وغیرہ کی چھال۔

الهَبْوُ: ہاتھ قریب رکھنے کے بقدر مدہم پڑنے والی آگ کی لپٹ۔

الهَبْوَةُ: گرد وغبار، ذرۂ خاک، ج: أَهْبَاءٌ (خلاف قیاس)۔

الهَبِيُّ: چھوٹا بچہ۔ وهي هَبِيَّةٌ۔

ھ ـــ ت

• هَتَأَهُ ـَ هَتْئًا: مارنا۔

ـــ بالعصا: لاٹھی مارنا۔

هَتِئَ ـَ هَتَئًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے کر جھک جانا، کبڑا ہو جانا هو أَهْتَأُ وهي هَتْآءُ، ج: هُتْءٌ۔

تَهَتَّأَ الثَّوْبُ وَنَحْوُهُ: کپڑے کا بوسیدہ اور پارہ پارہ ہو جانا

الهَتَأُ: پھٹن، شگاف۔

الهَتْأَةُ: لحہ، تھوڑا وقفہ، جَاءَ بَعْدَ هَتْأَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: وہ رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد آیا، مَضَى مِنَ اللَّيْلِ هَتْأَةٌ رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

• هَتَّ المَاءُ وَنَحْوُهُ ـِ هَتًّا وهَتِيْتًا: پانی گرانے کی آواز ہونا۔

ـــ في كلامه: تیز بولنا۔

ـــ الشَّيْءَ ـُ هَتًّا: آواز نکالنے کے لئے کسی چیز کو زور سے دبانا۔

ـــ الهَمْزَةَ: ہمزہ کو صاف ادا کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: چورہ کرنا، ریزہ ریزہ کرنا۔

ـــ الثَّوْبَ وَنَحْوَهُ: کپڑا وغیرہ پھاڑنا، دھجیاں کرنا۔

ـــ عِرْضَهُ: آبرو ریزی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے اکرام کا درجہ گھٹانا۔

ـــ الشَّيْءُ: کسی چیز پر لگے رہنا۔ جیسے العَامِلُ يَهُتُّ عَمَلَهُ لَيْلَ نَهَارَ: کارکن رات دن اپنے کام پر لگا رہتا ہے، بات تنا السَّحَابَةُ تَهُتُّ المَطَرَ: بادل پانی برساتا رہا، ظَلَّ يَهُتُّ الحَدِيْثَ: وہ بات کرتا رہا۔

هَتَّ المَاءَ وَنَحْوَهُ: لگاتار پانی گرانا، هو هَاتٌّ وهَتَّاتٌ ومِهَتٌّ (برائے مبالغہ)

المِهَتُّ: بسیار گو، جھکی، بکواسی (۲) کام میں پھرتیلا۔

الهَتُّ: تَرَكَهُمْ هَتًّا بَتًّا: انکی دھجیاں اڑادیں (۲) آواز، کہتے ہیں سَمِعْتُ هَتَّ قَدَمَيْهِ، میں نے اس کے قدموں کی آہٹ سنی

الهَتَّاتُ: بسیار گو، بکواسی۔

• هَتَرَ ـُ هَتْرًا: نادان وبیوقوف ہونا۔

ـــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے وغیرہ کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا)۔

ـــ عِرْضَهُ: عزت پامال کرنا۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ: سٹھیا جانا، بڑھاپے سے بے عقل ہو جانا۔

ـــ فُلَانًا الكِبَرُ وَنَحْوُهُ: بڑھاپے کا کسی کو سٹھیا دینا (عقل زائل کر دینا) هو مُهْتَرٌ۔

أُهْتِرَ فُلَانٌ بِكَذَا: کوئی پرواہ کئے بغیر کسی چیز کا دلدادہ ہونا۔

هَاتَرَهُ: کسی کو بری گالی دینا۔

هَتَّرَ العِرْضَ: انتہائی بے عزتی کرنا۔

تَهَاتَرَا: ایک دوسرے پر الزام لگانا بے بنیاد بات کہنا۔

ـــ الشَّاهِدَانِ: دو گواہوں کا ایک دوسرے کی تکذیب کر کے گواہی ساقط کرنا۔

تَهَتَّرَ: نادان وبے وقوف ہونا۔

اسْتُهْتِرَ فُلَانٌ: کسی کی عقل زائل

ہو جانا، بڑھاپے سے سٹھیا جانا، (۲) بے سرو پا ہوائی باتیں کرنے کا عادی ہونا، بیہودہ کام کرنا۔

اِسْتَهْتَرَ بالشیئ: کسی تنقید ونصیحت سے بے پرواہ ہو کر کسی چیز کا شیدائی ہونا اور اسے اپنائے رکھنا جیسے اسْتُهْتِرَ بالشَّرَاب واستُهْتِرَ بفُلَانَةَ: وہ کھلے بندوں شراب پیتا ہے اور فلاں عورت سے عشق بازی کرتا ہے۔

اِسْتَهْتَرَ بالشیئ: حقیر وبے حیثیت سمجھنا۔

الاستِهْتَارُ: بیہودگی، (۲) آوارگی (۳) خواہشات کی پیروی (۴) بے باکانہ عشق و فریفتگی۔

التَّهَاتِرُ: باہم متعارض ومتناقض شہادتیں۔

التَّهْتَارُ: جہالت وحماقت۔

المُسْتَهْتِرُ: آوارہ لغو و باطل کلام کرنے والا، بہکی بہکی باتیں کرنے والا (۲) عاشق وفریفتہ۔

المُهَاتَرَةُ: متضاد باتیں۔

المُهْتِرُ: کلام میں غلطیاں کرنے والا، (۲) بڑھاپے سے سٹھیا ہوا۔

الهَاتِرُ: بیہودہ گو، بکواسی۔

الهَاتُورُ: قبطی سال کا تیسرا مہینہ (نومبر)

الهُتْرُ: بڑھاپے وبیماری وغیرہ کی بے عقلی۔

الهِتْرُ: باطل، لغو وبے ہودہ بات (۲) جھوٹ، کہتے ہیں، قَوْلٌ هِتْرٌ (۳) عجیب بات (۴) آفت ومصیبت هِتْرٌ هَاتِرٌ: بڑی مصیبت، إنّه لَهِتْرُ أَهْتَارٍ: وہ سب سے بڑی آفت ہے (۵) رات کا نصف اول یا کچھ ابتدائی حصہ۔

• هَتَشَ الكَلْبَ أو السَّبُعَ ـ هَتْشًا: کتے یا کسی درندے کو شکار پر جھپٹنے کے لئے اکسانا۔

• هَتَعَ إلى قومه ـ هُتُوعًا: اپنے لوگوں کی طرف متوجہ ہونا۔

• هَتَفَ ـ هَتْفًا وهُتَافًا: لمبی آواز سے چیخنا (۲) نعرہ لگانا۔

ـــ به: کسی کو پکارنا، بلانا۔

ـــ بِرَبِّه: اپنے رب کو پکارنا، اپنے رب کا نعرہ لگانا (۲) اس سے درخواست کرنا۔

ـــ فُلَانًا وبه: کسی کی تعریف کرنا هو مَهْتُوفٌ به، فُلَانَةُ يُهْتَفُ بها: فلاں عورت کے حسن وجمال کا چرچا ہے۔

ـــ بحَيَاةِ فُلَانٍ: کسی کے لئے زندہ باد کا نعرہ لگانا۔

ـــ بسقوطِ فلانٍ: کسی کے متعلق مردہ باد کا نعرہ لگانا۔

هَتَّفَ: زور سے چلانا، زور سے آواز دینا۔

الهَاتِفُ: غیبی آواز (آواز سنائی دے مگر آواز دینے والا نظر نہ آئے) (۲) چھپ کر آواز دینے والا، ہاتف غیب (۲) ٹیلیفون (۳) ٹیلیفون پر بولنے والا۔

الهَاتِفُ الدَّاخِلِيُّ: اندرونی ٹیلیفون، انٹر کام۔

الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کا الحديث

الهَاتِفِيُّ: ٹیلیفون کی بات چیت۔

الهُتَافُ: بلند آواز، لمبی آواز جو تعریف یا تنکیر کے لئے نکالی جائے نعرہ، ج هتافات۔

الهَتَّافُ: بہت زور سے چلانے یا زور سے نعرہ لگانے والا، نعرہ زن لوگوں سے نعرہ لگوانے والا۔

الهَتَّافَةُ: قَوْسٌ هَتَّافَةٌ: چیخنے (آواز نکالنے والی) کمان۔

الهَتَفَى: آواز دار کمان۔

الهَتُوفُ: الهَتَّافُ (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هَتُوفٌ وحَمَامَةٌ هَتُوفٌ: بولنے والی کبوتری، رِيحٌ هَتُوفٌ: گونج دار ہوا، سَحَابَةٌ هَتُوفٌ: گرج دار بادل۔

• هَتَكَ السِّتْرَ ونحوَه ـ هَتْكًا: پردہ ہٹانا (۲) پردہ چاک کرنا، پردہ دری کرنا بے نقاب کرنا، انکشاف کرنا، بدنام کرنا، هو هَاتِكٌ وهَتَّاكٌ۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے کو لمبائی میں کاٹنا۔

ـــ عِرْضَه: بے عزتی کرنا عصمت دری کرنا۔

ـــ حُرْمَتَه: بے حرمتی کرنا، تقدس پامال کرنا، عزت خاک میں ملانا۔

هُتِكَ: هُتِكَ عِرْضُه: کسی کی بے آبروئی ہونا۔

هَاتَكَ اللَّيْلَ: رات کی تاریکی میں چلنا۔

هَتَّكَ الأَسْتَارَ ونحوَها: خوب پردہ دری کرنا، چاک چاک کر ڈالنا، دھجیاں اڑا دینا۔

تَهَتَّكَ فُلَانٌ: ڈھٹائی کے ساتھ غلط کام کرنا، بے حیا ہونا (۲) بدنام ہونا، (۳) آوارہ ہونا۔

ـــ في البَطَالَةِ: بیکار پڑ کر بدنام ہو جانا، بیکار پڑا رہنا۔

التَّهَتُّكُ: بے حیائی، آوارگی، پردہ دری رسوائی۔

الهُتْكَةُ: آدھی رات یا وسط شب۔

الهَتِكُ: ثَوْبٌ هَتِكٌ: پھٹا ہوا کپڑا۔

الهُتْكَةُ: پردہ دری۔

هَتْكُ العِرْضِ: بے آبروئی۔

هَتْكُ الحُرْمَةِ: بے حرمتی، عصمت دری۔

الهُتْكَةُ: رسوائی، بدنامی (۲) رات کا ایک حصہ کہتے ہیں مَضَتْ هُتْكَةٌ مِنَ اللَّيْلِ۔

الهَتِيكَةُ: رسوائی، بدنامی۔

• هَتَمَ الشَّيْءَ ـِ هَتْمًا: توڑنا۔ هَتَمَ ثَنِيَّتَهُ: اس کا اگلا دانت توڑ دیا۔

ـــ فَاهُ: اگلے دانت نکال دینا، توڑ دینا منہ پر مارنا۔

ـــ فُلَانًا بِالضَّرْبِ: کسی کو مار مار کر ادھ موا کر دینا۔

هَتِمَ الشَّيْءُ ـَ هَتَمًا: ٹوٹ جانا هَتَمَهُ فَهَتِمَ۔

ـــ الإنْسَانُ وَغَيْرُهُ: انسان وغیرہ کے اگلے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا، هُوَ أَهْتَمُ وَهِيَ هَتْمَاءُ، ج: هُتْمٌ۔

أَهْتَمَ الشَّيْءَ: توڑنا۔

ـــ ثَنِيَّتَهُ: اگلے دانت توڑنا۔

ـــ الإنْسَانَ وَغَيْرَهُ: انسان یا جانور کے دانت توڑنا۔

هَتَّمَهُ: چورا چورا کر دینا۔

تَهَاتَمَا: ایک دوسرے کے خلاف جھوٹا دعوی کرنا۔ الزام لگانا۔

تَهَتَّمَتْ أَسْنَانُهُ: دانت ٹوٹنا۔

الهُتَامَةُ: ریزہ، ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔

الهُتَيْمَةُ: چھوٹا کھٹ پودا۔

الهَيْتَمُ: ایک قسم کا پودا۔

• هَتْمَرَ الكَلَامَ: زیادہ بولنا۔

• هَتْمَلَ فُلَانٌ: چپکے چپکے بات کرنا، آہستہ بولنا (۲) چغلی کھانا۔

ـــ الرَّجُلَانِ: آپس میں خفیہ بات کرنا (جو دوسرا نہ سن سکے)۔

الهَتْمَلَةُ: خفیہ بات چیت، ج: هَتَامِلُ۔

• هَتَنَتِ السَّمَاءُ ـِ هَتْنًا وهُتُونًا: لگاتار برسنا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو ٹپکنا۔ هُوَ هَاتِنٌ ج: هُتُنٌ، هِيَ هَاتِنَةٌ ج: هَوَاتِنُ۔

التَّهْتَانُ: تھم تھم کر ہونے والی بارش جھڑی۔

الهَتُونُ: زوردار بارش، سَحَابٌ هَتُونٌ: برسنے والا بادل، عَيْنٌ هَتُونُ الدَّمْعِ: آنسو بہانے والی آنکھ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے)، ج: هُتُنٌ وهُتْنٌ۔

• هَتْهَتَ فُلَانٌ فِي الكَلَامِ: جلدی کی بنا پر زبان الجھنا۔

ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روند کر توڑ دینا۔

الهَتْهَاتُ: لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے تیز بولنے والا، زبان دراز۔

• هَتَا الشَّيْءَ ـُ هَتْوًا: توڑنا (۲) پیروں سے روند کر توڑنا۔

هَاتَى فُلَانٌ: لینا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: نزدیک کرنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّيْءَ: دینا، مَا أُهَاتِيكَ: میں تم کو نہیں دوں گا۔ (۲) عطیہ دینا۔

هَاتِ: دو، مؤنث، هَاتِي۔

الهِتِيُّ: رات کا ایک حصہ، ج: أَهْتَاءٌ، مَضَى هِتِيٌّ مِنَ اللَّيْلِ۔

الهِتِيُّ: الهِتْيُ۔

• هَثَّ فُلَانٌ ـُ هَثًّا: جھوٹ بولنا

هَثَّ الأشْيَاءَ: ملانا، مخلوط کرنا، گڈمڈ کرنا هُوَ هَاثٌ وَهَثَّاثٌ۔

• هَثَمَ لِفُلَانٍ مِنَ الشَّيْءِ ـِ هَثْمًا: کوئی چیز بڑی مقدار میں دینا۔

ـــ الشَّيْءَ: کوٹ کر باریک کرنا۔

الهَيْثَمُ: نرم ریت کا ٹیلا (۲) عقاب (۳) شکرا (۴) عقاب کا چوزہ، واحد هَيْثَمَةٌ۔

• هَثْهَثَ الشَّيْءُ: بگڑنا، خراب ہونا۔

ـــ فِي السَّيْرِ وَنَحْوِهِ: رفتار وغیرہ میں تیزی کرنا۔

ـــ السَّحَابُ بِمَطَرِهِ وَثَلْجِهِ: بادل کا تیزی سے بارش اور برف گرانا۔

ـــ الأشْيَاءَ: چیزوں کو گڈمڈ کرنا، خلط ملط کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: پیروں سے روندنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی پر ظلم کرنا، هُوَ هَثْهَاثٌ۔

الهَثْهَاثُ: تیز، سَيْرٌ هَثْهَاثٌ: تیز چال (۲) بہت مٹی والا شہر، (۳) جھوٹا۔

الهَثْهَثَةُ: شور وغل، میدان جنگ کا شور

• هَثِيَ ـَ هَثْيًا: چہرہ سرخ ہونا۔

ـــ التُّرَابَ: مٹی ڈالنا۔

ـــ لَهُ مِنْ مَالِهِ: کچھ مال دینا۔

هَاثَاهُ: کسی کے ساتھ مذاق کرنا۔

ھ ـــــ ج

• هَجَأَ الشَّيْءُ ـَ هَجْأً وهُجُوءًا: ختم ہونا، منقطع ہونا۔

ـــ الجُوعُ: بھوک باقی نہ رہنا۔

ـــ الطَّعَامَ هَجْأً: پورا کھانا کھا لینا۔

ـــ الطَّعَامُ بَطْنَهُ: کھانے کا پیٹ کو بھر دینا۔ سیر کر دینا۔

هَجِئَ ـَ هَجَأً : زوردار بھوک لگنا، بھوک سے بے برداشت ہونا۔

اَهْجَأَ الشَّئَ : منقطع کرنا، زائل کرنا، جیسے اَهْجَأَ الطَّعَامُ جُوْعَهُ۔

ــــ الْاِبِلَ وَنَحْوَهُ : اونٹوں وغیرہ کو چرنے کے لئے باندھ دینا۔

ــــ فُلَانًا الشَّئَ : کوئی چیز کھلانا۔

ــــ فُلَانًا حَقَّهُ : حق ادا کرنا۔

تَهَجَّأَ الْحَرْفَ : ہجے کرنا۔

الْهَجْأُ : انسان وغیرہ کی وہ حالت جو منقطع ہوجائے۔

الْهُجَاءَةُ : بے وقوف۔

• هَجَّتْ عَيْنُهُ ـِ هَجًّا : آنکھ کا دھنس جانا، هِيَ هَاجَّةٌ۔

ــــ النَّارُ ـُ هَجًّا وَهَجِيْجًا : آگ کا زور شور سے بھڑکنا (جس سے آواز سنائی دے)۔

ــــ الْبَيْتَ وَنَحْوَهُ : ڈھانا، منہدم کرنا۔

هَجَّجَ : بھوک پیاس یا تکان سے آنکھیں اندر کو ہوجانا، کہتے ہیں، هَجَّجَتِ الْعَيْنُ۔

ــــ النَّارَ : آگ بھڑکانا، دہکانا۔

اهْتَجَّ فِي رَأْيِهِ وَنَحْوِهِ : اپنی رائے پر قائم رہنا، کسی کا مشورہ نہ ماننا۔

اِسْتَهَجَّ : غلط یا صحیح اپنی مرضی پر چلنا (۲) بے سوچے سمجھے کسی بات میں پھنسنا

ــــ السَّائِرَةَ : قافلہ کو تیز چلانا۔

هَجَاجِ : رَكِبَ فُلَانٌ هَجَاجِ فلاں نے خودسری اختیار کی، اپنی مرضی پر چلا، رَكِبَ هَجَاجَيْهِ معنی مذکور، هَجَاجَيْكَ : بس بس رک جاؤ، بس کرو۔

الْهَجَاجَةُ : زبردست غبار جو ہر چیز کو ڈھانپ لے (۲) بے وقوف۔

الْهَجُّ : بیلوں وغیرہ کا جوا۔

الْهَجِيْجُ : گہری وادی (۲) تالاب (۳) لمبی زمین (پٹی) (۴) ریت پر کاہن کی کھینچی ہوئی لکیر، ج : هُجُجٌ وهُجَّانٌ۔

• هَجَدَ ـُ هُجُوْدًا : سونا (۲) رات میں نماز پڑھنا، هو هَاجِدٌ، ج : هُجَّدٌ وهُجُوْدٌ، هو هَجُوْدٌ۔

اَهْجَدَ الْبَعِيْرُ : اونٹ کا زمین پر گردن رکھنا۔

ــــ فُلَانًا : سلانا (۲) سوتا ہوا پانا۔

هَجَّدَ فُلَانًا : سلانا۔

تَهَجَّدَ : رات کو نماز پڑھنا، تہجد پڑھنا (۲) رات میں نماز وغیرہ کیلئے بیدار ہونا، قرآن پاک میں ہے، وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ، رات کے کچھ حصہ میں نماز کے لئے جاگ یہ تیرے لئے زائد عبادت ہے، (۳) اکیلا اور منفرد ہونا۔

الْمُتَهَجِّدُ : تہجد گزار، شب بیدار۔

التَّهَجُّدُ : رات کی نماز (نفلی) (۲) شب میں نماز کے لئے بیدار ہونا۔

• هَجَرَ ـُ هَجْرًا : الگ ہونا، دور ہونا۔

ــــ الْفَحْلُ : سانڈ کا جفتی چھوڑنا۔

ــــ الْمَرِيْضُ : بیمار کا بہکی بہکی باتیں کرنا۔ هَجَرَ فِي مَرَضِهِ وَفِي نَوْمِهِ۔

ــــ فِي الشَّئِ وَبِهِ : کسی چیز کا شوق و دلچسپی سے ذکر کرنا۔

ــــ الشَّئَ او الشَّخْصَ هَجْرًا وهِجْرَانًا : چھوڑنا، ترک تعلق کرنا۔

ــــ زَوْجَهُ : بیوی سے طلاق دیئے بغیر علیحدگی اختیار کرنا، قرآن پاک میں ہے وَاللَّاتِي تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ۔

هَجَرَ الدَّابَّةَ هَجْرًا وهُجُوْرًا : چوپائے کو پابند سے باندھنا۔

اَهْجَرَ : دوپہر کو چلنا، (۲) دوپہر کے وقت میں داخل ہونا (۳) ہذیانی باتیں کرنا، الٹی سیدھی اور بے تکی باتیں کرنا، اَهْجَرَ فِي مَنْطِقِهِ : بے تکی باتیں کرنا۔

ــــ الشَّئُ : پایۂ تکمیل کو پہنچنا، آخری حد کو پہنچنا جیسے، اَهْجَرَتِ الْفَتَاةُ : حسن وجمال کے ساتھ جوان ہونا۔

ــــ الْحَامِلُ : حاملہ کا پیٹ بڑا ہوجانا

ــــ بِفُلَانٍ : کسی کا مذاق اڑانا۔

هَاجَرَ : ترک وطن کرنا، ہجرت کرنا۔

ــــ اِلَيْهِ : کسی کے پاس ترک وطن کرکے آنا، قرآن پاک میں ہے، وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ۔

ــــ مِنْ مَكَانِ كَذَا اَوْ عَنْهُ : کسی جگہ سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا۔

ــــ الْقَوْمَ : ایک قوم کو چھوڑ کر دوسری قوم میں جا ملنا۔

هَجَّرَ : دوپہر کو چلنا (۲) ترک وطن کرانا، ملک بدر کرنا

ــــ النَّهَارُ : دن کا آدھا ہونا اور سخت گرم ہوجانا۔

ــــ اِلَى الشَّئِ : سویرے جانا، اول وقت میں جانا، جلدی پہنچنا۔

ــــ الدَّابَّةَ : پابند سے باندھنا۔

تَهَاجَرَ الْقَوْمُ : باہم قطع تعلق کرنا۔

ــــ الْقَوْمُ الْمَاءَ : پانی پر باری باری آنا۔

تَہَجَّرَ: دوپہر کو چلنا، (۲) مہاجرین جیسا بننا۔
الاَھْجَرُ: زیادہ لمبا، زیادہ بڑا، زیادہ معزز۔
الاُھْجُوْرَۃُ: عادت۔
التَّہْجِیْرُ: نقل آبادی، ملک بدری
المُہَاجِرُ: تارک وطن (۲) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کرنے والا یا آپ کے پاس ہجرت کر کے آنے والا۔
المُہَاجَرُ: مقام ہجرت۔
المُہَاجَرَۃُ: ہجرت، (۲) انتقال مکانی۔
المَہْجَرُ: مقام ہجرت، جہاں ہجرت کیجائے یا جہاں سے ہجرت کیجائے۔
المُہْجِرُ: ہر برتر و اعلیٰ چیز (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) کہتے ہیں بَعِیْرٌ مُہْجِرٌ ونَخْلَۃٌ مُہْجِرٌ: شاندار و عمدہ اونٹ یا درخت خرما عَدَدٌ مُہْجِرٌ بڑی تعداد۔
المُہْجِرَۃُ: فَتَاۃٌ مُہْجِرَۃٌ: حسن و شباب میں یکتا لڑکی، نَاقَۃٌ مُہْجِرَۃٌ لحیم شحیم تیز رفتار اونٹنی۔
المَہْجُوْرُ: متروک، کَلَامٌ مَہْجُوْرٌ وحشیانہ اور ناپسندیدہ کلام، متروک الاستعمال الفاظ۔
الہَاجِرُ: شَیْئٌ ہَاجِرٌ: فائق و برتر یا نفیس و عمدہ چیز۔
الہَاجِرَۃُ: سخت گرمی کا دوپہر طَبَخَتْہُ الہَاجِرَۃُ: دوپہر کی گرمی نے اسے کھولا کر رکھ دیا (۲) گرمی کی دوپہر زوال آفتاب سے عصر تک (۳) فحش بات، ج: ہَاجِرَاتٌ وہَوَاجِرُ۔
الہَاجِرِیُّ: شہر ہجر کا باشندہ (نسبت خلاف قیاس) (۲) ہمیشہ شہر میں رہنے والا (۳) معمار (۴) عمدہ اور فائق۔
الہِجَارُ: چوپائے کے پاؤں میں باندھنے کی رسی، پابند (۲) کمان کی تانت۔ قَوْسٌ شَدِیْدَۃُ الہِجَارِ: سخت تانت والی کمان (۳) طوق (۴) تاج۔
الہِجِّیْرَیٰ: بسیار گوئی، بکواس (۲) بری بات (۳) عادت و خصلت، (۴) رسم و رواج، مَازَالَ ھٰذَا ھِجِّیْرَاہُ: یہ تو اس کی ہمیشہ عادت رہی ہے (عموماً بری عادت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔
الہَجْرُ: نکیل (۲) گرمی کی دوپہر، شَیْئٌ ھَجْرٌ بے مثال چیز، ذَھَبَتِ النَّخْلَۃُ ھَجْرًا: کھجور کے درخت کا لمبا اور موٹا ہونا، لَقِیْتُہُ عَیْنَ ھَجْرٍ میں طویل غیوبت کے بعد اس سے ملا (مراد سال یا چھ دن)۔
الہُجْرُ: بیہودہ گوئی، ہرزہ سرائی، فحش کلام۔
الہَجَرُ: کمزوری کی بنا پر پاؤں بندھے ہوئے جانور کی طرح چلنا۔
الہُجْرَاءُ: کفایت بھر چیز، مَاعِنْدَہٗ غَنَاءُ ذَالِکَ وَلَاھُجْرَاءُہٗ: اس کے پاس فلاں کے لئے کفایت کرنیوالی چیز نہیں ہے۔
الہَجْرَۃُ: بھرپور اور موٹی۔
الہِجْرَۃُ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی (۲) تلاش رزق میں لوگوں کا انتقال مکانی (۳) ترک وطن (۴) انتقال آبادی۔
الہِجْرِیُّ: ہجرت سے متعلق۔
السَّنَۃُ الہِجْرِیَّۃُ: ہجرت کے حساب کا یا ہجرت کا سال۔
الہَجُوْرِیُّ: دوپہر کا کھانا۔
الہَجِیْرُ: متروک (۲) مویشی کے چلنے سے لوٹی ہوئی سوکھی ہوئی گھاس (۳) برتر و اعلیٰ لَبَنٌ ھَجِیْرٌ: گاڑھا عمدہ دودھ (۴) بڑا حوض (۵) بڑا پیالہ (۶) بھاری بھرکم گاؤخر (۷) جفتی میں سست موٹا سانڈ (۸) گرمی کی دوپہر دوپہر، ج ھُجُرٌ (۹) کوفہ اور بصرہ کے درمیان کا علاقہ۔
الہَجِیْرَۃُ: گرمی کی دوپہر۔
الہُوَیْجِرَۃُ: دوپہر کے کچھ بعد کا وقت۔
• الہِجْرِسُ: بندر (۲) لومڑی، (۳) لومڑی کا بچہ (۴) ریچھ، فُلَانٌ ھِجْرِسٌ: فلاں کمینہ ہے، ج: ھَجَارِسُ۔
• الہِجْرَعُ: احمق، پاگل (۲) دراز قامت (۳) پھرتیلا سلوقی کتا۔
• الہِجْزَعُ: بزدل۔
• ھَجَسَ الاَمْرُ فِی صَدْرِہٖ ـــ ھَجْسًا: کوئی بات دل میں آنا کھٹکنا۔
ـــ فُلَانًا عَنِ الاَمْرِ: روکنا، ہٹانا
ھَاجَسَہٗ: کسی کے ساتھ کانا پھوسی کرنا چپکے چپکے باتیں کرنا۔
تَہَاجَسَا: باہم خفیہ بات کرنا۔
انْہَجَسَ عن الاَمْرِ: باز رہنا۔
المُتَہَجِّسُ: خُبْزٌ مُتَہَجِّسٌ: بے خمیری روٹی (خُبْزٌ فَطِیْرٌ)۔
المَہْجُوْسُ: وَقَعُوا فِی مَہْجُوْسٍ مِنَ الاَمْرِ: وہ کسی معاملہ کی الجھن و مشکل میں پھنس گئے۔
الہَاجِسُ: خیال، دل میں کھٹکنے والی بات وسوسہ، اندیشہ، ج: ھَوَاجِسُ۔
الہَجْسُ: ہلکی آواز جو سنائی دے مگر کبھی نہ جائے (۲) دل میں آنے والا خیال کھٹکنے والی بات۔
الہَجِیْسَۃُ: تازہ گوشت۔
• ھَجَشَ الیہ ـــ ھَجْشًا: کسی کا

مشتاق ہونا۔

هَجَشَ بَيْنَهُمْ : لوگوں کو باہم لڑانا، ایک دوسرے کے خلاف اکسانا۔

ـــ الأَمْرَ: کوئی بات یا معاملہ اٹھانا۔

ـــ الدَّابَّةَ: آہستہ آہستہ ہانکنا۔

الهَاجِشَةُ: لوگوں کی اچانک آنیوالی جماعت، بھیڑ، مجمع، ج: هَوَاجِشُ۔

الهُجْشَةُ: کسی کام کے لئے حرکت وتیاری۔ حَانَتْ مِنْهُ هُجْشَةٌ إِلَى كَذَا: فلاں کام کے لئے اس کے اٹھنے کا وقت آگیا۔

◆ هَجَعَ ـَ هَجْعًا وهُجُوعًا: رات کو سونا، قرآن پاک میں ہے، "كَانُوا قَلِيلًا مِنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ"، هَجَعْتُ إِلَى فُلَانٍ فَخَدَعَنِي: میں فلاں کے قریب ہوا تو اس نے مجھے دھوکا دیا۔

ـــ الجُوعُ: بھوک کا تسکین پانا، (کھانے وغیرہ سے بھوک باقی نہ رہنا)

أَهْجَعَهُ: سلانا۔

ـــ الطَّعَامُ الجُوعَ: کھانے کا بھوک کو تسکین دینا، ختم کردینا۔

هَجَّعَ: رات کو خوب سونا۔

التَّهْجَاعُ: ہلکی نیند (۲) رات کی نیند۔

المِهْجَعُ: مفوضہ کام سے غافل، ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهَاجِعُ: ہلکی نیند لینے والا۔

الهَجْعُ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا کچھ حصہ۔ زَارَنِي بَعْدَ هَجْعٍ مِنَ اللَّيْلِ: کچھ رات گزرنے کے بعد وہ ملاقات کے لئے آیا۔

الهَجِعُ: المِهْجَعُ۔

الهُجْعَةُ: ابتدائی رات کی ہلکی نیند اسْتَيْقَظْتُ بَعْدَ هُجْعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: میں ہلکی سی نیند کے بعد بیدار ہوگیا۔

الهِجْعَةُ: سونے کا طریقہ، رَجُلٌ هُجَعَةٌ: ہر ایک سے قریب ہونے والا بیوقوف۔

الهُجَعَةُ: بے وقوف، ہر ایک کی بات میں آجانے والا، نکما، غافل

الهُجُوعُ: نیند (۲) سکون۔

الهَجِيعُ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا ایک حصہ، مَضَى هَجِيعٌ مِنَ اللَّيْلِ: رات کا کچھ حصہ گزر گیا۔

◆ هَجَفَ ـُ هَجْفًا: محنت وتکان سے کوکھوں کا پہلوؤں سے لگ جانا۔

هَجِفَ ـَ هَجَفًا: بھوک سے دبلا ہوکر ہڈیاں نکل آنا هو هَجِفٌ وهي هَجِفَةٌ وهو أَهْجَفُ وهي هَجْفَاءُ، ج: هُجُفٌ۔

ـــ الأَرْضُ: زمین کے اندر کی چیزوں کا بکھر جانا۔

انْهَجَفَ: بھوک پیاس سے ہڈیاں نکل آنا، بھوک سے پیٹ دھنس جانا، ڈھیلا ہوجانا۔

الهُجْفَانُ: پیاسا۔

الهِجَفُّ: بوڑھا نرشتر مرغ، (۲) سست وبھاری آدمی یا شتر مرغ (۳) بڑے پیٹ والا، بے نفع لمبا تڑنگا آدمی۔

◆ هَجَلَ بِالشَّيْءِ ـُ هَجْلًا: پھینکنا، أَخَذَ الكُرَةَ فَهَجَلَ بِهَا۔

ـــ المَرْأَةُ بِعَيْنِهَا: مرد کو اشارہ کرنے کے لئے عورت کا آنکھ گھمانا، آنکھ مارنا۔

أَهْجَلَ: ہموار زمین یا بیابان میں چلنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کشادہ کرنا۔

أَهْجَلَ المَالَ: کھونا، ضائع کرنا۔

ـــ الإِبِلَ وغَيْرَهَا: اونٹوں اور جانوروں سے لاپرواہی برتنا، حفاظت نہ کرنا۔

هَاجَلَ: ہموار زمین میں چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے مقابلہ کرنا۔

هَجَّلَ فُلَانًا وبِهِ: برا بھلا کہنا گالی دینا۔

ـــ عِرْضَهُ: بے آبروئی کرنا۔

اهْتَجَلَ الشَّيْءَ: ایجاد کرنا۔

المَهْجَلُ: گہرا کھڈ (۲) فرج کا رحم تک کا راستہ۔

الهَاجِلُ: سونے والا (۲) کثرت سفر والا ، ج: هُجُولٌ، دَمْعٌ هَاجِلٌ: بہتا ہوا آنسو۔

الهَجْلُ: ہموار و پست زمین، (۲) وسیع وعریض جنگل، کھلا میدان ج: أَهْجَالٌ وهِجَالٌ وهُجُولٌ۔

الهُجُلُ: متروک و ناچلتا راستہ۔

الهَجُولُ: زانیہ عورت۔

الهَجِيلُ: نامکمل حوض ج: أَهْجَالٌ وهِجَالٌ۔

◆ هَجَمَ عَلَيْهِ ـُ هُجُومًا: اچانک کوئی چیز آنا جیسے هَجَمَ البَرْدُ ونَحْوُهُ: اچانک سردی ہوجانا (۲) کسی کے پاس اچانک پہنچنا (۳) کسی پر دھاوا بولنا چڑھائی کرنا، حملہ کرنا۔

ـــ البَيْتُ: گھر گرجانا۔

ـــ العَيْنُ: آنکھ دھنسنا۔

ـــ فُلَانٌ: خاموش ہوکر سر جھکانا۔

ـــ المَرَضُ: بیماری کا زور کم ہونا یا بیماری زائل ہونا۔

ـــ المَكَانَ ونَحْوَهُ هَجْمًا: کسی جگہ پر دھاوا بولنا، چڑھائی کرنا۔

گھس جانا۔
— الدَّابَّةَ ونحوَها: سختی سے ہنکانا، کہتے ہیں هَجَمْنَا الخَيْلَ علی القَوْمِ وهَجَمْنَا بِهَا: کسی قبیلہ پر گھوڑوں سے چڑھائی کرنا، الرِّيحُ تَهْجُمُ التُّرَابَ علی الدَّارِ: ہوا کا مکان پر مٹی اڑا کر ڈالنا۔
— العَدُوَّ: دشمن کو بھگا دینا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
— الحَرُّ الدَّابَّةَ وغيرَها: گرمی کا جانوروں کا پسینہ نکال دینا۔
— البَيْتَ: منہدم کرنا۔
— الصَّحِيفَةُ علی فلانٍ: اخبار کا کسی کو آڑے ہاتھوں لینا، تنقید کرنا۔
أَهْجَمَ عَلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی پر کوئی چیز اچانک لانا، اچانک حملہ کرانا۔
— النَّاقَةَ: اونٹنی کو دوہنا۔
— ما فی الضَّرْعِ ونحوِه: تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
— الدَّابَّةَ: جانور کو آرام پہنچانا
— المَرَضَ عن فلانٍ: مرض زائل کرنا۔
هَاجَمَهُ: حملہ کرنا (۲) اعتراض کرنا بے دے کرنا (۳) کھلاڑی کا گیند پھینکنا۔
— بأقسی الكلمات: سخت کلامی سے کسی کے ساتھ پیش آنا۔
— البوليس المُتَظَاهِرِينَ بالعِصِيِّ: پولیس کا مظاہرین پر لاٹھی چارج کرنا۔
اهْتَجَمَ الشَّيْءَ: کسی شئے پر اچانک آنا۔

اهْتَجَمَ ما فی الضَّرْعِ ونحوِه: تھن کا سارا دودھ نکالنا۔
— المَرَضُ ونحوُه فلانًا: بیماری وغیرہ کا کسی کو کمزور کر دینا۔
انْهَجَمَ البَيْتُ: منہدم ہونا۔
— عَيْنُهُ: آنکھ دھنسنا۔
— العَرَقُ: پسینہ بہنا۔
تَهَاجَمَا: ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَهَجَّمَ علی غيرِه: سخت حملہ کرنا، کسی پر بری طرح ٹوٹ پڑنا، پل پڑنا (۲) حملہ کرنے کی کوشش کرنا، (۳) کسی کے ساتھ جھڑپ ہونا۔
الاهتِجَامُ: رات کا آخری حصہ۔
التَّهَجُّمَاتُ (فوجی یا غیر فوجی) جھڑپیں۔
التَّهَجُّمَاتُ الكلامِيَّةُ: زبانی جھڑپیں۔
المُهَاجِمُ: حملہ آور (۲) کھیل میں صف اول کا کھلاڑی۔
المُهَاجَمَةُ: حملہ، دھاوا۔
الهَاجِمُ: اچانک آنے والا۔
الهَجَّامُ: بہادر اور زبردست حملہ آور، بکثرت حملے کرنے والا (۲) شیر۔
الهَجْمُ: دودھ دوہنے کا بڑا بادیہ (۲) پسینہ، ج: أَهْجَامٌ۔
الهَجْمَةُ من —: رات کی ابتدائی تاریکی (۲) موسم سرما کی سردی کی شدت (۳) موسم گرما کی گرمی کی شدت (۴) سو سے کم اونٹوں کی بڑی تعداد (۵) بوڑھی بکری (۶) حملہ، دھاوا، ہلہ، ج: هَجَمَاتٌ۔
الهَجُوم: تیزی سے حملہ کرنے والا، بہت تیزی سے آنے والا (۲) گذرگاہ کی ہر چیز کو اکھاڑ پھینکنے والی آندھی (۳) پسینہ لانے والی شے، کہتے ہیں تَحَمَّمْ فَإِنَّ الحَمَّامَ هَجُومٌ حمام میں غسل کرو کیونکہ وہ پسینہ نکالتا ہے۔
الهُجُومُ: حملہ۔
الهَجِيمَةُ: دھتکاری ہوئی، آوارہ اونٹنی وغیرہ (۲) مشکیزہ کا دودھ جو ابھی جمانہ ہو، ج: هَجَائِمُ۔
الهَيْجَمَانَةُ: موتی (۲) نرمکڑی۔
الهُجُومُ بالهِرَاوَاتِ: لاٹھی چارج
الهُجُومُ الجَوِّيُّ: فضائی حملہ۔
الهُجُومُ الخَادِعُ: مغالطہ آمیز حملہ۔
الهُجُومُ الخَاطِفُ: ناگہانی حملہ۔
الهُجُومُ المُتَشَرِّسُ: زبردست حملہ۔
الهُجُومُ المُضَادُّ او المعاكس: جوابی حملہ۔
الهُجُومِيُّ: اقدامی (ضد دفاعی)۔
◆ هَجِنَتِ الصَّبِيَّةُ ـَ هَجْنًا وهُجُونًا وهَجَانًا: بچی کا بلوغ سے پہلے شادی شدہ ہونا۔
— النَّاقَةُ: اونٹنی کا قبل از وقت حاملہ ہونا۔
— النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت کا چھوٹا ہونے پر ہی پھل دار ہو جانا۔
— الزَّنْدُ: چقماق کا ایک رگڑ سے شعلہ نہ دینا، هو وهي هَاجِنٌ وهي هَاجِنَةٌ ايضًا، ج: هَوَاجِنُ۔
هَجُنَ ـُ هُجْنَةً وهُجُونَةً وهَجَانَةً: کمینہ ہونا، گھٹیا درجہ یا گھٹیا النسل کا ہونا۔
— الكلامُ وغيرُه: کلام وغیرہ کا معیوب و ناپسندیدہ ہونا ناشائستہ و گھٹیا ہونا۔

أَهْجَنَ: اعلیٰ نسل کے کثیر اونٹوں والا ہونا۔

— الفَتَاةَ: لڑکی کی کم عمری میں شادی کر دینا۔

— الفَحْلُ النَّاقَةَ: سانڈ کا اونٹنی کو دو سال پورا ہونے پر حاملہ کرنا اور چوتھے سال کے شروع میں اونٹنی کا بچہ جن دینا۔

هَجَّنَ الشَّیْءَ: حقیر و بے وقعت بنانا۔

— الأَمْرَ: کسی کام کو ناقص و عیب دار بنانا، خراب کرنا۔

اهْتُجِنَتِ الصَّبِيَّةُ: بلوغ سے قبل شادی شدہ ہو جانا۔

— النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے سے درخت پر پھل آ جانا۔

— الفَتَاةُ: بلوغ سے پہلے لڑکی کی بکارت زائل کرنا۔

اهْتُجِنَتِ الشَّاةُ: بکری کا حمل ظاہر ہونا۔

تَهَجَّنَتِ النَّخْلَةُ: کھجور کے چھوٹے درخت پر پھل نمودار ہونا۔

اسْتَهْجَنَ الشَّیْءَ: برا سمجھنا، ناپسند کرنا، معیوب و ناشائستہ قرار دینا کہتے ہیں هذا مِمَّا يُسْتَهْجَنُ قَوْلُهُ أو فِعْلُهُ أو التفكير فيه: یہ تو ایسی بات ہے کہ اسے کہنا یا کرنا بلکہ دل میں اس کا خیال لانا بھی برا ہے۔

الاسْتِهْجَانُ: ناپسندیدگی۔

الأُهَيْجِنَةُ: وہ لڑکے جن کی شادی کم عمری میں کم عمر لڑکیوں سے کر دی گئی ہو۔

المُهَجَّنَةُ: اعلیٰ نسل کی اونٹنیاں جن کو صرف ان ہی کے شہر اور ان ہی جیسے سانڈوں سے گیا بھن کرایا گیا ہو (۲) پہلے پہل حاملہ ہونے والی اونٹنی (۳) پہلی بار گابھا لگایا ہوا کھجور کا درخت۔

المَهْجَنَةُ: ناکارہ و نکمے لوگ۔

الهَاجِنُ: پہلی ضرب پر شعلہ نہ دینے والی چقماق (۲) قبل البلوغ شادی شدہ۔ ج: هَوَاجِن۔

الهَاجِنَةُ: قبل البلوغ شادی شدہ لڑکی (۲) کھجور کا پھل لانے والا چھوٹا درخت۔

الهِجَانُ: خالص و عمدہ چیزیں، (۲) اعلیٰ نسل کے سفید اونٹ (مذکر و مؤنث اور مفرد و جمع کے لئے) کہتے ہیں رَجُلٌ هِجَانٌ: شریف النسب آدمی، امْرَأَةٌ هِجَانٌ: خاندان کی معزز خاتون، أَرْضٌ هِجَانٌ: عمدہ زمین، ج: هِجَانٌ وهُجُنٌ وهَجَائِنُ۔

الهِجَانَةُ: شرافت نسبی، (۲) سفیدی۔

الهَجَّانُ: شتر سوار، تیز رفتار اعلیٰ قسم کی اونٹنی کا سوار۔

فِرْقَةُ الهَجَّانَةِ: شتر سوار دستہ۔

الهُجْنَةُ: گھوڑوں کی مضبوط ساخت (۲) عیب، نقص و خرابی، فِي كَلامِهِ هُجْنَةٌ: اس کے کلام میں عیب یا بھونڈا پن ہے۔

الهَجِينُ: وہ دودھ جو نہ بالکل خالص ہو اور نہ بالکل کھیس ہو، رَجُلٌ هَجِينٌ: کمینہ آدمی (۲) دوغلی نسل کا گھوڑا (گھوڑی غیر عربی اور گھوڑا عربی ہو) (۳) دوغلی نسل کا آدمی جس کی ماں عجمی اور باپ عربی ہو (۴) ہلکے بدن کی تیز رفتار اونٹنی (۵) علم الاحیاء میں وہ نبات یا جانور جو دو مختلف انواع کے امتزاج سے پیدا ہو، ج: هُجُنٌ وهُجَنَاءُ وهَجَائِنُ، وهي هَجِينٌ أيضًا۔

◆ الهَجَنَّمُ: لمبا چوڑا، ج، هَجَانِمُ۔

◆ هَجْهَجَ الفَحْلُ: اونٹ کا زور سے آواز نکالنا، زور سے بلبلانا۔

— الجَمَلَ أو بِهِ: اونٹ کو ہیج ہیج کہہ کر روکنے کے لئے ڈانٹنا۔

— فُلانًا عن مَقْصِدِهِ: کسی کو اس کے مقصد سے باز رکھنا۔

الهَجَاهِجُ: بھاری بھرکم (۲) بہت آواز نکالنے والا، ظَلِيمٌ هُجَاهِجٌ: شور مچانے والا شتر مرغ۔

الهَجْهَاجُ: بہت بلبلانے والا بَعِيرٌ هَجْهَاجٌ وظَلِيمٌ هَجْهَاجٌ يَوْمٌ هَجْهَاجٌ: سخت ہواؤں والا دن (۲) بہت بھاگنے یا بدکنے والا (۳) بے وقوف و اکھڑ مزاج (۴) بہت فتنہ انگیز، بڑا شرارتی (۵) مصیبت، (۶) کم عقل (۷) لمبا تڑنگا آدمی یا اونٹ (۸) عمر رسیدہ۔

الهَجْهَجُ: بینڈھا (۲) غیر شیریں پانی

الهَجْهَجَةُ: شتربان کی اونٹ کو ڈانٹنے کی آواز۔

◆ هَجَا الكِتَابَ ـُ هَجْوًا وهِجَاءً: کتاب پڑھنا سیکھنا (۲) مطالعہ کرنا۔

— فُلانًا هَجْوًا وهِجَاءً: مذمت کرنا، کسی کے عیوب بیان کرنا، ہجو کرنا، المَرْأَةُ تَهْجُو صُحْبَةَ زَوْجِهَا۔

هَجُوَالْيَوْمُ ـُ هَجَاوَةً: دن کا انتہائی گرم ہونا۔

اَهْجَى الْقَوْلَ اَوالشِّعْرَ: قول یا شعر کو ہجو والا پانا۔

هَاجَاهُ مُهَاجَاةً وهِجَاءً: ایک کا دوسرے کی ہجو (مذمت) کرنا۔

هَجَّى الصَّبِيَّ الْكِتَابَ: بچے کو کتاب پڑھانا۔

اِهْتَجَى فُلَانًا: ہجو کرنا۔

تَهَاجَيَا: ایک دوسرے کی ہجو کرنا

تَهَجَّى الْحُرُوفَ الْاَبْجَدِيَّةَ: حروف کے ہجے کرنا (حروف کے نام لے کر تلفظ کرنا)۔

ـــ الْقُرْآنَ: قرآن پاک کی تلاوت کرنا یا تلاوت سیکھنا۔

الْاُهْجُوَّةُ: وہ نظم یا قطعہ شعری جس میں ہجو کیجائے، ج: اَهَاجِيُّ۔

الْاُهْجِيَةُ: الْاُهْجُوَّةُ: ج: اَهَاجِيُّ۔

الْمَهْجُوُّ: جس کی ہجو کی گئی ہو یا کیجائے۔

التَّهَجِّي: ہجے کرنا، حُرُوفُ التَّهَجِّي وہ حروف جن سے الفاظ بنتے ہیں۔

الْهِجَاءُ: ہجو، عیب گیری، مذمت جو عام طور پر اشعار میں کیجاتی ہے (۲) ہجے یعنی لفظ کے حرفوں کو ان کی حرکات کے ساتھ الگ الگ زبان سے ادا کرنا، هٰذا على هِجَاءِ كَذا: یہ اس کے جیسا یا اس کے طرز پر ہے، فُلَانٌ على هِجَاءِ فُلَانٍ: فلاں قدوقامت اور شکل وصورت میں فلاں جیسا ہے،

حُرُوفُ الْهِجَاءِ: الف سے یا تک وہ حروف جن سے الفاظ ترکیب پاتے ہیں۔

الْهَجَّاءُ: بڑا عیب گیر، عیب جو، نقاد، بہت ہجو کرنے کا عادی، کہتے ہیں، رَجُلٌ هَجَّاءٌ۔

الْهَجْوُ: مذمت۔

الْهَجْوُ الْعَلَنِيُّ: علی الاعلان مذمت۔

• هَجِيَ الْبَيْتُ ـَ هَجًى: گھر کا کھلا ہوا ہونا۔

ـــ الْعَيْنُ: آنکھ کا دھنسا ہوا ہونا

ـــ الرَّجُلُ هَجًا: سخت بھوکا ہونا۔

ھ ـــ د

هَدَأَ ـَ هَدْءًا وهُدُوءًا: ٹھیرنا، ساکن ہونا، رکنا، تھمنا، هَدَأَ الْاَلَمُ عَنْهُ: اس کا درد ختم ہوگیا یا کم ہوگیا، جَاءَ حِينَ هَدَأَتِ الْعَيْنُ والرِّجْلُ: وہ اس وقت آیا جب لوگ سو چکے تھے (ان کی آنکھ اور پیر کی حرکت بند ہوگئی تھی)۔

ـــ بالْمَكَانِ وفيه: قیام کرنا۔

ـــ الْقَلْبُ والْبَالُ: دل مطمئن ہونا۔

ـــ الْغَضَبُ: غصہ ٹھنڈا پڑنا۔

ـــ الْبَرْدُ اوالْحُمّٰى: سردی یا بخار کم ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ: کسی کا سنجیدہ اور پرسکون ہونا (۲) مرجانا۔

ـــ الثَّوْرَةُ: جوش کم ہوجانا، بغاوت کا ٹھنڈا پڑجانا۔

ـــ الْعَاصِفَةُ: آندھی رکنا۔

ـــ الْمَكَانُ: جگہ کا پرسکون ہونا۔

هَدِئَ ـَ هَدَأً: کمر جھک جانا کبڑا ہونا (۲) مونڈھوں کا سینہ کی طرف جھکنا۔

ـــ الْبَعِيرُ: اونٹ کا چھوٹے کوہان والا ہونا، هُوَ اَهْدَأُ وهِيَ هَدْآءُ، هُدْءٌ۔

اَهْدَأَ الشَّيْءَ: پرسکون کرنا، ساکن کرنا، ٹھیرانا، فرو کرنا، کم کرنا، لَا اَهْدَأَهُ اللّٰهُ: خدا اس کی کلفت دور نہ کرے، خدا اسے آرام نصیب نہ کرے۔

ـــ الصَّبِيَّ: بچہ کو سلانے کے لئے تھپکنا

ـــ الْكِبَرُ ونَحْوُهُ فُلَانًا: بڑھاپے کا کسی کی کمر جھکا دینا۔

ـــ كَثْرَةُ الْحَمْلِ السَّنَامَ: بوجھ کی زیادتی کا کوہان کو دبا کر چھوٹا کردینا

هَدَّأَهُ: سکون بخشنا، تسلی دینا، (۲) پرسکون بنانا، ٹھیرانا، روکنا کم کرنا۔

ـــ السُّرْعَةَ: رفتار کم کرنا۔

ـــ بَالَهُ: تسلی دینا۔

ـــ رَوْعَهُ: تسلی دینا، ڈھارس دینا۔

ـــ خَاطِرَهُ: دل جوئی کرنا۔

ـــ الْجَوَّ: فضا کو پرسکون بنانا۔

ـــ الْغَلَيَانَ: جوش ٹھنڈا کرنا۔

ـــ الْاَخْطَارَ: خطرات دور کرنا۔

ـــ الْاَوْضَاعَ: حالات میں ٹھیراؤ پیدا کرنا، پرسکون بنانا۔

هَدِّئْ رَوْعَكَ: تم اطمینان رکھو، خاطر جمع رکھو۔

الْاَهْدَأُ: سینہ کی طرف جھکا ہوا مونڈھا۔

التَّهْدِئَةُ: تسلی (۲) بحالی امن وسکون۔

الْمَهْدَأَةُ: ذریعۂ سکون۔

الْمُهَيْدِئَةُ: (تصغیر) تَرَكْتُهُ عَلٰى مُهَيْدِئَتِهِ: میں نے اسے اس کے حال پر چھوڑا۔

الْهَادِئُ: پرسکون، ساکن، ٹھیرا ہوا مطمئن۔

رَجُلٌ هَادِئٌ: سنجیدہ آدمی۔
هَادِئُ الاعصاب: ٹھنڈا آدمی۔
هَادِئُ النفس: مطمئن۔
المُحِيطُ الهَادِئُ: بحرِ منجمد۔
بِهُدُوءٍ: اطمینان سے، نرمی اور سنجیدگی سے، آہستگی سے۔
الهَدْءُ والهُدْءُ: شروع سے تہائی رات تک کا وقت۔
الهَدْأَةُ: حرکت کا ٹھہراؤ، سکون (۲) رات کا اول سے تہائی رات تک کا حصہ۔
الهُدْأَةُ: سکون، مَالَهُ هُدْأَةُ لَيْلَةٍ: اس کے پاس شب بھر سکون سے رکھنے والی کوئی چیز نہیں (جو بھوک بے خوابی اور غم کو زائل کر دے)۔
الهُدُوءُ: سکون، سناٹا (۲) سنجیدگی متانت، (۳) آہستگی (۴) ٹھہراؤ (۵) اطمینان۔
هُدُوءُ البَالِ: اطمینان قلب۔
• هَدَبَ الشَّيْءَ ـِ هَدْبًا: کاٹنا۔
ـــ الهَدَبَ: ٹہنیاں کاٹنا۔
ـــ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو انگلیوں کے کناروں سے دوہنا۔
هَدِبَ ـَ هَدَبًا: اونٹ کا لمبے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ العَيْنُ: آنکھ کا لمبی پلکوں والا ہونا، هو أَهْدَبُ العَيْنِ وهي هَدْبَاءُ، ج: هُدْب۔
ـــ الشَّجَرَةُ: درخت کا لمبی شاخوں والا ہونا۔
هَدَّبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔
ـــ الثَّوبَ: کپڑے میں جھالر لگانا۔
اهْتَدَبَ الثَّمَرَةَ: پھل توڑنا۔

تَهَدَّبَ: پلکوں والا ہونا، (۲) جھالردار ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر نما نیچے کو لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الاغْصَانُ: ٹہنیوں کا لٹکا ہوا ہونا۔
الأَهْدَبُ: لمبی پلکوں والا، (۲) لمبے پروں والا پرندہ، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبَاءُ: أُذُنٌ هَدْبَاءُ: لٹکا ہوا ڈھیلا کان، لِحْيَةٌ هَدْبَاءُ: لمبی اور لٹکی ہوئی داڑھی، ج: هُدْبٌ۔
الهَدْبُ: انگلیوں کے سرے سے دوہنا۔
الهُدْبُ: پلک (آنکھ کے پردے کے بال) (۲) کپڑے کا جھالر پھندنا (کنارہ پر چھوڑے ہوئے بے بنے دھاگے) پلہ، دامن، ج: أَهْدَابٌ۔
الهَدَبُ: درخت کی ٹہنیاں، واحد هَدَبَةٌ (۲) ہر وہ پتا جس میں چوڑائی نہ ہو جیسے سرو کا پتا (۳) وہ گھاس جس کے پتے نہ ہوں صرف ریشے ہوں، ج: أَهْدَابٌ وهِدَابٌ۔
الهَدِبُ: عُثْنُونٌ هَدِبٌ: ٹھوڑی کے لمبے بال، فَرَسٌ هَدِبٌ: گھوڑے کی پیشانی کے لمبے بال (۲) لمبی پلکوں والی آنکھ، (۳) لمبی شاخوں والا درخت (۴) شیر۔
الهُدَبِدُ: غبی و کند ذہن۔
الهَدَّابُ: غبی، (۲) درخت کی ٹہنیاں، سرو جیسے لمبوترے پتے سدا بہار کے پتے (۳) کپڑے کا جھالر (کنارہ پر بچے ہوئے بے بنے دھاگے، پھندنا) (۴) کھجور کی شاخ۔

الهَيْدَبُ: کپڑے کا جھالر (۲) آنسوؤں کی جھڑی (۳) زمین سے نزدیک برستے وقت جھالر کی طرح دکھائی دینے والا بادل (۴) عورت کا ڈھیلا پستان، رَجُلٌ هَيْدَبٌ: بہت بالوں والا موٹی عقل کا آدمی، غبی و کند ذہن۔
الهَيْدَبَى: گھوڑوں کی ایک چال۔
الهَيْدَبِيُّ: رَجُلٌ هَيْدَبِيُّ الكَلَامِ: بسیار گو کثیر الکلام آدمی۔
• الهَدْبَلُ: بہت بالوں والا، پراگندہ سر آدمی جو کبھی بالوں کو صاف اور درست نہ کرتا ہو (۲) غبی۔
• هَدَجَ الظَّلِيمُ ـِ هَدَجَانًا: شترمرغ کا کانپتے ہوئے چلنا۔
ـــ فُلَانٌ: کمزوری کی بنا پر آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الدَّابَّةُ هُدُجًا: چوپائے کا اپنے بچے سے محبت کرنا، چومنا چاٹنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا سائیں سائیں کرنا۔
ـــ القِدْرُ: ہانڈی کا زور سے کھولنا۔
هَدَّجَ البَعِيرُ: اونٹ کا ہودج جیسے بڑے کوہان والا ہونا۔
تَهَدَّجَ الصَّوْتُ: آواز لرزنا، بھرانا تھرانا، پھٹنا، صاف نہ نکلنا۔
ـــ القَوْمُ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے الطاف و کرم کا اظہار کرنا۔
اسْتَهْدَجَ: جلدی کرنا (۲) کانپتے ہوئے چلنا۔
المُسْتَهْدَجُ: عجلت، جلد بازی
المُسْتَهْدِجُ: جلد باز۔

المُهْدَاجُ: نَاقَةٌ مِهْدَاجٌ: اپنے بچہ سے بہت پیار کرنے والی اونٹنی، رِيحٌ مِهْدَاجٌ: گونج دار آندھی۔

الهَدْجَةُ: چوپائے کا اپنے بچہ سے لگاؤ۔

الهَدَّاجُ: بہت لرزتے ہوئے چلنے والا، کہتے ہیں ظَلِيمٌ هَدَّاجٌ

الهَدُوجُ: نَاقَةٌ هَدُوجٌ: اپنے بچہ سے بہت لگاؤ رکھنے والی اونٹنی، قِدْرٌ هَدُوجٌ: بہت تیز کھولنے والی ہانڈی یا جلد کھول جانے والی ہانڈی۔

الهَوْدَجُ: کجاوہ، اونٹ کی چھت دار کاٹھی جس پر دو شخص ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھتے ہیں (عام طور پر پردہ ڈال کر اس پر عورتیں بیٹھتی ہیں) محمل بھی کہتے ہیں، ج: هَوَادِجُ۔

الهَدْجَدُ: نر شتر مرغ، (۲) کپکپاتے ہوئے چلنے والا۔

• هَدَّ الحَائِطُ ـُ هَدًّا: دیوار گرنا۔

ـــ هَدًّا وهَدِيدًا: گرنے کی آواز ہونا۔

ـــ الفَحْلُ: سانڈ کا بلبلانا۔

ـــ فُلَانٌ هَدًّا: بہت بوڑھا ہو جانا۔

ـــ البِنَاءَ ـُ هَدًّا وهُدُودًا: عمارت کو دھڑام سے گرانا۔

ـــ الشَّيْءَ: زور سے توڑ دینا، هَدَّتْهُ الفَجِيعَةُ: مصیبت نے اسے ہلا کر رکھ دیا ہے، کمزور کر دیا ہے۔

ـــ الأَرْضَ بِرِجْلِهِ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا، هُوَ رَجُلٌ

هَدَّكَ مِنْ رَجُلٍ: وہ ایسا شخص ہے جس کے اوصاف کا بیان تم سے نہیں ہو سکتا اور تمہارے لئے اس کے علاوہ اور شخص کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں (واحد جمع، مذکر اور مؤنث کے لئے) صیغوں کے ساتھ اس طرح بھی کہتے ہیں، هَدَّتُكَ وهَدَّاكَ وهَدُّوكَ، إِنَّهُ لَهَدُّ الرَّجُلِ: وہ بہترین آدمی ہے یعنی بہت مضبوط و بہادر ہے، بطور تعجب کہتے ہیں، لَهَدَّ مَا سَحَرَكُمْ صَاحِبُكُمْ تمہارے آدمی نے بڑا ہی سخت سحر تم پر کیا ہے۔

هَدَّ الصَّوْتُ ـِ هَدَدًا: آواز کا بھاری اور کرخت ہونا۔

هَدَّدَهُ: ڈرانا، دھمکی دینا، چیلنج کرنا (۲) خطرہ بننا۔

ـــ الحُقُوقَ والمَصَالِحَ: حقوق و مفادات کو نقصان پہنچانا ان کے لئے خطرہ بننا۔

تَهَادَّ القَوْمُ فِي السَّيْرِ: ایک دوسرے کے پیچھے چلنا، ایک دوسرے کو چلتے ہوئے دھکیلنا، هُمْ يَتَهَادُّونَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں۔

تَهَدَّدَهُ: زبردست دھمکی دینا بہت ڈرانا، بڑا خطرہ بننا۔

اسْتَهَدَّهُ: کسی کو کمزور سمجھنا۔

الأَهَدُّ: بزدل۔

التَّهْدَادُ: ڈراوا، دھمکی۔

التَّهْدِيدُ: دھمکی، خطرہ، چیلنج ڈراوا، ج: تَهْدِيدَاتٌ۔

الهَادُّ: انہدام کی آواز (۲) شعر کی ایک بحر (۳) سمندر کا شور (۴) زمین کے اندر کی گڑگڑاہٹ۔

الهَادَّةُ: رعد۔

الهَدَادُ: نرمی، توقف و تامل۔

هَدَادَيْكَ: ذرا ٹھیرو، قَوْمٌ هَدَادٌ: بزدل لوگ۔

الهَدَادَةُ: بزدل، رَجُلٌ هَدَادَةٌ

الهَدُّ: بھاری اور موٹی آواز، (۲) کمزور و بزدل آدمی (۳) شریف آدمی

الهِدُّ: شکستہ، (۲) کمزور و بزدل، إِنِّي لَغَيْرُ هِدٍّ: میں بزدل نہیں ہوں۔

الهِدَّانُ: بے وقوف و اکھڑ آدمی۔

الهَدَّةُ: بھاری چیز کے گرنے کی آواز۔

الهَدُودُ: نرم زمین (۲) دشوار گزار گھاٹی، أَكَمَةٌ هَدُودٌ: کھڑا ٹیلہ (جس کا ڈھلان دشوار گزار ہو) (۳) ڈھلواں جگہ۔

الهَدِيدُ: آواز کی گونج (۲) لمبا آدمی۔

• هَدَرَ ـِ هَدْرًا وهَدَرًا: رائگاں ہونا، بے فائدہ و بے مقصد ہو جانا۔

ـــ الشَّيْءَ: بیکار و بے مقصد بنانا رائگاں کرنا (لازم و متعدی)۔

ـــ البَعِيرُ والحَمَامُ ـِ هَدْرًا وهَدِيرًا: اونٹ کا بلبلانا، کبوتر یا فاختہ کا غٹرغوں کرنا

ـــ الغُلَامُ: بچہ کا چھوٹی عمر میں بولنے کی کوشش کرنا۔

ـــ الشَّرَابُ: شراب میں جوش آنا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کا اوپر سے گاڑھا ہونا۔

هَدَرَ الجَوْفُ: پیٹ پھولنا، هُوَ هَادِرٌ وهَدَّارٌ۔
— الشَّيءُ هُدُوْرًا: گرنا۔
— العُشْبُ: گھاس کا لمبا اور پورا ہوجانا۔
اَهْدَرَ الشَّيءَ: رائگاں کرنا، بے مقصد و بے فائدہ بنانا، باطل کرنا۔
— دَمَهُ: کسی کے خون کو مباح کرنا اس پر قصاص و دیت کو ساقط کرنا۔
— كَرَامَةَ فُلَانٍ: کسی کی بے عزتی کرنا۔
هَدَّرَ: بہت چیخنا چلانا، زور کی آواز نکالنا، کہاوت ہے، کَالمُهَدِّرِ فِي العُنَّةِ (نامردی کے باوجود شور مچانے والا) عمل سے پہلو تہی کرتے ہوئے صرف شور ہی شور مچانے والا۔
تَهَادَرَ القَوْمُ: باہم خون مباح کرنا، رائگاں جانے دینا۔
اهْدَوْدَرَ المَطَرُ: زوردار بارش ہونا۔
المَهْدُرَةُ: آگے کے چھوٹے دانت
الهَادِرُ: اوپر کی سطح سے گاڑھا اور نیچے سے پتلا (دہی بننے والا) دودھ (۲) گرجنے والا، بولنے والا، غٹرغوں کرنے والا کبوتر یا فاختہ (۳) نکما ناکارہ (۴) رائگاں، مباح خون۔
الهَادِرَةُ: اَرْضٌ هَادِرَةٌ: سرسبز وشاداب زمین، کثیر گھاس والی زمین، ج، هَوَادِرُ۔
الهَدْرُ: ساقط و باطل، رائگاں بے مقصد، ذَهَبَ دَمُهُ هَدْرًا: اس کا خون رائگاں گیا جس میں نہ قصاص نہ دیت) ذَهَبَ سَعْيُهُ هَدْرًا: اس کی جدوجہد بے کار رہی۔
الهَدَرُ: الهَدْرُ (۲) بے فیض چھوٹے درجہ کے لوگ۔
الهُدْرُ: نکما بوجھل و بے فیض۔
الهَدِيْرُ: کبوتر کی آواز (۲) شیر کی چنگھاڑ (۳) گرج (۴) مشینوں کی آواز (۵) روانی سمندر کی آواز،
هَدِيْرٌ رَهِيْبٌ: خوفناک آواز۔

• هَدَشَ الكَلْبُ هَدْشًا: کتے کا اکسایا جانا۔
انْهَدَشَ: کتے کا بھڑکنا۔

• هَدَغَهُ هَدْغًا: کھوکھلی چیز کو توڑنا۔
انْهَدَغَ الشَّيءُ: کھوکھلی چیز کا ٹوٹنا۔ کہتے ہیں انْهَدَغَتِ الرُّطَبَةُ۔ (۲) سوکھ کر نرم ہوجانا۔
المُنْهَدِغُ: آسانی سے نگلی جانے والی نرم غذا، سوپ وغیرہ۔

• هَدَفَ الَيْهِ هُدُوْفًا: کسی کے پاس (اندر) آنا، پہنچنا۔
— فُلَانٌ لِلخَمْسِيْنَ: کسی کا پچاس (سال) کے قریب پہنچنا۔
— الرَّجُلُ هَدُوْفًا: سست وکمزور ہونا۔
— الَى الشَّيءِ: کسی چیز کی طرف لپک کر جانا، قصد کرنا۔
— الَى الاَمْرِ: مقصد و نشانہ بنانا۔
اَهْدَفَ: نزدیک ہونا، اَهْدَفَ مِنْهُ: وہ اس کے قریب ہوا۔
— فُلَانٌ عَلَى التَّلِّ: ٹیلہ پر سے نیچے کی طرف دیکھنا۔
— الَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
— لَهُ: کسی کے لئے کھڑا ہونا، استقبال کرنا۔
اُهْدِفَ فُلَانٌ لِلخَمْسِيْنَ: پچاس (سال) کو پہنچنا۔
اِسْتَهْدَفَ الشَّيءُ: بلند ہونا۔
— الرَّجُلُ: سیدھا کھڑا ہونا۔
— لِلاَمْرِ: کسی بات کا نشانہ بننا۔
مَنْ اَلَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ: جو تصنیف کرتا ہے وہ تنقید کا نشانہ بنتا ہے۔
— لَهُ الشَّيءُ: کوئی چیز کسی کے نزدیک اور سامنے آنا، هُوَ مُسْتَهْدِفٌ۔
— الشَّيءَ: نشانہ اور مقصد بنانا۔
المُهْدِفَةُ: پرگوشت عورت
الهَادِفُ: غریب الوطن، هَلْ هَدَفَ الَيْكُمْ هَادِفٌ؟ کیا تمہارے پاس کوئی مسافر آیا (۲) بامقصد، اَدَبٌ هَادِفٌ: بامقصد ادب ایسے ہی فَنٌّ هَادِفٌ۔
الهَادِفَةُ: جماعت، گروہ، کہتے ہیں، جَاءَتْ هَادِفَةٌ مِنْ نَاسٍ۔
الهَدَّافُ: نشانہ باز کھلاڑی (جو نشانہ پر گیند مارنے کا ماہر ہو)۔
الهَدَفُ: ہر بلند چیز (۲) نشانہ جس پر تیر پھینکے جائیں (۳) فٹ بال کا گول (دو کھمبوں کے درمیان کا فاصلہ جن میں سے گیند گزرنے پر ہار جیت ہوتی ہے (اسے مَرْمى بھی کہتے ہیں) (۴) گول بمعنی ایک بار کی جیت (اِصَابَةُ المَرْمى یعنی درمیان کی مقررہ جگہ سے ایک بار گیند نکال دینے میں کامیابی) (۵) بلند جگہ جس پر پناہ لیجائے، (۶) نکما سست وکاہل غبی آدمی، (۷) مقصد غرض، ج: اَهْدَافٌ۔

اَهْدَافُ حِزْبٍ: کسی پارٹی کے اغراض و مقاصد، نشانے۔
الأَهْدَافُ العَسْكَرِيَّة: فوجی نشانے۔
الأَهْدَافُ المَدَنِيَّة: شہری ٹھکانے جن کو بمباری وغیرہ کا نشانہ بنایا جائے۔
اَهْدَافُ المَدَافِع: توپوں کے نشانے۔
الأَهْدَافُ المُشْتَرَكَة: مشترکہ مقاصد۔
الأَهْدَافُ التَوَسُّعِيَّة: توسیع پسندانہ مقاصد۔
الهِدْفُ: لمبی گردن اور بھاری جسم والا۔
• هَدَكَ البِنَاءَ ـِ هَدْكًا: منہدم کرنا۔
تَهَدَّكَ فُلَانٌ: بے وقوف بننا۔
ـــ عَلٰی فُلَانٍ بِالكَلَامِ: کسی کو سخت وسست کہنا، دھمکی دینا۔
• هَدَلَ الحَمَامُ اَوِ الغُلَامُ: ـِ هَدِيلًا: کبوتر یا لڑکے کا آواز نکالنا۔
ـــ الشَيْءَ هَدْلًا: ڈھیلا کرکے نیچے کو لٹکانا۔
هَدِلَ البَعِيْرُ ـَ هَدَلًا: اونٹ کا ڈھیلے ہونٹ والا ہونا، هَدِلَ مِشْفَرُ البَعِيْرِ: ہونٹ کا ڈھیلا اور لٹکا ہوا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: آدمی کا نیچے کے لٹکے ہوئے ہونٹ والا ہونا۔
ـــ السَّحَابُ: بادل کا جھالر کی طرح نیچے ہوکر برسنا، هُوَ هَادِلٌ وَهَدِلٌ، وَهُوَ اَهْدَلُ وَهِيَ هَدْلَاءُ، ج: هُدْلٌ۔

تَهَدَّلَ الشَيْءُ: ڈھیلا ہونا، لٹکنا۔
ـــ الشَّفَةُ: ہونٹ لٹکنا۔
ـــ الخُصْيَةُ: خصیہ کی کھال ڈھیلی ہونا، خصیہ کا ڈھیلا ہو کر لٹکنا۔
ـــ الثَّمَرُ اوِ الغُصْنُ: پھل یا ٹہنی کا نیچے کو لٹکا یا جھکا ہوا ہونا۔
ـــ الثَّوْبُ: کپڑا لٹکنا، چھوٹا ہوا ہونا۔
الهَدَالُ: لٹکی ہوئی ٹہنیاں۔
الهَدَالَةُ: جماعت، گروہ، ج: هَدَالٌ۔
الهُدْلُ: کھٹا گاڑھا دودھ۔
الهَدِيْلُ: کبوتر کی آواز (غٹرغوں) (۲) نر فاختہ (۳) بہت بالوں والا آدمی (۴) سست و بھاری آدمی
الهَيْدَلَةُ: حدی (شتربان کا اونٹ کو ہانکنے کا گانا)۔
• هَدَمَ البِنَاءَ ـِ هَدْمًا: عمارت گرانا، توڑنا، هُوَ هَدَمٌ (بمعنی اسم مفعول)۔
ـــ القَتِيْلَ: مقتول کا خون رائگاں کرنا۔
ـــ الثَّوْبَ اَوْ نَحْوَهُ: پرانا کرکے پیوند لگانا۔
ـــ فُلَانًا: مار مار کر کسی کی کمر توڑ دینا۔
ـــ مَا اَبْرَمَهُ مِنَ الاَمْرِ: معاملہ پختہ کرکے توڑ دینا۔
ـــ الكِيَانَ: ہستی کو فنا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو شکست دینا، شخصیت ختم کرنا۔
ـــ صَرْحَ الظُّلْمِ: ظلم کا قلعہ مسمار کرنا۔
هَدَمَتِ البِئْرُ ـِ هَدْمًا: کنویں کے کچھ کنارے گرجانا۔

هُدِمَ فُلَانٌ: کسی کو سمندر میں چکر آنا۔
اَهْدَمَ اللَّبَنَ: ترشی پر دودھ دوہنے سے گاڑھا ہوجانا، جم جانا۔
هَدَّمَ: بالکل مسمار کرنا، پوری طرح ڈھا دینا۔
تَهَدَّمَ البِنَاءُ: عمارت کا دھیرے گرنا، ڈھیتے چلے جانا۔
ـــ عَلٰی فُلَانٍ غَضَبًا وَمِنَ الغَضَبِ: کسی کو دھمکی دینا۔
ـــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش کی بنا پر سانڈ کو آسانی سے موقع دینا، هُوَ يَتَهَدَّمُ بِالمَعْرُوْفِ: وہ بخوشی یا بآسانی بخشش کرتا ہے۔
ـــ العَجُوْزُ وَالنَّابُ: بڑھیا یا بوڑھی اونٹنی کا فنا ہوجانا۔
اِنْهَدَمَ: گرنا، ڈھینا، منہدم ہونا۔
المَهْدُوْمُ: کھٹا دودھ۔
المَهْدُوْمَةُ: اَرْضٌ مَهْدُوْمَةٌ: وہ زمین جس پر ہلکی بارش ہوئی ہو۔
الهَادِمُ: فنا کنندہ۔
هَادِمُ اللَّذَّاتِ: موت۔
الهُدَامُ: سمندر میں آنے والا چکر، گھمیر۔
الهَدَّامُ: تخریبی، تخریب کار۔
الاعمال الهَدَّامَةُ: تخریبی کارروائیاں۔
النَشَاطَاتُ الهَدَّامَةُ: تخریبی سرگرمیاں۔
الهَدْمُ: (۱) انہدام (۲) تخریب، تخریب کاری (۳) رائگاں، جیسے دَمٌ هَدْمٌ۔
الهِدْمُ: بہت بوڑھا، بڈھا کھوسٹ (۲) پرانا موزہ (۳) پیوند لگا ہوا پرانا کپڑا (۴) پیوند لگا ہوا پرانا کمبل یا چادر، ج: اَهْدَامٌ وَهِدَامٌ۔

الهَدْمَةُ : مال کی ایک قسط یا ایک دفعہ دی ہوئی مقدار (۲) ہلکی بارش۔
الهِدْمَةُ : پرانا کپڑا، ج: هِدْمٌ۔
الهَدَمُ : مباح کیا ہوا خون، رائگاں خون (۲) ہر گرنے اور ٹوٹنے والی چیز
فُلَانٌ شَهِيدُ الهَدَمِ : فلاں ایسا شہید ہے جس کا خون رائگاں گیا (۳) سال گذشتہ کی بچی ہوئی گھاس۔
الهَدِمُ : بے وقوف (۲) مخنث۔
الهَدِيمُ : گذشتہ سال کی بچی ہوئی گھاس۔
◆ هَدْمَلَ الرَّجُلُ : اپنے کپڑے پھاڑنا، چیتھڑے کر ڈالنا۔
الهِدْمِلُ : قدیم و کہنہ (۲) پرانا کپڑا (۳) گھنے اور پراگندہ بالوں والا۔
الهِدَمْلُ : سست و بوجھل، (۲) مضبوط کناروں والا اونچا ٹیلہ۔
الهِدَمْلَةُ : لوگوں کا گروہ، بھیڑ، (۲) بہت درختوں والی ریتیلی بلند زمین (۳) زمانہ قدیم۔
◆ هَدَنَ فُلَانٌ ـ هُدُونًا : ساکن ہونا، پرسکون ہونا (۲) بے وقوف ہونا، هو هَادِنٌ۔
ـــ فُلَانًا : مار ڈالنا (۲) تسلی کے لئے جھوٹا وعدہ کرکے دھوکا دینا۔
ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کو دلاسا دیکر خوش کرنا، بہلانا۔
ـــ عَدُوَّهُ : دشمن کے مقابلہ سے بالکلیہ یا عارضی طور پر رک جانا، لڑائی بند کر دینا۔
ـــ الشَّيْءَ : دفن کر دینا۔
ـــ الخَبَرُ فُلَانًا : کسی خبر یا واقعہ کا کسی کو اس کے ارادہ سے روک دینا۔
هُدِنَ فُلَانٌ عَنْ فُلَانٍ : کسی کا کسی سے تھوڑی چیز لیکر خوش ہو جانا۔

اَهْدَنَ الفَرَسُ : گھوڑے کا چلنے سے دم چرانا، هو مُهْدِنٌ۔
ـــ الخَيْلَ : گھوڑوں کو دبلا کر دینا۔
هَدَّنَ فُلَانًا : تسلی دینا، دلاسا دے کر خاموش کرنا، سکون بخشنا۔
ـــ الصَّبِيَّ : بچہ کو بہلانا، کہتے ہیں: هَدَّنَتِ المَرْأَةُ طِفْلَهَا۔
هَادَنَ فُلَانًا : عارضی صلح کرنا، وقتی طور پر کسی سے لڑائی بند کرنا۔
اِنْهَدَنَ فُلَانٌ عَنْ عَزْمِهِ : کسی کا اپنے ارادہ کو ملتوی کر دینا پختہ ارادہ میں ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَادَنَ القَوْمُ : باہم صلح کرنا، (۲) عارضی طور پر لڑائی بند کرنا۔
ـــ الاُمُورُ : معاملات ٹھیک ہو جانا۔
تَهَدَّنَ الرَّجُلُ : آدمی کا بے وقوف اور لڑائی میں سست و نکما ہونا، ہر وقت سوتے اور پڑے رہنا نہ نماز پڑھنا نہ سویرے سے اپنے کاموں پر لگنا۔
المُهَادِنُ : صلح کنندہ۔
المُهَادَنَةُ : عارضی صلح، جنگ بندی
المَهْدُونُ : الهِدَانُ (۲) وہ شخص جس سے صلح کی امید رکھی جائے۔
الهِدَانُ : اکھڑ و احمق، لڑائی میں سست و ناکارہ (۲) بہت کا مارا ہر وقت پڑا رہنے والا یا سوتے رہنے والا جسے نہ نماز کی فکر ہو اور نہ سویرے کاموں پر لگنے کی عادت ہو، ج : هُدُونٌ۔
الهَدْنُ : سست، ڈھیلا۔
الهُدْنَةُ : جنگ کے بعد صلح یا وقفہ جنگ بندی جس میں فریقین تیاری کرتے ہیں (اس کی خاص شرطیں ہوتی ہیں)، ج: هُدَنٌ، (۲) سکون و آرام (۳) کسی آنے والی خبر کے باعث ترک عزم۔
الهَيْدَانُ : بخیل و بے وقوف، (۲) بزدل۔
◆ هَدْهَدَ الطَّائِرُ : پرندہ کا گٹکری کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ : ہلانا، تھپکنا، هَدْهَدَتِ الاُمُّ صَبِيَّهَا : ماں کا بچہ کو سونے کے لئے ہلانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ : اوپر سے کوئی چیز لڑھکانا، پھسلا کر اوپر سے نیچے لانا۔
يُهَدْهَدُ اِلَيَّ كَذَا : میرا ایسا خیال ہے، مجھے ایسا لگتا ہے۔
الهُدَاهِدُ : ہدہد، ج هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ (۲) مہربانی، شفقت، مالی وُدُّهُ هُدَاهِدٌ : اس کے تعلق میں ہمدردی نہیں، فَحْلٌ هُدَاهِدٌ : بہت بولنے اور بلبلانے والا اونٹ۔
الهُدْهُدُ : ہدہد (ایک پرندہ) (۲) بہت بولنے والا کبوتر (۳) کوکو کی آواز نکالنے والا ہر پرندہ، ج: هَدَاهِدُ وهَدَاهِيدُ۔
الهَدْهَدَةُ : ہدہد کی آواز (۲) کبوتر کی آواز، کوکو یا غٹرغوں، ج: هَدَاهِدُ۔
◆ هَدَى فُلَانٌ ـ هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً : ہدایت پانا، راہنمائی حاصل کرنا، صحیح راہ پر ہونا۔
ـــ فُلَانٌ هَدْيَ فُلَانٍ : کسی کی راہ پر چلنا، کسی کے طریقہ پر چلنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی کو راہ بتانا، راہنمائی

کرنا۔ قرآن پاک میں ہے "وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى" اس نے تجھے (احکام شریعت سے) ناواقف پایا تو (ان احکام تک) راہنمائی کی۔

هدی فلانًا الطَّرِیقَ ولَهُ والیه: کسی کو راستہ بتانا، راستہ دکھانا، قرآن پاک میں ہے "وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" ہم نے اسے دونوں (خیر و شر کے) راستے بتا دیئے، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، ہم کو سیدھا راستہ دکھا۔

أهْدَى الهَدْیَ او الهَدِیَّ الی الحَرَم: حرم مکہ میں قربانی کا جانور (ہدی) بھیجنا۔

— الهَدِیَّةَ اِلٰی فلانٍ ولَهُ: اعزازاً کسی کو ہدیہ یا تحفہ دینا۔

— العَرُوسَ الی بَعْلِها: دولہن کو شوہر کے پاس بھیجنا۔

هَادَی فلانٌ فلانًا: ایک کا دوسرے کو ہدیہ دینا یا بھیجنا۔

— فلانةٌ فلانةً: دونوں کا اپنا اپنا کھانا لا کر ایک جگہ مل کر کھانا۔

— فلانٌ فلانًا: کسی سے عارضی صلح کرنا (۲) کسی کو لڑکھڑاتے ہوئے چلانا۔

— فلانٌ فلانًا الشِّعْرَ: شعر میں ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

هَدَّی العَرُوسَ اِلٰی بَعْلِهَا: دولہن کو اس کے شوہر کے پاس بھیجنا، رخصت کرنا۔

— الهَدِیَّةَ اِلٰی فلانٍ وَلَهُ: تحفہ دینا، فلانٌ یُهَدِّی لِلنَّاسِ: وہ لوگوں کو بہت ہدایا دیتا ہے۔

اِهْتَدَی یَهْتَدِی وَیَهِدِّی

وَیَهَدِّی: ہدایت پانا، قرآن پاک میں ہے "اَفَمَنْ یَّهْدِیْ اِلَی الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ یُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْ اِلَّا اَنْ یُّهْدٰی" کیا اتباع کا زیادہ حق دار وہ ہے جس نے حق کی راہ پائی یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے وہ اسے نہ جان لے، یَهَدِّی بھی پڑھا گیا ہے، (۲) ہدایت چاہنا، ہدایت پر قائم رہنا

اهتدی فُلانٌ امْرَأتَه: عورت کو اپنی طرف مائل کرنا، اپنے سے مانوس کرنا۔

— الفَرَسُ الخَیْلَ: گھوڑی کا اگلے گھوڑوں کے ساتھ ہونا۔

کَیْفَ اهْتَدَیْتَ الی بیتی؟ تم کو میرے گھر کا پتہ یا راستہ کیسے معلوم ہوا؟

— الیه: کسی کا پتہ چلنا، کسی کے پاس پہنچنے کا راستہ یا پتہ معلوم ہونا۔

تَهَادَی فلانٌ بَیْنَ رَجُلَیْنِ: کمزوری کے باعث دو آدمیوں کا سہارا لینا، جَاءَ فلانٌ یَتَهَادَی بَیْنَ اثْنَیْنِ: دو آدمیوں کا سہارا لئے ہوئے آیا۔

— القَوْمُ: ایک دوسرے کو ہدیہ دینا۔

— الی اَمرٍ: کسی کام کی سیدھی راہ پانا، صحیح راستہ مل جانا۔

— المَرْأةُ: عورت کا جھومتے ہوئے تنہا چلنا۔

— فِی السَّیْرِ: خراماں خراماں چلنا۔

تَهَدَّی: ہدایت پانا، ہدایت یافتہ ہونا

اِسْتَهْدَی فلانٌ: ہدایت یا راہنمائی چاہنا۔

— فلانًا: کسی سے ہدیہ طلب کرنا۔

الاهْدَاءُ الی: کسی کے لئے تحفہ، کسی کے نام تصنیف کا انتساب۔

المِهْدَاءُ: بہت ہدایا دینے والا۔

المِهْدَی: وہ برتن جس میں تحفہ رکھ کر دیا جائے۔

المُهْدِی: تحفہ دینے والا

المُهْدَی لَه: وہ شخص جسے تحفہ دیا جائے۔

المُهَیْدِیَةُ: فلانٌ علی مُهَیْدِیَتِه: فلاں اپنے حال پر ہے (اس میں تبدیلی نہیں)

المُهْدَاةُ: شوہر کے پاس بھیجی جانے والی دولہن۔

المَهْدِیُّ: ہدایت یافتہ، شوہر کے لئے رخصت کی ہوئی دولہن۔

الهَادِی: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، ہادی برحق (۲) راہبر، راہنما، ج: هُدَاةٌ (۳) گردن (۴) شیر (۵) تیر کا پھلکا، ج: هَوَادٍ

الهَادِیَةُ: مؤنث الهادی (۲) ہر آگے رہنے والی چیز (۳) لاٹھی، چھڑی (۴) پانی میں ابھری ہوئی چٹان، ج: هَوَادٍ، هَادِیَاتُ الخَیْلِ وهَوَادِیهَا: آگے رہنے والے اونٹ۔ هَوَادِی اللَّیلِ: رات کے ابتدائی اوقات، اوائل شب، هَوَادِی الإبلِ: اونٹوں کی سب سے پہلے ظاہر ہونے والی کھیپ، الهَادِیَاتُ: آگے چلنے والے جانور۔

الهِدَاءُ: کمزور و بے وقوف، (۲) کاہل و بوجھل۔

الہَدَاۃُ: بمعنی اداۃ، آلہ، ذریعہ
الہُدٰی: دن (۲) راستہ (۳) ہدایت راہنمائی، قرآن پاک میں ہے، ھُدًی لِلْمُتَّقِیْنَ۔ (۴) مقصود تک پہنچانے والی ہمدردانہ یا کریمانہ رہبری، قرآن پاک میں ہے اِنَّ عَلَیْنَا لَلْھُدٰی (۵) اطاعت، قرآن پاک میں ہے: اُولٰئِکَ الَّذِیْنَ ھَدَی اللّٰہُ فَبِھُدَاھُمُ اقْتَدِہْ، ھو علی ھُدًی: وہ صحیح راہ پر ہے ہدایت یافتہ ہے۔
الہَدْیُ: حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور، قرآن پاک میں ہے: وَلَا تَحْلِقُوْا رُؤُوْسَکُمْ حَتّٰی یَبْلُغَ الْھَدْیُ مَحِلَّہٗ (۲) قابل احترام آدمی، کہتے ہیں: فُلَانٌ ھَدْیُ بَنِیْ فُلَانٍ (۳) سیرت، نقش قدم، طریقہ، (۴) سمت وجہت، فُلَانٌ حَسَنُ الْھُدٰی فلاں صحیح رخ یا سمت پر ہے۔
الہُدْیَۃُ: سیرت، طریقہ، نقش قدم، طرز، روش، سلوک (۲) حرم میں قربانی کے لئے بھیجی جانے والی اونٹنی یا گائے (بدنہ)۔
ھُدْیَۃُ الْاَمْرِ: کسی کام کی جہت، طریقہ۔
الہِدْیَۃُ: الہُدْیَۃُ (۲) رخ جہت، اِسْتَمِرَّ فِیْ ھِدْیَتِکَ: تم جو کر رہے ہو کرتے رہو یا جس راہ پر ہو اس پر قائم رہو، اس سے نہ ہٹو، ضَلَّ فُلَانٌ ھِدْیَتَہٗ: کسی کا اپنی صحیح راہ کو چھوڑنا۔
الہُدْیَۃُ: سمت، رخ، منھ کی سیدھ (۲) سیدھا راستہ، صحیح طریقہ، ضَلَّ فُلَانٌ ھُدْیَتَہٗ: فلاں اپنے صحیح راستہ سے بھٹک گیا (۳) چکی یا رہٹ میں لگی ہوئی لمبی کڑی جسے بیل کھینچتے ہیں اور اس سے چکی یا رہٹ گھومتا ہے۔
الہَدِیُّ: قابل احترام آدمی، (۲) دولہن (۳) حرم میں بھیجا جانے والا قربانی کا جانور (۴) قیدی۔
الہُدَیَّا: ھُدَیَّا الشَّیْئِ: مثل، نظیر، لَکَ عِنْدِیْ ھُدَیَّاہٗ میرے پاس تیرے لئے ایسی ہی چیز ہے (جیسی وہ ہے)
الہَدِیَّۃُ: دولہن (۲) تحفہ، ہدیہ ج: ھَدَایَا۔

ھ ــــ ذ

◆ ھَذَأَتِ الْخَیْلُ وَنَحْوُھَا: ـَـ ھَذْأً: گھوڑوں کا تکان کی شدت سے گر پڑنا۔
ـــ الشَّیْئَ: جلدی سے کاٹ دینا۔
ـــ الْکَلَامَ: جلدی جلدی غلط باتیں کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الْعَدُوَّ: دشمن کو ہلاک کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِلِسَانِہٖ: کسی کو برا بھلا کہنا، ناگوار بات کہنا۔
ھَذِیَٔ مِنَ الْبَرْدِ ـَـ ھَذْأً: سردی سے ہلاک ہونا۔
تَھَذَّأَتِ الْقَرْحَۃُ: زخم کا بگڑ کر پھٹ جانا۔
الہَذَّاءُ: سَیْفٌ ھَذَّاءٌ: تیز تلوار۔
الہَذَأَۃُ: کدال، پھاوڑا۔
◆ ھَذَبَ الْقَوْمُ ـِـ ھَذْبًا: لوگوں کا بہت شور کرنا۔
ـــ الْمَاءُ وَنَحْوُہٗ: بہنا۔
ـــ الشَّیْئَ: کاٹنا (۲) صاف کرنا، میل یا کوڑا وغیرہ نکال کر خالص بنانا، (۳) ٹھیک کرنا۔
ھَذَبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو تراش کر ٹھیک کرنا۔
اَھْذَبَ: تیز ہونا۔
ـــ الْاِنْسَانُ فِیْ مِشْیَتِہٖ: آدمی کا تیز رفتار ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ فِیْ عَدْوِہٖ وَالطَّائِرُ فِیْ طَیَرَانِہٖ: گھوڑے اور پرندے کا دوڑ اور اڑان میں تیز ہونا۔
ـــ السَّحَابَۃُ مَاءَھَا: بادل کا تیز برسنا۔
ھَذَّبَ النَّخْلَۃَ: کھجور کے درخت کی شاخوں کو خوب تراش کر ٹھیک کرنا، چھال وغیرہ اتار کر خوب صاف کرنا۔
ـــ الْکَلَامَ: کلام کو مہذب و شائستہ بنانا، مہذب کلام کرنا۔
ـــ الْکِتَابَ: کتاب کی تہذیب و تنقیح کرنا، غیر ضروری اضافات و زوائد حذف کر کے ملخص و مہذب کرنا۔
ـــ الصَّبِیَّ: بچہ کی عمدہ تربیت کرنا
ـــ الْاَخْلَاقَ: اخلاق سنوارنا۔
ـــ الْاِنْسَانَ: شائستہ بنانا۔
تَھَذَّبَ الشَّیْئُ: صاف ہونا، درست ہونا، مہذب و شائستہ ہونا، نقائص و زوائد سے پاک ہونا، ملخص و منقح ہونا۔
الْمُھَذَّبُ: پاکیزہ اخلاق، مہذب و منقح صاف و درست، شائستہ۔
الہَذَبُ: صفائی، پاکیزگی، نکھار خلوص، مَا فِیْ مَوَدَّتِہٖ ھَذَبٌ: اس کے تعلق میں خلوص نہیں ہے۔
الہَذِبُ: تیز رفتار، فَرَسٌ ھَذِبٌ
◆ ھَذَّ الشَّیْئَ ـُـ ھَذًّا

وهَذًّا: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَّ القُرآنَ: تیزی سے پڑھنا، گھاس کاٹنا (یعنی اتنا تیز پڑھنا جس میں حروف وکلمات پوری طرح واضح نہ ہوں)۔
— الحَدِيثَ: جلدی سے پوری بات کہنا۔
اِهْتَذَّ الشَّئَ: تیزی سے کاٹنا۔
هَذَاذَيْكَ: کسی کام سے روکنے کے لیے تاکیدًا کہتے ہیں، رک جاؤ، رک جاؤ، بس بس۔
الهَذُّ: انتہائی تیز دھار کا، اِزمیلٌ هَذٌّ: چمڑا کاٹنے کی تیز چھینی۔
الهُذُّ: الهَذُّ۔
الهُذَاذُ: نابٌ هُذَاذٌ: تیز دانت۔
الهَذَّاذُ: بہت تیز، جلدی سے کاٹ دینے والا، جَمَلٌ هَذَّاذٌ: تیز رفتار، آگے رہنے والا اونٹ۔
الهَذُوذُ: سِكِّينٌ هَذُوذٌ: تیز چھری۔
◆ هَذَرَ الرَّجُلُ فِي مَنْطِقِهِ — هَذْرًا وهَذَرًا: لغو وبیہودہ باتیں کرنا، اوٹ پٹانگ بولنا، بکواس کرنا۔
— اليَوْمُ هَذْرًا: دن کا سخت گرم ہونا، يَوْمٌ هَاذِرٌ۔
هَذِرَ كَلامُهُ — هَذَرًا: گفتگو میں غلطیوں اور غلط باتوں کی بھرمار ہونا۔ هو هَذِرٌ۔
اَهْذَرَ فِي كَلامِهِ: بہت بیہودہ گو ہونا، بہت بہکی بہکی باتیں کرنا، مثل مشہور ہے مَنْ اَكْثَرَ اَهْذَرَ: جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غلطی کرتا ہے۔
المِهْذَارُ: ہرزہ سرا، بڑا بیہودہ گو، بکواسی، المِكْثَارُ مِهْذَارٌ: زیادہ بولنے والا بیہودہ گو ہوتا ہے ج: مَهَاذِيرُ۔

الهَذْرُ: لا نَزْرٌ ولا هَذْرٌ: نہ تھوڑا نہ بہت۔
الهَذَرُ: ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، اوٹ پٹانگ گفتگو، بکواس۔
الهَذَّارُ: اوٹ پٹانگ بولنے والا، بیہودہ گو، بہت بکواسی۔
الهَذِرُ: المِهْذَارُ۔
الهُذَرَةُ والهُذَّرَةُ: الهَذِرُ۔
الهَيْذَرُ: الهَذِرُ۔
◆ هَذْرَفَ: پھرتیلا ہونا، جلدی کرنا۔
الهُذْرُوفُ: پھرتیلا، جلد باز، ج: هَذَارِيفُ۔
◆ هَذْرَمَ فُلانٌ: تیز چلنا (۲) جلدی جلدی پڑھنا یا بولنا۔
— القُرآنَ: معانی پر غور کئے بغیر قرآن پاک ناپسندیدہ طور پر جلدی جلدی پڑھنا۔
— فِي كَلامِهِ: کلام میں گڑبڑ کرنا۔
— السَّيْفُ: تلوار کا کاٹنا۔
الهُذَارِمُ والهُذَارِمَةُ والهِذْرَامُ: بسیار گو، جھکی، بکواسی۔
الهَذْرَمَى: هِيَ هَذْرَمَى الصَّخَبِ: وہ بہت شور وشغب اور آفت والی ہے۔
◆ هَذَفَ — هُذُوفًا: تیزی وجلدی کرنا۔ هو هَاذِفٌ۔
◆ الهَاذِلُ: وسط شب۔
◆ الهُذْلُولُ: ہلکا پھلکا آدمی، (۲) لمبی پیٹھ والا سبک گھوڑا (۳) صحرا کی وہ نشیبی زمین جس کا پتہ وہاں پہنچکر ہی ہو (۴) ہلکا تیر (۵) چھوٹا ٹیلہ (۶) دور سے دکھائی دینے والی بارش (۷) پانی کی چھوٹی نالی (۸) ہلکا بادل (۹) رات کا ابتدائی یا آخری حصہ، ج: هَذَالِيلُ، ذَهَبَ ثَوْبُهُ هَذَالِيلَ: اس کے کپڑے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔
◆ هَذْلَمَ: چھوٹے چھوٹے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
◆ هَذَمَ الشَّئَ — هَذْمًا: جلدی سے کاٹنا۔
— الطَّعَامَ: جلدی سے کھانا۔
المِهْذَمُ: تیز تلوار۔
الهُذَامُ: تیز تلوار (۲) بہادر، دلیر، سِنَانٌ هُذَامٌ: تیز نیزہ، شَفْرَةٌ هُذَامٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهُذَامَةُ والهُذْمَةُ: شَفْرَةٌ هُذَامَةٌ او هُذَمَةٌ: تیز پھلکا یا بلیڈ وغیرہ۔
الهَذُومُ: سِكِّينٌ هَذُومٌ: بہت تیز چھری۔
الهَيْذَامُ: بہادر، دلیر (۲) پیٹو، (بہت کھانے والا)۔
الهَيْذَمُ: تیز (سرعت والا)
◆ الهَذَاهِذُ: وہ لوگ جو ہر کسی کو دیکھ کر کہیں کہ یہ فلاں کا لڑکا یا فلاں کا خادم ہے۔
الهُذَاهِذُ: سَيْفٌ هُذَاهِدٌ: تیز تلوار۔
الهُذْهَاذُ: الهُذَاهِذُ
◆ هَذَاهُ بالسَّيْفِ — هَذْوًا: تلوار سے کاٹنا۔
هَذَى فُلانٌ — هَذْيًا وهَذَيَانًا: بیماری وغیرہ کی وجہ سے فضول بہکی بہکی اور نامعقول باتیں کرنا، هو هَاذٍ وهَذَّاءٌ۔
— فُلانٌ بالشَّئِ: ہذیانی حالت

میں کوئی بات کہنا۔
هَاذَاهُ: کسی کے ساتھ بیہودہ گفتگو کرنا، اول فول بولنا۔
تَهَاذَى الْقَوْمُ: باہم نامعقول باتیں کرنا۔
الْهُذَاءُ: بکواس، اول فول گفتگو جس کا کوئی مطلب واضح نہ ہو، ہرزہ سرائی۔
الْهَذَيَانُ: فضول و لایعنی اور نامعقول گفتگو جو بیماری وغیرہ کی وجہ سے عقلی توازن قائم نہ رہنے کی بنا پر کیجائے، بڑ، ہذیان۔
◆ هَرَأَ فُلَانٌ فِي مَنْطِقِهِ ـَ هَرْءًا: اول فول بکنا، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا بے انتہا ٹھنڈا ہونا۔
ـــ الْبَرْدُ فُلَانًا هَرْءًا وَهَرَاءَةً: سردی کا کسی کو ہلاک کردینا یا ہلاکت کے قریب کردینا۔
ـــ الْبَرْدُ الْمَاشِيَةَ: سردی کا مویشی کو مار ڈالنا۔
ـــ فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کو عمدہ پکانا، اچھی طرح گلانا۔
هَرِئَ اللَّحْمُ ـَ هَرْءًا وَهُرْءًا وَهُرُوءًا: گوشت بہت زیادہ گل جانا۔
هُرِئَ الْمَالُ وَالْقَوْمُ: مال یا لوگوں کا سخت سردی یا سخت گرمی سے ہلاک ہوجانا (مال سے مراد حیوانی مال) هُمْ مَهْرُوءُونَ۔
أَهْرَأَ الْقَوْمُ فِي الرَّوَاحِ: شام کے وقت لوگوں کو سردی لگ جانا یا اولے کا شکار ہوجانا۔

أَهْرَأَ فُلَانًا: مار ڈالنا۔
ـــ الْبَرْدُ فُلَانًا: سخت سردی کا کسی کو ہلاک یا قریب الہلاک کرنا۔
ـــ الْكَلَامَ وَفِيهِ: بکواس کرنا اوٹ پٹانگ بولنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو حد سے زیادہ گلانا۔
هَرَّأَ اللَّحْمَ: أَهْرَأَهُ۔
تَهَرَّأَ اللَّحْمُ: گوشت کا گل کر ہڈی سے الگ ہوجانا۔
ـــ الْمَاشِيَةُ: سردی سے مویشی کا ٹھٹھر جانا، بدحال ہوجانا۔
الْمَهْرُوءُ: سردی کا مارا ہوا، ٹھٹھرا ہوا۔
الْهُرَاءُ: بیکار و فضول باتیں، بے تکا اور بے معنی کلام، بے تکی بکواس ہرزہ سرائی، بیہودہ گوئی، رَجُلٌ هُرَاءٌ: بکواسی، اول فول بکنے والا۔
الْهُرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا۔
الْهُرَاءُ: الرَّجُلُ الْهُرَاءُ۔
الْهُرَاءَةُ: اِمْرَأَةٌ هُرَاءَةٌ: بیہودہ گو، تیز طرار عورت۔
الْهَرِئُ: خوب گلایا ہوا گوشت جو ہڈی سے الگ ہوگیا ہو۔
الْهَرِيئَةُ: سخت سردی کا موسم یا وقت جس میں انسان اور حیوانات متأثر ہوں، قَرَّةٌ لَهَا هَرِيئَةٌ: ہلاکت خیز سردی۔
◆ هَرَبَ ـُ هَرَبًا وَهُرُوبًا وَهَرَبَانًا: بھاگنا، فرار ہونا۔
ـــ دَمُهُ: دم خشک ہونا، انتہائی خوف زدہ ہونا۔
ـــ نِصْفُ الْوَتِدِ فِي الْأَرْضِ:

آدھی میخ کا زمین کے اندر چلا جانا۔
هَرِبَ فُلَانٌ ـَ هَرَبًا: بمعنی هَرِمَ: بہت بوڑھا ہوجانا۔
أَهْرَبَ فُلَانٌ: ڈر کر تیزی سے بھاگنا (۲) جلدی کرنا، تیزی اختیار کرنا۔
ـــ فِي الْأَرْضِ: دور نکل جانا، دور دراز جگہ چلا جانا۔
ـــ فِي الرَّأْيِ: رائے پر اڑنا، جَاءَ فُلَانٌ مُهْرِبًا: وہ فلاں معاملہ میں سنجیدہ ہو کر آیا۔
ـــ الرِّيحُ مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنَ التُّرَابِ وَغَيْرِهِ: ہوا کا سطح زمین کی مٹی وغیرہ ہر چیز کو اڑا ڈالنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بھگانا، بھاگنے پر مجبور کرنا۔
هَرَّبَ فُلَانًا: بھگانا۔
ـــ الْبِضَاعَةَ الْمَمْنُوعَةَ: خفیہ طور پر ممنوعہ اشیاء ایک ملک سے دوسرے ملک میں لیجانا، اسمگلنگ کرنا، چوری چھپے ممنوعہ سامان کا کاروبار کرنا۔
تَهَرَّبَ: فرار اختیار کرنا
ـــ مِنَ الْمَسْئُولِيَّةِ وَغَيْرِهَا: ذمہ داری وغیرہ سے گریز کرنا، بچ نکلنا۔
التَّهَرُّبُ: فرار، گریز، پہلوتہی۔
التَّهَرُّبُ الضَّرِيبِيُّ: ٹیکس چوری
التَّهْرِيبُ: اسمگلنگ۔
الْمِهْرَبُ: جتی ہوئی زمین کو ہموار کرنے کا لکڑی کا آلہ۔
الْمَهْرَبُ: جائے فرار (۲) چھٹکارا، فرار (۳) دادرس جس کی پناہ لیجائے، فُلَانٌ مَهْرَبٌ لَنَا۔

اَلْمُهَرِّبُ: خلاف قانون سامان ملک سے باہر لیجانے اور لانے والا، اسمگلر۔
اَلْمُهَرَّبُ: اسمگلنگ کیا ہوا سامان ج: مُهَرَّبَات۔
اَلْهَارِبُ: (۱) بھگوڑا، (۲) جی چرانے والا، مَالَهٗ قَارِبٌ وَلَا هَارِبٌ: نہ اس سے کوئی قریب ہونے والا ہے اور نہ دور ہونیوالا یعنی ناقابل التفات شخص ہے۔
◆ هَرْبَجَ الْعَمَلَ: کام کو پکا نہ کرنا۔
◆ هَرْبَذَ: آہستہ چلنا۔
اَلْهِرْبِذُ: مجوسی کاہن (آتش پرستوں کی آگ کا محافظ) (۲) مجوسی حاکم، ج: هَرَابِذَة (یہ فارسی لفظ هِرْبَد کا معرب ہے)۔
اَلْهِرْبِذِيّ: متکبرانہ چال (۲) ایک جانب جھک کر چلنے والے اونٹ وغیرہ کی چال۔
◆ اَلْهُرْبُعُ: پھرتیلا بھیڑیا، (۲) پھرتیلا چابک دست چور ج: هَرَابِع
◆ هَرَتَ الشَّيْءَ ـُ هَرْتًا: بڑا کرنے کے لئے پھاڑنا جیسے هَرَتَ ثَوْبَهٗ۔
ـــ شِدْقَهٗ: اپنی باچھ کو کان کی طرف کھینچنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: نیزہ مارنا۔
ـــ عِرْضَهٗ: بے عزتی کرنا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اچھی طرح گلانا، هُوَ هَرِيْتٌ۔
هَرِتَ الرَّجُلُ وَغَيْرُهٗ ـَ هَرَتًا: کشادہ و چوڑی باچھوں والا ہونا، چوڑے منہ والا ہونا، هُوَ اَهْرَتُ الشِّدْقِ وَهَرِيْتُ الشِّدْقِ۔
اَهْرَتَ اللَّحْمَ: خوب گلانا۔

هَرَّتَ شِدْقَهٗ: باچھ کو کشادہ کرنا، منہ کو چوڑا کرنا۔
تَهَارَتَ: کثرت سے بولنا۔
اَلْمَهْرُوْتُ: کشادہ باچھوں والا۔
اَلْهَرِيْتُ: کشادہ باچھوں والا چوڑے منہ والا، ثَوْبٌ هَرِيْتٌ: پھٹا ہوا کپڑا، عِرْضٌ هَرِيْتٌ: پامال شدہ آبرو، رَجُلٌ هَرِيْتٌ: بھید نہ چھپانے والا اور خراب گفتگو کرنے والا۔
◆ اَلْهَرْثَمَةُ: (۱) شیر (۲) ناک کی پھنگل (۳) کتے کے دو نتھنوں کے درمیان کی سیاہی۔
◆ هَرَجَ فِي الْحَدِيْثِ ـِ هَرْجًا: بات کو لمبا کر کے غلط ملط کر دینا، بے تکی بات کرنا۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا فتنہ و فساد اور قتل و غارت گری میں مبتلا ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ: تیز دوڑنا، هُوَ هَرَّاجٌ وَمِهْرَاجٌ وَمِهْرَجٌ
ـــ الرَّجُلُ فِي الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں متردد ہونا، یقین نہ ہونا۔
ـــ الْبَابَ: دروازہ کھلا چھوڑنا۔
ـــ النَّوْمَ: بہت سونا۔
هَرِجَ الْبَعِيْرُ وَنَحْوُهٗ ـَ هَرَجًا: گرمی کی شدت اور بوجھ کی زیادتی سے اونٹ وغیرہ کی آنکھیں پھر جانا، پریشان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: گرمی یا زیادہ چلنے سے ہانپ جانا، سانس چڑھ جانا۔
اَهْرَجَ الرَّجُلُ: گرمی اور بوجھ سے پریشان اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الْبَعِيْرَ وَنَحْوَهٗ: گرمی کی دوپہر میں اونٹ پر بوجھ لاد کر پریشان کر دینا۔

هَرَّجَ: افواہوں اور جھوٹی باتوں سے افراتفری پیدا کرنا، ہلچل مچا دینا، ہلڑ مچانا۔
ـــ بِالْاَسَدِ وَنَحْوِهٖ: شیر وغیرہ کو آواز لگا کر زجر کرنا۔
ـــ الْبَعِيْرَ: اَهْرَجَهٗ۔
ـــ الْخَمْرُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو نشہ چڑھنا۔
ـــ فُلَانٌ: ہنسی ٹھٹھا اور شور و غل کرنا۔
اِنْهَرَجَ مِنَ الْخَمْرِ: شراب سے مست ہونا، مدہوش ہونا۔
اِسْتَهْرَجَ الرَّأْيُ لِفُلَانٍ: کسی کی رائے میں پختگی اور وسعت ہونا۔
اَلتَّهْرِيْجُ: ہنگامہ خیزی، ہلڑ بازی ٹھٹھول، ہنسی مذاق، چھچھوراپن، مسخرہ بازی، جوکرپن۔
اَلْمُهَرِّجُ: ہلڑ باز، جھوٹی افواہیں پھیلا کر ہنگامہ بپا کرنے والا، افراتفری پھیلانے والا (۲) مضحکہ خیز حرکتوں سے لوگوں کو ہنسانے والا، چہلا اور مسخرا آدمی، جوکر۔
اَلْهَرْجُ: (۱) کسی چیز کی کثرت (۲) ہنگامہ گڑبڑ، اَصْبَحَ الْقَوْمُ فِي هَرْجٍ وَمَرْجٍ: لوگوں میں کھلبلی مچ گئی، ہلچل ہو گئی، افراتفری مچ گئی (۳) قتل و غارت گری، (۴) سوتے ہوئے نظر آنے والی غیر واقعی چیز۔
اَلْهِرْجُ: (۱) بے وقوف (۲) ہر کام میں کمزور۔
اَلْهِرْجَةُ: لچکدار کمان، ج: هِرَجٌ
اَلْهَرَّاجَةُ: بے تکی باتیں کرنے والی جماعت۔

هَرْجَبَ: جلدی کرنا۔
الهِرْجَابُ: لمبا تڑنگا۔
◆ هَرْجَلَ فُلَانٌ هَرْجَلَةً وهِرْجَالاً: لڑکھڑاتے ہوئے چلنا۔
— فِي أَعْمَالِهِ: کاموں میں بے ڈھنگا ہونا، کسی اصول کا پابند نہ ہونا۔
الهُرْجُلُ: لمبے ڈگ بھرنے والا، ج: هَرَاجِل۔
الهُرْجُولُ: لمبا آدمی (۲) لمبا تڑنگا اونٹ، ج: هَرَاجِيلُ۔
◆ هَرَدَ النَّاسُ ـــ هَرْدًا: لوگوں کا باہم الجھنا، لوگوں میں گڑبڑ ہونا۔
— الثَّوْبَ: پھاڑنا، دھجیاں کرنا
الثَّوْبُ هَرِيدٌ (۲) ورس (ایک قسم کی گھاس) سے رنگنا، زرد رنگنا، هُوَ مَهْرُودٌ۔
— اللَّحْمَ وَنَحْوَهُ: گوشت یا اس جیسی چیز کو خوب پکانا، خوب گلانا۔
— العِرْضَ: عزت کو داغدار کرنا۔
هَرِدَ اللَّحْمُ ـَ هَرَدًا: گوشت کا گل کر ٹکڑے ہو جانا۔
— شِدْقُهُ: باچھ کا کشادہ ہونا هُوَ أَهْرَدُ۔
هَرَّدَ فُلَانٌ: ورس میں رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
— اللَّحْمَ: گوشت کو بہت زیادہ گلانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کی دھجیاں کر دینا (۲) کپڑے کو ورس میں رنگنا۔
المُهَرَّدُ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا زرد رنگ کا۔
الهِرْدُ: شتر مرغ (۲) بے وفا اور گھٹیا شخص۔
الهَرْدُ: فتنہ وفساد، افراتفری۔
الهُرْدُ: ہلدی (۲) سرخ مٹی، زرد کرکم۔
الهُرْدِيُّ: ہلدی کے رنگ میں رنگا ہوا، زرد رنگ کا۔
◆ هَرْدَبَ: بھاری قدموں سے دوڑنا
الهِرْدَبُّ: کم عقل موٹا، بزدل۔
الهِرْدَبَّةُ؛ الهِرْدَبُّ: دراز قد شاندار آدمی۔
◆ هَرَّ ـِ هَرًّا: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور کھانا۔
— الشَّوْكُ: کانٹوں کا سوکھ کر جانوروں کے کھانے کے قابل نہ رہنا۔
— سَلْحُهُ: دست آنے سے مرجانا، هَرَّهُ هُوَ: کسی کو دست لگا دینا، پیٹ سے فضلات نکالنا۔
— الدَّوَاءُ سَلْحَهُ: دوا کا پاخانے لانا، دست جاری کرنا، پیٹ صاف کرنا۔
— القَوْسُ ـــ هَرًّا: کمان، چٹکنا، آواز نکالنا۔
— فُلَانٌ فِي وَجْهِ السَّائِلِ هَرًّا: مانگنے والے سے ترش روئی اختیار کرنا، منہ بگاڑ لینا۔
— الكَلْبُ: کتے کا دانت نکال کر بھونکنا۔
— إِلَيْهِ الكَلْبُ: کسی کو دیکھ کر کتے کا ہلکی سی آواز نکالنا۔
— الشَّيْءَ: ناپسند کرنا۔
— النَّاسُ فُلَانًا: کسی سے اجتناب کرنا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی سے کتے کا رونے کی آواز نکالنا، چوں چوں کرنا۔
هَرَّ الكَلْبُ فُلَانًا: کسی کو دیکھ کر کتے کا (بھونکنے سے کم) آواز نکالنا
هَرَّ فُلَانٌ ـَ هَرًّا: بدمزاج ہونا۔
هُرَّتِ الإِبِلُ هَرًّا وهُرَارًا: اونٹوں کا مرض ہرار میں مبتلا ہونا، (جلد اور گوشت کے درمیان ورم) هِيَ مَهْرُورَةٌ۔
أَهَرَّ فُلَانٌ بِالغَنَمِ: بکریوں کو پانی کے تالاب وغیرہ پر لے جانا۔
— البَرْدُ الكَلْبَ: سردی کا کتے کو چوں چوں کی سی آواز نکلوانا، رلانا، کہاوت ہے: شَرٌّ أَهَرَّ ذَا نَابٍ: ایسا فتنہ ہے جس نے کتے کو بھی بھونکا دیا، سخت فتنہ کے آثار دکھائی دینے کے وقت بولا جاتا ہے۔
هَارَّهُ: کسی کو دیکھ کر کتے کی طرح اس پر لال پیلا ہونا، چڑھ دوڑنا۔
المَهْرُورُ: دستوں کی بیماری میں مبتلا
الهُرَارُ: کھال اور گوشت کے درمیان اونٹ کے بدن میں پیدا ہونے والی ایک بیماری، ایک قسم کی سوجن، (۲) دست جاری ہونے کی بیماری۔
الهِرُّ: نر بلی (بلاؤ) ج: هِرَرَةٌ مادہ هِرَّةٌ؛ ج: هِرَرٌ (۲) بکریوں کو ہانکنا۔ تصغیر هُرَيْرَةٌ۔
الهُسُّ: وہ شیر جس کے دوڑنے کی آواز سنائی دے (۲) بہت پانی یا دودھ
الهَرَّارُ: دانت نکالنے والا کتا (۲) ناسمجھ، کم عقل۔ هَلَكَ مَنْ لَا هَرَّارَ لَهُ: جس آدمی کے پاس دشمن کو بھگانے والا کتا و عقل آدمی نہ ہو وہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

الہَرَّارَانِ: نسر واقع اور قلب عقرب دو ستارے جن کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ ان کے طلوع ہونے پر سردی سخت ہو جاتی ہے۔

الہُرُوْرُ: خوشے کے بکھرے ہوئے انگور۔

الہَرِیْرُ: کتے کی آواز جو تکلیف یا بزدلی کی وجہ سے نکلتی ہے کیں کیں، (۲) گھوڑے وغیرہ کی آواز۔ یَوْمُ الْہَرِیْرِ عرب کے دو قبیلوں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ۔

الہَرِیْرَۃُ: کراہت، ناپسندیدگی، اَجِدُ فِیْ وَجْہِہٖ ہَرِیْرَۃً: میں اس کے چہرے پر کراہت کے آثار دیکھ رہا ہوں۔

◆ ہَرْہَرَ: بے وجہ ہنسنا (۲) بکری کا ممیانا۔

— الغَنَمَ: بکریوں کو پانی پلانے کے لئے پکارنا۔

— الشَّیْئَ: ہلانا۔

— عَلَیْہِ: کسی پر دست درازی کرنا۔

الہُرْہُرُ: پانی بہنے کی آواز۔

الہُرْہُرَۃُ: بکری کے ممیانے کی آواز (۲) شیر کے دہاڑنے کی گونج۔

الہِرْہِرُ: بوڑھی بکری۔

الہُرْہُرَۃُ: بیل کے نیچے گرے ہوئے انگور۔

الہُرَاہِرُ و ہُرْہَارٌ و ہُرْہُوْرٌ: بہت پانی یا بہت دودھ۔

◆ ہَرَزَہٗ ـُ ہَرْزًا بِالْعَصَا: لاٹھی ڈنڈا مارنا۔

— بِشَیْئٍ: کوئی چیز چبھونا۔

ہَرِزَ ـَ ہَرَزًا: ہلاک ہونا۔

ہَرَوَزَ الْحَیَوَانُ: جانور کا مر جانا۔

تَہَرْوَزَ مِنَ الْجُوْعِ: بھوک سے مر جانا۔

◆ ہَرَسَ الشَّیْئَ ـُ ہَرْسًا: کوٹنا (۲) کسی چپٹی چیز سے کوٹنا (۳) کوٹ کر باریک کرنا، بھرتا بنا دینا۔

— الطَّعَامَ: حریص ہو کر جلدی جلدی کھانا، بڑے بڑے لقمے نگلنا۔

ہَرِسَ الرَّجُلُ ـَ ہَرَسًا: کھانے کا حریص ہونا، ندیدہ ہونا (۲) چھپ کر کھانا۔

الہِرَاسُ: چارے پر پل پڑنے والا اونٹ (۲) بھاری بھرکم اونٹ (۳) بے خوف ونڈر آدمی (۴) اوکھلی، ہاون دستہ (۵) کھرل (۶) کوٹنے کی موسلی (۷) پتھر میں کھودا ہوا وضو کرنے کا گڑھا (۸) غلہ کوٹنے کا لکڑی کا موسل، ج: مَہَارِیْس۔

الہَرَاسُ: ایک خاردار درخت جو مصر وحبشہ میں پیدا ہوتا ہے اس پر نارنگی جیسا پھل آتا ہے۔

الہُرَاسَۃُ: رعب ودبدبہ، لِبَنِیْ فُلَانٍ ہُرَاسَۃٌ: فلاں قبیلہ کا ایسا دبدبہ ہے کہ وہ دشمن کو بھگا دیتے ہیں۔

الہَرَّاسُ: ہریسہ (آٹے کا حلوا) بنانے یا بیچنے والا (۲) بہت کھانے والا۔

الہِرْسُ: بلا۔

الہِرْسُ: بلا (۲) پرانا کپڑا۔

الہُرْسُ: پرانا کپڑا۔

الہَرِیْسُ: بے پکا دلیا، باریک کٹا ہوا گیہوں وغیرہ۔

الہَرِیْسَۃُ: آٹے کا حلوا جو گھی اور شکر ملا کر بنایا جاتا ہے، اَرْضٌ ہَرِیْسَۃٌ: وہ زمین جہاں شجر ہراس پیدا ہوتا ہے۔

◆ ہَرَشَ الدَّہْرُ ـُ ہَرْشًا: زمانہ کا سخت ہونا۔

ہَرِشَ فُلَانٌ ـَ ہَرَشًا: بدمزاج وبدخلق ہونا

ہَارَشَ الْکَلْبُ وَنَحْوُہٗ: کتے کا دوسرے کتے یا اس جیسے جانور سے لڑنا۔

— الرَّجُلُ بَعْضَ الْکِلَابِ عَلٰی بَعْضٍ او بَیْنَہَا: کتوں کو دوسرے کتوں کے پیچھے لگانا، لڑائی کے لئے اکسانا۔

ہَرَّشَ فُلَانٌ بَیْنَ الْکِلَابِ اونحوہا: کتوں کو لڑانا۔

— بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں میں فساد پیدا کرنا، باہم لڑا دینا۔

اِہْتَرَشَتِ الْکِلَابُ اوالدِّیَکَۃُ اونحوہا: لڑنا، خونم خون ہونا

تَہَارَشَتِ الْکِلَابُ: کتوں کا آپس میں لڑنا، ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

— الْقَوْمُ: لوگوں میں خون خرابہ ہونا۔

تَہَرَّشَ الْغَیْمُ: بادلوں کا پھٹ جانا۔

التَّہْرِیْشُ: فساد انگیزی۔

مُہَارِشٌ: فَرَسٌ مُہَارِشُ الْعِنَانِ: پھرتیلا چست گھوڑا

الہَرِشُ: بے وقوف بدمزاج آدمی۔

◆ ہَرْشَفَ الشَّیْئُ: خشک ہونا۔

تَہَرْشَفَ: تھوڑا تھوڑا پینا۔

الہِرْشِفَۃُ: پانی خشک کرنے کا چیتھڑا (۲) خشک ہو جانے والی دوات کا صوف (روئی یا باریک کپڑا وغیرہ)

الہِرْشَمُّ: نرم پتھر (۲) نرم وکھوکھلا پہاڑ (۳) بہ آسانی کھودی جانے والی زمین (۴) پتلا اور بہت پانی والا پہاڑ

◆ الہِرْشِنُ: چوڑی باچھوں والا۔

◆ ہَرِصَ ـَ ہَرَصًا: خشک خارش

میں مبتلا ہونا۔
هَرِّضَ: کھجلی سے بدن میں شورش ہونا
الهَرَضُ: بدن کی سوکھی خارش۔
الهَرِيصَةُ: پانی کا جوہڑ، کچا تالاب
◆ هَرَضَ الثَّوبَ ـُ هَرْضًا:
پھاڑ کر دھجیاں کر دینا۔
◆ هَرَطَ فِي الكَلَامِ ـِ هَرْطًا:
غیر مربوط اور بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا۔
ـــ الشَّيءَ: چیتھڑے کر ڈالنا، پھاڑنا۔
ـــ عِرْضَ أَخِيهِ أو فِيهِ: اپنے برادر کی عزت کو داغ دار کرنا، بدنام کرنا۔
هَرِطَ الرَّجُلُ ـَ هَرَطًا: صلابت کے بعد ڈھیلے گوشت والا ہو جانا، بدن کا ڈھیلا پڑ جانا۔
تَهَارَطَ الخَصْمَانِ: باہم گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو برا بھلا کہنا۔
الهَرْطُ: پتلا بہتا ہوا گوشت، (۲) پکانے سے چورہ ہو جانے والا گوشت
الهِرْطُ: بہتا ہوا پتلا گوشت (۲) بڑی عمر کا چوپایہ (۳) دولت مسند آدمی، ج: أَهْرَاطٌ وهُرُوطٌ
الهِرْطَةُ: کمزور و بزدل بے وقوف ج: هِرَطٌ۔
الهَيْرَطُ: نرم۔
الهِرْطَالُ: بڑے جسم کا لمبا تڑنگا آدمی
◆ الهُرْطُمَانُ: ایک قسم کا اناج، دیکھئے (شوفان)۔
◆ هَرِعَ الدَّمُ ـَ هَرَعًا: خون بہنا۔
ـــ فُلَانٌ: تیز چلنے کا عادی ہونا۔
ـــ الصَّبِيُّ: بچہ کا جلد رو پڑنے کا عادی ہونا، هو هَرِعٌ وهي

هَرِعَةٌ۔
هُرِعَ الرَّجُلُ: بے تابی اور تیزی کے ساتھ چلنا، دوڑنا، آنا، قرآن پاک میں ہے «وجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ»، هُرِعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس دوڑ کر آنا:
أَهْرَعَ الرَّجُلُ: تیز دوڑنا۔
ـــ القَوْمُ الرِّمَاحَ: نیزے سیدھے کر کے چلتا ہونا۔
أُهْرِعَ الرَّجُلُ: هُرِعَ (۲) خوف، غضب یا کمزوری اور بخار کی وجہ سے کپکپانا (۳) کم عقل ہونا هو مُهْرَعٌ۔
هَرَّعَ القَوْمُ رِمَاحَهُمْ، وبها: نیزے سیدھے کرنا، نشانہ پر مارنے کے لئے تیار کرنا۔
اهْتَرَعَ العُودَ: ٹہنی کو توڑنا۔
تَهَرَّعَ إِلَيْهِ: کسی کے پاس تیزی سے جانا۔
ـــ الرِّمَاحُ: نیزوں کا نشانہ پر لگانے کے لئے سیدھا ہو جانا، تیار ہو جانا۔
المِهْرَعُ: حریص، لالچی۔
المَهْرُوعُ: محنت و مشقت سے گر جانے والا۔
الهُرَاعُ: تیزی اور بے تابی کی چال (۲) دوڑ کی تیزی (۳) ہانکنے کی شدت۔
الهَرَعُ: الهُرَاعُ۔
الهُرْيَاعُ: ہوا سے اڑنے والے پتے۔
الهَرْيَعَةُ: پتلی شاخوں والا پودہ۔
الهَيْرَعُ: کمزور نکما اور بزدل آدمی (۲) بہت گرد اڑانے والی تیز رفتار ہوا (۳) تیز طرار یا ناسمجھ جلد باز عورت۔
الهَيْرَعَةُ: چرواہے کی بانسری، (۲) بھوت۔

◆ هَرَفَ الرَّجُلُ ـِ هَرْفًا: غلط سلط بولنا، نامعقول باتیں کرنا
فُلَانٌ يَهْرِفُ بِمَا لَا يَعْرِفُ کسی کو جو بات صحیح طور پر معلوم نہیں ہوتی وہ اسے غلط سلط بیان کرتا ہے۔
ـــ بِفُلَانٍ: کسی کی تعریف میں ہذیان کی طرح حد سے تجاوز کرنا، حد سے زیادہ تعریف کرنا۔
ـــ السَّبُعُ: درندہ کا لگاتار آواز نکالنا۔
ـــ الرِّيحُ فُلَانًا: ہوا کا کسی کو اڑا لے چلنا، تیزی سے چلانا۔
أَهْرَفَ الرَّجُلُ: آدمی کا مالدار ہو جانا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
هَرَّفَ القَوْمُ إِلَى الصَّلٰوةِ: نماز کے لئے جلدی کرنا، جلدی نماز ادا کرنا۔
ـــ النَّخْلَةُ: کھجور کے درخت پر جلد پھل آنا۔
الهَرْفُ: جلد ظاہر ہونے والا پھل وغیرہ۔
◆ هَرَقَ المَاءَ ونَحْوَهُ ـَ هَرْقًا: پانی بہانا، اوپر سے ڈالنا۔
أَهْرَقَ المَاءَ: هَرَقَهُ۔
هُرِقَ وأُهْرِقَ المَاءُ: بہنا۔
هَرَاقَ المَاءَ يُهَرِيقُهُ هَرَاقَةً: پانی بہانا، ڈالنا
هَرَاقَتِ السَّمَاءُ مَاءَهَا: آسمان کا پانی برسانا۔
ـــ الدَّمَ: خون بہانا۔
ـــ دَمَ عَدُوِّهِ: دشمن کو ہلاک کرنا۔

هَرَّقَ: هَرِّقْ علیٰ جَمْرِكَ: اپنا غصہ ٹھنڈا کر دیا ذرا ٹھہرو، جلدی نہ کرو۔

تَهَارَقَ القَومُ: ایک دوسرے پر پانی ڈالنا (۲) آپس میں خون ریز جنگ کرنا۔

اهْرَورَقَ الماءُ او الدَّمُ: پانی یا خون بہنا۔

المُهْرَقُ: لکھنے کا سفید کاغذ (۲) لکھنے کے لئے سفید ریشم کا ملمع کیا ہوا کپڑا (۳) کپڑوں پر کیجانے والی کانچ وغیرہ کی پالش (۴) آرٹ پیپر جس پر فوٹو آفسیٹ کی کتابت کیجاتی ہے (۵) چٹیل بیابان۔

المُهْرَقُ والمُهْرَاقُ: بہایا ہوا پانی یا خون۔

المُهْرِقُ: بہانے والا۔

المُهْرَورِقُ: بے تحاشا بہنے والا۔

المَهْرَقَانُ: وہ سمندر جو حالت طغیانی میں پانی ساحل پر پھینکتا ہے (۲) سمندر کا پانی بہہ کر آنے والی جگہ۔

المُهْرُقَانُ: المَهْرَقَانُ۔

الهِرْقُ: پرانا کپڑا۔

◆ الهِرْقِلُ: چھلنی۔ ثِيَابٌ هِرْقِلِيَّةٌ: پرانے بوسیدہ کپڑے۔

هِرَقْلُ وهِرْقِلُ: شاہ روم کا نام۔

◆ هَرْكَلَ الرَّجُلُ: خراماں خراماں ناز سے چلنا۔

الهُرَاكِلُ: موٹا قدآور آدمی یا جانور۔

الهَرَاكِلَةُ: سمندری موجوں کا حجم گھٹ (۲) آبی کتے (۳) بڑی بڑی مچھلیاں (۴) بڑے سر تن والے سمندری چوپائے

الهِرْكَلَةُ: الهِرْكِلَّةُ: حسین نازک اندام اور خوش مزاج عورت۔

الهِرْكَوْلَةُ: موٹے کولہوں والی عورت (۲) اچھے جسم وساخت اور عمدہ چال والی عورت۔

◆ هَرْوَلَ: لپکنا (عام چال اور دوڑنے کے درمیان کی چال)۔

— السَّرَابُ: سراب چمکنا۔

الهِرْوَلُ: پالتو لڑکا (بیوی کا پہلے شوہر سے پیدا شدہ لڑکا)۔

◆ هَرِمَتِ الإِبلُ — هَرَمًا: اونٹوں کا ہرم (ترش ونمکین گھاس) کھانا۔ بَعِيرٌ هَارِمٌ وإِبِلٌ هَوَارِمُ: ترش گھاس کھانے والے اونٹ۔

هَرِمَ الرَّجُلُ — هَرَمًا ومَهْرَمًا ومَهْرَمَةً: بڑھاپے کی آخری منزل کو پہنچنا (۲) کمزور و بوڑھا ہونا۔ هو هَرِمٌ، ج: هَرْمَى وهَرِمُونَ وهِيَ هَرِمَةٌ، ج: هَرْمَى وهَرِمَاتٌ۔

أَهْرَمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو بوڑھا کر دینا۔

هَرَّمَ الدَّهْرُ فُلَانًا: بوڑھا کر دینا۔

— فُلَانٌ اللَّحْمَ: گوشت کی بوٹیاں کرنا۔

— الأَمْرَ: کسی بات کو بہت اہمیت دینا، اس کی حیثیت سے زیادہ بڑھانا

— البِنَاءَ: عمارت کو ہرم کی شکل کا بنانا (مخروطی شکل کا بنانا)

تَهَارَمَ فُلَانٌ: بوڑھا بننا (خود کو بوڑھا ظاہر کرنا)۔

اسْتَهْرَمَهُ: بوڑھا قرار دینا۔

الهَرْمُ: ترش ونمکین گھاس، واحد هَرْمَةٌ۔

الهَرَمُ: فرعون مصر کی تعمیر کردہ اپنی قبر کی، پتھروں سے بنائی ہوئی بلند وبالا عمارت جس کی کرسی کشادہ چہار گوشہ اور دیواریں مثلث نما ہیں جو اوپر جاکر نوک دار چوٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے ج: أَهْرَامٌ۔

الهَرَمُ المُدَرَّجُ: گول سیڑھی دار چار دیواروں اور ایک چوٹی والی پتھروں کی بنی ہوئی تاریخ کی سب سے قدیم عمارت۔

الهَرَمُ: بڑھاپا۔

الهَرِمُ: انتہائی بوڑھا جو عمر کی آخری منزل کو پہنچ گیا ہو، (۲) عقل (۳) نفس طبیعت لا أَدْرِي بِمَ يُوَلَّعُ هَرِمُكَ: معلوم نہیں تمہارا دل کس چیز کا خواہشمند ہے (۴) پختہ رائے (۵) دندانے پڑا ہوا تیر۔

الهَرْمِيُّ: سوکھی جلانے کی لکڑی۔

الهُرْمَانُ: عقل، (۲) عمدہ رائے۔

الهِرْمَةُ: ابن هِرْمَةٍ: بوڑھے خاوند اور بوڑھی عورت کی آخری اولاد۔ وُلِدَ لِهِرْمَةٍ: بوڑھی عورت کے بچہ ہوا ہے۔

الهَرْمَةُ: شیرنی۔

الهَرُومُ: بدطینت وبداخلاق عورت۔

◆ هَرْمَزَ الرَّجُلُ: ساتھی سے چھپاکر بات کرنا، (۲) کمینہ ہونا۔

— النَّارُ: آگ بجھنا۔

— الرَّجُلُ اللُّقْمَةَ: لقمہ کو چباکر منہ میں گھمانا اور حلق سے نہ اتارنا۔

هُرْمُزُ: (فارسی لفظ) بمعنی معبود (۲) ستارہ مشتری (۳) قدیم ایرانی بادشاہ (۲۷۲ م)، عربوں نے هُرْمُز هَارمُوز اور هُرْمُزَان کا اطلاق شاہان عجم کے بڑے بادشاہوں

پر کیا ہے۔

◆ هَرْمَسَ الرَّجُلُ: منہ بنانا، تیوری چڑھانا۔

— النَّاسُ: شور و غل مچانا۔

الهُرَامِسُ: زبردست آدم خور شیر۔

الهِرْمَاسُ: آدم خور شیر (۲) چیتے کا بچہ۔

الهِرْمَوْسُ: پختہ رائے، تجربہ کار و چالاک آدمی۔

الهِرْمِيسُ: آدم خور شیر (۲) گینڈا۔

الهِرْمِيسَةُ: تیتر کی مادہ۔

◆ هَرْمَطَ الرَّجُلُ عِرْضَ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا۔

◆ اِهْرَمَّعَ الرَّجُلُ: تیز چلنا، لپکنا (۲) جلدی سے رو پڑنا۔

— فِي مَنْطِقِهِ وَحَدِيثِهِ: اپنے کلام یا بات میں بہت منہمک ہونا، بولتے یا بات کرتے رہنا۔

— النِّيهِ: کسی کے سامنے رونا (رونے کی صورت بنانا)۔

◆ هَرْمَلَتِ الْعَجُوزُ: بڑھیا کا بڑھاپے سے سٹھیا جانا، کمزور ہو جانا۔

— الْوَبَرُ: اونٹ کے بال گرنا۔

— الرَّجُلُ الشَّعَرَ: بال چونٹنا کاٹنا۔

— الرَّجُلَ: آدمی کے بال چونٹنا۔

— عَمَلَهُ: کام بگاڑ دینا۔

الهِرْمِلُ: بہت بوڑھی اونٹنی، (۲) ڈھیلی بے وقوف عورت۔

الهُرْمُولُ: سر میں ادھر ادھر رہ جانے والے بال، ج: هَرَامِلُ۔

◆ الهُرْمُونُ: ہارمون (غدود کی ریزش جو دوران خون میں جسم کے سیال مادوں میں تحلیل ہو کر افعال اعضاء کا باعث بنتی ہے۔

◆ هَرْنَصَ فِي الشَّجَرِ: کیڑے کا درخت میں چلنا۔

الهِرْنِصَانَةُ: درخت کو لگنے والا کیڑا۔

◆ الهُرْنُعُ: جوں، لیکھ۔

◆ هَرْنَفَ الرَّجُلُ: ہلکے سے مسکرانا۔

— المَرْأَةُ: کمزور آواز سے بولنا اور رونا۔

◆ هَرْهَرَ الشَّيْءُ: کسی چیز سے آواز نکلنا، جیسے، هَرْهَرَتِ الرِّيحُ وهَرْهَرَتِ الضَّأْنُ۔

— الاَسَدُ: شیر کا چنگھاڑنا، دہاڑنا

— الرَّجُلُ: بلا وجہ ہنسنا یا کسی حق بات پر ہنسنا، اس کا مذاق اڑانا۔

— بِالْغَنَمِ: بکریوں کو پانی پر لیجانے کے لئے خاص آواز سے پکارنا۔

— اللَّبَنُ: دوہتے وقت دودھ کی آواز نکلنا۔

— الشَّيْءَ: ہلانا۔

تَهَرْهَرَتِ الرِّيحُ: ہوا چلنے کی آواز ہونا۔

الهُرَاهِرُ: بہت دہاڑنے والا شیر (۲) پانی یا دودھ کی بڑی مقدار۔

الهَرْهَارُ: یوں ہی ہنستے رہنے والا۔ حق کا مذاق اڑانے والا (۲) پتلا گوشت (۳) شیر۔

الهُرْهُورُ: انگور کی بیل کی جڑ میں بکھرے ہوئے انگور (۲) ایک قسم کی کشتی۔

◆ هَرَاهُ ـِ هَرْوًا وهَرْيًا: چھڑی مارنا۔

هَرَّى ثَوْبَهُ: زرد رنگائی کرنا۔

تَهَرَّأَهُ: هَرَاهُ۔

الهُرَاءُ: نامعقول بات، لغو و بیہودہ کلام، فضول و بیکار بات، ہذیان، نان سنس۔

الهُرَاءُ: کھجور کا چھوٹا پودا (۲) سخی و فیاض۔

الهِرَاوَةُ: لاٹھی، ج: هَرَاوَى وهُرِيٌّ۔

الهُرْيُ: شاہی توشہ خانہ (۲) بادشاہ کے سامان خورد و نوش کا بڑا گودام (۳) چھوٹی خلیج جس سے بذریعہ آلات پانی نکالا جاتا ہے، ج: اَهْرَاءٌ۔

◆ هَرْوَلَ: دیکھئے (هرل)

ھ ـــــ ز

◆ هَزَأَ بِهِ ومنه ـَ هَزْءًا وهُزُوءًا: کسی سے ٹھٹھا مخول کرنا، کسی کا مذاق اڑانا۔

— الشَّيْءَ هَزْءًا: توڑنا۔

— اِبِلَهُ: اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

— رَاحِلَتَهُ: اپنی اونٹنی کو ہانکنا۔

هَزِئَ ـَ هَزْأً: مرجانا۔

— بالشيء ومنه هُزْءًا وهَزُوءًا وهُزُؤًا: کسی چیز پر ہنسنا، ٹھٹھا کرنا، مذاق اڑانا۔

اَهْزَأَ: سخت سردی کی زد میں آنا، سخت سردی کے دنوں میں داخل ہونا۔

— الدَّابَّةُ بِالرَّجُلِ: جانور کا سوار کو لے کر تیز دوڑنا۔

— الرَّجُلُ اِبِلَهُ: کسی کا اونٹوں کو سردی میں چھوڑ کر مرنے دینا۔

تَهَزَّأَ بالشيء: کسی چیز پر ہنسنا، مذاق اڑانا۔

اِسْتَهْزَأَ بِغَيْرِهِ: کسی پر ہنسنا، کسی کی ہنسی اڑانا، ٹھٹھا اور مذاق کرنا، کسی کے ساتھ مسخرا پن کرنا

الاسْتِهْزَاءُ: ٹھٹھا، مخول، ہنسی مذاق

المُسْتَهْزِئُ: ٹھٹھا اور مذاق کرنے والا، ہنسی اڑانے والا۔

الهَازِئُ: غیر سنجیدہ، مذاقی۔
الهَازِئَةُ: مَفَازَةٌ هَازِئَةٌ بالرَّكْبِ: بھٹکانے والا دہ بیابان جس میں چمکنے والا سراب ہو گویا وہ مسافروں کا مذاق اڑا رہا ہے، غَدَاةٌ هَازِئَةٌ: سخت ٹھنڈی صبح جو کپکپی طاری کر دے۔
الهُزْأَةُ: لوگوں کی ہنسی مذاق کا نشانہ (جس سے مذاق کر کے تفریح لیجائے)۔
الهُزَأَةُ: لوگوں کا مذاق اڑانے والا، بہت ٹھٹھا مخول کرنے والا، انتہائی مسخرا۔
◆ هَزْبَرَةٌ: کاٹنا۔
الهِزَبْرُ: شیر ببر، موٹا اور طاقتور، ج: هَزَابِر۔
◆ هَزِجَ ـ هَزَجًا: لَے سے پڑھنا، ترنم سے گانا یا پڑھنا، بحرِ ہزج کے اشعار پڑھنا۔
ـــ القَارِئُ فِي قِرَاءَتِهِ: ترنم کے ساتھ پڑھنا، وجد انگیز قرارت کرنا، هُوَ هَزِجٌ وَهِيَ هَزِجَةٌ۔
اهْزَجَ الشَّاعِرُ: بحرِ ہزج میں اشعار کہنا۔
هَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ صَوْتَهُ: آواز میں سُر پیدا کرنا، گانا، وجد پیدا کرنا، مست بنانا۔
تَهَزَّجَ الرَّجُلُ: هَزِجَ۔
ـــ القَوْسُ: کمان کا تانت کھینچتے وقت آواز نکالنا، چٹکنا۔
ـــ الرَّعْدُ: رعد کی گونج ہونا۔
الأُهْزُوجَةُ: نشاط انگیز آواز یا گانا گیت، نغمہ، ج: اهَازِيجُ۔
الهَزَجُ: خفیف ترنم خیز آواز، (۲) گلا ٹڑی ہوئی آواز (۳) بادل کی گرج کی آواز، (۴) مکھی کی بھنبھناہٹ (۵) نشاط، وجد (۶) عربی اور فارسی اشعار کی ایک بحر جس کا وزن ہے: مَفَاعِيلُنْ: چھ دفعہ

ج: اهْزَاج۔
◆ هَزَرَ الرَّجُلُ ـ هَزْرًا: ہنسنا۔
ـــ البَائِعُ: تاجر کا قیمت بڑھانا، گراں فروشی کرنا۔
ـــ لَهُ فِي البَيْعِ: کسی کو کوئی چیز زیادہ قیمت پر دینا۔
ـــ فُلَانٌ: ضرورت کے لئے جلدی کرنا۔
ـــ لِفُلَانٍ: کسی کو خوب عطایا دینا۔
ـــ فُلَانًا بِالعَصَا: کسی کی پیٹھ اور پہلو پر زور سے ڈنڈا یا چھڑی مارنا (۲) زور سے چٹکی بھرنا۔
ـــ الارْضَ بِهِ: زمین پر پٹک دینا (۲) جلاوطن کرنا، هُوَ مَهْزُورٌ وَهَزِيرٌ۔
المَهْزُورُ: ہر معاملے میں دھوکا کھانے والا بے وقوف بنایا جانے والا، رَجُلٌ مُهَزَّرٌ بھی کہتے ہیں۔
الهَزَارُ: ایک خوش الحان پرندہ، فارسی میں اسے ہزار داستان کہتے ہیں۔
الهُزْرُ: فریب خوردہ، بے وقوف۔
الهَزْرَةُ: نرم زمین (۲) کاہلی اور سستی۔
رَجُلٌ فِيهِ هَزَرَاتٌ: بڑا کاہل آدمی رَجُلٌ ذُو هَزَرَاتٍ بہت دھوکا کھانے والا آدمی۔
الهَزْوَرُ: کمزور۔
◆ هَزَرَفَ فِي عَدْوِهِ: تیز دوڑنا۔
◆ الهُزَارِفُ وَالهَزْرَافُ: تیز رفتار پھرتیلا شتر مرغ (نر)۔
الهَزْرَفِيُّ: بہت متحرک۔
الهُزْرُوفُ: نر شتر مرغ (۲) تیز رفتار (۳) بڑے ڈیل ڈول کا۔
◆ هَزْرَقَ: جلدی کرنا۔
الهُزَارِقُ: الهُزَارِفُ۔
◆ هَزَّ الرَّجُلُ ـ هَزَّةً: نشاط و فرحت محسوس کرنا، ہشاش بشاش ہونا، موڈ میں ہونا۔

هَزَّتِ القِدْرُ: ہانڈی کے جوش کی آواز نکلنا۔
ـــ الشِّهَابُ هَزِيزًا: شہابِ ثاقب کا ٹوٹنا، هُوَ هَازٌّ۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کے درختوں کے ہلانے سے آواز نکلنا۔
ـــ الرَّعْدُ: بادل گرجنے کی آواز گونجنا۔
ـــ الشَّيْءَ وَبِهِ ـ هَزًّا: قدرے زور سے ہلانا "وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ": اے مریم کھجور کے تنہ کو اپنی طرف ذرا زور سے ہلا۔
ـــ الهَوَاءُ وَالمَاءُ النَّبَاتَ: ہوا اور پانی کا نباتات کو بڑھانا، لمبا کرنا۔
ـــ الحَادِي الإِبِلَ: حدی خواں شتربان کا حدی کے ذریعہ اونٹوں کو چست و تیز رفتار کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: جھٹکا دینا، جھنجھوڑنا، ہلا کر رکھ دینا، جیسے: هَزَّ الأَعْصَابَ ہل چل پیدا کرنا، لرزہ پیدا کرنا۔
ـــ كِيَانَ شَيْءٍ: کسی چیز کے وجود کو جھنجھوڑ ڈالنا، تہلکہ مچا دینا۔
ـــ ثِقَةَ فُلَانٍ: کسی کے اعتماد کو ٹھیس پہنچانا۔
هَزَّزَ الشَّجَرَةَ وَنَحْوَهَا: زور زور سے ہلانا، خوب جھٹکے دینا۔
اهْتَزَّ الشَّيْءُ: ہلنا، جھٹکا لگنا، کانپنا بھونچال آنا، ہچکولے کھانا، لہلہانا لچک کھانا۔
ـــ النَّبَاتُ: نباتات کا نشو و نما پانا، لمبا ہونا، بڑھنا۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا شاداب و زرخیز ہونا، قرآن پاک میں ہے "وَتَرَى

الأرضَ هامدةً فإذا أنزلنا عليها الماءَ اهتزّت وربت، تم زمین کو مردہ دیکھتے ہو لیکن جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ سرسبز وزرخیز ہوجاتی ہے
اهتزّ الإبلُ: حُدی خواں کی حدی سے اونٹوں کا مست ہوکر تیز چلنا (حدی اونٹوں کو ہنکانے کا خاص گانا)۔
ـــ الرّجلُ: ہشاش بشاش ہونا فرحت ونشاط میں ہونا، جھومنا، خوش ہونا۔
ـــ الشّهابُ في انقضاضه شہاب ثاقب کا تیزی سے ٹوٹ کر گرنا۔
ـــ لكذا: کسی چیز سے خوش ہونا، جھوم جانا۔
اهتزّت ثقةُ فلانٍ: کسی کے اعتماد میں فرق آنا۔
تهزّز الشيءُ: ہلنا، متحرک ہونا۔
الاهتزازُ: جنبش، اضطرابی حرکت، کپکپاہٹ، ہچکولا، لچک، متحرک جسم کی اضطرابی حالت۔
الهزائزُ: شدائد، سختیاں، (اس کا واحد نہیں)۔
الهزّةُ: جھٹکا، بھونچال، لرزہ، کپکپی حرکت، جنبش، ج: هزّات۔
الهزّةُ الأرضيّة: زلزلہ۔
امرأةٌ هَزّةٌ: برائی سے خوش ہونے والی شرپسند عورت۔
الهِزّةُ: نشاط وچستی (۲) ہنڈیا کے جوش کی آواز (۳) وجد کی حالت۔
◆ هزَع ـَ هزْعًا: جلدی کرنا
مرّ فلانٌ يهزعُ: فلاں بہت تیز دوڑتا ہوا گزرا۔
ـــ الدّابّةُ في الحشيش: گھاس چرنا۔

هزَع الظّبيُ: ہرن کا زور لگا کر دوڑنا۔
ـــ الشيءَ: توڑنا، ریزے کرنا۔
هزّع الشّيءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ـــ فلانًا: کسی کی گردن توڑنا۔
ـــ الأشياءَ: چیزوں کو بکھیرنا۔
اهتزع: جلدی کرنا (۲) بےچین ومضطرب ہونا، ڈگمگانا۔
ـــ السّيفُ ونحوه: تلوار وغیرہ کا لچک کھانا، ہلنا، تھرتھرانا۔
انهزع: ٹوٹ جانا۔
تهزّع: اهتزع، تهزّعت المرأةُ في مشيتها: عورت کا چلتے ہوئے جھومنا یا ڈگمگانا۔
ـــ فلانٌ: تیوری چڑھانا، منہ بنانا۔
ـــ لفلانٍ: کسی کے لئے انجان بن جانا، روپ بدل لینا، اجنبی بن جانا۔
الأهزعُ: ترکش کا آخری تیر یا آخری گولا وغیرہ، ما في الدّار أهزعُ: گھر میں کوئی نہیں۔
المِهزعُ: ہرایک درخت کو توڑ دینے والا (۲) کوٹنے کا آلہ، موگری یا موسلی،
الهزاعُ: ترکش کا آخری تیر۔
الهَزَعُ: اضطراب، کپکپاہٹ۔
الهزّاعُ: شکار کو چیر ڈالنے والا شیر۔
الهزيعُ (من اللّيل): رات کا چوتھائی یا تہائی اول حصہ (۲) بےوقوف، ج: هُزُعٌ۔
الهيزعةُ: جنگ کا خوف وشور۔
◆ هزَفت الرّيحُ الشّيءَ ـِ هزْفًا: ہوا کا کسی چیز کو اڑا لیجانا۔
الهِزَفُّ: بدکنے والا شتر مرغ (۲) تیز رفتار جلد باز (۳) لمبے پروں والا۔
◆ هزِق ـَ هزَقًا: چست ہونا۔
ـــ في الضّحك: خوب ہنسنا، کھلکھلا کر ہنسنا۔

أهزق في الضّحك، هزّق فيه۔
المِهزاقُ (من النّاس): مسخرہ اور چلبلا آدمی (غیر سنجیدہ) امرأةٌ مِهزاقٌ: مسخری غیر سنجیدہ عورت (۲) بہت بدکنے والا جانور۔
الهَزَقُ: ہلکاپن، چستی (۲) رعد کی سخت آواز۔
الهَزِقُ: المِهزاقُ (۲) رعد کی زوردار کڑک۔
◆ هزَل ـُ هزْلًا: دبلا ہونا، لاغر وکمزور ہونا، هو هازلٌ وهزيلٌ، ج: هَزْلى۔
ـــ القومُ: قبیلے کا دبلے مویشی والا ہونا۔
ـــ فلانٌ في كلامه ـِ هزْلًا: مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا، هو هازلٌ وهزّالٌ۔
ـــ في الأمر: کسی معاملہ میں غیر سنجیدہ ہونا، دل سے کوشش نہ کرنا۔
ـــ الرّجلُ: جانوروں کے مرجانے سے کسی کا مفلس ہوجانا۔
ـــ الدّابّةَ هزْلًا: دیکھ بھال نہ کرنے کے باعث جانور کو کمزور کردینا
هزِل فلانٌ ـَ هزَلًا: مذاق ہونا، مسخرا ہونا، غیر سنجیدہ ہونا (۲) مذاق کرنا، غیر سنجیدہ بات کرنا۔
هُزِل هُزالًا: کمزور ودبلا ہونا،
هُزِلت حالُ فلانٍ، کسی کا حال پتلا ہونا۔
أهزل الرّجلُ: کسی کے جانور کا دبلا اور کمزور ہوجانا۔
ـــ القومُ: قبیلے کے جانوروں کا قحط زدہ ہونا، چارہ سے محروم ہونا (۲) تنگی اور مصیبت کے باعث اپنا مال روکے رکھنا۔

أَهْزَلَ الشَّيْءَ: کمزور کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو کھلاڑی پانا۔
ـــ الدَّابَّةَ: جانور کو دبلا کرنا۔
هَازَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے چھیڑ چھاڑ اور ہنسی مذاق کرنا۔
هَزَّلَ الدَّابَّةَ: دبلا اور کمزور کرنا۔
الْمَهْزَلَةُ: دبلاپن (۲) خشک سالی، قحط (۳) بیہودگی، مسخرہ پن (۴) مذاق (غیر سنجیدگی) وہ کام جس میں سنجیدگی اور محنت کم اور مذاق وتفریح کا پہلو غالب ہو (مقابل جدّ) مزاحیہ ڈرامہ، ہنسانے والا تماشہ۔
الْمَهْزُولُ: دبلا، کمزور (۲) غیر متوازن شعر ج: مَهَازِيلُ۔
الْهَازِلُ: غیر سنجیدہ، (ضد جادّ)۔
الْهُزَالُ: لاغری، کمزوری، دبلاپن۔
الْهُزَالَةُ: دل لگی، ہنسانے والا چٹکلہ، ہنسی کی بات۔
الْهِزِّيلُ: انتہائی مسخرہ، غیر سنجیدہ، پھکڑ باز۔
الْهَزْلُ: بیہودہ گوئی، یاوہ گوئی، بے تکی اوٹ پٹانگ باتیں، غیر سنجیدہ بات۔
الْهَزْلَى: بہت سے سانپ (اس کا واحد نہیں)۔
الْهَزْلُ: مذاق، دل لگی، غیر سنجیدگی۔
الْهَزِيلُ: دبلا پتلا، لاغر وکمزور۔
الْهُزَيْلِيُّ: شعبدہ بازی پر فریب چابک دستی، نظر بندی، جادو نما کھیل کی نمائش۔
• هَزْلَجَ: جلدی کرنا۔
ـــ الْأَلْفَاظُ: الفاظ کا گڈمڈ ہونا۔
الْهُزْلَاجُ: تیز (چال)۔
• هَزِمَ الشَّيْءُ ـــ هَزْمًا وَهَزِيمًا: کسی چیز کی آواز نکلنا، هَزِمَ الرَّعْدُ وَهَزِمَتِ الرِّيحُ۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى فُلَانٍ: مہربان ہونا شفقت وعنایت کرنا۔
هَزَمَ الشَّيْءَ: تہ کرنا، لپیٹنا، (۲) کوئی چیز ٹٹولتے ہوئے ہاتھ سے اس میں گڑھا کر دینا، ہاتھ سے دبا کر گڑھا کر دینا۔
ـــ الْعَدُوَّ هَزِيمَةً: دشمن کو شکست دینا، ہرانا۔
ـــ الْأَرْضَ: زمین کو کسی چشمہ سے مٹی ہٹا کر پانی جاری کر دینا۔
ـــ لَهُ حَقَّهُ: کسی کا حق مار لینا۔
هَزَّمَ الشَّيْءَ: توڑ کر ریزہ ریزہ کرنا، پھاڑ کر ٹکڑے کرنا۔
ـــ الْعَدُوَّ: دشمن کو بری طرح شکست دینا۔
اِهْتَزَمَ الْفَرَسُ: گھوڑے کے دوڑنے کی آواز سنائی دینا۔
ـــ السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کا شور کے ساتھ برسنا۔
ـــ الْأَمْرَ: کسی کام کا پختہ ارادہ کرکے اس پر تیزی سے لگنا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری ذبح کرنا، موقع سے فائدہ اٹھا لینے کے بارہ میں کہاوت ہے: اِهْتَزِمُوا ذَبِيحَتَكُمْ مَادَامَ بِهَا طِرْقٌ؛ جانور جب تک موٹا ہے دبلا ہونے سے پہلے اسے ذبح کرلو، ایسے ہی موقع اگر حاصل ہے تو اسے جانے سے پہلے کام میں لے آؤ۔
تَهَزَّمَ الشَّيْءُ: کسی چیز میں سے آواز نکلنا۔
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کے چلنے کی آواز آنا۔
ـــ السَّحَابَةُ بِالْمَاءِ: بادل کے برسنے کی آواز سنائی دینا۔
ـــ الْعَصَا: چھڑی یا لاٹھی کا آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا۔
تَهَزَّمَ الرَّعْدُ: آسمانی بجلی کا کڑکنا۔
ـــ الْبِنَاءُ: عمارت کا ٹوٹ کر گر جانا۔
اِسْتَهْزَمَ الْعَدُوَّ: دشمن کو شکست دینا۔
الْمِهْزَامُ: ڈنڈا، چھڑی (۲) آگ کریدنے کی لکڑی، کریدنی (۳) بچوں کے کھیلنے کی مشعل (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں کسی بچہ کے سر کو ڈھانک کر طمانچہ لگایا جاتا ہے پھر پوچھتے ہیں کہ طمانچہ کس نے مارا؟ ج: مَهَازِيمُ۔
الْهَازِمُ: شکست دہندہ۔
الْهَازِمَةُ: مصیبت، ج: هَوَازِمُ۔
الْهَزْمُ: ہموار ونشیبی زمین (۲) معدہ اور آنتیں (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) مشکیزہ کی پھٹن، ج: هُزُومٌ۔
الْهَزَمُ: آواز (۲) کمان کی چرچراہٹ۔
الْهَزِمُ: مسکین گھوڑا (۲) لگاتار بارش
فَرَسٌ هَزِمُ الصَّوْتِ: گرجتی ہوئی آواز والا گھوڑا۔
الْهَزْمَةُ: پست زمین (۲) آواز (۳) چٹان وغیرہ کا گڑھا۔
هَزْمَةُ السِّنَّوْرِ: بلاؤ کی آواز، ج: هَزْمٌ وهُزُومٌ۔
الْهَزَمَةُ: بڑی عمر کی دنبی، ج: هَزَمٌ۔
الْهَزِمَةُ: زور شور سے کھولنے والی ہانڈی۔
الْهَزِمَةُ: دبلا جانور، ج: هَزِمٌ۔
الْهَزُّومُ: گھنٹی کی سی آواز والی چیز۔
الْهَزِيمُ: رعد کی آواز (۲) گھوڑے کے دوڑنے کی آواز (۳) سخت آواز والا گھوڑا، پانی سے خالی پتلا بادل (۴) شکست خوردہ دشمن۔
الْهَزِيمَةُ: شکست (۲) بہت پانی والا کنواں (۳) دبلا جانور (۴) گھوڑے وغیرہ کے دوڑنے سے نکلنے والا پسینہ۔ ج: هَزَائِمُ۔

الھزِیمی: شرمناک شکست۔
الھُزَمُ: شیر (۲) سخت مضبوط۔
◆ الھُزمُجَۃُ: تیز اور لگاتار گفتگو (۲) آوازوں کا اختلاط، گڑبڑی۔
◆ ھَزْھَزَ الشیءَ: بار بار ہلانا، (۲) قابو میں لانا، ہموار کرنا۔
تَھَزْھَزَ الشیءُ: ہلنا۔
ــــ الیہِ القلبُ: کسی سے یا کسی چیز سے اطمینان ہونا، خوش ہونا۔
الھُزاھِزُ: لہراتا ہوا، چمکتا ہوا، کثیر آب رواں (۲) عمدہ لوہے کی صاف تلوار۔
الھَزْھَازُ: چمکتا ہوا پانی اور چمکتی ہوئی تلوار۔
الھُزْھُزُ: بہت گہرا کنواں۔
الھَزْھَزَۃُ: زبردست فساد و ہنگامہ جس سے لوگوں میں ہل چل مچ جائے، ج: ھَزَاھِزُ۔
◆ ھَزَا ـــ ھَزْواً: چلنا، سفر کرنا۔
◆ ھُسْ: بکریوں کو جھڑکنے کی آواز (۲) خاموش رہنے کا حکم۔
◆ ھَسَّ فُلانٌ ـــ ھَسّاً: دل میں بات کرنا، خود کلامی کرنا۔
ــــ الشیءَ: کوٹنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ــــ الکلامَ ھَسِیْساً: بات چھپانا۔
ــــ الطفلَ: بچہ کو خاموش کرنے کے لئے ڈانٹنا۔
الھَسِیْسُ: کوٹی ہوئی چیز، ریزہ ریزہ شدہ چیز (۲) مبہم بات (۳) سرگوشی۔
◆ ھَسْھَسَ الرَّجُلُ: رات کو سفر کرنا، ھَسْھَسَ لَیْلَتَہٗ کُلَّھَا: وہ ساری رات چلا، (۲) ہلکی سی آواز نکالنا۔ جیسے ھَسْھَسَ الخَلْخَالُ: پازیب کا بولنا، والدِّرْعُ: زرہ کی آواز ہونا۔

ھَسْھَسَ الماءُ: پانی کا صاف ستھرا ہو کر مسلسل بہنا۔
ــــ الحدیثَ: بات پوشیدہ رکھنا
تَھَسْھَسَ الخَلْخَالُ: پازیب کا چھن چھن کرنا۔
ــــ الرَّجُلُ: آدمی کا آہستہ بولنا، مبہم اور غیر واضح بولنا۔
الھَسَاھِسُ: رات کی چال، (۲) اونٹوں کے پاؤں کی آواز (۳) اور آہستہ کلام۔
الھُسَاھِسُ: دل کی بات، خیال، وسوسہ۔
الھَسْھَاسُ: ناقابل فہم مبہم بات (۲) رات کو جاگ کر کام کرنے والا (۳) قصاب (۴) تیز رفتار چال۔
الھَسْھَسَۃُ: زیورات یا ہتھیاروں کی آواز، جھنکار۔
الاَھْسَاءُ: حیرت زدہ لوگ۔

ھ ــــ ش

◆ ھَشَرَ النَّاقَۃَ ـــ ھَشْراً: اونٹنی کے تھن کا سارا دودھ نکال لینا۔
ھُشِرَ البَعِیْرُ: اونٹ کے پھیپھڑے میں سوزش ہونا، ھو مَھْشُوْرٌ
الھَشَرُ: کسی چیز کا ہلکا پن، پتلا پن، خفت و رقت۔
الھَشَرَۃُ: غرور۔
الھَشَرَۃُ: وہ درخت جس کے پتے جلد گر جائیں۔
الھَشُوْرُ: الھَشِرَۃُ۔
الھَیْشَرُ: گداز دراز قد آدمی (۲) ایک قسم کا پودا جو مصر اور بحر متوسط کے ممالک میں پیدا ہوتا ہے۔
◆ ھَشَّ الرَّجُلُ ـــ ھَشّاً: لاٹھی چلانا۔
ھَشَّ الشَّجَرَۃَ: درخت پر لاٹھی مار کر پتے جھاڑنا، قرآن پاک میں ہے، "وَاَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِیْ"
ــــ الیہِ ولہٗ ھَشّاً وھَشَاشَۃً وھَشَاشاً: کسی سے راحت وسکون حاصل ہونا، دل ٹھنڈا ہونا۔
ــــ الخُبْزُ ونحوُہٗ ـــ ھَشّاً وھُشُوشَۃً: خستہ اور کرارا ہونا، بھربھرا ہونا۔
ــــ العُوْدُ: سوکھی ٹہنی کا ٹوٹ جانا
ــــ الشیءُ ھُشُوشَۃً: ڈھیلا اور کمزور ہونا۔
ھَشَّشَہٗ: کسی کو خوش کرنا، جان ڈال دینا، چست بنا دینا، ہشاش بشاش بنا دینا (۲) کمزور سمجھنا یا پانا۔
اِھْتَشَّ فُلانٌ للاَمْرِ وبہٖ: کسی بات سے بہت خوش ہونا اور اس کی طرف راغب ہونا۔
اِسْتَھَشَّ الشیءَ: ہلکا اور کمزور پانا یا سمجھنا۔
الھَشُّ: خستہ (جو آسانی سے ٹوٹ جائے) بھربھرا، کرارا، خُبْزٌ ھَشٌّ: خستہ اور بھربھری روٹی (۲) ہر نرم و لچکدار چیز (۳) خوش وخرم (آدمی) (۴) پسینہ میں شرابور رہنے والا (گھوڑا) فَرَسٌ ھَشُّ العِنَانِ، فرمانبردار گھوڑا۔
ھَشُّ الوَجْہِ: خندہ رو، ہنس مکھ۔
الھَشَاشُ: خستہ، جیسے، خُبْزٌ ھَشَاشٌ
الھَشَاشَۃُ: خندہ روئی، بشاشتِ دل، مسرت و شادمانی۔
ھَشَاشَۃُ العِظَامِ: خِلْقَۃً ہڈیوں کے ڈھانچہ میں پیدا ہونے والی ایک قسم کی بیماری۔
الھَشَّاشَۃُ: پتلے پن سے ٹپکنے والا

مشکیزہ۔
الهَتُوش: بہت دودھ دینے والی بکری۔
الهُتُوشَة: علم کیمیا میں مادہ کو بسہولت قابل شکستگی بنانے کی خاصیت کا نام۔
الهَشِيش: سوال کرنے سے خوش ہونیوالا آدمی (۲) ہر نرم وخستہ چیز (۳) سوکھی گھاس (۴) لاغر بدن، هي هَشِيشَة
• هَشَلَتِ النَّاقَةُ وَنَحْوُهَا: اونٹنی یا دوسرے جانور کو تھوڑا دودھ اترنا۔
اهْتَشَلَ الدَّابَّةَ وَنَحْوَهَا: مالک کی اجازت کے بغیر اس کے جانور کو استعمال کرنا۔
الهَشِيلَة: مالک کی اجازت کے بغیر استعمال کیا جانے والا جانور وغیرہ (۲) غصب کیا ہوا جانور وغیرہ۔
الهَيْشَلَة: عمر رسیدہ موٹی اونٹنی۔
• هَشَمَ الشَّيْءَ ـِ هَشْمًا: کھوکھلی یا خشک چیز کو توڑنا۔
ـــ الثَّرِيدَ: ثرید کے لئے روٹی کے ٹکڑے کرنا، روٹی چورنا۔
ـــ النَّاقَةَ. وَضَرْعَهَا: اونٹنی کا دودھ نکالنا۔
هَشَّمَ الشَّيْءَ: کھوکھلی یا سوکھی چیز کو توڑنا، چورہ چورہ کرنا۔
انْهَشَمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ جانا، چورہ ہوجانا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا سست وکمزور ہونا۔
اهْتَشَمَ نَفْسَهُ لَهُ: کسی کے سامنے تواضعًا چھوٹا بن جانا۔
تَهَشَّمَ الشَّيْءُ: ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا چورہ ہوجانا، هَشَّمَهُ فَتَهَشَّمَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین پر طویل عرصہ تک بارش نہ ہونا۔
تَهَشَّمَ الشَّجَرُ: درخت کا سوکھ کر ٹوٹ جانا۔
ـــ الرِّيحُ الشَّجَرَةَ: ہوا کا درخت کو توڑ دینا۔
ـــ عَلَى فُلَانٍ: کسی پر مہربان بننا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کی خوشنودی اور مہربانی کا طالب ہونا، (۲) عزت وتکریم کرنا۔
ـــ فُلَانًا لِلْمَعْرُوفِ: کسی سے بھلائی اور بخشش چاہنا۔
المُهْتَشَم: جلد دبلی ہوجانے والی اونٹنی وغیرہ۔
الهَاشِم: نرم پہاڑ، کچا پہاڑ، (۲) ماہر دودھ دوہنے والا، ج: هُشَّم۔
الهَاشِمَة: ہڈی توڑ زخم۔
الهِشَام: سخاوت۔
الهَشْم: قحط زدہ علاقہ، بے آب وگیاہ خشک زمین (۲) پست زمین، ج: هُشُوم۔
الهَشِم: سخی وفیاض۔
الهَشَمَة: پہاڑی بکری، ج: هَشَمَات۔
الهَشُوم: تنگ اور گہری کھودی ہوئی زمین۔
الهَشِيم: شکستہ شے (۲) سوکھی گھاس۔ قرآن پاک میں ہے «فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ» (۳) پرانا درخت جسے ایندھن جمع کرنے والا اپنی مرضی سے استعمال کرلیتا ہے (۴) پہلے سال کی بچی کچھی گھاس پھونس یا پودے وغیرہ (۵) ہر سوکھی چیز، (۶) لاغر جسم والا۔
الهَشِيمَة: وہ زمین جس پر کھڑے ہوئے درخت سوکھ کر سیاہ ہوگئے ہوں کہاوت ہے، مَا فُلَانٌ إِلَّا هَشِيمَةُ كَرَمٍ: فلاں کریم وسخی ہے (۲) پرانا سوکھا درخت، ج: هَشَائِم۔
الهُيْشُوم: سوکھی یا نرم گھاس۔
• الهَشْنَقُ: کپڑے کی بنائی کا تانا باندھنے کی لکڑی۔
• هَشْهَشَ الشَّيْءَ: ہلانا۔
تَهَشْهَشَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بخوشی خاوند سے اظہار الفت کرنا۔
الهَشْهَاش: خوش اخلاق، سخی۔
هَاشَاه: دل لگی کرنا، مذاق کرنا

هـ ـــ ص

• هَصَرَ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـِ هَصْرًا: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا۔
ـــ الغُصْنَ وَنَحْوَهُ وَبِهِ: ٹہنی وغیرہ کو موڑ کر توڑنا اور جدا نہ کرنا (۲) کھینچ کر جھکانا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو زور سے ہاتھوں سے دبانا، دبوچنا۔
ـــ الحَيَوَانُ رَأْسَ الفَرِيسَةِ وَبِرَأْسِهَا: جانور کا اپنے شکار کے سر کو ادھیڑ ڈالنا۔
هَصِرَ الشَّيْءُ ـَ هَصَرًا: جھکنا، کھنچنا۔
اهْتَصَرَ الغُصْنُ: ٹہنی کا زمین پر گرجانا۔
ـــ الشَّيْءَ: الگ کئے بغیر توڑنا۔
ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کے خوشوں کو تراش کر درست کرنا۔
المُهْتَصِر: شیر۔
الهَصَّار: شیر (۲) زور سے دبانے والا
الهُصَر: زور سے دبانے والا آدمی (۲) شیر۔
الهَصْرَة: وہ مہرہ جس کے ذریعہ مرد دل پر جادو کیا جاتا ہے (قدیم خیال وہم)۔
الهَصُور: شیر۔

◆ هَضَّبَتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ هَضِيصًا: آگ کا چمکنا، جگمگانا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْئَ ـُ هَصًّا: کسی چیز کو پیروں سے توڑ دینا، کچل دینا (۲) انگلیوں سے زور سے پکڑنا، هُوَ مَهْصُوصٌ وَهَصِيصٌ۔
هَصَّصَ الرَّجُلُ: کسی کی آنکھیں چمکنا۔
الْهَاصَّةُ: ہاتھی کی آنکھ۔
الْهَصُّ: ہر سخت و ٹھوس چیز۔
الْهَصِيصُ: پیروں سے کچلی ہوئی چیز۔
◆ هَصَمَ الشَّيْئَ ـِ هَصْمًا: توڑنا۔
ـــ قِرْنَهُ: مقابل کو ہرانا۔
الْهُصَمُ: شیر۔
الْهَيْصَمُ: توانا و طاقتور آدمی (۲) ایک چکنا پتھر جس کے برتن بنائے جاتے ہیں
نَابٌ هَيْصَمٌ: مضبوط دانت۔
◆ الْهُصَاهِصُ: طاقتور آدمی یا شیر۔
الْهَصْهَاصُ: چمکیلی آنکھوں والا۔
◆ هَصَا ـُ هَصْوًا: بوڑھا ہو جانا۔

ھ ـــ ض

◆ هَضَبَ الرَّجُلُ ـِ هَضْبًا: سست جانور کی طرح بے ڈھنگا چلنا۔
ـــ السَّمَاءُ: آسمان کا لگاتار کئی کئی دن پانی برساتے رہنا۔
ـــ الشَّاعِرُ بِالشِّعْرِ وَفِيهِ: شاعر کا لگاتار اشعار سنانا۔
ـــ السَّمَاءُ الْقَوْمَ: بارش کا لوگوں کو خوب بھگو دینا۔
أَهْضَبَ فِي الْحَدِيثِ: بات کرتے کرتے آواز بلند ہو جانا (۲) لمبے پہاڑ کی سلسلہ پر اترنا، قیام کرنا۔
اِهْتَضَبَ فِي الْحَدِيثِ: گفتگو میں مشغول رہنا اور آواز کا بڑھتے رہنا، زور زور سے بات کرنا۔
الْأُهْضُوبَةُ: ٹیلہ (۲) موسلا دھار بارش، ج: أَهَاضِيبُ۔
الْمَهْضُوبُ: بارش سے تر اور سیراب
الْهَضْبَةُ: ٹیلہ (۲) زمین پر پھیلا ہوا لمبا پہاڑی سلسلہ (۳) بارش کی بوچھاڑ، ج: هَضْبٌ وَهِضَبٌ وَهِضَابٌ۔
رَجُلٌ هَضْبَةٌ: بہت باتونی آدمی۔
الْهِضَبُّ: سخت و مضبوط، طاقتور (۲) پسینہ میں شرابور رہنے والا گھوڑا۔
الْهَضِيبُ: غَنَمٌ هَضِيبٌ: کم دودھ دینے والی بکری۔
◆ هَضَّجَ الرَّجُلُ مَوَاشِيَهُ: مویشی کو اچھی طرح چارہ نہ کھلانا۔
الْهَضِيجُ: صِبْيَانٌ هَضِيجٌ: چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کوئی کام نہ آتا ہو۔
◆ هَضَّتِ الْإِبِلُ ـُ هَضًّا وَهَضَّتِ الْإِبِلُ السَّيْرَ: اونٹوں کا تیز چلنا۔
ـــ فُلَانٌ الْمَشْيَ: متوازن چال چلنا، عمدہ قدم اٹھا کر چلنا۔
ـــ الشَّيْئَ: کوٹنا، توڑنا، چورہ کرنا، هُوَ مَهْضُوضٌ وَهَضِيضٌ۔
هَضَّضَ الرَّجُلُ: زمین پر زور زور سے پیر مارنا۔
اهْتَضَّ الشَّيْئَ: کوٹ کر باریک کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ لِفُلَانٍ: وہ بغیر انصاف کے فلاں کے سامنے تابع دار ہوگیا یا راضی ہوگیا۔
الْهُضَّاءُ: لوگوں کی جماعت، گروہ، (۲) فوجی دستہ۔
الْهَضَّاضُ: آدمی اور اونٹ کو گرا کر اپنے سینہ سے کچلنے والا سانڈ۔
الْهَضْهَضُ: شکستگی۔
الْهَضِيضُ، الْمَهْضُوضُ: ٹوٹا ہوا کچلا ہوا۔
◆ هَضَلَ الرَّجُلُ بِالْكَلَامِ ـِ هَضْلًا: گفتگو یا کلام جاری رکھنا یا شروع کرنا۔
أَهْضَلَتِ السَّمَاءُ: آسمان کا بارش برسانا۔
ـــ الدَّلْوُ: ڈول کا کنویں کے کنارہ سے ٹکرا کر پانی گرانا۔
الْهَضَّالُ: گانا گاتے ہوئے اونٹوں کو ہنکانے والا۔
الْهَضْلُ: کثیر، بہت۔
الْهَضْلَاءُ: لمبے پستان والی عورت، (۲) حیض کے ایام چڑھی ہوئی عورت۔
الْهَيْضَلُ: لشکر جرّار، مسلح اور متحدہ جماعت (۲) لمبا اور بھاری بھرکم (جانور وغیرہ) هِيَ هَيْضَلَةٌ۔
الْهَيْضَلَةُ: متوسط العمر عورت، (۲) بہت دودھ دینے والی اونٹنی (۳) لوگوں کا شور (ملی جلی طرح طرح کی آوازیں)
◆ هَضَمَ عَلَيْهِ ـِ هَضْمًا: حملہ کرنا، کسی کے پاس اچانک پہنچنا، آنا،
مَا هَضَمَ عَلَيْهِ: وہ اس کے نزدیک نہیں آیا۔
ـــ لَهُ مِنْ حَقِّهِ: بطیب خاطر کسی کو اپنا کچھ حق یا حصہ دیدینا۔
ـــ الشَّيْئَ: توڑنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا اور اس کی چیز جبراً لینا۔
ـــ حَقَّهُ: کسی کا حق کم کرنا۔
ـــ نَفْسَهُ: تواضعاً خود کو چھوٹا بنا لینا حیثیت کم کر لینا۔

هَضَمَ الطَّعَامَ: کھانا ہضم کرنا، هَضَمَتِ الْمِعْدَةُ الطَّعَامَ: معدہ کا کھانے کو ہضم کرلینا۔
ـــ الدَّوَاءُ الطَّعَامَ: دوا کا کھانے کو ہضم کردینا۔
ـــ الْهَوَاضِمُ الطَّعَامَ: ہاضم چیزوں کا کھانے کو جسم میں تحلیل ہوجانے کے لائق بنانا۔
هَضِمَ ـَ هَضَمًا: پتلی کمر اور نازک کوکھ والا ہونا۔
ـــ الْفَرَسُ: گھوڑے کا نکلی ہوئی پسلیوں والا ہونا، هُوَ اَهْضَمُ وَهَضْمَاءُ وَهَضِيمٌ۔
اِهْتَضَمَ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بڑی ناانصافی اور حق تلفی کرنا۔
اِنْهَضَمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔
تَهَضَّمَتِ الثَّمَرَةُ: پھل کا پھٹنا۔
ـــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کا مطیع وفرمانبردار ہونا۔
ـــ نَفْسَهُ لَهُ: بغیر انصاف کے کچھ لینے پر آمادہ ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ ناانصافی کرنا، حق تلفی کرنا۔
الْاَهْضَمُ: رَجُلٌ اَهْضَمُ الْكَشْحَيْنِ: پتلی کمر والا (جس کی دونوں کوکھیں ملی ہوئی ہوں) (۲) بڑے دانتوں والا۔
الْمُهَضَّمَةُ: قَصَبَةٌ مُهَضَّمَةٌ: کھوکھلا بانس جس میں سوراخ کئے گئے ہوں، بجانے کی بانسری۔
الْمَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ
الْمَهْضُومَةُ: قَصَبَةٌ مَهْضُومَةٌ: سوراخ کیا ہوا بانس کا ٹکڑا، بانسری (۲) مشک ملی ہوئی خوشبو۔
الْهَاضِمُ: نرم ولچکدار (۲) ہضم کردینے والی دوا وغیرہ۔
الْهَاضِمَةُ: ہاضمہ ہضم کرنے والی قوت۔
الْهَاضُومُ: ہضم کرنے والی دوا یا چورن (۲) غذاؤں کو ہضم وتحلیل کرنے والے سیال مادے جیسے لعاب دہن صفراء وغیرہ مخصوص غدود سے پیدا ہوکر ہضم کی نالی میں پہنچ کر اپنا کام کرتے ہیں، ج: هَوَاضِيمُ (۳) مال خرچ کرنے والا۔
الْهُضَّامُ: الْهَاضُومُ۔
الْهَضْمُ: ہاضمہ، ہضم کرنے کا عمل، قوت، کھانے کی اشیاء کو مخصوص سیال مادوں کے ذریعہ ایسے غذائی مادہ میں تبدیل کرنا جو جسم میں جذب ہوکر اپنا وظیفہ انجام دے۔
الْجِهَازُ الْهَضْمِيُّ: چند اعضاء کا ایسا مجموعہ جو کھانا ہضم کرنے میں باہم تعاون کرتے ہیں جیسے دانت، غدد ہضمیہ، معدہ، آنتیں۔
الْقَنَاةُ الْهَضْمِيَّةُ: جسم کے اندر وہ نالی جس سے نظام ہضم والے اعضاء مربوط ہوتے ہیں، یہ منہ سے شروع ہوکر قولون نازل تک پہنچتی ہے۔
الْهِضْمُ: پست زمین (۲) وادی کا نچلا حصہ (۳) دھونی دینے کی دوا یا خوشبو ج: اَهْضَامٌ وَهُضُومٌ، کہاوت ہے: اَللَّيْلَ وَاَهْضَامَ الْوَادِي رات کو وادی کے زیریں حصوں میں نہ چلو تکلیف سے محفوظ رہوگے۔
الْهَضُومُ: ہاضم دوا یا چورن، يَدٌ هَضُومٌ: سخاوت کا ہاتھ جو سب کچھ لٹا ڈالے، ج: هُضُمٌ۔
الْهَضِيمُ: الْمَهْضُومُ: ہضم شدہ (۲) غصب کردہ (۳) مظلوم (۴) نازک کمر والی عورت (۵) پکا ہوا (۶) گتھا ہوا قرآن پاک میں ہے: وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ایسے کھجور کے درخت جن پر پکے ہوئے اور گتھے ہوئے پھل ہوں گے۔
الْهَضِيمَةُ: ظلم وناانصافی، غصب، حق تلفی (۲) مردہ کو دفن کرنے کے بعد کھلایا جانے والا کھانا (میت کا کھانا)، ج: هَضَائِمُ۔
◆ هَاضَاهُ: بے وقوف وحقیر سمجھنا۔
الْهِضَاةُ: گیسو (۲) گردن۔

ہ ـــ ط

◆ هَطَرَ الْفَقِيرُ لِلْغَنِيِّ ـ هَطْرًا: غریب کا امیر سے مانگتے وقت ذلیل بنجانا، گڑگڑ کر سوال کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الْكَلْبَ وَنَحْوَهُ هَطْرًا: کتے وغیرہ کو لکڑی کی ضرب سے مار ڈالنا۔
تَهَطَّرَتِ الْبِئْرُ: کنویں کی دیواروں اور منڈیر کا ڈھے پڑنا، گرجانا۔
◆ تَهَطْرَسَ الرَّجُلُ: جھومتے ہوئے اور اتراتے ہوئے چلنا۔
◆ الْهُطُطُ: انسانی مردے۔
◆ هَطَعَ ـَ هَطْعًا وَهُطُوعًا: ڈر کر تیزی سے آگے آنا، (۲) گردن لمبی کرکے سر کو سیدھا کرلینا (۳) ٹکٹکی باندھنا، کسی چیز پر متوجہ ہوکر دیکھتے ہی رہنا، نگاہ نہ ہٹانا۔
اَهْطَعَ فُلَانٌ: ذلت وانکساری سے دیکھنا۔
ـــ فِي سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔
اِسْتَهْطَعَ: گردن لمبی کرکے سر اونچا کرنا، سر کو تاننا۔
ـــ فِي سَيْرِهِ: تیز رفتار ہونا۔
الْمُهْطِعُ: عاجزی وتابعداری کی نگاہ سے دیکھنے والا، قرآن پاک میں ہے:

مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُؤُوسِهِمْ عاجزی وانکساری سے دیکھتے ہوئے سر اٹھائے ہوئے (۲) خوف و بیچارگی سے خاموش ہوکر داعی کی طرف آنے والا، قرآن پاک میں ہے "مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ"

الْمَهْيَطَعُ: کشادہ راستہ۔

◆ هَطَفَ الرَّاعِي ـِ هَطْفًا: چرواہے کا دودھ دوہنا۔

ـــ السَّمَاءُ: آسمان سے پانی برسنا بارش ہونا۔

ـــ اللَّبَنُ: دودھ کی دوہتے وقت آواز نکلنا۔

الْهَطْفُ: دودھ دوہنے کی آواز۔

الْهَطِفُ: موسلادھار بارش۔

◆ هَطَلَ الْمَطَرُ ـِ هَطْلًا وَهَطَلَانًا: موسلادھار بارش ہونا، بڑی بوندوں والی مسلسل بارش ہونا۔

ـــ الدَّمْعُ: آنسو بہنا۔

ـــ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا، آنکھ سے آنسو بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ هَطَلَانًا: آدمی کا اپنی منزل کی جانب تیزی سے پا پیادہ بڑھے جانا۔

ـــ الْجَرْيُ الْفَرَسَ هَطَلًا: دوڑ کا گھوڑے کو پسینہ لے آنا۔

تَهَاطَلَ الْقَوْمُ وَنَحْوُهُمْ: لوگوں وغیرہ کا تانتا لگنا، لگاتار آنا، یکے بعد دیگرے چلے آنا۔

تَهَطَّلَ الْمَطَرُ وَالسَّحَابُ: هَطَلَ۔

الْهَاطِلُ: گھنی کھیتی۔ سَحَابٌ هَاطِلٌ: موٹی موٹی بوندیں برسانے والا بادل،

مَطَرٌ هَاطِلٌ: موسلادھار بارش۔

الْهَطَّالُ: بہت برسنے والا، سَحَابٌ هَطَّالٌ: موٹی موٹی بوندوں والا زبردست بادل۔

مَطَرٌ هَطَّالٌ: موٹی بوندوں والی موسلادھار بارش۔

الْهَطْلُ: لگاتار بارش، جھڑی، (۲) حد سے زیادہ تھکن۔

الْهِطْلُ: تھکا ماندہ (۲) بے وقوف، (۳) چور (۴) بھیڑیا۔

الْهُطْلُ: دِيمَةٌ هُطْلٌ: موٹی بوندوں والی لگاتار بارش، جھڑی۔

الْهَطْلَى: آزاد اونٹ جن کے ساتھ ہنکانے والا نہ ہو۔

الْهَطْلَاءُ: دِيمَةٌ هَطْلَاءُ: لگاتار موٹی بوندوں والی بارش، جھڑی۔

الْهَيَاطِلَةُ: ترکوں اور سندھیوں کی ایک نسل۔

الْهَيْطَلُ: لڑنے والوں کی ٹولی (۲) لومڑی

الْهَيْطَلَةُ: پیتل کے پکانے کے برتن، دیگچی وغیرہ۔

الْهَيْطَلِيَّةُ: دودھ کی فیرنی یا النشاستہ دودھ اور شکر کا میٹھا۔

◆ هَطْلَسَ: لپکنا، تیز چلنا۔

ـــ مَا وَجَدَهُ: جو ملے سب لے لینا۔

تَهَطْلَسَ الرَّجُلُ: لپک کر ترکیب سے چور کو پکڑنا۔

ـــ اللِّصُّ: چور کا فریب دیکر چوری کرنا۔

ـــ الْمَرِيضُ مِنْ مَرَضِهِ: شفایاب ہونا۔

الْهَطَلَّسُ: چور اچکا جو ہاتھ لگے اٹھا لیجانے والا (۲) بھیڑیا (۳) بڑا لشکر۔

الْهَطَلَّعُ: کثیر (۲) لوگوں کا گروہ، مجمع، (۳) بے حد لمبا جو ڈولتا ہوا چلے۔

◆ هَطْهَطَ فِي الْمَشْيِ: تیز چلنا۔

الْهَطَاهِطُ: گھوڑا۔

◆ هَطَا الشَّيْءَ ـُ هَطْوًا: پھینکنا۔

الْهُطِيُّ: چپقلش، رسہ کشی (۲) ضرب کاری، سخت چوٹ۔

◆ هَيْعَرَ: کم عقل ہونا۔

ـــ الْمَرْأَةُ: عورت کا بدکار و آوارہ گرد ہونا، ایک جگہ چین سے نہ بیٹھنا،

تَهَيْعَرَتِ الْمَرْأَةُ: هَيْعَرَتْ۔

الْهَيْعَرَةُ: بدکار و آوارہ عورت، (۲) بھوت۔

ھ ــــ ف

◆ هَفَتَ الشَّيْءُ ـِ هَفْتًا وَهُفَاتًا: کسی چیز کا ہلکے پن کی وجہ سے اڑنا۔

ـــ الشَّيْءُ أَوِ الْأَمْرُ: باریک ہونا، نازک ہونا، دقیق ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: بے سوچے سمجھے بولے چلے جانا

هُفِتَ الرَّجُلُ: حیران ہونا، پریشان ہونا، هُوَ مَهْفُوتٌ۔

اِنْهَفَتَ الشَّيْءُ: حقیر و کم درجہ ہونا، معمولی ہونا، پست ہونا۔

تَهَافَتَ الْجِدَارُ أَوِ الثَّوْبُ أَوْ نَحْوُهُمَا: ٹوٹ کر گرنا، (تھوڑا تھوڑا ٹوٹ کر یا بوسیدہ ہوکر گرنا)۔

ـــ الْفَرَاشُ عَلَى النُّورِ: پروانوں کا روشنی پر ٹوٹ پڑنا۔

ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کا دم توڑ توڑ کر گرنا کشتوں کے پشتے لگ جانا۔

ـــ النَّاسُ عَلَى الْمَاءِ: پانی پر لوگوں کا سلسلہ وار آنا۔

ـــ عَلَى شِرَاءِ الشَّيْءِ: کسی چیز کی خریداری کے لئے ٹوٹ پڑنا، بھیڑ لگنا۔

ـــ الْآرَاءُ: آراء کا باہم متناقض ہونا۔

التَّهَافُتُ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طلب میں ٹوٹ پڑنا۔

الْهَفَاتُ: احمق۔

الْهَفْتُ: پست زمین (۲) تیز بارش (۳)

انتہائی بے وقوفی۔
◆ الهَفْتَقُ: ہفتہ۔
◆ هَفَّ الشَّيْءُ ـِ هَفِيفًا: ہلکا ہونا۔
ــــ الطَّائِرُ: تیز چلنا۔
ــــ الرِّيحُ هَفًّا وهَفِيفًا: ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا چلنے کی آواز سنائی دینا۔
ــــ الزَّرْعُ: کاٹنے میں تاخیر سے کھیتی کے دانوں کا بکھر جانا۔
اهتَفَّ الصَّوْتُ: آواز گونجنا۔
ــــ السَّرَابُ: ریت کا چمکنا۔
المُهَفَّفُ: پتلی کمر اور دبے ہوئے پیٹ والا۔ وھی مُهَفَّفَةٌ۔
الهِفُّ: ہلکا آدمی (۲) وہ کھیتی جس کے دانے کاٹنے میں تاخیر سے بکھر گئے ہوں چھوٹے شہد والا ہلکا اور باریک چھتا (۳) پانی سے خالی پتلا بادل (۴) ہر ہلکی کھوکھلی چیز
الهَفَّافُ: سبک و بے پرواگدھا (۲) اڑتے میں تیز و ہلکا پر (۳) باریک شفاف کپڑا (۴) ٹھنڈا سایہ (۵) چمکدار سراب۔
الهِفَّانُ: جَاءَ عَلَى هِفَّانِهِ: وہ اس کے پیچھے پیچھے آیا۔
الیَهْفُوفُ: شیر دل آدمی (۲) بے وقوف (۳) بزدل (۴) بنجر زمین۔
◆ هَفَكَ الشَّيْءَ ـِ هَفْكًا: ڈالنا۔
تَهَفَّكَ: ڈولتے ہوئے ڈھیلے قدموں سے چلنا، (۲) بہت غلطی اور گڑبڑی کرنا۔
المُتَهَفِّكُ: بہت غلطی اور گڑبڑی کرنے والا۔
الهَيْفَكُ: بے وقوف عورت۔
◆ هَفْهَفَ: ہلی شاخ کی طرح پتلے بدن کا ہونا، نازک اندام ہونا۔
ــــ الشَّيْءَ: ہلانا، حرکت دینا۔
المُهَفْهَفُ: پتلے پیٹ والا، پتلی کمر والا، پتلا دبلا، چھریرے بدن کا، ھی مُهَفْهَفَةٌ۔
الهَفْهَافُ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والا (۲) پیاسا (۳) اڑنے میں ہلکا پر (۴) باریک وشفاف کپڑا۔
◆ هَفَا فِي المَشْيِ ـُ هَفْوًا وهَفَوَانًا: تیز چلنا اور سبک رفتار ہونا۔
ــــ الظَّبْيُ: ہرن کا سبک رفتاری سے تیز دوڑنا، ہوا کی طرح اڑنا۔
ــــ الطَّائِرُ: پرندہ کا پھڑپھڑا کر اڑنا
ــــ فُلَانٌ: گرنا، (۲) ٹھوکر کھانا (۳) غلطی کرنا، لغزش کرنا (۴) بھوکا ہونا
ــــ الرِّيحُ: ہوا کا چلنا۔
ــــ الرِّيحُ بِالشَّيْءِ: ہوا کا کسی چیز کو لے کر اڑنا، هَفَتِ الرِّيحُ بِالمَطَرِ: ہوا بارش کو اڑا کر لے گئی (۲) پر وغیرہ جیسی ہلکی چیز کو اڑائے پھرنا۔
ــــ النَّفْسُ إِلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف طبیعت مائل ہونا، دل کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کو دیکھ کر دل خوش ہو جانا، مگن ہو جانا، خوشی سے اچھل پڑنا
ــــ القَلْبُ: دل دھڑکنا، دل اڑا جانا۔
ــــ الشَّيْءُ فِي الهَوَاءِ هَفْوًا وهُفُوًّا: ہوا میں اڑ جانا۔
هَفِيَ ـَ هَفًا: بھوکا ہونا۔
هَافَاهُ: کسی کو اپنا ہم شوق بنانا، اپنی خواہش میں شریک کرنا، ہم خیال بنانا۔
الهَافِي: بھوکا، مفلس۔
الهَافِيَةُ: بھٹکا ہوا اونٹ ج: هَوَافٍ۔
الهَفَا: رک رک کر ہونے والی بارش۔
الهَفَاءُ: لغزش، غلطی۔
الهَفَاةُ: بے وقوف
الهَفْوَةُ: غلطی، لغزش، ٹھوکر، لغزش پا ج: هَفَوَات۔

هـــق

◆ الهَقَبُ: کشادگی، وسعت۔
الهِقَبُّ: بڑے حلق والا جو ہر چیز کو نگل ڈالے (۲) بڑے ڈیل ڈول کا، نَعَامٌ هِقَبٌّ: بھاری بھرکم شتر مرغ۔
◆ هَقَعَ الفَرَسُ بَيْنَ أُذُنَيْهِ ـَ هَقْعًا: گھوڑے کے دونوں کانوں کے درمیان داغ دینا۔
هُقِعَ الفَرَسُ: داغ لگایا جانا، هو مَهْقُوعٌ، کہتے ہیں، انّ المَهْقُوعَ لَا يُسْبَقُ أَبَدًا: داغ لگا ہوا گھوڑا کبھی آگے نہیں بڑھتا۔
اهْتَقَعَ فُلَانًا: روکنا، منع کرنا۔
ــــ الحُمَّى فُلَانًا: بخار کا ایک دن چھوڑ کر شدت سے چڑھنا۔
ــــ الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی چیز کا لوٹ لوٹ کر آنا، بار بار آنا۔
ــــ فُلَانًا عِرْقُ سُوْءٍ: کسی کو خاندانی گراوٹ کا عزت وشرافت کے حصول سے باز رکھنا۔
اهْتُقِعَ لَوْنُ فُلَانٍ: ڈر خوف سے رنگ بدل جانا۔
انْهَقَعَ فُلَانٌ: بہت بھوکا ہونا۔
تَهَقَّعَ الرَّجُلُ: مذموم حرکت کرنا۔
ــــ عَلَيْهِمْ: لوگوں کے سامنے بڑا بننا، یا بے وقوفی کا مظاہرہ کرنا، تکبر کرنا۔
ــــ القَوْمُ وِرْدًا: گھاٹ پر اکٹھا ہو کر آنا۔
المَهْقُوعُ: سینہ کے بیچ میں یا پہلو پر سفید داغ والا گھوڑا، کانوں کے بیچ میں داغ دیا ہوا گھوڑا۔
الهُقَاعُ: غم یا بیماری سے ہونیوالی غفلت۔

الهَقِعُ: حریص (۲) داغ لگا گھوڑا۔

الهَقْعَةُ: گھوڑے کے سینہ کے بیچ میں سفید دائرہ جو ناپسندیدہ اور باعث بدفالی ہوتا تھا (۲) گھوڑے کے بائیں پہلو پر سفید دھبا (۳) ستارہ جبار کے سرے پر تین ستاروں کا مجموعہ جو چاند کی ایک منزل ہے۔

الهُقَعَةُ: مجلس میں سب سے زیادہ لیٹنے دراز ہونے اور مسند و تکیہ لگانے والا آدمی۔

الهَيْقَعَةُ: تلواروں کی جھنکار (۲) لوہے وغیرہ کو لوہے یا سوکھی چیز کو سوکھی چیز پر مارنے کی آواز (۳) کسی بھی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز

• هَقِفَ ـَ هَقَفًا: کھانے کی کم خواہش والا ہونا، کم بھوک لگنا۔

الهَقَفُ: کھانے کی کم خواہش، بھوک کی کمی۔

• هَقَّ ـِ هَقًّا: ڈر کر بھاگنا، هَقَّتِ الكِلَابُ مِنَّا: کتے ہم سے ڈر کر بھاگ گئے۔

• تَهَقَّلَ: آہستہ آہستہ چلنا۔

الهَاقِلُ: چوہا (نر)۔

الهَقِلُ: بھوکا۔

الهِقْلُ: لمبا بے وقوف (۲) نر شتر مرغ، جوان شتر مرغ۔ مؤنث: هِقْلَةٌ۔

• الهِقْلِسُ: بدمزاج آدمی (۲) لومڑی، ج: هَقَالِسُ۔

• هَقِمَ ـَ هَقَمًا: کسی کا بہت بھوک لگنے والا اور بہت کھانے والا ہونا، هَقِمٌ۔

تَهَقَّمَ العَدُوَّ: دشمن کو مغلوب کرنا۔

ـــ الطَّعَامَ: بڑے بڑے لقمے جلدی جلدی نگلنا۔

الهِقَمُّ: پیٹو، بسیار خور (۲) گہرا اور وسیع سمندر۔

الهَقِمُ: سخت بھوکا۔

الهَيْقَمُ: گہرا اور وسیع سمندر (۲) سمندر کا شور، موجوں کی آواز (۳) لقمے نگلنے کی آواز۔

الهَيْقَمَانِيُّ: ہر لمبی چیز۔

• هَقْهَقَ الرَّجُلُ: انتہائی تیز چل کر سواری کے جانور کو تھکا دینا۔

الهَقْهَاقُ: اپنے معاملات میں پھرتیلا اور چاق چوبند۔

• هَقِيَ فُلَانٌ ـِ هَقْيًا: بکواس کرنا فضول باتیں کرنا۔

ـــ فُؤَادُهُ: دل دھڑکنا (۲) مشتاق و بے قرار ہونا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ بری طرح پیش آنا، ناگوار بات کرنا۔

اَهْقَى: خراب کرنا، بگاڑنا۔

ه ــــ ك

• هَكَبَ فُلَانًا وبه ومنه ـُ هَكْبًا وهَكَبًا: کسی کا مذاق اڑانا، کسی سے ٹھٹھا کرنا۔

• هَكَّدَ عَلَى غَرِيْمِهِ: اپنے مقروض پر دباؤ ڈالنا، سخت تقاضا کرنا۔

• هَكِرَ ـَ هَكَرًا وهَكْرًا: سخت حیران و متعجب ہونا، (۲) نیند کے غلبے سے بدن کا سست و ڈھیلا ہو جانا۔

ـــ الرَّجُلُ: گہری نیند میں مدہوش ہو جانا۔ هُوَ هَكِرٌ وهَكْرٌ۔

تَهَكَّرَ: تعجب کرنا، حیران ہونا۔

• هَكَعَ ـَ هُكُوْعًا: مطمئن پرسکون ہونا، قیام کرنا، ٹھہرنا۔

ـــ البَقَرُ ونَحْوُهُ تَحْتَ الشَّجَرِ: شدید گرمی میں گائے وغیرہ کا درخت کے سایہ میں پناہ لینا۔

هَكَعَ فُلَانٌ إِلَى القَوْمِ: شام ہو جانے پر اپنے قبیلہ کے ساتھ قیام کرنا۔

ـــ إِلَى الأَرْضِ: زمین کی طرف جھکنا۔

ـــ العَظْمُ: ہڈی جڑنے کے بعد ٹوٹ جانا۔

ـــ اللَّيْلُ: ہر سو رات کی تاریکی پھیل جانا۔

ـــ فُلَانٌ هَكْعًا: بیٹھے بیٹھے سونا۔

هَكِعَ الرَّجُلُ ـَ هَكَعًا: گھبرانا، انکساری کرنا (۲) غصہ یا رنج سے سر جھکانا۔

اِهْتَكَعَ الرَّجُلُ: گھبرانا، لرزاں و ترساں ہونا۔

ـــ الحُمَّى أو غَيْرُهَا فُلَانًا: کسی کو بخار وغیرہ کا لوٹ کر آنا

الهُكَاعُ: کھانسی (۲) تکان کے بعد آنے والی نیند۔

الهُكَعَةُ: بے وقوف۔

الهُكُعَةُ: بے وقوف۔

• هَكَّتِ البِئْرُ ـُ هَكًّا: کنویں کا ڈھے پڑنا۔

ـــ فُلَانًا: تھکا دینا، کمزور کر دینا۔

ـــ فُلَانًا بِالسَّيْفِ أوِ الرُّمْحِ: کسی کو انتہائی زور سے تلوار یا نیزہ مارنا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پوری طرح نکال لینا

ـــ الشَّيْءَ: گرانا، (۲) پیسنا، باریک کرنا، هُوَ مَهْكُوكٌ وهَكِيْكٌ

ـــ النَّبِيْذُ فُلَانًا: نبیذ کا کسی کو نشہ چڑھ جانا۔

ـــ النَّجَّارُ الخَرْقَ: بڑھئی کا سوراخ کو بڑا کرنا۔

ـــ فُلَانًا: بے عزتی کرنا۔

ـــ الرَّجُلُ: گوز کرنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا بیٹ کرنا۔

ـــ النَّعَامُ: شتر مرغ کا پاخانہ کرنا۔

انْهَكَّتِ الْمَرْأَةُ: عورت کی ولادت کا دشوار ہونا۔
— صَلَا الْمَرْأَةِ: بوقت ولادت عورت کی فرج کا بیرونی حصہ کشادہ ہوجانا
— الرَّجُلُ: آدمی کا مدہوش ہوجانا۔
— الْبَعِيْرُ: اونٹ کا بیٹھتے وقت زمین سے لگ جانا۔
تَهَكَّكَ: بے چین ومضطرب ہونا۔
— الْأُنْثٰى: مادہ کے دونوں پہلوؤں کا ڈھیلا ہوکر تھن کا موٹا ہوجانا اور پیدائش کا وقت نزدیک آجانا۔
الْمَهْكُوْكُ: شوخ ومسخرہ۔
الْمُنْهَكَّةُ: دشواری سے بچہ جننے والی۔
الْهَكُّ: بے عقل (۲) سخت بارش، ج: أَهْكَاكٌ وهَكَكَةٌ۔
الْهَكَّاكُ: اپنی غلط بات کی صحت کا دعوے دار آدمی۔
الْهَكُوْكُ: شوخ، مسخرا (۲) کمزور، بدطینت، چغد (۳) سفر سے تھکا ہوا جانور۔
الْهَكَوَّكُ: موٹا (۲) سخت وٹھوس جگہ۔
الْهَكِيْكُ: مخنث (۲) پیسا ہوا۔
• هَكَلَتِ الْمَرْأَةُ وَالْحِصَانُ: عورت یا گھوڑے کا ٹھمکنا، نازو انداز سے چلنا۔
تَهَاكَلَ الْقَوْمُ: کسی معاملہ میں جھگڑنا۔
هَيْكَلَ الزَّرْعُ: کھیتی کا بڑھنا۔
الْهَيْكَلُ: ہر بھاری بھرکم چیز، بڑا قدآور جانور یا درخت، فَرَسٌ هَيْكَلٌ بڑے ڈیل ڈول کا گھوڑا (۲) لمبا چوڑا درخت یا پودا (۳) بلند عمارت (۴) بت خانہ (۵) یہودیوں کا مقدس بڑا عبادت خانہ (۶) گرجا میں سامنے بنی ہوئی قربان گاہ (۷) قدیم مصریوں کا بڑا بھاری اور آراستہ عبادت خانہ (۸) مجسمہ (۹) انجن کا ڈھانچہ (۱۰) موٹر وغیرہ کی باڈی (۱۱) انسان یا حیوان کی ہڈیوں کا ڈھانچہ جس پر جسم کی بنیاد ہوتی ہے، ج: هَيَاكِلُ۔
الْهَيْكَلَةُ: عظیم عورت (۲) ایک درخت یا پودے کا جسم۔
الْهَيْكَلِيُّ: ڈھانچہ سے متعلق۔
الْهَيْكَلُ الْأَسَاسِيُّ: بنیادی ڈھانچہ۔
الْهَيْكَلُ التَّنْظِيْمِيُّ: تنظیمی ڈھانچہ تنظیم کے اجزاء ترکیبی وتشکیلی۔
• هَكَمَ فُلَانًا: کسی کو گانا سنانا۔
تَهَكَّمَ فُلَانٌ: گانا گنگنانا (۲) دل میں کہنا (۳) تکبر کرنا (۴) اکڑ کر چلنا۔
— لِفُلَانٍ: کسی کو گانا سنانا۔
— عَلٰى غَيْرِهِ: کسی سے سخت ناراض ہونا (۲) کسی کی بے عزتی کرنا، کسی پر پھبتیاں کسنا۔
— عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ: اپنے سے سرزد ہونے والی غلطی پر نادم ہونا۔
— السَّمَاءُ: آسمان کا زبردست طوفانی بارش برسانا۔
— الْبِئْرُ وَنَحْوُهَا: کنویں وغیرہ کا ڈھے جانا۔
— فُلَانًا وَبِهِ: کسی کی تحقیر کرنا، مذاق اڑانا۔
— فُلَانًا: زور سے تلوار مارنا۔
اِسْتَهْكَمَ: تکبر کرنا، بڑائی دکھانا۔
الْأُهْكُوْمَةُ: مذاق، استہزا۔
التَّهَكُّمُ: ہنسی مذاق، ٹھٹھا، عَلٰى سَبِيْلِ التَّهَكُّمِ اوتَهَكُّمًا: مذاق کے طور پر۔
الْمُسْتَهْكِمُ: متکبر۔
الْهَكِمُ: غیر متعلق کاموں میں ٹانگ اڑانے والا، فتنہ وشر برآدمی۔
• تَهَكَّنَ: پشیمان ہونا، کئے پر پچھتانا، تَهَكَّنَ عَلَى الْأَمْرِ الْفَائِتِ گزری ہوئی بات پر نادم ہونا۔
هَاكَأَهُ: کسی کو کم عقل سمجھنا۔
الْأَهْكَاءُ: حیران لوگ۔

ھ ــــــ ل

• هَلْ: حرف استفہام بمعنی کیا، جیسے هَلْ طَلَعَ النَّهَارُ؟ یہ ایجابی نسبت کے استفہام کے لئے ہے، یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ لَمْ يَطْلُعِ النَّهَارُ؟ نفی سے استفہام کے لئے أ ہمزہ آتا ہے جیسے، أَلَمْ يَطْلُعِ النَّهَارُ؟، هَلْ ایسے اسم پر بھی نہیں آتا جس کے بعد فعل ہو مثلاً هَلْ زَيْدٌ قَامَ کہنا درست نہیں، نیز هَل استفہامیہ نہ جملہ شرطیہ پر آتا ہے نہ اس جملہ پر جس پر إِنَّ حرف تحقیق داخل ہو، لیکن ہمزہ استفہامیہ کے استعمال میں بڑی وسعت ہے۔ هَلْ مضارع پر داخل ہو تو اسے مستقبل کے لئے مخصوص کرتا ہے، اس لئے یوں نہیں کہہ سکتے هَلْ تَذْهَبُ الْآنَ؟ لیکن هَلْ تَذْهَبُ غَدًا؟ کہہ سکتے ہیں۔
• هَلَبَ الْفَرَسَ ـِ هَلْبًا: گھوڑے کے بال اکھاڑنا، هُوَ هَالِبٌ وَالْفَرَسُ مَهْلُوْبٌ
— فُلَانًا بِلِسَانِهِ: کسی کو لعن طعن کرنا، اچھی طرح خبر لینا، هُوَ هَلَّابٌ۔
هَلِبَ ـَ هَلَبًا: بہت بالوں والا ہونا۔
— الْعَامُ: کسی سال کا بہت بارش والا ہونا، هُوَ أَهْلَبُ وَهِيَ هَلْبَاءُ، ج: هُلْبٌ۔

أَهْلَبَتِ السَّمَاءُ الْقَوْمَ: آسمان کا لوگوں کو بارش یا شبنم سے تر کر دینا۔
ـــ الْفَرَسُ فِي عَدْوِهِ: لگاتار دوڑنا۔
هَلَّبَ: مبالغہ در هَلَبَ، کسی کو بہت لعن طعن کرنا۔
اِهْتَلَبَ السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهِ: تلوار سونتنا، میان سے نکالنا۔
الأُهْلُوبُ: طرز ج: اَهَالِيبُ۔
الْمَهْلُوبُ: دم کٹا گھوڑا)۔
الْهَالِبُ: بارش کا دن لَيْلَةٌ هَالِبَةٌ بارش کی رات، ج: هَوَالِبُ۔
الْهُلاَبَةُ: جنین کی جھلی کا پانی۔
الْهُلْبُ: موٹے اور سخت بال (۲) دم کے بال (۳) پلکوں کے اوپر اگے ہوئے بال،
الْهُلْبَةُ: دم یا چوٹی کے بال (۲) زیر ناف کے بال (۳) خنزیر کے بال جن سے سلائی کی جاتی ہے۔
هُلْبَةُ الشَّهْرِ: مہینہ کا آخر۔
هُلْبَةُ الشِّتَاءِ وَالزَّمَانِ: موسم سرما کی سردی یا زمانہ کی شدت۔ ج: هُلَبٌ۔
الْهَلاَّبُ: زبردست بارش یا طوفانی ہوا والا دن یا سال (۲) سخت مذمت کرنے والا لعن طعن کا عادی (۳) بارش والی سرد ہوا۔
الْهَلاَّبَةُ: سرد ہوا۔
الْهُلْبَاءُ: سخت مصیبت، وَقَعْنَا فِي هُلْبَةٍ هُلْبَاءَ: ہم سخت مصیبت میں پھنس گئے (۲) بہت بالوں والی گردن۔
الْهِلْبُ: جہاز کا لنگر۔
الْهَلُوبُ: خاوند سے قرب رکھنے والی اور غیر سے دور رہنے والی عورت، ج: هُلُبٌ (۲) قابل تعریف وصف۔

◆ الْهِلَبَاجُ: انتہا سے زیادہ بیوقوف (۲) سست و نکما کھاؤ پیر (۳) بوجھل اور سست آدمی (۴) ہر فساد و برائی کا خوگر۔
◆ هَلَتَ الشَّيْءَ ـ هَلْتًا: چھیلنا۔
ـــ الْجِلْدَ: چمڑے کی چھلائی کرنا۔
اِنْهَلَتَ بَعْدُوٍ: چپکے سے نکل کر بھاگنا، رفوچکر ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: چھلنا۔
الْهُلْتَاتُ: خانہ بدوش لوگ جو کبھی قیام کرتے ہوں کبھی سفر۔
◆ الْهِلاَثُ: سستی و بدن کا ڈھیلاپن۔
الْهَلاَئِثُ: نچلے درجہ کے لوگ۔
الْهُلْثَى: بے ہنگم اور شور مچانے والے لوگ۔
◆ هَلَجَ ـ هَلْجًا: ایسی بات کی اطلاع دینا جس کا خود کو یقین نہ ہو، (۲) بکثرت خواب دیکھنا۔
اَهْلَجَ الشَّيْءَ: چھپانا۔
ـــ الْخَبَرَ وَنَحْوَهُ: خبر یا کوئی بات مبہم اور غیر واضح بیان کرنا۔
الإِهْلِيلَجُ: ہلیلہ کا درخت، ہڑ (ایک دوا کا نام)۔
الْهَالِجُ: طرح طرح کے بکثرت خواب دیکھنے والا۔
الْهَلْجُ: نیند کی جھپک (۲) غیر یقینی خبر (۳) ناقابل فہم موہوم خواب پراگندہ خواب۔
◆ هَلَدَ الْمَرَضُ النَّاسَ ـ هَلْدًا: لوگوں میں بیماری پھیلنا، گرفت میں لینا۔
◆ هَلَسَهُ الدَّاءُ اَوِ الْحُزْنُ ـ هَلْسًا وَهُلاَسًا: بیماری یا غم کا کسی کو نحیف و کمزور کر دینا، (۲) ہوش و حواس اڑا کر ہذیان میں مبتلا کر دینا۔
هُلِسَ هُلاَسًا: سل کی بیماری میں مبتلا ہونا (۲) کھانا مگر اس کا اثر جسم پر دکھائی نہ دینا (۳) عقل زائل ہو جانا هُوَ مَهْلُوسٌ۔
اَهْلَسَ: بے دلی سے ہنسنا، معمولی سا ہنسنا۔
ـــ الشَّيْءَ: چھپانا۔
ـــ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: بات کو پوشیدہ رکھنا، اخفار برتنا۔
ـــ اِلَيْهِ الْحَدِيثَ: کسی سے خفیہ بات کہنا۔
ـــ الظَّلاَمُ: تاریکی کا ہلکا ہو جانا۔
هَالَسَهُ: کسی سے سرگوشی کرنا، چپکے چپکے باتیں کرنا۔
هَلَّسَ: حد سے زیادہ کمزور کر دینا، بالکل حواس باختہ کر دینا۔
اُهْتُلِسَ الْمَرَضُ فُلاَنًا: بیماری کا کسی کو لاغر کر دینا هُوَ مُهْتَلَسٌ
اُهْتُلِسَ عَقْلُ فُلاَنٍ: عقل زائل ہو جانا، پاگل ہو جانا۔
الْمَهْلُوسُ: سل کا مریض، بیماری سے گھلا ہوا۔
مُهْتَلَسُ الْعَقْلِ: عقل کھو بیٹھنے والا۔
الْهَالِسُ: نحیف و لاغر جسم، ج: هَوَالِسُ۔
الْهُلاَسُ: سل جیسی پھیپھڑوں کی بیماری تپ دق (۲) کمزوری کی بنا پر سل یا تپ دق کی شدت، اَخَذَهُ الْهُلاَسُ: اسے مرض سل لاحق ہو گیا یا وہ تپ دق میں مبتلا ہو گیا۔
الْهَلْسُ: الْهُلاَسُ (۲) جسم کا پتلا پن، دبلا پن، لاغری (۳) غم یا مرض کی شدت سے پیدا ہونے والی بحرانی کیفیت، بوکھلاہٹ، ہذیان۔

◆ الهَالِطُ: ڈھیلے پیٹ والا۔
◆ هَلِعَ ـَ هَلَعًا: دل دہلنا جواس باختہ ہوجانا، گھبراجانا، بے قرار ہوجانا، بے صبری دکھانا هو هَلِعٌ وهو وهي هالِعٌ وهَلُوعٌ وهِلْوَاعٌ، قرآن پاک میں ہے إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا، انسان بے صبر اور کچے دل کا پیدا کیا گیا ہے۔
ـــ البَخِيلُ: کنجوس کا اپنے مال میں سخت کنجوسی کرنا۔
ـــ الرَّجُلُ: بھوکا ہونا۔
الهَالِعُ: تیز رو بدکنے والا شتر مرغ، نَعَامَةٌ هَالِعٌ بھی کہا جاتا ہے۔
الهُلَاعُ: مقابلہ کے وقت کی بزدلی۔
الهُلَعُ: انتہائی حریص ولالچی (۲) بے صبرا، حواس باختہ۔
الهُلَعَةُ: الهُلَعُ۔
الهِلْوَاعُ: نَاقَةٌ هِلْوَاعٌ تیز رو، تندمزاج، سدھی ہوئی یا تیز رفتار، بدکنے والی اونٹنی۔
الهَلُوعُ: بے صبرا، خوف زدہ، حواس باختہ (۲) تیز رفتار۔
الهَلُوَّعُ: بہت تیز رفتار۔
◆ الهِلَّوْفُ: لدھڑ اور اکھڑ آدمی، (۲) تند مزاج آدمی (۳) بکھرے بالوں والی بڑی داڑھی (۴) بہت جھوٹا آدمی (۵) نکما سست بے فیض آدمی (۶) بوڑھا آدمی (۷) ابر آلود دن (۸) بوڑھا اونٹ (۹) بہت بالوں والا اونٹ۔
الهِلَّوْفَةُ: بڑھیا (۲) بڑی داڑھی۔
◆ هَلْقَمَ الشَّيْءَ: نگل لینا۔
الهِلْقَامُ: کشادہ باچھوں والا (۲) کھاؤ، پیٹو (۳) بھاری بھرکم (۴) لمبا (۵) قوم کے معاملات کا منتظم بڑا سردار جو اس کی طرف سے دیت اور تاوان وغیرہ ادا کرتا ہو۔

◆ هَلَكَ فُلَانٌ ـِ هَلَاكًا وهُلُوكًا ومَهْلِكًا وتَهْلُكَةً مرجانا، فنا ہوجانا، ہلاک ہونا، تباہ ہونا هو هَالِكٌ، ج: هَلْكَى وهُلَّكٌ وهَوَالِكُ، قرآن پاک میں ہے "لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ" نیز "وَمَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ" نیز "وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ"۔
أَهْلَكَهُ: ہلاک کرنا، تباہ کرنا، برباد کرنا۔
ـــ مَالَهُ: مال بیچنا، جائداد فروخت کرنا۔
هَلَّكَهُ: أَهْلَكَهُ، هَلَّكَ فلانٌ فلانًا: کسی کو تباہ و برباد کرنا۔
اهْتَلَكَ فُلَانٌ: ہلاکت میں پڑنا خود کو ہلاکت میں ڈالنا۔
ـــ الطَّائِرُ: پرندے کا زور لگا کر اڑنا، اڑنے کی کوشش کرنا۔
ـــ المُنْتَجِعُ: چراگاہ تلاش کرنے والے کا بھٹک جانا۔
تَهَالَكَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز پر حریص ہوکر ٹوٹ پڑنا۔
ـــ عَلَى الفِرَاشِ: نڈھال ہوکر بستر پر گرجانا، بے قرار بستر پر پڑجانا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کسی کام کو محنت کرکے جلد انجام دینے کی کوشش کرنا، پوری طرح لگ جانا۔
ـــ المَرْأَةُ فِي مِشْيَتِهَا: عورت کا مٹک مٹک کر چلنا، جھومتے ہوئے چلنا۔
تَهَلَّكَتْ فِي مِشْيَتِهَا: تَهَالَكَتْ۔
ـــ فِي المَكَانِ: کسی جگہ پریشان حال کی طرح گھومنا۔
ـــ فِي الأَمْرِ: کسی بات میں پریشان ہونا، راہ نہ پانا۔

اسْتَهْلَكَ فِي كَذَا: کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا، جان کی بازی لگانا، کے لئے مرمٹنا۔
ـــ المَالَ ونَحْوَهُ: مال وجائداد کو خرچ کرنا، صرف کرنا۔
ـــ مَا عِنْدَهُ مِنْ طَعَامٍ أو مَتَاعٍ: اپنے پاس کا کھانا یا سامان سب خرچ کرڈالنا۔
اسْتِهْلَاكٌ: ضیاع (۲) صرفہ خرچ (۳) مال کی کھپت، ج: اسْتِهْلَاكَاتٌ (ضد انتاج)۔
الاسْتِهْلَاكِيُّ: قابل صرف، استہلاک سے متعلق۔
التَّهْلُكَةُ: تباہی، خطرۂ جان، سبب ہلاکت۔
المُسْتَهْلِكُ: صارف اشیاء، استعمال کنندہ، خرچ کنندہ، (خلاف المُنْتِجُ) ج: المُسْتَهْلِكُونَ
طَرِيقٌ مُسْتَهْلِكُ الوِرْدِ: گھاٹ پر پہنچنے کا دشوار راستہ۔
المُهْتَلِكُ: مفت خوری کا شائق۔
المَهْلَكَةُ: جنگل بیابان، بے آب وگیاہ صحرا، ج مَهَالِكُ (۲) سبب ہلاکت، کہتے ہیں: الحُرُوبُ مَهَالِكُ
الهَالِكُ: تباہ شدہ، فنا پذیر۔
الهَالِكِيُّ: لوہار (۲) قلعی گر، پالش کنندہ صیقل کنندہ۔
الهَالِكَةُ: حریص و بدنیت طبیعت، (۲) ہر ہوس آز مند طبیعت (۲) ایک دفعہ برس کر رک جانے والا بادل
ج: هَوَالِكُ۔
الهَالُوكُ: سنکھیا
الهُلَّاكُ: لوگوں کے پاس بخشش کے لئے باری باری آنے والے فقراء (۲) رزق کی

کی تلاش میں راہ بھٹکنے والے ۔

الهَلَكُ : مردہ کے بچے کھچے اجزا ، ہلاک شدہ چیز کے باقیات (۲) پہاڑ اور اس کے دامن کے درمیان کی فضا (۳) دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ یا خلا (۴) اوپر سے نیچے گرنے والی چیز۔

الهُلْكَانُ : تھکا ماندہ۔

الهَلَكَةُ : قحط کا سال، ج : هَلَكٌ وهَلَكَاتٌ۔

الهُلَكَةُ : کمینہ، ذلیل آدمی، ج: هُلَكٌ کہتے ہیں فُلَانٌ هُلَكَةٌ مِن الهُلَكِ۔

الهَلَكُوْنُ : بنجر اور قحط زدہ زمین (اگرچہ اس میں پانی موجود ہو) کہتے ہیں: اَرْضٌ هَلَكُوْنٌ وَاَرْضُوْنَ هَلَكُوْنَ۔

الهَلُوْكُ : کمینی ذلیل عورت ۔

الهَيْلَكُوْنُ : بغیر دندانوں کی درانتی ۔

◆ الهَيْكَلُسُ : پست اخلاق والا آدمی ۔

◆ هَلَّ الهِلَالُ ـُـ هَلًّا : چاند نکلنا۔

ـــ فُلَانٌ : خوش ہونا۔

ـــ الشَّهْرُ : مہینہ کا چاند نظر آنا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ المَطَرُ : زوردار بارش ہونا۔

ـــ السَّحَابُ : بادل کا آواز کے ساتھ بارش برسانا۔

اَهَلَّ الرَّجُلُ : چاند کی طرف نگاہ اٹھانا، چاند دیکھنا، اَهْلَلْنَا عَن لَيْلَةِ كَذَا : ہم نے فلاں رات کو مہینہ کا چاند دیکھا۔

ـــ الشَّهْرُ : مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا۔

ـــ فُلَانٌ : شور مچانا، چیخنا۔

ـــ الصَّبِيُّ : بچہ کا زور سے چیخنا، بچہ کا رونا، آواز نکالنا۔

أَهَلَّ المُلَبِّي بِالتَّلْبِيَةِ : تکبیر کہنے والے کا زور سے لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ کہنا ۔

ـــ الرَّجُلُ بِذِكْرِ اللّٰهِ : خدا کا بلند آواز سے نام لینا، ذکر کرنا، کسی نعمت یا عجوبے کو دیکھ کر زور سے اللہ کا نام لینا۔

ـــ السَّيْفُ بِفُلَانٍ : تلوار کا کاٹنا

ـــ الكَلْبُ بِالصَّيْدِ : کتے کا شکار کو پکڑتے وقت خواہش وخوشی کی شدت سے رونے کی سی آواز نکالنا۔

ـــ الذَّابِحُ بِالضَّحِيَّةِ : قربانی کے جانور کو ذبح کرتے وقت خدا کا نام لینا (یا اس کا نام لینا جس کے لئے قربانی کی جارہی ہے) قرآن پاک میں ہے، اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ المَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الخِنْزِيرِ وَمَا اُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۔

ـــ فُلَانٌ الهِلَالَ : چاند دیکھ کر آواز بلند کرنا ۔

ـــ الشَّهْرَ : مہینہ کا چاند دیکھنا ۔

ـــ اللّٰهُ السَّحَابَ : خدا کا بادل سے پانی برسانا، اَهَلَّ اللّٰهُ المَطَرَ : اللہ نے مینہ برسایا۔

هَالَّ الاَجِيرَ هِلَالًا وَمُهَالَّةً : قمری مہینہ کے حساب سے اجرت معینہ پر اجیر سے کام لینا ۔

هَلَّلَ الرَّجُلُ : لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا ، نعرہ لگانا (۲) مقابل پر حملہ کرنے کے بعد ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عَنْهُ : کسی سے ڈر کر بھاگنا۔

ـــ عَنِ الاَمْرِ : پیچھے ہٹنا، چھوڑنا۔

ـــ الفَرَسُ وَنَحْوُهٗ : دبلے پن سے گھوڑے کی کمر کا ہلال کی طرح مڑ جانا۔

اهْتَلَّ السَّحَابُ وَالوَجْهُ : بادل یا چہرے کا چمک اٹھنا ۔

اهْتَلَّ المَطَرُ وَنَحْوُهٗ : زور سے بارش ہونا، زور سے کوئی چیز بہنا۔

ـــ الرَّجُلُ : غصہ سے دانت نکالنا۔

انْهَلَّ المَطَرُ : زوردار بارش ہونا تڑا تڑ بوندیں پڑنا۔

ـــ الدَّمْعُ : لگاتار آنسو بہنا، آنسو کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ : آسمان سے پانی برسنا۔

ـــ العَيْنُ : آنکھ سے آنسو جاری ہونا۔

تَهَلَّلَ السَّحَابُ وَالوَجْهُ : بادل یا چہرے کا چمکنا۔

ـــ الوَجْهُ فَرَحًا : خوشی سے چہرے کا چمک اٹھنا۔

ـــ السَّحَابُ بِالبَرْقِ : بادل میں بجلی کوندنا، چمکنا۔

ـــ العَيْنُ : آنکھ سے آنسو گرنا۔

ـــ الدَّمْعُ : آنسو گرنا۔

اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ : بچہ کا زور سے رونا، چلانا۔

ـــ الشَّهْرُ : مہینہ کا چاند دکھائی دینا، قمری مہینہ کا آغاز ہونا، اسْتَهْلَلْنَا الشَّهْرَ : ہم نے مہینہ کا آغاز کیا یا اس کا چاند دیکھا۔

ـــ المَطَرُ : بارش کا آواز کے ساتھ زور سے برسنا ۔

ـــ العَيْنُ : آنکھ سے آنسو بہنا ۔

ـــ الوَجْهُ : چہرہ چمکنا۔

ـــ فُلَانٌ الهِلَالَ : چاند دیکھنا۔

ـــ السَّيْفَ : تلوار سونتنا۔

اسْتُهِلَّ الهِلَالُ : چاند نظر آنا۔

الاسْتِهْلَالُ : آغاز ماہ، رویت ہلال (۲) تمہید، آغاز وابتدا ۔

بَرَاعَةُ الاسْتِهْلَالِ : مصنف کا اپنی کتاب کے مقدمہ اور شاعر کا اپنی نظم کے آغاز میں ایسے الفاظ وعبارات کا

استعمال کرنا جن سے کتاب اور نظم کے موضوع کی طرف لطیف اشارہ ہو جائے۔

الاَھَالِیلُ: بارشیں، واحد ایک قول کے مطابق اُھْلُول ہے۔

التَّھْلِیلُ: نعرہ، نعرۂ تحسین، اظہارِ تحسین۔

المُھَلِّلُ: نعرہ لگانے والا (۲) مقابل پر حملہ کر کے بزدلی سے پیچھے ہٹ جانے والا۔

المُھَلَّلُ: حَاجِبٌ مُھَلَّلٌ: ہلال کی طرح مڑی ہوئی بھوں، نَاقَةٌ مُھَلَّلَةٌ: دبلی اونٹنی۔

مُسْتَھَلُّ الاَمْرِ: آغاز، اول، فی مُسْتَھَلِّ العَامِ: اول سال میں۔

الھَلَالُ: پہلی بارش۔

الهِلَالُ: پہلی بارش (۲) ابتدائی چاند (مہینہ کی پہلی شب سے ساتویں رات تک کا چاند) (۳) آخری ماہ میں چھبیسویں شب سے آخری رات تک کا چاند ہلال اور باقی راتوں کا چاند قمر کہلاتا ہے (۴) کنویں کی تلی میں تھوڑا سا پانی (۵) ایک دفعہ کی یکبارگی بارش (دونگڑا) (۶) غبار (۷) دبلا اونٹ (۸) مسالے سے لگے ہوئے پتھر (۹) سانپ یا نر سانپ (۱۰) سانپ کی کینچلی (۱۱) چمک دمک میں چاند جیسی چیز، جیسے خوبرو لڑکا چاند سا مکھڑا (۱۲) ہلالی شکل کی چیز، جیسے ناخنوں کی جڑ کی سفیدی (۱۳) چکی کے پتھر کا ٹوٹا ہوا کنارہ (۱۴) چکی کے دو پاٹ ملانے والی لکڑی یا لوہا (۱۵) جنگلی جانور کو شکار کرنے کا دو دھارا نیزہ (۱۶) ہلالی شکل کا جانوروں پر لگا ہوا نشان (۱۷) خربوزہ یا روٹی وغیرہ کی ہلال نما قاش (۱۸) بعض مسلم ممالک کا شعار (سرکاری نشان) جو بنو عثمان کے دورِ حکومت سے اب تک استعمال ہوتا آرہا ہے یہ عیسائیوں کے صلیبی نشان کے مقابل ہے، ج: اَھِلَّةٌ۔

الھِلَالُ الاَحْمَرُ: ہلالِ احمر مسلمانوں نے صلیب احمر (ریڈ کراس) کے بالمقابل استعمال کیا ہے۔

الهِلَالَانِ: قوسین ( )۔

الھِلَالِیُّ: ہلال نما۔

الھَلُّ: باریک کپڑا (۲) باریک بال

الھِلُّ: آغاز، اَتَیْتُهُ فِی ھِلِّ الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغاز ماہ میں آیا، امْرَأَةٌ ھِلٌّ: گھریلو استعمال کے ایک کرتے میں ملبوس عورت۔

الھَلَلُ: پہلی بارش (۲) بارشیں، واحد ھَلَّةٌ (۳) مکڑی کا جالا (۴) خوف و گھبراہٹ۔

ھَلَّا: کیوں نہیں (ھَلْ اور لا سے مرکب ہے) یہ کلمہ تحضیض کہلاتا ہے یہ ترکِ فعل پر ملامت کے لئے آتا ہے اگر ماضی پر داخل ہو جیسے ھَلَّا اٰمَنْتَ تو آخر ایمان کیوں نہیں لایا۔ اگر فعل مضارع پر داخل ہو تو کسی فعل پر اکسانے اور برانگیختہ کرنے کے لئے آتا ہے جیسے ھَلَّا تُؤْمِنُ آخر تو ایمان کیوں نہیں لاتا (تجھے ضرور ایمان لانا چاہئے) دیگر ادوات تحضیض کی طرح یہ بھی جملہ فعلیہ خبریہ کے ساتھ مخصوص ہے۔

الھُلِّیُّ: تنگی کے بعد فراخی، عسرت کے بعد خوشحالی۔

الھِلَّةُ: چراغ دان، شمع دان۔

ھِلَّةُ الشَّھْرِ: آغاز ماہ، کہتے ہیں: اَتَیْتُهُ فِی ھِلَّةِ الشَّھْرِ: مَا اَصَابَ ھِلَّةً: اسے کچھ نہیں ملا۔

الھِلَّةُ: ایک بارش، بارش کا چھینٹا، ج: ھِلَلٌ۔ اَتَیْتُهُ فِی ھِلَّةِ الشَّھْرِ: میں اس کے پاس آغازِ ماہ میں آیا۔

الھَلِیلَةُ: بارش سے سیراب وہ زمین جس کا گرد و پیش خشک ہو، ج: ھَلَائِلُ۔

• ھَلِمَ بغَیرِہ ـ ھَلَمًا: چپک جانا، لگ جانا، ھو ھَلِیمٌ۔

اِھْتَلَمَ بِهِ: لپٹ جانا۔

الھُلَامُ: سکباج (گوشت اور سرکہ ملا ہوا سالن) کا شوربا (۲) بچھڑے کے گوشت پوست سے تیار کیا ہوا کھانا، (۳) جیلی، جیلاٹین۔

ھَلُمَّ: کلمہ ندا و دعوت، بمعنی آ، لا، چلے آؤ، بلا لاؤ، یہ اسم فعل ہے، حجازیوں کے نزدیک تمام حالات میں ایک شکل (لفظ واحد) پر قائم رہتا ہے، واحد، تثنیہ جمع، مذکر و مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے، اہل نجد کے نزدیک یہ فعل امر ہے اس کے ساتھ مرفوع ضمائر خطاب ملحق ہوتی ہیں، ھَلُمَّ، ھَلُمَّا، ھَلُمِّی کہا جائے گا۔

ھَلُمَّ جَرًّا: اسی طرح، ایسے ہی آگے چلو، کسی بات کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے بولا جاتا ہے، مثلاً کسی فعل کا ایک صیغہ بتا کر کہا جائے کہ مزید صیغوں کو بھی اسی طرح سمجھو یا زبان سے کہتے چلو۔

الھِلْھَانُ: ہر چیز کی بڑی مقدار۔

الھَیْلَمَانُ: ہر بہت چیز، جَاءَ نَا بِالھَیْلِ وَالھَیْلَمَانِ: وہ ہمارے پاس بہت سا مال لے کر آیا۔

• ھَلْھَلَ بِفَرَسِهِ: گھوڑے کو ہلا کہہ کر جھڑکنا۔

ــــ عَنِ الشَّیْءِ: لوٹنا، ہٹنا۔

هَلْهَلَ فِی الْاَمْرِ : توقف کرنا، ٹھہرنا۔
ـــ النَّسَّاجُ الثَّوْبَ : کپڑے کی باریک بنائی کرنا۔
ـــ الطَّحِیْنَ : ہلکے بنے ہوئے کپڑے میں آٹا چھاننا۔
ـــ الشِّعْرَ : شعر کو عمدہ بنانا (۲) بلاتنقیح جیسا دل میں آیا ویسا شعر کہہ دینا۔
ـــ الصَّوْتَ : آواز کو گھمانا، دہرانا۔
ـــ الثَّوْبَ : کپڑے کو کثرت استعمال سے بوسیدہ کر دینا۔
ـــ یُدْرِکُہٗ : قریب تھا کہ وہ اسے پالے۔
تَہَلْہَلَ الثَّوْبُ : کپڑے کا گھس کر بوسیدگی کے قریب ہو جانا۔
ـــ الْقَوْمُ : لوگوں کا تانتا بندھنا۔
الْہُلَاہِلُ : صاف و کثیر پانی۔
الْہَلْہَالُ : کمزور و پتلا، ثَوْبٌ ہَلْہَالٌ وشِعْرٌ ہَلْہَالٌ۔
الْہَلْہَلُ : الْہَلْہَالُ (۲) انتہائی مہلک زہر (۳) کمزور بنا ہوا کپڑا (۴) مکڑی کا جالا۔
الْہُلْہُلُ : برف۔
الْمُہَلْہَلُ : الْہَلْہَالُ۔
الْمُہَلْہَلَۃُ : انتہائی خراب بنی ہوئی زرہ (۲) بڑے حلقوں والی زرہ۔
• الْہِلْیُوْمُ : فضا کی ایک نادر الوجود گیس
• الْہِلْیُوْنُ : ایک گھاس جو برائے زینت اور بطور ترکاری استعمال ہوتی ہے، واحد ہِلْیُوْنَۃٌ۔

ھ ـــــــ م

• ہَمَأَ الثَّوْبَ ـَ ہَمْأً : کپڑے کو اتنا کھینچنا کہ وہ پھٹ جائے۔
اَہْمَأَ الثَّوْبَ : بوسیدہ کرنا۔
تَہَمَّأَ الثَّوْبُ : پرانا ہونے کی بنا پر پھٹ جانا، چیتھڑے ہو جانا۔
اِنْہَمَأَ : تَہَمَّأَ۔
الْہِمْءُ : پرانا کپڑا، ج : اَہْمَاءٌ۔
• ہَمَتَ الثَّرِیْدُ ـُ ہَمْتًا : ثرید میں چکنائی کا غالب ہو جانا۔
اَہْمَتَ الْکَلَامَ اَوِالضَّحْکَ : بات یا ہنسی کو چھپانا۔
• ہَمَجَتِ الْاِبِلُ مِنَ الْمَاءِ ـُ ہَمْجًا : اونٹوں کا ایک بار پانی پی کر سیراب ہو جانا۔
ـــ فُلَانٌ ہَمْجًا : بھوکا ہونا۔
اَہْمَجَ الْفَرَسُ : زور لگا کر دوڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ : چھپانا۔
اِہْتَمَجَ : گرمی وغیرہ سے تھک کر کمزور ہو جانا۔
ـــ وَجْہُہٗ : چہرہ مرجھا جانا۔
الْہَامِجُ : بے ترتیب پڑی ہوئی چیز۔
الْہَمَجُ : بکریوں اور گدھوں کے منہ پر بیٹھنے والی مچھر جیسی چھوٹی مکھیاں (۲) دبلی بھیڑ بکریاں، واحد ہَمَجَۃٌ (۳) بے وقوف لوگ (۴) پھوہڑ اور بے ڈھنگے لوگ، وحشی لوگ، ج : اَہْمَاجٌ (۵) بھوک (۶) معاشی بے تدبیری اور بد انتظامی۔
الْہَمَجِیَّۃُ : بے ڈھنگاپن، پھوہڑپن بدنظمی، بے تدبیری، (۲) وحشیت، بربریت۔
الْہَمَجِیُّ : غیر انسانی، وحشی، درندہ صفت، غیر متمدن۔
الْہَمِیْجُ : پچکے ہوئے پیٹ والا، خالی پیٹ (۲) وہ ہرن جس کا چہرہ بیماری سے مرجھا گیا ہو۔
• ہَمَدَ الشَّیْءُ ـُ ہَمْدًا وہُمُوْدًا : ہلکا اور کمزور ہو جانا پرسکون ہو جانا، ٹھہر جانا۔
ہَمَدَتِ النَّارُ : آگ بجھنا یا اس کا ہلکا پڑ جانا دھیما ہو جانا۔
ـــ الرَّجُلُ : مر جانا، بے روح ہو جانا
ـــ صَوْتُہٗ : آواز دھیمی ہو جانا یا بند ہو جانا۔
ـــ الْاَرْضُ : خشکی سے زمین میں روئیدگی بند ہو جانا، بنجر و ناقابل کاشت ہو جانا
ـــ الزَّرْعُ : کھیتی کا خراب ہو جانا، پرانا ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ : کپڑے کا لیٹے لیٹے بوسیدہ ہو جانا تہوں کے نشانات خستہ ہو جانا کہ بظاہر ثابت معلوم ہوں لیکن ہاتھ لگانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیں۔
ہَمِدَ الثَّوْبُ ـَ ہَمَدًا : کپڑے کا پرانا ہو کر تہوں پر سے پھٹنا۔
اَہْمَدَ : خاموش ہونا، پرسکون ہونا، ٹھہر جانا۔
ـــ فُلَانٌ : ناگوار بات پر سکوت برتنا۔
ـــ صَوْتُہٗ : آواز بند ہونا یا دھیمی ہونا۔
ـــ الرِّیْحُ : ہوا کا رک جانا۔
ـــ فِی الْمَکَانِ : قیام کرنا، ٹھہر جانا۔
ـــ فِی الطَّعَامِ : کھانے پر پل پڑنا۔
ـــ فِی السَّیْرِ : رفتار تیز کرنا۔
ـــ النَّارَ : آگ بجھانا، ٹھنڈا کرنا۔
ـــ قِرْنَہٗ : مقابل کو قتل کر ڈالنا، مار کر ڈھیر کر دینا۔
ـــ الْغَضَبَ : غصہ ٹھنڈا کرنا۔
ہَمَّدَہٗ : اَہْمَدَہٗ۔
الْہَامِدُ : بے جان، مردہ (۲) خشک، (۳) ہلکا، دھیما (۴) ساکن وساکت، (۵) قرار یافتہ (۶) علم کیمیا میں وہ جسم جس میں کیمیائی تحرک باقی نہ رہا ہو۔
الْہَامِدَۃُ : تانیث الْہَامِدِ، ثَمَرَۃٌ ہَامِدَۃٌ : بدبودار سیاہ

پھل ، اَرْضٌ ھَامِدَۃٌ: بنجر و بے آب وگیاہ زمین، قرآن پاک میں ہے۔ "وَتَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ"۔

ھَمَدَان: ایران کے ایک شہر کا نام (۲) یمن کے ایک قبیلہ کا نام۔

اَلْھُمُوْدُ: سکون، سکوت، بے دمی، دھیما پن زوال دفنا، خشکی۔

اَلْھَمِیْدُ: اَلْھَامِدُ (۲) وہ مال جس کا کسی کے پاس ہونے کا گمان ہو جبکہ وہ خراب یا ضائع ہو گیا ہو۔

• ھَمَذَ ـُـ ھَمَذَانًا: اچھی چال چلنا۔

اَلْھَمَّاذِیُّ: تیز رفتاری (۲) تیز رفتار اونٹ یا اونٹنی (۳) گرمی کی شدت، بارش کی شدت۔

اَلْھَمَذَانُ: عمدہ چال (۲) ایران کے ایک شہر کا نام۔

اَلْھَمَذَانِیُّ: چال جو ایک انداز کی نہ ہو (۲) ہمدان شہر کا باشندہ۔

رَجُلٌ ھَمَذَانِیٌّ: اتار چڑھاؤ کے ساتھ بہت بولنے والا، مَشْیٌ ھَمَذَانِیٌّ: مخلوط قسم کی چال۔

• ھَمَرَ الْمَآءُ وَالدَّمْعُ وَالْمَطَرُ ـُـ ھَمْرًا: پانی، آنسو یا بارش کا پانی گرنا، بہنا۔

ــ فُلَانٌ: کسی کا غضبناک ہونا۔

ــ لَہٗ مِنْ مَالِہٖ: مال میں سے کچھ دینا۔

ــ الْمَآءَ وَنَحْوَہٗ ـُـ ھَمْرًا: پانی وغیرہ گرانا، بہانا۔

ــ مَا فِی الضَّرْعِ: تھن کا سب دودھ دوہ لینا۔

ــ الْکَلَامَ وَفِیْہِ: بہت بولنا، بولتے چلے جانا۔

ــ الْبِنَآءَ: عمارت ڈھانا۔

ھَمَرَ الْفَرَسُ الْاَرْضَ: گھوڑے کا زمین پر پیروں کو دے دے مارنا۔

ھَامَرَ الشَّیْءَ: صفایا کر دینا، بہا لیجانا۔

اِنْھَمَرَ الْمَآءُ: زور سے پانی گرنا، قرآن پاک میں ہے "فَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْھَمِرٍ"۔

ــ بِالْکَلَامِ: خوب بولنا۔

ــ الْبِنَآءُ: عمارت گرنا۔

ــ الشَّجَرَۃُ: درخت کا جھڑے ہوئے پتوں والا ہونا۔

ــ الْاَسْئِلَۃُ عَلٰی فُلَانٍ: کسی پر سوالات کی بوچھار ہونا، بھر مار ہونا۔

اِھْتَمَرَ الْفَرَسُ: دوڑنا۔

ــ الْفَرَسُ الْاَرْضَ: زمین پر لاتیں مارنا، پاؤں دے دے مارنا۔

اَلْمِھْمَارُ: اَلْمِھْمَارُ فِی الْکَلَامِ: بکواسی، جھکی، اَلْمِھْمَارُ لِاَضْیَافِہٖ: مہمان نواز، بڑا فیاض، ج: مَھَامِیْرُ۔

اَلْمِھْمَرُ: اَلْمِھْمَارُ، ج: مَھَامِرُ۔

اَلْھَامِرُ: بہت برسنے والا بادل۔

اَلْھَمِرُ: سخت اور موٹا (۲) بہت ریت۔

اَلْھَمَرِیُّ: بہت باتونی چیخنے چلانے والی عورت۔

اَلْھُمَرَۃُ: بارش کا دونگڑا (۲) جادو کا مہرہ۔

اَلْھَمَّارُ: برسنے والا بادل، رَجُلٌ ھَمَّارٌ: بیہودہ گو، بکواسی۔

اَلْھَمِیْرُ: انتہائی بوڑھی عورت، (۲) خوبصورت ہرنی۔

• ھَمْرَجَ ھَمْرَجَۃً: الٹا سیدھا بولنا، شور کرنا، گڑبڑ کرنا۔

ــ عَلَیْہِ الْخَبَرَ: کسی کو خبر دینے میں گڑ بڑ کرنا، گول مول بات کرنا۔

اَلْھَمْرَجُ: گڑبڑی، گول مول بات، ابہام۔

اَلْھُمْرُجَانُ: شور وشغب۔

اَلْھَمَرَّجُ: دھن کا پکا، عزم کا پختہ۔

اَلْھَمَرْجَلُ: تیز رفتار، (۲) عمدہ نسل کا گھوڑا (۳) موٹا تازہ اونٹ یا اونٹنی

• ھَمْرَشَ: حرکت کرنا۔

تَھَمْرَشَ الْقَوْمُ: لوگوں کا حرکت میں آنا، آمد ورفت کرنا۔

اَلْھَمْرَشَۃُ: حرکت، چہل پہل۔

اَلْھَمَّرِشُ: بے ڈول بڑھیا (۲) بہت دودھ والی اونٹنی۔

• ھَمَزَہٗ ـِـ ھَمْزًا: کوئی چیز چبھانا گدگدی کرنا (۲) غیبت کرنا، عیب جوئی اور نکتہ چینی کرنا، قدر و منزلت گرانا (۳) گھوڑے کو مہمیز کرنا (۴) دھکیلنا، دھکا دینا۔ ھَمَزَ الشَّیْطَانُ الْاِنْسَانَ: شیطان کا انسان کے دل میں وسوسہ پیدا کرنا (۵) مارنا۔ ھُوَ ھَامِزٌ وَھَمَّازٌ وَھِیَ ھَامِزَۃٌ وَھَمَّازَۃٌ وَھُوَ وَھِیَ ھُمَزَۃٌ۔

ــ الْحَرْفَ: حرف کو ہمزہ بولنا یا اس پر ہمزہ کا نشان بنانا۔

ــ الشَّیْءَ: توڑنا۔

ــ بِہِ الْاَرْضَ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔

اَلْمِھْمَازُ: مہمیز، نوک دار ڈنڈا جو جانور کی پشت پر دوڑانے کے لئے چبھویا جاتا ہے، (۲) جوتے کی ایڑی جس سے گھوڑا سوار یا سائیس ایڑ لگاتا ہے،

اَلْمِھْمَزُ: اَلْمِھْمَازُ۔

اَلْمِھْمَزَۃُ: مہمیز کرنے کا نوک دار ڈنڈا (۲) چابک، قمچی۔

اَلْمَھْمُوْزُ: چٹکی لگایا ہوا، عیب لگایا

ہوا (۲) ہمزہ لگایا ہوا حرف۔ مَہْمُوزُ الفَاء: وہ لفظ جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو۔
مَہْمُوزُ العین: جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔
مَہْمُوزُ اللّام: جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔
الھَامِزُ: نکتہ چیں، عیب جو، طعن وتشنیع کرنے والا، چغلخور، ج: ھُمّازٌ۔
الھَمْزُ: ھَمْزُ الشیطان: جنون دیوانگی۔
الھَمَزَی: رِیحٌ ھَمَزَی: طوفانی ہوا جس کی آواز شدید ہو۔ قَوْسٌ ھَمَزَی: تیر کو قوت کے ساتھ پھینکنے والی کمان۔
الھَمْزَۃُ: زمین میں چھوٹا گڑھا (۲) حرف ہمزہ (أ)۔
ھَمَزَاتُ الشَّیطان: شیطانی وسوسے برے خیالات، قرآن پاک میں ہے: وَقُلْ رَّبِّ اَعُوذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْن۔
الھُمَزَۃُ: زبردست عیب گیر، بڑا نکتہ چیں، بڑا غیبت کرنے والا (مذکر ومؤنث برابر) رَجُلٌ ھُمَزَۃٌ و امْرَأَۃٌ ھُمَزَۃٌ۔ قرآن پاک میں ہے "وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ"۔
الھَمّازُ: الھُمَزَۃُ، قرآن پاک میں ہے "وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ ھَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِیْمٍ"
الھَمِیْزُ: رَجُلٌ ھَمِیْزُ الفُؤَادِ: ذکی، ذہین، تیز فہم۔
• ھَمَسَ ـِ ھَمْسًا وھُمُوسًا: سستی کے بغیر رات کو چلنا (سفر کرنا) (۲) دبے پاؤں چلنا، چھپ کر چلنا۔
ـــ فُلانٌ الی فُلانٍ ھَمْسًا: کسی کے کان میں بات کہنا، اتنا آہستہ بات کہنا جو مشکل سے سمجھی جائے۔

ھَمَسَ الشَّیطانُ: شیطان کا وسوسہ ڈالنا، دل میں برا خیال پیدا کرنا۔
ـــ الکلامَ: آہستہ بات کرنا چھپا کر کان میں بات کہنا۔
ـــ الشّیئَ: توڑنا۔
ـــ الطّعامَ: منھ بند کئے کئے چبانا
ـــ العِنَبَ: انگور نچوڑنا۔
ھَامَسَ فُلانًا: کسی سے چپکے چپکے بات کرنا، کانا پھوسی کرنا، سرگوشی کرنا
تَھَامَسَ القَومُ: آپس میں سرگوشی کرنا۔
الاِھْمَاسُ: بلند آواز والے حرف کا دبی آواز والے (نرم) حرف سے بدل کر تلفظ کرنا جیسے دَال کا تلفظ تا سے کرنا۔
المَھْمُوسُ: غیر واضح آہستہ بولا ہوا لفظ (۲) غیر مجہور حرف جو تلفظ کرتے وقت اپنے مخرج سے قریب ہی رہتا ہو اور سانس جاری رہتا ہو، حروف مہموسہ (نرم حروف) دس ہیں جن کا مجموعہ ہے: "حَثَّہُ شَخْصٌ فَسَکَتَ"۔
الھَامِسُ: سخت قسم کا بھیڑیا۔
الھَمْسُ: مخفی کلام، آہستہ بات (۲) ہلکی آواز، سرگوشی، قرآن پاک میں ہے "فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا" (۳) قدموں کی معمولی آہٹ، ہلکی چاپ۔
الھَمَّاسُ: شکار پر پل پڑنے والا حملہ آور شیر۔
الھَمُوسُ: دبے پاؤں چلنے والا شیر (۲) رات کا مسافر۔
الھَمِیْسُ: اونٹوں کے پیر اٹھانے کی آواز، قدموں کی چاپ۔
• ھَمَشَ الرَّجُلُ ـِ ھَمْشًا: غلط سلط بولتے رہنا، بکواس کرنا، ھَمِشَ القَومُ: حرکت میں آنا۔
ـــ الجَرَادُ: ٹڈی کا دھاوا بولنے کے لئے حرکت میں آنا۔
ـــ الشّیئَ ـُ ھَمْشًا: جمع کرنا
ھَمَّشَ الکِتَابَ: کتاب پر حاشیہ لکھنا (نوٹ لکھ کر مطلب واضح کرنا)
ھَامَشَہُ فی کَذَا: کسی بات میں کسی کے ساتھ مل کر عجلت کرنا، کسی کام میں جلدی کرکے کسی پر سبقت لے جانا۔
اِھْتَمَشَ القَومُ: لوگوں کا ایک جگہ اکٹھا ہوکر باہم ملنا جلنا اور آمدورفت کرنا۔
ـــ الدَّابَّۃُ: جانور کا آہستہ چلنا۔
تَھَامَشَ القَومُ: لوگوں کا مخلوط ہوکر متحرک ہونا۔
تَھَمَّشَ الشّیئُ: گھس جانا، بوسیدہ ہوکر جھڑنے لگنا، گھن سا لگ جانا
الھَامِشُ: کتاب کا حاشیہ، فُلانٌ یَعِیْشُ عَلَی الھَامِشِ: فلاں لوگوں سے الگ تھلگ زندگی گزارتا ہے (۲) اصل موضوع سے زائد وضاحتی نوٹ، عَلٰی ھَامِشِ الشّیئِ: کسی شے سے متعلق، کسی شے کے گرد وپیش
عَلٰی ھَامِشِ السِّیْرَۃِ: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم گوشوں پر نظر یا اس کا ضمیمہ۔
الھَامِشِیُّ: متعلق بہ حاشیہ (۲) وضاحتی (۳) ضمنی، ذیلی، (۴) کنارہ پر واقع، ایک طرف، الگ تھلگ۔
الھَمِشُ: انگلیوں سے تیز کام کرنے والا
الھَمْشَۃُ: ہلچل، ہنگامہ، شوروشر (۲) ٹڈیوں کے دل کی آواز۔
الھَمْشٰی: شور مچانے والی عورت۔

الهَمِيْشَةُ : ہانڈی میں پکی ہوئی ٹڈی۔

• هَمَطَ ـِ هَمْطًا: معاملات کو اپنانے میں عجلت کرنا، جلد ذمہ داری سر لے لینا (۲) گڑبڑ کرنا، بات بگاڑنا، من گھڑت افسانے بیان کرنا، غلط باتیں بتانا، (۳) اچھے برے کی تمیز کئے بغیر کھانا اور بولنا، بولنے اور کھانے میں بے پرواہ ہونا۔

ـــ النَّاسَ : لوگوں کی حق تلفی کرنا، ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کرنا۔

ـــ المَالَ: زور زبردستی مال لے لینا۔

ـــ الشَّيْءَ: بے اندازہ کوئی چیز لینا، مقدار متعین کئے بغیر جتنا چاہے لے لینا۔

اهْتَمَطَ المَالَ او النَّاسَ: مبالغہ در هَمَطَ۔

ـــ عِرْضَهُ ومن عِرْضِهِ: کسی کی بے آبروئی کرنا، گالی دینا۔

ـــ الذِّئْبُ الشَّاةَ: بھیڑیے کا بکری کو اچانک دبوچ لینا۔

الهَمَّاطُ : ظالم۔

• هَمَعَتِ العَيْنُ ـَ هَمْعًا وهُمُوعًا: آنکھ میں آنسو ڈبڈبانا، آنکھ کا اشکبار ہونا، آنسو بہانا۔

ـــ الطَّلُّ عَلَى الشَّجَرَةِ: درخت پر شبنم کا گر کر بہنا۔

ـــ رأسَهُ: سر کو زخمی کرنا۔

أَهْمَعَ الدَّمْعُ او الماءُ ونَحْوُهُما: پانی یا آنسو بہنا۔

ـــ الطَّلُّ: شبنم کا درخت پر گر کر بہنا

اهْتَمَعَ اللَّوْنُ: رنگ بدلنا، رنگ اڑ جانا۔

تَهَمَّعَ فُلَانٌ: رونا، (۲) رونی صورت بنانا، دکھانے کو رونا۔

ـــ الدَّمْعُ والماءُ: بہنا۔

الهَمِعُ: سَحَابٌ هَمِعٌ: برسنے والا بادل، هِيَ هَمِعَةٌ، عَيْنٌ هَمِعَةٌ: اشکبار آنکھ، آنسو سے نہ تھمنے والی آنکھ۔

الهَمُوعُ: آنسو یا پانی بہت بہنے والا۔

• هَمَغَ فُلَانٌ الشَّيْءَ ـَ هَمْغًا: توڑنا (۲) سر وغیرہ پھاڑنا

انْهَمَغَ الشَّيْءُ: ٹوٹنا، زخمی ہونا۔

ـــ القُرْحَةُ : زخم کا تر ہوجانا، ہرا ہوجانا، مواد پڑجانا۔

الهَمِيْغُ: جلد آنے والی موت۔

• هَمَقَ السَّوِيقَ: ستو کوٹنا، باریک کرنا۔

الهَمَقُ: بہت گھاس پودے وغیرہ (۲) سوکھی نرم گھاس (۳) خشک گھاس وغیرہ۔

الهِمَقُّ : بے وقوف و دیوانہ۔

• هَمَكَ البَطَاطِسَ ونَحْوَهُ ـُ هَمْكًا: آلو وغیرہ کو بھرتا کرنا، چورنا۔ هو مَهْمُوكٌ.

ـــ فُلَانًا في الأمرِ: کسی کو کام میں ہمہ تن مشغول و مصروف کردینا۔

انْهَمَكَ في الأمرِ: کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہوجانا، محنت اور شوق سے لگنا۔

تَهَمَّكَ: انْهَمَكَ۔

• هَمَلَتِ العَيْنُ ـُ هَمْلًا وهَمَلَانًا وهُمُولًا: آنکھ سے آنسو ڈھلک کر بہنا، آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

ـــ السَّمَاءُ: ہلکی ہلکی لگاتار بارش ہونا، جھڑی لگنا۔

ـــ الإِبِلُ هَمْلًا: چرواہے کے بغیر اونٹوں کا چرنا، فالبَعِيْرُ هَامِلٌ، ج: هُمَّلٌ وهَمَلَى وهُمَّالٌ والنَّاقَةُ هَامِلَةٌ، ج: هَوَامِلُ۔

أَهْمَلَ الشَّيْءَ: بیکار چھوڑنا، کام میں نہ لانا (۲) بھول سے کوئی چیز چھوڑے رکھنا۔

ـــ أَمْرَهُ: اپنے کام کو ٹھیک طور پر نہ کرنا، لاپرواہی اور بے توجہی برتنا

ـــ الوَاجِبَ: فریضہ میں کوتاہی کرنا۔

ـــ إِبِلَهُ: بلا نگراں اونٹوں کو آزاد چھوڑ دینا، (یہ صرف اونٹوں کے لئے ہے بکریوں کو آزاد چھوڑنے کے لئے یہ تعبیر نہیں)

ـــ فُلَانًا: کسی کو نظر انداز کرنا، اس کے معاملہ میں دخل نہ دینا۔

ـــ حُرُوفَ التَّهَجِّي: حرفوں پر نقطے نہ لگانا۔

انْهَمَلَتِ العَيْنُ او السَّمَاءُ: آسمان سے بارش کی اور آنکھ سے آنسوؤں کی جھڑی لگنا۔

الإِهْمَالُ: بے توجہی، لاپرواہی، غفلت کوتاہی۔

المُهْمِلُ: لاپرواہ، شوق و محنت سے بیگانہ، کام سے جی چرانے والا۔

المُهْمَلُ: بے کار، ردی، متروک، ناقابل استعمال، (قصدًا یا سہوًا) بے نقطوں والا۔

مُهْمَلُ التَّارِيخ: جس پر تاریخ نہ ڈالی گئی ہو قصدًا یا سہوًا۔

مُهْمَلُ التَّوْقِيعِ: بے دستخط جس پر دستخط نہ کئے گئے ہوں۔

المُهْمَلَاتُ: بیکار و ردی چیزیں یا کاغذات،

سَلَّةُ المُهْمَلَاتِ: ردی کی ٹوکری۔

الهَمَالِيلُ: کمزور پرندے (۲) بچی کھچی گھاس پھونس (۳) پھٹے ہوئے کپڑے

کہتے ہیں ثَوْبٌ هَمَالِيل۔
الهَمَلُ ج: دن رات بلا نگراں چھوڑی ہوئی چیز (۲) بے روک بہنے والا پانی (۳) کھجور کے درخت سے نکالی ہوئی چھال، واحد، هَمَلَةٌ۔
الهِمْلُ: بالوں کا بنا ہوا پرانا گھر، (۲) پیوند لگا ہوا کپڑا (۳) سرخ اون کا دیہاتی کمبل
الهِمْلُ ج: چھوٹا گھر (۲) عمر رسیدہ، بوڑھا، (۳) پرانا کمبل۔
الهُمَّالُ ج: ہر نرم چیز (۲) لڑائیوں کی وجہ سے متروکہ زمین جہاں کوئی آباد نہ ہوتا ہو۔
• هَمْلَجَتِ الدَّابَّةُ: تیز اور عمدہ چال چلنا۔
ـــ فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی کام پر قابو پاکر آسانی سے انجام دینا۔
المُهَمْلَجُ: زبانبردار قابو میں رہنے والا جانور (۲) آسان کام (۳) ہموار راستہ جس پر چلنا آسان ہو۔
الهِمْلَاجُ: قابو میں رہنے والا فرمانبردار ٹٹو، (۲) شکیلے ہوئے عمدہ اور تیز چال چلنے والا ٹٹو (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) ج: هَمَالِيج. شَاةٌ هِمْلَاجٌ: وہ بکری جس میں لاغری کی بنا پر مغز نہ ہو۔
الهَمَلَّسُ: چلنے پر قادر، مضبوط پنڈلیوں والا۔
• الهَمَلَّعُ: بے وفا، (۲) بدذات و مکار، خبیث (۲) تیز رفتار و پھرتیلا، ذِئْبٌ هَمَلَّعٌ وسَيْرٌ هَمَلَّعٌ۔
• هَمَّ بالأَمْرِ ـ هَمًّا: کسی بات کا پختہ ارادہ کرکے نہ کرنا۔
ـــ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے حیلہ اور جستجو کرنا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: مغموم و فکرمند کرنا، بے چین کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: پگھلانا، جیسے، هَمَّ الشَّحْمَ وهَمَّتِ الشَّمْسُ الثَّلْجَ۔
هَمَّ السُّقْمُ جِسْمَهُ: اندرونی بیماری یا غم کا کسی کو گھلا کر ہڈیاں نکال دینا۔
ـــ الغُزْرُ النَّاقَةَ: دودھ کی زیادتی کا اونٹنی کو پریشان کرنا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ دوہنا۔
ـــ الحَيَّةُ الرَّجُلَ: سانپ کا دانت مارنا، ڈس لینا۔
ـــ السُّوسَةُ الحَبَّ ونَحْوَهُ: غلہ وغیرہ کو سرسری لگنا، کیڑے کا اندر سے مغز کھالینا۔
ـــ خَشَاشُ الأَرْضِ ـ هَمًّا وهَمِيمًا: حشرات الارض کیڑوں مکوڑوں کا رینگنا، چلنا۔
هَمَّ ـ هُمُومَةً وهَمَامَةً: پیر فرتوت (بڈھا کھوسٹ) ہوجانا۔
أَهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھے کا زیادہ بوڑھا ہوجانا۔
ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو مغموم و بے چین کرنا، (۲) باعث تشویش ہونا، (۳) باعث توجہ ہونا اہمیت کا حامل ہونا، ضروری ہونا، باعث دلچسپی ہونا، يُهِمُّنِي هٰذَا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے باعث رنج و تشویش ہے یا باعث اہتمام و توجہ ہے یا باعث دلچسپی ہے، یا میرے لئے ضروری ہے۔ لَا يُهِمُّنِي هٰذَا الأَمْرُ: یہ کام میرے لئے اہم نہیں ہے، مجھے اس سے سروکار نہیں۔
هَمَّمَتِ الدَّابَّةُ الأَرْضَ بِفِيهَا: جانور کا زمین کو چاٹ کر صاف کردینا (پڑی ہوئی چیز منہ سے اٹھالینا۔)
ـــ المَرْأَةُ رَأْسَ الصَّبِيِّ: عورت کا بچہ کے سر سے جوئیں نکالنا۔
هَمَّمَتِ المَرْأَةُ الصَّبِيَّ: بچہ کو لوری دے کر سلانا۔
اهْتَمَّ الرَّجُلُ: مغموم و فکرمند ہونا۔
ـــ بالأَمْرِ: کسی بات پر توجہ دینا، اہمیت دینا، اہتمام کرنا، دلچسپی لینا، انجام دینے کی کوشش کرنا۔
انْهَمَّ الشَّيْخُ: بوڑھا کہنہ سال ہوجانا، پیر فرتوت ہوجانا۔
ـــ العَرَقُ فِي جَبِينِهِ: پیشانی پر پسینہ بہنا۔
ـــ الشَّحْمُ ونَحْوُهُ: چربی وغیرہ کا پگھل جانا۔
ـــ البُقُولُ: ترکاریوں کا ہانڈیوں میں پکنا۔
تَهَمَّمَ الشَّيْءَ: ہاتھ سے ٹٹولنا، تلاش کرنا۔
ـــ رَأْسَهُ: سر کو جوؤں سے صاف کرنا۔
اسْتَهَمَّ فُلَانٌ: اپنی قوم کے معاملات پر توجہ دینا، ان کا انتظام و انصرام کرنا۔
الاِهْتِمَامُ: دلچسپی، توجہ، اہمیت
الاِهْتِمَامُ المُتَبَادَلُ أو المُشْتَرَكُ: باہمی دلچسپی۔
قَضَايَا ذَاتُ الاِهْتِمَامِ المُشْتَرَكِ: باہمی دلچسپی کے مسائل۔
الاِهْتِمَامَاتُ الرَّئِيسِيَّةُ: بنیادی دلچسپیاں۔
التَّهْمِيمُ: معمولی اور ہلکی بارش
المُهِمُّ ج: سخت و تشویشناک معاملہ (۲) قابل توجہ مسئلہ، اہم اور ضروری کام غور و فکر کا حامل معاملہ، خاص امر، ج: مَهَامُّ۔

المَهَامُّ : فرائض، ذمہ داریاں۔
المُهِمَّةُ : فریضہ، ڈیوٹی (۲) مہم، مشن، مفوضہ خدمت (۳) کارِ منصبی (۴) ضروری امر ج: مُهِمَّات۔
المُهِمَّات : ضروری امور (۲) ضروری اور متعلقہ سامان جیسے، مُهِمَّات البِنَاء مُهِمَّات الحَرْب۔
المُهِمُّ : ضروری، قابل توجہ، اہم۔
المَهْمُومُ : رنجیدہ، مغموم، (۲) پگھلا ہوا۔
الهَامَّةُ : چوپایہ، جانور، (۲) مہلک زہریلا جانور ج: هَوَامُّ۔
الهَامُومُ : کوہان کی پگھلائی ہوئی چربی (۲) بھنائی کے وقت بہنے والی چربی (۳) وہ چربی جس میں زیادہ روغنیت ہو۔
الهُمَامُ : بہادر و سخی سردار (۲) شیر، (۳) کوہان کا پگھلا ہوا حصہ (۴) پگھل کر بہنے والی برف، ج: هِمَام۔
الهَمُّ : رنج، غم، فکر (۲) دل کا ارادہ (۳) ابتدائی عزم، ج، هُمُومٌ هذا رَجُلٌ هَمُّكَ مِن رَجُلٍ: یہ آدمی تمہارے لئے کافی ہے، دوسرے سے بے نیاز کرنے والا ہے۔
الهِمُّ : شیخ فانی، پیر فرتوت، بہت بوڑھا، قَدَحٌ هِمٌّ، پرانا اور شکستہ پیالہ، ج: أَهْمَامٌ۔
الهِمَّةُ : کسی کام کا تہیا (۲) پختہ عزم (۳) حوصلہ، ہمت (۴) خواہش، ج: هِمَمٌ، رَجُلٌ هِمَّتُكَ مِن رَجُلٍ، تمہارے لئے کفایت کرنے والا آدمی (۲) انتہائی بوڑھا، انتہائی بوڑھی، ج: هِمَّات وهَمَائِمُ۔
الهَمَّامُ : ارادہ کا پکا، کام کو کر گزرنے والا (۲) چغلخور (۳) بڑا باہمت، صاحب عزم و ہمت۔
الهَمُومُ : منہ سے معمولی معمولی چیز اٹھا کر زمین کو صاف کر دینے والی اونٹنی (۲) عمدہ چال کی اونٹنی (۳) بہت پانی والا کنواں (۴) بہت برسنے والا بادل، قَصَبٌ هَمُومٌ ہوا کے ہلانے سے سرسر آواز کرنے والا سرکنڈا یا پتلا بانس۔
الهَمِيمُ ، معمولی ہلکی بارش (۲) وہ دودھ جو مشکیزہ میں رکھ کر بغیر بلوئے ہوئے پیا جائے (۳) سرایت کرنے کا اثر، کہتے ہیں لِلشَّرَابِ هَمِيمٌ فِي العِظَامِ: شراب ہڈیوں تک میں سرایت کر جاتی ہے
◆ هَمْهَمَ الرَّجُلُ : اتنا آہستہ بولنا کہ آواز سنائی دے مگر مطلب نہ سمجھا جائے منہ ہی منہ میں کچھ کہنا، بڑبڑانا (۲) رنج و غم سے سینہ میں آواز گونجنا۔
— الأَسَدُ : شیر کا چنگھاڑنا۔
— الرَّعْدُ : بجلی کڑکنے کی گونج ہونا
الهَمَاهِمُ : رنج و غم۔
هَمَاهِمُ النُّفُوسِ : دلوں کے خیالات، شکوک و اوہام، (۲) کڑک اور گرج۔
هَمْهَامِ (اسم فعل) اگر پوچھا جائے أَبَقِيَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ؟ کیا تمہارے پاس کچھ بچا؟ جواب میں هَمْهَامِ (کچھ نہیں بچا) کہا جائے گا۔
الهَمْهَامُ : بہادر و سخی سردار (۲) شیر (۳) جنگلی گائے۔
الهَمْهَامَةُ : اونٹوں کی بہت بڑی تعداد۔
الهَمْهَمَةُ : گلے میں پھنس کر نکلنے والی آواز، گائے، ہاتھی وغیرہ کی آوازوں جیسی آوازیں (۲) بڑبڑاہٹ۔
الهُمْهُومُ : قَصَبٌ هُمْهُومٌ: ہوا سے ہلنے کے وقت آواز نکالنے والا سرکنڈا یا بانس۔ قَطِيعٌ هُمْهُومٌ : بہت شور والا ریوڑ یا گلہ۔
الهُمْهُومَةُ : الهُمْهَامَةُ۔
الهُمْهِيمُ : سینے میں آواز گھمانے والا گدھا وغیرہ۔
◆ هَمَتِ العَيْنُ ـ هَمْيًا وهُمِيًّا وهَمَيَانًا : آنکھ کا آنسو بہانا،
— الدَّمْعُ والمَاءُ : بہنا
— فُلانٌ عَلَى وَجْهِهِ : مارا مارا پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بھٹکتے پھرنا۔
— المَاشِيَةُ : مویشی کا چرنے کے لئے دور نکل جانا، منتشر ہو جانا، بھٹکتے پھرنا۔
— الشَّيْءُ هَمْيًا : گرنا (۲) ضائع ہونا گم ہونا۔
الأَهْمَاءُ : بہتے ہوئے پانی۔
الهُمَاءُ : عقاب۔
الهُمَايُ : آگے بڑھنے والا پرندہ۔
الهِمْيَانُ : پٹکا، کمر کو باندھنے کا کپڑا (۲) پاجامہ کا کمر بند (۳) کمر سے باندھی جانے والی روپے پیسے کی تھیلی یا پیٹی۔ ج هَمَايِين وهَمَايِنُ۔
◆ الهُمَايُونُ : بادشاہ، شہنشاہ، (فارسی لفظ)۔
الهُمَايُونِيّ : شاہی۔
◆ الهَمَيْسَعُ : مغلوب نہ ہونے والا طاقتور آدمی (۲) لمبا۔

ھ ـــــــــ ن

◆ هَنَأَ فُلَانًا ـَ هَنْأً: کسی کو کھانا وغیرہ دینا۔
ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں کی کفالت و پرورش کرنا۔
ـــ الطَّعَامَ: کھانے کو مزیدار بنانا۔
ـــ الطَّعَامُ الرَّجُلَ: کھانے کا کسی کے لئے خوش گوار و مزیدار ہونا پسند ہونا۔
ـــ الرَّجُلَ غَيْرَهُ: مدد کرنا، (۲) خوشی کا باعث ہونا، مبارکباد دینا، لِيَهْنِئْكَ الوَلَدُ: بچہ کی پیدائش پر مبارکباد و دعا کے طور پر کہتے ہیں۔ لڑکا تمہیں مبارک ہو۔
ـــ بالأَمْرِ: کسی بات پر مبارکباد دینا۔ اور لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا یعنی یہ کام یا بات تمہارے لئے باعثِ خوشی و مسرت ہو۔
ـــ الإِبِلَ: اونٹوں کو تارکول ملنا۔
هَنِئَ لَهُ الطَّعَامُ ـَ هَنَأً وهَنَاءَةً: کھانے کا کسی کے لئے لذیذ و پرلطف ہونا، کسی کو کھانا مزیدار لگنا، لطف آنا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا، اَكَلْنَا مِنْ هٰذَا الطَّعَامِ حَتَّى هَنِئْنَا۔
ـــ بالشَّيْءِ: خوش ہونا۔
ـــ المَاشِيَةُ: مویشی کا پیٹ بھر سبزی نہ پانا، تھوڑی سی پانا، هِيَ هَنَائِي۔
هَنُؤَ الشَّيْءُ ـُ هَنَاءَةً: کوئی چیز بلا محنت و کاوش مل جانا۔
هَنَّأَ بالأَمْرِ تَهْنِئَةً: مبارکباد دینا، اس توقع کا اظہار یا یہ دعا کرنا کہ یہ بات باعث خیر و مسرت رہے یا لِيَهْنِئْكَ هٰذَا الأَمْرُ کہنا۔
اَهْنَأَهُ: کھانا یا ویسی ہی کوئی چیز دینا۔
اِهْتَنَأَ فُلَانٌ مَالَهُ: اپنے مال کو درست کرنا، اس کی حفاظت و صحیح استعمال کرنا۔
تَهَنَّأَ فُلَانٌ: کسی کا فیض رساں ہونا، کثیر داد و دہش والا ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ وبِهِ: کسی چیز کا لطف لینا، لذت حاصل کرنا، تَهَنَّأْتُ الطَّعَامَ: میں نے کھانے کا مزہ لیا، لطف اندوز ہوا۔
اِسْتَهْنَأَ فُلَانًا: عطیہ طلب کرنا (۲) مدد مانگنا۔
ـــ الطَّعَامَ ونَحْوَهُ: کھانے وغیرہ سے لطف لینا، مزہ لینا، مزہ آنا۔
التَّهْنِئَةُ: مبارکباد، ج: تَهَانِي۔
المَهْنَأُ: خوشگوار و من پسند چیز، ج مَهَانِئُ۔
المُهَنَّأُ: مبارکباد کے قابل۔
المُهَنِّئُ: مبارکباد پیش کرنے والا۔
الهَانِئُ: خادم۔
الهَنَاءُ: مبارکباد۔
الهِنْءُ: تارکول کی پالش (۲) بخشش (۳) عطیہ (۴) رات کا ایک حصہ۔
الهِنَاءُ: تارکول (۲) کھجوروں کا گچھا
الهَنِيءُ: خوشگوار و من پسند، مزیدار (۲) بلا محنت بسہولت دستیاب طَعَامٌ هَنِيءٌ: مرغوب زود ہضم کھانا، هَنِيئًا لَكَ: تم کو مبارک ہو۔
هَنِيئًا مَرِيئًا: مزے کیساتھ خوشگواری کے ساتھ، مزے لے کر۔
الهُنَيْئَةُ: تھوڑی دیر، ذرا سی چیز۔
◆ هَنِبَ ـَ هَنَبًا: نابلد و بے وقوف ہونا، هُوَ اَهْنَبُ وهِيَ هَنْبَاءُ وهَنْبَى۔
المُهَنَّبُ: پرلے درجہ کا بے وقوف۔
الهُنَّبَاءُ: بخیل و بے وقوف، (۲) پگلی عورت۔
الهُنَّبَى: الهُنَّبَاءُ۔
◆ الهِنْبِثَةُ: مصیبت (۲) تکلیف دہ سنگین معاملہ (۳) بات کا الجھاؤ، گڑبڑی، ج: هَنَابِثُ۔
الهِنْبِذَةُ: سنگین معاملہ ج: هَنَابِذُ۔
الهُنْبُرُ: گدھا (۲) بجو، م، هِنْبِرَةٌ۔
الهِنَّبْرُ: وام هِنَّبْرٍ: بجو۔
◆ الهَنْتَبْرُ: ردی چمڑا، خراب کناروں والا چمڑا۔
◆ تَهَنْبَسَ: خبروں کی ٹوہ لگانا۔
◆ هَنْبَصَ الرَّجُلُ: ہنسی چھپانا۔
الهِنْبَصُ: ناکارہ، کمزور حقیر۔
◆ الهُنْبُصُ: بڑے پیٹ والا۔
◆ هَنْبَعَ فُلَانٌ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔
الهُنْبُعُ: کنیزوں کے سر کا رومال جو آگے سے سلا ہوا ہوتا ہے۔
◆ هَنْبَغَ: بھوکا ہونا۔
ـــ العَجَاجُ: گرد کا کثرت سے اڑنا۔
الهِنْبَاغُ: سخت بھوک، بطور وصف کہتے ہیں، جُوعٌ هِنْبَاغٌ: سخت بھوک۔
الهُنْبُغُ: بے وقوف عورت (۲) بدکار عورت، (۳) چھوٹی جوں (۴) باریک غبار (۵) چپکنے والا۔
◆ هَنْبَلَ الرَّجُلُ: لنگڑاتے ہوئے چلنا۔

• تَهَنَّجَ الْجَنِيْنُ : رحم مادر میں جنین کا حرکت کرنا اور اس میں جان پڑنا۔
• هَنَدَ ـُ هُنَادًا : الو کی طرح چیخنا۔
هَنَّدَ الرَّجُلُ : هَنَدَ (۲) کام میں کوتاہی کرنا (۳) بری طرح گالی دینا (۴) کسی کی گالی کا جواب نہ دینا، سن کر برداشت کرنا۔
ـــ الْمَرْأَةُ بِقَلْبِهِ : عورت کا کسی کے دل کو موہ لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔
ـــ الْمَرْأَةُ فُلَانًا : عورت کا کسی کو معشوقانہ انداز سے اپنا عاشق بنالینا
ـــ الرَّجُلُ فُلَانًا : کسی کے ساتھ اخلاق و محبت سے پیش آنا، اچھا برتاؤ کرنا۔
ـــ السَّيْفَ : تلوار کو تیز کرنا۔
الْمُهَنَّدُ : ہندوستانی لوہے کی بنی ہوئی تلوار، (یہ لوہا بہتر ہوتا تھا)
هِنْدٌ : اونٹوں کا ریوڑ (جس کی تعداد سو سے دو سو تک ہو)۔
الْهِنْدُ : جنوبی ایشیا کا برصغیر جو اب ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔
الْهِنْدُوَانِيُّ : الْمُهَنَّدُ۔
الْهِنْدُوسِيُّ : ہندو مذہب کا پیرو کار ج : هِنْدُوس۔
الْهِنْدُوكِيُّ : الْهِنْدُوسِيُّ ج : هَنَادِكُ۔
الْهِنْدُوسِيَّةُ والْهِنْدُوكِيَّةُ : ہندو مذہب۔
الْهِنْدِيُّ : ہندوستان کا باشندہ، ج : هُنُودٌ۔
هُنَيْدَةُ : هند کی تصغیر، سو اونٹوں کا ریوڑ (معرفہ غیر منصرف ہے) اس پر نہ الف لام آتا ہے اور نہ اس کی جمع اور نہ واحد ہے)۔
الْهُنَيْدَةُ : سو سال، صدی، عَاشَ الْهُنَيْدَةَ : وہ سو سال زندہ رہا۔
• الْهِنْدِبَا والْهِنْدَبَاءُ : کاسنی کا پودا۔
• هَنْدَزَ الرَّجُلُ الْأَبْنِيَةَ والْآلَاتِ وَنَحْوَهَا : مخصوص فنی طریقہ پر عمارات و آلات وغیرہ تیار کرنا۔
الْهِنْدَازُ : حد، اعطاہ بلا حساب ولا هِنْدَاز : اسے بے حد و حساب دیا۔
الْهِنْدَازَةُ : طول ناپنے کا پیمانہ (۲) چھیتر ۷۶ سنٹی میٹر کا گز جو عام طور پر درزی استعمال کرتے ہیں۔
الْهِنْدَوْزُ : رَجُلٌ هِنْدَوْزٌ تجربہ کار و وسیع النظر، ج : هَنَادِزَةٌ هُمْ هَنَادِزَةُ هٰذَا الْأَمْرِ : وہ اس کام کے ماہر ہیں۔
• هَنْدَسَ الرَّجُلُ الْأَبْنِيَةَ والْآلَاتِ : مخصوص فنی طریقہ پر آلات و عمارات تیار کرنا۔
الْمُهَنْدِسُ : انجنیر، انجنیری کے علوم و فنون کا عالم۔
الْمُهَنْدِسُ الْمِعْمَارُ : آرکیٹکٹ بلڈنگوں کے نقشوں اور ان کے متعلق سامان کے اوزان مقدار اور طریقۂ استعمال کا ماہر، فن تعمیر کا ماہر۔
الْهِنْدِسُ : تجربہ کار و صاحب نظر، (۲) نڈر شیر۔
الْهَنْدَسَةُ : جیومیٹری، انجنیری، فن تعمیر، علم ہندسہ، اقلیدس، وہ علم ریاضی جس میں خطوط و ابعاد، سطوح و زوایا اور کمیات و مقادیر مادیہ سے باعتبار خواص و قیاس اور ان کے باہمی تعلق کے تناسب سے بحث کیجاتی ہے۔
الْهَنْدَسَةُ النَّظَرِيَّةُ : مادہ کے خواص، فطری توانائیوں کے سرچشموں اور ان کے استعمال کے طریقوں سے متعلق وہ سائنٹفک اصول جن سے مادی مقاصد کی برآری ہوتی ہے۔
الْهَنْدَسَةُ التَّطْبِيقِيَّةُ والْعَمَلِيَّةُ : اشیاء کی تیاری اور ان کی ترتیب و تناسب کاری میں سائنٹفک اصول و ضوابط سے استفادہ کا فن اس کی بہت سی اقسام ہیں۔
الْهَنْدَسَةُ الْآلِيَّةُ : میکانیکل انجینیرنگ۔
الْهَنْدَسَةُ الْكَهْرَبِيَّةُ : الیکٹریکل انجینیرنگ۔
الْهَنْدَسَةُ الْحَرْبِيَّةُ : فن سپہ گری۔
الْهَنْدَسَةُ الْمَدَنِيَّةُ : سول انجینیرنگ (شہری انجینیری)۔
هَنْدَسَةُ الطُّرُقِ والْجُسُورِ : سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کا فن،
الْهَنْدَسَةُ الصِّحِّيَّةُ : علم حفظان صحت، الْهَنْدَسَةُ الزِّرَاعِيَّةُ : فن زراعت۔
الْهَنْدَسِيُّ : علم ہندسہ سے متعلق یا اس کا ماہر، جومیٹری کا عالم، نظری علم ہندسہ کا ماہر۔
الْهِنْدَوْسُ : تجربہ کار و صاحب نظر۔

الـهـنْـدُوِسُ: عالم، ماہر، هـو هُـنْـدُوِسُ هـذا الأمـر: وہ اس معاملہ کا ماہر ہے ج: هَنَادِسَة۔

• هَـنْـدَمَ الـرَّجـلُ الأشـيـاءَ هَـنْـدَمَـةً: خاص ترتیب وحساب سے اشیا تیار کرنا۔

الـهِـنْـدَامُ: لباس وقامت کا حسن امتزاج حسن قامت اور سلیقۂ پوشاک۔

• هَـنَـعَ ـَ هَـنْـعًا: تابع ہونا، هـو هَـانِـعٌ، ج: هُـنَّـعٌ۔

ــــ الـشَّـئَ: تہ کرنا۔

هَـنِـعَ فُـلَانٌ ـَ هَـنَـعًا: جھکے ہوئے قد والا ہونا، هـو أهْـنَـعُ وهـى هَـنْـعَـاءُ، ج: هُـنْـعٌ۔

الأهْـنَـعُ: عرب عورت کے بطن سے پیدا شدہ غلام زادہ، هـى هَـنْـعَـاءُ ج: هُـنْـعٌ۔

الـهُـنَـاعُ: انسان کی گردن کی ایک بیماری۔

الـهَـنْـعَـاءُ: أكَـمَـةٌ هَـنْـعَـاءُ: چھوٹا ٹیلہ۔

الـهَـنْـعَـةُ: برج جوزا کے دو ستارے جو چاند کی چھٹی منزل ہے۔

• هَـنَـغَ الـرَّجُـلُ والـمَـرْأةُ ـَ هَـنْـغًـا: مرد وعورت کا عشقیہ باتوں میں آواز کو چھپانا، چپکے چپکے عشق ومحبت کی باتیں کرنا۔

ــــ الـمَـرْأةُ: عورت کا بدکار ہونا۔

هَـانَـغَ الـمَـرْأةَ: عورت سے عشق لڑانا، عورت ومرد کا آواز کو چھپانا۔

الـهَـيْـنَـغُ: بدکار عورت (۲) ہر ایک پر راز افشاں کرنے والی (۳) ہنس مکھ عشق باز عورت۔

• أهْـنَـفَ: جلدی کرنا۔

ــــ الـصَّـبِـيُّ: رونے کے قریب ہونا۔

أهْـنَـفَـتِ الـمَـرْأةُ: عورت کا تمسخر کے سے انداز میں ہنسنا۔

هَـانَـفَ فُـلَانٌ غَـيْـرَهُ: چھیڑ چھاڑ کرنا، دل لگی کرنا۔

هَـنَّـفَ فُـلَانٌ: بہت جلدی کرنا۔

تَـهَـانَـفَ بِـفُـلَانٍ: کسی پر ہنسنا، کسی پر تعجب کرنا۔

تَـهَـنَّـفَ فُـلَانٌ: رو پڑنا۔

الـهِـنَـافُ: ہلکی ہنسی، مسکراہٹ نما ہنسی۔

الـهُـنُـوفُ: الـهِـنَـافُ۔

• هَـنِـقَ ـَ هَـنَـقًـا: تنگ دل ہونا، بے چین ہونا، اندر ہی اندر گھٹنا۔

أهْـنَـقَ فُـلَانًـا: کسی کو پریشانی اور گھٹن میں ڈالنا۔

• هَـانَـمَ فُـلَانًـا بِـحَـدِيـثٍ کسی سے خفیہ بات کرنا۔

هَـيْـنَـمَ فُـلَانٌ: اللہ سے دعا کرنا، (۲) پوشیدہ کلام کرنا۔

الـمُـهَـيْـنِـمُ: چغلخور۔

الـهَـانِـمُ: معزز خاتون، ج: هَـوَانِـمُ

الـهَـنَـمُ: کھجور کی ایک قسم۔

الـهِـنَّـمَـةُ: پست قد وبد شکل (۲) کمزور آدمی، (۳) مبہم آواز (۴) وہ مہرہ جس کے ذریعہ عورتیں اپنے شوہروں کو مسحور کیا کرتی تھیں۔

الـهَـيْـنَـامُ: غیر مفہوم کلام۔ (۲) مخفی کلام۔

الـهَـيْـنَـمُ: الـهَـيْـنَـامُ (۲) روئی۔

الـهَـيْـنَـمَـانُ: الـهَـيْـنَـمُ۔

الـهَـيْـنُـومُ: الـهَـيْـنَـمُ۔

• هَـنَّ ـِ هَـنًّـا هَـنِـيـنًـا: درد بھری آواز سے رونا، کسی کی یاد میں رونا (۲) ماتم کرنا (۳) کسی چیز کا مشتاق ہونا۔

أهَـنَّـهُ الـلّٰـهُ: اللہ کا کسی کو دماغ وقوت عطا کرنا، هـو مَـهْـنُـونٌ۔

الـمَـهْـنُـونُ: طاقتور۔

الـهَـانَّـةُ: آنکھ کا ڈھیلا (۲) بھیجے کا بقایا (۳) اونٹ کے کوہان کی چربی، مَـا بِـهِ هَـانَّـةٌ: اس میں کوئی خیر ونفع نہیں۔

هَـنَّـا: اسم اشارہ بعید کے لئے اس پر ہائے تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، هَـاهِـنَّـا اور کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں هَـنَّـاكَ، اور کاف خطاب کے ساتھ ہا تنبیہ لگا کر کہتے ہیں هَـاهَـنَّـاكَ، قابل نفرت آدمی کو کہتے ہیں، هَـنَّـا هَـا هَـنَّـا یعنی پرے ہٹ، دور ہو۔

الـهَـنَّـانَـةُ: رونے پیٹنے والی عورت۔

هُـنَّ: وہ، ان عورتوں کا، انھیں، ضمیر جمع مؤنث غائب، بحالت رفعی ونصبی وجری، هُـنَّ صَـالِـحَـاتٌ، انْـصَـحْـهُـنَّ، أعْـمَـالُـهُـنَّ۔

الـهِـنَّـنَـةُ: سیہی کی ایک قسم۔

• الـهَـنُ: چیز (۲) قبیح چیز کے لئے کنایہ، گندی بات (۳) آدمی سے کنایہ جیسے يَـا هَـنُ أقْـبِـلْ: فلانے سامنے آ (یہ صرف بوقت ندا آتا ہے)، هـذا هَـنُـكَ یہ تمہاری چیز ہے۔

الـهَـنَـاةُ: مصیبت، ج: هَـنَـوَاتٌ (۲) کنایۃً آدمی جیسے يَـا هَـنَـاةُ أقْـبِـلْ ويَـا هَـنَـاهُ أقْـبِـلْ: فلانے ادھر آ (یہ بھی صرف ندا میں آتا ہے)۔

هُـنَـا: اسم اشارہ قریب کے لئے، یہاں ادھر، اس موقع پر، اس پر ہا تنبیہ کا اضافہ کر کے کہتے ہیں، هَـاهُـنَـا یہاں، قریب آ، (۲) لہو ولعب (یہ معرفہ ہے)۔

هُنَاكَ: بعید کے لئے، وہاں، اس موقع پر، اُدھر۔
هُنَا وهُنَاكَ: ادھر اُدھر، جگہ جگہ۔
الهَنَةُ: هَنٌ کی تانیث، تھوڑی سی چیز، نقص، عیب، ج: هَنَات وهَنَوَاتٌ، حدیث میں ہے، سَتَكُونُ هَنَاتٌ وهَنَاتٌ کچھ فتنے اور ہنگامے ہوں گے۔
الهِنْوُ: وقت، مَضَى هِنْوٌ مِن اللَّيلِ: رات کا کچھ وقت گزر گیا۔
هُنَيْهَةٌ وهُنَيَّةٌ: تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت، اَقَامَ هُنَيْهَةً وهُنَيَّةً: حدیث میں ہے، اَتَاهُ اَقَامَ هُنَيَّةً، هُنَيَّة، هَنَةٌ کی تصغیر قیاس کے مطابق ہے، هُنَيْهَةٌ بھی هَنَة کی تصغیر ہے لیکن اس میں هُنَيَّة کی یاء کو ہا سے بدل دیا گیا ہے۔
• هَهُ: ہوں، ہوں، ہوں، یا دہانی یا روک ٹوک کا لفظ۔
هَاه: یاد دہانی یا روک ٹوک کا لفظ، (ہوں ہوں) (۲) ہنسنے والے کی ہنسی کی آواز۔
• الهُوَ: تصوف میں هو سے مراد حق سبحانہ کی ذات بلا اعتبار صفات وظہور ہے جس کا شہود وظہور غیر کے لئے ہو ہی نہیں سکتا، یہ امور باطنہ میں سب سے زیادہ مخفی اور پوشیدہ ہے۔
الهُوِيَّةُ: کسی شے کی حقیقت (۲) غیر سے ممتاز کرنے والا تشخص، ذات، شخصیت، شناختی کارڈ۔
بِطَاقَةُ الهُوِيَّةِ اوالبِطَاقَةُ الشَّخصِيَّةُ: شناختی کارڈ جس میں نام، وطنیت، پیدائش اور

پیشے کا اندراج ہوتا ہے۔
• هَاءَ بِفُلانٍ ـُ هُوءًا: خوش ہونا۔
ـــ بِنَفْسِهِ الى المَعَالي: ترقی کی راہ پر چلنا، خود کو بلندی پر پہنچانا۔
ـــ بِفُلانٍ عن كذا: کسی کو کسی بات سے بلند اور بری کرنا۔
ـــ بِفُلانٍ خَيرًا اوشَرًّا او فُلانًا بَخَيرٍ اوشَرٍّ: کسی کے بارہ میں اچھا یا برا گمان کرنا۔
هَوِئَ اِلَيهِ ـَ هَوًأ: دل میں ٹھاننا، ارادہ کرنا، هو هَوِئٌ
هَاوَأَ فُلانًا: کسی کے مقابلہ میں فخر کرنا۔
هَاءَ: بمعنی لَبَّيْكَ (حاضر ہوں) یہ کلمہ مبنی علی الفتح ہے اور نداء کے جواب میں بولا جاتا ہے۔
الهُوءُ: ہمت، ارادہ (۲) پختہ اور صائب رائے، اِنَّه لَذُوهُوءٍ: وہ بڑا ذی رائے ہے (۳) گمان، خیال، وَقَعَ في هُوئِي كذا: میرے خیال میں یہ بات آئی۔
• الهُوبُ: بے وقوف، بیہودہ گفتار، ج: اَهْوَاب (۲) آگ (۳) دوری۔
هُوبُ الشَّمسِ: آفتاب کی تپش۔
• هَوبَرَ: دیکھئے (هبر)
الهُوبَرُ: دیکھئے (هبر)
• هَوَّتَ بِهِ: کسی کو دیکھ کر چیخنا۔
الهُوتَةُ: پست زمین (۲) پانی کی طرف ڈھلواں راستہ، ج: هُوَتٌ وهُوتٌ۔
• هَوِجَ ـَ هَوَجًا: احمق ہونا، (۲) حماقت و نادانی کیساتھ لمبا ہونا

هواهْوَجُ وهي هَوجَاءُ ج: هُوجٌ۔
اَهْوَجَهُ: بے وقوف پانا، لمبا اور کم عقل پانا۔
تَهَوَّجَ: بہت بے وقوف ہونا۔
الاَهْوَجُ: جنگ میں کود پڑنے والا بہادر، جنگجو مرد میدان۔
الهَوجَاءُ: تیز آندھی اور طوفان کی طرح چلنے والی تیز رفتار اونٹنی (۲) زبردست آندھی، طوفان، ج: هُوجٌ
ضَربَةٌ هَوجَاءُ: ضرب کاری جو اندر تک اثر انداز ہو۔
• هَادَ ـُ هَودًا: تائب ہو کر حق کی طرف لوٹنا، قرآن پاک میں ہے "اِنَّا هُدْنَا اِلَيكَ"، هو هَائِدٌ، ج: هُودٌ۔
ـــ فُلانٌ: یہودی ہونا (یہودی قوم میں پیدا ہونا اور یہودی مذہب کا متبع ہونا) قرآن پاک میں ہے، "وعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ" (۲) یہودی ہو جانا۔
ـــ في المَنْطِقِ: آہستہ اور نرمی سے بولنا۔
هَاوَدَ فُلانًا: کسی سے میل ملاپ کرنا، صلح کرنا، ہمنوائی کرنا، ساتھ دینا۔
هَوَّدَ: آہستہ چلنا۔
ـــ فُلانٌ: ہلکی آواز نکالنا۔
ـــ بالصَّوتِ: نرمی اور آہستگی سے آواز کھانا، گنگنانا (۲) گانا گانا (۳) ٹھہر جانا (پرسکون ہو جانا) (۴) سونا (۵) کوہان کی جڑ کھانا۔
ـــ فُلانًا: یہودی بنانا (۲) مست بنانا، لہو ولعب میں لگانا۔
ـــ الشَّرَابُ فُلانًا: شراب کا کسی کو مدہوش کرنا، یا خمار آلود کر کے

سلا دینا۔

تَهَوَّدَ فُلَانٌ: حق کی طرف لوٹنا اور نیک عمل کرنا (۲) کسی شرعی یا قانونی رشتے میں بندھنا (۳) یہودی مذہب اختیار کرنا، یہودی بن جانا۔

—— فِي مَشْيِهِ: آہستہ آہستہ چلنا۔

التَّهْوِيدُ: ریت پر ہوا کی سرسراہٹ (۲) آہستہ سریلی آواز۔

الهَوَادَةُ: نرمی، رحم دلی رعایت (۲) سکون سستی (۳) سہولت وتخفیف (۴) باہمی تعلق ومحبت (۵) وہ چیز جس سے لوگوں میں بھلائی کی امید کی جائے (۶) رشتہ وتعلق، عہد وپیمان۔

هود: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام جو قوم عاد میں مبعوث ہوئے تھے جو بلاد احقاف میں اقامت گزیں تھی۔

الهُودُ: هَائِد کی جمع (۲) یہودی قوم۔ قرآن پاک میں ہے، "وَقَالُوا كُونُوا هُودًا اونَصَارىٰ تَهْتَدُوا"۔

الهَوْدَةُ: کوہان کی جڑ، ج: هَوْدٌ۔

اليَهُودُ: سامی الاصل قوم یہود۔ اس کے بارہ میں ایک قول یہ ہے کہ اس کا یہود نام یہوذا ابن یعقوب علیہ السلام کے نام پر رکھا گیا ہے۔

اليَهُودِيُّ: یہود کا واحد، ایک یہودی (۲) یہودیوں کا۔

اليَهُودِيَّةُ: یہودی مذہب وملت (۲) یہودی عورت۔

• الهَوْدَكُ: موٹا، هي هَوْدَكَةٌ

• الهَوْذَةُ: مادہ طائر بھٹ تیتر (ایک قسم کی فاختہ)

ليَهُوذِيُّ: یہودی۔

• هَارَ البِنَاءُ ونَحْوُهُ ـُـ هُوْرًا وهُؤُورًا: عمارت ڈھ جانا، پھٹ جانا، دراڑیں پڑنا۔

هَارَ فُلَانًا بِالأَمْرِ هَوْرًا: کسی پر کوئی الزام لگانا یا کسی بات کا شبہ کرنا۔

—— عَلَى الشَّيءِ: کسی چیز پر آمادہ کرنا، اسے کرانے کی خواہش کرنا۔

—— عَنْهُ: روکنا، باز رکھنا۔

—— فُلَانًا: زمین پر گرانا، پٹخنا (۲) فریب دینا، دغا کرنا۔

—— القَوْمَ: لوگوں کو قتل کر کے لاشوں کا ڈھیر لگانا، کشتوں کے پشتے لگانا۔

—— الشَّيْءَ: اندازہ کرنا۔

—— البِنَاءَ: عمارت ڈھانا۔

هَوَّرَ البِنَاءَ: عمارت توڑنا، ڈھانا

—— غَيْرَهُ: غیر کو پچھاڑنا۔

اهْتَوَرَ: ہلاک ہونا۔

انْهَارَ (البِنَاءُ ونَحْوُهُ) عمارت وغیرہ کا ڈھ جانا، لوٹ جانا، قرآن پاک میں ہے "فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ" (۲) کمزور پڑ جانا (۳) زوال آنا۔

تَهَوَّرَ البِنَاءُ ونَحْوُهُ: عمارت وغیرہ ٹوٹ جانا، ڈھ جانا، پھٹ جانا۔

—— فُلَانٌ: لاپرواہی وناعاقبت اندیشی سے کسی معاملے میں پڑنا۔

—— عَلَى غَيْرِهِ: حماقت وناعاقبت اندیشی میں آکر کسی پر حملہ کر دینا۔

—— الشِّتَاءُ: جاڑے کے موسم کا ختم کے قریب ہونا، سردی میں کمی آجانا۔

—— اللَّيْلُ: اکثر رات گزر کر اندھیرے میں کمی آجانا۔

—— الوَعَكُ النَّاسَ: کسی بیماری یا بخار کا لوگوں میں پھیل جانا۔

الانْهِيَارُ: انہدام (۲) خاتمہ، زوال، (۳) گراوٹ، انحطاط۔

التَّهَوُّرُ: انجام سے بے پروائی کے ساتھ عجلت بازی، ناعاقبت اندیشانہ اقدام، کم عقلی یا رعونت پر مبنی دلیری۔

التَّيْهُورُ: تودہ سے گرا ہوا ریت (۲) بنجر زمین (۳) پست زمین۔

الهَائِرُ: کمزور، گرنے کے قریب (۲) عمر رسیدہ کمزور بوڑھا، (۳) گرنے والا ریت کا تودہ یا تودہ کی ریت۔

الهَارِي: هَائِر کا مقلوب، کمزور بوڑھا۔

الهَوَارَةُ: ہلاکت، تباہی، لاهَوَارَةَ عَلَيْهِ: وہ تباہ نہ ہو (بطور دعا)

الهَوْرُ: بھیڑ بکریوں کا گلہ، ریوڑ (۲) پانی کی جھیل جس میں بلندیوں سے پانی آکر اسے وسیع کر دیتا ہو، ج: أَهْوَارٌ

الهَوْرَةُ: ہلاکت گاہ، سبب ہلاکت، ج: هَوْرَاتٌ۔

الهُورَةُ: الزام، گمان۔

الهَيِّرُ: لاپرواہی برتنے والا۔

• الهَوْرَعُ: کم عقل عورت۔

• هَوَّزَ الرَّجُلُ: مرنا۔

الهُوزُ: مخلوق، لوگ، مَا فِي الهُوزِ مِثْلُكَ: لوگوں میں تم جیسا کوئی نہیں، مَا أَدْرِي أَيُّ الهُوزِ هو: نہ جانے وہ کس قسم کا آدمی ہے؟

هَوَّزْ: حساب جُمّل کا دوسرا مجموعہ۔

الأَهْوَازُ: بصرہ اور ایران کے درمیان کا علاقہ۔

• الهَوْزَبُ: گدھ (۲) مضبوط وجری طاقتور اونٹ۔

• الهَوْزَنُ: گرد، غبار۔

• هَاسَ ـُـ هَوْسًا وهَوَسَانًا:

زمین پر مکمل ٹیک لگاتے ہوئے چلنا (۲) گھومنا (۳) نڈر ہو کر رات کو گھومنا

هَاسَتِ الإبلُ: اونٹوں کا چرنا اور چلنا۔

—الذِّئبُ فِی الغَنَمِ: بھیڑ بکریوں میں بھیڑیے کا گھس کر تباہی مچانا۔

—فُلانٌ هَوْسًا: بری طرح کھانا، جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا۔

—الشَّیْءَ: کوٹنا (۲) توڑنا (۳) بگاڑنا خراب کرنا۔

—الإبلَ: نرمی سے ہانکنا، هُوَ هَائِسٌ وهِیَ هَائِسَةٌ۔

هَوِسَتِ النَّاقَةُ ـَ هَوَسًا: اونٹنی کا جفتی کی شدید خواہش والا ہونا۔ هِیَ هَوِسَةٌ۔

—القَوْمُ: لوگوں کا شورش وفساد میں پڑنا۔

—الرَّجُلُ: نیم پاگل ہونا، خبطی ہونا، سنکی ہونا۔

هَوَّسَ الشَّیْءَ: کوٹنا، باریک کرنا۔

—اللّٰهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو نیم پاگل کر دینا، خبطی بنا دینا۔

تَهَوَّسَ فُلانٌ: نرم زمین پر بھاری قدموں سے چلنا۔

الأهْوَسُ: حریص، الزَّمانُ أهْوَسُ: زمانہ ہر چیز کو تباہ کر دیتا ہے۔

الهَوَسُ: جنون کی سی کیفیت، خبط، سنک، پاگل پن۔

الهَوَّاسُ: بڑا خبطی (۲) بہادر و تجربہ کار آدمی (۳) خونخوار شیر۔ الهَوَّاسَةُ: الهَوَّاسُ۔

الهَوِیسُ: دل کی بات (۲) فکر و نظر، غور و فکر (۳) نہر وغیرہ پر بنا ہوا پل جو مشینی طریقہ پر اونچے پانی کو نچلے پانی سے کشتیوں کی منتقلی کے لئے روکتا ہے۔

المُهَوِّسُ: اپنے دل میں کہنے والا، دل ہی دل میں بات کرنے والا۔

◆ هَاشَ القَوْمُ ـُ هَوْشًا: لوگوں میں ہل چل مچنا، ہیجان و اضطراب پیدا ہونا، فساد میں پڑنا۔

—الإبلُ ونَحْوُهَا: اونٹوں یا گھوڑوں کا لڑائی میں بدک کر بھاگنا اور تتر بتر ہو جانا۔

—إلى فُلانٍ: کسی کی طرف لپکنا، اٹھ کھڑا ہونا، هُوَ هَائِشٌ وهِیَ هَائِشَةٌ۔

هَوِشَ فُلانٌ ـَ هَوَشًا: کمزوری سے پیٹ دھنس جانا۔

هَاوَشَ فُلانٌ القَوْمَ: لوگوں سے جا ملنا ان سے اختلاط رکھنا۔

هَوَّشَ القَوْمُ: لوگوں میں اختلاط ہونا (۲) لوگوں میں گڑبڑی ہونا۔

—فُلانٌ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں فساد و بگاڑ پیدا کرنا۔

—الرِّیحُ بالتُّرابِ: ہوا کا طرح طرح کی مٹی اڑا کر لانا۔

—فُلانٌ الشَّیْءَ: ادھر ادھر سے سمیٹ کر ملا دینا، گڈمڈ کرنا

تَهَاوَشَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں رل مل جانا، مخلوط ہو جانا۔

تَهَوَّشَ القَوْمُ: رل ملنا، مخلوط ہونا۔

—عَلَى فُلانٍ: کسی کے خلاف بھیڑ لگنا، مجمع اکٹھا ہو جانا، کسی پر دھاوا بولنا۔

المَهَاوِشُ: ناجائز طریقوں سے جمع کیا ہوا مال۔

الهَائِشَةُ: دن یا رات میں پیش آنے والا خوف یا خوفناک واقعہ، (۲) ایک دریائی خیالی جانور جو راہ گیر کو ایک کنارہ سے دوسرے کنارے لے جاتا ہے۔

الهُوَاشُ: حلال و حرام کی تمیز کے بغیر جمع کیا ہوا مال، مشتبہ دولت۔

الهُوَاشَةُ: الهُوَاشُ (۲) مخلوط گروہ۔

الهَوْشُ: جنگ میں شریک لوگوں کی بڑی تعداد (۲) خلو معدہ۔

الهَوَّاشَةُ: إبلٌ هَوَّاشَةٌ: منتشر اور بدکے ہوئے اونٹ جو ادھر ادھر سے اکٹھے کئے جائیں۔

الهَوِیشَةُ: مخلوط گروہ۔

◆ هَاعَ فُلانٌ ـُ هَوْعًا: گھبرانا اور بے تاب ہونا (۲) انتہائی حریص ہونا۔

—فِی الحَرْبِ: جنگ میں شور مچانا

—مِن فُلانٍ: کسی سے تنگ آنا۔

—القَوْمُ بَعْضُهُم إلى بَعْضٍ: لوگوں کا ایک دوسرے پر حملہ کا ارادہ کرنا۔

—فُلانٌ هَوْعًا وهُوَاعًا: کسی کو قے ہونا، هُوَ هَائِعٌ وهِیَ هَائِعَةٌ۔

هَوَّعَ فُلانًا: کسی کو قے کرانا، هَوَّعَهُ مَا أكَلَ: جو کھایا اسے قے کرا دیا۔

تَهَوَّعَ: قے کرنا۔

—القَیْءَ: کوشش سے قے کرنا۔

الهَاعُ: رَجُلٌ هَاعٌ: حریص آدمی، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ: بزدل و ڈرپوک، امرأةٌ هَاعَةٌ لَاعَةٌ۔

الهُوَاعُ: ماہ ذیقعدہ کا نام، ج هُوَاعَاتٌ وأهْوِعَةٌ۔

الهُوَاعَةُ: قے میں پیٹ سے نکلنے والی چیز۔

الهُوْعُ: دشمنی (۲) بے انتہا حرص۔

• الهَوْفُ: گرم ہوا (۲) تیز ٹھنڈی ہوا۔

الهُوْفُ: تیز ہوا گرم ہو یا سرد (۲) نکما اور بے فیض آدمی (۳) بے وقوف

• الهَوْتَةُ: وہ گڑھا جس میں پانی اکھٹا ہو کر کیچڑ ہوجاتا ہے پرندے اسے پسند کرتے ہیں۔ ج: هُوَقٌ۔

• هَوِكَ الرَّجُلُ ـَ هَوَكاً: کم عقل ہونا (بے وقوفی کے ساتھ کچھ عقل بھی ہونا)، هو أهْوَكُ وهَوِكٌ وهَوُكٌ:

هَوَّكَ فُلَانٌ: گڑھا کھودنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کو بے وقوف ٹھیرانا، بنانا، (۲) پریشان وحیران کرنا۔

إنْهَاكَ فُلَانٌ: حیران وپریشان ہونا، (۲) حماقت ولاپروائی کیسے کسی مشکل میں پھنسنا۔

تَهَوَّكَ فُلَانٌ: انْهَاكَ (۲) ہلاکت کے غار میں گرنا (۳) بولنے میں گڑبڑ کرنا۔

المُتَهَوِّكُ: حیرت زدہ، پریشان۔

الأهْكَاءُ: متحیر لوگ۔

الهُوكَةُ: گڑھا۔

الهَوكَةُ: أرْضٌ هَوِكَةٌ: شورزمین۔

الهَوَكُ: پگلا، بڑا بے وقوف۔

الهَوَّاكُ: حیران وششدر، پریشان

الهَوَّاكَةُ: حیران وششدر عورت، (۲) شورزمین۔

• هَالَ ـُ هَوْلاً: ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔

ــــ المَرْأةُ النَّاظِرَ بِحُسْنِهَا: عورت کا اپنے حسن کے باعث دیکھنے والے کو مبہوت کردینا۔

ــــ الأمْرُ فُلَانًا: ڈرانا، خوف زدہ کرنا، هو هَائِل وهي هَائِلَة:

هِيلَ السَّكْرَانُ: نشہ والے کا ڈراؤنے خواب دیکھ کر گھبرانا۔

هَاوَلَ الشَّيْءُ فُلَانًا: خوف زدہ کرنا۔

هَوَّلَ عَلَى فُلَانٍ: کسی کو ڈرا دینا (۲) کسی پر حملہ کرنا۔

ــــ المَرْأةُ: عورت کا زیورات وپوشاک سے آراستہ ہونا۔

ــــ فُلَانًا: انتہائی خوف زدہ کرنا، دہشت زدہ کرنا، دم نکالنا۔

ــــ الأمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وہولناک بنا دینا۔

اهْتَالَ فُلَانٌ: ہول آنا، ڈرنا، هَالَهُ فَاهْتَالَ.

تَهَوَّلَ لِلنَّاقَةِ وتَهَوَّلَهَا: اونٹنی کو قابو میں کرنے کے لئے خوفناک درندہ کی شکل بنانا۔

ــــ بِمَالِ فُلَانٍ ومَالَ فُلَانٍ: کسی کے مال کو نظر بد لگانا۔

اسْتَهَالَ الأمْرَ: کسی معاملہ کو سنگین وخوفناک پانا یا سمجھنا۔

التَّهَاوِيلُ: ڈراونی چیز (۲) جس سے ڈرایا جائے (۳) کجاووں پر سرخ وسبز اور زرد رنگ کی اون (۴) تصاویر نقش ونگار، ہتھیاروں، کپڑوں اور زیورات کی سجاوٹ، واحد، تَهْوِيل (۵) باغیچوں میں کھلے ہوئے پھولوں کے رنگ، (۶) مختلف ملے جلے رنگ واحد، تَهْوَال۔

التَّهْوِيلُ: دہشت انگیزی، تخویف

الهَالُ: آل (خاندان) (۲) حَبُّ الهَالِ: الائچی اسے حَبَّهَان بھی کہتے ہیں۔

الهَالَةُ: چاند کا گھیرا یا کسی بھی جرم سماوی کو محیط روشنی کا گھیرا، ج: هَالَات۔

الهَائِلُ: خوفناک، بھیانک، زبردست

عَدَدٌ هَائِلٌ: بھاری تعداد،

كَمِّيَةٌ هَائِلَةٌ: بہت بڑی مقدار

الهَوْلُ: خوف، گھبراہٹ، دہشت، خطرہ، (۲) خوفناک، لرزہ خیز (۳) سنگین معاملہ ج: أهْوَال وهُؤُولٌ. هَوْلٌ هَائِل: زبردست خطرہ۔

أهْوَالُ الحَرْبِ: جنگ کی ہولناکیاں

أبُو الهَوْل: قاہرہ (مصر) کے قریب فرعون کے زمانہ کا ایک زبردست قدیم مجسمہ جس کا جسم شیر کے جسم جیسا ہے اور سر انسان کے سر جیسا ہے جو عقل وقوت کے اجتماع کی طرف اشارہ ہے اس کی لمبائی بیس میٹر اور چوڑائی چار میٹر ہے یہ اہرام جیزہ کے قریب ابھی تک قائم ہے۔

الهُولَةُ: تعجب (۲) ہر ڈراونی چیز (۳) بچہ کو ڈرانے کے لئے مفروضہ نام یا شے، حسین وجمیل عورت جسے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔

الهَيْلَةُ: الهَوْلُ

المَهَالُ والمَهُولُ والمَهِيلُ: خوفناک جگہ

المُهَوِّل: مقدس آگ پر قسم کھانے والا مجوسی۔

• الهَوْلَعُ والهَوَلَّعُ: دیکھئے (هلع)

• هَوَّمَ: اونگھنا (۲) نیند سے جھومنا۔

تَهَوَّمَ: هَوَّمَ۔

الأهْوَمُ: بڑے سر والا، بڑی کھوپڑی والا۔

التَّهْوِيمُ: سونے کی ضرورت کا احساس۔

الهَامَةُ: سر (۲) سر کا بالائی حصہ، (کھوپڑی) چوٹی (۳) سر کا بیچ، (۴) لوگوں کا گروہ (۵) ایک چھوٹا سا پرندہ جو رات میں عموماً قبرستانوں میں رہتا ہے (۶) الو (۷) زمانۂ جاہلیت میں عربوں کے اعتقاد کے مطابق مقتول کے سر سے

ایک پرندہ نکل کر اسقونی اسقونی (مجھے سیراب کرو) کہتا ہے اور جب تک مقتول کا بدلہ نہ لے لیا جائے وہ یہ کہتا رہتا ہے، اس پرندے کو الصَّدٰی بھی کہتے ہیں ج: ھَامٌ۔

بَنَاتُ الْھَامِ: دماغ کا مغز۔

ھَامَةُ الْقَوْمِ: سردار قوم۔

الْھُوَامُ: جنون عشق، (۲) سخت ترین پیاس۔

الْھَوَّامُ: شیر۔

الْھَوْمُ: اونگھ، غنودگی (۲) پست اور نشیبی زمین یا زمین کا وسط۔

ھَوْمُ الْمَجُوْسِ: چنبیلی کی طرح کا ایک پودا جسے مجوسی عبادت کے وقت استعمال کرتے تھے (۲) اس پودے سے گردے کی پتھری کی دوا تیار کیجاتی ہے، فارسی میں اسے مُرانیہ کہتے ہیں۔

الْھُوْمَاةُ وَالْھَوْمَةُ: جنگل بیاباں، چٹیل میدان۔

الْھَیُمُ: پانی جذب کرنے والی ریت، قَوْمٌ ھَیُمٌ: پیاسے لوگ۔

• ھَانَ فُلَانٌ ـُ ھُوْنًا وَھَوَانًا وَمَھَانَةً: حقیر و ذلیل ہونا کہاوت ہے "اِذَا عَزَّ اَخُوْكَ فَھُنْ" اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ سختی برتے تو تم اس کے ساتھ نرمی برتو۔

ــــ الشَّیْءُ عَلَیْهِ ھَوْنًا: کسی کے لئے کوئی چیز آسان ہونا، ہلکا ہونا، بے وقعت ہونا۔ ھُوَ ھَیِّنٌ وَھَیْنٌ ج: اَھْوِنَاءُ، ھُنْ عِنْدِی الْیَوْمَ: آج تم میرے یہاں قیام و آرام کرو۔

اَھَانَ فُلَانٌ الْاَمْرَ اَوِ الشَّخْصَ: کسی کام یا شخص کو حقیر و معمولی سمجھنا۔

ــــ فُلَانًا: کسی کی بے عزتی کرنا۔

ھَاوَنَ فُلَانٌ نَفْسَهٗ: اپنے اوپر رحم کرنا، خود کو ہلکا رکھنا۔

ھَوَّنَ الْاَمْرَ عَلَیْهِ: کسی معاملہ کو کسی کے لئے آسان و ہلکا کرنا۔

ــــ فُلَانًا اَوْ شَیْئًا: حقیر و معمولی سمجھنا، آسان سمجھنا، ھَوِّنْ عَلَیْكَ تم خاطر جمع رکھو فکر نہ کرو۔

تَھَاوَنَ بِالْاَمْرِ: کسی بات کو حقیر و معمولی سمجھنا۔ آسان سمجھنا، خاطر میں نہ لانا، سستی برتنا۔

اِسْتَھَانَ بِالْاَمْرِ: تَھَاوَنَ بِهٖ: (۲) مذاق اڑانا

الْاِھَانَةُ وَالْاِسْتِھَانَةُ: تحقیر و تذلیل، استخفاف، بے وقعتی، تضحیک۔

الْاَھْوَنُ: آسان، زیادہ آسان، زیادہ حقیر، کہاوت ہے "اَھْوَنُ مِنْ قُعَیْسٍ عَلٰی اُمِّهٖ: قعیس اپنی ماں کا جتنا تابعدار تھا اس سے بھی زیادہ تابعدار (۲) زمانۂ جاہلیت میں پیر کا دن۔

التَّھَاوُنُ: لاپرواہی، سہل انگاری سستی، ڈھیل۔

الْمُسْتَھَانُ: حقیر و ذلیل۔

الْمُھَانُ: حقیر و بے وقعت۔

الْمُھِیْنُ: اہانت آمیز، اہانت کنندہ۔

الْھَاوُنُ: ہاون دستہ، اوکھلی (پتھر یا لوہے یا پیتل کی بنی ہوئی) (۲) کھرل۔

الْھَاوُوْنُ: الْھَاوَنُ ج: ھَوَاوِیْنُ۔

الْھَوْنُ: الْھَاوَنُ (۲) حقیر و ذلیل (۳) سدھا ہوا تابعدار گھوڑا (۴) وقار و انکساری قرآن پاک میں ہے "وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا" (۵) نرمی، (۶) سنجیدگی، متانت، عَلٰی ھَوْنِكَ آہستہ یا سنبھل کر چل۔

الْھُوْنُ: تمام مخلوقات، مَا اَدْرِیْ اَیُّ الْھُوْنِ ھُوَ؟ نہ معلوم وہ کونسی مخلوق ہے (۲) سختی (۳) رسوائی، ذلت، حقارت، قرآن پاک میں ہے "اَیُمْسِکُهٗ عَلٰی ھُوْنٍ" کیا وہ اسے ذلت و رسوائی کے ساتھ لئے رہے۔

الْھُوْنَةُ: سنجیدہ عورت، (۲) فرمانبردار عورت، (۳) کمزور اور مردانہ مظہر کی عورت (۴) صلح و امن، ج: ھُوَنٌ

الْھُوْنٰی: ذلت و رسوائی (۲) وقار و تواضع، وقار و متانت۔

الْھُوَیْنٰی: باوقار چال، ھِیَ تَمْشِی الْھُوَیْنٰی: وہ باوقار چلتی ہے خراماں خراماں چلتی ہے (۲) راحت و آرام (۳) آسودگی۔

الْھَیْنَةُ: اِمْشِ عَلٰی ھِیْنَتِكَ: تم آہستہ چلو۔

الْھَیِّنُ: حقیر، ذلیل (۲) باوقار و سنجیدہ (۳) روادار (۴) آسان، (۵) ہلکا اور معمولی، قرآن پاک میں ہے "وَتَحْسَبُوْنَهٗ ھَیِّنًا وَھُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِیْمٌ" "ھُوَ عَلَیَّ ھَیِّنٌ": وہ میرے نزدیک آسان و معمولی ہے، اَھْوَنُ: بہت آسان و بہت معمولی "وَھُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَھُوَ اَھْوَنُ عَلَیْهِ"

• تَھَوَّهَ فُلَانٌ: آہ بھرنا، کراہنا، درد و تکلیف بھری آواز نکالنا۔

الْھَاھَةُ: کھرہ، چھوٹی چیچک۔

الْھَوَاھِیْ: لغو و بیہودہ بات، جَاءَ فُلَانٌ بِالْھَوَاھِیْ: فلاں ہوائی اور واہی تباہی باتیں کرتا ہے (۲) ایک قسم کی رفتار۔

الْھَوَاھِیَةُ: بزدل۔

الهوهاءُ: تھڑدلا، بزدل (۲) وہ کنواں جس میں اترنے کے لئے کوئی سہارے کی چیز نہ ہو اور اترنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ نہ ہو۔
الهوهاةُ: کمزور دل اور بزدل آدمی (۲) بے وقوف (۳) وسیع وعریض بیابان ج: الهیاهی (۳) هواهی کا واحد، خاص رفتار یا چال۔
الهُوكَةُ: تھڑدلا، ڈرپوک۔
الهُوهةُ: ڈرپوک، بزدل۔
الهوُّ: زمین کا گوشہ، کنارہ (۲) دیوار میں ہوا اور روشنی کا سوراخ، روشن دان۔
الهُوَّاءَةُ: گہرا گڑھا، کھائی، غار۔
الهوَّةُ: روشن دان ج: هَوَاءٌ وهَوًى
الهُوَّةُ: کھڈ، گہرا کھڈ (۲) کنواں، وقَعَ فُلَانٌ فی هُوَّةٍ: فلاں بعنہ کنویں میں جاگرا، فُلَانٌ هُوَّةٌ: بے وقوف آدمی جس کے پیٹ میں کوئی بات نہ کھپتی ہو، ج: هُوًى وهُوًّ وهُوِیٌّ۔
• هَوَى الشَّیْئُ ـ هُوِیًّا وهَوَیَانًا اوپر سے نیچے گر پڑنا، قرآن پاک میں ہے والنَّجْمِ اِذا هَوَى: ستارہ کی قسم جب وہ گرے یعنی غروب ہو۔
ــــ النَّجْمُ: ستارہ کا غروب ہونا۔
ــــ العُقَابُ عَلَی صَیْدٍ: عقاب شکار پر لوٹ پڑا۔
ــــ فُلَانٌ فی السَّیْرِ: آگے بڑھنا (۲) تیز چلنا۔
ــــ یَدُهُ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے کسی کا ہاتھ اٹھنا، بڑھنا۔
ــــ هُوِیًّا وهَوَاءً: ہلاک ہونا۔
ــــ المَرْأَةُ: عورت کا بچہ مرجانا، بچہ سے محروم ہو جانا۔ قولہ تعالیٰ، هَوَى عَلَی رَقَبَتِها: مرد کا عورت سے ہم آغوش ہونا۔

هوی صَدْرُهُ هَوَاءً: سینہ خالی ہونا صاف ہونا۔
ــــ الطَّعْنَةُ: نیزہ کی ضرب کا خون کا فوارہ جاری کردینا۔
ــــ الرِّیحُ هَوِیًّا: ہوا چلنا۔
ــــ الاُذُنُ: کان بجنا، سنسنانا۔
هَوِیَ فُلَانٌ فُلَانًا ـ هَوًى چاہنا، محبت کرنا، هو هَوٍ وهی هَوِیَةٌ۔
اَهْوَى الشَّیْئُ: گرنا۔
ــــ فُلَانٌ بِالشَّیْئِ: کسی چیز کا اشارہ کرنا۔
ــــ فُلَانٌ بِیَدِهِ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھانا۔
ــــ یَدُهُ لِلشَّیْئِ: کسی چیز کے لئے ہاتھ بڑھنا۔
ــــ العُقَابُ لِلصَّیْدِ: عقاب کا شکار پر گر کر اسے گھیرنا۔
ــــ الشَّیْئَ: کوئی چیز اوپر سے ڈالنا،
ــــ فُلَانًا: کسی کو ہاتھ مار کر لے لینا۔
هَاوَى: تیز چلنا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ جھگڑنا (۲) دل داری کرنا، کسی کی مرضی پر چلنا، ہم نوائی کرنا، هَاوَأَهُ بھی کہا جاتا ہے۔
هَوَّى المَکَانَ: کسی جگہ صاف ستھری ہوا پہنچانا، ہوا داخل کرنا۔
ــــ الکِیمِیَاوِیُّ الغَازَ: سیال چیز (پانی وغیرہ) میں گیس کو تحلیل کرنا۔
اِهْتَوَى إِلَی فُلَانٍ بِشَیْئٍ: کسی کی طرف کسی شے سے اشارہ کرنا (۲) مارنا۔
انْهَوَى الشَّیْئُ: نیچے گرنا۔
تَهَاوَى فُلَانٌ: زور سے چلنا۔
ــــ القَوْمُ: لوگوں کا ایک دوسرے پر گرنا۔

استَهْوَى الشَّیْئُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز پسند آنا، کسی چیز کی محبت جاں گزیں ہو جانا، لبھانا، دل موہ لینا، مسحور کرنا، دل و دماغ پر چھا جانا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کو اپنا گرویدہ بنا لینا، اتنا متأثر کرنا کہ وہ بے چون وچرا ہر بات تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے، جال میں پھنسانا، قرآن پاک میں ہے کالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیَاطِینُ۔ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے اپنا تابع فرمان بنا لیا ہو یا اپنے جال میں پھنسا لیا ہو۔
التَّهْوَاءُ: ساعتِ شب۔
المَهْوَى والمَهْوَاةُ: گرنے یا نیچے اترنے کی جگہ (۲) گہرا کھڈ دو پہاڑوں کے درمیان کا گہرا خلا، ج: مَهَاوٍ
المَهْوَاةُ: روشن دان، ج: مَهَاوٍ
الهَاوِی: ٹڈی (۲) حرف الف (۳) کسی ورزش یا کھیل وغیرہ کا دلدادہ، شوقین، ج: هُوَاةٌ
الهَاوِیَةُ: مؤنث، الهاوی، (۲) فضا (۳) جہنم، هَاوِیَةُ: (بغیر الف لام غیر منصرف) جہنم (۴) گڑھا، غار، کھڈ
الهَوَى: میلان، محبت، عشق، (خیر وشر دونوں میں) (۲) خواہش نفس، (۳) خواہشمند طبیعت، قرآن پاک میں ہے "افَرأَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ"۔ "وَلَا تَتَّبِعِ الهَوَى" (۴) محبوب و پسندیدہ شے، ج: اَهْوَاء قرآن پاک میں ہے "وَلَا تَتَّبِعُوا اَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا"۔ هوی کا استعمال زیادہ تر غیر محمود چیزوں کے لئے ہوتا ہے، اسی لئے کہتے ہیں، فُلَانٌ مِنْ اَهْلِ الاَهْوَاءِ: فلاں نفس کا بندہ اور گمراہوں میں سے ہے۔

اَھلُ الاَھوَاء: بندگانِ نفس، گمراہ لوگ۔
عَلَی ھَوَاہ: اپنی مرضی کے مطابق حسب منشا۔
الھَوَاءُ: کرۂ ارض کو محیط گیس، ہوا، بادِ نسیم (۲) فضا، ج: اَھوِیَۃ (۳) ہر دو چیزوں کے درمیان کا خلا، (۴) ہر بے تلی چیز جس میں کوئی چیز ٹھہرتی نہ ہو (۵) ہر خالی شے، (۶) بزدل، ڈرپوک (چونکہ وہ دل سے خالی ہوتا ہے) قَلبٌ ھَوَاءٌ: خالی دل (واحد جمع دونوں کے لئے) قرآن پاک میں ہے "وَاَفئِدَتُھُم ھَوَاءٌ"۔ (۷) موسم (۸) آب و ہوا،
عَامَلتُہُ بِالھَوَاءِ وَاللَّوَاءِ: میں نے اس کے ساتھ کبھی نرمی اور کبھی سختی کا معاملہ کیا۔
الھَوَاءُ الاَصفَرُ: ہیضہ۔
مُکَیِّفُ الھَوَاءِ: ایرکنڈیشنڈ۔
الھَوَائِیُّ: ہوائی، فضائی، ہوا سے متعلق، (۲) ہوا بھرا ہوا (۳) ایریل، وہ تار جو ریڈیو یا ٹیلی ویژن کی آواز و تصویر صاف تر اور صاف کرنے کے لئے کسی چھڑ یا ستون سے اونچی جگہ باندھ کر ریڈیو یا ٹیلی ویژن سیٹ سے جوڑ دیا جاتا ہے، اینٹینا۔
الھُوَاۃُ: شائقین، ھُوَاۃُ اللَّعِبِ: کھلاڑی، ھُوَاۃُ السُّلطَۃِ: اقتدار پسند لوگ، واحد، ھَاوٍ۔
الھِوَایَۃُ: پسندیدہ اور محبوب مشغلہ یا کھیل (جس کو پیشہ بنائے بغیر انسان اپنی دلچسپی کا ذریعہ بنائے۔) خاص دلچسپی، خاص شوق، جیسے ڈاک ٹکٹ جمع کرنے کا شوق یا کرکٹ وغیرہ کا شوق۔
المِھوَایَۃُ: پنکھا۔
الھَوَی: المَھوِیُّ: محبوب، خواہش کی چیز (۲) کان کی سنسناہٹ، (۳) رات کا ایک حصہ۔
الھَوِیَّۃُ: گہرا کنواں۔

ھ ــــــــ ی

• ھَاءَ فُلَانٌ ــَـ (یَھَاءُ) ھَیئَۃً: اچھی شکل کا ہونا، خوش منظر ہونا، خوش وضع ہونا۔
ــــ لِلاَمرِ: کام کے لئے تیار ہونا۔
ــــ اِلَیہِ ھَیئَۃً: کسی کا مشتاق ہونا (۲) کسی چیز کا شوقین ہونا۔
ھَایَأَہُ فِی الاَمرِ وَعَلَیہِ: کسی بات میں کسی سے اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔
ھَیَّأَ فُلَانٌ الاَمرَ تَھیِئَۃً وَتَھیِیئًا: ٹھیک کرنا (۲) آسان کرنا، قرآن پاک میں ہے "وَھَیِّئْ لَنَا مِن اَمرِنَا رَشَدًا"۔
ــــ الشَّیءَ: تیار کرنا، خاص مقصد کے لئے کوئی وضع اور شکل دینا، تشکیل کرنا، فٹ کرنا، اجزاء متفرقہ کو جوڑ کر کوئی بامقصد چیز تیار کرنا، جیسے ھَیَّأَ الطَّعَامَ وَھَیَّأَ المَصنَعَ کھانا یا کارخانہ تیار کرنا۔
ــــ الجَوَّ لِفُلَانٍ اَو لِعَمَلٍ: فضا ہموار کرنا۔
ــــ النَّفسِیَّۃَ: ذہنیت بنانا۔
تَھَایَأَ القَومُ عَلَی الاَمرِ: کسی بات پر باہم متفق و رضامند ہونا۔
تَھَیَّأَ لِلاَمرِ: کسی کام کے لئے آمادہ ہونا، تیار ہونا، ضروری سامان ولوازم مہیا کر لینا۔
ــــ الشَّیءُ لِفُلَانٍ: کسی کو کوئی چیز فراہم ہونا، حاصل یا ممکن ہونا۔
التَّھیِئَۃُ: تیاری، آمادگی (۲) ترتیب و ترکیب، تدبیر و انتظام۔
المُھَایَأَۃُ: موافقت و رضامندی (۲) متفق علیہ معاملہ۔
الھِیءُ: کھانے یا پینے کے لئے بلانے کی آواز، آیئے آیئے، آآ۔
الھَیئَۃُ: شکل، صورت، ہیئت، ہر چیز کی وہ حالت جس پر وہ قائم ہو محسوس ہو یا معقول، قرآن پاک میں ہے "وَاِذ تَخلُقُ مِنَ الطِّینِ کَھَیئَۃِ الطَّیرِ بِاِذنِی"، (۲) کیفیت (۳) علامت، نشانِ خاص (۴) طرز (۵) چہرہ (۶) منظر، (۷) ایسی جماعت جسے کوئی خاص کام سپرد کیا گیا ہو (منظم جماعت، تنظیم، ادارہ، انجمن، مجلس، بورڈ، سوسائٹی باڈی) ج: ھَیئَاتٌ۔
ھَیئَۃُ الاُمَمِ المُتَّحِدَۃِ: ادارہ یا انجمن اقوام متحدہ۔
الھَیئَۃُ الاِجتِمَاعِیَّۃُ: انسانی معاشرہ یا سوسائٹی
الھَیئَۃُ الاِنتِخَابِیَّۃُ: الیکشن کمیشن۔
ھَیئَۃُ الاِدَارَۃِ: مجلس انتظامی۔
الھَیئَۃُ الاِستِشَارِیَّۃُ: مجلس شوریٰ، مجلس مشورہ۔
الھَیئَۃُ التَّابِعَۃُ: ماتحت کمیٹی (باڈی)
ھَیئَۃُ التَّحرِیرِ: مجلس ادارت۔
ھَیئَۃُ التَّنمِیَۃِ: ترقیاتی بورڈ
الھَیئَۃُ الدِّبلُومَاسِیَّۃُ: سفارتی ڈھانچہ، ڈپلومیٹک باڈی
ھَیئَۃُ الضِّیَافَۃِ: ضیافتی یا استقبالیہ کمیٹی۔
الھَیئَۃُ العَامَّۃُ: جنرل باڈی مجلس عامہ۔
ھَیئَۃُ القَضَاۃِ: عدالتی بنچ، ججوں کی

جماعت۔

هَيْئَةُ الْمُحَلِّفِينَ: ججوں کی جماعت جیوری۔

هَيْئَةُ الْمُدَرِّسِينَ وهَيْئَةُ التَّدْرِيسِ: تعلیمی عملہ، ٹیچنگ اسٹاف

هَيْئَةُ الْمُدِيرِين: جماعت نظار بورڈ آف ڈائرکٹرس۔

هَيْئَةُ الْمُوَظَّفِين: انتظامی عملہ اسٹاف۔

هَيْئَةُ النَّاخِبِين: جماعت رائے دہندگان۔

الْهَيْئَةُ الْمُسَاعِدَةُ: معاون مجلس۔

علم الْهَيْئَةِ: علم الافلاک، وہ علم جس میں اجرام سماویہ کے احوال، ان کے باہمی تعلق اور زمین پر ان کے اثرات سے بحث کیجائے۔

الْهَيِّئُ: خوش منظر، جاذب شکل۔

الْهَيِّئُ: الْهَيْءُ۔

هَيَّاهَيَّا: آؤ آؤ، چلو چلیں،

هَيَّابِنَا: آؤ چلیں۔

• هَابَهُ ـَ هَيْبًا ومَهَابَةً: کسی کی تعظیم وتکریم کرنا، (۲) کسی سے ڈرنا بچ کر رہنا، هوهَائِب: برائے مبالغہ هَيَّابٌ وهَيُبَان وهَيِّبٌ وهَيَّبَانٌ وهَيُّوبَةٌ: اسم مفعول مَهُوب ومَهِيبٌ۔

هَابَهُ ـِ هَيْبَةً: هَابَهُ۔

أَهَابَ بِهِ: کسی کو کوئی کام کرنے یا ترک کرنے کے لئے پکارنا، دعوت دینا، اپیل کرنا، ترغیب دینا۔ أَهَبْتُ بِصَاحِبِي الى الْخَيْرِ: میں نے اپنے ساتھی سے نیک کام کرنے کی اپیل کی، یا ترغیب دی

ــــ بالْخَيْلِ ونَحْوِهَا وأَهَابَ الرَّاعِي بِغَنَمِهِ: هَابِ هَابِ کہہ کر روکنے یا واپس آنے کے لئے گھوڑوں یا بکریوں کو پکارنا، آواز دینا۔

هَيَّبَ الشَّيْءَ الى فُلَانٍ: کوئی چیز کسی کے لئے خوفناک بنانا، بھیانک بنا کر پیش کرنا۔

اهْتَابَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت کھانا، مرعوب ہونا، سہمنا۔

تَهَيَّبَ الشَّيْءَ: کسی چیز سے دہشت لگنا، مرعوب ہونا، ڈر لگنا۔

ــــ الشَّيْءُ فُلَانًا: ڈرانا، خوفزدہ کرنا، مرعوب کرنا، سہما دینا۔

الْمُتَهَيِّبُ: شیر۔

المتهَيَّبُ: ہیبتناک (۲) ہیبت زدہ۔

الْمَهَابُ: خوفناک جگہ۔

الْمَهَابَةُ: ڈر، ہیبت، رعب (۲) دبدبہ، وقار و عظمت۔

الْمَهُوبُ: خوفناک چیز یا جگہ۔

الْمَهْيَبَةُ: خوف کا باعث۔

الْمُهِيبُ: خوفناک، دہشتناک، بارعب پر وقار، پرجلال۔

الْمَهِيبُ: خوفناک، بارعب۔

الْهَيَّابُ: بہت ڈرپوک، بزدل۔

غَيْرُ هَيَّابٍ: نڈر، بیباک

الْهَيَّبَانُ: بہت ڈرپوک، حد سے زیادہ محتاط (۲) بزدل (۳) چرواہا (۴) بکرا (۵) مٹی۔

الْهَيْبَةُ: ڈر، خوف، رعب (۲) جلال، وقار۔

• هَيَّتَ بِهِ: کسی کو زور سے پکارنا، آواز دے کر بلانا۔

هَاتِ: دے، لا۔ هَاتِي، هَاتِيَا، هَاتُوا۔ هَاتِين۔

هَيْتَ: کلمۂ تعجب، جیسے، هَيْتَ لِلْحِلْمِ: کیا خوب بردباری ہے!!

هَيْتِ لَكَ: تو آجا، چلا آ، یہ اسم فعل ہے اور لَكَ بیان مخاطب کے لئے ہے قرآن پاک میں ہے، هَيْتَ لَكَ، زلیخا نے حضرت یوسف علیہ السلام کو مخاطب کیا تھا۔ هَيْتَ، واحد و جمع، مذکر و مونث سب کے لئے ہے لیکن بعد والے لفظ میں مخاطب کا لحاظ کر کے کہا جائے گا۔ هَيْتَ لكما ولكُم ولكُنَّ۔

الهيتُ: زمین کا گہرا گڑھا۔

الْهَيَّاتُ: شور مچانے والا

هَيْتَاهُ وهَيْتَاهُ: کتے کو شکار کے پیچھے دوڑانے کے لئے بولا جاتا ہے۔

• هَاثَ الشَّيْءُ ـِ هَيْثًا وهَيَثَانًا حرکت کرنا۔

ــــ الْقَوْمُ: جھگڑے میں لوگوں کا باہم گتھم گتھا ہونا، آپس میں ہاتھا پائی ہونا۔

ــــ فُلَانٌ فِى الشَّيْءِ: کوئی چیز بے دردی سے لینا اور اس کو خراب کرنا۔

ــــ الذِّئْبُ فِى الْغَنَمِ: بھیڑیے کا بکریوں میں گھس کر تباہی مچانا۔

ــــ مِنَ الْمَالِ: اپنی ضرورت کے بقدر مال لینا۔

ــــ فِى كَيْلِهِ: ناپ تول میں کمی کر کے دینا۔

ــــ لِفُلَانٍ: کسی کو تھوڑی چیز دینا۔

ــــ بِرِجْلِهِ التُّرَابَ: پیر سے مٹی اکھاڑنا، کریدنا۔

هَايَثَ فُلَانًا: مال وغیرہ کی کثرت میں کسی سے مقابلہ کرنا۔

تَهَايَثَ الْقَوْمُ: لوگوں کا لڑائی جھگڑے میں گتھم گتھا ہونا۔

تَهَيَّثَ لِفُلَانٍ شَيْئًا: کسی کو کچھ دینا۔

اسْتَهَاثَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو زیادہ سمجھنا

(۲) زیادہ مانگنا۔
ـــ المالَ وفیہ : مال تباہ کرنا۔
المُہَایِثُ : بکثرت ہاتھ بھر کر لینے والا یا پورے کا پورا لینے والا۔
الہَایِثَۃُ، ہَایِثَۃُ القَوْمِ: لوگوں کا شوروغل۔
الہُنَیْثَۃُ: لوگوں کا گروہ۔
• ہَاجَ النَّبْتُ ـِ ہَیْجًا: گھاس یا پودے کا سوکھ کر زرد ہوجانا، سوکھنے لگنا، کھیتی کا پکنے کے قریب ہونا، زور پر آنا۔ قرآن پاک میں ہے "ثُمَّ یَہِیجُ فَتَرَاہُ مُصْفَرًّا"
ـــ الأرضُ ہَیْجًا وہَیَجَانًا: زمین کی سبزیاں خشک ہوجانا سوکھے پودوں والی ہونا، ہی ہَائِجَۃ۔
ـــ القَوْمُ ہَیْجًا وہِیَاجًا وہَیَجَانًا: لوگوں کا جوش میں آنا مشتعل ہونا۔
ـــ الشَّرُّ: فتنہ کا زور پکڑنا۔
ـــ الحَرْبُ بَیْنَہُمْ: لوگوں میں جنگ کے شعلے بھڑکنا، لڑائی چھڑنا۔
ـــ الإبِلُ: اونٹوں کا پیاسا ہونا۔
ـــ السَّمَاءُ: تیز ہوا کے ساتھ آسمان پر گھٹا چھا جانا، باد و باراں والا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: جوش دلانا، مشتعل کرنا، بھڑکانا۔
ـــ الشَّیْئَ: کسی چیز میں زور اور حرکت پیدا کرنا۔
ـــ الإبِلَ: اونٹوں کو تالاب یا چراگاہ لیجانے کے لئے رات کو حرکت میں لانا۔
ـــ البَحْرُ: سمندر میں بھونچال آنا، طوفان آنا۔ تلاطم پیدا ہونا۔
ـــ الرَّجُلُ: جوش میں آنا، غصہ سے بھڑکنا، برانگیختہ ہونا۔
ـــ الشَّیْئُ: جوش مارنا، زور پر آنا۔

ہَاجَتِ العَیْنُ : آنکھ سوجنا۔
ـــ الغُبَارُ: گرد و غبار اٹھنا۔
أَہَاجَ الرِّیحُ النَّبْتَ: ہوا کا پودوں کو مرجھا دینا، سکھا دینا۔
ـــ فُلَانًا: ہَاجَہُ۔
اَہْیَجَ الأرضَ: زمین کو خشک گھاس والی پانا۔
ہَایَجَ فُلَانٌ فُلَانًا: جوش دلانا، بھڑکانا (۲) لڑنا، جنگ کرنا۔
ہَیَّجَہُ: جوش دلانا، مشتعل کرنا، اشتعال دینا، برانگیختہ کرنا۔
اِہْتَاجَ: برانگیختہ ہونا، مشتعل ہونا
تَہَایَجَ القَوْمُ: لڑائی میں ایک دوسرے پر حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔
تَہَیَّجَ الشَّیْئُ: زوروں پر آنا، بھڑکنا جوش مارنا۔
المَہَاجُ: موٹر گاڑی کا اسٹارٹر۔
المِہْیَاجُ: وطن کا اشتیاق، وطن کی طرف میلان (۲) اونٹوں میں سب سے پہلے پیاسا ہونے والا اونٹ۔
المُہَیِّجُ: اشتعال انگیز، ہیجان انگیز فساد انگیز۔
الہَائِجُ: مشتعل، برافروختہ، ناراض غصہ میں بھرا ہوا (۲) متلاطم، موج زن (۳) مست، دیوانہ (۴) خشک (پودا) (۵) متورم (آنکھ) (۶) جوش، غیظ و غضب، طیش، ہَاجَ ہَائِجُہُ: وہ بھڑک گیا، برافروختہ ہوگیا، اسے طیش آگیا، اس کا پارہ چڑھ گیا، ہَدَأَ ہَائِجُہُ اس کا غصہ ٹھنڈا ہوگیا۔
الہَائِجَۃُ: ہَائِج کی تانیث (۲) أرضٌ ہَائِجَۃٌ: سوکھی گھاس یا سوکھے پودوں والی زمین۔
الہَاجَۃُ: مادہ مینڈک (مینڈکی)

(۲) شتر مرغ (۳) وہ بکری وغیرہ جسے جفتی کی خواہش نہ ہو۔
الہِیَاجُ: جوش، اشتعال، یَوْمُ الہِیَاجِ: لڑائی کا دن۔
الہَیَجَانُ: جوش، اضطراب، ہلچل۔
الہَیَجَانِیُّ: مشتعل طوفانی، پاگل، مَجْنُونٌ ہَیَجَانِیٌّ: خطرناک پاگل۔
الہَیْجُ: جنگ، (۲) سخت ہوا (۳) فتنہ فساد، ہنگامہ، شوروشر، یَوْمُ الہَیْجِ طوفان و باد و باراں والا دن۔
الہَیْجَاءُ: جنگ، یا ہاتھا پائی، جھگڑا۔
• ہَیَّخَ الہَرِیسَۃَ: میٹھے دلیے یا آٹے کے حلوے میں گھی زیادہ کرنا۔
ـــ الفَحْلَ: اونٹ کو اونٹنی یا نر کو مادہ پر جست لگانے کے لئے اکسانا۔
الہَیَّخُ: وہ اونٹ جو "ہِیخ" آواز سن کر بلبلانا شروع کردے۔
• ہَادَہُ ـُ ہَیْدًا وہَادًا: ہلانا حرکت میں لانا (۲) ڈانٹ کر گھبرا دینا اور بے چین کردینا (۳) درست کرنا، (۴) ہٹانا، زائل کرنا، منہدم کرنا (۵) باز رکھنا، مَا یَہِیدُنِی ذٰلِکَ: وہ چیز مجھے نہ ڈرا سکے گی اور نہ مقصد سے ہٹا سکے گی۔
ہَیَّدَ السَّائِرَ: چلنے والے کا تیز چلنا
ـــ الأمْرُ فُلَانًا: کسی معاملہ کا کسی کو کلفت و اضطراب میں مبتلا کرنا۔
الہَیْدُ: بڑا (۲) بے چین و مضطرب (۳) ڈانواڈول، ہچکولے کھانے والی چیز مَا لَہُ ہَادٍ ومَا لَہُ ہَیْدٌ اسے حرکت میں لانے والا کوئی نہیں۔
الہَیْدَانُ: کاہل و بزدل۔
• الہَیْدَبُ: دیکھئے (ہدب)

الہَیْذَبٰی: دیکھئے (ھـ ذ ب)۔
هَیْدروجین: ہائڈروجن۔
• الہَیْذَکُورُ: موٹی جوان اور جوانی کی ادائیں دکھانے والی عورت (۲) گاڑھا دودھ۔
الہَیْذَکُورَۃُ: الہَیْذَکُورُ۔
• الہَیْذَلَۃُ: دیکھئے (ھـ ذ ل)
• الہَیْذَامُ والہَیْذَمُ: دیکھئے (ھـ ذ م)
• هَیَّرَ فُلَانٌ البِنَاءَ: عمارت گرانا۔
تَہَیَّرَ البِنَاءُ: عمارت گرنا۔
الہَیَارُ: گرنے والی یا گرنے کے قریب چیز، رَجُلٌ هَیَارٌ: کمزور آدمی جو گرنے کے قریب ہو۔
الہَیَارُ الثَّلْجِیُّ: پہاڑوں سے گرنے والا برف۔
الہَیْرُ: بادصبا کا نام (شمالی ہوا)۔
الہَیْرُ: نصف سے کم رات کا حصہ۔
الہَیْرَۃُ: نرم و ہموار زمین۔
الہَیَّارُ: کمزور آدمی۔
• هِیرَاطِیقِی: ایک قسم کا تیز لکھا جانے والا ہیروگلیفی شکستہ خط جس میں ہیروگلیفی اشارات و رموز استعمال کئے جاتے ہیں۔
• الہَیْرَعُ: دیکھئے (ھـ ر ع)
الہَیْرَعَۃُ: دیکھئے (ھـ ر ع)
• الہِیرُودِیْن: ایک مادہ جو خون کو اس کی نالیوں میں منجمد ہونے سے روکتا ہے اور عَلَق سے نکالا جاتا ہے۔
• هِیرُوغلِیفِی: اہل یونان کے نزدیک نقش مقدس، مغرب کے لوگ اس کا اطلاق ان قدیم مصری تحریروں پر کرتے ہیں جو قدیم مصریوں کے مقبروں اور عبادت گاہوں میں کندہ ہیں۔

• الہِیرُوِین: ہیروئن، مارفین سے تیار کیا جانے والا نشہ آور مرکب۔
• الہَیْزَبُ: دیکھئے (ھـ و ز ب)
• هَاسَ فُلَانٌ ـِ هَیْسًا: کسی بھی طرح چلنا۔
ـــ مِنَ الشَّیْءِ: بکثرت کوئی چیز لینا۔
ـــ الشَّیْءَ: پیروں سے کچلنا۔
ـــ الأَرْضَ: زمین کو کوٹنا۔
هَاسَی فُلَانٌ فُلَانًا: مذاق اڑانا، هَیْسِ هَیْسِ کہہ کر مذاق اڑانا۔
الأَهْیَسُ: بہادر، نڈر (۲) ہر شے کو توڑ دینے والا سخت و مضبوط۔
هَیْسِ هَیْسِ: کسی کام پر اکسانے کے لئے کسی کو یہ لفظ کہا جاتا ہے۔
• هَاشَ القَوْمُ ـِ هَیْشًا: جوش میں آنا، مشتعل ہونا۔
ـــ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: لڑائی کے لئے ایک دوسرے پر چڑھائی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: بہت گالی گفتار کرنا، بہت بدکلامی اور بیہودگی کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فِی القَوْمِ: لوگوں میں فتنہ و فساد برپا کرنا، شر پھیلانا (۲) خوش اور مست ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ: خراب کرنا (۲) سمیٹنا، جمع کرنا۔
تَہَیَّشَ القَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ: ایک دوسرے پر جھپٹنا، چڑھائی کرنا۔
الہَیْشَۃُ: مخلوط جماعت (۲) فتنہ، ہنگامہ، ہلچل، ج: هَیْشَات۔
• هَاصَ الطَّیْرُ ـِ هَیْصًا: پرندہ کا بیٹ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ بِالشَّیْءِ: کسی چیز کی سختی میں مبتلا ہونا، سخت گرفت میں آنا۔

هَاضَ عُنُقَہُ: گردن توڑنا۔
المَہَایِضُ: پرندوں کے بیٹھنے اور بیٹ کرنے کی جگہیں، واحد، مَہْیَضٌ۔
• هَاضَ العَظْمَ ـِ هَیْضًا: جڑنے کے قریب ہونے والی شکستہ ہڈی کو دوبارہ توڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ: توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا (۲) نرم کرنا، حضرت عائشہؓ کا قول ہے، "واللّٰہ لَوْ نَزَلَ بِالجِبَالِ الرَّاسِیَاتِ مَا نَزَلَ بِأَبِی لَہَاضَہَا"، واللہ مضبوط پہاڑوں پر بھی اگر وہ مصیبتیں آتیں جو میرے والد پر آئیں تو ان کو ریزہ ریزہ کر ڈالتیں۔
ـــ الکَرَی فُلَانًا: نیند کا کسی کے بدن کو توڑ ڈالنا اور کمزور کر دینا۔
ـــ الحُزْنُ قَلْبَہُ: رنج و غم کا کسی کے دل کو بار بار لاحق ہونا، غم کا پیچھا نہ چھوڑنا۔
ـــ المَرَضُ فُلَانًا: صحتیابی کے بعد بیماری کا عود کر آنا۔
هَیَّضَ فُلَانًا: برانگیختہ کرنا۔
اهْتَاضَ العَظْمَ: هَاضَہُ
انْہَاضَ: مطاوع هَاضَ: جڑنے کے بعد ہڈی ٹوٹ جانا (۲) ریزہ ریزہ ہونا۔
تَہَیَّضَ العَظْمُ: انْہَاضَ۔
ـــ الغَرَامُ فُلَانًا: کسی کو دوبارہ عشق لاحق ہونا۔
المُسْتَہَاضُ: بیمار یا شکستہ ہڈی والا جس کی بیماری صحت کے بعد عود کر آئے، ہڈی جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جائے۔
المَہِیضُ: جڑ جانے کے بعد ٹوٹنے والی ہڈی۔
الہَیْضُ: نرمی۔

الهَيْضَاءُ: جماعت، گروہ۔
الهَيْضَةُ: بیماری یا رنج وغم کا دوبارہ حملہ یا لوٹ (۲) ایک بیماری کے بعد دوسری بیماری (۳) ہیضہ کی بیماری جس میں سخت قے اور دست آتے ہیں، کالرا۔
• هَاطَ فُلَانٌ ـِ هَيْطًا: شور وغل مچانا، ہنگامہ مچانا (۲) چلے جانا۔
هَايَطَ: شور مچانا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور سمجھنا۔
تَهَايَطَ القَوْمُ: لوگوں کا یکجا ہو کر اپنے معاملات درست کرنا۔
الهِيَاطُ: هُمْ فِي هِيَاطٍ ومِيَاطٍ: وہ شور وشر میں ہیں، ان میں کھلبلی مچی ہوئی ہے، شور وشر بپا ہے۔
الهَيْطُ: مَازَالَ فِي هَيْطٍ ومَيْطٍ: وہ شور وشر بپا کئے ہوئے ہے، اس نے ہنگامہ برپا کر رکھا ہے۔
• هَاعَ الشَّيْئُ ـِ هَيْعًا وهَيَعَانًا: پھیلنا، بکھرنا۔
ــــ فُلَانٌ: کسی کو بھوک لگنا (۲) گھبرانا (۲) بزدلی دکھانا۔
ــــ الشَّيْئُ هِيَاعًا: کشادہ ہونا۔
ــــ الإبِلُ الى المَاءِ: اونٹوں کو پانی کی خواہش ہونا
ــــ المَاءُ ونَحْوُهُ عَلَى وَجْهِ الأرْضِ هَيْعًا: پانی وغیرہ کا زمین پر بہنا۔
ــــ الرَّصَاصُ ونَحْوُهُ: هَيَعَانًا: سیسہ وغیرہ کا پگھلنا۔
ــــ فُلَانٌ ـَ هَاعًا: کمزوری کے ساتھ حرص وخواہش بڑھنا۔
ــــ فُلَانٌ ـَ هَيَعَانًا: تنگ ہونا، گھٹنا، زچ ہونا، اکتانا، پریشان ہونا۔
ــــ من الحُبِّ والحُزْنِ هَيْعًا: محبت یا غم سے پریشان ہونا (۲) قے ہونا۔
تَهَيَّعَ الشَّيْئُ: خوب پھیلنا، بالکل بکھرنا۔
ــــ السَّرَابُ: زمین پر چمک دار ریت (سراب) پھیلنا۔
ــــ فُلَانٌ: حیران ومبہوت ہونا (۲) ظلم وستم کرنا۔
ــــ الى الشَّرِّ: فتنہ وفساد کے لئے دوڑنا، برائی کی طرف دوڑنا۔
انْهَاعَ: تَهَيَّعَ۔
المَهْيَعُ: کھلا راستہ، ج: مَهَايِعُ۔
الهَائِعُ: لَيْلٌ هَائِعٌ: تاریک رات، رَجُلٌ هَائِعٌ لَائِعٌ: ڈرپوک بزدل وحواس باختہ آدمی۔
الهَائِعَةُ: خوفناک آواز۔
الهَاعُ: حواس باختہ، جلد گھبرا جانے والا، رَجُلٌ هَاعٌ لَاعٌ وهَاعٍ لَاعٍ: کمزور وبزدل حواس باختہ آدمی۔
الهِيَاعُ: رِيحٌ هِيَاعٌ لِيَاعٌ: تیز ہوا۔
المَهْيَعَةُ: الهَائِعَةُ (۲) خوفناک آواز یا ہوش اڑا دینے والی فحش افواہ یا برائی۔
أرْضٌ هَيْعَةٌ: کشادہ اور ہموار زمین۔
الهَيِّعُ: رَجُلٌ هَيِّعٌ لَيِّعٌ: ڈرپوک وکم عقل۔
• هَيْعَرَ: دیکھئے (هعر)
تَهَيْعَرَتِ المَرْأةُ: دیکھئے (هعر)
الهَيْعَرَةُ والهَيْعَرُونَ: دیکھئے (هعر)
• هَيِغَ العَامُ ـَ هَيَغًا: سال کا پیداوار والا ہونا، خوشحالی والا ہونا۔
أهْيَغَ القَوْمُ: خوشحال ہونا۔
هَيَّغَ فُلَانٌ الثَّرِيدَةَ: ثرید کو مرغن بنانا، گھی وغیرہ زیادہ ڈالنا۔
ــــ المَطَرُ الأرْضَ: بارش کا زمین کو خوب تر کرنا۔
الأهْيَغُ: بہت پانی (۲) بہت گھاس، پیداوار والا سال (۳) فراخ وآسودہ زندگی۔
الأهْيَغَانُ: خوشحالی، زرخیزی (۲) خورد ونوش۔
• هَافَ وَرَقُ الشَّجَرِ ـِ هَيْفًا: درخت کے پتے گرنا، پت جھڑ ہونا
ــــ فُلَانٌ ـَ (يَهَافُ) هِيَافًا: جلد جلد پیاس لگنے والا ہونا (۲) پیاس لگانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔
ــــ العَبْدُ هَيْفًا: غلام کا بھاگ جانا۔
ــــ الغُلَامُ: لڑکے کا پتلی کمر والا ہونا نازک اندام ہونا۔
ــــ الإبِلُ هِيَافًا وهُيَافًا: پیاس کی شدت سے اونٹوں کا اپنے منہ کھول کر جنوب کی گرم ہوا کی طرف رخ کرنا۔
هَيِفَ الغُلَامُ ـَ هَيَفًا: پتلی کمر والا ہونا، نازک اندام ہونا، چھریرے بدن کا ہونا۔ هو أهْيَفُ وهي هَيْفَاءُ۔
أهَافَ الرَّجُلُ: پیاسے اونٹوں والا ہونا۔
اهْتَافَ: پیاس لگنا۔
تَهَيَّفَ: خشکی لانے والی گرم ہوا میں کھڑا ہونا۔
اسْتَهَافَ: خشکی لانے والی گرم ہوا لگنے سے پیاسا ہونا۔

المُهْيَافُ: جلدی جلدی پیاس لگنے سے بے برداشت ہونے والا (۲) جلد پیاسا ہونے والا (۳) خوش رفتار اونٹ یا گھوڑا وغیرہ۔

الهَافُ: المُهْيَافُ۔

الهَافَةُ: جلد پیاسی ہونے والی اونٹنی۔

الهَيْفُ: پانی کو خشک کرنے والی نباتات کو سکھانے اور حیوانات کو پیاس لگانے والی گرم و تکلیف دہ ہوا۔

الهَيْفَانُ: پیاسا (۲) تیز (۳) جلد پیاسا ہونے والا۔

الهَيُوفُ: المُهْيَافُ۔

• اَهْيَقَ الظَّلِيمُ: (نر) شتر مرغ کا بہت لمبا ہونا۔

الاَهْيَقُ: لمبی گردن والا۔

الهَيْقُ: پتلا اور بہت لمبا (۲) نر شتر مرغ ج: اَهْيَاقٌ وهُيُوقٌ۔

• الهَيْقَعَةُ: دیکھئے (هقع)۔

• الهَيْقَمُ: دیکھئے (هقم)۔

الهَيْقَمَانِيُّ: (هقم)۔

هَيْكَ: هٰكَذَا: اس طرح۔

هَيَّكَ: جلدی کرنا۔

• هَيْكَلَ: دیکھئے (هكل)۔

الهَيْكَل والهَيْكَلَة: (هكل)

• هَالَ فُلَانٌ الرَّمْلَ ونَحْوَهُ — هَيْلًا: ریت وغیرہ ڈالنا، چھوڑتے رہنا (۲) نچلے حصہ کو ہلا کر اوپر سے گرانا۔

أَهَالَ فُلَانٌ الشَّيْءَ: زور سے ڈالنا

هَيَّلَ الشَّيْءَ: زور سے ڈالنا، مٹی یا ریت زور زور سے گرانا۔

انْهَالَ عَلَيْهِ: مٹی وغیرہ گرنا، پڑنا۔

— القَوْمُ عَلَيْهِ: کسی کو گالیاں دینے یا گزند پہنچانے کے لئے پل پڑنا، ٹوٹ پڑنا

تَهَيَّلَ الشَّيْءُ: کسی چیز کا ٹوٹ کر گرنا۔

الأَهْيَلُ: لگاتار گرنے والی مٹی یا ریت۔

المَهِيلُ: گرایا جانے والا ریت وغیرہ قرآن پاک میں ہے "وَكَانَتِ الجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا"، پہاڑ گری ہوئی ریت کے تودوں جیسے ہو جائیں گے۔

الهَالَ: الأَهْيَلُ۔

الهَالَةُ: گھیرا، چاند کا کنڈل، دیکھئے (هول)

المَهْيَالُ والمَهِيلُ: گری ہوئی ریت۔

الهَيْلَانُ: ریت وغیرہ کے گرنے کا سلسلہ۔

الهَيُولُ: باریک اڑتے ہوئے ذرات جو روشن دان سے سورج کی روشنی اندر داخل ہونے کے دوران دکھائی دیتے ہیں۔

الهَيُولَى: ابتدائی یا خام مادہ یا کسی چیز کے اجزاء ترکیبیہ جن سے وہ تشکیل پاتی ہے جیسے کرسی کے لئے لکڑی، میخ کے لئے لوہا، کپڑوں کی بنائی کے لئے روئی (۲) قدماء کے نزدیک وہ مادہ جس کی کوئی معینہ شکل و صورت نہ ہو اور اس میں مختلف اشکال و صورت قبول کرنے کی صلاحیت ہو، اور اسی سے خدا تعالیٰ نے عالم کے اجزاء مادیہ کی تخلیق کی ہے (۳) کسی تصویر یا مجسمہ کا ابتدائی خاکہ (۴) روئی۔

الهَيُولَانِيُّ: بنیادی، ابتدائی مَشْرُوعٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی منصوبہ۔ رَسْمٌ هَيُولَانِيٌّ: ابتدائی نقشہ جو ابھی بنیادی خطوط تک محدود ہو۔

• الهَيْلَكُونُ: دیکھئے هلك۔

• هَيْلَلَ الرَّجُلُ: لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

هَامَ فُلَانٌ — هَيْمًا وهَيَمَانًا: مارا مارا پھرنا، سرگرداں پھرنا، جدھر منہ اٹھے ادھر چلنا، بے تعیین منزل بھٹکتے پھرنا

— فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں پریشان و متردد ہونا، کسی ایک رائے پر جما ؤ نہ ہونا، قرآن پاک میں ہے "أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ"، کیا تم کو نہیں معلوم کہ وہ (شعراء حضرات) (خیالی مضامین کے) ہر میدان میں حیران و سرگرداں پھرا کرتے ہیں۔

— فُلَانٌ هُيَامًا: کسی کو بہت پیاس لگنا، پیاس سے پریشان ہونا۔

— بِفُلَانَةَ هُيَامًا وتَهْيَامًا کسی سے عشق و محبت میں دیوانہ ہو جانا، هُوَ هَائِمٌ، ج: هُيَّامٌ وهُيَّمٌ

هَيَّمَ الحُبُّ فُلَانًا: عشق و محبت کا کسی کو دیوانہ بنا دینا، بھٹکا دینا۔

اهْتَامَ فُلَانٌ لِنَفْسِهِ: اپنے لئے تدبیر و اکتساب کرنا۔

تَهَيَّمَ فُلَانٌ: بہت موزوں انداز سے چلنا۔

— المَرْأَةُ الرَّجُلَ: عورت کا کسی کو دام الفت میں پھنسانا، گرویدہ بنا لینا۔

اسْتُهِيمَ فُؤَادُ فُلَانٍ: کسی کے دل میں عشق و محبت پیوست ہونا، عشق سے بے قرار و مضطرب ہونا۔

الاَهْيَمُ: انتہائی پیاسا آدمی، یا اونٹ هِيَ هَيْمَاءُ، ج: هِيمٌ قرآن پاک میں ہے "فَشَارِبُونَ شُرْبَ الهِيمِ"، پھر تم پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے۔ لَيْلٌ اَهْيَمُ: بے ستاروں کی رات۔

المُسْتَهَامُ: دیوانۂ عشق، عشق باز، قَلْبٌ مُسْتَهَامٌ: دل بے تاب، دل بے قرار۔

الھَائِمُ: ازخود رفتہ، دیوانۂ عشق، (۲) سرگرداں (۳) پیاسا۔
الھَیَامُ: بہت باریک مٹی جو چٹکی میں نہ ٹھہرے ج: ھِیُمٌ۔
الھُیَامُ: الھُیَامُ (۲) سخت ترین پیاس (۳) اونٹوں کو لاحق ہونیوالی پیاس کی بیماری جس سے چارہ چھوڑ کر سرگرداں پھرتے ہیں، (۴) جنونِ عشق۔
الھَیْمُ: ھَیْمُ اللّٰہِ، خدا کی قسم۔
الھَیْمَانُ: سخت پیاسا (۲) دیوانۂ عشق۔
الھَیْھُوْمُ: حیران وپریشان سرگشتہ۔
• ھَیْمَنَ فُلَانٌ: آمین کہنا۔
— عَلٰی کَذَا: کسی چیز پر حاوی ہونا، مسلط ہونا، قابض ہونا، چھاجانا (۲) نگرانی اور حفاظت کرنا (۳) کنٹرول کرنا، قابو میں کرنا، گرفت میں لینا۔
— الطَّائِرُ عَلٰی فِرَاخِہٖ: پرندہ کا چوزوں پر پر پھیلانا۔
المُھَیْمِنُ: خدا تعالیٰ کا نام (اسم صفت) ہے یعنی ہر چیز پر حاوی وقابض اور اس کا محافظ ونگراں، قرآن پاک میں ہے، مُصَدِّقًا لِمَا بَیْنَ یَدَیْہِ مِنَ الْکِتَابِ وَمُھَیْمِنًا عَلَیْہِ۔
الھَیْمَنَۃُ: نگرانی، حفاظت (۲) تسلط، (۳) برتری، بالادستی۔

• الھَیْنَغُ: دیکھئے (ھنغ)
• ھَیْنَمَ ” (ھنم)
الْمُھَیْنِمُ ” (”)
الھَیْنَامُ ” (”)
الھَیْنَمُ ” (”)
الھَیْنَمَانُ ” (”)
الھَیْنُوْمُ ” (”)
• ھَاھَیٰ فُلَانٌ بِالإبِلِ: اونٹوں کو پکارنا، جھڑکنا (۲) اونٹوں کے ساتھ رہنا۔
— الکِلَابَ: کتوں کو جھڑکنا۔
ھَاہْ: ڈرانے کی آواز (۲) ہنسنے کی آواز (۳) نوحہ خوان کی آواز (۴) جمائی کی آواز، حدیث میں ہے ”فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَرُدَّہٗ مَا اسْتَطَاعَ وَلَا یَقُوْلَنَّ ھَاہْ ھَاہْ۔
الھَیْہُ: گندا آدمی جس کے کپڑوں کی گندگی کے باعث اسے دور رکھا جائے۔
ھِیْہِ ھِیْہِ: کسی چیز سے تنفر اور اسے دور کرنے کے لئے کہا جاتا ہے (۲) مزید بات کی فرمائش کے لئے، پھر، ایک دفعہ اور، مزید۔
ھَیْھَاتَ وھَیْھَاتُ: اسم فعل بمعنی بُعْد وعدم امکان، قرآن پاک میں ہے ” ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ“، تم سے جو وعدہ کیا جارہا ہے وہ (حقیقت سے) بعید ہے ناممکن (الوقوع) ہے (۲) دور ہو، پرے ہٹ (۳) دور ہے، ناممکن ہے۔

• ھَیَا: حرف ندا، اس کی اصل اَیَا ہے
ھَیَا ھَیَا: اونٹوں کو ڈانٹنے کا لفظ۔
ھَیِّ: اسم فعل امر ہے۔ جلدی کرو، اس کے اخیر میں کاف خطاب لگتا ہے، کہتے ہیں ھَیْکَ یَا رَجُلُ، جلدی کیجئے صاحب۔
ھَیُّ بْنُ بَیٍّ: نامعلوم شخص کے لئے کنایۃً بولتے ہیں جو خود بھی غیر معروف ہو اور اس کا باپ بھی غیر معروف ہو۔
ھَیَّا ھَیَّا: سواری کے جانوروں (اونٹوں) کو حدی کے ذریعہ تیز چلنے پر اکسانے کے لئے، بمعنی تیز چل۔
ھِیَّا: اس کے اخیر میں کاف خطاب لگا کر کہتے ہیں برائے نہی (ممانعت) ھِیَّاکَ وَزَیْدًا: زید سے الگ رہو
ھَیَّانُ: مَا ھَیَّانُ ھٰذَا؟ اس شخص کا کیا معاملہ ہے؟ ھَیَّانُ بْنُ بَیَّانَ: کنایۃً وہ آدمی جو نہ خود معروف ہو اور نہ اس کا باپ معروف ہو۔

باب الواو

• الوَاوُ: حروف ہجائیہ کا ستائیسواں حرف، اس کی اصل وَيْوٌ اور اس کا الف یا رسے بدلا ہوا ہے کہتے ہیں دَيَّيْتُ وَاوًا حَسَنَةً، میں نے خوبصورت واؤ لکھا ہے، یہ کلام میں کبھی اصل حرف ہوتا جیسے وَعَدَ میں اور کبھی زائد ہوتا ہے جیسے مَنْصُوْرٌ میں اور کبھی دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہوتا ہے، جیسے يُوْذَنُ میں کہ اس کی اصل يُؤْذَنُ ہے، یہاں ہمزہ کے بدلہ میں ہے۔ واو مفردہ کا استعمال چند طریقوں پر ہے۔

(۱) عاطفہ: یہ مطلقاً دو چیزوں کو جمع کرنے کے لئے آتا ہے کبھی ایک شئی کا عطف اس کے ساتھ والی شے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے "فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ"، کبھی اس سے پہلی والی شئی پر جیسے "وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرَاهِيْمَ" اور کبھی اس شئے کے لاحق پر جیسے "كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ"۔ واؤ کے معطوف اور معطوف علیہ میں تقارب یا تراخی بھی جائز ہے۔ جیسے "اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ"۔

(۲) واو استیناف، یعنی واؤ کا مدخول علیہ ماسبق سے الگ اور مستقل کلام ہوتا ہے جیسے "لِنُبَيِّنَ لَكُمْ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاءُ"

(۳) واو حالیہ: یہ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے اور اس کا مدخول علیہ ماسبق میں مذکور فاعل کیلئے حال ہوتا ہے جیسے جَاءَ فُلَانٌ وَالشَّمْسُ طَالِعَةٌ یا جَاءَ فُلَانٌ وَقَدْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ۔

(۴) واو مفعول معہ: یہ اپنے مدخول علیہ اسم کو نصب دیتا ہے جیسے سِرْتُ وَالنِّيْلَ میں دریائے نیل کے ساتھ ساتھ چلا۔

(۵) مضارع منصوب پر داخل ہونے والا وہ واؤ جو اسم صریح پر عطف کے لئے آتا ہے، جیسے "وَلُبْسُ عَبَاءَةٍ وَتَقَرَّ عَيْنِيْ" یا اسم مؤول پر عطف کے لئے جیسے "لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَأْتِيَ مِثْلَهُ"۔ اس میں واؤ سے پہلے نفی یا طلب کا ہونا ضروری ہے۔

(۶) واو قسم: یہ صرف اسم ظاہر پر داخل ہوتا ہے اور صرف محذوف فعل سے متعلق ہوتا ہے۔ جیسے: "وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ"۔

(۷) واو الدخول کالخروج (واو زائدہ) جیسے "حَتّٰى اِذَا جَاءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا"۔ یہ واؤ الّا کے بعد بھی آتا ہے اور اس حکم کی تاکید کرتا ہے جس کا اثبات مطلوب ہو جیسے "مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهُ طَمَعٌ اَوْ حَسَدٌ"۔

(۸) واو ثمانیہ: یعنی سات کے عدد کی تکمیل کے بعد آٹھ سے عدد مستأنف کو بیان کرنے کے لئے جیسے کہا جائے سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ وَثَمَانِيَةٌ قرآن پاک میں ہے "سَيَقُوْلُوْنَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ" الی قولہ "سبعةٌ وثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ"۔

(۹) وہ واؤ جو اس جملہ پر داخل ہوتا ہے جس سے ماقبل کی صفت بیان کی جاتی ہے اور اس کا مقصد موصوف کے ساتھ اس جملہ کے لصوق و اتصال کی تاکید ہوتا ہے، جیسے "عَسٰى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ"۔ بعض نحویوں نے اس واؤ کو حالیہ کہا ہے۔

(۱۰) واؤ ضمیر الذکور: جمع مذکر کے صیغہ میں آنے والا۔ جیسے: قَالُوْا۔

(۱۱) واو الفصل: یہ واؤ صرف لکھنے میں آتا ہے، جیسے عَمْرٌو کا واؤ حالتِ رفع اور جر میں صرف عُمَرُ سے ممتاز کرنے کیلئے لکھا جاتا ہے ایسے ہی واؤ فارقہ جیسے اُولٰئِكَ اور اُولِيْ میں۔

حروف عاطفہ میں واؤ عاطفہ کو پندرہ احکام میں انفرادیت و امتیاز حاصل ہے:

(۱) اس کے معطوف میں تین معانی کا احتمال: عطف الشئ علی الشئ المصاحب عطف الشئ علی الشئ السابق اور عطف الشئ علی اللاحق جیسا کہ

ابھی گزرا۔
(۲) اِمّا کے ساتھ اقتران جیسے "اَمَّا شَاكِرًا وَاِمَّا كَفُوْرًا"۔
(۳) لا کے ساتھ اقتران جب کہ اس سے پہلے نفی ہو اور اس واؤ سے معیت کا ارادہ نہ کیا جائے، جیسے: مَا قَامَ زَيْدٌ وَلَاعَمْرٌو۔
(۴) لٰكِنَّ کے ساتھ اقتران جیسے قَامَ زَيْدٌ وَلٰكِنْ عَمْرٌو جَالِسٌ
(۵) مفرد سببی کا عطف اجنبی پر ربط پیدا کرنے کی ضرورت کے لئے جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ قَائِمٍ زَيْدٌ وَاَخُوْهُ۔
(۶) عقد (دہائی) پر عدد کسری کے عطف کے لئے، جیسے: اَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ وغیرہ۔
(۷) صفات متفرقہ کا عطف ہر صفت کے منعوت کے اجتماع کے ساتھ جیسے، شاعر کا قول

بَكَيْتُ وما بُكَى رَجُلٍ حَزِيْنٍ
عَلَى رَبْعَيْنِ مَسْلُوْبٍ وَبَالِ

(۸) عطف ما حقہ التثنیہ والجمع، (یعنی) ایسے دو لفظوں کا باہم عطف جن کو حقیقت میں تثنیہ یا جمع ہونا چاہئے تھا) جیسے، شاعر فرزدق کا قول:

* اِنَّ الرَّزِيَّةَ لَارَزِيَّةَ مِثْلُهَا
فِقْدَانُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدٍ

(۹) ایسے لفظ کا عطف جس سے استغنا ممکن نہ ہو جیسے: جَلَسْتُ بَيْنَ زَيْدٍ وَعَمْرٍو۔
(۱۰) عطف العام علی الخاص جیسے: "اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا"۔
(۱۱) عطف الخاص علی العامّ جیسے: "وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوْحٍ"
(۱۲) ایسے عامل کا عطف جو حذف کر دیا گیا ہو اور اس کا معمول باقی ہو، دوسرے عامل پر جبکہ یہ دونوں عامل ایک معنی میں ہوں، جیسے: زَجَّجْنَ الْحَوَاجِبَ وَالْعُيُوْنَا یعنی كَحَّلْنَ الْعُيُوْنَا (كَحَّلْنَ محذوف عامل کا عطف زَجَّجْنَ پر ہے اور كَحَّلْنَ محذوف کا معمول الْعُيُوْنَا موجود ہے۔
(۱۳) عطف الشئ علی مُرادِفِه جیسے: اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ، نیز اُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ
(۱۴) ضرورةً مقدم کا عطف اس کے متبوع پر جیسے:

أَلَا يَا نَخْلَةً مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ
عَلَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ السَّلَامُ

اصل میں عليك السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰه تھا، ضرورت شعری کی بنا پر السّلام مؤخر کر دیا گیا۔
(۱۵) عطف مخفوض علی الجوار جیسے: وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ جو حضرات اَرْجُلِكُمْ بالفتح کے بجائے ل کے کسرہ کے قائل ہیں وہ اس کسرہ کو جرّ جوار یعنی ماقبل کی حرکت کی رعایت کے باعث مجرور کہتے ہیں۔

وَا: اس کا استعمال دو طرح ہے۔
(۲) حرف ندا، جو ندبہ (اظہار غم) کے اسلوب کے لئے خاص ہے جیسے: وَازَيْدَاه، واظهراه آہ زید پر کتنا افسوس ہے! آہ اس کی کمر کو کیا ہو گیا! وَااُسْرَتَاه ہائے اس کے خاندان پر کیسی مصیبت آ پڑی، بعض نحویوں نے ندار حقیقی بمعنی یا ر بھی جائز کہا ہے۔
(۲) اَعْجَبُ کا اسم ہو جیسے:

وَابِأَبِي اَنْتَ وَفُوْكِ الْاَشْنَبُ
كَأَنَّمَا ذُرَّ عَلَيْهِ الزَّرْنَبُ

وَاعَجَبَاه: یہ کیسی عجیب بات ہے! انتہائی تعجب ہے۔

• وَأَبَ فُلَانٌ: ـِـ (يَئِبُ) وَأْبًا وَإِبَةً: سر جھکانا (۲) ناک چڑھانا۔
ـــ مِنَ الْاَمْرِ: کسی بات سے شرما کر منقبض ہونا، پانی پانی ہونا۔
ـــ الْحَافِرُ: ـَـ وَأْبًا وَوَأْبَةً کھر کے کناروں کا ملا ہوا ہونا
وَئِبَ فُلَانٌ: ـَـ (يَوْأَبُ) وَأْبًا غصہ ہونا خفا ہونا۔
أَوْأَبَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کے ساتھ باعث شرم فعل کرنا (۲) ناراض کرنا، غصہ دلانا (۳) ذلت کے ساتھ نامراد لوٹانا۔
اتَّأَبَ فُلَانٌ: شرمندہ اور کھسیانا ہونا۔
ـــ فُلَانًا: ذلت کے ساتھ ناکام لوٹانا۔
الْإِبَةُ: شرمندگی، ندامت، رسوائی انقباض
التُّؤَبَةُ: شرم، کھسیاہٹ، رسوائی اس کی اصل وُؤَبَةٌ ہے۔
التُّؤَبَةُ: التُّؤْبَةُ: ان کی اصل وُؤَبَةٌ وُؤْبَةٌ ہے۔
الْمَوْئِبَةُ: التُّؤَبَةُ۔
الْوَأْبُ: وہ کھر جس کے کنارے ملکے

اور خوب ملے ہوئے ہوں (۲) بڑا اور کشادہ پیالہ، ج: آوْآب۔

الوَأْبَۃُ: چھوٹے قد کی موٹی عورت (۲) کشادہ اور گہرا کنواں، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، قِدْرٌ وَأْبَۃٌ: چوڑی ہنڈیا۔

الوَئِیْبَۃُ: قِدْرٌ وَئِیْبَۃٌ: گہری ہنڈیا۔

• الوَأْجُ: بھوک، سخت بھوک۔

• وَأَدَ الرَّجُلُ ابْنَتَہٗ ـــ (یَئِدُ) وَأْدًا: اپنی لڑکی کو زندہ دفن کرنا ھو وَائِدٌ وھی وَئِیْدٌ وَوَئِیْدَۃٌ وَمَوْءُوْدَۃٌ، قرآن پاک میں ہے وَاِذَا الْمَوْءُوْدَۃُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ، زمانۂ جاہلیت میں عرب ایسا کرتے تھے۔

اِتَّأَدَ فُلَانٌ: سنجیدہ ہونا (۲) توقف کرنا، آہستگی اختیار کرنا

ـــ فی مَشْیِہٖ: متانت وسنجیدگی سے چلنا۔

ـــ فی أَمْرِہٖ: اپنے معاملہ میں پختہ ہونا، ثابت قدم ہونا، کام کو اطمینان سے انجام دینا۔

تَوَأَّدَ فُلَانٌ: اِتَّأَدَ۔

ـــ عَلَیْہِ الأَرْضُ: زمین کا کسی کو ہضم کرجانا (یعنی اس کا مر کر دفن ہو جانا)

المَوَائِدُ: آفات ومصائب، واحد مَوْئِدَۃٌ۔

التَّوَآدُ: متانت وسنجیدگی (۲) توقف سکون (۳) آہستگی۔

التُّؤَدَۃُ: التَّوَآدُ، اس کی اصل وُؤَدَۃٌ ہے۔

الوَأْدُ: لڑکی کو زندہ درگور کرنے کی جاہلانہ عادت (۲) زبردست آواز (۳) زمین پر قدموں کی پرزور آہٹ، (۴) اونٹ کی بلبلاہٹ۔

الوَئِیْدُ: الوَأْدُ (۲) آہستہ مَشْی

مَشْیًا وَئِیْدًا: وہ خراماں خراماں چلا یا وہ متانت ووقار سے چلا، وہ دبے پاؤں چلا، (۳) زندہ درگور۔

• وَأَرَ النَّارَ وَلِلنَّارِ ـــ (یَئِرُ) وَأْرًا وإِرَۃً: آگ جلانے کے لئے چولہا بنانا۔

ـــ فُلَانًا وَأْرًا: گھبرا دینا، ڈرا دینا (۲) آفت میں ڈالنا۔

أَوْأَرَہٗ: باخبر کرنا (۲) متنفر کرنا (۳) بدکا کر بھگا دینا۔

اِسْتَوْأَرَ الإِبِلُ: اونٹوں کا ڈر کر پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَأَّرَہٗ: آفت میں ڈالنا۔

الإِرَۃُ: آگ (۲) آگ کی بھٹی (جو حمام وغیرہ کے نیچے ہوتی ہے) (۳) آگ کی بھڑک، تیزی، تپش، (۴) دشمنی (۵) اوجھ میں پکا ہوا گوشت (۶) سرکہ اور گوشت ابال کر بنایا ہوا کھانا (۷) کوہان کی چربی، ج: إِرَاتٌ وإِرُوْنَ۔

الوِئَارُ: لپائی کی چکنی مٹی نکالنے کی جگہیں یا گڑھے۔

الوَئِرَۃُ: انتہائی گرم زمین۔

المُؤْرَۃُ: آگ جلانے کی جگہ، چولہا بھٹی، ج: وُؤَرٌ و أُوَرٌ

• وَأَصَ بِہِ الأَرْضَ: زمین پر دے مارنا، پٹخ دینا۔

تَوَأَّصَ القَوْمُ: لوگوں کا اکھٹا ہونا، پانی پر بھیڑ لگانا۔

الوَئِیْصَۃُ: جماعت، مخلوق مَا أَدْرِی أَیُّ الوَئِیْصَۃِ ھُوَ؟ خدا جانے وہ کونسی قسم کا آدمی ہے؟

• وَأَطَ القَوْمَ ـــ وَأْطًا: ملاقات کرنا۔

ـــ الشَّیْءُ: جوش مارنا۔

الوَأْطَۃُ (من الأرض): بلند زمین۔

• وَأَلَ فُلَانٌ ـــ (یَئِلُ) وَأْلًا ووُؤُوْلًا: چھٹکارا پانے کے لئے پناہ گیر ہونا۔

ـــ اِلَی اللّٰہِ: اللہ کی طرف رجوع کرنا۔

ـــ اِلَی المَکَانِ: جلدی سے کسی جگہ جانا، جلدی سے کسی جگہ پناہ لینا۔

أَوْأَلَتِ المَاشِیَۃُ فِی الکَلَإِ: مویشی کا گھاس پر پیشاب اور مینگنیوں وغیرہ کے گندے نشان ڈالنا۔

ـــ المَکَانُ: جگہ کا اونٹوں اور بکریوں کی مینگنیوں سے آلودہ ہونا

ـــ المَاشِیَۃُ المَکَانَ: مویشی کا مینگنیوں یا گوبر سے جگہ کو آلودہ کرنا۔

وَاءَلَ فُلَانٌ مُوَاءَلَۃً وَوِئَالًا پناہ گیر ہو کر چھٹکارا پانا۔

ـــ اِلَی المَکَانِ: کسی جگہ جلدی سے جانا، پناہ لینے کے لئے لپک کر جانا

ـــ مِنَ الشَّیْءِ: جان بچانا، چھٹکارا چاہنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا شکرے کے ڈر سے کسی چیز کی پناہ تلاش کرنا

الإِلَۃُ: إِلَۃُ فُلَانٍ: قریبی رشتہ دار اس کی اصل وِئْلَۃٌ ہے۔

الأَوَّلُ: آخر کی ضد (اس کی اصل أَوْأَلُ یا وَوْأَلُ ہے، پہلا سب سے پہلا، نمبر اول (۲) اہم

ج : الأوائل والأوال والألى والأولون. پہلے زمانہ کے لوگ، اسلاف۔
أوّلاً، شروع میں پہلے نمبر پر۔
لأوّل مرّة، پہلی دفعہ۔
أوّل الأمر لأوّل الأمر، شروع شروع میں شروع میں۔
لأوّل وهلة، الوهلة الأولى پہلے لحظہ میں، بالکل شروع میں دیکھتے ہی۔
الأولى: الأوّل کی تانیث، پہلی نمبر اول کی، ج: الأُوَل
الدرجة الأولى: فرسٹ کلاس
السيّدة الأولى: خاتون اول
الموئل: سیلاب رکنے کی جگہ (۲) جاے پناہ (۳) مرکز، مستقر
موئل العلم: دانش گاہ
الموئلة: جاے پناہ (۲) جاے نجات (۳) مرجع، پناہ۔
الوأل: الموئل۔
الوألة: بکریوں اور اونٹوں کی مینگنیوں کا سنا ہوا ڈھیر، إنّ بني فلان وقودهم الوألة: فلاں قبیلہ کا ایندھن ان کی بکریوں اور اونٹوں کی سنی ہوئی مینگنیاں ہیں
• وأمه ـ (يوءمه) وأما: موافق ہونا، جوڑ لگنا۔
أتأمت الأنثى: مادہ کے بطن سے بیک وقت دو بچے پیدا ہونا، هي متئم دیکھئے تأم۔
واءمه مواءمة ووئاما: کسی کے موافق ہونا (۲) جوڑ لگنا، جوڑ ملنا، میل کھانا «لولا الوئام لهلك الأنام» لوگوں کا آپس میں میل جول نہ ہوتا تو وہ ہلاک ہو جاتے، واءمت المرأة صواحباتها، عورت نے اپنی سہیلیوں کی طرح بناؤ سنگار کیا۔
وأّم الله فلانا: اللہ کا کسی کو بے ڈول و بدہیئت بنانا۔
ـــ رأسه: کسی کے سر کا بہت بڑا بنانا۔
تواءم الشيئان: دو چیزوں کا باجوڑ ہونا، باہم میل کھانا، یکساں اور موزوں ہونا۔
ـــ الغناء: گانے کے سروں کا یکساں ہونا۔
ـــ الفتيات: لڑکیوں کا ہم آہنگ ہونا، یک رنگ ہونا ہم ذوق ہونا
التوأم: جوڑواں بچہ یا بچے (دو یا دو) سے زائد بیک وقت پیدا ہونے والے ایک بطن انسان و حیوان سے توأم کہلائیں گے، ہر ایک دوسرے کا توأم ہوگا نر ہوں یا مادہ یا ایک نر اور دوسرا مادہ، مادہ کو توأمة کہا جائے گا هذا توأمه یا توأمها وهذه توأمته او توأمتها (۲) کبھی ہر چیز کے جوڑے کو بھی توأم کہا جاتا ہے، کبھی ایک مادہ کو توأمة اور دو کو توأم کہا جاتا ہے۔ ج: التوائم والتؤام. دیکھئے (تأم)۔
التواؤم: تطابق (۲) یکسانیت (۳) جوڑ
المتوائم: باجوڑ، موزوں، مطابق
المواءمة: موافقت۔
المؤأم: بڑے سر کا (۲) بدشکل بے ڈول۔
المؤأمة: بے چوٹی کا خود
الوئام: اتفاق (۲) جوڑ، ربط، تعلق
الوأم: گرم مکان۔
الوأمة: رجل وأمة: نقال دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے والا آدمی۔
• التوأن: بدن کی کمزوری (۲) رائے کی کمزوری۔
الوأن: چوڑا چکلا آدمی۔
الوأنة: الوأن. امرأة وأنة بے وقوف اکھڑ مزاج عورت۔
• وأوأ الكلب: کتے کا بھوکنا۔
الوأواء: گیدڑ کی آواز۔
• وأى فلانا وله ـ (يئيه) وأيا: کسی سے وعدہ کرنا (۲) کسی کا ضامن ہونا۔
ـــ على نفسه كذا: کوئی بات اپنے ذمہ لینا، عہد کرنا، حدیث میں ہے «إني قد وأيت على نفسي أن أذكر من ذكرني» میں نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ میں ہر اس شخص کو یاد رکھوں گا جو مجھے یاد رکھے گا۔
اتّأى الرجل: کسی کے وعدہ پر اطمینان کرنا، وعدہ کو مان لینا۔
تواءى القوم: اکٹھا ہونا۔
استوأى فلان: کسی کا کسی سے وعدہ لینا، وعدہ کرانا (۲) وعدہ ماننا۔
الوأي: دل میں کیا ہوا پختہ عہد وعدہ، حدیث عمر رضی اللہ عنہ میں ہے، من وأى لامرئ بوأي فليف به: جو شخص کسی سے کوئی وعدہ کرے اسے پورا کرنا چاہیے، لا خير في وأي انجازه بعد لأي: تاخیر سے پورا کئے جانے والا وعدہ منفعت بخش نہیں (۲) لوگوں کی ایک تعداد

(۳) وہم وگمان

الوَأْيُ من الدَّوَابِّ: مضبوط وتیز رفتار جانور (چوپایہ)

الوَأْيَةُ: بڑی کشادہ ہانڈی، دیگچہ (۲) پھیلا ہوا پیالہ۔

الوَئِيَّةُ: الوَأْيَةُ (۲) باسلیقہ گھردار عورت، گھر کی منتظم عورت (۳) بڑا گون، بڑا تھیلا، بورا

و ـــ ب

• وَبَأَ الی الشیئ ـَ (یَوْبَأُ) وَبْئًا اشارہ کرنا۔

ــــ المَتَاعَ: سامان باندھنا، پیک کرنا، (۲) تیار کرنا۔

وَبِئَتِ الارضُ ـَ (تَوْبَأُ) وَبَأً: کسی علاقہ میں وبا پھیلنا، وبازدہ ہونا۔ هي وَبِئَةٌ

وَبُؤَتِ الارضُ ـُ تَوْبُؤُ وَبَاءً وَوَبَاءَةً: بہت وبازدہ ہونا۔ هي وَبِيئَةٌ۔

اَوْبَأَتِ الارضُ: وَبِئَتْ

ــــ فُلانٌ الی الشیئ: اشارہ کرنا

رَكِيَّةٌ لا تُوبِئُ: ایسا کنواں جس کا پانی نہ ٹوٹتا ہو۔

وَبَّأَ اِلى الشیئ: اشارہ کرنا۔

ــــ الشیئ: باندھنا، پیک کرنا

تَوَبَّأَ فُلانٌ البَلَدَ او الماءَ: کسی کا کسی شہر وملک یا آب وہوا کو موافق نہ پانا۔

سْتَوْبَأَ فُلانٌ الارضَ: کسی علاقہ کو نا موافق پانا، (۲) وبازدہ پانا

لمُوبِئُ: تھوڑا پانی (۲) ٹوٹ جانے والا پانی۔

لوَبَأُ: طاعون (۲) پھیلنے والی بیماری، وبا۔ ج، اَوْبَاءٌ

لوَبَاءُ، الوَبَأُ، ج: اَوْبِئَةٌ وَاَوْبِيَةٌ

وَبَّخَهُ: ملامت کرنا، اظہار ناراضگی کرنا، فہمائش کرنا، سخت سست کہنا (۲) ڈانٹ ڈپٹ کرنا، دھمکانا، جھڑکنا۔

التَّوْبِيخ: جھڑکی، ڈانٹ لعن طعن، ملامت، فہمائش۔

• وَبِدَ فُلانٌ ـَ (يَوْبَدُ) وَبَدًا تنگ دستی اور عیال داری کے باعث بدحال وپریشان ہونا

وَبِدَتْ حَالُهُ: بدحال ہونا (۲) عیب دار ہوجانا

ــــ عَلَيْهِ: کسی پر خفا ہونا

ــــ الثَّوْبُ: کپڑے کا بوسیدہ ہونا۔

ــــ اليَوْمُ: دن کا گرم اور بے ہوا ہونا۔ هو وَبِدٌ

اَوْبَدَ الشیئ: الگ تھلگ کرنا۔

تَوَبَّدَ اَمْوَالَ النَّاسِ: لوگوں کے مال کو نظر لگا کر ضائع کرادینا

اسْتَوْبَدَ فُلانٌ: تنگ دستی اور کثرتِ عیال کے باعث بدحال ہونا۔

المُسْتَوْبِدُ: کثرت عیال اور قلت مال سے بدحال۔

الوَبْدُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جائے (۲) لوگوں سے احتیاج

الوَبْدُ: رَجُلٌ وَبْدٌ (مصدر بطور صفت) معاشی طور پر خستہ حال، مفلس (واحد وجمع برابر ہیں) کبھی اَوْبَاد۔ جمع لائی جاتی ہے (۲) چٹان کا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو۔

الوَبِدُ: بدنگاہ، مفلس

• وَبِرَ البَعِيرُ ونَحْوُهُ ـَ (يَوْبَرُ) وَبَرًا: اونٹ وغیرہ کا بہت اون (بال) والا ہونا هو وَبِرٌ واَوْبَرُ وهي وَبِرَةٌ وَوَبْرَاءُ۔

وَبَّرَ فُلانٌ: جنگلی جانور کی طرح آوارہ گرد ہونا (۲) کچھ عرصہ کے لئے گھر میں گوشہ نشین ہونا

ــــ وَلَدُ النَّعَامِ: شتر مرغ کے بچہ کا روئیں دار ہونا

ــــ الاَرْنَبُ او الثَّعْلَبُ او الاُيَّلُ: خرگوش، لومڑی اور پہاڑی بکرے کے نشاناتِ قدم چھپانے کے لئے سخت زمین پر چلنا

ــــ فُلانٌ آثَارَهُ: کسی کا اپنے نشانِ پا کو مٹانا

ــــ علی فُلانٍ الاَمْرَ: کسی سے کوئی بات اخفاء میں رکھنا، واضح نہ ہونے دینا۔

ــــ النَّخْلَةَ: کھجور کے درخت کو کو قلم لگانا۔

الاَوْبَرُ: بَنَاتُ اَوْبَرَ: مٹیالے رنگ کی چھوٹی سانپ کی چھتریاں، واحد: ابنُ اَوْبَرَ۔ لَقِيتُ مِنه بَنَاتِ اَوْبَرَ: مجھے اس سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا

الوَابِرُ: ما بالدَّارِ وَابِرٌ: گھر میں کوئی نہیں (یہ صرف منفی ہی استعمال ہوتا ہے)

الوابُورُ: انجن، مشین، دخان جہاز، لمپ

الوَابُور البخاریُّ: دخانی انجن

وابُورُ الزَّلْطِ: سڑکیں ہموار کرنے کا اسٹیم رولر

وَابُور الغاز: اسٹوو، تیل کا چولہا

الوَبْرُ: نیولے اور خرگوش سے ملتا جلتا ایک جانور جو لبنان میں زیادہ ہوتا ہے مادہ وَبْرَةٌ ج وُبُورٌ وَوِبَارٌ (۲) موسم سرما کے آخری سات

دلوں میں سے ایک۔

الوَبَرُ: اونٹ اور خرگوش وغیرہ کے نرم بال رُواں (اون) واحد: وَبَرَۃٌ ج: اَوْبَار اَھْلُ الوَبَرِ: دیہاتی لوگ

• وَبِشَ الظُّفُرُ وَجِلْدُ البَعِیْرِ ــَ (یَوْبَشُ) وَبَشًا: ناخن یا اونٹ وغیرہ کی کھال کا سفید داغوں والا ہونا، ھو وَبِشٌ

اَوْبَشَ السَّائِرُ: چلنے والے کا تیز چلنا

ـــ الرَّجُلُ: کھانے پینے کے لئے کسی صحن کو آراستہ کرنا

ـــ الاَرْضُ: زمین کا روئیدگی والا ہونا، مختلف قسم کے نباتات والی ہونا

وَبَّشَ فُلَانٌ للحرب: لڑائی کے لئے مختلف قبائل کے لوگوں کو جمع کرنا

ـــ القَوْمُ فی اَمْرٍ: کسی معاملہ سے مختلف جگہوں کے لوگوں کا وابستہ ہوجانا

ـــ الاَظْفَارُ: ناخنوں پر سفید داغ پڑجانا

ـــ الجَمْرُ: ہوا لگنے سے چنگاریوں کا سلگنا، روشن ہونا، انگارے دہکنا۔

الوَبْشُ: ج: اَوْبَاش، لوفر، بدچلن آوارہ لوگ (۲) مختلف قسم کے بکھرے ہوئے پودے وغیرہ (۲) ناخن کا سفید داغ (۳) اونٹ کی کھال پر خارش کے داغ

وَبْشُ الکلام: گھٹیا کلام، گھٹیا بات

• وَبَصَ البَرْقُ وَنَحْوُہٗ ــِ (یَبِصُ) وَبْصًا وَوَبِیْصًا وبِصَۃً: چمکنا، جگمگانا، جھلملانا

وَبَصَ القَمَرُ: چاند کی روشنی ہونا

ـــ الجَرْوُ: (کتے کے) پلے کا آنکھیں کھولنا۔

ـــ الاَرْضُ: زمین پر خوب سبزہ اگنا (۲) زمین پر پہلی روئیدگی نمودار ہونا

ـــ النَّارُ وَبِیْصًا: آگ روشن ہونا۔

وَبِصَ الفَرَسُ وغَیْرُہٗ ــَ (یَوْبَصُ) وبَصًا: گھوڑے کا چست ہونا ھو وَبِصٌ وھی وَبِصَۃ

اَوْبَصَتِ الاَرْضُ: وَبَصَتْ۔

ـــ النَّارُ: آگ سے شعلہ اٹھنا

ـــ فُلَانٌ نَارَہٗ: آگ دہکانا

وَبَّصَ فُلَانٌ لِفُلَانٍ بِشَیْئٍ: کسی کو کوئی چیز دینا

ـــ الجَرْوُ: پلے کا آنکھیں کھولنا

الوَابِصُ: شعلہ زن، سفید، چمکدار

الوَابِصَۃُ: آگ (۲) انگارہ (۳) بجلی کی چمک، کوند وفلانٌ وَابِصَۃُ سَمْعٍ: وہ کچے کانوں کا آدمی ہر سنی ہوئی بات کا یقین کرلیتا ہے

الوَبَّاصُ: بھڑک دار، بہت چمکیلا حدیث میں ہے، لاتَلْقَی المُؤمِنَ اِلَّا شَاحِبًا ولاتَلْقَی المنافِقَ اِلَّا وَبَّاصًا، تم مومن کو (فکر آخرت سے) پھیکے رنگ کا پاؤ گے اور منافق کو (دنیوی غرور سے) چمکتے ہوئے رنگ کا پاؤ گے۔

عَارِضٌ وَبَّاصٌ: بہت بجلی چمکانے والا بادل، (۳) چاند (۴) شوخ رنگ کا۔

الوَبْصَۃُ: انگارہ

الوَبِیْصَۃُ: آگ

• وَبَطَ فی جِسْمِہٖ وفی رَأیِہٖ ــِ (یَبِطُ) وَبْطًا وَوُبُوْطًا: بدن اور رائے میں کمزور ہونا، وَبَطَ رَأیُہٗ فی ھذا الاَمْرِ: اس معاملہ میں اس کی رائے کمزور ہے

ـــ الرَّجُلُ: گھٹیا ہونا، بزدل ہونا

ـــ فُلَانًا وَبْطًا: کسی کی حیثیت گھٹانا حدیث میں ہے، اَللّٰھُمَّ لَاتَبِطْنِی بَعْدَ اِذْ رَفَعْتَنِی، اے اللہ مجھے بلند کرنے کے بعد میری حیثیت نہ گھٹا

ـــ عن حَاجَتِہٖ: کسی کو اس کے کام سے روکنا، ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا۔

ـــ حَظَّہٗ: کسی کو بدنصیب کرنا

ـــ الجُرْحَ: زخم کو کھولنا، مواد نکالنا

وَبِطَ فُلَانٌ ــَ (یَوْبَطُ) وَبَطًا: کمزور ہونا (۲) گھٹیا اور حقیر ہونا (۳) بزدل ہونا

وَبُطَ فُلَانٌ ــُ (یَوْبُطُ) وَبَاطَۃً وَبِطَ (۲) بھاری ہونا۔

الوَبَاطُ: کمزوری

• الوَبَاعَۃُ: بچہ کا تالو (چندیا) (۲) سرین

• وَبَغَہٗ ــِ (یَبِغُہٗ) وَبْغًا: عیب دار کرنا (۲) کسی پر طعن کرنا

الوَبَغُ: ہر اکھٹی چیز (۲) سر کی بھوسی (۳) اونٹوں کی ایک بیماری جس سے ان کے بال خراب ہوجاتے ہیں

الوَبِغُ: سر کی بھوسی والا، رَجُلٌ وَبِغٌ لوگوں کے بیچ میں پڑنے والا

الوَبْغَۃُ، وبَغَۃُ القَوْمِ: لوگوں کا مجمع (۲) متوسط درجہ کے لوگ (۲) منتخب لوگ۔

• وَبَقَ ــِ (یَبِقُ) وَبْقًا وَوُبُوْقًا

ہلاک ہونا
وَبِقَ ـِ (یَبِقُ) وُبُقًا ہلاک ہونا
وَبِقَ ـَ (یَوْبَقُ) وَبَقًا ومَوْبِقًا ہلاک ہونا
ـــ فُلَانٌ فِی دَیْنِہٖ: قرض میں پھنسنا
ـــ الإبِلُ فی الطِّینِ: اونٹوں کا گارے میں پھنسنا
اَوْبَقَہٗ: ہلاک کرنا (۲) قید کرنا، (۳) ذلیل کرنا
اِسْتَوْبَقَ: ہلاک ہوجانا
المَوْبِقُ: قیدخانہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) ہلاکت گاہ (۴) دو چیزوں کے درمیان آڑ، رکاوٹ۔ قرآن پاک میں ہے "وَجَعَلْنَا بَیْنَہُمْ مَوْبِقًا"، (۵) دوزخ کی ایک وادی۔
المُوْبِقُ: مہلک
المُوْبِقَاتُ: بڑے گناہ، کبائر (جو ہلاکت کا سبب بنتے ہیں) (۲) خطرات واحد: مُوْبِقَۃٌ فُلَانٌ یَرْتَکِبُ المُوْبِقَاتِ وہ معاصی کا ارتکاب کرتا ہے یا خطرات مول لیتا ہے
وَبَلَتِ السَّمَاءُ ـِ (تَبِلُ) وَبْلًا وَوُبُوْلًا: موسلا دھار بارش ہونا
ـــ السماءُ الأرضَ: آسمان کا زمین پر زبردست پانی برسانا
ـــ الإنسانَ وغیرَہ بالسَّوْطِ اوبالعَصَا: کسی پر کوڑے یا ڈنڈے برسانا
ـــ بالرَّصَاصِ: گولیوں کی بوچھاڑ کرنا
وَبُلَ المَرْتَعُ ـُ (یَوْبُلُ) وَبَالَۃً وَوَبَالًا: چراگاہ کا مضر صحت ہونا ناموافق ہونا۔
ـــ الشیءُ: سخت ہونا۔
ـــ الأرضُ عَلَیْہِمْ وُبُوْلًا: زمین کا مضر صحت ہونا، ھو وَبِیْلٌ وھی وَبِیْلَۃٌ، ج: وُبُلٌ
وَابَلَ الاَمْرَ: کسی کام کا پابند ہونا اس میں ہمیشہ لگے رہنا
اِسْتَوْبَلَتِ الغَنَمُ: چراگاہ کے مضر ہونے کے باعث بکریوں کا بیمار پڑجانا (۲) جفتی نرکی خواہش کرنا۔
ـــ فُلَانٌ الأرضَ: کسی جگہ کو مضر صحت پانا، اس کی آب ہوا موافق نہ آنا
ـــ الشیءَ: کسی چیز کو سخت محسوس کرنا
المَوْبِلُ: لکڑیوں کا گٹھڑ (۲) موٹی اور بڑی لاٹھی یا ڈنڈا
المَوْبِلَۃُ: لکڑیوں کا گٹھڑ
المِیْبَلُ: موٹا اور بھاری ڈنڈا، (۲) اونٹوں کے مارنے کا چابک (چمڑے کے تسموں کو گوندھ کر لکڑی سے جوڑا ہوا کوڑا، سانٹا) ج: المَوَابِل
المِیْبَلَۃُ: چمڑے کا کوڑا، ہنٹر، (۲) ڈنڈا
الوَابِلُ: موسلا دھار بارش بڑے بڑے قطروں والی زوردار بارش
رَجُلٌ وَابِلٌ: مال کی بارش کرنے والا، سخی وفیاض آدمی۔
الوَابِلَۃُ: اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کی نسل (۲) بازو یا ران کے اوپر کا سرا۔
الوَبَالُ: خرابی، فساد (۲) سختی، ومصیبت (۳) بوجھ (۴) برا انجام، قرآن پاک میں ہے، "فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِھَا"۔
الوَبْلُ: سخت بارش، موسلا دھار بارش۔
الوَبْلَی: وہ اونٹنی یا بکری جسکا دودھ زور کے ساتھ تھن دبانے سے اترتا ہو۔
المَوْبَلَۃُ: نقصان ومضرت (۲) گناہ (۳) بوجھ، غذا یا چارہ کا بوجھل پن (۴) آب وہوا کی خرابی
وَبْلَۃُ الطَّعَامِ: کھانے کی بدہضمی
وَبْلَۃُ الشَّاۃِ: بکری کو جفتی کی خواہش
الوَبْلَۃُ: اَرْضٌ وَبْلَۃٌ: مضر صحت جگہ، خراب آب وہوا والا علاقہ
الوَبِیْلُ: سخت، قرآن پاک میں ہے "فَاَخَذْنَاہُ اَخْذًا وَبِیْلًا" ہم نے اس کی سخت پکڑ کی، (۲) جانوروں کے لئے نقصان دہ چراگاہ (۳) لکڑیوں کا گٹھڑ، (۴) موٹا بھاری ڈنڈا یا لاٹھی (۵) لچک دار نرم شاخ (۶) ناقوس (عیسائیوں کی نماز کے اعلان کی گھنٹی) بجانے کی لکڑی (۷) دھوبی کی کپڑے کوٹنے کی موگری
الوَبِیْلَۃُ: ایندھن کا گٹھڑ، (۲) موٹی لاٹھی یا موٹا ڈنڈا، ج: وُبُلٌ
• الوَتُّ الوَتَّۃُ: نرقمری کی آواز (قمری فاختہ کی طرح کا طوق دار پرندہ)
الوَتَاوِتُ: وسوسے
وَتَأَ ـِ (یَتِأُ) وَتْأً: سست چلنا۔
وَتَبَ ـِ (یَتِبُ) وَتْبًا: کسی جگہ ڈٹے رہنا
• وَتَحَ عَطَاءَہٗ ـِ (یَتِحُہٗ) وَتْحًا وَتِحَۃً: عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتُحَ العَطَاءُ ـُ (یَوْتُحُ) وَتَاحَۃً وَوُتُوْحَۃً وَتِحَۃً: عطیہ بہت معمولی اور کم ہونا
اَوْتَحَ فُلَانٌ: کسی کے پاس مال کم

ہونا۔
أَوْتَحَ فُلَانًا: کسی کو تکلیف پہنچانا، مشقت میں ڈالنا۔
___ عَطَاءَهُ: عطیہ میں کمی کرنا۔
وَتَّحَ عَطَاءَهُ: وَتَحَهُ۔
تَوَتَّحَ الشَّرَابَ ومنه: تھوڑا تھوڑا پینا
الوَتِحُ: تھوڑا سا، معمولی۔
رَجُلٌ وَتْحٌ: خسیس آدمی، طَعَامٌ وَتْحٌ: غیر مفید کھانا۔
الوَتِيحُ: الوَتْحُ۔
• وَتَدَ ـِ (يَتِدُ) الوَتَدُ وَتْدًا وَتِدَةً: میخ یا کھونٹی گڑ جانا، ٹھک جانا۔
___ فُلَانٌ الوَتَدَ: میخ گاڑنا، کھونٹی گاڑنا۔
أَوْتَدَ الوَتَدَ: وَتَدَهُ۔
وَتَدَ فُلَانٌ فِي بَيْتِهِ: اپنے گھر میں جم کر بیٹھ جانا، قیام پذیر رہنا۔
___ الزَّرْعُ: کھیتی میں ڈنٹھل نکل آنا اور ذرا قوی ہو جانا
___ الوَتَدُ: میخ کا اچھی طرح گڑ جانا
___ فُلَانٌ الوَتَدَ: میخ کو اچھی طرح گاڑ دینا۔
___ رِجْلَهُ فِي الأَرْضِ: زمین پر پاؤں جما دینا۔
المِيتَدُ: میخ یا کھونٹی گاڑنے کی موگری
المِيتَدَةُ، المِيتَدُ۔
الوَتِدُ: زمین یا دیوار میں گاڑی جانے والی لکڑی کی کھونٹی، میخ، کہاوت ہے «أَذَلُّ مِنْ وَتِدٍ» انتہائی ذلیل آدمی جسے جو چاہے ٹھوکر مار دے (۲) کان کے اگلے حصہ کا اٹھا ہوا حصہ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں شعر کا ایک وزن (تین حروف پر قائم تفاعیل کے اجزاء) ان تین حرفوں میں سے دو متحرک اور درمیانی ساکن ہو تو وَتَد مفروق کہلاتا ہے جیسے: قَوْلُ اور اگر تیسرا ساکن ہو تو اس کو وَتَد مقرون کہتے ہیں، جیسے عَلَیٰ ج: أَوْتَادٌ۔
أَوْتَادُ الأَرْضِ: پہاڑ، قرآن پاک میں ہے «أَلَمْ نَجْعَلِ الأَرْضَ مِهَادًا وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا»
أَوْتَادُ البِلَادِ: ملک کے سربرآوردہ لوگ، چوٹی کے لوگ۔
أَوْتَادُ الفَمِ: دانت۔
أَوْتَادُ الصُّوفِيَّةِ: وہ چار شخصیتیں جن کے مقامات عالم کے چار گوشوں پر ہیں، مشرقی مغربی، شمالی، جنوبی اور ہر جہت کا مقام اس جہت کی شخصیت سے متعلق ہے۔
الوَتَدَةُ: کان کے اگلے حصہ کا ابھرا ہوا سرا۔
• وَتَرَ فُلَانًا ـِ (يَتِرُهُ) وَتْرًا وَتِرَةً: اپنے قریبی رشتہ دار یا دوست کو مار ڈالنا (۲) تکلیف پہنچانا (۳) گھبرانا، ہوش اڑانا
___ القَوْمَ: لوگوں کے جفت عدد کو طاق بنانا۔
___ العَدَدَ: عدد کو طاق بنانا جیسے، ایک، تین، پانچ الخ
___ الصَّلَاةَ: نماز کو وتر بنانا یعنی نماز کی رکعات کی تعداد کو طاق بنانا
___ القَوْسَ: کمان کو تانت لگانا کمان کی تانت کو کھینچنا، کسنا، (۲) کمان پر تانت لٹکانا۔
وَتَرَ فُلَانًا حَقَّهُ وَمَالَهُ: کسی کے مال یا حق میں کمی کرنا، قرآن پاک میں ہے «وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ»
أَوْتَرَ فُلَانٌ: نماز وتر پڑھنا۔
أَوْتَرَ فِي الصَّلٰوةِ: وتر پڑھنا۔
___ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ: اپنی خبروں اور خطوط کو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے بھیجتے رہنا ہر دو کے درمیان تھوڑا وقفہ کرنا۔
___ العَدَدَ: ایک کرنا، طاق کرنا۔
___ القَوْمَ: لوگوں کی جفت تعداد کو طاق کرنا۔
___ الصَّلٰوةَ: نماز کو وتر بنانا۔
___ القَوْسَ: کمان کو تانت لگانا، (۲) کمان کی تانت کھینچنا۔
وَاتَرَ بَيْنَ أَخْبَارِهِ وَكُتُبِهِ مُوَاتَرَةً وِوِتَارًا: اپنی خبریں یا خطوط تھوڑے تھوڑے وقفہ سے برابر بھیجتے رہنا۔
___ النَّاقَةُ: اونٹنی کا بیٹھتے وقت پہلے ایک گھٹنہ ٹیکنا پھر دوسرا ان کو ایک ساتھ ٹیکنا جس سے سوار کو دقت ہو۔
___ الشَّيْءَ: کسی چیز کا سلسلہ جاری رکھنا (۲) تھوڑے تھوڑے وقفہ سے کرتے رہنا۔
___ الصَّوْمَ: ایک دن یا دو دن چھوڑ کر مسلسل روزے رکھنا ایک ایک کر کے رکھنا۔
وَتَّرَ فُلَانٌ الصَّلٰوةَ: نماز کو وتر بنانا۔
___ القَوْسَ: کمان کی تانت کھینچنا
___ العلاقات: تعلقات کشیدہ کرنا
تَوَاتَرَتِ الأَشْيَاءُ: چیزوں

میں تسلسل ہونا، تھوڑے تھوڑے وقفے سے ہونا۔ (۲) بلاانقطاع کے بعد دیگرے ایک ایک آنا۔

تَرَّ العَصَبُ والعِرقُ: پٹھے یا رگ کا کھنچنا، سخت ہونا، اینٹھنا۔

__ الشیءُ: تانت کی طرح کھنچنا یا سخت ہونا۔

__ الوَضعُ: کشیدہ ہونا۔

وَتَّرَتِ العَلاقَاتُ بینَ الدَّولَتَین: دو ملکوں میں تعلقات کشیدہ ہونا، بہتری کے بعد خراب ہو جانا۔

تَرَی: جَاءُوا تَترَی: وہ لگاتار آئے، اس کی اصل وَترَی ہے۔

تَراً: جاءُوا تَتراً: وہ لگاتار آئے اس کی اصل وَتراً ہے

تَوَاتُرٌ: تسلسل (۲) شرعاً کسی خبر کا ایسے کثیر التعداد راویوں سے ثبوت جن کا کذب پر اتحاد متصور نہ ہو۔

تَوَتُّرٌ: کشیدگی (۲) اینٹھن، کھنچاؤ تناؤ (۲) دو طرف سے بندھے ہوئے جسم کی انفعالی کیفیت۔

تَوَتُّرُ الطائِفِیُّ: فرقہ وارانہ کشیدگی۔

مُتَوَاتِرٌ: مسلسل، لگاتار (۲) وقفہ وقفہ سے ہونے والا (۳) علم عروض میں شعر کا ایک وزن، ہر وہ قافیہ جس میں دو ساکن حرفوں کے درمیان ایک حرف متحرک ہو جیسے: مَفَاعِیلُن فَاعِلَاتُن، مَفعُولُ، وفَعُلُن (۴) خبر متواتر یا حدیث متواتر وہ ہے جس کے راوی اتنی تعداد میں ہوں کہ وہ سب کذب بیانی پر متفق نہ ہو سکیں یا ایسے لوگ ہوں جن پر کذب بیانی کے شبہ کی گنجائش نہ ہو۔

الموتُورُ: مقتول کا وارث جو بدلہ نہ لے سکے۔

المُتَوَتِّر: کشیدہ

الوِترُ: یکتا، اکیلا۔ باری تعالیٰ کا ایک نام (۲) فرد واحد (۳) عدد طاق (جیسے ایک، تین، پانچ ۷/) (۴) بدلہ، انتقام، (۵) ظالمانہ بدلہ (۶) عرفہ کا دن۔

صَلوٰۃ الوِتر: نماز وتر۔

الوَتَرُ: وَتَرَۃ کی جمع، کمان کی تانت ج، اَوتَارٌ و وِتَارٌ۔

الوَتَرُ لِلمُثَلَّث: علم ہندسہ میں زاویۂ قائمہ کے بالمقابل ضلع۔

الوَتَرَانِ: ایڑی کے اوپر موٹے دو پٹھے جو گھٹنوں کے پچھلے حصہ تک ہوتے ہیں۔

الوَتَرَۃُ: ہر چیز کا گول کنارہ (۲) کمان سے تیر نکلنے کی جگہ (۳) کان کے اوپر ابھری ہوئی ہڈی (۴) دو انگلیوں کے بیچ کا حصہ (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے بیچ کی کھال (۶) زبان کے نیچے کا پٹھا (۷) ناک کے بالنسہ کے نیچے کی جگہ (۸) ناک کے نتھنوں کے درمیاں کی دیوار (۹) خصیتین اور ران کے نیچے کا پٹھا، ج، وَتَرٌ وَوَتَرَات

الوَتَرَتَانِ، الوَتَرَانِ (۲) گھوڑے کے دونوں کانوں میں دو حلقے نما نشان۔

الوَتَرِیَّۃُ: تانت کی طرح سخت عورت۔

الوَتِیرَۃ: پہاڑ سے ملا ہوا راستہ (۲) زمین کا قابل استعمال لمبا سخت اور پتلا قطعہ (۳) سفید زمین (۴) کان کے اوپر کی نرم ہڈی (۵) انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان کی پتلی کھال (۶) دونوں نتھنوں کے درمیان کی کھال (۷) نیزہ زنی سیکھنے کا حلقہ (۸) گھوڑے کی پیشانی کا سفید نشان (۹) گلاب کی کلی یا پھول (۱۰) دس کی دہائی (۱۱) مروجہ طریقہ، مَازَالَ عَلَی وَتِیرَۃٍ وَاحِدَۃٍ وہ ایک ڈھنگ اور طریقہ پر قائم رہا (۱۲) کسی چیز کی پابندی (۱۳) سستی ڈھیلاپن، مَا فِی عَمَلِہ وَتِیرَۃٌ: اس کے کام میں سستی نہیں۔

• وَتِغَ فُلانٌ ـَ (یَوتَغُ) وَتَغاً: ہلاک ہونا (۲) گناہ گار ہونا (۳) خراب ہونا، بگڑنا (۴) بداخلاق ہونا، (۵) بدکلام ہونا (۶) انتہائی نادان ہونا، اجڈ ہونا (۷) درد میں مبتلا ہونا، دکھی ہونا۔

__ فِی حُجَّتِہ: دلیل میں غلطی کرنا

اَوتَغَ اللّٰہ فلاناً: ہلاک کرنا

__ فُلانٌ فُلاناً: کسی کا کسی سے جرم کرانا، گناہ کمانا (۲) کسی کو بگاڑنا (۳) مصیبت میں ڈالنا، (۴) دل دکھانا دکھ پہنچانا۔

__ فُلانٌ القَولَ: کسی کا ناسمجھی اور کم عقلی کی باتیں کرنا۔

__ فُلاناً عِندَ السُّلطَان: بادشاہ کے حضور میں کسی کو مضرات کی تلقین کرنا ایسی بات کہلوانا جو اس کے لئے مفید نہ ہو۔

المَوتَغَۃُ: ہلاکت، تباہی

الوَتِیغَۃُ: غلط دلیل، دلیل کی غلطی

الاَوتَلُ: شراب سے پیٹ بھرنے والا آدمی، ج، وُتلٌ۔

• وَتَمَ بِالمَکَانِ ـِ (یَوتِمُ) وُتُوماً: کسی جگہ قیام کرنا، جمنا۔

المُوتَمَةُ: ستون، ج: مَوَاتِمُ۔
الوَتْمَةُ: سخت رفتار۔
• وَتَنَ بالمَكانِ ـ (يَتِنُ) وَتْنًا وُتُونًا وَتِنَةً: کسی جگہ قیام کرنا ٹھہرنا۔
ـــ المَاءُ: پانی کا ہمیشہ رہنا، ختم نہ ہونا۔
ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی کی شہ رگ پر چوٹ لگانا، زخم لگانا، هو وَاتِنٌ والمفعول مَوتُون۔
وُتِنَ فُلانٌ: کسی کی شہ رگ پر تکلیف ہونا، هو مَوتُون۔
أَوْتَنَتِ المَرأَةُ: عورت کا الٹا بچہ جننا (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا۔
ـــ القَومُ دَارَهُمْ: قبیلہ کے لوگوں کا اپنے گھروں میں لمبے عرصہ قیام کرنا۔
وَاتَنَ فُلانًا مُوَاتَنَةً و وِتَانًا: کسی کے ساتھ ایسا کرنا جیسا وہ کرے (۲) کسی سے وابستہ رہنا۔
اسْتَوْتَنَ المَالُ: مویشیوں کا بڑھنا یا موٹا ہونا۔
المُوتُونَةُ: باادب عورت خواہ حسین ہو یا غیر حسین۔
الوَاتِنُ: اپنی جگہ قائم رہنے والی چیز (۲) آب جاری جو کبھی ختم نہ ہوتا ہو (۳) کسی جگہ سے نہ ملنے والا، ج: وُتُنٌ
الوَتْنُ: بچہ کی الٹی پیدائش (یعنی پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا) (۲) الٹا پیدا ہونے والا بچہ۔
الوَتْنَةُ: مقروض پر سخت تقاضا (۲) اختلاف، بَيْنَهُمَا وَتْنَةٌ: ان دولوں میں اختلافات ہیں۔
الوَتِينُ: شہ رگ جو جسم انسانی کو دل سے نکلنے والے صاف خون کی غذا بہم پہنچاتی

ہے، ج: وُتُنٌ وأَوْتِنَةٌ۔
• وَاتَاهُ على الأَمْرِ مُوَاتَاةً وَوِتَاءً کسی بات میں کسی کی موافقت کرنا ہم نوائی کرنا۔
الوُتِيُّ: تالاب (جمع)۔
• وَثَأَ فُلانٌ يَدَ فُلانٍ: ـ (يَثَؤُهَا) وَثْئًا: کسی کے ہاتھ پر چوٹ مارنا، بندچوٹ لگانا۔
ـــ اللَّحْمَ: گوشت کو اندرونی یا گم چوٹ پہنچانا۔
ـــ الوَتِدَ: کھونٹی کے کناروں کو چوٹ لگا لگا کر بکھیر دینا، چوڑا کر دینا۔
وَثِئَتْ يَدُ الرَّجُلِ: ـ (تَثَأُ) وَثْئًا: ہاتھ پر چوٹ لگنا (۲) ہاتھ میں موچ آنا هي وَثِئَةٌ۔
أَوْثَأَ يَدَ فُلانٍ: کسی کے ہاتھ کو مروڑنا ہاتھ میں موچ ڈالنا۔
المِيثَأَةُ: کھونٹی ٹھوکنے کی موگری
الوَثْءُ: گوشت کی گم چوٹ (۲) ہڈی کا درد (بغیر ٹوٹے) (۳) موچ
الوَثَاءَةُ: الوَثْءُ۔
• وَثَبَ ـ (يَثِبُ) وَثْبًا وَوَثَبَانًا وَوُثُوبًا وَوَثِيبًا وَثِبَةً کودنا اچھلنا چھلانگ لگانا (۲) اٹھ کھڑا ہونا (۳) بیٹھنا (لغت بنی حمیر میں) هو وَاثِبٌ وَوَثَّابٌ
ـــ الى المَكانِ العالي: بلند جگہ پہنچنا۔
ـــ الى الشَّرَفِ والمَجْدِ: دفعۃً عزت و عظمت حاصل کر لینا۔
ـــ المَكانَ: کسی جگہ چھلانگ لگانا۔
ـــ عَلَى فُلانٍ: کسی پر غالب آنا، حملہ کرنا، چڑھ دوڑنا۔
ـــ فُلانٌ عَلَى السَّرِيرِ: تخت

نشین ہو جانا۔
أَوْثَبَ الحيوانَ: جانور کو کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
ـــ فُلانًا المَوْضِعَ: کسی کو کسی جگہ کدوانا، چھلانگ لگوانا۔
وَاثَبَهُ مُوَاثَبَةً و وِثَابًا: ہر ایک کا دوسرے پر جست لگانا، چڑھ چڑھ کر آنا، بندچوٹ لگانا۔
وَثَّبَهُ: گدے پر بٹھانا (۲) کودانا (۳) اچھالنا
ـــ فُلانًا وِثَابًا: کسی کے لئے بستر بچھانا، وَثَّبَهُ وِسَادَةً: کسی کو بٹھانے کے لئے گدا ڈالنا۔
تَوَاثَبَ القَومُ وَنَحْوُهُمْ: ایک دوسرے پر کود کود کر جانا۔
تَوَثَّبَ: جست لگانا، کودنا۔
ـــ عَلَى أَخِيهِ في أَرْضِهِ: اپنے برادر کی زمین پر ظلماً قبضہ کرنا۔
ـــ في مِلْكِ فُلانٍ: کسی کی مملوکہ چیز پر ظلماً قبضہ کرنا۔
التَّوَاثُبُ: چڑھائی، حملہ۔
المُوثَبَانُ: (قبیلۂ حمیر کی لغت میں) وہ بادشاہ جو تخت سلطنت پر بیٹھا رہے، کسی پر حملہ آور نہ ہو۔
المِيثَبُ: کودنے اور چھلانگ لگانے والا (۲) بیٹھنے والا (۳) نرم و ہموار زمین (۴) بلند زمین (۴) آب پاشی کی نہر۔
الوِثَابُ: تخت (۲) چارپائی (۳) بستر (بزبان قبیلۂ حمیر)
الوَثَّابُ: بہت اچھلنے کودنے والا، زبردست چھلانگ والا۔
ابو وَثَّاب: [illegible]
الوَثَبَى: تیز چھلانگ لگانے والا، فَرَسٌ وَثَبَى: بہت کودنے اچھلنے

والی گھوڑی۔
• وَثُجَ الحَیَوانُ ـُـ (یَوْثُجُ) وَثَاجَۃً: گٹھے ہوئے بدن اور ٹھکے ہوئے گوشت والا ہونا، موٹا تازہ ہونا ھو وَثِیجٌ فَرَسٌ وثِیجٌ: طاقتور گھوڑا۔ ثَوْبٌ وَثِیجٌ: ٹھکے ہوئے سوت کا (دبیز) کپڑا۔
ـــ الشَّیُٔ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودوں یا نبات کا لمبا اور گھنا ہونا۔
ـــ المَکَانُ: کسی جگہ گھنے درخت اور گھنی گھاس ہونا۔ ھو وثِیجٌ
اَوْثَجَ الشَّیُٔ: گھنا اور زیادہ ہونا۔
ـــ الاَرْضُ: زمین کا گھنی گھاس والی ہونا۔
اسْتَوْثَجَ الرَّجُلُ من المَالِ: مال کا زیادہ حصہ لینا۔
ـــ المَرأۃُ: عورت کا جسمانی طور پر مکمل اور موٹا ہونا۔
ـــ الشَّیُٔ: کثیر و گنجان ہونا۔
ـــ النَّبْتُ: پودوں کا ایک دوسرے سے اٹک کر بڑا اور مکمل ہو جانا۔
المُوْتَثِجَۃُ: بہت گھاس والی زمین گنجان سبزہ زار۔
الوَثَاجَۃُ: گاڑھاپن (۲) گنجان پن۔
الوَثِیجُ: گف، (دبیز) کپڑا۔
• المُوَثَّخُ: رَجُلٌ مُوَثَّخُ الخَلق کمزور کاٹھی کا آدمی ثَوْبٌ مُوَثَّخٌ چھدرا بنا ہوا۔
المَوْتُوخُ: المُوَثَّخُ۔
الوَثْخَۃُ: پانی کی تری، رطوبت۔
الوَثِیخَۃُ: چربی کے ساتھ ملی ہوئی باریک ہڈیاں (۲) گاڑھا دودھ

(۳) موسم بہار کے تر و تازہ ملے جلے گھاس پودے (۴) کیچڑ اور دلدل والی زمین۔
• وَثَرَ الشیَٔ ـِـ (یَثِرُہُ) وَثْرًا وَثِرَۃً: پیروں وغیرہ سے دبا کر نرم کرنا، ہموار کرنا۔
وَثُرَ الشَّیُٔ ـُـ (یَوْثُرُ) وَثَارَۃً نرم ہونا، ہموار و ملائم ہونا، ھو وَثْرٌ و وَثِرٌ و وَثِیرٌ ج: وِثَارٌ
ـــ المَرْأۃُ: عورت کا موٹا ہونا ھی وَثِیرَۃٌ، ج: وِثَاذٌ و وَثَائِرُ
وَثَّرَ الشَّیَٔ: خوب نرم و ہموار کرنا، گداز بنانا۔
اسْتَوْثَرَ من الشیٔ: زیادہ حصہ طلب کرنا یا زیادہ حصہ لینا
ـــ المَرْأَۃَ: عورت کو گداز بدن چاہنا
ـــ الفِرَاشَ: بستر کو نرم و ہموار پانا
الاَوْثَرُ: زیادہ نرم و گداز، فِرَاشی اَوْثَرُ من فِرَاشِہ
المِیثَرۃُ: تمام کپڑوں کے اوپر کا لباس (۲) درندہ کی کھال (۳) زمین کا کہنی نما ابھرا ہوا کنارہ (۴) عجمیوں کی ریشم و دیباج سے آراستہ (پہلے زمانہ کی) سواری یا کشتی۔ ج: مَوَاثِرُ و مَیَاثِرُ
مِیثَرَۃُ الفَرَسِ: گھوڑے کی گردن کے بال۔
مِیثَرۃ الاُرْجُوَان: اونٹ کے کجاوہ پر سوار کے بیٹھنے کی ارجوان گھاس بھری ہوئی گدی۔
الواثِرُ: کسی چیز پر قائم، ٹھہرا ہوا
الوِثَارُ: نرم و گداز بستر۔
الوَثَارۃُ: نرمی، ہمواری، گداز پن،

(۲) بدن پر گوشت کی زیادتی، فربہی۔
الوَثْرُ، وہ چمڑا جسے تسموں کی طرح لمبائی میں کاٹا جائے، ہر ٹکڑے کی چوڑائی بقدر چار انگشت یا بقدر ایک بالشت ہو، اس چمڑے کو لڑکی بالغ ہونے سے پہلے یا بالغ ہونے کے بعد حالت حیض میں پہنتی تھی (۲) صدری نما ایک لباس (۳) بے پائچوں کا پاجامہ، دیہاتی عورتوں کا غرارہ (لہنگا گھگرا۔
الوِثْرُ: نرم بستر (۲) کپڑوں کے اوپر کا بالائی لباس (عبا، یا چوغہ وغیرہ)۔
الوَثِیرُ: نرم گداز، ج: وِثَارٌ۔
الوَثِیرَۃُ: گوشت چڑھے ہوئے بدن والی عورت، ج وثائِر و وِثَارٌ۔
• وَثَغَ رَأسَہُ ـِـ (یَثِغُہُ) وَثْغًا سر توڑنا۔
ـــ الرَّجُلُ نَاقَتَہُ: اونٹنی کی پیشاب گاہ کے لئے کپڑے کی دھجی بنانا۔
ـــ فُلَانٌ الثَّرِیدَۃَ: ثرید کو الٹ پلٹ کر خوب ملانا، ھی موثوغہ و وَثِیغَۃٌ۔
الوَثِیغَۃُ: موسم بہار کے تر و تازہ طرح طرح کی الجھی ہوئی گھاس (۲) کپڑے کی دھجی جو اونٹنی کی پیشاب گاہ میں رکھی جاتی ہے۔
• وَثَفَ القِدْرَ ـِـ (یَثِفُہَا) وَثْفًا: ہانڈی کے لئے تین پتھروں کا چولہا بنانا۔
اَوْثَفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔
وَثَّفَ القِدْرَ: وَثَفَہَا۔
• وَثِقَ بفُلَانٍ ـِـ (یَثِقُ) ثِقَۃً

وَمُوثِقًا وَوُثُوقًا وَوَثَاقَةً: کسی پر اعتماد کرنا، بھروسہ کرنا، کسی کا اعتبار کرنا۔ ھو واثِقٌ بہ وھی وَاثِقَةٌ والمَفعولُ موثوقٌ بہ وھی موثوق بہا وھم موثوق بہم۔

وَثُقَ الشَّیءُ ـُ (یَوْثُقُ) وَثَاقَةً کسی چیز کا پائدار و مستحکم ہونا، مضبوط ہونا۔

ـــ فُلانٌ: کسی معاملہ میں پختہ ہونا پر اعتماد ہونا۔ ھو وَثِیق ج: وِثَاقٌ وھی وَثِیقَةٌ ج: وِثَاقٌ

أَوْثَقَ فُلانًا إِیثَاقًا: کسی کو پر اعتماد یا قابل اعتماد بنانا، معتمد بنانا۔

ـــ الأَسِیرَ ونَحْوَہٗ: قیدی وغیرہ کو رسی سے مضبوط باندھنا۔

ـــ العَہْدَ: عہد و پیمان کو پختہ کرنا۔

وَاثَقَ فُلانًا: کسی سے یا کسی کے سامنے قول و قرار کرنا، عہد کرنا، قسم کھانا وَاثَقْتُہٗ بِاللّٰہِ لأَفْعَلَنَّ کَذَا: میں نے اس کے سامنے اس بات کا عہد کیا یا قسم کھائی کہ میں فلاں کام ضرور کروں گا (۲) کسی سے معاہدہ کرنا۔

وَثَّقَ فُلانًا: کسی کو معتبر ماننا یا قرار دینا۔

ـــ الأَمْرَ: مضبوط و مستحکم کرنا۔

ـــ العَقْدَ ونَحْوَہٗ: کسی معاہدہ وغیرہ کی سرکاری رجسٹری کرانا۔

ـــ علی الأَمْرِ: تصدیق کرنا (۲) منظوری دینا، پاس کرنا (بصلہ علی جدید استعمال ہے)۔

تَوَاثَقَ القَوْمُ علی الأَمْرِ: کسی بات پر آپس میں عہد و پیمان کرنا

تَوَثَّقَ فِی الأَمْرِ ومِنَ الأَمْرِ کسی معاملہ میں پختہ ہونا (۲) پر اعتماد ہونا، اعتماد حاصل کرنا، پر امید ہونا (۳) اعتماد و یقین کے ساتھ کام کرنا۔

ـــ العُقْدَةُ: گرہ سخت ہوجانا۔

اِسْتَوْثَقَ مِن فُلانٍ: کسی سے ثبوت حاصل کرنا، تصدیق نامہ وغیرہ لینا۔

ـــ مِنَ الأَمْرِ: کسی معاملہ میں وثوق و پختگی حاصل کرنا، اطمینان حاصل کرنا۔

التَّوْثِیقُ: تصدیق، اطمینان، اعتماد (۲) منظوری۔

الثِّقَةُ: اعتماد، بھروسہ (۲) قابل اعتماد معتبر و معتمد علیہ، یہاں مصدر وصفی معنی میں ہے اسمیں مفرد و تثنیہ اور جمع مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کہتے ہیں ھو وھی وھما وھم وھُنَّ ثِقَةٌ کبھی ذکور و اناث دونوں کی جمع کے لئے ثِقَاتٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الثِّقَةُ بالنَّفْسِ: خود اعتمادی۔

الثِّقَةُ المُتَبَادِلَةُ: باہمی اعتماد۔

عَلَی ثِقَةٍ: پر امید، مطمئن۔

فَقْدُ الثِّقَةِ: اعتماد کھو بیٹھنا۔

المَوْثِقُ: عہد، قول و قرار، وعدہ ج: مَوَاثِقُ۔

المُوثِقُ: وہ درخت جس سے گھاس نہ ملنے پر لوگ چارہ کا کام لے سکیں کَلأٌ مُوثِقٌ: وہ بہت سی گھاس جس پر لوگ سال بھر بھروسہ کرسکیں ماءٌ مُوثِقٌ: پانی کی سال بھر کفایت کرنے والی مقدار۔

المُوَثَّقُ: مضبوط و مستحکم (۲) مصدقہ (۳) سرکاری طور پر رجسٹری شدہ

المُوَثِّقُ: تصدیق کنندہ (۲) رجسٹرار جو سرکاری طور پر معاہدات و معاملات کی رجسٹری کرتا ہے (۳) وثیقہ نویس۔

المَوْثُوقُ بہ: قابل اعتماد، معتبر۔

المِیثَاقُ: عہد و پیمان، وعدہ، قول و قرار معاہدہ، ج: مَوَاثِیقُ ومَیَاثِیقُ ومَیَاثِقُ۔ أَخَذَ مِیثَاقَ فُلانٍ کسی سے وعدہ لینا، عہد کرانا، اقرار کرانا۔

مِیثَاقُ الأُمَمِ المُتَّحِدَةِ: اقوام متحدہ کا چارٹر (معاہدہ نامہ) منشور جس کی تمام ممبر حکومتیں پابند ہیں۔

الوَثَاقُ: مضبوطی، استحکام (۲) باندھنے کی چیز رسی زنجیر وغیرہ۔

الوِثَاقُ: بندھن، رسی وغیرہ، ج: وُثُقٌ

الوَثِیقُ: مضبوط و مستحکم (۲) پختہ کار، پر اعتماد، خود اعتمادی سے کام کرنے والا۔

الوَثِیقَةُ: دستاویز، تحریر، نوشتہ، اقرار نامہ، تمسک (۲) سند استحقاق (۳) داؤ چر (۴) سرکاری بونڈ (۵) قرض کا اقرار نامہ (۶) ادائیگی قرض کی رسید (۷) کسی کام میں پختگی (۸) کسی کام میں خود اعتمادی أَخَذَ بالوَثِیقَةِ فِی أَمْرِہٖ اس نے اپنے کام میں اعتماد حاصل کرلیا۔ أَرْضٌ وَثِیقَةٌ: بہت گھاس والی زمین، سبزہ زار، (۹) معتمد علیہ، ج: وثائق

وَثِیقَةُ اعتمادٍ: تصدیق نامہ

وَثِیقَةٌ رَسْمِیَّةٌ: سرکاری دستاویز، سرکاری کاغذ۔

وَثِیقَةٌ سِرِّیَّةٌ: خفیہ دستاویز

وثِيقَةُ تَأْمِين : پالیسی، انشورنس پالیسی۔
وَثِيقَةُ الزَّوَاج : نکاح نامہ
وَثِيقَةُ الملكيّة او التَّمَلُّك : ملکیت نامہ۔
• وَثَلَهُ ـِ (يَثِلُهُ) وَثْلاً : ملانا هو مَوْثُول۔
وَثَّلَ الشَّيْءَ : (أَثَّلَهُ) جمانا، مضبوط کرنا۔
ـــ المالَ : مال جمع کرنا۔
الوَثْلُ : کھجور کے درخت کی چھال۔
الوَثَلُ : کھجور کی چھال کی رسی (۲) چمڑے کا میل کچیل جو اس سے دور کیا جاتا ہے۔
الوثِيلُ : کمزور (۲) کھجور کے درخت کی چھال (۳) کھجور کی چھال کی رسی (۳) کھجور کی چھال کی پرانی رسی یا پرانا درخت (۵) جوٹ (سن) کی رسی، ج : وَثَائِل۔
• وَثَمَ الحَيَوانُ ـِ (يَثِمُ) وَثْمًا دوڑنا۔
ـــ الشَّيْءَ : توڑنا، کوٹنا۔
ـــ فُلانٌ الرَّجُلَ : مارنا۔
ـــ المَطَرُ الأَرْضَ : بارش کا زمین پر زور سے پڑنا۔
ـــ فُلانٌ الحَشِيشَ : گھاس جمع کرنا۔
ـــ الفَرَسُ الأَرْضَ بِحَافِرِهِ وَثْمًا وثِمَةً : گھوڑے کا زمین پر کھر مار مار کر کرید ڈالنا یا کوٹ ڈالنا۔
ـــ الحِجَارَةُ رِجْلَهُ وَثْمًا وَوِثَامًا وَوُثَامًا : پتھروں کو کو خون آلود کرنا۔
وثِمَت الأَرْضُ ـَ (تَوْثَمُ) وَثَمًا زمین کا کم گھاس اور کم روئیدگی والی ہونا۔

وَثُمَ ـُ (يَوْثُمُ) وَثَامَةً : گوشت سے پر اور گٹھے ہوئے بدن والا ہونا مضبوط و توانا ہونا، هو وَثِيمٌ
وَاثَمَ فِي العَدْوِ : چوپائے کا چاروں ہاتھ پیر سمیٹ کر کود کر دوڑنا (جیسے خود کو آگے کی طرف پھینک رہا ہو)
المِيثَمُ : سخت داب والا، خُفٌّ مِيثَمٌ : زمین پر سختی سے پڑنے والا کھر۔
الوَثِيمَةُ : بہت سے پتھر (۲) چقماق کا پتھر، قسم کے وقت کہتے ہیں، لَا وَالَّذِي أَخْرَجَ النَّارَ مِنَ الوَثِيمَةِ : (۲) غلہ یا گھاس کا ڈھیر یا مجموعہ۔
• وَثَنَ الشَّيْءُ بالمَكَان ـِ (يَثِنُ) وُثُونًا : ٹھہرنا، جمنا، هو وَاثِنٌ ج : وُثَّنٌ۔
وُثِنَتِ الأَرْضُ ـُ وَثْنًا : زمین پر بارش ہونا۔
أَوْثَنَ مِنَ المَالِ : مال میں سے زیادہ لینا۔
ـــ فُلانًا : کسی کو بڑا عطیہ دینا
اسْتَوْثَنَ مِنَ المَالِ : مال میں سے بہت حصہ طلب کرنا۔
ـــ المَالُ : مال زیادہ ہونا (۲) مویشی کا موٹا ہونا۔
ـــ النَّحْلُ : شہد کی مکھیوں کے چھوٹے اور بڑے دو دل ہو جانا
ـــ الشَّيْءُ : باقی رہنا (۲) مضبوط ہونا۔
المُوثُونَةُ : ذلیل عورت (۲) مہذب عورت (خواہ حسین نہ ہو)
الوَثَنُ : لکڑی یا پتھر یا تانبے پیتل یا چاندی وغیرہ کی مورتی، بت، مجسمہ، ج : أَوْثَانٌ وَوُثْنٌ۔

هِيَ وَثَنُ فُلانٍ : وہ فلاں کی بیوی ہے۔
الوَثَنِيُّ : بت پرست، رَجُلٌ وَثَنِيٌّ وقَوْمٌ وَثَنِيُّونَ، امْرَأَةٌ وَثَنِيَّةٌ ونِسَاءٌ وَثَنِيَّاتٌ۔
الوَثَنِيَّةُ : بت پرستی۔
• وُثِئَتْ يَدُهُ : ہاتھ میں موچ آنا
أَوْثَأَ الرَّجُلَ : زخمی جانور والا ہونا
الوَثْءُ : موچ۔
المِيثَاءَةُ : موگری۔

و ــــــ ج

• وَجَأَ فُلانًا ـَ (يَجَؤُهُ) وَجْئًا وَوِجَاءً : کسی کو سینہ یا گردن پر گھونسا مار کر دھکا دینا۔
ـــ باليَدِ والسِّكِّينِ : کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔
ـــ التَّمْرَ : کھجور کو ہاتھ وغیرہ سے دبا کر یا کوٹ کر لچلچا کرنا۔
ـــ الفَحْلَ : سانڈ کے خصیوں کی دو ڈھیلوں کے درمیان رگوں کو چھیتنا یا چھیت کر پھاڑ دینا جس سے وہ خصی جیسا ہو جائے، هو وَاجِئٌ والمَفْعُولُ مَوْجُوءٌ وَوَجِيءٌ۔
أَوْجَأَ فُلانٌ : کسی ضرورت یا شکار کے لئے آ کر خالی ہاتھ واپس جانا۔
ـــ الرَّكِيَّةُ : کنویں کا پانی ختم ہو جانا یا کنویں کا پانی سے خالی ہونا۔
ـــ عنه : ہٹانا، دور کرنا أَوْجَأَ الشَّيْءَ عنه : کسی چیز کو اپنے پاس سے ہٹانا۔
اتَّجَأَ التَّمْرُ : کھجوروں کا گودے سے خوب بھر جانا (۲) کوٹنے سے لچلچا ہو جانا (۳) کسی کے گھولنے سے

گر جانا یا دور ہو جانا۔

تَوَجَّأَهُ بالیَدِ والسِّکِّینِ: کسی کو ہاتھ یا چھری مارنا۔

الوَجْءُ: مَاءٌ وَجْءٌ: خراب پانی (مصدر وصفی معنی میں ہے) (۲) بے فائدہ چیز۔

الوَجَأُ: مَاءٌ وَجَأٌ: وَجْءٌ۔

الوَجِیئَةُ: گائے (۲) گٹھلی نکالی ہوئی کھجوروں کا گھی یا دودھ ملا ہوا مالیدہ۔

• وَجَبَ الشَّیءُ ـِ وُجُوبًا وَوَجْبًا وَوُجُبَةً وَجِبَةً: لازم ہونا ثابت ہونا (۲) زمین پر گرنا، قرآن پاک میں ہے، فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَکُلُوا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ. جب ان (اونٹوں) کے پہلو زمین پر گر جائیں تو ان کو خود بھی کھاؤ اور ضرورت مند و غیر ضرورت مند کو بھی کھلاؤ۔ وَجَبَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا بیٹھنے کی جگہوں سے تکان یا گرنے کے باعث اٹھنے میں تکلیف محسوس کرنا یا اٹھ نہ سکنا۔

ـــ القَلْبُ وَجِیبًا وَوَجَبَانًا: دل لرزنا، دل دھڑکنا، بے قرار ہونا۔

ـــ فُلانٌ وَجْبَةً: دن میں ایک وقت کا کھانا کھانا۔

ـــ فُلانٌ وُجُوبًا ومَوْجِبًا: مرنا۔

ـــ الشَّمْسُ وَجْبًا وَوُجُوبًا: سورج ڈوبنا۔

وَجُبَ الرَّجُلُ ـُ (یَوْجُبُ) وُجُوبَةً: بزدل ہونا، ڈرپوک ہونا۔

اَوْجَبَ فُلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا کھانا۔

ـــ فُلانٌ: مستحق انعام یا مستحق سزا کوئی کام کرنا، اچھے کام سے جنت کا مستحق ہونا اور برے کام سے دوزخ کا مستحق ہونا۔

اَوْجَبَ علی فُلانٍ: دوڑ کے مقابلہ میں کسی پر بازی لیجانا۔

ـــ الشَّیءَ: لازم کرنا، ضروری قرار دینا، (۲) فرض کرنا، واجب کرنا۔

ـــ له البَیعَ واَوْجَبَهُ البَیعَ: کسی کو بیع کا پابند کر دینا۔

ـــ اللّٰهُ قَلْبَهُ: اللہ کا کسی کے دل کو کمزور کرنا، لرزا دینا۔

وَاجَبَ فُلانًا مُوَاجَبَةً وَوِجَابًا: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، جیسے وَاجَبَهُ البَیعَ۔

وَجَّبَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا تھک کر چور ہو جانا۔

ـــ اللِّبَأُ فی الضَّرْعِ: پوسی (کھیس) کا تھن میں جم جانا۔

ـــ فُلانٌ فُلانًا: کسی پر کچھ لازم کرنا۔

ـــ بِهِ الاَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔

ـــ فُلانٌ: دن میں ایک دفعہ کھانا

ـــ عِیَالَهُ وفَرَسَهُ: اپنے اہل و عیال اور گھوڑے کو دن رات میں ایک دفعہ کھانے کا عادی بنانا۔

ـــ النَّاقَةَ: اونٹنی کو دن رات میں ایک دفعہ دوہنا۔

تَوَاجَبَ القَوْمُ: لوگوں کا آپس میں شرط بدھنا، بازی لگانا۔

تَوَجَّبَ فُلانٌ: دن رات میں ایک دفعہ کھانا۔

اسْتَوْجَبَ الشَّیءَ: کسی چیز کا مستحق ہو جانا۔

الاِیْجَابُ: اثبات (ضد النفی) (۲) قبولیت، تسلیم، ایجاباً، مثبت طور پر۔

الاِیْجَابِیُّ: مثبت (ضد السَّلبی، منفی) ج: اِیْجَابِیَّات۔

العَمَلُ الاِیْجَابِیُّ: مثبت عمل۔

المُسْتَوْجَبُ: حق دار۔

المُوْجِبُ: باعث، سبب، اقتضا (۲) زمانۂ جاہلیت میں ماہ محرم کا ایک نام تھا (۳) موت۔

المُوْجِبَةُ: اہم کردار اچھا یا برا، گناہ کبیرہ جس کے باعث جہنم رسید ہو (۲) وہ نیکی جس کے باعث جنت کا استحقاق ہو، ج: مُوْجِبَات۔

المُوْجَبُ: نتیجہ، اثر، بِمُوْجَبِ کذا: فلاں چیز کے باعث یا نتیجہ میں از روئے مقتضا (۲) وہ کلام جس میں نہ نفی ہو نہ نہی اور نہ استفہام۔

المَوْجِبُ: موت، ہلاکت گاہ۔ حَانَ مَوْجِبِی میرے مرنے کا وقت قریب آ گیا ج: مَوَاجِب۔

الوَاجِبُ: لازم، ضروری، واجب (۲) فرض، فریضہ، ج: وَاجِبَات (۳) فقہاء کے نزدیک واجب وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جس میں (ظنی الدلالہ یا ظنی الثبوت ہونے کی بنا پر) شبہ ہو، اس کا حکم یہ ہے کہ کرنے والا مستحق ثواب اور بلا عذر چھوڑنے والا مستحق عتاب ہوگا، اس کے منکر کو گمراہ کہا جائے گا اس کی تکفیر نہیں کیجائے گی۔

وَاجِبُ الوُجُوْدِ: قائم بالذات یعنی وہ جو اپنی ذات سے موجود ہو، اور اپنے وجود میں قطعاً کسی کا محتاج

نہ ہو، اور وہ ذات خداوندی ہے۔

الوَجْبُ: بزدل، ڈرپوک (۲) بیوقوف (۳) وہ اونٹنی جس کے تھن میں پیوسی (بچہ جننے کے بعد تین دن تک کا گاڑھا دودھ) جم جاتا ہو (۴) بڑے بکرے کی کھال کی مشک (۵) پانی اکٹھا ہونے کی جگہ، ج: وِجَابٌ۔

الوَجَبُ: دوڑ کے مقابلہ کی حد۔

الوَجْبَةُ: گرنے کی آواز (۲) ایک دفعہ یا ایک وقت کا کھانا، ایک خوراک (۲) دوا وغیرہ کی ایک خوراک (۳) دن رات میں ایک دفعہ دوہا جانے والا دودھ، ج: وَجَبَاتٌ۔

الوُجُوبُ: لزوم، ثبوت (۲) سقوط (۳) فقہاء کے نزدیک کسی شخص پر کسی عمل کا لزوم اور ذمہ داری بلا عذر جس کے ترک پر مستحق عذاب ہو (اس کے انکار پر کفر لازم نہ آئے) یا کسی خاص عمل کا ضروری اقتضاء اور خارج میں اس کا تحقق۔

الوَجِيبَةُ: وظیفہ، الاؤنس، مدت مقررہ میں دی جانے والی اجرت یا راشن وغیرہ (۲) قسط وار حاصل کردہ مکمل مبیع، بیع واجب کر دینے کے بعد تھوڑا تھوڑا لیکر کہا جاتا ہے قد استوفی الوَجِيبَةَ. اس نے پوری مبیع وصول کر لی۔

• وَجَّ ـُ (يَوُجُّ) وَجًّا: تیز چلنا۔

الوَجُّ: شتر مرغ (۲) تیتر یا تیتر جیسا ایک پرندہ (بھٹ) (۳) ایک خوشبودار پودا (۴) ہل کی لکڑی (۵) طائف کے قریب ایک وادی کا نام۔

الوُجُجُ: تیز رفتار شتر مرغ۔

• وَجَحَ الشَّيْءُ ـِ (يَجِحُ) وُجُوحًا: ظاہر ہونا، واضح ہونا۔

وَجِحَ فُلَانٌ ـَ (يَوْجَحُ) وَجَحًا: پناہ گزیں ہونا۔

اَوْجَحَ الشَّيْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔

ــــ الحَافِرُ: کھدائی کرنے والے کا چٹان تک پہنچ جانا۔

ــــ غُرَّةُ الفَرَسِ: گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔

ــــ النَّارُ: آگ روشن ہونا، آگ دکھائی دینا۔

ــــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: چھپانا۔

ــــ فُلَانًا اِلَيْهِ: کسی کو کسی بات پر مجبور کرنا (۲) کسی کو اپنی پناہ دینا۔

ــــ البَوْلُ فُلَانًا: پیشاب کا کسی کو تنگ کرنا، کھل کر نہ ہونا تکلیف کے ساتھ آنا۔

وَجَّحَ الشَّيْءُ: ظاہر و نمایاں ہونا۔

المُوَجَّحُ: طَرِيقٌ مُوَجَّحٌ: کھلا اور صاف راستہ۔

المُوْجَحُ: چکنی کھال (۲) موٹا گف کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

المَوْجُوحُ: بَابٌ مَوْجُوحٌ بند دروازہ یا پردہ پڑا ہوا دروازہ۔

الوَجَاحُ: چکنی چٹان، کہتے ہیں لَقِيتُهُ اَدْنٰى وَجَاحٍ، میں نے سب سے پہلے اسے دیکھا (۲) حوض کی نچلی سطح کو ڈھانکنے والی پانی کی مقدار۔

الوِجَاحُ: پردہ، کبھی واؤ کو ہمزہ سے بدل کر اِجَاحٌ بھی کہا جاتا ہے۔

الوَجَحُ: پناہ گاہ (۲) چھوٹا غار۔

الوَجِيحُ: پناہ گاہ (۲) ٹھکا ہوا دبیز کپڑا (۳) مضبوط و تنگ کپڑا۔

• وَجَدَ فُلَانٌ ـِ (يَجِدُ) وَجْدًا: رنجیدہ ہونا، غمگین ہونا۔

ــــ عَلَيْهِ مَوْجِدَةً: کسی پر خفا ہونا، غصہ ہونا، ناراض ہونا۔

ــــ بِهِ وَجْدًا: محبت کرنا، عاشق ہونا۔

ــــ فُلَانٌ وُجْدًا وَجِدَةً: مالدار ہونا۔

ــــ مَطْلُوبَهُ وَجْدًا وَوُجْدًا وَجِدَةً وَوُجُودًا وَوِجْدَانًا: پانا، حاصل کرنا، جیسے وَجَدَ الضَّالَّةَ: اسے گم شدہ شے مل گئی۔

ــــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو کچھ سمجھنا یا خاص صفت کا حامل پانا، جیسے، وَجَدْتُ الحِلْمَ نَافِعًا: میں نے بردباری کو مفید سمجھا یا مفید پایا

وُجِدَ الشَّيْءُ مِنْ عَدَمٍ وُجُودًا: عدم سے وجود میں آنا (بخلاف عُدِمَ: معدوم و ناپید ہونا) فالشَّيْءُ مَوْجُودٌ۔

اَوْجَدَ اللّٰهُ الشَّيْءَ: اللہ کا کوئی چیز بلا نمونہ سابق بنانا، وجود میں لانا، ایجاد کرنا۔

ــــ فُلَانًا: مالدار بنانا، الحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَوْجَدَنِي بَعْدَ الفَقْرِ۔

ــــ فُلَانًا بَعْدَ ضُعْفٍ: قوت عطا کرنا، کمزوری دور کر کے طاقتور بنانا۔

ــــ فُلَانًا عَلَى الاَمْرِ: کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

ــــ فُلَانًا الشَّيْءَ: کسی کو کوئی چیز ہاتھ لگوا دینا، حاصل کرا دینا۔

ــــ مَطْلُوبَهُ: مطلوبہ شے کو پانے

میں کامیاب بنا دینا۔
تَوَاجَدَ فُلَانٌ، خود کو مغموم ظاہر کرنا (۲) موجود ہونا۔
تَوَجَّدَ لِفُلَانٍ: کسی کی وجہ سے مغموم ہونا۔
___ بِفُلَانَۃَ: کسی عورت سے محبت کرنا، عشق کرنا۔
___ الاَمْرَ: کسی بات کا شاکی ہونا یا بیماری کی شکایت ہونا، جیسے، تَوَجَّدَ السَّهَرَ: اسے بے خوابی کا مرض ہے۔
التَّوَاجُدُ: اظہارِ غم (۲) موجودگی حاضری (۳) اجتماع (۴) میٹنگ وغیرہ میں شرکت۔
المُتَوَاجِدُ: موجود، حاضر، شریک۔
الجِدَۃُ: دولت، قدرت، قابلیت۔
المَوْجُودُ: ضدِ معدوم، وجود پذیر ظاہر و واضح (۲) فلسفہ میں موجود وہ شے جو ذہن اور خارج میں موجود ہو۔
المَوْجِدَۃُ: غصہ، خفگی۔
المَوْجُودَات: مخلوقات، کائنات (۲) اشیاء، سامان (۳) سرمایہ
المَوْجُودَاتُ المُسْتَهْلَكَۃُ: اشیاءِ صرف۔
الوَاجِدُ: اللہ تعالیٰ کا ایک نام (یعنی وہ غنی ذات جو کبھی مفلس و محتاج نہ ہو) (۲) مالدار آدمی، حدیث میں ہے " لَيُّ الوَاجِدِ يُحِلُّ عُقُوبَتَهُ وعِرْضَهُ " مالدار شخص کا قرض کی ادائگی میں ٹال مٹول اس کی بے عزتی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے۔ (۲) ناراض (۳) وجد میں آنے والا (۴) فریفتہ عاشق یا بندہ (۵) رنجیدہ۔

الوِجَادَۃُ: اصطلاحِ محدثین میں اس علم کا نام ہے جو کسی سے سماع یا اجازت یا عطا کے بغیر کتاب سے حاصل کیا جائے۔
الوَجْدُ: حد سے زیادہ محبت، عشق (۲) وجد (بیخودی، حال) (۳) غم (۴) پانی کا جوہڑ کچا تالاب جس میں بارش کا پانی ہمیشہ جمع رہتا ہو) ج: وِجَادٌ
الوُجْدُ: آسودگی، مالی وسعت، قرآن پاک میں ہے " اَسْكِنُوهُنَّ مِن حَيْثُ سَكَنتُم مِّن وُجْدِكُمْ۔
الوُجْدَانُ: احساسِ لطیف، شعور (۲) جذبہ (۳) ضمیر (۴) قوتِ علم و ادراک (۵) فلسفہ میں کسی لذت یا کلفت کا اولین احساس یا ایک خاص ذہنی اور نفسیاتی کیفیت کی قسم جو ادراک و معرفت میں امتیاز رکھنے والے تمام احوال کے مقابلہ میں لذت و الم سے جلد متأثر ہوتی ہے۔
الوِجْدَانِيٌّ: جذباتی (۲) شعوری
الوِجْدَانِيَّۃُ: شعوریت، وجدانیت
الوِجْدَانِيَّات: وہ چیزیں جو حواسِ باطنہ سے معلوم کیجائیں۔
الوُجُودُ: ضد العدم، ہستی، (۲) ظہور، پیدائش (۳) ذات (۴) مادہ، (۵) زندگی (۶) بقا۔
الوُجُود الذِّهْنِيُّ: کسی چیز کا صرف ذہن و خیال میں ہونا۔
الوُجُودُ الخَارِجِيُّ: کسی چیز کا خارج میں اپنی ذات کے ساتھ پایا جانا۔
الوُجُودِيَّۃُ: (بالمعنی الاخص)

ایک خاص نظریہ یا مذہب جس کی بنیاد فردِ انسانی کی کامل حریت پر قائم ہے، یعنی فرد اپنے کامل وجود و بقاء کے لئے کسی ضابطۂ حیات کا پابند ہوئے بغیر تمام اقدامات میں آزاد ہے۔
الوَجِيدُ: ہموار زمین، ج: وُجْدَانٌ۔
• اَوْجَدَهُ عَلَى الاَمْرِ: مجبور کرنا۔
وَاجَدَهُ اِلَيْهِ: کسی چیز کے لئے مجبور کرنا۔
___ عَلَيْهِ: کسی بات پر مجبور کرنا۔
الوَجْذُ: پہاڑ میں پانی بھرا ہوا گڑھا (۲) حوض (۳) جوہڑ: ج: وِجْذَانٌ وَوِجَاذٌ۔
الوَجِذُ: مَكَانٌ وَجِذٌ: بہت گڑھوں یا حوضوں والی زمین۔
• وَجَرَ العَلِيلَ ___ (يَجِرُهُ) وَجْراً: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
___ العَلِيلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
___ فُلَاناً: کسی کو ناگوار بات کہنا۔
___ فُلَاناً الرُّمْحَ وبِهِ: کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
وَجِرَ مِنَ الاَمْرِ ___ (يَوْجَرُ) وَجَراً، کسی بات سے ڈرنا ھو وَجِرٌ و اَوْجَرُ وھی وَجِرَۃٌ وَوَجْرَاءُ۔
اَوْجَرَ العَلِيلَ: بیمار کے حلق میں دوا ڈالنا۔
___ العَلِيلَ الدَّوَاءَ: بیمار کے منہ میں دوا ڈالنا۔
___ فُلَاناً الرُّمْحَ اوبِالرُّمْحِ کسی کے منہ میں نیزہ مارنا۔
___ فُلَاناً الغَيْظَ: غصہ دلانا۔

اتَّجَرَ العَلِيلُ: بیمار کا اپنے حلق یا منہ میں دوا ڈالنا۔
تَوَجَّرَ العَلِيلُ بالدَّواءِ: بیمار کا دوا کو تھوڑا تھوڑا کر کے نگلنا۔
— فُلانٌ الماءَ: پانی بادلِ ناخواستہ پینا۔
المِيجَارُ: گیند کا بلا، ٹینس کا ریکٹ۔
المِيجَرُ: (المِيجَرَة) منہ میں دوا ڈالنے کا آلہ۔
الوِجَارُ: بجّو، لومڑی وغیرہ کا بل شیر بھیڑیے کا مسکن، جھاڑی (۲) وادی میں سیلاب سے پیدا ہونے والا گڑھا۔ ج: أَوْجِرَة وَوُجُرٌ۔
الوَجْرُ: پہاڑ کا غار۔
الوَجَرُ: خوف۔
الوَجِرُ: خوف زدہ۔
الوَجْرَةُ: أوجار کا واحد، جنگلی جانوروں کا شکار کرنے کا گڑھا۔
الوُجُورُ: حلق میں ڈالنے کی دوا۔
• وَجَزَ فی مَنْطِقِه — (يَجِزُ) وَجْزاً وَوُجُوزاً: مختصراً اور جلدی بولنا۔
— الكلامَ: کلام کو مختصر کرنا، هو وَاجِزٌ۔
وَجُزَ فی منطقه — (يَوْجُزُ) وَجْزاً وَوَجَازَةً: مختصر بات کرنا، اختصار پسند ہونا۔
— الكلامُ: کلام کا بلیغ و مختصر ہونا هو وَجِيزٌ وَوَجْزٌ۔
أَوْجَزَ الكلامُ: بلیغ و مختصر ہونا۔
— فی الأمرِ: کوئی کام جلدی سے نمٹانا، اسے طول نہ دینا۔
— كلامَهُ وفی كلامِه: مختصر کرنا۔
— العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا (۲) عطیہ دینے میں عجلت کرنا۔

تَوَجَّزَ الشَّيْءَ: کسی چیز کی تکمیل چاہنا، چاہنا، طالب ہونا۔
اسْتَوْجَزَ الكلامَ: کلام مختصر کرنا، زوائد سے پاک کرنا۔
الايْجَازُ: اختصار (الطناب کی ضد)۔
المُوجَزُ: مختصر، خلاصہ۔
المِيجَازُ: کلام یا جواب میں اختصار پسند، مختصر کلام کرنے والا۔
الوَجَازَةُ: بلاغت آمیز اختصار
الوَجْزُ: ہر کام میں عجلت کرنیوالا (۲) دادو دہش میں تیز (۳) تیز رفتار اونٹ (۴) عجلت (۵) ہلکی پھلکی باتیں (٦) ہلکا پھلکا معاملہ، هی وَجْزَةٌ، ج: وِجَازٌ۔
الوَجِيزُ: مختصر، معمول۔
• وَجَسَ فُلانٌ — (يَجِسُ) وَجْساً وَوَجَسَاناً: دل میں کوئی خیال آنے یا کان میں آواز پڑنے سے ڈر جانا۔
— فُلانٌ وَجْساً: دل دل میں ڈرنا، ڈر ظاہر نہ کرنا۔
— الشَّيْءُ: پوشیدہ ہونا۔
أَوْجَسَ فُلانٌ: کسی کے دل میں خوف پیدا ہونا، دل میں گھبراہٹ ہونا۔
— الأُذُنُ: کان کا آہٹ سننا
— فُلانٌ الأمرَ: دل میں چھپانا
— القَلْبُ شَيْئاً: دل کا کچھ محسوس کرنا یا ڈر محسوس کرنا، دل میں کسی چیز کا کھٹکا ہونا، قرآن پاک میں ہے «فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً»۔
— الأُذُنُ صَوْتاً: کان کا آواز

سننا، کان میں آواز پڑنا۔
تَوَجَّسَ فُلانٌ: ہلکی آواز کو کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا۔
— بالشَّيْءِ: کسی چیز کی آہٹ محسوس کر کے ادھر کان لگانا، کسی چیز کا کھٹکا ہونا۔
— الأُذُنُ: کان کا آواز سننا۔
— الأمرَ: کسی بات کو دل میں چھپانا۔
— الصَّوْتَ: آواز کو کان لگا کر سننا یا ڈرتے ہوئے کوئی آواز سننا۔
— الطَّعامَ والشَّرابَ: تھوڑا تھوڑا چکھنا۔
الأَوْجَسُ: تھوڑا کھانا یا تھوڑا پانی۔ مَا ذُقْتُ عِنْدَه أَوْجَسَ: میں نے اس کے پاس ذرا سا بھی کھانا یا پانی نہیں چکھا (یہ منفی ہی استعمال ہوتا ہے) (۲) زمانۂ طویل لا أَفْعَلُهُ سَجِيسَ الأَوْجَسِ میں اسے کبھی بھی نہیں کروں گا۔
الوَاجِسُ: دل میں آنے والا خیال کھٹکا۔
الوَجْسُ: پوشیدہ یا ہلکی آواز (۲) دل کی گھبراہٹ، دل کی کھٹک۔
وَجِعَ فُلانٌ — (يَوْجَعُ) وَجَعاً: دکھی ہونا، تکلیف محسوس کرنا۔
— فُلانٌ رَأْسَهُ وَبَطْنَهُ: سر اور پیٹ کے درد میں مبتلا ہونا۔
— فُلاناً رَأْسُهُ وَبَطْنُهُ: سر اور پیٹ میں درد ہونا هو وَجِعٌ، ج: وَجِعُونَ وَوَجْعَى وَوَجَاعَى وَوِجَاعٌ هی وَجِعَةٌ، ج: وَجِعَاتٌ وَوَجَاعَى۔

أَوْجَعَ فُلَانٌ فِى الْعَدُوِّ: دشمن کے ساتھ خوب لڑنا اور نقصان پہنچانا۔
ـــ الْمَرَضُ اوِ الضَّرْبُ فُلَانًا: بیماری یا چوٹ کا کسی کو درد و تکلیف میں مبتلا کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کا دل دکھانا۔
تَوَجَّعَ فُلَانٌ: دل دکھنا، کسی مصیبت سے تکلیف محسوس کرنا درد اٹھنا، کراہنا۔
ـــ لِفُلَانٍ مِمَّا نَزَلَ بِهٖ: کسی پر اس کی مصیبت کے باعث ترس آنا۔
الْمُوْجِعُ: المناک، دردناک، دل دوز (۲) درد کا مریض۔
الْمَوْجُوْعُ: درد میں مبتلا۔
الْوَجَعُ: ہر قسم کی تکلیف، دکھ درد، ج: أَوْجَاعٌ۔
الْوَجْعَاءُ: دبر، ج: وَجْعَاوَات۔
الْوَجِيْعُ: دردناک، ضَرْبٌ وَجِيْعٌ: سخت اور دردناک چوٹ۔
• وَجَفَ الشَّيْءُ ـِ (يَجِفُ) وَجْفًا وَوَجِيْفًا وَوُجُوْفًا: تھرتھرانا ہلنا، کپکپانا۔
ـــ الْبَعِيْرُ اوِ الْفَرَسُ: اونٹ یا گھوڑے کا تیز چلنا، دوڑنا۔
ـــ الْقَلْبُ: دل دھڑکنا، بے قرار ہونا، قرآن پاک میں ہے "قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ": اس روز دل دھڑکتے ہوں گے، هُوَ وَاجِفٌ وَهِيَ وَاجِفَةٌ۔
ـــ فُلَانٌ: دہشت زدہ ہوکر گر پڑنا۔
أَوْجَفَ السَّائِرُ: تیز چلنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اکسانا۔
ـــ دَابَّتَهٗ: چوپائے کو تیز دوڑانا۔
ـــ الشَّيْءَ: حرکت دینا، ہلانا۔

أَوْجَفَ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا۔
اِسْتَوْجَفَهٗ: لے اڑنا، لیجانا۔
ـــ الْحُبُّ فُؤَادَهٗ: محبت کا کسی کے دل کو چھین لینا۔
الْمِيْجَافُ: دَابَّةٌ مِيْجَافٌ: تیز رفتار جانور۔
الْوَاجِفَةُ: زلزلہ۔
الْوُجُفُ وَالْوَجِيْفُ: دوڑ۔
• الْأُوْجَاقُ وَالْوُجَاقُ: چولہا (۲) گھر میں آگ جلانے کی جگہ (۳) ترکی فوجوں کی ترتیب وتربیت کی جگہ۔
• وَجَلَهٗ ـُ (يَوْجُلُهٗ) وَجْلًا: ڈر خوف میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَجِلَ ـَ (يَوْجَلُ) وَجَلًا وَمَوْجَلًا: ڈرنا، گھبرانا هُوَ أَوْجَلُ وَوَجِلٌ ج: وِجَالٌ، هِيَ وَجِلَةٌ (وَجْلَاءُ مستعمل نہیں)۔
وَجُلَ ـُ (يَوْجُلُ) وَجَلًا وَوَجَالَةً: بوڑھا اور عمر رسیدہ ہونا۔
أَوْجَلَهٗ: ڈرانا، خوف زدہ کرنا۔
وَاجَلَ فُلَانًا: ڈر خوف میں کسی سے مقابلہ ہونا۔
الْمَوْجَلُ: مصدر وَجِلَ ڈر، خوف، (۲) نرم چکنے پتھر
الْمَوْجِلُ: خوف ناک جگہ، ڈر کی جگہ (۲) جوہڑ (وہ بڑا گڑھا جس میں پانی جمع رہتا ہو)۔
الْوُجُوْلُ: بوڑھے لوگ۔
الْوَجِيْلُ: جوہڑ، کچا تالاب۔
• وَجَمَ ـِ (يَجِمُ) وَجْمًا وَوُجُوْمًا: غصہ کی وجہ سے خاموش ہونا، بول نہ پانا (۲)

شدت غم سے اداس و خاموش ہوکر سر جھکا لینا، هُوَ وَاجِمٌ وَوَجِمٌ
وَجَمَ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ناپسند کرنا۔
ـــ عَنْهُ: کسی سے گھبرا کر خاموش ہوجانا۔
ـــ فُلَانًا وَجْمًا: مکا مارنا۔
ـــ الْيَوْمُ وُجُوْمًا: دن کا گرم ہونا۔
الْوَاجِمُ: متنفر (۲) غصہ کی وجہ سے خاموش (۳) غمگین و خاموش، غم سے خاموش۔
الْوَجْمُ: جنگلوں میں راہنما عمارتیں (۲) چٹان، رَجُلٌ وَجْمٌ گھٹیا آدمی، وَجْمُ سُوْءٍ برا آدمی (۳) بَيْتٌ وَجْمٌ شاندار مکان، ج: أَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ۔
الْوَجَمُ: بخیل (۲) گھٹیا اور ہلکے بدن کا آدمی (۳) ٹیلوں پر پتھروں کے ڈھیر (۴) جنگلوں میں راستوں کے نشانات، ج: أَوْجَامٌ وَوُجُوْمٌ رَجُلٌ وَجَمٌ خراب آدمی۔
الْوَجْمَةُ: گالی، شرم دلانے والی بات رَمَاهُ بِوَجْمَةٍ: اسے گالی دی۔
الْوَجِيْمُ: انتہائی گرم دن۔
الْوَجِيْمَةُ: کھانے یا چارہ کی یک وقتہ خوراک، کفایت بھر مقدار۔
• وَجَنَ بِالشَّيْءِ ـِ (يَجِنُ) وَجْنًا: پھینکنا۔
ـــ بِهِ الْأَرْضَ: زمین پر دے مارنا۔
ـــ الْوَتِدَ: میخ یا کھونٹی ٹھوکنا۔
ـــ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ: دھوبی کا کپڑے کو صاف کرنے کے لئے کوٹنا

وَجَنَ الدَّبَّاغُ الجِلْدَ: کھال کو نرم کرنے کے لئے کوٹنا۔

تَوَجَّنَ فُلَانٌ: عاجزی وانکساری کرنا، غلام بن جانا، فروتنی کرنا۔

الأَوْجَنُ: ابھرے ہوئے رخساروں والا موٹے موٹے گالوں والا (۲) بلند پہاڑ۔

المُوَجَّنُ: موٹے رخساروں والا (۲) لحیم، فربہ، گوشت چڑھا ہوا۔

المَوْجُونَةُ: شرمیلی عورت۔

المِيجَنَةُ: دھوبی کی موگری، ج: مَوَاجِن ومَيَاجِنُ۔

الوَاجِنُ: سنگلاخ زمین۔

الوَجْنُ: والوَجَنُ: الوَاجِنُ۔

الوَجْنَاءُ: بڑے رخساروں والی (۲) قوی ومضبوط عورت۔

الوَجْنَةُ: گال، گال کا ابھرا ہوا حصہ (رخسار) ج: وَجَنَات۔

الوَجَنَةُ: الوُجْنَةُ

الوَجِينُ: سنگلاخ زمین (۲) بہت سے پتھر (۳) وادی کا کنارہ، ج: وُجُنٌ۔

• وَجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا عِنْدَ النَّاسِ ـــ (يَجِهُهُ) وَجْهًا: لوگوں کے نزدیک کسی کا کسی سے زیادہ بلند رتبہ ہونا، سرخ رو ہونا۔

ـــ فُلَانًا: مار کر کسی منہ پھیر دینا۔

وَجُهَ فُلَانٌ ـــُ (يَوْجُهُ) وَجَاهَةً: باوجاہت ہونا، ذی رتبہ ہونا، بارعب اور پرشوکت ہونا، هو وَجِيهٌ ج: وُجَهَاءُ ووِجَاهٌ هي وَجِيهَةٌ، ج: وِجَاهٌ، هو (ايضا) وَجُهٌ وهي وَجُهَةٌ۔

أَوْجَهَتِ المَرْأَةُ: عورت کا بانجھ ہو جانا۔

أَوْجَهَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی کو رتبہ دینا، باحیثیت بنانا، لوگوں میں سرخ رو کرنا (۲) واپس کرنا (۳) باوجاہت وذی حیثیت پانا۔

وَاجَهَهُ مُوَاجَهَةً ووِجَاهًا: آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا روبرو ہونا (۲) کسی کا الفاظ یا چہرے سے استقبال کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: سامنا کرنا، مقابلہ کرنا جیسے وَاجَهَ الشَّدَائِدَ والأَخْطَارَ۔

الشَّيْءُ فُلَانًا: کسی کو کوئی چیز درپیش ہونا، جیسے وَاجَهَتْهُ الصُّعُوبَاتُ: اسے دشواریاں پیش آئیں۔

وَجَّهَ: تابع ومطیع ہونا، قَادَ فُلَانٌ فُلَانًا فَوَجَّهَ: فلاں نے فلاں کی قیادت کی تو اس نے اس کی اطاعت کی۔

ـــ المَوْلُودُ: رحم مادر سے بچہ کے دونوں ہاتھوں کا (ولادت میں) پہلے باہر آنا۔

ـــ الى الشَّيْءِ: کسی چیز کی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا، کہاوت ہے أَيْنَمَا أُوَجِّهُ أَلْقَ سَعْدًا میں جدھر منہ کرتا ہوں برکت پاتا ہوں۔

ـــ فُلَانًا فِي حَاجَةٍ: کسی کو کسی کام کے لئے کہیں بھیجنا۔

ـــ فُلَانًا: شرف وعزت بخشنا (۲) کسی کا منہ قبلہ کی طرف کرنا قبلہ رو کرنا (۳) کسی کو ایک رخ پر ڈالنا، ایک راہ پر چلانا۔

وَجَّهَ فُلَانًا الى كَذَا: کسی کی راہنمائی کرنا (۲) کسی جگہ یا کسی کے پاس بھیجنا۔

ـــ اليه التُّهْمَةَ اوالاتِّهَامَ: کسی پر الزام لگانا۔

ـــ اليه الاهَانَاتِ: کسی کی مسلسل توہین کرنا۔

ـــ اليه تَحِيَّةً: کسی کو سلامی دینا۔

ـــ اليه تَحِيَّةَ تَقْدِيرٍ: کسی کو خراج عقیدت پیش کرنا۔

ـــ اليه النَّارَ: کسی پر فائر کرنا۔

ـــ اليه السِّلَاحَ: کسی کو نشانہ بنانا۔

ـــ اليه الدَّعْوَةَ: کسی کو مدعو کرنا۔

ـــ اليه اللَّوْمَ: کسی کو ملامت کرنا۔

ـــ النِّدَاءَ الى الشَّعْبِ وغيره: عوام سے اپیل کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: کسی چیز کو ایک رخ پر رکھنا۔

ـــ النَّخْلَةَ: کھجور کا پودا لگاکر شمال کی طرف جھکا دینا اور شمالی ہوا کا اسے سیدھا کر دینا۔

ـــ النَّاسُ الطَّرِيقَ: لوگوں کا راستہ پر چلتے چلتے راہ گیروں کے لئے نشانات چھوڑنا۔

ـــ المَطَرُ الأَرْضَ: بارش کا زمین کی سطح کو چھیل دینا اور نشان ڈال دینا (۲) بارش کا زمین کو صاف وہموار کر دینا۔

ـــ الرِّيحُ الحَصَى: ہوا کا کنکریوں کو لے کر اڑنا۔

ـــ المَرِيضَ اوالمَيِّتَ: بیمار یا مردہ کو قبلہ رو کرنا۔

ـــ الكَلَامَ: کلام کی توجیہ کرنا یعنی اس کے خاص معنی دلیل کے ساتھ

متعین کرنا۔
اِتَّجَهَ إِلَيْهِ: کسی طرف رخ کرنا، کسی کی طرف متوجہ ہونا (اس کی اصل اَوْتَجَهَ ہے)۔
ــ فُلَانٌ اِتِّجَاهًا صَحِيحًا: کسی کا صحیح سمت اختیار کرنا، صحیح راستہ پر چلنا۔
ــ اِتِّجَاهًا خَاطِئًا: غلط راہ پر چلنا، غلط رخ اختیار کرنا۔
ــ لَهُ رَأْيٌ: کسی کے ذہن میں نیا خیال آنا، کسی کو کوئی بات سوجھنا۔
تَوَاجَهَا: دو آدمیوں یا دو چیزوں کا آمنے سامنے ہونا، بالمقابل ہونا۔
تَوَجَّهَ: مطاوع وَجَّهَ۔
ــ إِلَيْهِ: کسی کی طرف رخ کرنا کسی طرف منہ کرنا، متوجہ ہونا (۲) کسی کے سامنے آنا (۳) کسی کے پاس یا کسی جگہ جانا۔
ــ الْجَيْشُ: لشکر کا شکست کھانا۔
ــ الشَّيْخُ: بوڑھے کا بڑھاپا بڑھ جانا۔
ــ التَّفْكِيرُ إِلَى شَيْءٍ: کسی طرف ذہن جانا۔
ــ جِهَةَ كَذَا: کسی طرف روانہ ہونا۔
ــ تِلْقَاءَ كَذَا: کسی جانب روانہ ہونا۔
الِاتِّجَاهُ: رخ (۲) رجحان، میلان ج: اِتِّجَاهَات۔
الِاتِّجَاهُ الصُّعُودِي: اضافہ کا رجحان۔
الِاتِّجَاهُ الْهُبُوطِيُّ: کمی کا رجحان۔
التُّجَاهُ: جہت، سمت جدھر رخ کیا جائے جیسے، قَعَدْتُ تُجَاهَكَ: میں تمہارے سامنے بیٹھا یعنی تمہاری طرف منہ کرکے بیٹھا (اس کی اصل وُجَاهٌ ہے) تُجَاهَ كَذَا فلاں سلسلہ میں اس کے تئیں بالمقابل۔
التَّوَاجُهُ: سامنا، مقابلہ، تقابل۔
التَّوْجِيهُ: راہنمائی (۲) ہدایت (۳) نصیحت (۴) ذہن سازی اصلاح۔ (۵) کلام کے معنی کی بالدلیل تعیین (۶) فن شعر میں روی مقید سے پہلے حرف کی حرکت کا اختلاف (۷) فن بلاغت میں ایسا کلام کرنا جو دو مختلف وجہوں کا احتمال رکھتا ہو (۸) فرمان (۹) گھوڑے کی ٹانگوں کی کجی۔
التَّوْجِيهُ السَّامِي: فرمان عالی، ارشاد عالی۔
عَجَلَةُ التَّوْجِيهِ: اسٹیرنگ۔
التَّوْجِيهِيُّ: راہنمایانہ، ناصحانہ (۲) فکر انگیز۔
الْخِطَابُ التَّوْجِيهِيُّ: ناصحانہ یا فکر انگیز خطاب۔
التَّوْجِيهَاتُ: ارشادات۔
التَّوْجِيهَاتُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری ہدایات۔
الْجِهَةُ: جانب، گوشہ (۲) وہ جگہ جس کا رخ کیا جائے (۳) سمت (۴) وہ انتظامی شعبہ یا ادارہ یا جماعت جس سے معاملات میں رجوع کیا جائے (۵) نَد (۶) خاص رخ یا طریقہ مَا لَهُ جِهَةٌ فِي هَذَا الْأَمْرِ: اس معاملہ میں اس کا کوئی خاص طریقہ نہیں ہے کہ اس کے مطابق وہ انجام دے۔ فَعَلْتُ كَذَا عَلَى جِهَةِ كَذَا: میں نے فلاں کام اس طریقہ پر انجام دیا مِن جِهَةِ فُلَانٍ: کسی کی جانب سے۔
الْجِهَةُ الرَّسْمِيَّةُ: سرکاری ادارہ یا محکمہ۔
الْجِهَةُ الْمُخْتَصَّةُ: متعلق ادارہ۔
جِهَاتُ الْعَالَمِ: اطراف عالم۔
جِهَاتُ الصَّرْفِ وَالْإِيرَادِ: مدات آمد وصرف۔
الْمُوَاجِهُ: مقابل۔
الْمُوَاجَهَةُ: سامنا، مقابلہ، ٹکراؤ (۲) ملاقات، آمنا سامنا۔
مُوَاجَهَةً: منہ در منہ، رو در رو، براہ راست، آمنے سامنے۔
الْمُوَجَّهُ: صاحب رتبہ، عالی مقام تربیت یافتہ، ہدایت یافتہ (۲) دو کوہان والا اونٹ یا کمر وسینہ کے دو ابھار والا آدمی (۳) اوڑھنے کی دوہری چادر، وَشْيٌ مُوَجَّهٌ یک رخ نقش و نگار۔
الْمُوَجَّهُ إِلَيْهِ: کسی طرف مرکوز، کسی کی جانب رخ کیا ہوا، بھیجا ہوا۔
الْمُوَجِّهُ: ذہن ساز، مرشد، راہنما، رخ دینے والا، اشارہ دینے والا۔
الْوَاجِهُ: نمایاں، ممتاز۔
الْوَاجِهَةُ: چہرہ، سامنے کا حصہ اگلا حصہ جیسے وَاجِهَةُ الْمَسْجِدِ أَوِ الْبَيْتِ۔
الْوِجَاهُ: جانب، سمت، دَارِي وِجَاهَ دَارِكَ: میرا گھر تمہارے گھر کے سامنے ہے (۲) لگ بھگ تقریبًا، جیسے، وِجَاهُ الْأَلْفِ، تقریبًا ایک ہزار۔

الوَجَاهَۃ: عزت و رفعت، ناموری، حیثیت، بلند مقام شان، امتیازی حیثیت، دبدبہ۔
الوَجْہُ: سردار قوم، شریف ومعزز آدمی۔ ج: وُجُوْہٌ (۲) چہرہ صورت مظہر، ہر شے کا سامنے والا حصہ (۳) نفس شے، ذات، قرآن پاک میں ہے ” كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ “، اس (خدا) کی ذات کے علاوہ ہر چیز فنا پذیر ہے (۴) دل، حدیث میں ہے لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَكُمْ اَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوْهِكُمْ: تم کو اپنی صفیں سیدھی رکھنی چاہئیں ورنہ تو خدا تمہارے رخ مختلف کردیگا یعنی تم متحد ہونے کے بجائے سب اپنی اپنی خواہشات کے تابع ہوجاؤگے (۵) زمانہ کا ابتدائی حصہ (۶) دن کا اول حصہ (۷) صبح کی نماز (۸) ستارہ کا دکھائی دینے والا جز (۹) کپڑے کا دکھائی دینے والا حصہ (۱۰) کسی مسئلہ کا صاف دکھائی دینے والا مفہوم (۱۱) گھر کا سامنے والا حصہ جس میں دروازہ ہوتا ہے (۱۲) تھوڑا پانی (۱۳) مرتبہ (۱۴) قصد (۱۵) سمت، گوشہ، پہلو جانب، طرف، (۱۶) راستہ، ڈگر
صَرَفَ الشَّيْءَ عَنْ وَجْهِهٖ: شے کو اس کے ڈگر (مقررہ راستہ یا طریقہ) سے ہٹادیا (۱۷) صحت
لَيْسَ لِكَلَامِهٖ وَجْهٌ: اس کی بات میں صحت نہیں ہے (۱۸) کلام کا مقصود بالذات مفہوم مطلب (۱۹) صفت (۲۰) سبب، بنیاد (۲۱) مدّ، اَوْجُهُ الْاِيْرَادِ: مدات آمدنی، اَوْجُهُ الصَّرْفِ: مدات خروج، اَوْجُهُ الْخِلَافِ: وجوہات اختلاف، اَوْجُهُ النَّشَاطِ، سرگرمیوں کی انواع، نوع، قسم، ج، اَوْجُهٌ وَوُجُوْهٌ وَاُجُوْهٌ (۲۲) سارنگی کی نے کا کنارہ والا جز (۲۳) سطح،
وُجُوْهُ الْقُرْآنِ: قرآن کریم کے معانی۔
وَجْهُ الْاَرْضِ: روئے زمین، سطح زمین۔
حُرُّ الْوَجْهِ: شریف ومعزز آدمی
عَبْدُ الْوَجْهِ: ذلیل آدمی
سَهْلُ الْوَجْهِ: سپاٹ چہرہ والا (رخسار ابھرا ہوا نہ ہو)۔
ذُو وَجْهَيْنِ: دورخا منافق (۲) دو معنی کا محتمل کلام۔
عَلَى الْوَجْهَيْنِ: دونوں طرح۔
اِبْيَضَّ وَجْهُهٗ، اس کا چہرہ سفید ہوا یعنی وہ کامیاب و سرخ رو ہوا، اس نے عزت پائی۔
اِسْوَدَّ وَجْهُهٗ: اس کا چہرہ سیاہ ہوا، یعنی وہ نامراد و ناکام ہوا رسوا ہوا۔
بَيَّضَ وَجْهَهٗ: عزت بخشنا سرخ رو بنانا۔
سَوَّدَ وَجْهَهٗ: ذلیل ورسوا کرنا۔
لِوَجْهِ اللّٰهِ وَابْتِغَاءَ وَجْهِهٖ: اللہ کی خوشنودی کے لئے۔
ضَرَبَ وَجْهَ الْاَمْرِ وَعَيْنَهٗ: اس نے کام کی تدبیر کی۔
مَضَى عَلٰى وَجْهِهٖ: اس نے اپنی راہ لی، جدھر منہ اٹھا چل دیا
اَخَذَ وَجْهًا: اس نے عزت حاصل کی۔
اَخَذَ وَجْهًا عَلٰى هٰذَا الْعَمَلِ: وہ اس کام کا عادی ہوگیا۔
بِوَجْهٍ عَامٍّ: عام طور پر
بِوَجْهٍ خَاصٍّ: بطور خاص۔
بِوَجْهٍ مَّا: کسی نہ کسی طرح، کسی بھی طریقہ پر۔
وَجْهًا لِوَجْهٍ: آمنے سامنے۔
الوُجْهَۃُ: جانب، طرف، گوشہ (۲) سمت جس کا قصد کیا جائے (۳) ہر وہ جگہ جو تمہارے سامنے ہو، (۴) قبلہ۔
وُجْهَۃُ الْاَمْرِ: کام کا ڈھنگ۔
وُجْهَۃُ النَّظَرِ: نقطۂ نظر۔
وُجْهَاتُ النَّظَرِ الْمُتَعَارِضَۃِ متضاد نقطہ ہائے نظر
الوَجِيْهُ: با اثر، باصلاحیت، صاحب قدرومنزلت، عالی مرتبت، باوجاہت (۲) سربرآوردہ، سردار قوم، ج: وُجَهَاءُ (۳) وہ بچہ جس کے ہاتھ بوقت ولادت پہلے باہر آئیں (۴) وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پاؤں پیدائش کے وقت ایک ساتھ پہلے باہر آئیں)
وُجَهَاءُ الْقَوْمِ: سربراہان قوم، شرفاء قوم۔
وُجَهَاءُ الْمَدِيْنَۃِ: معززین شہر۔
الوَجِيْهَۃُ: نظر بد سے بچانیوالا تعویذ۔ ج: وجيهات ووَجَائِهُ
• وَجَاهٌ: ـــــ (يَجْبِيه) وَجْبًا:

کسی کو ناکارہ پانا۔

وَجِیَ ـَ (یَوْجَی) وجًی، زیادہ چلنے سے پاؤں یا کھروں کا پتلا ہوجانا، گھس جانا، ھو وَجٍ وَوَجِیٌّ ج: اَوْجِیَاءُ وھی وَجْیَاءُ وجِیَ الانسانُ والفَرَسُ والبَعِیْرُ: زیادہ چلنے سے پتلے یا گھسے ہوئے پیروں یا کھروں والا ہوجانا۔

اَوْجَی عن کذا: اعراض کرنا، ہٹنا۔

ـــ الصَّائِدُ: شکاری کا ناکام رہنا، شکار ہاتھ نہ آنا یا شکار نہ کرسکنا۔

ـــ حَافِرُ البِئْرِ: کنواں کھودنے والے کا سخت تہ تک پہنچ جانا اور پانی نہ نکلنا۔

ـــ علی فُلَانٍ: کسی کے ساتھ کنجوسی کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کو ناکارہ پانا (۲) کسی کو نامراد واپس کرنا، ضرورت پوری نہ کرنا۔

ـــ عن الاَمْرِ: ڈانٹ کر کسی چیز سے روکنا۔

ـــ عن فُلَانٍ الظُّلْمَ وَنَحْوَہ کسی پر ہوئے ظلم و تکلیف کو دفع کرنا

تَوَجَّی: پاؤں گھسنا۔

الوَجِیُّ: ناکارہ گھسے ہوئے پیروں والا زخمی پیروں والا یا گھسے ہوئے کھروں والا جانور۔

الوَجَی، پاؤں گھسائی۔

و ـــ ح

• وَجَحَ ـَ (یَوْجَحُ) پناہ ڈھونڈنا۔

الوَجَحَةُ: پست زمین، ج: اَوْجَاح۔

• وَحَدَ ـِ (یَحِدُ) حِدَةً وَوَحْدًا وَوُحُوْدًا وَوَحْدَةً: تنہا ہونا، اکیلا ہونا، ایک ہونا۔

وَحَدَ الشَّیْءَ: ایک کرنا، تنہا رکھنا۔

وَحِدَ ـَ (یَوْحَدُ) وَحْدًا وَحِدَةً وَوَحْدَةً وَوُحُوْدًا: تنہا اور اکیلا رہ جانا، یکتا ہونا۔

وَحُدَ ـُ (یَوْحُدُ) وَحَادَةً وَوُحُوْدَةً: تنہا اور اکیلا رہنا، یکتا ہونا۔

اَوْحَدَتِ المَرْأَةُ والشَّاةُ ایک بچہ جننا۔ ھی مُوْحِدٌ۔

ـــ بِابْنِہَا: یکتا اور بے مثال بچہ جننا۔

ـــ اللّٰہُ فُلَانًا: خدا کا کسی کو یکتائے روزگار بنانا۔

ـــ اللّٰہُ جَانِبَہُ: تنہا رکھا جانا (کوئی عزیز و رشتہ دار نہ ہونا)۔

ـــ الشَّیْءَ: ایک بنانا، ایک رکھنا یکتا اور منفرد بنانا۔

ـــ النَّاسُ فُلَانًا: لوگوں کا کسی کو اکیلا اور تنہا چھوڑنا۔

وَحَّدَ اللّٰہَ سُبْحَانَہُ خدا کے ایک ہونے کا اقرار کرنا اس کے ایک ہونے پر ایمان لانا توحید کا قائل ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ: ایک بنانا، متحد و مربوط کرنا، اکٹھا اور یکجا کرنا۔

اِتَّحَدَ: منفرد ہونا، اکیلا ہونا۔

ـــ الشَّیْئَانِ اَوِ الاَشْیَاءُ دو یا چند چیزوں کا ایک ہوجانا۔ مل جانا۔

تَوَحَّدَ اللّٰہُ بِرُبُوْبِیَّتِہِ وَجَلَالِہِ وَعَظَمَتِہِ: اللہ تعالیٰ کا اپنی ربوبیت اور عظمت و جلال میں یکتا اور منفرد ہونا، لاثانی ہونا۔

ـــ فُلَانٌ: تنہا رہ جانا، اکیلا رہنا۔

ـــ بِرَأْیِہِ: اپنی رائے میں منفرد ہونا

ـــ اللّٰہُ تعالیٰ بِعِصْمَتِہِ فُلَانًا: خدا تعالیٰ کا کسی کو اپنی حفاظت میں رکھنا اپنے سوا دوسرے کے حوالہ نہ کرنا۔

اِسْتَوْحَدَ: اکیلا ہونا، تنہا ہونا۔

الاِتِّحَادُ: اتفاق، یکجہتی (۲) یونین وفاق، وفاقی انجمن یا جماعت۔

اتِّحَادُ الآرَاءِ: ہم خیالی۔

اتِّحَادُ الاتِّجَاہِ: ہم آہنگی۔

اتِّحَادُ الحُقُوْقِیِّیْنَ: انجمن وکلاء۔

الاتِّحَادِیُّ: وفاقی، یونین کا۔

الاَحَدُ: اکیلا، تنہا، ایک، لاثانی (۲) کوئی (۳) اکائی اس معنی میں جمع آحاد (اکائیاں) اس کی اصل وَحَدٌ ہے، مذکر و مؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے، یہ دو جگہ سماعًا واحد کا مرادف (ہم معنی) ہوتا ہے:

(۱) باری تعالیٰ کے اسم کی صفت کے لئے چنانچہ کہا جائے گا: ھو الوَاحِدُ وھو الاَحَدُ یہ اَحَدِیَّۃ کے ساتھ خاص ہے یعنی خدا کے علاوہ کسی کی صفت نہیں ہوگا، چنانچہ رَجُلٌ اَحَدٌ اور دِرْھَمٌ اَحَدٌ کہنا صحیح نہیں ہے

(۲) اسماء عدد میں غلبہ اور کثرت استعمال کی بنا پر کہا جائے گا اَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ بمعنیٰ وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ، مذکورہ دونوں جگہوں پر یہ واحد کے معنی میں ہے بقیہ مقامات پر ان دونوں کے استعمال میں یہ فرق ہوگا اَحَدٌ تو اپنے ساتھ والے لفظ کی نفی عموم کیلئے

آئے گا، جیسے، مَا قَامَ اَحَدٌ یا
اضافت کے ساتھ جیسے، مَا قَامَ
اَحَدُ الثَّلَاثَةِ: لیکن وَاحِد
کو مضاف وغیر مضاف دونوں
طرح اثبات کے لئے استعمال کیا
جائے گا، جیسے، جَاءَنِیْ وَاحِدٌ
مِنَ الْقَوْمِ۔
اَحَد بمعنی شے (عموم)
کے لئے بھی آتا ہے اس لئے
غیر ذوی العقول کو بھی شامل ہوتا
ہے، جیسے کہا جائے مَا بِالدَّارِ
مِنْ اَحَدٍ: گھر میں کوئی نہیں
یعنی خالی ہے نہ کوئی انسان ہے
نہ غیر انسان، ج: آحَادٌ واُحْدَانٌ
یا اس کی کوئی جمع ہی نہیں، دیکھئے
(واحد) یہ کبھی بتاویل شے
مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، جیسے
لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ
اس کی تانیث اِحْدٰی ہے۔
یَوْمُ الْاَحَدِ: اتوار کا دن
الْاَحَدِیَّةُ: اَحَدٌ کا مصدر
صناعی، باری تعالیٰ کی صفت،
یکتائی، وحدت، ذات جس میں
مطلقاً کوئی ترکیب نہ ہو۔
الْاَوْحَدُ: یکتا، لاثانی، اللّٰہُ
الْاَوْحَدُ: خدائے واحد
لاشریک لہ، (۲) بے مثل و بے نظیر،
فُلَانٌ اَوْحَدُ زَمَانِهٖ:
فلاں یکتائے زمانہ اور بے نظیر
ہے (۳) منفرد، لَسْتُ فِیْ
هٰذَا الْاَمْرِ بِاَوْحَدَ:
اس معاملہ میں مجھے کوئی خصوصیت
حاصل نہیں یا میں اس میں منفرد
نہیں، اس کی تانیث وَحْدَاءُ
نہیں آتی، اخیر کے دونوں معنی میں

جمع اُحْدَانٌ آتی ہے
التَّوَحُّدُ: یکسانیت یکجائیت۔
تَوَحُّدُ الْمَشَاعِرِ: جذبات
میں یکسانیت
التَّوْحِیْدُ: اللہ کے اپنی ذات اور
تمام صفات میں ایک ہونے پر
ایمان، اہل حقیقت (اہل باطن)
کی اصطلاح میں ذات الٰہی کی
ذہن وخیال میں آنے والے ہر تصور
سے تجرید و برتری۔
مَذْهَبُ التَّوْحِیْدِ: فلسفہ
میں نظریۂ توحید خدا کے ایک
ہونے کا قول ہے۔
تَوْحِیْدُ النَّمَطِ: اقتصادیات
میں صنعتی اداروں کا تیاری
سامان کے ایک ہی نمونہ یا چند
نمونوں پر اقتصار تاکہ اس کی
مانگ میں اضافہ اور فروغ ہو۔
عِلْمُ التَّوْحِیْدِ: علم الکلام
الحِدَةُ: تنہائی، عَلٰی حِدَةٍ
تنہا، الگ، هٰذَا الشَّیْءُ عَلٰی
حِدَتِهٖ: یہ چیز یکتا اور
منفرد ہے، سب سے الگ ہے
فَعَلَهٗ عَلٰی ذَاتِ حِدَتِهٖ
وَمِنْ ذَاتِ حِدَتِهٖ وَمِنْ
ذِیْ حِدَتِهٖ: اس نے
وہ کام خود کیا، اپنے طور پر اور
اپنی رائے سے کیا۔
الْمُتَوَحِّدُ: اکیلا اور تنہا رہ
جانے والا۔
الْمُوَحَّدُ: متحدہ (۲) یکساں
یکجا، (۳) حروف ہجائیہ میں سے
وہ حروف جن کے اوپر یا نیچے
ایک نقطہ ہو جیسے، فا، اسے
مُوَحَّدَةٌ فَوْقِیَّة: کہتے

ہیں اور جیسے با اسے مُوَحَّدَةٌ
تَحْتِیَّة کہتے ہیں۔
مُوَحَّدُ الْخَوَاصِّ: فزکس میں اس
جسم یا ماحول کو کہتے ہیں جس
کی خاصیتیں ہر رخ پر یکساں ہوں۔
الْمُوَحِّدُ: مومن، عقیدۂ توحید کا
قائل۔
الْمَوْحَدُ: دَخَلُوْا مَوْحَدَ مَوْحَدَ:
وہ الگ الگ یا ایک ایک آئے۔
الْمِیْحَادُ: مَوَاحِیْد کا واحد:
الگ الگ کھڑے ہوئے ٹیلے یا
دوسرے سے الگ چیزیں۔
الْوَاحِدُ: اللہ تعالیٰ کی صفت، اپنی
ذات وصفات میں تنہا، لاثانی،
وہ ذات واحد جس کی ماہیت
اور صفات کمال میں غیر کی شرکت
ممتنع ہو اور جو بلا واسطہ اور
بلا کوشش ایجاد و تدبیر عالم
میں منفرد ہو، اور کسی قسم کی تاثیر
میں اس کے سوا کوئی مؤثر نہ ہو۔
(۲) ایک (حساب کا پہلا عدد)
کبھی اس کا تثنیہ بھی آتا ہے جیسے
شاعر کا قول۔
فَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَاحِدَیْنِ عَلَوْتُهٗ
بِذِی الْکَفِّ اِنِّیْ لِلْکُمَاةِ ضَرُوْبُ
اور اس کی جمع مذکر سالم بھی آتی
ہے جیسے شاعر کمیت نے کہا:
فَقَدْ رَجَعُوْا کَحَیٍّ وَاحِدِیْنَا
(۳) علم یا طاقت وغیرہ میں
فائق و بے مثل (۴) کسی چیز کا
جزء، ج: وُحْدَانٌ وَاُحْدَانٌ
فُلَانٌ وَاحِدُ الْاَحَدِیْنَ
وَوَاحِدُ الْآحَادِ وَوَاحِدُ
اُمِّهٖ وَوَاحِدُ دَهْرِهٖ
وَلَا وَاحِدَ لَهٗ، وَاحِد

لامِثْلَ لَهُ ولانَظِيْرَ (بالترتیب معنیٰ) وہ دو میں یا سب میں منفرد ہے وہ اپنی ماں کا اکلوتا لڑکا، وہ یکتائے زمانہ ہے وہ بے مثال وبے نظیر ہے، م: واحِدَة

وَاحِدًا وَاحِدًا: ایک ایک کرکے، واحِدًا اثْرَ واحِدٍ آگے پیچھے، یکے بعد دیگرے۔

الوَاحِدَة: واحد کی تانیث، وَاحِدَةٌ بِوَاحِدَة: ترکی بہ ترکی۔

الواحِدِيَّةُ: فلسفہ کا ایک نظریہ جو تمام کائنات کی اصل ایک ہی مبدا کو قرار دیتا ہے جیسے روح محض، یا فطرت محضہ۔

وُحَادُ: دخلوا وُحَادَ وُحَادَ وہ ایک ایک کرکے اندر آئے

الوَحْدُ: یہ مصدر ہے نہ اس کا تثنیہ آتا ہے نہ جمع، بمعنی تنہا کہتے ہیں: رأیتُهُ وَحْدَهُ ورأیتُهُمَا وَحْدَهُمَا: میں نے اس کو یا ان دونوں کو تنہا دیکھا (۲) اسم ممکن، کہتے ہیں جَلَسَ وَحْدَهُ وعلى وَحْدِهِ وعلى وَحْدِيهِمَا وجلسوا على وَحْدِهِم: وہ تنہا یا اکیلا بیٹھا الخ (۳) منفرد (۴) نامعلوم النسب آدمی، هو نَسِيجُ وَحْدِهِ وہ لاثانی اور بے نظیر ہے، قَرِيعُ وَحْدِهِ، فضل کمال میں یکتا، لاثانی، هو جُحَيْشُ وَحْدِهِ: وعُيَيْرُ وَحْدِهِ: (برائے مذمت) یعنی یہ دونوں ذلت وکمزوری کے باوجود خود رائے ہیں نہ کسی سے مشورہ کرتے ہیں اور نہ میل جول کرتے ہیں۔

الوَحَدُ: اپنی ذات میں منفرد (۲) نامعلوم النسب، هي وَحَدَةٌ۔

الوُحْدَانِيُّ: (وُحْدَة کی طرف زیادتی الف ولون مبالغہ کے ساتھ نسبت ہے، علیحدگی پسند، خود رائے لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا، حدیث میں ہے، شَرُّ اُمَّتِي الوُحْدَانِيُّ المُعْجَبُ بِدِينِهِ المُرَائِي بِعَمَلِهِ: میری امت میں سب سے زیادہ برا آدمی اپنے دین پر مغرور وریاکارا اور علیحدگی پسند ہے (۲) اکیلا، (۳) غیر مشترک، (۴) کنوارا۔

الوَحْدَانِيَّةُ: مصدر صناعی جو مبالغہ کے لئے الف ولون کا اضافہ کرکے بنایا گیا ہے (۲) اللہ تعالیٰ کی ایک صفت، یعنی اللہ تعالیٰ کی ماہیت اور صفات کمال میں یکتائی اور غیر اللہ کی شرکت کا امتناع بلا واسطہ اور بلا کوشش ایجاد وتدبیر عام میں منفرد ہے غیر کی مشارکت سے پاک اور ایسا مؤثر جو کسی بھی تاثیر میں تنہا اور منفرد ہے۔

الوَحْدَةُ: تنہائی، یکتائی، انفرادیت (۲) اکائی، یونٹ (۳) انتظامی اکائی جو مختلف شاخوں سے مل کر مرکزی شکل اختیار کرے۔

الوَحْدَةُ المُرَبَّعَةُ: علم ریاضی اور علم ہندسہ میں ایسا مربع (چوکونا) جس کے ایک ضلع (کہنی) کا طول پیمائش طولی کی وحدات (اکائیاں) سے مل کر ایک وحدت (اکائی) بن جائے جیسے مربع کہنی یعنی ایسا مربع جس کے اضلاع میں سے ہر ضلع طولاً ایک کہنی کے بقدر ہو (۲) سیاسی نظام میں دو یا چند قوموں یا ملکوں کی سربراہی وسیاست اور فوج واقتصادیات میں ایسا اتحاد جو ایک متحدہ قوم بنا دے۔ یا چند قوموں یا ملکوں کا جزوی اتحاد۔

وَحْدَةُ النَّقْدِ: سیاسی اقتصادیات میں وہ وزن جو لوہے وغیرہ کی خاص مقدار کے مطابق قانون سازوں کی تحدید وتعیین کے ذریعہ قائم کیا جائے۔

الوَحْدَةُ الاِنْدِمَاجِيَّةُ: مکمل انضمام واتحاد۔

الوَحْدَةُ الاِدَارِيَّةُ: انتظامی یونٹ (یعنی سہولت اور اختصار کے لئے چند شعبوں کو ملا کر بنائی ہوئی اکائی۔

وَحْدَةُ تَكْلُفَةٍ: لاگت اور مصارف تیاری کا متحدہ انتظام۔

الوَحْدَةُ العَرَبِيَّةُ: عرب اتحاد۔

وَحْدَةُ الدَّمِ: رشتۂ نسب، خونی اور قرابتی اتحاد۔

الوَحْدَةُ العَسْكَرِيَّةُ: فوجی یونٹ۔

وَحْدَةُ القُوَّةِ الكَهْرَبَائِيَّةِ: الیکٹرک پاور کی یونٹ، واٹ۔

وَحْدَةٌ لِقِيَاسِ الحَرَارَةِ حرارت پیمائی کا یونٹ، ہیٹ یونٹ۔

وَحْدَةُ المَصَالِحِ: مفادات کی یکسانیت۔

الوَحْدَةُ الوَطَنِيَّةُ: قومی اتحاد۔

وَحْدَةُ الهَدَفِ: مقصد کی یکسانیت۔

الوَحَدَاتُ الرَّمْزِيَّة: علامتی یونٹیں (اکائیاں)۔
الوَحَدَاتُ المُتَمَاسِكَةُ: باہم مربوط اکائیاں۔
الوَحْدَوِيّ: اتحاد کا علم بردار (۲) اتحاد سے متعلق۔
النِّظَامُ الوَحْدَوِيّ: متحدہ نظام و انتظام۔
الوَحِيدُ: اکیلا یکا وتنہا، منفرد یکتا، بے مثال وبے نظیر، اکلوتا
وَحِيدُ أَبَوَيْهِ: اپنے والدین اکلوتا بیٹا۔
• وَحِرَ (يَوْحَرُ) وَحَرًا: ایسی چیز کھانا جسے چھپکلی جیسے جانور وَحَرَة نے زہر آلود کر دیا ہو۔
— الطَّعَامُ: کھانے میں وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گر جانا۔
— صَدْرُ فُلَانٍ عَلَى فُلَانٍ: کسی کے خلاف کسی کا سینہ کینہ سے بھر جانا، دل میں کینہ رکھنا، هو وَحِرٌ۔
أَوْحَرَتِ الوَحَرَةُ الطَّعَامَ: کھانے پر وَحَرَہ (چھپکلی نما جانور) کا گزر کر زہر آلود کر دینا کہ کھانے والے کو تے دست ہونے لگے یا وہ مرجائے۔
— فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانے والی بات کہنا۔
الوَحَرُ: کینہ (۲) غیظ وغضب (۳) دھوکا (۴) انتہائی شدید غصہ (۵) دشمنی (۶) وسوسے، دل میں آنے والے پریشان کن خیالات۔
الوَحَرُ: الوَحْرُ۔
الوَحَرَةُ: چھپکلی جیسا ایک جنگلی جانور جو کھانے پینے کی چیز کو چھو کر زہر آلود کر دیتا ہے اور اسکے کھانے یا پینے والے کو تے دست لگ جاتے ہیں اور کبھی مر بھی جاتا ہے (۲) چھوٹے جسم کے اونٹ، ج: وَحَرٌ۔ امْرَأَةٌ وَحَرَةٌ: کالی بدشکل یا سرخ دپستہ قد عورت۔
• وَحَشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا — (يَحِشُ) وَحْشًا: اپنے کپڑے یا ہتھیار اتار کر پھینک دینا۔
وَحِشَ فُلَانٌ لِلشَّيْءِ — (يَوْحَشُ) وَحْشَةً: کسی چیز سے وحشت وگھبراہٹ محسوس کرنا (۲) بھوک لگنا، هو وَحِشٌ، بَاتَ وَحِشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری۔
وَحِشَ المَكَانُ: کسی جگہ کا وحشی جانوروں والی ہونا، أَرْضٌ مُوحُوشَةٌ: کثیر جنگلی جانوروں والی جگہ۔
أَوْحَشَ فُلَانٌ: بھوکا ہونا، زاد راہ ختم ہوجانا، بے توشہ رہ جانا
— المَكَانُ: کسی خطہ کا بنجر اور غیر آباد ہوجانا (۲) اس میں جنگلی جانوروں کی کثرت ہوجانا۔
— فُلَانًا: کسی کو وحشت زدہ کرنا (۲) کسی چیز سے دل اچاٹ کر دینا
— المَكَانَ: کسی جگہ کو ویران پانا، وحشتناک پانا، هو مُوحِشٌ۔
وَحَّشَ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ وَسِلَاحِهِ وَنَحْوِهِمَا: اپنے کپڑے یا ہتھیار وغیرہ اتار پھینکنا۔
تَوَحَّشَ فُلَانٌ: اپنے کپڑے وغیرہ اتار کر پھینکنا (۲) بھوکا ہونا
تَوَحَّشَ جَوْفُهُ: پیٹ خالی ہونا (خوراک نہ ملنے سے)۔
— لِلدَّوَاءِ: دوا کے لئے معدے کو فضلات کی صفائی کے لئے خالی رکھنا۔
— المَكَانُ مِنْ أَهْلِهِ: جگہ کا مکینوں سے خالی ہوجانا۔
— الأَرْضُ: زمین کا بنجر اور غیر آباد ہوجانا۔
اسْتَوْحَشَ فُلَانٌ: وحشت زدہ ہونا، دل گھبرانا، طبیعت نہ لگنا، وحشت اور گھبراہٹ محسوس کرنا (۲) وحشی ہوجانا، جنگلی جانوروں سے مل جانا۔
— مِنْهُ: نامانوس ہونا، دل گھبرانا۔
الحِشَةُ: بنجر ویران جگہ۔
المَوْحُوشَةُ: جنگلی جانوروں والی زمین۔
الوَحْشُ: وَحْشِيٌّ کی جمع، خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور درندے، ج: وُحُوشٌ ووُحْشَانٌ، بَاتَ وَحْشًا: اس نے خالی پیٹ رات گزاری
حِمَارُ وَحْشٍ وحِمَارٌ وَحْشِيٌّ جنگلی گدھا، بَقَرُ الوَحْشِ نیل گائے، مَشَى فِي الأَرْضِ وَحْشًا: اس نے تنہا سفر کیا
مَكَانٌ وَحْشٌ: ویران جگہ
وَحْشُ النَّاسِ: رذیل لوگ۔
الوَحْشَةُ: وحشتناک ویران جگہ (۲) خلوت تنہائی (۳) تنہائی کا خوف (۴) خوف وگھبراہٹ (۵) غم (۶) وحشت وانقباض

(۶) عدم النسبت (۷) لوگوں سے بیزاری اور دوری (۸) قساوت قلبی۔

الوَحْشِيُّ: وَحْشٌ کا واحد، جنگلی، خونخوار (۲) وحشیانہ (۳) نامانوس (۴) ہر چیز کا دایاں پہلو (۵) جانور کا وہ حصہ جس پر نہ سواری کیجائے اور نہ دوہا جائے (۶) ہاتھ پاؤں اور ٹانگ کا وہ حصہ جو ہاتھ پاؤں والے کے سامنے نہ رہے (۷) کمان کی پشت (۸) پہاڑ اور وادی کے کناروں پر اگنے والا جنگلی انجیر جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے، اگر اسے تازہ کھایا جائے تو منہ کو جلا دیتا ہے۔

الوَحْشِيَّةُ: درندگی، بربریت

الوَحِيْشُ: خشکی کے نامانوس جانور، جنگلی جانور۔ الجَانِبُ الوَحِيْشُ: دایاں پہلو، وہ پہلو جو نہ دوہا جائے اور نہ اس پر بیٹھا جائے ج: وُحْشَانٌ

وَحَصَ الشَّيْءَ ـــ (يَحِصُهُ) وَحْصًا: گھسیٹنا۔

الوُحُصُ: جاذب صورت کنیز کے چہرے پر نکلنے والا دانہ۔

الوَحْصَةُ: سردی

• وَحَفَ ـــ (يَحِفُ) وَحْفًا: خود کو زمین پر ڈال دینا، جیسے وَحَفَ البَعِيْرُ: اونٹ کا زمین پر گر پڑنا (۲) تیز ہونا، جلدی کرنا۔

ـــ مِنْهُ: نزدیک ہونا۔

ـــ إِلَيْهِ: کسی کا یا کہیں کا قصد کرنا (۲) کسی کے پاس یا کہیں بیٹھنا، (۳) کسی کے پاس یا کہیں قیام کرنا۔

وَحِفَ النَّبَاتُ وَالشَّعْرُ ـــ (يَوْحَفُ) وَحَفًا: پودوں یا بالوں کا گھنا ہونا جڑ پکڑنا اور سیاہ ہوجانا

وَحُفَ النَّبَاتُ والشَّعْرُ ـــ (يَوْحُفُ) وحَافَةً ووُحُوفَةً: وَحِفَ۔

اَوْحَفَ: جلدی کرنا، تیز ہونا۔

ـــ إِلَيْهِ: کسی کے پاس جانا، قیام کرنا، مہمان بننا۔

وَحَّفَ: زمین پر گر پڑنا جیسے وَحَّفَ البَعِيْرُ (۲) تیز چلنا، جلدی کرنا

ـــ الشَّيْءَ: لاٹھی یا ڈنڈا مارنا۔

ـــ عُضْوَ الجَزُوْرِ: ذبح کیجانے والی اونٹنی کا کوئی حصہ بچا کر رکھنا۔

المُوَحَّفُ: دبلا اونٹ۔

المَوْحَفُ: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ج: مَوَاحِفُ۔

الوَاحِفُ: گھنا پودا یا بال جس کی جڑ مضبوط ہو اور سیاہ ہوگیا ہو (۲) بہت پروں والا بازو (۳) وہ ڈول جس کے دو تسمے باقی ہوں اور دو لوٹ گئے ہوں۔

الوَحْفُ: گھنے اور جڑ گرفتہ سیاہ بال یا پودے (۲) بہت پروں والا بازو۔

الوَحَفُ: گھنے سیاہ بال (۲) زیادہ پروں والا بازو (۳) گھتی ہوئی جڑوں والی گنجان نباتات (۴) بکثرت گھاس۔

الوَحْفَاءُ: سیاہ پتھروں والی زمین (۲) سرخ زمین۔

المَوْحَفَةُ: گول بلند سیاہ زمین (۲) وادی کے اندر اوپر اٹھی ہوئی سیاہ چٹان (۳) آواز ج: وِحَافٌ۔

• وَحَلَ فُلَانٌ فُلَانًا ـــ (يَحِلُهُ) وَحْلًا: مقابلہ میں دلدل کے اندر زیادہ گہرائی میں چلے جانا۔

وَحِلَ ـــ (يَوْحَلُ) وَحَلًا ومَوْحَلًا: دلدل یا کیچڑ میں دھنس جانا اور پاؤں دے دے مارنا هو وَحِلٌ۔

اَوْحَلَهُ: کیچڑ میں دھنسانا، پھنسانا

ـــ فُلَانًا شَرًّا: کسی کو مصیبت میں پھنسانا، کسی پر کیچڑ اچھالنا۔

وَاحَلَهُ: کیچڑ میں گھسنے کا مقابلہ کرنا

وَاحَلَهُ فَوَحَلَهُ: اس سے مقابلہ میں بازی لے گیا۔

تَوَحَّلَ: کیچڑ میں دھنسنا، لت پت ہونا۔

ـــ المَكَانُ: کسی جگہ کیچڑ ہوجانا۔

اسْتَوْحَلَ المَكَانُ: تَوَحَّلَ۔

المَوْحِلُ: دلدلی علاقہ، کیچڑ کی جگہ۔

المُتَوَحِّلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

المَكَانُ المتوحِّلُ: کیچڑ والی جگہ۔

الوَحْلُ: کیچڑ، دلدل ج: اَوْحَالٌ ووُحُوْلٌ۔

الوَحِلُ: کیچڑ میں لتھڑا ہوا۔

• وَحِمَتِ الحُبْلَى ـــ (تَوْحَمُ) وَحَمًا: حاملہ کا حالت حمل میں کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہونا، دل چاہنا۔

ـــ الرَّجُلُ: آدمی کی خواہش حد سے بڑھ جانا، هو وَحِمٌ وهي وَحْمَى، ج وِحَامٌ ووَحَامَى

وَحَّمَ الحُبْلَى ووَحَّمَ لَهَا: حاملہ کو اس کی خواہش کی چیز کھلانا۔

الوَحَمُ: دل چاہنے والی چیز هذا وَحَمِي: یہ میری چاہت کی چیز ہے

(۲) پرندے کے اڑنے کی آواز
لیلَۃٌ ذاتُ وَحَمٍ: شدید گرمی والی رات۔
الوَحِمُ: یَومٌ وَحِمٌ: انتہائی گرم دن۔
• وَحَنَ عَلَیہ۔ (یَحِنُ) حِنَۃً: کسی کے خلاف کینہ رکھنا، بغض رکھنا۔
وَحِنَ عَلَیہ۔ (یَوحَنُ) وَحَنًا وَحِنَۃً: کسی سے کینہ کپٹ بغض رکھنا۔
تَوَحَّنَ: ذلیل ہونا، (۲) ہلاک ہونا، (۳) بڑے پیٹ والا ہونا۔
۔۔۔ بَطنُہُ: پیٹ بڑا ہو جانا۔
الوَحنَۃُ: چکنا گارا، کیچڑ جس پر پاؤں پھسلتے ہوں۔
• وَحوَحَ الرَّجُلُ: گلا پڑی آواز نکالنا (۲) سردی کی شدت سے دونوں ہاتھوں میں پھونک مارنا۔
۔۔۔ مِنَ البَردِ: سردی کی وجہ سے گلے میں زور سے سانس گھمانا۔
تَوَحوَحَ الظَّلِیمُ فوق البَیضِ: شتر مرغ کا انڈوں پر خواہش و شوق کیساتھ بیٹھنا۔
الوَحوَاحُ: مضبوط و چاق چوبند آدمی، (۲) طاقتور پھرتیلا عمدہ آدمی (۳) ہلکا پھلکا آدمی ج: وَحَاوِیحُ۔
الوَحوَحُ: الوَحوَاحُ: (۲) وادی کا پیچ۔ ج: وَحَاوِحُ۔
• وَحَی اِلَیہ ولَہُ۔ (یَحِی) وَحیًا: کسی کو اشارہ کرنا (۲) کسی سے اس طرح بات کرنا کہ دوسرا نہ سن سکے، چپکے سے بات کرنا، (۲) کسی کے نام خط لکھنا (۲) کسی کو حکم دینا۔
۔۔۔ اللّٰہُ اِلَیہ: خدا کا کسی کے پاس فرمان و پیغام بھیجنا (۲) خدا کا کسی کو الہام کرنا، خفیہ اشارہ کرنا دل میں کوئی بات ڈالنا (۳) تابع اور مسخر کرنا۔
۔۔۔ القَومُ وَحًی: لوگوں کا چلانا۔
۔۔۔ فُلَانٌ الکلام الی فُلَانٍ: کسی سے کوئی بات کرنا، کوئی بات کہنا
۔۔۔ الکِتَابَ: لکھنا۔
۔۔۔ الذَّبِیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کرنا۔
اَوحَی اِلَیہ وَلَہُ: کسی کو کسی بات کا اشارہ کرنا، قرآن پاک میں ہے "فَاَوحَی اِلَیہِم اَن سَبِّحُوا بُکرَۃً وَعَشِیًّا"۔ (۲) کسی سے خفیہ بات کرنا جسے دوسرا نہ سن سکے (۲) کسی کے نام کچھ لکھنا (۳) حکم دینا (۴) بھیجنا (نمائندہ بنانا)
۔۔۔ اللّٰہُ اِلَیہ: اللہ کا کسی کو پیغام بھیجنا (۲) الہام کرنا، دل میں ڈالنا (مخفی اشارہ کرنا) قرآن پاک میں ہے "وَاَوحَی رَبُّکَ اِلَی النَّحلِ اَنِ اتَّخِذِی مِنَ الجِبَالِ بُیُوتًا" تابع و مسخر کرنا۔
۔۔۔ نَفسُہُ: دل میں خوف پیدا ہونا۔
۔۔۔ القَومُ: لوگوں کا چیخنا چلانا۔
۔۔۔ بالشَّیئِ: کسی چیز میں جلدی کرنا۔
۔۔۔ الکَلَامَ الی فُلَانٍ: کسی سے کوئی بات کہنا، کوئی بات سمجھانا۔
۔۔۔ المَیِّتَ: مردہ پر رونا، نوحہ کرنا، اَوحَتِ النَّائِحَۃُ المَیِّتَ: نوحہ خواں عورت کا مردہ پر نوحہ کرنا (اس کے اوصاف بیان کر کے رونا)۔
اَوحَی العَمَلَ: کام میں جلدی کرنا۔
وَحَّی العَمَلَ: کوئی کام جلدی کرنا۔
۔۔۔ الذَّبِیحَۃَ: جانور کو جلدی سے ذبح کر دینا۔
۔۔۔ الدَّوَاءُ المَوتَ: دوا کا موت جلد آنے کا سبب بننا۔
تَوَحَّی: جلدی کرنا، حدیث میں ہے "اذا اَرَدتَ اَمرًا فَتَدَبَّر عاقِبَتَہُ فان کانت شرًّا فَانتَہِ وان کانَت خیرًا فَتَوَحَّہُ": جب تم کسی کام کا ارادہ کرو تو اس کے انجام پر غور کرو، اگر وہ برا ہے تو رک جاؤ اور اگر اچھا ہے تو جلد کرو۔
اِستَوحَی الانسَانَ او الحَیوَانَ: انسان یا حیوان کو کہیں بھیجنے کے لئے پکارنا (۲) اس سے جلدی کرانا۔
۔۔۔ الشَّیئَ: حرکت دینا۔
۔۔۔ فُلَانًا: کسی کی چیخیں نکلوانا، (۲) کچھ دریافت کرنا۔
۔۔۔ تَجَارِبَہُ: اپنے تجربات سے کام لینا (گویا ان کو انسان کی طرح مشیر ماننا)۔
الایحَاءُ: خفیہ اشارہ کرنا۔
المُوحِی: وحی بھیجنے والا، خفیہ اشارہ کرنے والا۔ الہام کنندہ۔
المُوحَی لہ والیہ: جسکے پاس وحی آئی ہو، پیغام آیا ہو۔
الاَوحَی: زیادہ تیز۔
الوَحیُ: دوسرے کو دیا جانیوالا اشارہ یا پیغام (۲) اللہ کیطرف سے اپنے پیغمبروں کو القا کیا جانے والا

پیغام ، اشارۂ خفی، الہام (۳) لوگوں یا دیگر افراد واشیار میں پیدا ہونے والی آواز (۴) کتاب (۵) مکتوب (خط یا تحریری پیغام) (۶) لکھائی، تحریر، ج: وُحِیٌّ.

وَحْیٌ مِن الضَّمِیر: ضمیر کی آواز.

مِن وحي الضَّمِير: ضمیر کی آواز پر، بہ تقاضائے ضمیر.

الوَحَی: کسی سے عجلت کرانے کے لئے بولتے ہیں، الوَحَیَ الوَحَی، (جلدی کرو جلدی) الوَحَاكَ الوَحَاكَ بھی کہا جاتا ہے (اس میں کاف خطاب کا ہے) (۲) النالوں اور غیر النالوں کی آواز (۳) آگ (۴) بادشاہ (۵) فرشتہ (۶) بڑا سردار.

الوَحَاءُ: جلدی کرانے کے لئے کہتے ہیں الوَحَاءَ الوَحَاءَ (جلدی کرو جلدی).

الوَحَاةُ: آدمیوں وغیرہ کی آواز.

الوَحِیُّ، شَیْءٌ وَحِیٌّ: جلد رونما ہونے والی چیز.

و ـــ خ

• وَخَدَ البَعِيرُ ـ (يَخِدُ) وَخْدًا وَوَخِيدًا وَوَخَدَانًا: جلدی کرنا، لمبے لمبے ڈگ بھرنا، لمبے لمبے قدم اٹھا کر تیز چلنا (۲) شتر مرغ کی طرح چاروں ٹانگیں اٹھا کر دوڑنا، هو وَاخِدٌ وَوَخَّادٌ وَوَخُودٌ.

الوَخْدُ: اونٹ کا لمبا قدم، ج: وُخود.

• وَخَزَ فُلَانٌ ـ (يَخِزُ) وَخْزًا: شہد کا ثرید بنانا.

ـــ الشَّيْءَ بالرُّمْحِ: کسی چیز میں نیزہ یا سوئی وغیرہ چبھانا، کچوکا دینا.

وَخَزَ الحَافِرَ: بطور علاج کھر میں نشتر لگانا.

ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی کے بالوں میں بڑھاپے کی سفیدی جھلکنا، کوئی کوئی بال سفید ہونا.

ـــ فُلَانًا ضَمِيرُهُ: کسی کو اس کے ضمیر کا ملامت کرنا، کچوکے دینا.

الوَخْزُ: درد (۲) نیزہ کی نوک یا سوئی کا چرکا، چبھن کچوکا (۳) ہر تھوڑی چیز.

في العِذْقِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِن الخُضْرَةِ: کھجور کے خوشہ میں کچھ سبزی باقی ہے.

في الرَّأْسِ وَخْزٌ قَلِيلٌ مِن الشَّيْبِ: سر میں بڑھاپے کا تھوڑا اثر ہے.

جَاءُوا وَخْزًا وَخْزًا: وہ چار چار آئے.

وَخْزُ الضَّمِيرِ: ضمیر کی ملامت، ندامت پشیمانی.

الوَخْزَةُ: سوئی وغیرہ کا ایک چرکا کچوکا.

الوَخِيزُ: شہد میں بنایا ہوا ثرید.

• وَخُشَ الشَّيْءُ ـُ (يَوْخُشُ) وَخَاشَةً وَوُخُوشَةً وَوُخُوشًا: ردی اور خراب ہونا، معمولی اور حقیر ہونا (۲) سوکھنا اور کمزور ہونا.

أَوْخَشَ لِفُلَانٍ بِعَطِيَّةٍ: کسی کے عطیہ میں کمی کرنا، کم دینا.

ـــ في عِرْضِ فُلَانٍ: کسی کی بے آبروئی کرنا، عزت پر حملہ کرنا.

أَوْخَشَ القَوْمُ: لوگوں کا تیروں کو باربار ان کی جگہ واپس لانا، اور رذالت کی سی شکل اختیار کرنا.

ـــ الشَّيْءَ: ملانا، مخلوط کرنا.

وَخَّشَ: ہاتھ نیچے ڈالنا اور اطاعت کرنا.

ـــ لِفُلَانٍ بالعَطِيَّةِ: کسی کو عطیہ کم دینا.

الوَخْشُ: ہر ردی اور خراب چیز (۲) کمینہ آدمی (۳) نچلے اور گھٹیا لوگ (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے) کبھی تثنیہ اور جمع بھی استعمال کرتے ہیں، وخشان وأَوْخَاشٌ ووِخَاش، کبھی مؤنث کے لئے تا رتانیث لگا کر وَخْشَةٌ بھی کہتے ہیں، ج: وِخَاش.

• وَخَصَ ـ (يَخِصُ) وُخُوصًا: حرکت کرنا.

أَوْخَصَ لَهُ بِعَطِيَّةٍ: کسی کو تھوڑا دینا.

• وَخَضَ فُلَانًا ـ (يَخِضُ) وَخْضًا بالرُّمْحِ: نیزہ چبھونا، چرکا لگانا.

ـــ الشَّيْبُ فُلَانًا: کسی پر بڑھاپا ظاہر ہونا.

الوَخِيضُ: معمولی سا زخمی، نیزہ زدہ.

• وَخَطَ ـ (يَخِطُ) وَخْطًا: جلدی کرنا، تیز چلنا، وَخَطَ الظَّلِيمُ شتر مرغ کا تیز چلنا.

ـــ فيه: داخل ہونا، گھسنا.

ـــ في البَيْعِ: بیع میں ایک دفعہ نفع پانا دوسری دفعہ نقصان اٹھانا.

ـــ النِّعَالُ: جوتوں کا چرچر کرنا، آواز نکلنا.

وَخَطَ فُلَانًا، ہلکا سا نیزہ مارنا (۲) دور سے تلوار کا حملہ کرنا۔
— الشَّیْبُ فُلَانًا : کسی کے بالوں میں سفیدی آنا، یا بالوں میں سیاہی اور سفیدی برابر ہو جانا، کھچڑی ہو جانا، ھو واخِطٌ و وَخَّاطٌ۔
وُخِطَ فُلَانٌ : سر کا سفید ہو جانا ھو موخوط۔
المَوْخُوطُ : سفید سر والا، نیزہ زدہ۔
الوَخْطُ : تھوڑی چیز۔
• وَخَفَ السَّوِیْقَ والخِطْمِیَّ — (یَخِفُ) وَخْفًا : ستو اور گل خیرو کا پھینٹنے سے لعیس دار ہونا، لجلجا ہونا۔
— السَّوِیْقَ وَالخِطْمِیَّ : ستو یا گل خیرو کو پھینٹ کر لعیس دار بنانا یا اس میں پانی ڈال کر خوب ملانا، پھینٹنا۔
— فُلَانًا : کسی کا برائی سے نام لینا۔
— الشَّیْئَ : ایسی گندگی سے تھیڑنا جس کا اثر باقی رہے، گندہ کرنا۔
اَوْخَفَ : جلدی کرنا، تیز ہونا۔
— السَّوِیْقَ : ستو کو لعیس دار کرنا۔
وَخَّفَ السَّوِیْقَ وَالخِطْمِیَّ : اَوْخَفَه
اتَّخَفَتْ رِجْلُهُ : پاؤں پھسلنا۔
اسْتَوْخَفَ الدَّهْرُ مَالَهُ : زمانہ کا کسی کی دولت کو تباہ کر دینا۔
المِیْخَفُ : ستو وغیرہ گھولنے کا برتن۔
الوَخْفَةُ : چمڑے کا تھیلا۔
الوَخِیْفُ : گل خطمی (گل خیرو) بھگو یا ہوا اَمَا عندكَ وَخِیْفٌ اَغْسِلُ بِهِ رَاسِی؟ کیا تمہارے پاس بھیگی ہوئی خطمی نہیں ہے کہ میں اس سے سر دھولوں۔
الوَخِیْفَةُ : الوَخِیْفُ، (۲) بھگویا ہوا ستو (۳) پنیر یا جمے ہوئے دودھ میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا (۴) گدلا پانی جس میں مٹی کا غلبہ ہو، صَارَ المَاءُ وَخِیْفَةً : پانی گدلا ہو گیا۔
• تَخِمَ فُلَانٌ — تَخَمًا : بدہضمی ہونا۔
تَخِمَ فُلَانٌ — تَخَمًا : تَخِمَ۔
وَخَمَ فُلَانًا — (یَخِمُهُ) وَخْمًا : بدہضمی میں کسی سے بڑھا ہوا ہونا۔
وَخِمَ فُلَانٌ — (یَوْخَمُ) وَخَمًا کسی کو بدہضمی ہونا، ھو وَخِمٌ۔
وَخُمَ فُلَانٌ — (یَوْخُمُ) وَخَامَةً ووُخُومَةً ووُخُومًا : بھاری اور سست ہونا۔
— الطَّعَامُ : کھانے کا ثقیل ہونے کے باعث نا قابل ہضم اور مضر ہونا۔
— المَکَانُ : کسی جگہ کی آب و ہوا کا ناموافق ہونا، مضر صحت ہونا۔
— الاَمْرُ : کسی معاملہ کا بگڑ جانا دشوار ہو جانا ھو وَخُمٌ و وَخِیْمٌ وھی وَخُمَةٌ وَوَخِیْمَةٌ۔
اَتْخَمَ الطَّعَامُ فُلَانًا : بدہضمی میں مبتلا کرنا، کسی کو کھانے سے بدہضمی ہو جانا۔
اَوْخَمَهُ الطَّعَامُ : اَتْخَمَهُ۔
واخَمَهُ فُلَانٌ : کسی سے بدہضمی میں بڑھنے کی کوشش کرنا، مقابلہ کرنا۔
اتَّخَمَ فُلَانٌ مِنَ الطَّعَامِ وعنه : کسی کو کھانے سے گرانی ہو جانا۔
تَوَخَّمَ فُلَانٌ الطَّعَامَ : کسی کا کھانے کو پسند نہ کرنا، نا قابل ہضم سمجھنا۔
اسْتَوْخَمَ الطَّعَامَ : کھانے کو نا قابل ہضم اور ناخوشگوار سمجھنا یا پانا۔
— المَکَانَ : کسی جگہ کو مضر صحت پانا، کسی مقام کی آب و ہوا کو ناموافق پانا۔
التُّخَمَةُ : بدہضمی، ج : تُخَمَاتٌ وتُخَمٌ۔
المَتْخَمَةُ : طَعَامٌ مَتْخَمَةٌ : ثقیل کھانا، بدہضمی پیدا کرنے والا کھانا۔
المَوْخَمَةُ، اَرْضٌ مَوْخَمَةٌ : نا قابل ہضم گھاس والی زمین، ناموافق اور مضر صحت آب و ہوا والا مقام۔
المُوْخِمَةُ : اَرْضٌ مُوْخِمَةٌ : مَوْخَمَةٌ۔
الوَخَامُ : اَرْضٌ وَخَامٌ : مَوْخَمَةٌ۔
الوَخْمُ : سست و بوجھل آدمی، ج : وِخَامٌ ووُخُومٌ واَوْخَامٌ۔
الوَخَمُ : وبائی امراض کی زمین (۲) نقصان۔
الوَخِمُ (مِنَ الرِّجَالِ) : الوَخْمُ ج : واَوْخَامٌ۔
الوَخْمَةُ : اَرْضٌ وَخْمَةٌ : مَوْخَمَةٌ۔
الوَخِمَةُ : اَرْضٌ وَخِمَةٌ : مَوْخَمَةٌ۔
الوَخُومُ : الوَخِمُ، ج : وُخُمٌ اَرْضٌ وَخُومٌ مَوْخَمَةٌ
الوَخِیْمُ : سست و بوجھل آدمی، ج : وِخَامٌ واَوْخَامٌ ووَخَامَی طَعَامٌ وَخِیْمٌ : نا قابل ہضم کھانا۔ ناموافق طبع کھانا، دیر ہضم، نقصان دہ۔
وَخِیْمُ العَاقِبَةِ : بدانجام عَاقِبَةٌ وَخِیْمَةٌ : نقصان دہ یا خطرناک انجام۔
الوَخِیْمَةُ : اَرْضٌ وَخِیْمَةٌ : مَوْخَمَةٌ۔
الوَخْوَاخُ : ڈھیلے یا لٹکے ہوئے پیٹ والا (۲) لحیم (پر گوشت) (۳) ڈھلکتے ہوئے گوشت والا (۴) سست و ڈھیلا (۵) بزدل و کمزور (۶) نامرد (۷) نرم (کھجور) (۸) ہر ڈھیلی شے۔

• الوَخْوَخَةُ: بعض پرندوں کی آواز کی نقل۔

• وَخَنَ وتَوَخَّنَ: اچھا یا برا ارادہ کرنا۔

• وَخَى ـِ (يَخِي) وَخْيًا، درمیانی چال چلنا (۲) کسی طرف منہ کرنا۔

ـــ الأمْرَ: کسی کام کا قصد کرنا، وَخَى وَخْيَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا (۲) جستجو کرنا (۳) چاہنا، وَخَى رِضَاهُ ووَخَى مَحَبَّتَهُ: کسی کی خوشنودی اور محبت چاہنا۔

وَاخَاهُ: آخاہ کے ہم معنی، دوستی اور بھائی چارہ قائم کرنا (قلیل الاستعمال)

وَخَّاهُ الأمْرَ وللأمْرِ: کسی کو کسی کام کے لئے بھیجنا یا کوئی کام کرانا۔

تَوَخَّى الأمْرَ: قصد کرنا، انجام دینے کا ارادہ کرنا (۲) منتظر ومتوقع ہونا، خواہش کرنا، چاہنا، جستجو کرنا۔ تَوَخَّى رِضَاهُ وتَوَخَّى مَحَبَّتَهُ: خوشنودی اور تعلق چاہنا۔

اسْتَوْخَاهُ: خبر گیری کرنا، اسْتَوْخَاهُ عن مَوْضِعِ كَذا: کسی جگہ سے کسی کی خبر معلوم کرنا، اسْتَوْخِ لنا بَنِي فُلانٍ مَا خَبَرُهُمْ؟ فلاں قبیلہ کی خیریت معلوم کرکے ہمیں بتاؤ۔

المُتَوَخَّى: متوقع۔

الخِيَّةُ: قصد، جہت جس کا قصد کیا جائے، سَأَلْتُ القَوْمَ عن خِيَّتِهِمْ: میں نے لوگوں سے ان کا مقام یا قصد معلوم کیا۔

الوَخْيُ: قابل اعتماد راستہ (۲) سیدھا راستہ، ج: وُخِيٌّ و وِخِيٌّ

الوَخَى: الخِيَّةُ۔

و ـــــ د

• وَدَأَ بالقَوْمِ ـَ (يَدَأُ) وَدْءًا: کسی قوم یا قبیلے کے ساتھ انتہائی بدسلوکی اور گالی گلوچ کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: ہموار وبرابر کرنا۔

وَدِئَ ـَ (يَوْدَأُ) وَدَأً: ہلاک کرنا۔

ـــ عنه وعليه الأخبارُ: کسی کی خیر وخبر معلوم نہ ہونا، خبریں آنا بند ہوجانا۔

وَدَّأَ به تَوْدِئَةً: ہلاک کرنا (۲) دفن کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ تَوْدِيئًا: ہموار وبرابر کرنا۔

ـــ على المَيِّتِ الأرْضَ: مردہ کو دفن کرکے زمین ہموار کردینا۔

ـــ الأرْضُ فُلانًا: زمین کا کسی کو اپنے اندر چھپا لینا، زمین کا نگل جانا۔

تَوَدَّأَ عليه: کسی کو ہلاک کرنا۔

ـــ على مالِه: کسی کا مال لے کر اپنے قبضہ میں کرلینا۔

ـــ عليه الأرْضُ: زمین کا کسی کو ڈھانپ لینا، اس پر ہموار ہوجانا (۲) کسی کا ایسے دور دراز علاقوں میں چلے جانا کہ اس کا کچھ پتہ نہ چل سکے (۳) مرجانا۔

ـــ عليه وعنه الأخبارُ: کسی کے متعلق خبروں کا سلسلہ بند ہوجانا۔

المُوَدَّأَةُ: مردہ کا گڑھا (۲) جنگل بیاباں، لق ودق صحرا (۳) ہلاکت گاہ، خطرناک مقام۔

الوَدَأُ: ہلاکت، نقصان۔

• الوَدْبُ: بدحالی، هو على وَدْبٍ وہ برے حال میں ہے۔

• وَدَجَ الذَّبِيحَةَ ـِ (يَدِجُهَا) وَدْجًا وَوِدَاجًا: جانور کی (ذبح کرتے وقت) گردن کی رگ کاٹنا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ وَدْجًا: لوگوں میں صلح صفائی کرانا اور لڑائی کی جڑ کاٹنا۔

وَادَجَهُ: کسی سے نرمی کا برتاؤ کرنا مصالحانہ برتاؤ کرنا۔

وَدَّجَ الذَّبِيحَةَ: وَدَجَهَا۔

الوِدَاجُ: گردن کی وہ رگ جسے ذبح کرنے والا کاٹ دیتا ہے تو دم نکل جاتا ہے۔

الوَدَجُ: الوِدَاجُ (یہ دو رگیں ہوتی ہیں) اسی مناسبت سے دو متصل چیزوں کے لئے وَدَجَانِ کہتے ہیں، هُمَا وَدَجَا حَرْبٍ، یہ لڑائی کے دو فریق ہیں یا شریک ہیں (۲) ذریعہ، سبب، فُلانٌ وَدَجِي إلى فُلانٍ: فلاں شخص میرے لئے فلاں تک پہنچنے کا ذریعہ ہے، ج: أوْدَاج

• أوْدَحَ: تابع ومطیع ہونا۔

الوَدْحَةُ: ما أغْنَى عني وَدْحَةً اس نے مجھے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔

• وَدَّهُ ـَ (يَوَدُّهُ) وُدًّا وَوُدَادًا ووَدَادَةً ومَوَدَّةً: چاہنا، محبت کرنا، خواہش کرنا، دوستی کرنا (۲) آرزو کرنا، وَدِدْتُ لو تَفْعَلُ كذا میری آرزو ہے کہ تم ایسا کرو یا میری آرزو تھی کہ تم ایسا کرتے۔

وَادَّهُ مُوَادَّةً وَوِدَادًا: کسی کے ساتھ دوستی اور تعلق رکھنا، محبت کرنا۔

تَوَادًّا: باہم محبت کرنا۔

تَوَدَّدَ إليه: کسی کے لئے محبوب ہونا (۲) کسی سے اظہار تعلق ومحبت کرنا

ـــ فُلانًا: کسی کی دوستی ومحبت حاصل کرنا یا چاہنا۔

المَوَدُّ: بہت محبت والا

الْمَوَدَّةُ : محبت، تعلق، دوستی، (۲) خط یا پیغامات ۔ قرآن پاک کی آیت، تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۔ میں مودّۃ کی یہی تفسیر کی گئی ہے۔

وُدٌّ : زمانۂ جاہلیت کا ایک بت عرب جس کی عبادت کرتے تھے۔

الْوِدُّ : محبت، تعلق، دوستی (۲) تمنا خواہش، هو وُدِّی (هو ذو وُدِّی) وہ میرا تعلق دار ہے، مجھ سے محبت کرنے والا ہے (اس میں مفرد وغیرہ اور مذکر وغیرہ سب برابر ہیں، بوُدِّی لو تزورنی، میری خواہش تھی یا ہے کہ تم مجھ سے ملاقات کرتے یا ملاقات کرو بودّی اَن اَفعَلَ کذا، میں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔

الوِدَادُ، الوُدُّ۔

الوِدُّ: محب، محبت وتعلق رکھنے والا، دوست (۲) محب صادق، بہت محبت وتعلق والا، ج: اَوُدٌّ۔

الوَدُوْدُ: بہت محبت رکھنے والا، محبّ خاص، محبّ اکبر (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے (۲) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی میں سے ایک معنی، اپنے نیک بندوں سے بے حد محبت رکھنے والا، مشفق یا اپنے اولیاء کے دلوں میں محبوب اعظم۔

الوَدِیْدُ : مُحِبّ، تعلق ومحبت والا، ج : اَوِدَّاءُ واَوِدَادٌ ووُدَدَاءُ وَاَوِدَّةٌ۔

الوُدِّیُّ والوِدَادِیُّ : دوستانہ۔

• وَدَرَ فُلَانٌ ـ (یَدِرُ) وَدْرًا: نشہ میں بے ہوشی کے قریب ہوجانا۔

وَدَّرَہٗ : ہلاکت میں ڈالنا (۲) اکسا کر خطرناک کام میں ڈالنا۔

ـــ الشَّیْئَ : ہٹانا، دور کرنا، وَدِّرْ وَجْهَكَ عنّی ، میرے پاس سے دور ہو

وَدَّرَ مَالَهٗ : بیجا خرچ کرنا، لٹانا۔

تَوَدَّرَ مَالُهٗ : مال فضول خرچ ہونا ضائع ہونا۔

• وَدَسَتِ الْاَرْضُ ـ (تَدِسُ) وَدْسًا: زمین پر سبزہ چھا جانا، زمین کو ڈھانک لینا، هو وادسٌ والارضُ مودوسةٌ۔

ـــ عَلَیْهِ الشَّیْئُ ، کسی سے پوشیدہ رہنا۔

ـــ الشَّیْئُ : غائب ہوجانا، باقی نہ رہنا۔

ـــ فُلَانٌ بالشَّیْئِ : چھپانا۔

ـــ بِکَلَامٍ اِلٰی فُلَانٍ : کسی سے ادھوری بات کہنا۔

اَوْدَسَتِ الْاَرْضُ : زمین کا سبزہ کی کثرت سے چھپ جانا۔

وَدَّسَتِ الْاَرْضُ : وَدَسَتْ۔

ـــ الشَّیْئُ : پوشیدہ رہنا (۲) غائب ہوجانا، موجود نہ رہنا۔

ـــ فُلَانٌ بِکَلِمَةٍ اِلٰی فُلَانٍ کسی کے سامنے کوئی بات رکھنا ادھوری بات کرنا۔

ـــ الْمَاشِیَةُ : مویشی کا ہریالی چرنا۔

تَوَدَّسَتِ الْاَرْضُ ، زمین کا ہریالی سے چھپ جانا۔

ـــ الْمَاشِیَةُ : سبز گھاس چرنا۔

الوَادِسُ : زمین سے اگنے والا سبزہ۔

الوِدَاسُ : الوادِسُ۔

الوَدْسُ : الوادِسُ (۲) عیب

الوَدِیْسُ : الوادِسُ (۲) سوکھی گھاس یا سوکھے پودے (۳) پتلا شہد۔

• وَدَعَ ـ (یَدَعُ) وَدْعًا : آرام وسکون پانا (۲) سکون پذیر ہونا، قرار پانا، هو وَدِیْعٌ وَوَادِعٌ۔

ـــ الْمُسَافِرُ النَّاسَ : مسافر کا لوگوں کو عیش وآرام میں چھوڑ کر جانا۔

وَدَّعَ النَّاسُ الْمُسَافِرَ : لوگوں کا مسافر کو واپسی پر آرام وراحت کی نیک خواہش کے ساتھ رخصت کرنا۔

ـــ الشَّیْئَ : چھوڑنا، قرآن پاک میں ایک روایت کے مطابق مَاوَدَعَكَ اسی معنی میں ہے، حدیث میں ہے، لَیَنْتَهِیَنَّ قَوْمٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ. ایک قوم جمعوں کو چھوڑنے سے یقیناً باز رہے گی۔

ـــ الثَّوْبَ بالثَّوْبِ : حفاظت کرنا

وَدُعَ ـ (یَوْدُعُ) دَعَةً وَوَدَاعَةً پرسکون ومطمئن ہونا، سنجیدہ اور خاموش طبع ہونا (۲) خوشحال ہونا، هو وَدِیْعٌ۔

اَوْدَعَ الشَّیْئَ ، حفاظت کرنا۔

ـــ الْفَرَسَ وَنَحْوَہٗ : گھوڑے وغیرہ کو آرام پہنچانا، سانس لینے دینا

ـــ فُلَانًا الشَّیْئَ : کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھنا، حفاظت کے لئے سپرد کرنا۔

ـــ التَّامِیْنَ ، مال ضمانت جمع کرنا۔

اَوْدَعَ فُلَانًا السِّرَّ: کسی سے اپنا راز بتانا۔

ـــ السِّجْنَ ، قید میں ڈالنا۔

ـــ الْجُثَّةَ : لاش کو سپرد خاک کرنا۔

ـــ الْکِتَابَ کذا، خط یا کتاب میں کوئی بات درج کرنا، لکھنا۔

ـــ الْکَلَامَ مَعْنًی حَسَنًا : کسی کلام میں عمدہ مضمون بیان کرنا اچھے معنی پہنانا۔

وَادَعَ فُلَانًا : کسی سے مستقل یا عارضی صلح کرنا، کسی کے ساتھ پرامن رہنا (۲) کسی سے تعلق رکھنا۔

وَدَّعَ المسافرُ النَّاسَ: مسافر کا الوداع کہتے ہوئے لوگوں سے رخصت ہونا۔
— النَّاسُ المسافِرَ: لوگوں کا مسافر کو خدا حافظ کہہ کر رخصت کرنا، واپسی پر خوشحالی کی تمنا کے ساتھ رخصت کرنا۔
— الشَّيَ: چھوڑنا، قطع تعلق کرنا، قرآن پاک میں ہے "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ" (۲) الماری میں محفوظ کرنا۔
— الصَّبِيَّ: بچے کے گلے میں حفاظت کے لئے کوڑیاں ڈالنا۔
— فَرَسَهُ: آرام پہنچانا، ھو مُوَدَّعٌ (خلاف قیاس مودوع بھی کہتے ہیں)۔
اتَّدَعَ: پرسکون ہونا، قرار پانا (۲) راحت و آرام سے ہونا یا آرام طلب اور سہولت پسند ہونا (۳) وقار و متانت اختیار کرنا۔
تَوَادَعَ القَوْمُ: باہم صلح کرنا، آپس میں پرامن رہنا (۲) ایک دوسرے سے عہد و پیمان کرنا۔
تَوَدَّعَ: متانت و وقار اختیار کرنا (۲) آرام طلب ہونا، اطمینان و سکون حاصل کرنا۔
— القَوْمُ: ایک دوسرے کو رخصت کرنا، الوداع کہنا۔
— فُلانٌ الشَّيَ: حفاظت خانہ میں محفوظ کرنا۔
— فُلانًا: کسی کو اپنے کام میں لگانا۔
تُوُدِّعَ مِن فُلانٍ: کسی کو رخصتی سلام کرنا (۲) کسی کی اصلاح سے مایوسی ہونا، "حدیث میں ہے۔ إذا لم يُنكِرِ النَّاسُ المُنْكَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ"۔ اگر لوگ برائی کو برا کہنا چھوڑ دیں ان سے مایوسی ہو جائیگی۔

اِسْتَوْدَعَ فُلانًا وَدِيعَةً: کسی کے پاس کوئی امانت رکھنا، حفاظت کرانا۔
أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ: میں تم کو خدا کی حفاظت میں دیتا ہوں، یہ جملہ بوقت جدائی کہتے ہیں (خدا حافظ)۔
الاسْتِيدَاعُ: پنشن کی عمر کو پہنچنے سے پہلے ملازم یا افسر کو سبکدوش کرنا، یوں بھی کہا جاتا ہے، أُحِيلَ الضَّابِطُ عَلَى الاسْتِيدَاعِ قبل از وقت افسر کو وظیفہ یاب یا ریٹائرڈ کر دیا گیا۔
الإِيدَاعُ: جمع امانت۔
الايداعُ والسَّحْبُ: بینک سے رقموں کا لین دین۔
الايداعُ لِمُدَّةٍ مَحْدُودَةٍ: مدت معینہ کے لئے جمع امانت (فکس ڈپازٹ)۔
ايداعٌ يُسْحَبُ لَدَى الطَّلَبِ: عند الطلب واپس لیجانیوالی امانت
علم الاقتصادیات میں، کسٹم گودام میں درآمد کردہ سامان بطور حفاظت رکھنا۔
التَّدَاعَةُ التُّدَعَةُ، التُّدَاعُ: آسودہ حالی، فراخی و خوشحالی۔
التَّوْدِيعُ: عیش و آرام میں چھوڑنا (۲) الوداع (۳) حفاظت (۴) جدائی۔
المُتَّدِعُ: خاموش پرسکون، آرام طلب، تن آسانی سے کام کرنے والا۔
المُسْتَوْدَعُ: گودام، سامان خانہ اسٹور ہاؤس، حفاظت گاہ، امانت رکھنے کی جگہ، ڈپو، (۲) اسلحہ خانہ، ج: مستودعات۔

(۳) جنت میں حضرت آدم و حوا کا مقام۔
مُسْتَوْدَعُ البَضَائِعِ: مال گودام۔
مُسْتَوْدَعٌ لِلذَّخِيرَةِ والمُعَدَّاتِ الحَرْبِيَّةِ: اسلحہ خانہ۔
المُسْتَوْدِعُ: امانت دار، امانت رکھنے والا مال چھڑانے والا۔
المودَّعُ: محفوظ، رخصت کیا ہوا یا کیا جانے والا۔
المُوَدِّعُ: خدا حافظ کہنے والا (۲) بطور امانت رقم یا سامان محفوظ کرنیوالا۔
المُودَّعَةُ: وہ اونٹنی جس پر نہ سواری کی جائے اور نہ اس کا دودھ نکالا جائے۔
المُودِعُ: بنک وغیرہ میں امانت رکھنے والا، امانت دار، کھاتہ دار، ڈپازیٹر۔
المُودَعُ: صاحب راحت و آرام (۲) محافظ امانت۔
المودَعَةُ: سینے کے لئے گھونسلے میں رکھا ہوا انڈا۔
المَوْدُوعُ: وقار و متانت، عَلَيْكَ بِالمَوْدُوعِ: تم کو متانت و وقار سے رہنا چاہئے (۲) پرسکون و مطمئن آرام طلب، فارغ البال، تن آسان (۳) امانت کی جگہ
المِيدَاعَةُ: آرام طلب، ٹرپل آدمی ج: مَوَادِعُ۔
المِيدَعُ: مستعمل کپڑا جس میں تقریب وغیرہ میں شرکت والے عمدہ کپڑے محفوظ کئے جائیں (۲) پرانا بوسیدہ کپڑا، ج: مَوَادِعُ، مَالَهُ مِيدَعٌ: اس کا کوئی کام میں ہاتھ بٹانے والا نہیں۔
المِيدَعَةُ: مستعمل کپڑا (۲) کام کے وقت کپڑوں پر برائے حفاظت

پہنا جانے والا بے آستین بڑا کپڑا
ج: مَوَادِع۔
الوادِعُ: امانت رکھنے والا، بنک وغیرہ میں رقم جمع کرنے والا، پرامن و پرسکون خاموش طبع۔ نال المکارم وادعًا اس نے بلا مشقت بلند مراتب حاصل کیے۔
الوَدَاعُ: مسافر کی رخصتی، روانگی الوداع وداعًا: اچھا خدا حافظ، حَفْلَةُ الوَدَاع: الوداعی پارٹی۔
ثَنِيَّةُ الوَدَاع: مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ۔
الوَدَاعَةُ: متانت و وقار، حلم و بردباری عاجزی و مسکنت، نرم مزاجی، سنجیدگی عاجزی و انکساری۔
الوَدْعُ: تیر اندازی کا نشانہ (۲) قبر یا قبر کے گرد احاطہ۔
الوَدَعُ: کوڑی، گھونگا، (دریائی کیڑے کا خول)، جو بطور تعویذ استعمال کیا جاتا ہے، واحد، وَدَعَة۔
ذوالوَدَع: بچہ جس کے گلے میں گھونگا ڈالا جائے۔
ذَاتُ الوَدع: بت (جمع) (۲) کعبہ (۳) حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی عرب لوگ جس کی قسم کھایا کرتے تھے (۴) حجر اسود۔
الوَدِيعُ: خاموش طبع، مسکین، سنجیدہ پرسکون، عاجزی پسند، بردبار (۲) آرام طلب گھوڑا (۳) قبرستان (۴) عہد، پیمان، ج: وَدَائع۔
الوَدِيعَةُ: امانت رکھی ہوئی چیز ج: وَدَائع۔
الوَدِيعَةُ المَالِيَّةُ: بنک میں محفوظ سرمایہ۔
وَدَائع الأفراد: شخصی امانتیں۔

الودائع المصرفية: بنک ڈپازٹس۔
• وَدَفَ الشَّحْمُ وَنَحْوُهُ ـــ (يَدِفُ) وَدْفًا: چربی کا پگھل کر بہنا یا ٹپکنا۔
ـــ الإِنَاءُ: برتن ٹپکنا۔
ـــ لِفُلَانٍ العَطَاءُ: عطیہ میں کمی کرنا۔
تَوَدَّفَت الأَوْعَالُ وَنَحْوُهَا فَوْقَ الجَبَلِ: پہاڑی بکریوں کا پہاڑ پر چڑھ جانا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر کی تحقیق کرنا۔
اسْتَوْدَفَ النَّبْتُ: پودوں کا لمبا ہونا، گھاس کا بڑھنا۔
ـــ الشَّحْمَةَ وَنَحْوَهَا: چربی وغیرہ کو پگھلانا، ٹپکانا۔
ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو برتن میں ڈالنا۔
ـــ الخَبَرَ: خبر معلوم کرنا، تحقیق کرنا۔
ـــ مَعْرُوفَ فُلَانٍ: کسی کی بخشش یا انعام کا طالب ہونا۔
الوَدْفَةُ: چربی (۲) سرسبز باغ۔
الوَدَفَةُ: سرسبز باغ۔ أَصْبَحَت الأرض كلها وَدَفَةً وَاحِدَةً خِصْبًا: پورا خطۂ زمین سبزہ زار بن گیا۔
الوَدِيفَةُ: سرسبز باغ۔
• وَدَقَ المَطَرُ ـــ (يَدِقُ) وَدْقًا: بارش کی بوندیں پڑنا۔
ـــ الى الشيء وَلَهُ وَدْقًا وَوُدُوقًا: کسی چیز سے قریب ہو کر اس کو قابو میں کرنا۔
ـــ لَهُ الصَّيْدُ: شکار اس کی دسترس میں آگیا۔
ـــ بِه: مانوس ہونا۔
ـــ بَطْنُهُ: پیٹ کا بڑا ہو جانا دست چھوٹنا۔

وَدَقَتْ سُرَّتُهُ: ناف ٹلنا (۲) ڈھیلی ہو کر پھیل جانا (۳) رسی کی طرح موٹی ہو جانا۔
ـــ السَّمَاءُ: پانی برسنا۔
ـــ السَّيْفُ: تلوار کا تیز ہونا۔
وَدِقَت العَيْنُ ـــ (تَوْدَقُ) وتَيْدَقُ وَدْقًا: آنکھ میں سرخ پھنسی نکلنا هي وَدِقَةٌ۔
أَوْدَقَتِ السَّمَاءُ: بارش ہونا، آسمان کا پانی برسانا۔
المَوْدِقُ: وہ جگہ جہاں سے انسان یا حیوان چل کر آئے (۲) میدان کارزار لڑائی جھگڑے کی جگہ (۳) دو چیزوں کے درمیان حائل چیز۔
مَوْدِقُ الظَّبْيِ: ہرن کے کھڑے ہو کر درخت کے پتے کھانے کی جگہ۔
الوَادِقُ: تیز تلوار۔
وَادِقُ السِّنَةِ: ہر وقت اور ہر جگہ سونے یا اونگھتے رہنے والا۔
الوَدْقُ: بارش (ہلکی یا تیز) (۲) آنکھ کی اندر کی سرخ پھنسیاں یا آنکھ کے اندر کا بڑھا ہوا گوشت (۳) آشوب چشم کے علاوہ آنکھ کی ایک بیماری جس میں آنکھ سرخ ہو جاتی ہے اور کان پر ورم ہو جاتا ہے، واحد، وَدْقَةٌ؛ سَحَابَةٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: دو زبردست چھینٹوں والی بارش۔
حَرْبٌ ذَاتُ وَدْقَيْنِ: زبردست لڑائی، گھمسان کی جنگ۔
ذَاتُ وَدْقَين وذَاتُ وَجْهَيْن: بڑی مصیبت۔
الوَدَقُ: آنکھ کے اندر کی سرخ پھنسیاں یا بڑھا ہوا گوشت یا آنکھ کی سرخی کے ساتھ کان کا ورم، واحد، وَدَقَةٌ۔

الوَدِيقَةُ: دوپہر کی گرمی، سخت گرمی اور تمازتِ آفتاب کا قرب (۲) گھاس اور سبزیوں والی جگہ، سبزہ زار، ج: وَدَائِق۔

• وَدِكَ ـَ (يَوْدَكُ) وَدَكًا: موٹا ہونا ھو وَدِكٌ۔
ـــ يَدُہٗ: ہاتھ پر چربی چڑھنا، لَحْمٌ وَدِكٌ: چربی دار گوشت ھی وَدِكَة

وَدُكَ ـُ (يَوْدُكُ) وَدَاكَةً: موٹا ہونا چربی دار ہونا ھو وَدِيكٌ وھی وديك، ودیکة و وَدُوكٌ۔
ديك وديك: فربہ مرغ دَجَاجَة وَدِيكَة: فربہ مرغی۔

وَدَّكَ الشَّيْءَ: کسی چیز میں چربی ڈالنا۔

الأَوْدَكُ: بَنَاتُ أَوْدَكَ: مصائب، مَا ادری أيُّ أَوْدَكٍ ھو؟ نہ معلوم وہ کونسی قسم کا انسان ہے۔

الدَّكَة: چربی، موٹاپا۔

المُتَوَدَّكُ: فائدہ، مارأیتُ عندہ مُتَوَدَّكًا: مجھے اس کے پاس کوئی فائدہ نظر نہیں آیا۔

الوَادِكُ: چربی چڑھا ہوا، موٹا رَجُلٌ وادِكٌ: موٹا آدمی۔

الوَدَكُ: چکنائی، چکناہٹ، گوشت کی چکناہٹ یا چربی جو اس سے الگ کیجائے (۲) دنبے یا بچھڑے کے کولہے اور پہلو کی چربی جو طباعت کی روشنائی میں ملائی جاتی ہے، مافیہ وَدَكٌ: بے فائدہ چیز، وَدَكُ المَيْتَةِ: مردہ کی بہتی ہوئی چربی۔

الوَدَّاكُ: چربی فروش۔

الوَدِيكَةُ: چربی یا روغن ملاکر گوندھا ہوا آٹا۔

• وَدَلَ السِّقَاءَ ـِ (يَدِلُه) وَدْلًا: مشکیزہ میں دودھ بلونا۔

• وَدَنَ الشَّيْءَ ـِ (يَدِنُہٗ) وَدْنًا و وِدَانًا: پانی میں ترکرنا، بھگونا۔
ـــ العَرُوسَ والفَرَسَ: دولہن یا گھوڑے کی خوب دیکھ بھال کرنا۔
ـــ الجِلْدَ وَدْنًا: چمڑے کو نرم کرنے کے لئے نم دار مٹی میں دبانا۔
ـــ الشَّيْءَ بالعَصَا: کسی چیز کو لاٹھی یا ڈنڈے سے اس طرح کوٹنا جیسے چمڑا کوٹا جاتا ہے۔
ـــ فُلَانًا بالعَصَا: کسی کے ڈنڈا مارنا۔
ـــ الشَّيْءَ: لمبائی میں چھوٹا کرنا (۲) گھٹانا اور حجم میں چھوٹا کرنا ھو مَوْدُونٌ و وَدِينٌ۔

وَدِنَتِ المَرْأَةُ ـَ (تَوْدَنُ) وَدْنًا: عورت کا ایسا بچہ جننا جس کی گردن اور ہاتھ چھوٹے اور مونڈھے تنگ ہوں (۲) لاغر بچہ جننا۔

أَوْدَنَتِ المَرْأَةُ: وَدِنَتْ۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: لمبائی میں کم کرنا (۲) گھٹانا، چھوٹا کرنا۔

وَدَّنَ الشَّيْءَ: ترکرنا، بھگونا (۲) چھوٹا کرنا۔

اِتَّدَنَ الشَّيْءُ: تر ہونا، بھیگنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ترکرنا، بھگونا۔

تَوَدَّنَ فُلَانٌ: کسی کا تیل ملنے سے بہت چکنا اور نرم ہونا۔
ـــ الجِلْدُ: دباغت سے چمڑے کا نرم ہونا۔

الأَوْدَنُ: نرم، ملائم۔

المُوْدَنُ: لاغر بچہ (۲) چھوٹے ہاتھ اور چھوٹی گردن والا بچہ (۳) ناقص الخلقت، تنگ مونڈھوں والا بچہ، فُلَانٌ مُوْدَنُ اليَدِ ناقص اور چھوٹے ہاتھوں والا۔

المَوْدُونُ، المُوْدَنُ، مَوْدُونُ اليَدِ: مُودَنُها ھی مَوْدُونَة۔

المَوْدُونَةُ: دھنسی ہوئی چھوٹی گردن اور موٹے پستہ قد کی عورت۔

امْرَأَةٌ مَوْدُونَةٌ: پستہ قد چھوٹے جسم کی عورت۔

الوِدَانُ: بوائی کے قابل تر جگہ۔

الوَدْنَةُ: مار یا زبان کا چوکا۔

• وَدَہٗ ـِ (يَدِہٗ) وَدْھًا فُلَانًا عن كَذَا: روکنا، ہٹانا۔

اسْتَوْدَہَ: اونٹوں کا اکٹھے ہونا (۲) مقابل کا مغلوب ہونا۔

اسْتَيْدَہَ الأَمْرُ: درست ہونا۔
ـــ فُلَانًا: حقیر و معمولی سمجھنا۔

• وَدَى الرَّجُلُ ـِ (يَدِي) وَدْيًا و وَدْي (پیشاب کے بعد کا سفید پانی) نکلنا۔
ـــ الشَّيْءُ: بہنا۔
ـــ النَّاقَةَ بِتَوْدِيَتَيْنِ: دو لکڑیوں سے اونٹنی کے تھنوں کو باندھنا (تاکہ بچہ دودھ پی نہ سکے)۔
ـــ القَاتِلُ القَتِيلَ وَدْيًا ودِيَةً و وَدْيَةً: قاتل کا مقتول کے ورثہ کو خوں بہا ادا کرنا۔

أَوْدَى: ہلاک ہونا۔
ـــ بالشَّيْءِ: لیجانا، أَوْدَى المَوْتُ
ـــ بِہٖ: موت اسے لی گئی۔
ـــ العُمْرُ بِہٖ: کسی کی عمر کا دراز ہونا۔
ـــ فُلَانٌ: کسی کی ودی نکلنا۔

وَادَى فُلَانٌ فُلَانًا: کسی کا کسی سے خوں بہا لینا۔

اِتَّدَى وَلِيُّ القَتِيلِ: مقتول کے ولی کا خوں بہا لیکر قاتل کو چھوڑ دینا۔

اسْتَوْدَى فُلَانٌ بِحَقِّ فُلَانٍ: کسی کا حق تسلیم کرنا۔

التَّوْدِيَة: اونٹنی کے تھنوں پر باندھنے کی لکڑی، ج: التَّوَادِی۔

الدِّيَة: خوں بہا، مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلہ دیا جانے والا مال، ج: الدِّیَات۔

الوَادِی: ٹیلوں اور پہاڑوں کے درمیان کھلی جگہ جہاں بارش یا سیلاب کا پانی بہتا ہو، ج: اَوْدَاءٌ وأَوْدِيَة ووُدْيَانٌ، حَلَّ بِوَادِيه، کسی پر مصیبت آنا، کسی معاملہ کا پریشان کن ہونا (۲) طریقہ، مسلک، ہم امن وَادٍ وَاحِدٍ: ایک طرز کے ہیں یا ایک ہی اصل سے تعلق رکھتے ہیں، سَالَ بِهِمُ الوادی: وہ ہلاک ہو گئے انت فی وادٍ ونَحْنُ فی وَادٍ: تمہارا مسلک اور ہمارا اور یعنی دونوں کے مقاصد مختلف ہیں۔

الوَدْيُ: پیشاب کے بعد نکلنے والا سفید ورقیق پانی۔

الوَدَی: ہلاکت۔

الوَدِيُّ: الوَدِیُّ (۲) کھجور کے چھوٹے پودے، واحد، وَدِيَّة۔

و ــــ ذ

• وَذَأَتِ العَيْنُ عن الشيء ـ (تَذَأُ) وَذْءًا: آنکھ کا اچٹنا، نہ جمنا۔

ــــ فُلانًا: عیب لگانا، مذمت کرنا (۲) حقیر سمجھنا (۳) جھڑکنا، ڈانٹنا

الوَذْءُ: نامناسب بات۔

الوَذْءَةُ: لت، بیماری، مابه عِلَّة: اسے کوئی بیماری یا لت نہیں۔

• وَذَحَ ـ (يَوْذَحُ) وَذَحًا: رانوں کے اندرونی حصہ کا چھلا ہوا ہونا۔

وَذِحَتِ الشَّاةُ: بکری کے بالوں کا پیشاب اور مینگنیوں سے آلودہ ہونا۔

الأَوْذَحُ: عَبْدٌ أَوْذَحُ: کمینہ غلام۔

الوَذَحُ: بھیڑ بکریوں کے بالوں پر لگا ہوا خشک بول و براز (مینگنی اور پیشاب) واحد، وَذَحَةٌ، وُذُحٌ۔

• وَذَرَ اللَّحْمَ ـ (يَذِرُهُ) وَذْرًا: گوشت کاٹنا (۲) زخمی کرنا۔

ــــ الوَذْرَة: گوشت کے پارچے بنانا (۲) بے ہڈی کے گوشت کے موٹے ٹکڑے کے چوڑے پارچے بنانا۔

وَذَرَهُ ـ يَذَرُهُ چھوڑنا (اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے) ذَرْهُ: اسے چھوڑ، اسم فاعل بھی استعمال نہیں ہوتا ماضی کے لئے وَذَرَ کے بجائے تَرَكَ کہا جائیگا، ذَرْنی وفُلانًا: تم فلاں کو میرے حوالہ کر کے بے فکر ہو جاؤ، میں جانوں وہ جانے۔

وَذَّرَ اللَّحْمَ: کاٹنا۔

ــــ الجُرْحَ، زخم کو نشتر لگانا، چیرنا۔

الوُذَارَةُ: کپڑے کی کترن، سلائی کے بعد چار طرف سے کترے ہوئے ٹکڑے۔

الوَذْرَة سے ہڈی کے گوشت کی بوٹی، (۲) چوڑائی میں کاٹا ہوا پارچہ ج: وَذْرٌ۔

الوَذِرَةُ: بہت گوشت والی فربہ۔ عَضُدٌ وَذِرَةٌ: گوشت چڑھا ہوا بازو بھرا ہوا بازو (۲) بدبو والی عورت (۳) موٹے ہونٹ والی عورت۔

وَذَعَ المَاءُ ـ (يَذَعُ) وَذْعًا بہنا۔

الوَاذِعُ: چشمہ، بہتا ہوا پانی۔

• وَذَفَ فُلانٌ ـ (يَذِفُ) وَذْفًا وَوَذَفَانًا: اتراہٹ اور غرور آمیز چال چلنا۔

ــــ الشَّحْمُ وغَيْرُه وَذْفًا: چربی وغیرہ بہنا، ٹپکنا۔

وَذَّفَ فُلانٌ: قدم ملا کر تکبر سے مونڈھے ہلاتے ہوئے چلنا (۲) تیز چلنا۔

ــــ المَرْأَةُ: عورت کا مونڈھے ہلاتے ہوئے ناز سے چلنا، مٹکتے ہوئے چلنا۔

تَوَذَّفَ فُلانٌ: وَذَّفَ۔

الوَذَفَانُ: فَعَلَ ذٰلِكَ وَذَفَانَ كَذَا: اس نے فلاں کام اتنا جلد کیا، اتنا پہلے یا ابتداً کر گیا۔

الوَذْفُ: منی۔

الوَذْفَةُ: ایک دفعہ (۲) چربی۔

• تَوَذَّلَ القَوْمُ مِنَ الجَزَّارِ: قسائی سے ٹکڑے کئے بغیر گوشت لینا۔

الوَذَالَةُ: گوشت کا الگ کیا ہوا بڑا حصہ جس کے ٹکڑے نہ کئے گئے ہوں۔

الوَذْلُ: ہر کام میں چست و پھرتیلا۔

الوَذْلَةُ: مؤنث الوَذْلَ: پھرتیلی خوشنما قد و قامت کی عورت (۲) پھرتیلا آدمی یا اونٹ وغیرہ خَادِمٌ وَذْلَةٌ، خَادِمَةٌ وَذِلَةٌ، پھرتیلا نوکر، نوکرانی۔

الوَذِيلَةُ: خوش قامت پھرتیلی عورت (۲) آئینہ (۳) چاندی کی جلا دی ہوئی پلیٹ یا تختی، (۴) کوہان یا کولہے کی چربی، ج: وَذِيلٌ وَوَذَائِل۔

• وَذِمَتِ الدَّلْوُ ـ (تَوْذَمُ) وَذَمًا ڈول کا تسمہ الگ ہو جانا۔

ــــ الوَذَمُ: تسمہ ٹوٹ جانا۔

• أَوْذَمَ فُلانٌ عَلَى الخَمْسِينَ:

پچاس سال سے تجاوز کر جانا۔
أَوْذَمَ الدَّلْوَ: ڈول میں تسمہ لگانا۔
— السِّقَاءَ: مشک کو تسمہ باندھنا۔
— الهَدْيَ: ہدی (قربانی کے جانور) کو پہچان کے لئے نشان لگانا تاکہ اس سے کوئی متعارض نہ کر سکے۔
— علٰی نَفْسِه شَيْئًا: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا، نذر کرنا، جیسے أَوْذَمَ الحَجَّ وأَوْذَمَ السَّفَرَ وأَوْذَمَ اليَمِينَ۔
وَذَّمَ فُلَانٌ عَلَى الخَمْسِينَ: پچاس سال سے زیادہ عمر کا ہونا۔
— الدَّلْوَ: ڈول میں تسمے لگانا۔
— الكَلْبَ: کتے کی گردن میں پٹہ ڈالنا تاکہ اس کا سدھایا ہوا ہونا معلوم ہو۔
— الشَّيْءَ: کسی چیز کی نذر کرنا، اپنے اوپر لازم کرنا (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، بوٹیاں کرنا۔
— النَّاقَةَ والشَّاةَ: اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسا کاٹ کر اس کا علاج کرنا۔
الوَذَمُ: مسا (۲) اونٹنی کے رحم میں وہ مسے جو بچہ جننے میں رکاوٹ بنتے ہیں (۳) اوجھ اور آنتوں کا وہ گچھا جو ہانڈی میں ڈال کر پکایا جاتا ہے، ج: أَوْذُمٌ وأَوْذَامٌ ووُذُومٌ۔
الوَذْمَاءُ: بانجھ عورت یا گھوڑی، امرأةٌ وَذْمَاءُ وفَرَسٌ وَذْمَاءُ۔
الوَذَمَةُ: اوجھ اور آنت (۲) اوجھ کے اندر کا ایک خلیہ (۳) اونٹنی یا بکری کے رحم کا مسے جیسا دانہ جو ولادت سے مانع ہوتا ہے (۴) ڈول کے دونوں کن روں سے باندھا جانے والا تسمہ (۵) کتوں کے گلوں کا پٹہ جس سے زنجیر یا رسی باندھی جاتی ہے، ج: وَذَمٌ ووِذَامٌ۔
الوَذِيمَةُ: مال کا الگ کیا ہوا حصہ (۲) کتے کے گلے کا پٹہ (۳) بیت اللہ شریف میں بھیجا جانے والا ہدیہ، ج: وَذَائِمُ۔
• تَوَذَّنَ فُلَانًا: ہٹانا، پھیرنا، مارنا۔
• وَذَى وَجْهَهُ ـِ (يَذِيه) وَذْيًا: چہرہ کو نوچنا، کھسوٹنا۔
الوَذَاةُ: تکلیف دہ چیز۔
الوَذِيَّةُ: حقیر و بے قیمت، دنیا وذِيَّةٌ: دنیا حقیر چیز ہے (۲) عیب بیماری، مَا بِه وَذِيَّةٌ اس کو کوئی بیماری نہیں ہے۔

و ر

• وَرَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَرَأُ) وَرْءًا: کھانے سے سیر ہونا، پیٹ بھر جانا۔
— الرَّجُلَ: ہٹانا، دھکا دینا۔
وُرِّئَ بالشَّيْءِ: محسوس ہونا۔
أَوْرَأَهُ: بتانا، پتہ دینا۔
أَوْرِئَ بالشَّيْءِ: محسوس کرنا، محسوس ہونا، پتہ چلنا۔
وُرِّئَ بِالشَّيْءِ: وُرِئَ بِه۔
اسْتَوْرَأَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا ایک جگہ جمع ہو کر موسم بہار کا گھاس کھانا (اور ضرورت ہو تو سب کا پہاڑ پر چڑھ جانا)
الوَرَاءُ: لڑکے کی اولاد (پوتا) (۲) چوڑی اور سخت ہڈیوں والا آدمی (۳) کسی کی آنکھ سے اوجھل پیچھے ہو یا آگے، قرآن پاک میں ہے مِن وَّرَائِهِ جَهَنَّمُ: اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے (۲) بمعنی سوی جیسے قرآن پاک میں ہے: فَمَنِ ابْتَغَى وَرَاءَ ذَلِكَ، پس جو اس کے سوا چاہے۔
وَرَاءَ فُلَانٍ: کسی کے سامنے یا پیچھے۔
• وَرِبَ جَوْفُهُ ـَ (يَوْرَبُ) وَرَبًا ووَرِبَ فُلَانٌ: کسی کا پیٹ خراب ہونا، اندرونی کوئی بیماری ہونا، هو وَرِبٌ۔
— السَّحَابُ: بادل کا ہلکا ہو جانا۔
وَارَبَهُ: کسی کو فریب دینا، کسی کے ساتھ مکاری کرنا، حدیث میں «وَإِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوكَ»۔
— البَابَ: تھوڑا سا کھولنا۔
وَرَّبَ: توریہ یا کنائے سے کوئی بات کہنا۔
الوَرْبُ: بگاڑ، فساد (۲) انگشت شہادت اور انگوٹھے کے درمیان کی جھری (۳) جنگلی جانوروں کا بھٹ، پناہ گاہ (۲) چوہے کے بل کا منہ (۳) بچھو کے بھٹ کا منہ، ج: أَوْرَابٌ۔
الوُرْبَةُ: کوکھ کا گڑھا (۲) سرین۔
• وَرِثَ فُلَانًا المَالَ ومنه وعنه ـِ (يَرِثُهُ) وِرْثًا ووَرْثًا وإِرْثًا ورِثَةً ووِرَاثَةً: کسی کے مرنے کے بعد اس کا وارث ہونا، اس کے مال کا مالک و حق دار ہونا، هو وَارِثٌ، ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
— المَجْدَ وغَيْرَهُ ووَرِثَ أَبَاهُ مَالَهُ ومَجْدَهُ: اپنے باپ دادا کی عزت و دولت کا وارث ہونا، عزت و دولت وراثت میں ملنا
أَوْرَثَ فُلَانًا: کسی کو وارث بنانا (۲) اسکے ساتھ وراثت میں کسی کو شامل نہ کرنا۔
— فُلَانًا شَيْئًا: کسی کے لئے کوئی چیز

چھوڑ دینا (۲) کسی کے پیچھے یا نتیجے میں
کوئی چیز لانا جیسے اَوْرَثَہُ المَرَضُ
ضَعْفًا: بیماری نے اسے کمزوری لاحق
کردی، بیماری اس کے اندر کمزوری
چھوڑ گئی، ایسے ہی اَوْرَثَہُ الحُزْنُ
هَمًّا: غم نے اسے روگ لگادیا اَوْرَثَ
المَطَرُ النَّبَاتَ نَعْمَةً: بارش
نے نباتات کو تازگی عطا کی، مذکورہ
مثالوں میں اورث کا مفعول نتیجہ اور
وراثت بن رہا ہے۔
وَرَّثَ فُلَانًا: وارث بنانا (۲) اپنے
مال کے وارثوں میں کسی کو شامل کرنا۔
ـــ فُلَانًا مِن فُلَانٍ: کسی کو کسی
کا وارث بنانا، کسی سے میراث دلوانا۔
تَوَارَثُوا الشَّیْءَ: ایک دوسرے کا وارث
ہونا۔
ـــ الشَّیْءَ اَبًا عن جَدٍّ و کَابِرًا عن
کَابِرٍ: باپ دادا سے وراثت
میں کچھ پانا۔
الإِرَاثُ وَالإِرْثُ: وراثت میں ملی
ہوئی چیز، مالِ وراثت، ورثہ، میت
کا ترکہ، میراث۔
التُّرَاثُ: مال وراثت، ورثہ، ترکہ، موروثی
سرمایہ۔
التُّرَاثُ العِلْمِیُّ: علمی سرمایہ جو بڑوں
سے حاصل ہوا ہو۔
التُّرَاثُ الاسلامِیُّ: اسلامی علوم
وفنون کا اسلاف سے ملا ہوا سرمایہ۔
تَوَارُثًا: نسلاً بعد نسل۔
التُّرَاثِیُّ: موروثی، قدیم۔
المِیرَاثُ: وراثت، مالِ وراثت
میت کا ترکہ۔ ج: مَوَارِیثُ۔
عِلْمُ المَوَارِیثِ: علم الفرائض
وہ علم جس سے میت کے ترکہ کے مستحقین
پر ترکہ کی تقسیم کی کیفیت معلوم ہو۔

المَوْرُوثُ: موروثی، وراثت میں
ملا ہوا۔
المُتَوَارَثُ: آبائی، موروثی۔
الوَارِثُ: باری تعالیٰ کی ایک صفت
یعنی وہ ذات جو قائم ودائم ہے
اور ہر چیز کے فنا ہوجانے کے بعد
تنہا زمین اور اس کی ان تمام چیزوں
کی اصلی مالک ہے جو عارضی طور پر
بندوں کی ملکیت میں تھیں، ہر چیز
اسی ذات وحدہ لاشریک لہ کی طرف
لوٹ جائے گی (۲) میت کے ترکہ
کا شرعی حق دار (۲) جانشین،
ج: وَرَثَةٌ ووُرَّاثٌ۔
الوَارِثُ الشَّرْعِیُّ: شرعی وارث،
قانونی جانشین۔
الوِرَاثُ: وراثت، ترکہ، میراث۔
الوِرَاثَةُ: وراثت (۲) علم الوراثۃ
وہ علم جس میں زندہ مخلوق کی صفات
دوسری زندہ مخلوق کی طرف نسلاً
بعد نسل منتقل ہونے سے بحث
کیجائے اور اس کے طریقۂ انتقال
سے متعلقہ احوال ظاہری کی بھی
وضاحت ہو۔
الوِرْثُ: ورثہ، ترکہ (۲) تازہ چیز۔
الوَرِیثُ: ایک وارث (۲) جانشین،
(۳) ولی عہد۔
الوَرِیثُ الشَّرْعِیُّ: شرعی یا قانونی
وارث یا جانشین۔
• وَرِخَ العَجِینُ ـَـ (یَوْرَخُ) وَرَخًا:
گندھے ہوئے آٹے کا پانی زیادہ
ہونے سے ڈھیلا ہونا، پتلا ہونا
ھو وَرِخٌ۔
ـــ المَکَانُ: کسی جگہ گھنی گھاس
ہونا۔
اَوْرَخَ العَجِینَ: گندھے ہوئے آٹے
کو پانی ڈال کر ڈھیلا اور پتلا کرنا۔
وَرَّخَ الکِتَابَ: خط وغیرہ پر تاریخ
ڈالنا، دیکھئے اَرَّخَ۔
تَوَرَّخَ العَجِینُ: وَرِخَ۔
ـــ الأَرْضُ: زمین کا تر ہونا۔
اِسْتَوْرَخَتِ الأَرْضُ: تر ہونا۔
الوَرْخُ: ایک قسم کا پودا۔
الوَرِیخَةُ: گندھا ہوا پتلا آٹا (۲)
تر اور بھیگی ہوئی زمین۔
• وَرَدَ ـِـ (یَرِدُ) وُرُودًا: آنا۔
ـــ اَنْفُهُ: ناک کا لمبا ہونا۔
ـــ الشَّجَرَةُ: پودے پر پھول آنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَی المَکَانِ وَالمَکَانَ:
کسی جگہ پر پہنچنا خواہ اندر داخل ہو
یا باہر رہے۔
ـــ المَاءَ: پانی کے پاس آنا۔
ـــ الحُمّیٰ فُلَانًا: کسی کو وقتاً فوقتاً
بخار آنا باری سے آنا ھو مَوْرُودٌ۔
ـــ الطَّلَبُ الی فُلَانٍ: فرمائش آنا۔
ـــ الیہ المعلوماتُ: کسی کو
معلومات حاصل ہونا۔
وَرُدَ الفَرَسُ وَغَیْرُہُ ـُـ (یَوْرُدُ)
وُرْدَةً ووُرُودًا: گھوڑے کا سرخ
زردی مائل ہونا۔
اَوْرَدَ فُلَانٌ الشَّیْءَ: لانا۔
ـــ الخَبَرَ: ذکر کرنا وَاَوْرَدَ الکَلَامَ:
کلام کو تفصیل سے بیان کرنا۔
ـــ الخَبَرَ عَلَیْہِ: کسی سے خبر یا
واقعہ بیان کرنا، تفصیل سے بتانا۔
ـــ الشَّیْءَ الشَّیْءَ: کوئی چیز کسی چیز کے
پاس لانا جیسے اَوْرَدَہُ المَاءَ
اسے پانی پر لایا۔
ـــ الاعْتِرَاضَ عَلَیْہِ: اعتراض
کرنا۔
وَارَدَہُ: کسی کے ساتھ آنا۔

أَوْرَدَ الشَّاعِرُ الشَّاعِرَ : ایک شاعر کا (سنے یا معلوم ہوئے بغیر) دوسرے شاعر کے شعر جیسا شعر کہنا، شعروں میں لفظاً و معنیً دو شاعروں کا توارد ہونا۔

وَرَّدَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کا اپنے رخسارُں کو سرخ کرنا وَرَّدَت خَدَّهَا: اس عورت نے اپنے رخسار پر سرخی لگائی۔

ـــ الشَّجَرَةُ : پودے پر گلاب کے پھول آنا یا کلیاں کھلنا۔

ـــ فُلَانٌ الثَّوْبَ : گلابی رنگ میں رنگنا۔

ـــ السِّلْعَةَ : بیرون ملک سامان روانہ کرنا برآمد کرنا، اکسپورٹ کرنا۔

تَوَارَدَ الْقَوْمُ الْمَاءَ : لوگوں کا ایک ساتھ پانی پر آنا۔

ـــ الشَّاعِرَانِ : دو شاعروں کا (بلا اخذ و سماع)، ہم لفظ و ہم معنی شعر کہنا، باہم شعر میں توارد ہونا۔

تَوَرَّدَ : پانی کی باری کا مطالبہ کرنا، گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرنا، (۲) پھول تلاش کرنا (۳) آگے بڑھنا۔

ـــ الْخَدُّ : گال کا گلابی ہونا۔

ـــ الْمَاءَ : پانی کے پاس آنا۔

ـــ الشَّيْئَ : کوئی چیز لانا۔

ـــ الْخَيْلُ الْبَلْدَةَ : گھوڑوں کا شہر میں تھوڑے تھوڑے اور ٹکڑیوں میں داخل ہونا۔

اِسْتَوْرَدَ الْوِرْدَ : پانی کے گھاٹ کو تلاش کرنا، پانی کی باری کا طالب ہونا۔

ـــ الْمَاءَ : پانی پر پہنچنا۔

ـــ الشَّيْئَ : حاضر کرنا، لانا۔

ـــ السِّلْعَةَ : باہر سے سامان منگانا درآمد کرنا، امپورٹ کرنا۔

ـــ فُلَانًا الضَّالَّةَ : کسی کو اس کی گم شدہ چیز دلانا۔

الاِسْتِيرَادُ : درآمد اشیاء، درآمدگی۔

الاِيرَادُ : ذکر، بیان (۲) اعتراض (۳) پیش کش (۴) آمدنی، (۵) پیداوار، ج: اِيرَادَات۔

الاِيرَادُ الصَّافِي : خالص آمدنی۔

الاِيرَادَاتُ وَالْمَصْرُوفَات : آمد و خرچ۔

التَّوَارُدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

الْمُتَوَرِّدُ : سرخ، گلاب جیسا (۲) شیر

الْمُتَوَارِدُ : دو شاعروں کا بلا قصد یکساں کلام۔

التَّوْرِيدُ : برآمدگی، بیرون ملک سامان کی سپلائی اور روانگی۔

الْمُسْتَوْرِدُ : مال درآمد کرنے والا، امپورٹر۔

الْمُسْتَوْرَدُ : درآمد کردہ مال، باہر سے لایا ہوا مال، ج: مُسْتَوْرَدَاتٌ۔

الْمُسْتَوْرِدُ : درآمد کنندہ، امپورٹر۔

الْمَوَارِدُ : ذرائع، وسائل، سرچشمے۔

الْمَوَارِدُ الْمَالِيَّةُ : آمدنی کے ذرائع۔

الْمُوَرِّدُ : سامان مہیا کرنے والا، سپلائر ٹھیکہ دار۔

الْمَوْرِدُ : چشمہ (۲) راستہ (۳) ذریعۂ معاش، آمدنی کا ذریعہ (۴) آمدنی ج: مَوَارِدُ۔

الْمَوْرِدَةُ : پانی پر پہنچنے کا راستہ (۲) پانی کا گھاٹ (۳) سیدھا راستہ کہاوت ہے، اَكْلُ الرُّطَبِ مَوْرِدَةٌ : رطب (تر) کھجور کا کھانا بخار کا سبب بن جاتا ہے (۴) نہروں میں کشتیوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ۔

الْمَوْرُودُ : بخار کی باری میں مبتلا۔

الْمُوَرَّدُ : سرخ یا گلابی رنگا ہوا۔

الْوَارِدُ : آنے والا، حاضر، موجود (۲) پانی پر آنے والا (۳) راستہ (۴) دلیر و بہادر (۵) اگلا، پیش رو۔ قرآن پاک میں ہے "فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى دَلْوَهُ" انہوں نے اپنے آگے چلنے والے کو بھیجا تو اس نے اپنا ڈول کنوئیں میں ڈالا۔ (۶) لمبا بال (۷) طب میں اندرونی نالیوں اور وریدوں میں پائے جانے والے رقیق مادے (۸) آمدنی، (ضد الصّادر: خرچ)

الْوَارِدُ وَالصَّادِرُ : آمد و صرف۔

الْوَارِدُونَ وَالصَّادِرُونَ : آنے جانے والے لوگ۔

وَارِدُ الْأَرْنَبَةِ : لمبی ناک والا۔

الْوَارِدَاتُ : درآمدات، وہ سامان جو کوئی ملک دوسرے ملک سے خرید کر منگاتا ہے، اس کے مقابل ہے صادرات یعنی وہ سامان جسے کوئی ملک دوسرے ملک کو فروخت کرکے وہاں روانہ کرتا ہے (۲) زمین کا لگان (۳) زمینی پیداوار

الْوَارِدَةُ : پانی پر آنے والے لوگ، کوئی قبیلہ (۲) سیدھا راستہ اَرْنَبَةٌ وَارِدَةٌ : آگے کو نکلی ہوئی ناک۔ شَفَةٌ وَارِدَةٌ وَلِثَةٌ وَارِدَةٌ : لٹکا ہوا ہونٹ، لٹکا ہوا مسوڑھا۔ شَجَرَةٌ وَارِدَةُ الْأَغْصَانِ لٹکی ہوئی یا جھکی ہوئی ٹہنیوں والا درخت۔

الْوَرْدُ : گلاب، گلاب کا پھول (۲) ہر قسم کا پھول یا کلی، غالب استعمال خوشبودار یا گلاب کے پھول کے لئے ہے، واحد، وَرْدَةٌ (۳) سرخی مائل گھوڑا، ج: وُرْدٌ وَوِرَادٌ۔ (۴) زعفران (۵) ہر شے کا زردی

مائل خوشنما سرخ رنگ، مَاءُ الوَرْد عرق گلاب۔
عِطْرُ الوَرْدِ: عطر گلاب، دُھْنُ الوَرْد بھی کہتے ہیں۔
الوَرْدِیُّ: گلابی، پنک، سرخی مائل۔
الوِرْدُ: پانی وغیرہ پر آمد (۲) پانی پینے کے دو وقفوں کے درمیان کا وقت (۳) پانی کا گھاٹ (۴) پانی پر آنے والی جماعت (۵) پانی پر آنیوالے اونٹ (۶) پانی کا مقررہ حصہ، پانی پینے یا لینے کی باری (۷) پرندوں کا جھنڈ (۸) فوج (۹) رات کا ایک حصہ جس میں آدمی نماز پڑھے (۱۰) یا ورد یا دعا، یعنی قرآن پاک یا کسی ذکر کا کوئی حصہ جو پابندی سے پڑھا جائے، قَرَأْتُ وِرْدِی: میں نے اپنا وظیفہ پڑھ لیا، ج: اَوْرَاد (۱۱) مقررہ مطالعہ یا قرارت (۱۲) باری سے آنے والا بخار یا آنے کا وقت (۱۳) تحصیل دار کی جانب سے زمین کے لگان کا دیا جانے والا وثیقہ (جس میں مال گزاری کی تفصیل ہوتی ہے)۔
وَرْدَانُ: بِنْتُ وَرْدَان: ایک قسم کا کیڑا جو اکثر تری کی جگہ رہتا ہے، ج: بَنَاتُ وردان۔
الوَرْدَةُ: ایک باری (ایک دفعہ پانی پر آمد) (۲) ایک پھول، گلاب کا ایک پھول (۳) سرخ زردی مائل گھوڑی (۴) چمڑے یا دھات کا حلقہ، داشر، عَشِیَّةٌ وَرْدَةٌ: سرخ افق والی شام یا صبح (یہ قحط کی علامت سمجھی جاتی ہے)۔
الوُرْدَةُ: گلابی رنگ۔
الوَرْدِیَّةُ: گلاب کا چمن یا کیاری۔

الوُرُودُ: تیز رفتار اونٹ۔
الوَرِیدُ: ہر وہ رگ جو قلب تک بدن کے کسی حصہ سے نیلا خون پہنچائے (۲) گردن کی دو رگوں میں سے ایک، گلے کے دائیں اور بائیں دو موٹی رگیں ہوتی ہیں انکو وَدَجَان کہتے ہیں وَدَجَیْن کے نیچے وَرِیْدَین دو رگیں ہوتی ہیں ان ہی میں سے ایک کا نام وَرِیْد ہے۔
حَبْلُ الوَرِید: وہ رگ جس کا تعلق اس شریان (بڑی رگ) سے ہے جو قلب سے نکلنے والے صاف وشفاف خون سے جسم کو غذا بہم پہنچاتی ہے، رگ جاں، شہ رگ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے اور جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ قرآن پاک میں ہے "وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الوَرِیْد" ج: اَوْرِدَة و وُرُدٌ۔
فُلَانٌ مُنْتَفِخُ الوَرِیْد: غصیلا اور بدمزاج آدمی۔
انْتَفَخَ وَرِیْدُہٗ: وہ غضبناک ہوگیا۔
الوُرَیْدَةُ الطِّفلیّة: بچوں کی ایک بیماری جس میں بخار کیساتھ جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔
• الوَرِکُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین کی شادابی، زرخیزی۔
الوَرَکَةُ: سرین کی ہڈی، کولہا (۲) زمین میں کھودا ہوا گڑھا۔
• وَرَسَ النَّبْتُ: ــ (یَرِسُ) وُرُوسًا: ہرا ہونا۔
وَرَسَتِ الصَّخْرَةُ فِي المَاءِ ــ (تَوْرَسُ) وَرَسًا: پانی میں چٹان پر کائی جم کر پھسلواں ہوجانا۔
اَوْرَسَ الشَّجَرُ: درخت پر پتے نکلنا۔
ــ الرِّمْثُ: ترش پودے کے پتوں کا زرد ہوجانا (رمث ایک خاص پودا ہے جو ملک شام وغیرہ میں ہوتا ہے) جھاڑی کا زرد ہوجانا۔
ــ المَکَانُ: کسی جگہ ورس گھاس اگنا، ھو وَارِسٌ۔
وَرَّسَ الثَّوْبَ: ورس گھاس میں رنگنا۔
الوَارِسُ: اَصْفَرُ وَارِسٌ، گہرا زرد۔
الوَرْسُ: ایک قسم کا پودا جو رنگائی کے کام میں لایا جاتا ہے اور ہندوستان وعرب اور ملک حبشہ میں پیدا ہوتا ہے (۲) ہلدی (۳) ہندوستانی زعفران۔
الوَرْسِیُّ: زرد سرخی مائل وَرس سے رنگا ہوا یا ورس سے متعلق (۲) زرد چمکدار لکڑی کا بنا ہوا عمدہ قسم کا بڑا پیالہ، ثَوْبٌ وَرِیْسٌ: زرد رنگ کا کپڑا، مِلْحَفَةٌ وَرِیْسَةٌ: زرد اوڑھنے کی چادر یا رضائی۔
• وَرَشَ ــ (یَرِشُ) وَرْشًا ووُرُوشًا: انتہائی معمولی اور گھٹیا کام پر لگنا (۲) لالچ کرنا (۳) حریص ہو کر کھانا۔
ــ عَلَیْهِمْ: کھانا کھانے والوں کے پاس کھانے کے لالچ میں بغیر بلائے پہنچ جانا۔
ــ مِنَ الطَّعَامِ شَیْئًا: کچھ کھانا، تھوڑا سا کھانا، ھو وَارِشٌ۔
وَرِشَ ــ (یَوْرَشُ) وَرَشًا: چست و پھرتیلا ہونا۔

وَرِشَتِ الدَّابَّةُ: جانور کا روکنے کے باوجود دوڑنے لگنا، هو وَرِشٌ وَهِي وَرِشَةٌ۔

وَرَّشَ بینَ القومِ: لوگوں میں بدامنی پھیلانا دشمنی ابھارنا۔

الوَرْشُ: دودھ سے بنائی ہوئی چیز۔

قِرَاءَةُ وَرْشٍ: عثمان ابن سعید قاری کے طریقہ پر کیجانے والی قراءت قرآن۔

الوَرَشَانُ: قمری (ایک پرندہ جو کبوتر سے قدرے بڑا ہوتا ہے، یورپ میں رہتا ہے اور ملک عراق وشام میں بھی ٹولیوں کی شکل میں آجاتا ہے لیکن مصر کے اوپر سے نہیں گزرتا، ایسے شخص کے بارے میں جو ظاہر کچھ کرتا ہو اور مراد کچھ اور ہوتی ہو، کہاوت ہے: بِعِلَّةِ الوَرَشَانِ يُؤْكَلُ رُطَبُ المُشَانِ، ج: وِرْشَانٌ ووَرَاشِينُ۔

الوَرْشَةُ: ورکشاپ، کارخانۂ اصلاح۔

• وَرَصَتِ الدَّجَاجَةُ ـِـ (يَرِصُ) وَرْصًا: مرغی کا یکبارگی انڈے دینا۔

أَوْرَصَتِ الدَّجَاجَةُ: وَرَصَتْ۔

• وَرَضَتِ الدَّجَاجَةُ وَرْضًا: مرغی کا انڈے سینا۔

• وَرَطَ الشيءَ ـــ (يرطه) وَرْطًا وَوِرَاطًا: چھپانا۔

ـــ فُلانًا: دھوکا دینا۔

أَوْرَطَ فُلانًا: مشکل میں پھنسانا، ہلاکت میں ڈالنا۔

ـــ إبلَهُ: اونٹوں کو چھپانا۔

ـــ إبلَهُ في إبلٍ أُخرى: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں غائب کردینا۔

ـــ الجَرِيرَ في عُنُقِ البَعِيرِ: اونٹ کے گلے میں رسّی ڈالنا، اور اس کا ایک سرا حلق میں ڈال کر کھینچنا۔

أَوْرَطَ الشيءَ: چھپانا۔

وَارَطَهُ مُوَارَطَةً وَوِرَاطًا: کسی کے ساتھ دھوکے بازی کرنا، چکما دینا

وَرَّطَهُ: ہلاکت میں ڈالنا (۲) پریشانی یا الجھن میں ڈالنا۔

ـــ إبلَهُ في إبلٍ أُخرى: اپنے اونٹوں کو دوسرے اونٹوں میں شامل کرنا۔

تَوَرَّطَ: دلدل میں پھنسنا، پریشانی اور مصیبت میں پڑنا، بھنور میں پھنسنا۔

ـــ في الجَرِيمَةِ: جرم میں ملوث ہونا۔

ـــ في الأمرِ: کسی معاملہ میں پھنسنا (۲) کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ اس سے نکلنا دشوار ہو (۳) ہلاک ہونا۔

ـــ الماشِيَةُ: مویشی کا دلدل یا کسی جگہ اس طرح پھنسنا کہ نکلنا دشوار ہو۔

اِسْتَوْرَطَ في الأمرِ: کسی معاملہ میں اس طرح الجھنا کہ نکلنا مشکل ہو (۲) ہلاک ہونا۔

ـــ في حِبَالَةِ فُلانٍ: کسی کے پھندے یا جال میں پھنسنا۔

التَّوَرُّطُ في الشيءِ: کسی چیز میں پڑنا گھرنا الجھنا اُلو ہونا۔

الوِرَاطُ: صدقہ وزکوۃ میں متفرق مال کی یکجائیت یا جمع شدہ کی تفریق یا زکوۃ سے بچنے کے لئے اپنے اونٹوں کا دوسرے اونٹوں کے ساتھ انضمام وشمولیت، یا اونٹوں کا کسی غار وغیرہ میں اخفاء تاکہ صدقہ وصول کرنے والا ان کو نہ دیکھ سکے، یا صدقہ وصول کنندہ سے کہنا کہ اونٹ فلاں کے پاس ہیں میرے پاس نہیں ہیں (۲) دھوکا فریب

الوَرْطَةُ: ورط کا اسم مرہ پوشیدگی (۲) ایسا گڑھا جس تک پہنچنے کا راستہ نہ ہو (۳) گہرا غار یا کھڈ (۴) کیچڑ (۵) ہر ایسا دشوار معاملہ جس سے چھٹکارا مشکل ہو (۶) ہلاکت بھنور (مجازا) ج: وَرَطَاتٌ وَوِرَاطٌ وأَوْرَاطٌ۔

الأُورْطَةُ: (ترکی لفظ) فوج کی بٹالین۔

• وَرَعَ ـــ يَرَعُ وَرْعًا وَوَرَعًا وَرِعَةً: متقی وپرہیزگار ہونا (۲) مشتبہ چیزوں سے احتیاط برتنا بعض حلال مباح چیزوں تک سے بچنا هو وَرِعٌ۔

ـــ وُرْعًا وَوُرْعَةً وَوَرَاعًا وَوُرُوعَةً: بزدل ہونا (۲) چھوٹا ہونا (۳) کمزور ہونا، هو وَرَعٌ، ج: أَوْرَاعٌ۔

وَرِعَ ـِـ (يَرِعُ ويَوْرَعُ) وَرَعًا وَرِعَةً: پرہیزگار ہونا، محتاط ہونا۔

وَرُعَ ـُـ (يَوْرُعُ) وُرُوعًا وَوَرَاعَةً: وَرَعَ۔

أَوْرَعَ بَيْنَهُمَا: دو کے درمیان رکاوٹ بننا، حائل ہونا۔

ـــ بَيْنَ القَوْمِ: لوگوں میں صلح کرانا۔

ـــ فُلانًا عنِ الشيءِ: روکنا۔

وَارَعَ فُلانًا: کسی سے بات چیت کرنا (۲) مشورہ کرنا۔

وَرَّعَ بَيْنَهُمَا: درمیان میں حائل ہونا۔

ـــ فُلانًا عنِ الشيءِ: روکنا دور رکھنا، حدیث شریف میں ہے: "وَرِّعْ عَنِّي في الدِّرْهَمِ والدِّرْهَمَيْنِ" ایک دو درہم کا معاملہ لے کر آنے والوں کو مجھ سے دور رکھو اور میرے بجائے تم ان کا فیصلہ کردو۔

ـــ الإبلَ عنِ الماءِ: اونٹوں کو پانی سے واپس لانا۔

ـــ الفارِسُ الفَرَسَ: گھوڑے کو لگام سے روکنا، ما وَرَّعَ أَنْ فَعَلَ كَذَا: اس نے فلاں بات واقعۃً کی، دروغ گوئی سے کام نہیں لیا۔

تَوَرَّعَ مِنَ الْاَمْرِ وَعَنْهُ: رکنا، بچنا، احتراز کرنا، محتاط رہنا، دامن کش ہونا

الرِّعَةُ: پرہیزگاری، مشتبہ چیزوں سے احتیاط (۲) ادب، هُوَ حَسَنُ الرِّعَةِ. وہ مہذب ہے (۳) خوشنمائی، اچھی ہیئت

المُتَوَرِّعُ: پرہیزگار، محتاط۔

الوَرَعُ: پرہیزگاری، تقوی، پارسائی (۲) کمزور و بزدل آدمی، ج: اَوْرَاعٌ۔

الوَرِعُ: پارسا، متقی۔

• وَرَفَ النَّبْتُ وَالشَّجَرُ (يَرِفُ) وَرْفًا وَوَرِيفًا: نباتات اور درختوں کا سرسبز ہو کر لہلہانا. رَأَيْتُ لِخُضْرَتِهِ بَهْجَةً مِن رِيِّهِ وَنِعْمَتِهِ: میں نے سیرابی و تازگی کے باعث اس کی ہریالی میں رونق محسوس کی۔

ـــ الشَّيْءُ: چمکنا۔

ـــ الظِّلُّ: سایہ کا دراز ہونا اور پھیلنا۔ هُوَ وَارِفٌ۔

اَوْرَفَ الظِّلُّ: سایہ دراز ہونا۔

وَرَّفَ الظِّلُّ: وَرَفَ۔

ـــ الشَّيْءَ: چوسنا۔

ـــ الأَرْضَ: تقسیم کرنا۔

الرِّفَةُ: سبز و شاداب لہلہاتا ہوا پودا۔

الرُّفَةُ: بھس، بھوسا۔

الوَارِفُ: تروتازہ، سایہ دار۔

وَارِفُ الظِّلَالِ: وسیع سایہ والا۔

الوَرْفُ: پودوں کی خوشنمائی۔

• وَرَقَ الشَّجَرُ (يَرِقُ) وَرْقًا: درخت پر پتے نکلنا (۲) پورے پتے نکل آنا، (۳) پتے گرنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّجَرَةَ: درخت کے پتے توڑنا۔

اَوْرَقَ الشَّجَرُ: درخت کا پتوں دار ہونا۔ درخت کے پتے نکل آنا، پورے طور پر نکل آنا، فَالشَّجَرُ مُورِقٌ۔

اَوْرَقَ فُلَانٌ: مالدار ہونا۔

ـــ طَالِبُ الحَاجَةِ: ضرورت مند کا ناکام ہونا، جیسے اَوْرَقَ الصَّائِدُ: شکاری کو شکار نہ ملنا، وَاَوْرَقَ الغَازِي: غازی کو مالِ غنیمت نہ ملنا۔

وَارَقَهُ: قریب ہونا، مَا زِلْتُ مِنْكَ وَمِنْكَ مُوَارِقًا: میں تم سے قریب ہی ہوں۔

وَرَّقَ الشَّجَرُ: درخت کا پتوں دار ہو جانا، اس پر پتے نکل آنا۔

ـــ فُلَانٌ: لکھائی کا کاغذ مہیا کرکے اس پر لکھنا (۲) دوسرے کا کاتب بننا۔

تَوَرَّقَ الحَيَوَانُ: جانور کا پتے کھانا

اِسْتَوْرَقَ: چاندی یا چاندی کا سکہ تلاش کرنا۔

اِيرَاقَّ يُورَاقُّ اِيرِيقَاقًا: خاکی رنگ کا ہونا۔

ـــ العِنَبُ: انگور کا رنگ پکڑنا پکنے پر آنا، هُوَ مُورَاقٌّ، اِنَّ العِنَبَ اَوْرَاقَ وَالعِنَبُ اُوْرَاقٌ: فتحہ و ضمہ کے بعد مادہ کا واو لوٹ آتا ہے۔

الاَوْرَاقُ: ورق کی جمع دیکھئے ورق، کاغذات، پرچے۔

اوراقُ اعتماد: شناختی یا تعارفی کاغذات جو کسی ملک کا سفیر دوسرے ملک کے سربراہ کو اپنے تعارف کے لئے پیش کرتا ہو، اسنادِ سفارت۔

اَوْرَاقُ تحقيق الهوية او الشَّخْصِيَّة: شناختی دستاویزات۔

اَوْرَاقُ التَّعْيِينِ: کاغذات نامزدگی یا تقرری۔

الاوراق النَّقْدِيَّةُ: نوٹ، کرنسی نوٹ۔

الاَوْرَاقُ المُرْفَقَةُ: منسلکہ کاغذات۔

الاَوْرَقُ: ہر وہ چیز جس کا رنگ خاکی ہو راکھ جیسا ہو (۲) گندمی رنگ کا آدمی (۳) وہ اونٹ جس کا رنگ سفید سیاہی مائل ہو (۴) وہ نیزہ جو ٹھنڈا کرنے یا جلا دینے کے بعد دوبارہ آگ پر اتنا رکھا گیا ہو کہ وہ سبزی مائل ہو جائے (۵) بھیڑیا (۶) راکھ (۷) وہ دودھ جس میں دو تہائی پانی ملا ہوا ہو (۸) خشک سال جس میں بارش نہ ہو، زَمَانٌ اَوْرَقُ: قحط کا زمانہ، ج: وُرْقٌ۔

الرِّقَةُ: موسم گرما میں بارش سے سبزہ اگانے والی زمین (۲) مال (۳) چاندی (۴) چاندی ڈھلے ہوئے سکے (درہم وغیرہ) ج: رِقَاتٌ وَرِقُونَ۔

الوَارِقُ: پتوں دار۔

الوَارِقَةُ: خوشنما پتوں دار ہرا بھرا درخت۔

الوَرَاقُ: زمین کی ہریالی (جو گھاس کی بنا پر ہو پتوں پر نہیں) مَا اَحْسَنَ وَرَاقَتَهُ! اس کا لباس کتنا حسین ہے!

الوِرَاقُ: درختوں پر پتے نکلنے کا زمانہ

الوِرَاقَةُ: کاغذ سازی (۲) کاغذ یا کتب فروشی (۳) کتب نویسی (۴) اسٹیشنری کی تجارت۔

الوَرَّاقُ: کاغذ ساز (۲) کاغذ فروش (۳) کتب فروش (۴) کتب نویس (۵) اسٹیشنری (لکھائی کا سامان) فروخت کرنے والا (۶) بہت مال دار، رَجُلٌ وَرَّاقٌ: دولت مند آدمی۔

الوَرَّاقَةُ: مؤنث الوَرَّاق (۲) میز پر رکھی ہوئی لکھنے کی دفتی جس پر کاغذ رکھ کر لکھا جاتا ہے

(۳) کاغذات رکھنے کا لکڑی وغیرہ کا بنا ہوا بکس۔
اَلْوَرَقُ : درخت کا پتّا (۲) دنیا (۳) دنیا کی رونق، چمک دمک (۴) قوم کا حسن وجمال (۵) قوم کی نوخیز اولاد (۶) قوم کی کمزور اولاد (۷) جوانی کی بہار، تروتازگی (۸) لکھنے کا کاغذ، کاغذ کا تختہ (۹) لکھنے کا باریک چمڑا (۱۰) کتاب کا ورق (۱۱) مال (نقد ہو یا بشکل حیوانات) اِخْتَبَطَ مِنْهُ وَرَقًا : اس سے کچھ فائدہ حاصل کیا، مال حاصل کیا (۱۲) زمین پر پڑا ہوا خون کا دھبّا (۱۳) خون کے لوتھڑے جو آپریشن یا جراحت سے کٹ کر گریں۔ واحد: وَرَقَةٌ ج: أَوْرَاق وِرَاق۔ الأَوْرَاقُ المَصْرِفِيَّةُ : نوٹ، سرکاری بینک کی جانب سے جاری کردہ کاغذ کا ٹکڑا جس کے بدلہ متعین رقم دیئے جانے کی حکومت ذمہ دار ہوتی ہے۔
الأَوْرَاقُ التِّجَارِيَّةُ : ڈرافٹ چیک، ہنڈی، مَا أَحْسَنَ أَوْرَاقَهُ! اس کی پوشاک کتنی حسین ہے!! لَعِبُ الوَرَقِ : تاش کا کھیل۔
وَرَقُ اخْتِبَارٍ : پرچۂ امتحان۔
وَرَقُ اعْتِمَادٍ : اتھارٹی لیٹر، وکالت نامہ مختار نامہ۔
وَرَقُ التَّغْلِيفِ : پیکنگ پیپر۔
وَرَقُ التَّمْغَةِ او الدَّمْغَةِ : اسٹامپ پیپر، سرکاری کاغذ جس پر کوئی وثیقہ لکھا جاتا ہے۔
وَرَقُ الجُدْرَانِ والحِيطَانِ : دیواروں پر چسپاں کرنے کا کاغذ (وال پیپر)۔
وَرَقُ حَجْمٍ كَبِيرٍ : فل اسکیپ کاغذ بڑے سائز کا کاغذ کا تختہ۔
وَرَقُ الحَمَّامِ : بیت الخلاء وغیرہ میں صفائی کے کام کا کاغذ، ٹائلٹ پیپر۔
وَرَقٌ خَشِنٌ : روکھا یا کھردار یا معمولی کاغذ، رف پیپر۔
وَرَقُ خِطَابٍ : لیٹر فارم، وہ کاغذ جس کی پیشانی پر نام و پتہ لکھا ہوتا ہے۔
وَرَقُ خِطَابَاتٍ : مراسلت کا کاغذ۔
وَرَقُ رَسْمٍ : ڈرائنگ پیپر، نقشہ نویسی کا کاغذ، ڈیزائن وغیرہ کا کاغذ۔
وَرَقٌ زَيْتِيٌّ : آرٹ پیپر، چکنا کاغذ۔
وَرَقٌ شَفَّافٌ : ڈرائنگ پیپر، پھول وغیرہ بنانے کا باریک کاغذ۔
وَرَقُ الصَّنْفَرَةِ : او السنفرة او وَرَقُ الزُّجَاجِ : ریگ مال، لکڑی وغیرہ صاف کرنے کا کھردار کاغذ۔
وَرَقُ الصُّحُفِ : نیوز پرنٹ، اخباری کاغذ۔
وَرَقُ طَبْعٍ : پرنٹنگ پیپر، چھپائی کا کاغذ۔
وَرَقُ الكَرْبُونِ : کاربن پیپر، مسالا لگا ہوا وہ کاغذ جس کے ذریعہ نقلیں بنائی جاتی ہیں۔
وَرَقُ اللَّعِبِ : تاش کے پتے۔
وَرَقُ اللَّفِّ : پیکنگ پیپر، پیکٹ باندھنے یا لپیٹنے کا کاغذ۔
وَرَقُ المُسَوَّدَةِ : مسودہ لکھنے کا سادہ کاغذ۔
الوَرَقُ المُجَزَّعُ : رنگین پھول دار کاغذ جو دیواروں وغیرہ پر چسپاں کیا جاتا ہے۔
الوَرَقُ المُشَمَّعُ : اسٹینسل پیپر، نقش ساز تختی، خاص مسالا لگی ہوئی ایک تختی جس پر گول نوک والے قلم سے لکھتے ہیں تو لکھائی کی جگہ سے مسالا ہٹ جاتا ہے اور اسے مشین (سائکلو اسٹائل مشین) پر چڑھا کر سیاہی کا رول پھیرتے جاتے ہیں تو سیاہی چھن کر نیچے لگے ہوئے سادہ کاغذ پر اتر آتی ہے اور چھپائی ہو جاتی ہے۔
الوَرَقُ المَصْقُولُ : چکنا کاغذ، آرٹ پیپر۔
الوَرَقُ المُقَوَّى : کارڈ بورڈ، گتا۔
الوَرَقُ المُرَمَّلُ : ریگ مال۔
وَرَقُ النَّسْخِ : کاپی (نقل) بنانے کا کاغذ، کاپینگ پیپر۔
وَرَقٌ نَشَّاشٌ او نَشَّافٌ : جاذب بلاٹنگ پیپر۔
وَرَقُ يَانَصِيبٍ : لاٹری۔
الوَرِقُ : چاندی یا چاندی کا ڈھلا ہوا سکہ ج: أَوْرَاق وِرَاق۔
الوَرْقَاءُ : کبوتری فاختہ، (۲) بھیڑیے کی مادہ (۳) ایک درخت جس کے پتے گول اور نرم ہوتے ہیں مویشی کھاتے ہیں ج: وَرَاقٰى وَوَرَاقٌ۔
الوُرْقَةُ فِي القَوْسِ : کمان کا عیب
الوُرْقَةُ : گندمی پن (۲) سیاہی مائل خاکی رنگ (۳) سیاہی اور سفیدی ملا ہوا دھوئیں جیسا رنگ، یہ عام طور پر بعض اونٹوں کا ہوتا ہے۔
الوَرَقَةُ : ایک پتا (۲) فراخ دل یا خسیس آدمی، هُوَ وَرَقَةٌ وَهِيَ وَرَقَةٌ (۳) کمان کا نقص، (۴) کاغذ کا ایک تختہ (۵) تاش کا پتا (۶) کارڈ (۷) ٹکٹ (۸) دستاویز (۹) چٹ لیبل۔
وَرَقَةُ الاتِّهَامِ : فرد جرم۔
وَرَقَةُ اقْتِرَاعٍ او انْتِخَابٍ : پرچۂ انتخاب، بیلٹ پیپر، ووٹ پیپر۔
وَرَقَةُ التَّصْرِيحِ : اجازت نامہ۔
وَرَقَةُ التَّصْوِيتِ : ووٹ پیپر، پرچۂ انتخاب۔
وَرَقَةُ جَلْبٍ وَإِحْضَارٍ : عدالتی سمن
الوَرَقَةُ المَالِيَّةُ : بونڈ، مالی سند۔
وَرَقَةٌ نَشَّاشٌ او نَشَّافٌ : جاذب۔

وَرَقَۃُ عَمَلٍ: پروگرام، نقشۂ کار۔
وَرَقَۃٌ نَقْدِیَّۃٌ: نوٹ (کاغذی سکہ)
وَرَقَۃُ الوَتَرِ: کمان کے تانت میں شگاف پر لگانے کا باریک چمڑا۔
الوَرِقَۃُ، شَجَرَۃٌ وَرِقَۃٌ: بہت پتوں والا درخت (۲) سرسبز و شاداب پتوں والا، عمدہ درخت یا پودا۔
الوَرَقِیُّ: کاغذ کا بنا ہوا۔
طَائِرَۃٌ وَرَقِیَّۃٌ: پتنگ۔
مَحْرَمَۃٌ وَرَقِیَّۃٌ اومِنْدِیل وَرَقِیّ: ہاتھ صاف کرنے کی کاغذی دستی، ٹشو پیپر۔
الوَرِیْقَۃُ، شَجَرَۃٌ وَرِیقَۃٌ: سرسبز و خوش منظر پتوں والا۔
• وَرَکَ ــــ (یَرِکُ) وَرْکاً: سرین پر سہارا لینا، سرین یا کولہے پر سہارا لیکر بیٹھنا۔
ــــ وُرُوْکاً: سرین کو زمین پر لگا کر لیٹنا۔
ــــ عَلَی الدَّابَّۃِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــــ بِالمَکَانِ: قیام کرنا۔
ــــ عَلَی الأَمْرِ: کسی کام پر قادر ہونا۔
ــــ فُلاناً: کسی کے سرین پر مارنا۔
ــــ الشَّیْءَ وَرْکاً، کوئی چیز سرین کے چاروں طرف باندھنا یا کرنا۔
وَرِکَ ــــ (یَوْرَکُ) وَرَکاً: بڑے سرین (موٹے کولھوں) والا ہونا، ھوأَوْرَکُ وھِیَ وَرْکَاءُ۔
ــــ الوَرِکُ: کولھے یا سرین کا بھاری ہونا۔
ــــ الرَّجُلُ ــــ (یَرِکُ) وُرُوْکاً: سرین کو زمین سے لگا کر لیٹنا، چت لیٹنا۔
وَارَکَ المَکَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا۔
وَرَّکَ عَلَی الدَّابَّۃِ: ٹانگ موڑ کر ایک کولہا زین پر رکھنا۔

وَرَّکَ عَلَی الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــــ فِی الوَادِی: وادی سے گھوم کر چلے جانا۔
ــــ فِی الیَمِیْنِ: قسم کھلانے والے کے منشا اور نیت کے خلاف نیت کرنا
ــــ الشَّیْءَ: کوئی چیز کولہوں کے گرد رکھنا
ــــ المَکَانَ: کسی جگہ سے گزر جانا، اسے پیچھے چھوڑ دینا۔
تَوَارَکَ: سرین پر سہارا لینا۔
تَوَرَّکَ، سرین پر بیٹھنا۔
ــــ فِی الصَّلٰوۃِ: نمازی کا دائیں کولھے کو دائیں پیر پر اس طرح رکھنا کہ وہ کھڑا ہو، اور انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو نیز بائیں کولھے کو زمین پر ٹیکنا اور بائیں پیر کو پھیلا کر دائیں طرف کو نکالنا، (۲) نماز میں کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو دونوں کولھوں کے برابر رکھنا۔
ــــ عَلَی الدَّابَّۃِ: سواری پر بیٹھنے یا اترنے کے لئے ایک ٹانگ موڑنا۔
ــــ بِالمَکَانِ: قیام کرنا۔
ــــ عَنِ الحَاجَۃِ: کسی ضرورت یا کام سے پیچھے ہٹنا، پس و پیش کرنا دیر کرنا۔
ــــ لِفُلَانٍ وفُلَاناً: کسی کو اپنے پیروں میں جکڑ کر زمین پر پٹخنا۔
ــــ عَلَی الأَمْرِ: قادر ہونا۔
ــــ الصَّبِیَّ: بچہ کو اپنے کولہوں پر بٹھانا۔
المَوْرِکُ: کجاوہ پر سوار کے پیر رکھنے کی جگہ (۲) کجاوہ کے گرد باندھی جانے والی رسّی۔
نَعلٌ مَوْرِکٌ: ران کی کھال کا بنا ہوا جوتا۔
المَوْرِکَۃُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار

اپنا پاؤں رکھتا ہے (۲) کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار ٹانگ موڑ کر ٹانگ پر رکھتا ہے، نَعْلٌ مَوْرِکَۃٌ: مَوْرِکٌ۔
المِیْرَکَۃُ والمَوْرِکَۃُ: کجاوہ کا اگلا حصہ جس پر سوار تھک کر پاؤں رکھ لیتا ہے۔
الوَارِکُ: کجاوہ کی وہ جگہ جس پر سوار اپنا پاؤں رکھتا ہے۔
الوِرَاکُ: الوَارِکُ (۲) کجاوہ کا اگلا حصہ (۳) وہ کپڑا جو کجاوہ کے اگلے حصے پر ڈال کر نیچے موڑ دیا جاتا ہے ج: وُرُکٌ۔
الوَرْکُ: انسان کی ران کے اوپر کا حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان، ج: أَوْرَاکٌ۔
الوَرِکُ: ران کا بالائی حصہ، کولا (کولھا) سرین۔
وَرِکُ الشَّجَرِ: درخت کی جڑ ج: أَوْرَاکٌ۔
الوِرْکُ: ران کا بالائی حصہ (۲) جڑ کی لکڑی کی بنی ہوئی کمان (۳) کمان کا کنارہ (۴) کمان میں تانت باندھنے کی جگہ ج: أَوْرَاکٌ۔
الوَرْکِیُّ، اصل، اِنَّ عِنْدَہٗ لَوَرْکِیُّ خَبَرٍ: اس کے پاس واقعہ کی صحیح اطلاع ہے۔
الوَرْکَاءُ: مؤنث الأَوْرَکُ (۲) موٹے کولہوں والی عورت بھاری سرین والی عورت۔
الوُرْکَانَۃُ: بھاری سرین والی عورت۔
• الوَرَلُ: گوہ کی مانند قدرے بڑا ایک زہریلا جانور، ج: أَوْرَالٌ ووِرْلَانٌ وأَرْؤُلٌ۔
• وَرِمَ ــــ (یَرِمُ) وَرَماً، سوجنا پھولنا۔
ــــ الأَنْفُ: ناک پھولنا (غصہ ہونا)۔
ــــ النَّبْتُ: پودے کا لمبا ہونا ھو وَارِمٌ۔

أَوْرَمَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کے تھنوں کا سوجنا۔

ـــ فُلَانًا وبه: کسی کو ناگوار بات کہنا جو اسے بری معلوم ہو، ناراض کرنا۔

وَرَّمَ فُلَانٌ بِاَنْفِهِ: تکبر سے ناک چڑھانا غرور کرنا۔

ـــ الجِلْدَ وَنَحْوَهُ: ورم آلود کرنا۔

ـــ انفه: غصہ دلانا۔

تَوَرَّمَ: سوجنا، ورم آلود ہونا۔

الاَوْرَمُ: لوگ یا لوگوں کی بڑی تعداد (۲) لشکر کا بڑا حصہ۔

التورّمُ: التورّم الصّمغيّ: خاندانی آتشک کے دور ثالث میں نمایاں ہونے والا ورم جو کبھی پیپ آلود بھی ہوجاتا ہے اگر جلد یا غشاء مخاطی میں ہو۔

المُوْرِمُ: ڈاڑھ لگنے کی جگہ، مسوڑھا۔

المُتَوَرِّمُ: سوجا ہوا۔

الوَارِمُ: سوجا ہوا۔

الوَرَمُ: سوجن، ورم، ج: اَوْرَامٌ

• تَوَرَّنَ: خوب سنگار کرنا، زیب و زینت اختیار کرنا۔

الوَرَانِيَةُ: سرین۔

وَرْنَةُ: زمانۂ جاہلیت میں ماہ ذیقعدہ کا نام۔

• الوَرْنِيشُ: وارنش جو روغن میں ملائی جاتی ہے، پالش۔

• وَرِهَ ـــ (يَوْرَهُ) وَرَهًا: بے وقوف ہونا۔

ـــ الكَثِيبُ: ریت کے ٹیلہ کا جما ہوا نہ ہونا، کھسکتے رہنا۔

ـــ الرِّيحُ: ہوا کا تیز چلنا۔

ـــ السَّحَابَةُ: بادل کا بہت برسنے والا ہونا۔ هو اَوْرَهُ وهي وَرْهَاءُ۔

ـــ المَرْأَةُ: ـــ (تَرِهُ) وَرَهًا: عورت کا چربی چڑھا ہوا ہونا، موٹی ہونا هي وَرِهَةٌ۔

تَوَرَّهَ فی عَمَلِهِ: کام میں اناڑی اور نا تجربہ کار ہونا۔

الوَارِهَةُ: دارٌ وَارِهَةٌ: کشادہ گھر۔

الوَرْهَاءُ: امرأة وَرْهَاءُ اليدين بے وقوف عورت (۲) الرِّيح

الوَرْهَاءُ: تیز ہوا، آندھی۔

الوُرَّةُ: کھسکتے رہنے والا ریت۔

• وَزْوَزَ فی الكلام: تیز بولنا۔

ـــ النَّظَرَ: گھورنا، نگاہ تیز کرنا۔

المُوَزْوِزُ: گمراہ کن، ہلاکت سے قریب کرنے والا۔

الوَزْوَزِيُّ: کمزور نگاہ والا۔

• وَرَى الزَّنْدُ ـــ (يَرِي) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا۔ هو وارٍ ووَرِيٌّ۔

ـــ النَّارُ وَرْيًا وَرِيَةً: آگ سلگنا۔

ـــ الإبلُ ونحوها وَرْيًا: اونٹوں وغیرہ کا موٹا ہونا، خوب چربی چڑھا ہوا ہونا۔

ـــ النِّقْيُ: مغز استخواں کا چربی دار ہونا۔

ـــ اللهُ فُلانًا: خدا کا کسی کو پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا کرنا۔

ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کے پھیپھڑے کو زخمی کرنا۔

ـــ القَيحُ جَوْفَهُ: پیپ کا اندرونِ جسم (پیٹ) کو خراب کردینا، حدیث میں ہے۔ لأن يَمْتَلِئَ جَوفُ احدِكُم قيحًا حتى يَرِيَهُ خيرٌ له من ان يَمْتَلِئَ شِعرًا: تم میں سے کسی کے اندرون (پیٹ) کا پیپ سے پُر ہو کر خراب ہوجانا اس سے بہتر ہے کہ وہ شعر و شاعری سے پر ہو

وَرِيَ الزَّنْدُ ـــ (يَوْرَى) وَرْيًا وَوُرِيًّا وَرِيَةً: چقماق کا آگ دینا

ـــ المُخُّ ـــ (يَرِى) وَرْيًا: مخ کا ٹھکا ہوا ہونا، بھرا ہوا ہونا۔

ـــ الشَّحْمُ وَرًى: چربی کا بہت چکنا ہونا۔

وُرِيَ الكَلْبُ وَرْيًا: کتے کا انتہائی بڑکایا ہونا۔

ـــ الرَّجُلُ: کسی کے پھیپھڑے میں پیپ پڑنا هو مَوْرُوٌّ ومَوْرِيٌّ

اَوْرَى الزَّنْدُ: چقماق کا آگ دینا

ـــ الزَّنْدَ چقماق سے آگ نکالنا

ـــ النَّارَ: آگ سلگانا۔

ـــ صَدْرَهُ عَلَى فُلانٍ: کسی کے خلاف کسی کے دل میں بغض و کینہ پیدا کرنا۔

ـــ لَهُ رَأْيًا: کسی کو کوئی رائے دینا۔

ـــ السِّمَنُ الإبلَ: موٹاپے کا اونٹوں کی چربی اور مغز استخواں کو بڑھا دینا۔

وَارَاهُ مُوَارَاةً: چھپانا۔

وَرَّى عن فلانٍ: کسی کی حمایت کرنا کسی کا دفاع کرنا، طرف داری کرنا۔

ـــ عن الشَّيءِ: کسی شے کی حقیقت چھپا کر دوسری بات ظاہر کرنا، توریہ کرنا، حدیث میں ہے۔ انّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم كان اذا اراد سفرًا وَرَّى بغيره۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر کا ارادہ فرماتے تو کسی دیگر سفر سے توریہ کرلیتے تھے یعنی غیر مقصود سفر کا اظہار کرکے اصل سفر کو اخفاء میں رکھتے تھے

ـــ فُلانٌ الزَّنْدَ: چقماق سے آگ نکالنا۔

وَرَّى الشَّيْءَ : پوشیدہ رکھنا (۲) پیچھے کرلینا چھپالینا۔
تَوَارَى : چھپنا، پس پردہ ہونا۔
اسْتَوْرَى الزَّنْدَ : چقماق سے آگ نکالنا۔
— فُلَانًا رَأْيًا : کسی سے رائے لینا، راہنمائی حاصل کرنا
التَّرِيَّةُ : ہلکے پیلے مٹیالے رنگ کا وہ خفیف سا مادہ جو حائضہ کو بوقت غسل نظر آئے۔
التَّوْرِيَةُ : ارادہ کی ہوئی چیز کا اس طرح اظہار کہ حقیقت مخفی رہے، کذب بیانی سے بچکر مقصد کی پردہ پوشی۔
التَّرِيَةُ : ہر وہ چیز جس سے آگ سلگائی جائے جیسے کپڑے کا چیتھڑا، روئی اور کاغذ وغیرہ۔
الوَارِي : موٹی چربی (۲) ہر موٹی چیز (۳) آگ دینے والا چقماق۔
المِسْكُ الوَارِي : عمدہ قسم کا مشک۔
وَارِي الزَّنْدِ فِي الاقْتِرَاحِ : برجستہ کوئی بات کہنے والا، تیز طبع آدمی۔
الوَارِيَةُ : پھیپھڑوں کی بیماری جس سے کھانسی اٹھتی ہے۔
الوَرْيُ : پیٹ کے اندر کی پیپ یا وہ زخم جس سے کھانستے وقت پیپ یا خون منہ سے نکلتا ہو، مبغوض آدمی کے کھانستے وقت عرب کہتے ہیں: وَرْيًا وَقُحَابًا۔
الوَرَى : مخلوق (۲) نوع انسانی (۳) پھیپھڑوں کی بیماری۔
ابو الوری : زمانہ، مَا أَدْرِي أَيُّ الوَرَى هُوَ؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا آدمی ہے۔
الوَرْيَةُ : آگ سلگانے کی کوئی چیز۔
الوَرِيُّ : موٹی چربی، لَحْمٌ وَرِيٌّ موٹا گوشت (۲) مہمان (۳) پڑوسی۔

و ز

• وَزَأَ مِنَ الطَّعَامِ ـَ (يَزَأُ) وَزْءًا کھانے سے پرشکم ہونا۔
— اللَّحْمَ : گوشت کو بھون کر خشک کرنا۔
— القَوْمُ القَوْمَ : لڑائی وغیرہ میں ایک گروہ کا دوسرے گروہ کو دھکیلنا۔
وَزَّأَتِ النَّاقَةُ أَوِ الفَرَسُ وَنَحْوُهُمَا بِرَاكِبِهَا تَوْزِئَةً وَتَوْزِيئًا : گھوڑے وغیرہ کا سوار کو زمین پر گرا دینا۔
— فُلَانًا : کسی کو ہر طرح کی قسم دیکر پابند کرنا۔
— الإِنَاءَ : برتن کو بھرنا۔
تَوَزَّأَ : پانی سے سیر ہونا۔
— الإِنَاءُ : برتن بھرنا۔
الوَزَأُ : چھوٹے قد کا موٹا اور سخت جسم آدمی۔
• وَزَبَ المَاءُ وَالشَّيْءُ ـِ (يَزِبُ) وُزُوبًا : پانی وغیرہ بہنا۔
أَوْزَبَ فِي الأَرْضِ : سفر کرنا، ملک یا علاقہ کے اندر دور تک جانا۔
المِيزَابُ : پرنالا، ج: مَيَازِيبُ دیکھئے (ازب)۔
الوَزَّابُ : چالاک و ماہر چور۔
• وَزَرَ ـِ (يَزِرُ) وَزْرًا وِزْرَةً : بھاری بوجھ اٹھانا (۲) گناہ گار ہونا هُوَ وَازِرٌ۔
— لَهُ وِزَارَةً : کسی کا وزیر بن جانا مشیر و مقرب ہو جانا۔
— الشَّيْءَ وَزْرًا : اٹھانا۔ هُوَ وَازِرٌ۔
— وِزْرَ أُخْرَى : دوسری ذات کا بوجھ اٹھانا، ذمہ دار ہونا، جواب دہ ہونا۔
وَزَرَ الرَّجُلَ وَزْرًا : کسی پر غالب ہونا۔
— الثُّلْمَةَ : رخنہ (شگاف) بند کرنا۔
وُزِرَ ـَ (يُوزَرُ) وَزْرًا وَوِزْرَةً : گناہ کرنا، ارتکاب جرم کرنا (۲) گناہ کی تہمت لگایا جانا هُوَ مَوْزُورٌ۔
أَوْزَرَهُ : کسی کو پشت پناہ بنانا، اپنا سہارا بنانا (۲) چھپانا، پناہ دینا۔
— الشَّيْءَ : کوئی چیز حاصل کرنا، قبضہ میں لینا (۲) مضبوط و پختہ کرنا (۳) لے جانا۔
وَازَرَهُ عَلَى الأَمْرِ : کسی کام میں کسی کی مدد کرنا، طاقت بہم پہنچانا (۲) کسی کا وزیر (مشیر و مصاحب) بن جانا۔
اتَّزَرَ : گناہ کرنا، جرم کرنا (۲) چھوٹا کمبل اوڑھنا۔
تَوَزَّرَ لَهُ : کسی کا وزیر ہو جانا۔
اسْتَوْزَرَهُ : کسی کو اپنا وزیر بنا لینا (۲) لیجانا۔
المُوَازِرُ : پشت پناہ مددگار و معاون۔
المَوْزُورُ : گنہگار، مجرم، ملزم۔
المَوْزُورَةُ : جرم، گناہ۔
الوَازِرُ : بوجھ اٹھانے والا۔
الوَازِرَةُ : بوجھ اٹھانے والی ذات۔
الوِزَارَةُ والوَزَارَةُ (بکسر واؤ اعلیٰ استعمال ہے) منصب وزیر، وزارت (۲) جماعت وزراء، کیبنیٹ۔ (۳) دفتر وزارت۔
الوِزْرُ : بھاری بوجھ۔ (۲) ہتھیار (۳) گناہ، جرم۔ ج: أَوْزَارٌ۔
أَوْزَارُ الحَرْبِ : آلات و سامان جنگ۔
أَعَدُّوا أَوْزَارَ الحَرْبِ : انہوں نے جنگ کے ہتھیار تیار کرلئے یعنی جنگ کی تیاری کرلی۔
وَضَعَتِ الحَرْبُ أَوْزَارَهَا :

جنگ ختم ہوگئی۔
اَلْوَزَرُ: محفوظ یا مضبوط پہاڑ (۲) پناہ گاہ
اَلْوَزْرَۃُ: چھوٹا کمبل، ج: وَزَرَات۔
اَلْوَزِیْرُ: پشت پناہ (۲) بادشاہ کا مشیرو مصاحب جو اپنی رائے اور مشورہ سے بادشاہ کا بوجھ ہلکا کرے (۳) نظام حکومت میں کسی خاص شعبہ کا ذمہ دار صاحب منصب شخص، وزیر، ج: وُزَرَاءُ و اَوْزَارٌ۔
• اَلْمَوْزَرَۃُ: بہت مرغابیوں والی زمین۔
اَلْوَزُّ: الإِوَزُّ مرغابی، واحد وَزَّۃٌ۔
• وَزَعَ الإِنْسَانَ وَغَیْرَہٗ (یَزَعُہٗ) وَزْعًا: روکنا، منع کرنا، قید میں رکھنا (۲) جھڑکنا، ڈانٹنا۔
___ الْجَیْشَ: لشکر کی صف بندی کرنا، لڑائی کے لئے خاص ترتیب سے کھڑا کرنا۔
اَوْزَعَ بَیْنَہُمْ: لوگوں میں پھوٹ ڈالنا (۲) صلح کرانا۔
___ الشَّیْئَ: کوئی چیز تقسیم کرنا (۲) منتشر کرنا بکھیرنا۔
___ فُلَانًا بِالشَّیْئِ: کسی کو کسی چیز سے بھڑکانا، ورغلانا، اُوْزِعَ فُلَانٌ بِالشَّیْئِ وُزُوْعًا: کسی کو ورغلا کر کسی چیز کا عادی اور شوقین بنانا۔
___ فُلَانًا الشَّیْئَ: کسی کو کسی شئے کا دلدادہ اور شوقین بنانا۔
___ اللّٰہُ فُلَانًا الشَّیْئَ: خدا کا کسی کے دل میں کوئی بات ڈالنا، کسی بات کی توفیق دینا، قرآن پاک میں ہے: رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ۔
وَازَعَہٗ: کسی کے لئے رکاوٹ بننا، کسی کے لئے مانع ہونا۔
وَزَّعَہٗ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔
___ الْمَالَ وَغَیْرَہٗ عَلَی الْقَوْمِ: لوگوں میں مال وغیرہ تقسیم کرنا۔

وَزَّعَ الصَّحِیْفَۃَ اَوِ الْمَجَلَّۃَ اَوِ الْکِتَابَ: اخبار، رسالہ یا کتاب خریداران کو فراہم کرنا (تقسیم کرنا)۔
___ الْبَرِیْدَ: ڈاک تقسیم کرنا، اس کی متعین جگہ پر پہنچانا۔
___ الْمُوْسِیْقَارُ اللَّحْنَ: موسیقار کا کسی نغمہ کو مختلف آلات پر تقسیم کرنا
اِتَّزَعَ: رکنا، باز رہنا۔
تَوَزَّعَ الْقَوْمُ الشَّیْئَ بَیْنَہُمْ: لوگوں کا باہم کوئی چیز بانٹ لینا۔
___ الشَّیْئُ: بٹ جانا، تقسیم ہو جانا۔
تَوَزَّعُوْا ضُیُوْفَہُمْ: لوگوں کا مہمانوں کو مختلف ٹولیوں پر تقسیم کر کے اپنے اپنے گھروں پر لے جانا۔
تَوَزَّعَتْہُ الْاَفْکَارُ: خیالات کا کسی کو پریشان کرنا، ھُوَ مُتَوَزِّعُ الْقَلْبِ۔
اِسْتَوْزَعَہُ الْاَمْرَ: کسی بات کے الہام و توفیق کی استدعا کرنا۔
___ اللّٰہَ شُکْرَہٗ: اللہ سے اس کے شکر کی توفیق مانگنا۔
الْاَوْزَاعُ: جماعتیں، گروہ (۲) مختلف قسم کے لوگ (۳) لوگوں کے جتھے سے الگ تھلگ ہونے والے مکانات (اس کا واحد نہیں)
التَّوْزِیْعُ: تقسیم (۲) اخبارات و رسائل وغیرہ کی اشاعت و فراہمی (۳) فن تصویر میں رنگوں کی مخصوص آمیزش (۴) خطوط وغیرہ کی تقسیم۔
التَّوْزِیْعَۃُ: ایک دفعہ کی تقسیم اشاعت۔
الْمُتَّزِعُ: سخت جان اور خوددار آدمی۔
الْمُوَزِّعُ: تقسیم کنندہ، مقسم، (۲) اخبارات و رسائل فراہم کنندہ، ڈیلر (۳) ڈاکیا، پوسٹ مین۔
مُوَزِّعُ الْبَرِیْدِ: پوسٹ مین۔

الْوَازِعُ: مانع، (۲) محافظ (۳) مرتب (۴) عبرت (۵) لڑائی میں لشکر کی صف بندی کرانے والا کمانڈر (۶) محرمات شرعیہ سے روکنے والا مبلغ یا افسر (۷) کتا، اسے ابن وازع بھی کہتے ہیں، ج: وَزَعَۃٌ وَوُزَّاعٌ، وَزَعَۃُ الْمَلِکِ: شاہی محافظین۔
الْوَازِعُ الدِّیْنِیُّ: مذہبی مانع، روک، محافظ۔
الْوَزُوْعُ: کسی چیز پر اکساہٹ
• وَزَغَ بِہٖ ___ (یَزِغُ) وَزْغًا تھوڑا تھوڑا پھینکنا۔
___ النَّاقَۃُ بِبَوْلِہَا: اونٹنی کا تھوڑا تھوڑا پیشاب کرنا۔
___ الطَّعْنَۃُ بِالدَّمِ: نیزہ کے زخم کا تھوڑا تھوڑا خون پھینکنا۔
اَوْزَغَ بِہٖ: وَزَغَ۔
وُزِّغَ الْجَنِیْنُ: پیٹ میں بچہ کا پورا ہو کر حرکت کرنا۔
الْوَزَغُ: کمزور آدمی (۲) چھپکلی (ایک وَزَغَۃٌ) ج: اَوْزَاغٌ و وِزْغَانٌ۔
• وَزَفَ ___ (یَزِفُ) وَزْفًا وَوَزِیْفًا: جلدی کرنا، تیز چلنا (۲) قدم ملا کر چلنا چھوٹے چھوٹے ڈگ بھرنا۔
___ اِلَیْہِ: کسی کے نزدیک ہونا۔
___ فُلَانًا وَزْفًا: کسی سے جلدی کرانا۔
اَوْزَفَ: جلدی کرنا۔
وَازَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا مشترکہ اخراجات کے لئے اپنے اپنے حصہ کی برابر برابر رقم دینا۔
وَزَّفَ: جلدی کرنا۔
تَوَازَفَ الْقَوْمُ: مشترکہ خرچ کے لئے ایک دوسرے کے برابر حصہ دینا (۲) باہم قریب ہونا، تَوَازَفُوْا بَیْنَہُمْ: باہم مل کر مصارف جمع کرنا۔

• اَوْزَكَتِ الْمَرْأَةُ : عورت کا عجلت کرنا۔
___ فِی مَشْیَتِہَا : ٹھنگنوں کی طرح بھدی چال چلنا۔
• وَزَمَ ___ (یَزِمُ) وَزْمًا، رات دن میں ایک بار کھانا (۲) تھوڑی چیز کے ساتھ اتنی ہی اور ملانا۔
___ الشَّیْءَ : رخنہ یا دراڑ ڈالنا۔
___ فُلَانًا بِفِیْہِ : کسی کو آہستہ سے منہ سے کاٹنا۔
___ الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
وُزِمَ فِی مَالِہٖ وَزْمَۃً : کسی کے مال میں کچھ کمی آجانا۔
وَزَّمَ نَفْسَہٗ : اپنے بارہ میں دن رات میں ایک بار کھانے کا فیصلہ کرنا۔
تَوَزَّمَ : کسی کا شدید روندنے و دباؤ والا ہونا۔
الوَزَامُ : عجلت، تیزی۔
الوَزَّامُ : پُرگوشت و بھرے ہوئے پٹھوں والا ہونا۔
الوَزْمُ: مقدار (۲) ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۳) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، (۴) بروقت ہونے والا کام۔
الوَزْمَۃُ: مقدار (۲) دن رات میں ایک دفعہ کی خوراک۔
الوَزِیْمُ : ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) عضلات، پٹھے، رَجُلٌ وَزِیْمٌ : گٹھے ہوئے بدن کا آدمی، (۳) بھنا ہوا گوشت (۴) سکھایا ہوا گوشت (۵) ٹکڑے کیا ہوا گوشت، (۶) ہانڈی وغیرہ میں بچا ہوا شوربا (۷) ہر بچی ہوئی چیز۔
الوَزِیْمَۃُ : ترکاریوں کی گٹھڑی (سبزیوں کا گٹھا) (۲) کھجور کا شگوفہ جس میں شگاف دے کر قلم لگایا جائے (۳) کھجور کا وہ پتا جس سے شگوفہ چیر کر باندھا جائے (۴) گوشت کا ٹکڑا (۵) دونوں رانوں کا بھرا ہوا گوشت (۶) عقاب کا اپنے گھونسلے میں جمع کیا ہوا گوشت، ج: وَزِیْمٌ۔
• وَزَنَ الشَّیْءَ ___ (یَزِنُ) وَزْنًا وَزِنَۃً : وزن دار ہونا، بھاری ہونا۔
___ الشَّیْءَ : تولنا (۲) ہاتھ میں کوئی چیز لے کر وزن کا اندازہ کرنا (۳) اندازہ کرنا (۴) درخت کے پھل کا اندازہ کرنا
___ الکَلَامَ : کلام کا معنوی وزن دیکھنا جانچنا۔
___ الدَّرَاہِمَ لَہٗ : کسی کو درہم جانچ تول کر دینا۔
___ الشَّیْءُ دِرْہَمًا : کسی چیز کا درہم کے بقدر ہونا۔
___ نَفْسَہٗ عَلَی الْاَمْرِ : کسی کام پر خود کو جمانا، عادی کرنا، خوگر بنانا۔
___ الشِّعْرَ : شعر کی تقطیع کرنا، قواعدِ عروض کے مطابق بنانا۔
وَزُنَ ___ (یَوْزُنُ) وَزَانَۃً : وزن دار و بھاری بھرکم ہونا، وقیع ہونا (۲) ذی رائے ہونا۔ باوزن ہونا، ھُوَ وَزِیْنٌ۔
اَوْزَنَ نَفْسَہٗ عَلَی الْاَمْرِ : خود کو کسی کام پر جمانا۔
وَازَنَ بَیْنَ الشَّیْئَیْنِ مُوَازَنَۃً وَّ وِزَانًا : دو چیزوں کو برابر کرنا، (۲) وزن کے لئے باہم تقابل کرنا۔ موازنہ کرنا۔
___ الشَّیْءُ الشَّیْءَ : ایک شے کا دوسری شے کے ہم وزن ہونا (۲) برابر ہونا (۳) مقابل ہونا، سامنے ہونا۔
___ فُلَانًا : کسی کو اس کے کام کا بدلہ دینا، صلہ یا انعام دینا۔
اِتَّزَنَ الْعِدْلُ : گون کا دوسری گون کے ہم وزن ہونا۔
___ الشَّیْئَانِ : وزن میں برابر ہونا۔
___ فُلَانٌ الدَّرَاہِمَ : تول کر درہم لینا۔
تَوَازَنَ الشَّیْئَانِ : دو چیزوں کا ہم وزن ہونا۔
الاَوْزَنُ : زیادہ وزنی، زیادہ وقیع، جیسے ھٰذَا الْقَوْلُ اَوْزَنُ مِنْ ھٰذَا۔
اَوْزَنُ الْقَوْمِ : سربرآوردہ قوم۔
الاِتِّزَانُ : توازن (۲) علم ریاضی اور علم ہندسہ میں غیر مستقر توازن کا نام ہے یعنی اگر کسی جسم کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوبارہ وہاں رکھا جائے تو وہ اپنی سابقہ حالت پر بحال نہ ہو اور توازن بگڑ جائے، (۳) سنجیدگی۔
التَّوَازُنُ : توازن، دو چیزوں میں وزنی یکسانیت۔
التَّوَازُنُ الْاِقْتِصَادِیُّ : اشیا کی قیمتوں پر اثر انداز ہونے والے اسباب وعلل کو مختلف حالات میں متساوی سطح پر رکھنے کا ایک نظریہ جس سے مختلف ممالک کی مالی اور اقتصادی حالت میں کسی نہ کسی حد تک توازن قائم رہتا ہے۔
الزِّنَۃُ : پہاڑ کا بالمقابل حصہ، ھُوَ زِنَتَہٗ : وہ اس کے سامنے ہے (۲) وزن و مقدار، حدیث میں ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ : خدا کی پاکی و تعریف کا بیان اس کی مخلوقات کی تعداد اور اس کے عرش کے وزن و مقدار کے برابر ہو۔
المُتَّزِنُ : متوازن (۲) سنجیدہ مزاج
المُوَازَنَۃُ : دو یا چند چیزوں کی قدر و قیمت

یا وزن میں مقابلہ (۲) تقابل، توازن، بیلنس (۳) بجٹ، گوشوارہ آمد و صرف۔

المُوَازِنُ : ہم وزن (۲) مقابلہ کا۔

المَوَازِينُ : میزان کی جمع (۲) پاسنگ سمیت ایک ترازو (۳) توازن۔

اختلالُ المَوَازِين : توازن کا بگاڑ۔

المَوْزُونُ : تولی جانے والی چیز (۲) مقررہ مقدار و وزن والی چیز، قرآن پاک میں ہے "وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ" ہم نے اس (زمین) میں ہر قسم کی چیز معین مقدار سے اگائی ہے (۳) وزن کی ہوئی چیز۔

المَوْزُونَةُ : امرأة مَوْزُونَةٌ: پستہ قد عقلمند عورت۔

المِيزَانُ : ترازو، تولنے کا کانٹا (۲) لوہے یا پتھر کا باٹ (جسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ کر کوئی چیز اس کے برابر کیجائے (۳) درجہ، حیثیت، اعرف لِكُلِّ امرِئٍ مِيزَانَهُ : ہر آدمی کی حیثیت کو سمجھو (۴) الصاف (۵) علم فلسفہ میں اشیاء اور معانی کو باعتبار معیار پرکھنے کا ظاہری یا باطنی ذریعہ ج: مَوَازِين۔

المِيزَانُ التِّجَارِيُّ: تجارتی توازن۔

مِيزَانُ البُخَارِ : اسٹیم پیما، بھاپ کا درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ الثِّقْلِ النَّوْعِيِّ : کثافت نوعی کا پیمانہ۔

مِيزَانُ ثِقْلِ الهَوَاءِ : بادپیما، بیرومیٹر۔

مِيزَانُ الحَرَارَةِ ، مِيزَانُ الحَرِّ وَالبَرْدِ : تھرمامیٹر۔

مِيزَانُ الرُّطُوبَةِ وَاليُبُوسَةِ : ہائیگرامیٹر، رطوبت اور یبوست کا درجہ معلوم کرنے کا آلہ۔

مِيزَانُ ضَغْطِ البُخَارِ : بھاپ کے دباؤ کی مقدار معلوم کرنے کا آلہ، دخان پیما۔

مِيزَانُ القُوَى : طاقت کا توازن۔

مِيزَانُ اللَّبَنِ : شیرپیما، دودھ کی جانچ کا آلہ۔

مِيزَانُ النَّهَارِ : دوپہر، قَامَ واستقام مِيزَانُ النَّهَارِ : دوپہر ہوگیا، هو مِيزَانُ الجَبَلِ ومِيزَانَهُ : وہ پہاڑ کے بالمقابل ہے، برابر میں ہے۔

المِيزَانِيَّةُ : بجٹ، بیلنس شیٹ، آمد و صرف کا گوشوارہ (جس میں دونوں کا توازن ظاہر کیا جائے)۔

الوَازِنُ : تولنے والا (۲) دِرْهَمٌ وَازِنٌ پورے وزن کا درہم۔

الوِزَانُ : هو بِوِزَانِهِ وَوِزَانَهُ وہ اس کے سامنے ہے۔

الوِزَانَةُ : هو بِوِزَانَتِهِ : وہ اس کے سامنے ہے (۲) تولنے کا پیشہ (۳) تلائی۔

الوَزَّانُ : تولنے کا پیشہ کرنے والا۔

الوَزْنُ : ترازو کا باٹ، ج: أَوْزَانٌ، (۲) کھجوروں کا گٹھا جسے آدمی دونوں ہاتھوں میں نہ اٹھا سکے، ج: وُزُونٌ (۳) اہل عروض کی اصطلاح میں وہ وزن جس پر اشعار تیار کئے جائیں، ج: أَوْزَانٌ (۳) پہاڑ کا بالمقابل حصہ هو وَزْنَهُ : وہ اس کے سامنے ہے درهمٌ وَزْنٌ وَوَزْنًا: پورے وزن کا یا سرکاری وزن کا درهم فُلَانٌ رَاجِحُ الوَزْنِ : فلاں صاحب عقل و دانش یا ذی رائے ہے (۴) بوجھ، وزن (۵) حیثیت، قدر و قیمت، مَا لِفُلَانٍ وَزْنٌ، فلاں کی کوئی حیثیت نہیں، وہ خسیس الطبع ہے، بیکار ہے، أَقَامَ لَهُ وَزْنًا: اہمیت دینا۔

الوَزْنُ النَّوْعِيُّ : کسی جسم کا پانی کے مساوی حجم والے وزن کے ساتھ تناسب۔

الوَزْنَةُ : دانشمند پست قد عورت (۲) رائج الوقت درہم یا سکہ (۳) ایک وقت کا کھانا (۴) ایک دفعہ کا وزن

الوِزْنَةُ : تولنے کا طریقہ یا نوعیت هو حَسَنُ الوِزْنَةِ : وہ ٹھیک تولا ہوا ہے۔

الوَزِينُ : وَزِينُ الرَّأْيِ: سنجیدہ اور ذی رائے، جچی تلی رائے رکھنے والا۔

• وَزْوَزَ الرَّجُلُ: بدن کو ہلاتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔

الوَزْوَازُ: چھوٹے قدم رکھ کر چلنے والا۔

المُوَزْوِزُ: گانے والا۔

الوَزْوَزُ: موت (۲) زمین ہموار کرنے کا چوڑا تختہ، وہ چوڑی لکڑی جس کے ذریعہ اونچی جگہ کی مٹی سمیٹ کر گڑھے میں ڈالی جائے۔

• وَزَى الشَّيْءُ ـ يَزِي) وَزْيًا: سمٹنا، سکڑ کر اکٹھا ہونا

ـــ الأَمْرُ فُلَانًا: کسی بات کا کسی کو غصہ دلانا۔

أَوْزَى لِدَارِهِ : گھر کے چاروں طرف مٹی کا پشتہ بنانا، دیواروں کو لیپنا۔

ـــ إِلَيْهِ : کسی کی پناہ لینا، سہارا لینا۔

ـــ إِلَيْهِ الشَّيْءَ : سہارا دینا، پناہ میں دینا۔

ـــ ظَهْرَهُ : ٹیک لگانا۔

ـــ ظَهْرَهُ إِلَى الحَائِطِ : دیوار سے کمر لگانا، ٹیک لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ : نمایاں کرنا، نصب کرنا۔

وَازَاهُ : کسی کے مقابل ہونا، سامنے ہونا۔

تَوَازَى الشَّيْئَانِ : دو چیزوں کا برابر ہونا ایک دوسرے کے مساوی ہونا۔

استوزی : اپنی رائے پر اڑنا، من مانی کرنا، (۲) دور نکل جانا، جیسے : استوزی العَیْرُ گدھا دور نکل گیا۔

ـــ الشئ : قائم ہونا، بلند ہونا۔

ـــ فی الجَبَل : پہاڑ پر چڑھنا۔

المُتوازی : مساوی (۲) مساوی سطحوں والا جسم۔

مُتوازِی الاَضلاع : وہ شکل جس کے ہر دو پہلو (ضلع) مساوی ہوں۔

المُستوزی : خود رائے۔

الوَزی : موٹے اور ٹھگے ہوئے بدن کا پست قد آدمی۔

و ـــ س

• وَسَبَتِ الارضُ : ـِ (تَسِبُ) وَسْبًا : زمین کا بہت گھاس والی ہونا

وَسِبَ الثوبُ وغیرُہ ـَ (یَوْسَبُ) وَسَبًا : میلا اور گندا ہونا، ھو وَسِبٌ۔

اوسبت الارضُ : وَسَبَت۔

ـــ الغَنَمُ : بھیڑ بکریوں کا بہت اون والا ہونا۔

المِیسابُ (من البُسر) آدھی پکی ہوئی کھجور، نیم پخت کھجور۔

الوَسْبُ : کنوئیں کی تہ میں مٹی روکنے والی لکڑی، ج : وُسُوبٌ۔

الوِسْبُ : گھاس (۲) پودے (۳) سوکھی گھاس۔

الوَسَبُ : میل کچیل۔

• وَسَجَتِ البَعیرُ ـِ (تَسِجُ) وَسْجًا ووَسِیجًا : اونٹ کا تیز چلنا

اَوْسَجَ البَعیرَ : اونٹ کو تیز چلانا۔

الوَسُوجُ (من الابل) تیز رفتار اونٹ

الوَسْجُ والوَسَجان : اونٹ کی تیز چال۔

• وَسِخَ الشئُ ـَ (یَوْسَخُ) وَسَخًا : میلا ہونا ھو وَسِخٌ۔

اَوْسَخَ الشئَ : میلا کرنا۔

وَسَّخَ الشئَ : میلا کرنا۔

اِتَّسَخَ الشئُ : میلا ہونا۔

اِستَوْسَخَ الشئُ : میلا ہونا۔

الوَسَخُ : میل، گندگی، ج : اوساخ۔

• اَوْسَدَ فی السَّیر : تیز چلنا۔

وَسَّدَ فلانًا الشئَ : کسی کے سر کے نیچے کوئی چیز بطور تکیہ رکھنا۔

ـــ الامرَ الیہ : کوئی کام کسی سے متعلق کرنا۔

تَوَسَّدَ : سر کے نیچے کوئی چیز رکھنا، کسی چیز پر سر ٹیکنا (۲) سہارا لینا۔

ـــ الوِسادۃَ : تکیہ پر سر رکھنا۔

ـــ الذِّراعَ : سر کے نیچے ہاتھ کو تکیہ کی طرح رکھ کر سونا۔

الوِسادُ : تکیہ یا بطور تکیہ سر کے نیچے رکھی جانے والی کوئی چیز (۲) بیج وغیرہ کا گدا، غالیچہ، ج : وُسُدٌ۔ عَریضُ الوِساد : غبی، کند ذہن۔

الوُسادۃُ : الوِسادُ، ج : وسادات ووَسائِدُ۔

• وَسَطَ الشئَ ـِ (یَسِطُہ) وَسْطًا وسِطۃً : کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے وَسَطَ القومَ والمکانَ ھو واسِطٌ۔

ـــ القومَ وفیہم وَساطۃً : لوگوں میں حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کرنا، ثالث بن کر لوگوں میں حق وانصاف قائم کرانا۔

وَسُطَ الرَّجلُ ـُ (یَوْسُطُ) وَساطۃً وسِطۃً : خاندانی طور پر شریف ہونا، عالی نسب ہونا ھو وَسِیطٌ۔

اَوْسَطَ القومَ : لوگوں کے بیچ میں ہونا۔

وَسَّطَہُ : بیچ میں کرنا یا رکھنا (۲) دو ٹکڑے کرنا (۳) ثالث بنانا۔

تَوَسَّطَ فلانٌ : درمیانہ درجہ کی چیز لینا جو نہ اچھی ہو نہ خراب۔

ـــ بینہم : بیچ بچاؤ کرانا، حق وانصاف کے ساتھ ثالثی کا فریضہ انجام دینا۔

ـــ الشئَ : کسی چیز کے بیچ میں ہونا جیسے تَوَسَّطَ القومَ۔

الاَوْسَطُ : درمیانہ، معتدل جو نہ بہت اعلیٰ ہو اور نہ بہت گھٹیا، ج : اَواسِطُ وھی وسطی، ج : وُسُطٌ۔

اوسطُ الشئ : کسی چیز کا درمیانی حصہ، متوسط درجہ۔

اَوْسَطُ القوم : اپنی قوم میں ممتاز آدمی۔

العلمُ الاوسطُ : علم ریاضی، اس کا نام الحکمۃ الوُسطی بھی ہے۔

الاَوْساطُ : (وَسَط کی جمع) حلقے، جیسے الاوساطُ الادبیۃُ والعلمیۃُ والتجاریۃُ والثقافیۃُ وامثالہا

التَّوَسُّطُ : اعتدال، (۲) ثالثی۔

المُتَوَسِّطُ : درمیانہ، اوسط درجہ کا، معتدل، میڈیم (۲) مرکزی (۳) ثالث۔

متوسِّطُ الشئ : کسی چیز کا اوسط، جیسے : المتوسطُ الحسابیُّ : حسابی اوسط۔

البحرُ المُتَوَسِّطُ : بحر روم۔

المُوسَطُ، مُوسَطُ البیت : گھر کا اندرونی حصہ یا درمیانی حصہ۔

الواسِطُ : دروازہ (۲) پالان کا اگلا حصہ ج : اَواسِطُ۔

الواسِطۃُ : پالان کا اگلا حصہ، (۲) ہار کے درمیان کا اعلیٰ جوہر (۳) کسی چیز تک پہنچنے کا ذریعہ، بواسطۃِ الشئ، بذریعہ، بواسطۃِ فلانٍ، بتوسط فلاں۔

الوَساطۃُ : ثالثی، بیچ بچاؤ، دو یا چند

متنازع فریقوں کے درمیان قائم کسی جھگڑے کا پرامن تصفیہ کرانے کا کام،
(۲) سفارش، دخل اندازی۔

الوَسْطُ: درمیان. جَلَسَ وَسْطَ القَوْمِ: لوگوں کے بیچ میں بیٹھا۔ وَصَلَ إلى وَسْطِ الجُموعِ، وہ ہجوم کے بیچ میں پہنچ گیا۔

الوَسَطُ: کسی چیز کا مرکز، وسطی حصہ (۲) ہر معتدل ومتوسط شے. شيءٌ وَسَطٌ معتدل اور متوسط درجہ کی چیز، درمیانے درجہ کی چیز (۳) دو کناروں کے اندر کا حصہ، خواہ بالکل بیچ نہ ہو (۴) عدل والصاف (۵) منتخب وبہتر، قرآن پاک میں ہے: "وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَّسَطًا"۔ اور اسی طرح ہم نے تم کو منتخب اور بہتر امت بنا دیا ہے (۶) مرکزی (۷) درمیانی، بین بین۔

هو مِن وَسَطِ قومِه: وہ اپنی قوم کا منتخب فرد ہے (۸) ماحول (۹) حلقہ، دائرہ، میدان عمل، ج، أوساط

وَسَطُ أوربّا: وسط یورپ۔

وَسَطُ آسیا: وسط ایشیا۔

الوُسْطى: اوسط کی تانیث (۲) بیچ کی انگلی۔

الصّلاةُ الوُسْطى: نماز عصر (جو دن اور رات کی نمازوں کے درمیان آتی ہے) یا خاص فضیلت والی نماز بعض مفسرین نے اس کی تفسیر جمعہ سے بھی کی ہے، ج: وُسَطٌ۔

الوَسُوطُ: متوسط (۲) بالوں کا بنا ہوا بڑا یا چھوٹا خیمہ، شامیانہ، ج، وُسُطٌ۔

الوُسُوطُ: وُسُوطُ الشَّمسِ: سورج کا وسط آسمان میں ہونا۔

الوَسِيطُ: ثالث، دو متنازع فریقوں میں بیچ بچاؤ کرانے والا (۲) سفارشی (۳) دلال، معاملہ طے کرانے والا (۴) معتدل ومتوسط شے، هي وَسِيطَةٌ، ج: وُسَطاءُ، هو وَسِيطٌ فيهم وہ ان سب میں اعلی نسب اور بلند رتبہ ہے۔

• وَسِعَ اللّٰهُ عليه رِزْقَهُ وفي رِزْقِه ـَ (يَوسَعُ) وَسْعًا: خدا کا کسی کے رزق وروزی میں وسعت پیدا کرنا، مالدار وغنی بنا دینا، مالا مال کرنا۔

وَسِعَ الشيءُ ـَ (يَسَعُ) سَعَةً، کشادہ اور فراخ ہونا۔

ــ الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کا کسی چیز کو اپنے احاطہ میں لینا، سارے میں پھیل جانا، جیسے قرآن پاک میں ہے "وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ" اس کی کرسی نے تمام آسمانوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا، ایک شے کا دوسری میں سما جانا،

ــ اللّٰهُ عليه: خدا کا کسی کو خوشحال بنانا، مالدار کرنا۔

ــ رَحْمَةُ اللّٰهِ كُلَّ شيءٍ ولِكُلِّ شيءٍ وعلى كُلِّ شيءٍ: خدا کی رحمت کا ہر شے کو اپنے اندر لے لینا، رحمت عام ہونا۔

ــ المالُ الدَّيْنَ: مال کا قرض کی مقدار سے زائد ہونا اور اس کی مکمل ادائگی کے بعد بچ جانا، هو واسِعٌ۔

ــ المكانُ كذا: جگہ کا کسی چیز کے لئے کافی ہونا، هذا المكانُ يَسَعُ أربعةَ أشخاصٍ: اس جگہ میں چار آدمیوں کی گنجائش ہے۔

لا يَسَعُكَ أن تَفعَلَ كذا: تمہارے لئے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔

ما أوسَعَ ذلكَ الأمرَ: وہ معاملہ کتنا گنجائش دار ہے، یا کتنا بڑا ہے!

لا يَسَعُني ذلكَ الأمرُ: فلاں کام میرے بس کا نہیں ہے۔

هذا الإناءُ يَسَعُ عِشرِينَ كَيلًا ويَسَعُه عِشرُونَ كَيلًا: اس برتن میں بیس کلو آسکتا ہے۔

سَعْ: فعل امر، اونٹوں کو جھڑکنے کی آواز جس سے تیز چلنے پر اکسایا جاتا ہے۔

اللّٰهُمَّ سَعْ علينا: اے اللہ ہمیں وسعت عطا فرما۔

وَسُعَ الشيءُ ـُ (يَوسُعُ) وَساعةً: فراخ وکشادہ ہونا، گنجائش دار ہونا۔ هو وَسِيعٌ وواسِعٌ۔

ــ الدّابّةُ وَساعةً وسَعةً: چوپائے کا لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلنا، هي وَساعٌ ووَسِيعةٌ وهو وَساعٌ۔

أوسَعَ فلانٌ: مالدار وغنی ہونا۔

ــ اللّٰهُ عليه وأوسَعَ عليه رِزْقَهُ وفي رِزْقِه: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی عطا کرنا، خوشحال بنانا، خوب دینا، مالدار کرنا۔

ــ الشيءَ: کشادہ کرنا (۲) کشادہ پانا۔

ــ فلانًا الشيءَ: کسی کو کسی چیز پر قادر کرنا، اس کے لئے کشادہ کر دینا۔

اللّٰهُمَّ أوسِعْنا رحمتَكَ: اے خدا ہمیں اپنی مکمل رحمت عطا فرما ہمیں اپنی رحمت کے سایہ میں لے لے۔

وَسَّعَ الشيءَ تَوسِيعًا وتَوسِعةً: کشادہ کرنا، پھیلانا، وسعت دینا توسیع کرنا۔

ــ اللّٰهُ عليه ووَسَّعَ عليه رِزْقَهُ وفي رِزْقِه: خدا کا کسی کے رزق میں فراخی ووسعت عطا کرنا، کسی کو خوشحال و مالدار بنانا۔

وَسَّعَ آفَاقَ الشَّئَ : دائروں کو وسعت دینا۔
ـــ الاختصاصات: دائرہ عمل و اختیارات بڑھانا۔
ـــ النِّطَاقَ: دائرہ وسیع کرنا، پھیلانا۔
اتَّسَعَ الشَّئُ: کشادہ ہونا (۲) پھیلنا (۳) لمبا ہونا۔
اتَّسَعَتِ الفَجْوَةُ بَینَ کذا وکذا بینَ فلانٍ وفلانٍ: خلیج وسیع ہونا، بعد بڑھنا۔
ـــ الطَّلَبُ: مانگ بڑھنا۔
تَوَسَّعَ الشَّئُ: کشادہ ہونا، پھیلنا۔
ـــ القَوْمُ فِی المَجْلِسِ: لوگوں کا مجلس میں کھل کر بیٹھنا
استَوسَعَ الشَّئُ: کشادہ ہونا، پھیلنا مطاوع وَسَّعَه۔
ـــ الرَّجُلُ: خوشحال ہونا۔
ـــ الشَّئَ: کشادہ پانا (۲) کشادہ چاہنا وسیع کرنے کی خواہش یا کوشش کرنا۔
الاِتِّسَاعُ: گنجائش۔
اتِّسَاعُ الآفَاق: دائروں کی وسعت معلومات کی وسعت۔
التَّوَسُّعُ: اضافہ، پھیلاؤ۔
التَّوسِعَةُ: اضافہ، توسیع۔
السَّعَةُ: طاقت، قوت، سکت (۲) خوشحالی آسودگی، فراخی، هو فی سَعَةٍ من العَیْشِ: وہ خوشحال و آسودہ ہے (۳) گنجائش (۴) کشادگی۔
المُتَّسَعُ: گنجائش، خالی جگہ (۲) مفر، مالی عن ذلكَ مُتَّسَعٌ: میرے لئے اس سے مفر نہیں۔
المُوْسِعُ: مالدار، گنجائش والا (ضد المُعْسِر: تنگ حال)۔
المُوَسَّعُ: وسیع تر، اعلیٰ پیمانہ کا۔
المُوَسَّعُ عَلَیْهِ: خوشحال۔
مُوَسِّعَةُ الحِذَاءِ: شوا سٹریچر۔

المَوْسُوعَةُ: انسائیکلوپیڈیا، دائرۃ المعارف وہ جامع کتاب جس میں علم و معرفت کے تمام یا چند یا ایک موضوع سے متعلق مکمل معلومات حروف تہجی پر ترتیب دی گئی ہوں، کبھی یہ بہت سی جلدوں پر مشتمل ہوتی ہے۔
المِیسَاعُ: لمبے لمبے ڈگ بھرنے والی اونٹنی۔
الوَاسِعُ: اسمار حسنی میں سے ایک نام یعنی وسعت والا جو سب کو گھیرے ہوئے ہے یا جس کا رزق تمام مخلوقات کے لئے عام ہے یا جس کی رحمت ہر شئے کو محیط ہے یا جس کا فیض و بخشش ہر غریب و فقیر کے لئے ہے یا وہ کثیر الفیض ذات جس کی بخشش سائل کے سوال کو پورا کرتی ہے (۲) کشادہ، فراخ، پھیلا ہوا، لمبا چوڑا۔
وَاسِعُ الانتشار: کثیر الاشاعت۔
وَاسِعُ الاطلاع: بہت باخبر، وسیع معلومات کا حامل۔
وَاسِعُ الخِبْرَة: بڑا تجربہ کار۔
الوَسَاعُ: کام میں تیز اور پھرتیلا آدمی اور جانور (۲) کشادہ رفتار، لمبے ڈگ بھرنے والا۔
الوُسْعُ: طاقت و قوت، قرآن پاک میں ہے "لا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا"، (۲) (بجلی کا) پاور، (۰بمقدار خاص)
الوُسْعُ الحَیَوِیُّ: علم طب میں ایک دفعہ میں بھرپور سانس لینے کے بعد نکالی جانے والی ہوا کی ممکنہ مقدار
بَذَلَ وُسْعَهُ: زور لگانا، طاقت صرف کرنا، هذا فی وُسْعِهِ: یہ اس کے بس میں ہے، هذا لَیْسَ بِوُسْعِی: یہ میری طاقت سے باہر ہے۔
الوَسِیعُ: فراخ و کشادہ (۲) کشادہ قدموں والا جانور یا گھوڑا۔

• وَسَفَ الشَّئَ: خوب چھیلنا۔
تَوَسَّفَ الشَّئُ: چھلنا، چھلکا اترنا۔
ـــ البَعِیرُ: اونٹ کو مرض وسف لاحق ہونا، دیکھئے (وسف) (۲) موٹا تازہ ہونا (۳) ابتدائی بال گر کر نئے بال نکلنا
ـــ اَوْبَارُ الاِبِلِ: اونٹوں کے جسموں کے بال اڑ جانا۔
الوَسْفُ: وہ پھٹن جو اونٹ کے مٹاپے اور گٹھیلے پن کی بنا پر ران اور سرین کے اگلے حصہ میں ظاہر ہوتی ہے اور پھر سارے جسم پر پھیلنے سے کھال چھل جاتی ہے۔
• وَسَقَتِ الدَّابَّةُ ـ (تَسِقُ) وَسْقًا و وُسُوقًا: چوپائے کا حاملہ ہو کر پانی کو رحم میں بند کر لینا، هی وَاسِقٌ ج: وِسَاقٌ۔
ـــ النَّخْلَةُ: درخت خرما پر پھل آنا۔
ـــ الشَّئَ: اکٹھا کرنا، جمع کرنا، ملانا۔
ـــ اللَّیْلُ الاشیاءَ: رات کا چیزوں کو ڈھانک لینا۔
ـــ الشَّئَ: کسی چیز کو اٹھانا، لئے ہوئے ہونا، جیسے وَسَقَتِ العَیْنُ المَاءَ آنکھ میں پانی بھرا ہوا ہے۔ لا اَفْعَلُهُ مَا وَسَقَتْ عینِی المَاءَ: جب تک میری آنکھ تر ہے میں یہ کام نہ کروں گا۔
ـــ الانسانَ والحَیَوانَ وَسِیقًا: انسان یا جانور کو دھتکارنا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ پر بوجھ لادنا۔
اَوْسَقَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا بہت پھل دار ہونا۔
ـــ البَعِیرَ: اونٹ پر اس کا بوجھ لادنا۔
وَاسَقَهُ مُوَاسَقَةً و وِسَاقًا: مقابلہ کرنا، کسی کے برابر رہنا مگر اس سے کم نہ رہنا (۲) لڑائی میں کسی کا مد مقابل ہونا (۳) کسی کی مخالفت کرنا، هو

لَا يُوَاسِقُهٗ: وہ اس کا ہم پلہ نہیں ہے، ہمسر نہیں ہے۔
وَسَّقَ الحَبَّ: غلہ کو وسقوں میں بانٹنا دیکھئے (وَسْق)۔
اِتَّسَقَ الشَّيْءُ: یکجا ہونا، مرتب ہونا، سلیقہ سے ہونا، ایک ڈھنگ پر ہونا۔
___ القَمَرُ: چاند کا پورا ہونا۔
اِسْتَوْسَقَ الشَّيْءُ: اکٹھا اور یکجا ہونا، باترتیب ہونا۔
___ الاَمْرُ: کسی کام کا مرتب ہونا، اچھے ڈھنگ اور سلیقہ سے ہونا۔
___ لَهُ الاَمْرُ: کسی کام کا قابو میں آنا۔
اِسْتَوْسَقَتِ الاِبِلُ: اونٹوں کا اکٹھا ہونا۔
المُتَّسِقُ: مرتب باسلیقہ (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں بحر متدارک کا نام (۳) چاند کا نام۔
المِيسَاقُ: بازو پھڑپھڑا کر اڑنے والا پرندہ (۲) بڑے بازوؤں والا کبوتر، ج: مَيَاسِيق وَمَآسِيقُ۔
الوَاسِقُ: حاملہ اونٹنی، ج: وَاسِقَات۔
الوَسْقُ: ساٹھ صاع کا ایک پیمانہ (ایک صاع پانچ رطل ایک ثلث کا ہوتا ہے (۲) اونٹ یا گاڑی یا جہاز وکشتی پر لادا جانے والا بوجھ (سامان) (۳) درخت خرما کا وزن یا بوجھ، ج: اَوْسُق وَوُسُوقٌ۔
الوِسْقُ: الوَسْقُ۔ ج: اَوْسُقٌ وَاَوْسَاق وَوُسُوقٌ۔
الوَسِيقُ: بارش۔
الوَسِيقَةُ: اونٹوں وغیرہ کی ڈار جسے دشمن ہنکا کر لیجائے (۲) حاملہ اونٹنی یا اس جیسا کوئی اور جانور۔
• وَسَلَ فُلَانٌ اِلَى اللّٰهِ بِالعَمَلِ ـِ (يَسِلُ) وَسْلاً: عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا۔
وَسَّلَ فُلَانٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى: اللہ تعالیٰ کے تقرب کا باعث بننے والا کام کرنا۔
تَوَسَّلَ فُلَانٌ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى: وَسَّلَ۔
___ اِلٰى فلان بكذا: کسی سے بذریعہ قرابت تقرب چاہنا۔
___ اليه: استدعا کرنا، التماس کرنا۔
___ فلان بكذا: ذریعہ بنانا۔
التَّوَسُّلُ: چوری، اَخَذَ فُلَانٌ اِبِلِي تَوَسُّلاً: فلاں نے چوری سے میرے اونٹ لے لئے (۲) توسط۔
الوَاسِلُ: واجب، ضروری، شَيْءٌ وَاسِلٌ: ضروری چیز (۲) خدا کا تقرب چاہنے والا۔
الوَاسِلَةُ: مؤنث الوَاسِل (۲) درجہ مرتبہ (۳) بادشاہ کے یہاں مقام وحیثیت (۴) تقرب، قرب الٰہی۔
الوَسِيلَةُ: ذریعہ، واسطہ (۲) مقام ومرتبہ (۳) قرب وتقرب (۴) جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ ومقام، ج: وَسَائِلُ وَوُسُلٌ۔
الوَسَائِلُ: ذرائع۔
وَسَائِلُ آلِيَّة: مشینی ذرائع۔
وَسَائِلُ الاِعْلَام: ذرائع ابلاغ۔
وَسَائِلُ النَّقْل: مواصلات۔
• وَسَمَ الشَّيْءَ ـِ (يَسِمُهٗ) وَسْمًا وَسِمَةً: داغ کر خاص نشان ڈالنا۔
___ فُلَانًا بِالهِجَاءِ: کسی کو مذمت کا داغ لگانا، هُوَ مَوْسُومٌ بِالخَيْرِ اَوِ الشَّرِّ: وہ خیر یا شر سے متصف ہے۔
وَسَمَ فُلَانًا: خوبصورتی میں کسی پر فوقیت لے جانا۔
___ الوَسْمِيُّ الاَرْضَ: موسم بہار کی پہلی بارش کا زمین کو تر کرنا۔
___ فُلَانًا بِوِسَامٍ: کسی کو امتیازی نشان عطا کرنا، تمغہ دینا۔
___ الشَّيْءَ: نشان وعلامت لگانا۔
وَسُمَ ـُ (يَوْسُمُ) وَسَامَةً وَوَسَامًا: حسین وجمیل ہونا، خوبرو ہونا۔
___ وَجْهُهٗ: چہرہ کا خوبصورت ہونا۔
هُوَ وَسِيمٌ وَهِيَ وَسِيمَة ج: وِسَامٌ، کہتے ہیں، اِنَّهٗ لَوَسِيمٌ قَسِيمٌ وَاِنَّهَا لَوَسِيمَةٌ قَسِيمَةٌ وہ انتہائی خوب رو ہے۔
وَاسَمَهٗ فِي الحُسْنِ: حسن میں کسی سے بڑھ جانا۔
وَسَّمَ: کسی اجتماع، میلے یا جشن یا عبادت کے اجتماع میں شریک ہونا۔
___ الحَاجُّ: حاجی کا حج میں شریک ہونا (۲) حاجی کا مکہ معظمہ میں برائے حج حاضر ہونا۔
اِتَّسَمَ: داغ لگنا، نشان پڑنا یا لگنا، وَسَمَ کا مطاوع (۲) اپنے لئے امتیازی نشان یا علامت اختیار کرنا (۳) کسی اچھی یا بری صفت سے مشہور ہونا، کسی صفت وامتیاز کا حامل ہونا، کسی وصف سے پہچانا جانا جیسے هُوَ مُتَّسِمٌ بِالخَيْرِ اَوِ الشَّرِّ۔
تَوَسَّمَ: موسم بہار کی گھاس تلاش کرنا، (۲) نیل کے پتوں کا خضاب کرنا
___ الشَّيْءَ فِيهِ: کسی میں کوئی چیز تاڑنا، عقل وفراست سے جان لینا، یا علامت سے پہچاننا جیسے تَوَسَّمَ فِيهِ الخَيْرَ: اسے اس میں خیر نظر آئی۔

السِّمَةُ: خاص طرز کا داغ (۲) نشان علامت امتیاز، طرۂ امتیاز
المَوْسِمُ: لوگوں کا بڑا مجمع (۲) سالانہ میلا (۳) تہوار (۴) کسی پھل کی فصل کا وقت، (۵) کسی کام کا سیزن، کام کا وقت یا زمانہ جیسے شکار کا زمانہ، حج کا زمانہ (۶) موسم، ج: مَوَاسِمُ۔
المَوْسِمِيُّ: فصلی موسمی (۲) وقتی، سیزن کا۔
الرِّيحُ المَوْسِمِيَّةُ: مان سون، بحر ہند اور جنوبی ایشیا کی موسمی ہوا جو اپریل سے اکتوبر تک جنوب مغرب سے اور باقی دنوں میں شمال مشرق سے چلتی ہے۔
المَوْسُومُ: اعزازی نشان (تمغا) یافتہ
المَوْسُومَةُ: دِرْعٌ مَوْسُومَةٌ: وہ زرہ جس کو نشانات سے مزین کیا گیا ہو۔
المِيسَمُ: علامت، (۲) حسن وجمال کا اثر (۳) داغ لگانے کا آلہ (۴) استری، ج: مَوَاسِمُ ومَيَاسِمُ۔
الوِسَامُ: علامت، نشان امتیاز (۲) اعزازی نشان، انعامی تمغا جو کامیاب وفاتح کے سینہ پر لگایا جاتا ہے، ج: وِسَامَات۔
الوَسَامَةُ: حسن وجمال، شرافت کا اثر، خوب روئی، خوبصورتی۔
الوَسْمُ: علامت، نشان، کہاوت ہے اَبْصِرْ وَسْمَ قِدْحِكَ: اپنی حیثیت کو پہچانو، ج: وُسُومٌ۔
الوَسِمَةُ: نیل کا پودا جس کے پتوں سے خضاب کیا جاتا ہے۔
الوَسْمِيُّ: موسم بہار کی پہلی بارش۔
• وَسِنَ ـ (يَوْسَنُ) وَسَنًا وَسِنَةً وَوَسْنَةً: اونگھنا هو وَسِنٌ وَوَسْنَانُ ومِيسَانٌ وهي وَسِنَةٌ ووَسْنَى ومِيسَانٌ

(۲) کنوئیں میں پانی کی بدبو سے بیہوش ہوجانا، هو وَسِنٌ۔
اَوْسَنَتْهُ البِئْرُ: کنوئیں کا اپنے پانی کی بدبو سے کسی کو بیہوش کردینا۔
تَوَسَّنَ المَرْأَةَ: عورت کے پاس اس کے سوتے ہوئے آنا (ہم بستری کرنا)۔
اِسْتَوْسَنَ: وَسِنَ۔
السِّنَةُ: اونگھ، (ابتدائی نیند) (۲) غفلت، هو فی سِنَةٍ: وہ غفلت میں ہے۔
المَوْسُونَةُ: امرأةٌ مَوْسُونَةٌ کاہل عورت۔
المِيسَانُ: امرأةٌ ميسانٌ، انتہائی سنجیدہ عورت۔
ميسانُ الضُّحَى: دن چڑھے تک سونے والی عورت۔
الوَسَنُ: ضرورت، ما هو من هَمِّي ولا من وَسَنِي: وہ نہ میرے مقصد کی چیز ہے اور نہ میری ضرورت ج: اَوْسَانٌ۔
قَضَتِ الإبلُ اَوْسَانَهَا من الماء: اونٹوں نے اپنی پانی کی ضرورت پوری کرلی۔
الوَسْنَى: امرأةٌ وَسْنَى: آسودگی سے سرشار اور نشیلی نگاہ والی عورت۔
الوَسْنَى: سروقت اونگھتی رہنے والی۔
الوَسْنَانَةُ: امرأةٌ وَسْنَانَةٌ نشیلی آنکھ والی عورت۔
الوَسْنِيُّ: رَجُلٌ وَسْنِيٌّ: بہت اونگھنے والا شخص۔
• وَسْوَسَ: الشيطانُ اليه وله وفی صدره وَسْوَسَةً ووَسْوَاسًا: شیطان کا کسی کے دل میں برا اور غلط خیال پیدا کرنا، نیکی سے ہٹا کر بدی پر

ابھارنا، ورغلانا، ایسی بات سجھانا جو خیر کے بجائے شر کا باعث ہو۔
وَسْوَسَتِ النَّفْسُ: بیہودہ اور بے تکی بات کرنا (۲) دل میں وسوسہ (براخیال) آنا (۳) چپکے سے بات کرنا جیسے وَسْوَسَ الصَّائِدُ (۴) آہستہ سے آواز نکالنا جیسے، وَسْوَسَتِ الرِّيحُ والحَلْيُ والقَصَبُ، ہوا یا زیورات یا سرکنڈوں کی ہلکی آواز ہونا۔
ـــ الكلابُ: کتوں کا ہلکی ہلکی آواز نکالنا
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی سے آہستہ بات کرنا۔
وُسْوِسَ: حواس گم ہونا، ہوش اڑنا، حدیث عثمان رضی اللہ عنہ میں ہے "لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وكُنْتُ فِيمَنْ وُسْوِسَ۔
الوَسْوَاسُ: شیطان (۲) وہم کی بیماری جو سوداء کے غلبہ سے پیدا ہوتی ہے (۳) وسوسہ انداز، دل میں براخیال ڈالنے والا (۴) خیال بد ڈالنے والا (۵) دل میں آنے والا براخیال اور بے نفع بات
الوَسْوَسَةُ: خیال بد، اس کے لغوی معنی محسوس نہ ہونے والی حرکت یا پوشیدہ آواز کے ہیں جیسے زیور وغیرہ کی ہلکی جھنکار، اصطلاح شریعت میں شیطان کے انسان کو ورغلانے، بہکانے اور نیکی سے ہٹا کر بدی پر ابھارنے کا نام ہے یعنی وسوسہ شیطان کی طرف سے انسان کے دل میں خدا کی طرف سے اسے دی گئی قدرت کے تحت پیدا کردہ شر اور معصیت کا خیال وارادہ ہے جو شیطان کی مسلسل جدوجہد کے باعث صرف ارادہ ہی نہیں رہتا قصد محکم اور عزیمت جازمہ بن جاتا ہے، اس لئے تمام معصیتوں اور گناہوں

کی جڑ یہی وسوسہ ہے جس سے سورۂ ناس میں پناہ مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے، ج: وَسَاوِس۔

• وَسَى رَأْسَهُ ـِ (يسيه) وَسْيًا: سر مونڈنا۔

أَوْسَى رَأْسَهُ، وَسَاهُ۔

مُوسٰى: ایک جلیل القدر پیغمبر علیہ السلام کا نام۔

الْمُوسَوِيُّ: حضرت موسیٰؑ کا پیرکار ہونے کا مدعی، اسرائیلی۔

الْمُوسٰى: استرا، ج: مَوَاسٍ، دیکھئے (موس)۔

و ــــ ش

الوِشْبُ: اوشاب کا واحد، بدقماش لوگ مختلف قسم کے لوگوں کا گروہ (جن میں اچھے برے کی تمیز نہ ہو)۔

الوَشْبَةُ: تَمْرَةٌ وَشْبَةٌ: موٹے چھلکے والی کھجور (یمنی لفظ)۔

• وَشَجَ الشَّيْءُ ـِ (يَشِجُ) وَشْجًا وَوَشِيجًا: گتھ جانا، کسی شے کے اجزا یا چند اشیاء کا ایک دوسرے سے گتھ جانا، پیوستہ ہو جانا، وَشَجَتِ الْعُرُوقُ وَالْأَغْصَانُ: رگوں یا ٹہنیوں کا ایک دوسرے سے گتھ جانا۔

ـــ مَحْمِلَهُ: محمل کو کسی چیز سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

ـــ قَرَابَتَهُ: اپنے رشتوں کو محفوظ رکھنا، هو وَاشِجٌ۔

وَشَجَتْ فِي قَلْبِهِ أُمُورٌ وَهُمُومٌ: دل میں طرح طرح کے تفکرات اور معاملات کا آنا۔

ـــ بِهِ وَإِلَيْهِ قَرَابَةُ فُلَانٍ: کسی سے رشتہ داری ہونا۔

وَشَّجَ بَيْنَ الْقَوْمِ: لوگوں کا باہم ملانا، جوڑنا۔

ـــ قَرَابَتَهُ: رشتہ داری قائم کرنا۔

ـــ مَحْمِلَهُ: ٹوکری کو تسمہ وغیرہ سے باندھ کر محفوظ کرنا۔

تَوَشَّجَ: گتھ جانا، باہم مربوط ہونا۔

الأَوْشَاجُ: عَلَيْهِ أَوْشَاجُ غَزْوَلٍ: اس پر طرح طرح کے رنگوں کی آمیزش ہے۔

الوَاشِجُ: پیوستہ، گتھا ہوا۔

الوَاشِجَةُ: مربوط خاندانی رشتہ، سلسلۂ قرابت، مضبوط تعلق۔

الوَشِيجُ: باہم گتھے ہوئے اگنے والے سرکنڈے اور بانس، واحد وَشِيجَةٌ۔

الوَشِيجَةُ: درخت کی رگ (۲) کان کی رگ (۳) مربوط و پیوستہ رشتہ داری (۴) کھجور کے ریشوں کی بٹی ہوئی رسی جس کا جال بنا کر کٹا ہوا گیہوں اس پر ڈال کر صاف کرتے ہیں، ج: وَشَائِجُ۔

الوَشَائِجُ: رشتے، تعلقات (۲) باہم ملی ہوئی جڑیں یا چیزیں۔

• وَشَّحَ الْمَرْأَةَ: عورت کو موتیوں اور جواہر سے آراستہ پٹی پہنانا۔

ـــ فُلَانًا الثَّوْبَ: کپڑا پہنانا۔

اِتَّشَحَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا جواہر سے آراستہ پٹی پہننا۔

ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا۔

ـــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار ڈالنا۔

تَوَشَّحَتِ الْمَرْأَةُ، اِتَّشَحَتْ۔

ـــ فُلَانٌ بِثَوْبِهِ: کپڑا پہننا۔

ـــ بِسَيْفِهِ: گلے میں تلوار لٹکانا۔

ـــ فُلَانًا: کسی سے گلے ملنا۔

تَوَشَّحَتِ الْجَبَلَ: پہاڑ پر چلنا۔

التَّوْشِيحُ: اشعار میں دوہری قافیہ بندی جو اہل اندلس کی ایجاد ہے۔

الْمُوَشَّحُ: التَّوْشِيحُ (۲) وہ مرغ جس کی گردن پر دو لکیریں پڑی ہوئی ہوں۔ ثَوْبٌ مُوَشَّحٌ: پھول دار کپڑا۔

الْمُوَشَّحَةُ: ہرن یا بکری یا مادہ پرندہ جس کے دونوں طرف بالوں کے گچھے لٹکے ہوئے ہوں (۲) اندلس طرز پر کسی ایک قافیہ کی پابندی کے بغیر تیار کیا ہوا قصیدہ جو عام طور پر سات شعروں پر مکمل ہوتا ہے۔

الوِشَاحُ: دو لڑیوں کا جوہری ہار (۲) جواہرات سے آراستہ وہ پٹی جسے عورت کوکھ سے گزار کر کندھے پر ڈالتی ہے (۳) وہ پٹی جو عدالت میں جج وغیرہ کندھے پر ڈال کر بغل کے نیچے سے گزارتے ہیں (۴) کمان (۵) ج: وُشُحٌ وَأَوْشِحَةٌ وَوَشَائِحُ، امْرَأَةٌ غَرْثَى الْوِشَاحِ: پتلی کمر اور پتلے پیٹ والی عورت۔

الْوَشْحَاءُ: سفید دھاریوں والی کالی بکری۔

• وَشَرَ الْخَشَبَةَ ـِ (يَشِرُهَا) وَشْرًا: لکڑی کو چیرنا۔

ـــ الْمَرْأَةُ أَسْنَانَهَا: عورت کا اپنے دانت تیز کرنا، باریک کرنا ھو وَاشِرٌ وَهِيَ وَاشِرَةٌ۔

اِتَّشَرَتِ الْمَرْأَةُ: عورت کا اپنے دانت باریک اور تیز کرنا۔

اِسْتَوْشَرَتِ الْمَرْأَةُ: اِتَّشَرَتْ۔

الْمِيشَارُ، الْمِئْشَارُ: لکڑی کاٹنے کا اوزار، آری وغیرہ۔

• تَوَشَّرَ لِلشَّرِّ: بدی کے لئے تیار ہونا۔

الوَشَزُ: عجلت، جلدی (۲) تنگ حالی، عسرت کی زندگی (۳) سہارا، پناہ، پناہ گاہ لَجَأْتُ الی وَشَزٍ: میں نے پناہ گاہ کا سہارا لیا، ج: اَوْشَازٌ، لَقِیتُہُ علی اَوْشَازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا۔

الوَشِیزَۃُ: موٹا تکیہ، ج: وَشَائِزُ۔

• وَشَظَ القَومُ اِلَینَا ـ (یَشِظُونَ) وَشْظًا: تھوڑے لوگوں کا دوسروں کے ساتھ مل جانا اور ان ہی میں شامل ہوجانا۔

ـــ فُلَانٌ الفَأسَ ونَحْوَھَا: کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ کو بچر لگا کر تنگ کرنا۔

ـــ العَظْمَ: ہڈی کا ٹکڑا توڑنا۔

الوَشِیظُ: تابع، ج: اَوْشَاظٌ (۲) وَشَائِظ کا واحد، نیچے درجہ کے لوگ، پسماندہ لوگ، مختلف نسلوں کا مخلوط گروہ، ج: وَشَائِظ (۳) کسی قبیلہ کے ساتھ ملنے والے اجنبی لوگ (۴) خدام، ھم وَشِیظَۃٌ فی قَومِھِم: وہ قوم میں باہر سے آئے ہوئے بھرتی کے لوگ ہیں، لکڑی کی بچر جو سوارخ بند کرنے یا چھوٹا کرنے کے لئے کلہاڑی وغیرہ کے سوراخ میں لگائی جائے (۲) لکڑی کا ٹکڑا جس سے پیالہ کو جوڑا جائے، ج: وَشَائِظ۔

• وَشَعَتِ البَقْلَۃُ ـُـ (تَشَعُ) وَشْعًا ووُشُوعًا: سبزی کی کلی کھل جانا۔

ـــ الشَّیءُ الشَّیءَ: ایک شے کا دوسری پر چھانا، جیسے، وَشَعَہُ الشَّیبُ: اس پر بڑھاپا آگیا۔

ـــ الجَبَلَ وَفِیہِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ القُطْنَ وَغَیرَہُ: روئی وغیرہ لپیٹنا۔

اَوْشَعَ الشَّجَرُ والبَقْلُ: درخت یا سبزیوں پر پھول آنا۔

وَشَّعَ القَومُ عَلَی کَرْمِھِم وبُسْتَانِھِم: انگور کی بیل یا باغ کی باڑ لگانا۔

ـــ کَرْمَہُ: اس نے انگور کی بیلوں پر باڑ لگائی۔

ـــ الشَّیءُ فی الشَّیءِ: ایک شے کا دوسری میں داخل ہونا۔

ـــ الشَّیءَ: کسی چیز پر چڑھنا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیبُ: کسی پر بڑھاپا آجانا، بڑھاپے کا سر کو سفید کردینا۔

ـــ فُلَانٌ الشَّیءَ: ملانا، مخلوط کرنا۔

ـــ القُطْنَ وَغَیرَہُ: روئی کو دھننے کے بعد لپیٹنا۔

ـــ الغَزْلَ: سوت کا کن انگلی اور انگوٹھے پر گولا بنا کر بنائی کے لئے نلکی میں لگانا۔

ـــ الثَّوبَ: کپڑے پر دھاریاں اور نشان ڈالنا۔

تَوَشَّعَ الشَّیءُ: بکھرنا، منتشر ہونا۔

ـــ فی الجَبَلِ: پہاڑ پر چڑھنا۔

ـــ الغَنَمُ فی الجَبَلِ: بکریوں کا چرتے چرتے پہاڑ کے اوپر چلا جانا۔

ـــ بالشَّیءِ: کسی چیز میں بہتری و خوبصورتی ہونا۔

ـــ بالکَذِبِ: جھوٹ کا حسین جامہ پہننا (یعنی بڑی خوبصورتی کے ساتھ جھوٹ بولنا)۔

ـــ الشَّیءَ: چھا جانا، اوپر چڑھنا، جیسے تَوَشَّعَ الجَبَلَ وتَوَشَّعَ الشَّیبُ رَأسَہُ۔

ـــ القَومُ ضُیُوفَھُم: لوگوں کا مہمانوں کو آپس میں تقسیم کرلینا۔

المُوَشَّعُ: پھول دار، بیل بوٹے دالا،

بُرْدٌ مُوَشَّعٌ: دھاری دار چادر پھول دار چادر۔

الوَشْعُ: پہاڑ پر اگا ہوا معمولی سبزہ (۲) سبزیوں کے پھول (۳) بید کا درخت درخت خرما کے تھوڑے سے شگوفے، ج: وُشُوعٌ۔

الوُشْعُ: مکڑی کا جالا۔

الوَشُوعُ: پہاڑ کے منتشر نباتات، ادھر ادھر اگے ہوئے نباتات، (۲) بچہ کے حلق میں ڈالی جانے والی دوا۔

الوَشِیعُ: کنوئیں کی من پر پڑی ہوئی چوڑی لکڑی جس پر پانی کھینچنے والا کھڑا ہوتا ہے۔ (۲) بننے والے کی لکڑی جس پر کپڑا لپیٹتا ہے یا دھاگے کی نال (۳) چھت کی کڑیوں پر ڈالی جانے والی کھجور کے پتوں کی چٹائی (۴) گھر کی چھت (۵) ثمام گھاس کی بنی ہوئی چٹائی (۶) لکڑی کی بنی ہوئی جالی دار یا کانٹوں کی باڑ جو گھر کے صحن یا باغ کی حفاظت کے لئے لگائی جاتی ہے (۷) فوج کے افسر کا بلند خیمہ جہاں سے وہ فوج کی کمان کرتا ہے (۸) بانس اور پھونس کی جھونپڑی (۹) سوکھے ہوئے درخت (۱۰) کپڑے کی دھاری، (۱۱) مختلف رنگوں کے دھاگوں کے گولے (۱۲) سرخ اور زرد دھاگوں کے دو گولے، ج: وَشَائِع۔

الوَشِیعَۃُ: دھاگے لپیٹنے کی لکڑی (۲) سلائی مشین کا شٹل (۳) کپڑا بننے کے لئے بانا اٹکانے کا بانس (۴) لپٹی ہوئی روئی کا گولا یا بنڈل (۵) چادر کی دھاری (۶) گرد وغبار کی لکیر، ج: وَشِیعٌ ووَشَائِعُ۔

• وَشَغَ بِبَولِہِ ـ (یَشِغُ) وَشْغًا: پیشاب بغیر دھار باندھے تھوڑا تھوڑا کرنا۔

أَوْشَغَ بِبَوْلِهٖ: وَشَغَ۔
__ العَطِيَّةَ: عطیہ میں کمی کرنا۔
__ الصَّبِيَّ الدَّوَاءَ: بچہ کے منہ میں دوا ڈالنا۔
وَشَّغَ الثَّوْبَ: کپڑے کو خون میں اتنا لتھیڑنا کہ اس کی دھاریاں پڑ جائیں۔
تَوَشَّغَ بِالسُّوْءِ: برائی میں ملوث ہونا۔
الوَشْغُ: تھوڑا، ج: وُشُوْغٌ۔
الوَشُوْغُ: بچہ کے منہ میں ڈالی جانیوالی دوا۔
الوَشِيْغُ: الوَشْغُ۔
• وَشَقَ ـِ (يَشِقُ) وَشْقًا: جلدی کرنا۔
__ اللَّحْمَ: گوشت کے لمبے پارچے کر کے سکھانا
__ فُلَانًا: نیزہ مارنا (۲) کھسوٹنا (۳) دانتوں سے کاٹنا۔
وَشِقَ المِفْتَاحُ فِي القُفْلِ ـَ (يَوْشَقُ) وَشَقًا: تالے میں چابی اٹکنا، پھنسنا۔
أَوْشَقَ الشَّيْءُ: کسی چیز کا اٹکنا۔ پھنسنا۔
وَشَّقَ الشَّيْءَ: ٹکڑے کرنا۔ بکھیرنا۔
__ اللَّحْمَ: گوشت کے پارچے کر کے سکھانا۔
اِتَّشَقَ اللَّحْمَ: وَشَقَهٗ۔
__ وَشِيْقَةً: گوشت کا پارچہ بنا کر سکھانا۔
__ القَوْمُ فُلَانًا بِأَسْيَافِهِمْ: کسی جماعت کا اپنی تلواروں سے کسی کے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
تَوَاشَقَ القَوْمُ فُلَانًا: کسی کے تلواروں سے لمبے لمبے ٹکڑے کر دینا۔
المَوَاشِيْقُ: چابی کے دندانے، واحد مِيْشَاقٌ۔
الوَاشِقُ: تھوڑا دودھ۔
الوُشَّقُ: بطور دوا کام آنے والا گوند جو مختلف نباتات سے نکالا جاتا ہے۔
الوَشَقُ: ادھر ادھر بکھری ہوئی چرنے کی گھاس۔
الوَشَقُ: بلی جیسا ایک جنگلی جانور جس کی کھال کی پوستین بنائی جاتی ہے۔
الوَشِيْقُ: سَيْرٌ وَشِقٌ: ہلکی رفتار۔
الوَشِيْقَةُ: لمبے ٹکڑوں میں کاٹ کر سکھایا ہوا گوشت یا پانی اور نمک میں جوش دے کر پارچے بنایا ہوا گوشت یہ گوشت دیرپا اور سفر کے لئے اچھا توشہ ہوتا ہے، ج: وَشِيْقٌ ووَشَائِقُ، وَشِيْقَةٌ: ایک پارچہ کو بھی کہتے ہیں۔
• وَشُكَ ـُ (يَوْشُكُ) وُشْكًا ووَشَاكَةً ووُشْكَانًا: تیز ہونا۔ (۲) نزدیک ہونا، هُوَ وَشِيْكٌ کبھی فعل مقارب اَوْشَكَ کی طرح استعمال ہوتا ہے، دیکھئے اَوْشَكَ۔
اَوْشَكَ: تیز ہونا (۲) نزدیک ہونا (۳) تیز رفتار ہونا، (۴) فعل مقارب یعنی کسی فعل پر داخل ہو کر اس کے قرب وقوع پر دلالت کرتا ہے۔ اس کے بعد اکثر ان کے ساتھ فعل ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد اسم بھی ہوتا ہے، اسم فاعل کے ساتھ اس کا استعمال بہت کم ہے، جیسے ماضی کے مقابلہ میں مضارع زیادہ مستعمل ہے۔
مثالیں: اَوْشَكَ اَنْ يَّمُوْتَ: وہ مرنے کے قریب ہو گیا۔ يُوْشِكُ اَنْ يَّكُوْنَ الاَمْرُ كَذَا: معاملہ میں اس طرح ہونے کے قریب ہے، ويُوْشِكُ الاَمْرُ اَنْ يَّكُوْنَ كَذَا: معاملہ اس طرح ہو جانے کے قریب ہے۔
وَاشَكَ مُوَاشَكَةً ووِشَاكًا: تیز چلنا۔
وَشَّكَ: تیز ہونا، تیز رفتار ہونا۔
المُوَاشِكَةُ: تیز رفتار اونٹنی۔
الوَشَاكُ: تیزی، تیز رفتاری۔
الوُشْكَانُ: تیزی، تیز رفتاری، عَجِبْتُ مِنْ وَشْكَانِ هٰذَا الاَمْرِ: مجھے اس کام کی تیز رفتاری پر حیرت ہوئی (۲) فعل ماضی کا اسم بمعنی سَرُعَ جیسے: وُشْكَانَ مَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ وہ کام بہت جلد ہو گیا، جتنا جلد ہو سکے
الوَشِيْكُ: قریب، نزدیک (۲) تیز تیز رفتار، جلد، خَرَجَ وَشِيْكًا: وہ تیزی سے نکل گیا۔
الوُشْكُ: جلدی، تیزی، (۲) نزدیکی
عَلٰى وَشْكٍ: قریب، هُوَ عَلٰى وَشْكِ السُّقُوْطِ: وہ گرنے کو ہے۔
• وَشَلَ المَاءُ ونَحْوُهٗ ـِ (يَشِلُ) وَشْلًا ووَشَلَانًا: بہنا (۲) کم ہو کر ٹپکنا۔
__ فُلَانٌ وُشُوْلًا: کمزور و کم مایہ ہونا (۲) غریب و محتاج ہونا۔
__ اِلَيْهِ: کسی کے سامنے عاجزی کرنا گڑگڑانا، هُوَ وَاشِلٌ۔
اَوْشَلَ حَظَّهٗ: کسی کا حصہ گھٹا دینا معمولی اور گھٹیا کرنا۔
__ الفَصِيْلَ: اونٹنی کا تھن بچے کے منہ میں دودھ پینا سکھانے کے لئے دیدینا۔
__ المَاءَ: پانی کو چٹان وغیرہ سے رستا ہوا تھوڑا پانا۔
__ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم پانا۔
الاَوْشَالُ: پہاڑوں سے اتر کر اکٹھا

ہونے والا پانی جس سے کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے۔ جاء وا اَوْشَالاً: وہ تھوڑے تھوڑے یکے بعد دیگرے آئے
ھو من اوشال القوم: وہ عام آدمیوں میں سے ہے۔
الوَاشِلُ: جَبَلٌ وَاشِلٌ: وہ پہاڑ جس سے پانی رستا رہتا ہو۔
واشِلُ الحَظِّ: کم نصیب۔
واشِلُ الرأی: غیر ذی رائے۔
الوَشَلُ: پہاڑ یا چٹان سے رک رک کر ٹپکنے والا پانی۔
مَا اَصَابَ اِلَّا وَشَلاً من الدُّنیا: اسے دنیا سے بہت کم حصہ ملا (۲) تھوڑے آنسو، ج: اوشال۔
الوَشِلَۃُ (من العیون) خشک آنکھ جس سے بہت کم آنسو نکلتے ہوں۔
الوَشُوْلُ: بہت دودھ والی اونٹنی جس کا دودھ زیادتی کی بنا پر ٹپکتا ہے۔
• وَشَمَ الجلد ــ (یَشِمُ) وَشْمًا: کھال کو سوئی سے گود کر نیل چھڑکنا ھو واشِمٌ۔
اَوْشَمَ فلانٌ یفعل کذا: وہ ایسا کرنے لگا۔
ــ فی الامر: کسی معاملہ پر غور کرنا۔
ــ فی عرض فلان: کسی کی عزت کو داغدار کرنا، عیب لگانا۔
ــ الفتاۃُ: لڑکی کے پستان کا ابھار شروع ہونا۔
ــ الابلُ: اونٹوں کو اتفاقاً چرا گاہ مل جانا۔
ــ السَّماءُ: آسمان میں بجلی چمکنا۔
ــ البرقُ: بجلی کا معمولی سا چمکنا۔
ــ الارضُ: زمین پر ابتدائی روئیدگی ظاہر ہونا۔
ــ الکرمُ: انگور کی بیل کا رنگ پکڑنا (۲) انگور پک جانا (۳) نرم و ذائقہ دار ہو جانا۔
اَوْشَمَ الشَّیْبُ فی الرأس: سر میں بڑھاپے کی سفیدی پھیل جانا۔
وَشَّمَ الغُصْنُ: ٹہنی پر پتے نمودار ہونا۔
ــ فلانٌ جلدہٗ: کھال گودنا۔
اِتَّشَمَ فلانٌ: کسی کا کھال پر گدائی کرنا۔
اِسْتَوْشَمَ: گدائی کا خواہشمند ہونا۔
ــ فلانًا: کسی سے گدائی کرانا۔
الوَاشِمَۃُ: گودنے والی عورت۔
الوَشْمُ: سوئی سے گدائی اور اس میں نیلا یا ہرا رنگ بھرنے کا نشان (۲) گدائی (۳) چوٹ وغیرہ سے کھال کے رنگ کی تبدیلی (۴) علامت نشان (۵) پہلے پہلی دکھائی دینے والی زمین پر روئیدگی (۶) ہرنی کے بازو کی دھاری، ج: وُشُوْمٌ و وِشَامٌ
الوَشْمَۃُ: ما اصابتنا وَشْمَۃٌ: ہمیں بارش کا ایک قطرہ بھی میسر نہیں آیا۔
مَا عَصَیْتُہٗ وَشْمَۃً: میں نے اس کی ذرہ برابر بھی نافرمانی نہیں کی
الوَشِیْمَۃُ: شرارت و دشمنی۔
• تَوَشَّنَ الماءُ: پانی کم ہونا۔
الاَوْشَنُ: کسی کے پاس آکر بے بلائے اس کا کھانا کھا جانے والا آدمی۔
الوُشْنَانُ: دیکھئے اشنان۔
الوَشْنُ: موٹا اونٹ (۲) بلند زمین۔
• وَشْوَسَ الرَّجُلُ والنَّعامُ والبعیرُ وَشْوَشَۃً: آدمی شترمرغ اور اونٹ کا پھرتیلا اور تیز رفتار ہونا، ھو وَشْوَاشٌ۔
ــ الرَّجُلُ: پوشیدہ طور پر بات کرنا یا ناقابل فہم بات کرنا۔
ــ فلانًا: کسی سے خفیہ بات چیت کرنا۔
ــ فلانًا الشَّیْئَ: کسی کو کوئی چیز تھوڑی دینا۔
تَوَشْوَشَ القومُ: آپس میں سرگوشی کرنا (۲) متحرک ہونا، نقل و حرکت کرنا۔
الوَشْوَاشَۃُ: اثر، فی فلانٍ من اَبِیْہِ وَشْوَاشَۃٌ: فلاں میں اپنے باپ کا اثر ہے۔
الوَشْوَشُ: الوَشْوَاشُ۔
الوَشْوَشِیُّ: رَجُلٌ وَشْوَشِیُّ الذِّراعِ: چابک دست، ہاتھ کا کام میں پھرتیلا اور ماہر۔
• وَشَیٰ بہٖ اِلَی السُّلْطَانِ ــ (یَشِیْ) وَشْیًا وَوِشَایَۃً: سلطان سے کسی کی شکایت کرنا۔
ــ بنو فلانٍ: کسی قبیلہ کے افراد کی کثرت ہونا۔
ــ الماشِیَۃُ: مویشی کی کثرت ہونا اور پھیلنا۔
ــ فلانٌ الثَّوْبَ وَشْیًا وَشِیَۃً: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، کڑھائی کرنا مزین کرنا۔
ــ الکلامَ وفیہ: چکنی چپڑی جھوٹی باتیں کرنا، غلط بات کو بنا سنوار کر پیش کرنا۔
ــ الکذبَ: جھوٹ کی خوب ملمع سازی کرنا، ھو واشٍ، ج: وُشَاۃٌ وھی واشِیَۃٌ والمفعولُ مَوْشِیٌّ۔
اَوْشَی الرَّجُلُ: بہت مالدار ہونا (۲) کسی کلام یا شعر کا مفہوم و مطلب اخذ کرنا۔
ــ فی الدَّراھمِ والجوالیقِ: دراہموں یا غلہ کے بوروں سے کچھ نکال کر کمی کرنا۔

أَوْشَى الْمَعْدِنُ: کان میں تھوڑا سونا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ: کسی چیز سے واقف ہونا (۲) آہستہ سے باہر نکالنا۔
ـــ فَرَسَهُ: گھوڑے کو آخری سے آخری رفتار پر دوڑانا، دوڑا کر ساری طاقت لگوا دینا (۲) گھوڑے کو مہمیز وغیرہ لگا کر پوری طاقت سے دوڑانا
ـــ الدَّوَاءُ الْمَرِيضَ: دوا کا بیمار کو شفا دینا۔
وَشَّى فُلَانٌ الثَّوْبَ: کپڑے پر بیل بوٹے بنانا، گل کاری کرنا۔
ـــ فُلَانًا ثَوْبًا: کسی کو کپڑا پہنانا۔
تَوَشَّى فِيهِ الشَّيْبُ: کسی کے سر پر داغ کی طرح بڑھاپے کی سفیدی ظاہر ہونا۔
اِسْتَوْشَى الْمَعْدِنُ: کان کا تھوڑے سونے والی ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فَرَسَهُ: گھوڑے کو پوری رفتار سے دوڑانا۔
ـــ الشَّيْءَ: کوئی چیز چھوڑنے کے لئے آواز لگا کر حرکت میں لانا۔
ـــ الْحَدِيثَ: بات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے لئے تحقیق کرنا۔
الشِّيَةُ: نشان، دھبّا، علامت، (۲) سیاہی آمیز سفیدی یا سفیدی مائل سیاہی (۳) پورے جسم کے رنگ کے برخلاف کوئی رنگ (۴) تمام جانوروں میں الگ رنگ کا جانور۔
شِيَةُ الْفَرَسِ: گھوڑے کا رنگ ج: شِيَات۔
الْمُوَشَّى: ثَوْرٌ مُوَشَّى الْقَوَائِمِ: سفید و سرخی مائل سیاہ پیروں والا بیل۔
الْوَاشِي: بہت اولاد والا (۲) بُننے والا (۳) سونا ڈھالنے والا (۴) چغلخور، ج: وُشَاةٌ۔
الْوَشَاءُ: مال کی کثرت۔
الْوِشَايَةُ: چغلخوری۔
الْوَشَّاءُ: بڑا چغلخور (۲) انتہائی جھوٹا (۳) ریشمین کپڑوں کا تاجر۔
الْوَشْيُ: کپڑوں کے پھول، بیل بوٹے (۲) پھولدار کپڑوں کی ایک قسم (۳) تلوار کی آب جو اس کی دھار کے علاوہ حصے میں ہوتی ہے
ج: وِشَاءٌ (۴) چغلخوری
فِي النَّخْلَةِ وَشْيٌ مِنْ طَلْعٍ: کھجور کے درخت پر تھوڑے شگوفے ہیں، حَجَرٌ بِهِ وَشْيٌ: سونے کی کان کا پتھر۔

و ـــ ص

• وَصَبَ الشَّيْءُ ـِ (يَصِبُ) وُصُوبًا: قائم رہنا، جما رہنا۔
ـــ شَحْمُ النَّاقَةِ ولَبَنُهَا: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا
ـــ عَلَى الْأَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، کسی کام پر جمنا، لگے رہنا۔
ـــ عَلَى مَالِهِ وفِيهِ: اپنے مال کا اچھا انتظام اور تحفظ کرنا۔
وَصِبَ ـَ (يَوْصَبُ) وَصَبًا: بیمار ہونا، درد محسوس کرنا، هو وَصِبٌ ج: وَصَابَى و وِصَابٌ۔
أَوْصَبَ الشَّيْءُ: برقرار و قائم رہنا۔
أَوْصَبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ باقی رہنا۔
ـــ فُلَانٌ: بیمار ہونا (۲) بیمار اولاد والا ہونا۔
ـــ الْقَوْمُ: لوگوں کی اولاد کو بیماریوں کا پریشان کرنا، لاغر کر دینا۔
ـــ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کی پابندی کرنا۔
أَوْصَبَ فُلَانًا: بیمار بنا دینا۔
وَاصَبَ الشَّيْءُ: قائم و برقرار رہنا۔
وَاصَبَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کی چربی اور دودھ برقرار رہنا۔
ـــ فُلَانٌ عَلَى الْأَمْرِ: پابندی کرنا۔
وَصَّبَ: وَصِبَ۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو بیماری میں مبتلا کرنا، درد و تکلیف بڑھا دینا۔
تَوَصَّبَ: وَصِبَ۔
الْمُوَصَّبُ: مبتلائے امراض، ہمیشہ بیماریوں سے دوچار رہنے والا۔
الْوَاصِبُ: قائم و دائم۔
الْوَاصِبَةُ: فَلَاةٌ وَاصِبَةٌ: جنگل بیاباں، لق و دق صحرا، وسیع و عریض جنگل جس کی انتہا معلوم نہ ہو۔
الْوُصْبُ: چھنگلی اور چوتھی انگلی کے درمیان کا فاصلہ۔
الْوَصَبُ: درد و تکلیف (۲) تکان اور بدن کی گراوٹ، ج: أَوْصَابٌ۔
• وَصَدَ الشَّيْءُ ـِ (يَصِدُ) وَصْدًا: جمنا، قائم رہنا۔
ـــ النَّسَّاجُ: کپڑا بننا۔
أَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔
ـــ عَلَيْهِ: کسی کو تنگ کرنا، پریشان کرنا۔
ـــ الْقِدْرَ: ہانڈی کو ڈھانکنا۔
ـــ الْبَابَ: دروازہ بند کرنا (۲) راستہ روکنا، اصحاب الغار سے متعلق حدیث میں ہے: „فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ فَأَوْصَدَهُ“: پہاڑ کا کچھ حصہ غار کے دروازہ پر گرا اور اس کا راستہ بند کر دیا۔
ـــ الْكَلْبَ: کتے کو شکار پر اکسانا۔

وَصَّدَهٗ: متنبہ کرنا (۲) کپڑا بننا، (۳) کتے کو شکار پر اکسانا۔

اِسْتَوْصَدَ: بکریوں کے لئے پتھروں کا باڑہ بنانا۔

المُوَصَّدُ: پردہ۔

المُوْصَدُ: بند (بَابٌ مُّوْصَدٌ)۔

الوِصَادُ: بندش، (۲) رکاوٹ۔

الوَصَّادُ: بنکر، کپڑا بننے والا۔

الوَصِیْدُ: قریب قریب جڑوں والی نباتات (۲) پہاڑ میں بنا ہوا بکریوں وغیرہ کا باڑہ (۳) گھر کا صحن (۴) کمرے کے سامنے کا کھلا حصہ (۵) دروازہ کی چوکھٹ قرآن پاک میں ہے "وکلبھم باسط ذراعیہ بالوصید" ج، وُصُدٌ ووَصَائِدُ۔

الوَصِیْدَۃُ: پہاڑ میں بنا ہوا مویشی کا باڑہ (گھر) ج، وصائد۔

• الاَوْصَرُ: اونچی زمین۔

الوِصْرُ: عہدو پیمان (۲) دستاویز، قانونی کاغذ یا سرکاری اسٹامپ۔

الوَصَرَۃُ: الاَوْصَرُ۔

الوَصِیْرَۃُ: سرکاری کاغذ جس پر معاہدات ومعاملات کی رجسٹری کی جاتی ہے۔ وثیقہ دستاویز، عہدنامہ، ج، وصائرُ۔

• وَصَّ العَمَلَ ـُ (یَوُصُّہٗ) وَصًّا: پختہ اور مضبوط کام کرنا۔

وَصَّصَتِ المَرْأَۃُ: عورت کا نقاب کو اتنا تنگ رکھنا کہ صرف آنکھیں نظر آئیں۔

• وَصَعَ الحَصَاۃَ (یَصَعُ) وَصْعًا: زمین میں چھپانا۔

الوَصَعُ: ممولا (ایک چھوٹا سا پرندہ) یہ یورپ کے ملکوں میں رہتا ہے، موسم سرما میں یہ اردن اور مصر کے علاقوں میں آجاتا ہے۔ ج، وِصْعَانٌ۔

الوَصْعُ: الوَصَعُ۔ ج، وِصْعَانٌ۔

الوَصِیْعُ: چڑیوں کی آواز، چہچہاہٹ۔

• وَصَفَ المُھْرُ والنَّاقَۃُ ونحوھما ـِ (یَصِفُ) وَصْفًا ووُصُوْفًا: گھوڑے کے بچے یا اونٹنی وغیرہ کا عمدہ چال چلنا۔

ـــ الصَّغِیْرُ المَشْیَ وَصْفًا: چھوٹے بچہ کا چلنے کے قابل ہونا۔

ـــ الشَّیْءَ وَصْفًا وَصِفَۃً: کسی چیز کی اچھی یا بری صفت بیان کرنا، کیفیت وحالت بیان کرنا، تعریف کرنا۔

ـــ الطَّبِیْبُ الدَّوَاءَ: معالج کا مرض کے مطابق دوا تجویز کرنا، دوا کا نسخہ تیار کرنا جس میں دواؤں کے نام مقدار اور طریقہ استعمال درج ہو۔

ـــ الخَبَرَ: خبر بیان کرنا، تفصیل بتانا۔

ـــ الثَّوْبُ الجِسْمَ: (باریک) کپڑے کا بدن کی حالت وکیفیت اور ساخت نمایاں کرنا، کپڑے کے اندر سے بدن کی ساخت اور حال دکھلائی دینا، باریک کپڑے کے بارے میں حدیث عمرؓ میں آیا ہے "اِلَّا یَشِفَّ فَانَّہٗ یَصِفُ" وہ باریک نہ ہو کیونکہ اس میں سے اندر کا سب کچھ نظر آتا ہے۔

ـــ الجَلْسَۃَ او البِنَاءَ وغیرہٗ: جلسہ کی روئداد سنانا، عمارت کی تفصیل اس طرح بیان کرنا کہ اس کی تصویر سی سامنے آجائے۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا حلیہ بیان کرنا تعارف کرانا، ھو واصفٌ۔

وَصُفَ الغُلَامُ والفَتَاۃُ ـُ (یَوْصُفُ) وَصَافَۃً: لڑکے یا لڑکی کا خدمت (نوکری) کے قابل ہوجانا۔

اَوْصَفَ الغُلَامُ والفَتَاۃُ: خدمت کی عمر کو پہنچ جانا (۲) قد پورا ہوجانا۔

وَاصَفَہُ الشَّیْءَ: کسی کو کوئی غیر موجود چیز صرف اس کی صفت وکیفیت بتا کر فروخت کرنا۔

بَیْعُ المُوَاصَفَۃِ: کسی کا ایسی چیز کی بیع کرنا جو اس کے پاس نہ ہو پھر معاملہ طے ہوجانے پر وہ چیز خرید کر کے دیدینا۔

اِتَّصَفَ الشَّیْءُ: مطاوع وَصَفَہٗ، کسی چیز کا اپنی صفت وکیفیت سے متعارف ہونا (۲) کسی صفت سے متصف ہونا (۳) قابل وصف وتعریف ہونا (۴) عربوں میں قابل تعریف اور صاحب اوصاف ہوجانا۔

تَوَاصَفُوا الشَّیْءَ: ایک دوسرے کا تعارف کرانا یا اوصاف بیان کرنا، ایک دوسرے کو کوئی بات بتانا، روئداد سنانا منظر کشی کرنا۔

تَوَصَّفَ فُلَانٌ وَصْفًا: کسی کو نوکر رکھنا، کسی کام پر مامور کرنا۔

اِسْتَوْصَفَ فُلَانٌ الطَّبِیْبَ لِدَائِہٖ: ڈاکٹر یا حکیم سے اپنے مرض کی دوا یا نسخہ تجویز کرانا۔

ـــ فُلَانًا الشَّیْءَ: کسی سے کسی چیز کا حال یا کیفیت بیان کرنے کی فرمائش کرنا۔

الصِّفَۃُ: کسی چیز کی وہ حالت وکیفیت جس پر وہ قائم ہو، جیسے سیاہی وسفیدی علم اور جہالت وغیرہ وہ علامت جس سے موصوف پہچانا جائے (۲) حیثیت، فَعَلَ ذٰلِكَ بِصِفَتِہٖ طَبِیْبًا: اس نے فلاں کام بحیثیت ڈاکٹر کیا (۳) نحویوں کے نزدیک نعت یعنی صفت اور اسم فاعل، اسم مفعول۔ صفت مشبہ اور اسم تفضیل (۴) خوبی، تعریف

(۵) قابلیت، ج: صفات۔
الصِّفَاتِيَّةُ: اللہ تعالیٰ کی صفات کا منکر فرقہ۔
صِفَةٌ دُوَلِيَّةٌ: بین الاقوامی حیثیت۔
بِصِفَةٍ رَسْمِيَّةٍ: سرکاری طور پر یا قانونی طور پر۔
المُسْتَوْصَفُ: چھوٹا ہسپتال جس میں ابتدائی اور معمولی امراض کا علاج کیا جاتا ہے (۲) مطب (۳) ڈسپنسری جہاں بیمار کے مرض کی تشخیص اور دوا تجویز کی جاتی ہے۔
المُوَاصَفَةُ: مطلوبہ شے یا مطلوبہ کام کا تعارف، اوصاف وشرائط تفصیل۔
بَيْعُ المُوَاصَفَةِ: وہ سودا جو کسی چیز کی صفت بیان کرکے کیا جائے اور پھر وہ حاصل کرکے دی جائے۔
الوَصَّافُ: صیغہ مبالغہ از وصف، بڑا اوصاف داں، اوصاف بیان کرنے کا ماہر (۲) تجربہ کار طبیب، دوائیں تجویز کرنے کا ماہر (۳) بہت خوبیاں بیان کرنے کا عادی۔
الوَصَافَةُ: نوکری، خدمت، نوکری کی عمر، نوکری کی صلاحیت۔
الوَصْفُ: بیان، تعارف، بیان حال منظر کشی، (۲) خوبی (۳) حالت وکیفیت ج: اوصاف۔
الوَصْفُ المُجْمَلُ: اجمالی خاکہ۔
بِوَصْفِهِ كَذا: فلاں حیثیت سے۔
الوَصْفَةُ وَوَصْفَةُ الدَّوَاءِ: دواؤں کا نسخہ۔
الوَصِيفُ: خادم، نوکر (لڑکا ہو یا لڑکی) نوعمر لڑکا، ج: وُصَفَاءُ۔
الوَصِيفَةُ: خادمہ، نوکرانی (۲) نوعمر لڑکی ج: وَصَائِفُ۔
• وَصَلَ فُلَانٌ ـِ (يَصِلُ)
وَصْلًا: زمانۂ جہالت کی طرح کسی کو یا آل فلاں کہہ کر پکارنا۔
وصل الشَّيْءَ بالشَّيْءِ وَصْلًا وَصِلَةً: ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا۔
وَصَلَتِ المَرْأَةُ شَعْرَهَا بِشَعْرِ غَيْرِهَا: عورت کا اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانا۔
— فُلَانًا وَصْلًا وَصِلَةً: کسی سے تعلق رکھنا (جائز ہو یا ناجائز) (ضد هَجَرَهُ: ترک تعلق کرنا) (۲) کسی کے ساتھ بھلائی کرنا (۳) کسی کو مال دینا۔
— حَبْلَهُ بِفُلَانٍ: کسی سے تعلق قائم کرنا۔
— رَحِمَهُ: صلہ رحمی کرنا یعنی اپنے نسبی یا ازدواجی رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، ان کی دیکھ بھال اور خبر گیری کرنا۔
— المَكَانَ وَإِلَيْهِ وُصُولًا وَوُصُلَةً وَصِلَةً: کہیں پہنچنا۔
— إِلَى بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، قرآن پاک میں ہے۔ إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ۔
أَوْصَلَهُ الشَّيْءَ وَإِلَيْهِ الشَّيْءَ: کسی کے پاس کوئی چیز پہنچانا۔ ضَرَبَهُ ضَرْبَةً لَا تُوصَلُ: اسے ناقابل علاج چوٹ لگائی۔
وَاصَلَهُ مُوَاصَلَةً وَوِصَالًا: کسی کے ساتھ تعلق رکھنا، جائز یا ناجائز۔ (ضد هَجَرَهُ)
— الصِّيَامَ: کچھ روز مسلسل روزے رکھنا۔
— حَبْلَهُ: تعلق قائم رکھنا۔
— الشَّيْءَ: جاری رکھنا، جیسے وَاصَلَ العَمَلَ أَوِ التَّقَدُّمَ أَوِ التَّأْيِيدَ وغیرہ۔ کام یا پیش قدمی یا حمایت جاری رکھنا۔
وَصَّلَ الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ: ایک شے کو دوسری سے اچھی طرح ملانا، اچھی طرح جوڑنا۔
— الشَّيْءَ إِلَيْهِ: پہنچانا۔
اتَّصَلَ فُلَانٌ: زمانۂ جاہلیت کی طرح کسی کو یا لَفُلَانٍ کہہ کر پکارنا (رشتہ ملحوظ رکھ کر پکارنا) (۲) — بِفُلَانٍ: کسی سے رابطہ قائم کرنا، ملاقات کرنا (۳) جڑنا، مربوط ہونا۔
— بِفُلَانٍ اتِّصَالًا سِرِّيًّا: کسی سے خفیہ رابطہ قائم کرنا۔
— بِفُلَانٍ تليفونيًّا: کسی سے ٹیلیفون پر بات کرنا، رابطہ قائم کرنا۔
— بِفُلَانٍ: کسی کی خدمت میں رہنا۔
— بِهِ الخَبَرُ: کوئی خبر معلوم کرنا۔
— إِلَى بَنِي فُلَانٍ: کسی قبیلہ سے وابستہ ہونا اور اس کی طرف اپنی نسبت کرنا۔
— الشَّيْءُ بِالشَّيْءِ: جڑنا، ملنا۔
تَوَاصَلَا: ایک دوسرے سے تعلق رکھنا باہم ملنا، باہم جوڑ لگنا (ضد تَصَارَمَا)
تَوَصَّلَ إِلَيْهِ: پہنچنا، حد یا مقصد یا نتیجہ پر پہنچنا، حسن تدبیر سے کسی تک پہنچنا، کسی تک رسائی حاصل کرنا (۲) کسی کا تقرب حاصل کرنا (۳) کسی کو ذریعہ بنانا (۴) کسی رشتہ یا تعلق کی بنا پر کسی کا تقرب حاصل کرنا۔
اسْتَوْصَلَتِ المَرْأَةُ: عورت کا

یہ خواہش کرنا کہ اس کے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگائے جائیں۔

اِسْتَوْصَلَ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے تعلق قائم کرنے کی خواہش کرنا۔

الاِتِّصَالُ: رشتہ، رابطہ، تعلق، (۲) ملاقات (۳) کنکشن ج: اِتِّصَالَات۔

اِتِّصَالٌ مُبَاشِرٌ: ڈائرکٹ کنکشن، براہ راست رابطہ۔

اِتِّصَالٌ تِلِيفُونِيٌّ: ٹیلیفون کال

الاِتِّصَالَاتُ: روابط، تعلقات۔

الاِيْصَالُ: رسید وصولیابی، ج: اِيْصَالَات۔

اِيْصَالُ اَمَانَةٍ، وَاِيْصَالُ اِيدَاعٍ: بنک میں رقم جمع کرنے کی رسید، ڈپازٹ رسید۔

التَّوْصِيلُ: ادائگی، ڈلیوری۔

التَّوْصِيلَةُ: کنکشن، کنٹیکٹ۔

الصِّلَةُ: عطیہ (۲) انعام (۳) شعر کے قافیہ میں روی کے بعد والا حرف اسے وصل بھی کہا جاتا ہے (۴) تعلق، رشتہ رابطہ، ج: صِلَاتٌ۔

الصُّلَّةُ: توشہ۔

المُتَوَاصِلُ: لگاتار مسلسل۔

المُتَّصِلُ: مربوط، متعلق، رشتہ دار، ملا ہوا، قریب (۲) مسلسل۔

المُسْتَوْصِلَةُ: اپنے بالوں میں دوسری عورت کے بال لگانے والی عورت (۲) مرد و عورت کے درمیان بدکاری کی دلالی کرنے والی۔

المُوَاصِلُ: تعلق دار، پابند۔

المُوَاصَلَةُ: ذریعہ آمد و رفت، ج: مواصلات۔

المُوَصَّلُ: خوب جڑا ہوا خیط مُوَصَّلٌ مضبوط بٹا ہوا دھاگا (۲) ملے ہوئے حروف سے لکھا ہوا قصیدہ۔

المُوَصِّلُ: کنکشن، جوڑنے کا ذریعہ

المُوَصِّلَاتُ: وہ اجسام جن سے بجلی منتقل ہوتی ہے۔

المَوْصِلُ: پہنچنے کی جگہ (۲) ملانے اور جوڑ لگانے کی جگہ (۳) بدن کا جوڑ (۴) اونٹ کی ران اور جوتڑ کے درمیان کا حصہ (۵) رسی باندھنے کی جگہ (۶) رسی کا جوڑ، ج: مَوَاصِل۔ (۷) شمالی عراق کا مشہور شہر۔

المَوْصِلِيُّ: شہر موصل کا باشندہ۔

المَوْصُولُ: وہ چوپایہ جس کی ماں پر کوئی دوسرا نر نہ چڑھا ہو (۲) جوڑ (۳) جوڑ لگا ہوا، ج: مَوْصُولَات (۴) آدمیوں کو کاٹنے والا کالا یا سرخ رنگ کا کیڑا۔

المَوْصُولُ الاِسْمِيُّ: نحویوں کے نزدیک وہ اسم جسے اپنے بعد الیاصلہ درکار ہو جس میں اس کی طرف لوٹنے والی کوئی ضمیر ہو، اسی کو اسم موصول کہتے ہیں۔ اس کے مخصوص الفاظ حسب ذیل ہیں:

الَّذِي، برائے واحد مذکر۔

الَّتِي: برائے واحد مؤنث۔

اللَّذَان واللَّتَان: تثنیہ بحالت رفع۔

اللَّذَيْن واللَّتَيْن: تثنیہ بحالت نصب وجر۔

الَّذِيْنَ وَاللَّاتِي وَاللَّائِي: جمع۔ وہ الفاظ جو مشترک معانی کے لئے آتے ہیں (بمعنی اسم موصول واستفہام وغیرہ) حسب ذیل ہیں:

مَن ومَا وأَلْ وذو (بمعنی الَّذِي) وذَا، ذَا تِيّ اور ذا جو ما استفہامیہ اور مَن استفہامیہ کے بعد آتا ہے۔

المَوْصُولُ الحَرْفِيُّ: ہر وہ حرف جسے اس کے مابعد کے ساتھ مصدر مُؤَوَّل بنایا گیا ہو، وہ چھ حرف ہیں، أَنْ، أَنَّ مَا، كَيْ، لَو، الَّذِي، مثالیں بالترتیب وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ (صَوْمُكُم کے معنی میں) أَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا بمعنی (إنزالنا) بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ (بِنِسْيَانِهِمْ) لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ: (لِعَدَمِ كَوْنِهِ حَرَجًا) يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ (تَعْمِيرَهُ) وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا: (كَخَوْضِهِمْ)

الوَاصِلَةُ: زنا کار عورت (۲) دوسری عورت کے بال لگائے ہوئے (۳) بجلی کا پلگ، وَاصِلَةُ مِسَرَّةٍ: ٹیلیفون پلگ۔

الوِصَالُ: تعلق، ملاپ (۲) ملا ہوا الاحرف (۳) فعل کا اپنے متعلقات سے ربط

الوَصْلُ: عطیہ، ہبہ أَعْطَاهُ وَصْلًا مِن ذَهَبٍ (۲) مثل، مانند، هَذَا وَصْلُ هَذَا: یہ اس جیسا ہے (۳) جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۴) ملاپ، تعلق، اتحاد (۵) وصولیابی کی رسید ج: أَوْصَال۔

حَرْفُ الوَصْلِ: شعر کے قافیہ میں روی کے بعد کا حرف۔

لَيْلَةُ الوَصْلِ: مہینہ کی آخری تاریخ۔

هَمْزَةُ الوَصْلِ: وہ ہمزہ جو کسی لفظ کے ملانے سے ساقط ہو جاتا ہو۔

الوِصْلُ: جوڑ، ہڈیوں کا جوڑ (۲) علیحدہ رہنے والی ہڈی جس سے کسی ہڈی کا جوڑ نہ لگتا ہو، ج: أَوْصَال۔

الوُصْلَةُ: علم کیمیا میں ایک ملائی توانائی جو کسی سالمے (مالیکیول) میں دو ایٹموں کے درمیان ربط

قائم کرتی ہے (۲) لکڑی کے فرش کی کڑی جس پر تختے جڑے جاتے ہیں۔

وُصْلَةُ اِزْدِوَاج: وہ ذریعہ جو دو برقی حلقوں کو جوڑتا ہے تاکہ برقی توانائی کی رو ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں منتقل ہوسکے۔

الوُصْلَةُ: رابطہ، تعلق، کنکشن (۲) ساتھی ہمراہی (۴) زادراہ، توشہ (۵) دور افتادہ زمین، ج: وُصَلٌ۔

الوَصُولُ: میل ملاپ رکھنے والا۔

الوُصُولُ: آمد، پہنچ، (۲) رسید، ج: وُصُولات۔

الوَصِيلُ: رفیق ہمدم، سایہ کی طرح ہر وقت ساتھ رہنے والا، وہ شخص کہ مرجائے تو کسی کو بطور دعا کہا جائے لا کُنْتَ لَهُ بِوَصِيلٍ: خدا کرے تو فلاں کا (ہر وقتی) ساتھی نہ بنے (۲) مثل مانند، هذا وَصِيلُ هذا: یہ اس کی مانند ہے۔

الوَصِيلَةُ: جوڑنے کی چیز (۲) ہمراہی، رفقاء سفر (۳) دور تک پھیلی ہوئی کشادہ زمین، (۴) زمانہ جاہلیت کی وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی تھی نیز وہ بکری جو مسلسل سات سال دو دو نر یا دو دو مادہ بچے جنتی تھی (۵) کثرت پیداوار، ج: وَصِيلٌ ووَصَائِلُ۔

• وَصَمَهُ ـِ (يَصِمُهُ) وَصْمًا وَصِمَةً: جلدی سے باندھنا (۲) عیب دار کرنا (۳) داغ لگانا۔

ـــ العُودَ ونَحْوَهُ: لکڑی وغیرہ میں (پار کئے بغیر) شگاف ڈالنا۔

وَصَّمَهُ: سست وکاہل بنانا (۲) تکلیف دینا، وَصَّمَتْهُ الحُمّى: بخار کی بے چینی وکرب میں مبتلا ہونا۔

تَوَصَّمَ: مطاوع وَصَّمَهُ: سست وکاہل بننا (۲) تکلیف محسوس کرنا۔

الوَصْمُ: عار، شرمناک بات (۲) عیب ونقص (۳) داغ (۴) نشان (۵) لکڑی کی گرہ (۶) شگاف، قَنَاةٌ فِيهَا وَصْمٌ: شگاف دار نیزہ کا بانس، ج: وُصُومٌ۔

الوَصْمَةُ: بدن کی سستی، ڈھیلاپن اعضا شکنی، (۲) عیب (۳) عار ورسوائی کا موجب فعل، (۴) گناہ پر کھائی گئی قسم۔

وَصْمَةُ الاَصَابِعِ: نشان انگشت۔

وَصْمَةٌ عارا ووصمة بعار: بدنما داغ، کلنگ کا ٹیکا۔

الوَصَمُ: کمزوری، بیماری۔

الوَصِيمُ: چھنگلی اور انگوٹھی والی انگلی کے درمیان کی جگہ۔

• الوَصَّاصُ: پردہ وغیرہ میں دیکھنے کے لئے بنا ہوا آنکھ جتنا سوراخ، نوعمر لڑکی کا چھوٹا برقع، بُرْقُعٌ

وَصْوَاصٌ: تنگ اور چھوٹا برقع، (۲) بلند زمین کا پتھر، ج: وَصَاوِصُ

الوَصْوَصُ: پردہ وغیرہ میں آنکھ جتنا (دیکھنے کے لئے) سوراخ، ج: وَصَاوِصُ۔

• وَصَى فُلانٌ ـِ (يَصِي) وَصْيًا: بلند درجہ ہونے کے بعد گھٹیا درجہ کا ہونا، ترقی کے بعد تنزلی ہونا (۲) ہلکا ہونے کے بعد باوزن ہونا۔

ـــ الشَّيْءُ: ملنا، جڑنا، ملا ہوا ہونا، پاس پاس ہونا جیسے، وَصَى النَّبْتُ: نباتات کا قریب قریب ہونا، گھنا ہونا۔

ـــ الاَرْضُ وَصْيًا ووُصِيًّا: زمین کا پاس پاس اگے ہوئے نباتات والی ہونا۔

وَصَى الشَّيْءَ بِالشَّيْءِ وَصْيًا: ملانا، جوڑنا، هو وَاصٍ والمفعول مَوْصِيٌّ۔

اَوْصَى: گھنے پودوں یا گھنی گھاس وغیرہ میں گھسنا۔

ـــ فُلانًا وَاِلَيْهِ: کسی کو اپنا جانشین بنانا جو اس کے مرنے کے بعد مال وجائداد اور اہل وعیال کے معاملات کا با اختیار منتظم ہو (۲) کسی کو کام سونپنا، ذمہ دار بنانا۔

ـــ لَهُ وَاِلَيْهِ بِشَيْءٍ: کسی کے لئے کسی چیز کی وصیت کرنا، یا کوئی چیز اس کی قرار دینا۔

ـــ بِهِ فُلانًا: کسی پر کسی کی شفقت کرانا، مہربان بنانا۔

ـــ فُلانًا بِالشَّيْءِ: کسی پر کوئی چیز لازم کرنا، کسی بات کا حکم دینا، مکلف ومامور بنانا۔

ـــ اللّٰهُ النَّاسَ بِكَذا وكَذا: اللہ کا لوگوں کو کچھ باتوں کا حکم دینا، پابند کرنا۔

تَوَاصَى القَوْمُ: ایک دوسرے کو وصیت کرنا، نصیحت وتلقین کرنا۔

ـــ النَّبْتُ: پودوں کا گنجان ہونا۔

اِسْتَوْصَى بِهِ: کسی کے بارہ میں کسی کی وصیت قبول کرنا، حکم ماننا، تنفیذ کا ذمہ لینا۔

ـــ بِهِ خَيْرًا: کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرنا، کسی کے ساتھ بھلائی اور حسن سلوک کرنا۔ حدیث میں ہے، اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا: تم عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

الاِيصَاءُ: حکم، نصیحت۔

وَصَّى اِلَيْهِ ولَهُ بِشَيْءٍ: کوئی چیز کسی کی قرار دینا۔

وَصّٰی فُلَانًا والیه: ذمہ سونپنا۔
— فُلَانًا: اپنی موت کے بعد کسی کو اپنا وصی بنانا۔
— بالشئی: مامور و مکلف بنانا۔ کہا جاتا ہے: وَصّٰی اللّٰہُ النّاسَ بکذا وکذا۔

التَّوْصِیَةُ: حکم، فرضیت (۲) سفارش، سفارش نامہ ج: توصیات۔

الوَاصِیَةُ: فَلَاةٌ وَاصِیَةٌ: وسیع بیابان جو دوسرے بیابان سے جا ملے۔

الوَصَاةُ، الوَصِیَّةُ ج: وَصًی (۲) کھجور کی پتلی شاخ جس سے کوئی چیز باندھی جائے۔

الوِصَایَةُ: وصیت، ج: وَصَایَا (۲) جانشینی (۳) کسی کے مرنے کے بعد اس کے غیر عاقل یا عاجز افراد کی نگرانی اور انتظام، سرپرستی، تربیت، ولایت عہدہ ولایت (۴) وصیت، حکم۔

الوَصِیُّ: کسی کا جانشین، جس کے سپرد بچوں کی نگرانی اور ان کے معاملات کا انتظام ہو (۲) وصیت کنندہ (۳) جسے وصیت کی گئی، جس کو کسی بات کا مکلف بنایا گیا ہو، بعض عرب اس کا تثنیہ اور جمع نہیں لاتے، مؤنث کے لئے بھی وَصِیّ آتا ہے، ج: اَوْصِیَاءُ (۴) گھنی نباتات (۵) مرنے والے کی وصیت کو نافذ کرنے پر مامور (۶) ٹرسٹی، نگران وقف۔

الوَصِیَّةُ: وصیت (۲) نصیحت (۳) ہدایت حکم (۴) وہ بات جس کا کسی کو حکم دیا گیا ہو یا وصیت کی گئی ہو ج، وَصَایَا (۵) گٹھا باندھنے کی کھجور کی پتلی ٹہنی، ج: وَصِیّ۔

المُوصَی عَلَیه: رجسٹرڈ۔

و ــــــ ض

• وَضُؤَ ـُـ (یَضُؤُ) وَضَاءً وَوَضَاءَةً: حسن اور صفائی میں کسی پر فوقیت لیجانا، کہتے ہیں، وَاضَأَهُ فَوَضَأَهُ۔

وَضُوءَ ـُـ (یَوْضُؤُ) وَضَاءَةً: صاف ہونا (۲) حسین وجمیل ہونا هو وَضِیءٌ، ج: اَوْضِیَاءُ ووِضَاءٌ

وَاضَأَهُ: کسی سے حسن وصفائی میں مقابلہ کرنا۔

وَضَّأَهُ: کسی کو وضو کرانا۔

تَوَضَّأَ: بعض اعضا، کو دھونا اور صاف کرنا۔
— للعبادة: وضو کرنا یعنی مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا اعضاء اربعہ (چہرہ، ہاتھ، سر اور پاؤں) تک پانی پہنچانا۔
— الغلامُ والجاریةُ: لڑکے اور لڑکی کا حد بلوغ کو پہنچنا۔

المُتَوَضَّأُ: وضوخانہ، غسل خانہ۔

المُتَوَضِّئُ: باوضو (۲) وضو کرنیوالا۔

المِیضَأَةُ: وضو کے پانی کا لوٹا یا برتن (۲) وضوخانہ، وضو کی جگہ۔

الوَضُوءُ: وضو کرنا (۲) وضو کا پانی

الوُضَّاءُ: روشن، چمکدار، صاف ستھرا: هی وُضَّاءَةٌ، ج: وُضَّاءُونَ وَوُضَّاءَاتٌ۔

الوُضُوءُ: صفائی، (۲) مخصوص اعضا کو دھونا یا مسح کرنا، شرعا مخصوص اعضا کو دھونا اور مسح کرنا یا چار اعضا (سر، چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں) تک پانی پہنچانا۔

• وَضَحَ الامرُ ـِـ (یَضِحُ) ضِحَةً ووُضُوحًا: واضح ہونا، ظاہر ہونا
— الصُّبْحُ: صبح ہوجانا۔
— الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا، مِن اَیْنَ وَضَحَ الرَّاکِبُ؟ سوار کہاں سے آیا؟

وَضُحَ الوَجْهُ: چہرہ چمکنا، سفید ہونا، گورا ہونا، خوش رنگ ہونا، هو وَاضِحٌ۔

اَوْضَحَ الرَّجُلُ والمرأةُ: عورت ومرد کا سفید رنگ اولاد والا ہونا
— الامرُ: واضح ہونا۔
— الرَّاکِبُ: سوار کا سامنے سے نظر آنا
— الشَّجَّةُ: زخم کے نیچے ہڈی دکھائی دینا، زخم کا ہڈی تک پھیل کر اسے ظاہر کرنا۔
— الامرَ: واضح اور ظاہر کرنا۔
— عَنْهُ: کسی چیز کا انکشاف کرنا، اظہار کرنا۔
— القومَ: لوگوں کو دیکھنا۔

وَضَّحَهُ: واضح اور ظاہر کرنا۔

اِتَّضَحَ الامرُ: ظاہر و واضح ہونا۔

تَوَضَّحَ الامرُ: ظاہر ہونا، صاف نظر آنا جیسے، تَوَضَّحَ الطَّرِیقُ۔

اِسْتَوْضَحَ عَنْهُ: کسی چیز کی تحقیق کرنا، وضاحت چاہنا۔
— الشَّئَ وعنه: دھوپ میں آنکھ پر ہاتھ رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کی کوشش کرنا۔
— فلانًا الامرَ: کسی سے کسی معاملہ کی وضاحت چاہنا۔

الاَوَاضِحُ: ایام بیض، قمری مہینہ کی تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں تاریخ چاندنی راتیں، یہ جمع واضح کی ہو یا اوضح کی۔

الاَوْضَاحُ (من النّاس) مختلف قبائل کے گروہ (اس کا واحد نہیں)

الاِیْضَاحُ: تشریح، وضاحت، (۲) تشریحی نوٹ، ج: ایضاحات۔

الاِیضَاحِیُّ: وضاحتی، تشریحی۔

الاِسْتِیضَاحُ: وضاحت طلبی۔

التَّوْضِيحُ: وضاحت، تشریح۔
المُتَّضِحُ: واضح، ظاہر وباہر۔
المُتَوَضِّحُ: کھلے راستہ پر چلنے والا جہاں کوئی آڑ نہ ہو (۲) ہلکی سفیدی والا اونٹ اسے مُتَوَضِّحُ الاَقْرَابِ بھی کہتے ہیں۔
المُوضِحُ: وضاحت کنندہ۔
المُوضِحَةُ: وہ زخم جس میں سے ہڈی نظر آنے لگے، گہرا زخم، (۲) گورے بچے جننے والی عورت، ج: مَوَاضِح۔
الوَاضِحُ: مشہور ضد الخامل: نامعلوم۔ رَجُلٌ وَاضِحُ الحَسَبِ: مشہور نسب والا آدمی، بے داغ آدمی، (۲) سفید وچمکدار (۳) آشکارا، ظاہر (۴) صاف، اجاگر۔
الوَاضِحَةُ: ہڈی کو صاف ظاہر کرنے والا زخم، (۲) ہنستے وقت ظاہر ہونیوالے دانت (۳) اوضاح کا واحد، چاندنی راتیں (تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں شب) هو منك ادنى وَاضِحَةٍ وہ تم سے بہت قریب ہے۔
الوَضَحُ: روشنی، (۲) صبح کی سفیدی (۳) چاند (۴) ہر چیز کی سفیدی، (۵) سیدھا اور کھلا راستہ، شاہراہ، راستہ کا بیچ (۶) کھرا درہم (۷) کھرے درہموں کے بنے ہوئے زیورات (۸) پازیب (پاؤں کا زیور) گھوڑے وغیرہ کی ٹانگوں میں سفیدی (۹) گھوڑے کی روشن پیشانی یا پیشانی کی سفیدی (۱۰) دودھ، (۱۱) بڑھاپا (۱۲) برص کی بیماری (جلد پر رونما ہونے والے سفید داغ جو رفتہ رفتہ پورے جسم پر پھیل کر اسے سفید کر دیتے ہیں) ج: اَوْضَاح۔ فِي وَضَحِ النَّهَارِ: دن دہاڑے کھلے عام۔
الوَضَّاحُ: مبالغہ کا صیغہ، بہت گورا یا بہت سفید وخوش رنگ (۲) مسکراتے رہنے والا روشن رُو، بہت حسین (۳) دن۔
رَجُلٌ وَضَّاحُ الحَسَبِ: صاف ستھرے اور بے داغ نسب والا آدمی
عَظْمُ وَضَّاحٍ: عرب بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ رات کی تاریکی میں ایک سفید ہڈی لے کر پھینکتے ہیں پھر اسے تلاش کرتے ہیں جو اسے پہلے پالیتا ہے وہ بازی جیت جاتا ہے، وہ ہڈی اگر بہت چھوٹی ہو تو اسے عُظَيْمُ وَضَّاحٍ کہتے ہیں، بِكْرُ الوَضَّاحِ: صبح کی نماز
الوُضُوحُ: وضاحت، صفائی، ستھرائی چمک، روشنی۔
الوَضِيحَةُ: انسان کو نظر آنے والی پرچھائیں (خیالی شکل) (۲) چوپائے، مویشی (اونٹ بکریاں) ج: وَضَائِحُ۔
• وَضَخَ فِي الاسْتِقَاءِ ـَ (يَضَخُ) وَضْخًا: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو تقریباً آدھا بھرنا هو وَاضِخٌ۔
اَوْضَخَتِ البِئْرُ: کنویں کا پانی کم ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الاسْتِقَاءِ: مشکیزہ میں تھوڑا سا چھوڑنا۔
ـــ بِالدَّلْوِ: ڈول کو پانی کھینچتے وقت پورا نہ بھرنا اور زور زور سے کھینچنا
ـــ لِلرَّجُلِ: کسی شخص کے لئے تھوڑا پانی نکالنا۔
ـــ الدَّلْوَ: ڈول کو آدھے کے قریب بھرنا۔
وَاضَخَهُ مُوَاضَخَةً وَوِضَاخًا: پانی کھینچنے میں کسی سے مقابلہ کرنا (۲) دوڑ میں مقابلہ کرنا (۳) مقابل کی طرح چلنا۔
وَاضَخَهُ السَّيْرَ وفي السَّيْرِ: کسی کے ساتھ ساتھ چلنا یا دوڑنا۔
تَوَاضَخَا: باہم مقابلہ کرنا۔
ـــ فلانٌ فلانًا: کسی کی چال چلنا۔
• وَضِرَ ـَ (وَضَرًا) میلا ہونا۔ هو وَضِرٌ وهي وَضِرَة ووَضْرَى۔
ـــ الاناءُ: برتن چکنا ہونا۔
وَضَّرَهُ: میلا کر دینا، چکنا کر دینا، کہتے ہیں: كَانَ نَقِيَّ العِرْضِ فَوَضَّرَهُ بِالدَّنَاءَةِ: وہ بے داغ وخوش اخلاق تھا لیکن اسے دنارت وبدخلقی کا داغ لگا دیا۔
الوَضَرُ: میل (۲) چکناہٹ (۳) چکناہٹ وغیرہ کا میل (۴) مشکیزہ یا بادیہ کا دھوون (وہ پانی جس سے دھلائی کی گئی ہو) (۵) باسی کھانے کی بدبو (۶) پلیٹ وغیرہ پر کھانے کا اثر، بو وغیرہ (۷) زعفران جیسی رنگ دار چیز کا اثر، نشان (۸) بلا خوشبو کسی چیز کا اثر، ج: اَوْضَار۔
فُلَانٌ ذو اَوْضَارٍ: فلاں خبیث وبدطینت ہے۔
الوَضِرُ: میلا، چکناہٹ کے ساتھ میلا، هي وَضِرَة ووَضْرَى۔
وَضِرُ الاَخْلَاقِ وذو اَوْضَارٍ: بداخلاق، کمینہ آدمی۔
الوَضْرَى: پہاڑ سے نکلی ہوئی چٹان (۲) چوٹی۔
• وَضَعَ ـَ وَضْعًا ومَوْضُوعًا: تیز چلنا۔
ـــ السَّرَابُ على الآكام: ٹیلوں پر سراب کا چمکنا اور چلنا۔
ـــ المَرْأَةُ وُضْعًا وتُضْعًا: عورت کا طہر کے اخیر اور آنے والے حیض کے قریب حاملہ ہونا، هي وَاضِعٌ
ـــ الاِبِلُ وَضِيعَةً: اونٹوں کا پانی

کے قریب ترش گھاس کھاتے رہنا، ھی واضعۃ وواضعٌ۔

وَضَعَ فُلَانٌ مِن فُلَانٍ وعنہ وَضْعًا ومَوْضِعًا وَضَعَۃً: کسی کی حیثیت گرانا، درجہ گھٹانا، وَضَعَہُ الشُّحُّ ودَنَاءَۃُ النَّسَبِ: سخت کنجوسی اور نسبی گراوٹ نے اسے بے حیثیت کر دیا۔

___ عن غَرِیمِہٖ: اپنے قرض دار کو قرض میں کچھ چھوٹ دیدینا۔

___ فُلَانًا: ذلیل کرنا، وَضَعَ اللّٰہُ المُتَکَبِّرِیْنَ: اللہ تعالیٰ نے بڑائی خوروں کو ذلیل کر دیا۔

___ فُلَانٌ نَفْسَہُ: خود کو ذلیل کرنا۔

___ الشَّیْءَ: رکھنا، ہاتھ سے چھوڑنا، ڈالنا، ضد رفع، رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَہُ: اس نے ہتھیار اٹھائے پھر رکھ دیئے، حدیث میں ہے "مَن رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَہُ فَدَمُہُ ھَدَرٌ" دوران فتنہ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اسے رکھ دے (جہاد سے روگردانی کرے) تو اس کا خون مباح ہے۔

___ المَرْأَۃُ خِمَارَھَا: عورت کا دوپٹہ اتار دینا۔

___ الشَّیْءَ فِی المَکَانِ: کسی جگہ رکھنا، جما دینا۔

___ یَدَہٗ فِی الطَّعَامِ: کھانا شروع کرنا۔

___ فُلَانٌ فُلَانًا فِی مَالِہٖ وَضِیعَۃً: کسی کے مال وغیرہ میں کمی کرنا

___ فُلَانًا: بے حیثیت کرنا، درجہ گھٹانا۔

___ عُنُقَہٗ: گردن پر تیر مارنا، گردن اڑانا۔

___ عَنْہُ الأَمْرَ: کسی کام کی ذمہ داری ختم کرنا، سبکدوش کرنا، کسی پر واجب شے کو ساقط کرنا، ختم کرنا جیسے وَضَعَ عنہ الدَّیْنَ والجِزْیَۃَ والجِنَایَۃَ والحَرْبَ ونَحْوَ ذٰلِکَ: کسی پر واجب قرض یا جزیہ یا تاوان جرم یا لڑائی وغیرہ کو معاف کر دینا، مطالبہ ترک کرنا، حدیث میں ہے "یَنْزِلُ عِیسَی ابْنُ مَرْیَمَ فَیَضَعُ الجِزْیَۃَ" حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو جزیہ ختم کر دیں گے یعنی لوگوں میں دین کی اتنی تبلیغ واشاعت کریں گے کہ کوئی ذمی ہی باقی نہیں رہے گا کہ جس پر جزیہ واجب ہو۔

وَضَعَ الشَّیْءَ وَضْعًا: چھوڑنا (۲) گھڑنا اپنی طرف سے ایجاد کرنا۔

___ الرَّجُلُ الحَدِیثَ: کسی کا کوئی بات گھڑنا، بے بنیاد بات کرنا، (۲) حدیث وضع کرنا، اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنا۔

___ الحَامِلُ وَلَدَھَا وَضْعًا: حاملہ کا بچہ جننا، ھی وَاضِعٌ۔

___ العِلْمَ: علم کے مبادی اور اس کی اولیات تک راہنمائی پانا۔

___ الکِتَابَ: تصنیف کرنا۔

___ یَدَہٗ عَلَی شَیْءٍ: قابض ہونا۔

___ بَرْنَامَجًا أَوْ خُطَّۃً: پروگرام بنانا۔

___ تَصْمِیمًا: خاکہ اور ڈیزائن بنانا۔

___ حَدًّا أَقْصَی لِعَمَلٍ: کسی کام کی آخری حد مقرر کرنا۔

___ التَّرْتِیبَاتِ لِشَیْءٍ: انتظام کرنا۔

___ قَانُونًا: قانون وضابطہ بنانا۔

___ سِیَاسَۃً: حکمت عملی یا پالیسی مرتب کرنا۔

___ جَدْوَلَ أَعْمَالٍ: ایجنڈا تیار کرنا۔

وَضَعَ عَلَامَۃً عَلَی شَیْءٍ: نشان لگانا۔

___ الأَغْلَالَ الحَدِیدِیَّۃَ فِی الیَدَیْنِ: ہاتھوں میں لوہے کی ہتھکڑی لگانا۔

___ إِکْلِیلَ الزُّھُورِ عَلَی کَذَا: پھول چڑھانا۔

___ الثِّقْلَ إِلَی فُلَانٍ: کسی کی طرفداری اور حمایت کرنا۔

___ الجَیْشَ فِی حَالَۃِ التَّأَھُّبِ: فوج کو تیار وچوکنا رکھنا۔

___ الشَّیْءَ مَوْضِعَ التَّنْفِیذِ: کسی چیز کو عملی جامہ پہنانا۔

___ اللَّمَسَاتِ النِّھَائِیَّۃَ عَلَی شَیْءٍ: آخری شکل دینا۔

___ الشَّیْءَ تَحْتَ تَصَرُّفِ فُلَانٍ: کسی کے اختیار وتصرف میں دینا

___ الشَّیْءَ فِی الاِعْتِبَارِ: اہمیت دینا، ذہن میں رکھنا، خیال رکھنا۔

___ الشَّیْءَ فَوْقَ کُلِّ اعْتِبَارٍ: ہر چیز پر ترجیح وفوقیت دینا۔

___ الشَّیْءَ عَلَی العَیْنِ: آنکھوں سے لگانا۔

___ المِفْتَاحَ عَلَی القُفْلِ: دکھتی رگ پکڑنا، حقیقت معلوم کر لینا۔

___ المِیزَانِیَّۃَ: بجٹ تیار کرنا۔

___ اللِّحَافَ ونَحْوَہُ عَلَی الجِسْمِ: لحاف وغیرہ اوڑھنا۔

___ مُسَوَّدَۃً: مسودہ تیار کرنا۔

___ الذَّاکِرَۃَ مَوْضِعَ التَّجْرِبَۃِ: حافظہ پر زور ڈالنا۔

___ نِھَایَۃَ شَیْءٍ: ختم کرنا۔

___ العَقَبَاتِ فِی الطَّرِیقِ: رکاوٹیں ڈالنا۔

___ الھَیْکَلَ التَّنْظِیمِیَّ: تنظیمی ڈھانچہ تیار کرنا۔

وَضَعَ فلانا فی وَضعٍ صَعبٍ: کسی کو مشکل پوزیشن میں ڈالنا۔
— المِلحَ عَلَی الطَّعَامِ: کھانے میں نمک ڈالنا۔
— یَدَہٗ عَن فُلانٍ: کسی سے دست کش ہونا، چھوڑ دینا۔
وَضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ یَوضَعُ وَضعًا: تجارت میں نقصان اٹھانا۔
وَضُعَ الرَّجُلُ یَوضُعُ ضَعَۃً وَوَضَاعَۃً: کمینہ ہونا، ذلیل ہونا بے حیثیت ہونا۔ ھو وَضِیعٌ۔
وُضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ وَضعًا وَضَعَۃً وَوَضِیعَۃً: تجارت میں نقصان اٹھانا، گھاٹا ہونا۔ ھو مَوضُوعٌ فی تِجَارَتِہٖ
لایَزَالُ فُلانٌ مَوضُوعًا فی تِجَارَتِہٖ: فلاں کو کاروبار میں برابر گھاٹا ہوتا ہے۔
اَوضَعَ بَینَ القَومِ: لوگوں میں فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔
— فی الشَّرِّ: فتنہ وفساد میں تیز ہونا۔
— الرَّاکِبُ الدَّابَّۃَ: سوار کا جانور کو تیز دوڑانا۔
— فُلانٌ فُلانًا فی الاَمرِ: کسی معاملہ میں کسی کا کسی سے کسی بات پر متفق ہونا۔
اُوضِعَ الرَّجُلُ فی تِجَارَتِہٖ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا، ھو مُوضَعٌ فی تِجَارَتِہٖ۔
وَاضَعَ الرَّجُلُ مُوَاضَعَۃً وَوِضَاعًا: ایک کا دوسرے سے وزن سیدھا رکھنے کو کہنا۔
— فلانًا: کسی سے کوئی شرط باندھنا (۲) کسی کام میں موافقت کرنا (۳) کسی بات میں مباحثہ یا مناظرہ کرنا۔
وَاضَعَ فلانًا الرَّأیَ: ایک کا دوسرے کو اپنی رائے بتانا، مشورہ دینا۔
وَضَّعَ فُلانًا: کسی کو بے حیثیت بنانا کمینہ اور ذلیل بنانا۔
— البَانِی الحَجَرَ: معمار کا پتھر کو پتھر پر تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
— الجُبَّۃَ: جبہ یا چوغے میں روئی بھر کر سینا۔
— النَّعَامَۃُ بَیضَہَا: شتر مرغ کا انڈوں کو تہ بہ تہ رکھنا۔
اتَّضَعَ فُلانٌ: کم درجہ ہونا، کمینہ اور ذلیل ہونا (مطاوع وَضَّعَہٗ)
— البَعِیرُ: کھڑے ہوئے اونٹ کا سوار کو سوار ہونے کا موقع دینے کے لئے اپنے کو جھکانا۔
— الرَّاکِبُ البَعِیرَ: سوار کا اونٹ کے سر کو پاؤں رکھ کر سوار ہونے کے لئے نیچے کرنا۔
تواضع فُلانٌ: انکساری کرنا، نرمی و عاجزی ظاہر کرنا، منکسر المزاج ہونا، مطاوع وَضَعَہٗ۔
— القَومُ عَلَی الاَمرِ: لوگوں کا کسی کام پر متفق ہونا۔
— الاَرضُ: زمین کا نیچا ہونا۔
— مَا بَینَنَا: ہمارے درمیان دوری ہوگئی، فاصلہ ہوگیا۔
اِستَوضَعَ مِنہُ: کسی چیز میں کمی کرانا، کچھ کم کرنے کو کہنا، رعایت چاہنا۔
— فُلانًا فی دَینِہٖ: کسی سے اپنے پر واجب قرض میں چھوٹ چاہنا۔
الاَوضَاعُ، وضع کی جمع، حالات۔
الاَوضَاعُ الرَّاھِنَۃُ: موجودہ حالات۔
الاَوضَاعُ السَّائِدَۃُ: عام حالات۔
الاَوضَاعُ القَاسِیَۃُ: سخت حالات
الاوضاع المتقلبۃ: بدلتے ہوئے حالات۔
الاَوضَاعُ المُضطَرِبَۃُ: دگرگوں حالات، غیر اطمینان بخش حالات۔
التَّوضِیعُ: زنانہ پن، فی فُلانٍ تَوضِیعٌ: فلاں میں زنانہ پن ہے، فلاں زنخا ہے۔
الضَّعَۃُ: ضد الرِّفعَۃِ: گھٹیا پن خساست و دناءت، کمینہ پن، فی حَسَبِہٖ ضَعَۃٌ: اس کے نسب میں گھٹیا پن ہے۔
الضِّعَۃُ: الضَّعَۃُ۔
المُوَضَّعُ: شکستہ، پارہ پارہ (۲) ناپختہ ساخت کا زنخا جیسا۔
المَوضِعُ: موقع، جگہ، گنجائش، مقام فی قَلبِی موضعُ فُلانٍ: میرے دل میں فلاں کے لئے جگہ ہے یعنی محبت ہے، ج: مَوَاضِع۔
مَوضِعُ ثِقَۃٍ: قابل اعتماد، معتمد علیہ۔
مَوضِعُ جَدَلٍ: موضوع بحث۔
مَوضِعُ الخِلافِ: نقطہ اختلاف۔
مَوضِعُ سِرٍّ: رازدار۔
مَوضِعُ المَخزُونِ: اسٹاک روم ذخیرہ گاہ۔
مَوضِعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث، نقطہ اختلاف قَضِیَّتُہٗ موضعُ نقاشٍ: فلاں کا مسئلہ زیر بحث ہے۔
المَوضِعِیُّ: مقامی، لوکل۔
المَوضَعَۃُ: جگہ، مقام۔
المَوضِعَۃُ: جگہ، گنجائش، فی قَلبِی مَوضِعَۃٌ لَکَ: میرے دل میں تیری محبت ہے۔
المَوضُوعُ: وہ مضمون یا مرکزی نقطہ جس پر متکلم اپنے کلام اور مضمون نگار اپنے

مضمون کی بنیاد رکھتا ہے، مدار گفتگو، مدار انشاء یا مدار تالیف، (۲) پاٹنٹ مضمون، سبجیکٹ (۳) مسئلہ (۴) کم درجہ گھٹیا (۵) گھڑا ہوا، حَدِیْثٌ مَوْضُوْعٌ گھڑی ہوئی بے حقیقت حدیث یا بات (۶) فلسفہ میں قابل ادراک شے، اس کے مقابل ذات ہے (۷) منطق میں المَحْمُوْلُ عنہ جس کے مقابل محمول ہے (۸) تجارت میں نقصان اٹھانے والا۔

مَوْضُوعُ العِلم: وہ چیز جس کے عوارض ذاتیہ سے کسی علم میں بحث کی جائے، جیسے جسم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔

مَوْضُوْعُ الکَلام: وہ مرکزی نقطہ یا عنوان جس پر بات چل رہی ہو۔

المَوْضُوْعُ المَطْلُوْبُ: متعلقہ مسئلہ۔

مَوْضُوْعُ نِقَاشٍ: موضوع بحث۔

مَوْضُوْعِیًّا: معروضی طور پر، آبجیکٹولی۔

المَوْضُوعة (من الأحادیث): گھڑی ہوئی جعلی باتیں یا احادیث (۲) وہ اونٹ جن کو چرواہے چھوڑ کر لوٹ آئیں اور اس طرح غافل ہوں کہ وہ رات میں وہیں چرتے رہیں۔

المَوْضُوْعِیَّة: (فلسفہ) نظریۂ خارجیت یا موضوعیت، یہ نظریہ کہ حقیقت کا وجود ذہن سے باہر خارج میں ہے۔

الوَاضِعُ: وہ عورت جو برقع یا دوپٹا اتارے ہوئے ہو (۲) مؤلف (۳) مجوّز (۴) بچے جننے والی حاملہ (۵)

وَاضِع التصمیم: ڈیزائنر۔

الوَاضِعَةُ: باغیچہ (۲) نشیبی زمین میں چرنے والی اونٹنی (۳) بدکار عورت

الوَضَاعَةُ: عاجزی، گراوٹ، گھٹیا پن۔

الوَضْعُ: موضوع (۲) اونٹوں اور چوپاؤں کی بہت دھیمی چال (۳) کسی چیز کی ہیئت جس پر وہ قائم ہو، وضع (۲) حالت، پوزیشن (۳) صورتحال (۴) طریقہ، طرز، ج: اَوْضَاعٌ (۵) ولادت (۶) تالیف (۷) کمی، چھوٹ۔

وَضْع التَّصَامِیْم: ڈیزائن سازی۔

الوَضْعُ النَّفْسِیُّ: ذہنی حالت۔

الوَضْعُ المُتَوَتِّر: کشیدہ صورتحال۔

الوَضْعُ المُتَدَهْوِر: گرتی ہوئی صورت حال۔

الوَضْعُ المُتَفَجِّر: دھماکہ خیز صورتحال۔

الوَضْعُ القَانُوْنِیُّ: قانونی پوزیشن۔

الوَضْعُ المُعَقَّدُ: پیچیدہ صورتحال۔

الوَضْعُ الدَّقِیْقُ: نازک صورتحال۔

الوَضَّاعُ: رَجُلٌ وَضَّاعٌ: افترا پرداز، جھوٹا آدمی، باتیں گھڑنے کا عادی وماہر۔

الوَضْعِیُّ: وضع کردہ، انسان کی بنائی ہوئی (۲) مثبت (۳) قانونی (تحریر)

الوَضْعِیَّةُ: فرانسیسی مفکر اگسٹ کومٹ کا ایک فلسفیانہ نظریہ جو علم کا مدار تجربات و واقعات کو قرار دیتا ہے۔

الوَضِیْعُ: ذلیل و بے حیثیت، گھٹیا نچلے درجہ کا (ضد الشریف) (۲) امانت، وَضَعْتُ عِنْدَ فُلانٍ وَضِیْعًا: میں نے فلاں کے پاس امانت رکھی (۳) مرتبان میں ڈالی ہوئی تازہ کھجوریں۔

الوَضِیْعَةُ: امانت، (۲) حکمت نامہ وہ کتاب جس میں اخلاق و حکمت کی باتیں لکھی گئی ہوں (۳) کسی جگہ تعینات کیا ہوا محافظ فوجی دستہ (۴) قیمت میں کی ہوئی کمی، رعایت، چھوٹ، (۵) گھاٹا، نقصان (۶) وَضَائِع کا واحد: لوگوں یا مسافروں کا سامان (۷) سرکاری ٹیکس، خراج و عشر وغیرہ (۸) ترش گھاس، هٰؤُلاءِ اَصْحَابُ وَضِیْعَةٍ، یہ لوگ ترش گھاس کے پاس مقیم رہتے ہیں، وہاں سے نہیں نکلتے، کٹے ہوئے گیہوں میں گھی ڈال کر بنایا ہوا کھانا، ج: وَضَائِعُ۔

• وَضَفَ البَعِیْرُ ـــِ وَضْفًا: اونٹ کا تیز چلنا۔

اَوْضَفَ البَعِیْرُ: اونٹ کو تیز چلانا۔

الوَضَفُ: کُند، ج: اَوْضَاف۔

الوَضَّافُ: کُند ڈالنے والا۔

• وَضَمَ القَومُ ـــِ (یَضِمُوْنَ) وُضُوْمًا: لوگوں کا اکٹھا اور قریب ہونا۔

ـــ علیٰ بَنِی فُلانٍ وَضْمًا: کسی قبیلہ میں آکر مقیم ہونا۔

ـــ الجَزَّارُ اللَّحْمَ: قصاب کا گوشت کو کاٹنے کے لئے لکڑی وغیرہ پر رکھنا۔

اَوْضَمَ الجَزَّارُ اللَّحْمَ وَلَهُ: وَضَمَهُ

اِسْتَوْضَمَهُ: کسی پر ظلم کرنا۔

الوَضَمُ: قصاب کی وہ لکڑی یا چٹائی وغیرہ جس پر وہ مٹی سے بچانے کے لئے یا کاٹنے کے لئے گوشت رکھتا ہے (۲) کھانے کا دسترخوان یا کھانے کی میز، ج: اَوْضَامٌ واَوْضِمَةٌ۔ تَرَكَهُمْ لَحْمًا عَلىٰ وَضَمٍ اس نے ان کو مصیبتوں میں ڈال دیا اور کچل کر رکھ دیا یا ذلیل کر دیا۔

الوَضَمَةُ: لوگوں کا گروہ، جماعت جس کی تعداد دو سو یا تین سو ہو (۲) آپس میں میل ملاپ رکھنے والے لوگ، القَوْمُ

وَضُمَةٌ وَاحِدَةٌ: سب لوگ بالکل ایک ہیں۔
الوَضِيمُ: وسطی اور بنصر کے درمیان کا حصہ۔
الوَضِيمَةُ: لوگوں کا گروہ۔ دو سو سے تین سو تک کی تعداد (۲) تھوڑے سے لوگ جو کسی قبیلہ کے مہمان بنیں تو ان کا اکرام اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ (۳) (میت کے) سوگ کا کھانا، چارہ کا ڈھیر، ج: وَضَائِمُ۔

• وَضَنَ الشَّئَ ـِ (يَضِنُ) وَضْنًا: تہ بہ تہ رکھنا (۲) دوگنا کرنا، (۳) بننا
ــــ الحَجَرَ وَالآجُرَّ: پتھروں اور اینٹوں کو تہ بہ تہ رکھنا، چنائی کرنا۔
ــــ السَّرِيرَ وَأَشْبَاهَهُ بِالجَوْهَرِ تخت وغیرہ میں جواہرات جڑنا، هو وَاضِنٌ وهي وَاضِنَةٌ۔ المَفْعُولُ مَوْضُونٌ۔ قرآن پاک میں ہے عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ: جواہر سے آراستہ، تختوں یا مسہریوں پر۔
أَوْضَنَ الرَّحْلَ: کجاوہ باندھنے کے لئے پیٹی تیار کرنا، کجاوہ کو بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بنی ہوئی رسی سے باندھنا۔
اِتَّضَنَ: ملنا، متصل ہونا۔
تَوَضَّنَ: ذلیل ہونا (۲) محبوب ہونا۔
المَوْضُونَةُ: چھوٹے حلقوں والی مضبوط بنی ہوئی زرہ (۲) دوہرے حلقوں کی بنی ہوئی زرہ۔
المِيضَنَةُ: کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی ٹوکری، ج: مَوَاضِينُ۔
الوُضْنَةُ: بنی ہوئی کرسی۔
الوَضِينُ: تہ بہ تہ رکھا ہوا (۲) بالوں یا چمڑے کے تسموں سے بنی ہوئی چوڑی پیٹی جس سے اونٹ پر کجاوہ باندھا جاتا ہے، ج: وُضُنٌ۔

إنَّه لَقَلِقُ الوَضِينِ: پھرتیلا اور سریع الحرکت آدمی جو ایک جگہ نہ جمتا ہو۔
قَلِقَ وَضِينُ النَّاقَةِ: اونٹنی کا تنگ ڈھیلا ہو گیا، یا وہ دبلی ہو گئی۔

و ــــ ط

• وَطِئَ الشَّئَ ـَ (يَطَؤُهُ) وَطْئًا: پیروں سے روندنا، کچلنا، وَطِئْنَا العَدُوَّ: ہم نے دشمن پر چڑھائی کی۔ بَنُو فُلَانٍ يَطَؤُهُم الطَّرِيقُ: فلاں قبیلہ راستہ کے قریب ٹھہرتا ہے، وَطِئَ المَشَاعِرَ: جذبات کو کچلنا۔
ــــ المَرْأَةَ: عورت سے مباشرت کرنا۔
وَطَأَ الشَّئَ ـَ (يَطَأُ) وَطْئًا: ہموار کرنا، نرم و آسان کرنا۔
وَطُؤَ المَوْضِعُ وغَيْرُهُ ـُ (يَوْطُؤُ) وَطَاءَةً وَوُطُوءَةً: جگہ وغیرہ کا نرم ہونا، هو وَطِئٌ۔
أَوْطَأَ شِعْرَهُ وفيه: لفظاً اور معنیً شعر میں قافیہ مکرر کرنا۔
ــــ فُلَانًا العَشْوَةَ وعَشْوَةً: کسی کو اندھا دھند چلانا۔
ــــ الأَرْضَ وبِهَا: زمین روندوانا۔
ــــ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی سے کسی معاملہ پر اتفاق کرنا، موافقت کرنا۔
وَاطَأَ فِي الشِّعْرِ: أَوْطَأَ۔
ــــ فلانا على الأمر: کسی معاملہ میں کسی کا ساتھ دینا، موافقت کرنا۔
وَطَّأَ المَوْضِعَ وَغَيْرَهُ تَوْطِئَةً: کسی جگہ کو دبا کر ہموار کرنا، نرم کرنا۔
ــــ الشَّئَ: تیار کرنا۔
ــــ الفِرَاشَ: بستر کو گداز و آرام دہ بنانا۔

وَطَّأَ الأَمْرَ: آسان بنانا۔
تَوَاطَأَ القَوْمُ عَلَى الأَمْرِ: کسی بات پر متفق ہونا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی کا کسی سے معاملہ میں متفق ہونا۔
ــــ مَعَهُ عَلَى كَذَا: کسی سے کسی بات کا معاہدہ کرنا، پیکٹ کرنا، کسی کے خلاف گٹھ جوڑ و ساز باز کرنا۔
تَوَطَّأَ الرَّجُلَانِ: باہم متفق ہونا۔
ــــ الشَّئَ بِرِجْلِه: پاؤں سے کچلنا۔
اِسْتَوْطَأَ الشَّئَ: کسی چیز کو نرم پانا ہموار پانا۔
الإِيطَاءُ: شعراء کے نزدیک قافیہ کا ایک عیب یعنی اس کا لفظاً اور معنیً مکرر ہونا۔
التَّوَاطُؤُ فِي شَئٍ: ملی بھگت: ساز باز۔
التَّوْطِئَةُ: تمہید، کتاب کا پیش لفظ (۲) تیاری۔
الطَّأَةُ والطِّئَةُ: نرمی، گداز پن، آرام سکون۔
المُوَاطَأَةُ: موافقت۔
المَوْطَأُ: پاؤں رکھنے کی جگہ (۲) اسٹول۔
المَوْطِئُ: المَوْطَأُ۔
المُوَطَّأُ: ہموار و آسان (پیروں سے دبایا ہوا، روندا ہوا)۔
رَجُلٌ مُوَطَّأُ الأَكْنَافِ: خوش اخلاق، مہمان نواز شریف و ملنسار آدمی
مُوَطَّأُ العَقِبِ: بہت پیروؤں والا۔
المِيطَاءُ: نشیبی زمین۔
الوَاطِئُ: روندنے والا، پاؤں سے روندنے اور کچلنے والا (۲) نرم و ہموار۔
الوَاطِئَةُ: راستہ سے گزرنے والی مسافروں کی جماعت، راہ گیروں کا قافلہ (۲) گری ہوئی کھجوریں۔
الوِطَاءُ: نشیبی زمین۔

الوِطَاءُ : نرم بستر یا نرم فرش۔
الوَطَاءَۃُ : نرمی و آسانی۔
الوَطْأَۃُ : سخت دباؤ، پاؤں کی داب (۲) سخت حملہ، سخت گرفت۔
وَطْأَۃُ المَرَضِ : بیماری کا حملہ۔
الوَطْأَۃُ : جانور راستہ، مسافرین۔
الوَطِیْءُ : نشیبی (۲) نرم و آسان، (۳) ہموار۔ ھٰذا الفراشُ وَطِیْءٌ لا یُؤْذِی جَنْبَ النَّائِمِ یہ بستر اتنا گداز ہے کہ سونے والے کے پہلو کو تکلیف نہیں دیتا۔
الوَطِیْئَۃُ : گٹھلیاں نکال کر دودھ میں گوندھی ہوئی کھجوریں (۲) نرم حلوا جو آٹے اور گھی سے بنایا گیا ہو (۳) خستہ بسکٹ یا خستہ کیک (۴) شکر ملا ہوا پنیر۔
• الوَطْبُ : دودھ کی مشک (۲) بڑا پستان (۳) روکھا اور خشک مزاج آدمی، ج : اَوْطُبٌ و وِطَابٌ و اَوَاطِبُ کہتے ہیں صَفِرَتْ وِطَابُہٗ : وہ مر گیا یا مار ڈالا گیا۔
الوَطْبَاءُ : بڑے پستان والی عورت۔
الوَطْبَۃُ : کھجور، پنیر اور گھی کا حلوا۔
• وَطَحَہٗ ـ (یَطِحُہٗ) وَطْحًا : ہاتھ سے بہت سخت دھکا دینا۔
تَوَاطَحَتِ الاِبِلُ عَلَی الحَوْضِ : حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا۔
ـــ القَوْمُ : باہم لڑنا، ایک دوسرے کے خلاف فتنہ انگیزی کرنا۔
الوَطْحُ : جانور کے کھر یا پرندے کے پنجہ سے چمٹی ہوئی مٹی یا بیٹ وغیرہ، واحد : وَطْحَۃٌ۔
• وَطَدَ ـ (یَطِدُ) وَطْدًا : گڑنا جمنا، مضبوطی سے قائم رہنا۔
ـــ الشَّیْءَ وَطْدًا وَطِدَۃً : جمانا، مضبوط کرنا، ھو وَطِیْدٌ و مَوْطُوْدٌ۔
ـــ لَہٗ مَنْزِلَۃً : کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
ـــ الانسانَ الی الارضِ : انسان کو زمین پر لٹا کر اس طرح دبانا کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔
ـــ الارضَ : زمین کو موگری وغیرہ سے کوٹ کر ہموار کرنا۔
ـــ الصَّخْرَ علی الغار : غار کو تہ بہ تہ پتھر رکھ کر بند کر دینا۔
وَطَّدَہٗ : وَطَدَہٗ : مضبوط کرنا۔
ـــ الارضَ : زمین کو مضبوط کرنے کے لئے کوٹنا، دبانا۔
ـــ لَہٗ عِنْدَہٗ مَنْزِلَۃً : کسی کے نزدیک کسی کی حیثیت اور پوزیشن بنانا۔
تَوَطَّدَ الشَّیْءُ : مضبوطی سے جمنا، مضبوط و پائدار ہونا۔
اِتَّطَدَ : تَوَطَّدَ۔
الاَوْطَادُ : پہاڑ، (جمع)۔
المُتَوَطِّدُ : پائدار، پختہ اور مضبوط (۲) سخت۔
المِیْطَدَۃُ : عمارت کی بنیاد کوٹنے کا آلہ، درمٹ یا موگری وغیرہ (۲) لکڑی جس میں بڑھئی برما فٹ کرتا ہے۔
الوَطْدَۃُ : زور کا دھکا، سخت مار۔
الوَطِیْدَۃُ : عمارت کی کرسی، عمارت کی بنیاد (۲) ستون جس پر عمارت کھڑی کی جائے (۳) چولہے کے تین پایوں میں سے ایک، مقولہ ہے : لَہٗ عِنْدِی وَطِیْدَۃٌ : اس کا میرے یہاں ایک مقام ہے، انتَ مِنْ وَطَائِدِ الحَقِّ : تم حق کا ستون ہو، ج : وَطَائِدُ۔
• الوَطَرُ : بامقصد اور اہم کام، ضرورت و خواہش، مطلب و مقصد، قرآن پاک میں ہے۔ "فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْہَا وَطَرًا" ج : اَوْطَارٌ۔
قَضٰی مِنْہُ وَطَرَہٗ : اس نے اس سے اپنا مطلب نکال لیا یا اپنی خواہش پوری کر لی۔
• وَطَسَ الارضَ ـ (یَطِسُہَا) وَطْسًا : زمین میں گڑھا ڈالنا۔
ـــ الشَّیْءَ : توڑنا، کوٹنا، زور زور سے پیٹنا۔
تَوَاطَسَ المَوْجُ : موج کا تلاطم خیز ہونا، لہروں کا باہم ٹکرانا۔
الوَطَّاسُ : بہت کوٹنے چھیننے والا (۲) چرواہا۔
الوَطِیْسُ : روٹی پکانے یا گوشت بھوننے کا چھوٹا تنور یا بھٹی (۲) جنگ، معرکہ حَمِیَ الوَطِیْسُ : جنگ کے شعلے بھڑک اٹھے، لڑائی زوروں پر آ گئی، (اصل معنی بھٹی گرم ہو گئی) ج، اَوْطِسَۃٌ وَ وُطُسٌ۔
الوَطِیْسَۃُ : معاملہ کی سنجیدگی، سختی۔
• وَطَشَ فُلَانًا ـ (یَطِشُہٗ) وَطْشًا : کسی کو مارنا، پیٹنا۔
ـــ فُلَانًا عَنْ فُلَانٍ : کسی کو کسی کے پاس سے ہٹانا، الگ کرنا دفع کرنا۔
ـــ الکلامَ : مبہم یا گول مول بات کرنا۔
ـــ الخَبَرَ : خبر کا کچھ حصہ بتانا۔
مَا وَطَشَ لَنَا : اس نے ہمیں کچھ نہیں دیا، سَأَلْتُہٗ عن شیءٍ فَمَا وَطَشَ : میں نے اس سے ایک چیز پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔

وَطَّسَ عنه: کسی کا دفاع کرنا۔
— القومَ عنهم: لوگوں کو بزور ہٹانا، زبردست دفاع کرنا۔
— لفلانٍ: کسی کو کلام اور کام کا بنیادی نقطہ بتانا یا ان کی ترتیب وتیاری کرنا۔
— فیه: کسی پر اثر انداز ہونا، اثر کرنا۔
— فلاناً: کسی کو تھوڑا دینا۔ سألوه فما وطّس لهم بشيءٍ: انہوں نے اس سے مانگا مگر اس نے کچھ نہیں دیا، ضربوه فما وطّس الیهم: انہوں نے اسے مارا لیکن اس نے ان پر ہاتھ تک نہ اٹھایا سألته عن شيءٍ فما وطّس: میں نے اس سے ایک بات پوچھی مگر اس نے کچھ نہیں بتایا۔
• وَطَّ المحملُ ـُ (یَوُطُّ) وطًّا: کجاوہ کا چرچر کرنا۔
— الوطواطُ: چمگادڑ کا آواز نکالنا۔
الوطواطُ: چمگادڑ (۲) پہاڑی ابابیل (۳) بزدل اور کمزور آدمی (۴) جلدی اور تیز بولنے والا۔
• وَطَفَ الرجلُ ـِ (یَطِفُ) وَطفًا: دھتکارنا، باہر نکالنا، بھگادینا (۲) شکار کا پیچھا کرنا۔
وَطِفَ ـَ (یَوْطَفُ) وَطَفًا: گھنی اور لمبی ابروؤں والا ہونا، هو اَوْطَفُ وهي وَطْفَاءُ۔
— المطرُ: بارش کا زور سے برسنا۔
— السحابةُ: بادل کا نیچا ہونا، بادل کے اجزا کا لٹکا ہوا ہونا۔
اَوْطَفَ: اونچا ہونا، بلندی پر سامنے ہونا، کہتے ہیں: خذ ما اوطف لک جو تمہارے سامنے آئے وہ لے لو۔
الاَوْطَفُ: بعیرٌ اوطفُ الوبَر: بھرپور بالوں والا اونٹ، عامٌ اَوْطَفُ: خوشحالی کا سال، عیشٌ اَوْطَفُ آسودہ زندگی، ظلامٌ اَوْطَفُ: گھٹا ٹوپ اندھیرا۔
• وَطَمَهُ ـِ (یَطِمُهُ) وَطْمًا: پاؤں سے روندنا۔
— البیتَ: پردہ ڈالنا۔
وَطِمَ ـَ (یَوْطَمُ) وَطَمًا وَوُطِمَ: ریح یا پاخانہ وغیرہ روکنا۔
• وَطَنَ بالمکانِ ـِ (یَطِنُ) وَطْنًا: کسی جگہ قیام کرنا، رہائش اختیار کرنا۔
اَوْطَنَ المکانَ: قیام کرنا، رہائش کرنا۔
— البلدَ: کسی شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
— نفسَهُ علی کذا: خود کو کسی چیز سے مانوس کرنا، اس پر جمانا، تہیہ کرنا۔
وَاطَنَهُ علی الامرِ: کسی معاملہ میں کسی کو رازدار بنانا، کسی کے ساتھ مل کر کوئی خفیہ کام کرنا (۲) کسی کی موافقت کرنا، ساتھ دینا۔
— القومَ: لوگوں کے ساتھ کسی ملک میں رہنا، ہم وطن ہونا۔
وَطَّنَ بالبلدِ: کسی ملک یا شہر کو وطن بنانا یا جائے اقامت بنانا۔
— نفسَهُ علی الامرِ ولهُ: کسی کام کے لئے خود کو آمادہ کرنا۔
— الشیءَ: ملکی یا علاقائی بنانا۔
— فلاناً البلدَ: کسی کو کسی شہر یا ملک میں بسانا، آباد کرنا۔
اِتَّطَنَ البلدَ: شہر یا ملک کو وطن بنانا۔
تَوَطَّنَ: مطاوع وَطَّنَ، توطّنت نفسُهُ علی الشیءِ: کسی بات پر دل آمادہ ہونا، کسی کام پر طبیعت جمنا۔
تَوَطَّنَ البلدَ: وطن بنانا۔
— الشیءُ: علاقائی بنایا ہونا، قومی ملکیت میں آنا۔
اِستَوْطَنَ البلدَ: وطن بنانا۔
المُستَوطِنُ: نو آبادکار۔
المستوطنةُ: نو آبادی، کالونی، نئی بستی۔
المُواطِنُ: ہم وطن (۲) شہری، ملکی، باشندہ۔
مُواطِنُ الدرجةِ الثانیةِ: دوسرے درجہ کا شہری۔
المُواطَنةُ: شہریت، ہم وطنی، رشتۂ وطن۔
المَوطِنُ: وطن (۲) قیام گاہ، رہائش گاہ (۳) جگہ، موقع، مقام (۴) مجلس (۵) جنگ کا منظر، ج: مَواطِن۔
المِیطانُ: گھڑدوڑ کے میدان کی وہ جگہ جہاں سے گھوڑے چھوڑے جاتے ہیں ج: مَیاطین۔
الوَطَنُ: انسان کی مستقل رہائش گاہ جس کی طرف اس کا انتساب ہو خواہ وہ وہاں پیدا ہوا یا نہیں (۲) گائے بیل اور بکریوں کا باڑہ، ج: اَوطان۔
الوَطَنِیُّ: قومی، ملکی، شہری، دیسی، نیشنل (۲) قوم پرست، محب وطن۔
الوَطَنِیَّةُ: قومیت، شہریت، نیشنلٹی (۲) وطن پرستی، وطن دوستی۔
الحکومةُ الوطنیّةُ: نیشنل گورنمنٹ، قومی حکومت۔
اللغةُ الوطنیّةُ: قومی زبان، ملکی زبان، مادری زبان۔
• وَطْوَطَ فلانٌ: کمزور ہونا (۲) جلدی جلدی بولنا، لگاتار بولنا۔
تَوَطْوَطَ الصبيُّ: بچہ کا روتے ہوئے چیخیں مارنا۔
الوَطْوَاطُ: چمگادڑ (۲) ایک قسم کی پہاڑی چمگادڑ (۳) کمزور رائے اور

کمزور بدن آدمی (۴) جلدی جلدی بولنے والا (۵) کمزور ڈرپوک (۶) چیخنے چلانے والا، ج: وَطَاوِیطُ۔

الوَطْوَاطَۃُ: جلدی جلدی بولنے والی (۲) چیخنے چلانے والی۔

الوَطْوَاطِیُّ: وطواط کی طرف نسبت، کمزور وبزدل (۲) بکّی اور بکواسی، اول فول بکنے والا۔

• وَظَبَ عَلَیْہِ ـِ (یَظِبُ) وُظُوبًا: کسی بات پر قائم رہنا، ہمیشہ کرنا، پابند ہونا۔

ــــ الاَمْرَ: کسی کام پر ہمیشہ لگے رہنا (۲) نگرانی کرنا، دیکھ بھال کرنا

ــــ الرَّوْضَۃَ وَظْبًا: باغ کو خوب چر کر خالی کر دینا۔

وَاظَبَ عَلَی الاَمْرِ: کسی کام کو پابندی سے کرنا، اس پر لگے رہنا، قائم رہنا، پابندی کرنا۔

ــــ فُلَانًا عَلٰی خِدْمَۃِ فُلَانٍ: کسی کو کسی کی خدمت پر آمادہ کرنا، توجہ دلانا۔

تَوَاظَبَتْ عَلَیْہِ الرِّیَاحُ: ہواؤں کا کسی جگہ لگاتار چلنا۔

المُوَاظِبُ عَلٰی کَذَا: پابند، ہمیشہ کرتے رہنا والا۔

المُوَاظِبُ عَلَی المَوَاعِیْدِ: پابندِ اوقات۔

المُوَاظَبَۃُ: ثابت قدمی، پابندئ وقت۔

المَوْظُوْبُ: رَجُلٌ مَوْظُوْبٌ: نقصان رسیدہ شخص جس کا مال آفاتِ زمانہ سے تباہ ہو گیا ہو۔

المَوْظُوْبَۃُ: اَرْضٌ مَوْظُوْبَۃٌ: وہ زمین جس کی گھاس لگاتار چرنے سے باقی نہ رہی ہو۔

المِیْظَبُ: تیز کیا ہوا گول پتھر۔

الوَظْبَۃُ:

• وَظَفَ البَعِیْرَ ـِ (یَظِفُہُ) وَظْفًا: اونٹ کی پنڈلی کی ہڈی زخمی کرنا (۲) اونٹ کی رسی کو چھوٹا کرنا۔

ــــ القَوْمَ: لوگوں کے پیچھے چلنا۔

ــــ الشَّیْئَ عَلٰی نَفْسِہٖ: کوئی چیز اپنے اوپر لازم کرنا۔

وَاظَفَہُ: کسی کا ساتھ دینا، ہر بات میں اتفاق کرنا، کسی کے ساتھ رہنا۔

وَظَّفَہُ: کسی کے لئے یومیہ وظیفہ مقرر کرنا روزینہ دینا، راشن دینا (۲) ملازمت دینا، ملازم رکھنا (۳) کوئی ڈیوٹی لگانا کسی کام پر مامور کرنا۔

ــــ عَلَیْہِ العَمَلَ وَالخَرَاجَ وَنَحْوَ ذٰلِکَ: کسی پر مقررہ مقدار میں کام یا خراج وغیرہ لازم کرنا۔

ــــ لَہُ الرِّزْقَ: کسی کے لئے روزی اور سواری کے جانور کے لئے چارہ مقرر کرنا۔

ــــ عَلَی الصَّبِیِّ کُلَّ یَوْمٍ حِفْظَ اٰیَاتٍ مِنَ القُرْاٰنِ: کسی بچہ کو قرآن پاک کی کچھ آیات حفظ کرنے کا پابند کرنا۔

ــــ الاِمْکَانِیَّاتِ المُتَاحَۃَ: حاصل شدہ وسائل کو کام میں لانا۔

ــــ الجُھُوْدَ لِکَذَا: کسی کام کے لئے کوششیں صرف کرنا، یکجا کرنا۔

ــــ الطَّاقَۃَ لِعَمَلٍ: توانائی صرف کرنا، لگانا۔

تَوَظَّفَ: ملازم ہونا، ڈیوٹی پر لگنا۔

اِسْتَوْظَفَ الشَّیْئَ: سب کا سب لے لینا۔

المُتَوَظِّفُ: دفتری ملازم۔

المُوَظَّفُ: ملازم (۲) کلرک (۳) افسر۔

المُوَظَّفُ التَّنْفِیْذِیُّ: انتظامی افسر۔

مُوَظَّفُ الجَمَارِکِ: کسٹم افسر۔

مُوَظَّفُ الجَوَازَاتِ: پاسپورٹ افسر۔

المُوَظَّفُ الحُکُوْمِیُّ: سرکاری ملازم۔

مُوَظَّفُ شُبَّاکِ التَّذَاکِرِ: ٹکٹ کلرک، ٹکٹ بابو۔

المُوَظَّفُوْنَ: اسٹاف، عملہ، ملازمین۔

المُوَظَّفُوْنَ الاِدَارِیُّوْنَ: انتظامی عملہ۔

مُوَظَّفُو المَکْتَبِ: دفتری عملہ۔

الوَظِیْفُ: اونٹ یا گھوڑوں وغیرہ کی پنڈلی یا ہاتھ کا پتلا حصہ (۲) سنگلاخ زمین پر چلنے والا طاقتور آدمی، ج: اَوْظِفَۃٌ وَوُظُفٌ۔

الوَظِیْفَۃُ: متعینہ وقت کے لئے خاص مقدار میں مقرر کی جانے والی روزی، کھانا یا کام، وظیفہ، تنخواہ (۲) روزینہ (۳) راشن (۴) ڈیوٹی، سونپا ہوا کام، مفوضہ خدمت، فرض منصبی (۵) دفتری ملازمت (۶) عہدہ، پوسٹ، (۷) عہد وپیمان (۸) شرط، ج: وَظَائِفُ وَوُظُفٌ، مقولہ ہے: لِلدُّنْیَا وَظَائِفُ وَوُظُفٌ: دنیا آفات و انقلابات کا گھر ہے، وَظَائِفُ الاَعْضَاءِ: جسمانی اعضاء کے کرنے کے کام۔

الوَظِیْفَۃُ الشَّاغِرَۃُ: خالی اسامی، خالی پوسٹ، ویکینسی۔

الوَظِیْفَۃُ الشَّرَفِیَّۃُ: اعزازی منصب۔

الوَظِیْفِیُّ: ملازمت سے متعلق، عَمَلٌ وَظِیْفِیٌّ: ذمہ دارانہ یا مفوضہ کام۔

• الوظم۔ الوَظِیْمَۃُ: شک

• وَعَبَہُ ـِ (یَعِبُہُ) وَعْبًا: سب کچھ لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا۔

اَوْعَبَ القَوْمُ: لڑائی کے لئے سب کا نکل کھڑا ہونا۔

أَوْعَبَ القَوْمُ جَلَاءً : لوگوں میں سے کسی کا اپنے شہر یا ملک میں باقی نہ رہنا۔
ـــ فُلَانٌ فِی مَالِہ : مال جائز و ناجائز ہر طریقہ سے خرچ کرنا۔
ـــ الشَّیْءَ : وَعَبَہٗ (۲) جڑ سے اکھاڑنا۔
ـــ الشَّیْءَ فِی الشَّیْءِ : کسی چیز میں کوئی چیز پوری گھسا دینا۔
جَاءُوْا مُوْعِبِیْنَ : وہ ممکنہ بڑی تعداد میں آئے۔
اِسْتَوْعَبَہٗ : کل کا کل لے لینا (۲) جڑ سے اکھاڑنا (۳) احاطہ کرنا، ہر طرف سے لینا۔
ـــ الحَدِیْثَ : بات کو پورے طور پر سمجھ جانا۔
ـــ المَکَانُ او الوِعَاءُ الشَّیْءَ : جگہ یا برتن کا کسی چیز کو اپنے اندر لے لینا، جگہ یا برتن میں پوری چیز آ جانا۔
ـــ الشَّیْءُ الوَقْتَ : کسی چیز یا کام وغیرہ کا وقت کو گھیر لینا، وقت لگنا۔
الاِسْتِیْعَابُ : ہمہ جہتی احاطہ۔
بِالاِسْتِیْعَاب : کل کا کل، شروع سے اخیر تک۔
المُسْتَوْعِبُ : محیط، جامع، گنجائش دار ہمہ جہت۔
الوَعْبُ : کشادہ، طَرِیْقٌ وَعْبٌ، کشادہ راستہ، ج: وِعَابٌ۔
الوَعِیْبُ : کشادہ، گنجائش دار، بَیْتٌ وَعِیْبٌ : جس میں اہل خانہ سما جائیں، وِعَاءٌ وَعِیْبٌ : بڑا برتن جس میں کوئی چیز سما جائے۔
جَاءَ بِرَکْضٍ وَعِیْبٍ : وہ پوری طاقت سے دوڑتا ہوا آیا۔
• وَعِثَ الطَّرِیْقُ ـَ (یَوْعَثُ) وَعْثًا وَوَعَثًا : راستہ کا دشوار گزار ہونا۔

وَعِثَ الاَمْرُ : معاملہ بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
ـــ یَدُہٗ وَعْثًا : ہاتھ ٹوٹنا۔
وَعُثَ الطَّرِیْقُ ـُ (یَوْعُثُ) وُعُوْثَۃً : راستہ کا دشوار گزار ہونا۔
ـــ الاَمْرُ : بگڑنا، پیچیدہ ہونا۔
اَوْعَثَ : دشوار راستہ پر پڑنا، ایسی نرم زمین میں چلنا جس میں پاؤں دھنس جائیں۔
ـــ المُتَکَلِّمُ : بولنے والے کا بات نہ کر سکنا (۲) بات کو مخلوط و مبہم کرنا۔
ـــ فِی مَالِہ : مال کو فضول خرچ کرنا۔
ـــ الاَمْرَ : معاملہ کو بگاڑنا۔
وَعَّثَہٗ : ہٹانا، باز رکھنا (۲) روکنا۔
الاَوْعَثُ : طَرِیْقٌ اَوْعَثُ : دشوار گزار راستہ۔
المُوَعَّثُ : ناہموار و کٹھن راستہ۔
المَوْعُوْثُ : رَجُلٌ مَوْعُوْثٌ گھٹیا نسب والا، نچلی ذات کا۔
الوَعْثُ : نرم و آسان چیز (۲) ایسی نرم جگہ جس میں پاؤں دھنستے ہوں (۳) ناہموار، سخت اور دشوار راستہ (۴) ہر مشکل اور مشقت والا کام (۵) شکستہ ہڈی، (۶) دبلاپن لاغری، ج : وُعُثٌ وَوُعُوْثٌ۔ رَجُلٌ وَعْثُ اللِّسَانِ : غیر قادر الکلام آدمی، بولنے سے عاجز، گونگا، بے زبان۔
الوَعِثُ : کٹھن راستہ۔
الوَعْثَاءُ : ہر بری خصلت، گناہ۔ تکان و مشقت، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ : سفر کی مشقت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔ رَکِبَ الوَعْثَاءَ : اس نے گناہ کا ارتکاب کیا۔

الوَعْثَۃُ : موٹی عورت، امْرَأَۃٌ وَعْثَۃُ الأَرْدَافِ : نرم سرین والی عورت (۲) ٹوٹا ہوا ہاتھ۔
الوُعُوْثُ : وَعْثٌ کی جمع، سختی و آفت، فتنہ و فساد۔
• وَعَدَہُ الاَمْرَ وبِہ ـِ وَعْدًا وَعِدَۃً ومَوْعِدًا ومَوْعِدَۃً ومَوْعُوْدًا : کسی سے کوئی وعدہ کرنا کسی بات کی امید دلانا۔
ـــ فُلَانًا الشَّرَّ وبِہ وَعِیْدًا : کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا۔
ـــ فُلَانًا : کسی سے وعدہ میں بڑھنا وَاعَدَہٗ فَوَعَدَہٗ : اس نے اس سے وعدہ بازی کی تو اس نے اس سے بڑھ چڑھ کر وعدے کئے۔
أَوْعَدَ الفَحْلُ : سانڈ کا حملہ کرنے کے لئے گرجنا۔
ـــ فُلَانًا : کسی سے وعدہ کرنا، (۲) دھمکی دینا۔
وَاعَدَہٗ : ایک کا دوسرے سے وعدہ کرنا (۲) وعدہ میں مقابلہ کرنا، وَاعَدَہٗ فَوَعَدَہٗ : اس نے اس سے وعدہ کیا تو وہ وعدہ میں اس سے فوقیت لے گیا۔
ـــ فُلَانًا الوَقْتَ والمَوْعِدَ : کسی سے کسی وقت یا کسی جگہ ملنے کا وعدہ کرنا، کسی سے ملاقات کا وقت اور جگہ طے کرنا۔
اِتَّعَدَ : وعدہ کو ماننا اور اس پر یقین کرنا، وَعَدَہٗ فَاتَّعَدَ : اس نے اس سے وعدہ کیا تو اس نے اس کے وعدہ کو مان لیا، یا اس نے اس کی بات کو قبول کر لیا۔

اتَّعَدَ القَوْمُ: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا: کسی سے وعدہ کرنا (۲) دھمکی دینا۔
تَوَاعَدُوا: ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔
تَوَعَّدَہٗ: دھمکی دینا۔
المَوْعِدُ: وعدہ (۲) وعدہ کی جگہ (۳) وعدہ کا وقت (۴) عہد، اپائنٹ منٹ (تعین وقت برائے ملاقات، لِی مَعَہٗ مَوْعِدٌ یَوْمَ الخَمِیْسِ مَسَاءً: فلاں سے جمعرات کی شام کو ملاقات کے لئے میرا وقت طے ہے ج: مَوَاعِد۔
المَوْعِدُ النِّهَائِیُّ: آخری وقت کسی چیز کی آخری مدت۔
المَوْعُوْدُ: وعدہ کیا ہوا، وعدہ کی ہوئی چیز، الیَوْمُ المَوْعُوْد: قیامت کا دن۔
المِیْعَادُ: وقت متعین، وعدہ پورا کرنے کا وقت یا جگہ، ج: مَوَاعِیْد، بیان
بَیَانُ مَوَاعِیْدِ القِطَارِ وغیرہ: ریل وغیرہ کا ٹائم ٹیبل۔
أرضُ المِیْعَاد: وعدہ کی جگہ، مراد فلسطین، فی المِیْعَاد: وقت پر، مِیْعَادُ المَرْأَۃِ: حیض (دارجۃ)۔
فی غَیْرِ المِیْعَاد: بے وقت، بے موسم۔
مَوَاعِیْدُ مَصْرُوْفَۃ: مشغول اوقات۔
المُحَافِظُ عَلَی المَوَاعِیْد: وقت کا پابند۔
الوَاعِدُ: فَرَسٌ وَاعِدٌ: لگاتار دوڑنے کی امید دلانے والا گھوڑا۔
یوم وَاعِدٌ: وہ دن جس کی صبح گرمی یا ٹھنڈک کی امید دلائے۔ سَحَابٌ وَاعِدٌ: بارش کی امید دلانے والا بادل۔
الوَاعِدَۃُ: أرضٌ وَاعِدَۃٌ: شادابی اور خوشحالی کی امید دلانے والی زمین۔
الوَعِیْدُ: دھمکی، ڈراوا۔
یَوْمُ الوَعِیْد: روز قیامت۔
• وَعَرَ المَکَانُ وغیرہٗ ـِ (یَعِرُ) وَعْرًا ووُعُوْرًا: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو اس کے مقصد یا ضرورت سے باز رکھنا، ھو وَاعِرٌ۔
وَعُرَ المَکَانُ ـُ (یَوْعُرُ) وعُوْرَۃً ووَعَارَۃً: جگہ کا سخت ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
ـــ الشَّیْءُ: کم ہونا، ھو وَعِیْرٌ۔
وَعِرَ المَکَانُ وغیرہٗ ـَ (یَوْعَرُ) وَعَرًا ووُعُوْرَۃً ووَعَارَۃً: سخت ہونا، کٹھن ہونا دشوار ہونا، تکلیف دہ ہونا۔
أَوْعَرَ: دشوار خطہ میں پھنسنا۔
ـــ فُلَانٌ: کم مایا ہوجانا۔
ـــ الطَّرِیْقُ بِفُلَانٍ: راستہ کا کسی کو دشوار وکٹھن مقام پر پہنچا دینا
ـــ الشَّیْءَ: کم کرنا۔
ـــ الطَّرِیْقَ: راستہ کو دشوار گذار پانا۔
وَعَّرَ المَکَانَ: جگہ کو سخت تکلیف دہ بنا دینا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو واپس کرنا اور اس کے مقصد اور ضرورت کو پورا نہ ہونے دینا، (۲) کسی کی بات کاٹنا۔
تَوَعَّرَ فُلَانٌ: متشدد ہونا، سخت واکھڑ مزاج ہونا۔
ـــ الأَمْرُ عَلَی فُلَانٍ: کسی کے لئے کوئی کام سخت و دشوار ہونا۔
تَوَعَّرَ فی الکَلَامِ: بولتے ہوئے پریشان ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فُلَانًا فی الکَلَامِ: گفتگو میں کسی کو پریشان کرنا۔
اِسْتَوْعَرَ الطَّرِیْقَ والمَکَانَ: سخت و دشوار گذار پانا، کٹھن اور تکلیف دہ پانا (۲) راستہ یا جگہ کو کٹھن محسوس کرنا۔
الأَوْعَرُ: دشوار گذار، کٹھن جیسے طَرِیْقٌ أَوْعَرُ۔
الوَاعِرُ: سخت جگہ (ضد السَّهْل) (۲) دشوار وکٹھن، جَبَلٌ وَاعِرٌ: ناقابل عبور یا دشوار گذار پہاڑ۔
الوَعْرُ: سخت جگہ (۲) خوفناک جگہ، رَجُلٌ وَعْرُ المَعْرُوْفِ: مشکل سے کچھ دینے والا، کنجوس ج: أَوْعُرٌ وأَوْعَارٌ ووُعُوْرٌ ووُعُوْرَۃ۔
الوَعِرُ: الوَعْرُ، ج: أَوْعَارٌ۔
الوُعُوْرَۃُ: دشواری، سختی۔
وعُوْرَۃُ الطَّرِیْقِ: راہ کی دشواری۔
الوَعِیْرُ: الوَعْرُ، ج: أَوْعَارٌ۔
• وَعَزَ إِلَیْهِ فی الأَمْرِ ـِ (یَعِزُ) وَعْزًا: کسی کے سامنے آکر اسے کام کرنے یا نہ کرنے کا حکم دینا۔
أَوْعَزَ إِلَیْهِ: وَعَزَ۔
وَعَّزَ إِلَیْهِ: وَعَزَ۔
• وَعَسَہٗ ـَ (یَعَسُہٗ) وَعْسًا: سختی سے روندنا، کچلنا۔
ـــ الدَّهْرُ فُلَانًا: زمانہ کا کسی کو تجربہ کار بنا دینا۔
أَوْعَسَ: ریتلی زمین میں چلنا (۲) اندھیرے میں چلنا۔
ـــ الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے بڑے بڑے ڈگ بھر کر تیز چلنا۔
وَاعَسَتِ الإِبِلُ: أَوْعَسَتْ، (۲)

زمین پر سختی سے پیر رکھنا۔
وَاعَسَ فُلَانٌ فُلَانًا: فلاں کا فلاں سے چلنے میں مقابلہ کرنا (یہ مقابلہ صرف رات کو ہوتا ہے)۔
الاَوْعَسُ: نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں ج: وُعْسٌ وأَوَاعِسُ۔
المِيعَاسُ: ریتلی زمین جس میں سختی نہ ہوں (۲) وہ نرم ریت جس میں پاؤں دھنستے ہوں اور چلنا دشوار ہو (۳) وہ زمین جس پر ابھی تک کوئی نہ چلا ہو، (۴) راستہ، ج: مَوَاعِيسُ۔
الوَعْسُ: اثر، نشان (۲) نرم ریت جس میں پیر دھنستے ہوں، ج: اَوْعُسٌ وأَوَاعِسُ۔
الوَعْسَاءُ: مؤنث الاَوْعَس (۲) ریتیلی نرم زمین جس میں عمدہ سبزیاں اگتی ہوں وہ نرم ریتیلی زمین جس میں پاؤں دھنستے ہوں، ج: وُعْسٌ۔
الوَعْسَةُ: الاَوْعَسُ۔
• وَعَظَهُ ـِ (يَعِظُهُ) وَعْظًا وَعِظَةً: نصیحت کرنا، انجام یاد دلانا، نتائج سے باخبر کرنا (۲) اطاعت وفرمانبرداری کی تلقین کرنا اور اس کی وصیت کرنا۔
اِتَّعَظَ: نصیحت کا اثر لینا اور اصلاح حال پر توجہ دینا، اور خود کو محتاط رکھنا، کہتے ہیں وَعَظَهُ فَاتَّعَظَ۔
المَوْعِظَةُ: نصیحت، قول وفعل جس سے اصلاح حال کی کوشش کی جائے ج: مَوَاعِظُ
المَوْعُوظُونَ: وعظ سننے والے۔
الوَاعِظُ: وعظ گو، ناصح، ہمدرد، برائی سے روکنے اور بھلائی کی تلقین کرنے والا، عواقب ونتائج بیان کرنے والا، ج: وُعَّاظٌ۔
• وَعَفَ بَصَرُهُ ـِ (يَعِفُ) وُعُوفًا: نگاہ کمزور ہونا۔

اَوْعَفَ الرَّجُلُ: کمزور نگاہ والا ہونا۔
الوُعْفُ: ہر وہ زمین جس میں ایسی سختی ہو کہ پانی جذب نہ ہوسکے، بارش کا پانی اس میں جمع رہے، ج: وِعَافٌ۔
• وَعَقَ الفَرَسُ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا ووَعِيقًا ووُعَاقًا: چلتے وقت گھوڑے کے پیٹ سے آواز سنائی دینا۔
وَعِقَ عَلَيْهِ ـِ (يَعِقُ) وَعْقًا: کسی کے پاس جلدی سے آنا۔
وَعَّقَ: مخالفت کرنا (۲) بگاڑنا (۳) بدخو قرار دینا (۴) جھگڑالو ہونا، بدمزاج وکم ظرف ہونا۔
تَوَعَّقَ: بدمزاج ہونا (۲) کم ظرف ہونا (۳) گھٹیا طبیعت کا ہونا، (۴) مخالف ہونا۔
اِسْتَوْعَقَ: تَوَعَّقَ۔
الوُعَاقُ: چوپائے کے پیٹ کی چلتے وقت ہونیوالی گڑگڑاہٹ۔
الوَعْقُ، رَجُلٌ وَعْقٌ: بدمزاج و بداخلاق آدمی۔
الوَعِقُ: رَجُلٌ وَعِقٌ: بدمزاج وکم ظرف آدمی (۲) جھگڑالو، خفیف العقل۔
الوَعْقَةُ: پیٹ کی ایک آواز، (۲) بدمزاج، (۳) بدخلقی (۴) اکتاہٹ (۵) طبیعت کی گراوٹ، گھٹیا پن۔
الوَعِقَةُ: الوَعْقَةُ۔
الوَعِيقُ: چلتے وقت چوپائے کے پیٹ سے نکلنے والی آواز۔
• وَعَكَ الحَرُّ ـِ (يَعِكُ) وَعْكًا ووَعْكَةً: گرمی کا سخت ہونا۔
ـــ الرِّيحُ: ہوا کا رکنا۔
ـــ فُلَانٌ: سخت تھکن سے تکلیف ہونا۔
ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار

کو مٹی میں پلٹیاں دینا، لوٹ پوٹ کرنا۔
وَعَكَ المَرَضُ فُلَانًا: بیماری کا کسی کو تڑپانا، پریشان کرنا۔ وَعَكَتْهُ الحُمّٰى: بخار کا سخت اذیت وتکلیف میں مبتلا کرنا، کمزور کرڈالنا۔
ـــ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: کسی چیز کو مٹی میں لت پت کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا، چورہ کرنا۔
اَوْعَكَتِ الإِبِلُ عِنْدَ الحَوْضِ: تالاب یا حوض پر اونٹوں کی بھیڑ ہونا، ایک دوسرے پر چڑھنے کے قریب ہونا۔
ـــ فُلَانٌ الشَّيْءَ فِي التُّرَابِ: مٹی میں کسی چیز کو لوٹ پوٹ کرنا۔
ـــ الكِلَابُ الصَّيْدَ: کتوں کا شکار کو مٹی میں پلٹیاں دینا۔
المَوْعُوكُ: بخار زدہ (۲) درد میں مبتلا۔
الوَعْكَةُ: گرمی کی شدت کے ساتھ حبس (۲) بیماری، خرابی صحت (۳) بخار کی شدت (۴) بہادروں کی جنگ (۵) دوڑ میں سخت ٹھوکر۔
وَعْكَةُ الاَمْرِ: کسی کام کا دباؤ، سختی۔
وَعْكَةُ الإِبِلِ: اونٹوں کا گلہ۔
• وَعَلَ ـِ وَعْلًا: اوپر سے سامنے آنا، اوپر سے جھانکنا۔
تَوَعَّلَ الجَبَلَ: پہاڑ پر چڑھنا۔
ـــ مَصَاعِدَ الشَّرَفِ: وہ عزت کی بلندیوں پر فائز ہوا۔
اِسْتَوْعَلَ اِلَيْهِ: کسی کی پناہ لینا۔
ـــ الاَوْعَالُ: پہاڑی بکروں کا پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھنا۔
المُسْتَوْعَلُ: پہاڑ کی چوٹی پر پہاڑی بکرے کی جائے پناہ۔
الوَعْلُ: پہاڑی بکرا، ج: اَوْعَالٌ ووُعُولٌ وهي وَعْلَةٌ، ج:

وِعَالٌ (۲) شریف و معزز آدمی (۳) پناہ گاہ، مقولہ ہے ھم علینا وَعِلٌ وَاحِدٌ: وہ سب دشمنی میں ہمارے خلاف اکٹھے ہو جاتے ہیں، مَالَكَ عَنه وَعِلٌ: ہم کو اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعِلُ: الوَعْلُ۔

الوَعْلَةُ: پہاڑ کی نظر آنے والی بلند چٹان۔ (۲) پہاڑ کی مضبوط و محفوظ جگہ، (۳) کرتے کا کاج (۴) لوٹے یا جگ یا پیالے کا گول دستہ۔

الوَعِلَةُ: پہاڑی بکری۔

• وَعَمَ بالخَبَرِ (یَعِمُ) وَعْمًا: غلط خبر دینا۔

— الدِّیَارَ: ملک کو خوش باش (انعمی) کہنا۔ کہا جاتا ہے:

عِمْ صَبَاحًا: صبح بخیر۔

عِمْ مَسَاءً: شام بخیر۔

عِمْ ظَلَامًا: شب بخیر۔

الوَعْمُ: پہاڑ میں پڑی ہوئی وہ دھاری جس کا رنگ اپنے تمام گرد و پیش سے مختلف ہو ج: وِعام۔

• وَعَنَتِ الدَّوَابُّ: پاؤں کا موٹا ہونا۔

تَوَعَّنَتِ الدَّوَابُّ: انتہائی موٹا ہونا۔

— فُلَانٌ الشَّیْءَ: کسی چیز کو پورا لے لینا۔

الوِعَانُ: وَعْنٌ اور وَعْنَةٌ کی جمع (۲) پہاڑوں کی دھاریاں۔

الوَعْنُ: پناہ گاہ (۲) ٹھوس زمین، ج: وِعَانٌ۔

الوَعْنَةُ: ٹھوس زمین، (۲) زمین میں سفید جگہ جس میں کچھ نہ اگتا ہو، ج: وِعَانٌ۔

وَعْوَعَ الكَلْبُ وَالذِّئْبُ وَابنُ آوی وَعْوَعَةً وَوَعْوَاعًا: کتے، بھیڑیے اور گیدڑ کا شور مچانا۔

— القَوْمُ: شور مچانا، ہنگامہ کرنا۔

— فُلَانٌ القَوْمَ: کسی کا لوگوں کو بلا ڈالنا۔

الوَعْوَاعُ: شور و شغب، ہنگامہ، (۲) لوگوں کا شور (۳) شور مچانے والے لوگ (۴) پہرے دار (واحد و جمع) (۵) سخت و نڈر آدمی (۶) بکواسی، بیہودہ گو (۷) جانبازوں میں سب سے پہلا جوانمردی کے جوہر دکھانے والا۔ ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعُ: گیدڑ، (۲) لومڑی، (۳) قادر الکلام مقرر (۴) کمزور آدمی (۵) دیدبان (۶) جنگل بیاباں، ج: وَعَاوِعُ۔

الوَعْوَعَةُ: بھیڑیے، کتے اور گیدڑ کی آواز۔

الوَعْوَعِیُّ: عقلمند و حوصلہ مند۔

• وَعِیَ العَظْمُ (یَعِی) وَعْیًا: ہڈی کا ٹیڑھے پن کے ساتھ جڑ جانا ٹھیک ہو جانا۔

— الجُرْحُ: زخم سے پیپ بہنا۔ (۲) زخم کا اوپر سے مندمل ہو جانا اندر مواد رہنا۔

— الشَّیْءَ: برتن میں جمع کرنا۔

— الحَدِیثَ: حدیث یا بات کو اچھی طرح سمجھ کر ذہن میں رکھنا، محفوظ کر لینا۔

— الأمْرَ: کسی معاملہ کی تہ کو پہنچ جانا۔

اَوْعَی الشَّیْءَ: محفوظ کرنا، ذہن میں رکھنا۔

— الحَدِیثَ: حدیث یا بات ذہن نشین کر لینا۔

اَوْعَی فُلَانًا وَعَلَیْهِ: کسی کے ساتھ سخت کنجوسی کرنا۔

— جَدْعَهُ: کسی عضو کا صفایا کر دینا۔

اِستَوْعَی الشَّیْءَ: سب کا سب لے لینا، کہتے ہیں اِستَوْعَی مِن فُلَانٍ حَقَّهُ۔

— جَدْعَهُ: عضو کو پورے طور پر کاٹ دینا۔

التَّوْعِیَةُ: شعور آفرینی، ذہنی اور عقلی تربیت، شعور بیدار کرنے کا عمل

المَوْعِیُّ: هُوَ مَوْعِیُّ الرُّسْغِ: مضبوط کلائی والا۔

الواعی: ہوشمند، باشعور، سمجھنے والا۔

الوَاعِیَةُ: اُذُنٌ وَاعِیَةٌ: توجہ سے سننے والا کان، (۲) آواز (۳) مردہ پر رونا پیٹنا۔

الوِعَاءُ: برتن، ہر وہ حسی یا معنوی شے جس میں کوئی چیز محفوظ کی جائے ج: اَوْعِیَةٌ

الوَعْیُ: حفاظت، (۲) صحیح سمجھ، صحت ادراک (۳) شعور و احساس، علم النفس میں زندہ مخلوقات کا اپنی ذات اور گرد و پیش کا شعور و احساس۔

ایجاد الوَعْیِ فیهم: سمجھ بوجھ پیدا کرنا، شعور پیدا کرنا، ابھارنا

مَا لِی عَنهُ وَعْیٌ: میرے لئے اس کے سوا چارہ نہیں۔

الوَعَی: شور و غل۔

الوَعِیُّ: صحیح سمجھنے اور یاد رکھنے والا ذکی شخص۔

الوَعِیَّةُ: مؤنث الوَعِیِّ (۲) مکمل توشہ رکھنے والا (۳) وہ محفوظ توشہ جس میں زخم کی پیپ کی طرح لیس پیدا ہو جائے۔

• وَعَبَ الجَمَلُ (یَوْعَبُ) وُعُوبَةً وَوَعَابَةً: موٹا اور

بڑا ہونا۔

الوَغْبُ: ذلیل و کمینہ (۲) لاغر جسم، (۳) بے وقوف (۴) موٹا اونٹ (۵) معمولی سامان، گری پڑی چیز، جیسے معمولی برتن ج: اَوْغابٌ و وِغَابٌ۔

الوَغبَةُ: بے وقوف۔

• وَغَدَ القَومَ ـ (یَغِدُ) وَغداً: خدمت کرنا، نوکر کی طرح کام کرنا۔

وَغُدَ ـ (یَوْغُدُ) وَغَادَةً: چھوٹی عقل اور اوچھا و گھٹیا آدمی ہونا (۲) کمزور جسم کا ہونا۔

وَاغَدَهُ: ہر کام اپنے ساتھی کی طرح کرنا، اس کی ہمسری کرنا۔

ـــ فی عَدْوِہ: دوڑ میں مقابلہ کرنا۔

المُوَاغَدَةُ: عرب بچوں کا پرانا کھیل جس میں ایک دوسرے کی نقل اتاری جاتی ہے۔

الوَغْدُ: جوئے کا وہ تیر جس کا کوئی حصہ نہ ہو (۲) حقیر و کمینہ بیوقوف (۳) لاغر جسم (۴) صرف کھانے پر لوگوں کی نوکری کرنے والا (۵) بینگن. ج: اَوْغَادٌ و وُغْدَانٌ و وُغْدَانٌ۔

• وَغَرَتِ الهَاجِرَةُ ـ (تَغِرُ) وَغْراً: دوپہر کا انتہائی گرم ہونا۔

ـــ فُلانٌ: غصہ اور کینہ سے بھرا ہوا ہونا۔

ـــ صَدْرُہُ عَلَیْہِ: کسی کے خلاف غصہ سے سینہ کھولنا۔

ـــ الشَّمْسُ فُلاناً: کسی پر دھوپ کا سخت اثر ہونا، کسی پر تیز دھوپ پڑنا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً غِرَةً: کسی کا کسی سے وعدہ کرنا۔

اَوْغَرَ القَومُ: لوگوں کا سخت گرمی کے وقت میں داخل ہونا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔

اَوْغَرَ صَدْرَ فُلانٍ: کسی کے سینہ میں غصہ کی آگ بھڑکانا۔

ـــ المَاءَ: پانی گرم کرنا (۲) پانی کو جوش دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کو پکا کر خشک کرنا یا دودھ میں گرم پتھر ڈال کر گرم کر کے پینا۔

ـــ الخِنْزِیْرَ: سور پر کھولتا ہوا پانی ڈال کر ذبح کرنا۔

ـــ فُلاناً اَرضاً: کسی کے لئے زمین کو بے خراج کر دینا یعنی ٹیکس معاف کر دینا۔

ـــ فُلاناً الی کذا: کسی چیز کی پناہ دینا یا کسی کام کے لئے مجبور کرنا۔

وَغَّرَہُ: کسی کے سینہ میں کینہ بھر دینا۔

ـــ اللَّبَنَ: دودھ کا وغیر بنانا (دیکھئے وغیر)۔

تَوَغَّرَ: غصہ سے آگ بگولا ہونا۔

المِیْغَرُ: کسی کام کا مقررہ وقت یا جگہ۔

الوَغْرُ: بغض و کینہ، دشمنی (۲) لشکر کا شور و ہنگامہ۔

الوَغْرَةُ: گرمی کی انتہائی شدت، بلا کی گرمی۔

الوَغِیْرُ: کھولایا ہوا اور پکایا ہوا دودھ دودھ میں تپتے ہوئے پتھر ڈال کر گرم کر کے پیا جانے والا دودھ، (۲) گرم ریت یا گرم کنکریوں پر بھونا ہوا گوشت۔

الوَغِیْرَةُ: تپتے ہوئے پتھروں سے گرم کیا جانے والا دودھ۔

• وَغَفَ ـ (یَغِفُ) وَغْفاً: تیز چلنا، دوڑنا۔

ـــ البَعِیْرُ وَغْفاً و وُغُوفاً: اونٹ کا کمزور ہونا۔

وَغِفَ البَصَرُ ـ (یَوْغَفُ) وَغْفاً و وَغَفاً: کمزور ہونا۔

اَوْغَفَ: کمزور نگاہ والا ہونا (۲) تیز چلنا، دوڑنا (۳) تھکا دینے والی چال چلنا۔

ـــ الطَّائِرُ: پرندہ کا جلدی جلدی بازو پھڑ پھڑانا۔

ـــ الکَلْبُ: کتے کا ہانپنا۔

ـــ فُلانٌ: بقدر ضرورت کھانا کھانا۔

الوَغْفُ: کمبل یا کھال کا ٹکڑا (۲) بکرے وغیرہ کے پیٹ پر جفتی سے روکنے کے لئے باندھی جانے والی چیز۔

• وَغَلَ فی الشیئِ ـ (یَغِلُ) وُغُولاً: کسی چیز میں آگے نکل جانا، دور چلے جانا جیسے اَوْغَلَ فی سَیْرِہ: وہ چلتے چلتے دور نکل گیا (۲) غلو کرنا، حد سے بڑھ جانا۔

ـــ فی الشَّجَرِ: درخت کی آڑ لے کر چھپ جانا۔

ـــ عَلَی القومِ فی شَرَابِہِم وَغْلاً و وَغَلاناً و وُغُولاً: بغیر بلائے لوگوں کے پاس آ کر ان کی مشروب میں شریک ہونا۔

ـــ فُلاناً: بہت دور چلے جانا، اندر تک گھسنا۔

اَوْغَلَ فی البِلادِ: ملک میں بہت دور چلے جانا، بڑھتے چلے جانا۔

ـــ فی العِلْمِ او الدِّیْنِ: علم و مذہب میں بلند مقام حاصل کرنا، گہرائی اور رسوخ حاصل کرنا، حدیث میں ہے «اِنَّ ھٰذا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فِیْہِ بِرِفْقٍ» یہ مذہب مضبوط ہے تم اس میں رفق کے ساتھ رسوخ حاصل کرو۔

ـــ الحاجَةُ فُلاناً فی کذا: ضرورت کا کسی کو کسی کام میں ڈالنا اور دوڑانا۔

ہمہ تن مشغول بنا دینا۔
تَوَغَّلَ فِی البِلادِ : ملک کے اندر گھستے چلے جانا، بہت دور نکل جانا۔
— فِی العِلمِ والدِّینِ: علم یا مذہب میں ترقی کر جانا، رسوخ حاصل کرنا، ہمہ تن مشغول ہونا، تعمق پیدا کرنا۔
— دَاخِلَ المِنطَقَةِ: علاقہ کے اندر تک جانا۔
— بِالشَّیءِ: کسی چیز کو آخری حد تک پہنچانا۔
الاِیغَالُ: تقریر و تحریر میں بلا ضرورت الفاظ کی بھرمار۔
الوَاغِلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شرکت کرنے والا۔
الوَغلُ: بن بلائے لوگوں کے کھانے میں شریک ہونے والا (۲) وہ مشروب جو بن بلائے اُسنے والا پیے (۳) ہر کام میں کمزور نکما، نچلے درجہ کا کمینہ آدمی، (۴) خراب غذا کھانے کا عادی، (۵) گھنے درخت، (۶) کبوتروں کے کھانے کا خاص دانہ، ج: اَوغَال۔
الوَغِلُ: بری غذا کھانے والا، بدخوراک۔ آدمی (۲) کسی نسب کا جھوٹا دعویدار۔
• وَغَمَ بِفُلَانٍ ـِ وَغمًا: غیر مصدقہ خبر کی اطلاع دینا (۲) ایسی خبر دینا جس پر خود یقین نہ ہو۔
— اِلَی الشَّیءِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا۔
— فُلَانًا: کسی کو مغلوب کرنا۔
وَغِمَ عَلَیهِ ـَ (یَوغَمُ) وَغمًا: کسی کے خلاف دل میں بغض وکینہ رکھنا
اَوغَمَهُ: کسی کو کینہ ور بنانا۔
تَوَاغَمَ القَومُ: باہم جنگ کرنا، (۲) لڑائی میں ایک دوسرے کو ترچھی نگاہوں سے دیکھنا۔
تَوَغَّمَ عَلَیهِ: کسی پر سخت غصہ ہونا۔
— القَومُ: باہم جنگ کرنا۔

الوَغمُ: بے وقوف (۲) کینہ، دشمنی (۳) جنگ وجدال (۴) گرا ہوا کھانا، (۵) کینہ پرور آدمی، ج: اَوغَامٌ ووُغُومٌ۔
• تَوَغَّنَ: نڈر ہونا۔
• الوَغَی: شور ہنگامہ (۲) جنگ، ہنگامہ خیز جنگ، جنگ میں اقدام کرنا۔
الوَغیُ: الوَغَی (۲) شہد کی مکھیوں اور مچھروں کی بھنبھناہٹ، وہ آواز جو اکٹھا ہونے پر نکلتی ہے۔

و ف

• وَفَدَ عَلَی القَومِ وَاِلَیهِم ـِ وَفدًا وَوُفُودًا وَوِفَادَةً: آنا (۲) قاصد بن کر آنا، ھو وَافِدٌ، ج: وُفُودٌ وَوَفدٌ وَاَوفَادٌ وَوُفَّدٌ۔
اَوفَدَ: جلدی کرنا۔
— الشَّیءُ: سامنے بلندی پر ہونا (۲) بلند ہونا۔
— الرِّئمُ: ہرن کا سر اور کان کھڑے کرنا۔
— الشَّیءَ: اوپر اٹھانا، بلند کرنا۔
— فُلَانًا عَلَی الاَمِیرِ وَاِلَیهِ: کسی کو حاکم کے پاس بھیجنا، قاصد بنا کر بھیجنا، وفد روانہ کرنا۔
وَافَدَهُ عَلَی الاَمِیرِ: حاکم کے پاس کسی کے ساتھ آنا، پہنچنا۔
وَفَّدَهُ عَلَی الاَمِیرِ وَاِلَیهِ: حاکم کے پاس کسی کو بھیجنا۔
تَوَافَدَ القَومُ عَلَیهِ: کسی کے پاس لوگوں کا مل کر ساتھ آنا یا جانا، جوق در جوق آنا، ہجوم کرنا۔
تَوَفَّدَ عَلَیهِ: بلندی سے کسی کو نظر آنا۔

تَوَفَّدَ الطَّیرُ وَالاِبِلُ: پرندوں اور اونٹوں کا دوڑ لگانا۔
استَوفَدَ فِی قِعدَتِهِ: اس طرح بیٹھنا کہ اٹھنے کے لئے تیار معلوم ہو۔
— فُلَانًا: کسی کو اپنے پاس بلانا (۲) کسی کے پاس قاصد یا وفد بنا کر بھیجنا۔
الاَوفَادُ: کہتے ہیں: نَحنُ عَلَی اَوفَادٍ قَد اَشخَصنَا، ہم پریشان کن سفر پر ہیں۔
الاِیفَادُ: روانگی۔
المُوفِدُ: ارسال کنندہ۔
المُوفَدُ مِن فُلَانٍ اِلَی فُلَانٍ: کسی کا نمائندہ، قاصد۔
الوَافِدُ: کھانا چباتے وقت رخسار کا ابھرنے والا حصہ (ھما وافدان) یہ دو ہوتے ہیں (۲) آنے والا (۳) ایلچی قاصد (۴) سیدھا جانے والا اونٹ (۵) وہ اونٹ یا طائر قطا جو دوسروں سے آگے رہتے ہوں، (۶) نووارد شخص
التَّرِ لَهُ الوَافِدَةُ: انفلوئنزا۔
الوِفَادَةُ: زمانۂ جاہلیت میں زائرین کعبہ کی میزبانی کا منصب۔
الوَفدُ: فد کی جمع (۲) باحیثیت یا صاحب اقتدار لوگوں کے پاس کسی مقصد سے جانے والی منتخب افراد کی جماعت، وفد، ڈیپوٹیشن، ڈیلیگیشن، ج: وُفُودٌ (۳) ریت کے ٹیلہ کی چوٹی، ج: وُفُودٌ واَوفَادٌ۔
الوَفدُ المُفَوَّضُ: بااختیار ڈیلیگیشن۔
• وَفَرَ الشَّیءُ ـِ (یَفِرُ) وَفرًا ووَفَرَةً ووُفُورًا: کسی چیز کا بکثرت ہونا، فراوانی ہونا۔
— عِرضُهُ: عزت کا بڑھنا، داغدار نہ ہونا۔
— لِفُلَانٍ المَالَ وَالمَتَاعَ

وَفْراً وَفِرَةً، مال ومتاع کی کثرت کرنا، پھیلانا۔
— عِرْضَ فُلَانٍ اوذِمَارَهُ: عزت محفوظ رکھنا، عزت کا خیال کرنا۔
— فُلَانًا عَطَاءَهُ: کسی کو اس کا عطیہ خوشی سے یا تھوڑا سمجھ کر واپس کرنا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر کاٹنا یا کشادہ کاٹنا۔
وَفُرَ الشيءُ ــُـ وَفَارَةً: بہت ہونا، کسی چیز کی فراوانی ہونا۔
— عِرْضُهُ: عزت بڑھنا۔
أَوْفَرَ الشيءَ: بڑھانا، زیادہ کرنا (۲) پورا کرنا۔
وَفَّرَ الشيءَ: کسی چیز کی بہتات وکثرت کرنا (۲) فراہم کرنا، مہیّا کرنا، بہم پہنچانا۔
— الثَّوْبَ: کپڑے کو پھیلا کر لمبا کاٹنا، کشادہ کاٹنا۔
— لِفُلَانٍ طَعَامَهُ: کسی کو مکمل کھانا دینا، کھانے کی ہر چیز دینا۔
— له عِرْضَهُ: کسی کی عزت کرنا، بے آبروئی نہ کرنا۔
— عَلَيْهِ حَقَّهُ: کسی کو اس کا پورا حق دینا۔
— اللّٰهُ حَظَّهُ مِن كذا: خدا کا کسی کی قسمت کو تیز کرنا، کسی چیز کے حصہ میں برکت دینا، بھرپور حصہ دینا۔
— شَعْرَهُ: بال چھوڑنا، بڑھانا۔
— له أَسْبَابَ الرَّاحَةِ: کسی کے لئے اسباب راحت فراہم کرنا۔
— لَه الفُرْصَةَ: موقعہ دینا۔
— الحِمَايَةَ لِفُلَانٍ: کسی کو حمایت وتائید دلانا۔
— السَّكَنَ لَهُ: رہائش کا انتظام کرنا۔
— لَه الظُّرُوفَ المواتية: کسی کے لئے سازگار حالات پیدا کرنا۔

وَفَّرَ المَبْلَغَ: رقم بچانا، جمع کرنا۔
— المَعْلُومَاتِ عن كذا: کسی چیز سے متعلق معلومات جمع کرنا۔
— المُنَاخَ لكذا: کسی چیز کے لئے فضا بنانا۔
اتَّفَرَ الشيءُ: بہت ہونا، مہیّا ہونا۔
تَوَافَرَ الشيءُ: بکثرت ہونا، فراہم ومہیا ہونا، کسی میں (شرطیں) پایا جانا۔
— لَدَيْهِ الشُّعُورُ: کسی میں جذبہ اور احساس موجود ہونا۔
— الظُّرُوفُ: حالات سازگار ہونا۔
— الثِّقَةُ بَيْنَهُم: آپس میں اعتماد قائم ہونا۔
— له القُوَّةُ: طاقت حاصل ہونا۔
— الشُّرُوطُ في فُلَانٍ: کسی میں شرطوں کا پایا جانا۔
تَوَفَّرَ عَلَى صَاحِبِه: اپنے ساتھی کی عزت وحرمت کا خیال رکھنا، حسن سلوک کرنا۔
— عَلَى الشيء: کسی چیز پر اپنا پورا زور لگا دینا، پورے طور پر اس میں لگ جانا۔
— الشَّيءُ: بکثرت ہونا، فراہم ہونا، مہیّا ہونا، کسی چیز کا موجود ہونا، افراط ہونا۔
— الإِمْكَانِيَاتُ: وسائل مہیّا ہونا۔
— الظُّرُوفُ: حالات سازگار ہونا۔
اسْتَوْفَرَ حَقَّهُ: اپنا پورا حق وصول کرنا۔
التَّوْفِيرُ: فراہمی (۲) مال کی بہتات (۳) مال کی بچت۔
صُنْدُوقُ التَّوْفِيرِ: بچت فنڈ سیونگ بنک۔
المُتَوَافِرُ: موجود، مہیّا (۲) بھرپور، مکمل، قَومٌ مُتَوَافِرُونَ: بہت افراد والا قبیلہ۔

المُتَوَفِّرُ: فراہم، موجود، مہیّا (۲) زیادہ کثیر (۳) بھرپور، کامل۔
المَوْفُورُ: ہر مکمل شے، جَزَاءٌ مَوْفُورٌ: کامل بدلہ۔ صِحَّةٌ مَوْفُورَةٌ: مکمل تندرستی۔ رَجُلٌ مَوْفُورُ الصِّحَّةِ: پورے طور پر تندرست آدمی۔
مُوَفَّرُ الشَّعْرِ: گھنے بالوں والا۔ كَيْلٌ مُوَفَّرٌ: بھرپور پیمانہ۔
الوَافِرُ: کثیر (۲) بھرپور، مکمل (۳) شعر کا ایک وزن۔
الوَافِرَةُ: دنبہ کی چکتی (۲) دنیا۔
الوَفْرُ: بہت کثیر، مالٌ وَفْرٌ ومَتَاعٌ وَفْرٌ (۲) تمول (۳) ہر مکمل شے، (۴) بچت (۵) بچت کا مال (۶) کفایت شعاری (۷) بہتات، کثرت۔
الوَفْرَاءُ: بھری ہوئی، قِرْبَةٌ وَفْرَاءُ: بھرا ہوا مشکیزہ، أَرْضٌ وَفْرَاءُ: بہت پودوں والی زمین۔
الوَفْرَةُ: کثرت، بہتات، فراوانی، زیادتی (۲) سر کے گھنے بال یا کانوں سے ملے ہوئے بال، ج: وِفَار۔
الوَفِيرُ: کثیر۔
• وَفَزَ ـِ (يَفِزُ) وَفْزاً: جلدی کرنا۔
أَوْفَزَه: کسی سے جلدی کرانا۔
وَافَزَهُ: کسی کے ساتھ جلدی کرنے میں مقابلہ کرنا، کسی سے جلدی اور پہلے کام کرنا۔
تَوَفَّزَ لكذا: تیار ہونا۔ باتَ يَتَوَفَّزُ عَلَى فِرَاشِه: وہ اپنے بستر پر کروٹیں بدلتا رہا۔
اسْتَوْفَزَ: اس انداز میں بیٹھنا جیسے اٹھنے کے لئے تیار ہو۔
— في قَعْدَتِه: غیر مطمئن بیٹھنا کہ جلدی سے اٹھ سکے۔

الوَفْزُ: جلدی، عجلت، مَکانٌ وَفْزٌ: بلند جگہ، ج: اوفازٌ و وِفازٌ۔
الوَفَزُ: جلدی، عجلت، ج: اَوْفازٌ
لَقِیتُهُ عَلٰی اَوْفازٍ: میں اس سے عجلت میں ملا، عَلٰی اَوْفازٍ لکذا تیار، پابہ رکاب۔
• وَفَضَ ۔ (یَفِضُ) وَفْضًا وَوَفَضًا: تیز چلنا، دوڑنا۔
۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا منتشر ہونا۔
اَوْفَضَ: وَفَضَ۔
۔۔۔ لِفُلانٍ: کسی کے لئے فرش بچھانا۔
۔۔۔ الرَّجُلَ وَغَیْرَهٗ: دھتکارنا۔
۔۔۔ الاِبِلَ: منتشر کرنا۔
اِسْتَوْفَضَ: وَفَضَ۔
۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا چرتے چرتے منتشر ہوجانا۔
۔۔۔ فُلانٌ: ڈر کر بھاگنا۔
۔۔۔ فُلانًا: کسی سے جلدی کرانا (۲) دھتکارنا، دور کرنا۔
الاَوْفاضُ: غریب و کمزور لوگ جن سے دفاع کا کام نہ لیا جاسکے۔
المِیفَاضُ: تیزرو، جیسے نَعامَةٌ مِیفاضٌ نَاقَةٌ مِیفَاضٌ۔
الوِفاضُ: پانی رکھنے کی جگہ (۲) چکی کے نیچے رکھنے کا چمڑا، ج: وُفُضٌ۔
الوَفْضُ: جلدی، عجلت، ج، اَوْفاضٌ۔
الوَفَضُ، الوَفْضُ، گوشت کاٹنے کا تختہ ج، اَوْفاضٌ۔
الوَفْضَةُ: ناک کے نیچے کا گڑھا، (۲) چرواہے کا تھیلا، (۳) چمڑے کا ترکش (تیر رکھنے کا تھیلا) (۴) ایک دفعہ، ج: وِفاضٌ و وَفَضَاتٌ۔
• الوِفاعُ: شیشی یا بوتل کی ڈاٹ۔
الوَفَعُ: بارش کی امید دلانے والا بادل (۲) بلند عمارت (۳) اونچی جگہ، ج: اوفاعٌ۔
الوَفَعُ: غُلامٌ وَفَعٌ: نوجوان لڑکا ج: وِفْعانٌ۔
الوَفْعَةُ: الوِفاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) آگ اٹھانے کا چیتھڑا ج: وِفاعٌ۔
الوَفَعَةُ: غُلامٌ وَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا۔
الوَفِیعَةُ: الوِفاعُ (۲) کھجور کے پتوں کی ٹوکری (۳) قلم کی روشنائی صاف کرنے کا چیتھڑا وغیرہ، (۴) حائضہ عورت کے استعمال کا چیتھڑا (کرسف) (۵) روئی یا اون کا پھایہ جس سے خارشی اونٹنی کو دوا ملی جاتی ہے۔
• وَفِقَ الاَمْرُ ۔ (یَفِقُ) وَفْقًا: کسی کام کا حسب منشاء ہونا، موافق مطلب ہونا، ٹھیک ہونا، موافق ہونا۔
۔۔۔ الاَمْرَ: اتفاقاً اپنی منشا او مرضی کے مطابق پانا، موافق پانا، (۲) سمجھنا۔
اَوْفَقَ القَوْمُ لِفُلانٍ: کسی کے قریب ہو کر اس سے سب لوگوں کا اتفاق کرنا، اور متحد ہوجانا۔
۔۔۔ الاِبِلُ: اونٹوں کا لائن میں برابر برابر کھڑا ہونا۔
۔۔۔ لِفُلانٍ لِقاءُ فُلانٍ: کسی کی کسی سے اچانک ملاقات ہوجانا۔
وَافَقَ فُلانٌ بینَ الشَّیْئَیْنِ مُوافَقَةً و وِفاقًا: دو چیزوں کو ملانا جوڑنا (۲) مطابقت ویکسانیت پیدا کرنا۔
۔۔۔ فُلانًا: کسی کو اچانک پانا۔
۔۔۔ فُلانٌ فُلانًا فی الشَّیءِ وعَلَیْهِ: کسی سے کسی بات پر اتفاق کرنا۔
وافق الشَّیءُ الشَّیءَ: مطابق و موافق ہونا۔
۔۔۔ عَلَی الشَّیءِ: ماننا، منظور کرنا (۲) بل وغیرہ پاس کرنا۔
وَفَّقَ بَیْنَ القَوْمِ: لوگوں میں اتفاق کرانا صلح صفائی کرانا۔
۔۔۔ بَیْنَ الاَشْیاءِ المُخْتَلِفَةِ: چند چیزوں کو یکساں کرنا، مناسب طور پر ملانا۔
۔۔۔ اللّٰهُ فُلانًا: خدا کا کسی کے دل میں بھلائی کا الہام کرنا (۲) مراد تک پہنچنے کے وسائل عطا کرنا، اپنی مدد دینا، توفیق دینا، بامراد و کامیاب بنانا۔
۔۔۔ اللّٰهُ اَمْرَ فُلانٍ: خدا کا کسی کے کام کو اس کی منشا کے مطابق بنا دینا۔
اِتَّفَقَ مَعَ فُلانٍ: کسی سے اتفاق کرنا۔
۔۔۔ عَلٰی اَمْرٍ مع فُلانٍ: کسی بات پر کسی سے متفق ہونا، کوئی بات طے کرنا، فیصلہ کرنا۔
۔۔۔ الاِثْنانِ: دو شخصوں یا چیزوں کا یکساں ہونا، ملتا جلتا ہونا، هذا لایَتَّفِقُ مع کذا: اس کا اس سے کوئی جوڑ نہیں۔
۔۔۔ لَهُ کذا: کوئی بات اچانک پیش آنا
تَوافَقَتِ الجَماعَةُ: جماعت کا متحد ہونا۔
۔۔۔ فی الاَمْرِ: باہم متفق ہونا۔
تَوَفَّقَ فُلانٌ: خدا کی مدد پانا، توفیق یافتہ ہونا، خدا کی طرف سے الہام کیا جانا، کامیاب ہونا، حدیث میں ہے لایَتَوَفَّقُ عَبْدٌ حَتّٰی یُوَفِّقَهُ اللّٰهُ، جب تک بندہ کو خدا کی راہنمائی اور مدد حاصل نہ ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

اِسْتَوْفَقَ اللّٰـهَ: خدا سے توفیق چاہنا۔
اِسْتُوْفِقَ لَـهُ بِالْحُجَّةِ: کسی کی دلیل کا صحیح ہونا۔
الاِتِّفَاقُ: خلاف توقع ظہور (۲) معاہدہ (۳) بین الاقوامی قانون کی رو سے دو ملکوں کا اپنے نزاعی مسئلہ کو فیصلہ کے لئے ثالث کے حوالہ کرنے کا معاہدہ ج: اِتِّفَاقَات۔
الاِتِّفَاقِيَّةُ: دو یا چند حکومتوں یا اداروں کا کسی معاملہ پر معاہدہ۔
اِتِّفَاقِيَّةُ السَّلَامِ: امن معاہدہ۔
اِتِّفَاقِيَّةُ الْهُدْنَةِ: معاہدہ صلح۔
التَّوَافُقُ: یکسانیت، یک جہتی، ہم آہنگی (۲) انفرادی روش کو چھوڑ کر اجتماعی اخلاق و آداب کی پابندی۔
التُّوْفَاقُ: اَتَيْتُكَ لِتُوْفَاقِ الْاَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا۔
التُّوَفُّقُ: اَتَيْتُكَ لِتَوَفُّقِ الْهِلَالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التَّوْفِيقُ: (مِنَ اللّٰهِ لِلْعَبْدِ) اللہ کی جانب سے بندے کے لئے شر کی راہ مسدود ہونا اور خیر کی راہ کھلنا، مقصد برآری کے لئے اسباب خیر مہیا کرنا اور رکاوٹیں دور کرنا (۲) مدد خداوندی، الہام خداوندی (۳) خیر میں کامیابی (۴) خوش قسمتی (۵) تصفیہ، مصالحت، دو متنازع ملکوں کے درمیان کسی تیسرے ملک کی مصالحت کی کوشش (۶) نئے چاند کا ظہور، اَتَيْتُكَ لِتَوْفِيقِ الْهِلَالِ: میں چاند نکلتے ہی تمہارے پاس آیا۔
التِّيفَاقُ: اَتَيْتُكَ لِتَوْفَاقِ الْاَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ پیش آتے ہی آیا، اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ تِيفَاقُ الْكَعْبَةِ: بیت معمور خانہ کعبہ کے برابر ہے۔
التِّيفَاقُ: اَتَيْتُكَ لِتِيفَاقِ الْاَمْرِ: میں تمہارے پاس معاملہ کے آغاز ہی میں آیا۔
الْمُتَّفِقُ: اہل عروض کی اصطلاح میں وہ دخیل لفظ جس کے اعادہ پر شاعر مجبور ہو۔
الْمُسْتَوْفِقُ: کامیاب (۲) مناسب وقت پر کلام کا عادی۔
الْمُوَفِّقُ: توفیق دہندہ، کامیاب کرنے والی ذات خداوندی۔
الْمُوَفَّقُ: توفیق یافتہ، خوش قسمت، کامیاب، بامراد۔
الْمُوَافَقَةُ: منظوری (۲) مطابقت، مناسبت۔
الْوَافِقُ: مناسب، بروقت۔
الْوِفَاقُ: اتحاد (۲) دو عددوں کا ایک عدد پر پورا پورا تقسیم ہونا (۳) بین الاقوامی قانون میں چند مختلف معاہدوں کا مجموعہ۔
الْوِفَاقُ الْمُعَلَّمُ: ابتدائی معاہدہ جس پر فریقین کے نمائندے اپنے ناموں کے اولین حرف سے دستخط کرتے ہیں اور اس کو حتمی شکل دینے سے پہلے صرف دستخط کنندگان ہی اس کے پابند ہوتے ہیں۔
وِفَاقُ الْاَشْرَافِ: اشراف کے درمیان وہ بین الاقوامی معاہدہ جس میں تمام معاہداتی حالات و شرائط کی پابندی نہ ہو اور اس کے نفاذ کا دارومدار معاہدہ کنندگان کی شرافت و سچائی اور اخلاقی ذمہ داری پر ہو۔
الْوَفْقُ: مطابقت (۲) مطابق (۳) بقدر کفایت، بقدر ضرورت، حَلُوبَتُهُ وَفْقُ عِيَالِهِ: اس کی دودھ دینے والی اونٹنی اس کے بال بچوں کی ضرورت کے بقدر ہے (یعنی اس کا دودھ ان کی ضرورت سے زائد نہیں) هٰذَا وَفْقُ هٰذَا: یہ اس کے مطابق ہے، یا اس کے بقدر ہے (۴) باہم متفق لوگ، جَاءَ الْقَوْمُ وَفْقًا لوگ باہم متفق ہو کر آئے، (۵) بمعنی حِيْنَ (فلاں وقت) جیسے، كُنْتُ عِنْدَهُ وَفْقَ طَلَعَتِ الشَّمْسُ: جب سورج نکلا تو میں اسکے پاس تھا
الْوَفِيقُ: ساتھی، ہم خیال۔

• وَفَلَ الشَّيْءَ ـِ (يَفِلُهُ) وَفْلًا: چھیلنا، هُوَ وَافِلٌ وَهِيَ وَافِلَةٌ۔
وَفَّلَهُ: اچھی طرح چھیلنا، خوب چھیلنا۔
الْوَافِلُ: مکمل پورا جوان، قَصَبٌ وَافِلٌ: مکمل بانس یا زیادہ بانس۔
الْوَفْلُ: تھوڑی چیز۔

• وَفَهَ ـَ (يَوْفَهُ) وَفْهًا: حکم بننا (۲) گرجا کا منتظم بننا۔
الْوَافِهُ: گرجا کا منتظم (۲) حکم، ثالث۔
الْوِفَاهَةُ: گرجا کے منتظم کا دفتر یا منصب۔
الْوَفْهِيَّةُ: گرجا کے منتظم کا رتبہ، حدیث میں ہے، لَا يُحَرَّكُ رَاهِبٌ عَنْ رَهْبَانِيَّتِهِ وَلَا وَافِهٌ عَنْ وَفْهِيَّتِهِ: کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے رتبہ اور کسی گرجا کے منتظم کو اس کے رتبہ سے نہ ہٹایا جائے۔

• وَفَى الشَّيْءُ ـِ (يَفِي) وَفَاءً وَوُفِيًّا: پورا اور مکمل ہونا، جیسے وَفَى رِيشُ الْجَنَاحِ: بازو کے تمام پر نکل آئے۔
ـــ الشَّيْءُ وُفِيًّا: بہت ہونا۔
ـــ فُلَانٌ نَذْرَهُ وَفَاءً: منت (نذر) کو پورا کرنا۔
ـــ بِعَهْدِهِ: اپنے وعدہ یا عہد کو پورا کرنا۔
ـــ الدِّرْهَمُ وَالْمِثْقَالُ: درہم

اور مثقال کو برابر کرنا۔
وَفَی الشَّیْءُ بِکَذَا: کسی چیز کا دوسری کے مساوی ہونا، اس کے تقاضے کو پورا کرنا
هٰذَا الشَّیْءُ لَا یَفِي بِذٰلِكَ: یہ چیز فلاں بات کے لئے کافی نہیں اس چیز سے وہ بات حاصل نہیں ہوتی،
وَفَتْ أُذُنُهُ: اس کی سچائی ثابت ہوگئی۔
ــــ عَنْ ذَنْبِهِ: گناہ کا کفارہ دینا۔
هُوَ وَافٍ وَهِيَ وَافِيَةٌ۔
ــــ بِالْتِزَامَاتِهِ: اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔
أَوْفَى بِالْوَعْدِ وَالْعَهْدِ: وعدہ یا ذمہ داری کو پورا کرنا۔
ــــ اللّٰهُ بِأُذُنِهِ: خدا کا کسی کو اس کے کان سے سنی ہوئی خبر پہنچانے میں سچا ثابت کرنا۔
ــــ عَلَى الْمَکَانِ وَفِيهِ: کسی جگہ کے اوپر سے جھانکنا یا اوپر سے سامنے آنا یا ہونا۔
ــــ عَلَى الْمِائَةِ: سو سے زائد ہوجانا۔
ــــ الْقَوْمَ: قبیلہ میں آنا، لوگوں سے ملاقات کرنا۔
ــــ نَذْرَهُ وَبِهِ: اپنی نذر (منت) پوری کرنا۔
ــــ الْکَیْلَ: پیمانہ کو پورا بھرنا۔
ــــ فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔
ــــ الدَّیْنَ: قرض ادا کرنا۔
وَافَى فُلَانًا: کسی کے پاس اچانک آنا۔
ــــ الْقَوْمَ: جماعت یا قبیلہ میں آنا۔
ــــ الْعَامَ: حج کرنا۔
ــــ الْمَوْتُ فُلَانًا: کسی کی موت آجانا۔
ــــ الْکِتَابُ فُلَانًا: کسی کے پاس خط پہنچنا۔
وَفَّى فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق دینا۔

تَوَافَى الْقَوْمُ: سب لوگوں کا آجانا۔
تَوَفَّى اللّٰهُ فُلَانًا: خدا کا کسی کے وقت کو پورا کرنا، روح قبض کرنا، وفات دینا۔
ــــ فُلَانًا حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
تَوَفَّیْتُ مِنْهُ مَالِي: میں نے اس سے پورا مال وصول کرلیا۔
ــــ الْمُدَّةَ: مدت پوری کرنا۔
ــــ عَدَدَ الْقَوْمِ: سب لوگوں کو شمار کرنا
تُوُفِّيَ فُلَانٌ: کسی کی موت آجانا، زندگی کا وقت پورا ہوجانا۔
اِسْتَوْفَى فُلَانٌ حَقَّهُ: پورا حق وصول کرنا۔
ــــ مِنْهُ مَالَهُ: اپنا سب مال لے لینا۔
ــــ الشُّرُوطَ: شرطیں پوری کرنا۔
ــــ الْمَطْلُوبَاتِ: مطلوبہ رقمیں وغیرہ وصول کرنا۔
الْإِیفَاءُ بِالْعَهْدِ: فرض کی تکمیل، ادائگی فرض۔
الْمُسْتَوْفِي: وصول کنندہ۔
الْمُسْتَوْفِي لِلشُّرُوطِ: شرائط پوری کرنے والا۔
الْمُسْتَوْفَى: بے باق (حساب وغیرہ)۔
الْمِیفَى: زمین کا بلند حصہ، (۲) اینٹیں پکانے کا بھٹا، پژاوہ (۳) تنور کا ڈھکنا۔
الْمِیفَاءُ: وعدہ کا پابند، فرض شناس (۲) ٹیلوں کے اوپر سے جھانکنے کا عادی گدھا۔
الْوَافِي: کامل، پورا (۲) ایک درہم اور چار دانق کا وزن، (۳) وہ شعر جس کے اجزا پورے ہوں۔
الْوَافِیَةُ: تولنے کا پورا باٹ، وَزَنَ

لَهُ بِالْوَافِیَةِ: اسے پورے وزن کے باٹ سے تول کر دیا، السُّورَةُ الْوَافِیَةُ: قرآن پاک کی پہلی سورت (فاتحہ)
الْوَفَاءُ: تکمیل، ادائگی (۲) نباہ، (۳) خیرخواہی (۴) درازی عمر، مَاتَ فُلَانٌ وَأَنْتَ بِوَفَاءٍ: وہ مرگیا تیری عمر دراز ہو، مَاتَ عَنْ وَفَاءٍ: وہ اتنا مال چھوڑ کر مرا جس سے حقوق واجبہ ادا ہوسکیں۔
الْوَفَاةُ: موت، ج: وَفَیَاتٌ۔
الْوَفْيُ: زمین کا بلند حصہ۔
الْوَفِيُّ: پورا، مکمل، (۲) وفادار (۳) حق کے لین دین میں دیانتدار، ج، أَوْفِیَاءُ۔

و ــــ ق

• وَقَبَتِ الشَّمْسُ وَغَیْرُهَا مِنَ الشُّهُبِ ــ (تَقِبُ) وَقْبًا وَوُقُوبًا: سورج یا ستارہ کا غروب ہونا، چھپ جانا۔
ــــ الْقَمَرُ: چاند کا گہن میں آنا
ــــ الظَّلَامُ عَلَى النَّاسِ: تاریکی پھیل جانا، تاریکی کا لوگوں پر چھا جانا۔
ــــ عَیْنَاهُ: آنکھیں دھنسنا۔
أَوْقَبَ: کھو کا ہونا۔
ــــ النَّخْلُ: کھجور کے خوشوں کا خراب ہوجانا۔
ــــ الشَّیْءَ: سوراخ میں داخل کرنا۔
الْأَوْقَابُ: خیمہ کا کپڑا اور متعلقہ سامان
الْمِیقَابُ: نبیذ (شراب انگور) یا پانی بہت پینے کا عادی (۲) بے وقوف عورت۔
سَیْرُ الْمِیقَابِ: دن رات کا مسلسل سفر۔
الْمِیقَبُ: کوڑی۔

الْقَبَةُ: بکری کی موٹی اوجھ۔
الْوَقْبُ: بے وقوف (۲) کمینہ، بیچ ذات، (۳) چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے یا کنویں جیسا ایک یا دو ہاتھ کا گڑھا، (۴) بدن کے کسی حصہ کا گڑھا، جیسے آنکھ یا مونڈھے کا (۵) پہیے وغیرہ کا سوراخ جس میں دھرا (لوہے کی موٹی سلاخ) داخل کیا جاتا ہے (۶) روشن دان یا دیوار کا سوراخ ج: وُقُوبٌ واَوْقَابٌ۔
الْوَقْبَاءُ، رَكِيَّةٌ وَقْبَاءُ: گہرا کنواں
الْوَقْبَةُ: چٹان کا گڑھا جس میں پانی جمع ہو جائے (۲) بڑا روشندان، ج: وِقَبَاتٌ۔
الْوُقْبِيُّ: بے وقوفوں کی صحبت کا شیدائی۔
• وَقَتَهُ ـِ وَقْتًا: کسی کام کو وقت مقرر پر کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ: خدا کا نماز کے لئے وقت متعین کرنا۔
وَقَّتَهُ: وقت متعین کرنا۔
ـــ اللّٰهُ الصَّلٰوةَ: نماز کا وقت متعین کرنا (۲) وقت کی مقدار بتانا۔
ـــ الشَّئَ لِيَوْمِ كَذَا: کسی دن تک کے لئے کوئی کام کرنا۔ عارضی طور پر کرنا۔
التَّوْقِيتُ: تعیین وقت (۲) وقت، (۳) حد بندی، تحدید مدت۔
تَوْقِيتُ غِرِيْنِتْش: گرین وچ رصدگاہ کے مطابق وقت (انگلستان کے صوبہ کینٹ کے ایک شہر کی سرکاری رصدگاہ گرین وچ جس سے وقت کا تعین کیا جاتا ہے۔
التَّوْقِيتُ الْمَحَلِّيُّ: مقامی وقت۔
الْمُوَقِّتُ: اوقات اور چاند کے طلوع کا نگراں کار، ٹائم کیپر۔
الْمُوَقَّتُ: وہ کام جس کا وقت متعین کیا گیا ہو، (۲) عارضی، ٹمپریری، وقتی۔

بِصِفَةٍ مُوَقَّتَةٍ: عارضی طور پر۔
مُوَقِّتَةُ الشَّئِ: کسی چیز کی مدت معلوم کرنے کا آلہ۔
مُوَقِّتَةُ الْبَيْضِ: انڈوں کی جانچ کا آلہ، ایگ ٹائمر۔
الْمَوْقُوتُ: مقررہ وقت والا کام، صَلٰوةٌ مَوْقُوتَةٌ: متعینہ وقت کی نماز۔
الْمَوْقِتُ: وقت یا جگہ جو کسی کام کیلئے مقرر ہو (۲) ٹائم ٹیبل، ج: مَوَاقِيت
الْمِيقَاتُ: کسی کام کا مقررہ وقت (۲) متفق علیہ کام جس کا کوئی وقت مقرر ہو (۳) کسی کام کے کرنے کی مقررہ جگہ، ج: مَوَاقِيت۔
مَوَاقِيتُ الْحَاجِّ: حجاج کے احرام کے لئے مقررہ مقامات۔
الْوَقْتُ: کسی امر کے لئے زمانے کی ایک مفروضہ مقدار (۲) زمانہ (۳) لمحہ (۴) گھڑی، (۵) موسم، ج: اَوْقَاتٌ۔
الْوَقْتُ الْاِضَافِيُّ: زائد وقت، اور ٹائم۔
الْوَقْتُ السَّابِقُ: زمانۂ گذشتہ۔
الْوَقْتُ اللَّاحِقُ: زمانۂ آئندہ، بعد میں۔
فِي الْوَقْتِ الْحَاضِرِ: آجکل۔
فِي الْوَقْتِ ذَاتِهِ وفِي الْوَقْتِ نَفْسِهِ: اسی وقت۔
فِي وَقْتِهِ، لِلْوَقْتِ ولِوَقْتِهِ: بروقت۔ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ: بے موقع۔
وَقْتَئِذٍ: اس وقت۔
الْوَقْتِيُّ: عارضی۔
• وَقُحَ ـُ (يَوْقُحُ) وَقَاحَةً وقُحَةً: سخت ہونا (کھر ہونا)۔

وَقُحَ الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) گستاخ ہونا (۳) برائی میں دلیر ہونا هو وَقِحٌ ووَقَاحٌ وهي وَقَاحٌ، ج: وُقُحٌ ووُقُحٌ۔
وَقِحَ ـَ (يَوْقَحُ) وَقَحًا: وَقِحَ۔
ـــ الرَّجُلُ: بے حیا ہونا (۲) کھلے عام برائیوں کا مرتکب ہونا، گستاخ ہونا، هو وَقِحٌ وهي وَقِحَةٌ۔
اَوْقَحَ الْحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
وَقَّحَ حَافِرَ الدَّابَّةِ: پگھلی ہوئی چربی سے پتلا ہو جانے والے کھر کو سخت کرنا۔
ـــ الْحَوْضَ: مرمت کرنا، ٹھیک کرنا۔
تَوَقَّحَ: ٹھوس ہونا (۲) سخت ہونا (۳) بے حیائی اختیار کرنا۔
اِسْتَوْقَحَ الْحَافِرُ: کھر کا سخت ہونا۔
الْمُوَقَّحُ: مصیبتیں جھیل کر تجربہ کار ہو جانے والا، گرم سرد سہنے والا۔ بَعِيرٌ مُوَقَّحٌ: کام کی وجہ سے تھکا ماندہ اونٹ۔
الْوَقَاحُ: بے حیا، بے شرم، شوخ، رَجُلٌ وَقَاحُ الْوَجْهِ وامْرَأَةٌ وَقَاحُ الْوَجْهِ: بے حیا، بے شرم رَجُلٌ وَقَاحُ الذَّنَبِ: گھوڑے کی پیٹھ پر رہنے کا عادی۔
الْوَقَاحَةُ: بے حیائی، شوخی، گستاخی برائیوں پر ڈھٹائی۔
• وَقَدَتِ النَّارُ ـِ (تَقِدُ) وَقْدًا ووُقُودًا وَقِدَةً ووَقَدَانًا: آگ جلنا، سلگنا۔
ـــ الشَّئُ: چمکنا، جگمگانا وَقَدَتْ بِكَ زِنَادِي: بطور دعا کہتے ہیں میرا کام تمہارے ذریعہ مکمل ہو (زناد چقماق وسلائی وغیرہ کے لئے دعا کے طور پر)۔
اَوْقَدَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔

أَوْقَدَاللّٰهُ نَارًا أَثَرَهُ: خدا اس کے نشان کو جلا دے، یعنی وہ واپس نہ ہو۔
وَقَّدَ النَّارَ: آگ جلانا، سلگانا۔
اتَّقَدَت النَّارُ: آگ سلگنا، جلنا۔
تَوَقَّدَت النَّارُ، اتَّقَدَت۔
ـــ الكَوكَبُ: ستارہ چمکنا۔
ـــ فُلَانٌ: روشن دماغ ہونا، تیز اور ذہین ہونا، پھرتیلا ہونا (۲) بھڑکنا
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
اسْتَوْقَدَتِ النَّارُ: آگ جلنا۔
ـــ النَّارَ: آگ جلانا۔
المُتَّقِدُ: روشن، بھڑکیلا، جلتا ہوا سوزاں۔
المُسْتَوْقَدُ: آگ جلانے کی جگہ۔
المَوْقِدُ: آگ جلانے کی جگہ، (۲) چولہا، انگیٹھی، اسٹوو، ج: مَوَاقِدُ۔
مَوْقِدُ الغَازِ: تیل کا چولہا، اسٹوو۔
المِيقَادُ: زَنْدٌ مِيقَادٌ: تیز چقماق جلد آگ دینے والی چقماق۔
الوِقَادُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں آگ جلائی جائے۔
الوَقَدُ: آگ (۲) آگ کی بھڑک۔
الوَقْدَةُ: سخت ترین گرمی، طَبَخَتْهُمْ وَقْدَةُ الصَّيفِ: موسم گرما کی شدید گرمی نے ان کو بھون ڈالا۔
الوَقَّادُ: روشن، بہت تیز، بلا کا ذہین (۲) آگ جلانے والا (۳) ریلوے انجن میں ایندھن ڈالنے والا ملازم (۴) قندیلیں روشن کرنے والا ملازم، رَجُلٌ وَقَّادٌ: تیز طبع ذہین آدمی، ذِهْنٌ وَقَّادٌ: تیز ذہن، قَلْبٌ وَقَّادٌ روشن دل۔
الوَقُودُ: ایندھن، ہر وہ چیز جس میں جلنے سے حرارتی توانائی پیدا ہو۔
الوَقِيدُ: ایندھن، قرآن پاک میں ہے: فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ: ایک قرارت میں "وَقِيدُهَا" ہے (۲) آگ، (۳) آگ کی تپش۔
الوَقِيدَةُ: دیاسلائی (۲) روشنی

• وَقَذَ فُلَانًا ـ (يَقِذُهُ) وَقْذًا: مارتے مارتے ادھ مرا کر دینا (۲) زمین پر پٹخنا (۲) دکھی بنا دینا، جیسے وَقَذَهُ الغَمُّ وَالْمَرَضُ۔
ـــ فُلَانًا النُّعَاسُ: کسی پر نیند کا غلبہ ہونا۔
وُقِذَتِ النَّاقَةُ: اونٹنی کو جبراً دوہنا اور اس کا دودھ کم ہو جانا۔
أَوْقَذَهُ: بیمار کر چھوڑنا۔
وَقَذَ الصِّرَارُ النَّاقَةَ: تسمہ کا زور سے کسائی کی بنا پر تھنوں پر نشان ڈالنا۔
المَوْقِذُ: بدن کا کوئی ابھرا ہوا عضو جیسے ٹخنا یا مونڈھا یا کہنی اور گھٹنا ج: مَوَاقِذُ، ضَرَبَهُ عَلَى مَوْقِذٍ مِنْ مَوَاقِذِهِ: اس کے ابھرواں جوڑ پر ضرب لگائی
المُوَقَّذَةُ (مِنَ النُّوقِ) وہ اونٹنی جس کے تھن میں بڑا ہونے کی وجہ سے دودھ کم اترتا ہو اور بچہ کے دودھ پینے سے اس کے تھن پر ورم ہو جائے۔
المَوْقُوذُ: مرنے کے قریب سخت بیمار۔
المَوْقُوذَةُ: ڈنڈا مار کر ہلاک کیجانے والی بکری۔
الوَقِيذُ: ایسا بیہوش جس کے مردہ یا زندہ ہونے کا پتہ نہ چل سکے (۲) سست (۳) کاہل و بوجھل، (۴) مرنے کے قریب سخت بیمار، (۵) ڈنڈا مار کر ہلاک کیجانے والی بکری۔
وَقِيذُ الجَوَانِحِ: رنجیدہ خاطر هِيَ وَقِيذَةُ القَلْبِ، ج: وَقَائِذُ۔
الوَقِيذَةُ: زمین وغیرہ پر بچھے ہوئے پتھر، پتھروں کا فرش۔

• وَقَرَتْ أُذُنُهُ ـ (تَقِرُ) وَقْرًا: کان کا بوجھل ہونا، ثقل سماعت ہونا، بہرا ہونا۔
ـــ فُلَانٌ وَقَارًا وَقِرَةً: سنجیدہ اور متین ہونا، باوقار ہونا، بردبار ہونا۔
ـــ فِي بَيْتِهِ وَقْرًا وَوُقُورَةً گھر میں سنجیدہ ہو کر بیٹھنا، گھر میں رہنا۔
ـــ الشَّيْءُ فِي قَلْبِهِ وَقْرًا: کسی چیز کا دل میں بیٹھ جانا۔
ـــ اللّٰهُ أُذُنَهُ: خدا کا کسی کو بہرا کر دینا یا سماعت کمزور کر دینا، وُقِرَتْ أُذُنِي عَنْ سَمَاعِ كَلَامِهِ: میرا کان اس کا کلام نہ سن سکا۔
ـــ فُلَانٌ العَظْمَ: ہڈی کو پھاڑنا۔
وَقِرَتْ أُذُنُهُ ـ (تَوْقَرُ) وَقْرًا: وَقَرَتْ۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کے کھر کا چوٹ لگ کر پھٹ جانا۔
وَقُرَ فُلَانٌ ـ (يَوْقُرُ) وَقَارًا وَوَقَارَةً: سنجیدہ اور قائم مزاج ہونا، باوقار ہونا، هُوَ وَقُورٌ۔
أَوْقَرَتِ النَّخْلَةُ: درخت خرما کا پھل سے لدا ہوا ہونا۔
ـــ الدَّيْنُ فُلَانًا: قرض کا کسی کو بوجھل بنا دینا، کسی کی کمر توڑنا۔
ـــ اللّٰهُ الدَّابَّةَ: خدا کا جانور کے کھر کو پھٹا ہوا ہوا بنانا۔
ـــ فُلَانٌ الدَّابَّةَ إِيقَارًا:

جانور پر بہت بوجھ لادنا۔

وَقَّرَ فُلَانًا: کسی کو سنجیدہ اور باوقار بنانا (۲) تعظیم وتکریم کرنا۔

___ الشَّیْءَ: نشانات پیدا کرنا۔

___ الاسفارُ فُلَانًا: اسفار کا کسی کو پختہ کار اور مشاق بنا دینا۔

___ فُلَانٌ الدَّابَّۃَ: چوپائے کو ٹھہرانا آرام پہنچانا۔

___ فُلَانًا: زخمی کرنا، خوب چیر کے لگانا۔

اِتَّقَرَ: سنجیدہ ہونا، باوقار ہونا۔

تَوَقَّرَ: اِتَّقَرَ۔

اِسْتَوْقَرَ: بھاری بوجھ اٹھانا۔

___ الإبِلُ: اونٹوں کا موٹا ہونا۔

القِرَۃُ: بوجھ (۲) بیماری کا زمانہ (۳) بڑھا۔ بوڑھا (۴) کنبہ، اہل وعیال (۵) مال (۶) بکریاں (۷) چھوٹی بھیڑوں کا ریوڑ جس کے ساتھ چرواہا اس کا گدھا اور کتا ہو، ج: قِرات۔

المَوْقِرُ: دامن کوہ کی نرم زمین۔

المُوْقَرُ: بہت پھل دار، نَخْلَۃٌ مُوْقَرٌ: کھجوروں سے لدا ہوا درخت خرما، ج، مَوَاقِرُ۔

المُوْقِرُ، المُوْقَرُ، ج: مَوَاقِر۔

المُوَقَّرُ: آزمودہ کار، مصائب وحوادث سے منجھا ہوا آدمی (۲) پختہ کار دانشور (۳) باوقار وباعزت آدمی۔

المُوَقَّرَۃُ: نَخْلَۃٌ مُوَقَّرَۃٌ پھل سے لدا ہوا کھجور کا درخت۔

المَوْقُوْرُ: شَیْءٌ مَوْقُوْرٌ: نشانات پڑی ہوئی چیز۔

المَوْقُوْرَۃُ: اُذُنٌ مَوْقُوْرَۃٌ: ثقل سماعت والا کان، کم سننے والا کان۔

الوَقَارُ: سنجیدگی، متانت، بردباری، (۲) عظمت، شان وشوکت، رَجُلٌ وَقَارٌ (مصدر بمعنی صفت) پرشوکت آدمی۔

الوَقْرُ: پنڈلی کی پھٹن (۲) آنکھ، پتھر یا ہڈی کا گڑھا، ج: وُقُوْرٌ۔

الوِقْرُ: بھاری بوجھ، بارگراں، (۲) پانی سے بھرا بادل، ج: اَوْقَارٌ۔

الوَقْرُ: کان کا بوجھ (۲) ثقل سماعت بہراپن۔

الوَقُوْرُ: رَجُلٌ وَقُوْرٌ: سنجیدہ وبردبار آدمی۔

الوَقْرَۃُ: اسم مرۃ (۲) چٹان کا گڑھا (۳) نشان پا۔

وَقْرَۃُ الدَّهْرِ: زمانہ کی سختی ومصیبت ج: وَقَرَاتٌ۔

الوَقَرِيُّ: بھیڑوں اور بکریوں کا مالک (۲) چرواہا۔

الوَقُوْرُ: باوقار، بڑا حلیم وبردبار، انتہائی سنجیدہ، باعظمت وقابل احترام (مذکر ومونث دونوں کے لئے)

الوَقِيْرُ: نشان زدہ (۲) گڑھا پڑی ہوئی (چیز) (۳) پھٹی ہوئی ہڈی، (۴) وہ بکریاں جن کے ساتھ چرواہا، گدھا اور محافظ کتا ہو (۵) چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، رَجُلٌ وَقِيْرٌ: قرض کے بوجھ میں دبا ہوا آدمی۔

الوَقِيْرَۃُ: چٹان کا بڑا گڑھا جس میں پانی ٹھہر جاتا ہو، اُذُنٌ وَقِيْرَۃٌ: بہرا یا ثقل سماعت والا کان۔

• وَقَسَ فُلَانًا بِالمَكْرُوْهِ ___ (يَقِسُهُ) وَقْسًا: کسی پر بری تہمت لگانا۔

___ الفَاحِشَۃَ: بری بات زبان پر لانا۔

وَقَّسَ الإبِلَ: اونٹوں کو خارش میں مبتلا کرنا۔

الاَوْقَاسُ (مِنَ النَّاسِ) غلاموں اور نچلی ذات کے لوگوں کا گروہ، (۲) مشتبہ اور بدنام لوگ جن سے احتراز کیا جائے۔ (اس لفظ کا واحد نہیں)

صَارَ القَوْمُ اَوْقَاسًا: لوگ مخلوط ہوگئے۔

الوَقْسُ: ابتدائی خارش۔

• وَقَشَ الرَّسْمُ ___ (يَقِشُ) وَقْشًا: نشان مٹ جانا۔

___ فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ: کسی سے عطیہ پانا۔

___ لَهُ بِشَيْءٍ: کسی کو کچھ دینا، تھوڑا سا دینا۔

اَوْقَشَ لَهُ بِشَيْءٍ: تھوڑی سی چیز دینا۔

وَقَّشَ بِالنَّارِ: آگ میں تپانا۔

تَوَقَّشَ الشَّيْءُ: حرکت کرنا۔

الاَوْقَاشُ: اوباش لوگ، بدمعاش۔

الوَقْشُ: حرکت (۲) آواز (۳) حس، آہٹ سَمِعْتُ وَقْشَهُ: میں نے اس کی آہٹ سنی، (۴) عیب (۵) آگ جلانے کی چھپٹیاں، لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

الوَقْشَۃُ: حرکت، آواز۔

• وَقَصْتُ عُنُقَهُ ___ (تَقِصُ) وَقْصًا: گردن توڑنا۔

___ النَّاقَۃُ بِرَاكِبِهَا: اونٹنی کا اپنے سوار کو اس طرح گرانا کہ اس کی گردن ٹوٹ جائے۔

___ الشَّيْءَ: توڑنا۔

___ العُنُقَ: گردن توڑنا۔

___ عُنُقَهُ الدَّيْنُ: قرض کا کسی کو گرانبار کرنا۔

___ الشَّيْءَ فُلَانٌ: کسی چیز میں عیب نکالنا، گھٹیا کرنا۔

___ رَأْسَهُ: سر کو بہت زور سے دبانا۔

وُقِصَ: ٹوٹی ہوئی گردن والا ہونا۔

وَقِصَ ـَ (يَوْقَصُ) وَقَصًا: پیدائشی طور پر چھوٹی گردن والا ہونا، ھــو اَوْقَصُ وھِيَ وَقْصَاءُ، عُنُقٌ اوقَصُ و وَقْصَاءُ: چھوٹی گردن ج: وُقْصٌ۔

اَوْقَصَــهُ: خدا کا کسی کو چھوٹی گردن والا پیدا کرنا۔

وَقَّصَ عَلٰى نَارِهٖ: آگ پر لکڑی کے ٹکڑے ڈالنا۔

تَوَاقَصَ: چھوٹی گردن جیسا بن جانا۔

ـــ عَلٰى بُرْدَتِـهٖ: خود کو سمیٹ کر اپنی چادر کو گرنے سے بچانے کے لئے گردن پر ڈالنا۔

تَوَقَّصَ بِـهٖ فَرَسُــهٗ: چھوٹی چھلانگ لگانا، دلکی چال چلنا۔

ـــ البَعِيْرُ: اونٹ کا دبا دبا کر قدم رکھنا۔

الاَوْقَاصُ: (وَقْصٌ کی جمع) منتشر لوگ، صَارُوا اَوْقَاصًا: وہ ادھر اُدھر ہوگئے (۲) قبیلہ کے گھٹیا اور نچلے لوگ، (۳) مخلوط لوگ۔

المَوْقُوْصُ: کوتاہ گردن والا (۲) شکستہ (۳) وزن متفاعلن کا دوسرا متحرک حرف حذف کیا ہوا۔

الوَقْصُ: نقص، خامی، عیب (۲) اہل عروض کی اصطلاح میں مُتَفَاعِلُن میں متحرک حرف ثانی کے اسقاط کو کہتے ہیں

الوَقَصُ: بمعنی وَقْص (۲) چھوٹی چھوٹی لکڑیاں جن سے آگ سلگائی جائے (۳) اوقاص کا واحد، زکوۃ میں فریضتین کے مابین کو کہتے ہیں، مثلاً اونٹ پانچ ہوں تو زکوۃ صرف ایک بکری ہوگی اور جب تک ان کی تعداد دس نہ ہو کوئی اضافہ نہ ہوگا، پس پانچ سے دس تک وَقَصٌ ہے، بعض علماء نے وَقَص کو گائے کے ساتھ خاص کیا ہے۔

الوَقِيْصَــةُ: گردن کی جڑ کی ہڈیوں کا ابھار ج: وَقَائِص۔

• وَقَطَـهٗ، مار کر اٹھنے کے قابل نہ چھوڑنا نڈھال کر دینا۔

ـــ فُلَانًا دَابَّتُـهٗ: چوپائے کا کسی کو گرا کر بیہوش کر دینا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کا سر نیچا کر کے دونوں ٹانگوں کو اٹھا کر سات دفعہ نرم پتھر مارنا (پہلے زمانہ کا ایک طریقۂ علاج تھا)

ـــ الاَرْضَ بِـهٖ: کسی کو زمین پر پٹخنا۔

ـــ الشَّيْءُ فُلَانًا: بھاری اور سست کرنا (۲) نیند لانا، اَكَلْتُ طَعَامًا وَقَطَنِيْ: میں نے خواب آور کھانا کھایا۔

وُقِطَ فِيْ رَأْسِــهٖ: سر بھاری ہونا۔

وَقَّطَ الصَّخْرُ: چٹان میں گڑھا پڑنا (جس میں پانی ٹھہر جائے)۔

اِسْتَوْقَطَ المَكَانُ: لوگوں اور جانوروں کی آمد و رفت سے کسی جگہ گڑھا پڑنا۔

المَوْقُوْطُ: پچھڑا ہوا (۲) چوٹ سے نڈھال۔

الوَقْطُ: وہ سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی جمع ہو جائے ج: اَوْقَاطٌ۔

الوَقِيْطُ: زمین پر پٹخا ہوا، پچھڑا ہوا، (۲) مار یا زخموں سے سست ہو جانے والا، نڈھال، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے، ج: وَقْطٰى و وَقَاطٰى (۳) نیند اڑ جانے سے بھاری اور لوٹتے ہوئے بدن والا (۴) سخت گڑھا جس میں بارش کا پانی اکٹھا ہو جائے، ج: وِقْطَان و وِقَاط وَاِقَاطٌ۔

• وَقَعَ ـَ (يَقَعُ) وَقْعًا و وُقُوْعًا: گرنا۔

وَقَعَتِ الدَّوَابُّ: چوپاؤں اور اونٹوں کا زمین پر بیٹھنا، پرندوں کا درخت یا زمین پر بیٹھنا۔

ـــ المَطَرُ بِالاَرْضِ: زمین پر بارش ہونا۔

ـــ الحَقُّ: حق ثابت و قائم ہونا۔

ـــ القَوْلُ عَلَيْـهِ: کسی پر قول لازم ہونا۔

ـــ الكَلَامُ فِيْ نَفْسِــهٖ: کسی کے دل میں بات آجانا، اثر کرنا، سمجھنا۔

ـــ فُلَانٌ فِيْ فُلَانٍ وَقِيْعَــةً و وُقُوْعًا: کسی میں عیب نکالنا، برائی کرنا، غیبت کرنا۔

ـــ فِي العَمَلِ وُقُوْعًا: کام شروع کرنا (۲) کام آہستگی سے کرنا۔

ـــ فِي الشَّرَكِ: جال میں پھنسنا۔

ـــ فِيْ اَرْضٍ فَلَاةٍ: کھلے جنگل میں آجانا۔

ـــ اِلٰى كَذَا وَقْعًا: کسی چیز کی طرف دوڑنا۔

ـــ بِالعَدُوِّ وَقْعًا و وَقْعَةً: دشمن پر سخت وار کرنا، زوردار جنگ کرنا، بار بار مڈبھیڑ ہونا۔

ـــ الاَمْرُ مِنْ فُلَانٍ مَوْقِعًا حَسَنًا اَوْ سَيِّئًا: کسی کام کا کسی پر اچھا یا برا اثر ڈالنا۔

ـــ عِنْدَهٗ مَوْقِعًا حَسَنًا: کسی کا تقرب حاصل ہونا، کسی کے یہاں حیثیت اور پذیرائی حاصل ہونا۔

ـــ فُلَانٌ البَعِيْرَ وَقْعًا: اونٹ کی کھوپڑی پر داغ دینا۔

ـــ النَّصْلَ بِالمِيْقَعَةِ: دھار بنانے والے آلہ سے پھلکے کو تیز کرنا۔

ـــ السِّكِّيْنَ والسَّيْفَ: تیز کرنا۔

وَقَعَتِ الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا جانور کے کھر کو گھس کر پتلا کر دینا، ھو وَقِیعٌ
ــــ النَّعْلُ عَلَی الرِّجْلِ: جوتے کا پاؤں میں ٹھیک آنا، فٹ ہونا۔
ــــ الشَّیْئُ: رونما ہونا، پیش آنا، وقوع پذیر ہونا، ہوجانا، وجود میں آجانا۔
ــــ لَهُ الحَادِثُ: کسی کو حادثہ پیش آنا۔
ــــ مَوْقِعَهُ: کسی کی جگہ لینا۔
ــــ الشَّیْئُ مِنْهُ مَوْقِعًا: کسی پر کوئی چیز اثر انداز ہونا۔
ــــ عِنْدَهُ مَوْقِعَ الرِّضَا: کسی کو پسند ہونا۔
ــــ الکَلَامُ مِنْ قَلْبِهِ بِمَکَانٍ أَوْ فِی مَکَانٍ: بات دل میں اتر جانا۔
ــــ عَنْهُ: کسی سے الگ ہونا۔
ــــ اخْتِیَارُهُ عَلَی شَیْئٍ: کوئی چیز منتخب کرنا، پسند کرنا۔
ــــ عَلَیْهِ النَّظَرُ: کسی پر نگاہ جانا۔
ــــ الصِّدَامُ بَیْنَ القَوْمِ: جھڑپ ہونا۔
وَقَعَتِ الوَاقِعَةُ: قیامت آنا، حادثہ اور واقعہ پیش آنا
وَقِعَ ـَ (یَوْقَعُ) وَقَعًا: برہنہ پا ہونا، (۲) کانٹوں پتھروں یا زمین کی سختی سے پاؤں کے گوشت میں تکلیف ہونا، ھو وَقِعٌ۔
وُقِعَ فِی یَدِهِ: نادم ہونا۔
أَوْقَعَ المُغَنِّیُ: گویے کا گانے کے سُر کو ٹھیک کرنا، سُر سے سر ملانا۔
ــــ فُلَانٌ بِالأَعْدَاءِ: دشمنوں سے سخت جنگ کرنا، ان پر ٹوٹ پڑنا۔
ــــ بِفُلَانٍ مَا یَسُوءُهُ: کسی کو تکلیف پہنچانا۔
ــــ بِهِ الدَّهْرُ: زمانہ کا کسی پر مصیبت ڈالنا۔

أُوقِعتِ الرَّوْضَةُ: باغ میں پانی رک جانا۔
ــــ فُلَانٌ الشَّیْئَ: گرانا، ڈالنا۔ واقع کرنا، وجود میں لانا۔
ــــ فُلَانًا فِی کَذَا: پھنسانا۔
ــــ بَیْنَ القَوْمِ: پھوٹ ڈالنا، اختلاف کرانا۔
ــــ بِفُلَانٍ: کسی کو سخت سزا دینا۔
ــــ اللَّوْمَ عَلَیْهِ: کسی کو ملامت کرنا۔
وَاقَعَهُ مُوَاقَعَةً وَوِقَاعًا کسی سے برسرِ پیکار ہونا۔
ــــ الأُمُورَ: معاملات سے قریب ہونا ان میں حصہ لینا۔
ــــ المَرْأَةَ: ہمبستری کرنا۔
وَقَّعَ الرَّجُلُ: ہاتھ اٹھائے ہوئے پیر مار کر چلنا۔
ــــ القَوْمُ: مسافروں کا آخر شب کسی جگہ اتر کر آرام کرنا۔
ــــ الإِبِلُ: سیرابی کے بعد اونٹوں کا زمین پر آرام سے بیٹھنا۔
ــــ فِی الکِتَابِ: کتاب میں بین السطور لکھنا۔
ــــ الرَّئِیسُ عَلَی کِتَابٍ أَوْ طَلَبٍ: افسر کا کسی تحریر یا درخواست پر اپنے فیصلہ کے ساتھ) دستخط کرنا۔
ــــ الصَّیْقَلُ عَلَی السَّیْفِ: پالش کنندہ کا دھار رکھنے کے آلہ سے تلوار کو تیز کرنے میں مشغول ہونا۔
ــــ العَقْدَ أَوِ الصَّكَّ: معاہدہ یا دستاویز وغیرہ پر دستخط کرنا۔
ــــ عَلَیْهِ العُقُوبَةَ: سزا دینا
ــــ الشَّیْئَ: گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا۔
ــــ الحِجَارَةُ الحَافِرَ: پتھروں کا کھر کو پتلا کر دینا، کنارے توڑ دینا۔
ــــ الدَّبَرُ ظَهْرَ البَعِیرِ: کاٹھی کا اونٹ کی پیٹھ کو زخمی کرنا۔

تَوَاقَعَ الأَعْدَاءُ: دشمنوں کا ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا۔
ــــ الرَّجُلَانِ: باہم لڑنا۔
تَوَقَّعَ الأَمْرَ: کسی چیز کے وقوع کا منتظر رہنا۔
اسْتَوْقَعَ السَّیْفُ: تلوار کو تیز کرنیکی ضرورت ہونا۔
ــــ فُلَانٌ الأَمْرَ: کسی بات کی توقع رکھنا (۲) کسی بات کا خدشہ ہونا۔
الإِیقَاعُ: موسیقی میں سروں کی موزونیت، آہنگ، لے، تال، سُر۔
إِیقَاعُ الحَرِیقِ: آتش زنی۔
المُتَوَقَّعُ: امید، انتظار۔
التَّوْقِیعُ: کہیں کہیں ہونیوالی بارش (۲) افسر کا کسی کاغذ پر لوٹ یا فیصلہ (۳) منظوری یا تنفیذ کے دستخط (۴) خط کی ایک قسم (۵) ہاتھ اٹھا کر چلنے کی خاص قسم، (۶) کاغذ پر لکھا ہوا فیصلہ یا لگی ہوئی مہر، ج: تَوَاقِیعُ، وتَوْقِیعَاتٌ۔
التَّوْقِیعُ التَّذْکَارِیُّ: آٹوگراف کسی شخصیت کا یادگاری دستخط۔
التَّوْقِیعُ بِخَطِّ الیَدِ: اپنے ہاتھ کے دستخط۔ التَّوْقِیعُ بِالأَحْرُفِ الأُولَی: انیشیل۔ مُهْمَلُ التَّوْقِیعِ: بے دستخط۔ لَیْسَ بِهِ تَوْقِیعٌ: گمنام، بلا دستخط۔
المَوْقِعُ: جائے وقوع، مقام، وَقَعَ الشَّیْئُ مَوْقِعَهُ: کسی چیز نے اپنی جگہ لے لی، (۲) پوزیشن، (۳) سیٹ۔
مَوْقِعُ السُّلْطَةِ: مسندِ اقتدار۔
مَوْقِعُ القِتَالِ: جنگ کا مقام، مورچہ
مَوَاقِعُ القَطْرِ: بارش برسنے کی جگہیں
المَوْقِعَةُ: جائے وقوع (۲) لگاتار لڑائی، جنگ۔
المَوْقَعَةُ: جائے وقوع (۲) معرکہ، قتال،

ج: مَوَاقِع۔

المُوَقِّعُ: دستخط کنندہ، وثیقہ نویس (۲) ہلکے قدم رکھنے والا۔

المُوَقِّعُونَ عَلَى العَقْدِ: معاہدے کے فریق، دستخط کنندگان

المُوَقَّعُ: مبتلائے مصائب (۲) وہ اونٹ جس پر کاٹھی کے بہت نشانات ہوں (۳) چالو راستہ (۴) دھار دار چھری۔

المُوَقَّعُ عَلَيْهِ: دستخط شدہ۔

المَوْقُوعُ: حَافِرٌ مَوْقُوعٌ: پتھروں سے زخمی اور پتلا کھُر۔

المَوْقُوعَةُ: قَدَمٌ مَوْقُوعَةٌ سخت اور موٹا پاؤں۔

المِيقَعَةُ: باز کے اترنے کی مانوس جگہ، دھوبی کے کپڑے دھونے کا تختہ (۲) دھار رکھنے کا پتھر یا آلہ (۳) ہتھوڑا (۴) اونٹ کے بچہ کو لگنے والی چیچک جیسی ایک بیماری جس سے وہ اٹھ نہیں سکتا (۵) موگری، ج: مَوَاقِع۔

الوَاقِعُ: پیش آمدہ (۲) ثابت، قائم (۳) وقوع پذیر (۴) حقیقت (۵) حادثہ، واقعہ صورت حال، ج: وُقَّع ووُقُوع (۶) چکی رہا (چکی کے پتھر کو کھُردرا کرنے والا)، ج: وَقَعَة، طائر واقِعٌ: درخت وغیرہ پر بیٹھا ہوا پرندہ، انثہ

الوَاقِعُ الطَّيْنِ: پرسکون ونرم مزاج،

النَّسْرُ الوَاقِعُ، سات ستاروں کے جھرمٹ کے قریب ایک ستارہ کا نام،

فِي الوَاقِعِ: درحقیقت۔

الوَاقِعُ المُؤلِمُ: تکلیف دہ صورتحال۔

الوَاقِعَةُ: قیامت (۲) آفت زمانہ (۳) تصادم، پے در پے حملہ، لگاتار لڑائی،

رَجُلٌ وَاقِعَةٌ: بہادر آدمی، (۴) ہر رونما ہونیوالی چیز، حادثہ، واقعہ۔

الوَاقِعِيُّ: حقیقی، رَجُلٌ وَاقِعِيٌّ حقیقت پسند آدمی۔

الوَاقِعِيَّةُ: حقیقت پسندی (زندگی کے فطری احوال وواقعات کی دیانتدارانہ منظر کشی، معاشرہ کے حالات کی سچی تصویر اور حقائق پر مبنی نقطۂ نظر، افکار وخیالات اور احوال وحوادث کا بعینہٖ اظہار۔

الوَقَائِعُ: احوال وواقعات، واحد، وَقْعَةٌ: (خلاف قیاس)۔

وَقَاعِ:: سر کے دو کناروں کے درمیان گول داغ، عوف ابن احوص شاعر کہتا ہے:

وَكُنْتُ اِذَا مُنِيتُ بِخَصْمِ سُوءٍ
دَلَفْتُ لَهُ فَاكْوِيهِ وَقَاعِ

جب میں سخت دشمن کے ساتھ برسر پیکار ہوتا ہوں تو آہستہ سے اس کے پاس جا کر اس کے سر کے بیچ میں گول داغ لگا دیتا ہوں۔

الوِقَاعَةُ: پردہ چھوڑتے وقت زمین پر اس کا کنارہ لگنے کی جگہ۔

الوَقْعُ: آہٹ، قدموں کی چاپ، (۲) کسی چیز کے گرنے یا اس پر چوٹ پڑنے کی آواز (۳) ضرب، (۴) پہاڑ کی بلند جگہ (۵) پتلا بادل (۶) اصل رنگ کے برخلاف نشان، ڈھبا (۷) چھوٹی کنکریاں۔

الوَقِعُ: پتلا بادل (۲) بے چین مریض۔

الوَقْعَةُ: وقوع سے اسم مرہ (۲) پرندے کا ایک دفعہ بیٹھنا، (۳) ایک ضرب، (۴) ایک دفعہ کا گرنا پڑنا (۵) چھوٹی کنکری (۶) حملہ، (۷) لڑائی۔

الوَقْعَةُ بِالحَرْبِ: جنگ میں بار بار ٹکراؤ۔

وَقْعَةُ السَّيْفِ: تلوار کا وار۔

الوَقْعَةُ: (وَقْعٌ کا واحد) پتھر۔

الوَقَائِعُ: (وَقِيعَةٌ کی جمع) تفصیلات کار، روئداد،

وَقَائِعُ الحَفْلِ: جلسہ کی روئداد، (۲) تقریب کی کارروائی، تفصیل۔

وَقَائِعُ الجَلْسَةِ: میٹنگ کی کارروائی۔

دفتر وَقَائِعِ الجَلْسَةِ: رجسٹر کارروائی میٹنگ۔

وَقَائِعُ العَرَبِ: عربوں کی جنگی روئداد۔

الوَقَّاعُ: لوگوں کی برائی اور غیبت کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ وَقَّاعٌ۔

الوَقَّاعَةُ: الوَقَّاعُ۔

الوَقِيعُ: ٹھوس وسخت جگہ جس میں پانی جذب نہ ہوتا ہو، سِكِّينٌ وَقِيعٌ: دھار دار چھری، حَافِرٌ وَقِيعٌ: سخت کھُر، پتھروں کی رگڑ سے نوکیلا ہو جانے والا کھُر، (۲) کسی رنگ کا دھبا، دوسرے رنگ کے برخلاف رنگ ج: وُقُعٌ۔

الوَقِيعَةُ (مِنَ الأرْضِ) زمین کا وہ سخت گڑھا جو پانی جذب نہ کرتا ہو (۲) لوگوں کی غیبت ومذمت (۷) لڑائی میں مڈبھیڑ، تصادم، حملہ۔

وَقِيعَةُ الطَّائِرِ: پرندے کے عام طور پر اترنے اور بیٹھنے کی جگہ، ج: وِقَاعٌ ووَقَائِعُ۔

◆ وَقَفَ ـِ (يَقِفُ) وُقُوفًا: بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہونا (۲) چلنے کے بعد کھڑا ہونا، رکنا، ٹھہرنا۔

— عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز سے واقف وباخبر ہونا، معائنہ کرنا۔

— فِي المَسْأَلَةِ: شک اور تردد کرنا۔

— عَلَى الكَلِمَةِ: کلمہ پر وقف کرنا، یعنی آخری حرف کو ساکن کرکے مابعد سے منقطع کرنا۔

— الحَاجُّ بِعَرَفَاتٍ: میدان عرفات میں حج کرنے والے کا وقوف

کرنا. اس کے وقت کو پانا۔
وَقَفَ فُلَانٌ عَلٰى مَا عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے دل کی بات کو سمجھ جانا۔
___ المَاشِيَ وَقْفًا: چلنے والے کو روکنا ٹھیرانا۔
___ الجَالِسَ وَقْفًا: بیٹھے ہوئے کو اٹھانا۔ کھڑا کرنا۔
___ الدَّابَّةَ: جانور کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَى الشَّئِ: روکنا، باز رکھنا۔
___ لِفُلَانٍ: کسی کی تعظیم کے لئے کھڑا ہونا۔
___ القِدْرَ بِشَئٍ: کسی چیز سے ہنڈیا کے ابال کو روکنا۔
___ فُلَانًا عَلَى الأَمْرِ: کسی بات کی اطلاع دینا، باخبر کرنا۔
___ الأَمْرَ عَلٰى حُضُورِ فُلَانٍ: کسی معاملہ کو کسی کی موجودگی پر موقوف کرنا۔
___ الدَّارَ ونَحْوَهَا: گھر وغیرہ کو اللہ کی راہ میں دینا، وقف کرنا۔
___ عَلَى فُلَانٍ وَلَهُ شَيْئًا: کسی کے نام کوئی چیز وقف کرنا، کسی مقصد کے لئے وقف کرنا۔
___ الشَّئِ: روکنا، بند کرنا، موقوف کرنا۔
___ فُلَانًا عِنْدَ حَدِّهِ: کسی کو اس کی حد پر رکھنا، تجاوز نہ کرنے دینا۔
___ مِنَ الأَمْرِ مَوْقِفًا حَسَنًا أَوْ سَيِّئًا: کسی معاملہ میں اچھا یا برا طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مِنْهُ مَوْقِفًا كَذَا: کسی کے ساتھ کوئی طرز عمل اختیار کرنا۔
___ مَوْقِفَ المُتَفَرِّجِ مِنْ كَذَا: کسی معاملہ میں تماشائی بنا رہنا۔
___ إِلٰى جَانِبِهِ: کسی کی طرفداری کرنا، ساتھ دینا۔
وَقَفُوا صَفًّا وَاحِدًا فِي أَمْرٍ: کسی معاملہ میں ایک ہونا۔

شَئٌ لَا يَقِفُ عِنْدَ حَدٍّ: وہ شے جو کہیں نہ رکتی ہو۔
أَوْقَفَ فُلَانٌ عَنِ الأَمْرِ الَّذِي كَانَ فِيهِ: کرتے ہوئے کام کو چھوڑ دینا۔ کہا جاتا ہے۔ كَلَّمْتُهُ فَأَوْقَفَ: میں نے اس کو خطاب کیا تو وہ خاموش ہو گیا۔
___ الشَّئَ: روکنا، بند کرنا۔
___ الإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھیرانا۔
___ الآلَةَ أَوِ العَمَلَ: مشین یا کام بند کرنا۔
___ المُجْرِمَ: حوالات میں رکھنا۔
___ العَامِلَ عَنِ العَمَلِ: کارکن کو معطل کرنا، ڈیوٹی سے ہٹانا۔
___ التَّنْفِيذَ: کارروائی روکنا۔
___ حَرَكَةَ المُرُورِ: آمد و رفت (ٹریفک) بند کرنا۔
___ الدَّفْعَ: ادائگی روکنا۔
وَاقَفَهُ فِي حَرْبٍ أَوْ خُصُومَةٍ مُوَاقَفَةً وَوِقَافًا: لڑائی یا جھگڑے میں کسی کا ساتھ دینا، مدد کرنا، کسی کے بالمقابل کھڑا ہونا۔
___ عَلَى كَذَا: کسی بات پر جمے رہنے کو کہنا، ثابت قدم رکھنا۔
وَقَّفَ الجَيْشُ: فوج کا صف بستہ ہونا، آگے پیچھے کھڑا ہونا۔
___ النَّاسُ فِي الحَجِّ: مقامات حج میں ٹھیرنا یا پڑاؤ کی جگہوں پر رکنا۔
___ المَرْأَةَ: عورت کا ہاتھ میں ہاتھی دانت کے کنگن پہننا۔
___ بِالحِنَّاءِ: ہاتھوں کو مہندی سے رنگنا۔
___ الإِنْسَانَ وَغَيْرَهُ: روکنا، ٹھہرانا۔
___ فُلَانًا عَلَى الشَّئِ: کسی بات سے مطلع کرنا۔
وَقَّفَ القَارِئُ: قراءت کرنے والے کو وقف کے مقامات بتانا۔
___ الحَدِيثَ: حدیث بیان کرنا۔
___ الشَّئَ: کھڑا کرنا (۲) روکنا، (۳) بند کرنا (۴) روک تھام کرنا۔
___ التُّرْسَ: ڈھال کے کناروں پر لوہا وغیرہ لگانا۔
___ المُجْرِمَ: نظربند کرنا، حوالات میں رکھنا۔
تَوَاقَفَ القَوْمُ فِي الكِفَاحِ: لڑائی میں دوش بدوش ہونا، ساتھ کھڑا ہونا۔
تَوَقَّفَ عَنْ كَذَا: رکنا، کوئی کام چھوڑنا۔
___ عَلَيْهِ: جمنا، ثابت قدم رہنا۔
___ فِيهِ: توقف کرنا، تردد کرنا، (۲) غور کرنا (۳) دیر کرنا، رکے رہنا۔
___ الشَّئُ: رکنا، ٹھہرنا۔
___ الشَّئُ عَلَى كَذَا: کسی بات پر دارومدار ہونا، موقوف ہونا، معلق ہونا۔
___ الخَطُّ: لائن بند ہو جانا۔
___ عَنِ الدَّفْعِ: ادائگی بند کرنا۔
___ أَمَامَ كَذَا: کسی چیز کو اہمیت دینا، غور کرنا۔
___ الحَيَاةُ: زندگی ٹھپ ہو جانا۔
___ الصَّحِيفَةُ أَوِ المَجَلَّةُ عَنِ الصُّدُورِ: اخبار یا رسالہ بند ہونا۔
اِسْتَوْقَفَهُ: روکنا، ٹھیرانا (۲) کسی کو روک کر اس پر حملہ کرنا۔
الإِيقَافُ: بندش، خاتمہ، روک تھام۔
التَّوْقِيفُ: کسی معاملہ میں شارع کی نص (صراحت) أَمْرٌ تَوْقِيفِيٌّ: نص سے ثابت شدہ بات جس میں رائے زنی کو دخل نہ ہو (۲) حراست و نگرانی میں رکھنا۔
التَّوْقِيفِيُّ: توقیف کی طرف منسوب، ثابت بنص، أَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى تَوْقِيفِيَّةٌ

خدا تعالیٰ کے اسماء منصوص ہیں، (۲)
نظر بندی و حوالات سے متعلق۔
التَّوَقُّفُ :- تردد، انتظار (۲) بندش (۳)
خاتمہ (۴) انحصار، دار و مدار۔
المتوقِفُ :- بند، رکا ہوا، موقوف۔
المتوقف علی الشئ :- کسی چیز پر منحصر۔
المَوْقِفُ :- انسان یا حیوان کے کھڑے
ہونے کی جگہ (۲) (معنوی جگہ) طرز
عمل، رویہ، پالیسی، رول، کردار (۳)
صورتحال، پوزیشن، (۴) اسٹینڈ۔
مَوْقِفُ فُلَانٍ مِنْ فُلَانٍ
کسی کے ساتھ رویہ، مَوْقِفُ فُلَانٍ
مِنْ اَمْرِ کَذَا :- کسی معاملہ میں
پالیسی، کردار، طرز عمل (۵) موٹر وغیرہ
کھڑا کرنے کی جگہ، ج، مَوَاقِف۔
مَوْقِفُ التاکسی :- ٹیکسی اسٹینڈ،
مَوْقِفُ السَّیَّارَاتِ :- موٹر اسٹینڈ
(۲) کار پارکنگ۔
المَوْقِفُ الجَرِئُ :- جرأت مندانہ
کردار۔
المَوْقِفُ الحَاسِمُ :- فیصلہ کن رویہ۔
المَوْقِفُ الحَرِجُ :- نازک صورتحال،
نازک پوزیشن۔
المَوْقِفُ الدَّائِمُ :- مستقل پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّاهِنُ :- موجودہ صورتحال،
موجودہ پالیسی۔
المَوْقِفُ الرَّائِدُ :- راہ نمایانہ کردار۔
المَوْقِفُ السَّیِّئُ :- خراب پوزیشن، غلط
طرز عمل۔
مَوْقِف الشَّاهِدِ فِی المَحْکَمَةِ
عدالت میں گواہوں کا کٹہرا یا ملزموں
کا کٹہرا۔
المَوْقِفُ الشُّجَاعُ :- دلیرانہ کردار۔
المَوْقِفُ الضَّعِیْفُ :- کمزور پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَدَائِیُّ :- دشمنانہ یا معاندانہ
رویہ، جارحانہ روش۔
مَوْقِفُ عربات وَسَیَّارَات :-
گاڑیوں اور موٹروں کا اڈا۔
المَوْقِفُ العَسْکَرِیُّ :- فوجی پوزیشن۔
المَوْقِفُ العَصِیْبُ :- نازک
صورتحال۔
المَوْقِفُ علی وَشْكِ الانْفِجَارِ
دھماکہ خیز صورتحال۔
المَوْقِفُ المتَخَاذِلُ :- کمزور کردار۔
المَوْقِفُ المُتَدَهْوِرُ :- بگڑتی ہوئی
صورتحال۔
المَوْقِفُ المُتَصَلِّبُ :- سخت رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَضَامِنُ :- متحدہ پالیسی۔
المَوْقِفُ المُتَعَنِّتُ :- ہٹ دھرمی کا رویہ۔
المَوْقِفُ المُتَفَجِّرُ :- دھماکہ خیز
صورت حال۔
المَوْقِفُ المُتَقَلْقِلُ :- غیر یقینی صورت
حال۔
المَوْقِفُ المُمَاثِلُ :- یکساں پالیسی۔
المَوْقِفُ الوَاقِعِیُّ :- حقیقت پسندانہ
روش۔
المَوَاقِفُ :- (مَوْقِف کی جمع) احوال
کردار، کارنامے (۲) اقدامات (۳)
پالیسیاں۔
مَوَاقِفُ السِّیْرَةِ :- سیرت نبویؐ کے
اہم واقعات۔
المَوَاقِفُ الحَاسِمَةُ :- فیصلہ کن
اقدامات (۲) نازک حالات۔
المَوَاقِفُ الخَالِدَةُ :- زندہ جاوید
کارنامے۔
مَوْقِفُ المَرْأَةِ :- پردہ نشین عورت
کے ہاتھ آنکھ اور وہ اعضا جن کا
کھولنا ضروری ہو۔
المَوْقِفَانِ :- دبر کے پاس کی دو رگیں جن
میں تشنج ہو جانے سے انسان کھڑا نہیں
ہوسکتا اور اگر وہ کاٹ دی جائیں تو
وہ مر جائے گا، امرأۃ حسنة
المَوْقِفَیْنِ :- خوبرو اور خوبصورت
پاؤں والی عورت۔
المُوَقَّفُ :- جہاں دیدہ اور تجربہ کار آدمی۔
رَجُلٌ مُوَقَّفٌ عَلَى الحَقِّ :-
حق پرست آدمی (۲) کانوں کے اوپر
کے حصوں میں سفیدی والا گھوڑا (۳)
اگلے پاؤں میں سرخی والا بیل (۴)
جوئے میں پھینکا جانے والا تیر (۵)
نظر بند، حوالات میں بند (۶) روکا ہوا،
بند (۷) کھڑا کیا ہوا (۸) وہ تھن جس
کے کاٹھی کے نشان پڑے ہوں۔
المُوَقَّفَةُ :- دَابَّةٌ مُوَقَّفَةٌ :-
ٹانگوں پر کالی دھاریوں والا چوپایہ۔
المَوْقُوفُ :- خدا کی ملکیت پر وقف کیا
ہوا مال جس کی منفعت بندوں کے لئے
ہو یا واقف کی ملکیت پر کیا ہوا مال جسے
خیرات کیا جائے (۲) معطل، کام سے
روکا ہوا (۳) بند، موقوف، (۴)
آخر سے ساکن کیا ہوا حرف (۵) وہ
حدیث جو صرف صحابی تک پہنچتی ہو۔
المِیْقَافُ :- لکڑی وغیرہ جس سے ہانڈی
کے ابال کو روکا جائے۔
المِیْقَفُ :- المیقاف۔
الوَاقِفُ :- مال کو وقف کرنیوالا خدا کی
ملکیت پر یا اپنی ملکیت پر (۲) گرجا کا
خادم (۳) کھڑا ہوا (۴) رکا ہوا۔
الوَاقِفُ عَلَى الشَّئِ :- واقف کار۔
الوَاقِفَةُ :- قدم، پاؤں (صفت غالبہ)
الوَاقِفِیَّةُ :- صوفیوں کا ایک فرقہ
الوَقْفُ :- قرأت میں کلمہ کو مابعد سے
منقطع کرنا، آخری حرف کو ساکن کرنا
(۲) فقہاء کے نزدیک مال کو خدا کی
ملکیت یا واقف کی ملکیت کے لئے خاص

کرنا (اور اس کی منفعت لوگوں کے لئے یا کسی مقصد کے لئے ہونا) (۳) ہاتھی دانت کے کنگن (۴) چاندی وغیرہ کی پازیب (۵) ڈھال کے گرد سینگ یا لوہے وغیرہ کا حلقہ، ج:۔ وقوفٌ، (۲) ممانعت (۳) تعطل، التوا (۴) بندش (۵) روک تھام (۶) رکاوٹ (۳) عدالتی اسٹے۔

وَقْفُ إِطلَاقِ النَّار:۔ فائر بندی۔

وَقْفُ تَنْفِيذ:۔ حکم امتناعی، عدالتی اسٹے۔

وَقْفُ الحَرْب:۔ جنگ بندی۔

نُقْطَةُ الوَقْف:۔ فل اسٹاپ، اختتام کلام کی علامت۔

الوَقْفَةُ:۔ ایک دفعہ کا فعل وقف بندش ٹھیراؤ، رکاوٹ، وقفہ توقف (۲) شک (۳) ڈھال کے گرد کا حلقہ۔

يَوْمُ الوَقْفَة: حج میں میدان عرفات میں قیام کا دن۔

الوَقَّافُ: سوچ سمجھ کر اطمینان سے کام کرنے والا، غیر جلدباز، عَجِلٌ کا مقابل (۲) سست، متردد (۳) جنگ سے جی چرانے والا۔

الوَقِيفَةُ: شکاری کتوں کے تعاقب سے تھک کر کھڑا ہو جانے والا شکار۔

• الوَقُّ:۔ ایک پرند کی آواز۔

• وَقَلَ فِي الجَبَل ــ (يَقِلُ) وَقْلًا ووقولاً:۔ پہاڑ پر چڑھنا (۲) ایک پاؤں اٹھانا ایک جمانا، ایک ٹانگ پر کھڑا ہونا۔

تَوَقَّلَ فِي الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

ــ فِي مَصَاعِدِ الشَّرَف:۔ عزت کی بلندیوں پر پہنچنا۔

الوَقْلُ:۔ گوگل کا درخت یا اس کا پھل، ج:۔ اوقال ووُقول۔

الوَقَلُ:۔ پتھر (جمع) کھجور کی شاخوں کی جڑیں جن پر پاؤں رکھ کر چڑھا جائے۔

الوَقِلُ:۔ فَرَسٌ وَعِلٌ وَقِلٌ: پہاڑوں میں گھسنے اور چڑھنے کا ماہر گھوڑا۔

الوَقْلَةُ:۔ گوگل کا ایک درخت یا ایک پھل (۲) گوگل کے پھل کی گٹھلی۔

• وقم الرَّجُلَ ــ (يَقِمُه) وَقْمًا: مجبور کرنا (۲) بری طرح لوٹانا، برا سلوک کرنا۔

ــ عن حَاجَتِه:۔ ضرورت سے روکنا۔

ــ الاَمْرُ فُلانًا: کسی بات کا کسی کو انتہائی رنجیدہ اور مغموم کرنا۔

ــ الدَّابَّةَ:۔ لگام کھینچکر جانور کو روکنا۔

ــ القدر:۔ ہانڈی کا ابال روکنا۔

وُقِمَتِ الاَرْضُ:۔ زمین کو روندکر اس کی گھاس کا چر لیا جانا۔

اَوقَمَهُ:۔ روکنا، دور کرنا۔

وقَّمَ فِي الشيئ:۔ کسی چیز کو طول دینا

ــ فُلانًا:۔ کسی کو دھمکی دینا، برے انجام سے ڈرانا (۲) ذلیل ومغلوب کرنا (۳) چیلنج کرنا۔

ــ الصَّيْدَ:۔ شکار کو اپنے سامنے مار ڈالنا۔

ــ الكلامَ:۔ بات کو سن کر محفوظ کرلینا، ذہن میں بٹھا لینا، سمجھ لینا۔

تَوَقَّمَ الصَّيَّادُ:۔ شکاری کا اپنے سوراخ میں گھس جانا۔

ــ فُلانًا:۔ ڈانٹنا، دھمکی دینا۔

ــ الصَّيْدَ:۔ شکار کو مار ڈالنا۔

تَوَقَّمَ فلانًا بالكلام:۔ کسی پر زبان سے حملہ کرنا، سخت سست کہنا۔

ــ كلامَ فُلانٍ:۔ کسی کی بات محفوظ کرلینا، یاد کرنا یا یاد رکھنا۔

المَوْقوم:۔ رنجیدہ، حاجت سے روکا ہوا مغلوب ومقہور۔

الوِقَامُ:۔ تلوار (۲) ڈنڈا، چھڑی (۳) کوڑا، چابک، (۴) رسی۔

• اوقَنَ الرَّجُلُ:۔ پرندہ کا گھونسلے سے شکار کرنا۔

تَوَقَّنَ: اَوْقَنَ۔

ــ فِي الجَبَل:۔ پہاڑ پر چڑھنا۔

الوُقْنَةُ:۔ پرندہ کا گھونسلا (۲) زمین کا گڑھا۔

المَوْقُونَةُ:۔ پاکدامن پردہ نشین لڑکی۔

• وَقْوَقَ الرَّجُلُ:۔ کمزور ہونا۔

ــ الكَلْبُ:۔ کتے کا خوف کے وقت بھونکنا۔

ــ الطَّائِرُ:۔ پرندہ کا چہچہانا۔

الوَقْوَاقُ:۔ بزدل (۲) ایک درخت جس کی لکڑی سے قلم دان بنائے جاتے ہیں۔

الوَقْوَاقَةُ:۔ بکواسی، بہت بولنے والا۔ رَجُلٌ وامرأة وَقْوَاقَةٌ۔

• وَقَهَ ووَقِهَ لـه ــ (يَقِهُ) وَقْهًا: اطاعت کرنا۔

الوَقْهَةُ:۔ اطاعت، فرمانبرداری۔

• وقِيَ الفَرَسُ مِنَ الحَفَى ــ (يَقِي) وَقْيًا:۔ گھوڑے کا کھر گھسنے کے باعث چلنے سے گھبرانا۔

ــ الشَّيئَ وَقْيًا ووِقَايَةً ووَاقِيَةً: تکلیف سے بچانا، حفاظت کرنا، وَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّوء خدا اس کو برائی سے محفوظ رکھے (دعا) قرآن پاک میں ہے "فَوَقَاهُمُ اللّٰهُ

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ: خدا ان کو اس روز کی مصیبت سے بچائے۔
وَقَى الْاَمْرَ وَقْيًا وَوُقِيًّا: ٹھیک کرنا
وَقَاهُ تَوْقِيَةً: حفاظت کرنا، کسی کو اذیت سے محفوظ رکھنا، بچانا۔
اِتَّقَى بِالشَّيْءِ: کسی چیز کے ذریعہ اپنا بچاؤ کرنا (یعنی کسی چیز کو دوسری چیز سے حفاظت کا ذریعہ بنانا)۔
ــــ اللّٰهَ: خدا کا خوف دل میں رکھنا سزا سے ڈر کر اس کی منع کی ہوئی چیزوں سے بچنا۔
ــــ الشَّيْءَ: بچنا، احتراز کرنا، دور رہنا۔
تَوَقَّاهُ: بچنا، دور رہنا، پرہیز کرنا۔ حدیث میں ہے۔ وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ: ان کے عمدہ مال سے بچو (۲) بچانا، حفاظت کرنا۔
اَلتُّقَاةُ: ڈر، پرہیز گاری، خوفِ خدا ج: تُقًى۔
اَلتَّقَاوِي: دیکھئے (تقوی)۔
اَلتَّقْوٰى: ڈر، عظمت وہیبت کا خوف
تَقْوَى اللّٰهِ: خوف خدا یعنی اس کے احکام کی بجا آوری اور ممنوعات سے اجتناب، خدا کی اطاعت کے ذریعہ اس کی سزا سے احتراز، پرہیزگاری (۲) اخلاص۔
اَلتَّقِيَّةُ: ڈر خوف، خوف و خشیت، فقہ شیعہ میں غیر کے خوف ضرر سے خلاف اعتقاد کچھ کہنا یا کرنا (۲) حق کو چھپا کر دوسرے ملک میں نقصان سے بچنے کے لئے لوگوں سے ظاہر کی نیک برتاؤ، امام نسفی کے نزدیک تقیہ یہ ہے کہ انسان ہلاکت سے بچنے کے لئے کلمۂ کفر زبان سے ظاہر کرے۔

اَلتَّقِيُّ: خدا کا خوف دل میں رکھنے والا، اس کی عظمت وہیبت کے باعث ڈرنے والا، پرہیزگار متقی، ج: اَتْقِيَاءُ۔
اَلْمُوَقَّى: بہادر (۲) محفوظ کیا ہوا۔
اَلْمَوْقِيُّ: محفوظ۔
اَلْوَاقِي: (وَاقٍ) بچاؤ کرنے والا بچانے والا (۲) چڑیا سے کچھ بڑا ایک پرندہ جو کیڑے کھاتا ہے اور کبھی چڑیا کو بھی پکڑ لیتا ہے (۳) فَرَسٌ وَاقٍ وَوَاقِيَةٌ وہ زخمی گھوڑا جو کھر گھسا ہوا ہونے کی وجہ سے چلنے سے ڈرتا ہو۔
اَلْوَاقِي مِنَ الْمَاءِ: واٹر پروف، پانی سے محفوظ رکھنے والا۔
اَلْوَاقِي مِنَ النَّارِ: فائر پروف، آگ سے حفاظت کرنے والا۔
اَلْوَاقِيَةُ: بچاؤ کی چیز، ذریعۂ حفاظت، ج: اَوَاقٍ۔
اَلْوِقَاءُ: بچاؤ کا ذریعہ۔
اَلْوَقَّاءُ: بہت محتاط۔
اَلْوِقَايَةُ: بچاؤ، حفاظت، بچاؤ یا حفاظت کا ذریعہ، اَلْوِقَايَةُ الْمَدَنِيَّةُ: سول ڈیفنس، شہری دفاع۔
اَلْوِقَائِيُّ: حفاظتی، احتیاطی۔
اَلْوُقِيَّةُ: بمعنی اُوْقِيَّةٌ: ایک رطل کا بارہواں حصہ تقریبا ایک اونس کے برابر، ج: وُقِيٌّ ووَقَايَا۔

و ــــ ك

• تَكِئَ ــ (يَتْكَأُ) تَكَأً: ٹیک لگا کر بیٹھنا تکیہ لگا کر بیٹھنا، (تَكِئَ کی اصل وَكِئَ ہے)۔

اَتْكَأَ فُلَانًا: کسی کو سہارا یا ٹیک لگا کر بٹھانا، ٹیک لگانے کے لئے تکیہ دینا، ضَرَبَهُ فَاَتْكَأَهُ: اسے پیٹ کر سہارا لگائے ہوئے کی طرح یا بائیں پہلو پر ڈال دیا۔
اَوْكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: کسی چیز کا سہارا لینا (۲) برداشت کرنا۔
ــــ فُلَانًا: صوفہ بچھانا۔
اِتَّكَأَ عَلَى الشَّيْءِ: تکیہ لگانا، سہارا لینا، بھروسہ کرنا۔
ــــ عِنْدَ فُلَانٍ: کسی کے گھر کھانا کھانا۔
ــــ عَلَى السَّرِيرِ: تخت پر سہارا لے کر بیٹھنا۔
وَاكَأَ عَلَى يَدَيْهِ مُوَاكَأَةً وَوِكَاءً: دعا کے لئے دونوں ہاتھ زور دیکر اٹھانا۔
تَوَكَّأَ عَلَى الشَّيْءِ: ٹیک لگانا، سہارا لینا، تکیہ لگانا۔
ــــ النَّاقَةُ: اونٹنی کا درد زہ کی وجہ سے چیخنا۔
اَلتُّكَأَةُ: وہ چیز جس سے ٹیک لگائی جائے سہارا لیا جائے جیسے چھڑی یا کمان وغیرہ (۲) پڑیل، کاہل آدمی (۳) بھاری بھرکم جو اپنی جگہ سے اٹھ نہ سکے۔
اَلْمُتَّكَأُ: سہارا لگا کر بیٹھنے کی جگہ آرام دہ کرسی، صوفہ، کوچ، (۲) بیٹھنے کا کمرہ، تکیہ گاہ، ج: مُتَّكَآتٌ۔
اَلْمُتَّكِئُ: ٹیک لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے (۲) جھکا ہوا۔
• وَكَبَ ــ (يَكِبُ) وَكْبًا وَوَكَبَانًا وَوُكُوبًا: خراماں خراماں چلنا، آہستہ چلنا، سکون واطمینان سے چلنا (۲) سیدھا کھڑا ہونا۔

وَكَبَ عَلَى الأَمْرِ: کسی کام کا پابند ہونا، ہمیشہ اسے کرتے رہنا۔
وَكَبَ التَّمْرُ: ـَ (يَوْكَبُ) وُكُبًا: کھجور کا پکنے کے بعد سیاہ ہو جانا۔
ـــ الثَّوْبُ: میلا ہونا۔
أَوْكَبَ فُلَانٌ: جلوس میں شامل ہونا، جلوس کے ساتھ رہنا۔
ـــ عَلَى الأَمْرِ: کوئی کام ہمیشہ کرنا۔
ـــ الطَّائِرُ: اڑنے کے لئے تیار ہونا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو غصہ دلانا، ناراض کرنا۔
وَاكَبَ عَلَى الشَّيْءِ مُوَاكَبَةً وَوِكَابًا: کسی بات کی پابندی کرنا
ـــ الأَمِيْرَ: امیر کے ساتھ جلوس میں چلنا، ہم رکاب ہونا۔
ـــ المَوْكِبَ: جلوس کے ساتھ رہنا ہم رکاب ہونا۔
ـــ القَوْمَ: اپنے لوگوں سے آگے بڑھ جانا، سبقت لے جانا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ رہنا، دوش بدوش ہونا۔
وَكَّبَ العِنَبُ: انگور میں سیاہی کا اثر آنا
ـــ التَّمْرُ: کھجور کا پک کر سیاہ ہو جانا۔
المَوْكِبُ: جلوس۔ قافلہ اونٹ سواروں کا قافلہ (۲) جلوس بنا کر پیادہ اور سوار چلنے والوں کی جماعت ج: مَوَاكِبُ۔
مَوْكِبُ التَّشْيِيعِ لِلْمَيِّتِ: جنازہ کا جلوس۔
المَوْكِبُ الحَاشِدُ: زبردست جلوس۔
المُوَاكَبَةُ: ہم رکابی (۲) پابندی۔
المُوَكِّبُ: خام کھجور جس کو پکانے کے لئے کانٹا چبھایا گیا ہو۔
الوَاكِبَةُ: جانور کی ٹانگ۔
الوَكَّابُ: بہت رنجیدہ۔
الوَكُوبُ: ظَبْيَةٌ وَكُوبٌ: ریوڑ کے ساتھ رہنے والی ہرنی۔
• وَكَتَ فِي الشَّيْءِ ـِ (يَكِتُ) وَكْتًا: نشان ڈالنا۔
ـــ البُسْرُ: خام کھجوریں پکنے کا نشان پڑنا۔
ـــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا جلدی جلدی پاؤں اٹھانا، قدم اٹھا کر تیز چلنا، چھوٹے چھوٹے قدموں سے تیز چلنا۔
ـــ الكِتَابَ: تحریر پر نقطے لگانا۔
ـــ القَدَحَ: پیالہ کو بھرنا۔
ـــ المَشْيَ وَكْتًا وَكَتَانًا: چھوٹے چھوٹے قدموں سے سستی کے ساتھ بھونڈی چال چلنا۔
وَكَّتَ البُسْرُ: کچی کھجور پر پکنے کا نشان پڑنا، چتی دار ہونا۔
ـــ الدَّابَّةُ فِي سَيْرِهَا: چوپائے کا چھوٹے چھوٹے قدم رکھنا۔
ـــ القِرْبَةَ: مشکیزہ کو بھرنا۔
المَوْكُوتُ: رَجُلٌ مَوْكُوتٌ: غم و غصہ سے بے تاب۔
الوَكْتُ: کسی چیز پر ہلکا سا نشان دھبا، چتی۔
الوَكْتَةُ: ایک دفعہ کا فعل (۲) ہلکا سا نشان، داغ، دھبا، چتی (۲) آنکھ کی سفیدی میں سرخ نقطہ یا سیاہی میں سفید نقطہ ج: وِكَتٌ۔
الوَكَّاتُ: چھوٹے قدموں سے بھونڈی چال چلنے والا۔
الوَكِيْتُ: صاحب اقتدار کے پاس کسی کی شکایت و چغلخوری۔
• اسْتَوْكَتَ: دوپہر کے کھانے سے پہلے ہلکا سا ناشتہ کرنا۔
الوُكَاتُ: دوپہر کے کھانے سے پہلے کا ناشتہ۔
• وَكَحَهُ بِرِجْلِهِ ـَ (يَكَحُ) وَكْحًا: پاؤں رکھ کر زور سے دبانا۔
أَوْكَحَ: تھکنا (۲) سائل کو سختی سے انکار کرنا۔
ـــ عَنِ الأَمْرِ: کوئی کام چھوڑنا۔
ـــ فِي حَفْرِهِ: کھدائی کرتے ہوئے چٹان یا سخت جگہ تک پہنچنا۔
ـــ العَطِيَّةَ: داد و دہش بند کرنا۔
اسْتَوْكَحَ: دست کش ہونا، بخشش بند کرنا، سَأَلَهُ فَاسْتَوْكَحَ: اس نے مانگا تو اس نے نہیں دیا۔
ـــ الفِرَاخُ: چوزہ کا بڑا اور توانا ہونا۔
الأَوْكَحُ: سخت جگہ، پتھریلی زمین (۲) پتھر (۳) مٹی۔
الوُكُحُ: بڑے چوزے (مفرد وَاكِحٌ)
• وَكَدَ بِالمَكَانِ ـِ (يَكِدُ) وُكُوْدًا: کسی جگہ قیام کرنا۔
ـــ فُلَانٌ: مقصد کو پالینا۔
ـــ الرَّحْلَ: کجاوہ کو کسنا، باندھنا۔
ـــ العَقْدَ: گرہ کو سخت کرنا۔
ـــ الأَمْرَ: کسی کام پر لگنا، مشق کرنا، وَكَدَ وَكْدَهُ: وہ اس کے نقش قدم پر چلا اسی جیسا کام کیا۔

اوکَدَ السَّرجَ: زین کو کسنا، مضبوط باندھنا، (اَکَدَ بھی کہا جاتا ہے)۔

ـــ العَہدَ: عہد وپیمان کو پختہ کرنا۔

وَکَّدَ العَہدَ والسَّرجَ: پختہ عہد کرنا، زین کو مضبوط باندھنا اَکَّدَ بھی کہتے ہیں۔

ـــ (واَکَّدَ) الشَّیءَ: پختہ کرنا، مضبوط بنانا (۲) یقین دلانا کہتے ہیں اَکَّدَ لَہُ بکَذا: کسی کو کسی بات کا اطمینان دلانا، یقین دہانی کرانا، کنفرم کرنا، زور دینا۔

تَوَکَّدَ (تَأکَّدَ) پختہ اور مضبوط ہونا۔

ـــ مِن کَذا: کسی بات پر مطمئن ہونا، یقین آنا۔

التَّوَاکِیدُ: التَّآکِیدُ: کاٹھی یا زین کو باندھنے کے چمڑے کے تسمے۔

التَّوَکُّدُ (التَّأکُّدُ) یقین، اطمینان پختگی۔

التَّوکِیدُ: یقین دہانی، نحویوں کے نزدیک توابع میں سے ایک تابع ہے اس کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی، اول لفظ کے تکرار سے ہوتی ہے جیسے ارشاد باری ہے: "اِذَا دُکَّتِ الاَرضُ دَکًّا دَکًّا"۔ تاکید معنوی مخصوص ومتعین الفاظ کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جیسے کِلَا وکِلتَا، کُلّ، جمیع، عَامَّۃ جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا جَاءَتِ الاِمرَأتَانِ کِلتَاھُمَا حضر الطُّلَّابُ کُلُّھُم وجَمِیعُھُم عَلِمَ النَّاسُ عَامَّۃً، رَأیتُ الکِتَابَ نَفسَہُ اَو عَینَہُ فی مَکتَبَۃِ فُلَانٍ، فَسَجَدَ المَلَائِکَۃُ کُلُّھُم اَجمَعُونَ۔

المُتَوَکِّدُ (المُتَأکِّدُ): کسی کام کے لئے تیار ومستعد (۲) پختہ، مضبوط، (۳) کنفرم۔

ـــ مِن شَیءٍ: مطمئن، پر یقین ھَل اَنتَ مُتَأکِّدٌ مِن ھٰذَا الخَبَرِ؟ کیا تم کو اس خبر کا یقین ہے۔

المُوَاکِدَۃُ: مسلسل چلنے کی عادی اونٹنی۔

المُوَکَّدُ (المُؤَکَّدُ) پختہ مضبوط (۲) یقینی۔

الوِکَادُ: وکائد کا واحد: دودھ دوہتے وقت گائے باندھنے یا زین کے کناروں کو باندھنے کی رسی۔

الوُکدُ: قصد وارادہ (۲) مراد مطلب۔

الوُکدُ: کوشش ومحنت، مازال ذٰلِكَ وُکدِی: یہ ہمیشہ میری کوشش رہی ہے۔

الوَکِیدُ (الاَکِیدُ) مضبوط وپختہ (۲) یقینی۔

• وَکَرَ الطَّائِرُ۔یَکِرُ۔ وَکرًا وُکُورًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔

ـــ الظَّبیُ وَکرًا: ہرن کا جست لگانا، کودنا، اچھلنا۔

ـــ النَّاقَۃُ ونَحوُھَا: اونٹنی یا گھوڑے کا دلکی چال چلنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کی ناک پر مکہ مارنا۔

ـــ الاِنَاءَ: برتن کو بھرنا۔

أوکَرَ الاِنَاءَ والبَطنَ: برتن یا پیٹ بھرنا۔

وَکَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا گھونسلا بنانا۔

ـــ القَومَ: لوگوں کو تکمیل عمارت کا کھانا کھلانا، اس خوشی میں دعوت کرنا۔

ـــ السِّقَاءَ والمِکیَالَ: مشک اور پیمانہ کو بھرنا۔

ـــ بَطنَہُ: پیٹ کو کھانے سے بھرنا۔

اِتَّکَرَ الطَّائِرُ: گھونسلا بنانا۔

تَوَکَّرَ الطَّائِرُ: پرندہ کا پوٹا بھرنا۔

ـــ الصَّبِیُّ: بچہ کا شکم سیر ہونا۔

الوَکرُ: پرندے کا گھونسلا (درخت پر ہو یا دیوار وپہاڑ وغیرہ پر) جس میں وہ انڈے دیتا اور سیتا ہے، ج: اَوکُرٌ واَوکَارٌ ووُکُورٌ (۲) دلکی چال (جس میں بیک وقت تین پاؤں اٹھتے ہیں)۔

الوَکَرَی: دلکی چال، اِمرأۃٌ وَکَرَی زمین پر زور سے پاؤں رکھنے والی عورت۔

نَاقَۃٌ وَکَرَی: بہت کودنے والی ناٹی چربی دار اونٹنی۔

الوَکرَۃُ: ایک دفعہ کا فعل (مصدر مرۃ) (۲) گھونسلا، ج: وُکَرٌ (۳) عمارت کی تکمیل کی خوشی میں دی جانے والی کھانے کی دعوت۔

الوَکِیرَۃُ: تکمیل عمارت کی خوشی کا کھانا۔

الوُکرَۃُ: پانی پر پہنچنے کا راستہ۔

الوَکَّارُ: بہت دوڑنے والا۔

الوَکِیرُ والوَکِیرَۃُ: الوَکرَۃُ۔

• وَكَزَ فُلَانٌ ـِ (يَكِزُ) وَكْزاً: دوڑنا۔
ـــ فِي عَدْوِهِ مِنْ فَزَعٍ وَنَحْوِهٖ: خوف وغیرہ کی وجہ سے تیز دوڑنا۔
ـــ فُلَانًا: مارنا، دھکا دینا، کسی کی ٹھوڑی پر مکہ مارنا، قرآن پاک میں ہے۔ "فَوَكَزَهٗ مُوسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ"
ـــ اَنْفَهٗ: ناک توڑنا۔
ـــ فُلَانًا بِالرُّمْحِ: کسی کے نیزہ مارنا۔
ـــ الرُّمْحَ فِي الْاَرْضِ: زمین میں نیزہ گاڑنا۔
ـــ الزِّقَّ: مشکیزہ کو بھرنا۔
تَوَكَّزَ لِلْاَمْرِ: تیار و آمادہ ہونا۔
ـــ مِنَ الطَّعَامِ: شکم سیر ہونا۔
ـــ عَلٰى عَصَاهُ: اپنی چھڑی کا سہارا لینا، ٹیک لگانا۔
الوَكْزٰى (مِنَ النُّوقِ) ناٹی اونٹنی۔
• وَكَسَ الشَّيْءُ ـِ (يَكِسُ) وَكْسًا کم ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی کو نقصان پہنچانا۔
وُكِسَ فِي تِجَارَتِهٖ: کسی کو کاروبار میں گھاٹا ہونا۔
اُوكِسَ فِي تِجَارَتِهٖ: وُكِسَ۔
وَكَّسَ مَالَهٗ: کم کرنا۔
ـــ فُلَانًا: ڈانٹ ڈپٹ کرنا۔
الْاَوْكَسُ: خسیس آدمی۔
الوَكْسُ: بَرَأَتِ الشَّجَّةُ عَلٰى وَكْسٍ: مواد باقی رہتے ہوئے زخم اوپر سے بھر گیا (۲) چاند کی وہ منزل جہاں اسے گہن لگتا ہے (۳) نقصان، گھاٹا، بَيْعُ الْوَكْسِ گھاٹے کے ساتھ فروختگی۔
• وَكَظَ عَلَى الْاَمْرِ ـِ (يَكِظُ) وَكْظًا: کوئی کام پابندی سے کرنا۔
ـــ الشَّيْءَ: ٹکر مارنا، ڈھکیلنا۔
ـــ فُلَانًا: دھتکارنا، دور کرنا۔
وَاكَظَ عَلَى الْاَمْرِ مُوَاكَظَةً وَوِكَاظًا: کسی کام کو پابندی سے کرنا۔
تَوَكَّظَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ: کسی کے لئے معاملہ کا پیچیدہ ہونا، دشوار ہو جانا۔
• وَكَعَ الْبَعِيرُ ـَ (يَكَعُ) وَكْعًا: اونٹ کا درد کی وجہ سے گر پڑنا۔
ـــ الدَّجَاجَةُ: مرغی کا جفتی کے لئے دب جانا، مرغ کے قابو میں آجانا۔
ـــ الشَّاةَ: بکری کو دوہتے وقت تھن پر ہاتھ مارنا۔
ـــ فُلَانًا بِالْاَمْرِ: کسی کو کسی بات کی شرم دلانا، ملامت و سرزنش کرنا۔
ـــ اَنْفَهٗ: کسی کی ناک توڑنا۔
ـــ الْعَقْرَبُ بِاِبْرَتِهَا فُلَانًا بچھو کا کسی کو ڈنک مارنا۔
وَكِعَ فُلَانٌ ـَ (يَوْكَعُ) وَكَعًا: کسی کے پاؤں کے انگوٹھے کا گرہ کی طرح اوپر کو اٹھا ہوا ہونا، پاؤں کے ٹیڑھے پنجہ والا ہونا (۲) بے وقوف ہونا (۳) کمینہ ہونا، هُوَ اَوْكَعُ وَهِيَ وَكْعَاءُ، ج: وُكْعٌ۔
وَكُعَ الرَّجُلُ ـُ (يَوْكُعُ) وَكَاعَةً کمینہ ہونا۔
ـــ الشَّيْءُ: ٹھوس وسخت ہونا، هُوَ وَكِيعٌ وَوَكُوعٌ۔
اَوْكَعَ الرَّجُلُ: بے فیض و بے نفع ہونا (۲) کوئی سخت کام کرنا۔
اَوْكَعَ الْقَوْمُ: کسی قبیلہ کا موٹے اور سخت جسم اونٹوں والا ہونا۔
ـــ الْاَمْرُ: پختہ اور مضبوط ہونا۔
ـــ فُلَانٌ فِي الْاَمْرِ: کسی معاملہ میں سخت ہونا، متشدد ہونا۔
ـــ الشَّيْءَ: مضبوط بنانا۔
ـــ السِّقَاءَ: مشک کو مضبوط کرنا۔
وَاكَعَ الدِّيكُ الدَّجَاجَةَ: مرغ کا مرغی سے جفتی کرنا، اپنے نیچے دبا لینا۔
اِتَّكَعَ الشَّيْءُ: سخت ہونا۔
اِسْتَوْكَعَ فُلَانٌ: مضبوط معدے والا ہونا (۲) سخت مزاج ہونا۔
ـــ الْمَعِدَةُ: معدہ کا سخت ہونا
ـــ الْفِرَاخُ: چوزوں کا سخت اور موٹا ہونا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا مضبوط ہونا، مشک کی سلائی کے سوراخوں کا سخت ہو جانا۔
الْاَوْكَعُ: پاؤں مڑے ہوئے انگوٹھے والا (۲) بے وقوف م: وَكْعَاءُ ج: وُكْعٌ۔
الْمِيكَعُ: پختہ اور مضبوط مشک (۲) غلہ کا بورا (۳) جوتائی کے بعد زمین ہموار کرنے کا تختہ یا مشین۔
الْمِيكَعَةُ: ہل کا لوہا ج، مَيَاكِعُ۔
الْوَكْعَاءُ: بے وقوف عورت، (۲) درد سے گر جانے والی عورت۔
الْوَكِيعُ: آگے چلنے والی بکری، (۲) مضبوط و طاقتور اونٹنی، اَمْرٌ وَكِيعٌ: پختہ معاملہ۔
قَلْبٌ وَكِيعٌ: قبول کرنے والا دل جس میں بات اتر جائے۔
• وَكَفَ الْمَاءُ وَغَيْرُهٗ ـــ (يَكِفُ) وَكْفًا وَوَكِيفًا وَوُكُوفًا:

پانی وغیرہ تھوڑا تھوڑا ٹپکنا۔
وَكَفَ الْبَيْتُ بِالْمَطَرِ: بارش سے گھر کی چھت ٹپکنا۔
ــــ الْعَيْنُ الدَّمْعَ وَوَكَفَتِ الْعَيْنُ بِالدَّمْعِ: آنکھ کا آنسو بہانا۔
وَكِفَ ــَـ (يَوْكَفُ) وَكَفًا: ٹیڑھا ہونا (۲) ظالم وغیر منصف ہونا (۳) عیب دار یا گنہگار ہونا۔
ــــ عَمَلُهُ وَرَأْيُهُ: بے عقل ہونا، غلط رائے رکھنا۔
ــــ الشَّيْءُ: بھاری اور سخت ہونا۔
أَوْكَفَ الْمَاءُ وَالدَّمْعُ وَنَحْوُهُمَا: پانی یا آنسو وغیرہ ٹپکنا۔
ــــ الْحَامِلُ: حاملہ کا بچہ جننے کے قریب ہونا۔
ــــ فُلَانٌ فُلَانًا: گناہ میں مبتلا کرنا۔
ــــ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا، بیٹھنے کی گدی ڈالنا۔
وَاكَفَهُ: کسی کی مخالفت کرنا، مقابلہ کرنا، سامنا کرنا۔
وَكَّفَ الدَّابَّةَ: چوپائے پر پالان ڈالنا۔
ــــ الْوِكَافَ: پالان بنانا۔
تَوَاكَفَ الْقَوْمُ: لوگوں کا منحرف ہونا، منہ پھیر لینا۔
تَوَكَّفَ الْبَيْتُ وَالسَّطْحُ: گھر اور چھت کا ٹپکنا۔
ــــ فُلَانٌ لِفُلَانٍ: کسی کو تلاش کرتے کرتے پالینا۔
ــــ فُلَانًا: کسی کا خیال رکھنا اس کے معاملات کی دیکھ بھال کرنا۔
ــــ الْأَثَرَ: نشان پر چلنا، ٹوہ لگانا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ: خبر کا منتظر ہو کر دریافت کرنا۔
اسْتَوْكَفَ الْمَاءَ: پانی ٹپکانا، ٹپکانے اور بہانے کو کہنا۔
الْوَاكِفُ: زور دار بارش۔
الْوِكَافُ: گدھے یا اونٹ وغیرہ کی کمر پر رکھی جانے والی گدی، پالان یا خوگیر، ج: وُكُفٌ۔
الْوَكْفُ: چمڑے کا فرش۔
الْوَكَفُ: دامنِ کوہ۔
الْوَكُوفُ: وہ اونٹنی جس کا دودھ جاری رہتا ہو (۲) بہت دودھ دینے والی بکری (۳) ہلکے ہلکے برسنے والے بادل۔
الْوَكِيفُ: بارش۔
• وَكَلَ بِاللّٰهِ ــِـ (يَكِلُ) وَكْلًا: خدا پر بھروسہ کرنا، فرمانبردار ہونا۔
ــــ الدَّابَّةُ: چوپائے کا چلنے میں سستی کرنا، نہ چلنا۔
ــــ إِلَيْهِ الْأَمْرَ وَكْلًا وَوُكُولًا: کوئی معاملہ کسی کو سونپ کر بے فکر ہو جانا، کسی معاملہ میں کسی کو مختار بنا دینا۔
ــــ إِلَيْهِ الشَّيْءَ: سپرد کرنا، حوالہ کرنا۔
ــــ فُلَانًا إِلَى رَأْيِهِ: کسی کو اس کی مرضی پر چھوڑ دینا، مدد نہ کرنا، حدیث میں ہے، اللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنَا إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ: اے خدا تو ہم کو ایک لمحہ کے لئے بھی ہماری مرضی پر نہ چھوڑ، تو ہماری مدد کر۔
أَوْكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔

أَوْكَلَ عَلَى فُلَانٍ الْعَمَلَ: کوئی کام مکمل طور پر کسی کے سپرد کرنا۔
وَاكَلَتِ الدَّابَّةُ: خراب چال چلنا، رَجُلٌ مُوَاكِلٌ: کمزور آدمی۔
وَكَّلَهُ: اعتماد کی بنا پر کسی کو اپنے کام کا مختار اور وکیل بنانا، ایجنٹ بنانا۔
ــــ فِي الْأَمْرِ وَعَلَيْهِ: کوئی کام کسی کے سپرد کرنا۔
اتَّكَلَ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا۔
ــــ عَلَى فُلَانٍ فِي أَمْرٍ: کسی پر کسی معاملہ میں بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔
تَوَاكَلَ الْقَوْمُ: ایک دوسرے پر بھروسہ کرنا۔
ــــ الْقَوْمُ فُلَانًا: کسی کو بے یار ومددگار چھوڑنا، مصیبت میں مدد نہ کرنا۔
تَوَكَّلَ الرَّجُلُ بِالْأَمْرِ: کسی کام کی انجام دہی کا ذمہ لینا، کسی کام کا وکیل بننا، ضامن ہونا۔
ــــ عَلَى اللّٰهِ: خدا پر بھروسہ کرنا، خود کو اللہ کے حوالہ کرنا۔
ــــ فِي الْأَمْرِ: کسی معاملہ میں اپنے کو بے بس ظاہر کرکے دوسرے پر اعتماد کرنا۔ اہل باطن کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے پاس کی ہر چیز پر اعتماد کرنا اور بندوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے مایوس ہونا، یقین نہ کرنا۔
التُّكْلَانُ: بھروسہ، اعتماد (واؤ تا سے بدلی ہوئی ہے)۔
التُّكَلَةُ: (اصل میں وُكَلَةٌ ہے) دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔

التَوَکُّلُ: بھروسہ، اعتماد، اصطلاح شریعت میں معنی یہ ہیں کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے اسباب ظاہری شرعی کو عمل میں لا کر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالہ کر دے اور اس کی کارسازی پر پورا یقین کرے۔
التَوکِیلُ: سپردگی، ایجنسی، وکیل سازی نمائندگی۔
خِطَابُ التَوکِیلِ: وکالت نامہ مختارنامہ۔
التَوکِیلُ الکتابِیُّ: تحریری وکالت نامہ۔
المتَوَکِّلُ: توکل کرنے والا، خدا کی کارسازی پر اعتماد وبھروسہ کرنے والا۔
المُوَاکِلُ: دوسروں پر بھروسہ کرنے والا۔
المُوَکِّلُ: مختار یا نمائندہ بنانے والا۔
المُوَکَّلُ: تابع، جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
المَوکُولُ: سپرد شدہ۔
المَوکُولُ اِلَیہِ: ضامن، ذمہ دار جس کے سپرد کوئی کام کیا گیا ہو۔
الوَاکِلُ: وہ گھوڑا جو اپنے سوار کی ضرب کے سہارے دوڑتا ہو۔
الوَکَالُ: کمزوری، کند ذہنی وسستی۔
الوَکَالَۃُ: سپردگی، کسی کے سپرد کسی کام کی انجام دہی، نمائندگی، دلالی، آڑھت ایجنسی (فعل یعنی کسی کام کی انجام دہی کی ضمانت یا مفوضہ کام انجام دینے کی جگہ) ایجنٹ گری۔
وِکَالَۃُ الانبَاءِ: خبررساں ایجنسی۔
وِکَالَۃُ السَّفَرِ: ٹریول ایجنسی، بیرونی اسفار کا انتظام کرنے والی ایجنسی۔
ــــ الصُّحُفِ: پریس ایجنسی۔

الوُکَلُ: بزدل (۲) مصیبت (۳) واماندہ۔
الوَکَلُ، بےبس، عاجز (۲) کند ذہن (۳) کمزور وبزدل۔
الوُکَلَۃُ: دوسروں پر بہت بھروسہ کرنے والا، دوسروں کے سہارے جینے والا۔
الوَکِیلُ: اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک نام، یعنی لوگوں کے رزق ومعاش کا کفیل، (۲) محافظ ونگراں (۳) ضامن (۴) وکیل، نمائندہ، (۵) دلال، قائمقام (۶) معاون، اسسٹینٹ ایجنٹ (دوسرے کا کام اس کا قائم مقام بن کر انجام دینے والا) کبھی یہ لفظ واحد جمع اور مؤنث کے لئے بھی آتا ہے، چنانچہ کہتے ہیں ھم وکیل عن فلانٍ، ھی وکیل عنہ ج: وُکَلاءُ۔
الوَکِیلُ عَن فُلانٍ: کسی کا نمائندہ۔
الوَکِیلُ بِالعَمَالَۃِ اوالعُمُولَۃِ: کمیشن ایجنٹ، وہ شخص جو کسی کا معین معاوضہ پر خاص معاہدہ کے تحت کام انجام دیتا ہو۔
وکیلُ دعاوٍ: اٹارنی، وکیل مقدمات۔
وکیلُ دَولَۃٍ: کونسل (قونصل)،
وکیلُ مجلسِ النُّوَّابِ، پارلمنٹری سکریٹری۔
الوَکِیلُ المُعتَمَدُ: باختیار ایجنٹ۔
وَکِیلُ المُفَتِّشِ العَامِّ: ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔
الوَکِیلُ المُوَفَّضُ: وکیل مختار نمائندۂ مختار۔
وَکِیلُ مُدِیرٍ: سب منیجر۔

وَکِیلُ المُدِیرِیَّۃِ، ڈپٹی کلکٹر ایس، ڈی، ایم۔
وَکِیلُ النَّائِبِ العَامِّ: ڈپٹی اٹارنی جنرل۔
وَکِیلُ النِّیَابَۃِ: پارلمنٹری سکریٹری
وَکِیلُ الوِزَارَۃِ: وزارت کا سکریٹری
الوَکِیلُ الوَحِیدُ: سول ایجنٹ۔
• وَکَمَہُ عن حَاجَتِہِ ـِ (یَکِمُہُ) وَکْمًا: کسی کو اس کے مقصد سے بری طرح روکنا۔
ــــ الاَمرُ فُلانًا: رنجیدہ کرنا کسی بات سے کسی کو کوفت ہونا۔
ــــ فُلانٌ الکَلامَ: کسی کو السلام علیکم (بکسر کاف) کہنا
وَکِمَ مِنَ الشَّیئِ ـِ (یَکِمُ) کِمَۃً: غمگین وپریشان ہونا، اداس ہونا۔
وُکِمَتِ الاَرضُ: زمین کا چرا ہوا اور روندا ہوا ہونا جس پر چلنے میں رکاوٹ نہ ہو۔
• وَکَنَ الرَّجُلُ ـِ (یَکِنُ) وَکْنًا: تیز چلنا (۲) بیٹھنا۔
ــــ الطَّائِرُ وَکْنًا وُوکُونًا: پرندہ کا گھونسلے میں داخل ہونا۔
ــــ بَیضَہُ وعَلَیہِ: انڈے سینا (ان پر بیٹھ کر گرمی پہنچانا) ھو وَاکِنٌ وھی وَاکِنَۃٌ؛ ج: وُکُونٌ۔
تَوَکَّنَ: جمنا، طاقت ور ہونا (۲) مجلس میں تکیہ لگا کر اچھی طرح بیٹھنا۔
المَوکِنُ: پرندے کے انڈے سینے کی جگہ (۲) گھونسلا۔
المَوکِنَۃُ لِلطَّائِرِ: گھونسلا۔
الوَاکِنُ: بیٹھا ہوا (۲) دیوار یا درخت پر بیٹھا ہوا (پرندہ) ھی وَاکِنَۃٌ ج، وُکُونٌ۔

الوَکْنُ: پرندہ کا گھونسلا، درخت پر ہو یا کسی اور جگہ، ج: اَوکُنٌ و وُکُونٌ۔
لُوکْنَۃُ للطَّائِرِ: گھونسلا، ج: وُکُنَات و وُکَنٌ۔
الوَکْنَۃُ: الوُکْنَۃُ۔
• وَکْوَکَ الحَمَامُ: کبوتر کا غٹرغوں کرنا۔
• وَکَیَ الصُّرَّۃَ ونحوَھَا ـ (یَکِیھا) وَکْیًا: تھیلی کو ڈوری سے باندھنا۔
اَوْکَیٰ: کنجوسی کرنا، حدیث اسماء رضؓ میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا۔ اَعْطِیْ ولا تُوکِی فیُوکِی علیكِ۔ تم بخشش کیا کرو، کنجوسی نہ کرو کہ تمہارے ساتھ بھی (من جانب اللہ) کی کی جائے۔
ـــ الفَرَسُ: تیز دوڑنا۔
ـــ الصُّرَّۃَ والقِربَۃَ ونحوھما وعلیٰ ما فیھما: تھیلی یا مشکیزہ کو ڈوری سے باندھنا، مقولہ ہے: یَدَاكَ اَوکَتَا وفُوكَ نَفَخَ۔ تیرے دونوں ہاتھ بندھ گئے اور تیرے منہ سے ہوا نکلی، کسی کے کئے ہوئے کام پر ڈانٹنے کے وقت کہا جاتا ہے۔
اَوْكِ حَلْقَكَ: چپ رہو فلانٌ۔
یُوکِی فُلانًا: کسی سے منہ بند رکھنے کو کہنا یعنی خاموش کرنا۔
ـــ المَیْدَانَ جَرْیًا: سارے میدان میں دوڑتے پھرنا۔
استَوکَیَ البَطْنُ: قبض ہوجانا، پیٹ سے فضلہ خارج نہ ہونا۔
ـــ النَّاقَۃُ: اونٹنی پر خوب موٹاپا آنا۔
ـــ السِّقَاءُ: مشک کا بھرجانا۔
المُوکَیٰ: منہ بند مشک۔
الوِکَاءُ: ڈوری یا رسی وغیرہ جس سے تھیلی وغیرہ کا منہ باندھا جائے۔
فُلانٌ وِکَاءٌ مَا یَبِضُّ بِشَیءٍ فلاں بخیل ہے کچھ خرچ نہیں کرتا۔

و ـــــ ل

• وَلَبَ ـ (یَلِبُ) وُلوبًا: جلدی سے اندر جانا۔
ـــ فی الشَّیءِ: کسی چیز میں گھسنا۔
ـــ الشَّیءُ الیہِ: کوئی چیز کسی کے پاس پہنچنا، ھو وَالِبٌ وھی وَالِبَۃٌ۔
الوَالِبَۃُ: سابقہ روئیدگی سے پیدا ہونے والی روئیدگی (۲) انسان یا مویشیوں کی نسل۔
• وَلَتَہُ حَقَّہُ ـ وَلْتًا: کسی کا حق کم کرنا۔
اَوْلَتَہُ حَقَّہُ: وَلَتَہُ۔
• وَلَثَ فُلانًا بالعَصَا ـ (یَلِثُہُ) وَلْثًا: کسی کو ڈنڈے یا لاٹھی سے مارنا۔
ـــ لِفُلانٍ عَقْدًا: کسی سے کوئی ہلکا معاہدہ کرنا۔
ـــ السَّمَاءُ القَومَ: لوگوں پر تھوڑا سا برسنا، ھو وَالِثٌ وھی وَالِثَۃٌ۔
الوَالِثُ: شَرٌّ وَالِثٌ: دائمی فتنہ۔ دَیْنٌ وَالِثٌ: بھاری قرض۔
الوَلْثُ: لوگوں کا باہمی عہد جو بلاقصد قائم ہو (۲) کمزور وعدہ معمولی بارش (۳) برتن میں بقیہ شراب (۴) پیالہ میں بچا ہوا پانی (۵) بڑے بادیہ میں بقیہ گندھا ہوا آٹا (۶) آنکھوں میں آشوب کا اثر۔
• وَلَجَ الشَّیءُ فی غیرہ ـ (یَلِجُ) لِجَۃً وُلُوجًا: ایک شے کا دوسری میں گھسنا۔
وَلَجَ البَیْتَ: گھر کے اندر آنا، ھو وَالِجٌ وھی وَالِجَۃٌ۔
وُلِجَ فُلانٌ: درد میں مبتلا ہونا ھو مَولُوج وھی مَولُوجَۃٌ۔
اَولَجَہُ: داخل کرنا گھسانا، واؤ کو تا سے بدل کر اَتْلَجَہُ بھی کہا جاتا ہے۔
وَلَّجَ مَالَہُ: اپنی زندگی میں اپنا مال اولاد میں کسی ایک یا چند کو دیدینا (تاکہ لوگ اس سے سوال نہ کرسکیں)۔
اتَّلَجَ الشَّیءَ وفیہ: اندر گھسنا۔
تَوَلَّجَ فی البَیْتِ: گھر میں آنا۔
ـــ علَی القَومِ: لوگوں کے پاس آنا۔
التُّلَجُ: عقاب کا چوزہ (اس کی اصل وُلَج ہے)۔
التَّولَجُ: جنگلی جانور کی پناہ گاہ، (اس کی اصل وَولَج ہے)۔
المَولَجُ: داخل ہونے کا راستہ، ج: مَوَالِجُ۔
الوَالِجَۃُ: انسان کے بدن کا درد پیٹ کا درد (۲) سانپ بچھو اور درندے۔
الوِلَاجُ: دروازہ (۲) وادی، (۳) پست زمین (۴) گلی کوچہ ج: وُلُجٌ۔
الوَلَّاجُ: بہت اندر گھسنے والا، کثرت سے اندر آنے والا، فلانٌ خَرّاجٌ وَوَلّاجٌ: فلاں اندر بہت آتا جاتا ہے، فلاں گھومتا ہی رہتا ہے۔
الوَلَجَۃُ: صحن کے سامنے کی گذرگاہ (۲) بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے راہگیروں کی پناہ گاہ (۳) وادی کا موڑ (۴) اندر جانے کا راستہ ج: اَولَاج و وَلَجٌ و وَلَجَاتٌ۔

الوُلخَۃُ : بکثرت اندر آنے جانے والا۔

الوَلِیجَۃُ : کسی کے ساتھ رہنے والا ہم راز اور بھیدی (۲) معتمد علیہ، اجنبی آدمی، ھو وَلِیجَتُکُم : وہ تو تمہارا ہروقت کا ساتھی اور رازدار ہے، ج : وَلائِجُ۔

• وَلَغَ الدَّابَّۃَ ـ وَلْغًا : طاقت سے زیادہ بوجھ لادنا۔

الوَلِیخَۃُ : بوری، ج : وَلائِخُ۔

• وَلَخَہُ ـ یَلِخُہُ وَلْخًا : تھپڑ مارنا۔

أَوْلَخَ العُشْبُ : گھاس لمبی اور بڑی ہونا۔

ائتَلَخَ الامْرُ : مشتبہ اور پیچیدہ ہونا، بگڑنا۔

• وَلَدَتِ الاُنثیٰ ـ تَلِدُ وِلادًا وَوِلادَۃً : حاملہ کا بچہ جننا، ولادت ہونا ھی وَالِدٌ وَوالِدَۃٌ۔

ـــ الجَنِینَ : بچہ جننا (عورت کے) بچہ پیدا ہونا۔

اولَدَتِ المَرأَۃُ : عورت کی زچگی کا وقت آجانا۔

ـــ الشَّاۃُ : بکری کا بچہ جننا۔

ـــ القَابِلَۃُ المَرأَۃَ : دایہ کا عورت کی زچگی کرانا، ولادت کا کام کرنا۔

وَلَّدَ الاُنثیٰ : عورت یا مادہ کا بچہ جنوانا، ولادت کا کام انجام دینا جیسے وَلَّدَ الشَّاۃَ ونحوَھا۔

ـــ الوَلَدَ : پرورش کرنا۔

ـــ الشَّیَٔ مِنَ الشَّیِٔ : ایک چیز کو دوسری سے پیدا کرنا جیسے وَلَّدَ الکَھرَباءَ مِنَ الماءِ : پانی سے بجلی پیدا کرنا۔

ـــ الکَلامَ وَالحَدِیثَ : بات نکالنا، پیدا کرنا۔

تَوالَدُوا : بہت نسل والے ہونا (۲) باہم نسل بڑھنا۔

تَوَلَّدَ الشَّیُٔ مِنَ الشَّیِٔ : پیدا ہونا، ایک شے کا دوسری سے نکل کر تیار ہونا۔

استَولَدَ الرَّجُلُ : اولاد کا طالب ہونا۔

ـــ المَرأَۃَ : عورت کو حاملہ کرنا۔

التَّولِیدُ : دایہ گری، ولادت کا کام، (۲) تخلیق۔

تَولِیدات : تخلیقات، تحقیقات۔

تَولِیدُ الکَھرَباءِ : بجلی کی تیاری آلات کے ذریعہ بجلی کی طاقت بنانا۔

اللِّدَۃُ : ہم عمر، ہجولی، ج، لِدَات ولِدُونَ تثنیہ لِدَان۔

المَولِدُ : جائے پیدائش، وقت پیدائش یوم پیدائش، سال گرہ، ج : مَوالِد۔

لغۃ المَولِد : مادری زبان۔

المُوَلَّدُ : ہرنئی چیز۔

ـــ مِنَ الرِّجالِ : وہ شخص جس کے ماں اور باپ خالص عرب نہ ہوں (۲) عربوں میں پرورش پاکر ان کے آداب واطوار اختیار کرنے والا، عرب بن جانے والا غیر عربی مخلوط النسل (۳) وہ عربی الاصل لفظ جس کا استعمال تبدیل ہوگیا اور اس کے نئے معنی متعین کیے گئے ہوں جیسے موقوف بمعنی وقف کیا ہوا یا رو کا ہوا نئے استعمال میں بمعنی معطل (کام سے روکا ہوا) (۴) وہ عربی لفظ جسے لوگ قصہ نویسی کے دور کے بعد استعمال کرتے ہیں۔

کِتابٌ مُوَلَّدٌ : جعلی تحریر، مشکوک کتاب۔

المُوَلَّدُونَ مِنَ الشُّعَرا : شعراء متأخرین، کلاسیکی دور کے بعد سے تعلق رکھنے والے۔

المُوَلَّدَۃُ : عربوں میں پیدا ہوکر ان میں پرورش پانے والی اور ان کے اخلاق وآداب اختیار کرنے والی (۲) نئی پیدا کی ہوئی چیز، غیر محقق جاءَ بِبَیِّنَۃٍ مُوَلَّدَۃٍ : وہ ایک گھڑی ہوئی غیر محقق دلیل لایا۔

المُوَلِّدُ : ولادت کا کام انجام دینے والا ڈاکٹر، (۲) ایک شے کو دوسری سے نکالنے اور بنانے والا۔

المُوَلِّدُ الکَھرَبائیُّ : جنریٹر، بجلی بنانے والا موٹر۔

المُوَلِّدَۃُ : بچہ جنانے والی، دایہ۔

المَولُودُ : چھوٹا بچہ، پیداشدہ بچہ، ج : مَوالِید۔ المَولودُ علیٰ رأسِ اخیہ : اپنے بھائی کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ۔

المِیلادُ : وقت پیدائش، (۲) پیدائش۔

عید المیلاد : جشن یا تقریب ولادت، سالگرہ (تقریب) (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے دن کا تہوار، کرسمس ڈے۔

الوَالِدُ : باپ (۲) حاملہ بکری (۳) بکثرت بچے دینے میں مشہور بکری۔

الوَالِدَانِ : ماں باپ۔

الوَالِدَۃُ : ماں، شاۃٌ وَالِدَۃٌ : حاملہ بکری۔

الوَلَدُ : لڑکا، اولاد، نسل، وَلَد کا اطلاق واحد وتثنیہ اور جمع نیز مذکر ومؤنث سب پر ہوتا ہے، اردو میں اس کے لئے جامع لفظ اولاد

ہے، ج: اَوْلَادٌ وِولْدَةٌ (۲) تین سے دس تک افراد کی جماعت کنبہ۔

الولَادَةُ: پیدائش (۲) ظہور، آغاز۔

الولادة الطبیعیّةُ: فطری پیدائش۔

الولادَة المُعَجّلَةُ: قبل از وقت ولادت۔

الوِلْدُ: الوَلَدُ، کہاوت ہے "وُلْدُكِ مَن دَمّیٰ عَقِبَيْكِ" تیرا لڑکا وہ ہے جو تیری ایڑیوں کو خون آلود کرے یعنی تیرے رحم سے نکلا ہوا اور خون ولادت کا اثر تیری ایڑیوں پر آیا ہو، یہ اس شخص کے بارہ میں کہا جاتا ہے جو ایسی چیز کا دعویدار ہو جو اس کی نہ ہو۔

الوَلُودُ: والدہ، ماں، (۲) بکثرت بچے جننے والی، یا بہت اولاد والی۔

الوُلُودِيَّةُ: بچپن (۲) اکھڑپن (۳) معاملات سے ناواقفیت اور ان میں سخت روی۔

الوَلِيْدُ: نومولود، حال ہی کا پیدا شدہ ابھی ابھی پیدا شدہ (مذکر و مؤنث دونوں کے لئے) (۲) غلام (۳) نوجوان نوکر یا خدمتگار، ج: وِلْدَانٌ وَوِلْدَةٌ، کہتے ہیں اَمْرٌ لَا يُنَادَىٰ وَلِيْدُهُ: ایسا اہم معاملہ ہے جس کے لئے کم عمر کو نہیں بلایا جائے بڑے لوگوں کو اس کے لئے آواز دیجاتی ہے، اُمُّ الوَلِيْد: مرغی کی کنیت۔

وَلِيْدُ السَّاعَةِ: ابھی ابھی کیا ہوا یا تازہ تیار کیا ہوا شعر یا دل میں آئی ہوئی فوری بات۔

الوَلِيْدَةُ: مؤنث الولید، (۲) باندی (۳) نابالغ لڑکی، (۴) عربوں میں پیدا ہونیوالی، ج: وَلَائِدُ۔

الوَلِيْدِيَّةُ: ناتجربہ کاری کی حالت فَعَلَ ذٰلِكَ فِي وَلِيْدِيَّتِهِ: اس نے فلاں کام ناتجربہ کاری کی حالت میں کیا۔

• وَلَسَتِ الإِبِلُ ـِ (تَلِسُ) وَلْسًا وَوَلَسَانًا: اونٹوں کا تیز چلنا، هِيَ وَلُوسٌ۔

ـــ فُلَانٌ فُلَانًا وَلْسًا: کسی کو دھوکا دینا، بے وفائی کرنا کسی کے ساتھ غداری کرنا۔

ـــ الحَدِيْثَ: اشارے کنایہ سے بات کہنا، صراحت نہ کرنا۔

اَوْلَسَ بِالحَدِيْث: کنایہ سے بات کہنا۔

وَالَسَتِ الإِبِلُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرکے ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

ـــ فُلَانٌ بِالحَدِيْث: کنایۃً بات کرنا۔

ـــ فُلَانًا: کسی کے ساتھ خیانت ودھوکا کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ: کسی کیساتھ خیانت و فریب دہی میں باہم تعاون و مدد کرنا۔

تَوَالَسَ القَوْمُ عَلَىٰ فُلَانٍ: کسی کی مخالفت میں باہم متحد ہونا۔

الوَلْسُ: دھوکا، خیانت، مَا لِي فِي هٰذَا الأَمْرِ وَلْسٌ وَلَا دَلْسٌ: اس بات میں میری طرف سے نہ دھوکا ہے نہ خیانت۔

الوَلَّاسُ: انتہائی تیز رفتار، (۲) بڑا فریبی اور بے وفا (۳) بھیڑیا

الوَلُوسُ: گردن لمبی کرکے تیز چلنے والا اونٹ۔

• وَلَعَ ـَ (يَلَعُ) وَلْعًا وَوَلَعَانًا: سبک رفتاری سے دوڑنا، دوڑنے میں ہلکا پھلکا ہونا (۲) جھوٹ بولنا۔

ـــ بِحَقِّهِ وَلْعًا: کسی کا حق مارنا۔

وَلِعَ بِهِ ـَ (يَوْلَعُ) وَلَعًا وَوُلُوعًا: کسی چیز کا دلدادہ ہونا، بہت مانوس و شوقین ہونا، فریفتہ ہونا (۲) اذیت رسانی میں لگے رہنا، هُوَ وَلِعٌ وَهِيَ وَلِعَةٌ۔

اَوْلَعَهُ بِهِ: کسی چیز پر فریفتہ کرنا، اس کا عاشق و دلدادہ بنانا، شوقین بنانا (۲) کسی بات پر اکسانا اس کے لئے بھڑکانا۔

اُوْلِعَ بِهِ: کسی چیز کا دلوانہ ہونا، فریفتہ اور دلدادہ ہونا۔

وَلَّعَ فُلَانًا بِهِ: کسی کو فریفتہ کرنا (۲) اکسانا، بھڑکانا۔

ـــ الدَّاءُ جَسَدَ الانسَانِ: بیماری کا بدن کو برص آلود کر دینا سفید داغ دھبے ڈالدینا۔

تَوَلَّعَ بِهِ: کسی چیز کا شوقین و دلدادہ ہونا، خواہش مند ہونا۔

اِتَّلَعَتْ فُلَانًا وَالِعَةٌ: کسی پر ایسا پردہ پڑنا کہ یہ معلوم نہ ہو کہ وہ زندہ ہے یا مردہ۔

اِيْتَلَعَ قَلْبَهُ: دل نکال ڈالنا۔

المُوْلَعُ بِالشَّيْئِ: گرویدہ، فریفتہ دلدادہ شوقین۔

المُوَلَّعُ: مرض برص میں مبتلا برص کے داغ والا۔

فَرَسٌ اَوْ بِرْذَوْنٌ مُوَلَّعٌ: چتکبرا گھوڑا یا گدھا۔

الوَالِعُ: بہت جھوٹا، ج: وَلَعَةٌ۔

وَلَعٌ وَالِعٌ: زبردست جھوٹ

سفید جھوٹ۔

الوَالِغَةُ: مؤنث الوالغ، بہت جھوٹی (۲) رکاوٹ فقدنا غلاما لنا ما ادری ما والغتہ: ہمارا لڑکا گم ہو گیا معلوم نہیں اسے کیا رکاوٹ پیش آئی۔

الوَلَغُ: شغف، شیدائیت۔

الوَلِغُ: شیدائی، فریفتہ، دلدادہ۔

الوُلَغَةُ: لایعنی امور کا گرویدہ۔

المُوَلَّغُ: برص کے دھبوں والا۔

الوَلْغَةُ: دہکتا ہوا کوئلہ (۲) دیاسلائی۔

الوَلّاغَةُ: لائٹر، آگ نکالنے کا آلہ۔

الوَلُوغُ: بہت شوقین، بڑا دلدادہ۔

الوَلِيغُ: کھجور کا بن کھلے شگوفہ، واحد: وَلِيغَةٌ۔

• وَلَغَ الكلبُ وغيرُه من السباع في الاناء ومنه وبه ـ (يَلَغُ ويالَغُ) وَلْغًا ووُلُوغًا ووَلَغانًا: کتے یا درندے کا برتن میں منہ ڈال کر زبان ہلانا یا زبان کے کنارے سے پینا، هو والغٌ وهي والغة

ما وَلَغَ وَلُوغًا: اس نے کچھ نہیں کھایا، فُلانٌ يأكلُ لحومَ الناسِ ويَلَغُ في دمائهم: فلاں لوگوں کی مذمت و غیبت کرتا ہے۔

اَوْلَغَ الكلبَ: کتے کو پلانا، منہ ڈالنے کے لئے پانی وغیرہ سامنے رکھنا۔

استَوْلَغَ: مذمت سے بے پرواہ ہونا شرم و حیا کا پاس نہ کرنا۔

المِيلَغُ: وہ برتن جس میں کتا منہ ڈالتا ہو۔

الوُلْغَةُ: چھوٹا ڈول۔

الوَلُوغُ: وہ چیز جسے منہ ڈال کر چاٹا جائے۔

• وَلَفَ البرقُ ـ (يَلِفُ) وَلْفًا ووِلافًا ووَلِيفًا: بجلی کا لگاتار چمکنا۔

ـــ الفرسُ: گھوڑے کا دوڑتے ہوئے ایک ساتھ ٹانگیں زمین پر رکھنا۔

اَوْلَفَ الشيءُ الشيءَ: کسی چیز کا دوسری کو ڈھانک لینا۔

وَالَفَهُ مُوالَفَةً ووِلافًا: مانوس ہونا، متعلق و وابستہ ہونا تعلق و دوستی رکھنا۔

وَلَّفَ: سامان سفر باندھنا۔

تَوالَفَ الشيءُ مُوالَفَةً ووِلافًا: ایک دوسرے سے وابستہ ہونا باہم میل ہونا۔

المُوالَفَةُ: میل جول، باہمی الفت

الوِلافُ: دوڑ کی ایک قسم جس میں ٹانگیں ایک ساتھ زمین پر پڑتی ہیں، بَرقٌ وِلافٌ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

الوِلْفُ: دوست۔

الوَلْفُ: پہاڑی کنول کا پودا۔

الوَلِيفُ: لگاتار چمکنے والی بجلی۔

• وَلَقَ في سَيرِه ـ (يَلِقُ) وَلْقًا: تیز چلنا (۲) کوئی کام لگاتار کرنا جیسے وَلَقَ في الكذبِ: وہ برابر جھوٹ بولتا رہا۔

ـــ فُلانًا: کسی کو ہلکی سی نیزہ کی ضرب لگانا۔

ـــ فُلانًا بالسَّيفِ: کسی کو تلوار مارنا۔

ـــ عَيْنَه: کسی کی آنکھ پر مار کر پھوڑ دینا۔

ـــ الكلامَ: بات کرتے رہنا سلسلۂ کلام جاری رکھنا، بات کو سوچنا۔

وَلَقَ الحديثَ: بات بنانا، گھڑنا (۲) بات پیدا کرنا، کلام تیار کرنا۔

اُولِقَ فُلانٌ اِيلاقًا واُلِقَ اَلْقًا: پاگل ہونا۔

الاَوْلَقُ: پاگل پن، دیوانگی۔

المَوْلُوقُ: دیوانہ۔

الوَلْقُ: تسلسل کار جیسے (عَدْوٌ في اِثرِ عَدْوٍ) دوڑ پر دوڑ، (كلامٌ في اِثرِ كلامٍ) گفتگو پر گفتگو۔

الوَلَقَى: تیز دوڑ، ناقةٌ وَلَقَى: تیز دوڑنے والی اونٹنی۔

الوَلِيقَةُ: آٹے، دودھ اور مکھن سے تیار کیا ہوا ایک کھانا۔

• اَوْلَمَ فُلانٌ: کھانے کی دعوت دینا، ولیمہ کرنا (۲) کسی کا جسمانی ساخت یا اخلاق و عقل میں مکمل ہونا۔

الوَلْمُ: قید، بندش، تنگ (۲) کجاوہ اور زین کی پیٹی۔

الوَلْمَةُ: کسی چیز کی تمامیت اور کمال، کل کا کل، سب کا سب۔

الوَلِيمَةُ: شادی وغیرہ کی دعوت ج: وَلائِمُ۔

• وَلِهَ فُلانٌ ـ (يَلِهُ) وَلَهًا: زیادتی غم سے نیم پاگل ہو جانا، عقل و ہوش زائل ہو جانا (۲) شدت عشق سے پریشان و حواس باختہ ہونا۔

ـــ منه: ڈرنا۔

ـــ الاُمُّ الى طفلها: ماں کا اپنے بچہ کی دید کے لئے مشتاق و بیتاب ہونا۔

ـــ الصبيُّ الى اُمِّه: بچہ کا

ڈر کر ماں کی طرف دوڑنا. هو وَالِهٌ وَوَلْهَان وهی وَالِهَة وَوَلْهٰی۔
وَلِهَ ـَ (يَوْلَهُ وَيَلِهُ) وَلَهًا وَوَلَهَانًا: وَلَهَ۔
اَوْلَهَهُ الحُزْنُ وَنَحْوُهٗ: رنج وغم یا کسی صدمہ کا کسی کی عقل کو زائل کر دینا، ہوش اڑا دینا۔
ـــ الوَالِدَةَ: ماں کو اس کے لڑکے کی وجہ سے دکھ پہنچانا۔
وَلَّهَهُ الحُزْنُ وَالوَجْدُ: غم یا محبت کا کسی کو بدحواس کر دینا (۲) گرویدہ بنا دینا۔
ـــ الوَالِدَةَ: ماں کو لڑکے سے جدا کر کے رنج پہنچانا۔
اِتَّلَهَ فُلَانٌ: مدہوش وبدحواس ہونا۔
ـــ النَّبِيذُ فُلَانًا: شراب کا کسی کو بدحواس کرنا۔
تَوَلَّهَ: غم وعشق سے دیوانہ ہو جانا۔
اِستَوْلَهَ: بدحواس ہونا۔
المُولَهُ: مَاءٌ مُولَهٌ: صحرا میں چھوڑا ہوا پانی. نَاقَةٌ وَامْرَأَةٌ مُوْلَهَةٌ: وہ اونٹنی یا عورت جس کا بچہ نہ پنپتا ہو اور بچپن ہی میں مرجاتا ہو۔
المِيلَاهُ: بچہ کی جدائی سے انتہائی غمگین عورت یا اونٹنی۔ امرأۃ ميلاۃ: اپنے جدا ہونے والے بچہ کو دیکھنے کی انتہائی مشتاق وبے تاب عورت ایسے ہی نَاقَةٌ مِيلَاهٌ (۲) گونج دار آندھی ج: مَوَالِيهُ۔
المِيلَهُ: جنگل بیابان جہاں راہ یابی نہ ہوتی ہو۔
الوَلَهُ: عشق ومحبت، گرویدگی، غم، خوف، بدحواسی، بے قراری۔
الوَالِهُ: انتہائی غمگین، بدحواس محبت میں دیوانہ۔
الوَالِهَة: بچہ کی جدائی سے بدحواس عورت۔
الوَلْهَانُ: گرویدہ (۲) شیطان۔

• وَلْوَلَتِ المَرْأَةُ وَلْوَلَةً وَوَلْوَالًا: عورت کا واویلا کرنا، چیخنا چلانا، آہ وبکا کرنا۔
ـــ القَوْسُ: کمان سے آواز نکلنا۔
تَوَلْوَلَتِ المَرْأَةُ: وَلْوَلَتْ
المُوَلْوِلُ: عُودٌ مُوَلْوِلٌ: چرچر کرنے والی لکڑی۔
الوَلْوَالُ: ہلاکت کی بددعا۔

• وَلَاهُ ـِ (يَلِي) وَلْيًا: قریب ہونا متصل ہونا۔
وَلِيَهُ ـِ (يَلِيهِ) وَلْيًا: قریب ہونا، ملا ہوا ہونا۔
ـــ الشَيءَ وَعَلَيهِ وِلَايَةً: انتظام وانصرام کرنا۔
ـــ فُلَانًا وَعَلَيهِ: کسی کی مدد کرنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محبت وتعلق رکھنا۔
ـــ البَلَدَ: کسی شہر یا ملک پر اقتدار حاصل کرنا، حاکم بننا، هو وَالٍ ج: وُلَاةٌ المفعول مَوْلِيٌّ عَلَيهِ۔
وُلِيَتِ الأَرْضُ: زمین کا موسم بہار کی بارش سے سیراب ہونا۔
اَولَى عَلَى اليَتِيمِ: یتیم کا نگراں مقرر کرنا، یتیم کی نگہداشت کرنا۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا، حاکم مختار بنانا۔
ـــ فُلَانًا مَعْرُوفًا: کسی کے ساتھ بھلائی کرنا، احسان کرنا۔
اَوْلَى لَكَ: یہ کلمہ ڈرانے کے لئے بولا جاتا ہے، یعنی تیری تباہی کا وقت قریب ہے اس لئے بچ کر رہ: (قَارَبَكَ الشَرُّ فَاحْذَرْ) بطور بددعا۔ تو تباہ وبرباد ہو۔
وَالَى بَينَ الأَمْرَينِ مُوَالَاةً وَوِلَاءً: دو کاموں کا لگاتار کرنا
ـــ الشَيءَ: کسی چیز پر کاربند ہونا، اسے کرتے رہنا۔
ـــ فُلَانًا: کسی سے محبت کرنا (۲) مدد کرنا (۳) ساتھ دینا۔
وَلَّى الرُّطَبُ: رطب کھجور کا خوب پکنا۔
ـــ الشَيءُ: چلا جانا، رخ پھر جانا۔
ـــ فُلَانٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
ـــ الشَيءَ وَعَنِ الشَيءِ: ایک کا دوسرے سے دور ہونا (۲) پیٹھ پھیرنا اعراض کرنا۔
ـــ عَن فُلَانٍ بُودِّهِ: کسی سے تعلق ختم کرنا، کسی سے بدل جانا۔
ـــ فُلَانًا: مدد کرنا، ہم نوائی کرنا (۲) سامنے آنا (۳) حاکم مقرر کرنا۔
ـــ فُلَانًا الأَمْرَ: کسی کام کا کسی کو منتظم بنانا، نگراں بنانا، کوئی کام سپرد کرنا۔
ـــ المَنْصِبَ: کسی عہدہ پر فائز ہونا۔
ـــ فُلَانًا الحَاجَةَ: کسی کی حاجت کا دور ہو جانا۔
ـــ فُلَانًا المَشَاكِلَ: مشکلات میں ڈالنا۔
ـــ الوِزَارَةَ: وزارت سپرد کرنا۔
تَوَالَى الشَيءُ: لگاتار وپے در پے ہونا، مسلسل ہونا۔
ـــ الغَنَمُ عَنِ المَعْزِ: بھیڑوں

کا بکریوں سے الگ اور ممتاز ہونا
تَمَوَّلَیٰ فُلاَنٌ: بڑوں جیسا بننا، سردار و حاکم بننا، ھو یتمولی علینا وہ ہمارے سامنے بڑا بنتا ہے یا ہمارا حاکم وسردار بنتا ہے۔
تَوَلَّیٰ الشَّئَ: ذمہ داری لینا، قبول کرنا، کسی کام پر لگنا۔
—— الشَّئُ: دور ہونا، پیٹھ پھیرنا، تَوَلّیٰ فُلاَنٌ هَارِبًا: پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔
—— الرُّطَبُ: رُطب کھجور کا خوب پک جانا
—— عَنہُ: چھوڑنا، منہ پھیرنا۔
—— فُلاَنًا: کسی سے تعلق رکھنا، محبت کرنا، (۲) مدد کرنا (۳) دوست بنانا۔
—— الاَمْرَ: کسی کام کا ذمہ دار بننا، چارج لینا، سنبھالنا۔
—— المَنْصَبَ: عہدہ پر فائز ہونا۔
—— السُّلْطَةَ: اقتدار سنبھالنا۔
—— التَّنْفِيذَ: اجرا کرنا، نفاذ کا ذمہ لینا۔
—— المحامي الدِّفاعَ عن القَضِيَّةِ: وکیل کا مقدمہ کی پیروی کرنا۔
—— مَقَالِيدَ السُّلْطَةِ: زمام اقتدار سنبھالنا۔
اِسْتَوْلَیٰ عَلَيْهِ: غالب ہونا، (۲) قبضہ کرنا کسی چیز کا قبضہ میں آنا۔
—— علیٰ الاَمْرِ: کسی معاملہ کی انتہا کو پہنچنا۔
—— علیٰ الغَايَةِ: حد پر پہلے پہنچنا۔
—— عَلَيْهِ الذُّهُول: کسی پر بدحواسی طاری ہونا۔
—— عَلَيْهِ الشَّئُ: کسی پر کوئی چیز غالب ہونا، مسلط ہونا، چھا جانا۔
الاِسْتِيلَاءُ: غلبہ، قبضہ، تسلط۔
الاَوْلَیٰ (اسم تفضیل) زیادہ حق دار، زیادہ لائق، زیادہ قریب، حدیث میں ہے: اَلْحِقُوا الفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا اَبْقَتِ السِّهَامُ فَلِاَوْلَیٰ رَجُلٍ ذَكَرٍ: فرائض (حقوق واجبہ) ان کے مستحقین کو دو پھر جو حصص باقی رہیں ان کا زیادہ حق دار وہ ہے جو ورثہ چھوڑنے والے سے نسب میں زیادہ قریب ہو، تثنیہ اَوْلَيَانِ، ج: الاَوْلَوْنَ۔ والاَوَالِي، وهي الوُلْيَا ج: الوُلْيَيَاتُ والوُلَیٰ۔
اَوْلَیٰ لَهُ: وہ تباہ ہو۔
اَوْلَیٰ لَكَ: تو تباہ ہو، تیرے لئے تباہی مقدر ہو (بددعا)۔
المُتَوَالِي: حضرت علیؓ اور ان کے اہل بیت سے خاص تعلق کا مدعی شیعوں کا ایک فرقہ، ج مَتَاوِلَة (۲) لگاتار و مسلسل۔
المُتَوَلِّي: با اختیار کارگزار، نگراں وسرپرست۔
المُوَالاَةُ: تعلق، دوستی، شرعًا کسی شخص کا دوسرے سے کوئی معاہدہ۔
المُوَالِي: دوست ساتھی، مددگار ہم نوا۔
المُوَالِيَا: عہد عباسی میں ظہور پذیر ہونے والی نظم کی ایک قسم جس کی بحر بسیط اور اسکے اجزا مستفعلن فاعلن مستفعلن فاعل ہیں، اس نظم کے اخیر میں عام لوگ يَا مُوَالِيَا کہا کرتے تھے۔
المَوْلَیٰ: پروردگار (۲) مالک آقا (۳) کسی کام کا منتظم یا انجام دہندہ (۴) مخلص دوست (۵) ساتھی، رفیق (۶) معاہد، حلیف (۷) آئینو الاایمان (۸) پڑوسی (۹) شریک ساجھی (۱۰) داماد (۱۱) باپ کی طرف سے رشتہ دار جیسے چچا یا چچازاد بھائی (۱۲) انعام دینے والا (۱۳) انعام دیا جانے والا (۱۴) آزاد کردہ غلام (۱۵) غلام (۱۶) تابع، پیرو (۱۷) غلام آزاد کرنے والا ج: مَوَالٍ۔
المَوْلَوِيُّ: مولیٰ کی طرف منسوب، درویش زاہد، بڑا مذہبی عالم۔
المَوْلَوِيَّةُ: صوفیوں کی ایک جماعت جو جلال الدین رومی کی طرف منسوب ہے (۲) مذہبی عالم کی اون کی بنی ہوئی اونچی ٹوپی (۳) بڑے لوگوں یا درویشوں سے مشابہت، فيه مَوْلَوِيَّةٌ: اس کی عالمانہ یا درویشانہ شان ہے۔
المَوْلِيُّ: کسی کی سرپرستی میں دیا ہوا بچہ۔
المَوَّالُ: اونٹ ہانکنے والے شتر بانوں کا گیت (حُدیٰ)۔
الوَالِي: حاکم و فرماں رواں (۲) منتظم و سرپرست (۳) صوبہ کا گورنر، ج: وُلاَة، وُلاَةُ الامور: ارباب حل وعقد۔
الوَلاَءُ: ملکیت (۲) قرب و تعلق (۳) رشتہ داری (۴) مدد (۵) محبت (۶) دوستی (۷) وفاداری (۸) جاں نثاری (۹) اطاعت، (۱۰) انتظام و تدبیر، هُمْ وَلاَءُ فُلاَنٍ وہ فلاں کے رشتہ دار ہیں۔
الوِلاَءُ: تسلسل۔
الوَلاَيَةُ: رشتہ داری، القَوْمُ عَلَيْهِ وَلاَيَةٌ: ان لوگوں میں رشتہ داری ہے وہ خیر و شر میں یکجا ہو جاتے ہیں۔
الوِلاَيَةُ: رشتہ، قرابت (۲) زیر اقتدار علاقہ، ریاست (۳) صوبہ، اسٹیٹ (۴) حکومت و فرماں روائی بالا دستی (۵) اقتدار و ملکی انتظام (۶) وہ ملک

جس پر کسی حاکم کا اقتدار ہو، ج: ولایات، هم علی ولایةٍ واحدةٍ: وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔
الولایات المتحدة الأمریکیة: ریاست ہائے متحدہ امریکا۔
الوَلِیُّ: نگران کار، محب (۲) مددگار (۳) دوست (صرف مرد کے لئے کبھی دلیة عورت کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں) (۴) معاہدہ کنندہ حلیف مخلص دوست (۵) داماد (۶) پڑوسی (۷) پیروکار (۸) آزاد کنندہ (۹) فرماں بردار، اطاعت گذار، کہتے ہیں المؤمن ولیُّ اللّٰه: مومن خدا کا اطاعت گذار بندہ ہے (۱۰) بزرگ (۱۱) محبوب آقا (۱۲) وارث وسرپرست (۱۳) علم اقتصادیات میں وہ شخص جو پیداوار کے خطرات کو برداشت کرے اور نفع ونقصان کا ذمہ دار ہو، نفع میں حصہ دار ہو نقصان کی صورت میں تاوان ادا کرے (۱۴) لگاتار بارش
ج: اولیة بہ جمع اسی معنی کے ساتھ خاص ہے۔
وَلِیُّ الأمْرِ: نگراں، منتظم، سرپرست۔
وَلِیُّ العَهْدِ: ملک وسلطنت کا وارث بادشاہ یا حاکم کا جانشین۔
وَلِیُّ اللّٰهِ: خدا کا مطیع وفرماں بردار بندہ، دلی، ج: أولیاءُ اللّٰهِ۔
وَلِیُّ النِّعْمَةِ: ولی نعمت، بادشاہ اور فرماں روا ؤں کا لقب۔
وَلِیُّ المَرْأةِ: عورت کا سرپرست جو اپنی نگرانی میں اس کے نکاح وغیرہ کا کام کرائے اور اسے اپنی رائے پر نہ چھوڑے۔
وَلِیُّ الیَتِیْمِ: یتیم کے معاملات کا ذمہ دار سرپرست، کفالت کنندہ۔

الوَلِیَّةُ: زاہد وبزرگ عورت (۲) اونٹ کی کمر پر رکھنے کا گدا، (۳) اونٹ کی کمر سے لگنے والا کپڑا یا کمبل وغیرہ (عرق گیر) (۴) وہ کھانا جو عورت آنے والے مہمان کے لئے محفوظ کرے، ج: ولایا وأولیةٌ۔
دارٌ وَلِیَّةٌ: ملا ہوا گھر۔

و ــــــ م

• ومَأ إلیه ـَ (یَمأُ) وَمْئًا: ہاتھ یا سر یا آنکھ وغیرہ سے اشارہ کرنا، هو وَامِئٌ وهي وَامِئَةٌ۔
أوْمَأ إلیه: اشارہ کرنا۔
وَمَّأ إلیه تومِئَةً: اشارہ کرنا۔
وَامأهُ مُوَامَئَةً: کسی سے اتفاق کرنا۔
الوَامِئَةُ: مصیبت۔
المُومَأُ إلیه: جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔
• الوَمْحَةُ: دھوپ کا اثر، تپش۔
• وَمِدَ علیه ـَ (یَوْمَدُ) وَمَدًا: کسی پر خفا ہونا غصہ ہونا گرم ہونا۔
ــــ الیَوْمُ واللَّیْلَةُ: دن اور رات میں سخت گھٹن اور گرمی ہونا هو وَمِدٌ وهي وَمِدَةٌ۔
الوَمَدُ: دن یا رات کی سخت گرمی اور گھٹن (۲) سخت گرمی اور گھٹن کے ساتھ آنے والی نمی سمندری رطوبت۔
الوَمَدَةُ: الوَمَدُ۔
• وَمَزَ بأنفه ـِ (یَمِزُ) وَمْزًا: غصہ سے ناک پھلانا۔
تَوَمَّزَ فلانٌ: اٹھنے کے لئے تیار ہونا۔

تَوَمَّزَ في مَشْیِه: چلتے ہوئے پھدکنا۔
• وَمَسَ الشيءُ بالشيءِ ـِ (یَمِسُ) وَمْسًا: ایک شے کا رگڑ لگنے سے پھل جانا۔
أوْمَسَت المَرْأةُ: عورت کا زانیہ اور بدکار ہونا۔
ــــ العِنَبُ: انگور کا پکنے کے قریب ہو کر نرم ہونا۔
المُومِسُ من النِّسَاءِ: وہ بدکار عورت جو ہر خواہشمند کے لئے نرم بن جائے، ج: مَیَامِسُ ومَوَامِسُ ومَوَامِیْسُ۔
المُومِسَةُ: المُومِسُ۔
المُوَمَّسُ: بے سدھا اونٹ۔
• وَمَضَ البَرْقُ ـِ (یَمِضُ) وَمْضًا ووَمِیْضًا ووَمَضَانًا: بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا، هو وَامِضٌ وهي وَامِضَةٌ۔
أوْمَضَ البَرْقُ: دھیمی بجلی چمکنا۔
ــــ فلانٌ: بجلی یا آگ کی چمک دیکھنا، جھلک دیکھنا (۲) چپکے سے اشارہ کرنا (کسی کی علامت سے یا آنکھ سے)
ــــ المَرْأةُ بعَیْنِهَا: عورت کا نظر چرا کر دیکھنا (۲) مسکرانا۔
الوَمْضُ: چمک، بجلی کی ہلکی چمک۔
وَمْضُ العَیْنِ: آنکھ کی چمک۔
الوَمْضَةُ: ہلکی سی چمک، جھلک ج: وَمَضَات۔
الوَمَضَانُ: بجلی کی ہلکی چمک۔
الوَمِیْضُ، الوَمَضَان۔
• الوَمْطُ: شکن۔ والوَمْطَةُ: شکن سے گرنا۔
• الوَمْعَةُ: بارش کا چھینٹا۔
• الوَمْغَةُ: لمبے بال۔
• وَمِقَهُ ـِ (یَمِقُ) وَمْقًا ومِقَةً:

محبت کرنا، پیار کرنا۔ ھو وامق وھی وامقة، المفعول موموق ووميق۔
وامقه مُوامقةً ووماقاً: کسی سے دلی تعلق رکھنا، ایک دوسرے کو چاہنا۔
تَوامقوا: باہم محبت کرنا۔
تَومّق: اظہار تعلق کرنا۔
الوامق: محبت کرنے والا۔
الموموق والومیق: محبوب۔
• توَمّن فلانٌ: کثیر الاولاد ہونے کے باعث کثیر اخراجات والا ہونا۔
• وَمِهَ النهارُ ـَ (يَوْمَهُ) وَمَهًا: دن کا انتہائی گرم ہونا دن میں سخت گرمی ہونا۔
الوَمْهَةُ: پگھلاہٹ۔
• وَمَى ـِ (يَمِي) وَمْيًا: بمعنی وَمَأَ: اشارہ کرنا۔
ـــ بالشیءِ: لیجانا، زائل کرنا۔
أَوْمَى: بمعنی أَوْمَأَ: اشارہ کرنا۔
وَمّى بالشيءِ: لیجانا زائل کرنا۔
استومی علیه: غالب ہونا، قابض ہونا، مسلط ہونا۔
المَوْماءُ والمَوْماةُ: (صحرا) دیکھئے (ر و م ۶) ج: مَوامٍ
الوَهي: ما أدري أيُّ الوَهي هو؟ نہ معلوم وہ کس قسم کا انسان ہے۔

و ـــ ن

• وَتَنَهُ: جھڑکنا۔
• الوَنجُ: ایک قسم کا ستار (باجا) (فارسی لفظ ونه کا معرب ہے)
• الونَعُ: تھوڑی سی چیز کی طرف اشارہ کرنے کا لفظ۔
• وَنَمَ الذُّبابُ ـِ (يَنِمُ) وَنْمًا ووَنيمًا: مکھی کا بیٹ کرنا۔
الوَنْمَةُ: مکھی کی بیٹ۔
الوَنيمُ: الونمة۔
• الوَنُّ: ضعف وکمزوری (۲) انگلیوں سے بجانے کی پیتل کی تھالی۔
• وَنَى في الأمرِ ـ ونيًا ووُنِيًّا ووَناءً ووَنًى: سست ہونا، تھک کر کمزور پڑ جانا، عاجز ہو جانا
فلانٌ لا يني يفعلُ كذا: فلاں برابر (کام) کرتا رہتا ہے تھکتا نہیں۔ هو وانٍ وهي وانية۔
ـــ السحابةُ: بادل کا برسنا۔
ـــ فلانٌ الكمَّ: آستین اوپر چڑھانا۔
ـــ الشيءَ وعنه: چھوڑنا، الگ ہونا۔
أَوْناه: کسی کو تھکانا، کمزور کرنا، سست کرنا۔
وَنّى الرجلُ: کام میں محنت نہ کرنا سستی برتنا۔
تَوانى في العمل: کام میں سستی برتنا، اسے ٹھیک طور پر انجام نہ دینا۔
ـــ في حاجته: اپنے مقصد اور ضرورت میں سستی برتنا، کوتاہی کرنا۔
المُتواني: ڈھیلا، کمزور و سست کوتاہ۔
المِيني: بندرگاہ، کشتیوں اور جہازوں کے ٹھہرنے اور لنگر انداز ہونے کی جگہ (۲) کانچ کا جوہر (اصلی مادہ: منکا) (۳) معدنیات پر کیجانے والی پالش ج: مَوانٍ۔
المِيناءُ: بندرگاہ، پورٹ۔
ميناءُ التفريغ: سامان اتارنے کی بندرگاہ۔
ميناءُ الشحن: سامان کے لدان کی بندرگاہ۔
ميناءُ القيام: روانگی کی بندرگاہ۔
ميناءٌ للتصليح: مرمت کی بندرگاہ۔
التَواني: سستی، کاہلی، کوتاہی۔
الواني: سست، کمزور (۲) لاغر جسم، (۳) ہلکی خوشگوار ہوا۔
الوَناةُ: موتی (۲) نزاکت سے اٹھنے والی عورت۔
الوَنِيُّ: موتی۔
الوَنِيّةُ: موتی (۲) موتیوں کا ہار (۳) غلہ کا بورا۔

و ـــ ہ

• وَهَبَ له الشيءَ ـَ (يَهَبُهُ) وَهْبًا ووَهَبًا وهِبةً: کسی کو بلا عوض کوئی چیز دینا، بخشنا، ہبہ کرنا۔ هو واهب ووهوب ووهّاب ووهّابة۔
ـــ فلانٌ فلانًا: بخشش اور ہبہ کرنے میں کسی سے بڑھ جانا، بخشش میں مقابلہ کیا تو اس سے بڑھ گیا، وهبني الله فداك خدا مجھ کو تم پر قربان کرے هبني فعلتُ كذا: فرض کرلو کہ میں نے ایسا کیا۔ هَبْ فلانًا منطلقًا: فلاں کو آزاد سمجھو، کلمہ هَبْ (فرض کر، سمجھ) صرف امر کے صیغہ میں استعمال ہوتا، اس معنی میں ماضی اور مضارع نہیں آتا۔
أَوْهَبَ الشيءُ: برقرار رہنا، أَوْهَبَ

لَهُ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کے پاس رہنا، باقی رہنا۔
— لِفُلَانٍ الشَّيْءُ: کوئی چیز کسی کی دسترس اور قبضہ میں ہونا قابو میں ہونا۔
— فُلَانٌ لِلشَّيْءِ: کسی چیز پر حاوی اور قادر ہونا۔
— لِفُلَانٍ الشَّيْءَ: کسی کے لئے تیار کرنا۔
وَاهَبَهُ: ہبہ اور بخشش میں کسی سے مقابلہ کرنا۔ وَاهَبَهُ فَوَهَبَهُ
اِتَّهَبَ: ہبہ یا بخشش قبول کرنا، اِتَّهَبَ الهِبَةَ۔
تَوَاهَبَ القَوْمُ: ایک دوسرے کو بخشش کرنا۔
اِسْتَوْهَبَ الهِبَةَ: بخشش طلب کرنا، کوئی چیز ہبہ کرنے کی فرمائش کرنا۔
— فُلَانًا الهِبَةَ: کسی سے بخشش چاہنا۔
المَوْهَبَةُ: وہ بادل جو جہاں جائے برس پڑے (۲) پانی کا چھوٹا تالاب (۳) پہاڑ کا وہ گڑھا جس میں پانی اکٹھا ہو جاتا ہو (۴) عطیہ (یہ لفظ بھی موھوب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج: مَوَاهِبُ۔
المَوْهِبَةُ: پانی کا چھوٹا تالاب (۲) کسی فن کی انسان کی فطری صلاحیت خداداد صلاحیت وقابلیت، ملکہ ومہارت کمال، ج: مَوَاهِبُ۔
مَوْهِبَةٌ خَارِقَةٌ: غیر معمولی فطری قابلیت وصلاحیت۔
لِمَوْهُوبٍ: لڑکا، لڑکے کے باپ کو کہا جاتا ہے۔ شَكَرْتَ الوَاهِبَ وبورك لك في المولود: تو لڑکا دینے والے کا شکرگزار ہوگا، تیرے لڑکے کو برکت حاصل ہوگی (۲) رَجُلٌ مَوْهُوبٌ خداداد صلاحیتوں کا مالک، فطری قابلیت رکھنے والا، باکمال، باصلاحیت
شَيْءٌ مَوْهُوبٌ: عطا کی ہوئی چیز (۲) خداداد (۳) طبع زاد۔
تَنْمِيَةُ المَوَاهِبِ: صلاحیتیں اجاگر کرنا، بڑھانا۔
الهِبَةُ: بے غرض وبے عوض عطیہ (۲) شرعًا بلا عوض کسی خاص چیز کی تملیک (۳) ہبہ کی ہوئی چیز عطیہ، بخشش۔
الهِبَةُ الخَيْرِيَّةُ: خیراتی عطیہ
هِبَةٌ مِنَ السَّمَاءِ: غیر مترقبہ نعمت۔
الوَاهِبُ: عطا کنندہ، ہبہ کنندہ
الوَهَّابُ: بڑا فیاض، بہت دینے والا۔
الوَهَبِيُّ: خداداد (نعمت یا صلاحیت) ضد الکَسْبِيِّ۔
• وَهَتَ الشَّيْءَ ـِ (يَهِتُهُ) وَهْتًا: دبانا، پاؤں سے کچلنا، زور سے دبانا۔
أَوْهَتَ اللَّحْمُ: گوشت سڑ جانا۔
الوَهْتَةُ: ڈھلوان زمین، ج: وُهُتٌ۔
• وَهَثَ فِي الشَّيْءِ ـِ وَهْثًا وَهِثَةً: منہمک اور مصروف ہونا۔
— الشَّيْءَ: زور سے روندنا۔
تَوَهَّثَ فِي الأَمْرِ: کسی معاملہ میں زیادہ آگے بڑھنا۔
الوَاهِثُ: خود کو ہلاکت میں ڈالنے والا۔
• وَهَجَتِ النَّارُ وَنَحْوُهَا ـِ (تَهِجُ) وَهْجًا وَوَهِيجًا وَوَهَجَانًا: آگ وغیرہ کا تیز ہونا، روشن ہونا، دہکنا، شعلہ زن ہونا، لپٹیں مارنا۔
— النَّارَ: آگ روشن کرنا، سلگانا۔
— اليَوْمُ وَاللَّيْلَةُ: دن اور رات کا سخت گرم ہونا۔
أَوْهَجَ النَّارَ: آگ سلگانا۔
تَوَهَّجَتِ النَّارُ: آگ دہکنا، سلگنا۔
— الشَّمْسُ: دھوپ کا انتہائی تیز ہونا۔
— النَّهَارُ وَتَوَهَّجَ حَرُّ النَّهَارِ: دن کا سخت گرم ہونا۔
— الجَوْهَرُ: جوہر کا چمکنا۔
— رَائِحَةُ الطِّيبِ: خوشبو مہکنا۔
الوَهَجُ: آگ کی لپٹ، شعلہ (۲) دن یا سورج کی گرمی، دھوپ کی تیزی (۳) خوشبو کی مہک (۴) کسی چیز کی چمک دمک، روشنی۔
الوَهْجَانُ: يَوْمٌ وَهْجَانٌ: انتہائی گرم دن، هِيَ وَهْجَانَةٌ۔
الوَهَّاجُ: انتہائی تیز، روشن، چمکدار بھڑکدار، نَجْمٌ وَهَّاجٌ: چمکدار ستارہ، سِرَاجٌ وَهَّاجٌ: روشن چراغ۔
الوَهِيجُ: خوشبو کی مہک۔
• وَهَدَ لَهُ الفِرَاشَ: کسی کے لئے بستر بچھانا۔
تَوَهَّدَ الفِرَاشُ: بچھ جانا۔
— الشَّيْءُ: نیچا ہونا۔
أَوْهَدُ: پیر کا دن، پرانا نام ج: أَوَاهِدُ۔
الوَهْدُ: نشیبی زمین (۲) گڑھا، ج: أَوْهُدٌ وَوُهْدَانٌ۔

الوَهْدَةُ : نشیبی زمین کھائی ج: وَهْدٌ۔

• وَهَرَهُ ـِ (يَهِرُهُ) وَهْراً: ایسی مشکل میں پھنسانا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، ڈرانا۔

وَهَّرَهُ: وَهَرَهُ۔

تَوَهَّرَ اللَّيْلُ والشِّتَاءُ: رات یا موسم سرما کا اکثر حصہ گزر جانا۔

ـــ الرَّمْلُ: ریت کا گر جانا۔

ـــ فُلانٌ فُلاناً فی الکلام: گفتگو میں کسی کو پریشانی میں ڈالنا۔

اِسْتَوْهَرَ بِهٖ: کسی چیز کو یقین کے درجہ میں جاننا۔

المُسْتَوْهِرُ: سورج کی تمازت سے چکا چوند ہونے والا۔

الوَاهِرُ: لَهَبٌ وَاهِرٌ: چمکتا ہوا یا بھڑکتا ہوا شعلہ۔

الوَهَرُ: دھوپ کی تیزی سے زمین پر بھاپ جیسا دھندلاپن۔

الوَهْرَانُ: خوف زدہ۔

الوَهْرَةُ: سخت مشکل کا سامنا جس سے چھٹکارا ممکن نہ ہو، خوف، (۳) سنجیدگی. صَاحِبُ وَهْرَةٍ: سنجیدہ۔

• وَهَزَهُ ـِ (يَهِزُهُ) وَهْزاً: ہاتھ کی پوری طاقت سے کسی کو پیٹنا، دھکا دینا۔

ـــ الحَيَوَانَ: جانور کو تیز چلانے کیلئے پیر مارنا، ایڑ لگانا۔

ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، کوٹنا۔

وَهَّزَهُ: بوجھل کرنا، بوجھ ڈالنا۔

تَوَهَّزَ الكَلْبُ خَلْفَهُ: کسی کے پیچھے کتے کا کود کر جانا۔

ـــ المُثْقَلَ: بھاری چیز کا زور سے روندنا، جَاءَ يَتَوَهَّزُ: وہ زمین کو سخت دباتا ہوا یا دبا کر پیر رکھتا ہوا آیا۔

الأَوْهَزُ: اچھی چال والا۔

المُوَهَّزُ: بہت دبا کر پیر رکھنے والا۔

الوَهَّازَةُ: شرمیلی عورت کی چال هِيَ تَمْشِي الوَهَّازَةَ: وہ شرمائی ہوئی چلتی ہے۔

الوَهْزُ: سخت جان آدمی (۲) پست قد آدمی، ج: أَوْهَازٌ۔

• وَهَسَ فُلانٌ ـِ (يَهِسُ) وَهْساً و وَهِيساً: جلدی جلدی بڑے بڑے لقمے کھانا (۲) تیز چلنا

ـــ عَلَى عَشِيرَتِهٖ: اپنے کنبہ پر زیادتی کرنا۔

ـــ الشَّيْءَ: توڑنا، زور سے روندنا توڑ کر زمین سے نہ لگنے دینا۔

تَوَهَّسَ: تیز چلنا (۲) بھاری قدموں سے چلنا۔

ـــ السَّائِرُ الأرضَ فی مِشْيَتِهٖ: راہ گیر کا زمین پر دبا دبا کر پاؤں رکھنا۔

الوَهْسُ: چغلخوری (۲) فتنہ، فساد

الوَهَّاسُ: شیر۔

الوَهْسَةُ: عام چالو راستہ۔

الوَهِيسَةُ: عربوں کا ایک کھانا ٹڈیوں کو پکا کر خشک کر کے کوٹا جاتا تھا اور اس میں گھی یا اور کوئی چکنائی ملا کر کھاتے تھے۔

• وَهَصَ الشَّيْءَ ـِ (وَهْصاً) زور سے پھینکنا (۲) زور سے روندنا (۳) زمین پر پٹخنا، هو مَوْهُوصٌ و وَهِيصٌ۔

ـــ الشَّيْءَ الرِّخْوَ: نرم چیز کو توڑنا۔

ـــ الانسانَ والحَيَوَانَ: خصی کرنا۔

ـــ رَأْسَهُ: سر پھوڑنا۔

اِتَّهَصَ الشَّيْءُ الرَّطْبُ: نرم و تر چیز کا ٹوٹ جانا۔

المَوْهُوصُ: رَجُلٌ مَوْهُوصٌ: گٹھے ہوئے بدن والا۔

المُوَهَّصُ: المَوْهُوصُ۔

الوَهْصَةُ: گولائی دار نشیبی زمین۔

الوَهَّاصُ: بہت زور سے پھینکنے یا روندنے والا (۲) بڑا سخی اور فیاض۔

• وَهَطَ فُلانٌ ـِ (يَهِطُ) وَهْطاً: کمزور و ڈھیلا ہونا۔

ـــ فُلاناً: کسی کو نیزہ مارنا، پیٹنا۔

ـــ الشَّيْءَ: روندنا، توڑنا، هو مَوْهُوطٌ و وَهِيطٌ۔

أَوْهَطَ الانسانَ او الحَيَوَانَ: کمزور کرنا، بے جان کرنا، رَمَى الطَّائِرَ فَأَوْهَطَهُ: پرندہ کو تیر مار کر بے جان کر دیا، مہلک تیر مارنا، بری طرح پچھاڑنا کہ اٹھ نہ سکے، مار مار کر خون نکال دینا۔

ـــ جَنَاحَ الطَّائِرِ: بازو توڑنا۔

تَوَهَّطَ: مُطَاوِعُ وَهَّطَهُ: کمزور و ڈھیلا ہو جانا، بے دم ہو جانا۔

ـــ فی الطِّينِ: گارے یا کیچڑ میں غائب ہو جانا۔

ـــ الفِرَاشَ: بستر بچھانا، ہموار کرنا۔

الوَهْطُ: جماعت (۲) دبلاپن، (۳) نشیبی جگہ ج: وِهَاطٌ و أَوْهَاطٌ

الوَهْطَةُ: ایک دفعہ کا فعل، (۲) نشیبی زمین، گڑھا کھڈ، ج: وَهْطٌ و وِهَاطٌ۔

• وَهَفَ النَّصْرَانِيُّ ـِ وَهْفاً و وِهَافَةً: گرجا کی خدمت کرنا۔

ـــ الشَّيْءُ وَهْفاً و وَهِيفاً: نزدیک ہونا، ممکن ہونا۔ خُذْ مَا وَهَفَ لَكَ: جو تمہارے نزدیک

یا دست رس میں ہو وہ لے لو
وَهَفَ النَّبَاتُ: پودوں کا سرسبز ہونا، لہلہانا۔
— الشَّئُ لِلقَومِ: کوئی چیز لوگوں کے سامنے آنا، درپیش ہونا۔
— الشَّئُ وَهْفًا: اڑ جانا۔
اَوْهَفَ: بلندی سے سامنے آنا (۲) بلند ہونا، مَا يُوهِفُ لَه شَئٌ الا اَخَذَهُ: اس کے سامنے جو چیز بھی آتی ہے وہ اسے لے لیتا ہے۔
الوَاهِفُ: گرجا کا خادم یا منتظم۔
الوِهَافَةُ: گرجا کا انتظامی عہدہ۔
• وَهَقَ الشَّئَ عَنه ـِ (يَهِقُهُ) وَهْقًا: کوئی چیز کسی سے روکنا هو مَوهُوق۔
— فُلَانًا: کسی کی گردن میں پھندا ڈالنا۔
— البَعِيرُ البَعِيرَ: چلتے ہوئے اونٹ کا دوسرے اونٹ کے مقابلہ میں گردن لمبی کرنا اور مقابلہ کرنا۔
اَوْهَقَ الدَّابَّةَ: جانور کی گردن میں پھندا ڈالنا، رسی ڈال کر گرہ لگانا۔
وَاهَقَهُ: کام میں کسی سے مقابلہ کرنا وَاهَقَت النَّاقَةُ النَّاقَةَ۔
تَوَاهَقَ الرَّجُلَانِ: باہم مقابلہ کرنا۔
— الرِّكَابُ: اونٹوں کا گردنیں لمبی کرنے میں باہم مقابلہ کرنا۔
الوَهَقُ: وہ رسی جس کے دونوں کناروں میں گرہ ہو، اور اسے جانور کے گلے میں کھینچنے کے لئے ڈالا جائے، اَوْهَاق۔
• وَهَلَ فُلَانٌ ـِ (يَهِلُ) وَهْلًا: بھولنا۔
— الی الشَّئِ: کسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو (۲) خوف زدہ ہو کر پناہ لینا۔

وَهِلَ الرَّجُلُ ـَ (يُوهَلُ) وَهَلًا: کمزور ہونا، بزدل ہونا (۲) گھبرانا، ڈرنا۔
— فِيه وعَنه: کسی کام میں غلطی کرنا، اس میں بھول چوک ہو جانا، هو وَهِلٌ وهي وَهِلَةٌ۔
وَهَّلَهُ: خوف زدہ کرنا۔
تَوَهَّلَهُ: غلطی کرانا۔
اِستَوْهَلَ: کمزور ہونا (۲) گھبرانا خوف زدہ ہونا۔
المُستَوْهِلُ: گھبرا کر ادھر ادھر جانے والا۔
الوَاهِلَةُ: کسی چیز کا آغاز، ابتدا۔
الوَهْلَةُ: اولُ الوَهْلَةِ: پہلے پہل، بالکل ابتدا، لَقِيتُهُ اَوَّلَ وَهْلَةٍ ولاوّلِ وَهْلَةٍ: میں اس سے پہلے پہل ملا، ظَنَنتُه اَوَّلَ وَهْلَةٍ صديقي: میں نے اسے پہلے وہلہ یا بالکل ابتدا میں اپنا دوست سمجھا۔
• وَهَمَ فُلَانٌ فی الشَّئِ والیه ـِ (يَهِمُ) وَهْمًا: کسی ایسی چیز کی طرف خیال جانا جس کا قصد نہ ہو، کسی بات کا وہم ہونا، شبہ ہونا، غلط خیال ہونا۔
— فی الصَّلٰوة: نماز میں سہو ہونا غلطی کرنا۔
— الشَّئُ: دل میں کوئی چیز کھٹکنا دل میں کسی چیز کا خیال آنا۔
وَهِمَ فی الحِسَابِ وغیرہ ـَ (يُوهَمُ) وَهَمًا: حساب وغیرہ میں بھول ہونا، غلطی ہونا۔
اَوْهَمَ فُلَانٌ: وَهِمَ۔

اَوْهَمَ فُلَانًا: وہم یا شبہ میں ڈالنا۔
— فُلَانًا بکذا: کسی پر کوئی الزام لگانا، کسی بات کا شبہ پیدا کرنا، بدگمانی کرنا۔
— الشَّئَ: پوری چیز چھوڑ دینا اَوْهَمَ من صَلَاتِه رَكعَةً: اس نے اپنی نماز میں پوری ایک رکعت چھوڑ دی، اَوْهَمَ من الحِسَابِ ونَحوِه كذا: حساب وغیرہ کی کوئی چیز بالکل بھول جانا، یا اسے چھوڑ دینا۔
اِتَّهَمَ الرَّجُلُ: (اصل میں اَوْهَمَ ہے) مشکوک ہونا۔
اِتَّهَمَهُ بکذا: کسی پر کوئی الزام یا تہمت لگانا، کسی کے ساتھ بدگمانی کرنا۔
— فی قَولِه: کسی کی بات میں شک کرنا، اِتَّهَمَهُ فَاتَّهَمَ هو ایضًا: اس نے اس پر تہمت لگائی تو وہ بھی متہم ہو گیا، هو مُتَّهَمٌ وتَهِيمٌ۔
تَوَهَّمَ الشَّئَ: کسی بات کا گمان کرنا، تصور کرنا، کسی چیز کا خیال دل میں لانا (خواہ وہ چیز وجود میں ہو یا نہ ہو)۔
— الخَیرَ فیه: کسی میں بھلائی اور اچھائی کے آثار محسوس کرنا، تاڑ لینا۔
الاِتِّهَامُ: الزام، تہمت۔
ورَقَةُ الاِتِّهَامِ: فرد جرم۔
الاِيهَامُ: توریہ، التباس، شبہ۔
التُّهْمَةُ والتُّهَمَةُ: الزام، وہ بات جس کا الزام لگایا جائے، ج: تُهَمٌ وتُهَمَاتٌ۔
التَّهِيمُ: جس پر تہمت لگائی جائے (۲) تہمت

لگانے والا۔
الْمُتَّہَمُ: تہمت زدہ، بدنام، ملزم، ماخوذ۔
الْمُتَّہَمُ فِی قَضِیَّۃٍ: مقدمہ میں ماخوذ۔
الْمَوْھُوْمُ: خیالی، بے بنیاد، تصور کیا ہوا۔
الْوَاھِمُ: غلطی کرنے والا، غلط خیال کرنے والا (۲) وہم میں مبتلا، (۳) بھول جانے والا، اَنْتَ وَاھِمٌ تم غلطی پر ہو، تمہاری خام خیالی ہے۔
الْوَاھِمَۃُ: کسی چیز کو تصور میں لانے والی باطنی قوت۔
الْوَھْمُ: وہم، خیال، تصور، دل میں آنے والا الاخیال (۲) کشادہ راستہ ج: اَوْھَام وَوُھُوْم وَوُھُوْم لَاوَھْمَ مِنْ ذٰلِکَ، اس سے مفر نہیں۔
الْوَھْمَۃُ: شک، گمان، شبہ۔
الْوَھِمُ: وہمی، وہم والا آدمی (۲) غلط (۳) خیالی، بے بنیاد۔
◆ وَھَنَ ـ (یَہِنُ) وَھْنًا: آدھی رات میں داخل ہونا، رات کا ایک حصہ گزر جانا۔
ــــ فُلَانٌ: معاملات، بدن اور کام میں کمزور ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور کرنا۔
وُھِنَ: بازو کی کمزوری یا بیماری میں مبتلا ہونا۔
اَوْھَنَ: آدھی رات میں داخل ہونا۔
ــــ فُلَانًا: کمزور کرنا۔
وَھَّنَہُ: کمزور کر دینا، جان نکال دینا۔
تَوَھَّنَ فُلَانٌ: لیٹ جانا، (۲) کمزور ہونا، بے جان ہو جانا۔
ــــ الطَّائِرُ: مردار کھانے سے پرندہ کا بوجھل ہو کر اٹھ نہ سکنا۔

الْمَوْھِنُ: آدھی رات کے قریب یا آدھی رات کے کچھ بعد کا وقت۔
الْمَوْھُوْنُ: رَجُلٌ مَوْھُوْن کمزور و ناتواں۔
الْوَاھِنُ: کندھے کی ایک رگ جس میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہے، ھُوَ وَاھِنٌ: وہ کمزور ہے اس میں کوئی طاقت نہیں۔
الْوَاھِنَۃُ: کمزوری، ناطاقتی، (یہ عافیت کی طرح مصدر ہے) کمزور و ناتواں عورت یا مادہ، ج: وُھُنٌ (۲) گدی کا ایک مہرہ، گردن کا مہرہ، (۳) آدمی کے بازو کی ایک بیماری (۴) سب سے نیچے کی پسلی (۵) گھوڑے کے سینہ سے ملی ہوئی پہلی پسلی، اِنَّہٗ لَشَدِیْدُ الْوَاھِنَتَیْنِ: وہ بہت مضبوط سینہ والا ہے۔
الْوَھْنُ: کمزوری، بدن کا سوکھا پن، (۲) موٹا اور پست قد آدمی (۳) تقریباً آدھی رات یا اس کے کچھ بعد کا وقت۔
الْوَھَنُ: کمزوری، ناطاقتی۔
الْوَھْنَانَۃُ: ناز و نعمت کے باعث کاموں میں سست عورت۔
الْوَھِیْنُ: مزدوروں کا نگراں جو ان سے اپنی راہنمائی میں کام کراتا ہے۔
◆ الْوَہُ: رنج، غم، وَہٌ مِنْ ھٰذَا وَہٌ: اس سے بہت ہی رنج ہے۔
وَھْوَہَ فِی صَوْتِہٖ: گھبرا کر بڑبڑانا
ــــ الْمَرْأَۃُ: عورت کا غم سے چلانا۔
ــــ الْاَسَدُ فِی زَئِیْرِہٖ: شیر کا بار بار دہاڑنا۔

الْمُوَھْوِھَۃُ: زکام سے بے چین کپکپی میں مبتلا ہونے والی عورت۔
الْوَھْوَاہُ: انتہائی تیز و پھرتیلا گھوڑا جو روکے نہ رکتا ہو، رَجُلٌ وَھْوَاہٌ: ڈرپوک و بزدل۔
الْوَھْوَھَۃُ: ہنہناہٹ کے بعد کی آواز جو گھوڑے کے حلق میں گونجتی ہے۔
◆ وَھَیَ الرَّجُلُ ـ (یَہِی) وَھْیًا وَوُھِیًّا: بے وقوف ہونا (۲) کمزور ہونا۔ ھُوَ وَاہٍ ج: عاقل کے لئے وُھَاۃٌ غیر عاقل کے لئے وُھِیٌّ۔
ــــ الْحَائِطُ: دیوار میں دراڑیں پڑ کر گرنے کے قریب ہونا،
ــــ الثَّوْبُ: کپڑا جگہ جگہ سے پھٹ جانا۔
ــــ رِبَاطُ الشَّیْءِ: بندش یا بند کا ڈھیلا ہو جانا۔
ــــ السَّحَابُ: بادل کا زور سے برسنا، بارش سے پھٹ پڑنا۔
اَوْھَاہُ: کمزور و ڈھیلا کرنا۔
ــــ یَدَہٗ: ہاتھ کو چوٹ مار کر توڑ دینا۔
الْاُوْھِیَّۃُ: پہاڑ کی چوٹی سے وادی کی زمین تک کا حصہ۔
الْوَاھِی: کمزور، بے تک، بے بنیاد۔
الْوَھْیُ: کسی چیز کی پھٹن، شگاف، دراڑ ج: اَوْھِیَۃٌ وَوُھِیٌّ۔
الْوَھْیَۃُ: ایک دفعہ کا فعل (۲) کسی چیز کا شگاف، پھٹن۔
الْوَھِیَّۃُ: موٹی اور بڑی ذبح کئے جانے کے قابل اونٹنی (۲) موتی۔
الْوُھَیَّۃُ: وَھْیَۃٌ کی تصغیر چھوٹا شگاف، معمولی سی پھٹن۔
وَاھًا: کلمۂ تعجب جو کسی چیز کی تحسین

کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ جیسے ، واھًا لَه
وبه : وہ کتنا اچھا ہے یا وہ بہت
ہی خوب ہے (۲) حسرت کے لئے بھی
آتا ہے جیسے واھًا علی مَا فَات :
افسوس اس چیز پر جو کہ چھوٹ گئی یا
ہاتھ سے نکل گئی (۳) دکھ درد کے
اظہار کے لئے بھی آتا ہے ، جیسے ،
واھًا وواہ : آہ آہ ...

و ـــــ ی

• وَیْ : کلمۂ تعجب ، بعض کے نزدیک
کلمۂ زجر و توبیخ ہے ، وَیْ لِزَیْدٍ
زید کتنا اچھا ہے ! یا زید کو خبردار
رہنا چاہئے ، یا زید پر افسوس ہے ۔
بمعنی وَیْل (ہلاکت) بھی بولا جاتا
ہے کبھی اس کے بعد کاف خطاب
لگایا جاتا ہے کہتے ہیں وَیْكَ یا
وَیْ بكَ یا فلان ، فلانے
تیرا برا ہو ، تو ہلاک ہو ، تیرا ناس ہو ،
(یہ تو نے کیا کیا) ۔

• وَیْبٌ : بمعنی وَیْل ، وَیْبَكَ
و وَیْبٌ لَكَ و ویبًا لَكَ :
تیرا ناس ہو ، تجھ پر افسوس ہے ، تو
ہلاک ہو ، تجھ پر افسوس ہے ، وَیْبَ
فُلَانٍ : فلاں کا ناس ہو ، وہ ہلاک
ہو ، اس پر افسوس ہے ، تجھے کیا
ہو گیا ، اسے کیا ہو گیا (بطور افسوس
و مذمت) ۔
وَیْبًا لهـذا : اس پر تعجب ہے ۔

الوَیْبَةُ : مصیبت (۲) رسوائی (۳)
دو کیلہ یا اردب کے چھٹے حصہ کے
مساوی ایک پیمانہ ۔

• الوَیْجُ : دو بیلوں کے درمیان لمبی
لکڑی ۔

• وَیْحٌ رحم و درد مندی کا کلمہ ، تعریف و تعجب
اور ویل کے معنی میں بھی آتا ہے
وَیْحٌ لَه وَ وَیْحًا له و وَیْحَه :
اس بیچارے کا کتنا برا حال ہے
یا وہ کتنا بدبخت ہے (۲) وہ بہت
خوب ہے ، (۳) اس کا ناس ہو ،
اس کا بیڑا غرق ہو ۔
الوَاحَة : صحرا میں سبزہ زار ،
نخلستان ۔

• الوَیْسُ : غربت ، مفلسی ۔
وَیْسٌ : رحم اور مدح کے لئے ہے ،
وَیْسَهُ : وہ بہت خوب ہے
وہ کتنا پیارا ہے ، بیچارہ کیسی حالت
میں ہے ، وَیْسٌ لَهُ و ویسًا
له بھی کہتے ہیں ، لَقِیَ وَیْسًا
اس نے مراد کو پالیا ۔
وَیْلَكَ : تیرا برا ہو ۔

• وَیَّلَهُ : کسی کو بار بار وَیْلٌ لَكَ
وَیْلٌ لَكَ کہنا ، بار بار ہلاکت
کی بد دعا کرنا وَیَّلَ له بھی مستعمل ہے ۔
تَوَایَلَا : ایک دوسرے کو ہلاکت
کی بد دعا کرنا ۔
تَوَیَّلَ : مصیبت آنے پر تباہی کی
بد دعا کرنا ، یا وَیْلَاه کہنا
ہائے کیسی مصیبت ٹوٹ پڑی میں
تباہ ہو جاؤں تو اچھا ہے
الوَیْلُ : نزول آفت ، ہلاکت ،
کلمۂ عذاب ہے ، بربادی اور
تباہی کے معنی میں قرآن پاک
میں ہے ۔ وَیْلٌ لِلْمُكَذِّبِیْنَ"
تکذیب کرنے والوں کے لئے
عذاب اور بربادی کو مقدر کیا
گیا ہے ۔
الوَیْلَةُ : رسوائی ، واوَیْلَتَاہ
آہ اس کی کیسی رسوائی ہوئی (۲)
مصیبت ، آفت ، ج : وَیْلات ؛
وَیْلُمِّهِ : اس کی اصل وَیْلٌ لِاُمِّهِ
ہے ، بد دعا کے لئے آتا ہے ، وہ تباہ
ہو ، برباد ہو ، کبھی کسی بات پر تعجب
کے لئے بھی آتا ہے بمعنی "قَاتَلَهُ
اللّٰه" یا "لا أبَ لكَ"
(یہ بد دعا نہیں) رَجُلٌ
وَیْلُمِّهِ : چلتا پرزا ، چالاک آدمی ۔

• وَیْمٌ ، وَیْمَةٌ : تہمت ، چغلخوری ۔
الوَانَةُ : پست قد آدمی ، پست قد
عورت ۔
الوَیْنُ : سیاہ انگور ۔
الوَیْنَةُ : سیاہ منقی ۔

• وَیْهِ وَ وَیْهًا : کلمۂ تحریض ، شاباش
بہت خوب ، مزید کام پر اکسانے کے
لئے بولا جاتا ہے ، وَیْهًا یا فُلانُ
کہتے ہیں ، یہ کلمہ واحد تثنیہ جمع مذکر
اور مؤنث سب کے لئے مستعمل ہے ۔

باب الیاء

•الیاء: حروف ہجائیہ کا اٹھائیسواں حرف یا ایک اصلی ہوتی ہے جیسے یمین ویَسَار (ان دونوں لفظوں میں وہ مادہ کا جزہے) دوسری یا زائدہ جیسے کبیر وصغیر میں، کبھی کسی دوسرے حرف کا بدل ہوتی ہے أرَانِب کے بجائے أرَانِی کہتے ہیں، یہاں یا با کے بدلہ میں ہے الیاء المُفرَدَۃُ (۱) یہ مونث کی ضمیر کے لئے آتی ہے جیسے تقومین یا قومی میں (۲) فصل مضارع کے شروع میں آتی ہے جیسے یقوم ویقمن میں (۳) واحد متکلم کی ضمیر کے لئے جیسے ضَرَبَنی (منصوب) غلامی (مجرور) میں (۴) تثنیہ کے لئے جیسے رَجُلَین (حالت نصب وجر میں) (۵) جمع کے لئے جیسے المؤمنین میں (۶) اطلاق واشباع کے لئے یعنی کسرہ کو کھینچ کر پڑھنے کیلئے۔

الیَاءُ المُشَدَّدَۃُ: یہ یا نسبت کے لئے ہے جیسے کوفیٌّ ومَدَنیٌّ: کوفہ یا مدینہ والا

•یاء ندائے بعید کے لئے، بعید حقیقۃً ہو یا حکماً کبھی برائے تاکید ندائے قریب کے لئے بھی آتی ہے حروف ندا میں یا کا استعمال سب سے زیادہ ہے اسی لئے حرف ندا محذوف ہونے کی صورت میں صرف یا کو ہی مقدر مانا جاتا ہے جیسے قرآن پاک میں ہے "یُوسُفُ أعرِضْ عن ھٰذا"، اصل میں یا یوسف ہے، یا برائے تعجب بھی آتی ہے جیسے یا لہ رجلا ومن رَجُلٍ، کیا عجیب آدمی ہے، یا لہ من فارس: کیسا سوار ہے! برائے تنبیہ جیسے یا لَیتَنی کُنتُ مَعَھُم ویا رُبَّ کاسِیَۃٍ فی الدنیا عَارِیَۃٌ یومَ القِیَامَۃ، یہاں منادی محذوف ہے۔ کاش میں ان کے ساتھ ہوتا، اس پر آگاہی مقصود ہے کہ مجھے ان کے ساتھ نہ ہونے کا افسوس ہے۔ کتنی ہی دنیا میں لباس پہنی عورتیں قیامت کے روز برہنہ ہوں گی یہاں بھی اس بات پر تنبیہ مقصود ہے کہ دنیا کے حال پر خوش ہونا غلط ہے اصل وہ حالت ہے جو قیامت میں ہوگی۔

یاأللہ: ابھارنے کے لئے: ہاں چلے چلو، چلے آؤ، کرتے رہو۔

یاتُرَی: نہ معلوم، خدا کرے ایسا ہو، دیکھئے کیا ہوتا ہے، ارے بھائی وغیرہ حیرانی اور پریشانی کے وقت کوئی فرضی مخاطب بنا کر ایسا کہا جاتا ہے

الیَارْدَۃُ: گز ۳۶ انچ کے برابر لمبائی کا پیمانہ، ایک میل (۱۷۶۰) گز کے برابر

•یَئِسَ منہ ـَـِ (یَیأسُ ویَیئِسُ) یَأسًا ویَآسَۃً: کسی چیز سے ناامید ہونا مایوس ہونا، ھو یَائِسٌ ویَئُوسٌ ویَئِسٌ۔

— الـمَرأۃُ: عورت کا بانجھ ہو جانا ھی یائِسَۃ ویَئِسَۃٌ، یَائِسٌ بھی کہا جاتا ہے۔

— الشئَ: جاننا جیسے ألَمْ یَیأسُوا انّی فارِسٌ، کیا ان کو معلوم نہیں کہ میں ماہر گھوڑا سوار ہوں (یہ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے)۔

أیأسَہُ منہ إیئَاسًا: مایوس وناامید کرنا

— اللہُ المرأۃَ: خدا کا عورت کو بانجھ کرنا۔

یَأَّسَہُ منہ: مایوس وناامید کرنا۔

اتَّأَسَ منہ: مایوس ہونا۔

اسْتَیأَسَ منہ: مایوس ہونا۔

المَیئُوس منہ: وہ چیز جس سے مایوسی ہو جائے۔

الیَأسُ: ناامیدی، مایوسی۔

سِنُّ الیَأس: پیدائش بند ہو جانے کی عمر جس میں حیض منقطع ہو جاتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

•یَأیَأ یَأیَأۃً ویَأیَاءً: لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یا یا (آؤ آؤ) کہنا۔

— بالقَومِ: ضیافت وغیرہ کے لئے بلانا۔

— بالابل: اونٹوں کی رفتار کو ہلکا کرنے کے لئے "آئی" کہنا

یَأیَأ: ایک آواز جس سے لوگوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

الیَأیَاءُ: ایک چھوٹے شکاری پرندے یؤیؤ کی آواز۔

الیُؤیُؤُ: شکرے جیسا ایک شکاری پرندہ جس کی دم چھوٹی ہوتی ہے۔

ج: یَآیِئُ۔

ی ــــــ ب

•یَبَّبَہُ: ویران کرنا، ویرانہ بنانا۔

الیَبَابُ: ویرانہ، اجاڑ، أرضٌ یَبَابٌ ویران واجاڑ علاقہ جہاں کوئی چیز نہ پائی جائے، دَارُھُم خَرَابٌ

يَبَابٌ، ان کا گھر ویران واجاڑ ہے۔ مکینوں سے خالی ہے حوضٌ يَبَابٌ: خالی حوض یا تالاب۔

يَبِسَ ـَ (يَيْبِسُ ويَيْبَسُ) يُبْسًا ويُبُوْسَةً: خشک ہونا سوکھ جانا ھو يَابِسٌ ويَبِسٌ ويَبِيْسٌ ويَبُوْسٌ

ـــ مَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ: دو آدمیوں کا تعلق منقطع ہونا۔

أَيْبَسَ: خشک زمین میں آجانا یا اس میں چلنا، قحط میں ہونا۔

ـــ القَوْمُ: لوگوں کا قحط کی زد میں آنا

ـــ الأَرْضُ: زمین کے نباتات اور سبزے کا خشک ہوجانا، ھی مُوْبِسَة

ـــ الشَّيْءَ: سکھانا، خشک کرنا۔

ـــ اللّٰهُ يَدَهُ: (بددعا) خدا اس کا ہاتھ شل کردے۔

أَيْبِسْ: خاموش رہ، چپ رہو۔

يَابَسَهُ: کسی کے ساتھ سختی اور روکھے پن سے پیش آنا۔

يَبَّسَهُ: خشک کرنا، سکھانا۔

اتَّبَسَ: خشک ہوجانا، سوکھنا، مطاوع يَبَّسَهُ

الأَيْبَسُ، أَيْبَسَ مِنْهُ: اس سے زیادہ خشک بَيْنَهُمْ شَدْيٌ أَيْبَسُ ان میں باہمی تعلقات ختم ہیں (۲) پنڈلی میں خشک ہڈی جو دبانے سے دکھتی ہے اور اگر وہ ٹوٹ جائے تو پنڈلی ہی جاتی رہتی ہے۔ ج: أَيَابِسُ۔

الأَيْبَسَانِ: کلائی یا پنڈلی کی دو ہڈیاں (۲) ٹخنوں تک پنڈلی کا وہ حصہ جس پر گوشت نہیں ہوتا، ضَرَبَ أَيْبَسَهُ اس کی پنڈلی کی ہڈی پر ضرب لگائی۔

الأَيَابِسُ: کلائی اور ٹخنوں کا بالائی حصہ، ضَرَبَ الأَيَابِسَ اس کی کلائی اور ٹخنوں کے اوپر ضرب لگائی (۲) وہ خشک اور سخت چیزیں جن پر شمشیر زنی کی مشق کی جاتی ہے یا تلواروں کو مار کر تجربہ کیا جاتا ہے

المِيْبَاسُ: خشک کرنے والی چیز (مذکر ومؤنث دونوں کے لئے) خشکی لانے والی ہوا۔

اليَابِسُ: خشک سوکھا، وَجْهٌ يَابِسٌ مرجھایا ہوا چہرہ (۲) بے فیض وبے خیر آدمی جس سے کسی کو نفع نہ پہنچے، سَكْرَانُ يَابِسٌ: نشہ میں مدہوش جو بول نہ سکے، ج: يَبْسٌ ويُبَّسٌ

اليَبَاسُ: اليابسُ، أَرَطْبٌ أَمْ يَبَاسٌ: تر ہے یا خشک؟

يَبَاسِ: باعث شرم حرکت، عیب شرمگاہ۔

اليَبْسُ: اليَابِسُ، حَطَبٌ يَبْسٌ سوکھی لکڑیاں (ایندھن) شَاةٌ يَبْسٌ وہ بکری جس کا دودھ خشک ہوگیا ہو، جَمْعٌ يَابِسٌ، وہ مجمع جس میں نقل وحرکت نہ ہو، منجمد جماعت، ج: أَيْبَاسٌ

يَبْسٌ بَحْرٌ کی ضد: بحر وبر۔

اليَبَسُ: اليَابِسُ، أَرْضٌ يَبَسٌ بہت خشک زمین، مَكَانٌ يَبَسٌ وہ جگہ جس کا پانی ختم ہوگیا ہو قرآن پاک میں ہے فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي البَحْرِ يَبَسًا ان کے لئے سمندر میں ایسا راستہ بنا جس میں پانی نہ رہے، شَاةٌ يَبَسٌ، دودھ خشک ہوجانیوالی بکری، امْرَأَةٌ يَبَسٌ: بے کار عورت جس سے کوئی فائدہ نہ ہو ج، أَيْبَاسٌ

اليُبْسَةُ: أَتَانٌ يُبْسَةٌ: لاغر گدھی جس کی ہڈیاں نکل آئی ہو۔

اليَبَسَةُ: دودھ خشک ہوجانے والی بکری، أَتَانٌ يَبَسَةٌ: دبلی ہڈیاں نکلی ہوئی گدھی، ج يِبَاسٌ

اليُبْسُ: خشکی، سوکھاپن۔

اليُبُوْسَةُ: (ضد الرُّطوبة) خشکی (۲) روکھاپن، درشتی مزاج

اليَبِيْسُ: اليَابِسُ: سوکھ جانیوالی ادھر ادھر بکھری ہوئی سبزیاں اور گھاس وغیرہ، مرجھائی ہوئی سبزیاں یا پودے، رَجُلٌ وامْرَأَةٌ يَبِيْسٌ بے نفع اور بے خیر مرد وعورت، روکھا مرد یا عورت۔

يَبِيْسُ الماءِ: خشک پسینہ

اليَتُوْعُ: ہر وہ پودا جس میں سے دودھ نکلتا ہو

يَتَمَ ـِ (يَيْتِمُ) يُتْمًا: تنہا رہ جانا

ـــ الصَّبِيُّ أو الوَلَدُ: بچہ یا نابالغ اولاد کا بے باپ رہ جانا، یتیم ہوجانا۔

ـــ الصَّغِيرُ من الحيوان أو البهائم جانوروں اور چوپاؤں کا بے ماں رہ جانا ماں مر گئی ہو یا چھوڑ کر الگ ہوگئی ہو

ـــ الفَرْخُ: وہ چوزہ جس کا باپ یا ماں نہ ہو، ھو يَتِيْمٌ ويَتْمَانُ ج: يَتَامَى وأَيْتَامٌ۔

يَتِمَ ـَ (يَيْتَمُ) يُتْمًا ويَتْمًا تھکا ماندہ ہونا (۲) سست و کوتاہ کار ہونا۔

ـــ مِنَ الأَمْرِ: کام سے بچ نکلنا۔

يَتُمَ ـُ (يَيْتُمُ) يُتْمًا: یتیم ہونا

أَيْتَمَتِ المَرْأَةُ: عورت کا یتیم بچہ والی ہونا، ھی مُوْتِمٌ ومُوْتِمَةٌ ج: مَيَاتِيْمُ

ـــ الصَّبِيَّ: یتیم بنانا۔

يَتَّمَهُ: یتیم بنانا

المَیْتَمَةُ: وہ جنگ جو بچوں کو یتیم بنا ڈالے، اسی لئے کہتے ہیں: اَلْحَرْبُ مَیْتَمَةٌ وَمَأیَمَةٌ "جنگ بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ بنا دیتی ہے یعنی ان کے مردوں کو ہلاک کر دیتی ہے تو بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہو جاتی ہیں (۲) یتیم کی جمع، ج: مَیَاتِمُ۔

الیُتْمُ: یتیمی کی حالت، یتیمی۔

الیَتْمُ: غم۔

الیَتَمُ: فی سَیْرِہٖ یَتَمٌ: اس کی رفتار میں کمزوری یا سستی ہے (۲) ضرورت۔

الیَتِیْمُ: بے باپ کا (انسانی) بچہ نابالغ لڑکا جس کا باپ مرگیا ہو (۲) بے ماں کا جانور (چوپائے) کا بچہ (۳) نادر المثال شے، بے مثال، بے نظیر، ج: اَیْتَامٌ ویَتَامٰی ویَتْمَةٌ ویَتَائِمُ ومَیْتَمَةٌ

الیَتِیْمَةُ: مؤنث الیتیم (۲) ریت کے ٹیلوں سے الگ تھلگ ٹیلا (۲) دُرِّ نایاب بیش قیمت اور بے نظیر موتی، الجُمُعَةُ الیَتِیْمَةُ مصریوں کے نزدیک رمضان مبارک کا آخری جمعہ، ج: یَتَامٰی ویَتَائِمُ

یَتَنَتِ الحَامِلُ ـــ (یَتْنًا) یَتْنًا حاملہ کے بطن سے بچہ کا الٹا پیدا ہونا پاؤں پہلے اور سر بعد میں نکلنا، کہتے ہیں، وَضَعَتْهُ اُمُّهُ یَتْنًا اسے اس کی ماں نے الٹا جنا۔

أَیْتَنَتِ الحَامِلُ: یَتَنَتْ، هی مُوْتِنٌ ومُوْتِنَةٌ۔

یَتَّنَتِ الحَامِلُ: اَیْتَنَتْ۔

الیَتْنُ: پاؤں کے بل بچہ کی پیدائش۔

یَثْرِبُ: مدینہ منورہ کا قدیم نام۔

یَحْیٰی: ایک پیغمبر کا نام۔

• الیَحْمُوْرُ: چھوٹی سرخ دم کا بارہ سنگا (۲) گاؤخر، ج: یَحَامِیر دیکھئے (حمر)

الیَحْمُوْمُ: دیکھئے (حمم) سیاہ چیز، دھواں (۲) لدان والا جانور

• اَیْدَعَ الحَجَّ علی نفسہٖ، احرام کے وقت خوشبو لگا کر خود پر حج واجب کر لینا۔

ـــ الیَمِیْنَ عَلٰی نَفْسِہٖ: اپنے اوپر قسم واجب کرنا۔

یَدَّعَہٗ: اَیْدع (زعفران) سے رنگنا، یَدَّعَهُ الصَّبَّاغُ: رنگ ریز نے اسے ایدع سے رنگا۔

الاَیْدَعُ: زعفران (۲) ایک قسم کا سرخ گوند جو عمدہ قسم کی وارنش میں کام آتا ہے اور بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے (دم الاخوین)

• الیَدَكُ: ٹٹو

• یَدَاہٗ ـــ (یدیہ) یَدْیًا، ہاتھ کو زخمی کرنا، چوٹ لگانا۔

ـــ الصَّائِدُ وَنَحْوُہُ الظَّبْیَ وغَیْرَہٗ: شکاری وغیرہ کا ہرن وغیرہ کا پاؤں جال میں پھنسانا، هو مَیْدِیٌّ۔

ـــ فُلَانًا والیہ وعلیہ یَدًا کسی کے ساتھ احسان کرنا، انعام دینا۔

یَدِیَ فُلَانٌ ـــ (یَیْدٰی) یَدًی: بھلائی کرنا، بخشش کرنا (۲) کمزور ہونا۔

ـــ من یَدِہٖ: ہاتھ خشک ہو جانا شل ہو جانا، بد دعا کے طور پر کہتے ہیں، مالہ یَدِیَ من یَدِہٖ اومن یَدَیْہِ، اسے کیا ہوا، اس کا ہاتھ شل ہوگیا یا اس کے دونوں ہاتھ بیکار ہوگئے۔

یُدِیَ: ہاتھ میں تکلیف ہونا۔

ـــ یَدُہٗ: ہاتھ شل (بے حرکت) ہو جانا

اَیْدَی فُلَانًا والیہ اوعندہ یدًا: کسی کے ساتھ احسان کرنا، کہتے ہیں، ما اَیْدَی فُلَانًا وَفُلَانَةً اس نے فلاں مرد اور فلاں عورت کا خیال نہیں کیا۔

یَادَاہٗ: کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنا (۲) دست بدست دینا، اَعْطَاہٗ مُیَادَاةً: اسے ہاتھ کے ہاتھ (فوراً) دیا

المُوْدِی: احسان کنندہ، المودی الیہ: جس پر احسان کیا گیا ہو

المَیْدِیُّ: اگلی ٹانگ سے جال میں پھنسا ہوا (۲) ایک ہاتھ سے لولا۔

الیَدُ، ہاتھ (اس کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے) (مؤنث ہے) (۲) ہر چیز کو پکڑنے کا دستہ جیسے ید السِّکِّین والسَّیْف والفَأس والرَّحٰی، چھری، تلوار کلہاڑی اور چکی کا دستہ (۳) کرتے وغیرہ کی آستین (۴) احسان وانعام جو دوسروں پر کیا جائے۔ نعمت (۵) اقتدار (۶) طاقت وقدرت (۷) کہتے ہیں مالی بہذا الاَمْرِ یَدَانِ، اس کام کی مجھ میں نہ طاقت ہے نہ قدرت (۸) مددگار جماعت هُمْ یَدُہٗ: وہ اس کے مددگار ہیں۔ وهم یَدٌ عَلٰی غَیْرِهِم وہ غیروں کے مقابلہ میں ایک ہیں متحد ہیں (۹) ملکیت، قبضہ، هو فی یَدِی: وہ میری ملکیت اور

قبضہ میں ہے (۱۰) رہن کی ضمانت
(۱۱) اطاعت وانقیاد، هٰذه
يدى لك: میں تمہارا فرمانبردار
ہوں۔ اعطى بيده: وہ اس
کے سامنے جھک گیا، اس کا تابع ہوگیا
أعطى الجزية عن يدٍ
اس نے ذلیل و سرنگوں ہوکر جزیہ
ادا کیا (۱۲) بازو (۱۳) جانور کی اگلی
ٹانگ (۱۴) پرندے کا بازو (۱۵)
اثرورسوخ (۱۶) اہلیت (۱۷) مدد (۱۸)
فریادرسی (۱۹) ندامت (۲۰) راستہ
(۲۱) ظلم سے رکاوٹ، ج: أيدٍ
ويُدِيٌّ وأيادٍ: الأيدى
العاملة: افرادی طاقت۔
ضَرَبَ يَدَهُ فى كذا: کوئی کام
شروع کرنا، کسی کام میں حصہ لینا۔
اليَدُ العُليا خيرٌ من اليد
السُّفلى: دینے والا ہاتھ لینے والے
ہاتھ سے بہتر ہے۔
خَرَجَ من تحت يده فلانٌ
فلاں کو فلاں سے تعلیم ملی اور اس کی
پرورش ہوئی۔
الأمرُ بيد فلانٍ: معاملہ اس
کے زیر تصرف ہے وہ جس طرح
چاہے انجام دے۔
هو طويل اليد وطويل الباع
وہ سخی ہے (۲) وہ اچکا ہے۔
هو أطولُ يداً منه: وہ اس سے
زیادہ کریم و سخی ہے۔
مَشَى بين يديه: وہ اس کے سامنے
چلا۔
سُقِطَ فى يده او فى يديه: وہ
نادم ہوا، وہ پچھتایا، یا حسرت سے کف
افسوس ملنے لگا۔
بِعتُهُ يداً بيدٍ: میں نے اسے
نقد فروخت کیا، دست بدست دیا
جاء فلانٌ بما أدّت يدٌ
إلى يدٍ: فلاں ناکام و نامراد آیا
لا أفعلُهُ يدَ الدهر: میں
اسے کبھی بھی نہ کروں گا۔
لقيتُهُ أوّلَ ذاتِ يدين
میں اس سے سب سے پہلے ملا۔
ابتعتُ الغنمَ او نحوها
اليدين او باليدين: میں نے
اسے بھیڑیں وغیرہ مختلف قیمتوں سے
فروخت کیں، کچھ گراں اور کچھ ارزاں
باعَ الغنمَ اليدانِ: میں نے
بھیڑیں اس طرح فروخت کیں کہ ایک
ہاتھ دیں اور دوسرے ہاتھ سے
قیمت وصول کی۔
أعطاهُ مالاً عن ظهرِ يدٍ: میں
نے اسے ازراہ کرم اسے مال دیا (جو
نہ قرض تھا نہ انعام اور نہ بیع سے
متعلق) کسی کو بددعا کے لئے کہا
جاتا ہے لِليدين ولِلفم
اس کا منہ اور ہاتھ ٹوٹیں۔
بينَ يدى الساعة: قیامت
سے پہلے۔
له عندى يدٌ او يدىٌّ: اس
کا مجھ پر احسان ہے۔
له يدٌ بيضاء فى هذا الأمر
اس معاملہ میں اس کا اہم کردار ہے
یا اسے کمال حاصل ہے۔
يدُهُ قصيرة: وہ کوتاہ دست
ہے کام کے لائق نہیں۔
له أيادٍ بيضاء: اس کے بڑے
احسانات ہیں، بڑے کارنامے
ہیں۔
له اليدُ الطّولى فى العلم
وہ بڑا عالم ہے
ذهبوا أيدى او أيادى سبا
وہ تتر بتر ہوگئے، منتشر ہوگئے۔
هذا ما قدّمت يداك: یہ
تمہاری کمائی ہے، یہ تمہارا پیش کردہ
اثاثہ ہے۔
الأمرُ بيد الله: معاملہ خدا کے
ہاتھ میں ہے۔
ضربَ القاضى على يديه
قاضی نے اسے تصرف سے روک دیا۔
يدُ الجوزاء: ایک ستارہ کا نام۔
ما لك عليه يدٌ: تم کو اس پر
قابو نہیں ہے۔
يدُ الله فوقَ (اوعلى) الجماعة:
جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے، یعنی وہ
اس کا محافظ و نگراں ہے۔
لهُ يدٌ فى كذا: اسے فلاں چیز میں
دخل ہے۔
اليُداءُ: ہاتھ کا درد
اليَدُّ: بمعنی يدٌ۔
اليَدَوِيُّ: دستی، ہاتھ کا بنا ہوا
الأشغالُ اليدوية: دستکاریاں
ہاتھ سے کئے جانے والے کام، شُغلٌ
يدويٌّ: دستکاری۔
اليَدِيُّ: رجلٌ يَدِيٌّ: ماہر دستکار
هى يديّة، ثوبٌ يَدِيٌّ
کشادہ یا ڈھیلا کرتا وغیرہ۔
اليَربُوعُ: دیکھئے (ربع)
يَرِعَ ـَـ (يَيرَعُ) يرعاً ويراعةً
بزدل ہونا۔
اليَراعُ: سرکنڈا، نرکل (۲) جگنو
(۳) چھوٹی بھیڑیں وغیرہ (۴) بزدل
(گویا اس کے پاس دل ہی نہیں وہ
بانس کی طرح کھوکھلا ہے) (۵) بے
عقل و خرد جس کی کوئی رائے نہ ہو۔
اليَراعةُ: يراعٌ کا واحد، ایک سرکنڈا

یا نرسل یا ایک جگنو (۲) نرسل کا قلم (۳) جھاڑی، درختوں کا جھنڈ (۴) بالسری (۵) بزدل، ھو یَرَاعَةٌ وہ بزدل ہے (۶) بے وقوف (۷) شترمرغ (۸) بھنگا۔

الیَرَعُ: جنگلی گائے کا بچہ

الیَرَعُ: مچھر کی طرح کا چھوٹا جانور جو منھ کے گرد گھومتا ہے (۲) جنگلی گائے کے بچے۔

الیَرُوعُ: خوف، بزدلی۔

•یُرِقَ الانسانُ اوالزَّرعُ: مرض یرقان میں مبتلا ہونا، ھو مَیرُوقٌ

الیَارَقُ: دست بند، ہاتھ کے کنگن کی ایک قسم۔

الیَرَقَانُ: ایک آفت جو نباتات کو زرد کر دیتی ہے (۲) یرقان کی بیماری جس میں صفرا آسانی کیساتھ آنتوں تک نہیں پہنچتا اور خون میں شامل ہوکر پورے بدن میں زردی پھیل جاتی ہے۔

الیَرَقَانَةُ: بعض حیوانات کی نشوونما کا ایک مرحلہ، یرقان کا واحد

•الیَرُونُ: زہر (۲) ہاتھی کا دماغ، (۳) منی (۴) چوپائے کا پسینہ

• یَرَنَأَ: یَرَنَّأَ میں رنگنا۔

الیُرَنَّأُ: مہندی یا مہندی جیسا ایک رنگ جس سے رنگائی کیجاتی ہے

الیُرَنَّاءُ: الیُرَنَّأُ۔

•یَسَرَ الشیئُ ـــ (یَیْسِرُ) یَسْراً آسان ہونا، ممکن ہونا (۲) نرم ہونا، قابو میں ہونا۔ یَسَرَ الانسانُ والحَیَوانُ: انسان وجانور کا فرماں بردار ہونا۔

ـــ الحَامِلُ: حاملہ کا آسانی سے بچہ جننا۔

ـــ لہ فی الامرِ یُسْراً ویَسَاراً کسی کام میں کسی کے لئے آسانی پیدا کرنا۔

ـــ فُلانٌ یَسْراً: نیچے کی طرف بدن کو بل دینا (۲) رسّی کو بل دینا تیروں سے جوا کھیلنا۔

ـــ فلانا ونَحْوَہُ: کسی کے بائیں حصہ پر مارنا یا زخمی کرنا۔

ـــ الشیئَ: کسی چیز کے بائیں طرف سے آنا (۲) بائیں جانب لیجانا۔

ـــ فُلاناً: کسی کے چہرہ کے قریب نیزہ مارنا۔

ـــ القَومُ الجَزُورَ: اونٹنی کو ذبح کرنے کے بعد ٹکڑے کرکے باہم تقسیم کرنا۔

ـــ مَالَہُ: مال کو آپس میں تقسیم کرنا، کہتے ہیں اَسَرُوہُ ویَسَرُوا مَالَہُ: اسے قید کرکے اس کا مال لیکر آپس میں بانٹ لیا۔

یَسَرَ الشیئُ ـــ (یَیْسَرُ) یَسَراً آسان ہونا، ھو یَسِرٌ ویَسِیرٌ

ـــ فُلانٌ یَسَاراً و یُسْراً: آسودہ اور مالدار ہونا۔

یَسُرَ الشیئُ ـــُ (یَیْسُرُ) یُسْراً ویَسَارَةً: ہلکا اور آسان ہونا (۲) کم اور معمولی ہونا، ھو یَسِیرٌ

أَیْسَرَ فُلانٌ: آسودہ ہونا مالدار ہونا۔

ـــ الحَامِلُ: حاملہ کی ولادت آسان ہونا، بآسانی بچہ جننا۔

ـــ لہ فی الامرِ: کسی کو سہولت دینا، کسی کے لئے کوئی کام آسان کرنا۔

ـــ فُلاناً: کسی پر مطالبہ میں نرمی کرنا

ـــ إبِلَہُ وغیرَھا: اونٹوں وغیرہ کو بائیں جانب موڑنا۔

یَاسَرَ: بائیں جانب چلنا، یاسَرَ بالقومِ: لوگوں کی بائیں جانب چلنا۔

ـــ فُلاناً ونَحْوَہُ: کسی کے ساتھ نرمی برتنا۔

یَسَّرَ فُلانٌ: کسی کے جانوروں کا آسانی سے بچے جننا اور کسی جانور کا ضائع نہ ہونا۔

ـــ المَاشِیَةُ: مویشیوں کی کثرت ہونا، ان کا دودھ اور نسل بڑھنا

ـــ الشیئَ: آسان کرنا، حدیث میں ہے یَسِّرُوا ولاتُعَسِّرُوا۔ آسان کرو دشوار نہ بناؤ۔

ـــ لہ کذا: کسی کے لئے کوئی چیز فراہم کرنا، تیار کرنا، (۲) آسان کرنا (۳) قابو میں کرنا۔

ـــ فُلاناً لکذا: کسی کو کسی چیز کے لئے تیار کرنا۔

ـــ فُلاناً: توفیق دینا، کامیاب بنانا۔

اِتَّسَرَ القَومُ الجَزُورَ وَاتَّسَرُوھَا اونٹنی کو ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا

تَیَاسَرَ: یَاسَرَ۔

ـــ فی کذا: سستی کرنا، تساہل برتنا نرمی برتنا، حدیث میں ہے "تَیَاسَرُوا فی الصَّدَاقِ"، مہر میں نرمی برتو۔

ـــ القَومُ الجَزُورَ ونَحْوَھَا اونٹنی وغیرہ کو ذبح کرکے آپس میں تقسیم کرنا۔

ـــ الاَھْوَاءُ وغیرُھَا قَلْبَہُ: خواہشات وغیرہ کا کسی کے دل کو تقسیم کرلینا، منتشر کردینا۔

ـــ الاَھْوَاءُ وغیرُھا علی القلب دل کو تقسیم کرلینا، منتشر کردینا۔

تَیَسَّرَ الشَّیْءُ : آسان ہو جانا، (۲) میسر آنا، آسانی سے حاصل ہونا، (۳) فراہم و مہیا ہو جانا۔
— لکذا : تیار ہو جانا۔
— لہ کذا : کوئی چیز حاصل ہو جانا مہیا ہو جانا
— الارضُ او البلادُ : زمین یا ملک کا سرسبز و شاداب ہو جانا۔
— النّھارُ : دن کا ٹھنڈا ہو جانا۔
اِسْتَیْسَرَ : تَیَسَّرَ
— لہُ الامرُ : قابو میں آ جانا سہل اور آسان ہو جانا۔
الاَیْسَرُ : بہت آسان، اَیْسَرُ منہ اس سے زیادہ آسان، (۲) بائیں جانب، بائیں طرف (۳) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا (۴) بایاں ضد الاَیْمَن (دایاں) ج : یُسْرٌ
التَّیْسُوْرُ، دابّۃٌ حَسَنَۃُ التَّیْسُوْرِ اچھے قدم اٹھانے والا چوپایہ، فَرَسٌ حَسَنُ التَّیْسُوْرِ : مناسب موٹا گھوڑا۔
التَّیْسِیْرُ : سہولت، سہولت رسانی، ج : تَیْسِیْرَات۔
المُوْسِرُ : مالدار، خوشحال، ج، مَیَاسِیر
المَیْسِرُ : جوا، تیروں سے کھیلا جانے والا جوا، ہر وہ کھیل جس میں جوئے کی طرح بازی لگائی جائے۔ جیسے شطرنج وغیرہ یا بچوں کا اخروٹ پھینکنے کا ایک کھیل، وہ اونٹ جس پر جوا کھیلا جاتا تھا، عربوں میں یہ رسم تھی کہ اونٹ ذبح کرتے اور اس کے دس یا اٹھائیس حصے کرتے پھر تیروں سے قرعہ ڈالتے جس کے نام پر بے نشان تیر نکلتا اس کو ذبح شدہ اونٹ کی قیمت ادا کرنی پڑتی تھی۔
المَیْسَرَۃُ : مصدر میمی، سہولت، آسانی (۲) تمول، آسودہ حالی (۳) بایاں حصہ خلاف میمنہ یا بائیں جانب مَیْسَرَۃُ الجَیْشِ : فوج کا بایاں بازو، ج : مَیَاسِر، وَلَّاہُ مَیَاسِرَہٗ : اسے بائیں بازو کا قائد بنایا۔
المَیْسِرَۃُ : سہولت، تمول، فراخی
المُیَسِّرُ : سہولت فراہم کرنے والا سہولت و آسودگی بخشنے والا (خدا)
المُیَسَّرُ : گوشت اور انڈوں کا بنایا ہوا کھانا (۲) لقمی گوشت بھر کر پکائی ہوئی روٹی اسے لقمۃ القاضی اور لقمۃ الخلیفہ کہا جاتا ہے
المَیْسُوْرُ : آسانی، سہولت (مفعول کے وزن پر مصدر) (۲) آسان قابل عمل خُذْ بِمَیْسُوْرِہٖ ودَعْ مَعْسُوْرَہٗ : آسان لے لو مشکل کو چھوڑ دو، ج : مَیَاسِیْرُ
الیَاسِرُ : جوئے کے ذبیحہ کے گوشت کی تقسیم کا منتظم (۲) جوئے میں تیر ڈالنے والا یا تیروں سے جوا کھیلنے والا، ج : اَیْسَارٌ وھی یَاسِرَۃٌ ج : یَوَاسِرُ۔
الیَسَارُ : آسانی و سہولت (۲) تمول، دولت، آسودگی، خوشحالی (۳) بائیں جانب ضد الیمین، قَعَدَ یَمِیْنًا او یَسَارًا وعن الیَمِیْنِ اَوْ عَنِ الیَسَارِ وہ دائیں جانب یا بائیں جانب بیٹھا۔ (۴) بایاں ہاتھ (مؤنث) ج : یُسُرٌ ویُسْرٌ۔
عَلَی الیَسَارِ : بائیں جانب
الیَسَارِیُّ : بائیں بازو سے متعلق، اپنی پالیسی اور رائے میں انتہار پسند ایسے گروپ کو یساری اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مخالف گروپ پارلمنٹ کے جلسوں میں بائیں جانب بیٹھتا تھا، اس کے مقابل الیَمِیْنِیّ "دایاں بازو" ہے
یَسَارٌ : خوشحالی، فراخی، سہولت اَنْظِرْنِی حتّی یَسَارٍ مجھے فراخی ہونے تک مہلت دو۔
الیَسَارَۃُ : سہولت (۲) وسعت، تمول (۳) کمی، قلت۔
الیَسَرُ : بائیں طرف کا بل (داہنے ہاتھ کو اپنے بدن پر نیچے کی طرف لیجا کر بل کھانا) فَتْلٌ یَسَرٌ : بائیں طرف کا بل طَعْنٌ یَسَرٌ : منہ کے برابر کا نیزہ کا زخم، وِلادۃٌ یَسَرٌ : آسان ولادت، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسَرًا اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا
الیُسْرُ، ضد العُسْرِ : آسانی، سہولت (۲) مالی وسعت، فراخی، الدِّیْنُ یُسْرٌ : دین اسلام میں سہولت، آسانی ورواداری ہے، تشدد نہیں ہے۔
الیَسَرُ : آسان، مسکین نرم خو، جلد قابو میں آنے والا (۲) مہیا اور تیار (۳) جوئے میں تیر ڈالنے والا (۴) کھبو، بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا، رَجُلٌ اَعْسَرُ یَسَرٌ دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا ج : اَیْسَارٌ، وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ یَسَرًا : اس کی ماں نے اسے آسانی سے جنا۔
الیُسْرٰی : اَلْاَیْسَرُ کی تانیث (۲)

بایاں ہاتھ (۳) بائیں طرف (۴) آسان (۵) سہولت۔
الیَسْرَۃُ: مصدر مرۃ، ایک دفعہ کا فعل (یَسَرَ سے) قَعَدَ یَمْنَۃً أو یَسْرَۃً: وہ دائیں یا بائیں بیٹھا (۲) چوپائے کی ہلکی ٹانگوں میں سے ایک، انَّ قَوَائِمَ ھٰذِہٖ الدَّابَّۃِ یَسَرَاتٌ، اس چوپائے کی اگلی پچھلی ٹانگیں ہلکی ہیں
الیَسَرَۃُ: مؤنث الیَسَر ھی عَسْرَاءُ یَسَرَۃٌ: وہ دونوں ہاتھوں سے کام کرتی ہے (۲) دونوں رانوں کا نشان (۳) ہتھیلی کی لکیریں جو گنجھ ملتہ نہ ہوں ج: اَیْسَارٌ۔
الیَسِیْرُ: آسان (۲) تھوڑا (۳) معمولی حقیر (۴) تھوڑا سا ذرا سا، شئی یَسِیْرٌ: تھوڑی سی چیز۔
یُوْسُفُؑ: اللہ تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
• الیوسُفِیُّ: طنجوی نارنگی، طنجہ کا سنگترہ۔ یہ یوسف نامی شخص کی طرف منسوب ہے جو پہلی مرتبہ مصر میں اس کا بیج لے کر آیا تھا
• الیَاسَمِیْنُ: چنبیلی (پودا)
زَھْرُ الیَاسَمِیْنِ: چنبیلی کا پھول۔
• یَسُوع: عیسائیوں کے یہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام جو خدا تعالیٰ کے مشہور پیغمبر ہیں
یَسُوْعِیٌّ: حضرت عیسیٰ کا پیروکار
• الیَشْبُ: ایک قسم کا رنگ برنگ کا قیمتی پتھر۔
الیَشْمُ: مختلف رنگوں کی ٹھوس معدنیات کے مجموعہ پر بولی جانے والی اصطلاح، جیسے کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ، ایک گہرا سبز قیمتی پتھر۔
• الیَعْبُوبُ: تیز رو نہر۔
• یَعَرَتِ الشَّاۃُ اوالمِعزٰی ـَ (تَیْعَرُ) یَعْرًا ویُعَارًا بکری یا دنبی کا آواز نکالنا، چیخنا ممیانا۔
الیُعَارُ: بھیڑ بکری کی آواز یا بکری کی زور کی آواز۔ کہتے ہیں لِلشَّاۃِ یُعَارٌ۔
الیَعَارَۃُ: اونٹ کو اونٹنی کے پاس لاکر جفتی کے لئے تیار کرنا، اگر اونٹنی کی خواہش ہو تو اونٹ جفتی کرتا ہے ورنہ نہیں، اسی کے لئے کہتے ہیں اعْتَرَضَ الفَحْلُ النَّاقَۃَ یَعَارَۃً
الیَعْرُ: شکار کے گڑھے کو ڈھانک کر اس کے پاس شیر وغیرہ کا شکار کرنے کے لئے کھڑی کی ہوئی بکری یا اس کا بچہ (جب بکری بولتی ہے تو شکار دوڑ کر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔)
الیَعْرَۃُ: الیَعْرُ۔
الیَعُوْرُ: بہت ممیانے اور شور مچانے والی بکری۔
الیَعُوْرَۃُ: الیَعُوْرُ۔
• الیَعْسُوْبُ: شہد کی مکھیوں کی رانی۔
• الیَعْضِیْدُ: دیکھئے (عضد).
• یعط: یَعَاطِ ویُعَاطِ ویاعاط: بھیڑیئے یا آدمی کو ڈرانے کی آواز (۲) بدشکل.
• الیَعْفُوْرُ: ہرن
یعقوبؑ: خدا تعالیٰ کے ایک پیغمبر کا نام۔
• یَعُوْقُ: کتے سے چھوٹا اور بلی سے بڑا ایک خاکستری رنگ کا جانور
• یَغُوْثُ: زمانۂ جاہلیت کا ایک بت
• یَفَخَہٗ ـَ (یَیْفَخُہٗ) کسی کے تالو یا چندیا پر مارنا، زخمی کرنا
الیَافُوخُ: چندیا، تالو، سر کے اوپر کا حصہ، ج: یَوَافِیْخُ رَکِبَ یافوخَ فُلَانٍ: کسی پر غالب آنا فوقیت لیجانا (۲) رات کا بڑا حصہ ضَرَبَ یافوخ اللیل: وہ رات کے اول میں چلا، وَطِئَ یَوَافِیْخَ القَوْمِ: یعنی اسے سرداری ملی
یَفَعَ الشئُ ـَ (یَیْفَعُ) یُفُوْعًا ویَفْعًا اونچا ہونا، اوپر اٹھنا۔
ـــ الغلام: لڑکے یا لڑکی کا جوان ہونا یا قریب البلوغ ہونا، ھو یافع
ـــ الجَبَلَ ونَحْوَہٗ: پہاڑ وغیرہ پر چڑھنا۔
اَیْفَعَ: یَفَعَ۔ ھو یَافِعٌ (خلاف قیاس) مُوْفِعٌ نہیں کہا جائے گا۔
یَافَعَ وَلِیْدَۃً ونَحْوَھا: چھوٹی لڑکی سے زنا کرنا. وَلَدُ المُیَافَعَۃِ: حرام زادہ۔
تَیَفَّعَ: پہاڑ یا ٹیلہ پر چڑھنا (۲) ٹیلہ پر آگ روشن کرنا۔
الیَافِعُ: احتلام کی عمر کو پہنچنے والا نوجوان، بلوغ کے قریب نوجوان، (مُرَاھِق سے کم عمر) ج، یَفَعَۃٌ وأَیْفَاعٌ ویُفْعَانٌ، مَجْدٌ اَوْشَرَفٌ یافِعٌ: بلند حیثیت، بلند عزت، شَابٌّ یافِعٌ: نوجوان بھرپور جوان۔
الیَافِعَاتُ: یَافِعٌ یا یَافِعَۃٌ کی جمع (۲) بلند و بالا، اونچے اونچے پہاڑ (۳) تالو سے باہر مشکل معاملات طاقت سے بالا امور۔

اليَفَاعُ: ہر اونچی چیز جو بلند زمین پر ہو (۲) پہاڑ (۳) ریت۔
اليَفَعُ: اليافع، غُلامٌ يَفَعٌ: نوجوان لڑکا (۲) بلند چیز، پہاڑ ج: أَيْفَاعٌ ويُفُوعٌ۔
اليَفَعَةُ: غُلامٌ يَفَعَةٌ: فَتَاةٌ يَفَعَةٌ: نوجوان لڑکا یا لڑکی (۲) يَافِعٌ کی جمع، کہتے ہیں غِلْمَانٌ يَفَعَةٌ، ج: أَيْفَاعٌ
• اليَفَنُ: بوڑھا، شیخ فانی، (۲) بوڑھا بیل (۳) چوتھے سال میں لگنے والا بچھڑا (۴) مضطرب، دگرگوں حالات بدلتے رہنے والا، ج: يُفُنٌ
اليَافِطَةُ واليَفْطَة: سائین بورڈ دروازہ پر لگی ہوئی نام وغیرہ کی تختی، لیبل، چِٹ۔
• اليَاقُوتُ: مشہور قیمتی پتھر جو سرخ نیلا زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے واحد ياقوتة، ج: يواقيت ياقوت بَهْرَمَانِيٌّ وياقوت أَحْمَرُ: لعل
يَاقُوتٌ أَزْرَقُ: نیلم
ياقُوت أَخْضَرُ: ہیرا
• اليَقْطِينُ: ککڑی، کدو یا تربوز کی بیل زیادہ تر کدو کی بیل کے لئے مستعمل ہے، (۲) بغیر تنے کا پودا۔
• يَقِظَ من نومه ونحوه ـــ (يَيْقَظُ) يَقَظًا ويَقَاظَةً: بیدار ہونا، جاگنا، چونکنا (۲) حاضر دماغ ہونا (۳) محتاط ہونا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا، هو يَقِظٌ: ج: أَيْقَاظٌ، هي يَقِظَةٌ وهو يقظانُ، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى، ج: يَقَاظَى۔
أَيْقَظَهُ من نومه ونحوه: جگانا (۲) متنبہ کرنا چوکنا کرنا، ہوشیار کرنا (۳) ابھارنا، جوش دلانا۔
ـــ الغبارَ او الفتنة: گرد اڑانا فساد پھیلانا، فتنہ کو جگانا۔
يَقَّظَهُ: أَيْقَظَهُ۔
تَيَقَّظَ من نومه او غَفْلَتِه جاگ جانا، چوکنا ہونا، ہوشیار ہوجانا
ـــ لكذا: کسی چیز پر متنبہ ہونا۔
اسْتَيْقَظَ تَيَقَّظَ۔
ـــ من نومه وغيره الى كذا نیند سے بیدار ہوکر غفلت سے ہوشیار ہوکر کسی چیز پر متنبہ ہونا، متوجہ ہونا۔
ـــ فُلَانًا: جگانا، بیدار کرنا۔
ـــ من غفوة: ہوش میں آنا
التَّيَقُّظُ: بیدار مغزی، حاضر دماغی ہوشیاری
اليَقُظُ: رَجُلٌ يَقُظٌ ذہین وفہیم ہوشیار، ج: أَيْقَاظ
اليَقِظُ: بیدار، چوکنا، ہوشیار باخبر، ج: أَيْقَاظٌ
اليَقْظَانُ: اليَقِظ، رَجُلٌ يَقْظَانُ الفكر: سوجھ بوجھ کا آدمی، ج: يَقَاظَى ويقاظٌ وهي يَقْظَى مقولہ ہے باتت عيني يَقْظَى تَرَاعِيك میری آنکھ رات بھر نہ لگی وہ تمہاری نگرانی کرتی رہی، ج: يقاظى، ابو اليقظان مرغا۔
اليَقَظَةُ: بیداری، جاگنا، جاگنے کی حالت، مقولہ ہے ما أَنْسَاك في النوم واليَقَظَة: میں سوتے جاگتے تم کو نہیں بھولتا۔
يَقِنَ الشيءُ ـــ (يَيْقَن) يَقْنًا ويَقِينًا واضح اور یقینی ہونا، ثابت ہونا، هو يَقَنٌ ويَقِينٌ۔
ـــ الشيءَ وبه: جاننا یقین حاصل کرلینا۔
أَيْقَنَهُ وبه: کسی بات پر یقین کرنا
تَيَقَّنَهُ وبه: یقین کرنا۔
اسْتَيْقَنَه وبه: یقین کرنا۔
المُوقِنُ: یقین کنندہ۔
المِيقَانُ: رَجُلٌ مِيقَانٌ: ہر بات کا یقین کرنے والا بھولا اور سیدھا آدمی، هي مِيقَانَة۔
اليَقَنُ: رَجُلٌ يَقَنٌ و ذو يَقَنٍ ہر بات پر یقین کرنے والا۔
اليَقِنُ: يَقَنٌ. فلانٌ يَقِنٌ بالشيء فلاں اس چیز کا دلدادہ ہے هي يَقِنَة
اليَقْنُ: اليَقَنُ۔
اليَقَنَةُ: ہر بات کا فوراً یقین کرنے والا، کہتے ہیں، رَجُلٌ يَقَنَة (اس میں تا جو بصورت وقف ہا بن جاتی ہے برائے مبالغہ ہے) مؤنث بھی يَقَنَةٌ ہے۔
اليَقِينُ: بے شک وشبہ علم (یقین) فلسفہ میں نفس کا کسی حکم کے سلسلہ میں اس کی صحت کے اعتقاد کے ساتھ مطمئن ہونا۔ عَلِمَهُ يَقِينًا: اس نے اسے یقینی طور پر جان لیا۔ عِلْمُ اليَقِينِ وعِلْمُ يقين: بلا شک وشبہ علم، حَقُّ اليَقِينِ ہر قسم کے شک وشبہ سے بلند حقیقت عَيْنُ اليقين: مشاہدہ کیجانے والی حقیقت (۲) ظن کے معنی میں بھی آتا ہے جس طرح کبھی ظن یقین

کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
(۲) موت۔ قرآن پاک میں ہے واعْبُدْ
رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ:
جب تک موت آئے تم اپنے رب کی
عبادت کرتے رہو۔
• يَلَكْ: ایک کاف کی تشدید کے ساتھ
بھی آتا ہے (فارسی لفظ ہے) (۲)
یکہ (تاش کا پتا۔ من يَلَكٍ الى
يَلَكٍ: ایک سے دوسرے تک۔
• الْيَلَبُ: چمڑے کی ڈھال (۲) فولاد
(۳) کھال (۴) چمڑے کی ٹوپیاں
جو لڑائی میں فوجی اوڑھتے ہیں۔
• الْيَلَقُ: ہر سفید چیز (۲) سفید گائیں
(گائے کی جمع)۔
الْيَلَقَةُ: سفید بکری
• يَلَّ ويَلِلَ ـَ (يَيَلُّ) وَيَلًّا: اندر گھسے
ہوئے چھوٹے ملے ملے دانتوں والا ہونا
هو اَيَلُّ وهي يَلَّاءُ: ج: يُلٌّ
الأَيَلُّ: چھوٹے کھروں والا۔
اليَلَّاءُ، مؤنث الأَيَلّ "صفاة" يَلَّاءُ
ہموار و چکنا پتھر
اليَلَنْجَجُ: صندل کی لکڑی
• اليَلْمَقُ: قبا، ایک قسم کا لمبا کوٹ۔
ج: يَلَامِق۔
• يَمَّ يَمًّا: سمندر میں ڈالنا
ـــ الساحلُ: سمندر کے پانی کا ساحل
کو ڈھانک لینا، هو مَيْمُومٌ
يَمَّمَهُ: قصد کرنا، يَمَّمَهُ بالرُّمح
نیزہ کا کسی کو نشانہ بنانا، خاص
طور پر کسی کا رخ کرنا، نشانہ اور مقصود
بنانا۔
ـــ المريضَ للصلوٰة: نماز کے لئے
بیمار کا تیمم کرنا یعنی پاک مٹی پر ہاتھ
لگا کر اسے چہرے اور منہ پر پھیرنا۔
تَيَمَّمَ للصلوٰة: نماز کے لئے تیمم کرنا
مٹی سے منہ اور ہاتھوں پر مسح کرنا
ـــ الشيءَ: کسی چیز کا قصد کرنا، مقصود
بنانا۔
المُتَيَمِّمُ: فائز المرام، مقاصد میں
کامیاب۔
المَيْمُومُ: زیر آب ساحل سمندر،
سمندر میں پھینکا ہوا۔
اليَامُومُ: کبوتر کا چوزہ۔
اليَمَامُ: فاختہ، واحد، يَمَامَةٌ
اليَمُّ: سمندر (۲) جنگلی کبوتر۔ ج: يُمُومٌ
• يَمَنَ: ـِ (يَيْمِنُ) يَمْنًا: دائیں
طرف ہونا یا آنا (۲) یمن میں آنا
ـــ بِفلانٍ: کسی کو دائیں طرف لیجانا
(۲) کسی کی دائیں جانب سے آنا۔
ـــ البَلَدَ: شہر میں دائیں طرف
چلنا۔
ـــ فُلانٌ آلَهُ وعلى آلِهِ
ولِآلِهِ ـُ (يَيْمُنُ) يُمْنًا
ومَيْمَنَةً: اپنے کنبہ اور آلِ اولاد
کے لئے باعث برکت ہونا۔
ـــ اللهُ فلانًا يُمْنًا: اللہ کا
کسی کو مبارک اور باعث خیر بنانا
هو مَيْمُونٌ۔
يَمُنَ فُلانٌ على آلِهِ ولِآلِهِ
ـُ (يَيْمُنُ) يُمْنًا ومَيْمَنَةً
اپنی آل اولاد کے لئے مبارک ہونا
هو يَامِنٌ ويَمِيْنٌ وأَيْمَنُ
يُمِنَ فُلانٌ على آلِهِ ولِآلِهِ
يَمَنَ، هو مَيْمُونٌ. ج:
مَيَامِيْنُ۔
أَيْمَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) یمنی
چادر اوڑھنا۔
يَامَنَ: دائیں طرف ہونا (۲) کسی کو
ملک یمن دکھانا
ـــ بِه: دائیں طرف لیجانا۔
يَمَّنَ: يَامَنَ
ـــ على فلانٍ: برکت دینا۔
تَيَامَنَ: دائیں طرف جانا۔
تَيَمَّنَ: یمنی بن جانا (۲) دائیں ہاتھ
پاؤں اور دائیں جانب سے کام
شروع کرنا (۳) مر جانا
ـــ بِه: کسی کو قبر میں دائیں کروٹ پر رکھنا۔
ـــ بالشيءِ: کسی چیز سے برکت حاصل
کرنا، خوش بخت ہونا، ضد تَطَيَّرَ
(بدبخت ہونا منحوس ہونا)
ـــ فيه: کوئی کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
اِسْتَيْمَنَ بكذا: برکت حاصل کرنا
ـــ فلانًا: کسی سے حلف اٹھوانا، کسی
کو قسم دینا۔
الأَيْمَنُ: دائیں ہاتھ سے کام کرنے
والا (۲) داہنا خلاف الأَيْسَر
(بایاں) هي يَمْنَاءُ (۳) بابرکت
ج: أَيَامِنُ ويُمْنٌ۔
المَيْمَنَةُ: برکت خوش بختی (۲)
فوج کا دایاں بازو (خلاف المَيْسَرَة)
(۳) دائیں جانب، ج: مَيَامِنُ
المُيَمَّنُ: بابرکت، باعث خیر و برکت
کامیاب، خوش بخت۔
المَيْمُونُ: مبارک، ج: مَيَامِيْنُ
مَيْمُونُ الطائرِ: نیک فال والا
سِر على الطائرِ المَيْمُونِ
برکت و توفیق کیساتھ جاؤ۔
اليَامِنُ: بابرکت، خوش بخت، هي
يَامِنَةٌ
اليَمَنِيُّ واليَمَانِيُّ: یمن کا باشندہ
یمنی، الحَجَرُ اليَمَانِيُّ: عقیق
اليَمَانِيَةُ: مؤنث اليَمَانِي (یمن
کی طرف نسبت) (۲) سرخ خوشے
والی جو۔
اليُمْنُ: برکت، خیر

اليُمْنىٰ: خلاف اليُسْرىٰ، دایاں ہاتھ یا دائیں جہت، تثنیہ یُمْنَیَانِ ج: یُمْنَیَات

اليَمْنَةُ: دائیں جانب خلاف اليَسْرَة
يَمْنَةً ويَسْرَةً: دائیں بائیں
(۲) یمنی چادروں کی ایک قسم۔

اليُمْنَةُ: ایک قسم کی یمنی چادر۔

اليَمِيْنُ: (ضد اليسار) داہنا ہاتھ یا داہنی جانب (۲) برکت (۳) طاقت وقوت (۴) قسم (مؤنث) ج: يَمُنٌ وأَيْمَانٌ وأَيَامِنُ۔

أتَوْنَا عن اليَمِيْنِ: انھوں نے ہمیں اعتماد میں لیکر دھوکا دیا۔

ذَكَّى اليَمِيْنَ: حلف اٹھانا۔ فُلَانٌ مِنَّا باليَمِيْنِ: فلاں کا ہمارے یہاں بڑا احترام ہے

اليَمِيْنُ الدُّسْتُوريَة: آئینی حلف برداری

يَمِيْنُ الصَّبْر: جھوٹی قسم۔

يَمِيْنُ الوَلاء له: حلف وفاداری

اليَمِيْنِيُّ: (خلاف اليَسَارِيّ) دایاں بازو والا، اعتدال پسند گروپ جو پارلمنٹ کے جلسوں میں دائیں جانب بیٹھتا تھا۔

• اليَنْبُوتُ: دیکھئے نبت

• يَنَعَ الثَّمَرُ ـ يَيْنَعُ يَنْعًا ويُنْعًا ويُنُوعًا: پھل کا پک کر توڑنے کے قابل ہو جانا۔ هو يَانِعٌ ويَنِيْعٌ۔

ـــ الشيُّ سرخ ہونا۔ هو يانع۔

ـــ أَيْنَعَ الثَّمَرُ: يَنَعَ۔ هو يانِعٌ ومُونِعٌ

اليَانِعُ: پختہ کھانے کے لائق پھل (۲) ہر سرخ چیز جیسے دَمٌ يانع، گہرا سرخ خون، ثَمَرٌ يَانِعٌ: رنگ پکڑنے والا پھل، ج: يَنْعٌ۔

اليَنَعُ: عقیق کی ایک قسم جس کا رنگ تیز سرخ اور ہلکا زردی مائل سرخ ہوتا ہے (۲) سرخ مہرہ، واحد يَنَعَةٌ۔

اليَنُوعُ: سرخی گہری سرخی۔

اليَنِيْعُ: انتہائی لطیف۔

• اليَنَمُ: ایک پودا جس کے بیج سے مرہم تیار کیا جاتا ہے، واحد، يَنَمَةٌ۔

• استَيْهَرَ: بدحواس ہونا، مصر ہونا یقین کرنا۔

المُسْتَيْهِرُ: بہت لجاجت کرنیوالا

اليَهْرُ: کشادہ جگہ (۲) اصرار، ضد

أَلْيَهْيَرُّ: سراب، (۲) سخت پتھر (۳) جھوٹ (۴) زہر (۵) اندرائن۔

• اليَهْفُوفُ: بزدل، احمق، (۲) بنجر زمین، دیکھئے (ھفف)

• يَهِمَ ـ (يَيْهَمُ) يَهَمًا: دیوانہ ہونا، هو أَيْهَمُ وهي يَهْمَاءُ، ج يُهْمٌ

الأَيْهَمُ: بہرا (۲) گونگا، (۳) نڈر جو ہٹائے نہ ہٹے (۴) چکنا پتھر (۵) بلند پہاڑ (۶) بہت لمبا اونچا پہاڑ جس پر چڑھنا دشوار ہو (۷) وہ رات جس میں ستارے نہ ہوں (۸) وہ علاقہ یا خطۂ زمین جہاں راستہ کا نشان نہ ہو۔

الأَيْهَمَانِ: أَيْهَمُ کا تثنیہ: بدوؤں کے یہاں سخت سیلاب اور مست اونٹ کو کہتے ہیں، اہل شہر کے یہاں سیلاب اور آتش زنی کو کہا جاتا ہے۔

اليَهْمَاءُ: وہ جنگل بیاباں جہاں راستہ نہ ملے (۲) سخت سال جس میں کوئی آرام نہ ہو۔

• يَاهَيَاهِ: آ، آ دَ، انسان یا جانور کو بلانے کے لئے، واحد و تثنیہ، جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے، بعض تثنیہ جمع اور مؤنث بناکر بھی استعمال کرتے ہیں کہتے ہیں: يَاهَيَاهُ، يَاهَيَاهَانِ، يَاهَيَاهُونَ، مؤنث کے لئے: يَاهَيَاهَتَان يَاهَيَاهَات۔

• يَهْيَهَ بالإبل يَهْيَهَةً ويَهْيَاهًا: یاہ یاہ کہکر اونٹوں کو بلانا یَاهِ یَاهِ اور یَاهٌ یَاهٌ بھی کہا جاتا ہے۔

• يُوحُ: آفتاب کا نام۔

يُوحىٰ: يُوحُ۔

• يَوَّدَ الدَّوَاءَ ونَحْوَهُ: دوا وغیرہ میں یود ملانا۔

اليُوْدُ: ایک چمکدار وٹھوس عنصر جو گرم ہونے سے پھیل جاتا ہے۔

اليُوْدِيْدُ: ایک کیمیائی مرکب

• يَافَا: فلسطین کا ایک شہر

يَهُوْدُ: دیکھئے (ھ، و، د)

يُوغَة: یوگا ایک قسم کی ورزش مذہبی بنیاد پر قائم۔

اليُوغِيَة: یوگر۔

يوليه. يوليو: ماہ جولائی۔

• يوزباشي: فوجی کپتان

• يوك: مسہری، پلنگ۔ ج: يوكات

• يَاوَمَهُ مُيَاوَمَةً ويِوَامًا: دن کی اجرت (دہاڑی) پر کام کرانا، یا کام کرنا۔

المُيَاوَمَة: دن کی اجرت کا معاملہ۔

الأَيْوَمُ: مہینہ کا آخری دن، يَوْمٌ أَيْوَمُ سخت اور لمبا دن۔

اليَوِمُ: يَوْمٌ يَوِمٌ: سخت اور لمبا دن

اليَوْمُ: دن (طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک کا وقت) (۲) آجکل موجودہ زمانہ، اب، قرآن پاک میں ہے «اليَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ»، (۲) علم الفلک میں زمین کے اپنے محور کے گرد دوران کا وقفہ

جس کی مدت چوبیس گھنٹے ہے،
ج: ایّام۔
یَوْمٌ ذوأیّامٍ وذوأیاوِم وذو أیاویْم: سخت دن۔
یومٌ حافِل: مصروف دن۔
یَومُ العید: تہوار کا دن۔
یَومُ کِذْبَۃ أبْرِیل: اپریل فول ڈے
الیَومُ المَشْھُودُ: قیامت کا دن۔
یَوْمًا فیَومًا: دن بدن۔

یَوْمَئِذٍ: اس روز۔
الیَوْمیَّۃُ: روزنامچہ، روزانہ آمد و خرچ کا رجسٹر (۲) ڈائری (۳) ایک دن کی مزدوری (دہاڑی)
ج: یَوْمیّات
یَوْمیَّۃ التَّاجِر: تجارتی روزنامچہ
یَوْمِیًّا: یومیہ، روزانہ۔
الأیّام: زمانہ عرصہ، فی الایام الحاضِرۃ: آجکل موجودہ دور میں۔

أیّامُ السَّماح: عرصۂ مہلت
أیّام العَرَب: عربوں کی جنگیں
ایّامُ اللّٰہ: گذشتہ قوموں پر اللہ کے عذاب یا رحمت کے دن (۲) اللہ کے انعامات، یہی تفسیر اس آیت میں کی گئی ہے "وَذَکِّرْھُمْ بِأَیّامِ اللّٰہ اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَاٰیاتٍ لِکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ"
• یونیو: ماہ جون۔

کتبہ: سمیع احمد مونگیری

اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموس الجدید

عربی۔ اُردو لُغت

پینتالیس (۴۵) ہزار سے زائد قدیم وجدید عربی الفاظ اور اُن کے مترادفات ومعانی، مروّجہ تعبیرات، محاورات، ضرب الامثال اور جدید علمی، اَدبی، فنّی اصطلاحات پر مشتمل مشہور ومعروف لُغت۔

تألیف

مولانا وحید الزّماں قاسمی کیرانوی

استاذِ ادبِ عربی، دارالعلوم دیوبند

ادارہ اسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ ـــ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۶۳۲۳۳۱۲، فیکس ۶۳۲۴۱۸۵-۴۲-۹۲

★ ـــ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ـــ ۷۲۴۲۹۹۱ - ۷۳۵۳۲۵۵

★ ـــ موہن روڈ
چوک اُردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱

اضافہ شدہ ایڈیشن

القاموسُ الجدید

اُردو۔ عربی لُغت

تقریباً ساٹھ ۶۰ ہزار اُردو الفاظ اور اُن کے ہم معنی عربی الفاظ، محاورات وضرب الامثال، دفتری، اَدبی، فنی اور علمی اصطلاحات پر مشتمل مشہور ومعروف لُغت

تألیف

مولانا وحیدُ الزماں قاسمی کیرانوی

استاذِ ادبِ عربی، دارالعلوم دیوبند

اِدارہ اِسلامیات

پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز

★ دینا ناتھ مینشن، مال روڈ، لاہور
فون ۶۳۲۴۴۱۲، فیکس ۹۲-۴۲-۶۳۲۳۴۸۱

★ ۱۹۰، انارکلی، لاہور، پاکستان
فون ۷۱۲۲۹۹۱ - ۷۳۵۲۲۵۵

★ موہن روڈ
چوک اُردو بازار، کراچی فون ۷۷۲۲۴۰۱